امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... مارچ 2016ء

پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز

تعداد .... -/1100

ناشر .... چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول

میاں شہزاد رسول

قیمت .... /= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ○ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل ابو بکر رضی اللہ عنہ	
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نسب	1
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ماں باپ دونوں مسلمان تھے	2
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عتیق' چہرے کے خوبصورت ہونے کی وجہ سے تھا	3
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام عثمان ہے	4
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ ہے	6
آپ کا نام عتیق اس لیے تھا کہ آپ کو جہنم سے آزادی مل چکی تھی	5,6,8,9,10
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے والد' والدہ' بیٹے مسلمان تھے	11
مدتِ خلافت اور خلفاءِ اربعہ کی مدتِ خلافت کا ذکر	13
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے محبت	14
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام صدیق' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج کی تصدیق کرنے کی وجہ سے ملا	15
حضرت ابوبکر' ابوعبیدہ بن جراح' عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم کی فضیلت	16
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی لگاتے تھے	17,18,19
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک	20
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی داڑھی مبارک سرخ تھی	21
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا رنگ سفید تھا	23,24
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نمازِ جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھایا	33
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو وصیت' اس میں ہمارے لیے قابل راہنما اصول	35

حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ نے وقتِ وصال بیت المال کا مال سارے کا سارا واپس کر دی	36
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا خطبہ اور اُمت مسلمہ کے لیے قابل تقلید باتیں	37
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال بدھ کے دن ہوا	38
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اڑھائی سال خلافت کی	39
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وقتِ وصال گفتگو	41
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے دین کی خدمت میں کوئی کمی نہیں کی	42
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا	43
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان کہ حضور ﷺ کے بعد آپ خلیفہ ہیں	1518
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	1536
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	1665

فضائل حضرت عمر رضی اللہ عنہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا نسب	47
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حلیہ	48,49,57,58
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلے حصے کے بال نہیں تھے	50
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مونچھیں لمبی تھیں' آپ ان کو مروڑتے اور پھونک مارتے تھے	52
حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھوڑے پر اُچھل کر سوار ہوتے تھے	53
حضرت عمر رضی اللہ عنہ داڑھی کو سفید رکھنا پسند کرتے تھے	54,55
سفید بال قیامت کے دن نور ہوں گے	56
اسلام عمر رضی اللہ عنہ کی وفات پر روئے گا	59
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آخری گفتگو	60
حضرت عمر رضی اللہ عنہ دس سال خلیفہ رہے	61
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر 63 سال تھی	62,63
ایک روایت میں 61' دوسری میں 55 سال تھی' ایک میں 65 سال تھی	65,66,68,69
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بدھ کے دن دفن کیا گیا	70
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھایا تھا	71
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر 58 سال تھی	73

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سحری کے وقت شہید کیا گیا	75
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زخم	76
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات پر سورج گرہن لگا تھا	77
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک دعوت کا ذکر	87
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خطبہ	324
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا رعب	816,841
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر حق ہے	1068
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ایک حدیث سن کر ڈر جانا	1204
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	1412

فضائل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب	88
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی والدہ مسلمان تھیں	89
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا چہرہ خوبصورت تھا	90,91,92
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی داڑھی شریف سفید تھی	93
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی داڑھی زرد رنگ کی تھی	94
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور آپ کی اہلیہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر	95
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان و مقام	96,97
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت ایام تشریق کو ہوئی	98
حضرت عثمان کی عمر رضی اللہ عنہ وقت شہادت 82 سال تھی' آپ اس دن روزہ کی حالت میں تھے	99
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت 35 ہجری میں ہوئی	101,103
حضرت عثمان کی مدتِ خلافت 12 سال تھی	104
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن 18 ذی الحجہ کو شہید کیے گئے تھے	105
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر وقتِ شہادت 90 یا 88 سال تھی	106
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے پڑھائی	107
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے محبت	109,110,111
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عبادت کا ذکر	112

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بوقتِ شہادت گفتگو	114
قریش کولڑانے والا بدبخت ہے	115
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کوقتل کرنے والا محمد بن ابوبکر تھا	116
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر جس نے مارا	117
حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ذکر تورات میں تھا	118
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت	119
اگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا مطالبہ نہ کیا جاتا	120
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خصوصیات	122
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بدر کے مالِ غنیمت کا حصہ دیا گیا تھا	123
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدر میں شریک نہ ہونے کی وجہ	124,133
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے گھر کا محاصرہ کیا گیا	125
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے اشعار	126
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی نماز سے محبت	127
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے شہادت والی رات پورا قرآن پڑھا	128
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا خطبہ	129
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والوں کا افسوس	130
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا اظہارِ افسوس	131
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والوں کے متعلق	132
خلافت کی مدت 30 سال رہی	134
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی شہادت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پہلے ہوئی	135
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ظلماً شہید کیے گئے	136
خلفاءِ ثلاثہ کے متعلق	137
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیعت	138,139
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم غیب	140
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی حبشہ کی طرف ہجرت	141
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو صلح حدیبیہ کے موقع پر مکہ کی طرف بھیجا گیا	142

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے جنت میں جو حور پیدا کی گئی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ کرم کا کمال	597

حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوطالب کا نام عبد مناف بن عبدالمطلب تھا	148
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت سیدہ طاہرۂ عابدۂ زاہدۂ عفیفہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کی فضیلت	149
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک	150,151,152,153,155,156,157,158,159
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شادی کا ذکر	154
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی وقتِ اسلام عمر	160,161
حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن شہید کیے گئے تھے	162
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر بوقتِ شہادت	163,164
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بوقتِ شہادت گفتگو	165
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ تفصیلاً	166
حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے قاتل کو جانتے تھے	167
حضرت علی وعثمان رضی اللہ عنہما کی شہادت	168
حضرت علی رضی اللہ عنہ 40 ہجری کو شہید کیے گئے	169,170
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب پر دلیل	171
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جھنڈا دیا' اس وقت آپ کی عمر 20 سال تھی	172
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں خطبہ	174
انبیاء کے بعد حضرت ابوبکر افضل ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان	175,176
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خطبہ	323
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	332,338,339
حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	382
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے ساتھ کھانا کھاتے	729
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	934
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	939
علی رضی اللہ عنہ سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے' آپ سے بغض حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بغض ہے	940
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والوں کے لیے انعام	941

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	942
وہ چار افراد جو جنت میں سب سے پہلے جائیں گے	943
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ لوگوں کو معلوم ہوتو آپ کے پاؤں سے لگنی والی مٹی پکڑتے	944
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا متعلق	945

فضائل سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا

حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا حق مہر	173
قیامت کے دن حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ عابدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہ جب جنت میں داخل ہوں گی تو حکم ہوگا کہ سب اپنی نگاہوں کو نیچے کرلو	178
حضرت سیدہ طیبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی خوشی پر اللہ خوش اور ناراضگی پر اللہ ناراض	180
حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کی زندگی مبارک	749
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی	1138

فضائل امام حسن و حسنین رضی اللہ عنہ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی فضیلت	355
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی ولادت	912,913
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے کانوں میں حضور ﷺ نے اذان دی تھی	920,926

فضائل حضرت جابر رضی اللہ عنہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	1709,1710
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمن تھی	1711
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال 94 سال کی عمر میں ہوا	1712
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال کس ہجری کو ہوا؟	1713,1714,1715
حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی بینائی چلی گئی تھی	1716,1718
حجاج بن یوسف نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی	1717
حضرت جابر رضی اللہ عنہ زرد خضاب لگاتے تھے	1719
حضرت جابر رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	1720

فضائل حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا نسب	185

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی والدہ مسلمان تھیں	186
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے لیے نیکی	187
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی کنیت ابومحمد تھی	188
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ	189
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ 26 ہجری کو شہید ہوئے	190
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دفاع کرتے ہوئے شل ہوا	191,192
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بہت سخی تھے	193,194,196,197,218
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی روزانہ کی آمدن	195
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی عمر بوقتِ شہادت	198,199,200
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو جب تیر لگا تو آپ ذکرِ الٰہی میں مصروف ہو گئے	201
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے محبت	202,203
اُحد کے دن حضرت طلحہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے دیوار کی طرح کھڑے تھے	213
جب اُحد کے دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو تیر لگا	214
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی شان	215,216,217

فضائل زبیر بن عوام

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	220
حضرت زبیر کی کنیت ابوعبداللہ ہے	221,222
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا حلیہ	223,224
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے متعلق	225
اسلام میں تلوار سونتنا سب سے پہلے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے شروع کی	226
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اس اُمت کے حواری ہیں	227,228
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے تمام جسم پر زخم تھے	229
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ عمامہ باندھتے تھے	230
بدر کے دن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار تھے	231
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سے محبت	232
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر کو مارا	233

حضرت عبداللہ بن زبیر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے کندھوں پر سوار ہوئے 234
حضرت زبیر کی عمر بوقتِ شہادت 236,237,239,245
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جنگ جمل میں شہادت ہوئی 238
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی شہادت 242,243
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے قاتل کے لیے فرمایا کہ وہ جہنمی ہے 244
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو ابن جرموز نے شہید کیا تھا 246
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو وصیت کرنے والے 247
حضرت علی، زبیر، سعد رضی اللہ عنہم ایک ہی سال شہید کیے گئے تھے 248
جنوں سے ملاقات کرنے کے لیے جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گئے تو ساتھ ابن زبیر کو لے گئے 254
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ زرد رنگ کا عمامہ پہنتے تھے 519

فضائل حضرت عبد الرحمٰن بن عوف

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا نسب 255
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھا 256,257
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو محمد تھی 258
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے 259
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا علمی مقام و مرتبہ 260
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا لباس 262
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شدید زخمی ہوئے تھے 263
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھایا تھا 264
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے محبت 265
حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے محبت 266
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی سخاوت کا عمدہ بیان 267
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بہت بڑے تجارت مند تھے 268
حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا علمی مقام 284

حضرت سعد بن ابی وقاص کے فضائل و مناقب

حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا نسب 293,295,296

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی محبت	294
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا حلیہ	297,298
حضرت سعد رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگاتے تھے	299,300
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بدر کی مالِ غنیمت سے دو حصے ملے	301
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں تیسرے نمبر پر ہیں	302,317
حضرت سعد رضی اللہ عنہ مہاجرین میں سے سب سے آخر میں فوت ہوئے	303,309
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عمر بوقتِ وصال	304,306,307,308
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ مروان نے پڑھائی	305
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ مستجاب الدعوات تھے	311
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ پر الزام لگانے والے کا انجام	312
حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے درمیان ہونے والی گفتگو	313
حضرت سعد بن ابی وقاص کو بُرا بھلا کہنے والوں کا انجام	314
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ عذر قبول کرتے تھے	315
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی اپنے بیٹے کو وصیت	316
خدا کی راہ میں سب سے پہلے تیر چلانے والے حضرت سعد رضی اللہ عنہ ہیں	318
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فداک ابی واُمی!	319
حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے بدر کے دن جو کپڑا پہن کر لڑے اس کو اپنے کفن کے لیے محفوظ کر لیا	320
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی نماز کا ذکر	321
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی دعا قبول ہونے کی وجہ	322
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو نصیحت	325
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جہاد میں رُک جانے کی وجہ	326
حضرت سعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خالو تھے	327
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے والد کے متعلق	330

فضائل حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب	340
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حلیہ	341,342

حضرت سعید رضی اللہ عنہ کے لیے بدر میں جانے کا ثواب ملا	343,344
حضرت سعید رضی اللہ عنہ کی عمر	345
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل دیا	346,349
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ مستجاب الدعوۃ تھے	347
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا وصال مدینہ میں ہوا	348
حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی بیعت کرنے کے متعلق	350

فضائل حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللّٰہ عنہ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا نسب	362,363
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	365
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا دوڑ لگانا	366
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا نمازِ جنازہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے پڑھایا	367
حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا زخمی ہونا	368
حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت ان کی جگہ امیر ان کے خالو کو کیا گیا	369

فضائل حضرت اسامہ بن زید رضی اللّٰہ عنہ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی فضیلت	373
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کی بڑی خدمت کرتے تھے	374
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے محبت	376
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا نسب	377
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی پر حبُ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا تھا	378
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا لباس	379
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو چادر دی	380
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	381
حضرت اسامہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سواری پر سوار ہوتے تھے	388
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے	389
حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	405
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت بلال، حضرت اسامہ کا کعبہ میں داخل ہونا	409

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ میدانِ عرفات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھے	454,455,465

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب	525
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا حلیہ	526
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مبارکباد دی	527
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سخت طبیعت کے تھے	528
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چھ آدمی فتویٰ دیتے تھے	529
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوالمنذر رکھی	530
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ہوا	531
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی شان ومقام ومرتبہ آپ کا ذکر ملاءِ اعلیٰ میں ہے	540
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا ایک اندازِ محبت	541

فضائل حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا نسب	548
حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی	549
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال شعبان میں ہوا	550
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے	551
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	556

فضائل حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوحمزہ تھی	653,654
حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی تھی	655
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا حلیہ	656
حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو مہندی لگاتے تھے	657,659
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کی	660
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیار	661
حضرت انس رضی اللہ عنہ سیاہ عمامہ باندھتے تھے	662,664
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا لباس	665

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے دانتوں کو سونے کے تاروں سے باندھا تھا	666
حضرت انس رضی اللہ عنہ مونچھیں کاٹتے اور داڑھی بڑھاتے تھے	667
حضرت انس رضی اللہ عنہ عصا رکھتے تھے	668
حضرت انس رضی اللہ عنہ نبیذ پیتے تھے	670,671
حضرت انس رضی اللہ عنہ عمدہ کھانا کھاتے تھے	672
حضرت انس رضی اللہ عنہ جب قرآن ختم کر لیتے تھے تو اپنے گھر والوں کو جمع کر کے دعا کرتے	673
حضرت انس رضی اللہ عنہ کی عبادت	674
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا حج وعمرہ کرتے وقت ایک کام	675
حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ جلدی افطار کرتے	676
حضرت انس رضی اللہ عنہ کی نماز میں قرأت	677
حضرت انس رضی اللہ عنہ نشانہ درست لگاتے تھے	678
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا سواری پر صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا	682
حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کا عقیقہ کرتے تھے	684
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا اپنے بچہ کو دفن کر کے دعا کرنا	686
حضرت انس رضی اللہ عنہ عمامہ پہنتے تھے	687
حضرت انس رضی اللہ عنہ سفر میں نفل پڑھتے تھے	689
حضرت انس رضی اللہ عنہ دوا لیتے تھے	694
حضرت انس رضی اللہ عنہ نیشاپور میں گورنر تھے	697
حضرت انس رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کو علم لکھنے کا حکم دیتے	699
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	700
جن دو وقتوں میں حضرت انس رضی اللہ عنہ غسل کرنے کو ناپسند کرتے	701
حضرت اُم سلیم، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں	702
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا حجاج بن یوسف کے سامنے کلمۂ حق کہنا	703
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال 120 سال کی عمر میں ہوا	704
حضرت انس رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی خدمت کرنے کا شرف 10 سال تک حاصل رہا	705,706
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا اور اس کے ثمرات	709

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں	710,711
حضرت انس رضی اللہ عنہ جب حضورﷺ کی خدمت کرتے' اس وقت ان کی عمر 18 سال تھی	712
حضرت انس رضی اللہ عنہ کو بوقت وصال آپ کے کفن میں حضورﷺ کا سنبھالے ہوئے پسینہ کی خوشبو لگائی گئی	715
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال کس ہجری میں ہوا؟	716,717
حضرت انس رضی اللہ عنہ کے وصال پر حضرت مورق عجلی رضی اللہ عنہ نے کہا: آج آدھا علم چلا گیا!	718
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی	726

فضائل حضرت ابوذر رضی اللّٰہ عنہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا نام	1593,1594
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہیں	1595,1596
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا نام جندب بن جنادہ ہے	1597,1598
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا جنازہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے پڑھایا	1599
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ عمرو بن عاص کے ساتھ فتح میں شریک ہوئے تھے	1600
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ مسجد میں سوتے تھے خدمتِ رسول اللہﷺ کے لیے	1601
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کا مقام ومرتبہ	1602,1604,1605
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ تھے عبادت کرنے میں	1603
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی زندگی	1608,1609
حضرت مطرف رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے ملاقات	1614

فضائل حضرت اشعث بن قیس رضی اللّٰہ عنہ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کے متعلق	648
حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی سخاوت	649
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کو خطاب	650

فضائل حضرت بلال رضی اللّٰہ عنہ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے غلام تھے	998,999,1001
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا وصال دمشق میں طاعون کی بیماری میں ہوا	1000
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی دعا	1002
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو	1004

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی جوتیوں کی آواز سنا	1005
حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں مدینہ سے چلے گئے تھے	1006
حضرت بلال رضی اللہ عنہ نمازِ فجر پڑھ کر بیٹھ جاتے	1007
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی اذان	1009
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وصیت	1014,1088
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت کا شرف حاصل رہا	1020
حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد کے اندر داخل ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ	1021 تا 1049
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا نام رباح تھا	1050
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا سوجانا ایک رات حفاظت کرتے ہوئے	1544

فضائل حضرت جعفر رضی اللہ عنہ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید کیے گئے	1439,1441
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے	1440
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم روئے تھے	1442,1453
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا علم غیب	1443 تا 1447
حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ فرشتوں کے ساتھ جنت میں اُڑتے ہیں اور حضور کی نگاہِ نبوت کا کمال	1449,1450
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بوسہ لیا تھا	1452
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آلِ جعفر کے لیے کھانا تیار کیا	1454
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے جسم پر خون لگا تھا	1455
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید کیے گئے	1457
حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے دعا کرتے تھے	1458
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ مساکین سے محبت کرتے تھے	1459
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ جب حبشہ کی طرف ہجرت کر کے آئے	1460,1461

کتاب الایمان

جنت میں صرف ایمان والے داخل ہوں گے	611
جس کا خاتمہ ایمان پر ہوا وہ جنتی ہے	1112
تقدیر پر گفتگو نہیں کرنی چاہیے	1407

فقہی فہرست

جوآدمی زبان سے کہے کہ میں مسلمان ہوں	1702
فتنوں کے دور میں ایمان کو محفوظ رکھنے کے لیے کیا کرنا چاہیے	1703

كتاب الطهارة

اگر رات کو غسل فرض ہو جائے تو وضو کر کے سونا جائز ہے	78
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	84,400,430
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	484,546,547
بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی	507
اونٹ کا گوشت کھا کر کلی وغیرہ کرنی چاہیے	560
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا چاہیے	601
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	602,604تا609
موزوں پر مسح کے متعلق	685
حیض کے متعلق	754
اعضاءِ وضو کو تین مرتبہ دھونا چاہیے	930
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	972تا937,938,952,953,959,979
انگوٹھی اگر پہنی ہوئی ہو تو وضو کرتے وقت حرکت دینی چاہیے	949
کئی دفعہ جماع کرنے کے بعد ایک ہی غسل ہے	966
حضرت بلال رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرتے تھے	1012,1016,1051تا1056,1059,1060,1077تا1082,1086,1087,1090,1091'1093تا1108
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قضاء حاجت کے لیے دور جاتے	1132
عید الاضحیٰ کھانے پینے کا دن ہے	1190
مسواک کرنے کا طریقہ	1228
وضو کے متعلق	1267,1270,1271
مسواک کے متعلق	1286,1287,1288
موزوں پر مسح کے متعلق	1393
مؤمن وضو پر ہمیشگی کرتا ہے	1427
غسل جنابت کرنے کا طریقہ	1462تا1471

آگ سے پکی شی کھانے کے بعد کلی کرنی چاہیے	1835 تا 1836

كتاب الرضاع

رضاعت کب ہوتی ہے؟	249

فضائل مدينة المنورة

مدینہ میں منافق نہیں ہوں گے	731
دجال مدینہ میں نہیں آئے گا	1255
مدینہ میں رمضان اور جمعہ گزارنے کی فضیلت	1134

كتاب الاضحية

حضور ﷺ دو قربانیاں کرتے تھے	917 تا 950,915
حضور ﷺ دو سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کرتے	918
قربانی کا گوشت رکھنا جائز ہے	1395
قربانی نماز کے بعد کرنی چاہیے	1697 تا 1692

كتاب الصلوٰة

نمازِ فجر کی فضیلت	146
نماز پڑھنے کا ثواب	147
امامت وہ کروائے جسے لوگ پسند بھی کرتے ہوں	210
نمازِ ظہر کا وقت	286,411
جمعہ کے دن نمازِ ظہر باجماعت پڑھنے کا ثواب	370
مزدلفہ میں نمازِ مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	383
جمعہ چھوڑنے کا گناہ	425
عذر کی وجہ سے گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	503 تا 498
نماز میں وسوسہ آئے تو	513
بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	561
جمعہ کے دن غسل کرنے اور جلدی آنے کا ثواب ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کے برابر ہے	580 تا 587
عذر کی بناء پر سواری پر نماز جائز ہے	679
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	680

سفر میں نماز قصر ہے	681
نمازِ فجر میں قنوت نہیں ہے	692
نماز میں سلام دائیں بائیں جانب ہے	693
حضور ﷺ کی نماز	725
بیٹھ کر نماز پڑھنے پر آدھا ثواب ملتا ہے	741
نمازِ تہجد کے متعلق	785
سجدہ میں دونوں پاؤں جسم سے علیحدہ رکھنا چاہیے	811
التحیات میں انگلی اُٹھانا سنت ہے	867
نماز میں سلام پھیرنے کے بعد	868
وتروں کے متعلق	886
حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے نمازِ چاشت پڑھی	898
صحابہ کرام نماز میں حضور ﷺ کی زیارت کرتے رہتے تھے	899
جمعہ کے دن جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھنا چاہیے	903
نماز شروع کرنے کی دعا	923
عیدین کے لیے پیدل جانا سنت ہے	936
نمازِ تسبیح کا طریقہ اور فضیلت	980
طلوعِ شمس کے وقت نماز کی ممانعت کی وجہ	1061
نمازِ فجر کے متعلق	1070
نماز میں رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے	1076
نمازِ فجر میں تثویب کرنے کے متعلق	1083,1084
سورج گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	1085
آمین امام کے والضالین کہنے کے بعد ہے	1113,1114
نمازِ عید	1154
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	1211
حقوق اللہ میں سب سے پہلے نماز کے متعلق سوال ہوگا	1241,1242
جن پر جمعہ واجب نہیں	1243

فقہی فہرست

نمازِ عصر کے بعد نوافل نہیں ہیں	1266
نمازِ عشاء کے متعلق	1226
فجر کی سنتوں کے علاوہ اس وقت نفل جائز نہیں	1304
جگہ گرم ہو تو اس پر کپڑا بچھا کر نماز پڑھے	1329
سجدۂ سہو کے متعلق	1396
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نماز میں سورتِ طور پڑھتے تھے	1473 تا 1485
سفر میں نماز کے متعلق	1516
نمازِ چاشت کے متعلق	1550
رکوع کی تسبیحات	1551
رکوع و سجود امام سے پہلے نہیں کرنا چاہئیں	1558
نماز میں سترہ رکھنا چاہیے اگر آگے سے کسی کے گزرنے کا اندیشہ ہو	1567
نماز پڑھتے وقت گناہ معاف ہوتے ہیں	1592
نماز ضائع کرنے والے لوگ	1611
نمازِ فجر کی فضیلت	1631 تا 1638
نمازِ فجر کی فضیلت	1645,1662
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رات کو تہجد پڑھتے تھے	1699
کلائیاں نماز میں جسم سے جدا رکھنی چاہیے	1724
آسمانوں میں ہر جگہ فرشتے عبادت کر رہے ہیں	1730
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نماز کے دوران تبسم فرمانا	1746
آگے سے گزرنے کا خدشہ ہو تو نمازی کو آگے سترہ رکھنا چاہیے	1761,1762
فرشتوں کی صفوں کے متعلق	1783 تا 1789
نماز کے دوران اپنی نگاہ آسمان کی طرف نہیں اُٹھانی چاہیے	1790 تا 1794,1798 تا 1801
نماز اطمینان سے پڑھنی چاہیے	1795
سلام پھیرنے کا طریقہ	1807 تا 1810

کتاب الجنائز

عورتوں کا نمازِ جنازہ میں شریک ہونا منع ہے	497
جس مسلمان کے جنازہ میں چالیس آدمی شریک ہوں اس کو بخش دیا جاتا ہے	504
جس مسلمان کے جنازہ میں سو آدمی شریک ہوں اس کو بخش دیا جاتا ہے	505

کتاب العلم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	204,429
علم کی بہت فضیلت ہے	290
واقسم علی اللہ لابرہ کا شانِ نزول	767
قرآن کے ساتھ حدیث بھی ہے	929
حدیث کا انکار کرنے والے کے متعلق	968
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث آگے بیان کرنی چاہیے	1209
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث کے متعلق	1413
جو کسی کو علم سکھاتا ہے اور خود عمل نہیں کرتا اس کی مثال	1659

کتاب الصوم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ	183
روزہ کا وقت	506
سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	761 تا 766
یوم عاشوراء کا روزہ	866
روزہ کی حالت میں سرمہ لگانا جائز ہے	932
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے	935
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روزہ	1073,1074
ہفتہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق	1176
روزہ کا وقت رات تک ہے	1217
صرف جمعہ کا روزہ نہیں رکھنا چاہیے	1218
روزہ دار کے منہ کی خوشبو ہوگی قیامت کے دن	1220
جن تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے	1421

قے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے	1423
شوال کے چھ روزوں کا ثواب	1433
ماہِ رمضان کی فضیلت	1674

کتاب الشھادت

مال کی حفاظت کرنے میں مارا جانے والا جنتی ہے	356,357,358

کتاب فضائل القرآن

حضور ﷺ کی تلاوتِ قرآن	253
آخری آیت جو نازل ہوئی: لقد جاء کم رسول	534
قرآن کی سات قرأتیں	536
آیۃ الکرسی کی فضیلت	542
قد بلغت من لدنی کی قرأت	544
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا قرآن سننے کے لیے فرشتے آتے	562تا567
قرآن پڑھنے کا ثواب	598,599
قرآن دیکھ کر پڑھنے کا ثواب	600
قرآن کے متعلق	737
رات کو سوتے وقت قرآن کی تلاوت کرنے کے بیان میں	1239
قرآن کی شان	1520
حضور ﷺ کی قرأت اسلام لانے کا سبب بنی	1564
جب دل سے قرآن پڑھو سیکھو پڑھو	1651,1652,1659

کتاب التفسیر

ثم انزل علیکم من بعد کی تفسیر	289
یایھا الذین انما الخمر والمیسر کا شانِ نزول	335
لا تجد قومًا یومنون باللّٰہ والیوم الآخر کا شانِ نزول	364
ولتسمعن من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم کی تفسیر	382
ظالم لنفسہ ومنھم مقتصد کی تفسیر	413
والزمھم کلمۃ التقوی کی تفسیر	537

قد سمع الله قول الشيء تجادلك في زوجها کی تفسیر	615
يسألونك ما احل لهم کا شان نزول	964,965
ولا تمدن عينيك الى متعنا به ازواجًا منهم کی تفسیر	982
صمد کی تفسیر	1147
هو اعلم بكم اذا انشاكم من الارض	1352
ليسوا سوءً ا من اهل الكتاب کی تفسیر	1372
يسألونك عن الشهر الحرام کی تفسیر	1648
رائے سے قرآن کی تفسیر کرنا غلط ہے	1650
والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ کا شانِ نزول	1688 تا 1691

كتاب الحج

احرام کب کھولنا ہے	182
حالتِ احرام میں نکاح کرنے کے متعلق	261
مزدلفہ سے واپسی	417
حج کے متعلق	474
حلق سے پہلے ذبح کرنے کے متعلق	475
مسجد قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے	569
میقات	720
رمضان میں عمرہ کا ثواب	721
حضرت انس رضی اللہ عنہ کا حج وعمرہ کرنے کا ایک انداز	722
حج بدل	747
منیٰ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	990
حج تمتع	1128
منیٰ کے دن کے متعلق	1191 تا 1199
مزدلفہ میں ٹھہرنا	1557
عمرہ کے متعلق	1560,1561
ایام تشریق	1562

مقامِ عرفات میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے اونٹ پر تھے	1576,1586
آبِ زمزم کی فضیلت	1617

كتاب الجنة والجهنم

جنت میں زیادہ مساکین ہوں گے	424
جنت میں ہر کوئی اللہ کے فضل سے جائے گا	495
جنتی لوگ	836
زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی ہے	914
جنت میں ہر کوئی اللہ کے فضل سے جائے گا	994
جہنم کی تہہ میں گرنے والا پتھر	1143
جنت کے متعلق	1430
جنت میں صلہ رحمی کرنے والا جائے گا	1491 تا 1501

كتاب البيوع

زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	570
شفعہ پڑوسی کا حق ہے	969,970
سونے کو سونے کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق	1010,1011
جن کی کمائی حرام ہے	1161
جس نے شی خریدی، وہ اس کی ہے	1804

كتاب الجهاد

اللہ کی رضا کے لیے ایک رات نگہبانی کرنے کا ثواب	143
بدر میں شریک ہونے والوں کی فضیلت	291
صحابیات جہاد کے لیے نکلتی علاج کرنے کے لیے	739
مالِ غنیمت کے متعلق	993
جہاد افضل عمل ہے	1067
موزوں پر مسح کی مدت	1159
مالِ غنیمت کے متعلق	1180
حدیث قسطنطنیہ	1200

جہاد کن لوگوں سے ہے	1725
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	1754

کتاب النکاح

رشتے داروں میں نکاح کا فائدہ	206
نکاح کفو میں کرنا چاہیے	235
حضرت میمونہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شادی	909,910

کتاب آداب الطعام والشراب

پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق	577,578,579
جب کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ پڑھی تو آخر میں بسم اللہ اولہ وآخرہ پڑھے	851,852
حلال شی ہی کھانی چاہیے	1639,1664
سرکہ اچھا سالن ہے	1728

کتاب المریض

طاعون جس شہر میں ہو وہاں جانا نہیں چاہیے اگر وہاں موجود ہو تو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے	269 تا 334,406,281
موت کے علاوہ ہر شی کی دوا ہے	466
کالے دانہ سے ہر بیماری کے لیے شفاء ہے	493
بیماری گناہوں کو ختم کرتی ہے	995
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	1428,1429
جب بخار آئے تو غسل کرنا چاہیے	1432
بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں	1527
مریض کی عیادت کرنا سنت ہے	1563
مریض کی عیادت کرنا سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے	1756

کتاب الدعاء

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے چچا کے وسیلہ سے دعا کرتے تھے	82
رات کو کس وقت بسم اللہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنے سے شیطان قریب نہیں آتا ہے	1701
رات کے آخری حصہ میں دعا جلدی قبول ہوتی ہے	282
سواری پر سوار ہونے کی دعا	517

ایک دعا	521
جمعہ کے دن ایک قبولیت کا وقت ہوتا ہے	746
یامقلب القلوب والی دعا	758
حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے دعا کرتے تھے	854,855,856
حضور ﷺ دن میں سو دفعہ استغفار کرتے تھے	879 تا 885
دعا کے متعلق	989
بارش کے وقت دعا کرنی چاہیے	1075
بازار میں جانے کی دعا	1142
صبح وشام پڑھی جانے والی دعا	1155
جس کو ڈر لگتا ہو اس کے لیے دعا	1156
ایک دعا	1157
اللّٰھم احسن عاقبتی فی الاسود والی دعا	1181,1182,1183
لا الٰہ الا اللہ واحداً احداً پڑھنے کا ثواب	1263
بیمار کے پاس دعا کرنے کے بیان میں	1308
رات کو سوتے وقت بسم اللہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھنی چاہیے	1701

کتاب فضائل سیّد الانبیاء

حضور ﷺ کی عمر مبارک 63 سال تھی	25,26,27,34
حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر کی عمر 63 سال تھی	28,29,30,31,32,40
اُحد پہاڑ کا حضور ﷺ پر خوشی سے چومنا	144,360
حضور ﷺ کے خاندان کا ذکر	287
ریاض الجنۃ	336
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	391
جنگ اُحد کے موقع پر حضور ﷺ کے معجزہ کی برکت اور دعا کی برکت	574
حضور ﷺ کے نعلین میں تسمے ہوتے تھے	595,596
حضور پُرنور ﷺ کے وصال مبارک کے بیان میں	628

حضور ﷺ کے خاندان کے متعلق	644
حضور ﷺ کو فاغیہ خوشبو زیادہ پسند تھی	733
حضور ﷺ کی انصار کے لیے دعا	734
حضور ﷺ کے قلب انور میں نور اور علم بھر گیا	743
حضور ﷺ کی شفاعت کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے	748
حضور ﷺ کے بیٹھنے کا طریقہ	792
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	810
حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت کا کمال	869
گستاخِ رسول ﷺ ابولہب کے جسم سے مرنے کے بعد بدبو آ رہی تھی	907
حضور ﷺ نے ربِ تعالیٰ کی زیارت کی ہے	931
حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا کمال ادبِ رسول اور اُمت مسلمہ کے لیے قابلِ راہنمائی بات	948
حضور ﷺ کے متعلق قبر میں جواب نہ دیا تو ناکامی ہے	954
حضور ﷺ کی زبان سے جو نکلتا ہے وہ پورا ہوتا ہے یعنی بکری کی دستی والا واقعہ	957,958,961,963
حضور ﷺ کی اللہ کی ذات پر توکل	1013,1015,1017,1018,1089
حضور ﷺ کی دعا کی برکت	1057
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا قرض اور حضور ﷺ کا معجزہ مبارک	1109
حضور ﷺ کا جنوں کے پاس جانا	1133
حضور ﷺ کے جھنڈا مبارک کا رنگ	1146
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	1215
قبر میں حضور ﷺ کے وسیلہ سے کامیابی ہے	1223
نبی کریم ﷺ کا ایک خطبہ	1256
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل	1296 تا 1301,1305
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	1408,1409,1410
حضور ﷺ کے حوض کی لمبائی	1420,1426

حضور ﷺ کے اسماء گرامی	1502 تا 1511
حضور ﷺ کی سچائی	1513
حضور ﷺ کا اللہ کا ذکر کرنا	1526
حضور ﷺ کی عاجزی	1530 تا 1534,1553
حضور ﷺ کے زمانہ میں چاند دوٹکڑے ہوا تھا	1538,1539,1540
حضور ﷺ کے اسماء مبارک	1542,1543
حضور ﷺ کا ایک عمل	1547,1548,1549
حضور ﷺ کا چہرۂ مبارک	1554
حضور ﷺ کے خاندان کی فضیلت	1570,1571,1572
حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اور تحفظ ناموسِ رسالت کہ میری آنکھوں کے سامنے حضور ﷺ کو تکلیف نہ ہو	1587
حضرت موسیٰ و آدم علیہما السلام کی گفتگو	1640
حضور ﷺ حوضِ کوثر پر انتظار کریں گے	1667 تا 1673
حضور ﷺ نے تیرہ غزوات میں شرکت کی	1721
حضور ﷺ کے اسماء مبارک	1729
ایک منافق کا حضور ﷺ کو کہنا کہ عدل کریں! اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول ﷺ	1732
حضور ﷺ کا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے سرگوشی کرنا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان وفضیلت	1735
ایک وفد سے حضور ﷺ کی گفتگو	1736
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	1779
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کے متعلق	1780,1781
حضور ﷺ کا حسن جمال	1812
حضور ﷺ کی نگاہ مبارک کہ کسریٰ کے بعد کسریٰ نہیں	1845,1841,1840,1837

كتاب فضائل الصحابة

حضرت عامر بن وائل سہمی رضی اللہ عنہ کا ذکر	81

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی فضیلت	208,209
قریش کے متعلق	331
حضرت جبریل علیہ السلام حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں آتے تھے	426
صحابہ کرام کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھنے کا ادب	478,488
خلفاءِ ثلاثہ کے متعلق	492
انصار کی فضیلت	553
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے وصال پر عرش کانپ اُٹھا	554,555
ایک صحابی کا محبت والا عمل	558,559
حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ اُحد کی جنگ میں شریک ہوئے' ان کو تیر لگا	568
حضرت اسید بن یربوع رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے	571,572
حضرت اسید بن عمرو رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	576
حضرت اوس بن صامت رضی اللہ عنہ کا نسب	613
حضرت اوس بن صامت رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	614
بیر معونہ میں حضرت اوس بن معاذ رضی اللہ عنہ شریک ہوئے تھے	620
حضرت اوس بن معاذ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	621
حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	622,623
حضرت اوس بن منذر رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	624
بدر میں حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ داخل ہوگئے تھے	625
حضور ﷺ کی قبر انور میں حضرت اوس بن خولی رضی اللہ عنہ کو اترنے کی سعادت حاصل ہوئی	626,627
حضرت اوس بن ارقم رضی اللہ عنہ اُحد کی جنگ میں شریک ہوئے تھے	629
حضرت اوس بن یزید رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	630
حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	631
حضرت ابان سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا	632
حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کے متعلق	648

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی سخاوت	649
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حضرت اشعث رضی اللہ عنہ کو خطاب	650
ائمہ قریش سے ہیں	724
حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ کا وصال مبارک	744
حضرت دحیہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک	757
حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ کی جرأت و بہادری	768
حضرت انس بن معاذ بن اوس بن عمرو رضی اللہ عنہ خندق میں شریک ہوئے تھے	769
حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ کے متعلق	770
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	772
حضرت عامر انصاری رضی اللہ عنہ	773,774
حضرت انیس بن معاذ بن قیس انصاری رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	775
حضرت انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ	775,776
حضور ﷺ کے غلام انسہ بدر میں شریک ہوئے تھے	777,778,779
حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نمازِ جنازہ حضور ﷺ نے پڑھایا	790
حضرت ایاس بن اوس رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	800,801
حضرت ایاس بن ورقہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	802
حضرت ایاس بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ کے متعلق	803
حضرت ابیض بن حمال مازنی کا ذکر	804تا809
حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ	812
حضرت اسود بن خلف رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	813
حضرت اسود بن زید القاری رضی اللہ عنہ	842
حضرت ایمن بن اُم ایمن رضی اللہ عنہ حنین کے دن شہید کیے گئے تھے	843
حضرت ایمن بن اُم ایمن رضی اللہ عنہ کی بہادری	844
حضرت ایمن رضی اللہ عنہ کی خدمتِ رسول اللہ ﷺ	845

حضرت ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ کے اشعار	848
حضرت امیہ بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	850
حضرت امیہ بن عمرو ضمری رضی اللہ عنہ	853
حضرت اہبان بن صیفی الغفاری رضی اللہ عنہ کی وصیت	859
حضرت اہبان بن صیفی رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	860تا865
حضرت اسلع رضی اللہ عنہ ناپاکی کی حالت میں حضورﷺ کی اونٹنی تیار نہیں کرتے تھے	872تا874
حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ کی گفتگو	875
حضرت اسعد بن حارثہ بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ کا ذکر	887
حضرت اسعد بن زید رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	888
حضرت سعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کا وصال یکم محرم کو ہوا	889,891
حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ نقباء میں سے تھے	890,892
حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کی ایک نیکی	895
حضرت اسعد بن سلامہ رضی اللہ عنہ کا ذکر	896
حضرت ابواسامہ بن سہل بن حنیف کا وصال	897
حضرت ارقم بن ابوارقم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	900
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کو پناہ دی تھی	902
حضرت ارقم رضی اللہ عنہ کے لیے مالِ غنیمت	904
حضورﷺ کے غلام ابورافع کا وصال 35 ہجری میں ہوا	905
حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے متعلق	947
حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کا حضورﷺ کی بارگاہ میں آنا	956,961,967
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خراجِ عقیدت پیش کرنا	1008
حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کا وصال 60 ہجری میں ہوا	1116
حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی	1117
حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کو حضورﷺ نے زمین دی	1131

فقہی فہرست

حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ کا وصال 62 ہجری میں ہوا	1135
براء بن عازب' ابن عمر بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے	1150 تا 1153
حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق	1163,1164
حضرت براء بن مالک کا عمل	1166,1167
براء بن معرور انصاری کی فضیلت	1168,1169,1170
حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ صلح حدیبیہ کے موقع پر آئے	1172
حضرت بدیل رضی اللہ عنہ کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط تھا	1173
حضرت بشر بن براء بن معرور رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	1184,1186
حضرت مبشر بن براء کو خیبر کے دن زہر دیا گیا تھا	1185,1187,1189
قبیلہ ازد والوں کی شان	1201
حضرت بشیر بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1205,1206
حضرت بشیر رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	1207
حضرت بشیر بن یزید الضبی نے زمانۂ جاہلیت پایا ہے	1224
جنگ یمامہ میں حضرت بشیر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ شہید ہوئے	1225
حضرت بہز بن ہیثم انصاری رضی اللہ عنہ	1227
حضرت حلیف بن طریف رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1230
حضرت بجیر بن ابو بجیر رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1231,1232
حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے مسجد میں روشنی کی تھی	1233
حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ ایک ہزار دینا کے مصلے پر نماز پڑھتے تھے	1234
حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ کی عبادت	1236, 1237
حضرت تمیم الداری کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ملک شام میں جگہ دی تھی	1264
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابو رفاعہ کے لیے دورانِ جمعہ کے خطبہ کے کرسی منگوائی	1267
حضرت تمیم بن حجر رضی اللہ عنہ کے متعلق	1272
حضرت تمیم بن یعار انصاری بدر میں شریک ہوئے تھے	1273,1274

حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1275,1276
حضرت خراش بن صمة بدر میں شریک ہوئے تھے	1277,1278
حضرت تلب بن تعلب کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا دیا	1281
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حضرت تلب رضی اللہ عنہ کے لیے دعا	1283
حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اشعار سنائے	1289
حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	1290
حضرت ثابت رضی اللہ عنہ 12 ہجری کو شہید ہوئے	1291
حضرت ثابت بن قیس بن شماس نے بتایا کہ فلاں آدمی نے چرالی	1292
حضرت ثابت رضی اللہ عنہ انصار کے خطیب تھے	1293
حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ اونچا سنتے تھے اس وجہ سے گھر بیٹھ گئے ان کے اعمال ضائع کیے گئے ہیں	1294,1295
حضرت ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	1330
حضرت ثابت بن اقرم رضی اللہ عنہ کو زخم لگا ایک سریہ میں	1332
حضرت ثابت بن منذر رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1333
حضرت ثابت بن خالد رضی اللہ عنہ کے متعلق	1334,1335,1336
حضرت ثابت بن عتیک رضی اللہ عنہ جنگ جسر میں شریک ہوئے تھے	1337,1338,1339
حضرت ثابت بن اجدع رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	1340
حضرت ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1341,1342,1343
حضرت ثابت بن ھزال رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1344
حضرت ثابت بن عمرو رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1346
حضرت ثابت بن عمرو رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1347
حضرت ثابت بن حارث رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر میں حصہ دیا	1353
حضرت ثابت بن عمرو اشجعی رضی اللہ عنہ قبیلہ اشجع کے رہنے والے تھے	1354
حضرت عمرو بن حبیب بن عبد شمس کا خوف خدا	1368
حضرت ثعلبہ بن قیظہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1374

حضرت ثعلبہ بن حاطب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1375
حضرت ثعلبہ بن ساعدہ رضی اللہ عنہ اُحد میں شہید ہوئے تھے	1376,1377
حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1378,1379,1380
حضرت ثعلبہ بن عنمہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1381,1382,1383
حضرت ثعلبہ بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1384
حضرت ثعلبہ بن عنمہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1385,1386,1387
حضرت ثمامہ قرشی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت پر روئے تھے	1388,1389
حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول ﷺ آپ کو یا رسول اللہ نہ کہنے پر یہودی کو دھکا دیا	1398
صحابہ کرام کا ذکر اچھے الفاظ میں کرنا چاہیے	1411
جن کو حضور ﷺ نے جنت کی ضمانت دی ہے	1418
حضرت ثور کا ذکر	1437
حضرت ثقیف بن عمرو رضی اللہ عنہ خیبر میں شہید ہوئے تھے	1438
قریش کی قوت	1472
حضرت مطعم رضی اللہ عنہ کے متعلق	1486 تا 1490
حضرت بصیر رضی اللہ عنہ آنکھوں سے نابینا تھے	1514,1515
کعبہ کی چابیاں حضرت طلحہ بن عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس تھیں	1517
یمن کے لوگوں کے متعلق	1528,1529
حضرت محمد بن جبیر کے والد کے متعلق	1535
حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قرآن سن کر اسلام لائے	1573,1574
حضرت جبیر بن ایاس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1588,1589
حضرت جبیر بن حباب بن منذر رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جہاد میں شریک ہوئے تھے	1590
حضرت جبیر بن مالک رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	1591
حضرت جندب بن بجلی رضی اللہ عنہ طاقتور جوان تھے	1629
حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا	1630

حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے قرآن سیکھا ہے	1656
حضرت جندب لوگوں کو قرآن کی تعلیم دیتے تھے	1663
حضرت جندب بن عبداللہ الجہنی کا ایک عمل	1704
حضرت جندب بن ناجیہ کے متعلق	1706
حضرت جندب بن حممۃ الدوسی رضی اللہ عنہ اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے	1707,1708
صحابہ کرام کی کرامت	1739
حضرت جابر بن خالد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1741,1742
حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	1743,1744,1745
حضرت سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی شان	1747
حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	1748,1749
حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ کا وصال	1750
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا نسب	1763
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کے ساتھ سو مرتبہ بیٹھنے کی سعادت حاصل ہوئی	1764
حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا جنازہ حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ نے پڑھایا	1765
بارہ خلفاءِ قریش	
1775t1766 '1775,1820,1819,1890,1863,1850,1843,1842,1931,1903,1974,2012,2026t2030,2034t2038	
حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا	1822,1823
حضور ﷺ کا حضرت سیّدہ طیبہ طاہرہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکا	1825

کتاب مناقب الامۃ

حضور ﷺ کا اپنی اُمت کے لیے دعا کرنا	177

کتاب المواریث

کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا وارث نہیں بن سکتا ہے	394,415
جس کا کوئی وارث نہ ہو	1257,1258,1259

کتاب الزکوۃ والصدقہ

خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں ہوتا ہے	508

صدقۂ فطر کی مقدار	612
غلام کے متعلق	927,928
صدقۂ فطر کے متعلق	1373
جس مال کی زکوٰۃ نہ دی گئی ہو	1392

كتاب الذكر

صبح وشام الحمد لله ربی لاشرك به شيئاً واشهد ان لا اله الا الله پڑھنے کا ثواب	634
دَم کے متعلق	732
اللہ عزوجل کی حمد کرنے کے بیان میں	823 تا 840,834,819
وضو کے بعد کلمہ شریف پڑھنے کا ثواب	1424
مجلس سے اُٹھتے وقت ذکرِ الٰہی کرنے کے متعلق	1565,1566

كتاب علامات الساعة والفتن

قربِ قیامت فرات نہر سے سونے کے پہاڑ نکلیں گے	538
حضور ﷺ اور قیامت	742
قربِ قیامت لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے	751
قیامت کے دن مظلوم کو انصاف ملے گا	1405
مقتول اللہ کی بارگاہ میں آئے قاتل کو پکڑ کر	1655
قیامت اور حضور ﷺ	1818 تا 1813

كتاب البر

مشورہ کرنا سنت ہے	44
جس کے لیے جو پیدا کیا گیا اس کے لیے وہ کام آسان کر دیئے جاتے ہیں	45
ماں باپ کی قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	79
صلح حدیبیہ کا معاہدہ	80
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ اور ابوسعید کی رائے کا احترام کرنا	83
حضور ﷺ کے شادی کرنے کا انداز	86
غلام آزاد کرنے کا ثواب	184

عاجزی اللہ کی رضا کرنے کا ثواب	205
جوکوئی کسی سے نیکی کرے اس کی نیکی یاد رکھنی چاہیے	211
بندہ کو ہمہ وقت اللہ سے ڈرنا چاہیے	251
محنت مزدوری کرنا زیادہ بہتر ہے مانگنے سے	252
غلام آزاد کرنے کا ثواب	283
امانت دار عامل کا ثواب	285
دل پریشان اور آنکھ سے آنسو نکلنا' یہ اللہ کی رحمت ہے	288
مسلمان کو گالی دینا بُرا ہے	328
مسلمان کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے	329
آدمی کے لیے خوش بختی کس میں ہے؟	333
اچھا اخلاق سب سے بڑی شی ہے	469 تا 473,476,477,478,480,481,482,483,484,485,486,487
جماعت پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے	491
غلام آزاد کرنے کے متعلق	509
اللہ کا شکریہ ادا کرنے والا وہ ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے	520
مسجد نبوی کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جگہ دی اور جنت خریدی اور مسجد کی بنیاد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور خلفاء نے رکھی	522
ہم اچھا رکھنا چاہیے	524
معاف کرنے کا ثواب	535
والدین کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کرنا بدنصیبی ہے	545
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لانے والوں کے متعلق	575
والدین پر جھوٹ باندھنے کا انجام	590
عیدالفطر کے دن ربِ تعالیٰ کی طرف سے انعام واکرام ہوتا ہے	616
عیدالفطر مزدوری لینے کا دن ہوتا ہے	617
جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے' وہ اللہ کا شکریہ ادا کرتا ہے	647
حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	690,691
عورتوں کو سلام کرنے کے متعلق	695

اللہ عزوجل کی رحمت حاصل کرنے کے لیے ہمہ وقت اُمید ہونی چاہیے	719
صحابہ کرام آپس میں بڑی محبت کرتے تھے	727
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ولیمہ کا کھانا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیش کیا	728
جو چار چیزیں شوق کے بغیر حاصل نہیں ہوتی ہیں	740
پڑوسی کے حقوق کا خیال رکھنا چاہیے	750
اچھے اخلاق کے ذریعے انسان اعلیٰ مقام حاصل کر لیتا ہے	753
اشعار حکمت والے ہوتے ہیں	755
تحفہ دینے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	756
کسی کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	791
نیکی کو حقیر نہیں جاننا چاہیے	794تا798
زبان سے اچھی بات کہنی چاہیے اور ہاتھ کے ساتھ بھلائی کرنا چاہیے	815,816
اللہ سے توبہ کرنی چاہیے	837,838
سلام کرنے میں ابتداء کرنی چاہیے	876,877
تنگ دست کو مہلت دینے کا ثواب	894
قرض ادا کرنے والا اچھا ہے	908
میت کے عیب چھپانے کی فضیلت	924
کسی ایک کو ہدایت مل جائے تو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	925
کسی کے کان میں تکلیف ہو تو درود پڑھنے سے ٹھیک ہو جائے گی	951
کسی ایک کو نیکی بتانے کا ثواب	987
کسی مسلمان سے بھلائی کرنا	991
نیک بندوں سے مانگنا چاہیے	997
سلام کرنے کے متعلق	1019
ہر نیکی صدقہ ہے	1115
کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں	1127
ایک آدمی کا ایک عمل	1144

ایک مؤمن کا تعلق دوسرے مؤمن کے ساتھ ایسے ہے جس طرح سر کا تعلق جسم کے ساتھ	1208
مؤمن اللہ کی رضا کے لیے عمل کرتا ہے	1210
حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بیعت کرنا اور آپ کی کچھ نعتیں	1219
قبرستان میں جا کر وہاں قبر والوں کو سلام کرنا چاہیے	1221
اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے گھوڑے کی خدمت کا ثواب	1240
بیوی کا مرد پر حق	1244
دین راہنمائی کا ذریعہ ہے	1246 تا 1254
اسلام کا پھندا	1265
حضرت صلہ بن اشیم رضی اللہ عنہ کا خواب	1268
مہمان نوازی تین دن تک ہے	1282
کسی کی بات سننی چاہیے	1306
حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی ایک بات	1307
صلہ رحمی کے متعلق	1367
نیک اعمال کے متعلق	1400
قبروں کی زیارت کے متعلق	1403
ماں باپ کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے	1404
جن تین کاموں پر درگزر کیا جائے گا	1414
نیکی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	1425
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان کی زندگی	1435
مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کرنا' جائز نہیں	1436
جن باتوں میں مؤمن کو خائن نہیں ہونا چاہیے	1522,1523,1524
مسجد نبوی کی فضیلت	1537,1541
بخشش مانگنے والوں کے لیے رحمت کا دروازہ کھلا ہوا ہے	1545
عبد مناف کے متعلق	1546
گناہوں کی بخشش والے کام	1552

توفیق اللہ دیتا ہے	1556
زمانۂ جاہلیت کے کام اسلام میں نہیں ہیں	1559
مسجد میں قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	1568
عبد مناف کے متعلق	1577 تا 1581
مال داری دِل کی مال داری کا نام ہے	1620
جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں اس کے ثواب میں	1621
اللہ کی راہ میں مال دینے کا ثواب	1622
جو اللہ کے قریب ایک بالشت آتا ہے اس کی رحمت دوڑ کر آتی ہے	1623
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر شی کھول کر بیان کی	1624
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیتیں اور ہمارے لیے قابل راہنمائی والی باتیں	1625,1626,1628
جہنم سے نجات والے اعمال	1627
اللہ عزوجل کی رحمت بہت وسیع ہے	1644,1657,1658
ملتے وقت سلام کرنا چاہیے	1700
جو چیزیں اللہ کو ناپسند ہیں	1752,1753
نیک نیتوں کا ثواب	1755
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی اُمت کے لیے دعا	1757
چار کھیل پسندیدہ ہیں	1760
جب کسی کے پاس اللہ کی نعمتیں ہوں تو اس کو اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے	1776,1777
اکٹھے بیٹھنا چاہیے	1796,1802,1803

كتاب اللباس

عمامہ باندھنے سے بردباری میں اضافہ ہوتا ہے	518
زرد رنگ کے کپڑے پہننا منع ہے	1402

كتاب الحدود

دیت کے متعلق	515,516
شراب کی سزا	619

چور کا ہاتھ کتنی چوری پر کاٹنا چاہیے	846,847
شوہر کی دیت بیوی کے لیے ہے	893
شرابی کی سزا	996
زانیہ کی سزا	1229
نشہ آور شی حرام ہے	1245
شراب کی کمائی حرام ہے	1260
رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے	1416
مسجد میں حد قائم کرنا جائز نہیں ہے	1569
جادوگر کی سزا	1642,1643
شراب	1740
حضرت ماعز کو جمعہ کے دن رجم کیا گیا	1778

کتاب الاذان

جس جگہ اذان ہوتی ہے وہاں سے عذاب اُٹھالیا جاتا ہے	745
اذان کا جواب دینے کے متعلق	919
صلوٰۃ خیر من النوم	1062,1069,1072
ذان میں آواز اونچی ہونی چاہیے	1063
ذان کے کلمات	1064
جمعہ کی اذان کا وقت	1066
قیامت کے دن اذان دینے والوں کا مقام ومرتبہ	1071
نمازِ فجر کی اذان کا وقت	1110

کتاب متفرق المسائل

جن کی کمائی حرام ہے	85
سان کے لیے ضرورت کی اشیاء رکھنا	145
بیلی کے لیے حضور ﷺ کی لعنت	179
ثمد سرمہ کی فضیلت	181

حضور ﷺ کے وصال کے بعد کیا ہوگا؟	207
بہی دانہ کی فضیلت	219
ہند بنت عتبہ کے متعلق	250
شیطان انسان کو دنیا کمانے پر اُبھارتا ہے	292
کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق	337
فتنوں کے متعلق	351,352
قربِ قیامت فتنے ہوں گے	353
ناجائز قبضہ کرنے والوں کو قیامت کے دن اس زمین کا طوق بنا کر ان کے گلوں میں ڈالا جائے گا	359
جن لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے	361
خلافت کے بعد کے زمانہ کے متعلق	371
خلافت کے بعد بادشاہی ہے	372
عزل کے متعلق	385
طاعون بیماری ہے	386,387
جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	390
عبداللہ بن ابی کو حضور ﷺ کا قمیص دینا	393
مسلمان کو قتل کرنے کا گناہ	395
یہود پر لعنت کی وجہ	396
بے حیائی پھیلانے والے کو اللہ ناپسند کرتا ہے	402,407,408
ایک آدمی کا مدینہ شریف آنا	404
تصویر کے متعلق	410
جمعرات کو اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں	412
حضرت عقیل رضی اللہ عنہ کے متعلق	416
عورتیں مردوں کے لیے فتنہ ہیں	418,419,420,421,422,423
سود کے متعلق	431 تا 453
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا رجوع	456 تا 463

زنا اور سود سے اللہ کا عذاب شروع ہو جاتا ہے	463
جس جگہ جس نے مرنا ہے وہاں اس کو پہنچا دیا جاتا ہے	464
لوگوں کے درمیان جدائی کرنے والا	489,490
ہر بندہ کے ساتھ شیطان ہوتا ہے	496
درندوں کی کھال پر بیٹھنا ممنوع ہے	510 تا 513
انسان کے کھانے کی مثال	532
جاہلیت والے کام کے متعلق	533
الماء من الماء منسوخ ہے	539
انسان دنیا سے کبھی سیر نہیں ہوتا ہے	543
قربِ قیامت ترجیح دی جائے گی	552
حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا مروان کو خط لکھنا	557
مسلمان کو قتل کرنے کا گناہ	591 تا 594
اونٹ کو داغنے کے متعلق	610
ظالم کی مدد کرنے والے کا انجام	618
جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی کا مال لینے کا گناہ	635 تا 643
اولاد کے متعلق	645,646
کھلی جگہ ہو وہاں داخل ہونے کے لیے اجازت کی ضرورت نہیں ہے	696
اولاد اپنے باپ کو غسل دینے کی زیادہ حق دار ہے	713
جس میں تین باتیں ہوں اس کو ایمان کی حلاوت حاصل ہوگی	723
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	730
عورت کے لیے پردہ لازم	735
پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق	736
قریش کے متعلق	752
امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	759
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	760

عورتوں کو حد سے زیادہ مارنا جائز نہیں ہے	782,783,784
سادگی ایمان سے ہے	786تا789
نسب نہیں بدلنا چاہیے	793
جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی کا مال لینے والے کے دل میں سیاہ نکتہ ہو جاتا ہے	799
حرم کے ستونوں کو نیا کرنے کا حکم	814
ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے	824تا833
قیامت کے دن چار آدمیوں کی حالت	839
کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی پھر اُسے کرنے میں اچھائی سمجھی تو قسم کا کفارہ دے	870
غلط نام بدلنا چاہیے	871
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے وادیٔ ابطح میں خیمہ لگایا	911
مدینہ سے غیر مسلم کو نکالنا	920
حفاظت کے لیے کتا رکھنا جائز ہے	922
نماز کی حالت میں بچھو کو مارنا جائز ہے	933
کیل سے ذبح کرنا جائز نہیں ہے	960
خیانت کرنے والے کا انجام	981
بالوں کا جوڑا بنانا	983,984,985
اللہ کی رضا کے لیے کام کرنا	1118تا1126
ایک گواہ اور قسم سے فیصلہ کرنا	1129
قبروں کی زیارت کرنی چاہیے	1137
قاضی تین طرح کے ہیں	1139,1141
لوگوں کے عیب تلاش کرنے والے کا انجام	1140
مجاہدین کی عورتوں کے متعلق	1149
غلط نام بدلنا چاہیے	1158
مہینہ ۲۹ دنوں کا بھی ہوتا ہے	1160
چند الفاظ کی تشریح	1162

غلط شرط لگانا منع ہے	1171
مسجد میں تلوار سونتنا منع ہے	1175
دین کی مثال	1178,1179
بخل کی کوئی دوا نہیں ہے	1188
لایعنی قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	1202
ریا کاری کرنے والے کا انجام	1213,1214
قبرستان میں جوتے پہن کر نہیں چلنا چاہیے	1216
زندہ جانور کا گوشت کاٹنا حرام ہے	1261
تکبر کی تعریف	1302,1303
خودکشی کے متعلق	1309,1312تا1324
مؤمن پر لعنت کرنے کے متعلق	1311,1325
جس نذر کا پورا کرنا جائز نہیں ہے	1326
مزارعت کے متعلق	1327,1328
گوہ کے متعلق	1348تا1351
کسی کو لوٹنا منع ہے	1355تا1358,1361تا1365
پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	1359,1360
کسی کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لینے والے کا انجام	1366
کسی کو تکلیف دینا جائز نہیں ہے	1370
پانی کے متعلق	1369,1371
پچھنا لگوانے کے متعلق	1390,1401,1406
مال دار ہونے کے لیے مانگنا	1391
سفر تھکاوٹ ہے	1394
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے داخل ہوں گے	1397
رشوت لینے کے متعلق	1399
اُمت کے شرارتی لوگ	1415

کوئی ذمہ داری بلاوجہ مانگنے سے قبول نہیں کرنی چاہیے	1417
نافرمان کے متعلق	1419
تانبے کی انگوٹھی پہننا منع ہے	1422
پہلی اُمتوں کی خرابیاں اس اُمت میں آئیں گی	1434
دل کو بُرا نہیں کہنا چاہیے	1519
بازار اللہ کو ناپسند ہے	1525
بہن کا بیٹا	1555
زمانۂ جاہلیت کے متعلق	1575
مسجد نبوی کی فضیلت	1582,1583,1584,1585
کالے کتے کے متعلق	1610,1613
مال جمع کرنے والوں کے متعلق	1612,1618
مہندی لگانی چاہیے	1615
لاحول ولاقوۃ کی فضیلت	1619
خودکشی کرنے والے کے متعلق	1641
مسلمان کے متعلق	1647
عصبیت جاہلیت ہے	1649
ناحق خون بہانے والے کا انجام	1660
کسی کو ناحق تکلیف دینے والے کے متعلق	1661
اجازت تین دفعہ مانگنی چاہیے	1666
جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اس کا دکھاوا کرتا ہے	1675تا1679
سود کھانے وکھلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے	1680
جو جس طرح عمل کرتا ہے ویسے عمل ہوتا ہے	1681
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی انگشت مبارک زخمی ہوئی	1682تا1687
حضرت جندب بن کعب نے ایک جادوگر کو مار دیا	1703
قبرستان میں آگ	1722

زمین کوآباد کرنے کے متعلق	1726
کھجوروں کوفروخت کرنے کے متعلق	1727
زنا اور لواطت کی تباہ کاریاں	1731
جب اللہ کی مدد شامل حال نہ ہو	1734
سمندر کا پانی اور مواد	1738
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جھنڈے کا رنگ	1737
تکبر اللہ کو ناپسند ہے	1751
ناجائز کسی کا مال لینا	1758,1759
دو آدمیوں کا جھگڑا لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنا	1805,1806
جن کاموں کا اُمت پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوف ہے	1821
گوہ کے متعلق	1844

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ انتساب	67
☆ اھداء	68
☆ عرض ناشر	69
☆ عرض مترجم	71
☆ تقاریظ	73
☆ حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	80
☆ امام طبرانی کا علمی مقام ...... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں	81
☆ مقدمہ	85
☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نسبت' آپ کا نام ابوبکر بن عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے	87
☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک	92
☆ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کے خطبہ اور آپ کی وفات کے متعلق	95
☆ وہ حدیثیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں	101
☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نسب	105
☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا حلیہ	106
☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات اور وفات میں جو اختلاف ہے' اس کے بیان میں	109

عنوانات	صفحہ
☆ وہ حدیثیں جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں	114
☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب	118
☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حلیہ	119
☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات	121
☆ وہ حدیثیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں	143
☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نسب (آپ بدر میں شریک ہوئے تھے) علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہے' آپ کی کنیت ابوالحسن ہے	145
☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک	146
☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کے وصال کے بیان میں	149
☆ وہ حدیثیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں	171
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا نسب	175
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ	176
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل	177
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات کا ذکر	179
☆ وہ حدیثیں جو طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں	181
☆ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نسب' زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک' آپ کی کنیت ابوعبداللہ' آپ کی والدہ صفیہ بنت عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی تھیں	186
☆ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا حلیہ	187
☆ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات اور آپ کے حالات کا بیان	191
☆ وہ حدیثیں جو حضرت زبیر بن عوام سے مروی ہیں	194
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب	197
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا حلیہ	199
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات	200

صفحہ	عنوانات
202	☆ وہ احادیث جوحضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں' اس اختلاف کا ذکر جوزہری کی حدیث میں طاعون کا ذکر ہے
212	☆ حضرت سعد بن ابووقاص کا نسب
212	☆ حضرت ابووقاص کا نام مالک بن اھیب بن عبدمناف بن زھرہ ہے' ان کی کنیت ابواسحاق ہے' یہ بدر میں شریک ہوئے تھے
214	☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا حلیہ
215	☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق
225	☆ وہ حدیثیں جوحضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں' یہ باب ہے کہ منع ہے اور سختی ہے مسلمانوں کو گالیاں دینا اور ان سے لاتعلقی کرنا اور ان سے لڑنا' اس کے علاوہ کے بیان میں
226	☆ یہ باب ہے کہ قریش کی عزت اور اس کے علاوہ کے بیان میں
229	☆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب
230	☆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حلیہ
231	☆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق
234	☆ وہ حدیثیں جوحضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں
238	☆ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا نسب
238	☆ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو بدر کے دن قتل کیا
239	☆ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات
240	☆ وہ حدیثیں جوحضرت ابوعبیدہ بن جراح سے منقول ہیں' یہ باب ہے کہ جوآدمی فجر کی نماز باجماعت جمعہ کے دن پڑھتا ہے' اس کی بخشش کی اُمید میں
241	☆ وہ حدیثیں جوشراب اور ریشم کے حلال اور شرمگاہ کو حلال جاننے کے متعلق آئی ہیں اور اس وقت لوگوں میں فساد ہوگا

باب الالف

صفحہ	عنوانات
242	☆ اس سے جس کا نام اسامہ ہے' اسامہ بن زید بن حارثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب ہیں' ان کی کنیت ابومحمد ہے اور ابوزید بھی کہا جاتا ہے

عنوانات	صفحہ

☆ حضرت اسامہ کا نسب اور آپ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق 245
☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی حدیثیں 246
☆ یہ باب ہے حضرت اسامہ سے عورت کے بُرا ہونے اور فتنہ اور مرد کے لیے نقصان دِہ ہونے کے متعلق جو حدیثیں مروی ہیں' اس کے بیان میں 258
☆ باب 261
☆ یہ باب ہے بیع صرف میں 262
☆ یہ بات ہے کہ حضرت ابن عباس کی بات کے منسوخ ہونے اور حضرت ابن عباس کا بیع صرف سے رجوع کرنے اور اس سے منع کرنے کے بیان میں 270
☆ حضرت اسامہ بن زید کی مکمل حدیثیں 273
☆ بنی ثعلبہ بن یربوع رحمۃ اللہ علیہ کے اسامہ بن شریک ثعلبی رضی اللہ عنہ' یہ باب ہے اُن حدیثوں کے بیان میں جو دوا کرنے اور غیبت نہ کرنے اور اچھے اخلاق کے متعلق آئی ہیں' اُن کے بیان میں 274
☆ یہ باب ہے جماعت کو لازماً پکڑنے اور ان سے علیحدگی کی نہی وغیرہ اور اس کے علاوہ کے متعلق حدیثیں آئی ہیں 285
☆ حضرت اسامہ بن عمیر الہذلی ابن عامر بن اشتر' قبیلہ ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر اور بنی لحیان سے 288
☆ باب 288
☆ اللہ عزوجل مؤمن بندے کے ان گناہوں کو جو اس کے اور بندہ کے درمیان ہوتے ہیں' اس پر مسلمانوں کے نمازِ جنازہ پڑھنے کی وجہ سے معاف کر دیتا ہے 291
☆ باب 292
☆ یہ باب ہے کہ منع ہے درندے کی کھال کو بچھانا 293
☆ جب کسی کو وسوسے آتے ہوں تو کیا پڑھے؟ 294
☆ باب دیت کے بارے میں 295
☆ وہ حدیثیں جو آپ سے عمامہ پہننے اور دعا اور اس کے علاوہ کے حوالہ سے مروی ہیں 297
☆ حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ 300
☆ یہ باب ہے جس کا نام اُبی ہے' حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا نسب 300

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور آپ کی کنیت	301
☆ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کا وصال	302
☆ وہ حدیثیں جو حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں	302
☆ حضرت ابی بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ	308
☆ حضرت اُبی بن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ	308
☆ یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام اُسید ہے' حضرت اسید بن حصیر عقبی بدری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعتیک اور آپ کو ابویحییٰ رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے	309
☆ وہ حدیثیں جو حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں	310
☆ حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ	319
☆ حضرت اُسید بن یربوع انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کو جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا	320
☆ حضرت اُسید بن مالک ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ	321
☆ یہ باب ہے حضور ﷺ کی نبوت کے دلائل میں سے	321
☆ حضرت اُسیر بن عمرو ابوسلیط انصاری بدری رضی اللہ عنہ	323
☆ یہ باب ہے پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت میں	324
☆ یہ باب ہے جس کا نام اوس ہے	325
☆ وہ حدیثیں جو اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں	325
☆ یہ باب ہے جمعہ کے دن غسل اور جمعہ کے لیے جلدی آنے کے بیان میں	325
☆ یہ باب ہے جمعہ کی فضیلت میں	328
☆ باب	329
☆ یہ باب ہے کہ لا الٰہ الا اللّٰہ وان محمداً رسول اللّٰہ ﷺ کی تعظیم کرنے کے بیان میں	330
☆ باب	332
☆ یہ باب ہے اس کے بیان میں کہ اللہ عزوجل نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے جنت میں کیا تیار کر کے رکھا ہے	333

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ	333
☆ یہ باب ہے قرآن پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں	334
☆ حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ کی مروی حدیثیں	335
☆ وضو کے وقت ہر عضو تین بار دھونے اور نعلین میں نماز پڑھنے کا باب	335
☆ اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی رضی اللہ عنہ	338
☆ اونٹ کو نشان کہاں لگانا چاہیے اس کے متعلق باب	338
☆ اوس بن حدثان نصری ابو مالک بن اوس رضی اللہ عنہ	339
☆ یہ اوس بن حدثان بن عوف بن ربیعہ بن سعد بن یربوع بن واثلہ بن دھمان بن نصر بن معاویہ بن بکر ہیں	339
☆ حضرت اوس بن صامت انصاری کے بھائی عبادہ بن صامت بدری رضی اللہ عنہ	340
☆ یہ باب ہے ظہار کے کفارے کے بارے میں	341
☆ حضرت اوس انصاری رضی اللہ عنہ جن کا نسب نامہ معلوم نہیں	342
☆ یہ باب ہے کہ اللہ عزوجل نے ایمان والوں کے لیے عید الفطر کے دن کیا عزت تیار کر کے رکھی ہے؟	343
☆ حضرت اوس بن شرحبیل بنی مجمع کا ایک آدمی رضی اللہ عنہ	344
☆ یہ باب ہے کہ جو ظلم کرنے پر کسی کی مدد کرے	344
☆ حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	345
☆ حضرت اوس بن ثابت انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	345
☆ حضرت اوس بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ	346
☆ حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابولیلیٰ بدری ہے	346
☆ یہ باب ہے جانِ کائنات شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین قائد الانبیاء والیٔ کائنات جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے وصال مبارک کے بیان میں	347
☆ حضرت اوس بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ	349
☆ حضرت اوس بن یزید بن اصرم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ	349
☆ حضرت اوس بن ثابت انصاری عقبی حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بھائی آپ کا نام ابوشداد بن اوس بھی ہے	349

عنوانات	صفحہ
☆ یہ باب ہے جن کا نام ابان ہے	350
☆ حضرت ابن سعید بن عاص بن امیہ قرشی رضی اللہ عنہ آپ کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا تھا	350
☆ حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ	351
☆ یہ باب ہے جس کا نام اشعث ہے	351
☆ حضرت اشعث بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابومحمد ہے	351
☆ یہ باب ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنا عذاب اور غضب قیامت کے دن اُس شخص کے لیے تیار کیا ہے جو کسی مسلمان کا مال غصب کرے یا جھوٹی قسم اُٹھا کرلے	352
☆ باب	356
☆ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی مرویات	357
☆ یہ باب ہے جس کا نام انس ہے رسول اللہ ﷺ کے خادم حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوحمزہ ہے	360
☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور حالت	361
☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات کے بیان میں	372
☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث	375
☆ حضرت انس بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوامیہ آپ کو ابومیہ بھی کہا جاتا ہے آپ بصرہ میں اُترے	389
☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت انس بن نضر انصاری رضی اللہ عنہ	392
☆ حضرت انس بن معاذ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ	394
☆ حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ	394
☆ یہ باب ہے جس کا نام اُنیس ہے	394
☆ حضرت انس بن ابومرثد غنوی رضی اللہ عنہ آپ کو اُنیس بھی کہا جاتا ہے آپ کی کنیت ابوزید ہے	394
☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت انیس بن جنادہ غفاری رضی اللہ عنہ	395
☆ حضرت اُنیس بن عتیک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ آپ کو اوس بھی کہا جاتا ہے	399
☆ حضرت انیس بن معاذ بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	400

عنوانات | صفحہ

☆ حضرت اُنیس بن قتادہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ 400
☆ حضور ﷺ کے غلام انسہ رضی اللہ عنہ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے بدر میں شریک ہونے کی اجازت دی تھی 401
☆ یہ باب ہے جن کا نام ایاس ہے 401
☆ حضرت ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ 402
☆ حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابوذباب رضی اللہ عنہ 402
☆ حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ 404
☆ حضرت ایاس بن ثعلبہ ابوامامہ بلوی رضی اللہ عنہ 404
☆ حضرت ایاس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ 410
☆ حضرت ایاس بن وذقہ انصاری رضی اللہ عنہ 410
☆ حضرت ایاس بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ 411
☆ حضرت ابیض بن حمال مازنی السبئی رضی اللہ عنہ 412
☆ حضرت احمر بن جزء السدوسی رضی اللہ عنہ 416
☆ حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ 417
☆ حضرت اسود بن خلف خزاعی رضی اللہ عنہ 417
☆ حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ 418
☆ حضرت اسود بن سریع مجاشعی رضی اللہ عنہ 419
☆ حضرت احنف بن قیس' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 427
☆ وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 428
☆ حضرت اسود بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ 429
☆ ایمن بن اُم ایمن حنین کے دن شہید کیے گئے تھے' یہ ایمن بن عبید بنی عوف بن خزرج کے بھائی ہیں' یہ اسامہ بن زید کے بھائی ہیں ماں کی طرف سے 429
☆ حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ 431
☆ یہ باب ہے جن کا نام امیہ ہے 433

شیوخ کی فہرست

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت امیہ بن لوذان انصاری بدری رضی اللہ عنہ	433
☆ حضرت امیہ بن مخشی خزاعی رضی اللہ عنہ	433
☆ حضرت امیہ بن عمرو ضمری کنانی رضی اللہ عنہ	434
☆ حضرت امیہ بن خالد بن اسید بن ابوالعیص بن امیہ رضی اللہ عنہ	435
☆ حضرت اوفی بن مولہ العنزی رضی اللہ عنہ	436
☆ حضرت اھبان بن صیفی غفاری رضی اللہ عنہ آپ کا وصال بصرہ میں ہوا تھا	436
☆ حضرت اسماء بن حارث اسلمی رضی اللہ عنہ	440
☆ حضرت اکثم بن ابوالجون رضی اللہ عنہ	441
☆ حضرت اذینہ ابوعبدالرحمن لیثی رضی اللہ عنہ' آپ کا نسب اذینہ بن حارث بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث ہے	442
☆ حضرت اصرم رضی اللہ عنہ	443
☆ حضرت اسلع بن شریک اشجعی رضی اللہ عنہ	443
☆ حضرت اقرع بن حابس تمیمی مجاشعی رضی اللہ عنہ	445
☆ حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ	446
☆ یہ باب ہے جس کا نام سعد ہے	450
☆ اسعد بن حارث بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ	450
☆ حضرت اسعد بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ	451
☆ حضرت اسعد بن زرارہ انصاری بنی نجار سے' ان کی کنیت ابوامامہ ہے' آپ کا وصال حضور ﷺ کے زمانہ میں یکم ہجری میں ہوا تھا	451
☆ حضرت اسعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ	454
☆ حضرت اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ رضی اللہ عنہ' ان کو حضور ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے	454
☆ یہ باب ہے جن کا نام اقرم ہے' ایک ہیں اقرم ابوعبداللہ خزاعی رضی اللہ عنہ	455
☆ حضرت ارقم بن ابوارقم مخزومی بدری رضی اللہ عنہ	455

عنوانات	صفحہ
☆ یہ باب ہے جس کا نام ابراہیم ہے	457
☆ حضور ﷺ کے غلام ابورافع ابراہیم ان کا نام اسلم بھی ہے	457
☆ وہ حدیث جو حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	457
☆ حضرت عطاء بن یسار حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	460
☆ حضرت سلیمان بن یسار حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	461
☆ حضرت علی بن حسین حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	462
☆ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	466
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	467
☆ حضرت علی بن رباح لخمی حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	468
☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام یزید بن زیاد حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	468
☆ حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	469
☆ حضرت مغیرہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	477
☆ حضرت صالح بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں	478
☆ حضرت فضل بن عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ عنہ	479
☆ حضرت حسن بن علی بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں	479
☆ حضرت عبیداللہ بن علی بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں	481
☆ بنی رافع کی ماں سلمیٰ حضرت ابورافع سے روایت کرتی ہیں	482
☆ حضرت موسیٰ بن عبداللہ بن قیس حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	485
☆ حضرت عمرو بن شرید حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	486
☆ حضرت ابوغطفان بن طریف مری حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	487
☆ حضرت محمد بن منکدر حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	488
☆ حضرت شرحبیل بن سعد حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	488
☆ حضرت ابوبکر بن حزم کے غلام حضرت سعید بن ابوسعید حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	489

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	490
☆ حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	491
☆ حضرت ابوسعید طائفی' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	492
☆ حضرت علی کے غلام حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	493
☆ آلِ جعفر کے غلام ابواسماء' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں	494
☆ حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ	494
☆ حضرت ابراہیم بن عطاء طائفی رضی اللہ عنہ	495
☆ حضرت ارطاۃ بن منذر السکونی' ان کو لقیط بن ارطاۃ بھی کہا جاتا ہے	495
☆ حضرت اسقع البکری رضی اللہ عنہ	496
☆ حضرت اسلم بن بجرہ انصاری' پھر خزرجی رضی اللہ عنہ	496
☆ حضرت اسد بن کرز بجلی پھر قشیری رضی اللہ عنہ	496
☆ حضرت ازہر ابوعبدالرحمٰن زہری رضی اللہ عنہ	497

باب الباء

عنوانات	صفحہ
☆ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے	498
☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	502
☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	503
☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں	504
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	505
☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	505
☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	506
☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	506
☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	508
☆ حضرت کعب بن عجرہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں	520

عنوانات | صفحہ

☆ حضرت اسامہ بن زید اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 521
☆ حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 522
☆ حضرت نعیم بن همار غطفانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 523
☆ حضرت طارق بن شہاب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 523
☆ حضرت سعد القرظ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 524
☆ حضرت غضیف بن حارث' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 526
☆ حضرت سعید بن میسب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 527
☆ حضرت قبیصہ بن ذؤیب خزاعی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 527
☆ حضرت حفص بن عمر بن سعد القرظ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 528
☆ حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن المزنی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 528
☆ حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 529
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 530
☆ حضرت سوید بن غفلہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 532
☆ حضرت شریح بن ھانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 533
☆ حضرت مسروق بن اجدع' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 533
☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عبداللہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 534
☆ حضرت صنابحی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 535
☆ حضرت ابوجندل بن سہیل بن عمرو اور حارث بن معاویہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 535
☆ حضرت ابوادریس' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 538
☆ حضرت ابواشعث صنعانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 539
☆ حضرت عبداللہ بن لحی ہوزنی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 540
☆ حضرت عیاض کے غلام شداد' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 544
☆ حضرت شہر بن حوشب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں 544

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت نمران یحصبی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں	545
☆ ابوعثمان نہدی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	545
☆ حضرت فاطمہ بنت حسین' حضرت بلال سے روایت کرتی ہیں	546
☆ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے	546
☆ حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے	553
☆ حضرت براء بن عازب انصاری رضی اللہ عنہ	559
☆ حضرت براء بن مالک' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھائی	564
☆ حضرت براء بن معرور انصاری پھر سلمی رضی اللہ عنہ	566
☆ حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ	568
☆ حضرت بنۃ الجہنی' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں	570
☆ حضرت بسر ابوعبداللہ مازنی رضی اللہ عنہ	570
☆ حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ' انہیں بشر بھی کہا جاتا ہے	572
☆ حضرت بسر بن ابوارطاۃ قرشی' ابوارطاۃ نام عمیر بن عویمر بن عمران بن حلبس بن سنان بن نزار بن معیص بن عامر بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہے	573
☆ یہ باب ہے جن کا نام بشر ہے	575
☆ حضرت بشر بن براء بن معرور انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	575
☆ حضرت بشر بن سحیم انصاری رضی اللہ عنہ	578
☆ حضرت بشر غنوی رضی اللہ عنہ	581
☆ حضرت بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ	581
☆ حضرت بشر ابوخلیفہ رضی اللہ عنہ	582
☆ حضرت بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ	582
☆ یہ باب ہے جس کا نام بشیر ہے	584
☆ حضرت بشیر بن سعد انصاری ابونعمان عقبی بدری رضی اللہ عنہ	584

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت بشیر اسلمی ابوبشر رضی اللہ عنہ	586
☆ حضرت بشیر بن عقربہ جہنی' ان کی کنیت ابوالیمان ہے	587
☆ حضرت بشیر سُلمی رضی اللہ عنہ	588
☆ حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ	588
☆ حضرت بشیر محاربی رضی اللہ عنہ	592
☆ حضرت بشیر بن یزید الضبعی رضی اللہ عنہ	593
☆ حضرت بشیر بن عبداللہ انصاری' آپ کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا	593
☆ حضرت بکر بن حبیب حنفی رضی اللہ عنہ' بجرہ بن عامر کے ساتھ اُن سے کوئی روایت نہیں کی گئی	593
☆ حضرت بھیر بن ہیثم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ	594
☆ حضرت بھز رضی اللہ عنہ	594
☆ حضرت بصرہ بن ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ' ان کو نضرہ بن کہا جاتا ہے' بہتر بصرہ ہے	594
☆ حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ' یہ بدری ہیں' حلیف بن طریف بن خزرج انصاری رضی اللہ عنہ	595
☆ حضرت بحیر بن ابوبحیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ	596

باب التاء

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ	596
☆ حضرت تمیم الداری کی حدیثیں	598
☆ حضرت ابورفاعہ عدوی' ان کا نام تمیم بن اُسید ہے	611
☆ تمیم بن زید' ابوعباد انصاری' پھر مازنی	613
☆ حضرت تمیم بن حجر ابواوس سلمی' ان کے دادا بریدہ بن سفیان ہیں' ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' ان سے کوئی حدیث روایت نہیں ہے	614
☆ حضرت تمیم بن یعار انصاری' پھر خدری بدری	614
☆ بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ بدری کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ	615
☆ حضرت خراش بن صمہ انصاری بدری کے غلام تمیم رضی اللہ عنہ	615

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت تمیم بن حارث بن قیس قرشی سہمی' ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا	616
☆ تلب بن تغلب عنبری' ان کو تلِبّ بھی کہا جاتا ہے' باء کی شد کے ساتھ	616
☆ حضرت تمام بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت تیہان رضی اللہ عنہ	619
باب الثاء	
☆ جن کا نام ثابت ہے	620
☆ حضرت ثابت بن قیس بن شماس الانصاری رضی اللہ عنہ	620
☆ حضرت ثابت بن ضحاک بن خلیفہ انصاری' آپ کی کنیت ابوزید ہے	630
☆ حضرت ثابت بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ	637
☆ حضرت ثابت بن اقرم انصاری بدری رضی اللہ عنہ	638
☆ حضرت ثابت بن منذر انصاری بدری رضی اللہ عنہ	639
☆ حضرت ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء انصاری بدری' آپ کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا	639
☆ حضرت ثابت بن عتیک انصاری' جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص 15 ہجری کو شہید کیے گئے تھے	640
☆ حضرت ثابت بن اجدع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ	641
☆ حضرت ثابت بن ثعلبہ انصاری بدری' جو طائف کے دن شہید کیے گئے تھے	641
☆ حضرت ثابت بن ہزال انصاری بدری رضی اللہ عنہ	642
☆ حضرت ثابت بن ربیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ	642
☆ حضرت ثابت بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ	643
☆ حضرت ثابت بن حسان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ	643
☆ حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری' آپ کو ثابت بن زید بن ودیعہ بن خذام اور ثابت بن زید بھی کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوسعد ہے	643
☆ حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ	645
☆ حضرت ثابت بن عمرو اشجعی بدری' انصار کے حلیف	646

عنوانات	صفحہ
☆ یہ باب ہے جن کا نام ثعلبہ ہے	646
☆ حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ	646
☆ حضرت ثعلبہ ابوعبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ	650
☆ حضرت ثعلبہ بن زہدم حنظلی رضی اللہ عنہ	651
☆ حضرت ثعلبہ ابوعبدالرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ	651
☆ حضرت ثعلبہ بن ابو مالک القرظی رضی اللہ عنہ	652
☆ حضرت شعلبہ بن سعیہ رضی اللہ عنہ	653
☆ حضرت ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ	654
☆ حضرت ثعلبہ بن قیظی انصاری رضی اللہ عنہ	654
☆ حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ	654
☆ حضرت ثعلبہ بن ساعدہ' ان کو ابن سعد انصاری بھی کہا جاتا ہے' یہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	655
☆ حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری بدری' آپ کو جسر المدائن کے دن 15 ہجری میں شہید کیا گیا تھا	655
☆ حضرت ثعلبہ الجذعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ	656
☆ حضرت ثعلبہ بن سعد الساعدی' حضرت سہل بن سعد بدری کے بھائی	657
☆ حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری بدری عقبی' خندق کے دن شہید کیے گئے تھے	657
☆ حضرت ثمامہ قرشی' یہ ثمامہ بن عدی ہیں اور یہ بدر میں شریک ہوئے تھے	658
☆ حضور ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اور حضرت ثوبان کی مسند کی غرائب میں سے	659
☆ حضرت ثوبان ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ	676
☆ حضرت ثورہ سلمی' آپ کی کنیت ابوامامہ' معن بن یزید کے دادا ہیں	677
☆ حضرت ثقف بن عمرو اسدی' بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف	677

باب الجیم

☆ حضرت جعفر بن ابوطالب طیار (جنت میں اُڑتے ہیں) آپ کی کنیت ابوعبداللہ' آپ کی والدہ صاحبہ حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم ہیں 678

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	685
☆ حضرت جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبد مناف' آپ کی کنیت ابومحمد ہے اور آپ کو ابوعدی بھی کہا جاتا ہے	689
☆ سلیمان بن صرد' جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	689
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ازهر' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	693
☆ یہ باب ہے کہ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	693
☆ باب	699
☆ باب	701
☆ باب	715
☆ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	720
☆ حضرت سعید بن مسیّب' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	730
☆ حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	731
☆ حضرت عبدالعزیز بن جریج' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	732
☆ حضرت عبداللہ بن بابیہ' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	733
☆ حضرت مجاہد بن جبر' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	734
☆ حضرت محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	735
☆ حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	736
☆ حضرت علی بن رباح لخمی' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں	736
☆ حضرت جبیر بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	739
☆ حضرت جبیر بن حباب بن المنذر رضی اللہ عنہ	740
☆ حضرت جبیر بن مالک نوفلی' یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے	740
☆ حضرت جبیر بن نوفل (جو منسوب نہیں ہیں)	740
☆ حضرت جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ	741
☆ یہ باب ہے حضرت ابوذر کی مسند کی غرائب کے بیان میں	746

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی' پھر علقی' قبیلہ بجیلہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ بھی ہے' آپ کو جندب بن سفیان اور جندب بن خالد بن سفیان بھی کہا جاتا ہے	757
☆ وہ حدیثیں جو حضرت حسن بصری' حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں	758
☆ حضرت ابوعبداللہ جشمی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	762
☆ حضرت ابوالسوار العدوی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	763
☆ حضرت ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	765
☆ حضرت ابوعمران الجونی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	765
☆ حضرت ابوتمیمہ ہجیمی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	768
☆ حضرت انس بن سیرین' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	770
☆ حضرت صفوان بن محرز المازنی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	770
☆ حضرت عبداللہ بن حارث' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	772
☆ حضرت ولید بن مسلم' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	772
☆ حضرت عبدالملک بن عمیر' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	773
☆ حضرت سلمہ بن کہیل' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	775
☆ حضرت اسود بن قیس' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	777
☆ حضرت ابوسہل فزاری' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	783
☆ حضرت شہر بن حوشب' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں	783
☆ حضرت جندب بن کعب ازدی رضی اللہ عنہ' ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے	785
☆ حضرت جندب بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ	786
☆ حضرت جندب بن ناجیہ رضی اللہ عنہ	788
☆ حضرت جندب بن حممہ الدوسی رضی اللہ عنہ' ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا	789
☆ یہ باب ہے جس کا نام جابر ہے	790
☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے غرائب	793

عنوانات	صفحہ

☆ حضرت جابر بن خالد انصاری بدری رضی اللہ عنہ	799
☆ حضرت جابر بن عبداللہ بن خالد بن ریاب انصاری بدری رضی اللہ عنہ	800
☆ وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب سے روایت ہیں	801
☆ حضرت جابر بن عتیک انصاری بدری رضی اللہ عنہ آپ کو جبر بھی کہا جاتا ہے	801
☆ وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عتیک سے مروی ہیں	802
☆ حضرت جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہ	808
☆ حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ	808
☆ حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابو خالد اور آپ کی نسبت ابو عبداللہ ہے	809
☆ آپ کی وفات کا ذکر اور کس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی؟	810
☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	810
☆ یہ باب ہے کہ حضرت عامر شعبی حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	810
☆ حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	814
☆ حضرت تمیم بن طرفہ طائی حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	817
☆ باب	819
☆ باب	821
☆ باب	824
☆ حضرت عبداللہ بن قبطیہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	825
☆ ابواسحاق سبیعی حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	827
☆ حضرت ابوخالد الوالبی حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں ابوخالد کا نام ھرم بن ھرمز ہے	828
☆ حضرت جعفر بن ابوثور حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	833
☆ حضرت عبدالملک بن عمیر حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	837

☆☆☆☆☆

انتساب

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو بحر العلم وعرفان سیّد السادات حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ اور محقق وقت' بحر العلوم' امام الواصلین' حجۃ الواصلین' تاجدار گولڑہ شریف حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ قدس سرہٗ العزیز اور امام عالرفین سلطان الفقر سیّدی مرشدی حضرت پیر سیّد غلام دستگیر چشتی کاظمی موسوی قدس سرہٗ العزیز' جانشین سلطان الفقر' وارثِ علومِ دستگیریہ' علمی مشائخ سرو بہ شریف سیدی مرشدی پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی چشتی دام اللہ ظلہ کے اسماءِ گرامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کے روحانی تصرفات نے ہر مشکل مقام پر میری مدد فرمائی' ان کے طفیل اللہ عزوجل میری اس سعی کو مقبول' مفید اور میرے لیے ذریعۂ نجات ہے۔ آمین بجاہ سیّد العالمین!

احقر العباد: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج وسنگیاں

☆☆☆☆☆

الاھداء

راقم الحروف اپنی اس کاوش کو اپنے استاذ الاساتذہ شیخ الحدیث والتفسیر' استاذی المکرّم مفتی گل احمد خان عتیقی شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ اور محافظِ ناموسِ رسالت' داعیٔ اتحادِ اہل سنت' مجاہد اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم صاحبزادہ رضائے مصطفیٰ نقشبندی' ناظم اعلیٰ جامعہ رسولیہ شیرازیہ' صدر تحفظ ناموسِ رسالت اور مفکر اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر استاذی المکرّم ڈاکٹر محمد عارف نعیمی صاحب ناظم اعلیٰ و شیخ الحدیث جامعہ نعمیہ للبنات کی خدمت عالیہ میں بصد عقیدت واحترام پیش کرتا ہے جن کی محنت شاقہ اور شفقت بے بہا سے مجھ بے مایہ کو اللہ عزوجل نے اس قابل بنایا' یہ انہیں کا فیض ہے جس کی ادنیٰ جھلک اس صورت میں دیکھ رہے ہیں' اللہ عزوجل ان کے سایہ کو سلامت وقائم ودائم رکھے۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہٗ
خادم التدریس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج وسکیاں

☆☆☆☆☆

عرضِ ناشر

انسان دنیا میں رہ کر اپنی عزت' شہرت' عظمت اور ناموری کے لیے گوناگوں کام کرتا ہے لیکن دل کی اتھاہ گہرائیوں میں حقیقی اور واقعی اطمینان وسکون نہیں پاتا' آخر وجہ کیا ہے؟ اس کا جواب قرآنِ مجید کی یہ آیت مبارکہ ہے:

ءَالا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب .

کے دلوں کا اطمینان وسکون ذکرِ الٰہی ہی میں مضمر ہے جس کے ذیل میں تلاوت' نوافل' خوش گفتاری اور تالیفِ قلوب وغیرہ جیسے بے شمار اعمال واعتقادات آتے ہیں جن سے آخرت سنورتی ہے اور جو مدعائے مسلم ہے' البتہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ انور میں سب سے پسندیدہ کام دینِ متین میں لگے رہنا ہے خواہ تدریسی' تقریری' تالیفی وتصنیفی شکل میں ہو یا تعلمی ومحافلِ علمیہ کے انعقاد کی صورت میں ہو' بہرحال ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنی آخرت سنوارنے کے لیے دنیا میں رہ کر کچھ تو ضرور کرے تاکہ بارگاہِ الٰہی ومصطفائی میں حاضری کے موقع پر کائنات کے سامنے رسوائی اُٹھانا نہ پڑے۔

بفضلہٖ تعالیٰ ہم نے بھی دوسرے بھائیوں کی طرح نشری سلسلے کا آغاز کر رکھا ہے اور مختصر عرصہ میں مسند ابوداؤد طیالسی' صحیح ابن حبان' صحیح ابن خزیمہ' مسند حمیدی' المعجم الاوسط' شرح المعجم الصغیر للطبرانی جیسی ضخیم کتب کے تراجم شائع کیے ہیں جنہیں زبردست پذیرائی ملی ہے۔ علاوہ ازیں کئی بھاری بھرکم کتب کے تراجم کرائے جا رہے ہیں جو انشاء اللہ جلد یا بدیر شائع کیے جائیں گے۔

اس وقت ہم بارگاہِ رسولِ انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں امام طبرانی کی مشہور ومعروف کتاب **''المعجم الکبیر للطبرانی''** جو حدیث کی مایہ ناز کتب ہے' اس کا ترجمہ پیش کر رہے ہیں' کتاب کے ٹائٹل' جلد' بائنڈنگ اور سیٹنگ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مولانا نے اس کتاب کی فہرست کو بھی **''المعجم الاوسط للطبرانی''** کی طرح فقہی ترتیب پر مرتب کیا ہے' جس سے قارئین کو مسائل کے حوالے سے احادیث تلاش کرنے میں خاصی آسانی ہوگی۔

ہم اسے نہایت عقیدت ومحبت کے ساتھ بہترین صورت میں پیش کر رہے ہیں۔

کتاب کی بارہا پروف ریڈنگ کروائی گئی ہے اور کتاب کو اپنی طرف سے غلطیوں سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم پھر بھی اگر کوئی غلطی یا کوتاہی رہ گئی ہے تو نشاندہی ضرور کریں تاکہ ادارہ اس کی تصحیح کر سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہمارے لیے ذریعۂ نجات بنائے۔

آپ لوگوں کی دعاؤں کے طلبگار:

چوہدری غلام رسول

چوہدری شہباز رسول

چوہدری جواد رسول

چوہدری شہزاد رسول

☆☆☆☆☆

عرضِ مترجم

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم اور اس کے نیک بندوں کی خاص توجہ اور اساتذہ کرام اور والدین کی دعاؤں کے صدقے احقر العباد نے المعجم الاوسط کا ترجمہ مکمل کیا۔ یہ ترجمہ احقر نے بے پناہ مصروفیت کے ساتھ ساتھ بڑی سرعت کے ساتھ دو ماہ میں مکمل کیا ہے' اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے بلکہ بزرگوں کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ احقرِ العباد کے اندر ایک بات ہے کہ جو کام احقر کو سپرد کیا جاتا ہے' اس کو جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ معجم الکبیر کے ترجمہ کے دوران احقر کے دل میں یہ خیال آیا کہ اس کتاب میں امام طبرانی نے اپنے شیوخ کے حوالہ سے احادیث نقل کی ہیں۔ جس سے عوام کے لیے فائدہ اُٹھانا ذرا مشکل معلوم ہوتا تھا' اس لیے عوام کی سہولت کے لیے اس کی فہرست کو فقہی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے' جو ایک منفرد کام ہے۔

الحمد للہ! احقر کا تعلق مسلک حق اہل سنت و جماعت سے ہے' جن کے عقائد و نظریات بالکل وہی ہیں جو صحابہ کرام کے زمانہ سے لے کر آج تک رہے ہیں۔

آخر میں اُن لوگوں کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے احقر کی بے لوث مدد کی ہے' کیونکہ حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا کیسے شکریہ ادا کرے گا۔ اس حدیث کے پیش نظر اُن کے نام بطور تبرک ذکر کرتا ہوں:

(۱) استاذ الاساتذہ حضور شیخ الحدیث والتفسیر مفتی گل احمد خان عتیقی کا' جنہوں نے احقر کے ساتھ بہت تعاون کیا۔

(۲) اور استاذی المکرم حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی صاحب کا جنہوں نے احقر کے ساتھ بے حد تعاون کیا' جن کا میں شکریہ ادا نہیں کر سکتا ہوں۔

(۳) اور خصوصاً اپنے اس عظیم استاذ کا جنہوں نے راقم الحروف کو طالب علمی کے زمانہ سے تحریر کا شوق دلایا اور بے پناہ محبت کرنے والے جن کا شکریہ ادا کرنے کے لیے احقر کے پاس الفاظ نہیں ہیں۔ میری مراد مفکر اسلام ڈاکٹر محمد عارف نعیمی مدظلہ العالی کا' اور استاذی المکرم حضرت شیخ الحدیث مفتی اشرف بندیالوی صاحب کا' جن کی بے پناہ دعائیں احقر کے شامل حال ہیں۔

(۴) اور اپنے اس عظیم بھائی جناب حافظ عبدالمجید صاحب کا جن کی انتہائی شفقت کے ساتھ راقم کو دین پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔

(۵) اور اپنے اس عظیم محسن کا جن کے ادارے کی طرف سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے۔ انتہائی مخلص اور محنت کرنے والے محترم المقام جناب چوہدری جواد رسول صاحب جنہوں نے دن رات ایک کر کے کتاب کو دیدہ زیب انداز میں طبع کروا کے مارکیٹ میں لانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اور محترم المقام ریحان علی صاحب کا جنہوں نے بڑی محنت اور خوبصورتی کے ساتھ نہایت سرعت سے دیدہ زیب انداز میں کمپوزنگ کی۔ اللہ عزوجل اس ادارہ کو دن رات ترقی عطا فرمائے!

اعتذار

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کتاب میں کوئی غلطی یا ایسی بات جو قابلِ توجہ ہو اس کی اصلاح فرمائیں اور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جائے۔ اللہ عزوجل ہم کا حامی و ناصر ہو۔

غلام دستگیر چشتی غفرلہ

☆☆☆☆☆

بسم الله الرحمٰن الرحيم

ذلك فضل الله يعطيه من يشاء

استاذ الاساتذہ یادگارِ اسلاف شیخ الحدیث والتفسیر

مفتی محمد گل احمد خان عتیقی صاحب' حال شیخ الحدیث جامعہ رسولیہ شیرازیہ' جامعہ ہجویریہ

سابق مدرس ومفتی جامعہ رضویہ فیصل آباد' سابق شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ

الحمد لله رب العالمين والصلوٰة والسلام علىٰ سيدالانبياء والمرسلين خاتم النبيين رحمة للعٰلمين الذى كان نبيًا وآدم لَمُنجَدل فى طينةٍ وعلى آلهِ الْمُجْتبٰى وَعلىٰ اصحابه الذين هم نجوم الهدى وَبَعْدُ .

ایمان کے بعد علم دین بہت بڑی نعمت ہے' قرآن پاک اور احادیث نبویہ میں علم دین اور علماءِ حق کے بہت فضائل بیان کیے گئے ہیں' چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اِنَّـمَا یَخْشَی اللّٰہ من عبادہ العلماء '' کہ اللہ کے بندوں میں سے اللہ سے ڈرنے والے صرف علماء ہی ہیں اور سورۂ مجادلہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (ترجمہ:) ''اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا ہے درجے بلند فرمائے گا''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتا ہے اُسے دین میں فقاہت عطا فرماتا ہے''۔ نیز ارشادِ نبوی ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو خوش و خرم اور تروتازہ رکھے جس نے میری بات سنی اور پھر اسے یاد رکھا اور محفوظ رکھا اور اسے دوسروں تک پہنچایا اور بہت لوگ دین کے حامل ہوتے ہیں مگر خود مستفید نہیں ہوتے اور بہت سے حاملانِ دین اس کو ایسے بندوں تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ فقیہہ ہوتے ہیں''۔

اور بڑے سعادت مند اور خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو خود راتیں جاگ کر اور بڑی بڑی مشقتیں برداشت کر کے کتبِ حدیث کے آسان تراجم کر کے عام لوگوں تک پہنچا کر سرورِ کونین ﷺ کی اس دعا کے مستحق بنتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو خوش وخرم اور تروتازہ رکھے' انہی خوش قسمت اور سعادت مندوں میں سے ایک مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی' مدرس جامعہ رسولیہ شیرازی بھی ہیں جو صغرسنی ہی میں سات کتبِ احادیث کا ترجمہ کر کے خواص وعوام تک احادیث نبویہ کا تحفہ حدیت کر رہے ہیں' یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق اور سرورِ کونین ﷺ کی محبت میں وارفتگی کا نتیجہ ہے۔ مولانا ''**المعجم الاوسط**'' کا سات ضخیم جلدوں کے ترجمہ کے بعد اب ''**المعجم الکبیر**'' کا ترجمہ بھی بڑی سرعت کے ساتھ کر رہے ہیں' اس کی پہلی جلد کا ترجمہ آپ کے سامنے ہے۔

اس بابرکت اور عظیم المرتبت کتاب' رحمتِ کائنات' باعثِ تخلیقِ کائنات' شفیع المذنبین' سیّد الانبیاء والمرسلین ﷺ

کے پروانوں جانثاروں مستانوں اور دیوانوں کے فضائل اور ان کے روح پرور اور ایمان افروزی کے محبت بھرے پُرکشش واقعات ہیں جنہیں پڑھ کر ایمان تازہ ہو جاتا ہے اور ایک مسلمان ان کی اداؤں پر مر مٹنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ جب میں اس کتاب اور اس کے ترجمے اور مترجم کے بارے میں کچھ لکھنے لگا تو ایک عظیم حادثے کی اطلاع ملی جس کی وجہ سے میرا ذہن ماؤف ہو گیا ہے بہرحال اللہ تعالیٰ مولانا غلام دستگیر سیالکوٹی کے علم عمل زہد وتقویٰ اور جذبۂ اشاعتِ دینِ اسلام اور اشاعتِ احادیث میں مزید ترقی عنایت کرے اور ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے ان کے لیے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

حررہ محمد گل احمد خان عتیقی

خادم الحدیث الشریف جامعہ ہجویریہ

معارف اولیاء داتا دربار لاہور

☆☆☆☆☆

شیخ الحدیث والتفسیر' جانشین محقق اسلام عالم نبیل مبلغ یورپ
مفسر قرآن شارح ابن ماجہ' ابوداؤد' مسند حمیدی
قاری محمد طیب نقشبندی دام اللہ ظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا و مصلّیًا

مکرمی مولانا غلام دستگیر طول اللہ عمرہ نے متعدد کتب حدیث کا اُردو ترجمہ کیا ہے' اس سے قبل وہ مسند ابوداؤد طیالسی اور معجم الصغیر للطبرانی' معجم الاوسط للطبرانی کا ترجمہ کرچکے ہیں اور اب ''**المعجم الکبیر للطبرانی**'' کا ترجمہ کر رہے ہیں' میں نے اس ترجمہ کو چند مقامات سے پڑھا ہے' ماشاء اللہ ترجمہ میں ایک روانی ہے' ترجمہ کرنے کے لیے ضروری ہے کہ مترجم منہ اور مترجم الیہ دونوں زبانوں پر لکھنے والے کو عبور ہو۔ الحمد للہ! مولانا موصوف کو جہاں عربی زبان پر دسترس ہے وہاں اُردو پر بھی ان کا کنٹرول ہے اور اللہ نے کم عمری ہی میں ان کو احادیثِ نبویہ کے تراجم کا شوق دے دیا ہے اور وہ سرعت کے ساتھ پے در پے کتابوں کے تراجم لکھتے جا رہے ہیں۔ اُمید کی جاسکتی ہے کہ ان کی کوششیں اُمت مسلمہ کے علمی معیار کو بلند کرنے میں مدثابت ہوں گی۔ اللہ رب العزت ان کے زورِ قلم میں اضافہ فرمائے اور وہ ہمیشہ اسی طرح خدمت دین میں مصروف رہیں' آپ جامعہ رسولیہ شیرازیہ لاہور کے قابلِ فخر فضلاء میں سے ہیں جن کے ذریعہ جامعہ کا فیض دور دور تک پہنچے گا۔ انشاء اللہ!

والسلام!

محمد طیب غفرلہٗ
ناظم جامعہ رسولیہ مانچسٹر' انگلینڈ
سرپرست جامعہ رسولیہ شیرازیہ' بلال گنج' لاہور

☆☆☆☆☆

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم!

نحمده ونصلی علیٰ رسوله الکریم ۔ اما بعد!

اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کے ساتھ ہی سلسلۂ نبوت ورسالت کو جاری فرما کر انسان کی ہدایت کا سامان پیدا فرما دیا تھا' اس طرح نوعِ انسانی کی فلاح وکامیابی کے دو بنیادی راستے رہے ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا حکم

(۲) انبیاء کرام علیہم السلام کا طریق

اہل اسلام کی رہنمائی کے لیے یہی دو سرچشمے قرآن وحدیث کے نام سے موسوم ہیں۔ قرآن مجید میں ہے:

''وانزلنا الیك الذکر لتبین للناس ما نزل الیهم'' (النحل ۱۶:۴۴)

''ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف قرآن نازل کیا' تاکہ آپ لوگوں کو وہ بیان کریں جو (شریعت) ان کی طرف نازل کی گئی ہے''۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

''ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بهما: کتاب اللّٰه وسنة نبیه'' (مؤطا امام مالک:۱۵۹۴)

''میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں' جب تک تم ان دونوں کو تھامے رکھو گے' گمراہ نہ ہو گے' وہ دونوں چیزیں: قرآن اور سنت ہیں''۔

حدیث وسنت' قرآن مجید کی تشریح وتفسیر کا نام ہے' اس لیے اہلِ اسلام نے حدیثِ مبارکہ کی نشر واشاعت' جمع وتدوین' تشریح وتبیین اور محفوظ کرنے کے لیے دورِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عصرِ حاضر تک کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں چھوڑا' اس کام کے لیے ہزاروں' لاکھوں لوگوں نے کروڑوں صفحات لکھے اور تقریباً اسی تعداد سے شاگرد پیدا کیے' تیسری اور چوتھی صدی ہجری اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ ان دو صدیوں میں علم حدیث اور متعلقاتِ حدیث کے علوم کو عروج حاصل ہوا' انہیں چند ایک عظیم محدثین میں امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر طبرانی رحمۃ اللہ علیہ ہیں' آپ کی ولادت ماہ صفر ۲۶۰ھ اور وفات ۲۸ ذیقعد ۳۶۰ھ ہے' اس طرح علم وعرفان کا یہ مینارہ تقریباً ایک صدی تک حکمت ودانائی کے ساتھ ضیاء پاشیاں کرتا رہا' آپ کی تصانیف کی تعداد چالیس (۴۰) سے زائد ہے' ان میں سے تین کتب احادیث (**المعجم الکبیر' المعجم الاوسط' المعجم الصغیر**) کو شہرتِ دوام حاصل ہوئی ہے۔

مرورِ زمانہ کے ساتھ براہِ راست قرآن وحدیث اور عربی کتب سے استفادہ کرنے والے اہلِ علم کم ہوتے جارہے ہیں' اور عصرِ حاضر میں یہ تعداد اور زیادہ کم ہوگئی ہے' اس پر مستزاد یہ کہ اُردو دان اور انگریزی دان طبقہ محض جہالت کی بنیاد پر قرآن مجید اور خاص طور پر احادیث مبارکہ پر اپنے خاص انداز سے تنقید کر کے تشکیک کا سامان پیدا کر رہا ہے۔

ایسی صورتِ حال میں اہلِ علم کے لیے لازم تھا کہ وہ قرونِ اولیٰ کے علمی ورثہ کو اُردو زبان میں منتقل کریں تا کہ صدیوں قبل لکھے گئے علمی ورثہ سے عام لوگ بھی مستفید ہوسکیں۔ الحمد للہ! اس صورتِ حال سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ادارہ ''پروگریسو بکس' لاہور'' نے مختلف جہات سے کوششوں کو جاری رکھا ہوا ہے' اور اسی کی ایک کڑی کتب احادیث کا اُردو قالب میں ڈھالنا ہے' اس کے لیے برادرم مکرم نوجوان مدرس مترجم وقلمکار علامہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت انہیں میسر ہیں' اس نوجوان مذہبی دانشور نے اس سے پہلے مشہور کتب احادیث: ''مسند ابوداؤد طیالسی' المعجم الصغیر (طبرانی)' المعجم الاوسط (طبرانی) کو عربی سے اُردو قالب میں ڈھالا ہے' جو کہ اہلِ علم وتدریس کے ہاتھوں دادِ تحسین اور پذیرائی حاصل کر چکے ہیں' اب اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے ہمارے اس مخلص وحکیم ساتھی نے امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کی ایک اور متداول کتاب ''**المعجم الکبیر**'' کا اُردو ترجمہ کیا ہے' میں نے اس ترجمہ کی چیدہ چیدہ ورق گردانی کی ہے' یہ کافی حد تک سلاست وروانی کو سموئے ہوئے ہے' اللہ تعالیٰ مترجم مذکور کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور ان کے تمام علمی جواہر پاروں کا نفع دائمی فرمائے۔ آمین! بجاہ النبی الکریم وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ محمدٍ وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین!

ڈاکٹر مفتی محمد کریم خان سندرانی لاہوری
ناظمِ اعلیٰ: جامعہ علمیہ' اچھرہ' لاہور

☆☆☆☆☆

باسمه سبحانه وتعالیٰ

ان الحمد لله تعالٰی وصل اللهم علی سید الانبیاء وعلی اله واصحابه بررة التقی امابعد فاعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم :ما اتاکم الرسول فخذوه وما نهاکم عنه فانتهوا صدق الله العظیم

مولای صلی وسلم دائماً ابدًا علی حبیبك خیر الخلق کلهم

خالق ارض وسماوات اوراس کے محبوب مکرم نبی آخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آخری امت امت محمدیہ ﷺ کے لیے اولین وکافی سرچشمہ ہدایت کتاب وسنت کوقرار دیا ہے۔اس لیے حفاظت قرآن مجیداوراس کے علوم کے فروغ کے ساتھ قرونِ اولی سے ہی ملت اسلامیہ کے افراد نے ہردور میں حفاظت حدیث اوراس کے علوم کے فروغ کے لیے اپنی زندگیاں وقف کیے رکھیں، نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کی سنت وحدیث کی حفاظت،اشاعت کتب حدیث کی تالیف اوران کی شروحات الغرض حدیث وسنت پرمختلف جہتون سے علمی وتحقیقی کام امت کے مختلف قرون میں جاری رہااورتاحال جاری ہے۔

امت کے عظیم محدثین اوکبارعلماء میں علم حدیث کی عظیم اولازوال خدمت کرنے والے علماء میں سے ایک عظیم محدث حافظ ابوالقاسم سلیمان بن احمد الطبرانی ۳۶۰ھ ہیں جن کواللہ تعالیٰ نے سوسالہ زندگی عطافرمائی اورانہوں نے تیرہ سال کی عمرمیں حدیث کا سماع کیا۔علم حدیث میں آپ کامقام رفیع ہے۔

آپ کی تالیفات میں ایک گرانقدرتالیف ''**المعجم الکبیر** ''ہےآپ کی اس تالیف پراردوخوان طبقہ اورعام قاری کے لیےادارہ پروگریسوبکس کی طرف س اس کتاب کااردوترجمہ پیش کیا جارہاہے۔جس کی سعادت حضرت مولاناغلام دستگیرسیالکوٹی کومیسرآئی ہے۔ادارہ کی علوم دینیہ تفسیر،حدیث اورفقہ وغیرہ کے لیے طباعتی خدمات اورکاوشیں مثالی ہیں۔محترم چوہدری غلام رسول صاحب اوران کے صاحبزادگان شہباز رسول ، جوادرسول اورشہزادرسول نہ صرف کاروباری نقطہ نظرسے بلکہ علوم دینیہ کی محبت اورخدمت کے جذبہ سے سرشارشب وروزکوشاں نظرآتے ہیں۔"**المعجم الکبیر** " کایہ اردوترجمہ بھی اسی سلسلہ میں ایک عمدہ اضافہ ہے۔مولاناغلام دستگیرسیالکوٹی صاحب نے"**المعجم الکبیر** " کاعمدہ ترجمہ کیاہےالبتہ بعض مقامات پر بامحاورہ ترجمہ کی بجائےلفظی ترجمہ کوترجیح دی گئی ہے باقی جلدوں میں بامحاورہ ترجمہ کوترجیح دی جائےتو یہ زیادہ بہترہوگا۔اللہ تعالیٰ کی بارگاہ

میں دعا ہے کہ سنت وحدیث کی یہ خدمت مترجم اورادارہ کے لیے صدقہ جاریہ بنے، دین ودنیا میں کامیابی وسرخروئی بالخصوص اخروی سعادتوں کے حصول کا ذریعہ بنے۔

آمین بجاہ سید المرسلین

ڈاکٹر مفتی محمد حبیب قادری
استاد الفقہ والحدیث المرکز الاسلامی شادباغ، لاہور
خطیب: جامعہ نعیمیہ، لاہور

☆☆☆☆☆

حالات امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسبت' ولادت' خاندان' وطن

آپ کا نام سلیمان ہے اور کنیت ابوالقاسم ہے اور سلسلۂ نسب یوں ہے: سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر۔ آپ ۲۶۰ھ ماہِ صفر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق قبیلہ لخم سے تھا' اس لیے آپ کولخمی کہا جاتا تھا۔لخم' یمن کا ایک قبیلہ ہے۔ امام طبرانی کے والد ماجد کوعلم سے بڑا شغف تھا' یہی وجہ تھی کہ وہ اپنے بیٹے (یعنی امام طبرانی) کوبھی علم حاصل کرنے کی نصیحت کرتے تھے۔ ان (یعنی امام طبرانی) کا وطنِ اصلی طبریہ ہے' یہ اُردن کے قریب موجود ہے۔

مشائخ کرام

امام طبرانی نے لاتعداد محدثین کی صحبت حاصل کی' جن میں سے اکثر کے اسماءِ گرامی درج ذیل ہیں:

- ☆ احمد بن عبدالقاہر
- ☆ حسن بن سہل
- ☆ حفص بن عمر
- ☆ ابراہیم بن ابوسفیان قیسرانی
- ☆ ابوزرعہ دمشقی
- ☆ احمد بن انس
- ☆ بشر بن موسیٰ
- ☆ یحییٰ بن ایوب علاف
- ☆ ابوخلیفہ فضل بن حباب
- ☆ حسن بن عبدالاعلیٰ بوسی
- ☆ ادریس بن جعفر عطاء
- ☆ ابراہیم بن موید شیبانی۔

حدیث میں درجہ

امام طبرانی اہل علم وفضل میں نہایت اہمیت کے حامل تھے۔

ابوبکر بن علی کہتے ہیں کہ وہ بہت وسیع علم کے مالک تھے۔

حافظ ذہبی کا کہنا ہے کہ کثرتِ احادیث اور متعدد اسناد میں ان (امام طبرانی) کی ذات بہت اہمیت کی حامل تھی۔

تصانیف

امام طبرانی نے متعدد کتب تصنیف کیں' لیکن اس دور کے دوسرے مصنفین ومؤلفین کی طرح ان کی بھی متعدد کتب محفوظ نہ رہ سکیں۔ ان (امام طبرانی) کی چند تصنیف کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) کتاب الفرائض
(۲) کتاب المامون
(۳) کتاب الزہری عن انس
(۴) مسند ابی جحادہ

(۵) مسند عمارة بن غزیہ
(۶) احادیث ابی عمرو بن العلاء
(۷) وصیۃ ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ
(۸) کتاب الطہارۃ
(۹) مسند زیاد الجصاص
(۱۰) مسند زافر
(۱۱) کتاب المناسک
(۱۲) کتاب مسند شعبہ
(۱۳) فوائد معرفۃ الصحابہ
(۱۴) مسند ابی ذر رضی اللہ عنہ
(۱۵) کتاب الرد علی الجہمیۃ
(۱۶) کتاب الغسل
(۱۷) کتاب فضل العلم
(۱۸) کتاب ذم الرای
(۱۹) کتاب تفسیر الحسن
(۲۰) معرفۃ الصحابہ
(۲۱) کتاب مسند سفیان
(۲۲) کتاب السنۃ
(۲۳) حدیث حمزۃ الزیات
(۲۴) مسند ابی جحادہ
(۲۵) حدیث مسعر
(۲۶) کتاب من اسمہ عطاء
(۲۷) حدیث ابی سعد البقال
(۲۸) طرق حدیث من کذب علی
(۲۹) کتاب النوح
(۳۰) کتاب غرائب مالک
(۳۱) جزو ابان بن تغلب
(۳۲) جزء حریث ابن ابی مطر
(۳۳) مسند الحارث العکلی
(۳۴) مسند ابن عجلان
(۳۵) کتاب الدعاء
(۳۶) کتاب من اسمہ عباد
(۳۷) المعجم الالویہ
(۳۸) کتاب الرد علی المعتزلہ
(۳۹) کتاب الجود
(۴۰) حدیث ایوب۔

وفات

امام طبرانی نے ۲۸ ذوالقعدہ ۳۶۰ھ کو انتقال فرمایا' اُس وقت آپ کی عمر سو سال کے قریب تھی۔ آپ کی قبرِ انور حضرت حمدوسی رضی اللہ عنہ کے مزارِ انور کے قرب میں ہے۔

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کا علمی مقام...... حضرت شاہ عبدالعزیز کی نظر میں

امام طبرانی کی معاجم ثلاثہ کا تعارف

ان معاجم میں سے ایک کبیر' دوسرا اوسط اور تیسرا اصغیر ہے' جاننا چاہئے کہ مسند معجم کبیر کو مرویاتِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے چونکہ یہ مدنظر تھا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے مسندات کو جدا مرتب کریں' اس وجہ سے ان کی مرویات میں سے کسی روایت کو اس میں بیان نہیں کیا گیا ہے لیکن انہیں اس کا موقع نہ مل سکا' یا اگر موقع ملا تو اس کو شہر نصیب نہیں ہوئی۔ معجم اوسط کی چھ جلدیں ہیں' ہر ایک جلد ایک ضخیم کتاب ہے اور یہ ترتیب اسماءِ شیوخ مرتب ہے۔ ان کے شیوخ کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اپنے ہر شیخ سے جو عجائب و غرائب سنے تھے' ان کو اس میں بیان کیا ہے۔ یہ کتاب دار قطنی کی کتاب الافراد کی مانند ہے۔ اصطلاحِ محدثین میں افراد و غرائب ان حدیثوں کو کہتے ہیں جو اپنے شیخ کے سوا اور کسی کے پاس نہ ہوں۔ طبرانی اس کتاب کی نسبت یہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ میری جان ہے۔ اور فی الواقع علم حدیث میں ان کی فضیلتِ علمی اور وسعتِ روایت کا پتہ اسی سے چلتا ہے۔ لیکن محققین اہل حدیث نے فرمایا ہے کہ اس میں منکرات بہت ہیں۔ اس کا منشاء یہ ہے کہ غرابت اسی کو مقتضی ہے اور تفرد ثقہ کا جس کو اصطلاح میں ''غریب صحیح'' بھی کہتے ہیں' ایک باب ہے۔ معجم صغیر بھی شیوخ ہی کی ترتیب پر مرتب ہے اور اس کتاب میں ان شیوخ کا بھی ذکر کیا ہے جن سے صرف ایک ایک حدیث کا استفادہ کیا۔ معجم کبیر کے آخر میں حدیث حلب العنز کے سلسلہ میں یہ حدیث بیان کی ہے۔

عبید بن غنام' ابوبکر بن ابی شیبہ' وکیع' اسحاق' عبدالرحمٰن بن زید الفائشی' بنت خباب فرماتی ہیں کہ میرے والد حضورﷺ کی حیات میں ایک جہاد میں تشریف لے گئے۔ ان کی غیر موجودگی میں رسول اللہﷺ ہمارے پاس تشریف لایا کرتے تھے اور ہماری بکری کا دودھ نکالا کرتے تھے۔ اس کو کٹیرے (لکڑی کا بڑا برتن) میں دوہتے تھے تو وہ بھر جاتا تھا' پھر جب خباب آئے اور وہ دوہنے لگے تو دودھ پھر اپنی اصلی مقدار پر لوٹ آیا (یعنی وہ برکت زائل ہوگئی)۔

معجم صغیر کے آخر میں فضیلت نساء کے بارے میں یہ حدیث منقول ہے:

سمانہ بنت محمد بن موسیٰ' محمد بن موسیٰ' محمد بن عقبہ السدوسی' محمد بن حمران' عطیۃ الدعاء' حکم بن حارث سلمی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرمﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص مسلمانوں کے راستے میں سے ایک بالشت زمین کو بھی دبا لے گا تو قیامت کے روز ساتوں زمینوں سے اسی قدر لے کر طوق بنا کر اس کی گردن میں ڈالا جائے گا اور صلیحہ بنت فضل بن دکین فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے' مخلوق (حادث) نہیں ہے۔

طبرانی کی کنیت ابوالقاسم ہے اور نام سلیمان ہے' احمد بن ایوب بن مطیر لخمی طبرانی کے بیٹے ہیں۔ ملک شام کے شہر عکہ میں بماہ صفر ۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۷۳ھ میں آپ نے طالب علمی شروع کی۔ ملک شام کے اکثر شہروں حرمین شریفین

یمن، مصر، بغداد، کوفہ، بصرہ، اصفہان، جزیرہ اور اسلام کی دیگر آباد بستیوں میں سیر وسیاحت کی۔ علی بن عبدالعزیز بغوی، بشر بن موسیٰ، ادریس عطاء، ابوزرعہ دمشقی اور ان کے ہمعصروں سے حدیث شریف کی سماعت حاصل کی۔ طبرانی کے والد بزرگوار ان کو علم حدیث طلب کرنے کی بے حد ترغیب دیا کرتے تھے اور خود انہیں اپنے ہمراہ لے کر شہر بہ شہر پھرتے ہوئے استادوں کی خدمت میں پہنچاتے تھے۔ ان تینوں معجموں کے علاوہ جن کا ابھی ذکر ہوا ہے، ان کی اور بھی بہت سی تصانیف موجود ہیں۔

امام طبرانی کی کتاب الدعاء کا تعارف

اس کے شروع میں ذیل کی حدیث نقل کی ہے اور اسی کتاب سے صاحب حصن حصین نے بھی نقل کیا ہے۔

حافظ ابوالقاسم نے فرمایا: اس کتاب میں، میں نے رسول اللہ ﷺ کی سب دعاؤں کو جمع کیا ہے (چونکہ) میں نے بہت سے آدمیوں کو دیکھا کہ انہوں نے ایسی دعاؤں سے تمسک کیا ہے جو مقفا ہیں۔ (نیز) ایسی دعائیں جو ہر دن کے لئے وضع کی گئی ہیں اور جنہیں وراقوں یعنی واعظین وغیرہم نے بلاتحقیق جمع کر دیا ہے، حالانکہ وہ نہ جناب رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں اور نہ صحابہ رضی اللہ عنہم اور نہ ان لوگوں سے جو احسان کے ساتھ ان کے پیرو ہیں یعنی تابعین سے۔ بلکہ رسول اللہ ﷺ سے تو یہ منقول ہے کہ دعا میں قافیہ بندی اور تعدی نہ کرو۔ لہٰذا مجھ کو ان اُمور نے ایک ایسی کتاب کے جمع کرنے کی جرأت دلائی کہ جس میں وہ اسانید ہوں جو جناب رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں۔ میں نے اس کتاب کی ابتداء فضائلِ دُعا اور اس کے آداب سے کی ہے اور جس حال میں جو دُعا رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے، اس کے لیے علیحدہ علیحدہ باب کر کے اس کتاب کو مرتب کیا اور ہر ایک دُعا کو اس کے موقع پر لکھ دیا تاکہ وہ لوگ جو اس کو سنیں یا جن کو یہ پہنچے اس کی ترتیب کے موافق خدا کی توفیق سے استعمال کریں، جس طرح ہم نے مرتب کیا ہے۔

اس کے بعد ایک باب قائم کیا جس میں اس آیت: ''اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ'' کی تفسیر فرمائی اور اس میں ایک حدیث اس کے مناسب بیان کی، جس کا ترجمہ یہ ہے:

عبداللہ بن محمد بن سعید بن مریم، محمد بن یوسف فریابی، ح، علی بن عبدالعزیز، ابوحذیفہ، سفیان، منصور، ذر بن عبداللہ، یسیع حضرمی، نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ عبادت دعا ہی ہے، پھر آپ نے اس کے استشہاد میں وہی آیت پڑھی جس کا ترجمۃ الباب منعقد کیا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: مجھ سے دعا مانگو میں قبول کروں گا اور جو لوگ میری عبادت (دعا) سے تکبر کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلت وخواری کے ساتھ جہنم میں داخل ہوں گے۔

یہ کتاب بھی بہت ضخیم ہے، کتاب المسالک، کتاب عشرۃ النساء اور کتاب دلائل النبوۃ، یہ سب کتابیں انہیں کی تصنیف شدہ ہیں۔ تفسیر میں بھی ایک بہت بڑی کتاب تالیف فرمائی ہے۔ ان کے علاوہ اور بہت سی ایسی تصنیفات جو اس زمانہ میں نہیں پائی جاتی، چنانچہ حافظ ابن مندہ نے ان سب کا ذکر کیا ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے مشقت لازم

طبرانی نے علم حدیث کی طلب میں بہت محنت اور مشقت اُٹھائی ہے' اپنی راحت و آرام کو بالائے طاق رکھ کر تیس برس تک بوریہ پر سوتے رہے۔ استاذ ابن العمید جو مشہور و معروف وزیر اور علم عربیت و اشعار و لغت میں اپنے وقت کے سردار ہیں اور دولت دیالمہ میں کوئی وزیر اس قابلیت اور لیاقت کا نہیں گزرا ہے۔ اور صاحب بن عباد جو منجملہ وزیران دولتِ دیالمہ کے ایک وزیر ہیں' طبرانی کے شاگرد اور انہی کے تربیت یافتہ ہیں۔

اصل عزت حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دین کی خدمت کی وجہ سے ہے

ابن العمید سے منقول ہے' وہ فرماتے ہیں: میرا خیال تھا کہ دنیا میں کوئی مرتبہ اور کوئی منصب وزارت کے برابر نہیں ہے اور مجھ کو جو لذت اور ذائقہ اس مرتبہ میں حاصل ہوا' وہ دنیا کی لذیذ چیزوں میں سے کسی چیز میں بھی نہیں پایا۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ میں اس وقت مرجع خلائق تھا اور طرح طرح کے آدمی مجھ کو اپنا ملجا و ماویٰ سمجھتے تھے۔ میں اسی گمان اور خیال میں مست رہتا تھا۔ ایک دن میرے روبرو مشہور محدث ابوبکر جعابی اور ابوالقاسم طبرانی کے مابین مذاکرۂ حدیث واقع ہوا۔ کبھی طبرانی اپنی کثرتِ محفوظات کے باعث ان پر غالب آتے تھے اور کبھی ابوبکر اپنی فطانت اور ذکاوت کے سبب سے ان پر سبقت لے جاتے تھے۔ یہی قصہ دیر تک ہوتا رہا' نوبت بایں جا رسید کہ طرفین سے آوازیں بلند ہوئیں اور جوش و خروش پھیل گیا۔ ابوبکر جعابی نے کہا: ''حدّثنا ابو خلیفة قال حدثنا سلیمانُ بن ایوبَ ''۔ ابوالقاسم طبرانی نے اسی وقت کہا کہ میں ہی سلیمان بن ایوب ہوں اور ابوخلیفہ میرا ہی شاگرد ہے اور وہ مجھ سے ہی حدیث کی روایت کرتا ہے۔ پس تم کو مناسب ہے کہ خود مجھ سے اس حدیث کی سند حاصل کرو تاکہ تم کو علوِ اسناد حاصل ہو۔ ابن العمید کہتے ہیں کہ اس وقت ابوبکر جعابی شرم سے پانی پانی ہو گئے اور جو شرمندگی انہیں اس وقت حال ہوئی دُنیا میں کسی کو نہ ہوئی ہوگی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتا تھا کہ کاش میں طبرانی ہوتا اور جو فرحت و غلبہ طبرانی کو حاصل ہوا ہے' وہ مجھ کو ہوتا۔ میں وزیر ہو کر اس قسم کے تحصیل فضائل اور اسباب جاہ سے محروم ہوں۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ ابن العمید کی اس تمنا کا سبب اس کی ریاست اور وزارت تھی' ورنہ علماءِ ربانیین کو ایسے غلبوں کے سبب سے نہ کوئی تغیر پیش آتا ہے اور نہ ان کے نفوس کو کسی قسم کی کوئی جنبش ہوتی ہے۔ لیکن ''اَلْمَرْءُ یَقِیْسُ عَلٰی نَفْسِہٖ ''۔ غرض یہ ہے کہ طبرانی علم حدیث میں کامل وسعت رکھتے تھے اور کثرتِ روایت میں مستثنیٰ اور ممتاز تھے۔ ابوالعباس احمد بن منصور شیرازی فرماتے ہیں کہ میں نے طبرانی سے تین لاکھ احادیث لکھی ہیں۔ زنادقہ یعنی فرقہ قرامطہ اسماعیلیہ نے جو اس زمانہ میں اہل سنت کے دشمن تھے' طبرانی پر ان کی آخر عمر میں اس وجہ سے سحر کرا دیا تھا کہ وہ احادیث سے ان کے مذہب کا رد کیا کرتے تھے' جس سے ان کی بصارتِ ظاہری جاتی رہی تھی۔ آپ نے ماہِ ذیقعدہ ۳۶۰ھ میں وفات پائی۔ جنازہ کی نماز حافظ ابونعیم اصبہانی صاحب حلیۃ الاولیاء نے پڑھائی' دو ماہ اور ایک سو سال کی عمر پائی۔

☆☆☆☆☆

مقدمة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَوَاتُهُ عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِينَ، هَذَا الْكِتَابُ اَلَّفْنَاهُ جَامِعًا لِعَدَدِ مَا انْتَهَى اِلَيْنَا مِمَّنْ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، عَلَى حُرُوفِ اَلِفٍ ب ت ث، بَدَأْتُ فِيهِ بِالْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، لِاَنْ لَا يَتَقَدَّمَهُمْ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ، خَرَّجْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ حَدِيثًا وَحَدِيثَيْنِ وَثَلَاثًا وَاَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى حَسَبِ كَثْرَةِ رِوَايَتِهِمْ وَقِلَّتِهَا، وَمَنْ كَانَ مِنَ الْمُقِلِّينَ خَرَّجْتُ حَدِيثَهُ اَجْمَعَ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ رِوَايَةٌ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ ذِكْرٌ مِنْ اَصْحَابِهِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ تَقَدَّمَ مَوْتُهُ ذَكَرْتُهُ مِنْ كُتُبِ الْمَغَازِي وَتَارِيخِ الْعُلَمَاءِ، لِيُوقَفَ عَلَى عَدَدِ الرُّوَاةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذِكْرِ اَصْحَابِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَسَنُخْرِجُ مُسْنَدَهُمْ بِالِاسْتِقْصَاءِ عَلَى تَرْتِيبِ الْقَبَائِلِ بِعَوْنِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

مقدمہ

اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے، اس کی رحمتیں اس کے نبی پر جن کا نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ ہے اور ان کی تمام آل پر۔ ہم نے اس کتاب کو تالیف کیا اس حال میں کہ یہ اکٹھا کرنے والی ہے، اس تمام تعداد کو جو ہم تک پہنچی ہے، ان حضرات میں سے جنہوں نے بلاواسطہ رسول کریم ﷺ سے روایات کی ہیں، خواہ وہ مرد ہیں یا عورتیں۔ اس کو الف، با، تا اور ثا حروف کی ترتیب پر جمع کیا ہے، میں نے عشرۂ مبشرہ سے اس میں ابتداء کی ہے کیونکہ ان کے علاوہ کوئی بھی ان پر مقدم نہیں ہے، میں نے ہر شخصیت سے ایک، دو، تین یا اس سے زیادہ حدیثیں ضرور روایت کی ہیں کیونکہ کسی کی روایات زیادہ اور کسی کی کم ہیں، جن کی روایات کم ہیں، میں نے اس کی جامع حدیث روایت کی ہے اور جس نے رسول کریم ﷺ سے کوئی ایک حدیث بھی روایت نہیں کی لیکن اس کا نام ان صحابہ کرام کی فہرست میں ہے جنہوں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مل کر کسی غزوہ میں شہادت پائی یا اس کی موت کو تقدم حاصل ہے، یعنی حضور ﷺ کے دور میں فوت ہوا، تو میں نے اس کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے میں نے کتب مغازی اور

مقدمہ

علماء کی تاریخ کے حوالے سے جو کتب تھیں' ان سے استفادہ کیا ہے۔ مقصد صرف اتنا تھا کہ لوگ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرنے والے تمام حضرات اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کے ذکر سے واقف وآگاہ ہوں۔ ان شاء اللہ وحدہٗ! میرا ارادہ ہے (اگر زندہ نے وفا کی) قبائل کی ترتیب کے مطابق' اللہ کی مدد اور اس کی عطا کردہ قوت سے عنقریب ان کی مسانید مکمل طور پر روایت کروں گا۔

نِسْبَةُ اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَاسْمُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی نسبت' آپ کا نام ابوبکر بن عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے

1 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ، شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اُمُّ الْخَيْرِ سَلْمَى بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَاُمُّ اُمِّ الْخَيْرِ: دِلَاثُ وَهِيَ اُمَيْمَةُ بِنْتُ عُبَيْدِ بْنِ نَاقِدٍ الْخُزَاعِيِّ، وَجَدَّةُ اَبِي بَكْرٍ: اُمُّ اَبِي قُحَافَةَ اَمِينَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ حُرْثَانَ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُوَيْجِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نام عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہے' آپ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ موجود تھے۔ حضرت ابوبکر کی والدہ کا نام اُم الخیر سلمٰی بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہے۔

آپ کی نانی کا نام دلاف اُمیمہ بنت عبید بن ناقد الخزاعی' حضرت ابوبکر کی دادی کا نام اُم ابوقحافہ امینہ بنت عبدالعزیٰ بن حرثان بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب۔

2 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ بَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ،

حضرت ہیثم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام اُم الخیر بنت

1- تنظر ترجمته في الاصابة جلد7صفحه44' والاستيعاب جلد3صفحه963 .

قَالَ: اُمُّ اَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يُقَالُ لَهَا: اُمُّ الْخَيْرِ بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ، وَهَلَكَ اَبُو بَكْرٍ فَوَرِثَهُ اَبَوَاهُ جَمِيعًا، وَكَانَا قَدْ اَسْلَمَا، وَمَاتَتْ اُمُّ اَبِی بَكْرٍ قَبْلَ اَبِيهِ

صخر بن عامر ہے۔ حضرت ابوبکر کا وصال ہوا آپ کے ماں باپ دونوں آپ کے وارث بنے' دونوں مسلمان ہو چکے تھے۔ حضرت ابوبکر کی والدہ کا وصال آپ کے والد سے پہلے ہوا تھا۔

3 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِیُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَانِءٍ الشَّجَرِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ خَازِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتْ اُمُّ اَبِی بَكْرٍ، وَاُمُّ عُثْمَانَ، وَاُمُّ طَلْحَةَ، وَاُمُّ الزُّبَيْرِ، وَاُمُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَاُمُّ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَيُقَالُ: عَتِيقُ بْنُ عُثْمَانَ، وَاِنَّمَا سُمِّیَ عَتِيقًا لِحُسْنِ وَجْهِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عثمان' حضرت طلحہ' حضرت زبیر' حضرت عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم کی والدہ اسلام لا چکی تھیں' آپ کا نام عتیق بن عثمان تھا' آپ کا نام عتیق اس لیے تھا کہ آپ کا چہرہ بہت زیادہ خوبصورت تھا۔

4 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِیُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اِنَّمَا سُمِّیَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَتِيقًا لَجَمَالِ وَجْهِهِ، وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عتیق چہرے کے خوبصورت ہونے کی وجہ سے تھا' آپ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔

5 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ عَمْرَو بْنَ عَلِیٍّ يَقُولُ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَعْرُوقَ الْوَجْهِ، وَاِنَّمَا سُمِّیَ

حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے چہرہ پر گوشت کم تھا' آپ کا نام عتیق اس لیے تھا کہ آپ نے اپنے چہرے کو

نسبة ابی بکر الصدیق

3- أخرجه الحاكم فی المستدرك جلد 3 صفحه 415 رقم الحديث: 5584' عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس بلفظ: أسلمت أم أبی بكر الصديق وأم عثمان وأم طلحة وأم عمار بن ياسر وأم عبد الرحمٰن بن عوف وأم الزبير وأسلم سعد وأمه فی الحياة ۔

4- أخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی جلد 1 صفحه 69' عن الليث بن سعد به ۔

عَتِيقًا لِعَتَاقَةِ وَجْهِهِ، وَكَانَ اسْمُهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ، وَقَدْ رُوِيَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ

(جہنم سے) آزاد کرلیا تھا' آپ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔ یہ بھی روایت کیا گیا ہے کہ حضورﷺ نے آپ کا نام عتیق اس لیے رکھا تھا کہ آپ کو جہنم سے آزادی مل چکی تھی۔

6 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ اَبِي قَيْسٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا، ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ اسْمِ اَبِي بَكْرٍ، فَقَالَتْ: عَبْدُ اللّٰهِ . فَقُلْتُ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ: عَتِيقٌ، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا قُحَافَةَ كَانَ لَهُ ثَلَاثَةٌ فَسَمَّى وَاحِدًا عَتِيقًا، وَمُعَيْتِقًا، وَمُعْتَقًا

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے نام کے متعلق پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کا نام عبداللہ ہے۔ میں نے عرض کی: لوگ تو آپ کو عتیق کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: حضرت ابوقحافہ نے آپ کے تین نام رکھے تھے: ایک نام عتیق' معتِقا' معتَقا۔

7 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ اسْمُ اَبِي بَكْرٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔ حضورﷺ نے آپ کا نام اس لیے رکھا تھا کہ آپ کو جہنم سے آزادی مل چکی تھی۔

8 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَبِيبُ بْنُ زُرَيْقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: كَانَ اسْمُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُثْمَانَ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ بن عثمان تھا۔

7- اخرجه نحوه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 71 رقم الحديث: 8 عن عبد الله بن الزبير وانظر تاريخ الطبري جلد 2 صفحه 350 .

9 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: اِنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اَنْتَ عَتِيقٌ مِنَ النَّارِ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيقًا

حضرت اسحاق بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں اُم المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: حضرت ابوبکر' حضورﷺ کے پاس آئے تو آپﷺ نے فرمایا: تُو جہنم سے آزاد ہے! اس دن سے آپ کا نام عتیق رکھا گیا۔

10 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى عَتِيقٍ مِنَ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ اِلَى هَذَا . قَالَتْ: وَاسْمُهُ الَّذِي سَمَّاهُ اَهْلُهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: جس کا ارادہ اُس کو دیکھنے کا ہو جو جہنم سے آزاد ہو چکا ہے تو وہ ابوبکر کو دیکھ لے۔ آپ کا نام گھر والوں نے عبداللہ بن عثمان رکھا ہوا تھا۔

11 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: لَا نَعْلَمُ اَرْبَعَةً اَدْرَكُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبْنَاؤُهُمْ، اِلَّا

حضرت موسیٰ بن عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے ہیں کوئی بھی ایسے چار افراد جنہوں نے حضورﷺ کا زمانہ پایا ہو وہ مسلمان ہوئے ہوں مگر وہ یہی درج ذیل چار ہیں: ابوقحافہ' ابوبکر' عبدالرحمٰن' ابوعتیق بن عبدالرحمٰن۔ ابوعتیق کا نام محمد ہے۔ (نوٹ: ابوبکر'

9- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد1صفحه71 رقم الحديث: 8 عن عبد الله بن الزبير وانظر تاريخ الطبري جلد2صفحه350 .

10- أخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3صفحه64 رقم الحديث: 4404' وأبو يعلى الموصلي في مسنده جلد8 صفحه302 رقم الحديث: 4899 .

هَؤُلَاءِ الْاَرْبَعَةَ: اَبُو قُحَافَةَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ، وَاَبُو عَتِيقِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاسْمُ اَبِي عَتِيقٍ مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

آپ کے والد گرامی ابوقحافہ آپ کے بیٹے عبدالرحمٰن اور پوتے ابوعتیق محمد ہیں یہ صحابیت کا شرف پانے والے ہیں لیکن ان کے علاوہ کوئی نہیں)

12 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ جَلَسَ مَعَ شُفَيٍّ الْاَصْبَحِيِّ فَقَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا يَلْبَثُ بَعْدِي اِلَّا قَلِيلًا، وَصَاحِبُ رَحَى دَارَةٍ يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيَمُوتُ شَهِيدًا . قِيلَ: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: وَاَنْتَ سَيَسْاَلُكَ النَّاسُ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا كَسَاكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَئِنْ خَلَعْتَهُ، لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ابوبکر صدیق وہ میرے بعد کم مدت رہیں گے چکی چلانے والا عزت سے زندگی گزارے گا اور شہادت کی موت پائے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ عمر بن خطاب ہے۔ پھر آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: آپ سے لوگ قمیص اُتارنے کی کوشش کریں گے جو اللہ نے آپ کو پہنائی ہے اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر کوئی اُتارے گا تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتا جس طرح سوئی کے ناکے میں سے اونٹ داخل ہوجائے۔

13 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُمَقَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ

حضور ﷺ کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خلافت تیس سال رہے گی اس کے بعد بادشاہت ہوگی دو سال خلافت حضرت ابوبکر کی دس سال حضرت عمر کی بارہ سال

12- أخرجه الطبراني في الأوسط جلد8صفحه319 رقم الحديث: 8749 .

13- أخرجه بهذا اللفظ على بن الجعد في مسنده جلد 1صفحه479 رقم الحديث: 3233' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1صفحه116 رقم الحديث: 113' وفي السنة أيضًا جلد2صفحه563 رقم الحديث: 1180' وعبد الله بن أحمد في السنة جلد2صفحه591 رقم الحديث: 1402 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْخِلَافَةُ ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا قَالَ: امْسَكَ ثِنْتَيْنِ ابُو بَكْرٍ، وَعَشْرًا عُمَرُ، وَاثْنَتَيْ عَشْرَةَ عُثْمَانُ، وَسِتًّا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عثمان کی' چھ سال حضرت علی رضی اللہ عنہم کی ہو گی۔

14 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ السَّلُولِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِي يَحْيَى حَكِيمِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَحْلِفُ: لَلّٰهُ اَنْزَلَ اسْمَ اَبِي بَكْرٍ مِنَ السَّمَاءِ الصِّدِّيقُ

حضرت ابویحییٰ حکیم بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو قسم اُٹھا کر یہ کہتے ہوئے سنا: حضرت ابوبکر کا نام صدیق' اللہ عزوجل نے آسمان سے نازل کیا ہے۔

15 - حَدَّثَنَا بُهْلُولُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اُمُّ هَانِءٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُسْرِيَ بِهِ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى قُرَيْشٍ فَاُخْبِرَهُمْ، فَاَخْبَرَهُمْ فَكَذَّبُوهُ، وَصَدَّقَهُ اَبُو بَكْرٍ فَسُمِّي يَوْمَئِذٍ الصِّدِّيقُ

حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب مجھے معراج کروائی گئی تو میں نے قریش کی طرف جانے کا ارادہ کیا کہ ان کو بتاؤں' تو میں نے ان کو بتایا تو اُنہوں نے جھٹلایا' حضرت ابوبکر نے اس کی تصدیق کی' اس دن سے آپ کا نام صدیق رکھا گیا ہے۔

صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

16 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرِسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قریش کے تین آدمی اچھے چہرے' اچھے اخلاق اور حیاء والے تھے' آپ کو بتاؤں تو آپ نے جھٹلانا نہیں' اگر تم

15- أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 83 رقم الحديث: 39' بهذا اللفظ مع اختلاف بسيط من طريق عكرمة عن أم هانيء بنت أبي طالب عنها .

بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَصْبَحُ قُرَيْشٍ وُجُوهًا، وَأَحْسَنُهَا أَخْلَاقًا، وَأَثْبَتُهَا حَيَاءً، إِنْ حَدَّثُوكَ لَمْ يَكْذِبُوكَ، وَإِنْ حَدَّثْتَهُمْ لَمْ يُكَذِّبُوكَ: أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

بتاؤ گے تو تمہیں جھٹلایا نہیں جائے گا' وہ تین افراد ابوبکرصدیق' ابوعبیدہ بن جراح' عثمان بن عفان رضی اللہ عنہم ہیں۔

17 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ حناء اور کتم اور مہندی کے ساتھ خضاب لگاتے تھے۔

18 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، وَثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَرْدًا ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو حناء اور کتم لگاتے تھے' حضرت عمر صرف حناء کے ساتھ رنگتے تھے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ مِثْلَهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

19 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ، وَأَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرصدیق رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو حناء اور کتم لگاتے تھے' حضرت عمر صرف مہندی لگاتے تھے۔

18- أخرجه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 73 من طريق معمر عن قتادة وثابت عن أنس باسناده: أن عمر خضب بالحناء بحتا .

20 - ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، حَدَّثَنِي الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا رَاَتْ رَجُلًا مَارًّا، وَهِيَ فِي هَوْدَجِهَا فَقَالَتْ: مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشْبَهَ بِاَبِي بَكْرٍ مِنْ هَذَا، فَقِيلَ لَهَا: صِفِي لَنَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَتْ: كَانَ رَجُلًا اَبْيَضَ نَحِيفًا خَفِيفَ الْعَارِضَيْنِ، اَحْنَا لَا تَسْتَمْسِكُ اِزْرَتُهُ، تَسْتَرْخِي عَنْ حَقْوَيْهِ، مَعْرُوقَ الْوَجْهِ، غَائِرَ الْعَيْنَيْنِ، نَاتِءَ الْجَبْهَةِ، عَارِيَ الْاَشَاجِعِ هَذِهِ صِفَتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں (ھودج) میں تھی' میں نے ایک آدمی کو گزرتے ہوئے دیکھا' میں نے اس آدمی کو حضرت ابوبکر کے مشابہ دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: ہم کو حضرت ابوبکر کا حلیہ بتائیں! آپ نے فرمایا: آپ کا رنگ سفید تھا' رخسار اندر کو دبے ہوئے تھے' آپ کا پیٹ بڑا تھا جس کی وجہ سے آپ کا تہبند ٹھہرتا نہیں تھا کھسک جاتا تھا' چہرے پر گوشت کم تھا' پیشانی پسینے میں ڈوبی رہتی' نظریں جھکائے رکھتے' پیشانی اُبھری ہوئی تھی' انگلیوں کی جڑیں گوشت سے خالی تھیں۔

21 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ وَهُوَ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْمَرَ اللِّحْيَةِ قَانِيهَا

حضرت عمارہ بن غراب اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ تھے' آپ کی داڑھی مبارک سرخ تھی۔

22 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ: كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حناء مہندی لگاتے تھے۔

23 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي اَسَدٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي غَزْوَةِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَكَانَ لِحْيَتَهُ لَهَبُ الْعَرْفَجِ، عَلَى نَاقَةٍ لَهُ اَدَمًا اَبْيَضَ خَفِيفًا

بنی اسد کے ایک آدمی سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ غزوۂ ذات السلاسل میں آپ کی داڑھی مبارک اچھی حالت والی تھی' آپ ادم اونٹنی پر سوار تھے' آپ کا رنگ ہلکا سفید تھا۔

24 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبُصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَرَأَيْتُ أَسْمَاءَ قَائِمَةً عَلَى رَأْسِهِ بَيْضَاءَ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَبْيَضَ نَحِيفًا فَحَمَلَنِي وَأَبِي عَلَى فَرَسَيْنِ، ثُمَّ عُرِضْنَا عَلَيْهِ، وَأَجَازَنَا

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو دیکھا' وہ آپ کے سر کے پاس کھڑی تھیں' ان کا رنگ سفید تھا' میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کا رنگ سفید تھا' کمزور سے تھے' مجھے اور میرے والد کو دو گھوڑوں پر سوار کروایا' پھر ہم آپ کے پاس آئے اور ہمیں آپ نے اجازت دی۔

سِنُّ أَبِي بَكْرٍ وَخُطْبَتُهُ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کے خطبہ اور آپ کی وفات کے متعلق

25 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ عَلَى رَأْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

26 - قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَتْ عَائِشَةُ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَأْسِ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

27 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا۔

25- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1300 رقم الحديث: 3343 من طريق ابن شهاب عن عروة عن عائشة باسناده' وكذلك الحاكم في مستدركه جلد 3صفحه66 رقم الحديث: 4409' وعبد الرزاق في مصنفه جلد3 صفحه600 رقم الحديث: 6791' والهيثمي في المجمع الزوائد جلد9صفحه60 .

اللّٰهُ عَنهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ

سنِّ ابی بکر و خطبتہ ووفاتہ رضی اللہ عنہ

28 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: تَذَاكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِيلادَهُمَا عِنْدِي، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْبَرَ مِنْ اَبِي بَكْرٍ، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ، وَتُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ لِسَنَتَيْنِ وَنِصْفِ الَّتِي عَاشَ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر کی ولادت کا ذکر میرے پاس ہوا' حضور ﷺ حضرت ابوبکر سے بڑے تھے' حضور ﷺ کا وصال اُس وقت ہوا جب آپ کی عمر 63 سال تھی' حضرت ابوبکر کا وصال اُس وقت ہوا جب اُن کی عمر 63 سال تھی' اڑھائی سال حضور ﷺ کے بعد زندہ رہے۔

29 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ، وَقُبِضَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلاثٍ وَسِتِّينَ قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: وَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَهَذِهِ لِي سَبْعٌ وَخَمْسُونَ، ثُمَّ عَاشَ نَحْوًا مِنْ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت امیر معاویہ بن سفیان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' میں نے اُنہیں فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کا وصال اُس وقت ہوا جب آپ کی عمر 63 سال تھی اور حضرت ابوبکر کا وصال اُس وقت ہوا جب ان کی عمر 63 سال تھی' حضرت عمر کا وصال اس وقت ہوا جب اُن کی عمر بھی 63 سال تھی۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: میری عمر 57 سال ہے' پھر اس کے بعد حضرت امیر معاویہ تقریباً 20 سال زندہ رہے۔

29- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1826 رقم الحديث: 2352' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 114 رقم الحديث: 111' والمزي في تهذيب الكمال جلد 14 صفحه 24 رقم الحديث: 3039 كلهم من طريق عامر بن سعد عن جرير عن معاوية' وانظر تاريخ الطبري جلد 2 صفحه 348 .

30 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَرِيرٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَاتَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہا کا جب وصال ہوا اُس وقت ان کی عمر 63 سال تھی۔

31 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُبِضَ اَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کا جب وصال ہوا اُس وقت اُن کی عمر 63 سال تھی۔

32 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال اُس وقت ہوا جب اُن کی عمر 63 سال تھی۔

33 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَوَلِيَ اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ، وَدُفِنَ لَيْلًا، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اُس وقت اُن کی عمر 63 سال تھی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی مدت دو سال تھی' آپ کا جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھایا تھا۔

34 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي نُحَيْرٍثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَاَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَنْزِلَتِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال جب ہوا اُس وقت اُن کی عمر 63 سال تھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کی عمر بھی اتنی ہی تھی۔

35 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيِّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنِ الْاَغَرِّ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنْ يَسْتَخْلِفَ عُمَرَ بَعَثَ اِلَيْهِ فَدَعَاهُ فَاَتَاهُ، فَقَالَ: اِنِّي اَدْعُوكَ اِلَى اَمْرٍ مُتْعِبٍ لِمَنْ وَلِيَهُ، فَاتَّقِ اللّٰهَ يَا عُمَرُ بِطَاعَتِهِ، وَاَطِعْهُ بِتَقْوَاهُ، فَاِنَّ الْمُتَّقِيَ آمِنٌ مَحْفُوظٌ، ثُمَّ اِنَّ الْاَمْرَ مَعْرُوضٌ لَا يَسْتَوْجِبُهُ، اِلَّا مَنْ عَمِلَ بِهِ فَمَنْ اَمَرَ بِالْحَقِّ وَعَمِلَ بِالْبَاطِلِ، وَاَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَعَمِلَ بِالْمُنْكَرِ يُوشِكُ اَنْ تَنْقَطِعَ اُمْنِيَّتُهُ، وَاَنْ يَحْبَطَ عَمَلُهُ، فَاِنْ اَنْتَ وُلِّيتَ عَلَيْهِمْ اَمْرَهُمْ، فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَجِفَّ يَدُكَ مِنْ دِمَائِهِمْ وَاَنْ تَضْمُرَ بَطْنُكَ مِنْ اَمْوَالِهِمْ، وَاَنْ يَجِفَّ لِسَانُكَ عَنْ اَعْرَاضِهِمْ فَافْعَلْ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت اغر ابو مالک فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنانے کا ارادہ کیا تو آپ کی طرف کسی کو بھیجا' آپ کو بلوایا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں آپ کو ایک مشکل کام کی طرف بلاتا ہوں جس کی ذمہ داری آپ کو سونپنی ہے' اے عمر! اللہ سے ڈرنا اس کی اطاعت میں' اس کے خوف سے اس کی اطاعت کرنا کیونکہ متقی حالتِ امن میں اور محفوظ ہوتا ہے۔ پھر آپ کو یہ حکم پیش کیا جائے گا' ضروری ہے کہ آپ قبول کریں' جس نے اس پر عمل کیا' جس نے حق کا حکم دیا اور باطل پر عمل کیا اور نیکی کا حکم دیا' برائی کے ساتھ عمل کیا' قریب ہے کہ اس کی اُمید ختم ہو جائے اور اس کا عمل ضائع ہو جائے' اگر آپ کو ان پر ان کے کام کا والی بنایا گیا ہے' اگر تُو طاقت رکھتا ہے تو اپنے ہاتھ کو خون بہانے سے روکنا' اپنے پیٹ کو ان کے اموال کھانے سے پرہیز کرانا' اپنی زبان کو ان کی عزتوں سے روکے رکھنا (ایسا کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو) تو کر' نیکی کرنے کی طاقت اور گناہ سے بچنے کی توفیق اللہ ہی دینے والا ہے۔

36 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا احْتُضِرَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوبکر کے وصال کا وقت آیا تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! وہ برتن دیکھو جس میں ہم دودھ پیتے تھے' وہ برتن دیکھو جس میں ہم آٹا گوندھتے تھے اور وہ دھاگہ جس سے کپڑے سیتے تھے' جب تک ہم مسلمانوں کے

عَـائِشَةُ انْـظُـرِی اللِّقْحَةَ الَّتِی کُنَّا نَشْرَبُ مِنْ لَبَنِهَا، وَالْـجِفْنَةَ الَّتِی کُنَّا نَصْطَبِحُ فِیهَا، وَالْقَطِیفَةَ الَّتِی کُنَّا نَلْبَسُهَـا، فَـاِنَّـا کُـنَّـا نَـنْتَفِعُ بِذَلِكَ حِینَ کُنَّا فِی اَمْرِ الْـمُسْلِمِینَ، فَاِذَا مِتُّ فَارْدُدِیهِ اِلَی عُمَرَ، فَلَمَّا مَاتَ اَبُـو بَـکْـرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلْتُ بِهِ اِلَی عُمَرَ رَضِیَ الـلّٰـهُ عَـنْـهُ، فَـقَـالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَضِیَ اللّٰهُ عَنْكَ یَا اَبَا بَکْرٍ لَقَدْ اَتْعَبْتَ مَنْ جَاءَ بَعْدَكَ

امیر رہے ہم اس سے فائدہ اُٹھاتے رہے جب میں مر جاؤں تو یہ عمر کو دے دینا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو میں نے حضرت عمر کو یہ سامان بھیج دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوبکرا جو بھی آپ کے بعد آئے گا' آپ نے اس کو مشکل میں ڈال دیا۔

37 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْـحَوْطِیُّ، ثنا اَبُو الْمُغِیرَةِ، ثنا حَرِیزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ نُـعَیْمِ بْنِ نَمِحَةَ، قَالَ: کَانَ فِی خُطْبَةِ اَبِی بَکْرٍ رَضِیَ الـلّٰـهُ عَنْهُ: اَمَـا تَـعْـلَـمُـونَ اَنَّکُمْ تَغْدُونَ وَتَرُوحُونَ لِاَجَـلٍ مَعْلُومٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَنْقَضِیَ الْاَجَلُ وَهُوَ فِـی عَمَلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلْیَفْعَلْ، وَلَنْ تَنَالُوا ذَلِكَ اِلَّا بِـالـلّٰـهِ عَـزَّ وَجَـلَّ، اِنَّ قَـوْمًا جَعَلُوا آجَالَهُمْ لِغَیْرِهِمْ فَـنَهَـاکُـمُ الـلّٰـهُ اَنْ تَـکُونُوا اَمْثَالَهُمْ: (وَلَا تَـکُونُوا کَـالَّـذِینَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ) (الحشر: 19) اَیْنَ مَـنْ تَـعْرِفُونَ مِنْ اِخْوَانِکُمْ؟ قَدَّمُوا مَا قَدَّمُوا فِی اَیَّامِ سَـلَـفِهِـمْ، وَحَـلُّـوا فِـیـهِ بِـالشِّقْوَةِ، وَالسَّعَادَةِ، اَیْنَ الْـجَبَّـارُونَ الْاَوَّلُونَ الَّـذِینَ بَنَوُا الْمَدَائِنَ وَحَفَفُوها بِـالْـحَوَائِطِ، قَدْ صَارُوا تَحْتَ الصَّخْرِ وَالْآبَارِ، هَذَا کِـتَـابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَفْنَی عَجَائِبُهُ فَاسْتَوْصُوا بِهِ، مِـنْـهُ لِیَوْمِ ظُلْمَةٍ وَانْتَصِحُوا بِسَائِهِ وَبَیَانِهِ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَـلَّ اَثْـنَـی عَلَی زَکَرِیَّا، وَاَهْلِ بَیْتِهِ فَقَالَ: (کَانُوا یُسَـارِعُـونَ فِـی الْـخَیْـرَاتِ، وَیَـدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا

حضرت نعیم بن نمحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تم صبح و شام ایک مقررہ مدت تک کرو گے' جو طاقت رکھتا ہو اللہ کی رضا کے لیے عمل کرتے ہوئے اس کو موت آئے' وہ کرے' یہ توفیق اللہ کی طرف سے ہے' کچھ لوگوں نے اپنی اُمیدیں اللہ کے علاوہ کے لیے بنائیں' اللہ عزوجل نے ان جیسا ہونے سے منع کیا۔ فرمایا: ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلایا' اللہ نے ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دیا' کہاں ہیں وہ لوگ جن کو جانتے تھے؟ انہوں نے جو آگے بھیجا تھا' انہوں نے بدبختی اور نیک بختی اپنے لیے جائز کر دی۔ کہاں ہیں تکبر کرنے والے جو بڑے شہروں میں رہتے تھے' جن کے باغات تھے؟ باغ' پتھر اور دریا ہو گئے' یہ اللہ کے علاوہ اس کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے' اس کے ذریعے نصیحت حاصل کرو' اندھیرے والے دن کے لیے' زبان و دل سے اللہ کی تعریف کرو' کیونکہ اللہ عزوجل نے حضرت زکریا علیہ السلام کی تعریف کی اور ان کے

وَكَانُوا لَنَا خَاشِعِينَ) (الانبياء : 90) لَا خَيْرَ فِي قَوْلٍ لَا يُرَادَ بِهِ وَجْهُ اللّٰهِ، وَلَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا يُنْفَقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يَغْلِبُ جَهْلُهُ حِلْمَهُ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

گھر والوں کی وہ نیکی میں جلدی کرتے تھے وہ خوشی وغمی میں ہم کو یاد کرتے تھے اور ہم سے ڈرتے تھے اس قول میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کی رضا کے لیے نہ ہو اس مال میں کوئی بھلائی نہیں ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اور اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں جہالت بردباری پر غالب ہو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے جس میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے ڈرا جائے۔

سنن ابی بکر وخطبته ووفاته رضی الله عنه

38 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَيْلَةَ الثُّلَاثَاءِ، وَدُفِنَ لَيْلًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا بدھ کے دن آپ کو رات کو دفن کیا گیا۔

39 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي يَقُولُ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَبِهِ طَرَفٌ مِنَ السُّلِّ، وَوَلِيَ سَنَتَيْنِ وَنِصْفًا

حضرت ہیثم بن عمران فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال 63 سال کی عمر میں ہوا آپ اڑھائی سال خلافت پر متمکن رہے۔

40 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي الْيَوْمِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي جُمَادَى الْآخِرَةِ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَسِنُّهُ يَوْمَ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا جس دن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا حضرت ابوبکر کا وصال 13 جمادی الاخریٰ کو جس دن آپ کا وصال ہوا اس دن آپ کی عمر وہی تھی جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

38- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 66 وأبو بكر البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 3 صفحه 397 كلاهما من طريق الزهري عن عروة عن عائشة .

تُوُفِّيَ كَمَا ذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سِنَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

41 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي عُلْوَانُ بْنُ دَاوُدَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَعُودُهُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَسَاَلْتُهُ كَيْفَ اَصْبَحْتَ، فَاسْتَوَى جَالِسًا، فَقُلْتُ: اَصْبَحْتَ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي عَلَى مَا تَرَى وَجِعٌ، وَجَعَلْتُمْ لِي شُغْلًا مَعَ وَجَعِي، جَعَلْتُ لَكُمْ عَهْدًا مِنْ بَعْدِي، وَاخْتَرْتُ لَكُمْ خَيْرَكُمْ فِي نَفْسِي فَكُلُّكُمْ وَرِمَ بِذَلِكَ اَنْفُهُ رَجَاءَ اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ لَهُ، وَرَاَيْتُ الدُّنْيَا قَدْ اَقْبَلَتْ وَلَمَّا تُقْبِلْ وَهِيَ جَائِيَةٌ، وَسَتَتَّخِذُونَ بُيُوتَكُمْ بِسُوَرِ الْحَرِيرِ، وَنَضَائِدِ الدِّيبَاجِ، وَتَاْلَمُونَ ضَجَائِعَ الصُّوفِ الْاَذْرِيِّ، كَاَنَّ

ذکر کی ہے، جتنی عمر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تھی یعنی 63 سال، اُتنی عمر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تھی۔

وہ حدیثیں جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ان کی عیادت کرنے کے لیے، جس مرض میں آپ نے وصال پایا۔ میں نے آپ کو سلام کیا، میں نے پوچھا: آپ نے صبح کیسے کی ہے؟ آپ سیدھے ہو کر بیٹھ گئے، میں نے عرض کی: آپ نے اللہ کے فضل سے اچھی صبح کی ہے۔ آپ نے فرمایا: آپ میری بیماری دیکھ رہے ہیں! جبکہ تم نے میری بیماری کے باوجود مجھے کام دے دیا ہے، میں نے اپنے بعد تمہارے لیے ایک عہد بنایا ہے اور میں نے اپنے خیال کے مطابق تم میں سے بہتر کو تمہارے لیے چنا ہے، اس وجہ سے کہ تم میں سے ہر کوئی اس کے لیے غصہ کرتا ہے، تم میں سے ہر کوئی اُمید رکھے گا کہ ولی الامر وہ بنے۔ میں نے دنیا کو دیکھا، وہ آئی، لیکن ابھی مکمل نہیں لیکن وہ آنے والی ہے، تم عنقریب

وممّا اسند ابو بكر الصديق عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

أَحَدُكُمْ عَلَى حَسَكِ السَّعْدَانِ، وَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَقْدَمَ أَحَدُكُمْ فَيُضْرَبَ عُنُقُهُ، فِي غَيْرِ حَدٍّ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسِيحَ فِي غَمْرَةِ الدُّنْيَا ثُمَّ قَالَ: أَمَا إِنِّي لَا آسَى عَلَى شَيْءٍ، إِلَّا عَلَى ثَلَاثٍ فَعَلْتُهُنَّ، وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُنَّ، وَثَلَاثٍ لَمْ أَفْعَلْهُنَّ وَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُهُنَّ، وَثَلَاثٍ وَدِدْتُ أَنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُنَّ، فَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُنَّ: فَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ كَشَفْتُ بَيْتَ فَاطِمَةَ وَتَرَكْتُهُ، وَأَنْ أُغْلِقَ عَلَيَّ الْحَرْبَ، وَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ كُنْتُ قَذَفْتُ الْأَمْرَ فِي عُنُقِ أَحَدِ الرَّجُلَيْنِ: أَبِي عُبَيْدَةَ أَوْ عُمَرَ، فَكَانَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَكُنْتُ وَزِيرًا، وَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ كُنْتُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ، أَقَمْتُ بِذِي الْقَصَّةِ فَإِنْ ظَفِرَ الْمُسْلِمُونَ ظَفِرُوا، وَإِلَّا كُنْتُ رِدْءًا أَوْ مَدَدًا، وَأَمَّا اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي فَعَلْتُهَا: فَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ أُتِيتُ بِالْأَشْعَثِ أَسِيرًا ضَرَبْتُ عُنُقَهُ، فَإِنَّهُ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يَكُونُ شَرَّ الْإِطَارِ إِلَيْهِ، وَوَدِدْتُ أَنِّي يَوْمَ أُتِيتُ بِالْفُجَاءَةِ السُّلَمِيِّ لَمْ أَكُنْ أَحْرَقْتُهُ، وَقَتَلْتُهُ سَرِيحًا، أَوْ أَطْلَقْتُهُ نَجِيحًا، وَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ وَجَّهْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى الشَّامِ وَجَّهْتُ عُمَرَ إِلَى الْعِرَاقِ فَأَكُونُ قَدْ بَسَطْتُ يَدَيَّ يَمِينِي وَشِمَالِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَمَّا الثَّلَاثُ اللَّاتِي وَدِدْتُ أَنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَنْهُنَّ، فَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ سَأَلْتُهُ فِيمَنْ هَذَا الْأَمْرُ فَلَا يُنَازِعُهُ

اپنے گھروں کو ریشم کے پردوں کے ساتھ اور دیباج کے تکیوں کے ساتھ سجاؤ گے' نرم بستر رکھو گے' گویا کہ تم میں سے کوئی ایک بہت بے چین ہے' قسم بخدا! یہ کہ تم سے کوئی ایک آگے بڑھے اور بغیر حد کے اس کی گردن اُتار دی جائے' اس کے لیے یہ بہتر ہوگا اس سے کہ وہ دنیا کی ریل پیل میں قدم دھرے' مجھے کسی چیز پر افسوس نہیں ہے مگر تین کام جو میں نے کیے' مجھے پسند یہ تھا کہ وہ کام نہ کروں اور تین کام جو میں نہ کرسکا' میری خواہش تھی کہ میں انہیں ضرور کر گزروں اور تین وہ کام جن کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے پوچھنا چاہتا تھا۔ پس وہ تین کام جو ذاتی طور پر نہیں کرنا چاہتا تھا' میری شدید خواہش تھی کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا گھر نہ کھلے میں اسے چھوڑ دوں اور میں اپنے اوپر جنگ کا دروازہ بند کر دوں' میری خواہش تھی کہ ثقیفہ بنوساعدہ کے دن' ابوعبیدہ یا عمر بن خطاب میں سے کسی ایک کی گردن میں مسلمانوں کا معاملہ ڈال دوں اور وہ ان کا امیر ہو اور میری حیثیت ایک وزیر کی ہو اور میری خواہش تھی کہ حضرت خالد بن ولید کو جہاں میں مرتدوں کے خلاف لگایا' میں ذوقصہ کے ساتھ کھڑا کروں۔ پس اگر مسلمان کامیاب ہو جائیں تو کامیاب ہو جائیں' ورنہ میں معاون و مددگار بنوں۔ وہ چیزیں جو میں کرنا چاہتا تھا' میں چاہتا تھا کہ جس دن اشعث کو قید کر کے میرے پاس لایا گیا' اس دن گردن اُڑا دوں کیونکہ میرا خیال ہے کہ وہ بُرے لوگوں سے ہے۔ میں چاہتا تھا کہ جس دن فجاۃ

هٰذَا، وَوَدِدْتُ اَنِّی كُنْتُ سَاَلْتُهُ هَلْ لِلْاَنْصَارِ فِی هَذَا الْاَمْرِ سَبَبٌ، وَوَدِدْتُ اَنِّی سَاَلْتُهُ عَنِ الْعَمَّةِ وَبِنْتِ الْاَخِ، فَاِنَّ فِی نَفْسِی مِنْهُمَا حَاجَةً

سلمی میرے پاس لایا گیا' میں اسے جلانے کی بجائے اسے کھلے بندوں قتل کر دوں یا آزاد کر دوں۔ میں چاہتا تھا کہ جہاں میں نے خالد بن ولید کو شام کی طرف بھیجا تھا' حضرت عمر کو عراق کی طرف بھیجوں' پس میرا حال یہ ہو کہ میرا دایاں اور بایاں دونوں ہاتھ اللہ کی راہ میں پھیلے ہوئے ہوں اور وہ تین کام جو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنا ناپسند کرتا تھا' مجھے پسند تھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھوں' اس معاملے میں کون ہوتا کہ اس کی اہلیت رکھنے والے جھگڑا نہ کریں' مجھے پسند تھا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کروں کہ اس امر میں انصار کے لیے کیا سبب ہے' مجھے پسند تھا کہ میں چچی اور بھائی کی بہن کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھوں (کہ ان سے نکاح کا کیا حکم ہے) کیونکہ دونوں سے مجھے ذاتی ضرورت تھی۔

42 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اخْتَصَمَ عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فِي مِيرَاثِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُحَوِّلَهُ عَنْ مَوْضِعِهِ الَّذِي وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عباس رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وراثت کا مسئلہ لے کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس جگہ سے نہیں بدل سکتا جس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھا۔

43 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ هَانِءٍ الشَّجَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْاَنْصَارِ: اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا کہ حضورﷺ نے انصار کے متعلق فرمایا: ان کی نیکیاں قبول کرو اور ان کی بُرائیوں سے درگزر کرو۔

ومما اسند ابو بكر الصديق عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

44 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ الْمَسَاحِقِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّجَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَتَبَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ فِي اَمْرِ الْحَرْبِ فَعَلَيْكَ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمرو بن عاص کی طرف خط لکھا کہ حضورﷺ جنگ کے معاملہ میں مشورہ لیتے تھے آپ بھی مشورہ لیں۔

45 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَعْمَلُ عَلَى اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ اَمْ عَلَى اَمْرٍ مُؤْتَنَفٍ؟ قَالَ: بَلْ عَلَى اَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، قُلْتُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ایسا کام کریں جو تقدیر میں لکھا جاچکا ہے یا نیا کام کریں؟ آپ نے فرمایا: کرو جو لکھا گیا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس میں کیا عمل کرنا ہے جو لکھا جاچکا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے لیے وہ انسان پیدا کیا گیا ہے وہ کام اس کے لیے آسان کردیے جائیں گے۔

نِسْبَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا نسب

46 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لِاَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ: مَنْ اَوَّلِ مَنْ كَتَبَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَتْنِي الشِّفَاءُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ - وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْاُوَلِ - اَنَّ لَبِيدَ بْنَ رَبِيعَةَ، وَعَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَدِمَا الْمَدِينَةَ، وَاَتَيَا الْمَسْجِدَ فَوَجَدَا عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَا: يَا ابْنَ الْعَاصِ، اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ: اَنْتُمَا وَاللّٰهِ اَصَبْتُمَا اسْمَهُ، هُوَ الْاَمِيرُ، وَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، فَدَخَلَ عَمْرٌو عَلَى عُمَرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: اَنْتَ الْاَمِيرُ، وَنَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، فَجَرَى الْكِتَابُ مِنْ يَوْمَئِذٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابوبکر بن سلیمان بن حثمہ کے لیے کہا: سب سے پہلے کس نے لکھا: ''من عبد اللّٰہ امیر المؤمنین؟'' اُنہوں نے جواب دیا: شفاء بنت عبداللہ جو اوّلین مہاجرات میں سے ہیں' نے مجھے بتایا کہ لبید بن ربیعہ اور عدی بن حاتم دونوں مدینہ آئے' دونوں مسجد میں آئے' وہاں دونوں نے حضرت عمرو بن عاص کو پایا' دونوں نے کہا: اے ابن عاص! حضرت امیرالمؤمنین سے ہمارے لیے اجازت مانگیں! حضرت عمرو نے فرمایا: تم نے ان کا نام درست رکھا ہے' وہ امیر اور ہم ایمان والے ہیں۔ حضرت عمرو حضرت عمر کے پاس آئے' عرض کی: اے امیرالمؤمنین! آپ پر سلامتی ہو! حضرت عمر نے ان کو فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ امیر ہیں اور ہم ایمان والے ہیں' اس دن سے خط میں یہ لکھتے ہیں۔

47 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ (حضرت عمر کا نسب اس طرح ہے:) عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن

46- أخرج نحوه البخاري في الأدب المفرد في باب التسليم على الأمير جلد 1 صفحه 353 رقم الحديث: 1023' وأخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 87 رقم الحديث: 4480' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 61 .

عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا حَفْصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاُمُّهُ حَنْتَمَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّ حَنْتَمَةَ: الشِّفَاءُ بِنْتُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَهْمِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ وَحَدَّثَنَا بِهِ اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ

عدی بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک' آپ کی کنیت ابوحفص ہے' آپ کی والدہ حنتمہ بنت ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہے' آپ کی نانی کا نام شفاء بنت عبدقیس بن عدی بن سعید بن سہم بن عمرو بن ہصیص بن کعب بن لؤی ہے۔

صِفَةُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا حلیہ

48 - اَخْبَرَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ اُنْشِدُهُ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَا اَعْرِفُ اَصْحَابَهُ، حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ بَعِيدٌ مَا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ اَصْلَعُ فَقِيلَ لِي: اسْكُتِ اسْكُتْ . فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مَنْ هَذَا الَّذِي اَسْكُتُ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقِيلَ لِي: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اشعار پڑھ رہا تھا' میں آپ کے صحابہ کو نہیں جانتا تھا' دور سے ایک آدمی آتا ہوا دکھائی دیا' اس کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا' اور سر کے اگلے بال نہ تھے' مجھے کہا گیا: خاموش ہو جاؤ! خاموش ہو جاؤ! میں نے کہا: تیری ماں روئے! کس وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مجھے خاموش کروایا جا رہا ہے۔ مجھے کہا گیا: عمر بن خطاب کی وجہ سے۔

49 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: خَرَجَ اَهْلُ الْمَدِينَةِ فِي مَشْهَدٍ لَهُمْ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ اَصْلَعَ، اَعْسَرَ اَيْسَرَ،

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ والے ایک جگہ جمع تھے' میں نے ایک آدمی دیکھا اس کے سر کے اگلے بال نہیں تھے' دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا آدمی تھا' لوگوں سے ایک ہاتھ اونچا

قَدْ اَشْرَفَ فَوْقَ النَّاسِ بِذِرَاعٍ عَلَيْهِ اِزَارٌ غَلِيظٌ وَبُرْدُ قِطْرٍ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَاجِرُوا، وَلَا تَهْجُرُوا، وَلَا يَخْذِفَنَّ اَحَدُكُمُ الْاَرْنَبَ بِعَصَاهُ اَوْ بِحَجَرٍ فَيَاْكُلَهَا، وَلْيُذَكِّ لَكُمُ الْاَسَلُ وَالرِّمَاحُ وَالنَّبْلُ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

معلوم ہوتا تھا' اس پر موٹی چادر تھی اور قطری چادر۔ وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! سفر کرو! لیکن بائیکاٹ نہ کرو اور تم میں سے کوئی بھی خرگوش کا شکار پتھر یا کنکری سے نہ کرے بلکہ وہ نوک دار پتھر اور نیزے اور تیر سے شکار کرے۔ میں نے کہا: یہ کون آدمی ہے؟ لوگوں نے کہا: عمر بن خطاب ہیں۔

50 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَصْلَعَ شَدِيدَ الصَّلَعِ

حضرت سعید بن میسّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سر کے اگلے حصے والے بال نہیں تھے۔

51 - حَدَّثَنَا اَبُو [illegible] الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، وَعَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَكِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَسًا فَرَكَضَهُ، فَانْكَشَفَتْ فَخِذُهُ فَرَاَى اَهْلُ نَجْرَانَ عَلَى فَخِذِهِ شَامَةً سَوْدَاءَ، فَقَالُوا: هَذَا الَّذِي نَجِدُ فِي كِتَابِنَا اَنَّهُ يُخْرِجُنَا مِنْ اَرْضِنَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ گھوڑے پر سوار ہوئے' آپ نے ٹھوکر ماری تو آپ کی ران ننگی ہوئی' تو نجران کے لوگوں نے آپ کی ران پر سیاہ نکتہ دیکھا' انہوں نے یہ کہا: یہ وہی آدمی ہے جس کا ذکر ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں اور یہ ہمیں ہمارے ملک سے نکال دے گا (اس کا ذکر بھی پاتے ہیں)۔

52 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، قَالَ: رَاَيْتُ مَالِكَ بْنَ اَنَسٍ وَافِرَ الشَّارِبِ، فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا غَضِبَ فَتَلَ شَارِبَهُ، وَنَفَخَ

حضرت اسحاق بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اُنہوں نے لمبی مونچھیں رکھی ہوئی ہیں' میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' فرمایا: مجھے حضرت زید بن اسلم' حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کے حوالے سے بتایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب غصہ میں ہوتے تو اپنی

مونچھوں کو مروڑتے اور پھونک مارتے تھے۔

53 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَاْخُذُ بِاُذُنِهِ- يَعْنِي بِاُذُنِ نَفْسِهِ- ثُمَّ يَثِبُ عَلَى الْفَرَسِ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب اپنا کان پکڑتے' پھر اچھل کر گھوڑے پر سوار ہو جاتے۔

54 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو السُّلَمِيُّ، اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَرَضَتْ عَلَيْهِ مَوْلَاةٌ لَهُ اَنْ يَصْبُغَ لِحْيَتَهُ، فَقَالَ: اَتُرِيدُ اَنْ تُطْفِئَ نُورِي، كَمَا اَطْفَاَ فُلَانٌ نُورَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو آپ کی لونڈی نے داڑھی رنگنے کے لیے رنگ پیش کیا' آپ نے فرمایا: کیا تُو چاہتی ہے کہ میرا نور بجھ جائے جس طرح فلاں نے بجھایا ہے۔

55 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَامِرٍ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: رَاَيْتُ عُمَرَ لَا يُغَيِّرُ مِنْ لِحْيَتِهِ شَيْئًا

حضرت ابو عامر سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب کو دیکھا' آپ اپنی داڑھی (کی سفیدی کو) کسی شی سے تبدیل نہیں کرتے تھے۔

56 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لَا يُغَيِّرُ شَيْبَتَهُ، فَقِيلَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَلَا تُغَيِّرُ، وَقَدْ كَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُغَيِّرُ؟ قَالَ عُمَرُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کی سفیدی نہیں بدلتے تھے۔ آپ سے عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! آپ سفیدی کیوں نہیں بدلتے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر بدلتے تھے؟ حضرت عمر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اسلام کی حالت میں بزرگی پائی' وہ قیامت کے دن اس کے لیے نور ہوگی' میں اپنی سفیدی کو نہیں بدلتا ہوں۔

الْقِيَامَةِ، وَمَا اَنَا بِمُغَيِّرٍ شَيْبَتِي

57 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا رَجُلٌ آدَمُ اَعْسَرُ اَيْسَرُ ضَخْمٌ، إِذْ اَشْرَفَ عَلَى النَّاسِ، كَأَنَّهُ عَلَى دَابَّةٍ، فَإِذَا هُوَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں تھا' وہاں ایک آدمی گندمی رنگ کا دونوں ہاتھوں سے کام کرنے والا' جسم موٹا' جب لوگوں کے سامنے کھڑا ہوتا تو ایسے محسوس ہوتا کہ وہ سواری پر سوار ہیں' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے۔

58 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رَجُلًا ضَخْمًا، كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ بَنِي سَدُوسٍ

حضرت عبداللہ بن ہلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ایک موٹے آدمی تھے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ بنی سدوس کے آدمیوں میں سے ہیں۔

سِنُّ عُمَرَ وَوَفَاتُهُ، وَفِي سِنِّهِ اخْتِلَافٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات اور وفات میں جو اختلاف ہے' اس کے بیان میں

59 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا حَبِيبٌ كَاتِبُ مَالِكٍ، ثنا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ لِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لِيَبْكِ الْإِسْلَامُ عَلَى مَوْتِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اسلام عمر کی وفات پر روئے گا۔

60 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَعْرُوفِ بْنِ اَبِي مَعْرُوفٍ الْمَوْصِلِيِّ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ صَوْتًا:

حضرت معروف بن ابومعروف موصلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' میں نے آواز سنی: اسلام پر روئے جس نے رونا ہے' میری موت قریب ہے اور زمانہ نہیں آیا' دنیا گئی خیر

لِيَبْكِ عَلَى الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِيًا، فَقَدْ اَوْشَكُوا هَلْكَى وَمَا قَدِمَ الْعَهْدُ، وَاَدْبَرَتِ الدُّنْيَا، وَاَدْبَرَ خَيْرُهَا، وَقَدْ مَلَّها مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِالْوَعْدِ

گئی وہ تھک گیا جو وعدہ پر ایمان لایا۔

61 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: وَلِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَشْرَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسند خلافت پر دس سال تک رہے پھر آپ کا وصال ہوگیا۔

62 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر 66 سال تھی۔

63 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا هُشَيْمٌ، انا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی۔

64 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَقُبِضَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی، حضرت ابوبکر کا وصال ہوا آپ کی عمر 63 سال تھی، حضرت عمر کا وصال ہوا آپ کی عمر بھی 63 سال تھی۔

65 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ اِحْدَى وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا اُس وقت آپ کی عمر 61 سال تھی۔

66 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَلَى رَاْسِ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 65 سال تھی۔

67 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا هُشَيْمٌ، انا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُبِضَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت 55 سال تھی۔

68 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت 55 سال تھی۔

69 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: مَاتَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَقَالَ: اَسْرَعَ اِلَيَّ الشَّيْبُ مِنْ قِبَلِ اَخْوَالِي بَنِي الْمُغِيرَةِ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عمر شہادت کے وقت 55 سال تھی۔

70 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبُو يُوسُفَ الْحَارِثُ بْنُ يُوسُفَ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بدھ کے دن دفن کیا گیا' ابھی ذی الحجہ کے چار دن باقی تھے۔

الْـحَـارِثِ بْـنِ الْـخَـزْرَجِ، عَـنْ سَهْـلِ بْـنِ سَـعْـدٍ الْاَنْـصَـارِيِّ، قَـالَ: دُفِـنَ عُـمَـرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْاَرْبِـعَـاءِ، لِاَرْبَـعِ لَيَـالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

71 - حَـدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَـحْيَـى بْـنُ بُـكَيْـرٍ، قَالَ: اسْتُخْلِفَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَـعَـالَى عَنْهُ، فِي رَجَبٍ سَنَةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَقُتِلَ فِي عَـقِبِ ذِي الْحِجَّةِ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَاَقَامَ ثَلَاثَةَ اَيَّـامٍ بَـعْـدَ الـطَّـعْـنَةِ، ثُمَّ مَاتَ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ، وَصَـلَّى عَلَيْهِ صُهَيْبٌ، وَوَلِيَ غُسْلَهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُـمَـرَ، وَكَـفَّنَهُ فِي خَمْسَةِ اَثْوَابٍ، وَدُفِنَ مَعَ رَسُولِ اللّٰـهِ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَطُعِنَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ لِتِسْعٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ: مَاتَ مِنْ يَـوْمِهِ، وَكَانَ سِنُّهُ يَوْمَ تُوُفِّيَ فِيمَا سَمِعْتُ مَالِكَ بْـنَ اَنَـسٍ يَـذْكُـرُ اَنَّهُ بَلَغَ سِنَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ، وَبَعْضُ النَّاسِ يَـقُـولُ: لِتِـسْـعٍ وَخَـمْـسِـيـنَ وَبَـعْـضُـهُـمْ يَقُولُ: ثَلَاثٍ وَخَـمْـسِـيـنَ وَخَمْسٍ وَخَمْسِينَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اَرْبَعٍ وَخَـمْـسِـيـنَ، وَكَـانَـتْ خِلَافَـتُـهُ عَشْرَ سِنِينَ وَاَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَاَيَّامًا

سنِ عمر ووفاتہ وفی سنہ اختلاف رضی اللہ عنہ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کو رجب 13 ہجری میں خلیفہ بنایا گیا' آپ کو ذی الحجہ 23 ہجری کے بعد شہید کیا گیا' زخمی ہونے کے بعد آپ تین دن زندہ رہے' پھر ذی الحجہ کے آخر میں وصال کیا' آپ کی نمازِ جنازہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے پڑھائی' ذی الحجہ کے نو دن باقی تھے' بدھ کے دن آپ کو زخمی کیا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا وصال اسی دن ہوا' آپ کو آپ کے بیٹے ابن عمر نے غسل دیا' آپ کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا گیا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دفن کیا گیا' بدھ کے دن آپ کو زخمی کیا گیا' ذی الحجہ کے نو دن باقی تھے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسی دن آپ کا وصال ہوا' آپ کی عمر اس دن جس دن آپ کا وصال ہوا جو میں نے حضرت انس بن مالک سے ذکر کرتے ہوئے سنا کہ آپ کی عمر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر تک پہنچی تھی 63 سال کی۔ بعض لوگ کہتے ہیں: 59 سال تھی۔ بعض کہتے ہیں: 53 سال تھی۔ بعض کہتے ہیں: 55 سال تھی۔ بعض کہتے ہیں: 54 سال تھی' آپ کی خلافت کی مدت 10 سال چار ماہ کچھ دن تھی۔

72 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ،

حضرت لیث بن سعد فرماتے ہیں: حضرت

عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مَصْدَرَ الْحَاجِّ، وَذٰلِكَ فِي سَنَةِ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

امیرالمؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حج والے سال شہید کیا گیا' 23 ہجری میں۔

73 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: يُقَالُ: قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَالثَّبْتُ اَنَّهُ كَانَ ابْنَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ابوحفص عمرو بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 63 سال تھی' صحیح یہ ہے کہ 58 سال تھی۔

74 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال 23 ہجری میں ہوا' آپ کی خلافت کی مدت 10 سال تھی۔

75 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طُعِنَ فِي السَّحَرِ، طَعَنَهُ اَبُو لُؤْلُؤَةَ غُلَامُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَكَانَ مَجُوسِيًّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سحری کے وقت زخمی کیا گیا' آپ کو زخمی مغیرہ بن شعبہ کے غلام ابولؤلؤ نے کیا' جو مجوسی تھا۔

76 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَحْرِيِّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ اَرْسَلُوا اِلَى طَبِيبٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَقَاهُ لَبَنًا، فَخَرَجَ اللَّبَنُ اَبْيَضَ مِنَ الطَّعْنَةِ الَّتِي تَحْتَ السُّرَّةِ، فَقَالَ لَهُ الطَّبِيبُ: اعْهَدْ عَهْدَكَ فَمَا اَرَاكَ تُمْسِي، قَالَ صَدَقَنِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو طبیب کو بلوایا گیا' انصار میں سے ایک آدمی آیا' اُس نے آپ کو دودھ پلایا' دودھ آپ کی ناف کے نیچے سے جس جگہ زخم تھا' نکل گیا۔ طبیب نے آپ سے عرض کی: میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ آپ شام تک زندہ نہیں رہیں گے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

77 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَسَارٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَوْتَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ يَوْمَئِذٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یسار فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد موجود تھا' اس دوران سورج گرہن تھا۔

وَمَا أَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ حدیثیں جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

78 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کیا ہم میں سے کوئی حالتِ جنابت میں سو سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! نماز جیسا وضو کر کے۔

79 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَقُولُ: وَأَبِي، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری بات سنی' میں کہہ رہا تھا: میرے والد کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے ماں باپ کی قسم اُٹھاؤ۔

80 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعُمَيْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دین کے خلاف رائے کو اچھا نہ سمجھو' میرا خیال ہے کہ میں حضور ﷺ کی بات چھوڑ رہا ہوں' اگر کوئی میری رائے ہے تو وہ حدیث

تَّهِمُوا الرَّأْىَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنِى اَرُدُّ اَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْيِى اجْتِهَادًا، فَوَاللّٰهِ مَا آلُو عَنِ الْحَقِّ وَذَلِكَ يَوْمَ اَبِى جَنْدَلٍ، وَالْكِتَابُ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلِ مَكَّةَ، فَقَالَ: اكْتُبُوا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . فَقَالُوا: تَرَانَا قَدْ صَدَّقْنَاكَ بِمَا تَقُولُ؟ وَلَكِنَّكَ تَكْتُبُ بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ، فَرَضِىَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَيْتُ حَتَّى قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَانِى اَرْضَى وَتَابَى اَنْتَ؟ قَالَ: فَرَضِيتُ

سے اجتہاد ہے اللہ کی قسم! میں حق ماننے میں کمی نہیں کروں گا' یہ دن ابوجندل کا تھا' حضور ﷺ نے اہل مکہ کے لیے معاہدہ لکھا' آپ نے فرمایا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھو۔ انہوں نے کہا: کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ ہم تصدیق کریں گے' جو آپ فرمائیں گے؟ لیکن آپ لکھیں: بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ ۔ رسول اللہ ﷺ راضی ہو گئے' لیکن میں نے انکار کیا' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: تم مجھے راضی دیکھتے ہو' تم انکار کیوں کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں بھی راضی ہوں۔

81 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِى: مَنِ الرَّجُلُ الَّذِى خَلَّصَكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ ضَرَبُوكَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْعَاصُ بْنُ وَائِلٍ السَّهْمِىُّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: وہ کون آدمی ہے جس کو آپ نے مار کے دن مشرکوں سے بچایا تھا؟ آپ نے فرمایا: وہ عاص بن وائل سہمی ہے۔

82 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِىُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ خَرَجَ يَسْتَسْقِى، وَخَرَجَ بِالْعَبَّاسِ مَعَهُ يَسْتَسْقِى يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا اِذَا قَحَطْنَا عَلَى عَهْدِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَسَّلْنَا اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِىَ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بارش کی دعا مانگنے کے لیے نکلے۔ حضرت عباس آپ کے ساتھ تھے بارش کی دعا مانگنے کے لیے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! ہم اپنے آقا ﷺ کے زمانہ میں جب قحط سالی دیکھتے تو ہم تجھے تیرے نبی کا وسیلہ دیتے' ہم (آج) اپنے آقا کے چچا کے وسیلہ سے دعا کرتے ہیں اور آپ ﷺ اپنے چچا سے خوش تھے۔

83 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَلَيْنَا اَمِيرٌ: مَنْ اُعْطِيَ بِدِرْهَمٍ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَلْيَاْخُذْهَا. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا، اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، لَا زِيَادَةَ فَمَا زَادَ فَهُوَ رِبًا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَاِنْ كُنْتَ فِي شَكٍّ فَاسْاَلْ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ ذَلِكَ. فَانْطَلَقَ فَسَاَلَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ، وَاَبُو سَعِيدٍ فَاسْتَغْفَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ: هَذَا رَاْيٌ رَاَيْتُهُ

حضرت عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ عراق کے ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: حضرت ابن عباس ہم پر امیر ہیں' جس کو سو درہم دیتے ہیں اس سے ایک درہم لیتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: سونا سونے کے بدلے سود ہے' ہاں برابر برابر جائز ہے' جو زیادتی کرے گا وہ سود ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر کسی کو شک ہے تو ابوسعید الخدری سے اس کے متعلق پوچھ لو۔ وہ آدمی گیا' حضرت ابوسعید سے پوچھا' اُنہوں نے وہی بتایا کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا ہے' یہ ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی' جو ابن عمر نے اور ابوسعید نے کہا تھا۔ حضرت ابن عباس نے بخشش مانگی اور فرمایا: یہ میری رائے ہے جو میں نے دیکھی ہے۔

84 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: سَافَرْتُ مَعَ سَعْدٍ فَبَالَ وَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ اَمَّ النَّاسَ فَعِبْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اَتَرْضَى بِاَبِيكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَاجْتَمَعْنَا عِنْدَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنِّي بُلْتُ ثُمَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کے ساتھ سفر کیا' حضرت سعد نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' پھر لوگوں کو امامت کروائی' میں نے آپ پر اعتراض کیا۔ حضرت سعد نے فرمایا: کیا آپ اپنے والد کی بات پر راضی ہوں گے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اُنہوں نے فرمایا: ہم امیر المؤمنین کے پاس جمع ہوئے' حضرت سعد نے

83- اخرج نحوه مختصرًا مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1208 رقم الحديث: 1584 عن ابي سعيد به' واخرج نحوه البخاري مختصرًا في صحيحه جلد 2 صفحه 750 رقم الحديث: 2027' جلد 2 صفحه 761 رقم الحديث: 2065 عن عمر به .

تَوَضَّأْتُ فَمَسَحْتُ عَلَى خُفِّي، ثُمَّ صَلَّيْتُ. فَقَالَ: أَحْسَنْتَ وَأَصَبْتَ السُّنَّةَ. قَالَ: إِنَّ ابْنَكَ عَبْدُ اللّٰهِ عَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ. فَقَالَ: يَا سَعْدُ أَنْتَ كُنْتَ أَكْبَرَ مِنْهُ وَأَعْلَمَ

عرض کی: میں نے پیشاب کیا' پھر میں نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا' پھر میں نے نماز پڑھائی۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ نے اچھا کیا اور سنت پر عمل کیا۔ حضرت سعد نے عرض کی: آپ کے لخت جگر مجھ پر اعتراض کر رہے تھے؟ آپ نے فرمایا: اے سعد! آپ اُس سے عمر میں بڑے ہیں اور زیادہ علم والے ہیں۔

85 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأُوَيْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَمَنُ الْقَيْنَةِ سُحْتٌ، وَغِنَاؤُهَا حَرَامٌ، وَالنَّظَرُ إِلَيْهَا حَرَامٌ، وَثَمَنُهَا مِثْلُ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ سُحْتٌ، وَمَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ عَلَى السُّحْتِ، فَالنَّارُ أَوْلَى بِهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زانیہ کی کمائی' اس کا گانا حرام ہے' اس کی طرف دیکھنا حرام ہے' اس کی کمائی کتے کی کمائی کی طرح' کتے کی کمائی حرام ہے' جس کا گوشت حرام کمائی سے بڑھا ہو وہ جہنم میں جلنے کا زیادہ حق دار ہے۔

86 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، انا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ يَأْتِيهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ، فَيَقُولَ لَهَا: يَا بُنَيَّةُ، إِنَّ فُلَانًا قَدْ خَطَبَكِ، فَإِنْ كَرِهْتِيهِ فَقُولِي لَا، فَإِنَّهُ لَا يَسْتَحِي أَحَدٌ أَنْ يَقُولَ لَا، وَإِنْ أَحْبَبْتِ فَإِنَّ سُكُوتَكِ إِقْرَارٌ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب اپنے (خاندان) کی کسی عورت کی شادی کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کے پردے کے پیچھے جاتے' اس کو فرماتے: اے بچی! تمہاری شادی فلاں سے کرنی ہے' اگر تُو ناپسند کرتی ہے تو کہہ: لا (نہیں) کوئی بھی حیاء سے لا (نہیں) کہنے سے نہ شرمائے' اگر تُو پسند کرتی ہے تو تیرا خاموش رہنا اقرار ہوگا۔

87 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الصَّعْبُ

حضرت صعب بن حکیم بن شریک بن نملہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ

بْنُ حَكِيمِ بْنِ شَرِيكِ بْنِ نَمْلَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ضِفْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَيْلَةً فَاَطْعَمَنِي كُسُورًا مِنْ رَاْسِ بَعِيرٍ بَارِدٍ، وَاَطْعَمَنَا زَيْتًا، وَقَالَ: هَذَا الزَّيْتُ الْمُبَارَكُ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب کی دعوت کی ایک رات اونٹ کا سر کھلایا اور زیتون۔ آپ نے فرمایا: یہ زیتون مبارک ہی ہے جس کے متعلق اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا۔

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب

88 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ يُكَنَّى اَبَا عَمْرٍو وَيُقَالُ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ: اَرْوَى بِنْتُ كُرَيزِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، وَاُمُّ اَرْوَى: اُمُّ حَكِيمٍ الْبَيْضَاءُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاُمُّ اُمِّ حَكِيمٍ: فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ عَائِذِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ مَخْزُومٍ وَهِيَ جَدَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَبِيهِ

حضرت مصعب بن عبداللہ زبیری فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب یہ ہے: عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر، کنیت ابوعمرو آپ کی کنیت ابوعبداللہ، آپ کی والدہ اروی بنت کریز بن ربیعہ بن حبیب بن عبدشمس، حضرت اُم اروی کی والدہ اُم حکیم البیضاء بنت عبدالمطلب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی اور اُم حکیم کی والدہ فاطمہ بنت عمرو بن عائذ بن عمران بن مخزوم، باپ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی ہیں۔

89 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ خَازِمِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی والدہ اروی بنت کریز مسلمان ہوگئی تھیں۔

عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَلَمَتْ أُمُّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَرْوَى بِنْتُ كُرَيْزٍ

صِفَةُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَسِنُّهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا حلیہ

90 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ، عَلَيْهِ إِزَارٌ عَدَنِيٌّ غَلِيظٌ، ثَمَنُهُ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ أَوْ خَمْسَةٌ، وَرَيْطَةٌ كُوفِيَّةٌ مُمَشَّقَةٌ، ضَرْبُ اللَّحْمِ، طَوِيلُ اللِّحْيَةِ، حَسَنُ الْوَجْهِ

حضرت عبداللہ بن شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان کو جمعہ کے دن منبر پر دیکھا' آپ نے عدن کی موٹی چادر پہنی ہوئی تھی' اس کی قیمت چار درہم یا پانچ درہم تھی اور پرانی کوفی ایک پاٹ کی چادر تھی آپ کا گوشت حرکت کرتا تھا' آپ کی داڑھی لمبی تھی' چہرہ خوبصورت تھا۔

91 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا، وَكَانَ أَجْمَلَ النَّاسِ، وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَصْفَرَانِ إِزَارٌ، وَرِدَاءٌ حَتَّى يَأْتِيَ الْمِنْبَرَ، فَيَجْلِسَ عَلَيْهِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان جمعہ کے دن عصا پر ٹیک لگاتے تھے' آپ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھے' آپ پر دو زرد رنگ کی چادریں ہوتی تھیں' آپ منبر پر آئے اور بیٹھ گئے۔

92 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْجَرِيرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَزْمٍ الْمَازِنِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَمَا رَأَيْتُ قَطُّ ذَكَرًا، وَلَا أُنْثَى

حضرت عبداللہ بن حزم مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا' میں نے کبھی بھی آپ کو اپنے آلۂ تناسل کو ہاتھ لگاتے ہوئے نہیں دیکھا' آپ کا چہرہ بہت خوبصورت تھا۔

اَحْسَنَ وَجْهًا مِنْهُ

93 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ بَشِيرٍ، حَدَّثَنَا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ الْقَارِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَبْيَضَ اللِّحْيَةِ

حضرت عبداللہ بن عوف القاری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کی داڑھی سفید تھی۔

94 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَصْفَرَ اللِّحْيَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کی داڑھی زرد رنگ کی تھی۔

95 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَوْلًى لِعُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِصَحْفَةٍ فِيهَا لَحْمٌ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، وَرُقَيَّةُ جَالِسَةٌ، فَمَا رَاَيْتُ اثْنَيْنِ اَحْسَنَ مِنْهُمَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَجَعَلْتُ مَرَّةً اَنْظُرُ اِلَى رُقَيَّةَ، وَمَرَّةً اَنْظُرُ اِلَى عُثْمَانَ، فَلَمَّا رَجَعْتُ، قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدَخَلْتَ عَلَيْهِمَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ . قَالَ: هَلْ رَاَيْتَ زَوْجًا اَحْسَنَ مِنْهُمَا ، قُلْتُ: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ جَعَلْتُ اَنْظُرُ مَرَّةً اِلَى رُقَيَّةَ وَمَرَّةً اِلَى عُثْمَانَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهَذَا كَانَ قَبْلَ نُزُولِ آيَةِ الْحِجَابِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حضرت عثمان کی طرف بھیجا' ایک پیالہ گوشت کا دے کر' میں آپ کے پاس آیا' حضرت رقیہ آپ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں' میں نے ان دونوں جیسا خوبصورت نہیں دیکھا' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ ان دونوں کے پاس گئے تھے' میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم نے دونوں جیسا خوبصورت دیکھا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! میں نے ایک مرتبہ حضرت رقیہ کو دیکھا اور ایک مرتبہ حضرت عثمان کو دیکھا۔ حضرت ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے۔

96 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی لخت جگر کے پاس آئے'

اللّٰهِ، وَلَدُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ابْنَتِهِ وَهِيَ تَغْسِلُ رَأْسَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ: اَحْسِنِي اِلَى اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ اَشْبَهُ اَصْحَابِي بِي خُلُقًا

وہ حضرت عثمان کا سر دھو رہی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹی! ابوعبداللہ سے اچھا سلوک کرو کیونکہ یہ میرے صحابہ میں میرے اخلاق کے زیادہ مشابہ ہے۔

97 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْعَسْكَرِيُّ الرَّازِيُّ، ثنا الْخَلِيلُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رُقَيَّةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، امْرَاَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفِي يَدِهَا مُشْطٌ، فَقَالَتْ: خَرَجَ مِنْ عِنْدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا رَجَّلْتُ رَاْسَهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدِينَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قُلْتُ: بِخَيْرٍ، قَالَ: اَكْرِمِيهِ فَاِنَّهُ مِنْ اَشْبَهِ اَصْحَابِي بِي خُلُقًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت رقیہ بنت رسول اللہ زوجہ حضرت عثمان کے پاس آیا' آپ کے ہاتھ میں کنگھی تھی' آپ نے فرمایا: ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے نکلے ہیں' میں اپنے سر کو کنگھی کر رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: ابوعبداللہ کو کیسا پاتی ہو؟ میں نے عرض کی: بہتر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی عزت کرنا کیونکہ میرے صحابہ میں سے وہ میرے اخلاق کے زیادہ مشابہ ہے۔

سِنُّ عُثْمَانَ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات

98 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو ایام تشریق کے درمیان شہید کیا گیا۔

التَّشْرِيقِ

99 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ بَكَّارٍ، يَقُولُ: قُتِلَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَهُوَ ابْنُ اثْنَيْنِ وَثَمَانِينَ سَنَةً، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ صَائِمًا

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو جمعہ کے دن 18 ذی الحجہ عصر کے بعد شہید کیا گیا' اس وقت آپ کی عمر 82 سال تھی' آپ اُس دن حالتِ روزہ میں تھے۔

100 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ 35 ہجری میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

101 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ 35 ہجری میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

102 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ أَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 90 یا 88 سال تھی۔

103 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو 35 ہجری کے سال شہید کیا گیا۔

104 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت 12 سال تھی۔

بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، قَالَ: كَانَتْ خِلَافَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

105 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: كَانَتِ الشُّورَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لِثَلَاثٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، ثُمَّ قُتِلَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، تَمَامَ سَنَةِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ ثَمَانٍ وَثَمَانُونَ سَنَةً، وَكَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ، وَكَانَتْ وِلَايَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ مجلس شوریٰ کے لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جمع تھے تین دن ذی الحجہ کے باقی تھے 23 ہجری پھر حضرت عثمان کو شہید کیا گیا جمعہ کے دن 18 ذی الحجہ 35 ہجری کا سال مکمل ہوا تھا' آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔ حضرت عثمان کی مدتِ خلافت 12 سال تھی۔

106 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ، ثنا قَتَادَةُ اَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ تِسْعِينَ، اَوْ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ سَنَةً

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اس وقت آپ کی عمر 90 یا 88 سال تھی۔

107 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ الْمَاجِشُونُ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، يَقُولُ: قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَقَامَ مَطْرُوحًا عَلَى كُنَاسَةِ بَنِي فُلَانٍ ثَلَاثًا، فَاَتَاهُ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا، فِيهِمْ جَدِّي مَالِكُ بْنُ اَبِي عَامِرٍ، وَحُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، وَعَائِشَةُ بِنْتُ عُثْمَانَ مَعَهُمْ مِصْبَاحٌ فِي حُقٍّ فَحَمَلُوهُ عَلَى بَابٍ، وَاِنَّ رَاْسَهُ يَقُولُ عَلَى

حضرت مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' آپ کو کناسہ بنی فلان کے پاس تین دن تک چھوڑے رکھا' آپ کے پاس بارہ آدمی آئے' ان میں میرے دادا مالک بن ابو عامر اور حویطب بن عبدالعزیٰ' حکیم بن حزام' عبداللہ بن زبیر' عائشہ بنت عثمان تھے۔ ان کے پاس چراغ تھا' آپ کو دروازے پر لایا' آپ کے سر سے آواز آ رہی تھی' دروازے سے ٹک ٹک کی آواز آ رہی تھی' آپ کو جنت البقیع میں لایا گیا' آپ کی نمازِ جنازہ پڑھانے میں اختلاف ہوا' آپ کا

الْبَابِ طَقْ طَقْ حَتّٰى اَتَوْا بِهِ الْبَقِيعَ، فَاخْتَلَفُوا فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ، فَصَلّٰى عَلَيْهِ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اَوْ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزّٰى - شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ - ثُمَّ اَرَادُوا دَفْنَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مَازِنٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ دَفَنْتُمُوهُ مَعَ الْمُسْلِمِينَ، لَاُخْبِرَنَّ النَّاسَ، فَحَمَلُوهُ حَتّٰى اَتَوْا بِهِ اِلٰى حَشِّ كَوْكَبٍ، فَلَمَّا دَلَّوْهُ فِي قَبْرِهِ صَاحَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ عُثْمَانَ، فَقَالَ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ: اسْكُتِي فَوَاللّٰهِ لَئِنْ عُدْتِ لَاَضْرِبَنَّ الَّذِي فِيهِ عَيْنَاكِ، فَلَمَّا دَفَنُوهُ وَسَوَّوْا عَلَيْهِ التُّرَابَ قَالَ لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ: صِيحِي مَا بَدَا لَكِ اَنْ تَصِيحِي، قَالَ مَالِكٌ وَكَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّ بِحَشِّ كَوْكَبٍ فَيَقُولُ: لَيُدْفَنَنَّ هٰهُنَا رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْحَشُّ: الْبُسْتَانُ

جنازہ حکیم بن حزام یا حویطب بن عبدالعزیٰ نے' عبدالرحمٰن کو شک ہے' پڑھایا پھر آپ کو دفن کرنے کا ارادہ کیا۔ بنی مازن سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے کہا: اللہ کی قسم! اگر ان کو مسلمانوں کے ساتھ دفن کرو گے تو میں لوگوں کو بتاؤں گا۔ آپ کا جنازہ اُٹھایا' اس کو باغ میں لایا گیا' جب قبر کے اندر رکھنے لگے تو حضرت عائشہ بنت عثمان رونے لگیں۔ حضرت ابن زبیر نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! اگر دوبارہ آپ روئیں تو میں آپ کی آنکھ پر ماروں گا۔ جب آپ کو دفن کیا گیا' مٹی برابر کی گئی تو حضرت ابن زبیر نے عائشہ بنت عثمان سے فرمایا: جتنا رونا ہے رولو! حضرت مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان اس سے پہلے اس باغ کے پاس سے گزرے تھے' فرمایا تھا: یہاں نیک آدمی کو دفن کیا جائے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: الحش سے مراد باغ ہے۔

108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، انا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحَبِيُّ، ثنا سَهْمُ بْنُ حُبَيْشٍ - وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ قَتْلَ عُثْمَانَ - قَالَ: فَلَمَّا اَمْسَيْنَا قُلْتُ: لَئِنْ تَرَكْتُمْ صَاحِبَكُمْ حَتّٰى يُصْبِحَ مَثَّلُوا بِهِ، فَانْطَلِقُوا بِهِ اِلٰى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَاَمْكَنَّا لَهُ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ، ثُمَّ حَمَلْنَاهُ وَغَشِيَنَا سَوَادٌ مِنْ خَلْفِنَا، فَهِبْنَاهُمْ حَتّٰى كِدْنَا اَنْ نَتَفَرَّقَ عَنْهُ، فَنَادٰى مُنَادٍ: لَا رَوْعَ عَلَيْكُمْ، اثْبُتُوا، فَاِنَّا قَدْ جِئْنَا لِنَشْهَدَهُ مَعَكُمْ، وَكَانَ ابْنُ حُبَيْشٍ يَقُولُ: هُمْ وَاللّٰهِ الْمَلَائِكَةُ

حضرت سہم بن حبیش فرماتے ہیں کہ وہ ان میں سے ہیں جو حضرت عثمان کی شہادت کے وقت موجود تھے۔ جب ہم نے شام کی تو میں نے کہا: اگر تم نے صبح تک اپنے ساتھی کو چھوڑا تو ان کا مُثلہ کیا جائے گا۔ ان کو جنت البقیع میں لے جاؤ تو ہم نے رات کے اندھیرے میں اُٹھایا' ہمارے پیچھے سے ہو کر اندھیرے نے ڈھانپ لیا' ہم ڈرنے لگے قریب تھا کہ ہم علیحدہ علیحدہ ہو جاتے۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: تم نہ ڈرو! ثابت قدم رہو! ہم تمہارے ساتھ شریک ہونے کے لیے آئے ہیں۔ حضرت ابن حبیش فرماتے ہیں کہ

اللہ کی قسم! وہ فرشتے تھے۔

109 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِیرٍ الْاَنْصَارِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ غُرَابٍ الْمُحَارِبِیُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَنْ یَمِینِهِ عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ، وَعَنْ یَسَارِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ، اِذْ جَاءَ غُرَابُ بْنُ فُلَانٍ الصَّیْدَنِیُّ فَقَالَ: یَا اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، مَا تَقُولُ فِی عُثْمَانَ؟ فَبَدَرَهُ الرَّجُلَانِ، فَقَالَا: عَمَّ تَسْاَلُ؟ عَنْ رَجُلٍ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِیمَانِهِ وَنَافَقَ؟ فَقَالَ الرَّجُلُ لَهُمَا: لَسْتُ اِیَّاكُمَا اَسْاَلُ، وَلَا اِلَیْكُمَا جِئْتُ، فَقَالَ لَهُ عَلِیٌّ: لَسْتُ اَقُولُ مَا قَالَا، فَقَالَا لَهُ جَمِیعًا: فَلِمَ قَتَلْنَاهُ اِذًا؟ قَالَ: وُلِّیَ عَلَیْكُمْ فَاَسَاءَ الْوَلَایَةَ فِی آخِرِ اَیَّامِهِ، وَجَزِعْتُمْ، فَاَسَاْتُمُ الْجَزَعَ، وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَرْجُو اَنْ اَكُونَ اَنَا وَعُثْمَانُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِینَ) (الحجر: 47)

حضرت عبداللہ بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: ہم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس حال میں کہ آپ کے دائیں جانب حضرت عمار بن یاسر اور بائیں جانب حضرت محمد بن ابوبکر تھے' اچانک فلاں کا بیٹے غراب صیدنی نے آ کر کہا: اے امیرالمؤمنین! آپ کا حضرت عثمان کے بارے کیا خیال ہے؟ دو آدمی جلدی سے اُٹھ کر اس کی طرف گئے اور اس سے سوال کیا: بول! تُو نے کس کے بارے سوال کیا ہے' جس نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا اور منافقت کی؟ اس آدمی نے بڑے اطمینان سے کہا: نہ میں نے تم سے سوال کیا ہے اور نہ میں تم دونوں کے پاس آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا: میں یہ بات نہیں کہہ سکتا جو ان دونوں نے کی ہے۔ ان دونوں نے یک زبان ہو کر کہا: پھر ہم نے ان کو قتل کیوں کیا ہے؟ فرمایا: ان کو تمہارا والی بنایا گیا' ان کے دور کے آخری دنوں میں حالات بگڑ گئے' تم نے جزع فزع کی' تمہارا رونا بے جا تھا' قسم بخدا! مجھے اُمید ہے (قیامت کے دن جنت میں) میں اور عثمان اسی طرح ہوں گے جس طرح اللہ نے فرمایا: ''اور اُن کے سینوں میں جو کچھ ہے (آپس کے دنیا کے) کینے ہوں گے (اُن کے جنت میں داخل ہونے سے پہلے) ہم وہ سب کھینچ لیں گے' آپس میں محبت کرنے والے بھائی بھائی ہو کر جنت کے تختوں پر ایک

دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے"۔

110 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زَوْدِيٍّ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ النَّاسَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ: إِنَّهُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ يَدْخُلِ النَّارَ إِلَّا مَنْ قَتَلَ عُثْمَانَ، لَا أَدْخُلُهَا، وَلَئِنْ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ قَتَلَ عُثْمَانَ لَا أَدْخُلُهَا، قَالَ: فَلَمَّا نَزَلَ قِيلَ لَهُ: تَكَلَّمْتَ بِكَلِمَةٍ فَرَّقْتَ عَلَيْكَ بِهَا أَصْحَابَكَ، فَخَطَبَهُمْ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَتَلَ عُثْمَانَ وَأَنَا مَعَهُ ۔ قَالَ حَمَّادٌ، وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: كَلِمَةٌ قُرَشِيَّةٌ لَهَا وَجْهَانِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: كَأَنَّهُ يَعْنِي أَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَتَلَهُ وَأَنَا مَعَهُ مَقْتُولٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمیر بن زودی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم ہے! اگر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قاتل دوزخ میں داخل ہوا تو میں اس دوزخ میں داخل نہیں ہوں گا اور اگر حضرت عثمان کے قاتلین میں سے کوئی (خدانخواستہ) جنت میں داخل ہو گیا تو میں ایسی جنت میں داخل نہیں ہوں گا۔ راوی کا بیان ہے: جب آپ منبر سے اُترے تو آپ سے عرض کی گئی: آپ نے اپنے ساتھیوں کو اپنے کلام سے دو حصوں میں بانٹ دیا ہے' آپ نے پھر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! خبردار! بے شک اللہ نے حضرت عثمان کو شہادت عطا فرمائی ہے اور میں بھی ان کے ساتھ (شہادت پانے والا) ہوں۔ حضرت حماد کا قول ہے: حبیب بن شہید نے ہم سے حدیث بیان کی ہے' اُنہوں نے محمد بن سیرین سے روایت کیا' فرماتے ہیں: یہ کلام قریشیوں والا ہے جس کی دو صورتیں (دو معنی) ہیں۔ حضرت ابوالقاسم کا قول ہے: یعنی گویا اللہ تعالیٰ نے انہیں شہادت تو میں بھی ان کے ساتھ شہید ہوں۔

111 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ زَوْدِيٍّ، قَالَ: خَطَبَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَطَعُوا عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا وَهَنْتُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَضَرَبَ لَهُمْ مَثَلًا، مَثَلَ ثَلَاثَةِ

حضرت عمیر بن زودی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ دیا' ان پر اپنے خطبے کی کاٹ پڑ گئی (یعنی لوگوں نے درمیان سے آپ کی بات کو کاٹ دیا) پس آپ نے فرمایا: حضرت عثمان کی شہادت کے دن میں کمزور پڑ گیا' لوگوں کو تین بیلوں اور

اَثْوَارٍ وَاَسَدٍ اجْتَمَعْنَ فِي اَجَمَةٍ اَسْوَدَ وَاَحْمَرَ وَاَبْيَضَ، وَكَانَ الْاَسَدُ اِذَا اَرَادَ وَاحِدًا مِنْهُنَّ اجْتَمَعْنَ عَلَيْهِ فَامْتَنَعْنَ عَلَيْهِ، فَقَالَ الْاَسَدُ لِلْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ: اِنَّمَا يَفْضَحُنَا فِي اَجَمَتِنَا، وَيُشْهِرُنَا هَذَا الْاَبْيَضُ، فَدَعَانِي حَتَّى آكُلَهُ، فَلَوْنُكُمَا عَلَى لَوْنِي، وَلَوْنِي عَلَى لَوْنِكُمَا، فَحَمَلَ عَلَيْهِ الْاَسَدُ، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ قَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَسْوَدِ: اِنَّمَا يَفْضَحُنَا وَيُشْهِرُنَا فِي اَجَمَتِنَا هَذَا الْاَحْمَرُ، فَدَعْنِي حَتَّى آكُلَهُ، فَلَوْنِي عَلَى لَوْنِكَ، وَلَوْنُكَ عَلَى لَوْنِي، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلْاَسْوَدِ: اِنِّي آكِلُكَ قَالَ: دَعْنِي اُصَوِّتُ ثَلَاثَةَ اَصْوَاتٍ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا اُكِلْتُ يَوْمَ اُكِلَ الْاَبْيَضُ، اَلَا اِنَّمَا وَهَنْتُ يَوْمَ قُتِلَ عُثْمَانُ

ایک شیر کے جنگل میں اکٹھا ہونے والی مثال دی' سیاہ' سرخ اور سفید بیل۔ شیر جب ان میں سے کسی ایک کو کھانے کا ارادہ کرتا تو وہ تینوں اس کے خلاف اکٹھے ہو جاتے اور اسے اپنا ارادہ پورا کرنے سے روک دیتے' ایک دن شیر نے کالے اور سرخ بیل سے کہا: ہم تو اپنے جنگل میں رہ کر بھی رسوا ہو گئے اور یہ سفید بیل ہم سے زیادہ مشہور ہو گیا' کبھی تم دونوں مجھے موقع دو تو میں اسے کھا جاؤں' تم دونوں کا رنگ' میرے رنگ پر اور میرا رنگ' تم دونوں کے رنگ پر ہے' پس شیر نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے کھانے پر دیر نہیں لگائی' پھر ایک دن اس نے سیاہ سے کہا: ہمارے ہی جنگل میں یہ سرخ آگے نکل گیا' ہم تو ذلیل ہو گئے' تم اجازت دو کسی دن میں اسے کھا لوں' شیر نے اس پر حملہ کر کے تھوڑی دیر میں مار دیا' تیرا رنگ مجھ پر اور میرا رنگ تیرے رنگ پر ہے۔ پھر اس نے کالے سے کہا: بے شک میں تجھے بھی کھاؤں گا' اُس نے جواب دیا: تو مجھے چھوڑ! میں تین آوازیں نکالتا ہوں۔ اس نے کہا: خبردار! میں اس دن ہی کھا لیا گیا ہوں جس دن سفید کو کھایا گیا' خبردار! میں تو اسی دن ہی کھا لیا گیا تھا جس دن سفید کو کھایا گیا تھا' خبردار! میں بھی اسی دن کا کھایا ہوا ہوں جس دن سفید کھایا گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے: خبردار! صرف میں اسی دن کمزور ہو گیا جس دن حضرت عثمان شہید ہوئے۔

112 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي

حضرت شعبی فرماتے ہیں: جناب مسروق' اشتر سے ملے' مسروق نے اشتر سے کہا: تم نے حضرت عثمان

جَعْفَرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَقِيَ مَسْرُوقٌ الْاَشْتَرَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ للاَشْتَرِ: قَتَلْتُمْ عُثْمَانَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ قَتَلْتُمُوهُ صَوَّامًا قَوَّامًا قَالَ: فَانْطَلَقَ الْاَشْتَرُ فَاَخْبَرَ عَمَّارًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَى عَمَّارٌ مَسْرُوقًا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَيُجْلَدَنَّ عَمَّارٌ، وَلَيُسَيَّرَنَّ اَبَا ذَرٍّ، وَلَيُحْمِيَنَّ الْحِمَى، وَتَقُولُ: قَتَلْتُمُوهُ صَوَّامًا قَوَّامًا، فَقَالَ لَهُ مَسْرُوقٌ: فَوَاللّٰهِ مَا فَعَلْتُمْ وَاحِدًا مِنْ ثِنْتَيْنِ، مَا عَاقَبْتُمْ بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ، وَمَا صَبَرْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ قَالَ: فَكَاَنَّمَا اَلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ: وَقَالَ الشَّعْبِيُّ: وَمَا وَلَدَتْ هَمْدَانِيَّةٌ مِثْلَ مَسْرُوقٍ

کوشہید کیا؟ اُس نے جواب دیا: ہاں! مسروق بولے: قسم بخدا! تم نے ایک ایسی ہستی کو شہید کیا ہے جو دنوں کو روزے رکھنے اور راتوں کو قیام کرنے والی تھی۔ راوی کہتا ہے: اشتر نے جا کر حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو بتایا۔ حضرت عمار نے جناب مسروق کے پاس آ کر کہا: قسم بخدا! عمار کو کوڑے لگائے جاتے ہیں' ابوذر کو قید کیا جاتا ہے اور چراگاہ کی حفاظت کی جاتی ہے اور تو کہتا ہے: تم نے روزے رکھنے والے' قیام کرنے والے کو قتل کیا ہے۔ جناب مسروق نے ان کو جواب دیا: قسم بخدا! جو تم نے دو میں سے ایک سے سلوک کیا' جیسی تمہیں سزا دی گئی اس کے برابر جو تم نے سزا دی اور جو تم نے صبر کیا' پس وہ صبر کرنے والوں کے لیے بہترین ہے۔ راوی کہتا ہے: یوں لگتا ہے جیسے مسروق نے ان کے منہ میں پتھر دے دیا۔ راوی کا بیان ہے: اور امام شعبی کا قول ہے کہ کسی ہمدانی عورت نے مسروق کی مثل نہیں جنا۔

113 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ: اجْتَمَعْنَا فِي دَارِ مَخْرَمَةَ بَعْدَمَا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نُرِيدُ الْبَيْعَةَ، فَقَالَ اَبُو جَهْمِ بْنُ حُذَيْفَةَ: اِنَّا مَنْ بَايَعَنَا مِنْكُمْ فَاِنَّا لَا نَحُولُ دُونَ قِصَاصٍ، فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ: اَمَّا مِنْ دَمِ عُثْمَانَ

حضرت علقمہ بن وقاص فرماتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کے بعد ہم مخرمہ کے گھر میں بیعت کرنے کے ارادہ سے اکٹھے ہوئے۔ ابوجہم بن حذیفہ نے کہا: تم میں سے جس کے ہاتھ پر بھی ہم بیعت کریں گے' قصاص سے کم کوئی مطالبہ نہیں کریں گے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فوراً بول پڑے کیا تیری مراد حضرت عثمان کے خون کا قصاص ہے' وہ

113- أخرج نحوه البخاري في التاريخ الصغير جلد 1صفحه84 رقم الحديث: 333 عن محمد بن عمرو عن أبيه عن جده' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه98 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقوا .

فَلا، فَقَالَ اَبُو جَهْمٍ: يَا ابْنَ سُمَيَّةَ وَاللّٰهِ لَتُقَادَنَّهُ مِنْ جَلَدَاتٍ جُلِدْتَهَا، وَلَا يُقَادُ لِدَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَانْصَرَفُوا يَوْمَئِذٍ عَنْ غَيْرِ بَيْعَةٍ

ہم نہیں لیں گے۔ حضرت ابوجہم نے کہا: اے ابن سمیہ! قسم بخدا! ان کوڑوں کا بدلہ تو ضرور لیا جائے جو تجھے لگے لیکن اگر نہ لیا جائے تو حضرت عثمان کے خون کا بدلہ نہ لیا جائے (یہ کیسی بات ہے) پس وہ سارے اس دن بغیر بیعت کے لوٹ گئے۔

114 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، انا ابْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَنِي وَثَّابٌ، وَكَانَ مِمَّنْ اَدْرَكَهُ عِتْقُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَانَ يَقُومُ بَيْنَ يَدَيْ عُثْمَانَ، قَالَ: بَعَثَنِي عُثْمَانُ فَدَعَوْتُ لَهُ الْاَشْتَرَ - فَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَاَظُنُّهُ قَالَ: فَطَرَحْتُ لِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وِسَادَةً، وَلَهُ وِسَادَةٌ - فَقَالَ: يَا اَشْتَرُ مَا يُرِيدُ النَّاسُ مِنِّي؟ قَالَ: ثَلَاثًا مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ، قَالَ: مَا هُنَّ؟ قَالَ: يُخَيِّرُونَكَ بَيْنَ اَنْ تَخْلَعَ لَهُمْ اَمْرَهُمْ، فَتَقُولَ: هَذَا اَمْرُكُمْ، فَاخْتَارُوا لَهُ مَنْ شِئْتُمْ، وَبَيْنَ اَنْ تَقُصَّ مِنْ نَفْسِكَ، فَاِنْ اَبَيْتَ هَذَيْنِ فَاِنَّ الْقَوْمَ قَاتِلُوكَ، قَالَ: مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ؟ قَالَ: مَا مِنْ اِحْدَاهُنَّ بُدٌّ قَالَ: اَمَّا اَنْ اَخْلَعَ لَهُمْ اَمْرَهُمْ فَمَا كُنْتُ لِاَخْلَعَ سِرْبَالًا سُرْبِلْتُهُ قَالَ: وَقَالَ الْحَسَنُ: قَالَ: وَاللّٰهِ لَاَنْ اُقَدَّمَ فَيُضْرَبَ عُنُقِي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَخْلَعَ اَمْرَ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ - قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: وَهَذَا اَشْبَهُ بِكَلَامِ عُثْمَانَ - وَاَمَّا اَنْ اَقُصَّ مِنْ نَفْسِي، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ صَاحِبَيَّ بَيْنَ يَدَيَّ كَانَا

حضرت حسن فرماتے ہیں: مجھے حضرت وثاب نے خبر دی' ان کا تعلق ان حضرات سے تھا جن کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے آزاد کیا تھا' پس وہ حضرت عثمان کے سامنے کھڑے رہتے تھے۔ وہ کہتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مجھے بھیجا' میں اشتر کو آپ کے پاس بلا کر لایا۔ پس ابن عون کا کہنا ہے: میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے کہا: میں نے امیرالمؤمنین کے لیے تکیہ پھینکا جو ان کا اپنا تھا۔ پس آپ نے فرمایا: اے اشتر! لوگ مجھ سے کیا ارادہ رکھتے ہیں؟ اس نے جواب دیا: تین باتیں ہیں' جن میں سے ایک ضرور کرنا ہوگی۔ آپ نے فرمایا: وہ تین باتیں کیا ہیں؟ اس نے کہا: وہ لوگ آپ کو اختیار دیتے ہیں کہ یا تو آپ خلافت کا لباس اتار دیں اور کہیں: یہ اب تمہارا معاملہ ہے اس کے لیے جس کو چاہو انتخاب کر لو' یا پھر آپ اپنی جان کا خود قصاص دیں۔ پس اگر ان دو کا آپ انکار کریں تو وہ آپ کو قتل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ فرمایا: ان میں سے ایک کیا ضروری ہے؟ اس نے کہا: ان میں سے ایک بھی ضروری نہیں۔ فرمایا: جہاں تک یہ بات ہے کہ میں ان کا معاملہ ان کے سپرد کر دوں' پس میں وہ جامہ نہیں

يُعَاقَبَان، وَمَا يَقُومُ بَدَنِي لِلقِصَاصِ، وَاَمَّا اَنْ تَقْتُلُونِي فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَتَلْتُمُونِي لَا تُحَابُّونَ بَعْدِي اَبَدًا، وَلَا تُقَاتِلُونَ بَعْدِي عَدُوًّا جَمِيعًا اَبَدًا ، فَقَامَ الْاَشْتَرُ فَانْطَلَقَ، فَمَكَثْنَا، فَقُلْنَا: لَعَلَّ النَّاسَ اِذْ جَاءَ رَجُلٌ كَاَنَّهُ ذِئْبٌ فَاطَّلَعَ مِنْ بَابٍ، ثُمَّ رَجَعَ، ثُمَّ جَاءَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ فِي ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا حَتّٰى انْتَهَوْا اِلَي عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَخَذَ بِلِحْيَتِهِ، فَقَالَ بِهَا، وَقَالَ بِهَا، حَتّٰى سَمِعْتُ وَقْعَ اَضْرَاسِهِ، وَقَالَ مَا اَغْنَى عَنْكَ مُعَاوِيَةُ، مَا اَغْنَى عَنْكَ ابْنُ عَامِرٍ، مَا اَغْنَى عَنْكَ كُتُبُكَ، قَالَ: اَرْسِلْ لِحْيَتِي يَا ابْنَ اَخِي، اَرْسِلْ لِحْيَتِي يَا ابْنَ اَخِي ، قَالَ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ اسْتَدْعَى رَجُلًا مِنَ الْقَوْمِ بِعَيْنِهِ فَقَامَ اِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ حَتّٰى وَجَاَهُ بِهِ فِي رَاْسِهِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ قَالَ: ثُمَّ تَعَاوَنُوا عَلَيْهِ، وَاللّٰهِ حَتّٰى قَتَلُوهُ

اُتاروں گا جو مجھے پہنایا گیا ہے (کیونکہ مجھے میرے نبی کا حکم ہے) راوی کا کہنا ہے کہ حضرت حسن نے کہا: قسم بخدا! میں گردن زنی کے لیے پیش کیا جاؤں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس بات سے کہ میں اُمت محمدیہ کا معاملہ ان میں سے کسی کے سپرد کر دوں۔ حضرت ابن عون کا قول ہے کہ یہ حضرت عثمان کے کلام کے زیادہ مشابہ ہے اور دوسری بات یہ کہ میں اپنی جان کا قصاص خود پیش کروں، قسم بخدا! مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ میرے سامنے میرے دو ساتھیوں کو سزائیں دی جاتی رہیں، میرا بدن قصاص کے قابل نہیں ہے، باقی رہی یہ بات کہ تم مجھے قتل کر دو گے، قسم بخدا! اگر تم نے مجھے شہید کر دیا تو یاد رکھو! میرے بعد کبھی بھی ایک دوسرے سے محبت نہ کر سکو گے، نہ تم تمام میرے بعد دشمن سے لڑ سکو گے۔ پس اشتر کھڑا ہوا اور چل دیا، پس ہم ٹھہرے رہے، ہم نے اپنے دل میں کہا: شاید لوگ! تو اتنے میں اچانک ایک آدمی گویا کہ وہ بھیڑیا ہے، وہ دروازہ سے ظاہر ہوا، پھر لوٹ گیا، پھر حضرت محمد بن ابی بکر آئے، ان کے ساتھ تیرہ آدمی اور تھے، وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر رُکے، آپ کی داڑھی شریف سے پکڑا، (قلم لکھنے سے عاجز ہے، زبان بولنے سے) اور کہا جو کہا یہاں تک کہ مجھے آپ کے منہ سے آواز آئی: معاویہ آپ کو فائدہ نہ دے سکیں گے، ابن عامر تمہیں فائدہ نہ دیں گے، تمہارے خطوط کسی کام نہ آئیں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے!

میری داڑھی چھوڑ دو! دوسری بار بھی یہی بات کی۔ راوی کا بیان ہے: میں اسے دیکھ رہا تھا' اُس نے اپنی قوم سے بعینہٖ ایک آدمی بلایا' وہ ایک لکڑی لے کر آپ کی طرف آیا یہاں تک کہ اس کو آپ کے سر پر دے مارا۔ میں نے کہا: پھر کیا ہوا؟ اس نے کہا: پھر آپ پر ٹوٹ پڑے یہاں تک کہ اُنہوں نے آپ کو شہید کر دیا۔

115 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَكَعْبًا، رَكِبَا سَفِينَةً فِي الْبَحْرِ، فَقَالَ مُحَمَّدٌ: يَا كَعْبُ اَمَا تَجِدُ سَفِينَتَنَا هَذِهِ فِي التَّوْرَاةِ كَيْفَ تَجْرِي؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنْ اَجِدُ فِيهَا رَجُلًا اَشْقَى الْفِتْيَةِ مِنْ قُرَيْشٍ يَنْزُو فِي الْفِتْنَةِ كَمَا يَنْزُو الْحِمَارُ، لَا تَكُنْ اَنْتَ هُوَ قَالَ ابْنُ سِيرِينَ: فَزَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ هُوَ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ محمد بن ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ اور حضرت کعب سمندر میں ایک کشتی پر سوار ہوئے' پس محمد نے کہا: اے کعب! کیا تم ہماری اس کشتی کا ذکر تورات میں نہیں پاتے کہ کیسے چلتی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! لیکن میں تورات میں قریش سے بدبخت ترین آدمی کا ذکر پاتا ہوں جو فتنہ میں بڑھے گا' جس طرح گدھا' تو آپ وہ نہ بننا۔ ابن سیرین نے کہا: اُنہوں نے گمان کیا کہ ممکن ہے وہ وہی ہو۔

116 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مُبَارَكٌ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي سَيَّافُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ دَخَلَ عَلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: ارْجِعِ ابْنَ اَخِي فَلَسْتَ بِقَاتِلِي، قَالَ: وَكَيْفَ عَلِمْتَ ذَاكَ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ فَحَنَّكَكَ، وَدَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ آخَرُ مِنَ الْاَنْصَارِ

حضرت حسن سے روایت ہے' مجھے سیاف نے حدیث بیان کی کہ ایک انصاری حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے اس سے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ واپس چلے جائیں! آپ میرے قاتل نہیں ہیں۔ اس نے کہا: آپ کو اس بات کا کیسے علم ہوا؟ آپ نے فرمایا: اس لیے کہ تجھے پیدا ہوئے سات دن ہوئے تھے' تجھے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھے گھٹی دی اور تیرے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر دوسرا انصاری داخل

فَقَالَ: ارْجِعِ ابْنَ اَخِي فَلَسْتَ بِقَاتِلِي، قَالَ: بِمَ تَدْرِي ذٰلِكَ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ فَحَنَّكَكَ وَدَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: اَنْتَ قَاتِلِي، قَالَ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا نَعْثَلُ؟ قَالَ: لِاَنَّهُ اُتِيَ بِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَابِعِكَ لِيُحَنِّكَكَ وَيَدْعُو لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَخَرِيتَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَوَثَبَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَقَالَ: اِنْ تَفْعَلْ كَانَ يَعِزُّ عَلَى اَبِيكَ اَنْ تَسُوءَهُ، قَالَ: فَوَجَاَهُ فِي نَحْرِهِ بِمَشَاقِصَ كَانَتْ فِي يَدِهِ

ہوا تو آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! آپ بھی لوٹ جائیں' آپ میرے قاتل نہیں ہیں' اس نے عرض کی: آپ کو کس طریقہ اس کا علم ہوا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس لیے کہ تیرے پیدا ہونے کے ساتویں دن نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ ﷺ نے تجھے گھٹی دی اور تیرے لیے برکت کی دعا کی۔ راوی کا بیان ہے: پھر محمد بن ابوبکر داخل ہوئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں! تُو میرا قاتل ہے۔ اس نے کہا: اے بوڑھے! تجھے کیا معلوم؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس لیے کہ تیرے پیدا ہونے کے ساتویں دن تجھے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تا کہ آپ ﷺ تجھے گھٹی دے کر برکت کی دعا کریں' پس تُو نے رسول ﷺ پر پیشاب کر دیا۔ راوی کہتا ہے: وہ جھپٹ کر آپ رضی اللہ عنہ کے سینے پر چڑھ گیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو داڑھی شریف سے پکڑ لیا۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تُو نے یہ کام کر دیا تو تیرے باپ پر بڑا گراں ہوگا' تُو اُن کو تکلیف پہنچائے گا۔ راوی کہتا ہے: اس نے آپ کے گلے پر وہ لکڑی ماری جو اس کے ہاتھ میں تھی۔

117 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذَنِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ الرَّجُلُ يَدَ عُثْمَانَ قَالَ: اِنَّهَا لَاَوَّلُ يَدٍ خَطَّتِ الْمُفَصَّلَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: جب اس آدمی نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ضرب لگائی' کہا: یہ پہلا ہاتھ تھا' جس کا جوڑ جدا ہوا۔

118 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عُمَيْرَ بْنَ رَبِيعَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَرْسَلَ اِلَى كَعْبِ الْاَحْبَارِ فَقَالَ: يَا كَعْبُ كَيْفَ تَجِدُ نَعْتِي؟ قَالَ: اَجِدُ نَعْتَكَ قَرْنًا مِنْ حَدِيدٍ قَالَ: وَمَا قَرْنٌ مِنْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: اَمِيرٌ شَدِيدٌ لَا يَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَكَ خَلِيفَةٌ تَقْتُلُهُ فِئَةٌ ظَالِمَةٌ قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْبَلَاءُ

حضرت عباس بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمیر بن ربیعہ نے ان سے حدیث بیان کی کہ حضرت عمر بن خطاب نے حضرت کعب احبار کی طرف آدمی بھیجا اور کہا: اے کعب! میری صفت کیسے پاتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: (تورات میں) آپ کی تعریف نئے زاویے سے پاتا ہوں آپ نے فرمایا: وہ نیا انداز کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: امیر ہوگا' سیدھی سچی بات کرنے والا ہوگا' اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا خوف محسوس نہ کرے گا۔ آپ نے فرمایا: پھر کیا؟ اُنہوں نے کہا: پھر آپ کے بعد ایک خلیفہ ہوگا جسے ظالم گروہ شہید کر دے گا' کہا: پھر اس کے بعد آزمائشیں ہوں گی۔

119 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوِ انْقَضَّ اَحَدٌ فِيمَا فَعَلْتُمْ بِابْنِ عَفَّانَ كَانَ مَحْقُوقًا اَنْ يَنْقَضَّ

حضرت قیس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن زید کو کہتے ہوئے سنا: قسم بخدا! تم نے جو سلوک حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کیا' ایسے کسی معاملہ میں اگر کسی ایک پر دیوار ٹوٹ کر گر پڑی ہوتی تو زیادہ حق تھا کہ وہ گر پڑتی۔

120 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالُوا: ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: لَوْ اَنَّ النَّاسَ لَمْ يَطْلُبُوا بِدَمِ

حضرت زہدم جرمی فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہمیں خطبہ دیا' فرمایا: اگر لوگوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے خون کے بدلہ کا مطالبہ نہ کیا تو آسمان سے ان پر پتھر برسیں گے۔

119- أخرج نحوه البخاری فی الصحیح جلد 3 صفحه 1404 رقم الحدیث: 3654' جلد 6 صفحه 2546 رقم الحدیث: 6543' وأورده الخلال فی السنة جلد 2 صفحه 323 رقم الحدیث: 412 کلاهما عن سعید بن زید به.

عُثْمَانَ لَرُجِمُوا بِالْحِجَارَةِ مِنَ السَّمَاءِ

121 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: اُخِذَ الْفَاسِقُ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ فِي شِعْبٍ مِنْ شِعَابِ مِصْرَ فَاُدْخِلَ فِي جَوْفِ حِمَارٍ فَاُحْرِقَ

حضرت قرہ بن خالد فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: مصر کی گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں فاسق ابن ابوبکر سے گرفت ہوئی' پس اسے گدھے کی کھال میں ڈال کر جلادیا گیا۔

122 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْمَعَافِرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ثَوْرٍ الْفَهْمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَقَدِ اخْتَبَاْتُ عِنْدَ رَبِّي عَشْرًا، اِنِّي لَرَابِعُ اَرْبَعَةٍ فِي الْاِسْلَامِ، وَمَا تَغَنَّيْتُ، وَلَا تَمَنَّيْتُ، وَلَا وَضَعْتُ يَمِينِي عَلَى فَرْجِي، مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا مَرَّتْ عَلَيَّ جُمُعَةٌ مُنْذُ اَسْلَمْتُ اِلَّا وَاَنَا اُعْتِقُ فِيهَا رَقَبَةً، اِلَّا اَنْ لَا يَكُونَ عِنْدِي فَاُعْتِقُهَا بَعْدَ ذَلِكَ، وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ دس چیزوں میں اپنے رب کے پاس منفرد تھے: اسلام لانے میں چوتھا میں ہوں' مجھے تھکاوٹ ہوئی' کبھی کسی دنیاوی چیز کی تمنا نہ کی' اپنا دایاں ہاتھ اپنی شرمگاہ پر نہ رکھا جب سے نبی کریم ﷺ سے بیعت ہوا' جب سے اسلام قبول کیا ہر جمعہ ایک غلام آزاد کیا اگر کبھی جمعہ کے دن میرے پاس نہیں ہوا تو اس کے بعد کیا' نہ زمانۂ جاہلیت میں نہ کبھی اسلام میں زنا کیا۔

123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا كُلَيْبُ بْنُ وَائِلٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ يُكْنَى اَبَا ثَوْرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَسَاَلَهُ، فَقَالَ: لَوَاَيْتَ عُثْمَانَ؟ هَلْ شَهِدَ بَدْرًا؟ فَقَالَ: لَا، اَمَّا يَوْمَ بَدْرٍ، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ

حضرت ابوثور حبیب بن ابوملیکہ فرماتے ہیں: میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ایک آدمی نے آپ کے پاس آ کر سوال کیا: کیا آپ نے عثمان کو بدر میں حاضر دیکھا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن بدر کے دن' کیونکہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرے اور تیرے رسول کے کام میں مصروف تھا' پس آپ ﷺ نے ان کا حصہ مالِ غنیمت

فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

سے مقرر فرمایا۔

124 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ: تَخَلَّفَ فِي الْمَدِينَةِ عَلَى امْرَاَتِهِ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ وَجِعَةً مَعَرَّةً، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ

حضرت عروہ نے فرمایا: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اپنی بیوی جو رسول کریم ﷺ کی بیٹی ہیں' کی دیکھ بھال کے لیے مدینہ میں پیچھے رہ گئے تھے' جبکہ وہ درد مند تھیں' قریب المرگ تھیں' رسول کریم ﷺ نے مالِ غنیمت سے آپ کا حصہ مقرر فرمایا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میرے لیے اجر بھی ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! تمہارے لیے اجر بھی ہوگا۔

125 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ الْقَزَّازُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيِّ، عَنْ اَخِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اُمِّهِ، قَالَتْ: خَرَجَتِ الصَّعْبَةُ بِنْتُ الْحَضْرَمِيِّ، فَسَمِعْنَاهَا تَقُولُ لِابْنِهَا طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ: اِنَّ عُثْمَانَ قَدِ اشْتَدَّ حَصْرُهُ، فَلَوْ كَلَّمْتَ فِيهِ حَتَّى يُرَفِّهُ عَنْهُ، قَالَتْ: وَطَلْحَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَغْسِلُ اَحَدَ شِقَّيْ رَاْسِهِ فَلَمْ يُجِبْهَا، فَاَدْخَلَتْ يَدَيْهَا فِي كُمِّ دِرْعِهَا فَاَخْرَجَتْ ثَدْيَيْهَا، وَقَالَتْ: اَسْاَلُكَ بِمَا حَمَلْتُكَ وَاَرْضَعْتُكَ اِلَّا فَعَلْتَ، فَقَامَ وَلَوَى شِقَّ شَعْرِ رَاْسِهِ حَتَّى عَقَدَهُ وَهُوَ مَغْسُولٌ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى اَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ جَالِسٌ فِي جَنْبِ دَارِهِ، فَقَالَ طَلْحَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَعَهُ اُمُّهُ، وَاُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن رافع اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: صعبہ بنت حضرمی (گھر سے) نکلی' تو ہم نے اسے سنا' وہ اپنے بیٹے طلحہ بن عبداللہ سے کہہ رہی تھی کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر محاصرہ سخت ہوگیا' پس اگر تم اس میں کلام کرو یہاں تک کہان کی وجہ سے جو کلفت ہے وہ دور کی جائے۔ راویہ کا بیان ہے: جبکہ اپنے سر کی ایک طرف دھوتے رہے انہیں کوئی جواب نہ دیا۔ صعبہ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال کر اپنے سینے کو باہر نکالا اور کہا: میں نے تجھے پیٹ میں اُٹھا' تجھے دودھ پلایا مگر تُو نے کیا کیا اس کے بدلے' تجھے پوچھتی ہوں (بول)۔ پس آپ اُٹھے' سر کے دھلے ہوئے حصے کو پھیر کر باندھا' پھر وہاں سے نکل گئے یہاں تک کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جبکہ وہ ان کے گھر کی ایک طرف ہی

بْنِ رَافِعٍ: لَوْ رَفَّهْتَ عَنْ هَذَا فَقَدِ اشْتَدَّ حَصْرُهُ، قَالَ: فَنَقَرَ بِقَدَحٍ فِي يَدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أُحِبُّ مِنْ هَذَا شَيْئًا تَكْرَهُهُ قَالَ: وَأَنْشَدَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالَ: أَنْشَدَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ لِلَيْلَى الْأَخْيَلِيَّةِ:

(البحر البسيط)

أَبَعْدَ عُثْمَانَ تَرْجُو الْخَيْرَ أُمَّتُهُ ... قَدْ كَانَ أَفْضَلَ مَنْ يَمْشِي عَلَى سَاقِ

خَلِيفَةُ اللّٰهِ أَعْطَاهُمْ وَخَوَّلَهُمْ... مَا كَانَ مِنْ ذَهَبٍ حُلْوٍ وَأَوْرَاقِ

فَلَا تَكْذِبْ بِوَعْدِ اللّٰهِ وَاتَّقِهِ ... وَلَا تَكُونَنَّ عَلَى شَيْءٍ بِإِشْفَاقِ

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ سَوْفَ أَفْعَلُهُ... قَدْ قَدَّرَ اللّٰهُ مَا كُلُّ امْرِءٍ لَاقِ

بیٹھے تھے۔ سو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جبکہ ان کی والدہ اور عبداللہ بن رافع کی والدہ بھی ساتھ تھیں' اگر آپ اس سے کلفت دور فرمائیں تو ان کا محاصرہ سخت ہو جائے' آپ کے ہاتھ میں پیالہ تھا' آپ نے اسے تین بار ٹھوکر لگائی' پھر اپنے سر کو اوپر اُٹھا کر فرمایا: قسم بخدا! اس میں سے کسی شی کو میں بھی پسند نہیں کرتا جس کو تُو ناپسند کر رہا ہے۔ راوی کہتا ہے: ابوخلیفہ نے شعر کہے ہیں اور عباس بن فرج ریاشی نے بھی لیلیٰ اخیلیہ کے شعر کہے ہیں: (بحر بسیط)

''اس نے حضرت عثمان کو دور کر دیا' اُمت جس کی اُمید رکھتی ہے' تحقیق وہ زمین پر چلنے والوں سے افضل تھے'

اللہ کا خلیفہ اس نے لوگوں کو عطا کیا اور بغیر احسان جتلائے سونا چاندی ان پر بے دریغ خرچ کیا'

تو اللہ کے وعدہ کو مت جھٹلا اور اس سے خوف کھا اور تُو کسی چیز پر ڈرنے والا نہ بن'

اور تُو کسی شی کے لیے نہ کہہ: میں ابھی اسے کرلوں گا (کیونکہ) تحقیق اللہ تعالیٰ نے تقدیر میں ہر وہ چیز لکھ دی ہے جس سے ہر آدمی ملنے والا ہے''۔

126 - أَنْشَدَنَا أَبُو خَلِيفَةَ قَالَ: أَنْشَدَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ التُّوزِيُّ، قَالَ أَبُو خَلِيفَةَ: وَسَأَلْتُ عَنْهُ الرِّيَاشِيَّ فَقَالَ: هُوَ لِحَسَّانِ بْنِ ثَابِتٍ:

(البحر الكامل)

وَتَرَكْتُمُ غَزْوَ الدُّرُوبِ وَجِئْتُمُ ... لِقِتَالِ قَوْمٍ

ابوخلیفہ نے شعر پڑھے' کہا: ابومحمد تُوزی نے شعر کہے' ابوخلیفہ نے کہا: میں نے اس بارے ریاشی سے دریافت کیا' پس اُنہوں نے کہا: یہ حضرت حسان بن ثابت کا ہے: (کامل بحر ہے:)

''ہم نے تو پہاڑی راستوں کی جنگیں ختم کر دیں

عِنْدَ قَبْرِ مُحَمَّدِ
فَلَيْسَ هَذَىُ الصَّالِحِينَ هُدِيتُمُ... وَلَيْسَ فِعْلَ لِعَابِدِ الْمُتَهَجِّدِ

اورتم روضۂ رسول ﷺ کے پاس صحابہ سے جنگ کرنے آ گئے
پس یہ صالحین کی ہدایت نہیں ہے جو تمہارے پاس ہے اور تہجد گزار عابد کا یہ کام ہے''۔

127 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ اِذَا جَاءَهُ مَنْ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ، قَالَ: مَرْحَبًا بِالْقَائِلِينَ عَدْلًا، وَبِالصَّلَاةِ مَرْحَبًا وَاَهْلًا

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس جب موذن نماز کی اطلاع دینے کے لیے آتا تو آپ فرماتے: عدل کی بات کرنے والوں کو مرحبا (خوش آمدید) نماز کو مرحبا اور خوش آمدید!

128 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَتِ امْرَاَةُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ اَطَافُوا بِهِ يُرِيدُونَ قَتْلَهُ: اِنْ تَقْتُلُوهُ اَوْ تَتْرُكُوهُ فَاِنَّهُ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ كُلَّهُ فِي رَكْعَةٍ يَجْمَعُ فِيهَا الْقُرْآنَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ نے فرمایا اس وقت جب وہ لوگ آپ کو شہید کرنے کے لیے آپ رضی اللہ عنہ کے مکان کے گرد چکر لگا رہے تھے: اگر تم انہیں شہید کرو یا انہیں چھوڑ دو یہ تو پوری رات جاگتے ہیں اور ایک رکعت میں پورا قرآن پڑھ دیتے ہیں۔

129 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: اَدْرَكْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ رَاهَقْتُ الْحُلُمَ، فَسَمِعْتُهُ يَخْطُبُ، وَشَهِدْتُهُ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، مَا تَنْقِمُونَ عَلَيَّ؟ قَالَ: وَمَا مِنْ يَوْمٍ اِلَّا وَهُمْ يَقْتَسِمُونَ فِيهِ خَيْرًا، يَقُولُ: يَا مَعْشَرَ النَّاسِ، اغْدُوا عَلَى عَطِيَّاتِكُمْ فَيَغْدُونَ فَيَاْخُذُونَهَا وَافِرَةً، ثُمَّ يُقَالُ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اغْدُوا عَلَى كِسْوَتِكُمْ، فَيُجَاءُ بِالْحُلَلِ

حضرت مبارک بن فضالہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا دور پایا' اس وقت میں قریب البلوغ تھا' میں نے آپ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا اور میں حاضر تھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم مجھ سے کس چیز کا انتقام لیتے ہو؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دن میں لوگ خیرات حاصل کرتے۔ آپ فرماتے: اے لوگو! صبح آ کر اپنے عطیات لے جانا' صبح ہوتی' لوگ آتے تو وافر مقدار

فَتُقْسَمُ بَيْنَهُمْ قَالَ الْحَسَنُ: وَالْعَدُوُّ مَنْفِيٌّ، وَالْعَطِيَّاتُ دَارَّةٌ، وَذَاتُ الْبَيْنِ حَسَنٌ، وَالْخَيْرُ كَثِيرٌ، مَا عَلَى الْأَرْضِ مُؤْمِنٌ يَخَافُ مُؤْمِنًا، مَنْ لَقِيَ مِنْ أَيِّ الْأَحْيَاءِ كَانَ فَهُوَ أَخُوهُ وَمَوَدَّتُهُ وَنُصْرَتُهُ، وَالْفِتْنَةُ أَنْ يَسُلَّ عَلَيْهِ سَيْفًا

میں پاتے۔ پھر کہا جاتا: اے لوگو! صبح تمہارے لباس لینے کی باری ہے' عمدہ قسم کے لباس لائے جاتے اور ان کے درمیان تقسیم کر دیئے جاتے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دشمن ہر چیز کی نفی کرنے والا ہے حالانکہ عطیات گھومنے والے ہیں' آپس کے تعلقات خوبصورت ہیں' بھلائی کثیر ہے' روئے زمین پر کوئی ایک مؤمن دوسرے مؤمن سے ڈرنے والا نہیں' کسی بھی قبیلے سے تعلق رکھنے والا' جو بھی اس سے ملاقات کرے وہ اس کا بھائی ہے' اس کی محبت و نصرت اس کے ساتھ ہے۔ اور فتنہ یہ ہے کہ اس پر تلوار سونت لی جائے۔

130 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا حَزْمُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ، يَقُولُ: لَأَنْ أَخِرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَأَنْقَطِعَ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَكُونَ شَرِكْتُ فِي دَمِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے ابوبکرہ کو فرماتے ہوئے سنا: آسمان سے گر کر اعضاء کا ٹوٹ جانا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حضرت عثمان کے خون میں شرکت کروں۔

131 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ أَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا حَزْمٌ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَلِيقَ بْنَ خَشَّافٍ، يَقُولُ: وَفَدْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لِنَنْظُرَ فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَرَّ مِنَّا بَعْضٌ إِلَى عَلِيٍّ، وَبَعْضٌ إِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَبَعْضٌ إِلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُنَّ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهَا فَرَدَّتِ السَّلَامَ،

حضرت ابوالاسود فرماتے ہیں: میں نے طلیق بن خشاف کو کہتے ہوئے سنا: ہم بصورتِ وفد مدینے آئے یہ دیکھنے کے لیے کہ کس چیز کی پاداش میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' پس جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم میں سے کچھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے' کچھ امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف سے اور کچھ اُمہات المؤمنین کی طرف سے ہو کر گزرے' میں چلتے ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے ان کو

سن عثمان ووفاته رضی الله عنه

131- أخرج نحوه البخاری فی التاریخ الصغیر جلد1صفحه95 رقم الحدیث: 384 .

فَقَالَتْ: وَمَنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ، فَقَالَتْ: مِنْ اَيِّ اَهْلِ الْبَصْرَةِ؟ قُلْتُ: مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، قَالَتْ: مِنْ اَيِّ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ؟ قُلْتُ: مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَتْ: اَمِنْ اَهْلِ فُلَانٍ؟ فَقُلْتُ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ، فِيمَ قُتِلَ عُثْمَانُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟ قَالَتْ: قُتِلَ وَاللّٰهِ مَظْلُومًا، لَعَنَ اللّٰهُ قَتَلَتَهُ، قَادَ اللّٰهُ ابْنَ اَبِي بَكْرٍ بِهِ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى اَعْيُنِ بَنِي تَمِيمٍ هَوَانًا فِي بَيْتِهِ، وَاَهْرَاقَ اللّٰهُ دِمَاءَ بَنِي بُدَيْلٍ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَسَاقَ اللّٰهُ اِلَى الْاَشْتَرِ سَهْمًا مِنْ سِهَامِهِ ، فَوَاللّٰهِ مَا مِنَ الْقَوْمِ رَجُلٌ اِلَّا اَصَابَتْهُ دَعْوَتُهَا

خدمت میں سلام پیش کیا' اُنہوں نے جواب لوٹایا اور فرمایا: کون آدمی ہے؟ میں نے عرض کی: ایک بصری ہوں' فرمایا: بصرہ کے کس قبیلے سے؟ عرض کی: بکر بن وائل' فرمایا: بنی بکر کی کس شاخ سے؟ عرض کی: قیس بن ثعلبہ' فرمایا: کیا تُو فلاں لوگوں سے ہے؟ میں نے ان سے عرض کی: اے مؤمنوں کی ماں! کس بات میں امیرالمؤمنین حضرت عثمان کی شہادت ہوئی؟ فرمایا: قسم ہے اللہ کی! انتہائی مظلومیت کی حالت میں انہیں شہید کیا گیا' آپ رضی اللہ عنہ کے قاتلوں پر اللہ لعنت کرے! ابن ابوبکر سے اللہ اس کا قصاص لے' اللہ بنی تمیم کی آنکھوں کی طرف اپنے گھر میں ذلت کی چکی چلائے' اللہ بنی بدیل کا خون گمراہی پر بہا دے اور اشتر کی طرف اپنے تیروں میں سے ایک تیر بھیجے۔ قسم بخدا! اس گروہ میں سے ایک بھی ایسا آدمی نہ تھا جس کو آپ رضی اللہ عنہا کی بددعا نہ لگی ہو۔

132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّ عَامَّةَ الرَّكْبِ الَّذِينَ سَارُوا اِلَى عُثْمَانَ جُنُّوا

بریدہ بن ابوحبیب سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کی غرض سے جو قافلے چلے' ان میں سے اکثر مرض جنون کا شکار ہوئے۔

133 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَقِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكَ قَدْ جَفَوْتَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ؟

حضرت شقیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف الولید بن عقبہ رضی اللہ عنہ سے ملے' آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ آپ حضرت امیرالمؤمنین عثمان سے بے وفائی کرتے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے فرمایا: میں نے ان کو بتایا کہ میں

فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبْلِغْهُ اَنِّى لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ بَدْرٍ، فَخُبِّرَ بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَمَّا قَوْلُهُ اِنِّى لَمْ اَتَخَلَّفْ عَنْ بَدْرٍ، فَاِنِّى كُنْتُ اُمَرِّضُ رُقَيَّةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَتْ وَلَقَدْ ضَرَبَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ، وَمَنْ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمٍ فَقَدْ شَهِدَ

بدر کی جنگ میں پیچھے نہیں رہا تھا' یہ بات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: میں بدر کی جنگ میں پیچھے نہیں رہا' میں ان دنوں حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کیونکہ آپ بیمار تھیں' آپ کا وصال ہوا تو حضور ﷺ نے میرے لیے حصہ رکھا تھا' جس کے لیے رسول اللہ ﷺ نے حصہ رکھا' وہ شریک ہوا ہے۔

134 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَعْدِى فِى اُمَّتِى ثَلَاثُونَ سَنَةً، قَالَ: فَحَسِبْنَا، فَوَجَدْنَا: اَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ وَعُمَرُ عَشْرٍ، وَعُثْمَانُ اثْنَتَى عَشْرَةَ، وَعَلِيٌّ سِتٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں خلافت تیس سال رہے گی۔ حضرت سفینہ فرماتے ہیں: ہم نے شمار کیا تو حضرت ابوبکر کی خلافت دو سال' حضرت عمر کی دس سال' حضرت عثمان کی بارہ سال' حضرت علی کی چھ سال تھی۔

135 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى مُوسَى الْاَنْطَاكِىُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِىُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، وَعَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِىِّ،

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے: لوگوں میں عنقریب ایمان لانے کے بعد کفر آئے گا۔ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن تُو ان میں شامل نہیں۔

134- اخرج نحوه الترمذى فى سننه جلد 4 صفحه 503 رقم الحديث: 2226' وذكر نحوه النسائى فى السنن الكبرى جلد 5 صفحه 47 رقم الحديث: 8155' وذكره أحمد فى مسنده جلد 5 صفحه 221 رقم الحديث: 21978 كلهم عن سعيد بن جمهان عن سفينة به .

135- اخرج نحوه البخارى فى التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 60 رقم الحديث: 226' وأبو عاصم الشيبانى فى الديات جلد 1 صفحه 19' وذكره أبو بكر الشيبانى فى الآحاد والمثانى جلد 1 صفحه 129 رقم الحديث: 141' جلد 4 صفحه 81 رقم الحديث: 2037 كلهم عن أبى عبد الله الأشعرى عن أبى الدرداء .

عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمُوا اَنَّكَ قُلْتَ: سَیَكْفُرُ قَوْمٌ بَعْدَ اِیمَانِهِمْ، قَالَ: اَجَلْ، وَلَسْتَ مِنْهُمْ فَتُوُفِّیَ اَبُو الدَّرْدَاءِ قَبْلَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوالدرداء کا وصال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے ہوا۔

136 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَلِیٍّ السِّیرِینِیُّ، حَدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّیرِینِیُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: عُثْمَانُ ذُو النُّورَیْنِ قُتِلَ مَظْلُومًا

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو ظلماً شہید کیا گیا۔

137 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّیقُ اَصَبْتُمْ، اسْمُهُ عُمَرُ قَرْنٌ مِنْ حَدِیدٍ، عُثْمَانُ ذُو النُّورَیْنِ اَصَبْتُمُ اسْمَهُ، قُتِلَ مَظْلُومًا اُوتِیَ كِفْلَیْنِ مِنَ الْاَجْرِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: ابوبکر! تم نے صدیق نام پالیا۔ حضرت عمر کا نام تھا کہ آپ لوہے سے بھی زیادہ سخت تھے، عثمان ذوالنورین نے اپنا نام پالیا، آپ کو ظلماً قتل کیا گیا، آپ کو دگنا اجر دیا گیا۔

138 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، یَقُولُ حِینَ بُویِعَ لِعُثْمَانَ: مَا اَلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فُوقٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت عثمان کی بیعت کی گئی، ہم نے اوپر سے ذرہ برابر بھی کمی نہیں کی۔

139 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِیلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ حَكِیمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت عثمان کی بیعت کی گئی، ہم نے اوپر سے ذرہ برابر بھی کمی نہیں کی۔

سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ حِينَ بُويِعَ لِعُثْمَانَ: مَا آلَوْنَا عَنْ اَعْلَاهَا ذَا فُوقٍ

140 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً: اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا يَلْبَثُ اِلَّا قَلِيلًا، وَصَاحِبُ رَحَى دَارَةِ الْعَرَبِ يَعِيشُ حَمِيدًا، وَيُقْتَلُ شَهِيدًا ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَنْ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى عُثْمَانَ فَقَالَ: وَاَنْتَ سَيَسْاَلُكَ النَّاسُ اَنْ تَخْلَعَ قَمِيصًا كَسَاكَ اللّٰهُ اِيَّاهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَئِنْ خَلَعْتَهُ لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے ابوبکر کی مدتِ خلافت کم ہو گی، عرب کے گھر والے باعزت طریقے سے رہیں گے اور حالتِ شہادت میں وصال کرے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ عمر بن خطاب ہیں۔ پھر آپ حضرت عثمان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: عنقریب آپ سے لوگ اس قمیص کو اُتارنا چاہیں گے جو اللہ نے آپ کو پہنائی ہے، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر آپ نے خلافت کا لباس اتار دیا تو جنت میں داخل نہیں ہو گا یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں داخل ہو۔

141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرْجُمِيُّ، اِمَامُ مَسْجِدِ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُهَاجِرًا اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاحْتَبَسَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرُهُمْ، وَكَانَ يَخْرُجُ يَتَوَكَّفُ عَنْهُمُ الْخَبَرَ فَجَاءَتْهُ امْرَاَةٌ فَاَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کے لیے نکلے، آپ کے ساتھ حضرت رقیہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ عرصہ ان کی خبر نہ آئی، ان کی خبر حاصل کرنے کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بذاتِ خود نکلے۔ ایک عورت آئی، اس نے آپ کو خبر دی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عثمان پہلا ہے جس نے اپنے گھر والوں کے ساتھ ہجرت کی ہے حضرت لوط علیہ السلام کے بعد۔

لـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ إِلَى اللّٰهِ بِأَهْلِهِ بَعْدَ لُوطٍ

142 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ عُثْمَانَ إِلَى اَهْلِ مَكَّةَ فَبَايَعَ اَصْحَابُهُ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ، بَايَعَ لِعُثْمَانَ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، فَقَالَ النَّاسُ: هَنِيئًا لِاَبِي عَبْدِ اللّٰهِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ آمِنًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَكَثَ كَذَا وَكَذَا مَا طَافَ حَتَّى اَطُوفَ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مکہ والوں کی طرف بھیجا تو آپ کے صحابہ نے آپ سے بیعت رضوان کی' آپ نے حضرت عثمان کی طرف بیعت کی' اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھا' لوگوں نے کہا: ابوعبداللہ کے لیے خوشخبری ہے! وہ سکون سے طواف کعبہ کر رہے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر عثمان اتنی اتنی دیر کھڑا رہے' وہ میرے آنے تک طواف نہیں کرے گا۔

وَمَا اَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہیں

143 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِئُ، ثنا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ: إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُنِي اَنْ اُحَدِّثَكُمْ إِلَّا الضِّنُّ بِكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب آپ منبر پر جمعہ کا خطبہ دے رہے تھے' فرمایا: میں تم کو وہ حدیث بیان کروں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے! مجھے یہ حدیث بیان کرنے سے رکاوٹ تم سے کنجوسی ہی ہوگی' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک رات نگہبانی کرنا افضل

143- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 91 رقم الحديث: 2426' واحمد في مسنده جلد 1 صفحه 61 رقم الحديث: 433' جلد 1 صفحه 64 رقم الحديث: 463 .

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: حَرَسُ لَیْلَۃٍ فِی سَبِیلِ اللّٰہِ، اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ لَیْلَۃٍ یُقَامُ لَیْلُھَا وَیُصَامُ نَھَارُھَا

ہے اس ہزار رات سے جس میں قیام کیا جائے اور اس کے دن میں روزہ رکھا جائے۔

144 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاھِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: نَاشَدَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ النَّاسَ یَوْمًا، فَقَالَ: اَتَعْلَمُونَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَعِدَ اُحُدًا، وَاَبُو بَکْرٍ، وَعُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا، وَاَنَا فَارْتَجَّ اُحُدٌ وَعَلَیْہِ مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَکْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اثْبُتْ اُحُدُ مَا عَلَیْکَ اِلَّا نَبِیٌّ وَصِدِّیقٌ وَشَھِیدَانِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے ایک دن لوگوں سے قسم لی' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ حضور ﷺ اُحد پہاڑ پر تشریف فرما تھے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر' عمر اور میں تھا' اُحد پہاڑ خوشی سے جھومنے لگا۔ آپ نے فرمایا: اُحد (تجھ پر) محمد ﷺ' ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم تشریف فرما ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد ٹھہرو! تجھ پر ایک نبی اور ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

145 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاھِیمَ، ثنا حُرَیْثُ بْنُ السَّائِبِ، ثنا الْحَسَنُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: کُلُّ شَیْءٍ فَضَلَ عَنْ ظِلِّ بَیْتٍ، وَجُرْفِ الْخُبْزِ، وَثَوْبٍ یُوَارِی عَوْرَۃَ الرَّجُلِ- اَوْ قَالَ: عَوْرَۃَ ابْنِ آدَمَ - وَکُلُّ شَیْءٍ فَضَلَ عَنْ ذَا لَمْ یَکُنْ لِابْنِ آدَمَ فِیہِ حَقٌّ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر شی گھر کے سایہ سے زیادہ ہوتی ہے' روٹی کا ٹکڑا' کپڑا آدمی کی شرمگاہ چھپانے کے لیے' یا فرمایا: انسان کی شرمگاہ چھپانے کے لیے' انسان کے لیے فالتو شی میں کوئی حق نہیں ہے۔

146 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا قَتَادَۃُ بْنُ الْفُضَیْلِ بْنِ قَتَادَۃَ الرَّھَاوِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی عَمْرَۃَ الْاَنْصَارِیَّ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیہِ،

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے نمازِ عشاء باجماعت پڑھی اس کو ساری رات قیام کرنے کا ثواب ملے گا' جس نے نمازِ فجر باجماعت پڑھی اس کو

146- اخرج نحوہ مسلم فی صحیحہ جلد **1** صفحہ **454** رقم الحدیث: **656**' وذکر ابن حبان فی صحیحہ جلد **5** صفحہ **408** رقم الحدیث: **2060** کلاھما عن عثمان بن عفان بہ' وانظر شرح النووی علی صحیح مسلم جلد **6** صفحہ **66**.

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ، وَمَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى النَّهَارَ كُلَّهُ

سارا دن نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

147 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُوقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ - وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ، وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ حضور ﷺ کی حدیث بہت کم بیان کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے وضو کیا جس طرح اللہ نے حکم دیا اور نماز پڑھی جس طرح پڑھنے کا حق ہے تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

نِسْبَةُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ شَهِدَ بَدْرًا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا نسب (آپ بدر میں شریک ہوئے تھے) علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہے

يُكْنَى اَبَا الْحَسَنِ

148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: بَلَغَنِي بَنُو هَاشِمٍ: اَنَّ اَبَا طَالِبٍ اسْمُهُ: عَبْدُ مَنَافِ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ اسْمُهُ: شَيْبَةُ بْنُ هَاشِمٍ، وَهَاشِمٌ اسْمُهُ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيٍّ، وَقُصَيٌّ اسْمُهُ: زَيْدٌ

149 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: اُمُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيٍّ، وَيُقَالُ: اِنَّهَا اَوَّلُ هَاشِمِيَّةٍ وَلَدَتْ لِهَاشِمِيٍّ، وَقَدْ اَسْلَمَتْ، وَهَاجَرَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، وَمَاتَتْ، وَدَفَنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّهَا فَاطِمَةُ بِنْتُ هَرِمِ بْنِ رَوَاحَةَ بْنِ حُجْرِ بْنِ عَبْدِ مُعْرِضِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

آپ کی کنیت ابوالحسن ہے

حضرت امام عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ حضرت ابوطالب کا نام عبدمناف بن عبدالمطلب ہے اور حضرت عبدالمطلب کا نام شیبہ بن ہاشم ہے اور حضرت ہاشم کا نام عمرو بن عبدمناف بن قصی اور قصی کا نام زید ہے۔

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی ہے۔ کہا جاتا ہے: یہ پہلی ہاشمی عورت تھی جن کے ہاں ہاشمی پیدا ہوا ہے' آپ اسلام لائی تھیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کی طرف ہجرت کی اور مدینہ میں آپ کا وصال ہوا' آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دفن کیا' حضرت فاطمہ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت ہرم بن رواحہ بن حجر بن عبدمعرض بن عامر بن لؤی ہے۔

صِفَةُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

150 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِي اَبِي: يَا عَمْرُو فَانْظُرْ اِلَى اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمْ اَرَهُ خَضَبَ لِحْيَتَهُ، ضَخْمَ الرَّاْسِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' میرے والد نے مجھے کہا: اے عمرو! امیرالمؤمنین کو دیکھو! میں نے آپ کی داڑھی پر خضاب نہیں دیکھا' آپ کا سرانور بڑا تھا۔

151 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْیَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ، وَعَلَیْهِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ

علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے' آپ نے تہبند پہنا ہوا تھا اور چادر لی ہوئی تھی۔

152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ یَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا حَمْدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَیَّاطُ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَیْتُ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَی الْمِنبَرِ اَبْیَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْیَةِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا' آپ کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔

153 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِیلَ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِی اِلَی الْجُمُعَةِ وَاَنَا غُلَامٌ، فَلَمَّا خَرَجَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ فَصَعِدَ الْمِنبَرَ، قَالَ لِی اَبِی: قُمْ اَیْ عَمْرُو فَانْظُرْ اِلَی اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ، قَالَ: فَقُمْتُ، فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ عَلَی الْمِنبَرِ، فَاِذَا هُوَ اَبْیَضُ اللِّحْیَةِ وَالرَّاْسِ، عَلَیْهِ اِزَارٌ وَرِدَاءٌ لَیْسَ عَلَیْهِ قَمِیصٌ قَالَ: فَمَا رَاَیْتُهُ جَلَسَ عَلَی الْمِنبَرِ حَتّٰی نَزَلَ عَنْهُ، قُلْنَا لِاَبِی اِسْحَاقَ: فَهَلْ قَنَتَ؟ قَالَ: لَا

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ جمعہ پڑھنے کے لیے نکلا' میں بچہ تھا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' میرے والد نے مجھے کہا: اے عمرو! اُٹھو! امیر المؤمنین کو دیکھو! میں کھڑا ہوا تو آپ منبر پر تشریف فرما تھے' آپ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے' آپ نے تہبند اور چادر پہنی ہوئی تھی اور چادر اوپر لی ہوئی تھی' آپ نے قمیص نہیں پہنی تھی' میں نے آپ کو منبر سے نیچے اُترنے تک دیکھا تو میں نے ابواسحاق سے عرض کی: کیا آپ نے قنوت پڑھی؟ فرمایا: نہیں!

154 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ وَکِیعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: اَخْبَرَنِی شَرِیكٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، اَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: زَوَّجْتَنِیهِ اُعَیْمِشَ عَظِیمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میری شادی بڑے پیٹ والے سے کی ہے! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے آپ کی شادی ایسے صحابی سے کی ہے جو سب سے پہلے اسلام لائے

لَقَدْ زَوَّجْتُكِهِ وَإِنَّهُ لَأَوَّلُ أَصْحَابِي سِلْمًا، وَأَكْثَرُهُمْ عِلْمًا، وَأَعْظَمُهُمْ حِلْمًا

تھے ان کے پاس علم بھی زیادہ ہے اور بردباری بھی بڑی ہے۔

155 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: قَالَ وَكِيعٌ: كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ أَبْيَضَ اللِّحْيَةِ قَدْ مَلَأَتْ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ زَادَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى رَأْسِهِ زُغَيْبَاتٌ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر دیکھا' آپ کی داڑھی کے بال سفید تھے' دونوں کندھوں کے درمیان گوشت تھا۔ یحییٰ بن سعید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ آپ کے سر کے بال زیادہ تھے۔

156 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: يُقَالُ: كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ آدَمَ رَبْعَةً مُسْمِنًا، ضَخْمَ الْمَنْكِبَيْنِ، طَوِيلَ اللِّحْيَةِ، أَصْلَعَ، عَظِيمَ الْبَطْنِ، غَلِيظَ الْعَيْنَيْنِ، أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ درمیانے قد کے تھے' دونوں کندھوں کے درمیان گوشت تھا' داڑھی بڑی تھی' پیٹ بڑا تھا' آنکھیں موٹی تھیں' سر اور داڑھی کے بال سفید تھے۔

157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا إِسْحَاقَ أَنْتَ أَكْبَرُ مِنَ الشَّعْبِيِّ؟ فَقَالَ لِي: الشَّعْبِيُّ أَكْبَرُ مِنِّي بِسَنَةٍ، أَوْ سَنَتَيْنِ قَالَ: وَرَأَى أَبُو إِسْحَاقَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَكَانَ يَصِفُهُ لَنَا عَظِيمَ الْبَطْنِ أَجْلَحَ قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ أَبُو إِسْحَاقَ أَكْبَرَ مِنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، وَلَمْ يُدْرِكْ أَبُو الْبَخْتَرِيِّ عَلِيًّا وَلَمْ يَرَهُ

حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے ابواسحاق سے پوچھا: آپ شعبی سے بڑے ہیں؟ مجھے شعبی نے کہا: آپ مجھ سے ایک سال یا دو سال بڑے ہیں۔ حضرت ابواسحاق نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' ہم کو بتایا کہ آپ کا پیٹ بڑا تھا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ ابواسحاق بختری سے بڑے تھے' ابوبختری نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں کی اور آپ کو دیکھا بھی نہیں ہے۔

158 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن

حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: ذَكَرْتُ لِابْنِ مَسْعُودٍ قَوْلَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: اَلَمْ تَرَ اِلَى رَأْسِهِ كَالطَّسْتِ، وَاِنَّمَا حَوْلَهُ كَالْحِفَافِ

مسعود کے سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تُو نے آپ کا سر نہیں دیکھا' تھال کی طرح ہے اور آپ کے سر کے بال نہیں تھے' اس کے چاروں طرف بالوں کا گھیرا ہے۔

159 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مُسْمِنًا اَصْلَعَ الشَّعْرِ، كَاَنَّ بِجَانِبِهِ اِهَابُ شَاةٍ

حضرت ابورجاء عطاردی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے سر کے اگلے حصے میں بال نہیں تھے' ایسے محسوس ہوتا تھا آپ کے سر کے اردگرد بکری کی کھال کے بال ہیں (یعنی سخت بال تھے)۔

سِنُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کے وصال کے بیان میں

160 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: اَسْلَمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

حضرت عمرو بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے اُس وقت آپ کی عمر 8 سال تھی۔

161 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، وَغَيْرِهِ، قَالَ: فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ آمَنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ، اَوْ سِتَّ عَشْرَةَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اسلام حضرت علی رضی اللہ عنہ لائے تھے' اس وقت آپ کی عمر 15 یا 16 سال تھی۔

162 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، يَوْمَ سَبْعَةَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ، سَنَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا جمعہ کے دن' 13 رمضان 40 ہجری کو۔

اَرْبَعِينَ

163 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت امام جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ کی عمر اُس وقت 63 سال تھی۔

164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔

165 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَوَانَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَحُمِلَ اِلَى مَنْزِلِهِ، اَتَاهُ الْعُوَّادُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: كُلُّ امْرِءٍ مُلَاقٍ مَا يَفِرُّ مِنْهُ فِي فِرَارِهِ، وَالْاَجَلُ مُسَاقُ النَّفْسِ، وَالْهَرَبُ مِنْ آفَاتِهِ كَمْ اَطْرَدْتُ الْاَيَّامَ اَبْحَثُهَا عَنْ مَكْنُونِ هَذَا الْاَمْرِ وَاَبَى اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ، اِلَّا اِخْفَاءَهُ هَيْهَاتَ عِلْمٌ مَخْزُونٌ، اَمَّا وَصِيَّتِي اِيَّاكُمْ فَاللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، لَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَمُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُضَيِّعُوا سُنَّتَهُ، اَقِيمُوا هَذَيْنِ الْعَمُودَيْنِ، وَخَلَاكُمْ ذَمٌّ مَا لَمْ يُشْرِدُوا، وَاُحْمِلَ كُلُّ امْرِءٍ مَجْهُودَهُ، وَخُفِّفَ عَنِ الْجَهَلَةِ بِرَبٍّ رَحِيمٍ، وَدِينٍ قَوِيمٍ وَاِمَامٍ عَلِيمٍ، كُنَّا فِي رِيَاحِ

عوانہ بن حکم سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جب عبدالرحمٰن بن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مارا اور آپ کو اُٹھا کر اپنے گھر لایا گیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی' نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا پھر فرمایا: ہر آدمی جس چیز سے بھاگنے والا ہے اسی بھاگنے میں اس چیز سے ملنے والا ہے' موت' نفس کو ہانکنے والی ہے' اس کی آفات سے بھاگنا' میں نے دنوں کو کتنا دور کیا' جن کو میں اس کام کے پوشیدہ ہونے میں تلاش کر لیتا ہوں' اللہ نے اس کو چھپانے کو پسند نہ کیا' پوشیدہ علم دور ہو گیا' لیکن میری تمہیں وصیت یہ ہے کہ کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ' محمد ﷺ کی سنت کو کسی حال میں ضائع نہ کرو' ان دونوں ستونوں کو کھڑا رکھو' وہ لوگ تمہاری برائی بیان نہ کریں' جو منتشر نہیں ہیں۔ ہر آدمی صرف اسی چیز کا ذمہ دار ہوگا جو اس نے کوشش کی ہے' ربِ رحیم' دین قویم اور جاننے والے امام سے جو لوگ جاہل ہیں' ان سے تخفیف

وَذَرِيّ اَغْصَانٍ، وَتَحْتَ ظِلِّ غَمَامَةٍ اضْمَحَلَّ مَرْكَزُهَا فَيَحُطُّهَا عَانٍ، جَاوَرَكُمْ تُدْنِي اَيَّامًا تِبَاعًا، ثُمَّ هَوًى فَسَتُعْقَبُونَ مِنْ بَعْدِهِ جُثَّةً خَوَاءً سَاكِنَةً بَعْدَ حَرَكَةٍ كَاظِمَةً، بَعْدَ نُطُوقٍ، اِنَّهُ اَوْعَظُ لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنْ نُطْقِ الْبَلِيغِ، وَدَاعِيكُمْ دَاعِي مُرْصَدٍ لِلتَّلَاقِ غَدًا تَرَوْنَ اَيَّامِي، وَيُكْشَفُ عَنْ سَرَائِرِي لَنْ يُحَابِيَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، اِلَّا اَنْ اَتَزَلَّفَهُ بِتَقْوًى فَيَغْفِرَ عَنْ فَرَطٍ مَوْعُودٍ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ اِلَى يَوْمِ اللِّزَامِ اِنْ اَبْقَ، فَاَنَا وَلِيُّ دَمِي، وَاِنْ اَفْنَ فَالْفَنَاءُ مِيعَادِي، الْعَفْوُ لِي قُرْبَةٌ، وَلَكُمْ حَسَنَةٌ، فَاعْفُوا عَفَا اللّٰهُ عَنَّا وَعَنْكُمْ (اَلَا تُحِبُّونَ اَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (النور: 22) ثُمَّ قَالَ:

(البحر الكامل)

عِشْ مَا بَدَا لَكَ، قَصْرُكَ الْمَوْتُ ... لَا مُرْحَلٌ عَنْهُ، وَلَا فَوْتُ

بَيْنَا غِنَى بَيْتٍ وَبَهْجَتِهِ ... زَالَ الْغِنَى وَتَقَوَّضَ الْبَيْتُ

• يَا لَيْتَ شِعْرِي مَا يُرَادُ بِنَا ... وَلَقَلَّ مَا يُجْدِي لَيْتُ

ہوگی ہم آندھیوں تلی شاخوں اور بادلوں کے سایہ کے نیچے ہیں جس کا مرکز کمزور ہے اور وہ گر جائے گا۔ وہ تمہارے پاس آئے گی تمہیں ایسے دنوں کے قریب کر دے گی جو اتباع والے ہوں گے پھر خواہشات ہیں اس کے بعد تمہارا انجام ہے حرکت جثہ ہے جبکہ اس سے پہلے حرکت بھی ہے بولنا بھی ہے بے شک یہ اُن لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو بلاغت والی زبان سے عبرت حاصل کرنے والے ہیں۔ تمہیں ملاقات کے دن کے لیے بلانے والی ہے جیسے گھات میں بیٹھا آدمی پکارتا ہے۔ میرے دنوں کو تم دیکھو گے میری پوشیدہ چیزوں سے پردہ ہٹایا جائے گا میرا رب مجھے اسی وقت پسند فرمائے گا جب میں تقویٰ لے کر اس کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا پس وہ فرطِ موعود کو بخش دے گا۔ قیامت کے دن تک تم سب لوگوں پر سلام! اگر میں دنیا پر باقی رہا تو اپنے خون کو خود ولی ہوں اور اگر دنیا سے کوچ کر گیا تو اس کا تو پہلے وعدہ کیا گیا ہے معاف کرنا میرے نزدیک عبادت ہے اور تمہارے لیے نیکی ہے پس معاف کرنے کو اپنی عادت بنانا اللہ ہم تم سب کو معاف فرمائے کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ ان کے بدلے اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔ پھر فرمایا: (بحرِ کامل)

''زندہ رہ جب تک تیرے لیے زندگی ہے تیری انتہاء موت ہے نہ موت کو چھوڑ کر تُو کسی راستہ کا مسافر بن سکتا ہے اور نہ موت سے گم ہو سکتا ہے

اب گھر اور رونق کی صورت میں خوشحالی ہے'
مالداری ختم ہو جائے گی اور گھر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جائے گا'
اے کاش! میرے شعر ان سے ہم کیا مراد لیں' کم ہی کبھی میں نے نفع دیا''۔

166 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: كَانَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مُلْجَمٍ لَعَنَهُ اللّٰهُ وَاَصْحَابَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مُلْجَمٍ وَالْبَرْكَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَمْرَو بْنَ بَكْرٍ التَّمِيمِيَّ، اجْتَمَعُوا بِمَكَّةَ فَذَكَرُوا اَمْرَ النَّاسِ، وَعَابُوا عَمَلَ وُلَاتِهِمْ، ثُمَّ ذَكَرُوا اَهْلَ النَّهَرِ فَتَرَحَّمُوا عَلَيْهِمْ، فَقَالُوا: وَاللّٰهِ مَا نَصْنَعُ بِالْبَقَاءِ بَعْدَهُمْ شَيْئًا، اِخْوَانُنَا الَّذِينَ كَانُوا دُعَاةَ النَّاسِ لِعِبَادَةِ رَبِّهِمُ الَّذِينَ كَانُوا لَا يَخَافُونَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، فَلَوْ شَرَيْنَا اَنْفُسَنَا، فَاَتَيْنَا اَئِمَّةَ الضَّلَالَةِ فَالْتَمَسْنَا قَتْلَهُمْ، فَاَرَحْنَا مِنْهُمُ الْبِلَادَ وَثَاَرْنَا بِهِمْ اِخْوَانَنَا، قَالَ ابْنُ مُلْجَمٍ- وَكَانَ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ- : اَنَا اَكْفِيكُمْ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَقَالَ الْبَرْكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: اَنَا اَكْفِيكُمْ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ التَّمِيمِيُّ: اَنَا اَكْفِيكُمْ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، فَتَعَاهَدُوا وَتَوَاثَقُوا بِاللّٰهِ، لَا يَنْكُصُ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَنْ صَاحِبِهِ الَّذِي تَوَجَّهَ اِلَيْهِ حَتَّى يَقْتُلَهُ، اَوْ يَمُوتَ دُونَهُ، فَاَخَذُوا اَسْيَافَهُمْ، فَسَمُّوهَا وَاتَّعَدُوا لِسَبْعَ

حضرت اسماعیل بن راشد فرماتے ہیں: ابن ملجم (قاتلِ علی) پہ اللہ لعنت فرمائے اور اس کے ساتھیوں پر بھی! اس کی بات اس طرح ہے کہ عبدالرحمٰن بن ملجم' برک بن عبداللہ اور عمر بن بکر تمیمی مکہ میں اکٹھے ہوئے' اُنہوں نے لوگوں کے امر کا ذکر کیا اور ان کے حکمرانوں کے عمل کو عیدار بنایا' پھر نہر والوں کا تذکرہ کیا' ان پر انہیں رحم آیا تو کہنے لگے: قسم بخدا! ان کے بعد ہم کوئی چیز باقی رکھ کر کیا کریں گے' ہمارے وہ بھائی جو اپنے رب کی عبادت کی وجہ سے لوگوں کے لیے دعا گو ہیں' وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے' پس ہم اگر اپنی جانوں کو خریدیں' ہم گمراہی کے اماموں کے پاس آئیں' ان کے قتل کی راہ تلاش کریں' ملکوں اور شہروں کو ان سے راحت دلا دیں اور ان سے اپنے بھائیوں کا بدلہ لے لیں۔ ابن ملجم بولا وہ مصری تھا: میں علی بن ابوطالب کو کافی ہوں۔ برک بن عبداللہ نے کہا: میں معاویہ بن ابوسفیان کو بہت ہوں' اور عمرو بن بکر تمیمی نے کہا: میں عمرو بن عاص کے لیے کفایت کرتا ہوں۔ پس اُنہوں نے باہم معاہدہ کیا اور اللہ کے نام پر اس کو پکا

عَشْرَةَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ اَنْ يَثِبَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ عَلَى صَاحِبِهِ الَّذِي تَوَجَّهَ اِلَيْهِ، وَاَقْبَلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ اِلَى الْمِصْرِ الَّذِي فِيهِ صَاحِبُهُ الَّذِي يَطْلُبُ، فَاَمَّا ابْنُ الْمُلْجَمِ الْمُرَادِيُّ، فَاَتَى اَصْحَابَهُ بِالْكُوفَةِ وَكَاتَمَهُمْ اَمْرَهُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يُظْهِرُوا شَيْئًا مِنْ اَمْرِهِ، وَاَنَّهُ لَقِيَ اَصْحَابًا لَهُ مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ وَقَدْ قَتَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، مِنْهُمْ عِدَّةً يَوْمَ النَّهْرِ، فَذَكَرُوا قَتْلَاهُمْ فَتَرَحَّمُوا عَلَيْهِمْ، قَالَ: وَلَقِيَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ امْرَاَةً مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ يُقَالُ لَهَا قَطَامُ بِنْتُ شِحْنَةٍ وَقَدْ قَتَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَاهَا، وَاَخَاهَا يَوْمَ النَّهْرِ، وَكَانَتْ فَائِقَةَ الْجَمَالِ، فَلَمَّا رَآهَا الْتَبَسَتْ بِعَقْلِهِ وَنَسِيَ حَاجَتَهُ الَّتِي جَاءَ لَهَا، فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: لَا اَتَزَوَّجُ حَتَّى تَشْتَفِيَ لِي، قَالَ: وَمَا تَشَائِينَ؟ قَالَتْ: ثَلَاثَةُ آلَافٍ، وَعَبْدٌ، وَقَيْنَةٌ، وَقَتْلُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ مَهْرٌ لَكِ، فَاَمَّا قَتْلُ عَلِيٍّ فَمَا اَرَاكِ ذَكَرْتِيهِ لِي وَاَنْتِ تُرِيدِينَهُ؟ قَالَتْ: بَلَى، فَالْتَمِسْ غُرَّتَهُ فَاِنْ اَصَبْتَهُ شَفَيْتَ نَفْسَكَ وَنَفْسِي، وَنَفَعَكَ الْعَيْشُ مَعِي، وَاِنْ قُتِلْتَ فَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَزِبْرِجِ اَهْلِهَا، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِي اِلَى هَذَا الْمِصْرِ اِلَّا قَتْلُ عَلِيٍّ، قَالَتْ: فَاِذَا اَرَدْتَ ذَلِكَ فَاَخْبِرْنِي حَتَّى اَطْلُبَ لَكَ مَنْ يَشُدُّ ظَهْرَكَ، وَيُسَاعِدُكَ عَلَى اَمْرِكَ، فَبَعَثَتْ اِلَى رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهَا مِنْ تَيْمِ الرَّبَابِ، يُقَالُ لَهُ: وَرْدَانُ، فَكَلَّمَتْهُ، فَاَجَابَهَا، وَاَتَى ابْنُ مُلْجَمٍ رَجُلًا مِنْ

کیا' ان میں سے کوئی آدمی اپنے ساتھی جس کی طرف اس نے منہ کیا ہے' سے پیچھے نہیں ہٹے گا یہاں تک کہ اسے قتل کر ڈالے یا اس کے سامنے خود مر جائے۔ اُنہوں نے اپنی تلواریں سنبھالیں' ان کو زہر میں بجھایا اور دل سے وعدہ کر لیا کہ ہر آدمی نے سترہ رمضان شریف کو اپنے مقرر کردہ آدمی پر حملہ کر دینا ہے اور ان میں سے ہر آدمی اس شہر کی طرف چل پڑا جس میں اس کا مطلوبہ بندہ تھا' لیکن ابن ملجم مرادی اپنے کوفی ساتھیوں کے پاس آیا' لیکن اپنے اس کام کو اُن سے پوشیدہ رکھا' اپنے کام میں سے کسی شی کو اُن پر ظاہر کرنے کو ناپسند کرتے ہوئے۔ وہ تیم الرباب قبیلہ کے اپنے دوستوں سے ملا جبکہ حضرت علی بن ابوطالب نہر کے دن ان میں سے کئی کو قتل کیا تھا' اُنہوں نے اپنے مقتولوں کا ذکر بھی کیا' ان پر رحم کا اظہار بھی کیا۔ راوی کا بیان ہے: وہ اسی دن ہی تیم الرباب قبیلے کی عورت قطام بنت شحنہ سے بھی ملا' جس کے باپ اور بھائی کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نہر کے دن قتل کیا تھا' وہ عورت انتہائی خوبصورت تھی' پس ابن ملجم نے جب اسے دیکھا تو وہ اس کی عقل سے چمٹ گئی۔ وہ جس کام کے لیے آیا تھا وہ کام بھول گیا اور اسے نکاح کی دعوت دے بیٹھا' اُس نے جواب دیا: میں ایک شرط پہ تجھ سے شادی کروں گی کہ تُو میرا دل ٹھنڈا کرے' میرے دشمن کو مار کر۔ اس نے کہا: تیری خواہش کیا ہے؟ اُس نے کہا: تین ہزار درہم' ایک غلام' ایک لونڈی اور قتلِ علی اور

اَشْجَعَ يُقَالُ لَهُ: شَبِيبُ بْنُ نَجْدَةَ، فَقَالَ لَهُ: هَلْ لَكَ فِي شَرَفِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَتْلُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ، لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِدًّا، كَيْفَ تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ؟ قَالَ: اَكْمُنُ لَهُ فِي السَّحَرِ فَاِذَا خَرَجَ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ شَدَدْنَا عَلَيْهِ فَقَتَلْنَاهُ، فَاِنْ نَجَوْنَا شَفَيْنَا اَنْفُسَنَا وَاَدْرَكْنَا ثَارَنَا، وَاِنْ قُتِلْنَا فَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَزِبْرِجِ اَهْلِهَا، قَالَ: وَيْحَكَ لَوْ كَانَ غَيْرَ عَلِيٍّ كَانَ اَهْوَنَ عَلَيَّ، قَدْ عَرَفْتُ بَلَاءَهُ فِي الْإِسْلَامِ، وَسَابِقَتَهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا اَجِدُنِي اَنْشَرِحُ لِقَتْلِهِ، قَالَ: اَمَا تَعْلَمُ اَنَّهُ قَتَلَ اَهْلَ النَّهَرِ الْعُبَّادَ الْمُصَلِّينَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَنَقْتُلُهُ بِمَا قَتَلَ مِنْ اِخْوَانِنَا، فَاَجَابَهُ فَجَاءُوا حَتَّى دَخَلُوا عَلَى قَطَامِ وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ الْاَعْظَمِ مُعْتَكِفَةٌ فِيهِ، فَقَالُوا لَهَا: قَدْ اَجْمَعَ رَاْيُنَا عَلَى قَتْلِ عَلِيٍّ، قَالَتْ: فَاِذَا اَرَدْتُمْ ذَلِكَ فَائْتُونِي، فَجَاءَ، فَقَالَ: هَذِهِ اللَّيْلَةُ الَّتِي وَاعَدْتُ فِيهَا صَاحِبِي اَنْ يَقْتُلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا صَاحِبَهُ، فَدَعَتْ لَهُمْ بِالْحَرِيرِ فَعَصَّبَتْهُمْ، وَاَخَذُوا اَسْيَافَهُمْ وَجَلَسُوا مُقَابِلَ السُّدَّةِ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْهَا عَلِيٌّ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَجَعَلَ يُنَادِي: الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، فَشَدَّ عَلَيْهِ شَبِيبٌ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَوَقَعَ السَّيْفُ بِعِضَادَةِ الْبَابِ - اَوْ بِالطَّاقِ - فَشَدَّ عَلَيْهِ ابْنُ مُلْجَمٍ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ فِي قَرْنِهِ، وَهَرَبَ وَرْدَانُ حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ، وَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي اُمِّهِ، وَهُوَ يَنْزِعُ الْحَرِيرَ

بس۔ اس نے کہا: یہ تیرا مہر ہوا' باقی علی کا قتل تو اس حوالے سے میرا خیال نہیں تھا کہ تُو مجھ سے اس کا ذکر کرے گی اور تُو دل سے اس کو چاہتی ہے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! اس کی شکل تلاش کر! پس اگر تُو اس میں کامیاب ہوا تو اپنے آپ کو اور مجھے مطمئن کرے گا اور میری زندگی سے نفع اُٹھائے گا اور اگر تُو قتل ہوا تو اللہ کے نزدیک دنیا اور دنیا والوں کی زینت سے بہتر ہے۔ ابن ملجم نے کہا: اس شہر میں میرے آنے کی غرض ہی علی کا قتل ہے۔ اس عورت نے کہا: پس اس کام کا اگر تیرا واقعی ارادہ ہے تو مجھے بتا! یہاں تک کہ اس کام پر تیرا معاون و مددگار تلاش کروں' اس تیم الرباب میں سے اپنی قوم کے ایک آدمی وِردان کی طرف پیغام بھیجا۔ عورت نے اس سے بات کی تو وہ مان گیا۔ ابن ملجم اشجع قبیلے کے ایک آدمی کی طرف آیا جس کا نام شبیب بن نجدہ تھا' اُس نے کہا: دنیا و آخرت میں تیرے لیے کیا بزرگی ہے؟ اس نے کہا: تیرا مطلب کیا ہے؟ اس نے کہا: قتلِ علی! اس نے کہا: تیری ماں تجھے روئے! تُو عجیب بات لایا ہے' تو اُن کے قتل پر کیسے قادر ہوگا؟ اس نے کہا: میں سحری کے وقت چھپ جاؤں گا' پس جب وہ صبح کی نماز کے لیے نکلیں گے تو ہم ان پر حملہ کر کے ان کو قتل کر دیں گے' پس اگر ہم نے نجات پائی تو ہم نے اپنے دلوں کو مطمئن کیا اور اپنا بدلہ لے لیا' اگر ہم قتل ہوئے تو اللہ کے ہاں دنیا اور اس کی زینت سے بہتر ہے۔ اس نے کہا: تُو ہلاک ہو! اگر علی کے علاوہ کوئی بھی

وَالسَّيْفَ عَنْ صَدْرِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا السَّيْفُ وَالْحَرِيرُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ، فَذَهَبَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَجَاءَ بِسَيْفِهِ فَضَرَبَهُ، حَتَّى قَتَلَهُ وَخَرَجَ شَبِيبٌ نَحْوَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ إِلَّا أَنَّ رَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ يُقَالُ لَهُ: عُوَيْمِرٌ ضَرَبَ رِجْلَهُ بِالسَّيْفِ فَصَرَعَهُ وَجَثَمَ عَلَيْهِ الْحَضْرَمِيُّ، فَلَمَّا رَأَى النَّاسَ قَدْ أَقْبَلُوا فِي طَلَبِهِ، وَسَيْفُ شَبِيبٍ فِي يَدِهِ خَشِيَ عَلَى نَفْسِهِ فَتَرَكَهُ، فَنَجَا بِنَفْسِهِ وَنَجَا شَبِيبٌ فِي غِمَارِ النَّاسِ، وَخَرَجَ ابْنُ مُلْجَمٍ فَشَدَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ هَمْدَانَ يُكَنَّى: أَبَا أَدْمَا فَضَرَبَ رِجْلَهُ وَصَرَعَهُ، وَتَأَخَّرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَفَعَ فِي ظَهْرِ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ بْنِ أَبِي وَهْبٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْغَدَاةَ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، وَذَكَرُوا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأُصَلِّي تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي ضُرِبَ فِيهَا عَلِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، قَرِيبًا مِنَ السُّدَّةِ فِي رِجَالٍ كَثِيرٍ مِنْ أَهْلِ الْمِصْرِ مَا فِيهِمْ إِلَّا قِيَامٌ وَرُكُوعٌ وَسُجُودٌ وَمَا يَسْأَمُونَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ إِلَى آخِرِهِ، إِذْ خَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَجَعَلَ يُنَادِي: أَيُّهَا النَّاسُ، الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، فَمَا أَدْرِي أَتَكَلَّمَ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَوْ نَظَرْتُ إِلَى بَرِيقِ السُّيُوفِ، وَسَمِعْتُ: الْحُكْمُ لِلَّهِ، لَا لَكَ يَا عَلِيُّ وَلَا لِأَصْحَابِكَ، فَرَأَيْتُ سَيْفًا، ثُمَّ رَأَيْتُ نَاسًا، وَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: لَا يَفُوتَنَّكُمُ الرَّجُلُ، وَشَدَّ عَلَيْهِ النَّاسُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ، فَلَمْ أَبْرَحْ حَتَّى أُخِذَ ابْنُ

ہوتا تو مجھ پر آسان تھا' میں اچھی طرح واقف ہوں کہ اسلام میں ان کی آزمائش نبی کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ رہنا' میں اس کے قتل کے لیے انشراحِ صدر نہیں پاتا ہوں۔ اس نے کہا: کیا تُو یہ نہیں جانتا ہے کہ انہوں نے نہروالوں میں سے کیسے کیسے عابد اور نمازی قتل کیے؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: ان کا قتل بدلہ ہوگا' ہمارے ان بھائیوں کا جن کو اُنہوں نے قتل کیا۔ وہ ما گیا' پس وہ آئے یہاں تک کہ قطامہ کے گھر میں داخل ہوئے جبکہ وہ بڑی مسجد میں اعتکاف میں تھی' اُنہوں نے اس سے کہا: حضرت کے قتل پر ہم سب کی رائے ایک ہوگئی ہے' اس نے کہا: پس جب تم نے ارادہ کرلیا ہے تو میرے پاس آنا' پس ابن ملجم آیا' اُس نے کہا: آج وہ رات ہے جس میں میں نے اپنے ساتھیوں کو وعدہ دیا کہ ہم میں سے ہر ایک اپنے آدمی کو قتل کرے گا۔ اس عورت نے ان کے لیے ریشم منگوایا اور ان کے سینوں پر باندھ دیا' اُنہوں نے اپنی اپنی تلواریں پکڑیں اور اس دیوار کے مقابل بیٹھ گئے جس دروازے سے آپ رضی اللہ عنہ نے نکلنا تھا' پس حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے باہر تشریف لائے' آپ آواز دینے لگے: نماز تیار ہے! نماز کے لیے چلو! پہلے شبیب نے حملہ کیا' اس نے تلوار کا ایک وار کیا تو اس کی تلوار طاق سے جا ٹکرائی' پھر اس کے بعد ابن ملجم نے حملہ کیا اُس نے آپ رضی اللہ عنہ کی کنپٹی پر تلوار ماری' جبکہ وردان بھاگ گیا یہاں تک کہ اپنے گھر جا داخل ہوا' اس

مُلْجَمٍ فَأُدْخِلَ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَخَلْتُ فِيمَنْ دَخَلَ مِنَ النَّاسِ، فَسَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، إِنْ هَلَكْتُ فَاقْتُلُوهُ كَمَا قَتَلَنِي، وَإِنْ بَقِيتُ رَأَيْتُ فِيهِ رَأْيِي، وَلَمَّا أُدْخِلَ ابْنُ مُلْجَمٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، أَلَمْ أُحْسِنْ إِلَيْكَ؟ أَلَمْ أَفْعَلْ بِكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: شَحَذْتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا، فَسَأَلْتُ اللّٰهَ أَنْ يَقْتُلَ بِهِ شَرَّ خَلْقِهِ، قَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا أُرَاكَ إِلَّا مَقْتُولًا بِهِ، وَمَا أُرَاكَ إِلَّا مِنْ شَرِّ خَلْقِ اللّٰهِ، وَكَانَ ابْنُ مُلْجَمٍ مَكْتُوفًا بَيْنَ يَدَيِ الْحَسَنِ، إِذْ نَادَتْهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عَلِيٍّ وَهِيَ تَبْكِي: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، إِنَّهُ لَا بَأْسَ عَلَى أَبِي، وَاللّٰهُ مُخْزِيكَ، قَالَ: فَعَلَامَ تَبْكِينَ؟ وَاللّٰهِ لَقَدِ اشْتَرَيْتُهُ بِأَلْفٍ، وَسَمَّمْتُهُ بِأَلْفٍ، وَلَوْ كَانَتْ هَذِهِ الضَّرْبَةُ لِجَمِيعِ أَهْلِ الْمِصْرِ مَا بَقِيَ مِنْهُمْ أَحَدٌ سَاعَةً، وَهَذَا أَبُوكِ بَاقِيًا حَتَّى الْآنَ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: إِنْ بَقِيتُ رَأَيْتُ فِيهِ رَأْيِي، وَإِنْ هَلَكْتُ مِنْ ضَرْبَتِي هَذِهِ فَاضْرِبْهُ ضَرْبَةً، وَلَا تُمَثِّلْ بِهِ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ وَلَوْ بِالْكَلْبِ الْعَقُورِ وَذَكَرَ أَنَّ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ دَخَلَ عَلَى عَلِيٍّ يَسْأَلُ بِهِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، إِنْ فَقَدْنَاكَ وَلَا نَفْقُدُكَ فَنُبَايِعُ الْحَسَنَ؟ قَالَ: مَا آمُرُكُمْ، وَلَا أَنْهَاكُمْ أَنْتُمْ أَبْصَرُ، فَلَمَّا قُبِضَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعَثَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى ابْنِ مُلْجَمٍ، فَأُدْخِلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ

کی ماں کے بیٹوں میں سے ایک اس کے پاس آیا' وہ اپنے سینے سے ریشم اور تلوار اُتار رہا تھا۔ اُس نے پوچھا: یہ تلوار اور ریشم کیا ہے؟ اس نے ساری خبر دی' وہ اپنے گھر جا کر اپنی تلوار لایا اور اس کا سر قلم کر دیا۔ شبیب کندہ قبیلہ کے دروازوں کی طرف نکلا اور لوگوں نے اس پر حملہ کر دیا مگر حضرموت کے ایک عویمر نامی آدمی نے اس کی ٹانگ پر تلوار مار کر اُسے گرا دیا اور حضرمی نے اسے قابو کر لیا۔ پس جب لوگوں نے یہ صورتِ حال دیکھی تو وہ اس کی تلاش میں چلے۔ شبیب کی تلوار اس کے ہاتھ میں تھی' اسے اپنی جان پر خوف ہوا تو اسے چھوڑ کر اپنی جان بچائی اور لوگوں کی بھیڑ میں شبیب کو بھاگ جانے کا موقع مل گیا۔ ابن ملجم وہاں سے نکلا تو ایک ہمدانی نے اس پر حملہ کیا جس کی کنیت ابوادما تھی' اُس نے اس کی ٹانگ پر تلوار مار کر اسے گرا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے (اُنہوں نے نماز نہیں پڑھائی) آپ رضی اللہ عنہ نے جعدہ بن ہبیرہ بن ابووہب کی پیٹھ پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں آگے کیا' پس اُنہوں نے لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی' اس کے بعد لوگوں نے ابن ملجم پر ہر طرف سے حملہ کر دیا۔ راویوں نے ذکر کیا ہے کہ محمد بن حنیف کا قول ہے: قسم بخدا! میں نے اس رات میں جس میں حضرت علی رضی اللہ عنہ پر وار ہوا' بڑی مسجد میں اس دیوار کے قریب نماز پڑھ رہا تھا' مصر کے بہت سارے لوگوں کے اندر ہی (میں نے دیکھا) ان میں سے کوئی قیام میں ہے' کوئی رکوع میں تو کوئی سجود میں' وہ

لَـهُ ابْنُ مُلْجَمٍ: هَلْ لَكَ فِي خَصْلَةٍ؟ اِنِّي وَاللّٰهِ مَا اَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اِلَّا وَفَّيْتُ بِهِ، اِنِّي كُنْتُ اَعْطَيْتُ اللّٰهَ عَهْدًا اَنْ اَقْتُلَ عَلِيًّا، وَمُعَاوِيَةَ اَوْ اَمُوتَ دُونَهُمَا، فَاِنْ شِئْتَ خَلَّيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، وَلَكَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِنْ لَمْ اُقْتَلْ اَنْ آتِيَكَ حَتّٰى اَضَعَ يَدِي فِي يَدِكَ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا وَاللّٰهِ اَوْ تُعَايِنُ النَّارَ، فَقَدَّمَهُ فَقَتَلَهُ، ثُمَّ اَخَذَهُ النَّاسُ فَاَدْرَجُوهُ فِي بَوَارِي، ثُمَّ اَحْرَقُوهُ بِالنَّارِ، وَقَدْ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اُلْفِيَنَّكُمْ تَخُوضُونَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِينَ، تَقُولُونَ: قُتِلَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ، قُتِلَ خَيْرُ الْمُؤْمِنِينَ، اَلَا لَا يُقْتَلُ بِي اِلَّا قَاتِلِي، وَاَمَّا الْبُرَكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَعَدَ لِمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَخَرَجَ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ بِسَيْفِهِ وَاَدْبَرَ مُعَاوِيَةُ هَارِبًا، فَوَقَعَ السَّيْفُ فِي اِلْيَتِهِ، فَقَالَ: اِنَّ عِنْدِي خَبَرًا اُبَشِّرُكَ بِهِ، فَاِنْ اَخْبَرْتُكَ اَنَافِعِي ذٰلِكَ عِنْدَكَ؟ قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: اِنَّ اَخًا لِي قَتَلَ عَلِيًّا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، قَالَ: فَلَعَلَّهُ لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: بَلٰى، اِنَّ عَلِيًّا يَخْرُجُ لَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ يَحْرُسُهُ، فَاَمَرَ بِهِ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُتِلَ، فَبَعَثَ اِلَى السَّاعِدِيِّ وَكَانَ طَبِيبًا، فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ ضَرْبَتَكَ مَسْمُومَةٌ، فَاخْتَرْ مِنِّي اِحْدَى خَصْلَتَيْنِ: اِمَّا اَنْ اُحْمِيَ حَدِيدَةً فَاَضَعَهَا مَوْضِعَ السَّيْفِ، وَاِمَّا اَسْقِيَكَ شَرْبَةً تَقْطَعُ مِنْكَ الْوَلَدَ، وَتَبْرَاُ مِنْهَا، فَاِنَّ ضَرْبَتَكَ مَسْمُومَةٌ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اَمَّا النَّارُ فَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهَا، وَاَمَّا انْقِطَاعُ الْوَلَدِ فَاِنَّ فِي

ساری رات رات کے پہلے حصہ سے آخری حصہ تک عبادت میں مصروف رہے۔ جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ صبح کی نماز کے لیے تشریف لائے تو آپ نے (اپنی عادت کے مطابق) نداء دینا شروع کی: الصلوٰۃ الصلوٰۃ! میں صحیح طور پر اندازہ نہیں کر پا رہا ہوں کہ کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات کہے (اور میں نے سنے) یا میں نے تلواروں کی چمک کو دیکھا اور اُدھر میں نے کانوں سے سنا: حکم اللہ کے لیے ہے' تیرے لیے نہیں ہے' اے علی! آپ فرمانے لگے: آدمی تم سے جانے نہ پائے' لوگوں نے ہر طرف سے اس پر حملہ کر دیا' یہی صورتِ حال رہی یہاں تک کہ ابن ملجم گرفتار ہوا' اسے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں لایا گیا' میں بھی وہاں جانے والے لوگوں میں گھس گیا' میں نے حضرت علی کو فرماتے ہوئے سنا: جان کے بدلے جان ہے! اگر میں شہید ہو جاؤں تو اسے اسی طریقے سے قتل کرنا' جس طریقے سے اس نے مجھے شہید کیا اور اگر میں زندہ باقی رہا تو میں اپنی رائے قائم کروں گا۔ پس جب ابن ملجم کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! کیا میں نے تجھ سے اچھا سلوک نہیں کیا؟ کیا میں نے تیرا وہ کام نہ کیا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! آپ کی ساری باتیں درست ہیں۔ آپ نے فرمایا: تو پھر تجھے کس چیز نے اس کام کی حرص دلائی؟ اُس نے کہا: میں نے چالیس دن اپنی تلوار کو زہر میں بجھایا اور اللہ سے سوال کیا کہ میں اس

يَزِيدَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ، وَوَلَدِهِمَا مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنَيَّ، فَسَقَاهُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الشَّرْبَةَ، فَبَرَأَ فَلَمْ يُولَدْ بَعْدُ لَهُ، فَأَمَرَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ ذٰلِكَ بِالْمَقْصُورَاتِ، وَقِيَامِ الشُّرَطِ عَلَى رَأْسِهِ، وَقَالَ عَلِيٌّ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ: أَيْ بَنِيَّ أُوصِيكُمَا بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ عِنْدَ مَحِلِّهَا، وَحُسْنِ الْوُضُوءِ، فَإِنَّهُ لَا يُقْبَلُ صَلَاةٌ إِلَّا بِطُهُورٍ، وَأُوصِيكُمْ بِغَفْرِ الذَّنْبِ، وَكَظْمِ الْغَيْظِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ، وَالْحِلْمِ عَنِ الْجَهْلِ، وَالتَّفَقُّهِ فِي الدِّينِ، وَالتَّثَبُّتِ فِي الْأَمْرِ، وَتَعَاهُدِ الْقُرْآنِ، وَحُسْنِ الْجِوَارِ، وَالْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ، وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاجْتِنَابِ الْفَوَاحِشِ، قَالَ: ثُمَّ نَظَرَ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَقَالَ: هَلْ حَفِظْتَ مَا أَوْصَيْتُ بِهِ أَخَوَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنِّي أُوصِيكَ بِمِثْلِهِ، وَأُوصِيكَ بِتَوْقِيرِ أَخَوَيْكَ لِعِظَمِ حَقِّهِمَا عَلَيْكَ، وَتَزْيِينِ أَمْرِهِمَا، وَلَا تَقْطَعْ أَمْرًا دُونَهُمَا، ثُمَّ قَالَ لَهُمَا: أُوصِيكُمَا بِهِ، فَإِنَّهُ شَقِيقُكُمَا، وَابْنُ أَبِيكُمَا، وَقَدْ عَلِمْتُمَا أَنَّ أَبَاكُمَا كَانَ يُحِبُّهُ، ثُمَّ أَوْصَى فَكَانَتْ وَصِيَّتُهُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، هٰذَا مَا أَوْصَى بِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَوْصَى أَنَّهُ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ، ثُمَّ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ

کے ساتھ اس کی مخلوق میں سے سب سے بُرے آدمی کو قتل کروں گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: میں تجھے اس کے ساتھ مقتول خیال کرتا ہوں اور میرا خیال ہے کہ تُو ہی اللہ کی مخلوق میں سے سب سے بُرا ہے۔ ابن ملجم کا کندھا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے سامنے تھا جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا نے اُسے آواز دی اس حال میں کہ آپ رو رہی تھیں: اے اللہ کے دشمن! میرے باپ پر تو کوئی حرج نہیں (وہ تو شہید ہوئے) لیکن اللہ تجھے ضرور رسوا فرمائے گا۔ اُس نے کہا: تُو کس چیز پر روتی ہے؟ قسم ہے! میں نے اس تلوار کو ہزار کے بدلے خریدا' ہزار زہر لگانے پہ خرچ کیا' اگر اس کی یہ ضرب تمام مصریوں کے لیے ہوتی تو ان میں سے ایک بھی باقی نہ رہتا' یہ تیرا باپ ہے جو ابھی باقی ہے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو میں اس میں اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا اور میں اس ایک ضرب سے دنیا سے چلا گیا تو اسے ایک ہی وار سے مارنا' اس کا مثلہ نہ کرنا کیونکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ مثلہ سے منع فرماتے تھے' اگرچہ باؤلے کتے کا ہی کیوں نہ ہو۔ اور ذکر ہے کہ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہٗ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر پوچھنے لگے' کہا: اے امیر المؤمنین! اگر آپ ہم سے جدا ہو جائیں' اللہ کرے جدا نہ ہوں! تو ہم حضرت امام حسن کی بیعت کر

الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ أُوصِيكُمَا يَا حَسَنُ، وَيَا حُسَيْنُ، وَجَمِيعَ أَهْلِي وَوَلَدِي، وَمَنْ بَلَغَهُ كِتَابِي بِتَقْوَى اللّٰهِ رَبِّكُمْ، وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ، وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا، وَلَا تَفَرَّقُوا، فَإِنِّي سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ صَلَاحَ ذَاتِ الْبَيْنِ أَعْظَمُ مِنْ عَامَّةِ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَانْظُرُوا إِلَى ذَوِي أَرْحَامِكُمْ فَصِلُوهُمْ يُهَوِّنُ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الْحِسَابَ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْأَيْتَامِ لَا يَضِيعُنَّ بِحَضْرَتِكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا عَمُودُ دِينِكُمْ ،وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الزَّكَاةِ فَإِنَّهَا تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ فَأَشْرِكُوهُمْ فِي مَعَايِشِكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْقُرْآنِ فَلَا يَسْبِقَنَّكُمْ بِالْعَمَلِ بِهِ غَيْرُكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي بَيْتِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَخْلُوَنَّ مَا بَقِيتُمْ، فَإِنَّهُ إِنْ تُرِكَ لَمْ تَنَاظَرُوا، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي أَهْلِ ذِمَّةِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا يُظْلَمُنَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي جِيرَانِكُمْ فَإِنَّهُمْ وَصِيَّةُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِهِمْ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُمْ وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي أَصْحَابِ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّهُ وَصِيٌّ بِهِمْ، وَاللّٰهَ اللّٰهَ فِي الضَّعِيفَيْنِ: نِسَائِكُمْ، وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ، فَإِنَّ آخِرَ مَا تَكَلَّمَ بِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قَالَ:

لیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: نہ میں تمہیں حکم دیتا ہوں نہ منع کرتا ہوں' تم زیادہ بصیرت والے ہو۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال باکمال ہوا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کی طرف آدمی بھیجا' اسے لایا گیا تو آپ سے ابن ملجم نے کہا: کیا تیری کوئی عادت ہے؟ بے شک میں زندگی میں جو بھی اللہ سے وعدہ کیا اسے پورا کیا' میں نے اللہ سے وعدہ کیا کہ علی کو شہید کر کے رہوں گا اور معاویہ کو بھی نہ چھوڑوں گا' یا ان دونوں کے مقابلے میں مر جاؤں گا' پس اگر آپ چاہیں تو میرے اور ان کے درمیان سے ہٹ جائیں' آپ کو اختیار ہے مجھ پر اگر میں قتل نہ ہوا تو آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دے دوں گا۔ تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: نہیں! قسم بخدا! تُو ضرور آگ دیکھے گا۔ آپ نے آگے بڑھ کر ایک ہی وار سے اسے قتل کر دیا' پھر لوگوں نے اسے پکڑ کر بنجر زمین میں ڈالا' پھر اسے آگ سے جلا دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا تھا: اے بنی عبدالمطلب! مسلمانوں کے خون میں گھستا ہوا تمہیں نہ پاؤں' تم کہتے پھرو! امیر المؤمنین ہو گئے! امیر المؤمنین شہید ہو گئے! خبردار! میرے بدلے میں صرف میرا قاتل ہی قتل کیا جائے گا۔ باقی رہا معاملہ برک بن عبداللہ کا تو وہ حضرت امیر معاویہ کی تاڑ میں جا بیٹھا' پس آپ صبح کی نماز کے لیے اپنے گھر سے باہر نکلے تو اس نے تلوار کے ساتھ حملہ کیا' حضرت امیر معاویہ تیزی سے

اُوصِيكُمْ بِالضَّعِيفَيْنِ: النِّسَاء ُ، وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ، لَا تَخَافُنَّ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، يَكْفِكُمْ مَنْ اَرَادَكُمْ وَبَغَى عَلَيْكُمْ، وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا كَمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ، وَلَا تَتْرُكُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَيَوَلِّيَ اَمْرَكُمْ شِرَارَكُمْ، ثُمَّ تَدْعُونَ فَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ، عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاصُلِ، وَالتَّبَاذُلِ، وَاِيَّاكُمْ وَالتَّقَاطُعَ، وَالتَّدَابُرَ، وَالتَّفَرُّقَ، وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى، وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ، وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ، حَفِظَكُمُ اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ، وَحَفِظَ فِيكُمْ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ وَاَقْرَاُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ لَمْ يَنْطِقْ اِلَّا بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَتَّى قُبِضَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ وَغَسَّلَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، وَكُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَكَبَّرَ عَلَيْهِ الْحَسَنُ تِسْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَوَلِيَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَمَلَهُ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، وَكَانَ ابْنُ مُلْجَمٍ قَبْلَ اَنْ يَضْرِبَ عَلِيًّا قَاعِدًا فِي بَنِي بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، اِذْ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةِ اَبْجَرَ بْنِ جَابِرٍ الْعِجْلِيِّ اَبِي حَجَّارٍ، وَكَانَ نَصْرَانِيًّا وَالنَّصَارَى حَوْلَهُ، وَاُنَاسٌ مَعَ حَجَّارٍ بِمَنْزِلَتِهِ فِيهِمْ، يَمْشُونَ فِي جَانِبٍ، اَمَامَهُمْ شَقِيقُ بْنُ ثَوْرٍ السُّلَمِيُّ، فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ: مَا هَؤُلَاءِ؟ فَاُخْبِرَ، ثُمَّ اَنْشَاَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

لَئِنْ كَانَ حَجَّارُ بْنُ اَبْجَرَ مُسْلِمًا ... لَقَدْ

پیچھے ہٹ گئے' تلوار ان کی پچھلی طرف لگی تو اُس نے کہا: بے شک میرے پاس خوشخبری ہے' آپ کو سناؤں! پس اگر میں تجھے وہ خبر دوں تو کیا تیرے پاس کوئی فائدہ پا سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ اُس نے کہا: بے شک میرے ایک بھائی بندہ نے آج رات حضرت علی کو شہید کر دیا ہے' آپ نے فرمایا: ممکن ہے وہ اس پر قادر نہ ہوا ہو؟ اُس نے کہا: کیوں نہیں! حضرت علی اس حال میں نکلتے ہیں کہ ان کے ساتھ محافظ نہیں ہوتے جو ان کی حفاظت کریں۔ پس حضرت امیر معاویہ نے حکم دیا تو اسے قتل کر دیا گیا' پس آپ نے ساعدی طبیب کی طرف آدمی بھیجا' پس اُس نے آپ کو دیکھ کر کہا: اگر تو آپ پر زہر والا وار ہوا ہے تو میری طرف سے دو کاموں میں سے ایک کرنا پڑے گا' یا تو میں لوہے کی سلاخ کو گرم کرتا ہوں اور اسے تلوار لگنے کی جگہ رکھوں گا' یا پھر میں آپ کو ایک ایسا شربت پلاؤں گا جس کو پینے کے بعد آپ کی اولاد ہونے کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا' لیکن آپ کی یہ تکلیف ختم ہو جائے گی کیونکہ آپ کا وار زہر والا ہے۔ تو حضرت امیر معاویہ نے اس سے کہا: آگ تو مجھ سے برداشت نہ ہوگی' باقی رہی بات اولاد منقطع ہونے کی تو (یار! سچ پوچھتا ہے تو) میرے بیٹے یزید' عبداللہ اور ان دونوں کی اولاد میں میری آنکھوں کی ٹھنڈک نہیں ہے۔ پس طبیب نے اسی رات آپ کو شربت پلا دیا' پس آپ ٹھیک ہو گئے لیکن اس کے بعد آپ کی اولاد نہیں ہوئی' اس کے بعد حضرت امیر معاویہ

بُوعِدَتْ مِنْهُ جِنَازَةُ اَبْجَرِ
وَاِنْ كَانَ حَجَّارُ بْنُ اَبْجَرَ كَافِرًا... فَمَا مِثْلُ هَذَا مِنْ كُفُورٍ بِمُنْكَرِ
اَتَرْضَوْنَ هَذَا اِنَّ قِسًّا وَمُسْلِمًا... جَمِيعًا لَدَى نَعْشٍ فَيَا قُبْحَ مَنْظَرِ
وَقَالَ ابْنُ اَبِی عَیَّاشٍ الْمُرَادِیُّ:
(البحر الطویل)
وَلَمْ اَرَ مَهْرًا سَاقَهُ ذُو سَمَاحَةٍ... كَمَهْرِ قَطَامِ بَيِّنًا غَيْرَ مُعْجَمِ
ثَلَاثَةُ آلَافٍ، وَعَبْدٌ، وَقَيْنَةٌ... وَضَرْبُ عَلِيٍّ بِالْحُسَامِ الْمُصَمَّمِ
وَلَا مَهْرَ اَغْلَى مِنْ عَلِيٍّ وَاِنْ غَلَا... وَلَا قَتْلَ اِلَّا دُونَ قَتْلِ ابْنِ مُلْجَمِ
وَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّوَلِیُّ:
(البحر الوافر)
اَلَا اَبْلِغْ مُعَاوِيَةَ بْنَ حَرْبٍ... وَلَا قَرَّتْ عُيُونُ الشَّامِتِينَا
اَفِی الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَجَعْتُمُونَا... بِخَيْرِ النَّاسِ طُرًّا اَجْمَعِينَا
قَتَلْتُمْ خَيْرَ مَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا... وَخَيَّسَهَا وَمَنْ رَكِبَ السَّفِينَا
وَمَنْ لَبِسَ النِّعَالَ وَمَنْ حَذَاهَا... وَمَنْ قَرَاَ الْمَثَانِیَ وَالْمِئِينَا
لَقَدْ عَلِمَتْ قُرَيْشٌ حَيْثُ كَانَتْ... بِاَنَّكَ

نے محلات میں رہنے والیوں پر اور اپنے سر پر محافظ کھڑے کیے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو فرمایا: اے میرے بیٹو! میں تمہیں اللہ سے ڈرنے اپنے وقت پر نماز قائم کرنے درست جگہ زکوٰۃ دینے اور اچھا وضو کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں گناہ معاف کرنے غصہ پی جانے صلہ رحمی جہالت کے رویے کو برداشت کرنے دین میں سمجھ بوجھ حاصل کرنے ہر معاملے میں ثابت قدم رہنے قرآن کا دَور کرنے پڑوسیوں سے نیک سلوک کرنے نیکی کا حکم دینے بُرائی سے منع کرنے اور فحش کاموں کو چھوڑ دینے کی وصیت کرتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پھر آپ نے محمد بن حنفیہ کی طرف دیکھ کر فرمایا: کیا تم نے وہ وصیتیں یاد کر لیں جو میں نے تیرے دونوں بھائی کو کی ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: میں تجھے بھی انہیں کی مثل وصیت کرتا ہوں اور میں تجھے اپنے دونوں بھائیوں کی عزت کرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ ان دونوں کا حق بڑا ہے ان دونوں کے مقابلے میں کوئی حکم لاگو نہ کرنا۔ پھر ان دونوں سے فرمایا: میں تم دونوں کو اس کے حوالے سے وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمہارا سگا بھائی اور تمہارے باپ کا بیٹا ہے اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ تمہارے باپ کو اس سے محبت ہے پھر آپ نے وصیتیں فرمائیں اور آپ کی وصیت ہے: اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے!

خَيْرُهَا حَسَبًا وَدِينًا

وَاَمَّا عَمْرُو بْنُ اَبِي بَكْرٍ فَقَعَدَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ الَّتِي ضُرِبَ فِيهَا مُعَاوِيَةُ، فَلَمْ يَخْرُجْ وَكَانَ اشْتَكَى بَطْنَهُ، فَاَمَرَ خَارِجَةَ بْنَ اَبِي حَبِيبٍ، وَكَانَ صَاحِبَ شُرْطَتِهِ، وَكَانَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَخَرَجَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَشَدَّ عَلَيْهِ وَهُوَ يَرَى اَنَّهُ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ فَضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلَهُ، فَاُخِذَ وَاُدْخِلَ عَلَى عَمْرٍو، فَلَمَّا رَآهُمْ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ بِالْاِمْرَةِ قَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، قَالَ: فَمَنْ قَتَلْتُ؟ قَالُوا: خَارِجَةَ، قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ يَا فَاسِقُ مَا صَمَّدْتُ غَيْرَكَ، قَالَ عَمْرٌو: اَرَدْتَنِي، وَاللّٰهُ اَرَادَ خَارِجَةَ، فَقَدَّمَهُ فَقَتَلَهُ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَتَبَ اِلَيْهِ:

(البحر الطويل)

وَقَتْلَكَ وَاَسْبَابُ الْاُمُورِ كَثِيرَةٌ ... مَنِيَّةُ شَيْخٍ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ

فَيَا عَمْرُو مَهْلًا اِنَّمَا اَنْتَ عَمُّهُ ... وَصَاحِبُهُ دُونَ الرِّجَالِ الْاَقَارِبِ

نَجَوْتَ وَقَدْ بَلَّ الْمُرَادِيُّ سَيْفَهُ ... مِنَ ابْنِ اَبِي شَيْخِ الْاَبَاطِحِ طَالِبِ

وَيَضْرِبُنِي بِالسَّيْفِ آخَرُ مِثْلُهُ ... فَكَانَتْ عَلَيْهِ تِلْكَ ضَرْبَةَ لَازِبِ

وَاَنْتَ تُنَاغِي كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ... بِمِصْرِكَ بِيضًا كَالظِّبَاءِ الشَّوَارِبِ

یہ حضرت علی کا وصیت نامہ ہے: آپ نے وصیت فرمائی کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں' اللہ نے آپ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا تا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک اسے ناپسند کریں' پھر بے شک میری نماز اور دوسری عبادتیں حج وقربانی وغیرہ اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ سارے جہانوں کے پالنے والے کے لیے ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی توحید کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں' اے حسن و حسین! میں تم دونوں کو وصیت کرتا ہوں بلکہ تمام گھر والوں اور اپنی تمام اولاد کو اور جس تک یہ خط پہنچے کہ تقویٰ اختیار کرو اور تم ضرور مسلمان ہی مرنا اور سب مل کر اللہ کی رسّی یعنی قرآن مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں پھٹ نہ جاؤ کیونکہ میں نے ابوالقاسم ﷺ سے سنا: کثرتِ نماز اور روزہ سے اپنی ذات کی اصلاح بڑا کام ہے' اپنے قریبی رشتہ داروں کا خیال رکھو' ان سے صلہ رحمی کرو' اللہ تمہارا حساب آسان کر دے گا' یتیموں کے معاملے میں اللہ سے ڈرو' تمہارے سامنے وہ ذلیل نہ ہوں' اللہ سے ڈر کر نماز ادا کرنا کیونکہ یہ تمہارے دین کا ستون ہے' اللہ کا خوف کرنا' زکوٰۃ دینا کیونکہ یہ رب غصے کو ٹھنڈا کرتی ہے' فقراء اور مساکین کے حوالے سے اللہ سے ڈرو' ان کو اپنی معاش میں شریک کرو' اللہ سے ڈرو' قرآن پڑھو' اس پر عمل کرنے میں دوسرے تم سے

وَكَانَ الَّذِي ذَهَبَ بِنَعْيِهِ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ الزُّهْرِيُّ، وَقَدْ كَانَ الْحَسَنُ بَعَثَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَلَى تَقْدِمَتِهِ فِي اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا، وَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ حَتَّى نَزَلَ اِيلِيَاءَ فِي ذَلِكَ الْعَامِ، وَخَرَجَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَتَّى نَزَلَ فِي الْقُصُورِ الْبِيضِ فِي الْمَدَائِنِ، وَخَرَجَ مُعَاوِيَةُ حَتَّى نَزَلَ مَسْكَنًا وَكَانَ عَلَى الْمَدَائِنِ عَمُّ الْمُخْتَارِ لِابْنِ اَبِي عُبَيْدٍ، وَكَانَ يُقَالُ لَهُ: سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُ الْمُخْتَارُ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ: هَلْ لَكَ فِي الْغِنَى وَالشَّرَفِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: تُوثِقُ الْحَسَنَ وَتَسْتَأْمِنُ بِهِ اِلَى مُعَاوِيَةَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: عَلَيْكَ لَعْنَةُ اللّٰهِ، اَاَثِبُ عَلَى ابْنِ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُوثِقُهُ؟ بِئْسَ الرَّجُلُ اَنْتَ، فَلَمَّا رَاَى الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَفَرُّقَ النَّاسِ عَنْهُ بَعَثَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَطْلُبُ الصُّلْحَ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَمُرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَقَدِمَا عَلَى الْحَسَنِ بِالْمَدَائِنِ، فَاَعْطَيَاهُ مَا اَرَادَ وَصَالَحَاهُ، ثُمَّ قَامَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ، وَقَالَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ، اِنَّهُ مِمَّا يُسَخِّءُ بِنَفْسِي عَنْكُمْ ثَلَاثٌ: قَتْلُكُمْ اَبِي، وَطَعْنُكُمْ اِيَّايَ، وَانْتِهَابُكُمْ مَتَاعِي، وَدَخَلَ فِي طَاعَةِ مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ، وَدَخَلَ الْكُوفَةَ فَبَايَعَهُ النَّاسُ

آگے نہ نکل جائیں' جہاد کرنا' اللہ کی راہ میں اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے' اللہ اللہ! تمہارے رب سے گھر کے بارے میں وصیت کرتا ہوں' جب تک تم زندہ ہو اسے خالی نہ چھوڑنا کیونکہ اسے چھوڑا گیا تو تم ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھ سکو گے' تمہارے نبی نے جن کو ذمی کا درجہ دیا ہے' ان کے حق میں بھی اللہ سے ڈرتے رہنا' تمہارے سامنے ان پر ظلم نہ ہونے پائے' اپنے پڑوسیوں کے حق میں اللہ کے حکموں پر عمل کرتے رہنا کیونکہ ان کے حوالے سے تمہارے نبی کی وصیت ہے۔ فرمایا: ان کے حوالے سے حضرت جبریل مجھے مسلسل وصیت کرتے رہے (جب بھی آتے تھے) یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اللہ انہیں وراثت میں حصہ دار بنا دے گا۔ اپنے نبی کے صحابہ کے بارے میں اللہ کا خوف کرو کیونکہ یہ بھی تمہارے نبی کا حکم ہے' دو کمزور ضعیفوں کے حوالے سے اللہ سے ڈرو: (۱) تمہاری بیویاں (۲) تمہاری ملکیت میں غلام اور لونڈیاں' نماز نماز! اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہ کھاؤ' (اگر تم نے ایسا کیا اور) جس نے تمہیں نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا اور تمہارے خلاف بغاوت کی تو اللہ اسے تمہاری طرف سے کافی ہوگا' لوگوں سے اچھی بات کرو جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے' لوگوں کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنے کا کام کرنا نہ چھوڑو' ورنہ تمہارے برے لوگوں کو تمہارا حکمران بنا دے گا' پھر تم پکارو گے لیکن تمہاری پکار نہیں سنی جائے گی'

باہم صلہ رحمی اور وقت آنے پر ایک دوسرے پر خرچ کرنے کا عمل نہ چھوڑو' ہاں! باہم قطع تعلقی اور خرچ کرنے سے پیچھے ٹھہرنے سے بچو' گروہ بندی سے پرہیز کرو' نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو' گناہ اور دشمنی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو' اللہ سے ڈرو کیونکہ وہ سخت سزا دینے والا ہے' گھر والوں کے حوالے سے اللہ تمہاری حفاظت فرمائے اور اس نے تمہارے اندر تمہارے نبی کی حفاظت فرمائی۔ میں تم سب کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں اور تم سب پر سلام کہتا ہوں' پھر آپ کی زبان پر لا الٰہ الا اللہ کا ورد جاری ہوا یہاں تک کہ جان' جانِ آفریں کے حوالے کر دی۔ رمضان المبارک کا مہینہ تھا' چالیس ہجری تھی' حضرات امام حسن و حسین اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم نے آپ کو غسل دیا' تین کپڑوں میں آپ کو کفن دیا گیا جن میں سلی ہوئی قمیص نہیں تھی' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے سات تکبیریں پڑھیں' چھ ماہ تک حضرت امام حسن امیر المؤمنین رہے۔ ابن ملجم' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے سے پہلے ایک دن بنی بکر بن وائل قبیلہ میں بیٹھا ہوا تھا' اسی دوران اسکے پاس سے ابوحجاز ابجر بن جابر عجلی کا جنازہ گزرا' جبکہ وہ نصرانی تھا' عیسائی اس کے گرداگرد تھے' لوگوں میں اس کی قدر و منزلت کی وجہ سے حجاز کے ساتھ دیگر ایک طرف چل رہے تھے' شقیق بن ثور سلمی ان سب کے سامنے تھا' پس ابن ملجم نے انہیں دیکھا تو کہا: یہ کون ہیں؟ بس اسے بتایا گیا' پھر اس نے

کہنا شروع کیا: (بحر لمبی ہے:) شعر:

''اگر حجاز بن ابجر مسلمان ہوتا تو ابجر کا جنازہ اس سے دور کر دیا جاتا'

اور اگر حجار بن ابجر کافر ہوتا تو بُرائی سے انکار کی صورت' اس طرح نہ ہوتی'

کیا تم اس بات پر خوش ہو کہ عیسائیوں کا راہنما اور مسلمان اکٹھے میت کے پاس موجود ہوں' پس یہ کتنا بُرا منظر ہے''۔

اور ابن عیاش مرادی نے کہا: (لمبی بحر:)

''اور نہیں دیکھا کوئی مہر جس کو درگزر کرنے والے نے چلایا ہو' قطام کا مہر ہے جو بیان کر دیا گیا ہو اور اُس میں ابہام نہ ہو'

یعنی تین ہزار روپے' ایک غلام' ایک باندی اور کاٹ دار تلوار سے حضرت علی کا قتل'

کوئی مہر علی سے زیادہ مہنگا نہیں ہو سکتا خواہ کتنا ہی مہنگا کیوں نہ ہو اور کوئی قتل' ابن ملجم کے قتل سے کم درجہ نہیں ہے''۔

حضرت ابوالاسود دؤلی نے کہا: (بحر وافر:)

''خبردار! حضرت امیر معاویہ کو بات پہنچا دو اور ہماری تکلیف پر خوش ہونے والوں کی آنکھیں ٹھنڈی نہ ہوں'

عزت و حرمت والے مہینے میں کیا تم نے ہمیں تکلیف پہنچائی اور ایسی ہستی کے سبب جو تمام لوگوں سے بلند تھے'

تم نے ان لوگوں میں سے بہترین کو شہید کیا'
جنہوں نے اچھی سواریوں پر سواری کی اور کشتیوں پر
سوار ہوئے'

جن لوگوں نے نعلین پہنے' جن لوگوں نے جوتے
بنائے اور جن لوگوں نے قرآن کی مثانی اور سورتیں
تلاوت کیں (ان سب سے بہتر)'

قریش نے اچھی طرح جان لیا جہاں وہ ہیں کہ
آپ (اے علی!) حسب (شرافت) اور دین میں ان
سب سے افضل ہیں''۔

باقی رہا معاملہ عمرو بن ابوبکر کا تو وہ اسی رات جس میں حضرت امیر معاویہ کو ضرب لگی' حضرت عمرو بن عاص کی گھات میں بیٹھا لیکن ان کے پیٹ میں تکلیف تھی' اُنہوں نے حضرت خارجہ بن ابوحبیب کو حکم دیا جو ان کی پولیس کے انچارج تھے' ان کا تعلق بنوعامر بن لؤی قبیلہ سے تھا' پس وہ لوگوں کو نماز پڑھانے نکلے تو اس نے اُن پر حملہ کیا' اس کا خیال تھا کہ یہ عمرو بن عاص ہیں' اس نے تلوار کا وار کر کے ان کا کام تمام کر دیا (وہ شہید ہو گئے)۔ پس لوگ اسے پکڑ کر حضرت عمرو کے پاس لائے' پس جب اس نے دیکھا کہ لوگ اسے امیر امیر کہہ کر سلام کر رہے ہیں تو اس نے پوچھا: یہ شخص کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: حضرت عمرو بن عاص! اس نے کہا: تو میں نے کس آدمی کو قتل کیا؟ اُنہوں نے کہا: حضرت خارجہ کو! وہ بولا: قسم بخدا! اے فاسق! میرے دل میں تو تیرے علاوہ کسی کے لیے کینہ نہ تھا۔ حضرت

عمرو بن عاص نے فرمایا: تُو نے میرا ارادہ کیا اور اللہ نے حضرت خارجہ کا ارادہ فرمایا (اللہ کا ارادہ سبقت لے گیا) پس آپ نے آگے بڑھ کر اسے قتل کر دیا۔ پس یہ خبر حضرت معاویہ کو پہنچی تو آپ نے لکھا: (لمبی بحر:)

''لؤی بن غالب کے شیخ کی موت نے تجھے بچا لیا حالانکہ کاموں کے اسباب بہت زیادہ ہوتے ہیں'

پس اے عمرو! ٹھہرو! تم اس کے چچا ہو اور اس کے دیگر رشتہ داروں کے مقابلے میں اس کے ساتھی ہو'

آپ نے نجات پائی جبکہ مرادی نے اپنی تلوار کو ایک آدمی کے خون سے تر کیا' جو کہ ابوشیخ الاباطح کے بیٹے طالب ہیں'

اور (اِدھر) اسی جیسا ایک دوسرا آدمی میرے اوپر بھی وار کرتا ہے' پس اس پر یہ وار' اُچک جانے والی ضرب کی طرح ہے'

اور تُو ہر روز و شب اپنے شہر میں پینے والے ہرنوں کی مانند سفید لوگوں سے راز کی باتیں کرتا ہے''۔

اور وہ آدمی جوان کی موت کی خبر لے کر گیا' اس کا نام سفیان بن عبد شمس بن ابووقاص تھا جبکہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اس کی پیشی کے لیے بارہ ہزار کے لشکر میں قیس بن سعد بن عبادہ کو بھیجا' حضرت امیر معاویہ شام سے نکل کر اسی سال ایلیاء آ گئے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نکلے یہاں تک کہ آپ نے مدائن کے شہر میں قصورِ ابیض میں نزولِ اجلال فرمایا' حضرت امیر معاویہ وہاں سے نکل کر اپنی رہائش گاہ پر

آئے اس وقت مدائن پر ابوعبید کا بیٹا مختار کا چچا مقرر تھا' اسے سعد بن مسعود کہا جاتا تھا' پس مختار نے اس سے کہا حالانکہ ان دنوں ابھی بچہ تھا: کیا تجھے کسی مالداری اور مرتبے کی ضرورت نہیں ہے؟ اُس نے کہا: اس کا کیا مطلب ہے؟ مختار نے کہا: حضرت امام حسن کو قید کر کے حضرت امیر معاویہ کی خدمت میں پیش کرو۔ سعد نے اسے جواب دیا: تیرے اوپر اللہ کی لعنت ہو! (تیرا کیا مطلب ہے؟) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے پر حملہ کر کے اسے بیڑیوں میں جکڑ دوں؟ کتنا بُرا آدمی ہے تُو۔ پس جب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اُمت محمدیہ میں انتشار بڑھ رہا ہے تو حضرت امیر معاویہ کی طرف آدمی بھیج کر صلح کا مطالبہ کیا۔ حضرت امیر معاویہ نے عبداللہ بن عامر اور عبداللہ بن سمرہ بن حبیب بن شمس کو حضرت امام کی خدمت میں بھیجا' آپ مدائن میں تھے' وہ دونوں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے' حضرت امام کی خدمت میں وہ سب کچھ پیش کرنے کا وعدہ کیا جس کا آپ نے ارادہ فرمایا اور ان دونوں نے حضرت امیر معاویہ کے نمائندے کے طور پر آپ سے صلح کر لی۔ پھر امام حسن رضی اللہ عنہ اُٹھ کر لوگوں میں تشریف لے گئے اور فرمایا: اے عراقیو! تین چیزوں کی وجہ سے میں تم سے الگ ہوتا ہوں: (۱) تم نے میرے باپ کو قید کیا (۲) مجھے طعنے دیئے (۳) میرا مال لوٹا۔ اس کے بعد آپ نے حضرت امیر معاویہ کی طاعت قبول کر لی' امیر معاویہ کوفہ تشریف

لائے اور لوگوں نے آپ کی بیعت کی۔

167 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: دَعَاهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْبَيْعَةِ، فَجَاءَ فِيهِمْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ، وَقَدْ كَانَ رَآهُ قَبْلَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: مَا يُحْبَسُ اَشْقَاهَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَخْضِبَنَّ هٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ، وَتَمَثَّلَ بِهٰذَيْنِ الْبَيْتَيْنِ:

(البحر الهزج)

اُشْدُدْ حَيَازِيمَكَ لِلْمَوْ... تِ فَاِنَّ الْمَوْتَ آتِيكَ

وَلَا تَجْزَعْ مِنَ الْمَوْتِ... اِذَا حَلَّ بِوَادِيكَ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو بیعت کے لیے بلوایا' لوگ آئے تو ان میں عبدالرحمٰن بن ملجم بھی تھا' آپ عبدالرحمٰن کو دو مرتبہ پہلے دیکھ چکے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: تمہاری بدبختی کب تک چھپی رہے گی' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس سے قتل کیا جاؤں گا' آپ نے پھر یہ دو شعر پڑھے:

''تم موت کے لیے تیار ہو جاؤ! کیونکہ موت نے آنا ہے' موت سے چھٹکارہ نہیں ہے' جب آئے گی''۔

168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عَاصِمٍ الْجَمَّالُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: جَاءَ رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ اِلَى عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، فَقَالُوا: اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ يَسْاَلُونَكَ عَنْ عَلِيٍّ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: وَمَا اَقْدَمَكُمْ شَيْءٌ غَيْرُ هٰذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: (تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْاَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (البقرة:134)

حضرت ابوراشد فرماتے ہیں کہ بصرہ سے کچھ لوگ عبید بن عمیر کے پاس آئے' اُنہوں نے کہا: بصرہ کے تمہارے بھائی آپ سے حضرت علی وعثمان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھتے ہیں۔ عبید بن عمیر نے فرمایا: تمہیں اس کے علاوہ کوئی شی درپیش ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! عبید نے فرمایا: یہ ایک امت ہے جو گزر گئی' اس کے لیے وہی ہے جو اُس نے کمایا' اور تمہارے لیے وہی ہے جو تم نے کمایا اور جو کام وہ کرتے تھے ان کے متعلق تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

169 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کو 40 ہجری میں شہید کیا گیا۔

اَرْبَعِينَ

170 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ سَنَةَ اَرْبَعِينَ، وَكَانَتْ خِلَافَتُهُ خَمْسَ سِنِينَ وَسِتَّةَ اَشْهُرٍ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو 40 ہجری میں شہید کیا گیا' آپ کی خلافت کی مدت پانچ سال چھ ماہ تھی۔

171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ اَبَا سِنَانٍ الدُّؤَلِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ عَادَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي شَكْوَةٍ اشْتَكَاهَا، فَقُلْتُ لَهُ: لَقَدْ تَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ فِي شَكْوِكَ هَذَا، فَقَالَ: وَلَكِنِّي وَاللّٰهِ مَا تَخَوَّفْتُ عَلَى نَفْسِي مِنْهُ؛ لِاَنِّي سَمِعْتُ الصَّادِقَ الْمَصْدُوقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكَ سَتُضْرَبُ ضَرْبَةً هَهُنَا، وَضَرْبَةً هَهُنَا - وَاَشَارَ اِلَى صُدْغَيْهِ - فَيَسِيلُ دَمُهَا حَتَّى يَخْضِبَ لِحْيَتَكَ، وَيَكُونَ صَاحِبُهَا اَشْقَاهَا كَمَا كَانَ عَاقِرُ النَّاقَةِ اَشْقَى ثَمُودَ

حضرت ابوسنان الدؤلی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی عیادت کی' اس زخم میں جو آپ کو لگائے گئے' میں نے عرض کی: اے ابوالحسن! ہم آپ کے متعلق خوف کرتے تھے؟ آپ نے فرمایا: مجھے تو اپنے اوپر کوئی خوف نہیں تھا کیونکہ میں نے اس سے سنا ہے کہ جس نے سچ بولا اس کے سچ کی تصدیق کی گئی ہے' حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے کہ عنقریب آپ کو یہاں یہاں مارا جائے گا' آپ نے کانوں کے قریب والی جگہ کی طرف اشارہ کیا تھا اور خون بہہ کر آپ کی داڑھی تک پہنچے گا' آپ کو شہید کرنے والا ایسے ہی بدبخت ہوگا جس طرح حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹنے والا بدبخت تھا۔

172 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: دَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ اِلَى عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس وقت حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا تھا' اُس وقت آپ کی عمر 20 سال تھی۔

171- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 122 رقم الحديث: 4590' وذكره أبو بكر البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 8 صفحه 58 رقم الحديث: 17 .

172- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 120 رقم الحديث: 4583 .

وَمَا اَسْنَدَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

173 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْنِي؟ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: اَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟ قُلْتُ: عِنْدِي، قَالَ: اَعْطِهَا اِيَّاهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حق مہر کیا دوں؟ آپ نے فرمایا: آپ کے پاس دینے کے لیے کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: آپ کی زرع کہاں ہے جو میں نے آپ کو دی تھی؟ میں نے عرض کی: میرے پاس ہے آپ نے فرمایا: وہی دے دو!

174 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنِ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (اَفَاِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى اَعْقَابِكُمْ) (آل عمران: 144) وَاللّٰهِ لَا نَنْقَلِبُ عَلَى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَانَا اللّٰهُ، وَاللّٰهِ لَئِنْ مَاتَ اَوْ قُتِلَ لَاُقَاتِلَنَّ عَلَى مَا قَاتَلَ عَلَيْهِ حَتَّى اَمُوتَ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَخُوهُ وَوَلِيُّهُ، وَابْنُ عَمِّهِ، وَوَارِثُهُ فَمَنْ اَحَقُّ بِهِ مِنِّي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کی حیاتِ ظاہری کے زمانہ میں فرماتے تھے: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اگر آپ وصال کر گئے یا شہید کیے گئے تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پلٹو گے' اللہ کی قسم! ہم اللہ کی طرف سے ہدایت ملنے کے بعد نہیں پلٹیں گے' اللہ کی قسم! اگر وصال کر گئے یا شہید کیے گئے تو میں ضرور اس سے لڑوں گا جس نے آپ کو شہید کیا یہاں تک کہ میں شہید کیا جاؤں' اللہ کی قسم! میں آپ کا دینی بھائی' دوست' چچا زاد اور وارث ہوں' مجھ سے زیادہ آپ کا حق دار کون ہے؟

175 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم کو بتاؤں کہ اس اُمت میں

عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: عُمَرُ وَلَوْ شِئْتُ لَاَخْبَرْتُكُمْ بِالثَّالِثِ

حضورﷺ کے بعد افضل کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: ابوبکر! پھر فرمایا: کیا میں تم کو بتاؤں اس اُمت میں حضرت ابوبکر کے بعد افضل کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: عمر! اگر تیسرے کے متعلق بتانا چاہوں تو بتا سکتا ہوں۔

176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَرَّاءُ، مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: اِنَّ خَيْرَ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ، وَالثَّانِي عُمَرُ، وَلَوْ اَشَاءُ اَنْ اَذْكُرَ الثَّالِثَ ذَكَرْتُهُ

حضرت عمرو بن حریث فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا ذکر کیا' فرمایا: اس اُمت میں حضورﷺ کے بعد حضرت ابوبکر اور ابوبکر کے بعد حضرت عمر افضل ہیں' اگر میں تیسرے کا نام لینا چاہوں تو لے سکتا ہوں۔

177 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ الثَّعْلَبِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَاَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ لِاُمَّتِي فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُهْلِكْ اُمَّتِي جُوعًا، قَالَ: هٰذِهِ، قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ- يَعْنِي اَهْلَ الشِّرْكِ- فَيَجْتَاحُهُمْ، قَالَ: لَكَ ذٰلِكَ. قُلْتُ: يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِي هٰذِهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزیں اپنی اُمت کے لیے مانگیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے عرض کی: اے اللہ! میری اُمت بھوک سے نہ مرے! فرمایا: بھوک سے نہیں مرے گی' میں نے عرض کی: ان پر دشمن مسلط نہ ہو! یعنی شرک کرنے والے ان پر غالب نہ ہوں' فرمایا: دشمن مسلط نہیں ہوگا' میں نے عرض کی: یہ آپس میں نہ جھگڑیں! اس سے مجھے روک دیا گیا۔

178 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور

الْحَمِيدِ بْنِ بَحْرٍ الزَّاهَرَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا اَهْلَ الْجَمْعِ غُضُّوا اَبْصَارَكُمْ حَتّٰى تَمُرَّ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَمُرَّ، وَعَلَيْهَا رِيطَتَانِ خَضْرَاوَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو کہا جائے گا: اے اہل محشر! اپنی نگاہوں کو نیچے کرو فاطمہ بنت محمد ﷺ گزر رہی ہیں آپ اس شان سے گزریں گی کہ آپ پر دو سبز جوڑے ہوں گے۔

179 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ سُهَيْلًا ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَاِنَّهُ كَانَ يُعَشِّرُ النَّاسَ فِي الْاَرْضِ فَمَسَخَهُ اللّٰهُ شِهَابًا

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو سہیل پر! تین مرتبہ فرمایا' کیونکہ لوگوں کو زمین میں اکٹھا کرتا تھا' اللہ نے شہاب بھیج کر اس کی شکل تبدیل کردی۔

180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اِنَّ اللّٰهَ يَغْضَبُ لِغَضَبِكِ، وَيَرْضَى لِرِضَاكِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حضرت فاطمہ کے غضب کرنے پر غصہ ہوتا ہے اور آپ کی خوشی پر خوش ہوتا ہے۔

181 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا

حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

180- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه167 رقم الحديث: 4730 .

181- اخرج نحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد 8صفحه412 رقم الحديث: 3527' وأورده أبو عبد الله الحنبلي

اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْاِثْمِدِ فَاِنَّهُ مُنْبِتَةٌ لِلشَّعْرِ مُذْهِبَةٌ لِلْقَذَا، مُصْفَاةٌ لِلْبَصَرِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اثمد سرمہ استعمال کیا کرو کیونکہ یہ بال اُگاتا ہے اور نظر تیز کرتا ہے۔

182 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لَا اَعْلَمُنَا اِلَّا خَرَجْنَا حُجَّاجًا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَلَمْ يَحِلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى طَافُوا بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ، وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب بھی حج کے لیے نکلتے تو تلبیہ پڑھتے رہتے، حضور ﷺ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ احرام نہیں کھولتے تھے یہاں تک کہ نحر کے دن طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہ کر لیتے۔

183 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوَاصِلُ مِنْ سَحَرٍ اِلَى سَحَرٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سحری سے لے کر دوسری سحری تک لگاتار روزہ رکھتے تھے۔

184 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعَيْمٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: قَالَ اَبِي، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً

حضرت فاطمہ بنت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک مؤمن غلام آزاد کیا' اللہ عزوجل اس کے بدلے اس آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

فی الأحادیث المختارۃ جلد2صفحہ347 رقم الحدیث: 726' وذکرہ الطبرانی فی المعجم الأوسط جلد 2 صفحہ11 رقم الحدیث: 1064' جلد3صفحہ339 رقم الحدیث: 3334 کلھم عن عون بن محمد عن محمد ابن الحنفیۃ عن علی بہ' وانظر فتح الباری جلد10صفحہ157 .

مُسْلِمَةً اَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ

نِسْبَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَرْقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ مَعْمَرِ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَاُمُّهُ: الصَّعْبَةُ بِنْتُ الْحَضْرَمِيِّ، وَاِنَّمَا قِيلَ: الْحَضْرَمِيُّ؛ لِاَنَّهُ كَانَ بِبِلَادِ حَضْرَمَوْتَ، فَقَتَلَ بِهَا عَمْرَو بْنَ نَاهِضٍ الْحِمْيَرِيُّ ثُمَّ هَرَبَ اِلَى مَكَّةَ فَحَالَفَ حَرْبَ بْنَ اُمَيَّةَ، وَاسْمُ الْحَضْرَمِيِّ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمَّارِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ اَكْبَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عُوَيْفِ بْنِ خَزْرَجِ بْنِ اِيَادِ بْنِ الصَّدَفِ بْنِ حَضْرَمَوْتَ بْنِ قَحْطَانَ بْنِ كِنْدَةَ، الصَّعْبَةُ اُخْتُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ وَاُمُّهَا عَاتِكَةُ بِنْتُ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ

186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ خَازِمِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کا نسب

حضرت ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ فرماتے ہیں کہ (حضرت طلحہ کا نسب یوں ہے:) طلحہ بن عبید اللہ بن عثمان بن عامر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک۔ آپ کی والدہ صعبہ بنت حضرمی ہیں' آپ کو حضرمی اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ آپ حضرموت کے شہر کے رہنے والی تھیں' وہی عمرو بن ناھض حمیری کو قتل کیا' مکہ بھاگ کر آئے' حرب بن امیہ نے پناہ دی' حضرمی کا نام عبداللہ بن عمار بن ربیعہ بن اکبر بن عوف بن مالک بن عویف بن خزرج بن ایاد بن صدف بن حضرموت بن قحطان بن کندہ ہے۔ صعبہ' علاء بن حضرمی کی بہن تھیں' ان کی والدہ عاتکہ بنت وہب بن عبد بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب تھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُم طلحہ بن عبید اللہ کی ماں اسلام لائی تھیں۔

اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اَسْلَمَتْ اُمُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

187 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ، كَانَ بِالشَّامِ فَقَدِمَ، وَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَهْمِهِ، فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ بن عثمان بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ شام میں رہتے تھے' آپ آئے' حضورﷺ سے اپنے حصے کے متعلق بات کی' آپ کے لیے حصہ رکھا گیا' انہوں نے عرض کی: میرے لیے ثواب ہے' یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: تیرے لیے بدر کے دن کا ثواب ہے۔

188 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ يُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کی کنیت ابومحمد تھی۔

صِفَةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کا حلیہ

189 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ يَضْرِبُ اِلَى الْحُمْرَةِ، مَرْبُوعًا هُوَ اِلَى الْقِصَرِ اَقْرَبُ رَحْبَ الصَّدْرِ، عَرِيضَ الْمَنْكِبَيْنِ، اِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ جَمِيعًا ضَخْمَ الْقَدَمَيْنِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سفید سرخ تھے' درمیانے قد کے تھے' سینہ چوڑا تھا' کندھے چوڑے تھے' جب متوجہ ہوتے تو سارا متوجہ ہوتے' دونوں پاؤں موٹے تھے۔

190 - قَالَ الزُّبَيْرُ: وَحَدَّثَنِي- يَعْنِي اِبْرَاهِيمَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن

187- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 415 رقم الحديث: 5583 عن ابن لهيعة عن أبي الأسود عن عروة به.

بْنَ الْمُنْذِرِ - ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ آدَمَ كَثِيرَ الشَّعْرِ لَيْسَ بِالْجَعْدِ، وَلَا السَّبْطِ، حَسَنَ الْوَجْهِ، دَقِيقَ الْعِرْنِينِ، إِذَا مَشَى أَسْرَعَ، كَانَ لَا يُغَيِّرُ شَيْبَهُ، قُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

عبیداللہ بہت زیادہ بالوں والے تھے نہ گھنگھریالے تھے نہ سیدھے تھے بلکہ درمیانے تھے چہرہ خوبصورت تھا ناک کا اوپر والا حصہ باریک تھا جب چلتے تو تیز چلتے آپ کی حالت بدلتی نہیں تھی جنگ جمل میں جمادی (اولیٰ) میں 26 ہجری میں شہید کیے گئے۔

191 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ شَلَّاءَ وَقَى بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے طلحہ بن عبیداللہ کے شل ہاتھ کو دیکھا کیونکہ آپ نے اُحد کے دن ان ہاتھوں سے حضور ﷺ کا دفاع کیا تھا۔

192 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: كَانَتْ إِصْبَعُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ شَلَّاءَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن مسیّب فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی انگلی شل تھی۔

مِنْ فَضَائِلِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

193 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ أَعْطَى لِجَزِيلٍ مِنَ الْمَالِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ مِنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ أَهْلُهُ يَقُولُونَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ

حضرت قبیصہ بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا جس کو بغیر مانگے مال ملا ہو سوائے طلحہ بن عبیداللہ کے۔ آپ کے گھر والے کہتے تھے کہ حضور ﷺ نے آپ کا نام فیاض (سخی) رکھا تھا۔

الْفَيَّاضَ

194 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ جَدَّتِهِ - وَهِيَ امْرَاَتُهُ سُعْدَى - ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا طَلْحَةُ، فَرَاَيْتُ مِنْهُ ثِقَلًا، فَقُلْتُ: مَا لَكَ، لَعَلَّ رَابَكَ مِنَّا شَيْءٌ فَنُعْتِبَكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَنِعْمَ حَلِيلَةِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ اَنْتِ، وَلَكِنِ اجْتَمَعَ عِنْدِي مَالٌ وَلَا اَدْرِي كَيْفَ اَصْنَعُ بِهِ . قَالَتْ: وَمَا يَغُمُّكَ مِنْهُ؟ اُدْعُ قَوْمَكَ فَاقْسِمْهُ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عَلَيَّ قَوْمِي ، فَسَاَلْتُ الْخَازِنَ: كَمْ قَسَمَ؟ قَالَ: اَرْبَعَمِائَةِ اَلْفٍ

حضرت سعدی فرماتی ہیں کہ ایک دن حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' میں نے آپ کو بوجھل طبیعت دیکھا' میں نے عرض کی: کیا بات ہے؟ ہوسکتا ہے ہماری طرف سے آپ کو کوئی شک ہوا ہو؟ ہم نے آپ کو کبھی عتاب کیا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! آپ کتنی اچھی مسلمان عورت ہیں' میرے پاس مال جمع ہوا ہے' میں نہیں جانتا ہوں کہ اس کو کیا کروں؟ میں نے کہا: اس کا کیا تم کو غم ہے؟ آپ اپنی قوم کو بلوائیں' ان کے درمیان تقسیم کر دیں۔ آپ نے فرمایا: اپنے غلام کو دے! میرے پاس میری قوم لاؤ' میں نے تقسیم کرنے والے سے پوچھا: کتنا مال تقسیم کیا؟ فرمایا: چار ہزار۔

195 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: كَانَتْ غَلَّةُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ كُلَّ يَوْمٍ اَلْفًا وَافِيًا

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ کا ہر روز غلہ ایک ہزار کی پوری مقدار تھا۔

196 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ: طَلْحَةَ الْخَيْرِ، وَفِي غَزْوَةِ ذِي الْعَشِيرَةِ: طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ:

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُحد کے دن میرا نام طلحہ الخیر رکھا اور غزوہ ذی العشیر ہ میں طلحہ الفیاض اور حنین کے دن طلحہ جود۔ حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: عشیرہ کا لفظ سین اور شین کے ساتھ ہے' سین سے مراد ہو تو اس کا معنی ہوگا: تنگی' شین کے ساتھ ہو تو اس کا معنی جگہ ہوگا۔

196- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 422 رقم الحديث: 5605' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 3 صفحه 35 رقم الحديث: 832' وذكر نحوه شمس الدين الذهبي في ميزان الاعتدال في نقد الرجال جلد 3 صفحه 281 رقم الحديث: 3899,3431 كلهم عن موسى بن طلحة عن أبيه به .

طَلْحَةَ الْجُودِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ بِالسِّينِ وَالشِّينِ جَمِيعًا، فَبِالسِّينِ مِنَ الْعُسْرَةِ، وَبِالشِّينِ مَوْضِعٌ

197 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، اَنَّ طَلْحَةَ، نَحَرَ جَزُورًا، وَحَفَرَ بِئْرًا يَوْمَ ذِي قَرَدَ فَاَطْعَمَهُمْ وَسَقَاهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ الْفَيَّاضُ فَسُمِّيَ طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیے ذی قرد کے دن کنواں کھودا' لوگوں کو کھلایا اور پلایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ الفیاض! طلحہ الفیاض نام رکھا گیا۔

سِنُّ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات کا ذکر

198 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ طَلْحَةُ يَوْمَ قُتِلَ ابْنَ اثْنَيْنِ وَسِتِّينَ سَنَةً . قَالَ الْوَاقِدِيُّ: وَقُتِلَ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت عیسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو جس دن شہید کیا گیا اس دن آپ کی عمر 63 سال تھی۔ واقدی فرماتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن 36 ہجری میں آپ کو شہید کیا گیا۔

199 - قَالَ الْوَاقِدِيُّ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: قُتِلَ طَلْحَةُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَسِتِّينَ، وَدُفِنَ بِالْبَصْرَةِ فِي نَاحِيَةِ ثَقِيفٍ

حضرت محمد بن زید بن مہاجر بن قنفذ تیمی فرماتے ہیں: حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو جس دن شہید کیا گیا' آپ کی عمر 64 سال تھی' آپ کو بصرہ میں ثقیف بستی کے قریب دفن کیا گیا۔

200 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ،

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ اثْنَتَانِ وَخَمْسُونَ سَنَةً، أَوْ أَرْبَعٌ وَخَمْسُونَ سَنَةً، وَالزُّبَيْرُ أَسَنُّ مِنْهُ، وَيُكَنَّى أَبَا مُحَمَّدٍ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ کو جنگ جمل کے دن جمادی الاولیٰ 63ہجری کو شہید کیا گیا' اُس وقت ان کی عمر 52 سال تھی' یا 54 سال تھی' حضرت زبیر ان سے بڑے تھے' ان کی کنیت ابومحمد تھی۔

سن طلحة بن عبيد الله ووفاته رضي الله عنه

201 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ حِينَ رُمِيَ طَلْحَةُ يَوْمَئِذٍ بِسَهْمٍ، فَوَقَعَ فِي عَيْنِ رُكْبَتِهِ، فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ إِلَى أَنْ مَاتَ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے مروان بن حکم کو دیکھا جس وقت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو تیر مارا' ان کے گھٹنے میں لگا' آپ مسلسل مرنے تک تسبیح پڑھتے رہے۔

202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، انْتَهَى إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ وَقَدْ مَاتَ، فَنَزَلَ عَنْ دَابَّتِهِ وَأَجْلَسَهُ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ وَلِحْيَتِهِ، وَهُوَ يَتَرَحَّمُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ: لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا الْيَوْمِ بِعِشْرِينَ سَنَةً

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے پاس آئے جس وقت ان کا وصال ہوا' آپ سواری سے اُترے اور اُن کو بٹھایا' آپ کے چہرے اور داڑھی سے غبار پونچھنے لگے اور آپ کے لیے دعا کر رہے تھے' کہہ رہے تھے: کاش! میں آج کے دن سے 20 سال پہلے مر گیا ہوتا۔

203 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ يَقُولُ لِابْنِهِ حَسَنٍ: يَا حَسَنُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ مِتُّ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جنگ جمل کے دن فرماتے ہوئے سنا' آپ اپنے لختِ جگر امام حسن رضی اللہ عنہ سے فرما رہے تھے: اے حسن! میں پسند کرتا ہوں کہ میں آج سے بیس سال پہلے فوت ہو گیا ہوتا۔

وَمَا اَسْنَدَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں

204 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔

205 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ التَّوَاضُعِ لِلّٰهِ الرِّضَا بِالدُّونِ مِنْ شَرَفِ الْمَجَالِسِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کے لیے عاجزی کرنا رضا ہے اور بہتر ہے بلند مجلس میں بیٹھنے سے۔

206 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: النَّاكِحُ فِي قَوْمِهِ كَالْمُعْشِبِ فِي دَارِهِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی قوم میں نکاح کرنے والا ایسے ہے جس طرح اپنے گھر میں گھونسلا بنانے والا ہو۔

207 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا كَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا كَانَ بَعْدَهَا قَتْلٌ وَصَلْبٌ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نبوت کے بعد قتل اور سولی لٹکانا ہوگا۔

208 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ مِنْ صَالِحِي قُرَيْشٍ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عمرو بن عاص قریش کے نیک لوگوں سے ہے۔

209 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عَمْرُو إِنَّكَ لَذُو رَأْيٍ رَشِيدٍ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے عمرو! تُو اسلام میں درست رائے دینے والا ہے۔

210 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، أَنَّهُ صَلَّى بِقَوْمٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: نَسِيتُ أَنْ أَسْتَأْمِرَكُمْ قَبْلَ أَنْ أَتَقَدَّمَكُمْ أَفَرَضِيتُمْ بِصَلَاتِي؟ قَالُوا: نَعَمْ، وَمَنْ يَكْرَهُ ذَلِكَ يَا حَوَارِيَّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ لَمْ تَجُزْ صَلَاتُهُ أُذُنَهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب سلام پھیرا تو میں نے کہا: میں آگے ہونے سے پہلے اجازت لینا بھول گیا' کیا تم میرے نماز پڑھانے پر راضی ہو؟ اُنہوں نے کہا: اے رسول اللہ کے حواری! کون ناپسند کرتا ہے آپ کے نماز پڑھانے کو؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو کوئی کسی قوم کی امامت کروائے اور وہ اس کو ناپسند کرتے ہوں تو اس کی نماز ان کی اجازت کے بغیر جائز نہیں ہے۔

211 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُولِيَ مَعْرُوفًا فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ، وَمَنْ كَتَمَهُ فَقَدْ كَفَرَهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نیکی کیا گیا ہو اُسے نیکی یاد رکھنی چاہیے' جس نے اس کو یاد رکھا' اُس نے اس کا شکر ادا کیا' جس نے چھپایا اُس نے ناشکری کی۔

212 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ رِحْلَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَطِيبُهُ إِلَيَّ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ أَحَدَهُمَا، فَقَالَ: ذَاكَ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ فَأَتَانِي فَأَعْلَمَنِي فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَعَادَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأَتَانِي فَأَعْلَمَنِي، فَأَبَيْتُ عَلَيْهِ، فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَرَجَعَ إِلَيَّ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا بَعَثَهُ إِلَيَّ إِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ حَاجَتَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكَادُ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا فَعَلَهُ، فَقُلْتُ: لَأَنْ إِلَى بَشَرَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ إِلَى رِحْلَتَهُ، فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ، فَأَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا، فَأَمَرَ أَنْ يُرْحَلَ لَهُ فَأَتَانِي، فَقَالَ: أَيُّ الرِّحْلَتَيْنِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِيَّةُ فَرَحَّلَهَا لَهُ، ثُمَّ قَرَّبَهَا إِلَيْهِ، فَلَمَّا ثَارَتْ بِهِ انْكَبَّتْ، فَقَالَ: مَنْ رَحَّلَ هَذَا؟ قَالُوا: فُلَانٌ. فَقَالَ: رُدُّوهَا إِلَى طَلْحَةَ فَرُدَّتْ إِلَيَّ. قَالَ طَلْحَةُ: وَاللهِ مَا غَشَشْتُ أَحَدًا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَهُ لِكَيْ تَرْجِعَ إِلَيَّ رِحْلَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی سواری اور خوشبو میرے پاس ہوتی تھی' ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اُس نے ان دو میں سے ایک مانگی تو آپ نے فرمایا: یہ طلحہ بن عبیداللہ کے پاس ہے۔ وہ آدمی میرے پاس آیا' مجھے بتایا تو میں نے دینے سے انکار کیا تو حضورﷺ کی بارگاہ میں گیا' اس نے مانگا تو آپ نے دے دیا۔ دوبارہ پہلے کی طرح بات کی' وہ میرے پاس آیا' اس نے مجھے بتایا تو میں نے دینے سے انکار کیا' وہ آدمی دوبارہ حضورﷺ کی بارگاہ میں گیا' آپ نے دوبارہ پہلی والی بات کی' وہ پھر میرے پاس آیا' میں نے اُس سے کہا: آپ نے میری طرف بھیجا ہے اس کے لیے کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ اس کی ضرورت کو پورا کیا جائے۔ حضورﷺ کی عادت تھی کہ آپ سے کوئی شی مانگی جاتی تو آپ دے دیتے تھے۔ میں نے پوچھا: رسول اللہﷺ کی خوشبو مجھے زیادہ پسند ہے سواری سے۔ میں نے سواری دے دی' حضورﷺ نے سفر کرنے کا ارادہ کیا' آپ نے سواری تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ آدمی میرے پاس آیا' اس نے کہا: آپ کو دو سواریوں میں سے کون سی پسند ہے؟ میں نے کہا: طائفیہ! اس نے تیار کیا' پھر آپ کے قریب کی' جب آپ سوار ہونے لگے تو وہ جھک گیا' آپ نے فرمایا: یہ کس نے تیار کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں نے! آپ نے فرمایا: طلحہ کی طرف بھیجو! میرے طرف بھیجا گیا' حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم!

میں نے اسلام میں اس کے علاوہ کوئی ملاوٹ نہیں کی' اسی لیے حضورﷺ کی سواری میری طرف بھیجی گئی۔

213 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ جَعَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَهْرِي حَتَّى اسْتَقَلَّ، وَصَارَ عَلَى الصَّخْرَةِ، وَاسْتَتَرَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: هٰكَذَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى وَرَاءِ ظَهْرِي: هٰذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ لَا يَرَاكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي هَوْلٍ إِلَّا أَنْقَذَكَ مِنْهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کے دن تھا تو میں نے رسول اللہﷺ کی طرف پیٹھ کی' ایسے جس طرح کی دیوار ہوتی ہے پتھر کی طرح' آپ کو مشرکوں سے چھپالیا' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' میری پشت کے پیچھے سے' یہ جبریل علیہ السلام ہیں' مجھے بتایا ہے کہ یہ قیامت کے دن کوئی بھی ہولنا کی دیکھے گا تو اللہ اس کو بچالے گا۔

214 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ أَصَابَنِي السَّهْمُ، فَقُلْتُ: حِسِّ فَقَالَ: لَوْ قُلْتَ: بِسْمِ اللّٰهِ، لَطَارَتْ بِكَ الْمَلَائِكَةُ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو مجھے تیر لگا' میں نے کہا: ''حِسِّ '' (کوئی معمولی درد ہونے پر منہ سے بے اختیار ایسی آواز نکل جاتی ہے) آپ نے فرمایا: اگر تُو کہتا کہ اللہ کے نام سے' تو تجھے فرشتے اُڑا کر لے جاتے اس حال میں کہ لوگ تیری طرف دیکھ رہے ہوتے۔

215 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَآنِي قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى شَهِيدٍ يَمْشِي عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب مجھے دیکھتے تو فرماتے: جس کو پسند ہو کہ وہ زمین پر چلتا ہوا شہید دیکھے تو وہ اس کو دیکھ لے۔ یعنی طلحہ بن عبیداللہ کو۔

216 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب مجھے دیکھتے تو فرماتے: دنیا و آخرت میں میرے

مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَآنِي قَالَ: سَلِفِي فِي الدُّنْيَا وَسَلِفِي فِي الْآخِرَةِ

پیچھے ہے۔

217 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اُحُدٍ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَاَ هَذِهِ الْآيَةَ: (رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) الْآيَةَ كُلَّهَا، فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَاَقْبَلْتُ وَعَلَيَّ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ، فَقَالَ: اَيُّهَا السَّائِلُ، هَذَا مِنْهُمْ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ اُحد سے واپس آئے تو منبر پر جلوہ افروز ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر یہ آیت پڑھی: لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو اللہ سے وعدہ کرتے ہیں تو پورا کرتے ہیں۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہیں؟ میں آیا اس حالت میں کہ میں نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: سوال کرنے والا کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ان میں سے ہے۔

218 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ سَمَّانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَلْحَةَ الْخَيْرِ، وَيَوْمَ غَزْوَةِ ذَاتِ الْعَشِيرَةِ: طَلْحَةَ الْفَيَّاضَ، وَيَوْمَ حُنَيْنٍ طَلْحَةَ الْجُودِ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو حضور ﷺ نے میرا نام طلحہ الخیر رکھا' غزوۂ تبوک کے موقع پر طلحہ الفیاض رکھا اور حنین کے دن طلحہ جود رکھا۔

219 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَفِي يَدِهِ سَفَرْجَلَةٌ يُقَلِّبُهَا، فَلَمَّا جَلَسْتُ اِلَيْهِ دَحَى بِهَا نَحْوِي، ثُمَّ قَالَ: دُونَكَهَا اَبَا مُحَمَّدٍ، فَاِنَّهَا تَشُدُّ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کی جماعت میں تھے' آپ کے دست مبارک میں سبزی بہی دانہ تھی' اس کو پلٹ رہے تھے' جب میں آپ کے پاس بیٹھا تو آپ نے اس کو میری طرف کر کے فرمایا: ابومحمد! اسے لے لو! کیونکہ دل کو مضبوط کرتی ہے' جان کو راحت دیتی

الْقَلْبَ، وَتُطَيِّبُ النَّفْسَ، وَتَذْهَبُ بِطَخَاوَةِ الصَّدْرِ

ہے اور سینے کی تکلیف کو دور کرتی ہے۔

نِسْبَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّهُ: صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمَّةُ رَسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا نسب' زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک' آپ کی کنیت ابوعبداللہ' آپ کی والدہ صفیہ بنت عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی تھیں

220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی اسد بن عبدالعزیٰ میں سے جو بدر میں حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوا تھا' وہ حضرت زبیر بن عوام بن خویلد بن اسد تھے۔

221 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُكَيْرٍ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ يُكَنّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زبیر کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

222 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ الْيَرْمُوكُ، قَالُوا لِلزُّبَيْرِ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ یرموک کے دن زبیر کو لوگ کہتے تھے: اے ابوعبداللہ!

صِفَةُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کا حلیہ

223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، يَقُولُ: كَانَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ طَوِيلًا مُخَفَّفًا، خَفِيفَ الْعَارِضَيْنِ

حضرت یحییٰ بن عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ سفید، درمیانہ قد کے تھے، آپ کی داڑھی ہلکی تھی۔

224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طَوِيلًا يَخُطُّ رِجْلَاهُ الْاَرْضَ، اِذَا رَكِبَ الدَّابَّةَ اَشْعَرَ، وَرُبَّمَا اَخَذْتُ بِشَعْرِ كَتِفَيْهِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ لمبے قد کے تھے، آپ کے پاؤں زمین پر لکیر لگاتے تھے، جب آپ اپنی سواری پر سوار ہوتے تو آپ کے بال لمبے ہوتے تھے، بسا اوقات میں آپ کے دونوں کندھوں کے بالوں سے پکڑ لیتا تھا۔

225 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلًا يَقُولُ: اَنَا ابْنُ حَوَارِيِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حواری کا بیٹا ہوں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تو آلِ زبیر کا بیٹا ہے تو (ٹھیک) ورنہ نہیں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِنْ كُنْتَ مِنْ آلِ الزُّبَيْرِ وَاِلَّا فَلا

ہے۔

226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ سَلَّ سَيْفًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ (حضرت زبیر) وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں تلوار سونتی ہے۔

227 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيُّ، اَنْبَاَ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَرْتَنِيسِيُّ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: مَنْ يَاْتِينَا بِخَبَرِ بَنِي قُرَيْظَةَ؟ ثُمَّ نَدَبَهُمُ الثَّانِيَةَ، ثُمَّ نَدَبَهُمُ الثَّالِثَةَ، فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق کے موقع پر فرمایا: ہمارے پاس بنی قریظہ کی خبر کون لائے گا؟ آپ نے دوسری مرتبہ بھی اس کی دعوت دی پھر تیسری مرتبہ دی حضرت زبیر اُٹھے اور عرض کی: میں (لاؤں گا)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہوتا ہے میرا حواری زبیر ہے۔

228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حواری ہے میرا حواری زبیر ہے۔

229 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ

حضرت حفص بن خالد فرماتے ہیں کہ ہمارے

227- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4 صفحه1879 رقم الحديث: 2415' وأخرج نحوه البارى جلد 6 صفحه2650 رقم الحديث: 6833 كلاهما عن جابر به .

229- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه406 رقم الحديث: 5550' وذكره ابن أبي عاصم في السنة جلد2 صفحه612 رقم الحديث: 139 كلاهما عن حفص عن شيخ عن الزبير به .

بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا سِكِّينُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَصْرِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ، قَدِمَ عَلَيْنَا مِنَ الْمَوْصِلِ، قَالَ: صَحِبْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَاَصَابَتْهُ جَنَابَةٌ بِاَرْضٍ قَفْرٍ، فَقَالَ: اسْتُرْنِي، فَسَتَرْتُهُ، فَحَانَتْ مِنِّي الْتِفَاتَةٌ اِلَيْهِ، فَرَاَيْتُهُ مُجَدَّعًا بِالسُّيُوفِ، قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ بِكَ آثَارًا مَا رَاَيْتُهَا بِاَحَدٍ قَطُّ قَالَ: وَقَدْ رَاَيْتَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ۔ قَالَ: اَمَا وَاللّٰهِ مَا مِنْهَا جِرَاحَةٌ اِلَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

پاس موصل کا رہنے والا ایک شخص آیا' اس نے کہا: میں نے بعض سفروں میں حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی صحبت اختیار کی ہے' آپ جنگل میں جنبی ہوئے' آپ نے فرمایا: میرے لیے پردہ کرو! میری نظر آپ کے جسم پر پڑی' میں نے آپ کے جسم پر تلواروں کے زخم دیکھے' میں نے کہا: اللہ کی قسم! جتنے نشانات آپ کے جسم پر دیکھ رہا ہوں اتنے کسی کے نہیں دیکھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے دیکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تمام زخم حضور ﷺ کی مصیبت یا اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے لگے ہیں۔

230 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: نَزَلَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى سِيمَاءِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَهُوَ مُعْتَجِرٌ بِعِمَامَةٍ صَفْرَاءَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام بدر کے دن آئے' جس رنگ کا حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے عمامہ باندھا ہوا تھا' اسی رنگ کا حضرت جبریل علیہ السلام نے باندھا ہوا تھا' یعنی زرد رنگ کا۔

231 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَامِعٌ اَبُو سَلَمَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْبَهِيِّ، قَالَ: كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارِسَانِ: الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ عَلَى فَرَسٍ عَلَى الْمَيْمَنَةِ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَلَى فَرَسٍ عَلَى الْمَيْسَرَةِ

حضرت بہی فرماتے ہیں: بدر کے دن حضور ﷺ کے ساتھ دو گھوڑے تھے' زبیر بن عوام گھوڑے پر سوار میمنہ پر تھے اور مقداد بن اسود گھوڑے پر سوار میسرہ پر تھے۔

232 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ

حضرت مطیع بن اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! اگر میں وعدہ کروں یا کوئی ترکہ چھوڑوں تو

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُطِيعَ بْنَ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَوْ عَهِدْتُ عَهْدًا، اَوْ تَرَكْتُ تَرِكَةً، لَكَانَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ اَجْعَلَهَا اِلَيْهِ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَاِنَّهُ رُكْنٌ مِنْ اَرْكَانِ الدِّينِ

مجھے پسند ہوگا کہ اس پر زبیر بن عوام کو مقرر کروں کیونکہ یہ دین کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔

233 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عنِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَقِيَ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالسُّوقِ، فَتَعَاتَبَا فِي شَيْءٍ مِنْ اَمْرِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ اَغْلَظَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ لِي؟ فَضَرَبَهُ الزُّبَيْرُ حَتَّى وَقَعَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہٗ حضرت زبیر سے بازار میں ملے دونوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے متعلق بات کی تو حضرت عبداللہ بن زبیر نے سختی کی' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم سن رہے ہو جو میں کہہ رہا ہوں؟ حضرت زبیر نے عبداللہ کو مارا' یہاں تک کہ وہ گر گئے۔

234 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: ضَرَبَ الزُّبَيْرُ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَصَاحَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَاَقْبَلَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: اُمُّكَ طَالِقٌ اِنْ دَخَلْتَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اَتَجْعَلُ اُمِّي عُرْضَةً لِيَمِينِكَ؟ فَاقْتَحَمَ عَلَيْهِ، فَخَلَّصَهَا مِنْهُ، فَبَانَتْ مِنْهُ، قَالَ: وَلَقَدْ كُنْتُ غُلَامًا رُبَّمَا اَخَذْتُ بِشَعْرِ مَنْكِبِي الزُّبَيْرِ

حضرت ہشام بن عروہ سے فرماتے ہیں: حضرت زبیر نے حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما کو مارا' اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر کے نام کی چیخ ماری' حضرت زبیر متوجہ ہوئے' دیکھا اور فرمایا: تیری ماں کو طلاق اگر تُو داخل ہوا۔ حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: کیا آپ میری والدہ کو اپنی قسم کے لیے ڈھال بنا رہے ہیں؟ وہ گھس گئے اور اپنی والدہ کو چھڑوایا' پس اُن سے اُنہیں طلاقِ بائنہ ہوئی۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں: میں بچہ تھا' بسا اوقات میں حضرت زبیر کے کندھوں سے آپ کے بال پکڑتا تھا۔

235 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ، ثنا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت

اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: يَا بَنِيَّ لَا تُخْرِجُنَّ بَنَاتِكُمْ اِلَّا اِلَى الْاَكْفَاءِ . قَالُوا: يَا اَبَانَا، وَمَنِ الْاَكْفَاءُ؟ قَالَ: وَلَدُ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹو! تم اپنی بچیوں کا نکاح کفو میں کرنا۔ انہوں نے عرض کی: اے ہمارے والد! کفو کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: زبیر بن عوام کی اولاد سے۔

236 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَسِتِّينَ، وَقُتِلَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر کو 64 سال کی عمر میں 36 ہجری میں شہید کیا گیا۔

سِنُّ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَوَفَاتُهُ وَاَخْبَارُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات اور آپ کے حالات کا بیان

237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّةَ عَشَرَ، وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ

حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر اسلام لائے' اُس وقت آپ کی عمر 16 سال تھی' جس وقت شہید کیے گئے اُس وقت آپ کی عمر 60 سے اوپر تھی۔

238 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجَمَلِ فِي جُمَادَى - لَا اَدْرِي الْاُولَى اَوِ الْآخِرَةِ - سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر جنگ جمل کے موقع پر جمادی الاولیٰ یا جمادی الاخریٰ میں 66 ہجری میں شہید کیے گئے۔

239 - قَالَ يَحْيَى: وَاَخْبَرَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عُرْوَةُ، اَنَّ الزُّبَيْرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَكَانَ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَامَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اسلام لائے' اُس وقت آپ کی عمر 18 سال تھی' ان کی کنیت ابوعبداللہ ہے' یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مکہ میں تیرہ دن ٹھہرے' جس دن شہید کیے گئے اُس

بِمَكَّةَ ثَلاثَ عَشْرَةَ فَهُوَ يَوْمَ قُتِلَ ابْنُ سَبْعٍ وَخَمْسِينَ، وَإِنْ كَانَ أَقَامَ عَشْرَ سِنِينَ فَالزُّبَيْرُ ابْنُ أَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً

دن آپ کی عمر 57 سال تھی' آپ مدینہ شریف میں دس سال رہے' حضرت زبیر کی عمر 54 سال تھی۔

240 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: أَسْلَمَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ، وَهَاجَرَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَكَانَ عَمُّ الزُّبَيْرِ يُعَلِّقُ الزُّبَيْرَ فِي حَصِيرٍ، وَيُدَخِّنُ عَلَيْهِ بِالنَّارِ وَهُوَ يَقُولُ: ارْجِعْ إِلَى الْكُفْرِ فَيَقُولُ الزُّبَيْرُ: لَا أَكْفُرُ أَبَدًا

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ 18 سال کی عمر میں اسلام لائے تھے اور آپ کی ہجرت کے وقت 18 سال کے تھے' حضرت زبیر کے چچا آپ کو چٹائی میں بند کر کے لٹکا دیتے' اس پر آگ لگاتے اور کہتے: کفر کی طرف لوٹ آ! حضرت زبیر فرماتے: میں کبھی بھی کفر کی طرف نہیں جاؤں گا۔

241 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَحَا الزُّبَيْرُ اسْمَهُ مِنَ الدِّيوَانِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' حضرت زبیر کا نام رجسٹر سے مٹا دیا گیا۔

242 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قَرِيبٍ الْأَصْمَعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَوْنٍ، يَقُولُ: هَؤُلَاءِ الْخِيَارُ قُتِلُوا قَتْلًا، ثُمَّ بَكَى، فَقَالَ: قَاتِلُ الزُّبَيْرِ أَقْبَلَ عَلَى الزُّبَيْرِ فَأَقْبَلَ الزُّبَيْرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: أُذَكِّرُكَ اللهَ، فَكَفَّ عَنْهُ الزُّبَيْرُ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا، فَقَالَ الزُّبَيْرُ: قَاتَلَهُ اللهُ يُذَكِّرُ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَنْسَاهُ

حضرت ابن عون فرماتے ہیں کہ یہ بہتر لوگوں کو مارا گیا' پھر رو پڑے' فرمایا: حضرت زبیر کا قاتل زبیر کی طرف متوجہ ہوا اور حضرت زبیر اس کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: میں تجھے اللہ کی یاد دلاتا ہوں! حضرت زبیر اس سے رُک گئے' یہ کئی مرتبہ کیا' حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اس کو ہلاک کرے جس کو اللہ کا نام یاد دلایا جائے اور وہ اسے بھول جائے۔

243 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْجَمَلِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنگ جمل کا دن تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اترے ہوئے سر دیکھے' آپ نے حضرت امام حسن رضی

رَاَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الرُّءُوسَ تَنْدُرُ، فَاَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَوَضَعَهَا عَلَى بَطْنِهِ، ثُمَّ قَالَ: اَىْ بُنَيَّ اَىُّ خَيْرٍ بَعْدَ هٰذَا

اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا' اور اس کو ان کے پیٹ پر رکھا' پھر فرمایا: اس کے بعد کس بھلائی کی اُمید رکھو گے۔

244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، وَشَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاُتِيَ بِرَاْسِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: بَشِّرْ قَاتِلَ ابْنِ صَفِيَّةَ بِالنَّارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' حضرت زبیر کا سر لایا گیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابن صفیہ کو قتل کرنے والے کے لیے آگ کی خوشخبری ہے! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ہر نبی کا حواری ہے' میرا حواری زبیر ہے۔

245 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَسْلَمَ الزُّبَيْرُ وَهُوَ ابْنُ سِتَّ عَشْرَةَ سَنَةً، وَلَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ غَزَاةٍ غَزَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُتِلَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ وَهُوَ مِنَ الْبَصْرَةِ عَلَى نَحْوِ بَرِيدٍ

حضرت ہشام بن عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اسلام لائے تب آپ کی عمر 16 سال تھی' جب جہاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریک ہوئے اس میں کبھی بھی پیچھے نہیں رہے' آپ کو جب شہید کیا گیا تو آپ کی عمر 60 سے اوپر تھی' بصرہ کے مقام برید پر تھے۔

246 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ الزُّبَيْرُ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ، قَتَلَهُ ابْنُ جُرْمُوزٍ وَمَعَهُ النُّعْمَانُ بْنُ زِمَامٍ، وَاَبُو الْمَضْرَحِيِّ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، وَقُتِلَ بِوَادِي السِّبَاعِ، وَدُفِنَ بِهِ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو 36 ہجری میں شہید کیا گیا' آپ کو ابن جرموز نے شہید کیا' اس کے ساتھ نعمان بن زمام اور ابومضرحی' بنی تمیم کے دو آدمیوں تھے۔ وادیٔ سباع میں آپ کو دفن کیا گیا۔

244- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد5 صفحه646 رقم الحديث: 3744 .

247 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَعُثْمَانَ، وَالْمِقْدَامَ بْنَ الْاَسْوَدِ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، وَمُطِيعَ بْنَ الْاَسْوَدِ اَوْصُوا اِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ

حضرت ہشام بن عروہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود' عثمان' مقدار بن اسود' عبدالرحمن بن عوف' مطیع بن اسود' زبیر بن عوام کو وصیت کرتے تھے۔

248 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ عِذَارَ عَامٍ وَاحِدٍ

حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی و زبیر' سعد بن ابی وقاص کو ایک ہی سال شہید کیا گیا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت زبیر بن عوام سے مروی ہیں

249 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک دفعہ عورت کا پستان منہ میں ڈالنے یا دو دفعہ ڈالنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی ہے۔ (دودھ پینے کی مدت میں ایک گھونٹ دودھ پینے سے بھی رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔ سیالکوٹی)

250 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ھند بنت عتبہ کو دیکھا' اس کی اُحد کے دن پنڈلی ننگی تھی' میں اب بھی اس کی پنڈلی کی رگ کو دیکھ رہا ہوں'

249- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد10صفحه39 رقم الحديث: 4226' وذكر نحوه ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 3صفحه70 رقم الحديث: 875' جلد9صفحه325 رقم الحديث: 288 كلاهما عن عروة عن عبد الله بن الزبير عن الزبير به .

الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ هِنْدَ بِنْتَ عُتْبَةَ كَاشِفَةً عَنْ سَاقِهَا يَوْمَ اُحُدٍ، وَكَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى خَدَمٍ فِي سَاقِهَا، وَهِيَ تُحَرِّضُ النَّاسَ

وہ لوگوں کولڑائی کے لیے اُبھار رہی تھی۔

251 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلْاَرْضُ اَرْضُ اللّٰهِ، وَالْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ، فَحَيْثُ وَجَدَ اَحَدُكُمْ خَيْرًا فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ وَلْيُقِمْ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا کہ زمین اللہ کی زمین ہے بندے اللہ کے بندے ہیں' تم میں سے کوئی جہاں بھی بھلائی پائے' وہ اللہ سے ڈرے اور بھلائی کرے۔

252 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَنْ يَاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلًا فَيَحْتَطِبَ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَ وَيَاْكُلَ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ اَوْ مَنَعُوهُ

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی رسی پکڑے' وہ لکڑیوں کا گٹھا اپنی پشت پر رکھے' اس کو فروخت کر کے اس کی کمائی کھائے' اس کے لیے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگے' پھر لوگ اس کو دیں یا نہ دیں۔

253 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: جس وقت آپ

252- اخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 535 رقم الحديث: 1402' واخرج نحوه البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 4 صفحه 195 رقم الحديث: 7653' جلد 6 صفحه 153 رقم الحديث: 11632' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 588 رقم الحديث: 1836 كلهم عن الزبير به .

اِلَهَ اِلَّا هُوَ) (آل عمران: 18) اِلَى قَوْلِهِ (الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ) (آل عمران: 18) قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ غالب حکمت والا ہے''۔ آپ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' تُو غالب حکمت والا ہے۔

ومما اسند الزبير بن العوام رضي الله عنه

254 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا نُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْقَيْنِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا قُحَافَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: اَيُّكُمْ يَتْبَعُنِي اِلَى وَفْدِ الْجِنِّ اللَّيْلَةَ؟ فَاَسْكَتَ الْقَوْمُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ مِنْهُمْ اَحَدٌ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، فَمَرَّ بِي يَمْشِي فَاَخَذَ بِيَدِي فَجَعَلْتُ اَمْشِي مَعَهُ حَتَّى خَنَسَتْ عَنَّا جِبَالُ الْمَدِينَةِ كُلُّهَا، وَاُفْضِينَا اِلَى اَرْضٍ قَرَارٍ، فَاِذَا رِجَالٌ طُوَالٌ كَاَنَّهُمُ الرِّمَاحُ، مُسْتَذْفِرِي ثِيَابِهِمْ مِنْ بَيْنِ اَرْجُلِهِمْ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ غَشِيَتْنِي رِعْدَةٌ شَدِيدَةٌ حَتَّى مَا يُمْسِكُنِي رِجْلَايَ مِنَ الْفَرَقِ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنْهُمْ خَطَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبْهَامِ رِجْلِهِ فِي الْاَرْضِ خَطًّا، فَقَالَ لِي: اُقْعُدْ فِي وَسَطِهِ فَلَمَّا جَلَسْتُ ذَهَبَ عَنِّي كُلُّ شَيْءٍ اَجِدُهُ مِنْ رِيبَةٍ، وَمَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتَلَا قُرْآنًا رَفِيعًا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَقْبَلَ حَتَّى مَرَّ بِي، فَقَالَ لِي: اِلْحَقْ فَجَعَلْتُ اَمْشِي مَعَهُ، فَمَضَيْنَا غَيْرَ بَعِيدٍ، فَقَالَ لِي: الْتَفِتْ فَانْظُرْ، هَلْ تَرَى حَيْثُ

حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہم کو مدینہ کی مسجد میں نمازِ فجر پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: تم میں کون میرے ساتھ چلے گا اس رات جنوں سے ملاقات کرنے کے لیے؟ لوگ خاموش رہے' ان میں سے کسی نے کلام نہیں کی' آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' آپ میرے پاس سے گزرے تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' میں آپ کے ساتھ چلنے لگا یہاں تک کہ ہم مدینہ کے تمام پہاڑ پار کر گئے۔ ہم ایک اور زمین میں پہنچے' وہاں لمبے مرد تھے جیسے نیزے ہوتے ہیں' ان کے کپڑے پاؤں تک لٹک رہے تھے۔ جب میں نے ان کو دیکھا تو مجھ پر سخت قسم کی غشی طاری ہوئی یہاں تک کہ ڈر کی وجہ سے میرے پاؤں رُک گئے' جب ہم ان کے قریب ہوئے تو حضورﷺ نے اپنے پاؤں کے انگوٹھے سے زمین پر ایک خط کھینچا' پھر مجھے فرمایا: اس کے درمیان میں بیٹھ جاؤ! جب میں بیٹھا تو میرے دل میں جو خوف والی بات تھی وہ چلی گئی۔ حضورﷺ میرے اور اُن کے درمیان چلے گئے' آپ نے طلوعِ فجر تک اونچی آواز میں قرآن پڑھا' پھر آپ آئے اور میرے پاس سے گزرے اور مجھے فرمایا: چلو! میں آپ کے ساتھ چلنے لگا' ہم دور تک نہیں چلے کہ آپ

كَانَ اُولَئِكَ مِنْ اَحَدٍ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَى سَوَادًا كَثِيرًا، فَخَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ اِلَى الْاَرْضِ، فَنَظَمَ عَظْمًا بِرَوْثَةٍ، ثُمَّ رَمَى بِهِ اِلَيْهِمْ، وَقَالَ: رَشَدَ اُولَئِكَ مِنْ وَفْدِ قَوْمٍ هُمْ وَفْدُ نَصِيبِينَ، سَاَلُونِي الزَّادَ فَجَعَلْتُ لَهُمْ كُلَّ عَظْمٍ وَرَوْثَةٍ قَالَ الزُّبَيْرُ: فَلَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ وَلَا رَوْثَةٍ اَبَدًا

نے مجھے فرمایا: متوجہ ہو اور دیکھو! کیا تم یہاں کسی کو دیکھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بہت زیادہ مخلوق دیکھ رہا ہوں۔ حضور ﷺ نے اپنا سر زمین کی طرف جھکایا' آپ نے گوبر کا کچھ حصہ اُٹھایا پھر ان کی طرف پھینکا اور فرمایا: ایک قوم وفد میں سے ان لوگوں نے راہنمائی حاصل کی ہے' وہ نصیبین کے مقام والا (جنوں کا) وفد ہے' مجھ سے اُنہوں نے زادِ راہ مانگا ہے' میں نے ان کے لیے ہڈی اور گوبر کو زادِ راہ بنایا ہے۔ حضرت زبیر فرماتے ہیں: کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ ہڈی اور گوبر سے استنجاء کرے۔

نِسْبَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نسب

255 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ مَعْمَرِ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ بْنِ كِلَابٍ

حضرت ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ فرماتے ہیں کہ (حضرت عبدالرحمٰن کا نسب) عبدالرحمٰن بن عوف بن عبدعوف بن عبدالحارث بن زہرہ بن کلاب۔

256 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ: عَبْدَ الْكَعْبَةِ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا نام زمانۂ جاہلیت میں عبدالکعبہ تھا' حضور ﷺ نے ان کا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

257 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے

حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: كَانَ اسْمِي عَبْدَ عَمْرٍو فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

ہیں کہ میرا نام عبدعمرو تھا' حضورﷺ نے میرا نام عبدالرحمٰن رکھا۔

258 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ وَيُكَنَّى أَبَا مُحَمَّدٍ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بن عبد عوف بن عبدالحارث بن زہرہ فرماتے ہیں کہ میری کنیت ابومحمد تھی اور میں بدر میں شریک ہوا تھا۔

259 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ زُهْرَةَ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ بنی زہرۃ بن کلاب بن مرہ میں سے جو حضورﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوا تھا' وہ عبدالرحمٰن بن عوف بن حارث بن زہرہ تھے۔

260 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ صَنَعْتَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فِي اسْتِلَامِ الرُّكْنِ؟ - يَعْنِي الْحَجَرَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابومحمد! حجراسود کے استلام کرنے میں آپ کیا کرتے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن نے عرض کی: میں استلام کرتا ہوں اور چھوڑ

260- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 346 رقم الحديث: 5337' وأخرجه مالك في موطأه جلد 1 صفحه 366 رقم الحديث: 816 كلاهما عن هشام بن عروة عن أبيه .

الْاَسْوَدَ- فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَصَبْتَ

دیتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: درست کرتے ہو۔

صِفَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کا حلیہ

261 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مُحْرِمًا فَرَاَيْتُ ظَبْيًا فَرَمَيْتُهُ، فَاَصَبْتُ خَشَشَاهُ- يَعْنِي اَصْلَ قَرْنِهِ- فَرَكِبَ رَدْعَهُ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْءٌ، فَاَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَسْاَلُهُ، فَوَجَدْتُ اِلَى جَنْبِهِ رَجُلًا اَبْيَضَ رَقِيقَ الْوَجْهِ، فَاِذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَاَلْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَالْتَفَتَ اِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: تَرَى شَاةً تَكْفِيهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَذْبَحَ شَاةً، فَقُمْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ صَاحِبٌ لِي: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ يُحْسِنْ يُفْتِيكَ، حَتَّى سَاَلَ الرَّجُلَ، فَسَمِعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْضَ كَلَامِهِ، فَعَلَاهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ ضَرْبًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيَّ لِيَضْرِبَنِي، فَقُلْتُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنِّي لَمْ اَقُلْ شَيْئًا اِنَّمَا هُوَ قَالَهُ، فَتَرَكَنِي، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: اَرَدْتَ اَنْ تَقْتُلَ الْحَرَامَ وَتَتَعَدَّ الْفُتْيَا، ثُمَّ قَالَ: اِنَّ فِي الْاِنْسَانِ عَشَرَةَ اَخْلَاقٍ: تِسْعَةٌ حَسَنَةٌ، وَوَاحِدَةٌ سَيِّئَةٌ يُفْسِدُهَا ذَلِكَ السَّيِّءُ، ثُمَّ قَالَ: وَاِيَّاكَ

حضرت قبیصہ بن جابر اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حالت احرام میں تھا' میں نے ایک ہرن دیکھا' میں نے اس کو تیر مارا' اس کے بعد سواری پر سوار ہوا' میرے دل میں بات آئی کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ سے پوچھا' میں نے آپ کے پاس ایک سفید چہرے والے آدمی کو پایا وہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا' آپ حضرت عبدالرحمٰن کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: ایک بکری ذبح کرنے کے لیے کافی ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: جی ہاں! مجھے آپ نے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دیا' یہ آپ کے پاس سے اُٹھے' میرے ایک ساتھی نے مجھے کہا: امیرالمؤمنین خود اچھی طرح فتویٰ نہیں دے سکتے ہیں یہاں تک کہ کسی آدمی سے پوچھ کر دیں۔ حضرت عمر نے کچھ بات سنی' حضرت عمر نے دُرّہ اُٹھایا پھر میری طرف متوجہ ہوئے مارنے کے لیے۔ میں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں نے کچھ نہیں کہا' اس نے کہا ہے۔ آپ نے مجھے چھوڑ دیا پھر فرمایا: تُو نے ارادہ کیا ہے کہ تُو حالتِ احرام میں

وَعِشْرَةَ الشَّبَابِ

مارے اور فتویٰ لے۔ پھر فرمایا: انسان میں دس اخلاق ہیں، نو نیکی ہیں اور ایک بُرائی ہے بُرائی ان کو فاسد کرتی ہے۔ پھر فرمایا: دسویں جوانی کی معاشرت سے بچ۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ، فَاجْتَنَحَ اِلَى رَجُلٍ، وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ وَجْهَهُ قَلْبٌ

حضرت قبیصہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی ایک آدمی کی طرف جھکے اللہ کی قسم! اس کا چہرہ دل تھا۔

262 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَلْبَسُ قَمِيصًا مِنْ كَرَابِيسَ اِلَى نِصْفِ سَاقِهِ، وَرِدَاؤُهُ يَضْرِبُ اِلْيَتَهُ

حضرت عثمان بن عطاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کرابیس کے کپڑے کی قمیص پہنتے تھے جو آپ کی نصف پنڈلی تک ہوتی تھی اور آپ کا تہبند سرین تک ہوتا تھا۔

263 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، كَانَ سَاقِطَ الثَّنِيَّتَيْنِ، اَهْتَمَ اَعْسَرَ اَعْرَجَ، كَانَ اُصِيبَ يَوْمَ اُحُدٍ فَهُتِمَ، وَجُرِحَ عِشْرِينَ جِرَاحَةً، اَوْ اَكْثَرَ، اَصَابَهُ بَعْضُهَا فِي رِجْلِهِ فَعَرِجَ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے دونوں پاؤں زخمی ہو گئے تھے آپ کے سامنے والے دو دانت گر گئے تھے بڑی مشکل سے لنگڑا کے چلتے تھے آپ کو اُحد کے دن زخم لگا تھا آپ کو بیس زخم لگے تھے یا اس سے زیادہ ان میں سے زیادہ پاؤں میں لگے تھے اس وجہ سے آپ لنگڑاتے تھے۔

سِنُّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات

264 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بُكَيْرٍ، قَالَ: وُلِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعْدَ الْفِيلِ بِعَشْرِ سِنِينَ، وَمَاتَ سَنَةَ اِحْدَى اَوْ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ ہاتھی والے سال کے دس سال بعد پیدا ہوئے' آپ کا وصال 31 یا 32 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 75 سال تھی' آپ رضی اللہ عنہ کا جنازہ حضرت عثمان نے پڑھایا۔

265 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَقُولُ: اذْهَبِ ابْنَ عَوْفٍ فَقَدْ اَدْرَكْتَ صَفْوَتَهَا، وَسَبَقْتَ رَنْقَهَا

حضرت ابراہیم بن سعد اپنے والد' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا جس دن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا وصال ہوا: اے ابن عوف! جاؤ اس حال میں کہ آپ نے صفائی پائی ہے اور گندگی سے سبقت حاصل کی ہے۔

266 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ يَقُولُ: اذْهَبْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَقَدْ ذَهَبْتَ بِبِطْنَتِكَ لَمْ تَنْتَقِصْ مِنْهَا بِشَيْءٍ

حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا: عبدالرحمٰن تو گیا ہے' اپنے باطن کی صفائی کے ساتھ گیا ہے' ان سے کوئی شی کم نہیں کی۔

267 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَيْنَمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا، اِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا رُجَّتْ مِنْهُ الْمَدِينَةُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا عِيرٌ قَدِمَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنَ الشَّامِ، وَكَانَتْ سَبْعَمِائَةِ رَاحِلَةٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَمَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں تھیں' اچانک آپ نے ایک آواز سنی جس سے مدینہ میں شور پڑ گیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: حضرت عبدالرحمٰن کا سامان ملک شام سے آیا ہے۔ وہ سات سو سواریاں تھیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو جنت میں

يَـقُـولُ: رَايَتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَاَتَاهَا فَسَاَلَهَا عَمَّا بَلَغَهُ فَحَدَّثَتْهُ قَالَ: فَإِنِّي اُشْهِدُكِ اَنَّهَا بِاَحْمَالِهَا وَاَقْتَابِهَا، وَاَحْلَاسِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

گھٹنوں کے بل داخل ہوتے ہوئے دیکھا۔ یہ بات حضرت عبدالرحمٰن تک پہنچی تو آپ حضرت عائشہ کے پاس آئے' آپ نے اس کے متعلق جو آپ نے بیان کیا' آپ نے بیان کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میں جمع ساز و سامان کے ان کو اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔

268 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: تَصَدَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ بِشَطْرِ مَالِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعَةَ آلَافٍ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفًا، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِينَارٍ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَى خَمْسِمِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ حَمَلَ عَلَى اَلْفٍ وَخَمْسِمِائَةِ رَاحِلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَانَ عَامَّةُ مَالِهِ مِنَ التِّجَارَةِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے اپنے مال سے ایک حصہ چار ہزار حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ کیا' پھر چالیس ہزار صدقہ کیے' پھر چالیس ہزار دینار اللہ کی راہ میں صدقہ کیے' پھر پانچ سو گھوڑے اللہ کی راہ میں دیئے' پھر پندرہ سو سواریاں اللہ کی راہ میں دیں' آپ کا اکثر مال تجارت سے تھا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَذِكْرَ الِاخْتِلَافَ فِي حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ فِي الطَّاعُونِ

وہ احادیث جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں' اس اختلاف کا ذکر جو زہری کی حدیث میں طاعون کا ذکر ہے

269 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

269- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1742 رقم الحديث: 2219' واخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2163 رقم الحديث: 5397' جلد5صفحه2164 رقم الحديث: 5398' جلد6صفحه2557 رقم الحديث: 6572 كلاهما عن عبد الرحمن بن عوف به .

نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَحَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هَكَذَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ تَمِيمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَخَالَفَهُمَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب کسی جگہ طاعون پھیلے اور تم وہاں ہو تو وہاں سے نہ بھاگو جب کسی شہر میں طاعون پھیلے اور تم وہاں نہ ہو تو اس شہر میں داخل نہ ہو۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: عبدالرحمٰن بن یزید بن تمیم اور سفیان بن حسین اس کو اسی طرح روایت کرتے ہیں ان دونوں سے ابن ابوذئب اختلاف کرتے ہیں۔

270 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، اَخْبَرَ عُمَرَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ فِي طَرِيقِ الشَّامِ لَمَّا بَلَغَهُ اَنَّ بِهَا الطَّاعُونَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْوَجَعَ - اَوْ هَذَا السَّقَمَ - عَذَابٌ عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ لَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَهْبِطُوا عَلَيْهِ، وَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ ، قَالَ: فَرَجَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ ذَلِكَ الْعَامَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر کو بتایا جس وقت آپ ملک شام کے راستے میں تھے جب آپ کو خبر معلوم ہوئی کہ وہاں طاعون ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن نے حضور ﷺ کے حوالے سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا: یہ بیماری ہے یا عذاب ہے اس کے ذریعے تم سے پہلے لوگوں کو عذاب دیا گیا جب کسی شہر میں طاعون ہو اور تم وہاں نہ ہو اس شہر میں نہ جاؤ جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو حضرت عمر لوگوں کے ساتھ اس سال واپس آ گئے۔

271 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے

الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

بھاگ کر نہ نکلو۔

272 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، انا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

273 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهَذَا الْوَبَاءِ بِبَلَدٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهِ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

274 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّكُمُ الْفِرَارُ مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

275 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِهِ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

276 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ أَهْلَكَ اللّٰهُ بِهِ بَعْضَ الْأُمَمِ، وَقَدْ بَقِيَ فِي الْأَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ يَجِيءُ أَحْيَانًا، وَيَذْهَبُ أَحْيَانًا، فَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فِي أَرْضٍ فَلَا تَأْتُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے بعض لوگوں کو ہلاک کیا ہے' اس سے کچھ حصہ زمین میں رہ گیا ہے' بسا اوقات آتا ہے' بسا اوقات نہیں آتا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

277 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ - أَوِ السَّقَمَ - رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ، ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ فِي الْأَرْضِ، فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ، وَيَأْتِي الْأُخْرَى، فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يَقْدَمُونَ عَلَيْهِ، وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ اللَّيْثِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے بعض لوگوں کو ہلاک کیا ہے اس سے کچھ حصہ زمین میں رہ گیا ہے بسا اوقات آتا ہے بسا اوقات نہیں آتا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

278 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ رِجْزٌ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - أَوْ عَذَابٌ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ - فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِبَلَدٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِبَلَدٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے' یا فرمایا: عذاب ہے تم سے پہلے لوگوں کو ہوا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

279 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ شَيْءٌ عُذِّبَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے بعض لوگوں کو عذاب دیا ہے اس سے کچھ حصہ زمین میں رہ گیا ہے بسا اوقات آتا ہے بسا

بِهِ الْأُمَمُ قَبْلَكُمْ، وَقَدْ بَقِيَتْ فِي الْأَرْضِ مِنْهُ بَقِيَّةٌ، فَتَقَعُ أَحْيَانًا، وَيَذْهَبُ أَحْيَانًا، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ

اوقات چلا جاتا' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

280 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ رِجْسٌ أَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِبَلَدٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِبَلَدٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ پلیدی ہے' تم سے پہلے لوگوں کو پہنچی ہے' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے بھاگ کر نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

281 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا جَعْفَرٌ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، أنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ وَأَنْتُمْ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم سنو کہ کسی شہر میں طاعون ہے تو اس شہر میں نہ جاؤ' جب تم وہاں پر ہو جہاں طاعون ہو تو اس سے بھاگ کر نہ نکلو۔

282 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا:

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْحَارِثُ بْنُ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ اللَّيْلِ أَسْمَعُ؟ قَالَ: جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تُصَلِّيَ الْفَجْرَ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ، أَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى يَقُومَ الظِّلُّ قِيَامَ الرُّمْحِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ، ثُمَّ الصَّلَاةُ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ، ثُمَّ لَا صَلَاةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ

رات کے کس حصہ میں دعا قبول ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: رات کے آخری حصہ کے درمیان میں' پھر نماز قبول ہوتی ہے فجر کی نماز پڑھنے تک' پھر سورج کے ایک نیزہ یا دو نیزہ جتنا بلند ہونے تک کے درمیان میں کوئی نماز نہیں ہے' پھر نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ سایہ ایک نیزہ کی مثل ہو جائے' پھر سورج کے زائل ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے' پھر نماز قبول ہوتی ہے یہاں تک کہ سورج ایک نیزہ یا دو نیزہ جتنا رہ جائے' پھر سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں ہے۔

283 - قَالَ: ثُمَّ قَالَ: أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَءًا مُسْلِمًا، فَهُوَ فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَهِيَ فِكَاكُهَا مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهَا عَظْمًا مِنْهَا، وَأَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ فَهُمَا فِكَاكُهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى عَظْمَيْنِ مِنْهُمَا عَظْمًا مِنْهُ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی مسلمان مرد کو آزاد کرتا ہے تو اس کے بدلے اس کو جہنم سے آزاد کیا جائے گا' اس آزاد ہونے والے کی ہر ہڈی کے بدلے اسے جزاء دی جائے گی' جو کوئی مسلمان عورت دوسری مسلمان عورت کو آزاد کرتی ہے تو پس یہ اس کی جہنم سے آزادی ہے' جو کوئی مسلمان مرد دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرتا ہے تو ان دونوں کے بدلے اس کو جہنم سے آزاد کیا جائے گا' اس کی دونوں ہڈیوں کے برابر اس کی ہڈیوں کو اجر دیا جائے گا۔

284 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُؤَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ السَّهْمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے' ان کے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے اپنے صحابہ میں سے ایک

بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: افْتَقَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِهِ، قَالَ: اَيْنَ كُنْتَ؟ فَاِنِّي لَمْ اَرَكَ؟ اَلَمْ تَشْهَدِ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: بَلَى. وَلَكِنِّي جِئْتُ وَقَدْ ثَبَتَ النَّاسُ، وَكَرِهْتُ اَنْ اَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ، قَالَ: اَحْسَنْتَ

آدمی کو نہ پایا تو آپ نے فرمایا: تم کہاں تھے؟ میں نے تمہیں نہیں دیکھا' تم نماز میں شریک نہیں ہوئے۔ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! لیکن میں آیا تھا تو لوگ موجود تھے' میں نے لوگوں کی گردنیں پھلانگنا ناپسند کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اچھا کیا۔

285 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ اِذَا اسْتُعْمِلَ فَاَخَذَ الْحَقَّ وَاَعْطَى الْحَقَّ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عامل کو جب مقرر کیا جائے تو حق لے اور حق دے' تو وہ مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں ہو یہاں تک کہ وہ گھر لوٹ جائے۔

286 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبٌ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْهَجِيرِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَسَاَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمَيْدٍ عَنِ الْهَجِيرِ، قَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد سے' وہ ان کے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نمازِ ہجیر رات کی نماز سے ہے۔ میں نے عبدالرحمٰن بن حمید سے ہجیر کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب سورج ڈھل جائے۔

287 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا ذُوَيْبُ بْنُ عِمَامَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُمَيْدٍ، يَذْكُرُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ يَقُولُ: اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: غَيْرُهُ اَوْلَى بِهِ مِنْكَ وَلَكَ نَسَبُهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن حمید اپنے والد کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے بنی ہاشم کے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: میں لوگوں میں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب تھا' حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: آپ کے علاوہ آپ سے زیادہ قریب تھا اور آپ کے لیے نسب ہے۔

288 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْفَضْلِ الْمَخْزُومِيُّ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شَيْبَةَ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ حُسَيْنٍ النَّبِقِيُّ الْمُطَّلِبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اسْتُعِزَّ بِأُمَامَةَ بِنْتِ أَبِي الْعَاصِ، فَبَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ لَهُ: إِنَّ ابْنَتِي قَدِ اسْتُعِزَّ بِهَا، فَبَعَثَ إِلَى ابْنَتِهِ: لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَبْقَى وَاسْتُعِزَّتِ الثَّانِيَةَ، فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ: إِنَّ ابْنَتِي قَدِ اسْتُعِزَّ بِهَا، فَبَعَثَ إِلَى ابْنَتِهِ: لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَبْقَى ثُمَّ كَانَتِ الثَّالِثَةُ، فَجَاءَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْرَجَتِ الصَّبِيَّةَ إِلَيْهِ، فَإِذَا نَفْسُهَا تَقَعْقَعُ فِي صَدْرِهَا، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ حَتَّى قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَفَطِنَ بِهِمْ وَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ رَقَقْتَ . قَالَ: رَحْمَةٌ يَضَعُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ يَشَاءُ، وَإِنَّمَا يَرْحَمُ اللَّهُ غَدًا مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت ولید بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت امامہ بنت ابوالعاص کا وصال ہوا تو حضرت زینب بنت رسول اللہ نے حضور ﷺ کی طرف کسی کو بھیجا کہ آپ ﷺ سے عرض کرنا کہ میری بیٹی کا وصال ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کی طرف پیغام بھیجا: جو اللہ نے دیا تھا اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو اس نے باقی چھوڑا۔ دوسری دفعہ پیغام بھیجا پھر آپ کی طرف کسی کو بھیجا کہ میری بیٹی کا وصال ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی بیٹی کی طرف پیغام بھیجا کہ اللہ نے دیا تھا اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو باقی رکھا پھر تیسری دفعہ حضور ﷺ تشریف لائے آپ کو بچی پیش کی گئی اس کی روح سینہ سے نکل رہی تھی حضور ﷺ کے ساتھ صحابہ کرام بھی تھے آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو نکلے جس سے آپ کی داڑھی تر ہو گئی صحابہ کرام آپ کو دیکھ کر پریشان ہوئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو روتے دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ رحمت ہے! اللہ عزوجل جس کے دل میں چاہتا ہے رکھتا ہے اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔

289 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ "پھر ان پر غم کے بعد پرسکون اونگھ ڈالی گئی" کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے

شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا) (آل عمران: 154) قَالَ: اُلْقِيَ عَلَيْنَا النَّوْمُ يَوْمَ اُحُدٍ

کہ ہم پر اُحد کے دن اونگھ ڈالی گئی۔

290 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَسِيرُ الْفِقْهِ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرِ الْعِبَادَةِ وَخَيْرُ اَعْمَالِكُمْ اَيْسَرُهَا

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تھوڑے (علم) کی سمجھ بہت زیادہ عبادت سے بہتر ہے' تمہارے اعمال میں بہتر وہ ہیں جو آسان ہوں۔

291 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ، عَنِ ابْنِ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَلَّمَ طَلْحَةُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ بِشَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَا طَلْحَةُ، فَاِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا كَمَا شَهِدْتَهُ، وَخَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِمَوَالِيهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ عامر بن فہیرہ سے کسی شی کے متعلق گفتگو کی گئی' حضور ﷺ نے فرمایا: اے طلحہ! اس کو چھوڑ دو! یہ بدر میں شریک ہوا تھا' جس طرح تم شریک ہوئے تھے' تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے غلاموں کے لیے بہتر ہو۔

292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان پر

291- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه87 رقم الحديث: 6967' والطبراني في الأوسط جلد9صفحه122 رقم الحديث: 9305' وفي الصغير جلد2صفحه255 رقم الحديث: 1121 .

عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَفِيفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ الْمِصْرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ الشَّيْطَانُ - لَعَنَهُ اللّٰهُ- : لَنْ يَسْلَمَ مِنِّي صَاحِبُ الْمَالِ مِنْ اِحْدَى ثَلَاثٍ، اَغْدُو عَلَيْهِ بِهِنَّ وَاَرُوحُ بِهِنَّ: اَخْذُهُ الْمَالَ مِنْ غَيْرِ حِلِّهِ، وَاِنْفَاقُهُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ، وَاُحَبِّبُهُ اِلَيْهِ فَيَمْنَعُهُ مِنْ حَقِّهِ

اللہ کی لعنت ہے! وہ کہتا ہے: مال دار مجھ سے تین باتوں میں سے ایک سے نہیں بچ سکتا ہے' صبح و شام اس کو اُبھارتا ہوں کہ ناجائز ذرائع سے مال کمائے' ناجائز کاموں میں خرچ کرے' میں اُسے مال کمانے کا شوق دلاتا ہوں کہ وہ مال اکٹھا کرنے میں اس طرح لگ جائے کہ وہ اس کا حق ادا کرنے سے رُک جائے۔

نِسْبَةُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاسْمُ اَبِي وَقَّاصٍ مَالِكُ بْنُ اُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ وَيُكَنَّى اَبَا اِسْحَاقَ، شَهِدَ بَدْرًا

حضرت سعد بن ابو وقاص کا نسب حضرت ابو وقاص کا نام مالک بن اھیب بن عبد مناف بن زھرہ ہے' ان کی کنیت ابو اسحاق ہے' یہ بدر میں شریک ہوئے تھے

293 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَنَا؟ قَالَ: سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اُهَيْبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، مَنْ قَالَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَعَلَيْهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں کون ہوں؟ آپ نے فرمایا: سعد بن مالک بن اھیب بن عبد مناف بن زہرہ' جس نے اس کے علاوہ کہا اس پر اللہ کی لعنت ہو!

293- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 565 رقم الحديث: 6091' ورواه البزار في مسنده جلد 3 صفحه 282 رقم الحديث: 1073 كلاهما عن علي بن زيد عن سعيد بن المسيب عن سعد بن أبي وقاص به .

لَعْنَةُ اللّٰهِ

294 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ لِسَعْدٍ: كَذَاكَ الظَّنُّ بِكَ يَا اَبَا اِسْحَاقَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد کے متعلق فرمایا: اے ابواسحاق! میں آپ کے متعلق ایسے ہی گمان رکھتا ہوں۔

295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ اَنَا؟ قَالَ: اَنْتَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَهَيْبَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَمَنْ قَالَ غَيْرَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! میں کون ہوں؟ آپ نے فرمایا: سعد بن مالک بن اھیب بن عبدمناف بن زہرہ جس نے اس کے علاوہ کہا اس پر اللہ کی لعنت ہو!

296 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شَاهِينَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: اُمُّ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: حَمْنَةُ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَاُمُّهَا بِنْتُ اَبِي سَرْحِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ

حضرت مصعب بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد کی والدہ حمنہ بنت ابوسفیان بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف ہیں ان کی امی کی والدہ بنت ابی سرح بن حبیب بن جذیمہ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لوی بن غالب ہیں۔

294- أخرج نحوه البخاری فی صحيحه جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 722، وأخرج نحوه ابن خزيمة فی صحيحه جلد 1 صفحه 256 رقم الحديث: 508، وذكر نحوه عبد الرزاق فی مصنفه جلد 2 صفحه 361 رقم الحديث: 7757، وذكر نحوه احمد فی مسنده جلد 1 صفحه 176 رقم الحديث: 1518، جلد 1 صفحه 179 رقم الحديث: 1548، جلد 1 صفحه 180 رقم الحديث: 1557 كلهم عن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة عن عمر به .

صِفَةُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا حلیہ

297 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ جَعْدَ الشَّعْرِ، اَشْعَرَ الْجَسَدِ، آدَمَ طَوِيلًا، اَفْطَسَ

حضرت اسماعیل بن محمد بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ گھنگریالے بالوں والے تھے' آپ کے جسم کے بال بڑے تھے' قد لمبا تھا۔

298 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، قَالَتْ: كَانَ اَبِي رَجُلًا قَصِيرًا دَحْدَاحًا، غَلِيظًا ذَا هَامَةٍ، شَثْنَ الْاَصَابِعِ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عائشہ بنت سعد فرماتی ہیں کہ میرے والد درمیانہ قد کے تھے' سخت جسم والے تھے' کھلی انگلیوں والے تھے' بدر میں شریک ہوئے تھے۔

299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

300 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّ سَعْدًا كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

301 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عمار اور سعد رضی اللہ عنہم بدر کے دن مالِ غنیمت میں شریک تھے' حضرت سعد کو دو قیدی ملے'

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: اشْتَرَكْنَا يَوْمَ بَدْرٍ اَنَا وَعَمَّارٌ، وَسَعْدٌ، فِي النَّفْلِ، فَاَصَابَ سَعْدٌ اَسِيرَيْنِ، وَاَخْفَقْتُ اَنَا وَعَمَّارٌ

مجھے اور عمار کو کم ملے۔

302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا، يَقُولُ: مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي اَسْلَمْتُ فِيهِ، وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ وَاِنِّي لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

حضرت سعید بن میتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا: جس دن میں اسلام لایا' اس دن کوئی اسلام نہیں لایا' میں سات دن ٹھہرا رہا' میں اسلام لانے میں تیسرے نمبر پر تھا۔

سِنُّ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق

303 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ آخِرَ الْمُهَاجِرِينَ وَفَاةً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد مہاجرین میں سے سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے۔

304 - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ، وَمَاتَ عَلَى عَشَرَةِ اَمْيَالٍ فِي الْمَدِينَةِ، فَحُمِلَ عَلَى رِقَابِ الرِّجَالِ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَكَانَ مَرْوَانُ يَوْمَئِذٍ الْوَالِيَ عَلَيْهَا، وَاَسْلَمَ وَهُوَ ابْنُ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ حضرت سعد کا وصال ہوا اُس وقت ان کی عمر 83 سال تھی' آپ مدینہ سے دس میل دور فوت ہوئے' لوگ آپ کو اپنی گردنوں پر اُٹھا کر مدینہ لائے'

302- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1364 رقم الحديث: 3521' جلد3صفحه1400 رقم الحديث: 3645' وأخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه570 رقم الحديث: 6116' وأخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه47 رقم الحديث: 132 كلهم عن هشام بن هشام عن سعيد بن المسيب عن سعد به .

تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً

ان دنوں مروان حکمران تھا' آپ اسلام لائے اُس وقت آپ کی عمر 17 سال تھی۔

305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ سَعْدٌ، وَمَرْوَانُ وَالِي الْمَدِينَةِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَمَاتَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت عمر بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا اُس وقت مروان مدینہ کا حکمران تھا' اُس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ کا وصال 55 ہجری میں ہوا۔

306 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: مَاتَ سَعْدٌ بِالْعَقِيقِ فِي قَصْرِهِ عَلَى عَشَرَةِ اَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ، وَحُمِلَ عَلَى رِقَابِ الرِّجَالِ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ مقامِ عقیق میں مدینہ شریف سے دس میل دور اپنے گھر فوت ہوئے' لوگوں نے آپ کو اپنی گردنوں پر اُٹھایا اور مدینہ لائے اور کہا جاتا ہے کہ جس وقت آپ کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 70 سے اوپر تھی۔

307 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْعَقِيقِ، وَحُمِلَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، وَقَالَ: اَسْلَمْتُ وَاَنَا ابْنُ تِسْعَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ کا وصال مقامِ عقیق میں ہوا' آپ کو مدینہ اُٹھا کر لایا گیا' آپ کی نمازِ جنازہ مروان بن حکم نے پڑھائی' آپ فرماتے تھے: میں اسلام لایا اُس وقت میری عمر 19 سال تھی' آپ کا وصال جب ہوا تو اُس وقت آپ کی عمر 55 سال تھی۔

308 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا نُوحُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعْدَ حَجَّتِهِ الْاُولَى، وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَثَمَانِينَ

حضرت ابراہیم بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص کا وصال حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوا حج کے بعد' اُس وقت آپ کی عمر 83 سال تھی۔

309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، حَدَّثَنَا اَبُو مُوسَى، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ،

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد مہاجرین میں سب سے آخر میں فوت ہوئے۔

يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ سَعْدٌ آخِرَ الْمُهَاجِرِينَ وَفَاةً رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

310 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ لِابْنِ مَسْعُودٍ عَلَى سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَالٌ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اَدِّ الْمَالَ الَّذِي قِبَلَكَ. فَقَالَ سَعْدٌ: وَيْحَكَ مَا لِي وَمَالَكَ؟ قَالَ: اَدِّ الْمَالَ الَّذِي قِبَلَكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَاكَ لَاقٍ مِنِّي شَرًّا، هَلْ اَنْتَ اِلَّا ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدٌ مِنْ بَنِي هُذَيْلٍ؟ قَالَ: اَجَلْ، وَاللّٰهِ اِنِّي لَابْنُ مَسْعُودٍ، وَاِنَّكَ لَابْنُ حَمْنَةَ. فَقَالَ لَهُمَا هَاشِمُ بْنُ عُتْبَةَ: اِنَّكُمَا صَاحِبَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ النَّاسُ اِلَيْكُمَا، فَطَرَحَ سَعْدٌ عُودًا كَانَ بِيَدِهِ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْ: قَوْلًا، وَلَا تَلْعَنْ، فَسَكَتَ، ثُمَّ قَالَ سَعْدٌ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْلَا اتِّقَاءُ اللّٰهِ لَدَعَوْتُ عَلَيْكَ دَعْوَةً لَا تُخْطِئُكَ

حضرت قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ذمہ کچھ مال تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے ذمہ جو مال تھا وہ ادا کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے اور آپ کے لیے ہلاکت ہو! حضرت سعد نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ کو میری طرف سے کوئی تکلیف پہنچے گی' کیا آپ ابن مسعود اور بنی ہذیل کے غلام ہی نہیں ہیں؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! میں ابن مسعود ہوں اور تُو حمنہ کا بیٹا ہے۔ ان دونوں کو ہاشم بن عتبہ نے کہا: آپ دونوں رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' لوگ آپ دونوں کو دیکھ رہے ہیں۔ حضرت سعد نے چھڑی پھینک دی جو آپ کے ہاتھ میں تھی' پھر آپ نے ہاتھ اُٹھایا' عرض کی: اے آسمانوں کے مالک! حضرت عبداللہ نے ان کو کہا: بات کریں لعنت نہ کریں۔ حضرت سعد خاموش ہو گئے' پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر اللہ کا خوف نہ ہوتا تو میں آپ کے لیے ایسی بددعا کرتا جو خطاء نہ کرتی' یعنی ضرور قبول ہوتی۔

311 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، قَالَ: اَنْبَاَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد چل رہے تھے' اچانک آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' وہ حضرت علی' طلحہ اور زبیر کو گالیاں دے

قَالَ: بَيْنَمَا سَعْدٌ يَمْشِي، إِذْ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَشْتِمُ عَلِيًّا، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: إِنَّكَ تَشْتِمُ قَوْمًا قَدْ سَبَقَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مَا سَبَقَ، فَوَاللّٰهِ لَتَكُفَّنَّ عَنْ شَتْمِهِمْ، أَوْ لَأَدْعُوَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ فَقَالَ: تُخَوِّفُنِي كَأَنَّكَ نَبِيٌّ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللّٰهُمَّ إِنَّ هَذَا يَشْتِمُ أَقْوَامًا سَبَقَ لَهُمْ مِنْكَ مَا سَبَقَ، فَاجْعَلْهُ الْيَوْمَ نَكَالًا فَجَاءَتْ بُخْتِيَّةٌ فَأَفْرَجَ النَّاسُ لَهَا، فَتَخَبَّطَتْهُ، فَرَأَيْتُ النَّاسَ يَتَّبِعُونَ سَعْدًا وَيَقُولُونَ: اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ

رہا تھا' حضرت سعد نے اس کو فرمایا: تُو ایسے لوگوں کو گالی دے رہا ہے کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے پہلے انعام مل چکا ہے جو ملا ہے' اللہ کی قسم! تُو ان کو گالی دینے سے باز آ جا' ورنہ میں اللہ سے تمہارے لیے بددعا کروں گا۔ اس نے کہا: آپ مجھے ایسے خوف دلا رہے ہیں گویا آپ نبی ہیں؟ حضرت سعد نے فرمایا: اے اللہ! یہ ایسے لوگوں کو گالیاں دیتا ہے جو تجھ سے اس سے پہلے انعام پا چکے ہیں' آج کے دن اس کو عبرت کا نشانہ بنا دے۔ ایک بختی عورت آئی' لوگوں نے اس کے لیے راستہ چھوڑا' اس نے اسے فتنے میں ڈال دیا' میں نے لوگوں کو دیکھا کہ لوگ حضرت سعد کے پیچھے جا رہے ہیں اور کہتے: اے ابواسحاق! اللہ نے آپ کی دعا قبول کی ہے۔

312- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ، شَكَوْا سَعْدًا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَبَعَثَ رِجَالًا يَسْأَلُونَ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ، فَكَانُوا لَا يَأْتُونَ مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ أَهْلِ الْكُوفَةِ إِلَّا أَثْنَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا، وَقَالُوا مَعْرُوفًا، حَتَّى أَتَوْا مَسْجِدًا مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي عَبْسٍ، فَقَامَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَعْدَةَ فَقَالَ: أَمَا إِذْ نَاشَدْتُمُونَا، فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَسِيرُ بِالسَّرِيَّةِ، وَلَا يَعْدِلُ فِي الْقَضِيَّةِ، وَلَا يَقْسِمُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوفہ کے لوگوں نے حضرت سعد کی شکایت حضرت عمر سے کی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگ بھیجے کہ آپ کے متعلق کوفہ والوں سے پوچھیں' وہ لوگ کوفہ کی مسجدوں سے کسی مسجد میں آئے تو لوگ اُن کی تعریف کرتے تھے' بنی عبس کی مسجدوں میں سے کسی مسجد میں آئے تو ایک آدمی کھڑا ہوا جس کا نام ابوسعدہ تھا' اس نے کہا: ہم آپ کو قسم دیتے ہیں' وہ کسی سریہ میں نہیں گئے اور فیصلہ کرتے وقت عدل نہیں کرتے ہیں'

312- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1 صفحه262 رقم الحديث: 722' والبيهقي نحوه في سننه الكبرى جلد2 صفحه65 رقم الحديث: 2313 كلاهما عن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة به' وانظر فتح الباري جلد 2 صفحه240 .

بِالسَّوِيَّةِ، فَقَالَ سَعْدٌ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاَعْمِ بَصَرَهُ، وَاَطِلْ فَقْرَهُ، وَعَرِّضْهُ لِلْفِتَنِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَتَعَرَّضُ لِلْإِمَاءِ فِي السِّكَكِ، فَإِذَا سَأَلُوهُ كَيْفَ اَنْتَ اَبَا سَعْدَةَ؟ فَيَقُولُ: كَبِيرٌ ضَرِيرٌ، فَقِيرٌ مَفْتُونٌ، اَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعْدٍ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَبُو سَعْدَةَ هُوَ جَدُّ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ

تقسیم میں برابری نہیں کرتے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کی آنکھ کو نابینا کر دے اس کی محتاجی لمبی کر دے اس کو فتنے میں ڈال۔ حضرت عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے اس آدمی کو دیکھا گلیوں میں لڑکیوں کو چھیڑتا تھا' جب اس سے پوچھا جاتا: اے ابوسعدہ! آپ کیسے ہیں؟ وہ کہتا: بہت زیادہ نابینا ہو گیا ہوں' فتنے میں ڈالا گیا ہوں' مجھے حضرت سعد کی بددعا لگی ہے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ابوسعدہ' ابوبکر بن ابی شیبہ کا دادا تھا۔

313 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: خَرَجَتْ جَارِيَةٌ لِسَعْدٍ يُقَالُ لَهَا: زِيرَاءُ، وَعَلَيْهَا قَمِيصٌ جَدِيدٌ، فَكَشَفَتْهَا الرِّيحُ، فَشَدَّ عَلَيْهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالدِّرَّةِ، وَجَاءَ سَعْدٌ لِيَمْنَعَهُ، فَتَنَاوَلَهُ بِالدِّرَّةِ، فَذَهَبَ سَعْدٌ يَدْعُو عَلَى عُمَرَ، فَنَاوَلَهُ عُمَرُ الدِّرَّةَ، وَقَالَ: اقْتَصَّ، فَعَفَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سعید بن میسّب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی لونڈی نکلی' اس کا نام زِیرا تھا' اس نے نئی قمیص پہنی ہوئی تھی' ہوا کی وجہ سے اس کا جسم ننگا ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا دُرّہ اُٹھایا اور اس پر سختی کرنے لگے' اس حالت میں حضرت سعد آئے تا کہ آپ کو روکیں' انہوں نے ان پر بھی اپنا دُرّہ پکڑ لیا' حضرت سعد' حضرت عمر کے لیے بددعا کرنے لگے' حضرت عمر نے دُرّہ پکڑا اور فرمایا: آپ قصاص لے لیں' حضرت سعد نے حضرت عمر کو معاف کر دیا۔

314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: هَجَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَعْدًا، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

يُقَاتِلُ حَتَّى يُنْزِلَ اللّٰهُ نَصْرَهُ... وَسَعْدٌ بِبَابِ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ایک آدمی حضرت سعد کی ہجو کرتا تھا' وہ کہتا:

''ہم لڑیں گے یہاں تک کہ اللہ اپنی مدد نازل کرے' سعد قادسیہ کے دروازے پر بند ہوا' ہم لوٹے اور بہت زیادہ عورتیں بیوہ ہوئیں' سعد کی عورتیں ان میں

الْقَادِسِيَّةِ مُعْصِمُ
فَـأُبْنَا وَقَدْ آمَتْ نِسَاءٌ كَثِيرَةٌ... وَنِسْوَةُ سَعْدٍ لَيْسَ فِيهِنَّ اَيِّمُ

فَبَلَغَ ذَلِكَ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَفَعَ يَدَهُ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اقْطَعْ لِسَانَهُ وَيَدَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ فَرُمِيَ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ، وَقُطِعَ لِسَانُهُ وَقُطِعَتْ يَدُهُ، وَقُتِلَ

بیوہ نہیں ہیں''۔

یہ بات حضرت سعد رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے ہاتھ اُٹھائے' عرض کی: اے اللہ! اس کی زبان اور ہاتھ کاٹ دے! میری طرف سے جس طرح چاہے۔ قادسیہ کے دن اس کو تیر مارا گیا' اس کی زبان اور ہاتھ کاٹا گیا اور مار دیا گیا۔

315 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَمٍّ لَنَا يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ:

(البحر الطويل)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ نَصْرَهُ... وَسَعْدٌ بِبَابِ الْقَادِسِيَّةِ مُعْصِمُ
فَـأُبْنَا وَقَدْ آمَتْ نِسَاءٌ كَثِيرَةٌ... وَنِسْوَةُ سَعْدٍ لَيْسَ فِيهِنَّ اَيِّمُ

فَلَمَّا بَلَغَ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَوْلُهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ اقْطَعْ عَنِّي لِسَانَهُ وَيَدَهُ فَجَاءَتْ نُشَّابَةٌ فَاَصَابَتْ فَاهُ فَخَرِسَ، ثُمَّ قُطِعَتْ يَدُهُ فِي الْقِتَالِ، فَقَالَ سَعْدٌ: احْمِلُونِي عَلَى بَابٍ فَخَرَجَ بِهِ مَحْمُولًا، ثُمَّ كَشَفَ عَنْ ظَهْرِهِ وَبِهِ قُرُوحٌ فِي ظَهْرِهِ، فَاَخْبَرَ النَّاسَ بِعُذْرِهِ فَعَذَرُوهُ، وَكَانَ سَعْدٌ لَا يَجْبُنُ، وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِمَا بَلَغَنِي مِنْ قَوْلِكُم

حضرت قبیصہ بن جابر اسدی فرماتے ہیں کہ ہمارے چچا کے بیٹے نے قادسیہ کے دن ہمیں کہا:

''کیا آپ نہیں دیکھتے ہیں کہ اللہ نے مدد نازل کی ہے' سعد قادسیہ کے ایک دروازے پر بند ہے' ہم لوٹے' بہت زیادہ عورتیں بیوہ ہوئیں' سعد کی عورتیں ان میں بیوہ نہیں ہیں''۔

جب یہ بات حضرت سعد رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! میری طرف سے اس کی زبان اور ہاتھ کاٹ دے۔ تیر آ کر اس کے منہ پر لگا' وہ گونگا ہو گیا' پھر جنگ میں اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس کے دروازے پر لے چلو! آپ کو لے جایا گیا' پھر اس کی پشت ننگی کی' اس کی پشت پر زخم تھے' لوگوں نے اس کا عذر بتایا تو آپ نے عذر قبول کیا' حضرت سعد بزدلی کا مظاہرہ نہیں کرتے تھے۔ فرماتے تھے: میں نے ایسے اس لیے کیا کہ اس کی بات مجھ تک پہنچی۔

316 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت عکرمہ بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت سعد

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ سَعْدًا قَالَ لِابْنِهِ حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ: يَا بُنَيَّ اِنَّكَ لَنْ تَلْقَى اَحَدًا هُوَ اَنْصَحُ لَكَ مِنِّي، اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُصَلِّيَ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ صَلِّ صَلَاةً لَا تَرَى اَنَّكَ تُصَلِّي بَعْدَهَا، وَاِيَّاكَ وَالطَّمَعَ، فَاِنَّهُ فَقْرٌ حَاضِرٌ، وَعَلَيْكَ بِالْيَاْسِ فَاِنَّهُ الْغِنَى، وَاِيَّاكَ وَمَا يُعْتَذَرُ مِنْهُ مِنَ الْعَمَلِ وَالْقَوْلِ، وَاعْمَلْ مَا بَدَا لَكَ

رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سے کہا جس وقت ان کی موت کا وقت آیا: اے بیٹے! میرے جیسی نصیحت تمہیں نہیں ملے گی' جب تُو نماز کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر' تُو اس خیال سے نماز پڑھ کہ اس کے بعد نماز نہیں ہے' لالچ سے بچ کیونکہ یہ محتاجی ہے' اُمید کو پکڑو کیونکہ یہ مالداری ہے' ایسے کام اور عمل سے بچ جس سے معذرت کرنی پڑے' جو تُو عمل کر سکے وہ کر۔

317 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ: مَا اَسْلَمَ اَحَدٌ اِلَّا فِي الْيَوْمِ الَّذِي اَسْلَمْتُ فِيهِ، وَلَقَدْ مَكَثْتُ سَبْعَةَ اَيَّامٍ، وَاِنِّي لَثُلُثُ الْاِسْلَامِ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد کو فرماتے ہوئے سنا: جس دن میں اسلام لایا' اس دن کوئی اسلام نہیں لایا' میں سات دن ٹھہرا رہا' میں اسلام لانے میں تیسرے نمبر پر تھا۔

318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: اِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہ پہلا آدمی ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا ہے۔

319 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے والدین کو جمع کیا' فرمایا: مشرکوں میں سے ایک آدمی تھا' اس نے

318- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه514 رقم الحديث: 2966' والبخاری بنحوه جلد3صفحه1364 رقم الحديث: 3522' جلد5صفحه2371 رقم الحديث: 6088 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن سعد به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ لَهُ اَبَوَيْهِ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ اَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدٍ: ارْمِ فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي، قَالَ: فَنَزَعْتُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ، فَاَصَبْتُ جَنْبَهُ، فَوَقَعَ وَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَظَرْتُ اِلَى نَوَاجِذِهِ

مسلمانوں کو جلایا' حضور ﷺ نے حضرت سعد سے فرمایا: آپ تیر پھینکیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں نے تیر نکالا' اس کا پھل نکلا ہوا تھا' میں نے اس کی کروٹ پر مارا' اس کو لگا' اس کی شرمگاہ برہنہ ہوگئی' حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی داڑھیں مبارک دیکھیں۔

320 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْاَزْدِيُّ، نا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ، لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ دَعَا بِخَلَقِ جُبَّةٍ صُوفٍ، فَقَالَ: كَفِّنُونِي فِيهَا، فَاِنِّي لَقِيتُ فِيهَا الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ، وَاِنَّمَا كُنْتُ اُخَبِّؤُهَا لِهَذَا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت آیا تو آپ نے صوف کا پرانا جبہ منگوایا' فرمایا: اس میں مجھے کفن دینا کیونکہ میں اس کو پہن کر بدر کے دن مشرکوں سے لڑا تھا' میں نے کفن کے لیے سنبھال کر رکھا تھا۔

321 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: كَانَ اَبِي اِذَا صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ تَجَوَّزَ وَاَتَمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، وَاِذَا صَلَّى فِي الْبَيْتِ اَطَالَ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَالصَّلَاةَ، قُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ اِذَا صَلَّيْتَ فِي الْمَسْجِدِ جَوَّزْتَ، وَاِذَا خَلَوْتَ فِي الْبَيْتِ اَطَلْتَ. قَالَ: يَا بُنَيَّ اِنَّا اَئِمَّةٌ يُقْتَدَى بِنَا

حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ میرے والد جب مسجد میں نماز پڑھتے تو مختصر لیکن رکوع و سجود مکمل کرتے' جب گھر میں نماز پڑھتے تو رکوع و سجود لمبا کرتے۔ میں نے عرض کی: اے ابوجان! جب آپ مسجد میں نماز پڑھتے ہیں تو مختصر اور جب گھر میں پڑھتے ہیں تو لمبی نماز کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! ہم امام ہیں' لوگ ہماری اقتداء کرتے ہیں۔

سن سعد بن ابی وقاص ووفاته رضی اللہ عنہ

322 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي الْمُجَالِدُ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ: مَتَى اَصَبْتَ الدَّعْوَةَ؟ قَالَ: يَوْمَ بَدْرٍ كُنْتُ

حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص سے کہا گیا: آپ کی دعا کب قبول ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: بدر کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے تیر پھینک رہا تھا' میں تیر کمان میں رکھتا' میں کہتا:

اَرْمِى بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَضَعُ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ، اَقُولُ: اللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَاَرْعِبْ قُلُوبَهُمْ، وَافْعَلْ بِهِمْ وَافْعَلْ، فَيَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ

اے اللہ! ان کے قدم اکھاڑ دے! ان کے دلوں میں رعب ڈال دے! ان کے ساتھ ایسے ایسے کر! حضور ﷺ فرماتے: اے اللہ! سعد کی دعا قبول فرما!

323 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْحِزَامِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى مِنْبَرِ الْكُوفَةِ حِينَ اخْتَلَفَ الْحَكَمَانِ، فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ هٰذِهِ الْحُكُومَةِ فَعَصَيْتُمُونِي فَقَامَ اِلَيْهِ فَتًى آدَمُ فَقَالَ: اِنَّكَ وَاللّٰهِ مَا نَهَيْتَنَا، وَلٰكِنَّكَ اَمَرْتَنَا وَدَمَّرْتَنَا، فَلَمَّا كَانَ فِيهَا مَا تَكْرَهُ بَرَّاْتَ نَفْسَكَ، وَنَحَلْتَنَا ذَنْبَكَ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَا اَنْتَ وَهٰذَا الْكَلَامُ قَبَّحَكَ اللّٰهُ، وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَتِ الْجَمَاعَةُ فَكُنْتَ فِيهَا خَامِلًا، فَلَمَّا ظَهَرَتِ الْفِتْنَةُ نَجَمْتَ فِيهَا نُجُومَ قَرْنِ الْمَاعِزَةِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى النَّاسِ، فَقَالَ: لِلّٰهِ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَاللّٰهِ لَئِنْ كَانَ ذَنْبًا اِنَّهُ لَصَغِيرٌ مَغْفُورٌ، وَلَئِنْ كَانَ حَسَنًا اِنَّهُ لَعَظِيمٌ مَشْكُورٌ

حضرت یحییٰ بن محمد بن ضحاک حزامی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کوفہ کی مسجد کے منبر پر کھڑے ہوئے' جس وقت دو ثالثوں کا اختلاف ہوا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو اس حکومت سے منع کرتا تھا' تم نے میری نافرمانی کی ہے۔ آدم نامی ایک نوجوان کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اللہ کی قسم! آپ نے ہم کو منع نہیں کیا' آپ نے ہم کو حکم دیا تھا اور ہمیں برباد کیا' جب آپ نے یہ ناپسندیدہ معاملہ دیکھا تو اپنے آپ کو بری کر رہے ہیں اور ہم کو اس میں ملوث کر رہے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: یہ کیا بات تم نے کہی ہے' اللہ تمہیں ہلاک کرے! اللہ کی قسم! جماعت تھی' تو اس میں نہیں تھا' جب فتنے ظاہر ہوئے تُو نے اس میں بکھرے لوگ اکٹھے کر لئے۔ پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اللہ کے ہاں حضرت سعد بن مالک اور عبداللہ بن عمر کا مقام و مرتبہ ہے! اگر گناہ ہو تو وہ چھوٹا ہوتا ہے' اس کو بخش دیا جاتا ہے' اگر نیکی ہو تو وہ بڑی ہوتی ہے' اس کی قدر کی جاتی ہے۔

324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا

حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، قَالَ: لَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخَذَ يُوصِي لِأَهْلِ الشُّورَى: إِنْ أَصَابَ سَعْدًا فَذَلِكَ، وَإِلَّا فَلْيَسْتَعِنْ بِهِ الَّذِي اسْتُخْلِفَ، فَإِنِّي لَمْ أَنْزِعْهُ مِنْ عَجْزٍ وَلَا خِيَانَةٍ

جب حضرت عمر کو زخمی کیا گیا تو آپ نے شوریٰ والوں سے وصیت کرنے لگے کہ اگر سعد کو خلیفہ بناؤ تو وہ اس کے لیے مناسب ہیں ورنہ ان سے مدد مانگے جس کو خلیفہ بنانا ہے میں تم سے نہ عاجزی لیتا ہوں اور نہ آپ سے خیانت کرتا ہوں۔

325 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَعْدًا اتَّخَذَ بَابًا، ثُمَّ قَالَ: انْقَطَعَ الصُّوَيْتُ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَحَرَّقَهُ ثُمَّ أَخَذَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ بِيَدِهِ فَأَخْرَجَهُ، وَقَالَ: هَهُنَا اجْلِسْ لِلنَّاسِ، فَاعْتَذَرَ إِلَيْهِ سَعْدٌ وَحَلَفَ مَا تَكَلَّمَ بِالْكَلِمَةِ الَّتِي بَلَغَتْ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر معلوم ہوئی کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دروازہ بنایا ہے پھر فرمایا: بلند جگہ لوگوں کے لیے بیٹھنا منقطع ہوا حضرت عمر نے ان کی طرف کسی کو بھیجا پس آپ نے اس دروازے کو جلا دیا پھر محمد بن مسلمہ نے آپ کے ہاتھ سے پکڑ کر آپ کو نکال دیا اور فرمایا: لوگوں کے لیے یہاں بیٹھیں! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے معذرت کی اور قسم اُٹھائی کہ جو امیر المؤمنین کو بات پہنچی ہے اس کے متعلق گفتگو نہیں کروں گا۔

326 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قِيلَ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: أَلَا تُقَاتِلُ؟ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِ الشُّورَى، وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَذَا الْأَمْرِ مِنْ غَيْرِكَ، فَقَالَ: لَا أُقَاتِلُ حَتَّى تَأْتُونِي بِسَيْفٍ لَهُ عَيْنَانِ وَلِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَعْرِفُ الْمُؤْمِنَ مِنَ الْكَافِرِ، فَقَدْ جَاهَدْتُ وَأَنَا أَعْرِفُ الْجِهَادَ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: آپ لڑائی نہیں کرتے حالانکہ آپ مجلس شوریٰ والے ہیں آپ اس کے زیادہ حق دار ہیں دوسروں سے آپ نے فرمایا: میں نہیں لڑوں گا یہاں تک کہ میرے پاس ایسی تلوار لاؤ جس کی دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ ہوں جس کے ذریعے معلوم ہو جائے کہ مؤمن کون ہے کافر کون ہے؟ میں جہاد کرتا تھا مجھے جہاد کے متعلق معلومات ہیں۔

327 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا خَالِي فَلْيُرِنِي امْرُؤٌ خَالَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے فرمایا: یہ میرا خالو ہے' جس آدمی کا اس طرح کا خالو ہو' وہ دکھائے۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَابُ النَّهْيِ وَالتَّغْلِيظِ عَلَى سِبَابِ الْمُسْلِمِينَ، وَهُجْرَانِهِمْ وَقِتَالِهِمْ، وَغَيْرِ ذَلِكَ

وہ حدیثیں جو حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں' یہ باب ہے کہ منع ہے اور سختی ہے مسلمانوں کو گالیاں دینا اوان سے لاتعلقی کرنا اور ان سے لڑنا' اس کے علاوہ کے بیان میں

328 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: ثنا سَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ:

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے' اس کو گالی دینا فسق ہے' کسی مسلمان بھائی سے لاتعلقی

327- اخرجه الحاكم في المستدرك جلد 3 صفحه 569 رقم الحديث: 6113' واخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 649 رقم الحديث: 3752' وذكره ابو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 168 رقم الحديث: 211 كلهمعن الشعبي عن جابر به .

328- اخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 2 صفحه 313 رقم الحديث: 3567' وذكر نحوه ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 3 صفحه 218 رقم الحديث: 1021' جلد 3 صفحه 219 رقم الحديث: 1023' وذكره احمد في مسنده جلد 1 صفحه 176 رقم الحديث: 1519 كلهم عن ابي اسحاق عن عمر بن سعد عن سعد بن أبي وقاص به .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَتْلُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

تین دن سے زیادہ منع ہے۔

329 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا رَوْحُ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

330 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ، وَكَانَ وَكَانَ، فَاَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فِي النَّارِ، فَكَاَنَّ الْاَعْرَابِيَّ وُجِدَ مِنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيْنَ اَبُوكَ؟ قَالَ: حَيْثُ مَا مَرَرْتَ بِقَبْرِ كَافِرٍ فَبَشِّرْهُ بِالنَّارِ قَالَ: فَاَسْلَمَ الْاَعْرَابِيُّ بَعْدُ، فَقَالَ: لَقَدْ كَلَّفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَبًا، مَا مَرَرْتُ بِقَبْرِ كَافِرٍ اِلَّا بَشَّرْتُهُ بِالنَّارِ

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا والد صلہ رحمی کرتا تھا اور ایسے نیک کام کرتا تھا' وہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنم میں! دیہاتی نے اپنے دل میں کوئی بات پائی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے والد کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو جس کافر کی قبر کے پاس سے گزرے اس کو جہنم کی خوشخبری دے۔ وہ دیہاتی اس کے بعد مسلمان ہو گیا' اس نے کہا: مجھے حضور ﷺ نے سخت چیز کا مکلّف بنایا ہے کہ میں جب قبر کے پاس سے گزروں تو اس کو جہنم کی خوشخبری دوں۔

بَابٌ فِي اِكْرَامِ قُرَيْشٍ، وَغَيْرِ ذٰلِكَ

یہ باب ہے کہ قریش کی عزت اور اس کے علاوہ کے بیان میں

331 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ هَوَانَ قُرَيْشٍ اَهَانَهُ اللّٰهُ

قریش کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا' اللہ اس کو ہلاک کرے گا۔

332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

333 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنَ السَّعَادَةِ: الزَّوْجَةَ الصَّالِحَةَ، وَالْمَسْكَنَ الصَّالِحَ، وَالْمَرْكَبَ الصَّالِحَ، وَاِنَّ مِنَ الشَّقَاءِ: الزَّوْجَةَ السُّوءَ، وَالْمَسْكَنَ السُّوءَ، وَالْمَرْكَبَ السُّوءَ

حضرت محمد بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کے لیے سعادت مندی یہ ہے کہ نیک بیوی ہو' اچھا گھر ہو' اچھی سواری ہو اور آدمی کی بدبختی یہ ہے کہ بُری عورت' بُرا گھر (یعنی فیملی زیادہ' گھر تنگ' یا مراد پڑوسی بُرا ہو)' بُری سواری۔

334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الطَّاعُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت یحییٰ بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس طاعون کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: یہ عذاب تم سے پہلے لوگوں کو پہنچا جب کسی ملک میں ہو اور تم وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو' اگر کسی شہر میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو وہاں داخل نہ ہو۔

باب فی اکرام قریش وغیر ذلک

332- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1871,1870 رقم الحديث: 2404' وأخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 15 صفحه 369 رقم الحديث: 6926' ونحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 117 رقم الحديث: 4575 كلهم عن عامر بن سعد عن أبيه به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: رِجْزٌ اَصَابَ مَنْ قَبْلَكُمْ، اِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا، وَاِنْ كَانَ بِهَا فَلَا تَدْخُلْهَا

335 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، كَاتِبُ سَلَمَةَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَزَلَتْ فِيَّ ثَلَاثُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ، نَادَمْتُ رَجُلًا فَعَارَضْتُهُ وَعَارَضَنِي، فَعَرْبَدْتُ عَلَيْهِ فَشَجَجْتُهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ) (المائدة: 90) اِلَى قَوْلِهِ: (فَهَلْ اَنْتُمْ مُنْتَهُونَ) (المائدة: 91)، وَنَزَلَتْ فِيَّ: (وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسَانًا حَمَلَتْهُ اُمُّهُ كُرْهًا) (الاحقاف: 15) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، وَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً) (المجادلة: 12) فَقَدَّمْتُ شَعِيرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكَ لَزَهِيدٌ فَنَزَلَتِ الْاُخْرَى: (أَأَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ) (المجادلة: 13) الْآيَةَ كُلَّهَا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی تین آیات میرے متعلق نازل ہوئی ہیں: شراب کی حرمت' میں نے ایک آدمی کو ندامت دلائی' میں نے اس سے مقابلہ کیا' اس نے مجھ سے کہا: میں اس پر غالب آیا' میں نے اس کو زخمی کیا' اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائیں: ''اے ایمان والو! شراب اور جوا...... کیا تم باز نہیں آؤ گے'' یہ بھی میرے متعلق نازل ہوئی: ''ہم نے انسان کو وصیت کی والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی' اس کی ماں نے اس کو اُٹھائے رکھا تکلیف'' ...... اور یہ بھی: ''اے ایمان والو! جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو''۔ میں نے جو پیش کیے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ زیادہ ہیں۔ دوسری آیت نازل ہوئی: ''کیا تم اس سے ڈرے کہ تم اپنی عرض سے پہلے صدقہ دو''۔

336 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَبِيدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي

حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری قبر اور منبر کے درمیان والی جگہ جنت کے باغوں میں سے

وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمُصَلَّايَ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

ایک باغ ہے۔

337 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرْوِيُّ، ثنا عَبِيدَةُ بِنْتُ نَابِلٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَشْرَبُ قَائِمًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر (کسی عذر کی بناء پر) پانی نوش کرتے تھے۔

338 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ اَبِي وَقَّاصٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔

339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون علیہ السلام کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا' لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

نِسْبَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا نسب

340 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ،

حضرت شباب عصفری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ثنا شَبَابُ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ يُكَنَّى اَبَا الْاَعْوَرِ، وَاُمُّهُ: فَاطِمَةُ بِنْتُ نَعْجَةَ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ مِنْ خُزَاعَةَ

کہ حضرت سعید کا نسب اس طرح ہے: سعید بن زید بن عمرو بن نفیل بن عبد العزیٰ بن رباح بن عبد اللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب' آپ کی کنیت ابو الاعور ہے' آپ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت نعجہ بن امیہ بن خویلد قبیلہ خزاعہ سے تھیں۔

صِفَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کا حلیہ

341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ طُوَالًا آدَمَ اَشْعَرَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید لمبے قد اور لمبے بالوں والے تھے۔

342 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَفْصٍ عَمْرَو بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ: كَانَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ آدَمَ طُوَالًا اَشْعَرَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید لمبے قد اور لمبے بالوں والے تھے۔

343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ، فَكَلَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ، قَالَ: وَاَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَعَمُوا؟ قَالَ: وَاَجْرُكَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل' حضور ﷺ کے بدر سے واپسی پر ملک شام سے آئے' حضور ﷺ نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے ثواب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب بھی ہے۔

344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل' حضور ﷺ کے بدر سے واپسی پر ملک شام سے آئے' حضور ﷺ نے ان کے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِنَ الشَّامِ بَعْدَ مَقْدِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَدْرٍ، فَكَلَّمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَهْمِهِ فَقَالَ لَهُ: سَهْمُكَ . قَالَ: فَأَجْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَأَجْرُكَ

لیے حصہ مقرر کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے ثواب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرے لیے ثواب بھی ہے۔

سِنُّ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق

345 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ سَنَةَ إِحْدَى وَخَمْسِينَ وَسَنَةَ بِضْعٍ وَسَبْعِينَ، وَدُفِنَ بِالْمَدِينَةِ، وَمَاتَ بِالْعَقِيقِ، وَنَزَلَ فِي قَبْرِهِ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، وَابْنُ عُمَرَ وَيُكَنَّى أَبَا الْأَعْوَرِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کا 51 ہجری میں وصال ہوا' آپ کی عمر 70 سال سے اوپر تھی' مدینہ میں دفن کیا گیا' آپ کا وصال مقامِ عقیق میں ہوا' آپ کی قبر میں حضرت سعد بن ابووقاص اور ابن عمر رضی اللہ عنہم اُترے' آپ کی کنیت ابوالاعور تھی۔

346 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ غَسَّلَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بِالسَّجَرَةِ

حضرت زید بن عبدالرحمٰن بن سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ابووقاص نے حضرت سعید بن زید کو غسل دیا' سیلاب کے پانی کے ساتھ۔

347 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أُوَيْسٍ اسْتَعْدَتْ مَرْوَانَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اروی بنت اویس نے مروان سے مدد مانگی' حضرت سعید بن زید کے حوالہ سے اس

-347 أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 1231 رقم الحديث: 1610' والبخاري نحوه في صحيحه جلد 3 صفحه 1168 رقم الحديث: 3026 كلاهما عن هشام بن عروة عن أبيه عن سعيد بن زيد به .

عَلَى سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَتْ: سَرَقَ مِنِّي أَرْضِي، فَأَدْخَلَهَا فِي أَرْضِهِ، فَقَالَ سَعِيدٌ: مَا كُنْتُ لِأَسْرِقَ مِنْهَا بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَقَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَ إِلَى سَبْعِ الْأَرَضِينَ فَقَالَ: لَا أَسْأَلُكَ بَعْدَ هَذَا . فَقَالَ سَعِيدٌ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَذْهِبْ بَصَرَهَا وَاقْتُلْهَا فِي أَرْضِهَا، فَذَهَبَ بَصَرُهَا وَوَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فِي أَرْضِهَا فَمَاتَتْ

نے کہا: سعید نے میری زمین غصب کی ہے اس کو اپنی زمین میں داخل کیا ہے۔ حضرت سعید نے فرمایا: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے ایک بالشت کے برابر زمین کسی کی غصب کی اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق بنا کر ڈالا جائے گا' میں نے چوری نہیں کی ہے۔ مروان نے کہا: میں آپ سے اس کے بعد نہیں پوچھوں گا۔ حضرت سعید نے عرض کی: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کی آنکھ کی بینائی لے جا' اس کو اس زمین میں مار۔ اس کی آنکھ کی بینائی بھی چلی گئی' وہ اپنی زمین کے گڑھے میں گری اور مر گئی۔

348 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ سَنَةَ إِحْدَى وَخَمْسِينَ بِالْمَدِينَةِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن زید کا وصال مدینہ میں 51 ہجری میں ہوا۔

349 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ، قَالَتْ: غَسَّلَ سَعْدٌ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ بِالْعَقِيقِ، ثُمَّ حَمَلُوهُ، فَجَاءُوا بِهِ، فَجَاءَ سَعْدٌ يَمْشِي حَتَّى إِذَا حَاذَى بِدَارِهِ دَخَلَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: إِنِّي لَمْ أَغْتَسِلْ مِنْ غُسْلِ سَعِيدٍ إِنَّمَا اغْتَسَلْتُ مِنَ الْحَرِّ

حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سعید کو حضرت سعد نے مقامِ عقیق میں غسل دیا' پھر ان کو اُٹھایا گیا' حضرت سعد آگے چلتے ہوئے آئے' جب اپنے گھر کے قریب آئے تو گھر آئے اور غسل کیا' پھر نکلے' فرمایا: میں نے غسل اس لیے نہیں کیا کہ میں نے سعید کو غسل دیا ہے' بلکہ میں نے گرمی کی وجہ سے غسل کیا ہے۔

350 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ،

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں

ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَعَثَ مُعَاوِيَةُ اِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ لِيُبَايِعَ لِابْنِهِ يَزِيدَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ: مَا يَحْبِسُكَ؟ قَالَ: حَتَّى يَجِيءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَيُبَايِعَ، فَاِنَّهُ اَنْبَلُ اَهْلِ الْبَلَدِ، فَاِذَا بَايَعَ النَّاسَ بَايَعَ النَّاسُ

کہ حضرت معاویہ نے مروان کی طرف مدینہ میں کسی کو بھیجا تا کہ ان کے بیٹے یزید کی بیعت کریں' شام میں سے ایک آدمی نے کہا: آپ یہاں ٹھہریں گے؟ تا کہ حضرت سعید بن زید آئے' اس کی بیعت کر کیونکہ وہ شہر کا شریف آدمی ہے' جب حضرت سعید مدینہ آئے تو لوگوں نے آپ کی بیعت کی۔

351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ يَكُونُ فِيهَا وَيَكُونُ فَقُلْنَا: اِنْ اَدْرَكْنَا ذٰلِكَ هَلَكْنَا؟ قَالَ: بِحَسْبِ اَصْحَابِي الْقَتْلُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد فتنے ہوں گے' ان میں یہ ہوگا اور وہ ہوگا۔ ہم نے عرض کی: اگر ہم نے انہیں پایا تو ہم ہلاک ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: میرے صحابی کو قتل کافی ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ فُلَانِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سعید بن زید' حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

352 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْاَشْعَرِيُّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ،

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتنے کا ذکر کیا' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر فتنے والا اس میں ہلاک ہوگا؟ آپ نے فرمایا: تم

351- اخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 58 رقم الحديث: 8206' وفي فضائل الصحابة للنسائي جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 102 عن سعيد بن زيد به .

عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ ابْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفِتَنَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُلُّ مَفْتُونٍ فِيهَا هَالِكٌ؟ قَالَ: حَسْبُكُمُ الْقَتْلُ

کو قتل ہی کافی ہوگا۔

353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ظَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: ذَكَرَ فِتْنَةً - يَعْنِي - النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، فَقَالَ: يَذْهَبُ النَّاسُ فِيهَا اَسْرَعَ ذَهَابٍ. فَقِيلَ: كُلُّهُمْ هَالِكٌ؟ قَالَ: حَسْبُهُمُ الْقَتْلُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فتنے کا ذکر کیا' فرمایا: فتنے ایسے ہوں گے جس طرح رات کا اندھیرا ہوتا ہے' لوگ ان فتنوں میں جلدی ہلاک ہوں گے۔ عرض کی گئی: سارے ہلاک ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: قتل ہی ان کو کافی ہوگا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وہ حدیثیں جو حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

354 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنْبَاَ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ نُفَيْلِ بْنِ هِشَامِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ عَمْرٍو يَطْلُبَانِ الدِّينَ، حَتَّى مَرَّا بِالشَّامِ، فَاَمَّا وَرَقَةُ فَتَنَصَّرَ، وَاَمَّا زَيْدٌ فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ اَمَامَكَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى اَتَى الْمَوْصِلَ، فَاِذَا هُوَ بِرَاهِبٍ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلَ صَاحِبُ الْمَرْحَلَةِ؟ قَالَ: مِنْ بَيْتِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: مَا تَطْلُبُ؟

حضرت نفیل بن ہشام بن سعید بن زید اپنے والد سے' ان کے والد ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ورقہ بن نوفل اور زید بن عمر دونوں دین کی تلاش میں نکلے' جب ملک شام سے گزرے تو ورقہ تو نصرانی ہوگئے' زید سے کہا گیا: آپ جو طلب کر رہے ہیں وہ آگے ہے۔ حضرت زید چلے یہاں تک کہ موصل آئے' وہاں ایک راہب تھا' اس نے کہا: یہ سواری والا کہاں سے آیا ہے؟ کہا: ابراہیم کے

وممّا اسند سعید بن زید رضی اللہ عنہ

قَالَ: الدِّينَ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ النَّصْرَانِيَّةَ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ، وَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّ الَّذِي تَطْلُبُ سَيَظْهَرُ بِأَرْضِكَ، فَأَقْبَلَ وَهُوَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ حَقًّا حَقًّا، تَعَبُّدًا وَرِقًّا، الْبِرَّ أَبْغِي لَا الْحَالَ، وَهَلْ مُهَاجِرٌ كَمَنْ قَالَ، عُذْتُ بِمَا عَاذَ بِهِ إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ قَائِمٌ، وَأَنْفِي لَكَ اللّٰهُمَّ عَانٍ رَاغِمٍ مَهْمَا تُجَشِّمْنِي، فَإِنِّي جَاشِمٌ، ثُمَّ يَخِرُّ فَيَسْجُدُ لِلْكَعْبَةِ. قَالَ: فَمَرَّ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَهُمَا يَأْكُلَانِ مِنْ سُفْرَةٍ لَهُمَا، فَدَعَيَاهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ أَخِي، لَا آكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ، قَالَ: فَمَا رُؤِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِمَّا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى بُعِثَ، قَالَ: وَجَاءَ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ زَيْدًا كَانَ كَمَا رَأَيْتَ - أَوْ كَمَا بَلَغَكَ - فَاسْتَغْفِرْ لَهُ قَالَ: نَعَمْ، فَاسْتَغْفَرَ لَهُ، فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ

شہر سے۔ اس نے کہا: کیا تلاش کر رہے ہیں؟ کہا: دین! اس نے کہا: نصرانی مذہب قبول کریں۔ زید نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' کہا: مجھے اس میں کوئی ضرورت نہیں ہے' اس نے کہا: جس کو تُو تلاش کر رہا ہے' عنقریب تیرے شہر میں آنے والا ہے۔ پس وہ تشریف لائے اس حال میں کہ وہ نعرے لگا رہے تھے: میں حاضر ہوں' حق ہے' حق ہے' عبادت کرنا اور نرمی کرنا ہے' مجھے نیکی کی تلاش ہے لیکن فوراً نہیں ملی' کیا میں ہجرت کرنے والا ہوں اس آدمی کی طرح جس نے کہا تھا: میں نے پناہ لی اس سے جس سے ابراہیم علیہ السلام نے پناہ لی اس حال میں کہ وہ کھڑے تھے' تیرے لیے میں نے ہر چیز کی نفی کی' اے اللہ! تُو مدد کرنے والا ہے' دشمن کو برباد کرنے والا ہے' جب تُو نے مجھے مشکل اُٹھانے پر مجبور کیا ہے تو میں مشکل اُٹھاؤں گا' پھر گرے اور کعبہ کو سجدہ کر رہے تھے۔ راوی کا بیان ہے: زید بن عمرو' نبی کریم ﷺ اور زید بن حارثہ کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ دونوں اپنے دسترخوان سے کھا رہے تھے' اُنہوں نے اسے دعوت دی' اُس نے جواب دیا: جو چیز بتوں کے نام پر ذبح کی گئی ہو' میں اس سے نہیں کھاتا' اے میرے بھائی کے بیٹے! نبی کریم ﷺ کو بتوں کے نام پر ذبح کی ہوئی چیز کھاتے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ مبعوث ہوئے۔ راوی کہتے ہیں: اور سعید بن زید نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! زید اسی طرح تھا جس

طرح آپ نے دیکھ لیا جیسے آپ کو خبر پہنچی اس کے لیے استغفار کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پس آپ نے اس کے لیے استغفار کی کیونکہ وہ قیامت کے دن ایک اکیلا اُمت بنا کر اُٹھائے جائے گا۔

355 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يُحَنَّسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ نُفَيْلٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَضَنَ حَسَنًا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ

حضرت سعید بن زید بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنی گود میں اُٹھایا' عرض کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر۔

356 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْكُوفِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

357 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ جَدِّهِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ حَتَّى يُقْتَلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے' وہ شہید ہے۔

358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اپنے

زَيْدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، أَنَّهُ سَمِعَ اَبَا غَطَفَانَ بْنَ طَرِيفٍ نُمْرِيَّ يُخْبِرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔

359 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ انْتَقَصَ شِبْرًا مِنَ الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی کی زمین ایک بالشت کے برابر بھی ظلماً لی' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق پہنائے گا۔

360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي اَبُو الطُّفَيْلِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ، فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ، ثُمَّ قَالَ: اسْكُنْ حِرَاءُ فَاِنَّهُ لَيْسَ عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيقٌ اَوْ شَهِيدٌ وَهَؤُلَاءِ الْقَوْمُ مَعَهُ اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ، وَعَلِيٌّ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ، وَسَعْدٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَاَنَا يَعْنِي نَفْسَهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ حراء پہاڑ پر تشریف فرما تھے' وہ آپ کی موجودگی میں خوشی سے جھومنے لگا۔ آپ نے اپنا پاؤں مبارک مارا' پھر فرمایا: حراء خاموش ہو جا! تیرے اوپر ایک نبی اور صدیق اور شہید ہے۔ اس وقت اس کے اوپر آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' سعد' عبدالرحمٰن بن عوف اور میں تھا۔

361 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زُرْعَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ، اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، ثنا

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سود لیا اور کسی مسلمان کا ناحق مال لیا اور یہ رشتہ داری رحمٰن سے ہے' جس نے

نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ اَرْبَى الرِّبَا: اسْتِطَالَةُ الْمَرْءِ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ، وَاِنَّ هَذِهِ الرَّحِمَ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ، مَنْ قَطَعَهَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

اس کوتوڑا اس پر اللہ عزوجل جنت حرام کردے گا۔

نِسْبَةُ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کا نسب

362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ هُوَ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ بْنِ هِلَالِ بْنِ وُهَيْبِ بْنِ ضَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، لَمْ يُعَقِّبْ، وَاُمُّ اَبِي عُبَيْدَةَ: اُمُّ غَنْمٍ بِنْتُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَمِيرَةَ بْنِ وَدِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ (حضرت ابوعبیدہ کا نسب) عامر بن عبداللہ بن جراح بن ہلال بن وہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر، حضرت ابوعبیدہ کی والدہ اُم غنم بنت جابر بن عبد بن علاء بن عامر بن عمیرہ بن ودیعہ بن حارث بن فہر ہیں۔

363 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: اَبُو عُبَيْدٍ عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْجَرَّاحِ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ عامر بن عبداللہ بن جراح۔

قَتْلُ اَبِي عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبَاهُ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو بدر کے دن قتل کیا

364 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، قَالَ: جَعَلَ

حضرت ابن شوذب فرماتے ہیں کہ ابی عبیدہ کا باپ بدر کے دن ایک بار ابوعبیدہ کے سامنے آیا،

اَبُـو اَبِی عُبَیْدَةَ یَتَصَدَّی لِاَبِی عُبَیْدَةَ یَوْمَ بَدْرٍ، فَجَعَلَ اَبُـو عُبَیْـدَةَ یَحِیدُ عَنْهُ، فَلَمَّا اَكْثَرَ، قَصَدَهُ اَبُو عُبَیْدَةَ فَـقَتَـلَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِیهِ هَذِهِ الْآیَةَ حِینَ قَتَلَ اَبَاهُ: (لَا تَـجِـدُ قَـوْمًـا یُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ) (المجادلة:22) اِلَی آخِرِ الْآیَةِ

حضرت ابوعبیدہ نے اس سے کنارہ کیا' جب اس نے کثرت سے سامنے آنا شروع کیا تو حضرت ابوعبیدہ نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' اس کو قتل کر دیا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی جس وقت آپ نے اپنے والد کو قتل کیا: "تم نہ پاؤ گے ایسی قوم کو جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے"۔

365 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْـحَـرَّانِـیُّ، حَـدَّثَـنِـی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْـوَدِ، عَـنْ عُـرْوَةَ، قَـالَ: شَـهِـدَ بَـدْرًا مِـنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ: اَبُو عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی حارث بن فہر سے جو بدر میں شریک ہوا وہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے۔

366 - حَـدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَـدَّثَـنِـی اَبِی، ثـنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِـمَـاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِیَاضٍ الْاَشْعَرِیِّ، قَالَ: قَالَ اَبُـو عُبَیْـدَةَ: مَـنْ یُـرَاهِنُنِی؟ فَقَالَ شَابٌّ: اَنَا، اِنْ لَمْ تَـغْضَبْ. قَـالَ: فَسَبَـقَـهُ فَـلَقَدْ رَاَیْتُ عَقِیصَتَیْ اَبِی عُبَیْدَةَ یَقْفِزَانِ، وَهُوَ خَلْفَهُ عَلَی فَرَسٍ عَرَبِیٍّ

حضرت عیاض اشعری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ساتھ دوڑ کون لگائے گا؟ ایک نوجوان نے عرض کی: میں! اگر آپ غصہ نہ کریں۔ اس نے آپ سے دوڑ لگائی' میں نے دیکھا' حضرت ابوعبیدہ آگے نکل گئے' وہ آپ کے پیچھے رہا عربی گھوڑے پر۔

سِنُّ اَبِی عُبَیْدَةَ، وَوَفَاتُهُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کی وفات

367 - حَـدَّثَـنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثـنا یَحْیَی بْنُ بُكَیْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو عُبَیْدَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَـنْـهُ، فِـی طَاعُونِ عَمْوَاسٍ، سَنَةَ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَهُوَ ابْنُ ثَـمَـانٍ وَخَـمْسِینَ سَنَةً، وَشَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ ابْنُ اِحْـدَی وَاَرْبَعِـینَ سَنَةً، وَیُقَالُ صَلَّی عَلَیْهِ مُعَاذُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا طاعون عمواس میں 18 ہجری میں' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی' آپ بدر میں شریک ہوئے' اُس وقت آپ کی عمر 41 سال تھی' ایک قول کے مطابق آپ کی نمازِ جنازہ حضرت

جَبَلٍ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔

368 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ الْحَارِثِيِّ، اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ طُعِنَ، فَجَعَلَ يُرْسِلُ الْحَارِثَ بْنَ عَمِيرَةَ اِلَى اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ يَسْاَلُهُ كَيْفَ هُوَ؟ فَاَرَاهُ اَبُو عُبَيْدَةَ طَعْنَةً خَرَجَتْ فِي كَفِّهِ، فَتَكَابَرَ شَاْنُهَا فِي نَفْسِ الْحَارِثِ، فَفَرِقَ مِنْهَا حِينَ رَآهَا فَاَقْسَمَ لَهُ اَبُو عُبَيْدَةَ بِاللّٰهِ مَا يُحِبُّ اَنَّ لَهُ بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ

حضرت حارث بن عمیرہ حارثی فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا' حضرت حارث بن عمیرہ کو ابوعبیدہ بن جراح کی طرف یہ پوچھنے کے لیے بھیجا کہ وہ کیسے ہیں؟ حضرت ابوعبیدہ نے اپنا زخم دکھایا' اپنی ہتھیلی میں جو آر پار ہو گیا تھا۔ حضرت حارث نے اس کو بُرا سمجھا' جس وقت دیکھا فوراً جدا ہوئے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے ان کے سامنے قسم اُٹھائی کہ وہ پسند نہیں کرتے ہیں کہ ان کے لیے سرخ اونٹ ہوں' اسے پسند ہے کہ اللہ کی راہ میں زخم کا لگنا۔

369 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: كَانَتِ الشَّامُ عَلَى اَمِيرَيْنِ: عَلَى اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، وَيَزِيدَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، فَتُوُفِّيَ اَبُو عُبَيْدَةَ، وَاسْتَخْلَفَ خَالَهُ عِيَاضُ بْنُ غَنْمٍ اَحَدَ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، فَاَقَرَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ تُوُفِّيَ عِيَاضٌ فَاَمَّرَ مَكَانَهُ سَعِيدَ بْنَ عَامِرِ بْنِ جُذَيْمٍ، ثُمَّ تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ فَاَمَّرَ مَكَانَهُ عُمَيْرَ بْنَ سَعْدٍ

حضرت یزید بن ابوسفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' ان کے خالو عیاض بن غنم کو بنی حارث بن فہر پر خلیفہ مقرر کیا' حضرت ابوعمر نے ان کو برقرار رکھا' پھر حضرت عیاض کا وصال ہوا' ان کی جگہ پہ سعید بن عامر بن جزیم کو امیر مقرر کیا' پھر حضرت سعید بن عامر فوت ہوئے' ان کی جگہ عمیر بن سعد کو امیر مقرر کیا۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَابٌ فِي تَوَقُّعِ الْمَغْفِرَةِ

وہ حدیثیں جو حضرت ابوعبیدہ بن جراح سے منقول ہیں' یہ باب ہے کہ جو آدمی فجر کی نماز باجماعت

لِمُصَلِّی صَلاةِ الصُّبْحِ فِی الْجَمَاعَةِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

370 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِیُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، قَالَا: ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، حَدَّثَنِی یَحْیَی بْنُ اَیُّوبَ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ یَزِیدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، عَنْ اَبِی عُبَیْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ الصَّلَوَاتِ صَلَاةٌ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِی الْجَمَاعَةِ، وَمَا اَحْسَبُ مَنْ شَهِدَهَا مِنْكُمْ اِلَّا مَغْفُورًا لَهُ

جمعہ کے دن پڑھتا ہے اس کی بخشش کی اُمید میں

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نمازوں میں سے افضل نماز' فجر کی نماز ہے' جمعہ کے دن جو باجماعت پڑھی جائے' میرا یقین ہے جو تم میں سے باجماعت نماز پڑھنے میں شریک ہوا' اس کی بخشش ہوگی۔

بَابُ مَا جَاءَ فِی فَسَادِ النَّاسِ عِنْدَ اِظْهَارِ الْخُمُورِ، وَاسْتِحْلَالِ الْحَرِیرِ وَالْفُرُوجِ

371 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ یُونُسَ، ثنا الْفُضَیْلُ بْنُ عِیَاضٍ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ اَبِی ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ، عَنْ مُعَاذٍ، وَاَبِی عُبَیْدَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْاَمْرَ بَدَاَ رَحْمَةً وَنُبُوَّةً، ثُمَّ یَكُونُ رَحْمَةً وَخِلَافَةً، ثُمَّ كَائِنًا مُلْكًا عَضُوضًا، ثُمَّ كَائِنٌ عُتُوًّا وَجَبْرِیَّةً، وَفَسَادًا فِی الْاَرْضِ یَسْتَحِلُّونَ

وہ حدیثیں جو شراب اور ریشم کے حلال اور شرمگاہ کو حلال جاننے کے متعلق آئی ہیں اور اس وقت لوگوں میں فساد ہوگا

حضرت معاذ اور ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اس معاملہ میں رحمت اور نبوت ظاہر ہے' پھر رحمت اور خلافت ہوگی' پھر ملک ٹکڑے ٹکڑے ہوگا' پھر سرکشی اور جبریت اور زمین میں فساد ہوگا' ریشم' شرمگاہ اور شراب کو حلال سمجھا جائے گا' پھر بھی لوگوں کو رزق دیا جائے گا اور مدد کی جائے گی یہاں تک کہ وہ اللہ عزوجل سے ملیں گے۔

الْحَرِيرَ، وَالْفُرُوجَ، وَالْخُمُورَ يُرْزَقُونَ عَلَى ذَلِكَ، وَيُنْصَرُونَ حَتَّى يَلْقَوُا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، قَالَ: لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ادْفَعْنِي إِلَى رَجُلٍ حَسَنِ التَّعْلِيمِ، فَدَفَعَنِي إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ ثُمَّ قَالَ: قَدْ دَفَعْتُكَ إِلَى رَجُلٍ يُحْسِنُ تَعْلِيمَكَ وَأَدَبَكَ، فَأَتَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَهُوَ وَبَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو النُّعْمَانِ بْنُ بَشِيرٍ يَتَحَدَّثَانِ، فَلَمَّا رَأَيَانِي سَكَتَا، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عُبَيْدَةَ، وَاللّٰهِ مَا هَكَذَا حَدَّثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّكَ جِئْتَ وَنَحْنُ نَتَحَدَّثُ حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْلِسْ حَتَّى نُحَدِّثَكَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِيكُمُ النُّبُوَّةَ، ثُمَّ تَكُونُ خِلَافَةً عَلَى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ، ثُمَّ يَكُونُ مُلْكًا وَجَبَرِيَّةً

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ سے ملا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایک ایسا آدمی دیں جو اچھی تعلیم والا ہو۔ آپ نے مجھے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ دیئے پھر فرمایا: میں نے تمہیں ایسا آدمی دیا ہے جو تجھے اچھی تعلیم اور ادب سکھائے گا۔ میں آیا تو ابوعبیدہ بن جراح اور بشیر بن سعد ابونعمان بن بشیر دونوں گفتگو کر رہے تھے جب مجھے دیکھا تو دونوں خاموش ہو گئے۔ میں نے کہا: اے ابوعبیدہ! اللہ کی قسم! حضورﷺ نے مجھے ایسے بیان نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: تُو آیا تو ہم حدیث بیان کر رہے تھے جو ہم نے رسول اللہﷺ سے سنی ہے تُو بیٹھ! ہم تجھے بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں نبوت ہے پھر خلافت ہوگی نبوت کے طریقے پر پھر بادشاہی اور جبریت ہوگی۔

بَابُ الْأَلِفِ

مَنِ اسْمُهُ أُسَامَةُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

باب الف

اس سے جس کا نام اسامہ ہے اسامہ بن زید بن حارثہ رسول اللہﷺ کے محبوب ہیں ان کی

وَسَلَّمَ، يُكَنّى اَبَا مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُو زَيْدٍ

373 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِالْمَسْجِدِ، فَاِذَا عَلِيٌّ وَالْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَاعِدَانِ، فَقَالَا: يَا اُسَامَةُ، اسْتَاْذِنْ لَنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا عَلِيٌّ، وَالْعَبَّاسُ بِالْبَابِ، يُرِيدَانِ الدُّخُولَ عَلَيْكَ، قَالَ: تَدْرِي مَا جَاءَ بِهِمَا؟ قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَدْرِي وَمَا جَاءَ بِهِمَا. قَالَ: وَلَكِنِّي قَدْ عَلِمْتُ مَا جَاءَ بِهِمَا، ائْذَنْ لَهُمَا فَدَخَلَا عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْنَا نَسْاَلُكَ: اَيُّ اَهْلِكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ؟ قَالَ: فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ عَلِيٌّ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَنْ اَهْلِكَ اَسْاَلُكَ. قَالَ: فَاَحَبُّ اَهْلِي اِلَيَّ مَنْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتُ عَلَيْهِ: اُسَامَةُ. قَالَ: ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ اَنْتَ. قَالَ الْعَبَّاسُ: اَجَعَلْتَ عَمَّكَ آخِرَهُمْ؟ قَالَ: اِنَّ عَلِيًّا سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ

کنیت ابو محمد ہے اور ابو زید بھی کہا جاتا ہے

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد کے پاس سے گزرا' وہاں حضرت علی و عباس رضی اللہ عنہما تشریف فرما تھے' دونوں نے کہا: اے اسامہ! ہمارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دروازہ پر علی اور عباس ہیں! دونوں آپ کے پاس آنا چاہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ یہ دونوں کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! مجھے معلوم نہیں ہے کہ دونوں کیوں آئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ دونوں کیسے آئے ہیں؟ ان دونوں کو اجازت دو۔ دونوں داخل ہوئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ سے پوچھنے آئے ہیں کہ آپ کے گھر والوں میں کون زیادہ پسندیدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں نے آپ کے گھر والوں کے متعلق نہیں پوچھا' آپ نے فرمایا: مجھے میرے گھر والوں میں سے زیادہ پسند وہ ہے جس پر اللہ نے اور میں نے انعام کیا ہے' وہ اسامہ بن زید ہے۔ آپ سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول

من اسمه اسامة

373- اخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد2 صفحه 4532 رقم الحديث: 3562' والترمذي في سننه جلد 5 صفحه 678 رقم الحديث: 3819' وذكره أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد4 صفحه 161 رقم الحديث: 1379 كلهم عن عمر بن أبي سلمة عن أبيه عن أسامة به .

اللہ! پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا آپ نے اپنے چچا کو آخر میں رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: علی آپ سے ہجرت میں سبقت لے گیا ہے۔

374 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: بَلَغَتِ النَّخْلَةُ عَلَى عَهْدِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْفَ دِرْهَمٍ، قَالَ: فَعَمَدَ اُسَامَةُ اِلَى نَخْلَةٍ فَنَقَرَهَا وَاَخْرَجَ جُمَّارَهَا، فَاَطْعَمَهَا اُمَّهُ، فَقَالُوا لَهُ: مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا، وَاَنْتَ تَرَى النَّخْلَةَ قَدْ بَلَغَتْ اَلْفًا؟ فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي سَاَلَتْنِيهِ، وَلَا تَسْاَلُنِي شَيْئًا اَقْدِرُ عَلَيْهِ اِلَّا اَعْطَيْتُهَا

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ کھجور کی قیمت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک ہزار درہم تک پہنچی' حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے کھجور لی' اس سے گٹھلی نکالی' اپنی والدہ کو کھلائی' لوگوں نے آپ سے کہا: آپ کو ایسے کرنے پر کس نے اُبھارا ہے حالانکہ آپ کو معلوم ہے کہ کھجور کی قیمت ہزار درہم تک پہنچی ہے؟ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری والدہ نے مجھ سے مانگی تھی' مجھ سے آپ نے کوئی شی مانگی ہے' جس پر میں طاقت رکھتا ہوں تو میں نے ان کو دی ہے۔

375 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ يُدْعَى بِالْاِمْرَةِ، حَتَّى مَاتَ، يَقُولُونَ: بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لَمْ يَنْزِعْهُ حَتَّى مَاتَ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ وصال تک ایک عورت کا دعویٰ کرتے رہے' لوگ کہتے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا تھا' پھر آپ نے لیا نہیں اپنے وصال تک۔

376 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسامہ لوگوں میں مجھے زیادہ پسند ہے۔

374- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه689 رقم الحديث: 6531 عن قرة بن خالد عن محمد بن سيرين به .

376- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3صفحه689 رقم الحديث: 6530' وذكره الطيالسي في مسنده جلد 1 صفحه 249 رقم الحديث: 1812' وابو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1صفحه325 رقم الحديث: 446 كلهم عن موسى بن عقبة عن سالم عن أبيه به .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُسَامَةُ اَحَبُّ النَّاسِ اِلَيَّ

نِسْبَةُ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَسِنُّهُ وَوَفَاتُهُ

حضرت اسامہ کا نسب اور آپ کی عمر اور آپ کی وفات کے متعلق

377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، بِنَسَبِهِ: اُسَامَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِيِّ، وَاَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اسامہ کا نسب یہ ہے: اسامہ بن زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء القیس الکلبی، ان پر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انعام تھا۔

378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَشْيَاخَنَا، يَقُولُونَ: كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: حِبُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر بن شعیب بن الحجاب فرماتے ہیں: ہم نے اپنے شیوخ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کا نقش حُبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھا۔

379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ اُنَاسًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاتَزِرُونَ عَلَى اَنْصَافِ سُوقِهِمْ، فَذَكَرَ ابْنَ عُمَرَ، وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَاُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، وَالْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کو دیکھا' ان کے تہبند نصف پنڈلی تک ہوتے تھے۔ حضرت ابن عمر' زید بن ارقم' اسامہ بن زید' براء بن عازب رضی اللہ عنہم کا ذکر کیا۔

وَمَا اَسْنَدَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی حدیثیں

380 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَاهُ قِبْطِيَّةً مِمَّا اَهْدَاهُ لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَكَسَوْتُهَا امْرَاَتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ لَا تَلْبَسُ الْقِبْطِيَّةَ؟ قُلْتُ: كَسَوْتُهَا امْرَاَتِي، قَالَ: مُرْهَا اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَهَا غِلَالَةً، فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ تَصِفَ عِظَامَهَا

حضرت محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے قبطی چادر پہنائی تھی جو آپ کو حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ نے دی تھی' میں نے اپنی بیوی کو پہنائی' حضورﷺ نے فرمایا: تم نے قبطی لباس پہنا نہیں؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو پہنچائی' آپ نے فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس کے نیچے بنیان رکھ لے کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ اس کی ہڈیوں کو نہ لگے۔

381 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَبَطْتُ وَهَبَطَ النَّاسُ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَقَدْ اَصْمَتَ وَهُوَ لَا يَتَكَلَّمُ فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَهُ اِلَى السَّمَاءِ وَيَصُبُّهَا عَلَيَّ فَعَرَفْتُ اَنَّهُ يَدْعُو لِي

حضرت محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ جب بیمار ہوئے تو میں اُترا' لوگ مدینہ آئے' میں آپ کے پاس آیا' آپ خاموش تھے گفتگو نہیں کر رہے تھے' آپ آسمان کی طرف اپنے ہاتھ اُٹھانے لگے اور مجھ پر ڈالنے لگے' میں نے پہچان لیا کہ آپ میرے لیے دعا کر رہے ہیں۔

382 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ

حضرت محمد بن اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارا اخلاق میرے اخلاق کی طرح ہے' تم مجھ سے ہو' اے علی! تو مجھ سے ہے اور میرے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجَعْفَرٍ: خَلْقُكَ كَخَلْقِي، وَاَنْتَ مِنِّي، وَاَنْتَ يَا عَلِيُّ، فَمِنِّي وَاَبُو وَلَدِي

بچوں کا باپ۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

383 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، مَوْلَى سِبَاعٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَتَى جَمْعًا صَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب مزدلفہ آتے تو وہاں مغرب و عشاء اکٹھی پڑھتے۔

384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، اَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اِلَى الْحُرُقَاتِ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حرقات کی طرف مختصر قافلہ بھیجا' آگے مکمل حدیث ہے۔

385 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

383- أخرج نحوه أبو نعيم الأصبهاني في المسند المستخرج على صحيح الامام مسلم جلد 3 صفحه 369 رقم الحديث: 2966' وأورد نحوه المزي في تهذيب الكمال جلد 20 صفحه 128 رقم الحديث: 3947 كلاهما عن الزهري عن عطاء مولى سباع عن أسامة بن زيد به .

384- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 44 رقم الحديث: 2643' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 207 رقم الحديث: 21850' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 8 صفحه 195,191 كلهم عن الأعمش عن أبي ظبيان عن أسامة بن زيد به .

385- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 1067 رقم الحديث: 1443 عن أبي النضر عن عامر بن سعد عن أسامة

بْنُ يَزِيدَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، اَنَّ اَبَا النَّضْرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَعْزِلُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں عزل کرتا ہوں اور حدیث ذکر کی۔

386 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ طاعون بیماری ہے۔

387 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذَا الْوَبَاءَ رِجْزٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ طاعون بیماری ہے۔

388 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: رَكِبْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ ایسے دراز گوش پر سوار تھا کہ جس پر چمڑے کا پالان تھا۔

بن زيد به .

386- اخرجه في مسنده جلد 5 صفحه 207 رقم الحديث: 21855' وذكره معمر بن راشد في الجامع جلد 11 صفحه 146 كلاهما عن الزهرى عن عامر بن سعد عن أسامة بن زيد به .

388- أخرجه البخارى في صحيحه جلد 3 صفحه 1089 رقم الحديث: 2825' جلد 5 صفحه 2143 رقم الحديث: 5339' جلد 5 صفحه 2223 رقم الحديث: 5619' والبيهقى في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 10 كلاهما عن الزهرى عن عروة عن أسامة بن زيد به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

389 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَصَارَ إِلَى الْمَضِيقِ، فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَجَعَلَ يَتَوَضَّأُ وَأُسَامَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الصَّلَاةَ، قَالَ: الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ عرفہ کی رات گیا' آپ ایک جگہ کی طرف گئے' آپ نے سواری بٹھائی' قضاء حاجت فرمائی' آپ وضو کر رہے تھے اور میں آپ پر پانی ڈال رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز کا وقت ہوگیا ہے' آپ نے فرمایا: نماز آگے پڑھنی ہے۔

390 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَآبَةُ، فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي وَلَمْ يَأْتِنِي مُنْذُ ثَلَاثٍ. قَالَ: وَإِذَا كَلْبٌ، قَالَ أُسَامَةُ: فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي فَصِحْتُ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا أُسَامَةُ؟ فَقُلْتُ: كَلْبٌ. فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُتِلَ، ثُمَّ أَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ لَمْ تَأْتِنِي، وَكُنْتَ إِذَا وَعَدْتَنِي لَمْ تُخْلِفْنِي، فَقَالَ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپﷺ پریشان دکھائی دے رہے تھے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن تین دن سے میرے پاس نہیں آئے۔ آپ نے فرمایا: ایک کتے کی وجہ سے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر کے اوپر رکھا' میں چیخا' آپ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: کتا! حضورﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو مارا گیا' پھر آپﷺ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے' آپ نے فرمایا: تمہیں میرے پاس نہ آنے کی کیا وجہ تھی؟ تم نے جب بھی مجھ سے وعدہ کیا تو وعدہ خلافی نہیں کی۔ حضرت جبریل علیہ

389- اخرجه مسلم فی صحيحه جلد 2 صفحه 934 رقم الحديث: 1280' وكذلك البخاری فی صحيحه جلد 1 صفحه 78 رقم الحديث: 179 كلاهما عن موسى بن عقبة عن كريب عن أسامة بن زيد به .

السلام نے عرض کی: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

391 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ، اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: اَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ؟ هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَاْلَاُ، وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ، وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ، وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ فِي رَوْضَةٍ، وَحِبْرَةٍ فِي اِقَامَةِ الْاَبَدِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کو سجایا گیا' ربِ کعبہ کی قسم! اس کا نور جگمگا رہا ہے' اس کی خوشبو مہک رہی ہے اور اس کی نہر جاری ہے اور باغوں میں خوبصورت بیویاں ہیں اور اس میں رہنے والا ہمیشہ رہے گا۔

392 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ يَاْخُذُونَ الْعَفْوَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَاَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا اَمَرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَصْبِرُوا عَلَى الْاَذَى قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ، وَمِنَ الَّذِينَ اَشْرَكُوا اَذًى كَثِيرًا) (آل عمران:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کرتے ہیں اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: بے شک ضرور تم اگلے کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ بُرا سنو گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو معاف کرتے رہے جب تک اللہ نے حکم دیا' جب ان کو اجازت ملی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر کی تو اللہ تعالیٰ نے قریش سے بڑے بڑے کافروں کو ہلاک کیا۔ عبداللہ بن ابی کے بیٹے نے کہا اور

391- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 16 صفحه 389 رقم الحديث: 7381' وذكر نحوه أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 132 رقم الحديث: 1343' جلد 4 صفحه 133 رقم الحديث: 1345,1344' وأخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1448 رقم الحديث: 4332 كلهم عن سليمان بن موسى عن كريب عن أسامة بن زيد به .

392- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1663 رقم الحديث: 4290' جلد 5 صفحه 2292 رقم الحديث: 5854' ونحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 10 كلاهما عن الزهري عن عروة عن أسامة به' وانظر فتح الباري جلد 8 صفحه 232 .

186) الْآيَةَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَأَوَّلُ فِي الْعَفْوِ مَا أَمَرَهُ اللّٰهُ بِهِ، حَتَّى أَذِنَ اللّٰهُ فِيهِمْ، فَلَمَّا غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا فَقَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَ مِنَ الْكُفَّارِ مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ قَالَ ابْنُ أُبَيٍّ، وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: هَذَا أَمْرٌ قَدْ تَوَجَّهَ لَهُ، فَبَايِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَأَسْلَمُوا

جو اس کے ساتھ مشرک تھے: یہ حکم ہو گیا ہے۔ انہوں نے حضور ﷺ کی بیعت کی اسلام پر اور وہ مسلمان ہو گئے۔

393 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، وَأَنَا مَعَهُ، فَعَرَفَ فِيهِ الْمَوْتَ، فَقَالَ: كُنْتُ أَنْهَاكَ عَنْ حُبِّ الْيَهُودِ قَالَ أَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ: مَاتَ فَمَهُ؟ فَلَمَّا مَاتَ أَتَاهُ ابْنُهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مَاتَ، فَأَعْطِنِي قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ، فَنَزَعَ قَمِيصَهُ فَأَلْبَسَهُ إِيَّاهُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عبداللہ بن ابی کی بیماری کے دوران اس کی عیادت کرنے کے لیے نکلے' جس بیماری میں وہ مرا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے اس میں موت کے اثرات پہچان لیے۔ آپ نے فرمایا: میں تمہیں یہود کی محبت سے منع کرتا تھا۔ حضرت اسعد بن زرارہ فرماتے ہیں: عبداللہ مر گیا' جب مرا تو اس کا بیٹا آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: عبداللہ مر گیا ہے' آپ مجھے اپنی قمیص دیں تا کہ میں اس میں اُسے کفن دوں۔ آپ نے اپنی قمیص اُتاری اور اس کو پہنائی۔

394 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ، عَنِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا اور دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے

393- اخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 1262' وذكره أبو عبد الله الحنبلي جلد 4 صفحه 119 رقم الحديث: 1330 كلاهما عن الزهري عن عروة عن أسامة بن زيد به .

394- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 262 رقم الحديث: 2944' وذكره عبد الرزاق في مصنفه جلد 10 صفحه 341 كلاهما عن علي بن الحسين عن عمرو بن عثمان عن أسامة بن زيد به .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ، وَلَا الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

ہیں۔

395 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: اَوْجَرْتُ رَجُلًا الرُّمْحَ وَهُوَ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُسَامَةَ: كَيْفَ لَكَ بِلَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا حَتَّى وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ اَسْلَمْتُ قَبْلَ تِلْكَ السَّاعَةِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو نیزہ مارا اس حالت میں کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھ رہا تھا' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: قیامت کے دن تیرا کیا حال ہوگا جب وہ لا الہ الا اللہ کے ساتھ آئے گا؟ آپ نے یہ کئی مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ میں نے خواہش کی کہ کاش! میں اس وقت سے پہلے مسلمان ہی نہ ہوتا۔

396 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: اسْتَاْذَنْتُ لِاُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَاِذَا هُوَ مُقَنَّعٌ رَاْسَهُ بِبُرْدٍ لَهُ مَعَافِرِيٍّ، فَكَشَفَ الْقِنَاعَ عَنْ رَاْسِهِ ثُمَّ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے ان کے پاس آنے کی اجازت مانگی' آپ نے اجازت دی' وہ چادروں کے ساتھ اپنے سر ڈھانپے ہوئے تھے' آپ نے اپنے سر سے چادر اُتاری' پھر فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر! اُنہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کی قبروں کو مسجدیں بنالیا۔

397 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْحُرُقَاتِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حرقات کی طرف سریہ (یعنی چھوٹا قافلہ) بھیجا' اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

398 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اُسَامَةَ، سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک آدمی کو لایا جائے گا' اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی۔

يُؤْتَى بِالرَّجُلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

399 - ثنا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضورﷺ کو ایک گھر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

400 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

401 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: بُعِثَ بَنَاتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی صاحبزادیوں کو بھیجا گیا۔

402 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ، ثنا يَحْيَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بے حیائی اور بے حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

403 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُغِيرَ عَلَى اَبْنَاءِ صُبَاحٍ وَاُحَرِّقَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے مجھے بدلنے اور جلانے کا حکم دیا۔

404 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

404- أخرجه احمد في مسنده جلد 5 صفحه 207 رقم الحديث: 21852' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 127 رقم الحديث: 1338' جلد 4 صفحه 128 رقم الحديث: 1339 كلاهما عن أسامة به .

الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي ابْنُ ضِمْرَى مَوْلَى اُسَامَةَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ بَعْضِ الْاَرْيَافِ، فَاَخَذَهُ الْوَجَعُ، فَرَجَعَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ لَا يَطْلُعَ عَلَيْنَا نِقَابُهَا يَعْنِي نِقَابَ الْمَدِينَةِ

ایک آدمی کسی بستی سے آیا' اس کو بیماری لگی تو وہ واپس چلا گیا۔ حضورﷺ نے فرمایا: میں یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے پاس ایسا کوئی نہ آئے گا جو کھوجی ہو یعنی مدینہ کی کھوج کرے۔

405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: اَمَا اِنِّي لَا اَقُولُ لِرَجُلٍ: اَنْتَ خَيْرُ النَّاسِ، بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُجَاءُ بِرَجُلٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی آدمی کو نہیں کہتا ہوں کہ تُو لوگوں سے افضل ہے' اس کے بعد جب سے میں نے رسول اللہﷺ کو سنا ہے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی کو لایا جائے گا۔

406 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَعَذَابٌ، عُذِّبَ بِهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ بیماری ہے اس کے ذریعے اللہ عزوجل نے تم سے پہلے بعض لوگوں کو ہلاک کیا ہے' جب یہ کسی شہر میں ہو اور تم وہاں ہو تو اس شہر سے نہ نکلو' جب تم سنو کہ یہ کسی شہر میں آیا ہے تو تم وہاں نہ جاؤ۔

407 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل بے حیائی اور بے

406- أخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد4صفحه362 رقم الحديث: 7523' ونحوه أحمد في مسنده جلد1 صفحه182 رقم الحديث: 21909,1577' جلد5صفحه213' وأخرج نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد3صفحه376 رقم الحديث: 6351 كلهم عن حبيب بن ثابت عن ابراهيم بن سعد عن أسامة بن زيد به .

دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَنَحَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَاحِشَ الْمُتَفَحِّشَ

حیائی پھیلانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

408 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عِنْدَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ يَدْعُو، فَجَاءَ مَرْوَانُ فَاَسْمَعَهُ كَلَامًا، فَقَالَ اُسَامَةُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل بے حیائی کا کام کرنے والے فضول اور بُری بات کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔

409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَاضِرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ فَمَشَى حَتَّى تَوَسَّطَ، فَدَنَا اِلَى الْحَائِطِ، وَدَخَلَ بَيْنَ اُسَامَةَ، وَبِلَالٍ الْحَدِيثَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' آپ چلے درمیان میں آئے' ہم دیوار کے قریب ہوئے' آپ میرے اور بلال کے درمیان داخل ہوئے۔

410 - حَدَّثَنَا الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ الْبَيْتَ فَرَاَى صُوَرًا فَدَعَا بِمَاءٍ، فَجَعَلَ يَمْحُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ خانہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ نے تصویریں دیکھیں' آپ نے پانی منگوایا اور ان تصاویر کو مٹانے لگے اور فرمانے لگے: اللہ ایسی قوم کو ہلاک کرے جو ایسی تصویریں بناتے ہیں جو پیدا نہیں کر

وَيَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ قَوْمًا يُصَوِّرُونَ مَا لَا يَخْلُقُونَ

سکتے ہیں۔

411 - وَعَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ زِبْرِقَانَ، عَنْ زُهْرَةَ، عَنْ اُسَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْهَجِيرِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے نمازِ ظہر سورج کے ڈھلنے کے بعد پڑھائی۔

412 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ مُشَاحِنَيْنِ، اَوْ قَاطِعِ رَحِمٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کو اللہ کی بارگاہ میں اعمال پیش کیے جاتے ہیں' ہر ایک کو بخش دیا جاتا ہے سوائے ان کے جن کے درمیان قطع کلامی ہو اور صلہ رحمی نہ ہو۔

413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الرَّازِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: (فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ) (فاطر: 32) الْآيَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّهُمْ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' اس آیت کی تفسیر: ''ان میں سے کچھ اپنی جان پر ظلم کرنے والے ہوں گے' ان میں کچھ میانہ روی کرنے والے ہیں'' فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سارے اس اُمت سے ہیں۔

414 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے اپنی اس بیماری کے دنوں میں جس میں آپ نے وصال فرمایا' ارشاد فرمایا: اللہ کی لعنت ہو یہود پر! اُنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔

415 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ زَادَ مَعْمَرٌ، وَسُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، وَصَالِحُ بْنُ

ﷺ نے فرمایا: کافر مسلمان کا اور مسلمان کافر کا اور دو دینوں والے ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے ہیں۔ اور سفیان بن حسین اور صالح بن کیسان نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی گھر چھوڑا ہے؟ (نوٹ: اس ایک مختصر حدیث کی مختلف بہت ساری اسناد کا مصنف نے ذکر کیا ہے' عربی دان آدمی ان کو خود سمجھ سکتا ہے اور عام آدمی کو ان اسناد کی ضرورت نہیں ہے' اس لیے ان کا ترجمہ نہیں کیا گیا)۔

كَيْسَانَ فِي حَدِيثِهِمْ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ؟

416 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيْنَ مَنْزِلُنَا غَدًا؟ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مِنْ دَارٍ اَوْ رِبَاعٍ؟ مَنْزِلُنَا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمَتْ قُرَيْشٌ عَلَى الْكُفْرِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم کہاں رہیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے گھر چھوڑا ہے؟ ہمارا ٹھکانہ بنی کنانہ کے پہاڑ پر ہوگا' یہاں قریش کفر پر تقسیم ہوئے تھے۔

417 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ عَلَى هَيْئَتِهِ حِينَ اَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیشہ اپنی حالت پہ چلتے تھے' جس وقت آپ مزدلفہ سے واپس آتے تھے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي الْمَرْاَةِ السُّوءِ وَاَنَّهَا فِتْنَةٌ، وَمَضَرَّةٌ عَلَى زَوْجِهَا

یہ باب ہے حضرت اسامہ سے عورت کے بُرا ہونے اور فتنہ اور مرد کے لیے نقصان دِہ ہونے کے متعلق جو حدیثیں مروی ہیں' اس کے بیان میں

418 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت

416- أخرج نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 6 صفحه 34 رقم الحديث: 10960 عن علي بن الحسين عن عمرو بن عثمان عن أسامة به' وانظر فتح الباري جلد 8 صفحه 15' شرح النووي على صحيح مسلم جلد 9 صفحه 120 .

417- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 936 رقم الحديث: 1286 عن عطاء عن ابن عباس عن أسامة به .

418- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2097 رقم الحديث: 2740' جلد 4 صفحه 2098 رقم

بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً فِي النَّاسِ اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

419 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

420 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

421 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي لَمْ اَتْرُكْ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

422 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

الحديث: 2741، والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 1959 رقم الحديث: 4808 كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن أسامة بن زيد به .

وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ فِي النَّاسِ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً اَضَرَّ مِنَ النِّسَاءِ عَلَى الرِّجَالِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد لوگوں میں سے مردوں پر سب سے زیادہ نقصان دِہ فتنہ عورتیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔

424 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَرَاَيْتُ اَكْثَرَ اَهْلِهَا الْمَسَاكِينَ، وَرَاَيْتُ اَصْحَابَ الْجَدِّ مَحْبُوسِينَ اِلَّا مَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَاِنَّهُ اُمِرَ بِهِمْ اِلَى النَّارِ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا' میں نے وہاں اکثر رہنے والے مساکین دیکھے' میں نے دیکھا کہ مال دار لوگوں کو روک لیا گیا ہے کہ یہ جہنمی ہیں' ان کو جہنم میں لے جانے کا حکم دیا گیا۔

425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ، حَدَّثَنَا اَبُو مَسْعُودٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اُسَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑے' اُس کو منافقوں میں لکھ دیا جائے گا۔

باب ما جاء في المرأة السوء وانها فتنة ومضرة على زوجها

424- اخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد16 صفحه494 رقم الحديث: 7456' أورد نحوه معمر بن راشد في جامعه جلد11 صفحه306 كلاهما عن سليمان التيمي عن أبي عثمان عن أسامة بن زيد به .

بَابٌ

426 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، يَقُولُ: نُبِّئْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ عِنْدَهُ اُمُّ سَلَمَةَ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَحَدَّثَ مَا قَضَى لَهُ، فَلَمَّا قَامَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، مَنْ هٰذَا؟ قَالَتْ: دِحْيَةُ. قَالَتْ: وَايْمُ اللّٰهِ مَا حَسِبْتُهُ اِلَّا دِحْيَةَ، حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِخَبَرِ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُعْتَمِرٌ: قَالَ اَبِي لِاَبِي عُثْمَانَ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ اُسَامَةَ

باب

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضور ﷺ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' آپ نے گفتگو کی جو آپ کے لیے فیصلے ہوئے تھے' جب حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! یہ کون ہے؟ حضرت اُم سلمہ نے عرض کی: دحیہ! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میرا خیال یہ تھا کہ یہ حضرت دحیہ ہیں یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے منبر پر خطبہ دیا' حضرت جبریل علیہ السلام کی خبر دی۔ حضرت معتمر فرماتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت ابوعثمان سے کہا: یہ آپ نے کس سے سنا ہے؟ فرمایا: اسامہ سے۔

427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي عَرِيبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَدَحَنِي فِي وَجْهِي، فَقَالَ: اِنَّهُ حَمَلَنِي اَنْ اَمْدَحَكَ فِي وَجْهِكَ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مُدِحَ الْمُؤْمِنُ فِي وَجْهِهِ رَبَا الْاِيمَانُ فِي قَلْبِهِ

حضرت خلاد بن سائب فرماتے ہیں کہ میں حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے میرے منہ پر میری تعریف کی' آپ نے فرمایا: مجھے آپ کے چہرے پر تعریف کرنے پر اس نے اُبھارا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب مؤمن کی اس کے چہرے پر تعریف کی جاتی ہے تو اس کے دل میں ایمان اور زیادہ ہو جاتا ہے۔

428 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

427- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه690 رقم الحديث: 6535 عن صالح بن أبي عريب عن خلاد عن أسامة به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ نُعَيْمٍ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ کا شکر ادا کرنے والا وہ ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرْخْتَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا الْوَازِعُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میرے متعلق وہ بات کہی جو میں نے نہیں کہی' تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

430 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ دَارَ حَمَلٍ هُوَ وَبِلَالٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا بِلَالٌ فَاَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت عبداللہ بن رواحہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دارِ حمل میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت بلال ان دونوں کی طرف آئے' کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا ہے۔

بَابٌ فِي الصَّرْفِ

یہ باب ہے بیع صرف میں

431 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

431- اخرجه مسلم فی صحيحه جلد 3 صفحه 1218 رقم الحديث: 1569' والنسائی فی السنن الكبرىٰ جلد 4 صفحه 32 رقم الحديث: 6173' وابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحه 758 رقم الحديث: 2257 كلهم عن ابن عباس عن اسامة به' وابو بكر الشيبانی فی الآحاد والمثانی جلد 1 صفحه 327 رقم الحديث: 452' جلد 1 صفحه 328 رقم الحديث: 453 عن عطاء عن ابن عباس عن أسامة به' وانظر شرح النووی علی صحيح مسلم جلد 11 صفحه 24,23 .

ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

432 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار ہی میں ہے۔

433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود صرف اُدھار میں ہے۔

434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الشَّعِيرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قُرَيْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود نہیں ہے مگر اُدھار میں۔

435 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْخَزَّازُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

كَثِيرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

436 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا اَبُو الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْقَافَلَانِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بن زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

437 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

438 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْمَازِنِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الرِّبَا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ، اَوِ النَّظِرَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

439 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي الدَّيْنِ

440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ اَبُو عَمْرٍو الضَّرِيرُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اِنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنِي، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي الدَّيْنِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

441 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ، اَنَّهُ سَاَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ، فَقَالَ: هُوَ حَلَالٌ بِزِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ قَالَ اَبُو صَالِحٍ: فَسَاَلْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ حَرَامٌ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَاَخْبَرْتُ اَبَا سَعِيدٍ بِمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَاَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِمَا قَالَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَالْتَقَيَا وَاَنَا مَعَهُمَا فَابْتَدَاَهُ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، فَقَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ، مَا هَذِهِ الْفُتْيَا الَّتِي تُفْتِي بِهَا النَّاسَ فِي بَيْعِ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ، تَاْمُرُهُمْ اَنْ يَشْتَرُوهُ بِزِيَادَةٍ بِنُقْصَانٍ اَوْ زِيَادَةٍ يَدًا بِيَدٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا اَنَا بِاَقْدَمِكُمْ صُحْبَةً لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ

حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سونا چاندی کے بدلہ فروخت کرنے کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: زیادتی یا کمی کے ساتھ جائز ہے جب نقد و نقد ہو۔ حضرت ابوصالح فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ حرام ہے ہاں اگر برابر ہو (تو حکم مختلف ہے)۔ میں نے حضرت ابوسعید کو بتایا جو حضرت ابن عباس نے فرمایا اور حضرت ابن عباس کو بتایا جو حضرت ابوسعید الخدری نے فرمایا' دونوں کی ملاقات ہوئی تو میں دونوں کے ساتھ تھا۔ ابوسعید نے یہ بات کرنے میں ابتداء کی' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ کیا آپ لوگوں کو فتویٰ دیتے ہیں کہ سونا کی بیع چاندی کے بدلہ جائز ہے' آپ ان کو حکم دیتے ہیں کہ کمی اور زیادتی کے ساتھ فروخت کرنے کو نقد نقد۔

عَازِبٍ يَقُولَانِ: سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں حضور ﷺ کی صحبت اختیار کرنے میں تم سے مقدم نہیں ہوں' یہ زید بن ارقم اور براء بن عازب ہیں' دونوں یہی کہتے ہیں (جو میں کہتا ہوں) ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ذَكْوَانَ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

443 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

444 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَمِعْتُ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي الدَّيْنِ - اَوْ قَالَ: فِي النَّسِيئَةِ -

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

445 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ

ـعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: مَا ـذِي بَلَغَ عَنْكَ؟ اَدْرَكْتَ مَا لَمْ نُدْرِكْ اَوْ سَمِعْتَ مَا ـمْ نَسْمَعْ؟ قَالَ: قُلْتُ: فَمَا تَقُولُ فِي الدَّرَاهِمِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ ـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا رِبًا فِي يَدٍ بِيَدٍ، ـنَّمَا الرِّبَا فِي الدَّيْنِ

نے کیا فرمایا ہے جو آپ کے حوالہ سے یہ بات پہنچی ہے؟ آپ نے پالیا جو ہم نے نہیں پایا' آپ نے سن لیا جو ہم نے نہیں سنا؟ میں نے کہا: آپ دراہم کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہمیں حضرت اسامہ بن زید نے بیان کیا' فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سود نقد نقد میں نہیں ہے' سود قرض میں ہے۔

446 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ ـتُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا: اَصَحِبْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَمْ اَصْحَبْهُ؟ اَنَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ: اَنَّ ذٰلِكَ كَانَ نَسَاً

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کی صحبت اختیار کی ہے جو میں نے اختیار نہیں کی؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سونا سونے کے بدلے برابر برابر جائز ہے' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر جائز ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مجھے حضرت اسامہ نے بیان کیا کہ اُدھار میں سود ہے۔

447 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ ـعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ـسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا ـحُمَيْدِيُّ، ح وَثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ ـشَّارٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، وَنَصْرُ بْنُ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

عَلِيّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

450 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نقد و نقد میں سود نہیں ہے۔

باب في الصرف

451- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1218 رقم الحديث: 1596، وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 200 رقم الحديث: 21791، جلد 5 صفحه 201 رقم الحديث: 21805 كلاهما عن طاؤس عن ابن عباس عن أسامة بن زيد به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رِبًا فِيمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ

452 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

453 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمُسَيَّبِ، حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود اُدھار میں ہے۔

454 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں میدانِ عرفات میں حضور ﷺ کے پیچھے تھا۔

455 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں میدانِ عرفات میں حضور ﷺ کے پیچھے تھا۔

454- اخرج نحوه أبداؤد في سننه بزيادة فيه جلد 2 صفحه 191 رقم الحديث: 1924 عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن أسامة به .

بَابُ الْبَيَانِ فِي نَسْخِ ذَلِكَ وَرُجُوعِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، وَنَهْيِهِ عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

یہ بات ہے کہ حضرت ابن عباس کی بات کے منسوخ ہونے اور حضرت ابن عباس کا بیع صرف سے رجوع کرنے اور اس سے منع کرنے کے بیان میں

456 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ مَعَ أَبِي الْمِنْهَالِ يَقُولُ: بَاعَ شَرِيكٌ لِي بِالْكُوفَةِ دَرَاهِمَ بِدَرَاهِمَ بَيْنَهُمَا فَضْلٌ، فَقُلْتُ: مَا أَرَى هَذَا يَصْلُحُ. قَالَ: لَقَدْ بِعْتُهَا فِي السُّوقِ فَمَا عَابَ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدٌ، فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَتِجَارَتُنَا هَكَذَا، فَقَالَ: مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ بِهِ، وَمَا كَانَ نَسِيئًا فَلَا خَيْرَ فِيهِ وَأَتَيْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ تِجَارَةً مِنِّي فَأَتَيْتُهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْبَرَاءُ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: هَذَا مَنْسُوخٌ لَا يُؤْخَذُ بِهَذَا

حضرت ابومنہال فرماتے ہیں: شریک میرے لیے کوفہ میں ایک درہم' درہم کے بدلہ فروخت کیا' دونوں میں زیادتی کے ساتھ۔ میں نے کہا: میں اس کو درست نہیں مانتا ہوں' میں نے بازار میں فروخت کیا' کسی نے مجھ پر عیب نہیں لگایا۔ میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: حضور ﷺ مدینہ آئے' ہم اس طرح تجارت کرتے تھے۔ آپ نے فرمایا: جو نقد نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں ہے' جو اُدھار ہو اس میں بھلائی نہیں ہے۔ میں حضرت زید بن ارقم کے پاس آیا کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ تاجر تھے۔ میں آپ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا تو حضرت ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: براء نے سچ کہا۔ امام حمیدی فرماتے ہیں: یہ منسوخ ہے۔

457 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ يَعْنِي ابْنَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری' حضرت ابن عباس سے ملے

456- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1212 رقم الحديث: 1589' والحميدي في مسنده جلد 2 صفحه 318 رقم الحديث: 727 كلاهما عن عمرو بن دينار عن أبي المنهال عن البراء وزيد بن أرقم به وقال الحميدي: هذا منسوخ ولا يؤخذ بهذا .

مِقْسَمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَشَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ فَقَدْ أَرْبَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِمَّا كُنْتُ أُفْتِي بِهِ ثُمَّ رَجَعَ

حضور ﷺ کی حدیث بیان کی کہ آپ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرنا جائز ہے۔ جس نے اضافہ کیا اُس نے سود کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس کے متعلق جو میں فتویٰ دیتا تھا' پھر آپ نے رجوع کیا۔

458 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي ثُبَيْتٍ الرَّاسِبِيِّ، وَغَالِبٍ الْقَطَّانِ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّرْفِ، عَنِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ يَدًا بِيَدٍ، قَالَ: لَا أَرَى بِمَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ بَأْسًا ثُمَّ قَدِمْتُ مَكَّةَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَقَدْ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابوالجوزاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیع صرف کے متعلق پوچھا کہ ایک درہم کے بدلے دو درہم نقد نقد فروخت کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے' جب نقد نقد ہو' پھر میں آئندہ سال مکہ آیا تو آپ نے اس سے منع کیا۔

459 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنَ الصَّرْفِ، إِنَّمَا هَذَا مِنْ رَأْيِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے بیع صرف کے متعلق توبہ کرتا ہوں' یہ میری اپنی رائے ہے اور ابوسعید الخدری' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثُمَّ عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنَا أَبُو غِفَارٍ الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ مِنَ الصَّرْفِ

حضرت ابوالشعثاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا: میں اللہ کی بارگاہ میں بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

461 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ اَبُو سَعِيدٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ: تُبْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ. قَالَ: اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ، وَقَالَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَيْكُمُ الرِّبَا؟ قُلْتُ لِعَطِيَّةَ: مَا الرِّبَا؟ قَالَ: الزِّيَادَةُ وَالْفَضْلُ بَيْنَهُمَا

حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کریں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے فروخت کرنے سے منع کیا ہے اور فرمایا: میں تم پر سود کا خوف کرتا ہوں۔ حضرت فضیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطیہ سے کہا: سود کیا ہے؟ فرمایا: زیادتی اور زیادتی دونوں کے درمیان ہو۔

462 - وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: ثنا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو غِيَاثٍ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ بَكْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيَّ، يُحَدِّثُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، جَاءَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ وَجِئْتُ مَعَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَا بَاْسَ بِالصَّرْفِ مَا كَانَ مِنْهُ يَدًا بِيَدٍ، اِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ، فَطَارَتْ كَلِمَةٌ فِي اَهْلِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، حَتَّى اِذَا انْقَضَى الْمَوْسِمُ دَخَلَ عَلَيْهِ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، اَكَلْتَ الرِّبَا وَاَطْعَمْتَهُ؟ قَالَ: اَوَفَعَلْتُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ، فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا

حضرت سالم بن عبداللہ ابوغیاث العتکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بکر بن عبداللہ مزنی کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مدینہ سے مکہ آئے' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! پیسے روپے کی بیع جائز ہے نقد و نقد' سود اُدھار میں ہے' یہ بات مشرق سے لے کر مغرب تک پھیل گئی' جب حج کا موسم ختم ہوا تو حضرت ابوسعید الخدری' حضرت ابن عباس کے پاس آئے۔ فرمایا: اے ابن عباس! آپ نے خود بھی سود کھایا اور لوگوں کو کھلایا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں نے ایسے کیا ہے؟ حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے وزن کر کے برابر برابر' ٹکڑے

بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ، فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا حَتَّى اِذَا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ جَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَجِئْتُ مَعَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي تَكَلَّمْتُ عَامَ اَوَّلٍ بِكَلِمَةٍ مِنْ رَاْيِي، وَاِنِّي اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْهُ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ فَمَنْ زَادَ وَاسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبَا وَاَعَادَ عَلَيْهِمْ هٰذِهِ الْاَنْوَاعَ السِّتَّةَ

اوراس کا عین جائز ہے جس نے زیادہ کیا یا اضافہ طلب کیا' اُس نے سودی کاروبار کیا' اور جَو جَو کے بدلے' کھجور کھجور کے بدلے' نمک نمک کے بدلے برابر برابر جائز ہے' جس نے اضافہ کیا یا اضافہ کروایا' اُس نے سودی کاروبار کیا۔ جب آئندہ سال حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آئے' میں آپ کے ساتھ آیا' آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں نے پچھلے سال ایک بات کی تھی جو میری رائے تھی' میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے وزن کر کے برابر برابر اس کے ٹکڑے اور یا عین جائز ہے' جس نے زیادتی کی یا اضافہ کروایا' اُس نے سودی کاروبار کیا' آپ نے ان کے سامنے ان چھ چیزوں کا ذکر کیا۔

463 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظَهَرَ الزِّنَا وَالرِّبَا فِي قَرْيَةٍ، فَقَدْ اَحَلُّوا بِاَنْفُسِهِمْ كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب زنا اور سود کسی گاؤں میں عام ہو تو اُنہوں نے اس عذاب کو اپنے اوپر حلال کرلیا جو اللہ نے کتاب اللہ میں بیان کیا ہے۔

تَمَامُ حَدِيثِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت اسامہ بن زید کی مکمل حدیثیں

464 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

463- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد2 صفحه43 رقم الحديث: 2261 عن ابن عباس به .

اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَعَلَ اللّٰهُ مَنِيَّةَ عَبْدٍ بِاَرْضٍ اِلَّا جَعَلَ لَهُ فِيهَا حَاجَةً

حضور ﷺ نے فرمایا: جس جگہ کسی نے مرنا ہوتا ہے' وہاں اللہ عزوجل اس کی ضرورت رکھ دیتا ہے۔

465 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رِجْلَهَا عَادِيَةً حَتَّى اَتَى جَمْعًا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا' آپ نے سواری سے اپنا پاؤں نہیں اُٹھایا یہاں تک کہ آپ مزدلفہ آئے۔

واُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِيُّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّدَاوِي وَتَرْكِ الْغِيبَةِ وَحُسْنِ الْخُلُقِ

بنی ثعلبہ بن یربوع رحمۃ اللہ علیہ کے اسامہ بن شریک ثعلبی رضی اللہ عنہ یہ باب ہے اُن حدیثوں کے بیان میں جو دوا کرنے اور غیبت نہ کرنے اور اچھے اخلاق کے متعلق آئی ہیں' اُن کے بیان میں

466 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَلَى رُءُوسِ اَصْحَابِهِ الطَّيْرُ، فَجَاءَتْهُ الْاَعْرَابُ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس مقامِ عرفات میں آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے تشریف فرما تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہیں' دیہات کے لوگ اِدھر اُدھر سے آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج

وَكَذَا؟ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللّٰهِ، رَفَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ ظُلْمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَمَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ؟ فَقَالَ: إِنَّ النَّاسَ لَمْ يُعْطَوْا شَيْئًا خَيْرًا مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ

ہے؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھالی ہے مگر جس نے کسی مسلمان سے ظلماً قرض لیا تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی بنائی ہے سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے' وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

467 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ الْأَعْرَابُ: نَاسٌ كَثِيرٌ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا، فَأَسْكَتَ النَّاسُ لَا يَتَكَلَّمُ غَيْرُهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فِي أَشْيَاءَ مِنْ أُمُورِ النَّاسِ لَا بَأْسَ بِهَا، فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ امْرَأً ظُلْمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَعَلَيْنَا حَرَجٌ أَنْ نَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْمَرْءُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مقامِ عرفات میں آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے تشریف فرما تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہیں' دیہات کے لوگ اِدھر اُدھر سے آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھالی ہے مگر جس نے کسی مسلمان سے ظلماً قرض لیا تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی رکھی ہے سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے' وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو

سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

468 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: اَنَا زَائِدَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتِ الْاَعْرَابُ فَسَاَلُوهُ: مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، عِبَادَ اللّٰهِ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ فِي الْاَرْضِ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ قَالُوا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' دیہات کے لوگ آپ کے پاس پوچھنے کے لیے آئے' اُنہوں نے پوچھا: لوگوں کو سب سے بہتر شی کیا دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق! اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کے بندو! دواء لو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بھی بیماری اُتاری ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے' سوائے ایک بیماری کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی؟ وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: موت۔

469 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَتَاهُ الْاَعْرَابُ، فَقَالُوا: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا فِي اَشْيَاءَ مِنْ اُمُورِهِمْ لَا بَاْسَ بِهَا؟ فَقَالَ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مِنْ رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس مقامِ عرفات میں آیا' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے تشریف فرما تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہیں' دیہات کے لوگ اِدھر اُدھر سے آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھالی ہے مگر جس نے کسی مسلمان آدمی کی عزت پر حملہ کیا تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی رکھی سوائے موت کے۔ اُنہوں

نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَتِ الْاَعْرَابُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ الْحَدِيثَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا' ہر جگہ کے دیہاتی آئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ایسی ایسی شی کے بارے میں ہمارے لیے کوئی حرج ہے؟ پھر باقی حدیث مکمل ذکر کی۔

470 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: حُسْنُ الْخُلُقِ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق!

471 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْاَعْرَابَ يَسْاَلُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ لَهُمْ: عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ شَيْئًا، فَذَلِكَ الَّذِي حَرَجَ، وَقَالَ: تَدَاوَوْا عِبَادَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ مَعَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وہاں موجود تھا جب دیہات کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنے لگے کہ کیا اس اس طرح کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے ان سے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ نے حرج اُٹھا دی ہے سوائے اس کے جس نے اپنے بھائی کی عزت سے کوئی شی لی' یہ حرج ہے۔ اور فرمایا: دواء لو! اللہ کے بندو! کیونکہ اللہ عزوجل نے جو بیماری بھی نازل کی ہے' ساتھ اس کے شفاء بھی نازل کی ہے' سوائے موت کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! بندے کو سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: حسن خلق۔

472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَفْضَلُ مَا اُعْطِيَ الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کو سب سے افضل شی کون سی دی گئی ہے: آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

واسامة بن شريك الثعلبي من بني ثعلبة بن يربوع رحمه الله.....

473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّ عَلَى رُءُوسِنَا الطَّيْرَ، مَا يَتَكَلَّمُ مِنَّا مُتَكَلِّمٌ اِذْ جَاءَهُ اُنَاسٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفْتِنَا فِي كَذَا، اَفْتِنَا فِي كَذَا، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ اَخِيهِ قَرْضًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، اَفَنَتَدَاوَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ، قَالُوا: فَمَنْ اَحَبُّ عِبَادِ اللّٰهِ اِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اس طرح کہ گویا ہمارے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں' ہم میں سے کوئی آپ سے گفتگو نہ کرتا تھا' کچھ لوگ آپ کے پاس آئے (آپ نے فرمایا:) اللہ نے حرج اُٹھالی ہے سوائے اس کے جس نے اپنے بھائی کی عزت کے متعلق کچھ کہا' یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! لو کیونکہ اللہ عزوجل نے جو بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے ایک بیماری کے۔ اُنہوں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت۔ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کے بندوں میں سے کون اللہ کو زیادہ پسند ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق والا۔

474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے لیے نکلا'

474- اخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد **4** صفحه **237** رقم الحديث: **2774**' وابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد **4** صفحه **173** رقم الحديث: **1387**' والبيهقي في سننه الكبرى جلد **5** صفحه **146** رقم الحديث: **9431**' والدارقطني في سننه جلد **2** صفحه **251** رقم الحديث: **67** كلهم عن الشيباني عن زياد بن علاقة عن أسامة بن شريك به .

الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا، فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ، أَوْ أَخَّرْتُ شَيْئًا، فَكَانَ يَقُولُ لَهُمْ: لَا حَرَجَ إِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ، فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ

لوگ آپ کے پاس آئے' ایک عرض کرنے والے نے عرض کی: میں سعی کروں یا پہلے طواف کروں یا کوئی شی مؤخر کروں؟ آپ ان کو کہتے رہے کہ کوئی حرج نہیں ہے' سوائے اس کے جس نے مسلمان کی عزت کو خراب کیا ہو تو وہ ظالم ہے۔

475 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَسْبَاطٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ، قَالَ: لَا حَرَجَ فَلْيَحْلِقْ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے یہ پوچھا گیا کہ کوئی ذبح سے پہلے حلق کروا لے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے' حلق کروا لے۔

476 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَسَأَلُوهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' دیہات سے کچھ لوگ آپ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے آپ سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کیونکہ اللہ عزوجل نے ہر بیماری کی شفاء بھی نازل کی ہے۔

477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ

حضرت زیاد بن علاقہ سے روایت ہے کہ ان کی قوم سے ایک آدمی نے پوچھا جن کا نام اسامہ بن

مِسْعَرٍ، وَلَيْثٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ مَا اَفْضَلُ مَا اُوتِيَ النَّاسُ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

شریک تھا۔ اُس نے کہا کہ حضورﷺ سے حج کے موقع پر پوچھا گیا: لوگوں کو سب سے افضل کون سی شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَسْاَلُونَهُ، وَهَذَا يَقُولُ: حَلَقْتُ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ، وَهَذَا يَقُولُ: فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا قَبْلُ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا' لوگ آپ سے پوچھتے' یہ عرض کرنے لگے: میں نے نحر سے پہلے حلق کروایا ہے' یہ کہتا ہے کہ میں نے اس سے پہلے ایسے ایسے کیا ہے؟ حضورﷺ فرماتے رہے: کوئی حرج نہیں ہے' کوئی حرج نہیں ہے۔

479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ جَمِيعٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْاَعْرَابُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ: عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ: وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، وَقَالَ: مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ دَاءٍ اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ سے پوچھنے کے لیے' ہم پر ایسے کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حرج معاف کر دی ہے سوائے اس آدمی کے جس نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو' یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے۔

480 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ حضورﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں میں سے بہتر

بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: جَاءَتِ الْاَعْرَابُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَیُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ الشِّفَاءَ

کون ہے؟ آپ نے فرمایا: سب سے اچھے اخلاق والا۔ اُنہوں نے عرض کیا: کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے۔

481 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ الْاَخْرَمُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبِيبٍ الْمُسْلِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، فَقَالَ: اَتَى الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ قَالَ: لَا حَرَجَ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا امْرءاً اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ فَذَلِكَ الْحَرَجُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: تَدَاوَوْا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا وَقَدْ اَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْاِنْسَانُ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج اُٹھالی ہے مگر جس نے کسی مسلمان آدمی پر ظلم کیا ہے تو یہ حرام ہے اور ہلاکت ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری نہیں بھیجی مگر اس کی دواء بھی رکھی سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگوں کو جو سب سے بہتر چیز دی گئی ہے' وہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو سب سے اچھی شی جو دی گئی ہے وہ اچھا اخلاق ہے۔

482 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں دیہات کے کچھ لوگ تلواریں لٹکائے ہوئے آئے اور آپ پر جھک کر کھڑے ہو گئے اور آپ سے پوچھنے لگے' ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق خوف کیا' ہم اُن کے قریب

الْاَعْرَابِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ، فَاكَبُّوا عَلَيْهِ يَسْاَلُونَهُ، فَاشْفَقْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَنَوْنَا مِنْهُمْ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ اِلَّا رَجُلٌ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ اَخِيهِ مُسْلِمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ نَتَدَاوَى مِنْ كَذَا؟ قَالَ: تَدَاوَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ فِي الدُّنْيَا؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

ہوئے۔راوی کا بیان ہے کہ میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا: کیا ہم پر حرج ہے اس طرح کرنے میں؟ کیا ہم پر حرج ہے اس طرح کرنے میں؟ آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ نے حرج معاف کی ہے سوائے اس آدمی کے جس نے ظلم کیا ہے اس پر حرج اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں اس بیماری کے لیے؟ کیا ہم دواء لیں اس بیماری کے لیے؟ آپ نے فرمایا: دواء لو! کیونکہ اللہ عزوجل نے جو بیماری بھی نازل کی ہے اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے موت کے۔ اُنہوں نے عرض کی: بندہ مسلمان کو دنیا میں سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

483 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ الثَّعْلَبِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ اَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي مَا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ؟ قَالَ: الْخُلُقُ الْحَسَنُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ مسلمان کے لیے کیا بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

484 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، وَغَيْرِ وَاحِدٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ يَسْاَلُونَهُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ عَلَيْنَا حَرَجٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' دیہات کے کچھ لوگ آپ کے پاس آئے' آپ سے دائیں بائیں جانب سے پوچھنے لگے' عرض کرنے لگے: یارسول اللہ! کیا ہم پر حرج ہے اس اس طرح کرنے میں؟ دومرتبہ کہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حرج اللہ نے معاف کر دی ہے مگر سوائے اس کے کہ جس نے مسلمان پر ظلم کیا ہو' یہ حرج

فِي كَذَا وَكَذَا؟ مَرَّتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ امْرَأً مُسْلِمًا ظُلْمًا أَوْ قَالَ: بِظُلْمٍ فَذَلِكَ حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَتَدَاوَى مِنْ كَذَا وَكَذَا؟ مَرَّتَيْنِ، قَالَ: نَعَمْ، تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ دَاءٍ وَاحِدٍ، الْهَرَمُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس بیماری میں سواء لیں؟ دومرتبہ عرض کیا' آپ نے فرمایا: ہاں! دواء لو کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء نازل کی ہے سوائے ایک شی کے اور وہ موت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: لوگوں کو سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

485 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْأَعْرَابُ مِنْ كُلِّ نَحْوٍ حَتَّى كَثُرُوا عَلَيْهِ، وَسَكَتَ النَّاسُ، فَنَادَوْا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً غَيْرَ وَاحِدٍ قَالُوا: مَا هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْهَرَمُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ لِلْإِنْسَانِ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ، فَنَادَوْا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا وَكَذَا؟ مِمَّا يَكُونُ مِنَ النَّاسِ، قَالَ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ، وَضَعَ اللّٰهُ الْحَرَجَ إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ امْرِءٍ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' دیہات کے لوگ ہر طرف سے آئے یہاں تک کہ بہت زیادہ ہو گئے' صحابہ کرام خاموش ہو گئے' اُنہوں نے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم دواء لیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں لو! اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی ہے تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے ایک کے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: موت! اُنہوں نے عرض کی: لوگوں کو سب سے بہتر کون سی شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھے اخلاق! اُنہوں نے آپ کو آواز دی اور عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ کے بندو! اللہ عزوجل نے حرج معاف کی ہے سوائے اس کے کہ جس نے کسی مسلمان بندے پر ظلم کیا ہو تو یہ حرج اور ہلاکت ہے۔

486 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا أَبُو الْعَوَّامِ عِمْرَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ: أُمَّكَ وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ قَالَ: فَجَاءَ قَوْمٌ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَتَلَنَا بَنُو يَرْبُوعٍ؟ فَقَالَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ: ثُمَّ سَأَلَهُ رَجُلٌ نَسِيَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَسِيتُ الطَّوَافَ، فَقَالَ: طُفْ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ أَتَاهُ آخَرُ: حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ. قَالَ: اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ: فَمَا سَأَلُوهُ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ: لَا حَرَجَ وَلَا حَرَجَ ثُمَّ قَالَ: أَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَرَجَ إِلَّا رَجُلٌ اقْتَرَضَ مُسْلِمًا فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، وَقَالَ: مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْهَرَمَ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا' آپ فرما رہے تھے: تیری ماں تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی' پھر اس کے بعد جو تیرے قریب ہے' وہ زیادہ لائق ہیں صلہ رحمی کے۔ کچھ لوگ آپ کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے بنو یربوع کو مارا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی ایک جان' دوسری جان پر زیادتی نہ کرے۔ پھر دوسرے نے پوچھا: ایک آدمی کنکری مارنا بھول جائے تو؟ آپ نے فرمایا: مارو! کوئی حرج نہیں۔ پھر ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں طواف کرنا بھول گیا ہوں؟ آپ نے فرمایا: طواف کرو! کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر تیسرا آیا' اُس نے عرض کی: میں نے ذبح سے پہلے حلق کروا لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ذبح کر! کوئی حرج نہیں ہے۔ اس دن آپ سے جس شی کے متعلق بھی پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! کوئی حرج نہیں ہے! پھر آپ نے فرمایا: اللہ نے حرج معاف کر دی سوائے اس آدمی کے کہ جس نے ظلم کیا ہو کسی مسلمان پر' تو یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھی نازل کی تو اس کی شفاء بھی نازل کی ہے سوائے موت کے۔

487 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ، قَالَ: كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا جَاءُوا

حضرت قطبہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' ہم ان کی جفا کی وجہ سے ان کو موقعہ غنیمت کہتے' وہ آئے اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے ایسے کرنے میں حرج ہے؟ آپ نے

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَنَمْنَاهُمْ لِجَفَائِهِمْ، فَجَاءُوا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ قَالَ: لَا حَرَجَ، وُضِعَ الْحَرَجُ عِبَادَ اللّٰهِ، إِلَّا مَنِ اقْتَرَضَ مِنْ عِرْضِ أَخِيهِ بِظُلْمٍ فَذَلِكَ الَّذِي حَرِجَ وَهَلَكَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ هَكَذَا رَوَاهُ وَهْبُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ وَهِمَ فِيهِ، وَالصَّوَابُ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ

فرمایا: اے اللہ کے بندو! کوئی حرج نہیں ہے! اللہ عزوجل نے حرج معاف کر دی ہے سوائے اس کے کہ جس نے اپنے مسلمان بھائی پر ظلم کیا ہو یہ حرج اور ہلاکت ہے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان کو سب سے بہتر کیا شی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔ اسی طرح جناب وہب بن اسماعیل نے محمد بن قیس سے اسے روایت کیا' انہیں اس میں وہم ہوا' صحیح عن اسامہ بن شریک ہے۔

488 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا أَصْحَابُهُ كَأَنَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرَ

حضرت اسامہ بن شریک فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو صحابہ کرام آپ کے پاس ایسے بیٹھے تھے جس طرح ان کے سروں پر پرندے ہوتے ہیں۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي لُزُومِ الْجَمَاعَةِ، وَالنَّهْيِ عَنْ مُفَارَقَتِهَا وَغَيْرِ ذَلِكَ

یہ باب ہے جماعت کو لازماً پکڑنے اور ان سے علیحدگی کی نہی وغیرہ اور اس کے علاوہ کے متعلق حدیثیں آئی ہیں

489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی آدمی نکلے میری اُمت میں تفریق کرے' اس کی گردن اُڑا دو۔ اس حدیث کو

489- أخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد2صفحه293 رقم الحديث: 3486' وفي سنن النسائي (المجتبى) جلد 7صفحه93' وأبو عبد اللّٰه الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد4صفحه176 رقم الحديث: 1391 كلاهما عن زيد بن عطاء عن زياد بن علاقة عن أسامة بن شريك به .

أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ هَكَذَا رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ، وَالصَّوَابُ عَنْ عَرْفَجَةَ، وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ

زید بن عطاء بن سائب نے زیاد بن علاقہ سے وہ اسامہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ عرفجہ سے روایت ہے۔ اسی طرح اس حدیث کو محمد بن بشیر مجالد سے روایت کرتے ہیں۔

490 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ أُمَّتِي وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوا رَأْسَهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اُمت میں تفریق کرے اس حالت میں کہ وہ اکٹھی تھی تو اس کی گردن اُڑا دو وہ جو بھی ہو۔

491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، فَإِذَا شَذَّ الشَّاذُّ مِنْهُمْ اخْتَطَفَهُ الشَّيْطَانُ كَمَا يَخْتَطِفُ الذِّئْبُ الشَّاةَ مِنَ الْغَنَمِ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دستِ قدرت جماعت پر ہے جب کوئی جماعت سے علیحدہ ہو تو شیطان اُس کو ایسے اُچک لیتا ہے جس طرح بھیڑیا بکریوں کو اُچک لیتا ہے۔

492 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنِ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: وُزِنَ أَصْحَابِي اللَّيْلَةَ فَوُزِنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ وُزِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: آج رات میرے صحابہ کا وزن کیا گیا ابوبکر صدیق کا وزن کیا گیا پھر عمر کا وزن کیا گیا پھر عثمان کا وزن کیا گیا۔ یہ حدیث اسی طرح یزید بن ہارون اور سعدویہ روایت کرتے ہیں۔ حضرت عبدالاعلیٰ بن ابومساور سے وہ زیاد بن علاقہ سے

عَنْهُ، ثُمَّ وُزِنَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ هٰكَذَا رَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَرَوَاهُ سَعْدَوَيْهِ، عَنْ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَرْفَجَةَ

وہ قطبہ بن مالک سے وہ عرفجہ سے روایت کرتے ہیں۔

493 - ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کالے دانہ (زیرہ) میں سوائے موت کے ہر بیماری کی شفاء ہے۔

494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَعَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مقیم موزوں پر ایک دن و رات مسح کرے گا اور مسافر تین دن و رات کرے گا۔

495 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَالِحٍ الدَّهَّانُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلٍ . قُلْنَا: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَاْسِهِ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی بھی جنت میں اپنے عمل کی وجہ سے داخل نہیں ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں! مگر یہ ہے کہ اللہ نے مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیا ہے آپ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

496 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَمَعَهُ شَيْطَانٌ قُلْنَا: وَاَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاَنَا، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی مگر یہ کہ اللہ عزوجل نے اُس پر میری مدد کی' وہ مسلمان ہوگیا ہے۔

497 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْاَقْمَرِ، حَدَّثَنِي اُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ الثَّعْلَبِيُّ، قَالَ: اِنِّي لَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قُرِّبَتْ اِلَيْهِ جِنَازَةٌ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا، فَالْتَفَتَ فَبَصُرَ بِامْرَاَةٍ مُقْبِلَةٍ، فَقَالَ: رُدُّوهَا فَرَدُّوهَا مِرَارًا حَتَّى تَوَارَتْ، فَلَمَّا رَآهَا تَوَارَتْ كَبَّرَ عَلَيْهَا

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ تھے' اچانک آپ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے' آپ نے دیکھا تو ایک عورت رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: اس کو واپس کرو! اس کو واپس کرو! یہاں تک کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہوگئی۔ جب آپ نے دیکھا کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہوگئی ہے تو آپ نے تکبیر کہی۔

اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ ابْنِ عَامِرِ بْنِ الْاَشْتَرِ مِنْ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ ثُمَّ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ

حضرت اسامہ بن عمیر الہذلی ابن عامر بن اشتر' قبیلہ ہذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر اور بنی لحیان سے

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اِقَامَةِ الصَّلَاةِ فِي الرَّوَاحِلِ فِي السَّفَرِ فِي الْيَوْمِ الْمَطِرِ

باب

498 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت ابوالملیح بن اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

498- اخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 3 صفحه 80 رقم الحديث: 1657' وذكره ابو عبد الله الحنبلي في

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا الْعِشَاءَ بِالْبَصْرَةِ وَمُطِرْنَا، ثُمَّ جِئْتُ اَسْتَفْتِحُ، فَقَالَ لِي اَبِي اُسَامَةُ: رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُطِرْنَا فَلَمْ تَبُلَّ السَّمَاءُ اَسْفَلَ نِعَالِنَا، فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

کہ ہم نے نمازِ عشاء بصرہ میں پڑھی اس حالت میں کہ بارش ہورہی تھی' پھر میں نماز شروع کرنے کے لیے آیا تو مجھے ابواسامہ نے کہا: جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے اور آسمان سے بارش برس رہی ہوتی تھی تو ہمارے پاؤں نیچے نہیں لگتے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان کرنے والا اعلان کرتا کہ تم نماز اپنے گھر پڑھ لو۔

499 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتے تھے جس دن بارش ہوتی تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا کہ نماز گھروں میں پڑھ لو۔

الأحاديث المختارة جلد **4** صفحه **189** رقم الحديث: **1404**' وأخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **5** صفحه **435** رقم الحديث: **2079**' جلد **5** صفحه **438** رقم الحديث: **2083** كلهم عن أبي قلابة عن أبي المليح عن أسامة .

500 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْنَا اِلَى حُنَيْنٍ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَوَافَقْنَا يَوْمَ جُمُعَةٍ يَوْمٌ مَطِيرٌ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَنَادَى فِي النَّاسِ: اِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

حضرت ابوملیح الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ جہاد کرتا تھا' ہم حنین کی طرف گئے' رمضان شریف کے سترہ دن گزر گئے تھے' جمعہ کے دن ہم پر بارش ہونے لگی' حضورﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو لوگوں میں کہ نماز گھروں میں پڑھ لو۔

501 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عُبَيْدَةَ الْبَاهِلِيّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا، فَاَصَابَنَا بَغْشٌ - يَعْنِي مَطَرًا - فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ اَنْ يُصَلِّيَ فِي رَحْلِهِ فَلْيُصَلِّ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ حنین میں تھا کہ ہم پر بارش برسنے لگی' حضورﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ جو اپنے گھر میں نماز پڑھنا چاہے' وہ پڑھے۔

502 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، قَالَ: خَرَجْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ، فَقَالَ لِي اَبِي: لَقَدْ رَاَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ فَاَصَابَنَا سَمَاءٌ لَمْ تَبُلَّ اَسَافِلَ نِعَالِنَا، فَاِذَا مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت ابوملیح فرماتے ہیں کہ میں ایک رات بارش کے دوران مسجد کی طرف نکلا' جب میں واپس آیا اور میں نے نماز شروع کی تو میرے والد نے مجھے کہا: ہم نے حضورﷺ کو حدیبیہ کے دن دیکھا' ہم پر آسمان سے بارش برسی' پانی کی وجہ سے ہمارے پاؤں زمین پر نہیں لگ رہے تھے' حضورﷺ کے اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ گھر میں نماز پڑھ لو۔

503 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ،

حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّكَنِ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، وَزِيَادِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ، يَوْمَ جُمُعَةٍ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

میں حضور ﷺ کے ساتھ بارش کے دن موجود تھا' وہ جمعہ کا دن تھا' ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ گھروں میں نماز پڑھ لو۔

بَابٌ فِي تَجَاوُزِ اللّٰهِ لِعَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِصَلَاةِ الْمُسْلِمِينَ عَلَيْهِ، وَعَفْوِهِ عَنْهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

اللہ عزوجل مؤمن بندے کے ان گناہوں کو جو اس کے اور بندہ کے درمیان ہوتے ہیں' اس پر مسلمانوں کے نمازِ جنازہ پڑھنے کی وجہ سے معاف کر دیتا ہے

504 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا سَوَادَةُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، ثنا صَالِحُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ الْهُذَلِيِّ، حَدَّثَنِي اَبِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا شَهِدَتْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ وَهُمْ اَرْبَعُونَ فَصَاعِدًا اَجَازَ اللّٰهُ شَهَادَتَهُمْ- اَوْ قَالَ: صَدَّقَ شَهَادَتَهُمْ -

حضرت ابوملیح بن اسامہ الہذلی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب (میری) اُمت کے چالیس بندے یا اس سے زیادہ لوگ جنازہ پڑھیں تو اللہ عزوجل ان کی گواہی قبول کرتا ہے' اس وجہ سے اُس کو معاف کر دیتا ہے۔

505 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا شُعْبَةُ، ثنا مُبَشِّرٌ عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُصَلِّي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس (مسلمان) بندہ کے جنازہ میں ایک سو آدمی شریک ہوں' اُس کو بخش دیا جاتا ہے۔

عَلَيْهِ مِائَةٌ اِلَّا غُفِرَ لَهُ

بَابٌ

506 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو قُتَيْبَةَ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا مِنْ وَضَحٍ اِلَى وَضَحٍ

باب

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سورج کے طلوعِ فجر سے لے کر غروبِ شمس تک روزہ رکھو۔

507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

508 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل بغیر وضو کے نماز قبول نہیں کرتا

507- أخرجه ابن حبان فی صحيحه جلد 4 صفحه 604 رقم الحديث: 1705' وأبو عبد الله الحنبلی فی الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 187 رقم الحديث: 1402' جلد 4 صفحه 188 رقم الحديث: 1403' وأخرجه الدارمی فی سننه جلد 1 صفحه 185 رقم الحديث: 686' وأبو داؤد فی سننه جلد 1 صفحه 16 رقم الحديث: 59' والنسائی فی السنن الكبری جلد 1 صفحه 80 رقم الحديث: 76' جلد 1 صفحه 102 رقم الحديث: 172' وابن ماجه فی سننه جلد 1 صفحه 100 رقم الحديث: 271' وأحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 75,74 كلهم عن قتادة عن أبی المليح عن أبيه به .

الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ، وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

اور خیانت کے مال سے صدقہ قبول نہیں کرتا ہے۔

509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، وَهَانِی بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ مَمْلُوكٍ، فَاَجَازَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِتْقَهُ، وَقَالَ: لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيكٌ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے حصے کا غلام آزاد کیا، حضور ﷺ نے اس کی آزادی کو جائز رکھا اور فرمایا: اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي النَّهْيِ فِي افْتِرَاشِ جُلُودِ السِّبَاعِ

یہ باب ہے کہ منع ہے درندے کی کھال کو بچھانا

510 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ زَادَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ: اَنْ تُفْتَرَشَ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔ یزید بن ہارون نے "اَنْ تُفْتَرَشَ" کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

511 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِی الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔

وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، اُرَاهُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔

513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُفْتَرَشَ جُلُودُ السِّبَاعِ

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے درندے کی کھال کو بچھانے سے منع کیا۔

بَابٌ فِيمَا يُقَالُ عِنْدَ الْوَسْوَسَةِ

جب کسی کو وسوسے آتے ہوں تو کیا پڑھے؟

514 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الْقَطَّانُ، ثنا الْمُهَاجِرُ بْنُ الْمُنِيبِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَشْكُو اِلَيْكَ وَسْوَسَةً اَجِدُهَا فِي صَدْرِي، اِنِّي اَدْخُلُ فِي صَلَاتِي فَمَا اَدْرِي عَلَى شَفْعٍ انْفَتِلُ، اَمْ عَلَى وِتْرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاِذَا وَجَدْتَ ذٰلِكَ فَارْفَعْ اِصْبَعَكَ السَّبَّابَةَ الْيُمْنَى فَاطْعَنْهُ فِي فَخِذِكَ الْيُسْرَى، وَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَاِنَّهَا سِكِّينُ الشَّيْطَانِ

حضرت ابوملیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی بارگاہ میں ان وسوسوں کا ذکر کرتا ہوں جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں' جب میں نماز پڑھتا ہوں تو مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ میں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا ایک؟ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو ایسی حالت پائے تو اپنے دائیں ہاتھ کی سبابہ انگلی اُٹھا' اس کو اپنی بائیں ران پر گاڑ اور پڑھ: اللہ کے نام سے' یہ شیطان کو (دور کرنے کے لیے) چھری کی حیثیت رکھتی ہے۔

بَابٌ فِي الدِّيَةِ

515 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ صَحِبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَتْ فِيهَا امْرَأَتَانِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودٍ فَقَتَلَهَا وَقَتَلَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ بِالْعَقْلِ، وَفِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ: عَبْدٍ، أَوْ أَمَةٍ، أَوْ بِفَرَسٍ، أَوْ بَعِيرَيْنِ مِنَ الْإِبِلِ، أَوْ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْغَنَمِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ رَهْطِ الْقَاتِلَةِ: كَيْفَ نَعْقِلُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسَجَاعَةٌ أَنْتَ؟ وَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ مِيرَاثَ الْمَرْأَةِ لِزَوْجِهَا وَوَلَدِهَا، وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ

باب دیت کے بارے میں

حضرت ایوب سختیانی فرماتے ہیں: میں نے ابوالملیح سے سنا' اُنہوں نے اپنے والدگرامی سے روایت کیا' اُنہیں شرفِ صحابیت حاصل تھا' فرماتے ہیں: دوعورتوں میں سے ایک عورت نے دوسری سے گڈی یا لاٹ (جسے کھانے کے برتنوں میں سے ایک کو دوسرے پر عمودا رکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں) ماری تو اس عورت اور اس کے پیٹ والے بچہ کو مار دیا۔ پس نبی کریم ﷺ عورت کے بارے میں دیت اور بچے کے لیے چٹی کا فیصلہ فرمایا۔ غلام' یا لونڈی' یا گھوڑا' یا دو اونٹ' یا اتنی اور اتنی بکریاں۔ قتل کرنے والی عورت کے گروہ سے ایک آدمی بول پڑا: جس بچے نے کھایا پیا نہیں' چیخا نہیں کہ روئے' اس کی دیت ہم کیسے ادا کریں؟ اے اللہ کے رسول! اس کی مثل تو رائیگاں ہوتی ہے' تو رسول کریم ﷺ نے جواب فرمایا: کیا تُو سجع ساز ہے؟ اور فیصلہ سنایا کہ عورت کی میراث اس کے خاوند اور اس کے بیٹے کے لیے ہے اور دیت' قتل کرنے والی کے عصبہ پر ہے۔ (نوٹ: عصبہ وہ رشتہ دار ہوتا ہے جو اصحابِ فرض کی عدم موجودگی میں کُل مال کا اور ان کی موجودگی میں مابقیہ کا مالک ہوتا ہے)

516 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ تَمَّامٍ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: فِينَا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ، لَهُ امْرَأَتَانِ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: ہم میں حمل بن مالک نامی ایک آدمی تھا جس کی دو بیویاں تھیں' ان میں سے ایک ہذلیہ تھی دوسری کا تعلق بنوعامر قبیلہ سے تھا' ہذلیہ نے عامریہ کے پیٹ پر خیمے کی

إِحْدَاهُمَا هُذَلِيَّةٌ، وَالْأُخْرَى عَامِرِيَّةٌ، فَضَرَبَتِ الْهُذَلِيَّةُ بَطْنَ الْعَامِرِيَّةِ بِعَمُودِ خِبَاءٍ - أَوْ فُسْطَاطٍ - فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَانْطَلَقَ بِالضَّارِبَةِ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا أَخٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ: عِمْرَانُ بْنُ عُوَيْمِرٍ، فَلَمَّا قَصُّوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَّةَ قَالَ: دُوهُ . فَقَالَ عِمْرَانُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَنَدِي مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ؟ مِثْلُ هَذَا يُطَلُّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْنِي مِنْ رِجْزِ الْأَعْرَابِ، فِيهِ غُرَّةٌ: عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ، أَوْ خَمْسُمِائَةٍ أَوْ فَرَسٌ، أَوْ عِشْرُونَ وَمِئَةُ شَاةٍ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ لَهَا ابْنَيْنِ هُمَا سَادَةُ الْحَيِّ، وَهُمْ أَحَقُّ أَنْ يَعْقِلُوا عَنْ أُمِّهِمْ، قَالَ: أَنْتَ أَحَقُّ أَنْ تَعْقِلَ عَنْ أُخْتِكَ مِنْ وَلَدِهَا . قَالَ: مَا لِي شَيْءٌ أَعْقِلُ فِيهِ . قَالَ: يَا حَمَلُ بْنَ مَالِكٍ - وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ، وَهُوَ زَوْجُ الْمَرْأَتَيْنِ، وَأَبُو الْجَنِينِ الْمَقْتُولِ - اقْبِضْ مِنْ تَحْتِ يَدِكَ مِنْ صَدَقَاتِ هُذَيْلٍ عِشْرِينَ وَمِئَةَ شَاةٍ فَفَعَلَ

چوب ماری تو اس کے پیٹ کا بچہ مر گیا اور اس عورت کے پیٹ سے باہر آ گیا۔ وہ آدمی مارنے والی بیوی کو ساتھ لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' مارنے والی کا بھائی بھی ساتھ تھا جس کا نام عمران بن عویمر تھا' پس جب اُنہوں نے سارا قصہ رسول کریم ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی دیت دو۔ (عمران (عورت کا بھائی) بولا: جس نے کھایا نہیں' پیا نہیں' چیخا چلایا نہیں' کیا اس کی دیت دیں؟ اس کی مثل تو ضائع ہوتی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دیہاتیوں والے رجز پڑھنا چھوڑو! اس میں چھٹی ہے' ایک غلام یا ایک لونڈی یا پانچ سو درہم یا گھوڑا یا ایک سو بیس بکریاں۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس عورت کے دو بیٹے قبیلے کے سردار ہیں' وہ اپنی جان کی طرف سے دیت دینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی اولاد کی نسبت تُو اپنی بہن کی دیت دینے کا زیادہ حقدار ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس تو دیت دینے کو کچھ نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے حمل بن مالک! وہ ان دنوں بنوہذیل قبیلہ سے صدقات وصول کرنے پر مقرر تھا' وہی ان دونوں عورتوں کا خاوند اور مقتول بچے کا باپ تھا۔ بنوہذیل کے صدقات میں سے اپنے قبضے سے ہی ایک سو بیس بکریاں لے لے' پس اس نے ایسا ہی کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا

حضرت ابوملیح سے روایت ہے' انہوں نے اپنے باپ سے روایت کی' انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس

سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

جیسی حدیث روایت کی ہے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِي لُبْسِ الْعَمَائِمِ وَالدُّعَاءِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

وہ حدیثیں جو آپ سے عمامہ پہننے اور دعا اور اس کے علاوہ کے حوالہ سے مروی ہیں

517 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَثَرَ بَعِيرُنَا، فَقُلْتُ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُلْ: تَعِسَ الشَّيْطَانُ، فَاِنَّهُ يَعْظُمُ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ الْبَيْتِ، وَيَقُولَ: بِقُوَّتِي، قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَاِنَّهُ يَصِيرُ مِثْلَ الذُّبَابِ

حضرت ابوملیح اپنے والد اسامہ سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا، ہمارا اونٹ بدکا؟ میں نے کہا: شیطان ہلاک ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ نہ کہو کہ شیطان نے ہلاک کیا، کیونکہ یہ بُرا ہوسکتا ہے گھر کی مثل، میری قوت کے ساتھ وہ کہتا ہے اور تُو کہہ: بسم اللہ! کیونکہ وہ مکھی کی طرح ہو جائے گا۔

518 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو

حضرت ابوملیح بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمامہ باندھو کیونکہ

517- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 325 رقم الحديث: 7793، وذكره أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 197 رقم الحديث: 1412 كلاهما عن أبي تميمة عن أبي مليح عن أبيه به .

518- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 214 رقم الحديث: 7411، وذكره أبو يعلى في معجمه جلد 1 صفحه 151 رقم الحديث: 165 كلاهما عن عبيد الله بن أبي حميد عن أبي المليح عن أبيه به .

الْمُنْذِرِ اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ابْنِي عِيسَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْتِمُوا تَزْدَادُوا حِلْمًا

اس کے ساتھ بُردباری میں اضافہ ہوتا ہے۔

519 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: : نَزَلَتِ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَعَلَيْهَا الْعَمَائِمُ، وَكَانَتْ عَلَى الزُّبَيْرِ يَوْمَئِذٍ عِمَامَةٌ صَفْرَاءُ

حضرت ابوالملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: بدر کے دن جو فرشتے آئے' اُنہوں نے عمامے پہنے ہوئے تھے' حضرت زبیر نے اس دن زرد رنگ کا عمامہ پہنا ہوا تھا۔

520 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُمَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى التَّمَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا، ثنا عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ اُسَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے' وہ اللہ کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے۔

521 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِيسَى، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اُسَامَةَ بْنِ عُمَيْرٍ اَنَّهُ

حضرت مبشر بن ابوالملیح اپنے والد سے' وہ ان کے دادا اسامہ بن عمیر سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ ﷺ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے جبریل' میکائیل' اسرافیل اور محمد کے رب! میں جہنم

521- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه721 رقم الحديث: 6610' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد4صفحه205 رقم الحديث: 1422' جلد4صفحه206 رقم الحديث: 1423 كلاهما عن مبشر بن أبي المليح عن أبي المليح عن أبيه به .

صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ، وَمِيكَائِيلَ، وَإِسْرَافِيلَ، وَمُحَمَّدٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تین مرتبہ آپ نے یہ دعا کی۔

522 - حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ حَكِيمٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِ الْبُقْعَةِ الَّتِي زِيدَتْ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَكَانَ صَاحِبُهَا رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ بِهَا بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ ۔ فَقَالَ: فَجَاءَ عُثْمَانُ فَقَالَ لَهُ: لَكَ بِهَا عَشَرَةُ آلَافٍ فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرِ مِنِّي الْبُقْعَةَ الَّتِي اشْتَرَيْتُهَا مِنَ الْأَنْصَارِيِّ، فَاشْتَرَاهَا مِنْهُ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ. فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي اشْتَرَيْتُهَا بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ، فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةً، ثُمَّ دَعَا أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ دَعَا عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَ لَبِنَةً، ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: ضَعُوا فَوَضَعُوا

حضرت ابوملیح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس وقت آپ نے مسجد نبوی شریف کو کشادہ کرنے کا ارادہ کیا ساتھ والے گھر کے مالک سے کہا' وہ انصار میں سے ایک آدمی تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: (اگر تُو دے گا) تو تیرے لیے جنت ہے۔ اس نے عرض کی: نہیں! حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے' اُنہوں نے اس آدمی کو کہا: میں تمہیں دس ہزار (درہم) دیتا ہوں' تم مجھے فروخت کر دو۔ پھر اس کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے آپ وہ گھر خریدیں جو میں نے انصاری سے خریدا ہے۔ حضرت عثمان نے اس کے بدلے جنت میں گھر خریدا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے دس ہزار درہم کا خریدا ہے۔ حضور ﷺ نے ایک اینٹ رکھی پھر حضرت ابوبکر کو بلوایا' اُنہوں نے بھی ایک اینٹ رکھی پھر حضرت عمر کو بلوایا تو اُنہوں نے بھی ایک اینٹ رکھی' پھر حضرت عثمان کو بلوایا تو اُنہوں نے بھی ایک اینٹ رکھی' پھر لوگوں سے کہا: تم رکھو' اُنہوں نے رکھنی شروع کیں۔

523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اسْمُ اَبِي الْمَلِيحِ عَامِرُ بْنُ اُسَامَةَ

ہیں کہ ابوملیح کا نام عامر بن اسامہ تھا۔

اُسَامَةُ بْنُ اَخْدَرِيّ

حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ

524 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمِّهِ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ: اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَقِرَةَ يُقَالُ لَهُ: اَصْرَمُ كَانَ فِي النَّفَرِ الَّذِينَ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَاَتَاهُ بِغُلَامٍ لَهُ حَبَشِيٍّ اشْتَرَاهُ بِتِلْكَ الْبِلَادِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ هَذَا فَاَحْبَبْتُ اَنْ تُسَمِّيَهُ وَتَدْعُوَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ، قَالَ: مَا اسْمُكَ اَنْتَ؟ قَالَ: قَالَ: اَصْرَمُ. قَالَ: بَلِ اَنْتَ زُرْعَةُ . قَالَ: فَمَا تُرِيدُهُ؟ قَالَ: اُرِيدُهُ رَاعِيًا، قَالَ: فَهُوَ عَاصِمٌ وَقَبَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ

حضرت اسامہ بن اخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی شقرہ سے ایک آدمی جسے اصرم کہا جاتا تھا' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنے والے ایک وفد میں تھا۔ وہ کہتے ہیں: انہیں غلاموں سے خریدے ہوئے ایک حبشی غلام کو وہ آپ کے پاس لائے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے اسے خریدا ہے' پس مجھے پسند ہے کہ آپ اس کا نام رکھیں اور اس کے لیے دعا بھی کریں۔ آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ راوی کہتے ہیں کہ اس نے کہا: اصرم (کاٹنے والا)۔ آپ نے فرمایا: بلکہ تُو تو زرعہ ہے۔ فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے کہ اس کا نام کیا ہو؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ راعی ہو' آپ نے فرمایا: یہ عاصم ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی ہتھیلی کو پکڑ لیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُبَيٌّ
نِسْبَةُ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

یہ باب ہے جس کا نام اُبی ہے
حضرت اُبی بن کعب

524- أخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 288 رقم الحديث: 4954' أورده أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 89 رقم الحديث: 1306' جلد 4 صفحه 311 رقم الحديث: 1494' والروياني في مسنده جلد 2 صفحه 469 رقم الحديث: 1490' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 427 رقم الحديث: 1220 كلهم عن بشر بن المفضل عن بشير بن ميمون عن أسامة بن أخدري به .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رضی اللہ عنہ کا نسب

525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا، أُبَيُّ بْنُ كَعْبِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ آپ بدر میں شریک ہوئے' آپ کا نسب اُبی بن کعب بن قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک بن نجار ہے۔

صِفَةُ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَكُنْيَتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور آپ کی کنیت

526 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، وَمُبَارَكٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَا عُتَيُّ السَّعْدِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ مَا يَخْضِبُ

حضرت عتی السعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کی داڑھی اور سر کے بال سفید تھے' آپ ان کو خضاب نہیں لگاتے تھے۔

527 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ أَبَا الْمُنْذِرِ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! آپ کو علم مبارک ہو!

528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ، ثنا

زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت ابی رضی اللہ عنہ میں جھگڑالو پن اور سخت کلامی تھی۔

صفة ابی بن کعب و کنیته

527- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه556 رقم الحديث: 810' ونحوه أحمد في مسنده جلد 5 صفحه141 رقم الحديث: 21315' وأخرج نحوه أبو بكر البيهقي في السنن الصغرى جلد1 صفحه548 رقم الحديث: 1000' وانظر شرح النووي على صحيح مسلم جلد6 صفحه93 .

مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: كَانَتْ فِي اُبَيٍّ شَرَاسَةٌ

529 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ الْقَضَاءِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ: عُمَرُ، وَعَلِيٌّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ، وَاُبَيٌّ، وَزَيْدٌ، وَاَبُو مُوسَى

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فیصلہ کرنے والے صحابہ چھ تھے: حضرت عمر، علی، عبداللہ، اُبی، زید اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم۔

سِنُّ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی عمر اور آپ کا وصال

530 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُكَنَّى اَبَا الْمُنْذِرِ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: سَنَةَ ثَلَاثِينَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مدینہ میں 22 ہجری میں وصال ہوا۔ بعض کہنے والے کہتے ہیں: 30 ہجری میں حضرت عثمان کی خلافت میں (وصال ہوا)۔ آپ کی کنیت ابوالمنذر تھی۔

531 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِي خِلَافَةِ عُمَرَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: وَيَقُولُ بَعْضُهُمْ: فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت عمر کی خلافت میں 22 ہجری میں ہوا۔ ابن نمیر فرماتے ہیں کہ بعض کہتے ہیں کہ حضرت عثمان کی خلافت میں ہوا۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ

وہ حدیثیں جو حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے

اللّٰهُ عَنْهُ

مروی ہیں

532 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مَطْعَمَ ابْنِ آدَمَ قَدْ ضُرِبَ لِلدُّنْيَا مَثَلًا، فَانْظُرْ مَا يَخْرُجُ مِنَ ابْنِ آدَمَ وَاِنْ قَزَّحَهُ وَمَلَّحَهُ قَدْ عَلِمَ اِلَى مَا يَصِيرُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انسان کے کھانے کی مثال دنیا کی مثال کو قرار دیا گیا ہے کہ اس میں جتنا مرضی نمک وغیرہ ڈالا جائے تو دیکھو! انسان کے پیٹ سے کیا نکلتا ہے، آپ کو علم ہوگا کہ وہ کیا ہوجاتا ہے۔

533 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا عَوْفٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُتَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا رَاَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَزَّى بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَعِضُّوهُ وَلَا تُكَنُّوا

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی آدمی کو دیکھو کہ وہ جاہلیت والی عزت حاصل کرنا چاہتا ہے تو اس کو ظاہر کرو، اس کو چھپاؤ نہیں۔

534 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: آخِرُ آيَةٍ نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنَ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آخری آیت جو حضور ﷺ پر نازل ہوئی وہ یہ ہے: ''لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنَ اَنْفُسِكُمْ''۔

532- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد2صفحه476 رقم الحديث: 402، وأحمد في مسنده جلد5صفحه136 رقم الحديث: 21277، واورده أبو الحسن الهيثمي في موارد الظمآن جلد1صفحه616 رقم الحديث: 2489 كلهم عن الحسن عن عتي عن أبي بن كعب به .

533- أخرج نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد6صفحه242 رقم الحديث: 10812، والنسائي في عمل اليوم والليلة جلد1صفحه540 رقم الحديث: 976 عن الحسن عن عتي عن أبي بن كعب به .

534- أخرجه أحمد في مسنده جلد5صفحه117 رقم الحديث: 21151 عن يوسف عن ابن عباس عن أبي بن كعب به .

أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

535 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُشْرَفَ لَهُ بُنْيَانٌ، وَأَنْ تُرْفَعَ لَهُ دَرَجَاتٌ، فَلْيَعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَهُ، وَيُعْطِ مَنْ حَرَمَهُ، وَيَصِلْ مَنْ قَطَعَهُ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اس کی عزت زیادہ ہو اور درجات بلند ہوں تو وہ اس کو معاف کرے جو اُس پر ظلم کرے وہ اُس کو دے جو اس کو محروم رکھے وہ اُس سے جوڑے جو اس سے توڑے۔

536 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهُوَ بِأَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِءَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ قَالَ: عَلَى حَرْفَيْنِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ، فَمَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْهَا فَهُوَ كَمَا قَالَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس آئے آپ اُس وقت بنی غفار کے قبیلہ میں تھے حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل آپ کو حکم دیتا ہے کہ اپنی اُمت کو ایک قرات پر قرآن پڑھنے کا حکم دیں۔ پھر عرض کی: دو پر یہ سلسلہ سات پر رُکا جس نے جس قرات میں پڑھا اس کو ثواب ہوگا۔

537 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت طفیل بن اُبی اپنے والد سے روایت

ومما اسند ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

535- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 2صفحه323 رقم الحديث: 3161 وأورده الطبرانى فى الأوسط جلد 3 صفحه88 رقم الحديث: 2579 كلاهما عن عبادة بن الصامت عن أبى بن كعب به .

536- أخرج نحوه أحمد فى مسنده جلد5صفحه127 رقم الحديث: 21210 جلد5صفحه128 رقم الحديث: 21214 عن مجاهد عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى عن أبى به .

537- أخرجه الترمذى فى سننه جلد5صفحه386 رقم الحديث: 3265 وأحمد فى مسنده جلد 5صفحه138 رقم الحديث: 21291 وابو يعلى فى معجمه جلد 1صفحه133 رقم الحديث: 142 كلهم عن الطفيل بن أبى عن أبيه به .

حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى) (الفتح: 26)، قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضور ﷺ کو ''وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى'' پڑھتے ہوئے سنا' اس سے مراد: لا الٰہ الا اللہ ہے۔

538 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي اِسْحَاقُ، مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسُرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ، يَقْتَتِلُ تِسْعَةُ اَعْشَارِهِمْ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ فرات نہر سے سونے کے پہاڑ نہ نکلیں' لوگوں کے دس حصوں میں بٹ جانے والے نو حصے مار دھاڑ کریں گے۔

539 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْلِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِي غَسَّانَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْفُتْيَا الَّتِي كَانُوا يُفْتُونَ: اَنَّ الْمَاءَ مِنَ الْمَاءِ، كَانَتْ رُخْصَةً تَرَخَّصَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ الزَّمَانِ، ثُمَّ اَمَرَنَا بِالْاِغْتِسَالِ بَعْدُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نوجوان حضرات جو فتویٰ دیتے تھے کہ پانی پانی سے ہے' یہ رخصت رسول اللہ ﷺ نے اوّل زمانہ میں دی تھی' پھر آپ ہمیں اس کے بعد غسل کرنے کا حکم دیتے تھے۔

540 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابومنذر! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تجھے قرآن پڑھ کر سناؤں۔ حضرت ابی بن

كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا الْمُنْذِرِ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اَعْرِضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ فَقَالَ: بِاللّٰهِ آمَنْتُ، وَعَلَى يَدِكَ اَسْلَمْتُ، وَمِنْكَ تَعَلَّمْتُ قَالَ: فَرَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَذُكِرْتُ هُنَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ بِاسْمِكَ وَنَسَبِكَ فِي الْمَلَإِ الْاَعْلَى قَالَ: فَاقْرَاْ اِذًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اللہ پر ایمان لایا اور آپ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا اور آپ سے علم حاصل کیا۔ کہا کہ نبی کریم ﷺ نے اُن کی بات مستر د کر دی' تو انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا وہاں ذکر ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیرے نسب کا ملاء اعلیٰ میں ذکر ہوا ہے' عرض کی: یارسول اللہ! تب تو پڑھیے۔

541 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا جَزَاءُ الْحُمَّى؟ قَالَ: تَجْرِي الْحَسَنَاتُ عَلَى صَاحِبِهَا مَا اخْتَلَجَ عَلَيْهِ قَدَمٌ اَوْ ضُرِبَ عَلَيْهِ عِرْقٌ قَالَ اُبَيٌّ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ حُمَّى لَا تَمْنَعُنِي خُرُوجًا فِي سَبِيلِكَ، وَلَا خُرُوجًا اِلَى بَيْتِكَ، وَلَا مَسْجِدِ نَبِيِّكَ قَالَ: فَلَمْ يُمَسَّ اُبَيٌّ قَطُّ اِلَّا وَبِهِ حُمَّى

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہی روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بخار میں کیا جزاء ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: اے اللہ! میں تجھ سے ایسا بخار مانگتا ہوں کہ وہ بخار مجھے تیری راہ میں نکلنے سے نہ روکے' اور نہ بیت اللہ کے حج سے' نہ تیرے نبی کی مسجد سے۔ راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی کو جب بھی ہاتھ لگایا تو ایسا محسوس ہوا کہ اُن کو بخار ہے۔

542 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ لَهُ جُرْنٌ مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يَنْقُصُ، فَحَرَسَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاِذَا هُوَ بِدَابَّةٍ شِبْهِ الْغُلَامِ الْمُحْتَلِمِ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن اُبی بن کعب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ (میرا) مقام جرن پر کھجوریں تھیں' وہ کم ہوتی جاتیں' میں ایک رات اس کی حفاظت میں وہاں تھا' وہاں ایک جانور بالغ بچہ کے مشابہ تھا' اس کو سلام کیا' اس نے سلام کا جواب دیا۔ میں نے کہا: تُو جن ہے یا انسان؟ اس نے کہا: انسان نہیں جن ہوں۔

542- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 749 رقم الحديث: 2064' وابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 34 رقم الحديث: 1260 .

السَّلَامَ، فَقَالَ: مَا اَنْتَ، جِنِّيٌّ اَمْ اِنسِيٌّ؟ قَالَ: لَا بَلْ جِنِّيٌّ. قَالَ: فَنَاوِلْنِي يَدَكَ. فَنَاوَلَهُ يَدَهُ، فَإِذَا يَدُهُ يَدُ كَلْبٍ، وَشَعْرُهُ شَعْرُ كَلْبٍ، قَالَ: هَكَذَا خَلْقُ الْجِنِّ، قَالَ: قَدْ عَلِمَتِ الْجِنُّ اَنَّ مَا فِيهِمْ رَجُلٌ اَشَدُّ مِنِّي، قَالَ: فَمَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: بَلَغَنَا اَنَّكَ تُحِبُّ الصَّدَقَةَ، فَجِئْنَا نُصِيبُ مِنْ طَعَامِكَ. قَالَ: فَمَا يُنْجِينَا مِنْكُمْ؟ قَالَ: هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ: (اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) مَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي اُجِيرَ مِنَّا حَتَّى يُصْبِحَ، وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ اُجِيرَ مِنَّا حَتَّى يُمْسِيَ، فَلَمَّا اَصْبَحَ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: صَدَقَ الْخَبِيثُ

میں نے کہا: اپنا ہاتھ دکھا! اُس نے ہاتھ دکھایا تو اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا' اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے' اُس نے کہا: جنوں کا حلیہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ اُس نے کہا: تمہیں علم ہونا چاہیے کہ تم میں سے کوئی بھی آدمی مجھ سے زیادہ سخت نہیں ہے۔ میں نے کہا: تُو کیسے آیا ہے؟ اُس نے کہا: ہمیں معلوم ہوا کہ تم صدقہ پسند کرتے ہو' ہم کو اپنی کھانے والی اشیاء سے حصہ دو۔ میں نے کہا: ہم تم سے کیسے بچ سکتے ہیں؟ اُس نے کہا: اس آیت کی وجہ سے جو سورۂ بقرہ میں ہے: ''اللّٰہُ لا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' جس نے یہ آیت شام کو پڑھ لی اُس کو ہم سے صبح تک بچایا جائے گا ' جس نے صبح کے وقت پڑھی تو اُس کو ہم سے صبح سے لے کر شام تک بچایا جائے گا۔ جب صبح ہوئی تو حضورﷺ تشریف لائے تو میں نے اس بات کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: خبیث نے سچ کہا۔

543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ كَانَ لِلْاِنْسَانِ وَادِيَانِ مِنَ الْمَالِ لَالْتَمَسَ الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَ الْاِنْسَانِ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر انسان کی دو وادیاں ہوں مال کی تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' پھر جو اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

544 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنبَرِيُّ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا أَبُو الْجَارِيَةِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي) (الكهف: 76) مُثَقَّلَةً

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ''قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي'' کو مثقلہ میں پڑھا۔

أُبَيُّ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابی بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ

545 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَدَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو والدین میں سے دونوں یا ایک کی (خدمت کا موقع ملا) اور وہ خدمت نہ کر سکا تو وہ جہنم میں داخل ہوگا اور اللہ کی رحمت سے دور ہوگا۔

أُبَيُّ بْنُ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُبی بن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ

546 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے میرے گھر میں دونوں

546- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 40 رقم الحديث: 148' وابن أبي شيبة في مصنفه جلد 1 صفحه 163 رقم الحديث: 1870' ونحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 4 صفحه 163 رقم الحديث: 2145 كلهم عن محمد بن يزيد عن أيوب بن قطن بن أبي بن مالك به .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ الْكِنْدِيِّ، عَنِ ابْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ الْقِبْلَتَيْنِ جَمِيعًا، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَوْمًا . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَيَوْمَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَثَلَاثَةً قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَثَلَاثَةً؟ قَالَ: نَعَمْ وَمَا شِئْتَ

قبلوں کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں موزوں پر مسح کتنی مدت کروں؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور رات۔ میں نے عرض کی. دو دن؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تُو چاہے۔

547 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَزِينٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ قَطَنٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اُبَيِّ بْنِ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: يَوْمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَوْمَيْنِ . قَالَ: قُلْتُ: وَثَلَاثٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَمَا بَدَا لَكَ

حضرت ابن عمارہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے میرے گھر میں دونوں قبلوں کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں موزوں پر مسح کتنی مدت کروں؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور رات۔ میں نے عرض کی. دو دن؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تین دن؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تُو چاہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُسَيْدٌ نِسْبَةُ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكَنَّى اَبَا

یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام اُسید ہے' حضرت اسید بن حضیر عقبی بدری رضی اللہ عنہ' آپ

547- أخرجه البيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 1صفحه278 رقم الحديث: 1240' والدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 198 رقم الحديث: 19' وابن ماجه في سننه جلد 1صفحه185 رقم الحديث: 557 كلهم عن أيوب بن قطن عن عبادة بن نسي عن أبي بن عمارة به .

عَتِيكٍ، وَيُقَالُ: اَبُو يَحْيَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کی کنیت ابوعتیک اور آپ کو ابویحییٰ رضی اللہ عنہ کہا جاتا ہے

548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ (جنگ) عقبہ میں شریک ہوئے تھے' آپ کا نام اسید بن حضیر بن سماک بن عبید بن رافع بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل ہے' آپ نقیب ہیں۔

549 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ، وَيُكَنَّى اَبَا يَحْيَى سَنَةَ عِشْرِينَ، وَحَمَلَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَيْنَ عَمُودَيِ السَّرِيرِ حَتَّى وَضَعَهُ بِالْبَقِيعِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت یحییٰ بن بکیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال 20 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابویحییٰ تھی' آپ کا جنازہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چارپائی کے دونوں طرف سے اُٹھایا یہاں تک کہ جنت البقیع میں لایا گیا اور آپ کی نمازِ جنازہ ادا کی۔

550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ سَنَةَ عِشْرِينَ فِي شَعْبَانَ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کا وصال شعبان المعظم 20 ہجری میں ہوا۔

551 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار عقبہ میں شریک ہوئے تھے' پھر بنی عبدالاشہل' اُسید بن حضیر' آپ نقیب تھے۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ

وہ حدیثیں جو حضرت اُسید بن

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں

552 - حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ قَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً قَالُوا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: اصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب میرے بعد ترجیحات دیکھو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم صبر کرنا یہاں تک کہ مجھے حوضِ کوثر پر ملو۔

553 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ نا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَنْصَارُ كَرِشِي وَعَيْبَتِي، وَاِنَّ النَّاسَ يُكْثِرُونَ وَهُمْ يَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار میرے مصاحب اور رازدار ہیں' لوگ بہت زیادہ ہوں گے اور یہ کم ہوں گے' ان کی بُرائیوں سے درگزر کرو اور اچھا کہا قبول کرو۔

554 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ جب سفر سے واپس آئے تو آپ ذوالحلیفہ میں اُترے' آپ کے پاس بچے آئے' وہ اپنے گھر والوں کے متعلق بتانے لگے' حضرت اُسید بن حضیر

552- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1474 رقم الحديث: 1845' ونحوه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1381 رقم الحديث: 3581 كلاهما عن قتادة عن أنس عن أسيد بن حضير به .

553- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1949 رقم الحديث: 2510' والترمذي في سننه جلد 5 صفحه 715 رقم الحديث: 3907' والنسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 87 رقم الحديث: 8324 كلهم عن قتادة عن أنس عن أسيد بن حضير به .

اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ نَزَلَ ذَا حُلَيْفَةَ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمُ الصِّبْيَانُ فَيُخْبِرُونَهُمْ عَنْ اَهْلِهِمْ، فَاُخْبِرَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ بِمَوْتِ امْرَاَتِهِ فَبَكَى، فَقِيلَ لَهُ: اَتَبْكِي؟ فَقَالَ: وَمَا لِي لَا اَبْكِي، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْعَرْشَ اهْتَزَّ اَعْوَادُهُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

کو ان کی بیبیوں کی وفات کے متعلق بتایا تو آپ رو پڑے آپ سے عرض کی گئی: آپ رو رہے ہیں! آپ نے فرمایا: میں کیوں نہ روؤں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سعد بن معاذ کی موت پر عرش کانپ گیا۔

555 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سعد بن معاذ کی موت پر عرش کانپ گیا۔

556 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مِنْ اَفَاضِلِ النَّاسِ، وَكَانَ يَقُولُ: لَوْ اَكُونُ كَمَا اَكُونُ عَلَى حَالٍ مِنْ اَحْوَالٍ ثَلَاثٍ لَكُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَا شَكَكْتُ فِي ذَلِكَ: حِينَ اَقْرَاُ الْقُرْآنَ، اَوْ حِينَ اَسْتَمِعُهُ يُقْرَاُ، وَاِذَا سَمِعْتُ بِخُطْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا شَهِدْتُ جِنَازَةً، وَمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت اُسید بن حضیر لوگوں میں افضل تھے آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر میں ایسی ہی حالت میں رہوں جس طرح میں تین حالتوں میں آتا ہوں میں جنتی ہوں مجھے کوئی شک نہیں ہے جس وقت قرآن پڑھایا جس وقت اس کو سنا نہ ہو جس وقت پڑھا جاتا ہو میں نے حضور ﷺ کا خطبہ سنا اور جب میں جنازہ میں شرکت کرتا میں کسی کے جنازہ میں شریک نہیں ہوا میرے دل نے مجھے اس کے علاوہ بتایا جو میں نے کیا ہوتا وہ ہو کر ہی رہتا تھا۔

شَهِدْتُ جِنَازَةً قَطُّ، فَحَدَّثْتُ نَفْسِي سِوَى مَا هُوَ مَفْعُولٌ بِهَا، وَمَا هِيَ صَائِرَةٌ إِلَيْهِ

557 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ حَدَّثَهُ، قَالَ: كَتَبَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: إِذَا سُرِقَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ سَرِقَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا إِذَا وَجَدَهَا، فَكَتَبَ إِلَيَّ مَرْوَانُ بِذَلِكَ، وَأَنَا عَامِلُهُ عَلَى الْيَمَامَةِ، فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَضَى أَنْ إِذَا وَجَدْتَ عِنْدَ الرَّجُلِ غَيْرَ الْمُتَّهَمِ، فَإِنْ شَاءَ سَيِّدُهَا أَخَذَهَا بِالثَّمَنِ، وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ بَعْدَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ، فَبَعَثَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ: إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ، وَلَا أُسَيْدٌ يَقْضِيَانِ عَلَيَّ فِيمَا وُلِّيتُ، وَلَكِنِّي أَقْضِي عَلَيْكُمَا، فَأَنْفِذْ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ، فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ إِلَيَّ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَا أَقْضِي بِهِ أَبَدًا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ نے مروان بن حکم کی طرف خط لکھا کہ جب آدمی چوری شدہ مال پائے' جو اس کا چوری ہوا تھا تو اس کا زیادہ حق دار ہے جب اس نے پالیا ہے۔ مروان نے میری طرف خط لکھا' میں اس وقت یمامہ میں گورنر تھا۔ میں نے مروان کو خط لکھا کہ حضور ﷺ فیصلہ کرتے' جب کسی آدمی کے پاس الزام کردہ شی کے بغیر شی پائے تو اگر چاہے تو اس کا مالک اتنے پیسے لے لے' اور اگر چاہے تو چوری شدہ مال لے لے' پھر اس کے بعد حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے بھی یہی کیا۔ مروان نے خط حضرت امیر معاویہ کی طرف بھیجا' حضرت معاویہ نے مروان کی طرف خط بھیجا کہ تُو نے نہیں لکھا ہے نہ ہی اُسید کو میں نے فیصلہ کے لیے بنایا' جو میں نے آپ کو بنایا ہے' آپ ان پر فیصلہ کریں اور نافذ کریں جس کا میں نے آپ کو حکم دیا ہے۔ مروان نے حضرت امیر معاویہ والا خط میری طرف بھیجا' میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں ہمیشہ (اس کے بعد) فیصلہ نہیں کروں گا۔

558 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

557- أخرجه النسائي جلد 7 صفحه 313 رقم الحديث: 4680' ونحوه أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 226 كلاهما عن ابن جريج عن عكرمة بن خالد عن أسيد بن حضير به .

558- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 327 رقم الحديث: 5262' أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 356 رقم الحديث: 5224' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 7 صفحه 102 رقم الحديث: 13364 كلهم عن حصين بن عبد الرحمن عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أسيد بن حضير به .

عَمْرُو بْنُ عَوْنِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ لِيُضْحِكَهُمْ، فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ، فَقَالَ: اَصْبِرْنِي، فَقَالَ: اصْطَبِرْ، فَقَالَ: اِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا، وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ فَاحْتَضَنَهُ، وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ، وَيَقُولُ: اِنَّمَا اَرَدْتُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

وہ حضور ﷺ کے پاس تھے' وہاں ایک مذاق کرنے والا آدمی تھا' جو باتیں کرتا تا کہ لوگ مسکرائیں' حضور ﷺ نے اس کے کولہوں پر (انگلی) ماری' اس نے عرض کی: مجھے بدلہ دیں! آپ نے فرمایا: تم بدلہ لے لو! اُس نے عرض کی: آپ نے قمیص پہنی ہے جبکہ میں نے قمیص نہیں پہنی تھی۔ حضور ﷺ نے اپنی قمیص اُتاری تو وہ چمٹ گیا' وہ آپ کا بوسہ لینے لگا جس طرح کوئی لالچی ہوتا ہے' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! میرا یہی مقصد تھا۔

559 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمِهْرِقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُضْحِكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِصْبَعِهِ فِي خَاصِرَتِهِ، قَالَ: قَتَلْتَنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اقْتَصَّ قَالَ: اِنَّ عَلَيْكَ قَمِيصًا وَلَمْ يَكُنْ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَهُ حَتَّى بَدَا كَشْحُهُ فَاحْتَضَنَهُ، وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ، وَيَقُولُ: بِاَبِي وَاُمِّي هَذَا اَرَدْتُ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس تھے' وہاں ایک مذاق کرنے والا آدمی تھا' جو باتیں کرتا تا کہ لوگ مسکرائیں' حضور ﷺ نے اس کے کولہوں پر (انگلی) ماری' اس نے عرض کی: مجھے بدلہ دیں! آپ نے فرمایا: تم بدلہ لے لو! اُس نے عرض کی: آپ نے قمیص پہنی ہے جبکہ میں نے قمیص نہیں پہنی تھی۔ حضور ﷺ نے اپنی قمیص اُتاری تو وہ چمٹ گیا' وہ آپ کا بوسہ لینے لگا جس طرح کوئی لالچی ہوتا ہے' عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! میرا یہی مقصد تھا۔

560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کا گوشت کھا کر وضو کرو (یعنی کلّی کرو' ہاتھ وغیرہ دھوؤ)۔

عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ الْحَدِيثَ

561 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ اَلْبَانِهَا، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَعَاطِنِ الْإِبِلِ، وَتَوَضَّئُوا مِنْ اَلْبَانِهَا

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لو اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو ان کے دودھ سے وضو نہ کرو۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا اَبُو الْعَوَّامِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَاضِي الرَّيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

562 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَاُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا (ساتھ ہی) گھوڑا باندھا ہوا تھا۔ حضرت محمود بن لبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت اُسید بن حضیر لوگوں میں قرآن کو اچھی طرز پر پڑھتے تھے' آپ ایک رات تلاوت کر رہے

561- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 166 رقم الحديث: 496,494 عن عبد الله بن عبد الله عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن أسيد بن حضير به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ كَانَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ، فَقَرَاَ لَيْلَةً، وَفَرَسُهُ مَرْبُوطَةٌ عِنْدَهُ، وَابْنُهُ نَائِمٌ اِلَى جَنْبِهِ، فَاَدَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَقَرَاَ فَاَدَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَقَرَاَ فَاَدَارَ الْفَرَسُ فِي رِبَاطِهِ، فَانْصَرَفَ، فَاَخَذَ ابْنَهُ وَخَشِيَ اَنْ يَطَاَهُ الْفَرَسُ، فَاَصْبَحَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَاْ اُسَيْدُ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَمْ تَزَلْ يَسْتَمِعُونَ صَوْتَكَ، فَلَوْ قَرَاْتَ اَصْبَحَتْ ظُلَّةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِينَ، يَتَرَايَاهَا النَّاسُ فِيهَا الْمَلَائِكَةُ

تھے اور آپ کا گھوڑا ساتھ ہی باندھا ہوا تھا' ان کا بیٹا ان کے پاس ہی سویا ہوا تھا' گھوڑا اپنے باندھنے والی جگہ میں اُچھلنے لگا۔ اُسید پڑھتے تو گھوڑا اپنی باندھنے کی جگہ اُچھلنے لگتا' پھر پڑھا تو گھوڑا پھر اپنی جگہ اُچھلنے لگا۔ اُنہوں نے پڑھنا چھوڑ دیا اور اپنے بچے کو پکڑا اور اس سے ڈرے کہ گھوڑا اسے روند نہ دے۔ صبح ہوئی تو اس کا ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا۔ آپﷺ نے فرمایا: اُسید تم نے پڑھتے رہنا تھا' فرشتے تمہارا قرآن سننے کے لیے اُتر رہے تھے' اگر تُو صبح تک پڑھتا رہتا تو آسمان اور زمین فرشتوں کے ساتھ بھری ہوتی' لوگ زمین و آسمان میں فرشتے دیکھتے۔

563 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَيَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، بَيْنَمَا اُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُصَلِّي بِاللَّيْلِ، قَالَ: اِذْ غَشِيَتْنِي مِثْلُ السَّحَابَةِ فِيهَا مِثْلُ الْمَصَابِيحِ، وَالْمَرْاَةُ نَائِمَةٌ اِلَى جَنْبِي وَهِيَ حَامِلٌ، وَالْفَرَسُ مَرْبُوطٌ فِي الدَّارِ، فَخَشِيتُ اَنْ يَنْفِرَ الْفَرَسُ، فَتَفْزَعَ الْمَرْاَةُ، فَتُلْقِيَ وَلَدَهَا، فَانْصَرَفْتُ مِنْ صَلَاتِي، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحْتُ، فَقَالَ: اقْرَاْهُ يَا اُسَيْدُ فَاِنَّ ذَلِكَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو نماز پڑھ رہا تھا' اچانک مجھے بادل کی طرح ایک شی نے ڈھانپ لیا' اس میں روشنی چراغ کی طرح تھی' میری بیوی میرے پاس سوئی ہوئی تھی اور وہ حاملہ بھی تھی اور گھوڑا گھر میں باندھا ہوا تھا' میں ڈر گیا کہ گھوڑا بھاگ نہ جائے اور عورت پریشان نہ ہو اور کہیں حمل ضائع نہ ہو جائے' لہٰذا میں نے اپنی نماز چھوڑ دی۔ جب صبح ہوئی تو اس بات کا ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا' آپ نے فرمایا: اے اُسید! آپ نے پڑھتے رہنا تھا' یہ فرشتہ آپ کے قرآن کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا۔

564 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي كُنْتُ أَقْرَأُ الْبَارِحَةَ سُورَةَ الْكَهْفِ، فَجَاءَ شَيْءٌ حَتَّى غَطَّى فَمِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ جَاءَتْ تَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں رات کو سورۂ کہف کی تلاوت کر رہا تھا' ایک شی آئی اور اس نے میرے منہ کو ڈھانپ لیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سکینہ تھی جو آپ کا قرآن سننے کے لیے آئی تھی۔

565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي فِي لَيْلَةٍ قَمِرَةٍ، وَقَدْ أَوْثَقْتُ فَرَسِي، فَجَالَتْ جَوْلَةً، فَفَزِعْتُ، ثُمَّ جَالَتْ أُخْرَى، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، وَإِذَا ظُلَّةٌ قَدْ غَشِيَتْنِي، وَإِذَا هِيَ قَدْ حَالَتْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْقَمَرِ، فَفَزِعْتُ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ جَاءَتْ تَسْتَمِعُ قُرْآنَكَ آخِرَ اللَّيْلِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَكَانَ أُسَيْدُ حَسَنَ الصَّوْتِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چاندنی رات میں نماز پڑھ رہا تھا' میں نے گھوڑا باندھا ہوا تھا' گھوڑے نے اُچھلنا شروع کر دیا تو میں پریشان ہوا (میں نے دوبارہ پڑھنا شروع کیا) وہ گھوڑا پھر اُچھلنا شروع ہو گیا' میں نے اپنا سر اُٹھایا تو دیکھا کہ بادل نما شی نے مجھے ڈھانپ لیا' وہ میرے اور چاند کے درمیان تھی' میں پریشان ہوا' میں گھر میں داخل ہوا' جب میں نے صبح کی تو میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کے پاس کیا تو آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ آخری رات کے حصے کو تیری سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے کے لیے آیا تھا۔ حضرت اُسید اچھی آواز والے تھے۔

566 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَيْنَمَا أَنَا أَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ، إِذْ سَمِعْتُ وَجْبَةً مِنْ خَلْفِي، فَظَنَنْتُ أَنَّ فَرَسِي أُطْلِقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہا تھا' اچانک میں نے اپنے پیچھے سے آواز سنی' میں نے خیال کیا کہ میرا گھوڑا کھل گیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوعتیک! تم نے قرآن پڑھتے رہنا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے دیکھا تو وہ

وَسَلَّمَ: اقْرَأْهُ يَا اَبَا عَتِيكٍ قَالَ: فَالْتَفَتُّ، فَإِذَا الْمَصَابِيحُ مُدَلَّاةٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَأْهُ يَا اَبَا عَتِيكٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اسْتَطَعْتُ اَنْ اَمْضِيَ، قَالَ: تِلْكَ الْمَلَائِكَةُ نَزَلَتْ لِقِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ، اَمَا اِنَّكَ لَوْ مَضَيْتَ لَرَاَيْتَ الْعَجَائِبَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ایک چراغ تھا جو آسمان اور زمین کے درمیان لٹک رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے پڑھتے رہنا تھا' اے ابوعتیک! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ فرشتے تمہاری سورۂ بقرہ کی تلاوت سننے کے لیے اُتر رہے تھے۔ اگر تو جاری رکھتا تو عجائب قدرت دیکھتا۔ حضرت اُسید بن حضیر' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

567 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَفِيعٍ، وَكَانَ طَبِيبًا، قَالَ: قَطَعْتُ مِنْ اُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ عِرْقَ النَّسَا، فَحَدَّثَنِي حَدِيثَيْنِ قَالَ: اَتَانِي اَهْلُ بَيْتَيْنِ مِنْ قَوْمِي، فَقَالُوا: كَلِّمْ لَنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْسِمُ لَنَا مِنْ هَذَا التَّمْرِ، فَاَتَيْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ، فَقَالَ: نَعَمْ نَقْسِمُ لِكُلِّ اَهْلِ بَيْتٍ

حضرت ابن شفیع فرماتے ہیں کہ میں طبیب تھا' میں نے حضرت اُسید بن حضیر رضی اللہ عنہ کی عرق النساء کاٹی' مجھے آپ نے دو حدیثیں بیان کیں' فرمایا: میری قوم سے میرے دو گھروں والے آئے' اُنہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کی بات سنائیں اور ہمارے درمیان یہ کھجوریں تقسیم کریں۔ میں آیا اور میں نے گفتگو کی' فرمایا: جی ہاں! ہم ہر گھر والے کو آدھی آدھی کھجور تقسیم کرتے ہیں' اگر اللہ نے ہم کو دوبارہ دیں تو ہم ایسے ہی تقسیم کریں گے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کو ہماری طرف سے بہتر جزاء دے! میں نے کہا: تمہیں اللہ عزوجل میری طرف سے انصار کے گروہ کو اچھی

567- اخرجه ابن حبان فی صحيحه جلد 16 صفحه 268 رقم الحديث: 7279' وذكره ابو عبد الله الحنبلی فی الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 269 رقم الحديث: 1465' جلد 4 صفحه 271 رقم الحديث: 1467 كلاهما عن محمود بن لبيد عن ابن شفيع عن أسيد بن حضير به' وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 33 عن أسيد بن حضير .

شَطْرًا، وَإِنْ عَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا عُدْنَا عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا خَيْرًا، قَالَ: وَاَنْتُمْ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِّي مَعَاشِرَ الْاَنْصَارِ خَيْرًا، فَإِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّةٌ صُبُرٌ، اَمَا اِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي اَثَرَةً، فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي

جزاء دے' میں تم سے بہتر ہوں' یہ جانتا ہوں کہ صبر کرو' کیونکہ تم میرے بعد ترجیحات دیکھو گے' تم مجھ سے ملاقات کرنے تک صبر کرنا۔

اُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ

568 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرْمَطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا بَشِيرُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنِي اَيْضًا عَنْ اُخْتِهِ سُعْدَى بِنْتِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِمَا ثَابِتٍ، عَنْ جَدِّهِمَا اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَصْغَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ لَهُ عَمُّهُ ظُهَيْرٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ رَجُلٌ رَامٍ، فَاَجَازَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَهُ سَهْمٌ فِي لَبَّتِهِ، فَجَاءَ بِهِ عَمُّهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ اَخِي اَصَابَهُ سَهْمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تُخْرِجَهُ اَخْرَجْنَاهُ، وَاِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تَدَعَهُ، فَاِنَّهُ اِنْ مَاتَ وَهُوَ فِيهِ مَاتَ شَهِيدًا

حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن مجھے آپ ﷺ نے واپس بھیج دیا چھوٹا ہونے کی وجہ سے۔ میرے چچا نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تیر انداز آدمی ہے۔ تو حضور ﷺ نے اجازت دے دی' مجھے گردن پر تیر لگا' تو میرا چچا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: میرے بھائی زادے کو تیر لگا ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: اگر آپ نکالنا پسند کرتے ہیں تو ہم نکالتے ہیں' اگر آپ چھوڑنا پسند کرتے ہیں تو کیونکہ اگر اس حالت میں مرے گا تو شہادت کی موت مرے گا۔

569 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

569- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1صفحه662 رقم الحديث: 1792' وذكره أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4صفحه281 رقم الحديث: 1472' جلد 4صفحه282 رقم الحديث: 1474' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 5صفحه248 رقم الحديث: 10075' وابن ماجة في سننه

اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِیدِ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو الْاَبْرَدِ، مَوْلَی بَنِی خَطْمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ اُسَیْدَ بْنَ ظُهَیْرٍ الْاَنْصَارِیَّ یُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِی مَسْجِدِ قُبَاءَ كَعُمْرَةٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسجد قباء میں نماز عمرہ کے برابر ثواب کا درجہ رکھتی ہے۔

570 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِیدِ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبِی، عَنْ رَافِعِ بْنِ اُسَیْدِ بْنِ ظُهَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ كِرَی الْاَرْضِ

حضرت رافع بن اُسید بن ظہیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

اُسَیْدُ بْنُ یَرْبُوعٍ الْاَنْصَارِیُّ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُسید بن یربوع انصاری رضی اللہ عنہ آپ کو جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا

571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ قُتِلَ یَوْمَ الْیَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی سَاعِدَةَ: اُسَیْدُ بْنُ یَرْبُوعٍ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے اور بنی ساعدہ سے جنگ یمامہ کے دن جن کو شہید کیا گیا' وہ حضرت اُسید بن یربوع تھے۔

572 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَی بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے اور بنی ساعدہ سے جنگ یمامہ کے دن جن کو شہید کیا گیا' وہ حضرت اُسید بن یربوع تھے۔

جلد1صفحه453 رقم الحديث: 1141 كلهم عن عبد الحميد بن جعفر عن أبي الأبرد عن أسيد بن ظهير .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: أُسَيْدُ بْنُ يَرْبُوعٍ

أُسَيْدُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ

وَيُقَالُ: بَشِيرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَيُقَالُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِحْصَنٍ، وَيُقَالُ: عَمْرُو بْنُ مِحْصَنٍ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ، وَيُقَالُ: إِنَّ أَبَا عَمْرَةَ أَعْطَى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ صِفِّينَ مِائَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ أَعَانَهُ بِهَا يَوْمَ الْجَمَلِ، وَقُتِلَ يَوْمَ صِفِّينَ

573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: وَفِيهَا تُوُفِّيَ أَبُو عَمْرَةَ الْمَازِنِيُّ سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت اُسید بن مالک ابوعمرہ انصاری رضی اللہ عنہ

آپ کا نام بشیر بن عمرو بن محصن اور آپ کا نام ثعلبہ بن عمرو بن محصن اور عمرو بن محصن بنی مازن بنی نجار بھی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوعمرہ نے صفین کے دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ایک سو دینار دیئے تھے جنگ جمل کے دن مدد کے لیے آپ کو صفین کے دن شہید کیا گیا تھا۔

امام واقدی نے کہا: اور اسی میں ابوعمرہ مازنی 37 ہجری کے اندر فوت ہوئے۔

بَابٌ مِنْ دَلَائِلِ نُبُوَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

574 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ الرَّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ،

یہ باب ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کے دلائل میں سے

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ انصاری فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے صحابہ کرام کو بھوک لگی تو صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بعض سواریاں ذبح کرنے کی اجازت مانگی تو رسول اللہ

عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَالْاَوْزَاعِيِّ، قَالَا: ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَاَصَابَ النَّاسَ مَخْمَصَةٌ، فَاسْتَاْذَنَ النَّاسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ بَعْضِ ظُهُورِهِمْ، فَهَمَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْذَنَ لَهُمْ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَرَاَيْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا نَحْنُ نَحَرْنَا ظَهْرَنَا، ثُمَّ لَقِينَا عَدُوَّنَا غَدًا وَنَحْنُ جِيَاعٌ رِجَالٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تَرَى يَا عُمَرُ؟ قَالَ: تَدْعُو النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، ثُمَّ تَدْعُو لَنَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَلِّغُنَا بِدَعْوَتِكَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَكَاَنَّمَا كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِطَاءٌ، فَكُشِفَ فَدَعَا بِثَوْبٍ، فَاَمَرَ بِهِ، فَبُسِطَ، ثُمَّ دَعَا النَّاسَ بِبَقَايَا اَزْوَادِهِمْ، فَجَاءُوا بِمَا كَانَ عِنْدَهُمْ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ جَاءَ بِالْجَفْنَةِ مِنَ الطَّعَامِ - اَوِ الْحَفْنَةِ - وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِمِثْلِ الْبَيْضَةِ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوُضِعَ عَلَى ذَلِكَ الثَّوْبِ، ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ، وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ نَادَى فِي الْجَيْشِ، فَجَاءُوا، ثُمَّ اَمَرَهُمْ فَاَكَلُوا، وَطَعِمُوا، وَمَلَاُوا اَوْعِيَتَهُمْ، وَمَزَاوِدَهُمْ، ثُمَّ دَعَا بِرَكْوَةٍ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَصَبَّهُ فِيهَا، ثُمَّ مَجَّ فِيهَا، فَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ

ﷺ نے اجازت دینے کا ارادہ فرمایا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اب ہم اپنی سواریاں ذبح کریں گے' پھر ہم کل دشمنوں کا سامنا کریں گے تو پیدل ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تیری کیا رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: لوگوں کو فرمائیں کہ وہ اپنے بچے ہوئے زادِراہ لائیں' پھر آپ ہمارے لیے اس میں برکت کی دعا فرمایئے' بے شک اللہ عزوجل آپ کی دعا سے ان شاء اللہ ہمیں اپنے مقصود تک پہنچائے گا' گویا کہ رسول اللہ ﷺ پر چادر تھی' چادر کو کھولا گیا تو آپ نے کپڑا مانگا' آپ نے اس کو بچھانے کا حکم دیا' پھر لوگوں کو ان کے بچے ہوئے زادِراہ کے ساتھ بلایا' سو لوگوں میں سے کسی کے پاس کھانے کی ایک مٹھی تھی' اُن میں سے کسی کے پاس انڈوں کی طرح اشیاء تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو کپڑے پر رکھا جائے' پھر حضور ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی اور جو اللہ نے چاہا کلام پڑھا' پھر لشکر کو بلایا' وہ آئے تو آپ نے حکم دیا کہ خود کھاؤ اور کھلاؤ اور اپنے برتن بھرلو۔ پھر آپ نے ایک پتھر کا پیالہ منگوایا' پس آپ نے پانی منگوایا اور اس میں اپنا دست مبارک رکھا اور جو اللہ نے چاہا آپ نے پڑھا' پھر آپ نے اس میں خنصر انگلی رکھی۔ (راوی حدیث فرماتے ہیں:) میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے اُبلتے ہوئے دیکھے' پھر آپ نے لوگوں کو حکم دیا تو انہوں نے پیا اور پلایا اور

اللّٰهُ اَنْ يَتَكَلَّمَ، ثُمَّ اَدْخَلَ خِنْصَرَهُ فِيهَا، فَاَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ اَصَابِعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفَجَّرُ يَنَابِيعَ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ اَمَرَ النَّاسَ فَشَرِبُوا، وَسَقَوْا، وَمَلَئُوا قِرَبَهُمْ، وَاَدَاوِيَهُمْ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، لَا يَلْقَى اللّٰهَ بِهِمَا اَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ

اپنے برتن بھر لیے پھر رسول اللہ ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بلاشبہ حضرت محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ عزوجل ان دونوں اشیاء کا اقرار کرنے والے کو قیامت کے دن جنت میں داخل کرے گا چاہے اس سے کوئی بھی گناہ ہو جائے۔

575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بَيْهَسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، لَا اَعْلَمُ ذَلِكَ اِلَّا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قِيلَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ مَنْ آمَنَ بِكَ وَلَمْ يَرَكَ، وَصَدَّقَكَ وَلَمْ يَرَكَ، مَاذَا لَهُمْ؟ قَالَ: طُوبَى لَهُمْ مَرَّتَيْنِ، اُولَئِكَ مِنَّا، اُولَئِكَ مَعَنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی: آپ بتائیں کہ جو آپ پر ایمان لائے اس حالت میں کہ اس نے آپ کو دیکھا بھی نہ ہو اور آپ کی تصدیق کرے حالانکہ اس نے آپ کو دیکھا نہ ہو۔ آپ نے فرمایا: ان کے لیے خوشخبری خوشخبری! ان کا تعلق مجھ سے ہے وہ ہمارے ساتھ ہیں۔

اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت اُسیر بن عمرو ابوسلیط انصاری بدری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ: اُسَيْرَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ کو اُسیرہ بن مالک بن عدی بن عامر بن غنم بن عدی بن نجار رضی اللہ عنہ بھی کہا جاتا ہے۔

576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے نام میں سے جو انصار میں سے بدر میں شریک ہوئے تھے ایک نام ابوسلیط اُسیر بن عمرو کا ہے۔

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَبُو سَلِيطٍ اُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو

بَابٌ فِي تَحْرِيمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

یہ باب ہے پالتو گدھوں کے گوشت کی حرمت میں

577 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاُرْزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَارُونَ بْنِ اَبِي عِيسَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْطٍ، عَنْ اَبِيهِ سَلِيطٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ، وَالْقُدُورُ تَفُورُ فَكَفَأْنَاهَا عَلَى وُجُوهِهَا

حضرت عبداللہ بن ابوسلیط اپنے والد ابوسلیط رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' اس حالت میں کہ ہانڈیاں اس گوشت سے اُبل رہی تھیں' ہم نے ان کو اوندھے منہ بہادیا۔

578 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي سَلِيطٍ الْاَنْصَارِيُّ ابْنُ عَمْرٍو، قَالَ: اَصَابَ النَّاسَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ، فَقَامُوا اِلَى حُمُرِهِمْ فِي مَحْضَرٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَزَرُوهَا، ثُمَّ طَرَحُوهَا فِي الْقُدُورِ، فَبَيْنَمَا هِيَ تَفُورُ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلَ تَحْرِيمُ الْحُمُرِ الَّتِي تَطْبُخُونَ فَكُبَّتِ الْقُدُورُ عَلَى وُجُوهِهَا

حضرت یحییٰ بن محمد بن مروان بن عبداللہ بن ابوسلیط انصاری ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو غزوۂ خیبر میں سخت بھوک لگی' صحابہ کرام ان پالتو گدھوں کو ذبح کرنے لگے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' ان کو ذبح کیا پھر ان کو ہنڈیا میں ڈالا' وہ ہنڈیا میں اُبل رہا تھا کہ اتنی دیر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس کی حرمت نازل ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم پالتو گدھے پکا رہے ہو اس کی حرمت نازل ہوئی ہے' اس کے بعد ہانڈیوں کو اوندھے منہ بہادیا گیا۔

579 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ضَمْرَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلِيطٍ، عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَلِيطٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، قَالَ: لَقَدْ أَتَانَا نَهْيُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ، وَإِنَّ الْقُدُورَ لَتَفُورُ بِهَا فَكَفَأْنَاهَا عَلَى وُجُوهِهَا

حضرت عبداللہ بن ابوسلیط اپنے والد ابوسلیط رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہمارے پاس پیغام پہنچا کہ حضورﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کیا۔ ہانڈیاں اُبل رہی تھیں لیکن ہم نے ان کو اوندھے منہ بہا دیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ أَوْسٌ
مِمَّا أَسْنَدَ أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
بَابٌ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالتَّكْبِيرِ لِلرَّوَاحِ

یہ باب ہے جس کا نام اوس ہے
وہ حدیثیں جو اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہیں
یہ باب ہے جمعہ کے دن غسل اور جمعہ کے لیے جلدی آنے کے بیان میں

580 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَأَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا، صِيَامُ سَنَةٍ وَقِيَامُهَا، وَذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی (مسجد میں آیا) امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے یہ اللہ عزوجل پر بڑا آسان ہے۔

581 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیسَی، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَغَدَا فَابْتَكَرَ، ثُمَّ جَلَسَ قَرِیبًا مِنَ الْاِمَامِ فَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوهَا اَجْرُ سَنَةٍ، صِیَامُهَا وَقِیَامُهَا

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی (مسجد میں آیا) امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِیمِ بْنُ سُلَیْمَانَ، عَنْ اَبِی الْحَكَمِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیسَی، عَنْ یَحْیَی بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِی یَوْمِ الْجُمُعَةِ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ، وَدَنَا فَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ یَخْطُوهَا مِنْ بَیْتِهِ اِلَی الْمَسْجِدِ اَجْرُ سَنَةٍ، صِیَامُهَا وَقِیَامُهَا

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی مسجد میں آیا' امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا تو اس کے لیے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

583 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ، ثنا الْوَلِیدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیَّ، یَقُولُ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِیَّ یُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ غَدَا، وَابْتَكَرَ، وَمَشَی وَلَمْ یَرْكَبْ، وَلَمْ یَلْغُ كُتِبَ لَهُ بِهِ عَمَلُ سَنَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ: فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِیثِ یَحْیَی بْنَ الْحَارِثِ الذِّمَارِیَّ، فَقَالَ:

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' سوار ہو کر نہیں آیا اور کوئی لغو بات نہ کی تو اس کے لیے ایک سال کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔ ابن جابر فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث یحییٰ بن حارث ذماری کو بیان کی تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے ابواشعث کو سنا ہے' اوس بن اوس سے بیان کرتے

اَنَا سَمِعْتُ اَبَا الْاَشْعَثِ يُحَدِّثُ بِهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا ، قَالَ ابْنُ جَابِرٍ: فَحَفِظَ يَحْيَى وَنَسِيتُ قَالَ الْوَلِيدُ: فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِاَبِي عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيِّ، فَقَالَ: ثَبَتَ الْحَدِيثُ اَنَّ لَهُ بِكُلِّ قَدَمٍ عَمَلَ سَنَةٍ

ہوئے کہ اُنہوں نے حضورﷺ سے' پھر فرمایا: ہر قدم کے بدلے ایک سال روزہ رکھنے اور قیام کرنے کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت ابن جابر فرماتے ہیں: یحییٰ نے یاد رکھا اور میں بھول گیا۔ حضرت ولید فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر ابوعمرو اوزاعی سے کیا' فرمایا: یہ حدیث سے ثابت ہے کہ ہر قدم کے بدلے ایک سال کے برابر ثواب لکھا جائے گا۔

584 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ بَكَّرَ وَابْتَكَرَ، وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ، وَلَمْ يَلْغُ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا عَمَلُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' سوار ہو کر نہیں آیا اور کوئی لغو بات نہ کی تو اس کے لیے ایک سال کے روزوں اور قیام کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

585 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا، وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ، وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ، وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ اَجْرُ سَنَةٍ: صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' سوار ہو کر نہیں آیا اور کوئی لغو بات نہ کی تو اس کے لیے ایک سال کے روزوں اور قیام کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

586 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَغَسَلَ اَحَدُكُمْ رَاْسَهُ وَاغْتَسَلَ، ثُمَّ غَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَاَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا صِيَامُ سَنَةٍ، وَقِيَامُ سَنَةٍ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' امام کے قریب ہوکر بیٹھا اور خطبہ غور سے سنا تو اس کے لیے ایک سال کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

587 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ اَبِي هِلَالٍ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ، عَنْ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ غَدَا، اَوْ رَاحَ، اَوِ ابْتَكَرَ، ثُمَّ دَنَا وَاَنْصَتَ وَاسْتَمَعَ، كَانَ لَهُ بِقَدْرِ كُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا كَاَجْرِ قِيَامِ سَنَةٍ، وَصِيَامِ سَنَةٍ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا پھر مسجد میں جلدی چل کر آیا' پھر خطیب کے قریب ہوا' خاموش رہا اور غور سے خطبہ سنا تو اس کے لیے ایک سال کے برابر نیکیوں کا ثواب لکھا جائے گا۔

بَابٌ فَضْلُ الْجُمُعَةِ

یہ باب ہے جمعہ کی فضیلت میں

588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

588- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 3 صفحه 118 رقم الحديث: 1733' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 413 رقم الحديث: 1029' والدارمي في سننه جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 1572' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 8' والنسائي في سنن النسائي (المجتبى) جلد 3 صفحه 91 رقم الحديث: 1374' وأبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 275 رقم الحديث: 1047' جلد 2 صفحه 88 رقم الحديث: 1531' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 345 رقم الحديث: 1085' جلد 1 صفحه 524 رقم الحديث: 1636 .

شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ اَيَّامِكُمْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَاَكْثِرُوا عَلَيَّ فِيهِ مِنَ الصَّلَاةِ، اِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ اَرِمْتَ؟ قَالَ: يَقُولُ: بَلِيتَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

حضورﷺ نے فرمایا: تمام دنوں سے افضل دن جمعہ کا دن ہے کیونکہ اس دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کی گئی' اسی دن میں روح پھونکی گئی' اسی دن صور پھونکا جائے گا' اس دن مجھ پر زیادہ درود پڑھو کیونکہ تمام درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کی بارگاہ میں کیسے درود پیش کریں حالانکہ آپ کا وصال مبارک ہوگیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء علیہ السلام کے اجسام کو کھانا حرام کردیا ہے۔

بَابٌ

باب

589 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ الْقَاضِي، ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کے سفید مشرق منارہ کے پاس اُتریں گے۔

590 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَى نَبِيِّهِ، اَوْ عَلَى

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے نبی پر یا آنکھ پر یا اپنے والدین پر جھوٹ باندھا' وہ جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔

عَيْنَيْهِ، اَوْ عَلَى وَالِدَيْهِ، لَمْ يُرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

بَابُ تَعْظِيمِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

یہ باب ہے کہ لا الٰہ الا اللّٰہ وان محمداً رسول اللّٰہ ﷺ کی تعظیم کرنے کے بیان میں

591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَوْسٍ الثَّقَفِيَّ يَقُولُ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ، قَالَ: وَكُنْتُ فِي اَسْفَلِ الْقُبَّةِ لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ، اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ، ثُمَّ قَالَ: اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَيَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ؟، قَالَ: بَلَى، قَالَ: اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوا، حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس ثقیف کے وفد میں آیا' میں قبلہ کی نیچی طرف میں تھا' اس طرف میں حضور ﷺ کے علاوہ کوئی نہ تھا' اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے آہستہ بات کی' پھر فرمایا: جاؤ اور اس کو قتل کرو۔ پھر فرمایا: کیا تُو گواہی دیتا ہے لا الٰہ الا اللہ ان محمد رسول اللہ کی؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ پڑھیں: لا الٰہ الا اللہ! جب وہ یہ پڑھ لیں تو ان کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ۔

592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَاَخَذَ بِشَيْءٍ مِنَ الْقُبَّةِ،

حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم مدینہ کی مسجد کے ایک قبہ میں تھے' آپ نے قبہ سے کوئی شی لی' آپ کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے کوئی رازدارانہ گفتگو کی' میں نہیں جانتا کہ کیا کہا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ اور ان کو قتل کرو!

591- أخرجه الدارمي في سننه جلد2صفحه287 رقم الحديث: 2446 عن شعبة عن النعمان بن سالم عن أوس بن أوس به .

فَـاَتَـاهُ بِشَيْءٍ مِنَ الْقُبَّةِ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ بِشَيْءٍ لَا يُدْرَى مَا يَقُولُ، فَقَالَ: اذْهَبْ، فَقُلْ لَهُمْ: يَقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ: لَعَلَّهُ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَقُلْ لَهُمْ: يُرْسِلُوهُ، فَاِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا حُرِّمَتْ عَلَيَّ دِمَائُهُمْ، وَاَمْوَالُهُمْ، اِلَّا بِاَمْرٍ حَقٍّ، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

پھر فرمایا: ہوسکتا ہے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتے ہوں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان سے کہو کہ ان کو چھوڑ دو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھیں گے تو اُن کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ' ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَارُّهُ وَاَنَا اَسْمَعُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ اِلَيْهِمْ، فَقُلْ لَهُمْ: اقْتُلُوهُ، ثُمَّ دَعَاهُ، فَرَجَعَ اِلَيْهِ بَعْدَمَا ذَهَبَ فَقَالَ: لَعَلَّهُ يَقُولُ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقُلْ لَهُمْ: يُرْسِلُوهُ فَاِنَّهُ اُوحِيَ اِلَيَّ اَنْ قَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا، حُرِّمَتْ عَلَيَّ اَمْوَالُهُمْ وَدِمَاؤُهُمْ، اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَقُّهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے کوئی رازدارانہ گفتگو کی' میں سن رہا تھا آپ نے اس سے فرمایا: ان کی طرف جاؤ اور ان کو کہو کہ اسے قتل کر دو! پھر اسے بلایا' پس وہ ایک بار جانے کے بعد لوٹ کر آیا' پھر فرمایا: ہوسکتا ہے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جاؤ! ان سے کہو کہ اس کو چھوڑ دو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھیں گے تو اُن کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ' ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

594 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَوْسًا اَخْبَرَهُ، قَالَ: اِنَّا لَقُعُودٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقُصُّ عَلَيْنَا، وَيُذَكِّرُنَا اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ

حضرت اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے تھے' آپ ہم پر قصے بیان کر رہے تھے اور وعظ ونصیحت فرما رہے تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا تو اس نے کوئی رازدارانہ گفتگو کی' آپ نے فرمایا: جاؤ اور اس کو قتل کرو! پھر فرمایا: ہوسکتا ہے لا الہ الا اللہ کی گواہی دیتا ہو؟ اس نے عرض کی: جی

فَسَارَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا فَاقْتُلُوهُ فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ، دَعَاهُ، فَقَالَ: يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَخَلُّوا سَبِيلَهُ، فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ، حُرِّمَ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ، وَأَمْوَالُهُمْ بِحَقِّهَا، وَكَانَ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

ہاں! آپ نے فرمایا: اسے لے جاؤ! اس کو چھوڑ دو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھیں' جب وہ یہ پڑھیں گے تو اُن کے خون اور اموال مجھ پر حرام ہیں مگر حق کے ساتھ' ان کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

بَابٌ

باب

595 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: أَقَمْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَأَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَرَأَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَرَأَيْتُ نَعْلَيْهِ، لَهُ قِبَالَانِ

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آدھا مہینہ رہے' میں نے آپ کو دائیں جانب لعاب ڈالتے ہوئے دیکھا اور میں نے آپ کو بائیں جانب لعاب ڈالتے ہوئے دیکھا اور میں نے آپ کے نعلین مبارک کو دیکھا' وہ نعلین شریف دو تسموں والے تھے۔

596 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: أَخْبَرَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: أَقَمْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ شَهْرٍ، فَرَأَيْتُهُ يُصَلِّي، وَعَلَيْهِ نِعَالَانِ مُقَابَلَتَانِ، وَرَأَيْتُهُ يَبْزُقُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آدھا مہینہ ٹھہرا' میں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ آپ نے دو نعلین تسموں والے پہنے ہوئے تھے' میں نے آپ کو دائیں اور بائیں جانب لعاب دہن ڈالتے ہوئے دیکھا۔

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَنَّةِ

یہ باب ہے اس کے بیان میں کہ اللہ عزوجل نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے جنت میں کیا تیار کر کے رکھا ہے

597 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَوَّارٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَمَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جَاءَنِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمَلَنِي فَاَدْخَلَنِي جَنَّةَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، فَبَيْنَا اَنَا جَالِسٌ اِذْ جُعِلَتْ فِي يَدِي تُفَّاحَةٌ، فَانْفَلَقَتِ التُّفَّاحَةُ بِنِصْفَيْنِ، فَخَرَجَتْ مِنْهَا جَارِيَةٌ لَمْ اَرَ جَارِيَةً اَحْسَنَ مِنْهَا حُسْنًا، وَلَا اَجْمَلَ مِنْهَا جَمَالًا، تُسَبِّحُ تَسْبِيحًا لَمْ يَسْمَعِ الْاَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ بِمِثْلِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ اَنْتِ يَا جَارِيَةُ؟ قَالَتْ: اَنَا مِنَ الْحُورِ الْعِينِ خَلَقَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ نُورِ عَرْشِهِ. فَقُلْتُ: لِمَنْ اَنْتِ؟ قَالَتْ: لِلْخَلِيفَةِ الْمَظْلُومِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' مجھے اُٹھایا اور مجھے میرے رب کی جنت میں داخل کیا' میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک میرے آگے سیب رکھا گیا' اس سیب کے دو حصے کیے گئے' اس سے لونڈی نکلی' اس لونڈی جیسی حسن و جمال والی میں نے نہیں دیکھی' اس نے ایسی تسبیح کی ایسی تسبیح اوّلین و آخرین میں سے کسی نے نہیں سنی۔ میں نے کہا: اے لونڈی! تُو کون ہے؟ اُس نے کہا: میں حور العین سے ہوں' مجھے اللہ عزوجل نے اپنے عرش کے نور سے پیدا کیا ہے۔ میں نے کہا: تُو کس کے لیے ہے؟ اُس نے کہا: مظلوم خلیفہ عثمان بن عفان کے لیے ہوں۔

اَوْسُ بْنُ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ

بَابٌ فِي فَضْلِ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ

یہ باب ہے قرآن پڑھنے کی فضیلت کے بیان میں

598 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ إِسْحَاقُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَدِّهِ أَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ ثَقِيفٍ، فَأَنْزَلَنَا عَلَيْهِ فِي قُبَّةٍ لَهُ، فَنَزَلَ إِخْوَانُنَا مِنَ الْأَحْلَافِ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينَا بَعْدَ الْعِشَاءِ فَيُحَدِّثُنَا، وَكَانَ أَكْثَرُ حَدِيثِهِ تَشْكِيَةَ قُرَيْشٍ، وَيَقُولُ: وَلَا سَوَاءٌ كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ مُسْتَضْعَفِينَ، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ كَانَتِ الْحَرْبُ سِجَالًا عَلَيْنَا وَلَنَا فَأَبْطَأَ عَلَيْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَأَطْوَلَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ أَبْطَأْتَ، فَقَالَ: إِنَّهُ طَرَأَ عَلَيَّ حِزْبِي مِنَ الْقُرْآنِ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَخْرُجَ حَتَّى أَقْضِيَهُ فَسَأَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَزِّبُ الْقُرْآنَ؟ فَقَالُوا: كَانَ يُحَزِّبُهُ ثَلَاثًا، وَخَمْسًا، وَسَبْعًا، وَتِسْعًا، وَإِحْدَى عَشْرَةَ، وَثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَحِزْبَ الْمُفَصَّلِ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی نے فرمایا کہ ہم وفد ثقیف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' ہمارے بھائی احلافیون حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے اور مالکیین اپنے قبہ میں ٹھہرے' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس عشاء کے بعد آتے' سو ہم سے آپ گفتگو فرماتے' آپ ہم کو وہ سناتے جو قریش نے آپ کے ساتھ سلوک کیا تھا اور فرماتے' ہم مکہ میں گھٹیا اور کمزور سمجھے جاتے تھے' پھر جب مدینہ آئے تو لوگ دو حصوں میں بٹ گئے' پس جنگ کا ڈول ہمارے اور اُن کے درمیان رہا' ایک رات آپ اس وقت سے دیر سے آئے جس وقت پر پہلے آتے تھے' پھر جب ہمارے پاس آئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ اس وقت سے دیر سے آئے ہیں جس وقت پر پہلے آپ ہمارے پاس آتے تھے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کچھ قراءۃ القرآن کا کچھ حصہ رہ گیا تھا' میں نے پسند کیا کہ اس حصہ کو پڑھے بغیر نہ نکلوں' تو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت کے حصہ کے متعلق پوچھا کہ قرآن کی تلاوت کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ تو صحابہ نے بتایا: تین (سورۂ فاتحہ' البقرہ' آل عمران' النساء) و پانچ (مائدہ سے سورۃ التوبہ تک) سات (سورۂ یونس سے سورۂ نمل تک) نو (بنی اسرائیل

سے سورۂ فرقان تک) گیارہ (سورۂ شعراء سے لے کر سورۂ یٰسین تک اور والصافات سے حجرات تک)' آخری حزب مفصل ہے۔

599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا كُلَّ لَيْلَةٍ فَيُحَدِّثُنَا، فَاَبْطَاَ عَلَيْنَا لَيْلَةً، فَقُلْنَا لَهُ: مَا شَاْنُكَ؟ فَقَالَ: طَرَاَ عَلَيَّ جُزْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، فَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَخْرُجَ حَتّٰى اَقْضِيَهُ

حضرت اوس بن حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر رات ہمارے پاس آتے اور ہم سے گفتگو کرتے' ایک رات آپ ہمارے پاس دیر سے آئے تو ہم نے عرض کی: کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: میرا قرآن کا ایک حصہ پڑھنے سے رہ گیا تھا تو میں نے پسند کیا کہ میں پڑھ کر نکلوں۔

600 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا اَبُو سَعِيدِ بْنُ عَوْنٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْآنَ فِي غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ، وَقِرَاءَتُهُ فِي الْمُصْحَفِ يُضَاعَفُ عَلَى ذَلِكَ اِلَى اَلْفَيْ دَرَجَةٍ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن دیکھ کر نہ پڑھنے سے ایک ہزار درجہ ثواب ہوتا ہے' اور دیکھ کر پڑھنے سے ایک ہزار سے دو ہزار تک اضافہ ہوتا ہے۔

اَوْسُ بْنُ اَبِي اَوْسٍ مِمَّا اَسْنَدَ

حضرت اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ کی مروی حدیثیں

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا

وضو کے وقت ہر عضو تین بار دھونے

وَالصَّلَاةِ فِي النَّعْلَيْنِ

اور نعلین میں نماز پڑھنے کا باب

601 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَاسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا قَالَ شُعْبَةُ وَكَانَ رَجُلًا عَرَبِيًّا: فَقُلْتُ لَهُ: مَا اسْتَوْكَفَ؟ قَالَ: غَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا

حضرت عمر بن اوس اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور اپنے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ ''اسْتَوْكَفَ'' کا کیا معنی ہے؟ تو کہا: اس کا مطلب ہے کہ ہاتھوں کو تین مرتبہ دھونا۔ حضرت شعبہ دیہاتی آدمی تھے۔

602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى كِظَامَةً - يَعْنِي مَطْهَرَةً - فَتَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى قَدَمَيْهِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ کے پاس وضو کے لیے پانی لایا گیا تو آپ نے وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

603 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا جَدُّهُ اَوْسُ بْنُ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: نَاوِلْنِي نَعْلِي، فَيَنْتَعِلُ وَيُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ، وَيَقُولُ: رَاَيْتُ

حضرت نعمان بن سالم فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے آدمی سے سنا جن کے دادا اوس بن اوس ہیں اور وہ اپنے دادا اوس بن اوس سے روایت کرتے ہیں کہ جب وہ نماز کے لیے ارادہ کرتے تو کہتے: مجھے میری نعل پکڑاؤ! وہ اس کو پہنتے اور وہ اس میں نماز پڑھتے اور کہتے: میں نے حضور ﷺ کو نعل میں نماز پڑھتے دیکھا

601- أخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 187 رقم الحديث: 692 والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 1 صفحه 46 رقم الحديث: 211 وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 10,9 كلهم عن النعمان بن سالم عن عمر بن أوس عن جده به .

602- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 41 رقم الحديث: 160 وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 8 كلاهما عن يعلى بن عطاء عن ابيه عن أوس بن أبي أوس به .

603- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 330 رقم الحديث: 1037 وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 10,9,8 كلاهما عن النعمان عن رجل جده أوس بن أوس عن جده به .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

ہے۔

604 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبِي يَمْسَحُ عَلَى النَّعْلَيْنِ فَقُلْتُ: اَتَمْسَحُ عَلَيْهَا؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت اوس بن ابواوس فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا کہ وہ نعلین پر مسح کرتے' میں نے کہا: کیا آپ ان دونوں پر مسح کرتے ہیں؟ تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے حضورﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

605 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرَرْنَا عَلَى مَاءٍ مِنْ مِيَاهِ الْاَعْرَابِ، فَقَامَ اَبِي فَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ قُلْتُ: اَلَا تَخْلَعُهُمَا؟ قَالَ: لَا اَزِيدُكَ عَلَى مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت اوس بن ابواوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: آپ دیہات کے پانیوں میں سے کسی پانی کے پاس سے گزرے تو میرے والد کھڑے ہوئے' پیشاب کیا پھر وضو کیا اور اپنے دونوں نعلین پر مسح کیا' میں نے کہا: کیا آپ ان دونوں کو اُتاریں گے نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس پر اضافہ نہ کرتا اگر میں حضورﷺ کو ایسا کرتے ہوئے نہ دیکھتا۔

606 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور آپ نے دونوں نعلین پر مسح کیا۔

607 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ، وَقَامَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور آپ نے دونوں نعلین پر مسح کیا۔

608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابن ابواوس اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نعلین میں نماز پڑھی۔

609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي اَوْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي نَعْلَيْهِ

حضرت ابن ابواوس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نعلین میں نماز پڑھتے تھے۔

اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُجْرٍ الْاَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بَابُ سِمَةُ الْاِبِلِ، وَاَيْنَ مَوْضِعُهُ مِنْهَا

اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی رضی اللہ عنہ

اونٹ کونشان کہاں لگانا چاہیے اس کے متعلق باب

610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ الْوَثِيقِ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي صَخْرُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اِيَاسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَجَرٍ الْاَسْلَمِيُّ، شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْعَرْجِ، اَخْبَرَنِي اَبِي مَالِكُ بْنُ اِيَاسَ، اَنَّ اَبَاهُ اِيَاسَ بْنَ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ مَالِكَ بْنَ اَوْسٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَوْسَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَجَرٍ الْاَسْلَمِيَّ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن عبداللہ بن حجر اسلمی فرماتے ہیں: جحفہ اور ھرش کے درمیان خذوات کے مقام پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آپ کے ساتھ تھے دونوں حضرات ایک ہی اونٹ پر سوار تھے مدینہ کی طرف جارہے تھے۔ ابن رداء نے انہیں اپنے اونٹ پر سوار نہ کیا اور اپنے مسعود نامی غلام کوان کے ساتھ بھیجا۔ اس سے کہا: مخازم طریق والا راستہ جوتو جانتا ہے ان حضرات کو اسی سے

بِخَذَوَاتَ بَيْنَ الْجُحْفَةِ، وَهَرْشَا، وَهُمَا عَلَى جَمَلٍ وَاحِدٍ، وَهُمَا مُتَوَجِّهَانِ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَحَمَلَهُمَا عَلَى فَحْلِ اِبِلِهِ ابْنُ الرِّدَاءِ، وَبَعَثَ مَعَهُمَا غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ: مَسْعُودٌ، فَقَالَ لَهُ: اسْلُكْ بِهِمَا حَيْثُ تَعْلَمُ مِنْ مَخَارِمِ الطُّرُقِ، وَلَا تُفَارِقْهُمَا حَتَّى يَقْضِيَا حَاجَتَهُمَا مِنْكَ، وَمِنْ جَمَلِكَ، فَسَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الزَّمْحَاءِ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الْكُوبَةِ، ثُمَّ قَبِلَ بِهِمَا اَحْيَاءً، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الْمُرَّةِ، ثُمَّ اَتَى بِهِمَا مِنْ شُعْبَةِ ذَاتِ كَشْطٍ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا الْمُدْلَجَةَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا الْعِشَالَةَ، ثُمَّ سَلَكَ بِهِمَا ثَنِيَّةَ الْمُرَّةِ، ثُمَّ اَدْخَلَهُمَا الْمَدِينَةَ، وَقَدْ قَضَيَا حَاجَتَهُمَا مِنْهُ وَمِنْ جَمَلِهِ، ثُمَّ رَجَّعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْعُودًا اِلَى سَيِّدِهِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ مُغْفَلًا لَا يَسِمُ الْاِبِلَ فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْمُرَ اَوْسًا اَنْ يَسِمَهَا فِي اَعْنَاقِهَا قَيْدَ الْفَرَسِ قَالَ صَخْرُ بْنُ مَالِكٍ: وَهُوَ وَاللّٰهِ سِمَتُنَا الْيَوْمَ، وَقَيْدُ الْفَرَسِ فِيمَا اَرَى حَلْقُ حَلْقَتَيْنِ، وَمَدُّ بَيْنَهُمَا مَدًّا

لے چل۔ جب تک تجھ سے اور تیرے اونٹ سے ان کی ضرورت پوری نہ ہو جائے' تو ان سے جدا نہ ہونا۔ وہ ان دونوں کو زمحا کے ثنیہ سے لے چلا' پھر ثنیہ کو بہ سے لے گیا' پھر وہ ان دونوں کو مختلف قبیلوں کے پاس سے لایا پھر ثنیہ مرہ سے' پھر مُدلجہ سے' پھر عشالہ سے چلا' پھر ثنیہ مرہ سے ہو کر مدینہ منورہ میں لے کر آیا اور ان دونوں حضرات نے اس سے اور اس کے اونٹ سے ضرورت پوری کر لی تو رسول کریم ﷺ نے مسعود کو اس کے آقا اوس بن عبداللہ کی طرف واپس بھیج دیا' اس کے اونٹ پر کوئی نشان وغیرہ نہیں لگا ہوا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ اوس کو اس کے گلے میں نشان لگانے کا کہے' گھوڑے کی بیڑی کی طرح۔ صخر بن مالک نے کہا: قسم بخدا! وہ آج ہمارا راستہ ہے۔ میرے خیال میں قید الفرس سے مراد دو دائروں کو ایک بنا دینا ہے اور ان کے درمیان لکیر کھینچ دینا۔

اَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيُّ اَبُو مَالِكِ بْنُ اَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اوس بن حدثان نصری ابو مالک بن اوس رضی اللہ عنہ

وَهُوَ اَوْسُ بْنُ الْحَدَثَانِ بْنِ عَوْفِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَرْبُوعِ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ دُهْمَانَ بْنِ

یہ اوس بن حدثان بن عوف بن ربیعہ بن سعد بن یربوع بن واثلہ بن دھمان بن نصر بن

نَصْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ

معاویہ بن بکر ہیں

611 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَاَوْسَ بْنَ الْحَدَثَانِ فِي اَيَّامِ التَّشْرِيقِ، فَنَادَيَا اَنْ: لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت ابن کعب بن مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور اوس بن حدثان کو تشریق کے دنوں میں بھیجا کہ تم دونوں اعلان کرو کہ جنت میں صرف مؤمن داخل ہوگا اور منٰی کے دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَعْثَمُ بْنُ اَصِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَصْبَهَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَخْرِجُوا صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ طَعَامٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الْبُرَّ وَالتَّمْرَ وَالزَّبِيبَ هَذَا لَفْظُ زَيْدِ بْنِ اَخْزَمَ، وَقَالَ شَعْثَمٌ: وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ التَّمْرَ وَالزَّبِيبَ وَالْاَقِطَ

حضرت اوس بن حدثان سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھانے کا ایک صاع (ساڑھے چار کلو) صدقۂ فطر نکالو' اُس وقت ہمارا کھانا گندم' کھجور اور کشمش تھا۔ یہ زید بن اخزم کے الفاظ ہیں اور حضرت شعثم نے کہا: اُن دنوں ہمارا کھانا گندم' کھجور' کشمش اور پنیر تھا۔

اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيُّ اَخُو عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، بَدْرِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن صامت انصاری کے بھائی عبادہ بن صامت بدری رضی اللہ عنہ

613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر

611- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه800 رقم الحديث: 1142' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 4 صفحه 260 رقم الحديث: 8040' والطبراني في الأوسط جلد 2صفحه223 رقم الحديث: 1804 كلهم هم أبي الزبير عن ابن كعب بن مالك عن أبيه به .

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ اَصْرَمَ بْنِ فِهْرِ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ، وَاَخُوهُ عُبَادَةُ

میں شامل ہوئے تھے' پھر اصرم بن فہر بن غنم بن عوف بن حارث بن خزرج سے ایک نام اوس بن صامت کا ہے اور اُن کے بھائی عبادہ ہیں۔

614 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عوف بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' ان ناموں میں سے اوس بن صامت بھی ہیں۔

بَابٌ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ

یہ باب ہے ظہار کے کفارے کے بارے میں

615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَتْنِي خُوَيْلَةُ بِنْتُ ثَعْلَبَةَ، وَكَانَتْ عِنْدَ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ اَخِي عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ، وَكَلَّمَنِي بِشَيْءٍ، وَهُوَ فِيهِ كَالضَّجِرِ، فَرَادَدْتُهُ، فَقَالَ: اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّي، ثُمَّ خَرَجَ فَجَلَسَ فِي نَادِي قَوْمِهِ،

حضرت خویلہ بنت ثعلبہ' حضرت اوس بن صامت جو حضرت عبادہ بن صامت کے بھائی ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ یہ ایک دن میرے پاس آئے' مجھ سے کسی شے کی بات کی کہ غصے کی حالت میں تھے' میں نے ان کی بات رڈ کر دی' اُنہوں نے کہا: تُو میری ماں کی مثل ہے! پھر نکلے اور اپنی قوم کے پاس جا کر بیٹھے' پھر واپس میرے پاس آئے تو اُنہوں نے مجھ سے جماع کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے اُن کو روک دیا' اُنہوں نے مجھ پر سختی کی اور میں نے بھی سختی کی' لہٰذا میں اُن پر غالب آ گئی' جس طرح ایک عورت کمزور مرد پر غالب آ جاتی ہے۔ میں

ثُمَّ رَجَعَ اِلَيَّ، فَاَرَادَنِي عَلَى نَفْسِي، فَامْتَنَعْتُ مِنْهُ فَشَادَدَنِي فَشَادَدْتُهُ، فَغَلَبْتُهُ بِمَا تَغْلِبُ بِهِ الْمَرْاَةُ الرَّجُلَ الضَّعِيفَ، فَقُلْتُ: كَلَّا وَالَّذِي نَفْسُ خُوَيْلَةَ بِيَدِهِ، لَا تَصِلُ اِلَيْهَا حَتَّى يَحْكُمَ اللّٰهُ فِيَّ وَفِيكَ حُكْمَهُ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْكُو اِلَيْهِ مَا لَقِيتُ مِنْهُ، فَقَالَ: زَوْجُكِ، وَابْنُ عَمِّكِ فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا) (المجادلة: 1)، حَتَّى بَلَغَ الْكَفَّارَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرِيهِ فَلْيَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عِنْدَهُ رَقَبَةٌ يَعْتِقُهَا، قَالَ: فَلْيَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ، وَاللّٰهِ مَا بِهِ مِنْ صِيَامٍ، قَالَ: فَلْيُطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قَالَتْ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدَهُ مَا يُطْعِمُ، قَالَ: سَنُعِينُهُ بِعَرَقٍ مِنْ تَمْرٍ - وَالْعَرَقُ يَسَعُ ثَلَاثِينَ صَاعًا- قُلْتُ: وَاَنَا اُعِينُهُ بِعَرَقٍ آخَرَ، قَالَ: اَحْسَنْتِ، مُرِيهِ فَلْيَتَصَدَّقْ بِهِ

نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں خویلہ کی جان ہے! تُو میرے پاس نہیں آ سکتا یہاں تک کہ اللہ میرے اور تیرے درمیان فیصلہ نہ فرما دے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئی ان کی شکایت کرنے کے لیے، جو مجھے ان کی طرف سے آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرا شوہر ہے! تیرا چچا زاد ہے! تُو اللہ سے ڈر! اللہ پاک نے یہ آیت کریمہ اُتاری: ''بے شک اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑ رہی تھی'' کفارے تک آیت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا حکم دو۔ میں نے عرض کی: اس کے پاس غلام آزاد کرنے کے لیے نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو دو ماہ لگاتار روزے رکھنے کا حکم دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ بہت بوڑھا ہے، آپ نے فرمایا: اس کو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کا حکم دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے پاس کوئی چیز نہیں ہے جو کھلا سکے۔ آپ نے فرمایا: ہم اس کی مدد کریں گے ایک کھجور کے عرق کے ساتھ۔ عرق وہ ہے جس میں تیس صاع آئیں۔ میں نے عرض کی: میں دوسرے عرق کے ساتھ مدد کروں گی۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اچھا کیا! تُو اسے حکم دے کہ اسے صدقہ کر دے۔

اَوْسٌ الْاَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت اوس انصاری رضی اللہ عنہ جن کا نسب نامہ معلوم نہیں

بَابُ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْفِطْرِ مِنَ الْكَرَامَةِ

یہ باب ہے کہ اللہ عزوجل نے ایمان والوں کے لیے عیدالفطر کے دن کیا عزت تیار کر کے رکھی ہے؟

616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى اَبْوَابِ الطُّرُقِ، فَنَادَوْا: اغْدُوا يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اِلَى رَبٍّ كَرِيمٍ يَمُنُّ بِالْخَيْرِ، ثُمَّ يُثِيبُ عَلَيْهِ الْجَزِيلَ، لَقَدْ اُمِرْتُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَقُمْتُمْ، وَاُمِرْتُمْ بِصِيَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَاَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ، فَاقْبِضُوا جَوَائِزَكُمْ، فَاِذَا صَلَّوْا، نَادَى مُنَادٍ: اَلَا اِنَّ رَبَّكُمْ قَدْ غَفَرَ لَكُمْ، فَارْجِعُوا رَاشِدِينَ اِلَى رِحَالِكُمْ، فَهُوَ يَوْمُ الْجَائِزَةِ، وَيُسَمَّى ذَلِكَ الْيَوْمُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْجَائِزَةِ

حضرت سعید بن اوس انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے تو فرشتے راستوں کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اعلان کرتے ہیں: اے مسلمانوں کے گروہ! کریم رب سے صبح بابرکت بھلائی کے ساتھ کرو پھر اس پر ثواب حاصل کرو تمہیں رات کو قیام کرنے کا حکم دیا تو تم نے قیام کیا تم کو دن کے وقت روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزہ رکھا اور تم نے اپنے رب کی اطاعت کی تم اپنا عطیہ سمیٹ لو جب نماز پڑھتے ہیں تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: تمہارے رب نے تم کو بخش دیا ہے ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کو واپس جاؤ یہ انعام وعطیہ کا دن ہے اس دن کا نام آسمان میں عطیہ وانعام وعطیہ والا رکھا جاتا ہے۔

617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ تَوْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كَانَ غَدَاةُ الْفِطْرِ، وَقَفَتِ

حضرت سعید بن اوس انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے تو فرشتے راستوں کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں اعلان کرتے ہیں: اے مسلمانوں کے گروہ! کریم ربّ سے صبح بابرکت بھلائی کے ساتھ

الْمَلَائِكَةُ فِي أَفْوَاهِ الطُّرُقِ، فَنَادَوْا: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ اغْدُوا إِلَى رَبٍّ رَحِيمٍ يَمُنُّ بِالْخَيْرِ، وَيُثِيبُ عَلَيْهِ الْجَزِيلَ، أُمِرْتُمْ بِصِيَامِ النَّهَارِ فَصُمْتُمْ، وَأَطَعْتُمْ رَبَّكُمْ، فَاقْبِضُوا جَوَائِزَكُمْ، فَإِذَا صَلَّوُا الْعِيدَ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: ارْجِعُوا إِلَى مَنَازِلِكُمْ رَاشِدِينَ، قَدْ غَفَرْتُ ذُنُوبَكُمْ كُلَّهَا، وَيُسَمَّى ذَلِكَ الْيَوْمُ فِي السَّمَاءِ يَوْمَ الْجَائِزَةِ

کرو' پھر اس پر ثواب حاصل کرو' تمہیں رات کو قیام کرنے کا حکم دیا تو تم نے قیام کیا' تم کو دن کے وقت روزہ رکھنے کا حکم دیا گیا تو تم نے روزہ رکھا اور تم نے اپنے رب کی اطاعت کی' تم اپنا عطیہ سمیٹ لو' جب نماز پڑھتے ہیں تو ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: تمہارے رب نے تم کو بخش دیا ہے' ہدایت یافتہ ہو کر اپنے گھروں کو واپس جاؤ' یہ انعام وعطیہ کا دن ہے' اس دن کا نام آسمان پر عطیہ وانعام وعطیہ والا رکھا جاتا ہے۔

أَوْسُ بْنُ شُرَحْبِيلَ أَحَدُ بَنِي الْمُجَمِّعِ
بَابٌ لِمَنْ أَعَانَ ظَالِمًا مِنَ الْعُقُوبَةِ

حضرت اوس بن شرحبیل بنی مجمع کا ایک آدمی رضی اللہ عنہ
یہ باب ہے کہ جو ظلم کرنے پر کسی کی مدد کرے

618 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ مُؤْنِسٍ، أَنَّ أَبَا الْحَسَنِ نِمْرَانَ بْنَ مِخْمَرٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَوْسَ بْنَ شُرَحْبِيلَ أَحَدَ بَنِي الْمُجَمِّعِ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَشَى مَعَ ظَالِمٍ لِيُعِينَهُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّهُ ظَالِمٌ، فَقَدْ خَرَجَ مِنَ الْإِسْلَامِ

بنومجمع کے ایک آدمی حضرت اوس بن شرحبیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو ظالم کے ساتھ چلا تا کہ وہ اس کی مدد کرے تو وہ جانتا ہی ہے کہ ظلم کرنے والا ہے' وہ اسلام سے خارج ہو گیا۔

619 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو

حضرت شرحبیل بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ

619- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 4 صفحه 414 رقم الحديث: 8121' وأحمد فى مسنده جلد 4 صفحه 234 كلاهما عن شراحبيل بن أوس به' وذكره الهيثمي فى مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 277 عن شرحبيل بن أوس .

سُلَيْمَانَ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ عَادَ - قَالَهَا ثَلَاثًا- فِي الرَّابِعَةِ فَاقْتُلُوهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شراب پیئے اس کو کوڑے مارو اگر تین دفعہ تک پیئے تو اس کو کوڑے مارو اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اس کو قتل کر دو۔

اَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اوس بن معاذ بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ أَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ ان ناموں میں سے جو بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے اوس بن معاذ بن اوس انصاری بھی ہیں۔

621 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ: أَوْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ أَوْسٍ لَا عَقِبَ لَهُ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے ان ناموں میں سے اوس بن معاذ بن اوس بھی ہیں آپ کی اولاد نہیں ہے۔

اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ

حضرت اوس بن ثابت انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عمرو بن مالک بن نجار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے ان ناموں میں سے حضرت اوس بن ثابت بن منذر بدری

الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَشَهِدَ بَدْرًا: اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ بَدْرِيٌّ

بھی ہیں۔

623 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: اَوْسُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْمُنْذِرِ لا عَقِبَ لَهُ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو انصار میں سے بدر میں شریک ہوئے ہیں اُن ناموں میں سے اوس بن ثابت بن منذر ہیں اُن کی اولاد نہیں ہے۔

اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت اوس بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے حضرت اوس بن منذر بھی ہیں۔

اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ يُكَنَّى اَبَا لَيْلَى، بَدْرِيٌّ

حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ اُن کی کنیت ابولیلیٰ بدری ہے

625 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَوْلِيٍّ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے اوس بن عبداللہ بن حارث بن خولی بھی ہیں۔

626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، انا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ الَّذِينَ نَزَلُوا قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلُ، وَقُثَمُ، وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (جو خوش بخت حضرات) جانِ کائنات رحمت عالم شفیع المذنبین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور شریف میں اُترے وہ حضرت فضل، قثم، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام شقران اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم ہیں۔

627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: نَزَلَ فِي حُفْرَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَالْفَضْلُ، وَقُثَمُ ابْنَا الْعَبَّاسِ، وَشُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَبُو لَيْلَى اَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَحَظَّنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: انْزِلْ، فَنَزَلَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں (جو خوش بخت حضرات) جانِ کائنات رحمت عالم شفیع المذنبین جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور شریف میں اُترے وہ حضرت فضل، قثم، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام شقران اور اوس بن خولی رضی اللہ عنہم ہیں۔ حضرت ابولیلیٰ اوس بن خولی نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہم آپ کو اللہ کا واسطہ دیتے ہیں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہم کو حصہ دیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ بھی (قبر انور شریف میں) اُتریں۔تو میں بھی اُترا۔

بَابٌ فِي وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے جانِ کائنات شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین قائد الانبیاء والیٔ کائنات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال مبارک

کے بیان میں

628 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ثَقُلَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، وَحَفْصَةُ، إِذْ دَخَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَفَعَ رَأْسَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْنُ مِنِّي فَاسْتَنَدَ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى تُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَغْلَقَ الْبَابَ، فَجَاءَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَعَهُ بَنُو عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَامُوا عَلَى الْبَابِ، فَجَعَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: بِأَبِي أَنْتَ طَيِّبًا حَيًّا، وَطَيِّبًا مَيِّتًا، وَسَطَعَتْ رِيحٌ طَيِّبَةٌ لَمْ يَجِدُوا مِثْلَهَا قَطُّ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَدْخِلُوا عَلَيَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: نَشَدْنَاكُمْ بِاللّٰهِ فِي نَصِيبِنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَدْخَلُوا رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ: أَوْسُ بْنُ خَوْلِيٍّ يَحْمِلُ جَرَّةً بِإِحْدَى يَدَيْهِ، فَسَمِعُوا صَوْتًا فِي الْبَيْتِ: لَا تُجَرِّدُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاغْسِلُوهُ كَمَا هُوَ فِي قَمِيصِهِ، فَغَسَّلَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُدْخِلُ يَدَهُ تَحْتَ الْقَمِيصِ، وَالْفَضْلُ يُمْسِكُ الثَّوْبَ عَنْهُ، وَالْأَنْصَارِيُّ يَنْقُلُ الْمَاءَ، وَعَلَى يَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خِرْقَةٌ وَيُدْخِلُ يَدَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بیمار ہوئے تو آپ کے پاس حضرت عائشہ اور حفصہ رضی اللہ عنہما تھیں' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' جب حضور ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنا سر اُٹھایا' پھر فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ! میرے قریب ہو جاؤ! آپ نے اُن کے ساتھ ٹیک لگائی' وصال تک آپ نے ٹیک لگائے رکھی' جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' دروازہ بند کر دیا' حضرت عباس آئے اور آپ کے ساتھ عبدالمطلب کے بیٹے تھے' وہ دروازہ پر کھڑے رہے' حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کی زندگی اور وصال مبارک میں خوشبو مہکتی رہی' اس کی مثل لوگوں نے نہیں پائی ہے' آپ سے خوشبو مہک رہی تھی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہوئے' حضرت علی نے فرمایا: میرے پاس فضل بن عباس داخل ہو جائیں! انصار کہنے لگے: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں' رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا ہمارا بھی حصہ ہے' انصار میں سے ایک آدمی داخل ہوا' اس کو اوس بن خولی کہا جاتا تھا' اس نے اپنے ہاتھ میں ایک گھڑا اُٹھایا' اس نے گھر کے اندر آواز سنی' رسول اللہ ﷺ کے کپڑے نہ اُتارو' آپ کو غسل دو اس قمیص میں جو آپ پر ہے۔ حضرت علی نے غسل دیا' آپ نے اپنا ہاتھ حضور ﷺ کی قمیص کے نیچے سے ڈالا اور فضل نے

آپ سے کپڑا پکڑا ہوا تھا' انصاری پانی بہا رہے تھے' حضرت علی کے ہاتھ میں کپڑا تھا' وہ آپ کی قمیص کے نیچے داخل کرتے تھے۔

اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِیُّ

629 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: اَوْسُ بْنُ اَرْقَمَ، وَيُقَالُ: سُلَيْمُ اَبُو كَبْشَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دَوْسٍ، ذَكَرَهُ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت اوس بن ارقم انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو اُحد کے دن شریک ہوئے تھے' ان ناموں میں سے حضرت اوس بن ارقم بھی ہیں' بنودوس قبیلہ سے ہیں' ان کو سُلیم ابوکبشہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام بھی کہا جاتا ہے' ان کا ذکر محمد بن اسحاق نے بدر والوں میں کیا ہے۔

اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ الْاَنْصَارِیُّ عقبیٌّ

630 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اَصْرَمَ.

حضرت اوس بن یزید بن اصرم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو انصار اور بنی نجار میں سے عقبہ میں شریک ہوئے تھے' ان ناموں میں سے اوس بن یزید بن اصرم کا بھی ہے۔

اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ عَقَبِیٌّ وَهُوَ اَخُو حَسَّانَ

حضرت اوس بن ثابت انصاری عقبی' حضرت حسان بن ثابت

بْنِ ثَابِتٍ، وَهُوَ اَبُو شَدَّادِ بْنُ اَوْسٍ

رضی اللہ عنہ کے بھائی' آپ کا نام ابوشداد بن اوس بھی ہے

631 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے اوس بن ثابت کا بھی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَبَانُ

یہ باب ہے جن کا نام ابان ہے

اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ الْقُرَشِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت ابن سعید بن عاص بن امیہ قرشی رضی اللہ عنہ' آپ کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا تھا

632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ بِاَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ: اَبَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ قریش اور بنی عبدشمس بن عبدمناف میں سے جن کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا تھا' اُن ناموں میں سے حضرت ابان بن سعید بن عاص کا بھی ہے۔

633 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَتَشٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ وَهْبٍ الْجَنَدِيُّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بُزُرْجَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّهُ خَطَبَ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابان بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے خطبہ دیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جاہلیت کے زمانہ میں کسی نے خون بہایا' وہ معاف ہے۔

633- أخرج نحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد6صفحه293 رقم الحديث: 1439 عن أبان بن سعيد به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ وَضَعَ كُلَّ دَمٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

اَبَانُ الْمُحَارِبِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

634 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ حَيَّانَ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ اَبَانَ الْمُحَارِبِيِّ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُ اِذَا اَصْبَحَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّي لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اِلَّا ظَلَّ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُمْسِيَ، وَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسَى بَاتَ يُغْفَرُ لَهُ ذُنُوبُهُ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ

حضرت ابان محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبدالقیس میں سے جو وفد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں اُس وفد میں شریک تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ جب صبح کرتا ہے اور وہ یہ کلمات پڑھتا ہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الی آخره '' تو شام تک اس سے جو گناہ ہوتے ہیں اس کو بخش دیا جاتا ہے' جب شام کو پڑھ لے گا تو صبح تک ہونے والے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْاَشْعَثُ
الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ وَيُكَنَّى اَبَا مُحَمَّدٍ

635 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْمَنْبِجِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، اَنَّ مَعْدَانَ، كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي اَرْضٍ، فَارْتَفَعَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى اَحَدِهِمَا، فَقَالَ الْآخَرُ: يَذْهَبُ بِاَرْضِي؟ قَالَ: فَاِنَّهُ اِنْ حَلَفَ

یہ باب ہے جس کا نام اشعث ہے
حضرت اشعث بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومحمد ہے

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا' دونوں اپنا جھگڑا نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائے' آپ نے اُن دونوں میں سے ایک سے قسم لے کر فیصلہ کیا تو دوسرے نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ قسم اُٹھا کر میری زمین لے جائے گا' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر وہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو اس نے بہت سخت

بِاللّٰهِ كَاذِبًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ: فَقَالَ قَوْلًا شَدِيدًا

بات کی۔

بَابٌ فِيمَا اَعَدَّ اللّٰهُ مِنْ عِقَابِهِ، وَغَضَبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِمَنِ اغْتَصَبَ مَالَ مُسْلِمٍ، اَوْ حَلَفَ عَلَيْهِ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ

یہ باب ہے کہ اللہ عزوجل نے اپنا عذاب اور غضب قیامت کے دن اُس شخص کے لیے تیار کیا ہے جو کسی مسلمان کا مال غصب کرے یا جھوٹی قسم اُٹھا کر لے

636 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ سُلَيْمٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا كُرْدُوسٌ التَّغْلِبِيُّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ كِنْدَةَ، وَرَجُلًا مِنْ حَضْرَمَوْتَ، اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْضٍ بِالْيَمَنِ، فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، اَرْضِي اغْتَصَبَهَا اَبُو هٰذَا؟ فَقَالَ لِلْكِنْدِيِّ: مَا تَقُولُ؟ قَالَ: اَقُولُ: اِنَّ اَرْضِي فِي يَدِي وَرِثْتُهَا مِنْ اَبِي، فَقَالَ لِلْحَضْرَمِيِّ: هَلْ لَكَ مِنْ بَيِّنَةٍ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ يَحْلِفُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِالَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ، مَا يَعْلَمُ اَنَّهَا اَرْضِي اغْتَصَبَهَا اَبُوهُ، فَتَهَيَّاَ الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِينِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ مَالًا اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ اَجْذَمُ فَرَدَّهَا الْكِنْدِيُّ

حضرت اشعث بن قیس الکندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی کندہ کا اور ایک آدمی حضرموت کا' دونوں اپنا یمن کی زمین کا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لائے۔ حضرمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے باپ نے میری زمین غصب کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کندی سے فرمایا: تُو کیا کہتا ہے؟ کندی نے عرض کی: اس کی زمین میرے قبضہ میں ہے اور میں نے اپنے والد کی وراثت سے پائی ہے۔ آپ نے حضرمی سے فرمایا: کیا تمہارے پاس گواہ ہیں؟ حضرمی نے عرض کی: نہیں! لیکن میں اس خدا کی قسم اُٹھاتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' یارسول اللہ! اس کو علم ہے کہ اس کے باپ نے زمین غصب کی ہے۔ کندی قسم کے لیے تیار ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی آدمی کسی کا مال (جھوٹی قسم کھا کر لے) وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اس کو جذام ہو گا۔ کندی نے قسم اُٹھانی چھوڑ دی۔

637 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ مِنَ الْحَضْرَمِيِّينَ رَجُلًا مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: الْحَفْشِيشُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْضٍ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ: جِءْ بِشُهُودِكَ عَلَى حَقِّكَ، وَاِلَّا حَلَفَ لَكَ قَالَ لَهُ: اَرْضِي اَعْظَمُ شَاْنًا مِنْ اَنْ لَا يَحْلِفَ عَلَيْهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ يَمِينَ الْمُسْلِمِ مِنْ وَرَاءِ مَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْ ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ هُوَ حَلَفَ كَاذِبًا، اَدْخَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّارَ، فَانْطَلَقَ الْاَشْعَثُ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: اَصْلِحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمَا

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرمیین میں سے ایک آدمی اور ایک آدمی ہم میں سے جسے حفشیش کہا جاتا تھا' دونوں اپنا زمین کا جھگڑا لے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرمی سے فرمایا: تجھ پر لازم ہے کہ گواہ لاؤ' ورنہ یہ قسم اُٹھائے۔ حضرمی نے عرض کی: میری زمین بڑی ہے' قسم نہ اُٹھائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی قسم کا گناہ زمین سے بڑا ہے۔ وہ قسم اُٹھانے کے لیے چلا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ جھوٹی قسم اُٹھائے گا تو اللہ عزوجل اس کو جہنم میں ڈالے گا' اشعث کو بتانے کے لیے گیا' اُس نے عرض کی: میرے اور اس کے درمیان صلح کروا دیں۔ ان دونوں کے درمیان صلح کروا دی گئی۔

638 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيَّبِ الْبَجَلِيُّ الْقَاضِي، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: لَقَدِ اشْتَرَيْتُ يَمِينِي مَرَّةً بِسَبْعِينَ اَلْفًا، وَذٰلِكَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قسم سے ایک مرتبہ ستر ہزار خریدا کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی مسلمان کا حق جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

639 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي

حضرت اشعث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ

639- اخرجه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه122 رقم الحديث: 138' والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1656

سُوَيْدٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: فِيَّ اُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: كَانَتْ لِي اَرْضٌ فِي يَدِ عَمٍّ لِي، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَيِّنَتُكَ اَوْ يَمِينُهُ قُلْتُ: يَحْلِفُ اِذًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے میری زمین میرے چچا کے قبضہ میں تھی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم گواہ لاؤ یا قسم دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس وقت یہ قسم اُٹھا کر میرا مال لے لے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیتا ہے تو وہ قسم اُٹھانے میں جھوٹا بھی ہے اور وہ اس حالت میں اللہ عزوجل سے ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑے دام لیتے ہیں''۔

640 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: نَزَلَتْ فِيَّ هَذِهِ الْآيَةُ، خَاصَمْتُ رَجُلًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77)

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی میں ایک آدمی کے ساتھ اپنے جھگڑے کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر گیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے کم دام لیتے ہیں''۔

641 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ لِيَقْتَطِعَ بِهِ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَدَخَلَ الْاَشْعَثُ، فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمَا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تا کہ اس کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔ پس حضرت اشعث بن قیس کندی ہمارے پاس آئے انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن

رقم الحديث: 4275' جلد6صفحه2458 رقم الحديث: 6299' جلد6صفحه2627 رقم الحديث: 6761

كلاهما عن الأعمش عن أبي وائل عن الأشعث بن قيس به .

فَقُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ خُصُومَةٌ فِي اَرْضٍ لَنَا خَاصَمْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لِي بَيِّنَةٌ، فَقَالَ: اُحَلِّفُهُ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِذًا يَحْلِفُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ امْرِءٍ وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَنَزَلَتْ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

نے تم سے کیا بیان کیا؟ ہم نے بتایا کہ ایسے ایسے (حضرت اشعث نے) کہا کہ انہوں نے سچ کہا ہے یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے میں ایک آدمی کے ساتھ کنویں کا جھگڑا لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: تجھ پر گواہ لازم ہیں یا یہ قسم اُٹھائے گا۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اس طرح تو یہ قسم اُٹھا لے گا اور گنہ گار ہوگا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اور وہ اس میں جھوٹا ہے تاکہ اس کے ذریعے مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے مال کے عوض فروخت کرتے ہیں'' آخر آیت تک۔

642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ، كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ تَدَارٍ فِي مَالٍ - اَوْ اَرْضٍ - فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَكَ بَيِّنَةٌ؟ فَقُلْتُ: لَا، قَالَ: فَسَيَسْتَحْلِفُ صَاحِبُكَ قَالَ: اِذًا يَحْلِفُ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا) (آل عمران: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی میرے اور ایک آدمی کے درمیان مال یا زمین کا جھگڑا ہوا میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے پاس گواہ ہیں؟ میں نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے فرمایا: اپنے ساتھی سے قسم لو! میں نے عرض کی: یہ قسم اُٹھا کر لے جائے گا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے قلیل دام لیتے ہیں''۔

643 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس

عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ، أَنَّ الْأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ، عَفَا عَنْهُ، أَوْ عَاقَبَهُ

نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا حق لیا' وہ اس حالت میں اللہ عزوجل سے ملے گا کہ اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا' پھر اللہ چاہے تو اس کو معاف کر دے یا عذاب دے۔

بَابٌ

باب

644 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَعَارِمٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ السُّلَمِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْضَمٍ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَهْطٍ مِنْ كِنْدَةَ لَا يَرَوْنِي بِأَفْضَلِهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَزْعُمُ أَنَّكَ مِنَّا، قَالَ: لَا، نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُوا أُمَّنَا، وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا قَالَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، لَا أَسْمَعُ أَحَدًا نَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ إِلَّا جَلَدْتُهُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس قبیلہ کندہ کے ایک گروہ میں آئے' میں اپنے کو ان سے افضل نہیں دیکھتا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم خیال کرتے ہیں کہ آپ ہم سے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! ہم بنونضر بن کنانہ کے ہیں' نہ ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں اور نہ ہم اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں۔ حضرت اشعث بن قیس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کسی سے بھی قریش کی نفی کرتے ہوئے سنوں گا تو اس کو کوڑے ماروں گا۔

645 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ كِنْدَةَ، فَقَالَ لَهُ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس قبیلہ کندہ کے وفد میں آیا' حضور ﷺ نے (مجھے) فرمایا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! ہاں مگر ایک بچہ پیدا ہوا

644- أخرجه البخاري في التاريخ الكبير جلد 7 صفحه 174 رقم الحديث: 1162' وكذلك في التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 11 رقم الحديث: 26' وذكره ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 303 رقم الحديث: 1487' جلد 4 صفحه 304 رقم الحديث: 1488' وأخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 871 رقم الحديث: 2612' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 211 رقم الحديث: 21888' جلد 5 صفحه 211 رقم الحديث: 21894 كلهم عن عقيل بن طلحة عن مسلم بن هيضم عن الأشعث بن قيس به .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مِنْ وَلَدٍ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا مَوْلُودٌ وُلِدَ لِي مَخْرَجِي إِلَيْكَ، وَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مَكَانَهُ شِبَعَ الْقَوْمِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُلْ ذَاكَ، فَإِنَّ فِيهِمْ قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَأَجْرًا إِذَا قُبِضُوا، وَلَئِنْ قُلْتَ ذَلِكَ، فَإِنَّهُمْ لَمَجْبَنَةٌ، وَمَحْزَنَةٌ، وَمَبْخَلَةٌ

ہے (جسے میں) آپ کے پاس لے کر آنے لگا تھا' میں پسند کرتا تھا کہ میرے لیے اس کی جگہ وہ چیز ہوتی جس سے قوم سیراب ہوتی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو! اولاد میں وہ بھی ہوتی ہے جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے' جب فوت ہو جائے تو اس کے جانے پر ثواب ملتا ہے' اگر تُو نے کہنا ہی ہے تو یہ کہہ کہ اولاد پریشانی' بزدلی اور بخل کا سبب بنتی ہے۔

646 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُلِدَ لِي مِنْ بِنْتِ جَمْدِ بْنِ وَلِيعَةَ الْكِنْدِيِّ، وَدِدْتُ لَوْ كَانَ لَنَا بِهِ قَصْعَةُ ثَرِيدٍ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّ الْأَوْلَادَ مَبْخَلَةٌ، مَجْبَنَةٌ، مَحْزَنَةٌ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی. یارسول اللہ! میرے جمد بن ولیعہ کندی کی بیٹی سے بچہ ہوا' میں چاہتا ہوں کہ اگر میرے پاس اس کے بجائے ثرید کا پیالہ ہوتا۔ (آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کہو!) ہاں یہ کہو کہ اولاد بخل' بزدلی اور پریشانی کا سبب ہوتی ہے۔

647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيٍّ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشْكَرُكُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَشْكَرُكُمْ لِلنَّاسِ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا زیادہ شکریہ ادا کرنے والا وہ ہوتا ہے جو لوگوں کا زیادہ شکریہ ادا کرنے والا ہوتا ہے۔

وَمِنْ أَخْبَارِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کی مرویات

648 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت

الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: لَمَّا قُدِمَ بِالْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ اَسِيرًا عَلَى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَطْلَقَ وِثَاقَهُ وَزَوَّجَهُ اُخْتَهُ، فَاخْتَرَطَ سَيْفَهُ، وَدَخَلَ سُوقَ الْإِبِلِ، فَجَعَلَ لَا يَرَى جَمَلًا وَلَا نَاقَةً اِلَّا عَرْقَبَهُ، وَصَاحَ النَّاسُ: كَفَرَ الْاَشْعَثُ، فَلَمَّا فَرَغَ، طَرَحَ سَيْفَهُ، وَقَالَ: اِنِّي وَاللّٰهِ مَا كَفَرْتُ، وَلَكِنْ زَوَّجَنِي هَذَا الرَّجُلُ اُخْتَهُ، وَلَوْ كُنَّا فِي بِلَادِنَا كَانَتْ لَنَا وَلِيمَةٌ غَيْرَ هَذِهِ، يَا اَهْلَ الْمَدِينَةِ، انْحَرُوا وَكُلُوا، وَيَا اَصْحَابَ الْإِبِلِ، تَعَالَوْا خُذُوا شَرْوَاهَا

اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ کو قیدی بنا کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا' اس بے اطبے قندء جو آزاد کر کے اس کی بہن سے شادی کر لی' اس نے تلوار سونتی' اونٹوں کے بازار میں داخل ہوا' اونٹ یا اونٹنی کو دیکھا تو اس کی کونچیں کاٹتا' لوگوں نے شور مچایا' اشعث نے انکار کیا' جب وہ فارغ ہوا تو اس نے تلوار پھینکی اور کہنے لگا: اللہ کی قسم! میں نے انکار نہیں کیا' اس آدمی نے میری شادی اپنی بہن سے کی' اگر ہم اپنی شہر میں ہوتے تو ہم اس کے علاوہ سے ولیمہ کرتے' اے اہل مدینہ! نحر کرو اور کھاؤ! اے اونٹوں کے مالکو! آؤ اور اس کی قیمت لو۔

649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى رَجُلٍ مِنْ كِنْدَةَ دَيْنٌ، وَكُنْتُ اَخْتَلِفُ اِلَيْهِ بِالْاَسْحَارِ، فَاَدْرَكَتْنِي صَلَاةُ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْاَشْعَثِ فَصَلَّيْتُ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ وَضَعَ قُدَّامَ كُلِّ اِنْسَانٍ حُلَّةً، وَنَعْلًا، وَخَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ قُلْتُ: اِنِّي لَسْتُ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَاِنْ كُنْتَ لَسْتَ مِنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: قَدِمَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ مِنْ مَكَّةَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ بنوکندہ کے ایک آدمی پر میرا قرض تھا' میں اس کے پیچھے سحری کے وقت گیا' میں نے نمازِ فجر اشعث کی مسجد میں پائی' میں نے نماز پڑھی' جب امام نے سلام پھیرا تو ہر آدمی کے سامنے حلّہ' نعل اور پانچ سو درہم رکھا۔ میں نے کہا: اس مسجد کے پکے نمازیوں سے نہیں ہوں۔ اس نے کہا: اگرچہ اس مسجد کا نہیں ہے۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اشعث بن قیس مکہ سے آئے ہیں۔

650 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ،

حضرت اُم حکیم بنت عمرو بن سنان جدلیہ فرماتی ہیں کہ حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ نے حضرت

عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ اُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ سِنَانٍ الْجَدَلِيَّةِ، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَرَدَّهُ قَنْبَرٌ، فَاَدْمَى اَنْفَهُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَقَالَ: مَا لَكَ وَمَا لَهُ يَا اَشْعَثُ؟ اَمَ وَاللّٰهِ لَوْ بِعَبْدِ ثَقِيفٍ تَمَرَّسْتَ، اقْشَعَرَّتْ شُعَيْرَاتُ اسْتِكَ قِيلَ لَهُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، وَمَنْ عَبْدُ ثَقِيفٍ؟ قَالَ: غُلَامٌ يَلِيهِمْ لَا يَبْقَى اَهْلُ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ اِلَّا اَدْخَلَهُمْ ذُلًّا قِيلَ: كَمْ يَمْلِكُ؟ قَالَ: عِشْرِينَ اِنْ بَلَغَ

علی رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ قنبر نے آپ کو واپس کر دیا' اشعث نے قنبر کی ناک پر مارا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ باہر نکلے' فرمایا: اے اشعث! آپ کو اور اس کو کیا ہوا؟ اللہ کی قسم! اگر قبیلہ ثقیف کا غلام ہوتا تو تجھے مارتا جس سے تیری سرین کے بال اکھڑ جاتے۔ عرض کی گئی: اے امیر المؤمنین! قبیلہ ثقیف کے غلام کون؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو غلام ملا' عرب میں کوئی گھر والا نہیں ان کو ذلیل کر کے داخل کرے گا' کتنے مالک ہو؟ کہا: بیس اگر پہنچ جائے۔

651 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ: اِنَّمَا يُعَدُّ الشَّرَفُ مَا كَانَ قُبَيْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَى عَهْدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَاتَّصَلَ فِي الْاِسْلَامِ، فَبَيْتُ الْيَمَنِ الَّذِي فِي الصُّفَّةِ عِنْدَ الْعِزِّ فِي كِنْدَةَ: الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَفَارِسُهَا فِي بَنِي زُبَيْدٍ: عَمْرُو بْنُ مَعْدِ يكَرِبَ، وَشَاعِرُهَا امْرُؤُ الْقَيْسِ مِنْ كِنْدَةَ لَا يُخْتَلَفُ فِي هَذَا

حضرت محمد بن سلام فرماتے ہیں: جو حضور ﷺ سے تھوڑا پہلے سے لے کر حضور ﷺ کے عہد تک اور وہ اسلام میں مل گئی جو چیز شرف شمار کی جاتی تھی' پس وہ یمنی گھر جو صفہ میں تھا' قبیلہ بنو کندہ میں عزّ کے پاس آئے' وہ اشعث بن قیس تھے' بنی زبید میں گھڑ سوار عمرو بن معدیکرب تھے' شاعر قبیلہ کندہ میں سے امرؤ القیس تھے' اس میں اختلاف نہیں ہے۔

652 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْهِلَالِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اسْتَاْذَنَ الْاَشْعَثُ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ بِالْكُوفَةِ، فَحَجَبَهُ مَلِيًّا، وَعِنْدَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: اَعَنْ هَذَيْنِ حَجَبْتَنِي يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ تَعْلَمُ اَنَّ صَاحِبَهُمَا

حضرت عیسیٰ بن یزید رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت اشعث رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ سے کوفہ سے اجازت مانگی' ان کو کچھ دیر کے لیے ٹھہرایا گیا' ان کے پاس حضرت ابن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم تھے۔ کہا: اے امیر المؤمنین! کیا ان دونوں کو آپ نے روکا؟ تُو جانتا ہے کہ دونوں کا ساتھی ہمارے پاس آیا' اس کے دل میں جھوٹ بھرا ہوا ہے' یعنی علی رضی اللہ

جَاءَنَا فَمَلَانَا كَذِبًا - يَعْنِي عَلِيًّا - فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتُرَانِي اَسُبُّكَ بِابْنِ اَبِي طَالِبٍ؟ قَالَ: مَا سُبَّ عَرَبِيٌّ خَيْرٌ مِنِّي، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: عَبْدُ مَهْرَةَ قَتَلَ جَدَّكَ، وَطَعَنَ فِي اسْتِ اَبِيكَ. فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ لِي اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ: اَنْتَ بَدَاْتَ

عنہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم مجھے دیکھتے ہو کہ حضرت ابن ابوطالب کی وجہ سے تجھ کو گالیاں دوں گا؟ اس نے کہا: مجھ سے بہتر کسی عربی کو کبھی گالی نہیں دی گئی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مہرہ کے غلام نے تیرے دادا کو قتل کیا تھا اور تیرے باپ کی سرین پر نیزہ مارا تھا۔ کہا: کیا آپ سن رہے ہیں جو مجھے اے امیر المؤمنین اس نے کہا؟ کہا: آپ نے ہی تو آغاز کیا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَنَسٌ
اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ خَادِمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَنَّى اَبَا حَمْزَةَ

یہ باب ہے جس کا نام انس ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوحمزہ ہے

653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِي حَمْزَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کنیت ابوحمزہ رکھی۔

654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ثنا مَكْحُولٌ، قَالَ: سَاَلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ: يَا اَبَا حَمْزَةَ

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا' میں نے کہا: اے ابوحمزہ!

655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَّادٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي نَصْرٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ قَالَ: وَكَنَّانِي بِبَقْلَةٍ كُنْتُ اَجْتَنِبُهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری کنیت اس حالت میں رکھی کہ میں بچہ تھا' میری کنیت بقلہ تھی' میں اس سے پرہیز کرتا تھا۔

صِفَةُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَيْاَتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا حلیہ اور حالت

656 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ اَبْيَضَ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ، يَصْبُغُ رَاْسَهُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے' اپنے سر کو مہندی سے رنگتے تھے۔

657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ مہندی لگاتے تھے۔

658 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ، ثنا اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ

حضرت اسماعیل بن ابوخالد فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کو ورس کے ساتھ رنگتے تھے۔

659 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ سرخ مہندی

655- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 682 رقم الحديث: 3830' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 127 رقم الحديث: 12308' جلد 3 صفحه 161 رقم الحديث: 12658' جلد 3 صفحه 232 رقم الحديث: 13457 كلاهما عن جابر عن أبي نصر عن أنس به .

بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْحُمْرَةِ

لگاتے تھے۔

660 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَتْنِي اُمِّي، قَالَتْ: زُرْتُ ضَرَّةً كَانَتْ لِي فَتَزَوَّجَهَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، فَرَاَيْتُ اَنَسًا مُخَلَّقًا بِخَلُوقٍ، وَكَانَ بِهِ بَيَاضٌ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِي

حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے کہا: میں نے ضرہ اپنی سوکن کو دیکھا جو میری پہلے ہوا کرتی تھی' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس سے شادی کی' میں نے حضرت انس کو خلوق لگائے ہوئے دیکھا' جبکہ آپ کے بال سفید تھے۔ اور فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے لیے دعا کی۔

661 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ذَا الْاُذُنَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے دو کانوں والے!

662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِي: يَا ذَا الْاُذُنَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے دو کانوں والے!

663 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي سَاسَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ:

حضرت فضیل بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنی دو بازوؤں کو خلوق لگاتے تھے سفید ہونے کی وجہ سے۔

662- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 358 رقم الحديث: 1992' والبيهقي في سنن البيهقي الكبرى جلد 10 صفحه 248 رقم الحديث: 82' وأبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 301 رقم الحديث: 5002' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 117 رقم الحديث: 12185' جلد 3 صفحه 127 رقم الحديث: 12307' جلد 3 صفحه 260 رقم الحديث: 13764 كلهم عن شريك عن عاصم عن أنس به .

رَايْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدْ مَسَّ ذِرَاعَيْهِ بِخَلُوقٍ مِنْ بَيَاضٍ كَانَ بِهِ

664 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: رَايْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ، وَمِطْرَفُ خَزٍّ اَدْكَنُ، وَعِمَامَتُهُ سَوْدَاءُ، لَهُ ذُؤَابَةٌ مِنْ خَلْفِهِ، يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت سالم بن عبداللہ عتکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ریشم اور اُون کا جبہ پہنا ہوا تھا اور سیاہ عمامہ شریف اس شملہ کے پیچھے سے لٹک رہا تھا اور آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا۔

665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي سَاسَانَ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ كَثِيرٍ، قَالَ: رَايْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ خَزًّا اَصْفَرَ

حضرت فضیل بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے زرد رنگ کا ریشم کے تانے اور اُن کے بانے والا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

666 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ هَارُونَ الْقَزَّازُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَايْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِهِ بَنُوهُ حَوْلَ الْبَيْتِ عَلَى سَوَاعِدِهِمْ، وَقَدْ شَدُّوا اَسْنَانَهُ بِذَهَبٍ

حضرت محمد بن سعدان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ اپنے بچوں کے ساتھ طوافِ کعبہ کر رہے تھے' آپ نے اپنے دانتوں کو سونے کے تاروں سے باندھا ہوا تھا۔

667 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَسَلَمَةَ بْنَ الْاَكْوَعِ، وَاَبَا اُسَيْدٍ الْبَدْرِيَّ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَاَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَاْخُذُونَ مِنَ الشَّوَارِبِ كَاَخْذِ الْحَلْقِ، وَيُعْفُونَ اللِّحَى، وَيَنْتِفُونَ الْآبَاطَ

حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری' جابر بن عبداللہ' عبداللہ بن عمر' سلمہ بن اکوع' ابواُسید بدری' رافع بن خدیج اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم کو دیکھا' جس طرح بال مونڈتے تھے اسی طرح مونچھیں مونڈتے تھے اور داڑھی بڑھاتے اور بغلوں کے بال اکھیڑتے تھے۔

668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا عَلَى رَأْسِهَا ضَبَّةُ فِضَّةٍ

حضرت مروان بن نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ اپنے عصا کا سہارا لیے ہوئے تھے' آپ کے سر پر چاندی کا تاج تھا۔

669 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي عَمِّي ثُمَامَةُ، قَالَ: صَحِبْتُ جَدِّي أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ثَلَاثِينَ سَنَةً فَمَا رَأَيْتُهُ يَشْرَبُ نَبِيذًا قَطُّ

حضرت ثمامہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی صحبت میں تیس سال رہا ہوں' میں نے آپ کو کبھی نبیذ تک بھی پیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

670 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ قَاضِي الْيَمَامَةِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كَانَ نَبِيذُ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حُلْوًا تَلْصَقُ مِنْهُ الشَّفَتَانِ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس میٹھی نبیذ ہوتی تھی' جسے استعمال کرنے سے ہونٹ چمٹتے تھے۔

671 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَعْدُ بْنُ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَشْرَبُ الطِّلَاءَ

حضرت سعد بن شعبہ بن حجاج فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اور اُنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا' وہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طلاء پیتے ہوئے دیکھا۔

672 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ الْحِمْصِيُّ، ثنا رَاشِدُ بْنُ رَاشِدٍ، قَالَ: كَانَ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ غُلَامٌ يَعْمَلُ لَهُ النَّقَانِقَ، وَيَطْبُخُ لَهُ لَوْنَيْنِ طَعَامًا، وَيَخْبِزُ لَهُ الْحَوَارِيَّ، وَيَعْجِنُهُ

حضرت راشد بن راشد فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا جو ان کے لیے نرشتر مرغ پکڑ کے لاتا تھا اور وہ آپ کے لیے دو رنگ کے کھانے بناتا اور آپ کو سفید گول روٹی دیتا اور وہ اسے گھی کے ساتھ گوندتا تھا۔

صفة انس بن مالك وهيئته رضي الله عنه

بِسَمْنٍ

673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، كَانَ اِذَا خَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ اَهْلَهُ وَوَلَدَهُ، فَدَعَا لَهُمْ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب قرآن پاک ختم کرتے تو اپنے اہل خانہ اور بچوں کو جمع کرتے اور ان کے لیے دعا کرتے۔

674 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ضَعُفَ عَنِ الصَّوْمِ قَبْلَ مَوْتِهِ عَامًا، فَاَفْطَرَ، وَاَطْعَمَ كُلَّ يَوْمٍ مِسْكِينًا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنی وفات سے ایک سال پہلے روزہ نہیں رکھ سکتے تھے' آپ روزہ نہ رکھتے اور ہر روز ایک مسکین کو کھانا کھلاتے۔

675 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ يَسَارِ بْنِ بَوْلَا، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَرَاَيْتُهُ قَطَعَ التَّلْبِيَةَ حِينَ هَبَطَ مِنَ الثَّنِيَّةِ حِينَ رَاَى بُيُوتَ مَكَّةَ

حضرت ہلال بن یسار بن بولا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ جس وقت آپ مقامِ ثنیہ سے نیچے اُترتے اور جس وقت مکہ کے گھر دیکھتے تو تلبیہ چھوڑ دیتے۔

676 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، اَنَّ اَنَسًا، كَانَ يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ، وَلَا يَنْتَظِرُ الْمُؤَذِّنَ

حمید سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ روزہ جلدی افطار کرتے' مؤذن کا انتظار نہ کرتے۔

677 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، وَعُثْمَانَ الْبَتِّيِّ، قَالَا: صَلَّيْنَا خَلْفَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الظُّهْرَ، وَالْعَصْرَ، فَسَمِعْنَاهُ يَقْرَاُ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى

حضرت حمید اور عثمان بتی دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پیچھے ظہر اور عصر کی نماز پڑھی' ہم نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے: ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى''۔

678 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ،

حضرت ثمامہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیٹھتے' آپ کے لیے بستر بچھایا جاتا' آپ اس پر

قَالَ: كَانَ اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَجلِسُ، وَيُطْرَحُ لَهُ فِرَاشٌ يَجْلِسُ عَلَيْهِ، وَيَرْمِي وَلَدُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَوْمًا وَنَحْنُ نَرْمِي، فَقَالَ: يَا بَنِيَّ، بِئْسَ مَا تَرْمُونَ ثُمَّ اَخَذَ فَرَمَى فَمَا اَخْطَاَ الْقِرْطَاسَ

بیٹھتے اور اپنے بچوں کو اپنے آگے رکھ لیتے۔ ایک دن آپ ہمارے پاس آئے تو ہم کنکریاں مار رہے تھے۔ آپ فرماتے: اے میرے بچو! جو کنکریاں تم مار رہے ہو' بُرا کر رہے ہو' پھر آپ پکڑتے اور مارتے اور آپ کا نشانہ غلط نہ ہوتا۔

679 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ اَنَسٍ مِنَ الْكُوفَةِ، حَتَّى اِذَا كُنَّا بَاطَّطٍ اَصْبَحْنَا وَالْاَرْضُ طِينٌ وَمَاءٌ، فَصَلَّى الْمَكْتُوبَةَ عَلَى دَابَّتِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ الْمَكْتُوبَةَ قَطُّ عَلَى دَابَّتِي قَبْلَ الْيَوْمِ

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ سے آئے' جب ہم مقام باطط میں صبح کی تو اس زمین میں مٹی اور پانی بھی تھا' آپ نے فرض نماز اپنی سواری پر پڑھی' پھر فرمایا: میں نے کبھی بھی اس سے پہلے فرض نماز سواری پر نہیں پڑھی۔

680 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَنَسٍ اِلَى اَرْضِ بَبْثَقَ سِيرِينَ، حَتَّى اِذَا كُنَّا بِدِجْلَةَ حَضَرَتِ الظُّهْرُ، فَاَمَّنَا قَاعِدًا عَلَى بِسَاطٍ فِي السَّفِينَةِ، وَاِنَّ السَّفِينَةَ لَتَجُرُّ بِنَا جَرًّا

حضرت انس بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ سیرین کی زمین کی طرف گیا' جب ہم دجلہ کے پاس آئے تو ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا' آپ نے ہمیں کشتی کے تختوں پر ہی بیٹھ کر امامت کروائی اور کشتی ہم کو لیے چل رہی تھی۔

681 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْحَسَنِ، اَنَّهُ قَامَ مَعَ اَنَسٍ بِنَيْسَابُورَ سَنَتَيْنِ، فَكَانَ يُصَلِّي

حضرت امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ نیشاپور میں دو سال رہا' آپ دو دو رکعتیں پڑھتے رہے۔

رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

682 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ اَنَّهُ رَاَى اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ

حضرت احوص بن حکیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو صفا اور مروہ کے درمیان گدھے پر سواری کرتے دیکھا۔

683 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يُصَلِّي يَوْمَ الْعِيدِ اَرْبَعًا قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ الْاِمَامُ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ عید کے دن چار رکعت نفل پڑھتے تھے امام کے نماز پڑھنے سے پہلے پہلے۔

684 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَعُقُّ عَنْ بَنِيهِ الْجَزُورَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے بچوں کا عقیقہ اونٹ ذبح کر کے کرتے تھے۔

685 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ جرابوں پر مسح کرتے تھے (مراد یہ ہے کہ وہ جرابیں موزوں کی طرح موٹی ہوتی تھیں' جرابوں پر مسح کرنا درست نہیں' صرف موزوں پر مسح درست ہے)۔

686 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ، ثنا قَتَادَةُ، اَنَّ اَنَسًا دَفَنَ ابْنًا لَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبِهِ، وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ لِرُوحِهِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اپنے بچے کو دفن کیا' اس کے بعد یہ دعا کی: ''اللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ الی آخرہ''۔

687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ سُلَيْمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَسْجُدُ عَلَى عِمَامَتِهِ

حضرت کثیر بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو عمامہ کے کپڑے پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حضرت انس رضی

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ أَنَسًا جَهَرَ فِي الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ فَلَمْ يَسْجُدْ

اللہ عنہ ظہر یا عصر میں قرات جہراً کرتے اور اس کے بعد سجدہ سہو نہیں کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ اتنی آواز میں کہ دوسرا اسن سنے نہ کہ جہری نماز کی طرح)۔

689 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي الْيَمَانِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَتَطَوَّعُ فِي السَّفَرِ

حضرت ابو یمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو سفر میں نفل پڑھتے ہوئے دیکھا۔

690 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، دَخَلَ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ الشِّعْرَ، فَقَالَ لَهُ: أَخِي، أَمَا عَلَّمَكَ اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ هَذَا؟ ، زَادَ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ فِي حَدِيثِهِ: فَقَالَ لَهُ الْبَرَاءُ: أَتَخْشَى عَلَيَّ أَنْ أَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذَلِكَ بَلَاءَ اللّٰهِ إِيَّايَ، فَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مِنْهُمْ مَنْ تَفَرَّدْتُ بِقَتْلِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ شَارَكْتُ فِيهِ

حضرت محمد بن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ' حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس اس حالت میں آئے کہ وہ شعر پڑھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: میرے بھائی! کیا آپ کو اللہ نے اس سے بہتر کلام نہیں سکھایا؟ حضرت موسیٰ بن اسماعیل نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت براء نے آپ سے عرض کی کہ آپ مجھ پر خوف کرتے ہیں کہ میں بستر پر مروں گا' اللہ کی قسم! یہ اللہ کی کوئی بڑی آزمائش نہیں ہے' میں نے سو مشرکوں کو مارا ہے اور اُن میں سے کسی کو میں نے اکیلے مارا ہے اور کسی کو مارنے میں کوئی اور بھی شریک ہو جاتا تھا۔

691 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اسْتَلْقَى الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى ظَهْرِهِ، ثُمَّ تَرَنَّمَ، فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ: اذْكُرِ اللّٰهَ أَيْ أَخِي فَاسْتَوَى جَالِسًا، وَقَالَ: أَيْ أَنَسُ أَتُرَانِي أَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي، وَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت براء سے سواری مانگی' پھر آواز دی تو حضرت انس نے براء سے کہا: اے میرے بھائی! اللہ کا ذکر کر! سیدھا بیٹھ جا! حضرت براء نے کہا: اے انس! کیا تُو میرے بارے میں یہ خیال کرتا ہے کہ میں بستر پر مروں گا' میں نے سو مشرکوں کو اکیلے مارا ہے اور اس کے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ مُبَارَزَةً، سِوَى مَنْ شَارَكْتُ فِي قَتْلِهِ

علاوہ دوسروں کے ساتھ شریک ہو کر بھی میں نے مارا ہے۔

692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا غَالِبُ بْنُ فَرْقَدٍ الطَّحَّانُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ شَهْرَيْنِ، فَلَمْ يَقْنُتْ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت غالب بن فرقد طحان فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس دو ماہ رہا' آپ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

693 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا غَالِبُ بْنُ فَرْقَدٍ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

حضرت غالب بن فرقد فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نماز میں دائیں اور بائیں جانب اس طرح سلام پھیرتے تھے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ!

694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، أَنْبَأَ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ جُشَمٍ، قَالَ: سَقَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ دَوَاءَ الْمَشْيِ

حضرت واہب بن جشم فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو چلنے کی دوائی پلاتا تھا۔

695 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَتْنَا أُمُّ نَهَارٍ بِنْتُ الدِّفَاعِ، قَالَتْ: كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ يَمُرُّ بِنَا وَكُنَّ نِسْوَةً فَلَمْ يُسَلِّمْ عَلَيْنَا

حضرت اُمِ نہار بنت دفاع فرماتی ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرتے' وہاں عورتیں ہوتیں تو آپ ہم کو سلام نہیں کرتے تھے۔

696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَعْيَنُ الْجَرَامِيزِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ فِي دِهْلِيزِهِ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، قُلْتُ: أَأَدْخُلُ؟ قَالَ: هَذَا مَكَانٌ لَا يُسْتَأْذَنُ فِيهِ

حضرت اعین جرامیزی فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس اس حال میں کہ آیا کہ آپ اپنے گھر کی دہلیز میں تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' میں نے عرض کی: کیا میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: یہ ایسی جگہ ہے جہاں پر اجازت لینے کی ضرورت نہیں۔

697 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى نَيْسَابُورَ، وَاَتَاهُ دِهْقَانٌ بِخَبِيصٍ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَكَرِهَهُ، فَرَدَّ اِلَيْهِ، فَحَوَّلَهُ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ فَاَكَلَهُ

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نیشاپور میں گورنر تھے' آپ کے پاس آپ کا خادم چاندی کے برتن میں خبیص (کھجور اور گھی سے تیار کردہ مٹھائی) لے کر آیا' آپ نے اس کو ناپسند کیا اور واپس کر دیا' وہ کسی اور برتن میں ڈال کر لایا تو پھر آپ نے اس کو کھایا۔

698 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا كُلُّ مَا نُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْنَاهُ مِنْهُ، وَلٰكِنْ لَمْ يَكُنْ يَكْذِبُ بَعْضُنَا بَعْضًا

حضرت حمید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوتے تو آپ فرماتے: جو بھی ہمیں حضور ﷺ کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں' ہم نے آپ سے سنی ہوئی ہے لیکن ہم ایک دوسرے کو جھٹلاتے نہیں ہیں۔

699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُثَنَّى الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثُمَامَةُ قَالَ: قَالَ لَنَا اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَيِّدُوا الْعِلْمَ بِالْكِتَابِ

حضرت ثمامہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہمیں فرماتے: علم کو لکھ کر قید کرلو۔

700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خِدَاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ اَكَّارًا لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ يَعْمَلُ عَلَى زُرْنُوقٍ، فَاسْتَعْدَتْ عَلَيْهِ امْرَاَتُهُ اَنَسًا اَنَّهُ لَا يَدَعُهَا لَيْلًا وَلَا نَهَارًا، فَاَصْلَحَ اَنَسٌ بَيْنَهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَلَى سِتَّةٍ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا خادم زرنوق پر کام کرتا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کو اس کی بیوی بتاتی کہ وہ اسے نہ رات کو چھوڑتا ہے اور نہ دن کو' پس حضرت انس رضی اللہ عنہ ان کے درمیان ہر دن اور رات میں چھ مرتبہ صلح کرواتے۔

701 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اُم ولد

698- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه665 رقم الحديث: 6458 عن حميد عن أنس به .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ اَبِي نَافِعٍ، حَدَّثَتْنِي رَيْطَةُ اُمُّ وَلَدِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَغْتَسِلَ بِنِصْفِ النَّهَارِ، وَعِنْدَ الْعَتَمَةِ

حضرت ریطہ فرماتی ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت اور عشاء کے وقت غسل کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

702 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقَاضِي الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ شُعْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ دَارَ اَبِي طَلْحَةَ، وَهُوَ مُغْلِقُ الْبَابِ عَلَى اُمِّ سُلَيْمٍ وَهُوَ يَضْرِبُهَا، وَهِيَ اُمُّ اَنَسٍ، فَنَادَيْتُ مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ مَا تُرِيدُ اِلَى هَذِهِ الْعَجُوزِ تَضْرِبُهَا، فَنَادَتْنِي مِنْ وَرَاءِ الْبَابِ، فَقَالَتْ: تَقُولُ لِيَ: الْعَجُوزُ، عَجَّزَ اللّٰهُ رُكْنَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ کے گھر اس حال میں آیا کہ آپ کمرہ بند کر کے حضرت اُم سلیم کو مار رہے تھے' وہ انس کی ماں تھیں' میں نے دروازے کے باہر سے آواز دی: اس بوڑھی عورت کو آپ مار کر کیا چاہتے ہیں؟ تو حضرت اُم سلیم نے مجھے کہا: تُو مجھے بوڑھی کہتا ہے' اللہ تیرے رکن کو عاجز کرے۔

703 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الذَّرَّاعُ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْقَصْرِ مَعَ الْحَجَّاجِ، وَهُوَ يَعْرِضُ النَّاسَ مِنْ اَجْلِ ابْنِ الْاَشْعَثِ، فَجَاءَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَتَّى دَنَا، فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: هِيهِ يَا خِبْثَةُ، جَوَّالٌ فِي الْفِتْنَةِ مَرَّةً مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَمَرَّةً مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ، وَمَرَّةً مَعَ ابْنِ الْاَشْعَثِ، اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَسْتَاْصِلَنَّكَ كَمَا تُسْتَاْصَلُ الصَّمْغَةُ، وَلَاُجَرِّدَنَّكَ كَمَا يُجَرَّدُ الضَّبُّ، فَقَالَ: مَنْ يَعْنِي الْاَمِيرُ اَصْلَحَهُ اللّٰهُ؟ قَالَ الْحَجَّاجُ: اِيَّاكَ اَعْنِي، اَصَمَّ اللّٰهُ سَمْعَكَ، فَاسْتَرْجَعَ

حضرت علی بن زید فرماتے ہیں کہ میں حجاج کے ساتھ محل میں تھا' وہ ابن اشعث کے حوالے سے لوگوں کو کچھ پیش کر رہا تھا' پس حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آئے' یہاں تک کہ قریب ہو گئے' پس حجاج نے آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: پیچھے ہو جاؤ! اے اندر کے وہ۔ فتنہ کے دوران گھومنے والے کبھی علی بن ابوطالب' کبھی ابن زبیر اور کبھی ابن اشعث کے ساتھ لیکن قسم بخدا! جس کے قبضے میں میری جان ہے! میں تمہیں چمٹا دیتا ہوں جیسے گوند چمٹایا جاتا ہے' اور تمہیں گوہ کی طرح ننگا کر دوں گا۔ آپ نے فرمایا: اللہ امیر کی اصلاح فرمائے! اس کی مراد کیا ہے؟ حجاج بولا: میری مراد تُو ہی ہے' اللہ

اَنَسٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّا لِلّٰهِ، وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي ذَكَرْتُ وَلَدِي فَخَشِيتُهُ عَلَيْهِمْ، لَكَلَّمْتُهُ فِي مَقَامِي بِكَلَامٍ لَا يَسْتَجِيبُنِي بَعْدَهُ اَبَدًا

تیری قوتِ سماعت ختم کردے! تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' پڑھا' پھر اس کے پاس سے اُٹھ کر باہر تشریف لے گئے اور فرمایا: اگر مجھے اپنی اولاد کی یاد نہ ہوتی اور اُن پر اس کا خوف نہ ہوتا (کہ یہ ان کو نقصان پہنچائے گا) تو میں اسی مقام پر اس سے ایسی کلام کرتا کہ وہ اس کے بعد مجھے کبھی دعوت نہ دیتا۔

سِنُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، وَوَفَاتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی عمر اور وفات کے بیان میں

704 - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ، وَتُوُفِّيَ وَاَنَا ابْنُ عِشْرِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ تشریف لائے' اُس وقت میری عمر دس سال تھی' آپ کا وصال مبارک ہوا تو اُس وقت میری عمر بیس سال تھی۔

705 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو خَلْدَةَ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

706 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

705- أخرج نحوه البخاری فی صحيحه جلد 5صفحه2245 رقم الحديث: 5691 من طريق سلام بن مسكين عن ثابت عن أنس به .

خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ سِنِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کی دس سال خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔

709 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عُثْمَانَ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِاَنَسٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيهِ، قَالَ اَنَسٌ: فَلَقَدْ دَفَنْتُ مِنْ صُلْبِي سِوَى وَلَدِ وَلَدِي خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَمِائَةً، وَاِنَّ اَرْضِي لَيُثْمِرُ فِي السَّنَةِ مَرَّتَيْنِ، وَمَا فِي الْبَلَدِ شَيْءٌ يُثْمِرُ مَرَّتَيْنِ غَيْرَهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! انس کے لیے اللہ سے دعا کریں! آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد میں کثرت دے اور اس میں برکت دے! حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے صلبی بیٹیوں کے علاوہ 125 دفن کر چکا ہوں اور میرا باغ سال میں دومرتبہ پھل دیتا ہے کسی شہر میں کوئی باغ سال میں دومرتبہ پھل نہیں دیتا ہے (ماسوائے میرے باغ کے)۔

710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوسعید اور حضرت انس، حضور ﷺ کی احادیث کم جانتے ہیں

709- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 457 رقم الحديث: 660، جلد 4 صفحه 1929 رقم الحديث: 2481، والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2333 رقم الحديث: 5975، جلد 5 صفحه 2336 رقم الحديث: 5984، جلد 5 صفحه 2345 رقم الحديث: 6018 كلاهما عن أنس به .

مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا عِلْمُ اَبِى سَعِيدٍ، وَاَنَسٍ بِاَحَادِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنَّمَا كَانَا غُلَامَيْنِ صَغِيرَيْنِ

کیونکہ یہ دونوں چھوٹے تھے۔

711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى زِيَادٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مَيْمُونٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَتْ لِى ذُؤَابَةٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُ بِهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری زلفیں تھیں' میرے بالوں کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھینچتے اور پکڑتے تھے۔

712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ ، قَالَ يَزِيدُ: دُلَّنِى عَلَى هَذَا الشَّيْخِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کا موقع نصیب ہوا' میری عمر اُس وقت 18 سال تھی۔ حضرت یزید فرماتے ہیں: مجھے یہ استاذ حماد بن سلمہ نے بتایا۔

713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقَاضِى، ثنا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: غَسَّلْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، فَلَمَّا بَلَغْتُ عَوْرَتَهُ، قُلْتُ لِبَنِيهِ: اَنْتُمْ اَحَقُّ بِغَسْلِ عَوْرَتِهِ، دُونَكُمْ فَاغْسِلُوهَا، فَجَعَلَ الَّذِى يَغْسِلُهَا عَلَى يَدِهِ خِرْقَةً وَعَلَيْهَا ثَوْبٌ، ثُمَّ غَسَلَ الْعَوْرَةَ مِنْ تَحْتِ الثَّوْبِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو غسل دیا' جب میں آپ کی شرمگاہ کے پاس پہنچا تو میں نے ان کے بیٹوں سے کہا: تم زیادہ حق دار ہو آپ کی شرمگاہ دھونے کے' تم اس کو دھوؤ! وہ اپنے ہاتھ پر کپڑا باندھ کر اس کو دھونے لگے' پھر شرمگاہ کو کپڑے کے نیچے ہاتھ داخل کر کے دھویا۔

714 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَجُعِلَ فِى حَنُوطِهِ

حضرت حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو آپ کو حنوط کی شیشی سے حنوط لگایا گیا' اس شیشی میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

سُكَّةٌ، اَوْ سُكٌّ وَمِسْكَةٌ فِيهَا مِنْ عَرَقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پسینہ مبارک تھا۔

715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا هَانِي بْنُ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنَا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: آخِرُ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْتًا بِالْكُوفَةِ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي اَوْفَى، وَبِالْبَصْرَةِ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ کوفہ میں جس آخری صحابی کا وصال ہوا وہ حضرت عبداللہ بن ابواوفیٰ تھے اور بصرہ میں جس آخری صحابی کا وصال ہوا وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ تھے۔

716 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، قَالَ: مَاتَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَتِسْعِينَ

حضرت سری بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا وصال 83 ہجری میں ہوا۔

717 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، قَالَ: قُلْتُ لِشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ: مَتَى مَاتَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ؟ فَقَالَ: سَنَةَ تِسْعِينَ

حضرت جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعیب بن حبحاب سے کہا: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا ہے؟ فرمایا: 90 ہجری میں۔

718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مُوَرِّقٌ الْعِجْلِيُّ: ذَهَبَ الْيَوْمَ نِصْفُ الْعِلْمِ فَقِيلَ: وَكَيْفَ ذَاكَ يَا اَبَا الْمُعْتَمِرِ؟ فَقَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ اَهْلِ الْاَهْوَاءِ اِذَا خَالَفَنَا فِي الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْنَا لَهُ: تَعَالَ اِلَى مَنْ سَمِعَهُ مِنْهُ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت مورق عجلی نے فرمایا: آج آدھا علم چلا گیا۔ عرض کی گئی: اے ابومعتمر! کیسے؟ فرمایا: جب خواہشات کی پیروی کرنے والا کوئی آدمی ہم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں اختلاف کرتا تو ہم اس کو کہتے کہ آؤ اس کے پاس جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

وَمِمَّا اَسْنَدَ اَنَسُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی

مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایات کردہ احادیث

719 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عِيسَى بْنِ مُوسَى بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: افْعَلُوا الْخَيْرَ دَهْرَكُمْ، وَتَعَرَّضُوا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللّٰهِ، فَإِنَّ لِلّٰهِ نَفَحَاتٍ مِنْ رَحْمَتِهِ يُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَسَلُوا اللّٰهَ أَنْ يَسْتُرَ عَوْرَاتِكُمْ، وَأَنْ يُؤَمِّنَ رَوْعَاتِكُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام زمانہ نیکیاں کرو اور اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے لیے کوشش کرو کیونکہ اللہ کی رحمت جس کو چاہتا ہے اللہ دیتا ہے اپنے بندوں میں سے اللہ سے مانگو کہ تمہاری شرمگاہوں کو ستر عطا فرمائے رکھے اور تمہارے ڈر اور خوف دور فرمائے۔

720 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: ثنا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدَائِنِ: الْعَقِيقَ، وَلِأَهْلِ الْبَصْرَةِ: ذَاتَ عِرْقٍ، وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ: ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلِأَهْلِ الشَّامِ: الْجُحْفَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدائن والوں کے لیے عقیق اور بصرہ والوں کے لیے ذاتِ عرق اور مدینہ والوں کے لیے ذی الحلیفہ اور شام والوں کے لیے جحفہ میقات مقرر کیا۔

721 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ يَسَارٍ، أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ مَعِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان میں عمرہ ایسے ہے جس طرح میرے ساتھ حج کرنا ہے۔

722 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي السَّعْيِ حَوْلَ الْبَيْتِ

حضرت ہلال بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے پہلے تین چکروں میں رکن یمانی سے رکن اسود تک

فِي الطَّوَافِ الثَّلَاثَةِ، يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِي إِلَى الرُّكْنِ الْأَسْوَدِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ثُمَّ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ

طواف کرنے میں سعی کی حج وعمرہ میں۔ پھر میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

723 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْحُوَيْرِثِ، أَخْبَرَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرُ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَقَدْ ذَاقَ طَعْمَ الْإِيمَانِ: مَنْ كَانَ لَا شَيْءَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ، وَمَنْ كَانَ أَنْ يُحْرَقَ بِالنَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْتَدَّ عَنْ دِينِهِ، وَمَنْ كَانَ يُحِبُّ لِلّٰهِ وَيُبْغِضُ لِلّٰهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں اس نے ایمان کا ذائقہ پالیا' کوئی شی اس کو اللہ اور اس کے رسول سے زیادہ پسند نہ ہو' وہ دین سے پھرنے سے آگ میں جلنا زیادہ پسند کرے' وہ محبت اور بغض اللہ کے لیے رکھے۔

724 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخَ، حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي بَيْتٍ، فَكُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا تَأَخَّرَ عَنْ مَجْلِسِهِ لِيَجْلِسَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: الْأَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَلَهُمْ حَقٌّ، وَلِي حَقٌّ مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا: إِنْ حَكَمُوا عَدَلُوا، وَإِنْ عَاهَدُوا وَفَّوْا، وَإِنِ اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو ہم گھر میں تھے' ہم سے ایک اپنی جگہ سے پیچھے ہونے لگا تا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہوں' آپ دروازہ پر کھڑے ہوئے' فرمایا: ائمہ قریش سے ہیں' ان کے لیے حق ہے' میرے لیے حق ہے' جو وہ کریں۔ تین مرتبہ فرمایا' آپ نے فرمایا' اگر فیصلہ کریں تو عدل کریں' اگر وعدہ کریں تو پورا کریں' اگر ان سے رحم مانگا جائے تو رحم کریں' جو ان میں سے یہ نہ کرتے اُس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت!

725 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي اِتْمَامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ تمام لوگوں سے زیادہ مکمل اور مختصر نماز پڑھتے تھے۔

726 - وَبِاِسْنَادِهِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ سَاعَةً يُسَلِّمُ يَقُومُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَانَ اِذَا سَلَّمَ وَثَبَ كَاَنَّهُ يَقُومُ عَنْ رَضْفَةٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ کچھ دیر کے لیے سلام پھیرتے کھڑے ہوکر' پھر میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ بھی جب سلام پھیرتے تو آپ جلدی سے کھڑے ہوتے' ایسے محسوس ہوتا کہ آپ گرم چیز پر کھڑے ہیں۔

727 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَاَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْاَنْصَارِ، آخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّ لِي مَالًا فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ، وَلِيَ امْرَاَتَانِ، فَانْظُرْ اَيَّتَهُمَا اَحْبَبْتَ حَتَّى اُطَلِّقَهَا، فَاِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا، قَالَ: لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مہاجرین و انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' آپ نے حضرت سعد بن ربیع اور عبدالرحمٰن کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' حضرت سعد نے عبدالرحمٰن سے کہا: یہ میرا مال ہے' یہ میرے اور آپ کے درمیان آدھا آدھا ہے' یہ میری دو بیویاں ہیں ان دونوں میں سے جو کوئی آپ پسند کریں وہ آپ لے لیں' میں اس کو طلاق دوں گا' جب عدت ختم ہو جائے تو آپ شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: مجھے

725- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد3صفحه107 رقم الحديث: 1717 عن ابن جريج عن عطاء عن أنس به .

726- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد3صفحه107 رقم الحديث: 1717 عن ابن جريج عن عطاء عن أنس به .

727- أخرجه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2258 رقم الحديث: 5732' والنسائي في المجتبى جلد6 صفحه129 رقم الحديث: 3374' جلد6صفحه137 رقم الحديث: 3388 كلاهما عن يحيى عن حميد عن أنس به .

حَاجَةَ لِي بِمَالِكَ وَاَهْلِكَ، دُلَّنِي عَلَى السُّوقِ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ بِتَمْرٍ وَاَقِطٍ قَدْ اَفْضَلَهُ، فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ اَثَرُ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَيْهَمْ؟ قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟ قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ - اَوْ نَوَاةً مِنْ ذَهَبٍ- قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

آپ کے مال اور گھر والوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے' مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن گئے' پھر کھجوریں اور پنیر بچا لائے' حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ پر زرد رنگ کا نشان تھا' حضورﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو کیا مہر دیا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈلی۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ بکری ذبح کر کے ہی ہو۔

728 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: حَضَرْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلَا لَحْمٌ قُلْتُ: فَاَيُّ شَيْءٍ هُوَ يَا اَبَا حَمْزَةَ؟ قَالَ: سَوِيقٌ وَتَمْرٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی بارگاہ میں ولیمہ کا کھانا لایا' اس میں گوشت اور روٹیاں نہیں تھیں۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: اے ابوحمزہ! کس شی کا؟ آپ نے فرمایا: جو اور کھجور۔

729 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَائِرٌ، فَوَضَعَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ائْتِنِي بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ يَاْكُلُ مَعِي فَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَقَّ الْبَابَ، فَقُلْتُ: ذَا؟ فَقَالَ: اَنَا عَلِيٌّ، فَقُلْتُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَرَجَعَ ثَلَاثَ مِرَارٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَجِيءُ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو بھنا ہوا پرندہ ہدیہ دیا گیا' آپ کے آگے رکھا گیا تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! میرے پاس اُس کو لے آ جو تجھے مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہے' تاکہ وہ میرے ساتھ کھائے۔ تو حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ آئے' آپ نے دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: کون ہے؟ فرمایا: علی! میں نے کہا: حضورﷺ کسی کام میں ہیں۔ آپ تین مرتبہ واپس گئے' جب پھر آئے تو اس کے بعد آپ نے دروازہ کو

729- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3صفحه141 رقم الحديث: 4650' والترمذي في سننه جلد 5صفحه636 رقم الحديث: 3721 كلاهما عن أنس به .

قَالَ: فَضَرَبَ الْبَابَ بِرِجْلِهِ فَدَخَلَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَبَسَكَ؟ قَالَ: قَدْ جِئْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذٰلِكَ يَقُولُ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَاجَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: كُنْتُ اَرَدْتُ اَنْ يَكُونَ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِي

ٹھوکر ماری اور اندر داخل ہوئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کس نے روکا تھا؟ عرض کی: میں تین مرتبہ آیا تھا' ہر مرتبہ مجھے کہا گیا کہ حضور ﷺ کام میں مصروف ہیں۔ حضور ﷺ نے مجھے (یعنی حضرت انس سے) فرمایا: تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ میں نے عرض کی: میرا ارادہ تھا کہ میری قوم کا آدمی ہو۔

730 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصًّا، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَخَّاهُ بِعُودٍ، اَوْ حَدِيدَةٍ لِيَفْقَاَ بِهَا عَيْنَهُ، فَلَمَّا اَبْصَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْقَمَعَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَاْتُ عَيْنَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' وہ جھانک کر دیکھ رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کو دیکھا تو آپ نے لکڑی یا ٹھیکری پکڑی تا کہ اس کی آنکھ پھوڑیں' پھر حضور ﷺ نے اس کو دیکھا کہ وہ پیچھے ہو گیا ہے' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: اگر میں تیری آنکھ پھوڑنا چاہتا تو پھوڑ سکتا تھا۔

731 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخْرُجُ مِنْهَا كُلُّ مُنَافِقٍ وَكَافِرٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ تین دفعہ لرزے گا اور اس سے ہر منافق اور کافر نکل جائے گا۔

732 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

730- أخرجه النسائي في المجتبى جلد **8** صفحه **60** رقم الحديث: **4858**' والبيهقي في سننه الكبرى جلد **8** صفحه **338** رقم الحديث: **37**' والبخري في الأدب المفرد جلد **1** صفحه **374** رقم الحديث: **1091** كلهم عن يحيى بن أبي كثير عن اسحاق بن عبد الله عن أنس به .

731- أخرجه البخاري في صحيحه جلد **6** صفحه **2607** رقم الحديث: **6706** عن يحيى عن اسحاق بن عبد الله عن أنس به' وانظر فتح الباري جلد **13** صفحه **94** .

732- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **4** صفحه **458** رقم الحديث: **8271**' وأبو داؤد في سننه جلد **4** صفحه **11**

مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيّ، عَنْ اَنَسٍ، رَفَعَهُ، قَالَ: لَا رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ، اَوْ حُمَّةٍ، اَوْ دَمٍ لَا يَرْقَأُ

کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دَم صرف نظر یا بخار کا ہے یا ایسے خون کا جو بند نہ ہو۔

733 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سُلَيْمَانُ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ قُدَامَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَحَبُّ الرَّيْحَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَاغِيَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوشبوؤں میں سب سے زیادہ فاغیہ خوشبو پسند تھی۔

734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو سَهْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِلْكَنَائِنِ وَالْجِيرَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرض کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے بیٹوں اور پوتوں کو بخش دے! ان کی بہوؤں اور پڑوسیوں کو بھی!

735 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا عَلَى النِّسَاءِ وَاِنْ كُنَّ كَنَائِنَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم غیر محرم عورتوں کے پاس نہ جاؤ اگر چہ وہ بہو ہو۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! دیور کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے فرمایا: دیور موت ہے۔

رقم الحديث: **3889** كلاهما عن العباس بن ذريح عن الشعبي عن أنس به .

735- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد **12** صفحه **401** رقم الحديث: **5588**' والدارمي في سننه جلد **2** صفحه **361** رقم الحديث: **2642** كلاهما عن يزيد بن أبي حبيب عن مرثد عن عقبة بن عامر به' وانظر فتح الباري جلد **9** صفحه **331** .

اَفَرَاَيْتَ الْحَمْوَ؟ قَالَ: حَمْوُهُنَّ الْمَوْتُ

736 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْقُدُورِ يَوْمَ خَيْبَرٍ، فَاُكْفِئَتْ مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں خیبر کے دن حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! پالتو گدھے کم ہو رہے ہیں' حضور ﷺ نے ابوطلحہ کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ اللہ اور اس کے رسول نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔

737 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُرْآنُ غِنًى لَا فَقْرَ بَعْدَهُ، وَلَا غِنًى دُونَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن غنی ہے' اس کے بعد فقر نہیں ہے' اس کے بغیر مال داری نہیں ہے۔

738 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وُهَيْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسِرُّ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَاَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما' بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آہستہ پڑھتے تھے۔

739 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْاَنْطَاكِيُّ الْمُؤَدِّبِ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْرُجُ مَعَكَ اِلَى الْغَزْوِ؟ قَالَ: يَا اُمَّ سَلَمَةَ، اِنَّهُ لَمْ يُكْتَبْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ جہاد کے لیے عورتیں بھی نکلیں؟ آپ نے فرمایا: اے اُمِ سلمہ! عورتوں کے ذمہ جہاد فرض نہیں ہے؟ حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: زخم پر پٹی باندھنے اور علاج کرنے اور پانی پلانے کے

عَلَى النِّسَاءِ الْجِهَادُ قَالَتْ: أُدَاوِي الْجَرْحَى، وَأُعَالِجُ الْعَيْنَ، وَأَسْقِي الْمَاءَ، قَالَ: فَنَعَمْ إِذًا

لیے؟ آپ نے فرمایا: پھر ٹھیک ہے! نکل سکتی ہیں۔

740 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدَمِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْعَوَّامُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ لَا يُصَبْنَ إِلَّا بِعَجَبٍ: الصَّبْرُ وَهُوَ أَوَّلُ الْعِبَادَةِ، وَالتَّوَاضُعُ، وَذِكْرُ اللّٰهِ، وَقِلَّةُ الشَّيْءِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں بغیر شوق کے حاصل نہیں ہوتی ہیں: صبر وہ اوّل عبادت ہے عاجزی اللہ کا ذکر اور تھوڑی شی۔

741 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى مِثْلِ نِصْفِ صَلَاةِ الْقَائِمِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے سے آدھا ثواب ملتا ہے کھڑے ہو کر پڑھنے کی بہ نسبت۔

742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں کو اکٹھے ہی بھیجا گیا ہے۔

743 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے میرا دل سونے کے ایک تھال میں نکالا' اس کو دھویا'

740- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه346 رقم الحديث: 7864 .

741- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه388 رقم الحديث: 1230' وذكره ابن ابي شيبة في مصنفه جلد 1 صفحه 404 رقم الحديث: 4639' وأحمد في مسنده جلد 3صفحه240 رقم الحديث: 13541 كلهم عن عبد الله بن جعفر عن اسماعيل بن محمد عن أنس بن مالك به .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَخْرَجَ حَشْوَتَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَغَسَلَهَا، ثُمَّ كَبَسَهَا حِكْمَةً وَنُورًا- اَوْ حِكْمَةً وَعِلْمًا-

پھر اس میں حکمت اور نور' یا شاید حکمت اور علم بھرا۔

744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَبِي الرُّطَيْلِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ، فَرَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْتَمًّا شَدِيدَ الْحُزْنِ، فَجَعَلْنَا لَا نُكَلِّمُهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى الْقَبْرِ، فَاِذَا هُوَ لَمْ يَفْرُغْ مِنْ لَحْدِهِ، فَقَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَعَدْنَا حَوْلَهُ، فَحَدَّثَ نَفْسَهُ هُنَيْهَةً وَجَعَلَ يَنْظُرُ اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ فَرَغَ مِنَ الْقَبْرِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ، فَرَاَيْتُهُ يَزْدَادُ حُزْنًا، ثُمَّ اِنَّهُ فَرَغَ فَخَرَجَ، فَرَاَيْتُهُ سُرِّيَ عَنْهُ وَتَبَسَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَاَيْنَاكَ مُهْتَمًّا حَزِينًا لَمْ نَسْتَطِعْ اَنْ نُكَلِّمَكَ، ثُمَّ رَاَيْنَاكَ سُرِّيَ عَنْكَ فَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: كُنْتُ اَذْكُرُ ضِيقَ الْقَبْرِ وَغَمِّهِ وَضَعْفَ زَيْنَبَ، فَكَانَ ذَلِكَ يَشُقُّ عَلَيَّ، فَدَعَوْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُخَفِّفَ عَنْهَا فَفَعَلَ، وَلَقَدْ ضَغَطَهَا ضَغْطَةً سَمِعَهَا مَنْ بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ اِلَّا الْجِنَّ وَالْاِنْسَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو ہم آپ کے ساتھ نکلے' ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت پریشان دیکھا' ہم آپ سے گفتگو نہیں کرتے تھے' جب ہم قبر کے پاس گئے تو ابھی قبر تیار نہیں ہوئی تھی' ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد بیٹھ گئے' آپ نے اپنے ربّ سے گفتگو کی اور آسمان کی طرف دیکھنے لگے' جب قبر تیار ہوئی تو ہم اُس میں اُترے' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اور زیادہ پریشان دیکھا' پھر دفن کر کے باہر نکلے' میں نے آپ کو خوش اور تبسم کرتے ہوئے دیکھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو سخت پریشان دیکھا' ہم آپ سے گفتگو کرنے کی طاقت نہیں رکھتے' پھر ہم نے آپ کو خوش دیکھا' آپ نے ایسے کیوں کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے قبر کی تنگی اور پریشانی اور زینب کی کمزوری یاد آئی تھی' یہ مجھ پر دشوار تھا تو میں نے اللہ عزوجل سے دعا کی کہ وہ اس سے تخفیف کر دے' سو اللہ نے کر دی حالانکہ (میری دعا نہ ہوتی تو) قبر اسے اس طرح دباتی (اور اس کی وجہ سے آواز نکالتی) جس کو زمین و آسمان کے درمیان والے سب سنتے' سوائے انسان اور جن کے۔

745 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اُذِّنَ فِي قَرْيَةٍ آمَنَهَا اللّٰهُ مِنْ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی بستی میں اذان ہوتی ہے تو اس دن اللہ عزوجل اس بستی کو عذاب سے محفوظ رکھتا ہے۔

746 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ابْتَغُوا السَّاعَةَ الَّتِي تُرْجَى فِي الْجُمُعَةِ بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غَيْبُوبَةِ الشَّمْسِ، وَهِيَ قَدْرُ هَذَا يَقُولُ: قَبْضَةٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم جمعہ کے دن قبولیت والی والی گھڑی کو تلاش کرو وہ گھڑی عصر کی نماز سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہوتی ہے اور اس کا اندازہ یہ ہے یعنی تیری مٹھی بند کرنے کی مقدار۔

747 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ اَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ، اَقْضِيَ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَحُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرا باپ فوت ہو گیا ہے' اس نے حج نہیں کیا تھا' تو کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے باپ کے ذمہ قرض ہوتا تو تُو اس کو ادا کرتا تو کیا اس کا قرض ادا نہ ہوتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (ادا ہو جاتا)' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے باپ کی طرف سے حج کر۔

748 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِاَهْلِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والے کے لیے ہوگی۔

الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي

749 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو هَاشِمٍ، صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا جَاءَتْ بِكَسْرَةٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَتْ: قُرْصٌ خَبَزْتُهُ، فَلَمْ تَطِبْ نَفْسِي حَتَّى آتِيَكَ بِهَذِهِ الْكِسْرَةِ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ أَوَّلُ طَعَامٍ دَخَلَ فَمَ أَبِيكِ مُنْذُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی بارگاہ میں ایک ٹکڑا لائیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: روٹی کا ٹکڑا ہے' میں نے خود کھانے کو پسند نہیں کیا یہاں تک کہ آپ کے پاس لائی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پہلا کھانا ہے' جو تیرے باپ کے منہ میں داخل ہوا تین دن کے بعد۔

750 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَثْرَمُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، ثنا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنَ بِي مَنْ بَاتَ شَبْعَانًا وَجَارُهُ جَائِعٌ إِلَى جَنْبِهِ وَهُوَ يَعْلَمُ بِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا پڑوسی بھوکا رہا اور اُس نے خود سیر ہو کر کھایا جبکہ اُسے اس کا علم بھی ہے تو وہ مجھ پر ایمان ہی نہیں لایا۔

751 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَنَسٍ، وَعَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ بِالْمَسَاجِدِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے قریب لوگ مسجدوں پر فخر کریں گے۔

752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قریش کی توہین کی' اُس کو اللہ اُس کی موت سے پہلے ہلاک کرے گا۔

751- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 2 صفحه 281 رقم الحديث: 1322' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 6 صفحه 223 رقم الحديث: 2238' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 2 صفحه 439 رقم الحديث: 4097 كلهم عن أيوب عن أبي قلابة عن أنس به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَهَانَ قُرَيْشًا اَهَانَهُ اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ

753 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا نُوحُ بْنُ عَبَّادٍ الْقُرَشِيُّ الْبَصْرِيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ لَيَبْلُغُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ عَظِيمَ دَرَجَاتِ الْآخِرَةِ، وَشَرَفَ الْمَنَازِلِ، وَاِنَّهُ لَضَعِيفُ الْعِبَادَةِ، وَاِنَّهُ لَيَبْلُغُ بِسُوءِ خُلُقِهِ اَسْفَلَ دَرَجَةٍ فِي جَهَنَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اچھے اخلاق کے ذریعے آخرت کے کئی درجات اور منزلیں حاصل کر لیتا ہے باوجود اس کے کہ وہ عبادت میں کمزور ہوتا ہے اور بداخلاقی سے جہنم کے نیچے والے درجہ کو حاصل کرتا ہے۔

754 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صُبَيْحٍ الْيَحْمِدِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اغْتَسَلَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ حَيْضِهَا نَقَضَتْ شَعْرَهَا وَغَسَلَتْهُ بِخَطْمِيٍّ وَاُشْنَانٍ، وَاِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ جَنَابَةٍ صَبَّتْ عَلَى رَاْسِهَا الْمَاءَ وَعَصَرَتْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے تو اس کے بال گرتے ہیں وہ خطمی اور اشنان کے ساتھ دھوئے جب غسل جنابت کرے تو اپنے سر پر پانی بہائے اور اس کو نچوڑے۔

755 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَزْرَقُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بعض بیان جادو ہوتے ہیں اور بعض اشعار حکمت والے ہوتے ہیں۔

756 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْجَمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کے درمیان صلہ رحمی کے لیے ہدیہ دینے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے: اگر لوگ مسلمان ہوں تو وہ بغیر

يَأْمُرُ بِالْهَدِيَّةِ صِلَةً بَيْنَ النَّاسِ، وَيَقُولُ: لَوْ قَدْ أَسْلَمَ النَّاسُ تَهَادَوْا مِنْ غَيْرِ جُوعٍ

بھوک کے ایک دوسرے کو ہدیہ دیں۔

757 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: يَأْتِينِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ قَالَ أَنَسٌ: وَكَانَ دِحْيَةُ رَجُلًا جَمِيلًا أَبْيَضَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں آتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بڑے موٹے اور بہت سفید وخوبصورت تھے۔

758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ!

759 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْقَزَّازُ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے امانت رکھی اس کو ادا کرے امانت میں خیانت نہ کرے۔

760 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أُنَاسًا أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں غلہ مہنگا ہوگیا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے نرخ مقرر کریں' آپ نے فرمایا: نرخ اللہ عزوجل مقرر کرنے والا ہے'

758- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**1**صفحه**707** رقم الحديث: **1927** عن أنس به .

760- أخرجه الترمذي في سننه جلد**3**صفحه**605** رقم الحديث: **1314** عن أنس به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَعِّرْ لَنَا اَسْعَارًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ غَلَاءَ اَسْعَارِكُمْ وَرُخْصِهَا بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَيْسَ لِاَحَدٍ مِنْكُمْ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ فِي مَالٍ وَلَا دَمٍ

میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کروں کہ تم میں سے کوئی مجھ سے مطالبہ نہ کر سکے اپنی زیادتی کا' نہ مال اور نہ خون میں۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْقُشَيْرِيُّ يُكَنَّى اَبَا اُمَيَّةَ وَيُقَالُ اَبُو مَيَّةَ، كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت انس بن مالک قشیری رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوامیہ' آپ کو ابومیہ بھی کہا جاتا ہے' آپ بصرہ میں اُترے

761 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَغَدَّ فَقُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ، وَقَالَ: اَلَا اُخْبِرُكَ عَنِ الْمُسَافِرِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنْهُ الصَّوْمَ، وَنِصْفَ الصَّلَاةِ

حضرت ابواُمیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سفر سے واپسی پر حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے فرمایا: کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں سفر کے متعلق علم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور آدھی نماز کی۔

762 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَدَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ

حضرت ابوقلابہ رضی اللہ عنہ' بنی عامر کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' جن کا نام انس بن مالک ہے' وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس مدینہ میں کسی کام کے لیے آئے' آپ نے حضورﷺ کو کھانا کھاتے ہوئے پایا' آپﷺ نے ان کو فرمایا: قریب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسَافِرَ قَدْ وَضَعَ اللّٰهُ عَنْهُ الصَّوْمَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحَامِلِ وَالْمُرْضِعِ

ہو! اس آدمی نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مسافر کو اللہ عزوجل نے روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور آدھی نماز رکھی ہے اور حاملہ اور دودھ پلانے والی کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے۔

763 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ - قَالَ أَيُّوبُ: قَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ: هُوَ حَيٌّ فَالْقَهُ، وَاسْمَعْ مِنْهُ الْحَدِيثَ، قَالَ أَيُّوبُ: فَلَقِيتُ الْعَامِرِيَّ، فَحَدَّثَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَ خَيْلًا فَأَغَارَتْ عَلَى إِبِلِ جَارٍ لَنَا، فَذَهَبَتْ بِهَا، فَانْطَلَقَ فِي ذَلِكَ، إِمَّا قَالَ: أَبِي، وَإِمَّا قَالَ: عَمِّي، أَوْ قَالَ: قَرَابَةٌ قَرِيبَةٌ مِنْهُ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَاكَ، قَالَ: فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ الْغَدَاءَ فَقُلْتُ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: هَلُمَّ أُحَدِّثْكَ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الْحُبْلَى - أَوْ قَالَ: الْمُرْضِعِ - وَأَمَرَ بِالْإِبِلِ فَرُدَّتْ، فَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ تَلَهَّفَ، وَيَقُولُ: أَلَا كُنْتُ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوقلابہ بنی عامر کے قبیلہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' حضرت ایوب نے فرمایا: مجھے حضرت ابوقلابہ نے بیان کیا: وہ آدمی زندہ ہے' ان سے ملو' ان سے آپ حدیث سنیں۔ حضرت ایوب فرماتے ہیں کہ میں عامری سے ملا' مجھے حدیث بیان کی کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک گھڑسوار قافلہ بھیجا' اس نے ہمارے پڑوسی کے اونٹوں پر حملہ کیا' اس کو لے گیا اس کو لے کر چلا۔ میرے والد یا میرے چچا یا کسی قریبی نے کہا: وہ اس معاملہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے' وہ فرماتے ہیں کہ میں آپ کے پاس آیا تو آپ کھانا تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! کیونکہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور نماز بھی آدھی فرض کی ہے اور حاملہ کو بھی روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے۔ آپ نے اونٹوں کے متعلق حکم دیا کہ ان کو واپس کر دے۔ یہ حدیث جب بھی بیان کرتے تو افسوس کرتے' کہتے: میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ کھانا کھالیتا تو بہتر تھا۔

764 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمَكِّيِّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، وَهُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، رَجُلٍ مِنْ بَنِي كَعْبٍ قَالَ: أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَأَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا هَذَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ: اجْلِسْ أُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الصَّوْمِ، إِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ شَطْرَ - أَوْ نِصْفَ - الصَّلَاةِ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَوَضَعَ الصَّوْمَ - أَوِ الصِّيَامَ - عَنِ الْمُسَافِرِ، وَالْمَرِيضِ، وَالْحَامِلِ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَالَهَا جَمِيعًا، أَوْ إِحْدَاهَا، فَلُمْتُ نَفْسِي أَلَّا أَكُونَ أَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ بنی کعب کے ایک آدمی نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک گھڑسوار قافلہ نے ہمارے اوپر غارت کی ہے' میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کھانا تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھو! میں تمہیں نماز اور روزہ کے بارے بتاتا ہوں' بے شک اللہ عزوجل نے مسافر' بیمار اور حاملہ عورت کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور نماز بھی آدھی فرض کی ہے تو بعد میں افسوس کرتے' کہتے: میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کھانا کھالیتا تو بہتر تھا۔

765 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَغَارَتْ عَلَيْنَا خَيْلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَأَصِبْ مِنْ طَعَامِنَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک گھڑسوار قافلہ نے ہمارے اوپر حملہ کیا' میں آپ کے پاس آیا تو آپ کھانا تناول کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ! کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: بیٹھو! ابھی میں نماز اور روزے کے متعلق تجھے بتاتا ہوں' اللہ نے مسافر کو آدھی نماز معاف کی ہے

764- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 94 رقم الحديث: 715 عن أبي هلال عن عبد الله سوادة عن أنس بن مالك رجل من بني كعب به .

فَقُلْتُ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: اجْلِسْ اُحَدِّثْكَ عَنِ الصَّلَاةِ، وَعَنِ الصِّيَامِ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ شَطْرَ الصَّلَاةِ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَوَضَعَ الصِّيَامَ عَنِ الْمُسَافِرِ، وَعَنِ الْمُرْضِعِ فَلُمْتُ نَفْسِي اَلَّا اَكُونَ اَكَلْتُ مِنْ طَعَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسافر اور دودھ پلانے والی عورت کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے میں نے اپنے آپ کو ملامت کیا کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ کھانا کھالیتا تو بہتر تھا۔

766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَاْكُلُ، فَقَالَ: هَلُمَّ فَقَالَ: اِنِّي صَائِمٌ، فَقَالَ: هَلُمَّ اُحَدِّثْكَ، اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ الصِّيَامَ، وَشَطْرَ الصَّلَاةِ

حضرت زرارہ بن اوفیٰ رضی اللہ عنہ ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا آپ کھانا تناول فرما رہے تھے آپ نے فرمایا: آؤ! کھاؤ! اس نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔ آپ نے فرمایا: آؤ! میں تمہیں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے مسافر کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت دی ہے اور آدھی نماز معاف کی ہے۔

اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ الْاَنْصَارِيُّ عَمُّ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے چچا حضرت انس بن نضر انصاری رضی اللہ عنہ

767 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ النَّضْرِ، عَمَّتَهُ لَطَمَتْ جَارِيَةً وَكَسَرَتْ سِنَّهَا، فَعَرَضُوا عَلَيْهِمُ الْاَرْشَ فَاَبَوْا، فَطَلَبُوا الْعَفْوَ، فَاَبَوْا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُمْ بِالْقِصَاصِ، فَجَاءَ اَخُوهَا اَنَسُ بْنُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیع بنت نضر نے (میری پھوپھی) اپنی لونڈی کو تھپڑ مارا تو اس کے دانت ٹوٹ گئے اسے اس کی دیت دی گئی تو اس نے لینے سے انکار کر دیا ان سے معافی مانگی تو اُنہوں نے انکار کر دیا وہ لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم دے دیا۔ بنو ربیع

767- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 961 رقم الحديث: 2556 عن محمد بن عبد الله عن حميد عن أنس به .

النَّضْرِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتُكْسَرُ سِنُّ الرُّبَيِّعِ؟ لَا، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا تُكْسَرُ سِنُّهَا، فَقَالَ: يَا اَنَسُ، كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ، فَعَفَا الْقَوْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ

کے بھائی حضرت انس بن نضر آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ربیع کے دانت توڑیں گے؟ ایسا نہیں ہو سکتا! قسم اُس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! اس کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: اے انس! اللہ کی کتاب میں قصاص کا حکم ہے۔ لوگوں نے معاف کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھائیں تو اللہ عزوجل قسم پوری کرتا ہے۔

768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّ عَمَّهُ اَنَسَ بْنَ النَّضْرِ غَابَ عَنْ قِتَالِ بَدْرٍ، فَقَالَ: غِبْتُ عَنْ اَوَّلِ قِتَالِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ، لَئِنْ اَشْهَدَنِي اللّٰهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرَيَنَّ اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ لَقِيَ الْمُشْرِكِينَ، وَهُزِمَ النَّاسُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ - يَعْنِي الْمُسْلِمِينَ - وَاَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ - ثُمَّ اَخَذَ السَّيْفَ فَلَقِيَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، فَقَالَ: اَيْ سَعْدُ اِنِّي لَاَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ اُحُدٍ فَمَضَى فَقُتِلَ، فَمَا عُرِفَ حَتَّى عَرَفَتْهُ اُخْتُهُ مِنْ حُسْنِ بَنَانِهِ، وَاِذَا بِهِ بِضْعٌ وَثَمَانُونَ مِنْ طَعْنَةٍ بِرُمْحٍ، وَضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ، وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے چچا حضرت انس بن نضر بدر کی جنگ میں شریک نہیں ہوئے' میرے چچا نے کہا: میں اس جنگ میں شریک نہیں ہو سکا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکوں کو مارا ہے' اگر اللہ عزوجل نے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی جنگ کا موقع دیا تو اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں' جب اُحد کا دن تھا تو مشرکوں سے لڑائی ہوئی' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کسی وجہ سے شکست کا شکار ہونے لگے حضرت انس بن نضر نے کہا: اے اللہ! جو انہوں نے کیا ہے' میں اس سے معذور ہوں' جو مشرکین لے کر آئے ہیں' ان سے بَری ہوں' پھر تلوار پکڑ کر حضرت سعد بن معاذ سے مل کر کہا: اے سعد! میں اُحد کی طرف سے جنت کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔ آپ چلے اور شہید ہو گئے (مشرکوں نے آپ کا مثلہ کر دیا تھا) اس لیے آپ کا لاشہ نہ پہچانا جا سکا۔ آپ کی بہن نے آپ کو پوروں

768- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1487 رقم الحديث: 3822 عن محمد بن طلحة بن مصرف عن حميد عن أنس به .

سے پہچانا' آپ کے جسم پر اسّی سے زیادہ نیزہ' تلوار اور تیر کے زخم تھے۔

اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ

769 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْاَنْصَارِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ: اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَوْسِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

حضرت انس بن معاذ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو خندق کے دن شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام حضرت انس بن معاذ بن اوس بن عبد عمرو ہے۔

اَنَسُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

770 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَنَسُ بْنُ اَوْسٍ

حضرت انس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جسر کے دن انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت انس بن اوس کا ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُنَيْسٌ

اُنَيْسُ بْنُ اَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ، وَيُقَالُ اُنَيْسٌ يُكَنَّى

یہ باب ہے جس کا نام اُنیس ہے

حضرت انس بن ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ' آپ کو اُنیس بھی کہا جاتا ہے' آپ کی

اَبَا زَيْدٍ

771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي السَّلُولِيُّ، اَنَّهُ حَدَّثَهُ سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ اَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ . يَكْتُبُ تَمَامَهُ مِنْ بَابِ السِّينِ، سَهْلُ بْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ يُكْتَبُ مِنْ بَابِ الزَّايِ، زَيْدُ بْنُ رَافِعٍ قِصَّةُ الرَّجْمِ

کنیت ابوزید ہے

حضرت سہل بن حنظلیہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کے دن چل رہے تھے۔ اس کے بعد باقی حدیث ذکر کی' مکمل حدیث باب السین میں لکھی گئی ہے سہل بن حنظلیہ کے نام سے اور باب زاء میں زید بن رافع کے نام سے رجم والے واقعہ میں۔

اُنَيْسُ بْنُ جُنَادَةَ الْغِفَارِيُّ اَخُو اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

772 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو طَرَفَةَ عَبَّادُ بْنُ الرَّيَّانِ اللَّخْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ لُدَيْنٍ، قَاضِي النَّاسِ مَعَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا لَيْلَى الْاَشْعَرِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي اَبُو ذَرٍّ، قَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَا دَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ اَنَّا كُنَّا قَوْمًا عُرْبًا فَاَصَابَتْنَا السَّنَةُ، فَحَمَلْتُ اُمِّي وَاَخِي، وَكَانَ اسْمُهُ اُنَيْسًا اِلَى اَصْهَارٍ لَنَا بِاَعْلَى

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت انیس بن جنادہ غفاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شی نے مجھے اسلام کی دعوت دی' وہ یہ تھی کہ ہم دیہاتی لوگ تھے' ہم کو فاقہ پہنچا تو میں نے اپنی امی اور اپنے بھائی کو اُٹھایا' بھائی کا نام انیس تھا' نجد کی اونچی جگہ' جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہماری عزت کی' جب یہ قبیلہ سے ایک آدمی نے دیکھا تو وہ میرے خالو کے پاس گیا' اس نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ انیس آپ کے اہل خانہ کی مخالفت کرتا ہے؟ اس نے یہ بات اپنے دل میں رکھ لی' میں اونٹ چرا کران کی

772- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 383 رقم الحديث: 5457' وأورده الطبراني في الأوسط جلد 1 صفحه 23 رقم الحديث: 60 عن عامر بن لدين عن أبي ليلى الأشعري عن أبي ذر به .

نَجْدٍ، فَلَمَّا حَلَلْنَا بِهِمْ اَكْرَمُونَا، فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ مَشَى اِلَى خَالِي، فَقَالَ: تَعْلَمُ اَنَّ اُنَيْسًا يُخَالِفُكَ اِلَى اَهْلِكَ؟ فَحَزَّ فِي قَلْبِهِ، فَانْصَرَفَ مِنْ رَعِيَّةِ اِبِلِي، فَوَجَدْتُهُ كَئِيبًا يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا بُكَاؤُكَ يَا خَالُ؟ فَاَعْلَمَنِي الْخَبَرَ، فَقُلْتُ: حَجَزَ اللّٰهُ مِنْ ذَلِكَ، اِنَّا نَعَافُ الْفَاحِشَةَ، وَاِنْ كَانَ الزَّمَانُ قَدْ اَحَلَّ بِنَا، وَلَقَدْ كَدَّرْتَ عَلَيْنَا صَفْوَ مَا ابْتَدَاْتَنَا بِهِ، وَلَا سَبِيلَ اِلَى اجْتِمَاعٍ، فَاحْتَمَلْتُ اُمِّي وَاَخِي حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ، فَقَالَ اَخِي: اِنِّي مُدَافِعٌ رَجُلًا شَاعِرًا، فَقُلْتُ: لَا تَفْعَلْ، فَخَرَجَ بِهِ اللَّجَّاجُ حَتَّى دَافَعَ دُرَيْدَ بْنَ الصِّمَّةِ صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِهِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَدُرَيْدٌ يَوْمَئِذٍ اَشْعَرُ مِنْ اَخِي، فَتَقَاضَيَا اِلَى خَنْسَاءَ، فَفَضَّلَتْ اَخِي عَلَى دُرَيْدٍ وَذَاكَ اَنَّ دُرَيْدًا خَطَبَهَا اِلَى اَبِيهَا، فَقَالَتْ: شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، فَحَقَدَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلَى صِرْمَتِنَا، فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ، قَالَ: ثُمَّ اَتَيْتُ مَكَّةَ فَابْتَدَاْتُ بِالصَّفَا فَاِذَا عَلَيْهَا رِجَالَاتُ قُرَيْشٍ، وَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ بِهَا صَابِئًا، اَوْ مَجْنُونًا، اَوْ شَاعِرًا، اَوْ سَاحِرًا، فَقُلْتُ: اَيْنَ هَذَا الَّذِي تَزْعُمُونَهُ؟ قَالُوا: هَا هُوَ ذَاكَ حَيْثُ تَرَى، فَانْقَلَبْتُ اِلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا جُزْتُ عَنْهُمْ قِيسَ حَجَرٍ حَتَّى اَكَبُّوا عَلَى كُلِّ عَظْمٍ وَحَجَرٍ وَمَدَرٍ، فَضَرَّجُونِي بِدَمِي، فَاَتَيْتُ الْبَيْتَ فَدَخَلْتُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ، وَصَوَّمْتُ فِيهِ ثَلَاثِينَ يَوْمًا لَا آكُلُ وَلَا اَشْرَبُ اِلَّا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ قَمْرَاءُ اُضْحِيَانُ،

طرف گیا۔ وہ پریشان رو رہے تھے‘ میں نے کہا: اے خالو! آپ کو کس نے رُلایا ہے؟ مجھے انہوں نے معاملہ بتایا تو میں نے کہا: اللہ عزوجل نے اس سے روک دیا ہے‘ ہم تو بے حیائی ناپسند کرتے ہیں‘ اگرچہ زمانہ ہم پر مسلط ہوگیا ہے تو ہم کو گدلا کر دیا جس صفائی پر ہم ابتداء سے تھے۔ بُرائی اور اچھائی جمع نہیں ہوسکتی‘ میں نے اپنی امی اور بھائی کو اُٹھایا یہاں تک کہ ہم مکہ کے پاس آ کر اُترے۔ میرے بھائی نے کہا: ایک شاعر نے شعر بازی کا مقابلہ رکھا ہوا تھا‘ میرا بھائی شاعر تھا۔ میں نے کہا: آپ ایسا نہ کریں ان کو لجاج نامی آدمی لے کر نکلا‘ یہاں تک کہ درید بن صمہ کو ایک دوسرے سے شعر بازی میں ہوتا ہے‘ اللہ کی قسم! درید ان دنوں میرے بھائی سے زیادہ شاعر تھا۔ اور خنساء کے متعلق جھگڑے۔ خنساء نے میرے بھائی کو اختیار کیا‘ درید نے مقابلہ کیا۔ اس وجہ سے کہ درید نے اپنے والد کے لیے نکاح کا پیغام دیا تھا۔ خنساء نے کہا: وہ بہت بزرگ ہے‘ اس کو کوئی ضرورت نہیں ہے‘ وہ اس سے نفرت کرتی تھی‘ ہم نے اس کو ایک طرف سے دوسری کی طرف پھیر دیا۔ اس نے ہم کو جواب دیا: پھر میں مکہ آیا تو میں نے صفاء سے ابتداء کی۔ وہاں قریش کے چند مرد تھے‘ خبر پہنچی کہ وہاں ستارہ پرست یا مجنون یا شاعرہ یا جادوگر ہے۔ میں نے کہا: وہ کہاں ہے جو گمان کرتا ہے؟ انہوں نے کہا: وہ یہاں ہی ہے‘ جس جگہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ میں اس کی طرف پلٹا۔ اللہ کی قسم! انہوں نے مجھے پتھر مارا جس

اَقْبَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ خُزَاعَةَ فَطَافَتَا بِالْبَيْتِ، ثُمَّ ذَكَرَتَا اِسَافَ، وَنَائِلَةَ، وَهُمَا وَثَنَانِ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمَا، فَاَخْرَجْتُ رَاْسِي مِنْ تَحْتِ السُّتُورِ، فَقُلْتُ: احْمِلا اَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، فَغَضِبَتَا، ثُمَّ قَالَتَا: اَمْ وَاللّٰهِ لَوْ كَانَتْ رِجَالُنَا حُضُورًا مَا تَكَلَّمْتَ بِهَذَا، ثُمَّ وَلَّتَا، فَخَرَجْتُ اَقْفُو آثَارَهُمَا حَتَّى لَقِيَتَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا اَنْتُمَا، وَمِنْ اَيْنَ اَنْتُمَا، وَمِنْ اَيْنَ جِئْتُمَا، وَمَا جَاءَ بِكُمَا فَاَخْبَرَتَاهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: اَيْنَ تَرَكْتُمَا الصَّابِءَ؟ فَقَالَتَا: تَرَكْنَاهُ بَيْنَ السُّتُورِ وَالْبِنَاءِ. فَقَالَ لَهُمَا: هَلْ قَالَ لَكُمَا شَيْئًا؟ قَالَتَا: نَعَمْ، كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَلَّتَا، وَاَقْبَلْتُ حَيْثُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عِنْدَ ذَلِكَ. فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ، وَمِمَّنْ اَنْتَ، وَمِنْ اَيْنَ اَنْتَ، وَمِنْ اَيْنَ جِئْتَ، وَمَا جَاءَ بِكَ؟ فَاَنْشَاْتُ اُعْلِمُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ كُنْتَ تَاْكُلُ وَتَشْرَبُ؟ فَقُلْتُ: مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ طَعَامُ طُعْمٍ وَمَعَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي اَنْ اُعَشِّيَهُ، قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي، وَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِيَدِي حَتَّى وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ بَيْتَهُ، ثُمَّ اَتَى بِزَبِيبٍ مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ، فَجَعَلَ يُلْقِيهِ لَنَا قَبْضًا قَبْضًا وَنَحْنُ نَاْكُلُ مِنْهُ حَتَّى تَمَلَّانَا

سے میں خون سے لت پت ہوگیا' میں مسجد کے پاس آیا تو میں کعبہ کے پردوں کے درمیان داخل ہوا' وہاں میں تیس دن ٹھہرا' میں نے سوائے آبِ زم زم کے نہ کھایا نہ پیا یہاں تک کہ چاند والی راتیں آئیں تو قبیلہ خزاعہ سے دو عورتیں آئیں' دونوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا' پھر دونوں نے اساف اور نائلہ کا ذکر کیا' یہ دونوں بتوں کے نام ہیں۔ دونوں کی عبادت کی جاتی تھی' میں نے پردوں کے نیچے سے اپنا سر نکالا۔ میں نے کہا: ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو اُٹھائے۔ دونوں عورتوں کو غصہ آیا' پھر دونوں نے کہا: بہرحال اللہ کی قسم! اگر ہمارے مرد موجود ہوتے تو یہ گفتگو نہ کرتا۔ پھر وہ لوٹنے لگیں' میں نکلا اور دونوں کے پیچھے چلا۔ دونوں رسول اللہ ﷺ سے ملیں۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں کون ہو؟ کس قبیلہ سے ہو؟ کہاں سے آئی ہو: کون سی شی لائی ہے آپ کی؟ دونوں نے بتایا' آپ نے فرمایا: دونوں اس بے دین کو کہاں چھوڑ کر آئی ہو؟ دونوں نے کہا: ہم اسے کعبہ کے پردوں کے درمیان چھوڑ کر آئی ہیں۔ آپ نے دونوں سے فرمایا: کیا اس نے ہم دونوں کو کہا ہے کوئی شی؟ ان دونوں نے کہا: جی ہاں! ایسی بات کہ جس سے ہمارا منہ بند ہوگیا ہے۔ حضور ﷺ نے تبسم فرمایا' پھر دونوں چلی گئیں' میں پلٹا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو سلام کیا جو آپ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: کون ہے اور کس قبیلہ سے تعلق ہے؟ کہاں سے آئے ہو؟ کیسے آئے ہو؟

مِنْهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ ـ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ قَدْ رُفِعَتْ لِي اَرْضٌ وَهِيَ ذَاتُ مَاءٍ لَا اَحْسَبُهَا اِلَّا تِهَامَةَ، فَاخْرُجْ اِلَى قَوْمِكَ فَادْعُهُمْ اِلَى مَا دَخَلْتَ فِيهِ قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى اَتَيْتُ اُمِّي وَاَخِي فَاَعْلَمْتُهُمَا الْخَبَرَ، فَقَالَا: مَا بِنَا رَغْبَةٌ عَنِ الدِّينِ الَّذِي دَخَلْتَ فِيهِ فَاَسْلَمَا، ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ فَاَعْلَمْتُ قَوْمِي، فَقَالُوا: اِنَّا قَدْ صَدَّقْنَاكَ، وَلٰكِنْ نَلْقَى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِينَاهُ، فَقَالَتْ لَهُ غِفَارٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبَا ذَرٍّ اَعْلَمَنَا مَا اَعْلَمْتَهُ، وَقَدْ اَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَقَدَّمَتْ اَسْلَمُ وَخُزَاعَةُ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا قَدْ رَغِبْنَا وَدَخَلْنَا فِيمَا دَخَلَ فِيهِ اِخْوَانُنَا وَحُلَفَاؤُنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ثُمَّ اَخَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا اَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تَاَلَّهُ فِي جَاهِلِيَّتِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَقُومُ عِنْدَ الشَّمْسِ وَلَا اَزَالُ مُصَلِّيًا حَتَّى يُؤْذِيَنِي حَرُّهَا، فَاَخِرَّ كَاَنِّي خِفَاءٌ، فَقَالَ لِي: فَاَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي اِلَّا حَيْثُ وَجَّهَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى اَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْاِسْلَامَ

میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: اتنی دیر کیا کھاتے پیتے رہے ہو؟ میں نے عرض کی: آبِ زمزم! آپ نے فرمایا: آبِ زمزم کھانے کا کھانا ہے۔ آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوبکر نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں! رات کے کھانے کی دعوت کی۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' پھر رسول اللہ ﷺ چلے۔ حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر کے دروازے پر کھڑے ہوئے۔ پھر حضرت ابوبکر اپنے گھر داخل ہوئے' آپ طائف کی کشمش لائے' ہم کو ایک ایک مٹھی دینے لگے' ہم اس سے کھاتے رہے یہاں تک کہ ہمارا پیٹ بھر گیا۔ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: لبیک! آپ نے فرمایا: میرے سامنے کھجور والی زمین ظاہر ہوگئی ہے' میرا خیال ہے کہ وہ تہامہ ہے' تم اپنی قوم کے پاس جاؤ' ان کو اس دین کی دعوت دو جس میں تم داخل ہوئے ہو۔ میں نکلا یہاں تک کہ اپنی امی اور بھائی کے پاس آیا' دونوں کو بتایا تو دونوں نے کہا: جی ہاں! دین میں آپ داخل ہوئے ہیں ہم کو اس سے رغبت ہے۔ ہم مسلمان ہوئے پھر ہم نکلے یہاں تک کہ مدینہ آئے' میں نے اپنی قوم کو بتایا تو انہوں نے کہا: ہم آپ کی تصدیق کرتے ہیں لیکن ہم محمد ﷺ سے ملاقات کریں گے' جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے ملاقات کی۔ بنوغفار نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوذر نے ہم کو بتایا جو آپ

نے بتایا ہے' ہم مسلمان ہوئے' ہم نے گواہی دی ہے کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' پھر قبیلہ اسلم اور خزاعہ والے آگے بڑھے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو شوق تھا اور ہم اس میں داخل ہوئے' جس میں ہمارے بھائی اور پیچھے آنے والے داخل ہوئے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو سلامتی عطا فرما! قبیلہ غفار والوں کی اللہ نے مغفرت فرما دی ہے۔ پھر حضرت ابوبکر نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوذر! میں نے عرض کی: اے ابوبکر! لبیک! آپ نے فرمایا: تو جاہلیت میں سخت تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں سورج کی گرمی میں کھڑا ہو جاتا' میں مسلسل نماز پڑھتا رہا یہاں تک کہ مجھے گرمی نے تکلیف دی' میں گرا' گویا میں کپڑے کا پردہ ہوں۔ حضرت ابوبکر نے مجھے فرمایا: آپ نے منہ کس طرف کیا تھا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں مگر جس طرف اللہ نے میرا منہ پھیر دیا یہاں تک کہ مجھے اسلام لانے کی توفیق دی۔

اُنَيْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، وَيُقَالُ اَوْسٌ

حضرت اُنیس بن عتیک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ آپ کو اوس بھی کہا جاتا ہے

773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنِي زَعُورَاءَ:

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عبدالاشہل اور بنی زعوراء میں سے جسر مدائن کے دن جو شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے انیس بن عتیک بن عامر بھی ہے۔

أُنَيْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ

774 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زَعُورَاءَ: أَوْسُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عبداشہل اور بنی زعوراء میں سے جسر کے دن جو شہید کیے گئے ان کے ناموں میں سے انیس بن عتیک بن عامر بھی ہے۔

أُنَيْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت انیس بن معاذ بن قیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي قَيْسِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ: أُنَيْسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار بنی عمرو بن مالک بن نجار اور بنی قیس بن عبید بن زید بن معاویہ بن عمرو بن مالک میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں حضرت اُنیس بن معاذ بن قیس بھی ہیں۔

أُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اُنیس بن قتادہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

776 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: أُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی زریق میں سے جو لوگ شریک ہوئے اُن ناموں میں حضرت اُنیس بن قتادہ کا بھی نام ہے۔

776م - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ أُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر کی جنگ میں انصار اور قبیلہ اوس میں سے جو شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام اُنیس بن قتادہ کا بھی ہے۔

أَنَسَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا

حضور ﷺ کے غلام انسہ رضی اللہ عنہٗ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے بدر میں شریک ہونے کی اجازت دی تھی

777 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: كَانَ يَأْذَنُ عَلَيْهِ مَوْلَاهُ، يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شباب عصفری فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے غلام کو (جنگ بدر) میں شریک ہونے کی اجازت دی تھی۔

778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: أَنَسَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بدر میں جو لوگ شریک ہوئے اُن ناموں میں ایک حضور ﷺ کے غلام انسہ بھی تھے۔

779 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: أَنَسَةُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بدر میں جو لوگ شریک ہوئے اُن ناموں میں ایک حضور ﷺ کے غلام انسہ بھی تھے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ إِيَاسٌ

یہ باب ہے جن کا نام ایاس ہے

اِيَاسُ بْنُ عَبْدٍ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

780 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

اِيَاسُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ

782 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ

حضرت ایاس بن مزنی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے اصحاب میں سے تھے' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی کی بیع سے منع کیا۔

حضرت ایاس بن عبدالمزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانی کی بیع سے منع کیا۔

حضرت ایاس بن عبداللہ بن ابوذباب رضی اللہ عنہ

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت

780- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه51 رقم الحديث: 2287' وأحمد في مسنده جلد3صفحه417' جلد4صفحه138 كلاهما عن عمروبن دينار عن أبي المنهال عن اياس بن عبد المزني به .

782- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 9صفحه499 رقم الحديث: 4189' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 7 صفحه304 رقم الحديث: 14552' جلد7صفحه305 رقم الحديث: 14558' والنسائي في السنن الكبرى جلد5صفحه371 رقم الحديث: 9167' وابن ماجه في سننه جلد1صفحه638 رقم الحديث: 1985 كلهم عن الزهري عن عبد الله بن عبد الله بن عمر عن اياس بن ابي ذباب به .

اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ قَالَ: فَذَئِرَ النِّسَاءُ، وَسَاءَتْ اَخْلَاقُهُنَّ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَئِرَ النِّسَاءُ، وَسَاءَتْ اَخْلَاقُهُنَّ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاضْرِبُوهُنَّ فَضَرَبَ النَّاسُ النِّسَاءَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَاَتَى نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَصْبَحَ: لَقَدْ اَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ مِنَ الضَّرْبِ، وَايْمُ اللّٰهِ، لَا تَجِدُونَ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو! میں نے عرض کی: عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں' جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مارلیا کرو' عورتوں کو مردوں نے مارنا شروع کر دیا' بہت زیادہ عورتیں مار کا اثر لے کر آئیں' جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس تیس عورتیں آئی ہیں سب نے مارنے کی شکایت کی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کسی کو انہیں مارنے کا اختیار نہیں ہے۔

783 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: اَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ، فَاَذِنَ لَهُمْ، فَضَرَبُوا، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ سَبْعُونَ امْرَاَةً، كُلُّهُنَّ يَشْتَكِي زَوْجَهَا، وَلَا

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو! میں نے عرض کی: عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں' جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مارلیا کرو' عورتوں کو مردوں نے مارنا شروع کر دیا' بہت زیادہ عورتیں مار کا اثر لے کر آئیں' جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس تیس عورتیں آئی ہیں سب نے مارنے کی شکایت کی ہے' اللہ کی قسم! تم

تَجِدُ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

784 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا اِمَاءَ اللّٰهِ فَتَرَكُوا ضَرْبَهُنَّ، فَجَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى اَزْوَاجِهِنَّ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَرْبِهِنَّ، فَاَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيرٌ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، قَالَ: لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَاَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِي الضَّرْبَ، وَايْمُ اللّٰهِ مَا اَحْسَبُ اُولَئِكَ خِيَارَكُمْ

میں سے کسی کو انہیں مارنے کا اختیار نہیں ہے۔

حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو نہ مارو! میں نے عرض کی: عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں' ان کے اخلاق مردوں کے متعلق بُرے ہوگئے ہیں' جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم مارلیا کرو' عورتوں کو مردوں نے مارنا شروع کر دیا' بہت زیادہ عورتیں مار کا اثر لے کر آئیں' جب صبح ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ محمد کے پاس تیس عورتیں آئی ہیں سب نے مارنے کی شکایت کی ہے' اللہ کی قسم! تم میں سے کسی کو انہیں مارنے کا اختیار نہیں ہے۔

اِيَاسُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيُّ

حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ

785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا بُدَّ مِنْ صَلَاةٍ بِلَيْلٍ، وَلَوْ نَاقَةً، وَلَوْ حَلْبَ شَاةٍ، وَمَا كَانَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَهُوَ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت ایاس بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز ضروری ہے' اگرچہ اونٹنی پر ہو' اگرچہ بکری کا دودھ نکالنے کی مقدار ہو' نمازِ عشاء کے بعد جو نماز ہے وہ رات کی نماز ہے۔

اِيَاسُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

حضرت ایاس بن ثعلبہ

اَبُو اُمَامَةَ الْبَلَوِيُّ

786 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ، اَخْبَرَنِي اَبِي، قَالَ: انْصَرَفْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاِذَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ، وَقَمِيصٌ وَرِدَاءٌ، فَقَالَ لِي: اَخْبَرَنِي جَدُّكَ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ، اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيمَانِ

787 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ اَبَا الْمُنِيبِ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي اَبُوكَ، قَالَ: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ نَتَذَاكَرُ فِيهِ الدُّنْيَا، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: الْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِيمَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْبَذَاذَةَ

ابوامامہ بلوی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بتایا کہ میں مسجد سے نکلا' وہاں ایک آدمی تھا اُس پر سفید کپڑے اور قمیص اور چادر تھی' مجھے کہا کہ مجھے تمہارے دادا ابوامامہ بن ثعلبہ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بتایا کہ آپ نے فرمایا: سادگی ایمان سے ہے' سادگی ایمان سے ہے' سادگی ایمان سے ہے۔

حضرت ابومنیب بن ابوامامہ بتاتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک سے ملے' فرمایا: مجھے آپ کے والد نے بتایا کہ ہم ایک مجلس میں تھے' اس میں ہم دنیا کا ذکر کر رہے تھے کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: سادگی ایمان سے ہے۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

حضرت عبداللہ بن ابوامامہ بن ثعلبہ نے اپنے والد کے حوالہ سے بتایا کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: سادگی ایمان سے ہے' سادگی ایمان سے ہے۔

مِنَ الْإِيمَانِ، إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ

789 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاكَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْإِيمَانِ ، يَعْنِي التَّقَشُّفَ

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سادگی ایمان سے ہے۔

790 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُمْ بِالْخُرُوجِ إِلَى بَدْرٍ، وَأَجْمَعَ الْخُرُوجَ مَعَهُ فَقَالَ لَهُ خَالُهُ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ: أَقِمْ عَلَى أُمِّكَ يَا ابْنَ أُخْتِ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: بَلْ أَنْتَ أَقِمْ عَلَى أُخْتِكَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ أَبَا أُمَامَةَ بِالْمُقَامِ عَلَى أُمِّهِ، وَخَرَجَ بِأَبِي بُرْدَةَ، فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تُوُفِّيَتْ، فَصَلَّى عَلَيْهَا

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بدر کی طرف نکلتے ہوئے بتایا کہ آپ کے پاس نکلنے والے جمع ہوئے، مجھے میرے خالو ابوبردہ بن نیار نے کہا: اے میری بہن کے بیٹے! اپنی والدہ کے پاس رہیں! حضرت ابوامامہ نے کہا: آپ اپنی بہن کے پاس رہیں۔ اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہوا تو آپ نے ابوامامہ کو اپنی والدہ کے پاس ٹھہرنے کا حکم دیا۔ ابوبردہ آپ کے ساتھ نکلے، جب حضور ﷺ تشریف لائے تو میری والدہ کا وصال ہو گیا تھا، آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

791 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْأَسْلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ الْبَلَوِيُّ، وَكَانَ اسْمُهُ إِيَاسَ بْنَ ثَعْلَبَةَ قَدْ

حضرت عبداللہ بن منیب بن عبداللہ بن ابوامامہ بلوی جن کا نام ایاس بن ثعلبہ ہے، حضور ﷺ کے صحابی ہیں، یہ اپنے دادا عبداللہ بن ابوامامہ سے، وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ہم کو چھوٹے سے پیالہ سے وضو کرنے کا حکم دیتے تھے، ہم ایک دوسرے کو

صَحِبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى اُمَامَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنَ الْغَمْرِ، وَلَا يُؤْذِى بَعْضُنَا بَعْضًا

تکلیف نہیں دیتے تھے۔

792 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيهِ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ الْقُرْفُصَاءَ

حضرت عبداللہ بن منیب اپنے دادا' وہ اپنے والد ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سرین پر بیٹھ کر رانوں کو پیٹ سے ملاتے' دونوں ہاتھوں کو پنڈلیوں پر رکھ کر حلقہ بناتے۔

793 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِى الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُنِيبِ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُنَيْسٍ، اَنَّهُ قَالَ: اَخْبَرَنَا اَبُو اُمَامَةَ بْنُ ثَعْلَبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ حَلَفَ عِنْدَ مِنْبَرِى هٰذَا بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ يَسْتَحِلُّ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ، وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ، وَمَنْ اَحْدَثَ فِى مَدِينَتِى هٰذِهِ حَدَثًا آوَى مُحْدِثًا، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ، وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا، وَلَا عَدْلًا

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آقا کے علاوہ کوئی اور آقا بنایا' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس کے نہ فرض اور نہ ہی نفل قابلِ قبول ہوں گے اور جس نے میرے اس شہر میں کوئی بدعت ایجاد کی یا بدعتی کو پناہ دی' اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اس سے بھی نہ فرض اور نہ نفل قابلِ قبول ہوگا۔

794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، اَنْبَاَ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

794- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 122 رقم الحديث: 137' والدارمي في سننه جلد 2 صفحه 345 رقم

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ مَعْبَدَ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ ثَعْلَبَةَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: وَاِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔

795 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ قَالُوا: وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔ آپ نے یہ بات تین بار فرمائی۔

796 - حَدَّثَنَا اَبُو عَرُوبَةَ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ

الحديث: 2603 كلاهما عن معبد بن كعب عن عبد الله عن أبي أمامة به .

عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ بِيَمِينِهِ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: وَاِنْ شَيْئًا يَسِيرًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاِنْ قَضِيبًا مِنْ اَرَاكٍ

تھوڑی سی شی ہو؟ حضورﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔

797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ ثَعْلَبَةَ الْحَارِثِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَاِنْ كَانَ يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضورﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ اراک کی مسواک ہو۔

798 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ، اَنَّ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَقْتَطِعُ رَجُلٌ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَاَوْجَبَ لَهُ النَّارَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ شَيْئًا يَسِيرًا؟ قَالَ: وَاِنْ كَانَ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ

حضرت ابوامامہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھا کر کسی مسلمان کا مال لیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جہنم واجب کر دے گا اور جنت حرام کر دے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہو؟ حضورﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی مسواک ہو۔

799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، اَنَّهُ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَاكَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِي قَلْبِهِ، لَا يُغَيِّرُهَا شَيْءٌ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ کے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا' اس کے دل میں سیاہ نکتہ بن جاتا ہے' قیامت کے دن تک اس میں کسی شی کی کمی نہیں ہوگی۔

اِيَاسُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ

800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفٍ: اِيَاسُ بْنُ اَوْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی معاویہ بن عوف کے قبیلہ میں سے جو شہید ہوئے' ان ناموں میں سے حضرت ایاس بن اوس بھی ہیں۔

801 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ: اِيَاسُ بْنُ اَوْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی معاویہ بن عوف کے قبیلہ میں سے جو شہید ہوئے' ان ناموں میں سے حضرت ایاس بن اوس بھی ہیں۔

اِيَاسُ بْنُ وَذْقَةَ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ایاس بن وذقہ انصاری رضی اللہ عنہ

802 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ: اِيَاسُ بْنُ وَدْقَةَ

کہ انصار اور بنی سالم بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایاس بن ودقہ ہیں۔

اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ایاس بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ

803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِي الدُّمَيْكِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، اَخُو بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، اَخِي بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَبُو الْحَيْسَرِ اَنَسُ بْنُ رَافِعٍ مَكَّةَ وَمَعَهُ فِتْيَةٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ فِيهِمْ اِيَاسُ بْنُ مُعَاذٍ، يَلْتَمِسُونَ الْحِلْفَ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى قَوْمِهِمْ مِنَ الْخَزْرَجِ، سَمِعَ بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُمْ فَجَلَسَ اِلَيْهِمْ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ اِلَى خَيْرٍ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ؟ قَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعَثَنِي اِلَى الْعِبَادِ اَدْعُوهُمْ اِلَى اَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْكِتَابَ ثُمَّ شَرَعَ لَهُمُ الْاِسْلَامَ وَتَلَا عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ، فَقَالَ اِيَاسُ بْنُ

حضرت محمود بن لبید بنی عبدالاشہل کے بھائی سے روایت ہے کہ جب ابوحیسر انس بن رافع مکہ آئے تو ان کے ساتھ بنی عبدالاشہل کا گروہ تھا' ان میں حضرت ایاس بن معاذ بھی تھے' قریش سے نکل کر اپنی قوم خزرج کے پاس جانا چاہتے تھے' اس تلاش میں تھے کہ حضور ﷺ نے ان کی بات سن لی۔ آپ ان کے پاس آئے' ان کے پاس بیٹھے' آپ نے انہیں فرمایا: کیا تمہارے پاس ایسی بھلائی ہے جو میں لے کر آیا ہوں؟ اُنہوں نے کہا: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں' مجھے بندوں کی طرف بھیجا گیا ہے کہ میں ان کو اللہ کی عبادت کی دعوت دوں' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اللہ عزوجل نے مجھ پر کتاب نازل فرمائی ہے۔ پھر آپ نے ان کے سامنے اسلام کے احکامات واضح کیے' قرآن کی تلاوت سنائی۔ حضرت ایاس بن معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا' یہ اُس وقت نوعمر تھے: اے میری قوم!

803- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه198 رقم الحديث: 4831' ونحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد 1 صفحه 422 رقم الحديث: 1417 كلاهما عن محمود بن لبيد به' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه36 عن محمود بن لبيد .

مُعَاذٍ وَكَانَ غُلَامًا حَدَثًا: اَیْ قَوْمِی، هَذَا وَاللّٰهِ خَیْرٌ مِمَّا جِئْتُمْ لَهُ، قَالَ: فَاَخَذَ اَبُو الْحَیْسَرِ اَنَسُ بْنُ رَافِعٍ حِفْنَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ، فَضَرَبَ بِهَا فِی وَجْهِ اِیَاسٍ، وَقَالَ: دَعْنَا مِنْكَ فَلَعَمْرِی، لَقَدْ جِئْنَا لِغَیْرِ هَذَا، قَالَ: فَصَمَتَ اِیَاسٌ، وَقَامَ عَنْهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَانْصَرَفُوا اِلَى الْمَدِینَةِ، فَكَانَتْ وَقْعَةُ بُعَاثَ بَیْنَ الْاَوْسِ وَالْخَزْرَجِ، ثُمَّ لَمْ یَلْبَثْ اِیَاسُ بْنُ مُعَاذٍ اَنْ هَلَكَ قَالَ مَحْمُودُ بْنُ لَبِیدٍ: فَاَخْبَرَنِی مَنْ حَضَرَهُ مِنْ قَوْمِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ اَنَّهُمْ لَمْ یَزَالُوا یَسْمَعُونَهُ یُهَلِّلُ اللّٰهَ، وَیُكَبِّرُهُ، وَیَحْمَدُهُ، وَیُسَبِّحُهُ حَتَّى مَاتَ، فَمَا كَانُوا یَشُكُّونَ اَنْ قَدْ مَاتَ مُسْلِمًا، لَقَدْ كَانَ اسْتَشْعَرَ الْاِسْلَامَ فِی ذَلِكَ الْمَجْلِسِ حِینَ سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا سَمِعَ

اللہ کی قسم! یہ بہتر ہے جو تم لے کر آئے ہو۔ ابوحیسر انس بن رافع نے بطحاء سے مٹھی مٹی لے کر حضرت ایاس کے چہرے پر ماری اور کہا: ہم نے تجھے چھوڑ دیا' عمر کی قسم! ہم اس کے علاوہ لے کر رہیں گے۔ حضرت ایاس خاموش رہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے اُٹھ گئے' آپ مدینہ تشریف لے گئے' ابھی آپ اوس اور خزرج کے درمیان والی جگہ میں تھے' واقعہ بعاث کے پاس' حضرت ایاس بن معاذ ہلاک ہونے سے نہیں ٹھہرے۔ حضرت محمود بن لبید فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا کہ جو ان کی قوم میں سے ان کی موت کے وقت موجود تھے کہ وہ مسلسل آپ سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اللہ اکبر' الحمد للہ اور سبحان اللہ پڑھتے رہے وصال تک' وہ لوگ شکوہ کرتے رہے کہ آپ کا وصال حالتِ اسلام میں ہوا ہے' وہ اس وقت اسلام لائے تھے جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اُنہوں نے سنا تھا۔

اَبْیَضُ بْنُ حَمَّالٍ الْمَازِنِیُّ السَّبَئِیُّ

حضرت ابیض بن حمال مازنی السبئی رضی اللہ عنہ

804 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی عُمَرَ الْعَدَنِیُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَازِنِیُّ السَّبَئِیُّ، حَدَّثَنِی عَمِّی ثَابِتُ بْنُ سَعِیدِ بْنِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّ سَعِیدَ بْنَ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِیهِ اَبْیَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ كَلَّمَ رَسُولَ

حضرت سعید بن ابیض بن حمال اپنے والد ابیض بن حمال سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زکوٰۃ کے متعلق گفتگو کی جس وقت آپ کے پاس مدینہ میں وفد آیا' آپ نے فرمایا: اے سبا کے بھائی! زکوٰۃ ضروری ہے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم روئی کاشت کرتے ہیں' سبا نے تباہی مچائی' اس میں سے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّدَقَةِ حِينَ وَفَدَ عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَقَالَ: يَا اَخَا سَبَإٍ، لَا بُدَّ مِنْ صَدَقَةٍ قَالَ: اِنَّمَا زَرَعْنَا الْقُطْنَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ تَبَدَّدَتْ سَبَأٌ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ اِلَّا قَلِيلٌ بِمَأْرِبَ، فَصَالَحَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ عَلَى سَبْعِينَ حُلَّةً مِنْ اَوْفَى قِيمَةِ بَزِّ الْمَعَافِرِ كُلَّ سَنَةٍ عَمَّنْ بَقِيَ مِنْ سَبَإٍ بِمَأْرِبَ، فَلَمْ يَزَالُوا يُؤَدُّونَهَا حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھوڑا سا مارب کے مقام پر باقی رہ گیا ہے۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابیض بن حمال سے صلح فرمائی کہ وہ ہر سال ستر لباس دیں گے جو درمیانی قیمت والے اور استعمال شدہ بھی ہوں۔ ان سے جو مآرب کے مقام سے سبا سے باقی بچے ہیں۔ پس وہ مسلسل ادا کرتے رہے یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوگیا۔

805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمِّهِ ثَابِتِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ اَسْلَمَ عَلَى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ اِخْوَةٍ مِنْ كِنْدَةَ كَانُوا عَبِيدًا لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَوَفَدَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَحَدُهُمْ مَعَهُ يَخْدُمُهُ، فَكَلَّمَ الْخَادِمُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي خِلَافَتِهِ، فَدَعَا اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فَطَلَبَ مِنْهُ اَنْ يَعْتِقَ رَقَبَةَ الَّذِي يَخْدُمُهُ، وَيَشْتَرِيَ مِنْهُ اَخَوَيْنِ الَّذَيْنِ بِمَأْرِبَ بِسِتَّةٍ مِنْ عُلُوجِ سَبْيِ الْقَادِسِيَّةِ، فَفَعَلَ ذَلِكَ اَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ، فَاَعْتَقَ الَّذِي كَانَ مَعَهُ وَاَخَذَ مَكَانَ اَخَوَيْهِ سِتَّةً مِنْ عُلُوجِ سَبْيِ الْقَادِسِيَّةِ، قَالَ: وَكَانَتْ وِفَادَةُ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اِلَى اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْعُمَّالَ انْتَقَضُوا عَلَيْهِمْ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا صَالَحَ اَبْيَضُ بْنُ حَمَّالٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابیض بن حمال روایت کرتے ہیں کہ وہ کندہ برادری کے تین آدمیوں کی شرط پر مسلمان ہوئے جو زمانۂ جاہلیت میں اس کے غلام تھے اور تینوں بھائی تھے پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف وفد لے کر آیا ان تین میں سے ایک غلام بھی تھا جو اس کی خدمت کے لیے اس کے ساتھ تھا پس خادم غلام نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت کے زمانہ میں ان سے گفتگو کی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ابیض بن حمال کو بلا کر اس سے ان دو بھائیوں کو واپس کرنے کا مطالبہ کیا جو مأرب کے مقام پر تھے فرمایا: ان کے بدلے قادسیہ کے قیدیوں میں چھ مضبوط آدمی لے لے! ابیض بن حمال مان گیا اس نے ایسا ہی کیا پس جو غلام اس کے ساتھ تھا اُسے اس نے آزاد کر دیا اور اس کے دو بھائیوں کے بدلے قادسیہ کے مضبوط قیدیوں میں سے چھ لے لیے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ابیض بن حمال کے وفد کا

وَسَلَّمَ بِالْحُلَلِ السَّبْعِينَ فَاَقَرَّ ذٰلِكَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى مَا وَضَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ اَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا مَاتَ اَبُو بَكْرٍ انْتُقِضَ ذٰلِكَ وَصَارَ عَلَى الصَّدَقَةِ

پیغام یہ تھا کہ عمال نے ان سے معاہدہ توڑ دیا ہے' جب رسول کریم ﷺ کا وصال ہوا' اس چیز میں جو ابیض بن حمال نے رسول کریم ﷺ سے ستر حلوں کے بدلے میں کیا تھا' پس حضرت ابوبکر نے اس کو اسی وضع پر رکھا جو رسول کریم ﷺ نے کیا تھا یہاں تک کہ حضرت ابوبکر کا وصال ہوا' پس جب حضرت ابوبکر کا وصال ہوا تو وہ ٹوٹ گیا اور معاملہ صدقہ وزکوٰۃ پہ آ پڑا۔

ابیض بن حمال المازنی السبئی

806 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ: شَذًّا بِمَأْرِبَ، فَقَطَعَهُ لَهُ، ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِيَّ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَهُوَ بِاَرْضٍ، فَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ، وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ، قَالَ: فَاسْتَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْيَضَ بْنَ حَمَّالٍ فِي قَطِيعَتِهِ، فَقَالَ اَبْيَضُ: قَدْ اَقَلْتُهُ مِنْهُ عَلَى اَنْ يَجْعَلَهُ مِنِّي صَدَقَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ، وَهُوَ مِثْلُ الْمَاءِ الْعِدِّ، فَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ: فَقَطَعَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَعُشْبًا بِالْجَوْفِ- جَوْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِينَ اَقَالَهُ مِنْهُ- وَاَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حِمَى الْاَرَاكِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے رسول کریم ﷺ سے ملح کی زمین کا مطالبہ کیا' جسے شذ کہا جاتا تھا اور وہ مأرب کے مقام پر تھی' پس آپ نے وہ اسے دے دی' پھر اقرع بن حابس تمیمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! زمانۂ جاہلیت میں اس مقام ملح پر گیا تھا' وہ ایسی زمین ہے جو اس میں جاتا ہے وہ اسے پکڑ لیتی ہے' وہ کیچڑ والی ہے۔ پس نبی کریم ﷺ ابیض بن حمال کو دوسری زمین دے کر وہ واپس لے لی۔ حضرت ابیض کا قول ہے: میں نے آپ ﷺ سے اس شرط پر تبدیلی کی کہ آپ اسے میری طرف سے صدقہ بنائیں گے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ تیری طرف سے صدقہ ہے حالانکہ وہ پھسلا دینے والے پانی کی مانند ہے' پس جو اس پر قدم رکھتا ہے وہ اسے پکڑ لیتا ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے اسے جوف کے مقام پر زمین اور گھاس عطا فرمائی' یعنی جوف مراد۔ یہ زمین پہلی کی جگہ تھی' جب آپ ﷺ نے اس سے اقالہ کیا اور اس نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى فِي الْاَرَاكِ فَقَالَ: اَرَاكَةٌ فِي حِظَارِي، فَقَالَ: لَا حِمَى فِي الْاَرَاكِ قَالَ فَرَجٌ: يَعْنِي اَبْيَضَ فِي حِظَارِي الْاَرْضِ الَّتِي فِيهَا الزَّرْعُ الْمُحَاطُ عَلَيْهِ

مقامِ اراک کی کسی چراگاہ کا' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اراک میں کوئی چراگاہ فارغ نہیں ہے' اس نے کہا: مقام فرج والی جو ہے' یعنی سفید زمین کی چار دیواری میں' جس میں کھیتی اس پر چھائی ہوئی ہے۔

807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو التَّنُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ شُمَيْرٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقْطِعُهُ الْمِلْحَ، فَاَقْطَعَهُ اِيَّاهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَدْرِي مَا اَقْطَعْتَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ فَارْجَعَهُ مِنْهُ، وَسَاَلْتُهُ مَا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: مَا لَمْ تَبْلُغْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں وفد لے کر حاضر ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے مقامِ ملح کی زمین میں عطا فرمائیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے وہ عطا فرما دی' پس اس کے حق میں ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو معلوم ہوگا کہ آپ نے اسے کیچڑ اور دلدل والی زمین دی ہے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اس سے واپس لے لی اور میں نے پوچھا: اراک میں کوئی چراگاہ ہے؟ کہا: وہ جگہ جہاں تک اونٹ نہیں پہنچ سکتے۔

808 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ شُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَدَانِ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَقْطَعَهُ الْمِلْحَ، فَلَمَّا اَدْبَرَ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَدْرِي مَا اَقْطَعْتَهُ، اِنَّمَا اَقْطَعْتَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ، قَالَ: فَرَجَعَ فِيهِ، قَالَ: وَسَاَلْتُهُ عَمَّا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں ایک وفد لائے اور آپ نے اسے ملح کی زمین عنایت فرما دی' پس جب وہ چلا گیا تو ایک آدمی بولا: اے اللہ کے نبی! آپ اس زمین سے واقف ہوں گے جو آپ نے اس کو دی ہے' وہ جو آپ نے اسے دی ہے وہ تو کیچڑ والی زمین ہے۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے اس میں رجوع فرمایا۔ راوی کہتا ہے: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقام اراک کی کسی چراگاہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: وہ جہاں اونٹ بھی نہیں جا سکتے۔

809 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ،

حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ سے روایت

ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ قَيْسٍ الْمَأْرِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ، عَنْ سُمَيِّ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ، اَنَّهُ وَفَدَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَقْطَعَهُ الْمِلْحَ الَّذِي بِمَأْرِبَ، فَاَقْطَعَهُ لَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ: تَدْرِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا قَطَعْتَ لَهُ؟ قَطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ، قَالَ: فَرَجَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي، قَالَ: وَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُحْمَى مِنَ الْاَرَاكِ؟ قَالَ: يُحْمَى مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ

ہے کہ میں ایک وفد لے کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' پس میں نے مأرب کے مقام پر ملح کی زمین کا مطالبہ کیا' پس آپ نے منظور فرمایا اور زمین مجھے دے دی' پس ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کو معلوم ہے جو آپ نے زمین دی ہے کہ وہ کیسی ہے؟ آپ نے اسے کیچڑ اور دلدل والی زمین عطا فرمائی ہے (وہ اسے کیا کرے گا؟) راوی کا بیان ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مجھ سے واپس لے لی اور میں نے آپ سے سوال کیا: مقامِ اراک میں کوئی چراگاہ پڑی ہے؟ فرمایا: وہاں تک تو اونٹ بھی پہنچنے سے قاصر ہیں۔

810 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْمَدَنِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ كَانَ بِوَجْهِهِ حَزَازَةٌ- يَعْنِي الْقُوبَاءَ- فَنَقَمْتُ اَنْفَهُ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ عَلَى وَجْهِهِ فَلَمْ يُمَسَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَفِيهِ اَثَرٌ

حضرت سعید بن ابیض بن حمال سے روایت ہے کہ میرے چہرے پر خارشی دانے تھے' میں نے اپنی ناک کو عیب دار دیکھا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بلا کر میرے چہرے پر ہاتھ مبارک پھیرا' پس وہ اسی دن درست ہو گیا۔

اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ السَّدُوسِيُّ

حضرت احمر بن جزء السدوسی رضی اللہ عنہ

811 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت احمر بن جزء' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

811- أخرجه ابن ماجة في سننه جلد 1 صفحه 287 رقم الحديث: 886' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 31,30 كلاهما عن عباس بن راشد عن الحسن عن أحمر به .

الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ، قَالُوا: آنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: ثنا اَحْمَرُ بْنُ جَزْءٍ، صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنْ كُنَّا لَنَاْوِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي يَدَهُ عَنْ جَنْبَيْهِ اِذَا سَجَدَ

متعلق تکلیف محسوس کرتے تھے جب آپ سجدہ کرتے تو دونوں بازوؤں کو علیحدہ رکھتے۔

اَسْمَرُ بْنُ مُضَرِّسٍ

حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ

812 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ جَنُوبٍ بِنْتُ شُمَيْلَةَ، عَنْ اُمِّهَا سُوَيْدَةَ بِنْتِ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّهَا عُقَيْلَةَ بِنْتِ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ، عَنْ اَبِيهَا اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، فَقَالَ: مَنْ سَبَقَ اِلَى مَا لَمْ يَسْبِقْ اِلَيْهِ مُسْلِمٌ فَهُوَ لَهُ فَخَرَجَ النَّاسُ يَتَعَادُونَ يَتَخَاطُّونَ

حضرت اسمر بن مضرس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کی بیعت کی' آپ نے فرمایا: جو اس طرف سبقت لے گیا' جس طرف کوئی مسلمان سبقت نہیں لے گیا' وہ اس کا اپنا عمل ہے' لوگ اس کی عادت پر نکلیں گے تو غلطی کریں گے۔

الْاَسْوَدُ بْنُ خَلَفٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت اسود بن خلف خزاعی رضی اللہ عنہ

813 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ الْاَسْوَدَ، حَضَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ عِنْدَ قَرْنِ مَسْقَلَةَ - قَالَ: وَقَرْنُ مَسْقَلَةَ مِمَّا يَلِي بُيُوتَ اَبِي ثُمَامَةَ، وَهُوَ

حضرت محمد بن اسود بن خلف بتاتے ہیں کہ حضرت ابواسود' حضور ﷺ کے پاس آئے تو لوگ آپ کی قرن مسقلہ کے پاس بیعت کر رہے تھے۔ قرن مسقلہ وہ جگہ ہے جو ابوثمامہ کے گھروں کے پاس تھی' وہ جگہ ابن عامر کے گھر آتے ہوئے اور ابن سمرہ سے جاتے ہوئے اور اس کے قریب تھا۔ حضرت اسود

الَّذِی مَا اَقْبَلَ مِنْهُ عَلَى دَارِ ابْنِ عَامِرٍ، وَمَا اَدْبَرَ مِنْهُ عَلَى دَارِ ابْنِ سَمُرَةَ وَمَا حَوْلَهَا- قَالَ الْاَسْوَدُ: فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ، فَجَاءَهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ وَالصِّغَارُ وَالْكِبَارُ فَبَايَعُوهُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالشَّهَادَةِ قُلْتُ: وَمَا الشَّهَادَةُ؟ فَاَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْاَسْوَدِ قَالَ: عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ لوگ آپ کی بیعت کر رہے تھے' مرد عورتیں بچے بڑے آ رہے ہیں اور وہ اسلام اور شہادت پر بیعت کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: شہادت کیا ہے؟ تو مجھے محمد بن اسود نے بتایا کہ لا الٰہ الا اللہ وان محمد رسول اللہ پڑھنا۔

814 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُجَدِّدَ اَنْصَابَ الْحَرَمِ عَامَ الْفَتْحِ

حضرت محمد بن اسود بن خلف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح کے سال حرم کے ستونوں کو نیا کرنے کا حکم دیا۔

اَسْوَدُ بْنُ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ

815 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ اَسْوَدَ بْنِ اَصْرَمَ الْمُحَارِبِيِّ، اَنَّهُ قَدِمَ بِاِبِلٍ لَهُ سِمَانٍ اِلَى الْمَدِينَةِ فِي زَمَنِ قَحْلٍ وَجَدُوبٍ مِنَ الْاَرْضِ، فَلَمَّا

حضرت اسود بن اصرم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اونٹ پر سمان سے مدینہ میں آیا' زمن قحل اور جدوب کی زمین سے' جب اس کو مدینہ والوں نے دیکھا تو وہ اس کے موٹے ہونے پر تعجب کرنے لگے' میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا' حضور ﷺ نے اس اونٹ کو لانے کے لیے فرمایا اس کو لایا گیا تو آپ اونٹ کے پاس آئے' اُسے دیکھا اور فرمایا: تُو نے اپنا اونٹ اتنا موٹا کیوں کیا ہے؟ عرض کی: میں اس سے خدمت لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا:

رَآهَا أَهْلُ الْمَدِينَةِ عَجِبُوا مِنْ سِمَنِهَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُتِيَ بِهَا، فَخَرَجَ إِلَيْهَا، فَنَظَرَ إِلَيْهَا، فَقَالَ: لِمَ جَلَبْتَ إِبِلَكَ هَذِهِ؟ قَالَ: أَرَدْتُ بِهَا خَادِمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عِنْدَهُ خَادِمٌ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عِنْدِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَائْتِ بِهَا فَجَاءَ بِهَا عُثْمَانُ فَلَمَّا رَآهَا أَسْوَدُ قَالَ: مِثْلَهَا أُرِيدُ، فَقَالَ: عِنْدَكَ فَخُذْهَا فَأَخَذَهَا أَسْوَدُ وَقَبَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِبِلَهُ، فَقَالَ أَسْوَدُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: هَلْ تَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْهُ؟ قَالَ: أَفَتَمْلِكُ يَدَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ يَدِي؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ إِلَّا مَعْرُوفًا، وَلَا تَبْسُطْ يَدَكَ إِلَّا إِلَى خَيْرٍ

کسی کے پاس خادم ہے؟ حضرت عثمان بن عفان نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ہے! آپ نے فرمایا: اسے لاؤ! حضرت عثمان لے کر آئے تو میں نے اس کو دیکھا اور عرض کی: اس کی مثل میرا ارادہ تھا۔ آپ نے فرمایا: تیرے پاس ہے اس کو لے لے۔ میں نے پکڑ لیا اور حضور ﷺ نے اونٹ لے لیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کریں۔ آپ نے فرمایا: کیا تیری زبان تیرے قابو میں ہے؟ میں نے عرض کی: اس کا کون مالک ہوگا جب میں نہیں ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: کیا تو اپنے ہاتھ کا مالک ہوں؟ میں نے عرض کی: میں اپنے ہاتھ کا مالک نہیں ہوں گا تو کون ہو گا؟ آپ نے فرمایا: تو زبان سے اچھی بات کہہ اور اپنا ہاتھ بھلائی کے لیے پھیلا۔

816 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ الْقُرَشِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ أَصْرَمَ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْصِنِي، قَالَ: تَمْلِكُ يَدَكَ؟ قُلْتُ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ يَدِي؟ قَالَ: تَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ لِسَانِي؟ قَالَ: لَا تَبْسُطْ يَدَكَ إِلَّا إِلَى خَيْرٍ، وَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ إِلَّا مَعْرُوفًا

حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تُو اپنے ہاتھ کا مالک ہے؟ میں نے عرض کی: میں اپنے ہاتھ کا مالک نہیں ہوں گا تو کس چیز کا مالک ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنی زبان کا مالک ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی زبان کا مالک نہیں ہوں گا تو کس چیز کا مالک ہوں؟ آپ نے فرمایا: اپنا ہاتھ بھلائی کے لیے پھیلا اور اپنی زبان سے نیک بات کر۔

الْأَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ

حضرت اسود بن سریع

الْمُجَاشِعِيُّ

مجاشعی رضی اللہ عنہ

817 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ اُنْشِدُهُ- يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَلَا اَعْرِفُ اَصْحَابَهُ حَتَّى جَاءَ رَجُلٌ بَعِيدُ مَا بَيْنَ الْمَنَاكِبِ، اَصْلَعُ، فَقِيلَ لِي: اسْكُتِ، اسْكُتْ، فَقُلْتُ: وَاثُكْلَاهُ، مَنْ هٰذَا الَّذِي اَسْكُتُ لَهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: اِنَّهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَعَرَفْتُ وَاللّٰهِ بَعْدُ اَنَّهُ كَانَ يَهُونُ عَلَيْهِ لَوْ سَمِعَنِي اَنْ لَا يُكَلِّمَنِي حَتَّى يَاْخُذَ بِرِجْلِي فَيَسْحَبَنِي اِلَى الْبَقِيعِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے سامنے اشعار پڑھ رہا تھا' میں آپ کے صحابہ کو نہیں جانتا تھا' ایک آدمی آیا اس کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا اور سر کے اگلے حصہ پر بال نہیں تھے' مجھے کہا گیا کہ خاموش ہو جاؤ! خاموش ہو جاؤ! میں نے کہا: میری ماں روئے! یہ آدمی کون ہے؟ کہ مجھے حضور ﷺ کے سامنے خاموش کروایا گیا ہے۔ کہا گیا: عمر بن خطاب! میں نے پہچان لیا' اللہ کی قسم! دور سے اس کا رعب ڈالا گیا' اگر میری بات سن لیتے تو میرے ساتھ گفتگو کیے بغیر مجھے پاؤں سے پکڑتا اور جنت البقیع چھوڑ آتا۔

818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا شَاعِرًا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْمَحَامِدَ فَمَا اسْتَزَادَنِي

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں شاعر آدمی تھا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے سامنے اپنے رب کی تعریف کروں؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب اپنی تعریف کو پسند کرتا ہے' میرے لیے اضافہ نہ کر۔

819 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ: اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي؟ قَالَ:

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو وہ حمد سناؤں جو میں نے اپنے رب کی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب تعریف کو پسند کرتا ہے' اس پر اضافہ نہ کر۔

اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَلَمْ يَسْتَزِدْهُ عَلَى ذٰلِكَ

820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ الْاَسْوَدُ بْنُ سَرِيعٍ رَجُلًا شَاعِرًا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلَا اُسْمِعُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ - اَوْ مَا شَيْءٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْحَمْدُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ-

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ شاعر آدمی تھے اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو وہ حمد سناؤں جو میں نے اپنے رب کی کی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب اپنی تعریف کو پسند کرتا ہے اللہ عز و جل کو حمد سے زیادہ کوئی شی پسند نہیں ہے۔

821 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي قَدْ حَمِدْتُ رَبِّي بِمَحَامِدَ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَلَمْ يَسْتَنْشِدْهُ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: میں نے اپنے رب کی حمد کی ہے' آپ نے فرمایا: تمہارا رب حمد کو پسند کرتا ہے' وہ اشعار میں نے نہیں پڑھے۔

822 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اُنْشِدُكَ مَحَامِدَ حَمِدْتُ بِهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ: اَمَا اِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ الْحَمْدَ وَمَا اسْتَزَادَنِي

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ کو حمد کے اشعار سناؤں جو میں نے اپنے رب کی حمد کی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا رب حمد کو پسند کرتا ہے' میرے لیے اضافہ نہ کر۔

823 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يُونُسُ، وَآخَرُ سَمَّاهُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي حَمِدْتُكَ بِمَحَامِدَ،

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے رب کی حمد کی ہے' آپ نے فرمایا: اللہ عز و جل حمد کو پسند کرتا ہے۔ میں نے وہ اشعار پڑھے نہیں۔

فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يُحْمَدَ وَلَمْ يَسْتَنْشِدْهُ

824 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ يَعْلَى، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً، فَبَلَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ بَلَغَ مِنْ قَتْلِهِمْ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ - وَذَكَرَ كَلِمَةً بَعْدَهَا - فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مَوْلُودٌ يُولَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' وہ دشمن سے لڑے تو انہوں نے لڑائی میں ان کا پیچھا کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچ گئے' جب سریہ واپس آیا تو ہم نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں گئے' آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے کا حکم دیا کہ سنو! ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اُس کے والدین اُسے یہودی اور نصرانی بنا دیتے ہیں۔

825 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَحَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى اَبِي الْهَيْثَمِ، وَكَانَ عَاقِلًا، ثنا الْحَسَنُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، وَكَانَ رَجُلًا شَاعِرًا، وَكَانَ اَوَّلَ مَنْ قَصَّ فِي هٰذَا الْمَسْجِدِ، قَالَ: اَفْضَى بَيْنَهُمُ الْقَتْلُ اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ اِلَّا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ، حَتَّى يُعْرِبَ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، اَوْ يُنَصِّرَانِهِ، اَوْ يُمَجِّسَانِهِ

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ شاعر آدمی تھے' یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اس مسجد میں اطلاع دی' کہا: صحابہ کرام کے درمیان یہ بات مشہور ہوئی کہ میں نے بچوں کو قتل کیا۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا تمہیں مشرکوں کی اولاد پر اختیار دیا گیا ہے' ہر بچہ دینِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی یا عیسائی یا مجوسی بنا دیں۔

826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت

الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثنا الْحَسَنُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهُ لِسَانُهُ، فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولنے لگے اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

827 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَتَحَ لَهُمْ، فَتَنَاوَلَ بَعْضُ النَّاسِ قَتْلَ الْوِلْدَانِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ جَاوَزَ بِهِمُ الْقَتْلُ حَتَّى قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هُمْ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: خِيَارُكُمْ اَبْنَاءُ الْمُشْرِكِينَ، اَلَا لَا تُقْتَلُ الذُّرِّيَّةُ، كُلُّ نَسَمَةٍ تُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا، فَاَبَوَاهَا يُهَوِّدَانِهَا وَيُنَصِّرَانِهَا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ان کو فتح ہوئی تو بعض لوگوں نے بچوں کو پکڑ کر قتل کیا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو قتل میں حد سے بڑھتے ہیں یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرتے ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے' خبردار! بچوں کو قتل نہ کرو' ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولنے لگے' اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

828 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ان کو فتح ہوئی تو بعض لوگوں نے بچوں کو پکڑ کر قتل کیا' یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے کہ جو قتل میں حد سے بڑھتے ہیں یہاں تک کہ بچوں کو قتل کرتے ہیں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کے بچے تھے۔ آپ نے فرمایا: تم کو مشرکوں کے بچوں پر اختیار دیا گیا ہے' خبردار! بچوں کو قتل نہ کرو'

فَقَالَ: مَا بَالُ اَقْوَامٍ اَفْضَى بِهِمُ الْقَتْلُ اِلَى اَنْ قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ: اَوَلَيْسُوا اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ؟ فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ، وَيُنَصِّرَانِهِ، وَيُمَجِّسَانِهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ

ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ زبان سے بولنے لگے اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

الاسود بن سريع المجاشعي

829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ حَاتِمٍ الْجُذُوعِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَقَتَلُوا حَتَّى اَفْضَوْا اِلَى الذُّرِّيَّةِ، فَسَاَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہم دشمن سے ملے تو ان کو قتل کیا یہاں تک کہ بچوں تک پہنچے (تو ان کو بھی قتل کیا) اس کے متعلق حضور ﷺ سے صحابہ کرام نے پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

830 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَفْصٍ التُّومَنِيُّ، ثنا سَلَّامٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، وَيُونُسَ، وَهِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَاَفْضَى بِهَا الْقَتْلُ حَتَّى قَتَلُوا الْوِلْدَانَ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ الْوِلْدَانِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوَلَيْسُوا مِنْ آبَائِهِمْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ، اِنَّ كُلَّ نَسَمَةٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک سریہ بھیجا' ان سے لڑائی ہوئی یہاں تک کہ ان کے بچوں کو مارا' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: بچوں کا کیا قصور تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ اپنے باپوں کے نہیں تھے؟ آپ نے فرمایا: کیا تم کو مشرکوں کی اولاد پر اختیار دیا گیا ہے؟ ہر بچہ دینا سلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان سے بولنے لگے۔

831 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ اِشْكَابَ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا مِنْ نَسَمَةٍ تُولَدُ اِلَّا عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يُعْرِبَ عَنْهَا لِسَانُهَا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے ہر بچہ دین اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنی زبان سے بولنے لگے۔

832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَقُوا فَتَتَابَعُوا فِى الْقَتْلِ، حَتَّى اَفْضَوْا اِلَى الْوِلْدَانِ، فَلَمَّا رَجَعَتِ السَّرِيَّةُ رَقَى ذٰلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَمْ اَنْهَكُمْ؟ فَقَالُوا: اِنَّمَا هُمْ اَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: اَوَلَيْسَ خِيَارُكُمْ اَوْلَادَ الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ اَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: اَلَا اِنَّ كُلَّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک چھوٹا قافلہ بھیجا' وہ کافروں سے ملے' لگا تار لڑائی ہوئی یہاں تک کہ بچوں تک پہنچے (تو اُن کو بھی قتل کیا) جب وہ سریہ واپس آیا تو یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی' آپ نے فرمایا: کیا میں نے تمہیں منع نہیں کیا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ مشرکوں کی اولاد تھی۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں مشرکوں کی اولاد پر اختیار دیا گیا ہے؟ پھر آپ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ اعلان کرو کہ خبردار! ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔

833 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَنْبَسَةَ الْغَنَوِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، اَنَّ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْرَعُوا فِى الْقَتْلِ حَتَّى بَلَغَ بِهِمْ قَتْلُ الْوِلْدَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ حَتَّى يَكُونَ اَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے قتل کرنے میں جلدی کی یہاں تک کہ بچوں کے قتل تک پہنچ گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور عیسائی بناتے ہیں۔

834 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ اَحَدٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا اَحَدٌ اَكْثَرَ مَعَاذِيرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو سب سے زیادہ تعریف پسند ہے' آپ کے رب سے زیادہ نعمتیں دینے والا کوئی نہیں ہے۔

835 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَاقِدٍ الْعَطَّارُ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ اَشْفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُلْحِقَ بِسَلَفِنَا الصَّالِحِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن مظعون کا وصال ہوا تو مسلمانوں پر بڑا دشوار گزرا' جب حضرت ابراہیم ابن رسول اللہ کا وصال ہوا تو آپ نے فرمایا: اسے ہمارے نیک گزرے ہوئے حضرت عثمان بن مظعون کے ساتھ ملایا جائے۔

836 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ: النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ، وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ، وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! جنت میں کون ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نبی جنتی ہیں' شہید جنتی ہے' جو بچہ پیدا ہوا پھر مر گیا تو وہ جنتی ہے۔

837 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ، قَالَا: ثنا

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قیدی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' اُس نے کہا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' محمد کی بارگاہ

837- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4صفحه284 رقم الحديث: 7654' وأبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4صفحه258 رقم الحديث: 1459' وأحمد في مسنده جلد 3صفحه435' والهيثمي في مجمع الزوائد عن الأسود بن سريع جلد10صفحه199 .

مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: جِيءَ بِأَسِيرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ، وَلَا أَتُوبُ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ: عَرَفَ الْحَقَّ لِأَهْلِهِ

میں نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: حق والے کا حق پہچان لیا ہے۔

838 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِأَسِيرٍ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ إِلَيْكَ، وَلَا أَتُوبُ إِلَى مُحَمَّدٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَفَ الْحَقَّ لِأَهْلِهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک قیدی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' اُس نے کہا: میں اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' محمد کی بارگاہ میں نہیں کرتا۔ آپ نے فرمایا: حق والے کا حق پہچان لیا ہے۔

الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

حضرت احنف بن قیس' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

839 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَرْبَعَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدْلُونَ بِحُجَّةٍ: أَصَمُّ لَا يَسْمَعُ، وَرَجُلٌ أَحْمَقُ، وَرَجُلٌ هَرَمٌ، وَمَنْ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، فَأَمَّا الْأَصَمُّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، جَاءَ وَالصِّبْيَانُ يَقْذِفُونِي بِالْبَعْرِ، وَأَمَّا الْهَرَمُ فَيَقُولُ: لَقَدْ جَاءَ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن چار (آدمی) اپنی دلیل کے ساتھ لٹکائے جائیں گے: (۱) بہرا جو نہ سن سکے (۲) ایک وہ آدمی جو بے وقوف ہو (۳) ایک وہ آدمی جو بزرگ ہو (۴) ایک وہ آدمی جو زمانۂ فترت میں فوت ہوا' بہرحال بہرا تو وہ عرض کرے گا: اے رب! دین کی دعوت میرے پاس آئی لیکن بچوں نے مجھے مینگنیاں ماریں۔ بوڑھا عرض

الْإِسْلَامُ وَمَا اَعْقِلُ، وَاَمَّا الَّذِي مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ فَيَقُولُ: رَبِّ مَا اَتَانِي رَسُولُكَ، فَيَاْخُذُ مَوَاثِيقَهُمْ لَيُطِيعَنَّهُ، فَيُرْسِلَ اِلَيْهِمْ رَسُولًا اَنِ ادْخُلُوا النَّارَ، قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا لَكَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا

کرے گا: اسلام کی دعوت دی گئی لیکن میں سمجھ نہیں سکتا تھا' جو زمانۂ فترت میں مرا تھا وہ عرض کرے گا: اے رب! میرے پاس تیرے رسول نہیں آئے۔ اللہ عزوجل ان سے پختہ وعدہ لے گا تا کہ ضرور اس کی اطاعت کریں گے' ان کی طرف بھیجا جائے گا کہ ان کو جہنم میں داخل کرو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر وہ جہنم میں داخل کیے جائیں گے تو جہنم ان کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جائے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ

وہ حدیثیں جو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

840 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَدَحْتُ اللّٰهَ بِمَدْحَةٍ، وَمَدَحْتُكَ بِمَدْحَةٍ، قَالَ: هَاتِ وَابْدَاْ بِمَدْحَةِ اللّٰهِ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اللہ کی حمد کی اور آپ کی حمد کی ہے۔ آپ نے فرمایا: جو رب کی حمد ہے وہ پڑھو۔

841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ التَّمِيمِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ

حضرت اسود بن سریع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے شعر لکھے اس میں' میں نے اللہ کی تعریف لکھی ہے اور آپ کی مدح لکھی ہے۔ آپ نے فرمایا:

عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي قُلْتُ شِعْرًا اَثْنَيْتُ فِيهِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَدَحْتُكَ، قَالَ: اَمَّا مَا اَثْنَيْتَ عَلَى اللّٰهِ فَهَاتِهِ، وَمَا مَدَحْتَنِي بِهِ فَدَعْهُ فَجَعَلْتُ اُنْشِدُهُ، فَدَخَلَ رَجُلٌ طُوَالٌ اَقْنَى، فَقَالَ لِي: اَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: هَاتِ فَجَعَلْتُ اُنْشِدُهُ، فَلَمْ اَلْبَثْ اَنْ عَادَ، فَقَالَ لِي: اَمْسِكْ فَلَمَّا خَرَجَ، قَالَ: هَاتِ فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ الَّذِي دَخَلَ قُلْتَ: اَمْسِكْ، وَاِذَا خَرَجَ قُلْتَ: هَاتِ؟ قَالَ: هَذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَلَيْسَ مِنَ الْبَاطِلِ فِي شَيْءٍ

جو تُو نے اللہ کی تعریف لکھی ہے وہ سناؤ اور جو میری تعریف لکھی ہے وہ چھوڑ دو۔ میں اشعار پڑھنے لگا' ایک آدمی لمبے قد اور سرخ رنگ والا داخل ہوا' مجھے کہا گیا: خاموش ہو جاؤ! جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں پڑھنے لگا' جب میں دوبارہ پڑھنے لگا تو مجھے کہا گیا کہ خاموش ہو جاؤ! جب وہ چلے گئے تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون ہے جو آپ کے پاس آیا ہے؟ آپ نے فرمایا: خاموش ہو جاؤ! جب وہ چلا گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھو! آپ نے فرمایا: یہ عمر بن خطاب ہے' یہ باطل سے کوئی شی نہیں سنتا ہے۔

اَسْوَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اسود بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

842 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ: اَسْوَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنْمٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور خزرج اور بنی سلمہ سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے اسود بن زید بن ثعلبہ بن غنم ہیں۔

اَيْمَنُ ابْنُ اُمِّ اَيْمَنَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَهُوَ اَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ اَخُو بَنِي عَوْفٍ

ایمن بن اُمِّ ایمن حنین کے دن شہید کیے گئے تھے' یہ ایمن بن عبید بنی عوف بن خزرج کے بھائی

بْنِ الْخَزْرَجِ، وَهُوَ اَخُو اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ لِاُمِّهِ

ہیں‘ یہ اسامہ بن زید کے بھائی ہیں ماں کی طرف سے

843 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: اَيْمَنُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حنین کے دن جو شہید کیے گئے‘ اُن کے ناموں میں سے ایمن بن عبید بھی ہیں۔

844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: قَالَ سَعْدٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَيْمَنَ وَهُوَ فَارٌّ مِنَ الْقِتَالِ، فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ سَعْدٌ: فَقُلْتُ: مَا رَاَيْتُ خُطْبَةً اَبْعَدَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ ثُمَّ اِنَّهُمُ احْتَضَرُوا الْقِتَالَ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ سَعْدٌ: لَقَدْ رَاَيْتُ اَيْمَنَ اَعْتَكَ الْقَوْمَ، فَاَعْجَبَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِاَيْمَنَ: لَقَدْ حُدِّثْتُ اَنَّكَ لَا تَقُومُ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ جُبْنًا، فَقَالَ: اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ اَقُومَ مَقَامًا يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّكَ لَخَلِيقٌ اَنْ تَفْعَلَ

حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میں نے ایمن کو دیکھا اس حال میں کہ وہ جنگ سے بھاگنے والے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک پر ناپسندیدگی کا اظہار دیکھا‘ حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میں نے کبھی کوئی ایسا خطبہ نہیں دیکھا جو دور ہو ہر بھلائی سے‘ پھر اس کے بعد وہ لڑائی کے لیے حاضر ہوئے۔ حضرت سعد فرماتے ہیں: میں نے ایمن کو دیکھا‘ اس نے مخالف گروہ پر حملہ کیا‘ جس سے اس نے حضور ﷺ کو خوش کیا۔ حضرت سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب نے ایمن سے کہا: مجھے بیان کیا گیا ہے کہ آپ دو صفوں کے درمیان بزدلی سے کھڑے نہیں ہوتے ہیں۔ حضرت ایمن نے عرض کی: میں اس مقام پر کھڑا ہوتا ہوں جو اللہ اور اُس کے رسول کو پسند ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ ایسا کرنے کے لائق ہیں۔

845 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابومیسرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ایمن

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: كَانَ اَيْمَنُ عَلَى مَطْهَرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْلَيْهِ، وَيُعَاطِيهِ حَاجَتَهُ

رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسواک یا لوٹا اور آپ کے نعلین مبارک اور آپ کی ضروریات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حاضرِ خدمت ہوتے تھے۔

846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْنَى مَا يُقْطَعُ فِيهِ السَّارِقُ ثَمَنُ الْمِجَنِّ، قَالَ: وَقَدْ كَانَ يُقَوَّمُ دِينَارًا

حضرت ایمن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سب سے کم جس میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا وہ ڈھال کی قیمت ہے' جبکہ اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

847 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْاَذْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَيْمَنَ الْحَبَشِيِّ، قَالَ: كَانَتِ الْاَيْدِي تُقْطَعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

حضرت ایمن حبشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں چور کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا تھا ڈھال کی قیمت کی مقدار میں (یعنی پانچ درہم کی مقدار)۔

اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ

حضرت ایمن بن خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ

848 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، فَلَقِيتُ مُطَرِّفًا فَحَدَّثَنِي، عَنِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے ایمن بن خریم سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ مل کر نہیں لڑیں گے؟ حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے والد اور چچا دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ

846- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 421 رقم الحديث: 8144 عن منصور عن مجاهد وعطاء عن أيمن به.

الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ لِاَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمٍ: اَلَا تُقَاتِلُ مَعَنَا؟ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي وَعَمِّي شَهِدَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَمَرَانِي اَنْ لَا اُقَاتِلَ، ثُمَّ اَنْشَدَ يَقُولُ:

(البحر الوافر)

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشِ

لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ جُرْمِي ... مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ فَشَلٍ وَطَيْشِ

اَاَقْتُلُ مُسْلِمًا فِي غَيْرِ جُرْمٍ ... فَلَيْسَ بِنَافِعِي مَا عِشْتُ عَيْشِي

حاضر ہوئے اور ان دونوں نے مجھے حکم دیا کہ میں نہ لڑوں پھر یہ اشعار پڑھنے لگے:

''میں نمازی آدمی سے نہیں لڑوں گا' قریش سے دوسرے بادشاہ کے خلاف' یہ جیت بادشاہ کی ہے جرم میرے لیے' اللہ کی پناہ! بزدلی سے بھی اور غصے سے بھی' کیا میں مسلمان کو ماردوں بغیر جرم کے' میرے لیے نفع مند نہیں ہے جب تک میں زندہ ہوں''۔

849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ يُقَاتِلُ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي اَسَدٍ يُقَالُ لَهُ اَيْمَنُ بْنُ خُرَيْمٍ: اَلَا تُقَاتِلُ مَعَنَا؟ فَقَالَ: لَا، اِنَّ اَبِي وَعَمِّي شَهِدَا بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَهِدَا اِلَيَّ اَنْ لَا اُقَاتِلَ اَحَدًا شَهِدَ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِنْ اَتَيْتَنِي بِبَرَاءَةٍ مِنَ النَّارِ قَاتَلْتُ مَعَكَ فَقَالَ: اذْهَبْ، فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيكَ، فَقَالَ اَيْمَنُ:

(البحر الوافر)

وَلَسْتُ بِقَاتِلٍ رَجُلًا يُصَلِّي ... عَلَى سُلْطَانِ آخَرَ مِنْ قُرَيْشِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم' ضحاک بن قیس سے لڑ رہا تھا' مروان نے بنی اسد کے ایک آدمی جس کا نام ایمن بن خریم تھا' سے کہا: کیا آپ ہمارے ساتھ مل کر نہیں لڑیں گے؟ حضرت ایمن رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں کیونکہ میرے والد اور چچا دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے تھے اور مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے والا ہو اس کو نہ ماروں' اگر مجھے جہنم سے بَری ہونے کا پروانہ دیں تو میں آپ سے مل کر لڑوں۔ مروان نے کہا: جاؤ! آپ سے ہمیں کوئی کام نہیں ہے۔ ایمن نے کہا:

''میں نمازی آدمی کو نہیں ماروں گا' قریش کے علاوہ بادشہ کے خلاف آپ کے لیے بادشاہی اور

لَهُ سُلْطَانُهُ وَعَلَيَّ اِثْمِي ... مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ جَهْلٍ وَطَيْشٍ

میرے لیے گناہ ہو اللہ کی پناہ جہالت اور غصے سے''۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اُمَيَّةُ

یہ باب ہے جن کا نام امیہ ہے

اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت امیہ بن لوذان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

850 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي قَرْبُوسِ بْنِ غَنْمِ بْنِ سَالِمٍ: اُمَيَّةُ بْنُ لَوْذَانَ بْنِ سَالِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ هَزَّالِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَرْبُوسِ بْنِ غَنْمٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی قربوس بن غنم بن سالم سے جو بدر میں شریک ہوئے وہ امیہ بن لوذان بن سالم بن ثابت بن ہزال بن عمرو بن قربوس بن غنم ہیں۔

اُمَيَّةُ بْنُ مَخْشِيٍّ الْخُزَاعِيُّ

حضرت امیہ بن مخشی خزاعی رضی اللہ عنہ

851 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ، حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْخُزَاعِيُّ، وَصَحِبْتُهُ اِلَى وَاسِطٍ فَكَانَ اِذَا اَكَلَ سَمَّى، فَاِذَا صَارَ فِي آخِرِ لُقْمَةٍ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: اِنَّ جَدِّي اُمَيَّةَ بْنَ مَخْشِيٍّ حَدَّثَنِي، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَاْكُلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُسَمِّ، فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ لُقْمَةٍ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن صبح فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت مثنیٰ بن عبدالرحمٰن الخزاعی نے بتایا: میں اُس کے ساتھ واسط میں رہا' آپ جب کھانا کھاتے تو بسم اللہ پڑھتے اور جب آخری لقمہ ہوتا تو پڑھتے: بسم اللّٰہ اولہٗ و آخرہٗ! میں نے اس کے متعلق پوچھا تو فرمایا: میرے دادا امیہ بن مخشی نے مجھے بتایا کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس کھانا کھا رہا تھا' اُس نے بسم اللہ نہ پڑھی جب آخری لقمہ رہ گیا تو اُس نے پڑھا: بسم اللّٰہ اولہٗ آخرہٗ!

اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَهُ حَتَّى قَالَ: اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَقَاءَ الشَّيْطَانُ كُلَّ شَيْءٍ اَكَلَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: تیرے ساتھ شیطان مسلسل کھانا کھا رہا تھا جب تُو نے اولہٗ وآخرہٗ پڑھا تو شیطان نے قے کر دی، ہر وہ شی جو اُس نے کھائی تھی۔

852 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا رَجَاءُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمِّهِ اُمَيَّةَ بْنِ مَخْشِيٍّ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ فَلَمْ يُسَمِّ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْ طَعَامِهِ اِلَّا لُقْمَةٌ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَا زَالَ الشَّيْطَانُ يَأْكُلُ مَعَكَ، فَلَمَّا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ اسْتَقَاءَ مَا فِي بَطْنِهِ

حضرت امیہ بن مخشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی کھا رہا تھا اُس نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہیں پڑھی یہاں تک کہ جب کھانے کا صرف ایک لقمہ باقی تھا تو اُس نے پڑھا: بسم اللہ اولہٗ وآخرہٗ! حضورﷺ مسکرائے پھر آپ نے فرمایا: شیطان مسلسل تیرے ساتھ کھا رہا تھا جب تُو نے بسم اللہ پڑھی تو اس نے قے کر دی جو اس کے پیٹ میں تھا۔

اُمَيَّةُ بْنُ عَمْرٍو الضَّمْرِيُّ الْكِنَانِيُّ

حضرت امیہ بن عمرو ضمری کنانی رضی اللہ عنہ

853 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَائِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ عَيْنًا اِلَى قُرَيْشٍ، فَجِئْتُ اِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ، وَاَنَا اَتَخَوَّفُ الْعُيُونَ، فَرَقِيتُ فِيهَا، فَحَلَلْتُ، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، فَاَسْنَدْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ

جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے جاسوس بنا کر قریش کی طرف بھیجا، میں خبیب کی لکڑی کے پاس آیا، میں جاسوسوں سے ڈر رہا تھا، میں اس میں چڑھا، پھر میں بیٹھا اور وہ زمین پر آئی، میں زیادہ دور نہ گیا، میں نے خبیب کی لکڑی نہیں دیکھی، ایسے محسوس ہوا کہ زمین اس کو نگل گئی ہے، خبیب کے لیے اس کا اثر اُس وقت تک ذکر نہیں کیا۔

الْتَفَتُّ فَلَمْ اَرَ خَشَبَةَ خُبَيْبٍ، وَكَأَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْاَرْضُ، فَلَمْ يُذْكَرْ لِخُبَيْبٍ اَثَرٌ حَتَّى السَّاعَةِ

اُمَيَّةُ بْنُ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ اَبِي الْعِيصِ بْنِ اُمَيَّةَ

حضرت امیہ بن خالد بن اسید بن ابوالعیص بن امیہ رضی اللہ عنہ

854 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے۔

855 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيكِ الْمُهَاجِرِينَ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے۔

856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُهَلَّبِ بْنِ اَبِي صُفْرَةَ، عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ يَسْتَنْصِرُ بِصَعَالِيكِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کمزور مہاجرین کے وسیلہ سے فتح مانگتے تھے۔

857 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: اَمَّنَا اُمَيَّةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ

حضرت عیسیٰ بن یونس فرماتے ہیں کہ میرے والد نے میرے دادا کے حوالے سے بیان کیا کہ حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید نے خراسان میں ہماری

أُسَيْدٍ بِخُرَاسَانَ فَقَرَأَ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

امامت کروائی' انہوں نے دونوں سورتیں پڑھیں ''اِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ'' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

أَوْفَى بْنُ مَوْلَةَ الْعَنَزِيُّ

حضرت اوفیٰ بن مولہ العنزی رضی اللہ عنہ

858 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، وَأَحْمَدُ بْنُ بَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ مُنْقِذِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ جَحْوَانَ بْنِ أَبِي أَوْفَى بْنِ مَوْلَةَ الْعَنَزِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَوْفَى بْنِ مَوْلَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْطَعَنِي الْغَمِيمَ وَشَرَطَ عَلَيَّ، وَابْنِ السَّبِيلِ أَوَّلَ رَيَّانَ، وَأَقْطَعَ سَاعِدَةَ رَجُلًا مِنَّا بِئْرًا بِالْفَلَاةِ يُقَالُ لَهَا: الْجَعُونِيَّةُ، وَهِيَ بِئْرٌ يُخَبَّأُ فِيهَا الْمَاءُ، وَلَيْسَ الْمَاءُ الْعَذْبَ، وَأَقْطَعَ إِيَاسَ بْنَ قَتَادَةَ الْعَنَزِيَّ الْجَابِيَةَ وَهِيَ دُونَ الْيَمَامَةِ، وَكُنَّا أَتَيْنَاهُ جَمِيعًا، وَكَتَبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بِذَلِكَ فِي أَدِيمٍ

حضرت اوفیٰ بن مولہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے غمیم (جگہ کا نام ہے جو کہ مکہ سے دو منزل کے فاصلہ پر ہے) الگ کر دی اور ابن سبیل کو اوّل ریان الگ کر دی۔ ساعدہ ہم میں سے ایک آدمی کو جنگل میں کنواں دیا' اس کو جعونیہ کہا جاتا تھا' اس کنویں میں پانی اکٹھا کیا جاتا تھا لیکن پانی میٹھا نہیں تھا۔ ایاس بن قتادہ عنزی کو جابیہ دیا یمامہ کے سامنے' ہم سب آئے تو ہم میں سے ہر ایک کے لیے یہ ایک چمڑے میں لکھ کر دیا۔

أُهْبَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيُّ مَاتَ بِالْبَصْرَةِ

حضرت اھبان بن صیفی غفاری رضی اللہ عنہ' آپ کا وصال بصرہ میں ہوا تھا

859 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أُهْبَانَ، قَالَتْ: حَيْثُ حَضَرَ أَبِي الْوَفَاةُ، قَالَ: لَا

حضرت عدیسہ بن اھبان فرماتی ہیں کہ میرے والد کی وفات کا وقت قریب ہوا تو انہوں نے فرمایا: مجھے سلے ہوئے کپڑے میں کفن نہ دینا' جس وقت ان کا

تُكَفِّنُونِي فِي ثَوْبٍ مَخِيطٍ فَحَيْثُ قُبِضَ وَغُسِّلَ اَرْسَلُوا اِلَيَّ اَنْ اَرْسِلِي الْكَفَنَ، فَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِمْ بِالْكَفَنِ، قَالُوا: قَمِيصٌ، قُلْتُ: اِنَّ اَبِي قَدْ نَهَانِي اَنْ اُكَفِّنَهُ فِي قَمِيصٍ مَخِيطٍ فَاَرْسَلْتُ اِلَى الْقَصَّارِ، وَلِاَبِي قَمِيصٌ فِي الْقَصَّارِ، فَاُتِيَ بِهِ فَاُلْبِسَ وَذُهِبَ بِهِ، فَاَغْلَقْتُ بَابِي وَتَبِعْتُهُ، وَرَجَعْتُ، وَالْقَمِيصُ فِي الْبَيْتِ فَاَرْسَلْتُ اِلَى الَّذِينَ غَسَّلُوا اَبِي، فَقُلْتُ: كَفَّنْتُمُوهُ فِي قَمِيصٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قُلْتُ: هُوَ هَذَا؟ قَالُوا: نَعَمْ

وصال ہوگیا تو غسل دینے والوں نے میری طرف کفن کا پیغام بھیجا' میں نے اُن کی طرف کفن بھیجا' اُنہوں نے کہا: قمیص! میں نے کہا: میرے والد نے مجھے سلی ہوئی قمیص کا کفن دینے سے منع کیا تھا' میں نے دھوبی کی طرف پیغام بھیجا' میرے والد کی قمیص دھوبی کے پاس تھی' وہ لائی گئی اور پہنائی گئی اور لے جایا گیا' میرے والدصاحب کو اس قمیص میں لپٹا دیا' میں ان کے پیچھے گئی اور واپس آئی (دیکھا) تو قمیص گھر میں ہے' میں نے ان کی طرف قمیص بھیجی جنہوں نے میرے والد کو غسل دیا تھا' میں نے کہا: اس قمیص میں کفن دیا تھا؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: کیا یہ وہی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں!

860 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ: حَيْثُ قَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الْبَصْرَةَ، جَاءَ اِلَى اَبِي فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: اَلَا تَخْرُجُ فَتُعِينَنِي عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ؟ قَالَ: بَلَى اِنْ شِئْتَ، يَا جَارِيَةُ نَاوِلِينِي السَّيْفَ، فَنَاوَلَتْهُ السَّيْفَ فَوَضَعَهُ فِي حِجْرِهِ، ثُمَّ اسْتَلَّهُ، قَالَ: اِنَّ خَلِيلِي وَابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي اِذَا كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ قَبِيلَتَيْنِ مِنَ

حضرت عدیسہ بنت اہبان بن صیفی فرماتی ہیں: اس وقت جب حضرت علی بن ابوطالب بصرہ تشریف لائے تو میرے باپ کے پاس بھی آئے۔ آپ آ کر دروازے پر کھڑے ہوگئے' فرمایا: السلام علیکم! کیا آپ نہیں نکلیں گے کہ اس قوم کے خلاف میری مدد کریں؟ میرے باپ نے جواب دیا: کیوں نہیں! اگر آپ چاہیں' اے بچی! مجھے تلوار پکڑاؤ' میں نے تلوار پیش کی' اسے اپنی گود میں رکھ کو سونتا۔ عرض کی: میرے خلیل اور آپ کے چچازاد بھائی ﷺ نے مجھے حکم دیا تھا کہ جب مسلمانوں کے دوگروہوں کے درمیان جنگ ہوتو تو

860- اخرجه ابن ماجة فی سننه جلد 2صفحه1309 رقم الحديث: 3960' وأحمد فی مسنده جلد 5صفحه69' جلد6صفحه393 رقم الحديث: 27243 كلاهما عن عبد الله بن عبيد عن عديسة بن أهبان عن ابيها به .

الْمُسْلِمِينَ، اَنِ اتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَاسْتَلَّ بَعْضَهُ وَهُوَ فِي حِجْرِهِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ مَعَكَ بِهَذَا، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيكَ

تلوار لکڑی کی بنالینا' آپ نے اس تلوار کا کچھ حصہ باہر نکالا تھا' وہ ابھی ان کی گود میں تھی' عرض کی: اگر آپ چاہیں تو یہ تلوار ہاتھ میں لے کر آپ کے ساتھ نکلوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے تیری ضرورت نہیں ہے۔

اهبان بن صيفي الغفاري سكن بالبصرة

861 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الْقَسْمَلِيِّ، عَنْ بِنْتِ اُهْبَانَ، اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَتَى اُهْبَانَ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكَ مِنَ اتِّبَاعِي؟ فَقَالَ: اَوْصَانِي خَلِيلِي، يَعْنِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَفُرْقَةٌ، فَاِذَا كَانَ ذَلِكَ فَاكْسِرْ سَيْفَكَ، وَاتَّخِذْ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ وَاَمَرَ اَهْلَهُ حِينَ ثَقُلَ اَنْ يُكَفِّنُوهُ، وَلَا يُلْبِسُوهُ قَمِيصًا، فَاَلْبَسْنَاهُ قَمِيصًا، فَاَصْبَحْنَا وَالْقَمِيصُ عَلَى الْمِشْجَبِ

حضرت عدیسہ بنت اهبان فرماتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اهبان کے پاس آئے' فرمایا: تمہیں میری اتباع کرنے سے کون سی شی رکاوٹ ہے؟ اهبان نے عرض کی: میرے دوست حضور ﷺ نے مجھے وصیت کی تھی کہ عنقریب فتنے اور فرقے ہوں گے' جب یہ معاملہ ہو تو تم اپنی تلوار توڑ دینا اور لکڑی کی تلوار بنالینا۔ آپ نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا جس وقت بیمار ہوئے کہ کفن میں قمیص نہ پہنانا' ہم نے قمیص پہنائی' پھر ہم نے اس حالت میں صبح کی کہ قمیص کھونٹی پر موجود تھی۔

862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ اُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ الْغِفَارِيِّ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا رَاَيْتَ رَجُلَيْنِ مِنْ اُمَّتِي يَقْتَتِلَانِ عَلَى الْمَالِ، فَاَعِدَّ عِنْدَ ذَلِكَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ

حضرت عدیسہ بنت اهبان بن صیفی غفاری اپنے والد سے روایت کرتی ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میری اُمت کے دو آدمیوں کو مال کے لیے لڑتے ہوئے دیکھو تو اس وقت اپنی تلوار لکڑی کی بنالینا۔

863 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت عدیسہ بنت اهبان بن صیفی فرماتی ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے تو آپ

مُؤَذِّنُ مَسْجِدِ جَرَادَانَ، عَنْ عُدَيْسَةَ بِنْتِ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، قَالَتْ: لَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْبَصْرَةَ جَاءَنَا إِلَى الْمَنْزِلِ، فَقَالَ: هَهُنَا أَبُو مُسْلِمٍ؟ فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: أَلَا تُعِينُنَا عَلَى هَذَا الْأَمْرِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا جَارِيَةُ، ائْتِينِي بِذَاكَ السَّيْفِ، فَجَاءَتْ بِسَيْفِهِ فَسَلَّهُ، فَإِذَا سَيْفٌ مِنْ خَشَبٍ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُسْلِمٍ: إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ: إِذَا كَانَتْ فِتْنَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَوَلَّى عَلِيٌّ غَضْبَانَ، فَقَالَ: لَيْسَ لَنَا فِيكَ حَاجَةٌ، وَلَا فِي سَيْفِكَ، قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ: فَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ هَذَا الشَّيْخِ قَبْلَ أَنْ أَلْقَاهُ

ہمارے گھر آئے' آپ نے فرمایا: یہاں ابومسلم ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! میرے والد نکلے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے فرمایا: کیا آپ ہماری اس حوالہ سے مدد نہیں کریں گے؟ میرے والد نے عرض کی: جی ہاں! کریں گے' اے بیٹی! میرے پاس میری تلوار لاؤ۔ وہ تلوار لے کر آئی' اس کو سونتا تو وہ لکڑی کی تلوار تھی۔ ابومسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کے چچا زاد یعنی حضور پُرنور ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جب مسلمانوں کے درمیان فتنہ ہوتو تم لکڑی کی تلوار بنا لوں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ حالتِ غصہ میں واپس گئے' فرمایا: ہمیں آپ کی اور آپ کی تلوار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ حضرت یزید بن زریع فرماتے ہیں کہ یہ حدیث یونس بن عبید نے مجھے بتائی' اس شیخ سے روایت کرکے ان سے ملاقات کرنے سے پہلے۔

864 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَبِيرِ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عُدَيْسَةُ بِنْتُ أُهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَتَى أَبَاهَا، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَاسْتَأْذَنَ، وَقَالَ: يَا أَبَا مُسْلِمٍ، مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَجِدَّ فِي هَذَا الْأَمْرِ وَتَأْخُذَ مِنْهُ بِنَصِيبِكَ؟ قَالَ: يَمْنَعُنِي مِنْ ذَلِكَ عَهْدٌ عَهِدَهُ إِلَيَّ خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي إِذَا وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ أَنْ أَتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَهَا هُوَ ذَا عِنْدِي، فَإِنْ شِئْتَ

حضرت عدیسہ بنت اہبان بن صیفی سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس آئے' دروازہ پر کھڑے ہوئے' اجازت چاہی' فرمایا: اے ابومسلم! آپ کو اس معاملہ میں شامل ہونے سے کیا رکاوٹ ہے؟ آپ بھی اس سے اپنا حصہ لیں۔ میرے والد نے کہا: مجھے اس میں حصہ ڈالنے سے رکاوٹ یہ ہے کہ میرے دوست اور آپ کے چچا زاد بھائی ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا اور مجھے حکم دیا کہ جب فتنے آئیں تو تم لکڑی کی تلوار بنا لینا' تو یہ میرے پاس ہے

فَاتَلْتُ بِهِ

865 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَهْدَمِ بْنِ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: قَالَ لِي أُهْبَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ: قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُهْبَانُ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ بَعْدِي فَسَتَرَى فِي أَصْحَابِي اخْتِلَافًا، فَإِنْ بَقِيتَ إِلَى ذَلِكَ الْيَوْمِ، فَاجْعَلْ سَيْفَكَ مِنْ عَرَاجِينَ قَالَ: فَجَعَلْتُ سَيْفِي مِنْ عَرَاجِينَ، فَأَتَانِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، ثُمَّ سَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أُهْبَانُ، أَلَا تَخْرُجُ؟ فَقُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي يَا أَبَا الْحَسَنِ، قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَوْ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ أَوْصَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ تَقَدَّمَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَكَّ ابْنُ زَهْدَمٍ - فَقَالَ: يَا أُهْبَانُ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ بَقِيتَ بَعْدِي فَسَتَرَى فِي أَصْحَابِي اخْتِلَافًا، فَإِنْ بَقِيتَ إِلَى ذَلِكَ الْيَوْمِ فَاجْعَلْ سَيْفَكَ مِنْ عَرَاجِينَ فَأَخْرَجْتُ إِلَيْهِ سَيْفِي فَوَلَّى عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَسْلَمِيُّ

866 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو

اگر آپ چاہیں تو میں اس کے ساتھ لڑوں گا۔

حضرت یحییٰ بن بن زہدم بن حارث غفاری فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ مجھے حضرت اہبان بن صیفی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہبان! تُو میرے بعد زندہ رہے گا' میرے صحابہ میں اختلاف دیکھے گا' اگر تُو ان دنوں موجود ہو تو اپنی تلوار کھجور کی لکڑی سے بنالینا' تو میں نے اپنی تلوار کھجور کی لکڑی کی بنالی۔ میرے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' میرے دروازے کی چوکھٹ پکڑی' پھر سلام کیا۔ فرمایا: اے اہبان! کیا نکلیں گے؟ میں نے کہا: اے ابوالحسن! میرے ماں باپ آپ پر قربان! مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا' یا شاید مجھے وصیت کی تھی' یا شاید مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے وعدہ لیا تھا' ابن زہدم کو شک ہے' فرمایا: اے اہبان! تُو میرے بعد زندہ رہے گا' میرے صحابہ میں اختلاف دیکھے گا' اگر تُو ان دنوں زندہ رہا تو تُو اپنی تلوار کھجور کی لکڑی سے بنا کر رکھنا' میں نے اپنی تلوار رکھ لی۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ واپس تشریف لے گئے۔

حضرت اسماء بن حارث اسلمی رضی اللہ عنہ

حضرت اسماء بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے عاشوراء کے دن حکم دیا' فرمایا: تُو اپنی قوم کے پاس جا اور ان کو آج کے دن کا روزہ

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدَ بْنِ حَارِثَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، فَقَالَ: ائْتِ قَوْمَكَ فَمُرْهُمْ اَنْ يَصُومُوا هَذَا الْيَوْمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اُرَانِي آتِيهِمْ حَتَّى يَطْعَمُوا، قَالَ: مُرْ مَنْ طَعِمَ مِنْهُمْ اَنْ يَصُومَ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

رکھنے کا حکم دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا خیال ہے کہ اُنہوں نے کھانا کھالیا ہے' آپ نے فرمایا: ان کو حکم دو کہ جس نے کھانا کھایا ہے' وہ بقیہ دن روزہ رکھے۔

867 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا اَبُوكَ غَيْلَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَدَهُ اُرَاهُ عَلَى فَخِذِهِ، يُشِيرُ بِاُصْبُعِهِ فِي التَّشَهُّدِ

حضرت اسماء بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنا ہاتھ ران پر رکھا تھا اور اپنی انگلی کے ساتھ التحیات میں اشارہ کررہے تھے۔

868 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِمَالِهِ اِلَى مَنْزِلِهِ اِذَا سَلَّمَ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ سلام پھیر لیتے تو اپنے گھر کی طرف بائیں جانب پھر کرتے۔

اَكْثَمُ بْنُ اَبِي الْجَوْنِ

حضرت اکثم بن ابوالجون رضی اللہ عنہ

869 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اَبِي نَهِيكٍ، عَنْ شِبْلِ بْنِ خُلَيْدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَكْثَمَ بْنِ اَبِي الْجَوْنِ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فُلَانٌ يَجْرِي فِي الْقِتَالِ؟ قَالَ: هُوَ فِي النَّارِ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت اکثم بن ابوجون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں آدمی جنگ میں شہید ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ جہنم میں ہے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! جب فلاں اپنی عبادت اور کوشش اور اپنے پہلو میں نرمی کے باوجود جہنم میں ہے تو ہم کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ منافق تھا لہٰذا وہ

اِذَا كَانَ فُلَانٌ فِي عِبَادَتِهِ وَاجْتِهَادِهِ وَلِينِ جَانِبِهِ فِي النَّارِ، فَأَيْنَ نَحْنُ؟ قَالَ: اِنَّمَا ذٰلِكَ اِخْبَاتُ النِّفَاقِ، وَهُوَ فِي النَّارِ قَالَ: كُنَّا نَتَحَفَّظُ عَلَيْهِ فِي الْقِتَالِ، كَانَ لَا يَمُرُّ بِهِ فَارِسٌ، وَلَا رَاجِلٌ اِلَّا وَثَبَ عَلَيْهِ، فَكَثُرَ عَلَيْهِ جِرَاحُهُ، فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اسْتُشْهِدَ فُلَانٌ، قَالَ: هُوَ فِي النَّارِ فَلَمَّا اشْتَدَّ بِهِ اَلَمُ الْجِرَاحِ اَخَذَ سَيْفَهُ فَوَضَعَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، ثُمَّ اتَّكَاَ عَلَيْهِ حَتّٰى خَرَجَ مِنْ ظَهْرِهِ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاِنَّهُ لَمِنْ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ، وَاِنَّهُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ تُدْرِكُهُ الشِّقْوَةُ اَوِ السَّعَادَةُ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِهِ، فَيُخْتَمُ لَهُ بِهَا

جہنم میں ہے ہم نے اس کی لڑائی میں حفاظت کی اس کے پاس سے کوئی گھوڑے والا کوئی پیدل گزرتا تو اس پر گرتا اس کو زیادہ زخم آئے۔ ہم حضورﷺ کے پاس آئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں شہید ہوا ہے آپ نے فرمایا: وہ جہنم میں ہے۔ میں نے اس کے زخم کی شدت محسوس کی اس نے تلوار پکڑی اور اسے اپنے سینہ پر رکھا اس کو زور دیا تو وہ اس کی پشت کی طرف سے نکل گئی۔ میں حضورﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت والے عمل کرتا ہے لیکن وہ جہنم والوں میں سے ہوتا ہے اور ایک آدمی جہنم والے عمل کرتا ہے لیکن وہ جنت والوں میں سے ہوتا ہے یا تو اس کی بدبختی یا سعادتمندی روح نکلتے وقت آتی ہے کی پر اس کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

اُذَيْنَةُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ اُذَيْنَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ يَعْمَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت اذینہ ابوعبدالرحمن لیثی رضی اللہ عنہ آپ کا نسب اذینہ بن حارث بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث ہے

870 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ

حضرت عبدالرحمن بن اذینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی پھر اس کے کرنے میں بہتری دیکھی تو وہ کام کرے جو بہتر

بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، وَمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اُذَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

اَصْرَمُ

871 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا بَشِيرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ اَخْدَرِيٍّ، عَنْ اَصْرَمَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اشْتَرَيْتُ عَبْدًا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُ بِالْبَرَكَةِ وَسَمِّهِ، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: اَصْرَمُ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ زُرْعَةُ قَالَ: فَمَا تُرِيدُهُ؟ قَالَ: زَرَّاعًا، قَالَ: فَهُوَ عَاصِمٌ

حضرت اصرم رضی اللہ عنہ

حضرت اصرم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے غلام خریدا ہے' اللہ عزوجل سے اس کے لیے دعا کریں اور اس کے نام کے لیے۔ آپ نے فرمایا: تیرا نام کیا ہے؟ عرض کی: اصرم! آپ نے فرمایا: تمہارا نام زرعہ ہے' آپ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ عرض کی: زرّاعا! آپ نے فرمایا: اس کا نام عاصم ہے۔

الْاَسْلَعُ بْنُ شَرِيكٍ الْاَشْجَعِيُّ

872 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنَّا، يُقَالُ لَهُ: الْاَسْلَعُ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَرْحَلُ لَهُ، فَقَالَ لِي ذَاتَ لَيْلَةٍ: يَا اَسْلَعُ، قُمْ فَارْحَلْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت اسلع بن شریک اشجعی

حضرت ربیع بن بدر فرماتے ہیں کہ میرے والد نے اپنے والد سے روایت کیا' انہوں نے ہم میں سے ایک آدمی سے روایت کیا' ان کا نام اسلع ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خادم تھا اور آپ کی سواری تیار کرتا تھا' مجھے ایک رات آپ نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو! سواری تیار کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر غسل فرض ہے۔ حضرت اسلع رضی اللہ عنہ فرماتے

اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِآيَةِ الصَّعِيدِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ يَا اَسْلَعُ فَتَيَمَّمْ قَالَ: فَقُمْتُ، فَتَيَمَّمْتُ، ثُمَّ رَحَلْتُ لَهُ، فَسَارَ حَتَّى مَرَّ بِمَاءٍ، فَقَالَ لِي: يَا اَسْلَعُ مِسَّ - اَوْ اَمِسَّ - هَذَا جِلْدَكَ، قَالَ: وَاَرَانِي اَبِي التَّيَمُّمَ كَمَا اَرَاهُ اَبُوهُ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ

ہیں: حضورﷺ خاموش ہو گئے' آپ کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام تیمّم کے حکم والی آیت لائے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو اور تیمّم کرو۔ حضرت اسلع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُٹھا اور میں نے تیمّم کیا۔ پھر میں نے آپ کی سواری تیار کی' تھوڑی دیر چلے' پانی کے پاس سے گزرے۔ مجھے فرمایا: اے اسلع! یہ پانی کے ساتھ غسل کرو۔ حضرت ربیع فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے تیمّم کا طریقہ سکھایا جس طرح ان کے والد نے ان کو سکھایا تھا' ایک ضرب چہرے کے لیے اور ایک ضرب دونوں ہاتھوں کے لیے کہنیوں تک۔

873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْاَسْلَعِ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الْاَعْرَجِ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِي: يَا اَسْلَعُ، قُمْ اَرِنِي كَيْفَ كَذَا وَكَذَا؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ، فَسَكَتَ عَنِّي سَاعَةً، حَتَّى جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالصَّعِيدِ التَّيَمُّمِ، قَالَ: قُمْ يَا اَسْلَعُ فَتَيَمَّمْ قَالَ: ثُمَّ اَرَانِي الْاَسْلَعُ كَيْفَ عَلَّمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّيَمُّمَ، قَالَ: ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ حَتَّى اَمَرَّ عَلَى لِحْيَتِهِ، ثُمَّ اَعَادَهُمَا اِلَى الْاَرْضِ،

حضرت اسلع رضی اللہ عنہ جو اعرج بن کعب کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی خدمت کرتا تھا' مجھے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو! مجھے بتاؤ کہ تم نے ایسے ایسے کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: مجھ پر غسل فرض تھا' آپ مجھ سے تھوڑی دیر گفتگو کر کے خاموش ہو گئے' آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام مٹی کے ساتھ تیمّم کا حکم لے کر آئے تو آپ نے فرمایا: اے اسلع! اُٹھو اور تیمّم کرو۔ اسلع نے تیمّم کیا' اسلع نے مجھے بتایا کہ حضورﷺ نے تیمّم کرنے کا طریقہ کیسے بتایا تھا؟ فرمایا: حضورﷺ نے اپنی ہتھیلی زمین پر ماری پھر اس کو جھاڑا' پھر دونوں ہاتھوں کے ساتھ چہرے پر مسح کیا یہاں تک کہ داڑھی کے اوپر سے ملا' پھر دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور

فَمَسَحَ بِكَفَّيْهِ الْاَرْضَ، فَدَلَكَ اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرَى، ثُمَّ نَفَضَهُمَا، ثُمَّ مَسَحَ ذِرَاعَيْهِ ظَاهِرَهُمَا وَبَاطِنَهُمَا

دونوں کو زمین سے رگڑا' ایک کو دوسرے پر ملا' پھر دونوں کو جھاڑا' دونوں ہاتھوں کو آگے پیچھے سے مسح کیا۔

874 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ اَبِي سَوِيَّةَ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمَالِكِيُّ، مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدٍ، عَاشَ مِائَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ سَنَةً، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَسْلَعِ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: كُنْتُ اُرَحِّلُ نَاقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ، وَاَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّحْلَةَ، وَكَرِهْتُ اَنْ اَرْحَلَ نَاقَتَهُ، وَاَنَا جُنُبٌ، وَخَشِيتُ اَنْ اَغْتَسِلَ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ فَاَمُوتَ اَوْ اَمْرَضَ، فَاَمَرْتُ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَرَحَلَهَا، وَوَضَعْتُ اَحْجَارًا، فَاَسْخَنْتُ بِهَا مَاءً فَاغْتَسَلْتُ، ثُمَّ لَحِقْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا اَسْلَعُ، مَا لِي اَرَى رِحْلَتَكَ تَغَيَّرَتْ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ اَرْحَلْهَا، رَحَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: وَلِمَ؟ فَقُلْتُ: اِنِّي اَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ فَخَشِيتُ الْقُرَّ عَلَى نَفْسِي، فَاَمَرْتُهُ اَنْ يَرْحَلَهَا، وَوَضَعْتُ اَحْجَارًا فَاَسْخَنْتُ مَاءً وَاغْتَسَلْتُ بِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَاَنْتُمْ سُكَارَى) (النساء: 43) اِلَى: (اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا) (النساء: 43)

حضرت اسلع بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی تیار کرتا تھا' مجھ پر سرد رات میں غسل فرض ہو گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سفر کرنے کا ارادہ کیا تو میں نے حالتِ جنابت میں آپ کی اونٹنی کو تیار کرنا ناپسند کیا اور میں لوٹ گیا کہ اگر ٹھنڈے پانی سے غسل کروں گا تو مر جاؤں گا' یا بیمار ہو جاؤں گا۔ میں نے انصار کے ایک آدمی کو حکم دیا تو اُس نے (سواری) تیار کی' میں نے پتھر نما (برتن) رکھا اس میں پانی گرم کیا اور میں نے غسل کیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ سے ملا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اسلع! میں نے دیکھا کہ سواری جو تیار کی ہے درست نہیں کی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ میں نے تیار نہیں کی' انصار میں سے ایک آدمی نے کی ہے۔ آپ نے فرمایا: تو نے کیوں نہیں کی؟ میں نے عرض کی: مجھ پر غسل فرض ہوا تھا تو میں نے حالتِ جنابت میں تیار کرنے کو ناپسند کیا' اس لیے میں نے کسی کو تیار کرنے کا حکم دیا' میں نے پتھر نما برتن رکھا اور اس میں پانی گرم کیا پھر اس کے ساتھ غسل کیا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ جاؤ اس حالت میں کہ تم نشہ میں ہو'' یہاں تک ''بے شک اللہ عزوجل معاف کرنے والا' بخشنے والا ہے''۔

الْاَقْرَعُ بْنُ

حضرت اقرع بن

حَابِسٌ التَّمِيمِيُّ الْمُجَاشِعِيُّ

875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، أَنَّهُ نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ إِنَّ حَمْدِي زَيْنٌ، وَإِنَّ ذَمِّي شَيْنٌ فَقَالَ: ذَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حابس تمیمی مجاشعی رضی اللہ عنہ

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے گھر کے باہر سے آواز دی' عرض کی: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میری حمد خوبصورت بنا دیتی ہے اور میری مذمت عیب دار بنا دیتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل قبول کرے!

الْأَغَرُّ الْمُزَنِيُّ

876 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ الْأَغَرَّ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ، كَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ لَهُ أَوْسُقٌ مِنْ تَمْرٍ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَاخْتَلَفَ إِلَيْهِ مِرَارًا، قَالَ: فَجِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ مَعِي أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَكُلُّ مَنْ لَقِينَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا أَرَى النَّاسَ يَبْدَأُونَكَ بِالسَّلَامِ فَيَكُونَ لَهُمُ الْأَجْرُ، فَابْدَأْهُمْ بِالسَّلَامِ يَكُنْ لَكَ الْأَجْرُ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اغر جو کہ مزینہ قبیلہ سے ایک آدمی ہیں' ان کو صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہونے کا شرف حاصل ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میری کھجوروں کا ایک اوسق بنی عمرو بن عوف کے ایک آدمی کے ذمہ تھا' اس سے کئی دفعہ اختلاف ہوا۔ حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے میرے ساتھ حضرت ابوبکر کو بھیجا۔ حضرت اغر فرماتے ہیں: جو بھی ہم کو ملتا وہ ہم کو سلام کرتا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تجھے سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں' ان کے لیے ثواب ہے' تو بھی ان سے سلام کرنے میں ابتداء کر' تیرے لیے بھی ثواب ہوگا۔

877 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اغر قبیلہ مزینہ والے فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ الْأَغَرِّ، أَغَرِّ مُزَيْنَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ لِي بِجُزْءٍ مِنْ تَمْرٍ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَمَطَلَنِي بِهِ، فَكَلَّمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اغْدُ مَعَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَخُذْ لَهُ تَمْرَهُ فَوَعَدَنِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمَسْجِدَ إِذَا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ، فَوَجَدْتُهُ حَيْثُ وَعَدَنِي، فَانْطَلَقْنَا، فَكُلَّمَا رَأَى أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ مِنْ بَعِيدٍ سَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَمَا تَرَى مَا يُصِيبُ الْقَوْمُ عَلَيْكَ مِنَ الْفَضْلِ، لَا يَسْبِقُكَ إِلَى السَّلَامِ أَحَدٌ، فَكُنَّا إِذَا طَلَعَ الرَّجُلُ بَادَرْنَاهُ بِالسَّلَامِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْنَا

نے میرے لیے حکم دیا انصار کے ایک آدمی کے پاس سے کھجوروں کے لینے کا' تو اُس نے دینے سے ٹال مٹول کی' میں نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! صبح اس کے ساتھ جاؤ! اس کو کھجوریں لے کر دو۔ حضرت ابوبکر نے مجھ سے مسجد کا وعدہ کیا' جب ہم نے صبح کی نماز پڑھی تو میں نے ایسے ہی پایا جس طرح وعدہ کیا تھا۔ ہم دونوں چلے' جب حضرت ابوبکر کو دور سے کوئی آدمی دیکھتا تو آپ کو سلام کرتا' حضرت ابوبکر نے فرمایا: کیا بات ہے کہ لوگ آپ سے نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں' ہم پر کوئی سلام کرتا ہے جب بھی ہمارے پاس کوئی آدمی آئے گا تو ہم اُن کو سلام کریں گے اُس کے سلام کرنے سے پہلے۔

878 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ، عَنِ الْأَغَرِّ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَرَأَ سُورَةَ: الرُّومِ

حضرت اغرّ حضور ﷺ کے صحابی سے روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی' آپ نے سورۂ روم پڑھی۔

879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ، عَنِ الْأَغَرِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ يَقُولُ: إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ

حضرت اغر صحابیٔ رسول ﷺ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں (اُمت کے لیے)۔

اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

880 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَخْلَدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ، تُوبُوا اِلَى رَبِّكُمْ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَاَتُوبُ اِلَى رَبِّي فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ،

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم اپنے رب سے توبہ کرو! اللہ کی قسم! میں اپنے رب سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْاَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

881 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، تُوبُوا اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَغْفِرُوا، فَاِنِّي اَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم اپنے رب سے توبہ کرو! اللہ کی قسم! میں اپنے رب سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

882 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَيُّوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوبردہ' مہاجرین کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اللہ سے بخشش مانگو اور توبہ

879- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2075 رقم الحديث: 2702 عن ابي بردة عن الأغر به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ وَتُوبُوا إِلَيْهِ، فَإِنِّي أَسْتَغْفِرُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ، أَوْ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، أَوْ أَكْثَرَ مِنْ مَرَّةٍ

کرو کیونکہ میں دن سے سومرتبہ سے زیادہ بخشش اور توبہ کرتا ہوں۔

883 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْأَغَرِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي حَتَّى أَسْتَغْفِرَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں میری اُمت کا غم آتا ہے' تو میں دن (میں اپنی اُمت کے لیے) سومرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

884 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي، وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں میری اُمت کا غم آتا ہے' تو میں دن (میں اپنی اُمت کے لیے) سومرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

885 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ بَحْرٍ الْبَيْرُودِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنِ الْأَغَرِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت اغر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے دل میں میری اُمت کا غم آتا ہے' میں اللہ عزوجل سے سومرتبہ بخشش مانگتا ہوں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ النَّرْسِيَّ، يَقُولُ:

حضرت عباس بن ولید فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعبیدہ معمر بن مثنیٰ سے ''إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِي'' کی

سَاَلْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ مَعْمَرَ بْنَ الْمُثَنَّى، عَنْ تَفْسِيرِ قَوْلِهِ: اِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي فَلَمْ يُفَسِّرْهُ لِي، وَسَاَلْتُ الْاَصْمَعِيَّ عَنْهُ فَلَمْ يُفَسِّرْهُ

تفسیر پوچھی تو آپ نے میرے لیے کوئی تفسیر نہیں کی' میں نے اصمعی سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے بھی اس کی تفسیر نہیں کی۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح حکیم الامت' سفیر عشق مصطفیٰ ﷺ مفتی احمد یار خان نعیمی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں: حق یہ ہے کہ یہاں غین سے مراد اپنی اُمت کے گناہوں کو دیکھ کر غم فرمانا ہو اور استغفار سے مراد ان گنہگاروں کے لیے استغفار کرنا ہو۔ حضور انور ﷺ تا قیامت اپنی اُمت کے سارے حالات پر مطلع ہیں' ان گناہوں کو دیکھتے ہیں' دل کو صدمہ ہوتا ہے اور اس صدمے کے جوش میں انہیں دعائیں دیتے ہیں' اس کی تائید قرآن کی اس آیت سے ہوتی ہے: ''عزیز علیه ما عنتم'' اے مسلمانو! تمہاری تکلیفیں ان پر گراں ہیں۔ (مراۃ المناجیح جلد ۳ صفحہ ۳۵۳' مکتبہ اسلامیہ)

886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اَصْبَحْتُ وَلَمْ اُوتِرْ، فَقَالَ: اِنَّمَا الْوِتْرُ بِاللَّيْلِ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اَصْبَحْتُ وَلَمْ اُوتِرْ، قَالَ: فَاَوْتِرْ

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے صبح کی اور میں نے وتر ادا نہیں کیے۔ آپ نے فرمایا: وتر رات کو ہیں۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے صبح کی اور میں نے وتر ادا نہیں کیے۔ آپ نے فرمایا: وتر پڑھ لو۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَسْعَدُ
اَسْعَدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لَوْذَانَ الْاَنْصَارِيُّ

یہ باب ہے جس کا نام سعد ہے'
اسعد بن حارث بن لوذان انصاری رضی اللہ عنہ

887 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: اَسْعَدُ بْنُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جسر کے دن انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام اسعد بن حارثہ بن لوذان کا بھی ہے۔

حَارِثَةَ بْنِ لَوْذَانَ

اَسْعَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت اسعد بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

888 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: اَسْعَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت اسعد بن زید بن فاکہ بن زید بن خلدہ بن عامر بن عجلان کا بھی ہے۔

اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ وَيُكَنَّى اَبَا اُمَامَةَ، تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَنَةِ اِحْدَى مِنَ الْهِجْرَةِ

حضرت اسعد بن زرارہ انصاری بنی نجار سے' ان کی کنیت ابوامامہ ہے' آپ کا وصال حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں یکم ہجری میں ہوا تھا

889 - حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: فِي سَنَةِ اِحْدَى هَلَكَ اَبُو اُمَامَةَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ اَخَذَتْهُ الذُّبْحَةُ، وَالْمَسْجِدُ يُبْنَى

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ یکم ہجری میں ابوامامہ اسعد بن زرارہ کا وصال ہوا' ان کو خناق کی بیماری ہوئی تھی' اس حالت میں کہ مسجد بنائی جارہی تھی۔

890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ

حضرت امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت اسعد بن زرارہ عقبہ کی رات نقباء میں سے

زَمْعَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ كَانَ اَحَدَ النُّقَبَاءِ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

ایک تھے۔

891 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، حَدَّثَنَا عَمِّي، اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ اَصَابَهُ وَجَعٌ يُسَمِّيهِ اَهْلُ الْمَدِينَةِ الذُّبَحَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاُبْلِيَنَّ - اَوْ لَاَبْلُغَنَّ - فِي اَبِي اُمَامَةَ عُذْرًا قَالَ: فَكَوَاهُ بِيَدِهِ فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِيَّةُ سُوءٍ لِلْيَهُودِ تَقُولُ: اَلَا رُفِعَ عَنْ صَاحِبِهِ، وَمَا اَمْلِكُ لَهُ وَلَا لِنَفْسِي مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن اسعد بن زرارہ سے روایت ہے کہ مجھے میرے چچا نے بیان کیا کہ حضرت ابوامامہ کو بیماری لگی' اہل مدینہ اس کا نام خناق رکھتے تھے۔ حضورﷺ نے فرمایا: ابوامامہ کے علاج کے لیے ضرور کوشش کروں گا۔ آپ نے اپنے دستِ مبارک سے داغا' وہ وصال کر گئے تو حضورﷺ نے فرمایا: یہود کے پاس بُرائی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ساتھی سے بیماری دور نہ کر سکا۔ آپ نے فرمایا: میں اپنے لیے اور کسی کے لیے اللہ کے ہاں کسی شی کا مالک نہیں ہوں۔

892 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: اَبُو اُمَامَةَ اَسْعَدُ بْنُ زُرَارَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ عقبہ کی رات انصار اور بنی نجار میں سے جو شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ابوامامہ اسعد بن زرارہ کا بھی ہے' یہ نقیب ہیں۔

893 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ النَّصْرِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ اَسْعَدَ بْنَ زُرَارَةَ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ النَّبِيَّ

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب کو کہا گیا کہ حضورﷺ نے ضحاک بن قیس کی طرف لکھا ہے کہ اشیم ضبابی کی بیوی اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہے۔

891- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1155 رقم الحديث: 3492' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 4 صفحه 212 رقم الحديث: 2197 كلاهما عن شعبة عن محمد بن أسعد بن عبد الرحمٰن عن عمه به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ اَنْ: يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

894 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَّانِي، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُظِلَّهُ اللّٰهُ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ، فَلْيُيَسِّرْ عَلَى مُعْسِرٍ اَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ اللہ عزوجل اس کو اپنی رحمت کا سایہ عطا کرے' جس دن صرف اسی کی رحمت کا سایہ ہوگا' وہ تنگ دست کو مہلت دے دیا اُس کو معاف کردے۔

895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنْتُ قَائِدَ اَبِي حِينَ خَفَّ بَصَرُهُ، فَاِذَا خَرَجْتُ بِهِ اِلَى الْجُمُعَةِ اسْتَغْفَرَ لِاَبِي اُمَامَةَ اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ، فَقُلْتُ: يَا اَبَتَاهُ، اَرَاَيْتَ اسْتِغْفَارَكَ لِاَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ كُلَّمَا سَمِعْتَ الْاَذَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَ: يَا بُنَيَّ اِنَّ اَسْعَدَ اَوَّلُ مَنْ جَمَعَ بِنَا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَقْدَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَزْمٍ مِنْ حَرَّةِ بَنِي بَيَاضَةَ فِي نَقِيعِ الْهَضَبَاتِ قُلْتُ: وَكَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَرْبَعِينَ رَجُلًا

حضرت عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کا ہاتھ پکڑ کر چلتا تھا جس وقت ان کی بینائی چلی گئی تھی' جب میں ان کو لے کر جمعہ کے لیے نکلا تو میرے والد نے ابوامامہ اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش مانگی' میں نے عرض کی: اے اباجان! میں نے آپ کو اسعد بن زرارہ کے لیے بخشش مانگتے ہوئے دیکھا ہے' جب بھی آپ جمعہ کے دن اذان سنتے ہیں؟ میرے والد نے فرمایا: اسعد وہ پہلا شخص ہے جس نے ہم کو ایک ہموار زمین پر پہاڑی سلسلہ کی صاف فضا میں' وہ جگہ حرہ بنی بیاضہ کے نام سے مشہور تھی' جمع کیا حضور ﷺ کے آنے سے پہلے۔ میں نے کہا: اس دن آپ کی تعداد کتنی تھی؟ فرمایا: چالیس آدمی تھے۔

895- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 280 رقم الحديث: 1069' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 417 رقم الحديث: 1039 .

اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت اسعد بن سلامہ انصاری رضی اللہ عنہ

896 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: اَسْعَدُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ یمامہ کے دن انصار میں سے اور بنی عبدالاشہل میں سے جو شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے اسعد بن سلامہ کا نام بھی ہے۔

اَسْعَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَبُو اُمَامَةَ لَهُ رُؤْيَةٌ

حضرت اسعد بن سہل بن حنیف ابوامامہ رضی اللہ عنہ ان کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا ہے

897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ سَنَةَ مِائَةٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف کا وصال سو ہجری میں ہوا۔

898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ صَلَّى الضُّحَى رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنَّى بِاَبِي الزَّوَائِدِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے سب سے پہلے جس آدمی نے نمازِ چاشت پڑھی اُن کی کنیت ابوزوائد تھی۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اَقْرَمُ وَاحِدٌ اَقْرَمُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ

یہ باب ہے جن کا نام اقرم ہے ایک ہیں اقرم ابوعبداللہ خزاعی رضی اللہ عنہ

899 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اَبُو الْمُثَنَّى سُلَيْمَانُ بْنُ يَزِيدَ الْكَعْبِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَقْرَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كُنْتُ اَرْعَى غَنَمًا بِالْقَاعِ مِنْ نَمِرَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَهَا، فَاَقَامَ الصَّلَاةَ، فَصَلَّى بِاَصْحَابِهِ فَصَلَّيْتُ مَعَهُمْ كَاَنِّي اَرَى عَفْرَةَ مَا تَحْتَ مَنْكِبَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

حضرت ابن اقرم اپنے والد اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں لقاع مقام نمرہ میں بکریاں چراتا تھا' میں نے حضور ﷺ کو اُترتے ہوئے دیکھا' آپ نے نماز پڑھائی' آپ کے صحابہ نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی' گویا میں اب بھی آپ کے کندھوں کے نیچے کی سفیدی کو حالتِ سجدہ میں دیکھ رہا ہوں۔

اَلْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمَخْزُومِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ارقم بن ابوارقم مخزومی بدری رضی اللہ عنہ

900 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي مَخْزُومِ بْنِ نُقْطَةَ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ: الْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي الْاَرْقَمِ، وَاسْمُ اَبِي الْاَرْقَمِ عَبْدُ مَنَافٍ، وَيُكَنَّى اَبَا خِنْدِفٍ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ قریش اور بنی مخزوم بن نقطہ بن مرہ بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' اُن کے ناموں میں سے ارقم بن ابوارقم کا بھی ہے' ابوارقم کا نام عبدمناف ہے' کنیت ابوخندف بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہے۔

901 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: الْاَرْقَمُ بْنُ اَبِي

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ارقم بن ابوارقم کا بھی ہے۔

الْاَرْقَمِ

902 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ جَدِّهِ الْاَرْقَمِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آوَى فِي دَارِهِ عِنْدَ الصَّفَا حَتَّى تَكَامَلُوا اَرْبَعِينَ رَجُلًا مُسْلِمِينَ، وَكَانَ آخِرُهُمِ اِسْلَامًا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا كَانُوا اَرْبَعِينَ خَرَجُوا اِلَى الْمُشْرِكِينَ، قَالَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُوَدِّعَهُ وَاَرَدْتُ الْخُرُوجَ اِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، قَالَ: وَمَا يُخْرِجُكَ اِلَيْهِ، اَفِي تِجَارَةٍ؟ قُلْتُ: لَا، وَلَكِنِّي اُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ هَهُنَا خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ ثَمَّ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن ارقم اپنے دادا ارقم جو کہ بدری ہیں' سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے گھر صفاء کے پاس پناہ دی تھی یہاں تک کہ چالیس مسلمان مکمل ہوئے' ان میں سے سب سے آخر میں اسلام لانے والے حضرت عمر بن خطاب ہیں' جب چالیس ہو گئے تو مشرکین کی طرف نکلے۔ راوی کا بیان ہے: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تا کہ آپ سے اجازت لوں' میرا ارادہ بیت المقدس جانے کا تھا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے پوچھا: کہاں کا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کی: میں بیت المقدس جانا چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہاں کوئی کام ہے' کیا تجارت کے سلسلے کا کام ہے؟ میں نے عرض کی: کوئی دنیاوی کام نہیں ہے لیکن میں بیت المقدس میں جا کر نماز ادا کروں گا' یہاں (مسجد نبوی میں) نماز پڑھنا' وہاں کی ایک ہزار نماز سے بہتر ہے۔

903 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ بْنِ اَبِي الْاَرْقَمِ الْمَخْزُومِيِّ، عَنْ اَبِيهِ الْاَرْقَمِ، وَكَانَ مِنْ

حضرت ارقم کا تعلق صحابہ کرام سے تھا' فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ آدمی جو جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگتا ہے اور ان کو ایک دوسرے سے جدا کرتا ہے' وہ جہنم میں اپنی کمر کھینچنے والے کی طرح ہوگا۔

902- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه576 رقم الحديث: 6130 .

903- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3صفحه576 رقم الحديث: 6132 عن عمار بن سعد عن عثمان بن الأرقم عن أبيه به .

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِي يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيُفَرِّقُ بَيْنَهُمْ، كَالْجَارِّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

904 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ الْاَرْقَمِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: ضَعُوا مَا كَانَ مَعَكُمْ مِنَ الْاَنْفَالِ

حضرت یحییٰ بن عمران اپنے دادا عثمان بن ارقم سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے دن فرمایا: رکھ دو جو تمہارے پاس مالِ غنیمت ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ اِبْرَاهِيمُ اَبُو رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبْرَاهِيمُ، وَيُقَالُ: اسْمُهُ اَسْلَمُ

یہ باب ہے جس کا نام ابراہیم ہے حضور ﷺ کے غلام ابورافع ابراہیم ان کا نام اسلم بھی ہے

905 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَاتَ اَسْلَمُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَتْلِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت ہارون بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ کے غلام حضرت اسلم، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد 35 ہجری میں فوت ہوئے۔

906 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، اَنَّ اسْمَ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن نمیر سے روایت ہے کہ اہل مدینہ میں سے ایک آدمی نے ہمیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام ابورافع نام اسلم تھا۔

وَمَا رَوَى ابْنُ

وہ حدیث جو حضرت عبداللہ بن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

907 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنَا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَكُنْتُ قَدْ اَسْلَمْتُ، وَاَسْلَمَتْ اُمُّ الْفَضْلِ، وَاَسْلَمَ الْعَبَّاسُ، وَكَانَ يَكْتُمُ اِسْلَامَهُ مَخَافَةَ قَوْمِهِ، وَكَانَ اَبُو لَهَبٍ قَدْ تَخَلَّفَ عَنْ بَدْرٍ وَبَعَثَ مَكَانَهُ الْعَاصَ بْنَ هِشَامٍ، وَكَانَ لَهُ عَلَيْهِ دَيْنٌ، فَقَالَ لَهُ: اكْفِنِي هَذَا الْغَزْوَ، وَاَتْرُكُ لَكَ مَا عَلَيْكَ، فَفَعَلَ، فَلَمَّا جَاءَ الْخَبَرُ، وَكَبَتَ اللّٰهُ اَبَا لَهَبٍ، وَكُنْتُ رَجُلًا ضَعِيفًا اَنْحِتُ هَذِهِ الْاَقْدَاحَ فِي حُجْرَةٍ، وَمَرَّ بِي، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَجَالِسٌ فِي الْحُجْرَةِ اَنْحِتُ اَقْدَاحِي وَعِنْدِي اُمُّ الْفَضْلِ، اِذِ الْفَاسِقُ اَبُو لَهَبٍ يَجُرُّ رِجْلَيْهِ- اُرَاهُ قَالَ: حَتَّى جَلَسَ عِنْدَ طُنُبِ الْحُجْرَةِ - فَكَانَ ظَهْرُهُ اِلَى ظَهْرِي، فَقَالَ النَّاسُ: هَذَا اَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ، فَقَالَ اَبُو لَهَبٍ: هَلُمَّ اِلَيَّ يَا ابْنَ اَخِي، فَجَاءَ اَبُو

وما روى ابن عباس عن ابي رافع

عباس رضی اللہ عنہما' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کا غلام تھا' میں اور حضرت اُم الفضل' حضرت عباس اسلام لا چکے تھے' لیکن حضرت عباس اپنا ایمان اپنی قوم سے چھپاتے تھے' ابولہب بدر میں شریک نہیں ہوا تو اُس نے اپنی جگہ عاص بن ہشام کو بھیجا تھا' عاص نے ابولہب کا قرض دینا تھا' ابولہب نے کہا: اس غزوہ میں آپ میری نمائندگی کریں' جو آپ کے ذمہ قرض ہے' میں اس کو چھوڑ دوں گا۔ عاص نے ایسے کیا' جب خبر آئی کہ اللہ نے ابولہب کو ذلیل کر دیا' میں ایک کمزور سا آدمی تھا' ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھ کر یہ پیالے بنایا کرتا تھا' وہ میرے پاس سے گزرا۔ قسم بخدا! میں اسی کمرہ میں بیٹھ کر اپنے پیالے بنا رہا تھا۔ حضرت اُم فضل بھی میرے پاس تھیں جبکہ فاسق ابولہب اپنی ٹانگیں گھسیٹتا ہوا آ گیا۔ راوی کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ حضرت ابورافع نے یہ بات بھی کی کہ حجرہ کی طنابوں کے پاس آ کر بیٹھ گیا' پس اس کی پیٹھ' میری پیٹھ کی طرف تھی تو

907- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه363 رقم الحديث: 5403' جلد3صفحه365 رقم الحديث:5406 عن عكرمة عن ابن عباس عن أبي رافع به .

سُفْيَانَ حَتَّى جَلَسَ عِنْدَهُ، فَجَاءَ النَّاسُ فَقَامُوا عَلَيْهِمَا، فَقَالَ: يَا ابْنَ اَخِي كَيْفَ كَانَ اَمْرُ النَّاسِ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ، وَاللّٰهِ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ لَقِينَاهُمْ فَمَنَحْنَاهُمْ اَكْتَافَنَا يَقْتُلُونَنَا كَيْفَ شَاءُوا، وَيَاْسِرُونَنَا كَيْفَ شَاءُوا وَايْمُ اللّٰهِ، لَمَا لُمْتُ النَّاسَ، قَالَ: وَلِمَ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ رِجَالًا بِيضًا عَلَى خَيْلٍ بُلْقٍ لَا وَاللّٰهِ مَا تَلِيقُ شَيْئًا وَلَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ، قَالَ: فَرَفَعْتُ طُنُبَ الْحُجْرَةِ، فَقُلْتُ: تِلْكَ وَاللّٰهِ الْمَلَائِكَةُ، فَرَفَعَ اَبُو لَهَبٍ يَدَهُ فَلَطَمَ وَجْهِي، وَثَاوَرْتُهُ فَاحْتَمَلَنِي، فَضَرَبَ بِيَ الْاَرْضَ حَتَّى نَزَلَ عَلَيَّ، فَقَامَتْ اُمُّ الْفَضْلِ فَاحْتَجَزَتْ، فَاَخَذَتْ عَمُودًا مِنْ عُمُدِ الْحُجْرَةِ فَضَرَبَتْهُ بِهِ، فَفَلَقَتْ فِي رَاْسِهِ شَجَّةً مُنْكَرَةً، وَقَالَتْ: اَيْ عَدُوَّ اللّٰهِ، اسْتَضْعَفْتَهُ اِنْ رَاَيْتَ سَيِّدَهُ غَائِبًا عَنْهُ؟ فَقَامَ ذَلِيلًا، فَوَاللّٰهِ مَا عَاشَ اِلَّا سَبْعَ لَيَالٍ حَتَّى ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْعَدَسَةِ فَقَتَلَتْهُ، فَلَقَدْ تَرَكَهُ ابْنَاهُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثَةً مَا يَدْفِنَاهُ حَتَّى اَنْتَنَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ لِابْنَيْهِ: اَلَا تَسْتَحِيَانِ، اِنَّ اَبَاكُمَا قَدْ اَنْتَنَ فِي بَيْتِهِ؟ فَقَالَا: اِنَّا نَخْشَى هَذِهِ الْقُرْحَةَ، وَكَانَتْ قُرَيْشٌ يَتَّقُونَ الْعَدَسَةَ كَمَا يُتَّقَى الطَّاعُونُ، فَقَالَ رَجُلٌ: انْطَلِقَا فَاَنَا مَعَكُمَا، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا غَسَّلُوهُ اِلَّا قَذْفًا بِالْمَاءِ عَلَيْهِ مِنْ بَعِيدٍ، ثُمَّ احْتَمَلُوهُ فَقَذَفُوهُ فِي اَعْلَى مَكَّةَ اِلَى جِدَارٍ، وَقَذَفُوا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ

لوگوں نے کہا: وہ دیکھو ابوسفیان بن حارث آ گئے تو ابولہب نے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ادھر آؤ۔ ابوسفیان بھی آ کر اس کے پاس بیٹھ گیا' پس لوگ بھی آ کر ان دونوں کے پاس (تماشائیوں کی طرح) کھڑے ہو گئے۔ ابولہب نے کہا: اے بھائی کے کے بیٹے! بتاؤ! لوگوں کا معاملہ کیسے رہا؟ کہا: لاشی (بتانے کے قابل نہیں) قسم بخدا! ہوا یہ کہ ہماری ان سے مڈبھیڑ ہوئی' پس ہم نے اپنے کندھے ان کے سامنے کر دیئے' انہوں نے جیسے چاہا ہمیں قتل کرتے رہے' جیسے چاہا قیدی بناتے رہے' قسم بخدا! میں اپنے لوگوں کو ملامت نہیں کرتا۔ ابولہب نے کہا: کیوں؟ اس نے کہا: میں نے سفید رنگ کے آدمی' ابلق گھوڑوں پر سوار دیکھے' قسم بخدا! وہ کسی شے سے ملتے جلتے نہیں تھے' (وہ کوئی جداگانہ مخلوق تھی) نہ کسی شی کو ان کے لیے بطور مثال پیش کیا جا سکتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: میں نے حجرے کی طنابیں اُٹھا کر کہا: قسم بخدا! وہ فرشتے تھے۔ یہ سن کر ابولہب کو اتنا غصہ آیا کہ ہاتھ اُٹھا کر مجھے تھپڑ رسید کیا' میرے دل میں اس سے بدلہ لینے کا جذبہ بیدار ہوا (کیونکہ میں مسلمان ہو چکا تھا) میں اس سے لڑنے لگا' اس نے مجھے زمین سے اوپر اٹھایا اور زمین پر دے مارا یہاں تک کہ میرے اوپر چڑھ بیٹھا۔ (یہ دیکھ کر) اُم فضل کھڑی ہوئیں' وہ رکاوٹ بنیں۔ میں نے حجرہ کی چوب اُٹھا کر اسے دے ماری اور اس کا سر پھوڑ دیا' اسے بہت سارا زخم ہو گیا۔ حضرت اُم فضل بولیں: اے اللہ

کے دشمن! تُو نے اسے کمزور سمجھا' اس کے سردار کو غائب پایا؟ پس وہ اُٹھا اس حال میں کہ وہ ذلیل وخوار تھا۔ قسم بخدا! ابھی سات راتیں گزری تھیں اللہ نے اسے جسم کے دانوں سے مار دیا' اس کے دونوں بیٹوں نے اسے دو یا تین رات اسی حال میں پڑا رہنے دیا' اسے دفن نہیں کیا۔ ایک قریشی آدمی نے اس کے بیٹوں کو شرم دلائی کہ تمہارا باپ گھر پڑا پھول گیا ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہم اس بیماری سے بڑا ڈرتے ہیں' یہ ہے بھی حقیقت کہ قریش دانوں کی بیماری سے اس طرح ڈرتے تھے جس طرح طاعون سے ڈرا جاتا ہے' پس ایک آدمی نے کہا: چلو! میں تمہارے ساتھ ہوں۔ حضرت ابورافع فرماتے ہیں: قسم بخدا! انہوں نے اسے غسل تک نہ دیا' بس دور سے کھڑے ہو کر اس پر پانی پھینک دیا' انہوں نے اسے اُٹھا کر مکہ کے اوپر والی طرف ایک دیوار کے پاس پھینک دیا اور بڑا سا پتھر اس پر پھینک دیا (گویا اس طرح اس کی قبر بنائی)۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

908 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ لیا' آپ کے پاس زکوۃ کے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اس آدمی کا جوان

908- اخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 291 رقم الحديث: 4617 عن زيد بن اسلم عن عطاء بن يسار عن أبي رافع به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَاءَتْهُ اِبِلُ الصَّدَقَةِ، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَاَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ اَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ، فَقُمْتُ، فَلَمْ اَجِدْ فِي الْاِبِلِ اِلَّا جَمَالًا خِيَارًا رَبَاعِيًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِهِ اِيَّاهُ، فَاِنَّ خِيَارَ الْمُسْلِمِينَ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

اونٹ واپس کردوں۔ میں کھڑا ہوں' میں نے اونٹوں میں خوبصورت اور بہتر چار سالہ پایا۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دے دو کیونکہ مسلمانوں میں بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو۔

909 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، وَقَالَ: اِذَا جَاءَتِ الصَّدَقَةُ قَضَيْنَاكَ فَلَمَّا جَاءَتِ الصَّدَقَةُ، قَالَ لِاَبِي رَافِعٍ: اقْضِ هٰذَا بَكْرَهُ فَنَظَرَ فِيهَا فَلَمْ يَجِدْ اِلَّا رَبَاعِيًا فَصَاعِدًا، فَرَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ: اَعْطِهِ، فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے جوان اونٹ لیا' آپ کے پاس زکوٰۃ کے اونٹ آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اس آدمی کا جوان اونٹ واپس کردوں۔ میں کھڑا ہوں' میں نے اونٹوں میں خوبصورت اور بہتر چار سالہ پایا۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دے دو کیونکہ مسلمانوں میں بہتر وہ ہے جو قرض پورا پورا دینے میں اچھا ہو۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

910 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، وَعَارِمٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُوسَى بْنُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے احرام کھولنے کے بعد شادی کی اور رخصتی بھی اسی حالت میں

910- أخرجه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 59 رقم الحديث: **1825**' وأحمد في مسنده جلد 6 صفحه 392 رقم الحديث: **27241** كلاهما عن ربيعة عن سليمان بن يسار عن أبي رافع به .

هَارُونَ، قَالَا: ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ حَلَالًا، وَبَنَى بِهَا حَلَالًا، وَكُنْتُ الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا

ہوئی' ان دونوں کے درمیان پیغام رساں' میں تھا۔

911 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمْ يَاْمُرْنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَنْزِلَ ثَمَّ - يَعْنِي الْاَبْطَحَ - وَلَكِنْ اَنَا ضَرَبْتُ قُبَّتَهُ فَجَاءَ فَنَزَلَ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا قَالَ لَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ: اذْهَبُوا اِلَى هَذَا فَسَلُوهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وادئ ابطح میں اُترنے کا حکم نہیں دیا تھا لیکن میں نے وہاں خیمہ لگایا تھا' آپ تشریف لائے' آپ اُترے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن دینار یہ حدیث حضرت صالح بن کیسان کے حوالے سے بیان کرتے: جب ہمارے پاس آئے تو ہمیں حضرت عمرو بن دینار نے فرمایا: ان کی طرف جاؤ اور ان سے اس حدیث کے متعلق پوچھو۔

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت علی بن حسین' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا رَضِيَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اپنے بیٹے کا عقیقہ نہ کروں! آپ نے فرمایا: نہیں!

اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلا اَعُقُّ عَنِ ابْنِي؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنِ احْلِقِي رَاْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ وَرِقًا - اَوْ قَالَ: فِضَّةً - عَلَى الْمَسَاكِينِ فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَيْنًا فَعَلَتْ بِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، وَقَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِينِ

بلکہ اس کے سر کے بال اتارو اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی مساکین پر صدقہ کرو۔ جب حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا۔ حضرت موسیٰ بن داؤد نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا: کمزور اور مساکین پر صدقہ کرو۔

913 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ اَرَادَتْ اَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَعُقِّي عَنْهُ بِشَيْءٍ، وَلٰكِنِ احْلِقِي شَعْرَ رَاْسِهِ، ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْاَوْفَاضِ ثُمَّ وَلَدَتِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَصَنَعَتْ بِهِ كَذٰلِكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی جس وقت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے ارادہ کیا کہ بہت بڑے مینڈھے کے ساتھ عقیقہ کریں۔ آپ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئیں' آپ نے فرمایا: کسی شی سے عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال اتارو' پھر چاندی کے ساتھ وزن کر کے وہ چاندی کمزور اور مساکین پر صدقہ کر دو۔ پھر آئندہ سال حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی تو آپ کے ساتھ بھی ایسے ہی کیا گیا۔

914 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ فَقْمَيْهِ وَفَخِذَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی' وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

915 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ضَحَّى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، حَتَّى اِذَا خَطَبَ النَّاسَ وَصَلَّى اَتَى بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِي مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ بِالْمُدْيَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: هَذَا عَنْ اُمَّتِي جَمِيعًا، مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ فَيَذْبَحُهُ هُوَ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ، وَآلِ مُحَمَّدٍ فَيُعْطِيهِمْ جَمِيعًا الْمَسَاكِينَ، وَاَكَلَ هُوَ وَاَهْلُهُ مِنْهُمَا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ دو موٹے سینگوں والے خوبصورت مینڈھے خریدتے' جب آپ لوگوں کو خطبہ اور نماز پڑھا لیتے تو ان میں سے کسی ایک کے پاس آتے' وہ عیدگاہ میں ہوتا' آپ خود اُسے چھری کے ساتھ ذبح کرتے' پھر فرماتے: یہ میری ساری اُمت کی طرف سے ہے! جس نے توحید اور میرے پیغام کی گواہی دی۔ پھر دوسرا لایا جاتا تو اُس کو بھی آپ خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد کی طرف سے ہے۔ سارے مساکین کو اور خود اور گھر والوں کو کھلاتے۔

916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ضَحَّى اَتَى بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ مُوجَبَيْنِ، حَتَّى اِذَا خَطَبَ النَّاسَ وَسَلَّمَ وَفَرَغَ اَتَى بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ قَائِمٌ فِي مُصَلَّاهُ فَذَبَحَهُ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ اُمَّتِي، مَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَلِي بِالْبَلَاغِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ دو موٹے سینگوں والے خوبصورت مینڈھے خریدتے' جب آپ لوگوں کو خطبہ اور نماز پڑھا لیتے تو ان میں سے کسی ایک کے پاس آتے' وہ عیدگاہ میں ہوتا' آپ خود اُسے چھری کے ساتھ ذبح کرتے' پھر فرماتے: یہ میری ساری اُمت کی طرف سے ہے! جس نے توحید اور میرے پیغام کی گواہی دی۔ پھر دوسرا لایا جاتا تو اُس کو بھی آپ خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد کی طرف سے ہے۔ سارے

915- أخرجه أحمد في مسنده جلد 6 صفحه 391 رقم الحديث: 27234' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 268,259' والحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 425 رقم الحديث: 3478 كلهم عن عبد الله بن محمد عن علي بن الحسين عن أبي رافع به .

ثُمَّ يُؤْتَى بِالْآخَرِ فَيَذْبَحُهُ هُوَ بِنَفْسِهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ هَـذَا عَـنْ مُـحَـمَّـدٍ، وَآلِ مُـحَمَّدٍ وَيَأْكُلُ هُوَ وَاَهْلُهُ مِنْهُمَا، وَيُطْعِمُهُمَا جَمِيعًا لِلْمَسَاكِينِ، فَمَكَثْنَا سِنِينَ لَيْسَ مِـنْ بَنِي هَاشِمٍ رَجُلٌ يُضَحِّي قَدْ كَفَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْنَةَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مساکین کو اور خود اور گھر والوں کو کھلاتے' ہم دو سال ٹھہرے' بنی ہاشم کے کسی آدمی کے پاس قربانی کے لیے کوئی شی نہیں ہوتی تھی تو اللہ عزوجل رسول اللہ ﷺ کی مدد کے ساتھ ان کی کفایت کرتا تھا۔

917 - حَـدَّثَـنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثـنـا عَـبْـدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُـحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، قَـالَا: ثـنـا عُبَيْـدُ اللّٰـهِ بْـنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُـحَـمَّـدِ بْـنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَـالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُضَحِّيَ اشْتَرَى كَبْشَيْنِ اَقْرَنَيْنِ اَمْلَحَيْنِ، فَـاِذَا صَـلَّـى وَخَطَبَ دَعَا بِاَحَدِهِمَا وَهُوَ فِي مُصَلَّاهُ فَـذَبَـحَـهُ، ثُـمَّ قَـالَ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ اُمَّتِي جَمِيعًا مَنْ شَهِـدَ لَكَ بِـالـتَّـوْحِـيـدِ، وَشَهِـدَ لِي بِـالْبَلَاغِ ثُمَّ اَتَى الْـآخَرَ فَذَبَحَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب قربانی کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ دو مینڈھے سینگوں والے خوبصورت خریدتے' جب نماز اور خطبہ دے کر فارغ ہوتے تو ان میں سے کسی ایک کو عیدگاہ میں لایا جاتا' آپ اس کو خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ میری ساری اُمت کی طرف سے ہے جو توحید و رسالت کی گواہی دیتی ہوگی۔ پھر دوسرا لایا جاتا تو آپ اُس کو بھی خود ذبح کرتے' پھر عرض کرتے: اے اللہ! یہ محمد ﷺ اور آلِ محمد کی طرف سے ہے۔

918 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُـذَيْـفَـةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَـقِـيـلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَـلَّـى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ دو سینگوں والے خوبصورت مینڈھوں کی قربانی کرتے تھے۔

919 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جب مؤذن اذان

بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ كَمَا يَقُولُ، فَاِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

دیتا تو آپ وہی کلمات پڑھتے جو مؤذن پڑھتا' جب مؤذن حی علی الصلاۃ پڑھتا تو آپ جواباً پڑھتے: لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ... ثنا مَيْفَعُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ اَنْ لَا يُدَعَ فِي الْمَدِينَةِ دِيْنٌ غَيْرَ دِيْنِ الْإِسْلَامِ اِلَّا اُخْرِجَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حکم دیا کہ مدینہ سے غیر مسلم کو نکال دیا جائے۔

921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِينَ وُلِدَا، وَاَمَرَ بِهِ، وَاللَّفْظُ لِلْحِمَّانِيِّ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن وحسین کے کان میں اذان دی جس وقت ان کی ولادت مبارک ہوئی اور ان کے متعلق حکم دیا کہ (ان کے بال اُتار کر چاندی کے برابر صدقہ کرو)۔ یہ الفاظ حمانی کے ہیں۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

922 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کتوں کو مارنے کا حکم دیا' میں نکلا' جو بھی

921- اخرجه الترمذی فی سننه جلد4صفحه97 رقم الحديث: 1514 عن ابی رافع به .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، قَالَا: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ، عَنْ اَبِي الرِّجَالِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْتُلُ الْكِلَابَ، فَخَرَجْتُ اَقْتُلُ كُلَّمَا لَقِيتُ حَتَّى جِئْتُ الْعَصِيَّةَ، فَاِذَا كَلْبٌ حَوْلَ بَيْتٍ فَارَغْتُهُ لِاَقْتُلَهُ، فَنَادَتْنِي امْرَاَةٌ مِنَ الْبَيْتِ، فَقَالَتْ: مَا تُرِيدُ؟ قُلْتُ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْتُلُ الْكِلَابَ، فَقَالَتْ: ارْجِعْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ اَنِّي امْرَاَةٌ قَدْ ذَهَبَ بَصَرِي، وَاِنَّهُ يُؤْذِنُنِي بِالْآتِي، وَيَطْرُدُ عَنِّي السَّبُعَ، فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ فَاقْتُلْهُ فَرَجَعْتُ فَقَتَلْتُهُ

(کتا) مجھے ملتا میں اُسے مارتا' جب مقامِ عصیہ کے پاس آیا تو وہاں گھر کے اردگرد ایک کتا پھرتا ہوا دیکھا' میں نے اس کو مارنے کا ارادہ کیا تو مجھے گھر سے ایک عورت نے آواز دی' اُس نے کہا: تُو کیا چاہتا ہے؟ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کے لیے بھیجا ہے۔ اُس عورت نے کہا: واپس جاؤ اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آپ کو بتاؤں کہ ایک عورت جس کی آنکھ کی بینائی نہیں ہے' آنے والی چیزیں مجھے تکلیف دیتی ہیں اور یہ درندے مجھ سے دور کرتا ہے۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ کو یہ سب بتایا تو آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور اس کو ماردو! میں واپس آیا اور اس کو ماردیا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

923- حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا اَبُو الْاَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَلِيٍّ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَصَّاحٍ، مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: وَقَعَ اِلَيَّ كِتَابٌ فِيهِ اسْتِفْتَاحُ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک خط آیا' اُس میں لکھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے اللہ اکبر کہنے کا ارادہ کرتے تھے تو آپ پڑھتے: ''اِنِّی وَجَّهْتُ الی آخره''۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ إِذَا كَبَّرَ قَالَ: إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا، وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ، اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ، وَبِحَمْدِكَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقْرَأُ

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ

حضرت علی بن رباح لخمی، حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

924 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا فَكَتَمَ عَلَيْهِ غُفِرَ لَهُ أَرْبَعِينَ كَبِيرَةً، وَمَنْ حَفَرَ لِأَخِيهِ قَبْرًا حَتَّى يُجِنَّهُ فَكَأَنَّمَا أَسْكَنَهُ مَسْكَنًا مَرَّةً حَتَّى يُبْعَثَ

حضرت علی بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا' اس کے عیب کو چھپایا تو اس کے چالیس کبیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے' جس نے اپنے بھائی کی قبر کھودی' اس میں دفن کرنے کے لیے تو گویا اُس نے اس کو ایسا ٹھکانہ دیا ایک مرتبہ اُٹھنے تک۔

يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ مَوْلَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

924- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 505 رقم الحديث: 1307' جلد 1 صفحه 516 رقم الحديث: 1340 عن شرحبيل بن شريك عن علي بن رباح عن أبي رافع به .

اِبْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

کے غلام یزید بن زیاد' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

925 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِی خَالِدٍ الدَّالَانِیِّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ زِیَادٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ یَهْدِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى یَدَیْكَ رَجُلًا خَیْرٌ لَكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے ذریعے کسی ایک آدمی کو ہدایت دیدے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے' ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع اور غروب ہو۔

عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

926 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِی اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ بِالصَّلَاةِ حِینَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبیداللہ بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے کان میں اذان دی' جس وقت حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آپ کی ولادت ہوئی۔

927 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا عَفَّانُ

حضرت ابن ابورافع اپنے والد سے روایت

927- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد2صفحه123 رقم الحديث: 1650' وأحمد في مسنده جلد 6صفحه8 رقم الحديث: 23914' جلد6صفحه10 رقم الحديث: 23923 كلاهما عن الحكم عن ابن أبي رافع عن أبيه به .

بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِی مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: اصْحَبْنِی كَيْمَا تُصِيبَ مِنْهَا قُلْتُ: حَتَّى آتِیَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، وَاِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

کرتے ہیں' جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام تھے' اُنہوں نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مخزوم میں سے ایک آدمی کو زکوٰۃ لینے پر مامور فرمایا' مجھے بھی ایسے ہی حصہ دیا گیا جس طرح دوسروں کو ملا۔ میں نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آؤں گا۔ میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: قوم کا غلام اُن میں شامل ہوتا ہے' ہمارے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

928 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِیُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِیُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِنْ بَنِی مَخْزُومٍ عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ اَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ، وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ، وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت ابن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی مخزوم کے ایک آدمی کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ سے کم وسق میں زکوٰۃ نہیں ہے اور پانچ سے کم اونٹ اور پانچ سے کم اوقیہ میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے۔

929 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِیُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ مُتَّكِئًا عَلَى

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہو گا' میری حدیث اس کے سامنے پیش کی جائے گی' جس کا میں نے حکم دیا ہوگا' یا جس سے میں نے منع کیا ہوگا تو

929- اخرجه الترمذی فی سننه جلد5صفحه37 رقم الحديث: 2663' وأبو داؤد فی سننه جلد4صفحه200 رقم الحديث: 4605' ونحوه البخاری فی التاريخ الكبير جلد 7صفحه288 رقم الحديث: 1228 كلهم عن سالم أبی النضر عن ابن أبی رافع عن ابيه به .

اَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْاَمْرُ مِمَّا اَمَرْتُ بِهِ اَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: لَا نَدْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ اتَّبَعْنَاهُ

وہ کہے گا: ہم نہیں جانتے ہیں' جو ہم کتاب اللہ میں بات پاتے ہیں' ہم اس کو مانتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، وَسَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' حضورﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' حضورﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، زَادَ الْقَعْنَبِيُّ فِي حَدِيثِهِ: وَمَرَّتَيْنِ وَمَرَّةً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے اعضاءِ وضو کو تین تین مرتبہ دھویا۔ قعنبی نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ آپ نے دو مرتبہ اور ایک مرتبہ بھی دھویا ہے۔

931 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْفَزَارِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ کا رنگ مبارک چمک رہا تھا' چہرۂ مبارک پر خوشی کے آثار تھے' آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب کو بڑی اچھی صورت میں دیکھا ہے' مجھے فرمایا: اے محمد! کیا آپ جانتے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُشْرِقَ اللَّوْنِ، فَعُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ، فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، أَتَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ فَقُلْتُ: يَا رَبِّ، فِي الْكَفَّارَاتِ، قَالَ: وَمَا الْكَفَّارَاتُ؟ قُلْتُ: إِبْلَاغُ الْوُضُوءِ أَمَاكِنَهُ عَلَى الْكَرَاهِيَاتِ، وَالْمَشْيُ عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الصَّلَوَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

کہ یہ ملاءِ اعلیٰ کے فرشتے کیوں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے رب! یہ کفارات میں جھگڑ رہے ہیں۔ کہا: کفارات سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: تکلیف کے وقت وضو کرنا اور نمازوں کے لیے مسجد کی طرف چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

932 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا لُوَيْنٌ، قَالَا: حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ بِالْإِثْمِدِ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حالتِ روزہ میں اثمد سرمہ لگاتے تھے۔

933 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ عَقْرَبًا وَهُوَ يُصَلِّي

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بچھو کو حالتِ نماز میں مارا۔

934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا قَتَلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ أُحُدٍ أَصْحَابَ الْأَلْوِيَةِ، قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اُحد کے دن الویہ والوں کو قتل کیا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یا رسول اللہ! بے شک یہی غمگساری ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ

933- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 395 رقم الحديث: 1247 عن محمد بن عبيد الله بن أبي رافع عن أبيه عن جده به

السَّلَامُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ هٰذِهِ لَهِيَ الْمُوَاسَاةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ قَالَ جِبْرِيلُ: وَاَنَا مِنْكُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ دونوں سے ہوں۔

935 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ الِاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے۔

936 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا وَيُصَلِّي بِغَيْرِ اَذَانٍ، وَلَا اِقَامَةٍ، ثُمَّ يَرْجِعُ مَاشِيًا فِي طَرِيقٍ آخَرَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ عیدین کے لیے نکلتے پیدل چل کر بغیر اذان اور اقامت کے، پھر پیدل چل کر دوسرے راستے سے واپس آتے تھے۔

937 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ: ذَبَحْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَاقًا فَاَكَلَ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ، وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً، وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے لیے چھ ماہ کا دنبہ ذبح کیا' آپ نے تناول فرمایا اور وضو نہیں کیا اور نہ پانی کو چھوا اور نہ کلی فرمائی۔

938 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ذَبَحْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً بِشِظَاظٍ وَشَوَيْتُهُ، فَاَكَلَ وَلَمْ يَتَمَضْمَضْ، وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت محمد بن ابورافع اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری ذبح کی' اس کو بھونا' آپ نے تناول فرمایا اور آپ نے کلی اور وضو نہیں کیا۔

939 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُرِّيُّ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے

الْقَنْطَرِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا مَبْعَثًا، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عَنْكَ رَاضُونَ

وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا' جب واپس آئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کا رسول اور جبریل آپ سے خوش ہیں۔

940 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: مَنْ اَحَبَّهُ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَحَبَّنِي فَقَدْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ فَقَدْ اَبْغَضَنِي، وَمَنْ اَبْغَضَنِي فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: جس نے علی سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی' جس نے مجھ سے محبت کی اُس نے اللہ سے محبت کی' جس نے علی سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا اُس نے اللہ سے بغض رکھا۔

941 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ وَشِيعَتُكَ تَرِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ رُوَاءً مَرْوِيِّينَ، مُبْيَضَّةً وُجُوهُكُمْ، وَاِنَّ عَدُوَّكَ يَرِدُونَ عَلَيَّ ظِمَاءً مُقْبَحِينَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تُو اور تجھ سے محبت کرنے والے میرے حوض پر پیش کیے جائیں گے' سیر ہوئے ہوں گے' تمہارے چہرے سفید ہوں گے' تیرے دشمن میرے پاس پیش کیے جائیں گے' وہ پیاسے ہوں گے' قبیح ہوں گے۔

942 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَمَا تَرْضَى اَنَّكَ اَخِي وَاَنَا اَخُوكَ؟

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تُو خوش نہیں کہ تُو میرا بھائی ہے اور میں تیرا بھائی ہوں۔

943 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَذَرَارِينَا خَلْفَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: چار افراد سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے' میں اور تُو اور

ظُهُورِنَا، وَاَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِينَا، وَشِيعَتُنَا عَنْ اِيمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

حسن وحسین‘ ہماری جملہ اولاد ہماری پشت پیچھے ہوگی اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی اور ہم سے محبت کرنے والے‘ ہمارے دائیں اور بائیں جانب ہوں گے۔

944 - وَبِاِسْنَادِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَوْلَا اَنْ يَقُولَ فِيكَ طَوَائِفُ مِنْ اُمَّتِي مَا قَالَتِ النَّصَارَى فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، لَقُلْتُ فِيكَ الْيَوْمَ مَقَالًا لَا تَمُرُّ بِاَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَّا اَخَذَ التُّرَابَ مِنْ اَثَرِ قَدَمَيْكَ، يَطْلُبُونَ بِهِ الْبَرَكَةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر مجھے خوف نہ ہوتا کہ میری اُمت کے کچھ لوگ وہی نہ کہنا شروع کر دیں جو عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کہا تھا تو آج تیرے متعلق ایسی بات کرتا کہ مسلمانوں میں سے کوئی بھی گزرتا تو تیرے قدموں کی مٹی پکڑتا اور اس کے ذریعے برکت طلب کرتا۔

945 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الِاثْنَيْنِ، وَصَلَّتْ خَدِيجَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَوْمَ الِاثْنَيْنِ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ، وَصَلَّى عَلِيٌّ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ، فَمَكَثَ عَلِيٌّ يُصَلِّي مُسْتَخْفِيًا سَبْعَ سِنِينَ وَاَشْهُرًا قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ اَحَدٌ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پیر کی صبح نماز پڑھائی‘ حضرت خدیجہ نے پیر کے دن کے آخری حصے میں نماز پڑھی‘ حضرت علی نے بدھ کے دن نماز پڑھی‘ آپ سات سال اور چھ ماہ تک چھپ کر نماز پڑھتے رہے‘ آپ سے پہلے کوئی بھی نماز نہیں پڑھتا تھا۔

946 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک جگہ کے پاس سے گزرے‘ آپ نے فرمایا: اس حمالی والی جگہ کتنی اچھی ہے‘ اس جگہ حمام بنا تھا۔

عَلَى مَوْضِعٍ، فَقَالَ: نِعْمَ مَوْضِعُ الْحَمَّامِ هَذَا، فَبَنِي فِيهِ حَمَّامٌ

947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن رافع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ نَائِمٌ أَوْ يُوحَى إِلَيْهِ، وَإِذَا حَيَّةٌ فِي جَانِبِ الْبَيْتِ، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَأُوقِظَهُ، فَاضْطَجَعْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَيَّةِ، فَإِنْ كَانَ شَيْءٌ كَانَ بِي دُونَهُ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَتْلُو هَذِهِ الْآيَةَ: (إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا) (المائدة: 55) الْآيَةَ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ فَرَآنِي إِلَى جَانِبِهِ، فَقَالَ: مَا أَضْجَعَكَ هَهُنَا؟ قُلْتُ: لِمَكَانِ هَذِهِ الْحَيَّةِ، قَالَ: قُمْ إِلَيْهَا فَاقْتُلْهَا فَقَتَلْتُهَا، فَحَمِدَ اللَّهَ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا أَبَا رَافِعٍ سَيَكُونُ بَعْدِي قَوْمٌ يُقَاتِلُونَ عَلِيًّا، حَقًّا عَلَى اللَّهِ جِهَادُهُمْ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ جِهَادَهُمْ بِيَدِهِ فَبِلِسَانِهِ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَبِقَلْبِهِ، لَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ شَيْءٌ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ آرام کر رہے تھے' یا شاید آپ پر وحی نازل ہو رہی تھی' آپ کے گھر کے ایک کونے میں سانپ تھا' میں نے اس کو مارنا ناپسند کیا کہ کہیں آپ اُٹھ نہ جائیں' میں آپ کے اور سانپ کے درمیان لیٹ گیا' آپ کے اور سانپ کے درمیان میری ذات رکاوٹ تھی' آپ جب آرام کر کے اُٹھے تو آپ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے: ''تمہارا مددگار اللہ اور اُس کا رسول اور ایمان والے ہیں''۔ آپ نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں! آپ نے مجھے ایک طرف دیکھا تو آپ نے فرمایا: آپ یہاں کیوں لیٹے ہیں؟ میں نے عرض کی: اس جگہ سانپ ہے' آپ نے فرمایا: اُٹھو! اس کو مارو! میں نے اس کو مارا تو آپ نے اللہ کی حمد کی' پھر میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے ابورافع! عنقریب میرے بعد کچھ لوگ ہوں گے' جو علی سے لڑیں گے اللہ کی طرف سے جہاد کرنا فرض ہوگا' جو جہاد کرنے کی طاقت نہ رکھے وہ زبان سے کرے' جو زبان سے بھی نہ

کر سکے تو وہ دل سے کرے اس کے نیچے کوئی درجہ نہیں ہے۔

949 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَبْدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَرَّكَ خَاتَمَهُ فِي إِصْبَعِهِ

حضرت ابراہیم بن عبیداللہ بن ابورافع رسول اللہ ﷺ کے غلام اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز کے لیے وضو کرتے تو اپنی انگلی میں جو انگوٹھی ہوتی اُس کو حرکت دیتے۔

950 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبْشًا، ثُمَّ قَالَ: هَذَا عَنِّي وَعَنْ أُمَّتِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک مینڈھا ذبح کیا' پھر فرمایا: یہ میری اور میری اُمت کی طرف سے ہے۔

951 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَنَّتْ أُذُنُ أَحَدِكُمْ فَلْيَذْكُرْنِي، وَلْيُصَلِّ عَلَيَّ، وَلْيَقُلْ: ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے کان کو تکلیف پہنچے تو وہ میرا ذکر کرے اور میری بارگاہ میں درود پڑھے اور اسے چاہیے کہ کہے: اللہ تعالیٰ نے میرا ذکر کرنے والے کو بھلائی کے پاس یاد کیا۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت مغیرہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

952 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ

الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، اَخْبَرَنِی الْمُغِيرَةُ بْنُ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ كَتِفَ شَاةٍ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بکری کا کندھا کھاتے ہوئے دیکھا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

953 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی عَمْرٍو، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِكَتِفٍ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَمَسَّ قَطْرَةَ مَاءٍ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ کے پاس کندھے کا گوشت لایا گیا تو آپ نے اسکھایا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور پانی کو ہاتھ بھی نہیں لگایا۔

صَالِحُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت صالح بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

954 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِی عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِی جَوْفِ اللَّيْلِ يَدْعُو بِالْبَقِيعِ وَمَعَهُ اَبُو رَافِعٍ، فَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ مُقْبِلًا، فَمَرَّ عَلَى قَبْرٍ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ، اُفٍّ فَقَالَ لَهُ اَبُو رَافِعٍ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّی، مَا مَعَكَ اَحَدٌ غَيْرِی فَمِنِّی اَفَّفْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، وَلَكِنِّی اَفَّفْتُ مِنْ

حضرت رباح بن صالح بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کے ایک حصے میں نکلے' جنت البقیع والوں کے لیے دعا کر رہے تھے' آپ کے ساتھ ابورافع بھی تھے' آپ نے جو اللہ نے چاہا دعا کی' پھر آپ واپس آئے اور ایک قبر کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: اُف' اُف' اُف! حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے علاوہ آپ کے ساتھ کوئی نہیں ہے' آپ نے اُف مجھ سے کہا ہے؟ آپ نے فرمایا:

صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ الَّذِي سُئِلَ عَنِّي فَشَكَّ فِيَّ

نہیں! میں نے اس قبر والے سے اُف کیا' اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تو اس نے میرے متعلق شک کیا۔

الْفَضْلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ

حضرت فضل بن عبیداللہ بن ابورافع رضی اللہ عنہ

955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مَنْبُوذٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ اَبِي رَافِعٍ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْعَصْرَ رُبَّمَا ذَهَبَ اِلَى بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ، وَرُبَّمَا يَتَحَدَّثُ اِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَبَيْنَمَا اَنَا اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَهُوَ يُسْرِعُ، فَمَرَرْنَا بِالْبَقِيعِ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ لَكَ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يُرِيدُنِي، فَقَالَ لِي: امْشِ، مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَحْدَثْتُ شَيْئًا؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ فَقُلْتُ: اَفَّفْتَ مِنِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنْ هٰذَا قَبْرُ فُلَانٍ، بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلَى بَنِي فُلَانٍ فَغَلَّ دِرْعًا فَدُرِّعَ الْآنَ مِثْلَهَا مِنَ النَّارِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نمازِ عصر پڑھا لیتے تو آپ بسا اوقات بنی عبدالاشہل کی طرف جاتے' ان سے گفتگو کرتے' بسا اوقات نمازِ مغرب پڑھ کر جاتے' میں حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ مغرب کے لیے چل رہا تھا' آپ تیز چل رہے تھے' ہم جنت البقیع کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: اُف' اُف تیرے لیے! میں نے گمان کیا کہ آپ مجھے مراد لے رہے ہیں' آپ نے مجھے فرمایا: چلو! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کوئی شی محسوس کی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے مجھے اُف کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ یہ فلاں کی قبر ہے' میں نے اسے زکوٰۃ وصول کرنے والا بنا کر بنی فلاں کے پاس بھیجا' اس نے ایک زرہ کی خیانت کی' اب اس کی مثل جہنم میں زرہ پہنائی گئی ہے۔

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ،

حضرت حسن بن علی بن ابورافع اپنے دادا سے

عَنْ جَدِّهِ روایت کرتے ہیں

الحسن بن علي عن جده

956 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْاَشَجِّ حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ اَقْبَلَ بِكِتَابٍ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُلْقِيَ فِي قَلْبِي الْاِسْلَامُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي وَاللّٰهِ لَا اَرْجِعُ اِلَيْهِمْ اَبَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَا اَخِيسُ بِالْعَهْدِ، وَلَا اَحْبِسُ الْبُرُدَ، وَلَكِنِ ارْجِعْ، فَاِنْ كَانَ فِي قَلْبِكَ الَّذِي فِي قَلْبِكَ الْآنَ فَارْجِعْ فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمْ ثُمَّ اَقْبَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ

حضرت حسن بن علی بن ابورافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں قریش کی طرف سے ایک خط رسول اللہ ﷺ کی طرف لایا' جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو دل میں اسلام کی محبت ڈالی گئی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے اُن کی طرف واپس نہیں جاؤں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ میں وعدہ خلافی کرتا ہوں' نہ میں کسی کو روکتا ہوں' تُو واپس جا! اگر تیرے دل میں اسلام ایسے ہی رہا جس طرح اب ہے تو تُو واپس آ جانا۔ میں اُن کی طرف واپس آیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف واپس گیا اور اسلام لے آیا۔

957 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ، اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو دستیوں کے علاوہ بھی ہوتی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو مجھے پکڑاتا رہتا تو مسلسل مجھے پکڑاتا ہی رہتا۔

958 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ صَاحِبُ الذِّرَاعِ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَلِلشَّاةِ غَيْرُ ذِرَاعَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ نَاوَلْتَنِي مَا زِلْتَ تُنَاوِلُنِي

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو پکڑائی' پھر آپ نے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو دستیوں کے علاوہ بھی ہوتی ہیں؟ حضورﷺ نے فرمایا: اگر تو مجھے پکڑاتا رہتا تو مسلسل مجھے پکڑاتا ہی رہتا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت عبیداللہ بن علی بن ابورافع اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

959 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا فَايِدٌ، مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: طَبَخْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت عبیداللہ بن علی اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کے لیے بکری بھونی' آپ نے اس سے کھایا' پھر آپ نے نمازِ عشاء پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

960 - وَبِاِسْنَادِهِ، قَالَ: ذَبَحْتُ شَاةً بِوَتَدٍ، فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي ذَبَحْتُ شَاةً بِوَتَدٍ، قَالَ: كُلُوهَا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کیل کے ساتھ بکری ذبح کی' میں حضورﷺ کے پاس لے کر آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کیل کے ساتھ بکری ذبح کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ!

961 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ جنت البقیع میں چل رہا تھا' میں

مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبَادِلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، وَاَنَا اَمْشِي خَلْفَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هُدِيتَ لَا هُدِيتَ ثَلَاثًا، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لِي؟ قَالَ: لَيْسَ اِيَّاكَ اُرِيدُ، اِنَّمَا اُرِيدُ صَاحِبَ هَذَا الْقَبْرِ، يُسْاَلُ عَنِّي، فَيَزْعُمُ اَنَّهُ لَا يَعْرِفُنِي فَاِذَا هُوَ قَبْرٌ قَدْ رُشَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ حِينَ دُفِنَ صَاحِبُهُ

آپ کے پیچھے چل رہا تھا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھے ہدایت نہیں دی گئی' ہدایت نہیں دی گئی۔ تین مرتبہ فرمایا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے مراد نہیں لیا' میں نے یہ قبر والا مراد لیا ہے' اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تو اس کا خیال تھا کہ وہ مجھے پہچانتا نہیں تھا' اچانک میری نظر پڑی تو وہ ایک قبر ہے اس پر پانی ڈالا گیا ہے' جس وقت اس کے مالک نے اس کو دفن کیا۔

962 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ فَائِدٍ، مَوْلَى عَبَادِلَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اَمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُصْلِيَ لَهُ شَاةً، فَصَلَيْتُهَا لَهُ، فَقَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ الذِّرَاعَ، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمْ لَهَا مِنْ ذِرَاعٍ؟ فَقَالَ: اَمَا لَوْ سَكَتَّ لَوَجَدْتَهَا مَا دَعَوْتُكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور نے بکری بھوننے کا حکم دیا' میں نے اس کو بھونا تو آپ نے مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دستی دی' پھر آپ نے مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے آپ کو دستی دی' پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی دو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کتنی دستی ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو خاموش رہتا تو میں تجھ سے مانگتا رہتا اور تُو پاتا رہتا۔

سَلْمَى اُمُّ بَنِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

بنی رافع کی ماں سلمیٰ' حضرت ابورافع سے روایت کرتی ہیں

963 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ:

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے اس حالت میں کہ ہمارے پاس بھونی ہوئی بکری تھی' آپ نے فرمایا: اے

دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا شَاةٌ مَطْبُوخَةٌ، فَقَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَنَاوَلْتُهُ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَالَ: نَاوِلْنِي الذِّرَاعَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ لِلشَّاةِ اِلَّا ذِرَاعَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ سَكَتَّ لَاَعْطَيْتَنِي اَذْرُعًا مَا دَعَوْتُهَا

ابورافع! مجھے دستی پکڑاؤ! میں نے پکڑائی تو آپ نے تناول فرمائی' پھر فرمایا: مجھے دستی پکڑاؤ! میں نے پکڑائی تو آپ نے تناول فرمائی' پھر مجھے فرمایا: مجھے دستی پکڑاؤ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بکری کی دو ہی تو دستی ہوتی ہیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو خاموش رہتا تو مجھے دستی پہ دستی دیتا رہتا' جب تک میں اسے مانگتا رہتا۔

964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِي اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا؟ - يَعْنِي الْكِلَابَ - فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ) (المائدة: 4) الْآيَةَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس اُمت سے ہمارے لیے کیا ہے' جس کے مارنے کا آپ نے حکم دیا ہے؟ یعنی کتوں کے متعلق' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے''۔

965 - وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي اَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سَلْمَى اُمِّ رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ يَسْتَاْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لَهُ، فَاَبْطَاَ عَلَيْهِ، وَاَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام آئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی' آپ نے اجازت دی' اُنہوں نے آپ کے پاس آنے میں دیر کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر پکڑی' دیکھا تو حضرت جبریل دروازے پر کھڑے تھے۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم نے اجازت دے دی تھی' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! لیکن ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ اَذِنَّا، فَقَالَ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَوَجَدُوا جَرْوًا فِي بَعْضِ بُيُوتِهِمْ، قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَاَمَرَنِي حِينَ اَصْبَحْتُ فَلَمْ اَدَعْ بِالْمَدِينَةِ كَلْبًا اِلَّا قَتَلْتُهُ، فَاِذَا بِامْرَاَةٍ قَاصِيَةٍ لَهَا كَلْبٌ يَنْبَحُ عَلَيْهَا، فَرَحِمْتُهَا فَتَرَكْتُهُ وَجِئْتُ، فَاَمَرَنِي، فَرَجَعْتُ اِلَى الْكَلْبِ فَقَتَلْتُهُ، فَقَالَ النَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ الَّتِي اَمَرْتَ بِقَتْلِهَا؟ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ مَاذَا اُحِلَّ لَهُمْ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ) (المائدة:4)

ہیں جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔ ایک کتے کا بچہ کسی گھر پایا گیا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس وقت صبح ہوئی تو مجھے حکم دیا کہ میں مدینہ میں جس کتے کو دیکھوں اس کو مار دوں۔ دور ایک عورت رہتی تھی‘ اس نے حفاظت کے لیے کتا رکھا تھا‘ مجھے رحم آیا تو میں نے اُس کو چھوڑ دیا۔ میں آیا تو آپ نے مجھے حکم دیا تو میں دوبارہ اس کتے کے پاس گیا اور میں نے اُس کو مارا۔ لوگوں نے عرض کی: جس کے مارنے کا حکم دیا اس اُمت میں سے کیا حلال ہے؟ تو اللہ عزوجل نے یہ حکم نازل فرمایا: ”آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہے! آپ فرمائیں تمہارے لیے پاک چیزیں حلال ہیں“۔

966 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَمَّتِهِ سَلْمَى، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمَعَ، فَاغْتَسَلَ عِنْدَ كُلِّ امْرَاَةٍ مِنْهُنَّ غُسْلًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا جَعَلْتَهُ غُسْلًا وَاحِدًا؟ قَالَ: هَذَا اَزْكَى وَاَطْيَبُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اپنی ساری ازواج کے پاس گئے‘ ہر بیوی سے جماع کر کے غسل کیا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کے لیے ایک ہی غسل کافی نہیں تھا؟ آپ نے فرمایا: یہ زیادہ بہتر اور پاکیزہ ہے۔

966- أخرجه أبو داؤد فى سننه جلد 1صفحه56 رقم الحديث: 219‘ وأحمد فى مسنده جلد6صفحه8 رقم الحديث: 23913‘ وأبو بكر الشيبانى فى الآحاد والمثانى جلد 1صفحه338 رقم الحديث: 462 كلهم عن عبد الرحمن بن أبى رافع عن سلمى عن أبى رافع به .

967 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبَادِلَ، عَنْ جَدَّتِهِ، امْرَاَةِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ اَمْشِي خَلْفَهُ، اِذْ قَالَ: لَا هُدِيتَ، لَا هُدِيتَ قَالَ اَبُو رَافِعٍ: فَالْتَفَتُّ فَلَمْ اَرَ اَحَدًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا شَاْنِي؟ قَالَ: لَسْتُ اِيَّاكَ اُرِيدُ، وَلَكِنْ اُرِيدُ صَاحِبَ الْقَبْرِ، يُسْاَلُ عَنِّي فَيَزْعُمُ اَنَّهُ لَا يَعْرِفُنِي فَاِذَا قَبْرٌ مَرْشُوشٌ عَلَيْهِ حِينَ دُفِنَ صَاحِبُهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جنت البقیع میں چل رہا تھا' میں آپ کے پیچھے چل رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھے ہدایت نہیں دی گئی' ہدایت نہیں دی گئی۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے تجھے مراد نہیں لیا' میں نے یہ قبر والا مراد لیا ہے' اس سے میرے متعلق پوچھا گیا تو اس کا خیال تھا کہ کیونکہ مجھے پہچانتا نہیں تھا' جب میں نے دیکھا ایک قبر ہے اس پر پانی ڈالا گیا ہے جس وقت اس کے مالک نے اس کو دفن کیا۔

مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت موسیٰ بن عبداللہ بن قیس' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

968 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ: لَا اَعْرِفَنَّ اَحَدَكُمْ يَاْتِيهِ الْاَمْرُ مِنْ اَمْرِي وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ، يَقُولُ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَمِلْنَا بِهِ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس حال میں کہ لوگ آپ کے اردگرد تھے: تم میں سے کوئی اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' میری حدیث اس کے سامنے پیش کی جائے گی' جس کا میں نے حکم دیا ہوگا' یا جس سے میں نے منع کیا ہوگا تو وہ کہے گا: ہم نہیں جانتے ہیں' جو ہم کتاب اللہ میں بات پاتے ہیں' ہم اس کو مانتے ہیں۔

عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ

حضرت عمرو بن شرید' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

970 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ، قَالَ: اَخَذَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ بِيَدِي، فَقَالَ: انْطَلِقْ بِنَا اِلَى سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، فَخَرَجْتُ مَعَهُ وَاِنَّ يَدَهُ لَعَلَى اَحَدِ مَنْكِبَيَّ، فَجَاءَ اَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمِسْوَرِ: اَلا تَاْمُرُ هٰذَا - يَعْنِي سَعْدًا - يَشْتَرِي مِنِّي بَيْتَيَّ اللَّذَيْنِ فِي دَارِهِ؟ فَقَالَ سَعْدٌ: لَا وَاللّٰهِ اَزِيدُكَ عَلَى اَرْبَعِ مِئَةِ دِينَارٍ - اِمَّا قَالَ: مُقَطَّعَةً، اَوْ قَالَ: مُنَجَّمَةً - فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: وَاللّٰهِ، اِنْ كُنْتُ لَاَبِيعُهَا بِخَمْسِمِائَةِ دِينَارٍ نَقْدًا، وَلَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا بِعْتُكَ وَاللَّفْظُ لِلْحَمِيدِيِّ

حضرت عمرو بن شرید فرماتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا' کہا: ہم سعد بن ابووقاص کے پاس چلتے ہیں۔ میں آپ کے ساتھ نکلا' ان کا ہاتھ میرے ایک کندھے پر تھا' حضرت ابورافع آئے اور مسور سے فرمایا: کیا آپ سعد کو حکم دیں گے کہ میرے دو کمرے خریدے' جو اس گھر میں ہے؟ حضرت سعد نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! میں چار ہزار درہم سے زیادہ نہیں کروں گا' یا لے لوں گا یا نہیں لوں گا۔ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر میں فروخت کروں گا تو میں پانچ سو دینار کا نقد فروخت کروں گا' اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھ سے نہ بیچتا۔ یہ الفاظ حمیدی کے ہیں۔

970- أخرجه البخارى فى صحيحه جلد 2 صفحه 787 رقم الحديث: 2139' وأبو داؤد فى سننه جلد 3 صفحه 286 رقم الحديث: 3516' والنسائى فى المجتبى جلد 7 صفحه 320 رقم الحديث: 4702' وابن ماجه جلد 2 صفحه 833 رقم الحديث: 2495 كلهم عن ابراهيم بن ميسرة عن عمرو بن الشريد عن أبى رافع .

971 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

أَبُو غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ

حضرت ابوغطفان بن طریف مری' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

972 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانِكٍ، عَنْ عَبَادِلَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ شَوَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمًا، وَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے غلام سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے گوشت بھونا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے کھایا' پھر نماز پڑھائی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

973 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَبَادِلَ، مِنْ وَلَدِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّيِّ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: ذَبَحْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً، فَأَمَرَنِي فَجَعَلْتُ لَهُ مِنْ بُطُونِهَا وَأَكَلَ مِنْهُ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری ذبح کی' مجھے آپ نے اس کو بھوننے کا حکم پھر دیا' آپ نے اس سے تناول فرمایا' پھر نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

974 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اَشْهَدُ لَكُنْتُ اَشْوِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ الشَّاةِ، فَيَاْكُلُ مِنْهُ، ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّاُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری بھونتا تھا' پھر آپ اس سے کھاتے تھے' پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

975 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ مِنْ لَحْمِ شَاةٍ وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بکری کا گوشت تناول فرمایا' آپ نے اس کے بعد وضو نہیں کیا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت شرحبیل بن سعد' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

976 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ لَحْمًا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے بکری کا گوشت تناول فرمایا' آپ نے اس کے بعد وضو نہیں کیا۔

977 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثُمَيْلٍ الْخَلَّالُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: شَوَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَطْنَ شَاةٍ فَاَكَلَ مِنْهَا فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

گواہی دیتا ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے لیے بکری بھونتا تھا' پھر آپ اس سے کھاتے تھے' پھر نماز پڑھتے اور وضو نہیں کرتے تھے۔

978 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَرَادَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِقِدْرٍ لِبَعْضِ اَهْلِهِ فِيهَا لَحْمٌ يُطْبَخُ، فَنَاوَلَهُ بَعْضُهُمْ مِنْهَا كَتِفًا، فَاَكَلَهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' آپ اپنے گھر میں سے کسی گھر کے پاس سے گزرے' جس میں گوشت پکایا جا رہا تھا' آپ نے اس سے دستی لی' اس کو کھڑے ہونے کی حالت میں کھایا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

979 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةٌ، فَشَوَيْتُ مِنْهَا، فَاَكَلَ مِنْهُ، فَقَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بکری ہدیہ دی گئی' میں نے اس کو بھونا' آپ نے اس سے کھایا' آپ کھڑے ہوئے اور آپ نے نماز پڑھائی اور پانی کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔

سَعِيدُ بْنُ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابوبکر بن حزم کے غلام حضرت سعید بن ابوسعید' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

980 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ،

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ، مَوْلَی اَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ: يَا عَمُّ، اَلا اَصِلُكَ، اَلا اَحْبُوكَ، اَلا اَنْفَعُكَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: تُصَلِّي يَا عَمُّ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، تَقْرَاُ فِی كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ، فَاِذَا انْقَضَتِ الْقِرَاءَةُ، فَقُلِ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً قَبْلَ اَنْ تَرْكَعَ، ثُمَّ ارْكَعْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَقُلْهَا عَشْرًا، ثُمَّ قُمْ فَتِلْكَ خَمْسٌ وَسَبْعُونَ فِی كُلِّ رَكْعَةٍ وَهِیَ ثَلَاثُمِائَةٍ فِی اَرْبَعِ رَكَعَاتٍ، فَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُكَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ يَسْتَطِيعُ اَنْ يَقُولَهَا فِی كُلِّ يَوْمٍ؟ قَالَ: فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ اَنْ تُصَلِّيَهَا فِی يَوْمٍ فَصَلِّهَا فِی جُمُعَةٍ حَتَّى قَالَ: صَلِّهَا فِی شَهْرٍ حَتَّى قَالَ: صَلِّهَا فِی سَنَةٍ

اے چچا! کیا میں آپ سے صلہ رحمی نہ کروں! کیا آپ سے محبت نہ کروں! کیا آپ کو نفع مندشی نہ بتاؤں! حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اے چچا! چار رکعت نفل پڑھو ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھو جب قرات ختم کرلو تو کہو: ''اللّٰہ اکبر والحمد للّٰہ وسبحان اللّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ۔'' پندرہ مرتبہ رکوع کرنے سے پہلے' پھر رکوع کرو اور رکوع میں دس مرتبہ پڑھو' پھر رکوع سے سر اُٹھاؤ تو دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ میں دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ سے سر اُٹھاؤ تو دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ کرو تو سجدہ میں دس مرتبہ پڑھو' پھر سجدہ سے سر اُٹھاؤ تو دس مرتبہ پڑھو تو یہ ایک رکعت میں پچھتر مرتبہ ہو جائے گا اور چار رکعتوں میں تین سو مرتبہ ہو جائے گا' اگر تیرے گناہ سمندر کی جاگ کے برابر بھی ہوں گے تو اللہ عزوجل تیرے لیے بخش دے گا۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر روز پڑھنے کی کون طاقت رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر ہر روزہ پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو جمعہ کے دن پڑھ لیا کر' اگر یہ بھی نہ کر سکے تو ایک ماہ میں پڑھ لیا کر' اگر یہ بھی نہ کر سکے تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کر۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِی رَافِعٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن خطب' حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

981 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے

مُوسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ، فَقَالَ: اُفٍّ، اُفٍّ، اُفٍّ وَلَيْسَ مَعَهُ اَحَدٌ غَيْرِي، فَرَاعَنِي فَقُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، قَالَ: صَاحِبُ هَذِهِ الْحُفْرَةِ اسْتَعْمَلْتُهُ عَلَى بَنِي فُلَانٍ، فَخَانَ بُرْدَةً، فَاُرِيتُهَا عَلَيْهِ تَلْتَهِبُ

غلام سے روایت ہے کہ حضورﷺ جنت البقیع سے گزرے' آپ نے فرمایا: اُف' اُف' اُف! آپ کے ساتھ میرے علاوہ کوئی نہ تھا' میں ڈر گیا' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: اس قبر والے کو میں نے بنی فلاں پر امیر مقرر کیا تھا' اس نے چادر کی خیانت کی' مجھے دکھایا گیا کہ اس کی وجہ سے اسے عذاب ہو رہا ہے۔

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

982 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: اَضَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَيْفًا، فَلَمْ يَلْقَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُصْلِحُهُ، فَاَرْسَلَ اِلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلِفْنِي دَقِيقًا اِلَى هِلَالِ رَجَبٍ قَالَ: لَا اِلَّا بِرَهْنٍ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَمَ وَاللّٰهِ، اِنِّي لَاَمِينٌ فِي السَّمَاءِ اَمِينٌ فِي الْاَرْضِ، وَلَوْ اَسْلَفَنِي، اَوْ بَاعَنِي لَاَدَّيْتُ اِلَيْهِ فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلَى مَا مَتَّعْنَا بِهِ اَزْوَاجًا مِنْهُمْ) (طه: 131)

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مہمان نوازی کی' آپ کے پاس مہمان نوازی کے لیے (بظاہر ورنہ آپ کائنات کے مالک و مختار ہیں' باذنِ خدا واللہ معطی وانا قاسم' اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں) کچھ نہیں تھا' آپ نے ایک یہودی آدمی کی طرف بھیجا کہ اس کو کہنا کہ محمدﷺ آپ کو فرماتے ہیں: رجب کی پہلی تک آٹا ادھار دے دو۔ اُس نے کہا: کسی شی کے بدلے کے بغیر نہیں دوں گا؟ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں آسمان اور زمین والوں کا امین ہوں' اگر مجھے ادھار دے گا یا مجھے فروخت کرے گا تو میں ضرور اس کو ادا کروں گا۔ جب میں آپﷺ کے پاس سے نکلا تو یہ آیت نازل

اِلَى آخِرِ الْآيَةِ، لِاَنَّهُ يُعَزِّيهِ عَنِ الدُّنْيَا

ہوئی: اے سننے والے! اپنی آنکھیں نہ پھیلا' اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لیے دی ہے''۔آیت کے آخر تک' کیونکہ وہ آپ کو دنیا سے بلندتر بناتا ہے۔

اَبُو سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت ابوسعید طائفی' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

983 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ وَرَاْسُهُ مَعْقُوصٌ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی اس حالت میں نماز پڑھے کہ اس کا سر بندھا ہوا ہو (یعنی بالوں کا جونڈا بنایا ہو)۔

984 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَوَّلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا سَاجِدٌ قَدْ عَقَصْتُ شَعْرِي فَحَلَّهُ، وَنَهَانِي عَنْ ذَلِكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں سجدہ کی حالت میں تھا اور میں نے اپنے بال باندھے ہوئے تھے تو آپ نے ان کو کھولا اور مجھے ایسا کرنے سے منع کیا۔

985 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ يُكَنَّى اَبَا سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، اَنَّهُ رَاَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ سَاجِدًا قَدْ عَقَصَ شَعْرَهُ، فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُصَلِّيَنَّ اَحَدُكُمْ وَهُوَ عَاقِصٌ شَعْرَهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو حالتِ سجدہ میں دیکھا کہ ان کے بال بندھے ہوئے ہیں تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی نماز اس حالت میں نہ پڑھے کہ اس کے بال بندھے ہوئے ہوں۔

986 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ رَاَى اَبَا رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَحُسَيْنٌ يُصَلِّي قَائِمًا، وَقَدْ غَرَزَ ضَفْرَتَهُ فِي قَفَاهُ، فَحَلَّهَا اَبُو رَافِعٍ، فَالْتَفَتَ الْحُسَيْنُ مُغْضَبًا، فَقَالَ اَبُو رَافِعٍ: اَقْبِلْ عَلَى صَلَاتِكَ وَلَا تَغْضَبْ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ذَلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ، يَقُولُ: مَقْعَدُ الشَّيْطَانِ، يَعْنِي مَغْرَزَ ضَفْرَتِهِ

حضرت سعید بن ابوسعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضرت ابورافع' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے اپنے بالوں کو اکٹھا کر کے اپنی گدی پر باندھا ہوا تھا' حضرت ابورافع نے انہیں کھول دیا' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حالت غصہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئے تو حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنی نماز پڑھیں اور غصہ نہ فرمائیں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ شیطان کا حصہ ہے۔ اور فرمایا: شیطان کے بیٹھنے کی جگہ ہے' یعنی جہاں بال باندھے ہوتے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

حضرت علی کے غلام حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

987 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا' آپ کو جھنڈا دیا' جب

986- اخرجه الترمذى فى سننه جلد 2صفحه223 رقم الحديث: 384' والحاكم فى مستدركه جلد 1صفحه393 رقم الحديث: 963' وابن خزيمة فى صحيحه جلد2صفحه58 رقم الحديث: 911 كلهم عن سعيد بن أبى سعيد عن أبيه عن أبى رافع به .

الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اِلَى الْيَمَنِ فَعَقَدَ لَهُ لِوَاءً، فَلَمَّا مَضَى قَالَ: يَا اَبَا رَافِعٍ، الْحَقْهُ وَلَا تَدْعُهُ مِنْ خَلْفِهِ، وَلْيَقِفْ وَلَا يَلْتَفِتْ حَتَّى اَجِيئَهُ، وَاَتَاهُ فَاَوْصَاهُ بِاَشْيَاءَ، فَقَالَ: يَا عَلِيُّ، لَاَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ عَلَى يَدِكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے تو آپ نے فرمایا: رافع! اس کو ملو جو اس کے پیچھے ہے اس کو نہ چھوڑو اور ٹھہرو متوجہ نہ ہونا یہاں تک کہ میں آؤں۔ آپ آئے' کچھ اشیاء کی وصیت کی۔ فرمایا: اے علی! اللہ عزوجل نے آپ کے ہاتھ پر کسی آدمی کو ہدایت دی تو تیرے لیے بہتر ہے' ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوا۔

اَبُو اَسْمَاءَ مَوْلَى آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ

آلِ جعفر کے غلام ابواسماء' حضرت ابورافع سے روایت کرتے ہیں

988 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي يَحْيَى الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، مَوْلَى آلِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: سَيَكُونُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا اَمْرٌ قَالَ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اَنَا مِنْ بَيْنِ اَصْحَابِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَنَا اَشْقَاهُمْ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ اِذَا كَانَ ذَلِكَ فَارْدُدْهَا اِلَى مَاْمَنِهَا

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ اور عائشہ کے درمیان کچھ معاملہ ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! میرے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اپنے ساتھیوں کے درمیان سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں سب سے بڑا بدبخت ہوں گا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن ایسا معاملہ ہو جائے تو عائشہ کو امن کی جگہ واپس بھیج دینا۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيُّ

حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ

989 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ

حضرت حارث بن خزرج کے بھائی ابراہیم بن خلاد بن سوید خزرجی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْخَزْرَجِيِّ، أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، قَالَ: أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا

جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اے محمد! بلند آواز سے اور پوری ہمت سے اپنے رب سے دعا کرنے والے ہو جائیں۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَطَاءٍ الطَّائِفِيُّ

حضرت ابراہیم بن عطاء طائفی

990 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، رَجُلٌ مِنَ الطَّائِفِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى يُكَلِّمُ النَّاسَ، يَقُولُ لَهُمْ: قَابِلُوا النِّعَالَ

حضرت عطاء بن ابراہیم' طائف کے ایک آدمی سے' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں لوگوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنا: جوتیوں کا خیال رکھو۔

أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيُّ، وَيُقَالُ لَقِيطُ بْنُ أَرْطَاةَ

حضرت ارطاۃ بن منذر السکونی' ان کو لقیط بن ارطاۃ بھی کہا جاتا ہے

991 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ أَخِيهِ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ السَّكُونِيِّ، أَنَّ آتِيًا أَتَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ لَنَا جَارًا يَشْرَبُ الْخَمْرَ، وَيَأْتِي الْقَبِيحَ، فَأُنْهِيَ أَمْرُهُ إِلَى السُّلْطَانِ؟ قَالَ: لَقَدْ قَتَلْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مَا يَسُرُّنِي أَنِّي قَتَلْتُ مِثْلَهُمْ، وَأَنِّي كَشَفْتُ قِنَاعَ مُسْلِمٍ

حضرت ارطاۃ بن منذر السکونی سے روایت ہے کہ ایک آنے والا آیا' اُس نے کہا: ہمارا پڑوسی شراب پیتا ہے اور بُرائی کرتا ہے' اس کو منع کرسکتا ہوں' یا کیا اس کا معاملہ بادشاہ کے سپرد ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ننانوے مشرکوں کو قتل کیا' مجھے پسند نہیں ہے کہ میں ان کی مثل کروں' اور یہ پسند ہے کہ میں مسلمان کا پردہ کھولوں۔

الْاَسْقَعُ الْبَكْرِيُّ

992 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ، اَنَّ مَوْلَى ابْنِ الْاَسْقَعِ رَجُلُ صِدْقٍ، اَخْبَرَهُ، عَنِ الْاَسْقَعِ الْبَكْرِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُمْ فِي صِفَةِ الْمُهَاجِرِينَ، فَسَاَلَهُ اِنْسَانٌ اَيُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ اَعْظَمُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ) (البقرة:255)

حضرت اسقع البکری رضی اللہ عنہ

حضرت اسقع البکری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مہاجرین کے پاس آئے‘ آپ سے کچھ لوگوں نے پوچھا: قرآن کی بڑی آیت کون سی ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الٰی آخرہٖ“۔

اَسْلَمُ بْنُ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ

993 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَسْلَمَ بْنِ بَجْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ جَعَلَهُ عَلَى اُسَارَى قُرَيْظَةَ، فَكَانَ يَنْظُرُ اِلَى فَرْجِ الْغُلَامِ، فَاِذَا رَآهُ قَدْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ ضَرَبَ عُنُقَهُ، وَاَخَذَ مَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَجَعَلَهُ فِي مَغَانِمِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت اسلم بن بجرہ انصاری‘ پھر خزرجی رضی اللہ عنہ

حضرت اسلم بن بجرہ سے روایت ہے‘ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں قبیلہ بنوقریظہ کے قیدیوں پر اس کام کے لیے مقرر کیا کہ وہ دیکھیں کس بچے کی شرمگاہ پر بال آئے ہیں اور کس کے نہیں اُگے‘ پس وہ ایسا کرتے رہے جس کے بال اُگے ہوئے ہوتے اُس کی گردن اُڑا دیتے اور جس کے نہ اُگے ہوتے اسے مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں شمار کر دیتے۔

اَسَدُ بْنُ كُرْزٍ الْبَجَلِيُّ

حضرت اسد بن کرز بجلی

ثُمَّ الْقُشَيْرِيُّ

994 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ اَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُهَاصِرِ بْنِ حَبِيبٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ اَسَدِ بْنِ كُرْزٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَسَدُ بْنَ كُرْزٍ، لَا تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِعَمَلٍ، وَلَكِنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ قُلْتُ: وَلَا اَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا اَنَا، اِلَّا اَنْ يَتَلَافَانِي اللّٰهُ - اَوْ يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ - مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدْرَانَ، قَالُوا: ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَوْسَطَ، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَدِّهِ اَسَدِ بْنِ كُرْزٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمَرَضَ لَيُذْهِبُ الْخَطَايَا كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ

پھر قشیری رضی اللہ عنہ

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اسد بن کرز! تم میں کوئی بھی جنت میں اپنے عمل کے ذریعے نہیں جائے گا بلکہ اللہ کی رحمت کے صدقہ جائے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں! فرق یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے مجھے اپنی رحمت کے ساتھ ڈھانپ لیا ہے۔

حضرت اسد بن کرز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بیماری گناہوں کو اس طرح ختم کرتی ہے جس طرح موسم خزاں میں درختوں کے پتے جڑتے ہیں۔

اَزْهَرُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

996 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، قَالَ:

حضرت ازہر ابوعبدالرحمٰن زہری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر الزہری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس خیبر میں

وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَزْهَرَ الزُّهْرِيَّ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِشَارِبٍ وَهُوَ بِخَيْبَرَ فَحَثَى فِي وَجْهِهِ التُّرَابَ، ثُمَّ اَمَرَ اَصْحَابَهُ فَضَرَبُوهُ بِنِعَالِهِمْ، وَبِمَا كَانَ فِي اَيْدِيهِمْ، حَتَّى قَالَ لَهُمْ: ارْفَعُوهُ فَرَفَعُوا فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتِلْكَ سُنَّتُهُ، ثُمَّ جَلَدَ اَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ جَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ اَرْبَعِينَ صَدْرًا مِنْ اِمَارَتِهِ، ثُمَّ جَلَدَ ثَمَانِينَ فِي آخِرِ خِلَافَتِهِ ، ثُمَّ جَلَدَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ الْحَدَّ اَرْبَعِينَ، ثُمَّ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ثَمَانِينَ

ایک شرابی لایا گیا' اس کے منہ میں مٹی ڈالی گئی' پھر آپ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ اس کو جوتے مارو اور جوان کے پاس ہے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے کہا: اسے اُٹھاؤ! تو لوگوں نے اسے اُٹھایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک یہ طریقہ چلتا رہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شراب پینے کی سزا چالیس کوڑے مقرر کی' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے ابتدائی دور میں چالیس کوڑے مقرر کی' پھر خلافت کے آخر میں اسی کوڑے مقرر کی' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں چالیس کوڑے مقرر کی گئی' پھر حضرت امیر معاویہ کے دور میں اسّی کوڑے مقرر کیے گئے۔

997 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْشِيٍّ، عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ، اَنَّ اَبَاهُ الْفِرَاسِيَّ، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْاَلُ؟ قَالَ: لَا، وَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ سَائِلًا، فَسَلِ الصَّالِحِينَ

حضرت ابن الفراسی سے روایت ہے کہ ابوالفراسی نے بتایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: نہ مانگو! اگر ضرور مانگنا ہے تو نیک لوگوں سے مانگ۔

بَابُ الْبَاءِ

بَلَالُ بْنُ رَبَاحٍ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ بَدْرًا، يُكَنَّى

باب الباء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مؤذن حضرت بلال رضی اللہ عنہ' آپ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے'

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

998 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ابوبکر کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

999 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: بِلَالٌ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ بدر میں جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضرت ابوبکر کے غلام کا بھی ہے۔

1000 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ بِلَالٌ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ، وَيُقَالُ: اِنَّهُ تِرْبُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِدِمَشْقَ فِي الطَّاعُونِ، وَدُفِنَ عِنْدَ بَابِ الصَّغِيرِ، وَيُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ، اَوْ ثَمَانَ عَشْرَةَ، وَهُوَ مِنْ مُوَلَّدِي السَّرَاةِ، وَيُقَالُ: بِلَالٌ، يُكَنَّى اَبَا عَمْرٍو

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' کہا جاتا ہے کہ حضرت ابوبکر کے ہم عمر تھے' آپ کا وصال دمشق میں طاعون کی بیماری میں ہوا' چھوٹے دروازے کے پاس دفن کیا گیا' آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی' سترہ یا اٹھارہ ہجری میں آپ مولدی سراہ سے تھے' آپ کو بلال کہا جاتا تھا' آپ کی کنیت ابوعمرو تھی۔

1001 - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَعْتَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعَةً مِمَّنْ كَانَ يُعَذَّبُ فِي اللّٰهِ، مِنْهُمْ بِلَالٌ، وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ایسے سات افراد کو آزاد کیا جن کو اللہ کی راہ میں عذاب دیا جاتا تھا' ان میں سے حضرت بلال اور عامر بن فہیرہ تھے۔

1002 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عُمَيْرُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت ھند فرماتی ہیں کہ حضرت بلال جب سوتے تو یہ دعا کرتے:

بْنُ هَانِءٍ، عَنْ هِنْدٍ امْرَاَةِ بَلَالٍ، قَالَتْ: كَانَ بَلَالٌ اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِي وَاعْذُرْنِي بِعِلَّاتِي

اے اللہ! میرے گناہوں سے درگزر کر اور میری کمزوریوں میں میرا اعذر قبول فرما!

1003 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ بَلَالٌ لِاَبِي بَكْرٍ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اِنْ كُنْتَ اشْتَرَيْتَنِي لِنَفْسِكَ فَاَمْسِكْنِي، وَاِنْ اَعْتَقْتَنِي لِلّٰهِ فَذَرْنِي اَعْمَلْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال نے حضرت ابوبکر سے عرض کی جس وقت رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا: اگر آپ نے مجھے اپنی ذات کے لیے خریدا تھا تو مجھے روک لیں اور اگر مجھے اللہ کے لیے آزاد کیا تو مجھے چھوڑ دیں تا کہ میں اللہ کے لیے عمل کروں۔

1004 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: جَاءَ بَلَالٌ اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ بِالشَّامِ، وَحَوْلَهُ اُمَرَاءُ الْاَجْنَادِ جُلُوسٌ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ هَا اَنَا عُمَرُ، فَقَالَ بَلَالٌ: اِنَّكَ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ هَؤُلَاءِ، وَلَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اللّٰهِ اَحَدٌ، فَانْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، وَعَنْ شِمَالِكَ، وَبَيْنَ يَدَيْكَ، وَمِنْ خَلْفِكَ، اِنَّ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ حَوْلَكَ اِنْ يَاْكُلُونَ اِلَّا لُحُومَ الطَّيْرِ فَقَالَ: صَدَقْتَ، وَاللّٰهِ لَا اَقُومُ مِنْ مَجْلِسِي هَذَا حَتّٰى تَكَلَّفُونَ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُ، وَحَظَّهُ مِنَ الزَّيْتِ وَالْخَلِّ، فَقَالُوا: هَذَا اِلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَدْ اَوْسَعَ اللّٰهُ عَلَيْنَا فِي الرِّزْقِ، وَاَكْثَرَ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت قیس بن حازم فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمر کے پاس آئے اُس وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ ملک شام میں تھے گورنروں کا گروہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اردگرد تھا حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اے عمر! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عمر ہوں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ان کے اور اللہ کے درمیان آپ ہیں اور آپ کے درمیان اور اللہ کے درمیان کوئی نہیں ہے آپ اپنی دائیں بائیں آگے پیچھے دیکھیں آپ کے یہ اردگرد والے پرندوں کا گوشت کھاتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ نے سچ فرمایا اللہ کی قسم! میں اس جگہ سے کھڑا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ مسلمانوں میں سے ہر ایک آدمی کے لیے اس کے

بلال بن رباح مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شهد بدرا...

1003- اخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1371 رقم الحديث:3545 عن اسماعيل عن قيس عن بلال به .

کھانے کے اس کے لیے زیتون اور سرکہ سے حصہ کے تم مکلف نہ بن جاؤ۔ لوگوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ آپ لازم کر دیں اللہ عزوجل نے ہم پر رزق کی کشادگی کی ہے اور بھلائی زیادہ کی ہے۔

1005 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ خَشْفَةً أَمَامِي حِينَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: بِلَالٌ، فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: بِمَ تَسْبِقُنِي إِلَى الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا أَحْدَثْتُ إِلَّا تَوَضَّأْتُ، وَلَا تَوَضَّأْتُ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَى أَثَرِ الْوُضُوءِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں جس وقت داخل ہوا اُس وقت میں نے آپ کی جوتیوں کی آواز اپنے آگے سنی۔ میں نے دریافت کیا: یہ کون ہے؟ تو فرشتوں نے عرض کی: حضرت بلال! تو آپ بتائیں کہ آپ جنت میں مجھ سے پہلے کیسے گئے ہیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں جب بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کرتا ہوں اور وضو کے بعد دو رکعت نفل ادا کرتا ہوں۔

1006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعُمَرُ، وَعَمَّارٌ أَبِي حَفْصٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ أَجْدَادِهِمْ، قَالُوا: جَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَرْبِطَ نَفْسِي فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى أَمُوتَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا أَنْشُدُكَ بِاللهِ يَا بِلَالُ، وَحُرْمَتِي وَحَقِّي لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي، وَضَعُفَتْ قُوَّتِي، وَاقْتَرَبَ أَجَلِي، فَأَقَامَ

حضرت عبداللہ بن محمد عمر عمار ابوحفص اپنے والد سے وہ ان کے داداؤں سے روایت کرتے ہیں اُنہوں نے کہا: حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے پاس آئے کہا: اے رسول اللہ ﷺ کے جانشین! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مؤمن کا افضل عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے میں چاہتا ہوں کہ میں مرنے تک اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں وقف کروں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بلال! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! میری عزت اور میرے حق کی قسم! میری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں میری قوت کمزور ہو گئی ہے اور موت کا وقت قریب ہے۔ حضرت بلال

بِلَالٌ مَعَهُ، فَلَمَّا تُوُفِّيَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ عُمَرُ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ اَبُو بَكْرٍ، فَاَبَى بِلَالٌ عَلَيْهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَمَنْ يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: اِلَى سَعْدٍ، فَاِنَّهُ قَدْ اَذَّنَ بِقُبَاءَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ عُمَرُ الْاَذَانَ اِلَى سَعْدٍ وَعَقِبِهِ

رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ہی رہے' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت عمر کے پاس آئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی وہی کہا جو حضرت ابوبکر نے فرمایا تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے بلال! اذان کون دے گا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت سعد! کیونکہ آپ قباء میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اذان دیتے تھے۔ حضرت عمر نے اذان پڑھنے کی ذمہ داری حضرت سعد اور ان کی اولاد کو دے دی۔

1007 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ، ذَكَرَهُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِبِلَالٍ وَهُوَ جَالِسٌ حِينَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، قُلْتُ: مَا يَحْبِسُكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْتَظِرُ طُلُوعَ الشَّمْسِ

حضرت مدرک بن عوف فرماتے ہیں کہ میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا' آپ صبح کی نماز پڑھ کر بیٹھے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں بیٹھے ہیں؟ آپ نے فرمایا: سورج کے طلوع ہونے کا انتظار کر رہا ہوں۔

1008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: اَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا، وَاَعْتَقَ سَيِّدَنَا يَعْنِي بِلَالًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر کا قول ہے: حضرت ابوبکر ہمارے سردار ہیں اور انہوں نے ہمارے سردار حضرت بلال کو آزاد کیا۔

اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے

1008- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1371 رقم الحديث: 3544 عن عبد العزيز بن أبي سلمة عن محمد بن المنكدر عن جابر به .

عَنْ بِلَالٍ

1009 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ أَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكُمْ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت بلال نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بلال! صبح ہونے دو کیونکہ تمہارے لیے بہتر ہے (اس کے بعد اذان دو)۔

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ

1010 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي تَمْرٌ، فَتَغَيَّرَ، فَأَخْرَجْتُهُ إِلَى السُّوقِ، فَبِعْتُهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ، فَلَمَّا قَرَّبْتُ إِلَيْهِ مِنْهُ، قَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، قَالَ: مَهْلًا، ارْدُدِ الْبَيْعَ، ثُمَّ بِعْ تَمْرًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ حِنْطَةٍ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَإِذَا اخْتَلَفَ النَّوْعَانِ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی کھجوریں میرے پاس تھیں اُن کی حالت بدل گئی تو میں ان کو بازار لے گیا میں نے ایک صاع کے بدلے دو صاع بیچے جب میں آپ ﷺ کے پاس لایا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: چھوڑو! بیع واپس کر دو! کھجور سونے یا چاندی یا گندم کے بدلے فروخت کرو پھر اس کے بدلے کھجور خریدو پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر گندم گندم کے بدلے برابر برابر سونا سونے کے بدلے برابر برابر وزن کر کے اور چاندی چاندی کے بدلے وزن کر کے فروخت

فَلا بَأسَ وَاحِدٌ بِعَشَرَةٍ

کرو جب دو قسم ہو جائیں تو ایک کو دس کے بدلے فروخت کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

1011 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدِي تَمْرٌ دُونٌ، فَابْتَعْتُ بِهِ مِنَ السُّوقِ تَمْرًا أَجْوَدَ مِنْهُ بِنِصْفِ كَيْلِهِ، فَقَدَّمْتُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ الْيَوْمَ تَمْرًا أَجْوَدَ مِنْ هَذَا، مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ، قَالَ: انْطَلِقْ فَرُدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ وَخُذْ تَمْرَكَ، فَبِعْهُ بِحِنْطَةٍ، أَوْ شَعِيرٍ، ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ هَذَا التَّمْرَ، ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ قَالَ: فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَزْنًا بِوَزْنٍ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَزْنًا بِوَزْنٍ، فَمَا كَانَ مِنْ فَضْلٍ فَهُوَ رِبًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس حضور ﷺ کی کھجوریں تھیں' میں نے انہیں بازار میں فروخت کیا' اس کے بدلے نصف عمدہ لیں' میں نے حضور ﷺ کو پیش کیں تو آپ نے فرمایا: آج تک میں نے ایسی عمدہ کھجوریں نہیں دیکھیں' اے بلال! کہاں سے لائے ہو؟ میں نے بتایا جو میں نے کیا تھا' تو آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور مالک کو واپس کر دو اور اپنی کھجوریں لو' اس کو گندم یا جَو کے بدلے فروخت کرو' پھر اس کے بدلے کھجوریں لو اور پھر میرے پاس لاؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایسے ہی کیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر' گندم گندم کے بدلے برابر برابر' جَو جَو کے بدلے برابر برابر' نمک نمک کے بدلے برابر برابر' سونا سونے کے بدلے برابر برابر' چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر فروخت کرو' جو اضافہ ہوگا سود ہوگا۔

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبِي، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا خیال ہے کہ حضور ﷺ موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے تھے (مراد یہ ہے کہ عمامہ

هَانِءٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: زَعَمَ بِلَالٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرے۔ سیالکوٹی)۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1013 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: اَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بِلَالٍ وَعِنْدَهُ صُبْرٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَخَرْتُهُ لَكَ وَلِضِيفَانِكَ، قَالَ: اَمَا تَخْشَى اَنْ يفوزَ لَهَا بُخَارٌ مِنْ جَهَنَّمَ؟ اَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے میرے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے اور آپ کے گھر میں آنے والے لوگوں کے لیے اکٹھی کر کے رکھی ہیں آپ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں اس کی وجہ سے جہنم کی آگ کا دھواں اُٹھے! اے بلال! خرچ کر دو! عزت والے عرش کے مالک سے رزق کے کم ہونے کا خوف نہ کرو۔

اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1014 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عِمْرَانُ

حضرت ابوسعید حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں: رسول کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ

1014- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد4صفحه352 رقم الحديث: 7887 عن ابى سعيد عن بلال به .

بْنُ اَبَانَ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِي الْمُبَارَكِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ مُتْ فَقِيرًا، وَلَا تَمُتْ غَنِيًّا قُلْتُ: وَكَيْفَ بِذَاكَ؟ قَالَ: مَا رُزِقْتَ فَلَا تَخْبَأْ، وَمَا سُئِلْتَ فَلَا تَمْنَعْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ لِي بِذَاكَ؟ فَقَالَ: هُوَ ذَاكَ اَوِ النَّارُ

عنہ سے فرمایا: تمہیں اس حال میں موت آئے کہ تُو غریب ہو امیری کی حالت میں نہ مرنا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے ممکن ہے؟ فرمایا: یہ رزق تجھے دیا گیا ہے اسے چھپا کر نہ رکھ اور جو کوئی تجھ سے سوال کرے' اسے عطا کر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ہوگا' یا جہنم کی آگ۔

1015 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي شَيْءٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: اِدَّخَرْنَاهُ لِشِتَائِنَا، فَقَالَ: اَمَا تَخَافُ اَنْ تَرَى لَهُ بُخَارًا فِي جَهَنَّمَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میرے پاس کچھ کھجوریں تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہم نے سردیوں کے لیے روکی ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں ہو کہ تم اس کی وجہ سے جہنم کا دھواں دیکھو۔

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر مسح کرتے تھے۔

اَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ'

بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1017 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ السِّيرِينِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَوَجَدَ عِنْدَهُ صُبْرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ فَقَالَ: تَمْرٌ اَدَّخِرُهُ، قَالَ: وَيْحَكَ يَا بِلَالُ، اَوَمَا تَخَافُ اَنْ يَكُونَ لَهُ بُخَارٌ فِي النَّارِ؟ اَنْفِقْ يَا بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میرے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کھجوریں ہیں' میں نے اکٹھی کر کے رکھی ہیں' آپ نے فرمایا: اے بلال! بربادی ہے! کیا تم ڈرتے نہیں کہ اس کی وجہ سے جہنم کی آگ کا دھواں ہو! اے بلال! خرچ کر دو! عزت والے عرش کے مالک سے رزق کے کم ہونے کا خوف نہ کرو۔

1018 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ سَيْحَانَ، حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ بِلَالًا، فَاَخْرَجَ لَهُ صُبْرًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: اَدَّخَرْتُهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اَمَا تَخْشَى اَنْ يُجْعَلَ لَكَ بُخَارٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، اَنْفِقْ بِلَالُ، وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ اِقْلَالًا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میرے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے بلال! یہ کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے لیے اکٹھی کر کے رکھی ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم ڈرتے نہیں کہ تمہارے لیے جہنم کی آگ کا دھواں زیادہ ہو! اے بلال! خرچ کر دو! عزت والے عرش کے مالک سے رزق کم ہونے کا خوف نہ کرو۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الصَّاغَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے' آگے اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1019 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَسْجِدِ قُبَاءٍ، فَجَاءَ الْاَنْصَارُ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ قَالَ: هَكَذَا يُشِيرُ بِيَدِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ مسجد قباء کی طرف نکلے' آپ کے پاس انصار آئے' اُنہوں نے آپ کو سلام کیا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: حضور ﷺ ان کا جواب کیسے دیتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے ہاتھ سے ایسے اشارہ کرتے۔

1020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، ثنا اَبُو دُهْقَانَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَذَكَرَ ابْنُ عُمَرَ، اَنَّ بِلَالًا حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ ضَيْفٌ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَاْتِيَهُ بِطَعَامٍ، فَاَتَاهُ بِتَمْرٍ، فَاَعْجَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ التَّمْرُ، فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ هَذَا التَّمْرُ؟ فَقَالَ: اَبْدَلْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا فَرَدَّهُ

حضرت ابودہقانہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ذکر کیا کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس مہمان آیا' آپ نے مجھے کھانا لانے کا حکم دیا' میں آپ کے پاس کھجوریں لے کر آیا' رسول اللہ ﷺ کو وہ کھجوریں پسند آئیں' آپ نے فرمایا: یہ کھجوریں کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے دو صاع کے بدلے ایک صاع لی ہیں' آپ نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس کر کے لاؤ۔ چنانچہ میں واپس لے آیا۔

1021 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، اَخْبَرَنِي اَشْعَثُ بْنُ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنَ اُسَامَةَ وَبِلَالٍ حَتَّى دَخَلَا الْكَعْبَةَ وَفِيهَا خَشَبَةٌ مُعْتَرِضَةٌ فَلَمَّا خَرَجَ بِلَالٌ سَاَلْتُهُ: كَيْفَ صَنَعَ، قَالَ: تَرَكَ مِنَ الْخَشَبَةِ ثُلُثَيْهَا عَنْ يَمِينِهِ وَصَلَّى فِي الثُّلُثِ الْبَاقِي، قُلْتُ: كَمْ صَلَّى؟ قَالَ: لَمْ اَسْاَلْ بِلَالًا عَنْهَا.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت اسامہ اور بلال کے درمیان چل کر تشریف لائے' دونوں کعبہ میں داخل ہوئے تو اس میں ایک لکڑی کھڑی تھی' جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ نکلے تو میں نے آپ سے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے اس لکڑی کے دو تہائی اپنی دائیں جانب سے چھوڑ دیا' ایک باقی تہائی میں نماز پڑھی۔ میں نے کہا: کتنی رکعتیں پڑھیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اس کے متعلق بلال سے نہیں پوچھا۔

1022 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ سَاَلَ بِلَالًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ، فَاَخْبَرَهُ: اَنَّهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي وَسَطِ الْبَيْتِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ عَنْ يَمِينِهِ، وَتَقَدَّمَ قَلِيلًا، وَجَعَلَ الْمَقَامَ خَلْفَ ظَهْرِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خانہ کعبہ میں کتنی رکعتیں پڑھیں؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آپ نے کعبہ کے درمیان میں دو رکعتیں پڑھیں' ستون کو اپنی دائیں جانب کیا اور تھوڑا سا آگے بڑھے' مقامِ ابراہیم آپ کی پشت کے پیچھے تھا۔

1023 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ، وَقَامَ بِلَالٌ عَلَى الْبَابِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَسَاَلْتُ بِلَالًا اَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ رَكْعَتَيْنِ وَسَطَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہوئے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! دو رکعتیں کعبہ کے درمیان میں پڑھی تھیں۔

الْبَيْتِ

1024 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ بِلَالٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

1025 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی۔

1026 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔

1027 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ، وَغَيْرَهُ، يُحَدِّثُونَ هَذَا الْحَدِيثَ، يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى بَعِيرٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَأُسَامَةُ رِدْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن اونٹ پر آئے' آپ کے پیچھے حضرت اسامہ بن زید سوار تھے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' عثمان بن طلحہ تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت اسامہ بن زید اور حضرت عثمان بن طلحہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' کافی دیر اندر ٹھہرے رہے' اُنہوں نے دروازہ بند کر دیا' اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے تو لوگوں نے دروازہ کی طرف جانے کے لیے جلدی کی تو ان پر سبقت لے گئے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ، فَمَكَثُوا فِي الْبَيْتِ طَوِيلًا وَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَرُوا الْبَابَ فَسَبَقَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَآخَرُ مَعَهُ، فَسَاَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِلَالًا، فَقَالَ: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرَاهُ حَيْثُ صَلَّى وَلَمْ يَسْاَلْهُ كَمْ صَلَّى

اور ایک دوسرا آدمی۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ آپ نے مجھے وہ جگہ دکھائی جہاں نماز پڑھی تھی' لیکن یہ نہیں پوچھا کہ کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

1028 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، اَخْبَرَنِي اَبُو عَاصِمٍ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ قُبَالَ وَجْهِهِ، ثُمَّ قَامَ فَدَعَا سَاعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی' اپنا چہرہ سامنے کیا' پھر آپ کھڑے ہوئے' کچھ دیر دعا کی' پھر واپس آ گئے۔

1029 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ؟ قَالَ: بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور ﷺ جس وقت کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے تو کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دوستوں کے درمیان۔

1030 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ - يَعْنِي فِي الْبَيْتِ - قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے عرض کی: حضور ﷺ نے کعبہ کے اندر کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان آپ نے دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

1031 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ فَجَاءَ بِالْمِفْتَاحِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَلَمَّا خَرَجُوا ابْتَدَرَهُمُ النَّاسُ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: أَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ تشریف لائے' آپ کعبہ کے صحن میں اُترے' پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ کی طرف بھیجا' چابی لائی گئی تو حضورﷺ اور حضرت بلال' اسامہ بن زید' عثمان بن طلحہ داخل ہوئے۔ جب یہ حضرات نکلے تو لوگوں نے جلدی کی' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہﷺ نے نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! دو ستونوں کے درمیان اپنا چہرۂ مبارک سامنے کرتے ہوئے۔

1032 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قُلْتُ لِبِلَالٍ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہﷺ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ فرمایا: دو ستونوں کے درمیان۔

1033 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ، وَبِلَالٌ، فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِمْ، فَمَكَثَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ: مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: جَعَلَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' عثمان طلحہ حجبی اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' جب یہ حضرات داخل ہوئے تو دروازہ بند کر دیا گیا' آپ کعبہ کے اندر ہی ٹھہرے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت بلال رضی اللہ عنہ باہر نکلے تو میں نے آپ سے پوچھا: حضورﷺ

1031- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه966 رقم الحديث: 1329 عن نافع عن ابن عمر عن بلال ـ

1033- أخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه189 رقم الحديث: 483 عن نافع عن ابن عمر عن بلال به ـ

عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ، وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ، وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ - وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ- ثُمَّ صَلَّى

نے کیا کیا؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک ستون آپ کی بائیں جانب اور دو ستون آپ کی دائیں جانب اور تین ستون آپ کے پیچھے تھے' پھر نماز پڑھی' ان دنوں کعبہ کے چھ ستون تھے۔

1034 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ عَلَى نَاقَةٍ لِأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَأُسَامَةُ رَدِيفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ بِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَلَمَّا جَاءَ الْبَيْتَ أَرْسَلَ عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ، فَجَاءَهُ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَهُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثُوا فِي الْبَيْتِ طَوِيلًا، وَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَابْتَدَرَ النَّاسُ الْبَيْتَ، فَسَبَقَهُمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَآخَرُ مَعَهُ، فَسَأَلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بِلَالًا: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَأَرَاهُ بِلَالٌ حَيْثُ صَلَّى فَلَمْ يَسْأَلْ كَمْ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے' آپ کعبہ کے صحن میں اُترے' پھر آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ کی طرف بھیجا' چابی لائی گئی تو حضور ﷺ اور حضرت بلال' اسامہ بن زید' عثمان بن طلحہ داخل ہوئے' کافی دیر ٹھہرے' دروازہ بند کیا ہوا تھا۔ جب رسول کریم ﷺ نکلے تو لوگوں نے جلدی کی' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں سے آگے تھے' ایک اور آدمی ان کے ساتھ تھا' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: کہاں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے انہیں وہ جگہ دکھائی جہاں رسول کریم ﷺ نے نماز پڑھی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے یہ نہیں پوچھا کہ کتنی رکعت نماز پڑھی۔

1035 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَأُسَامَةُ، وَعُثْمَانُ وَقَدْ أَجَافَ عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَجِئْتُ فَقَعَدْتُ بِالْأَرْضِ، فَمَكَثُوا فِيهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' اسامہ بن زید اور عثمان رضی اللہ عنہم تھے ان حضرات پر دروازہ بند تھا' میں آیا اور زمین پر بیٹھ گیا' آپ کعبہ کے اندر کچھ دیر ٹھہرے' جب حضور ﷺ نکلے

مَلِيًّا، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيتُ الدَّرَجَ فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: اَيْنَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: هٰهُنَا وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَ كَمْ صَلَّى

تو میں سیڑھی چڑھا' میں کعبہ کے اندر داخل ہوا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی؟ اُنہوں نے کہا: یہاں! میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

1036 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَاَلْتُ بِلَالًا اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ هٰذَيْنِ الْعَمُودَيْنِ اللَّتَيْنِ يَلِيَانِ الْبَابَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی جس وقت کعبہ کے اندر داخل ہوئے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دروازے کے ساتھ والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1037 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ فَاَطَالَ، ثُمَّ خَرَجَ، فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلَى اَثَرِهِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَسَاَلَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت بلال' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' کافی دیر تک یہ حضرات اندر ٹھہرے رہے' پھر آپ ﷺ نکلے تو میں سب لوگوں سے پہلے ہی داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔ میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعتیں پڑھی تھیں۔

1038 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت بلال' حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' کافی دیر تک یہ حضرات اندر ٹھہرے رہے' پھر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ، فَاَطَالَ، ثُمَّ خَرَجَ فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى اَثَرِهِ اَوَّلَ النَّاسِ، فَسَاَلَ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو میں لوگوں سے پہلے ہی داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1039 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ شَيْبَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ دَاخِلٍ فَلَمَّا خَرَجُوا سَاَلْتُ بِلَالًا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ صَلَّى عَلَى وَجْهِهِ حِينَ دَخَلَ جَعَلَ الْعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ: ثُمَّ لُمْتُ نَفْسِي اَنْ لَا اَكُونَ سَاَلْتُهُ كَمْ صَلَّى،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ حضرت بلال اور عثمان بن طلحہ بن شیبہ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' ان حضرات کے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کر دیا گیا' جب یہ نکلے تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آپ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ آپ کے سامنے دو ستون تھے' دو آپ کی دائیں جانب تھے۔ پھر میں نے اپنے آپ کو ملامت کی کہ میں نے یہ کیوں نہیں پوچھا کہ آپ نے کتنی رکعتیں ادا کی ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے' انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے' انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

1040 - حَدَّثَنَا اَبُو صَالِحٍ الْقَاسِمُ بْنُ اللَّيْثِ الرَّاسِبِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اَقْبَلَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عضباء اونٹنی پر تشریف لائے' آپ کے پیچھے حضرت اسامہ سوار تھے' آپ کے ساتھ حضرت

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفٌ أُسَامَةَ عَلَى الْعَضْبَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ حَتَّى أَنَاخَ عِنْدَ الْبَيْتِ، فَقَالَ لِعُثْمَانَ: ائْتِنَا بِالْمِفْتَاحِ فَجَاءَهُ بِالْمِفْتَاحِ، فَفَتَحَ لَهُ الْبَابَ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُسَامَةُ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ثُمَّ أَغْلَقُوا عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ، فَمَكَثُوا فِيهِ طَوِيلًا، ثُمَّ خَرَجَ، فَابْتَدَرَ النَّاسُ الدُّخُولَ فَسَبَقْتُهُمْ، فَوَجَدْتُ بِلَالًا قَائِمًا وَرَاءَ النَّاسِ، فَقُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ، وَجَعَلَ النَّاسَ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِهِ، وَاسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الَّذِي مُسْتَقْبِلُكَ

بلال اور عثمان بن طلحہ تھے' جب آپ نے اونٹنی کعبہ کے پاس بٹھائی تو آپ نے حضرت عثمان سے فرمایا: ہمارے پاس چابی لے کر آؤ! حضرت عثمان چابی لے کر آئے تو آپ کے لیے دروازہ کھولا گیا' حضورﷺ اور حضرت اسامہ اور بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم اندر داخل ہوئے' ان کے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کرلیا گیا' یہ حضرات کافی دیر تک ٹھہرے رہے' پھر آپﷺ نکلے تو لوگوں نے داخل ہونے کے لیے جلدی کی' میں ان سے سبقت لے گیا۔ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو لوگوں کے پیچھے کھڑا ہوا دیکھا' میں نے کہا: رسول اللہﷺ نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ حضرت بلال نے کہا: آگے والے دونوں ستون کے درمیان' لوگوں کو آپ نے اپنی پشت کے پیچھے کیا اور اپنا چہرہ اسی طرف کیا جس طرف آپ رُخ کیے ہوئے ہیں۔

1041 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا الْحَجَّاجُ، وَابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ وَمَعَهُ رَهْطٌ: أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ، فَأَجَافَ الْبَابَ، فَقُمْتُ عَلَى الْبَابِ، فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنِ اسْتَقْبَلَنِي بِلَالٌ، فَقُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ ایک گروہ تھا' حضرت اسامہ بن زید' فضل بن عباس' عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم' انہوں نے دروازہ بند کرلیا' میں دروازے کے پاس کھڑا رہا' جب رسول اللہﷺ نکلے تو میں پہلا شخص تھا جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: رسول اللہﷺ نے نماز کہاں پڑھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: دونوں ستونوں کے درمیان۔

وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْأُسْطُوَانَتَيْنِ

1042 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، قَالَا: ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَبِلَالٌ فَمَكَثَ بِهَا فَأَطَالَ وَكُنْتُ أَوَّلَ النَّاسِ دَخَلَ عَلَى أَثَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت اسامہ بن زید' حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' وہاں کافی دیر تک ٹھہرے رہے' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد لوگوں سے پہلے داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: دو رکعت آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1043 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: سَأَلْتُ بِلَالًا: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو رکعتیں پڑھیں' دو ستونوں کے درمیان۔

1044 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ وَمَعَهُ حَاجِبُ الْكَعْبَةِ فَلَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ، فَوَجَدْتُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ، فَسَأَلْتُهُ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید اور کعبہ کی چابی بردار بھی ساتھ تھے' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے تو میں پہلا شخص تھا جو داخل ہوا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازہ پر پایا تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز کہاں پڑھی؟

اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1045 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ، وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَطَالَ الْمُكْثَ، ثُمَّ خَرَجَ فَابْتَدَرْتُ النَّاسَ فَكُنْتُ فِي اَوَّلِ مَنْ دَخَلَ، فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ الْمُقَدَّمَتَيْنِ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَنَسِيتُ اَنْ اَسْاَلَهُ كَمْ صَلَّى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ تھے' کافی دیر اندر ٹھہرے جب رسول اللہﷺ نکلے تو میں پہلا شخص تھا جو داخل ہوا' میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ملا تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہﷺ نے نماز کہاں پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اور یہ بات پوچھنا میں بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعت پڑھی ہیں؟

1046 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْبَيْتَ هُوَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَاَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي اَوَّلِ مَنْ وَلَجَ، فَلَقِيتُ بِلَالًا فَقُلْتُ لَهُ: صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت بلال' حضرت اسامہ بن زید اور عثمان بن طلحہ بھی تھے' انہوں نے اپنے اوپر دروازہ بند کر دیا' پس انہوں نے دروازہ کھولا تو میں پہلا شخص تھا جو داخل ہوا' میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا تو میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہﷺ نے اس میں نماز کہاں پڑھی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آگے والے دونوں ستونوں کے درمیان۔

1047 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ

حضرت علاء بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں

الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي فَاَقْبَلَ فَلَقِينَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، فَسَاَلَهُ اَبِي وَاَنَا اَسْمَعُ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اُسَامَةَ، وَبِلَالٍ فَلَمَّا خَرَجَا سَاَلْتُهُمَا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: عَلَى جِهَتِهِ

اپنے والد کے ساتھ تھا' ہم حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملے' میرے والد نے آپ سے پوچھا: میں سن رہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی جس وقت کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ' حضرت اسامہ اور حضرت بلال کے درمیان کعبہ کے اندر داخل ہوئے' جب یہ دونوں نکلے تو میں نے دونوں سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کہاں پڑھی تھی؟ تو دونوں نے کہا: اپنی پیشانی پر۔

1048 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَانْطَلَقْتُ سَرِيعًا، فَلَقِيتُ بِلَالًا، فَقُلْتُ: اَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْاُسْطُوَانَتَيْنِ، وَجَعَلَ الْاُسْطُوَانَةَ الْيُمْنَى عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے خبر معلوم ہوئی کہ حضور ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' میں جلدی گیا تو میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! آپ نے دو رکعتیں پڑھی تھیں دونوں ستونوں کے درمیان' دایاں ستون آپ کی دائیں جانب تھا۔

1049 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ، وَجُبَيْرَ بْنَ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ ابْنَ عُمَرَ

حضرت عکرمہ بن خالد اور جبیر بن شیبہ بن عثمان بن عبدالدار فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے حضرت ابن عمر سے پوچھا: جس وقت رسول اللہ ﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے تھے تو کہاں نماز پڑھی تھی؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے نماز پڑھتے

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا اَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّى جِئْتُ حَيْثُ فَرَغَ، فَسَاَلْتُ بِلَالًا: فَاَخْبَرَنِى اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بَيْنَ عَمُودَيْنِ

ہوئے نہیں دیکھا' جس وقت آپ فارغ ہو گئے تھے تو میں آیا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ حضورﷺ نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

1050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِى، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ کا ایک غلام تھا جس کا نام رباح تھا۔

كَعْبُ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن عجرہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1051 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالُوا: اَنْبَاَ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

1052 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِى، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عِيسَى بْنُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

1053 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

1054 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْجَوْرَبَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ پر (نیچے سے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) ہوئے دیکھا۔

اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت اسامہ بن زید اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1055 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَعَبْدِ

حضرت اسامہ اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ دارحمل میں داخل ہوئے' حضرت بلال رضی اللہ

اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ دَارَ حَمَلٍ هُوَ وَبِلَالٌ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا بِلَالٌ فَاَخْبَرَهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عنہ ہم دونوں کی طرف نکلے تو دونوں کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

1056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ التِّرْمِذِيُّ، حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1057 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ يَسَارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ، قَالَ: اَذَّنْتُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ، ثُمَّ نَادَيْتُ فَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَهُمْ؟ فَقُلْتُ: مَنَعَهُمُ الْبَرْدُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اكْسِرْ عَنْهُمُ الْبَرْدَ فَقَالَ بِلَالٌ: فَاَشْهَدُ اَنِّي رَاَيْتُهُمْ يَتَرَوَّحُونَ فِي الصُّبْحِ مِنَ الْحَرِّ

حضرت جابر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں ٹھنڈی رات میں اذان دیتا' کوئی نہ آتا' میں پھر اذان دیتا تو پھر کوئی نہ آتا' تین مرتبہ ایسے کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: ان کو ٹھنڈک نے آنے سے روکا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! ان سے ٹھنڈک دور کر دے! حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے اُن کو دیکھا کہ یہ صبح کے وقت گرمی کی وجہ سے پنکھوں کی ہوا لیتے ہوئے آئے۔

1058 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور

الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ يَمَانٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكُمْ

ﷺ نے فرمایا: اے بلال! صبح کرو کیونکہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

نُعَيْمُ بْنُ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيُّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت نعیم بن ہمار غطفانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1059 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ، اَخْبَرَنِي مَكْحُولٌ، اَنَّ نُعَيْمَ بْنَ هَمَّارٍ اَخْبَرَهُ، اَنَّ بِلَالًا اَخْبَرَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح) کرو۔

1060 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کیا۔

طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن شہاب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1061 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ بِلَالٌ: لَمْ نُنْهَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي حِينٍ اِلَّا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں طلوعِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا گیا کیونکہ اُس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ- اَوْ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ-

سَعْدُ الْقَرَظُ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد القرظ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعُمَرَ، وَعَمَّارٍ، ابْنَيْ حَفْصٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ بِالصُّبْحِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَجْعَلَ مَكَانَهَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ وَتَرَكَ حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں صبح کی اذان دیتے ہوئے پڑھتا: حی علیٰ خیر العمل! رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کی جگہ الصلاۃ خیر من النوم پڑھو اور حی علی خیر العمل کو چھوڑ دو۔

1063 - وَبِاِسْنَادِهِ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَذَّنْتَ فَاجْعَلْ اِصْبَعَكَ فِي اُذُنَيْكَ، فَاِنَّهُ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو اذان دے تو اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھ لے اس طرح تیری آواز بلند ہو گی۔

1064 - وَعَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُؤَذِّنُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ فَيَسْتَقْبِلُ خَلْفَ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِهِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں اذان ہوئی میں اذان ایسے پڑھتا تھا: اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ اشہد ان لا الہ الا اللہ پھر قبلہ رُخ سے تھوڑا سا پھرتا اس کے بعد پڑھتا: اشہد ان محمداً رسول اللہ! پھر تھوڑا سا پھرتا اور قبلہ کو اپنے پیچھے کرتا اور پڑھتا: حی علی الصلوٰۃ! حی علی الصلوٰۃ! پھر بائیں جانب پھرتا اور پڑھتا: حی علی الفلاح! حی علی الفلاح! پھر قبلہ رخ منہ کرتا اور پڑھتا:

ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَكَانَ يُقِيمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُفْرِدُ الْإِقَامَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اکبرُ اللہ اکبر! حضور ﷺ کے زمانہ میں اقامت ہوتی تو اقامت کے کلمات ایک دفعہ پڑھے جاتے تھے: اللہ اکبر اللہ اکبر! الیٰ آخرہٖ۔

فائدہ: جو کلمات اذان کے ہیں وہی کلمات اقامت کے ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ اقامت میں دو مرتبہ قد قامت الصلوٰۃ پڑھنا ہے۔ اس حدیث کی شرح دنیائے اسلام کے عظیم مصنف ومفکر ماہر مسائل جدید وقدیم شارح بخاری ومسلم و تبیان القرآن علامہ غلام رسول سعیدی قدس سرہٗ العزیز فرماتے ہیں: اقامت میں بھی اذان کی مثل دو دو کلمات ہیں۔ ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ اذان کے الفاظ میں سے ایک لفظ کو دو لفظوں کی مقدار کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے کیونکہ اذان میں آہستہ آہستہ اعلان کرنا مقصود ہوتا ہے اور اقامت میں ایک لفظ کو ایک لفظ کی مقدار کے برابر پڑھا جائے کیونکہ اقامت میں سرعت (جلدی) مقصود ہوتی ہے جس طرح کہ امام ترمذی نے اپنی جامع ترمذی میں حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما کے حوالے سے حدیث روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ مبارک میں اذان اور اقامت دونوں میں کلماتِ اذان اور کلماتِ اقامت دو دو بار پڑھے جاتے تھے۔

واضح رہے کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہما وہ صحابی ہیں جنہوں نے خواب میں فرشتے کو اذان اور اقامت کہتے ہوئے سنا تھا پھر دربارِ رسالت ﷺ میں یہ خواب بیان کیا اور اس کے بعد سرکار ابدا قرار ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا۔

نیز ترمذی نے اپنی جامع امام ابوداؤد نے اپنی سنن میں متعدد اسانید کے ساتھ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ اقامت میں سترہ کلمات ہیں۔ اس حدیث کو امام ابوداؤد نے بھی روایت کیا ہے۔

(شرح صحیح مسلم جلد اص ۱۰۸۰ مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور)

1065 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كَانَ آخِرُ اَذَانِ بِلَالٍ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آخری اذان لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر تھی۔

1066 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ سَعْدٍ مُؤَذِّنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ أَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللّٰهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِذَا كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ، إِذَا قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اذان ہوتی تھی تو ایک نیزہ کی مثل سایہ ہوتا تھا' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پرتشریف فرما ہوتے تھے۔

1067 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالَقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ، وَعَمَّارٍ، وَعُمَرَ، ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَفْضَلَ عَمَلِ الْمُؤْمِنِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن کا افضل عمل اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

غُضَيْفُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت غضیف بن حارث' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1068 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا عَمْرُو بْنُ بِشْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَوْصَابِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، جَمِيعًا عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حق حضرت عمر کی زبان اور دل پر رکھا ہے۔

غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت سعید بن میّب‘ حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ بِلَالًا، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ مَرَّةً، فَقِيلَ: إِنَّهُ نَائِمٌ، فَنَادَى: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فَأُقِرَّتْ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کو ایک مرتبہ نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا تو آپ محوِ آرام تھے‘ آپ کو آواز دی: الصلوٰۃ خیر من النوم! اس کو نمازِ فجر میں رکھا گیا۔

1070 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَنَامُوا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ، ثُمَّ صَلُّوا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلُّوا الْغَدَاةَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا‘ آپ آرام کرنے لگے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا‘ آپ نے مجھے اذان دینے کا حکم دیا‘ پھر آپ نے فجر کی دو سنتیں پڑھیں‘ پھر نمازِ فجر پڑھائی۔

قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت قبیصہ بن ذؤیب خزاعی‘ حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1071 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَهُمْ، اَنَّ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ النَّاسَ يَتَّجِرُونَ وَيَتَّبِعُونَ مَعَايِشَهُمْ، وَلَا نَسْتَطِيعُ اَنْ نَفْعَلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اَلَا تَرْضَى اَنَّ الْمُؤَذِّنِينَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

عرض کی: یارسول اللہ! لوگ تجارت کرتے ہیں اور کاروبار کرتے ہیں' ہم ایسا کرنے کی طاقت نہیں رکھتے ہیں' آپ نے فرمایا: آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ اذان دینے والوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے لمبی ہوں گی۔

حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت حفص بن عمر بن سعد القرظ' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْذِنُهُ بِالصُّبْحِ فَوَجَدَهُ رَاقِدًا، فَقَالَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مَرَّتَيْنِ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَحْسَنَ هٰذَا يَا بِلَالُ اجْعَلْهُ فِي اَذَانِكَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں صبح کے وقت آپ کو نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا' آپ کو محو آرام پایا تو میں نے عرض کی: الصلوٰۃ خیر من النوم! دو مرتبہ عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے بلال! یہ کتنا اچھا ہے! اے بلال! اس کو اپنی اذان میں رکھ لو۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ،

حضرت عبداللہ بن معقل بن مقرن المزنی' حضرت بلال رضی

عَنْ بَلَالٍ

اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1073 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ، فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى بِنَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا' آپ نے روزہ کا ارادہ کیا' آپ نے (پانی یا دودھ) نوش کیا' پھر مجھے پکڑایا' میں نے پیا' پھر آپ نماز کے لیے نکلے اور آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

1074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ بَحْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُوذِنُهُ بِالصَّلَاةِ وَهُوَ يُرِيدُ الصِّيَامَ، فَدَعَا بِاِنَاءٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِي فَشَرِبْتُ، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس نماز کی اطلاع دینے کے لیے آیا تو آپ نے روزہ کا ارادہ کیا' آپ نے برتن منگوایا' آپ نے نوش کیا' پھر مجھے پکڑایا تو میں نے بھی پیا' پھر آپ نماز کے لیے نکلے۔

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1075 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ سَنْدِيلَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي يُوسُفَ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ، يَرْفَعُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يُرْسِلُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ' رسول اللہﷺ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی نگاہ مبارک کو آسمان کی طرف اُٹھائی' آپ نے فرمایا: اللہ پاک ہے جس نے ان پر فقر کو بارش کے قطروں کی طرح بھیجا۔

عَلَيْهِمُ الْفَقْرَ إِرْسَالَ الْقَطْرِ

1076 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ، عَنْ بَيَانٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ بِلَالٍ، أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُسِيءُ الصَّلَاةَ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا، وَلَا سُجُودَهَا، فَقَالَ: لَوْ مُتَّ الْآنَ لَمُتَّ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں غلطی کر رہا تھا' وہ رکوع اور سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' میں نے کہا: اگر تو اس حالت میں مر جاتا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دین کے علاوہ مرتا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1077 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1078 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَأَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1079 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاُشْنَانِيُّ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَالْعِمَامَةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1080 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَرَّرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَعَلَى الْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1081 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

1082 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مَيْمُونٌ اَبُو سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ موزوں کا مسح کرتے تھے۔

1083 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَمَرَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ، وَنَهَانِي اَنْ اُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ

حضورﷺ نے حکم دیا کہ میں نمازِ فجر میں تثویب کروں اور مجھے نمازِ عشاء میں تثویب کرنے سے منع کیا۔

1084 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اُثَوِّبَ فِي الْفَجْرِ، وَنَهَانِي اَنْ اُثَوِّبَ فِي الْعِشَاءِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضورﷺ نے حکم دیا کہ میں نمازِ فجر میں تثویب کروں اور مجھے نمازِ عشاء میں تثویب کرنے سے منع کیا۔

1085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا زِيَادٌ الْبَكَّائِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِلَالٌ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ، فَاِذَا رَاَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جب تم ایسا دیکھو کہ اس کو گرہن لگا ہے تو نماز میں مشغول ہو جاؤ۔

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت سوید بن غفلہ حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1086 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: مَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

شُرَيْحُ بْنُ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ

1087 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِءٍ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت شریح بن ھانی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے) تھے۔

مَسْرُوقُ بْنُ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ

1088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ عِنْدِي تَمْرٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُ مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَاشْتَرَيْتُهُ وَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: اَخَذْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَقَالَ: رُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

حضرت مسروق بن اجدع' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس رسول اللہﷺ کی کھجوریں تھیں' میں نے اس کے بہتر دو صاع کے بدلے ایک پائیں' میں نے ان کو خریدا' ان کو لے کر حضورﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے دو صاع کے بدلے ایک صاع لی ہیں' آپ نے فرمایا: ہماری کھجوریں واپس کرو۔

1089 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْاَجْدَعِ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمْنَا يَا بِلَالُ تَمْرًا فَقَبَضْتُ لَهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے بلال! ہمیں کھجور کھلاؤ! میں نے مٹھی بھری' آپ نے فرمایا: اے بلال! اور زیادہ دو! میں نے تین زیادہ کر دیں۔ میں نے عرض کی: کوئی شی باقی نہیں رہی مگر وہی باقی رہی ہیں جو میں نے

قَبَضَاتٍ، فَقَالَ: زِدْنَا يَا بِلَالُ فَزِدْتُهُ ثَلَاثًا، فَقُلْتُ: لَمْ يَبْقَ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنْفِقْ يَا بِلَالُ وَلَا تَخْشَ مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا

حضورﷺ کے لیے رکھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بلال! خرچ کرو عزت والے عرش کے کرم سے رزق کی کمی سے نہ ڈرو۔

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوعبدالرحمٰن بن عبداللہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1090 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، سَأَلَ بِلَالًا: كَيْفَ مَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟ فَقَالَ: تَبَرَّزَ، ثُمَّ دَعَا بِمِطْهَرَةٍ بِإِدَاوَةٍ، فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَعَلَى خِمَارِهِ لِلْعِمَامَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: حضورﷺ موزوں پر مسح کیسے کرتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ قضاء حاجت کرتے' پھر وضو کے لیے پانی کا برتن منگواتے' آپ چہرے اور ہاتھوں کو دھوتے اور دونوں موزوں پر مسح کرتے اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے)۔

1091 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وثنا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَمَرَّ بِلَالٌ، فَسَأَلُوهُ عَنْ وُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَقْضِي الْحَاجَةَ، فَيَجِيءُ فَيَتَوَضَّأُ وَيَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْمُوقَيْنِ

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ گزرے' آپ سے رسول اللہﷺ کے وضو کے متعلق پوچھا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ قضاء حاجت کرتے آپ کے لیے وضو کا پانی لایا جاتا تو آپ وضو کرتے اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے تھے) اور دونوں موزوں پر مسح کرتے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

الصُّنَابِحِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت صنابجی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1092 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ النَّاجِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنِ الصُّنَابِحِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ اَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لیلۃ القدر چوبیس رمضان کو ہے۔

اَبُو جَنْدَلِ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَارِثُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوجندل بن سہیل بن عمرو اور حارث بن معاویہ' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1093 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَسُهَيْلِ بْنِ اَبِي جَنْدَلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: امْسَحُوا عَلَى الْخُمُرِ وَالْمُوقِ رَفَعَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حارث بن معاویہ اور سہیل بن ابوجندل دونوں سے روایت ہے کہ دونوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کے متعلق پوچھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرو) اور موزوں پر مسح کرو۔ یہ مرفوعاً حضورﷺ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں۔

1094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر

مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَسُهَيْلِ بْنِ اَبِى جَنْدَلٍ، اَنَّهُمَا سَاَلَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: امْسَحُوا عَلَى الْخُمُرِ وَالْمُوقِ

کے) مسح کرتے تھے۔

1095 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِى وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِى جَنْدَلٍ الْقُرَشِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1096 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَاَبِى جَنْدَلِ بْنِ سُهَيْلٍ، قَالَ: سَاَلْنَا بِلَالًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ بِلَالٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: امْسَحُوا عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْمُوقِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1097 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

1098 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: كَانَ هُوَ وَرَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَتَوَضَّآنِ مِنْ مَطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ، فَتَنَازَعَا فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ بِلَالٌ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت حارث بن معاویہ حضرت معاویہ کنانی سے روایت کرتے ہیں: وہ اور قریش کا ایک آدمی دونوں مسجد کے وضو خانہ میں وضو کر رہے تھے' دونوں کا موزوں پر مسح کے متعلق جھگڑا ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1099 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَأَبِي جَنْدَلٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

1100 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، أَنَّ بِلَالًا، مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخْبَرَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ أَقْبَلَ مِنَ الْغَائِطِ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ غزوۂ تبوک کے موقع پر قضاء حاجت کر کے آئے تو آپ نے وضو کے لیے پانی مانگا اور آپ نے موزوں پر مسح کیا۔

1101 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح) کرتے ہوئے دیکھا۔

نُوحٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ اَبِي جَنْدَلٍ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْمُوقَيْنِ، وَالْخِمَارِ

اَبُو اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابوادریس' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1102 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْمُوقَيْنِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح) کرتے ہوئے دیکھا۔

1103 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: مَسَحَ بِلَالٌ عَلَى مُوقَيْهِ، فَقِيلَ لَهُ: مَا هٰذَا؟ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ، لَمْ يَذْكُرْ مَعْمَرٌ فِي حَدِيثِهِ: اَبَا اِدْرِيسَ، وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) سر پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ معمر نے اس حدیث میں ابوادریس کا ذکر نہیں کیا' اسی طرح یحییٰ بن ابواسحاق نے ابوقلابہ کے حوالے سے روایت کی ہے۔

1104 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ موزوں پر اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) سر کا مسح کرتے تھے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

1105 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي اِدْرِيسَ، اَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا بِدِمَشْقَ فِي يَوْمٍ بَارِدٍ يَتَوَضَّاُ، فَمَرَّ بِهِ بِلَالٌ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ؟ قَالَ: يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت ابورجاء اپنے چچا ابوادریس سے روایت کرتے ہیں: وہ دمشق میں ایک دن ٹھنڈک میں وضو کر رہے تھے حضرت بلال رضی اللہ عنہ موذنِ رسول اللہ گزرے تو ابوادریس نے کہا: اے بلال! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کیسے کرتے تھے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے تھے۔

1106 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبِي، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَبِي رَجَاءٍ، مَوْلَى اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے اور موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے۔

1107 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے اور موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کرکے) سر کا مسح کرتے۔

اَبُو الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت ابواشعث صنعانی، حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1108 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَوَرْدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ لَبِيدِ الْبَيْرُوتِيُّ، قَالَا: ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ

حضور ﷺ وضو کرتے اور موزوں اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) سر کا مسح کرتے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ الْهَوْزَنِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عبداللہ بن لحی ہوزنی، حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1109 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ الْهَوْزَنِيُّ، قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَذِّنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ، حَدِّثْنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ، كُنْتُ اَنَا الَّذِي اَلِي ذَاكَ مِنْهُ مُنْذُ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، حَتَّى تُوُفِّيَ، وَكَانَ اِذَا اَتَاهُ الْاِنْسَانُ الْمُسْلِمُ فَرَآهُ عَارِيًا، يَأْمُرُنِي بِهِ فَانْطَلِقُ، فَاَسْتَقْرِضُ فَاَشْتَرِي الْبُرْدَةَ، فَاَكْسُوهُ وَاُطْعِمُهُ، حَتَّى اعْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ، اِنَّ عِنْدِي سَعَةً، فَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا مِنِّي، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّاْتُ، ثُمَّ قُمْتُ لِاُوَذِّنَ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا الْمُشْرِكُ قَدْ اَقْبَلَ فِي

حضرت عبداللہ الہوزنی فرماتے ہیں کہ وہ مؤذنِ رسول ﷺ حضرت بلال سے ملا، میں نے عرض کی: اے بلال! مجھے بتائیں کہ رسول اللہ ﷺ کا روزمرہ کا کام کاج کیا تھا؟ حضرت بلال نے فرمایا کہ آپ دنیوی کام نہیں کرتے تھے، میں آپ کے ساتھ رہا ہوں، جب سے آپ نے اعلانِ نبوت فرمایا، اس وقت سے لے کر آپ کے وصال مبارک تک، آپ کے پاس جب کوئی مسلمان آدمی آتا تھا آپ اس کو ننگا دیکھتے، مجھے آپ اس کے متعلق حکم دیتے، میں جاتا اور میں قرض لیتا۔ پس میں اس کے لیے چادر خریدتا پھر میں اس کو پہناتا اور اس کو کھلاتا یہاں تک کہ میرا سامنا مشرکوں میں سے ایک آدمی سے ہوا۔ مجھے اس نے کہا: اے بلال! میرے پاس گنجائش ہے تو قرض صرف مجھ سے ہی لیا کر، میں نے ایسے ہی کیا۔ جب ایک دن میں وضو کر رہا تھا تو

عِصَابَةٍ مِنَ التُّجَّارِ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا حَبَشِيُّ، قُلْتُ: يَا لَبَّيْكَ، فَتَجَهَّمَنِي، وَقَالَ لِي قَوْلًا عَظِيمًا، فَقَالَ: أَتَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ، قُلْتُ: قَرِيبٌ، قَالَ: إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعٌ، وَآخُذُكَ بِالَّذِي لِي عَلَيْكَ، فَإِنِّي لَمْ أُعْطِكَ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ مِنْ كَرَامَتِكَ، وَلَا كَرَامَةِ صَاحِبِكَ عَلَيَّ، وَلَكِنْ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَ لِأَتَّخِذَكَ لِي عَبْدًا، فَأَرُدُّكَ تَرْعَى الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ، فَأَخَذَ فِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ، فَانْطَلَقْتُ، ثُمَّ أَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ، رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِهِ، فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْمُشْرِكَ الَّذِي كُنْتُ أَدَّنْتُ مِنْهُ، قَالَ لِي كَذَا وَكَذَا، وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي، وَلَيْسَ عِنْدِي، وَهُوَ فَاضِحِي، فَأْذَنْ لِي أَنْ آبَقَ إِلَى بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّى يَرْزُقَ اللّٰهُ رَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقْضِي عَنِّي، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلِي، فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَمِجَنِّي وَنَعْلِي عِنْدَ رَأْسِي، وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِي الْأُفُقَ، فَكُلَّمَا نِمْتُ سَاعَةً انْتَبَهْتُ، فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ، حَتَّى يَنْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلِ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَنْطَلِقَ، فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَى يَدْعُو: يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ فَإِذَا أَرْبَعُ رَكَائِبَ مُنَاخَاتٌ عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں نماز کی اذان کے لیے اُٹھا' دیکھا ایک مشرک تاجروں کے ایک گروہ کے ساتھ آ رہا ہے' جب اس نے مجھے دیکھا تو اس نے کہا: اے حبشی! میں نے کہا: حاضر ہوں! وہ میرے ساتھ ترش روئی سے پیش آیا اور سخت بات بھی کہی۔ اس نے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے درمیان اور میرے درمیان قرض کے کتنے مہینے مہلت رہ گئی ہے؟ میں نے کہا: قریب ہے! اس نے کہا: میرے اور آپ کے درمیان چار ماہ رہ گئے ہیں' میں نے آپ سے وہ لینے ہیں جو میرا قرض آپ کے ذمہ ہے' میں نے تجھے نہ اس لیے دیئے تھے کہ تُو قابلِ عزت ہے اور نہ اس لیے کہ آپ کے صاحب کے مجھ پر کوئی احسان ہیں' میں نے تمہیں دیئے تھے تاکہ میں تجھے غلام بناؤں' میں تجھے واپس لے آؤں گا' تُو میری بکریاں چرائے جس طرح اس سے پہلے چراتا تھا۔ میرے دل میں بات آئی جو لوگوں کے دل میں آتی ہے' میں چلا' پھر میں نے نماز کے لیے اذان دی یہاں تک کہ جب میں نے عشاء کی نماز پڑھی' رسول اللہ ﷺ اپنے گھر چلے گئے' میں نے آپ سے اجازت چاہی تو مجھے اجازت دی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس مشرک نے جس سے میں قرض لیتا تھا' اس نے مجھے اس طرح اس طرح کہا ہے اور آپ کے پاس اتنا مال نہیں ہے جس سے اس کا قرض ادا کیا جائے اور میرے پاس نہیں ہے' یہ تو میرے لیے رسوائی ہے۔ آپ مجھے اجازت دیں کہ بعض اُن احباب کی طرف چلا جاؤں جو مسلمان

وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَبْشِرْ، فَقَدْ جَاءَكَ اللّٰهُ بِقَضَائِكَ فَحَمِدْتُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَقَالَ: اَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرَّكَائِبِ الْمُنَاخَاتِ الْاَرْبَعِ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: اِنَّ لَكَ رِقَابَهُنَّ، وَمَا عَلَيْهِنَّ كِسْوَةٌ وَطَعَامٌ اَهْدَاهُنَّ اِلَيَّ عَظِيمُ فَدَكَ، فَاقْبِضْهُنَّ ثُمَّ اقْضِ دَيْنَكَ فَفَعَلْتُ، فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ اَحْمَالَهُنَّ، ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ، ثُمَّ قُمْتُ اِلَى تَاْذِينِي صَلَاةَ الصُّبْحِ حَتَّى اِذَا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجْتُ اِلَى الْبَقِيعِ، فَجَعَلْتُ اِصْبَعَيَّ فِي اُذُنَيَّ، فَنَادَيْتُ، فَقُلْتُ: مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَيْنٍ فَلْيَحْضُرْ، فَمَا زِلْتُ اَبِيعُ وَاَقْضِي حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فِي الْاَرْضِ، حَتَّى فَضَلَ فِي يَدِي اُوقِيَّتَانِ- اَوْ اُوقِيَّةٌ وَنِصْفٌ- ثُمَّ انْطَلَقْتُ اِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَّةُ النَّهَارِ، وَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ وَحْدَهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ مَا قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ، فَقَالَ: اَفَضَلَ شَيْءٍ فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: انْظُرْ اَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا، فَاِنِّي لَسْتُ دَاخِلًا عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَهْلِي حَتَّى تُرِيحَنِي مِنْهُ فَلَمْ يَاْتِنَا اَحَدٌ حَتَّى اَمْسَيْنَا، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَمَةَ دَعَانِي، فَقَالَ لِي: مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ؟ قُلْتُ: هُوَ مَعِي لَمْ يَاْتِنَا اَحَدٌ،

ہوئے ہیں یہاں تک کہ اللہ اور اس کا رسول مال دیں جس سے قرض ادا ہو جائے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ میں اپنے گھر آیا' میں نے اپنی تلوار اور تھیلی اور جوتیاں اپنے پاس رکھیں' پس میں نے اپنا چہرہ آسمان کی طرف کیا' جب میں تھوڑی دیر کے لیے سویا' میں اُٹھا جب رات ہوئی میں سو گیا یہاں تک کہ پو پھوٹی' میں نے جانے کا ارادہ کیا تو ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا' وہ مجھے بلانے لگا: اے بلال! تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلا رہے ہیں' میں چلا یہاں تک کہ میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ آپ کے پاس چار سواریاں تھیں جن پر سامان تھا' پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے اجازت مانگی تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھے خوشخبری ہو! بے شک اللہ نے آپ کا قرض ادا کرنے کے لیے مال دے دیا ہے۔ میں نے اللہ کی حمد کی' آپ نے فرمایا: کیا چار سواریاں یہاں موجود نہیں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے جو غلام ہیں ان پر اور سامان وغیرہ اور کھانا وغیرہ فدک کے بادشاہ نے ہم کو ہدیہ بھیجا ہے اِن کو لے لو اور اپنا قرض ادا کرو۔ سو میں نے ایسے ہی کیا' میں نے اُن سواروں سے سامان اُتارا پھر میں نے کپڑے میں باندھا' پھر میں صبح کی اذان دینے کے لیے اُٹھا یہاں تک کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی میں جنت البقیع کی طرف نکلا' میں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں میں رکھیں' میں نے آواز دی: جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَبَاتَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَصْبَحَ، فَظَلَّ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حَتَّى كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ، فَانْطَلَقْتُ بِهِمَا وَأَطْعَمْتُهُمَا وَكَسَوْتُهُمَا، حَتَّى إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الَّذِي قِبَلَكَ؟ فَقُلْتُ: قَدْ أَرَاحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذٰلِكَ، ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّى جَاءَ أَزْوَاجَهُ، فَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ امْرَأَةٍ حَتَّى أَتَى مَبِيتَهُ، فَهُوَ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ

سے قرض لینا ہو لے لے وہ آئے اور لے لے۔ میں مسلسل قرض ادا کرتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرض باقی ہی نہیں رہا کسی کا بھی زمین میں یہاں تک کہ دو یا ایک اوراوقیہ میرے ہاتھ میں باقی رہا۔ پھر میں مسجد کی طرف چلا جب دوپہر کا وقت چلا گیا اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں اکیلے بیٹھے ہوئے تھے میں نے عرض کی: بے شک اللہ نے ہر شی کا قرض ادا کر دیا جو اس کے رسول پر تھا کوئی شی باقی نہیں رہی۔ آپ نے فرمایا: کیا کوئی شی باقی رہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دیکھو! میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا یہاں تک کہ مجھے اس سے راحت حاصل ہو ہمارے پاس لینے کے لیے کوئی نہیں آیا یہاں تک کہ شام ہوگئی۔ سو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عشاء کی نماز پڑھائی تو مجھے آپ نے بلوایا آپ نے فرمایا: جو تیرے پاس تھا اس کے ساتھ کیا کیا ہے؟ میں نے عرض کی: وہ میرے پاس ہے ہمارے پاس کوئی نہیں آیا۔ آپ نے رات مسجد میں گزاری یہاں تک کہ صبح ہوگئی دوسرے دن نماز پڑھائی یہاں تک کہ دوسرا دن آیا اس کا آخری حصہ آیا تو دو سوار آئے میں ان کے پاس گیا میں نے اُن دونوں کو کھلایا اور پہنایا یہاں تک کہ آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی مجھے آپ نے بلوایا آپ نے فرمایا: کیا کیا جو تیرے پاس مال تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ نے آپ کو اس سے راحت دی ہے یارسول اللہ! آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی حمد کی ڈرتے ہوئے کہ (مجھے)

موت اس حالت میں نہ آئے کہ وہ مال میرے پاس ہو۔ پھر میں آپ کے پیچھے چلا یہاں تک کہ آپ نے اپنی ازواج میں سے کسی عورت کو سلام کیا یہاں تک کہ رات آپ نے وہاں گزاری؛ یہ وہ ہے جس کے متعلق آپ نے مجھ سے پوچھا۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ سَلَّامٍ، عَنْ غَيْلَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

شَدَّادٌ مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت عیاض کے غلام شداد، حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1110 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ شَدَّادٍ، مَوْلَى عِيَاضٍ، عَنْ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُؤَذِّنْ حَتَّى تَرَى الْفَجْرَ هَكَذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ، ثُمَّ فَتَحَهَا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی اذان نہ دینا جب تک فجر اس طرح نہ دیکھے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا' پھر آپ نے کھولا۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1111 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا أَيُّوبُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ بِلَالٍ،

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

نِمْرَانُ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت نمران یحصبی' حضرت بلال سے روایت کرتے ہیں

1112 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْيَمَانِ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي مُلَيْكَةَ الذِّمَارِيِّ، عَنْ نِمْرَانَ الْيَحْصِبِيِّ، عَنْ بِلَالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ، نَادِ فِي النَّاسِ، مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِسَنَةٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ، اَوْ شَهْرٍ، اَوْ جُمُعَةٍ، اَوْ يَوْمٍ، اَوْ سَاعَةٍ قَالَ: اِذًا يَتَّكِلُوا، قَالَ: وَاِنِ اتَّكَلُوا

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بلال! لوگوں میں اعلان کر دو کہ جو اپنی موت سے پہلے لا الٰہ الا اللہ پڑھے اپنی زبان سے تو وہ جنت میں داخل ہوگا' یا ایک ماہ یا ایک جمعہ یا ایک دن یا ایک گھڑی پہلے۔ میں نے عرض کی: پھر تو لوگ اسی پر بھروسہ کریں گے' آپ نے فرمایا: اگرچہ بھروسہ کریں۔

اَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ بِلَالٍ

ابوعثمان نہدی' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1113 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، اَنَّ بِلَالًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

1114 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعِينٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ بِلَالٍ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

حضرت ابوعثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہنا۔

تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ، عَنْ بِلَالٍ

حضرت فاطمہ بنت حسین، حضرت بلال سے روایت کرتی ہیں

1115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، اَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ، يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے

1116 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُزَنِيُّ سَنَةَ سِتِّينَ وَسِنُّهُ ثَمَانُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ کا وصال ساٹھ یا اسّی ہجری میں ہوا۔

1117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، قَالَ: بِلَالُ بْنُ الْحَارِثِ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ہارون بن عبداللہ حمال فرماتے ہیں کہ حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی۔

1118 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا

فاطمة بنت الحسين عن بلال، بلال بن الحارث المزني يكنى ابا عبد الرحمن

1118- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 559 رقم الحديث: 2319 وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1312 رقم الحديث: 3969 ومالك في الموطأ جلد 2 صفحه 985 رقم الحديث: 1781 وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 469 كلهم عن عمرو بن علقمة عن أبيه عن بلال بن الحارث به .

اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَرَى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

کے لیے بات کرتا ہے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1119 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ يَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ وَمَا يَرَى اَنَّهَا بَلَغَتْ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضَاهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ فَمَا

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی

يَرَى اَنَّهَا تَبْلُغُ مَا تَبْلُغ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يلقاه

لکھتا رہے گا۔

1121 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1122 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يَرَى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبَ لَهُ سَخَطُهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يَرَى اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيُكْتَبَ لَهُ رِضْوَانُهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ،

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، ثنا اَبُو النَّضْرِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ نے نبی کریمﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت کی ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

1123 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ بَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنَّهَا تَبْلُغُ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْهِ سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1124 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ رِضْوَانَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ مَا كَانَ يَظُنُّ اَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ يَكْتُبُ اللّٰهُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ اِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَسْقَطَ مَالِكٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ مِنَ الْاِسْنَادِ، عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ، جَدَّ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

عَمْرٍو، وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَخَالَفَ النَّاسَ فِيهِ

1125 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللهِ لَا يَدْرِي مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللهُ لَهُ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللهِ لَا يَدْرِي مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللهُ لَهُ بِهَا رِضَاهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1126 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرِيَارَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا يَكْتُبُ اللهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمِ يَلْقَاهُ

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اللہ کی رضا کے لیے بات کرتا ہے' اس کا گمان بھی نہیں ہوتا ہے کہ اس بات کے ذریعے کس درجے پر فائز ہوا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک رضا لکھتا رہے گا' ایک آدمی اللہ کی ناراضگی کی بات کرتا ہے' اس کا خیال ہی نہیں ہوتا کہ اس کے ذریعے کہاں تک پہنچا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے قیامت کے دن تک ناراضگی ہی لکھتا رہے گا۔

1127 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے

1127- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 593 رقم الحديث: 6200 عن عمرو بن علقمة عن أبيه عن بلال بن الحارث به .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

مسلمان محفوظ رہیں۔

1128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسْخُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً، اَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: بَلْ لَنَا خَاصَّةً

حضرت حارث بن بلال بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کا فسخ ہمارے لیے خاص ہے یا عام لوگوں کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا: ہمارے لیے ہی خاص ہے۔

1129 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

حضرت بلال بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسم اور ایک گواہ کے ساتھ فیصلہ کیا۔

1130 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لَهُ الْعَقِيقَ كُلَّهُ

حضرت حارث بن بلال بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (میرے) مقامِ عقیق سارا الگ کر کے دیا۔

1131 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ، وَبِلَالٍ، ابْنَيْ يَحْيَى بْنِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (میرے لیے) یہ قطعہ کاٹ کر دیا' اس کے مالک کو لکھا کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا

1129- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 3 صفحه 593 رقم الحديث: 6201 عن ربيعة عن الحارث بن بلال عن أبيه به.

بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِمَا، عَنْ جَدِّهِمَا بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهُ هَذِهِ الْقَطِيعَةَ وَكَتَبَ لَهُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا اَعْطَى مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالَ بْنَ الْحَارِثِ، اَعْطَاهُ مَعَادِنَ الْقَبِيلَةِ غَوْرِيَّهَا وَجَلْسِيَّهَا غَشْيَةَ، وَذَاتَ النُّصُبِ، وَحَيْثُ صَلُحَ الزَّرْعُ مِنْ قُدْسٍ، اِنْ كَانَ صَادِقًا وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ

مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بلال بن حارث کو عطا فرمایا' اسے قبیلہ کی کانیں' اس کی پست اور چٹانیں عطا فرمائیں' ستونوں والی جگہ اور جہاں اچھی کھیتی ہوتی ہے' اگر وہ سچا ہے اور حضرت امیر معاویہ کاتب تھے۔

1132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَهَبَ لِحَاجَتِهِ اَبْعَدَ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قضاء حاجت کے لیے جاتے تو دور جاتے۔

1133 - حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ النَّضْرِ الْقُرَشِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، فَخَرَجَ لِحَاجَتِهِ وَكَانَ اِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ يُبْعِدُ، فَاَتَيْتُهُ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَانْطَلَقَ، فَسَمِعْتُ عِنْدَهُ خُصُومَةَ رِجَالٍ، وَلَغَطًا لَمْ اَسْمَعْ مِثْلَهَا، فَجَاءَ، فَقَالَ: بِلَالُ فَقُلْتُ: بِلَالُ، قَالَ: اَمَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ:

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کسی سفر میں نکلے' آپ قضاء حاجت کے لیے نکلے' آپ جب قضاء حاجت کے لیے جاتے تو دور جاتے' میں آپ کے پاس پانی کا برتن لایا' میں نے آپ کے پاس چند مردوں کی آواز سنی اور میں نے ایسا شور سنا جو کبھی نہیں سنا تھا۔ پھر آپ واپس آئے۔ حضرت بلال فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس پانی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اچھا کیا' آپ نے مجھ سے پانی

نَعَمْ، قَالَ: اَصَبْتَ فَاَخَذَهُ مِنِّي فَتَوَضَّأَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، سَمِعْتُ عِنْدَكَ خُصُومَةَ رِجَالٍ وَلَغَطًا مَا سَمِعْتُ اَحَدًا مِنْ اَلْسِنَتِهِمْ، قَالَ: اخْتَصَمَ عِنْدِي الْجِنُّ الْمُسْلِمُونَ وَالْجِنُّ الْمُشْرِكُونَ، سَأَلُونِي اَنْ اُسْكِنَهُمْ فَاَسْكَنْتُ الْمُسْلِمِينَ الْجَلَسَ، وَاَسْكَنْتُ الْمُشْرِكِينَ الْغَوْرَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ: قُلْتُ لِكَثِيرٍ: مَا الْجَلَسُ، وَمَا الْغَوْرُ؟ قَالَ: الْجَلَسُ الْقُرَى وَالْجِبَالُ، وَالْغَوْرُ مَا بَيْنَ الْجِبَالِ وَالْبِحَارِ قَالَ كَثِيرٌ: مَا رَاَيْنَا اَحَدًا اُصِيبَ بِالْجَلَسِ اِلَّا سَلِمَ، وَلَا اُصِيبَ اَحَدٌ بِالْغَوْرِ اِلَّا لَمْ يَكَدْ يَسْلَمُ

لیا' آپ نے وضو کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے پاس چند لوگوں کی آواز سنی' ایسی آوازیں میں نے کبھی نہیں سنیں۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس مسلمان جن اور مشرک جن آئے' مجھ سے رہنے کے متعلق پوچھا' میں نے مسلمانوں کو مقام جلس میں رکھا اور مشرکوں کو مقام غور میں۔ حضرت عبداللہ بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے کثیر سے عرض کی: جلس اور غور سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: جلس بستی اور پہاڑ کو کہتے ہیں اور غور جو پہاڑوں اور سمندروں کے درمیان جگہ کو۔ حضرت کثیر فرماتے ہیں کہ ہم نے کسی کو نہیں دیکھا کہ جلس میں رہنے والے مسلمان تھے اور غور میں رہنے والے اسلام کے قریب بھی نہیں آئے۔

1134 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَمَضَانُ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ، وَجُمُعَةٌ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ جُمُعَةٍ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں رمضان گزارنا' دوسرے شہر میں گزارنے سے ہزار درجے بہتر ہے اور مدینہ میں جمعہ دوسرے شہروں کے ہزار جمعوں سے بہتر ہے۔

بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

1135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ

حضرت ہارون بن عبداللہ ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ

فُسْتُقَةُ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو مُوسَى، قَالَ: مَاتَ بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْاَسْلَمِيُّ بِخُرَاسَانَ، فِي خِلَافَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَسِتِّينَ، قَالَ اَبُو مُوسَى: وَبُرَيْدَةُ بْنُ حُصَيْبٍ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بریدہ بن حصیب اسلمی رضی اللہ عنہ یزید بن معاویہ کی حکومت کے دوران 62 ہجری کو فوت ہوئے۔ حضرت ابوموسیٰ فرماتے ہیں: بریدہ بن حصیب کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

1136 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُرَيْثٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّرَسُوسِيُّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ حُجْرٍ، ثنا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ سَتَكُونُ بُعُوثٌ، فَعَلَيْكَ بِبَعْثِ خُرَاسَانَ، ثُمَّ عَلَيْكَ بِمَدِينَةِ مَرْوٍ، فَاِنَّهُ لَا يُصِيبُ اَهْلَهَا سُوءٌ، لِاَنَّ ذَا الْقَرْنَيْنِ بَنَاهَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ! عنقریب بُعوث ہوں گے (فتنے) آپ نے خراسان جانا ہے پھر مرو کے شہر میں کیونکہ اس میں رہنے والے کو بُرائی نہیں پہنچے گی کیونکہ اس شہر کو ذوالقرنین بادشاہ نے بنایا۔

1137 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا فَاِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْجَرِّ فَانْتَبِذُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ، فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا تو اب زیارت کیا کرو کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے میں تمہیں مٹکے سے منع کرتا تھا تو اب ہر برتن میں نبیذ بنالیا کرو اور ہر نشہ آور چیز سے بچو میں تمہیں قربانی کا گوشت تین سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا تو اب کھاؤ اور زادِراہ لو اور ذخیرہ بھی کر سکتے ہو۔

1138 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

1137- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه972 رقم الحديث: 977' جلد3صفحه1563 رقم الحديث: 1977' والنسائي في المجتبى جلد4صفحه89 رقم الحديث: 2032 كلاهما عن عبد الله بن بريدة عن أبيه به .

1138- أخرجه النسائي في السنن الكبرى جلد 6صفحه72 رقم الحديث: 10088' والروياني في مسنده جلد1 صفحه77 رقم الحديث: 35 عن عبد الكريم بن سليط عن ابن بريدة عن أبيه به .

غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ سَلِيطٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ نَفَرٌ مِنَ الْاَنْصَارِ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عِنْدَكَ فَاطِمَةُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا حَاجَةُ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ؟ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَكَرْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا، وَاَهْلًا ، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهَا، خَرَجَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَلَى اُولَئِكَ الرَّهْطِ مِنَ الْاَنْصَارِ يَنْتَظِرُونَهُ، قَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: مَا اَدْرِي غَيْرَ اَنَّهُ، قَالَ لِي: مَرْحَبًا، وَاَهْلًا ، فَقَالُوا: يَكْفِيكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِحْدَاهُمَا اَعْطَاكَ الْاَهْلَ وَالْمَرْحَبَ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ بَعْدَمَا زَوَّجَهُ، قَالَ: يَا عَلِيُّ اِنَّهُ لَا بُدَّ لِلْعَرُوسِ مِنْ وَلِيمَةٍ ، قَالَ سَعْدٌ: عِنْدِي كَبْشٌ، وَجَمَعَ لَهُ رَهْطٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَصْوُعًا مِنْ ذُرَةٍ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْبِنَاءِ، قَالَ: لَا تُحْدِثْ شَيْئًا حَتَّى تَلْقَانِي ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ اَفْرَغَهُ عَلَى عَلِيٍّ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِمَا، وَبَارِكْ لَهُمَا فِي بِنَائِهِما

ہیں کہ انصار کے ایک گروہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ فاطمہ سے شادی کریں! حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ کو سلام کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیسے آئے ہو؟ کیا ضرورت ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فاطمہ بنت رسول اللہ کا رشتہ لینے کے لیے آیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: خوش آمدید! اس سے زیادہ نہ کہا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ انصار کے گروہ کے پاس آئے جو آپ کا انتظار کر رہے تھے' اُنہوں نے دریافت کیا: کیا ہوا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے آپ ﷺ نے فرمایا کہ خوش آمدید! اس کے علاوہ میں نہیں جانتا ہوں۔ انصار نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اتنا کہنا ہی کافی ہے' آپ کو دونوں میں سے ایک ہی کافی ہے' آپ نے تمہیں اہل اور مرحب عطا فرمایا' شادی کے بعد آپ نے فرمایا: اے علی! شادی کے لیے ولیمہ ضروری ہے۔ حضرت سعد فرماتے ہیں کہ میرے پاس مینڈھا تھا' انصار کے گروہ نے کئی سیر چاول اکٹھے کیے' جب رخصتی کی رات تھی تو آپ نے فرمایا: مجھ سے ملنے تک کسی سے بات نہ کرنا۔ حضور ﷺ نے پانی منگوایا' اس سے وضو کیا اور مجھ پر ڈالا اور عرض کی: اے اللہ! ان دونوں میں برکت دے! ان دونوں کی شادی میں برکت دے!

1139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

1139- أخرجه الترمذي في سننه جلد3صفحه613 رقم الحديث: 1322' وأبو داؤد في سننه جلد 3صفحه299 رقم الحديث: 3573 كلاهما عن ابن بريدة عن أبيه به .

السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ، قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ حَقٍّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَذَاكَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى، وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَأَهْلَكَ حُقُوقَ النَّاسِ، فَذَلِكَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ، فَذَاكَ فِي الْجَنَّةِ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہیں دو جہنم میں اور ایک جنت میں وہ قاضی جس نے جاننے کے باوجود ناحق فیصلہ کیا تو وہ جہنمی ہے ایک وہ قاضی جس نے ان جانے میں فیصلہ کیا اور اُس نے لوگوں کے حقوق ضائع کیے تو وہ بھی جہنم میں ہے اور ایک وہ قاضی ہے جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا تو وہ جنتی ہے۔

1140 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَيُّوبَ الْمَخْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ عَنْ رُمَيْحِ بْنِ هِلَالٍ الطَّائِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْنَا الظُّهْرَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَاتِهِ أَقْبَلَ عَلَيْنَا غَضْبَانًا، فَنَادَى بِصَوْتٍ أَسْمَعَ الْعَوَاتِقَ، فِي أَجْوَافِ الْخُدُورِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ، وَلَمْ يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِهِ، لَا تَذُمُّوا الْمُسْلِمِينَ، لَا تَطْلُبُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبُ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ، هَتَكَ اللّٰهُ سِتْرَهُ، وَأَبْدَا عَوْرَتَهُ، وَلَوْ كَانَ فِي سِتْرِ بَيْتِهِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نمازِ ظہر پڑھی جب آپ نے سلام پھیرا تو ہماری طرف غصہ کے ساتھ متوجہ ہوئے آپ نے بلند آواز میں ندا دی جس کو عورتوں نے گھروں کے اندر سن لیا آپ نے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اس کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوگا مسلمانوں کو ذلیل نہ کرو ان کے عیب تلاش نہ کرو جو کسی مسلمان کے عیب تلاش کرے گا اللہ عزوجل اس کے پردہ کو پھاڑ دے گا اور اس کے عیب کو ظاہر کرے گا اگرچہ وہ گھر کے اندر کے پردے میں چھپا ہوا ہوگا۔

1141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ قَاضِيَانِ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ فِي الْجَنَّةِ،

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہیں دو جہنم میں اور ایک جنت میں وہ قاضی جس نے جاننے کے باوجود ناحق فیصلہ کیا تو وہ جہنمی ہے ایک وہ قاضی جس نے ان جانے میں فیصلہ کیا اور اُس نے لوگوں کے

قَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي النَّارِ، وَقَاضٍ قَضَى بِالْحَقِّ وَهُوَ يَعْلَمُ، فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: خَالَفَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ رَحِمَهُ اللّٰهُ النَّاسَ فِي هَذَا الرَّجُلِ، فَقَالَ عَبَّادٌ: وَحَدَّثَنَا عَنْهُ الْمُطَيَّنُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ وَالتِّرْمِذِيُّ، وَغَيْرُهُمْ فَقَالُوا: عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ

حقوق ضائع کیے تو وہ بھی جہنم میں ہے اور ایک وہ قاضی ہے جس نے حق کے ساتھ فیصلہ کیا تو وہ جنتی ہے۔

1142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اِلَى السُّوقِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا السُّوقِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ اَنْ اُصِيبَ فِيهَا يَمِينًا فَاجِرَةً، اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بازار نکلتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اللّٰهم انی اسئلك من خير الى آخره''۔

1143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْحَجَرَ لَيَزِنُ سَبْعَ خَلِفَاتٍ يُرْمَى بِهِ فِي جَهَنَّمَ، فَيَهْوِي سَبْعِينَ خَرِيفًا، مَا يَبْلُغُ قَعْرَهَا

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بے شک ایک پتھر جہنم میں پھینکا گیا ستّر سال تک گرتا رہا ابھی تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچا ہے۔

1144 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت سلیمان بن بریدہ اپنے والد سے روایت

1142- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه723 رقم الحديث: 1976 .

الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، صَاحِبُ الصَّدَقَةِ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ، اِذْ اَتَى عَلَى رَجُلٍ يَتَقَلَّبُ فِي الرَّمْضَاءِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، وَيَقُولُ: يَا نَفْسُ نَوْمٌ بِاللَّيْلِ، وَبَاطِلٌ بِالنَّهَارِ، وَتَرْجِينَ اَنْ تَدْخُلِي الْجَنَّةَ؟ فَلَمَّا قَضَى ذَاتَ نَفْسِهِ اَقْبَلَ اِلَيْنَا فَقَالَ: دُونَكُمْ اَخُوكُمْ، قُلْنَا: ادْعُ اللّٰهَ لَنَا يَرْحَمْكَ اللّٰهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْمَعْ عَلَى الْهُدَى اَمْرَهُمْ، قُلْنَا: زِدْنَا، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ التَّقْوَى زَادَهُمْ، قُلْنَا: زِدْنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زِدْهُمِ اللّٰهُمَّ، وَفِّقْهُ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْجَنَّةَ مَآبَهُمْ

کرتے ہیں کہ اسی دوران کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چل رہے تھے' اچانک آپ ایک آدمی کے پاس آئے جو گرمی میں کبھی پیٹھ' کبھی پیٹ کے بل لوٹ پوٹ ہو رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے میرے نفس! تُو رات کو سو جاتا ہے' دن کو باطل کام کرتا ہے پھر جنت میں جانے کی خواہش بھی کرتا ہے' پس جب اس نے اپنا کام کر لیا تو آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اپنے بھائی سے استفادہ کرو' ہم نے جا کر عرض کی: ہمارے لیے دعا کرو' اللہ آپ پر رحم فرمائے! اس نے دعا کی: اے اللہ! ان کے سارے معاملات درست فرما دے! ہم نے عرض کی: اور دعا کریں! اُنہوں نے دعا کی: اے اللہ! تقویٰ کو ان کا زادِ راہ بنا دے! ہم نے عرض کی: مزید دعا فرمائیں! تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان کو اور دعا دو! اے اللہ! اسے دعا دینے کی توفیق دے! اس نے دعا دی: اے اللہ! جنت ان کا ٹھکانہ بنا دے!

1145 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَاَشَارَ اِلَيْنَا بِيَدِهِ اَنِ اجْلِسُوا

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے' آپ نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے اپنے دست مبارک سے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

1146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے

بريدة بن الحصيب الاسلمي يكنى ابا عبد الله

1146- أخرجه الترمذي جلد 4 صفحه 196 رقم الحديث: 1681' وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 941 رقم الحديث: 2818 كلاهما عن أبي مجلز عن ابن عباس به . وانظر فتح الباري جلد 6 صفحه 126' جلد 7 صفحه 477 .

حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَيَّانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَبُو زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ، ثنا أَبُو مِجْلَزٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ حَيَّانُ: وَحَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهُ أَبْيَضُ

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جھنڈا سیاہ تھا' اس کا درمیانی حصہ سفید تھا۔

1147 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّومِيُّ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِي لَا جَوْفَ لَهُ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ صمد وہ ہے جس کا پیٹ نہ ہو۔

1148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يُسَمَّى كَلْبٌ، أَوْ كُلَيْبٌ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلب اور کلیب نام رکھنے سے منع فرمایا۔

1149 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ أَبُو حُجْرٍ الْقَزْوِينِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فِي الْحُرْمَةِ، كَأُمَّهَاتِهِمْ، وَمَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ أَحَدًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ، وَيَخُونُهُ فِيهِمْ، إِلَّا وَقَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ هَذَا خَانَكَ فِي أَهْلِكَ فَخُذْ مِنْ عَمَلِهِ مَا شِئْتَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجاہدین کی عورتوں کو نہ جانے والوں پر فضیلت ہے حرمت میں ان کی ماؤں کی طرح ہیں' جو تم میں سے کوئی جہاد کے لیے نہ جا سکے تو وہ مجاہدین کے گھر والوں میں رہے' ان کے متعلق ڈرے تو اُس کے لیے قیامت کے دن تک ثواب لکھا جاتا رہے گا۔ عرض کی گئی: اس کے گھر والوں میں خیانت کرنا' اس کے عمل سے جو چاہے لے۔

بَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت براء بن عازب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

انصاری رضی اللہ عنہ

1150 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا۔

1151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: عُرِضْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتُصْغِرْنَا وَشَهِدْنَا اُحُدًا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بدرن کے دن پیش کیا گیا تو ہمیں چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا اور ہم اُحد میں شریک ہوئے تھے۔

1152 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا۔

1153 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: اسْتُصْغِرْتُ اَنَا، وَابْنُ عُمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ نَشْهَدْهَا

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے اور ابن عمر کو بدر کے دن چھوٹا ہونے کی وجہ سے نہ جانے دیا گیا۔

1154 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا، نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَضْحَى فَجَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَقَالَ: اِنَّ اَوَّلَ مَنْسَكِ يَوْمِكُمْ هَذَا الصَّلَاةُ،

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم بیٹھے ہوئے تھے' ہم عیدالاضحیٰ کے دن رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے' آپ تشریف لائے تو لوگوں کو سلام کیا' آپ نے فرمایا: آج کے دن تم نماز پڑھو گے' آپ آگے بڑھے اور

1150- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1456 رقم الحديث: 3739 عن شعبة عن أبي اسحاق عن ابراء به .

فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ فَاسْتَقْبَلَ الْقَوْمَ بِوَجْهِهِ، ثُمَّ أُعْطِيَ قَوْسًا، أَوْ عَصًا فَاتَّكَأَ عَلَيْهَا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَأَمَرَهُمْ، وَنَهَاهُمْ

لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھائی' پھر سلام پھیرا' لوگوں کی طرف اپنا چہرۂ مبارک کیا' پھر آپ کو کمان یا عصا دیا گیا تو آپ نے اس پر ٹیک لگائی' اللہ عزوجل کی حمد وثناء کی' کچھ اشیاء کا حکم دیا اور کچھ سے منع کیا۔

1155 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ، وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ، وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ، وَسُوءِ الْكِبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ صبح اور شام کرتے تو یہ دعا کرتے: ''إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى الى آخره''۔

1156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا دَرْمَكُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، أَنَّ رَجُلًا اشْتَكَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَحْشَةَ فَقَالَ: قُلْ: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ، رَبِّ الْمَلَائِكَةِ، وَالرُّوحِ، جَلَّلْتَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضَ بِالْعِزَّةِ، وَالْجَبَرُوتِ ، فَقَالَهَا الرَّجُلُ فَأَذْهَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ الْوَحْشَةَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ڈرنے کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: تُو پڑھ: ''سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الى آخره'' اُس آدمی نے پڑھا تو اللہ عزوجل اُس سے ڈر کو لے گیا۔

1157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ،

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت براء

ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مَطِيرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ لِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ: اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اِذَا رَاَيْتَ النَّاسَ قَدْ تَنَافَسُوا الذَّهَبَ، وَالْفِضَّةَ، فَادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْاَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْاَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَالصَّبْرَ عَلَى بَلَائِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ، وَاَسْاَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَاَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سکھائی ہوئی دعا نہ سکھاؤں! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونے اور چاندی میں ایک دوسرے سے مقابلہ کرنے لگے ہیں تو ان کلمات کے ذریعے دعا کرو: ''اللّٰهم انی اسالك الٰی آخره''۔

1158 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، اَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: نُعْمٌ، قَالَ: بَلْ اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی سے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ اُس نے عرض کی: نُعم (آسودہ حالی)! آپ نے فرمایا: تمہارا نام عبداللہ ہے۔

1159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلُولِيُّ، ثنا الصَّبِيُّ بْنُ الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ، وَلَيْلَةٌ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: موزوں پر مسح مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور رات ہے۔

1160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَالْبَرَاءِ، قَالَا:

حضرت مسروق اور حضرت براء فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور عید کرو، اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرلو۔ آپ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَاَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوا ثَلَاثِينَ، وَقَالَ بِيَدِهِ: الشَّهْرُ هٰكَذَا، وَهٰكَذَا يَعْنِي تِسْعًا وَعِشْرِينَ

نے اپنے دستِ مبارک سے اس اس طرح اشارہ کیا کہ مہینہ انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

1161 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَكَسْبِ الْحَجَّامِ، وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ، وَعَسْبِ الْفَحْلِ وَكَانَ لِلْبَرَاءِ تَيْسٌ يَطْرُقُهُ مَنْ طَلَبَهُ لَا يَمْنَعُهُ اَحَدًا وَلَا يُعْطِي اَجْرَ الْفَحْلِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے کی کمائی اور پیشہ ور زانیہ کی کمائی اور حجام کی کمائی اور کاہن کی مٹھائی اور نر کو مادہ پر کدوانے کی کمائی سے منع فرمایا۔ حضرت براء کا نر جانور تھا' جو بھی ان سے مانگتا اس کو منع بھی نہ کرتے اور آپ کو اس کی مزدوری بھی نہیں دی جاتی تھی۔

1162 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ، فَاَتَيْنَا عَلَى رَكِيٍّ ذَمَّةٍ، قَالَ سُلَيْمَانُ: وَالذَّمَّةُ: الْقَلِيلَةُ الْمَاءِ، قَالَ: فَنَزَلَ مِنَّا سِتَّةٌ اَنَا سَادِسُهُمْ، اَوْ سَبْعَةٌ، اَنَا سَابِعُهُمْ مَاحَةً، قَالَ سُلَيْمَانُ: الْمَاحَةُ: الَّذِينَ يَقْدَحُونَ الْمَاءَ، قَالَ: فَاَدْلَيْنَا دَلْوًا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَفَةِ الرَّكِيَّةِ، فَجَعَلْنَا

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' پس ہم ایک کم پانی والے کنویں پر آئے۔ سلیمان کا قول ہے: ''ذَمَّةٌ'' کا معنی ہے: کم پانی والا' ہم سے چھ اترے' میں ان میں چھٹا تھا یا سات اترے تو میں ساتواں تھا پانی نکالنے کے لیے۔ سلیمان کا قول: ''مَاحَه'' سے مراد وہ لوگ ہیں جو پانی نکالتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: ہم نے ڈول بھرا جبکہ رسول کریم ﷺ کنواں کے ایک کنارے پر موجود تھے۔ ہم نے کنواں آدھا کر دیا' یا کہا: دو تہائی کے قریب یا اس جیسا کلام کیا' میں پانی اُٹھا کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا۔ حضرت براء رضی

فِيهَا نِصْفَهَا، أَوْ قَالَ: قِرَابَ ثُلُثَيْهَا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ فَرَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَاءُ: فَكَدِدْتُ إِنَائِي، هَلْ أَجِدُ شَيْئًا أَجْعَلُهُ فِي حَلْقِي فَمَا وَجَدْتُ قَالَ: فَرَفَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَقَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ ، فَأُعِيدَتْ إِلَيْهَا الدَّلْوُ، وَمَا فِيهَا مِنَ الْمَاءِ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَنَا أُخْرِجَ بِثَوْبٍ رَهْبَةَ الْغَرَقِ، ثُمَّ سَاحَتْ - أَوْ قَالَ: سَاخَتْ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْمُقْرِي

اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنا برتن اُٹھایا (تا کہ دیکھوں) کیا اس میں کچھ ہے' میں نے اسے اپنے حلق میں ڈالا' سو میں اسے اُٹھا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ہاتھ ڈالا اور فرمایا: ماشاء اللہ! یہ کہتے ہوئے کہ اس کنویں کی طرف ڈول کر انڈیلا جائے اور جو اس ڈول میں پانی ہے۔ راوی کہتا ہے: میں نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک کو دیکھا' کپڑے کے ساتھ نکالا گیا' اس حال میں کہ وہ پانی اوپر چڑھ آنے کی وجہ سے ڈر رہا تھا' پھر وہ وسیع ہو گیا' یا راوی نے کہا: ''سَاخَتْ'' اور یہ الفاظ مقری کی حدیث کے ہیں۔

بَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ أَخُو أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت براء بن مالک' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے بھائی

1163 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَلْقَى الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى ظَهْرِهِ، ثُمَّ تَرَنَّمَ فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ: أَيْ أَخِي ، فَاسْتَوَى جَالِسًا، وَقَالَ: أَيْ أَنَسُ أَتُرَانِي أَمُوتُ عَلَى فِرَاشِي، وَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مُبَارَزَةً، سِوَى مَنْ شَارَكْتُ فِي قَتْلِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن مالک اپنی پشت کے بل لیٹے ہوئے تھے' پھر اچھی آواز سے بولے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے انہیں فرمایا: اے میرے بھائی! سیدھے ہو کر بیٹھ جائیں! حضرت براء نے فرمایا: اے انس! کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ میں بستر پر مر جاؤں گا' میں نے سو مشرکوں کو مارا ہے اور اس کے علاوہ میں بھی شریک رہا ہوں۔

1164 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، سَنَةَ تِسْعِينَ وَمِئَتَيْنِ، ثنا مُوسَى بْنُ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ' حضرت براء کے پاس آئے' آپ شعر پڑھ

اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: دَخَلَ اَنَسٌ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ الشِّعْرَ فَقَالَ: يَا اَخِي قَدْ عَلَّمَكَ اللّٰهُ مَا هُوَ خَيْرٌ لَكَ مِنْهُ قَالَ: بَلَى، فَقَالَ لَهُ الْبَرَاءُ: اَتَخْشَى اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذٰلِكَ بَلَاءَ اللّٰهِ اِيَّايَ، فَقَدْ قَتَلْتُ مِائَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ، مَا تَفَرَّدْتُ بِقَتْلِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ شَارَكْتُ فِيهِ

رہے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی! اللہ نے آپ کو اس سے بہتر سکھایا ہے۔ حضرت براء نے کہا: ہاں! حضرت براء نے کہا: کیا آپ خوف کرتے ہیں کہ میں بستر پر مروں گا؟ اللہ کی قسم! یہ میرے اللہ کی طرف سے کوئی آزمائش نہیں ہے' میں نے ایک سو مشرکوں کو مارا ہے' میں نے بعض کو اکیلے قتل کیا اور بعض کے قتل میں شریک ہوا ہوں۔

1165 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: بَارَزَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ اَخُو اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْزُبَانَ الزَّارَةِ، فَقَتَلَهُ ثُمَّ اَخَذَ سَلَبَهُ، فَبَلَغَ سَلَبُهُ ثَلَاثِينَ اَلْفًا، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، فَقَالَ لِاَبِي طَلْحَةَ: اِنَّا كُنَّا لَا نُخَمِّسُ السَّلَبَ، وَاِنَّ سَلَبَ الْبَرَاءِ قَدْ بَلَغَ مَالًا كَثِيرًا، فَمَا اُرَانَا اِلَّا خَامِسِيهِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب' حضرت انس بن مالک کے بھائی مرزبان زارہ کو دعوت مبارزت دی اور اس کو مارا' پھر اس کا سامان لیا' اس سامان کی قیمت تیس ہزار تھی' یہ بات حضرت عمر تک پہنچی' انہوں نے ابوطلحہ سے فرمایا: ہم سامان سے خمس نہیں لیں گے' براء کا سامان بہت زیادہ تھا' ہمارا خیال ہے کہ اس میں خمس ہے۔

1166 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَقِيَ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ حِمَارُ الْيَمَامَةِ قَالَ: رَجُلٌ طُوَالٌ فِي يَدِهِ سَيْفٌ اَبْيَضُ قَالَ: وَكَانَ الْبَرَاءُ رَجُلًا قَصِيرًا فَضَرَبَ الْبَرَاءُ رِجْلَيْهِ بِالسَّيْفِ، فَكَاَنَّمَا اَخْطَاَهُ فَوَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ: فَاَخَذْتُ سَيْفَهُ، وَاَغْمَدْتُ سَيْفِي فَمَا ضَرَبْتُ اِلَّا ضَرْبَةً وَاحِدَةً، حَتَّى انْقَطَعَ فَاَلْقَيْتُهُ، وَاَخَذْتُ سَيْفِي

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے جنگ یمامہ کے دن ایک آدمی ملا' اس کو حمار یمامہ کہا جاتا تھا' اُس آدمی کے ہاتھ میں لمبی سفید تلوار تھی۔ حضرت براء چھوٹے قد کے آدمی تھے۔ حضرت براء رضی اللہ عنہ نے اس کے پاؤں پر تلوار ماری' وہ تلوار نہ لگی' وہ اپنے سر کے بل گر پڑے۔ حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں: میں نے اس کی تلوار پکڑی' میں نے اپنی تلوار نیام میں ڈال لی' میں نے اسے ایک ضرب ماری' وہ ٹوٹ گئی تو میں نے اسے

پھینک دیا اور اپنی تلوار پکڑی۔

1167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَخُو إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَأَخُوهُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ عِنْدَ حِصْنٍ مِنْ حُصُونِ الْعَدُوِّ، وَالْعَدُوُّ يُلْقُونَ كَلَالِيبَ فِي سَلَاسِلَ مُحْمَاةٍ، فَتَعْلَقُ بِالْإِنْسَانِ فَيَرْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ، فَعَلِقَ بَعْضُ تِلْكَ الْكَلَالِيبِ، بِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَرَفَعُوهُ حَتَّى أَقَلُّوهُ مِنَ الْأَرْضِ فَأَتَى أَخُوهُ الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ فَقِيلَ: أَدْرِكْ أَخَاكَ، وَهُوَ يُقَاتِلُ فِي النَّاسِ فَأَقْبَلَ يَسْعَى حَتَّى نَزَا فِي الْجِدَارِ، ثُمَّ قَبَضَ بِيَدِهِ عَلَى السِّلْسِلَةِ وَهِيَ تُدَارُ، فَمَا بَرِحَ يَجُرُّهُمْ وَيَدَاهُ تُدَخِّنَانِ حَتَّى قَطَعَ الْحَبْلَ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى يَدَيْهِ، فَإِذَا عِظَامُهَا تَلُوحُ قَدْ ذَهَبَ مَا عَلَيْهَا مِنَ اللَّحْمِ، وَأَنْجَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِذَاكَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن طلحہ فرماتے ہیں: حضرت انس بن مالک اور ان کے بھائی حضرت براء بن مالک رضی اللہ عنہما' دشمن کے قلعوں میں سے ایک قلعہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' جبکہ دشمن خمدار تین نوک والی لوہے کی سلاخیں یا کنڈ پھینک رہے تھے' جو گرم زنجیروں میں بندھے ہوئے تھے' پس وہ انسان کے ساتھ چمٹ جاتی تھیں' پس دشمن آدمی کو اپنی طرف اُٹھا لیتے تھے' پس ان سلاخوں میں سے ایک سلاخ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بھی چمٹ گئی' پس وہ آپ کو اُٹھانے لگے یہاں تک کہ زمین سے اوپر کی طرف اُٹھالیا' پس اتنے میں آپ کے بھائی براء بن مالک آئے' انہیں بتایا گیا: اپنے بھائی کو سنبھالو! وہ لوگوں میں مقاتلہ کر رہا ہے' وہ دوڑتے ہوئے آگے بڑھے یہاں تک کہ دیوار پر چڑھے' پھر اپنے ہاتھ سے زنجیر کو پکڑا جبکہ وہ گھوم رہی تھی' پس وہ مسلسل اُسے کھینچتے رہے اس حال میں کہ آپ کے دونوں ہاتھوں کے جلنے کی وجہ سے دھواں نکل رہا تھا' وہ اپنی کوشش میں کامیاب ہو گئے' رسّی کو کاٹ دیا' پھر اپنے ہاتھوں کی طرف نگاہ کی تو ہڈیاں ظاہر ہو چکی تھیں' ان پر سے گوشت ختم ہو گیا تھا' لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو اس کے ساتھ نجات دی۔

بَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٌ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت براء بن معرور انصاری

ثُمَّ السَّلِمِيُّ

پھر سلمی رضی اللہ عنہ

1168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جُشَمٍ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورِ بْنِ صَخْرِ بْنِ خَنْسَاءَ، وَهُوَ نَقِيبٌ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ، فَأَجَازَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصحاب عقبہ اور بنی سلمہ بن یزید بن جشم جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی اور ان ناموں میں حضرت براء بن معرور ہیں' یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تہائی مال کی وصیت کی تھی اور رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی تھی۔

1169 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ الْبَرَاءُ بْنُ مَعْرُورٍ، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ أَوْصَى بِثُلُثِ مَالِهِ وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَهُوَ بِبِلَادِهِ، وَكَانَ نَقِيبًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی سلمہ میں سے جو عقبہ میں موجود تھے' اُن میں سے حضرت براء بن معرور بھی تھے' یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی تھی اور اپنے شہر کعبہ کب میں قبلہ بنایا تھا' یہ نقیب تھے۔

1170 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَدٍ أَوْ أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ، أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ: أَوْصَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثُلُثِ مَالِهِ، يَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَدِهِ

حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی ہے' جہاں آپ چاہیں خرچ کر دیں' حضور ﷺ نے وہ مال ان کے بچوں کو واپس کر دیا۔

1171 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ

حضرت اُم مبشر فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ کی بیوی کو نکاح کا

الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اُمِّ مُبَشِّرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ امْرَاَةَ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ فَقَالَتْ: اِنِّي شَرَطْتُ لِزَوْجِي، اَنْ لَا اَتَزَوَّجَ بَعْدَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ

پیغام بھیجا' اُس نے عرض کی: میں نے اپنے شوہر سے شادی کے وقت کہا تھا کہ میں اس کے بعد شادی نہیں کروں گی۔ حضورﷺ نے فرمایا: یہ شرط لگانا درست نہیں ہے۔

بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيُّ

حضرت بدیل بن ورقاء خزاعی رضی اللہ عنہ

1172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، اَنَّ بُدَيْلَ بْنَ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اَخْبَرَهُ قَالَ: اَخْبَرَنِي جَدِّي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي حَفْلَةٍ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ خُزَاعَةَ، وَكَتَبَ اِلَيْهِمْ، وَاِلَى بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَسَرَوَاتِ بَنِي عَمْرٍو: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ؛ فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ، اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي لَمْ اٰثَمْ بَالَكُمْ، وَلَمْ اَضَعْ فِي جَنْبِكُمْ، وَاِنَّ اَكْرَمَ اَهْلِ تِهَامَةَ عَلَيَّ لَاَنْتُمْ وَمَنْ تَبِعَكُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِينَ، وَقَدْ اَخَذْتُ لِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذْتُ لِنَفْسِي، وَلَوْ هَاجَرَ بِاَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنِ مَكَّةَ، وَاِنَّكُمْ غَيْرُ خَائِفِينَ مِنْ قِبَلِي، وَلَا مُخَوَّفِينَ هَذَا اَوْ نَحْوَهُ

حضرت بدیل بن ورقاء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمﷺ حدیبیہ کے دن' ایک گروہ میں قبیلہ بنوخزاعہ کے پاس آئے' ان کی طرف جناب بدیل بن ورقاء اور بنی عمرو قبیلہ کے شریف لوگوں کی طرف ایک خط لکھا: سلام علیکم! (تم پر سلامتی ہو!) بے شک تمہارے سامنے اللہ کی تعریف کر رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں' حمد وثناء کے بعد' بے شک میں نے کبھی تمہارا دل نہیں توڑا اور نہ تمہارے پہلو (دل) میں کبھی کوئی چیز ڈالی ہے' پورے تہامہ کے لوگوں سے سب سے زیادہ میرے سامنے عزت والے تم ہو' یا وہ جو مطیّبین (پاکیزہ لوگوں) میں سے تمہارے پیچھے چلیں' میں تمہارے مہاجر کے لیے اسی کے برابر حصہ لے رکھا ہے جو میں نے اپنی ذات کے لیے لے رکھا ہے' اگرچہ کسی نے اپنے ملک میں ہجرت کی لیکن مکہ میں رہائش پذیر نہ ہوا' اور تم لوگوں کو میری طرف سے کوئی ڈر خوف نہیں ہے اور نہ ہی تم ڈرائے جانے والے ہو۔ یہ الفاظ

فرمائے یا اس جیسے دیگر الفاظ تھے۔

1173 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، حَدَّثَنِي اَبِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَبِيهِ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ سَلَمَةَ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ قَالَ سَلَمَةُ: دَفَعَ اِلَيَّ اَبِي بُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ هَذَا الْكِتَابَ وَقَالَ: يَا بُنَيَّ هَذَا كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْصُوا بِهِ، وَلَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا دَامَ فِيكُمْ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اِلَى بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَبُسْرُ وَسَرَوَاتُ بَنِي عَمْرٍو فَاِنِّي اَحْمَدُ اِلَيْكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنِّي لَمْ آثَمْ بَالَكُمْ، وَلَمْ اَضَعْ فِي جَنْبِكُمْ وَاِنَّ اَكْرَمَ اَهْلِي مِنْ تِهَامَةَ عَلَيَّ اَنْتُمْ، وَاَقْرَبُهُ مِنِّي رَحِمًا، وَمَنْ تَبِعَكُمْ مِنَ الْمُطَيَّبِينَ، فَاِنِّي قَدْ اَخَذْتُ لِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذْتُ لِنَفْسِي، وَلَوْ هَاجَرَ بِاَرْضِهِ غَيْرَ سَاكِنٍ مَكَّةَ اِلَّا مُعْتَمِرًا، اَوْ حَاجًّا، وَاِنِّي لَمْ اَضَعْ فِيكُمْ اِذْ سَلَّمْتُ، وَاَنَّكُمْ غَيْرُ خَائِفِينَ مِنْ قِبَلِي، وَلَا مُحْصَرِينَ اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّهُ قَدْ اَسْلَمَ عَلْقَمَةُ بْنُ عُلَاثَةَ، وَابْنَا هَوْذَةَ وَبَايَعَا، وَهَاجَرَا عَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ مِنْ عِكْرِمَةَ وَاَخَذَ لِمَنْ تَبِعَهُمْ مِنْكُمْ مِثْلَ مَا اَخَذَ لِنَفْسِهِ، وَاِنَّ بَعْضًا مِنْ

حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت بدیل بن ورقاء نے یہ خط مجھے دیا اور کہا: اے بیٹے! یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خط ہے اس کے ذریعے نصیحت حاصل کرو جو اس میں ہے اس پر عمل کرتے رہو تم بھلائی پر رہو گے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! محمد رسول اللہ کی طرف سے بدیل بن ورقاء' بُسر اور بنی عمرو کے سرداروں کی طرف! میں تمہاری طرف اس خدا کی تعریف کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اس کے بعد میں تمہارے گناہ ظاہر کرنے والا نہیں ہوں نہ میں تمہارے اوپر بوجھ ڈالنے والا ہوں مجھے زیادہ عزیز تہامہ والوں میں سے تم ہو میرے زیادہ قریب رحمی رشتہ کے لحاظ سے اور جو مطیّبین میں سے اتباع کرنے والے ہوں گے کیونکہ میں نے لیا ہے اس کے لیے حصہ جو تم میں سے ہجرت کرے گا اس کی مثل ہوگا جو میں نے اپنی ذات کے لیے لیا ہے اگرچہ مکہ میں رہنے کے علاوہ اپنے ملک میں ہی ہجرت کرے تو وہ عمرہ یا حج کے لیے کرے میں تم پر بوجھ نہیں ڈالتا' جب امن دے چکا ہوں تو مجھ سے ڈرے اور خوف کیے بغیر رہو اس کے بعد علقمہ بن علاثہ اور ھوذہ کے دونوں بیٹے مسلمان ہوئے ہیں اور بیعت کی ہے اور عکرمہ جس نے اتباع کی ہے اُس نے میری طرف ہجرت کی ہے تم میں سے جو اتباع کرنے والا ہے اُس نے وہی لیا ہے جو اپنی ذات کے لیے لیا ہے

بَعْضٍ اَبَدًا فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ: وَحَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: سَمِعْتُ اَشْيَاخَنَا يَقُولُونَ هُوَ خَطُّ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بے شک بعض بعض میں سے ہیں ہمیشہ حل اور حرم میں رہنے والے ہیں۔ ابومحمد فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے اپنے شیوخ کو کہتے ہوئے سنا کہ یہ خط حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے لکھا تھا۔

1174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، ثنا ابْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنِ ابْنِ بُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بُدَيْلًا اَنْ يَحْبِسَ السَّبَايَا وَالْاَمْوَالَ بِالْجِعْرَانَةِ حَتَّى يَقْدَمَ عَلَيْهِ فَحُبِسَتْ

حضرت ابن بدیل بن ورقاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت بدیل کو قیدی اور اموال جعرانہ کے مقام پر روکنے کا حکم دیا' واپس آنے تک تو انہوں نے روک کے رکھا۔

بُنَّةُ الْجُهَنِيُّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بنۃ الجہنی' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں

1175 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ بُنَّةَ الْجُهَنِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِقَوْمٍ فِي مَسْجِدٍ، سَلُّوا فِيهِ سَيْفًا فَهُمْ يَتَعَاطَوْنَهُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا، اَوَلَمْ اَنْهَكُمْ عَنْهُ؟ فَاِذَا سَلَّ اَحَدُكُمُ السَّيْفَ، فَلْيُغْمِدْهُ ثُمَّ لِيُعْطِهِ صَاحِبَهُ كَذَلِكَ

حضرت بنۃ الجہنی رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ مسجد میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے' انہوں نے تلوار سونتی ہوئی تھی' وہ اس کو پکڑنے کے لیے اپنے پاؤں کی انگلیوں پر کھڑے ہوکر ہاتھ بڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو جو ایسا کرے' کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے منع نہیں کیا؟ جب تم میں سے کسی نے تلوار سونتی ہوئی ہو اس کو نیام میں کرے' اسی طرح اپنے ساتھی کو دے۔

بُسْرٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت بسر ابوعبداللہ

الْمَازِنِیُّ

1176 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح، وثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ، حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَاهُ بُسْرًا، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمِ السَّبْتِ، فَقَالَ: إِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَمْضَغَ لَحَى شَجَرَةٍ، فَلَا يَصُمْ يَوْمَئِذٍ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: إِنْ شَكَكْتُمْ فَسَلُوا أُخْتِي، قَالَ: فَمَشَى إِلَيْهَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، فَسَأَلَهَا عَمَّا ذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَدَّثَتْهُ بِذَلِكَ

مازنی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہفتہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا' فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شی نہ پائے کھانے کے لیے تو درخت کی ٹہنی چبائے' اس دن روزہ نہ رکھے۔ حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ اگر تم کو شک ہو تو میری بہن سے پوچھ لو۔ حضرت خالد بن معدان ان کی طرف چلے۔ جو عبداللہ نے ذکر کیا' اس کے متعلق پوچھا تو ان کی بہن نے وہی بتایا۔

1177 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِيهِ بُسْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ، وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى بَغْلَةٍ، كُنَّا نَدْعُوهَا حِمَارَةً شَامِيَّةً، فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ، فَقَامَتْ أُمِّي، فَوَضَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطِيفَةً عَلَى حَصِيرٍ فِي الْبَيْتِ، جَعَلَتْ تُوثِرُهَا لَهُ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَطِيتُ بِالْحَصِيرِ، قَالَ عَبْدُ

حضرت بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس خچر پر سوار ہو کر آئے' ہم اس کو شامی گدھا کہتے تھے' حضور ﷺ اور آپ کے صحابہ آئے' میری والدہ کھڑی ہوئیں' حضور ﷺ کے لیے گھر میں چٹائی پر چادر رکھی' اس کو صاف کیا' جب حضور ﷺ اس پر تشریف فرما ہوئے تو میں نے چٹائی کو پکڑے رکھا' حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں: میرے والد بسر نے کھجوریں پیش کیں تاکہ وہ اس میں مشغول ہوں اور میری والدہ کو حکم دیا کہ ان کے لیے جو موٹے پیس کر بنائیں' حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ

اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ: فَقَدَّمَ لَهُمْ بُسْرٌ اَبِي تَمْرًا لِيَشْغَلَهُمْ بِهِ، وَاَمَرَ اُمِّي فَصَنَعَتْ لَهُمْ جَشِيشًا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتُ اَنَا الْخَادِمَ فِيمَا بَيْنَ اَبِي وَاُمِّي، وَكَانَ اَبِي الْقَائِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، فَلَمَّا فَرَغَتْ اُمِّي مِنَ الْجَشِيشِ جِئْتُ اَحْمِلُهُ حَتَّى وَضَعْتُهُ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ فَاَكَلُوا، ثُمَّ سَقَاهُمْ فَضِيخًا فَشَرِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ، ثُمَّ اَخَذْتُ الْقَدَحَ حَتَّى نَفِدَ مَا فِيهِ، فَمَلَاْتُ فَجِئْتُ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطِهِ الَّذِي انْتَهَى اِلَيْهِ الْقَدَحُ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ، دَعَا لَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ، وَبَارِكْ لَهُمْ فِي رِزْقِهِمْ، فَمَا زِلْنَا نَتَعَرَّفُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ

میں اپنی والدہ اور والد کے ساتھ مل کر خدمت کر رہا تھا' میرے والد رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے پاس کھڑے ہوئے تھے' جب میری والدہ جو پیس کر فارغ ہوئیں (اور پکا کر) میں ان کو اُٹھا کر لے آیا' میں نے ان حضرات کے آگے رکھا' اُنہوں نے کھایا' پھر میرے باپ نے انہیں کچی لسی یا انگور کا رس پلایا تو حضور ﷺ نے نوش کیا' پھر اپنے دائیں جانب والوں کو بلایا' پھر میں نے پیالہ پکڑا' یہاں تک کہ جو اس میں پانی تھا وہ ختم ہو گیا تھا' میں نے اس کو بھرا' اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: یہ پیالہ اب اس کو دو جس تک پہلے پہنچا تھا' جب حضور ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو آپ نے ہمارے لیے دعا کی: اے اللہ! ان پر رحم فرما! ان کو بخش دے! ان کے رزق میں برکت دے! ہم کو مسلسل اللہ عزوجل کی طرف سے رزق میں وسعت ہی ملتی رہی۔

بُسْرُ بْنُ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيُّ وَيُقَالُ: بِشْرٌ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ' انہیں بشر بھی کہا جاتا ہے

1178 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ﷺ نے اپنا لعابِ دہن اپنی ہتھیلی پر رکھا' اس پر اپنی انگشت مبارک رکھی' پھر فرمایا: اے انسان! اللہ عزوجل فرماتا ہے: تو مجھے ہرگز عاجز نہیں کر سکے گا جبکہ میں نے تجھے اس کی مثل سے پیدا کیا ہے' یہاں تک کہ میں نے تجھے سیدھا اور برابر پیدا کیا' تو دو

بَصَقَ يَوْمًا عَلَى كَفِّهِ، فَوَضَعَ عَلَيْهَا اِصْبَعَهُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ آدَمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: لَنْ تُعْجِزَنِي، وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ حَتّٰى اِذَا سَوَّيْتُكَ، وَعَدَّلْتُكَ، مَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ، وَئِيدٌ فَجَمَعْتَ وَصَنَعْتَ، حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ، التَّرَاقِيَ، قُلْتَ: اَتَصَدَّقُ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ؟

کپڑوں کو پہن کے چلا' زمین کو تیرے لیے ٹھہرایا' تو نے مال جمع کیا' اور صنعت کاری کی یہاں تک کہ تیری آخری سانس گلے تک پہنچی تو کہنے لگا: میں صدقہ کروں' ابھی صدقہ کے برتن کہاں ہیں؟

1179 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحَبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ جَحَّاشٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَ يَدَهُ فَبَصَقَ فِيهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: كَيْفَ تُعْجِزُنِي ابْنَ آدَمَ، وَاِنَّمَا خَلَقْتُكَ مِنْ مِثْلِ هَذِهِ، فَسَوَّيْتُكَ، وَعَدَّلْتُكَ، وَمَشَيْتَ بَيْنَ بُرْدَيْنِ، وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ وَئِيدٌ، فَجَمَعْتَ وَمَنَعْتَ حَتّٰى اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ، قُلْتَ: اَتَصَدَّقُ، الْآنَ وَاَنّٰى اَوَانُ الصَّدَقَةِ؟

حضرت بسر بن جحاش قرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ﷺ نے اپنا لعابِ دہن اپنی ہتھیلی پر رکھا' اس پر اپنی انگشت مبارک رکھی' پھر فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! تُو مجھے ہرگز عاجز نہیں کر سکے گا' میں نے تجھے اس کی مثل سے پیدا کیا ہے' یہاں تک کہ میں نے تجھے سیدھا اور برابر پیدا کیا' تو دو کپڑوں کو پہن کے چلنے لگا' زمین کو تیرے لیے ٹھہرایا' تُو نے (مال) جمع کیا' اور (اس سے صدقہ کرنے سے) رُکا رہا یہاں تک کہ تیری آخری سانس گلے تک پہنچی تو کہنے لگا: میں صدقہ کرتا ہوں' صدقہ کے برتن اب کہاں ہیں؟

بُسْرُ بْنُ اَبِي اَرْطَاةَ الْقُرَشِيُّ وَاسْمُ اَبِي اَرْطَاةَ: عُمَيْرُ بْنُ عُوَيْمِرِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ الْحَلْبَسِ بْنِ سِنَانَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ

حضرت بسر بن ابوارطاۃ قرشی' ابوارطاۃ نام عمیر بن عویمر بن عمران بن حلبس بن سنان بن نزار بن معیص بن عامر بن لوی بن غالب بن

بْنِ مَالِكٍ

فہر بن مالک ہے

1180 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ شُيَيْمِ بْنِ بَيْتَانَ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ، اَنَّهُ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ حِينَ جَلَدَ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ سَرَقَا مِنْ غَنَائِمِ النَّاسِ: اَنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنْ قَطْعِهِمَا اِلَّا بُسْرُ بْنُ اَرْطَاةَ وَجَدَ رَجُلًا يَسْرِقُ فِي الْغَزْوِ فَجَلَدَهُ، وَلَمْ يَقْطَعْ يَدَهُ وَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَطْعِ فِي الْغَزْوِ

حضرت جنادہ بن ابواُمیہ فرماتے ہیں کہ میں جس وقت منبر پر تھا' ان دو آدمیوں کو کوڑے مارے جانے لگے جنہوں نے لوگوں کے مالِ غنیمت سے چوری کی تھی' مجھے ان دونوں کے ہاتھ کاٹنے سے رکاوٹ نہیں تھی سوائے بسر بن ارطاۃ کے۔ آپ نے ایک آدمی کو مالِ غنیمت کی چوری کرتے ہوئے پایا تو اس کو کوڑے مارے اور اس کا ہاتھ نہیں کاٹا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جہاد میں ہاتھ کاٹنے سے منع کیا ہے۔

1181 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، سَمِعَ بُسْرَ بْنَ اَرْطَاةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ الٰی آخرہٖ"۔

1182 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَلَّاقٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مَوْلًى لِآلِ بُسْرٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِي فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا، وَاَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ، وَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَلِكَ دُعَاءَهُ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يُصِيبَهُ الْبَلَاءُ

حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: "اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ الٰی آخرہٖ" جس نے یہ دعا کی اس پر موت آنے تک کوئی آزمائش نہیں آئے گی۔

1183 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السُّمَيْدَعِ

حضرت بسر بن ارطاۃ کے غلام یزید فرماتے ہیں

بسر بن ابی ارطاۃ القرشی واسم ابی ارطاۃ.....

1183- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 683 رقم الحديث: 6508 عن يزيد بن عبيدة عن يزيد مولى بسر بن أرطاة عن بسر بن أرطاة به .

الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي شَيْبَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى بُسْرِ بْنِ اَرْطَاةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ اَبِي اَرْطَاةَ، اَنَّهُ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

کہ حضرت بسر بن ارطاۃ رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہم سب کے آخرت کے کام اچھے کر دے اور ہم سب کو دنیا اور جہنم کے عذاب سے بچا!

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بِشْرٌ

بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

یہ باب ہے جن کا نام بشر ہے

حضرت بشر بن براء بن معرور انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

1184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جُشَمٍ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں: اصحابِ عقبہ میں سے انصار اور بنی سلمہ بن یزید بن جشم میں سے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی اور بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے حضرت بشر بن براء بن معرور بھی ہیں۔

1185 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ، وَهُوَ الَّذِي اَكَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الشَّاةَ الَّتِي سُمَّ فِيهَا يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی سلمہ میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام بشر بن براء بن معرور کا بھی ہے۔ آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بکری کا گوشت کھانے کی سعادت حاصل ہوئی جس کو خیبر کے دن آپ کو پیش کیا گیا جس میں زہر ملایا گیا تھا۔

1186 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عُبَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ

عبید بن عدی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے بشر بن براء بن معرور بھی ہیں۔

بشر بن البراء بن معرور الانصاری عقبی بدری

1187 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ يَهُودِيَّةً اَهْدَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَصْلِيَّةً، فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اَنَّهَا مَسْمُومَةٌ، فَمَاتَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ مِنْهَا فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا، فَقَالَ: مَا حَمَلَكِ عَلَى مَا صَنَعْتِ؟، قَالَتْ: اَرَدْتُ اَنْ اَعْلَمَ اِنْ كُنْتَ نَبِيًّا لَمْ يَضُرَّكَ، وَاِنْ كُنْتَ مَلِكًا اَرَحْتُ النَّاسَ مِنْكَ، فَاَمَرَ بِهَا فَقُتِلَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو یہودی عورت نے بھونی ہوئی بکری تحفہ کے طور پر دی' آپ نے اس میں سے کچھ کھایا' پھر فرمایا: اس نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں زہر ملا ہوا ہے۔ حضرت بشر بن براء فوت ہوئے تو آپ نے اس یہودیہ کی طرف پیغام بھیجا کہ تمہیں ایسا کرنے پر کس نے اُبھارا تھا؟ اُس عورت نے کہا: میں جاننا چاہتی تھی کہ اگر آپ نبی ہیں تو یہ چیز آپ کو کوئی نقصان نہیں دے گی' اگر بادشاہ ہیں تو لوگ آپ سے راحت پائیں گے۔ آپ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اسے قتل کر دیا گیا۔

1188 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا، سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَيِّدُكُمْ يَا بَنِي عُبَيْدٍ؟، قَالُوا: الْجَدُّ بْنُ قَيْسٍ عَلَى اَنَّ فِيهِ بُخْلًا، قَالَ: فَاَيُّ دَاءٍ اَدْوَاُ مِنَ الْبُخْلِ، بَلْ سَيِّدُكُمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبید! تمہارا سردار کون ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جد بن قیس' وہ بخیل ہے۔ آپ نے فرمایا: بخل کی کوئی دواء نہیں ہے' تمہارے سردار بشر بن براء بن معرور ہیں۔

1187- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد **4**صفحه**174** رقم الحديث: **4512** عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة به .

1188- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **4**صفحه**180** رقم الحديث: **7293** عن محمد بن عمرو عن أبي سلمة عن أبي هريرة به .

بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنُ مَعْرُورٍ

1189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: لَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ مِنْهُمْ، أَهْدَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْيَهُودِيَّةُ وَهِيَ بِنْتُ أَخِي مَرْحَبٍ شَاةً مَصْلِيَّةً، وَسَمَّتْهُ فِيهَا وَأَكْثَرَتْ فِي الْكَتِفِ، وَالذِّرَاعِ حِينَ أُخْبِرَتْ أَنَّهَا أَحَبُّ أَعْضَاءِ الشَّاةِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ بْنِ مَعْرُورٍ أَخُو بَنِي سَلِمَةَ، قَدَّمَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنَاوَلَ الْكَتِفَ، وَالذِّرَاعَ فَانْتَهَسَ مِنْهَا، وَتَنَاوَلَ بِشْرُ عَظْمًا آخَرَ فَانْتَهَسَ مِنْهُ، فَلَمَّا أَدْغَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَدْغَمَ بِشْرٌ مَا فِي فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّ كَتِفَ الشَّاةِ تُخْبِرُنِي، أَنْ قَدْ بُغِيتُ فِيهَا، فَقَالَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ، لَقَدْ وَجَدْتُ ذَلِكَ فِي أُكْلَتِي الَّتِي أَكَلْتُ، فَإِنْ مَنَعَنِي أَنْ أَلْفُظَهَا إِلَّا أَنِّي كَرِهْتُ أَنْ أُنَغِّصَ طَعَامَكَ، فَلَمَّا أَكَلْتَ مَا فِي فِيكَ لَمْ أَرْغَبْ بِنَفْسِي عَنْ نَفْسِكَ، وَرَجَوْتُ أَنْ لَا يَكُونَ أَدْغَمْتُهَا، وَفِيهَا بَغْيٌ، فَلَمْ يَقُمْ بِشْرٌ مِنْ مَكَانِهِ، حَتَّى عَادَ لَوْنُهُ كَالطَّيْلَسَانِ، وماطَلَهُ وَجَعُهُ مِنْهُ، حَتَّى كَانَ مَا يَتَحَوَّلُ إِلَّا مَا حُوِّلَ، وَبَقِيَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے حضورﷺ کو خیبر پر فتح دی تو جو ان میں سے قتل ہوا وہ قتل ہوا' ایک یہودیہ عورت زینب بنت حارث جو مرحب کے بھائی کی بیٹی تھی' اُس نے بھونی ہوئی بکری آپﷺ کو ہدیہ کے طور پر دی' جس میں زہر تھا' اُس نے دستی میں زیادہ زہر رکھا' جس وقت اُس کو بتایا گیا کہ آپ کو بکری کے سارے گوشت میں سے یہ (دستی کا) گوشت زیادہ پسند ہے' جب رسول اللہﷺ داخل ہوئے تو آپ کے ساتھ حضرت بشر بن معرور' بنی سلمہ کے فرد بھی تھے' وہ گوشت رسول اللہﷺ کے آگے کیا گیا تو آپ نے دستی تناول فرمائی' بشر نے دوسری ہڈی لی' اس کو نگلا' جب رسول اللہﷺ نے تناول فرمایا تو حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنے ہاتھ اُٹھالو کیونکہ بکری کی دستی نے مجھے بتایا ہے کہ اس میں زہر ملایا گیا ہے۔ حضرت بشر بن براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ ذات جس نے آپ کو عزت دی ہے' جس وقت آپ نے کھایا' میں نے بھی کھایا' کیا اگر آپ مجھے منع کرتے تو میں اس کو پھینک دیتا' میں نے ناپسند کیا' میں کھانا وہ باہر نکالوں' جو آپ نے اپنے منہ مبارک میں ڈالا ہے' مجھے خوراک میں کوئی رغبت نہیں تھی۔ میں اُمید کرتا ہوں کہ میں اس کو نہ اُگلوں گا' اس میں زہر ہے۔ بشر اپنی جگہ سے کھڑے ہی نہیں ہوئے تھے' ان کا رنگ پیلا چادر کی طرح ہونے لگا' یہاں تک کہ ان پر درد غالب آ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَعْدَ ثَلاثِ سِنِينَ حَتّٰى كَانَ وَجَعُهُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ

گیا' زہر ان کے سارے بدن میں سرایت کر گئی اور اس وقت ان کا وصال ہو گیا' حضور ﷺ اس کے بعد تین سال تک زندہ رہے' جس وقت آپ کا وصال ہوا اس بیماری کی وجہ سے وصال ہوا۔

بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ الْغِفَارِىُّ

حضرت بشر بن سحیم انصاری

1190 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ الْغِفَارِىِّ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں تشریق کے دنوں میں خطبہ دیا کہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّىُّ، وَدرانُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقَطَّانُ، وَالْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ومُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالُوا: اَبنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1192 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِىُّ، حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاَشْنَانِىُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: اَيَّامُ مِنًى اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: منیٰ کے دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ

حضرت بشر بن سحیم' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

1193 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ هَذِهِ الْاَيَّامَ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایامِ تشریق میں ہمیں خطبہ ارشادفرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1194 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَقَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ، وَاِنَّ هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایامِ تشریف میں ہمیں خطبہ ارشادفرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1195 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ بُهْلُولٍ الْاَنْبَارِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَّامَ مِنًى فَقَالَ: اِنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّ هَذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ وَلَا تَصُومُوها

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منیٰ کے دنوں میں (خطبہ دینے کے لیے) کھڑے ہوئے اور فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1196 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی داخل

مَعْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَهٰذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ، اَيَّامُ مِنًى

ہوگا اور بے شک یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1197 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ، اَنْ يُنَادِيَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: اِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں ایام تشریق میں ندا دینے کا حکم فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

1198 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُنَادِيَ اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ، اِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایام تشریف میں انہیں ندا دینے کا حکم ارشاد فرمایا: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

1199 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادِ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، وَالْحَجَّاجُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم ارشاد فرمایا' پس میں نے ایام تشریف میں منیٰ کے مقام پر نداء دی: جنت میں صرف مؤمن ہی جائے گا اور بے شک یہ کھانے اور پینے کے

ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَمَرَهُ فَنَادَى بِمِنًى اَيَّامَ التَّشْرِيقِ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مَسْلَمَةٌ، وَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ، وَشُرْبٍ

دن ہیں۔

بِشْرٌ الْغَنَوِيُّ

1200 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَعَافِرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بِشْرٍ الْغَنَوِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتُفْتَحَنَّ الْقُسْطَنْطِينِيَّةُ، وَلَنِعْمَ الْاَمِيرُ اَمِيرُهَا، وَلَنِعْمَ الْجَيْشُ ذَلِكَ الْجَيْشُ فَدَعَانِي مَسْلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَاَلَنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّثْتُهُ بِهِ، فَغَزَا تِلْكَ السَّنَةَ

حضرت بشر غنوی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن بشر الغنوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور بضرور قسطنطنیہ فتح ہوگا' اس کا امیر بہترین امیر ہوگا' وہ لشکر بہترین لشکر ہوگا' مجھے مسلمہ بن عبدالملک نے بلایا اور مجھ سے اس حدیث کے متعلق پوچھا' میں نے ان کو یہ حدیث بتائی تو اُنہوں نے اس سال جہاد کیا۔

بِشْرُ بْنُ عِصْمَةَ

1201 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ الْقَاسِمِ، حَدَّثَنَا مَجَاعَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ عِصْمَةَ، صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَزْدُ مِنِّي، وَاَنَا مِنْهُمْ، اَغْضَبُ لَهُمْ اِذَا غَضِبُوا، وَاَرْضَى لَهُمْ اِذَا رَضُوا

حضرت بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ

حضرت بشر بن عصمہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قبیلہ ازد والے مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں' میں ان کے لیے غصہ کروں گا جب وہ غصہ میں ہوں گے' ان کے لیے راضی ہوں گا جب وہ راضی ہوں گے۔ حضرت معاویہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ قریش والوں کے متعلق ہے۔ حضرت بشر نے فرمایا: کیا میں رسول اللہﷺ ...

فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللّٰهُ: اِنَّمَا قَالَ ذٰلِكَ لِقُرَيْشٍ، فَقَالَ بِشْرٌ: اَفَاَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ لَوْ كَذَبْتُ عَلَيْهِ جَعَلْتُهَا لِقَوْمِي

جھوٹ باندھ رہا ہوں' اگر میں جھوٹ بولتا تو اس کو میں اپنی قوم کے لیے بناتا۔

بِشْرٌ اَبُو خَلِيفَةَ

حضرت بشر ابوخلیفہ رضی اللہ عنہ

1202 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَاءُ، حَدَّثَتْنِي النَّوَّارُ بِنْتُ عُمَرَ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ مُسْلِمٍ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي خَلِيفَةُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اَبِيهِ بِشْرٍ اَنَّهُ اَسْلَمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، ثُمَّ لَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ هُوَ وَابْنَهُ طَلْقًا مَقْرُونَيْنِ بِالْحَبْلِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا يَا بِشْرُ؟، قَالَ: حَلَفْتُ لَئِنْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ مَالِي وَوَلَدِي لَاَحُجَّنَّ بَيْتَ اللّٰهِ، مَقْرُونًا فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحَبْلَ فَقَطَعَهُ، وَقَالَ لَهُمَا: حُجَّا فَاِنَّ هٰذَا مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت خلیفہ بن بشر اپنے والد بشر سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اسلام لائے' حضورﷺ نے ان کا مال اور اولاد واپس کر دی' پھر حضورﷺ ان سے ملے' آپ نے دیکھا کہ ان کے بیٹے پیدل رسیاں باندھ کر چل رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اے بشر! یہ کیا ہے؟ حضرت بشر نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے قسم اُٹھائی تھی کہ اگر اللہ نے میرا مال اور اولاد واپس کر دی تو میں اپنے آپ کو باندھ کر بیت اللہ کا حج کروں گا۔ حضورﷺ نے رسی پکڑی اور اسے کاٹ دیا' دونوں کو فرمایا: دونوں حج کرو' کیونکہ یہ شیطانی عمل ہے۔

بِشْرُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت بشر بن عاصم رضی اللہ عنہ

1203 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اسْتَعْمَلَ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ عَلَى صَدَقَاتِ هَوَازِنَ فَتَخَلَّفَ بِشْرٌ فَلَقِيَهُ عُمَرُ فَقَالَ: مَا خَلَّفَكَ اَمَا لَنَا عَلَيْكَ سَمْعٌ وَطَاعَةٌ؟، قَالَ: بَلَى، وَلٰكِنْ سَمِعْتُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت بشر بن عاصم کو ہوازن کے صدقات پر مقرر کیا' حضرت بشر ذمہ داری لینے سے پیچھے ہو گئے' حضرت عمر ان سے ملے' فرمایا: آپ نے ذمہ داری کیوں نہیں لی جبکہ ہمارے لیے تم پر سننا اور اطاعت کرنا ضروری ہے۔ حضرت بشر نے کہا: جی ہاں! لیکن میں نے رسول اللہﷺ کو

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ فَهَوَى فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمانوں کے کسی کام کا ولی بنے گا اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پُل پر کھڑا کیا جائے گا' اگر اچھا ہوا تو درگزر کیا جائے گا' اگر بُرا ہوگا تو جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور ستر سال تک گرتا رہے گا۔

1204 - قَالَ: فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَئِيبًا حَزِينًا فَلَقِيَهُ اَبُو ذَرٍّ فَقَالَ: مَالِي اَرَاكَ كَئِيبًا حَزِينًا؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُنِي اَنْ اَكُونَ كَئِيبًا حَزِينًا، وَقَدْ سَمِعْتُ بِشْرَ بْنَ عَاصِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ شَيْئًا مِنْ اَمْرِ الْمُسْلِمِينَ اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ فَهَوَى فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، قَالَ اَبُو ذَرٍّ: وَمَا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَلِيَ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ اُتِيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، حَتّٰى يُوقَفَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ، فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا تَجَاوَزَ، وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا انْخَرَقَ بِهِ الْجِسْرُ، فَهَوَى فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا، وَهِيَ سَوْدَاءُ مُظْلِمَةٌ فَاَيُّ الْحَدِيثَيْنِ اَوْجَعُ لِقَلْبِكَ؟ قَالَ: كِلَاهُمَا قَدْ اَوْجَعَ قَلْبِي فَمَنْ يَاْخُذُهَا بِمَا فِيهَا، وَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: مَنْ سَلَتَ اللّٰهُ اَنْفَهُ، وَاَلْصَقَ خَدَّهُ بِالْاَرْضِ، اَمَا اِنَّا لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا، وَعَسَى اِنْ وَلَّيْتَهَا مَنْ لَا يَعْدِلُ فِيهَا اَنْ لَا تَنْجُوَ مِنْ اِثْمِهَا

حضرت بشر بن عاصم فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نکلے' آپ پریشان تھے' آپ سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ملے' عرض کی: میں آپ کو پریشان دیکھ رہا ہوں۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں پریشان کیوں نہ ہوں! میں نے حضرت بشر بن عاصم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمانوں کے کاموں میں سے کسی کام کا ولی بنا اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پُل پر کھڑا کیا جائے گا' اگر اچھا ہوگا تو اس سے درگزر کیا جائے گا' اگر بُرا ہوگا تو جہنم سے نیچے گرایا جائے گا اور اس میں ستر سال تک گرتا رہے گا اور وہ کالی بھی ہے اور اندھیرے والی بھی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں کے کسی کام کا ولی بنا تو اس کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور جہنم کے پُل پر کھڑا کیا جائے گا' اگر اچھا ہوگا تو درگزر کیا جائے گا اور اگر بُرا ہوگا تو جہنم سے گرایا جائے

گا اور ستر سال تک گرتا رہے گا' وہ کالا اندھیرا ہوگا۔ دونوں حدیثوں میں سے کس نے آپ کے دل میں خوف پیدا کیا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں نے میرے دل میں خوف پیدا کیا ہے' جو اس میں بیان ہے اس پر عمل کون کرے گا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس کی ناک کاٹ دی اور اس کے رخسار (گالوں) کو زمین سے چمٹا دیا اور ہم تو بھلائی ہی جانتے ہیں' ممکن ہے اگر آپ اسکے والی بنیں جس نے اپنی ولایت میں عدل نہیں کیا ہوگا تو اس کے گناہ سے نجات نہیں پائے گا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ بَشِيرٌ

بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو النُّعْمَان عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

یہ باب ہے جس کا نام بشیر ہے

حضرت بشیر بن سعد انصاری ابونعمان عقبی بدری رضی اللہ عنہ

1205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں: صحابۂ عقبہ میں انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جن کا نام ہے' اُن میں سے ایک بشیر بن سعد بھی ہیں' آپ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔

1206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زید بن مالک بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے حضرت بشر بن سعد بن ثعلبہ بن جلاس کا نام بھی ہے۔

جِلاسٍ

1207 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو النُّعْمَانِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو اصحابِ عقبہ میں شامل ہیں' اُن کے ناموں میں سے ایک حضرت بشیر بن سعد ابونعمان کا بھی ہے۔

1208 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا اَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْزِلَةُ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْمُؤْمِنِ، مَنْزِلَةُ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ، مَتَى مَا اشْتَكَى الْجَسَدُ اشْتَكَى لَهُ الرَّاْسُ، وَمَتَى مَا اشْتَكَى الرَّاْسُ اشْتَكَى سَائِرُ الْجَسَدِ

حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک مؤمن کا دوسرے مؤمن سے رشتہ اسی طرح ہے جس طرح کہ سر کا تعلق جسم کے ساتھ ہے' جب جسم پر تکلیف ہوگی تو سارے سر پر درد ہوگی' جب سر پر درد ہوگی تو سارے جسم پر درد ہوگی۔

1209 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الضَّرَّابُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرُ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت نعمان بن بشیر اپنے والد سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے پر رحم کرے جس نے میری بات سنی' بسا اوقات زیادہ فقیہ نہیں ہوتا' وہ زیادہ فقیہ ہے جس کو آگے سنائی جارہی ہے۔

1210 - ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ

تین کاموں میں کسی مؤمن کا دل خائن نہیں ہوتا ہے: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے میں (۲) مسلمانوں کے حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں (۳) مسلمانوں کی جماعت کو لازماً پکڑنے میں۔

بَشِيرُ الْاَسْلَمِيُّ اَبُو بِشْرٍ

حضرت بشیر اسلمی ابو بشر رضی اللہ عنہ

1211 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا، يَعْنِي الثُّومَ

حضرت بشر بن بشیر اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' ان کو صحابیٔ رسول ﷺ ہونے کا شرف حاصل ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ان سے یعنی لہسن سے کھایا' وہ ہماری مسجد میں نہ آئے۔

1212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَزَّارُ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ يَعْنِي عَبْدَ الْاَعْلَى بْنَ اَبِي الْمُسَاوِرِ الْجَرَّارِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بِشْرِ بْنِ بَشِيرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ الْمَدِينَةَ اسْتَنْكَرُوا الْمَاءَ، وَكَانَتْ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ عَيْنٌ يُقَالُ لَهَا رُومَةٌ، وَكَانَ يَبِيعُ مِنْهَا الْقِرْبَةَ

حضرت ابو سلمہ بشر بن بشیر اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب مہاجرین مدینہ آئے ان کو پانی ناپسند آیا' بنی غفار کے ایک آدمی کے پاس پانی کا چشمہ تھا' اس کا نام رومہ تھا' وہ ایک مشکیزہ ایک مُد کے بدلے فروخت کرتا تھا۔ حضور ﷺ نے اُسے فرمایا: اس چشمہ کو فروخت کرو! میں تمہیں جنت میں چشمہ دیتا ہوں۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اس کے علاوہ کوئی روزگار نہیں ہے' میرے بچوں کے لیے

بِمُدٍّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِعْنِيهَا بِعَيْنٍ فِي الْجَنَّةِ ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ لِي، وَلَا لِعِيَالِي غَيْرُهَا، لَا أَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاشْتَرَاهَا بِخَمْسَةٍ وَثَلَاثِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ، ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَجْعَلُ لِي مِثْلَ الَّذِي جَعَلْتَهُ له عَيْنًا فِي الْجَنَّةِ إِنِ اشْتَرَيْتُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: قَدِ اشْتَرَيْتُهَا، وَجَعَلْتُهَا لِلْمُسْلِمِينَ

اس کے علاوہ کوئی روزگار نہیں۔ اُس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ یہ بات حضرت عثمان تک پہنچی تو آپ نے پینتیس ہزار درہم میں خریدا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھی جنت دیتے ہیں' اگر میں اس کو خرید لوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت عثمان نے عرض کی: میں نے اسے خریدا اور مسلمانوں کے لیے وقف کر دیا۔

بَشِيرُ بْنُ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنَى أَبَا الْيَمَانِ

حضرت بشیر بن عقربہ جہنی' ان کی کنیت ابوالیمان ہے

1213 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُجْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَسَّانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ الْكِنَانِيِّ، وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى الرَّمْلَةِ أَنَّهُ شَهِدَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ قَالَ لِبَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ يَوْمَ قُتِلَ عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ: يَا أَبَا الْيَمَانِ إِنِّي قَدِ احْتَجْتُ إِلَى كَلَامِكَ فَتَكَلَّمْ، فَقَالَ بَشِيرٌ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ، لَا يَلْتَمِسُ بِهَا إِلَّا رِيَاءً ، وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوْقِفَ رِيَاءٍ ، وَسُمْعَةٍ

حضرت عبداللہ بن عوف کنانی فرماتے ہیں کہ وہ رملہ کے مقام پر حضرت عمر بن عبدالعزیز کے عامل تھے' میں عبدالملک بن مروان کے پاس آیا' حضرت بشیر بن عقربہ جہنی کے متعلق کہا کہ آج عمرو بن سعید کو قتل کیا جائے گا' اے ابویمان! میں نے آپ سے گفتگو نہیں کرنی' آپ گفتگو کریں۔ حضرت بشیر نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو خطبہ کے لیے کھڑا ہوا' اس کا مقصد ریاکاری اور دکھاوا ہے تو اللہ عزوجل اسے قیامت کے دن ریاکاری اور دکھاوے کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

1214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ

حضرت بشیر بن عقربہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو خطبہ کے لیے کھڑا ہوا اور اُس کا مقصد دکھاوا اور

شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ عَقْرَبَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ بِخُطْبَةٍ، لَا يَلْتَمِسُ بِهَا إِلَّا رِيَاءً، وَسُمْعَةً، وَقَفَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَوْقِفَ رِيَاءٍ، وَسُمْعَةٍ

ریا کاری ہو تو اللہ عزوجل اس کو دکھاوا اور ریا کاری کے مقام پر کھڑا کرے گا۔

بَشِيرُ السُّلَمِيُّ

حضرت بشیر سُلمی رضی اللہ عنہ

1215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ بَشْرٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ تَخْرُجَ نَارٌ تُضِيءُ أَعْنَاقَ الْإِبِلِ بِبُصْرَى، تَسِيرُ سَيْرَ بَطِيئَةِ الْإِبِلِ تَسِيرُ النَّهَارَ، وَتُقِيمُ اللَّيْلَ، تَغْدُو وَتَرُوحُ، يُقَالُ: غَدَتِ النَّارُ أَيُّهَا النَّاسُ فَاغْدُو، قَالَتِ النَّارُ: أَيُّهَا النَّاسُ فَقِيلُوا رَاحَتْ، أَيُّهَا النَّاسُ فَرُوحُوا، مَنْ أَدْرَكْتُهُ أَكَلْتُهُ

حضرت رافع بن بشر سلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ آگ نکلے جس سے بصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روشن کردے گی ایسے چلے گی جیسے اونٹ آہستہ آہستہ چلتا ہے وہ دن کو چلے گی رات کو ٹھہر جائے گی صبح کو چلے گی شام کو چلے گی کہا جائے گا: اے لوگو! آگ چل پڑی ہے تم بھی چلو! آگ کہے گی: اے لوگو! قیلولہ کرو! آگ شام کو چلی ہے اے لوگو! تم بھی چلو! جس کو میں نے پالیا اس کو میں کھالوں گی۔

بَشِيرُ بْنُ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيُّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ سدوسی رضی اللہ عنہ

وَهُوَ بَشِيرُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ سَبُعِ بْنِ صَبَّارٍ سَدُوسِيٌّ، وَكَانَ اسْمُهُ بِالْجَاهِلِيَّةِ زَحْمٌ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا

ان کا نسب بشیر بن معبد بن شراحیل بن سبع بن صبار سدوسی ہے آپ کا نام جاہلیت میں زحم تھا حضور ﷺ نے ان کا نام بشیر رکھا۔

1216 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا نام جاہلیت میں زحم تھا میں نے ہجرت کی تو حضور ﷺ نے میرا نام بشیر

ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالُوا: ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، ثنا بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمًا فَهَاجَرَ فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا قَالَ: بَيْنَمَا اَنَا اُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ لِي: يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَةِ مَا اَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا اَصْبَحْتُ اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ كُلُّ خَيْرٌ صُنِعَ بِي، قَالَ: ثُمَّ اَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: لَقَدْ اَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ اَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: لَقَدْ فَاتَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ حَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةٌ، فَاِذَا رَجُلٌ يَمْشِي عَلَى الْقُبُورِ عَلَيْهِ نَعْلَانِ، فَنَادَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اخْلَعْ نَعْلَيْكَ ، فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَلَعَ الرَّجُلُ نَعْلَيْهِ فَرَمَى بِهِمَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسْلِمٍ

رکھا' میں حضور ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا کہ اچانک آپ نے مجھے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تم نے اللہ پر عیب لگاتے ہوئے کبھی صبح کی؟ میں نے عرض کی: میں نے کبھی بھی اللہ پر عیب لگاتے ہوئے کوئی صبح نہیں کی' سب بہتر تھا جو بھی میرے اللہ نے مجھ سے سلوک کیا' پھر آپ مسلمانوں کے قبرستان میں آئے اور فرمایا: ان سب نے بھلائی پائی ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا۔ پھر آپ مشرکوں کی قبروں کے پاس آئے اور فرمایا: ان تمام نے بہت زیادہ بھلائی گم کی ہے' یہ بھی تین مرتبہ فرمایا۔ پھر حضور ﷺ نے دیکھا تو ایک آدمی جوتے پہن کر قبروں کے اوپر چل رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کو آواز دی: اے جوتوں والے! اپنے جوتے اتارو۔ اُس آدمی نے دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے' اُس نے اپنے جوتے اُتارے اور ان دونوں کو پھینک دیا۔ یہ الفاظ مسلم کی حدیث کے ہیں۔

1217 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْلَى امْرَاَةِ بَشِيرٍ قَالَتْ: كُنْتُ اَصُومُ فَاُوَاصِلُ،

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ کی بیوی لیلیٰ فرماتی ہیں کہ میں لگاتار روزہ رکھتی تھیں' مجھے بشیر نے منع کیا اور کہا: حضور ﷺ نے مجھے اس سے منع کیا ہے' آپ نے فرمایا: ایسے نصاریٰ کرتے ہیں تو روزے ایسے رکھ جس طرح اللہ نے رکھنے کا حکم دیا ہے' پھر روزہ رات تک

فَنَهَانِي بَشِيرٌ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانِي عَنْ هَذَا قَالَ: إِنَّمَا يَفْعَلُ ذَلِكَ النَّصَارَى ، وَلَكِنْ صُومِي كَمَا أَمَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ أَتِمِّي الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ، فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَأَفْطِرِي

مکمل کر جب رات ہو تو افطار کر۔

1218 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْلَى، امْرَأَةَ بَشِيرٍ قَالَتْ: أَخْبَرَنِي بَشِيرٌ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَصُومُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَا أُكَلِّمُ ذَلِكَ الْيَوْمَ أَحَدًا، قَالَ: لَا تَصُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، إِلَّا فِي أَيَّامٍ هُوَ آخِرُهَا، وَأَمَّا لَا تُكَلِّمُ أَحَدًا فَلَعَمْرِي، لَأَنْ تَكَلَّمَ فَتَأْمُرَ بِمَعْرُوفٍ، وَتَنْهَى عَنْ مُنْكَرٍ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَسْكُتَ

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کیا میں جمعہ کے دن کا روزہ رکھوں اور جمعہ کے دن کسی سے گفتگو نہ کروں؟ آپ نے فرمایا: جمعہ کے دن روزہ نہ رکھو' ہاں! ساتھ دوسرا بھی ملا لو بُری گفتگو نہ کرو بلکہ اچھی گفتگو کرو اور بُرائی سے منع کرو اچھی بات کرو ورنہ خاموش ہو جاؤ۔

1219 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْخَشَّابِ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى الْعَبْدِيِّ، عَنِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ السَّدُوسِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ تَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُصَلِّي الْخَمْسَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ، وَتَحُجُّ

حضرت بشیر بن خصاصیہ السدوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تاکہ آپ کی بیعت کروں' تو آپ نے مجھ پر شرط لگائی کہ تُو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ تُو پانچ وقت کی نماز پڑھے اور رمضان کے روزے رکھے اور زکوٰۃ ادا کرے اور بیت اللہ کا حج کرے اور اللہ کی راہ میں

بشیر بن الخصاصیۃ السدوسی

1219- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 89 رقم الحديث: 2421' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 20' والطبراني في الأوسط جلد 2 صفحه 28 رقم الحديث: 1126 كلهم عن جبلة عن أبي المثنى عن ابن الخصاصية .

الْبَيْتَ، وتُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَّا اثْنَتَانِ فَلَا اُطِيقُهُمَا، الزَّكَاةُ فَوَاللهِ مَالِي اِلَّا عَشْرُ ذَوْدٍ هُنَّ رُسُلُ اَهْلِي وَحَمُولَتُهُمْ، وَاَمَّا الْجِهَادُ، فَيَزْعُمُونَ اَنَّهُ مَنْ وَلَّى فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللّٰهِ، فَاَخَافُ اِذَا حَضَرَنِي قِتَالٌ، خَشَعَتْ نَفْسِي، وَكَرِهْتُ الْمَوْتَ، فَقَبَضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فحَرَّكَها ثُمَّ قَالَ: لَا صَدَقَةَ، وَلَا جِهَادَ، تَدْخُلُ الْجَنَّةَ؟ فَبَايَعْتُهُ عَلَيْهِنَّ كُلِّهِنَّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ مُؤْثِرِ بْنِ عَفَارَةَ، قَالَ: نَزَلْتُ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْخَصَاصِيَةِ فَحَدَّثَنَا ابْنُ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَامَ اُبَايِعُكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

جہاد کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو کی تو میں طاقت نہیں رکھتا ہوں‘ اللہ کی قسم! میرے پاس صرف دس یا پندرہ دودھ دینے والی اونٹنیاں ہیں گھر والوں کے لیے اور میں ان پر غلہ لاتا ہوں‘ بہرحال رہا جہاد تو لوگ گمان کرتے ہیں کہ جو پیٹھ پھیرتا ہے اس سے اس پر اللہ کا غضب ہوگا‘ میں خوف کرتا ہوں کہ جب جنگ ہو تو میرا دل ڈر جائے اور موت کو ناپسند کرے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر اسے حرکت دی‘ پھر فرمایا: صدقہ اور جہاد بھی نہ ہو‘ تو تُو جنت میں کیسے داخل ہوگا‘ پھر میں نے اُن تمام پر آپ سے بیعت کی۔ موثر بن عفارہ فرماتے ہیں: میں قبیلہ عبدقیس کے ایک آدمی کے گھر اُترا جسے ابن خصاصیہ کہا جاتا تھا‘ پس اس نے ہمیں حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں کس چیز پر آپ کی بیعت کروں؟ اس کے بعد اوپر والی حدیث بیان کی۔

1220 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ قَالَ: وَحَدَّثَنَا اَصْحَابُنَا، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَعَالَى: الصَّوْمُ جُنَّةٌ، يُجَنُّ بِهَا عَبْدِي مِنَ النَّارِ، وَالصَّوْمُ لِي، وَاَنَا اَجْزِي بِهِ يَدَعُ طَعَامَهُ، وَشَهْوَتَهُ مِنْ اَجْلِي، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَخُلُوفُ فَمِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے رب سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: روزہ ڈھال ہے‘ اس کے ذریعے اپنے بندے کی جہنم سے ڈھال بناؤں گا‘ روزہ میرے لیے ہے میں ضرور اس کی جزاء دوں گا‘ کیونکہ بندہ میرے لیے کھانا اور اپنی خواہش چھوڑتا ہے‘ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! روزے دار کے منہ کی خوشبو قیامت کے دن اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔

الصَّائِمِ، عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ

1221 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْخَصَاصِيَةِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَحِقْتُهُ بِالْبَقِيعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ، وَانْقَطَعَ شِسْعِي فَقَالَ لِي: اَنْعِشْ قَدَمَكَ؟

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا میری ملاقات آپ سے جنت البقیع میں ہوئی میں نے سنا کہ آپ کہہ رہے تھے: السلام علی اهل الدیار من المؤمنین! میری جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا۔ پس آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنے پاؤں کو اُٹھا کر سیدھا کرو (کیا سیدھا نہیں ہوتا)؟

1222 - قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ طَالَتْ عُزُوبَتِي وَنَاَيْتُ عَنْ دَارِ قَوْمِي قَالَ: يَا بَشِيرُ اَلَا تَحْمَدُ الَّذِي اَخَذَ بِنَاصِيَتِكَ، مِنْ بَيْنِ رَبِيعَةَ قَوْمٍ يَرَوْنَ لَوْلَاهُمُ انْكَفَتِ الْاَرْضُ بِمَنْ عَلَيْهَا

حضرت بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری عمر لمبی ہوگئی ہے اپنی قوم کے گھروں سے دور ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے بشیر! اس ذات کی حمد کیوں نہیں کرتا جس نے تیری پیشانی پکڑ رکھی ہے ربیعہ کی قوم سے جس کا خیال ہے کہ اگر وہ زمین پر نہ ہوتے تو زمین پر کوئی نہ ہوتا۔

بَشِيرٌ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت بشیر محاربی رضی اللہ عنہ

1223 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ ثَائِرَةٌ فِي بَنِي مُعَاوِيَةَ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ، فَالْتَفَتَ اِلَى قَبْرٍ فَقَالَ: لَا دَرَيْتَ ، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذَا

حضرت ایوب بن بشیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب بنی معاویہ کے گھروں میں لڑائی ہوئی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے آپ ایک قبر کی طرف متوجہ ہوئے اس نے کہا: میں نہیں جانتا اُس سے کہا گیا: اس سے ابھی میرے متعلق پوچھا گیا تو اس نے کہا: میں نہیں جانتا ہوں۔

يُسْأَلُ عَنِّي، فَقَالَ: لَا أَدْرِي

بَشِيرُ بْنُ يَزِيدَ الضُّبَعِيُّ

حضرت بشیر بن یزید الضبعی رضی اللہ عنہ

1224 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، حَدَّثَنِي الْأَشْهَبُ الضُّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ يَزِيدَ الضُّبَعِيُّ، وَكَانَ، قَدْ أَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ ذِي قَارٍ: هَذَا أَوَّلُ يَوْمٍ انْتَصَفَتْ فِيهِ الْعَرَبُ، مِنَ الْعَجَمِ

حضرت بشیر بن یزید الضبعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے زمانۂ جاہلیت پایا' حضور ﷺ نے ذی قار کے دن فرمایا: یہ اوّل دن ہے جس میں عرب عجم سے نصف ہو گئے۔

بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت بشیر بن عبداللہ انصاری' آپ کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا

1225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ جنگ یمامہ کے دن انصار اور بنی حارث بن خزرج سے شہید ہونے والے کے ناموں میں سے ایک حضرت بشیر بن عبداللہ کا نام بھی ہے۔

بَكْرُ بْنُ حَبِيبٍ الْحَنَفِيُّ لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت بکر بن حبیب حنفی رضی اللہ عنہ' بیحرہ بن عامر کے ساتھ اُن سے کوئی روایت نہیں کی گئی

بَيْحَرَةُ بْنُ عَامِرٍ

1226 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ

حضرت بیحرہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' ہم اسلام لائے تو ہم

رَاشِدٍ، حَدَّثَنَا الرَّحَّالُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ بَيْحَرَةَ بْنَ عَامِرٍ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَسْلَمْنَا، وَسَاَلْنَاهُ اَنْ يَضَعَ عَنَّا الْعَتَمَةَ قَالَ: صَلَاةُ الْعَتَمَةِ، فَقُلْنَا اِنَّا نُشْغَلُ بِحَلْبِ اِبِلِنَا، قَالَ: اِنَّكُمْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، سَتَحْلِبُونَ، وَتُصَلُّونَ

نے آپ سے پوچھا کہ ہمیں نمازِ عشاء معاف کر دیں۔ عرض کی: ہم اُس وقت اپنے اونٹ کے دودھ نکالنے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ نے چاہا تو تم دودھ بھی نکالو گے اور نماز بھی پڑھو گے۔

بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت بھیر بن ہیثم انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

1227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنَ الْحَارِثِ بُهَيْرُ بْنُ الْهَيْثَمِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں انصار اور بنی حارثہ بن حارث میں سے جو شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام بھیر بن ہیثم کا بھی ہے۔

بَهْزٌ

حضرت بھز رضی اللہ عنہ

1228 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا ثُبَيْتُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَصْرِيُّ الضَّبِّيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بَهْزٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ عَرْضًا، وَيَشْرَبُ مَصًّا، وَيَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا، وَيَقُولُ: هُوَ اَهْنَاُ، وَاَمْرَاُ، وَاَبْرَاُ

حضرت بھز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چوڑائی میں مسواک کرتے اور پانی چوس کر پیتے اور تین سانس لیتے اور فرماتے: یہ بڑا خوشگوار میٹھا اور بیماری سے پاک ہے۔

بَصْرَةُ بْنُ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت بصرہ بن ابو بصرہ غفاری

وَيُقَالُ لَهُ نَضْرَةُ وَالصَّوَابُ بَصْرَةُ

رضی اللہ عنہ ان کو نضرہ بن کہا جاتا ہے بہتر بصرہ ہے

1229 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ بَصْرَةَ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً بِكْرًا فِي خِدْرِهَا، فَوَجَدْتُهَا حُبْلَى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا الْوَلَدُ فَعَبْدٌ لَكَ، فَإِذَا وَلَدَتْ فَاجْلِدُوهَا مِائَةً، وَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

حضرت بصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک کنواری لڑکی سے شادی کی میں نے اس کو حاملہ پایا حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ تیرا غلام ہے جب یہ بچہ جن دے تو اسے سو کوڑے مارو جو اس کی شرمگاہ سے فائدہ اُٹھایا ہے اس کا مہر دو۔

بَسْبَسُ الْجُهَنِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت بسبس جہنی رضی اللہ عنہ یہ بدری ہیں حلیف بن طریف بن خزرج انصاری رضی اللہ عنہ

1230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي طَرِيفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ حَلِيفُهُمْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی طریف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام بسبس جہنی کا بھی ہے یہ حلیف ہیں۔

1231 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک بسبس جہنی کا بھی ہے ان کے حلیف ہیں۔

1229- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه685 رقم الحديث: 6515 عن صفوان بن سليم عن سعيد بن المسيب عن بصرة به .

الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بَسْبَسٌ الْجُهَنِيُّ حَلِيفٌ لَهُمْ

بُجَيْرُ بْنُ اَبِي بُجَيْرٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت بجیر بن ابوبجیر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1232 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ بُجَيْرُ بْنُ بُجَيْرٍ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک حضرت بجیر بن بجیر ہیں' ان کے حلیف ہیں۔

بَابُ التَّاءِ

باب التاء

تَمِيمُ بْنُ اَوْسٍ الدَّارِيُّ

حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ: ابْنُ قَيْسٍ يُكْنَى اَبَا رُقَيَّةَ وَهُوَ عَمُّ تَمِيمِ بْنِ اَوْسِ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ سَوَّادِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ دِرَاعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الدَّارِ بْنِ لَخْمِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ نُمَارَةَ بْنِ لَخْمٍ

ان کو ابن قیس کہا جاتا ہے' ان کی کنیت ابورقیہ ہے' یہ تمیم بن اوس بن خارجہ بن سواد بن جذیمہ بن دراع بن عدی بن دار بن لخم بن حبیب بن نمارہ بن لخم کے چچا ہیں۔

1233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْرَجَ فِي الْمَسْجِدِ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مسجد میں جس نے روشنی کی' وہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ ہیں۔

1234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، اشْتَرَى رِدَاءً بِاَلْفٍ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهِ

الداری رضی اللہ عنہ نے ایک ہزار کی چادر خریدی آپ اس میں نماز پڑھتے تھے۔

1235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرَ فِي الْقَصَصِ، فَاَبَى اَنْ يَاْذَنَ لَهُ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَهُ فَاَبَى اَنْ يَاْذَنَ لَهُ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَهُ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ وَاَشَارَ بِيَدِهِ، يَعْنِي الذَّبْحَ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قصص میں اجازت لی آپ نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا' پھر اجازت مانگی تو آپ نے ان کو اجازت دینے سے انکار کر دیا' پھر اجازت مانگی تو آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر لے' اور اپنے ہاتھ سے ذبح کرنے کے لیے اشارہ کیا۔

1236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ: هَذَا مَقَامُ اَخِيكَ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ: لَقَدْ رَاَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً، حَتَّى اَصْبَحَ، اَوْ كَرَبَ، اَنْ يُصْبِحَ يَقْرَاُ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَرْكَعُ، وَيَسْجُدُ، وَيَبْكِي (اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ، اَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا، وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ، سَوَاءٌ مَحْيَاهُمْ، وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ) (الجاثية: 21)

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے اہل مکہ کے ایک آدمی نے کہا: آپ کے بھائی تمیم الداری کا یہ مقام ہے' میں نے ایک رات ان کو کھڑے ہوئے دیکھا' یہ صبح تک کھڑے رہے' صبح کے وقت قریب تک وہ قرآن کی آیت پڑھتے' رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور روتے: ''اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ الی آخرہٖ''۔

1237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ: اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، رَدَّدَ هَذِهِ الْآيَةَ حَتَّى

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ صبح تک یہ آیت بار بار پڑھتے رہے: ''اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوْا السَّيِّئَاتِ''۔

اَصْبَحَ، (اَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ)
(الجاثية: 21) الْآيَةَ

مَا اَسْنَدَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ

حضرت تمیم الداری کی حدیثیں

1238 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ مِائَةَ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ، كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رات میں سو آیتیں پڑھیں اس کے لیے اس رات کے قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔

1239 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَازِمٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ، وَتَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَاَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ، كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَالْقِنْطَارُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، يَقُولُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ: اقْرَاْ وَارْقَ لِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً، حَتَّى يَنْتَهِيَ اِلَى آخِرِ آيَةٍ مَعَهُ، يَقُولُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ لِلْعَبْدِ: اقْبِضْ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ بِيَدِهِ يَا رَبِّ اَنْتَ اَعْلَمُ، فَيَقُولُ بِهَذِهِ الْخُلْدَ، وَبِهَذِهِ النَّعِيمَ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں پڑھیں اس کے لیے دو قنطار کے برابر ثواب لکھا جائے گا' ایک قنطار دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' جب قیامت کا دن ہوگا تو آپ کا رب فرمائے گا: پڑھ! اور ہر آیت پہ ایک درجہ چڑھتا جا یہاں تک کہ تیرا آخری مقام آخری آیت کے ساتھ ہوگا۔ آپ کا رب فرماتا ہے: بندے رُک جا! وہ اپنے رب سے ہاتھ کے اشارے سے عرض کرتا ہے: اے رب! تُو زیادہ جانتا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہی ہمیشہ رہنے والی ہے اور یہی نعمتوں والی ہے۔

1240 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ

حضرت روح بن زنباع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1238- أخرجه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 556 رقم الحديث: 3450' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 103' والطبراني في الأوسط جلد 3 صفحه 280 رقم الحديث: 3143' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 267 عن تميم الداري .

الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَهُوَ اَمِيرٌ عَلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَهُوَ يُنَقِّي لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، فَقُلْتُ: اَيُّهَا الْاَمِيرُ اَمَا كَانَ لَكَ مَنْ يَكْفِيكَ هَذَا؟، قَالَ: لَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ نَقَّى لِفَرَسِهِ شَعِيرًا، ثُمَّ قَامَ بِهِ حَتَّى يُعَلِّقَهُ، عَلَيْهِ كَتَبَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَعِيرَةٍ حَسَنَةً

کہ میں حضرت تمیم الداری کے پاس آیا' وہ اس وقت بیت المقدس کے امیر تھے' اور وہ اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کر رہے تھے' میں نے عرض کی: اے امیر! کیا آپ کے پاس کوئی اس کام کے لیے غلام نہیں ہے؟ (کہ آپ بادشاہ ہیں) آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کے لیے دانہ صاف کرتا ہے' پھر اس کو لے کر کھڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کو چرا لیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ہر جَو کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

1241 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ، الصَّلَاةُ، ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندے کے لیے سب سے پہلے نماز اور پھر سارے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1242 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ، ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندے کے لیے سب سے پہلے نماز اور پھر سارے اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1241- أخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 361 رقم الحديث: 1355' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 458 رقم الحديث: 1426' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 103 كلهم عن داؤد بن أبي هند عن زرارة عن تميم [illegible] به .

1243 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ ضِرَارٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ، اِلَّا عَلَى امْرَاَةٍ، اَوْ صَبِيٍّ، اَوْ مَرِيضٍ، اَوْ عَبْدٍ، اَوْ مُسَافِرٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ واجب ہے لیکن عورت اور بچے اور مریض اور غلام اور مسافر پر (واجب) نہیں ہے۔

1244 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْحَكَمِ اَبِي عَمْرٍو، عَنْ ضِرَارِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الزَّوْجَةِ، اَنْ لَا تَهْجُرَ فِرَاشَهُ، وَاَنْ تَبَرَّ قَسَمَهُ، وَاَنْ تُطِيعَ اَمْرَهُ، وَاَنْ لَا تَخْرُجَ اِلَّا بِاِذْنِهِ، وَاَنْ لَا تُدْخِلَ عَلَيْهِ مَنْ يَكْرَهُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مرد کا حق عورت پر ہے، عورت شوہر کو وطی کرنے سے نہ روکے باری پوری کرنے دے اور اس کے حکم کو مانے، شوہر کے گھر سے بغیر اجازت کے نہ نکلے، کسی ایسے آدمی کو نہ آنے دے جس کو شوہر ناپسند کرتا ہو۔

1245 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ مُشْكِلٍ حَرَامٌ، وَلَيْسَ فِي الدِّينِ اِشْكَالٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نشہ آور شی حرام ہے اسلام میں نشہ آوری نہیں ہے۔

1246 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو النَّعِيمِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الدِّينُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے، اس کی کتاب

ما اسند تميم الداري

1246- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 156 رقم الحديث: 4197، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 102، والبيهقي في سننه الكبرى جلد 8 صفحه 163 كلهم عن سهيل عن عطاء بن يزيد عن تميم به .

النَّصِيحَةُ، إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَأَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

کے لیے اور ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1247 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، مِنْ بَنِي لَيْثٍ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْمُؤْمِنِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1248 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ، أنا وُهَيْبٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا، قُلْتُ: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرُّومِيُّ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، رَفَعَهُ قَالَ: الصَّمَدُ الَّذِي لَا جَوْفَ لَهُ

حضرت بریدہ اپنے والد سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ الصمد کا ایک معنی ہے کہ جس کا پیٹ نہ ہو (یعنی بے نیاز)۔

1250 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَنَّ سُهَيْلَ بْنَ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وجَمَاعَتِهِمْ

حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1251 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِی ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ اَبُو خَيْثَمَةَ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثًا، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1253 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ، حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهُ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ اَوِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَامَّتِهِمْ

کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ ، قَالُوا: لِمَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِلّٰهِ، وَلِرَسُولِهِ، وَلِكِتَابِهِ، وَلِاَئِمَّةِ الْمُؤْمِنِينَ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! دین نصیحت ہے! عرض کی گئی: یارسول اللہ! کس کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے اس کی کتاب کے لیے اس کے رسول کے لیے ائمہ مؤمنین کے لیے اور عام لوگوں کے لیے۔

1255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَزِيدَ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ طِيبَةَ الْمَدِينَةِ، وَمَا نَقْبٌ مِنْ نِقَابِهَا، اِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ شَاهِرٌ سَيْفَهُ، لَا يَدْخُلُهَا الدَّجَّالُ اَبَدًا وَقَالَ: اَبُو كُرَيْبٍ عُثْمَانُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مدینہ پاک ہے اس کی ہر گلی میں ایک فرشتہ تلوار سونتے ہوئے کھڑا ہوگا' دجال ہمیشہ کے لیے اس میں داخل نہیں ہوگا' اور کہا: حضرت ابوکریب سے مراد عثمان بن زید ہیں۔

1256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو

حضرت فاطمہ بنت قیس فرماتی ہیں: میں نے

1256- اخرجه مسلم فی صحيحه جلد 4 صفحه 2262 رقم الحديث: 2942' والطبرانی فی الأوسط جلد 5 صفحه 124 رقم الحديث: 4859 كلاهما عن الشعبی عن فاطمة بنت قيس به .

عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي: الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَخَرَجْتُ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ حَتَّى اَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَاسْتَقْبَلَنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: اَيْ وَاللّٰهِ مَا جَمَعْتُكُمْ لِرَغْبَةٍ حَدَثَتْ، وَلَا لِرَهْبَةٍ اِلَّا لِحَدِيثٍ حَدَّثَنِي بِهِ، تَمِيمٌ الدَّارِيُّ اَتَانِي فَاَسْلَمَ وَبَايَعَ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّهُ رَكِبَ فِي ثَلَاثِينَ رَجُلًا، مِنْ لَخْمٍ، وَجُذَامٍ، وَهُمَا حَيَّانِ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ، صَادَفُوا الْبَحْرَ حِينَ اغْتَلَمَ، فَلَعِبَ بِهِمُ الْمَوْجُ شَهْرًا، ثُمَّ قَذَفَهُمْ قَرِيبًا مِنْ غُرُوبِ الشَّمْسِ، اِلَى جَزِيرَةٍ مِنْ جَزَائِرِ الْبَحْرِ، فَاِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ اَهْلَبَ لَا يُعْرَفُ قُبُلُهَا، مِنْ دُبُرِهَا، قُلْنَا مَا اَنْتِ اَيَّتُهَا الدَّابَّةُ؟ فَكَلَّمَتْنَا بِاِذْنِ اللّٰهِ بِلِسَانٍ ذَلْقٍ طَلْقٍ، فَقَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ، قُلْنَا: وَمَا الْجَسَّاسَةُ؟ قَالَتْ: اِلَيْكُمْ عَنِّي عَلَيْكُمْ بِذَاكَ الدَّيْرِ فِي اَقْصَى الْجَزِيرَةِ، فَاِنَّ فِيهِ رَجُلًا هُوَ اِلَى خَبَرِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ، فَاَتَيْنَا الدَّيْرَ، فَاِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ اَعْظَمَ رَجُلٍ رَاَيْتُهُ قَطُّ خَلْقًا، وَاَجْسَمَهُ جِسْمًا، وَاِذَا هُوَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَاَنَّ عَيْنَهُ نُخَامَةٌ فِي جِدَارٍ مُجَصَّصٍ، وَاِذَا يَدَاهُ مَغْلُولَتَانِ اِلَى عُنُقِهِ، وَاِذَا رِجْلَاهُ مَشْدُودَتَانِ بِالْكُبُولِ مِنْ رُكْبَتَيْهِ، اِلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْنَا لَهُ: مَا اَنْتَ اَيُّهَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: اَمَّا

رسول کریم ﷺ کے منادی کو نداء دیتے ہوئے سنا: الصلوٰۃ جامعۃ (نماز تیار ہے) میں بھی انصاری عورتوں کے ساتھ مل کر گھر سے نکل کر مسجد میں حاضر ہوئی۔ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ظہر کی نماز پھر منبر پر آئے۔ ہنستے ہوئے چہرے سے آپ نے ہمارا استقبال کیا۔ پھر فرمایا: میں نے کسی اور ترغیب وترہیب کے لیے جمع نہیں کیا۔ صرف وہ حدیث سنانا چاہتا ہوں جو تمیم داری نے مجھے سنائی ہے۔ اس نے میرے پاس آ کر اسلام قبول کیا اور بیعت کی' اس نے مجھے خبر دی لخم اور جذام یمنی عرب کے قبیلوں میں سے دو قبیلے ہیں' ان کے تیس آدمیوں کے ساتھ وہ سوار ہوئے' اچانک وہ سارے ایک سمندر پر جمع ہوئے' یہ (اس وقت کی بات ہے) جب وہ بالغ ہوئے' ایک ماہ موجوں نے انہیں روکے رکھا' پھر انہیں ایک دن سورج غروب ہونے کے وقت' جزیروں میں کسی ایک جزیرہ میں ڈال دیا۔ انہوں نے بتایا کہ پھر بہت راتوں بعد جانور دیکھا جس کے اگلی پچھلی طرف کا پتہ نہیں چلتا تھا' مجبور ہو کر ہم نے سوال کیا: اے جانور! تو کیا ہے؟ اللہ نے اُسے بولنے کی اجازت دی' اس نے تیز فصیح کھلی زبان کے ساتھ ہم سے کلام کی۔ اس نے کہا: میں جساسہ ہوں' ہم نے کہا: جساسہ کیا ہے؟ اس جزیرہ کے آخر پر ایک مندر ہے مجھے چھوڑ کر وہاں چلے جاؤ' وہاں ایک آدمی ہے' اسے تمہاری خبر سننے کا بہت شوق ہے' پس ہم دیر میں آئے۔ اچانک ہماری نگاہ اُٹھی تو ایک عظیم وجسیم آدمی

خَبَرِي فَقَدْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ، وَلَكِنْ أَخْبِرُونِي عَنْ خَبَرِكُمْ، مَا أَوْقَعَكُمْ هَذِهِ الْجَزِيرَةَ؟ وَهَذِهِ الْجَزِيرَةُ لَمْ يَصِلْ إِلَيْهَا آدَمِيٌّ مُنْذُ صِرْتُ إِلَيْهَا، فَقَالَ لَنَا: أَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ مَا فَعَلَتْ؟ قُلْنَا لَهُ: عَنْ أَيِّ أَمْرِهَا تَسْأَلُ؟ قَالَ: هَلْ نَضَبَ مَاؤُهَا؟ وَهَلْ بَدَا فِيهَا مِنَ الْعَجَائِبِ؟ قُلْنَا لَهُ: لَا، قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ مَا فَعَلَتْ؟، قُلْنَا لَهُ عَنْ أَيِّ أَمْرِهَا؟ قَالَ: هَلْ يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا أَهْلُهَا؟، قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ سَوْفَ يَغُورُ عَلَيْهَا مَاؤُهَا، وَلَا يَحْتَرِثُ عَلَيْهَا أَهْلُهَا، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا، ثُمَّ قَالَ: أَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ مَا فَعَلَ؟، قُلْنَا لَهُ: عَنْ أَيِّ أَمْرِهِ تَسْأَلُ؟ قَالَ: هَلْ يُثْمِرُ؟ قُلْنَا لَهُ: نَعَمْ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَا يُثْمِرُ، ثُمَّ سَكَتَ مَلِيًّا فَقَالَ: أَخْبِرُونِي عَنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ مَا فَعَلَ؟، قُلْنَا لَهُ: عَنْ أَيِّ أَمْرِهِ تَسْأَلُ؟ قَالَ: هَلْ ظَهَرَ بَعْدُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا صَنَعَتْ مَعَهُ الْعَرَبُ؟ قُلْنَا: مِنْهُمْ مَنْ قَاتَلَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّقَهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ثَلَاثًا، فَقُلْنَا: أَخْبِرْنَا خَبَرَكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ، فَقَالَ: أَمَا تَعْرِفُونِي؟ قُلْنَا: لَوْ عَرَفْنَاكَ مَا سَأَلْنَاكَ، قَالَ: أَنَا الدَّجَّالُ، يُوشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِي فِي الْخُرُوجِ، فَإِذَا خَرَجْتُ وَطِئْتُ جَزَائِرَ الْعَرَبِ كُلَّهَا غَيْرَ مَكَّةَ، وَطَيْبَةَ، كُلَّمَا أَرَدْتُهُمَا، اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ مَعَهُ السَّيْفُ صَلْتًا فَرَدَّنِي عَنْهَا.- قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ: قَالَ عَامِرٌ: قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

نظر آیا۔ میں نے ایسی بناوٹ کا آدمی پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کی دائیں آنکھ ممسوح تھی جیسے چونے کی دیوار پر تھوک کا نشان ہوتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کی گردن سے بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ اس کی دونوں ٹانگیں گھٹنوں سے لے کر پاؤں تک بیڑیوں کے ساتھ بندھی ہوئی تھیں۔ ہم نے اُس سے کہا: اے آدمی! تُو کون ہے؟ اس نے کہا: لیکن میری خبر جاننے پر تم قادر ہو۔ پہلے تم مجھے اپنی خبر بتاؤ؟ اس جزیرہ میں تمہیں کون سی چیز لے کر آئی ہے؟ جب سے میں اس جزیرہ میں آیا ہوں' کوئی آدمی اس تک پہنچا ہی نہیں۔ پس اس نے ہم سے کہا: طبریہ کے سمندر کے بارے مجھے خبر دو' کیا ہوا؟ ہم نے اس سے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتے ہو؟ اس نے کہا: اس کا پانی خشک ہوا؟ کیا اس میں کوئی عجیب واقعہ ہوا؟ ہم نے کہا: قسم بخدا! نہیں! اس نے کہا: بس کچھ عرصہ بعد ہو جائے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر اس نے کہا: تم مجھے بتاؤ! زغر کے رہنے والوں کے بارے' اس کا کیا ہوا؟ ہم نے کہا: تو اس کی کون سی بات ہم سے پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا ان لوگوں نے وہاں کھیتی باڑی کی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: لیکن ایک وقت آئے گا اس کا پانی نیچے چلا جائے گا اور وہاں کے لوگ کھیتی باڑی نہیں کر سکیں گے۔ پھر وہ خاموش ہو گیا' پھر اس نے کہا: بیسان کے کھجوروں کے بارے میں بتاؤ' کیا ہوا؟ ہم نے کہا: اس کے بارے کون سی بات پوچھتے ہے؟ اس

وَسَلَّمَ رَافِعًا يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ إِنَّ هَذِهِ طَيْبَةُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ إِنَّهُ فِي نَحْوِ الشَّامِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، ثُمَّ ارْتَجَّ ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: بَلْ هُوَ فِي الْيَمَنِ ثَلَاثًا، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً، وَارْتَجَّ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَقَالَ: بَلْ هُوَ فِي نَحْوِ الْعِرَاقِ، بَلْ هُوَ فِي نَحْوِ الْعِرَاقِ، بَلْ هُوَ فِي نَحْوِ الْعِرَاقِ، يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَلْدَةٍ، يُقَالُ لَهَا أَصْبَهَانُ مِنْ قَرْيَةٍ مِنْ قُرَاهَا يُقَالُ لَهَا رَسْتَقْبَاذُ يَخْرُجُ حِينَ يَخْرُجُ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ السِّيجَانُ، مَعَهُ نَهْرَانِ، نَهَرٌ مِنْ مَاءٍ، وَنَهَرٌ مِنْ نَارٍ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ، فَقِيلَ لَهُ: ادْخُلِ الْمَاءَ فَلَا يَدْخُلُهُ فَإِنَّهُ نَارٌ، وَإِذَا قِيلَ لَهُ ادْخُلِ النَّارَ فَلْيَدْخُلْهَا فَإِنَّهُ مَاءٌ

نے کہا: کیا ان پر پھل آیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: ایک دن آئے گا کہ وہ پھل لانا چھوڑ دے گا' پھر وہ کافی دیر خاموش رہا۔ پھر بولا: اچھا بتاؤ! اُمّی نبی کے بارے میں کیا ہوا؟ ہم نے کہا: ان کی کون سی بات پوچھتا ہے؟ اس نے کہا: کیا وہ ظاہر ہوئے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں تشریف لائے ہیں۔ اس نے کہا: عرب والوں نے اس سے کیا سلوک کیا؟ ہم نے کہا: عرب دو حصوں میں بٹ گئے ہیں' کچھ جنگ کر رہے ہیں اور کچھ نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔ اس نے کہا: لیکن جن لوگوں نے اس کی تصدیق کی ہے' ان کے لیے بہتری ہے۔ یہ بات اس نے تین مرتبہ کی۔ پس ہم نے کہا: (اب اور باتیں چھوڑ) اے آدمی! اب ہمیں اپنی بات بتا۔ اس نے کہا: کیا تم مجھے نہیں پہچانتے؟ ہم نے کہا: اگر ہم تجھے پہچانتے ہوتے تو تجھ سے سوال نہ کرتے۔ اس نے کہا: میں دجال ہوں' ممکن ہے قریب ہی زمانے میں مجھے نکلنے کی اجازت ملے' پس جب میں نکلوں گا تو سارے عرب کا چکر لگاؤں گا لیکن مکہ و مدینہ میں نہیں جا سکوں گا' جب بھی میں وہاں داخل ہونے کا ارادہ کروں گا تو ایک فرشتہ تلوار سونت کر میرے سامنے آ جائے گا۔ مجھے ان دونوں شہروں سے دور کر دے گا۔ ابواشہب نے کہا کہ عامر بولے: حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا قول ہے: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے ملاحظہ کیا یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا

میں تمہیں نہ بتاؤں کہ یہ طیبہ ہے' یہ پاک ہے' یہ پاکیزہ ہے۔ کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ شام کے سمندر میں کیا ہوگا؟ پھر ایک گھڑی آپ پر غنودگی طاری ہوگئی۔ پھر آپ نارمل حالت میں آئے۔ فرمایا: کیا وہ سمندر میں ہوگا۔ پھر آپ پر غنودگی کی کیفیت محسوس کی گئی پھر آپ نارمل حالت میں آئے تو فرمایا: وہ عراق کے سمندر میں ہوگا' تین بار فرمایا: جب وہ نکلے گا تو ایک شہر سے نکلے گا۔ اس کا نام اصبہان ہوگا۔ جو اس کے دیہاتوں میں سے ایک دیہات ہے' اسے ''رستقباذ'' کہا جائے گا۔ جب وہ نکلے گا تو اس کے آگے ستر ہزار آدمی بھی نکلیں گے' ان پر بڑی چادریں ہوں گی۔ اس کے ساتھ ایک پانی کی اور ایک آگ کی دو نہریں ہوں گی۔ پس تم میں سے جو اس کو پائے اور اسے کہا جائے: پانی میں داخل ہو تو وہ داخل نہ ہو کیونکہ حقیقت میں وہ آگ ہوگی۔ اور جب کہا جائے: آگ میں داخل ہو تو وہ داخل ہو جائے کیونکہ حقیقت میں وہ پانی ہوگا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ الْمَشْرِقِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدَّجَّالَ قَالَ: مِنْ نَحْوِ الْعِرَاقِ مَا هُوَ مِنْ نَحْوِ الشَّامِ مَا هُوَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: وہ عراق کی طرف سے نہیں آئے گا' شام کی طرف سے نہیں آئے گا اور حدیث ذکر فرمائی۔

1257 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی میرے ہاتھ

عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيَّ فَيَمُوتُ، قَالَ: اَنْتَ اَحَقُّ النَّاسِ، بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

پر اسلام لایا ہے اس کے بعد وہ مرگیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو اس کی زندگی اور موت کے سامان کا لوگوں سے زیادہ حق دار ہے۔

1258 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَوْهَبٍ، يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا السُّنَّةُ، فِي رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْكُفْرِ، يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سنت کیا ہے؟ اسکے بارے میں جو آدمی کفر میں ہو وہ مسلمانوں میں سے کسی آدمی کے ہاتھ پر مسلمان ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ اس کی زندگی اور موت کے سامان کا زیادہ حق دار ہے۔

1259 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ، وَمَمَاتِهِ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی میرے ہاتھ پر اسلام لایا ہے اس کے بعد وہ مرگیا ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو اس کی زندگی اور موت کے سازوسامان کا لوگوں سے زیادہ حق دار ہے۔

1260 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ ہر سال شراب کا مٹکا رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ دیتے تھے

1258- أخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه427 رقم الحديث: 2112' والدارمي في سننه جلد 2صفحه471 رقم الحديث: 3033' وابن ماجه في سننه جلد 2صفحه919 رقم الحديث: 2752' وأحمد في مسنده جلد4صفحه103,102 كلهم عن عبد الله بن موهب عن عمر بن عبدالعزيز عن تميم الداري به' وانظر فتح الباري جلد12صفحه46 .

الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُهْدِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ عَامٍ رَاوِيَةَ خَمْرٍ، فَلَمَّا كَانَ عَامُ حُرِّمَتْ، أَهْدَى لَهُ رَاوِيَةً، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتْ، قَالَ: فَأَبِيعُهَا؟ قَالَ: إِنَّهُ حَرَامٌ شِرَاؤُهَا، وَثَمَنُهَا

جس سال شراب حرام کی گئی تو آپ ﷺ کو تحفہ کے طور پر دی گئی' حضور ﷺ مسکرائے اور آپ نے فرمایا: یہ حرام کی گئی ہے۔ میں نے عرض کی: اس کو فروخت کر دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کو خریدنا اور اس کی کمائی بھی حرام ہے۔

1261 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ قَوْمًا يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ أَذْنَابَ الْغَنَمِ، قَالَ: كُلُّ مَا قُطِعَ مِنَ الْحَيِّ، فَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: کچھ لوگ اونٹوں کی دُم کاٹتے ہیں اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: زندہ شی سے جو گوشت کاٹا جائے' وہ مردار ہے۔

1262 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أُنَاسًا يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَأَذْنَابَ الْغَنَمِ، وَهِيَ أَحْيَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ، وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: کچھ لوگ اونٹوں کی دُم کاٹتے ہیں اور بکریوں کی دُم کاٹتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: زندہ جانور سے جو گوشت کاٹا جائے' وہ مردار ہے۔

1263 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيِّ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' وہ اکیلا ہے' بے نیاز ہے' اس کی نہ بیوی ہے اور نہ اولاد ہے' اس کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے'

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً، وَلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ اَرْبَعِينَ اَلْفَ حَسَنَةً

دس مرتبہ‘ اللہ عزوجل اس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھے گا۔

1264 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَا بَهْرَامَ الْاِيذَجِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، قَالَ: اسْتَقْطَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَرْضًا بِالشَّامِ قَبْلَ اَنْ تُفْتَحَ، فَاَعْطَانِيهَا فَفَتَحَهَا عُمَرُ فِي زَمَانِهِ فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَانِي اَرْضًا، مِنْ كَذَا اِلَى كَذَا، فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُلُثَهَا لِابْنِ السَّبِيلِ، وَثُلُثًا لِعِمَارَتِهَا، وَثُلُثًا لَنَا

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملک شام میں فتح مکہ سے پہلے زمین کا ایک ٹکڑا مانگا تو آپ نے مجھے عطا کیا‘ حضرت عمر کے زمانہ میں ملک شام فتح ہوا تو میں نے عرض کی: حضور ﷺ نے یہ زمین یہاں سے یہاں تک مجھے دی تھی۔ حضرت عمر نے ایک تہائی مسافروں کے لیے‘ ایک تہائی آباد کرنے والوں کے لیے اور ایک تہائی ہمارے لیے مقرر کی۔

1265 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ عَافِيَةَ بْنِ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي جَدِّي، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَبَا يَحْيَى سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ الْخَبَائِرِيَّ حَدَّثَهُ، عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَبْلُغَنَّ هَذَا الدِّينُ مَا بَلَغَ اللَّيْلُ، حَتَّى يَدْخُلَ بَيْتَ الْمَدَرِ، وَبَيْتَ الْوَبَرِ، حَتَّى يُعِزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ، وَيُذِلَّ الْكُفَّارَ قَالَ تَمِيمٌ: قَدْ عَرَفْتُ ذَلِكَ فِي اَهْلِ بَيْتِي قَدْ اَصَابَ مَنْ اَسْلَمَ مِنْهُمُ الْخَيْرُ، وَالشَّرَفُ، وَالْعِزُّ، وَاَصَابَ مَنْ ثَبَتَ مِنْهُمْ عَلَى الْكُفْرِ الذُّلُّ،

حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دین ضرور پہنچے گا جہاں تک رات پہنچتی ہے‘ یہاں تک کہ مدر اور وبر کے گھر داخل ہوگا‘ اس اسلام کے ذریعے اللہ عزت دے گا اور کفر کو ذلیل کرے گا۔ حضرت تمیم فرماتے ہیں: میں نے اپنے گھر والوں میں پہچان لیا اسلام لانے سے ان کی خیر‘ عزت‘ بلندی‘ جو کفر پر ڈٹے رہے وہ ذلیل اور خوار ہوئے اور جزیہ لیا گیا۔

وَالصَّغَارُ، وَالْجِزْيَةُ

1266 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: اَخْبَرَ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، اَوْ اُخْبِرْتُ عَنْهُ، اَنَّ تَمِيمًا الدَّارِيَّ، رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ نَهْيِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَاَتَاهُ فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ، فَاَشَارَ اِلَيْهِ تَمِيمٌ اَنِ اجْلِسْ، وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَجَلَسَ عُمَرُ حَتَّى فَرَغَ تَمِيمٌ، فَقَالَ لِعُمَرَ: لِمَ ضَرَبْتَنِي؟ قَالَ: لِاَنَّكَ رَكَعْتَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُ عَنْهُمَا، قَالَ: فَاِنِّي قَدْ صَلَّيْتُهُمَا مَعَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنِّي لَيْسَ بِي اِيَّاكُمْ اَيُّهَا الرَّهْطُ، وَلَكِنِّي اَخَافُ اَنْ يَاْتِيَ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ، يُصَلُّونَ مَا بَيْنَ الْعَصْرِ اِلَى الْمَغْرِبِ، حَتَّى يَمُرُّوا بِالسَّاعَةِ، الَّتِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلَّى فِيهَا، كَمَا وَصَلُوا بَيْنَ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ ثُمَّ يَقُولُونَ قَدْ رَاَيْنَا فُلَانَ، وَفُلَانَ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ آپ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا' اس کے باوجود حضرت تمیم رضی اللہ عنہ دو رکعت پڑھتے تھے۔ حضرت عمر آئے اور اپنا دُرّہ مارنے لگے۔ حضرت تمیم نے نماز کے دوران ہی بیٹھنے کا اشارہ کیا تو حضرت عمر بیٹھ گئے۔ جب حضرت تمیم فارغ ہوئے تو حضرت عمر سے عرض کی: آپ مجھے کیوں مارتے ہیں؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ان دو رکعتوں سے منع کیا' آپ اس کے بعد جو دو رکعت پڑھتے ہیں۔ حضرت تمیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر جناب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہ دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے آپ اور اس کے متعلق کوئی خوف نہیں ہے' میں خوف کرتا ہوں کہ تمہارے بعد کچھ لوگ آئیں گے کہ وہ عصر کے بعد مغرب تک نوافل پڑھیں گے' یہاں تک کہ وہ وقت آئے کہ جب نماز پڑھنے سے منع کیا' وہ اس طرح پڑھیں گے جس طرح ظہر اور عصر کے درمیان فاصلہ نہیں کرتے' پھر کہیں گے' ہم نے فلاں فلاں کو نمازِ عصر کے بعد نوافل پڑھتے دیکھا ہے۔

اَبُو رِفَاعَةَ الْعَدَوِيُّ وَاسْمُهُ تَمِيمُ

حضرت ابورفاعہ عدوی' ان کا نام تمیم بن

بْنُ اُسَيْدٍ

اُسید ہے

1267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَعْنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو رِفَاعَةَ يُسَخِّنُ الْمَاءَ لِاَصْحَابِهِ، ثُمَّ يَقُولُ اَحْسِنُوا الْوُضُوءَ مِنْ هَذَا، فَسَاُحْسِنُ مِنْ هَذَا فَيَتَوَضَّأُ، بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ حضرت ابورفاعہ اپنے ساتھیوں کے لیے پانی گرم کرتے' پھر کہتے: اس سے اچھی طرح وضو کرو' وہ اچھی طرح وضو کرتے' ٹھنڈے پانی کے علاوہ سے۔

1268 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو ظُفَرَ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُطَهَّرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ صِلَةُ بْنُ اَشْيَمٍ: اُصِيبَ اَبُو رِفَاعَةَ، وَكُنَّا فِي غَزَاةٍ فَرَاَيْتُ كَاَنِّي اَرَى اَبَا رِفَاعَةَ عَلَى نَاقَةٍ سَرِيعَةٍ، وَاَنَا عَلَى جَمَلٍ قَطُوفٍ، وَاَنَا عَلَى اَثَرِهِ فَيُعَرِّجُهَا، حَتَّى اَقُولَ الْآنَ اُسْمِعُهُ الصَّوْتَ، ثُمَّ يُسَرِّحُهَا فَتَنْطَلِقُ، وَاَتْبَعُهُ، فَاُوِّلَتْ رُؤْيَايَ اَنَّهُ طَرِيقُ اَبِي رِفَاعَةَ آخُذُهُ، وَاَنَا اَكُدُّ الْعَمَلَ بَعْدَهُ كَدًّا

حضرت صلہ بن اشیم نے فرمایا: حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کام آ گئے جبکہ ہم ایک جنگ میں تھے' میں نے دیکھا گویا میں حضرت ابورفاعہ رضی اللہ عنہ کو ایک تیز اونٹنی پر سوار دیکھ رہا ہوں جبکہ میں سست رفتار اونٹ پہ سوار ہوں' میں ان کے قدموں کے نشانات دیکھتا ان کے پیچھے پیچھے جا رہا ہوں' پس وہ اپنی سواری کو ٹھہراتے ہیں یہاں تک کہ میں سمجھتا ہوں کہ اب میں ان کو اپنی آواز سنا لوں گا' لیکن وہ اپنی سواری کو دوڑا دیتے ہیں' پس وہ تیز چلتی جاتی ہے اور میں ان کے پیچھے ہی جاتا ہوں' پس میرے خواب کی تعبیر یہ ہوئی کہ اس سے مراد حضرت ابورفاعہ کا راستہ ہے' میں اسے اختیار کرنے والا ہوں اور میں اس کے بعد (الحمد للہ!) پہلے سے زیادہ کوشش کے ساتھ عمل کرتا ہوں۔

1269 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ

حضرت رفاعہ عدوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ خطبہ دے رہے تھے'

ابو رفاعة العدوی واسمه تميم بن اسيد

1269- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 597 رقم الحديث: 876' والنسائي في المجتبى جلد 8 صفحه 220 رقم الحديث: 5377' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 80 كلهم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن تميم بن أسيد به .

حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو رِفَاعَةَ الْعَدَوِيُّ: انْتَهَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْاَلُ عَنْ دِينِهِ، لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ؟ قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ، ثُمَّ اَتَى بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا، فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ، ثُمَّ اَتَى خُطْبَتَهُ فَاَتَمَّهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مسافر آدمی ہوں' میں آپ سے دین کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' میں دین کے متعلق نہیں جانتا؟ حضور ﷺ نے اپنا خطبہ چھوڑ دیا' پھر کرسی لائی گئی' میرا خیال ہے تو آپ تشریف فرما ہوئے' مجھے وہ سکھانے لگے' جو اللہ نے آپ کو سکھایا تھا' پھر آپ خطبہ دینے کے لیے آئے تو آپ نے خطبہ مکمل کیا۔

تَمِيمُ بْنُ زَيْدٍ اَبُو عَبَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْمَازِنِيُّ

تمیم بن زید' ابوعباد انصاری' پھر مازنی

1270 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّاُ، فَبَدَاَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، وَاسْتَنْشَقَ، ثُمَّ مَسَحَ بِرَاْسِهِ

حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے ہاتھ دھوئے' اپنا چہرہ دھویا اور دونوں ہاتھ دھوئے' پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا' پھر اپنے سر کا مسح کیا۔

1271 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ بِالْمَاءِ عَلَى لِحْيَتِهِ، وَرِجْلَيْهِ

حضرت عباد بن تمیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے پانی کے ساتھ اپنی داڑھی اور دونوں پاؤں کا مسح کیا (مراد ہے کہ آپ نے موزوں پر مسح کیا کیونکہ قرآن نے پاؤں دھونے کا حکم دیا اور متعدد احادیث موجود ہیں جن سے واضح ثبوت ہے کہ آپ نے وضو کرتے ہوئے پاؤں دھوئے ہیں)۔

تَمِيمُ بْنُ حُجْرٍ اَبُو اَوْسٍ السُّلَمِيُّ جَدُّ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ لَهُ صُحْبَةٌ لَمْ يَخْرُجْ حَدِيثُهُ

تَمِيمُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ وَكَانَ عَامِلًا لِعَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمَدِينَةِ حِينَ خَرَجَ اِلَيْهِ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

1272 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ اَبُو الْحَسَنِ الْمَازِنِيُّ: جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى اسْمُهُ تَمِيمُ بْنُ عَمْرٍو اسْتَعْمَلَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى الْمَدِينَةِ حِينَ خَرَجَ اِلَى الْعِرَاقِ حِينَ خَرَجَ اِلَيْهِ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

تَمِيمُ بْنُ يُعَارٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثُمَّ الْخُدْرِيُّ بَدْرِيٌّ

1273 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي خُدْرَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: تَمِيمُ بْنُ يُعَارِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ

1274 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت تمیم بن حجر ابواوس سلمی' ان کے دادا بریدہ بن سفیان ہیں' ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' ان سے کوئی حدیث روایت نہیں ہے

حضرت تمیم بن عبدعمرو ابوالحسن المازنی' یہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے مدینہ میں عامل تھے' جس وقت سہل بن حنیف ان کی طرف نکلے۔

حضرت ابوالحسن المازنی فرماتے ہیں کہ ان کے دادا عمرو بن یحییٰ جن کا نام تمیم بن عمرو ہے' حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے آپ کو مدینہ میں مقرر کیا' جس وقت عراق کی طرف گئے' جس وقت سہل بن حنیف آپ کے پاس آئے۔

حضرت تمیم بن یعار انصاری' پھر خدری بدری

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی خدرہ بن عوف بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک تمیم بن یعار بن قیس بن عدی بھی ہیں۔

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی خدرہ بن عوف بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر

الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: تَمِيمُ بْنُ يُعَارِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ أُمَيَّةَ

میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک تمیم بن یعار بن قیس بن عدی بھی ہیں۔

تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بَدْرِيٌّ

بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ بدری کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ

1275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بھی بدر میں شریک ہونے والوں میں شامل ہیں۔

1276 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلَى بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی غنم بن سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ کے غلام حضرت تمیم رضی اللہ عنہ بھی بدر میں شریک ہونے والوں میں شامل ہیں۔

تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت خراش بن صمہ انصاری بدری کے غلام تمیم رضی اللہ عنہ

1277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے خراش بن صمہ کے غلاموں میں سے جو بدر میں شریک ہوئے

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ

اُن میں سے ایک تمیم بھی ہیں۔

1278 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، تَمِيمٌ مَوْلَى خِرَاشِ بْنِ الصِّمَّةِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور خراشد بن صمہ کے غلاموں میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے ایک یہ بھی ہیں۔

تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت تمیم بن حارث بن قیس قرشی سہمی' ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا

1279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ، مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمِ بْنِ هُصَيْصٍ: تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اجنادین کے دن مسلمانوں میں سے اور قبیلہ قریش اور بنی سہم بن ھصیص میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت تمیم بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

1280 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ، مِنْ قُرَيْشٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: تَمِيمُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اجنادین کے دن مسلمانوں میں سے اور قبیلہ قریش اور بنی سہم بن ھصیص میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت تمیم بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

تِلْبُ بْنُ تَغْلِبَ الْعَنْبَرِيُّ وَيُقَالُ:

تلب بن تغلب عنبری' ان کو تِلِبّ

تَلِبٌّ بِتَشْدِيدِ الْبَاءِ

بھی کہا جاتا ہے' باء کی شد کے ساتھ

1281 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ حَفْصٍ الْقَسْمَلِيُّ، حَدَّثَنِي غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِيهِ التَّلِبِّ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يُطْعِمُ، وَيَكِيلُ لِي مُدًّا، فَأَرْفَعُهُ، وَآكُلُ مَعَ النَّاسِ، حَتَّى كَانَ طَعَامًا، قَالَ: وَأَتَى التَّلِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَطْعَمْتَنِي مُدًّا يَوْمَ كَذَا، وَكَذَا فَجَمَعْتُهُ إِلَى الْيَوْمِ، قَالَ: فَاسْتَقْرَضَهُ مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ لَهُ مِنْهُ الَّذِي كَانَ يَكِيلُ لَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ

حضرت اُم عبداللہ بن ملقام اپنے والد سے' وہ ان کے والد تلبّ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس تھے' آپ کھانا کھلا رہے تھے' آپ نے میرے لیے ایک مُد ناپا' میں نے اس کو اُٹھایا' لوگوں کے ساتھ مل کر کھایا' کھانا اسی طرح بچا رہا۔ حضرت تلبّ' حضورﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: آپ نے ایک مد فلاں فلاں دن مجھے کھلایا تھا' میں نے اس سے اب تک جمع کیا' راوی کا بیان ہے: حضورﷺ نے ان سے قرض لے لیا' لیکن اس کو وہی کچھ ملتا رہا جو اس سے پہلے آپ اسے ناپ کر دیا کرتے تھے۔

1282 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، قَالَا: ثنا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بِنْتُ مِلْقَامٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَبِيهِ التَّلِبِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، حَقٌّ لَازِمٌ، فَمَا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَدَقَةٌ

حضرت تلبّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مہمان نوازی تین دن تک ہے جو ضروری ہے اور جو اس کے بعد ہے وہ صدقہ ہے۔

1283 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، حَدَّثَنِي مِلْقَامُ بْنُ التَّلِبِّ، أَنَّ التَّلِبَّ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: إِذَا أُذِنَ لَكَ، أَوْ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ

حضرت تلبّ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: جب تمہیں اجازت ملے۔ حضرت تلبّ فرماتے ہیں: جو اللہ نے چاہا اتنی دیر گزری' پھر آپ نے بلوایا' آپ نے

قَالَ: فَغَبَّرَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ دَعَاهُ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلتِلِبِ، وَارْحَمْهُ ثَلَاثًا

دستِ مبارک میرے چہرے پر پھیرا' عرض کی: اے اللہ! تلبّ کو معاف فرما اور رحم فرما! یہ تین مرتبہ عرض کی۔

1284 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا غَالِبُ بْنُ حُجْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مِلْقَامَ بْنَ التِّلِبِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَحِبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ اَسْمَعْ لِحَشَرَاتِ الْاَرْضِ تَحْرِيمًا

حضرت ملقام بن تلب اپنے والد سے بیان کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت اختیار کی ہے' میں نے آپ سے زمین کے حشرات (کیڑے مکوڑوں) کے متعلق حرمت نہیں سنی۔

1285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ الْعَنْبَرِيِّ، عَنِ ابْنِ التِّلِبِ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ شَيْئًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ، فَلَمْ يُضَمِّنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن تلب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنے غلاموں میں سے کچھ آزاد کیے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے ضمان نہیں لی۔

تَمَّامُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت تمام بن عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

1286 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرٍ بَيَّاعِ الْاَنْمَاطِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ الْعَبَّاسِ اَوِ ابْنِ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ

حضرت ابن تمام بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مسواک کیا کرو' جب تم میرے پاس آتے ہو تو میں تمہارے دانت میلے دیکھتا ہوں' اگر مجھے اپنی اُمت

1284- اخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 354 رقم الحديث: 3798' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 326 كلاهما عن غالب بن حجرة عن ملقام بن تلب عن أبيه به .

1285- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 25 رقم الحديث: 3948' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 10 صفحه 284 رقم الحديث: 21176 كلاهما عن أبي بشر العنبري عن ابن التلب عن أبيه به' وانظر فتح الباري جلد 5 صفحه 159 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَاكُمْ تَأْتُونِي قُلْحًا اسْتَاكُوا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي، لَفَرَضْتُ عَلَيْهِمُ السِّوَاكَ، كَمَا فُرِضَتْ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ

پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر مسواک کو فرض قرار دیتا' جس طرح ان پر نماز فرض کی گئی ہے۔

1287 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، مَوْلَى بَنِي اَسَدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا اسْتَاكُوا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي، لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ، عِنْدَ كُلِّ طُهُورٍ

حضرت جعفر بن تمام بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم میرے پاس آتے ہو اور تمہارے دانت پیلے ہوتے ہیں' مسواک کیا کرو' اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہیں ہر وضو کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا۔

1288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الصَّيْقَلِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ تَمَّامِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ تَدْخُلُونَ عَلَيَّ قُلْحًا تَسَوَّكُوا، فَلَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي، لَاَمَرْتُهُمْ اَنْ يَتَسَوَّكُوا، عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت جعفر بن تمام بن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم میرے پاس آتے ہو اور تمہارے دانت پیلے ہوتے ہیں' مسواک کیا کرو' اگر مجھے اپنی اُمت پر مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں تمہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیا۔

التَّيِّهَانُ

حضرت تیہان رضی اللہ عنہ

1289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيِّهَانِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي مَسِيرِهِ اِلَى خَيْبَرَ، لِعَامِرِ بْنِ

حضرت ابوہیثم بن تیہان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے نبی ﷺ کو عامر بن اکوع کے لیے خیبر کی طرف چلتے ہوئے یہ فرماتے ہوئے سنا: تم ہمیں کچھ اشعار سناؤ! حضرت عامر رضی اللہ عنہ اُترے اور حضور ﷺ کے لیے رجز (اشعار) پڑھنے لگے۔ حضرت اکوع کا نام سنان تھا۔

الْاَكْوَعِ، وَكَانَ اسْمُ الْاَكْوَعِ سِنَانَ: خُذْ لَنَا مِنْ هَنَاتِكَ، فَنَزَلَ يَرْتَجِزُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَابُ الثَّاءِ

مَنِ اسْمُهُ ثَابِتٌ

ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيُّ

1290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ

1291 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: اسْتُشْهِدَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، يَوْمَئِذٍ سَنَةَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

1292 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ، جَاءَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، وَقَدْ تَحَنَّطَ وَنَشَرَ اَكْفَانَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَبْرَاُ اِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَؤُلَاءِ، وَاَعْتَذِرُ مِمَّا صَنَعَ هَؤُلَاءِ فَقُتِلَ، وَكَانَتْ لَهُ

باب الثاء

جن کا نام ثابت ہے

حضرت ثابت بن قیس بن شماس الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے یمامہ کے دن جو شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک حضرت ثابت بن قیس بن شماس کا بھی ہے۔

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ جس دن حضرت ثابت بن قیس بن شماس شہید کیے گئے ان دنوں 12 ہجری تھی۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ کے دن آئے آپ نے حنوط لگائی ہوئی تھی اور اپنا کفن کھولا ہوا تھا اور عرض کر رہے تھے: اے اللہ! جو اُنہوں نے کہا میں اس سے بری ہوں جو وہ لے کر آئے ہیں میں اس سے بری الذمہ ہوں آپ کی ایک زرہ تھی جو چوری ہوگئی تھی ایک آدمی نے آپ کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا: میری زرہ

1292- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه260 رقم الحديث: 5035 عن حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس به .

دِرْعٌ فَسُرِقَتْ، فَرَآهُ رَجُلٌ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: إِنَّ دِرْعِي فِي قِدْرٍ تَحْتَ الْكَانُونِ، فِي مَكَانِ كَذَا، وَكَذَا، وَأَوْصَاهُ بِوَصَايَا، فَطَلَبُوا الدِّرْعَ فَوَجَدُوهَا، وَأَنْفَذُوا الْوَصَايَا

چولہے کے نیچے ہنڈیا میں فلاں فلاں جگہ پڑی ہے اور کچھ وصیتیں کیں۔ وہ زرہ تلاش کی گئی' اس کو لیا گیا اور ان کی وصیت پوری کی گئی۔

1293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن قیس انصار کے خطیب تھے۔

1294 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: أَنْبَأَنِي ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: فَقَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا أَعْلَمُ خَبَرَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ فِي بَيْتٍ مُنَكِّبَ رَأْسِهِ يَبْكِي، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، افْتَقَدَكَ، فَقَالَ: رَفَعْتُ صَوْتِي فَوْقَ صَوْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ حَبِطَ عَمَلِي، وَأَنَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَيْهِ، وَأَعْلِمْهُ أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَأَنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت ثابت بن قیس بن شماس کو نہ پایا' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کے متعلق جانتا ہوں۔ وہ آدمی آیا تو اُس نے آپ کو اپنے گھر میں اس حال میں پایا کہ آپ اپنا سر جھکائے رو رہے ہیں۔ اس آدمی نے عرض کی: حضورﷺ آپ کو یاد فرما رہے ہیں۔ حضرت ثابت نے عرض کی: میری آواز رسول اللہﷺ کی آواز سے اونچی ہوگئی ہے اور میرے اعمال ضائع ہو گئے ہیں' میں جہنم والوں میں سے ہو گیا ہوں۔ وہ آدمی حضورﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ کہ تُو جہنمی نہیں ہے' تُو جنتی ہے۔

1295 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ أَبِي

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا

1295- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه260 رقم الحديث: 5034' والطبراني في الأوسط جلد 2 صفحه 363 رقم الحديث: 2243' والروياني في مسنده جلد2صفحه173 رقم الحديث: 1001 كلهم عن الزهري عن محمد بن ثابت بن قيس عن أبيه به .

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، اَنَّ ثَابِتًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاِنِّي رَجُلٌ اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا، فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا رَجُلٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا رَجُلٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، فَقَالَ: يَا ثَابِتُ اَمَا تُحِبُّ اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا؟ فَقُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اللہ نے ہمیں منع فرمایا ہے کہ ہماری تعریف کی جائے اس کام پر جو ہم نے نہیں کیا ہے مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں تعریف کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں اور اللہ نے غرور سے منع فرمایا ہے اور میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہے کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟ وہ یمامہ کے دن شہید ہوئے۔

1296 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ قَالَ: بِمَ؟، قُلْتُ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَى اللّٰه عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْخُيَلَاءَ، وَنَهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ، قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہو گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ عرض کی: اللہ نے منع فرمایا ہے کہ ایسے کام پر آدمی کی تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کیا ہے اور میں اپنے آپ کو اپنی تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں اللہ نے غرور سے منع فرمایا ہے مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں غرور کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! اے اللہ کے رسول! پس وہ

اس حال میں زندہ رہے کہ ان کی تعریف کی جاتی تھی اور وہ مسیلمہ کذاب کے دن شہید ہوئے۔

1297 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: بِمَ؟، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَانَا اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا امْرُؤٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1298 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَى اللّٰهُ الْمَرْءَ اَنْ يُحِبَّ اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاِنِّي امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ

ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1299 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَ اِسْمَاعِيلُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: نَهَانَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْحَمْدِ، اَنْ نُحْمَدَ بِمَا لَمْ نَفْعَلْ، وَاِنِّي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَنَهَانَا عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَنَا اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَنَهَانَا اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا امْرُؤٌ جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَلَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟، قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَعَاشَ حَمِيدًا، وَقُتِلَ شَهِيدًا يَوْمَ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے' اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1300 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَخْشِيٍّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ اَنْ اَكُونَ قَدْ هَلَكْتُ، قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: يَمْنَعُ اللّٰهُ الْمَرْءَ

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوف کرتا ہوں کہ میں ہلاک ہوگیا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کس سبب سے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے نہی فرمائی ہے کہ اس کام پر ہماری تعریف کی جائے جو ہم نے نہیں کیا اور میں اپنے آپ کو تعریف پسند کرنے والا پاتا ہوں' اللہ نے غرور سے منع فرمایا مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں اور اللہ عزوجل نے آپ کی

اَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْحَمْدَ، وَيَنْهَى عَنِ الْخُيَلَاءِ، وَاَجِدُنِي اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَيَنْهَى اللّٰهُ اَنْ نَرْفَعَ اَصْوَاتَنَا فَوْقَ صَوْتِكَ، وَاَنَا جَهِيرُ الصَّوْتِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ثَابِتُ اَلَيْسَ تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟

آواز پر آوازیں اونچی کرنے سے منع کیا ہے اور میں بلند آواز والا آدمی ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! کیا تو اس پر راضی نہیں ہیں کہ تو عزت کی زندگی گزارے اور تو شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟

1301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنَا اَبُو ثَابِتِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَا تَرْفَعُوا اَصْوَاتَكُمْ، فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ) (الحجرات:2)، قَعَدَ ثَابِتٌ فِي الطَّرِيقِ يَبْكِي، فَمَرَّ بِهِ عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: مَا يُبْكِيكَ يَا ثَابِتُ؟ قَالَ: اَنَا رَفِيعُ الصَّوْتِ واَتَخَوَّفُ اَنْ تَكُونَ هَذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ فِيَّ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَعِيشَ حَمِيدًا، وَتُقْتَلَ شَهِيدًا، وَتَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟، فَقَالَ: رَضِيتُ بِبُشْرَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، لَا اَرْفَعُ صَوْتِي اَبَدًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَتْ، (اِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ اَصْوَاتَهُمْ) (الحجرات:3) الْآيَةَ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''اے ایمان والو! اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے'' تو حضرت ثابت راستے میں بیٹھ کر رونے لگے ان کے پاس سے حضرت عاصم بن عدی گزرے کہا: اے ثابت! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا: میری آواز اونچی ہے میں خوف کرتا ہوں کہ یہ آیت میرے متعلق نہ نازل ہوئی ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا تُو خوش نہیں ہے کہ تُو باعزت طریقے سے زندگی گزارے اور شہید ہو اور جنت میں داخل ہو؟ عرض کی: میں اللہ اور اُس کے رسول کی خوشخبری پر راضی ہوں! میں (آئندہ) رسول اللہ ﷺ کی آواز سے اپنی آواز اونچی نہیں کروں گا' تو یہ آیت نازل ہوئی: وہ لوگ جو اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں''۔

1302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ:

حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس تکبر کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس میں سختی کی' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل تکبر و فخر

ذُكِرَ الْكِبْرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَدَّدَ فِيهِ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي لَاَغْسِلُ ثِيَابِي، فَيُعْجِبُنِي بَيَاضُهَا، وَيُعْجِبُنِي شِرَاكُ نَعْلِي، وَعَلَاقَةُ سَوْطِي، فَقَالَ: لَيْسَ ذٰلِكَ الْكِبْرَ، اِنَّمَا الْكِبْرُ اَنْ تَسَفِّهَ الْحَقَّ، وتَغْمِصَ النَّاسَ

کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے۔قوم میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں کپڑے دھوتا ہوں' مجھے سفید پسند ہے' میں جوتی کا تسمہ مجھے خوش لگتا ہے اور اچھی چھڑی پسند ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تکبر یہ نہیں ہے بلکہ تکبر یہ ہے کہ حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا۔

1303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَاَ هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ) (لقمان: 18) فَخُورٍ، فَذَكَرَ الْكِبْرَ فَعَظَّمَهُ، فَبَكَى ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُبْكِيكَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنِّي اُحِبُّ الْجَمَالَ، حَتَّى اِنِّي لَيُعْجِبُنِي اَنْ يَحْسُنَ شِرَاكُ نَعْلِي، قَالَ: فَاَنْتَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اِنَّهُ لَيْسَ الْكِبْرُ بِاَنْ تُحْسِنَ رَاحِلَتَكَ، ورَحْلَكَ، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ عزوجل ہر تکبر وفخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے''۔ آپ نے تکبر کا ذکر کیا اور اس کی بُرائی بیان کی' تو میں رو پڑا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں' یہاں تک کہ مجھے پسند ہے کہ میری جوتی کا تسمہ بھی اچھا ہو۔ آپ نے فرمایا: تُو جنتی ہے' تکبر یہ نہیں ہے کہ اچھی سواری ہو' تکبر حق اور لوگوں کو حقیر جاننے کا نام ہے۔

1304 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ الْجَرَّاحِ بْنِ الْمِنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مُسْلِمٍ الْخُرَسَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ثَابِتِ بْنِ

حضرت قیس بن شماس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں آیا اس حالت میں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا تو میری طرف متوجہ ہوئے' میں بھی نماز پڑھ رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ الْمَسْجِدَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْتَفَتَ اِلَيَّ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ اِلَيَّ، وَاَنَا اُصَلِّي، فَلَمَّا فَرَغْتُ، قَالَ: اَلَمْ تُصَلِّ مَعَنَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِي، وَلَمْ اَكُنْ صَلَّيْتُهُمَا، قَالَ: فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ

مجھے دیکھنے لگے اس حالت میں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' جب میں نماز سے فارغ ہوا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! فجر کی سنتیں' میں اپنے گھر سے نکلا تو میں نے ان دونوں سنتوں کو نہیں پڑھا تھا' آپ ﷺ نے مجھ پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

1305 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَسَاَلْتُ عَمَّنْ يُحَدِّثُنِي بِحَدِيثِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، فَاَرْشَدُونِي اِلَى ابْنَتِهِ، فَسَاَلْتُهَا فَقَالَتْ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: لَمَّا اُنْزِلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ) (لقمان: 18) ، اشْتَدَّتْ عَلَى ثَابِتٍ، وَغَلَّقَ عَلَيْهِ بَابَهُ، وَطَفِقَ يَبْكِي، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ، فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ مِنْهَا، وَقَالَ: اَنَا رَجُلٌ اُحِبُّ الْجَمَالَ، وَاَنْ اَسُودَ قَوْمِي، فَقَالَ: لَسْتَ مِنْهُمْ، بَلْ تَعِيشُ بِخَيْرٍ، وَتَمُوتُ بِخَيْرٍ، وَيُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، (يَا

حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا' میں نے حضرت ثابت بن قیس بن شماس والی حدیث پوچھی' مجھے ان کی بیٹی کے متعلق بتایا گیا' میں نے وہ حدیث آپ کی بیٹی سے پوچھی۔ آپ کی بیٹی نے کہا: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ ﷺ پر یہ آیت کہ ''اللہ عزوجل تکبر و فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے'' نازل ہوئی تو مجھ پر یہ بات دشوار گزری' میں دروازہ بند کر کے رونے لگا' حضور ﷺ کو بتایا تو آپ نے میری طرف کسی کو بھیجا' آپ نے پوچھا تو میں نے بتایا کہ یہ بات مجھ پر دشوار گزری ہے اور کہا: میں خوبصورتی کو پسند کرنے والا آدمی ہوں اور میں اپنی قوم میں سیاہ ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو ان میں سے نہیں ہے بلکہ تُو اچھی زندگی گزارے گا' اچھی موت مرے گا اور اللہ عزوجل تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔ جب رسول اللہ ﷺ پر یہ

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ، وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ) (الحجرات: 2)، فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِمَا كَبُرَ عَلَيْهِ، وَأَنَّهُ جَهِيرُ الصَّوْتِ، وَأَنَّهُ يَتَخَوَّفُ أَنْ يَكُونَ مِمَّنْ حَبِطَ عَمَلُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَسْتَ مِنْهُمْ بَلْ تَعِيشُ حَمِيدًا، وتُقْتَلُ شَهِيدًا، ويُدْخِلُكَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ فَلَمَّا اسْتَنْفَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى أَهْلِ الرِّدَّةِ، وَالْيَمَامَةِ، ومُسَيْلَمَةَ الْكَذَّابِ، سَارَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ فِيمَنْ سَارَ، فَلَمَّا لَقُوا مُسَيْلِمَةَ، وَبَنِي حَنِيفَةَ هَزَمُوا الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ ثَابِتٌ: وَسَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ: مَا هَكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَا لِأَنْفُسِهِما حُفْرَةً، فَدَخَلَا فِيهَا فَقَاتَلَا حَتَّى قُتِلَا، قَالَتْ: وَأُرِيَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ فِي مَنَامِهِ، فَقَالَ: إِنِّي لَمَّا قُتِلْتُ بِالْأَمْسِ، مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَانْتَزَعَ مِنِّي دِرْعًا نَفِيسَةً، وَمَنْزِلُهُ فِي أَقْصَى الْمُعَسْكَرِ، وَعِنْدَ مَنْزِلِهِ فَرَسٌ يَسْتَنُّ فِي طُولِهِ، وَقَدْ أَكْفَأَ عَلَى الدِّرْعِ بُرْمَةً، وَجَعَلَ فَوْقَ الْبُرْمَةِ رَحْلًا، وَائْتِ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَلْيَبْعَثْ إِلَى دِرْعِي فَلْيَأْخُذْهَا، فَإِذَا قَدِمْتَ عَلَى خَلِيفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعْلِمْهُ أَنَّ عَلَيَّ مِنَ الدَّيْنِ كَذَا وَلِي، مِنَ الْمَالِ كَذَا، وَفُلَانٌ مِنْ رَقِيقِي عَتِيقٌ، وَإِيَّاكَ أَنْ تَقُولَ هَذَا حُلْمٌ فَتُضَيِّعَهُ، قَالَ: فَأَتَى خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَوَجَّهَ

آیت ''یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ الی آخرہ'' نازل ہوئی تو میں نے پھر ایسے ہی کیا' حضور ﷺ کو بتایا گیا تو آپ نے میری طرف کسی کو بھیجا' میں نے بتایا کہ میں اونچی آواز میں بات کرنے والا آدمی ہوں' میں خوف کرتا ہوں کہ میرے اعمال ضائع ہو گئے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو ایسے نہیں ہے بلکہ تُو باعزت زندگی گزارے گا اور حالتِ شہادت میں مرے گا اور اللہ عزوجل تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام کو کفر کی طرف لوٹنے والے اور جنگ یمامہ اور مسیلمہ کذاب کی طرف بھیجا تو حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ ان میں شریک تھے۔ جب مسیلمہ کذاب اور بنی حنیفہ سے جنگ ہوئی تو مسلمان تین دفعہ پیچھے ہوئے۔ حضرت ثابت اور ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم نے فرمایا: یہ حضور ﷺ کے ساتھ ہم اس طرح جہاد نہیں کرتے تھے۔ ان دونوں حضرات نے اپنے لیے گڑھا کھودا' اس میں داخل ہوئے اور اس طرح لڑے اور دونوں شہید ہو گئے۔ آپ فرمانے لگیں' ثابت بن قیس کو مسلمانوں میں سے ایک آدمی خواب میں ملا' آپ نے فرمایا: مجھے کل شہید کیا گیا' میرے پاس سے مسلمانوں میں سے ایک آدمی گزرا' اُس نے میری زرہ اتاری جو بڑی اچھی ہے' اس کا پڑاؤ لشکر کے آخر میں ہے' اس کے گھر کے پاس لمبی رسّی سے بندھا ہوا ایک گھوڑا ہے' اس نے زرہ پر ہتھوڑا رکھا ہے اور ہتھوڑے کے اوپر کجاوا رکھا ہے۔ خالد بن ولید کے پاس جا کر

اِلَى الدِّرْعِ فَوَجَدَهَا كَمَا ذَكَرَ، وَقَدِمَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَاَخْبَرَهُ، فَاَنْفَذَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، وَصِيَّتَهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، فَلَا نَعْلَمُ اَنَّ اَحَدًا جَازَتْ وَصِيَّتُهُ بَعْدَ مَوْتِهِ، اِلَّا ثَابِتَ بْنَ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

انہیں میری زرہ لینے کے لیے بھیج' وہ اسے لے لیں' اور جب حضورﷺ کے خلیفہ کے پاس جائیں تو ان کو بتانا کہ مجھ پر قرض ہے فلاں کا' فلاں میرا مال ہے اور میرے غلاموں سے فلاں آزاد ہے' یہ کہنے سے بچنا کہ یہ خواب ہے اس کو ضائع کرے۔ وہ آدمی حضرت خالد بن ولید کے پاس آیا' آپ کی توجہ زرہ کی طرف دلائی' آپ نے ایسے ہی پایا جس طرح ذکر کیا۔ حضرت ابوبکر کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ نے اُن کی وصیت مرنے کے بعد پوری کی' ہمیں علم نہیں ہے کہ کسی کی وصیت مرنے کے بعد پوری کی گئی ہو' سوائے حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ کے۔

1306 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسْمَعُونَ، وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ

حضرت ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں: تم سنو اور تمہاری سنی جائے گی' اس کی سنی جاتی ہے جو تم میں سے سنتا ہے۔

1307 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ،

حضرت موسیٰ بن انس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں جنگ یرموک کے موقع پر حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا' آپ کی دونوں رانوں سے کپڑا ہٹا ہوا تھا' اور فرمایا: اس طرح

1307- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1046 رقم الحديث: 2690' وابو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 3 صفحه 464 رقم الحديث: 1922 كلاهما عن ابن عون عن موسٰى بن أنس عن أنس به' وانظر فتح الباري جلد 6 صفحه 52 .

وَقَدْ حَسَرَ عَنْ فَخِذَيْهِ، وَقَالَ: هَكَذَا عَنْ وُجُوهِنَا، نُضَارِبُ الْعَدُوَّ، وَلَبِئْسَ مَا عَوَّدْتُمْ أَقْرَانَكُمْ، وَاللَّهِ مَا هَكَذَا كُنَّا نُقَاتِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے چہروں کے ساتھ ہم دشمن سے لڑتے اور کتنا بُرا ہے جس کا تم نے اپنے ساتھیوں کو عادی بنا دیا ہے' اللہ کی قسم! ہم اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ مل کر جنگ ایسے نہیں کرتے تھے۔

1308 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، ثُمَّ أَخَذَ تُرَابًا، مِنْ بَطْحَاءَ فِي قَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ، فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت یوسف بن محمد بن ثابت بن قیس بن شماس اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: لوگوں کے رب اس سے تکلیف دور فرما! یعنی ثابت بن قیس بن شماس سے' پھر آپ نے مٹی پکڑی بطحاء سے' پیالہ میں جس میں پانی تھا اور اس پر انڈیلا۔

ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ خَلِيفَةَ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ

حضرت ثابت بن ضحاک بن خلیفہ انصاری' آپ کی کنیت ابوزید ہے

1309 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے کہ

1308- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد**4**صفحه**10** رقم الحديث: **3885**' وابن حبان في صحيحه جلد **13**صفحه**432** رقم الحديث: **6069**' والنسائي في السنن الكبرى جلد **5**صفحه**252** رقم الحديث: **10856**' جلد **6**صفحه**258** رقم الحديث: **10879**' والطبراني في الأوسط جلد **9**صفحه**57** رقم الحديث: **9118** كلهم عن يوسف بن محمد بن ثابت بن قيس عن أبيه عن جده به .

1309- أخرجه أحمد في مسنده جلد **4**صفحه**34** رقم الحديث: **16438**' وذكره معمر بن راشد في الجامع جلد **10** صفحه**462** كلاهما عن أيوب عن أبي قلابة عن ثابت بن الضحاك به .

الـدَّبَرِيُّ، اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَـنْ اَبِـى قِلَابَةَ، عَـنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ عُذِّبَ بِهِ، وَمَنْ شَهِدَ عَلَى مُسْلِمٍ، اَوْ قَالَ عَلَى مُؤْمِنٍ بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ لَعَنَهُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا حَلَفَ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو زہر کے ساتھ قتل کیا' اسی کے ساتھ اُسے عذاب دیا جائے گا' جس نے مسلم یا مؤمن کے خلاف کفر کی گواہی دی وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے مؤمن پر لعنت کی' پس وہ اسے قتل کرنے والے کی طرح ہے اور جس آدمی نے اسلام کے علاوہ کسی دین کے خلاف جھوٹا حلف اُٹھایا' اس نے گویا (اسلام کے خلاف) حلف اٹھایا۔

1310 - حَـدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْـنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَـنْ اَبِـى قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ- قَالَ حَمَّادٌ: وَلَوْ قُلْتَ اِنَّهُ مَرْفُوعٌ لَمْ اُبَالِ- قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

حضرت ابوقلابہ' حضرت ثابت بن قیس (آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے) فرماتے ہیں۔ حضرت حماد فرماتے ہیں: اگر میں یہ کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو مجھے کوئی پروانہیں ہے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی' وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا ہے۔

1311 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَـدَّثَـنَا سَهْـلُ بْـنُ بَـكَّـارٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَيُّـوبُ، عَـنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ النَّبِـيِّ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْـرِ الْاِسْلَامِ، كَـاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَـىْءٍ عُـذِّبَ بِـهِ فِـى نَـارِ جَهَـنَّـمَ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت بن ضحاک' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ جھوٹی قسم اُٹھائی' وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا ہے' جس نے اپنے آپ کو مارا اُسے جہنم کی آگ سے عذاب دیا جائے گا' مؤمن کا لعنت کرنا قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے کسی مؤمن کی طرف کفر کی نسبت کی' وہ بھی قتل کی طرح ہے۔

1312 - حَـدَّثَـنَـا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْـوَارِثِ بْـنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا اَبِى، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَيُّـوبَ، عَـنْ اَبِـى قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا اور جس نے اپنے آپ کو ذبح کیا کسی شی کے ساتھ

بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ ذَبَحَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، ذُبِحَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اسے قیامت کے دن اسی کے ساتھ ذبح کیا جائے گا۔

1313 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ مارا تو اسے قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

1314 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، وَكَانَتْ، لَهُ صُحْبَةٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ مُتَعَمِّدًا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا، بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے آپ کو کسی چیز کے ساتھ جان بوجھ کر قتل کیا' اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جان بوجھ کر قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے کسی مؤمن کی طرف کفر کی نسبت کی تو وہ بھی قتل کی طرح ہے' جس نے کسی مؤمن پر لعنت کی تو وہ بھی قتل کی طرح ہے۔

1315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الصَّفَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا، أَوْ مُؤْمِنَةً، بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، فَهُوَ كَمَا

حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مؤمن کو لعنت کرنا کفر کی طرح ہے' مؤمن پر تہمت لگانا یا مؤمن پر کفر کی نسبت کرنا قتل کی طرح ہے' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا

1315- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 104 رقم الحديث: 110' والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2247 رقم الحديث: 5700 عن أبي قلابة عن ثابت بن قيس به .

قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ، بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ لِلْعَبْدِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

جائے گا' بندہ کے لیے جائز نہیں ہے کہ اس کی نذر مانے جس کا مالک نہیں ہے۔

1316 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَالَ لِمُؤْمِنٍ يَا كَافِرُ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی نذر نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا کفر کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن کو کہا: اے کافر! تو وہ اس کو قتل کرنے کی طرح ہے۔

1317 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ، كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی نذر نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن پر کفر کی تہمت لگائی تو وہ اُسے قتل کرنے کی طرح ہے۔

1318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا قِلَابَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَأَنَّ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہے جس طرح اس نے کہا' جس نے اپنے آپ کو جان بوجھ کر کسی شی کے ساتھ قتل

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُهُ

کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' آدمی کو اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے' جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

1319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ رَمَى مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی قسم نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن پر کفر کی تہمت لگائی تو وہ اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔

1320 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہے جس طرح کہا' جس نے اپنے آپ کو جان بوجھ کر کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' آدمی پر اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

1321 - حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہے جس طرح کہا'

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

جس نے اپنے آپ کو جان بوجھ کر کسی شخص کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' آدمی کا اس نذر کا پورا کرنا ضروری نہیں ہے' جس کی وہ مالک نہیں ہے۔

1322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ، أَنَّ ثَابِتَ بْنَ الضَّحَّاكِ، مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَلَيْسَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا، عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَذَفَ مُؤْمِنًا بِكُفْرٍ، فَهُوَ كَقَتْلِهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا مالک نہیں ہے' اس کی نذر نہیں ہے' مؤمن کو لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا تو اس کو قیامت کے دن اسی کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اُس نے کہا' جس نے مؤمن پر کفر کی تہمت لگائی' تو وہ بھی قتل کی طرح ہے۔

1323 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، عَذَّبَهُ اللّٰهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اُٹھائی جان بوجھ کر تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح اس نے کہا' جس نے اپنے آپ کو قتل کیا کسی شی کے ساتھ' اس کو اسی کے ساتھ اللہ عزوجل جہنم کی آگ میں عذاب دے گا۔

1324 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا عَمِّي، عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ قَائِدُ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں قسم نہیں ہے' جس کا انسان مالک نہیں ہے اس کی قسم نہیں اور اللہ

اَبِـي عَبْـدِ اللّٰـهِ، عَـنْ اَبِـي قِلَابَةَ، عَنْ ثَـابِـتِ بْنِ الـضَّـحَّـاكِ، قَـالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: لَا يَمِينَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْـنُ آدَمَ، وَمَـنْ لَعَنَ مُسْلِمًا كَانَ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ سَمَّى مُسْلِـمًا كَافِرًا، فَقَدْ كَفَرَ، وَمَنْ حَلَفَ عَلَى مِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ، كَـاذِبًـا مُـتَـعَـمِّدًا، فَهُوَ كَمَا قَالَ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ، يَمُوتُ بِهِ فَهُوَ فِي النَّارِ

کی نافرمانی میں قسم نہیں ہے' جس نے کسی مسلمان کو لعنت کی وہ اُس کے قتل کی طرح ہے' جس نے کسی مسلمان کا نام کافر رکھا تو اس نے کفر کیا' جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم جان بوجھ کر اُٹھائی تو وہ ایسے ہی ہے جس طرح کہا' جس نے اپنے آپ کو کسی شی کے ساتھ قتل کیا اور وہ اس کے ذریعے مرگیا تو وہ جہنم میں ہے۔

1325 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰـهِ الْـحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْـمَـشِ، عَـنْ اَبِـي عَبْـدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ ثَـابِـتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ، قَـالَ: لَـعْـنُ الْـمُـؤْمِـنِ كَقَتْلِـهِ، وَمَنْ اَكْفَرَ مُسْـلِـمًا، فَقَدْ بَاءَ بِهَا اَحَدُهُمَا قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَبُو عَبْـدِ اللّٰـهِ هَـذَا يُـقَـالُ لَـهُ خَالِدُ الْحَذَّاءُ وَخَالِدٌ لَهُ كُنْيَتَانِ اَبُو مُنَازِلٍ وَاَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن پر لعنت اس کے قتل کی طرح ہے' جس نے کسی مسلمان کو کافر کہا تو کفر ان میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ آئے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ابوعبداللہ کو خالد الحذاء کہا جاتا ہے اور خالد کی دو کنیتیں ہیں: ابومنازل اور ابوعبداللہ۔

1326 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰـهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَـلٍ، حَـدَّثَـنِـي دَاوُدُ بْـنُ رُشَيْـدٍ، ثـنـا شُعَيْبُ بْنُ اِسْـحَـاقَ، عَـنِ الْاَوْزَاعِـيِّ، حَـدَّثَـنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو قِلَابَةَ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَـالَ: نَـذَرَ رَجُـلٌ عَـلَـى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يَنْحَرَ بِبُوَانَةَ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي نَذَرْتُ اَنْ اَنْحَرَ بِبُوَانَةَ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں نذر مانی کہ وہ بوانہ کے مقام پر نحر کرے گا۔ اُس نے وہ حضور ﷺ کے پاس آیا تو اُس نے عرض کی: میں نے بوانہ پر نحر کرنے کی نذر مانی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس میں جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت تھا' جس کی عبادت کی جاتی تھی؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ

1326- اخرجه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 238 رقم الحديث: 3313' والبيهقي في سننه جلد 10 صفحه 83 كلاهما عن يحيى بن ابي كثير عن ابي قلابة عن ثابت بن الضحاك به .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ فِيهَا، وَثَنٌ مِنْ اَوْثَانِ الْجَاهِلِيَّةِ يُعْبَدُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ فِيهَا عِيدٌ، مِنْ اَعْيَادِهِمْ؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْفِ بِنَذْرِكَ، فَاِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ، فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَا فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ، وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

نے فرمایا: کیا ان کی عیدوں میں سے کوئی عید تھی؟ اُس نے عرض کی: نہیں! حضورﷺ نے فرمایا: نذر پوری کر کیونکہ اس نذر کو پورا کرنا ضروری نہیں ہے جو اللہ کی نافرمانی میں مانی جائے' نہ صلہ رحمی ختم کرنے والی' اور نہ اس کی جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

1327 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مزارعت سے منع کیا۔

1328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مزارعت کرنے سے منع کیا۔

ثَابِتُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثابت بن صامت انصاری

1329 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ،

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ثابت بن

1327- أخرجه مسلم فى صحيحه جلد 3صفحه1183 رقم الحديث: 1549' جلد 3صفحه1184 رقم الحديث: 1549' والدارمى فى سننه جلد2صفحه350 رقم الحديث: 2616' وأحمد فى مسنده جلد3 صفحه33 .

1329- أخرج نحوه ابن خزيمة فى صحيحه جلد 1 صفحه336 رقم الحديث: 676' والبيهقى فى سننه الكبرى

ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ الْاَشْهَلِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ صَامِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، وَعَلَيْهِ كِسَاءٌ مُلْتَفٌّ بِهِ، يَضَعُ يَدَهُ عَلَيْهِ، يَقِيهِ بَرْدَ الْحَصْبَاءِ

صامت اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ بنی عبدالاشہل کو مسجد میں نماز پڑھا رہے تھے آپ نے چادر بچھائی ہوئی تھی اُس پر اپنا ہاتھ رکھتے کنکریوں کی گرمی سے بچنے کے لیے۔

ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن اقرم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1330 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک ثابت بن اقرم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان بھی ہیں۔

1331 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ، ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عجلان میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک ثابت بن اقرم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان بھی ہیں۔

1332 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ الْعُمْرَةِ، مِنْ نَجْدٍ اَمِيرُهُمْ ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ فَاُصِيبَ فِيهَا ثَابِتُ بْنُ اَقْرَمَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک عمرہ سے پہلے نجد کی طرف ایک سریہ بھیجا اس لشکر کے امیر ثابت بن اقرم تھے اس میں حضرت ثابت بن اقرم کو زخم آئے۔

جلد2صفحہ108 رقم الحديث: 2506 عن عبد الرحمن بن ثابت بن صامت عن أبيه به .

ثَابِتُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

1333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ اَوْسٍ، ثَابِتُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ، مَنَاةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ثابت بن منذر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن مالک بن نجار بن اوس میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن زید' مناۃ بن عدی بن عمرو کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

1334 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ تَيْمِ اللّٰهِ، ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ

حضرت ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء انصاری بدری' آپ کو یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے انصار اور بنی مالک بن تیم اللہ میں سے جو شہید ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء کا بھی ہے۔

1335 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ یمامہ کے دن انصار میں سے اور بنی نجار میں سے جو شہید ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن خالد بن نعمان کا بھی ہے۔

1336 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: ثَابِتُ بْنُ خَالِدِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر میں انصار میں سے اور بنی نجار میں سے جو شہید ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ثابت بن عتیک انصاری‘ جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص 15 ہجری کو شہید کیے گئے تھے

1337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ: ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص کے ساتھ انصار اور بنی عمرو بن مبذول میں سے جو شہید کیے گئے‘ اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عتیک کا بھی ہے۔

1338 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جسر کے دن جو شہید کیے گئے تھے‘ اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عتیک کا بھی ہے۔

1339 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو

حضرت محمد بن اسحاق روایت فرماتے ہیں کہ

جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ: ثَابِتُ بْنُ عَتِيكٍ

جسر المدائن کے دن انصار اور بنی عمرو بن مبذول میں جو شہید کیے گئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عتیک کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ أَجْدَعَ الْأَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت ثابت بن اجدع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

1340 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ: ثَابِتُ بْنُ أَجْدَعَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن اجدع کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت ثابت بن ثعلبہ انصاری بدری جو طائف کے دن شہید کیے گئے تھے

1341 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ: ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ حَرَامٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خزرج اور بنی سلمہ اور بنی حرام میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ثعلبہ بن زید بن حارث بن حرام بھی ہے۔

1342 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ طائف کے دن انصار اور بنی سلمہ میں سے جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ثعلبہ کا بھی ہے ثعلبہ

يَوْمَ الطَّائِفِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ، ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ، وَثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

وہ ہیں جن کو جذع کہا جاتا ہے۔

1343 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَابِتُ بْنُ الْجِذْعِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ طائف کے دن انصار میں جو شہید کیے گئے تھے ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ثابت بن جذع کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ هَزَّالٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن ہزال انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى: ثَابِتُ بْنُ هَزَّالِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج اور بنی بلحبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ہزال بن عمرو کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ رَبِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن ربیعہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1345 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى: ثَابِتُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج اور بنی بلحبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن ربیعہ کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1346 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثابت بن عمرو بن زید بن عدی کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثابت بن حسان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1347 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ، ثَابِتُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ عَمْرٍو لَا عَقِبَ لَهُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام ثابت بن حسان بن عمرو کا بھی ہے۔

ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ وَيُقَالُ ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَدِيعَةَ بْنِ خِذَامٍ وَيُقَالُ ثَابِتُ بْنُ زَيْدٍ يُكْنَى اَبَا سَعْدٍ

حضرت ثابت بن ودیعہ انصاری' آپ کو ثابت بن زید بن ودیعہ بن خذام اور ثابت بن زید بھی کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوسعد ہے

1348 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت

1348- أخرجه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 127 رقم الحديث: **2016** عن زيد بن وهب عن البراء بن عازب عن ثابت بن وديعة به .

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ، وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

ہے کہ حضور ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی تو آپ نے فرمایا: ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی تھی' اللہ زیادہ جانتا ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنِ النَّبِيِّ مِثْلَهُ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1349 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضِبَابٍ قَدِ احْتَرَشَهَا فَجَعَلَ يُقَلِّبُ ضَبًّا مِنْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ ، وَاَكْبَرُ عِلْمِي، اَنَّهُ قَالَ: مَا اَدْرِي مَا فَعَلَتْ، وَمَا اَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی فزارہ میں سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس گوہ لے کر آیا' جو اُس نے پکڑی تھی' وہ گوہ کو اپنے ہاتھوں میں اُلٹا پلٹا رہا تھا' آپ نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' میرا علم بڑا ہے' اور فرمایا: مجھے معلوم نہیں کہ کیا کیا' مجھے معلوم نہیں کہ یہ شاید اس سے ہو۔

1350 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ متويه الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ قَدْ شُوِيَ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودًا، فَجَعَلَ يَعُدُّ اَصَابِعَهُ، ثُمَّ قَالَ: اُمَّةٌ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ

حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونی ہوئی گوہ لائی گئی' حضرت ﷺ نے ایک لکڑی پکڑی' اس کی انگلیاں گننے لگے' پھر فرمایا: بنی اسرائیل میں سے ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' زمین میں رہنے والے جانور' میں نہیں جانتا ہوں کہ یہ کون سا جانور ہے' نہ آپ نے اس کو کھایا اور نہ کھانے سے منع کیا۔

1349- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 7صفحه200 رقم الحديث: 4321' وأحمد في مسنده جلد 4صفحه220' جلد5صفحه390 رقم الحديث: 23363 كلاهما عن عدى بن ثابت عن زيد بن وهب عن ثابت بن وديعة به .

دَوَابَّ فِی الْاَرْضِ، وَاِنِّی لَا اَدْرِی، اَیَّ دَوَابَّ هِیَ، فَلَمْ یَاْکُلْ مِنْهُ، وَلَمْ یَنْهَ عَنْهُ

1351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ حُصَیْنٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ زَیْدٍ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَاَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَاشْوَوْهَا، فَاَکَلُوهَا، فَاَصَبْتُ مِنْهَا ضَبًّا فَشَوَیْتُهُ، ثُمَّ اَتَیْتُ بِهِ النَّبِیَّ، فَاَخَذَ جَرِیدَةً فَجَعَلَ یَعُدُّ بِهَا اَصَابِعَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِی اِسْرَائِیلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِی الْاَرْضِ، وَاِنِّی اَرَاهَا لَعَلَّهَا هِیَ فَقُلْتُ: اِنَّ النَّاسَ قَدْ شَوَوْهَا، واَکَلُوهَا، فَلَمْ یَاْکُلْ وَلَمْ یَنْهَ

حضرت ثابت بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے لوگوں نے گوہ پکڑی‘ اس کو بھونا اور کھایا‘ میں نے اس سے گوہ لی‘ میں نے اس کو بھونا پھر میں اسے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا‘ آپ اس کے ساتھ اس کی انگلیاں گننے لگے‘ آپ نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی‘ زمین میں رہنے والا جانور ہے‘ میرا خیال ہے یہ وہی ہے۔ میں نے عرض کی: لوگوں نے اس کو بھونا اور کھایا ہے۔ آپ نے کھایا بھی نہیں اور منع بھی نہیں کیا۔

ثَابِتُ بْنُ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ

1352 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ بُکَیْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: کَانَتْ یَهُودُ تَقُولُ اِنْ اُهْلِكَ لَهُمْ صَبِیٌّ صَغِیرٌ، قَالُوا: هُوَ صِدِّیقٌ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: کَذَبَتْ یَهُودُ مَا مِنْ نَسَمَةٍ یَخْلُقُهَا اللّٰهُ، فِی بَطْنِ اُمِّهِ اِلَّا اَنَّهُ شَقِیٌّ،

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہودی کہتے تھے کہ اگر ان کے چھوٹے بچے مر گئے‘ وہ سچے ہیں‘ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہودی جھوٹ بولتے ہیں‘ جس جان کو اللہ نے پیدا کیا ہے وہ اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت اور سعید تھا‘ اللہ عزوجل نے اس وقت یہ آیت نازل فرمائی: ''اُس وقت وہ تمہیں خوب جانتا ہے‘ تمہیں مٹی

1351- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 199 رقم الحديث: 4320‘ وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1078 رقم الحديث: 3238‘ وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 220‘ وأبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 353 رقم الحديث: 3795 كلهم عن حصين عن زيد بن وهب عن ثابت بن زيد به .

وَسَعِيدٌ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذٰلِكَ هٰذِهِ الْآيَةَ (هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ، وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ) (النجم: 32) الْآيَةَ كُلَّهَا

سے پیدا کیا ہے اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں حمل تھے''۔

1353 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ خَيْبَرَ لِسَهْلَةَ بِنْتِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَلِابْنَةٍ لَهَا وُلِدَتْ

حضرت ثابت بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن سہلہ بنت عاصم بن عدی اور اس کی بیٹی کے لیے جو پیدا ہوئی تھی' حصہ تقسیم کیا۔

ثَابِتُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْجَعِيُّ بَدْرِيٌّ حَلِيفُ الْأَنْصَارِ

حضرت ثابت بن عمرو اشجعی بدری' انصار کے حلیف

1354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: ثَابِتُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ سَوَّادِ بْنِ عُصَيْمَةَ أَوْ عُصَيَّةَ حَلِيفٌ لَهُمْ، مِنْ أَشْجَعَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بدر میں شریک ہونے والوں میں سے حضرت ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن سواد بن عصیمہ یا عصیہ' ان کے حلیف تھے قبیلہ اشجع سے تعلق رکھنے والے تھے'

بَابُ مَنِ اسْمُهُ ثَعْلَبَةُ

یہ باب ہے جن کا نام ثعلبہ ہے

ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِيُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ

1355 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1355- اخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1299 رقم الحديث: 3938' والحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 146 رقم الحديث: 2603 كلاهما عن سماك عن ثعلبة بن الحكم به .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، اَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ غَنَمًا، فَانْتَهَبَهَا النَّاسُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُدُورُهُمْ تَغْلِي، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟، فَقَالُوا: نُهْبَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اكْفِئُوها فَاِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ فَكَفَئُوا مَا بَقِيَ فِيهَا

ہمیں خیبر کے دن بکریاں ملیں' لوگوں نے ان کو لوٹ لیا' حضور ﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ ہانڈیاں اُبل رہی تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! یہ لوٹا ہوا مال ہے۔ آپ نے فرمایا: ہانڈیاں بہا دو کیونکہ لوٹنا جائز نہیں ہے' اُنہوں نے اس میں جو باقی تھا اس کو بہا دیا۔

1356 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالُوا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، اَنْبَاَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ، اَخُو بَنِي لَيْثٍ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَرَّ عَلَى قُدُورٍ، فِيهَا لَحْمُ غَنَمٍ انْتَهَبُوها، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ، وَقَالَ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم' بنی لیث کے بھائی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہانڈیوں کے پاس سے گزرے' ان میں لوٹی ہوئی بکریوں کا گوشت تھا' آپ نے انہیں اُلٹا دینے کا حکم دیا اور فرمایا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔

1357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوٹنے سے منع کیا۔

1358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ غَنَمًا، فَانْتَهَبْنَاهَا

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خیبر کے دن بکریاں ملیں' لوگوں نے لوٹ لیا' حضور ﷺ تشریف لائے اس حالت میں کہ ہانڈیاں اُبل رہی تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: یارسول اللہ! ہم نے لوٹ لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ہانڈیاں بہا دو کیونکہ لوٹنا جائز نہیں ہے' اُنہوں نے اس

فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقُدُورُهُمْ تَغْلِي، فَقَالُوا: إِنَّهَا نُهْبَةٌ، فَقَالَ: اكْفِئُوا الْقُدُورَ، فَإِنَّهُ لَا تَحِلُّ النُّهْبَةُ

میں جو باقی تھا اس کو بہا دیا۔

1359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: أَسَرَنِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ شَابٌّ، فَسَمِعْتُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، وَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ مِنْ لَحْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلنے کا موقع ملا' میں ان دنوں جوان تھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے لوٹنے سے منع فرمایا' آپ نے ہانڈیوں کے متعلق حکم دیا' ان پالتو گدھوں کے گوشت کو اُلٹنے کا حکم دیا۔

1360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَفَّانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَعْلَبَةَ بْنَ الْحَكَمِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّا لَا نَأْكُلُ النُّهْبَةَ، فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ، قُلْتُ لِسِمَاكٍ: مَا هَذِهِ النُّهْبَةُ الَّتِي نَهَى عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: قَالَ ثَعْلَبَةُ: هِيَ غَنَمٌ انْتَهَبُوهَا يَوْمَ خَيْبَرَ قَبْلَ أَنْ يُقْسَمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفِئُوا الْقُدُورَ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: ہم لوٹنے والی شی نہیں کھاتے ہیں کیونکہ وہ حلال نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا: یہ کون سا لوٹنا حرام ہے' جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا؟ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ بکریاں جو تقسیم سے پہلے خیبر کے دن لوٹی ہوئی تھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان ہانڈیوں کو بہا دو۔

1361 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ، فَانْتَهَبَ قَوْمٌ غَنَمًا فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَكْفِئُوا الْقُدُورَ وَمَا فِيهَا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے بکریاں لوٹیں' آپ کو بتایا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہانڈیوں میں ہے' اس کو بہا دو۔

1362 - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَصَبْنَا غَنَمًا لِلْعَدُوِّ فَانْتَهَبْنَاهَا فَنَصَبْنَا قُدُورَنَا، فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں دشمن کی بکریاں ملیں' ہم نے لوٹ لیں' ہم نے اپنی ہانڈیوں میں ڈالا' حضور ﷺ ان ہانڈیوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے اسے بہانے کا حکم دیا' پھر فرمایا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔

1363 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ الْجُدِّيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، وَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَاُكْفِئَتْ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے بھیجا' میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ آپ نے لوٹنے سے منع کیا اور ان ہانڈیوں کو بہانے کا حکم دیا تو انہیں بہا دیا گیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1364 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ،

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ حَرْبٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اِذَا قَعَدَ عَلَى كُرْسِيِّهِ لِقَضَاءِ عِبَادِهِ: اِنِّي لَمْ اَجْعَلْ عِلْمِي، وَحُكْمِي فِيكُمْ، اِلَّا وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ اَغْفِرَ لَكُمْ، عَلَى مَا كَانَ فِيكُمْ، وَلَا اُبَالِي

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن علماء سے فرمائے گا' جب بندوں کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے اپنی کرسی پر ہوگا (جس طرح اس کی شان کے لائق ہے) کہ میں نے تمہارے سینوں میں علم اور حکمت اس لیے نہیں رکھا تھا کہ میں نے تمہیں بخشنے کا ارادہ کیا' جو تم میں سے اچھا ہو تو مجھے کوئی پروا نہیں۔

1365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا جَرِيرٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ النُّهْبَةَ لَا تَحِلُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوٹنا جائز نہیں ہے۔

ثَعْلَبَةُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ ابوعبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ

1366 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَاكَ ثَعْلَبَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَيُّمَا امْرِءٍ اقْتَطَعَ

حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کسی کا حق جھوٹی قسم اُٹھا کر لے گا' اس کے دل میں نفاق کا سیاہ نکتہ ہوگا' قیامت کے دن تک کوئی شی اسے تبدیل نہیں کر سکے گی۔

1366- اخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 327 رقم الحديث: 7800' والحارث بن ابي أسامة في مسند الحارث جلد 1 صفحه 515 رقم الحديث: 457 كلاهما عن عبد الله بن ثعلبة عن عبد الرحمٰن بن كعب عن ثعلبة بن الحكم به .

حَقَّ، امْرِءٍ بِيَمِينٍ كَاذِبَةٍ، كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ مِنْ نِفَاقٍ فِي قَلْبِهِ، لَا يُغَيِّرُهَا شَيْءٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيُّ

حضرت ثعلبہ بن زهدم حنظلی رضی اللہ عنہ

1367 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْحَنْظَلِيِّ، قَالَ: جَاءَ إِنْسَانٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ، إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَدُ الْمُعْطِي هِيَ الْعُلْيَا أُمَّكَ، وَأَبَاكَ، وَأُخْتَكَ، وَأَخَاكَ، ثُمَّ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعَ، أَصَابُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهَتَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

حضرت ثعلبہ بن زهدم حنظلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی ثعلبہ بن یربوع سے کچھ لوگ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے: دینے والا ہاتھ ہی اوپر والا ہے' تیری ماں اور تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی' پھر درجہ بدرجہ۔ انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سارے بنوثعلبہ بن یربوع والے ہیں۔ اُنہوں نے زمانۂ جاہلیت میں فلاں کو تکلیف پہنچائی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آواز دی: کوئی جان دوسری جان سے بدلہ نہ لے۔

ثَعْلَبَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ ابوعبدالرحمٰن انصاری رضی اللہ عنہ

1368 - حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ثعلبہ انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمرو بن حبیب بن عبدشمس' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی:

1368- اخرج ابن ماجه في سننه جلد2صفحه863 رقم الحديث: 2588 عن يزيد بن أبي حبيب عن عبد الرحمن بن ثعلبة عن أبيه به .

الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عَمْرَو بْنَ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ جَاءَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي سَرَقْتُ جَمَلًا لِبَنِي فُلَانٍ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّا افْتَقَدْنَا جَمَلًا لَنَا، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُطِعَتْ يَدُهُ قَالَ ثَعْلَبَةُ: اَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهِ حِينَ وَقَعَتْ يَدُهُ، وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي طَهَّرَنِي بِكَ، اَرَدْتُ اَنْ تُدْخِلَ جَسَدِي النَّارَ

یارسول اللہ! میں نے بنی فلاں کا اونٹ چوری کیا' حضورﷺ نے بنی فلاں کی طرف (پوچھنے کے لیے) آدمی بھیجا' تو اُنہوں نے کہا: ہمارا اونٹ گم ہوگیا ہے۔ حضورﷺ نے ان کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت ان کا ہاتھ علیحدہ ہوا' میں اُسے دیکھ رہا تھا' یہ عرض کر رہے تھے: تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جس نے تیرے ذریعے (اے میرے ہاتھ!) مجھے پاک کیا' تُو ارادہ رکھتا تھا کہ تیرے ذریعے میرا سارا جسم جہنم میں داخل ہو۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ اَبِي مَالِكٍ الْقُرَظِيُّ

حضرت ثعلبہ بن ابو مالک القرظی رضی اللہ عنہ

1369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اخْتَصَمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي سَيْلِ بَنِي قُرَيْظَةَ مَهْزُورٌ: فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ، عَلَى اَنَّ الْمَاءَ اِلَى الْكَعْبَيْنِ، لَا يُحْبَسُ اِلَّا عَلَى الْاَسْفَلِ

حضرت ابو مالک بن ثعلبہ بن ابو مالک اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مہزور اپنا جھگڑا حضورﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا' بنی قریظہ کے سیلاب یا پانی کے بہاؤ کے بارے میں' حضورﷺ نے ان کے درمیان فیصلہ کیا اس پر کہ پانی ٹخنوں تک ہو' اس سے نیچے نہ روکا جائے' مگر وہ نیچے کی جائے۔

1370 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا

حضرت ثعلبہ بن ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اسلام میں بھائی کو نقصان

1369- أخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه316 رقم الحديث: 3638' وذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد6 صفحه9 رقم الحديث: 29057' والبيهقي في سننه جلد6صفحه154 رقم الحديث: 11637 كلهم عن أبي مالك بن ثعلبة عن أبيه به .

اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ، وَلَا ضِرَارَ

پہنچانا نہیں ہے نہ نقصان کے بدلے نقصان دینا۔

1371 - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَضَى فِي مَشَارِبِ النَّخْلِ بِالسَّيْلِ الْاَعْلَى، عَلَى الْاَسْفَلِ، يَشْرَبُ الْاَعْلَى، وَيَدُورُ الْمَاءُ اِلَى الْكَثِيرِ، ثُمَّ يَسْرَحُ الْمَاءُ اِلَى الْاَسْفَلِ، وَكَذَلِكَ حَتَّى يَنْقَضِيَ الْحَوَائِطُ، وَيَفْنَى الْمَاءُ

حضور ﷺ نے فیصلہ فرمایا: کھجوروں کے گھاٹ کے بارے میں اوپر سے نیچے آنے والے پانی کے بہاؤ کا کہ اوپر والے پئیں پانی بہت زیادہ جمع ہوتا پھر پانی آہستہ آہستہ نیچے آتا اسی طرح یہاں تک کہ باغ ختم ہوجاتے اور پانی خشک ہوجاتا۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ

حضرت ثعلبہ بن سعیہ رضی اللہ عنہ

1372 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي مُحَمَّدٍ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، اَوْ عِكْرِمَةُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَسْلَمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْيَةَ، وَاَسَدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَمَنْ اَسْلَمَ مِنْ يَهُودَ، فَآمَنُوا، وَصَدَّقُوا، وَرَغِبُوا فِي الْاِسْلَامِ، قَالَتْ اَحْبَارُ يَهُودَ اَهْلُ الْكُفْرِ: مَا آمَنَ بِمُحَمَّدٍ، وَلَا تَبِعَهُ اِلَّا شِرَارُنَا، وَلَوْ كَانُوا مِنْ خِيَارِنَا، مَا تَرَكُوا دِينَ آبَائِهِمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِمْ: (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ) (آل عمران: **113**)، اِلَى قَوْلِهِ: (مِنَ الصَّالِحِينَ) (آل عمران: **114**)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن سلام اور ثعلبہ بن سعیہ اور اسد بن عبید یہود کے جو لوگ اسلام لائے پس وہ پکے مؤمن بنے اس چل دل سے تصدیق کی اور اسلام میں رغبت کی یہود کے ایک کفر والے گروہ نے کہا: محمد پر ایمان لانے والے اور پیروی کرنے والے شرارتی لوگ ہیں اگر ہم سے بہتر ہوتے تو اپنے آباء کا دین نہ چھوڑتے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''اہل کتاب میں سے برابر نہ ہوتے......صالحین تک''۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ صُعَيْرٍ الْعُذْرِيُّ

حضرت ثعلبہ بن صعیر عذری رضی اللہ عنہ

1373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ صُعَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ خَطِيبًا فَاَمَرَ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ، عَلَى الصَّغِيرِ، وَالْكَبِيرِ، وَالْحُرِّ، وَالْعَبْدِ صَاعُ تَمْرٍ، اَوْ صَاعُ شَعِيرٍ، عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ، اَوْ عَنْ كُلِّ رَاْسٍ، وَصَاعُ قَمْحٍ، بَيْنَ اثْنَيْنِ

حضرت عبداللہ بن ثعلبہ بن صعیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے صدقۂ فطر کا حکم دیا' بچہ' بزرگ' آزاد' غلام پر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو ہر ایک یا ہر سر کی طرف سے نکالا جائے گا اور ایک صاع گندم دو کے درمیان مشترک ہوگا یعنی آدھا صاع ایک دے گا۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت ثعلبہ بن قیظی انصاری رضی اللہ عنہ

1374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ فِي حَدِيثِ ابْنِ اَبِي رَافِعٍ: ثَعْلَبَةُ بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ صَخْرِ بْنِ سَلَمَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت ابن ابورافع کی حدیث میں ہے کہ حضرت ثعلبہ بن قیظی بن صخر بن سلمہ بدری ہیں۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1375 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار کے قبیلہ اوس سے اور بنی عمرو بن عوف اور بنی اُمیہ بن زید سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام

1373- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد2صفحه114 رقم الحديث: 1620' ونحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد5 صفحه35 رقم الحديث: 64 كلاهما عن الزهري عن عبد الله بن ثعلبة بن صعير عن أبيه به .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ الْعَوْفِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ

حضرت ثعلبہ بن حاطب کا بھی ہے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ وَيُقَالُ ابْنُ سَعْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ثعلبہ بن ساعدہ ان کو ابن سعد انصاری بھی کہا جاتا ہے یہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

1376 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ: ثَعْلَبَةُ بْنُ سَاعِدَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی ساعدہ سے جو شہید ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن ساعدہ بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن حارثہ بن عمرو بن خزرج کا بھی ہے۔

1377 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ: ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی ساعدہ سے جو شہید ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن ساعدہ بن مالک بن خالد بن ثعلبہ بن حارثہ بن عمرو بن خزرج کا بھی ہے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت ثعلبہ بن عمرو انصاری بدری آپ کو جسر المدائن کے دن 15 ہجری میں شہید کیا گیا تھا

1378 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ بدر میں جو

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، ثَعْلَبَةُ بْنُ مِخْصَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ

شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت ثعلبہ بن مخصن بن عمرو بن عبید کا بھی ہے۔

1379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ، ثَعْلَبَةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مِخْصَنٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسر المدائن کے دن حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار پھر بنوعمرو بن مبذول میں سے جو شہید کیے گئے' اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن عمرو بن مخصن کا بھی ہے۔

1380 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ، سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مِخْصَنٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جسر کے دن 15 ہجری میں جو شہید کیے گئے اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت ثعلبہ بن عمرو بن مخصن کا بھی ہے۔

ثَعْلَبَةُ الْجُذْعِيُّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ الجذعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمِ، بْنِ الْخَزْرَجِ: ثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جشم بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام حضرت ثعلبہ کا بھی ہے' جن کو جذع کہا جاتا ہے۔

1382 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خزرج اور بنی سلمہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے'

مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ، ثَعْلَبَةُ، الَّذِي يُدْعَى الْجِذْعَ

اُن کے ناموں میں سے ثعلبہ بھی ہیں' جن کو جذع بھی کہا جاتا ہے۔

1383 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَرَامٍ، ثَعْلَبَةُ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْجِذْعُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: طائف کے دن انصار اور بنی سالم اور بنی حرام میں سے جو شہید کیے گئے تھے' اُن ناموں میں سے حضرت ثعلبہ بھی ہیں' جن کو جذع کہا جاتا ہے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ اَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بَدْرِيٌّ

حضرت ثعلبہ بن سعد الساعدیؓ حضرت سہل بن سعد بدری کے بھائی

1384 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ حدثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: شَهِدَ اَخِي ثَعْلَبَةُ بْنُ سَعْدٍ، بَدْرًا، وَقُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَلَمْ يُعَقِّبْ

حضرت عبدالمہیمن بن عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میرے بھائی ثعلبہ بن سعد بدر میں شریک ہوئے تھے' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے' پیچھے نہیں رہے تھے۔

ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

حضرت ثعلبہ بن عنمہ انصاری بدری عقبی' خندق کے دن شہید کیے گئے تھے

1385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے حضرت ثعلبہ بن عنمہ بن عدی کا نام بھی ہے۔

1386 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ بْنِ عَدِيٍّ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ عقبہ میں انصار میں سے جو شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن عنمہ بن عدی کا نام بھی ہے۔

1387 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ، ثَعْلَبَةُ بْنُ عَنَمَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: خندق کے دن انصار اور بنی سلمہ میں سے جو شہید کیے گئے تھے اُن ناموں میں سے ایک نام ثعلبہ بن عنمہ کا بھی ہے۔

ثُمَامَةُ الْقُرَشِيُّ وَهُوَ ثُمَامَةُ بْنُ عَدِيٍّ، وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ثمامہ قرشی' یہ ثمامہ بن عدی ہیں اور یہ بدر میں شریک ہوئے تھے

1388 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ كَانَ عَلَى صَنْعَاءَ، فَلَمَّا قُتِلَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَطَبَ فَبَكَى بُكَاءً شَدِيدًا، فَلَمَّا اَفَاقَ، وَاسْتَفَاقَ، قَالَ: الْيَوْمَ انْتُزِعَتْ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَارَتْ مُلْكًا، وَجَبْرِيَّةً مَنْ اَخَذَ شَيْئًا غَلَبَ عَلَيْهِ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ قریش سے ایک آدمی جس کو ثمامہ کہا جاتا ہے' یہ صنعاء کے عامل تھے' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا تو آپ نے خطبہ دیا اور بہت زیادہ روئے' جب افاقہ ہوا تو فرمانے لگے: آج کے دن اُمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلافت لے لی گئی' (اب) بادشاہت اور جبریت ہے' جس نے اس میں سے کوئی شی لی وہ اس پر غالب ہوگی۔

1389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْاَنْبَارِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا اَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ قریش سے ایک آدمی جس کو ثمامہ کہا جاتا ہے' یہ صنعاء کے عامل تھے' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا تو آپ

اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، قَالَ: كَانَ اَمِيرٌ عَلَى صَنْعَاءَ - قَالَ اَبُو قَحْذَمٍ: يُقَالُ لَهُ - ثُمَامَةُ بْنُ عَدِيٍّ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ- فَلَمَّا جَاءَ نَعِيُّ فُلَانَ، بَكَى بُكَاءً شَدِيدًا، فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: هَذَا حِينَ انْتُزِعَتْ خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ، وَصَارَ مُلْكًا، وجَبْرِيَّةً، مَنْ غَلَبَ عَلَى شَيْءٍ مُلِكَهُ

نے خطبہ دیا اور بہت زیادہ روئے‘ جب افاقہ ہوا تو فرمانے لگے: آج کے دن اُمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلافت لے لی گئی‘ (اب) بادشاہت اور جبریت ہے‘ جس نے اس میں سے کوئی شی لی وہ اس پر غالب ہوگی۔

ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ اور حضرت ثوبان کی مسند کی غرائب میں سے

يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ: هُوَ مِنَ الْيَمَنِ، مِنْ حِمْيَرٍ مَوْلَى آلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُقَالُ اَصَابَهُ سَبْيٌ فَاشْتَرَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ كَانَ يَسْكُنُ حِمْصَ، مَاتَ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے‘ ان کو یمن کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کے غلام حمیر بھی کہا جاتا ہے‘ ان کو کہا جاتا ہے کہ یہ قیدی تھے‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو خریدا‘ آپ نے آزاد کیا‘ یہ حمص میں رہتے تھے‘ 45 ہجری میں وصال پایا۔

1390 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ اَبِي السُّمَيْطِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والے روزہ افطار کریں۔

1391 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مال دار ہونے کے لیے مانگا‘ تو یہ قیامت کے دن اُس کے چہرے پر داغ ہوگا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَالَ، وَلَهُ مَا يُغْنِيهِ، شِينَ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1392 - وَبِاِسْنَادِهِ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَرَكَ كَنْزًا مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ اَقْرَعُ لَهُ زَبِيبَتَانِ يَتْبَعُهُ فَيَقُولُ: اَنَا كَنْزُكَ الَّذِي تَرَكْتَهُ بَعْدَكَ، فَمَا يَزَالُ يَتْبَعُهُ حَتَّى يُلْقِمَهُ يَدَهُ فَيَمْضَغُهَا ثُمَّ يُتْبِعُهُ سَائِرَ جَسَدِهِ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے خزانہ چھوڑا اُس کو قیامت کے دن اسے سانپ کا روپ دیا جائے گا' جو ایک گنجا سانپ ہوگا جس کی آنکھوں کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے وہ اُس کا پیچھا کرے گا' وہ کہے گا: میں تیرا خزانہ ہوں' جو تُو اپنے بعد والوں کے لیے چھوڑ آیا تھا' وہ اس کا پیچھا کرتا رہے گا یہاں تک کہ اس کے ہاتھ کو پکڑ کر اس کو چبائے گا' پھر اس کے سارے جسم کو چبائے گا۔

1393 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُتْبَةَ اَبِي اُمَيَّةَ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّاَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْخِمَارِ يَعْنِي الْعِمَامَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور اپنے موزوں اور عمامہ کے نیچے (ہاتھ داخل کر کے سر کا) مسح کیا۔

1394 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي سَفَرٍ فَقَالَ: اِنَّ هَذَا السَّفَرَ جُهْدٌ، وَثِقَلٌ، فَاِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، فَاِنِ اسْتَيْقَظَ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ نے فرمایا: یہ سفر تھکاوٹ اور بوجھ ہے اور جب تم میں سے کوئی وتر پڑھے تو دو رکعت پڑھے' اگر جاگ جائے تو پڑھے ورنہ وہ وتر ہو گئے ہیں۔

ثوبان مولى رسول الله صلى الله عليه وسلم من غرائب مسند ثوبان

1394- اخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد 2 صفحه 159 رقم الحديث: 1106' وابن حبان في صحيحه جلد 6 صفحه 315 رقم الحديث: 2577' والدارقطني في سننه جلد 2 صفحه 36 رقم الحديث: 3 كلهم عن عبد الرحمٰن بن جبير عن أبيه عن ثوبان به .

وَإِلَّا كَانَتَا لَهُ

1395 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ حُدَيْرِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ثَوْبَانَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ، فَقَالَ: أَصْلِحُوا لَنَا مِنْهَا، فَأَصْلَحْنَا لَهُ، فَمَا زِلْتُ أُطْعِمُهُ مِنْهَا، حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا قربانی کا جانور ذبح کیا' آپ نے فرمایا: اس میں سے ہمارے لیے رکھنا' ہم نے آپ کے لیے سنبھال کر رکھا' میں لگاتار آپ کو کھلاتا رہا یہاں تک کہ ہم مدینہ آئے۔

1396 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ سَهْوٍ سَجْدَتَانِ، بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر سہو کے لیے سلام کے بعد دو سجدے ہیں۔

1397 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، وَعَدَنِي مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا، لَا يُحَاسَبُونَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ، سَبْعِينَ أَلْفًا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ستر ہزار (بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے) ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے۔

1398 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا

حضرت ثوبان مولیٰ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں

1395- أخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 100 رقم الحديث: 2814' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 291' والحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 256 رقم الحديث: 7557 كلهم عن أبي الزاهرية عن جبير بن نفير عن ثوبان به .

اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو اَسْمَاءَ، اَنَّ ثَوْبَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الْيَهُودِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَدَفَعْتُهُ دَفْعَةً، كَادَ اَنْ يُصْرَعَ مِنْهَا، فَقَالَ: لِمَ تَدْفَعُنِي؟، فَقُلْتُ: اَوَلَا تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اِنَّمَا نَدْعُوهُ بِاسْمِهِ الَّذِي سَمَّاهُ اَهْلُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اسْمِي مُحَمَّدٌ الَّذِي سَمَّانِي بِهِ اَهْلِي، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْفَعُكَ شَيْءٌ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟ قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِي، فَنَكَتَ بِعُودٍ مَعَهُ، فَقَالَ: سَلْ، قَالَ الْيَهُودِيُّ: اَيْنَ النَّاسُ، يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الظُّلْمَةِ دُونَ الْجِسْرِ، قَالَ: فَمَنْ اَوَّلُ النَّاسِ اِجَازَةً؟، قَالَ: فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: فَمَا تُحْفَتُهُمْ حِينَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ، قَالَ: زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوتِ، قَالَ: فَمَا غِذَاؤُهُمْ عَلَى اَثَرِهَا؟ قَالَ: يُنْحَرُ لَهُمْ ثَوْرُ الْجَنَّةِ الَّذِي يَاْكُلُ مِنْ اَطْرَافِهَا، قَالَ: فَمَا شَرَابُهُمْ عَلَيْهِ؟ قَالَ: مِنْ عَيْنٍ تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا، قَالَ: صَدَقْتَ، وَجِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنْ شَيْءٍ، لَا يَعْلَمُهُ اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، اِلَّا نَبِيٌّ، اَوْ رَجُلٌ، اَوْ رَجُلَانِ، قَالَ: يَنْفَعُكَ اِنْ حَدَّثْتُكَ؟،

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑا تھا کہ آپ کے پاس یہود کے علماء کے گروہ میں سے ایک آیا' اس نے کہا: السلام علیک یا محمد! میں نے اُن کو دھکا دیا' قریب تھا کہ وہ گر جائے' اس نے کہا: تم نے مجھے کیوں دھکا دیا' میں نے کہا: کیا تم یارسول اللہ نہیں کہہ سکتے؟ یہودی نے کہا: ہم آپ کو اسی نام سے پکارتے ہیں جس نام سے آپ کو آپ کے خاندان کے لوگ پکارتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام محمد ہے جو میرے گھر والوں نے رکھا ہے۔ اس یہودی نے کہا: میں آپ کے پاس کچھ سوال پوچھنے کے لیے آیا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر میں نے تجھے جواب دیئے تو تجھے کوئی شے نفع دے گی؟ اُس نے کہا: میں اپنے کانوں سے سنوں گا' آپ نے اپنی چھڑی مبارک سے زمین کو کریدا جو آپ کے پاس تھی اور فرمایا: پوچھو! یہودی نے کہا: جس دن زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے' اُس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ پل کے نیچے اندھیرے میں ہوں گے' اس نے کہا: سب سے پہلے جنت میں کون جائے گا؟ فرمایا: مہاجرین فقراء۔ اس نے کہا: جنتی جس وقت جنت میں داخل ہوں گے تو اُن کا کھانا کیا ہوگا؟ فرمایا: مچھلی کی کلیجی۔ اُس نے کہا: اس کے بعد کیا دیا جائے گا؟ فرمایا: اُن کے لیے جنت کا بیل ذبح کیا جائے گا جس کو وہ اس کے اطراف سے کھائیں گے۔ اُس نے کہا: وہ کیا پئیں گے؟ فرمایا: سلسبیل نامی چشمہ سے پئیں گے۔ اُس نے

قَالَ: اَسْمَعُ بِاُذُنِی، قَالَ: جِئْتُ اَسْاَلُكَ عَنِ الْوَلَدِ، قَالَ: مَاءُ الرَّجُلِ اَبْيَضُ، وَمَاءُ الْمَرْاَةِ اَصْفَرُ، فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِیُّ الرَّجُلِ، مَنِیَّ الْمَرْاَةِ ذَكَرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ، وَاِذَا عَلَا مَنِیُّ الْمَرْاَةِ، مَنِیَّ الرَّجُلِ اُنْثَى بِاِذْنِ اللّٰهِ، فَقَالَ الْيَهُودِیُّ: لَقَدْ صَدَقْتَ، وَاِنَّكَ نَبِیٌّ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَذَهَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلَنِی هَذَا عَنِ الَّذِی يَسْاَلُنِی عَنْهُ، وَمَالِی بِشَیْءٍ مِنْهُ عِلْمٌ، حَتّٰی اَنْبَاَنِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

کہا: آپ نے سچ کہا' میں آپ سے ایسی شے کے متعلق کچھ سوال پوچھوں گا جس کو اس زمین میں صرف نبی یا ایک یا دو آدمی جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں نے تجھے بیان کیا تو تجھے نفع ہوگا؟ اس نے کہا: میں کان لگا کے سنوں گا' کہنے لگا: میں آپ سے بچے کے متعلق پوچھنے آیا ہوں (کہ وہ ماں یا باپ کے کس طرح مشابہ ہوتا ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: مرد کا پانی سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی زرد رنگ کا ہوتا ہے' جب دونوں پانی جمع ہوتے ہیں تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو اللہ کے حکم سے لڑکا اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے' اللہ کے حکم سے۔ اُس یہودی نے کہا: آپ نے سچ کہا' آپ بے شک نبی ہیں۔ پھر وہ مڑا اور چلا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا کچھ بھی علم میرے پاس نہیں تھا' یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے مجھے اس کا علم دیا۔

1399 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِی سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِی زُرْعَةَ، عَنْ اَبِی اِدْرِيسَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والوں پر لعنت فرمائی۔

1399- أخرجه أحمد في مسنده جلد5صفحه279 رقم الحديث: **22452** .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُرْتَشِيَ وَالْمَرْشِيَّ وَالرَّائِشَ

1400 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ اَعْمَالًا لَا تُعْرَفُ، وَيُوشِكُ الْعَازِبُ اَنْ يَثُوبَ اِلَى اَهْلِهِ، فَمَسْرُورٌ وَمَكْظُومٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم غیر معروف اعمال کرتے ہو' قریب ہے جو اہل سے دُور ہے وہ اپنے گھر واپس جائے' پس وہ خوش ہو اور خاموش ہو۔

1401 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، وَهُوَ يُقْرِضُ رَجُلًا، فَقَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رمضان میں ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو پچھنے لگا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

1402 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ، يَقُولُ: حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ، وَالْقَسِّيِّ، وَثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ الْمُقَدَّمِ، وَالنُّمُورِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سونے کی انگوٹھی کو حرام کیا' مصری ریشمی کپڑوں' زرد رنگ کے کپڑوں اور چیتے کی کھال سے منع کیا۔

1403 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، اَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنِّي كُنْتُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا تو اب کیا کرو' تم زیارت کرتے وقت دعا کرو اور بخشش مانگو قبرستان والوں کے لیے' میں تم کو

نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَزُورُوهَا، وَاجْعَلُوا زِيَارَتَكُمْ لَهَا صَلَاةً، عَلَيْهِمْ واسْتِغْفَارًا لَهُمْ، وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ، بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا، مِنْهَا وَادَّخِرُوا، وَنَهَيْتُكُمْ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ، وَالْحَنْتَمِ، وَالْمُقَيَّرِ، فَانْتَبِذُوا وَانْتَفِعُوا بِهَا

قربانی کے گوشت (تین دن سے زیادہ) کھانے سے منع کرتا تھا' اب کھاؤ اور رکھ بھی لو اور دباء' حنتم' مقیر میں نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا تو اب نبیذ بناؤ اور ان برتنوں سے نفع بھی اُٹھاؤ۔

1404 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا إسْحَاقُ بْنُ إبْرَاهِيمَ أَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْفَعُ مَعَهُنَّ عَمَلٌ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں' اس کو اس کا عمل نفع نہیں دے گا: (۱) اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے کو (۲) والدین کے نافرمان کو (۳) جنگ سے بھاگنے والے کو۔

1405 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا إسْحَاقُ بْنُ إبْرَاهِيمَ أَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقْبِلُ الْجَبَّارُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَثْنِي رِجْلَهُ عَلَى الْجِسْرِ، فَيَقُولُ: وَعِزَّتِي، وَجَلَالِي لَا يُجَاوِزُنِي ظَالِمٌ، فَيُنْصِفُ الْخَلْقَ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ، حَتَّى إنَّهُ لَيُنْصِفُ الشَّاةَ الْجَمَّاءَ، مِنَ الْعَضْبَاءِ بِنَطْحَةٍ نَطَحَها

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن توجہ کرے گا' پل پر کھڑا ہو کر فرمائے گا: میری عزت وجلال کی قسم! ظالم میری سزا سے بچ کر نہیں گزرے گا' مخلوق میں انصاف ہوگا یہاں تک کہ بغیر سینگ والی بکری کو سینگ والی بکری سے انصاف دلوایا جائے گا جو اس نے سینگ مارا ہوگا۔

1406 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا إسْحَاقُ بْنُ إبْرَاهِيمَ أَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، احْتَجَمَ، وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ، وَقَالَ: اعْلِفُوهُ النَّاضِحَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگوایا اور پچھنا لگانے والے کو مزدوری بھی دی اور فرمایا: اپنے پانی لانے والے اونٹوں کا چارہ اس میں سے کر۔

1407 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: اجْتَمَعَ اَرْبَعُونَ رَجُلًا مِنَ الصَّحَابَةِ، يَنْظُرُونَ فِي الْقَدَرِ، وَالْجَبْرِ فِيهِمْ، اَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَنَزَلَ الرُّوحُ الْاَمِينُ، جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اخْرُجْ عَلَى اُمَّتِكَ، فَقَدْ اَحْدَثُوا، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ فِي سَاعَةٍ، لَمْ يَكُنْ يَخْرُجُ عَلَيْهِمْ فِيهَا، فَاَنْكَرُوا ذَلِكَ مِنْهُ، وَخَرَجَ عَلَيْهِمْ مُلْتَمِعًا لَوْنُهُ، مُتَوَرِّدَةً وَجْنَتَاهُ، كَاَنَّمَا تَفَقَّاَ بِحَبِّ الرُّمَّانِ الْحَامِضِ، فَنَهَضُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَاسِرِينَ اَذْرُعَهُمْ تَرْعَدُ اَكُفُّهُمْ، وَاَذْرُعُهُمْ، فَقَالُوا: تُبْنَا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَقَالَ: اَوْلَى لَكُمْ اِنْ كِدْتُمْ لَتُوجِبُونَ، اَتَانِي الرُّوحُ الْاَمِينُ، فَقَالَ: اخْرُجْ عَلَى اُمَّتِكَ، يَا مُحَمَّدُ فَقَدْ اَحْدَثَتْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چالیس صحابہ جمع ہوئے تقدیر اور جبر میں غور وفکر کرنے لگے ان میں حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما شامل تھے حضرت جبریل علیہ السلام اُترے عرض کی: یارسول اللہ! اپنی اُمت کے پاس جائیں! اُنہوں نے نئی گفتگو شروع کی ہے آپ اُس وقت اُن کے پاس آئے حالانکہ آپ اُس وقت نکلتے نہیں تھے صحابہ کرام نے اس پر تعجب کیا آپ نکلے تو آپ کا رنگ مبارک چمک رہا تھا اور مبارک رخسار سرخ تھے ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ انار نچوڑا ہوا ہے سارے صحابہ کرام ڈرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گئے اس حال میں کہ انہوں نے اپنے بازو کھولے ہوئے تھے اور ان کی ہتھیلیاں اور بازو کانپ رہے تھے اُنہوں نے عرض کی: ہم اللہ اور اُس کے رسول کی بارگاہ میں توبہ کرتے ہیں آپ نے فرمایا: قریب تھا کہ اگر تم گفتگو کرتے تو واجب کر بیٹھتے (اپنے اوپر کوئی چیز) میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے تھے عرض کرنے لگے: اپنی اُمت کے پاس جائیں اے محمد! اُنہوں نے کوئی نئی بات شروع کی ہے۔

1408 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِبَنِي الْعَبَّاسِ رَايَتَيْنِ، اَعْلَاهَا كُفْرٌ، وَمَرْكَزُهَا ضَلَالَةٌ، فَاِنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنی عباس کے دو جھنڈے ہوں گے اس کا اوپر والا کفر اور اس کا مرکز گمراہی ہے اگر تُو اس کو پائے گا تو گمراہ نہیں ہوگا۔

اَدْرَكْتَهَا فَلَا تَصِلَّ

1409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُرِيتُ بَنِي مَرْوَانَ يَتَعَاوَرُونَ مِنْبَرِي فَسَاءَنِي ذٰلِكَ، وَرَاَيْتُ بَنِي الْعَبَّاسِ يَتَعَاوَرُونَ مِنْبَرِي، فَسَرَّنِي ذٰلِكَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے بنی مروان دکھائے گئے' میرے منبر کے پاس جھگڑ رہے تھے' مجھے یہ ناپسند لگا' میں نے بنی عباس کو دیکھا' وہ میرے منبر کے پاس جھگڑ رہے تھے' مجھے یہ اچھا لگا۔

1410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي، وَلِبَنِي الْعَبَّاسِ شَيَّعُوا اُمَّتِي، وَسَفَكُوا دِمَاءَهَا، وَاَلْبَسُوهَا ثِيَابَ السَّوَادِ، اَلْبَسَهُمُ اللّٰهُ ثِيَابَ النَّارِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کیا ہے اور بنی عباس میری اُمت کے گروہ بنا دیں گے' یہ لوگ خون بہائیں گے' کالے کپڑے پہنیں گے' اللہ عزوجل ان کو جہنم کی آگ کا لباس پہنائے گا۔

1411 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا ذُكِرَ اَصْحَابِي فَاَمْسِكُوا، وَاِذَا ذُكِرَتِ النُّجُومُ فَاَمْسِكُوا، وَاِذَا ذُكِرَ الْقَدَرُ فَاَمْسِكُوا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب میرے صحابی کا تذکرہ ہو تو خاموش ہو جاؤ' جب ستاروں کا ذکر ہو تو خاموش ہو جاؤ' جب تقدیر کے متعلق گفتگو ہو تو خاموش ہو جاؤ۔

1412 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِعُمَرَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! اسلام کو عمر بن خطاب کے ذریعے عزت دے! حضرت عمر نے رات کے اوّل حصہ میں اپنی بہن کو مارا' وہ پڑھ رہی تھی: اقراء باسم

بْنِ الْخَطَّابِ ، وَقَدْ ضَرَبَ أُخْتَهُ أَوَّلَ اللَّيْلِ، وَهِيَ تَقْرَأُ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) ، حَتَّى أَظُنَّ أَنَّهُ قَتَلَهَا، ثُمَّ قَامَ مِنَ السَّحَرِ فَسَمِعَ صَوْتَهَا، تَقْرَأُ: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ) (العلق: 1) فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا هَذَا بِشِعْرٍ، وَلَا هَمْهَمَةٍ، فَذَهَبَ، حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَ بِلَالًا، عَلَى الْبَابِ فَدَفَعَ الْبَابَ، فَقَالَ بِلَالٌ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: حَتَّى أَسْتَأْذِنَ لَكَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِلَالٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عُمَرُ بِالْبَابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يُرِدِ اللَّهُ بِعُمَرَ خَيْرًا، أَدْخَلَهُ فِي الدِّينِ ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: افْتَحْ، وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضَبْعَيْهِ، فَهَزَّهُ، فَقَالَ: مَا الَّذِي تُرِيدُ، وَمَا الَّذِي جِئْتَ؟ ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْرِضْ عَلَيَّ الَّذِي تَدْعُو إِلَيْهِ، قَالَ: تَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، فَأَسْلَمَ عُمَرُ مَكَانَهُ وَقَالَ: اخْرُجْ

ربک الذی خلق! اتنا مارا کہ آپ کو گمان ہوا کہ وہ فوت ہوگئی ہیں' پھر آپ سحری کے وقت اُٹھے' آپ نے اُن سے اقراء باسم ربک الذی خلق پڑھنے کی آواز سنی تو کہا: قسم ہے یہ شعر نہیں اور نہ ہی کوئی فضول آواز ہے' آپ گئے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے پر پایا' دروازہ کو دھکا دیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ کہا: عمر بن خطاب! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اندر آ سکتے ہیں یہاں تک کہ آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگ لوں۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: عمر دروازہ پر ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ نے عمر کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے تو اس کو دین میں داخل کیا ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: دروازہ کھولو! حضور ﷺ نے آپ کو دونوں کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑا' فرمایا: کس ارادہ سے آئے ہو؟ حضرت عمر نے آپ سے عرض کی: جس دین کی آپ دعوت دیتے ہیں وہ کیا ہے' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دے: لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ وان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ۔ حضرت عمر اسی جگہ اسلام لائے اور آپ نے فرمایا: نکل جاؤ!

1413 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا إِنَّ رَحَى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! اسلام کی چکی گھومنے والی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: میری حدیث' کتاب اللہ کے سامنے

الْإِسْلَامِ دَائِرَةٌ، قَالَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: اعْرِضُوا حَدِيثِي عَلَى الْكِتَابِ، فَمَا وَافَقَهُ فَهُوَ مِنِّي، وَاَنَا قُلْتُهُ

پیش کرو جو اس کے موافق ہو وہ میری حدیث میں سے ہے اور وہ میں نے کہی ہوگی۔

1414 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو النَّضْرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ عَنْ اُمَّتِي ثَلَاثَةً: الْخَطَأَ، وَالنِّسْيَانَ، وَمَا اُكْرِهُوا عَلَيْهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری اُمت کی تین چیزوں سے درگزر کیا ہے: (۱) غلطی (۲) بھوک اور (۳) جب ان کو مجبور کیا جائے۔

1415 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ اَقْوَامٌ مِنْ اُمَّتِي، يَتَعَاطَوْنَ، فُقَهَاؤُهُمْ عُضَلَ الْمَسَائِلِ، اُولَئِكَ شِرَارُ اُمَّتِي

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ ان کے سمجھ دار لوگ مشکل مسائل پیش کریں گے' ایسے لوگ میری اُمت کے شرارتی لوگ ہوں گے۔

1416 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ، مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو نسب سے حرام ہوتا ہے' وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

1417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھے یہ ذمہ داری دے کہ وہ کسی سے مانگے گا نہیں تو میں اسے جنت کی ذمہ داری دیتا ہوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! راوی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَتَكَفَّلُ لِي، اَنْ لَا يَسْاَلَ النَّاسَ، وَاَتَكَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ: اَنَا فَكَانَ ثَوْبَانُ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا شَيْئًا

حدیث فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان کوئی شی نہیں مانگتے تھے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مِينَا الْاَشْجَعِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَضْمَنُ لِي خَلَّةً، فَاَضْمَنَ لَهُ الْجَنَّةَ؟ ، قُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا تَسْاَلِ النَّاسَ شَيْئًا قَالَ: فَاِنْ كَانَ ثَوْبَانُ لَيَسْقُطُ سَوْطُهُ، وَهُوَ عَلَى بَعِيرِهِ، فَيَذْهَبُ الرَّجُلُ يُنَاوِلُهُ، فَيُنِيخُ بَعِيرَهُ، فَيَاْخُذُ سَوْطَهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کون ضمانت دے گا کہ وہ نہیں مانگے گا' میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں! آپ نے فرمایا: لوگوں سے کوئی شی نہ مانگنا۔ راوی حدیث فرماتے ہیں: حضرت ثوبان کا کوڑا بھی گر جاتا اور وہ اونٹ پر ہوتے تو کوئی آدمی آپ کو پکڑانے کے لیے جاتا تو آپ اپنا اونٹ بٹھاتے اور کوڑا پکڑتے تھے۔

1419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَقَالَ: اِنَّا مُدْلِجُونَ، فَلَا يَدْخُلَنَّ مَعَنَا مُضْعِفٌ، وَلَا مُصْعِبٌ ، فَارْتَحَلَ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ، صَعْبَةٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' آپ نے فرمایا: ہم داخل ہوں گے' ہمارے مضعف اور مصعب داخل نہ ہو' ایک آدمی اپنی اونٹنی پر سوار ہو' اس کو تیز کیا' وہ آدمی اونٹنی سے گرا' اس کی ران ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ حضور ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھنے کا حکم دیا' پھر حضرت بلال رضی

1419- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه158 رقم الحديث: 2643 .

فَصَرَعَتْهُ، فَانْدَقَّتْ فَخِذُهُ، فَمَاتَ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَنَادَى إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ ثَلَاثًا

اللہ عنہ کو حکم دیا تو حضرت بلال نے اعلان کیا: نافرمان کے لیے جنت جائز نہیں ہے' تین مرتبہ فرمایا۔

1420 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ مُسْهِرٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ الْاَسْوَدِ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدْنٍ، اِلَى عُمَانَ، مَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَاَكْثَرُ وُرُودًا عَلَيْهِ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ؟ قَالَ: الشُّعْثُ رُءُوسًا، الدُّنْسُ ثِيَابًا، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَمَنِّعَاتِ، وَلَا يُفْتَحُ لَهُمْ بَابُ السُّدَدِ، الَّذِينَ يُعْطُونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطُونَ الَّذِي لَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی مقامِ عدن سے عمان تک ہے' اس کا پانی اَولوں سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے' زیادہ تر میرے حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے جن کے سروں کے بال بکھرے ہوئے ہوں گے' لباس میلا ہوگا' جو امیر عورتوں سے نکاح نہیں کریں گی' ان کے لیے بند دروازے نہیں کھولے جائیں گے' وہ اپنا حق ادا کرتے رہیں گے' جو ان کا حق ہوگا وہ نہیں دیا جائے گا۔

1421 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ ابْنِ عَدِيٍّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَا يَمْنَعَنَ الصِّيَامَ: الْحِجَامُ، وَالْقَيْءُ، وَالِاحْتِلَامُ، وَلَا يَتَقَيَّأُ الصَّائِمُ مُتَعَمِّدًا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں روزہ رکھنے سے مانع نہیں ہیں: (۱) پچھنا (۲) قے (۳) احتلام' روزے دار کو جان بوجھ کر قے نہیں کرنی چاہیے۔

1422 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْاَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے اصحاب میں سے کسی کے پاس سے گزرے' اس کے ہاتھ میں تانبے کی انگوٹھی تھی' آپ

اَبِی سَلَمَةَ الْکَلَاعِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، یَقُولُ: مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، بِرَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، وَفِی یَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ نُحَاسٍ، فَقَالَ: مَا بَالُ هٰذَا؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ، قَالَ: انْزِعْهُ عَنْكَ

نے فرمایا: یہ کس لیے ہے؟ یہ واھنہ کے لیے ہے (واھنہ ایک ریاحی درد ہے جو کندھے سے لے کر بازو تک آتا ہے خصوصاً بڑھاپے میں۔ لغات الحدیث) اس کو اپنے ہاتھ سے اُتار دو۔

1423 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی الْجُودِیِّ، عَنْ بَلْجٍ الْمَهْرِیِّ، عَنْ اَبِی شَیْبَةَ الْمَهْرِیِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قُلْنَا: یَا ثَوْبَانُ حَدِّثْنَا، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ

حضرت ابوشیبہ المہری حضرت ثوبان سے روایت فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: اے ثوبان! ہمیں رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کریں! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے قے کی اور روزہ افطار کیا۔

1424 - حَدَّثَنَا اِدْرِیسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِیدِ، عَنْ اَبِی سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّاَ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الثَّمَانِیَةِ مِنَ الْجَنَّةِ، یَدْخُلُ مِنْ اَیِّهَا یَشَاءُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا' اس کے بعد پڑھا: اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وانّ محمد رسول اللہ! تو اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جاتے ہیں' جس سے چاہے داخل ہو۔

1425 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِیسَی، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَا یَرُدُّ الْقَدَرَ اِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا یَزِیدُ فِی الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ، بِالذَّنْبِ یُصِیبُهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تقدیر کو دعا رد کر سکتی ہے اور عمر میں اضافہ نیکی سے ہوتا ہے اور آدمی اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم ہو جاتا ہے۔

1425- اخرجه ابن ماجه فی سننه جلد **1** صفحه **35** رقم الحدیث: **90**' جلد **2** صفحه **1334** رقم الحدیث: **4022**' واحمد فی مسنده جلد **5** صفحه **280** رقم الحدیث: **22466**' جلد **5** صفحه **282** رقم الحدیث: **22491** کلاهما عن عبد اللّٰه بن عیسی عن عبد اللّٰه بن الجعد عن ثوبان به .

1426 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ حَوْضِي مَا بَيْنَ عَدَنٍ، اِلَى عُمَانَ، اَكْوَابُهُ عَدَدُ النُّجُومِ، وَمَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ، وَاَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، اَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صِفْهُمْ لَنَا، قَالَ: شُعْثُ الرُّءُوسِ، دُنْسُ الثِّيَابِ، الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَمَنِّعَاتِ، وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السُّدَدِ، الَّذِينَ يُعْطُونَ مَا عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطُونَ مَا لَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میرے حوض کی لمبائی مقامِ عدن سے عمان تک ہے' اس کے پیالے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' اس کا پانی اَولوں سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے' سب سے پہلے میرے حوض پر فقراء مہاجرین آئیں گے جن کے سروں کے بال بکھرے ہوئے ہوں گے' لباس میلا ہوگا' جو امیر عورتوں سے نکاح نہیں کریں گے' ان کے لیے بند دروازے نہیں کھولے جائیں گے' وہ اپنا حق ادا کرتے رہیں گے' جو ان کا حق ہوگا وہ نہیں دیا جائے گا۔

1427 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي كَبْشَةَ السَّلُولِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَقِيمُوا، وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا، اَنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ اِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سیدھے رہو اور ہرگز شمار نہ کرسکو گے اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں سے افضل نماز ہے اور وضو پر محافظت ہمیشہ مؤمن ہی کرتا ہے۔

1428 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ، فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ، قِيلَ: وَمَا

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ مسلسل جنت کے باغ میں ہوگا۔ عرض کی: خرفة الجنة سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے حصے۔

خُرْفَةُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: جَنَاهَا

1429 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ اَبنَا شُعْبَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيضًا، لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی عیادت کی وہ مسلسل جنت کے باغوں میں ہوگا' واپس آنے تک۔

1430 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: نہ پچھنے لگانے والا روزہ رکھے اور نہ وہ آدمی جس کو پچھنے لگائے جائیں۔

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بنت ھبیرہ' حضور ﷺ کے پاس آئیں' ان کے ہاتھ میں سونے کا چھلا تھا' اسکے بعد حدیث ذکر کی۔

1431 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ اِذَا نَزَعَ مِنَ الْجَنَّةِ عَادَتْ مَكَانَهَا اُخْرَى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی جب جنت سے نکلے گا' اس کی جگہ دوسری جگہ آجائے گی۔

1432 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں بخار ہو جائے کیونکہ بخار جہنم کی آگ کا ٹکڑا ہے' اس کو ٹھنڈے اور جاری پانی

1429- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1989 رقم الحديث: 2568' والترمذي في سننه جلد3صفحه299 رقم الحديث: 967' وأحمد في مسنده جلد 5صفحه283 رقم الحديث: 22497 عن أبي قلابة عن أبي أسماء عن ثوبان به .

يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَصَابَتْ اَحَدَكُمْ، فَإِنَّ الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، فَلْيُطْفِئْهَا عَنْهُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ جَارِيًا، مُسْتَقْبِلَ جَرْيَةِ الْمَاءِ، وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ صَدِّقْ رَسُولَكَ، وَاشْفِ عَبْدَكَ، بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وَلْيَغْمِسْ فِيهِ ثَلَاثَ غَمَسَاتٍ، فَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي خَمْسٍ، فَفِي سَبْعٍ، وَإِنْ لَمْ يَبْرَأْ فِي سَبْعٍ، فَفِي تِسْعٍ، فَإِنَّهَا لَا تَكَادُ اَنْ تُجَاوِزَ التِّسْعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ

سے بجھاؤ اور یہ دعا کرو: اے اللہ! اپنے رسول کو سچا کر دکھا' تُو اپنے بندے کو شفاء دے' فجر کے بعد طلوع شمس سے پہلے پڑھا اور تین غوطے لگائے' اگر پانچ مرتبہ ٹھیک نہ ہوتو سات مرتبہ کرے' اگر سات مرتبہ ٹھیک نہ ہوتو نو مرتبہ کرے' کیونکہ اللہ کے حکم سے نو مرتبہ سے تجاوز نہیں کرے گا (یعنی ٹھیک ہوگا)۔

1433 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ، فَإِنَّ ذَلِكَ صِيَامُ سَنَةٍ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد لگاتار چھ شوال کے رکھے تو یہ سارے سال کے روزوں کے برابر ثواب ہوگا۔

1434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ مَرْزُوقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُوشِكُ اَنْ تَتَدَاعَى عَلَيْكُمُ الْاُمَمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تم میں پہلی اُمتوں کی سی خرابیاں ہوں گی' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

1435 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، ثنا حُمَيْدٌ الشَّامِيُّ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ جب سفر شروع فرماتے تو سب سے آخر میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات فرماتے' پس واپس تشریف لاتے تو سب سے پہلے اُن سے ملتے۔

سُلَيْمَانَ الْمُنَبِّهِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا سَافَرَ فَآخِرُ عَهْدِهِ بِإِنْسَانٍ، مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ فَاطِمَةُ، فَإِذَا رَجَعَ فَأَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ عَلَيْهَا، قَالَ: فَقَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ، أَوْ سَفَرٍ، فَإِذَا فَاطِمَةُ قَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا عَلَى بَابِهَا، وَحَلَّتِ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ قُلْبَيْنِ، مِنْ فِضَّةٍ، فَرَجَعَ، فَظَنَّتْ إِنَّمَا رَجَعَ مِنْ أَجْلِ مَا رَأَى فَنَزَعَتِ السِّتْرَ، وَنَزَعَتِ الْقُلْبَيْنِ، عَنِ الصَّبِيَّيْنِ، فَقَطَعَتْهُ، فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِمَا، فَأَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمَا يَبْكِيَانِ، فَقَالَ: يَا ثَوْبَانُ خُذْ هٰذَيْنِ، فَاذْهَبْ بِهِمَا إِلَى أَهْلِ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ، فَأَحْسَبُهُ قَالَ: مُحْتَاجِينَ، فَإِنَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي، وَإِنِّي أَكْرَهُ، أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ: يَا ثَوْبَانُ، اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ، وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ

راوی کا بیان ہے: (ایک بار) ایک غزوہ یا سفر سے واپس آئے' جبکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دروازے پر پردہ لٹکا دیا تھا اور حضرت امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کو چاندی کے کڑے پہنا دیئے تھے' پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوٹ گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے گمان کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی دیکھ کر لوٹ گئے' پس آپ نے پردہ اتار دیا اور بچوں سے کڑے اتار دیئے' پس اسے کاٹ کر ان دونوں کے ہاتھ میں دے دیا' پس وہ دونوں روتے ہوئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ثوبان! یہ دونوں چیزیں پکڑ لو! پس ان دونوں کو مدینہ میں کسی گھر والوں کی طرف لے جاؤ' پس میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: محتاجوں کی طرف کیونکہ یہ میرے اہل بیت ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ یہ اپنی دنیوی زندگی میں اپنی عمدہ چیزیں کھائیں' پھر فرمایا: اے ثوبان! فاطمہ کے لیے عصب کا ہار خرید و اور ہاتھی کے دانت کے دو کنگن۔

ثَوْبَانُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ثوبان ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ

1436 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ ثَوْبَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو تم دیکھو کہ وہ مسجد میں (برے) اشعار پڑھ رہا ہے تو اسے کہو: اللہ عزوجل تیرے منہ کو ہلاک کرے! تین

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَنْشُدُ شِعْرًا فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا وَجَدْتَهَا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يَبِيعُ، وَيَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُولُوا: لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ ، كَذَلِكَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مرتبہ‘ جس کو تم دیکھو کہ وہ مسجد میں گم شدہ شی کا اعلان کر رہا ہے تو تم کہو: نہ ملے! تین مرتبہ‘ جس کو تم دیکھو کہ وہ مسجد میں خرید وفروخت کر رہا ہے تو تم کہو: اللہ عزوجل تیری تجارت میں نفع نہ دے‘ حضور ﷺ نے ہمیں ایسے ہی کہا ہے۔

ثَوْرَةُ السُّلَمِيُّ يُكْنَى أَبَا أُمَامَةَ جَدُّ مَعْنِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت ثورہ سلمی‘ آپ کی کنیت ابوامامہ‘ معن بن یزید کے دادا ہیں

1437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَعْنَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: خَاصَمْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَفْلَجَنِي، وَخَطَبَ عَلَيَّ، وَأَنْكَحَنِي، وَبَايَعْتُهُ أَنَا، وَجَدِّي

حضرت معن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے کر گیا‘ آپ نے مجھے فوقیت دی میرے لیے نکاح کا پیغام بھیجا اور میرا نکاح کیا‘ میں نے اور میرے دادا نے بیعت کی۔

ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت ثقف بن عمرو اسدی‘ بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف

1438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ: ثَقِفُ بْنُ عَمْرٍو، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی عبد مناف میں سے خیبر کے دن جو شہید کیے گئے‘ اُن میں سے بنی اسد بن جزیمہ کے حلیف ثقف بن عمرو بھی ہیں۔

اَسَدِ بْنِ جَزِيمَةَ

بَابُ الْجِيمِ

باب الجیم

جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ الطَّيَّارُ فِي الْجَنَّةِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَسَدِ بْنِ هَاشِمٍ

حضرت جعفر بن ابوطالب طیار (جنت میں اُڑتے ہیں) آپ کی کنیت ابوعبداللہ' آپ کی والدہ صاحبہ حضرت فاطمہ بنت اسد بن ہاشم ہیں

1439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَعْفَرًا اِلَى مُؤْتَةَ، فِي جُمَادَى سَنَةَ ثَمَانٍ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جعفر کو موتہ کی طرف بھیجا' 8 ہجری کی جمادی میں۔

1440 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ: اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، تَخَتَّمَ فِي يَمِينِهِ

حضرت جعفر بن عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

1441 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر پر اصحابِ موتہ کے ایک ایک آدمی کی شہادت کی خبر دی' ابتداء کی زید بن حارثہ سے'

1441- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه338 رقم الحديث: 5296 عن أيوب عن أنس به ولم يذكر حميد .

نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَصْحَابَ مُؤْتَةَ عَلَى الْمِنبَرِ، رَجُلًا رَجُلًا، بَدَاَ بِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، ثُمَّ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، ثُمَّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، رَحِمَهُمُ اللّٰهُ قَالَ: فَاَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَهُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

پھر اس کے بعد حضرت جعفر بن ابوطالب سے' پھر حضرت عبداللہ بن رواحہ سے' آپ نے فرمایا: خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑا ہے' وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

1442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَى زَيْدًا، وَصَاحِبَيْهِ، قَبْلَ اَنْ يَاْتِيَهُ الْخَبَرُ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید اس کے دونوں ساتھیوں کی شہادت کی خبر دی' خبر آنے سے پہلے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

1443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَيْشًا وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ: فَاِنْ قُتِلَ، وَاسْتُشْهِدَ فَاَمِيرُكُمْ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، فَاِنْ قُتِلَ، وَاسْتُشْهِدَ فَاَمِيرُكُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَانْطَلَقُوا فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَاَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ،

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا' ان میں امیر حضرت زید بن حارثہ کو مقرر کیا۔ (فرمایا:) اگر یہ شہید کیا گیا تو تمہارے امیر جعفر بن ابوطالب ہوں گے' اگر یہ بھی شہید کیے گئے تو تمہارے امیر عبداللہ بن رواحہ ہوں گے۔ وہ چلے دشمن سے لڑے' حضرت زید بن حارثہ نے جھنڈا پکڑا' لڑے اور شہید ہو گئے' پھر حضرت جعفر نے جھنڈا پکڑا' یہ بھی لڑے اور شہید ہو گئے' پھر حضرت عبداللہ بن رواحہ نے جھنڈا پکڑا' لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا حضرت خالد بن ولید نے پکڑا' اللہ عزوجل نے فتح دے دی' خبر دینے والا آیا اور اُس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی' آپ نکلے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر

فَاَتَى خَبَرُهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اِخْوَانَكُمْ لَقُوا الْعَدُوَّ، فَاَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ،- اَوِ اسْتُشْهِدَ- ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ جَعْفَرٌ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ،- اَوِ اسْتُشْهِدَ- ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، اَوِ اسْتُشْهِدَ، ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمْهَلَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا، اَنْ يَاْتِيَهُمْ ثُمَّ اَتَاهُمْ، فَقَالَ: لَا تَبْكُوا عَلَيْهِ بَعْدَ الْيَوْمِ، ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا بَنِي اَخِي، فَجِيءَ بِنَا كَاَنَّا اَفْرُخٌ، فَقَالَ: ادْعُوا لِي الْحَلَّاقَ، فَاَمَرَهُ فَحَلَقَ رُءُوسَنَا، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا مُحَمَّدٌ فَشَبِيهُ عَمِّنَا اَبِي طَالِبٍ، وَاَمَّا عَوْنُ فَشَبِيهُ خَلْقِي، وَخُلُقِي، ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِي فَشَالَهَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اخْلِفْ جَعْفَرًا فِي اَهْلِهِ، وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: فَجَاءَتْ اُمُّنَا فَذَكَرَتْ يُتْمَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَيْلَةَ تَخَافِينَ عَلَيْهِمْ، وَاَنَا وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا، وَالْآخِرَةِ

اس کے بعد فرمایا: تمہارے بھائی دشمن سے لڑے حضرت زید بن حارثہ نے جھنڈا پکڑا' وہ لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا جعفر نے پکڑا' وہ بھی لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا حضرت عبداللہ بن رواحہ نے پکڑا' وہ بھی لڑے اور شہید ہو گئے' پھر جھنڈا اللہ کی تلوار نے پکڑا' اللہ عزوجل نے انہیں فتح دی' پھر حضرت جعفر کے گھر والوں کو تین دن کی مہلت دی کہ وہ اُن کے پاس آ جائیں گے' پھر وہ ان کے پاس آئے (یعنی میت)' تو آپ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد ان پر مت روؤ۔ پھر فرمایا: میرے بھائی کے بیٹوں کو بلاؤ (یعنی ان کے بیٹوں کو)' پس ہمیں لایا گیا' ہم ایسے تھے گویا پرندے کے بچے ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حجامت کرنے والے کو بلاؤ' پس اس ہمارے سر کے بال اتار دیئے' پھر فرمایا: محمد تو ہمارے چچا ابوطالب کے ہم شکل ہیں' لیکن عون صورت و سیرت میں میری طرح ہیں' پس آپ ﷺ نے دعا مانگی: اے اللہ! جعفر کے گھر والوں میں ان کا نائب بنا اور عبداللہ کو اس کے دائیں ہاتھ کے سودا میں برکت دے! تین بار یہ کہا۔ راوی کا بیان ہے: ہماری ماں آئی' اس نے ہماری یتیمی کا ذکر کیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تُو اپنے عیال پر خوف کھا رہی ہے' میں دنیا و آخرت میں ان کا ولی ہوں۔

1444 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد عباد بن عبداللہ بن زبیر سے روایت کرتے ہیں' مجھے

1444- اخرجه أبو داؤد فی سننه جلد **3**صفحه**29** رقم الحديث: **2573**' والبيهقی فی سننه الكبرىٰ جلد **9**صفحه**87** كلهما عن يحيىٰ عباس بن عبد الله بن الزبير عن أبيه عن أبيه الذى أرضعه به .

إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي أَبِي الَّذِي أَرْضَعَنِي، وَكَانَ أَحَدَ بَنِي مُرَّةَ بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَ فِي غَزَاةِ مُؤْتَةَ قَالَ: وَاللَّهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ حِينَ اقْتَحَمَ عَنْ فَرَسٍ لَهُ شَقْرَاءَ، ثُمَّ قَاتَلَ الْقَوْمَ حَتَّى قُتِلَ

میرے رضاعی والد نے بتایا کہ جو بنی مرہ بن عوف میں سے ایک ہیں اور غزوۂ موتہ میں سے تھے وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! گویا میں ابھی بھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ حضرت جعفر بن ابوطالب جس وقت شقراء گھوڑے سے اُترے پھر لوگوں سے لڑے یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔

1445 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَمَّرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ: إِنْ قُتِلَ زَيْدٌ فَجَعْفَرٌ، فَإِنْ قُتِلَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَكُنْتُ مَعَهُمْ فِي تِلْكَ الْغَزْوَةِ، فَالْتَمَسْنَا جَعْفَرًا، فَوَجَدْنَا مَا قَبِلَ مِنْ جِسْمِهِ بِضْعًا وَتِسْعِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ، وَرَمْيَةٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ موتہ میں حضرت زید بن حارثہ کو امیر مقرر کیا اور فرمایا: اگر زید شہید کیے جائیں تو حضرت جعفر امیر ہوں گے اگر جعفر بھی شہید کیے گئے تو عبداللہ بن رواحہ امیر ہوں گے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں اس جنگ میں ان کے ساتھ تھا ہم نے حضرت جعفر کو تلاش کیا تو ہم نے آپ کے جسم پر نوے سے زیادہ نیزوں اور تیروں کے زخم پائے۔

1446 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ السِّجِسْتَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو أُوَيْسٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: فَقَدْنَا جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، فَطَلَبْنَاهُ، فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَتْلَى، وَوَجَدْنَا بِهِ نَيِّفًا، وَتِسْعِينَ مَا بَيْنَ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ، وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ، وَرَمْيَةٍ، وَوَجَدْنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ہمیں نہ ملے ہم نے تلاش کیا تو اُنہیں شہیدوں میں پایا ہم نے آپ کے جسم پر نوے سے زیادہ تلوار نیزے اور تیر کے زخم پائے اور ہم نے دیکھا سارے کے سارے جسم کے سامنے والے حصے پر تھے۔

1445- أخرجه البخاري في صحيحه جلد **4** صفحه **1554** رقم الحديث: **4013**' وابن حبان في صحيحه جلد **11** صفحه **45** رقم الحديث: **4741** عن عبد الله بن سعيد عن نافع عن ابن عمر به .

ذَلِكَ فِيمَا أَقْبَلَ مِنْهُ

1447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ نَافِعٍ، مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: وَقَفَ عَلَى جَعْفَرٍ يَوْمَئِذٍ، وَهُوَ قَتِيلٌ قَالَ: فَعَدَدْتُ فِيهِ خَمْسِينَ بَيْنَ طَعْنَةٍ، وَضَرْبَةٍ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ دُبُرِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ حضرت جعفر کے پاس تھے جس دن آپ کو شہید کیا گیا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ان کے تلوار' نیزے اور تیر کے زخم شمار کیے تو وہ پچاس سے زیادہ تھے' آپ کے پیچھے کوئی حصہ نہیں تھا جس جگہ زخم لگا ہو (سب زخم آگے تھے)۔

1448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ الْبَارِحَةَ، فَنَظَرْتُ فِيهَا، وَإِذَا جَعْفَرٌ، يَطِيرُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں آج رات جنت میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ وہاں حضرت جعفر فرشتوں کے ساتھ اُڑ رہے ہیں۔

1449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ، مَلَكًا يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ، ذَا جَنَاحَيْنِ يَطِيرُ بِهِمَا، حَيْثُ يَشَاءُ مَقْصُوصَةٌ قَوَادِمُهُ بِالدِّمَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے حضرت جعفر بن ابوطالب کو دیکھا کہ وہ فرشتوں کے ساتھ جنت میں اُڑ رہے ہیں' دو پَر ہیں جن کے ساتھ اُڑ رہے ہیں جہاں چاہیں' یہ پَر خون سے رنگے ہوئے ہیں۔

1450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي أَبُو بَكْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ

حضرت سالم بن ابوجعد فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دکھایا گیا' آپ نے خواب میں حضرت

1447- أخرجه البخاري جلد4صفحه1553 رقم الحديث: 4012 عن ابن أبي هلال عن نافع عن ابن عمر به .

بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: اُرِيَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي النَّوْمِ، فَرَاَى جَعْفَرًا مَلَكًا ذَا جَنَاحَيْنِ، مُضَرَّجًا بِالدِّمَاءِ، وَزَيْدٌ مُقَابِلُهُ عَلَى السَّرِيرِ

جعفر کو دیکھا کہ آپ فرشتوں کے ساتھ دو پَروں کے ساتھ اُڑ رہے ہیں' دونوں خون سے رنگے ہوئے ہیں' حضرت زید نے آپ کے سامنے پلنگ پر ہیں۔

1451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: لَمَّا اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ فَتَحَ خَيْبَرَ قِيلَ لَهُ: قَدْ قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اَدْرِي بِاَيِّهِمَا اَنَا اَشَدُّ فَرَحًا بِقُدُومِ جَعْفَرٍ، اَوْ فَتْحِ خَيْبَرَ، فَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس خیبر کے ہونے کی خبر آئی تو آپ سے عرض کی گئی: حضرت جعفر' نجاشی کے پاس سے آئے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ میں جعفر کے آنے سے زیادہ خوش ہوں یا خیبر کے فتح ہونے پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جعفر کے دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا۔

1452 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُسَرِّحٍ اَبُو وَهْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرٌ مِنْ هِجْرَةِ الْحَبَشَةِ، تَلَقَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَانَقَهُ، وَقَبَّلَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَقَالَ: مَا اَدْرِي بِاَيِّهِمَا اَنَا اَسَرُّ، بِفَتْحِ خَيْبَرَ، اَوْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ

حضرت عون بن ابی جحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ حبشہ کی سرزمین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور فرمایا: میں نہیں جانتا کہ مجھے جعفر کے آنے پر زیادہ خوشی ہے یا خیبر کے فتح ہونے کی۔

1453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا اَتَتْ وَفَاةُ جَعْفَرٍ، عَرَفْنَا فِي وَجْهِ رَسُولِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کی خبر آئی' ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے سے معلوم کر لیا کہ آپ پریشان ہیں۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْحُزْنَ

1454 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: لَمَّا جَاءَ نَعِيُّ جَعْفَرٍ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوا لِآلِ جَعْفَرٍ طَعَامًا، فَاِنَّهُ قَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ

حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر آئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آلِ جعفر کے لیے کھانا تیار کرو کیونکہ ان کو آج مصیبت نے گھیر رکھا ہے۔

1455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: اُرِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ، اَصْحَابَ مُؤْتَةَ، فَرَاَى جَعْفَرًا مَلَكًا ذَا جَنَاحَيْنِ، مُضَرَّجَيْنِ بِالدِّمَاءِ، يَعْنِي مَصْبُوغَيْنِ

حضرت سالم بن ابو جعد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو خواب دکھایا گیا' آپ نے خواب میں اصحابِ موتہ کو دیکھا' آپ نے حضرت جعفر کو دو پَروں والے فرشتے کی شکل میں دیکھا' دونوں پَر خون سے رنگے ہوئے تھے۔

1456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، اَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَلَّمَ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حضرت عبداللہ بن جعفر کو سلام کرتے تو عرض کرتے: اے دو پَروں والے کے صاحبزادے! آپ پر سلامتی ہو!

1457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ: اَنَّ جَعْفَرَ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ، بِالْبَلْقَاءِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کو جنگ موتہ میں بلقاء کے مقام پر شہید کیا گیا۔

1458 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ میں

الْمَدِينِيّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: كُنْتُ اَسْاَلُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الشَّيْءَ فَيَأْبَى عَلَيَّ، فَاَقُولُ: بِحَقِّ جَعْفَرٍ، فَإِذَا قُلْتُ بِحَقِّ جَعْفَرٍ اَعْطَانِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوئی شی مانگتا تو آپ مجھے دینے سے انکار کر دیتے' میں عرض کرتا: حضرت جعفر کے وسیلہ سے عطا کر دو' جب میں حضرت جعفر کے وسیلہ سے مانگتا تو آپ مجھے عطا کرتے۔

1459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدَ الْكِنْدِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ تَيْمُ اللّٰهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ اِبْرَاهِيمُ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ، يَجْلِسُ اِلَيْهِمْ يُحَدِّثُهُمْ، وَيُحَدِّثُوهُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُسَمِّيهِ اَبُو الْمَسَاكِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ مسکینوں سے محبت کرتے' ان کے پاس بیٹھتے' ان سے گفتگو کرتے' حضور ﷺ نے آپ کا نام ابوالمساکین رکھا تھا۔

مَا اَسْنَدَ جَعْفَرٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

1460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ الْمِصِّيصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو الْكُوفِيُّ، ثنا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: بَعَثَتْ قُرَيْشٌ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، وَعُمَارَةَ بْنَ الْوَلِيدِ، بِهَدِيَّةٍ مِنْ اَبِي سُفْيَانَ، اِلَى النَّجَاشِيِّ، فَقَالُوا لَهُ،

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش نے عمرو بن عاص اور عمارہ بن ولید کو اُم سفیان سے تحفہ دے کر حضرت نجاشی کی طرف بھیجا' اُنہوں نے حضرت نجاشی سے فرمایا: ہم آپ کے پاس ہیں' آپ کی طرف ہمارے کمزور اور بیوقوف کو بھیجا ہے' ہمارے حوالے کر دیں۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: ایسا نہیں ہوگا' جب تک ان کی بات نہ سنوں' حضرت نجاشی نے ہماری طرف اپنے بندے بھیجے۔ نجاشی نے کہا: آپ کیا کہتے ہیں؟

1459- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه655 رقم الحديث:3766 عن ابراهيم أبو اسحاق عن سعيد المقبري عن أبيه هريرة به .

وَنَحْنُ عِنْدَهُ: قَدْ بَعَثُوا اِلَيْكَ اُنَاسًا مِنْ سَفَلَتِنَا، وسُفَهَائِهِمْ فَادْفَعْهُمْ اِلَيْنَا، قَالَ: لَا، حَتَّى اَسْمَعَ كَلَامَهُمْ، فَبَعَثَ اِلَيْنَا، وَقَالَ: مَا تَقُولُونَ؟، فَقُلْنَا: اِنَّ قَوْمَنَا يَعْبُدُونَ الْاَوْثَانَ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ اِلَيْنَا رَسُولًا فَآمَنَّا بِهِ، وَصَدَّقْنَاهُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّجَاشِيُّ: عَبِيدًا هُمْ لَكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَلَكُمْ عَلَيْهِمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ فَخَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ: اِنَّ هَؤُلَاءِ يَقُولُونَ فِي عِيسَى، غَيْرَ مَا تَقُولُونَ، قَالَ: اِنْ لَمْ يَقُولُوا فِي عِيسَى، مِثْلَ مَا اَقُولُ لَمْ اَدَعْهُمْ فِي اَرْضِي سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ، قَالَ: فَاَرْسَلَ اِلَيْنَا، فَكَانَتِ الدَّعْوَةُ الثَّانِيَةُ اَشَدَّ عَلَيْنَا مِنَ الْاُولَى، فَقَالَ: مَا يَقُولُ صَاحِبُكُمْ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؟ فَقُلْنَا: هُوَ يَقُولُ: هُوَ رُوحُ اللّٰهِ، وَكَلِمَتُهُ اَلْقَاهَا اِلَى الْعَذْرَاءِ الْبَتُولِ، قَالَ: فَاَرْسَلَ، فَقَالَ: ادْعُوا فُلَانًا الْقَسَّ، وَفُلَانًا الرَّاهِبَ، فَاَتَاهُ نَاسٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ فِي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ؟ فَقَالُوا: اَنْتَ اَعْلَمُنَا، فَمَا تَقُولُ؟ قَالَ النَّجَاشِيُّ: فَاَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا عِيسَى مَا زَادَ عَلَى مَا قَالَ هَؤُلَاءِ مِثْلَ هَذَا، ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: اَيُؤْذِيكُمْ اَحَدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَاَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: مَنْ آذَى اَحَدًا مِنْهُمْ، فَاَغْرِمُوهُ اَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ، ثُمَّ قَالَ: يَكْفِيكُمْ؟ فَقُلْنَا: لَا، فَاَضْعَفَهَا، فَلَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَظَهَرَ بِهَا، قُلْنَا لَهُ: اِنَّ صَاحِبَنَا قَدْ خَرَجَ اِلَى الْمَدِينَةِ، وَظَهَرَ

ما اسند جعفر رضی اللہ عنہ

ہم نے کہا: ہم بتوں کی عبادت کرتے تھے' اللہ عزوجل نے ہماری طرف رسول بھیجا' ہم اس پر ایمان لائے اور ان کی تصدیق کی۔ حضرت نجاشی نے ان کو کہا: یہ تمہارے غلام ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں! حضرت نجاشی نے کہا: کیا تمہارا ان پر قرض ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! حضرت نجاشی نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! ہم حضرت نجاشی کے پاس سے نکلے۔ عمرو بن عاص نے کہا: یہ لوگ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اس کے علاوہ کہتے ہیں جو تمہارا عقیدہ ہے۔ حضرت نجاشی نے کہا: اگر یہ لوگ حضرت عیسیٰ کے متعلق وہ نہ کہیں جو میں کہتا ہوں تو میں دن کی ایک گھڑی بھی ان کو اپنے ملک میں نہیں چھوڑوں گا! حضرت نجاشی نے ہماری طرف آدمی بھیجا' دوسری بار بلانا ہم پر زیادہ سخت تھا پہلی مرتبہ سے۔ نجاشی نے کہا: تمہارے صاحب حضرت عیسیٰ کے متعلق کیا کہتے ہیں؟ ہم نے کہا: وہ فرماتے ہیں: وہ روح اللہ ہیں اور اس کا وہ کلمہ جو کنواری بتول کی طرف القاء کیا گیا تھا۔ نجاشی نے کہا: فلاں قسی اور راہب کو بلاؤ! نجاشی نے کہا: تم حضرت عیسیٰ کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: آپ ہم سے زیادہ جانتے ہیں' آپ کیا کہتے ہیں۔ حضرت نجاشی نے کہا: زمین سے کوئی شی لی' پھر کہا: حضرت عیسیٰ اسی طرح تھے' ان کے متعلق انہوں نے اس سے زیادہ نہیں کہا ہے۔ پھر ان کو کہا: کیا تم کو کسی نے تکلیف دی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! نجاشی نے منادی کو اعلان کرنے کا حکم دیا کہ اعلان کرو: جس نے

بِهَا، وَهَاجَرَ، وَقَتَلَ الَّذِينَ كُنَّا حَدَّثْنَاكَ عَنْهُمْ، وَقَدْ اَرَدْنَا الرَّحِيلَ اِلَيْهِ، فَزَوِّدْنَا، قَالَ: نَعَمْ، فَحَمَّلَنَا، وَزَوَّدَنَا، وَاَعْطَانَا، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرْ صَاحِبَكَ، مَا صَنَعْتُ اِلَيْكُمْ، وَهَذَا رَسُولِي مَعَكَ، وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِي، قَالَ جَعْفَرٌ: فَخَرَجْنَا حَتَّى اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَتَلَقَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاعْتَنَقَنِي، فَقَالَ: مَا اَدْرِي اَنَا بِفَتْحِ خَيْبَرَ اَفْرَحُ، اَوْ بِقُدُومِ جَعْفَرٍ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَامَ رَسُولُ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ: هُوَ ذَا جَعْفَرٌ، فَسَلْهُ مَا صَنَعَ بِهِ صَاحِبُنَا، فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَدْ فَعَلَ بِنَا كَذَا، وَحَمَّلَنَا، وَزَوَّدَنَا، وَنَصَرَنَا، وَشَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَقَالَ: قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرُ لِي، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَضَّاَ ثُمَّ دَعَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلنَّجَاشِيِّ، فَقَالَ: الْمُسْلِمُونَ آمِينَ قَالَ جَعْفَرٌ: فَقُلْتُ لِلرَّسُولِ: انْطَلِقْ، فَاَخْبِرْ صَاحِبَكَ مَا رَاَيْتَ، مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ آدَمَ

ان کو تکلیف دی ہے وہ چار درہم بطور تاوان کے دیں۔ پھر کہا: تمہیں کافی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں! اس کو دفنا کریں۔ جب حضور ﷺ نے مدینہ شریف کی طرف ہجرت کی اور وہاں پر غالب ہوئے۔ ہم نے کہا: ہمارے صاحب مدینہ کی طرف نکلے تو وہاں غلبہ پالیا ہے اور ہجرت کی ہے اور ان لوگوں کو قتل کیا ہے جن کے بارے ہم آپ سے گفتگو کر رہے تھے' ہم نے واپسی کا ارادہ کرلیا ہے ہم کو زادِراہ دیں۔ حضرت نجاشی نے کہا: جی ہاں! ہم کو سواریاں دیں اور زادِراہ دیا اور بھی دیا' پھر کہا: تم اپنے صاحب کو بتانا کہ میں نے تمہارے ساتھ جو اچھا سلوک کیا' یہ میرا قاصد ہے' آپ کے ساتھ ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ سے میرے لیے بخشش کی دعا کروانا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نکلے' ہم مدینہ آئے' رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے معانقہ کیا' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ میں خیبر کے فتح ہونے پر یا اے جعفر! آپ کے آنے پر زیادہ خوش ہوا ہوں۔ پھر آپ بیٹھے' حضرت نجاشی کا نمائندہ کھڑا ہوا' اُس نے کہا: یہ جعفر ہیں' ان سے پوچھیں ہمارے صاحب نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے؟ میں نے کہا: ہمارے ساتھ ایسے ایسے کیا' ہمیں سواریاں دیں اور زادِراہ دیا' ہماری مدد کی اور گواہی دی کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور عرض کی کہ آپ سے عرض کریں کہ آپ ان

کے لیے بخشش کی دعا کریں۔ حضورﷺ کھڑے ہوئے وضو کیا' تین مرتبہ دعا کی: اے اللہ! نجاشی کو بخش دے! صحابہ کرام نے آمین کہی۔ حضرت جعفر فرماتے ہیں: ہم نے اس کے نمائندے سے کہا: آپ جائیں اور اپنے صاحب کو بتانا جو آپ نے نبی کریمﷺ کی طرف سے طریقہ دیکھا ہے۔ حدیث کے یہ الفاظ محمد بن آدم کے ہیں۔

1461 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ، كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّجَاشِيَّ سَاَلَهُ مَا دِينُكُمْ؟ قَالَ: بُعِثَ فِينَا رَسُولٌ نَعْرِفُ لِسَانَهُ، وَصِدْقَهُ، وَوَفَاءَهُ، فَدَعَانَا اِلَى اَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ، وَحْدَهُ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَخَلَعَ مَا كَانَ يَعْبُدُ قَوْمُنَا، وَغَيْرُهُمْ مِنْ دُونِهِ يَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ، وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ، وَاَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصِّيَامِ، وَالصَّدَقَةِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ، فَدَعَانَا اِلَى مَا نَعْرِفُ، وَقَرَاَ عَلَيْنَا تَنْزِيلًا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، لَا يُشْبِهُهُ غَيْرُهُ، فَصَدَّقْنَاهُ، وَآمَنَّا بِهِ، وَعَرَفْنَا اَنَّ مَا جَاءَ بِهِ حَقٌّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ، فَفَارَقْنَا عِنْدَ ذَلِكَ قَوْمَنَا، فَآذَوْنَا، وَقَهَرُونَا، فَلَمَّا اَنْ

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نجاشی نے پوچھا: تمہارا دین کیا ہے؟ میں نے کہا: ہم میں رسول بھیجے گئے ہیں' ہم اس کی زبان جانتے ہیں اور ہمیں اس کی سچائی اور وعدہ وفائی کی خبر ہے' ہم کو اللہ کی عبادت کے لیے بلواتے ہیں کہ وہ اللہ اکیلا ہے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اس کو چھوڑ دیا جس کی لوگ عبادت کرتے ہیں' ہم کو نیکی کا حکم دیتے ہیں اور بُرائی سے منع کرتے ہیں' نماز' روزہ' زکوٰۃ' صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں' جو ہمارے لیے بہتر ہے اُس کی دعوت دیتے ہیں' اللہ کی طرف سے نازل کردہ قرآن کی تلاوت ہم پر کرتے ہیں' اس کے مشابہ کوئی کلام نہیں ہے' ہم نے اس کی تصدیق کی ہے اور اس پر ایمان لائے ہیں' ہم جانتے ہیں کہ جو اللہ کی طرف سے آیا ہے وہ حق ہے' ہم ایسی قوم سے آئے ہیں جو دو حصوں میں بٹ چکی ہے' انہوں نے ہمیں تکلیف دی ہے اور ہم پر غالب ہے' ہمارے حوالے سے وہ جس مقام پر پہنچے ہیں وہ ہمارے لیے تکلیف دہ ہے' ہم ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں' ہم

بَلَغُوا مِنَّا مَا نَكْرَهُ، وَلَمْ نَقْدِرْ عَلَى اَنْ نَمْتَنِعَ مِنْهُمْ، خَرَجْنَا اِلَى بَلَدِكَ، وَاخْتَرْنَاكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ، فَقَالَ النَّجَاشِيُّ: اذْهَبُوا، فَاَنْتُمْ سُيُومٌ بِاَرْضِي، يَقُولُ آمِنُونَ مَنْ سَبَّكُمْ غَرِمَ

آپ کے شہر کی طرف آئے ہیں' ہم نے آپ کو دوسروں کے مقابلہ میں پسند کیا۔ حضرت نجاشی نے فرمایا: جاؤ! تم میرے ملک میں کھلے عام رہو' تم امن والے ہو' جو تم کو بُرا کہے گا اس سے جرمانہ لیا جائے گا۔

جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ، وَيُقَالُ اَبَا عَدِيّ

حضرت جبیر بن مطعم بن عدی بن نوفل بن عبدمناف' آپ کی کنیت ابومحمد ہے اور آپ کو ابوعدی بھی کہا جاتا ہے

وَاُمُّهُ اُمُّ حَبِيبٍ بِنْتُ شُعْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَاُمُّهَا بِنْتُ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، تُوُفِّيَ سَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِينَ

آپ کی والدہ اُم حبیب بنت شعبہ بن عبداللہ بن ابوقیس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی' اور اُن کی والدہ بنت العاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف' آپ کا وصال 57 ہجری میں ہوا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

سلیمان بن صرد' جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1462 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں' پھر آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا' ایسے کہ گویا دونوں ہاتھوں کے ساتھ اپنے سر پر پانی ڈال رہے

1462- اخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 101 رقم الحديث: 251' أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 62 رقم الحديث: 239' ونحوه النسائي في المجتبى جلد 1 صفحه 135 رقم الحديث: 250' وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 190 رقم الحديث: 575 كلهم عن ابي اسحاق عن سليمان بن صرد عن جبير بن مطعم به .

فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا ، ثُمَّ اَشَارَ بِيَدِهِ، كَأَنَّهُ يُفِيضُ بِهِمَا، عَلَى الرَّأْسِ

ہوں۔

1463 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

1464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاَشْنَانِيُّ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غُسْلَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلَى رَأْسِي مَرَّاتٍ مِنَ الْمَاءِ، فَاَغْسِلُ رَأْسِي مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے باہم ایک دوسرے سے حضورﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر کئی مرتبہ پانی ڈالتا ہوں' پس میں جنابت سے اپنے سر کو دھوتا ہوں۔

1465 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا غُسْلَ الْجَنَابَةِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَّا: كَيْفَ نَفْعَلُ؟، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے باہم آپس میں حضورﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا' ہم میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ کیسے کریں؟ حضورﷺ نے فرمایا: میں تو چلّو بھر پانی اپنے ہاتھ میں لیتا ہوں' اپنے سر پر ڈالتا ہوں' پھر اس کے بعد اپنے سارے جسم پر ڈالتا ہوں۔

وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَآخُذُ مِلْءَ كَفِّي، فَاُفِيضُ عَلَى رَأْسِي، ثُمَّ اُفِيضُ بَعْدُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِي

1466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّهُمْ ذَكَرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا، وَاَشَارَ بِيَدَيْهِ كِلْتَيْهِمَا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل جنابت کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں' پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا۔

1467 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ، عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاَصُبُّ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَةَ اَكُفٍّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے درمیان باہم تکرار ہوگئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل جنابت کے بارے میں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین چلّو پانی ڈالتا ہوں۔

1468 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: تَمَارَوْا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالتا ہوں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاُفِيضُ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثًا

1469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنُ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ الْغُسْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاِنَّهُ يَكْفِينِي اَنْ اَصُبَّ عَلَى رَاْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، مِلْءَ كَفِّي مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: مجھے بس اتنی بات کافی ہوتی ہے کہ میں تو جنابت سے چلّو بھر پانی اپنے سر پر تین مرتبہ ڈالتا ہوں۔

1470 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا اَبِي، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْغُسْلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا، فَاَتَوَضَّاُ، وُضُوئِي لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ آخُذُ مِلْءَ كَفِّي، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَصُبُّهُ عَلَى رَاْسِي، ثُمَّ اَغْتَسِلُ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کرنے کا ذکر کیا' فرمایا: میں نماز جیسا وضو کرتا ہوں' پھر چلّو بھر پانی لے کر تین مرتبہ اپنے سر پر ڈالتا ہوں' پھر غسل کرتا ہوں۔

1471 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ غُسْلُ الْجَنَابَةِ، عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَمَّا اَنَا، فَاِنِّي اَصُبُّ عَلَى

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس غسل جنابت کا ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی انڈیلتا ہوں۔

رَاسِی ثَلاثًا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ازہر' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1472 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَزْهَرَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْقُرَشِيِّ قُوَّةُ رَجُلَيْنِ، مِنْ غَيْرِ قُرَيْشٍ فَسَاَلَ ابْنَ شِهَابٍ سَائِلٌ، مَا يَعْنِي بِذَاكَ، قَالَ: نُبْلُ الرَّاْيِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک قریشی کی قوت دو آدمیوں کے برابر ہے' قریش کے علاوہ۔ ابن شہاب سے پوچھا گیا: اس سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: تیراندازی کرنے میں۔

بَابُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

یہ باب ہے کہ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1473 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1473- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1110 رقم الحديث: 2885' جلد4صفحه1475 رقم الحديث: 3798' جلد4صفحه1839 رقم الحديث: 4573' والدارمي في سننه جلد 1صفحه336 رقم الحديث: 1295' وابن ماجه في سننه جلد1صفحه272 رقم الحديث: 832 كلهم عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

الْمَغْرِبِ، بِالطُّورِ

1474 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ بِالطُّورِ، فِي الْمَغْرِبِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1475 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي فِدَاءِ اَهْلِ بَدْرٍ: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ وَالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا بدر کے قیدیوں کے فدیہ میں میں نے سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں والطور وکتاب مسطور پڑھ رہے تھے۔

1476 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ح وثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں انہوں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھ رہے تھے۔ یہ الفاظ حمیدی کے ہیں۔

1477 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ هُوَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: سَمِعَ النَّبِيَّ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

1478 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يُونُسَ، وَنَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَاَ بِالطُّورِ، فِي الْمَغْرِبِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کی۔

1479 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ، وَعُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1480 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ جَاءَ فِي فِدَاءِ اُسَارَى اَهْلِ بَدْرٍ، قَالَ: فَوَافَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالطُّورِ، وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ، قَالَ: فَاَخَذَنِي مِنْ قِرَاءَتِهِ كَالْكَرْبِ، فَكَانَ ذَلِكَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُ، مِنْ اَمْرِ الْاِسْلَامِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بدر میں قید ہونے والوں کے فدیہ کے حوالے سے وہ آئے' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں والطور وكتاب مسطور فی رق منشور کی تلاوت کر رہے تھے' پس آپ کی قرأت سے مجھ پر غم کی کیفیت طاری ہوگئی' یہ میری زندگی کا پہلا موقع تھا کہ میں نے اسلام کے متعلق کوئی بات سنی۔

1481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں

الزُّهْرِيِّ- قَالَ هُشَيْمٌ: وَلَا اَظُنُّنِي اِلَّا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ- عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِاُكَلِّمَهُ فِي اُسَارَى بَدْرٍ، فَوَافَقْتُهُ، وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْمَغْرِبَ، اَوِ الْعِشَاءَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ، اَوْ يَقْرَاُ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8)، فَكَاَنَّمَا صُدِعَ قَلْبِي

حضورﷺ کے پاس بدر کے قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لیے آیا' میں نے موافقت کی' آپ اپنے صحابہ کو نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' یا شاید عشاء' میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے آپ کی آواز مسجد سے باہر آ رہی تھی: ''اِنَّ عَذَابَ الی آخرہ '' ایسے محسوس ہوا کہ میرے کان میں قرآن کی محبت ڈال دی گئی ہے۔

1482 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، ثنا بُرْدُ بْنُ سِنَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1483 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقْرَاُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو سنا کہ آپ نمازِ مغرب میں سورۂ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

1484 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ الرَّبَعِيِّ الْمِصْرِيِّ، ثنا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي بِاَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ، اَوِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے موافقت کی' آپ اپنے صحابہ کو نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' یا شاید عشاء' میں نے سنا آپ پڑھ رہے تھے آپ کی آواز مسجد سے باہر آ

الْمَغْرِبَ، فَسَمِعْتُهُ، وَهُوَ يَقْرَأُ، وَقَدْ خَرَجَ صَوْتُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ (إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ) (الطور: 8) فَكَأَنَّمَا صُدِعَ عَنْ قَلْبِي

رہی تھی: ''اِنَّ عَذَابَ الی آخرہ '' ایسے محسوس ہوا کہ میرے کان میں قرآن کی محبت ڈال دی گئی ہے۔

1485 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا أَبُو حُمَةَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي أُسَارَى بَدْرٍ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ، فَقَرَأَ فِيهَا بِالطُّورِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بدر کے قیدیوں کے متعلق بات چیت کرنے کے لیے آیا تو آپ لوگوں کو نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' آپ نے نمازِ مغرب میں سورۂ طور پڑھی۔

1486 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُسَارَى بَدْرٍ: لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا، فَكَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ لَهُ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں کو فرمایا: اگر مطعم زندہ ہوتا تو مجھ سے اس کے متعلق گفتگو کرتا' میں تمہیں چھوڑ دیتا۔

1487 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا، ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى، أَوْ فِي هَؤُلَاءِ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بدر کے قیدیوں کو فرمایا: اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتا تو مجھ سے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرتا' تو میں انہیں چھوڑ دیتا۔

1486- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1143 رقم الحديث: 2970' جلد4 صفحه1475 رقم الحديث: 3799 عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم به .

الْأُسَارَى لَأَطْلَقْتُهُمْ، يَعْنِي أُسَارَى بَدْرٍ

1488 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِأُكَلِّمَهُ فِي أُسَارَى بَدْرٍ، فَقَالَ: لَوْ أَتَانَا فِيهِمْ، شَفَّعْنَاهُ يَعْنِي أَبَاهُ الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ هُشَيْمٌ: وَكَانَتْ لَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا بدر کے قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: اگر تمہارے والد مطعم بن عدی آتے ان کی سفارش تو میں قبول کرتا۔ حضرت ہشیم فرماتے ہیں: ان کا رسول اللہﷺ کے لیے ایک احسان تھا۔

1489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَتَانِي فِي هَؤُلَاءِ النَّتْنَى لَشَفَّعْتُهُ، يَعْنِي الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِيٍّ، فَأَسْلَمَ عِنْدَ ذَلِكَ جُبَيْرٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر مطعم بن عدی ان کی سفارش کے لیے میرے پاس آتا تو میں ان کی سفارش قبول کر کے ان کو چھوڑ دیتا' حضرت جبیر اسی وقت اسلام لائے۔

1490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي فِدَاءِ أَهْلِ بَدْرٍ، فَلَمَّا كَلَّمْتُهُ قَالَ: لَوْ كَانَ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ عِنْدِي، ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هَؤُلَاءِ لَأَطْلَقْتُهُمْ لَهُ وَكَانَ لِمَطْعَمِ بْنِ عَدِيٍّ، عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بدر کے قیدیوں کے فدیہ کے لیے گفتگو کرنے آیا تو آپ نے فرمایا: اگر مطعم بن عدی میرے پاس آتا اور ان کے متعلق مجھ سے گفتگو کرتا تو میں انہیں چھوڑ دیتا' حضرت مطعم بن عدی کا رسول اللہﷺ کے ہاں ایک احسان تھا۔

بَابٌ

باب

1491 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1492 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم روایت کرتے ہیں' جبیر بن مطعم نے مجھے خبر دی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1493 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ قَاطِعُ رَحِمٍ ، وَاللَّفْظُ لِلْحُمَيْدِيِّ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔ حضرت سفیان کا قول ہے: اس کی تفسیر: رحمی رشتہ توڑنے والا ہے' اور یہ الفاظ جناب حمیدی کے ہیں۔

1494 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1495 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ رسول

1491- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1981 رقم الحديث: 2556' والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2231 رقم الحديث: 5638 كلاهما عن الزهري عن محمد بن جبير بن مطعم عن ابيه به.

ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، جَمِيعًا، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وثنا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ زَادَ بَقِيَّةُ فِي حَدِيثِهِ: رَحِمٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1497 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، وَمُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الصَّدَفِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعُقَيْلٍ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1499 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وثنا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْيَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی کریم ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1500 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم کو ان کے والد نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

1501 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زِيَادٍ اللَّحْجِيُّ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں صلہ رحمی ختم کرنے والا داخل نہیں ہوگا۔

بَابٌ

باب

1502 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول

1502- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1828 رقم الحديث: 2354' والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1299 رقم الحديث: 3339' جلد 4 صفحه 1858 رقم الحديث: 4614 .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ قَالَ: قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ: وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور عاقب۔ معمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری سے عرض کی: عاقب کا معنی کیا ہے؟ فرمایا: جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

1503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ الْبَخْتَرِيُّ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِي خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ اَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پانچ نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1504 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1505 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1506 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي اَمْحُو الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي اَحْشُرُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1507 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ اَحَدٌ، وَقَدْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے' تم نے مجھے

سَمَّاهُ اللّٰهُ رَء ُوفًا رَحِيمًا

رؤف اور رحیم جیسے نام دیئے۔

1508 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَالْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَالْعَاقِبُ فَسَاَلْتُ سُفْيَانَ مَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: آخِرُ الْاَنْبِيَاءِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں' میں نے سفیان سے سوال کیا: عاقب کا معنی کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: آخری نبی! میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

1509 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، اَنَا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ لِي اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی (میرے ذریعے اللہ نے کفر ختم کیا) اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1510 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی (میرے ذریعے کفر ختم کیا)

اَسْمَاءٌ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفَّارَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

1511 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الطَّيِّبِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ شَرُّوسٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ لِي خَمْسَةَ اَسْمَاءٍ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ، الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْعَاقِبُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پانچ نام یہ ہیں: میرا نام احمد (بہت زیادہ تعریف کرنے والا) اور محمد (جس کی تعریف کی جائے) اور ماحی میرے ذریعے کفر ختم کیا اور حاشر (وہ ہوتا ہے کہ لوگ سارے قیامت کے دن میرے قدموں کے پاس اکٹھے ہوں گے) اور میں عاقب ہوں۔

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ: اِنَّكُمْ قَدْ فَعَلْتُمْ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا فَعَلْتُمْ، فَكُونُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ: بَلْ كُونُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ، فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مطعم بن عدی نے فرمایا کہ میں نے کہا: تم محمد ﷺ کے ساتھ سلوک کیا جو کیا' تمام لوگوں کو انہیں تکلیف دینے سے روکو' ابوجہل بن ہشام نے کہا: بلکہ تم زیادہ تکلیف دینے والے بن جاؤ' حارث بن عامر بن نوفل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! محمد ﷺ ہمیشہ کے لیے غالب ہوتا رہا اس میں جو اس نے تمہارے سامنے ظاہر کیا یا جو تم سے چھپایا۔

عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ: وَاللّٰهِ لَا يَزَالُ اَمْرُ مُحَمَّدٍ ظَاهِرًا فِيمَا بَادَاكُمْ، اَوْ اَسَرَّ مِنْكُمْ قَالَ اَبُو يُوسُفَ: قُتِلَ الْحَارِثُ، يَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا

ابو یوسف فرماتے ہیں: حارث بدر کے دن کفر کی حالت میں مار دیا گیا۔

1513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ الطَّحَّانُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابٍ بِالْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَاِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ اَبُو جَهْلِ بْنُ هِشَامٍ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ، مُنْصَرَفُهُ عَنْ حَمْزَةَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ نَزَلَ يَثْرِبَ، وَاَرْسَلَ طَلَائِعَهُ، وَاِنَّمَا يُرِيدُ اَنْ يُصِيبَ مِنْكُمْ شَيْئًا، فَاحْذَرُوا اَنْ تَمُرُّوا طَرِيقَهُ، وَاَنْ تُقَارِبُوهُ، فَاِنَّهُ كَالْاَسَدِ الضَّارِي، اِنَّهُ حَنِقَ عَلَيْكُمْ نَفَيْتُمُوهُ، نَفَى الْقِرْدَانِ عَلَى الْمَنَاسِمِ، وَاللّٰهِ اِنَّ لَهُ لَسَحَرَةً، مَا رَاَيْتُهُ قَطُّ، وَلَا اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِهِ، اِلَّا رَاَيْتَ مَعَهُمُ الشَّيَاطِينَ، وَاِنَّكُمْ قَدْ عَرَفْتُمْ عَدَاوَةَ ابْنَيْ قَيْلَةَ، فَهُوَ عَدُوٌّ اسْتَعَانَ بِعَدُوٍّ، فَقَالَ لَهُ مُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ: يَا اَبَا الْحَكَمِ، وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا، اَصْدَقَ لِسَانًا، وَلَا اَصْدَقَ مَوْعِدًا مِنْ اَخِيكُمْ، الَّذِي طَرَدْتُمْ فَاِذْ فَعَلْتُمْ، الَّذِي فَعَلْتُمْ، فَكُونُوا اَكَفَّ النَّاسِ عَنْهُ، فَقَالَ اَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ: كُونُوا اَشَدَّ مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ، فَاِنَّ ابْنَيْ قَيْلَةَ اِنْ ظَفِرُوا بِكُمْ، لَمْ يَرْقُبُوا فِيكُمْ اِلًّا وَلَا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ابوجہل بن ہشام جب حمزہ سے ہٹ کر مکہ آیا تو اس نے کہا: اے قریشیو! بے شک محمد ﷺ یثرب اتر چکے ہیں' اس نے اپنی خبریں بھیجی ہیں' بس وہ چاہتا ہے کہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے' اُس طرف سے گزرنا چھوڑ دوحتیٰ کہ اس کے قریب تک نہ جاؤ' کیونکہ وہ شکار کرتے والے شیر کی مانند ہے' وہ تمہارے گلے گھونٹ دے گا' تم اس سے اس طرح دور رہو' جس طرح بندر راستوں سے دور ہوتے ہیں' قسم بخدا! اس کے پاس بہت بڑا جدو ہے' میں نے اسے کبھی نہیں دیکھا اور نہ اس کے صحابہ کو دیکھا ہے' مگر ان کے ساتھ شیطان ہوتے ہیں اور یقیناً قیلہ کے بیٹوں کی دشمنی کو تم نے پہچان لیا ہے' پس وہ دشمن ہے اور دشمن سے مدد مانگی ہے۔ تو حضرت مطعم بن عدی نے اسے دو بدو مخاطب کر کے کہا: اے ابوالحکم! قسم بخدا! میں نے تمہارے بھائی سے زیادہ سچی زبان والا اور سچے وعدے والا کوئی نہیں دیکھا' جس کو تم نے اپنے سے دور کر دیا ہے' پس اس سے پہلے تو تم نے کیا جو کیا' پس اب تم لوگوں کو اسے تکلیف دینے سے روکنے والے بن جاؤ۔ تو ابوسفیان بن حارث نے کہا: (بلکہ) پہلے سے زیادہ ان پر سخت ہو جاؤ' کیونکہ قیلہ کے بیٹے اگر ان پر

ذِمَّةً، وَاِنْ اَطْعَمْتُمُونِي اَلْحَمْتُمُوهُمْ خَبَرَ كِنَانَةَ، اَوْ يُخْرِجُوا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ بَيْنِ اَظْهُرِهِمْ فَيَكُونَ وَحِيدًا مَطْرُودًا، وَاَمَّا ابْنَا قَيْلَةَ، فَوَاللّٰهِ مَا هُمَا، وَاَهْلُ دَهْلَكَ فِي الْمَذَلَّةِ، اِلَّا سَوَاءٌ، وَسَاَكْفِيكُمْ حَدَّهُمْ، وَقَالَ:

(البحر الوافر)

سَاَمْنَحُ جَانِبًا مِنِّي غَلِيظًا ... عَلَى مَا كَانَ مِنْ قُرْبٍ وَبُعْدِ

رِجَالُ الْخَزْرَجِيَّةِ اَهْلُ ذُلٍّ... اِذَا مَا كَانَ هَزْلٌ بَعْدَ جِدِّ

فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَاَقْتُلَنَّهُمْ، وَلَاُصَلِّبَنَّهُمْ، وَلَاَهْدِيَنَّهُمْ، وَهُمْ كَارِهُونَ، اِنِّي رَحْمَةٌ، بَعَثَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا يَتَوَفَّانِي حَتَّى يُظْهِرَ اللّٰهُ دِينَهُ، لِي خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِي، الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى يَدَيَّ، وَاَنَا الْعَاقِبُ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: اَرْجُو اَنْ يَكُونَ الْحَدِيثُ صَحِيحًا

کامیاب ہو گئے تو وہ تمہارے اندر کسی عہدو پیمان کو نہیں دیکھیں گے' اگر تم نے مجھے فرمانبرداری کا ثبوت دیا' یعنی میری بات مانی تو تم ان کو کنانہ کی خبر دو گے یہاں تک کہ وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے اندر سے نکال دیں گے پس وہ اکیلے ہوں گے' ہر طرف سے نکال دیئے گئے ہوں گے' پس جہاں تک قیلہ کے دونوں بیٹوں کی بات ہے تو قسم بخدا! وہ دونوں اور دھلک والے' ذلت میں برابر ہیں۔ میں ان کی بات بتاتا ہوں' تمہیں کافی ہو جائے گی۔ اور کہا: (بحر وافر)

''عنقریب میں دور و نزدیک سے اُسے سختی کروں گا' قبیلہ خزرج کے لوگ بھی ذلیل ہیں' کبھی سنجیدہ ہوتے ہیں' کبھی مذاق کرتے ہیں''۔

پس یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اس کی قسم! میں ضرور انہیں قتل کروں گا' انہیں سولی دوں گا اور انہیں ہدایت دوں گا اس حال میں کہ وہ ناپسند کرنے والے ہوں گے' بے شک میں اللہ کی رحمت ہوں' مجھے اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے' وہ مجھے اس وقت تک موت نہیں دے گا جب تک اس کا دین غالب نہ ہو جائے۔ میرے پانچ نام ہیں: میں محمد اور احمد ہوں' میں ماحی ہوں یعنی وہ جس کے ذریعے اللہ کفر کو مٹائے گا' میں حاشر ہوں' میرے دونوں ہاتھوں پر لوگوں کا حشر ہو گا' میں عاقب ہوں۔ حضرت احمد بن صالح نے فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ یہ حدیث صحیح ہو گی۔

1514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكِسَائِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا اِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَزُورُ الْبَصِيرَ قَالَ سُفْيَانُ: حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَ الْبَصِيرُ ضَرِيرَ الْبَصَرِ

حضرت محمد بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرمایا: ہم بنی واقف کی طرف لے چلو' ہم بصیر کو دیکھتے ہیں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: انصار کا ایک قبیلہ ہے بنی واقف اور حضرت بصیر آنکھوں سے نابینا تھے۔

1515 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْجَمَّالُ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ لِاَصْحَابِهِ: اذْهَبُوا بِنَا اِلَى بَنِي وَاقِفٍ، نَزُورُ الْبَصِيرَ قَالَ سُفْيَانُ: حَيٌّ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَكَانَ مَحْجُوبَ الْبَصَرِ

حضرت محمد بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرماتے: ہم بنی واقف کی طرف چلتے ہیں' بصیر کو دیکھتے ہیں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: انصار کا ایک قبیلہ ہے' حضرت بصیر آنکھوں سے نابینا تھے۔

1516 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ السَّفَرِ، اِلَّا بِالْاِقَامَةِ، اِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ، وَيُقِيمُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفر میں نماز کے لیے اذان نہیں ہے صرف اقامت ہے سوائے صبح کی نماز کے کہ اس میں اذان اور اقامت بھی پڑھی جائے گی۔

1517 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد جبیر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے سنا (جب آپ نے) حضرت عثمان بن طلحہ کے لیے فرمایا' جس

عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ دَفَعَ اِلَيْهِ مِفْتَاحَ الْكَعْبَةِ: هَاؤُمْ غَيِّبْهُ، قَالَ: فَلِذَلِكَ يُغَيَّبُ الْمِفْتَاحُ

وقت آپ نے کعبہ کی چابیاں ان کو دیں (فرمایا) یہ لو! اس کو چھپاؤ!" راوی کا بیان ہے: اسی وجہ سے چابیاں غائب ہوجایا کرتی ہیں۔

1518 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ عُمَرَ وَرَّاقُ الْحُمَيْدِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مِنْ وَلَدِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، حَدَّثَتْنِي اُمُّ عُثْمَانَ بِنْتُ سَعِيدٍ، وَهِيَ جَدَّتِي، عَنْ اَبِيهَا سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: خَرَجْتُ تَاجِرًا اِلَى الشَّامِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا كُنْتُ بِاَدْنَى الشَّامِ، لَقِيَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ، فَقَالَ: هَلْ عِنْدَكُمْ رَجُلٌ تَنَبَّاَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: هَلْ تَعْرِفُ صُورَتَهُ اِذَا رَاَيْتَهَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَدْخَلَنِي بَيْتًا فِيهِ صُوَرٌ، فَلَمْ اَرَ صُورَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَيْنَا اَنَا كَذَلِكَ، اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ عَلَيْنَا، فَقَالَ: فِيمَ اَنْتُمْ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ فَذَهَبَ بِنَا اِلَى مَنْزِلِهِ، فَسَاعَةَ مَا دَخَلْتُ نَظَرْتُ اِلَى صُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِذَا رَجُلٌ آخِذٌ بِعَقِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ: مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الْقَائِمُ عَلَى عَقِبِهِ؟ قَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ، اِلَّا كَانَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ اِلَّا هَذَا، فَاِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَهَذَا الْخَلِيفَةُ بَعْدَهُ، وَاِذَا صِفَةُ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن مطعم بن جبیر اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں تجارت کے لیے ملک شام گیا جب میں ملک شام کے قریب ہوا تو مجھے اہل کتاب میں سے ایک آدمی ملا اس نے کہا: کیا تمہارے پاس ایسا آدمی ہے جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اُس نے کہا: تُو اس کو پہچان لے گا جب تُو اس کی تصویر دیکھے گا؟ میں نے کہا: ہاں! تو وہ مجھے ایسے گھر لے گیا جس میں تصویریں تھیں۔ میں نے وہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر نہیں دیکھی ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک ان میں سے ایک آدمی ہمارے پاس آیا اُس نے کہا: تم کیا تلاش کررہے ہو؟ ہم نے اس کو بتایا تو وہ ہمیں اپنے گھر لے گیا تھوڑی دیر بعد میں داخل ہوا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تصویر دیکھی ایک آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے آپ کو پکڑے ہوئے کھڑا ہے میں نے کہا: یہ جو آدمی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کھڑا ہے یہ کون ہے؟ اُس نے کہا: جو بھی نبی آیا اس کے بعد نبی آتا رہا ہے مگر اس کے بعد کوئی نبی نہیں ہے یہ اس کے بعد خلیفہ ہوگا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حلیہ تھا۔

1519 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: اَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولُ اَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل خبیث ہوگیا ہے' بلکہ کہے: میرا دل سخت ہوگیا ہے۔

1520 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، ثنا اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِالْجُحْفَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَاَنَّ الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ؟ ، قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاَبْشِرُوا فَاِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ، وَلَا تُهْلَكُوا بَعْدَهُ اَبَدًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے' مقامِ جحفہ میں آپ ہمارے پاس آئے' فرمایا: کیا ہم لا الہ الا اللہ وانی محمد رسول اللہ کی گواہی نہیں دیتے اور اس بات کی کہ قرآن اللہ کی طرف سے ہے۔ ہم نے عرض کی: جی ہاں! دیتے ہیں' آپ نے فرمایا: خوش ہوجاؤ! یہ قرآن کا ایک حصہ اللہ کے دست مبارک میں ہے اور ایک تمہارے ہاتھ میں ہے' اس کو پکڑے رکھو' تم اس کے بعد ہمیشہ کے لیے ہلاک نہیں ہوگے۔

1521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَشَيْتُ اَنَا، وَفُلَانٌ، اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ، وَتَرَكْتَنَا، وَاِنَّمَا نَحْنُ، وَهُمْ اِلَيْكَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اور فلاں حضورﷺ کی طرف چل کر جا رہے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے بنی مطلب کو دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا' ہم اور وہ ایک ہی درجے کے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: بنوہاشم اور بنومطلب ایک ہی شی ہیں۔

1521- أخرجه البخاری فی صحیحه جلد4صفحه1545 رقم الحدیث: 3989 عن الزهری عن سعید بن المسیب عن جبیر بن مطعم به .

وَاحِدٌ

1522 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُو يَعْلَى التُّوزِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، وَعَبْدَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالْخَيْفِ خَيْفِ مِنًى: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي فَحَفِظَهَا وَوَعَاهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ، اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةُ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ، تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ خیف منیٰ میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل اس بندے کو خوش رکھے جو میری بات سنے اور اس کو یاد کرے اور دل میں محفوظ کرے اور آگے پہنچائے کیونکہ وہ جس کو پہنچا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوسکتا ہے جو سنا رہا ہے۔ تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا (۲) ائمہ مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کو پکڑنے میں' اگر تم دعا کرو گے تو ان کے پیچھے والوں کو بھی گھیر لے گی۔

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَمِّي اَبُو بَكْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ مِنْ مِنًى، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت محمد بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ منیٰ میں مقامِ خیف پر کھڑے ہوئے' پھر حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

1523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ خیف منیٰ میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ

1522- أخرجه الدارمي في سننه جلد1صفحه86 رقم الحديث: 228' والحاكم في مستدركه جلد 1صفحه162 رقم الحديث: 294' وأحمد في مسنده جلد4صفحه82 كلهم عن الزهري عن محمد بن جبير بمن مطعم عن أبيه به .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْفِ مِنًى، يَقُولُ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا، سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَفِظَهَا ثُمَّ اَدَّاهَا اِلَى، مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَطَاعَةُ ذَوِي الْاَمْرِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تَكُونُ مِنْ وَرَائِهِمْ

عزوجل اس بندے کوخوش رکھے جو میری بات سنے اور اس کو یاد کرے اور دل میں محفوظ کرے اور آگے پہنچائے کیونکہ وہ جس کو پہنچا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوسکتا ہے جو سنا رہا ہے۔ تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا (۲) ائمہ مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کو پکڑنے میں' اگر تم دعا کرو گے تو تم کو پیچھے سے گھیرلے گی۔

1524 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْفِ، قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا، سَمِعَ مَقَالَتِي، فَوَعَاهَا، وَاَدَّاهَا، اِلَى مَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا فَرُبَّ حَامِلِ، فِقْهٍ لَا فِقْهَ لَهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ، اِلَى مَنْ هُوَ اَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالطَّاعَةُ لِذَوِي الْاَمْرِ، وَلُزُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ؛ فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ، تُحِيطُ مَنْ وَرَاءَهُمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ خیف منیٰ میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل اس بندے کوخوش رکھے جو میری بات سنے اور اس کو یاد کرے اور دل میں محفوظ کرے اور آگے پہنچائے کیونکہ وہ جس کو پہنچا رہا ہے وہ اس سے زیادہ فقیہ ہوسکتا ہے جو سنا رہا ہے۔ تین باتوں میں کسی مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا (۲) ائمہ مسلمانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کو پکڑنے میں' اگر تم دعا کرو گے تو تم کو پیچھے سے گھیرلے گی۔

1525 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ،

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: کون سے شہر بُرے

1525- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 166 رقم الحديث: 303' جلد 1 صفحه 167 رقم الحديث: 304 عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ اَنَّ رَجُلًا، اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ فَقَالَ: لَا اَدْرِي، فَلَمَّا اَتَى جِبْرِيلُ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ قَالَ: لَا اَدْرِي، حَتَّى اَسْاَلَ رَبِّي، فَانْطَلَقَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّكَ سَاَلْتَنِي اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ فَقُلْتُ: لَا اَدْرِي، وَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي، فَقُلْتُ: اَيُّ الْبِلَادِ شَرٌّ؟ قَالَ: اَسْوَاقُهَا

ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں۔ جب حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو عرض کی: یارسول اللہ! کون سے شہر بُرے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا' میں اپنے رب سے پوچھتا ہوں۔ حضرت جبریل علیہ السلام گئے جب تک اللہ نے چاہا رو کے رکھا' عرض کی: اے محمد ﷺ! آپ نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کون سے شہر بُرے ہیں؟ میں نے عرض کی تھی کہ میں نہیں جانتا ہوں' میں نے اپنے رب سے پوچھا ہے' میں نے عرض کی: کون سے شہر بُرے ہیں؟ تو اللہ عزوجل نے فرمایا: بازار۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1526 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالُوا: ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَهِدَتِ الْاَنْفُسُ، وَضَاعَ

حضرت جبیر بن محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! جانیں بھوکی رہنے لگیں' عیال ضائع ہو گیا' اموال ہلاک ہو گئے' جانور مرنے لگے ہیں' اللہ عزوجل سے ہمارے لیے بارش کی دعا کریں' ہم آپ کو اللہ کی بارگاہ میں شفیع بناتے ہیں اور اللہ کو آپ پر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو جانتا ہے کہ تُو کیا کہہ رہا ہے؟ اس کے بعد حضور ﷺ مسلسل اللہ کی تسبیح کرتے رہے

الْعِيَالُ، وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ، وَنَهِكَتِ الْأَنْعَامُ، فَاسْتَسْقِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَنَا، فَإِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِكَ عَلَى اللّٰهِ، وَنَسْتَشْفِعُ بِاللّٰهِ عَلَيْكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْحَكَ تَدْرِي مَا تَقُولُ؟ فَسَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا زَالَ يُسَبِّحُ، حَتَّى عَرَفَ ذَلِكَ فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ قَالَ: وَيْحَكَ لَا يُسْتَشْفَعُ بِاللّٰهِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِهِ، شَأْنُ اللّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ، وَيْحَكَ تَدْرِي مَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ إِنَّ عَرْشَهُ عَلَى سَمَاوَاتِهِ، وَأَرْضِهِ هَكَذَا، وَقَالَ بِإِصْبَعَيْهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ، وَإِنَّهُ لَيَئِطُّ بِهِ أَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ

یہاں تک کہ یہ اپنے صحابہ کے چہرے معلوم کر لیں۔ پھر فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو جانتا ہے اللہ کون ہے؟ اس کا عرش آسمانوں اور زمین پر ہے۔ آپ نے اپنی دو انگلی کے ساتھ قبہ کی مثل اشارہ کیا' جس کی مثل اور وہ سب کے رعب اور ڈر سے اس طرح آواز نکالتا ہے جس طرح سوار کے بیٹھنے کے سبب کجاوے سے آواز آتی ہے' آدمی اس کا سہارا لے کر سواری پر سوار ہوتا ہے۔

1527 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْتَلِي عَبْدَهُ، بِالسَّقَمِ، حَتَّى يُكَفِّرَ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اپنے بندہ کو آزماتا ہے' بیماری کے ذریعے یہاں تک کہ اس کے ہر صغیرہ گناہ کو معاف ہو جائے۔

1528 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ، قَالَ: أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ مِثْلَ السَّحَابِ خِيَارُ مَنْ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کے رہنے والے آئیں گے بادل کی طرح' جو زمین میں ہیں اس سے بہتر ہوں گے۔ انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ہیں؟ آپ

الْاَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا نَحْنُ، فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَهَا فَسَكَتَ ثُمَّ اَعَادَهَا، فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً: اِلَّا اَنْتُمْ

خاموش رہے' پھر دوبارہ عرض کی تو آپ خاموش رہے' پھر عرض کی تو آپ نے ایسی بات فرمائی کہ تم ہی ہو۔

1529 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اَتَاكُمْ اَهْلُ الْيَمَنِ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، وَهُمْ خَيْرُ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنْ عِنْدَهُ: وَمِنَّا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: كَلِمَةً خَفِيَّةً: اِلَّا اَنْتُمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا سر انور آسمان کی طرف اُٹھایا' فرمایا: تمہارے پاس یمن کے لوگ آئیں گے رات کے اندھیروں کی طرح' وہ زمین والوں میں بہترین ہوں گے۔ آپ کے پاس والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ ہم سے ہوں گے؟ آپ نے آہستہ بات فرمائی کہ تم ہی ہو گے۔

بَابٌ

باب

1530 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ: بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ، مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَهُ الْاَعْرَابُ يَسْاَلُونَهُ، فَاضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَوَقَفَ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي، اَتَخْشَوْنَ عَلَيَّ الْبُخْلَ، فَوَاللّٰهِ لَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور

1530- أخرجه ابن حبان جلد **11** صفحه **149** رقم الحديث: **4820**' ونحوه عبد الرزاق في مصنفه جلد **5** صفحه **243** رقم الحديث: **9497** كلاهما عن عمر بن محمد بن جبير عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

جھوٹا نہ پاتے۔

1531 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ اِلَى حُنَيْنٍ، عَلِقَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْاَعْرَابُ يَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ لِي عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ، بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے آپ ٹھہرے آپ نے فرمایا: میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا تم مجھے بخیل اور کنجوس اور جھوٹا نہ پاتے۔

1532 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ، مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ بِسِدْرَةَ، خَطِفَتْ رِدَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهَا بَيْنَكُمْ، وَلَمْ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے لٹک گئی اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے آپ ٹھہرے آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا تم مجھے بخیل اور کنجوس اور

تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا جَبَانًا، وَلَا كَذَّابًا

جھوٹا نہ پاتے۔

1533 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّاسِ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَعْرَابُ يَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ لِي عَدَدُ هَذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَمْتُهُ ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا كَذَّابًا، وَلَا جَبَانًا

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور جھوٹا نہ پاتے۔

1534 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ، اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ، عَلِقَتِ الْاَعْرَابُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْاَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ اِلَى سَمُرَةَ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَعْطُونِي رِدَائِي، لَوْ كَانَ عَدَدُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم سے روایت ہے کہ میرے والد نے بتایا کہ وہ حضورﷺ کے ساتھ چل رہے تھے' آپ کے ساتھ جنگ حنین سے لوگ واپس آ رہے تھے' دیہات کے لوگ آپ کو روک کر سوال کرنے لگے' آپ کو کانٹے دار درخت کے پاس لے گئے مجبور ہو کر' آپ کی اپنی چادر کانٹے اور درخت سے چمٹ گئی' اس حالت میں کہ آپ سواری پر تھے' آپ ٹھہرے' آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے میری چادر واپس کرو! کیا تم خوف کرتے ہو کہ میرے متعلق بخل کرنے کا' اللہ کی قسم! اگر درختوں کی طرح میرے پاس نعمتیں ہوتیں تو

هَـٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمًا لَقَسَّمْتُهُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَخِيلًا، وَلَا كَذُوبًا، وَلَا جَبَانًا

میں تمہارے درمیان تقسیم کرتا' تم مجھے بخیل اور کنجوس اور جھوٹا نہ پاتے۔

1535 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ الْاَزْرَقِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَضْلَلْتُ بَعِيرًا لِي يَوْمَ عَرَفَةَ، فَخَرَجْتُ لِطَلَبِهِ بِعَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ ، فَقُلْتُ: هَذَا مِنَ الْحُمْسِ، فَمَا شَانُهُ هَهُنَا؟، قَالَ سُفْيَانُ: وَالْاَحْمَسُ الشَّدِيدُ عَلَى دِينِهِ، فَكَانَتْ قُرَيْشٌ تُسَمِّي الْحُمْسَ، وَكَانَ الشَّيْطَانُ قَدِ اسْتَهْوَاهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّكُمْ اِنْ عَظَّمْتُمْ غَيْرَ حَرَمِكُمْ اسْتَخَفَّ النَّاسُ بِحَرَمِكُمْ، وَكَانُوا لَا يَخْرُجُونَ مِنَ الْحَرَمِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہوگیا' میں عرفہ میں اس کی تلاش کے لیے نکلا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے' میں نے کہا: یہ حمس ہے' یہاں کیا کام ہے؟ حضرت سفیان فرماتے ہیں: حمس کہتے ہیں جو اپنے دین پر سختی سے کاربند ہو' قریش کو حمس کہا جاتا ہے' کیونکہ شیطان نے ان کو دھوکہ دے رکھا تھا' ان کو کہا تھا کہ اگر تم حرم کے باہر بُرائی بیان کرو گے تو لوگ تمہاری حرمت کو حقیر جانیں گے' اس وجہ سے وہ حرم سے نہیں نکلتے تھے۔

1536 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَتِ امْرَاَةٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَتْهُ بِشَيْءٍ، فَاَمَرَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْهِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ جِئْتُ، وَلَمْ اَجِدْكَ، تَعْنِي الْمَوْتَ، قَالَ: اِنْ لَمْ تَجِدِينِي

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اُس نے آپ سے کسی شی کی بات کی' آپ نے اس کو واپس جانے کا حکم دیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں آؤں اور آپ سے ملاقات نہ ہو سکے' یعنی آپ کا وصال مبارک ہوگیا ہو' تو آپ نے فرمایا: اگر تُو

1536- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1338 رقم الحديث: 3459' جلد6 صفحه2639 رقم الحديث: 6794 عن ابراهيم بن سعد عن أبيه عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

فَائْتِي اَبَا بَكْرٍ

مجھے نہ پائے تو ابوبکر کے پاس چلے جانا۔

1537 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ، مِنَ الْمَسَاجِدِ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1538 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے زمانہ میں چاند کے ٹکڑے ہوئے تھے۔

1539 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ الرَّازِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تھے اس حالت میں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے۔

1540 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ،

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چاند کے دو ٹکڑے ہوئے تھے اس حالت میں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے۔

1538- أخرجه مطولا الترمذي في سننه جلد5صفحه398 رقم الحديث: 3289' وأحمد في مسنده جلد 4صفحه81' وابن حبان في صحيحه جلد 14صفحه422 رقم الحديث: 6497 كلهم عن حصين بن عبد الرحمن عن محمد بن جبير بن مطعم عن أبيه به .

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْشَقَّ الْقَمَرُ، وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1541 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ غُرَابٍ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں کے علاوہ ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1542 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِي، وَالْخَاتَمُ، وَالْعَاقِبُ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرا نام محمد' احمد' حاشر' ماحی' خاتم اور عاقب ہے۔

1543 - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرا نام محمد' احمد' حاشر'

صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی الْحُوَیْرِثِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیهِ جُبَیْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَالْعَاقِبُ، وَالْحَاشِرُ، وَالْمَاحِی

ماحی خاتم اور عاقب ہے۔

1544 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ ح وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ فِی سَفَرٍ لَهُ، فَقَالَ: مَنْ یَكْلَانَا اللَّیْلَةَ، لَا نَرْقُدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ؟ فَقَالَ: بِلَالٌ: اَنَا، فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ، فَضَرَبَ عَلَى آذَانِهِمْ، حَتَّى اَیْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ، ثُمَّ قَامُوا، فَقَادُوا رِكَابَهُمْ، ثُمَّ تَوَضَّئُوا، وَاَذَّنَ بِلَالٌ، ثُمَّ صَلَّوْا رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ ایک سفر میں تھے' آپ نے فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا' ہم نمازِ فجر کے لیے نہیں اُٹھ سکیں گے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں! یارسول اللہ! حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ کی طرف منہ کرلیا اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے (بیٹھ گئے) یہاں تک کہ یہ سورج کی گرمی سے اُٹھے' پھر سارے لوگ اُٹھے اور اپنی سواریوں کے پاس آئے' پھر وضو کیا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی' پھر فجر کی دو سنتیں ادا کیں' پھر نمازِ فجر پڑھی۔

1545 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّیُّ، وَاَبُو خَلِیفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، كُلَّ لَیْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْیَا، فَیَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَاُعْطِیَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَاَغْفِرَ لَهُ؟

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف متوجہ ہوتی ہے' یہ آواز دی جاتی ہے: ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو دیا جائے' ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اس کو بخشا جائے؟

1546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، اِنْ وُلِّيتُمْ هَذَا الْاَمْرَ يَوْمًا، فَلَا تَمْنَعُوا طَائِفًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ، اَيَّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ اللَّيْلِ، وِ النَّهَارِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبدمناف! اگرتم آج کے دن امیر بنائے جاؤ تو اس گھر کے طواف سے لوگوں کو نہ روکنا' دن و رات کسی بھی وقت میں۔

1547 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ فِي صَلَاةٍ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ نَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ، وَهَمْزِهِ قَالَ عَمْرٌو: نَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ: الْمُوتَةُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ نماز پڑھنے لگے' آپ نے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ اور تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً کہا' اور یہ دعا کی: اے اللہ! میں تیری شیطان مردود اور تکبر' موت اور بُرے اشعار سے پناہ مانگتا ہوں۔

1548 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَنَزَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا ثَلَاثًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ثَلَاثًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا ثَلَاثًا، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ،

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو آپ نماز پڑھنے لگے' آپ نے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ اور تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً کہا' اور یہ دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے شیطان مردود اور تکبر' موت اور بُرے اشعار سے پناہ مانگتا ہوں۔

وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

1549 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً، وَاَصِيلًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْثِهِ، وَنَفْخِهِ وَيَقُولُ: نَفْثُهُ الشِّعْرُ، وَنَفْخُهُ الْكِبْرُ، وَهَمْزُهُ الَّذِي يَمُوتُ فِي بَلَائِهِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو آپ نماز پڑھنے لگے' آپ نے اللہ اکبر کبیراً تین مرتبہ اور تین مرتبہ الحمد للہ کثیراً کہا' اور یہ دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے شیطان مردود اور تکبر' موت اور بُرے اشعار سے پناہ مانگتا ہوں۔

1550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، حَدَّثَنِي عَمَّارُ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نمازِ چاشت پڑھتے ہوئے دیکھا۔

1551 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن نافع بن جبیر اپنے والد' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ رکوع میں جاتے تو سبحان ربی العظیم پڑھتے اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ پڑھتے۔

وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلَى

1552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَشْيُ عَلَى الْاَقْدَامِ اِلَى الْجُمُعَاتِ، كَفَّارَاتٌ لِلذُّنُوبِ، وَاِسْبَاغُ الْوُضُوءِ، فِي السَّبَرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ کے لیے پیدل جانا اور مکمل وضو کرنا اور نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا' یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔

1553 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَسْمًا فِي نَفَرٍ مِنَ النَّاسِ، وَتَبِعَهُ النَّاسُ فَمَرَّ بِشَجَرَةٍ، فَاَخَذَتْ بِثِيَابِهِ، فَقَالَ: رُدُّوا عَلَيَّ ثِيَابِي، اَتَخَافُونَ عَلَيَّ، فَوَاللّٰهِ لَوْ كَانَ لِي مَالٌ لَقَسَّمْتُهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے لوگوں کے گروہ کے درمیان مال تقسیم کیا' لوگ آپ کے پیچھے ہوئے' آپ ایک درخت کے پاس سے گزرے اس درخت کے ساتھ آپ کے کپڑے لگے' آپ نے فرمایا: میرے کپڑے واپس کرو! کیا تم میرے متعلق خوف کرتے ہو! اللہ کی قسم! اگر میرے پاس مال ہوتا تو میں اس کو تقسیم کرتا۔

1554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَهُوَ عِنْدَ ثَنِيَّةِ الْاَرَاكَةِ، وَهُوَ يُعْطِي حِينَ فَرَغَ مِنْ حُنَيْنٍ الْتَفَتَ اِلَيْنَا، وَوَجْهُهُ مِثْلُ شُقَّةِ الْقَمَرِ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے' وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ثنیہ اراک کے پاس تھے' آپ جنگ حنین سے فارغ ہو کر لوگوں کے درمیان مال تقسیم کر رہے تھے' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ کا چہرۂ مبارک ایسے تھا جس طرح چاند کا ٹکڑا ہو۔

1555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہے۔

1556 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقِفُ عَلَى بَعِيرٍ لَهُ بِعَرَفَاتٍ، مِنْ بَيْنِ قَوْمِهِ، حَتَّى يَدْفَعَ بَعْدَهُمْ تَوْفِيقًا، مِنَ اللّٰهِ لَهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ عرفات میں اونٹ پر کھڑے تھے اپنی قوم کے درمیان' آپ لوگوں کو اللہ کی توفیق سے عطا کر رہے تھے۔

1557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْاَحْمَرِ بْنِ النَّاقِدِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَمِّهِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ: كَانَتْ قُرَيْشٌ اِنَّمَا تَدْفَعُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ، يَقُولُونَ: نَحْنُ الْحُمْسُ، فَلَا نَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ، وَتَرَكُوا الْمَوْقِفَ عَلَى عَرَفَةَ، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقِفُ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ لَهُ، وَيَدْفَعُ مَعَهُمْ، حَتَّى يُصْبِحَ مَعَ

حضرت نافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ قریش مزدلفہ سے واپس آتے ہوئے کہتے: ہم حمس ہیں' ہم حرم سے نہیں نکلیں گے' وہ عرفات میں ٹھہرنے کو چھوڑ دیتے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کے ساتھ اپنے اونٹ پر مقامِ عرفات میں کھڑے ہوتے اور ان کے ساتھ واپس آتے' صبح کے وقت مزدلفہ میں تھے' ان کے ساتھ ٹھہرے اور جب وہ واپس آئے تو آپ ان کے ساتھ واپس آتے۔

1557- أخرجه ابن خزيمة في صحيحه جلد4صفحه257 رقم الحديث: 2823 عن عثمان بن أبي سليمان عن نافع بن جبير بن مطعم عن أبيه به' وانظر فتح الباري جلد3صفحه516'

قَوْمِهِ، بِالْمُزْدَلِفَةِ، فَيَقَعَ مَعَهُمْ، ثُمَّ يَدْفَعَ إِذَا دَفَعُوا

1558 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ بَدَّنْتُ، فَلَا تُبَادِرُونِي بِالْقِيَامِ فِي الصَّلَاةِ، وَالرُّكُوعِ، وَالسُّجُودِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے قربانی کی ہے، تم نماز میں قیام اور رکوع اور سجدہ میں مجھ سے پہل نہ کرو۔

1559 - ثنا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ الصَّائِغُ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَإِنَّ الْإِسْلَامَ لَمْ يَزِدْهُ، إِلَّا شِدَّةً

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے، جو جاہلیت میں قسم تھی، اسلام صرف اس میں سختی کا اضافہ کرے گا۔

1560 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَحِيدِيِّ، مِنْ بَنِي عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ فِي عُمْرَتِهِ، وَهُوَ يُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ، إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، لَا صَرُورَةَ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ عمرہ کے لیے مروہ پر سعی کی اور اپنے بال کم کرواتے ہوئے آپ فرما رہے تھے: عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے، قیامت کے دن تک کوئی رکاوٹ نہیں۔

1559- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1961 رقم الحديث: 2530، وابو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 129 رقم الحديث: 2925، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 83 كلهم عن سعد بن ابراهيم عن نافع بن جبير بن مطعم عن ابيه به .

1561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُدْرِكِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَصَّرَ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ، وَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ، إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ عمرہ کے لیے مروہ پر سعی کی اور قینچی سے اپنے بال کم کرواتے ہوئے' آپ فرما رہے تھے: عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے' قیامت کے دن تک۔

1562 - ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنْ عُرَنَةَ، وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ، مَوْقِفٌ، وَارْفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ، وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ، وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ، مَنْحَرٌ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سارا عرفات ٹھہرنے کی جگہ ہے' عرنہ سے اُٹھو' مزدلفہ ساری ٹھہرنے کی جگہ ہے' بطن محسر سے اُٹھو' تمام ایامِ تشریق ذبح کرنے کے ہیں' مکہ کی ہر گلی میں ذبح کرو۔

1563 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمَادٍ الْبَرْبَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا ابْنُ دَأْبٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ:: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَادَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ، فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَمِّدُهُ بِخِرْقَةٍ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حضرت سعید بن عاص کی عیادت کی' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کپڑا گرم کر کے سینک رہے تھے۔

1564 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا' میں اچانک آیا' میں اس دن مسلمان نہیں تھا' میں آیا تو مجھے سخت چوٹ لگی' میں مسجد میں سو گیا' میں

أَبُو عَمْرٍو السَّدُوسِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، أَخْبَرَنِي نُعْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، إِذْ قَدِمْتُهَا، وَأَنَا غَيْرُ مُسْلِمٍ يَوْمَئِذٍ، فَأَقْدَمُ، وَقَدْ أَصَابَنِي كَرًى شَدِيدٌ، فَنِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، حَتَّى فَزِعْتُ بِقِرَاءَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَقْرَأُ: وَالطُّورِ، وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ فَاسْتَرْجَعْتُ، حَتَّى خَرَجْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا دَخَلَ قَلْبِي الْإِسْلَامَ

رسول اللہ ﷺ کی قرات سے گھبرایا' آپ پڑھ رہے تھے: والطور و کتاب مسطور ! میں ڈرا اور میں مسجد سے نکلا' یہ پہلی بات تھی جس نے میرے دل میں اسلام داخل کیا۔

1565 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَقَالَهَا فِي مَجْلِسِ ذِكْرٍ كَانَ كَالطَّابَعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسِ لَغْوٍ، كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان اللہ وبحمدہ سبحانک اللّٰہم الیٰ آخرہ' ذکر کی مجلس میں پڑھے تو یہ ایسے ہوگا جس طرح کسی شی پر مہر لگائی ہوتی ہے' جس نے لغو مجلس میں پڑھے تو اس کے لیے کفارہ ہو جائے گا۔

1566 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ أَنْ لَا يَقُومَ، حَتَّى يَقُولَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجلس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اُٹھنے سے پہلے سبحان اللّٰہم وبحمدک الیٰ آخرہ' تین مرتبہ پڑھے' اگر لغو مجلس میں پڑھے تو یہ اس کے لیے کفارہ ہوگا' اگر ذکر والی مجلس میں پڑھے تو اس کے لیے ذخیرہ ہو جائے گا۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْـتَ، تُـبْ عَلَيَّ، وَاغْفِرْ لِي يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَـاِنْ كَـانَ مَـجْلِسَ لَغَطٍ، كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ، وَاِنْ كَانَ مَجْلِسَ ذِكْرٍ، كَانَتْ طَابَعًا عَلَيْهِ

1567 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَـانِـيُّ، ثـنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَيُّوبَ الصُّرَيْفِينِيُّ، ثنا بِشْـرُ بْـنُ السَّـرِيِّ، عَـنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ نَـافِـعِ بْـنِ جُبَيْـرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ اِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَمُرُّ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَهَا

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو سترہ کے قریب ہو کر کھڑا ہو تا کہ اس کے اور سترہ کے درمیان سے شیطان نہ گزرے۔

1568 - حَـدَّثَـنَـا اَحْـمَـدُ بْـنُ الـنَّـضْـرِ الْعَسْـكَـرِيُّ، ثـنـا عِيسَـى بْنُ هِلَالٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ حِـمْيَـرٍ، عَـنْ بِشْـرِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ اَبِي الْـحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُـطْـعِـمٍ، عَـنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَـيْـهِ وَسَـلَّـمَ: لَا تُسَلُّ السُّيُوفُ، وَلَا تُنْثَرُ النَّبْلُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَلَا يُحْلَفُ بِاللّٰهِ فِي الْمَسْجِدِ، وَلَا يُمْنَعُ الْـقَـائِـلَـةُ فِـي الْمَسَاجِدِ مُقِيمًا، وَلَا ضَيْفًا، وَلَا تُبْنَى بِـالـتَّـصَـاوِيـرِ، وَلَا تُـزَيَّـنُ بِـالْـقَـوَارِيرِ، فَاِنَّمَا بُنِيَتْ بِالْاَمَانَةِ، وشُرِّفَتْ بِالْكَرَامَةِ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: مسجدوں میں تلوار نہ سونتنا' تیر نہ چھوڑے جائیں' مسجد میں اللہ کی قسم نہ اُٹھائے' کوئی مسجد میں مقیم اور مہمان کو نہ روکے' تصویریں نہ بنائے' شیشوں کو خوبصورت نہ کرے' یہ امانت کے ساتھ بنائی گئی ہے' عزت کے ساتھ نوازا گیا ہے۔

1569 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَـرِيُّ، ثـنـا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْـنُ عُـمَـرَ الْـوَاقِدِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَـنْ نَـافِـعِ بْـنِ جُبَيْـرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ،

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسجد میں حدود قائم نہ کرو۔

فِي الْمَسَاجِدِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن میّب' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1570 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: لَمَّا كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى، وَبَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَؤُلَاءِ، بَنُو هَاشِمٍ، لَا يُنْكَرُ فَضْلُهُمْ، لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللّٰهُ، مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ أَعْطَيْتَ إِخْوَانَنَا، مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ، وَمَنَعْتَنَا، وَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ، بِمَنْزِلَةٍ، قَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ، وَلَا إِسْلَامٍ، وَإِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ، وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے اپنے قریبی رشتے دار اور بنی ہاشم اور بنی مطلب کے لیے حصہ مقرر کیا تو میں اور حضرت عثمان بن عفان آئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سارے بنوہاشم ہیں' آپ کے ان میں ہونے کی وجہ سے ان کو جو اللہ نے فضیلت دی ہے اس کا انکار نہیں ہے' آپ کی کیا رائے ہے آپ نے ہمارے بھائیوں کو دیا بنی عبدالمطلب سے لیکن ہم کو نہیں دیا' ہم اور وہ آپ کے ساتھ تعلق میں ایک ہی درجہ میں ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جاہلیت اور اسلام میں مجھ سے جدا نہیں ہوئے' بنوہاشم اور بنوعبدالمطلب ایک ہی چیز ہیں اور آپ نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائیں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جبیر بن مطعم' نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

1571 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ثنا يُونُسُ،

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت جبیر بن مطعم نے بتایا کہ وہ اور حضرت عثمان بن عفان

1570- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 7 صفحه 130 رقم الحديث: 4137' وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 81 كلاهما عن الزهري عن سعيد بن جبير عن جبير بن مطعم به .

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُكَلِّمَانِهِ، فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ، لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا، وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا، وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ، وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ، مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا، كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

آئے رسول اللہ ﷺ کے پاس، دونوں نے آپ سے گفتگو اس کے متعلق جو آپ نے بنوہاشم اور بنی مطلب کے درمیان خیبر کا خمس تقسیم کیا۔ دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمارے بھائیوں بنوعبدالمطلب، بنی عبد مناف کے درمیان تقسیم کیا ہے اور ہمیں کوئی شی نہیں دی ہے، ہماری قرابت ان جیسی قرابت ہے۔ حضور ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: ہاشم اور مطلب ایک ہی درجہ میں ہیں۔ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے لیے خمس سے کوئی شی تقسیم نہیں کی، جس طرح بنی ہاشم اور بنی مطلب کے لیے تقسیم کی۔

1572 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ أَعْطَى بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ، وَلَمْ يُعْطِ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، وَلَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، فَقَالَ: إِنَّ بَنِي هَاشِمٍ، وَبَنِي الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا جس وقت آپ نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کے درمیان خیبر کا خمس تقسیم کیا اور آپ نے بنی عبد شمس اور بنی عبد مناف کے درمیان کوئی شی تقسیم نہیں کی اور فرمایا: بنی ہاشم اور بنومطلب ایک شی ہیں۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن

بْنِ عَوْفٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

عوف' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1573 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي بَعْضُ إِخْوَتِي، عَنْ أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ أَتَى الْمَدِينَةَ فِي فِدَاءٍ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُشْرِكٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ: بِالطُّورِ فَكَأَنَّمَا صَدَعَ قَلْبِي قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مدینہ میں فدیہ میں آیا' اس دن میں مشرک تھا' میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب پڑھ رہے تھے' آپ نے سورۂ طور پڑھی' ایسے محسوس ہوا کہ قرآن کی قرات میرے دل میں ڈالی گئی۔

1574 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّهُ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَكَأَنَّمَا صَدَعَ أَوْ صُدِعَ قَلْبِي حِينَ، سَمِعْتُ الْقُرْآنَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نمازِ مغرب پڑھا رہے تھے' جس وقت میں نے قرآن سنا تو ایسے محسوس ہوا کہ میرے دل میں ڈالا گیا ہے۔

1575 - ثنا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا أَبِي ح، وَثنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَأَبُو أُسَامَةَ، كُلُّهُمْ عَنْ زَكَرِيَّا، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ، وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً

حضرت نافع بن جبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے' جاہلیت میں جو قسم تھی' اسلام صرف اس قسم میں سختی کا اضافہ کرے گا۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت عبدالعزیز بن جریج'

جُرَيْجٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

1576 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبِي، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: أَضْلَلْتُ حِمَارًا يَوْمَ عَرَفَةَ، فَانْطَلَقْتُ أَطْلُبُهُ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، وَاقِفٌ، وَذَاكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا گدھا گم ہوگیا' میں اس کی تلاش میں نکلا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عرفات میں اپنے اونٹ پر تشریف فرما ہیں' یہ قرآن نازل ہونے کے بعد کی بات ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

1577 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَيْهِ يُخْبِرُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، لَأَعْرِفَنَّ مَا مَنَعْتُمْ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ، أَنْ يُصَلِّيَ عِنْدَ هَذَا الْبَيْتِ، أَيَّ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ، أَوْ نَهَارٍ

حضرت عبداللہ بن بابیہ' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: اے بنی عبدمناف! اے بنی عبدالمطلب! میں اچھی طرح پہچانتا ہوں جو تم نے لوگوں میں سے کسی کو دن و رات کے کسی بھی حصے میں اس گھر کے پاس نماز پڑھنے سے روکا۔

1578 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بَابَاهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَيَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، إِنْ وُلِّيتُمْ مِنْ هَذَا الْأَمْرِ شَيْئًا،

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! اے بنی عبدمناف! اگر تم آج کے دن امیر بنائے جاؤ تو اس گھر کے طواف سے لوگوں کو نہ روکنا' دن اور رات کسی بھی وقت میں طواف کریں' نماز

فَلا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ، يُصَلِّى اَىَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

پڑھیں۔

1579 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ اَبَا الزُّبَيْرِ، حَدَّثَهُ، عَنِ ابْنِ بَابَيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بَنِى عَبْدِ مَنَافٍ، لَا تَمْنَعُوا اَحَدًا، طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بنی عبد مناف! تم کسی کو اس گھر کے طواف سے نہ روکنا' دن اور رات کے کسی بھی وقت میں۔

1580 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَيْهِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَعْرِفَنَّكُمْ يَا بَنِى عَبْدِ مَنَافٍ، مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا، يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةَ لَيْلٍ، اَوْ نَهَارٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بنی عبد مناف! میں خوب جانتا ہوں جو تم اس گھر کے طواف سے ایک طواف کرنے والے کو روکا' دن و رات کے کسی بھی وقت میں۔

مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت مجاہد بن جبر' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1581 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ قُرَّةَ بْنِ اَخِى الْحَسَنِ بْنِ اَبِى جَعْفَرٍ، ثنا رَجَاءٌ، صَاحِبُ السَّرَكِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ اَبِى الْحَجَّاجِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! اے بنی عبد الدار! تم میں سے کوئی ایک کسی کو اس گھر کا طواف اور دن و رات کی کسی بھی گھڑی میں نماز پڑھنے سے نہ روکے۔

يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، يَا بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا، طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ، وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ، أَوْ نَهَارٍ

مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت محمد بن طلحہ بن یزید بن رکانہ، حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1583 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

1584 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ الْمُطَّلِبِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي أَفْضَلُ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ، فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

1585 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي تَزِيدُ عَلَى سِوَاهُ، مِنَ الْمَسَاجِدِ اَلْفَ صَلَاةٍ، غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

حضرت محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز دوسری مسجدوں میں ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجد حرام کے۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1586 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ قُرَيْشٍ فِي مَنْزِلِهِمْ، دُونَ عَرَفَةَ، فَاَضْلَلْتُ حِمَارًا، فَانْطَلَقْتُ اَبْتَغِيهِ، فِي النَّاسِ الَّذِينَ بِعَرَفَةَ، فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قریش کے ساتھ ان کے گھروں میں عرفہ کے علاوہ تھا' میرا گدھا گم ہوگیا تو میں اس کی تلاش میں گیا' لوگ عرفات میں تھے' میں نے رسول اللہﷺ کو عرفات میں پایا۔

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ اللَّخْمِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

حضرت علی بن رباح لخمی' حضرت جبیر بن مطعم سے روایت کرتے ہیں

1587 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ

حضرت جبیر بن مطعم فرماتے ہیں: قریش مکہ رسول کریمﷺ کو تکلیفیں دیتے تھے' میں اس چیز کو ناپسند کرتا تھا' پس جب مجھے یہ گمان ہوا کہ وہ آپ کو قتل

عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْرَهُ اَذَى قُرَيْشٍ، رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ظَنَنْتُ اَنَّهُمْ سَيَقْتُلُوهُ، خَرَجْتُ، حَتَّى لَحِقْتُ بِدَيْرٍ مِنَ الدَّيْرَاتِ، فَذَهَبَ اَهْلُ الدَّيْرِ، اِلَى رَاْسِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: لَهُ حَقُّهُ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُ ثَلَاثًا، فَلَمَّا مَرَّتْ ثَلَاثٌ رَاَوْهُ، لَمْ يَذْهَبْ فَانْطَلَقُوا اِلَى صَاحِبِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ (?:145)، فَقَالَ: قُولُوا لَهُ قَدْ، اَقَمْنَا لَكَ حَقَّكَ الَّذِي يَنْبَغِي لَكَ، فَاِنْ كُنْتَ وَصِيًّا، فَقَدْ ذَهَبَ وَصِيَّتُكَ، وَاِنْ كُنْتَ وَاصِلًا، فَقَدْ نَالَكَ اَنْ تَذْهَبَ اِلَى مَنْ تَصِلُ، وَاِنْ كُنْتَ تَاجِرًا، فَقَدْ نَالَكَ اَنْ تَخْرُجَ اِلَى تِجَارَتِكَ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ وَاصِلًا، وَلَا تَاجِرًا، وَمَا اَنَا بِنَصِيبٍ، فَذَهَبُوا اِلَيْهِ، فَاَخْبَرُوهُ، فَقَالَ: اِنَّ لَهُ لَشَاْنًا، فَسَلُوهُ مَا شَاْنُهُ، قَالَ: فَاَتَوْهُ، فَسَاَلُوهُ، فَقَالَ: لَا، وَاللّٰهِ اِلَّا اَنِّي فِي قَرْيَةِ اِبْرَاهِيمَ، وَابْنُ عَمِّي، يَزْعُمُ اَنَّهُ نَبِيٌّ فَاَذَوْهُ قَوْمُهُ، وَتَخَوَّفْتُ اَنْ يَقْتُلُوهُ، فَخَرَجْتُ لِاَنْ لَا اَشْهَدَ ذٰلِكَ، قَالَ: فَذَهَبُوا اِلَى صَاحِبِهِمْ، فَاَخْبَرُوهُ بِقَوْلِي قَالَ: هَلُمُّوا، فَاَتَيْتُهُ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ، قَصَصِي، وَقَالَ: تَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: وَتَعْرِفُ شَبَهَهُ لَوْ تَرَاهُ مُصَوَّرًا؟، قُلْتُ: نَعَمْ، عَهْدِي بِهِ مُنْذُ قَرِيبٍ، فَاَرَاهُ صُوَرًا مُغَطَّاةً، فَجَعَلَ يَكْشِفُ صُورَةً صُورَةً، ثُمَّ يَقُولُ: اَتَعْرِفُ؟ فَاَقُولُ: لَا، حَتَّى كَشَفَ صُورَةً مُغَطَّاةً، فَقُلْتُ: مَا رَاَيْتُ اَشْبَهَ شَيْءٍ مِنْ هٰذِهِ الصُّورَةِ بِهِ، كَاَنَّهُ طُولُهُ، وَجِسْمُهُ، وَبُعْدَ مَا بَيْنَ

کر دیں گے میں نکلا ایک گرجا میں جا ڈیرہ لگایا گرجا والے اپنے سردار کے پاس گئے اور اسے بتایا تو اس نے کہا: اس کا حق ہے کہ وہ تین دن رہے پس جب تین دن گزر گئے انہوں نے اسے دیکھا وہ نہیں گیا پس اپنے مالک کی طرف گئے اسے خبر دی اس نے کہا: اس سے بولو! جتنے دن ٹھہرنا تیرا حق تھا ہم نے تجھے ٹھہرایا پس اگر آپ وصی ہیں تو آپ کی وصیت ختم ہوگئی اور اگر آپ نے یہاں سے کسی آدمی کے پاس جانا ہے تو راستہ کھلا ہے آپ اس سے جا کر ملیں اور اگر آپ تاجر ہیں تو آپ اپنی تجارت کرنے کو جائیں پس آپ نے کہا: میں نے کسی سے ملنے بھی نہیں جانا تاجر نہیں ہوں اور نہ ہی یہاں پر مستقل ٹھہرنے والا ہوں پس انہوں نے اپنے سردار کے پاس جا کر خبر دی اس نے کہا: بے شک اسے کوئی ضروری کام ہے اس سے پوچھو اس کا خاص کام کیا ہے۔ پس وہ آئے سوال کیا تو فرمایا: پس مجھے اور کام نہیں ہے اتنی بات ہے کہ میں ابراہیم علیہ السلام کے گاؤں (مکہ) میں رہتا ہوں اور میرے چچا کا بیٹا گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے اس کی قوم نے اسے بہت تکلیف دی مجھے خوف ہے کہیں وہ اسے قتل ہی نہ کر دیں پس میں وہاں سے اس لیے نکل آیا ہوں کہ یہ کام میری آنکھوں کے سامنے نہ ہو پس انہوں نے اپنے سردار کو اس کی جا کر خبر دی اور میری باتیں اسے بتائیں اس نے کہا: اسے لے آؤ! پس میں اس کے پاس آیا میں نے اپنے قصے اسے سنائے اور اس نے کہا: کیا تجھے خوف

مَنْكِبَيْهِ، قَالَ: قَالَ: فَتَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوهُ؟ قَالَ: اَظُنُّهُمْ قَدْ فَرَغُوا مِنْهُ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا يَقْتُلُوهُ، وَلَيَقْتُلَنَّ مَنْ يُرِيدُ قَتْلَهُ، وَاِنَّهُ لِنَبِيٌّ، وَلَيُظْهِرَنَّهُ اللّٰهُ، وَلٰكِنْ قَدْ وَجَبَ حَقُّهُ عَلَيْنَا، فَامْكُثْ مَا بَدَا لَكَ وَادْعُ بِمَا شِئْتَ، قَالَ: فَمَكَثْتُ عِنْدَهُمْ حِينًا ثُمَّ، قُلْتُ: لَوْ اَطَعْتُهُمْ، فَقَدِمْتُ مَكَّةَ، فَوَجَدْتُهُمْ قَدْ اَخْرَجُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَدِينَةِ، فَلَمَّا قَدِمْتُ، قَامَتْ اِلَيَّ قُرَيْشٌ، فَقَالُوا: قَدْ تَبَيَّنَ لَنَا اَمْرُكَ، وَعَرَفْنَا شَأْنَكَ، فَهَلُمَّ اَمْوَالَ الصِّبْيَةِ الَّتِي عِنْدَكَ اَسْتَوْدَعَكَهَا اَبُوكَ؟، فَقُلْتُ: مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ هٰذَا حَتَّى تُفَرِّقُوا بَيْنَ رَأْسِي، وَجَسَدِي، وَلٰكِنْ دَعُونِي اَذْهَبْ فَاَدْفَعُهَا اِلَيْهِمْ، فَقَالُوا: اِنَّ عَلَيْكَ عَهْدَ اللّٰهِ، وَمِيثَاقَهُ اَنْ لَا تَأْكُلَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، وَقَدْ بَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَبَرُ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ لِي فِيمَا يَقُولُ: اِنِّي لَاَرَاكَ جَائِعًا، هَلُمُّوا طَعَامًا ، قُلْتُ: لَا آكُلُ حَتَّى اُخْبِرَكَ، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ آكُلَ اَكَلْتُ، قَالَ: فَحَدَّثْتُهُ بِمَا اَخَذُوا عَلَيَّ، قَالَ: فَاَوْفِ بِعَهْدِ اللّٰهِ، وَلَا تَأْكُلْ مِنْ طَعَامِنَا، وَلَا تَشْرَبْ مِنْ شَرَابِنَا

ہے کہ وہ اسے قتل کر دیں گے؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: کیا تُو اس کی شبیہ کو پہچان لے گا اگر تُو اس کی تصویر دیکھے؟ میں نے کہا: ہاں! میرا زمانہ اس کے قریب ہے پس اس نے چند ایسی تصویریں دکھائیں جن پر عزت و احترام سے پردہ ڈال رکھا تھا' پس وہ ایک ایک تصویر نکال کر سامنے کرنے لگا' پھر کہتا: کیا تم پہچانتے ہو؟ میں کہتا: نہیں! آخر میں اس نے ایک تصویر نکالی جسے خوب ادب سے ڈھانپ کر رکھا گیا تھا' پس میں نے کہا: یہی سب سے زیادہ ان کے مشابہ ہے' گویا وہ ان کی مکمل لمبائی' ڈیل ڈول جسم تھا اور اس کے بعد اس نے اُن کے دونوں کندھوں کو ظاہر کیا' اس نے کہا: کیا تمہیں خوف ہے کہ وہ انہیں شہید کر دیں گے؟ میں نے کہا: میرا گمان ہے کہ وہ اس کام سے فارغ بھی ہو چکے ہوں گے' اس نے کہا: قسم بخدا! وہ اسے قتل نہیں کر سکیں گے' جو اس کے قتل کا ارادہ کرے گا وہ خود قتل ہو جائے گا' بے شک وہ نبی برحق ہیں' اللہ تعالیٰ انہیں غلبہ عطا فرمائے گا' لیکن اس کا حق ہم پر بھی واجب ہے' جتنا چاہو رہو اور دل کرے' مانگو۔ ایک گھڑی ٹھہر کر میں نے کہا: کاش! میں ان کی اطاعت کرتا۔ پس میں مکہ واپس آیا' میں نے دیکھا کہ قریش نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت پر مجبور کر دیا' پس جب میں آیا' قریش آ کر میرے پاس کھڑے ہوئے' کہا: تیری بات بھی ہمیں پتہ چل گئی ہے اور ہم نے تیرا کام پہچان لیا' پس (جلدی کرو) بچپن کے زمانے کے وہ مال لاؤ

جوتمہارے باپ نے تمہیں دیئے تھے؟ میں نے جواب میں کہا: میں یہ کام نہیں کروں گا حتیٰ کہ تم میرا سرتن سے جدا کر دو لیکن مجھے جانے دو۔ پس میں نے وہ ان کو دیا تو انہوں نے کہا: تم پر اللہ کا وعدہ اور میثاق لازم ہے کہ ان کا کھانا نہیں کھاؤ گے۔ فرماتے ہیں: میں وہاں سے چل کر مدینے آیا' اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کو بھی میرے آنے کی خبر ہوگئی' پس میں آپ کے پاس آیا' باتوں باتوں میں آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: آپ پر بھوک کے آثار دیکھتا ہوں' آؤ کھانا کھالو! میں نے عرض کی: میں کھانا نہیں کھاؤں گا یہاں تک کہ میں آپ کو ایک بات بتاؤں' پس اس کے بعد اگر آپ کا خیال ہوا کہ میں کھاؤں تو کھاؤں گا' پس جو قریش نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' میں نے بیان کر دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: پس اللہ کا وعدہ پورا کرو اور ہمارا کھانا نہ کھاؤ اور نہ ہی ہمارا پانی پیو۔

جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت جبیر بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، جُبَيْرُ بْنُ اِيَاسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ زُرَيْقٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جبیر بن ایاس بن خالد بن مخلد بن زریق کا بھی ہے۔

1589 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے

الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَتِهِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، جُبَيْرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ اِيَاسٍ

جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جبیر بن ایاس بن خالد بن مخلد بن زریق کا بھی ہے۔

جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ

حضرت جبیر بن حباب بن المنذر رضی اللہ عنہ

1590 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، جُبَيْرُ بْنُ حُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جبیر بن حباب بن منذر کا بھی ہے۔

جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ النَّوْفَلِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت جبیر بن مالک نوفلی' یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

1591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي قُرَيْشٍ، جُبَيْرُ بْنُ مَالِكٍ، وَهُوَ ابْنُ بُحَيْنَةَ، وَهُوَ مِنْ بَنِي نَوْفَلِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے اور بنی قریش میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبیر بن مالک کا بھی ہے' جو ابن بحینہ کے بیٹے ہیں اور بنی نوفل بن عبد مناف سے ہیں۔

جُبَيْرُ بْنُ نَوْفَلٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت جبیر بن نوفل (جو منسوب نہیں ہیں)

1592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ

حضرت جبیر بن نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے کسی بندے کو اجازت نہیں دی جو افضل ہو دو رکعتوں یا اس سے زیادہ

بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ اَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ، اَوْ اَكْثَرَ، وَالْبِرُّ يَتَنَاثَرُ فَوْقَ رَأْسِ الْعَبْدِ، مَا كَانَ فِي صَلَاةٍ، وَمَا عَبْدٌ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ

سے نیکیاں بندے کے سر کے اوپر سے گرتی ہیں جب تک وہ نماز میں ہوتا ہے اللہ عزوجل کے ہاں افضل آدمی وہ ہے جو قرآن پڑھتا ہے۔

جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جندب بن جنادہ ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرِ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ

آپ کا نسب یوں ہے: جندب بن جنادہ بن سفیان بن عبید بن حرام بن غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان۔

1593 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اسْمُ اَبِي ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ، وَيُقَالُ اسْمُ اَبِي ذَرٍّ بَرِيرٌ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر کا نام جندب بن جنادہ ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابوذر کا نام بریر ہے۔

1594 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِي ذَرٍّ: كَيْفَ اَنْتَ يَا بَرِيرُ؟ فِي حَدِيثٍ اخْتَصَرْنَاهُ"

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بریر! کیسے ہو؟ ایک حدیث میں جس کو ہم نے مختصر ذکر کیا ہے۔

1595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہوں مجھ سے پہلے

1595- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد**16** صفحه**83** رقم الحديث: **7134**' وبنحوه الحاكم في مستدركه جلد**3** صفحه**385** رقم الحديث: **5459** كلاهما عن مالك بن مرثد عن أبيه عن أبي ذر به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرَشِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اَبُو زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ رَبْعَ الْإِسْلَامِ اَسْلَمَ، قَبْلِي ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، وَاَنَا الرَّابِعُ، اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَرَاَيْتُ الِاسْتِبْشَارَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ فَقُلْتُ: اَنَا جُنْدُبٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ، فَكَاَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَعَ وَوَدَّ اَنِّي كُنْتُ مِنْ قَبِيلَةٍ غَيْرِ الَّتِي اَنَا مِنْهُمْ، وَذَاكَ اَنِّي كُنْتُ مِنْ قَبِيلَةٍ يَسْرِقُونَ الْحَاجَّ، بِمَحَاجِنَ لَهُمْ

تین آدمی اسلام لا چکے تھے‘ میں چوتھا تھا‘ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! السلام علیک! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر خوشی دیکھی‘ آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں بنی غفار سے ایک آدمی جندب ہوں۔ پس گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانپ اُٹھے‘ اور پسند کیا کہ میں کسی اور قبیلہ سے ہوتا‘ اس وجہ سے کہ میرے قبیلے والے وہ تھے جو حاجیوں کو لوٹ لیتے تھے‘ اپنی غلیلیں استعمال کر کے۔

1596 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو ذَرٍّ يَقُولُ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي رَبْعَ الْإِسْلَامِ، لَمْ يُسْلِمْ قَبْلِي، اِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَبُو بَكْرٍ، وَبِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: میں اسلام لانے میں چوتھے نمبر پر ہوں‘ مجھ سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم‘ حضرت ابوبکر اور حضرت بلال تھے۔

1597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو ذَرٍّ، جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

حضرت محمد بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوذر کا نام جندب بن جنادہ تھا۔

1598 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ أَبُو ذَرٍّ، بِالرَّبَذَةِ سَنَةَ ثِنْتَيْنِ وَثَلاثِينَ، وَاسْمُهُ جُنْدُبُ بْنُ جُنَادَةَ

رضی اللہ عنہ کا وصال ربذہ کے مقام پر 32 ہجری میں ہوا' آپ کا اسم گرامی جندب بن جنادہ تھا۔

1599 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: أَقْبَلَ فِي رَكْبٍ غِمَارٍ، فَمَرَّ بِجِنَازَةِ أَبِي ذَرٍّ، عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَنَزَلَ هُوَ، وَأَصْحَابُهُ فَوَارَوْهُ، وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ دَخَلَ مِصْرَ، واخْتَطَّ بِهَا دَارًا

حضرت محمد بن کعب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کے جم غفیر میں آئے' ابوذر کے جنازہ کے پاس سے گزرے' راستے میں حضرت ابن مسعود اور آپ کے ساتھی رضی اللہ عنہم اُترے اور آپ نے (جنازہ پڑھ کر) دفن کیا جبکہ (اپنی زندگی میں) حضرت ابوذر مصر آئے تھے' وہاں گھر بنایا تھا۔

1600 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: وَكَانَ أَبُو ذَرٍّ، مَنْ شَهِدَ الْفَتْحَ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

حضرت یزید بن ابو حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو بن عاص کے ساتھ فتح میں شریک تھے۔

1601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ: أَنَّ أَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، كَانَ يَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فَرَغَ مِنْ خِدْمَتِهِ أَوَى إِلَى الْمَسْجِدِ، فَاضْطَجَعَ فِيهِ، فَكَانَ هُوَ بَيْتَهُ

حضرت اسماء بنت یزید فرماتی ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی خدمت کرتے تھے' جب آپ کی خدمت کرتے تھے تو مسجد میں آتے اور لیٹ جاتے' مسجد ہی آپ کا گھر تھا۔

1602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ،

حضرت حاطب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے کوئی شی نہیں چھوٹی جو

ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْعُرَنِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، حَدَّثَتْنِي جَبَلَةُ بِنْتُ الْمُصَفَّحِ، عَنْ حَاطِبٍ، قَالَ: قَالَ اَبُو ذَرٍّ: مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ جِبْرِيلُ، وَمِيكَائِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، فِي صَدْرِهِ، اِلَّا قَدْ صَبَّهُ فِي صَدْرِي، وَمَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا صَبَّهُ، فِي صَدْرِي، اِلَّا قَدْ صَبَبْتُهُ فِي صَدْرِ مَالِكِ بْنِ ضَمْرَةَ

میرے سینے میں نہ ڈالی ہو جو حضرت جبریل اور میکائیل علیہما السلام نے بتائی تھیں اور جو میرے سینے میں تھی میں نے مالک بن ضمرہ کے سینہ میں ڈال دی۔

1603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبَا ذَرٍّ لَيُبَارِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ، فِي عِبَادَتِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ عبادت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مشابہ تھے۔

1604 - وَعَنْ اِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى شَبِيهِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ خَلْقًا، وخُلُقًا، فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سیرت وصورت میں مشابہ کو دیکھے تو وہ حضرت ابوذر کو دیکھ لے۔

1605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: اِنِّي لَاَقْرَبُكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ، خَرَجَ مِنَ الدُّنْيَا كَهَيْئَةِ مَا اَتْرُكُهُ فِيهَا، وَاِنِّي وَاللّٰهِ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قیامت کے دن حضورﷺ کے قریب ہوں گا، میں دنیا سے ایسے نکلا ہوں کہ میں نے کوئی شی نہیں چھوڑی، اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد کوئی شی نہیں شروع کی، تم میں سے کوئی اپنی شی سے سیر ہوا ہے۔

مَا اَحْدَثْتُ بَعْدَهُ شَيْئًا، وَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ تَشَبَّثَ مِنْهَا بِشَيْءٍ

1606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ اَبُو ذَرٍّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ، وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّي، الَّذِي يَلْحَقُنِي عَلَى الْعَهْدِ الَّذِي، فَارَقَنِي عَلَيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے مجھ سے محبت کرنے والا اور قریب وہ ہوگا جو اس وعدہ پر رہا جس حالت میں دنیا سے گیا ہوں۔

1607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خِرَاشٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ فِي ظُلَّةٍ لَهُ سَوْدَاءَ، وَتَحْتَهُ امْرَاَةٌ لَهُ سَحْمَاءُ، وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى قِطْعَةِ جَوَالِقَ، فَقِيلَ لَهُ: يَا اَبَا ذَرٍّ، اِنَّكَ امْرُؤٌ مَا يَبْقَى لَكَ وَلَدٌ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَاْخُذُهُمْ، فِي الْفَنَاءِ، وَيَدَّخِرُهُمْ فِي دَارِ الْبَقَاءِ قَالُوا: يَا اَبَا ذَرٍّ لَوِ اتَّخَذْتَ امْرَاَةً غَيْرَ هَذِهِ؟ قَالَ: لَاَنْ اَتَزَوَّجَ امْرَاَةً تَضَعُنِي اَحَبُّ اِلَيَّ مِنِ امْرَاَةٍ تَرْفَعُنِي قَالُوا: لَوِ اتَّخَذْتَ بِسَاطًا اَلْيَنَ مِنْ هَذَا؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ غَفْرًا خُذْ مَا خَوَّلْتَ مَا بَدَا لَكَ

حضرت عبداللہ بن خراش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو ربذہ کے مقام پر اپنی سیاہ رنگ کی چھتری کے نیچے دیکھا' آپ کے نکاح میں سحماء نام کی بیوی تھی' آپ ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے تھے' آپ سے عرض کی گئی: اے ابوذر! آپ ایسے آدمی ہیں کہ جس کی اولاد باقی نہیں رہتی ہے۔ آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں! جس نے دنیا میں لے لیا اور آخرت میں ذخیرہ کر لیا۔ اُنہوں نے کہا: اے ابوذر! اگر آپ اس کے علاوہ کوئی اور بیوی کر لیں؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ایسی عورت سے نکاح کرنا پسند ہے جو بچے دینے والی ہو' نہ دینے والی نہ ہو۔ اُنہوں نے کہا: اگر آپ اس سے زیادہ نرم بستر رکھیں؟ آپ نے عرض کی: اے اللہ! سب کی مغفرت فرما! جو تُو نے دیا ہے وہ تُو لے لے جو تیری خوشی ہے۔

1608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حارث کو جو

الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اَبُو حُصَیْنٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ یُونُسَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ، قَالَ: بَلَغَ الْحَارِثَ رَجُلٌ کَانَ بِالشَّامِ مِنْ قُرَیْشٍ اَنَّ اَبَا ذَرٍّ کَانَ بِهِ عَوَزٌ، فَبَعَثَ اِلَیْهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِینَارٍ، فَقَالَ: مَا وَجَدَ عَبْدًا لِلّٰهِ هُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ مِنِّی، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ سَاَلَ، وَلَهُ اَرْبَعُونَ فَقَدْ اَلْحَفَ، ولِآلِ اَبِی ذَرٍّ اَرْبَعُونَ دِرْهَمًا، وَاَرْبَعُونَ شَاةً، ومَاهِنَیْنِ، قَالَ اَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ: یَعْنِی خَادِمَیْنِ

ایک قریشی آدمی شام میں تھے اس کو معلوم ہوا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس کچھ بھی نہیں ہے آپ کو تین سو دینار بھیجے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کے کسی بندے نے مجھ سے زیادہ آسانی نہیں پائی میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مانگا حالانکہ اس کے پاس چالیس ہیں اس نے لپٹ کر سوال کیا اور ابوذر کی آل کے پاس چالیس درہم چالیس بکریاں اور دو غلام ہیں۔ حضرت ابوبکر بن عیاش فرماتے ہیں: ماھنین سے مراد خادم ہیں۔

1609 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِیِّ، عَنْ اَبِی شُعْبَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَی اَبِی ذَرٍّ یَعْرِضُ عَلَیْهِ نَفَقَةً، فَقَالَ اَبُو ذَرٍّ: عِنْدَنَا اَعْنُزٌ نَحْتَلِبُهَا، وَحُمُرٌ تَنْقُلُ، ومُحَرَّرَةٌ تَخْدُمُنَا، وَفَضْلُ عَبَاءَةٍ عَنْ کِسْوَتِنَا، اِنِّی لَاَخَافُ اَنْ اُحَاسَبَ عَلَی الْفَضْلِ

حضرت ابوشعبہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت ابوذر کے پاس آ کر خرچہ پیش کیا تو حضرت ابوذر نے فرمایا: ہمارے پاس بکریاں ہیں جن کو ہم دوھتے ہیں گدھے ہیں جو سامان منتقل کرتے ہیں ہمارے خدمت گزار ہیں فالتو لباس ہیں میں تو بچی ہوئی چیز کے حساب سے ڈرتا ہوں۔

بَابُ: وَمِنْ غَرَائِبِ مُسْنَدِ اَبِی ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

یہ باب ہے حضرت ابوذر کی مسند کی غرائب کے بیان میں

1610 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِی ذَرٍّ، قَالَ: یَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْکَلْبُ الْاَسْوَدُ، - اَحْسِبُهُ قَالَ - وَالْمَرْاَةُ الْحَائِضُ، قَالَ: فَقُلْتُ لِاَبِی ذَرٍّ: مَا بَالُ

حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا کتا اور حیض والی عورت نمازی کے آگے سے گزریں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: ابوذر سے عرض کی گئی کہ کالے کتے کی تخصیص کیوں کی؟ حضرت ابوذر

الْكَلْبِ الْاَسْوَدِ؟، قَالَ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: اِنَّهُ شَيْطَانٌ

نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا: یہ شیطان ہے۔

1611 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي نَعَامَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ، اَنَّ اَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا ذَرٍّ اِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةٌ، يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ، فَاِنْ اَدْرَكْتُمُوهُمْ، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ نَافِلَةً

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! عنقریب تم پر ایسے ائمہ (مراد بادشاہ) مسلط ہوں گے جو نمازیں ضائع کریں گے اگر تم نماز کا وقت پاؤ تو وقتی نماز پڑھ لو ان کے ساتھ شامل ہو گے تو وہ تمہارے ان کے ساتھ نفل ہوں گے (اگر وہ نماز پڑھیں)۔

1612 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: اِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ: اَيُّمَا ذَهَبٍ، اَوْ فِضَّةٍ اُوكِيَ عَلَيْهِ، فَهُوَ جَمْرٌ عَلَى صَاحِبِهِ، حَتَّى يُنْفِقَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جو کوئی سونا اور چاندی جمع کرتا ہے وہ اس کے اپنے مالک کے لیے انگارہ ہوگا یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔

1613 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، ثنا قَتَادَةُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْاَسْوَدُ، وَالْمَرْاَةُ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا بَالُ الْاَسْوَدِ، مِنَ

حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کالا کتا اور حیض والی عورت نمازی کے آگے سے گزریں تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ ابوذر فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! سفید اور سرخ سے کالے کتے کی تخصیص کیوں کی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: بے شک کالا کتا شیطان ہے۔

الْاَبْيَضِ، مِنَ الْاَحْمَرِ؟ قَالَ: اِنَّ الْاَسْوَدَ شَيْطَانٌ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مانند روایت نقل کرتے ہیں۔

1614 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: كَانَ يَبْلُغُنِي، عَنْ اَبِي ذَرٍّ حَدِيثٌ فَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَهُ، فَلَقِيتُهُ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا ذَرٍّ كَانَ يَبْلُغُنِي عَنْكَ حَدِيثٌ، فَكُنْتُ اَشْتَهِي لِقَاءَكَ، فَقَالَ: لِلّٰهِ اَبُوكَ فَقَدْ لَقِيتَنِي فهاتِ، قَالَ: قُلْتُ: حَدِيثًا بَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَكَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ ثَلَاثَةً، وَيُبْغِضُ ثَلَاثَةً، قَالَ: فَلَا اَخَالُنِي اَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ؟، قَالَ: رَجُلٌ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ صَابِرًا، مُحْتَسِبًا، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ، وَاَنْتُمْ تَجِدُونَهُ عِنْدَكُمْ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا، كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ) (الصف: 4)، قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: رَجُلٌ كَانَ لَهُ جَارُ سُوءٍ، يُؤْذِيهِ، فَصَبَرَ عَلَى اَذَاهُ، حَتَّى يَكْفِيَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ بِحَيَاةٍ، اَوْ

حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچتی رہتی تھی' (لیکن ابھی ملاقات نہیں ہوئی تھی) میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا تھا' پس میں نے آپ سے ملاقات کی' میں نے عرض کی: اے ابوذر! آپ کے بارے مجھے کوئی نہ کوئی بات پہنچتی رہتی تھی' میری آپ سے ملاقات کی شدید خواہش تھی' آپ نے فرمایا: پس آپ کی مجھ سے ملاقات ہوگئی' لاؤ۔ راویٔ حدیث کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: ایک حدیث جو مجھے پہنچی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے آپ سے بیان کی۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل تین چیزوں کو پسند کرتا ہے اور تین کو ناپسند کرتا ہے' میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہیں بول رہا ہوں۔ میں نے عرض کی: وہ تین افراد کون ہیں جن کو اللہ عزوجل پسند کرتا ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جس کی صبر اور ثواب کی نیت ہے' وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہوگیا' تم یہ بات قرآن پاک میں بھی پاتے ہو' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ عزوجل ان لوگوں کو پسند کرتا ہے

مَوْتٍ ، قُلْتُ: وَمَنْ؟، قَالَ: رَجُلٌ سَافَرَ مَعَ قَوْمٍ، فَارْتَحَلُوا، حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعَ عَلَيْهِمُ الْكَرَى، أَوِ النُّعَاسُ، فَنَزَلُوا، فَضَرَبُوا بِرُءُوسِهِمْ، ثُمَّ قَامَ، فَتَطَهَّرَ، وَصَلَّى رَغْبَةً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَغْبَةً فِيمَا عِنْدَهُ ، قُلْتُ: وَمَا الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يُبْغِضُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ:" الْبَخِيلُ الْفَخُورُ، وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ) (لقمان:18)" ، قُلْتُ: وَمَا الْمُخْتَالُ الْفَخُورُ؟ قَالَ: أَنْتُمْ تَجِدُونَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، الْبَخِيلَ الْمُخْتَالَ قُلْتُ: وَمَنْ؟ قَالَ: " التَّاجِرُ الْحَلَّافُ أَوِ الْبَائِعُ الْحَلَّافُ، قَالَ: لَا أَدْرِي أَيَّهُمَا، قَالَ أَبُو ذَرٍّ "، قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَا الْمَالُ؟، قَالَ: فِرْقٌ لَنَا وَذَوْدٌ، قُلْتُ: يَا أَبَا ذَرٍّ، لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ صَامِتِ الْمَالِ، قَالَ: مَا أَصْبَحَ لَا أَمْسَى، وَمَا أَمْسَى لَا أَصْبَحَ، قُلْتُ: مَا لَكَ وَلِإِخْوَانِكَ مِنْ قُرَيْشٍ؟، قَالَ: وَاللَّهِ لَا أَسْتَفْتِيهِمْ عَنْ دِينٍ، وَلَا أَسْأَلُهُمْ دُنْيَا حَتَّى أَلْقَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ، قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

جو اس کی راہ میں صف بنا کر لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی دیوار ہیں''۔ میں نے عرض کی: وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا آدمی جس کا پڑوسی بُرا ہو' وہ اس کو تکلیف دیتا ہے' وہ اُس کی تکلیف پر صبر کرتا ہے' یہاں تک کہ اللہ عزوجل اس کو زندگی یا موت دے۔ میں نے عرض کی: کون؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی اپنی قوم کے ساتھ سفر کرتا ہے' وہ چلتے ہیں' جب رات کا آخری حصہ ہوتا ہے تو ان کو اونگھ آتی ہے' وہ سر رکھ کر سو جاتے ہیں' پھر کھڑا ہوا' وہ وضو کرے' اللہ سے محبت کرتے اور ڈرتے ہوئے نماز پڑھے۔ میں نے عرض کی: وہ تین لوگ کون ہیں جن سے اللہ ناراض ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بخیل' فخر کرنے والا' اس کا ذکر قرآن میں بھی ہے کہ ''اللہ عزوجل تکبر وفخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ہے''۔ میں نے عرض کی: تکبر وفخر سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم اس کا ذکر بھی قرآن میں پاتے ہو' بخیل فخر کرنے والا۔ میں نے عرض کی: اور کون ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم اُٹھانے والا' تاجر یا قسم اُٹھا کر فروخت کرنے والا۔ آپ نے فرمایا: میں نہیں جانتا وہ ان دونوں میں سے کون ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: اے ابوذر! مال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم کو ایک فرض اور ذود ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابوذر! میں نے اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھا' میں نے صامت المال کے متعلق پوچھا

ہے' تو آپ نے فرمایا: میں نے شام وصبح اور شام اور صبح نہیں کی۔ میں نے عرض کی: آپ کے اور قریش کے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان سے میں نہ دین کے بارے اور نہ دنیا کے متعلق پوچھوں گا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول سے ملوں' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

1615 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرَ هٰذَا الشَّعْرَ الْحِنَّاءُ، وَالْكَتَمُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا جس سے تم بالوں کی سفیدی بدلتے ہو' وہ حناء اور کتم ہیں۔

1616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ذَكَرَ عَلِيُّ بْنُ عَثَّامِ بْنِ عَلِيٍّ، - قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ وَقَدْ رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ عَثَّامٍ - أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ وَهُوَ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت عبداللہ بن صامت' حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں حضرت ابوذر کے اسلام لانے سے متعلق' پس اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی۔

1617 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَ: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آبِ زمزم کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: یہ بابرکت ہے اور کھانے کا کھانا ہے۔

وَسَلَّمَ: وَذَكَرَ زَمْزَمَ، فَقَالَ: إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ

1618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّهِ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أُوكِيَ عَلَى ذَهَبٍ، أَوْ فِضَّةٍ، وَلَمْ يُنْفِقْهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَ جَمْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُكْوَى بِهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے سونے اور چاندی کی بناء پر بخل کیا اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا' وہ قیامت کے دن انگارہ کی شکل میں ہوگا' اس کے ساتھ داغا جائے گا۔

1619 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زَيْنَبَ، مَوْلَى حَازِمٍ الْغِفَارِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، بِأَبِي وَأُمِّي، قَالَ: قُلْ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں جنت کے خزانہ کے متعلق کلمہ نہ بتاؤں! میں نے عرض کی: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ نے فرمایا: تو پڑھ: لا حول ولا قوة الا باللّٰه!

1620 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! تو کہتا ہے کہ کثرتِ مال کا نام مال داری ہے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں!

1618- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1256 رقم الحديث: 3825 عن أبي ذر به .

1620- أخرجه النسائي في المجتبى جلد 4 صفحه 24 رقم الحديث: 1874' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 151 رقم الحديث: 21379' والبزار في مسنده جلد 9 صفحه 349 رقم الحديث: 3909 كلهم عن الحسن عن صعصعة بن معاوية عن أبي ذر به .

عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زَيْنَبَ، مَوْلَى حَازِمِ الْغِفَارِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ، يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا ذَرٍّ تَقُولُ كَثْرَةُ الْمَالِ الْغِنَى؟ ، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: تَقُولُ قِلَّةُ الْمَالِ الْفَقْرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغِنَى فِي الْقَلْبِ، وَالْفَقْرُ فِي الْقَلْبِ، مَنْ كَانَ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ لَا يَضُرُّهُ، مَا لَقِيَ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَنْ كَانَ الْفَقْرُ فِي قَلْبِهِ، فَلَا يُغْنِيهِ مَا أَكْثَرَ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَإِنَّمَا يَضُرُّ نَفْسَهُ شُحُّهَا

آپ نے فرمایا: تُو کہتا ہے کہ مال کا کم ہونا محتاجی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے یہ تین مرتبہ فرمایا' پھر حضورﷺ نے فرمایا: مال داری دل میں ہے اور محتاجی بھی دل میں ہے' جس کے دل میں مال داری ہو اس کے لیے کوئی نقصان نہیں ہے' اس کو دنیا سے جو ملے' جس کے دل میں محتاجی ہو' دنیا میں کثرتِ مال اس کو مال دار نہیں بنا سکتا ہے' بس کنجوسی اس کے لیے جان لیوا ہے۔

1621 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّهُ لَقِيَ أَبَا ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ يَسُوقُ بَعِيرًا لَهُ، عَلَيْهِ مُزَادَتَانِ فِي عُنُقِ الْبَعِيرِ قِرْبَةٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ مَالَكَ؟ قَالَ: لِي عَمَلِي، قَالَ: قُلْتُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ بَيْنَهُمَا ثَلَاثَةٌ، لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ، إِلَّا غَفَرَ اللهُ لَهُمَا بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ قَالَ: قُلْتُ زِدْنِي رَحِمَكَ اللهُ، قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَنْفَقَ مِنْ مَالِهِ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ ، قُلْتُ: زَوْجَيْنِ مَاذَا؟ قَالَ: إِنْ كَانَ صَاحِبَ خَيْلٍ فَفَرَسَيْنِ،

حضرت صعصعہ بن معاویہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مقامِ ربذہ میں ملے' آپ اپنا اونٹ بازار میں لے کر جا رہے تھے' اونٹ کے گلے میں مشکیزہ تھا' آپ نے عرض کی: اے ابوذر! تیرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے لیے میرا عمل ہے! میں نے عرض کی: مجھے کوئی حدیث بتائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اس کی وجہ سے اُس کو بخش دے گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! اللہ آپ پر رحم کرے! فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے اللہ کی راہ میں جوڑا خرچ کیا' تو جنت کے داروغ اس کا استقبال کریں گے' ان میں سے ہر ایک اسے

وَصَاحِبَ اِبِلٍ فَبَعِيرَيْنِ، وَصَاحِبَ بَقَرٍ فَبَقَرَتَيْنِ، حَتَّى عَدَّ اَصْنَافَ هَذَا الضَّرْبِ

دعوت دے گا' اس چیز کی طرف جو اس کے پاس ہے۔ میں نے عرض کی: زوجین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اگر وہ گھوڑوں والا ہے' تو دو گھوڑے' اگر اونٹوں والا ہو تو دو اونٹ' بکریوں والا ہے تو دو بکریاں یہاں تک کہ آپ نے اور قسمیں بھی گنوائیں۔

1622 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَهْوَازِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ ثَابِتٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، وَحَبِيبٍ، وَيُونُسَ، وَحُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، بَعِيرَيْنِ فَرَسَيْنِ، شَاتَيْنِ دِرْهَمَيْنِ، خُفَّيْنِ نَعْلَيْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں اپنے مال میں سے دو خرچ کیے' چوکیدار اُس کو جلدی جلدی جنت میں لے جائیں گے' دو اونٹ' دو گھوڑے' دو بکریاں' دو درہم' دو موزے' دو جوتے۔

1623 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا ذَرٍّ الْغِفَارِيَّ، وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ شِبْرًا، تَقَرَّبَ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَمَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْهِ ذِرَاعًا، تَقَرَّبَ اللّٰهُ اِلَيْهِ بَاعًا، وَمَنْ اَقْبَلَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَاشِيًا، اَقْبَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ مُهَرْوِلًا، وَاللّٰهُ

حضرت زیاد بن نعیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ نے فرمایا: جو اللہ کے قریب ایک بالشت ہو' اللہ کی رحمت ایک ہاتھ قریب آئے گی' جو ایک ہاتھ قریب ہوگا تو اللہ کی رحمت چل کر آئے گی' جو اللہ کے پاس چل کر آئے گا تو اللہ کی رحمت دوڑ کر آئے گی' اللہ بلند اور بزرگ تر ہے' اللہ بلند اور بزرگ ہے' اللہ بلند و بالا اور بزرگ ہے۔

1623- أخرجه أحمد في مسنده جلد 5صفحه155 رقم الحديث: 21411 عن يزيد بن عمرو عن يزيد بن نعيم عن أبي ذر به.

اَعْلَى وَاَجَلُّ، وَاللّٰهُ اَعْلَى، وَاَجَلُّ، وَاللّٰهُ اَعْلَى، وَاَجَلُّ

1624 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، قَالَ: تَرَكْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا طَائِرٌ يُقَلِّبُ جَنَاحَيْهِ فِي الْهَوَاءِ اِلَّا وَهُوَ يُذَكِّرُنَا مِنْهُ عِلْمًا، قَالَ: فَقَالَ: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَقِيَ شَيْءٌ يُقَرِّبُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُ مِنَ النَّارِ، اِلَّا وَقَدْ بُيِّنَ لَكُمْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں چھوڑا جبکہ کوئی پرندہ ہوا میں اُڑتا ہے وہ ہمیں اپنے علم سے نصیحت کر دیتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی شی باقی نہیں رہی جو جنت کے قریب کرے اور جہنم سے دور کرے اس کو تمہارے لیے بیان کر دیا ہے۔

1625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَكَرِيَّا الْغَسَّانِيُّ اَبُو مَرْوَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ اَصِلَ رَحِمِي، وَاِنْ اَدْبَرَتْ، وَاَنْ اَقُولَ الْحَقَّ، وَاِنْ كَانَ مُرًّا، وَاَنْ لَا تَاْخُذَنِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَاَنْ اُحِبَّ الْمَسَاكِينَ، وَاُجَالِسَهُمْ، وَاَنْ اَنْظُرَ اِلَى مَنْ هُوَ تَحْتِي، وَلَا اَنْظُرُ اِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَاَنْ اُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم دیا صلہ رحمی کرنے کا اگرچہ میں گھاٹے میں ہوں میں حق کہوں اگرچہ کڑوا ہو اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں اور مسکینوں سے محبت کرنے والا ہوں اور ان کے پاس بیٹھنے والا ہوں اور اپنے سے نیچے والے کو دیکھنے والا ہوں اور اپنے سے بڑے کو نہ دیکھنے والا ہوں اور کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنے والا ہوں۔

1626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دوست صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے سات چیزوں کی وصیت کی: مساکین سے محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کی اور

عَامِرٍ - وَرُبَّمَا، قَالَ إِسْمَاعِيلَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا - ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ، بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ أَدْنُوَ مِنْهُمْ، وَأَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلُ مِنِّي، وَلَا أَنْظُرُ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقِي، وَأَنْ أَصِلَ رَحِمِي، وَإِنْ جَفَانِي، وَأَنْ أُكْثِرَ مِنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، وَأَنْ أَتَكَلَّمَ بِمُرِّ الْحَقِّ، وَلَا تَأْخُذُنِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، وَأَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا

اپنے آپ سے نیچے والے کو دیکھنے کی اور اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھنے کی اور صلہ رحمی کرنے کی اگرچہ وہ مجھ سے بے وفائی کریں اور کثرت سے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنے کی اور حق بات کہنے کی اگرچہ وہ کڑوی ہے اور اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرنے کی اور لوگوں سے کوئی شی نہ مانگنے کی۔

1627 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَاذَا يُنَجِّي الْعَبْدَ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّ مَعَ الْإِيمَانِ عَمَلٌ، قَالَ: يُرْضَخُ مِمَّا رَزَقَهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فَقِيرًا، لَا يَجِدُ مَا يُرْضَخُ بِهِ؟ قَالَ: يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَيِيًّا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَأْمُرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَا يَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: يَصْنَعُ لِأَخْرَقَ ، قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَخْرَقَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصْنَعَ شَيْئًا؟ قَالَ: يُعِينُ مَغْلُوبًا ، قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ ضَعِيفًا، لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُعِينَ مَظْلُومًا؟ فَقَالَ: مَا تُرِيدُ أَنْ تَتْرُكَ فِي صَاحِبِكَ، مِنْ خَيْرٍ تُمْسِكُ الْأَذَى، عَنِ النَّاسِ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: مَا مِنْ

حضرت مالک بن مرثد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بندہ جہنم سے نجات کیسے پا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانے سے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایمان کے ساتھ عمل بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ نے دیا ہے اس سے اللہ کی راہ میں دینا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر وہ فقیر ہو اور دینے کے لیے کوئی شی نہ پائے؟ آپ نے فرمایا: نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بتائیں کہ اگر وہ کمزور ہو نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے کی طاقت نہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: کسی کو سامان دے دے۔ میں نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ اگر کسی کو کوئی شی دینے کی طاقت نہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: مغلوب کی مدد کر دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر وہ کمزور ہو کہ مظلوم کی

مُسْلِمٍ يَفْعَلُ خَصْلَةً مِنْ هَؤُلَاءِ، إِلَّا أَخَذَتْ بِيَدِهِ حَتَّى تُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ

مدد کرنے کی طاقت نہ رکھے؟ آپ نے فرمایا: جو تُو چاہتا ہے اپنے ساتھی کو چھوڑنا' بہتر ہے لوگوں کو تکلیف نہ دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر یہ کرے تو جنت میں داخل ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جس مسلمان میں ان خوبیوں میں سے ایک پائی جائے گی' وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو جنت میں داخل کرے گی۔

1628 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ الْمُقْرِءُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامِ بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْصِنِي قَالَ: أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ فَإِنَّهَا رَأْسُ أَمْرِكَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللَّهِ فَإِنَّ ذَلِكَ لَكَ نُورٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَنُورٌ فِي الْأَرْضِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: لَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ وَيُذْهِبُ نُورَ الْوَجْهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّمْتِ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّهُ مَرَدَّةٌ لِلشَّيْطَانِ عَنْكَ وَعَوْنٌ لَكَ عَلَى أَمْرِ دِينِكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: انْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَكَ وَلَا تَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَكَ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ لَا تَزْدَرِي نِعْمَةَ اللَّهِ عِنْدَكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: صِلْ قَرَابَتَكَ وَإِنْ قَطَعُوكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنِي قَالَ: لَا تَخَفْ فِي اللَّهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ: يَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ یہ تمام کاموں کی جڑ ہے۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: تم پر قرآن کی تلاوت اور اللہ کا ذکر لازم ہے کیونکہ آپ کے لیے زمین و آسمانوں میں نور ہوگا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: زیادہ مت ہنسیں کیونکہ یہ دل کو مار دیتا ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ میرے لیے اضافہ فرمائیں! آپ نے فرمایا: تم پر جہاد لازم ہے کیونکہ میری اُمت کی رہبانیت یہی ہے۔ آپ نے فرمایا: تم پر لازم ہے کہ خاموش رہو مگر خیر کا کلمہ کہو کیونکہ یہ شیطان کو ردّ کرتا ہے اور تیرے لیے دین کے معاملہ میں مدد کرے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: اپنے سے نیچے والے کو دیکھ اپنے سے اوپر والے کو نہ دیکھ یہ تیرے لیے زیادہ بہتر ہوگا' تُو اللہ کی نعمت کو جو تیرے پاس ہے اس کو

رَسُولَ اللّٰهِ زِدْنِي قَالَ: تُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، فَقَالَ: يَا اَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ

حقیر نہیں جانے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: اپنے رشتے داروں سے صلہ رحمی کرو اگرچہ وہ تجھ سے تعلق توڑیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں! آپ نے فرمایا: اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈرو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اضافہ کریں۔ آپ نے فرمایا: لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو تُو اپنے لیے پسند کرے۔ پھر آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مارا اور فرمایا: اے ابوذر! تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں' باز رہنے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں ہے' حسن خلق جیسا کوئی حسب نہیں ہے۔

جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانُ الْبَجَلِيُّ ثُمَّ الْعَلَقِيُّ حَيٌّ مِنْ بَجِيلَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ وَيُقَالُ جُنْدُبُ بْنُ خَالِدِ بْنِ سُفْيَانَ

حضرت جندب بن عبداللہ بن سفیان بجلی' پھر علقی' قبیلہ بجیلہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ بھی ہے' آپ کو جندب بن سفیان اور جندب بن خالد بن سفیان بھی کہا جاتا ہے

1629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِتْيَانٌ حَزَاوِرُ

حضرت جندب بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم چند طاقتور نوجوان تھے۔

1630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ"

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا زمانہ پایا ہے۔

مَا رَوَى الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

وہ حدیثیں جو حضرت حسن بصری، حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں

1631 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، فَانْظُرْ لَا يُطَالِبُكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، دیکھو! کہیں اللہ اپنے ذمہ سے کسی چیز کا تم سے مطالبہ نہ کردے۔

1632 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللهِ، وَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ اپنے ذمہ میں سے کسی شی کو تم سے طلب کرے۔

1633 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے، پس اللہ اپنا ذمہ تم سے مانگ نہ لے۔

فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ فِي ذِمَّتِهِ

1634 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَاِيَّاكَ ابْنَ آدَمَ اَنْ يَطْلُبَكَ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اے آدمی! اس بات سے ڈر کہ اللہ اپنے ذمہ میں سے کوئی چیز تجھ سے مانگے۔

1635 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں اللہ کے ذمہ کا تم سے مطالبہ نہ ہو جائے۔

1636 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَیْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہ حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے کہیں اللہ اپنے ذمہ سے کوئی شی تم سے مانگ نہ لے۔

1637 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ،

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضرت مصعب امیر تھے تو میں اُن کے پاس جا بیٹھا تو اُنہوں نے فرمایا: بے شک اس قوم کے

قَالَ: جَلَسْتُ اِلَيْهِ فِي اِمَارَةِ الْمُصْعَبِ، فَقَالَ: اِنَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ وَلَغُوا فِي دِمَائِهِمْ وتَحَالَفُوْا عَلَى الدُّنْيَا وتَطَاوَلُوْا فِي الْبِنَاءِ، وَاِنِّي اُقْسِمُ بِاللّٰهِ، لَا يَاْتِي عَلَيْكُمْ اِلَّا يَسِيرٌ حَتَّى يَكُونَ الْجَمَلُ الضَّابِطُ وَالْحَبْلَانُ وَالْقَتَبُ اَحَبَّ اِلَى اَحَدِكُمْ مِنَ الدَّسْكَرَةِ الْعَظِيمَةِ، تَعْلَمُونَ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَرَى بَابَهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اَهْرَاقَهُ بِغَيْرِ حِلِّهِ، اَلَا مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ مِنْ ذِمَّتِهِ بِشَيْءٍ

خونریزی شروع کر دی ہے دنیا کے معاملے میں قسمیں کھانے لگے ہیں مقابلے میں عمارتیں بنا رہے ہیں میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں: تم پر یہ وقت تھوڑی دیر رہے گا یہاں تک کہ طاقتور اونٹ اونٹ کے بچے اور کجاوے تم میں سے کسی ایک کے نزدیک بہت بڑی بستی سے زیادہ پسندیدہ ہوں گے تم جانتے ہو کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارے جنت کے درمیان جبکہ وہ جنت کا دروازہ دیکھ رہا ہو مٹھی بھر مسلمان آدمی کا خون جو اس نے حلال ہونے کے بغیر بہایا خبردار! جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اللہ تم سے اپنے ذمہ کا مطالبہ نہ کرے۔

1638 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ اَهْرَاقَهُ ظُلْمًا، مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، يَا ابْنَ آدَمَ فَلَا يَطْلُبَنَّكَ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہرگز تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا ناحق خون حائل نہ ہو جائے خبردار! جس نے فجر کی نماز پڑھ لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے اے ابن آدم! تم سے اللہ کسی شی کا مطالبہ نہ کرے۔

1639 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم میں سے طاقت رکھے کہ اس کے اور جنت کے درمیان کسی مسلمان کا ناحق خون حائل نہ ہو جس طرح کہ مرغی ذبح کرنا جب بھی

نحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَحُولَنَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ يُهْرِيقُهُ كَاَنَّمَا يَذْبَحُ دَجَاجَةً، كُلَّمَا تَقَدَّمَ لِبَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ، مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يُدْخِلَ بَطْنَهُ اِلَّا طَيِّبًا، فَاِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهُ

جنت کے دروازوں میں سے کسی پر آئے گا تو یہ اس کے اور جنت کے درمیان حائل ہوگا' جو تم میں سے طاقت رکھے وہ اپنے پیٹ میں پاک شی ہی داخل کرے کیونکہ یہ پہلی شی ہوگی جو انسان کے پیٹ سے بدبودار ہوگی۔

1640 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، ح وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " لَقِيَ آدَمُ مُوسَى صَلَّى الله عَلَيْهِمَا، فَقَالَ مُوسَى: اَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَاَسْكَنَكَ جَنَّتَهُ وَاَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ، ثُمَّ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَاَخْرَجْتَ ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْجَنَّةِ؟ قَالَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَكَلَّمَكَ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَاَنَا اَقْدَمُ اَمِ الذِّكْرُ؟ قَالَ: بَلِ الذِّكْرُ" ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى، فَحَجَّ آدَمُ مُوسَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام' موسیٰ علیہ السلام سے ملے۔ حضرت موسیٰ نے عرض کی: آپ آدم ہیں! جن کو اللہ نے اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا اور جنت میں ٹھہرایا اور آپ کو فرشتوں نے سجدہ کیا' پھر آپ نے کیا جو کرنا تھا اور اپنی اولاد کو جنت سے نکالا؟ حضرت آدم نے فرمایا: آپ وہ موسیٰ ہیں جن کو اللہ نے اپنی رسالت اور کلام اور قرب کے لیے چنا؟ حضرت موسیٰ نے عرض کی: جی ہاں! میں پہلے یا ذکر؟ حضرت موسیٰ نے عرض کی: ذکر (مراد تقدیر)۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم علیہ السلام' موسیٰ علیہ السلام پر غالب آ گئے۔

1641 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ثنا الْحَسَنُ،

حضرت جندب بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو

1641- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1275 رقم الحديث: 3276 عن جرير عن الحسن عن جندب به .

ثنا جُنْدُبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " جُرِحَ رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ جِرَاحًا فَجَزِعَ مِنْهُ فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ عَنْهُ الدَّمُ حَتَّى مَاتَ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: عَبْدِي بَادَرَنِي نَفْسَهُ، حَرَّمْتُ عَلَيْكَ الْجَنَّةَ

زخمی کیا گیا' وہ اس سے ڈرا اور اس نے چھری لے کر اپنے ہاتھ سے اپنے آپ کو ماری' اس سے خون نکلا اور وہ مر گیا۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میرے بندے نے اپنے متعلق جلدی کی' اس پر جنت حرام کی گئی۔

1642 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔ (نوٹ: حضرت علامہ مولانا جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری لکھتے ہیں: امام ابوحنیفہ کے نزدیک ساحر کی سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے اور اس کی توبہ قبول نہ کی جائے۔ روح المعانی' ضیاء القرآن' ج ا ص ۷۹' مطبوعہ ضیاء القرآن)

1643 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ التُّرْكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَيَّارٍ، ثنا خَالِدٌ الْعَبْدُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَدُّ السَّاحِرِ ضَرْبَةٌ بِالسَّيْفِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جادوگر کی سزا تلوار کے ساتھ مارنا ہے۔

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوعبداللہ جشمی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1644 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ

حضرت ابوعبداللہ جشمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی آیا' اُس نے اپنی سواری بٹھائی' پھر

1642- أخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه60 رقم الحديث: 1460' والدارقطني في سننه جلد 3صفحه114 رقم الحديث: 112 والحاكم في مستدركه جلد4صفحه401 رقم الحديث: 8073 كلهم عن اسماعيل بن مسلم عن الحسن عن جندب به .

1644- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه271 رقم الحديث: 4885' وأحمد في مسنده جلد4صفحه312 كلاهما عن الجريري عن أبي عبد الله الجشمي عن جندب به .

عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجُشَمِيِّ، ثنا جُنْدُبٌ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَنَاخَ رَاحِلَتَهُ، ثُمَّ عَقَلَهَا ثُمَّ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى رَاحِلَتَهُ فَاَطْلَقَ عِقَالَهَا، ثُمَّ رَكِبَهَا، ثُمَّ نَادَى: اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تُشْرِكْ فِي رَحْمَتِنَا اَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُونَ؟ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟ لَقَدْ حَظَرَ رَحْمَةً وَاسِعَةً، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ ثُمَّ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً تَعَاطَفَ بِهَا الْخَلَائِقُ جِنُّهَا وَاِنْسُهَا وَبَهَائِمُهَا، وَعِنْدَهُ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اَتَقُولُونَ هُوَ اَضَلُّ اَمْ بَعِيرُهُ؟

اسے باندھا' پھر حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو وہ اپنی سواری کے پاس آیا' اسے کھولا اور اُس پر سوار ہوا' پھر یہ دعا کرنے لگا: اے اللہ! مجھے اور محمد ﷺ کو راحت دے! اپنی رحمت میں ہمارے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کر! حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ! اس نے وسیع رحمت کو کم کر دیا' اللہ عزوجل نے رحمت کے سو حصے پیدا کیے ہیں' پھر ان میں سے ایک نازل کیا ہے' اس کے ذریعے جن' انسان' جانور آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ننانوے اس کے پاس ہیں' کیا تم کہتے ہو کہ یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟

اَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوالسوار العدوی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1645 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فَلَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

1646 - اَوْ كَمَا قَالَ: وَبَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُخْفِرْ ذِمَّتِي كُنْتُ خَصْمَهُ، وَمَنْ خَاصَمْتُهُ خَصَمْتُهُ

یا جس طرح فرمایا: اور مجھے یہ بات پہنچی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو میرے عہد و پیان کو توڑتا ہے میں اس کا مدمقابل ہوں گا اور جس کے مقابلے میں' میں لڑوں گا تو میں ہی اس پر غالب آؤں گا۔

1647 - ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا، وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا، وَاَكَلَ ذَبِيحَتَنَا، فَذَاكَ الْمُسْلِمُ لَهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُولِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ہماری نماز اور ہمارے قبلہ کی طرف رخ کیا اور ذبح کھایا' وہ مسلمان ہے' وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ میں ہے۔

1648 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي السَّوَّارِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَعَثَ رَهْطًا وَبَعَثَ عَلَيْهِمْ اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ اَوْ عُبَيْدَةَ، فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْطَلِقَ بَكَى صُبَابَةً اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَلَسَ فَبَعَثَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَحْشٍ مَكَانَهُ، وَكَتَبَ لَهُ كِتَابًا وَاَمَرَهُ اَنْ لَا يَقْرَاَ الْكِتَابَ حَتَّى يَبْلُغَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَ: لَا تُكْرِهَنَّ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِكَ عَلَى الْمَسِيرِ مَعَكَ ، فَلَمَّا قَرَاَ الْكِتَابَ اسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَخَبَّرَهُمُ الْخَبَرَ وَقَرَاَ عَلَيْهِمُ الْكِتَابَ، فَرَجَعَ رَجُلَانِ وَمَضَى بَقِيَّتُهُمْ، فَلَقُوا ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَتَلُوهُ، وَلَمْ يَدْرُوا اَنَّ ذَلِكَ الْيَوْمَ مِنْ رَجَبٍ اَوْ جُمَادَى، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلْمُسْلِمِينَ قَتَلْتُمْ فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَسْاَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ) (البقرة: **217**) الْآيَةَ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنْ لَمْ يَكُونُوا

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک گروہ بھیجا ان پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح یا عبیدہ کو مقرر کیا' جب جانے لگے تو حضورﷺ کے سامنے غلبہ شوق سے رونے لگے' یہ بیٹھ گئے' ان پر امیر حضرت عبداللہ بن حش کو ان کی جگہ بھیجا' ان کے لیے ایک خط لکھا اور حکم دیا کہ اس خط کو فلاں فلاں جگہ پڑھنا اور کسی ساتھی کو اپنے ساتھ لے جانے پر مجبور نہ کرنا۔ جب خط پڑھا' انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' پھر فرمایا: سنا اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کی' ساتھ والوں کو خبر دی' ان کے سامنے خط پڑھا۔ دو آدمی واپس آ گئے' باقی چلے۔ ابن حضرمی کو ملے' اس کو قتل کیا' انہیں پتہ نہ چلا کہ یہ دن رجب سے ہے یا جمادی سے' مشرکوں نے مسلمانوں سے کہا: تم شہر حرام میں قتل کرتے ہو۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ سے حرمت والے مہینے کے بارے میں قتل کے متعلق پوچھتے ہیں'' ان میں سے بعض کہنے لگے: ان کو بوجھ نہیں پہنچا' ان کے لیے کوئی گناہ نہیں ہے' تو اجر بھی نہیں ہے تو اللہ عزوجل نے یہ

اَصَابُوا وِزْرًا فَلَيْسَ لَهُمْ اَجْرٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اُولَئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَةَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ)

آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا' ایسے لوگ اللہ کی رحمت کے اُمیدوار ہیں' اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے''۔

اَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1649 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةِ عُمِّيَّةٍ يَنْصُرُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِلْعَصَبِيَّةِ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو عصبیت کے جھنڈے کے نیچے مارا گیا' اس حال میں کہ وہ خاندانی عصبیت کی مدد کر رہا ہے اور صرف عصبیت کی وجہ سے غصہ کر رہا ہے' وہ جاہلیت کی موت مرا۔

اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوعمران الجونی' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا:

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن کی تفسیر اپنی رائے

1649- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد10صفحه440 رقم الحديث: 4579 عن قتادة عن أبي مجلز عن جندب به .

1650- أخرجه الترمذي في صحيحه جلد 5صفحه200 رقم الحديث: 2952' والطبراني في الأوسط جلد5صفحه208 رقم الحديث: 5101' والروياني في مسنده جلد2صفحه145 رقم الحديث: 968' وأبو يعلى في مسنده جلد3 صفحه90 رقم الحديث: 1520 .

ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي حَزْمٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَاْيِهِ فَاَصَابَ فَقَدْ اَخْطَاَ

سے کی اگرچہ درست کی اُس نے غلطی کی۔

1651 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، وَعَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، كُلُّهُمْ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَمِعُوا عَلَى الْقُرْآنِ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھو! جب تک دل سے پڑھو جب دل اُکتا جائے تو چھوڑ دو۔

1652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى النَّحْوِيُّ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ فَقُومُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھو! جب تک دل سے پڑھو جب دل اُکتا جائے تو چھوڑ دو۔

1653 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْفُرَافِصَةِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اجْتَمِعُوا عَلَى الْقُرْآنِ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اِخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھو! جب تک دل سے پڑھو جب دل اُکتا جائے تو چھوڑ دو۔

1654 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ جُنْدُبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ هَلْ كُنْتُمْ تُسَخِّرُونَ الْعَجَمَ؟ قَالَ: كُنَّا نُسَخِّرُهُمْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ يَدُلُّونَا عَلَى الطَّرِيقِ ثُمَّ نُخَلِّيهِمْ

حضرت ابوعمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب بن عبداللہ سے پوچھا: کیا تم عجم کو مسخر کرتے تھے؟ فرمایا: ہم ایک بستی سے دوسری بستی تک مسخر کرتے تھے وہ ہمیں راستے پر ڈالتے' پھر ہم انہیں چھوڑ دیتے۔

1655 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِجُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ إِنِّي بَايَعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى أَنْ أُقَاتِلَ أَهْلَ الشَّامِ، قَالَ: لَعَلَّكَ تَقُولُ أَفْتَانِي جُنْدُبٌ وَاقْتَدِي، قَالَ: قُلْتُ: مَا أُرِيدُ ذَلِكَ وَلَكِنِّي أَسْتَفْتِيكَ لِتُفْتِيَنِي، قَالَ: فَقَالَ: افْتَدِ بِمَالِكَ، قُلْتُ: لَا يُقْبَلُ مِنِّي، قَالَ جُنْدُبٌ: كُنْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا حَزَوَّرًا وَأَنَّ فُلَانًا أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " يَجِيءُ الْمَقْتُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَاتِلِهِ مُتَعَلِّقٌ بِهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَ قَتَلْتُمْ هَذَا؟ فَيَقُولُ: فِي مُلْكِ فُلَانٍ " فَاتَّقِ لَا تَكُونُ ذَلِكَ الرَّجُلَ

حضرت ابوعمران الجونی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: میں نے ابن زبیر کی بیعت کی شام والوں سے لڑنے پر۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہوسکتا ہے تُو کہے کہ جندب نے مجھے فتویٰ دی ہے اور میں اقتداء کروں۔ میں نے عرض کی: میرا اس سے مقصد یہ نہیں تھا بلکہ اپنے متعلق پوچھنا چاہتا تھا۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنا مال فدیہ دے۔ میں نے عرض کی: مجھ سے قبول نہ ہوگا۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے زمانہ میں جوانی کے قریب بچوں میں تھا' مجھے فلاں نے خبر دی کہ آپ نے فرمایا: مقتول قیامت کے دن اپنے قاتل کو پکڑ کر لائے گا' اللہ عزوجل فرمائے گا: تم نے کس جرم میں اس کو قتل کیا تھا؟ وہ فرمائے گا: فلاں کے ملک کے حصول کی خاطر! تُو اللہ سے ڈر وہ آدمی نہ ہوتا۔

1656 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ہم طاقتور نوجوان تھے' ہم

1655- أخرج نحوه النسائي في المجتبى جلد7صفحه84 رقم الحديث: 3998' وأحمد في مسنده جلد 4صفحه63' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه294 عن جندب .

1656- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد1صفحه23 رقم الحديث: 61 عن حماد بن نجيح عن أبي عمران عن جندب به .

وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ نَجِيحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا بِسْطَامُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا اَبُو عَامِرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ نَجِيحٍ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْيَانًا حَزَاوِرَةً فَتَعَلَّمْنَا الْإِيمَانَ قَبْلَ اَنْ نَتَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ تَعَلَّمْنَا الْقُرْآنَ فَنَزْدَادُ بِهِ اِيمَانًا، فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ تَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ قَبْلَ الْإِيمَانِ

قرآن کی تعلیم سیکھنے سے پہلے ایمان لاتے' پھر ہم قرآن سیکھتے' ہمارا اس کے ذریعے ایمان میں اضافہ ہو جاتا' تم آج قرآن ایمان سے پہلے سیکھتے ہو۔

1657 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا صَالِحُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ، وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " قَالَ رَجُلٌ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ ذَا الَّذِي يَتَاَلَّى عَلَيَّ اَنْ لَا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ"

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! اللہ فلاں کو نہ بخشے گا' اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ کون ہے جو جرات کر رہا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا' میں نے فلاں کو بخش دیا ہے اور تیرے عمل ضائع کر دیئے ہیں۔

1658 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ جُنْدُبٍ: " اَنَّ رَجُلًا آلَى اَنْ لَا يَغْفِرَ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَاَوْحَى اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ اِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ اِلَى نَبِيٍّ: اَنَّهَا بِمَنْزِلَةِ الْخَطِيئَةِ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ"

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے قسم اُٹھائی کہ اللہ فلاں کو نہیں بخشے گا' اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ یا کسی نبی پر وحی کی: وہ گناہ کی طرح ہے' اب اسے چاہیے نئے سرے سے عمل کرے (اس کے پہلے عمل ضائع ہو گئے)۔

اَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ،

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی' حضرت

1657- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2023 رقم الحديث: 2621 عن المعتمر بن سليمان عن أبيه عن أبي عمران عن جندب به .

عَنْ جُنْدُبٍ

جندب سے روایت کرتے ہیں

1659 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلْبِيُّ، حَدَّثَنِي الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَزْدِيِّ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَهُوَ اِلَى الْبَصْرَةِ حَتَّى اَتَيْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ بَيْتُ الْمِسْكِينِ، وَهُوَ مِنَ الْبَصْرَةِ مِثْلُ الثَّوِيَّةِ مِنَ الْكُوفَةِ، فَقَالَ: هَلْ كُنْتَ تُدَارِسُ اَحَدًا الْقُرْآنَ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا اَتَيْنَا الْبَصْرَةَ فَاْتِنِي بِهِمْ فَاَتَيْتُهُ بِصَالِحِ بْنِ مُسَرِّحٍ وَبِاَبِي بِلَالٍ وَنَجْدَةَ وَنَافِعِ بْنِ الْاَزْرَقِ وَهُمْ فِي نَفْسِي يَوْمَئِذٍ مِنْ اَفَاضِلِ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَاَنْشَاَ يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جُنْدُبٌ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْعَالِمِ الَّذِي يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَيَنْسَى نَفْسَهُ كَمَثَلِ السِّرَاجِ يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ

حضرت جندب بن عبداللہ ازدی' صحابیِ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ساتھی بصرہ میں آئے' ہم دونوں ایک جگہ آئے' اس جگہ کو مسکین کا گھر کہا جاتا تھا' وہ بصرہ سے اتنے فاصلے پر تھا' جتنا ثویہ کوفہ سے۔ میں نے کہا: کیا تو کسی کو قرآن کی تدریس کرتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ہم بصرہ آئے' مجھے ان کے پاس لے جاؤ' میں صالح بن مسرح اور ابوبلال اور نجدہ اور نافع بن ازرق کے پاس آیا' میرا خیال ہے وہ ان دنوں بصرہ کے فضلاء میں سے تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرنے لگے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عالم کی مثال جو لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے' اس چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور اپنے آپ کو جلاتا ہے۔

1660 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحُولَنَّ بَيْنَ اَحَدِكُمْ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَى اَبْوَابِهَا مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمِ مُسْلِمٍ اَهْرَاقَهُ ظُلْمًا قَالَ: فَتَكَلَّمَ الْقَوْمُ فَذَكَرُوا الْاَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَهُوَ سَاكِتٌ يَسْتَمِعُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ قَوْمًا اَحَقَّ بِالنَّجَاةِ اِنْ كَانُوا صَادِقِينَ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے اور جنت کے درمیان (جب) وہ جنت کے دروازے کو دیکھے کہ اس کا ہاتھ مسلمان کے خون سے بھرا ہوا حائل نہ ہو۔ لوگوں نے گفتگو کی' انہوں نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا ذکر کیا' آپ خاموشی سے ان کی بات سنتے رہے' پھر فرمایا: آج کے دن کی طرح نجات والی قوم نہیں دیکھی' اگر وہ سچے ہیں۔

1661 - ثنا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ طَرِيفٍ أَبِي تَمِيمَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَجُنْدَبًا وَأَصْحَابَهُ وَهُوَ يُوصِيهِمْ فَقَالُوا لَهُ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَمَنْ شَاقَقَ يَشُقُّ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت طریف ابوتمیمہ فرماتے ہیں کہ میں اور صفوان اور ان کے ساتھی موجود تھے' وہ ان کو وصیت کر رہے تھے' اُنہوں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو سنا' انہوں نے کہا: ہاں! میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے دکھاوا کیا قیامت کے دن اللہ اسے دکھاوے کی سزا دے گا' میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے تکلیف دی اس کو قیامت کے دن اللہ تکلیف دے گا۔

أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُب

حضرت انس بن سیرین' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1662 - ثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ فَإِنَّهُ مَنْ يَطْلُبْهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ يُدْرِكْهُ فَيَكُبُّهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' تم سے کسی شی کا مطالبہ نہیں کرے گا کیونکہ جس سے اس نے مطالبہ کیا اپنے ذمہ کا تو اس کو پکڑے گا اور جہنم میں اوندھے منہ ڈالے گا۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ كُرْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جُنْدُبٍ، وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ

حضرت صفوان بن محرز المازنی'

الْمَازِنِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

1663 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، قَالَا: ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، اَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، فَقَالَ: لَا يَغُرَّنَّكَ هَؤُلَاءِ اِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ الْيَوْمَ وَيَتَجَالَدُونَ بِالسُّيُوفِ غَدًا، ثُمَّ قَالَ: ائْتِنِي بِنَفَرٍ مِنْ قُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَلْيَكُونُوا شُيُوخًا فَاَتَيْتُهُ بِنَافِعِ بْنِ الْاَزْرَقِ وَاَتَيْتُهُ بِمِرْدَاسٍ اَبِي بِلَالٍ، وَبِنَفَرٍ مَعَهُمَا سِتَّةٍ اَوْ ثَمَانِيَةٍ، فَلَمَّا اَنْ دَخَلْنَا عَلَى جُنْدُبٍ، قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ مَنْ يُعَلِّمُ النَّاسَ الْخَيْرَ وَيَنْسَى نَفْسَهُ كَمَثَلِ الْمِصْبَاحِ الَّذِي يُضِيءُ لِلنَّاسِ وَيَحْرِقُ نَفْسَهُ، وَمَنْ رَاءَى النَّاسَ بِعِلْمِهِ رَاءَى اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَمَّعَ النَّاسَ بِعَمَلِهِ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ

1664 - فَاعْلَمُوا اَنَّهُ اَوَّلُ مَا يُنْتِنُ مِنْ اَحَدِكُمْ اِذَا مَاتَ بَطْنُهُ، فَلَا يُدْخِلْ بَطْنَهُ اِلَّا طَيِّبًا، وَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ فَلْيَفْعَلْ

حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو قرآن پڑھ رہے تھے' میں نے کہا: یہ لوگ تجھے دھوکہ میں نہ ڈالیں کہ آج قرآن پڑھ رہے ہیں اور کل تلواریں اُٹھائیں گے۔ پھر فرمایا: میرے پاس وہ قراء کی جماعت لائی جائے اور انہیں چاہیے کہ وہ شیوخ ہو جائیں' میں آپ کے پاس نافع بن ازرق اور میں مرداس ابو بلال اور ان کے ساتھ چھ یا آٹھ افراد لایا' ہم جب جندب کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس کی مثال جو لوگوں کو بھلائی سکھاتا ہے اور اپنے آپ کو بھول جاتا ہے چراغ کی طرح ہے جو لوگوں کو روشنی دیتا ہے اور اپنے آپ کو جلا دیتا ہے' اور جو لوگوں کو علم سکھاتا ہے دکھاوے کے لیے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن دکھاوا کی سزا دے گا' جس نے لوگوں کو دکھاوے کے لیے علم سکھایا' اللہ اس کو دکھاوے کی سزا دے اور جو لوگوں کے سامنے اپنے عمل کا دکھاوا کرے گا' اللہ اسے دکھاوے کی سزا دے گا' جان لو! تم میں سے کسی سے بدبو پھیلے گی' اس کے پیٹ سے' جب مرے گا تو اس لیے اپنے پیٹ میں پاک شی داخل کرو' اور جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے اس کے اور جنت کے درمیان خون حائل نہ ہو تو وہ ایسا کرے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ جُنْدُبٍ

1665 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، ثنا جُنْدُبٌ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِخَمْسٍ يَقُولُ: قَدْ كَانَ لِي مِنْكُمْ اِخْوَةٌ وَاَصْدِقَاءُ وَاِنِّي اَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ اَنْ يَكُونَ لِي مِنْكُمْ خَلِيلٌ، وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا مِنْ اُمَّتِي لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا، وَاِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا كَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، اَلَا وَاِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ كَانُوا يَتَّخِذُونَ قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ وَصَالِحِيهِمْ مَسَاجِدَ فَلَا تَتَّخِذُوا الْقُبُورَ مَسَاجِدَ فَاِنِّي اَنْهَاكُمْ، عَنْ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ بن حارث' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وصال سے پہلے فرماتے ہوئے سنیں پانچ چیزیں' آپ نے مجھے فرمایا: تم میں سے میرے بھائی اور دوست ہیں' میں اللہ سے برات کرتا ہوں کہ تم میں سے میرا کوئی خلیل ہو' اگر میرا کوئی دوست ہوتا تو ابوبکر کو دوست بناتا اپنی اُمت سے' میرے رب نے مجھے اپنا دوست بنایا ہے جس طرح کہ حضرت ابراہیم کو خلیل بنایا تھا' تم سے پہلے لوگ اپنے دنیا اور صالح لوگوں کی قبروں کو مسجدیں بناتے' تم قبروں کو مسجدیں نہ بناؤ' میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔

الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

1666 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ولید بن مسلم' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی اجازت مانگے تو تین دفعہ مانگے' اگر نہ ملے تو واپس چلا جائے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا وَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت عبدالملک بن عمیر، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، وَوَكِيعٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1668 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُحَيَّاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1669 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1670 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1667- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1792 رقم الحديث: 2289، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 313 كلاهما عن مسعر عن عبد الملك بن عمير عن جندب به .

يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

1671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْدَسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1672 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اَبِي يَعْقُوبَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1673 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر منتظر ہوں گا۔

1674 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، قَالُوا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْمَفْرُوضَةِ الصَّلَاةُ فِي جَوْفِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد افضل رات کی نماز ہے' رمضان کے بعد افضل روزے اللہ کے اس مہینہ کے روزے ہیں جس کو محرم کے نام سے یاد کرتے ہو۔

الـلَّيْلِ، وَاَفْضَلَ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الَّذِى تَدْعُونَهُ الْمُحَرَّمَ

سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

1675 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَمْ اَسْمَعْ اَحَدًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرُهُ، قَالَ: فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ

1676 - ثنا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ كَانَ ذَا لِسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ لِسَانَيْنِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

1677 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سلمہ بن کہیل، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن کہیل کا قول ہے کہ میں نے حضرت جندب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے کسی کو کہتے ہوئے نہیں سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کہا میں آپ کے قریب ہوا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو دکھاوا کروا دیتا ہے' اللہ اس کا دکھاوا کرتا ہے۔

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اُس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو ریاکاری کرتا ہے اللہ اس کی ریاکاری کروا دیتا ہے' جس کی دنیا میں دو زبانیں ہوں گی' اللہ اس کی قیامت کے دن دو زبانیں بنا دے گا۔

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ اس کا دکھاوا کرواتا ہے۔

الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى عَمْرٍو الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الصَّدُوقُ الْاَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ، يَقُولُ: مَا سَمِعْتُ مِنْ اَحَدٍ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا جُنْدُبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُرَائِى يُرَائِى اللّٰهُ بِهِ

1678 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ اس کا دکھاوا کرواتا ہے۔

1679 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِى نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کی شہرت کروا دیتا ہے' جو دکھاوا کرتا ہے' اللہ اس کا دکھاوا کرواتا ہے۔

1680 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ جَدِّى، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سود کھانے اور کھلانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

1681 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسَرَّ عَبْدٌ سَرِيرَةً اِلَّا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ رِدَاءَهَا اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ وَاِنْ شَرًّا فَشَرٌّ

حضرت سفیان بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو بندہ چھپا کر عمل کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو چادر پہناتا ہے اگر بہتر ہو تو بہتری کی اگر وہ عمل بُرا ہو تو بُرائی کی۔

اَلْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت اسود بن قیس، حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1682 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي اِذْ اَصَابَهُ حَجَرٌ فَعَثَرَ فَدُمِيَتْ اِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ کے آگے پتھر تھا آپ گرے آپ کی انگلی زخمی ہوئی آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1683 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي اِذْ اَصَابَ اِصْبَعَهُ حَجَرٌ قَالَ: فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: مَا اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ کے آگے پتھر تھا آپ گرے آپ کی انگلی زخمی ہوئی آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1684 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَثنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے اچانک آپ کے

الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَارٍ فَنُكِبَتْ اِصْبَعُهُ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

آگے پتھر تھا' آپ گرے' آپ کی انگلی زخمی ہوئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1685 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، اَنَّ حَجَرًا، اَصَابَ اِصْبَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ کے آگے پتھر تھا' آپ گرے' آپ کی انگلی زخمی ہوئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1686 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَصَابَ رِجْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرٌ فَدُمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' اچانک آپ کے آگے پتھر تھا' آپ گرے' آپ کی انگلی زخمی ہوئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1687 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: دُمِيَتْ اِصْبَعُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ، فَقَالَ: مَا اَنْتِ اِلَّا اِصْبَعٌ دُمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگلی زخمی ہوئی کسی غزوہ میں' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' اللہ کی راہ میں تُو کس چیز سے ملی ہے۔

1688 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَةً اَوْ لَيْلَتَيْنِ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ، فَقَالَتْ: يَا مُحَمَّدُ مَا رَاَى شَيْطَانُكَ اِلَّا قَدْ تَرَكَكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى: 2)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے ایک یا دو راتیں آپ نہیں اُٹھے ایک عورت آئی اُس نے کہا: اے محمد! اس نے آپ کو چھوڑ دیا ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''چاشت کی قسم اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے بہتر ہے پہلی سے عنقریب کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں''۔

1689 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: " احْتَبَسَ جِبْرِيلُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بَعْضُ بَنَاتِ عَمِّهِ: مَا اَرَى صَاحِبَكَ اِلَّا قَدْ قَلَاكَ " قَالَ: فَنَزَلَتْ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ اِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى: 2) وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مَرْزُوقٍ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس کچھ دنوں کے لیے نہیں آئے آپ کے چچا کی کسی بیٹی نے کہا: آپ کے ساتھی نے آپ کو چھوڑ دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ''وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ الى آخره'' - یہ حدیث کے الفاظ عمرو بن مرزوق کے ہیں۔

1690 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا الْاَسْوَدُ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: " اشْتَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: يَا مُحَمَّدُ اِنِّي لَاَرْجُو اَنْ يَكُونَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بیمار ہوئے دو یا تین راتیں آپ نہیں اُٹھے ایک عورت آئی اُس نے کہا: اے محمد! اس نے آپ کو چھوڑ دیا ہے اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''چاشت کی قسم اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے کہ تمہیں

1688- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1906 رقم الحديث: 4698 عن سفيان عن الأسود بن قيس عن جندب به .

شَيْطَانَكَ قَدْ تَرَكَكَ، لَمْ نَرَهُ قَرُبَكَ مُنْذُ لَيْلَتَيْنِ اَوْ ثَلاثٍ" فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى) (الضحى:2)

تمہارے رب نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے بہتر ہے پہلی سے عنقریب کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں''۔

1691 - ثنا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَبْطَاَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: قَدْ وُدِّعَ مُحَمَّدٌ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَى وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْاُولَى وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى) (الضحى:4)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام کچھ دنوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ آئے' مشرکوں نے کہا: محمد کو چھوڑ دیا گیا۔ تو اللہ عزوجل نے آیک سورت نازل کر دی: ''مَا وَدَّعَكَ الی آخرہ''۔

1692 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ جُنْدُبًا، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ وَلْيُبْدِلْ مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے' اس کی جگہ دوسرا ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کے نام سے ذبح کرے۔

1693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' آپ نماز پڑھ کر واپس آئے تھے' آپ نماز پڑھا کر

1692- اخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه334 رقم الحديث:942 عن شعبة عن الأسود عن جندب به .

الْاَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُعِدْ اَنْ صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اِذَا هُوَ يَرَى لَحْمَ اَضْحَى قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ اَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

فارغ ہوئے تو آپ نے قربانی کا گوشت دیکھا جو نماز سے فارغ ہونے سے پہلے ذبح کیا گیا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کی ہے دوبارہ قربانی کرے اس کی جگہ ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے۔

الاسود بن قیس عن جندب

1694 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ اَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ رَاَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے بکری دیکھی جو ذبح کی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا' وہ اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا' وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

1695 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَشَرِيكٌ، وَيَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: شَهِدْتُ الْاَضْحَى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَى نَاسًا قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدِ الذَّبْحَ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو نماز سے پہلے ذبح کر چکے تھے' آپ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ دوبارہ ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

1696 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا'

جُنْدُبٍ، قَالَ: شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلِمَ اَنَّ نَاسًا قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَخَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ ذَبِيحَتَهُ، وَمَنْ لَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ

آپ کو معلوم ہوا کہ کچھ لوگوں نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہے وہ دوبارہ ذبح کرے' اور جس نے ذبح نہیں کیا وہ اللہ کے نام پر ذبح کرے۔

1697 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ ذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا اُخْرَى، وَمَنْ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللّٰهِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کیا' وہ اس کی جگہ دوسرا جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا' وہ اللہ کے نام کے ساتھ ذبح کرے۔

1698 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زِيَادٍ الْاَلْهَانِيُّ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: اَصَابَتْ اِصْبَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَجَرَةٌ فَدَمِيَتْ، فَقَالَ: هَلْ هِيَ اِلَّا اِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا لَقِيتْ فَحُمِلَ فَوُضِعَ عَلَى سَرِيرٍ مَرْمُولٍ بِخُوصٍ اَوْ شَرِيطٍ وَوُضِعَ تَحْتَ رَاْسِهِ مِرْفَقَةٌ مِنْ اَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ فَاَثَّرَ الشَّرِيطُ فِي جَنْبِهِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَبَكَى، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كِسْرَى وَقَيْصَرُ يَجْلِسُونَ عَلَى سَرِيرِ الذَّهَبِ وَيَلْبَسُونَ الدِّيبَاجَ وَالْاِسْتَبْرَقَ قَالَ: اَمَا تَرْضَوْنَ اَنَّ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَكُمُ الْآخِرَةَ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی انگلی مبارک کو درخت کی ٹہنی لگی تو وہ زخمی ہوگئی' آپ نے فرمایا: تُو ہی زخمی ہوئی ہے' تُو کس چیز سے ملی ہے اللہ کی راہ میں۔ آپ کو اُٹھایا گیا اور ایک چارپائی پر رکھا گیا' جو کھجور کے پتوں کی سخت ترین تھی' آپ کے سرانور کے نیچے کھجور کی چھال کا بھرا ہوا تکیہ رکھا گیا' کھجور کے پتوں کے نشانات آپ کے جسم اطہر پر تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے اور رونے لگے' آپ نے فرمایا: تم کیوں روتے ہو؟ عرض کی: یارسول اللہ! کسریٰ و قیصر سونے کے تخت پر بیٹھتے ہیں' ریشم اور استبرق پہنتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم خوش نہیں ہو کہ ان کے لیے دنیا ہو جائے اور تمہارے لیے آخرت!

1699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّهَجُّدُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ رات کو تہجد پڑھنا پسند فرماتے تھے۔

اَبُو سَهْلٍ الْفَزَارِيُّ، عَنْ جُنْدُبٍ

حضرت ابوسہل فزاری' حضرت جندب سے روایت کرتے ہیں

1700 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ السَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سَهْلٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا لَقِيَ اَصْحَابَهُ لَمْ يُصَافِحْهُمْ حَتَّى يُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب اپنے صحابہ سے ملتے تو جب تک سلام نہ کر لیتے' ان سے مصافحہ نہیں کرتے تھے۔

1701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ السَّامِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سَهْلٍ الْفَزَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا فَاَتَاهُ قَوْمٌ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَهَوْنَا عَنِ الصَّلَاةِ فَلَمْ نُصَلِّ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا وَصَلُّوا ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذَا لَيْسَ بِالسَّهْوِ اِنَّ هَذَا مِنَ الشَّيْطَانِ، اِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' آپ کے پاس کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نماز پڑھنا بھول گئے ہیں' ہم نماز سورج کے طلوع کے بعد پڑھیں؟ آپﷺ نے فرمایا: وضو کرو اور نماز پڑھو۔ پھر فرمایا: یہ بھول نہیں ہے بلکہ شیطان کی طرف سے ہے' جب تم میں سے کوئی رات کو اپنے بستر پہ آئے تو پڑھے: بسم اللہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم!

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ،

حضرت شہر بن حوشب' حضرت

عَنْ جُنْدُب

1702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ قَالَ: اِنِّي لَعِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَهُ بَشِيرٌ مِنْ سَرِيَّتِهِ فَاَخْبَرَهُ بِالنَّصْرِ الَّذِي نَصَرَ اللّٰهُ سَرِيَّتَهُ وَبِفَتْحِ اللّٰهِ الَّذِي فَتَحَ لَهُمْ وَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَمَا نَحْنُ نَطْلُبُ الْقَوْمَ وَقَدْ هَزَمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالَى اِذْ لَحِقْتُ رَجُلًا بِالسَّيْفِ فَلَمَّا حَسَّ اَنَّ السَّيْفَ مُوَاقِعُهُ وَهُوَ يَسْعَى وَيَقُولُ: اِنِّي مُسْلِمٌ اِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ: فَقَتَلْتَهُ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، اِنَّمَا تَعَوَّذَ قَالَ: فَهَلَّا شَقَقْتَ عَنْ قَلْبِهِ فَنَظَرْتَ اَصَادِقٌ هُوَ اَمْ كَاذِبٌ؟ قَالَ: لَوْ شَقَقْتُ عَنْ قَلْبِهِ مَا كَانَ عِلْمِي هَلْ قَلْبُهُ اِلَّا بَضْعَةٌ مِنْ لَحْمٍ؟ قَالَ: لَا مَا فِي قَلْبِهِ تَعْلَمُ وَلَا لِسَانِهِ صَدَّقْتَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ: لَا اَسْتَغْفِرُ لَكَ قَالَ: فَمَاتَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ فَدَفَنُوهُ، فَاَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ ثُمَّ دَفَنُوهُ فَاَصْبَحَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا رَاَوْا ذٰلِكَ اسْتَحْيَوْا وَخَزَوْا مِمَّا لَقِيَ فَاحْتَمَلُوهُ فَاَلْقَوْهُ فِي شِعْبٍ مِنْ تِلْكَ الشِّعَابِ

جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت جندب بن سفیان قبیلہ بجیلہ کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' جس وقت سریہ سے آپ کے پاس ایک سریہ سے خوشخبری لے کر آیا' اُس نے اس مدد کے متعلق بتایا جو اللہ نے ان کی اس سریہ میں مدد کی اور اللہ کی فتح جو ان کو فتح دی۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم لوگوں کو تلاش کر رہے تھے' اللہ عزوجل نے ان کو بھگا دیا' جب ایک آدمی کی تلوار مجھے لگی' میں نے تلوار لگنے کو محسوس کیا' وہ دوڑ پڑا اور کہنے لگے: میں مسلمان ہوں! میں مسلمان ہوں! میں نے اس کو قتل کر دیا۔ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس سے بچنے کے لیے کہا' آپ نے فرمایا: کیا تو نے اس کا دل چیر کر دیکھ لیا تھا کہ کیا وہ سچا ہے یا جھوٹا؟ اُس نے عرض کی: اگر میں اس کا دل چیرتا تو مجھے اس کے دل میں کیا تھا اس کا علم نہیں تھا' وہ تو گوشت کا ایک ٹکڑا ہے۔ آپ نے فرمایا: تُو کے دل کے اندر کی بات کو نہیں جانتا ہے تو اس کی زبان کی تصدیق کر۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے فرمایا: میں تمہارے لیے بخشش نہیں مانگوں گا! وہ آدمی مر گیا' اس کو صبح کے وقت دفن کیا' وہ زمین کے اوپر پڑا ہوا تھا' پھر دفن کیا وہ صبح کے وقت زمین کے اوپر تھا' ایسا تین مرتبہ کیا' جب اُنہوں نے ایسا دیکھا تو اُنہوں نے شرم کی اور ندامت کی' اُنہوں نے اس کو اُٹھایا اور گھاٹیوں میں سے کسی

گھاٹی میں پھینک آئے۔

1703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي جُنْدُبُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُصْبِحُ مُؤْمِنًا ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ: فَكَيْفَ نَصْنَعُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ادْخُلُوا بُيُوتَكُمْ وَاخْمِلُوا ذِكْرَكُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ: اَرَاَيْتَ اِنْ دُخِلَ عَلَى اَحَدِنَا بَيْتَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيُمْسِكْ بِيَدِهِ وَلْيَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، وَلَا يَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْقَاتِلَ، فَاِنَّ الرَّجُلَ يَكُونُ فِي فِئَةِ الْاِسْلَامِ، فَيَاْكُلُ مَالَ اَخِيهِ، وَيَسْفِكُ دَمَهُ، وَيَعْصِي رَبَّهُ، وَيَكْفُرُ بِخَالِقِهِ وَتَجِبُ لَهُ النَّارُ

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے بعد عنقریب فتنے ہوں گے رات کے اندھیرے کی طرح ٹکڑے ہوں گے ان فتنوں کے دور میں آدمی صبح کے وقت مؤمن اور رات کو کافر ہوگا' رات کو کافر اور صبح کے وقت مؤمن ہوگا۔ مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس وقت ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے گھروں میں داخل ہو جانا اور ذکر کرنا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی ہمارے گھر میں آ جائے؟ تو حضورﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے ہاتھ سے روکنا تاکہ اللہ کا بندہ مقتول ہو' اللہ کا بندہ اپنے بھائی کا مال کھائے گا' اس کو قتل کرے گا' اپنے رب کی نافرمانی کرے گا' اپنے خالق کا انکار کرے گا اور اس کے لیے جہنم واجب ہو جائے گی۔

جُنْدُبُ بْنُ كَعْبٍ الْاَزْدِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت جندب بن کعب ازدی رضی اللہ عنہ' ان کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

1704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوعثمان النہدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک جادوگر ولید بن عقبہ کے پاس کھیلتا تھا' وہ تلوار پکڑتا' اپنے آپ کو ذبح کرتا اور اس طرح کا عمل کرتا تو

عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، اَنَّ سَاحِرًا، كَانَ يَلْعَبُ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ فَكَانَ يَاْخُذُ السَّيْفَ وَيَذْبَحُ نَفْسَهُ وَيَعْمَلُ كَذَا وَلَا يَضُرُّهُ فَقَامَ جُنْدُبٌ اِلَى السَّيْفِ فَاَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ ثُمَّ قَرَاَ: (اَفَتَاْتُونَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُونَ) (الانبياء: 3)

اس کوئی نقصان نہ ہوتا۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ تلوار لے کر کھڑے ہوئے' اس کو پکڑا اور اس کی گردن اُڑا دی' پھر یہ آیت پڑھی: ''کیا جادو کے پاس جاتے ہو دیکھ بھال کر''۔

جُنْدُبُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت جندب بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ

1705 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مِهْرَانَ السَّبَّاكُ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى السَّامِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: " بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَالِبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْكَلْبِيَّ كَلْبَ عَوْفِ بْنِ لَيْثٍ فِي سَرِيَّةٍ كُنْتُ فِيهِمْ، فَاَمَرَهُ اَنْ يَشُنَّ الْغَارَةَ عَلَى بَنِي الْمُلَوِّحِ بِالْكَدِيدِ قَالَ: فَخَرَجْنَا حَتَّى اِذَا كُنَّا بِقُدَيْدٍ لَقِينَا الْحَارِثَ بْنَ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيَّ فَاَخَذْنَاهُ قَالَ: اِنَّمَا جِئْتُ لِاُسْلِمَ، اِنَّمَا خَرَجْتُ اُرِيدُ رَسُولَ

حضرت جندب بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت غالب بن عبداللہ الکلبی کو (بنی) کلب عوف بن لیث (کی طرف) بھیجا' ایک سریہ میں' میں بھی ان میں تھا' آپ نے حکم دیا: بنی ملوح پر حملہ کرنے کا جو مقامِ کدید میں رہتے تھے۔ حضرت جندب فرماتے ہیں کہ ہم نکلے' جب مقامِ قدید پر پہنچے تو ہمیں حارث بن برصاء اللیثی ملے' ہم نے اس کو پکڑا' اس نے کہا: میں اسلام لانے کے لیے آیا ہوں۔ میں رسول اللہ ﷺ کو ملنا چاہتا ہوں' ہم نے اس کو کہا: اگر تو مسلمان (ہونے کے لیے آ رہا ہے) ہے تو ایک (ہماری حفاظت میں رہے) تو تیرے لیے کوئی نقصان نہیں ہوگا' اگر (تو مسلمان ہونے کے لیے نہیں آ رہا ہے) تو ہم تجھے قید کر لیں گے' اس کے بعد ہم نے اس کو باندھ لیا' پھر ہم نے اس کا سامان باندھ لیا' ہمارے ساتھ ایک سیاہ آدمی تھا' ہم نے اسکو کہا: اگر یہ تیرے ساتھ جھگڑے تو اس کا سر کاٹ دینا' پھر ہم

جندب بن مکیث الجہنی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْنَا اِنْ تَكُنْ مُسْلِمًا فَلَنْ يَضُرَّكَ رِبَاطُ لَيْلَةٍ، وَاِنْ تَكُنْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَسَنُوثِقُ مِنْكَ فَاَوْثَقْنَاهُ رِبَاطًا، ثُمَّ خَلَّفْنَا عَلَيْهِ رُوَيْجِلًا لَنَا اَسْوَدَ كَانَ مَعَنَا فَقُلْنَا لَهُ: اِنْ نَازَعَكَ فَاحْتَزَّ رَاْسَهُ، ثُمَّ اَتَيْنَا الْكَدِيدَ مَعَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَكُنَّا فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْوَادِي وَبَعَثَنِي اَصْحَابِي رَبِيئَةً لَهُمْ اِلَى تَلٍّ مُشْرِفٍ عَلَى الْحَاضِرِ قَالَ: فَاَسْنَدْتُ فِيهِ حَتَّى اِذَا كُنْتُ عَلَى ظَهْرِهِ وَنَظَرْتُ اِلَى الْقَوْمِ انْبَطَحْتُ، فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَعَلَيْهِ اَنْظُرُ اِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ خِبَائِهِ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَرَى سَوَادًا مَا رَاَيْتُهُ فِي اَوَّلِ النَّهَارِ، فَانْظُرِي فِي اَوْعِيَتِكِ لَا يَكُونُ الْكِلَابُ اجْتَرَّتْ بَعْضَهَا، فَنَظَرَتْ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ مَا اَفْقِدُ مِنْ اَوْعِيَتِي شَيْئًا قَالَ: اَعْطِينِي قَوْسِي فَاَعْطَتْهُ قَوْسًا وَسَهْمَيْنِ مَعَهَا قَالَ: فَرَمَى بِسَهْمٍ فَوَاللّٰهِ مَا اَخْطَاَ جَنْبِي قَالَ: فَانْتَزَعْتُهُ وَثَبَتُّ، قَالَ ثُمَّ رَمَى بِالْآخَرِ فَوَضَعَهُ فِي مَنْكِبِي فَانْتَزَعْتُهُ وَثَبَتُّ، فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ: لَوْ كَانَتْ زَائِلَةٍ لَقَدْ تَحَرَّكَ بَعْدُ، لَقَدْ خَالَطَهُ سَهْمَايَ فَاِذَا اَنْتِ اَصْبَحْتِ فَابْتَغِيهِمَا فَخُذِيهِمَا، لَا تُضَيِّعُهُمَا الْكِلَابُ، قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ حَتَّى اِذَا رَاحَتْ رَائِحَةُ النَّاسِ مِنْ اِبِلِهِمْ وَغَنَمِهِمْ قَدِ احْتَلَبُوا وَغَبَطُوا وَاطْمَاَنُّوا شَنَنَّا عَلَيْهِمُ الْغَارَةَ فَقَتَلْنَا وَاسْتَقْنَا الْغَنَمَ، ثُمَّ وَجَّهْنَاهَا، وَخَرَجَ صَرِيخُ الْقَوْمِ فِي قَوْمِهِمْ، فَجَاءَهُمُ الدَّهْمُ فَجَاءُوا فِي طَلَبِنَا حَتَّى مَرَرْنَا بِابْنِ الْبَرْصَاءِ فَانْطَلَقْنَا بِهِ مَعَنَا وَبِصَاحِبِنَا الَّذِي خَلَّفْنَاهُ،

سورج غروب ہونے کے وقت مقام کدید پر آئے' ہم وادی کے کنارے پر تھے اور میرے ساتھی نے مجھے ایک اونچی جگہ بھیجا ان کے دیکھنے کے لیے کہ آنے والے کی اطلاع کروں۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب میں اس پر چڑھا' جب میں اس جگہ پر تھا تو میں نے لوگوں کی طرف دیکھا' اللہ کی قسم! میں اونچی جگہ پر تھا کہ میں دیکھوں' اچانک ایک آدمی اپنے خیمہ سے نکلا' اس نے اپنی بیوی سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے سیاہی دیکھی ہے (مراد سایہ) جو میں نے دن کے شروع میں نہیں دیکھا ہے' تو اپنے برتنوں کو دیکھ کہ کہیں کتوں نے تیرے کچھ برتن (نکال کر) باہر تو نہیں پھینکے ہیں! میں نے دیکھا کہ اُس کی بیوی نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے برتن میں کوئی شی کم نہیں دیکھ رہی ہوں' اس نے کہا: میری کمان دے! اس کی بیوی نے اس کو کمان دی اور ساتھ دو تیر بھی دیئے۔ حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس نے تیر مارا' اللہ کی قسم! وہ میرے پہلو پر لگا' میں نے اس کو نکال دیا اور اس جگہ رہا (آگے پیچھے نہیں ہوا) پھر اس نے دوسرا تیر مارا' وہ میرے کندھے پر لگا' میں نے اس کو بھی نکالا اور اسی جگہ رہا (آگے پیچھے نہیں ہوا) اس نے اپنی بیوی سے کہا: اگر کوئی جان والی (شی ہوتی) تو اس کے بعد حرکت کرتی (تیر لگنے کے بعد) جب صبح ہوئی تو تُو نے میرے دونوں تیرے تلاش کر کے لانے ہیں کیونکہ میرے دونوں تیر اس جگہ لگے ہوئے ہوں گے' ایسا نہ ہوں کہ کتے اس کے ذریعہ

قَالَ: فَاَدْرَكَنَا الْقَوْمُ حَتّٰى نَظَرْنَا اِلَيْهِمْ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ اِلَّا الْوَادِي عَلٰى نَاحِيَتِهِ مُوَجِّهِينَ وَمِنْ نَاحِيَةِ الْاُخْرَى فِي طَلَبِنَا اِذْ جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنْ حَيْثُ شَاءَ مَا رَاَيْنَا قَبْلَ ذٰلِكَ مَطَرًا مَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَى اَنْ يُجِيزَهُ، لَقَدْ رَاَيْتُهُمْ وُقُوفًا يَنْظُرُونَ اِلَيْنَا وَنَحْنُ نَحْدُوهَا مَا يَقْدِرُ رَجُلٌ مِنْهُمْ اَنْ يَصِلَ اِلَيْنَا حَتّٰى اِذَا عَرَجْنَاهَا مَا اَنْسَى قَوْلَ رَاجِزٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَهُوَ يَحْدُوهَا فِي اَعْقَابِهَا:

(البحر الرجز)

اَبَى اَبُو الْقَاسِمِ اَنْ تَعْزُبِي ... فِي خَطَلٍ نَبَاتُهُ مُغْلَوْلَبِ

صُفْرٌ اَعَالِيهِ كَلَوْنِ الْمُذْهَبِ"

نقصان کریں۔ پھر وہ داخل ہوا' جب لوگ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے دودھ دوھ کر اور باندھ کر راحت پا گئے اور مطمئن ہو گئے تو ان پر ہم نے حملہ کیا اور ان کو قتل کیا اور ان کی بکریاں ہانک لیں' پھر ہم واپس آئے' ان کے لوگ چیخنے لگے' آوازیں دینے لگے' وہ ہماری تلاش میں نکلے' جب ہم ابن برصاء کے پاس سے گزرے تو ہم نے اس کو بھی اور جو ہم اپنے پیچھے اپنے ساتھی چھوڑ آئے تھے' اس کو ساتھ لے کر چلے۔ ان لوگوں نے ہم کو پالیا' ہمارے اور ان کے درمیان ایک وادی کا فاصلہ رہ گیا تھا' اچانک اللہ عزوجل نے ایسی بارش نازل فرمائی کہ ہم نے کبھی ایسی بارش نہیں دیکھی تھی' اس سے نجات پانے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا تھا' میں نے ان کو کھڑا دیکھا' وہ ہم کو دیکھ رہے تھے' ہم ان کے سامنے تھے' ان میں کوئی آدمی ہم تک پہنچنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا یہاں تک کہ جب ہم نے پالیا جو بھول گئے تھے' مسلمانوں میں سے کسی کے رجز کو: ''وہ اس کا پیچھا کر رہے تھے ابوالقاسم نے انکار کیا' کوئی خالی گزرے خط میں' اس جگہ گھاس اُگی ہوئی تھی جس طرح سونے کا رنگ ہوتا ہے''۔

جُنْدُبُ بْنُ نَاجِيَةَ

حضرت جندب بن ناجیہ رضی اللہ عنہ

1706 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الرَّجَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا

حضرت جندب بن ناجیہ یا ناجیہ بن جندب فرماتے ہیں کہ ہم مقامِ غمیم میں تھے' جس وقت رسول

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ شَيْخٍ مِنْ اَسْلَمَ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ نَاجِيَةَ، اَوْ نَاجِيَةِ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِالْغَمِيمِ لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرٌ مِنْ قُرَيْشٍ اَنَّهَا بَعَثَتْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي جَرِيدَةِ خَيْلٍ يَتَلَقَّى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْ يَلْقَاهُ وَكَانَ بِهِمْ رَحِيمًا، فَقَالَ: مَنْ رَجُلٌ يَعْدِلُ لَنَا عَنِ الطَّرِيقِ؟ فَقُلْتُ: اَنَا بِاَبِي اَنْتَ، فَاَخَذَهُمْ فِي طَرِيقٍ قَدْ كَانَ بِهَا جَرِبًا فَدَافِدُ وعُقَابٌ فَاسْتَوَتْ بِنَا الْاَرْضُ حَتَّى اَنْزَلَهُ عَلَى الْحُدَيْبِيَةِ وَهِيَ نَزَحٌ فَاَكْفَاَ فِيهَا سَهْمًا اَوْ سَهْمَهُ مِنْ كِنَانَتِهِ، ثُمَّ بَصَقَ فِيهَا ثُمَّ دَعَا فَفَارَتْ عُيُونُهَا حَتَّى اِنِّي لَاَقُولُ اَوْ نَقُولُ لَوْ شِئْنَا لَاغْتَرَفْنَا بِاَيْدِينَا

اللہ ﷺ کو قریش کی خبر پہنچی کہ انہوں نے خالد بن ولید کو گھوڑے کے لشکر میں بھیجا' رسول اللہ ﷺ سے ملنے کے لیے' رسول اللہ ﷺ نے ان سے ملنے کو ناپسند کیا حالانکہ آپ بہت شفقت کرنے والے تھے' آپ نے فرمایا: کون آدمی ہم کو راستے دکھائے گا؟ میں نے عرض کی: میں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ راستہ پر چل دیئے' وہاں ایک ٹھیلہ اور عقاب تھا' ہمارے لیے زمین کو برابر کیا' اُبھرے ہوئے حصہ پر اُترا' وہاں سے پانی کھینچا ایک حصہ کنانہ سے' پھر آپ نے لعابِ دہن اس میں ڈالا اور دعا کی تو اس سے چشمے نکلے یہاں تک کہ میں نے کہا: اگر ہم چاہتے تو ہم اپنے ہاتھوں سے چلّو بھر لیتے۔

جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت جندب بن حممۃ الدوسی رضی اللہ عنہ ان کو اجنادین کے دن شہید کیا گیا

1707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ جُنْدُبُ بْنُ حُمَمَةَ الدَّوْسِيُّ حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام جندب بن حممۃ الدوسی' بنی اُمیہ بن عبد شمس کے حلیف کا بھی ہے۔

1708 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ جُنْدُبُ بْنُ عَمْرٍو حُمَمَةُ الدَّوْسِيّ حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام جندب بن حممۃ الدوسی' بنی اُمیہ بن عبد شمس کے حلیف کا بھی ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ جَابِرٌ

یہ باب ہے جس کا نام جابر ہے

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ انصاری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کو ابوعبدالرحمن بھی کہا جاتا ہے۔

1709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنَ الْاَنْصَارِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرَامِ بْنِ كَعْبِ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عقبہ میں شریک ہوئے اُن میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ بھی شامل ہیں۔

1710 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عقبہ میں شریک ہوئے اُن میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن حرام بن کعب بن غنم بن کعب بن سلمہ بھی شامل ہیں۔

1711 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ وَيُكْنَى اَبَا

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 58 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمن تھی۔

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

1712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ بَهْرَامَ الْمَدَائِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، قَالَ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ قَالَ: وَحَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى سَرِيرِهِ بُرْدًا وَصَلَّى عَلَيْهِ اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَهُوَ وَالِي الْمَدِينَةِ وَمَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ وَكَانَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت خارجہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے تخت پر چادر دیکھی' اس پر حضرت ابان بن عثمان مدینہ کے والی نماز پڑھ رہے تھے۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال اُس وقت جب آپ کی عمر 94 سال تھی' آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی' آپ کی بینائی چلی گئی تھی۔

1713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 74 ہجری میں ہوا۔

1714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اَبُو زَيْدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ شَبَّةَ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال 79 ہجری میں ہوا۔

1715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ سِتِّينَ

حضرت معن بن عیسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 60 ہجری میں ہوا۔

1716 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَتِسْعِينَ وَقَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال 98 ہجری میں ہوا' آپ کی بینائی چلی گئی۔

1717 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَنْظَلَةُ بْنُ

حضرت ابوحویرث فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' ہم بنی سلمہ کے گھر

عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: هَلَكَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَضَرْنَا بَابَهُ فِي بَنِي سَلِمَةَ، فَلَمَّا خَرَجَ سَرِيرُهُ مِنْ حُجْرَتِهِ اِذَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ بَيْنَ عَمُودَيِ السَّرِيرِ فَاَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ اَنْ يَخْرُجَ مِنْ بَيْنِ الْعَمُودَيْنِ فَتَاَبَّى عَلَيْهِمْ حَتَّى تَعَاطَوْهُ فَسَاَلَهُ بَنُو جَابِرٍ اِلَّا خَرَجَ فَخَرَجَ وَجَاءَ الْحَجَّاجُ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ حَتَّى وَضَعَ فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَاءَ اِلَى الْقَبْرِ فَاِذَا حَسَنُ بْنُ حَسَنٍ قَدْ نَزَلَ فِي قَبْرِهِ فَاَمَرَ بِهِ الْحَجَّاجُ اَنْ يَخْرُجَ فَاَبَى قَالَ بَنُو جَابِرٍ: بِاللّٰهِ فَخَرَجَ فَاقْتَحَمَ الْحَجَّاجُ الْحُفْرَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُ

حاضر ہوئے' جب آپ کی چارپائی آپ کے گھر سے نکالی' حضرت حسن بن حسن چارپائی کے دونوں ڈنڈوں کے درمیان میں تھے۔ حجاج بن یوسف نے آپ کو دونوں ڈنڈوں کے درمیان سے نکلنے کا حکم دیا' آپ نے نکلنے سے انکار کیا' آپ کو مجبور کیا گیا' جابر کے بیٹوں نے نکلنے کا کہا' آپ نکلیں' حجاج بن یوسف آیا' دونوں ستونوں کے درمیان کھڑا ہوا' وہاں رُکا' اس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر وہ قبر کی طرف آیا' وہاں بھی حضرت حسن بن حسن آپ کی قبر میں اُترے ہوئے تھے' حجاج نے نکلنے کا حکم دیا' آپ نے انکار کر دیا' بنو جابر نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نکلیں! آپ نکلے تو حجاج قبر میں اُترا' وہاں رکھا' نکلا' جب دفن کر کے فارغ ہو گیا۔

1718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ مَا كُفَّ بَصَرُهُ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس کے بعد جب آپ کی بصارت چلی گئی تھی۔

1719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ وَشَهِدَ الْعَقَبَةَ

حضرت عثمان بن عبیداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو زرد خضاب لگائے ہوئے دیکھا' آپ عقبہ میں شریک ہوئے تھے۔

1720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم عقبہ کی رات حضور ﷺ کے ساتھ تھے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے خالو نے نکالا' میں

اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ جَابِرٌ: وَاَخْرِجْنِي خَالِي وَاَنَا لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ اَرْمِيَ بِحَجَرٍ

پتھر پھینکنے کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

1721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تیرہ غزوات میں شرکت کی ہے۔

وَمِنْ غَرَائِبِ حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث کے غرائب

1722 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَاَى نَاسٌ نَارًا فِي مَقْبَرَةٍ فَاَتَوْهَا فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَاوِلُونِي صَاحِبَكُمْ وَاِذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالذِّكْرِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے قبرستان میں آگ دیکھی وہاں آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: تم اپنے ساتھی کو میرے پاس لاؤ وہ وہ آدمی تھا جو بلند آواز سے ذکر کرتا تھا۔

1723 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ اِقَامَةَ الصَّفِّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صف مکمل کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔

1722- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 523 رقم الحديث: 1362 وقال: هذا حديث صحيح على شرط مسلم ولم يخرجاه وله شاهد باسناد معضل وأبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 201 رقم الحديث: 3064 عن محمد بن مسلم عن عمرو بن دينار عن جابر بن عبد الله به .

1724 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ جَافَى حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنی کلائیوں کو جسم سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کی بغل کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

1725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ، وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا' یہاں تک کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھیں' جب یہ کہا تو اُنہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے' مگر حق کے ساتھ ان کا حساب اللہ عزوجل کے ذمہ ہے۔

1726 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین کو آباد کیا تو وہ اس کے لیے اور اس کے بعد آنے والوں کے لیے ہے۔

1727 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِيمَا يَرَى أَبُو بَكْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ، وَالْعِنَبِ بِالزَّبِيبِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا وَالْعَرَايَا يَجِيءُ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى ابْنِ عَمٍّ لَهُ أَوْ رَجُلٍ مِنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تازہ خشک کھجور کے بدلے اور انگور کشمش کے بدلے فروخت کرنے سے منع کیا اور عرایا کی رخصت دی' عرایا یہ ہے کہ دیہاتی اپنے چچازاد بھائی یا اپنے گھر کے کسی آدمی کے پاس آئے' اس کو ایک کھجور کا درخت یا دو دینے کا حکم دے' اس کے پاس اتنی مقدار

1725- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه52 رقم الحديث: 21 عن جابر به .

اَهْلِ بَيْتِهِ فَيَأْمُرُ لَهُ بِالنَّخْلَةِ اَوِ النَّخْلَتَيْنِ وَلَمْ تَبْلُغْ وَهُوَ يُرِيدُ الْخُرُوجَ فَلَا بَأْسَ اَنْ يَبِيعَهَا بِالتَّمْرِ

میں نہ ہوں وہ جانے کا ارادہ کرتا تو اس کے لیے کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ اسے ایک کھجور کے بدلے فروخت کرے۔

1728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْثَرُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْاِدَامُ الْخَلُّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بہترین سالن سرکہ ہے۔

1729 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي اَحْشُرُ النَّاسَ عَلَى قَدَمِي، وَاَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللّٰهُ بِيَ الْكُفْرَ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ لِوَاءُ الْحَمْدِ مَعِي وَكُنْتُ اِمَامَ الْمُرْسَلِينَ وَصَاحِبُ شَفَاعَتِهِمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرا نام احمد اور محمد اور حاشر ہے حاشر وہ ہے جس کے قدموں پر تمام لوگوں کو اکٹھا کیا جائے گا میرا نام ماحی ہے ماحی نام اس وجہ سے ہے کہ میرے ذریعے کفر ختم کیا جائے گا جب قیامت کا دن ہوگا تو حمد کا جھنڈا میرے پاس ہوگا میں رسولوں کا امام اور ان کی شفاعت کا مالک ہوں گے۔

1730 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مَوْضِعُ قَدَمٍ وَلَا شِبْرٍ وَلَا كَفٍّ اِلَّا وَفِيهِ مَلَكٌ قَائِمٌ اَوْ مَلَكٌ رَاكِعٌ اَوْ مَلَكٌ سَاجِدٌ، فَاِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَالُوا جَمِيعًا سُبْحَانَكَ مَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سات آسمانوں میں ایک قدم اور ایک بالشت ایک ہتھیلی کے برابر جگہ نہیں مگر وہاں فرشتہ کھڑا ہے کوئی قیام کوئی رکوع کوئی سجدے کی حالت میں جب قیامت کا دن ہوگا تو وہ سارے کے سارے عرض کریں گے: تو پاک ہے ہم تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتے ہم نے تیرے ساتھ کوئی شے شریک نہیں

عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ، اِلَّا اَنَّا لَمْ نُشْرِكْ بِكَ شَيْئًا

ٹھہرائی ہے۔

1731 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ظُلِمَ اَهْلُ الذِّمَّةِ كَانَتِ الدَّوْلَةُ دَوْلَةَ الْعَدُوِّ، وَاِذَا كَثُرَ الزِّنَا كَثُرَ السِّبَاءُ، وَاِذَا كَثُرَ اللُّوطِيَّةُ رَفَعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَدَهُ عَنِ الْخَلْقِ فَلَا يُبَالِي فِي اَيِّ وَادٍ هَلَكُوا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب ذمی لوگوں پر ظلم کیا جائے گا تو وہ ملک دشمن کا ملک ہوگا' جب زنا کثرت سے ہوگا تو بیماریاں زیادہ ہوں گی' جب لواطت کثرت سے ہوگی تو اللہ عزوجل اپنا دستِ مبارک مخلوق سے اُٹھائے گا' پھر کوئی پروا نہیں ہوگی کہ کس وادی میں مریں۔

1732 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَبْصَرَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ اُذُنَايَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِالْجِعْرَانَةِ وَفِي ثَوْبِ بِلَالٍ فِضَّةٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُهَا لِلنَّاسِ فَيُعْطِيهِمْ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اعْدِلْ قَالَ: وَيْلَكَ فَمَنْ يَعْدِلُ اِذَا لَمْ اَعْدِلْ؟ لَقَدْ خِبْتَ وَخَسِرْتَ اِنْ لَمْ اَكُنْ اَعْدِلُ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: دَعْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَاَقْتُلْ هَذَا الْمُنَافِقَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَتَحَدَّثَ النَّاسُ اَنِّي اَقْتُلُ اَصْحَابِي، اِنَّ هَذَا وَاَصْحَابَهُ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ اَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور اپنے کانوں سے سنا' رسول اللہﷺ سے سنا جعرانہ کے مقام پر کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں چاندی تھی' رسول اللہﷺ لوگوں کے لیے پکڑے اور ان کو دے دیتے۔ ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! عدل کریں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! جب میں عدل نہیں کروں گا تو کون عدل کرے گا؟ اگر میں عدل نہیں کروں گا تجھے نقصان اور کمی ہوگی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے چھوڑیں میں اس منافق کو قتل کروں! حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! لوگ باتیں کریں گے کہ میں نے اپنے صحابی کو قتل کیا' یہ اور اس کے ساتھی قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' یہ دین سے ایسے نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

1733 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ اِنِّي مُرْسِلُكَ اِلَى قَوْمٍ اَهْلِ كِتَابٍ، فَاِذَا سَاَلْتَ عَنِ الْمَجَرَّةِ الَّتِي فِي السَّمَاءِ فَقُلْ: هِيَ لُعَابُ حَيَّةٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے معاذ! میں آپ کو اہل کتاب کی قوم کی طرف بھیج رہا ہوں' جب آپ سے کہکشاں کے متعلق پوچھیں جو آسمان میں ہے تو کہنا کہ وہ عرش کے نیچے ایک سانپ کا تھوک ہے۔

1734 - حَدَّثَنَا اَبُو ذَرٍّ هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ شَرًّا خَضَّرَ لَهُ فِي اللَّبِنِ وَالطِّينِ حَتَّى يَبْنِيَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ شر کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا پیسہ دودھ اور مٹی میں لگوا دیتا ہے یہاں تک کہ وہ بنا لیتا ہے۔

1735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حَفْصٍ الْعَطَّارُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ غَزْوَةِ الطَّائِفِ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَلِيًّا مِنَ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ طَالَتْ مُنَاجَاتُكَ عَلِيًّا مُنْذُ الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنَا انْتَجَيْتُهُ وَلَكِنَّ اللّٰهُ انْتَجَاهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب طائف کی جنگ کا دن تھا تو حضورﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دن میں کچھ دیر کے لیے کھڑے ہوئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ نے حضرت علی کے ساتھ دیر تک سرگوشی کی ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ نے کی ہے۔

1735- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه639 رقم الحديث: 3726 عن أبي الزبير عن جابر به .

1736 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ الدُّهْنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: حَمَلَنِي خَالِي جَدُّ بْنُ قَيْسٍ فِي سَبْعِينَ رَاكِبًا الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ عَمُّهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ: يَا عَمِّ خُذْ عَلَى اَخْوَالِكَ، فَقَالَ لَهُ السَّبْعُونَ: يَا مُحَمَّدُ سَلْ لِرَبِّكَ وَلِنَفْسِكَ مَا شِئْتَ، قَالَ: اَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِرَبِّي فَتَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاَمَّا الَّذِي اَسْاَلُكُمْ لِنَفْسِي فَتَمْنَعُونِي مِمَّا تَمْنَعُونَ مِنْهُ اَنْفُسَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے خالو جد بن قیس مجھے ان ستر سواریوں کے ساتھ لے گئے جو لوگ انصار میں سے رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تھے' حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ کے ساتھ آپ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب تھے۔ آپ نے فرمایا: اے چچا! اپنے خالوؤں سے وعدہ لے لیں! ستر نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنے رب اور اپنے لیے جو چاہیں مانگیں۔ اپنے رب کے لیے مانگتا ہوں کہ تم نے اس کی عبادت کرنی ہے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' جو میں اپنے لیے مانگتا ہوں کہ تم ان چیزوں سے میری حفاظت کرو جن سے اپنی حفاظت کرتے ہو۔

1737 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَايَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ سَوْدَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا جھنڈا سیاہ تھا۔

1738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْبَحْرِ: هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سمندر کا پانی پاک ہے' اس کا مردار حلال ہے۔

1739 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا' ہمارے پاس

1738- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه240 رقم الحديث: 500 عن ابي الزبير عن جابر به .

اَخِی، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی سَرِيَّةٍ وَلَيْسَ مَعَنَا زَادٌ اِلَّا مِزْوَدٌ مِنْ تَمْرٍ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْنَا اَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَكَانَ يُعْطِينَا حَفْنَةَ تَمْرٍ حَتّٰى نَغْدُوَ وَكَانَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَضَرَبَ الْبَحْرَ بِدَابَّةٍ فَاَكَلْنَا مِنْهَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ اَمَرَ بِالضِّلْعِ فَحَنَى، ثُمَّ اَمَرَ رَجُلًا فَرَكِبَ بَعِيرًا فَمَرَّ رَاكِبًا عَلَى الْبَعِيرِ

صرف کھجوروں کا زادِ راہ تھا' ہم پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا۔ حضرت ابوعبیدہ ہمیں کھجوریں ایک مٹھی دیتے تھے یہاں تک کہ ہم صبح کرتے جب ختم ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور دیتے' پھر سمندر نے ہمارے لیے ایک جانور بھیجا' ہم اسے کھاتے رہے پھر ابوعبیدہ نے ایک پسلی کھڑی کی اور ایک آدمی کو حکم دیا' وہ اونٹ پر سوار ہوا اور اپنا اونٹ اس کے نیچے سے لے کر گزرا۔

1740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ قَالَ: التَّمْرُ وَالْبُسْرُ خَمْرٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ تازہ اور خشک کھجور کی شراب ہوتی ہے۔

جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت جابر بن خالد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ دِينَارٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' اُن میں سے جابر بن خالد بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار ہیں۔

1742 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے' اُن میں سے جابر بن خالد بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار ہیں۔

مِنْ؟ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ لَا عَقِبَ لَهُ

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ رِيَابٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت جابر بن عبداللہ بن خالد بن رياب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

1743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابِ بْنِ نُعْمَانَ بْنِ سِنَانٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن رياب بن نعمان بن سنان ہیں۔

1744 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي عُبَيْدِ بْنِ عَدِيٍّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادِ بْنِ نُعْمَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن رياب بن نعمان بن سنان ہیں۔

1745 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: فَلَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِظْهَارَ دِينِهِ وَاِعْزَازَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِنْجَازَ وَعْدِهِ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَوْسِمِ الَّذِي لَقِيَهُ فِيهِ النَّفَرُ مِنَ الْاَنْصَارِ، وَهُمْ فِيمَا يَزْعُمُونَ سِتَّةٌ فِيهِمْ جَابِرُ بْنُ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ جب اللہ عزوجل نے اپنے دین اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غلبہ اور اعزاز دینے اور اپنا وعدہ پورا کرنے کا ارادہ کیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس موسم میں نکلے' انصار کا ایک گروہ آپ سے ملا' اُن میں جو گمان کرتے تھے چھ میں سے اُن میں سے حضرت جابر بن عبداللہ بن رياب ہیں۔

وَمَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِيَابٍ

وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عبداللہ بن ریاب سے روایت ہیں

1746 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَمِينَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ رِيَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَرَّ بِي جِبْرِيلُ وَاَنَا اُصَلِّي فَضَحِكَ اِلَيَّ فَتَبَسَّمْتُ اِلَيْهِ

حضرت جابر بن ریاب رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس سے گزرے جبکہ میں نماز پڑھ رہا تھا' پس وہ ہنس پڑے' ان کو دیکھ کر میں نے تبسم فرمایا۔

1747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ اَبِي سَمِينَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ رِيَابٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِخَدِيجَةَ: اِنَّ جِبْرِيلَ اَتَانِي، فَقَالَ: بَشِّرْ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ، وَلَا نَصَبَ

حضرت جابر بن ریاب رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے' فرمایا: حضرت خدیجہ کو ایک ایسے گھر کی بشارت دے دیں جو بانس کا بنا ہوا ہوگا نہ اس میں شور ہوگا نہ تھکاوٹ ہوگی۔

جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ جَبْرٌ

حضرت جابر بن عتیک انصاری بدری رضی اللہ عنہ' آپ کو جبر بھی کہا جاتا ہے

1748 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ،

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی معاویہ بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے جبر بن عتیک بن حارث بن

ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: جَبْرُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسِ بْنِ حَبَشِيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أُمَيَّةَ هَكَذَا قَالَ عُرْوَةُ: ابْنُ حُبَيْشَةَ، وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: ابْنِ هَيْشَةَ

قیس بن حبشیہ بن حارث بن امیہ بھی ہیں۔ عروہ اور ابن حبشیہ نے کہا: اور محمد بن اسحاق' ابن ھیشہ نے کہا ہے۔

1749 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ جَبْرُ بْنُ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی معاویہ بن مالک بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبر بن عتیک بن حارث ہیں۔

1750 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ سَنَةَ إِحْدَى وَسِتِّينَ سَنَةَ إِحْدَى وَسَبْعِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نے 71 ہجری میں وصال فرمایا۔

وَمَا أَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ

وہ حدیثیں جو حضرت جابر بن عتیک سے مروی ہیں

1751 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللهُ، وَمِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُبْغِضُ اللهُ، فَأَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّهَا

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے پسند کرتا ہے اور ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے ناپسند کرتا ہے بہرحال وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے' وہ غیرت کرنا ہے شک میں' وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے' وہ غیرت غیر شک میں' ایک تکبر جو اللہ کو پسند ہے اور ایک

1751- أخرجه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 200 رقم الحديث: 2226' ابو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 50 رقم الحديث: 2659' واحمد في مسنده جلد 5 صفحه 445 رقم الحديث: 23798 كلهم عن محمد بن ابراهيم عن ابن جابر بن عتيك عن أبيه به .

اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَاِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ نَفْسَهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالْقِتَالِ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْبَغْيِ وَالْفُجُورِ

ہے جو اللہ کو ناپسند ہے وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی تکبر کرے صدقہ اور جہاد کے وقت وہ تکبر جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے جو بغاوت اور بے حیائی میں فخر کرے۔

1752 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَتِيكٍ، اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ وَكَانَ اَبُوهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، وَمِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ لِلّٰهِ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَالْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ الْخُيَلَاءُ فِي الْبَغْيِ اَوْ فِي الْفُجُورِ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے پسند کرتا ہے اور ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے ناپسند کرتا ہے بہرحال وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے وہ غیرت کرنا ہے شک میں وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے وہ غیرت غیر شک میں ایک تکبر جو اللہ کو پسند ہے اور ایک ہے جو اللہ کو ناپسند ہے وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی تکبر کرے صدقہ اور جہاد کے وقت وہ تکبر جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے جو بغاوت اور بے حیائی میں فخر کرے۔

1753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ، وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ، فَاَمَّا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے: ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے پسند کرتا ہے اور ایک غیرت ہے کہ اللہ اسے ناپسند کرتا ہے بہرحال وہ غیرت جو اللہ کو پسند ہے وہ غیرت کرنا ہے شک میں وہ غیرت جو اللہ کو ناپسند ہے وہ غیرت غیر شک میں ایک تکبر جو اللہ کو پسند ہے اور ایک

مِنَ الْغَيْرَةِ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ، وَاَمَّا الْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ، وَاَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ فِي الْبَغْيِ وَالْفُجُورِ

ہے جو اللہ کو ناپسند ہے وہ تکبر جو اللہ کو پسند ہے وہ یہ ہے کہ آدمی تکبر کرے صدقہ اور جہاد کے وقت وہ تکبر جو اللہ کو ناپسند ہے وہ یہ ہے جو بغاوت اور بے حیائی میں فخر کرے۔

وما اسند جابر بن عتیک

حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ،

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

1754 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا

حضرت محمد بن عبداللہ بن عتیک اپنے والد سے

1754- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 2صفحه97 رقم الحديث: **2445** وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه' والبيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه**166**' وذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 4صفحه**204**' وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4صفحه**159** رقم الحديث:**2143** .

يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ ثُمَّ قَالَ: وَاَيْنَ الْمُجَاهِدُونَ؟، فَخَرَّ عَنْ دَابَّتِهِ فَمَاتَ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ اَوْ مَاتَ حَتْفَ اَنْفِهِ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ، وَمَنْ قُتِلَ قَعْصًا فَقَدِ اسْتَوْجَبَ الْمَآبَ

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلا' پھر آپ نے تین انگلیوں کو جمع کیا۔ پھر فرمایا: جہاد کرنے والے کہاں ہیں: جو اپنے جانور سے نیچے گرا اور مر گیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے' یا طبعی موت فوت ہوا تو اس کا اجر بھی اللہ نے اپنے ذمہ کیا ہے' جو کسی نیزے کی مار سے قتل کیا گیا' اس کے لیے ٹھکانہ واجب ہو گیا۔

1755 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ عَتِيكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَتِيكٍ وَهُوَ جَدُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو اُمِّهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَتِيكٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ يَعُودُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ ثَابِتٍ، فَوَجَدَهُ قَدْ غُلِبَ فَصَاحَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يُجِبْهُ فَاسْتَرْجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: غُلِبْنَا عَلَيْكَ يَا اَبَا الرَّبِيعِ فَصَاحَ النِّسْوَةُ وَبَكَيْنَ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكٍ يُسَكِّتُهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَاِذَا وَجَبَتْ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةٌ، قَالُوا: وَمَا الْوُجُوبُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِذَا مَاتَ قَالَتِ ابْنَتُهُ: وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَرْجُو اَنْ تَكُونَ شَهِيدًا، فَاِنَّكَ قَدْ كُنْتَ قَضَيْتَ جِهَازَكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت عبداللہ بن ثابت کی عیادت کرنے کے لیے آئے' ان کو مغلوب حالت میں پایا' حضور ﷺ نے ان کو آواز دی' اُنہوں نے جواب نہیں دیا' حضور ﷺ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا' آپ نے فرمایا: اے ابوربیع! ہم آپ پر مغلوب ہو گئے ہیں۔ عورتیں چیخیں مارنے لگیں اور رونے لگیں۔ میں ان کو خاموش کروانے لگا' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! جب واجب ہو گئی ہے' کوئی رونے والی نہیں روئے گی' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! واجب ہونے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب یہ مر جائے' ان کی بیٹی نے کہا: میں تو ان کی شہادت کی اُمید کرتی تھی کیونکہ انہوں نے جہاد کی تیاری مکمل کر لی تھی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نیت پر ثواب دیتا ہے' تم شہادت کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض

وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَوْقَعَ اَجْرَهُ عَلَى نِيَّتِهِ، وَمَا تَعُدُّونَ الشَّهَادَةَ؟ قَالُوا: الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: الشَّهَادَةُ سَبْعٌ سِوَى الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِقُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ، وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ، وَالَّذِي يَمُوتُ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ، وَالْمَرْاَةُ تَمُوتُ بِجُمْعٍ شَهِيدٌ

کی: جو اللہ کی راہ میں لڑ کر قتل ہو۔ آپ نے فرمایا اللہ کی راہ میں لڑنے کے علاوہ سات اور بھی شہید ہیں: طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے ڈوب کر مرنے والا شہید ہے پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے جل کر مرنے والا شہید ہے جو دیوار کے نیچے آ کر مرا وہ شہید ہے جو عورت بچہ کی ولادت کے وقت مرے وہ شہید ہے۔

1756 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ جَبْرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَهُ فِي مَرَضِهِ، فَقَالَ قَائِلٌ: اِنْ كُنَّ لَنَرْجُو اَنْ يَكُونَ وَفَاتُهُ قَتْلًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذًا لَقَلِيلٌ، الْقَتِيلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهِيدٌ وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ، وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ، وَالْغَرِيقُ شَهِيدٌ، وَالْحَرِقُ شَهِيدٌ، وَالْمَجْنُوبُ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن جبیر اپنے والد سے وہ ان کے دادا جبر سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی ایک کہنے والے نے کہا: ہم اُمید رکھتے ہیں کہ یہ اللہ کی راہ میں مرے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہید بہت کم ہوئے اللہ کی راہ میں لڑنے والا شہید ہے پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے طاعون کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے ڈوب کر جل کر ذات الجنب کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

1757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ جَبْرِ بْنِ عَتِيكٍ، قَالَ:

حضرت جبر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی معاویہ کی مسجد میں تین چیزیں مانگیں دو دے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا آپ نے مانگا: میری اُمت بھوک سے نہ مرے ان پر دشمن

سَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي مَسْجِدِ بَنِي مُعَاوِيَةَ ثَلَاثًا فَأُعْطِيَ اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَهُ وَاحِدَةً، سَأَلَهُ أَنْ لَا يُهْلِكَ أُمَّتَهُ جُوعًا وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا فَأُعْطِيَهَا، وَسَأَلَهُ أَنْ لَا يَجْعَلَ بَأْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَهَا

غالب نہ آئے' یہ دونوں پوری کی گئیں۔ میں نے کہا: یہ آپس میں نہ لڑیں' تو اس سے روک دیا گیا۔

1758 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَوْجَبَ لَهُ النَّارَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ؟ قَالَ: وَإِنْ كَانَ سِوَاكًا

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا' اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا اور جہنم واجب کر دے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی مسواک ہی ہو۔

1759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، حَدَّثَنِي خَالِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ شَيْءٌ يَسِيرٌ؟ قَالَ: وَإِنْ قَضِيبُ أَرَاكٍ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لیا' اللہ عزوجل اس پر جنت حرام کر دے گا اور جہنم واجب کر دے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ تھوڑی سی شی ہی کیوں نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ پیلو کی مسواک ہی ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَانْتَهَى حَدِيثُ ابْنِ

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔ ''حرّم اللّٰه عليه الجنة'' کے الفاظ یہ ابن وہب کی حدیث ختم ہوئی۔

1758- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4 صفحه328 رقم الحديث: 7804 عن نافع بن يزيد عن أبي سفيان بن جابر بن عتيك عن أبيه به .

وَهْبٍ إِلَى حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

جَابِرُ بْنُ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ

1760 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بُخْتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَجَابِرَ بْنَ عُمَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ يَرْتَمِيَانِ فَمَلَّ أَحَدُهُمَا فَجَلَسَ، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: كَسِلْتَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ لَهْوٌ أَوْ سَهْوٌ إِلَّا أَرْبَعَ خِصَالٍ: مَشْيُ الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ، وَتَأْدِيبُهُ فَرَسَهُ، وَمُلَاعَبَةُ أَهْلِهِ، وَتَعَلُّمُ السِّبَاحَةِ

حضرت جابر بن عمیر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ اور جابر بن عمیر انصاری کو تیراندازی کا مقابلہ کرتے ہوئے دیکھا' اُن میں سے ایک تھک کر بیٹھ گیا تو دوسرے نے اس کو کہا: تُو سست ہے' میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر شی جو اللہ کے ذکر کے علاوہ ہے وہ کھیل تماشا بھول ہے سوائے چار باتوں کے' ایک آدمی دو تیروں کے درمیان چلے' اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے' اپنی بیوی سے کھیلنا' تیرا کی سیکھنا۔

جَابِرُ بْنُ أُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ

1761 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ أُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہﷺ کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے مسجد کا نقشہ بتانے۔ میں واپس آیا

بِالسُّوقِ فَسَأَلْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ أَيْنَ يُرِيدُ؟ قَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا، فَرَجَعْتُ فَإِذَا قَوْمِي قِيَامٌ، فَقُلْتُ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا وغَرَزَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً أَقَامَهَا فِيهَا

میری قوم کھڑی تھی' میں نے کہا: تمہیں کیا ہے؟ انہوں نے کہا: تو آپ نے ان کے لیے مسجد کا خط کھینچا ہے اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

1762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ أُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: ذَهَبْتُ السُّوقَ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ فَسَأَلْتُهُمْ: أَيْنَ يُرِيدُ؟ فَقَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُ قَوْمِي قِيَامًا فَقُلْتُ: مَا شَأْنُكُمْ؟ فَقَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا بِرِجْلِهِ وغَرَزَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً غَرَزَهَا فِيهِ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ سے ملا' آپ اپنے صحابہ کے ساتھ بازار میں تھے' میں نے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کہاں جانے کا ارادہ رکھتے ہیں؟ صحابہ کرام نے فرمایا: آپ کی قوم کے لیے مسجد کا نقشہ دینے جارہے ہیں۔ میں واپس لوٹ آیا میں نے اپنی قوم کو کھڑے پایا' میں نے کہا: تمہارا کیا کام ہے؟ انہوں نے جواب دیا: تو آپ نے ان کے لیے اپنے پاؤں کے ساتھ مسجد کا نشان لگایا ہے اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی' اس کے سامنے کھڑے ہوئے۔

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ يُكْنَى أَبَا خَالِدٍ وَيُقَالُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ نِسْبَتُهُ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوخالد اور آپ کی نسبت ابوعبداللہ ہے

1763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنَادَةَ بْنِ جُنْدُبِ بْنِ حُجَيْرِ بْنِ رِيَابِ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سَوَاءَةَ بْنِ عَامِرٍ

حضرت سلم بن جنادہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جابر بن سمرہ بن جنادہ بن جندب بن حجیر بن ریاب بن خبیب بن سواءۃ بن عامر' جابر کی کنیت ابوعبداللہ' حضرت جابر کی

وَكُنْيَةُ جَابِرٍ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، وَاُمُّ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: خَالِدَةُ بِنْتُ اَبِي وَقَّاصٍ اُخْتُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ

والدہ کا نام خالدہ بنت ابووقاص ہمشیرہ سعد بن ابووقاص کی ہے۔

وَمِنْ اَخْبَارِهِ

آپ کی خبر سے

1764 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ، ح وَثنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سو سے زیادہ مرتبہ بیٹھا ہوں۔

ذِكْرُ وَفَاتِهِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ

آپ کی وفات کا ذکر اور کس نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی؟

1765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، قَالَ: تُوُفِّيَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

حضرت سلم بن جنادہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ کی نمازِ جنازہ عمرو بن حریث نے پڑھائی۔

مَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

بَابُ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

یہ باب ہے کہ حضرت عامر شعبی' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ

1764- أخرجه الترمذي في سننه جلد **5** صفحه **140** رقم الحديث: **2850**' والنسائي في السنن الكبرى جلد **1** صفحه **534** رقم الحديث: **1730** كلاهما عن شريك عن سماك عن جابر بن سمرة به .

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ سے روایت کرتے ہیں

1766 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً، فَقَالَ كَلِمَةً: فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دین ہمیشہ غالب رہے گا جب تک بارہ خلیفہ ہوں گے ایک اور بات آپ نے فرمائی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: حضور ﷺ نے کیا فرمایا تھا؟ آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1767 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ خَلِيفَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام بارہ خلیفوں تک غالب ہی رہے گا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

1768 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْعَلَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: اس اُمت میں بارہ خلیفہ ہوں گے جو ان کی مخالفت کرے گا ان کو نقصان نہیں ہو گا۔ پھر

1766- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1453 رقم الحديث: 1821' واحمد في مسنده جلد5صفحه99' وذكره أبو عوانة في مسنده جلد4صفحه369 رقم الحديث: 6976 كلهم عن ابن عون عن الشعبي عن جابر بن سمرة به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ ثُمَّ هَمَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَسْمَعْهَا، فَقُلْتُ لِأَبِي: مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي هَمَسَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ ایک بات کی جو میں نے نہیں سنی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: جو بات آپ نے آہستہ کی' وہ کیا تھی؟ اُنہوں نے کہا: وہ سارے کے سارے قریشی ہوں گے۔

1769 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَنْ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ ثُمَّ لَغَطَ النَّاسُ وَتَكَلَّمُوا فَلَمْ أَفْهَمْ قَوْلَهُ بَعْدَ: كُلُّهُمْ، فَقُلْتُ لِأَبِي: يَا أَبَتَاهُ، مَا بَعْدَ قَوْلِهِ: كُلُّهُمْ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک دن خطبہ دیا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دین ہمیشہ غالب ہی رہے گا' اس پر جو اس کی مخالفت کرے گا' یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' پھر لوگوں نے شور ڈالا اور گفتگو کی۔ میں کلھم کے بعد کوئی بات نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے کہا: اے ابوجان! کلھم کے بعد آپ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے بتایا کہ آپ نے فرمایا: سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1770 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ حَتَّى يَمْضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر سنا: یہ دین ہمیشہ غالب ہی رہے گا' جو اس کی مخالفت کرے گا اور اس سے جدا ہوگا اس کی مخالفت اس دین کو نقصان نہیں دے گی یہاں تک کہ قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے۔

1771 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت کا کام بارہ خلفاء ہونے تک

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هَـذِهِ الْاُمَّةِ ظَاهِرًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ، وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَتْ عَلَيَّ، وَكَانَ اَبِي اَدْنَى اِلَيْهِ مَجْلِسًا مِنِّي فَقُلْتُ: مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

غالب ہی رہے گا' پھر آپ نے ایک بات آہستہ فرمائی' میرے والد آپ ﷺ کے زیادہ قریب تھے' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟ میرے والد نے کہا کہ آپ نے فرمایا: سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1772 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذِهِ الْاُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ اَمْرُهَا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً، ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ حضور ﷺ کی بارگاہ میں گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کا کام بارہ خلفاء تک درست رہے گا' پھر ایک بات آپ نے آہستہ فرمائی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1773 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَلِيمِ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِينٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اَشْوَعَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ، قَالَ: جِئْتُ مَعَ اَبِي اِلَى الْمَسْجِدِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ خَفَضَ صَوْتَهُ فَلَمْ اَدْرِ مَا يَقُولُ، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا يَقُولُ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ مسجد کی طرف آیا' نبی کریم ﷺ خطبہ دے رہے تھے' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر ایک بات آپ نے آہستہ فرمائی' میں نہیں جانتا تھا کہ آپ نے کیا فرمایا ہے؟ میں نے اپنے والد سے عرض کی: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1774 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِى الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ: لَا يَزَالُ اَمْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ هَادِئًا عَلَى مَنْ نَاوَاهَا حَتَّى يَكُونَ عَلَيْكُمِ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا فَسَاَلْتُ اَبِى، وَكَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّى: مَا قَالَ؟ قَالَ: قَالَ: كُلُّهُم مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس اُمت کا کام درست رہے گا اپنے دشمنوں پر یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' پھر ایک بات آپ نے آہستہ فرمائی جو میں نہیں سن سکا۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا کیونکہ وہ مجھ سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے۔ میرے والد نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1775 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِىِّ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَنْ اَبِيهِ، قَالَا: سَمِعْنَا جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ قَائِمًا حَتَّى يَمْضِىَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا قَالَ: وَقَصَّرَ بِكَلِمَةٍ لَمْ اَسْمَعْهَا، قَالَ: فَلَمَّا سَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ لِاَبِى سَمُرَةَ: مَا الْكَلِمَةُ الَّتِى قَصَّرَ بِهَا؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس اُمت کا کام سیدھا رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء گزر جائیں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ فرمائی' میں اس کو نہ سن سکا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہوئے تو میں نے اپنے والد سمرہ سے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آہستہ بات کیا فرمائی تھی؟ میرے والد نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِى وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1776 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1776- أخرجه مسلم فى صحيحه جلد 3صفحه1453 رقم الحديث: 1822' وأحمد فى مسنده جلد 5صفحه89 كلاهما عن المهاجر بن مسمار عن عامر بن سعد عن جابر بن سمرة به .

اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الطَّالْقَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: اِذَا اَنْعَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ فَلْیَبْدَاْ بِنَفْسِهِ وَاَهْلِ بَیْتِهِ

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام فرمائے تو وہ اپنی ذات اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے سے شروع کرے۔

1777 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ حَدِیثِ، رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَعْطَى اللّٰهُ اَحَدَكُمْ خَیْرًا فَلْیَبْدَاْ بِنَفْسِهِ وَاَهْلِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل کسی بندے پر انعام فرمائے تو وہ اپنی ذات اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے سے شروع کرے۔

1778 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ الطَّالْقَانِیُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَشِیَّةَ جُمُعَةٍ رَجَمَ مَاعِزًا الْاَسْلَمِیَّ یَقُولُ: عُصْبَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ یَفْتَحُونَ الْبَیْتَ الْاَبْیَضَ، قُلْتُ: كِسْرَى؟ قَالَ: كِسْرَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' جمعہ کی رات حضرت ماعز اسلمی کو رجم کیا گیا: سفید گھر فتح کرے گا' میں نے کہا: کسریٰ؟ فرمایا: کسریٰ!

1778- أخرجه مسلم فی صحیحه جلد **3** صفحه **1453** رقم الحدیث: **1822**' وذكره أبو بكر الشیبانی فی الآحاد والمثانی جلد **3** صفحه **128** رقم الحدیث: **1454** عن المهاجر بن مسمار عن عامر بن سعد عن جابر بن سمرة به .

1779 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْاَبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسریٰ اور آلِ کسریٰ کے سفید خزانے عنقریب تم نکالو گے۔

1780 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں حوض پر انتظار کروں گا۔

1781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں حوض پر انتظار کروں گا۔

1782 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ يَخْرُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے' پھر قیامت سے پہلے چھوٹے لوگ نکلیں گے۔

1780- أخرجه مسلم في صحيحه جلد**3**صفحه**1452** رقم الحديث: **1822**' جلد**4**صفحه**1802** رقم الحديث:**2305** عن المهاجر بن مسمار عن عامر بن سعد عن جابر بن سمرة به .

يَدَىِ السَّاعَةِ

1783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، اَوْ يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے' پھر قیامت سے پہلے چھوٹے لوگ نکلیں گے۔

بَابٌ تَمِيمُ بْنُ طَرَفَةَ الطَّائِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت تمیم بن طرفہ طائی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

1784 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ خَلْفِى كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِى الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے ربّ کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1785 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح

1784- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد1صفحه177 رقم الحديث: 661' وابن حبان في صحيحه جلد5صفحه535 رقم الحديث: 2162' وذكره ابو عوانة في مسنده جلد1صفحه380 رقم الحديث: 1377' جلد 2صفحه40 كلهم عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة به

سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1786 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمِ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1787 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُقِيمُونَ الصُّفُوفَ الْاُولَى وَيَتَرَصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

1788 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ رَاشِدٍ السُّلَمِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

1789 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَوْمَاَ اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا فَجَلَسْنَا، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ اَنْ تَصُفُّوا كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ؟ قَالُوا: وَكَيْفَ يَصُفُّونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْاُولَى وَيَرُصُّونَ فِي الصُّفُوفِ رَصًّا اَوْ يَرُصُّوها رَصًّا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتے' آپ ہمیں بیٹھنے کا اشارہ کرتے' ہم بیٹھتے۔ آپ نے فرمایا: تمہیں کیا رکاوٹ ہے کہ تم صفیں ایسے بناؤ جس طرح فرشتے رحمٰن کے پاس صفیں بناتے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی صف مکمل کرتے ہیں اور صفوں کو مکمل اور خوب سیدھا کرتے ہیں۔

بَابٌ

باب

1790 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے

1790- أخرجه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 339 رقم الحديث: 1301 عن الأعمش عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة به .

الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ اِلَى السَّمَاءِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1791 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ رَافِعُونَ اَبْصَارَهُمْ، فَقَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1792 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثنا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1793 - حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ اَحْمَدَ الْفَوْزِيُّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي لِاُمِّي خَطَّابُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

1794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ اَوْ لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وہ لوگ باز آ جائیں جو نماز کے دوران اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں' ورنہ ان کی آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔

1795 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ فَرَآهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ. قَالَ: مَا لَهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں ساکت رہو۔

1796 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابُهُ جُلُوسٌ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ عِزِينَ؟ قَالَ سُفْيَانُ: يَعْنِي حِلَقٌ مُتَفَرِّقِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تمہیں علیحدہ علیحدہ بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: مختلف حلقے بنا کر علیحدہ علیحدہ۔

بَابٌ

باب

1797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے

عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَاَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

ہاتھ اُٹھا رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم نماز میں اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے' نماز سکون سے پڑھو۔

1798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْجِدَ فَرَآهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَا لِي اَرَاهُمْ رَافِعِي اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں ساکت رہو۔

1799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ، اُرَاهُ قَالَ: فِي الْمَسْجِدِ وَهُمْ رَافِعُوا اَيْدِيهِمْ وَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ رَافِعِي اَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک قوم کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھ اُٹھا رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم نماز میں اپنے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے' نماز سکون سے پڑھو۔

1800 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَاَى النَّاسَ رَافِعِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گھر سے نکل کر مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں

اَيْدِيهِمْ، فَقَالَ: مَا لِى اَرَى النَّاسَ رَافِعِى اَيْدِيهِمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ؟ اسْكُنُوا فِى الصَّلَاةِ

سکوت سے رہو۔

1801 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى قَوْمًا قَدْ رَفَعُوا اَيْدِيَهُمْ، فَقَالَ: كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ اسْكُنُوا فِى الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد میں آئے' آپ نے لوگوں کو نماز میں ہاتھ اُٹھائے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم نماز کے دوران ایسے ہاتھ اُٹھاتے ہو جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا رہتا ہے' نماز میں بے حرکت رہو۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نکلے' انہوں نے نبی کریمﷺ سے روایت اسی کی مثل ذکر کی ہے۔

1802 - ثنا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَرَآهُمْ حِلَقًا جُلُوسًا، فَقَالَ: مَا لِى اَرَاكُمْ عِزِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد کی طرف نکلے' لوگوں کو حلقوں میں بیٹھے دیکھا' آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تمہیں علیحدہ علیحدہ بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔

1803 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد میں تشریف لائے اس حال میں کہ وہ بیٹھے ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ تمہیں

1802- اخرجه أحمد فى مسنده جلد5صفحه93,101' وأبو عوانة فى مسنده جلد 1صفحه380 رقم الحديث: 1377 كلاهما عن المسيب بن رافع عن تميم بن طرفة عن جابر بن سمرة به .

دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَقَالَ: مَا لِى اَرَاكُمْ عِزِينَ

علیحدہ علیحدہ بیٹھے ہوئے دیکھتا ہوں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بَابٌ

باب

1804 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَصَابَ الْعَدُوُّ نَاقَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِى سُلَيْمٍ، ثُمَّ اشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَهَا بِالثَّمَنِ الَّذِى اشْتَرَاهَا بِهِ مِنَ الْعَدُوِّ وَاِلَّا خَلَّى بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دشمن کو بنی سلیم کے ایک آدمی کی اونٹنی ملی' مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے اس کو خریدا' اس کے مالک نے اس کو پہچان لیا' وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' حضور ﷺ نے حکم دیا کہ جو تم نے دشمن سے خریدا ہے' پیسے اس سے لے لو ورنہ اس کے اور اس کے درمیان والے معاملہ کو چھوڑ دے۔

1805 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَعِيرٍ، وَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةً اَنَّهُ لَهُ فَقَضَى بَيْنَهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے اونٹ کا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' ان میں سے ہر ایک نے ایک گواہ بھی بنایا' آپ نے ان دونوں کے درمیان برابر بانٹنے کا فیصلہ کیا۔

1806 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنے اونٹ کا جھگڑا لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں

حبيب، عن حجاج بن ارطاة، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حربٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَجُلَيْنِ، اخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعِيرٍ فَاَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاهِدَيْنِ اَنَّهُ لَهُ فَجَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا

آئے' ان میں سے ہر ایک نے دو گواہ بھی قائم کیے کہ وہ اس کی ہے' آپ نے ان دونوں کے درمیان برابر تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عبداللہ بن قبطیہ' حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا اِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَاَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ، فَقَالَ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ يَرْفَعُونَ اَيْدِيَهُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، اَمَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ، اَوْ اَحَدَهُمْ، اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى اَخِيهِ مِنْ عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم عرض کرتے تھے: السلام علیکم! السلام علیکم! مسعر نے اپنے ہاتھ سے دائیں بائیں جانب اشارہ کیا۔ آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو نماز میں اپنے ہاتھ ایسے اُٹھاتے ہیں جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا رہتا ہے' کیا تم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے' پھر اپنے بھائی کو دائیں اور بائیں جانب سلام کرے۔

1808 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب حضور ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم عرض کرتے تھے: السلام علیکم! السلام علیکم! آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہوگا جو نماز میں اپنے ہاتھ ایسے

1807- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 322 رقم الحديث: 431' وأبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 262 رقم الحديث: 998' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 107 رقم الحديث: 21066 كلهم عن مسعر عن عبيد الله بن القبطية عن جابر بن سمرة به .

بِأَيْدِينَا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُلْقُونَ أَيْدِيَهُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، أَلَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَوْ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

اُٹھاتے ہیں جس طرح گھوڑا اپنی دُم ہلاتا رہتا ہے کیا ہم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے پھر اپنے بھائی کو دائیں و بائیں جانب سلام کرے۔

عبيد الله بن القبطية عن جابر بن سمرة

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

1809 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي هَوْذَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي، عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا سَلَّمَ أَوْمَا النَّاسُ بِأَيْدِيهِمْ يَمِينًا وَشِمَالًا فَأَبْصَرَهُمْ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ تُقَلِّبُونَ أَيْدِيَكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ، إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَعَلَى مَنْ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا صَلَّوْا مَعَهُ أَيْضًا لَمْ يَفْعَلُوا ذَلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ نے ہمیں نماز پڑھائی جب آپ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے اپنے ہاتھ سے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کیا آپ نے انہیں دیکھا فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم اپنے ہاتھ ایسے پلٹتے ہو گویا کہ گھوڑا اپنی دُم ہلاتا ہے جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرے جب بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی تو انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

1810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جب ہم سلام پھیرتے تو اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے: السلام علیکم! حضور ﷺ نے ہماری طرف دیکھا آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہو

اَشَرْنَا بِاَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَظَرَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا شَأْنُكُمْ تُشِيرُونَ بِاَيْدِيكُمْ كَاَنَّهَا اَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ، اِذَا سَلَّمَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ اِلَى اَصْحَابِهِ وَلَا يُومِءْ بِيَدِهِ

جس طرح گھوڑا دُم ہلاتا ہے' جب تم میں سے کوئی سلام پھیرے تو اپنے ساتھیوں کی جانب متوجہ ہو' اپنے ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

1811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اِدْرِيسَ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هَوْذَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ اَبِي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَلَسْنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْاِسْلَامُ ظَاهِرًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا اَوْ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' ہم آپ کے پاس بیٹھے' آپ نے فرمایا: اسلام غالب ہی رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' وہ سارے کے سارے قریش کے ہوں گے۔

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

ابواسحاق سبیعی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

1812 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ اِضْحِيَانٍ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ قَالَ: فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِلَى الْقَمَرِ فَلَهُوَ اَحْسَنُ فِي عَيْنِي مِنَ الْقَمَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چاند رات میں دیکھا کہ آپ نے سرخ حُلّہ زیب تن کیا ہوا تھا' میں ایک نظر آپ کی طرف دیکھتا اور ایک نظر چاند کی طرف (اور فیصلہ نہ کر پاتا) کہ آپ چاند سے بھی زیادہ خوبصورت ہیں۔

1812- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 207 رقم الحديث: 7383' والنسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 476 رقم الحديث: 9640 كلاهما عن أشعث بن سوار عن أبي اسحاق عن جابر بن سمرة به .

اَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ، عَنْ جَابِرٍ اسْمُهُ هَرِمُ بْنُ هُرْمُزَ

حضرت ابوخالد الوالبی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں' ابوخالد کا نام ھرم بن ھرمز ہے

1813 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو خَالِدٍ الْوَالِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ اِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں' آپ نے اپنی درمیانی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ اشارہ کیا۔

1814 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1815 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1816 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت ان دو کی طرح ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهٰذِهِ مِنْ هٰذِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں جیسے یہ اس سے ہے۔

1818 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت ان دو کی طرح ساتھ ساتھ بھیجے گئے ہیں۔

1819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ اِسْمَاعِيلُ: اَظُنُّ ظَنًّا اَنَّ اَبِي قَالَ: كُلُّهُمْ تَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْاُمَّةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے۔ حضرت اسماعیل فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ میرے والد نے کہا: ان میں سے ہر ایک پر یہ اُمت جمع ہوگی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ انہوں نے نبی کریمﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریمﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے

اَبِیهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ہیں۔

1820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرٌ، اَنَا اَبُو خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَضُرُّ هٰذَا الدِّينُ مَنْ نَاوَاهُ حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اس دین سے دشمنی کرے وہ اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

ابو خالد الوالبی عن جابر اسمه هرم بن هرم

1821 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْاَسَدِيُّ، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ثَلَاثٌ اَخَافُ عَلَى اُمَّتِي: اِسْتِسْقَاءٌ بِالْاَنْوَاءِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ، وَتَكْذِيبٌ بِالْقَدَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مجھے اپنی اُمت پر تین کاموں کا خوف ہے: (۱) ستاروں کے ذریعے بارش مانگنے کا (۲) بادشاہ کے ظلم کا (۳) تقدیر کو جھٹلانے کا۔

1822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں سب سے پہلے جس نے تیر پھینکا' وہ حضرت سعد تھے۔

1823 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَوَّلُ مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں سب سے پہلے جس نے تیر پھینکا' وہ حضرت سعد تھے۔

1822- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 750 رقم الحديث: 6115' وذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 7 صفحه 258 رقم الحديث: 35861 .

سَعْدٌ

1824 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَهُزِمْنَا فَاتَّبَعَ سَعْدٌ رَاكِبًا مِنْهُمْ، فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَرَاَى سَاقَهُ خَارِجَةً مِنَ الْغَرْزِ فَرَمَاهُ بِسَهْمٍ، فَرَاَيْتُ الدَّمَ يَسِيلُ كَاَنَّهُ شِرَاكٌ فَاَنَاخَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا' ہمیں شکست ہوئی ان میں ایک سوار کے حضرت سعد پیچھے ہوئے' آپ نے اس طرف توجہ کی' آپ نے پنڈلی کی رکاب پر رکھا' آپ نے تیر مارا' میں نے خون نکلتا ہوا دیکھا تو ایسے محسوس ہوا گویا کہ اس خون سے جوتی کا تسمہ ہوگیا' اس نے اپنی سواری بٹھائی۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الصَّيَّادُ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي سَرِيَّةٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں: ہم ایک سریہ میں نکلے' اس کے بعد پہلی جیسی حدیث ذکر کی۔

1825 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَوْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْعَى غَنَمًا فَاسْتَعْلَى الْغَنَمَ، فَكَانَ فِي الْاِبِلِ وَهُوَ شَرِيكٌ لَهُ، فَاَكْرَيَا اُخْتَ خَدِيجَةَ، فَلَمَّا قَضَوُا السَّفَرَ بَقِيَ لَهُمْ عَلَيْهَا شَيْءٌ، فَجَعَلَ شَرِيكُهُ يَاْتِيهِمْ وَيَتَقَاضَاهُمْ وَيَقُولُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ، فَيَقُولُ: اذْهَبْ اَنْتَ فَاِنِّي اَسْتَحْيِي، فَقَالَتْ مَرَّةً وَاَتَاهُمْ: فَاَيْنَ مُحَمَّدٌ لَا يَجِيءُ مَعَكَ؟ قَالَ: قَدْ قُلْتُ لَهُ فَزَعَمَ اَنَّهُ يَسْتَحْيِي،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ یا صحابہ کرام میں سے ایک صحابی سے روای تہے' کہا: ایک وقت وہ بھی تھا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بکریاں چرایا کرتے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریوں سے ترقی کی' اونٹوں میں ہوئے' ایک آدمی آپ کا شریک بنا' دونوں حضرات نے مل کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بہن کو اونٹ چرانے کے لیے اجرت پر لیا' پس جب انہوں نے سفر مکمل کیا تو اس عورت پر کوئی چیز ان کی باقی رہ گئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شریک نے بار بار آ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تقاضا کرنا شروع کیا اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہتا آپ تشریف لے چلیں (اور بقیہ چیز لے آئیں) سو

فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا اَشَدَّ حَيَاءً وَلَا اَعَفَّ وَلَاءً، فَوَقَعَ فِي نَفْسِ اُخْتِهَا خَدِيجَةَ فَبَعَثَتْ اِلَيْهِ، فَقَالَتِ: ائْتِ اَبِي فَاخْطِبْنِي اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَبُوكِ رَجُلٌ كَثِيرُ الْمَالِ وَهُوَ لَا يَفْعَلُ، قَالَتْ: انْطَلِقْ فَالْقَهُ وَكَلِّمْهُ، ثُمَّ اَنَا اَكْفِيكَ وَائْتِ عِنْدَ سُكْرِهِ فَفَعَلَ، فَاَتَاهُ فَزَوَّجَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ، فَقِيلَ لَهُ: قَدْ اَحْسَنْتَ زَوَّجْتَ مُحَمَّدًا، قَالَ: اَوَ فَعَلْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَ: اِنَّ النَّاسَ يَقُولُونَ: اِنِّي قَدْ زَوَّجْتُ مُحَمَّدًا وَمَا فَعَلْتُ، قَالَتْ: فَلَا تُسَفِّهَنَّ رَاْيَكَ، فَاِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، فَلَمْ تَزَلْ بِهِ حَتَّى رَضِيَ، ثُمَّ بَعَثَتْ اِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوُقِيَّتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ اَوْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ: اشْتَرِ حُلَّةً فَاهْدِهَا لِي وَكَبْشًا وَكَذَا وَكَذَا فَفَعَلَ

آپ ﷺ فرماتے: آپ جائیں کیونکہ مجھے حیاء آتی ہے۔ سو ایک بار وہ آدمی ان کے پاس آیا تو اس عورت نے کہا: محمد ﷺ کہاں ہیں' وہ آدمی کے ساتھ نہیں آتے؟ اس آدمی نے کہا: میں نے ان سے عرض کی ہے' ان کا گمان ہے کہ ان کو حیا آتی ہے۔ اس عورت نے کہا: میں نے آج تک ان سے زیادہ حیاء والا اور دوستی کے اعتبار سے پاکیزہ شخص نہیں دیکھا۔ پس اس کی بہن خدیجہ کے دل میں (اسی وقت آپ کی) محبت پیدا ہو گئی؟ آپ کی طرف' حضرت خدیجہ نے آدمی بھیجا اور کہا کہ میرے والد کے پاس آ کر' میری منگنی کا پیغام دیں' آپ نے فرمایا: تیرا باپ زیادہ مالدار ہے' وہ یہ کام نہیں کرے گا۔ حضرت خدیجہ نے کہا: آپ ایک بار تشریف لے آئیں' ان سے ملاقات کر کے ان سے بات کر دیں پھر میں آپ کی طرف سے کافی ہوں' لیکن ان کے سکر کے وقت آنا' پس آپ نے یہ کام کیا' ان کے پاس آئے' انہوں نے آپ ﷺ سے شادی کر دی۔ پس جب انہوں نے صبح کی' مجلس میں بیٹھے تو کسی نے کہا: تم نے بڑا اچھا کام کیا ہے' محمد ﷺ سے اپنی بیٹی بیاہ دی ہے۔ اس نے کہا: کیا میں نے یہ اچھا کام کر دیا ہے؟ لوگوں نے کہا: ہاں! وہ مجلس سے اُٹھ کھڑے ہوئے' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' کہا: لوگ کہہ رہے ہیں کہ میں نے اپنی بیٹی کا نکاح محمد ﷺ سے کر دیا ہے' حالانکہ میں نے تو ایسا نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کی: اپنی رائے کو ان پر مسلط نہ کریں کیونکہ

محمد ﷺ ایسے ایسے اخلاق والے ہیں، وہ مسلسل یہ بات کرتی رہیں یہاں تک کہ وہ راضی ہو گئے، پھر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے محمد ﷺ کی طرف یا دو کنگن سونے یا چاندی کے بھیجے اور عرض گزاری کی کہ ایک بہترین لباس خرید کے مجھے تحفہ دیں، ایک مینڈھا اور فلاں فلاں چیز، پس آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا۔

جَعْفَرُ بْنُ اَبِی ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت جعفر بن ابوثور، حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَطَهَّرْ وَاِنْ شِئْتَ فَدَعْ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَفَاَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اَفَاُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، میں آپ کے پاس تھا، اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو مراد ہے، کلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

1827 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ

سَمُرَةَ اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَاِنْ شِئْتَ لَمْ تَفْعَلْ قَالَ: اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُصَلِّي فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اُصَلِّي فِي مَبَاتِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: لَا

نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو مراد ہے' کُلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

جعفر بن ابی ثور عن جابر بن سمرة

1828 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي بَيْتِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔

1829 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَتَطَهَّرُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس سے گزرا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو

، قَالَ: اَفَاتَطَهَّرُ عَنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَطَهَّرْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَطَهَّرْ ، قَالَ: فَاُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

مراد ہے کُلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

1830 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، وَاَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُصَلِّي فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قِيلَ: اَيَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: فَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ قِيلَ: يُتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِهَا؟ قَالَ: لَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔ اس نے عرض کی: میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پڑھ لو۔ اُس نے عرض کی: کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (یعنی لغوی وضو مراد ہے کُلّی کرنا اور ہاتھ دھونا) اُس نے عرض کی: کیا اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

1831 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ مِنْ لُحُومِ الْاِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّاُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَاَنْ نُصَلِّيَ فِي دِبْنِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي اَعْطَانِ الْاِبِلِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم دیتے اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم نہیں دیتے تھے اور بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کا حکم دیتے اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کا حکم نہیں دیتے تھے۔

1832 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَتَوَضَّاَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو' بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کرو' ہم اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھیں۔

مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَاَنْ نُصَلِّيَ فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي اَعْطَانِ الْإِبِلِ

1833 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُئِلَ: اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ فَتَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ ، فَقَالُوا: اَنُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قَالُوا: اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ ، قَالُوا: اَنُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ سے عرض کی گئی: کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوضروری کریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوکرو۔ اُنہوں نے عرض کی: اونٹ بٹھانے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اُنہوں نے عرض کی: کیا ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضوکریں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو چاہےتو وضوکر اور اگر چاہےتو نہ کر۔ اُنہوں نے عرض کی: کیا ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

1834 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي ثَوْرٍ، اَخْبَرَنِي جَدِّي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّأْ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا تَوَضَّأْ ، قَالَ: اَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: اُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ؟ قَالَ: لَا ، قَالَ: اَفَاُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضوکریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگرتو چاہےتو وضوکر' اگر چاہےتو نہ کر' اس نے عرض کی: کیا ہم اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضوکریں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: اونٹ باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! اس نے عرض کی: کیا میں بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:

ہاں!

1835 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْأَسَدِيُّ، عَنْ جَعْفَرٍ السُّوَائِيُّ، عَنْ جَدِّهِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: كُنَّا نُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا نُصَلِّي فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ، وَكُنَّا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لیتے تھے اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہیں پڑھتے تھے' ہم اونٹوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرتے تھے اور بکریوں کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

1836 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشْيَبُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ وَيَحُثُّنَا وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ، فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُرْنَا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ، وَلَمْ يَتَعَاهَدْنَا عِنْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عاشوراء کے روزہ کا حکم دیتے اور ہمیں اس دن کا روزہ رکھنے پر اُبھارتے' اس ماہ کے آنے پر ہمیں یاد دلاتے' جب رمضان کے روزے فرض کیے گئے تو آپ نے ہمیں عاشوراء کے دن کا روزہ رکھنے کا نہ حکم دیا نہ رکھنے سے منع کیا' نہ ہمیں یاد دلایا۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عبدالملک بن عمیر' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

1837 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسریٰ مرجائے گا' اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا۔

1838 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَعُثْمَانُ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1838- أخرجه البخاري في صحيحه جلد6صفحه2445 رقم الحديث: 6254 عن سفيان بن عبد الملك بن عمير عن جابر بن سمرة به .

عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' جب کسریٰ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

1839 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' جب قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا۔

1840 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ اَعْيَنَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مِرْدَانِبَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' جب کسریٰ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

1841 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہوگا' جب کسریٰ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے گا۔

1842 - حَدَّثَنَا بِشْرٌ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَسَأَلْتُ أَبِي: مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1843 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے۔

1844 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: أَتَى أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِ؟ فَقَالَ: مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا أَدْرِي أَيَّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ، وَلَا آمُرُ بِهِ وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں سے ایک اُمت مسخ کی گئی تھی' میں قیاس سے نہیں جانتا کہ کون سے جانور کی شکل میں مسخ کیے گئے تھے' نہ اسے کھانے کا حکم دیتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔

1845 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آلِ کسریٰ کے سفید خزانوں کو مسلمانوں کا گروہ ضرور فتح

سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَفْتَحَنَّ اَبْيَضَ آلِ كِسْرَى عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

کرے گا۔

آج اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اور آپ کی آلِ اطہار اور جمیع صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین' اُمت کے جمیع اولیاءِ کاملین خصوصاً حضور سیدی مرشدی مخدوم اُمم حضرت داتا گنج بخش فیض عالم اور میرے آقا نعمت حضور سیدی مرشدی' امام العارفین' سیّد الواصلین' سفیر عشق مصطفےٰ ﷺ پیر سیّد غلام دستگیر کاظمی موسوی قدس سرہ العزیز اور حضرت سیدی و مرشدی حضرت پیر سید احسان الحق مشہدی کاظمی موسوی دام اللہ ظلہ اور جامعہ رسولیہ شیرازیہ کے جملہ اساتذہ کرام خصوصاً شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علامہ مفتی گل احمد خان عتیقی دام اللہ ظلہ اور شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف بندیالوی اور داعی اتحاد اہل سنت' محافظ ناموسِ رسالت شیخ الحدیث حضرت صاحبزادہ رضائے مصطفےٰ نقشبندی مدظلہ اور مفکر اسلام' شیخ الحدیث والتفسیر المفتی ڈاکٹر محمد عارف نعیمی دام اللہ ظلہ اور والدین جملہ دوست' عزیز و اقارب کی دعاؤں اور شفقت کے صدقے سے راقم الحروف ''**المعجم الکبیر**'' کی جلد اوّل کا ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اے اللہ! اپنے ان پاک' نیک بندوں کے صدقے سے باقی کام کو بھی میرے لیے آسان فرمادے اور اس کو میرے لیے قبر و آخرت میں ذریعۂ نجات کا سبب بنادے۔

آمین بجاہ الکریم ﷺ!

غلام دستگیر سیالکوٹی غفرلہٗ

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد دوئم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمانؒ بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و
نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان
کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے
اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور
والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد دوم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبير

جلد دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	.... مارچ 2016ء
پرنٹرز	.... آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	.... 1100/-
ناشر	.... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
	میاں شہزاد رسول
قیمت	.... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل امام حسن رضی اللہ عنہ	
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو محمد تھی	2446
حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا کا خواب دیکھنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر کا ٹکڑا میری گود میں ہے	2447,2477
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عقیدت	2465
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں	2474,2466
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ خضاب لگاتے تھے	2467,2469 تا 2472
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما دونوں جوانی میں خضاب نہیں لگاتے تھے	2473
امام حسن رضی اللہ عنہ انگوٹھی پہنتے تھے	2475,2476
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے منہ میں اپنا لعابِ اطہر ڈالا اور آپ کا نام حسن رکھا	2478
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم شکل تھے	2480 تا 2485
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال کس ہجری کو ہوا؟	2486,2487,2488
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے وصال کا ذکر	2489
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عمر بوقتِ وصال	2490,2491,2492,2623,2627,2630
امام حسن رضی اللہ عنہ کی آزمائش	2493
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے صلح کی تھی	2495
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی علمی فراست	2496

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا ایک عمل مبارک	2497 تا 2500
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا کھیل	2501
امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا عقیقہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا	2503 تا 2513
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے کان میں اذان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھی تھی	2514,2515
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے ایک اندازِ محبت یعنی اس جگہ بوسہ لیا جس جگہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لیتے تھے	2516
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والے سے اللہ محبت کرتا ہے	2517,2518,2519,2523
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام حسن رضی اللہ عنہ کو کندھے پر سوار کرتے تھے	2518
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: یہ دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا	2524,2526,2528,2529,2530,2531,2533
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نماز کے دوران میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت اطہر پر سوار ہو جاتے	2527
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے ایک محبت کا انداز	2532
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ چھوڑ دیا	2560
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے پر بیٹھنا	2561
حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ کی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے محبت	2562
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی علمی باریکیاں	2622
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت	2626
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو زہر دیا گیا تھا	2628
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی وصیت تھی کہ مجھے نانا کے ساتھ دفن کرنا' اور اُنہیں وہاں دفن نہ کرنے کی وجہ	2631
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی گفتگو	2632,2633
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے جو حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی	2642,2643
امام حسن رضی اللہ عنہ کا خواب اور خلفاءِ ثلاثہ سے محبت	2694
امام حسن رضی اللہ عنہ کا صبر	2694

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو نماز کے دوران زخمی کیا گیا	2695
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا امام حسن رضی اللہ عنہ سے ایک محبت کا انداز	2699
حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال	2843

فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا ایک انداز کہ امام حسین رضی اللہ عنہ آگے دوڑ رہے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پیچھے	2522,2525
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نماز کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن سے چمٹ جاتے تھے	2591
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ناف کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بوسہ لیتے تھے	2592
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	2700
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ خضاب لگاتے تھے	2832,2721,2720,2719,2714,2712
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک	2742,2737,2736,2718,2717,2716
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	2732
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر اشعار	2733
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	2739,2736
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ 60 ہجری میں شہید کیے گئے	2740
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم تھا کہ میرے لخت جگر حسین کو کربلا میں شہید کیا جائے گا	2834,2792,2753,2752,2751,2843 تا 2743
امام عالی مقام کی شہادت پر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا اظہارِ افسوس	2749
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو معلوم تھا کہ امام حسین رضی اللہ عنہ کو کربلا میں شہید کیا جائے گا	2757 تا 2754
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والے کا حلیہ	2759
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو بُرا کہنے والے کا انجام	2761
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کا انجام	2772,2764,2763
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے ہر شی کے نیچے خون تھا	2787,2767,2766,2765

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر سورج کو گرہن لگ گیا	2769
سورج کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر افسوس	2771,2770
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا خطبہ	2773
امام حسین رضی اللہ عنہ نے پچاس حج پیدل کیے	2775
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا جسم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھا	2776
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر اتار کر یزید کو پیش کیا گیا	2779,2777
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے رونے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف ہوتی ہے	2778
کربلا میں اہل بیت پر بہت مصیبت آئی	2780
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اپنی شرمگاہ کو ڈھانپا تا کہ دورانِ شہادت ستر عورت نہ کھلے	2781
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت	2782
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر تن سے جدا کرنے والے کا نام	2783
حضرت زینب بنت عقیل رضی اللہ عنہا کا افسوس	2784
جو اہل بیت شہید ہوئے' ان جیسا روئے زمین پر کوئی نہیں تھا	2785,2786
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اپنے نانا کے دین کو بچانے کے لیے نکلے تھے	2790
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کی توہین کرنے والوں کا انجام	2791
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت پر جن بھی روئے	2793,2797 تا 2800
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا ترکہ	2794,2795
حضرت ابو جنابہ کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے محبت	2796
عرب کے لوگوں پر ذلت و رسوائی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی وجہ سے ہوئی	2801
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پر قرض تھا	2802
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی گفتگو	2803
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر انور کو لے کر گئے تو ان کی آواز سنائی دی: ایسے ہی لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی اُمید رکھتے' وہ لوگ بھاگ گئے	2804,2805

فہرست

اسلام میں سب سے پہلے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرانور اُٹھایا گیا ہے	2807
عبیداللہ بن زیاد کے گھر میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر انور پڑا ہوا تھا	2808
عبیداللہ بن زیاد' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے دانت مبارک پر چھڑی مار رہا تھا' حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: اس جگہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بوسہ لیتے تھے	2809

فضائل امام حسنین رضی اللہ عنہما

امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں	2534 تا 2552
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے کمال محبت کا ایک بیان	2556
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی قیامت کے دن جنت میں اونٹنیوں پر سوار ہو کر جائیں گے	2563
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے محبت	2576 تا 2589
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا مروان بن حکم کو امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی محبت کے متعلق کہنا	2590
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کمال محبت	2593,2594
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنی پشت پر حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو سوار کر لیتے	2595
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا گم ہونا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پریشانی	2611
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آگے رکھ کر اپنے مکمل خاندان کا ذکر کیا اور آخر میں فرمایا: ان کے آباؤ اجداد جنتی اور جو ان سے محبت کرے گا وہ بھی جنتی	2616
امام حسن اور حسین کے نانا جیسا کوئی نہیں ہے	2682
امام حسن اور حسین کی ولادت کا فاصلہ	2699
حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہم شکل تھے	2701 تا 2705
حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حضرت امام حسن و حسین و محسن رضی اللہ عنہم کی ولادت ہوئی	2706 تا 2711
حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کے نام حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے رکھے تھے	2713
حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیعت کی	2774

فضائل حضرت علی رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ کو حالت جنابت میں مسجد سے گزرنے کی اجازت ہے	2000
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان و مقام و مرتبہ	2001
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مقام	2003
قیامت کے دن بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ اُٹھائے ہوں گے	2004

اس اُمت میں سب سے بڑا بدبخت وہ ہے جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو قتل کیا	2005
حضرت جبیر بن انس، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے	2051
اعلانِ ولایت مولا علی رضی اللہ عنہ	2442
حضور ﷺ کی اولاد علی کی پشت میں ہے	2564
زیاد کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دشمنی	2624
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	2651,2652,2653,2656 تا 2659
حضور ﷺ اپنا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیتے تھ	2654,2655
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے ہے	2683
جس کا میں مددگار اُس کا علی مددگار ہے	2977,2982
حضرت علی رضی اللہ عنہ خط لکھتے تو ابتداء حضور ﷺ کے نام مبارک سے کرتے تھے	3416
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	3431 تا 3435

فضائل سیّدہ فاطمۃ الزھراء رضی اللہ عنہا

حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد کی عظمت	2559
حضور ﷺ کی اولاد حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ہے	2565,2566
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ حضور ﷺ کی گفتگو	2609
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ کی فضیلت	3489,3490

فضائل اھل بیت رضی اللہ عنھم

حضرت امام حسن وحسین وفاطمہ وعلی رضی اللہ عنہم سے محبت حضور ﷺ سے محبت ہے	2555,2554,2553
حسن وحسین وفاطمہ رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والے کے لیے انعام	2557,2558
حضور ﷺ کی آلِ پاک کی مثال کشتی نوح کی طرح ہے	2571,2572
حضور ﷺ کی آل سے محبت حضور ﷺ کی محبت کی وجہ سے کرنا	2573
آلِ محمد ﷺ کا مقام ومرتبہ	2574
قرآن اور اہل بیت اطہار	2612 تا 2615
آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ جائز نہیں ہے	2644,2645,2646,2647
حضور ﷺ کی آل سے بغض اور حسد کرنے کا انجام	2660
مروان کو آلِ رسول ﷺ سے بغض تھا	2674

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے	2675
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت	2734,2735
اہل بیت سے محبت اللہ کی رضا کے لیے کرنی چاہیے	2820,2811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین کرنے والے آپ کے حوض پر نہیں آئیں گے	2813
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل سے محبت	2815
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور قرآن دونوں اکٹھے آئیں گے	2983
حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر	3295

فضائل امیر حمزہ

حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے والد کا نام	2845
حضرت امیر حمزہ بدر میں شریک ہوئے تھے	2846,2847
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضائی چچا تھے	2849 تا 2855
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کے سر پر زور سے کمان ماری اس وجہ سے کہ اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف دی تھی	2856,2857
اُحد کے دن حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا	2862,2864 تا 2867
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر بہت روئے	2863
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا کفن دفن	2870 تا 2874
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر عورتیں روئیں	2875
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا مقام اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ مبارک کا کمال	2876
وحشی نے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا	2879
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب اور اس کی تعبیر	2880
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ مبارک اور حضرت امیر حمزہ کا نام آسمان پر اللہ اور اس کے رسول کا شیر لکھا ہوا تھا	2882,2881
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا بدر کے دن بہادری دکھانا	2886
حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ شہداء کے سردار ہیں	2887
حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت	3592,3593

فضائل حذیفہ بن یمان

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبداللہ تھی	2928

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا تعلق بنی عبس سے تھا	2929
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آنا	2941,2938,2931,293
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا کفن	2935,2936,2937
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی ہجرت	2940
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا	2942,2943
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ منافقوں کو جانتے تھے	2944
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ رازدارِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے	2953

کتاب الایمان

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے	2313,2314,2318
تقدیر لکھی جا چکی ہے	2616
دواء لینا بھی تقدیر ہے	3020
ایسی قوم کا ذکر جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا نہیں لیکن پھر بھی ایمان لائیں گے	3457 تا 3461

کتاب الطھارۃ

موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	1991
سر کے مسح کرنے کے متعلق	2056
موزوں کا حکم برقرار ہے	2144,2237
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	2341,2342,2343,2346,2347,2377 تا 2377
وضو کرنے کے متعلق	2448
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	2676
شرمگاہ پر پانی چھڑکنا	3103 تا 3112
منی اگر غسل کرنے کے بعد نکلے	3113
استنجاء تین پتھروں سے کرنا سنت ہے	3641
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	3659,3661 تا 3702

کتاب الاضحیۃ

قربانی کا ثواب	2670
اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں	2690

قربانی کے متعلق	3277

كتاب الصلوة

نماز پاک کپڑے میں ہوگی	1848
خطبہ میں فاصلہ	1952,1851
نمازِ فجر سفیدی میں پڑھنی چاہیے	1852,1855
نمازِ ظہر کا وقت	1862
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خطبہ	1994,1979,1972,1940,1901,1897,1878
اذان اور اقامت میں وقت مقرر ہونا چاہیے	1879
نمازِ فجر کے بعد سورج طلوع ہونے تک ذکر کرنا چاہیے	2013,1987,1980,1973,1950,1927,1900,1894,1880
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	1957,1941,1905,1904,1896,1895,1881
عید کی نماز میں اقامت اور تکبیر نہیں ہے	2008,1948,1919,1909
نمازِ ظہر کا وقت	1914
حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اجازت مانگتے	1924
نمازِ فجر میں قرأت	1925
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے تھے	1926,1950
خطبہ کھڑے ہوکر دینا سنت ہے	2010,1970,1968,1932
نمازِ عصر کی قرأت	1933
نمازِ ظہر کا وقت	1936
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دونوں خطبوں میں بیٹھتے تھے	1971,1958,1952
نماز میں سلام پھیرنے کا طریقہ	1956
نمازِ فجر میں قرأت	1967
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خطبہ درمیانہ ہوتا تھا	1989,1982
نمازوں کے متعلق	1987
نمازوں کے اوقات	2018
نمازِ فجر کی قرأت	2019

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	2022
صفوں کے متعلق	2040
سترہ رکھنے کے متعلق	2041
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	2122,2123
وتروں کے متعلق	2124,2125,2126
جس کو لوگ ناپسند کرتے ہوں' اس کو امامت نہیں کروانی چاہیے	2134
ایک عبادت گزار غلام	2142
قرأت کے متعلق	2155
حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ ہر نماز کے وقت اعلان کرتے تھے	2460
جمعہ کی سنتوں کے متعلق	2623
وتروں کی دعا	2734,2641,2645,2647,2648
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں	2650
تہجد سونے کے بعد ہے	3141,3142
نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	3148
نمازِ جمعہ میں شریک نہ ہونا	3155,3156
مسجد میں دو رکعت نفل پڑھنے کے بیان میں	3204,3205
نماز میں رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے	3207
نمازِ عید الفطر و عید الاضحیٰ	3230,3229,3222
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	3235تا3239
نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں	3242
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا	3321,3322
نماز اور وضو کے متعلق	3333تا3338
نماز پڑھ کے چہرہ لوگوں کی طرف کرنا چاہیے	3344
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	3345
صف بندی کے متعلق	3358
نماز میں قرأت کے متعلق	3359

جمعہ کے دن کی فضیلت	3381
پانچ نمازوں کی فضیلت	3382
رات کو تہجد پڑھنے والوں کے لیے خداعزوجل کا انعام	3388,3389
نمازِ فجر کا وقت	3391
پانچ نمازوں کا ثواب	3415
نمازوں کے متعلق	3462
نماز کے متعلق	3587 تا 3589
كتاب الجنائز	
جب کوئی مرجائے	2229,2230
اگر قبرلحد بن سکتی ہوتو لحد بنانی چاہیے ورنہ شق بنالے	2269 تا 2280
جنازہ دیکھ کر کھڑا ہونے کے متعلق	2677 تا 2680
حضرت نجاشی کی نمازِ جنازہ	2974,2974,2976
حضورﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا	3190 تا 3192
كتاب العلم	
علم نافع کے لیے دعا کرنی چاہیے	2025
حدیث بیان کرنے میں محتاط رہنا چاہیے	2453
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنا چاہیے	2684
جن تین کاموں کا خوف ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ تاویلیں کریں گے	3364
كتاب الصوم	
عاشوراء کے روزے کے متعلق	1836
صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے	2131,2132,2133
ایام بیض کے روزوں کے متعلق	2339
ایام بیض کے روزے	2437
روزہ دار خوشبو والا تیل لگا سکتا ہے	2685
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	2926,2924,2891 تا 2917
ہر ماہ تین روزے رکھنا	3052

سحری کے وقت مسجد میں آنے والوں کے لیے ثواب	3483
عاشوراء کے ر کے متعلق	3602,3603
روزہ دار کے لیے خوشی	3608

کتاب فضائل القرآن

سوتے وقت قل یاایھا الکافرون پڑھنی چاہیے	2150
سورۃ اخلاص کے پڑھنے سے گھر میں محتاجی ختم ہوتی ہے	2360
آیۃ الکرسی کا فائدہ	2667
قرآن یادکرنے والوں کے لیے انعام	2831
قرآن کی سات قرأتیں ہیں	2948
سورۂ بقرہ کے آخری رکوع کی فضیلت	2954
قرآن کو پاک حالت میں چھونا چاہیے	3064
قرآن اللہ کا کلام ہے	3121
وحی کے متعلق	3265تا3269
سوتے وقت قل یاایھا الکافرون پڑھنی چاہیے	3620

کتاب التفسیر

ومنھم من یقول ائذن لی ولا تفتنی کا شانِ نزول	2111
لو لا رجال مؤمنون ونساء کا شانِ نزول	2159
وما کان ربك لیھلك القری بظلم کی تفسیر	2232
سبح بحمد ربك قبل طلوع شمس وقبل غروبھا کی تفسیر	2234
وما قدروا اللّٰہ حق قدرہ کی تفسیر	2397
قل لا اسئلکم علیه اجرًا کی تفسیر	2575
انما یرید اللّٰہ لیذھب عنکم الرجس اھل البیت	2596,2600,2604تا2607
واصحابه یمین واصحاب الشمال کی تفسیر	2608
اذا جاء نصر اللّٰہ والفتح	2610
انا اعطیناك الکوثر کی تفسیر	2688
ان عاقبتم فعاقبوا بمثل کی تفسیر	2868,2869

لا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتًا کی تفسیر	2877
هذان خصمان اختصموا في ربهم کی تفسیر	2883
وما رميت اذ رميت ولكن الله رمٰى	3057
قل لا اجد فيما اوحى الا محرمًا کی تفسیر	3093
اجعل لنا الهًا كما لهم الهة	3214 تا 3218
الا تسالوا وعن اشياء ان تبدلكم تسؤكم کی تفسیر	3355
لو لا رجال مؤمنون و نساء مؤمناتٌ	3463
الذين يلمزون المطوعين من المؤمنين في الصدقات کی تفسیر	3518
افرايت الذى كفر باياتنا کی تفسیر	3576,3567 تا 3570
ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة والعشي يريدون وجوده	3604
فيه رجال يحبون يتطهروا کی تفسیر	3703

كتاب الحج

نمازِ عصر کے بعد طواف	2620
طواف کے متعلق	2668
تلبیہ کے متعلق	2686
حج بھی جہاد ہے	2841
حج کے متعلق	3137 تا 3140
منیٰ میں نماز	3165 تا 3178
حالت طواف میں حیض آ جائے تو؟	3279
طواف	3280
جمرات کو کنکری مارنے کے متعلق	3395,3396
خطبہ حجۃ الوداع	3400
حلق کروانے والوں کے لیے	3430,3429
حج بدل کے متعلق	3468 تا 3470
حج کے متعلق	3486
مزدلفہ میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	3626,3627,3645 تا 3656

كتاب الجنة والجهنم

جنتی اور دوزخی لوگ	3179تا3182
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں جائیں گے	3538

كتاب البيوع

دشمن سے خریدی ہوئی شی	2031
وہ شی فروخت کرنی چاہیے جو قبضہ میں ہو	3026تا3040,3061,3066تا3075
سچ بولنے سے بیع میں برکت ہوتی ہے	3045,3046
بیع میں اختیار ہے	3047,3048

كتاب الجهاد

جنگ موتہ	2093
شہید کے گناہ پہلا قطرہ خون کا گرنے سے پہلے معاف ہو جاتے ہیں	2158
جہاد کن لوگوں سے ہے	2227
جہاد کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	2255,2256
جنگ دھوکہ کا نام ہے	2662
جنگ احزاب کا ذکر	2932
عورتوں کو قتل کرنے کی ممانعت	3411
مالِ غنیمت	3438تا3452
خمس کے متعلق	3453
مالِ غنیمت	3492
ایک سریہ کا واقعہ	3609

كتاب النكاح

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی شوال کے ماہ میں ہوئی	3269
متعہ حرام ہے	3313

كتاب آداب الطعام والشراب

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کدو شریف کو پسند کرتے تھے	2045تا2050
کھڑے ہو کر پانی پینا منع ہے	2082,2083

آبِ زمزم کا اُٹھانا	2502
کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق	2836
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا گیا	2922
دائیں سے کھانا کھانا چاہیے	2927
کھانا کھانے کا طریقہ	3092
کتاب المریض	
بیماری کے متعلق	3497,3498
حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیماری	3535
کتاب الدعاء	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا	2221
درود شریف	2663
مصیبت کے وقت اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھنا	2830
التحیات کے الفاظ	2837
اسم اعظم	2888
کعبہ کو دیکھتے وقت کی دعا	2984
اللہ سے بخشش مانگنا	3272,3274
کھانے سے فارغ ہوکر دعا کرنے کے بیان میں	3294
ایک دعا	3371,3375
صبح وشام والی دعا	3372,3376
گھر میں داخل ہونے کی دعا	3374
ایک دعا	3379
سارے لوگ اکٹھے ہوکر دعا کریں تو دعا قبول ہوتی ہے	3456
موت کی دعا نہیں کرنی چاہیے	3552,3560,3561,3562
ایک دعا	3622
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	3633

فضائل سیّد الانبیاء

حضور ﷺ کی نگاہ مبارک کہ کسریٰ کے بعد کسریٰ نہیں	1988,1943,1882,1869
حضور ﷺ سر انور اور داڑھی شریف کو تیل لگاتے تھے	1857
حضور ﷺ کا حلیہ مبارک	1871,1870
بے جان چیزیں بھی حضور ﷺ سے محبت کرتی ہیں	1874
حضور ﷺ کی مہر نبوت	2037,2023,1976,1885,1875
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کا کمال	1876
صحابہ کرام حضور ﷺ کی نعت شریف پڑھتے اور حضور ﷺ سنتے تھے	1877
حضور ﷺ کے سر انور اور داڑھی شریف کے بال گھنے تھے	1883
حضور ﷺ کی داڑھی شریف کے چند بال سفید تھے	1888
حضور ﷺ کا چہرۂ انور سورج سے بھی زیادہ چمک والا تھا	1930,1893
حضور ﷺ بچوں سے محبت کرتے تھے	1911
حضور ﷺ کا تبسم فرمانا	1993,1983,1981,1966,1957,1915
حضور ﷺ کا خطبہ	1916,1917
حضور ﷺ اپنے غلاموں کو جانتے ہیں	1996,1962,1928
حضور ﷺ کا حلیہ مبارک	1964
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی	1969
حضور ﷺ کا آمین کہنا اور اس کا فلسفہ	2002,1980
حضور ﷺ کا حلیہ مبارک	1992
میرے کریم آقا سے اگر قطرہ کسی نے مانگا' دریا بہا دیے ہیں	1997
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	2006
حضور ﷺ کی چھڑی مبارک کی برکت	2130
اللہ حضور ﷺ کی حفاظت کرتا ہے	2139
حضور ﷺ کا زمانہ بہتر زمانہ ہے	2143,2144
حضور ﷺ کا ایک خط مبارک	2156
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	2204تا2207

موضوعی فہرست

حضور ﷺ اور خلفاءِ ثلاثہ کے متعلق	2359
حضور ﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا	2417
حضور ﷺ کی گفتگو کے دوران ایسے معلوم ہوتا جیسے آپ کے منہ مبارک سے نور نکل رہا ہے	2455
حضور ﷺ کی آل اطہار	2597,2599,2601,2602,2607
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی	2617
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر پر جن لوگوں کو نہیں آنے دیا جائے گا	2692,2661
درود شریف کے فوائد	2687
بخیل وہ ہے جو حضور ﷺ کا نام سن کر درود نہ پڑھے	2816,2817
حضور ﷺ کا وصال مبارک' اس میں محبت والی باتیں	2821
حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا یمن میں آنا اور ایک آدمی نے گواہی دی کہ آپ کے ہاں بادشاہی اور نبوت ہوگی' یعنی حضور ﷺ کی آمد سے پہلے مبارکباد	2848
حضور ﷺ کا حوضِ کوثر	2889
صحابہ کرام کا رسول اللہ ﷺ کا کمال ادب کہ تیر اندازی سے رُک گئے	2918
حضور ﷺ کو ساری اُمت دکھائی گئی	2985,2986
حضور ﷺ دو قربانیاں کرتے تھے	2990
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کا خط لکھنا اور حضور ﷺ کا علم غیب	2997
حضور ﷺ کی خوبصورتی	3054,3024
حضور ﷺ کی سماعت مبارک	3051
حضور ﷺ کی نگاہِ نبوت	3096
حضور ﷺ کی نگاہ مبارک کا کمال	3158,3159,3160
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی لمبائی	3186
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	3195
حضور ﷺ کے منبر کی عظمت	3220
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	3278
حضور ﷺ کی شفاعت	3288
حضور ﷺ کی مٹھی مبارک سے نکلنے والی کنکریاں	3290

حضورﷺ اور حضرت زکریا ویحییٰ وعیسیٰ علیہم السلام کی پانچ پانچ مفید باتیں	3349 تا 3353
قیامت کے دن حضورﷺ کے ساتھ بہت زیادہ اُمت ہوگی	3377
حضرت حزیم ابوحنظلہ کا ذکر اور حضورﷺ کے دست مبارک کی برکت اور اس میں بہت محبت والی بات	3399
قبطہ کے بادشاہ نے حضورﷺ کو خچر تحفہ میں دی' آپ نے قبول فرمائی	3417
حضورﷺ کے لعابِ دہن کی برکت' بڑی محبت والی بات	3466
حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشق رسولﷺ	3473
حضورﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	3477 تا 3479
درود پاک پڑھنے سے ساری مشکلات دور ہو جاتی ہیں	3493
حضورﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے	3494
حضورﷺ کے دست مبارک کی برکت	3514
حضورﷺ کی ہجرت اور معجزہ مبارک اور اُم معبد والا واقعہ	3524
حضورﷺ کی اپنی اُمت کے لیے دعا	3540 تا 3543
حضورﷺ نیزہ رکھتے تھے	3558,3559
حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ کی پیشانی پر سجدہ کیا	3629

كتاب فضائل الصحابه

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ایک اندازِ محبت	1856
ابن دحداح کی نمازِ جنازہ	2017,1977,1961,1960,1959,1910,1868,1867,1866
حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی شان	2032
حضرت حکیم بن جابر رضی اللہ عنہ زرد رنگ لگاتے تھے	2044
جن افراد نے حج قران کیا ہے	2057
حضرت جارود بن عمرو بن سہل رضی اللہ عنہ کی شان	2066
حضرت جزء سلمیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق	2086
حضرت جزء بن مالک بن عامر رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	2088,2089
حضرت جبار بن صخر الغامدی رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	2090,2091
حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ نے 62 سال کی عمر میں وصال فرمایا	2092
حضرت جابر بن صخر رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ کے ساتھ نماز پڑھی	2094

حضرت جہجاہ الغفاری رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	2109
حضرت جلیحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ طائف میں شہید ہوئے تھے	2110
حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ	2112
حضرت جمیل بن بصرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	2114
حضرت جشیش رضی اللہ عنہ کے متعلق	2146,2147
حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول ﷺ	2148
حضور ﷺ اگر جنگ میں خود شریک نہ ہوتے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ یا حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کو بھیجتے تھے	2149
حضرت جبلہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے تھے	2152,2153
ایک دیہاتی کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	2154
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے متعلق	2209,2160
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعمرو تھی	2161
حضرت جریر رضی اللہ عنہ داڑھی پر زرد رنگ لگاتے تھے	2163,2162
حضرت جریر کی شان	2165 تا 2169
حضرت جریر رضی اللہ عنہ اس شہر سے نکل گئے جس شہر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو گالی دی جاتی تھی	2172
حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت کرتے تھے	2173
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے	2179 تا 2418,2238,2237,2175
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان	2220
مہاجر و انصار ایک دوسرے کے دوست ہیں	2235
حضرت نجاشی کے متعلق	2296 تا 2300
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ابن جعفر نے سلام بھیجا	2339
حضرت جریر رضی اللہ عنہ سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لائے	2449,2444,2440,2428,2398
حضور ﷺ نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی طرف چادر پھینکی	2421
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا مقام و مرتبہ	2436
حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	2450,2451
قبیلہ غفار اور اسلم والوں کے متعلق	2454
حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے ٹوپی پہنائی	2457

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اہل بیت اطہار سے عقیدت ومحبت	2464
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت اُم کلثوم بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی کرنا	2567,2568,2569
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ اور امیر حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا	2858,2859
حضرت وحشی رضی اللہ عنہ کے متعلق تفصیلاً واقعہ	2878
حضرت ھوذہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ	2885
حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی کرامت	2920
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ایثار	2921
حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ کے متعلق	2890
حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	2934
حضرت عمار اور ودیعہ کے درمیان گفتگو	2945
حضرت حذیفہ بن اسد کے متعلق	2987,2988,2989
صحابہ کرام محبتِ رسول کو نجات کا ذریعہ سمجھتے تھے	2992
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	2993,2994,2995
حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی	2996
حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ کی عمر	2998
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے متعلق	3000
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی عمر	3001,3002
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا	3003,3004
حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سب سے زیادہ اللہ کی راہ میں دینے والے تھے	3005,3006,3007,3014 تا 3019
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کسی سے مانگتے نہیں تھے	3009,3011
صحابہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تبرکات کو ترجیح دیتے تھے	3050
حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	3062,3063,3065
حضرت حکیم بن حزن رضی اللہ عنہ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	3078
حضرت حکیم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ کے متعلق	3080
حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	3087,3088
حضرت حکیم بن سعید رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ تھا	3098

حضور ﷺ کی آواز مبارک بے زبان بھی مانتے ہیں	3099
حکم بن حارث نے فرمایا: میری قبر کے پاس کھڑے ہوکر دعا کرنا	3100
حضرت حکم بن کیسان رضی اللہ عنہ بیر معونہ میں شہید کیے گئے تھے	3102
حضرت حجاج بن علاط رضی اللہ عنہ کے متعلق	3124,3125
حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے	3136
حضرت حجاج بن حارث بن قیس، جنگ اجنادین میں شریک ہوئے	3145,3146,3147
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3149,3150
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا تھا	3151,3152
حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی خدمت خلق	3154
حضرت حارثہ بن زید رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3161
حضرت حارثہ بن مالک رضی اللہ عنہ عقبہ میں شریک ہوئے تھے	3162
حضرت حارثہ بن حمیر رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3163,3164
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ گھڑسوار تھے	3193,3194
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ زرد خضاب لگاتے تھے	3196
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ عمدہ کپڑے پہنتے تھے	3197
حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی عمر	3198,3199
حضرت حارث بن عوف رضی اللہ عنہ کی عمر	3208,3209,3210
حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا نام عوف بن حارث ہے	3211,3213
حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا نسب	3214
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ راز دان رسول اللہ ﷺ تھے	3219
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان	3221
حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ کا ذکر	3223
حضرت حارث بن عدی بن مالک رضی اللہ عنہ جسر کے دن شہید کیے گئے	3244
حضرت حارث بن مسعود رضی اللہ عنہ جسر کے دن شہید ہوئے	3245,3246
حضرت حارث بن انس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3247
حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3248

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کی شادی	3249
حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے متعلق	3251,3255
حضرت حارث رضی اللہ عنہ کا وصال کب ہوا	3261
حضرت عیاش بن ابوربیعہ رضی اللہ عنہ یرموک میں زخمی ہوئے	3264
انصار سے محبت کے متعلق	3281,3282,3283
حارث بن مالک انصاری کی عظمت وشان	3289
حضرت حارث بن سوار انصاری رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	3291,3292
حضرت حارث بن حارث بن قیس' اجنادین میں شہید ہوئے تھے	3296,3297,3298
حضرت حارث بن قیس رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3299,3300
حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3301
حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3302,3303,3304
حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ بیر معونہ پر شہید ہوئے تھے	3305,3306
حضرت عبدالرحمن کے ساتھ فرشتے تھے	3307
حضرت حارث بن اوس رضی اللہ عنہ کے متعلق	3308
حضرت حارث بن اوس بن رافع رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	3309,3310
حضرت حارث بن اشیم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3311
حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3314,3315,3316
حضرت حارث بن ضرار الخزاعی کے اسلام لانے کا واقعہ	3317
حضرت حارث بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3318
حضرت حارث بن خزیمہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3319,3320
حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3323,3324,3325
حضرت ابومالک رضی اللہ عنہ کے متعلق	3354
حضرت حریث بن زید رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	3393,3394
حضرت حرملہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	3397
حضرت حرملہ ابوعلیہ عنبری رضی اللہ عنہ کا ذکر	3398
حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	3408

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا	3409,3410
حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے	3423
حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ کی عمر	3437
حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کو پکڑا تھا	3464
حضرت حصین بن عتبہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	3471
حضرت حصین بن شمت رضی اللہ عنہ کے متعلق	3474
حضرت حصین بن حارث رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3475,3476
حضرت حابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ	3482
حضرت حسیل بن خارجہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	3487
حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کے متعلق	3488
حضرت ابوحریز رضی اللہ عنہ کے متعلق	3499
حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 54 ہجری میں ہوا	3500
حضور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے منبر رکھا	3501
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی حضور ﷺ سے محبت	3503,3504
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	3505,3509
حضرت حسان رضی اللہ عنہ کا ذکر	3513
حضرت حباب بن عمرو رضی اللہ عنہ کے متعلق	3516,3517
حضرت حمام اسلمی کے متعلق	3519
حضرت حزن رضی اللہ عنہ کی پریشانی کا سبب	3520
حضرت حارث بن زیاد الساعدی رضی اللہ عنہ کے متعلق	3521
حضرت حمید بن ثور رضی اللہ عنہ کے اشعار	3522,3523
صحابہ کرام رات کو تلاوت کرتے اور دن کو مزدوری کرتے	3525
ستر صحابہ جو شہید کیے گئے	3526
حضرت حشرج رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ نے دعا کی	3527
حضرت حممہ الدوسی رضی اللہ عنہ کے متعلق	3529
حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3530

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہوئے تھے 3531,3536,3537

حضرت خباب رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں چھٹے نمبر پر ہیں 3532

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کو علم تھا جب طسم نازل ہوئی 3533

حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے 3571,3575

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے رونے کی وجہ 3577,3578

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کا خوف خدا 3610تا3616,3590

صحابہ کرام نماز کے دوران بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چہرے کی زیارت کرتے تھے 3594تا3600

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا رونا 3606

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا مال 3618

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول 3621

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ جنگ صفین میں شہید ہوئے تھے 3623

حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی دو مردوں کے برابر ہے 3624

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو باغی گروہ قتل کرے گا 3632

حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی گواہی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اختیارات کی دلیل 3642

كتاب الزكوة والصدقة

زکوٰۃ لینے والے کے متعلق 2291تا2283,2302,2305,2317,2381

بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے 3059,3058,3049

كتاب الذكر

سوار ہوتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیے 2923

ذکر کے متعلق 3118

چھینک کا جواب دینا 3363

رات کو اُٹھ کر ذکر الٰہی کرنا 3370

سوتے وقت ذکر الٰہی کرنا چاہیے 3373

لاحول ولا قوۃ کا ثواب 3484

كتاب علامات الساعة والفتن

قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے 1902,1901,1865

قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے	2009,1955,1945,1936
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت	1965
قیامت کے دن اللہ عزوجل کی زیارت ہوگی	2243,2239,2180 تا 2190
قیامت کے دن کا منظر	2689
قیامت کی دس نشانیاں	2991,2962 تا 2957
قربِ قیامت جانور نکلے گا	2964
جنت اور دوزخ حق ہے	2981
قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ خطباء زیادہ اور فقہاء کم ہوں گے' مانگنے والے زیادہ اور دینے والے تھوڑے ہوں گے	3041
موت کی تمنا کرنا کب جائز ہے؟	3091
دھنسا اور شکلوں کا بگڑنا تب ہوگا جب گانے اور شراب عام ہوگی	3332
لوگ شراب اور گانوں کو حلال سمجھیں گے تو عذابِ الٰہی شروع ہوگا	3339,3342
تین نشانیاں	3362
فتنوں کے متعلق	3545 تا 3551

کتاب البر

مشورہ امانت ہوتا ہے	1846
دین ہمیشہ رہے گا' دین ختم کرنے والے خود ختم ہوں گے	1978,1963,1858,1849
مسلمان قیامت تک رہیں گے	1894
لیلۃ القدر آخری عشرے میں ہے	1925,1908
پیشاب کرتے وقت آدمی کو سلام نہیں کرنا چاہیے	1912
جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھنا چاہیے	1918
لیلۃ القدر کی نشانی	1929
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاموش رہنا	1984
نابالغ بچہ فوت ہوجائے تو اس کا ثواب	1998
اچھے اخلاق والا بہت اچھا آدمی ہے	2037
غصہ نہ کرنے کے متعلق	2058 تا 2065

2084
اسلام لانے کے متعلق
2085
دین حاصل کرنے والے کے متعلق
2087
چہرے پرنہیں مارنا چاہیے
2113
معذرت قبول کرنی چاہیے
2115تا2118
تین مسجدوں کا ذکر
2127,2128
دعوت قبول کرنی چاہیے
2129
حضورﷺ کا اپنی اُمت کے لیے دعا کرنا
2157
والدین کی خدمت میں جہاد ہے
2171
جنازہ میں شرکت کرنی چاہیے
2174
عزت والے کو عزت دینی چاہیے
جو رحم نہیں کرتا اس کے لیے رحم نہیں کیا جاتا 2196تا2191,2242,2248تا2252,2302,2338تا2335
2197تا2203
بیعت کے متعلق
2210
حضرت جریر رضی اللہ عنہ کا ایک عمل
2211,2217
بیعت کے متعلق
2213,2214
آنکھ کی بینائی چلی جائے تو اس کا ثواب
2219
حیاء اور ایمان دونوں اکٹھے رہتے ہیں
2222
دنیا میں نیک عمل اور آخرت میں اس کا بدلہ
2223
حضورﷺ کی اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھانا
2224,2225,2226
نرمی پر بہت کچھ ملتا ہے
2228
خطبہ دیتے وقت لوگوں کو خاموش کروانا
2236
جس کے لیے جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں
2246
حق لینے کے متعلق
بیعت کرتے وقت
2257,2258,2259,2265,2266,2267,2268,2278,2292,2301,2343,2401تا2411,2422

جس نے اچھے کام کو شروع کیا' اس کو مرنے کے بعد بھی ثواب ملتا رہے گا' جو بھی وہ عمل کرے گا

2262,2263,2321,2323,2324,2378,2380,2381,2383,2384,2385,2386

جب کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرنی چاہیے	2308
اپنے لیے شی رکھنا	2319
جب نیکی کا حکم دینے والا کوئی نہ رہنے' پھر عمومی عذاب آتا ہے	2327,2333
گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی ہے	2355,2356
جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ کل' بھلائی سے محروم کیا گیا	2397,2393,2387
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا	2423,2425,2426,2427,2429 تا 2435,2441,2412 تا 2416
حضور ﷺ عورتوں کو سلام کرتے تھے	2424
لوگوں کا شکریہ ادا کرنے والا اللہ کا شکریہ ادا کرنے والا ہے	2438
جو زمین والوں پر رحم کرتا ہے' اللہ اس پر رحم کرتا ہے	2439
ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنا	2447,2445
انسان جس سے محبت کرتا ہے' اُسی کے ساتھ ہوگا	2456
مسجد کی صفائی کرنے کا ثواب	2458
حضور ﷺ کو اللہ عزوجل قیامت کے دن پریشان نہیں کرے گا	2459,2460
ایک کا اجازت مانگنا سب کے لیے کافی ہے	2664
مسلمان بھائی کو خوش کرنا بخشش کا سبب ہے	2672,2665
رزق انسان کو ایسے تلاش کرتا ہے جس طرح موت تلاش کرتی ہے	2671
وضو سے جو پانی بچ جائے	2673
تحفہ میں سارے برابر ہیں	2696
اچھی گفتگو کرنا	2697
اعتکاف کا ثواب دو حج دو عمروں کے برابر ہے	2819
حضور ﷺ کی وصیتیں	2822

اللہ عزوجل اچھے کاموں کو پسند کرتا ہے	2829
رات سکون کے لیے ہے	2828
ضرورت مند کوشی دینا اچھا ہے	2835
اچھی گفتگو کرنی چاہیے	2842
قیامت کے دن اللہ کی بخشش عام ہوگی یہاں تک کہ شیطان بھی اُمیدوار ہوگا	2951
مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	2978
خواب کے متعلق	2979
حجۃ الوداع کے متعلق	2980
دنیا سے سیر کوئی نہیں ہوتا ہے	3010 تا 3013,3042 تا 3044
کمزور رشتے دار کو دینا چاہیے	3055
جن باتوں کا اللہ نے حکم دیا ہے	3076
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے	3089
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	3094
حضرت حکیم رضی اللہ عنہ کی گفتگو	3095
غلام آزاد کرنے کا ثواب	3114
مساکین کو کھانا کھلانا اللہ کو زیادہ پسند ہے	3115
جو کوئی نیکی کرے اس کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے	3117
اللہ سے حیاء کرنی چاہیے	3120
مالِ غنیمت حق ہے	3126
ماں باپ کا حق	3125,3126,3127
مسکین کی خدمت کرنے کا ثواب	3157
صدقہ دینا چاہیے	3184,3185
اذان کا جواب دینا سنت ہے	3190

تنگ دست کو مہلت دینا	3201
تین آدمیوں کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	3233,3234
چند اشعار	3262
زبان کو قابو کرنے کے متعلق	3270,3271
حجۃ الوداع کا خطبہ	3273,3275,3276
جس کے نابالغ بچے فوت ہو جائیں، اس کا ثواب	3284 تا 3287
نیت کے متعلق	3312
اللہ کا حکم ماننے والے کے متعلق	3340,3341
نیکی مکمل کب ہوتی ہے	3343
چند مفید باتیں	3346,3347
اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے انعام خداوندی	3356,3357
نیت کا ثواب	3361
نیک اعمال کرنے والا جنتی ہے	3365
خطبہ حجۃ الوداع اور ہمارے لیے قابلِ راہنمائی اصول	3366,3384
قیامت، جمعہ، عرفہ کے متعلق	3380
حضور ﷺ کی شہادت کی تمنا	3386
صدقِ دل سے شہادت کی تمنا کرنے والے کو شہادت کا ثواب ملے گا	3387
پانچ باتوں کا حکم	3390
کھنبی کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے	3392
رسول اللہ ﷺ کی وصیت	3403
رزق کے متعلق انسان کو پریشان نہیں ہونا چاہیے	3401,3402
مالک سواری پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے	3454
ملاقات کبھی کبھی کرنے سے محبت میں اضافہ ہوتا ہے	3455

زیادہ پرہیزگار اچھا ہے	3467
خطبہ حجۃ الوداع	3491
مسلمان کے متعلق	3495
مؤمن کے ہر عمل پر ثواب ملنا	3586,3563,3557,3548,3539
جھوٹ کی تصدیق نہیں کرنی چاہیے	3544
تکالیف و آزمائش پر صبر کرنا چاہیے	3565,3564,3555,3554,3553
کتاب الحدود	
حضرت ماعز کو رجم کرنے کے متعلق	2016,1884,1864
خودکشی کرنے والے کے متعلق	2014,1923,1922,1899
ایک یہودی مرد و عورت کو رجم کیا گیا	1923
دیت کے متعلق	2054,2055,2215
شراب کی سزا	2345
مسجد میں حد قائم کرنا جائز نہیں ہے	3059,3060
چور کی سزا	3330,3331,3332
وصیت کے متعلق	3404 تا 3407
رجم کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	3704
متفرق المسائل	
ایک آدمی کا نکلنا	1847
مدینہ شریف کا ایک نام طابہ بھی ہے	1859,1954,1943,1937
تکیہ کو ٹیک لگانا	1886
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شیطان کو پکڑنا	2020,1906,1892
عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نکلنا چاہیے	2007
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کے لیے مردار اونٹ کا گوشت کھانا جائز قرار دیا	2011
فتنوں کے زمانہ میں دیہات میں رہنا زیادہ بہتر ہے	2039
چند برتنوں کے نام	2042

ایک قوم کا اپنا جھگڑا حضور ﷺ کی بارگاہ میں لانا	2052,2053
گم شدہ شی کے متعلق	2067 تا 2081
ران شرمگاہ میں شامل ہے	2095 تا 2107
یہودیوں کے سلام کا جواب دینے کے متعلق	2121,2020,2119
جو تین کام اُمت نہیں چھوڑے گی	2135
جانور کو داغنا منع ہے	2136
لعنت نہیں کرنی چاہیے	2137,2138
ایک آدمی کا خواب	2140,2141
جو تین چیزیں منع ہیں	2145
باریک کپڑا نہیں پہننا چاہیے	2170
ذوالخلصہ ایک بت کا نام ہے	2208,2247
مشرکوں کے ساتھ رہنا	2212,2216
اچانک نظر پڑ جائے تو وہ معاف ہے	2231,2350 تا 2353
زمانۂ جاہلیت کا گھر	2240
حضور ﷺ کی اپنی نگاہ مبارک آسمان کی طرف اُٹھانا	2395,2357,2355,2315,2307,2304,2241
سانپ کو مار دینا چاہیے	2344,2264,2261,2260,2245
چند قبیلوں کے متعلق	2394,2379,2253
بھاگے ہوئے غلام کے متعلق	2420,2419,2316,2312,2311,2310,2309,2307,2295,2282,2281
بخل کرنے والے کے متعلق	2293
ایک لونڈی کے متعلق	2320,2321
گمراہ کے متعلق	2325,2326
ہجرت کے متعلق	2358
قبیلہ عرینہ والوں کے متعلق	2446
پاؤں پر پاؤں رکھ کر لیٹنا	2452

عراق والوں کے متعلق	2625
مجنون کون ہے؟	2666
کھجور کا درخت بابرکت ہے	2669
حضرت ابراہیم کا اظہارِ افسوس	2760
جن چند آدمیوں پر اللہ کی لعنت ہے' ان میں سے ایک	2814
مانگنے والے کا حق	2825
جذام والوں کو نہیں دیکھنا چاہیے	2829
تکبر کی تعریف	2830
شہرت حاصل کرنے کے لیے کپڑے پہننا	2838
تقدیر کے متعلق	2839,2840
آگ کا عذاب دینا جائز نہیں ہے	2919,2925
مؤمن کی اللہ حفاظت کرتا ہے	2933
منافقوں کی چال	2939
چند لوگوں کا ذکر	2946
دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا	2947
جو ظالم لوگوں پر ظلم کرے گا' اس کا انجام	2949
چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا	2950
پاک دامن پر تہمت لگانے سے ایک سال کی نیکیاں ختم ہوجاتی ہیں	2952
30 جھوٹے دعویٰ نبوت کریں گے	2955
جس روح نے آنا ہے' وہ آ کر ہی رہے گی	2956
انسان کا نیک اور بُرا ہونا ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے	2963,2973
ایک آدمی کے متعلق	2999
جو سوال کرنے سے پرہیز کرتا ہے' اللہ اس کو بچالیتا ہے	3025,3022,3021
ایک کنکری کے متعلق	3056

نحوست کس میں ہے؟	3077
اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں ہے	3079
چند برتنوں کا ذکر	3081,3082,3083
عورت کے جوٹھے کے متعلق	3084تا3086
ناجائز کسی کی زمین لینا	3101
مثلہ کرنا جائز نہیں ہے	3116
مونچھیں کاٹنی چاہیے	3123
صحابہ کرام داڑھی بڑھاتے تھے اور مونچھیں کاٹتے تھے	3144
جو کام اُمت میں ہوں گے	3153
اُمت بھلائی پر کب رہے گی	3187,3188
کسی کی مسند پر بغیر اجازت نہیں بیٹھنا چاہیے	3202
جس سے محبت کرتا ہوگا' قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا	3206
دنیا سے کوئی بھی سیر نہیں ہوتا ہے	3227,3224
زندہ جانور کا گوشت حرام ہے	3228
فتنوں کے متعلق	3231,3232
مجبوری کی حالت	3240,3241
ایک بوڑھی عورت کا ذکر	3250
کسی کا ناجائز مال لینا	3256
مکہ پر حملہ قیامت کے دن تک نہیں ہوگا	3257,3260
ایک آدمی کے قتل کے متعلق	3326تا3329
زمانۂ جاہلیت کے چار کام	3348
دنیا کی مثال	3360
دشمن کے متعلق	3367
خواہشات کی پیروی کرنے والا	3368

تین کام جو چھپائے گئے	3369
اللہ عزوجل دل کو دیکھتا ہے	3378
حضور ﷺ کی اُمت' اُمتِ مرحومہ ہے	3383
کسی کی ناحق زمین لینا	3385
انسان پر مختلف کیفیتیں طاری ہوتی رہتی ہیں	3412 تا 3414
بلوغت کب ختم ہوتی ہے؟	3422
مانگنے والے کے متعلق	3424 تا 3428
حالت کفر میں نیکی والے کام قابلِ قبول نہیں ہیں	3472
نظر برحق ہے	3480,3481
جو عورتیں قبروں پر روتی ہیں	3511,3512
داڑھی کو سرخ کرنا	3515
ایام تشریق	3528
موت کی تمنا کرنا جائز نہیں ہے	3601,3579 تا 3585
دنیا کتنی کافی ہے؟	3607
بنی اسرائیل کے متعلق	3617
تین قسم کے گھوڑے	3619
اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے	3628
مظلوم کی مدد اللہ عزوجل کرتا ہے	3630
شیطان انسان کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے	3631
گناہ کے متعلق	3643,3644
طاعون کی بیماری کے متعلق	3657,3658
بدبودار شی کھا کر مسجد میں نہیں آنا چاہیے	3660
خرگوش کے متعلق	3705,3706,3707

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت معبد جدلی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	57
☆ حضرت مسیّب بن رافع' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	58
☆ حضرت سماک بن حرب' حضرت جابر بن سمرہ سے اور سفیان ثوری' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	58
☆ حضرت شعبہ بن حجاج' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	59
☆ حضرت اسرائیل بن یونس' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	66
☆ حضرت زائدہ بن قدامہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	70
☆ حضرت زہیر بن معاویہ' حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	72
☆ حضرت اسباط بن نصر الہمدانی' حضرت سماک بن حرب سے روایت کرتے ہیں	75
☆ حضرت شریک بن عبداللہ النخعی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	77
☆ حضرت حماد بن سلمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	82
☆ حضرت وضاح ابوعوانہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	85
☆ حضرت ابواحوص سلام بن سلیم' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	87
☆ حضرت سعید بن سماک بن حرب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	90
☆ حضرت داؤد بن ابوہند' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	90
☆ حضرت مالک بن مغول' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	91
☆ حضرت نصیر بن ابواشعث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	91
☆ حضرت ابراہیم بن طہمان' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	92

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عنبسہ بن ازہر حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	92
☆ ابواشہب جعفر بن حارث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	93
☆ حضرت زیاد بن خیثمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	94
☆ حضرت زکریا بن ابوزائدہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	94
☆ حضرت حسن بن صالح بن حی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	96
☆ حضرت عنبسہ بن سعید' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	97
☆ حضرت شیبان ابومعاویہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	97
☆ حضرت قیس بن ربیع اسدی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	97
☆ حضرت حجاج بن ارطاۃ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	101
☆ حضرت سلیمان بن معاذ ضبی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	102
☆ حضرت ناصح ابوعبداللہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	103
☆ حضرت جراح بن ضحاک الکندی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	106
☆ حضرت عمر بن عبید طنافسی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	107
☆ حضرت عمرو بن ابوقیس' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	107
☆ حضرت ولید بن ابوثور' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	109
☆ حضرت عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	110
☆ حضرت عمرو بن ثابت' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	110
☆ حضرت یزید بن عطاء' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	111
☆ حضرت مفضل بن صالح' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	111
☆ حضرت ایوب بن جابر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	112
☆ حضرت حازم بن ابراہیم بجلی' ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی' حضرت محمد بن فضل بن عطیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں	113
☆ حضرت عائذ بن نصیب' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	113
☆ حضرت اسود بن سعید الہمدانی' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	114
☆ حضرت نضر بن صالح' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	114

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	115
☆ حضرت حصین بن عبدالرحمٰن' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	116
☆ حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	118
☆ حضرت علی بن عمارہ' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	119
☆ حضرت عطاء بن ابومیمونہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	119
☆ حضرت جابر کے غلام میسرہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں	120
☆ حضرت ابوتمیمہ ہجیمی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں	120
☆ حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ	121
☆ حضرت جابر ابوعبداللہ عبدی رحمۃ اللہ تعالیٰ	121
☆ حضرت جابر بن طارق ابوحکیم احمسی رضی اللہ عنہ	122
☆ حضرت جبر بن انس بدری	124
☆ حضرت جاریہ بن ظفر ابونمران حنفی	124
☆ حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ	126
☆ حضرت جاریہ بن قدامہ سعدی تمیمی رضی اللہ عنہ' انہیں احنف بن قیس کا چچا بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ چچا نہیں ہیں' بلکہ ان کے باپ کے بھائی ہیں' لیکن احترام کے لحاظ سے ان کو چچا کہتے تھے	127
☆ حضرت جارود بن عمرو بن معلّی العبدی' ان کی کنیت ابوالمنذر ہے	131
☆ حضرت جزء سلمی رضی اللہ عنہ	137
☆ حضرت جزء' جن کا نسب معلوم نہیں ہے	138
☆ حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' انہیں جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا	138
☆ حضرت جبار بن صخر انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	139
☆ جو حدیث حضرت جبار بن صخر سے روایت ہے	140
☆ حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ	140
☆ حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ	144
☆ حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے	145
☆ حضرت جد بن قیس انصاری السلمی رضی اللہ عنہ	146

شیوخ کی فہرست

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ	146
☆ حضرت جودان اور ان کو ابن جودان بھی کہا جاتا ہے	146
☆ حضرت جمیل بن بصرہ ابوبصرہ غفاری' ان کو حمیل اور خمیل بھی کہا جاتا ہے' بہتر جمیل ہی ہے	147
☆ باب	149
☆ باب	150
☆ باب	150
☆ حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ	153
☆ حضرت جنادہ بن ابوامیہ ازدی رضی اللہ عنہ	154
☆ باب	154
☆ حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ	156
☆ حضرت جنادہ بن جراد غیلانی رضی اللہ عنہ	156
☆ حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ	157
☆ حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ	158
☆ حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ	159
☆ حضرت جشیش الکندی رضی اللہ عنہ	160
☆ حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی' جو حضرت زید بن حارثہ کے بھائی ہیں	161
☆ حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ	162
☆ حضرت جبلہ بن عمرو' حضرت ابومسعود کے بھائی	163
☆ حضرت جبلہ بن ثعلبہ انصاری' بنی بیاضہ سے بدری رضی اللہ عنہ	163
☆ حضرت جراح اشجعی حضرت جحش جہنی رضی اللہ عنہ	163
☆ حضرت جہر ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ	164
☆ حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ	164
☆ حضرت جاھمہ ابومعاویہ السلمی رضی اللہ عنہ	165
☆ حضرت جدار رضی اللہ عنہ	165
☆ حضرت جنید بن سبع' انہیں حبیب بن سباع بھی کہا جاتا ہے' یہ ابوجمعہ ہیں' میں نے ان کی حدیث کی تخریج باب الحاء میں کی ہے	166

شیوخ کی فہرست

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کو ابوعمرو بھی کہا جاتا ہے	166
☆ آپ سے مروی احادیث	167
☆ حضرت انس' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	170
☆ حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	170
☆ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا باب	170
☆ یہ باب ہے کہ گمراہ فرقہ جہمیہ کا قیامت کے دن ربِ تعالیٰ کی زیارت کے انکار کے بیان میں (اور اُن کا رد کرنے کے بیان میں)	172
☆ باب	177
☆ باب	178
☆ باب	180
☆ باب	183
☆ باب	183
☆ باب	184
☆ باب	185
☆ باب	185
☆ باب	186
☆ باب	186
☆ باب	187
☆ باب	188
☆ باب	189
☆ باب	189
☆ باب	190
☆ باب	190
☆ باب	191
☆ باب	191

صفحہ	عنوانات

☆ باب 192

☆ باب 192

☆ حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 193

☆ حضرت مجالد بن سعید' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں 195

☆ حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 195

☆ حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 195

☆ حضرت طارق بن عبدالرحمٰن' حضرت قیس بن ابوحازم سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 196

☆ حضرت زید بن وہب جہنی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 197

☆ ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت جریر بن عبداللہ سلمہ بن کہیل' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں 198

☆ حضرت عاصم بن بہدلہ' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 199

☆ حضرت حکم بن عتیبہ' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں 202

☆ حضرت سلیمان اعمش' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 203

☆ منصور بن معتمر' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 204

☆ حضرت ابونخیلہ بجلی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 204

☆ حضرت زاذان ابوعمر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 204

☆ باب 205

☆ حضرت عامر شعبی' حضرت جریر سے اور منصور بن عبدالرحمٰن غدانی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں 209

☆ حضرت داؤد بن ابوھند' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں 210

☆ ابواسحاق السبیعی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 213

☆ حضرت ابواسحاق شیبانی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 214

☆ حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 215

☆ حضرت سیار ابوالحکم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں 215

☆ حضرت مغیرہ بن مقسم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں 216

☆ حضرت فراس بن یحییٰ' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 217

☆ حضرت مجالد بن سعید' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں 217

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں	218
☆ حضرت داؤد بن یزید اودی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	219
☆ حضرت جابر بن یزید جعفی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں	220
☆ حضرت حسن بن عمرو فقیمی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	220
☆ حضرت عبداللہ بن ابوالہذیل' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	221
☆ حضرت عبیداللہ بن جریر رضی اللہ عنہ' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	227
☆ حضرت اسماعیل بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	230
☆ حضرت ابراہیم بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	231
☆ حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	234
☆ حضرت عبداللہ بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	234
☆ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر' اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں	235
☆ باب	240
☆ ہمام بن حارث' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	240
☆ حضرت ابوالضحیٰ مسلم بن صبیح' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	245
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال العبسی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	246
☆ باب	246
☆ حضرت مستظل بن حصین' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	252
☆ حضرت ابوبردہ بن ابوموسیٰ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	253
☆ حضرت عبدالملک بن عمیر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	253
☆ حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	254
☆ حضرت مغیرہ بن شبیل بن عوف' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	259
☆ حضرت عبداللہ بن عمیرہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	260
☆ حضرت طارق تیمی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	261
☆ حضرت عامر بن سعد بجلی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	261
☆ حضرت عبداللہ بن عبداللہ السبیعی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں	261

عنوانات	صفحہ

☆ حضرت ربعی بن حراش' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 262
☆ حضرت ابوظبیان الجنبی حصین بن جندب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 262
☆ حضرت ابواسحاق السبیعی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 264
☆ حضرت مجاہد' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 265
☆ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 265
☆ حضرت بشر بن حرب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 266
☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں 267
☆ حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 268
☆ حضرت ابوبکر بن عمرو بن عتبہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 268
☆ حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 268
☆ حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 269
☆ حضرت شہر بن حوشب' حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں 270
☆ حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں 270
☆ حضرت جندرہ بن خیشنہ ابوقرصافہ لیثی' بنی لیث بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ کے غلام 270

باب الحاء

☆ حضرت سیدنا مولانا حسن بن علی ابوطالب رضی اللہ عنہما' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' حضرت امام حسن بن علی کی ولادت اور حلیہ اور وصال مبارک کا ذکر 275
☆ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی بقیہ احادیث 286
☆ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 355
☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت امام حسن سے روایت کرتی ہیں 355
☆ حضرت ابوالحوراء' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 356
☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 363
☆ حضرت عامر شعبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 363
☆ حضرت ھبیرہ بن یریم' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 364
☆ حضرت معاویہ بن حدیج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں 367

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ابوکبیر' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	368
☆ حضرت مسیب بن نجبہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	369
☆ حضرت حسن بن حسن بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	370
☆ حضرت زید بن علی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	373
☆ حضرت ابویحییٰ اعرج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	373
☆ حضرت ربیعہ بن شیبان' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	374
☆ حضرت اسحاق بن یسار ابومحمد بن اسحاق' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	374
☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	375
☆ حضرت ابولیلیٰ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	377
☆ حضرت عمیر بن مامون' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	378
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	379
☆ حضرت اُم اُنیس بنت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے والد گرامی سے روایت کرتی ہیں	379
☆ یوسف بن مازن الراسبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	380
☆ حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	381
☆ حضرت اسحاق بن بزرج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	382
☆ حضرت سوید بن غفلہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	382
☆ حضرت علی بن ابوطلحہ' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	383
☆ فلفلہ جعفی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	384
☆ حضرت اصبغ بن نباتہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	385
☆ حضرت ابوجمیلہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	386
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	387
☆ حضرت عمر بن اسحاق' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	387
☆ سیّد الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کی ولادت اور آپ کی سیرت اور صورت کا ذکر' اللہ تعالیٰ آپ کو عزت دے	388
☆ حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ احادیث	434

عنوانات	صفحہ

☆ حضرت علی بن حسین اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں	434
☆ حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں	439
☆ حضرت سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں	441
☆ حضرت عبیداللہ بن ابویزید' حضرت حسین بن علی رضی اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	441
☆ حضرت عبیداللہ بن حارث' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	442
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	442
☆ حضرت طلحہ بن عبیداللہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	443
☆ حضرت بشر بن غالب' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	443
☆ حضرت بہزی' حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	444
☆ حضرت ابوسعید تیمی عقیصا' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	444
☆ حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	445
☆ حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	446
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	447
☆ حضرت ابوحازم اشجعی' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں	447
☆ یہ باب ہے جس کا نام حمزہ ہے	448
☆ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ اور زید بن حارثہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا	454
☆ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	469
☆ حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوصالح' ان کو ابومحمد بھی کہا جاتا ہے	471
☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت کرتی ہیں	471
☆ حضرت سلیمان بن یسار' حضرت حمزہ سے روایت کرتے ہیں	477
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت حمزہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں	479
☆ حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	479
☆ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ ہے	484
☆ اصحابِ عقبہ کے نام	490
☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	492

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ	496
☆ ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں	497
☆ حضرت امام شعبی' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں	514
☆ حضرت ربیع بن عمیلہ فزاری' حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں	515
☆ حبیب بن ابو جماز' حضرت ابوسریحہ سے روایت کرتے ہیں	516
☆ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ بدری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' یہ بنی اسد بن عبد العزیٰ کے حلیف ہیں	516
☆ حضرت حاطب کی روایت کردہ احادیث	517
☆ حضرت حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ	519
☆ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ	519
☆ حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ	520
☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	523
☆ حضرت سعید بن مسیب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	524
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	527
☆ حضرت مسلم بن جندب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	531
☆ حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	532
☆ حضرت یوسف بن ماہک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	532
☆ حضرت عبداللہ بن عصمہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	535
☆ حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	536
☆ حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن بن خالد بن حزام' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	537
☆ حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	538
☆ حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	540
☆ حضرت مغیرہ بن عبداللہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	541
☆ حضرت صفوان بن محرزم مازنی' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	542
☆ حضرت ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	542
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	543

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عراک بن مالک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	543
☆ حضرت ایوب بن بشیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	544
☆ حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	545
☆ حضرت حکیم بن حزام کے غلام ابوصالح' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	546
☆ حضرت زفر بن وثیمہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	546
☆ حضرت عباس بن عبدالرحمٰن' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	547
☆ حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	547
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	547
☆ حضرت حسان بن بلال مزنی' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں	548
☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں	549
☆ حضرت حکیم بن معاویہ النمیری رضی اللہ عنہ	552
☆ حضرت حکیم بن حزن مخزومی رضی اللہ عنہ' ان کو جنگ یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا	553
☆ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ	553
☆ حضرت حکم بن عمرو کی روایت کردہ احادیث	555
☆ حضرت حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ	559
☆ حضرت حکم بن ابوالعاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف رضی اللہ عنہ	560
☆ حضرت حکم بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ' یہ بدر کے دن شہید کیے گئے تھے	562
☆ حضرت حکم بن حارث السلمی رضی اللہ عنہ	562
☆ حضرت حکم بن کیسان المخزومی' آپ کو بئر معونہ کے دن قتل کیا گیا	563
☆ حضرت حکم بن سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ	564
☆ حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ	566
☆ حضرت حجاج بن علاط السلمی رضی اللہ عنہ	569
☆ حضرت حجاج بن عبداللہ النصری رضی اللہ عنہ	573
☆ حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ	574
☆ حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ انصاری رضی اللہ عنہ	576

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حجاج بن عامر الثمالی رضی اللہ عنہ	579
☆ حضرت حجاج بن حارث بن قیس القرشی ثم السہمی 'اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے	580
☆ حضرت حجاج الباہلی	581
☆ یہ باب ہے جن کا نام حارث ہے	581
☆ حضرت حارثہ بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ	581
☆ حضرت حارثہ بن ربیع انصاری' ان کو حارثہ بن سراقہ بھی کہا جاتا ہے	586
☆ حضرت حارثہ بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ	587
☆ حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم انصاری' بنی بیاضہ سے عقبی ہیں	588
☆ حضرت حارثہ بن حمیر الاشجعی بدری رضی اللہ عنہ	588
☆ حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی ابواسحاق' حضرت حارثہ سے روایت کرتے ہیں	589
☆ حضرت معبد بن خالد الجدلی' حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	592
☆ یہ باب ہے جس کا نام حارث ہے	596
☆ حضرت حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ	596
☆ حضرت حارث بن ربعی ابوقتادہ انصاری السلمی رضی اللہ عنہ	597
☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	599
☆ حضرت حارث بن عوف ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ' حضرت کو حارث بن مالک اور عوف بن مالک' اور حارث بن عوف بھی کہا جاتا ہے	602
☆ حضرت ابوواقد لیثی کی روایت کردہ احادیث	603
☆ حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	603
☆ حضرت سعید بن مسیب' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	606
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	607
☆ حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	608
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	608
☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	610
☆ حضرت بسر بن سعید' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	611

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت عقیل بن ابوطالب کے غلام ابومرہ' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	612
☆ حضرت نافع بن سرجس' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں	613
☆ حضرت ابوعبداللہ مسلم بن مشکم' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	615
☆ حضرت عبدالملک بن ابوواقد' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	616
☆ واقد بن ابوواقد' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	616
☆ حارث بن عدی بن مالک انصاری' جسر کے دن 15 ہجری میں شہید ہو گئے	617
☆ حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ	617
☆ حضرت حارث بن انس بن مالک انصاری بدری رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت حارث بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت حارث بن حسان البکری رضی اللہ عنہ	618
☆ حضرت حارث بن مالک بن برصاء لیثی رضی اللہ عنہ	622
☆ حضرت حارث بن ہشام المخزومی رضی اللہ عنہ	625
☆ حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ	629
☆ حضرت حارث بن عبداللہ اوس ثقفی رضی اللہ عنہ	632
☆ حضرت حارث بن زیاد انصاری' پھر ساعدی بدری رضی اللہ عنہ	633
☆ حضرت حارث بن اُقیش العکلی رضی اللہ عنہ	634
☆ حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ	637
☆ حضرت حارث بن بدل تمیمی رضی اللہ عنہ	638
☆ حضرت حارث بن سواد انصاری بدری رضی اللہ عنہ	638
☆ حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ	639
☆ حضرت حارث بن حارث بن قیس القرشی رضی اللہ عنہ' پھر سہمی' اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے	640
☆ حضرت حارث بن قیس بن مخلد انصاری' پھر زرقی' عقبی بدری' آپ کی کنیت ابوخالد ہے	641
☆ حضرت حارث بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی	641
☆ حضرت حارث بن صمہ انصاری' بدری' بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے تھے	642
☆ حضرت حارث بن اوس بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ	644

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	644
☆ حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرء القیس انصاری پھر اشہلی ' بدری رضی اللہ عنہ	645
☆ حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ	645
☆ حضرت حارث بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ	646
☆ حضرت حارث بن ضرار الخزاعی رضی اللہ عنہ	647
☆ حضرت حارث بن نعمان انصاری' آپ کو موتہ کے دن شہید کیا گیا تھا	649
☆ حضرت حارث بن خزمہ بن ابوغنم انصاری بدری رضی اللہ عنہ	649
☆ حضرت حارث بن غطیف الکندی رضی اللہ عنہ	650
☆ حضرت حارث بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ	651
☆ حضرت براء بن عازب کے چچا حارث بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ	652
☆ حضرت حارث بن حاطب الجمحی رضی اللہ عنہ	653
☆ حضرت حارث ابومالک اشعری ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ' حضرت ابومالک سے روایت کرتے ہیں	655
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم' حضرت ابومالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	655
☆ حضرت ابوسلام' حضرت حارث اشعری سے روایت کرتے ہیں	661
☆ حضرت ہذیل کے غلام ابراہیم بن مقسم رضی اللہ عنہ' حضرت ابومالک سے روایت کرتے ہیں	669
☆ حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ' حضرت ابومالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	670
☆ حضرت شریح بن عبید حضرمی' حضرت ابومالک سے روایت کرتے ہیں	673
☆ حضرت خالد بن سعید بن ابومریم' حضرت ابومالک سے روایت کرتے ہین	681
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابومالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	682
☆ حضرت معانق یا ابومعانق یا ابن معانق' حضرت ابومالک اشعری سے روایت کرتے ہیں' اسی طرح ان کا نام شک کے ساتھ روایت کیا گیا ہے	683
☆ حضرت عطاء الخراسانی' حضرت ابومالک اشعری سے روایت کرتے ہیں	685
☆ حضرت حریث بن غانم شیبانی سے روایت کرتے ہیں	686
☆ حضرت حریث' ابوعمرو المخزومی' یہ حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہیں	686
☆ حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ	687

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حرملہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ	687
☆ حضرت حرملہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ	688
☆ حضرت حرملہ ابوعلیہ عنبری رضی اللہ عنہ	689
☆ حضرت حذیم ابوحنظلہ الحنفی رضی اللہ عنہ	690
☆ حضرت حذیم بن عمرو السعدی رضی اللہ عنہ	690
☆ حضرت حبہ اور سواء خالد کے بیٹے بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ سے	691
☆ حضرت حبہ بن جوینی العرنی رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے	692
☆ حضرت حمل بن مالک بن نابغہ الہذلی رضی اللہ عنہ	692
☆ حضرت حنظلہ بن ابوعامر بن راہب الانصاری' پھر اوسی رضی اللہ عنہ	695
☆ حضرت حنظلہ بن الربیع الاسیدی الکاتب رضی اللہ عنہ	696
☆ حضرت حنظلہ بن حذیم بن جمعہ المالکی رضی اللہ عنہ	700
☆ حضرت حنظلہ بن نعمان رضی اللہ عنہ	701
☆ حضرت حبش بن جنادہ السلولی رضی اللہ عنہ	702
☆ یہ باب ہے جن کا نام حبیب ہے	706
☆ حبیب بن مسلمہ الفہری	706
☆ حضرت حبیب بن سباع ابوجمعہ الانصاری رضی اللہ عنہ آپ کو جنید بن سبع بھی کہا جاتا ہے	712
☆ حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ	716
☆ حضرت حبیب بن اسحاق انصاری' حضرت حارث بن خزرج کے بھائی ہیں' انہیں خبیب بھی کہا جاتا ہے	716
☆ حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ	717
☆ حضرت حبیب بن خراش العصری رضی اللہ عنہ	718
☆ یہ باب ہے جن کا نام حصین ہے	718
☆ حضرت حصین بن عوف خثعمی رضی اللہ عنہ	718
☆ حضرت حصین بن عتبہ ابوعمران بن حصین الخزاعی رضی اللہ عنہ	719
☆ حضرت حصین بن وحوح انصاری رضی اللہ عنہ	721
☆ حضرت حصین حمانی' یہ حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان ہیں	722

عنوانات	صفحہ

☆ حصین بن حارث بن مطلب بن عبد مناف بن بدری رضی اللہ عنہ	723
☆ حصین بن یزید کلبی	724
☆ حصین بن اوس' انہیں ابن قیس نہشلی بھی کہا جاتا ہے	724
☆ حضرت حابس ابوحیہ تمیمی رضی اللہ عنہ	725
☆ حضرت حابس بن ربیعہ الیمانی رضی اللہ عنہ	726
☆ حضرت حابس بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ	726
☆ حضرت حازم بن حرملہ الغفاری رضی اللہ عنہ	727
☆ حضرت حرب بن حارث المحاربی رضی اللہ عنہ	727
☆ حضرت حسل بنی عامر بن لوی کے بھائی	728
☆ حضرت حسیل بن خارجہ الاشجعی رضی اللہ عنہ	728
☆ حضرت حجر بن عدی الکندی رضی اللہ عنہ	729
☆ حضرت حجر بن قیس' آپ کو حجر بن عنبسی الکندی بھی کہا جاتا ہے	729
☆ حضرت حجیر ابوبخشی رضی اللہ عنہ	730
☆ حضرت حیان ابوعمران انصاری رضی اللہ عنہ	731
☆ حضرت حبان بن منقذ انصاری رضی اللہ عنہ	731
☆ حضرت حیان بن بح الصدائی رضی اللہ عنہ	732
☆ حضرت حیان بن ابجر الکنانی' آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے	733
☆ حضرت حریز' ابوحریز' ان کو جریر اور ابوجریر بھی کہا جاتا ہے	734
☆ حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوالولید ہے	734
☆ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی مروی احادیث	738
☆ حضرت حسان بن شداد الطہوی بنی طہیہ کے	743
☆ حضرت حسان بن ابوجابر السلمی رضی اللہ عنہ	743
☆ حضرت حباب بن عمرو انصاری' ابوالیسر کے بھائی	744
☆ حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ	745
☆ حضرت حباب ابوعقیل انصاری رضی اللہ عنہ	745

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت حمام اسلمی رضی اللہ عنہ	746
☆ حضرت حزن بن ابووہب مخزومی رضی اللہ عنہ	746
☆ حضرت حوط بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ	747
☆ حضرت حمید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ	747
☆ حضرت حبیش بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ	749
☆ حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ	755
☆ حضرت حشرج' ان کا نسب معلوم نہیں ہے	757
☆ حضرت خویصہ بن مسعود حضرت حرہ کے چچا	757
☆ حضرت حنفیہ الرقاشی	757
☆ حضرت حممہ الدوسی	758
باب الخاء	
☆ حضرت خباب بن ارت بدری رضی اللہ عنہ	759
☆ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	762
☆ حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	762
☆ حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	763
☆ حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں' حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں	770
☆ حضرت عیسیٰ بن مسیب' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں	775
☆ حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت کرتے ہیں	776
☆ حضرت مغیرہ بن عبداللہ الیشکری' حضرت قیس بن ابوحازم سے روایت کرتے ہیں	777
☆ حضرت مسروق بن اجدع' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	778
☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت مسروق سے' یہ حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	781
☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	781
☆ حضرت حارثہ بن مضرب' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	786
☆ حضرت ابومعمر عبداللہ بن سخبرہ' حضرت جناب سے روایت کرتے ہیں	790

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ابومیسرہ عمرو بن شرحبیل' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	792
☆ حضرت ہبیرہ بن مریم' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	793
☆ حضرت ابوالکنود' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	793
☆ امام شعبی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	796
☆ حضرت یحییٰ بن جعدہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	797
☆ حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	798
☆ حضرت مجاہد' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	798
☆ حضرت سعید بن وہب الہمدانی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	799
☆ حضرت سلیمان بن ابوہند' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	800
☆ حضرت عبداللہ بن اُبوہذیل' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	801
☆ حضرت صلہ بن زفر' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	801
☆ حضرت عباد ابوالاخضر' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	802
☆ حضرت عبادہ بن نسی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں	803
☆ حضرت ابوابراہیم الخزاعی رضی اللہ عنہ	804
☆ یہ باب ہے جن کا نام خزیمہ ہے	804
☆ حضرت زید بن ثابت' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	805
☆ حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	805
☆ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	806
☆ حضرت عمار بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	807
☆ حضرت هرمی بن عبداللہ خطمی' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	812
☆ حضرت عمرو بن ابجیہ بن جلاح' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	816
☆ حضرت ابراہیم بن سعد بن ابووقاص' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	817
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	817
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	818
☆ حضرت ابوغطفان بن طریف المری' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	818

صفحہ	عنوانات

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ابوعبداللہ الجدلی حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں	819
☆ حضرت شرحبیل بن سعد' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں	832
☆ حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ	833
☆ حضرت خزیمہ بن جزی السلمی رضی اللہ عنہ	833

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هَارُونُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، حَدَّثَنِي أَخِي حُسَيْنُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، وَغَيْرِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہے۔

1847 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَتَخْرُجَنَّ الظَّعِينَةُ مِنَ الْمَدِينَةِ حَتَّى تَدْخُلَ الْحِيرَةَ، لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور بضرور ایک سواری مدینہ سے نکلے گی' حیرہ (کوفہ کی ایک بستی کا نام ہے) میں داخل ہو گی' وہ کسی سے نہ ڈرے گی' صرف اللہ سے ڈرے گی۔

1848 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا، سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي أُجَامِعُ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! جس کپڑے میں جماع کیا ہو اس کپڑے میں نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر اس میں کوئی شی لگی ہوئی دیکھے تو اس کو دھولے۔

مَعْبَدُ الْجَدَلِيُّ،

حضرت معبد جدلی' حضرت جابر

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

1849 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ، وَمَعْبَدٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ هٰذَا الْاَمْرُ ظَاهِرًا لَا يَضُرُّهُ مَنْ نَاوَاهُ

بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا' جو اس کا دشمن ہوگا' اس کو نقصان نہیں دے سکے گا۔

الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

1850 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ ظَاهِرًا لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ حَتّٰى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت میّب بن رافع' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین ہمیشہ رہے گا' جو اس کی مخالفت کرے گا اس کو نقصان نہیں دے گا یہاں تک کہ قریش کے بارہ خلفاء ہوں گے' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

1851 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا

حضرت سماک بن حرب' حضرت جابر بن سمرہ سے اور سفیان ثوری' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا، وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ

حضورﷺ جمعہ کے دن دوخطبوں کے درمیان بیٹھے اور کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے آپ کی نماز وخطبہ درمیانہ ہوتا تھا' آپ قرآن کی آیات منبر پر پڑھتے تھے۔

1852 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ فجر پڑھ کر سورج کے اچھی طرح طلوع ہونے تک بیٹھے رہتے۔

شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شعبہ بن حجاج' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ خِطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حضورﷺ کے خطبہ کے متعلق پوچھا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ خطبہ کھڑے ہوکر دیتے' پھر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے' پھر کھڑے ہوتے۔

1854 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کھڑے ہوکر خطبہ دیتے' پھر تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے' پھر کھڑے ہوتے۔

1855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ اِذَا صَلَّى الصُّبْحَ؟ قَالَ: كَانَ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: حضورﷺ نمازِ فجر پڑھ لیتے تو کیا کرتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ سورج کے طلوع ہونے تک بیٹھے رہتے تھے۔

1856 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِ اَبِي اَيُّوبَ، فَكَانَ اِذَا اُتِيَ بِالطَّعَامِ فَاَكَلَ مِنْهُ اَرْسَلَ بِفَضْلِهِ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ، فَاُتِيَ بِطَعَامٍ وَفِيهِ ثُومٌ فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ، وَاَرْسَلَ بِهِ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ فَلَمْ يَاْكُلْ مِنْهُ اَبُو اَيُّوبَ، اِذْ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَتَاهُ فَسَاَلَهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ هُوَ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ كَرِهْتُهُ مِنْ اَجْلِ الرِّيحِ، قَالَ: فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب حضرت ابوایوب کے گھر تھے' آپ کے پاس جب کھانا آتا تو جو بچ جاتا وہ حضرت ابوایوب کو بھیج دیتے تھے' ایک دفعہ کھانا لایا گیا تو اس میں لہسن تھا' آپ نے اس سے کچھ نہ کھایا' آپ نے وہ حضرت ابوایوب کو بھیج دیا' ابوایوب نے بھی نہ کھایا' جب اس میں رسول اللہﷺ کے کھانے کے نشان نہ دیکھے تو حضرت ابوایوب آپ کے پاس آئے اور آپ سے اس کے متعلق پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں اس کی بو ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جسے آپ ناپسند سمجھتے ہیں' میں بھی اُسے ناپسند سمجھتا ہوں۔

1857 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ شَيْبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ، اَظُنُّهُ قَالَ وَدَهَنَهَا، لَمْ يَتَبَيَّنْ، وَاِذَا تَرَكَهَا تَبَيَّنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے بال مبارک سفید تھے' جب آپ تیل لگاتے اور کنگھی کرتے تو سفید بال نظر نہ آتے' جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

1858 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ رہے گا' مسلمانوں

1856- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 510 رقم الحديث: 5110 عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة

قَالَ: سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْرَحُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

میں سے ایک گروہ لڑے گا یہاں تک کہ قیامت آئے گی۔

1859 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سُمِّيَ الْمَدِينَةُ طَابَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مدینہ کا نام طابہ بھی رکھا۔

1860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز میں والليل اذا يغشى' والشمس وضحاها' صبح کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے۔

1861 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ وَقَرَأَ بِنَحْوٍ مِنَ اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى، وَالْعَصْرِ كَذَلِكَ، وَالصَّلَوَاتُ كَذَلِكَ إِلَّا الصُّبْحَ فَإِنَّهُ يُطِيلُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ظہر کی نماز میں والليل اذا يغشى' والشمس وضحاها' صبح کی نماز میں اس سے لمبی سورتیں پڑھتے۔

1862 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا یعنی

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ، يَعْنِي حِينَ تَزُولُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ

زوال کا وقت ختم ہو جاتا اور عصر تمہاری نماز کی طرح (یعنی جب ہر شی کا سایہ دو مثل ہوتا)۔

1863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ، ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقَالَ الْقَوْمُ: قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا' لوگوں نے بتایا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1864 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ اَشْعَرَ قَصِيرٍ ذِي عَضَلَاتٍ اَقَرَّ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ اَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ وَقَالَ: اَكُلَّمَا نَفَرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَتَخَلَّفُ اَحَدُكُمْ يَنِبُّ نَبِيبَ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ، اَمَا اِنِّي لَنْ اُوتِيَ بِاَحَدٍ مِنْكُمْ فَعَلَ هَذَا اِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا، وَرُبَّمَا قَالَ سِمَاكٌ: اِلَّا نَكَّلْتُهُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا جس وقت حضرت ماعز بن مالک کو رجم کیا گیا۔ وہ چھوٹے قد کے پٹھوں والے آدمی تھے' پس جب ان کے رجم سے فارغ ہوئے' فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں نکلتی ہے تو اس کے پیچھے ان میں سے ایک آدمی رہ جاتا جس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو عورتوں میں سے کسی ایک کو تھوڑا سا دودھ دے دیتا ہے' بہرحال اگر اللہ عزوجل نے مجھے تم میں سے کسی پر قدرت دی تو میں اُن کو عبرت بنادوں گا۔

1865 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت سے پہلے جھوٹے نبی ہوں گے۔

1866 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1866- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد16صفحه112 رقم الحديث: 7158 عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به

اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَنَحْنُ شُهُودٌ ثُمَّ اَتَی بِفَرَسٍ فَعَقَلَ حَتَّی رَكِبَهُ فَجَعَلَ یَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَسْعَی حَوْلَهُ، فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ مُعَلَّقٍ فِی الْجَنَّةِ

رسول کریم ﷺ نے ابن دحداح کی نماز جنازہ پڑھی جبکہ ہم موجود تھے' پھر گھوڑا لایا گیا' اسے ڈھہنگا لگایا یہاں تک کہ ان کو سوار کیا' وہ چھوٹی چھلانگیں لگانے لگا' جبکہ ہم ان کے اردگرد تھے' پس حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے کہا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کتنے ہی کھجوروں کے گچھے جو ابن دحداح کے لیے جنت میں لٹک رہے ہیں۔

1867 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّیَالِسِیُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی جَنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَی فَرَسٍ وَهُوَ یَتَهَوَّدُ بِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضور ﷺ کو حضرت ابن دحداح کے نمازِ جنازہ میں جبکہ آپ گھوڑے پر تھے' وہ آپ کو لے کر آہستہ آہستہ چلنے لگا۔

1868 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: كَمْ مِنْ عِذْقٍ لِابْنِ الدَّحْدَاحِ فِی الْجَنَّةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ابن دحداح کیلیے جنت میں بہت سارے کھجوروں کے گچھے اور انگوروں کے خوشے ہیں۔

1869 - حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِی، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: لَتَفْتَحَنَّ كَنْزَ آلِ كِسْرَی الْاَبْیَضِ، اَوْ قَالَ: الَّذِی فِی الْاَبْیَضِ، عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِینَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آلِ کسریٰ کے سفید خزانوں کو مسلمانوں کا ایک گروہ ضرور فتح کرے گا۔ ایک روایت میں: ''الابیض'' اور دوسری میں ''الّذی فی الابیض'' کے الفاظ ہیں۔

وذكر بدلا من ابن الدحداح أبي الدحداح .

1870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: قُلْتُ لِسِمَاكٍ: مَا اَشْكَلُ الْعَيْنَيْنِ؟ قَالَ: بَاذَامٌ جُشْمٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سماک سے کہا: اشکل العینین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: سرخ ڈورے۔

1871 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ اَشْكَلَ الْعَيْنَيْنِ ضَلِيعَ الْفَمِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے' چوڑے منہ والے تھے اور ایڑیوں میں گوشت کم تھا۔

1872 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ بِ سَبِّحِ اسْمِ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَفِي الصُّبْحِ بِاَطْوَلَ مِنْ ذٰلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ ظہر میں سبح اسم ربك الاعلیٰ اور صبح کی نماز میں اس سے لمبی قرأت کرتے تھے۔

1873 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي بِخَطِّهِ قَالَ: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

شعبة بن الحجاج عن سماك

1871- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5صفحه603 رقم الحديث: 3647' وابن حبان في صحيحه جلد 14صفحه199 رقم الحديث: 6288 كلاهما عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1872- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1صفحه338 رقم الحديث: 460' وأحمد في مسنده جلد 5صفحه86,88 كلاهما عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

1874 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعِيبِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک پتھر ہے جس کو میں پہچانتا ہوں وہ مجھ پر سلام بھیجتا تھا اس سے پہلے کہ میں مبعوث ہوا' میں اس کو پہچان لیتا ہوں۔

1875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلُ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ، خاتَمُ النُّبُوَّةِ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی' وہ ایسے تھی جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔

1876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ شَيْبَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، اَنَا اَبِي، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ الصِّبْيَانُ يَمُرُّونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْسَحُ خَدَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْسَحُ خَدَّيْهِ فَمَرَرْتُ بِهِ فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ: فَكَانَ الْخَدُّ الَّذِي مَسَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ مِنَ الْخَدِّ الْآخَرِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بچے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا کرتے تھے' آپ ان میں سے کسی ایک کے رخسار پر اور کسی کے دو رخساروں پر دستِ مبارک لگاتے' میں آپ کے پاس سے گزرا تو آپ نے میرے ایک رخسار پر دست مبارک پھیرا' جس رخسار پر آپ نے دستِ مبارک پھیرا دوسرے رخسار سے زیادہ خوبصورت ہو گیا تھا۔

1875- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **14** صفحه **209** رقم الحديث: **6301** عن شعبة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1877 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَلِيّ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا صِلَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے صحابہ اشعار پڑھتے' رسول اللہﷺ سنتے تھے۔

اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت اسرائیل بن یونس' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1878 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، ثُمَّ يَقْعُدُ فَلا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خِطْبَةً اُخْرَى، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ

سماک سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' پھر آپ بیٹھتے اور گفتگو نہ کرتے' پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ دیتے' جو تم سے بیان کرے کہ حضورﷺ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اُس نے جھوٹ بولا۔ (نوٹ: جمعہ کے خطبہ کے علاوہ جو بیان فرماتے' اکثر بیٹھ کر فرماتے۔)

1879 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ، ثُمَّ يُمْهِلُ فَلا يُقِيمُ حَتَّى اِذَا رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ اَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کا مؤذن اذان دیتا' پھر تھوڑی دیر کے لیے رُکتا' پھر تھوڑی دیر کے لیے رُکتا' پس فوراً اقامت نہیں یہاں تک کہ پڑھتا تھا' جب دیکھتا حضورﷺ نکل آئے ہیں تو نماز کے لیے اقامت کہتا جس وقت وہ آپ کو دیکھتا۔

1879- أخرجه الترمذي في سننه جلد 1 صفحه 391 رقم الحديث: 202 قال أبو عيسى حديث جابر بن سمرة حديث حسن صحيح وحديث اسرائيل عن سماك لا نعرفه الا من هذا الوجه' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 86' جلد 5 صفحه 104 رقم الحديث: 21035 كلاهما عن اسرائيل عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1880 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى لِغَدَاةٍ قَعَدَ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1881 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلَاتِكُمُ الَّتِي تُصَلُّونَ الْيَوْمَ، وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتْ صَلَاتُهُ أَخَفَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحْوَهَا مِنَ السُّوَرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تمام نمازیں تمہاری نماز کی طرح پڑھتے تھے جس طرح آج تم نماز پڑھ رہے ہو لیکن آپ مختصر پڑھاتے' آپ کی نماز تمہاری نماز سے مختصر ہوتی' آپ نمازِ فجر میں الواقعہ اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے۔

1882 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَفْتَحَنَّ رَهْطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كِسْرَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آلِ کسریٰ کے سفید خزانوں کو مسلمانوں کا گروہ ضرور فتح کرے گا۔

1883 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثَّ الشَّعْرِ وَاللِّحْيَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بال (سر) اور داڑھی مبارک کے بال گھنے تھے۔

1884 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ:

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت ماعز بن مالک رضی

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، فَكَلَّمَهُ، وَمَا أَدْرِي مَا يُكَلِّمُهُ وَأَنَا بَعِيدٌ مِنْهُ، وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ الْقَوْمُ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ، ثُمَّ قَالَ: رُدُّوهُ فَكَلَّمَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ غَيْرَ أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْقَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ وَأَنَا أَسْمَعُهُ، فَقَالَ: كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفَ أَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ مِنَ اللَّبَنِ، وَاللّٰهِ لَا أَقْدَمُ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ

اللہ عنہ چھوٹے سے آدمی کو لایا گیا' ایک چادر میں اُنہوں نے اوپر بڑی چادر نہیں پہنی ہوئی تھی' آپ نے گفتگو کی' میں دور ہونے کی وجہ سے اس کو نہ سن سکا کیونکہ میرے اور آپ کے درمیان اور لوگ تھے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لے جاؤ! پھر فرمایا: واپس لاؤ! آپ نے گفتگو فرمائی' میں سن رہا تھا لیکن میرے اور ان کے درمیان اور لوگ تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: لے جاؤ! اس کو رجم کرو! پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے خطبہ دیا' میں سن رہا تھا' فرمایا: جب ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی ایک پیچھے رہ جاتا ہے اور ایسی آوازیں نکالتا ہے جس طرح نر بکرے کی آواز ہوتی ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک اسے تھوڑا سا دودھ دے دیتی ہے' قسم بخدا! ان میں سے کسی ایک پر ایسا اقدام کروں گا کہ اسے لوگوں کے لیے عبرت بنا دوں گا۔

1885 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جِلْدَهُ

حضرت جابر (بن سمرہ) رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھے مبارک پر مہر نبوت دیکھی' وہ ایسے تھی جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔

1886 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ عَنْ يَسَارِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ بائیں جانب سے تکیہ کی ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

1887 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1887- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 518 رقم الحديث: 1347' وعبد الرزاق في مصنفه جلد 3

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَثنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ: لَمْ يَمُتْ ثُمَّ اَتَاهُ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِثَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ مَاتَ؟ قَالَ: نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ كَانَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مرگیا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں مرگیا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ نہیں مرا (بلکہ اس نے خود اپنے آپ کو مارا ہے) پھر وہ آدمی دوسری اور تیسری مرتبہ آیا' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: کیسے مرا ہے؟ اُس نے عرض کی: اُس نے نوک دار لکڑی کے ساتھ خود کو ذبح کیا ہے' جو اس کے پاس تھی۔ آپ نے اُس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔

1888 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا كَانَ فِي رَاْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَاْسِهِ، اِذَا سَرَّحَ لِحْيَتَهُ وَدَهَنَ تَبَيَّنَ، وَاِذَا تَرَكَهَا لَمْ يَتَبَيَّنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی داڑھی اور سر میں چند بال سفید تھے' جب آپ کنگھی کرتے اور تیل لگاتے تھے تو وہ معلوم نہیں ہوتے تھے' جب نہیں لگاتے تھے تو معلوم ہوتے تھے۔

1889 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَبْرَحُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین ختم نہیں ہوگا' ہمیشہ رہے گی' مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک لڑے گا۔

1890 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَفْهَمْهُ فَسَاَلْتُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک کلام فرمایا جو میں نہ سمجھ سکا' میں نے لوگوں سے پوچھا تو اُنہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش

صفحہ535 رقم الحدیث:6619 کلاھما عن اسرائیل عن سماک عن جابر بن سمرۃ بہ .

سے ہوں گے۔

1891 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفٌ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَاتَ جَمَلٌ بِالْحَرَّةِ وَإِلَى جَنْبِهِ قَوْمٌ مُحْتَاجُونَ، فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ (حرہ مقام) میں مرا ہوا تھا' اس کے پاس محتاج لوگ تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کھانے کی رخصت دی۔

1892 - وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَجَعَلَ يَنْتَهِرُ شَيْئًا قُدَّامَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ أَلْقَى عَلَى قَدَمِي شَرَرًا مِنَ النَّارِ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَنِيطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی' آپ اپنے آگے سے کوئی شی پکڑ رہے تھے' جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: یہ شیطان تھا میرے آگے' مجھے آگ سے شرارے آگے کر رہا تھا تاکہ میں نماز میں فتنہ میں پڑ جاؤں اگر میں اسے پکڑ لیتا تو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون سے باندھ دیتا اور مدینہ کے بچے اس کے اردگرد گھومتے۔

1893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قِيلَ لِجَابِرٍ: أَكَانَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ السَّيْفِ؟ قَالَ: لَا بَلْ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ مبارک تلوار کی طرح تھا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! بلکہ آپ کا چہرۂ مبارک سورج اور چاند کی طرح تھا۔

زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زائدہ بن قدامہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1894 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَثنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے

1893- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1823 رقم الحديث: 2344، وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 104 رقم الحديث: 21036 كلاهما عن اسرائيل عن سماك عن جابر بن سمرة به .

التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ يَقْعُدُ فِي مَجْلِسِهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتے تھے۔

1896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا زَائِدَةُ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ بَعْدَ تَخْفِيفٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نمازِ فجر میں ق والقرآن المجید پڑھتے تھے' آپ کی نماز اس کے بعد درمیانی ہوتی تھی۔

1897 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَطُّ فِي الْجُمُعَةِ اِلَّا قَائِمًا، فَمَنْ حَدَّثَكَ اَنَّهُ جَلَسَ فَكَذِّبْهُ فَاِنَّهُ لَمْ يَفْعَلْ، قَالَ: جَابِرٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ، وَكَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو جمعہ کا خطبہ کھڑے ہو کر دیتے ہوئے دیکھا' جو یہ بیان کرے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' تو وہ جھوٹا ہے کیونکہ آپﷺ نے ایسا نہیں کیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے اور پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' آپ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

1898 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ زمین ختم نہیں ہوگی ہمیشہ رہے گی مسلمانوں کا ایک گروہ قیامت تک لڑے گا۔

زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زہیر بن معاویہ حضرت سماک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

1899 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ فَصِيحَ عَلَيْهِ، فَجَاءَ جَارُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ: مَا يُدْرِيكَ؟ قَالَ: اَنَا رَاَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَمْ يَمُتْ فَرَجَعَ الرَّجُلُ فَصِيحَ عَلَيْهِ، فَقَالَتِ امْرَاَتُهُ: انْطَلِقْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، قَالَ: ثُمَّ انْطَلَقَ الرَّجُلُ فَرَآهُ قَدْ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ مَعَهُ، فَانْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ، قَالَ: مَا يُدْرِيكَ؟ قَالَ: رَاَيْتُهُ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمَشَاقِصٍ مَعَهُ، قَالَ: اَنْتَ رَاَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اِذًا لَا اُصَلِّي عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار تھا' پس ایک دن اس کے گھر سے چلانے کی آواز آئی' اس کا پڑوسی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: وہ فوت ہوگیا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں علم ہے؟ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اُسے دیکھا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ مرا نہیں ہے' وہ آدمی واپس گیا' اس پر لوگ رو رہے تھے اس کی بیوی نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جاؤ اور آپ کو بتاؤ۔ اُس آدمی نے کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کر! پھر وہ آدمی چلا اُس نے دیکھا کہ اُس نے اپنے آپ کو چوڑے پھل والے نیزوں سے مارا تھا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: وہ مر گیا ہے! آپ نے فرمایا: تم کیا جانتے ہو؟ اُس آدمی نے عرض کی: میں نے اسے دیکھا کہ اُس نے خود کو چوڑے پھل والے نیزوں سے مارا جو اس کے پاس

تھے۔ آپ نے فرمایا: تُو نے اسے دیکھا؟ اُس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: پھر میں تو اس کا نمازِ جنازہ نہیں پڑھوں گا۔

1900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالُوا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَثِيرًا، كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ الصَّمْتَ، وَكَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَبْتَسِمُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! بہت زیادہ! آپ ﷺ نمازِ فجر پڑھ کر اس جگہ بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوتا' آپ دیر تک خاموش رہتے' صحابہ کرام جاہلیت کے کاموں میں سے کوئی گفتگو کرتے اور ہنستے تو رسول اللہ ﷺ بھی تبسم کرتے تھے۔

1901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا، فَمَنْ نَبَّأَكَ أَنَّهُ يَخْطُبُ جَالِسًا أَوْ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ، فَقَدْ وَاللّٰهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ أَلْفَيْ مَرَّةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے' اس کے بعد کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' جو یہ بیان کرے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے' اُس نے جھوٹ بولا' تحقیق اللہ کی قسم! میں نے آپ کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ سے زیادہ مرتبہ نماز پڑھی ہے۔

1902 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے' میں نے حضرت جابر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ، قُلْتُ لِجَابِرٍ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: أَنَا سَمِعْتُهُ

رضی اللہ عنہ سے کہا: حضرت سماک فرماتے ہیں کہ کیا آپ نے یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے۔

1903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ، فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ، فَقَالُوا: قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ امیر ہوں گے پھر آپ نے ایک کلام فرمایا جو میں نہ سمجھ سکا میں نے لوگوں سے پوچھا تو اُنہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ يَخِفُّ بِهِمْ وَلَا يُصَلِّي صَلَاةَ هَؤُلَاءِ

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ مختصر نماز پڑھاتے تھے ان لوگوں کی طرح نماز نہیں پڑھاتے تھے۔

1905 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَنَحْوِهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر میں ق والقرآن المجید یا اس جیسی کوئی سورت پڑھتے تھے۔

1906 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَجَعَلَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی آپ اپنے آگے سے کوئی شی پکڑ رہے تھے جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے اس کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: یہ شیطان تھا

1904- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه337 رقم الحديث: 458 وأحمد في مسنده جلد5 صفحه90 كلاهما عن زهير عن سماك عن جابر بن سمرة به .

يَنْتَهِرُ شَيْئًا قُدَّامَهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ أَلْقَى عَلَى قَدَمِي شَرَرًا مِنْ نَارٍ لِيَفْتِنَنِي عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ: وَقَدِ انْتَهَرْتُهُ وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَنِيطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

میرے آگے' آگ سے شرارے آگے کر رہا تھا تا کہ میں نماز میں فتنہ میں پڑ جاؤں اگر میں اسے پکڑ لیا تو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون سے باندھ دیتا اور مدینہ کے بچے اس کے اردگرد گھومتے۔

1907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا سِمَاكٌ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ يُهْدَى لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاعُ وَهُوَ فِي دَارِ أَبِي أَيُّوبَ، فَكَانَ يَبْعَثُ إِلَيْهِ فَضْلَ مَا يَأْكُلُ، فَأَتَتْهُ قَصْعَةٌ فَأَرْسَلَ بِهَا كَمَا هِيَ لَمْ يَنْقُصْ مِنْهَا شَيْءٌ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ لِأَهْلِهِ: لَا تَأْكُلُوا حَتَّى أَعْلَمَ لِمَ تَرَكَهَا؟ قَالَ: فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَدَخَلَ، فَقَالَ: لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا مِنْ عِنْدِكَ شَيْءٌ إِلَّا أَكَلْتَ مِنْهُ غَيْرَ هَذِهِ الْقَصْعَةِ لَا أَدْرِي مَا شَأْنُهَا؟ قَالَ: كَانَ فِيهَا ثُومٌ فَكَرِهْتُ رِيحَهُ، أَمَا إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ إِلَّا أَنِّي كَرِهْتُ رِيحَهُ قَالَ: فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ إِذًا، قَالَ: فَأَنْتَ أَبْصَرُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک پیالہ میں کھانا پیش کیا جاتا' آپ اس سے کھاتے جو بچ جاتا آپ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیتے تھے' آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' آپ نے اس کی طرف بھیجا' اس میں سے آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں سے کہا: تم نہ کھانا یہاں تک کہ میں معلوم کر لوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیوں نہیں کھایا؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی' عرض کی: ہمارے پاس آپ کی طرف سے کوئی شی آتی ہے' آپ نے اس میں سے تناول کیا ہوتا ہے لیکن اس پیالہ سے آپ نے نہیں کھایا' مجھے معلوم نہیں ہے کہ کیا بات ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس میں لہسن تھا' اسے کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے' میں اس کی بو کو ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جس شی کو آپ ناپسند کرتے ہیں' میں بھی اُسے ناپسند کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم زیادہ بصیرت والے ہو۔

أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ

حضرت اسباط بن نصر الہمدانی

الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت سماک بن حرب سے روایت کرتے ہیں

1908 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

1909 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ صَلَّى فِي يَوْمِ عِيدٍ بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عید کی نماز بغیر اذان اور اقامت کے پڑھاتے تھے۔

1910 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَسْبَاطُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ ابْنُ الدَّحْدَاحِ تَبِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِنَازَتَهُ، فَلَمَّا دُفِنَ وَفَرَغَ مِنْهُ، اُتِيَ بِفَرَسٍ فَرَكِبَهُ فَرَجَعَ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن دحداح کا وصال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے جنازہ کے پیچھے پیچھے چلے' جب اُن کو دفن کر کے فارغ ہوئے تو آپ کے پاس گھوڑا لایا گیا' آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ سوار ہو کر واپس آئے۔

1911 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاُولَى ثُمَّ خَرَجَ اِلَى اَهْلِهِ، وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانُ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پہلی نماز پڑھی پھر آپ اپنے گھر کی طرف نکلے اور آپ کے ساتھ میں بھی نکلا' مدینہ کے بچے آپ کا استقبال کرتے' آپ ان میں سے ہر ایک کے رخسار پر دستِ مبارک پھیرتے' میرے رخسار پر دستِ مبارک پھیرا' میں نے آپ کے

قَالَ: وَاَمَّا فَمَسَحَ خَدِّي فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا وَرِيحًا كَأَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُونَةِ عَطَّارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دستِ مبارک کی ٹھنڈک اور خوشبو ایسے پائی جس طرح کہ وہ عطار کے تھیلے سے آپ ﷺ نے نکالی ہے۔

1912 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ، ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ بَيْتَهُ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَيَّ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ وَعَلَيْكُمِ السَّلَامُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ پیشاب کر رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا' پھر اپنے گھر داخل ہوئے' وضو کیا' پھر نکلے' فرمایا: وعلیکم السلام!

شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شریک بن عبداللہ النخعی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1913 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَاتَتْ نَاقَةٌ بِالْحَرَّةِ اِلَى جَنْبِهَا اَهْلُ بَيْتٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ مُحْتَاجُونَ فَرَخَّصَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَكْلِهَا، فَكَانُوا يَاْكُلُونَ مِنْهَا شِتَاءَهُمْ فَاَذَابُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ (حرہ مقام) میں مرا ہوا تھا' اس کے پاس محتاج لوگ تھے' آپ ﷺ نے ان کو کھانے کی رخصت دی۔ اس حدیث کے الفاظ ابن اصبہانی کے ہیں۔

وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ

1914 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ إِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ، وَكَانَ رُبَّمَا اَخَّرَ الْإِقَامَةَ وَلَا يُؤَخِّرُ الْاَذَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا اور بسا اوقات اقامت میں تاخیر کر لیتے لیکن اذان میں تاخیر نہیں کرتے تھے۔

1915 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَيَتَذَاكَرُونَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سو مرتبہ سے زیادہ دفعہ بیٹھا ہوا ہوں آپ کے اصحاب اشعار پڑھتے اور زمانہ جاہلیت کے کچھ کاموں کا ذکر کرتے آپ بسا اوقات تبسم فرماتے تھے۔

1916 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

1917 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ مَرَّةٍ فَمَا كَانَ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا، وَكَانَ يَقْعُدُ قَعْدَةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک سو مرتبہ بیٹھا ہوا ہوں آپ خطبہ کھڑے ہو کر دیتے تھے اور تھوڑا سا بیٹھتے تھے۔

1918 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا إِذَا اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ اَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي

جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' جہاں پہنچتے وہاں ہم میں سے کوئی بیٹھ جاتا۔

1919 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَلَمْ يُؤَذِّنْ لَهُ وَلَمْ يُقِمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عید کی نماز پڑھی' اذان اور اقامت کے بغیر۔

1920 - وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے تھے۔

1921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، وَمِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک یہودی مرد اور عورت کو رجم کیا۔

1921- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 43 رقم الحديث: 1437' وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 855 رقم الحديث: 2557' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 104,97,94,91 كلهم عن شريك عن سماك بن جابر بن سمرة به .

ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً

1922 - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَتَلَ رَجُلٌ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے خود کو قتل کر لیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی۔

1923 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابَتْهُ جِرَاحٌ فَآلَمَتْ بِهِ فَدَبَّ اِلَى قَرْنٍ لَهُ فِى سَيْفِهِ فَاَخَذَ مِشْقَصًا فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی کو زخم لگا' اسے اس زخم سے تکلیف ہوئی' وہ گھٹ کر اپنی تلوار کی طرف گیا' اُس نے اپنی تلوار کا دستہ پکڑا اور اس کے دو حصے کیے اور اس سے خود کو قتل کر لیا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی۔

1924 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّادِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هَانِى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يَسْتَاْذِنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاضری کی اجازت مانگتے تھے۔

1925 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمُ الْفَجْرَ فَقَرَاَ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ فجر میں والشمس وضحاها اور والسماء والطارق پڑھتے تھے۔

1926 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے تھے۔

1927 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ لَمْ يَقُمْ مِنْ مَجْلِسِهِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1928 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر کو پہچانتا ہوں وہ راتوں کو مجھ پر سلام بھیجا کرتا تھا' اس کے بعد میں مبعوث ہوا ہوں۔

1929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ: اُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَاُنْسِيتُهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے لیلۃ القدر دکھائی گئی' اس کے بعد مجھے بھلا دی گئی' اس کو آخری عشرے میں تلاش کرو' اس رات ہوا' بارش اور گرج ہوتی

فَاطْلُبُوهَا فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَقَالَ: وَهِيَ لَيْلَةُ رِيحٍ وَمَطَرٍ وَرَعْدٍ

ہے۔

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حماد بن سلمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1930 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا كَانَ فِي رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي لِحْيَتِهِ مِنَ الشَّيْبِ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ اِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ الدُّهْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی داڑھی اور سر میں چند بال سفید تھے' جب آپ کنگھی کرتے اور تیل لگاتے تھے تو وہ معلوم نہیں ہوتے تھے' جب نہیں لگاتے تھے تو معلوم ہوتے تھے۔

1931 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو الْوَكِيعِيُّ، قَالَ: ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ الْاِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ آپﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

1932 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے۔

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا

1933 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں والسماء ذات البروج' والسماء والطارق پڑھتے تھے۔

1934 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ماعز کو رجم کرنے کا حکم دیا' لیکن کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

1935 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ الظُّهْرَ اِذَا دَحَضَتِ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی اذان دیتے جب سورج ڈھل جاتا۔

1936 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے۔

1937 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: الْمَدِينَةُ وَيَثْرِبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ مدینہ اور یثرب کہتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کا نام طابہ رکھا ہے۔

اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّاهَا طَابَةَ

1938 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ وَمَعَهُ امْرَأَةٌ لَهُ، فَأَضَلَّ رَجُلٌ بَعِيرًا لَهُ فَوَجَدَهُ الرَّجُلُ الَّذِي بِالْحَرَّةِ، فَحَبَسَهُ عِنْدَهُ وَمَرِضَ الْبَعِيرُ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ: لَوْ ذَبَحْتَهُ وَقَدَدْنَا لَحْمَهُ وَشَحْمَهُ فَأَكَلْنَاهَا، فَأَبَى عَلَيْهَا حَتَّى مَاتَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ، فَقَالَ: هَلْ لَكُمْ شَيْءٌ يُعِيشُكُمْ غَيْرَ ذَلِكَ؟، أَوْ قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُعِيشُكَ غَيْرَ ذَلِكَ؟ ، قَالَ: لَا قَالَ: فَقَدِّدُوا شَحْمَهُ وَلَحْمَهُ وَكُلُوهُ . وَجَاءَ صَاحِبُ الْبَعِيرِ بَعْدَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هَلَّا كُنْتَ نَحَرْتَهُ؟ فَقَالَ: اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حرہ کا رہنے والا تھا' اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی تھی' ایک آدمی کا اونٹ گم ہوگیا اور ملا اس آدمی کے پاس جو حرہ میں رہتا تھا' اس نے اپنے پاس روک لیا اور اونٹ بیمار ہوگیا' اس کی بیوی نے کہا: اگر تم اس کو ذبح کرو تو ہم اس کا گوشت اور چربی رکھتے ہیں اور کھاتے ہیں۔ شوہر نے ایسا کرنے سے انکار کیا' وہ مرگیا' اس کے بعد وہ آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس اس کے علاوہ کوئی شی ہے جو تمہیں زندہ رکھے؟ یا فرمایا: کیا تیرے پاس اس کے علاوہ حیات بخشش کوئی شی ہے؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کے گوشت کو بھونو اور چربی کو پگھلاؤ اور کھاؤ۔ اس کے بعد اونٹ کا مالک آیا' اس نے کہا: تم نے اونٹ ذبح کیوں نہیں کر لیا تھا' اس نے کہا: میں نے تیرا لحاظ کیا۔

1939 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ، وَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَتَتَبَّعُ أَصَابِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَصَابِعَ النَّبِيِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کھانا لایا جاتا تو آپ اس سے کچھ کھا کر باقی بچا ہوا کھانا حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیتے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات تلاش کر کے ان کی جگہ انگلیاں رکھتے جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں کے نشانات دیکھتے۔ ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ لایا گیا' آپ نے اُس میں لہسن کی بو پائی تو اُس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَفْحَةٍ فَوَجَدَ فِيهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا، وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ أَرَ فِيهَا أَثَرَ أَصَابِعِكَ، فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ فِيهَا أَثَرَ ثُومٍ، فَقَالَ: بَعَثْتَ إِلَيَّ بِمَا لَا تَأْكُلُهُ، فَقَالَ: إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

سے نہ کھایا اور وہ حضرت ابوایوب کو بھیجا۔ جب حضرت ابوایوب نے اس میں انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے تو عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس میں آپ کی انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے اس میں لہسن کی بو پائی ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جو آپ نے نہ کھایا وہ میری طرف بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آتا ہے۔

الْوَضَّاحُ أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت وضاح ابوعوانہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1940 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ، فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رآه يَخْطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' پھر آپ تھوڑی دیر کے لیے بیٹھتے اور گفتگو نہ کرتے' پھر آپ کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ دیتے منبر پر' جو بیان کرے کہ آپ بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو اس کی تصدیق نہ کرو۔

1941 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ وَيُؤَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ يَخِفُّ الصَّلَاةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہاری نماز کی طرح نمازیں پڑھتے تھے اور نمازِ عشاء تمہاری نماز سے تھوڑی دیر کے لیے مؤخر کرتے' آپ نماز مختصر پڑھاتے تھے۔

1942 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْاَبْيَضِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمانوں یا ایمان والوں سے ایک گروہ آل کسریٰ کے خزانوں کو فتح کرے گا جو سفید ہے۔

1943 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا۔

1944 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَاتَ بَغْلٌ عِنْدَ رَجُلٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فَزَعَمَ جَابِرٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهِ: اَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کے پاس ایک خچر مر گیا' وہ حضور ﷺ کے پاس پوچھنے کے لیے آیا۔ حضرت جابر گمان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس کے مالک سے فرمایا: کیا آپ کے پاس اس کے علاوہ ہے جو آپ کو اس کے کھانے سے بے پرواہ کرے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو جا اور اس کو کھا۔

1945 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے۔

1946 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ مَاعِزًا حِينَ جِيءَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت ماعز کو لایا گیا تو میں نے دیکھا کہ یہ چھوٹے قد کے آدمی تھے' حضرت ماعز نے اپنے اوپر

وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَصِيرٌ اَعْضَلُ، فَشَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ اَرْبَعَ شَهَادَاتٍ اَنَّهُ قَدْ زَنَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ اِنَّهُ قَدْ زَنَى الْآخَرُ فَرَجَمَهُ، ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ: اَلَا كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنَبِيبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ . اَمَا اِنَّ اللّٰهَ يُمَكِّنِّي مِنْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اِلَّا نَكَّلْتُهُ عَنْهُنَّ

چار مرتبہ گواہی دی کہ میں نے زنا کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے (تُو نے بوسہ لیا ہو) حضرت ماعز نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے زنا کیا ہے۔ تو آپ نے رجم کرنے کا حکم دیا' پھر آپ نے خطبہ دیا' فرمایا: خبردار! جب بھی ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے' اس کی آواز مست بکرے کی مانند ہے' کوئی عورت اسے تھوڑا سا دودھ دیتی ہے' اگر اللہ نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں ان عورتوں کے سامنے اس کو عبرت بناؤں گا۔

1947 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ماعز کو رجم کیا' لیکن کوڑوں کا ذکر نہیں کیا۔

اَبُو الْاَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ابواحوص سلام بن سلیم' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1948 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْعِيدَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عید کی نماز کئی دفعہ بغیر اذان اور اقامت کے پڑھی۔

1949 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1950 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے تھے۔

1951 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتا' آپ کی نماز درمیانی اور خطبہ بھی درمیانہ ہوتا تھا۔

1952 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو خطبے دیتے تھے' دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے' خطبہ میں قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

1950- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 445 رقم الحديث: 643' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 89 كلاهما عن ابي الأحول عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1952- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 589 رقم الحديث: 862' جلد 1 صفحه 286 رقم الحديث: 1094' والدارمي في سننه جلد 1 صفحه 441 رقم الحديث: 1559 كلهم عن أبي الأحوص عن سماك عن جابر بن سمرة به .

1953 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا سِمَاكٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُهْدِىَ لَهُ طَعَامٌ اَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ بِفَضْلِهِ اِلَى اَبِى اَيُّوبَ فَاُهْدِىَ لَهُ طَعَامٌ فِيهِ ثُومٌ، فَبَعَثَ بِهِ اِلَى اَبِى اَيُّوبَ وَلَمْ يَنَلْ مِنْهُ شَيْئًا، فَلَمَّا لَمْ يَرَ اَبُو اَيُّوبَ اَثَرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا تَرَكْتُهُ مِنْ اَجْلِ رِيحِهِ، قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: وَاَنَا اَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک پیالہ میں کھانا پیش کیا جاتا' آپ اس سے کھاتے جو بچ جاتا آپ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو بھیج دیتے تھے' آپ کے پاس ایک پیالہ لایا گیا جس میں لہسن تھا' آپ نے اس کو حضرت ابوایوب کی طرف بھیجا' اس میں سے آپ نے کچھ نہیں کھایا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کھانے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تناول فرمانے کے آثار نہ دیکھے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس بارے سوال کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی بو کی وجہ سے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جس شی کو آپ ناپسند کرتے ہیں' میں بھی اُسے ناپسند کرتا ہوں۔

1954 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِى اَنْ اُسَمِّيَ الْمَدِينَةَ طَيْبَةَ وَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: طَابَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے مجھے مدینہ کا نام طیبہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ حضرت ابوبکر فرماتے ہیں کہ طابہ۔

1955 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے لوگ ہوں گے' میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ سنا ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں!

يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ ، قُلْتُ: اَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ

1956 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحْسَبُ اَحَدُكُمْ اِذَا قَضَى صَلَاتَهُ اَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَيُسَلِّمَ عَلَى اَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے لیے کافی ہے کہ جب نماز مکمل کرے تو اپنا ہاتھ ران پر رکھے ہوئے اپنے بھائی کو دائیں اور بائیں جانب السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے۔

سَعِيدُ بْنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت سعید بن سماک بن حرب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1957 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، ثنا ابْنُ السِّمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جَالَسْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ يَجْلِسُ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ وَرُبَّمَا تَذَاكَرُوا اَمْرَ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَبْتَسِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس ایک سو مرتبہ سے زیادہ دفعہ بیٹھا ہوا ہوں' آپ کے اصحاب اشعار پڑھتے اور زمانہ جاہلیت کے کچھ کاموں کا ذکر کرتے' آپ ان کے ساتھ تبسم فرماتے تھے۔

دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

حضرت داؤد بن ابو ہند' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1958 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ وَرْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ دو خطبے دیتے تھے' دونوں کے درمیان بیٹھتے تھے' خطبہ میں قرآن پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت مالک بن مغول' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1959 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ فَلَمَّا رَجَعَ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ وَمَشَيْنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' حضرت ابن دحداح کے جنازہ کے لیے نکلے' جب واپس آئے تو آپ کے پاس ننگی پیٹھ والا گھوڑا لایا گیا' آپ اس پر سوار ہوئے اور ہم پیدل چلے۔

1960 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ اُتِيَ بِفَرَسٍ مُعْرَوْرًى فَرَكِبَهُ وَنَحْنُ نَمْشِي حَوْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' حضرت ابن دحداح کے جنازہ کے لیے نکلے' جب واپس آئے تو آپ کے پاس معروری گھوڑا لایا گیا' آپ اس پر سوار ہوئے اور ہم پیدل چلے۔

نُصَيْرُ بْنُ اَبِي الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت نصیر بن ابواشعث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1961 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، ثنا اَبُو لَاصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ نُصَيْرٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ جنازہ کے ساتھ چل

1961- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه664 رقم الحديث: 965' ونحوه النسائي في المجتبى جلد 4صفحه85 رقم الحديث: 2026 كلاهما عن مالك بن مغول عن سماك عن جابر بن سمرة به.

بْـنِ اَبِـی الْاَشْعَثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَـالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى مَـعَ جِـنَازَةٍ وَرَكِبَ حِينَ اَقْبَلَ فَرَسًا عَرِيًّا لَيْسَ عَلَيْهِ اِلَّا لِجَامُهُ

رہے تھے جس وقت واپس آئے تو گھوڑا پر سوار ہوئے جس پر زین نہیں تھی صرف لگام تھی۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ابراہیم بن طہمان' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1962 - حَـدَّثَـنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُـذَيْـفَةَ، ثـنـا اِبْـرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّی لَاَعْلَمُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ حِينَ بُعِثْتُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں مکہ میں ایک پتھر کو جانتا ہوں جو مجھ کو سلام کیا کرتا تھا' جس وقت مجھے مبعوث کیا گیا۔

1963 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْـنُ مُـحَـمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِی بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِی بُكَيْرٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، حَدَّثَنِی سِمَـاكُ بْـنُ حَـرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ هَذَا الـدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دین قائم رہے گا' مسلمانوں میں سے ایک گروہ اس کے لیے لڑے گا' یہاں تک کہ قیامت قائم ہو۔

عَنْبَسَةُ بْنُ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عنبسہ بن ازہر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1964 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، حَـدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گویا اب بھی رسول اللہ ﷺ کے چھوٹے بالوں اور جُمہ (بڑے بال کندھوں تک) کو دیکھ رہا ہوں جو اس جگہ کو چھو رہے ہیں اور آپ نے ان کو اپنے سینے پر یعنی

بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْاَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتِهِ يَضْرِبُ هَذَا الْمَكَانَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِهِ فَوْقَ ثَدْيَيْهِ

دونوں پستانوں پر رکھا۔

1965 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ، وَاَشَارَ بِاِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت اس طرح بھیجے گئے ہیں' آپ نے اپنی وسطی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ اشارہ کیا۔

1966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الصَّمْتَ فَيَتَحَدَّثُونَ بِاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَبْتَسِمُ مَعَهُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیر تک خاموش رہتے تھے' صحابہ کرام جاہلیت کی باتیں کرتے اور ہنستے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے ساتھ تبسم فرماتے تھے۔

اَبُو الْاَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكٍ

ابواشہب جعفر بن حارث' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1967 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ ق

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ فجر میں سورۂ قٓ کی قرأت کرتے تھے۔

1968 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُنَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَطُّ اِلَّا قَائِمًا فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، فَكَانَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقْعُدُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ، كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ بَيْنَهُمَا قَعْدَةٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' آپ خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے' پھر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' آپ دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑی دیر بیٹھتے تھے۔

زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زیاد بن خیثمہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ، كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَاَيْلَةَ كَاَنَّ الْاَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوضِ کوثر پر انتظار کروں گا' اس حوض کی دو طرفیں اتنی لمبی ہوں گی صنعاء اور ایلہ کے درمیان فاصلہ ہے اور اس کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت زکریا بن ابوزائدہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1970 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیتے' پھر بیٹھتے پھر

1969- اخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1801 رقم الحديث: 2305' وذكره الطبراني في الأوسط جلد 1صفحه220 رقم الحديث: 720' وأبو يعلى في مسنده جلد 13صفحه440 رقم الحديث: 7443' جلد13 صفحه465 رقم الحديث: 7478 كلهم عن زياد بن خيثمة عن سماك عن جابر بن سمرة به .

بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَيَخْطُبُ ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

کھڑے ہوتے' آپ دو خطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے۔

1971 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَقْرَاُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن خطبہ دیتے' اس خطبہ میں قرآن کی آیات پڑھتے اور لوگوں کو نصیحت کرتے۔

1972 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتِ وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کے ساتھ نمازیں پڑھیں' آپ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

1973 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِی مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب فجر کی نماز پڑھ لیتے تو سورج کے طلوع ہونے تک اس جگہ بیٹھے رہتے تھے۔

1974 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: عنقریب میرے

زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّهُ سيقومُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً فَسَاَلْتُ اَبِي فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

بعد بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات ارشاد فرمائی' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حسن بن صالح بن حی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1975 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَلَّى قَاعِدًا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ وصال کے قریب بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔

1976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْخَاتَمَ فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ بَيْضَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی پشت پر کبوتر کے انڈے کی طرح مہر دیکھی۔

1975- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 507 رقم الحديث: 734 عن حسن بن صالح عن سماك بن حرب عن جابر بن سمرة به .

الْحَمَامَةِ

1977 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، اَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهُ اَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَسٍ حِصَانٍ فَرَكِبَهُ حِينَ رَجَعَ مِنَ الْجَنَازَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے انصار کے ایک آدمی ابن دحداح کی نمازِ جنازہ پڑھی' جب ہم پڑھ کر فارغ ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی گھوڑا لایا' آپ واپسی پر اس پر سوار ہوئے۔

1978 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ يَزَالَ هَذَا الْاَمْرُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ دین قائم رہے گا' مسلمانوں میں سے ایک گروہ اس کے لیے لڑے گا' قیامت قائم ہونے تک۔

1979 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ جَالِسٌ اِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ کھڑے ہو کر دیتے تھے۔

عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ،

حضرت عنبسہ بن سعید' حضرت

عَنْ سِمَاكٍ

سماک سے روایت کرتے ہیں

1980 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ أَرَ رَسُولَ اللّٰهِ يَوْمًا يَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الْفَجْرَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ثُمَّ يَقُومُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کوئی دن ایسا نہیں دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے جس جگہ نماز پڑھی ہو اس جگہ سے طلوع شمس سے پہلے اُٹھے ہوں۔

1981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: هَلْ كُنْتُمْ تَذْكُرُونَ الشِّعْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا نَذْكُرُ عِنْدَهُ الْأَشْعَارَ فَنَضْحَكُ وَيَتَبَسَّمُ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس اشعار پڑھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! ہم آپ کے پاس اشعار پڑھتے تھے ہم ہنستے اور آپ ﷺ تبسم فرماتے تھے۔

شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت شیبان ابومعاویہ حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1982 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُطِيلُ الْمَوْعِظَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِنَّمَا هِيَ كَلِمَاتٌ يَسِيرَاتٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن لمبا خطبہ نہیں دیتے تھے صرف چند کلمات فرماتے تھے۔

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت قیس بن ربیع

الْاَسَدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

اسدی، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1983 - حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَكَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ نَحْوًا مِنْ صَلَاتِكُمْ، وَكَانَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ عَنْ صَلَاتِكُمْ شَيْئًا وَكَانَ بِلَالٌ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ حَتَّى تَدْحَضَ الشَّمْسُ، لَا يَخْرِمُ عَنْ وَقْتٍ وَاحِدٍ، فَاَمَّا الْإِقَامَةُ فَرُبَّمَا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَجَّلَ وَرُبَّمَا اَخَّرَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ عصر تمہاری نماز کی طرح اور نمازِ مغرب تمہاری نماز کی طرح اور نمازِ عشاء تم سے تھوڑی دیر بعد پڑھتے اور نمازِ ظہر سورج کے ڈھلنے کے وقت تک حضرت بلال مؤخر کرتے تھے ایک وقت سے نہ ہٹاتے اقامت رسول اللہ ﷺ کے نکلنے کے وقت کبھی جلدی اور بسا اوقات دیر سے پڑھتے تھے۔

1984 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ حضور ﷺ کے پاس بیٹھتے تھے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ دیر تک خاموش رہتے تھے۔

1985 - وَكَانَ اَصْحَابُهُ يَتَنَاشَدُونَ الشِّعْرَ عِنْدَهُ وَيَذْكُرُونَ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَيَضْحَكُونَ وَيَبْتَسِمُ مَعَهُمْ اِذَا ضَحِكُوا

صحابہ کرام آپ کے پاس اشعار پڑھتے اور زمانۂ جاہلیت کی کچھ باتوں کا ذکر کرتے، آپ ان کے ساتھ تبسم فرماتے جب صحابہ کرام مسکراتے۔

1986 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت ابن دحداح کے جنازہ سے واپسی پر ننگی پیٹھ والے گھوڑے پر سوار ہو کر آئے۔

حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ جِنَازَةِ ابْنِ الدَّحْدَاحِ عَلَى فَرَسٍ عُرْيٍ

1987 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، يَرْفَعُهُ: اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الْفَجْرَ ثُمَّ يَقْعُدُ اِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نمازِ فجر پڑھتے پھر طلوعِ شمس تک بیٹھے رہتے۔

1988 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيُفْتَحَنَّ اَبْيَضُ كِسْرَى عَلَى طَائِفَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں میں سے ایک گروہ کے ہاتھوں ضرور کسریٰ کے سفید خزانے فتح ہوں گے۔

1989 - وَعَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: حضور ﷺ کی نماز کیسی تھی؟ اُنہوں نے فرمایا: آپ کی نماز اور خطبہ درمیانہ ہوتا تھا۔

1990 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَعِدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ اَحَدَ وَالِدَيْهِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ شَهْرَ رَمَضَانَ فَمَاتَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ فَاُدْخِلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ قُلْ آمِينَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے' آپ نے تین دفعہ آمین کہا' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' عرض کی: یارسول اللہ! جس نے اپنے والدین میں سے کسی ایک کو پایا (ان کی خدمت نہ کر سکا اور) وہ مر گئے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا' وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوگا۔ آپ آمین فرمائیں! تو میں نے آمین کہا۔ عرض کی: اے محمد! جس نے رمضان کا مہینہ پایا وہ مر گیا' اس حالت میں کہ اپنی بخشش نہ کروا

فَقُلْتُ: آمِينَ، قَالَ: وَمَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَابْعَدَهُ اللّٰهُ، قُلْ آمِينَ، فَقُلْتُ: آمِينَ

سکا وہ جہنم میں داخل ہوگیا' وہ اللہ کی رحمت سے دور ہوا' آپ آمین فرمائیں! تو میں نے آمین کہا۔ عرض کی: جس کے پاس آپ کا نام لیا جائے اور وہ آپ کی بارگاہ میں درود نہ پڑھے اور مرگیا تو وہ جہنم میں داخل ہوا' اللہ کی رحمت سے دور ہوا' آپ آمین فرمائیں! میں نے آمین کہی۔

1991 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

حَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حجاج بن ارطاۃ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1992 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ فِي سَاقَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ، وَكَانَ لَا يَضْحَكُ اِلَّا تَبَسُّمًا، وَكُنْتُ اِذَا نَظَرْتُ اِلَيْهِ قُلْتُ اَكْحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپﷺ کی دونوں پنڈلیوں میں حُسن اور نزاکت تھی اور آپ ہنستے نہیں تھے صرف تبسم کرتے تھے' جب میں آپ کو دیکھتا تو ایسے محسوس ہوتا کہ آپ نے آنکھوں میں سرمہ لگایا ہے' حالانکہ آپ نے سرمہ نہیں لگایا ہوا ہوتا تھا۔ یہ الفاظ' حضرت عبدالرحمان بن عبیداللہ کی حدیث کے ہیں۔

1992- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه603 رقم الحديث: 3645 وقال: هذا حديث حسن غريب من هذا الوجه صحيح' وأحمد في مسنده جلد5صفحه97 رقم الحديث: 20953' جلد5صفحه105 رقم الحديث: 21042 كلاهما عن حجاج عن سماك عن جابر بن سمرة به .

بِاَكْحَلَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

1993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَعِثُ فِي الضَّحِكِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکراتے نہیں تھے (بلکہ تبسم فرماتے)۔

1994 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا ثُمَّ قَعَدَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوکر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھتے تھے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت سلیمان بن معاذ ضبی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1995 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ طَالُوتَ، قَالَا: ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیلۃ القدر کو آخری عشرہ میں تلاش کرو۔

1996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکہ میں ایک پتھر ہے وہ مجھ پر سلام بھیجتا ہے' جب میں اس کو دیکھتا ہوں تو اس کو...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِمَكَّةَ حَجَرًا يُسَلِّمُ عَلَيَّ اِنِّي لَاَعْرِفُهُ اِذَا رَاَيْتُهُ

پہچان لیتا ہوں۔

نَاصِحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ناصح ابوعبداللہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

1997 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا نَاصِحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ شَابٌّ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخِفُّ فِي حَوَائِجِهِ، فَقَالَ: سَلْنِي حَاجَةً، فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ تَعَالَى لِي بِالْجَنَّةِ، قَالَ: فَرَفَعَ رَاْسَهُ فَتَنَفَّسَ وَقَالَ: نَعَمْ وَلَكِنْ اَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا' آپ کی ضرورت میں آسانی مہیا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: مجھ سے اپنی ضرورت مانگو! اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے جنت مانگیں! آپ نے اپنا سرانور اُٹھایا' اس کے بعد سانس لیا' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! لیکن تم کثرتِ سجدہ کے ساتھ میری مدد کرو۔

1998 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، حَدَّثَنَا نَاصِحٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَفَنَ ثَلَاثَةً مِنَ الْوَلَدِ فَصَبَرَ عَلَيْهِمْ وَاحْتَسَبَهُمْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوِ اثْنَيْنِ، قَالَ: وَمَنْ دَفَنَ اثْنَيْنِ فَصَبَرَ عَلَيْهِمَا وَاحْتَسَبَهُمَا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: اَوْ وَاحِدَةٌ؟ قَالَ: فَسَكَتَ اَوْ اَمْسَكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ اَيْمَنَ: مَنْ دَفَنَ وَاحِدًا فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے تین بچے فوت ہو گئے اور اُس نے ان پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو اُس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر دو فوت ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: جس کے دو فوت ہوئے' اُس نے ان پر صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اگر ایک فوت ہو جائے؟ آپ خاموش رہے' آپ نے فرمایا: میں نے اُم ایمن کو سن لیا' جس کا ایک بچہ فوت ہوگیا' اُس نے صبر کیا اور ثواب حاصل کیا تو اُس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

1999 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَدِّ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ كُلِّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْرَ مَا اَدْخُلُ اَنَا وَحْدِي وَاَخْرُجُ قَالَ: مَا اُمِرْتُ بِشَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ فَسَدَّهَا كُلَّهَا غَيْرَ بَابِ عَلِيٍّ وَرُبَّمَا مَرَّ وَهُوَ جُنُبٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسجد کے تمام دروازے بند کرنے کا حکم دیا' سارے کے سارے سوائے حضرت علی کے دروازے کے۔ حضرت عباس نے عرض کی: یارسول اللہ! اتنی اجازت ہو کہ میں اکیلا نکل اور داخل ہوسکوں۔ آپ نے فرمایا: میں کسی شی کے لیے حکم نہیں دوں گا' سارے دروازے بند کر دیئے سوائے حضرت علی کے۔ حضرت علی بسا اوقات حالتِ جنابت میں گزرتے۔

2000 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاَنْ يُؤَدِّبَ اَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ بِنِصْفِ صَاعٍ عَلَى مَسَاكِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی اولاد کو ادب سکھائے تو اس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ مساکین پر نصف صاع (اڑھائی کلو) ہر روز صدقہ کرے۔

2001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صُبَيْحٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: لَمَّا سَاَلَ اَهْلُ قُبَاءٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْنِيَ لَهُمْ مَسْجِدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَقُومَ بَعْضُكُمْ فَيَرْكَبَ النَّاقَةَ، فَقَامَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَكِبَهَا فَحَرَّكَهَا فَلَمْ تَنْبَعِثْ، فَرَجَعَ فَقَعَدَ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَكِبَهَا فَحَرَّكَهَا فَلَمْ تَنْبَعِثْ فَرَجَعَ فَقَعَدَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اہلِ قباء نے نبی کریمﷺ سے عرض کی کہ ان کے لیے مسجد بنائیں! تو حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو اور اونٹنی پر سوار ہو۔ حضرت ابوبکر کھڑے ہوئے' وہ سوار ہوئے' اس کو حرکت دی تو وہ اونٹنی نہ اُٹھی' آپ واپس آ گئے اور بیٹھ گئے' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ اُٹھے' سواری پر سوار ہوئے اور اسے حرکت دی تو وہ نہ اُٹھی' آپ بھی واپس لوٹے اور بیٹھ گئے' پھر حضورﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم میں سے کوئی اُٹھے اور اونٹنی پر سوار ہو' حضرت علی اُٹھے' جب اپنا پاؤں رکاب میں

2000- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه292 رقم الحديث: 7680 عن ناصح عن سماك عن جابر بن سمرة به .

لِيَقُومَ بَعْضُكُمْ فَيَرْكَبَ النَّاقَةَ فَقَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي غَرْزِ الرِّكَابِ، وَثَبَتَ بِهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اِرْخِ زِمَامَهَا وَابْنُوا عَلَى مَدَارِهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ

رکھا تو وہ اونٹنی اُٹھی۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اس کی لگام کو چھوڑ دو' یہ اپنی جگہ تلاش کرے گی کیونکہ یہ مامور ہے۔

2002 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَقَالَ: آمِينَ آمِينَ آمِينَ، فَقَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ اَدْرَكَ اَحَدَ وَالِدَيْهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے تین مرتبہ آمین فرمایا' آپ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' عرض کی: اے محمدصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! جس نے اپنے والدین کو پایا' اس کے بعد مکمل حدیث بیان کی۔

2003 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہے جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کا ہاں تھا' مگر یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

2004 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ يَحْمِلُ رَايَتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: مَنْ يُحْسِنُ اَنْ يَحْمِلَهَا اِلَّا مَنْ حَمَلَهَا فِي الدُّنْيَا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن آپ کا جھنڈا کون اُٹھائے گا؟ آپ نے فرمایا: جو اچھی طرح اُٹھانے والا ہوا وہی ہوگا مگر دنیا میں علی اُٹھاتا تھا۔

2005 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: قوم ثمود میں سے بدبخت کون تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ اَشْقَى ثَمُودَ ؟ قَالَ: مَنْ عَقَرَ النَّاقَةَ، قَالَ: فَمَنْ اَشْقَى هَذِهِ الْاُمَّةِ؟ قَالَ: اللّٰهُ اَعْلَمُ، قَالَ: قَاتِلُكَ

نے عرض کی: جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں' آپ نے فرمایا: اس اُمت میں سب سے بڑا بدبخت کون ہو گا؟ عرض کی: اللہ زیادہ جانتا ہے' آپ نے فرمایا: جو تمہیں قتل کرے گا۔

2006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْاَخْرَمِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّكَ امْرُؤٌ مُسْتَخْلَفٌ وَاِنَّكَ مَقْتُولٌ وَهَذِهِ مَخْضُوبَةٌ مِنْ هَذِهِ لِحْيَتُهُ مِنْ رَاْسِهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہیں خلیفہ بنایا جائے گا تو قتل کیا جائے گا' یہ داڑھی خون کے ساتھ رنگی جائے گی۔

2007 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا نَاصِحٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْدُو يَوْمَ الْفِطْرِ حَتَّى يَاْكُلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ عیدالفطر کے دن صبح کے وقت سات کھجوریں کھاتے تھے۔

الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت جراح بن ضحاک الکندی' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2008 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْجَرَّاحُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يُقَامُ فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو عید کی نماز کے لیے اطلاع نہیں دی جاتی تھی' عیدین میں اقامت نہیں ہوتی تھی۔

عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ الطَّنَافِسِيُّ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عمر بن عبید طنافسی، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے ہوں گے۔

2010 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مَا رُؤِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِلَّا قَائِمًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا گیا۔

عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عمرو بن ابوقیس، حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2011 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ كَانَ فِي الْحَرَّةِ هُوَ وَوَلَدُهُ وَكَانَ يَغْشَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ فَاِذَا اَمْسَى اَتَى اَهْلَهُ فَمَاتَتْ نَاقَةٌ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اَطْعِمْنَا لَحْمَهَا فَاِنَّا مُضْطَرُّونَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ حَتَّى اُعْلِمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ فَاَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم سے ایک آدمی جو خود اور اس کی اولاد مقامِ حرہ میں رہتی تھی، شام مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہاں گزارتا جب رات ہوتی تو اپنے گھر آ جاتا، اس کی اونٹنی مرگئی تو اس کی بیوی نے کہا: ہم کیونکہ مجبور ہیں، ہم اس کا گوشت کھا لیتے ہیں۔ اُس نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! جب تک رسول اللہ ﷺ کو نہ بتاؤں۔ وہ آپ کے پاس آیا اور آپ کو خبر دی، حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی اور شی بھی ہے جو تمہیں اس سے بے نیاز کر دے؟

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اذْهَبْ فَكُلْهَا فَاسْتَذَابُوا وَدَكَهَا وَاسْتَعَانُوا بِلَحْمِهَا بَقِيَّةَ سَنَتِهِمْ

عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو جا اور اس کو کھا۔ ہم اس کی چکنائی سے فائدہ اُٹھاتے اور اس کے گوشت کو سال کا باقی حصہ تک کھاتے رہے۔

2012 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ فَزَعَمَ الْقَوْمُ اَنَّهُ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بارہ امیر ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات کی جو میں نہ سن سکا' لوگوں نے گمان کیا کہ آپ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2013 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مَكَانِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جس جگہ فجر کی نماز پڑھ لیتے' اُس جگہ سے سورج کے طلوع ہونے تک نہیں اُٹھتے تھے۔

2014 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فُلَانًا مَاتَ قَالَ: لَمْ يَمُتْ ثَلَاثًا يَقُولُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! فلاں مرگیا ہے' آپ نے فرمایا: فلاں نہیں مرا ہے' تین دفعہ آپ نے فرمایا۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس کھانا کا ایک پیالہ لایا گیا' اس میں لہسن تھا تو آپ نے وہ حضرت ابوایوب کو بھیج دیا۔ اس

وَسَلَّمَ بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثُومٌ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

کے بعد حدیث ذکر کی۔

2015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّشْتَكِيُّ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْغَدَاةَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کیا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت ولید بن ابوثور' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2016 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: جِيءَ بِمَاعِزٍ رَجُلٍ قَصِيرٍ مُتَّزِرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ، فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ اجْتَنَحَ الْوِسَادَةَ فَكَلَّمَهُ فَاحْمَرَّ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفَ أَنَّهُ قَدْ أَغْضَبَهُ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ أَنِ ارْجُمُوهُ، ثُمَّ أَرْسَلَ رَجُلًا فِي أَثَرِهِ وَكَلَّمَهُ قَلِيلًا ثُمَّ قَالَ: اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ فَثَارَ الْقَوْمُ فَصَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ كُلَّمَا نَفَرْنَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چھوٹے قد کے آدمی حضرت ماعز کو تہبند پہنا کر حضورﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' حضورﷺ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' جب آپ کے پاس لایا گیا تو آپ نے تکیہ پر مکمل سہارا لے کر گفتگو کی یہاں تک کہ رسول اللہﷺ کا چہرۂ مبارک سرخ ہو گیا۔ یہ معلوم ہوا کہ آپ کو غصہ آیا ہے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا' پھر ایک آدمی ان کے پیچھے بھیجا' اُس سے تھوڑی دیر گفتگو فرمائی' پھر فرمایا: اس کو لے جاؤ! اسے رجم کرو! لوگ اس کو بُرا بھلا کہنے لگے' حضورﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اس کے بعد جب بھی ہم اللہ کی راہ میں نکلتے ہیں' ان میں سے کوئی پیچھے رہتا ہے' وہ

فِی سَبِیلِ اللّٰہِ تَخَلَّفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِیبٌ کَنَبِیبِ التَّیْسِ یَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ شَیْئًا اَمَا لَئِنْ اَمْکَنَنِی اللّٰهُ مِنْ اَحَدِهِمْ لَاُنَکِّلَنَّ بِهٖ

نر بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے' عورتوں میں سے کوئی ایک اسے کچھ دودھ دے دیتی ہے' اگر اللہ نے مجھے ان میں سے کسی پر قدرت دی تو میں ان کو عبرت بناؤں گا۔

عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2017 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا عَمِّی، ثنا اَبِی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِی جَنَازَةِ ثَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ لَيْسَ عَلَيْهِ شَیْءٌ وَمَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ: فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ قَامَ فَقَعَدَ عَلَى فَرَسِهٖ ثُمَّ انْطَلَقَ يَسِيرُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ حضرت ثابت بن دحداح کے جنازہ کے لیے نکلے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھوڑے پر سوار تھے جس کے پاؤں چمک رہے تھے' اس پر کوئی شی نہیں تھی' صحابہ کرام آپ کے ساتھ آپ کے اردگرد تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیچے اُترے' پھر بیٹھے' دفن کر کے فارغ ہوئے' پھر آپ کھڑے ہوئے اور گھوڑے پر بیٹھے' پھر آپ چلے گئے۔

عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت عمرو بن ثابت' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ النَّاسَ جَالِسًا فَكَذِّبْهُ، قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو یہ بیان کرے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو منبر پر بیٹھ کر خطبہ دیتے تھے تو اس کی بات کو جھٹلاؤ۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں گواہ ہوں' آپ کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' پھر بیٹھتے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ

جَابِرٌ: وَأَنَا شَاهِدٌ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خِطْبَةَ الْآخِرَةِ، قَالَ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كَانَتْ خُطْبَتُهُ؟ قَالَ: كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَكَانَتْ قَصْدًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا بِنَحْوٍ مِنَ الشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ إِلَّا صَلَاةَ الْغَدَاةِ وَصَلَاةَ الظُّهْرِ، فَإِنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَرُبَّمَا أَخَّرَ الْإِقَامَةَ قَلِيلًا وَرُبَّمَا عَجَّلَهَا، فَأَمَّا الْأَذَانُ فَلَا يَخْرِمُ عَنِ الْوَقْتِ، وَالْعَصْرَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْمَغْرِبَ نَحْوًا مِمَّا تُصَلُّونَ، وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ يُؤَخِّرُهَا عَنْ صَلَاتِكُمْ قَلِيلًا

دیتے۔ حضرت سماک فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ کا خطبہ کیا ہوتا تھا؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ خطبہ میں لوگوں کو نصیحت کرتے' قرآن کی آیات پڑھتے' آپ کا خطبہ اور نماز درمیانی ہوتی تھی' آپ نماز میں والشمس وضحاھا' والسماء والطارق پڑھتے لیکن فجر کی نماز میں لمبی قرأت کرتے' ظہر کی اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ سورج ڈھلنے کے بعد دیتے تھے' بسا اوقات اقامت دیر سے پڑھتے اور بسا اوقات جلدی پڑھتے' اذان وقت پر ہی دیتے' عصر کی نماز ایسے پڑھتے جس طرح تم پڑھتے ہو اور مغرب بھی تمہاری طرح اور عشاء کی نماز تمہاری نماز سے تھوڑا دیر سے پڑھتے تھے۔

يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت یزید بن عطاء' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2019 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَوَاتِ كَنَحْوٍ مِنْ صَلَاتِكُمْ، كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِـ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَيس وَنَحْوِ ذَلِكَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو تمہاری نمازوں کی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ ظہر کی نماز پڑھتے جس وقت سورج ڈھل جاتا اور فجر کی نماز میں ق والقرآن المجید اور سورۂ یٰسین اور اس جیسی کوئی سورت پڑھتے۔

مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ،

حضرت مفضل بن صالح' حضرت

عَنْ سِمَاكٍ

2020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بُدَيْلٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَضَمَّ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا اِلَّا اَنَّ الشَّيْطَانَ اَرَادَ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيَّ فَخَنَقْتُهُ حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لِسَانِهِ عَلَى يَدَيَّ، وَاَيْمُ اللّٰهِ لَوْلَا مَا سَبَقَنِي اِلَيْهِ اَخِي سُلَيْمَانُ لَنِيطَ اِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ اَهْلِ الْمَدِينَةِ

سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرض نماز ادا کر رہے تھے' آپ نے اپنے دونوں دست مبارک نماز میں ملائے' جب نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں کسی شی کا حکم ہوا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ہوا یہ ہے کہ شیطان نے میرے آگے سے گزرنے کا ارادہ کیا' میں نے اس کا گلا گھونٹا' میں نے اس کی زبان کی ٹھنڈک اپنے ہاتھوں پر پائی' اللہ کی قسم! اگر میرے بھائی سلیمان اس کی طرف مجھ سے سبقت نہ لے گئے ہوتے تو اس کو مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون سے باندھ دیتا تو مدینہ والوں کے بچے اس کے اردگرد گھومتے۔

اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ

2021 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ جرمقانيا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ایوب بن جابر' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جرمقانیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور حدیث ذکر کی۔

2022 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ صَلَاةً وَسَطٍ لَا يُطِيلُ فِيهَا، وَلَا يَخِفُّ وَكَانَ يُؤَخِّرُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز درمیانی پڑھاتے' اس کو نہ زیادہ لمبا اور نہ زیادہ مختصر کرتے' آپ نمازِ عشاء دیر سے پڑھتے۔

الْعَتَمَةَ

2023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ خُزَيْمَةَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ خَاتَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا هُوَ عِنْدَ كَتِفِهِ كَبَيْضَةِ الْحَمَامَةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر نبوت دیکھی' وہ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان کبوتر کے انڈے کی طرح تھی۔

حَازِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَجَلِيُّ لَمْ يُخَرَّجْ، مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ

حضرت حازم بن ابراہیم بجلی' ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی' حضرت محمد بن فضل بن عطیہ' حضرت سماک سے روایت کرتے ہیں

2024 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَدَمِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کے بدلے جانور کی بیع اُدھار کرنے سے منع کیا۔

عَائِذُ بْنُ نَصِيبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عائذ بن نصیب' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2025 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ،

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دیکھا' جب آپ نے سلام پھیرا تو میں

ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَائِذِ بْنِ نَصِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ

نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے ساری بھلائی مانگتا ہوں' جس کا مجھے علم ہے اور جس کا علم نہیں ہے' میں تمام شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا مجھے علم ہے اور جس کا علم نہیں ہے۔

الْأَسْوَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت اسود بن سعید الہمدانی' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ مُسْتَقِيمٌ أَمْرُهَا ظَاهِرَةٌ عَلَى عَدُوِّهَا حَتَّى يَمْضِيَ مِنْهُمُ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ أَتَتْهُ قُرَيْشٌ، قَالُوا: ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت کا کام سیدھا اور غالب رہے گا' اپنے دشمن پر غالب رہیں گے یہاں تک کہ بارہ خلفاء ہوں گے' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔ جب آپ اپنے گھر واپس آئے تو قریش آپ کے پاس آئے' اُنہوں نے عرض کی: پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: قتل و غارت۔

النَّضْرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ

حضرت نضر بن صالح، حضرت جابر سے روایت

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

کرتے ہیں

2027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: لَا تَبْرَحُونَ بِخَيْرٍ مَا قَامَ عَلَيْكُمُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا، قُلْتُ لِاَبِي: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آنِفًا كَذٰلِكَ؟ قَالَ اَبِي: قَدْ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ تھا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: جب تک تم بارہ خلفاء رہو گے تم سے بھلائی نہیں کی جائے گی۔ میں نے اپنے والد سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ابھی یہ فرماتے ہوئے سنا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2028 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ حَتّٰى يَكُونَ عَلَيْهِمُ اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت حق پر رہے گی غالب ہوگی بارہ خلفاء کے امیر بننے تک' وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2029 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَالِكٍ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ عِلَاقَةَ، وَعَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يُحَدِّثَانِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے اپنی آواز کو آہستہ کیا' میں نے اپنے والد سے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا، ثُمَّ اَخْفَى صَوْتَهُ فَقُلْتُ لِاَبِي: قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا فَمَا الَّذِي اَخْفَى صَوْتَهُ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' جب آپ نے اپنی آواز آہستہ کی تو کیا فرمایا؟ میرے والد نے کہا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ سِمَاكٍ، وَزِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ، فَسَاَلْتُ اَبِي مَا قَالَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ آواز میں ارشاد فرمائی جو میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2031 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح قَالَ سَهْلٌ: وَثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَصَابَ الْعَدُوُّ نَاقَةَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَرَفَهَا صَاحِبُهَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْخُذَهَا بِالثَّمَنِ الَّذِي اشْتَرَاهَا بِهِ مِنَ الْعَدُوِّ، وَاِلَّا خَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ دشمنوں نے مسلمانوں میں سے ایک آدمی کی اونٹنی چوری کی' مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے اس کو خرید ا' اس اونٹنی کے مالک نے اسے پہچان لیا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ جتنے میں تُو نے دشمن سے خرید کر یہ اونٹنی لی ہے' اتنے پیسے اس سے لے لے' ورنہ اس کے اور اونٹنی کے درمیان کا رستہ چھوڑ دے۔

حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت حصین بن عبدالرحمٰن' حضرت

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

جابر سے روایت کرتے ہیں

2032 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فِي اُفُقِ السَّمَاءِ وَاَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَاَنْعِمَا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جنت کے اعلیٰ درجے والوں کو نیچے کے درجہ والے ایسے دیکھیں گے جس طرح آسمان کے اُفق پر چمکتا ہوا ستارہ دیکھتے ہیں، حضرت ابوبکر و عمر اُن میں سے ہوں گے دونوں انعام والے ہوں گے۔

2033 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمَّادِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُصَيْنٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: مِنْ خَلْفِهِ لِاَنْظُرَ اِلَى مَوْضِعِ الْخَاتَمِ فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيَّ اَلْقَى رِدَاءَهُ فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پیچھے سے ہو کر آیا تا کہ مہر نبوت کی جگہ کو دیکھوں، آپ نے میری طرف دیکھا، آپ نے اپنی چادر اُٹھائی تو میں نے مہر نبوت دیکھی۔

2034 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَقُومُ مِنْ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ اَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ اَسْمَعْهُ فَسَاَلْتُ الْقَوْمَ وَسَاَلْتُ اَبِي مَا قَالَ؟ وَكَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّي، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے، پھر آپ نے آہستہ بات کی جو میں نہ سن سکا، میں نے لوگوں سے اور اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟ یہ لوگ مجھ سے زیادہ آپ ﷺ کے قریب تھے، والد صاحب نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

2035 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں

حِمْيَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَنْ يَمْضِيَ وَلَنْ يَنْقَضِيَ حَتَّى يَنْقَضِيَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ، قُلْتُ لِأَبِي: مَا الَّذِي قَالَ؟ قَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

آیا' آپ نے فرمایا: یہ دین ختم اور کم نہیں ہوگا یہاں تک کہ بارہ خلفاء نہ گزر جائیں' پھر آپ نے آہستہ بات ارشاد فرمائی جو میں نہ سمجھ سکا تو میں نے اپنے والد سے کہا: آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ والد صاحب نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مانند روایت نقل کرتے ہیں۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت ابوبکر بن ابوموسیٰ' حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2036 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ بَعْدِي اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكَلَّمَ فَخَفِيَ عَلَيَّ فَسَأَلْتُ الَّذِي يَلِينِي، فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد بارہ خلفاء ہوں گے' پھر آپ نے ایک بات آہستہ آواز میں ارشاد فرمائی جو میں نہ سن سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ میرے والد نے کہا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سارے کے سارے قریش سے ہوں گے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ جَابِرِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

عَلِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت علی بن عمارہ حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

2037 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ عَمُّ زَكَرِيَّا بْنِ سِيَاهٍ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ رَبَاحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمُرَةُ وَاَبُو اُمَامَةَ، فَقَالَ: اِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنَ الْاِسْلَامِ فِي شَيْءٍ وَاِنَّ اَحْسَنَ النَّاسِ اِسْلَامًا اَحَاسِنُهُمْ اَخْلَاقًا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر اور حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں تھے آپ نے فرمایا: قبیح قول یا فعل اور بدکلامی کرنے اور گالی دینے کا تعلق اسلام کے ساتھ کسی لحاظ سے نہیں ہے لوگوں میں سب سے اچھا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت عطاء بن ابومیمونہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

2038 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَيَقُولُ: اثْنَا عَشَرَ قَيِّمًا مِنْ قُرَيْشٍ لَا يَضُرُّهُمْ عَدَاوَةُ مَنْ عَادَاهُمْ قَالَ: فَالْتَفَتُّ خَلْفِي فَاِذَا اَنَا بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاَبِي فِي نَاسٍ فَاَثْبَتُوا لِيَ الْحَدِيثَ كَمَا سَمِعْتُ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا آپ نے فرمایا: (میرے بعد) قریش سے بارہ خلفاء ہوں گے جو ان سے عداوت رکھیں گے ان کو نقصان نہیں دیں گے آپ نے میری طرف توجہ کی پیچھے سے اور حضرت عمر بن خطاب اور میرے والد لوگوں میں تھے۔ اس حدیث کو ایسے رکھو میرے لیے جس طرح میں نے سنی ہے۔

مَيْسَرَةُ مَوْلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ الْغُبَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبُو مُحَمَّدٍ السُّوَائِيُّ مِنْ وَلَدِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ عَمِّهِ حَرْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ مَوْلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَدَا بَعْدَ هِجْرَةٍ، اِلَّا فِي فِتْنَةٍ، فَاِنَّ الْبَدْوَ خَيْرٌ مِنَ الْمَقَامِ فِي الْفِتْنَةِ

حضرت جابر کے غلام میسرہ حضرت جابر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو اس پر جو ہجرت کے بعد ظاہر ہوا' تین مرتبہ آپ نے فرمایا' سوائے فتنے کے' دیہاتوں اور صحراؤں میں چلے جانا بہتر ہے فتنے میں رہنے سے۔

اَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ

2040 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو جَنَابٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ؟ قَالَ: يُتِمُّونَ الصُّفُوفَ الْمُقَدَّمَةَ وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت ابوتمیمہ ہجیمی' حضرت جابر بن سمرہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تم میرے پیچھے ایسے ہی صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے سامنے بناتے ہیں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے پاس کیسے صفیں بناتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: آگے والی صف مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔

جَابِرُ بْنُ اُسَامَةَ الْجُهَنِيُّ

2041 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ اُسَامَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: ذَهَبْتُ اِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ سَاَلْتُهُمْ اَيْنَ يُرِيدُ؟ فَقَالُوا: يَخُطُّ لِقَوْمِكَ مَسْجِدًا فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُ قَوْمِي قِيَامًا فَقُلْتُ: مَا بَالُكُمْ؟ فَقَالُوا: خَطَّ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدًا بِرِجْلِهِ، وَاَقَامَ فِي الْقِبْلَةِ خَشَبَةً غَرَزَهَا فِيهِ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ

حضرت جابر بن اسامہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بازار کی طرف گیا' میں رسول اللہ ﷺ سے ملا' آپ کے صحابہ سے میں نے پوچھا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ کی قوم کے لیے مسجد نشان دینا ہے۔ میں واپس آیا' میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو کھڑے ہوئے پایا' میں نے کہا: کیا ہوا؟ اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری مسجد کے لیے لکیر کھینچی ہے اپنے پاؤں کے ساتھ اور قبلہ کی جانب لکڑی گاڑی ہے۔

جَابِرُ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْدِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

2042 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا اَبُو مُرَّةَ الْحَارِثُ بْنُ مُرَّةَ بْنِ مَجَاعَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا نَفِيسٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرٍ يَعْنِي الْعَبْدِيَّ، قَالَ: كُنْتُ فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ اَنْزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ وَلَسْتُ مِنْهُمْ، وَاِنَّمَا كُنْتُ مَعَ اَبِي

حضرت جابر ابوعبداللہ عبدی رحمۃ اللہ تعالیٰ

حضرت عبداللہ بن جابر العبدی فرماتے ہیں کہ میں اس وفد میں شریک تھا جو عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا' میں ان میں سے نہیں تھا' میں اپنے والد کے ساتھ تھا' رسول اللہ ﷺ نے دباء' حنتم' نقیر اور مزفت کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔ (نوٹ: یہ ان برتنوں کے نام ہیں جن میں شراب بنائی جاتی تھی۔)

قَالَ: فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ اَبُو حَكِيمٍ الْاَحْمَسِيُّ

حضرت جابر بن طارق ابوحکیم احمسی رضی اللہ عنہ

2043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: جَابِرُ بْنُ اَبِي طَارِقٍ رَوَى عَنْهُ ابْنُهُ حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ جَابِرُ بْنُ اَبِي طَارِقٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ جابر بن ابوطارق سے ان کے بیٹے' حضورﷺ کے حوالے سے ایک حدیث روایت کرتے ہیں' اسی طرح ابن نمیر' جابر بن ابوطارق نے کہا ہے۔

2044 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ حَكِيمَ بْنَ جَابِرٍ يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت عمر بن ابوزائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے حکیم بن جابر کو زرد رنگ کا خضاب لگائے ہوئے دیکھا۔

2045 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ دُبَّاءٌ فَقُلْتُ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس کدو برتن موجود تھا' میں نے عرض کی: آپ لوگوں نے کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2046 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ،

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کے

2045- أخرج ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه1098 رقم الحديث: 3304' وأحمد في مسنده جلد4صفحه352 كلاهما عن اسماعيل عن حكيم بن جابر عن أبيه به .

عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرِ الْاَحْمَسِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ الدُّبَّاءَ فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَ اَهْلِنَا

پاس کدو برتن موجود تھا' میں نے عرض کی: آپ لوگوں نے کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے اپنے گھر کے لیے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2047 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ هَذَا الدُّبَّاءُ فَقُلْتُ: اَيُّ شَيْءٍ هَذَا؟ فَقَالَ: هَذَا الدُّبَّاءُ هَذَا الْقَرْعُ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس یہ کدو برتن موجود تھا' میں نے عرض کی: آپ لوگوں نے کیا کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ کدو برتن ہے' ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْعًا فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس ایک برتن دیکھا' میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانا بنائیں گے۔

2049 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْفَرَجِ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: كَانَ اَهْلُنَا يَصْنَعُونَ الْقَرْعَ، فَقَالَ لِي جَابِرُ بْنُ طَارِقٍ: قَدْ رَاَيْتُ هَذَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذَا؟ قَالَ: شَيْءٌ نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

حضرت حکیم بن جابر بن طارق فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والے قرع بناتے۔ مجھے جابر بن طارق نے کہا کہ میں نے یہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دیکھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ایسی شی ہے جس کے ذریعے ہم کھانا زیادہ بنائیں گے۔

2050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا

حضرت حکیم بن جابر اپنے والد سے روایت

مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرْعًا مَقْطُوعًا فَقُلْتُ: مَا تَصْنَعُ بِهٰذَا؟ قَالَ: نُكْثِرُ بِهِ طَعَامَنَا

کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کٹا ہوا کدو دیکھا' میں نے عرض: آپ اس کو کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: ہم اس کے ذریعے زیادہ کھانے بنائیں گے۔

جَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِيٌّ

حضرت جبر بن انس بدری

2051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ فِي كِتَابِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وجَبْرُ بْنُ اَنَسٍ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ

حضرت عبیداللہ بن ابی رافع کی کتاب میں ہے' ان لوگوں کے ناموں میں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوئے' بنی زریق قبیلہ سے تعلق رکھنے والے حضرت جبر بن انس بدری ہیں۔

جَارِيَةُ بْنُ ظُفُرَ اَبُو نِمْرَانَ الْحَنَفِيُّ

حضرت جاریہ بن ظفر ابونمران حنفی

2052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانَ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اخْتَصَمَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ فِي خُصٍّ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُذَيْفَةَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ فَقَضَى لِلَّذِي يَلِيهِمُ الْقِمْطُ، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ

حضرت نمران بن جاریہ حنفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک قوم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جھونپڑی کا جھگڑا لے کر آئی' رسول اللہ ﷺ نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کو ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے بھیجا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فیصلہ اس کے حق میں کیا کہ یہ جھونپڑی اسی کی ہے جس نے رسّی ملی ہوئی تھی' جب رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حضرت حذیفہ گئے آپ کو خبر دی تو آپ نے فرمایا: تم

2052- اخرجه ابن ماجه جلد 2 صفحه 785 رقم الحديث: 2343' والدارقطني في سننه جلد 4 صفحه 229 رقم الحديث: 89 كلاهما عن دهثم بن قران عن نمران بن جارية عن أبيه به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّرَهُ، فَقَالَ: اَصَبْتَ اَوْ اَحْسَنْتَ

نے درست اور اچھا فیصلہ کیا ہے۔

2053 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ دِينَارٍ مَوْلَى جَارِيَةَ بْنِ ظُفَرَ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ ظُفَرَ، اَنَّ اَخَوَيْنِ كَانَ بَيْنَهُمَا حِظَارٌ وَسَطَ دَارٍ فَمَاتَا وَتَرَكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَقِبًا، فَادَّعَى عَقِبُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا اَنَّ الْحِظَارَ لَهُ دُونَ صَاحِبِهِ، فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَرْسَلَ مَعَهُمَا حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، فَقَضَى بِالْحِظَارِ لِمَنْ وَجَدَ مَعَاقِدَ الْقِمْطِ تَلِيهِ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: اَصَبْتَ اَوْ اَحْسَنْتَ

حضرت جاریہ بن ظفر سے روایت ہے کہ دو بھائیوں کے گھر کے درمیان حظار تھی (حظار اس باڑ کو کہتے ہیں جو باغ کے گرد لگائی جاتی ہے) دونوں مر گئے تو دونوں میں سے ہر ایک نے پھلگ چھوڑا۔ دونوں میں سے ہر ایک اولاد نے دعویٰ کیا کہ یہ باڑ اس کی ہے نہ کہ اس کے ساتھی کی۔ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آئے، آپ نے دونوں کے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان کو بھیجا، حضرت حذیفہ نے باڑ کا فیصلہ اس کے حق میں کیا جس نے رسّی باندھی ہوئی تھی۔ پھر حضرت حذیفہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں واپس آئے تو آپ کو اس کے متعلق بتایا، آپ نے فرمایا: تُو نے صحیح یا اچھا کیا۔

2054 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا دَهْثَمُ بْنُ قُرَّانٍ، ثنا نِمْرَانُ بْنُ جَارِيَةَ الْحَنَفِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ضَرَبَ رَجُلٌ رَجُلًا بِالسَّيْفِ عَلَى سَاعِدِهِ عَلَى غَيْرِ مَفْصِلٍ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى لَهُ بِالدِّيَةِ وَاَرَادَ الْمَضْرُوبُ الْقِصَاصَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے آدمی کی کلائی پر تلوار ماری، اس کو لگی لیکن اس کا جوڑ نہیں کاٹا۔ یہ فیصلہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا تو آپ نے دیت کا فیصلہ کیا، جس کو مارا گیا تھا اس نے قصاص کا ارادہ کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ کو اس میں برکت دے! اور آپ نے اس کے لیے قصاص کا فیصلہ نہیں کیا۔

جارية بن ظفر ابو نمران الحنفي

2054- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 880 رقم الحديث: 2636، والبزار في مسنده جلد 9 صفحه 251 رقم الحديث: 3792، والبيهقي في سننه الكبرى جلد 8 صفحه 65 كلاهما عن دهثم بن قران عن نمران بن جارية عن ابيه به .

اللّٰهُ لَكَ فِيهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهُ بِالْقِصَاصِ

2055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ دَهْثَمِ بْنِ قُرَّانٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَجُلًا قَطَعَ يَدَ رَجُلٍ مِنْ نِصْفِ الذِّرَاعِ فَخَاصَمَهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى لَهُ بِخَمْسَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ وَقَالَ: خُذْهَا بُورِكَ لَكَ فِيهَا

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا آدھا بازو کاٹ دیا' یہ جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے پانچ ہزار درہم کی دیت کا فیصلہ کیا' آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو اور اللہ تمہیں اس میں برکت دے گا۔

2056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ دَهْثَمٍ، عَنْ نِمْرَانَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا لِلرَّاْسِ مَاءً جَدِيدًا

حضرت نمران بن جاریہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سر کے مسح کے لیے الگ پانی لو۔

جَارِيَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت جاریہ بن مجمع بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ

2057 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَاَبُو الدَّرْدَاءِ، وَسَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَاُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَفِي حَدِيثِ زَكَرِيَّا وَكَانَ جَارِيَةُ بْنُ مُجَمِّعِ بْنِ

حضرت عامر شعبی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں انصار کے چھ آدمیوں نے قرآن جمع کیا' وہ چھ افراد یہ ہیں: زید بن ثابت' ابوزید' معاذ بن جبل' ابوالدرداء' سعد بن عبادہ' اُبی بن کعب اور زکریا کی حدیث میں جاریہ بن مجمع بن جاریہ ایک یا دو سورتیں پڑھی تھیں۔

جَارِيَةَ قَدْ قَرَاَهُ اِلَّا سُورَةً اَوْ سُورَتَيْنِ

جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ السَّعْدِيُّ التَّمِيمِيُّ عَمُّ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ وَلَيْسَ بِعَمِّهِ، اَخُو اَبِيهِ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَدْعُوهُ عَمَّهُ عَلَى سَبِيلِ الْاِعْظَامِ بَابٌ

حضرت جاریہ بن قدامہ سعدی تمیمی رضی اللہ عنہ انہیں احنف بن قیس کا چچا بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ چچا نہیں ہیں بلکہ ان کے باپ کے بھائی ہیں لیکن احترام کے لحاظ سے ان کو چچا کہتے تھے

2058 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمِّهِ، اَوْ غَيْرِهِ ذَكَرَ جَارِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا لَعَلِّي اَعْقِلُهُ وَاَقِلْ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اسلام کے حوالے سے کوئی بات کریں تاکہ اس کو سمجھ سکوں اور بات مختصر بھی ہو۔ آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

2059 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعِيهِ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ مِرَارًا يَقُولُ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تاکہ میں اسے یاد کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! کئی بار عرض کی، آپ ﷺ یہی فرماتے: غصہ نہ کیا کر۔

2060 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ روایت

2058- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **12** صفحه **501** رقم الحديث: **5689**' ونحوه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **713** رقم الحديث: **6578**' وأحمد في مسنده جلد **5** صفحه **34**' جلد **5** صفحه **370** رقم الحديث: **23186**' جلد **5** صفحه **372** كلهم عن عروة بن الزبير عن الأحنف بن قيس عن عمه به .

ثنا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ قَالَ: لَا تَغْضَبْ

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تا کہ میں اسے سمجھوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! کئی بار عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی فرماتے: غصہ نہ کیا کر۔

جارية بن قدامة السعدي التميمي

2061 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَاَقْلِلْ لَعَلِّي اَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَعَادَ لَهُ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَرْجِعُ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تا کہ میں اسے سمجھوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! کئی بار عرض کی' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر بار اسی کلام کی طرف رجوع فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

2062 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّ عَمَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ؛ لَعَلِّي اَعِيهِ، قَالَ: لَا تَغْضَبْ ، فَاَعَادَ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُهُ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ان کے چچا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو نفع مند ہو اور مختصر ہو تا کہ میں اسے یاد کروں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! دوبارہ سہ بارہ عرض کی ہر بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2063 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حُمْرَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي فِي الْإِسْلَامِ شَيْئًا يَنْفَعُنِي قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذَلِكَ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے بیٹے سے روایت فرماتے ہیں' وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں جو میرے لیے نفع مند ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! میں نے دوبارہ عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کلام پر کوئی اضافہ نہیں فرمایا۔

2064 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ، لَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ قُلْ لِي قَوْلًا وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ فَعُدْتُ لَهُ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ اپنے چچا کے بیٹے سے روایت فرماتے ہیں' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے کوئی بات فرمائیں اور مختصر ہو تاکہ میں اسے سمجھوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر! میں نے کئی بار عرض کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

2065 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: شَهِدْتُ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَمَّهُ، وَعَمُّهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ وَهُوَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ قُلْ لِي قَوْلًا يَنْفَعُنِي وَأَقْلِلْ لَعَلِّي أَعْقِلُهُ قَالَ: لَا تَغْضَبْ ثُمَّ عَادَ، فَقَالَ: لَا تَغْضَبْ

حضرت محمد بن کریب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں احنف بن قیس کے پاس تھا' وہ اپنے چچا جاریہ بن قدامہ کے حوالے سے بیان کر رہے تھے' یہ اُس وقت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات بتائیں جو مختصر ہو تاکہ میں اسے سمجھوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ پھر دوسری مرتبہ عرض کی تو آپ نے فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی حکم

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْ لِي قَوْلًا، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

ارشاد فرمائیں' پھر اسی کی مثل روایت ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُلْ لِي قَوْلًا وَاَقْلِلْ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا' عرض کی: میرے لیے ایک بات ارشاد فرمائیں اور اختصار سے کام لیں' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث بیان کی۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت جاریہ بن قدامہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَحْنَفِ، عَنْ جَارِيَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں جن کا تعلق بنی تمیم سے ہے' انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' اس کے بعد اسی کی مثل ذکر کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي الْاَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهُ يُدْعَى جَارِيَةَ بْنَ قُدَامَةَ قَالَ: قُلْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لِي فِي الْاِسْلَامِ قَوْلًا

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کی: اسلام کے بارے میرے لیے کوئی بات ارشاد فرمائیں اور مختصر بات ہو تا کہ میں اسے سمجھ سکوں اور اسے یاد کر سکوں' اس کے بعد اسی کی مثل ذکر کیا۔

وَاَقْلِلْ لَعَلِّی اَعْقِلُ وَاَعِیهِ، فَذَکَرَ مِثْلَهُ۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْاَحْنَفِ بْنِ قَیْسٍ، عَنْ جَارِیَةَ بْنِ قُدَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جاریہ بن قدامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

الْجَارُودُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْمُعَلَّی الْعَبْدِیُّ یُکْنَی اَبَا الْمُنْذِرِ

حضرت جارود بن عمرو بن معلیٰ العبدی ان کی کنیت ابوالمنذر رہے

2066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا اَبِی، ثنا زَرْبِیُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ اَهْلُ الْبَحْرَیْنِ وَقَدِمَ الْجَارُودُ وَافِدًا عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرِحَ بِهِ فَقَرَّبَهُ وَاَدْنَاهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بحرین والے اور جارود وفد کی شکل میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ ان کی آمد پر بڑے خوش ہوئے آپ نے ان کو اپنے قریب کیا۔

2067 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا اَبُو کَامِلٍ الْجَحْدَرِیُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ، ثنا الْمُثَنَّی بْنُ سَعِیدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَیْهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ الْجَارُودَ اَبَا الْمُنْذِرِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّوَالِّ، فَقَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت ابوالمنذر رجارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ جانوروں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2068 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ،

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ مرفوعاً روایت

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

2069 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِبِلٍ عُجَابٍ ضَوَالٍّ تُرَدُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ خوبصورت اونٹوں کے متعلق پوچھا جو ان پر لوٹا دیے جائیں تو آپ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا (جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2070 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2071 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2070- أخرجه الترمذي في سننه جلد **4** صفحه **200** رقم الحديث: **1881** عن يزيد بن عبد الله عن أبي مسلم عن الجارود به .

2072 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ، اَخِي مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2073 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ اَخِي مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2074 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے (اس کے قریب بھی نہ جاؤ)۔

2075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَعِيدٌ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اور جناب سعید نے یزید بن عبداللہ کا ذکر نہیں کیا۔

2076 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمُ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ

اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے۔

2077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدُ الْقَيْسِ، ثنا الْجَارُودُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا گم شدہ جانور لے لینا' جہنم میں جلنا ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

2078 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، قَالَ: حَدِيثَانِ حَدَّثْتُهُمَا قَدْ حُفِظَا لِي، حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَفِي الظُّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظُّهْرَ بَيْنَهُمْ، فَقُلْتُ أَنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَمُرُّ بِذَوْدٍ مِنَ الظُّهْرِ فِي جُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِنَّ؟ قَالَ: لَا، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ثَلَاثًا قَالَ: اللُّقَطَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْهَا ثُمَّ لَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ فَإِنْ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' زادِ راہ کم تھی' صحابہ کرام اپنے اونٹ کے متعلق گفتگو کرنے لگے (کہ ہم ذبح کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مقامِ جرف میں اونٹ کے پاس سے گزرے ہیں' ہم اسے ذبح کر کے اس سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: نہیں! مسلمان کا گم شدہ جانور لینا جہنم میں جلنے کا سبب ہے۔ یہ کلمہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا' پھر فرمایا: گم شدہ شے ملے تو اس کا اعلان کرو' پھر نہ چھپاؤ نہ غیب کرو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے واپس کر دو' ورنہ اللہ کا مال ہے جس کی طرف چاہے بھیج دے۔

وَجَدْتَ رَبَّهَا فَادِّهَا، وَإِلَّا، فَإِنَّمَا هُوَ مَالُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يُوَجِّهُهُ إِلَى مَنْ يَشَاءُ

2079 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو مُسْلِمٍ الْجَذْمِيُّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ فَلَا تَقْرَبَنَّهَا، وَقَالَ: الضَّالَّةُ وَاللُّقَطَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدْهَا وَلَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ، فَإِنْ عَرَفْتَ فَادِّهَا، وَإِلَّا فَمَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی اُٹھانا جہنم میں جلنے کا سبب ہے' اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔ اور فرمایا: گم شدہ شی اگر ملے تو اس کا اعلان کرو' اس کو نہ چھپاؤ اور نہ غیب کرو' اگر اس کا مالک پہچان لے تو اس کو ادا کردو' ورنہ اللہ کا مال ہے وہ جسے چاہے دیدے۔

2080 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَزْهَرَ الْأُبُلِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ حَقٍّ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَخِيهِ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَفِي الظُّهْرِ قِلَّةٌ، فَتَذَاكَرْنَا مَا يَكْفِينَا مِنَ الظُّهْرِ، قُلْنَا: ذَوْدٌ نَأْتِي عَلَيْهِمْ بِجُرُفٍ فَنَسْتَمْتِعُ بِظُهُورِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرْقُ النَّارِ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَا تَقْرَبَنَّهَا

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضورﷺ کے ساتھ تھے' سفر میں اونٹ کم تھے' ہم مذاکرہ کر رہے تھے کہ کون سا اونٹ ہمارے لیے کافی ہوگا' ہم نے کہا: ہم نے مقام جرف میں ایک اونٹ دیکھا ہے' ہم اس سے نفع اُٹھاتے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گم شدہ شی لینا جہنم میں جلنے کا ذریعہ ہے' یہ تین مرتبہ فرمایا' اس کے قریب نہ جاؤ۔

2081 - وَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الضَّالَّةِ تَجِدُهَا فَلَا تُغَيِّبْ وَلَا تَكْتُمْ، فَإِنْ عَرَفْتَ فَادِّهَا، وَإِلَّا فَمَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

حضورﷺ نے گم شدہ شی کے متعلق فرمایا: اگر کسی کو کوئی شے ملے تو اس کو غیب کر کے نہ چھپائے' اگر اس کا مالک اسے پہچان لے تو اسے دیدے' ورنہ اللہ کا نام ہے جسے چاہے دے۔

2082 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

2082- اخرج نحوه الترمذي في سننه جلد4صفحه200 رقم الحديث: 1881 عن قتادة عن أبي مسلم عن الجارود به .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا؟ فَنَهَاهُ

نے رسول اللہ ﷺ سے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق پوچھا تو آپ نے ایسا کرنے سے منع فرمایا۔

2083 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ بْنِ الْمُعَلَّى: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا

حضرت جارود بن معلّٰی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہوکر پانی پینے سے منع کیا۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِلَالِ بْنِ حَقٍّ

حضرت جارود نے ہلال بن حق کی حدیث کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2084 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: اِنَّ لِي دِينًا فَلِي اِنْ تَرَكْتُ دِينِي وَدَخَلْتُ دِينَكَ اَنْ لَا يُعَذِّبَنِي اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت جارود العبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اگر میں اپنا دین چھوڑ کر آپ کے دین میں داخل ہو جاؤں تو کیا مجھے آخرت کا عذاب نہیں دیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! (عذاب نہیں دیا جائے گا)

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنِ ابْنِ

حدیث جارودؓ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سِيرِينَ، عَنِ الْجَارُودِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

2085 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا نَصْرُ بْنُ خَالِدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا هَدَّابٌ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنِ الْهَيْثَمِ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا بِعَمَلِ الْآخِرَةِ طُمِسَ وَجْهُهُ وَمُحِقَ ذِكْرُهُ وَاُثْبِتَ اسْمُهُ فِي النَّارِ

حضرت جارود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے آخرت والے عمل کے ذریعے دنیا طلب کی اس کے چہرے سے رونق ختم کی جائے گی اور اس کا ذکر مٹا دیا جائے گا اور اس کا نام جہنم والوں میں لکھا جائے گا۔

جُزْءٌ السُّلَمِيُّ

حضرت جزء سلمی رضی اللہ عنہ

2086 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حِصْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَيَّاشٍ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَزْءٍ، يَقُولُ: اَنْبَانِي حِبَّانُ بْنُ جَزْءٍ، عَنْ جُزْءٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَسِيرٍ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ صَحَابَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا اَسَرُوهُ وَهُمْ مُشْرِكُونَ، ثُمَّ اَسْلَمُوا، فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَاكَ الْاَسِيرِ، فَكَسَا جُزْءًا بُرْدَيْنِ وَاَسْلَمَ جُزْءٌ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ: ادْخُلْ عَلَى عَائِشَةَ تُعْطِيكَ مِنَ الْاَبْرُدِ الَّتِي عِنْدَهَا بُرْدَيْنِ فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ: اَيْ نَضَّرَكِ اللّٰهُ اخْتَارِي لِي مِنْ هَذِهِ الْاَبْرُدِ الَّتِي عِنْدَكَ بُرْدَيْنِ، فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسَانِي مِنْهَا بُرْدَيْنِ، فَقَالَتْ وَمَدَّتْ سِوَاكًا مِنْ اَرَاكٍ طَوِيلًا، فَقَالَتْ خُذْ هَذَا وَخُذْ هَذَا، وَكَانَتْ نِسَاءُ الْعَرَبِ

حضرت حبان بن جزء اپنے والد جزء سے روایت کرتے ہیں کہ میں قیدیوں میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس آپ کے صحابہ بھی تھے' جو قیدی لائے گئے وہ مشرک تھا' پھر وہ مسلمان ہوئے۔ حضورﷺ ان قیدیوں کے پاس آئے' آپ نے جزء کو دو چادریں پہنائیں' حضرت جزء آپ کے پاس اسلام لائے' پھر فرمایا کہ تُو عائشہ کے پاس چلا جا! وہ آپ کو اُن چادروں میں سے دو چادریں دیں گی جو ان کے پاس ہیں۔ میں اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' عرض کی: اللہ آپ کو خوش رکھے! میرے لیے دو چادریں پسند کریں جو آپ کے پاس چادریں ہیں' کیونکہ حضورﷺ نے مجھے ان سے دو چادریں پہنائی ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس حال میں کہ پیلو کی لمبی مسواک لی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: یہ لے لو اور یہ لے لو' اس وقت عرب کی عورتیں دکھائی نہیں دیتی

حِينَئِذٍ لَا يُرَيْنَ

تھیں۔

جُزْءٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت جزء جن کا نسب معلوم نہیں ہے

2087 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَّ اَسَدَ بْنَ وَدَاعَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ جُزْءٌ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَهْلِي يُغْضِبُونِي فَبِمَ اُعَاقِبُهُمْ؟ فَقَالَ: تَعْفُو، ثُمَّ قَالَ: الثَّانِيَةَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ: فَاِنْ عَاقَبْتَ فَعَاقِبْ بِقَدْرِ الذَّنْبِ وَاتَّقِ الْوَجْهَ

حضرت جزء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھر والے مجھے غصہ دلاتے ہیں' میں ان کو کس چیز کے ساتھ سزا دوں؟ آپ نے فرمایا: تم معاف کر دو! تین مرتبہ عرض کیا' آپ نے فرمایا: اگر تُو نے بدلہ لینا ہے تو اتنا لے جتنا اُس نے گناہ کیا ہے اور چہرے پر مارنے سے پرہیز کرنا۔

جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت جزء بن مالک بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ انہیں جنگ یمامہ میں شہید کیا گیا تھا

2088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَحْجَبَا جَزْءُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حُدَيْرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جحجباء میں سے جو جنگ یمامہ کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت جزء بن مالک بن عامر بن حدیر کا بھی ہے۔

2089 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف سے جو جنگ یمامہ کے دن شہید ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام جزء بن مالک کا بھی ہے۔

الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ جُزْءُ بْنُ مَالِكٍ

جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت جبار بن صخر انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

2090 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي خُنَاسِ بْنِ سِنَانِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ جُبَارُ بْنُ صَخْرِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خناس بن سنان بن عبید بن عدی بن غنم بن عوف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبار بن صخر بن امیہ بن خنساء بن عبید بن عدی بن غنم کا بھی ہے۔

2091 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبار بن صخر کا بھی ہے۔

2092 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ ثَلَاثِينَ، وَسِنُّهُ ثِنْتَيْنِ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت جبار بن صخر کا وصال مدینہ میں 30 ہجری میں 62 سال کی عمر میں ہوا۔

2093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، قَالَ: إِنَّمَا خَرَصَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ عَلَى أَهْلِ خَيْبَرَ عَامًا وَاحِدًا فَأُصِيبَ يَوْمَ مُؤْتَةَ، ثُمَّ إِنَّ جَابِرَ بْنَ صَخْرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن رواحہ نے خیبر والوں پر ایک سال کا اندازہ لگایا' موتہ کے دن آپ رضی اللہ عنہ کو مرتبۂ شہادت ملا' پھر حضرت جابر بن صخر بن خنساء کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبداللہ بن رواحہ کے بعد بھیجا' ان پر اندازہ لگایا۔

خَنسَاء كَانَ يَبْعَثُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ابْنِ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ

مَا اَسْنَدَ جُبَارُ بْنُ صَخْرٍ

جو حدیث حضرت جبار بن صخر سے روایت ہے

2094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اَبُو اُوَيْسٍ، ثنا شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ جُبَارِ بْنِ صَخْرٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت جبار بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا۔

جَرْهَدُ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ

2095 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: غَطِّ فَخِذَكَ فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اپنی ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2096 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَاشِفٌ فَخِذِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت ابن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اُس وقت میری ران ننگی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2097 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، ح وَحَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ وَفَخِذُهُ مَكْشُوفَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ، فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضورﷺ ان کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران ننگی تھی تو حضورﷺ نے فرمایا: اے جرہد! ران کو ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2098 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَآهُ وَقَدِ انْكَشَفَ فَخِذُهُ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہٗ نبی کریمﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپﷺ نے ران ننگی دیکھی تو فرمایا: اسے ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2099 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَبَابَةُ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ عَنْ فَخِذِهِ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ان کے پاس سے گزرے ان کی ران ننگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: اسے ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ جَرْهَدٌ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا وَفَخِذِي مُنْكَشِفَةٌ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ؟

حضرت زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جرہد اصحابِ صفہ میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف فرما تھے میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ ران شرمگاہ میں شامل ہے؟

2101 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعٍ، أَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ الْأَسْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ إِلَيْهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ فَرَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذَهُ مَكْشُوفَةً، فَقَالَ: خَمِّرْ فَخِذَكَ فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اسلمی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ تشریف فرماتے وہاں اصحابِ صفہ بھی تھے حضورﷺ نے میری ران کھلی ہوئی دیکھی تو فرمایا: اپنی ڈان ڈھانپو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2102 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي النَّضْرِ، عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ أَنَّهُ قَالَ: جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَنَا يَوْمًا وَفَخِذِي مَكْشُوفَةٌ، فَقَالَ: خَمِّرْ عَلَيْكَ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت زرعہ بن عبدالرحمٰن بن جرہد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اصحابِ صفہ میں سے تھے وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک دن ہمارے پاس بیٹھے تھے میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اپنی ران کو ڈھانپ لو کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے کیا تمہیں علم نہیں ہے۔

2103 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِي زُرْعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرْهَدٍ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ قَدِ انْكَشَفَتْ فَخِذِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطِّ فَخِذَكَ يَا جَرْهَدُ فَإِنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس سے گزرے میرے اوپر چادر تھی اور میری ران کھلی ہوئی تھی تو حضورﷺ نے فرمایا: اے جرہد! اپنی ران کو ڈھانپ کیونکہ ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، ثنا عَمِّي، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس سے گزرے میری ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا: اس کو ڈھانپ کیونکہ ران

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ كَاشِفٌ فَخِذَهُ، فَقَالَ: غَطِّهَا فَاِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

شرمگاہ میں شامل ہے۔

2105 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَخِذُ الرَّجُلِ مِنَ الْعَوْرَةِ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2106 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرْهَدٍ الْاَسْلَمِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَاهُ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَخِذُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ مِنْ عَوْرَتِهِ

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسلمان آدمی کی ران شرمگاہ میں شامل ہے۔

2107 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَوْزَاعِيَّ، يَقُولُ: الْفَخِذُ فِي الْمَسْجِدِ عَوْرَةٌ، وَفِي الْحَمَّامِ لَيْسَتْ بِعَوْرَةٍ

حضرت اوزاعی فرماتے ہیں کہ ران مسجد میں شرمگاہ میں شامل ہے اور حمام میں شرمگاہ نہیں ہے۔

2108 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ، عَنْ بَعْضِ بَنِي جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَاَدْنَى

حضرت جرہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے سامنے کھانا تھا' میں نے بایاں ہاتھ کھانے کے لیے آگے کیا کیونکہ دایاں ہاتھ خراب تھا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ خراب

جَرْهَدٌ يَدَهُ الشِّمَالَ لِيَأْكُلَ، وَكَانَتِ الْيُمْنَى مُصَابَةً، فَقَالَ: كُلْ بِالْيَمِينِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهَا مُصَابَةٌ، فَنَفَثَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا شَكَى حَتَّى مَاتَ

ہے۔ تو حضور ﷺ نے اُس پر پھونک ماری یعنی دَم کیا' پھر مرتے دَم تک وہ ہاتھ خراب نہ ہوا۔

جَهْجَاهٌ الْغِفَارِيُّ

حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ

2109 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ سَلْمَانَ الْأَغَرُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَهْجَاهٍ الْغِفَارِيِّ، أَنَّهُ قَدِمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ يُرِيدُونَ الْإِسْلَامَ، فَحَضَرُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَأْخُذُ كُلُّ رَجُلٍ بِيَدِ جَلِيسِهِ، فَلَمْ يَبْقَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِي، وَكُنْتُ عَظِيمًا طَوِيلًا لَا يُقَدَّمُ عَلَيَّ أَحَدٌ، فَذَهَبَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَنْزِلِهِ، فَحَلَبَ لِي عَنْزًا، فَأَتَيْتُ عَلَيْهَا حَتَّى حَلَبَ لِي سَبْعَ أَعْنُزٍ، فَأَتَيْتُ عَلَيْهَا، ثُمَّ أُتِيتُ بِصَنِيعِ بُرْمَةٍ، فَأَتَيْتُ عَلَيْهَا، وَقَالَتْ أُمُّ أَيْمَنَ: أَجَاعَ اللّٰهُ مَنْ أَجَاعَ رَسُولَ اللّٰهِ هَذِهِ اللَّيْلَةَ، قَالَ: مَهْ يَا أُمَّ أَيْمَنَ أَكَلَ رِزْقَهُ، وَرِزْقُنَا عَلَى

حضرت جہجاہ غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اس قوم کے گروہ کے ساتھ آئے جو اسلام لانا چاہتے تھے' وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس نمازِ مغرب کے وقت آئے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: ہر ایک آدمی اپنے ساتھ بیٹھنے والے کا ہاتھ پکڑے' مسجد میں رسول اللہ ﷺ اور میرے علاوہ کوئی نہ رہا' میں بڑا لمبے قد والا تھا' مجھ سے زیادہ لمبا کوئی نہیں تھا۔ حضور ﷺ میرے پاس سے ہوکر اپنے گھر گئے' آپ نے میرے لیے بکری کا دودھ دوھا' میرے پاس لایا گیا' میں سات بکریوں کا دودھ پی گیا' میں آپ کے پاس آیا' پھر میرے پاس ہنڈی میں بھونی ہوئی کوئی شی لائی گئی تو میں اس کو بھی کھا گیا۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ اس کو بھوکا رکھے جس نے آج رات رسول اللہ ﷺ کو بھوکا رکھا۔ میں نے کہا: اے اُم ایمن! چھوڑو! میں نے اپنا رزق کھایا ہے جو اللہ نے ہم کو رزق دیا ہے۔ صبح ہوئی تو سارے صحابہ جمع ہوئے' ہر ایک بتانے لگا جو اس کے پاس آیا تھا' میں

اللّٰهِ فَاَصْبَحُوا فَغَدَوْا، فَاجْتَمَعَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ يُخْبِرُ بِمَا اُتِيَ اِلَيْهِ، فَقَالَ جَهْجَاهٌ: حُلِبَتْ لِي سَبْعُ اَعْنُزٍ، فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا وَصَنِيعُ بُرْمَةٍ فَاَتَيْتُ عَلَيْهَا، فَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَقَالَ: لِيَاْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِيَدِ جَلِيسِهِ، فَلَمْ يَبْقَ فِي الْمَسْجِدِ غَيْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَيْرِي، وَكُنْتُ عَظِيمًا طَوِيلًا لَا يُقَدَّمُ عَلَيَّ اَحَدٌ فَذَهَبَ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَنْزِلِهِ فَحَلَبَ لِي عَنْزًا، فَرُوِيتُ وَشَبِعْتُ، فَقَالَتْ اُمُّ اَيْمَنَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَيْسَ هَذَا ضَيْفَنَا؟ قَالَ: بَلَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ اَكَلَ فِي مِعَى مُؤْمِنٍ اللَّيْلَةَ وَاَكَلَ قَبْلَ ذَلِكَ فِي مِعَى كَافِرٍ، الْكَافِرُ يَاْكُلُ فِي سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ، وَالْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ

نے کہا: میرے لیے سات بکریوں کا دودھ دوھا گیا' میں اسے پی گیا اور ہانڈی میں بھونی ہوئی کوئی شی لائی گئی تو اسے بھی کھا گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھی' آپ نے فرمایا: ہر آدمی اپنے ساتھ والے کا ہاتھ پکڑے' مسجد میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ کوئی نہ رہا' میں بہت لمبا آدمی تھا' مجھ سے زیادہ کوئی لمبا نہیں تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور اپنے گھر گئے' میرے لیے بکری کا دودھ لائے' میں سیر ہو گیا اور میرا پیٹ بھر گیا۔ حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہ نے کہا: یارسول اللہ! آج یہ ہمارا مہمان نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج میرے ساتھ حالت ایمان میں کھایا ہے' کل اس نے حالتِ کفر میں کھایا تھا' کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

جُلَيْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت جلیحہ بن عبداللہ لیثی' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے

2110 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ جُلَيْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ نَاشِبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ طائف کے دن جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جلیحہ بن عبداللہ بن محارب بن ناشب بن سعد بن لیث کا بھی ہے۔

جَدُّ بْنُ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ السَّلَمِيُّ

2111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي رَوْقٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ تَبُوكَ، قَالَ لِجَدِّ بْنِ قَيْسٍ: هَلْ لَكَ فِي بَنَاتِ الْاَصْفَرِ فَقَالَ: ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي) (التوبة: 49)

حضرت جد بن قیس انصاری السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے غزوۂ تبوک کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا تو جد بن قیس سے فرمایا: بنی اصفر سے جہاد کرنے کے بارے تُو کیا کہتا ہے؟ تو عرض کی: اے اللہ کے رسول! (میں ایسا آدمی ہوں جو کئی عورتیں رکھتا ہوں) مجھے اجازت دیں اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالیں' تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں مجھے اجازت دو اور فتنہ میں نہ ڈالو''۔

جَهْمٌ الْبَلَوِيُّ

2112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ جَهْمِ بْنِ مُطِيعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَهْمٍ الْبَلَوِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: وَافَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَسَاَلَنَا مَنْ نَحْنُ فَقُلْنَا: نَحْنُ بَنُو عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَ: اَنْتُمْ بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جہم بلوی رضی اللہ عنہ

حضرت علی بن جہم البلوی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمعہ کے دن پایا' ہم سے پوچھا: ہم کون ہیں؟ ہم نے عرض کی: ہم بنوعبدمناف سے ہیں' آپ نے فرمایا: تم بنوعبداللہ سے ہو۔

جُودَانُ وَيُقَالُ ابْنُ جُودَانَ

2113 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جودان اور ان کو ابن جودان بھی کہا جاتا ہے

حضرت جُودان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2113- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1225 رقم الحديث:3718 عن ميناء عن جودان به.

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مَلِيحُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مِينَا، عَنْ جُودَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اَخِيهِ مَعْذِرَةً فَلَمْ يَقْبَلْهَا، فَاِنَّهُ عَلَيْهِ مِثْلُ خَطِيئَةِ صَاحِبِ مَكْسٍ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی سے معذرت کی اور اُس نے قبول نہ کی تو اس پر اتنا ہی گناہ ہوگا جتنا ظلم کرنے والے پر ہوگا۔

جَمِيلُ بْنُ بَصْرَةَ اَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ وَيُقَالُ حَمِيلُ، وَيُقَالُ خَمِيلُ، وَالصَّوَابُ جَمِيلٌ

حضرت جمیل بن بصرہ ابوبصرہ غفاری' ان کو حمیل اور خمیل بھی کہا جاتا ہے' بہتر جمیل ہی ہے

2114 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، اَنَّهُ اَقْبَلَ مِنَ الطُّورِ، فَلَقِيَ جَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، فَقَالَ لَهُ جَمِيلٌ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَ الطُّورَ لَمْ تَاْتِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت جمیل بن بصرہ سے ملاقات حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی ہوئی' اس حالت میں کہ وہ طور سے واپس آ رہے تھے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضرت جمیل نے فرمایا: اگر میں آپ کو طور سے جانے سے پہلے ملتا تو آپ کو نہ جانے دیتا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

2115 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُجَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ جَمِيلٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُضْرَبُ الْمَطَايَا اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِي هَذَا، وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت جمیل غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریوں کے کجاوے تین مسجدوں کے علاوہ نہ باندھو: مسجد حرام' مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

2116 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ حَمِيلَ بْنَ بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطُّورِ، فَقَالَ: لَوْ لَقِيتُكَ قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَهُ، اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا تُضْرَبُ اَكْبَادُ الْمَطِيِّ اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِی هٰذَا، وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

حضرت ابوبصرہ حمیل بن بصرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ سے میری ملاقات ہوئی جب آپ طور پہاڑ سے واپس آ رہے تھے میں نے کہا: اگر تو اس سے پہلے ملتا تو میں تجھے بتاتا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اپنی سواریوں پر کجاوے تین جگہوں کے لیے باندھو: مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

2117 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَوَانَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِی بَصْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی سواریوں پر کجاوے تین مسجدوں کے علاوہ نہ باندھو: مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

2118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِی، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِی، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِی حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِی حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ اَبِی بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ: لَقِيتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، فَقُلْتُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الْمَطِيُّ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: مَسْجِدِی، وَمَسْجِدِ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ سے ملا میں نے عرض کی: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اپنی سواریوں پر کجاوے تین مسجدوں کے علاوہ کی طرف نہ باندھو: مسجد نبوی مسجد حرام اور مسجد بیت المقدس کے لیے۔

الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْاَقْصَى

بَابٌ

2119 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ: اِنِّي اَرْكَبُ اِلَى يَهُودَ فَمَنِ انْطَلَقَ مَعِي مِنْكُمْ فَلَا تَبْدَءُوهُمُ السَّلَامَ، فَاِنْ سَلَّمُوا فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ فَلَمَّا جِئْنَاهُمْ سَلَّمُوا عَلَيْنَا، فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ

2120 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا ذَاهِبُونَ غَدًا اِلَى الْيَهُودِ فَاِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَسَلَّمُوا عَلَيْكُمْ، فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ فَلَقِينَاهُمْ وَسَلَّمُوا عَلَيْنَا فَقُلْنَا: وَعَلَيْكُمْ

2121 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي مُنْطَلِقٌ غَدًا اِلَى يَهُودَ فَلَا تَبْدَءُوهُمْ بِالسَّلَامِ، فَاِنْ سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا: وَعَلَيْكُمْ

باب

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: میں یہود کی طرف سوار ہوکر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے اگر وہ سلام کریں تو تم جواباً وعلیکم کہنا۔ ہم جب آئے تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواباً کہا: وعلیکم!

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: میں یہود کی طرف سوار ہوکر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے اگر وہ سلام کریں تو تم جواباً وعلیکم کہنا۔ ہم جب آئے تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواباً کہا: وعلیکم!

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: میں یہود کی طرف سوار ہوکر جا رہا ہوں جو تم میں سے میرے ساتھ چلے ان کو سلام کرنے میں ابتداء نہ کرے اگر وہ سلام کریں تو تم جواباً وعلیکم کہنا۔ ہم جب آئے تو اُنہوں نے ہمیں سلام کیا تو ہم نے جواباً کہا: وعلیکم!

بَابٌ

2122 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمًا صَلَاةَ الْعَصْرِ بِالْمُخَمَّصِ ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ: هَذِهِ الصَّلَاةُ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَوَانَوْا عَنْهَا وَتَرَكُوهَا، فَمَنْ صَلَّاهَا مِنْكُمْ ضُعِّفَ لَهُ اَجْرُهَا ضِعْفَيْنِ، وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ، قَالَ اللَّيْثُ: وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ

باب

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن نمازِ عصر مقامِ مخمص میں پڑھائی' پھر آپ اُٹھے' آپ نے فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کو دی گئی تھی' اُنہوں نے سستی کی اور چھوڑ دیا' جو تم میں اسے پڑھے گا تو اس کے لیے دُگنا ثواب ہوگا' اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے ظاہر ہوں۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث اسی سند کے ساتھ خیر بن نعیم سے سنی۔

2123 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا ابْنُ هُبَيْرَةَ، اَنَّ اَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ، يَقُولُ: صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ وَادٍ مِنْ بَعْضِ اَوْدِيَتِهِمْ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ فَتَرَكُوهَا، اَلَا وَمَنْ صَلَّاهَا ضُعِّفَ لَهُ اَجْرُهَا وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى تَرَوُا الشَّاهِدَ وَهُوَ النَّجْمُ

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن نمازِ عصر مقامِ مخمص میں پڑھائی' پھر آپ اُٹھے' آپ نے فرمایا: یہ نماز تم سے پہلے لوگوں کو دی گئی تھی' اُنہوں نے سستی کی اور چھوڑ دیا' جو تم میں اسے پڑھے گا تو اس کے لیے دُگنا ثواب ہوگا' اس کے بعد کوئی نماز نہیں ہے یہاں تک کہ ستارے ظاہر ہوں۔

بَابٌ

2124 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ

باب

حضرت عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ مجھے

بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوِتْرَ الْوِتْرَ، أَلَا وَإِنَّهُ أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی نے خبر دی کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے اس کو نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان پڑھو وہ وتر ہیں۔ جن سے سنی ہے وہ ابوبصرہ غفاری ہیں۔

2125 - قَالَ أَبُو تَمِيمٍ: فَكُنْتُ أَنَا وَأَبُو ذَرٍّ قَاعِدَيْنِ فَأَخَذَ بِيَدِي أَبُو ذَرٍّ، فَانْطَلَقْنَا إِلَى أَبِي بَصْرَةَ فَوَجَدْنَاهُ عِنْدَ الْبَابِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عَمْرٍو فَقَالَ لَهُ أَبُو ذَرٍّ: يَا أَبَا بَصْرَةَ أَنْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ زَادَكُمْ صَلَاةً فَصَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ الْوِتْرَ الْوِتْرَ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت تمیم فرماتے ہیں کہ میں اور ابوذر دونوں بیٹھے ہوئے تھے کہ ابوذر نے میرا ہاتھ پکڑا، ہم حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، ہم نے انہیں عمرو کے گھر کے پاس پایا، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے آپ کو کہا: اے ابوبصرہ! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا، اس کو عشاء اور فجر کے درمیان پڑھو وہ وتر ہیں۔ حضرت ابوبصرہ نے فرمایا: ہاں! حضرت ابوذر سے کہا: آپ نے سنا ہے؟ حضرت ابوذر نے فرمایا: جی ہاں!

2126 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ زَادَكُمْ صَلَاةً فَحَافِظُوا عَلَيْهَا، وَجَعَلَ وَقْتَهَا فِيمَا بَيْنَ الْعِشَاءِ إِلَى

حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے اس پر ہمیشگی کرو اس کا وقت عشاء اور فجر کے درمیان ہے اور وہ وتر ہیں۔

الْفَجْرِ وَهِيَ الْوِتْرُ

2127 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ كُلَيْبَ بْنَ ذُهْلٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ جَبْرٍ، قَالَ: رَكِبْتُ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةً مِنَ الْفُسْطَاطِ ثُمَّ قَرَّبَ غَدَاءَهُ، ثُمَّ قَالَ لِي: اقْتَرِبْ فَقُلْتُ: أَلَيْسَ نَحْنُ فِي الْبُيُوتِ؟ فَقَالَ أَبُو بَصْرَةَ: أَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت عبید بن جبر فرماتے ہیں کہ میں صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فسطاط سے ایک کشتی میں سوار ہوا' پھر انہوں نے صبح کا کھانا میرے قریب کیا' پھر مجھے فرمایا: قریب ہو! میں نے کہا: کیا ہم اپنے گھر میں نہیں ہیں؟ حضرت ابوبصرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے رغبتی کرنا چاہتے ہیں؟

2128 - حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ ذُهْلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَبْرٍ أَنَّهُ: سَافَرَ مَعَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ فِي رَمَضَانَ، فَلَمَّا دَفَعُوا مِنَ الْفُسْطَاطِ دَعَا بِطَعَامٍ وَنَحْنُ نَنْظُرُ إِلَى الْفُسْطَاطِ، فَقُلْتُ لَهُ: تَأْكُلُ وَلَوْ نُرِيدُ أَنْ نَنْظُرَ إِلَى الْفُسْطَاطِ نَظَرْنَا إِلَيْهِ؟ فَقَالَ: تَرْغَبُ عَنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ؟ فَأَفْطَرَ

حضرت عبید بن جبیر فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان المبارک میں سفر کیا' جب آپ کو خیمہ دیا گیا تو آپ نے کھانا منگوایا' ہم خیمہ کے انتظار میں تھے' میں نے کہا: آپ کھائیں! اگر ہم خیمہ کا انتظار کریں تو اس کو دیکھ لیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی سنت سے بے رغبت ہیں؟ انہوں نے روزہ افطار کیا۔

2129 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَبِي هَانِي الْخَوْلَانِيِّ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَأَلْتُ رَبِّي

حضرت ابوبصرہ غفاری رضی اللہ عنہ' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے چار چیزوں کا سوال کیا' اللہ نے ان میں سے تین مجھے عطا فرما دیں اور ایک سے روک دیا۔ میں

2127- أخرج نحوه الدارمي في سننه جلد2صفحه18 رقم الحديث: 1713' وأبو داؤد في سننه جلد 2صفحه318 رقم الحديث: 2412 كلاهما عن كليب بن ذهل عن عبيد بن جبير عن أبي بصرة به .

أَرْبَعًا فَأَعْطَانِي ثَلَاثًا وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُجْمِعَ أُمَّتِي عَلَى ضَلَالَةٍ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَهُمْ بِالسِّنِينَ كَمَا أَهْلَكَ الْأُمَمَ قَبْلَهُمْ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَأَعْطَانِيهَا، وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَلَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

نے اپنے رب سے مانگا کہ میری ساری امت کبھی گمراہی پر اکٹھی نہ ہو' اس نے یہ مجھے عطا کیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو جیسے ان سے پہلی بعض اُمتیں ہلاک ہوئیں' یہ بھی میرے رب نے مجھے عطا کیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ دشمن ان پر غالب نہ ہو' یہ بھی اس نے مجھے عطا کیا اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ میری اُمت فرقوں میں نہ بٹے اور آپس میں لڑائی جھگڑے نہ کرے' پس اپنی ہزارہا حکمتوں کے تحت اللہ نے یہ مانگنے سے مجھے روک دیا۔

جُعَيْلٌ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ

2130 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ جُعَيْلٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، وَأَنَا عَلَى فَرَسٍ لِي عَجْفَاءَ ضَعِيفَةٍ، فَكُنْتُ فِي آخِرِ النَّاسِ فَلَحِقَنِي، فَقَالَ: سِرْ يَا صَاحِبَ الْفَرَسِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ عَجْفَاءُ ضَعِيفَةٌ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْفَقَةً كَانَتْ مَعَهُ فَضَرَبَهَا بِهَا، وَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِيهَا قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أُمْسِكُ رَأْسَهَا أَنْ تَقَدَّمَ النَّاسَ، قَالَ: وَلَقَدْ بِعْتُ مِنْ بَطْنِهَا بِاثْنَيْ عَشَرَ

حضرت جعیل اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بعض غزوات میں شریک ہوا' میں بوڑھے اور کمزور گھوڑے پر سوار تھا' میں لوگوں کے پیچھے تھا' آپ مجھے ملے' آپ نے فرمایا: اے گھوڑے کے مالک! جلدی چل! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بوڑھا کمزور گھوڑا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے چھڑی جو آپ کے پاس تھی' اسے ماری اور عرض کی: اے اللہ! اس میں برکت دے! میں نے دیکھا کہ میں اس کو روکتا لیکن وہ لوگوں سے آگے نکلتا' میں نے اس کو بارہ ہزار روپے کے بدلے فروخت کیا۔

اَلْفًا

جُنَادَةُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَزْدِيُّ

حضرت جنادہ بن ابوامیہ ازدی رضی اللہ عنہ

بَابٌ

باب

2131 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ حُذَافَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْاَزْدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَعَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى طَعَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقُلْنَا: اِنَّا صِيَامٌ، فَقَالَ: صُمْتُمْ اَمْسِ؟ قُلْنَا: لَا قَالَ: فَتَصُومُونَ غَدًا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاَفْطِرُوا ثُمَّ قَالَ: لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُفْرَدًا

حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس جمعہ کے دن ازد کے گروہ میں آیا‘ حضور ﷺ کے سامنے کھانا تھا‘ آپ نے ہمیں دعوت دی‘ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم روزے کی حالت میں ہیں‘ آپ نے فرمایا: تم نے کل روزہ رکھا تھا؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: (آئندہ) کل رکھو گے؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: روزہ کھول لو۔ پھر فرمایا: صرف جمعہ کا روزہ رکھنا منع ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ حُذَافَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جنادہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2131- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 704 رقم الحديث: 6557‘ وابن أبي شيبة في مصنفه جلد 2 صفحه 301 رقم الحديث: 9242‘ وأبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 4 صفحه 277 رقم الحديث: 2297 كلهم عن مرثد بن عبد الله عن حذافة الأزدي عن جنادة الأزدي به .

2132 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبَ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ حُذَيْفَةَ الْاَزْدِيِّ، عَنْ جُنَادَةَ الْاَزْدِيِّ، اَنَّهُمْ وَلَجُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ ثَمَانِيَةُ رَهْطٍ هُوَ ثَامِنُهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ لِرَجُلٍ: كُلْ فَقَالَ: صَائِمٌ، قَالَ لِآخَرَ: كُلْ فَقَالَ: صَائِمٌ حَتَّى سَاَلَهُمْ جَمِيعًا، فَقَالَ: صُمْتُمْ اَمْسِ؟ فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ: اَصِيَامٌ غَدًا؟ قَالُوا: لَا فَاَمَرَهُمْ اَنْ يُفْطِرُوا

حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ گروہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں جمعہ کے دن آئے' وہ ان میں سے آٹھویں تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھانا منگوایا' ایک آدمی سے فرمایا: تُو کھا! اُس نے کہا: میں روزہ سے ہوں' دوسرے سے فرمایا: تُو کھا! اُس نے کہا: میں روزہ کی حالت میں ہوں' یہاں تک کہ سب سے کہا' پھر آپ نے فرمایا: کل تم نے روزہ رکھا تھا؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: (آئندہ) کل روزہ رکھو گے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے ان سب کو افطار کرنے کا حکم دیا۔

2133 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ، اَنَّ حُذَيْفَةَ الْبَارِقِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ جُنَادَةَ بْنَ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَزْدِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ هُوَ ثَامِنُهُمْ فَقَرَّبَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ، فَقَالَ: كُلُوا فَقَالُوا: صِيَامٌ، فَقَالَ: اَصُمْتُمْ اَمْسِ؟، قَالُوا: لَا قَالَ: اَفَصَائِمُونَ اَنْتُمْ غَدًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَاَفْطِرُوا

حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' وہ ان آدمیوں میں سے آٹھویں تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کھانا قریب کیا' ان سب نے کہا: ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: کل تم نے روزہ رکھا تھا؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: (آئندہ) کل رکھو گے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تم روزہ افطار کرو۔

2134 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْيَسَعِ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الصَّنْعَانِيِّ، اَنَّ جُنَادَةَ الْاَزْدِيَّ اَمَّ قَوْمًا، فَلَمَّا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ الْتَفَتَ عَنْ

حضرت ابوعبدالرحمٰن صنعانی فرماتے ہیں کہ حضرت جنادہ ازدی رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کرتے تھے' جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ دائیں جانب متوجہ ہوتے' فرماتے: کیا تم میری امامت پر خوش ہو؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! پھر [illegible]

يَمِينِهِ، فَقَالَ: اَتَرْضَوْنَ، قَالُوا: نَعَمْ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ فَاِنَّ صَلَاتَهُ لَا تُجَاوِزُ تَرْقُوَتَهُ

متوجہ ہوتے' پھر فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں کی امامت کروائے' وہ اسے ناپسند کرتے ہوں تو اس کی نماز اس کے گلے سے اوپر نہیں جاتی ہے۔

جُنَادَةُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ

2135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيُّ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ قَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ جُنَادَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مِنْ فِعْلِ اَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدَعُهُنَّ اَهْلُ الْاِسْلَامِ اسْتِسْقَاءٌ بِالْكَوَاكِبِ، وَطَعْنٌ فِي النَّسَبِ، وَالنِّيَاحَةُ عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت جنادہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے تین کام اسلام والے نہیں چھوڑیں گے: (۱) ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا (۲) نسب میں طعن کرنا (۳) میت پر نوحہ کرنا۔

جُنَادَةُ بْنُ جَرَادٍ الْغَيْلَانِيُّ

حضرت جنادہ بن جراد غیلانی رضی اللہ عنہ

2136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سَعْدٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ قُرَيْعٍ، اَحَدُ بَنِي غَيْلَانَ بْنِ جَاوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ جَرَادَةَ اَحَدِ بَنِي غَيْلَانَ بْنِ جَاوَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِبِلٍ قَدْ

حضرت جنادہ بن جراد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں اونٹ لے کر آیا' اس کے ناک کو داغا ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جنادہ! میں پا رہا ہوں کہ اس کے چہرے پر داغا گیا ہے' اس کا آگے قصاص ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں

وَسَمْتُها فِي اَنْفِها فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جُنَادَةُ مَا وَجَدْتُ فِيهَا عُضْوًا تَسِمُهُ اِلَّا فِي الْوَجْهِ، اَمَا اِنَّ اَمَامَكَ الْقِصَاصُ فَقَالَ: اَمْرُهَا اِلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِشَيْءٍ لَيْسَ عَلَيْهِ وَسْمٌ فَاَتَيْتُهُ بِابْنِ لَبُونٍ وَحِقَّةٍ فَوَضَعْتُ الْمِيسَمَ فِي الْعُنُقِ فَلَمْ يَزَلْ، يَقُولُ: اَخِّرْ اَخِّرْ حَتَّى بَلَغَ الْفَخِذَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِمْ عَلَى بَرَكَةِ اللّٰهِ فَوَسَمْتُها فِي اَفْخَاذِها وَكَانَتْ صَدَقَتُهَا حِقَّتَانِ وَكَانَتْ تِسْعِينَ

اسے آپ کے پاس سے لے جاتا ہوں! آپ نے فرمایا: ایسے جانور کو لا جس کو داغا نہ گیا ہو۔ میں ابن لبون یا حقہ لے کر آیا' میں داغنے والی شی لے کر آیا' اسے اس کی گردن پر رکھا۔ آپ مسلسل فرماتے رہے: پیچھے کر پیچھے! یہاں تک کہ ران تک پہنچ گیا' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی برکت ہو! اسے داغ' میں نے اس کی ران پر داغا' ان کا صدقہ دو حقے اور نوے درہم تھے۔

جُرْمُوزٌ الْهُجَيْمِيُّ

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ

2137 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، انا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَوْذَةَ، عَنْ جُرْمُوزٍ الْهُجَيْمِيِّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ لَا تَكُونَ لَعَّانًا

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تُو لعنت کرنے والا نہ ہونا۔

2138 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي، اَبِي، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ اَنَّهُ سَمِعَ جُرْمُوزَ الْهُجَيْمِيَّ، يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ لَا تَكُونَ لَعَّانًا

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تُو لعنت کرنے والا نہ ہونا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت جرموز رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے

الـرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيِّ، عَنْ شَيْخٍ، عَنْ جُرْمُوزٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

جَعْدَةُ الْجُشَمِيُّ

حضرت جعدہ جشمی رضی اللہ عنہ

2139 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، انا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْرَائِيلَ مَوْلَى بَنِي جُشَمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدَةَ، رَجُلًا مِنْهُمْ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءُوا بِرَجُلٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اِنَّ هَذَا اَرَادَ اَنْ يَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ: لَمْ تُرَعْ لَمْ تُرَعْ لَوْ اَرَدْتَ ذَلِكَ لَمْ تُسَلَّطْ عَلَيَّ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ ایک آدمی کو لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے، اُنہوں نے کہا: یہ آپ کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، آپ نے اسے فرمایا: تجھے ڈر نہیں لگا، تجھے خوف نہیں آیا! تو نے خیال نہیں کیا! اگر تو یہ ارادہ رکھتا تو پھر بھی مجھ پر مسلط نہ ہوسکتا۔

2140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، انا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْجُشَمِيُّ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى لَهُ رَجُلٌ رُؤْيَا فَبَعَثَ اِلَيْهِ فَجَاءَ فَقَصَّهَا عَلَيْهِ وَكَانَ عَظِيمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ فِي بَطْنِهِ: لَوْ كَانَ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے حوالے سے ایک آدمی نے خواب دیکھا، وہ آپ کی طرف بھیجا گیا تھا، وہ آیا اُس نے آپ کے سامنے وہ خواب بیان کیا، اس کا پیٹ بڑا تھا، آپ نے اپنی انگلی اُس کے پیٹ میں ماری اور کہا: اگر اس کے علاوہ کوئی اور صورت ہوتی تو تیرے لیے بہتر تھا۔

2141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْرَائِيلَ، عَنْ شَيْخٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ جَعْدَةُ، اَنَّ النَّبِيَّ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک بڑے پیٹ والے آدمی کو دیکھا، آپ نے اپنی انگلی مبارک اس کے پیٹ میں ماری اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا عَظِيمَ الْبَطْنِ، فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ فِي بَطْنِهِ، وَقَالَ: لَوْ كَانَ هٰذَا فِي غَيْرِ هٰذَا لَكَانَ خَيْرًا لَكَ

فرمایا: اگر یہ اس کے علاوہ صورت ہوتی تو تیرے لیے بہتر تھا۔

جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ

2142 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلًى لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُصَلِّي وَلَا يَنَامُ وَيَصُومُ وَلَا يُفْطِرُ، فَقَالَ: اَنَا اُصَلِّي وَاَنَامُ وَاَصُومُ وَاُفْطِرُ، وَلِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةٌ وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ، فَمَنْ يَكُنْ فَتْرَتُهُ اِلَى السُّنَّةِ فَقَدِ اهْتَدَى، وَمَنْ يَكُ اِلَى غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَدْ ضَلَّ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ہاں بنی عبدالمطلب کے غلام کا ذکر کیا گیا کہ وہ نماز پڑھتا ہے سوتا نہیں ہے روزے رکھتا ہے روزہ افطار نہیں کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، میں روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ہر عمل کے لیے ایک تیزی ہوتی ہے اور ہر تیزی کے لیے ایک کمزوری ڈھیلا پن بھی ہوتا ہے، جس کی ڈھیل سنت کی طرف ہو وہ ہدایت پا گیا، جو اس کے علاوہ کسی اور کی طرف ہو تو وہ گمراہ ہو گیا۔

2143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الْآخَرُونَ اَرْذَلُ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے، پھر جو ان سے ملے پھر جو ان سے ملے پھر جو ان سے ملے پھر اس کے بعد رذیل قسم کے لوگ ہوں گے۔

2143- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 211 رقم الحديث: 4871، وذكره أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 47 رقم الحديث: 726، وعبد بن حميد في مسنده جلد 1 صفحه 148 رقم الحديث 383 كلهم عن عبد الله بن ادريس عن أبيه عن جده عن جعدة بن هبيرة به.

2144 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ جَعْدَةَ بْنِ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ ثُمَّ الْآخَرُونَ أَرْذَلُ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگوں میں بہتر زمانہ میرا ہے' پھر جوان سے ملے' پھر جوان سے ملے' پھر جوان سے ملے' پھر اس کے بعد رذیل قسم کے لوگ ہوں گے۔

2145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ جَعْدَةُ بْنُ هُبَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَلَاثٍ: أَنْ أَتَخَتَّمَ بِالذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ

حضرت جعدہ بن ھبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے تین چیزوں سے منع کیا: (۱) سونے کی انگوٹھی بنواؤں (۲) مصری ریشمی کپڑے پہنوں (۳) ریشمی نرم زین پوش سے۔

جَفْشِيشٌ الْكِنْدِيُّ

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ

2146 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْجَفْشِيشِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَنْتَ مِنَّا، فَادَّعَوْهُ، فَقَالَ: لَا نَقْفُوا أُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ أَبِينَا نَحْنُ وَلَدُ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ کندہ کے کچھ لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے عرض کی: آپ ہم سے ہیں؟ اُنہوں نے دعویٰ کیا! آپ نے فرمایا: ہم نہ اپنی ماں پر بُری تہمت لگاتے ہیں اور نہ باپ سے نفی کرتے ہیں' ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔

2147 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا حَيَّانُ بْنُ بِشْرٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، ثنا الْجَفْشِيشُ الْكِنْدِيُّ،

حضرت جفشیش الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ کندہ کے کچھ لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' اُنہوں نے عرض کی: آپ ہم سے ہیں؟ اُنہوں

قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْتَ مِمَّنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَقْفُو اُمَّنَا وَلَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا

نے آپ پر دعویٰ کیا! آپ نے فرمایا: ہم نضر بن کنانہ کے بیٹے ہیں' نہ ہم اپنی ماں پر بُری تہمت لگاتے ہیں اور نہ اپنے باپ سے نفی کرتے ہیں۔

جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ الْكَلْبِيُّ اَخُو زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

حضرت جبلہ بن حارثہ کلبی' جو حضرت زید بن حارثہ کے بھائی ہیں

2148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، انا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، حَدَّثَنِي جَبَلَةُ بْنُ حَارِثَةَ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْسِلْ مَعِي اَخِي زَيْدًا، قَالَ: هُوَ ذَاكَ فَاِنِ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ اَمْنَعْهُ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَا اَخْتَارُ عَلَيْكَ اَحَدًا اَبَدًا قَالَ: فَرَاَيْتُ رَاْيَ اَخِي اَفْضَلَ مِنْ رَاْيِي

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ساتھ میرے بھائی زید کو بھیجیں! آپ نے فرمایا: وہ موجود ہے اگر وہ تیرے ساتھ جانا چاہے تو میں اسے منع نہیں کروں گا۔ حضرت زید نے عرض کی: اللہ کی قسم! اے اللہ کے رسول! میں زندگی بھر کسی کو آپ پر ترجیح نہیں دوں گا۔ حضرت جبلہ فرماتے ہیں: میں نے دیکھا کہ میرے بھائی کی سوچ میری رائے سے افضل ہے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سِكِّينٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، انا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ بیکس پناہ میں مجھے حاضری کا شرف ملا' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

2149 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2148- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 676 رقم الحديث: 3815 عن اسماعيل بن ابي خالد عن أبي عمرو الشيباني عن جبلة بن حارثة به وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه الا من حديث ابن الرومي عن علي بن مسهر .

بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيّ، ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَغْزُ اَعْطَى سِلَاحَهُ عَلِيًّا اَوْ اُسَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضورﷺ کسی جنگ کے موقع پر جب خود لڑائی نہ کرتے تو اپنے ہتھیار حضرت علی یا اسامہ کو دے دیتے۔

2150 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ حَارِثَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَوَيْتَ اِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَاْ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ، حَتَّى تَمُرَّ بِآخِرِهَا، فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِنَ الشِّرْكِ

حضرت جبلہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنے بستر پر آئے تو یہ پڑھ: قل یا ایھا الکافرون مکمل' کیونکہ یہ سورت شرک سے بری کر دیتی ہے۔

جَبَلَةُ بْنُ الْاَزْرَقِ

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ

2151 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ الْاَزْرَقِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اِلَى جَنْبِ جِدَارٍ كَثِيرِ الْاَحْجِرَةِ صَلَّى ظُهْرًا اَوْ عَصْرًا، فَلَمَّا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ خَرَجَتْ عَقْرَبٌ فَلَدَغَتْهُ فَغُشِيَ عَلَيْهِ فَرَقَاهُ النَّاسُ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ: اللّٰهُ شَفَانِي وَلَيْسَ بِرُقْيَتِكُمْ

حضرت جبلہ بن ازرق رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک ایسی دیوار کے پاس نماز پڑھ رہے تھے جس میں بہت زیادہ سوراخ تھے' آپ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے تو ایک بچھو نکلا' اس نے آپ کو ڈسا' آپ کو اس کی تکلیف ہوئی تو صحابہ کرام نے آپ کو دم کیا' جب آپ کو افاقہ ہوا تو آپ نے فرمایا: اللہ نے مجھے شفاء دی ہے' تمہارے دم نے مجھے شفا نہیں دی۔

جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو اَخُو اَبِي مَسْعُودٍ

2152 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَبَلَةُ بْنُ عَمْرٍو وَمِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت جبلہ بن عمرو' حضرت ابومسعود کے بھائی

حضرت ابورافع فرماتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام جبلہ بن عمرو' اور بنی بیاضہ سے بدری ہیں۔

جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

2153 - ثنا الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ: فِي تَسْمِيَتِهِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، جَبَلَةُ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

حضرت جبلہ بن ثعلبہ انصاری' بنی بیاضہ سے بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع فرماتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام' بنی بیاضہ سے جبلہ بدری ہیں۔

جِرَاحٌ الْاَشْجَعِيُّ

جَحْشٌ الْجُهَنِيُّ

2154 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى الْمُحَارِبِيُّ، وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ، عَنْ

حضرت جراح اشجعی

حضرت جحش جہنی رضی اللہ عنہ

حضرت جحش الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیہاتی آدمی ہوں' وہاں نماز پڑھتا ہوں' آپ مجھے حکم دیں کہ ایک رات مسجد میں رہوں اور اس میں نماز پڑھوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم تئیس راتیں رہو۔

اَبِيهِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي بَادِيَةً اُصَلِّي فِيهَا فَمُرْنِي بِلَيْلَةٍ اَنْزِلُهَا اِلَى الْمَسْجِدِ فَاُصَلِّيَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْزِلْ لَيْلَةَ ثَلاثٍ وَعِشْرِينَ

جَهْرٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جہرابوعبداللہ رضی اللہ عنہ

2155 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَهْرٍ، عَنْ اَبِيهِ جَهْرٍ قَالَ: قَرَاْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا جَهْرُ اَسْمِعْ رَبَّكَ وَلَا تُسْمِعْنِي

حضرت جہر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے قرأت کی' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے فرمایا: اے جہر! تُو اپنے رب کو سنا' مجھے نہ سنا۔

جُفَيْنَةُ

حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ

2156 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُرَيْنَةَ الْعُرَنِيِّ، عَنْ جُفَيْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فَرَقَعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَقَالَتْ لَهُ ابْنَتُهُ: عَمَدْتَ اِلَى كِتَابِ سَيِّدِ الْعَرَبِ فَرَقَعْتَ بِهِ دَلْوَكَ، فَهَرَبَ وَاَخَذَ كُلَّ قَلِيلٍ وَكَثِيرٍ هُوَ لَهُ، ثُمَّ جَاءَ بَعْدُ مُسْلِمًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْ مَا وَجَدْتَ مِنْ مَتَاعِكَ قَبْلَ قِسْمَةِ السِّهَامِ فَخُذْهُ

حضرت جفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا' میں نے اس کے ساتھ اپنا ڈول اُٹھایا' میری بیٹی نے کہا: میں عرب کے سردار کے خط کی طرف جارہی ہوں' تو نے ڈول اٹھالیا ہے' پس میں بھاگا اور اپنی تھوڑی یا زیادہ جو چیز تھی' وہ لے لی پھر اس کے بعد مسلمان ہوکر آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: دیکھو! اپنے سامان میں حصہ تقسیم ہونے سے پہلے جو تو نے پایا ہے' اس کو پکڑو۔

جَاهِمَةُ اَبُو مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

2157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ جَاهِمَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَشِيرُهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَكَ وَالِدَانِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: الْزَمْهُمَا فَاِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَرْجُلِهِمَا

حضرت جاھمہ ابومعاویہ السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت جاھمہ ابومعاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جہاد کا مشورہ لینے کے لیے آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ کے والدین ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ان دونوں کی خدمت کر! کیونکہ جنت ان دونوں کے قدموں کے نیچے ہے۔

جِدَارٌ

2158 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَجَرَةَ، عَنْ جِدَارٍ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِينَا عَدُوَّنَا، فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ بَيْنَ اَخْضَرَ وَاَصْفَرَ وَاَحْمَرَ وَفِي الرِّحَالِ مَا فِيهَا، فَاِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ فَقُدُمًا قُدُمًا فَاِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ يَحْمِلُ فِي سَبِيلِ

حضرت جدار رضی اللہ عنہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک آدمی حضرت جدار فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' ہم دشمن سے ملے' آپ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! تم نے صبح سبز' زرد' سرخ اور کجاووں میں کی ہے' یہاں جب تم نے دشمن سے لڑنا تو آگے بڑھنا' جو تم میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے جلدی کرے گا' حورالعین میں سے دو اس کے لیے جلدی کریں گی' اگر وہ شہید ہو تو خون کا پہلا قطرہ گرنے سے پہلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور تیرے چہرے پر لگنے والا غبار وہ صاف کریں گی اور کہیں گی: ہم تیرے لیے ہیں اور تُو کہے گا: میں تمہارے لیے ہوں۔

اللّٰهِ إِلَّا ابْتَدَرَتْ إِلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، فَإِذَا اسْتُشْهِدَ فَإِنَّ أَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقَعُ مِنْ دَمِهِ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ كُلَّ ذَنْبٍ وَتَمْسَحَانِ الْغُبَارَ عَنْ وَجْهِهِ تَقُولَانِ قَدْ آنَا لَكَ وَيَقُولُ قَدْ آنَا لَكُمَا

جُنَيْدُ بْنُ سَبُعٍ وَيُقَالُ حَبِيبُ بْنُ سِبَاعٍ وَهُوَ أَبُو جُمُعَةَ قَدْ خَرَّجْتُ حَدِيثَهُ فِي بَابِ الْحَاءِ

حضرت جنید بن سبع رضی اللہ عنہ انہیں حبیب بن سباع بھی کہا جاتا ہے یہ ابو جمعہ ہیں میں نے ان کی حدیث کی تخریج باب الحاء میں کی ہے

2159 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا حُجْرُ بْنُ خَلَفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَوْفٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جُنَيْدَ بْنَ سَبُعٍ، يَقُولُ: قَاتَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وَقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا وَنَزَلَتْ فِينَا: (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25)، قَالَ: كُنَّا تِسْعَةَ نَفَرٍ سَبْعَةَ رِجَالٍ وَامْرَأَتَيْنِ

حضرت جنید بن سبع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دن کے اوّل حصہ میں حالتِ کفر میں لڑا اور آپ کے ساتھ دن کے آخری حصہ میں حالتِ اسلام میں لڑا' یہ آیت ہمارے متعلق نازل ہوئی: ''اگر مؤمن مرد اور مؤمن عورتیں نہ ہوں'' ہم نو تھے' سات مرد اور دو عورتیں تھیں۔

جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ: أَبُو عَمْرٍو

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابو عبداللہ ہے آپ کو ابو عمرو بھی کہا جاتا ہے

2160 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابراہیم بن جریر فرماتے ہیں کہ حضرت

مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، قَالَ: غَدَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ يَعْنِي جَرِيرًا اِلَى الْكُنَاسَةِ لِيَبْتَاعَ مِنْهَا دَابَّةً

ابوعبداللہ یعنی حضرت جریر رضی اللہ عنہ کناسہ کی طرف گئے تا کہ وہاں سے جانور خرید کر لائیں۔

2161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: قُلْتُ لِجَرِيرٍ: يَا اَبَا عَمْرٍو

بنی سلیم کے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوعمرو!

2162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرًا يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے تھے۔

2163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرًا يُخَضِّبُ بِالصُّفْرَةِ وَالزَّعْفَرَانِ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو زرد اور زعفران کا رنگ لگاتے ہوئے دیکھا۔

2164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي سُلَيْمٌ اَبُو الْهُذَيْلِ قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُخَضِّبُ رَاْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالسَّوَادِ

حضرت سلیم ابوہذیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو سر اور داڑھی پر سیاہ خضاب لگائے ہوئے دیکھا۔

مِنْ اَخْبَارِهِ

آپ سے مروی احادیث

2165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کا بہترین آدمی آیا ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: طَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ خَيْرُ ذِي يُمْنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ فَطَلَعَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

اس کو فرشتے نے چھوا ہے۔ پھر حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے۔

2166 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ قَالَ: قَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَرِيرٌ مِنَّا اَهْلَ الْبَيْتِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جریر ہم سے ہے اے اہل بیت بطن سے ظاہر ہونے کے لحاظ سے یہ کلمہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

2167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ التَّلِّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ جَرِيرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَارَزَ مِهْرَانَ فَقَتَلَهُ فَقُوِّمَتْ مِنْطَقَتُهُ ثَلَاثِينَ اَلْفًا، وَكَانَ مَنْ بَارَزَ رَجُلًا فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ، فَكَتَبُوا اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ عُمَرُ: لَيْسَ هَذَا مِنَ السَّلَبِ الَّذِي يُعْطَى لَيْسَ مِنَ السِّلَاحِ، وَلَا مِنَ الْكُرَاعِ، وَلَمْ يُنَفِّلْهُ وَجَعَلَهُ مَغْنَمًا

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ بارز مہران سے لڑے اسے قتل کیا تیس ہزار اس کی قیمت لگائی گئی اس وقت یہ تھا کہ جو آدمی جس سے لڑتا تھا اس کو قتل کرتا تو اُس کا مال اس کو ملتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا گیا تو حضرت عمر نے فرمایا: یہ مال اس کو نہیں دیا جائے گا نہ اسلحہ نہ گھوڑا نہ بطور اعزاز اس کو مالِ غنیمت میں رکھا جائے۔

2168 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ مُجَالِدٍ، ثنا عَامِرٌ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَخَرَجَ مِنْ اِنْسَانٍ شَيْءٌ فَقَالَ: عَزَمْتُ عَلَى صَاحِبِ هَذِهِ اِلَّا تَوَضَّاَ وَاَعَادَ صَلَاتَهُ، فَقَالَ جَرِيرٌ: اَوَ تَعْزِمُ عَلَى كُلِّ مَنْ سَمِعَهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے لوگوں کو نماز پڑھائی ایک انسان سے کوئی شی نکلی آپ نے فرمایا: میں اس آدمی کو قسم دے کر کہتا ہوں کہ یہ وضو کر کے نماز لوٹائے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ قسم کھاتے ہیں ہر اس پر

اَنْ يَتَوَضَّا وَاَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ، قَالَ: نِعِمَّا، قُلْتُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا فَاَمَرَهُمْ بِذَلِكَ

جس نے اس کو سنا ہے کہ وہ وضو کرے اور نماز لوٹائے۔ آپ نے فرمایا: اور اچھا ہے! میں نے کہا: اللہ آپ کو اچھی جزاء دے! ان سب کو آپ نے ایسا کرنے کا حکم دیا۔

2169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا سُلَيْمٌ اَبُو الْهُذَيْلِ، قَالَ: كُنْتُ رَفًّا عَلَى بَابِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَكَانَ يَخْرُجُ فَيَرْكَبُ بَغْلَةً لَهُ وَيَحْمِلُ غُلَامَهُ خَلْفَهُ

حضرت سلیم ابوہذیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت جریر بن عبداللہ کے دروازے پر تھا' آپ نکلتے تھے اور اپنے خچر پر سوار ہوتے اور اپنے غلام کو اپنے پیچھے سوار کرتے۔

2170 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْتَسِي وَهُوَ عَارٍ يَعْنِي الثِّيَابَ الرِّقَاقَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی کپڑے پہننے کے باوجود ننگا ہوتا ہے' یعنی باریک کپڑے پہننے کی وجہ سے۔

2171 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ: اجْتَمَعَ جَرِيرٌ، وَالْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فِي جَنَازَةٍ فَقَدَّمَ الْاَشْعَثُ جَرِيرًا فَصَلَّى عَلَيْهَا

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت جریر اور اشعث بن قیس ایک جنازہ میں شریک ہوئے۔ حضرت اشعث نے حضرت جریر کو آگے کیا' حضرت جریر نے نماز جنازہ پڑھائی۔

2172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرٍ قَالَ: خَرَجَ مِنَ الْكُوفَةِ جَرِيرٌ، وَعَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ، وَحَنْظَلَةُ الْكَاتِبُ اِلَى قِرْقِيسِيَا، وَقَالُوا: لَا نُقِيمُ فِي بَلْدَةٍ يُشْتَمُ فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مغیر فرماتے ہیں کہ حضرت جریر اور حضرت عدی بن حاتم اور حنظلہ کاتب کوفہ سے نکل کر قرقیسیا کے ملک آئے' اُنہوں نے کہا: ہم ایسی جگہ نہیں ٹھہریں گے جس شہر میں حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو گالیاں دی جاتی ہیں۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ جَرِيرٍ

2173 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرًا فَكَانَ يَخْدُمُنِي وَكَانَ اَكْبَرَ مِنْ اَنَسٍ

2174 - وَقَالَ جَرِيرٌ: اِنِّي رَاَيْتُ الْاَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَا اَرَى اَحَدًا مِنْهُمْ اِلَّا اَكْرَمْتُهُ

حضرت انس' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت جریر کی خدمت میں رہا ہوں' آپ میری خدمت کرتے تھے' حالانکہ آپ حضرت انس سے بڑے تھے۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے انصار کو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کوئی اچھا سلوک کرتے ہیں' میں ان میں سے ہر ایک کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ

بَابٌ فِي فَضْلِ جَرِيرٍ

2175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت قیس بن ابو حازم' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ کی فضیلت کا باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نہیں روکا اور آپ مجھے جب بھی

2173- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد 3صفحه1058 رقم الحديث: 2731 عن يونس بن عبيد عن ثابت عن أنس بن مالك به .

2175- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد 4صفحه1925 رقم الحديث: 2475' والبخاری فی صحيحه جلد 3 صفحه1104 رقم الحديث: 2871' جلد5صفحه2260 رقم الحديث: 5739 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ

دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2176 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: مَا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں روکا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2177 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، وَاَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي قَطُّ اِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو میرے سامنے تبسم فرماتے تھے۔

2178 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ النَّحْوِيُّ، ثنا اَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ هُشَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2179 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا تَبَسَّمَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

بَابُ بَيَانِ كُفْرِ الْجَهْمِيَّةِ الضُّلَّالِ بِرُؤْيَةِ الرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقِيَامَةِ

یہ باب ہے کہ گمراہ فرقہ جہمیہ کا قیامت کے دن ربِ تعالیٰ کی زیارت کے انکار کے بیان میں (اور اُن کا ردّ کرنے کے بیان میں)

2180 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، ثنا قَيْسٌ، قَالَ: قَالَ لِي جَرِيرٌ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: 130)

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چودھویں رات کو حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ شمس سے پہلے''۔

2181 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چاند کی چودھویں رات کو حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے

2180- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 1صفحه439 رقم الحديث: 633' والبخاري في صحيحه جلد 1صفحه203 رقم الحديث: 529' جلد1صفحه209 رقم الحديث: 547' جلد4صفحه1836 رقم الحديث: 4570 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: **130**)

پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ شمس سے پہلے''۔

2182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، وَاَبُو اُسَامَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ سَتُعْرَضُونَ عَلَى رَبِّكُمْ فَتَرَوْنَهُ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ثُمَّ قَرَاَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق: **39**)

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم چاند کی چودھویں رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کے سامنے پیش کیے جاؤ گے' تم اسے ایسے دیکھو گے جیسے اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری طلوعِ شمس سے پہلے نماز اور غروب سے پہلے والی نماز رہنی نہیں چاہیے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ آفتاب سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے''۔

2183 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ، وَيَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، وَوَكِيعٌ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَاَ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه: **130**)

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ نے چودھویں کی رات چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' اگر تم طاقت رکھتے ہو تو تمہاری سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور غروب سے پہلے کی نماز رہنی نہیں چاہیے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے''۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں اسی جیسی حدیث۔

2184 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضرت قیس، حضرت جریر سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ فرماتے ہیں: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2185 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا تَنْظُرُونَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

2186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو شِهَابٍ الْخَيَّاطُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِيَانًا كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ فَافْعَلُوا ثُمَّ قَرَاَ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ) (ق:39) قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: فِي هَذَا الْحَدِيثِ زِيَادَةُ لَفْظَةِ قَوْلِهِ عِيَانًا تَفَرَّدَ بِهِ اَبُو شِهَابٍ وَهُوَ حَافِظٌ مُتْقِنٌ مِنْ ثِقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جریر فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں حضورﷺ کے پاس تھے آپ نے بدر والی رات چاند کی طرف دیکھ کر فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری سورج طلوع ہونے سے پہلے والی نماز اور سورج غروب ہونے سے پہلے والی نماز رہنی نہیں چاہیے پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوعِ شمس سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے''۔ اس حدیث کے بارے حضرت ابوالقاسم نے ''عیانًا'' کے قول کی زیادتی کے ساتھ روایت کیا' اس کے ساتھ ابوشہاب اکیلے ہیں' وہ حافظِ حدیث صاحب اتقان ہیں' مسلمانوں کی بااعتماد شخصیات سے ان کا تعلق ہے۔

2187 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وثنا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ مِنْ شَهْرٍ، فَقَالَ: اَتَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ؟ فَاِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَا يُغْلَبَنَّ عَلَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

حضرت جریر فرماتے ہیں کہ ہم چودھویں رات حضورﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: کیا تم اس چاند کو دیکھ رہے ہو؟ عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں' تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے۔

2188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ

حضرت جریر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِلَّوْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ اَبُو غَسَّانَ، ثنا شُعْبَةُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَشُخِصَتْ اَبْصَارُنَا فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ: اَمَا اِنَّكُمْ تَنْظُرُونَ اِلَى رَبِّكُمْ كَمَا تَنْظُرُونَ اِلَى هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ، فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَا تُغْلَبُوا عَلَى صَلَاتَيْنِ فَافْعَلُوا صَلَاةً قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَصَلَاةً قَبْلَ غُرُوبِهَا

رات حضورﷺ کے پاس تھے ہماری نظریں حضورﷺ کے چہرے سے ہٹ گئیں ہم نے چودھویں رات کے چاند کو دیکھنا شروع کر دیا تو آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں تم طاقت رکھتے ہو کہ تمہاری نمازِ فجر اور عصر رہنی نہیں چاہیے۔

2189 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ اِسْمَاعِيلَ بْنَ اَبِي خَالِدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَقَالَ لَنَا: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هَذَا لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضرت قیس روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے پاس تھے آپ نے چاند کی طرف دیکھ کر ہم سے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

2190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَعَ الْقَمَرُ فَقَالَ: لَتَنْظُرُونَ اِلَى رَبِّكُمْ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ كَمَا تَنْظُرُونَ اِلَى الْقَمَرِ

حضرت قیس روایت فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے پاس تھے پس چاند طلوع ہوا آپ نے فرمایا: عنقریب تم اپنے رب کو ایسے دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اسے دیکھنے میں تمہاری آنکھیں جھپکتی نہیں ہیں۔

بَابٌ

باب

2191 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

2192 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرے گا۔

2193 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2195 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

2191- أخرجه الترمذي في سننه جلد 4 صفحه 591 رقم الحديث: 1922، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 360 رقم الحديث: 19208 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

بَابٌ

باب

2197 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر۔

2198 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے

2197- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 75 رقم الحديث: 56' والبخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 31 رقم الحديث: 57' جلد 1 صفحه 196 رقم الحديث: 501' جلد 2 صفحه 757 رقم الحديث: 2049' جلد 2 صفحه 968 رقم الحديث: 2566 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

اَبِی حَازِمٍ، عَنْ جَرِیرٍ، قَالَ: بَایَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِیتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

ہے۔

2199 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر۔

2200 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر۔

2201 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، ثنا ابْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر۔

2202 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَلَمَةُ الْعَوْصِيُّ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ وَهُوَ عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر۔

2203 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے پر۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

بَابٌ

باب

2204 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ، وَكَانَ بَيْتًا فِي خَثْعَمٍ يُسَمَّى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ، فَانْطَلَقْتُ فِي سِتِّينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِنْ اَحْمَسَ وَكَانُوا اَصْحَابَ خَيْلٍ وَكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ صَدْرِي حَتَّى رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، فَانْطَلَقَ اِلَيْهَا فَكَسَرَهَا وَحَرَّقَهَا، وَبَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ مجھے ذی الخلصہ سے نجات نہیں دیں گے؟ ذی الخلصہ قبیلہ خثعم میں ایک گھر تھا جس کا نام کعبہ یمانیہ تھا' میں ایک سو ساٹھ احمس کے گھڑسواروں کے ساتھ چلا' وہ گھڑسوار چلے' میں گھوڑے پر اچھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا' آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' میں نے آپ کی انگلیوں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی اور آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کو مضبوط کر' اسے ہدایت دینے والا بنا اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ میں چلا' اس کی

2204- اخرجه مسلم فی صحیحه جلد 4 صفحه 1926 رقم الحدیث: 2476' والبخاری فی صحیحه جلد 3 صفحه 1100 رقم الحدیث: 2857' جلد 3 صفحه 1119 رقم الحدیث: 2911' جلد 4 صفحه 1583 رقم الحدیث: 4098' جلد 5 صفحه 2333 رقم الحدیث: 5974 کلاهما عن اسماعیل عن قیس عن جریر به .

وَسَلَّمَ يُخْبِرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ جَرِيرٍ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ، فَبَارَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ

طرف' اس کو توڑا اور اسے جلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ایک آدمی کو خبر دینے کے لیے بھیجا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے نمائندہ نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں آپ کے پاس نہیں آیا یہاں تک کہ میں نے اس کو چھوڑا ایسے جس طرح خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے۔ حضور پُرنور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احمس کے گھڑسواروں اور پیدل چلنے والے کے لیے پانچ مرتبہ برکت کی دعا کی۔

2205 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، سَمِعَ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ، سَمِعَ جَرِيرًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَكْفِينِي ذَا الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَجُلٌ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَصَكَّ فِي صَدْرِي، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، قَالَ: فَخَرَجْتُ إِلَيْهَا فِي خَمْسِينَ مِنْ قَوْمِي فَحَرَّقْتُهَا بِالنَّارِ فَرَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْتُهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الْأَجْرَدِ، فَدَعَا لِأَحْمَسَ خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا ثَلَاثًا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا آپ مجھے ذوالخلصہ (بت خانہ) سے کفایت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو گھوڑے پر اچھی طرح بیٹھ نہیں سکتا ہوں۔ آپ نے میرے سینہ پر دستِ مبارک مارا اور عرض کی: اے اللہ! اس کو ہدایت دینے والا بنا دے اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس کی طرف اپنی قوم کے پچاس افراد لے کر گیا' میں نے اس کو آگ میں جلایا' میں واپس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس آیا ہوں' اس حالت میں کہ میں نے اس کو ایسے کر چھوڑا ہے جس طرح خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے' آپ نے تین مرتبہ احمس کے گھڑسوار اور پیدل چلنے والوں کے لیے دعا کی۔

2206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَاَيْتُ اَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، فَمَا سَقَطْتُ عَنْ فَرَسٍ بَعْدُ

گھوڑے پر نہیں بیٹھ سکتا تھا' میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا' آپ نے اپنا دستِ مبارک میرے سینے پر مارا' میں نے آپ کے دستِ مبارک کے نشانات اپنے سینے پر پائے' آپ نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ! اس کو مضبوط کر اور اس کو ہدایت دینے والا بنا اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ اس کے بعد میں کبھی بھی گھوڑے سے نہیں گرا۔

2207 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَوَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جَرِيرُ اَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخُلَّصَةِ؟ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِنْ اَحْمَسَ وَكُنْتُ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَضَرَبَ فِي صَدْرِي حَتَّى رَاَيْتُ اَثَرَ اَصَابِعِهِ فِي صَدْرِي ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا، فَانْطَلَقْتُ فَظَهَرْتُ عَلَيْهِمْ وَحَرَّقْتُهَا بِالنَّارِ فَبَعَثَ جَرِيرٌ رَجُلًا يُكْنَى اَبَا اَرْطَاةَ بَشِيرًا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا جِئْتُكَ حَتَّى رَاَيْتُهَا كَاَنَّهَا جَمَلٌ اَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِ اَحْمَسَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھے ذی الخلصہ سے نجات نہیں دیں گے؟ ذی الخلصہ قبیلہ خثعم میں گھر تھا جس کا نام کعبہ یمانیہ تھا' میں ایک سو ساٹھ احمس کے گھڑ سواروں کے ساتھ چلا' وہ گھڑ سوار چلے' میں گھوڑے پر اچھی طرح نہیں بیٹھ سکتا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' میں نے آپ کی انگلیوں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں پائی اور آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کو مضبوط کر' اسے ہدایت دینے والا اور اس کے ذریعے ہدایت دے۔ میں چلا' اس کی طرف' میں ان پر غالب آیا اور اسے جلایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آدمی خبر دینے کے لیے بھیجا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ کے نمائندہ نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب میں آپ کے پاس آیا یہاں تک کہ میں نے اس کو ایسے حال میں کر چھوڑا ہے جس طرح خارش زدہ اونٹ ہوتا ہے۔ حضور پُرنور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احمس کے گھڑ سواروں اور پیدل چلنے

والے کے لیے تین مرتبہ برکت کی دعا کی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

2208 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْقَ مِنْ طَوَاغِيتِ الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا ذُو الْخُلَصَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جاہلیت کے بتوں میں سے ایک بت باقی ہے جس کو ذوالخلصہ کہا جاتا ہے۔

بَابٌ

باب

2209 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ، فَدَخَلَ جَرِيرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس یمن کا بہترین آدمی آیا ہے اس کے چہرے پر فرشتے کا حسن ظاہر ہو رہا ہے۔ پھر حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے۔

بَابٌ

باب

2210 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ بِالْيَمَنِ، وَمَعِي ذُو

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یمن میں تھا میرے ساتھ ذوکلاع اور ذوعمرو تھے میں ان کے پاس آیا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق بتایا۔ ذوعمرو

2210- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد 4صفحه1584 رقم الحديث: 4101 وأحمد فی مسنده جلد 4صفحه363 كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

كَلاعٍ وَذُو عَمْرٍو، فَأَقْبَلْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ ذُو عَمْرٍو: يَا جَرِيرُ إِنْ يَكُ صَاحِبُكَ كَمَا تَذْكُرُ، لَقَدْ أَتَى عَلَى أَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ، فَرَفَعَ لَنَا رَجُلٌ، فَقُلْنَا: مَا الْخَبَرُ، قَالُوا: قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالنَّاسُ صَالِحُونَ ثُمَّ رَجَعْنَا، فَقَالَا أَقْرِءْ صَاحِبَكَ السَّلَامَ، ثُمَّ قَالَ ذُو عَمْرٍو: يَا جَرِيرُ إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا صَالِحِينَ، مَا إِذَا هَلَكَ أَمِيرٌ، قَامَ أَمِيرٌ، فَإِذَا مَا كَانَ سُيُوفًا كُنْتُمْ مُلُوكًا تَرْضَوْنَ رِضَا الْمُلُوكِ، وَتَغْضَبُونَ غَضَبَ الْمُلُوكِ

نے کہا: اے جریر! اگر آپ کا ساتھی ایسے ہی ہے جس طرح تُو ذکر کرتا ہے تو میرے پاس ان کے وصال کی خبر تین دن سے آئی ہے' ہمارے پاس ایک آدمی خبر لے کر آیا' ہم نے کہا: کیا خبر ہے؟ اُنہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا ہے اور حضرت ابوبکر کو خلیفہ بنایا گیا اور لوگ نیک ہیں۔ پھر یہ واپس آئے' دونوں نے کہا: اپنے ساتھی کو سلام کہنا! پھر ذوعمرو نے کہا: اے جریر! تم بھی نیک لوگوں میں سے ہو' جب امیر چلا جائے تو دوسرا امیر ہوگا' جب تلواریں نہیں ہوں گی تو تم ایسے بادشاہ ہو گے جو تم راضی ہو گے جس طرح بادشاہ راضی ہوتے ہیں' تم ایسے ناراض ہو گے جس طرح بادشاہ ناراض ہوتے ہیں۔

بَابٌ

2211 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِثْلِ مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءَ: مَنْ مَاتَ مِنَّا وَلَمْ يَأْتِ بِشَيْءٍ مِنْهُنَّ ضَمِنَ لَهُ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ وَقَدْ أَتَى شَيْئًا مِنْهُنَّ وَقَدْ أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ، وَمَنْ مَاتَ مِنَّا وَأَتَى شَيْئًا مِنْهُنَّ فَسُتِرَ عَلَيْهِ فَعَلَى اللّٰهِ حِسَابُهُ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی اس چیز پر جس پر عورتوں سے آپ نے بیعت لی جو ہم سے مرجائے ان اشیاء میں سے کچھ نہ لائے جس پر بیعت کی تو اس کے لیے جنت کی ضمانت ہے' جو مرے اس حالت میں کہ اُس نے ان اشیاء میں سے کچھ لیا تھا اور اُس پر حد قائم کی گئی ہو' وہ اس کے لیے کفارہ ہو گی' جو ہم میں سے اس حالت میں مرا کہ اُس نے ان میں سے کچھ لیا تھا تو اس پر پردہ ڈالا گیا' اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

بَابٌ

2212 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

باب

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو مشرکوں کے ساتھ رہا‘ اس سے ذمہ بری ہوگیا۔

2213 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الْاُرُزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَرِئَتِ الذِّمَّةُ مِمَّنْ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ فِي دِيَارِهِمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ‘ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ ذمہ داری سے بری ہوگیا جو مشرکوں کے ساتھ ان کے شہروں میں رہا۔

بَابٌ

2214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُلِبَتْ كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ

باب

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ذکر کرتا ہے کہ جس کی دو عزت والی چیزیں لے لوں‘ ان دونوں کے بدلہ جنت دوں گا‘ یعنی آنکھیں۔

2215 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً اِلَى خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمَ نَاسٌ مِنْهُمْ بِالسُّجُودِ فَاَسْرَعَ اِلَيْهِمُ الْقَتْلَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهُمْ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ: اِنِّى بَرِىءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الْمُشْرِكِينَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلِمَ، قَالَ: لَا تَرَاءَىٰ نَارَهُمَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ قبیلہ خثعم کی طرف بھیجا' اُن میں سے کچھ لوگوں کا سجدہ میں جھگڑا ہوا' ان میں لڑائی جلدی بڑھ گئی' آپ نے نصف دیت کا حکم دیا اور فرمایا: میں ہر اُس مسلمان سے بَری ہوں جو مشرکوں کے درمیان ٹھہرا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم ان کی آگ نہ دیکھو۔

بَابٌ

2216 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِىُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشًا اِلَى خَثْعَمٍ فَلَمَّا غَشِيَتْهُمُ الْخَيْلُ اعْتَصَمُوا بِالصَّلَاةِ فَقُتِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَجَعَلَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِصْفَ الْعَقْلِ بِصَلَاتِهِمْ، وَقَالَ: اِنِّى بَرِىءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ خثعم کی طرف ایک لشکر بھیجا' جب گھوڑے کھڑے کیے اور نماز پڑھنے لگے تو اُن میں سے ایک آدمی کو قتل کیا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے آدھی دیت رکھی' نماز کے ساتھ اور فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں کے ساتھ رہے۔

بَابٌ

2217 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِىُّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى خَلَفٍ،

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبعوث کیا گیا تو میں آپ کی بیعت کرنے کے لیے آیا' آپ نے فرمایا: اے جریر! کیسے

2215- أخرجه الترمذى فى سننه جلد**4**صفحه**155** رقم الحديث: **1604**' وأبو داؤد فى مسنده جلد**3**صفحه**45** رقم الحديث: **2645** كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

قَالَا: ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَيْتُهُ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: لِاَيِّ شَيْءٍ جِئْتَ يَا جَرِيرُ؟ قُلْتُ: جِئْتُ لِاُسْلِمَ عَلَى يَدَيْكَ، قَالَ: فَدَعَانِي اِلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَتُؤَدِّي الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ: فَاَلْقَى اِلَيَّ كِسَاءَهُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَصْحَابِهِ فَقَالَ: اِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْحَضْرَمِيِّ

آئے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ کے دست مبارک پر اسلام لانے کے لیے' آپ نے مجھے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے کی دعوت دی' فرض نماز قائم کرنے کا حکم دیا اور فرض زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا اور اچھی اور بُری تقدیر پر ایمان کا حکم ہے۔ میری طرف آپ نے چادر پھینکی' پھر صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔ یہ الفاظ حضرمی کی حدیث کے ہیں۔

2218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عُمَرَ الْاَحْمَسِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اِبْلِيسَ قَدْ يَئِسَ اَنْ يُعْبَدَ فِي اَرْضِ الْعَرَبِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شیطان عرب میں (لوگوں کو) بتوں کی عبادت کروانے سے مایوس ہو چکا ہے۔

2219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: دَخَلَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ، فَاسْتَسْقَى، فَاُتِيَ بِمَاءٍ، فَسَتَرَهُ فَشَرِبَ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: الْحَيَاءُ وَالْاِيمَانُ اُوتُوهُمَا وَمُنِعْتُمُوهُمَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عیینہ بن حصین' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کے پاس ایک آدمی تھا اُس نے پانی مانگا' آپ کے پاس پانی لایا گیا تو آپ نے ڈھانپا اور اس کے بعد پیا' آپ سے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حیاء اور ایمان' دونوں تمہیں دی بھی گئی ہیں اور تم سے روکی بھی گئی ہیں۔

بَابٌ

2220 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

يَحْيَى بْنُ مُطِيعٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ عُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ الْجَالِسَةُ اِلَى جَانِبِكَ؟ قَالَ: عَائِشَةُ قَالَ: افَلَا اَنْزِلُ لَكَ عَنْ خَيْرٍ مِنْهَا؟ يَعْنِي امْرَاَتَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ فَاسْتَاْذِنْ قَالَ: اِنَّهَا يَمِينٌ عَلَيَّ اَنْ لَا اَسْتَاْذِنَ عَلَى مُضَرِيٍّ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَحِمَهَا اللّٰهُ: مَنْ هَذَا، قَالَ: هَذَا اَحْمَقُ مُتَّبَعٌ

عیینہ بن حصین' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ کے پاس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تھیں' آپ سے عرض کی: آپ کے پاس بیٹھنے والی کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: عائشہ! حضرت عیینہ نے عرض کی: کیا آپ کے لیے اس عورت سے زیادہ مقام والی نہیں ہے؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: نکلو اور اجازت مانگو۔ اس نے کہا: مجھ پر قسم ہے کہ میں مضری پر اجازت نہ مانگوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ ایسا احمق ہے جس کی اتباع کی جاتی ہے۔

2221 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ، وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ایسی دعا سے پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے جو نہ ڈرے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو۔

بَابٌ

باب

2222 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَتَزَوَّدْ فِي الدُّنْيَا يَنْفَعْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں زادِ راہ اکٹھا کرتا ہے' آخرت میں اس کے لیے نفع ہوگا۔

2223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ بَيَانَ، وَاِسْمَاعِيلَ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی نگاہِ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی' فرمایا: اللہ پاک ہے! کیا ہوگا جب بارش کے

عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا يُرْسَلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفِتَنِ إِرْسَالَ الْقَطْرِ؟

قطروں کی طرح فتنے گریں گے۔

بَابٌ

2224 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، وثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ

باب

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی پر نہیں دیتا ہے۔

بَابٌ

2225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعْطِي عَلَى الرِّفْقِ مَا لَا يُعْطِي عَلَى الْخُرْقِ، وَإِذَا أَحَبَّ اللّٰهُ عَبْدًا أَعْطَاهُ الرِّفْقَ، مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يُحْرَمُونَ الرِّفْقَ إِلَّا قَدْ حُرِمُوا

باب

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرمی پر وہ کچھ دیتا ہے جو سختی کرنے پر نہیں دیتا ہے جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اس کو نرمی دے دیتا ہے جو گھر والے نرمی سے محروم کیے جائیں وہ ساری بھلائیوں سے محروم کیے گئے ہیں۔

2226 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ اَبِی خَيْرَةَ السَّدُوسِیُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُعْتَدِی فِی الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا

روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ میں حد سے بڑھنا ایسے ہے جس طرح نہ دینا۔

بَابٌ

2227 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ مَنْصُورٍ الْاَهْوَازِیُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَكِيعِیُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّی يَقُولُوا لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّی دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے لڑنے کا حکم دیا گیا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ پڑھ لیں' جب وہ ایسا کرلیں تو اُنہوں نے مجھ سے اپنا خون اور اموال بچا لیے مگر حق کے ساتھ اور ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

بَابٌ

2228 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ الرُّصَافِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مِنْدَهِ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِی السَّفَرِ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَنْصِتِ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِی كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: لوگوں کو خاموش کرواؤ! پھر فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا' ایک دوسرے کی گردنیں نہ اُتارنا۔

2229 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَی الْحُلْوَانِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگ میت کو گنتے' یا فرمایا: میت والے اس کو دفن کرنے کے بعد' اسماعیل کو شک ہے' میں نے کہا: جی ہاں! یعنی مراد یہ

قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: يُعَدِّدُونَ الْمَيِّتَ اَوْ قَالَ: اَهْلَ الْمَيِّتِ بَعْدَمَا يُدْفَنُ؟ - شَكَّ اِسْمَاعِيلُ- قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّهَا النِّيَاحَةَ

ہے کہ ہم اسے نوحہ کرنا شمار کرتے تھے۔

2230 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ اَنَّ اجْتِمَاعَ اَهْلِ الْمَيِّتِ وَصَنْعَةَ الطَّعَامِ مِنَ النِّيَاحَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ خیال کرتے تھے کہ جس گھر میں کوئی فوت ہو جائے تو ان کا جمع ہونا اور کھانا بنانا نوحہ میں شامل ہے۔

بَابٌ

باب

2231 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَيُّوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: النَّظْرَةُ الْاُولَى لَا يَمْلِكُهَا الرَّجُلُ، وَلَكِنَّ الَّذِي يُدْمِنُ النَّظَرَ دَسًّا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا ہے کہ پہلی دفعہ دیکھنا کسی آدمی کے قابو میں نہیں ہے لیکن وہ آدمی جو لگاتار جان بوجھ کر دیکھے (وہ حرام ہے)۔

2232 - حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ اَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَى بِظُلْمٍ وَاَهْلُهَا مُصْلِحُونَ) (هود: **117**)، قَالَ: وَاَهْلُهَا يُنْصِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ''آپ کے رب کی شان نہیں ہے کہ اپنی طرف کی زیادتی سے بے وجہ بستیوں کو ہلاک کرے جبکہ وہاں کے لوگ نیک ہوں'' یعنی مراد وہاں کے رہنے والے ایک دوسرے سے انصاف کریں۔

بَابٌ

باب

2233 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے

2230- أخرجه أحمد فی مسنده جلد **2** صفحه **204** رقم الحديث: **6905**' وابن ماجه جلد **1** صفحه **514** رقم الحديث: **1612**' كلاهما عن اسماعيل عن قيس عن جرير به .

وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ جَرِيرًا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا: اَقَبْلَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ اَوْ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے' ہم نے کہا: آپ پر سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لائے تھے یا بعد میں؟ آپ نے فرمایا: میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لایا ہوں۔

بَابٌ

2234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ: (وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا) (طه:130)، قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ صَلَاةُ الصُّبْحِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس آیت کہ ''اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں طلوع شمس سے پہلے اور غروبِ شمس سے پہلے'' کی تفسیر میں فرمایا: طلوع شمس سے مراد نمازِ فجر اور غروب سے پہلے نمازِ عصر مراد ہے۔

بَابٌ

2235 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ

باب

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

2236 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَحْمَسِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ اُدْخِلَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اس حالت میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرایا اور حرام خون نہ بہایا تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوگا۔

بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا بَيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا ضَحِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنے پاس آنے سے کبھی نہیں روکا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2238 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدُ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا خَالِدٌ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي اِلَّا ضَحِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں' اُس وقت سے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پردہ نہیں کیا اور آپ مجھے جب بھی دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

2239 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، ثنا بَيَانُ الْبَجَلِيُّ عَنْ قَيْسٍ، ثنا جَرِيرٌ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَقَالَ: اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضورﷺ ہمارے پاس چودھویں رات کو تشریف لائے‘ آپ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے قیامت کے دن جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اس کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھپکتی ہیں۔

2240 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا خَالِدٌ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذَا الْخُلَصَةِ، كَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخُلَصَةِ؟ قَالَ: فَمَرَرْتُ اِلَيْهِ بِخَمْسِينَ وَمِئَةِ فَارِسٍ مِنْ اَحْمَسَ فَكَسَرْتُهُ، وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَاهُ عِنْدَهُ، فَاَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ فَدَعَا لَنَا وَلِلْاَحْمَسِيِّينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمانۂ جاہلیت میں ایک گھر تھا جس کو ذی الخلصہ کہا جاتا تھا‘ اس کو کعبہ یمانیہ بھی کہا جاتا تھا‘ مجھے رسول اللہﷺ نے فرمایا: کیا آپ مجھے ذی الخلصہ سے راحت دیں گے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں احمس سے ایک سو پچاس گھڑ سوار لے کر گزرا‘ میں نے اسے توڑا‘ جس کو اس کے پاس پایا اس کو قتل کیا‘ میں آیا اور آپ کو بتایا تو آپ نے ہمارے لیے اور احمس قبیلہ والوں کے لیے دعا کی۔

2241 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانَ عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ رَفَعَ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا يُرْسَلُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفِتَنِ اِرْسَالَ الْقَطْرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنی نگاہِ مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی‘ فرمایا: اللہ پاک ہے! کیا صورتِ حال ہو گی جب بارش کے قطروں کی طرح فتنے گریں گے۔

2242 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ بَيَانِ بْنِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے‘

بِشْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسٍ

حضرت مجالد بن سعید' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں

2243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ بَيَانَ، وَاِسْمَاعِيلَ، وَمُجَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ فَنَظَرَ اِلَى الْقَمَرِ، فَقَالَ: تَنْظُرُونَ اِلَى رَبِّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا تَنْظُرُونَ اِلَى هَذَا الْقَمَرِ لَا تُضَامُونَ فِي رُؤْيَتِهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس چودھویں رات کو تشریف لائے' آپ نے چاند کی طرف دیکھا' آپ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے رب کو دیکھو گے قیامت کے دن جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو کہ اس کو دیکھنے میں تمہاری آنکھیں نہیں جھکتی ہیں۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت قیس سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2244 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت ابراہیم بن جریر' حضرت

عَنْ جَرِيرٍ

جریر سے روایت کرتے ہیں

2245 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ فِي جِنَازَةٍ، وَكَانَ رَاكِبًا فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَقْبَرَةَ خَرَجَتْ حَيَّةٌ، فَقَالَ اِبْرَاهِيمُ: حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاَى حَيَّةً فَلَمْ يَقْتُلْهَا خَوْفًا مِنْهَا فَلَيْسَ مِنِّي

حضرت ابراہیم بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا اور اس کو ڈر کی وجہ سے مارا نہیں تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔

2246 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِ الْحَقِّ: خُذْ حَقَّكَ فِي عَفَافٍ وَافٍ اَوْ غَيْرِ وَافٍ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حق والے کے لیے ہے کہ اپنا حق لے پاک دامن بننے پر خواہ پورا ہو یا ادھورا ہو۔

طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت طارق بن عبدالرحمٰن، حضرت قیس بن ابوحازم سے وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَبْقَ مِنْ طَوَاغِيتِ الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّا بَيْتُ ذِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جاہلیت کے بتوں میں سے کوئی بت نہیں رہا سوائے ذی الخلصہ کے بت کے، کون ہے جو اس کو گرا کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو راحت دے گا؟ میں نے عرض کی: میں! میں اپنے ساتھ سات سو افراد لے کر گیا، سارے کے سارے احمس قبیلہ کے

الْخَلَصَةِ، فَمَنْ يَنْتَدِبُ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ؟ فَقَالَ جَرِيرٌ: اَنَا فَانْتَدَبَ مَعَهُ سَبْعَمِائَةٍ كُلُّهُمْ مِنْ اَحْمَسَ، فَلَمْ يَفْجَا الْقَوْمُ اِلَّا بِنَوَاصِي الْخَيْلِ، فَقَتَلُوا وَخَرَّبُوا الْبَيْتَ، وَكَتَبُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِشَارَةٍ، وَاَخْبَرَهُ اَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْهُ اِلَّا كَالْبَعِيرِ الْمُهَنَّى اَوْ كَالْبَعِيرِ الْاَجْرَبِ فَخَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِاَحْمَسَ فِي خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا

تھے سارے لوگ گھڑسوار تھے اُنہوں نے ان کو قتل کیا اور ان کے گھر تباہ کیے۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف اس کی بشارت لکھی اور آپ کو بتایا کہ اس سے کوئی باقی نہیں رہا مگر خارش زدہ اونٹ کی طرح تو حضور ﷺ سجدہ میں گر گئے پھر عرض کی: اے اللہ! احمس والوں کے گھڑسواروں اور پیدل چلنے والوں میں برکت دے۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت زید بن وہب جہنی حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔

2249 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2250 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2251 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

2252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَرْحَمُ النَّاسَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ

ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت جریر بن عبداللہ سلمہ بن کہیل' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں

2253 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2254 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب بیعت کرتے تو توحید و رسالت اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کرنے پر

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَ بَايَعَ عَلَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

بیعت کرتے۔

2255 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا الْوِلْدَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے شروع اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو خیانت نہ کرنا' دھوکہ نہ دینا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

2256 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ جُيُوشَهُ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ لَا تَغُلُّوا، وَلَا تُمَثِّلُوا، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کوئی سریہ بھیجتے تھے تو فرماتے: اللہ کے نام سے شروع اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر چلو خیانت نہ کرنا' دھوکہ نہ دینا' مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عاصم بن بہدلہ' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ

شَقِيقٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي قَالَ: أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ لَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

عاصم بن بهدلة عن أبي وائل عن جرير

2258 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَإِنَّكَ أَعْلَمُ، قَالَ: اعْبُدِ اللّٰهَ لَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتَبَرَّأُ مِنَ الْكَافِرِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا نماز قائم کر زکوٰۃ دے مسلمانوں سے خیرخواہی کر اور مشرکوں سے علیحدہ رہ۔

2259 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي ثُمَّ ابْسُطْ يَدَكَ فَأُبَايِعَكَ، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقُ الْمُشْرِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرنے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2260 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2261 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' قریش کے آزاد اور قبیلہ ثقیف آزاد شدہ' یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2262 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُجْتَابِي النِّمَارِ فَسَاَلُوهُ فَحَثَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَئُوا بِهَا حَتَّى عُرِفَ ذٰلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِقِطْعَةِ تِبْرٍ فَاَلْقَاهَا فَتَتَابَعَ النَّاسُ فِي الصَّدَقَةِ حَتَّى عُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے کچھ لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں صرف ایک قمیص میں آئے' اُنہوں نے رسول اللہﷺ سے مانگا' آپﷺ نے لوگوں کو صدقے پر اُبھارا' لوگوں نے اس میں دیر کر دی یہاں تک کہ ناگواری کے اثرات رسول اللہﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' انصار میں سے ایک شخص سونے کی ڈلی لے کر آیا' اس کو ڈالا تو لوگ بھی لگاتار لانے لگے۔ خوشی کے اثرات رسول اللہﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد وہی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهَا وَاَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

عمل کیا جاتا رہا تو اُس کے لیے اُتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کو مل رہا ہے' ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا اُس کے لیے اُتنا ہی گناہ ہوگا جو بھی اس کے بعد عمل کرے گا' اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2263 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَالَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ حَتَّى رُؤِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِذَهَبَةٍ فَنَبَذَهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُؤِيَ السُّرُورُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فِي الْاِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فِي الْاِسْلَامِ فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَمِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا' آپ ﷺ نے لوگوں کو صدقے پر اُبھارا' یہاں تک کہ ناگواری کے اثرات رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' انصار میں سے ایک شخص سونے کی ڈلی لے کر آیا' نبی کریم ﷺ کے سامنے اس نے اس کو ڈالا تو خوشی کے اثرات رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے۔ آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد وہی عمل کیا جاتا رہا تو اُس کے لیے اُتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کو مل رہا ہے' ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا اُس کے لیے اُتنا ہی گناہ ہوگا جو بھی اس کے بعد عمل کرے گا' اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

اَلْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِي وَائِلٍ

حضرت حکم بن عتیبہ' حضرت ابووائل سے روایت کرتے ہیں

2264 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت

عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' قریش کے آزاد کردہ قبیلہ ثقیف کے آزاد شدہ بھی یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِی وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت سلیمان اعمش' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2265 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْنِي وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ فَبَسَطَ يَدَهُ فَبَايَعَهُ، فَقَالَ: لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحُ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقُ الْكَافِرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے بیعت فرما کر فرمایا: اللہ کی عبادت کرنا' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا' نماز قائم کرنا' زکوٰۃ دینا' مسلمانوں سے خیرخواہی کرنا اور مشرکوں سے علیحدہ رہنا۔

2266 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ، ثنا اُسَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ اَبِی رِبْعِيٍّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ اُبَايِعْكَ وَخُذْ عَلَيَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ بِالشَّرْطِ مِنِّي، قَالَ: اُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ لَا تُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتَنْصَحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر شرط لگائیں کیونکہ آپ مجھ سے زیادہ شرط لگانے کو جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے اور مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ

منصور بن معتمر' حضرت ابووائل سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2267 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَرَطَ عَلَیَّ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کی عبادت کرنے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانے' مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر بیعت کی۔

اَبُو نُخَيْلَةَ الْبَجَلِیُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابونخیلہ بجلی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2268 - حَدَّثَنَا مُعَاذٌ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی اَبِی، ح وثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنْ اَبِی نُخَيْلَةَ الْبَجَلِیِّ، قَالَ: قَالَ جَرِيرٌ: اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى اُبَايِعَكَ، فَقَالَ: كَيْفَ تُبَايِعُنِی؟ فَقَالَ: اُبَايِعُكَ عَلَى اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِیَ الزَّكَاةَ، وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمَ، وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اس حال میں کہ لوگ بیعت کر رہے تھے' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کی بیعت کروں' آپ نے فرمایا: تُو کیسے مجھ سے بیعت کرے گا۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرنے' نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' مسلمانوں سے خیرخواہی کرنے اور مشرکوں سے علیحدہ رہنے کی شرط پر میں تجھے بیعت کرتا ہوں۔

زَاذَانُ اَبُو عُمَرَ،

حضرت زاذان ابوعمر' حضرت جریر

عَنْ جَرِيرٍ

سے روایت کرتے ہیں

بَابٌ

باب

2269 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2270 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2271 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2272 - حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2271- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 496 رقم الحديث: 1555، وأحمد في مسنده جلد 4 صفحه 362 كلاهما عن أبي اليقظان عن زاذان عن جرير به .

2273 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُثْمَانَ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اورشق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2274 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ح وثنا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اورشق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2275 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وثنا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اورشق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2276 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اورشق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2277 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اس نے اسلام

سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْاِسْلَامِ فَقَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ، وَتَكْرَهُ لِلنَّاسِ مَا تَكْرَهُ لِنَفْسِكَ

کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی اور نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے' روزہ رکھنے' بیت اللہ کے حج کی اور لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے' لوگوں کے لیے وہی ناپسند کر جو اپنے لیے ناپسند کرتا ہے۔

2278 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

2279 - حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَةُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهِيَاجِي، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي الْيَقْظَانِ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَوَاحِلِنَا مِنَ الْمَدِينَةِ وَهِيَ آكِلَةُ النَّوَى فَرَفَعَ لَهُ شَخْصٌ، فَقَالَ: هٰذَا رَجُلٌ لَا عَهْدَ لَهُ بِالطَّعَامِ، فَاَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيْرَ وَاَسْرَعْنَا مَعَهُ، فَاِذَا فَتًى شَابٌّ قَدِ اسْتَلْقَتْ شَفَتَاهُ مِنْ اَكْلِ لِحَى الشَّجَرِ فَسَاَلَهُ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ فَقَالَ: اُرِيدُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، قَالَ: فَاَنَا مُحَمَّدٌ اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ دُلَّنِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اپنی سواریوں پر سوار ہو کر رسول کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف سے نکلے جبکہ وہ گٹھلیاں کھانے والی تھیں' پس ایک شخص نے اپنے لیے اُٹھالیا' پس کہا: اس آدمی کو کھانا ملنے کا یقین نہیں ہے۔ پس نبی کریم ﷺ تیز تیز چلے' آپ ﷺ کے ساتھ ہم نے بھی جلدی کی۔ اچانک ہماری نظر ایک جوان پر پڑی' درختوں کی چھالیں کھانے کی وجہ سے جس کے ہونٹ لٹک گئے ہیں' آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: تُو کہاں سے آتا ہے؟ (اور کہاں جاتا ہے) اس نے کہا: میں محمد ﷺ کو تلاش کر رہا ہوں تا کہ ان کی بیعت کروں۔ آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں' میں اللہ کا رسول ہوں' پس اس نے کہا: آپ پر سلام ہو!

عَلَى الْإِسْلَامِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَتُقِرُّ بِمَا جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ قَالَ: اَقْرَرْتُ قَالَ: وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، قَالَ: اَقْرَرْتُ قَالَ: وَتَصُومُ رَمَضَانَ قَالَ: اَقْرَرْتُ قَالَ: وَتَحُجُّ الْبَيْتَ قَالَ: اَقْرَرْتُ ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَرِيرٌ: وَازْدَحَمْنَا عَلَيْهِ حِينَ اَنْشَا يَصِفُ لَهُ الْإِسْلَامَ نَنْظُرُ اِلَى اَيِّ شَيْءٍ يَنْتَهِي صِفَتُهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَانْصَرَفْنَا، فَوَقَعَتْ يَدُ بَكْرِهِ فِي اَخَافِيقِ الْجُرْذَانِ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ، فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَيَّ الرَّجُلَ فَوَجَدْنَاهُ قَدِ انْثَنَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ، فَاَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ اِلَيْهِ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهُ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: احْمِلُوهُ اِلَى الْمَاءِ فَغَسَّلْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ وَحَنَّطْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: احْفُرُوا لَهُ وَالْحِدُوا لَحْدًا فَاِنَّ اللَّحْدَ لَنَا وَالشَّقَّ لِغَيْرِنَا، وَجَلَسَ عَلَى قَبْرِهِ لَا يُحَدِّثُنَا بِشَيْءٍ ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثِ هَذَا الرَّجُلِ؟ هَذَا مِمَّنْ عَمِلَ قَلِيلًا وَاُجِرَ كَثِيرًا مِمَّنْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا اِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ) (الانعام: 82) اِنِّي اَعْرَضْتُ عَنْهُ وَمَلَكَانِ يَدُسَّانِ فِي فَمِهِ ثِمَارَ الْجَنَّةِ

میری راہنمائی فرمائیں اسلام پر' اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: پڑھ! اشہد ان لا الٰہ الا اللہ واشہد محمد رسول اللہ! جو میں لے کر آیا ہوں' اس کا اقرار کر۔ اس نے کہا: میں نے اقرار کیا۔ فرمایا: نماز قائم کرنا' اس نے کہا: میں نے اقرار کیا۔ فرمایا: رمضان شریف کے روزے رکھنا' اس نے کہا: اقرار کیا۔ آپ نے فرمایا: بیت اللہ شریف کا حج کرنا' اس نے کہا: میں نے اقرار کیا۔ پھر رسول کریم ﷺ اپنے دیگر کاموں کی طرف متوجہ ہوئے' اس سے منہ موڑا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس اکٹھے ہوکر کھڑے رہے جب آپ اسلام کی وضاحت فرما رہے تھے' ہم انتظار کرتے رہے کہ کس بات پر اسلام کی صفت ختم ہوتی ہے' پھر آپ کے لوٹنے کے ساتھ ہم بھی لوٹ گئے' پس اس نئے مسلمان کی سواری کا پاؤں چوہوں کے سوراخوں میں پڑا وہ گری تو اس کی گردن ٹوٹ گئی' رسول کریم ﷺ متوجہ ہوئے' فرمایا: اس آدمی کا خیال کرنا مجھ پر لازم ہے' ہم نے اسے دیکھا تو اس کی گردن ٹوٹ گئی تھی اور وہ فوت ہو چکا تھا' رسول کریم ﷺ اس کے پاس آئے' اس کی طرف ایک بار دیکھ کر نظر ہٹالی' فرمایا: اسے اٹھا کر غسل و کفن دو' ہم ین اس کا غسل و کفن کر کے حنوط لگائی' پھر فرمایا: اس کے لیے لحد بنانا' کیونکہ لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے غیر کیلئے ہے آپ اس کی قبر پر تشریف فرما ہوئے' کوئی بات نہ فرمائی' کچھ دیر بعد گویا ہوئے' فرمایا: کیا میں تمہیں اس آدمی کی

کہانی نہ سناؤں؟ یہ آدمی اُن لوگوں میں سے ہے جنہوں نے عمل تو تھوڑا کیا لیکن انہیں اجر زیادہ عطا کیا گیا' ایسے لوگوں کے بارے اللہ نے فرمایا: ''جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم یعنی شرک کے ساتھ نہیں ملایا''۔ میں نے اُس وقت اِس سے' اس لیے منہ پھیر لیا کہ فرشتے اس کے منہ میں جنت کے پھل ٹھونس رہے تھے۔

2280 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ فِي الْإِسْلَامِ فَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَدَخَلَ خُفُّ بَعِيرِهِ فِي جُحْرِ يَرْبُوعٍ فَوَقَصَهُ فَمَاتَ، فَاَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَمِلَ قَلِيلًا وَاُجِرَ كَثِيرًا وَقَالَ: اللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اسلام لایا' وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھا' اس کے اونٹ کا پاؤں چوہے کے سوراخ میں پڑا' وہ آدمی گرا اور مر گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اس نے عمل تھوڑا کیا اور ثواب زیادہ حاصل کیا ہے اور فرمایا: لحد ہمارے لیے اور شق ہمارے علاوہ کے لیے ہے۔

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عامر شعبی' حضرت جریر سے اور منصور بن عبدالرحمٰن غدانی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2281 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

2281- اخرجه النسائي في المجتبى جلد7 صفحه102 رقم الحديث: 4049' وذكره أبو عوانة في مسنده جلد1 صفحه36 رقم الحديث: 70 كلاهما عن منصور عن الشعبي عن جرير به .

ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغُدَانِيِّ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَبْدِ الْآبِقِ: لَا تُقْبَلُ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ

حضور ﷺ نے بھاگے ہوئے غلام کے متعلق فرمایا: اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی ہے جب تک واپس نہ لوٹ آئے۔

2282 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اَيُّمَا عَبْدٍ اَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَيْهِمْ قَالَ مَنْصُورٌ: قَدْ وَاللّٰهِ قَالَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَكِنْ لَا اُرِيدُ اَنْ يُرْوَى عَنِّي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو کوئی غلام اپنے آقا سے بھاگا ہوا ہو اُس نے کفر کیا یہاں تک کہ واپس آ جائے۔ حضرت منصور فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! بے شک یہ حضور ﷺ نے فرمایا' لیکن میں نہیں چاہتا کہ مجھ سے آگے اسے روایت کیا جائے۔

دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت داؤد بن ابوہند' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2283 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ زکوۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، حَدَّثَنِي عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زکوۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2285 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وثنا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدَ، ثنا عَامِرٌ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2286 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو چاہیے کہ وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2287 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، وَمُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرْ اِلَّا عَنْ رِضًى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو چاہیے کہ وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2288 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَاَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ حِينَ يَرْجِعُ وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2289 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو چاہیے کہ وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْيَصْدُرْ عَنْكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

2290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَصْدُرِ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2291 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ مِنْ عِنْدِكُمْ وَهُوَ عَنْكُمْ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زکوٰۃ لینے والا واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2292 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ - قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَكَانَ جَرِيرٌ فَطِنًا- فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کی بیعت کی' نماز قائم کرنے' زکوٰۃ دینے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیرخواہی کرنے پر۔ حضرت شعبی فرماتے ہیں: حضرت جریر ذہین آدمی تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جتنی میں طاقت رکھوں گا۔

2293 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الرَّبِيعِ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ ذِي رَحِمٍ يَأْتِي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کوئی رشتے دار آئے' وہ اس سے وہ شی مانگے جو اللہ نے اس کو دی ہوئی ہو' اور وہ بخل کرے تو قیامت کے دن جہنم سے ایک سانپ نکالا جائے گا' اس کو شجاع (گنجا سانپ) کہا جاتا

رَحِمَهُ، فَيَسْأَلُهُ فَضْلًا أَعْطَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ فَيَبْخَلُ عَلَيْهِ إِلَّا أُخْرِجَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ جَهَنَّمَ حَيَّةٌ يُقَالُ لَهَا شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَيُطَوَّقُ بِهِ

ہے وہ اس کو ڈسے گا اور اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

ابواسحاق السبیعی، حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَحِقَ الْعَبْدُ بِأَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین میں چلا جائے تو اس کا خون بہانا جائز ہوگا۔

2295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اپنے ذمہ سے بَری ہوگیا۔

2296 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا، اُس کی نمازِ جنازہ پڑھو۔

2297 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے اس کے لیے بخشش مانگو۔

2298 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوا لِلنَّجَاشِيِّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی نجاشی کے لیے بخشش مانگو۔

اَبُو اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابواسحاق شیبانی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2299 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ اِلَى اَرْضِ الْعَدُوِّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی زمین کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اپنے ذمہ سے بَری ہوگیا۔

2300 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے' اس کے لیے بخشش مانگو۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2301 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، وَمُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' لا الہ الا اللہ محمد عبدہ ورسولہ کی گواہی پر اور سننے اور اطاعت کرنے' نماز قائم کرنے اور زکوۃ دینے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر۔

2302 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَتَاكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يَصْدُرَنَّ عَنْكُمْ اِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: زکوۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو وہ تم سے واپس جائے اس حالت میں کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2303 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ صرف اپنے رحم کرنے والے بندوں پر رحم فرماتا ہے۔

سَيَّارُ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت سیار ابوالحکم' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2304 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضورﷺ کی بیعت کی‘ میں نے عرض کی: سننے اور اطاعت کرنے پر‘ مجھے تلقین کی گئی جتنی میں طاقت رکھوں گا اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر۔

مُغِيرَةُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت مغیرہ بن مقسم‘ حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2305 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَصْدُرِ الْمُصَدِّقُونَ إِلَّا عَنْ رِضًى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: زکوۃ لینے والے تم سے اس حالت میں واپس جائیں کہ وہ خوش ہوں۔

2306 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، وَالشَّعْبِيِّ، قَالَا: قَالَ جَرِيرٌ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَكَرِهْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ يَا جَرِيرُ؟ أَوْ تُطِيقُ ذٰلِكَ؟ قُلْ مَا اسْتَطَعْتُ، قَالَ: قُلْتُ: مَا اسْتَطَعْتُ قَالَ: فَبَايَعَنِي وَعَلَى النُّصْحِ لِلْمُسْلِمِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُرنور سرورِ کونینﷺ کو دیکھا‘ میں نے عرض کی: میں آپ کی بیعت کروں گا سننے اور اطاعت کرنے پر‘ اس چیز میں جس میں پسند اور ناپسند کروں گا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے جریر! کیا تُو اس کی طاقت رکھتا ہے؟ یا اس کی طاقت رکھتا ہے؟ تو کہا: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ میں نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں‘ آپ نے مجھ سے بیعت لی ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر۔

2307 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ

2306- أخرج نحوه النسائي في المجتبى جلد7صفحه147 رقم الحديث: 4174، والبيهقي في سننه الكبرى جلد 4 صفحه427 كلاهما عن مغيرة عن أبي وائل والشعبي عن جرير به .

2307- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه83 رقم الحديث: 80 عن مغيرة عن الشعبي عن جرير به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: كَانَ جَرِيرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا فَاَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيرٍ فَاَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: مَعْنَاهُ اَنَّهُ كَفَرَ وَلَحِقَ بِدَارِ الْحَرْبِ

عنہ بیان کرتے تھے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب غلام بھاگا ہوا ہو تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی ہے اگر اسی حالت میں مرگیا تو وہ حالت کفر میں مرے گا۔ حضرت جریر کا غلام بھاگ گیا' حضرت جریر نے اسے پکڑا' اس کی گردن اُڑا دی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کافر ہو گیا تھا اور دار الحرب میں چلا گیا۔

فِرَاسُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت فراس بن یحییٰ' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2308 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَتَاكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس قوم کا کوئی معزز آدمی آئے تو اس کی عزت کرو۔

مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت مجالد بن سعید' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2309 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو اللہ اور اُس کے رسول کا ذمہ اس سے بَری ہو گیا۔

2310 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاق

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو وہ اپنے ذمہ سے بری ہو گیا۔

2311 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا جَاءَكُمُ الْمُصَدِّقُ فَلَا يُفَارِقْكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: زکوٰۃ لینے والا جب تمہارے پاس آئے تو وہ تم سے اس حالت میں جدا ہو کہ وہ تم سے خوش ہو۔

2312 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْجِعِ الْمُصَدِّقُ عَنْكُمْ إِلَّا وَهُوَ رَاضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: زکوٰۃ لینے والا تم سے اس حالت میں واپس جائے کہ وہ تم سے خوش ہو۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت عبداللہ بن حبیب بن ابوثابت' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2313 - حَدَّثَنِي اَبُو اُسَامَةَ الدَّقَّاقُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ، ثنا سَوْرَةُ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنِّي

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے (۲) نماز قائم کرنے (۳) زکوٰۃ دینے (۴) بیت اللہ کا حج کرنے اور (۵) رمضان کے روزے رکھنے پر۔

رَسُولُ اللّٰهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت داؤد بن یزید اودی‘ حضرت شعبی سے‘ وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدِّيبَاجِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے (۲) نماز قائم کرنے (۳) زکوٰۃ دینے (۴) بیت اللہ کا حج کرنے اور (۵) رمضان کے روزے رکھنے پر۔

2315 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ فَقَالَ: مُدَّ يَدَكَ يَا جَرِيرُ فَقَالَ: عَلَى مَهْ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ تُسْلِمَ وَجْهَكَ لِلّٰهِ وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَأَدْرَكَهَا جَرِيرٌ وَكَانَ رَجُلًا عَاقِلًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: فِيمَا اسْتَطَعْتُ، فَكَانَتْ رُخْصَةً لِلنَّاسِ بَعْدَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آپ کی بیعت کرنے کے لیے آیا‘ آپ نے فرمایا: اے جریر! اپنا ہاتھ آگے کرو! میں نے عرض کی: کس پر؟ آپ نے فرمایا: خود کو اللہ کے آگے جھکانے پر اور ہر مسلمان سے خیر خواہی کرنے پر۔ میں سمجھدار آدمی تھا‘ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جتنی میں طاقت رکھوں گا‘ یہ میرے بعد والے لوگوں کے لیے رخصت ہوگی۔

2316 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ الْأَوْدِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ‘ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام بھاگ جائے اور دشمن کے ملک میں چلا جائے اور وہ اسی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ فَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَمَاتَ وَهُوَ كَافِرٌ

حالت میں مرگیا تو وہ کافر ہے۔

جَابِرِ بْنِ يَزِيدُ الْجُعْفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ

حضرت جابر بن یزید جعفی' حضرت شعبی سے روایت کرتے ہیں

2317 - حَدَّثَنَا فُضَيْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَرْضُوا سُعَاتَكُمْ وَمُصَدِّقِيكُمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اپنے عاملین اور زکوٰۃ لینے والوں کو خوش کرو۔

2318 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھنے (۲) نماز قائم کرنے (۳) زکوٰۃ دینے (۴) بیت اللہ کا حج کرنے اور (۵) رمضان کے روزے رکھنے پر۔

الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت حسن بن عمرو فقیمی' حضرت شعبی سے' وہ حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2319 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَبَابَةَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَخِي الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَمْسِكُ شَيْئًا إِنَّمَا أَنَا أُنْفِقُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا' میں نے کوئی شی نہیں روکی' اس کو خرچ کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے جریر! تم پر کوئی حرج نہیں ہے کہ کوئی شی رکھ لو' اس معاملہ میں ایک مدت ہے۔

قَالَ: يَا جَرِيرُ لَا عَلَيْكَ اَنْ تُمْسِكَ عَلَيْكَ مَالَكَ، فَإِنَّ لِهٰذَا الْاَمْرِ مُدَّةً

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن ابوالہذیل حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2320 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا خَلَصْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَّا بِقَيْنَةٍ اُرِيدُ بِهَا السُّوقَ، وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا، قَالَ: جَاءَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: میں نے مشرکوں سے ایک لونڈی کے بدلے خلاصی پائی ہے' اس کو بازار لے جاتا تھا اور اس سے میں جدا رہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اس کو اس کا مقدر مل گیا۔

2321 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ الْقُمِّيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَلَصْتُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِلَّا بِقَيْنَةٍ وَاَنَا اَعْزِلُ عَنْهَا اُرِيدُ بِهَا السُّوقَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَاءَهَا مَا قُدِّرَ لَهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُسنے عرض کی: میں نے مشرکوں سے خلاصی حاصل کی ہے ایک لونڈی کے بدلے' اس سے میں جدا رہتا ہوں' صرف اس سے بازار کا کام لیتا تھا' آپ نے فرمایا: اس کو مل گیا جو اس کی تقدیر میں لکھا تھا۔

2322 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کے پاس تھے' دن کا پہلا پہر تھا' کچھ دیہاتی لوگ آئے' پاؤں سے ننگے تھے' ننگے بدن' صرف

2322- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه704 رقم الحديث: 1017' والنسائي في المجتبى جلد 5صفحه76 رقم الحديث: 2554' وأحمد في مسنده جلد4صفحه357 ' جلد4صفحه358 كلهم عن ابي عون بن جحيفة عن المنذر بن جرير عن أبيه به .

الضَّبِّیُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِیفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِیدِ الطَّیَالِسِیُّ ح وثنا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِیُّ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَیْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُنْذِرَ بْنَ جَرِیرٍ یُحَدِّثُ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی صَدْرِ النَّهَارِ، فَجَاءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ حُفَاةً عُرَاةً مُجْتَابِی النِّمَارِ عَلَیْهِمُ السُّیُوفُ وَالْعِبَاءُ، فَقُلْتُ: عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَرَاَیْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغَیَّرَ لَمَّا رَاَی بِهِمْ، فَقَامَ فَدَخَلَ ثُمَّ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ وَاَقَامَ، ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّی الظُّهْرَ وَخَطَبَ: (یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِی خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) الْآیَةَ قَرَاَهَا اِلَی قَوْلِهِ: (وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: 18) تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِرْهَمِهِ، تَصَدَّقَ امْرُؤٌ مِنْ دِینَارِهِ، مِنْ صَاعِ تَمْرِهِ مِنْ صَاعِ شَعِیرِهِ مِنْ كَذَا مِنْ كَذَا، حَتَّی ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِقَّ تَمْرَةٍ فَجَاءَ رَجُلٌ بِصُرَّةٍ قَدْ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ اَوْ قَدْ عَجَزَتْ، قَالَ: وَتَتَابَعَ النَّاسُ حَتَّی رَاَیْتُ كَوْمَیْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِیَابٍ، فَرَاَیْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَتَهَلَّلُ كَاَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً صَالِحَةً كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَی یَوْمِ الْقِیَامَةِ لَا یَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَیْءٌ،

کُرتے پہنے ہوئے تھے چادر نما' انہوں نے تلواریں اور عبائیں ڈالی ہوئی تھیں' میرا خیال ہے کہ ان میں سے اکثر یا بلکہ سارے کے سارے بنومضر قبیلہ سے تھے' پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ کا چہرہ متغیر ہو چکا تھا' جب آپ نے ان کو دیکھا' پس آپ محفل سے اُٹھے' گھر چلے گئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا' انہوں نے اذان دی اور اقامت کہی' آپ واپس تشریف لائے' ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک خطبہ دیا: ''اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا'' اس آیت کو مکمل پڑھا (سورۂ نساء: ۱) دوسری آیت پڑھی: ''ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے جو آگے بھیجا''۔ ایک آدمی نے کچھ درہم صدقہ کیے ایک آدمی نے دینار صدقہ کیے' ایک صاع (ساڑھے چار کلو) کھجور کسی نے اور کسی نے ایک صاع جَو' کسی نے کوئی چیز' کسی نے کوئی چیز صدقہ کی۔ یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجور کے آدھے ٹکڑے کا ذکر کیا (کہ اسے بھی صدقہ کیا جا سکتا ہے) پس ایک آدمی تھیلی لایا جس کو اُٹھانے سے اس کی ہتھیلی عاجز آ گئی تھی۔ راوی کا بیان ہے: لوگ ایک دوسرے کے پیچھے' باری باری آتے رہے اور صدقات وخیرات لاتے رہے یہاں تک کہ میں نے اپنی ان دو آنکھوں سے دو ڈھیر دیکھے' ایک ڈھیر کھانے کا اور ایک ڈھیر کپڑوں کا۔ پس میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا ہے' گویا وہ سونے کی ڈلی ہے' آپ نے فرمایا: جس

وَمَنْ سَنَّ فِی الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَیْءٌ"

نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اور اس کا بھی جو اس کے بعد قیامت تک اس پر عمل کرے گا لیکن ان میں سے کسی کے اجر میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی (سب کو پورا پورا اجر دیا جائے گا) اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا' اس پر اس کا بوجھ ہے اور ان کا بھی جو اس کے بعد اس پر قیامت تک عمل کریں' ان میں سے کسی کے بوجھ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی صَدْرِ النَّهَارِ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے فرمایا: ہم دن کے پہلے پہر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے اور اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

2323 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ النَّهَارِ اِذْ جَاءَ نَاسٌ وَعَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، مُجْتَابِی النِّمَارِ مُتَقَلِّدِی السُّيُوفِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَيَّرُ لَمَّا رَاَى بِهِمْ مِنَ الضُّرِّ، ثُمَّ قَالَ: يَا بِلَالُ عَجِّلِ الصَّلَاةَ، فَلَمَّا صَلَّى قَعَدَ قَعْدَةً فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دن کے کسی حصے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا' اچانک کچھ لوگ آئے' جن میں سے اکثر بلکہ وہ سارے کے سارے بنومضر قبیلہ سے تھے' انہوں نے صرف سیاہ وسفید چادر نما قمیص پہن رکھے تھے' تلواریں گلوں میں لٹکائی ہوئی تھیں' پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر ناگواری کے آثار دیکھے جب آپ نے ان کو اس نقصان کے حال میں دیکھا' پھر فرمایا: اے بلال! نماز میں جلدی کرو' پس جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو بیٹھ گئے' پس آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک

ثُمَّ قَالَ: (اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰـهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا) (النساء : 1) رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا تَصَدَّقَ مِنْ دِينَارِهِ وَدِرْهَمِهِ وَصَاعِ تَمْرِهِ حَتّٰى رَدَّ الصَّـدَقَةَ اِلَى شِقِّ التَّمْرَةِ، وَكَانَ مِمَّنْ قَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بِصُرَّةٍ كَادَتْ كَفُّهُ تَعْجِزُ عَنْهَا، بَلْ عَجَزَتْ عَنْهَا لَا يَدْرِي اَذَهَبٌ اَمْ فِضَّةٌ، ثُمَّ تَتَابَعَ النَّاسُ حَتّٰى جَمَعُوا كَوْمَيْنِ ضَخْمَيْنِ مِنْ طَعَامٍ وَثِيَابٍ، فَلَقَدْ رَاَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ كَاَنَّهُ مُذْهَبَةٌ، فَلَمَّا انْتَهَتِ الصَّدَقَةُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِي يَسْتَنُّ سُنَّةً حَسَنَةً، فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ اِلَّا كَانَ لَهُ اَجْرُهُ وَمِثْلُ اَجْرِ الَّذِينَ اسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهُ وَمِثْلُ اَوْزَارِ الَّذِينَ اسْتَنُّوا بِسُنَّتِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

دوسرے سے سوال کرتے ہو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے اللہ رحم کرے اس آدمی پر جس نے صدقہ کیا' دینار' درہم' کھجور کا صاع یہاں تک کہ صدقہ کو کھجور کے ٹکڑے کی طرف لوٹایا' اُٹھنے والوں میں سے ایک انصاری صحابی وہ تھا جس کے پاس تھیلی تھی' اتنی بھاری تھی کہ قریب تھا کہ اس کی ہتھیلی کو اُٹھانے سے عاجز کر دے بلکہ واقعتاً وہ عاجز آ گئ' راوی کو اندازہ نہ ہو سکا کہ وہ سونا تھا یا چاندی۔ پھر لگاتار لوگ آنا شروع ہو گئے یہاں تک کہ انہوں نے کھانے اور کپڑوں کے بڑے بڑے ڈھیر جمع کر لیے۔ تحقیق میں نے رسول کریم ﷺ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا کہ خوشی سے چمک رہا تھا گویا وہ سونے کا ٹکڑا ہے' پس جب صدقہ دینے والے مکمل ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے میری اُمت میں سے کوئی آدمی جس نے اچھا طریقہ شروع کیا اور اس کے بعد اس پر عمل ہوتا رہا مگر اس کے لیے اس کا اجر ہے اور ان لوگوں کے برابر بھی اجر ہے جو اس کے طریقے پر عمل کریں' بغیر اس کے کہ ان کے اجر میں کوئی کمی کی جائے اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد اس پر عمل کیا گیا مگر اس پر اس کا اپنا بوجھ بھی ہے اور ان لوگوں کے برابر بوجھ ہے جو اس کے طریقے پر عمل کریں بغیر اس کیکہ ان کے بوجھوں میں سے کسی چیز کو کم کیا جائے۔

2324 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ ﷺ کے

عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ قَوْمٌ مُجْتَابِي النِّمَارِ مُتَقَلِّدِي السُّيُوفِ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ آزُرٌ، وَلَا شَيْءٌ غَيْرُهَا عَامَّتُهُمْ مِنْ مُضَرَ بَلْ كُلُّهُمْ مِنْ مُضَرَ، فَلَمَّا رَاٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بِهِمْ مِنَ الْجَهْدِ وَالْعُرْيِ وَالْجُوعِ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، وَدَخَلَ بَيْتَهُ، ثُمَّ رَاحَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ صَعِدَ مِنْبَرًا صَغِيرًا فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ: (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ) (النساء: 1) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: 18) اِلَى قَوْلِهِ (هُمُ الْفَائِزُونَ) (الحشر: 20)، تَصَدَّقُوا قَبْلَ اَنْ لَا تَصَدَّقُوا، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِينَارِهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ دِرْهَمِهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ بُرِّهِ، تَصَدَّقَ رَجُلٌ مِنْ تَمْرِهِ، مِنْ شَعِيرِهِ، لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الصَّدَقَةِ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي كَفِّهِ صُرَّةٌ، فَنَاوَلَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَبَضَهَا فَعُرِفَ السُّرُورُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ لَهُ اَجْرُهَا وَمِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا بَعْدَهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ، فَقَامَ النَّاسُ

پاس ایک گروہ آیا جنہوں نے سفید و سیاہ چادر کی صرف قمیص پہنی ہوئی تھی' تلواریں گلے میں لٹکائی ہوئی تھیں' ان کی اکثریت کا تعلق بنومضر قبیلے سے تھا بلکہ ان میں سے ہر ایک ہی مضر قبیلے سے تھا' پس جب رسول کریم ﷺ نے ان کی تھکاوٹ' ننگا پن اور بھوک کی حالت دیکھی تو آپ ﷺ کے چہرے کی رنگت بدل گئی اور آپ ﷺ اُٹھ کر اپنے گھر میں داخل ہو گئے' پھر مسجد کی طرف لوٹ کر آئے' ظہر کی نماز پڑھائی' پھر آپ ﷺ چھوٹے سے منبر پر چڑھے' پس اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا: حمد و ثناء کے بعد کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ بات نازل فرمائی: ''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا فرمایا'' آیت کے آخر تک پڑھا۔ پھر دوسری آیت پڑھی: ''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ جو اس نے آگے بھیجا ہے'' اس آیت کو ''ھم الفائزون'' (وہ کامیاب ہیں) تک پڑھا۔ صدقہ کرو اس سے پہلے کہ انہوں نے صدقہ نہیں کیا۔ ایک آدمی نے اپنے دیناروں میں سے کچھ صدقہ کیا۔ ایک آدمی نے اپنے درہموں میں سے کچھ درہم صدقہ کیے۔ ایک آدمی نے گندم میں سے صدقہ کیا' ایک نے کھجوروں میں سے صدقہ کیا' کسی نے اپنے جَو میں سے صدقہ کیا' صدقہ میں سے کسی چیز کو حقیر و گھٹیا نہ سمجھو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔ پس انصار میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس حال میں کہ اس کے ہاتھ میں ایک تھیلی تھی' اس حال

فَتَفَرَّقُوا فَمِنْ ذَا دِينَارٌ، وَمِنْ ذَا دِرْهَمٌ فَاجْتَمَعَ فَقَسَمَهُ بَيْنَهُمْ

میں کہ آپ ﷺ منبر پر موجود تھے' اس نے وہ تھیلی رسول کریم ﷺ کو دے دی' پس آپ ﷺ نے اس تھیلی کو اپنے قبضے میں لیا تو آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک میں خوشی دیکھی گئی پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ ایجاد کیا' پس اس پر عمل کا کی گیا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اور ان لوگوں کے برابر بھی اجر ہے جنہوں نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' اور ان کے اجر میں سے کوئی چیز کم نہیں کی جائے گی اور جس نے بُرا عمل ایجاد کیا' پس اس پر عمل کیا گیا تو اس پر اس کا بوجھ ہے اور ان لوگوں کے بوجھوں کے برابر بوجھ ہے جنہوں نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' ان لوگوں کے بوجھ میں کمی نہیں کی جائے گی' پس لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے' بکھر گئے' کسی کی طرف سے دینار' کسی کی طرف سے درہم ہے' پس آپ نے اکٹھا کر کے ان آنے والوں میں تقسیم کر دیا۔

2325 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، ثنا الضَّحَّاكُ، خَالُ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: گمراہ کو گمراہ ہی پناہ دیتا ہے۔

2326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: گمراہ کو گمراہ ہی پناہ دیتا ہے۔

2325- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه836 رقم الحديث: **2503**' وأحمد في مسنده جلد4صفحه360 رقم الحديث: **19207** كلاهما عن الضحاك خال المنذر عن المنذر بن جرير عن أبيه به .

مُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي بِالْبَوَارِيجِ فَرَاحَتِ الْبَقَرُ فَرَاَى بَقَرَةً اَنْكَرَهَا، فَقَالَ لِلرَّاعِي: مَا هَذِهِ قَالُوا: هَذِهِ بَقَرَةٌ لَحِقَتْ بِالْبَقَرِ لَا يُدْرَى لِمَنْ هِيَ، فَامَرَ بِهَا، فَطُرِدَتْ حَتَّى تَوَارَتْ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُؤْوِي الضَّالَّةَ اِلَّا ضَالٌّ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، جَمِيعًا عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت منذر بن جریر سے روایت ہے وہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

2327 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا شَرِيكٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ مِنْهُمْ، وَاَمْنَعُ لَمْ يُغَيِّرُوا اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

حضرت منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں گناہ ظاہر ہوں وہاں کے لوگ معزز اور منع کرنے والے موجود ہوں وہ اس کو نہ روکیں تو اللہ عزوجل ان پر عمومی عذاب بھیجے گا۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبید اللہ بن جریر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2328 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ،

حضرت منذر بن جریر اپنے والد سے روایت

انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَمْنَعُ مِنْهُ، وَاَعَزُّ لَا يُغَيِّرُونَ عَلَيْهِ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ

کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں گناہ ظاہر ہوں وہاں کے لوگ معزز اور منع کرنے والے موجود ہوں وہ اس کو نہ روکیں تو اللہ عزوجل ان پر عمومی عذاب بھیجے گا۔

2329 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يُعْمَلُ بَيْنَهُمْ بِالْمَعَاصِي هُمْ اَعَزُّ، وَاَكْثَرُ مِمَّنْ يَعْمَلُهُ لَمْ يُغَيِّرُوا اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابِهِ

حضرت منذر بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس قوم میں گناہ ظاہر ہوں وہاں کے لوگ معزز اور منع کرنے والے موجود ہوں وہ اس کو نہ روکیں تو اللہ عزوجل ان پر عمومی عذاب بھیجے گا۔

2330 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَكُونُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ اَنْ يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ اِلَّا اَصَابَهُمُ اللّٰهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ اَنْ يَمُوتُوا

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس قوم میں بُرائی پھیل جائے وہاں لوگ اس کو روکنے والے موجود ہوں لیکن اس کو نہ روکیں تو ان کو ان کے مرنے سے پہلے اللہ عزوجل عذاب پہنچائے گا۔

2331 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ فِيهِمْ رَجُلٌ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُونَ اَنْ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس قوم میں بُرائی پھیل جائے وہاں لوگ اس کو روکنے والے موجود ہوں لیکن اس کو نہ روکیں تو ان کو ان کے مرنے سے پہلے اللہ عزوجل

يُغَيِّرُوا عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا عَمَّهُمُ اللَّهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ يَمُوتُوا

عذاب پہنچائے گا۔

2332 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُجَاوِرُ قَوْمًا فَيَعْمَلُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ بِالْمَعَاصِي وَلَا يَأْخُذُونَ عَلَى يَدَيْهِ إِلَّا أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللَّهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس قوم میں بُرائی پھیل جائے' وہاں لوگ اس کو روکنے والے موجود ہوں لیکن اس کو نہ روکیں تو ان کو ان کے مرنے سے پہلے اللہ عزوجل عذاب پہنچائے گا۔

2333 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ يَكُونُ فِيهِمْ مَنْ يَعْمَلُ بِالْمَعَاصِي هُمْ أَكْثَرُ مِنْهُ وَأَعَزُّ فَيَدْهُنُونَ وَيَسْكُتُونَ فَلَا يُغَيِّرُونَ إِلَّا أَصَابَتْهُمْ فِيهِ عُقُوبَةٌ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی قوم جس میں ایسے لوگ ہوں جو بُرے کام کریں' ان کی تعداد باقی قوم سے زیادہ اور وہ طاقت والے بھی ہوں' پس وہ نرمی کریں' خاموش رہیں اور وہ مثبت تبدیلی نہ لائیں تو ان کو اللہ عزوجل عذاب پہنچائے گا۔

2334 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ مُتَأَبِّطًا رِدَاءَهُ رَافِعًا يَدَيْهِ لَا يُجَاوِزَانِ رَأْسَهُ، وَعَضَلَتَاهُ تُرْعَدَانِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ عرفات میں ٹھہرے ہوئے چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر بائیں کندھے پر ڈالے ہوئے دیکھا' آپ نے ہاتھ بلند کیے ہوئے تھے' لیکن وہ سر سے اوپر نہیں تھے اور آپ کے دونوں بازو حرکت کر رہے تھے۔

2335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَمْ يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اُس پر اللہ عزوجل رحم نہیں کرتا۔

2336 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْكُوفِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا' اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

2337 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا' جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

2338 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

حضرت عبیداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اُس پر رحم نہیں کرتا' جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَرِيرٍ،

حضرت اسماعیل بن جریر' اپنے

عَنْ اَبِيهِ

والد سے روایت کرتے ہیں

2339 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَجَلِيِّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، فَلْيَصُمِ اللَّيَالِيَ الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہر ماہ تین روزے رکھنا چاہتا ہے' وہ ایامِ بیض کے روزے رکھے' یعنی چاند کی تیرھویں' چودھویں اور پندرھویں کو۔

اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابراہیم بن جریر' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ اَحْمَدَ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْاَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ، وَاَنَا بِقِرْقِيسِيَا، فَقَالَا: اِنَّ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ، وَيَقُولُ: نِعْمَ مَا اَرَاكَ اللّٰهُ مِنْ مُفَارَقَتِكَ مُعَاوِيَةَ وَاِنِّي اُنْزِلُكَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي اَنْزَلَكَهَا، فَقَالَ جَرِيرٌ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَنِي اِلَى الْيَمَنِ اُقَاتِلُهُمْ، وَاَدْعُوهُمْ اَنْ يَقُولُوا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، فَاِذَا قَالُوهَا حُرِّمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ، وَلَا اُقَاتِلُ اَحَدًا يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن عباس اور اشعث بن قیس کو میری طرف بھیجا' میں اُس وقت قرقیسا مقام پر تھا۔ دونوں نے فرمایا کہ حضرت امیرالمؤمنین آپ کو سلام کہتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آپ نے بہت اچھا کیا حضرت امیر معاویہ سے جدا ہو کر اور آپ نے مجھے وہ مقام دیا ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیا تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا' ان سے لڑنے اور دعوتِ دین دینے کے لیے اور فرمایا: اگر وہ لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ پڑھیں تو ان کا خون اور اموال حرام ہوں گے' ان میں سے کسی سے نہ لڑیں' اُنہوں نے لا الہ الا اللہ محمد رسول پڑھ لیا' یہ وہاں

فَرَجَعْنَا عَلَى ذَلِكَ

سے واپس آ گئے۔

2341 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْغَيْضَةَ فَقَضَى حَاجَتَهُ فَاَتَاهُ جَرِيرٌ بِاِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَاسْتَنْجَى، وَمَسَحَ يَدَهُ بِالتُّرَابِ، ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ عَلَى رَاْسِهِ، وَعَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدَمَيْكَ قَالَ: اِنِّي اَدْخَلْتُهُمَا طَاهِرَتَيْنِ

حضرت ابراہیم بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ غیضہ میں داخل ہوئے' قضاء حاجت فرمائی' میں آپ کے پاس پانی والا برتن لے کر آیا' آپ نے استنجاء کیا اور اپنے ہاتھوں کو مٹی کے ساتھ صاف کیا' پھر اپنے ہاتھ اور چہرے کو دھویا اور سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے قدم مبارک! آپ نے فرمایا: میں نے دونوں وضو کر کے پہنے تھے۔

2342 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، انا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَلَا يَنْزِعُهُمَا ثُمَّ يُصَلِّي فِيهِمَا

حضرت جریر بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو وضو کرتے ہوئے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے موزے اتارے نہیں' ان دونوں کو پہن کر نماز پڑھی۔

2343 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا زِيَادُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: غَدَا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ اِلَى الْكُنَاسَةِ لِيَبْتَاعَ مِنْهَا دَابَّةً، وَغَدَا مَوْلًى لَهُ فَوَقَفَ فِي نَاحِيَةِ السُّوقِ، فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ تَمُرُّ عَلَيْهِ، فَمَرَّ بِهِ فَرَسٌ فَاَعْجَبَهُ، فَقَالَ: لِمَوْلَاهُ انْطَلِقْ فَاشْتَرِ ذَلِكَ الْفَرَسَ، فَانْطَلَقَ مَوْلَاهُ، فَاَعْطَى صَاحِبَهُ بِهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ، فَاَبَى صَاحِبُهُ اَنْ يَبِيعَهُ فَمَاكَسَهُ، فَاَبَى صَاحِبُهُ اَنْ يَبِيعَهُ،

حضرت ابراہیم بن جریر بجلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوعبداللہ کناسہ بازار کی طرف جانور خریدنے کے لیے گئے اور ان کا غلام بھی گیا' بازار کے ایک کونے میں کھڑے ہو گئے' جانور آپ کے سامنے سے گزرنا شروع ہوئے' پس اسی دوران ایک گھوڑا گزرا جو آپ کو پسند آ گیا' پس آپ نے اپنے غلام سے کہا: جا کر اس گھوڑے کو خرید لو' وہ گیا تو آپ نے اس کو تین سو درہم دیئے' اس کے مالک نے بیچنے سے انکار کر دیا' پس اس نے اس کی قیمت میں

فَقَالَ: هَلْ لَكَ اَنْ تَنْطَلِقَ اِلَى صَاحِبٍ لَنَا نَاحِيَةَ السُّوقِ؟ قَالَ: لَا اُبَالِي فَانْطَلَقَا اِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ مَوْلَاهُ: اِنِّي اَعْطَيْتُ هَذَا بِفَرَسِهِ ثَلَاثَمِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَبَى، وَذَكَرَ اَنَّهُ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ صَاحِبُ الْفَرَسِ: صَدَقَ اَصْلَحَكَ اللّٰهُ فَتَرَى ذَلِكَ ثَمَنًا، قَالَ: لَا فَرَسُكَ خَيْرٌ مِنْ ذَلِكَ تَبِيعُهُ بِخَمْسِمِئَةٍ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَمِائَةِ دِرْهَمٍ اَوْ ثَمَانَمِئَةٍ، فَلَمَّا اَنْ ذَهَبَ الرَّجُلُ اَقْبَلَ عَلَى مَوْلَاهُ، فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ انْطَلَقْتَ لِتَبْتَاعَ لِي دَابَّةً، فَاَعْجَبَتْنِي دَابَّةُ رَجُلٍ، فَاَرْسَلْتُكَ تَشْتَرِيهَا، فَجِئْتَ بِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَقُودُهُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا تَرَى مَا تَرَى، وَقَدْ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

اضافہ کیا' پس اس کے مالک نے اسے بیچنے سے انکار کر دیا' اس نے کہا: کیا آپ ہمارے آقا کے پاس چلنےکو پسند کریں گے جو بازار کے کنارے موجود ہیں؟ اس نے کہا: کوئی حرج نہیں! پس وہ دونوں چل کر اس کے پاس آئے' پس آپ کے غلام نے آپ سے عرض کی: میں نے اسے اس کے گھوڑے کے بدلے میں تین سو درہم دیئے لیکن اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ یہ ان سے بہتر ہے' گھوڑے کے مالک نے کہا: اس نے سچ کہا' اللہ تیری اصلاح فرمائے! پس آپ دیکھیں یہ کوئی قیمت ہے۔ آپ نے کہا: تیرا گھوڑا اس قیمت سے بہتر نہیں ہے' کیا تُو پانچ سو کے بدلے بیچے گا یہاں تک کہ آپ سات یا آٹھ سو تک پہنچے (لیکن اس نے نہ دیا) پس جب وہ چلا گیا تو آپ اپنے غلام کی طرف متوجہ ہوئے' اسے فرمایا: اللہ تجھے ہلاک کرے! تُو میرے لیے سواری خریدنے گیا۔ پس مجھے ایک آدمی کی سواری پسند آئی' پس میں تجھے سواری خریدنے کے لیے بھیج چکا تھا' پس تُو کسی مسلمان آدمی کو لے کر آیا جو سواری کی مہار پکڑ کر چل رہا تھا اور بس ایک ہی بات کہے جا رہا تھا: ''ما تری ما تری'' (آپ کا کیا خیال ہے' آپ کا کیا خیال ہے؟) جبکہ میں ہر مسلمان سے خیر خواہی پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کر چکا تھا۔

2344 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سارے سانپوں کو مارو! جس نے ڈسنے کے خوف کی وجہ سے انہیں چھوڑا تو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا مَنْ تَرَكَهَا خَشْيَةَ ثَأْرِها فَلَيْسَ مِنَّا

اُس کاتعلق ہم سے نہیں ہے۔

خَالِدُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثنا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ فَاجْلِدُوهُ، فَاِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ،

حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوشراب پئے اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ پئے تو اس کو کوڑے مارو اگر پھر پئے تو اس کو کوڑے مارو اگر چوتھی دفعہ پئے تو اسکو قتل کردو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ الْاَوْدِيُّ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خالد بن جریر اپنے والد سے حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2346 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت ایوب بن جریر اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور ایک رات مسح کرے گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن جریر اپنے والد

عَنْ اَبِيهِ

سے روایت کرتے ہیں

2347 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا نَاصِحٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت عبداللہ بن جریر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

اَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَدِّهِ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

2348 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَعَابَ عَلَيْهِ قَوْمٌ، فَقَالُوا: اِنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ الْمَائِدَةِ، قَالَ: مَا اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ مَا اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ، وَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ اِلَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ

حضرت ابوزرعہ فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور موزوں پر مسح کیا (باقی اعضاءِ وضودھوکر) لوگوں نے اس پر اعتراض کیا' ان کی رائے تھی کہ یہ موزوں پر مسح کا حکم سورۂ مائدہ کے نزول سے پہلے کا ہے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اسلام سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد لایا ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے بعد بھی موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2349 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَدِّهِ جَرِيرٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اسْتَنْصِتَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: لوگوں کو خاموش کرواؤ۔ پھر آپ نے فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

بَعْضٍ

2350 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، ثنا جَرِيرٌ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّظْرَةِ فَقَالَ: اصْرِفْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دیکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: نظر پھیرلو۔

2351 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ؟ فَاَمَرَنِي اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے آنکھ پھیرنے کا حکم دیا۔

2352 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَعَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفَجْاَةِ؟ فَاَمَرَنِي اَنْ اَصْرِفَ بَصَرِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے آنکھ پھیرنے کا حکم دیا۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2351- أخرج نحوه أبو داؤد في سننه جلد2صفحه246 رقم الحديث: 2148، وأحمد في مسنده جلد4صفحه358 كلاهما عن عمرو بن سعيد عن أبي زرعة عن جرير به .

عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

2353 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جَرِيرًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ، فَقَالَ: اصْرِفْ بَصَرَكَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے مجھے آنکھ پھیرنے کا حکم دیا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر سے ابوزرعہ بن عمرو بن جریر روایت کرتے ہیں' حضرت جریر رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

2354 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْوِي نَاصِيَةَ فَرَسٍ بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ، وَقَالَ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْغَنِيمَةُ وَالْاَجْرُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ گھوڑے کی پیشانی اپنی انگلیوں کے ساتھ مل رہے تھے' اور فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک غنیمت اور ثواب رکھ دیا گیا ہے۔

2355 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر۔

وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

2356 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْاَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ گھوڑے کی پیشانی اپنی انگلیوں کے ساتھ مل رہے تھے اور فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک غنیمت اور ثواب رکھ دیا گیا ہے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2357 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَكَانَ اِذَا اشْتَرَى شَيْئًا اَوْ بَاعَهُ قَالَ لِصَاحِبِهِ: اعْلَمْ اَنَّ مَا آخُذُ مِنْكَ اَحَبُّ اِلَيْنَا مِمَّا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے پر پس وہ یہ ہے کہ جب کوئی مسلمان کسی شی کو خریدے یا بیچے تو اس کے مالک سے کہے: آپ جان لیں! (دیکھ لیں) جو چیز ہم نے آپ سے لی ہے ہمیں پسند ہے اس چیز سے جو ہم نے آپ کو دی پس چن لیں!

اَعْطَيْنَاكَ فَاخْتَرْ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت ابوزرعہ سے روایت ہے وہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی حدیث کی مثل ایک اور حدیث روایت کی۔

2358 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيِّ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحَى اِلَيَّ اَيَّ هَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ نَزَلْتَ، فَهِيَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِينَةَ، اَوِ الْبَحْرَيْنِ، اَوْ قِنَّسْرِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھ پر یہ تین چیزیں نازل کی ہیں اور ان میں سے کسی ایک کو چننے کا اختیار دیا' یہ آپ کا دارِ ہجرت مدینہ ہو گا' یا بحرین' یا قنسرین۔

2359 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ الزَّيَّاتُ، حَدَّثَنِي اَبُو زُرْعَةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى اَهْلِ قُبَاءَ فَنُسَلِّمَ عَلَيْهِمْ، فَاَتَاهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَرَحَّبُوا بِهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا اَهْلَ قُبَاءَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ مدینہ میں آئے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: ہم کو قباء والوں کے پاس لے چلو تا کہ انہیں سلام کریں' آپ ان کے پاس آئے' انہیں سلام کیا اور انہوں نے آپ کے آنے پر مرحبا کہا' پھر فرمایا: اے قباء والو! میرے پاس اس سیاہ پتھروں والی زمین سے

2358- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 721 رقم الحديث: 3923' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 3 رقم الحديث: 4258' والبخاري في التاريخ الكبير جلد 7 صفحه 105 رقم الحديث: 466 كلهم عن غيلان بن عبد الله عن أبي زرعة عن جرير' وانظر فتح الباري جلد 7 صفحه 228 .

اِيتُونِي بِاَحْجَارٍ مِنْ هَذِهِ الْحَرَّةِ فَجُمِعَتْ عِنْدَهُ اَحْجَارٌ كَثِيرَةٌ وَمَعَهُ عَنَزَةٌ لَهُ، فَخَطَّ قِبْلَتَهُمْ، فَاَخَذَ حَجَرًا، فَوَضَعَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ خُذْ حَجَرًا، فَضَعْهُ اِلَى حَجَرِي، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ خُذْ حَجَرًا فَضَعْهُ اِلَى جَنْبِ حَجَرِ، اَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ خُذْ حَجَرًا فَضَعْهُ اِلَى جَنْبِ حَجَرِ عُمَرَ، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَى النَّاسِ بِآخِرَةٍ فَقَالَ: وَضَعَ رَجُلٌ حَجَرَهُ حَيْثُ اَحَبَّ عَلَى ذِي الْخَطِّ

پتھر لاؤ! آپ کے پاس بہت زیادہ پتھر جمع کیے گئے آپ کے پاس نیزہ تھا' ان کا قبلہ مقرر کیا' ایک پتھر پکڑا' رسول اللہ ﷺ نے اسے رکھا' پھر فرمایا: اے ابوبکر! یہ پتھر پکڑو! اسے میرے پتھر کے ساتھ رکھو۔ پھر فرمایا: اے عمر! یہ پتھر پکڑو اور اس کو اُس کے ساتھ رکھ' ابوبکر والے کے ساتھ۔ پھر متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے عثمان! یہ پتھر پکڑو! اس کو عمر کے پتھر کے ساتھ والے کے ساتھ رکھو' پھر دوسرے تمام لوگوں کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اس لکیر پر جس جگہ جس آدمی کو اپنا پتھر رکھنا پسند ہو' رکھے۔

2360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ حِينَ يَدْخُلُ مَنْزِلَهُ نَفَتِ الْفَقْرَ عَنْ اَهْلِ ذَلِكَ الْمَنْزِلِ وَالْجِيرَانِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھی' اس کے گھر اور پڑوس سے محتاجی دور کردی جائے گی۔

2361 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاُمَوِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ اِذَا قَدِمَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُفُودُ دَعَاهُمْ فَبَاهَاهُمْ بِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس وفود آتے' ان کو بلواتے اور میرے ذریعے ان پر فخر کرتے۔

بَابٌ
هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ،

باب
ہمام بن حارث' حضرت جریر سے

عَنْ جَرِيرٍ

روایت کرتے ہیں

2362 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، بَالَ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ ذَلِكَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ: فَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَسْحَ كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، لِأَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِهِمْ إِسْلَامًا

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے پیشاب کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ان کی رائے یہ تھی کہ مسح سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد کررہے ہیں کیونکہ حضرت جریر سب سے آخر میں اسلام لائے تھے۔

2363 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ تَوَضَّأَ مِنْ مِطْهَرَةِ الْمَسْجِدِ، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي، وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے مسجد کے وضوخانہ سے وضو کیا اور اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: مجھے کوئی رکاوٹ نہیں ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2364 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ، فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ جَرِيرٌ: إِنْ أَفْعَلَ فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ هَذَا

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔ قوم میں سے ایک آدمی نے اعتراض کیا تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں نے ایسے کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ بھی ایسا کرتے تھے۔

2365 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَكَانَ اَصْحَابُنَا يَعْجَبُونَ بِحَدِيثِ جَرِيرٍ، يَقُولُونَ: كَانَ اِسْلَامُهُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ہمارے اصحاب حضرت جریر کی حدیث پر تعجب کرتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت جریر سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لائے ہیں۔

2366 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ: اَنَّ جَرِيرًا بَالَ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیا' اس کے بعد اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2367 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور وضو کیا' اس کے بعد اپنے دونوں موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2368 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

2369 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ ثُمَّ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ: اَتَفْعَلُ هَذَا وَقَدْ بُلْتَ؟ قَالَ: فَاِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: آپ نے پیشاب کیا ہے اور یہ کیا کر رہے ہیں؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ آپ نے پیشاب کیا پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2370 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ فَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2371 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2372 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثٌ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ فِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن و راتیں اور مقیم ایک دن اور رات کرے گا۔

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

2373 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ جَرِيرٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضوکیا اور موزوں پر مسح کیا۔

2374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَبِيبُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّهُ رَاَى جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بَالَ، وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا

حضرت ہمام بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور موزوں پر مسح کیا اور نماز پڑھی' آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2375 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّهُ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ فَمَسَحْتُ

حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے وضوکیا اور موزوں پر مسح کیا' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسح کرتے دیکھا ہے' میں بھی مسح کرتا ہوں۔

2376 - حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي مُقَاتِلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ وَتَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، وَقَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور اس کے بعد وضوکیا اور موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

مِثْلَ ذَلِكَ

2377 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ جَرِيرًا: بَالَ ثُمَّ تَوَضَّاَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ مِثْلَ هَذَا

حضرت ہمام فرماتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا اور اس کے بعد وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔

اَبُو الضُّحَى مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوالضحیٰ مسلم بن صبیح' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2378 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ الْاَسَدِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ، وَكَانَ مِمَّا يَفْعَلُ يَاْتِي الْمِنْبَرَ حَتَّى يَقُومَ عَلَيْهِ، فَسَمِعْتُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا فِي اَنْ لَا يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْاِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت مسلم بن صبیح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے ہوتے تھے' آپ کے لیے منبر لایا جاتا' آپ اس پر کھڑے ہوتے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ شروع کیا تو اس کے لیے نیکی ہوگی' جس نے اس کے بعد اس پر عمل کیا' اس کرنے والے کو اتنا ہی ثواب ملے گا' ان کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' اور جس نے اسلام میں بُرا طریقہ شروع کیا تو اس کے لیے گناہ ہوگا' جو بھی وہ عمل کرے گا تو اسے اُس کے گناہ کو حصہ ملتا رہے گا اور کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال العبسی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

بَابٌ

باب

2379 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، انا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

2380 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، انا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصُرَّةٍ مِنْ ذَهَبٍ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ اَصَابِعِهِ، فَقَالَ: هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَامَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ قَامَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ، فَاَعْطَوْا فَاَشْرَقَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَاَيْنَا الْاِشْرَاقَ فِي وَجْنَتِهِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی حضورﷺ کی بارگاہ میں مٹھی بھر سونا لے کر آیا' عرض کی: یہ اللہ کی راہ میں ہے' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' اُنہوں نے بھی اللہ کی راہ میں دیا' پھر مہاجرین و انصار کھڑے ہوئے' سب نے دیا۔ حضورﷺ کے چہرۂ مبارک سے خوشی کے اثرات ظاہر ہونے لگے۔ پھر حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں

اسْتَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً فِي الْإِسْلَامِ، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ أُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ أَوْزَارِهِمْ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

2381 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ، قَالَ: قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسُنُّ الْعَبْدُ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَلَا يَسْتَنُّ عَبْدٌ سُنَّةً سَيِّئَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ يَعْمَلُ بِهَا لَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2382 - وَأَتَى نَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ فَقَالُوا: يَأْتِينَا مُصَدِّقُوكَ فَيَظْلِمُونَنَا، قَالَ: أَرْضُوا مُصَدِّقِيكُمْ

دیہات سے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کہا: ہمارے پاس تمہارے زکوۃ لینے والے آتے ہیں' وہ ہم پر ظلم کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اپنے زکوۃ لینے والوں کو خوش کرو۔

2383 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيّ عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَسُنُّ سُنَّةً حَسَنَةً فِي الْإِسْلَامِ، فَيُعْمَلُ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فِي الْإِسْلَامِ، فَيُعْمَلُ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اَوْزَارِ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيّ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَنُّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی آدمی جو اسلام میں اچھا طریقہ رائج کرتا ہے' پھر اسی کی مثل حدیث ذکر فرمائی۔

حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

2384 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ

حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام میں اچھا

الْاَعْمَشِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، وَاَبِي الضُّحَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَيُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ، كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا، وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

طریقہ رائج کیا' جو بھی اس کے بعد عمل کرے تو اسے اس کا ثواب ملتا رہے گا' کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہو گی اور جس نے اسلام میں کوئی بُرا طریقہ رائج کیا تو اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا تو کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا اور وہ عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

2385 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، وَعَنْ اَبِي يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمٌ مِنَ الْاَعْرَابِ فَاَبْصَرَ عَلَيْهِمُ الْخَصَاصَةَ وَالْجَهْدَ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ اَمَرَهُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَحَضَّهُمْ عَلَيْهَا، وَرَغَّبَهُمْ فِيهَا، فَاَبْطَئُوا عَلَيْهِ حَتَّى رُئِيَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِقَبْضَةٍ مِنْ وَرِقٍ، فَاَعْطَاهَا اِيَّاهُ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ بِالصَّدَقَةِ حَتَّى رُئِيَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورُ، فَقَالَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً، فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كَانَ لَهُ اَجْرُهَا، وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً، فَعُمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهِ كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات کے کچھ دیہاتی لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ نے ان کی حالت بُری دیکھی' سو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی' پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ دینے کا حکم دیا' اس پر خوب اُبھارا اور اس میں رغبت دلائی' پس اس پر لوگ آہستہ آہستہ صدقات لانے لگے یہاں تک کہ ناگواری کے اثرات رسول اللہﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' انصار میں سے ایک شخص سونے کی ڈلی لے کر آیا' اس کو ڈالا تو لوگ بھی لگاتار لانے لگے۔ خوشی کے اثرات رسول اللہﷺ کے چہرے سے معلوم کیے گئے' آپ نے فرمایا: جس نے اچھا طریقہ رائج کیا' اس کے بعد وہی عمل کیا جاتا رہا تو اُس کے لیے اُتنا ہی ثواب ہے جتنا کرنے والے کو مل رہا ہے' ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے اسلام میں بُرا طریقہ رائج کیا اُس کے لیے اُتنا ہی گناہ ہوگا جو بھی اس کے بعد عمل کرے گا' اس

وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ

کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ دیہاتی لوگ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

2386 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ النَّرْمَقِيُّ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، حَدَّثَنِي مُجَالِدٌ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِلَالٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبِي اِلَى جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: اقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ: كَيْفَ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَنَّ سُنَّةً صَالِحَةً، فَاتُّبِعَ فِيهَا، وَعُمِلَ بِهَا، قَالَ: فَاَتَيْتُهُ وَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: لَهُ مِثْلُ اَجْرِ كُلِّ رَجُلٍ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَمَنْ سَنَّ سُنَّةً سَيِّئَةً فَاتُّبِعَ فِيهَا وَعُمِلَ بِهَا كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ اِثْمِ كُلِّ رَجُلٍ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اِثْمِهِمْ شَيْءٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ہلال فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ میرا اسلام کہنا۔ آپ سے عرض کرنا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیسے فرماتے ہوئے سنا ہے' جس نے اسلام میں اچھا طریقہ شروع کیا' اس میں اس کی پیروی کی جاتی ہے' اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو بھی اس پر عمل کرے گا اسے اُس کا ثواب ملے گا اور کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے بُرائی شروع کی اور اس پر بعد میں عمل کیا جاتا رہا تو شروع کرنے والے کو اس کا گناہ ملتا رہے گا' ہر آدمی کے کرنے والے کے مطابق اور کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

2387 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

2387- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2003 رقم الحديث: 2592' وأبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 255 رقم الحديث: 4809' وابن ماجة في سننه جلد 2 صفحه 1216 رقم الحديث: 3687 كلهم عن تميم بن سلمة عن عبد الرحمٰن بن هلال عن جرير به .

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2388 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2389 - ثنا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2390 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2391 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2392 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2393 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو نرمی سے محروم کیا گیا' وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

2394 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّلَقَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ، وَالْعُتَقَاءُ مِنْ ثَقِيفٍ، وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہاجر اور انصار' دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' طلقاء قریش سے ہیں' عتقاء قبیلہ ثقیف سے ہیں' یہ دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

الْمُسْتَظِلُّ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مستظل بن حصین' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2395 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا اِسْرَائِيلُ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنْ اَبِي الْمُثَنَّى الْمُسْتَظِلِّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَكَانَ اَمِيرًا عَلَيْنَا يَقُولُ: بَايَعْتُ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' پھر میں واپس آیا تو مجھے بلوایا' فرمایا: میں تجھے قبول نہیں کروں گا یہاں تک کہ تُو بیعت نہ کرے ہر مسلمان سے خیر خواہی

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اِنِّي رَجَعْتُ فَدَعَانِي، فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ مِنْكَ حَتّٰى تُبَايِعَ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ

کرنے کی۔ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی۔

اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسَى، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابو بردہ بن ابوموسیٰ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2396 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الرِّفْقُ فِيهِ الزِّيَادَةُ، وَالْبَرَكَةُ، وَمَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نرمی میں اضافہ اور برکت ہے' جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبدالملک بن عمیر' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2397 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ نَافِعِ بْنِ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، عَنْ اَبِي شَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ: اِنِّي قَارِءٌ عَلَيْكُمْ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الزُّمَرِ، فَمَنْ بَكَى مِنْكُمْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَقَرَاَهَا مِنْ عِنْدِ: (وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ) (الانعام: 91) اِلَى آخِرِ السُّورَةِ، فَمِنَّا مَنْ بَكَى،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کی جماعت سے فرمایا: میں تم پر سورۂ زمر کے آخر سے آیت پڑھنے لگا ہوں' جو تم میں سے روئے گا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گا۔ آپ نے وہاں یہ آیت پڑھی: ''اُنہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا''۔ ہم میں سے کچھ روئے اور کچھ نہ روئے' جو نہیں روئے تھے اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے رونے کی کوشش کی لیکن ہم رو نہ سکے۔ تو آپ نے فرمایا: میں تم

وَمِنَّا مَنْ لَمْ يَبْكِ، فَقَالَ الَّذِينَ لَمْ يَبْكُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جَهِدْنَا اَنْ نَبْكِيَ فَلَمْ نَبْكِ، فَقَالَ: اِنِّي سَاَقْرَؤُها عَلَيْكُمْ فَمَنْ لَمْ يَبْكِ فَلْيَتَبَاكَ

پر دوسری مرتبہ پڑھتا ہوں' جو نہیں روئے وہ روئیں۔

2398 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ قَهْزَاذَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رِزْمَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ جَرِيرًا مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ النَّاسُ: اِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ الْمَائِدَةِ فَقَالَ جَرِيرٌ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَ الْمَائِدَةِ، وَلَقَدْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت عبدالملک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ عنہ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا' لوگوں نے موزوں پر مسح کا حکم سورۂ مائدہ کے نازل ہونے سے پہلے سنا تھا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سورۂ مائدہ کے نازل ہونے کے بعد اسلام لایا ہوں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

2399 - حَدَّثَنَا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، وَاِنِّي لَنَاصِحٌ لَكُمْ اَجْمَعِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اسلام پر بیعت کی اور میرے لیے شرط لگائی گئی ہر مسلمان کی خیر خواہی کے لیے' میں تمام کی خیر خواہی کرتا ہوں۔

2400 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ اَبِي ثَوْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّي لَكُمْ نَاصِحٌ اَجْمَعِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اسلام پر بیعت کی اور ہر مسلمان سے خیر خواہی پر' میں تمام کو نصیحت کرتا ہوں۔

زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ،

حضرت زیاد بن علاقہ' حضرت

عَنْ جَرِيرٍ

جریر سے روایت کرتے ہیں

2401 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَلَى الْمِنبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی' مجھ پر شرط لگائی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے۔

2402 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: اِنِّي اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَبَايَعَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَبَايَعْتُهُ عَلَى هَذَا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرنا چاہتا ہوں' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری بیعت لی اور مجھ پر شرط لگائی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' میں نے اس پر بیعت کی۔

2403 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا اِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَرِيرًا يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاشْتَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِنِّي لَكُمْ نَاصِحٌ اَجْمَعِينَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی' مجھ پر شرط لگائی اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' ربِ کعبہ کی قسم! میں تمام کے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

2404 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَذِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام پر بیعت کی اور ہر مسلمان کے لیے خیرخواہی کی شرط لگائی' ربِ کعبہ کی قسم! میں تمام کے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

وَشَرَطَ عَلَىَّ النُّصحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ فَوَرَبِّ الْكَعْبَةِ اِنِّى لَنَاصِحٌ لَكُمْ اَجْمَعِينَ

2405 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے۔

2406 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّى لَكُمْ نَاصِحٌ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

2407 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اِقَامِ الصَّلَاةِ، وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالنُّصحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَاِنِّى نَاصِحٌ لِجَمِيعِكُمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کے لیے' میں تمہارے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

2408 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' ہر مسلمان کی نصیحت کے لیے۔

2409 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن حضرت مغیرہ بن شعبہ کا وصال ہوا تو میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا کہ میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اللہ

قَالَ: سَمِعْتُهُ يَوْمَ تُوُفِّيَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، يَقُولُ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمِيرٌ، قَالَ: ثُمَّ ذَكَرَ الْمُغِيرَةَ، فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لَهُ عَفَا اللّٰهُ عَنْكُمْ، فَإِنَّهُ كَانَ يُحِبُّ الْعَافِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَايِعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ: وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

کے خوف اور سننے اور اطاعت کرنے کی یہاں تک کہ تمہارا امیر رہا۔ پھر حضرت مغیرہ نے ذکر کیا، فرمایا: اس کے لیے بخشش مانگنا، اللہ تمہیں معاف کرے گا، اللہ عزوجل عافیت کو پسند کرتا ہے۔ پھر فرمایا: اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے اسلام اور ہر مسلمان کی خیر خواہی کے لیے بیعت کی۔

2410 - ثنا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُويَهْ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ، فَبَايَعْتُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کرنے پر، میں نے اسلام اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

2411 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَبَانَ الْقُرَشِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَالنَّصِيحَةِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی سننے اور اطاعت کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کرنے پر، میں نے اسلام اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کرنے پر بیعت کی۔

2412 - ثنا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

2413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے

زِيَادٍ، اَنَّ جَرِيرًا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ

اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے اور جو کسی کو معاف نہیں کرتا اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔

2414 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي الزَّرْقَاءِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ اَبُو حَمَّادٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَغْفِرْ لَا يُغْفَرْ لَهُ، وَمَنْ لَا يَتُبْ لَا يُتَبْ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا' جو بخشا نہیں ہے وہ بخشا نہیں جائے گا' جو توبہ نہیں کرتا ہے اُس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی ہے۔

2415 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ، وَمَنْ لَا يَتُبْ لَا يُتَبْ عَلَيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے اُس پر رحم نہیں کیا جاتا' جو توبہ نہیں کرتا ہے اُس کی توبہ قبول نہیں کی جاتی ہے۔

2416 - حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِمَنْ لَا يَغْفِرُ، وَلَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ اس کو نہیں بخشا ہے جو بخشش نہیں کرتا' اللہ اس پر رحم نہیں کرتا ہے جو کسی پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2417 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا زَائِدَةُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ لِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے یمن کے ایک گروہ نے کہا: اگر تمہارے صاحب نبی ہیں تو وہ وصال کر گئے ہیں۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کا وصال پیر کے دن ہوا۔

خَبَرٌ بِالْيَمَنِ: إِنْ كَانَ صَاحِبُكُمْ نَبِيًّا، فَقَدْ مَاتَ، قَالَ: فَمَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

2418 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ، ثنا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: مَا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا تَبَسَّمَ

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ جب بھی مجھے دیکھتے تو تبسم فرماتے تھے۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ شُبَيْلِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مغیرہ بن شبیل بن عوف حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2419 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٌ أَبَقَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ سے بَری ہوگیا۔

2420 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُبَيْلٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب غلام دشمن کی طرف بھاگ کر جائے تو وہ اللہ اور اُس کے رسول کے ذمہ سے بَری ہوگیا۔

2421 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: لَمَّا أَنْ دَنَوْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ أَنَخْتُ رَاحِلَتِي، ثُمَّ حَلَلْتُ عَيْبَتِي، فَلَبِسْتُ حُلَّتِي،

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ کے قریب ہوا تو میں نے اپنی سواری کو بٹھایا' پھر اپنی حالت بدلی' اپنا حُلّہ پہنا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے

فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَسَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَمَانِي النَّاسُ بِالْحَدَقِ، فَقُلْتُ لِجَلِيسِي: يَا عَبْدَ اللّٰهِ هَلْ ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَمْرِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرَكَ بِاَحْسَنِ الذِّكْرِ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، اِذْ عَرَضَ لَهُ فِي خُطْبَتِهِ، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَدْخُلُ عَلَيْكُمْ مِنْ هَذَا الْفَجِّ، اَوْ مِنْ هَذَا الْبَابِ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ اَلَا، وَاِنَّ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةَ مَلَكٍ قَالَ: فَحَمِدْتُ اللّٰهَ عَلَى مَا اَبْلَانِي

تھے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کیا' آپ نے میری طرف چادر پھینکی' میں نے اپنے ساتھ بیٹھنے والے سے کہا: اے اللہ کے بندے! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے متعلق کوئی بات فرمائی ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! آپ کا ذکر بڑے اچھے انداز میں کیا' جس دوران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک خطبہ میں فرمایا: تمہارے پاس اس گلی یا اس دروازے سے یمن کا معزز شخص آئے گا' اس کا چہرہ فرشتے کا چہرہ ہو گا۔ حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کا شکر کرتا ہوں اس پر جو اس نے مجھے آزمائش میں ڈالا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن عمیرہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2422 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهُ عَلَى الْاِسْلَامِ، فَقَبَضَ يَدَهُ وَالنُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اسلام پر بیعت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اپنا دستِ مبارک اکٹھا کیا اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر بیعت کی۔

2423 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمِيرَةَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں فرمائے گا۔

طَارِقٌ التَّيْمِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت طارق تیمی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2424 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ طَارِقٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ عورتوں کے پاس سے گزرے، تو آپ نے اُنہیں سلام کیا۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عامر بن سعد بجلی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2425 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَاوِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے، اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عبداللہ بن عبداللہ السبیعی، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2426 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے، اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

2427 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

رِبْعِيُّ بْنُ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ربعی بن حراش' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2428 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَاسِينَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَضَّاْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ بَعْدَمَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو وضو کروایا' آپ نے موزوں پر مسح کیا' سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد بھی۔

اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ حُصَيْنُ بْنُ جُنْدُبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوظبیان الجنبی حصین بن جندب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يُرْحَمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو رحم نہیں کرتا ہے' اس پر رحم نہیں کیا جاتا ہے۔

2430 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَأَبِي ظَبْيَانَ أَنَّهُمَا، سَمِعَا جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2431 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، انا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، وَأَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2433 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ الْجُوزَجَانِيُّ، ثنا أَبُو مُطِيعٍ الْبَلْخِيُّ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللّٰهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2434 - قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ: إِنِّي أَنَا الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ، وَشَقَقْتُ لَهَا اسْمًا مِنْ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے لوحِ محفوظ میں زمین و آسمان پیدا کرنے سے پہلے لکھا تھا کہ میں رحمٰن رحیم ہوں اور صلہ رحمی کو پیدا کرکے' اُسے اپنے نام سے نکال رہا ہوں' جو اس کو جوڑے گا میں اس

اَسْمَائِي، فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ، وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ

کو جوڑوں گا' جو اس کو توڑے گا میں اس کو توڑوں گا۔

2435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو وَكِيعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَا يَرْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ لَا يَرْحَمُهُ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو زمین والوں پر رحم نہیں کرتا تو جو آسمان میں ہے وہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

2436 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، ثنا اَبُو كُدَيْنَةَ يَحْيَى بْنُ الْمُهَلَّبِ، عَنْ قَابُوسِ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِي النَّاسِ يَوْمًا فَقَالَ: قَدْ جَاءَكُمْ مِنْ خَيْرِ ذِي يُمْنٍ مَنْ عَلَى وَجْهِهِ مَسْحَةُ مَلَكٍ يَعْنِينِي

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ لوگوں کو ایک خطبہ دے رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس یمنی معزز ترین آدمی آیا ہے' اس کا چہرہ ایسے ہے کہ فرشتے نے چھوا ہے' اس کا مقصود میری ذات ہے۔

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابواسحاق السبیعی' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2437 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيَامُ الدَّهْرِ، اَيَّامُ الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ، وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ، وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھنا سال بھر کے روزوں کے برابر ثواب ہے' وہ تین روزے ایام بیض کے ہیں: تیرہ' چودہ اور پندرہ چاند کی تاریخ کو۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ نے اپنی سند کے ساتھ' اس کی مثل

مَخْلَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي زُمَيْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بِاِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حدیث روایت کی ہے۔

2438 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰهَ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا ہے۔

2439 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ارْحَمْ مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو زمین والوں پر رحم کرے آسمان والا اُس پر رحم کرے گا۔

مُجَاهِدٌ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت مجاہد، حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2440 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، وثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا اَبُو النَّضْرِ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اِنَّمَا اَسْلَمْتُ بَعْدَمَا اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ، وَاِنَّمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ بَعْدَمَا اَسْلَمْتُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد اسلام لایا، میں نے رسول اللہﷺ کو اسلام لانے کے بعد موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم،

بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ

2441 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللّٰهُ

حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جولوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ بھی اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

2442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُزَيْقٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: شَهِدْنَا الْمَوْسِمَ فِي حَجَّةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ فَبَلَغْنَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ غَدِيرُ خُمٍّ فَنَادَى: الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، فَاجْتَمَعْنَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسْطَنَا، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ بِمَ تَشْهَدُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالُوا: وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: فَمَنْ وَلِيُّكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَانَا، قَالَ: مَنْ وَلِيُّكُمْ؟ ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى عَضُدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَقَامَهُ فَنَزَعَ عَضُدَهُ، فَأَخَذَ

حضرت بشر بن حرب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہﷺ کے ساتھ تھا' ہم ایک جگہ پہنچے اس کو غدیرخم کہا جاتا تھا' آپ نے اعلان کیا تو نماز کھڑی ہوئی' مہاجرین وانصار جمع ہوئے' حضورﷺ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم کس کی گواہی دیتے ہو؟ سب نے عرض کی: ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر کس کی؟ سب نے عرض کی کہ محمد اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہارا مددگار کون ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہمارا مددگار ہے' آپ نے فرمایا: تمہارا مددگار کون ہے؟ پھر آپ نے اپنا دستِ مبارک حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کندھے پر مارا اور

بِذِرَاعَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ يَكُنِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَيَاهُ، فَإِنَّ هَـذَا مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحَبَّهُ مِنَ النَّاسِ فَكُنْ لَهُ حَبِيبًا، وَمَنْ أَبْغَضَهُ فَكُنْ لَهُ مُبْغِضًا، اللّٰهُمَّ إِنِّي لَا أَجِدُ أَحَدًا أَسْتَوْدِعُهُ فِي الْأَرْضِ بَعْدَ الْعَبْدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ غَيْرَكَ، فَاقْضِ فِيهِ بِالْحُسْنَى قَالَ بِشْرٌ: قُلْتُ: مَنْ هَذَيْنِ الْعَبْدَيْنِ الصَّالِحَيْنِ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي

آپ کو کھڑا کیا' آپ کا کندھا چھوڑا اور آپ کی کلائی پکڑی' آپ نے فرمایا: جس کا اللہ اور اس کا رسول مددگار ہے' اُس کا یہ مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تُو اُس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے' اے اللہ! جو لوگوں میں سے اس کو محبوب رکھے تُو اُس کو محبوب رکھ' اور جو اس سے بغض رکھے تُو بھی اس سے ناراض ہو جا' اے اللہ! میں کسی کو نہیں پاتا ہوں زمین میں کہ ان دو نیک بندوں کے علاوہ کہ اس کو سپرد کر دوں' ان کے لیے بھلائی لکھ۔ حضرت بشر فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ وہ دو نیک بندے کون تھے؟ حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نہیں جانتا ہوں۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت جریر بن عبیداللہ سے روایت کرتے ہیں

2443 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا حَرْبُ بْنُ سُرَيْجٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَرَّزَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' حضور ﷺ گئے' آپ نے قضاءِ حاجت فرمائی اور وضو کیا اور دونوں موزوں پر مسح کیا۔

عِيسَى بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عیسیٰ بن جاریہ انصاری' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2444 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقِيلَ لَهُ بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ، فَقَالَ: وَهَلْ اَسْلَمْتُ اِلَّا بَعْدَ مَا اُنْزِلَتْ سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد بھی؟ آپ نے فرمایا: میں سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد ہی تو اسلام لایا ہوں۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ابوبکر بن عمرو بن عتبہ' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ فَكَفَّ يَدَهُ، لِيَشْتَرِطَ عَلَيَّ النُّصْحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسلام پر بیعت کی تو آپ نے اپنا دستِ مبارک اکٹھا کیا تا کہ مجھ پر ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی کی شرط لگائیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ،

حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث تیمی' حضرت جریر سے روایت

عَنْ جَرِيرٍ

کرتے ہیں

2446 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا بَكَّارُ بْنُ اَخِي مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَرِيرٍ: اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ اَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقَطَّعَ اَيْدِيهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ، وَاَنْ تُسَمَّرَ اَعْيُنُهُمْ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چرواہے پر حملہ کیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلاخ پھیرنے کا حکم دیا۔

عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2447 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ صَدَقَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الدُّجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ، اَنَّهُ كَانَ اِذَا اَقَامَ سِلْعَةً بَصَّرَ عُيُوبَهَا ثُمَّ خَيَّرَهُ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاتْرُكْ، فَقِيلَ لَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ اِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ هَذَا لَمْ يَنْفُذْ لَكَ الْبَيْعُ، فَقَالَ: اِنَّا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النُّصْحِ

حضرت عون بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب اپنا سامان فروخت کرنے کھڑا ہوتا' اس کا عیب دکھاتا' پھر کہتا: آپ کو اختیار ہے' اگر تُو چاہے تو لے لے اور اگر تُو چاہے تو چھوڑ دے۔ آپ سے عرض کی گئی: اللہ آپ پر رحم کرے! جب ایسے کیا جائے گا تو بیع پوری نہیں ہو گی۔ آپ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت ہی اہلِ اسلام کے لیے خیر خواہی پر کی تھی۔

لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں

2448 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا اَبُو حَيْوَةَ شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ جَرِيرٍ

حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت جریر سے روایت کرتے ہیں

2449 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ جَرِيرٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ، فَرَاَيْتُهُ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سورۂ مائدہ کے نزول کے بعد آیا ہوں' آپ موزوں پر مسح کرتے ہوئے تھے۔

جَنْدَرَةُ بْنُ خَيْشَنَةَ اَبُو

حضرت جندرہ بن خیشنہ

قِرْصَافَةَ اللَّيْثِيُّ مَوْلَى بَنِي لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

2450 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَتْنِي عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ أَبِي قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ جَدِّي أَبَا قِرْصَافَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَانَ بَدْءُ إِسْلَامِي أَنِّي كُنْتُ يَتِيمًا بَيْنَ أُمِّي وَخَالَتِي، فَكَانَ أَكْثَرُ مَيْلِي إِلَى خَالَتِي، وَكُنْتُ أَرْعَى شُوَيْهَاتٍ لِي، وَكَانَتْ خَالَتِي كَثِيرًا مِمَّا تَقُولُ لِي: يَا بُنَيَّ، لَا تَمُرَّ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ - تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَيُغْوِيَكَ وَيُضِلَّكَ. فَكُنْتُ أَخْرُجُ حَتَّى آتِيَ الْمَرْعَى، فَأَتْرُكَ شُوَيْهَاتِي، ثُمَّ آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَا أَزَالُ عِنْدَهُ أَسْمَعُ مِنْهُ، ثُمَّ أَرُوحُ بِغَنَمِي ضُمَّرًا يَابِسَاتِ الضُّرُوعِ، وَقَالَتْ لِي خَالَتِي: مَا لِغَنَمِكَ يَابِسَاتِ الضُّرُوعِ؟ قُلْتُ: مَا أَدْرِي. ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ الْيَوْمَ الثَّانِيَ، فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ الْيَوْمَ الْأَوَّلَ، غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، هَاجِرُوا وَتَمَسَّكُوا بِالْإِسْلَامِ، فَإِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ مَا دَامَ الْجِهَادُ. ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ بِغَنَمِي كَمَا رَجَعْتُ الْيَوْمَ الْأَوَّلَ، ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ، فَلَمْ أَزَلْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُ مِنْهُ حَتَّى أَسْلَمْتُ

ابوقرصافہ لیثی' بنی لیث بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ کے غلام

حضرت عزہ بنت عیاض بن ابوقرصافہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دادا ابوقرصافہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرا اسلام لانے کا سبب یہ ہوا کہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ رہتا تھا' میں زیادہ تر اپنی خالہ کے پاس رہتا تھا' میں ان کی بکریاں چراتا اور میری خالہ اکثر مجھے کہتی تھی: اے بیٹے! اس آدمی یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ جانا' وہ تجھے گمراہ اور بیوقوف کردے گا۔ میں نکلتا' چراگاہ پر آتا' میں بکریاں چھوڑتا پھر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا' میں ہمیشہ آپ کے پاس بیٹھ کر آپ کی باتیں سنتا۔ میری بکریوں کے تھنوں میں دودھ خشک ہونا شروع ہو گیا۔ میری خالہ نے مجھے کہا: بکریوں کے تھنوں میں دودھ کیوں خشک ہورہا ہے؟ میں نے کہا: مجھے معلوم نہیں ہے! پھر دوسرے دن میں نے ایسے ہی کیا جس طرح پہلے دن کیا تھا' سوائے اس کے کہ میں نے سنا تھا: اے لوگو! ہجرت کرو اور اسلام کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ ہجرت رہ گئی ہے جب تک جہاد رہے گا۔ پھر میں اپنی بکریوں کے پاس آیا جس طرح پہلے دن آیا تھا۔ پھر میں تیسرے دن آیا' میں مسلسل حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا رہا یہاں تک کہ میں اسلام لایا اور آپ کی بیعت کی'

وَبَايَعْتُهُ وصافَحْتُهُ بِيَدِى، وشَكَوْتُ اِلَيْهِ اَمْرَ خَالَتِى وَاَمْرَ غَنَمِى، فقَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جِئْنِى بِالشِّيَاهِ . فَجِئْتُهُ بِهِنَّ، فَمَسَحَ ظُهُورَهُنَّ وضُرُوعَهُنَّ، وَدَعَا فِيهِنَّ بِالْبَرَكَةِ، فَامْتَلَاَتْ شَحْمًا وَلَبَنًا، فَلَمَّا دَخَلْتُ عَلَى خَالَتِى بِهِنَّ، قَالَتْ: يَا بُنَىَّ، هَكَذَا فَارْعَ . قُلْتُ: يَا خَالَةُ، مَا رَعَيْتُ اِلَّا حَيْثُ كُنْتُ اَرْعَى كُلَّ يَوْمٍ، وَلَكِنْ اُخْبِرُكِ بِقِصَّتِى، فَاَخْبَرْتُهَا بِالْقِصَّةِ، وَاِتْيَانِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْبَرْتُهَا بِسِيرَتِهِ وَبِكَلَامِهِ، فَقَالَتْ لِى اُمِّى وَخَالَتِى: اذْهَبْ بِنَا اِلَيْهِ. فَذَهَبْتُ اَنَا وَاُمِّى وَخَالَتِى، فَاَسْلَمْنَ وبايَعْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا صَافَحْنَ . فَهَذَا مَا كَانَ مِنْ اِسْلَامِ اَبِى قِرْصَافَةَ وَهِجْرَتِهِ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ زِيَادٌ: وَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ يَسْكُنُ لَاَرْضَ تِهَامَةَ

میں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ مصافحہ کیا اور میں نے اپنی خالہ کی بات اور بکریوں کا معاملہ ذکر کیا۔ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: میرے پاس بکریوں کو لاؤ! میں آپ کے پاس لایا تو آپ نے ان کے پیٹ اور تھنوں پر دستِ مبارک پھیرا اور ان کے لیے برکت کی دعا کی' ان میں چربی اور دودھ بھر گیا۔ جب میں انہیں اپنی خالہ کے پاس لے کر گیا تو خالہ نے کہا: اے میرے بیٹے! اس طرح چرایا کرو۔ میں نے کہا: اے خالہ! میں تو ہر روز چراتا ہوں' لیکن آج میں ایک بات بتاتا ہوں' میں نے بات بتائی اور حضورﷺ کے پاس جانے کی خبر دی' میں نے آپ کی سیرت اور گفتگو ان کو بتائی۔ میری والدہ اور میری خالہ نے کہا: ہمیں بھی آپ کے پاس لے جاؤ! میں اپنی والدہ اور خالہ کو لے کر گیا' وہ دونوں مسلمان ہوئیں' رسول اللہﷺ کی بیعت کی' آپ نے مصافحہ نہیں کیا۔ حضرت ابوقرصافہ کے اسلام اور حضورﷺ کی طرف ہجرت کا سبب یہ واقعہ ہوا۔ حضرت زیاد فرماتے ہیں: حضرت ابوقرصافہ تہامہ ملک میں رہتے تھے۔

2451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِىُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِىِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ عَقِبٌ؟ قُلْتُ: لِى اَخٌ. قَالَ: فَجِءْ بِهِ . فَرَفَقْتُ بِاَخِى وَكَانَ غُلَامًا صَغِيرًا حَتَّى جَاءَ مَعِى،

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے مجھے فرمایا: تمہارے بعد کوئی اور بھی ہے؟ میں نے عرض کی: میرا بھائی ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو لے کر آنا۔ میں نے اپنے بھائی کو اُٹھایا' وہ چھوٹا تھا اور اسے ساتھ لے کر آیا' جب ہم حضورﷺ کے پاس آئے تو وہ بھاگ گیا' میں نے اسے پکڑا اور اس

فَلَمَّا دَنَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَرَبَ، فَأَخَذْتُهُ فَضَمَمْتُ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، ثُمَّ جِئْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَايَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ مِيسَمًا، فَقَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اسْمُهُ يَا أَبَا قِرْصَافَةَ؟ قُلْتُ: اسْمُهُ مِيسَمٌ. قَالَ: بَلِ اسْمُهُ مُسْلِمٌ. فَقُلْتُ: مُسْلِمٌ مَعَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کے ہاتھ اور پاؤں باندھے' پھر میں اسے لے کر حضورﷺ کے پاس آیا' حضورﷺ نے اس کی بیعت لی' اس کا نام میسم تھا' حضورﷺ نے مجھے فرمایا: اے ابوقرصافہ! اس کا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میسم! آپ نے فرمایا: اس کا نام مسلم ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلم آپ کے ساتھ ہے۔

2452 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ، عَنْ أَبِي قِرْصَافَةَ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا عَلَى قَفَاهُ، وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو گدی کے بل لیٹے ہوئے اور ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے دیکھا۔

2453 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِّثُوا عَنِّي بِمَا تَسْمَعُونَ، وَلَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ أَنْ يَكْذِبَ عَلَيَّ، فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ - وَقَالَ: عَلَيَّ غَيْرَ مَا قُلْتُ - بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي جَهَنَّمَ يَرْتَعُ فِيهِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے حوالے سے وہی بیان کرو جو تم سنتے ہو' کسی آدمی کے لیے جائز نہیں ہے کہ میرے اوپر جھوٹ باندھے' جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا اور اُس کے علاوہ کہا جو میں نے نہیں کہا تو اُس کے لیے جہنم میں گھر بنایا گیا کہ اس میں جلتا رہے گا۔

2454 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کو اللہ بخشے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

2455 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: لَمَّا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَأُمِّي وَخَالَتِي وَرَجَعْنَا مِنْ عِنْدِهِ مُنْصَرِفِينَ، قَالَتْ لِي أُمِّي وَخَالَتِي: يَا بُنَيَّ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ هَذَا الرَّجُلِ أَحْسَنَ مِنْهُ وَجْهًا، وَلَا أَنْقَى ثَوْبًا، وَلَا أَلْيَنَ كَلَامًا، وَرَأَيْنَا كَأَنَّ النُّورَ يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں اور میری والدہ اور خالہ نے آپ ﷺ کی بیعت کی تو ہم آپ کے پاس سے واپس آئے۔ میری والدہ اور خالہ نے مجھے کہا: اے بیٹے! آپ جیسا خوبصورت چہرے والا اور صاف کپڑوں والا' نرم گفتگو کرنے والا ہم نے نہیں دیکھا' جب آپ اپنے منہ مبارک سے گفتگو کرتے ہیں تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ آپ کے منہ سے نور نکل رہا ہے۔

2456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ زِيَادٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ قَوْمًا حَشَرَهُ اللّٰهُ فِي زُمْرَتِهِمْ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جس سے محبت کرتا ہوگا' اللہ عزوجل اس کے گروہ میں اُسے اُٹھائے گا۔

2457 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ، ثنا زِيَادٌ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ قَالَ: كَسَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْنُسًا وَقَالَ: الْبَسْهُ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے ٹوپی پہنائی اور فرمایا: اس کو پہنو!

2458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، عَنْ عَزَّةَ بِنْتِ عِيَاضٍ، قَالَتْ: سَمِعْتُ أَبَا قِرْصَافَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ابْنُوا الْمَسَاجِدَ وَأَخْرِجُوا الْقُمَامَةَ مِنْهَا، فَمَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ـ قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَذِهِ الْمَسَاجِدُ الَّتِي تُبْنَى فِي الطَّرِيقِ؟ قَالَ: نَعَمْ،

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسجد بناؤ' اس سے تنکے نکالو' جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ جو مساجد راستوں میں بنائی جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہاں سے تنکا اُٹھانا' حور العین (موٹی آنکھوں والی) کا مہر ہو جائے

وَاِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنْهَا مُهُورُ حُورِ الْعِينِ

گا۔

2459 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْعَسْقَلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ مَرْثَدٍ الْكِنَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَطِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا قِرْصَافَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَاْسِ، وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! قیامت کے دن (اُمت کے معاملہ) میں پریشان نہ کرنا۔

2460 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَزَرِ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْصَمِ، ثنا زِيَادُ بْنُ سَيَّارٍ، حَدَّثَتْنِي عَزَّةُ بِنْتُ عِيَاضِ بْنِ اَبِي قِرْصَافَةَ، قَالَتْ: اَسَرَ الرُّومُ ابْنًا لِاَبِي قِرْصَافَةَ، فَكَانَ اَبُو قِرْصَافَةَ اِذَا كَانَ وَقْتُ كُلِّ صَلَاةٍ صَعِدَ سُورَ عَسْقَلَانَ، وَنَادَى: يَا فُلَانُ الصَّلَاةَ، فَسَمِعَهُ وَهُوَ فِي بَلَدِ الرُّومِ

حضرت عزہ بنت عیاض بن ابوقرصافہ فرماتی ہیں کہ روم کے لوگوں نے ابوقرصافہ کے لیے ایک منارہ بنایا' حضرت ابوقرصافہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ ہر نماز کے وقت عسقلان کی فصیلوں پر چڑھ کر اعلان کرتے: اے فلاں! نماز! آپ کی آواز روم میں سنائی دیتی تھی۔

2461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي كِنَانَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ الْبَاْسِ

بنی کنانہ کے شیخ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی' میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! مجھے قیامت کے دن (اُمت کے معاملہ میں) پریشان نہ کرنا اور اے اللہ! تنگی کے دن' مجھے رسوانہ کرنا۔

بَابُ الْحَاءِ

حَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

باب الحاء

حضرت سیّدنا مولانا حسن بن علی ابوطالب رضی اللہ عنہما'

يُكَنَّى ابَا مُحَمَّدٍ ذِكْرُ مَوْلِدِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَصِفَتِهِ وَوَفَاتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُكَنَّى ابَا مُحَمَّدٍ

2463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمُرِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَتْ اُمُّ الْفَضْلِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: اِنِّي رَايْتُ بَعْضَ جِسْمِكَ فِيَّ . فَقَالَ: نِعْمَ مَا رَايْتِ، تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا، وتُرْضِعِينَهُ بِلَبَنِ قُثَمَ . قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ تَحْمِلُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهِ، فَبَالَ، فَلَطَمَتْهُ بِيَدِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْجَعْتِ ابْنِي رَحِمَكِ اللّٰهُ . قَالَتْ: هَاتِ اِزَارَكَ حَتَّى نَغْسِلَهُ . قَالَ: اِنَّمَا يُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ، وَيُنْضَحُ بَوْلُ الْغُلَامِ

آپ کی کنیت ابو محمد ہے حضرت امام حسن بن علی کی ولادت اور حلیہ اور وصال مبارک کا ذکر

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی کنیت ابومحمد تھی۔

حضرت قابوس بن مخارق شیبانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے جسم اطہر کا کچھ حصہ اپنی گود میں دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: بہت اچھا خواب دیکھا' فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا' تو اس کو اپنے بیٹے قثم کے ساتھ دودھ پلائے گی۔ حضرت قابوس فرماتے ہیں: حضرت اُم فضل' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اُٹھا کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لائیں' آپ کی گود میں رکھا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے پیشاب کیا۔ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے اپنے ہاتھ سے انہیں طمانچہ مارا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے! تو میرے بیٹے کو تکلیف دی ہے۔ حضرت اُم فضل نے عرض کی: لائیں میں آپ کے تہبند کو دھو دیتی ہوں۔ آپ نے

2463- اخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه1239 رقم الحديث: 3923 عن علي بن صالح عن سماك عن قابوس به ولم يقل عن قابوس عن ابيه .

فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور بچہ کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

2464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، ثنا اَبُو زِيَادٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الْحَفْرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: اِنِّي لَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ مَرَّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَضَعَهُ عَلَى عُنُقِهِ، وَقَالَ: بِاَبِي شِبْهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَبِيهُ عَلِيٍّ . قَالَ: وَعَلِيٌّ مَعَهُ، فَجَعَلَ يَضْحَكُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَجْمَعِينَ .

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب آپ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے تو آپ کو اپنے کندھوں پر رکھا۔ عرض کی: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ ہیں علی کے مشابہ نہیں ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے ساتھ تھے وہ مسکرانے لگے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ اَبِي بَكْرٍ. فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عقبہ بن حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

2465 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ يُشْبِهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا ذکر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ تھے۔

2466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُخْتَسِبٌ اَبُو عَائِذٍ،

حضرت شجاع بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ کے سر کے بال کندھوں تک تھے۔

حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَضْرِبُ شَعْرُهُ مَنْكِبَيْهِ

2467 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ . قَالَ الْحَضْرَمِيُّ: هَكَذَا قَالَ عُبَادَةُ: مَوْلَى الْحَسَنِ، وَاِنَّمَا هُوَ مَوْلَى الْحُسَيْنِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت عبداللہ بن زہیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔ حضرت خضرمی فرماتے ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے غلام عبادہ اسی طرح فرماتے ہیں۔

2468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زُهَيْرٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت عبداللہ بن ابوزہیر النخعی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو سیاہ خضاب لگاتے ہوئے دیکھا۔

2469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ الرِّيَاحِيُّ، عَنْ زَاذَانَ اَبِي مَنْصُورٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت زاذان ابومنصور فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو حناء اور کتم لگائے ہوئے دیکھا۔

2470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَامِرِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي عَامِرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت ابراہیم بن مہاجر' امام شعبی سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

2472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحْتَسِبٌ اَبُو عَائِذٍ، حَدَّثَنِي شُجَاعُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَنَّهُ رَاَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَخْضُوبًا بِالسَّوَادِ عَلَى فَرَسٍ ذَنُوبٍ

حضرت شجاع بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو گھوڑوں کی دُم پر سیاہ خضاب لگاتے ہوئے دیکھا۔

2473 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مُسْتَقِيمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا شَابَا وَمَا يَخْضِبَانِ

حضرت مستقیم بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو جوانی میں دیکھا کہ وہ دونوں خضاب نہیں لگاتے تھے۔

2474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا ابْنُ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي رَاْسِ الْحَسَنِ قُزْعَةً، فَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَسَنَ يَجْبِذُهَا حَتَّى يُدْنِيَهَا

حضرت حسن بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے سر کے درمیان میں چھوڑے ہوئے تھوڑے سے بال تھے پس میں نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ ان کو پکڑ کے کھینچتے حتیٰ کہ انہیں قریب کر لیتے۔

2475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ

حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

2476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ

حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَتَخَتَّمُ فِي يَسَارِهِ

عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

2477 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ عُضْوًا مِنْ أَعْضَائِكَ فِي بَيْتِي، أَوْ قَالَتْ: فِي حُجْرَتِي. فَقَالَ: تَلِدُ فَاطِمَةُ غُلَامًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَتَكْفُلِينَهُ . قَالَتْ: فَوَلَدَتْ فَاطِمَةُ حَسَنًا، فَدَفَعَهُ إِلَيْهَا فَأَرْضَعَتْهُ بِلَبَنِ قُثَمَ بْنِ الْعَبَّاسِ. قَالَتْ: فَجِئْتُ بِهِ يَوْمًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَالَ عَلَى صَدْرِهِ، فَدَحَيْتُ فِي ظَهْرِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلًا يَرْحَمُكِ اللّٰهُ أَوْجَعْتِ ابْنِي . فَقُلْتُ: ادْفَعْ إِلَيَّ إِزَارَكَ فَاغْسِلَهُ . فَقَالَ: لَا، صُبِّي عَلَيْهِ الْمَاءَ، فَإِنَّهُ يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

حضرت قابوس بن مخارق شیبانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب میں آپ کے جسم اطہر کے اعضاء میں سے ایک عضو گویا اپنے گھر میں دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: بہت اچھا خواب دیکھا' فاطمہ کے ہاں بچہ پیدا ہوگا' اگر اللہ نے چاہا تو اس کی کفالت کرے گی۔ آپ فرماتی ہیں: حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اُٹھا کر حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے حوالے کر دیا' میں نے آپ کو قثم بن عباس کے ساتھ دودھ پلایا۔ فرماتی ہیں: میں ایک دن آپ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لائی تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے پر پیشاب کیا۔ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا نے ان کی پیٹھ پر چمیٹ ماری تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے! تُو میرے بیٹے کو تکلیف دیتی ہے۔ حضرت اُم فضل نے عرض کی: لائیں میں آپ کے تہبند کو دھو دیتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور بچہ کے پیشاب پر پانی چھڑکا جائے گا۔

2478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُيَسِّرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُمَيْرٍ،

حضرت سورہ بنت مشرح فرماتے ہیں: جس وقت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو وہ تکلیف ہوئی جو عورتوں کو ہوتی ہے تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ نے

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ فَيْرُوزَ، عَنْ سُورَةَ بِنْتِ مِشْرَحٍ، قَالَتْ: كُنْتُ فِيمَنْ حَضَرَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حِينَ ضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فِي نِسْوَةٍ، فَأَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَيْفَ هِيَ؟ قُلْتُ: إِنَّهَا لَمَجْهُودَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: فَإِذَا هِيَ وَضَعَتْ فَلَا تَسْبِقِينِي فِيهِ بِشَيْءٍ . قَالَتْ: فَوَضَعَتْ، فَسَرُّوهُ وَلَفَفُوهُ فِي خِرْقَةٍ صَفْرَاءَ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ؟ قُلْتُ: قَدْ وَلَدَتْ غُلَامًا، وَسَرَرْتُهُ وَلَفَفْتُهُ فِي خِرْقَةٍ . قَالَ: عَصَيْتِنِي . قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَمِنْ غَضَبِ رَسُولِهِ . قَالَ: ائْتِينِي بِهِ . فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَأَلْقَى الْخِرْقَةَ الصَّفْرَاءَ، وَلَفَّهُ فِي خِرْقَةٍ بَيْضَاءَ، وَتَفَلَ فِي فِيهِ، وَأَلْبَأَهُ بِرِيقِهِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَا سَمَّيْتَهُ يَا عَلِيُّ؟ قَالَ: سَمَّيْتُهُ جَعْفَرًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ . قَالَ: لَا، وَلَكِنْ حَسَنٌ، وَبَعْدَهُ حُسَيْنٌ، وَأَنْتَ أَبُو حَسَنٍ الْخَيْرِ

فرمایا: وہ کیسی ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ تکلیف میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: جب وہ بچہ جن لیں تو مجھ سے پہلے کوئی کام نہیں کرنا ہے۔ حضرت سودہ فرماتی ہیں کہ جب بچہ کی ولادت ہوئی تو اس کو ایک زرد کپڑے میں لپیٹ دیا گیا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: بچہ پیدا ہوا ہے' میں نے اسے کپڑے میں لپیٹا ہے۔ آپ نے فرمایا: میری نافرمانی کی ہے۔ میں نے عرض کی: میں اللہ کی نافرمانی اور اس کے رسول کے غضب سے اللہ کی پناہ مانگتی ہوں۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے پاس لے کر آؤ! میں آپ کے پاس لے کر آئی تو آپ نے زرد رنگ کا کپڑا پھینک دیا اور سفید کپڑے میں لپیٹا' آپ نے ان کے منہ میں لعابِ دہن ڈالا' اپنے لعاب سے گھٹی دی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: اے علی! آپ نے ان کا نام کیا رکھا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کا نام جعفر رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: جعفر نام نہیں ہے' بلکہ اس کا نام حسن ہے اور اس کے بعد حسین ہوئے اور آپ کی کنیت ابوحسن الخیر ہے۔

2479 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما' حضورﷺ کے زیادہ مشابہ تھے۔

2480 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2481 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْبَهِيِّ، قَالَ: تَذَاكَرْنَا شِبْهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنْ اَرَدْتُمْ اَنْ تَنْظُرُوا اِلَى شِبْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرُوا اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت بہی فرماتے ہیں کہ ہم اس کا ذکر کرتے کہ رسول اللہ ﷺ کے ہم شکل کون ہے؟ فرمایا: اگر یہ چاہتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کا ہم شکل دیکھنا ہو تو حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھ لو۔

2482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، قَالَ: قَالَ لِي اَبُو جُحَيْفَةَ: قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2480- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5صفحه129 رقم الحديث: 3827' جلد5صفحه659 رقم الحديث: 3777' والنسائي في السنن الكبرى جلد4صفحه49 رقم الحديث: 8162 كلاهما عن يحيى عن اسماعيل بن أبي خالد عن أبي جحيفة به .

2484 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي جُحَيْفَةَ: رَأَيْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَأَشْبَهُ النَّاسِ بِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت اسماعیل بن ابوخالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجحیفہ سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے ہم شکل ہیں۔

2485 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے مشابہ تھے۔

2486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ. هَكَذَا قَالَ الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، وَخُولِفَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 44 ہجری میں ہوا۔ ہیثم بن عدی نے ایسے ہی کہا اور اس سے اختلاف بھی کیا گیا ہے۔

2487 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ ثَمَانٍ وَأَرْبَعِينَ

حضرت بکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 48 ہجری میں ہوا۔

2488 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سَنَةَ ثَمَانٍ وَأَرْبَعِينَ

حضرت ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 48 ہجری میں ہوا۔

2489 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدٌ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت ابوبکر بن ابوحفص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور حسن بن علی کا وصال حضرت امیر معاویہ کی حکومت کے دس سال بعد ہوا۔

بَعْدَ مَا مَضَى مِنْ اِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ عَشْرُ سِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

2490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَاَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ہوا' اُس وقت آپ کی عمر 49 سال تھی۔

2491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال 48 ہجری میں ہوا۔

2492 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ سَنَةَ تِسْعٍ وَاَرْبَعِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ، وَكَانَ مَوْتُهُ بِالْمَدِينَةِ وَسِنُّهُ سِتٌّ اَوْ سَبْعٌ وَاَرْبَعُونَ، وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال 49 ہجری میں ہوا' آپ کا جنازہ سعید بن عاص نے پڑھایا' آپ کی وفات مدینہ میں 46 یا 47 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد تھی۔

2493 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: كَانَتِ الْفِتْنَةُ خَمْسَ سِنِينَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ، وَكَانَتِ الْجَمَاعَةُ عَلَى مُعَاوِيَةَ سَنَةَ اَرْبَعِينَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما پانچ سال چار ماہ تک آزمائش میں رہے' اور جماعت حضرت امیر معاویہ کے ساتھ تھی چالیس سال۔

2494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اَبُو زَيْدٍ عُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ، قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ابونعیم فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی اور سعد بن ابووقاص کا وصال 58 ہجری میں ہوا۔

2495 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيّ، قَالَ: شَهِدْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنُّخَيْلَةِ حِينَ صَالَحَهُ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: اِذَا كَانَ ذَا فَقُمْ فَتَكَلَّمْ، وَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّكَ قَدْ سَلَّمْتَ هَذَا الْاَمْرَ لِي . وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: اَخْبِرِ النَّاسَ بِهَذَا الْاَمْرِ الَّذِي تَرَكْتَهُ لِي. فَقَامَ فَخَطَبَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ - قَالَ الشَّعْبِيُّ: وَاَنَا اَسْمَعُ - ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ، فَاِنَّ اَكْيَسَ الْكَيْسِ التُّقَى، وَاِنَّ اَحْمَقَ الْحُمْقِ الْفُجُورُ، وَاِنَّ هَذَا الْاَمْرَ الَّذِي اخْتَلَفْتُ فِيهِ اَنَا وَمُعَاوِيَةُ اِمَّا كَانَ حَقًّا لِي تَرَكْتُهُ لِمُعَاوِيَةَ اِرَادَةَ صَلَاحِ هَذِهِ الْاُمَّةِ، وَحَقْنِ دِمَائِهِمْ، اَوْ يَكُونُ حَقًّا كَانَ لِامْرِءٍ اَحَقَّ بِهِ مِنِّي، فَفَعَلْتُ ذَلِكَ، (وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلَى حِينٍ) (الانبياء: 111)

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: میں مقامِ نخیلہ پر اُس وقت موجود تھا جس وقت امام حسن رضی اللہ عنہ نے حضرت امیر معاویہ سے صلح کی' حضرت امیر معاویہ نے آپ سے عرض کی: آپ گفتگو کریں اور لوگوں کو بتائیں کہ یہ حکومت مجھے سونپ دی گئی ہے۔ سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ لوگوں کو بتائیں کہ یہ حکومت میں نے ان کے لیے چھوڑ دی ہے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا' اللہ کی حمد وثناء کی۔ حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: میں سن رہا تھا' پھر اس کے بعد فرمایا: سب سے بڑی عقلمندی تقویٰ وہ متقی ہے' سب سے بڑا احمق وہ ہے جو فاجر ہے' یہ معاملہ جس کا میرے اور معاویہ کے درمیان اختلاف تھا' یہ میرا حق تھا جو میں نے معاویہ کے لیے چھوڑ دیا' اس اُمت کی اصلاح کی وجہ سے اور خون محفوظ رکھنے کے لیے' اگرچہ اس کا میں زیادہ حق دار ہوں' میں اس کو لے سکتا ہوں۔

2496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ فِي دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، فَقُلْتُ: اِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْجِعُ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَضَحِكَ وَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَوْ عَلِمْنَا ذَلِكَ مَا زَوَّجْنَا نِسَاءَهُ، وَلَا سَاهَمْنَا

حضرت عمرو بن اصم فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس عمرو بن حریث کے گھر میں آیا' میں نے عرض کی: لوگ گمان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ قیامت کے دن سے پہلے واپس آئیں گے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ مسکرائے' فرمایا: اللہ پاک ہے' اگر ہمیں اس کا علم ہوتا تو ہم آپ کی ازواج کی شادی نہ کرتے' آپ کی وراثت تقسیم نہ کرتے۔

مِيرَاثُهُ

2497 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَتَّعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ امْرَأَتَيْنِ بِعِشْرِينَ أَلْفًا وَزِقَاقٍ مِنْ عَسَلٍ، فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا، وَأُرَاهَا حَنَفِيَّةً: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ

حضرت حسن بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے دو عورتوں کو بیس ہزار اور شہد کا مٹکا دیا' ان میں سے ایک نے کہا: میرا خیال ہے کہ وہ حنفیہ تھیں' محبوب کی جدائی سے' سامان تھوڑا ہے۔

بَقِيَّةُ أَخْبَارِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی بقیہ احادیث

2498 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: مَتَّعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا امْرَأَةً بِعِشْرِينَ أَلْفًا، فَلَمَّا أُتِيَتْ بِهَا وَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهَا قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے اپنی بیوی کو بیس ہزار دیئے' جب اس کو دیئے گئے تو اس کے آگے رکھے گئے' اُس نے کہا: دوست کی جدائی سے سامان تھوڑا ہے۔

2499 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا إِلَى مَنْظُورِ بْنِ سَيَّارِ بْنِ رَيَّانَ الْفَزَارِيِّ ابْنَتَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأُنْكِحُكَ وَإِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ غَلِقٌ

حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے منظور بن سیار بن ریان الفزاری کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا' منظور نے کہا: اللہ کی قسم! میں آپ سے نکاح کروں گا' میں جانتا ہوں آپ جلدی طلاق دینے والے ہیں' لیکن یہ ہے کہ آپ عرب کے گھر والوں سے زیادہ عزت والے اور زیادہ اچھے نسب

طَلِقٌ مَلِقٌ، غَيْرَ اَنَّكَ اَكْرَمُ الْعَرَبِ بَيْتًا، وَاَكْرَمُهُ نَسَبًا

والے ہیں۔

2500 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ امْرَاَةً، فَاَرْسَلَ لَهَا بِمِائَةِ جَارِيَةٍ، مَعَ كُلِّ جَارِيَةٍ اَلْفُ دِرْهَمٍ

حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک عورت سے شادی کی' اس کے لیے سو لونڈیاں بھیجیں اور ہر لونڈی کے ساتھ ایک ہزار درہم بھیجے۔

2501 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْاَصْبَهَانِيَّانِ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَسِيمٍ، ثنا اَبُو شَدَّادٍ، قَالَ: كُنْتُ اُلَاعِبُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِالْمَدَاحِي، فَاِذَا مَادَحَانِي رَكِبَانِي، وَاِذَا مَادَحْتُهُمَا قَالَا: تَرْكَبُ بِضْعَةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

حضرت ابوشداد فرماتے ہیں: میں حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے ساتھ کھیلا کرتا تھا' ایک دوسرے کی کوکھ پر سوار ہونے کا کھیل' یعنی ایک دوسرے کی سواری بننا' پس جب وہ دونوں مجھے اپنی سواری بناتے تو مجھ پر سوار ہوتے اور جب میں ان دونوں کو سواری بنانے لگتا تو دونوں بیک زبان فرماتے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جگر کے ٹکڑے پر سوار ہوتا ہے؟

2502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَطَاءً اَحْمِلُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ؟ فَقَالَ: قَدْ حَمَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمَلَهُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت حبیب بن ابوثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء سے پوچھا: میں زمزم کا پانی اُٹھاؤں؟ حضرت عطاء نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُٹھایا ہے' امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما نے اُٹھایا ہے۔

2503 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

2504 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2505 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَجْلَحِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: عُقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ کیا گیا۔

2506 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا عُقَّ عَنْهُمَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ کیا گیا۔

2507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ اَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ ومُحَسِّنٌ فَاِنَّمَا سَمَّاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَقَّ عَنْهُمْ، وَحَلَقَ رُءُوسَهُمْ، وَتَصَدَّقَ بِوَزْنِهَا، وَاَمَرَ بِهِمْ فَسُرُّوا وَخُتِنُوا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حسن و حسین و محسن رضی اللہ عنہم کے یہ نام رسول اللہ ﷺ نے رکھے ان کا عقیقہ کیا ان کے سروں کے بال کٹوائے ان کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ دی ان کے متعلق حکم دیا کہ ان کو صاف کیا گیا اور ان کا ختنہ کیا گیا۔

2508 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بَعْضِ اَصْحَابِهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2509 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ زَنْجَلَةَ الرَّازِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2510 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہ کا عقیقہ خود کیا۔

2511 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِرَاْسَيِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ يَوْمَ سَابِعِهِمَا فَحُلِقَ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً، وَلَمْ يَجِدْ ذِبْحًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما' حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے جگر کے ٹکڑوں کے متعلق' جب وہ سات دن کے ہوئے' حکم دیا کہ ان کے بال مونڈے جائیں' پھر اُن بالوں کے برابر چاندی وزن کر کے صدقہ دی اور جانور ذبح کرنے کے لیے نہ پایا۔

2512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا وَلَدَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا حَسَنًا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَا اَعُقُّ عَنِ ابْنِي؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِ احْلِقِي رَاْسَهُ، وَتَصَدَّقِي بِوَزْنِ شَعْرِهِ وَرِقًا - اَوْ قَالَ: فِضَّةً- عَلَى الْمَسَاكِينِ . فَلَمَّا وَلَدَتْ حُسَيْنًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَلَتْ بِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقَالَ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ فِي حَدِيثِهِ: عَلَى الْاَوْفَاضِ وَالْمَسَاكِينِ. وَقَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْاَوْفَاضُ الْفُقَرَاءُ، وَالْاَوْقَاصُ مَا بَيْنَ الْفَرِيضَتَيْنِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سیدہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میں اپنے بیٹے کا عقیقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس کے سر کے بال کٹواؤ اور اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کرواور مساکین پرصدقہ کرو۔ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی تو حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے ایسے ہی کیا۔ موسیٰ بن داؤد نے اپنی حدیث میں کہا کہ کمزوروں اور مساکین کودو۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ اوفاض' فُقراء کو کہتے ہیں' اوقاص کہتے ہیں کہ جو دو فرضوں کے درمیان ہو۔

2513 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَرَادَتْ اَنْ تَعُقَّ عَنْهُ بِكَبْشٍ عَظِيمٍ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَعُقِّي عَنْهُ بِشَيْءٍ، وَلَكِنِ احْلِقِي شَعَرَ رَاْسِهِ، ثُمَّ تَصَدَّقِي بِوَزْنِهِ مِنَ الْوَرِقِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ عَلَى الْاَوْفَاضِ . ثُمَّ وَلَدَتِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، فَصَنَعَتْ بِهِ كَذٰلِكَ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی ولادت حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ہوئی' تو آپ نے ایک عقیقہ میں ایک بہت بڑا مینڈھا ذبح کرنے کا ارادہ کیا۔ حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں' آپ نے فرمایا: کسی شی سے عقیقہ نہ کرو بلکہ اس کے سر کے بال کاٹو' پھر اس کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ کر کے اللہ کی راہ میں فقیروں کو دے دو۔ پھر دوسرے سال حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی' آپ کے ساتھ بھی ایسے کیا گیا۔

2514 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے

2514- أخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه97 رقم الحديث: 1514 .

الـدَّبَـرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْـنُ عَبْـدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْـنِ عُبَيْـدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بِالصَّلَاةِ حِينَ وَلَدَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جس وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت حضرت سیّدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ہاں ہوئی تو آپ نے ان کے کان میں اذان پڑھی۔

2515 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ وَجُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذَّنَ فِي اُذُنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ حِينَ وُلِدَا، وَاَمَرَ بِهِ

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے امام حسن و حسین کے کان میں اذان پڑھی جس وقت ان شہزادوں کی ولادت ہوئی اور آپ نے ان کے متعلق حکم دیا (یعنی عقیقہ وغیرہ کرنے کا)۔

2516 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ حَتَّى اُقَبِّلَ حَيْثُ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ . فَرَفَعَ عَنْ بَطْنِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى سُرَّتِهِ

حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملے عرض کی: اپنا کپڑا اُٹھائیں تا کہ میں اس جگہ کا بوسہ لوں جس جگہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بوسہ لیتے ہوئے دیکھا ہے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے اپنے پیٹ سے کپڑا اُٹھایا اپنا ہاتھ آپ کی ناف پر رکھا۔

2517 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَخْنَسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَضَنَ حَسَنًا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو اپنی گود میں بٹھایا پھر عرض کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر۔

2518 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ اَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حالت میں دیکھا کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے کندھوں پر تھے‘ آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر۔

2519 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي قَدْ اَحْبَبْتُهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ اَحَبَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرتے تُو اس سے محبت کر۔

2520 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَلَى عَاتِقِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّ حَسَنًا فَاَحِبَّهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو اپنے کندھے پر اُٹھایا ہوا تھا اور یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں‘ تُو بھی اس سے محبت کر۔

2521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيرِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي الْكَنَّاتِ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْخُذُ حَسَنًا فَيَضُمُّهُ اِلَيْهِ، فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا ابْنِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو پکڑا‘ اپنے ساتھ لگایا اور عرض کی: اے اللہ! یہ میرا بیٹا ہے‘ تُو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے تُو اس سے محبت کر۔

2518- اخرجه مسلم فى صحيحه جلد 4 صفحه 1883 رقم الحديث: 2422‘ والبخارى فى صحيحه جلد 3 صفحه 1370 رقم الحديث: 3539 كلاهما عن شعبة عن عدى بن ثابت عن البراء بن عازب به .

فَاَحِبَّهُ، وَاَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُ

2522 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُعِينَا اِلَى طَعَامٍ، فَاِذَا الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَلْعَبُ فِي الطَّرِيقِ، فَاَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَ الْقَوْمِ، ثُمَّ بَسَطَ يَدَيْهِ، فَجَعَلَ حُسَيْنٌ يَمُرُّ مَرَّةً هَاهُنَا وَمَرَّةً هَاهُنَا، فَيُضَاحِكُهُ حَتَّى اَخَذَهُ، فَجَعَلَ اِحْدَى يَدَيْهِ فِي ذَقْنِهِ، وَالْاُخْرَى بَيْنَ رَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، ثُمَّ اعْتَنَقَهُ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حُسَيْنٌ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ، اَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ اَحَبَّهُ، الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سِبْطَانِ مِنَ الْاَسْبَاطِ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے‘ ہمیں کھانے کی دعوت دی گئی‘ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ راستے میں کھیل رہے تھے‘ حضورﷺ لوگوں سے آگے جلدی سے آئے‘ پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے‘ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کبھی اس طرف کبھی اُس طرف ہو جاتے‘ ہنسنے ہنسانے لگے یہاں تک کہ آپ نے پکڑ لیا‘ آپ نے اپنا ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے رکھا‘ دوسرا ان کے سر اور کانوں پر‘ پھر اپنے گلے لگایا اور بوسہ لیا‘ پھر حضورﷺ نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں‘ جو اس سے محبت کرے گا اللہ اُس سے محبت کرے گا‘ حسین و حسین بیٹوں سے بیٹا ہے۔

2523 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اَقْبَلَا يَمْشِيَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا جَاءَ اَحَدُهُمَا جَعَلَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ، ثُمَّ جَاءَ الْآخَرُ فَجَعَلَ يَدَهُ الْاُخْرَى فِي عُنُقِهِ، فَقَبَّلَ هَذَا، ثُمَّ قَبَّلَ هَذَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا، اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں رسول اللہﷺ کے آگے چل رہے تھے‘ جب ان میں سے ایک آیا تو آپ نے اپنا ہاتھ ان کی گردن پر رکھا‘ پھر دوسرا آیا‘ دوسرا ہاتھ آپ نے ان کی گردن پر رکھا‘ اس کا بوسہ لیا‘ پھر اُس کا بوسہ لیا‘ پھر عرض کی: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں‘ تو بھی ان دونوں سے محبت کر‘ اے لوگو! اولاد بخیل اور مجنون بنا دیتی ہے۔

2523- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1209 رقم الحديث: 3666' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 179 رقم الحديث: 4771' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 10 صفحه 202 كلهم عن عبد الله بن عثمان بن خثيم عن سعيد بن أبي راشد عن يعلى بن مرة به .

2524 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَارِمٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ اِذْ صَعِدَ اِلَيْهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے اچانک حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھ گئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ لگایا فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2525 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَوَّاسُ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي رَاشِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الْعَامِرِيِّ اَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى طَعَامٍ دُعُوا اِلَيْهِ، فَاِذَا حُسَيْنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَلْعَبُ مَعَ صِبْيَانٍ، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَطَ يَدَهُ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَفِرُّ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، فَيُضَاحِكُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اَخَذَهُ، فَجَعَلَ اِحْدَى يَدَيْهِ فِي عُنُقِهِ، وَالْاُخْرَى فِي فَاْسِ رَاْسِهِ، ثُمَّ اعْتَنَقَهُ فَقَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: حُسَيْنٌ مِنِّي وَاَنَا مِنْ حُسَيْنٍ، اَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ اَحَبَّ حُسَيْنًا، حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِنَ الْاَسْبَاطِ

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ہمیں کھانے کی دعوت دی گئی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ راستے میں کھیل رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے آگے جلدی سے آئے پھر اپنے دونوں ہاتھ پھیلا دیئے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کبھی اس طرف کبھی اُس طرف ہو جاتے ہنسنے ہنسانے لگے یہاں تک کہ آپ نے پکڑ لیا آپ نے اپنا ایک ہاتھ ان کی ٹھوڑی کے نیچے رکھا دوسرا ان کے سر پر اور کانوں پر پھر اپنے ساتھ لگایا اور بوسہ لیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں جو اس سے محبت کرے گا اللہ اُس سے محبت کرے گا حسین وحسین بیٹوں سے بیٹا ہے۔

2526 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَ: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر دیکھا اور حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے ساتھ پہلو میں ہیں اور وہ

سُفْيَانُ، عَنْ إِسْرَائِيلَ أَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى جَنْبِهِ، وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةً، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ نَظْرَةً، وَيَقُولُ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

رسول کریم ﷺ کو ایک نظر دیکھتے ہیں' رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ ان کو دیکھتے اور فرماتے: یہ میرا بیٹا سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَكَانَ الْحَسَنُ يَجِيءُ وَهُوَ صَبِيٌّ صَغِيرٌ، فَكَانَ كُلَّمَا سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَبَ عَلَى رَقَبَتِهِ وَظَهْرِهِ، فَيَرْفَعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ رَفْعًا رَفِيقًا حَتَّى يَضَعَهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ لَتَصْنَعُ بِهَذَا الْغُلَامِ شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ تَصْنَعُهُ. إِنَّهُ رَيْحَانَتِي مِنَ الدُّنْيَا، إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَعَسَى أَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آئے' جو اُس وقت چھوٹے بچے تھے' جب بھی حضور ﷺ سجدہ کرتے' آپ حضور ﷺ کی گردن اور پشت پر سوار ہو جاتے' حضور ﷺ اپنا سر آہستہ آہستہ اُٹھاتے' پھر نیچے اُترتے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس شہزادے سے جیسے کرتے ہیں' آپ کو ایسے کرتے کبھی نہیں دیکھا۔ آپ نے فرمایا: یہ میرے دنیا کے پھول ہیں' یہ میرا لخت جگر سردار ہے' اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2528 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ،

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

وَاِنَّ اللّٰـهَ سَيُصْلِحُ عَلَى يَدَيْـهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

2529 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنِّي اَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ اُمَّتِي

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت کے دوگروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2530 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَمَعَهُ حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ، فَلَمَّا سَجَدَ اَتَى الْحَسَنُ فَوَثَبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَكَانَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ حَرَّفَهُ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَسْقُطَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ اَخَذَ بِيَدِهِ، فَاَجْلَسَهُ فِي حِجْرِهِ فَقَبَّلَهُ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ، وَاِنَّهُ رَيْحَانَتِي فِي الدُّنْيَا، وَاَرْجُو اَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں تھے' جب حضورﷺ سجدہ کرتے تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کی پشت پر سوار ہو جاتے' جب حضورﷺ سر سجدہ سے اُٹھاتے تو ایسے اُٹھاتے کہ گر نہ جائے' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ نے ان کا ہاتھ پکڑا' اپنی گود میں بٹھایا' بوسہ لیا' فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' دونوں دنیا میں میرے پھول ہیں' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2531 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ الْجُبَيْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَبُو الْاَشْهَبِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِي بَكْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: یہ میرا بیٹا سردار ہے' میں اُمید کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل میری اُمت کے دوگروہوں کے درمیان

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهما: إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّدٌ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يُصْلِحَ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنْ أُمَّتِي

صلح کروائے گا۔

2532 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ وَمَضَى وَأَبُو هُرَيْرَةَ لَا يَعْلَمُ، فَقِيلَ لَهُ هَذَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يُسَلِّمُ، فَلَحِقَهُ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ يَا سَيِّدِي. فَقِيلَ لَهُ: تَقُولُ يَا سَيِّدِي؟ فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيِّدٌ

حضرت مقبری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے آپ نے سلام کیا تو لوگوں نے جواب دیا آپ تشریف لے گئے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو علم نہیں تھا حضرت ابوہریرہ سے عرض کی گئی: یہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما تھے سلام کر کے گئے ہیں حضرت ابوہریرہ آپ سے ملے عرض کی: اے میرے سردار! آپ پر سلامتی ہو! حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ نے اے میرے سردار کہا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سردار ہے۔

2533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ ابْنِي - يَعْنِي الْحَسَنَ - سَيِّدٌ، وَلَيُصْلِحَنَّ اللّٰهُ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا بیٹا یعنی حضرت امام حسن سردار ہے اللہ عزوجل اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان صلح کروائے گا۔

2534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا أَبُو سُمَيْرٍ حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُرَيْحٍ الْقَاضِي، عَنْ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

2535 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

2536 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مَسْرُوحٌ اَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

2537 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ.

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

2538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمِ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: وَاللّٰهِ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَوَلَدَ الْاَنْبِيَاءَ غَيْرِى، وَاِنَّ ابْنَيْكِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اِلَّا ابْنَي الْخَالَةِ يَحْيَى وَعِيسَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اللہ کی قسم! میرے علاوہ تمام انبیاء کی اولاد تھی' آپ کے دونوں بیٹے جنتی نوجوانوں کے سردار ہوں گے' سوائے میرے خالہ زاد عیسیٰ و یحییٰ کے بیٹوں کے۔

2539 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الرَّسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مَلَكًا مِنَ السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ زَارَنِي، فَاسْتَاْذَنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي زِيَارَتِي، فَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان میں ایک فرشتہ ہے' اس نے میری کبھی زیارت نہیں کی' اُس نے میری زیارت کے لیے ربِ تعالیٰ سے اجازت مانگی' مجھے خوشخبری دی کہ حضرت امام حسن و حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ وَحَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوان لوگوں کے سردار ہوں گے۔

2541 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، حَدَّثَنِي مَيْسَرَةُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتوں میں سے ایک فرشتہ نے

بْـنُ حَبِـيـبٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَـنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ الرَّسُولَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَـذَا مَـلَكٌ مِـنَ الْـمَلَائِـكَةِ اسْتَاْذَنَ رَبَّهُ لِيُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيَـزُورَنِـى، لَمْ يَهْبِطْ اِلَى الْاَرْضِ قَبْلَهَا، فَبَشَّرَنِى اَنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ .

اپنے رب سے مجھے سلام کرنے اور میری زیارت کرنے کے لیے اجازت مانگی' اس سے پہلے وہ کبھی زمین پر نہیں آیا' اُس نے مجھے خوشخبری دی کہ حضرت امام حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

بقية اخبار الحسن بن علي رضي الله عنهما

حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الْـعَـزِيزِ بْنُ يَعْقُوبَ اَبُو الْاَصْبَغِ الْـقَيْـصَـرَانِـيُّ، ثـنـا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْـرَائِيـلُ، عَـنْ مَيْسَـرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَـمْـرٍو، عَـنْ زِرِّ بْـنِ حُبَيْشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

2542 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَـلٍ، ثـنـا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ عَبْدُ الـلّٰـهِ بْـنُ عَـامِرٍ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُـذَيْـفَةَ رَضِـيَ الـلّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَاَيْنَا فِي وَجْهِ رَسُولِ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّرُورَ يَوْمًا مِنَ الْاَيَّامِ، فَـقُـلْـنَـا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْنَا فِي وَجْهِكَ تَبَاشِيرَ السُّرُورِ . قَـالَ: وَكَيْفَ لَا اُسَرُّ وَقَـدْ اَتَـانِى جِبْرِيلُ عَـلَيْـهِ السَّلَامُ فَبَشَّـرَنِـى اَنَّ حَسَـنًـا وَحُسَيْنًا سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا اَفْضَلُ مِنْهُمَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ انور میں ایک دن خوشی دیکھی تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کے چہرۂ مبارک پر خوشی دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں' میرے پاس حضرت جبریل آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' ان کے والدان دونوں سے افضل ہیں۔

2543 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْـنُ الْـحُسَيْنِ الْاَنْـمَـاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْـلِـمٍ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرَةَ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سَـالِـمِ بْـنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ حُـذَيْـفَةَ بْـنِ الْيَـمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بِتُّ عِنْدَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے پاس رات گزاری' میں نے آپ کے پاس ایک شخص کو دیکھا' آپ نے مجھے فرمایا: اے حذیفہ! کیا تم نے دیکھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ فرشتہ ہے' جب

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ عِنْدَهُ شَخْصًا، فَقَالَ لِي: يَا حُذَيْفَةُ هَلْ رَاَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَهْبِطْ اِلَيَّ مُنْذُ بُعِثْتُ، اَتَانِي اللَّيْلَةَ فَبَشَّرَنِي اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

سے مجھے مبعوث کیا گیا ہے اس سے پہلے کبھی نہیں اُترا ہے آج رات میرے پاس آیا اور مجھے خوشخبری دی کہ امام حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2544 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا ابْنَيِ الْخَالَةِ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں سوائے میرے خالہ زاد حضرت عیسیٰ اور یحییٰ بن زکریا کے۔

2545 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانُبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عُقْبَةَ بْنِ قَبِيصَةَ: ثنا اَبِي، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن وحسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2544- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 182 رقم الحديث: 4778 عن الحكم بن عبد الرحمن بن أبي نعم عن أبيه عن أبي سعيد به .

2547 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ هِشَامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2550 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَسَنٌ وَحُسَيْنٌ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں۔

2551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ،

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

نوجوانوں کے سردار ہیں اوران کے والد گرامی ان سے افضل ہیں۔

2552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَرُزِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ زِيَادٍ الْجَصَّاصِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں' تُو بھی ان سے محبت کر۔

2553 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَالْحُسَيْنِ: اَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ، وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی' سیّدہ فاطمہ' حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے صلح رکھوں گا جو تم سے صلح صفائی رکھے گا' میں ان کا دشمن ہوں گا جو تم سے لڑنے والا ہوگا۔

2554 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُبَيْحٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی' سیّدہ فاطمہ' حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا' میں ان کا دشمن ہوں گا جو تم سے لڑائی کرنے والا ہوگا۔

2553- أخرجه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 699 رقم الحديث: 3870' والطبراني في الأوسط جلد 5 صفحه 182 رقم الحديث: 5015' والحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 161 رقم الحديث: 4714 كلهم عن السدي عن صحيح عن زيد بن أرقم به .

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ

2555 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا تَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: نَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، وَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ، وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی' سیدہ فاطمہ' حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا' میں ان کا دشمن ہوں گا جو تم سے لڑائی ڈالنے والا ہوگا۔

2556 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي فَاخِتَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: زَارَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَاتَ عِنْدَنَا وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ نَائِمَانِ، فَاسْتَسْقَى الْحَسَنُ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قِرْبَةٍ لَنَا فَجَعَلَ يَعْصِرُهَا فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ جَاءَ يَسْقِيهِ، فَنَاوَلَ الْحَسَنَ، فَتَنَاوَلَ الْحُسَيْنُ لِيَشْرَبَ فَمَنَعَهُ وَبَدَاَ بِالْحَسَنِ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّهُ اَحَبُّهُمَا اِلَيْكَ . قَالَ: اِنَّهُ اسْتَسْقَى اَوَّلَ مَرَّةٍ . ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي وَهَذَيْنِ- وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَهَذَا الرَّاقِدَ- يَعْنِي عَلِيًّا- يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے اور رات ہمارے ہاں گزاری' حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما سوئے ہوئے تھے' حضرت امام حسن نے پانی مانگا تو حضور ﷺ ہمارے مشکیزے کے پاس گئے' اس سے پیالے میں پانی نچوڑا' پھر آپ پلانے کے لیے آئے' آپ نے امام حسن کو پکڑا' امام حسین نے پکڑ لیا پینے کے لیے تو آپ نے امام حسین کو نہ دیا بلکہ امام حسن کو دیا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ دونوں سے محبت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اس نے پہلے مانگا تھا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! میں' تُو اور یہ دونوں اور یہ سونے والا (یعنی حضرت علی) قیامت کے دن ایک ہی جگہ میں ہوں گے۔

2555- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **161** رقم الحديث: **4713** عن أبي الجحاف عن أبي حازم عن أبي هريرة به .

2557 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ الْفَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَنَا وَفَاطِمَةُ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ مُجْتَمِعُونَ وَمَنْ اَحَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، نَاْكُلُ وَنَشْرَبُ حَتّٰى يُفَرَّقَ بَيْنَ الْعِبَادِ . فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ، فَسَاَلَ عَنْهُ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: كَيْفَ بِالْعَرْضِ وَالْحِسَابِ؟ فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ كَانَ لِصَاحِبِ يس بِذٰلِكَ حِينَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ سَاعَتِهِ؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں فاطمہ، حسن اور حسین اور جو ہم سے محبت کرنے والا ہوگا قیامت کے دن اکٹھے ہوں گے، ہم کھائیں اور پئیں گے یہاں تک کہ لوگوں کے درمیان جدائی ہو جائے گی، لوگوں میں سے ایک آدمی تک یہ بات پہنچی، تو اس نے اس بارے سوال کیا، میں نے اسے خبر دی، اس نے کہا: پیش ہونا اور حساب کیسے ہوگا؟ پس میں نے اس سے کہا: یٰس کے سہرے والے کے لیے کیسے ناممکن ہے جبکہ وہ ابھی سے جنت میں داخل ہو چکے ہیں۔

2558 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرِّيُّ الْقَنْطَرِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ اَوَّلَ اَرْبَعَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ اَنَا وَاَنْتَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَذَرَارِيُّنَا خَلْفَ ظُهُورِنَا، وَاَزْوَاجُنَا خَلْفَ ذَرَارِيِّنَا، وَشِيعَتُنَا عَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابی رافع اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں اور تو اور حسن اور حسین جنت میں پہلے داخل ہوں گے اور ہماری اولاد ہمارے پیچھے ہوگی اور ہماری بیویاں ہماری اولاد کے پیچھے ہوں گی اور ہم سے محبت کرنے والے ہمارے دائیں اور بائیں جانب ہوں گے۔

2559 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فاطمہ نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، اللہ عزوجل اس کو اور اس کی اولاد کو شرمگاہ کی حفاظت کی وجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فَاطِمَةَ حَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَدْخَلَهَا بِإِحْصَانِ فَرْجِهَا وَذُرِّيَّتَهَا الْجَنَّةَ

2560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي الْعَتَّابِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَخَرَجَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي عُنُقِهِ خِرْقَةٌ يَجُرُّهَا، فَعَثَرَ فِيهَا فَسَقَطَ عَلَى وَجْهِهِ، فَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِنْبَرِ يُرِيدُهُ، فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ أَخَذُوا الصَّبِيَّ فَأَتَوْهُ بِهِ، فَحَمَلَهُ فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ الشَّيْطَانَ، إِنَّ الْوَلَدَ فِتْنَةٌ، وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ أَنِّي نَزَلْتُ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتَّى أُوتِيتُ بِهِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نکلے' ان کی گردن میں کپڑا تھا جو گھسٹ رہا تھا' اس میں ان کا پاؤں پھسلا اور وہ چہرے کے بل گر پڑے' نبی ﷺ آپ کو پکڑنے کے لیے اُترنے لگے۔ صحابہ کرام نے آپ کو دیکھا تو امام حسن کو پکڑا اور آپ کو دے دیا' آپ نے اُٹھایا اور فرمایا: شیطان پر اللہ کی لعنت ہو! اولاد فتنہ ہوتی ہے' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں منبر سے اُترنے لگا' مجھے دیا گیا۔

2561 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صَالِحٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا نَافِعُ بْنُ هُرْمُزَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاقِدٌ فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ عَلَى قَفَاهُ، إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ يَدْرُجُ حَتَّى قَعَدَ عَلَى صَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَالَ عَلَى صَدْرِهِ، فَجِئْتُ أُمِيطُهُ عَنْهُ، فَاسْتَنْبَهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ اپنی بیوی کے گھر گدی کے بل لیٹے ہوئے تھے' اچانک امام حسن رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور نبی پاک ﷺ کے سینے پر بیٹھ گئے' پھر آپ کے سینے پر پیشاب کر دیا' میں آپ کو ہٹانے کے لیے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے روک دیا' فرمایا: اے انس! تیرے لیے ہلاکت ہو! میرے بیٹے کو چھوڑ دو اور میرے دل کے پھل کو' جس نے اس کو تکلیف دی اُس نے مجھے

وَيْحَكَ يَا أَنَسُ دَعِ ابْنِي وَثَمَرَةَ فُؤَادِي، فَإِنَّ مَنْ آذَى هَذَا فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ . ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَى الْبَوْلِ صَبًّا، فَقَالَ: يُصَبُّ عَلَى بَوْلِ الْغُلَامِ، وَيُغْسَلُ بَوْلُ الْجَارِيَةِ

تکلیف دی اور جس نے مجھے تکلیف دی اُس نے اللہ کو تکلیف دی' پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور بچے کے پیشاب پر پانی بہا دیا اور فرمایا: بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جاتا ہے اور بچی کے پیشاب کو دھویا جاتا ہے۔

2562 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، قَالَ: وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ وَعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ إِلَى قِنَّسْرِينَ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَحِمَهُ اللَّهُ لِلْمِقْدَامِ: أَعَلِمْتَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ تُوُفِّيَ؟ فَاسْتَرْجَعَ الْمِقْدَامُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: أَتُرَاهَا مُصِيبَةً؟ فَقَالَ: لِمَ لَا أُرَاهَا مُصِيبَةً وَقَدْ وَضَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِجْرِهِ، فَقَالَ: هَذَا مِنِّي، وَحُسَيْنٌ مِنْ عَلِيٍّ

حضرت خالد بن معدان فرماتے ہیں کہ حضرت مقدام بن معدیکرب اور عمرو بن اسود قنسرین کی طرف گئے' حضرت معاویہ رحمہ اللہ نے مقدام سے فرمایا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ہو گیا ہے؟ حضرت مقدام نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ حضرت امیر معاویہ نے حضرت مقدام سے کہا: کیا اس کو مصیبت دیکھتے ہیں؟ حضرت مقدام نے کہا: میں اس کو مصیبت کیوں نہ کہوں حالانکہ رسول اللہ ﷺ آپ کو اپنی گود میں لیتے' فرماتے: حسن مجھ سے ہے اور حسین علی سے ہے۔

2563 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ الْأَنْبِيَاءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى الدَّوَابِّ لِيُوَافُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الْمَحْشَرَ، وَيُبْعَثُ صَالِحٌ عَلَى نَاقَتِهِ، وَأُبْعَثُ أَنَا عَلَى الْبُرَاقِ، وَيُبْعَثُ ابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى نَاقَتَيْنِ مِنْ نُوقِ الْجَنَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء کو قیامت کے دن جانوروں پر سوار کر کے اکٹھا کیا جائے گا' تا کہ ان کو عزت دی جائے' حضرت صالح علیہ السلام اپنی اونٹنی پر سوار ہوں گے' میں براق پر سوار ہوں گا' میرے دونوں لخت جگر حسن و حسین جنت کی اونٹنیوں میں سے دو اونٹنیوں پر اُٹھائے جائیں گے۔

2564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شَيْبَةَ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الرَّازِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذُرِّيَّةَ كُلِّ نَبِيٍّ فِي صُلْبِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى جَعَلَ ذُرِّيَّتِي فِي صُلْبِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر نبی کی اولاد اس کی پشت میں رکھی ہے اور اللہ عزوجل نے میری اولاد علی کی پشت میں رکھی ہے۔

2565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ غَرْقَدَةَ، عَنِ الْمُسْتَظِلِّ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ بَنِي اُنْثَى فَاِنَّ عَصَبَتَهُمْ لِاَبِيهِمْ، مَا خَلَا وَلَدَ فَاطِمَةَ فَاِنِّي اَنَا عَصَبَتُهُمْ وَاَنَا اَبُوهُمْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری ساری اولاد بیٹیاں ہیں اور نسب باپ سے ہوتا ہے سوائے فاطمہ کی اولاد کے کہ میں ان کا عصبہ ہوں اور میں ان کا والد ہوں۔

2566 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ نَعَامَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، عَنْ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَنِي اُمٍّ يَنْتَمُونَ اِلَى عَصَبَةٍ اِلَّا وَلَدَ فَاطِمَةَ، فَاَنَا وَلِيُّهُمْ وَاَنَا عَصَبَتُهُمْ

حضرت فاطمۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ایک اولاد کی نسبت باپ کی طرف سے ہوتی ہے سوائے اولادِ فاطمہ کے کہ میں ان کا ولی ہوں اور میں ان کا عصبہ ہوں۔

2567 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: دَعَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ فَسَارَّهُ، ثُمَّ قَامَ

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا' آپ نے ان سے کوئی سرگوشی کی' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' مقامِ صفہ پر آئے' وہاں حضرت عباس' عقیل' حسین رضی اللہ عنہم کو

عَلِيٌّ فَجَاءَ الصُّفَّةَ، فَوَجَدَ الْعَبَّاسَ وَعَقِيلًا وَالْحُسَيْنَ، فَشَاوَرَهُمْ فِي تَزْوِيجِ أُمِّ كُلْثُومٍ عُمَرَ، فَغَضِبَ عَقِيلٌ: وَقَالَ: يَا عَلِيُّ مَا تَزِيدُكَ الْأَيَّامُ وَالشُّهُورُ وَالسِّنُونَ إِلَّا الْعَمَى فِي أَمْرِكَ، وَاللّٰهِ لَئِنْ فَعَلْتَ لَيَكُونَنَّ وَلَيَكُونَنَّ لِأَشْيَاءَ عَدَدُهَا. وَمَضَى يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلْعَبَّاسِ: وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ مِنْهُ نَصِيحَةٌ، وَلَكِنَّ دِرَّةَ عُمَرَ أَخْرَجَتْهُ إِلَى مَا تَرَى، أَمَا وَاللّٰهِ مَا ذَاكَ رَغْبَةً فِيكَ يَا عَقِيلُ، وَلَكِنْ قَدْ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ مُنْقَطِعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي. فَضَحِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَالَ: وَيْحَ عَقِيلٍ، سَفِيهٌ أَحْمَقُ

پایا' وہاں آپ نے ان سے حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت عمر سے کرنے کا مشورہ کیا تو حضرت عقیل غصے ہوئے' فرمایا: اے علی! دن اور مہینے اور سالوں نے تم کو تمہارے معاملہ میں' خرابی کا اضافہ کیا' اللہ کی قسم! اگر آپ نے ایسا کیا تو یہ ہو جائے گا' اُنہوں نے کچھ اشیاء کا ذکر کیا' حضرت عقیل اپنا کپڑا کھینچتے ہوئے گئے۔ حضرت علی نے حضرت عباس سے کہا: یہ کوئی سمجھ والی بات نہیں ہے۔ لیکن حضرت عمر نے کہا: دُرّہ نکلے گا جو آپ نے دیکھا ہے' اللہ کی قسم! اے عقیل! آپ کو اس میں کوئی رغبت نہیں ہے۔ مجھے حضرت عمر نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن ہر نسب و سبب ختم ہو جائے گا سوائے میرے سبب اور نسب کے۔ حضرت عمر مسکرائے اور کہا: حضرت عقیل کے لیے افسوس ہے کہ آپ نے سمجھداری کی بات نہیں کی ہے۔

2568 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنْقَطِعٌ إِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سارے نسب و سبب ختم ہوں گے سوائے میرے سبب اور نسب کے۔

2569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْحَنَّاطُ، ثنا سُفْيَانُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فرماتے

بنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَنْقَطِعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ سَبَبٍ وَنَسَبٍ اِلَّا سَبَبِي وَنَسَبِي

ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سارے نسب وسبب ختم ہوں گے سوائے میرے سبب اورنسب کے۔

بقية اخبار الحسن بن علي رضي الله عنهما

2570 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، حَدَّثَنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ، وَمَنْ قَاتَلَنَا فِي آخِرِ الزَّمانِ فَكَاَنَّمَا قَاتَلَ مَعَ الدَّجَّالِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال کشتیٔ نوح کی طرح ہے' جواس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا' جو سوار نہ ہوا وہ غرق ہوگیا' جو ہمارے ساتھ آخر زمانہ میں لڑے گا' گویا وہ حضرت مسیح کے ساتھ دجال سے لڑا۔

2571 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَّادَةُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَنَشِ بنِ الْمُعْتَمِرِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا ذَرٍّ اَخَذَ بِعِضَادَتَيْ بَابِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي، وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَاَنَا اَبُو ذَرٍّ الْغِفَارِيُّ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِي فِيكُمْ كَمَثَلِ سَفِينَةِ نُوحٍ فِي قَوْمِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ، وَمَثَلُ بَابِ حِطَّةٍ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ

حضرت حنش بن معتمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو کعبہ کے دروازے کے کواڑ پکڑے ہوئے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: جس نے مجھے پہچان لیا اُس نے مجھے پہچان لیا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں ابوذر غفاری ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اہل بیت کی مثال کشتیٔ نوح کی طرح ہے کہ جو اس میں سوار ہوا وہ نجات پا گیا اور جو سوار نہ ہوا تو وہ ہلاک ہوگیا' اور اس کی مثال بنی اسرائیل کے دروازے حطہ کی طرح ہے۔

2572 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اہل بیت کی مثال کشتیٔ

اَبِی الصَّهْبَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ اَهْلِ بَيْتِی مَثَلُ سَفِينَةِ نُوحٍ، مَنْ رَكِبَ فِيهَا نَجَا، وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

نوح کی طرح ہے کہ جو اس میں سوار وہ نجات پا گیا اور جو سوار نہ ہوا وہ غرق ہو گیا۔

2573 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوكُمْ مِنْ نِعَمِهِ، وَاَحِبُّونِی لِحُبِّ اللّٰهِ، وَاَحِبُّوا اَهْلَ بَيْتِی لِحُبِّی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ سے محبت کرو کیونکہ وہ تمہیں صبح و شام نعمتیں دیتا ہے اور مجھ سے محبت اللہ کی محبت کے لیے کرو اور میری اہل بیت سے محبت میری محبت کی وجہ سے کرو۔

2574 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ الْعِجْلِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عُلَيْمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: اَنْزِلُوا آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ الرَّاْسِ مِنَ الْجَسَدِ، وَبِمَنْزِلَةِ الْعَيْنِ مِنَ الرَّاْسِ، فَاِنَّ الْجَسَدَ لَا يَهْتَدِی اِلَّا بِالرَّاْسِ، وَاِنَّ الرَّاْسَ لَا يَهْتَدِی اِلَّا بِالْعَيْنَيْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آلِ محمد ﷺ کا وہی مقام و مرتبہ ہے جو مقام اس کا جسم کے ساتھ ہے اور آنکھ کا مقام سر سے ہے' کیونکہ جسم سر کے بغیر نہیں اور سر آنکھ کے بغیر قابلِ ہدایت نہیں ہے۔

2575 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا حُسَيْنٌ الْاَشْقَرُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ''قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ الٰی آخره '' نازل ہوئی تو صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے کون سے رشتے دار ہیں جن کی مودت ہم پر فرض ہے؟

2573- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه162 رقم الحديث: **4716** عن محمد بن علي بن عبد الله بن عباس عن أبيه عن جده به وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه .

(قُلْ لَا اَسْاَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى) (الشورى: 23) قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَنْ قَرَابَتُكَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ وَجَبَتْ عَلَيْنَا مَوَدَّتُهُمْ؟ قَالَ: عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَابْنَاهُمَا

آپ نے فرمایا: علی، فاطمہ، حسن و حسین۔

2576 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُنِي وَالْحُسَيْنَ، فَيُقْعِدُ اَحَدَنَا عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَالْآخَرُ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى، وَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُمَا فَاَحِبَّهُمَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اور امام حسین کو پکڑا، ان میں سے کسی ایک کو دائیں ران پر اور دوسرے کو بائیں ران پر بٹھایا اور فرمایا: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تُو بھی ان دونوں سے محبت کر۔

2577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ رَاشِدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَنْ اَحَبَّ هَذَا فَقَدْ اَحَبَّنِي

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: جس نے اس سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی۔

2578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَى ظَهْرِهِ، فَبَاعَدَهُمَا النَّاسُ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُمَا بِاَبِي هُمَا وَاُمِّي مَنْ اَحَبَّنِي فَلْيُحِبَّ هَذَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے جبکہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما آپ کی پشت پر تھے، صحابہ کرام ان کو دور کرنے لگے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! میری والدہ اور والد ان پر قربان ہوں! جو مجھ سے محبت کرتا ہے چاہیے کہ وہ ان دونوں سے محبت کرے۔

2579 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَلْمٌ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2580 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي . يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2581 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِي، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِي . يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2582 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، وَاَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا اِسْرَائِيلُ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي حَفْصَةَ يَقُولُ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی؛ جس نے ان دونوں سے

2579- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 15صفحه426 رقم الحديث: 6970' والبزار في مسنده جلد 5صفحه226 رقم الحديث: 1834' وأبو يعلى في مسنده جلد 9صفحه250 رقم الحديث: 5368 كلهم عن عاصم عن زر عن عبد الله بن مسعود به .

2581- أخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه51 رقم الحديث: 143 عن أبي الجحاف عن ابي حازم عن أبي هريرة به .

سَمِعْتُ اَبَا حَازِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ اَحَبَّنِى، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِى

بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2583 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سَيْفُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ اَحَبَّهُمَا فَبِحُبِّى، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَبِبُغْضِى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2584 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْهَيَّاجِىُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِىُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَرْحَبِىُّ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ الطَّائِىِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ اَحَبَّنِى فَقَدْ اَحَبَّهُمَا . يَعْنِى الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی۔

2585 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا عَلِىُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِى حَفْصَةَ وَكَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، قَالَ: مَرَّ الْحَسَنُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما حضورﷺ کے پاس سے گزرے حضورﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں نے حسن وحسین سے محبت کی تُو ان

وَالْحُسَيْنُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا وَأَبْغِضْ مَنْ أَبْغَضَهُمَا

مجھ سے محبت کر' جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اُس نے مجھ سے بغض رکھا۔

2586 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ بُرْدٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا الْمُتَوَكِّلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْرِعٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتِ فَاطِمَةَ فَسَلَّمَ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْقَ بِأَبِيكَ أَنْتَ عَيْنُ بَقَّةٍ وَأَخَذَ بِأُصْبُعَيْهِ، فَرَقَى عَلَى عَاتِقِهِ، ثُمَّ خَرَجَ الْآخَرُ الْحَسَنُ أَوِ الْحُسَيْنُ مُرْتَفِعَةً إِحْدَى عَيْنَيْهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْحَبًا بِكَ، ارْقَ بِأَبِيكَ أَنْتَ عَيْنُ الْبَقَّةِ وَأَخَذَ بِأُصْبُعَيْهِ فَاسْتَوَى عَلَى عَاتِقِهِ الْآخَرِ، وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَقْفِيَتِهِمَا حَتَّى وَضَعَ أَفْوَاهَهُمَا عَلَى فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا وَأَحِبَّ مَنْ يُحِبُّهُمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے' سلام کیا' آپ کی طرف حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے والد پر سوار ہو' آہستہ آہستہ! آپ نے ان کی دو انگلیاں پکڑیں' ان کو اپنے کندھے پر سوار کرلیا' پھر ایک آنکھ اُٹھائے امام حسن یا حسین نکلے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کو خوش آمدید! اپنے والد پر چڑھو مگر آہستہ آہستہ! آپ نے ان کی بھی دونوں انگلیوں کو پکڑ کر دوسرے کندھے پر سوار کرلیا۔ حضور ﷺ نے ان کو گردن کے بل پکڑا' اپنا منہ مبارک ان کے منہ پر رکھا' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تُو بھی ان سے محبت کر' جو ان دونوں سے محبت کرے تُو اس سے بھی محبت کر۔

2587 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: سَمِعَتْ أُذُنَايَ هَاتَانِ وَأَبْصَرَتْ عَيْنَايَ هَاتَانِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سنا اور اپنی دونوں آنکھوں سے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں کے ہاتھوں کو پکڑا ہوا تھا' ان کے قدم آپ نے اپنے قدموں پر رکھے ہوئے

آخِذٌ بِكَفَّيْهِ جَمِيعًا حَسَنًا اَوْ حُسَيْنًا وَقَدَمَاهُ عَلَى قَدَمَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: حُزُقَّةٌ حُزُقَّةٌ ارْقَ عَيْنَ بَقَّةٍ فَيَرْقَى الْغُلَامُ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَيْهِ عَلَى صَدْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: افْتَحْ . قَالَ: ثُمَّ قَبَّلَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحِبَّهُ فَاِنِّي اُحِبُّهُ

تھے آپ فرما رہے تھے: آہستہ آہستہ چڑھو! ایک بچہ ان میں سے چڑھا' اُس نے دونوں پاؤں آپ کے سینے پر رکھے۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا منہ کھولو! پھر آپ نے بوسہ لیا' پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں' تُو بھی اس سے محبت کر۔

2588 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَخِيهِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ بِيَدِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، فَقَالَ: مَنْ اَحَبَّ هَذَيْنِ وَاَبَاهُمَا وَاُمَّهُمَا كَانَ مَعِي فِي دَرَجَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: جس نے ان دونوں اور ان کی والدہ اور والد سے محبت کی تو وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہوگا' ایک ہی درجہ میں۔

2589 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ: مَنْ اَحَبَّهُمَا اَحْبَبْتُهُ، وَمَنْ اَحْبَبْتُهُ اَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا اَوْ بَغَى عَلَيْهِمَا اَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ اَبْغَضْتُهُ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ، وَمَنْ اَبْغَضَهُ اللّٰهُ اَدْخَلَهُ عَذَابَ جَهَنَّمَ وَلَهُ عَذَابٌ مُقِيمٌ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کے متعلق فرمایا: جو ان دونوں سے محبت کرے گا میں ان سے محبت کروں گا' جس سے میں محبت کروں گا اللہ اس سے محبت کرے گا' جس سے اللہ محبت کرے گا اللہ اس کو جنت کی نعمتوں میں داخل کرے گا' جو ان دونوں سے بغض رکھے گا میں ان سے ناراض ہوں گا' جس سے میں ناراض ہوں گا اُس سے اللہ ناراض ہوگا' جس سے اللہ ناراض ہوگا اس کو جہنم کے عذاب میں داخل کرے گا' اس کے لیے ہمیشہ عذاب ہوگا۔

2590 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضور ﷺ کے غلام حضرت اسحاق بن ابی حبیبہ

التُّسْتَرِیُّ، ثنا یُوسُفُ بْنُ سَلْمَانَ الْمَازِنِیُّ، حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ، ثنا سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِی حَبِیبَةَ مَوْلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ اَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَکَمِ اَتَی اَبَا هُرَیْرَةَ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِیهِ، فَقَالَ مَرْوَانُ لِاَبِی هُرَیْرَةَ: مَا وَجَدْتُ عَلَیْكَ فِی شَیْءٍ مُنْذُ اصْطَحَبْنَا اِلَّا فِی حُبِّكَ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ. قَالَ: فَتَحَفَّزَ اَبُو هُرَیْرَةَ فَجَلَسَ، فَقَالَ: اَشْهَدُ لَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّی اِذَا کُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِیقِ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَهُمَا یَبْکِیَانِ وَهُمَا مَعَ اُمِّهِمَا، فَاَسْرَعَ السَّیْرَ حَتَّی اَتَاهُمَا، فَسَمِعْتُهُ یَقُولُ لَهَا: مَا شَاْنُ ابْنَیَّ؟ فَقَالَتِ: الْعَطَشُ. قَالَ: فَاَخْلَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی شَنَّةٍ یَبْتَغِی فِیهَا مَاءً، وَکَانَ الْمَاءُ یَوْمَئِذٍ اَغْدَارًا، وَالنَّاسُ یُرِیدُونَ الْمَاءَ، فَنَادَی: هَلْ اَحَدٌ مِنْکُمْ مَعَهُ مَاءٌ؟ فَلَمْ یَبْقَ اَحَدٌ اِلَّا اَخْلَفَ بِیَدِهِ اِلَی کُلَّابِهِ یَبْتَغِی الْمَاءَ فِی شَنَّةٍ، فَلَمْ یَجِدْ اَحَدٌ مِنْهُمْ قَطْرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: نَاوِلِینِی اَحَدَهُمَا فَنَاوَلَتْهُ اِیَّاهُ مِنْ تَحْتِ الْخِدْرِ، فَرَاَیْتُ بَیَاضَ ذِرَاعَیْهَا حِینَ نَاوَلَتْهُ، فَاَخَذَهُ فَضَمَّهُ اِلَی صَدْرِهِ وَهُوَ یَطْغُو مَا یَسْکُتُ، فَاَدْلَعَ لَهُ لِسَانَهُ فَجَعَلَ یَمُصُّهُ حَتَّی هَدَاَ اَوْ سَکَنَ، فَلَمْ اَسْمَعْ لَهُ بُکَاءً، وَالْآخَرُ یَبْکِی کَمَا هُوَ مَا یَسْکُتُ، فَقَالَ:

سے روایت ہے کہ مروان بن حکم، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس بیماری میں آئے جس میں آپ نے وصال فرمایا۔ مروان نے حضرت ابوہریرہ سے کہا: میں آپ کے متعلق کوئی شے نہیں پاتا جب سے ہماری ملاقات ہوئی ہے سوائے حسن اور حسین کی محبت کے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حرکت کی اور اس کے بعد بیٹھ گئے اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ نکلے، ابھی ہم آدھے راستے میں تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے امام حسن اور امام حسین کے رونے کی آواز سنی، دونوں اپنی والدہ کے پاس تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تیزی سے چلے اور دونوں کے پاس آئے۔ میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بیٹوں کو کیا ہوا؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ان کو پیاس لگی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک مشکیزہ کی طرف پانی تلاش کرنے کے لیے گئے، ان دنوں پانی نہیں مل رہا تھا، لوگ بھی پانی چاہتے تھے، اعلان کیا گیا: کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ کسی کے پاس پانی نہیں تھا، سوائے اس کے جو پیچھے چھوڑ آئے تھے، اُن میں سے کسی سے پانی کا قطرہ تک نہ ملا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: دونوں میں سے ایک مجھے دو۔ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے پردے کے نیچے سے آپ کو پکڑایا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا کے دونوں کلائیوں کی سفیدی دیکھی، جب آپ نے پکڑایا تو

نَاوِلِينِي الْآخَرَ ، فَنَاوَلْتُهُ إِيَّاهُ فَفَعَلَ بِهِ كَذَلِكَ، فَسَكَتَا فَمَا أَسْمَعُ لَهُمَا صَوْتًا، ثُمَّ قَالَ: سِيرُوا ، فَصَدَعْنَا يَمِينًا وَشِمَالًا عَنِ الظَّعَائِنِ حَتَّى لَقِينَاهُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ، فَأَنَا لَا أُحِبُّ هَذَيْنِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پکڑا اور سینے سے لگایا' وہ خاموش نہیں ہو رہے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان مبارک ان کے منہ میں داخل کی اور وہ چوسنے لگے یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے' میں نے رونے کی آواز نہ سنی' جب یہ خاموش ہو گیا تو دوسرا رونے لگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دوسرا مجھے پکڑاؤ! حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے پکڑایا تو آپ نے ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا' دونوں خاموش ہو گئے' دونوں کے رونے کی آواز نہ سنی' پھر فرمایا: چلو! ہم آپ کی سواری کے دائیں اور بائیں جانب چلنے لگے یہاں تک کہ ہم آپ کو راستے کے آخر میں ملے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مروان سے کہا: میں ان دونوں سے محبت کیوں نہ کروں جبکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کرتے دیکھا ہے؟

2591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: جَاءَ الْحُسَيْنُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَالْتَزَمَ عُنُقَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِهِ وَأَخَذَ بِيَدِهِ، فَلَمْ يَزَلْ مُمْسِكَهَا حَتَّى رَكَعَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین اس حال میں تشریف لائے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا رہے تھے' حضرت امام حسین نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گردن سے چمٹ گئے' آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے تو آپ نے اپنے ہاتھ سے پکڑ لیا' آپ رکوع کرنے تک حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے چمٹے رہے۔

2592 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُرَنِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّجَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے امام حسین کی قمیص اُتاری اور آپ کی ناف کا بوسہ لیا۔

مَا بَيْنَ فَخِذَيِ الْحُسَيْنِ وَقَبَّلَ زَبِيبَتَهُ

2593 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا كَامِلٌ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ، فَكَانَ إِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَى ظَهْرِهِ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ أَخَذَهُمَا بِيَدِهِ أَخْذًا رَفِيقًا حَتَّى يَضَعَهُمَا عَلَى الْأَرْضِ، فَإِذَا عَادَ عَادَا، حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ وَانْصَرَفَ وَوَضَعَهُمَا عَلَى فَخِذَيْهِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: فَقُمْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَذْهَبُ بِهِمَا؟ قَالَ: لَا . فَبَرَقَتْ بَرْقَةٌ، فَقَالَ: الْحَقَا بِأُمِّكُمَا . فَلَمْ يَزَالَا فِي ضَوْئِهَا حَتَّى دَخَلَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ نمازِ عشاء پڑھ رہے تھے' آپ جب سجدہ کرتے تو امام حسن اور امام حسینؓ آپ کی پشت پر سوار ہو جاتے اور جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو ان میں سے کسی ایک کو اپنے ہاتھ سے پکڑتے' آہستہ آہستہ اُتار کر زمین پر رکھ دیتے اور جب سجدہ کرتے تو دوبارہ دونوں سوار ہو جاتے یہاں تک کہ آپ نے نماز مکمل کر لی' آپ نے سلام پھیرا اور دونوں کو اپنی ران پر بٹھا لیا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان کی طرف کھڑا ہوا' میں نے عرض کی: میں ان کو چھوڑ آؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ایک بجلی آئی' آپ نے فرمایا: ان دونوں کو ان کی والدہ کے پاس لے جاؤ' یہ دونوں اس کی روشنی میں چلتے رہے یہاں تک کہ گھر داخل ہو گئے۔

2594 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا، فَقَالَ: أَذْهَبُ إِلَى أُمِّي . فَقُلْتُ: أَذْهَبُ مَعَهُ . فَجَاءَتْ بَرْقَةٌ مِنَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے پاس تھے' آپ سے حضرت امام حسین شدید محبت کرتے تھے' انہوں نے عرض کی: میں اپنی والدہ کے پاس جاؤں گا' میں نے عرض کی: میں ان کے ساتھ خود جاؤں گا' آسمان سے بجلی آئی تو آپ اس کی روشنی میں چلے یہاں تک کہ گھر پہنچ گئے۔

2593- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **183** رقم الحديث: **4782**' وأحمد في مسنده جلد **2** صفحه **513** رقم الحديث: **10669** كلاهما عن أبي صالح عن أبي هريرة به .

السَّمَاءِ فَمَشَى فِي ضَوْئِهَا حَتَّى بَلَغَ

2595 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، حَدَّثَنَا مَسْرُوحٌ اَبُو شِهَابٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي عَلَى اَرْبَعَةٍ وَعَلَى ظَهْرِهِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يَقُولُ: نِعْمَ الْجَمَلُ جَمَلُكُمَا، وَنِعْمَ الْعِدْلَانِ اَنْتُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ آپ دونوں گھٹنوں اور دونوں ہاتھوں کے بل چل رہے تھے اور امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما آپ کی پشت پر تھے اور آپ فرما رہے تھے: تمہارا اونٹ بہت اچھا اونٹ ہے' تم دونوں کی سواریاں بڑی اچھی ہیں۔

2596 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي بَيْتِي: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) ، وَهِيَ جَالِسَةٌ عَلَى الْبَابِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَسْتُ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ؟ قَالَ: اَنْتِ اِلَى خَيْرٍ

حضرت سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اللہ چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی لے جائے' اے گھر والو! تمہیں خوب پاک کرے'' یہ آیت ہمارے گھر میں اُتری اس حال میں کہ میں دروازے میں بیٹھی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کی اہل بیت سے نہیں ہوں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

2597 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ فَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ثُمَّ اَدْخَلَهُمْ تَحْتَ ثَوْبِهِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ:

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبیﷺ نے امام حسن و امام حسین رضی اللہ عنہما کو اکٹھا کیا' پھر اپنے کپڑے کے نیچے داخل کر لیا' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بھی ان میں داخل کریں؟ آپ نے فرمایا: تُو میرے گھر والوں میں سے ہے۔

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَدْخِلْنِي مَعَهُمْ . قَالَ: اِنَّكِ مِنْ اَهْلِي

2598 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْهِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَاَلْقَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً فَدَكِيًّا، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ فَاِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَرَفَعْتُ الْكِسَاءَ لِاَدْخُلَ مَعَهُمْ، فَجَذَبَهُ مِنْ يَدِي، وَقَالَ: اِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تُو اور تیرا شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا ان کو لے کر آئیں' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر چادر ڈال دی اور ان کو ڈھانپ لیا' پھر ان پر اپنا ہاتھ رکھا' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ آلِ محمد ہیں! آلِ محمد پر رحمت اور برکات نازل فرما! تو عزت و بزرگی والا اور تُو قابلِ تعریف ہے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چادر اُٹھائی تا کہ میں ان کے ساتھ داخل ہو جاؤں۔ آپ نے میرے ہاتھ سے کھینچ لی اور فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

2599 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ اَشْرَسَ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرِّفَاعِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ: ائْتِينِي بِزَوْجِكِ وَابْنَيْكِ . فَجَاءَتْ بِهِمْ، فَاَلْقَى عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسَاءً، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ آلُ مُحَمَّدٍ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: تُو اور تیرا شوہر اور اپنے دونوں بیٹوں کو میرے پاس لاؤ۔ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا ان کو لے کر آئیں' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر چادر ڈال دی اور ان کو ڈھانپ لیا' پھر ان پر اپنا ہاتھ رکھا' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ آلِ محمد ہیں! آلِ محمد پر رحمت اور برکات نازل فرما! تو عزت و بزرگی والا اور تُو قابلِ تعریف ہے۔

2600 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ایک برتن میں ثرید لے کر

وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ الْفَزَارِيُّ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: جَاءَتْ فَاطِمَةُ غُدَيَّةً بِثَرِيدٍ لَهَا تَحْمِلُهَا فِي طَبَقٍ لَهَا حَتَّى وَضَعَتْهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ لَهَا: وَاَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ قَالَتْ: هُوَ فِي الْبَيْتِ. قَالَ: اذْهَبِي فَادْعِيهِ وائْتِينِي بِابْنَيَّ . فَجَاءَتْ تَقُودُ ابْنَيْهَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي يَدٍ، وَعَلِيٌّ يَمْشِي فِي اَثَرِهِمَا، حَتَّى دَخَلُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَجْلَسَهُمَا فِي حِجْرِهِ، وَجَلَسَ عَلِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ، وَجَلَسَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي يَسَارِهِ . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَاَخَذَتْ مِنْ تَحْتِي كِسَاءً كَانَ بِسَاطَنَا عَلَى الْمَنَامَةِ فِي الْبَيْتِ بِبُرْمَةٍ فِيهَا خَزِيرَةٌ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعِي لِي بَعْلَكِ وَابْنَيْكِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ . فَدَعَتْهُمْ فَجَلَسُوا جَمِيعًا يَاْكُلُونَ مِنْ تِلْكَ الْبُرْمَةِ . قَالَتْ: وَاَنَا اُصَلِّي فِي تِلْكَ الْحُجْرَةِ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33) ، فَاَخَذَ فَضْلَ الْكِسَاءِ فَغَشَّاهُمْ، ثُمَّ اَخْرَجَ يَدَهُ الْيُمْنَى مِنَ الْكِسَاءِ وَاَلْوَى بِهَا اِلَى السَّمَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي وَحَامَّتِي فَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: فَاَدْخَلْتُ رَاْسِيَ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا مَعَكُمْ؟ قَالَ: اَنْتِ عَلَى خَيْرٍ مَرَّتَيْنِ

آئیں یہاں تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے رکھا' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ سے فرمایا: آپ کا چچازاد کہاں ہے؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ گھر میں ہیں۔ آپ نے فرمایا: تُو جا اور اس کو بلا اور میرے دونوں لختِ جگر لے کر آؤ۔ حضرت سیّدہ اپنے دونوں لختِ جگر لے کر آئیں اس حالت میں کہ ہر ایک کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ان دونوں کے پیچھے چل رہے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو اپنی گود میں بٹھایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی دائیں جانب اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنی بائیں جانب۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے چادر نیچے سے پکڑی' ہم نے گھر میں دسترخوان بچھایا' اس میں خزیرہ رکھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: میرے داماد اور دونوں بیٹوں حسن و حسین کو بلاؤ۔ میں نے انہیں بلوایا' وہ سارے کھانے لگے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں گھر میں نماز پڑھ رہی تھی کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''اللہ تم گھر والوں سے پلیدی دور کرنے کا ارادہ فرماتا ہے اور تمہیں خوب پاک کرنے کا''۔ آپ نے چادر پکڑی اور ان کو ڈھانپ لیا' پھر اپنا دایاں ہاتھ چادر سے نکال کر آسمان کی طرف اشارہ کیا' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ میرے اہل بیت اور خاص ہیں' ان سے پلیدی لے جا اور ان کو خوب پاک کر دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اپنا سر گھر میں

داخل کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ ہوں؟ آپ نے دو مرتبہ فرمایا: تُو بھلائی پر ہے۔

2601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ عَطِيَّةَ أَبِي الْمُعَذِّلِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: اعْتَنَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ بِيَدٍ، وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا بِيَدٍ، وَعَطَفَ عَلَيْهِمْ خَمِيصَةً كَانَتْ عَلَيْهِ سَوْدَاءَ، وَقَبَّلَ عَلِيًّا وَقَبَّلَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِلَيْكَ لَا إِلَى النَّارِ أَنَا وَأَهْلُ بَيْتِي . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: قُلْتُ: وَأَنَا؟ قَالَ: وَأَنْتِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی و فاطمہ رضی اللہ عنہما کو ایک ہاتھ سے اور دوسرے ہاتھ سے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو پکڑا' ان پر چادر ڈالی' وہ چادر کالی تھی' آپ نے حضرت علی اور فاطمہ رضی اللہ عنہما کو چوما' پھر عرض کی: اے اللہ! میں اور میری اہل بیت جہنم میں نہیں جلیں گے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھی۔

2602 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا جَعْفَرٌ الْأَحْمَرُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ جَاءَتْ بِطُعَيْمٍ لَهَا إِلَى أَبِيهَا وَهُوَ عَلَى مَنَامَةٍ لَهُ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: قَالَ: اذْهَبِي فَادْعِي ابْنَيَّ وَابْنَ عَمِّكِ . فَجَاءُوا فَجَلَّلَهُمْ بِكِسَاءٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَحَامَتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَأَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنْتِ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى- أَوْ عَلَى- خَيْرٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھانا لے کر اپنے والد کے پاس آئیں' آپ میرے گھر میں آرام کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تُو جا اور اپنے دونوں بیٹوں اور اپنے چچازاد کو بلا۔ یہ حضرات آئے تو انہیں چادر سے ڈھانپ لیا' پھر آپ نے عرض کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے اور خاص ہیں' ان سے پلیدی دور کر دے اور انہیں خوب پاک کر دے۔ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: یارسول اللہ! میں ان کے ساتھ ہوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: میری بیوی ہے اور تُو بھلائی پر ہے۔

2603 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ كُلْثُومِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ عِنْدَ وَاثِلَةَ بْنِ

حضرت ابوعمار فرماتے ہیں کہ میں واثلہ بن اسقع کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اچانک حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا' آپ کو کسی نے بُرا بھلا کہا' جب وہ لوگ اُٹھنے

الْاَسْقَعِ، اِذْ ذَكَرُوا عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَتَمُوهُ، فَلَمَّا قَامُوا، قَالَ: اجْلِسْ حَتّٰى اُخْبِرَكَ عَنْ هٰذَا الَّذِي شَتَمُوا، اِنِّي عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ اِذْ جَاءَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَاَلْقَى عَلَيْهِمْ كِسَاءً لَهُ، ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِي، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا . فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَنَا؟ قَالَ: وَاَنْتَ . قَالَ: فَوَاللّٰهِ اِنَّهَا لَاَوْثَقُ عَمَلٍ فِي نَفْسِي

لگے تو حضرت واثلہ نے فرمایا: بیٹھ! تاکہ میں اس کی شان بتاؤں! جس کو اُنہوں نے گالی دی ہے' میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا' اچانک حضرت علی' فاطمہ' حسن وحسین رضی اللہ عنہم تشریف لائے' آپ نے ان پر چادر ڈالی' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ میرے گھر والے ہیں' ان سے پلیدی دور کر دے' ان کو خوب پاک کر دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھی۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! میں اپنے دل میں اس کو مضبوطی سے پاتا ہوں۔

2604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا اَبُو عَمَّارٍ شَدَّادٌ، قَالَ: قَالَ وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ اللَّيْثِيُّ: كُنْتُ اُرِيدُ عَلِيًّا فَلَمْ اَجِدْ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: انْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوهُ حَتّٰى يَاْتِيَ . قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ، فَدَخَلْتُ مَعَهُمَا، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا، فَاَجْلَسَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى فَخِذِهِ، وَاَدْنَى فَاطِمَةَ مِنْ حِجْرِهِ، ثُمَّ لَفَّ عَلَيْهِمْ ثَوْبَهُ وَاَنَا مُسْتَنِدٌ، ثُمَّ قَالَ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33)، ثُمَّ قَالَ: هٰؤُلَاءِ اَهْلِي . قَالَ وَاثِلَةُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاَنَا مِنْ اَهْلِكَ؟ قَالَ: وَاَنْتَ مِنْ اَهْلِي . قَالَ وَاثِلَةُ: اِنَّهُ لَاَرْجَى مَا

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ملنا چاہتا تھا لیکن میری ملاقات نہ ہوسکی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جارہی ہوں' آپ کو بلاتی ہوں' وہ آئیں گے۔ رسول اللہ ﷺ آئے اور علی بھی آئے تو میں دونوں کے ساتھ داخل ہوا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو بلاؤ! ان میں سے ہر ایک کو اپنی ران پر بٹھایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اپنی گود کے قریب کیا اور ان سب پر کپڑا لپیٹا' میں ٹیک لگائے ہوئے تھا' پھر فرمایا: اللہ تم گھر والوں سے پلیدی دور کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور تمہیں خوب پاک کرنا چاہتا ہے۔ پھر فرمایا: یہ میرے گھر والے ہیں۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ

اَرْجُوهُ

کے گھر والوں میں سے ہوں؟ آپ نے فرمایا: تُو بھی میرے گھر والوں سے ہے۔ حضرت واثلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کی میں نے اُمید کی وہ اُمید ملی۔

2605 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِبَيْتِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سِتَّةَ اَشْهُرٍ اِذَا خَرَجَ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ: يَا اَهْلَ الْبَيْتِ الصَّلَاةَ، (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: **33**)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے پاس سے چھ ماہ تک گزرتے رہے؛ جب بھی آپ نمازِ فجر کے لیے نکلتے تو آپ فرماتے: اے گھر والو! نماز کا وقت ہوگیا ہے! ''انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

2606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورَ بْنَ اَبِي الْاَسْوَدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا دَاوُدَ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَمْرَاءِ يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِي بَابَ فَاطِمَةَ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، فَيَقُولُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: **33**)

حضرت ابوحمراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ چھ ماہ تک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر آتے رہے؛ یہ کہتے تھے: ''انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہٖ''۔

2607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، وَعَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ''انما یرید اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' رسول اللہ ﷺ، حضرت علی، فاطمہ، حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق نازل ہوئی۔

عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب:33) اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

2608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَسَّمَ الْخَلْقَ قِسْمَيْنِ، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا قِسْمًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (وَاَصْحَابُ الْيَمِينِ) (الواقعة:27) (وَاَصْحَابُ الشِّمَالِ) (الواقعة: 41) ، فَاَنَا مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ، وَاَنَا مِنْ خَيْرِ اَصْحَابِ الْيَمِينِ، ثُمَّ جَعَلَ الْقِسْمَيْنِ بُيُوتًا، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمَا بَيْتًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَاَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ، وَاَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ مَا اَصْحَابُ الْمَشْاَمَةِ، وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ) (الواقعة:9) ، فَاَنَا مِنْ خَيْرِ السَّابِقِينَ، ثُمَّ جَعَلَ الْبُيُوتَ قَبَائِلَ، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا قَبِيلَةً، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (شُعُوبًا وَقَبَائِلَ) (الحجرات: 13) ، فَاَنَا اَتْقَى وَلَدِ آدَمَ وَاَكْرَمُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا فَخْرَ، ثُمَّ جَعَلَ الْقَبَائِلَ بُيُوتًا، فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهَا بَيْتًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب:33)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے دوقسم کی مخلوق بنائی' مجھے ان قسم میں سے بہتر میں بنایا ہے' اللہ عزوجل کا ارشاد: ''دائیں طرف والے'' ''بائیں طرف والے'' میں دائیں طرف والوں میں سے ہوں اور دائیں طرف والوں میں سے بہتر ہوں' پھر دو قسموں کے گھر بنائے مجھے ان دونوں گھروں میں سے بہتر میں بنایا ہے۔ اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''تو دائیں طرف والے' کیسے دائیں طرف والے اور بائیں طرف والے' کیسے بائیں طرف والے' جو سبقت لے گئے وہ سبقت لے گئے'' میں سبقت کرنے والوں میں سے بہتر ہوں' پھر گھروں کے قبیلے بنائے' تو مجھے اس میں بہتر قبیلہ میں بنایا اور ''تمہیں شاخیں اور قبیلے بنایا'' میں اولادِ آدم میں سب سے زیادہ متقی ہوں' اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا ہوں' کوئی فخر نہیں! پھر قبائل کے گھر بنائے تو مجھے اس میں بہتر گھر میں بنایا' یہ مطلب ہے ارشادِ باری تعالیٰ کا: ''اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کرے''۔

2609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ الْمَكِّيِّ الْهِلَالِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَكَاتِهِ الَّتِي قُبِضَ فِيهَا، فَإِذَا فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عِنْدَ رَأْسِهِ. قَالَ: فَبَكَتْ حَتَّى ارْتَفَعَ صَوْتُهَا، فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرْفَهُ إِلَيْهَا، فَقَالَ: حَبِيبَتِي فَاطِمَةُ مَا الَّذِي يُبْكِيكِ؟ فَقَالَتْ: أَخْشَى الضَّيْعَةَ مِنْ بَعْدِكَ. فَقَالَ: يَا حَبِيبَتِي، أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ إِلَى الْأَرْضِ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا أَبَاكِ فَبَعَثَ بِرِسَالَتِهِ، ثُمَّ اطَّلَعَ اطِّلَاعَةً فَاخْتَارَ مِنْهَا بَعْلَكِ وَأَوْحَى إِلَيَّ أَنْ أُنْكِحَكِ إِيَّاهُ، يَا فَاطِمَةُ وَنَحْنُ أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ أَعْطَانَا اللهُ سَبْعَ خِصَالٍ لَمْ يُعْطَ أَحَدٌ قَبْلَنَا، وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ بَعْدَنَا: أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، وَأَكْرَمُ النَّبِيِّينَ عَلَى اللهِ، وَأَحَبُّ الْمَخْلُوقِينَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَنَا أَبُوكِ، وَوَصِيِّي خَيْرُ الْأَوْصِيَاءِ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللهِ، وَهُوَ بَعْلُكِ، وَشَهِيدُنَا خَيْرُ الشُّهَدَاءِ وَأَحَبُّهُمْ إِلَى اللهِ، وَهُوَ عَمُّكِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَهُوَ عَمُّ أَبِيكِ، وَعَمُّ بَعْلِكِ، وَمِنَّا مَنْ لَهُ جَنَاحَانِ أَخْضَرَانِ يَطِيرُ فِي الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلَائِكَةِ حَيْثُ يَشَاءُ، وَهُوَ ابْنُ عَمِّ أَبِيكِ وَأَخُو بَعْلِكِ، وَمِنَّا سِبْطَا هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَهُمَا ابْنَاكِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَهُمَا سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ خَيْرٌ مِنْهُمَا، يَا فَاطِمَةُ وَالَّذِي

حضرت علی بن علی مکی الہلالی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس اس بیماری میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کے سر کے پاس تھیں' آپ نے دعا پڑھی' جس وقت آپ کی آواز اونچی ہوئی تو آپ ﷺ نے آپ کی طرف نگاہ اُٹھائی' فرمایا: میری لختِ جگر فاطمہ کیوں رو رہی ہیں؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ کے بعد ضائع ہونے کا خوف ہے۔ آپ نے فرمایا: اے میری پیاری! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے زمین پر دیکھا' ان میں سے تیرے باپ کو چنا' رسالت دے کر بھیجا' پھر دوسری دفعہ دیکھا تو ان میں سے تیرے شوہر کو چنا اور میری طرف وحی کی اس کا تجھ سے نکاح کرنے کی' اے فاطمہ! ہم گھر والوں کو اللہ عزوجل نے سات خصوصیات دی ہیں جو ہم سے پہلے کسی کو نہیں دی ہیں' نہ ہمارے بعد کسی کو دے گا' میں خاتم النبیین ہوں اور اللہ کے ہاں تمام انبیاء سے زیادہ عزت والا ہوں اور تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہوں' میں آپ کا والد ہوں' میرا وصی تمام وصیوں سے بہتر ہے اور اللہ کے ہاں محبوب ہیں' وہ تیرا شوہر ہے اور ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہے اور اللہ کا محبوب ہے' وہ آپ کا چچا حمزہ بن عبدالمطلب ہے (اس لحاظ سے کہ حضرت امیر حمزہ' نبی کریم ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے) اور آپ کے والد کا چچا ہے اور تیرے شوہر کا چچا ہے اور ہم میں سے

بَعَثَنِي بِالْحَقِّ إِنَّ مِنْهُمَا مَهْدِيَّ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِذَا صَارَتِ الدُّنْيَا هَرْجًا وَمَرْجًا، وَتَظَاهَرَتِ الْفِتَنُ، وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ، وَأَغَارَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَلَا كَبِيرَ يَرْحَمُ صَغِيرًا، وَلَا صَغِيرَ يُوَقِّرُ كَبِيرًا، فَيَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ مِنْهُمَا مَنْ يَفْتَتِحُ حُصُونَ الضَّلَالَةِ، وَقُلُوبًا غُلْفًا، يَقُومُ بِالدِّينِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ كَمَا قُمْتُ بِهِ فِي أَوَّلِ الزَّمَانِ، وَيَمْلَأُ الدُّنْيَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا، يَا فَاطِمَةُ لَا تَحْزَنِي وَلَا تَبْكِي؛ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْحَمُ بِكِ وَأَرْأَفُ عَلَيْكِ مِنِّي، وَذَلِكَ لِمَكَانِكِ مِنِّي، وَمَوْضِعِكِ مِنْ قَلْبِي، وَزَوَّجَكِ اللَّهُ زَوْجَكِ وَهُوَ أَشْرَفُ أَهْلِ بَيْتِكِ حَسَبًا، وَأَكْرَمُهُمْ مَنْصِبًا، وَأَرْحَمُهُمْ بِالرَّعِيَّةِ، وَأَعْدَلُهُمْ بِالسَّوِيَّةِ، وَأَبْصَرُهُمْ بِالْقَضِيَّةِ، وَقَدْ سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ تَكُونِي أَوَّلَ مَنْ يَلْحَقُنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِي . قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَبْقَ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعْدَهُ إِلَّا خَمْسَةً وَسَبْعِينَ يَوْمًا حَتَّى أَلْحَقَهَا اللَّهُ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے جس کے دو سبز پر ہیں' ان کے ذریعے فرشتوں کے ساتھ اُڑتا ہے جہاں چاہتا ہے اور آپ کے والد کا چچازاد اور آپ کے شوہر کا بھائی ہے اور ہم میں سے اس امت کے دو سبط ہیں' وہ دونوں تیرے لختِ جگر حسن و حسین ہیں' دونوں جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں' ان دونوں کے والد وہ ہیں وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! جو دونوں سے بہتر ہیں' اے فاطمہ! وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! اس اُمت میں ان دونوں سے مہدی ہو گا' جب دنیا میں قتل و غارت ہو گی' فتنے ہوں گے' سبھی راستے ختم ہوں گے' ایک دوسرے پر غارت کریں گے' بڑا چھوٹے پر اور چھوٹا بڑے پر رحم نہیں کرے گا۔ اللہ عزوجل اس وقت ان دونوں میں سے اس کو بھیجے گا جو گمراہی کے قلعے فتح کرے گا اور دلوں کی غفلت ختم کرے گا' آخری زمانہ میں دین کو ایسے قائم کرے گا جس طرح میں نے اوّل زمانہ میں قائم کیا تھا' دنیا کو انصاف سے بھرے گا جس طرح ظلم سے بھری ہوئی ہوگی' اے فاطمہ! پریشان نہ ہو اور رو نہیں! اللہ عزوجل آپ پر مجھ سے زیادہ رحم کرے گا اور نرمی کرے گا' اور یہ سب اس مقام و مرتبہ کی وجہ سے ہے' جو آپ کو مجھ سے حاصل ہے اور جو تیری جگہ میرے دل میں ہے' اللہ عزوجل نے جس بندے سے آپ کی شادی کے اسباب مہیا فرمائے ہیں' وہ آپ کے گھر والوں میں سے حسب کے لحاظ سے بندگی والا ہے اور منصب کے لحاظ سے بڑا عزت والا ہے' عوام پر

رحم کرنے والا ہے' برابری کرنے میں عدل کرنے والا ہے' فیصلہ کرنے میں بڑی بصیرت رکھنے والا ہے' میں نے اپنے رب سے یہ چیز مانگی ہے کہ میرے گھر والوں میں سے تُو مجھ سے پہلے ملے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پچھتر دن زندہ رہیں' اس کے بعد اللہ عزوجل نے آپ کو آپ ﷺ کے ساتھ ملا دیا۔

2610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ اِدْرِيسَ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ، وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا، فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا) (النصر:2) ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ نَفْسِي قَدْ نُعِيَتْ . قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: الْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْاُولَى، وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا اَنْ يُنَادِيَ بِالصَّلَاةِ جَامِعَةً، فَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْاَنْصَارُ اِلَى مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ خَطَبَ خُطْبَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ وَبَكَتِ الْعُيُونُ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ نَبِيٍّ كُنْتُ لَكُمْ؟ فَقَالُوا: جَزَاكَ اللّٰهُ

حضرت جابر بن عبداللہ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے: ''جب اللہ تعالیٰ کی مدد آ گئی اور آپ نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ فوج درفوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے استغفار کریں' کیونکہ وہ توبہ قبول کرنے والا ہے''۔ فرمایا: جب یہ سورت نازل ہوئی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آنے والی گھڑی آپ کے لیے پہلی گھڑی سے بہتر ہے اور آپ کا رب آپ کو اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ نداء کر دیں کہ نماز تیار ہے۔ پس مہاجرین اور انصار مسجد نبوی شریف میں جمع ہو گئے' تو آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی' پھر ایک مختصر سا خطبہ دیا جس سے لوگوں کے دل ڈرنے لگے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے' پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارے لیے

مِنْ نَبِيٍّ خَيْرًا؛ فَلَقَدْ كُنْتَ بِنَا كَالْأَبِ الرَّحِيمِ، وَكَالْأَخِ النَّاصِحِ الْمُشْفِقِ، اَدَّيْتَ رِسَالَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَبْلَغْتَنَا وَحْيَهُ، وَدَعَوْتَ اِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ. فَقَالَ لَهُمْ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، اَنَا اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وبِحَقِّي عَلَيْكُمْ، مَنْ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ مِنِّي. فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ، فَنَاشَدَهُمُ الثَّانِيَةَ، فَلَمْ يَقُمْ اِلَيْهِ اَحَدٌ، فَنَاشَدَهُمُ الثَّالِثَةَ: مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ وبِحَقِّي عَلَيْكُمْ مَنْ كَانَتْ لَهُ قِبَلِي مَظْلَمَةٌ فَلْيَقُمْ فَلْيَقْتَصَّ مِنِّي قَبْلَ الْقِصَاصِ فِي الْقِيَامَةِ. فَقَامَ مِنْ بَيْنِ الْمُسْلِمِينَ شَيْخٌ كَبِيرٌ يُقَالُ لَهُ عُكَّاشَةُ، فَتَخَطَّى الْمُسْلِمِينَ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فِدَاكَ اَبِي وَاُمِّي، لَوْلَا اَنَّكَ نَاشَدْتَنَا مَرَّةً بَعْدَ اُخْرَى مَا كُنْتُ بِالَّذِي يُقْدِمُ عَلَى شَيْءٍ مِنْ هَذَا، كُنْتُ مَعَكَ فِي غَزَاةٍ، فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَنَصَرَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وكُنَّا فِي الِانْصِرَافِ حَاذَتْ نَاقَتِي نَاقَتَكَ فَنَزَلْتُ عَنِ النَّاقَةِ، وَدَنَوْتُ مِنْكَ لِاُقَبِّلَ فَخِذَكَ، فَرَفَعْتَ الْقَضِيبَ فَضَرَبْتَ خَاصِرَتِي، وَلَا اَدْرِي اَكَانَ عَمْدًا مِنْكَ، اَمْ اَرَدْتَ ضَرْبَ النَّاقَةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعِيذُكَ بِجَلَالِ اللّٰهِ اَنْ يَتَعَمَّدَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالضَّرْبِ، يَا بِلَالُ انْطَلِقْ اِلَى مَنْزِلِ فَاطِمَةَ وَائْتِنِي

کون سا نبی ہوں؟ تو انہوں نے کہا: اللّٰہ تعالیٰ اپنی طرف سے آپ کو اچھی جزاء دے! پس آپ ہمارے لیے مہربان باپ کی طرح اور شفقت کرنے والے مخلص بھائی کی طرح ہیں' آپ نے اللّٰہ تعالیٰ کے پیغامات پہنچانے کا مخلص حق ادا کر دیا اور اللّٰہ تعالیٰ کی وحی کو ہم تک پہنچایا' آپ نے اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دی' اللّٰہ تعالیٰ ہماری طرف سے آپ کو اس سے افضل جزاء عطاء فرمائے! جو اُس نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہے۔ پس آپ نے اُن سے فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! میں تمہیں اللّٰہ اور اپنے اس حق کی قسم دیتا ہوں جو میرا تمہارے اوپر ہے' جس آدمی پر میری طرف سے کوئی ظلم ہوا ہے' اُسے چاہیے کہ اُٹھے اور مجھ سے اس کا بدلہ لے لے۔ راوی کا بیان ہے: کوئی آدمی بھی نہ اُٹھا تو آپ نے ان کو دوسری بار قسم دی تو بھی کوئی آدمی اُٹھ کر آپ کی طرف نہ گیا تو آپ نے تیسری مرتبہ قسم دی: اے مسلمانوں کے گروہ! میری طرف سے جس پر کوئی ظلم ہوا ہے اسے چاہیے کہ وہ اُٹھے اور قیامت میں بدلہ لینے سے پہلے ابھی مجھ سے بدلہ لے لے۔ تو مسلمانوں کے درمیان سے ایک بوڑھا آدمی اُٹھا جس کو عکاشہ کہا جاتا تھا' اس نے مسلمانوں کے پاس سے لکیر کھینچنا شروع کی یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے جا کھڑا ہوا اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! آپ کیوں

بِالْقَضِيبِ الْمَمْشُوقِ . فَخَرَجَ بِلَالٌ مِنَ الْمَسْجِدِ وَيَدُهُ عَلَى أُمِّ رَأْسِهِ، وَهُوَ يُنَادِي: هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي الْقِصَاصَ مِنْ نَفْسِهِ. فَقَرَعَ الْبَابَ عَلَى فَاطِمَةَ، فَقَالَ: يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ نَاوِلِينِي الْقَضِيبَ الْمَمْشُوقَ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: يَا بِلَالُ وَمَا يَصْنَعُ أَبِي بِالْقَضِيبِ وَلَيْسَ هَذَا يَوْمَ حَجٍّ وَلَا يَوْمَ غَزَاةٍ؟ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ مَا أَغْفَلَكِ عَمَّا فِيهِ أَبُوكِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَدِّعُ الدِّينَ وَيُفَارِقُ الدُّنْيَا، وَيُعْطِي الْقِصَاصَ مِنْ نَفْسِهِ. فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا بِلَالُ وَمَنْ ذَا الَّذِي تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَقْتَصَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ يَا بِلَالُ فَقُلْ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَقُومَانِ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَيَقْتَصُّ مِنْهُمَا، وَلَا يَدَعَانِهِ يَقْتَصُّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، وَدَفَعَ الْقَضِيبَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَضِيبَ إِلَى عُكَّاشَةَ، فَلَمَّا نَظَرَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا إِلَى ذَلِكَ، قَامَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ هَذَانِ نَحْنُ بَيْنَ يَدَيْكَ فَاقْتَصَّ مِنَّا، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ لَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ يَا أَبَا بَكْرٍ وَأَنْتَ يَا عُمَرُ، فَامْضِ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهُ مَكَانَكُمَا وَمَقَامَكُمَا . فَقَامَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَقَالَ: يَا عُكَّاشَةُ أَنَا فِي الْحَيَاةِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

بار بار ہمیں قسمیں دے رہے ہیں' میں کسی شی پر اس سے اقدام نہیں کرتا' میں ایک جنگ میں آپ کے ساتھ تھا' جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا فرمائی تھی اور اپنے نبی کی مدد فرمائی تھی اور ہم لوٹ رہے تھے' میری اونٹنی آپ کی اونٹنی کے قریب ہوئی اور میں آپ کے قریب ہوا تاکہ آپ کی ران کو بوسہ دوں' آپ نے ڈنڈا اُٹھایا اور میری پیٹھ پر مارا' مجھے معلوم نہیں کہ آپ نے مجھے جان بوجھ کر مارا یا اونٹنی کو مارنے کا ارادہ کیا (اور مجھے لگ گیا) پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کے جلال کی پناہ چاہتا ہوں کہ اللہ کے رسول تجھے جان بوجھ کر ماریں! اے بلال! فاطمہ کے گھر جاؤ اور وہی والا پتلا لمبا ڈنڈا لے کے آؤ۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد سے نکلے اس حال میں کہ ان کا ہاتھ ان کے سر پر تھا اور وہ بلند آواز سے نداء دے رہے تھے: یہ اللہ کے رسول ہیں جو اپنی طرف سے قصاص عطا فرما رہے ہیں' انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول کی بیٹی! مجھے وہی لمبا ڈنڈا عطا فرمائیں! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بلال! میرے والد گرامی ڈنڈے سے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ نہ تو یہ حج کا دن ہے اور نہ ہی کسی جنگ کا دن ہے؟ آپ نے عرض کی: اے فاطمہ! آپ کے والد گرامی اس حالت میں آپ خوب جانتی ہیں بے شک رسول کریم ﷺ دین کو الوداع کہہ رہے ہیں اور دنیا سے جدائی اختیار فرما رہے ہیں اور اپنی طرف سے قصاص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا تَطِيبُ نَفْسِي اَنْ يُضْرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَهٰذَا ظَهْرِي وَبَطْنِي، اقْتَصَّ مِنِّي بِيَدِكَ وَاجْلِدْنِي مِئَةً، وَلَا تَقْتَصَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اقْعُدْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَقَامَكَ وَنِيَّتَكَ . وَقَامَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَا: يَا عُكَّاشَةُ اَلَيْسَ تَعْلَمُ اَنَّا سِبْطَا رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَالْقِصَاصُ مِنَّا كَالْقِصَاصِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ لَهُمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْعُدَا يَا قُرَّةَ عَيْنِي، لَا نَسِيَ اللّٰهُ لَكُمَا هٰذَا الْمُقَامَ . ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُكَّاشَةُ اضْرِبْ اِنْ كُنْتَ ضَارِبًا . فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ضَرَبْتَنِي وَاَنَا حَاسِرٌ عَنْ بَطْنِي. فَكَشَفَ عَنْ بَطْنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُونَ بِالْبُكَاءِ، وَقَالُوا: اَتُرَى عُكَّاشَةُ ضَارِبٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمَّا نَظَرَ عُكَّاشَةُ اِلَى بَيَاضِ بَطْنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّهُ الْقَبَاطِيُّ، لَمْ يَمْلِكْ اَنْ كَبَّ عَلَيْهِ وَقَبَّلَ بَطْنَهُ، وَهُوَ يَقُولُ: فِدَاءٌ لَكَ اَبِي وَاُمِّي، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ اَنْ يَقْتَصَّ مِنْكَ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِمَّا اَنْ تَضْرِبَ، وَاِمَّا اَنْ تَعْفُوَ . فَقَالَ: قَدْ عَفَوْتُ عَنْكَ رَجَاءَ اَنْ يَعْفُوَ اللّٰهُ عَنِّي فِي الْقِيَامَةِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى هٰذَا الشَّيْخِ . فَقَامَ

عطا فرمانا چاہتے ہیں۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بلال! وہ کون آدمی ہے جس کو پسند ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے بدلہ لے؟ اے بلال! حسن وحسین سے کہو کہ وہ اُٹھ کر اس آدمی کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور وہ اس سے بدلہ لے لے اور وہ اس کو رسول کریم ﷺ سے بدلہ نہ لینے دیں۔ تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ ڈنڈا لے کر مسجد میں داخل ہوئے اور رسول کریم ﷺ کے حوالے کر دیا اور رسول کریم ﷺ نے وہ ڈنڈا حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کو دے دیا' پس جب حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کی اس طرف نظر پڑی تو وہ دونوں کھڑے ہو گئے اور کہا: اے عکاشہ! یہ ہم دونوں آپ کے سامنے ہیں' تو ہم سے کہا: جس نے رسول کریم ﷺ سے قصاص نہ لئے' نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے فرمایا: اے ابوبکر! آپ جائیں اور اے عمر! آپ بھی جائیں' اللہ تعالیٰ آپ دونوں کے مقام ومرتبہ کو پہچانتا ہے' اس کے بعد حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے عکاشہ! میں رسول کریم ﷺ کے سامنے ہوں' میرا دل نہیں کرتا کہ رسول کریم ﷺ کو ضرب لگے' یہ میری پیٹھ اور پیٹ حاضر ہے' وہ اپنے ہاتھ کے ساتھ مجھ سے قصاص لے اور مجھے سو کوڑے مار لیکن رسول کریم ﷺ سے قصاص نہ لے' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ بیٹھ جائیں! اللہ تعالیٰ آپ کے مقام اور نیت کو پہچانتا ہے۔ اس کے بعد حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ

الْمُسْلِمُونَ، فَجَعَلُوا يُقَبِّلُونَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْ عُكَّاشَةَ، وَيَقُولُونَ: طُوبَاكَ طُوبَاكَ، نِلْتَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى وَمُرَافَقَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِهِ، فَكَانَ مَرِيضًا ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَعُودُهُ النَّاسُ، وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَبُعِثَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، وَقُبِضَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِي يَوْمِ الْاَحَدِ ثَقُلَ فِي مَرَضِهِ، فَاَذَّنَ بِلَالٌ بِالْاَذَانِ، ثُمَّ وَقَفَ بِالْبَابِ فَنَادَى: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، الصَّلَاةَ رَحِمَكَ اللّٰهُ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَخَلَ بِلَالٌ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا اَسْفَرَ الصُّبْحُ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُقِيمُهَا اَوْ اَسْتَأْذِنَ سَيِّدِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَرَجَعَ فَقَامَ بِالْبَابِ وَنَادَى: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، الصَّلَاةَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ. فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ بِلَالٍ، فَقَالَ: ادْخُلْ يَا بِلَالُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ، مُرْ اَبَا بَكْرٍ يُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَخَرَجَ وَيَدُهُ عَلَى اُمِّ رَاْسِهِ، وَهُوَ يَقُولُ: وَاغَوْثَا بِاللّٰهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِطَاعَ رَجَائِهِ، وَانْقِصَامَ ظَهْرِي، لَيْتَنِي لَمْ تَلِدْنِي اُمِّي، وَاِذْ وَلَدَتْنِي لَمْ اَشْهَدْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا الْيَوْمَ. ثُمَّ

عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے عکاشہ! کیا تُو نہیں جانتا ہے کہ ہم دونوں رسول کریم ﷺ کے نواسے ہیں؟ پس ہم سے بدلہ لینا رسول کریم ﷺ سے بدلہ لینے کی طرح ہے۔ تو رسول کریم ﷺ نے ان دونوں کو فرمایا: اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک! بیٹھ جایئے! اللہ تعالیٰ کو آپ کے اس مقام سے بھول نہیں ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے عکاشہ! اگر تو نے مارنا ہے تو مارو! تو اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے مجھے اس حال میں مارا کہ میرا پیٹ ننگا تھا! تو نبی کریم ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا ہٹا دیا' یہ دیکھ کر مسلمانوں کی چیخیں نکل گئیں اور سب نے مل کر کہا: اے عکاشہ! کیا تُو رسول کریم ﷺ کو مارے گا! تو حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کی نظر حضور ﷺ کے پیٹ کی سفیدی پر پڑی گویا کہ وہ سونے کی ڈلی ہے' وہ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے' آپ پر جھک گئے اور آپ کے پیٹ مبارک کو بوسہ دیا اور زبان سے کہہ رہے تھے: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں! کس اُمتی میں طاقت ہے کہ آپ سے قصاص لے؟ نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تمہیں دو کاموں میں سے ایک کام ضرور کرنا ہوگا' یا تم ڈنڈا مارو گے یا معاف کرو گے؟ اس نے عرض کی: میں نے آپ کو معاف کیا اس اُمید پر کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھے معاف فرمائے گا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا ارادہ ہو کہ وہ جنت میں میرا رفیق دیکھے' اسے چاہیے کہ

قَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ، اَلَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَكَ اَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ. فَتقَدَّمَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِلنَّاسِ، وَكَانَ رَجُلًا رَقِيقًا، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى خَلْوَةِ الْمَكَانِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ خَرَّ مَغْشِيًّا عَلَيْهِ، وَصَاحَ الْمُسْلِمُونَ بِالْبُكَاءِ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجِيجَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الضَّجَّةُ؟، قَالُوا: ضَجَّةُ الْمُسْلِمِينَ لِفَقْدِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَاتَّكَاَ عَلَيْهِمَا، فَخَرَجَ اِلَى الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْمَلِيحِ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ، اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ، اَنْتُمْ فِي رَجَاءِ اللّٰهِ وَاَمَانِهِ، وَاللّٰهُ خِلْفَتِي عَلَيْكُمْ، مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِينَ، عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ وَحِفْظِ طَاعَتِهِ مِنْ بَعْدِي، فَاِنِّي مُفَارِقُ الدُّنْيَا، هَذَا اَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ، وَآخِرُ يَوْمٍ مِنْ اَيَّامِ الدُّنْيَا . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الِاثْنَيْنِ اشْتَدَّ بِهِ الْاَمْرُ، وَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِ اهْبِطْ اِلَى حَبِيبِي وَصَفِيِّي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَحْسَنِ صُورَةٍ، وَارْفُقْ بِهِ فِي قَبْضِ رُوحِهِ، فَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَفَ بِالْبَابِ شِبْهَ اَعْرَابِيٍّ، ثُمَّ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَدْخُلُ؟ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لِفَاطِمَةَ:

اس بوڑھے آدمی کو دیکھ لے۔ مسلمان اُٹھے اور حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسے دینے لگے اور زبان سے کہہ رہے تھے: آپ کو مبارک ہو! آپ کو مبارک ہو! تُو بلند درجات پانے میں کامیاب ہوگیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رفاقت حاصل کر لی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی دن سے بیمار ہوئے اور اٹھارہ دن بیماری کی حالت میں گزر گئے' لوگ آپ کی بیمارپرسی کرتے رہے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوموار کے دن پیدا ہوئے اور سوموار کے دن ہی بعثت ہوئی اور سوموار کے دن ہی آپ کا وصال ہوا' پس جب ہفتے کا دن آیا تو آپ کی مرض میں اضافہ ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی پھر دروازے پر آ کر کھڑے ہوئے اور نداء دینے لگے: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ الصلوٰۃ رحمک اللہ! (اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت ہو! نماز کا وقت ہوگیا ہے اللہ آپ پر رحم فرمائے)۔ پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بلال! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آج اپنی جان کا خیال ہے' تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ مسجد میں چلے گئے' پس جب صبح خوب روشن ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں اس وقت تک اقامت نہیں پڑھوں گا جب تک اپنے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت نہ لے لوں' پس وہ لوٹے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر آئے' نداء دی: اے اللہ کے رسول!

اَجِيبِي الرَّجُلَ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللّٰهُ فِي مَمْشَاكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ. فَدَعَا الثَّانِيَةَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا فَاطِمَةُ اَجِيبِي الرَّجُلَ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: آجَرَكَ اللّٰهُ فِي مَمْشَاكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ مَشْغُولٌ بِنَفْسِهِ . ثُمَّ دَعَا الثَّالِثَةَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بيت النُّبُوَّةِ، وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ، اَاَدْخُلُ؟ فَلَابُدَّ مِنَ الدُّخُولِ . فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ مَلَكِ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ مَنْ بِالْبَابِ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ رَجُلًا بِالْبَابِ يَسْتَاْذِنُ فِي الدُّخُولِ، فَاَجَبْنَاهُ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرَى، فَنَادَى فِي الثَّالِثَةِ صَوْتًا اقْشَعَرَّ مِنْهُ جِلْدِي، وارْتَعَدَتْ فَرَائِصِي . فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ، اَتَدْرِينَ مَنْ بِالْبَابِ؟ هَذَا هَادِمُ اللَّذَّاتِ، وَمُفَرِّقُ الْجَمَاعَاتِ، هَذَا مُرَمِّلُ الْاَزْوَاجِ، وَمُوتِمُ الْاَوْلَادِ، هَذَا مُخَرِّبُ الدُّورِ، وَعَامِرُ الْقُبُورِ، هَذَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ادْخُلْ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ . فَدَخَلَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ، جِئْتَنِي زَائِرًا اَمْ قَابِضًا؟ قَالَ: جِئْتُكَ زَائِرًا وَقَابِضًا، وَاَمَرَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ لَا اَدْخُلَ عَلَيْكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، وَلَا اَقْبِضَ رُوحَكَ اِلَّا بِاِذْنِكَ، فَاِنْ اَذِنْتَ وَاِلَّا رَجَعْتُ اِلَى رَبِّي

آپ پر سلام ہو اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں' نماز تیار ہے' اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ پس رسول کریم ﷺ نے آواز سنی تو فرمایا: اے بلال! داخل ہو جا! بے شک رسول کریم ﷺ کو اپنی جان کا خیال ہے اور ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے' پس وہ اس حال میں نکلے کہ انہوں نے اپنا ہاتھ سر کی چوٹی پر رکھا ہوا تھا اور زبان سے کہہ رہے تھے: ہائے اللہ کی مدد! آپ ﷺ کے اس دنیا پر رہنے کی اُمید ختم ہوگئی' اس دنیا پر رہنے کی اُمید ختم ہوگئی اور میری کمر ٹوٹ گئی' کاش! مجھے میری ماں نے نہ جنا ہوتا اور جب میری ماں نے مجھے جنا تھا تو آج کا دن رسول کریم ﷺ کے پاس حاضر نہ ہوتا' یعنی فوت ہو گیا ہوتا۔ پھر کہا: اے ابوبکر! خبردار! رسول کریم ﷺ نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے آگے ہوئے' وہ نرم دل آدمی تھے جب ان کی نظر اس جگہ پر پڑی جہاں رسول کریم ﷺ موجود ہوتے تھے تو وہ خالی تھی' آپ اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے' غش کھا کر گر پڑے' مسلمانوں کی چیخیں نکل گئیں۔ رسول کریم ﷺ نے لوگوں کا شور سنا تو فرمایا: یہ شور کیسا ہے؟ انہوں نے کہا: مسلمانوں کا شور ہے' آپ کے ان کے پاس نہ ہونے کی وجہ سے اے اللہ کے رسول!۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو بلایا' دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر آپ مسجد میں تشریف لے گئے

عَزَّ وَجَلَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ، اَيْنَ خَلَّفْتَ حَبِيبِي جِبْرِيلَ؟ قَالَ: خَلَّفْتُهُ فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَالْمَلَائِكَةُ يُعَزُّونَهُ فِيكَ، فَمَا كَانَ بِاَسْرَعِ اَنْ اَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَعَدَ عِنْدَ رَاْسِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، هٰذَا الرَّحِيلُ مِنَ الدُّنْيَا، فَبَشِّرْنِي مَا لِي عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اُبَشِّرُكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَنِّي قَدْ تَرَكْتُ اَبْوَابَ السَّمَاءِ قَدْ فُتِحَتْ، وَالْمَلَائِكَةَ قَدْ قَامُوا صُفُوفًا صُفُوفًا بِالتَّحِيَّةِ وَالرَّيْحَانِ يُحَيُّونَ رُوحَكَ يَا مُحَمَّدُ. فَقَالَ: لِوَجْهِ رَبِّيَ الْحَمْدُ، وَبَشِّرْنِي يَا جِبْرِيلُ. قَالَ: اُبَشِّرُكَ اَنَّ اَبْوَابَ الْجِنَانِ قَدْ فُتِحَتْ، وَاَنْهَارَهَا قَدِ اطَّرَدَتْ، وَاَشْجَارَهَا قَدْ تَدَلَّتْ، وَحُورَهَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِقُدُومِ رُوحِكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّيَ الْحَمْدُ، فَبَشِّرْنِي يَا جِبْرِيلُ. قَالَ: اَنْتَ اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ فِي الْقِيَامَةِ. قَالَ: لِوَجْهِ رَبِّيَ الْحَمْدُ. قَالَ جِبْرِيلُ: يَا حَبِيبِي، عَمَّ تَسْاَلُنِي؟ قَالَ: اَسْاَلُكَ عَنْ غَمِّي وَهَمِّي، مَنْ لِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ مِنْ بَعْدِي؟ مَنْ لِصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ مِنْ بَعْدِي؟ مَنْ لِحَاجِّ بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ مِنْ بَعْدِي؟ مَنْ لِاُمَّتِي الْمُصْفَاةِ مِنْ بَعْدِي؟ قَالَ: اَبْشِرْ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: قَدْ حُرِّمَتِ الْجَنَّةُ عَلَى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاُمَمِ حَتَّى تُدَاخِلَهَا اَنْتَ وَاُمَّتُكَ يَا مُحَمَّدُ. قَالَ: الْآنَ طَابَتْ نَفْسِي، اِذَنْ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ فَانْتَهِ اِلَى مَا اُمِرْتَ. فَقَالَ عَلِيٌّ

لوگوں کو مختصر سی دو رکعتیں پڑھائیں' پھر اپنا خوبصورت چہرہ اُن کی طرف کیا اور فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! میں آپ لوگوں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں' تم اللہ تعالیٰ کی اُمید اور اس کی امان میں ہو' اللہ ہی تمہارا محافظ ہے' اے مسلمانوں کے گروہ! تمہارے اوپر اللہ سے ڈرنا لازم ہے اور میرے بعد اس کی اطاعت کی حفاظت بھی ضروری ہے کیونکہ میں دنیا کو چھوڑنے والا ہوں' آج آخرت کا پہلا دن ہے اور دنیا کا آخری دن ہے۔ پس جب سوموار کا دن آیا تو آپ کی بیماری میں اضافہ ہو گیا' اللہ تعالیٰ نے ملک الموت کی طرف وحی فرمائی کہ میرے حبیب اور میرے چنے ہوئے محمد ﷺ کی طرف چلے جاؤ اور انتہائی خوبصورت شکل اختیار کر کے حاضری دینا اور آپ کی روح قبض کرنے میں بہت زیادہ نرمی سے کام لینا' پس حضرت ملک الموت زمین پر اُترے' ایک اعرابی کی طرح آپ ﷺ کے دروازے پر آ کر کھڑے ہو گئے' پھر عرض کرنے لگے: السلام علیکم! اے نبوت کے گھر والو! معدنِ رسالت اور فرشتوں کے بار بار آنے جانے کی جگہ! کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آدمی کو جواب دو! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ تجھے ہر قدم پر اجر عطا فرمائے! رسول کریم ﷺ کو اپنی جان کا خیال ہے۔ اس نے دوبارہ صدا دی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: اس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِذَا اَنتَ قُبِضْتَ فَمَنْ يُغَسِّلُكَ؟ وَفِيمَ نُكَفِّنُكَ؟ وَمَنْ يُصَلِّي عَلَيْكَ؟ وَمَنْ يَدْخُلُ الْقَبْرَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ اَمَّا الْغُسْلُ فاغْسِلْنِي اَنْتَ، وَالْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْكَ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَالِثُكُمَا، فَاِذَا اَنْتُمْ فَرَغْتُمْ مِنْ غُسْلِي فَكَفِّنُونِي فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَأْتِينِي بِحَنُوطٍ مِنَ الْجَنَّةِ، فَاِذَا اَنْتُمْ وَضَعْتُمُونِي عَلَى السَّرِيرِ فَضَعُونِي فِي الْمَسْجِدِ وَاخْرُجُوا عَنِّي، فَاِنَّ اَوَّلَ مَنْ يُصَلِّي عَلَيَّ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ اِسْرَافِيلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا، ثُمَّ ادْخُلُوا، فَقُومُوا صُفُوفًا لَا يَتَقَدَّمْ عَلَيَّ اَحَدٌ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا: الْيَوْمَ الْفِرَاقُ، فَمَتَى اَلْقَاكَ؟ فَقَالَ لَهَا: يَا بُنَيَّةُ، تَلْقَيْنَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ الْحَوْضِ وَاَنَا اَسْقِي مَنْ يَرِدُ عَلَى الْحَوْضِ مِنْ اُمَّتِي . قَالَتْ: فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَلْقَيْنَنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ وَاَنَا اَشْفَعُ لِاُمَّتِي . قَالَتْ: فَاِنْ لَمْ اَلْقَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: تَلْقَيْنَنِي عِنْدَ الصِّرَاطِ وَاَنَا اُنَادِي رَبِّي سَلِّمْ اُمَّتِي مِنَ النَّارِ . فَدَنَا مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالِجُ قَبْضَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ الرُّكْبَتَيْنِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْهِ . فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ السُّرَّةَ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

آدمی کو جواب دو! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ تعالیٰ تجھے ہر قدم پر اجر عطا فرمائے! رسول کریم ﷺ کو اپنی جان کا خیال ہے' تھوڑی دیر گزرنے کے بعد اس نے پھر صدا دی: کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟ مجھے ضرور داخل ہونا ہے۔ تو رسول کریم ﷺ نے حضرت عزرائیل علیہ السلام کی آواز سن لی' فرمایا: اے فاطمہ! دروازے پر کون ہے؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک آدمی دروازے پر اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے' ہم نے اسے دومرتبہ جواب دیا ہے تو اس نے تیسری بار صدا دی جس سے میری جان کانپنے لگی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تُو جانتی ہے دروازے پر کون ہے؟ یہ لذتوں کو ختم کرنے والا ہے' جماعتوں کو بکھیرنے والا ہے' یہ عورتوں کو بیوہ کرنے والا' بچوں کو یتیم کرنے والا ہے' یہ گھروں کو بے آباد اور قبروں کو آباد کرنے والا ہے' یہ ملک الموت ہے۔ فرمایا: اے ملک الموت! اللہ آپ پر رحم کرے! داخل ہو جاؤ۔ پس ملک الموت' رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! تم صرف میری زیارت کرنے کے لیے آئے ہو یا جان قبض کرنے کیلئے؟ اُس نے عرض کی: میں دونوں کام کرنے کیلئے آپ کے پاس آیا ہوں' مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ میں آپ کی اجازت کے بغیر آپ کے پاس داخل نہ ہوں اور آپ کی روح آپ کی اجازت کے بغیر نہ

وَاكَرْبَاهُ . فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ: كَرْبِي يَا أَبَتَاهُ. فَلَمَّا بَلَغَ الرُّوحُ إِلَى الثُّنْدُوَةِ نَادَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا أَشَدَّ مَرَارَةَ الْمَوْتِ . فَوَلَّى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجْهَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا جِبْرِيلُ، كَرِهْتَ النَّظَرَ إِلَيَّ؟ فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَبِيبِي، وَمَنْ تُطِيقُ نَفْسُهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْكَ وَأَنْتَ تُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ؟ فَقُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَسَّلَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُمَا، وَكُفِّنَ بِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ جُدُدٍ، وَحُمِلَ عَلَى سَرِيرٍ، ثُمَّ أَدْخَلُوهُ الْمَسْجِدَ، وَوَضَعُوهُ فِي الْمَسْجِدِ، وَخَرَجَ النَّاسُ عَنْهُ، فَأَوَّلُ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ الرَّبُّ تَعَالَى مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، ثُمَّ جِبْرِيلُ، ثُمَّ مِيكَائِيلُ، ثُمَّ إِسْرَافِيلُ، ثُمَّ الْمَلَائِكَةُ زُمَرًا زُمَرًا . قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: لَقَدْ سَمِعْنَا فِي الْمَسْجِدِ هَمْهَمَةً، وَلَمْ نَرَ لَهُمْ شَخْصًا، فَسَمِعْنَا هَاتِفًا يَهْتِفُ وَيَقُولُ: ادْخُلُوا رَحِمَكُمُ اللَّهُ فَصَلُّوا عَلَى نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَدَخَلْنَا، وَقُمْنَا صُفُوفًا صُفُوفًا كَمَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرْنَا بِتَكْبِيرِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَصَلَّيْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَلَاةِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، مَا تَقَدَّمَ مِنَّا أَحَدٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلَ

لوں! اگر آپ اجازت دیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں اپنے رب کے پاس لوٹ جاؤں! تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! میرے محبوب جبرائیل علیہ السلام آپ کہاں رہ گئے ہیں! انہوں نے عرض کی: میں نے انہیں آسمانِ دنیا میں چھوڑا ہے جب کہ دوسرے ملائکہ آپ کے حوالے سے ان سے تعزیت کر رہے ہیں۔ زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ جبرائیل علیہ السلام آ گئے اور آپ کے سر کے پاس آ کر بیٹھ گئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! آج دنیا سے کوچ کا دن ہے' مجھے خوشخبری سنائیں کہ اللہ کے پاس میرے لیے کیا اجر ہے! حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ کے حبیب! میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ میں نے آسمان کے دروازے کھلے چھوڑے ہیں اور ملائکہ صف در صف کھڑے ہیں کہ وہ آپ کی روح کو سلام پیش کریں! تو آپ نے فرمایا: میرے رب کیلئے حمد ہے! اے جبرائیل! اگلی بشارت دیجئے! مجھے بشارت دیجئے! تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ جنتوں کے دروازے کھلے ہیں' اس کی نہریں بہہ رہی ہیں' اس کے درختوں کے سائے قریب ہیں' اس کی حوریں زینت اختیار کیے ہوئے ہیں تاکہ آپ کی روح کو خوش آمدید کہیں' اے محمد ﷺ! آپ نے فرمایا: میرے رب کیلئے حمد ہے! مجھے اور خوشخبری سنایئے! اے جبرائیل! حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: آپ سب سے پہلے سفارش کرنے

الْقَبْرَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمْ، وَدُفِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّاسُ قَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: يَا اَبَا الْحَسَنِ، دَفَنْتُمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا: كَيْفَ طَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا التُّرَابَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ اَمَا كَانَ فِي صُدُورِكُمْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحْمَةُ، اَمَا كَانَ مُعَلِّمَ الْخَيْرِ؟ قَالَ: بَلَى يَا فَاطِمَةُ، وَلَكِنْ اَمْرُ اللّٰهِ الَّذِي لَا مَرَدَّ لَهُ. فَجَعَلَتْ تَبْكِي وَتَنْدُبُ، وَهِيَ تَقُولُ: يَا اَبَتَاهُ، الْآنَ انْقَطَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَكَانَ جِبْرِيلُ يَاْتِينَا بِالْوَحْيِ مِنَ السَّمَاءِ

والے ہیں اور سب سے پہلے آپ کی سفارش قیامت کے دن قبول کی جائے گی۔ آپ نے فرمایا: میرے رب کیلئے حمد ہے! حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے محبوب! آپ مجھ سے کس چیز کا سوال کرتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں کہتا ہوں کہ جو مجھے غم ہے وہی تجھے لگ جائے! میرے بعد قرآن کے قاریوں کیلئے کون ہوگا؟ میرے بعد رمضان شریف کا روزہ رکھنے والوں کیلئے کون ہوگا؟ میرے بعد بیت اللہ شریف کا حج کرنے والوں کیلئے کون ہوگا؟ میرے بعد میری صوفی اُمتیوں کیلئے کون ہوگا؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: اے اللہ کے حبیب ﷺ! میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: تمام انبیاء پر جنت کا داخلہ ممنوع ہے گا یہاں تک کہ آپ اور آپ کی اُمت جنت میں داخل ہو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب میں خوش ہو گیا ہوں' اب اے ملک الموت! وہ کام کرو جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب آپ کا وصال ہو جائے تو آپ کو غسل کون دے؟ آپ کو کس چیز میں کفن دیا جائے؟ آپ پر نمازِ جنازہ کون پڑھائے؟ آپ کو قبر میں کون اُتارے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے علی! آپ مجھے غسل دینا' حضرت فضل بن عباس پانی ڈالے اور تمہارے ساتھ تیسرے حضرت جبرائیل ہوں گے اور جب تم مجھے غسل دے کر فارغ ہو جاؤ تو مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا'

حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت سے حنوط لائیں گے' جب تم مجھے چارپائی پر رکھو تو مجھے مسجد میں رکھ دینا اور میرے پاس سے نکل جانا' کیونکہ سب سے پہلے مجھ پر میرا رب اپنے عرش کے اوپر سے درود بھیجے گا پھر جبرائیل' پھر میکائیل' پھر اسرافیل' پھر گروہ در گروہ تمام ملائکہ پھر تم داخل ہونا اور صف در صف کھڑے ہو جانا' کوئی آدمی مجھ پر آگے نہ بڑھے۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آج جدائی کا دن ہے' میں آپ سے کب ملوں گی؟ آپ نے انہیں فرمایا: اے میری بیٹی! تُو مجھ سے قیامت کے دن حوضِ کوثر پر ملے گی' جبکہ میں اپنی اُمت میں سے حوض پر آنے والے ہر ایک کو جامِ کوثر پلا رہا ہوں گا۔ آپ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر وہاں آپ سے ملاقات نہ ہو سکی (تو کہاں ملوں)؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مجھ سے میزان کے پاس ملنا جبکہ میں اپنے اُمتیوں کی سفارش کر رہا ہوں گا۔ انہوں نے عرض کی: اگر وہاں آپ سے ملاقات نہ ہو سکی؟ تو آپ نے فرمایا: تم مجھ سے پل صراط پر ملنا جبکہ میں اپنے رب سے دعا کر رہا ہوں گا کہ اے میرے رب! میری اُمت کو جہنم سے سلامتی عطا فرما۔ ملک الموت قریب ہوئے جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح قبض کر رہے تھے' جب روح گھٹنوں تک پہنچی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اَوِہ'' یعنی ٹھنڈی سانس لی' پس جب روح ناف تک پہنچی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نداء دی: ''واکرباہ'' (موت کی سختی!) تو حضرت فاطمہ رضی

اللہ عنہا نے عرض کی: موت کی کڑواہٹ کتنی سخت ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے جبرائیل! کیا میری طرف دیکھنا پسند نہیں کر رہے ہو؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اے میرے محبوب! کس کو طاقت ہے کہ اس وقت آپ کی طرف دیکھے جبکہ آپ پر سکرات کا عالم طاری ہے؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انتقال ہو گیا تو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے آپ کو غسل دیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ پر پانی ڈالا جبکہ جبرائیل علیہ السلام ان کے ساتھ تھے' تین نئے کپڑوں کو آپ کو کفن دیا گیا' آپ کو چارپائی پر رکھا گیا' پھر آپ کو مسجد میں لے جا کر رکھ دیا گیا' لوگ آپ کے پاس سے نکل گئے' سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب نے اپنے عرش کے اوپر سے آپ پر درود پڑھا' پھر جبرائیل' پھر میکائیل' پھر اسرافیل' پھر گروہ در گروہ تمام ملائکہ نے درود پڑھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسجد میں ہم نے ہلکی ہلکی آواز تو سنی لیکن کوئی آدمی نہیں دیکھا' ہم نے ھاتف غیبی کے نعرے سنے اور وہ کہہ رہے تھے: داخل ہو جاؤ! اللہ تم پر رحم کرے اور اپنے نبی پر درود پڑھو۔ پس ہم داخل ہوئے' صفوں کی صورت میں کھڑے ہو گئے جس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا تھا' پس ہم نے جبرائیل کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہی اور جبرائیل علیہ السلام کی صلوٰۃ کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر صلوٰۃ پڑھی' ہم میں سے کوئی آدمی بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آگے نہیں بڑھا' حضرت ابوبکر' حضرت علی ابن ابی طالب اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم قبر میں داخل ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دفن کر دیا گیا۔ ہاں جب لوگ واپس ہوئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہا سے کہا: اے ابوالحسن! کیا تم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دفن کر دیا؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تمہارے دلوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈالنا کیسے گوارا کیا؟ کیا تمہارے دلوں میں ان کے لیے رحم موجود نہ تھا؟ کیا وہ بھلائی سکھانے والے نہ تھے؟ انہوں نے کہا: اے فاطمہ! کیوں نہیں (ساری چیزیں تھیں) لیکن اللہ کا حکم ٹالا تو نہیں جا سکتا' آپ نے رونا شروع کیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات گنوائیں' آپ کی زبان پر یہ الفاظ تھے: اے میرے باپ! اب جبرائیل کا آنا بند ہو گیا حالانکہ وہ آسمان سے وحی لے کر آیا کرتے تھے۔

2611 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَّاطُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ رُشْدِ بْنِ خَيْثَمٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ خَيْثَمٍ، ثنا مُسْلِمٌ الْمُلَائِيُّ، عَنْ حَبَّةَ الْعُرَنِيِّ وَاَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: كُنَّا حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَتْ اُمُّ اَيْمَنَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ ضَلَّ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ. قَالَ: وَذٰلِكَ رَادَّ النَّهَارِ، يَقُولُ: ارْتِفَاعَ النَّهَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد تھے' حضرت اُم ایمن تشریف لائیں' عرض کرنے لگیں: یارسول اللہ! حسن و حسین گم ہو گئے ہیں۔ حضرت سلمان نے فرمایا: دن کا اوّل حصہ تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اُٹھو! میرے بیٹوں کو تلاش کرو۔ ہر ایک آدمی نے ایک آدمی ساتھ لے کر تلاش کرنا شروع کر دیا' میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلا' آپ تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ پہاڑ

قُومُوا فَاطْلُبُوا ابْنَيَّ . قَالَ: وَاَخَذَ كُلُّ رَجُلٍ تُجَاهَ وَجْهِهِ، وَاَخَذْتُ نَحْوَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَزَلْ حَتَّى اَتَى سَفْحَ جَبَلٍ، وَاِذَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مُلْتَزِقٌ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، وَاِذَا شُجَاعٌ قَائِمٌ عَلَى ذَنَبِهِ، يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ شِبْهُ النَّارِ، فَاَسْرَعَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَفَتَ مُخَاطِبًا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْسَابَ فَدَخَلَ بَعْضَ الْاَحْجِرَةِ، ثُمَّ اَتَاهُمَا فَافَرَقَ بَيْنَهُمَا وَمَسَحَ وَجْهَهُمَا، وَقَالَ: بِاَبِي وَاُمِّي اَنْتُمَا مَا اَكْرَمَكُمَا عَلَى اللّٰهِ . ثُمَّ حَمَلَ اَحَدَهُمَا عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْآخَرَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، فَقُلْتُ: طُوبَاكُمَا، نِعْمَ الْمَطِيَّةُ مَطِيَّتُكُمَا. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَنِعْمَ الرَّاكِبَانِ هُمَا، وَاَبُوهُمَا خَيْرٌ مِنْهُمَا

کے دامن میں آئے' وہاں حضرت امام حسن و حسین دونوں آپس میں ایک دوسرے سے چمٹ کر بیٹھے تھے' ایک سانپ اپنی دُم پر کھڑا تھا' اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے۔ حضورﷺ جلدی سے آگے بڑھے' وہ سانپ رسول اللہﷺ کی طرف متوجہ ہوا' پھر کسی سوراخ میں داخل ہو گیا' پھر حضورﷺ دونوں کے پاس آئے' دونوں کو ایک دوسرے سے الگ کیا' دونوں کے چہروں کو صاف کیا' فرمایا: میرے ماں باپ قربان! تم دونوں اللہ کے ہاں عزت والے ہو! پھر دونوں میں سے ایک کو دائیں کندھے پر اور دوسرے کو بائیں کندھے پر سوار کیا' میں نے کہا: دونوں کے لیے خوشخبری! تم دونوں کی سواری بہت اچھی ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: دونوں سوار بھی بہت اچھے ہیں' ان دونوں کے ماں باپ دونوں سے افضل ہیں۔

2612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي اَمْرَيْنِ، اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابَ اللّٰهِ، حَبْلٌ مَمْدُودٌ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' تم نے اگر ان دونوں کو پکڑے رکھا تو میرے بعد گمراہ نہیں ہو گے' ان میں سے ایک قرآن پاک ہے یہ ایک رسّی ہے جس کی لمبائی زمین و آسمان کے درمیان ہے اور میری اہل بیت' یہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں مل کر میرے پاس حوض پر آئیں گے۔

2613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے

الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، رَفَعَهُ، قَالَ: كَاَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَاَجَبْتُ فَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابَ اللّٰهِ، حَبْلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاَنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا

ہیں کہ آپ نے فرمایا: گویا مجھے بلاوا آیا تو میں نے پسند کیا کیونکہ میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک قرآن پاک ہے' وہ ایک ایسی رسّی ہے جو آسمان و زمین کے درمیان بندھی ہوئی ہے اور میری اہل بیت' یہ دونوں کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے حوضِ کوثر پر دونوں ایک ساتھ میرے پاس آئیں گے' تم دیکھو کہ میرے بعد ان دونوں سے کیا سلوک کرتے ہو۔

2614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَنْمَاطِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ، فَخَطَبَ، فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا اِنْ اَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا: كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عرفہ کے دن قصواء اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' آپ نے خطبہ دیا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں' اگر تم نے ان کے دامن کو پکڑے رکھا تو تم ہرگز گمراہ نہ ہو گے' وہ یہ ہیں: قرآن پاک اور میری اہل بیت۔

2615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ، وَاِنَّكُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، عَرْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ اِلَى بُصْرَى، فِيهِ عَدَدُ الْكَوَاكِبِ مِنْ قِدْحَانِ الذَّهَبِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا انتظار کروں گا' تم میرے حوض پر آؤ گے' اس کی چوڑائی صنعاء سے لے کر بصریٰ تک ہے' اس میں سونے اور چاندی کے برتن' ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے' تم دیکھو کہ میرے بعد ان دونوں بھاری چیزوں سے کیا سلوک کرتے ہو۔ ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ

2614- اخرجه الترمذى فى سننه جلد5صفحه662 رقم الحديث: 3786 عن جعفر بن محمد عن أبيه عن جابر به .

وَالْفِضَّةِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِي الثَّقَلَيْنِ؟ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الثَّقَلَانِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْاَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ لَنْ تَزَالُوا، وَلَنْ تَضِلُّوا، وَالْاَصْغَرُ عِتْرَتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَسَاَلْتُ لَهُمَا ذَاكَ رَبِّي، فَلَا تَقْدُمُوهُمَا فَتَهْلِكُوا، وَلَا تُعَلِّمُوهُمَا؛ فَاِنَّهُمَا اَعْلَمُ مِنْكُمْ

دونوں بھاری چیزیں کیا ہیں؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک بڑی ہے وہ قرآن پاک ہے' اس کا ایک حصہ اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے اور ایک تمہارے پاس ہے' اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو' ہمیشہ ہرگز گمراہ نہیں ہو گے' اور چھوٹی میری اولاد ہے' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں میرے حوض پر آئیں گے' میں نے دونوں کے لیے اپنے رب سے مانگا ہے' دونوں سے آگے نہ بڑھو ورنہ ہلاک ہو جاؤ گے' ان دونوں سے سیکھو کیونکہ دونوں تم سے زیادہ علم والے ہیں۔

2616 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْسٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الرَّابِعَةِ اَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ حَتَّى رَكِبَا عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا سَلَّمَ وَضَعَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ، وَاَقْبَلَ الْحُسَيْنُ، فَحَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْمَنِ، وَالْحُسَيْنَ عَلَى عَاتِقِهِ الْاَيْسَرِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ جَدًّا وَجَدَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ عَمًّا وَعَمَّةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ خَالًا وَخَالَةً؟ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ اَبًا وَاُمًّا؟ هُمَا الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، جَدُّهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر پڑھا رہے تھے' جب چوتھی رکعت میں تھے تو حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما تشریف لائے' دونوں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پشت پر سوار ہوئے' جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا' دونوں کو اپنے آگے رکھا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو دائیں کندھے اور امام حسین رضی اللہ عنہ کو بائیں کندھے پر سوار کیا۔ پھر فرمایا: اے لوگو! کیا تمہیں لوگوں میں سب سے بہتر نانا اور نانی کے لحاظ سے ان کے متعلق نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں لوگوں میں سے بہتر چچا اور پھوپھی کے لحاظ سے نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں لوگوں میں سے بہتر خالہ اور خالو کے لحاظ سے نہ بتاؤں؟ کیا تمہیں لوگوں میں سے بہتر والدہ اور والد کے لحاظ سے نہ بتاؤں؟ وہ دونوں حسن و حسین ہیں' دونوں کے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' دونوں کی نانی خدیجہ بنت خویلد ہیں' دونوں کی والدہ

وَجَدَّتُهُمَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَأُمُّهُمَا فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُوهُمَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَعَمُّهُمَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّتُهُمَا أُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ، وَخَالُهُمَا الْقَاسِمُ بْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالَاتُهُمَا زَيْنَبُ، وَرُقَيَّةُ، وَأُمُّ كُلْثُومٍ بَنَاتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَدُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَأَبُوهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَعَمُّهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَعَمَّتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَخَالَاتُهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ أَحَبَّهُمَا فِي الْجَنَّةِ

فاطمہ بنت رسول اللہ ہیں' دونوں کے والد علی بن ابوطالب ہیں' دونوں کے خالو قاسم بن رسول اللہ ﷺ ہیں' دونوں کی خالہ زینب' رقیہ اور کلثوم' رسول اللہ ﷺ کی شہزادیاں ہیں' دونوں کے نانا نانی جنتی' دونوں کے والدین جنتی' دونوں کے چچا اور پھوپھی جنتی ہیں' دونوں کی خالہ جنتی' یہ دونوں جنتی' جو ان دونوں سے محبت کرے گا وہ بھی جنتی ہے۔

2617 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ، وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، حَوْضٌ أَعْرَضُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ قِدْحَانٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَإِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرِدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا؟ السَّبَبُ الْأَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ، فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ، وَلَا تَضِلُّوا وَلَا تُبَدِّلُوا، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، فَإِنَّهُ قَدْ نَبَّأَنِي

حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میرا حوض صنعاء سے لے کر بصریٰ تک چوڑا ہے' اس میں چاندی کے برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں' میں نے تمہارے لیے مانگے ہیں' جب تم میرے پاس حوض پر آؤ گے تو میں تم سے ان دو بھاری چیزوں کے بارے پوچھوں گا' تم دیکھو کہ میرے بعد ان دونوں کا کیا کرتے ہو؟ ایک بڑی ہے' وہ قرآن پاک ہے کہ اس کا ایک حصہ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے اور دوسرا تمہارے پاس ہے' اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو' تم نہ گمراہ ہو گے نہ تبدیل ہو گے اور میری اولاد میری اہل بیت ہے۔ مجھے لطیف الخبیر نے بتایا ہے کہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں حتیٰ کہ دونوں ایک ساتھ میرے حوض پر پیش کیے

اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنَّهُمَا لَنْ يَنْقَضِيَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

جائیں گے۔

2618 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي السَّوَّارِ الضُّبَعِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رُفِعَ الْكِتَابُ، وَجَفَّ الْقَلَمُ، وَأُمُورٌ يُقْضَى فِي كِتَابٍ قَدْ خَلَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کتاب اُٹھالی گئی ہے' قلم لکھ کر خشک ہو گیا ہے' جن اُمور کا فیصلہ کتاب میں ہے' وہ ہو چکے ہیں۔

2619 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَعْزِلُ عَنْهَا، وَكَانَتْ سَرِيَّتَهُ

حضرت علی بن حسن اپنی دادی جان سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما ان سے علیحدہ رہتے تھے' یہ ہی آپ کی سیرت تھی۔

2620 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَحْشٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْجُبْنِ، فَقَالَ: ضَعِ السِّكِّينَ، وَسَمِّ وَكُلْ

حضرت حسن بن علی' حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے پنیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تُو چھری رکھ' اللہ کا نام لے اور کھا۔

2621 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو النُّعَيْمِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوشعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا' دونوں نے عصر کے بعد طواف کیا اور دو رکعت برائے طواف پڑھے۔

2622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الزَّيَّاتُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَأَلَ

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے لختِ جگر امام حسن رضی اللہ عنہ سے مروّت کے متعلق پوچھا' فرمایا: اے میرے بیٹے! اس سے راہنمائی کیسے ہے؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوجان! برائی کو نیکی سے

ابْنَهُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَشْيَاءَ مِنْ اَمْرِ الْمُرُوءَةِ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، مَا السَّدَادُ؟ قَالَ: يَا اَبَهْ، السَّدَادُ دَفْعُ الْمُنْكَرِ بِالْمَعْرُوفِ. قَالَ: فَمَا الشَّرَفُ؟ قَالَ: اصْطِنَاعُ الْعَشِيرَةِ، وَحَمْلُ الْجَرِيرَةِ، ومُوَافَقَةُ الْاِخْوَانِ، وَحِفْظُ الْجِيرَانِ. قَالَ: فَمَا الْمُرُوءَةُ؟ قَالَ: الْعَفَافُ، وَاِصْلَاحُ الْمَالِ. قَالَ: فَمَا الدِّقَّةُ؟ قَالَ: النَّظَرُ فِي الْيَسِيرِ، وَمَنْعُ الْحَقِيرِ. قَالَ: فَمَا اللُّومُ؟ قَالَ: اِحْرَازُ الْمَرْءِ نَفْسَهُ، وبَذْلُهُ عُرْسَهُ. قَالَ: فَمَا السَّمَاحَةُ؟ قَالَ: الْبَذْلُ مِنَ الْعَسِيرِ وَالْيَسِيرِ. قَالَ: فَمَا الشُّحُّ؟ قَالَ: اَنْ تَرَى مَا اَنْفَقْتَهُ تَلَفًا. قَالَ: فَمَا الْاِخَاءُ؟ قَالَ: الْمُوَاسَاةُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ. قَالَ: فَمَا الْجُبْنُ؟ قَالَ: الْجُرْاَةُ عَلَى الصَّدِيقِ، وَالنُّكُولُ عَنِ الْعَدُوِّ. قَالَ: فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ: الرَّغْبَةُ فِي التَّقْوَى، وَالزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا هِيَ الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ. قَالَ: فَمَا الْحِلْمُ؟ قَالَ: كَظْمُ الْغَيْظِ، وَمِلْكُ النَّفْسِ. قَالَ: فَمَا الْغِنَى؟ قَالَ: رِضَى النَّفْسِ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ تَعَالَى لَهَا وَاِنْ قَلَّ، وَاِنَّمَا الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ. قَالَ: فَمَا الْفَقْرُ؟ قَالَ: شَرَهُ النَّفْسِ فِي كُلِّ شَيْءٍ. قَالَ: فَمَا الْمَنَعَةُ؟ قَالَ: شِدَّةُ الْبَاسِ، ومُنَازَعَةُ اَعِزَّاءِ النَّاسِ. قَالَ: فَمَا الذُّلُّ؟ قَالَ: الْفَزَعُ عِنْدَ الْمَصْدُوقَةِ. قَالَ: فَمَا الْعِيُّ؟ قَالَ: الْعَبَثُ بِاللِّحْيَةِ، وَكَثْرَةُ الْبَزْقِ عِنْدَ الْمُخَاطَبَةِ. قَالَ: فَمَا الْجُرْاَةُ؟ قَالَ: مُوَافَقَةُ الْاَقْرَانِ. قَالَ: فَمَا الْكُلْفَةُ؟ قَالَ: كَلَامُكَ فِيمَا لَا يَعْنِيكَ. قَالَ: فَمَا الْمَجْدُ؟

دور کرنا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عزت کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے فرمایا: رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنا' جرم اپنے سر لینا' بھائیوں کا خیال کرنا' پڑوسیوں کا خیال کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: مروّۃ کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: پاکیزہ رہنا' لوگوں کے مال کی اصلاح کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: باریکی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: تھوڑے کو دیکھنا' حقیر شی دینے سے روکنا۔ حضرت علی نے فرمایا: شرمندگی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: آدمی کا اپنے آپ کو بچانا اور اپنی خوشی کو خرچ کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: درگذر کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: تنگی اور آسانی میں خرچ کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: کنجوسی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: خرچ کیے ہوئے مال کو ضائع خیال کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بھائی چارہ کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: خوشحالی اور تنگدستی میں غمگساری کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بزدلی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: دوست پر جرأت کرنا اور دشمن کو چھوڑنا۔ حضرت علی نے فرمایا: غنیمت کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: تقویٰ کی کوشش کرنا' دنیا سے بے رغبتی کرنا' یہ ہی ٹھنڈی غنیمت ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: بردباری کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: غصہ پینا اور نفس قابو میں رکھنا۔ حضرت علی نے فرمایا: غناء کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: جو اللہ نے اس کے لیے

قَالَ: اَنْ تُعْطِيَ فِي الْغُرْمِ، وَتَعْفُوَ عَنِ الْجُرْمِ. قَالَ: فَمَا الْعَقْلُ؟ قَالَ: حِفْظُ الْقَلْبِ كُلَّمَا اسْتَوْعَيْتَهُ. قَالَ: فَمَا الْخُرْقُ؟ قَالَ: مُعَازَتُكَ اِمَامَكَ، وَرَفْعُكَ عَلَيْهِ كَلَامَكَ. قَالَ: فَمَا حُسْنُ الثَّنَاءِ؟ قَالَ: اِتْيَانُ الْجَمِيلِ وَتَرْكُ الْقَبِيحِ. قَالَ: فَمَا الْحَزْمُ؟ قَالَ: طُولُ الْاَنَاةِ، وَالرِّفْقُ بِالْوُلَاةِ. قَالَ: فَمَا السَّفَهُ؟ قَالَ: اتِّبَاعُ الدُّنَاءَةِ، وَمُصَاحَبَةُ الْغُوَاةِ. قَالَ: فَمَا الْغَفْلَةُ؟ قَالَ: تَرْكُكَ الْمَسْجِدَ، وَطَاعَتُكَ الْمُفْسِدَ. قَالَ: فَمَا الْحِرْمَانُ؟ قَالَ: تَرْكُكَ حَظَّكَ وَقَدْ عُرِضَ عَلَيْكَ. قَالَ: فَمَا الْمُفْسِدُ؟ قَالَ: الْاَحْمَقُ فِي مَالِهِ، الْمُتَهَاوِنُ فِي عِرْضِهِ. ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا فَقْرَ اَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ، وَلَا مَالَ اَعْوَدُ مِنَ الْعَقْلِ، وَلَا وَحْدَةَ اَوْحَشُ مِنَ الْعُجْبِ، وَلَا اسْتِظْهَارَ اَوْفَقُ مِنَ الْمُشَاوَرَةِ، وَلَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ، وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ، وَلَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ، وَلَا اِيمَانَ كَالْحَيَاءِ وَالصَّبْرِ، وَآفَةُ الْحَدِيثِ الْكَذِبُ، وَآفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، وَآفَةُ الْحِلْمِ السَّفَهُ، وَآفَةُ الْعِبَادَةِ الْفَتْرَةُ، وَآفَةُ الظَّرْفِ الصَّلَفُ، وَآفَةُ الشَّجَاعَةِ الْبَغْيُ، وَآفَةُ السَّمَاحَةِ الْمَنُّ، وَآفَةُ الْجَمَالِ الْخُيَلَاءُ، وَآفَةُ الْحَسَبِ الْفَخْرُ. يَا بُنَيَّ، لَا تَسْتَخِفَّنَّ بِرَجُلٍ تَرَاهُ اَبَدًا، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكَ فَاحْسَبْ اَنَّهُ اَبُوكَ، وَاِنْ كَانَ مِثْلَكَ فَهُوَ اَخُوكَ، وَاِنْ كَانَ اَصْغَرَ مِنْكَ فَاحْسَبْ اَنَّهُ ابْنُكَ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: لَمْ يَرْوِ

تقسیم کے وقت لکھا ہے اگرچہ تھوڑا ہے اس پر خوش ہوجانا یہ دل کا غنی ہونا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: فقر کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: ہر شی میں نفس کا لالچ کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: روکنا یا دفاع وحفاظت کرنا کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: مصیبت کا سخت ہونا اور لوگوں کے قریبی رشتہ داروں سے جھگڑنا۔ حضرت علی نے فرمایا: ذلت کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: صدقہ دیتے وقت پریشان ہونا۔ حضرت علی نے فرمایا: فضول کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: داڑھی سے کھیلنا اور کسی سے بات کرتے وقت کثرت سے تھوکنا۔ حضرت علی نے فرمایا: جرات کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: ہم عصروں کی موافقت کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: کلفت کیا ہے؟ حضرت حسن نے عرض کی: لایعنی گفتگو کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بزرگی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: چٹی میں دینا اور جرم معاف کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: عقل کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: دل کا حفاظت کرنا جب بھی تو یاد کرے۔ حضرت علی نے فرمایا: جہالت و بے وقوفی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: آپ کے امام کی عزت نہ کی جائے اور اس پر اونچی گفتگو کی جائے۔ حضرت علی نے فرمایا: اچھی تعریف کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: بُری باتوں کو چھوڑنا اور اچھی باتیں اپنانا۔ حضرت علی نے فرمایا: احتیاط کیا ہے؟ حضرت حسن نے عرض کی: ہمیشہ کا

بقیۃ اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنہما

هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو رَجَاءٍ الْحَبَطِيُّ، تَفَرَّدَ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الزَّيَّاتُ، وَلَا يُرْوَى، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَّا بِهَذَا الْإِسْنَادِ

دیکار اور بردباری کی اُمید کرنا اور حاکموں سے نرمی کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: بیوقوفی کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: کمینگی کی اتباع کرنا' گمراہ کو دوست بنانا۔ حضرت علی نے فرمایا: غفلت کیا ہے؟ اور حضرت امام حسن نے عرض کی: مسجد کو چھوڑنا اور فسادی آدمی کی اطاعت کرنا۔ حضرت علی نے فرمایا: حرمان کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: جب اس کو اس کا حصہ دیا جائے تو وہ چھوڑ دے۔ حضرت علی نے فرمایا: کون کیا ہے؟ حضرت امام حسن نے عرض کی: اپنے مال میں حماقت کرنے والا' اپنی عزت میں سستی کرنے والا۔ پھر حضرت علی نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جہالت سے زیادہ کوئی محتاجی نہیں' عقل سے زیادہ نفع بخش کوئی مال نہیں' اکیلے رہنے سے زیادہ وحشت ہوتی ہے' مشاورت سے زیادہ کوئی غلبہ نہیں ہے' تدبیر جیسی کوئی عقل نہیں ہے' حسن خلق جیسا حسب نہیں ہے' گناہوں سے روکنے جیسے تقویٰ نہیں ہے' تفکر جیسی کوئی عبادت نہیں ہے' حیاء وصبر جیسا کوئی ایمان نہیں ہے' بات کی آفت جھوٹ ہے' علم کی آفت بھولنا ہے' بردباری کی آفت بیوقوفی ہے' عبادت کی آفت تھکنا' برتن کی آفت تنگ ہونا' شجاعت کی آفت بغاوت ہے' نیکی کی آفت احسان جتانا ہے' خوبصورتی کی آفت تکبر ہے' حسب کی آفت فخر ہے' اے میرے بیٹے! کسی آدمی کو حقیر نہ جاننا' اگر وہ تجھ سے اچھا ہے تو سمجھنا وہ تیرا باپ ہے' اگر تیری طرح ہے تو وہ تیرا بھائی

ہے اگر تم سے چھوٹا ہے تو تیرا بیٹا ہے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: یہ حدیث شعبہ سے محمد بن عبداللہ ابورجاء حبطی روایت کرتے ہیں ان سے روایت کرنے میں عثمان بن سعید الزیات اکیلے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی سند سے روایت ہے۔

2623 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ نُسَيْرِ بْنِ ذُعْلُوقٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ عِيَاضٍ، قَالَ: سَاَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَكْعَتَيِ الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: هُمَا قَاضِيَتَانِ عَمَّا سِوَاهُمَا

حضرت مسلم بن عیاض فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے جمعہ کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ان دونوں کو ضرور ادا کرنا ہے سوائے ان دو کے یعنی دو کے علاوہ باقی سنتیں ہیں فرض صرف دو ہیں۔

2624 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ زِيَادٌ يَتَتَبَّعُ شِيعَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَيَقْتُلُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ تَفَرَّدْ بِمَوْتِهِ، فَاِنَّ الْقَتْلَ كَفَّارَةٌ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ زیاد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے والوں کو تلاش کرتا انہیں مارتا۔ یہ بات حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو اکیلے موت دے کیونکہ اس کا قتل کرنا ہی کفارہ ہے۔

2625 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَصَمِّ، عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ الْحَسَنِ، وَجَارِيَةٌ تَحُتُّ شَيْئًا مِنَ الْحِنَّاءِ عَنْ اَظْفَارِهِ، فَجَاءَتْهُ اِضْبَارَةٌ مِنْ كُتُبٍ، فَقَالَ: يَا جَارِيَةُ هَاتِ الْمِخْضَبَ. فَصَبَّ فِيهِ مَاءً، وَاَلْقَى الْكُتُبَ فِي الْمَاءِ، فَلَمْ يَفْتَحْ مِنْهَا شَيْئًا، وَلَمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، مِمَّنْ هَذِهِ الْكُتُبُ؟ قَالَ:

حضرت یزید بن اصم فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا آپ کی لونڈی آپ کے ناخنوں سے مہندی اتار رہی تھی خطوط کا گٹھا آیا آپ نے فرمایا: اے لونڈی! یہ مہندی کا برتن لاؤ اور اس میں پانی ڈالو سارے خط پانی میں ڈالا آپ نے اس سے کوئی شی نہ کھولی اس کو دیکھا نہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! یہ خط کس کے ہیں؟ آپ نے فرمایا: عراق والوں کا ایسی قوم کا جو حق کی طرف نہیں لوٹتی ہے باطل سے پیچھے نہیں ہوتی مجھے اپنے اوپر کوئی خوف نہیں

مِنْ اَهْلِ الْعِرَاقِ، مِنْ قَوْمٍ لَا يَرْجِعُوْنَ اِلَى حَقٍّ، وَلَا يُقْصِرُوْنَ عَنْ بَاطِلٍ، اَمَا اِنِّي لَسْتُ اَخْشَاهُمْ عَلَى نَفْسِي، ولَكِنِّي اَخْشَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ . وَاَشَارَ اِلَى الْحُسَيْنِ

ہے مجھے اس پر ان کا خوف ہے۔ آپ نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا۔

2626 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، قَالَ: لَمَّا حُضِرَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَخْرِجُوْنِي اِلَى الصَّحْرَاءِ لَعَلِّي اَنْظُرُ فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ . يَعْنِي الْآيَاتِ، فَلَمَّا اُخْرِجَ بِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَحْتَسِبُ نَفْسِي عِنْدَكَ، فَاِنَّهَا اَعَزُّ الْاَنْفُسِ عَلَيَّ. وَكَانَ مِمَّا صَنَعَ اللّٰهُ لَهُ اَنَّهُ احْتَسَبَ نَفْسَهُ

حضرت رقبہ بن مصقلہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے میدان میں نکالو تاکہ میں آسمان کی بادشاہی کو دیکھوں یعنی نشانیاں دیکھوں۔ جب آپ کو نکالا گیا تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں اپنے کو تیرے پاس خیال کرتا ہوں تجھ سے ثواب حاصل کرتا ہوں کیونکہ یہ جان مجھ پر تمام جانوں سے زیادہ عزیز ہے۔ راوی کا بیان لگتا ہے: اور اللہ نے جو سلوک ان سے فرمایا وہ یہ کہ انہیں خوب خوب ثواب عطا فرمایا۔

2627 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَاَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ہوا اُس وقت آپ کی عمر 47 سال تھی۔

2628 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ اَنَّ سَعْدًا وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَاتَا فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَيَرَوْنَ اَنَّهُ سَمَّهُ

حضرت ابوبکر بن حفص فرماتے ہیں کہ حضرت سعد اور امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوا یہ خیال کیا جاتا ہے کہ آپ کو زہر دیا گیا تھا۔

2629 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَاَرْبَعِينَ فِي شَهْرِ رَبِيعٍ الْاَوَّلِ

حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال ربیع الاوّل کے مہینے میں 49 ہجری کو ہوا۔

2630 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَاَرْبَعِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ، وَكَانَ مَوْتُهُ بِالْمَدِينَةِ وَسِنُّهُ سِتٌّ اَوْ سَبْعٌ وَاَرْبَعُونَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا وصال 49 ہجری کو ہوا' آپ کا جنازہ حضرت سعید بن العاص نے پڑھا' آپ کا وصال مدینہ میں 46 یا 47 ہجری کو ہوا۔

2631 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ عَدَوِيَّةَ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاُخْرِجَ بِسَرِيرِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَرَادَ اَنْ يَدْفِنَهُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَافَ اَنْ يَمْنَعَهُ بَنُو اُمَيَّةَ، فَلَمَّا انْتَهَوْا بِهِ اِلَى الْمَسْجِدِ قَامَتْ بَنُو اُمَيَّةَ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنْ مَنَعُوكُمْ فَادْفِنُونِي مَعَ اُمِّي

حضرت شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا جنازہ نکالا گیا' آپ کو حضور ﷺ کے ساتھ دفن کرنے کا ارادہ تھا' بنوامیہ کے منع کرنے کا خوف تھا' جب آپ کا جنازہ مسجد تک لے جایا گیا تو بنوامیہ کھڑے ہوئے' حضرت عبداللہ بن جعفر نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اگر یہ مجھے یہاں دفن نہ کرنے دیں تو مجھے میری والدہ کے ساتھ دفن کر دینا۔

2632 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ، اَظُنُّهُ عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ لِمُعَاوِيَةَ: اِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَيِيٌّ، وَاِنَّ لَهُ كَلَامًا وَرَاْيًا، وَاِنَّهُ قَدْ عَلِمْنَا كَلَامَهُ، فَيَتَكَلَّمُ كَلَامًا

حضرت ابومجلز فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص اور مغیرہ بن شعبہ نے حضرت معاویہ سے کہا کہ حسن بن علی تھک گئے ہیں' ان کی بات اور رائے ہے' ہم ان کی گفتگو کو جانتے ہیں' ایسا کلام کیا' جیسا کلام پایا نہیں۔ حضرت امیر معاویہ نے کہا: ایسا نہ کرو' انہوں نے انکار کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے

فَلا يَجِدُ كَلامًا. فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا. فَأَبَوْا عَلَيْهِ، فَصَعِدَ عَمْرُو الْمِنْبَرَ، فَذَكَرَ عَلِيًّا وَوَقَعَ فِيهِ، ثُمَّ صَعِدَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ وَقَعَ فِي عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ قِيلَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: اصْعَدْ، فَقَالَ: لَا أَصْعَدُ وَلَا أَتَكَلَّمُ حَتَّى تُعْطُونِي إِنْ قُلْتُ حَقًّا أَنْ تُصَدِّقُونِي، وَإِنْ قُلْتُ بَاطِلًا أَنْ تُكَذِّبُونِي. فَأَعْطَوْهُ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، فَقَالَ: بِاللّٰهِ يَا عَمْرُو وَأَنْتَ يَا مُغِيرَةُ تَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ السَّائِقَ وَالرَّاكِبَ أَحَدُهُمَا فُلَانٌ؟ قَالَا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ بَلَى. قَالَ: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا مُعَاوِيَةُ وَيَا مُغِيرَةُ أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ عَمْرًا بِكُلِّ قَافِيَةٍ قَالَهَا لَعْنَةً؟ قَالَا: اللّٰهُمَّ بَلَى. قَالَ: أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا عَمْرُو وَأَنْتَ يَا مُعَاوِيَةُ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ، أَتَعْلَمَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمَ هَذَا؟ قَالَا: بَلَى. قَالَ الْحَسَنُ: فَإِنِّي أَحْمَدُ اللّٰهَ الَّذِي وَقَعْتُمْ فِيمَنْ تَبَرَّأَ مِنْ هَذَا. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا اور اُتر گئے' حضرت مغیرہ بن شعبہ منبر پر چڑھے' اللہ کی حمد وثناء کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق گفتگو کی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: آپ چڑھیں! آپ نے فرمایا: نہ میں چڑھوں گا نہ گفتگو کروں گا یہاں کہ مجھے وعدہ دو کہ اگر میں حق کہوں گا تو میری تصدیق کرنا اور اگر حق نہ کہوں تو مجھے جھٹلانا۔ اُنہوں نے اقرار کیا تو آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' فرمایا: اے عمرو! اے مغیرہ! اللہ کی قسم! تم دونوں جانتے ہو کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو آگے سے پکڑ کر چلائے اور سوار ہونے والے پر' ان میں سے ایک فلاں ہے؟ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اے امیر معاویہ! آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' اور اے مغیرہ! کیا تم دونوں جانتے ہو کہ حضور ﷺ نے عمر پر لعنت فرمائی ہے۔ دونوں نے کہا: جی ہاں! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اے عمرو! اور اے معاویہ بن سفیان! تم دونوں کو قسم دیتا ہوں کہ کیا تم دونوں جانتے ہو؟ حضور ﷺ نے اس قوم پر لعنت فرمائی ہے' ان دونوں نے کہا: کیوں نہیں! حضرت امام حسن نے فرمایا: میں اللہ کی حمد کرتا ہوں جس نے تم کو اس میں مبتلا کیا ہے' جس سے میں بری ہوں۔

2633 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ السِّيرَافِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص اور ابوالاعور سلمی نے حضرت امیر معاویہ سے کہا: حسن بن علی تھکنے والا آدمی ہے۔

عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَاَبُو الْاَعْوَرِ السُّلَمِيُّ لِمُعَاوِيَةَ: اِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا رَجُلٌ عَيِيٌّ . فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا تَقُولَا ذٰلِكَ؛ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَفَلَ فِي فِيهِ، وَمَنْ تَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِيهِ فَلَيْسَ بِعَيِيٍّ . فَقَالَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا اَنْتَ يَا عَمْرُو فَاِنَّهُ تَنَازَعَ فِيكَ رَجُلَانِ، فَانْظُرْ اَيُّهُمَا اَبُوكَ، وَاَمَّا اَنْتَ يَا اَبَا الْاَعْوَرِ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعَمْرَو بْنَ سُفْيَانَ

حضرت معاویہ نے کہا: دونوں ایسے نہ کہو کیونکہ حضور ﷺ نے آپ کے منہ میں لعابِ دہن ڈالا ہے اور جس کے منہ میں رسول اللہ ﷺ نے لعابِ دہن ڈالا ہو وہ تھکتا نہیں ہے۔ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عمرو! آپ کے بارے دو آدمی جھگڑتے تھے' دیکھو ان دونوں میں آپ کا باپ کون ہے؟ اے ابواعور! حضور ﷺ نے قبیلہ رعل' ذکوان اور عمرو بن سفیان پر لعنت فرمائی ہے۔

وَمَا اَسْنَدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

عَائِشَةُ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت امام حسن سے روایت کرتی ہیں

2634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنا فِيمَنْ هَدَيْتَ الى آخره''۔

2634- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 188 رقم الحديث: 4800' والطبراني في الأوسط جلد 4 صفحه 169 رقم الحديث: 3887 كلاهما عن عروة عن عائشة عن الحسن به .

عَنْ عَمِّهِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُعَاءَ الْقُنُوتِ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

اَبُو الْحَوْرَاءِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوالحوراء حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2635 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُولَ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِيمَنْ هَدَيْتَ، الی آخرہ''۔

2636 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قِيلَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: اَيَّ شَيْءٍ حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا حَفِظْتُ مِنْهُ اِلَّا كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰھم اھدنی فِیمَنْ ھَدَیْتَ، الی آخرہ''۔

2637 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي جَدِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اے اللہ! مجھے بھی ان لوگوں میں ہدایت دے جن کو تُو نے ہدایت دی ہے جس کو تُو نے عافیت دی مجھے بھی ان میں عافیت دے' مجھے برکت دے' اس میں جو تُو نے مجھے عطا کیا ہے' جس تکلیف دینے کا تُو نے فیصلہ کیا' مجھے اس سے بچا' تو اپنی مرضی سے فیصلے کرتا ہے تیرے خلاف کوئی بھی فیصلہ نہیں کر سکتا ہے' کیونکہ جس کو تُو والی بنائے اسے کوئی ذلیل نہیں کر سکتا' جس کو تُو دشمن بنائے اسے کوئی عزت نہیں دے سکتا ہے' اے ہمارے رب! تُو برکت والا ہے اور تُو بلند و بالا ہے۔

2638 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ

عَنْ بُرَيْدِ بنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِیمَنْ هَدَیْتَ، الی آخرہ''۔

2639 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِیمَنْ هَدَیْتَ، الی آخرہ''۔

2640 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُولَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اهدنی فِیمَنْ هَدَیْتَ، الی آخرہ''۔

تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

2641 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَقُولَ فِي الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰھم اھدنی فِیمَنْ ھَدَیْتَ، الی آخرہ''۔

2642 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: مِثْلُ مَنْ كُنْتَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَا عَقَلْتَ عَنْهُ؟ قَالَ: عَقَلْتُ عَنْهُ اَنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، فَاِنَّ الشَّرَّ رِيبَةٌ، وَالْخَيْرَ طُمَاْنِينَةٌ، وَعَقَلْتُ عَنْهُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَكَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ عِنْدَ انْقِضَائِهِنَّ، قَالَ: قُلِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا

حضرت ابوحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا: آپ کی مثل یعنی عمر رسول اللہﷺ کے زمانہ میں کس کے برابر تھی؟ آپ نے حضورﷺ سے کیا سمجھا؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سمجھدار تھا' میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دے' جو نہ ڈالے اس کو اختیار کر کیونکہ شر ہی شک ہے اور نیکی میں طمانیت ہے' میں نے رسول اللہﷺ سے پانچ نمازیں سیکھیں اور نمازوں میں مانگی جانے والی دعائیں سیکھی ہیں' آپ نے فرمایا: ''اللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ الی آخرہ''۔ حضرت بریدہ بن ابومریم فرماتے ہیں کہ میں حضرت محمد بن علی کے پاس آیا گھاٹی میں' ان سے میں

قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ . قَالَ بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ: فَدَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ فِي الشِّعْبِ، فَحَدَّثْتُهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: صَدَقَ، هُنَّ كَلِمَاتٌ عَلَّمْنَاهُنَّ اَنْ نَقُولَهُنَّ فِي الْقُنُوتِ

نے یہ حدیث بیان کی۔ حضرت ابوالحوراء' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے سچ فرمایا' وہ کلمات ہیں جو ہم نے سکھائے کہ ان کو وتروں میں پڑھیں۔

ابو الحوراء عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما

2643 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا حَفِظْتَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کی: آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا یاد کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ نمازیں۔

2644 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَذْكُرُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي اَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَجَعَلْتُهَا فِي فِيَّ، فَنَزَعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا، فَجَعَلَهَا فِي التَّمْرِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا عَلَيْكَ مِنْ هَذِهِ التَّمْرَةِ لِهَذَا الصَّبِيِّ؟ فَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے آپ کو کوئی شی یاد ہے؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یاد کیا کہ میں نے صدقے کی کھجوریں لیں' میں نے اپنے منہ میں رکھیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھجوروں کے لعاب سمیت ان کو نکال لیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے بچہ کو یہ کھجور کھانے دیتی تھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم آلِ محمد زکوٰۃ نہیں کھاتے ہیں۔

2645 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

2645- اخرجه الترمذي في سننه جلد4صفحه668 رقم الحديث: 2518' والدارمي في سننه جلد 2صفحه319 رقم الحديث: 2532' واحمد في مسنده جلد1صفحه200 رقم الحديث: 1723 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ، حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مِثْلَ مَا كُنْتَ يَوْمَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَمَا تَعْقِلُ مِنْهُ؟ عَقَلْتُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا جَاءَهُ يَوْمًا، فَسَاَلَهُ عَنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ؛ فَاِنَّ الشَّرَّ رِيبَةٌ، وَاِنَّ الْخَيْرَ طُمَانِينَةٌ، وَعَقَلْتُ عَنْهُ اَنِّي مَرَرْتُ بِهِ يَوْمًا وَبَيْنَ يَدَيْهِ فِي جُرْنٍ مِنْ جِرَانِ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً فَطَرَحْتُهَا فِي فِيَّ، فَاَخَذَ بِقَفَايَ، ثُمَّ اَدْخَلَ يَدَهُ فِي فِيَّ فَانْتَزَعَهَا بِلُعَابِهَا، ثُمَّ طَرَحَهَا فِي الْجُرْنِ، فَقَالَ لَهُ اَصْحَابُهُ: لَوْ تَرَكْتَ الْغُلَامَ فَاَكَلَهَا؟ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ. قَالَ: وَعَلَّمَنِي كَلِمَاتٍ اَدْعُو بِهِنَّ فِي آخِرِ الْقُنُوتِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا اَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ؛ اِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَاِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

امام حسن رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ کی مثال جس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا ہے' آپ سمجھ دار نہیں تھے؟ آپ نے فرمایا: میں نے آپ سے جانا ہے کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اُس نے آپ سے کسی شی کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو شی شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دے کیونکہ شک بُرا ہے اور نیکی اطمینان ہے۔ میں نے ایسا جانا ہے کہ میں آپ کے پاس سے گزرا' آپ کے آگے کھجوروں کا ٹوکرا پڑا ہوا تھا' میں نے ایک کھجور پکڑی اور اپنے منہ میں رکھی' آپ نے مجھے گردن سے پکڑا' پھر اپنا ہاتھ میرے منہ میں داخل کیا' اس کو لعاب سمیت نکال لیا' پھر اس کو ٹوکرے میں پھینک دیا۔ آپ کے صحابہ نے عرض کی: یہ بچہ ہے' آپ نے کھانے دینا تھا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں ہے۔ اور مجھے آپ نے دعائے قنوت کے کلمات پڑھنے کے لیے سکھائے: ''اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ الٰی آخرہٖ''۔

2646 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيِّ، عَنْ اَبِي الْحَوْرَاءِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ

حضرت ابوحوراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وتر میں پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ الٰی آخرہٖ''۔

فِی قُنُوتِ الْوِتْرِ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِی فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ؛ فَاِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ؛ اِنَّهُ لَا یَذِلُّ مِنْ وَالَیْتَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ

ابو الحوراء عن الحسن بن علی رضی الله عنهما

2647 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ الْمُحَارِبِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو اِبْرَاهِیمَ الْفَزَارِیُّ، ثنا الرَّبِیعُ بْنُ الرُّكَیْنِ، عَنْ اَبِی یَزِیدَ الزَّرَّادِ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، قَالَ: لَقِیتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْبَصْرَةِ، فَقُلْتُ: بِنَفْسِی اَنْتَ مَا حَفِظْتَ عَنْ اَبِیكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: عَلَّمَنِی كَلِمَاتٍ اَقُولُهُنَّ فِی الْوِتْرِ. قُلْتُ: مَا هِیَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِی فِیمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِی فِیمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِكْ لِی فِیمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَیْتَ، اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضَی عَلَیْكَ . قُلْتُ: بِنَفْسِی مَا حَفِظْتَ عَنْهُ غَیْرَ هَذَا؟ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِی مَعَهُ فِی حَائِطِ الصَّدَقَةِ، فَاَخَذْتُ تَمْرَةً، فَاَدْخَلْتُهَا فِی فِیَّ، فَاَدْخَلَ یَدَهُ حَتَّى اَخْرَجَهَا، وَقَالَ: اَیْ بُنَیَّ، اَمَا عَلِمْتَ اَنَّا اَهْلُ بَیْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ؟

حضرت ابوحوراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے بصرہ میں ملا' میں نے اُن سے کہا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا یاد کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا: مجھے آپ نے وتروں میں پڑھنے کے لیے دعا سکھائی۔ میں نے عرض کی: وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دعا یہ ہے: ''اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ الٰی آخرہ''۔ میں نے عرض کی: اس کے علاوہ بھی کچھ یاد ہے؟ آپ نے فرمایا: میں زکوۃ کے باغ میں چل رہا تھا کہ میں نے کھجور پکڑی اور اسے اپنے منہ میں داخل کیا تو آپ نے اپنا ہاتھ داخل کر کے اس کو نکال دیا اور فرمایا: اے میرے لخت جگر! تمہیں علم نہیں ہے کہ ہم اہل بیت کے لیے زکوۃ جائز نہیں ہے۔

2648 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِی اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ اَبِی الْحَوْرَاءِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ

حضرت ابوحوراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس تھے' آپ سے پوچھا گیا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا یاد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

فَسُئِلَ: مَا عَقَلْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَهُ يَوْمًا، فَمَرَّ عَلَى جَرِينٍ مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ، فَوَجَدْتُ تَمْرَةً، فَاَلْقَيْتُهَا فِي فِيَّ، فَاَخْرَجَهَا بِلُعَابِي، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: مَا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ تَرَكْتَهَا؟ قَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

ساتھ چل رہا تھا' میں کھجوروں کے ٹوکرے کے پاس سے گزرا' میں نے ایک کھجور پکڑی اور اسے اپنے منہ میں ڈالا' تو آپ نے لعاب سمیت وہ نکال لی' بعض لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کھانا دینی تھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ جائز نہیں ہے۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2649 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَاَعْطَاهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ، فَاَعْطَتِ ابْنَيْهَا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً، فَاَكَلَا تَمْرَتَيْهِمَا، ثُمَّ جَعَلَا يَنْظُرَانِ اِلَى اُمِّهِمَا، فَشَقَّتْ تَمْرَتَهَا بِنِصْفَيْنِ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ رَحِمَهَا اللّٰهُ بِرَحْمَتِهَا ابْنَيْهَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس کے ساتھ دو بچے تھے' آپ نے اسے تین کھجوریں دیں' اُس نے ایک ایک کھجور بچوں کو دے دی تو دونوں نے کھجوریں کھالیں' پھر دونوں اپنی ماں کی طرف دیکھنے لگے تو اُس نے دو حصے کر کے وہ تیسری کھجور بھی دونوں کو آدھی آدھی دے دی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس پر اس کے بچوں کی وجہ سے رحم کرتا ہے۔

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت عامر شعبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

2650 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ يَتَعَرَّقُ مِنْهُ . قَالَ: فَتَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَهَسَ مِنْهُ نَهْسَةً اَوْ نَهْسَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

روایت کرتے ہیں

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا اس حالت میں کہ آپ کے دستِ مبارک میں بے گوشت ہڈی تھی' حضور ﷺ نے ایک دفعہ یا دو دفعہ اس کو کھایا' پھر آپ نے نماز پڑھائی اور آپ نے وضو نہیں کیا۔

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2651 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَقَدْتُمْ رَجُلًا لَمْ يَسْبِقْهُ الْاَوَّلُونَ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ فِي السَّرِيَّةِ، وَاِنَّ جِبْرِيلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلَ عَنْ يَسَارِهِ، وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ بَيْضَاءَ وَلَا صَفْرَاءَ اِلَّا ثَمَانَ مِائَةِ دِرْهَمٍ فِي ثَمَنِ خَادِمٍ

حضرت ھبیرہ بن یریم' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم نے ایک آدمی کھویا جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر اسے حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' اللہ کی قسم! آپ نے کوئی سفید اور زرد نہیں چھوڑا ہے سوائے خادم کی قیمت آٹھ سو درہم کے۔

2652 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

2651- أخرجه أحمد في مسنده جلد 1 صفحه 199 رقم الحديث: 1719 عن أبي اسحاق عن هبيرة عن الحسن بن علي به.

شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ بِالسَّرِيَّةِ- يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ- فَيُقَاتِلُ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، وَلَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سریہ میں بھیجا تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام بائیں جانب ہوتے' آپ واپس تب آتے جب اللہ آپ کو فتح دے دیتا۔

2653 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَقَدْ فَارَقَكُمْ بِالْاَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْاَوَّلُونَ بِعِلْمٍ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، اِنَّ جِبْرِيلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلَ عَنْ يَسَارِهِ، مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، اَرَادَ اَنْ يَشْتَرِيَ بِهَا خَادِمًا

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ایک آدمی جدا ہوا جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر انہیں حضورﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہا السلام بائیں جانب ہوتے تھے' اللہ کی قسم! آپ نے کوئی سفید اور زرد نہیں چھوڑا ہے سوائے خادم کی قیمت سات سو درہم کے ارادہ کیا تھا کہ ان کے ساتھ خادم خریدیں۔

2654 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْعَثُ عَلِيًّا مَبْعَثًا اِلَّا اَعْطَاهُ الرَّايَةَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب بھی حضرت علی کو بھیجتے تھے تو آپ جھنڈا دیتے تھے۔

2655 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا مَبْعَثًا اِلَّا اَعْطَاهُ الرَّايَةَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بھی حضرت علی کو بھیجتے تھے تو آپ کو جھنڈا دیتے تھے۔

2656 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ سَالِمٍ الشَّاشِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ لَمْ يَسْبِقْهُ اَحَدٌ مِنَ الْاَوَّلِينَ بِعِلْمٍ، وَلَا يُدْرِكُهُ اَحَدٌ مِنَ الْآخِرِينَ، مَنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، ثُمَّ يَخْرُجُ وَلَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ يُقَاتِلُونَ مَعَهُ، مَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا، اِلَّا حُلِيًّا قِيمَتُهُ سَبْعُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَضَلَتْ عَنْ عَطَائِهِ

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر انہیں حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' وہ آپ کے ساتھ مل کر جہاد کرتے' اللہ کی قسم! آپ کا وصال ہوا تو آپ نے کوئی دینار اور درہم نہیں چھوڑا ہے سوائے ایک زیور کے جس کی قیمت سات سو درہم تھی۔

2657 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ رَجُلٌ مَا تَرَكَ صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ عَنْ عَطَائِهِ اَرَادَ اَنْ يَبْتَاعَ بِهَا خَادِمًا. يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم میں سے ایک ایسا آدمی جدا ہوا ہے' جس نے کوئی زرد سفید نہیں چھوڑا سوائے سات سو درہم کے' وہ بھی ایک غلام کی قیمت ادا کرنے کے لیے جو آپ نے یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے خرید نے کا ارادہ کیا تھا۔

2658 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: خَطَبَ الْحَسَنُ، فَقَالَ: لَقَدْ فَارَقَكُمْ بِالْاَمْسِ رَجُلٌ مَا سَبَقَهُ الْاَوَّلُونَ بِعِلْمٍ وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، اِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ فَيُعْطِيهِ الرَّايَةَ، جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، فَمَا يَرْجِعُ حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ

حضرت ھبیرہ بن مریم سے روایت ہے کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے لوگوں کو خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! تم میں سے ایک آدمی جدا ہوا ہے جس کی مثال نہ پہلے لوگوں میں ہے اور نہ بعد والوں میں ہے۔ اگر انہیں حضور ﷺ سریہ میں بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور میکائیل علیہما السلام بائیں جانب ہوتے تھے' وہ نہیں لوٹتے تھے یہاں تک کہ اللہ ان کو فتح دیتا تھا۔

2659 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ غُلَيْبٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ لَمَّا تُوُفِّيَ قَامَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ قُبِضَ فِيكُمُ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ لَمْ يَسْبِقْهُ الْاَوَّلُونَ، وَلَا يُدْرِكُهُ الْآخِرُونَ، قَدْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُهُ الْمَبْعَثَ، فَيَكْتَنِفُهُ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِهِ، وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِهِ، لَا يَنْثَنِي حَتَّى يُفْتَحَ لَهُمْ، مَا تَرَكَ اِلَّا سَبْعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ اَرَادَ اَنْ يَبْتَاعَ بِهَا خَادِمًا، وَقَدْ قُبِضَ فِي اللَّيْلَةِ الَّتِي عَرَجَ فِيهَا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ، لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت ھبیرہ بن یریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما منبر پر کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! آج رات ایسے آدمی کا وصال ہوا ہے کہ جس کی مثال اوّلین و آخرین میں نہیں ملتی ہے' حضور ﷺ آپ کو بھیجتے تو حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی دائیں جانب اور حضرت میکائیل علیہ السلام آپ کی بائیں جانب پڑھتے' آپ فتح کر کے واپس آتے' آپ نے بوقتِ وصال صرف سات سو درہم چھوڑے وہ بھی اس کے لیے جو آپ نے خادم خریدا تھا اُس کی قیمت ادا کرنے کے لیے' ان کا وصال اس رات میں ہوا جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اُٹھایا گیا تھا' یعنی 27 رمضان المبارک کو۔

مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت معاویہ بن حدیج' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2660 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَخْطُبُ عَلَى يَزِيدَ بِنْتًا لَهُ اَوْ اُخْتًا لَهُ، فَاَتَيْتُهُ فَذَكَرْتُ لَهُ يَزِيدَ، فَقَالَ: اِنَّا قَوْمٌ لَا تَزَوَّجُ نِسَاؤُنَا حَتَّى نَسْتَاْمِرَهُنَّ، فَاْتِهَا. فَاَتَيْتُهَا فَذَكَرْتُ لَهَا يَزِيدَ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَا يَكُونُ ذَاكَ حَتَّى يَسِيرَ فِينَا صَاحِبُكَ كَمَا سَارَ فِرْعَوْنُ فِي بَنِي اِسْرَائِيلَ، يُذَبِّحُ اَبْنَاءَهُمْ، وَيَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ. فَرَجَعْتُ اِلَى الْحَسَنِ، فَقُلْتُ: اَرْسَلْتَنِي اِلَى فِلْقَةٍ مِنَ الْفَلَقِ تُسَمِّي اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِرْعَوْنَ. فَقَالَ: يَا مُعَاوِيَةُ اِيَّاكَ وَبُغْضَنَا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبْغِضُنَا وَلَا يَحْسُدُنَا اَحَدٌ اِلَّا زِيدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِسِيَاطٍ مِنْ نَارٍ

روایت کرتے ہیں

حضرت معاویہ بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ یزید سے بیٹی یا بہن کا نکاح کر دیں' میں آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کے پاس یزید کے متعلق کہا' آپ نے فرمایا: ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم اپنی عورتوں کی شادی ان کی اجازت سے کرتے ہیں' تو اس کے پاس جا' میں اس کی خدمت میں آیا' میں نے یزید کے متعلق کہا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! ایسا نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ تیرا صاحب ہم سے وہی سلوک کرے جو فرعون نے بنی اسرائیل سے کیا' ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا۔ میں حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے پھٹی ہوئی چیز کے کسی ٹکڑے کی طرف بھیجا' اس نے تو اُمیر المؤمنین کا نام فرعون رکھا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو اے معاویہ! ہم سے بغض رکھنا چھوڑ دے کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم سے جو بغض اور حسد رکھے گا اسے قیامت کے دن جہنم کے کوڑے لگیں گے۔

اَبُو كَبِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوکبیر' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2661 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوکبیر فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن

حَنْبَلٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ بَدْرِ بْنِ الْخَلِيلِ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ اَبِي كَبِيرٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: لَقَدْ سَبَّ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سَبًّا قَبِيحًا رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ حُدَيْجٍ تَعْرِفُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: اِذَا رَاَيْتَهُ فَائْتِنِي بِهِ . قَالَ: فَرَآهُ عِنْدَ دَارِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، فَاَرَاهُ اِيَّاهُ، قَالَ: اَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ فَسَكَتَ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: اَنْتَ السَّبَّابُ عَلِيًّا عِنْدَ ابْنِ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ، اَمَا لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ، وَمَا اَرَاكَ تَرِدُهُ، لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرًا حَاسِرًا ذِرَاعَيْهِ يَذُودُ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ عَنْ حَوْضِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا تُذَادُ غَرِيبَةُ الْاِبِلِ عَنْ صَاحِبِهَا، قَوْلُ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ اَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن علی کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے کہا: ایک بڑے آدمی نے حضرت امیر معاویہ کے پاس حضرت علی کو گالی دی ہے' اس کو معاویہ بن حدیج کہا جاتا تھا' آپ اس کو جانتے ہیں؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب تُو اس کو دیکھے تو اس کو میرے پاس لانا۔ حضرت ابوکبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو بن حریث کے گھر کے پاس اس کو دیکھا' میں نے وہ انہیں دکھایا' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو معاویہ بن حدیج ہے؟ وہ خاموش رہا' تین دفعہ جواب نہیں دیا۔ پھر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو جگر کھانے والے کے بیٹے کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں نہیں دیں' اگر تو حوضِ کوثر پر آیا تو میں تجھے واپس کروں گا' حضور ﷺ کے حوضِ کوثر سے منافقوں اور کافروں کو ایسے ہی پیچھے کیا جائے گا' جس طرح جس اونٹ کو کوئی نہ جانتا ہو اس کو پیچھے کیا جاتا ہے۔ یہ اس نے فرمایا: جو سچ بولتے ہیں اور جن کے سچ کی تصدیق کی گئی ہے۔

الْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مسیّب بن نجبہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

2662 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ کا نام ہے۔

اَبِی اِدْرِیسَ، عَنِ الْمُسَیِّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حَسَنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَنْ اَبِیهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسن بن حسن بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِینَ الْمِصْرِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِی حُمَیْدُ بْنُ اَبِی زَیْنَبَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِی طَالِبٍ، عَنْ اَبِیهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَیْثُمَا کُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَیَّ، فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی

حضرت حسین بن حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم جہاں سے بھی مجھ پر درود پاک پڑھو' تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے۔

2664 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا کَثِیرُ بْنُ یَحْیَی، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقَاشِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ الْقَوْمُ یَاْتُونَ الدَّارَ فَیَسْتَاْذِنُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ، اَیُجْزِءُ عَنْهُمْ جَمِیعًا؟ قَالَ: نَعَمْ . قِیلَ: فَیَرُدُّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قِیلَ: الْقَوْمُ یَمُرُّونَ فَیُسَلِّمُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ . قِیلَ: فَیَرُدُّ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، اَیُجْزِءُ عَنِ الْجَمِیعِ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ گھر میں آتے ہیں' ان میں سے ایک اجازت مانگتا ہے' کیا وہ سب کے لیے کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی گئی: یارسول اللہ! ایک کو جواب دیا جائے تو سب کے لیے جواب کافی ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: یارسول اللہ! لوگ گزر رہے ہوں تو ان میں سے ایک سلام کرے تو کیا کافی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! عرض کی: یارسول اللہ! قوم میں سے ایک جواب دے تو کیا سب کی طرف سے ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

2665 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ مُوجِبَاتِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَ السُّرُورِ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: بخشش کے اسباب میں سے یہ ہے کہ مسلمان بھائی کوخوش کرنا۔

2666 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا طَلْحَةُ بْنُ كَامِلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَغْبُونُ لَا مَحْمُودٌ وَلَا مَاْجُورٌ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغبون وہ ہے جس کی نہ تعریف کی جائے اور قابلِ ثواب ہو۔

2667 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَاَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَانَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ اِلَى الصَّلَاةِ الْاُخْرَى

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی وہ دوسری نماز تک اللہ کے ذمہ میں ہے۔

2668 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ يَاسِينَ الزَّيَّاتِ اَبِي مُعَاذٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، وَالرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَطُوفُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ بِغَيْرِ سُتْرَةٍ مِمَّا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے نماز پڑھی جبکہ مرد اور عورتیں ان کے آگے بغیر سترہ کے طواف کیا جارہا تھا۔

يَلِي الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ

2669 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَامِعٍ الْعَطَّارُ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنِ بْنِ حَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّخْلُ وَالشَّجَرُ بَرَكَةٌ عَلَى اَهْلِهِ، وَعَلَى عَقِبِهِمْ بَعْدَهُمْ، اِذَا كَانُوا لِلّٰهِ شَاكِرِينَ

حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کھجور اور کھجور کا درخت گھر والوں کے لیے برکت ہے اور ان کے بعد والوں کے لیے بھی برکت ہے بشرطیکہ وہ اللہ کا شکریہ ادا کرنے والے ہیں۔

2670 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّخَعِيُّ الْقَاضِي الْكُوفِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ اَبِي مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَحَّى طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ، مُحْتَسِبًا لِاُضْحِيَّتِهِ، كَانَتْ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی طرف سے حلال مال سے قربانی کی ثواب کی نیت سے تو وہ قربانی اس کے لیے جہنم سے رکاوٹ ہو جائے گی۔

2671 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ الْحَاطِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ غَزْوَةِ تَبُوكَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي وَاللّٰهِ مَا آمُرُكُمْ اِلَّا بِمَا اَمَرَكُمُ اللّٰهُ بِهِ، وَلَا اَنْهَاكُمْ اِلَّا عَمَّا نَهَاكُمُ اللّٰهُ عَنْهُ،

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک کے دن منبر پر تشریف فرما ہوئے اللہ کی حمد وثناء کی پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! میں تم کو وہی حکم دیتا ہوں جس کا اللہ مجھے حکم دیتا ہے تمہیں اس سے منع کرتا ہوں جس سے اللہ منع کرتا ہے اچھے طریقے سے رزق تلاش کرو اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں ابوالقاسم ﷺ کی جان ہے! تم کو رزق ایسے ہی تلاش کرتا ہے جس طرح موت تلاش

فَاجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، فَوَالَّذِي نَفْسُ اَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ اِنَّ اَحَدَكُمْ لَيَطْلُبُهُ رِزْقُهُ كَمَا يَطْلُبُهُ اَجَلُهُ، فَاِنْ تَعَسَّرَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ مِنْهُ فَاطْلُبُوهُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کرتی ہے اگر تم پر کوئی شی مشکل ہو جائے تو اللہ کی اطاعت کر کے اس کو تلاش کرو۔

2672 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي جَهْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَسَنِ بْنِ حَسَنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ مِنْ وَاجِبِ الْمَغْفِرَةِ اِدْخَالَكَ السُّرُورَ عَلَى اَخِيكَ الْمُسْلِمِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخشش کے اسباب میں سے یہ ہے کہ مسلمان بھائی کو خوش کرنا۔

زَيْدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت زید بن علی، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2673 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ فَضَلَ مَاءٌ حَتَّى يُسِيلَهُ عَلَى مَوْضِعِ سُجُودِهِ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت تھی کہ جب وضو کا پانی بچ جاتا تو اپنی سجدہ والی جگہ پر بہا دیتے تھے۔

اَبُو يَحْيَى الْاَعْرَجُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابو یحییٰ اعرج، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2674 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو

حضرت ابو یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں حضرات حسن و

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ الْأَنْمَاطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَمَرْوَانَ يَتَسَابَّانِ، فَجَعَلَ الْحَسَنُ يُسْكِتُ الْحُسَيْنَ، فَقَالَ مَرْوَانُ: أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ. فَغَضِبَ الْحَسَنُ، وَقَالَ: قُلْتَ أَهْلُ بَيْتٍ مَلْعُونُونَ، فَوَاللّٰهِ لَقَدْ لَعَنَكَ اللّٰهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ فِي صُلْبِ أَبِيكَ

حسین رضی اللہ عنہما کے درمیان تھا' مروان دونوں کو گالیاں دے رہا تھا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو خاموش کروا رہے تھے۔ مروان نے کہا: اہل بیت ملعون ہیں۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' آپ نے فرمایا: تُو نے کہا ہے کہ اہل بیت ملعون ہیں' اللہ کی قسم! اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے تیرے اوپر لعنت کی تھی اس حالت میں کہ تُو اپنے باپ کی پشت میں تھا۔

رَبِيعَةُ بْنُ شَيْبَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت ربیعہ بن شیبان' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2675 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ شَيْبَانَ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا تَعْقِلُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: صَعِدْتُ مَعَهُ غُرْفَةَ الصَّدَقَةِ، فَأَخَذْتُ تَمْرَةً فَلُكْتُهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْقِهَا؛ فَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ربیعہ بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی شی یاد کی ہے؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے زکوۃ کی کھجور لی' اس کو منہ میں ڈالا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھینک دو کیونکہ ہم زکوۃ نہیں کھاتے ہیں۔

إِسْحَاقُ بْنُ يَسَارٍ أَبُو

حضرت اسحاق بن یسار ابو محمد بن

مُحَمَّدِ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

اسحاق' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2676 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ فَاطِمَةَ، فَنَاوَلَتْهُ كَتِفَ شَاةٍ مَطْبُوخَةٍ فَاَكَلَهَا، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي، فَاَخَذَتْ ثِيَابَهُ، فَقَالَتْ: اَلَا تَوَضَّأُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِمَّ يَا بُنَيَّةُ؟ قَالَتْ: قَدْ اَكَلْتَ مِمَّا مَسَّتْهُ النَّارُ. قَالَ: اِنَّ اَطْهَرَ طَعَامِكُمْ لَمَا مَسَّتْهُ النَّارُ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے' آپ نے بھنی ہوئی بکری کی دستی پکڑی' اسے کھایا' پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے کپڑے پکڑے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ وضو نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: اے بیٹی! کیوں؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ نے آگ سے پکی ہوئی چیز کھائی ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا سب سے پاکیزہ کھانا وہی ہے جس کو آگ نے چھوا ہو۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2677 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ، فَقَامَ اَحَدُهُمَا وَلَمْ يَقُمِ الْآخَرُ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ الْآخَرُ: بَلَى، ثُمَّ قَعَدَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں بیٹھے ہوئے تھے' ایک جنازہ گزرا تو ان میں سے ایک کھڑے ہوئے اور دوسرے کھڑے نہیں ہوئے' ان میں سے ایک نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ دوسرے نے کہا: کیوں نہیں! پھر بیٹھ گئے۔

2678 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: مَرَّتْ جِنَازَةٌ بِابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ: أَلَيْسَ قَدْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِنَازَةِ يَهُودِيٍّ أَوْ يَهُودِيَّةٍ مَرَّتْ بِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلَى، وَجَلَسَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بیٹھے رہے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا حضور ﷺ یہودی یا یہودیہ کے جنازہ کے لیے کھڑے نہیں ہوئے ہیں؟ حضرت ابن عباس نے عرض کی: کیوں نہیں! امام حسن رضی اللہ عنہ بھی بیٹھ گئے۔

2679 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ جِنَازَةً مَرَّتْ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَامَ أَحَدُهُمَا، وَقَعَدَ الْآخَرُ، فَقَالَ الْقَائِمُ لِلْقَاعِدِ: أَلَيْسَ قَدْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَلَى، ثُمَّ قَعَدَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ حضرت امام حسن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا' ان حضرات میں سے ایک کھڑے ہو گئے اور دوسرے حضرت بیٹھے رہے' کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہوئے۔

2680 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَيَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيِّ، وَأَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، قَالَ: نُبِّئْتُ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَابْنَ عَبَّاسٍ مَرَّتْ عَلَيْهِمَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَجَلَسَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحَسَنُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک جنازہ حضرت امام حسن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرا' ان میں سے ایک کھڑا ہوا اور دوسرا بیٹھا رہا' کھڑے ہونے والے نے بیٹھنے والے سے کہا: کیا حضور ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عرض کی: کیوں نہیں! پھر حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہوئے۔

مَرَّتْ بِهِ جِنَازَةٌ فَقَامَ؟ قَالَ: بَلَى، وَقَدْ جَلَسَ

2681 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبِ الرَّجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمِ الْمُقَوِّمُ، ثنا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا اَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا جَالِسَيْنِ، فَمَرَّتْ بِهِمَا جِنَازَةٌ، فَقَامَ الْحَسَنُ، وَقَعَدَ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَامَ وَجَلَسَ؟

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہم دونوں بیٹھے ہوئے تھے ایک جنازہ گزرا تو ان میں ایک کھڑے ہوئے اور دوسرے کھڑے نہیں ہوئے ان میں سے ایک نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کھڑے نہیں ہوتے تھے؟ دوسرے نے کہا: کیوں نہیں! پھر بیٹھ بھی گئے۔

2682 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَوْ نَظَرْتُمْ مَا بَيْنَ جَابَرْسَ اِلَى جَابَلْقَ مَا وَجَدْتُمْ رَجُلًا جَدُّهُ نَبِيٌّ غَيْرِي وَاَخِي، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَجْتَمِعُوا عَلَى مُعَاوِيَةَ، (وَاِنْ اَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ وَمَتَاعٌ اِلَى حِينٍ) (الانبياء: **111**). قَالَ مَعْمَرٌ: جَابَرْسُ وَجَابَلْقُ: الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر تم مشرق و مغرب کے درمیان دیکھ لو تم کسی آدمی کو نہیں پاؤ گے کہ جس کا نانا نبی ہو میرے اور حسین کے علاوہ میں دیکھتا ہوں کہ تم حضرت معاویہ کے پاس جمع ہو رہے ہو" میں اپنے طور سے کیا اندازہ بتاؤں وہ تمہارے لیے آزمائش ہی ہو یا ایک معین وقت تک کا سامان"۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: جابرس اور جابلق سے مراد مشرق و مغرب ہیں۔

اَبُو لَيْلَى عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابولیلیٰ حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2683 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْحَاقَ الصِّينِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انس! جاؤ عرب کے سردار کو بلاؤ یعنی علی کو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی:

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَسُ انْطَلِقْ فَادْعُ لِي سَيِّدَ الْعَرَبِ - يَعْنِي عَلِيًّا - فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: أَلَسْتَ سَيِّدَ الْعَرَبِ؟ قَالَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ، وَعَلِيٌّ سَيِّدُ الْعَرَبِ . فَلَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْأَنْصَارِ فَأَتَوْهُ، فَقَالَ لَهُمْ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: هَذَا عَلِيٌّ فَأَحِبُّوهُ بِحُبِّي، وَكَرِّمُوهُ لِكَرَامَتِي، فَإِنَّ جِبْرِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي بِالَّذِي قُلْتُ لَكُمْ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

یارسول اللہ! کیا آپ عرب کے سردار نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اولادِ آدم کا سردار ہوں اور علی عرب کا سردار ہے۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو حضور ﷺ نے اُنہیں انصار کی طرف بھیجا اُنہیں بلانے کے لیے۔ آپ نے فرمایا: اے انصار! کیا تمہیں بتاؤں کہ اگر تم اسے مضبوطی سے تھام لو تو تم ہرگز ہرگز اس کے بعد گمراہ نہ ہو گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: یہ علی ہے اس سے محبت کرو میری محبت کی وجہ سے اس کی عزت کرو میری عزت کی وجہ سے کیونکہ حضرت جبریل نے مجھ سے عرض کی ہے: میں تم کو اللہ کی طرف سے کہہ رہا ہوں۔

عُمَيْرُ بْنُ مَأْمُونٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمیر بن مامون حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2684 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَدْمَنَ الِاخْتِلَافَ إِلَى الْمَسْجِدِ أَصَابَ أَخًا مُسْتَفَادًا فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعِلْمًا مُسْتَطْرَفًا، وَكَلِمَةً تَدْعُوهُ إِلَى الْهُدَى، وَكَلِمَةً تَصْرِفُهُ عَنِ الرَّدَى، وَيَتْرُكُ الذُّنُوبَ حَيَاءً أَوْ خَشْيَةً، وَنِعْمَةً أَوْ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نانا رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنا تعلق مجھ سے قائم کرلیا' اپنے بھائی سے استفادہ کرے اللہ کی رضا کے لیے اور نفع مند علم حاصل کرے اور ایسی بات جو ہدایت کا ذریعہ ہے اور ایسی بات جو اس کو برائی سے دور کرے' حیاء یا خوف سے گناہ چھوڑ دے اور نعمت کی وجہ سے' یا اس رحمت کی وجہ سے جس کا انتظار کیا جاتا ہے۔

رَحْمَةٌ مُنْتَظَرَةٌ

2685 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَأْمُونٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْفَةُ الصَّائِمِ الدُّهْنُ وَالْمُجْمَرُ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: روزے دار کے لیے تحفہ تیل اور خوشبو ہے۔

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2686 - حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَا غَمَّهُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُلًّا قَدْ فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ أَهَلَّ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ، وَقَدْ أَهَلَّ وَهُوَ بِالْبَيْدَاءِ بِالْأَرْضِ قَبْلَ أَنْ تَسْتَوِيَ بِهِ رَاحِلَتُهُ

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سواری پر سیدھے بیٹھ کر تلبیہ پڑھتے تھے اور سواری پر سیدھا بیٹھنے سے پہلے مقامِ بیداء پر تلبیہ پڑھتے تھے۔

أُمُّ أُنَيْسٍ بِنْتُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهَا

حضرت اُم اُنیس بنت حسن بن علی رضی اللہ عنہما اپنے والد گرامی سے روایت کرتی ہیں

2687 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

حضرت اُم انیس بنت حسن رضی اللہ عنہما اپنے والد

2685- أخرجه الترمذي في سننه جلد3صفحه164 رقم الحديث: 801' وذكره أبو يعلى في مسنده جلد12صفحه134 رقم الحديث: 6763 كلاهما عن سعد بن طريف عن عمير بن مأمون عن الحسن بن علي به .

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الطَّحَّانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا شَيْبَانُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَطَّافٍ، عَنْ اُمِّ اُنَيْسٍ بِنْتِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ) (الاحزاب:56) ؟ قَالَ: اِنَّ هٰذَا لَمِنْ مَكْتُومٍ، وَلَوْلَا اَنَّكُمْ سَاَلْتُمُونِي عَنْهُ مَا اَخْبَرْتُكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِي مَلَكَيْنِ، لَا اُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ فَيُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا قَالَ ذَانِكَ الْمَلَكَانِ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ، وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ: آمِينَ، وَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ اَحَدٌ اِلَّا قَالَ ذَانِكَ الْمَلَكَانِ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ، وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ: آمِينَ

سے روایت کرتی ہیں کہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''اللہ اور اس کے فرشتے غیب کی خبریں بتانے والے کی تعریفیں کرتے ہیں''۔ آپ نے فرمایا: یہ بات چھپی ہوئی تھی' اگر تم مجھ سے اس کے متعلق نہ پوچھتے تو میں نہ بتاتا' اللہ عزوجل نے میرے لیے دو فرشتے مقرر کیے ہیں' کسی مسلمان بندے کے پاس میرا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ میری بارگاہ میں درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ آپ کو بخشے! اللہ اور اُس کے فرشتے دونوں فرشتوں کے جواب میں آمین کہتے ہیں' اور جو کوئی بندہ میری بارگاہ میں درود پڑھتا ہے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں: اللہ عزوجل تجھے بخشے! اللہ اور اُس کے فرشتے اُن دونوں کے جواب میں آمین کہتے ہیں۔

يُوسُفُ بْنُ مَازِنٍ الرَّاسِبِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

یوسف بن مازن الراسبی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2688 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ

حضرت یوسف بن مازن الراسبی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس کھڑا ہوا' اُس نے کہا: آپ نے ایمان والوں کے چہرے کو

2688- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه186 رقم الحديث: 4796 عن القاسم بن الفضل عن يوسف بن مازن عن الحسن بن علي به .

يُوسُفَ بْنِ مَازِنِ الرَّاسِبِيّ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ، فَقَالَ: سَوَّدْتَ وُجُوهَ الْمُؤْمِنِينَ . فَقَالَ: لَا تُؤَنِّبْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أُرِيَ بَنِي أُمَيَّةَ يَخْطُبُونَ عَلَى مِنْبَرِهِ رَجُلًا فَرَجُلًا، فَسَاءَهُ ذٰلِكَ، فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ: (إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) نَهَرٌ فِي الْجَنَّةِ، وَنَزَلَتْ: (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) (القدر: 2) ، تَمْلِكُهُ بَنُو أُمَيَّةَ . قَالَ الْقَاسِمُ: فَحَسَبْنَا ذٰلِكَ، فَإِذَا هُوَ أَلْفٌ لَا يَزِيدُ وَلَا يَنْقُصُ

کالا کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: مجھے نہ بتاؤ! اللہ تم پر رحم کرے! کیونکہ رسول اللہ ﷺ کو بنو امیہ دکھائے گئے تھے کہ آپ کے منبر پر خطبہ دے رہے ہیں' ایک کے بعد دوسرا آدمی' تو یہ آیت نازل ہوئی: "آپ پیارے مصطفیٰ! بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائی ہیں" کوثر سے مراد جنت میں ایک نہر ہے' اور یہ آیت نازل ہوئی: "ہم نے قرآن لیلۃ القدر میں نازل کیا' آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے' لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے"۔ بنو امیہ مالک ہو گئے ہیں۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: یہ ہزار تھے' اس سے نہ زیادہ ہوئے نہ کم۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2689 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً . فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ يَرَى بَعْضُنَا بَعْضًا؟ قَالَ: إِنَّ الْأَبْصَارَ يَوْمَئِذٍ شَاخِصَةٌ . فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَسْتُرَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے بدن اور ننگے جسم اکٹھا کیا جائے گا۔ ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ایک دوسرے کو دیکھیں گے نہیں؟ آپ نے فرمایا: آنکھیں اس سے پھٹی ہوئی ہوں گی' آپ نے آسمان کی طرف اپنی نگاہ اُٹھائی۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل سے دعا کریں کہ میری شرمگاہ ڈھانپ دے۔ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس کی شرمگاہ ڈھانپ دے۔

عَوْرَتِي. قَالَ: اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتَهَا

اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2690 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ بُزُرْجَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَلْبَسَ اَجْوَدَ مَا نَجِدُ، وَاَنْ نَتَطَيَّبَ بِاَجْوَدِ مَا نَجِدُ، وَاَنْ نُضَحِّيَ بِاَسْمَنِ مَا نَجِدُ، الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَالْجَزُورُ عَنْ عَشَرَةٍ، وَاَنْ نُظْهِرَ التَّكْبِيرَ وَعَلَيْنَا السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ

حضرت اسحاق بن بزرج، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اچھے کپڑے پہننے کا حکم دیتے جو ہم پائیں اور عمدہ خوشبو لگانے کا حکم دیتے جو ہم پائیں اور عمدہ قربانی کرنے کا حکم دیتے جو ہم پائیں، گائے اور اونٹ میں سات افراد شریک ہوتے، ہم اس پر سوار ہوں اللہ اکبر پڑھتے ہوئے اس حالت میں کہ ہم پر سکونت اور وقار ہو۔

سُوَيْدُ بْنُ غَفَلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

2691 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْاَعْلَى، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ خَلِيفَةَ الْخَثْعَمِيَّةُ عِنْدَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ

حضرت سوید بن غفلہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت خلیفہ خثعمیہ، حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس تھیں، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کے لیے خلافت پر بیعت کی گئی، میں آپ کے پاس آئی، آپ کو

2690- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 256 رقم الحديث: 7560 عن الليث عن اسحاق بن بزرج عن الحسن بن علي به .

اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا اُصِيبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَبُويِعَ لِلْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْخِلَافَةِ، دَخَلَ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: لِتَهْنِكَ الْخِلَافَةُ . فَقَالَ لَهَا: اَتُظْهِرِينَ الشَّمَاتَةَ بِقَتْلِ عَلِيٍّ، انْطَلِقِي فَاَنْتِ طَالِقٌ ثَلَاثًا . فَتَقَنَّعَتْ بِسَاجٍ لَهَا، وَجَلَسَتْ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ، وَقَالَتْ: اَمَا وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ مَا ذَهَبْتَ اِلَيْهِ . فَاَقَامَتْ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا، ثُمَّ تَحَوَّلَتْ عَنْهُ، فَبَعَثَ اِلَيْهَا بِبَقِيَّةٍ بَقِيَتْ لَهَا مِنْ صَدَاقِهَا عَلَيْهِ، وبِمُتْعَةٍ عَشَرَةِ آلَافٍ، فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُولُ بِذَلِكَ قَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ. فَلَمَّا رَجَعَ الرَّسُولُ اِلَى الْحَسَنِ فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ، بَكَى الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَوْ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي اَنَّهُ قَالَ: اِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ ثَلَاثًا عِنْدَ الْاَقْرَاءِ، اَوْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا مُبْهَمَةً؛ لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ؛ لَرَاجَعْتُهَا

مبارکباد دینے کے لیے' آپ نے مجھے فرمایا: کیا تُو مجھے گالی دے کر قتل کروانا چاہتی ہے' تُو چلی جا! تجھے تین طلاق ہیں۔ اُنہوں نے اپنے اوپر کپڑا اوڑھا اور گھر کے ایک کونے میں بیٹھ گئیں' عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے جانے کا ارادہ نہیں کیا تھا' جس وقت ان کی عدت مکمل ہوئی تو کھڑی ہوئیں' پھر چلی گئیں۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے بقیہ حق مہر بھیج دیا اور دس ہزار بطور سامان کے دیا۔ جب آپ کا بھیجا ہوا آیا تو اُس نے کہا: دوست کی جدائی سے مال تھوڑا ہے۔ جب وہ نمائندہ واپس آیا تو آپ کو بتایا جو اُس عورت نے کہا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ رو پڑے اور کہا: اگر میں نے اپنے نانا جان جناب محمد ﷺ سے سنا نہ ہوتا یا اپنے والد صاحب سے سنا نہ ہوتا جو آپ نے میرے نانا کے حوالے سے سنا ہے کہ آدمی جب اپنی بیوی کو تین طلاق دے طہر میں یا تین مبہم طلاقیں دے تو وہ عورت اس کے لیے حلال نہ ہوگی یہاں تک کہ دوسرے شوہر سے شادی کر لے۔

عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت علی بن ابوطلحہ' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2692 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ اِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدُوسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ الْهِلَالِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ يَسَارٍ

بنی اُمیہ کے غلام حضرت علی بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ معاویہ بن ابوسفیان نے حج کیا' ان کے ساتھ معاویہ بن حدیج نے بھی حج کیا۔ معاویہ بن حدیج'

الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ مَوْلَى بَنِي اُمَيَّةَ، قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ وَحَجَّ مَعَهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ، وَكَانَ مِنْ اَسَبِّ النَّاسِ لِعَلِيٍّ، فَمَرَّ فِي الْمَدِينَةِ فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ جَالِسٌ فِي نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقِيلَ لَهُ: هَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ السَّابُّ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ . فَقَالَ: عَلَيَّ بِالرَّجُلِ. فَاَتَاهُ الرَّسُولُ، فَقَالَ: اَجِبْ. قَالَ: مَنْ؟ قَالَ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ يَدْعُوكَ . فَاَتَاهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنْتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ حُدَيْجٍ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَرَدَّ عَلَيْهِ ثَلَاثًا، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ: السَّابُّ لِعَلِيٍّ؟ فَكَاَنَّهُ اسْتَحَيَى، فَقَالَ لَهُ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَ وَاللّٰهِ لَئِنْ وَرَدْتَ عَلَيْهِ الْحَوْضَ، وَمَا اُرَاكَ اَنْ تَرِدَهُ، لَتَجِدَنَّهُ مُشَمِّرَ الْإِزَارِ عَلَى سَاقٍ يَذُودُ الْمُنَافِقِينَ ذَوْدَ غَرِيبَةِ الْإِبِلِ، قَوْلُ الصَّادِقِ الْمَصْدُوقِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَى

فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ غَزْوَانَ، حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ الذُّهْلِيُّ، حَدَّثَنِي فُلْفُلَةُ الْجُعْفِيُّ،

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالیاں دینے والوں میں سے تھا۔ یہ معاویہ بن حدیج مدینہ میں حضور ﷺ کی مسجد کے پاس سے گزرا' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما صحابہ کے گروہ میں تھے' آپ سے عرض کی گئی: یہ معاویہ بن حدیج ہے جو حضرت علی کو گالیاں دیتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ! آپ کا نمائندہ اُسے آپ کے پاس لایا تو اُس نے کہا: کون ہے؟ نمائندہ نے کہا: حضرت حسن بن علی آپ کو بلا رہے ہیں۔ معاویہ بن حدیج آیا' اُس نے سلام کیا۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو حضرت علی کو گالیاں دیتا ہے۔ اُس نے شرم کی' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تُو حوضِ کوثر پر آیا تو میں تجھے واپس کروں گا' حضور ﷺ کے حوضِ کوثر سے منافقوں کو ایسے دور کیا جائے گا جس طرح اجنبی اونٹ کو دور کیا جاتا ہے' یہ بات صادق مصدوق نے فرمائی ہے کہ وہ نقصان میں ہے جس نے افتراء باندھا۔

فلفلہ جعفی' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ عرش کے ساتھ معلق ہیں اور میں نے حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے کندھوں کو پکڑا ہوا ہے

قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ مُتَعَلِّقًا بِالْعَرْشِ، وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ آخِذَ بِحَقْوَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ آخِذَ بِحَقْوَيْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَرَأَيْتُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ آخِذَ بِحَقْوَيْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَرَأَيْتُ الدَّمَ يَنْصَبُّ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ . فَحَدَّثَ الْحَسَنُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الشِّيعَةِ، فَقَالُوا: وَمَا رَأَيْتَ عَلِيًّا؟ فَقَالَ الْحَسَنُ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَرَاهُ آخِذَ بِحَقْوَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلِيٍّ، وَلَكِنَّهَا رُؤْيَا رَأَيْتُهَا

اور میں نے حضرت عمر کو دیکھا کہ آپ نے حضرت ابوبکر کے کندھوں کو پکڑا ہوا ہے اور میں نے حضرت عثمان بن عفان کو دیکھا کہ آپ نے حضرت عمر کے کندھوں کو پکڑا ہوا ہے' میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان کا خون آسمان سے زمین کی طرف گر رہا ہے' میں نے امام حسن رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی' وہاں لوگوں کا گروہ تھا' اُنہوں نے کہا: آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو نہیں دیکھا؟ امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے بھی پسند تھا کہ میں بھی دیکھوں کہ حضرت علی آپ کا کندھا پکڑے ہوئے ہیں؟ لیکن یہ میں نے خواب دیکھا ہے۔

الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اصبغ بن نباتہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2694 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَيْفٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنِ الْأَصْبَغِ بْنِ نُبَاتَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نَعُودُهُ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَصْبَحْتُ بِحَمْدِ اللّٰهِ بَارِئًا . قَالَ: كَذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ. ثُمَّ قَالَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَسْنِدُونِي. فَأَسْنَدَهُ عَلِيٌّ

حضرت اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنے کے لیے آیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: اے رسول اللہ کے بیٹے! آپ نے صبح کیسے کی؟ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی رحمت سے میں نے صبح اچھی کی ہے اور عرض کی: انشاء اللہ ایسے رہوں گا۔ پھر امام حسن نے کہا: مجھے ٹیک لگاؤ!

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يُقَالُ لَهَا شَجَرَةُ الْبَلْوَى، يُؤْتَى بِاَهْلِ الْبَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَلَا يُرْفَعُ لَهُمْ دِيوَانٌ، وَلَا يُنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ، يُصَبُّ عَلَيْهِمُ الْاَجْرُ صَبًّا، وَقَرَاَ: (اِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ) (الزمر: 10)

حضرت علی نے اپنے سینے سے ان کو سہارا دیا۔ امام حسن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اپنے نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں ایک درخت ہے اس کو آزمائش والا درخت کہا جاتا ہے' قیامت کے دن وہ اہل بلا کو عطا کیا جائے گا' ان کے لیے حساب و کتاب والا رجسٹر بھی نہیں اُٹھایا جائے گا اور میزان بھی نصب نہیں کیا جائے گا' ان پر اجر بہایا جائے گا' پھر یہ آیت کریمہ پڑھی: ''بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بغیر حساب کے پورا پورا دیا جائے گا''۔

اَبُو جَمِيلَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوجمیلہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2695 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي جَمِيلَةَ اَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتُخْلِفَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ اِذْ وَثَبَ عَلَيْهِ رَجُلٌ، فَطَعَنَهُ بِخَنْجَرٍ فِي وَرِكِهِ، فَتَمَرَّضَ مِنْهَا اَشْهُرًا، ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ اتَّقُوا اللّٰهَ فِينَا، فَاِنَّا اُمَرَاؤُكُمْ وَضِيفَانُكُمْ، وَنَحْنُ اَهْلُ الْبَيْتِ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الاحزاب: 33). فَمَا زَالَ يَوْمَئِذٍ يَتَكَلَّمُ حَتَّى مَا

حضرت ابوجمیلہ سے روایت ہے کہ جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو خلیفہ بنایا گیا' آپ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ اچانک کسی آدمی نے آپ پر حملہ کر دیا' آپ کی پنڈلی کو زخمی کیا گیا' اس وجہ سے آپ کئی ماہ تک بیمار رہے' پھر آپ منبر پر خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' پھر فرمایا: اے عراق والو! اللہ سے ہمارے متعلق ڈرو! میں تمہارا امیر بھی ہوں اور تمہارا امام بھی' ہم وہ اہل بیت ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو! کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرما دے اور تمہیں پاک کر کے

يُرَى فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا بَاكِيًا

خوب ستھرا کرے' اس کے بعد آپ مسلسل گفتگو کرتے رہے یہاں تک کہ لوگ مسجد میں رونے لگے۔

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ' حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2696 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمُّوَيْهِ اَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَتْهُ هَدِيَّةٌ وَعِنْدَهُ قَوْمٌ جُلُوسٌ فَهُمْ شُرَكَاؤُهُ فِيهَا

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس ہدیہ آئے اور لوگ وہاں بیٹھے ہوں تو وہ اس میں سارے برابر شریک ہیں۔

2697 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا كَامِلٌ اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَطِيبُوا الْكَلَامَ

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور اچھی گفتگو کرو۔

عُمَرُ بْنُ اِسْحَاقَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عمر بن اسحاق' حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2698 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ

حضرت عمر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ملے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اپنا

اللّٰهُ عَنهُمَا، فَقَالَ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ حَتَّى أُقَبِّلَ حَيْثُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ . فَرَفَعَ عَنْ بَطْنِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى سُرَّتِهِ.

کپڑا اُٹھائیں تاکہ میں بوسہ لوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ کا بوسہ لیتے دیکھا ہے۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے ان کے پیٹ سے کپڑا اُٹھایا اور اپنا ہاتھ ان کی ناف پر رکھ لیا۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ اِسْحَاقَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ لَقِيَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عمیر بن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے ملے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يُكَنَّى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ذِكْرُ مَوْلِدِهِ وَصِفَتِهِ وَهَيْاَتِهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ وَعَنْ اَبِيهِ وَاُمِّهِ

سیّد الشہداء امام عالی مقام حضرت سیدنا امام حسین بن علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہما آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے آپ کی ولادت اور آپ کی سیرت اور صورت کا ذکر اللہ تعالیٰ آپ کو عزت دے

2699 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِلَّا طُهْرٌ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کے درمیان صرف ایک طہر کا فاصلہ تھا۔

2700 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ يَعْفُورٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حضرت بشر بن غالب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا آپ نے امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا عرض کی: اے ابوعبداللہ! میں نے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے آگے دیکھا ہے

اللّٰهُ عَنْهُ، فَرَاَى الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، لَقَدْ رَاَيْتُكَ عَلَى يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَضَّبْتَهَا دَمًا حِينَ اَتَى بِكَ حِينَ وُلِدْتَ، فَسَرَّرَكَ وَلَفَّكَ فِي خِرْقَةٍ، وَلَقَدْ تَفَلَ فِي فِيكَ، وَتَكَلَّمَ بِكَلَامٍ مَا اَدْرِى مَا هُوَ، وَلَقَدْ كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا سَبَقَتْهُ بِقَطْعِ سُرَّةِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: لَا تَسْبِقِينِي بِهَا

آپ سے خون کو صاف کیا گیا' جس وقت آپ کے پاس لایا گیا' جس وقت آپ کی ولادت ہوئی' آپ کو ایک کپڑے میں لپیٹا ہوا تھا اور آپ کے منہ میں حضورﷺ نے اپنا لعابِ دہن ڈالا تھا' آپ کی گفتگو میں نہیں جانتا کہ وہ گفتگو کیا تھی' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت امام حسن کی ناف کاٹنے میں جلدی کی تھی' آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے اس کی ناف نہ کاٹنا۔

2701 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى اَشْبَهِ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عُنُقِهِ اِلَى وَجْهِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، وَمَنْ سَرَّهُ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى اَشْبَهِ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ عُنُقِهِ اِلَى كَعْبِهِ خَلْقًا وَلَوْنًا فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جسے یہ پسند ہو کہ لوگوں میں سب سے زیادہ ناف سے لے کر چہرے تک رسول اللہﷺ کے مشابہ کو دیکھے تو وہ حسن بن علی کو دیکھ لے اور جس نے ناف سے لے کر پاؤں تک لوگوں میں سے زیادہ حضورﷺ کے مشابہ کو دیکھنا ہو سیرت اور رنگ کے لحاظ سے تو وہ حسین بن علی کو دیکھے۔

2702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عُقْبَةَ بْنِ قَبِيصَةَ: حَدَّثَنَا اَبِي، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَاْسِهِ اِلَى عُنُقِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحَسَنِ، وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى مَا لَدُنْ عُنُقِهِ فَلْيَنْظُرْ اِلَى الْحُسَيْنِ، اقْتَسَمَاهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا یہ ارادہ ہو کہ وہ ناف تک رسول اللہﷺ کے چہرہ کو دیکھے تو وہ حسن کو دیکھ لے اور جس کا ارادہ ہو کہ وہ ناف سے پاؤں تک رسول اللہﷺ کو دیکھے تو وہ حسین بن علی کو دیکھے۔

2703 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ اَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّحْرِ فَصَاعِدًا . فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حسن رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ تھے سینے سے اوپر تک۔

2704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ رَاْسِهِ اِلَى نَحْرِهِ الْحَسَنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سر سے لے کر سینے تک رسول اللہ ﷺ کے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن تھے۔

2705 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: اَلْحَسَنُ اَشْبَهُ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الرَّاْسِ اِلَى النَّحْرِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سر سے لے کر سینے تک رسول اللہ ﷺ سے سب سے زیادہ مشابہ حضرت حسن تھے۔

2706 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا . فَقَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ سَمَّيْنَاهُ حَرْبًا، فَاَتَى

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے ان کا نام حرب تھا' حضور ﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لخت جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حسن ہے۔ جب حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' اس کے بعد رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' آپ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ائْتُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا . فَقَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الثَّالِثُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا . فَقَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ . ثُمَّ قَالَ: اِنِّي سَمَّيْتُهُمْ بِاَسْمَاءِ وَلَدِ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ وَمُشَبِّرَ

نے فرمایا: مجھے میرا لخت جگر دو! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام حسین ہے۔ جب تیسرے بچے کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لخت جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام محسن ہے' آپ نے فرمایا: میں نے ان کے نام ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں' جن کے نام شبر' شبیر اور مبشر ہیں۔

2707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَرُونِي ابْنِي مَا سَمَّيْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا . قَالَ: بَلْ هُوَ حَسَنٌ . فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَاءَ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ حُسَيْنٌ . فَلَمَّا وَلَدَتِ الثَّالِثَ جَاءَ، فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ، فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: بَلْ هُوَ مُحَسِّنٌ . ثُمَّ قَالَ: سَمَّيْتُهُمْ بِوَلَدِ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ وَمُشَبِّرَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے ان کا نام حرب تھا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لخت جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! حضورﷺ نے فرمایا: یہ حسن ہے۔ جب حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' اس کے بعد رسول اللہﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لخت جگر دو! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام حسین ہے۔ جب تیسرے بچے کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا' حضورﷺ تشریف لائے' آپ نے فرمایا: مجھے میرا لخت جگر دکھاؤ! تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام محسن ہے' پھر آپ نے فرمایا: میں نے ان کے نام ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر

رکھے ہیں، جن کے نام شبر، شبیر اور مبشر ہیں۔

2708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اُحِبُّ اَنْ اَكْتَنِيَ بِاَبِي حَرْبٍ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا سَمَّيْتُمْ؟ فَقُلْتُ: سَمَّيْتُهُ حَرْبًا. فَقَالَ: هُوَ الْحَسَنُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی کنیت ابوحرب رکھنا پسند کرتا تھا، جب حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے، آپ نے فرمایا: تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اس کا نام حرب رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ حسن ہے۔

2709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِي بْنِ هَانِي، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ سَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ سَمَّيْتَهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. فَقَالَ: لَا، وَلٰكِنْ سَمِّهِ حَسَنًا. ثُمَّ وُلِدَ الْحُسَيْنُ، فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَمَّيْتَهُ؟ فَقُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: بَلْ سَمِّهِ حُسَيْنًا. ثُمَّ وُلِدَ آخَرُ، فَسَمَّيْتُهُ حَرْبًا، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا سَمَّيْتَهُ؟ قُلْتُ: حَرْبًا. قَالَ: سَمِّهِ مُحَسِّنًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا نام تم نے کیا رکھا؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس کا نام حسن ہے، پھر حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: نہیں! اس کا نام حسین ہے۔ پھر تیسرے کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کی: حرب! آپ نے فرمایا: اس کا نام محسن ہے۔

2710 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ التَّمِيمِيُّ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كُنْتُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جنگ کو پسند کرتا تھا، جب حسن کی ولادت ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھنے کا ارادہ کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسن نام رکھا، جب حسین کی ولادت ہوئی تو میں نے حرب

رَجُلًا أُحِبُّ الْحَرْبَ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحَسَنُ هَمَمْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ حَرْبًا، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنَ، فَلَمَّا وُلِدَ الْحُسَيْنُ هَمَمْتُ أَنْ أُسَمِّيَهُ حَرْبًا، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُسَيْنَ، وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي سَمَّيْتُ ابْنَيَّ هٰذَيْنِ بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ

نام رکھنے کا ارادہ کیا' حضورﷺ نے حسین نام رکھا' حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے دونوں لخت جگروں کا نام حضرت ہارون کے بیٹوں شبر وشبیر کے نام پر رکھا ہے۔

2711 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا بَرْذَعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّيْتُهُمَا - يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ - بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرَ وَشُبَيْرَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے حسن وحسین دونوں کا نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بیٹوں شبر وشبیر کے نام پر رکھے ہیں۔

2712 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

2713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمَّى ابْنَهُ الْأَكْبَرَ حَمْزَةَ، وَسَمَّى حُسَيْنًا جَعْفَرًا بِاسْمِ عَمِّهِ، فَسَمَّاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسَنًا وَحُسَيْنًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بڑے بیٹے کا نام حمزہ اور حسین کا نام جعفر چچا کے نام پر رکھنا چاہا تو حضورﷺ نے دونوں کا نام حسن و حسین رکھا۔

2714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَخْضِبَانِ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت حریث فرماتے ہیں کہ میں نے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ دونوں حناء اور کتم لگاتے تھے۔

2715 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ قَيْسٍ مَوْلَى خَبَّابٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَخْضِبَانِ بِالسَّوَادِ

حضرت خباب کے غلام قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ دونوں سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2716 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فِي سَنَةِ اِحْدَى وَسِتِّينَ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ سَنَةً، وَكَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو عاشوراء کے دن 61 ہجری میں شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی' آپ حناء اور کتم کا خضاب لگاتے تھے۔

2717 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ اثْنَيْنِ وَخَمْسِينَ، وَلَهَا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمَاتَ لَهَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَمَاتَ لَهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 52 سال تھی' اسی عمر میں حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا' اسی عمر میں حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) کا وصال ہوا' اور اسی عمر میں حضرت محمد بن علی بن حسین کا وصال ہوا۔

2718 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمَهْدِيَّ سَالَ جَعْفَرًا: كَمْ كَانَ لِعَلِيٍّ حِينَ قُتِلَ؟ قَالَ: ثَمَانٍ وَخَمْسُونَ، وَلَهَا قُتِلَ

حضرت مہدی فرماتے ہیں کہ حضرت جعفر سے پوچھا گیا: جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' آپ کی عمر کتنی تھی؟ حضرت جعفر نے فرمایا: 58 سال اور اسی عمر میں حضرت حسین بن علی کو بھی شہید کیا

الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ

گیا تھا۔

2719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت عیزار بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2720 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُزْرُجَ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ابْنَيْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا يَخْضِبَانِ بِالسَّوَادِ، وَكَانَ الْحُسَيْنُ يَدَعُ الْعَنْفَقَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن بزرج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نورِ نظروں کو دیکھا' دونوں نورِ نظر سیاہ خضاب لگاتے تھے' حضرت امام حسین ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان والے بال چھوڑتے تھے۔

2721 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَفِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ خَضَبَ بِالسَّوَادِ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' آپ نے سیاہ خضاب لگایا ہوا تھا۔

2722 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت جعفر اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگایا کرتے تھے۔

2723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، اَخْبَرَنِي اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ يَخْضِبُ

حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

بِالسَّوَادِ

2724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، اَنَا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَخْضِبُ بِالسَّوَادِ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سیاہ خضاب لگاتے تھے۔

2725 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي الْخُوَارِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ، قَالَا: رَاَيْنَا الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَخْضِبُ بِالْوَسْمَةِ

حضرت عمر بن عطاء بن ابوالخوار اور عبیداللہ بن ابویزید دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

2726 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا لَيْثٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْخَيَّاطُ الَّذِي قَطَعَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَمِيصًا، قَالَ: قُلْتُ: اَجْعَلُهُ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ؟ قَالَ: لَا . قُلْتُ: فَاَجْعَلُهُ اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ؟ فَقَالَ: مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ فِي النَّارِ

حضرت لیث فرماتے ہیں کہ مجھے اس درزی نے بتایا جو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے کپڑے سیتا تھا' میں نے عرض کی: کیا قدموں تک شلوار بناؤں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: ٹخنوں سے نیچے تک؟ آپ نے فرمایا: ٹخنوں سے نیچے جو ہوگا وہ جہنم میں چلا جائے گا۔

2727 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مُسْتَقِيمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَوَارِبَ خَزٍّ مَنْصُوبٍ، وَرَاَيْتُهُمَا يَرْكَبَانِ الْبَرَاذِينَ التِّجَارِيَّةَ

حضرت مستقیم بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما دونوں کو چمڑے کے موزے پہنے ہوئے دیکھا۔

2728 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عیزار بن حریث فرماتے ہیں کہ میں نے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَوَّاسٍ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ كِسَاءَ خَزٍّ اَحْمَرَ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر سرخ رنگ کی چادر دیکھی۔

2729 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، قَالَا: ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلَيْهِ عِمَامَةُ خَزٍّ قَدْ خَرَجَ شَعْرُهُ مِنْ تَحْتِ الْعِمَامَةِ

حضرت سدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے خز کا عمامہ پہنا ہوا تھا' آپ کے بال مبارک عمامہ کے نیچے سے نکلے ہوئے تھے (یعنی آپ کی زلفیں مبارک تھیں)۔

2730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ وَفِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلَيْهِ ثَوْبُ خَزٍّ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے اُون اور ریشم کا بنا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

2731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا طَاهِرُ بْنُ اَبِي اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي الْيَسَارِ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما بائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

2732 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْكُوفِيِّ، عَنْ اَبِي عُكَّاشَةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ عَلَى الْحُسَيْنِ يَوْمَ قُتِلَ يَلْمَقَ سُنْدُسٍ

حضرت ابی عکاشہ ہمدانی فرماتے ہیں: جس دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے' میں نے ان پر باریک ریشم کی طرح بھرا ؤدار چوغہ دیکھا۔

2733 - حَدَّثَنَا اَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَرَاءِ الْغَنَوِيُّ، ثنا

حضرت سلیمان بن ہیثم فرماتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما طواف کعبہ کر رہے تھے' آپ

سُلَيْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، قَالَ: كَانَ الْحُسَيْنُ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ، فَأَوْسَعَ النَّاسُ لَهُ، وَالْفَرَزْدَقُ بْنُ غَالِبٍ يَنْظُرُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَبَا فِرَاسٍ، مَنْ هَذَا؟ فَقَالَ الْفَرَزْدَقُ:

(البحر البسيط)

هَذَا الَّذِي تَعْرِفُ الْبَطْحَاءُ وَطْأَتَهُ ... وَالْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَالْحِلُّ وَالْحَرَمُ

هَذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللّٰهِ كُلِّهِمُ ... هَذَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ

يَكَادُ يُمْسِكُهُ عِرْفَانَ رَاحَتِهِ ... رُكْنُ الْحَطِيمِ لَدَيْهِ حِينَ يَسْتَلِمُ

إِذَا رَأَتْهُ قُرَيْشٌ قَالَ قَائِلُهَا ... إِلَى مَكَارِمِ هَذَا يَنْتَهِي الْكَرَمُ

يُغْضِي حَيَاءً وَيُغْضَى مِنْ مَهَابَتِهِ ... فَمَا يُكَلَّمُ إِلَّا حِينَ يَبْتَسِمُ

فِي كَفِّهِ خَيْزُرَانٌ رِيحُهُ عَبِقٌ ... بِكَفِّ أَرْوَعَ فِي عِرْنِينِهِ شَمَمُ

مُشْتَقَّةٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ نَبْعَتُهُ ... طَابَتْ عَنَاصِرُهُ وَالْخِيمُ وَالشِّيَمُ

لَا يَسْتَطِيعُ جَوَادٌ بُعْدَ غَايَتِهِمْ ... وَلَا يُدَانِيهِمْ قَوْمٌ وَإِنْ كَرُمُوا

أَيُّ الْعَشَائِرِ لَيْسَتْ فِي رِقَابِهِمُ ... لِأَوَّلِيَّةِ هَذَا أَوْ لَهُ نِعَمُ

نے حجر اسود کو بوسہ دینا چاہا تو لوگوں نے آپ کے لیے جگہ کشادہ کر دی۔ فرزدق بن غالب آپ کی طرف دیکھ رہا تھا' ایک آدمی نے کہا: اے ابوفراس! یہ کون ہے؟ فرزدق نے کہا:

''یہ وہ ہستی ہے جس کو بطحا وادی اچھی طرح پہچانتی ہے' بیت اللہ شریف کو بھی ان کا پورا تعارف ہے' کیا مقام حلّ والے' کیا حرم والے سارے واقف ہیں'

یہ اُس ہستی کا لختِ جگر ہے جو تمام لوگوں سے بہتر ہے' یہ متقی' صاف ستھرا' پاکیزہ اور بہت بڑا عالم دین ہے'

جب یہ بوسہ دیں' قریب ہے حطیم کعبہ اس کی ہتھیلی کو پہچان کر' اپنے پاس ہی روک لے'

جب ان پر قریشیوں کی نگاہ پڑی تو ایک کہنے والے نے کہا: اس آدمی کے مکارمِ اخلاق پر کرم و سخاوت کی انتہاء ہے'

آپ اپنے حیاء کی وجہ سے نگاہ نیچی کرتے ہیں اور لوگ آپ کے رعب سے نظریں جھکا لیتے ہیں' پس کوئی آدمی کلام کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا جب وہ تبسم ریز نہ ہوں'

ان کی ہتھیلی میں بانس یا نیزے ہیں' ہتھیلی کی خوشبو تازہ ہے' مرعوب کی ہتھیلی کے ساتھ' جس کے سردار یا مالک میں نیک عادات ہوں'

رسول اللہ ﷺ کے جسم کے ٹکڑے ہیں' ان کے عناصر پاکیزہ ہیں اور عادات و خصائل عمدہ ہیں'

ان کی انتہاء کے بعد کوئی سخی طاقت رکھنے وال

الحسين بن علي بن ابی طالب يكنى ابا عبد الله

انہیں اور اگر یہ سخاوت کریں تو کوئی بھی ان کے قریب تک نہیں پھٹک سکتا'
اس کی اولیت کی خاطر کون سی اونٹنی ان کے قبضے میں نہیں ہے یہاں تک کہ اسے نعمتوں کی کمی نہیں''۔

2734 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، ثنا الْمُسَيِّبُ بْنُ نَجَبَةَ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ خَاصَّةِ نَفْسِي وَأَهْلِ بَيْتِي؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: أَمَّا حَسَنٌ فَصَاحِبُ جَفْنَةٍ وَخُوَانٍ، وَفَتًى مِنَ الْفِتْيَانِ، وَلَوْ قَدِ الْتَقَتْ حَلْقَتَا الْبِطَانِ لَمْ يُغْنِ عَنْكُمْ فِي الْحَرْبِ حِبَالَةَ عُصْفُورٍ. وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَصَاحِبُ لَهْوٍ وَظِلٍّ وَبَاطِلٍ، وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ ابْنَا عَبَّاسٍ، وَأَمَّا أَنَا وَحُسَيْنٌ فَأَنَا وَحُسَيْنٌ، فَإِنَّا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مِنَّا، وَاللّٰهِ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يُدَالَ هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ عَلَيْكُمْ بِصَلَاحِهِمْ فِي أَرْضِهِمْ، وَفَسَادِكُمْ فِي أَرْضِكُمْ، وَبِأَدَائِهِمُ الْأَمَانَةَ وَخِيَانَتِكُمْ، وَبِطَوَاعِيَتِهِمْ إِمَامَهُمْ وَمَعْصِيَتِكُمْ لَهُ، وَاجْتِمَاعِهِمْ عَلَى بَاطِلِهِمْ، وَتَفَرُّقِكُمْ عَلَى حَقِّكُمْ، حَتَّى تَطُولَ دَوْلَتُهُمْ، حَتَّى لَا يَدَعُوا لِلّٰهِ مُحَرَّمًا إِلَّا اسْتَحَلُّوهُ، وَلَا يَبْقَى مَدَرٌ وَلَا وَبَرٌ إِلَّا دَخَلَهُ ظُلْمُهُمْ، وَحَتَّى يَكُونَ أَحَدُكُمْ تَابِعًا لَهُمْ، وَحَتَّى يَكُونَ نُصْرَةُ أَحَدِكُمْ مِنْهُمْ كَنُصْرَةِ الْعَبْدِ مِنْ سَيِّدِهِ، إِذَا شَهِدَ أَطَاعَهُ، وَإِذَا غَابَ عَنْهُ سَبَّهُ، وَحَتَّى يَكُونَ أَعْظَمُكُمْ

حضرت مسیب بن نجبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تمہیں اپنے اور اپنی اہل بیت کے متعلق بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: حسن تو سخی اور اگر معاملہ سخت ہو جائے' مصیبت سنگین ہو جائے' نوجوانوں میں سے ایک جوان ہے' اگر تو یہ تم کو جنگ میں چڑیا کے پھندے کا بھی فائدہ نہ دے' عبداللہ بن جعفر تو صاحب لھو' سایہ والا اور باطل والا ہے' ابن عباس کے دونوں بیٹے بھی تمہیں دھوکہ نہ دیں' میں اور حسین تو پھر میں اور حسین ہیں۔ پس ہم تم سے ہیں اور تم ہم سے ہو' قسم بخدا! مجھے خطرہ ہے کہ یہ قوم تم پر غالب کر دی جائے' اس طرح کہ ان کے ملک میں امن ہو' تمہارے ملک میں فساد ہو' وہ امانت ادا کریں' تم امانت میں خیانت کرو' وہ اپنے امام کا کہا مانیں' لیکن تم نافرمانی کرو' وہ اپنے باطل پر اکٹھے ہو جائیں اور تم اپنے حق پر تعزیہ بازی کا شکار ہو یہاں تک کہ ان کی حکومت کا زمانہ لمبا ہو جائے یہاں تک کہ ان کی حکومت کا زمانہ لمبا ہو جائے' یہاں تک کہ وہ اللہ کی حرام چیزوں کو حلال کریں' ہر چھوٹے بڑے پر ظلم کریں یہاں تک کہ تمہارے کچھ لوگ بھی ان کے تابع ہو جائیں' اس کی مدد ان کے ساتھ ایسے ہی ہو جیسے نوکر کی

فِيهَا غِنًى اَحْسَنُكُمْ بِاللّٰهِ ظَنًّا، فَاِنْ اٰتَاكُمُ اللّٰهُ بِعَافِيَةٍ فَاقْبَلُوا، فَاِنِ ابْتُلِيتُمْ فَاصْبِرُوا، فَاِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ

آقا کے ساتھ ہوتی ہے' سامنے ہو تو بات مانتا ہے' غائب ہو تو گالی دیتا ہے یہاں تک کہ اس میں غنی تمہارا بڑا ہو' اللہ سے حُسنِ ظن رکھنے والا' پس اگر اللہ تعالیٰ تمہیں عافیت دے تو قبول کرنا اور اگر مصیبت و آزمائش دے تو صبر کرنا' کیونکہ بہتر انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

2735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ نَجَبَةَ الْفَزَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرُوا اَهْلَ بَيْتِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَّا الْحَسَنُ فَلَا يُغْنِي عَنْكُمْ فِي الْحَرْبِ حِبَالَةَ عُصْفُورٍ، وَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ فَصَاحِبُ ظِلٍّ وَخُوَانٍ، وَاَمَّا حُسَيْنٌ فَاِنَّهُ مِنْكُمْ وَاَنْتُمْ مِنْهُ

حضرت میب بن نجبہ فزاری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ان لوگوں نے اہل بیت کا ذکر کیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہا کا تو وہ جنگ میں چڑیا کے پھندے کے برابر بھی تمہیں فائدہ نہ دیں گے اور جہاں تک تعلق ہے حضرت عبداللہ بن جعفر کا تو وہ سائے میں بیٹھنے والے اور دسترخوان پر براجمان ہونے والے ہیں لیکن حضرت امام حسین تو مجھ سے ہیں اور تم سب ان سے ہو۔

2736 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي رَجَبٍ لِاَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَتْ مِنْهُ، وَاسْتُخْلِفَ يَزِيدُ سَنَتَيْنِ، وَفِي سَنَةِ اِحْدَى وَسِتِّينَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاَصْحَابُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لِعَشْرِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنَ الْمُحَرَّمِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَقُتِلَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَاُمُّهُ اُمُّ الْبَنِينَ عَامِرِيَّةٌ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَعُثْمَانُ

حضرت لیث بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ کا وصال 4 رجب کو ہوا' یزید کو دو سال تک کے لیے خلیفہ بنایا گیا' 61 محرم کو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے دیگر ساتھیوں کو شہید کیا گیا' حضرت عباس بن علی بن ابوطالب اور ان کی والدہ اُم البنین عامریہ اور جعفر بن علی بن ابوطالب' عبداللہ بن علی بن ابوطالب' عثمان بن علی بن ابوطالب' ابوبکر بن علی بن ابوطالب' ان کی والدہ لیلیٰ بنت مسعود نہشلیہ اور علی بن حسین بن علی بن ابوطالب اکبر' ان کی والدہ لیلیٰ ثقفیہ

بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَاُمُّهُ لَيْلَى بِنْتُ مَسْعُودٍ نَهْشَلِيَّةٌ، وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ الْاَكْبَرُ، وَاُمُّهُ لَيْلَى ثَقَفِيَّةٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَاُمُّهُ الرَّبَابُ بِنْتُ امْرِءِ الْقَيْسِ كَلْبِيَّةٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ لِاُمِّ وَلَدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ الْحَسَنِ لِاُمِّ وَلَدٍ، وَعَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَسُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحُسَيْنِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ رَضِيعُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

اور عبداللہ بن حسین اور ان کی والدہ رباب بنت امرء القیس کلبیہ اور ابوبکر بن حسین اور قاسم بن حسن' عون بن عبداللہ بن جعفر بن ابوطالب' جعفر بن عقیل بن ابوطالب اور مسلم بن عقیل بن ابوطالب' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کے غلام سلیمان اور عبداللہ رضیع حسین رضی اللہ عنہم کو شہید کیا گیا' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔

2737 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی۔

2738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: كَانَ اِذَا ذُكِرَ قَتْلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: لَقَدْ قُتِلَ مَعَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ مِمَّنِ ارْتَكَضَ فِي رَحِمِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت منذر ثوری فرماتے ہیں کہ حضرت محمد بن حنفیہ کے ہاں جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا ذکر کیا جاتا تو آپ فرماتے: آپ کے ساتھ 17 افراد کو شہید کیا گیا ہے' جن کا رشتہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے تھا۔

2739 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ

حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسین

الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، قَالَ: اَبَى الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنْ يُسْتَاْسَرَ، فَقَاتَلُوهُ فَقَتَلُوهُ، وَقَتَلُوا ابْنَيْهِ وَاَصْحَابَهُ الَّذِينَ قَاتَلُوا مَعَهُ بِمَكَانٍ يُقَالُ لَهُ الطَّفُّ، وَانْطُلِقَ بِعَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، وَفَاطِمَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ، وَسُكَيْنَةَ بِنْتِ حُسَيْنٍ اِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، وَعَلِيٌّ يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ قَدْ بَلَغَ، فَبَعَثَ بِهِمْ اِلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَاَمَرَ بِسُكَيْنَةَ فَجَعَلَهَا خَلْفَ سَرِيرِهِ لِئَلَّا تَرَى رَاْسَ اَبِيهَا وَذَوِي قَرَابَتِهَا، وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي غُلٍّ، فَوَضَعَ رَاْسَهُ، فَضَرَبَ عَلَى ثَنِيَّتَيِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ:

بن علی رضی اللہ عنہما نے لڑنے سے انکار کیا تھا' آپ لڑے اور شہید ہو گئے' آپ کے بیٹے اور ساتھی آپ کے ساتھ اس جگہ شہید ہوئے اُسے طف کہا جاتا تھا۔ حضرت علی بن حسین اور فاطمہ بنت حسین اور سکینہ بنت حسین کو عبیداللہ بن زیاد کے پاس بھیجا گیا' حضرت علی بن حسین بلوغت کے قریب تھے' ان کو عبید نے یزید بن معاویہ کی طرف بھیجا' سکینہ کے متعلق حکم دیا کہ ان کو پردہ کے پیچھے کروں گا کہ اپنے والد کا سر نہ دیکھیں اور اپنے قریبیوں کو۔ حضرت علی بن حسین کو زنجیریں پہنائی گئی تھیں' یزید نے آپ کا سر رکھا' آپ کے ہونٹوں پر مارا' کہا:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ اَحِبَّةٍ ... اِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا

''ہم ان لوگوں کے سر پھوڑتے ہیں جو ہمیں پیارے ہیں لیکن وہ نافرمان اور ظالم ہیں''۔

فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: (مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ) (الحديد: 22). فَثَقُلَ عَلَى يَزِيدَ اَنْ يَتَمَثَّلَ بِبَيْتِ شِعْرٍ، وَتَلَا عَلِيٌّ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ يَزِيدُ: بَلْ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ رَآنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْلُولِينَ لَاَحَبَّ اَنْ يُخَلِّيَنَا مِنَ الْغُلِّ. قَالَ: صَدَقْتَ، فَخَلُّوهُمْ مِنَ الْغُلِّ. قَالَ: وَلَوْ وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ کتاب میں قبل اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں' بے شک اللہ پر یہ آسان ہے''۔ یہ آیت یزید پر بھاری گزری' شعر پڑھنے سے پہلے علی بن حسین نے قرآن کی آیت تلاوت کی۔ یزید نے کہا: بلکہ جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت زیادہ معاف کرتا ہے۔ حضرت علی نے فرمایا: اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں زنجیروں کی حالت میں دیکھتے تو ہم سے زنجیریں کھولتے۔ یزید نے کہا: سچ کہا! آپ کی زنجیریں کھول

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بُعْدٍ لَاَحَبَّ اَنْ يُقَرِّبَنَا . قَالَ: صَدَقْتَ، فَقَرِّبُوهُمْ. فَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ وَسُكَيْنَةُ يَتَطَاوَلَانِ لِتَرَيَا رَأْسَ اَبِيهِمَا، وَجَعَلَ يَزِيدُ يَتَطَاوَلُ فِي مَجْلِسِهِ لِيَسْتُرَ عَنْهُمَا رَأْسَ اَبِيهِمَا، ثُمَّ اَمَرَ بِهِمْ فَجُهِّزُوا، فَاَصْلَحَ اِلَيْهِمْ، وَاُخْرِجُوا اِلَى الْمَدِينَةِ

دی گئیں۔ حضرت علی بن حسین نے فرمایا: اگر ہم رسول اللہ ﷺ کے آگے کھڑے ہوتے تو آپ ہمیں قریب کرنا پسند کرتے۔ یزید نے کہا: آپ نے سچ کہا! ان کو قریب کیا گیا' حضرت فاطمہ اور سکینہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے سر کو دیکھنے کے لیے آگے بڑھنے لگیں' یزید مجلس میں آگے ہونے لگا تا کہ آپ کے سر کو ان سے چھپائے' پھر اس نے حکم دیا کہ ان کے سامان تیار کیا جائے' ضروری انتظامات کیے اور مدینہ کی طرف بھیج دیا۔

2740 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْتَلُ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ مِنْ مُهَاجَرَتِي

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسین بن علی کو ساٹھ ہجری میں شہید کیا جائے گا۔

2741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنِي حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْتَلُ الْحُسَيْنُ حِينَ يَعْلُوهُ الْقَتِيرُ . قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْقَتِيرُ: الشَّيْبُ.

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی کو شہید کیا جائے گا جس وقت بڑھاپا آئے گا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: القتیر کا معنی بڑھاپا ہے۔

حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا

حضرت عوان بن حکم فرماتے ہیں: جب عبدالرحمن

سَعِيدُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: قَالَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَوَانَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: لَمَّا ضَرَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُلْجَمٍ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

بن ملجم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

2742 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَتُوُفِّيَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' اُس وقت آپ کی عمر 58 سال تھی' حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو آپ کی عمر بھی 58 سال تھی' حضرت علی بن حسین (امام زین العابدین) کا وصال ہوا تو اُس وقت آپ کی عمر بھی 58 سال تھی۔

2743 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ مُدْرِكٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَافَرَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَمَّا حَاذَى نِينَوَى، قَالَ: صَبْرًا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، صَبْرًا بِشَطِّ الْفُرَاتِ. قُلْتُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَعَيْنَاهُ تَفِيضَانِ، فَقُلْتُ: هَلْ أَغْضَبَكَ أَحَدٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ مَا لِي أَرَى عَيْنَيْكَ مُفِيضَتَيْنِ؟ قَالَ: قَامَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّتِي تَقْتُلُ الْحُسَيْنَ ابْنِي. ثُمَّ قَالَ: هَلْ لَكَ أَنْ أُرِيَكَ مِنْ تُرْبَتِهِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. فَمَدَّ يَدَهُ فَقَبَضَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهَا لَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ أَنْ فَاضَتَا

حضرت عبداللہ بن نجی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سفر کیا' جب نینوی (نزد کربلا) کے قریب ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! فرات کے کنارے رکنا۔ میں نے عرض کی: کیوں؟ آپ نے فرمایا: میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کو کسی نے تکلیف دی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے تربتر دیکھ رہا ہوں؟ فرمایا: میرے پاس سے حضرت جبریل علیہ السلام کھڑے ہوئے اور مجھے بتایا کہ میری اُمت میرے لخت جگر حسین کو شہید کرے گی' پھر حضرت جبریل نے عرض کی: کیا اس جگہ کی مٹی دکھاؤں؟ میں نے کہا: ہاں! حضرت جبریل نے اپنا ہاتھ مٹی لی' جب میں نے اسے دیکھا تو میں اپنے آشوب پر قابو نہ پا سکا۔

2744 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، قَالَ: لَمَّا أُحِيطَ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَا اسْمُ هَذِهِ الْأَرْضِ؟ قِيلَ: كَرْبَلَاءُ. فَقَالَ: صَدَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا أَرْضُ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ.

حضرت مطلب بن عبداللہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ جب حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو گھیرا گیا تو آپ نے فرمایا: اس زمین کا کیا نام ہے؟ آپ سے عرض کی گئی: کربلا! آپ نے فرمایا: (میرے نانا) حضورﷺ نے سچ کہا ہے' یہ زمین کرب و بلا ہے۔

2745 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنِ حَسَّانَ الْمَرْوَزِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، قَالَا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ الصَّيْدَلَانِيُّ، قَالَا: ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْقَطْرِ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزُورَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذِنَ لَهُ، فَجَاءَهُ وَهُوَ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ احْفَظِي عَلَيْنَا الْبَابَ، لَا يَدْخُلْ عَلَيْنَا أَحَدٌ. فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى الْبَابِ إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَفَتَحَ الْبَابَ، فَجَعَلَ يَتَقَفَّزُ عَلَى ظَهْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَثِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ، فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ: تُحِبُّهُ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَمَا إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أُرِيَكَ مِنْ تُرْبَةِ الْمَكَانِ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهَا. قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے بارش کے فرشتے نے حضورﷺ کی زیارت کے لیے اجازت مانگی' اس کو اجازت دی گئی' وہ فرشتہ آیا' آپ اُس وقت حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر تھے۔ آپ نے فرمایا: اے اُم سلمہ! ہمارے دروازہ کی حفاظت کرنا کہ کوئی داخل نہ ہو! آپ دروازہ پر تھیں کہ اچانک حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور حضورﷺ کی پیٹھ پر سوار ہونے لگے۔ حضورﷺ انہیں پکڑ کے اپنے ساتھ لگا رہے ہیں اور بوسے لے رہے ہیں۔ فرشتہ نے آپ سے عرض کی: اے محمدﷺ! آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس فرشتے نے عرض کی: آپ کی اُمت اسے شہید کرے گی' اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس جگہ کی مٹی دکھا دوں جس جگہ ان کو شہید کیا جائے گا' فرشتے نے ایک مٹھی مٹی اس جگہ سے لی جہاں

2745- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد15صفحه142 رقم الحديث: 6742' وابو يعلى في مسنده جلد6صفحه129 رقم الحديث: 3402 كلاهما عن عمارة بن زاذان عن ثابت عن أنس به .

فَقَبَضَ قَبْضَةً مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي يُقْتَلُ فِيهِ، فَأَتَاهُ بِسَهْلَةٍ حَمْرَاءَ، فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَجَعَلَتْهُ فِي ثَوْبِهَا. قَالَ ثَابِتٌ: كُنَّا نَقُولُ إِنَّهَا كَرْبَلَاءُ

آپ کو شہید کیا جاتا تھا' وہ سرخ مٹی لایا۔ حضرت اُم سلمہ نے اسے کپڑا میں رکھا۔ حضرت ثابت فرماتے ہیں: ہم کہتے تھے: وہ کربلا ہے۔

2746 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوحَى إِلَيْهِ، فَنَزَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُنْكَبٌّ، وَلَعِبَ عَلَى ظَهْرِهِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُحِبُّهُ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، وَمَا لِي لَا أُحِبُّ ابْنِي . قَالَ: فَإِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُهُ مِنْ بَعْدِكَ. فَمَدَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَدَهُ، فَأَتَاهُ بِتُرْبَةٍ بَيْضَاءَ، فَقَالَ: فِي هَذِهِ الْأَرْضِ يُقْتَلُ ابْنُكَ هَذَا يَا مُحَمَّدُ، وَاسْمُهَا الطَّفُّ. فَلَمَّا ذَهَبَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالتُّرْبَةُ فِي يَدِهِ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْحُسَيْنَ ابْنِي مَقْتُولٌ فِي أَرْضِ الطَّفِّ، وَأَنَّ أُمَّتِي سَتُفْتَتَنُ بَعْدِي . ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عَلِيٌّ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَحُذَيْفَةُ وَعَمَّارٌ وَأَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالُوا: مَا يُبْكِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ أَنَّ ابْنِي الْحُسَيْنَ يُقْتَلُ بَعْدِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ کے پاس آئے' اُس وقت آپ پر وحی اُتر رہی تھی' حضور ﷺ کے کندھے پر سوار ہوئے اور آپ کی پشت پر کھیلنے لگے حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے جبریل! یہ میرا لخت جگر ہے' میں اس سے محبت کیوں نہ کروں؟ آپ نے فرمایا: آپ کے بعد آپ کی اُمت اسے قتل کرے گی۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے اپنا ہاتھ گھمایا اور سفید مٹی لائے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! اس جگہ آپ کے لخت جگر کو شہید کیا جائے گا' اس کا نام الطّف ہے۔ جب حضرت جبریل' حضور ﷺ کے پاس سے گئے تو حضور ﷺ نکلے' مٹی آپ کے ہاتھ میں تھی اور آپ رو رہے تھے۔ فرمایا: اے عائشہ! حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے بتایا ہے کہ حسین کو طف کی زمین میں شہید کیا جائے گا اور میری اُمت عنقریب میرے بعد اسے شہید کرے گی۔ پھر اپنے صحابہ کی طرف نکلے' ان صحابہ میں حضرت علی' حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت حذیفہ' حضرت عمار اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہم تھے' آپ رو رہے تھے۔ ان حضرات نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیوں رو رہے

بِأَرْضِ الطَّفِّ، وَجَاءَنِي بِهَذِهِ التُّرْبَةِ، وَأَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهَا مَضْجَعَهُ

ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل نے بتایا کہ میرے لختِ جگر حسین کو میرے بعد سرزمین الطّف میں شہید کیا جائے گا' میرے پاس مٹی لائی گئی اور مجھے بتایا گیا کہ اس میں لٹایا جائے گا۔

2747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، أَلَا أُعَجِّبُكِ؟ لَقَدْ دَخَلَ عَلَيَّ مَلَكٌ آنِفًا مَا دَخَلَ عَلَيَّ قَطُّ، فَقَالَ: إِنَّ ابْنِي هَذَا مَقْتُولٌ، وَقَالَ: إِنْ شِئْتَ أَرَيْتُكَ تُرْبَةً يُقْتَلُ فِيهَا، فَتَنَاوَلَ الْمَلَكُ بِيَدِهِ، فَأَرَانِي تُرْبَةً حَمْرَاءَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم تعجب نہیں کرتی ہو کہ ابھی میرے پاس ایک فرشتہ آیا جو میرے پاس کبھی نہیں آیا' اُس نے عرض کی: میرے اس لختِ جگر کو شہید کیا جائے گا اور عرض کی کہ اگر آپ چاہیں تو آپ کو اس جگہ کی مٹی دکھا دوں جس جگہ ان کو شہید کیا جائے گا' اس فرشتے نے اپنے ہاتھ سے مٹی لی' پھر آپ نے مجھے سرخ مٹی دکھائی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: قَالَ لِي الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ قَبْلَ قَتْلِهِ بِيَوْمٍ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَ لَهُمْ مَلِكٌ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے ایک دن شہادت سے پہلے فرمایا: بنی اسرائیل کے ہاں فرشتہ تھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

2748 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں میرے گھر میں حضور ﷺ کے آگے کھیل رہے تھے' حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد ﷺ! آپ کی اُمت آپ کے بعد آپ کے لختِ جگر کو شہید کرے گی۔ اپنے ہاتھ سے حضرت امام حسین کی طرف اشارہ کیا۔

مُحَمَّدُ، إِنَّ أُمَّتَكَ تَقْتُلُ ابْنَكَ هَذَا مِنْ بَعْدِكَ . فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْحُسَيْنِ، فَبَكَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَضَمَّهُ إِلَى صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَدِيعَةٌ عِنْدَكِ هَذِهِ التُّرْبَةُ . فَشَمَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: وَيْحَ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ. قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِذَا تَحَوَّلَتْ هَذِهِ التُّرْبَةُ دَمًا فَاعْلَمِي أَنَّ ابْنِي قَدْ قُتِلَ قَالَ: فَجَعَلَتْهَا أُمُّ سَلَمَةَ فِي قَارُورَةٍ، ثُمَّ جَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهَا كُلَّ يَوْمٍ، وَتَقُولُ: إِنَّ يَوْمًا تَحَوَّلِينَ دَمًا لَيَوْمٌ عَظِيمٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو پڑے' اُنہیں اپنے سینے سے لگایا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی مٹی آپ کے پاس ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مٹی کو سونگھا' فرمایا: کربلا کے لیے ہلاکت! حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اُم سلمہ! جب یہ مٹی خون میں تبدیل ہو جائے تو جان لینا کہ میرے لخت جگر کو شہید کیا گیا ہے۔ حضرت اُم سلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے اسے بوتل میں رکھا' پھر میں اس کو روز دیکھتی اور کہتی: بے شک ایک دن یہ مٹی خون میں تبدیل ہو جائے گی' وہ عظیم دن ہوگا۔

2749 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ حِينَ جَاءَ نَعْيُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَعَنَتْ أَهْلَ الْعِرَاقِ، وَقَالَتْ: قَتَلُوهُ قَتَلَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ، غَرُّوهُ وَذَلُّوهُ، لَعَنَهُمُ اللهُ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے سنا: جس دن آپ کے پاس حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی' آپ نے فرمایا: عراق والوں پر اللہ کی لعنت ہو! اور فرمایا: انہوں نے آپ کو شہید کیا' اللہ ان کو ہلاک کرے اور ان کو دھوکہ دیا اور ان کو ذلت کا شکار کیا' اللہ کی ان پر لعنت ہو۔

2750 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا ذَاتَ يَوْمٍ فِي بَيْتِي، فَقَالَ: لَا يَدْخُلْ عَلَيَّ أَحَدٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دن میرے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: میرے پاس کسی کو نہ آنے دینا' میں انتظار میں تھی کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما داخل ہوئے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رونے کی آواز سنی' میں نے جھانکا تو میری نظر پڑی' حضرت امام حسین رضی

. فَانْتَظَرْتُ فَدَخَلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَمِعْتُ نَشِيجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْكِي، فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا حُسَيْنٌ فِي حِجْرِهِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ حِينَ دَخَلَ، فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ مَعَنَا فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ: تُحِبُّهُ؟ قُلْتُ: أَمَّا مِنَ الدُّنْيَا فَنَعَمْ . قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ هَذَا بِأَرْضٍ يُقَالُ لَهَا كَرْبَلَاءُ . فَتَنَاوَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ تُرْبَتِهَا، فَأَرَاهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُحِيطَ بِحُسَيْنٍ حِينَ قُتِلَ، قَالَ: مَا اسْمُ هَذِهِ الْأَرْضِ؟ قَالُوا: كَرْبَلَاءُ . قَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، أَرْضُ كَرْبٍ وَبَلَاءٍ .

اللہ عنہ آپ ﷺ کی گود میں تھے' آپ ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیر رہے تھے اور رو رہے تھے' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس دن یہ داخل ہوئے مجھے علم نہیں تھا۔ آپ نے فرمایا: حضرت جبریل گھر میں ہمارے پاس تھے' حضرت جبریل نے عرض کی: آپ اس سے محبت کرتے ہیں؟ میں نے کہا: دنیا میں سب سے زیادہ اس سے محبت کرتا ہوں' حضرت جبریل نے عرض کی: آپ کی اُمت عنقریب اس سرزمین پر شہید کرے گی جسے کربلا کہا جاتا ہے۔ حضرت جبریل نے مٹی پکڑی اور حضور ﷺ کو دکھائی' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو گھیرا گیا جب آپ کو شہید کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس زمین کا کیا نام ہے؟ اُنہوں نے کہا: کربلا! آپ نے فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ہے' یہ کرب و بلاء کی زمین ہے۔

2751 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ صَالِحٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَرْبَدَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسِي بِالْبَابِ، وَلَا يَلِجَنَّ عَلَيَّ أَحَدٌ . فَقُمْتُ بِالْبَابِ، إِذْ جَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَهَبْتُ أَتَنَاوَلُهُ، فَسَبَقَنِي الْغُلَامُ، فَدَخَلَ عَلَى جَدِّهِ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ، أَمَرْتَنِي أَنْ لَا يَلِجَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دروازے پر بیٹھ جا اور میرے پاس کسی کو نہ آنے دینا۔ میں دروازے پر کھڑی ہوئی' اچانک امام حسین رضی اللہ عنہ آئے' میں آپ کو پکڑنے کے لیے گئی تو آپ مجھ سے آگے نکل گئے' آپ اپنے نانا کے پاس آئے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اللہ آپ پر فدا کرے! مجھے آپ نے حکم دیا تھا کہ کوئی داخل نہ ہو' یہ آپ کا لخت جگر آیا ہے' میں اس کو پکڑنے لگی تو یہ مجھ سے آگے نکل گیا۔ جب تھوڑی دیر گزری تو میں نے دیکھا کہ آپ اپنے ہاتھ

عَلَيْكَ اَحَدٌ، وَاِنَّ ابْنَكَ جَاءَ، فَذَهَبْتُ اَتَنَاوَلُهُ فَسَبَقَنِي، فَلَمَّا طَالَ ذٰلِكَ تَطَلَّعْتُ مِنَ الْبَابِ، فَوَجَدْتُكَ تُقَلِّبُ بِكَفَّيْكَ شَيْئًا وَدُمُوعُكَ تَسِيلُ، وَالصَّبِيُّ عَلٰى بَطْنِكَ . قَالَ: نَعَمْ، اَتَانِي جِبْرِيلُ، فَاَخْبَرَنِي اَنَّ اُمَّتِي يَقْتُلُونَهُ، وَاَتَانِي بِالتُّرْبَةِ الَّتِي يُقْتَلُ عَلَيْهَا، فَهِيَ الَّتِي اُقَلِّبُ بِكَفَّيَّ

میں کسی شی کو پلٹ رہے ہیں اور آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور امام حسین آپ کے پیٹ پر ہیں۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے بتایا کہ میری اُمت اسے قتل کرے گی اور میرے پاس اس جگہ کی مٹی بھی لائے جس جگہ شہید کیا جائے گا' میں اس مٹی کو اپنے ہاتھوں پر پلٹ رہا ہوں۔

2752 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ خَاثِرُ النَّفْسِ، وَفِي يَدِهِ تُرْبَةٌ حَمْرَاءُ يُقَلِّبُهَا، فَقُلْتُ: مَا هٰذِهِ التُّرْبَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّ هٰذَا يُقْتَلُ بِاَرْضِ الْعِرَاقِ - لِلْحُسَيْنِ - فَقُلْتُ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اَرِنِي تُرْبَةَ الْاَرْضِ الَّتِي يُقْتَلُ بِهَا، فَهٰذِهِ تُرْبَتُهَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک دن لیٹے ہوئے تھے' آپ اُٹھے تو پریشان تھے' آپ کے دست مبارک میں سرخ مٹی تھی جسے آپ پلٹ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مٹی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے حضرت جبریل علیہ السلام نے بتایا کہ اس عراق کی سرزمین پر حسین کو شہید کیا جائے گا۔ میں نے کہا: اے جبریل! مجھے اس جگہ کی مٹی دکھاؤ جس جگہ انہیں شہید کیا جائے گا' تو یہ وہ مٹی ہے۔

2753 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے دوپہر کے وقت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا' آپ کے سر مبارک کے بال مبارک بکھرے

2752- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**4**صفحه**440** .

2753- أخرجه نحوه الحاكم في مستدركه جلد **4**صفحه**439** رقم الحديث: **8201**' وأحمد في مسنده جلد **1**صفحه**242** رقم الحديث: **2165**' جلد **1**صفحه**283** رقم الحديث: **2553** كلاهما عن حماد بن سلمة عن عامر بن أبي عمار عن ابن عباس به' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**194** عن ابن عباس .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ بِنِصْفِ النَّهَارِ اَشْعَثَ اَغْبَرَ، بِيَدِهِ قَارُورَةٌ فِيهَا دَمٌ، فَقُلْتُ: بِاَبِی اَنْتَ وَاُمِّی يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا؟ فَقَالَ: دَمُ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهِ، لَمْ اَزَلْ اَلْتَقِطُهُ مُنْذُ الْيَوْمِ . فَاُحْصِیَ ذَلِكَ الْيَوْمُ، فَوُجِدَ قَدْ قُتِلَ يَوْمَئِذٍ

ہوئے ہیں اور آپ کے دستِ مبارک میں بوتل ہے جس میں خون ہے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے۔ میں مسلسل آج کے دن اس کو اُٹھاتا رہا ہوں' میں نے آج کا دن شمار کیا ہے کہ آج کے دن آپ کو شہید کیا گیا۔

2754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ وَهْبٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ شُبَيْلِ بْنِ عَزْرَةَ، عَنْ اَبِی جَبْرَةَ، قَالَ: صَحِبْتُ عَلِيًّا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى اَتَى الْكُوفَةَ، فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: كَيْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ بِذُرِّيَّةِ نَبِيِّكُمْ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ؟ قَالُوا: اِذًا نُبْلِیَ اللّٰهَ فِيهِمْ بَلَاءً حَسَنًا . فَقَالَ: وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهِ لَيَنْزِلُنَّ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ، وَلَتَخْرُجُنَّ اِلَيْهِمْ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ . ثُمَّ اَقْبَلَ يَقُولُ:

(البحر الطویل)

هُمُ اَوْرَدُوهُمْ بِالْغُرُورِ وَعَرَّدُوا... اَحَبُّوا نَجَاةً لَا نَجَاةَ وَلَا عُذْرَا

حضرت ابوجبرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ میں آیا' حضرت علی منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: تم پر وہ کیا وقت ہوگا جب تمہارے درمیان تمہارے نبی کی اولاد ہو گی؟ انہوں نے کہا: ہمیں اللہ اس آزمائش میں مبتلا کرے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ تمہارے درمیان ضرور اُتریں گے' تم ان کی طرف ضرور نکلو گے' تم ضرور بضرور ان کو قتل کرو گے۔ پھر فرمایا: ان کو دھوکہ سے لایا جائے گا اور تم ان کے مقابلے سے پیچھے ہٹو گے' نجات کو پسند کرو گے' نہ نجات ہوگی' نہ کوئی عذر قبول ہوگا۔

2755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِی زِيَادٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِیُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ هَانِئِ بْنِ هَانِئٍ، عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَيُقْتَلَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین کو ضرور شہید کیا جائے گا اور بے شک میں اُس زمین سے بھی واقف ہوں' دو دریاؤں کے قریب جس میں یہ شہید ہوں گے۔

الْحُسَيْنُ قَتْلًا، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ التُّرْبَةَ الَّتِي يُقْتَلُ فِيهَا قَرِيبًا مِنَ النَّهْرَيْنِ

2756 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ أَبِي هَرْثَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِنَهْرَيْ كَرْبَلَاءَ، فَمَرَّ بِشَجَرَةٍ تَحْتَهَا بَعْرُ غِزْلَانٍ، فَأَخَذَ مِنْهُ قَبْضَةً فَشَمَّهَا، ثُمَّ قَالَ: يُحْشَرُ مِنْ هَذَا الظَّهْرِ سَبْعُونَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت ابی ہرثمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ کربلا کے دو دریاؤں کے پاس تھا' پس آپ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے نیچے ہرن کی مینگنیاں تھیں' آپ نے اُس سے ایک مٹھی بھری اور سونگھا' پھر کہا: اس زمین سے ستر ہزار ایسے لوگ اُٹھیں گے جو بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہوں گے۔

2757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُمَيْنَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ شَيْبَانَ بْنِ مَخْرَمٍ، وَكَانَ عُثْمَانِيًّا، قَالَ: إِنِّي لَمَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِذْ أَتَى كَرْبَلَاءَ، فَقَالَ: يُقْتَلُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ شُهَدَاءُ لَيْسَ مِثْلَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا شُهَدَاءُ بَدْرٍ . فَقُلْتُ: بَعْضُ كَذَبَاتِهِ، وَثَمَّ رِجْلُ حِمَارٍ مَيِّتٍ، فَقُلْتُ لِغُلَامِي: خُذْ رِجْلَ هَذَا الْحِمَارِ فَأَوْتِدْهَا فِي مَقْعَدِهِ وَغَيِّبْهَا، فَضَرَبَ الدَّهْرُ ضَرْبَةً، فَلَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، انْطَلَقْتُ وَمَعِي أَصْحَابٌ لِي، فَإِذَا جُثَّةُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى رِجْلِ ذَاكَ الْحِمَارِ، وَإِذَا أَصْحَابُهُ رِبْضَةٌ حَوْلَهُ

حضرت شیبان بن مخرم عثمانی فرماتے ہیں: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کربلا آئے تو میں بھی ان کے ساتھ تھا' پس آپ نے کہا: اس جگہ میں ایسے شہداء شہید ہوں گے جن کی مثل شہداءِ بدر کے علاوہ اور کوئی شہید نہیں ہوگا۔ میں نے کہا: اس کے بعض جھوٹے ہیں' وہاں ایک مردار گدھے کی ٹانگ موجود تھی' میں نے اپنے غلام سے کہا کہ اس گدھے کی ٹانگ کو پکڑ' اس کی مقصد میں غائب کر دو' زمانے نے ایک ضرب ماری' پس جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے' میں گیا جبکہ میرے ساتھ کچھ میرے ساتھی بھی تھے' اچانک میری نظر پڑی' حضرت امام حسین ابن علی کا جسد مبارک گدھے کی اس ٹانگ پر ہے اور آپ کے ساتھی اردگرد ہیں۔

2758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ

راس الجالوت نے فرمایا: ہم سنا کرتے تھے کہ نبی

الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَأْسِ الْجَالُوتِ، قَالَ: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّهُ يُقْتَلُ بِكَرْبَلَاءَ ابْنُ نَبِيٍّ، فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُهَا رَكَضْتُ فَرَسِي حَتَّى أَجُوزَ عَنْهَا، فَلَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ جَعَلْتُ أَسِيرُ بَعْدَ ذَلِكَ عَلَى هَيْئَتِي

کریم ﷺ کے بیٹے کربلا میں شہید کیے جائیں گے پس جب میں کربلا میں داخل ہوا کرتا تھا تو میں اپنے گھوڑے کو ایڑ لگاتا تھا یہاں تک کہ میں وہاں سے آگے گزر جاتا' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے تو اس کے بعد میں نے اسی حالت پر چلنا شروع کر دیا۔

2759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَسْلَمُ الْمِنْقَرِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى الْحَجَّاجِ، فَدَخَلَ سِنَانُ بْنُ أَنَسٍ قَاتِلُ الْحُسَيْنِ، فَإِذَا شَيْخٌ آدَمُ فِيهِ حِنَّاءٌ، طَوِيلُ الْأَنْفِ فِي وَجْهِهِ بَرَشٌ، فَأُوقِفَ بِحِيَالِ الْحَجَّاجِ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ الْحَجَّاجُ، فَقَالَ: أَنْتَ قَتَلْتَ الْحُسَيْنَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: وَكَيْفَ صَنَعْتَ بِهِ؟ قَالَ: دَعَمْتُهُ بِالرُّمْحِ، وَهَبَرْتُهُ بِالسَّيْفِ هَبْرًا. فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: أَمَا إِنَّكُمَا لَنْ تَجْتَمِعَا فِي دَارٍ

حضرت اسلم المنقری فرماتے ہیں کہ میں حجاج کے پاس آیا تو امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والا سنان بن انس بھی آیا جبکہ وہ بوڑھا آدمی تھا لیکن اس کے ہاتھوں میں مہندی تھی اس کی ناک لمبی تھی' اس کے چہرے میں برص کے نشان تھے' میں حجاج کے حیلوں سے واقف تھا' پس حجاج نے اس کی طرف دیکھا اور کہا: ارے تُو نے امام حسین کو شہید کیا ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! حجاج بولا: تُو نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا' اس نے کہا: میں نے انہیں تیر مارے اور تلوار کے ساتھ وار کیا' حجاج نے اُس سے کہا: لیکن تم دونوں ہرگز کسی گھر میں اکٹھے نہیں ہوسکو گے۔

2760 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ فِيمَنْ قَتَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ، ثُمَّ غُفِرَ لِي، ثُمَّ أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَمُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَنْظُرَ فِي وَجْهِي

ابراہیم فرماتے ہیں: بفرضِ محال اگر میں اُن لوگوں میں ہوتا جنہوں نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا' پھر مجھے بخش دیا جاتا' پھر جنت میں داخل کیا جاتا تو مجھے حیاء آتی کہ نبی ﷺ کے پاس سے گزروں اور آپ میرے چہرے کو دیکھیں۔

2761 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

قرہ ابن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابورجاء کو

حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، كِلَاهُمَا عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ يَقُولُ: لَا تَسُبُّوا عَلِيًّا وَلَا اَهْلَ هَذَا الْبَيْتِ، فَاِنَّ جَارًا لَنَا مِنْ بَلْهُجَيْمِ قَالَ: اَلَمْ تَرَوْا اِلَى هَذَا الْفَاسِقِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَتَلَهُ اللّٰهُ، فَرَمَاهُ اللّٰهُ بِكَوْكَبَيْنِ فِي عَيْنَيْهِ، فَطَمَسَ اللّٰهُ بَصَرَهُ

سنا' وہ فرما رہے تھے: علی کو گالی مت دو اور نہ اس کے گھر والوں کو گالی دو کیونکہ ہمارے پڑوسی کا تعلق بلہجیم سے ہے' اس نے کہا: کیا تم نے اس فاسق حسین بن علی کی طرف نہیں دیکھا' اللہ اسے غارت کرے' پس اللہ تعالیٰ نے اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان دو ستاروں کے ساتھ تیر مارا اور اس کی آنکھیں لپیٹ دیں۔

2762 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، نا اَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ كُرْدُوسٍ، عَنْ حَاجِبِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْقَصْرَ خَلْفَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ حِينَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ، فَاضْطَرَمَ فِي وَجْهِهِ نَارٌ، فَقَالَ هَكَذَا بِكُمِّهِ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ: هَلْ رَاَيْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَاَمَرَنِي اَنْ اَكْتُمَ ذَلِكَ

عبیداللہ بن زیاد کے چوکی دار نے کہا: میں عبیداللہ بن زیاد کے پیچھے محل میں داخل ہوا' جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے' اس کے چہرے میں آگ بھڑک اُٹھی' اس نے کہا: اس طرح اس نے اپنی آستین چہرے پر رکھی اور کہا: کیا تُو نے دیکھا؟ میں نے کہا: ہاں! تُو نے اسے مجھے حکم دیا کہ تم اُسے چھپاؤ۔

2763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: لَمَّا جِيءَ بِرَاْسِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَاَصْحَابِهِ، نُصِبَتْ فِي الرَّحْبَةِ، فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِمْ وَهُمْ يَقُولُونَ: قَدْ جَاءَتْ قَدْ جَاءَتْ، فَاِذَا حَيَّةٌ قَدْ جَاءَتْ تَخَلَّلُ الرُّؤُوسَ حَتَّى دَخَلَتْ فِي مَنْخَرِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، فَمَكَثَتْ هُنَيْهَةً، ثُمَّ خَرَجَتْ فَذَهَبَتْ، ثُمَّ قَالُوا: قَدْ جَاءَتْ

عمارہ بن عمیر نے کہا: جب عبیداللہ بن زیاد اور اس کے ساتھیوں کے سر لا کر ایک مجمع عام میں رکھ دیے گئے تو میں بھی ان کی طرف گیا' جبکہ لوگ کہہ رہے تھے (دیکھو) وہ آیا' وہ آیا' اچانک میری نظر پڑی تو ایک سانپ ہے جو آیا اور ان میں سے ایک ایک کے سر میں الگ الگ داخل ہوا' حتیٰ کہ وہ عبیداللہ کے نتھنے سے داخل ہوا' کچھ دیر ٹھہرنے کے بعد نکل کر چلا گیا پھر لوگوں کی آوازیں بلند ہوئیں' وہ آیا' پس اس نے دو یا

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

تین بار ایسا کیا۔

2764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي النَّوْمِ كَاَنَّ رِجَالًا نَزَلُوا مِنَ السَّمَاءِ مَعَهُمْ حِرَابٌ يَتَتَبَّعُونَ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَمَا لَبِثْتُ اَنْ نَزَلَ الْمُخْتَارُ فَقَتَلَهُمْ

شعبی نے کہا: میں نے خواب دیکھا' آسمان سے کچھ ایسے لوگ اُترے ہیں' جن کے پاس جنگی ہتھیار ہیں' وہ امام حسین رضی اللہ عنہ کے قاتلوں کو تلاش کر رہے ہیں' تھوڑی دیر گزری تو مختار اُترا تو اس نے امام عالی مقام کے قاتلوں کو قتل کر دیا۔

2765 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ اَبُو خَالِدٍ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يُرْفَعْ حَجَرٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ اِلَّا وُجِدَ تَحْتَهُ دَمٌ عَبِيطٌ

امام زہری فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت ہوئی تو بیت المقدس کا جو بھی پتھر اُٹھایا جاتا تھا اس کے نیچے سے تازہ خون پایا جاتا تھا۔

2766 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: مَا رُفِعَ بِالشَّامِ حَجَرٌ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلَّا عَنْ دَمٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: شام میں کوئی پتھر اُٹھایا جاتا جس دن حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے تو اس کے نیچے سے خون دیکھا جاتا تھا۔

2767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي اُمُّ حَكِيمٍ، قَالَتْ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ جُوَيْرِيَةٌ، فَمَكَثَتِ السَّمَاءُ اَيَّامًا مِثْلَ الْعَلَقَةِ

حضرت اُم حکیم فرماتی ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے' میں ان دنوں میں لونڈی تھی کئی دن تک آسمان خون کے لوتھڑے کی مانند رہا۔

2768 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ اَبِي

جمیل بن زید فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو آسمان سرخ ہو گیا'

رَاشِدٍ الْكَاهِلِيُّ، حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ احْمَرَّتِ السَّمَاءُ . قُلْتُ: اَيَّ شَيْءٍ تَقُولُ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْكَذَّابَ مُنَافِقٌ، اِنَّ السَّمَاءَ احْمَرَّتْ حِينَ قُتِلَ

میں نے کہا: کس چیز کی وجہ سے یہ سرخ ہوا ہے؟ تو کسی نے کہا: جھوٹا منافق ہے' بے شک آسمان اس وقت سرخ ہوا جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

2769 - حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ اَبِي قَيْسٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ كَسْفَةً حَتَّى بَدَتِ الْكَوَاكِبُ نِصْفَ النَّهَارِ، حَتَّى ظَنَنَّا اَنَّهَا هِيَ

ابوقبیل نے کہا: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما شہید ہوئے تو سورج کو گرہن لگ گیا یہاں تک کہ دن کے وقت تارے نکل آئے' ہم نے گمان کیا کہ یہ رات ہے۔

2770 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ عِيسَى بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَكَثْنَا سَبْعَةَ اَيَّامٍ اِذَا صَلَّيْنَا الْعَصْرَ نَظَرْنَا اِلَى الشَّمْسِ عَلَى اَطْرَافِ الْحِيطَانِ كَاَنَّهَا الْمَلَاحِفُ الْمُعَصْفَرَةُ، وَنَظَرْنَا اِلَى الْكَوَاكِبِ يَضْرِبُ بَعْضُهَا بَعْضًا

عیسیٰ ابن حارث کندی فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا تو ہم سات دن اس طرح رہے کہ جب عصر کی نماز پڑھتے تو ہم سورج کو چار دیواریوں کے اطراف میں دیکھتے گویا کہ وہ زرد رنگ کی چادریں ہیں جنہیں لپیٹ دیا گیا ہے اور ہم نے ستاروں کو دیکھا کہ ایک دوسرے سے ٹکرا رہے ہیں۔

2771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ فِي السَّمَاءِ حُمْرَةٌ حَتَّى قُتِلَ الْحُسَيْنُ

محمد بن سیرین فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت سے پہلے آسمان میں سرخی نہیں تھی۔

2772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الْكَلْبِيِّ،

کلبی کہتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو تیر مارا اس حالت میں کہ وہ پانی پی رہا تھا' اس کا ہاتھ شل ہو گیا' کہا: اللہ تجھے سیراب نہ کرے!

قَالَ: رَمَى رَجُلٌ الْحُسَيْنَ وَهُوَ يَشْرَبُ، فَشَلَّ شِدْقُهُ، فَقَالَ: لَا اَرْوَاكَ اللّٰهُ قَالَ: فَشَرِبَ حَتَّى تَفَطَّرَ

2773 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ بِحُسَيْنٍ، وَاَيْقَنَ اَنَّهُمْ قَاتِلُوهُ، وَقَامَ فِي اَصْحَابِهِ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ نَزَلَ مَا تَرَوْنَ مِنَ الْاَمْرِ، وَاِنَّ الدُّنْيَا تَغَيَّرَتْ وَتَنَكَّرَتْ وَاَدْبَرَ مَعْرُوفُهَا، وَاسْتَمَرَّتْ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مِنْهَا اِلَّا كَصُبَابَةِ الْاِنَاءِ اِلَّا خَسِيسُ عَيْشٍ كَالْمَرْعَى الْوَبِيلِ، اَلَا تَرَوْنَ الْحَقَّ لَا يُعْمَلُ بِهِ، وَالْبَاطِلَ لَا يُتَنَاهَى عَنْهُ، لِيَرْغَبِ الْمُؤْمِنُ فِي لِقَاءِ اللّٰهِ، وَاِنِّي لَا اَرَى الْمَوْتَ اِلَّا سَعَادَةً، وَالْحَيَاةَ مَعَ الظَّالِمِينَ اِلَّا بُرْمًا . وَقُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ عَاشُورَاءَ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّينَ بِالطَّفِّ بِكَرْبَلَاءَ، وَعَلَيْهِ جُبَّةُ خَزٍّ دَكْنَاءُ، وَهُوَ صَابِغٌ بِالسَّوَادِ، وَهُوَ ابْنُ سِتٍّ وَخَمْسِينَ

محمد بن حسن فرماتے ہیں: جب عمرو بن سعد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا اور آپ کو یقین ہوگیا کہ وہ لوگ آپ کو شہید کر دیں گے تو آپ اپنے دوستوں میں خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر کہا: جو مصیبت نازل ہوئی ہے' تم دیکھ رہے ہو بے شک دنیا تبدیل ہوگئی ہے اور بُرائی عام ہوگئی ہے' نیکی ختم ہوگئی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا یہاں تک کہ اس میں سے برتن کی تلچھٹ کی طرح باقی رہ جائے گا' گھٹیا زندگی ہوگی' چراگاہ کی طرح' کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ حق پر عمل نہیں کیا جارہا' باطل ختم نہیں ہورہا تاکہ مؤمن اللہ کی ملاقات میں رغبت کرے اور میں موت کو سعادت سمجھ رہا ہوں' ظالموں کے ساتھ مقابلہ ہے' دس محرم کے دن حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا' اکسٹھ ہجری تھی' میدانِ کربلا میں طف کا مقام تھا' آپ پر ایک جُبّہ تھا' جو سیاہ رنگ کے ساتھ رنگا ہوا تھا اور آپ کی عمر چھپن سال تھی۔

2774 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَهُمْ صِغَارٌ لَمْ يَبْلُغُوا . قَالَ: وَلَمْ يُبَايِعْ صَغِيرًا اِلَّا

حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امام حسن' امام حسین' عبداللہ بن عباس' عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم سے بیعت لی جبکہ وہ ابھی چھوٹے تھے بالغ نہیں ہوئے تھے' فرماتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھوٹا بچہ صرف مجھ سے ہی بیعت کر سکتا ہے۔

مِنَّا

2775 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا الزُّبَيْرُ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَمِّي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: حَجَّ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ حَجَّةً مَاشِيًا

حضرت مصعب بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے پچیس حج پیدل چل کر کیے۔

2776 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ الْحِزَامِيُّ، قَالَ: كَانَ جَسَدُ الْحُسَيْنِ شِبْهَ جَسَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محمد بن ضحاک بن عثمان حزامی فرماتے ہیں: حضرت امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہم کا جسم مبارک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک کے مشابہ تھا۔

2777 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ الْحِزَامِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا إِلَى الْكُوفَةِ سَاخِطًا لِوِلَايَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَكَتَبَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ إِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ وَهُوَ وَالِيهِ عَلَى الْعِرَاقِ: إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّ حُسَيْنًا قَدْ سَارَ إِلَى الْكُوفَةِ، وَقَدِ ابْتُلِيَ بِهِ زَمَانُكَ مِنْ بَيْنِ الْأَزْمَانِ، وَبَلَدُكَ مِنْ بَيْنِ الْبُلْدَانِ، وَابْتُلِيتَ بِهِ مِنْ بَيْنِ الْعُمَّالِ، وَعِنْدَهَا يُعْتَقُ أَوْ يَعُودُ عَبْدًا كَمَا يُعْتَبَدُ الْعَبِيدُ . فَقَتَلَهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، وَبَعَثَ بِرَأْسِهِ إِلَيْهِ، فَلَمَّا وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحُمَامِ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ أَحِبَّةٍ ... إِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا أَعَقَّ وَأَظْلَمَا

محمد بن ضحاک بن عثمان حزامی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کوفہ کی طرف اس حال میں تشریف لے چلے کہ آپ یزید بن معاویہ کی حکومت سے نالاں تھے' پس یزید بن معاویہ نے عبیداللہ بن زیاد کی طرف جبکہ وہ عراق پر حاکم تھا کہ مجھے خبر پہنچی ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کوفہ کی طرف چل پڑے ہیں جبکہ تو ان کا مقابلہ کر سکتا ہے اور حاکموں میں سے تجھے ان کے ساتھ جنگ کرنے کی تکلیف دی جاتی ہے۔ عبیداللہ بن زیاد نے آپ کو شہید کر کے آپ کا سر یزید کی طرف بھیج دیا' پس جب وہ اس کے سامنے رکھا گیا تو اس نے حسین بن حمام کے قول کے ساتھ مثال دی:

''ہم نے ان لوگوں کی کھوپڑیاں پھوڑ دیں' وہ ہمیں پسند تھے لیکن وہ نافرمان اور ظالم تھے''۔

2778 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَمَرَّ عَلَى بَيْتِ فَاطِمَةَ، فَسَمِعَ حُسَيْنًا يَبْكِي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَلَمْ تَعْلَمِي اَنَّ بُكَاءَهُ يُؤْذِينِي؟

2779 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، قَالَ: لَمَّا اُدْخِلَ ثِقَلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَوُضِعَ رَاْسُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، بَكَى يَزِيدُ، وَقَالَ:

(البحر الطويل)

نُفَلِّقُ هَامًا مِنْ رِجَالٍ اَحِبَّةٍ ... اِلَيْنَا وَهُمْ كَانُوا اَعَقَّ وَاَظْلَمَا

اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ كُنْتُ اَنَا صَاحِبَكَ مَا قَتَلْتُكَ اَبَدًا . قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ: لَيْسَ هَكَذَا . فَقَالَ: كَيْفَ يَا ابْنَ اُمِّ؟ فَقَالَ: (مَا اَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَبْرَاَهَا اِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيرٌ) (سورة: الحديد، آية رقم: 22). وَعِنْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ اُمِّ الْحَكَمِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ:

(البحر الطويل)

لَهَامٌ بِجَنْبِ الطَّفِّ اَدْنَى قَرَابَةً... مِنِ ابْنِ زِيَادِ الْعَبْدِ ذِي النَّسَبِ الْوَغْلِ

یزید بن ابی زیاد کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے نکلے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس سے گزرے تو آپ نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: اے بیٹی! کیا تو نہیں جانتی کہ اس کے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے؟

محمد بن حسن مخزومی کہتے ہیں: جب حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سامان یزید بن معاویہ کے پاس داخل کیا گیا اور آپ کا سر مبارک اس کے سامنے رکھ دیا گیا تو یزید ایک بار رو دیا اور کہا:

''ہم نے ان لوگوں کے سر پھوڑ دیئے جو ہمیں پیارے تھے لیکن وہ نافرمان اور ظالم تھے''۔

لیکن قسم بخدا! اگر میں آپ کے ساتھ ہوتا تو میں آپ کو کبھی قتل نہ کرتا۔ یہ سن کر حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما نے کہا: بات اس طرح نہیں ہے' اس نے کہا: کیسے؟ اے میری ماں جائے! تو آپ نے فرمایا: زمین میں اور تمہاری جانوں میں تمہیں کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں تو وہ ہماری کتاب یعنی لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی ہے' بے شک یہ پہلے لکھ دینا اللہ پر آسان ہے۔ عبدالرحمن ابن اُم حکیم نے کہا: جو وہاں موجود تھے: (بحر طویل)

''مقام طف کی ایک جانب اس کے بالکل قریب' ایک سر ہے' ابن زیاد عبد ذی نسب وغل'

سمیہ کہتے ہیں: اس کی نسل ریت کے ذرّروں

سُمَيَّةُ اَمْسَى نَسْلُهَا عَدَدَ الْحَصَى... وَبِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهَا نَسْلُ

فَرَفَعَ يَزِيدُ يَدَهُ، فَضَرَبَ صَدْرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَقَالَ: اسْكُتْ

سے بھی زیادہ ہے اور رسول اللہ ﷺ کی بیٹی کی کوئی نسل نہیں'

یزید نے اپنا ہاتھ اُٹھایا اور عبدالرحمٰن کے سینہ پر مارا اور یزید نے کہا: خاموش ہو جاؤ۔

2780 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ وَائِلٍ، اَوْ وَائِلِ بْنِ عَلْقَمَةَ اَنَّهُ شَهِدَ مَا هُنَاكَ، قَالَ: قَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اَفِيكُمْ حُسَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ. فَقَالَ: اَبْشِرْ بِالنَّارِ. فَقَالَ: اَبْشِرُ بِرَبٍّ رَحِيمٍ، وَشَفِيعٍ مُطَاعٍ. قَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: اَنَا ابْنُ جُوَيْزَةَ - اَوْ حُوَيْزَةَ - قَالَ: فَقَالَ: اللّٰهُمَّ حُزْهُ اِلَى النَّارِ. فَنَفَرَتْ بِهِ الدَّابَّةُ، فَتَعَلَّقَتْ رِجْلُهُ فِي الرِّكَابِ. قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْهُ اِلَّا رِجْلُهُ

جناب وائل یا وائل بن علقمہ سے روایت ہے کہ وہ اُس چیز کے گواہ ہیں جو کچھ وہاں ہوا' کہتے ہیں: ایک نے کھڑے ہو کر پوچھا: تم میں حسین ہیں؟ لوگوں نے جواب دیا: ہاں! اس نے کہا: انہیں آگ کی خوشخبری دے دو! کسی نے کہا: انہیں رحم فرمانے والے رب اور شفاعت کرنے والے اس نبی کی خوشخبری حاصل ہے' جس کی بات مانی جاتی ہے۔ اس نے کہا: تو کون ہے؟ کہا: میں جویزہ کا بیٹا ہوں' دعا کی: اے اللہ! اس کو آگ کی طرف لے جا! پس اس کی سواری کا پاؤں پھسلا' پس اس کا پاؤں رکاب میں اُلجھ گیا۔ راوی کا بیان ہے: قسم بخدا! سواری پر صرف اس کا ایک پاؤں رہ گیا۔

2781 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ اَحَسَّ بِالْقَتْلِ: ائْتُونِي ثَوْبًا لَا يَرْغَبُ فِيهِ اَحَدٌ اَجْعَلْهُ تَحْتَ ثِيَابِي لَا اُجَرَّدُ. فَقِيلَ لَهُ: تُبَّانٌ؟ فَقَالَ: لَا؛ ذَلِكَ لِبَاسُ مَنْ ضُرِبَتْ عَلَيْهِ الذِّلَّةُ. فَاَخَذَ ثَوْبًا فَمَزَّقَهُ، فَجَعَلَهُ تَحْتَ ثِيَابِهِ، فَلَمَّا اَنْ قُتِلَ جَرَّدُوهُ

ابن لیلیٰ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے جب محسوس کیا کہ میں شہید ہو جاؤں گا تو فرمایا: میرے پاس ایک کپڑا لاؤ' جس کی کسی اور کو ضرورت نہ ہو تاکہ میں اُسے اپنے کپڑوں کے نیچے رکھ لوں اور میرے کپڑے نہ اُتارے جا سکیں' عرض کی گئی: لنگوٹ یا جانگیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! یہ تو اس شخص کا لباس ہے جس پر ذلت چھا گئی ہو پس آپ نے کپڑے کو پکڑ کر پھاڑا اور اُسے اپنے کپڑوں کے نیچے رکھ لیا' پس جب آپ کو شہید کر دیا گیا تو انہوں نے

آپ کے کپڑے اُتارنے کی کوشش کی (لیکن ناکام رہے)۔

2782 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى كَعْبٍ، فَقَالَ: يُقْتَلُ مِنْ وَلَدِ هٰذَا الرَّجُلِ رَجُلٌ فِي عِصَابَةٍ، لَا يَجِفُّ عَرَقُ خُيُولِهِمْ حَتّٰى يَرِدُوا عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَمَرَّ حَسَنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: هٰذَا يَا اَبَا اِسْحَاقَ؟ قَالَ: لَا . فَمَرَّ حُسَيْنٌ، فَقَالُوا: هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عمار الدھنی نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت کعب کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: اس آدمی کی اولاد سے ایک شخص لوگوں کے گروہ میں شہید کر دیا جائے گا' اُن کے گھوڑوں کا پسینہ خشک نہیں ہوا ہوگا یہاں تک کہ وہ محمد ﷺ کے پاس آئیں گے' پس حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ گزرے تو لوگوں نے کہا: اے ابواسحٰق! کیا یہ ہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں! کچھ دیر بعد امام حسین رضی اللہ عنہ گزرے تو لوگوں نے کہا: کیا یہ ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! (یہی ہیں)۔

2783 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: وُلِدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لِخَمْسِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ اَرْبَعٍ مِنَ الْهِجْرَةِ، وَقُتِلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ فِي الْمُحَرَّمِ سَنَةَ اِحْدَى وَسِتِّينَ، وَقَتَلَهُ سِنَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ النَّخَعِيُّ، وَاَجْهَزَ عَلَيْهِ خَوْلِيُّ بْنُ يَزِيدَ الْاَصْبَحِيُّ مِنْ حِمْيَرَ، وَحَزَّ رَاْسَهُ وَاَتٰى بِهِ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ، فَقَالَ سِنَانُ بْنُ اَنَسٍ:

(البحر الرجز)

اَوْقِرْ رِكَابِي فِضَّةً وَذَهَبَا
اَنَا قَتَلْتُ الْمَلِكَ الْمُحَجَّبَا
قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ اُمًّا وَاَبَا

زبیر بن بکار فرماتے ہیں: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما شعبان کی پانچ تاریخ کو چار ہجری میں پیدا ہوئے اور دسویں محرم کو جمعہ کے دن اکسٹھ ہجری میں شہید کیے گئے اور آپ کو قتل کرنے کی کوشش سنان ابن ابی انس نخعی نے کی اور خولی بن یزید نے شہید کیا' جس کا تعلق حمیر قبیلہ سے تھا اور آپ کا سر جدا کر کے عبید اللہ بن زیاد کے پاس لایا تو سنان بن انس نے کہا:

''میرے اونٹ سونا چاندی سے لاد دو! کیونکہ میں نے اُس بادشاہ کو شہید کیا ہے جو پردہ نشین یا بہت بڑی رکاوٹ تھا' میں نے اس آدمی کو شہید کیا ہے جو اپنے ماں باپ کے لحاظ سے سب لوگوں سے بہتر تھا''۔

2784 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

مصعب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ زینب صغریٰ

الزُّبَيْرُ، عَنْ عَمِّهِ مُصْعَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجَتْ زَيْنَبُ الصُّغْرَى بِنْتُ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَى النَّاسِ بِالْبَقِيعِ تَبْكِي قَتْلَاهَا بِالطَّفِّ، وَهِيَ تَقُولُ:

(البحر البسيط)

مَاذَا تَقُولُونَ اِنْ قَالَ النَّبِيُّ لَكُمْ ... مَاذَا فَعَلْتُمْ وَكُنْتُمْ آخِرَ الْاُمَمِ

بِاَهْلِ بَيْتِي وَاَنْصَارِي وَذُرِّيَّتِي ... مِنْهُمْ اُسَارَى وَقَتْلَى ضُرِّجُوا بِدَمِ

مَا كَانَ ذَاكَ جَزَائِي اِذْ نَصَحْتُ لَكُمْ ... اَنْ تَخْلُفُونِي بِسُوءٍ فِي ذَوِي رَحِمِي

فَقَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ: نَقُولُ: (رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا) (الاعراف:23) الْآيَةَ، ثُمَّ قَالَ اَبُو الْاَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ:

(البحر الوافر)

اَقُولُ وَزَادَنِي جَزَعًا وَغَيْظًا... اَزَالَ اللّٰهُ مُلْكَ بَنِي زِيَادِ

وَاَبْعَدَهُمْ كَمَا غَدَرُوا وَخَانُوا... كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ وَقَوْمُ عَادِ

وَلَا رَجَعَتْ رِكَابُهُمْ اِلَيْهِمْ... اِذَا قَفَّتْ اِلَى يَوْمِ التَّنَادِ

بنت عقیل بن ابی طالب لوگوں کے پاس سے گزر کر بقیع کے قبرستان میں گئیں' اس حال میں کہ آپ طف کے مقام پر شہید ہونے والوں کی وجہ سے رو رہی تھیں اور زبان سے کہہ رہی تھیں:

''تم کیا جواب دو گے اگر نبی ﷺ نے تمہیں پوچھا کہ تم نے کیا کیا جبکہ تم تمام اُمتوں سے آخری اُمت تھی' میرے اہل بیت' ان کے مددگاروں اور میری اولاد کے ساتھ ان میں سے کچھ قیدی ہوئے اور کچھ شہید' انہیں خون میں نہلا دیا گیا' کیا یہ میرا بدلہ ہے' جب میں نے تمہیں نصیحت کر دی تھی کہ تم نے مجھے قریبی رشتہ داروں کی وجہ سے مجھے تکلیف دی''۔

پس ابوالاسود نے کہا: ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ پھر کہا:

''میں کہتا ہوں اور اس نے میرے غصے کو زیادہ کیا اور کہا: زیاد کی بادشاہی کو اللہ ختم کرے! اور اُن کو اس طرح دور کر دے جس طرح ثمود اور عاد کی قوم کو دور کیا' اس وجہ سے کہ انہوں نے دھوکہ کیا ہے اور خیانت کی ہے' اُن کے اونٹ ان کی طرف لوٹ کر کبھی نہ آئے' قیامت کے دن تک جب وہ چلے گئے''۔

2785 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي مُوسَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قُتِلَ مَعَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ اہل بیت کے سولہ آدمی شہید ہوئے' اللہ کی قسم! روئے زمین پر اس

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، وَاللَّهِ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَهْلُ بَيْتٍ يُشْبِهُونَ. قَالَ سُفْيَانُ: وَمَنْ يَشُكُّ فِي هَذَا؟

دن ان کی مانند کوئی نہ تھا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس میں کون شک کرے گا؟

2786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ مُنْذِرٍ الثَّوْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا إِذَا ذَكَرْنَا حُسَيْنًا وَمَنْ قُتِلَ مَعَهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَنَفِيَّةِ: قُتِلَ مَعَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ شَابًّا، كُلُّهُمْ ارْتَكَضَ فِي رَحِمِ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

حضرت منذر ثوری کہتے ہیں: جب بھی ہم نے امام حسین رضی اللہ عنہ اور آپ کے ساتھ شہید ہونے والوں کا ذکر کیا تو محمد بن حنفیہ نے کہا: اُن کے ساتھ سترہ جوان شہید ہوئے' جن میں سے ہر ایک نے رحمِ فاطمہ سے جنم لیا تھا۔

2787 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ، أنا هُشَيْمٌ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ: أَيُّ وَاحِدٍ أَنْتَ إِنْ أَخْبَرْتَنِي أَيُّ عَلَامَةٍ كَانَتْ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَمْ تُرْفَعْ حَصَاةٌ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ إِلَّا وُجِدَ تَحْتَهَا دَمٌ عَبِيطٌ. فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ: إِنِّي وَإِيَّاكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ لَقَرِينَانِ

حضرت امام زہری فرماتے ہیں: عبدالملک بن مروان نے مجھ سے پوچھا کہ تُو ہی ایک آدمی ہے جو مجھے خبر دے سکتا ہے کہ حسین بن علی کی شہادت کے دن کون سی خاص علامت تھی؟ میں نے کہا: بیت المقدس کے پاس جو بھی پتھر اُٹھایا جاتا تھا تو اس کے نیچے سے تازہ خون نکلتا تو عبدالملک نے کہا: اس بات میں تُو اور میں ساتھی ہیں۔

2788 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ أَبِي، قَالَتْ: شَهِدَ رَجُلَانِ مِنَ الْجُعْفِيِّينَ قَتْلَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ. قَالَتْ: وَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَطَالَ ذَكَرُهُ حَتَّى كَانَ يَلُفُّهُ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَكَانَ يَسْتَقْبِلُ الرَّاوِيَةَ بِفِيهِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى آخِرِهَا. قَالَ سُفْيَانُ: رَأَيْتُ وَلَدَ أَحَدِهِمَا كَانَ لَهُ خَبَلًا، وَكَأَنَّهُ مَجْنُونٌ

حضرت سفیان نے بیان کیا کہ میری دادی نے مجھے بتایا کہ جعفیہ والوں میں سے دو آدمی امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے وقت موجود تھے' ان میں سے ایک کی بات تو طویل ہے' کچھ راوی مختصر کر دیتے ہیں لیکن دوسرا جھنڈا منہ میں لے کر سامنے آتا ہے یہاں تک کہ آخری آدمی تک جاتا ہے۔ حضرت سفیان نے کہا: میں نے ان میں سے ایک کی اولاد کو دیکھا' گویا

اس کی عقل خراب ہوگئی تھی اور گویا وہ پاگل تھے۔

2789 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي أُمُّ أَبِي قَالَتْ: رَأَيْتُ الْوَرْسَ الَّذِي أُخِذَ مِنْ عَسْكَرِ الْحُسَيْنِ صَارَ مِثْلَ الرَّمَادِ

حضرت سفیان نے بیان کیا کہ میری دادی نے مجھے بتایا کہ میں نے ورس (ایک قسم کی خوشبو) کو دیکھا جسے امام حسین رضی اللہ عنہ کے لشکر والی جگہ سے اُٹھایا گیا تھا اور راکھ کی مانند ہوگئی تھی۔

2790 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اسْتَأْذَنَنِي حُسَيْنٌ فِي الْخُرُوجِ، فَقُلْتُ: لَوْلَا أَنْ يُزْرِيَ ذَلِكَ بِي أَوْ بِكَ لَشَبَكْتُ بِيَدِي فِي رَأْسِكَ. قَالَ: فَكَانَ الَّذِي رَدَّ عَلَيَّ أَنْ قَالَ: لَأَنْ أُقْتَلَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُسْتَحَلَّ بِي حَرَمُ اللهِ وَرَسُولِهِ . قَالَ: فَذَلِكَ الَّذِي سَلَّى بِنَفْسِي عَنْهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کوفہ جانے کی اجازت مانگی تو میں نے کہا: اگر یہ میرے اور تیرے لیے رسوائی کا باعث نہ ہوتا تو میں تیرے سر کے بالوں سے پکڑ لیتا۔ تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے دور دراز کسی جگہ میں شہید ہو جانا زیادہ پسند ہے اس چیز سے کہ میری وجہ سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حرم کو حلال سمجھا جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اسی وجہ سے میں نے اپنے آپ کو دور کرلیا۔ فرمایا: کیا اس چیز نے ان کے جدا ہونے کے بعد مجھے اپنا آپ بھلا دیا۔

2791 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: خَرِءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ عَلَى قَبْرِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ . قَالَ: فَأَصَابَ أَهْلَ ذَلِكَ الْبَيْتِ خَبَلٌ وَجُنُونٌ وَجُذَامٌ وَمَرَضٌ وَفَقْرٌ

اعمش کہتے ہیں: بنی اسد قبیلہ سے ایک آدمی نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی قبر پر قضائے حاجت کی تو اس گھر والوں کو دیوانگی پاگل پن جزام مرض اور محتاجی نے آلیا۔

2792 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ ہمارے پاس اس حال میں آئے کہ آپ ﷺ کا رنگ بدلا ہوا تھا' فرمایا: میں محمد ہوں' مجھے

بْنُ بُكَيْرِ بْنِ بَكَّارٍ الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ اَخْبَرَهُ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَغَيِّرَ اللَّوْنِ، فَقَالَ: اَنَا مُحَمَّدٌ، اُوتِيتُ فَوَاتِحَ الْكَلَامِ وَخَوَاتِمَهُ، فَاَطِيعُونِي مَا دُمْتُ بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاِذَا ذُهِبَ بِي فَعَلَيْكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَحِلُّوا حَلَالَهُ، وَحَرِّمُوا حَرَامَهُ، اَتَتْكُمْ بِالرَّوْحِ وَالرَّاحِةِ، كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ، اَتَتْكُمْ فِتَنٌ كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، كُلَّمَا ذَهَبَ رُسُلٌ جَاءَ رُسُلٌ، تَنَاسَخَتِ النُّبُوَّةُ فَصَارَتْ مُلْكًا، رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا، وَخَرَجَ مِنْهَا كَمَا دَخَلَهَا، اَمْسِكْ يَا مُعَاذُ وَاَحْصِ. قَالَ: فَلَمَّا بَلَغْتُ خَمْسَةً قَالَ: يَزِيدُ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ فِي يَزِيدَ. ثُمَّ ذَرَفَتْ عَيْنَاهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: نُعِيَ اِلَيَّ حُسَيْنٌ، وَاُتِيتُ بِتُرْبَتِهِ، وَاُخْبِرْتُ بِقَاتِلِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُقْتَلُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمٍ لَا يَمْنَعُوهُ اِلَّا خَالَفَ اللّٰهُ بَيْنَ صُدُورِهِمْ وَقُلُوبِهِمْ، وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ شِرَارَهُمْ، وَاَلْبَسَهُمْ شِيَعًا. ثُمَّ قَالَ: وَاهًا لِفِرَاخِ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلِيفَةٍ مُسْتَخْلَفٍ مُتْرَفٍ، يَقْتُلُ خَلَفِي وَخَلَفَ الْخَلَفِ، اَمْسِكْ يَا مُعَاذُ. فَلَمَّا بَلَغْتُ عَشَرَةً قَالَ: الْوَلِيدُ اسْمُ فِرْعَوْنَ هَادِمِ شَرَائِعِ الْاِسْلَامِ بَيْنَ يَدَيْهِ، رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَسُلُّ اللّٰهُ سَيْفَهُ فَلَا غِمَادَ لَهُ، وَاخْتَلَفَ النَّاسُ فَكَانُوا هَكَذَا، وَشَبَّكَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ،

کلام کی فتوحات اور خاتمہ عطا کیے گئے ہیں' پس تم میری اطاعت کرو جب تک میں تمہارے اندر ہوں' جب میں وصال کر جاؤں تو تمہارے اوپر اللہ کی کتاب پر عمل کرنا لازم ہے' اس کے حلال کو حلال جانو اور اس کے حراموں کو حرام جانو' تم پر آرام اور راحت کا دور آئے گا اور اللہ کا لکھا سبقت لے گیا' رات کی تاریکی کی طرح تم پر فتنے آئیں گے' جب بھی کوئی رسول تشریف لے گئے تو دوسرا رسول تشریف لایا' اس کی نبوت منسوخ اور بادشاہی بن گئی' اللہ رحم فرمائے اس آدمی پر جس نے اُس کے حق کو پہچانا اور اس سے اسی طرح نکلا جس طرح اس میں داخل ہوا تھا' ٹھہرو! اے معاذ! اور شمار کرو' پس جب میں پانچ تک پہنچا تو کہا: یزید' اللہ یزید کو برکت نہ دے! پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر فرمایا: مجھے حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دی گئی اور مجھے ان کی قتل گاہ کی مٹی لا کر دی گئی اور مجھے اُن کو شہید کرنے والے کے بارے بتا دیا گیا' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! قوم کے سامنے وہ شہید نہیں کیے جائیں گے' ان کی حفاظت صرف وہی کریں گے جن کے دلوں میں اللہ نے اپنے دشمنوں کی مخالفت ڈالی ہے اور اُن پر اُن کے شرارتی لوگ مسلط ہو جائیں گے اور انہیں گروہ در گروہ بانٹ دیں گے۔ پھر فرمایا: آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچوں کے لیے آنے والے خلیفہ کی طرف سے کمزوری ہے' وہ میرے بعد شہید ہوں گے اور میرے خلیفوں کے بعد' ٹھہرو!

ثُمَّ قَالَ: بَعْدَ الْعِشْرِينَ وَمِئَةٍ مَوْتٌ سَرِيعٌ، وَقَتْلٌ ذَرِيعٌ، فَفِيهِ هَلَاكُهُمْ، وَيَلِي عَلَيْهِمْ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ الْعَبَّاسِ

اے معاذ! پس جب میں دس تک پہنچا تو فرمایا: ولید فرعون کا نام ہے' اسلام کے احکام اس کے سامنے گرائے جائیں گے' اہل بیت کا ایک آدمی جس کی تلوار کو اللہ باہر لائے گا تو اس کے لیے نیام میں آنا نہیں ہو گا' لوگ اختلاف کریں گے' پس وہ اس طرح ہوں گے اور اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل فرمایا' ایک سو بیس کے بعد جلدی آنے والی موت ہوگی اور قتل عام ہو گا' جس میں لوگ ہلاک ہوں گے' ایک عباسی آدمی اُن پر حاکم ہوگا۔

2793 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما پر جنوں کو نوحہ کرتے ہوئے سنا۔

2794 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، حَدَّثَنَا أَبُو نُمَيْرٍ عَمُّ الْحَسَنِ بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ الطَّحَّانِ، قَالَ: كُنْتُ فِي خُزَاعَةَ، فَجَاءُوا بِشَيْءٍ مِنْ تَرِكَةِ الْحُسَيْنِ، فَقِيلَ لَهُمْ: نَنْحَرُ أَوْ نَبِيعُ فَنَقْسِمُ . قَالَ: انْحَرُوا . قَالَ: فَجَلَسَ عَلَى جَفْنَةٍ، فَلَمَّا وُضِعَتْ فَارَتْ نَارًا

ابوحمید طحان کہتے ہیں: میں بنوخزاعہ قبیلے میں تھا وہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ترکہ میں سے کوئی شے لائے اور ان سے کہا گیا: ہم اسے ذبح کرتے ہیں یا بیچتے ہیں' اس کے بعد ہم تقسیم کریں گے' کسی نے کہا: ذبح کر دو! پس اسے پکا کر برتن یعنی بڑے پیالے میں ڈال کر بیٹھا' جب پیالے کو رکھا گیا تو اُس سے آگ بھڑک اُٹھی۔

2795 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا ذُوَيْدٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جناب ذوید جعفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' انہوں نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ کے لشکر سے کچھ اونٹ لوٹ لیے گئے' پس جب انہیں پکایا گیا تو وہ

انُتُهِبَ جَزُورٌ مِنْ عَسْكَرِهِ، فَلَمَّا طُبِخَتْ إِذَا هِيَ دَمٌ فَاكْفَؤُوهَا

خون ہی خون تھا' پس انہوں نے اسے الٹ دیا۔

2796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبُو حَفْصٍ الْاَبَّارُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ، قَالَ: سُمِعَ مِنَ الْجِنِّ يَبْكُونَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

(البحر الكامل)

مَسَحَ الرَّسُولُ جَبِينَهُ ... فَلَهُ بَرِيقٌ فِي الْخُدُودِ

اَبَوَاهُ مِنْ عُلْيَا قُرَيْشٍ... جَدُّهُ خَيْرُ الْجُدُودِ

حضرت ابو جناب فرماتے ہیں: جنوں سے سنا گیا کہ وہ حضرت حسین بن علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہما پر رو رہے ہیں۔

''رسول اللہ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بذاتِ خود ان کی پیشانی سے گرد کو صاف کیا' پس ان کے رخساروں میں کمال درجے کی چمک تھی'

ان کے والد ماجد حضرت علی قریشی ہیں' ان کے نانا تمام نانوں سے بہتر ہیں۔

2797 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي زَيْدٍ الْفُقَيْمِيِّ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، حَدَّثَنِي الْجَصَّاصُونَ، قَالُوا: كُنَّا إِذَا خَرَجْنَا بِاللَّيْلِ إِلَى الْجَبَّانَةِ عِنْدَ مَقْتَلِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعْنَا الْجِنَّ يَنُوحُونَ عَلَيْهِ وَيَقُولُونَ:

(البحر الكامل)

مَسَحَ الرَّسُولُ جَبِينَهُ ... فَلَهُ بَرِيقٌ فِي الْخُدُودِ

اَبَوَاهُ مِنْ عُلْيَا قُرَيْشٍ... جَدُّهُ خَيْرُ الْجُدُودِ

جناب جصاصون نے کہا: جب ہم رات کو جبانہ کی طرف نکلے تھے' ہم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے شہید ہونے کی جگہ کے پاس تھے' ہم نے بقائمی ہوش و حواس جنوں کو ان الفاظ میں نوحہ کرتے ہوئے سنا' وہ کہہ رہے تھے:

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کی پیشانی سے گرد صاف کی' پس ان کے رخساروں میں عجب طرح کی چمک تھی'

ان کے والد ماجد حضرت علی قریشی ہیں' ان کے نانا تمام نانوں سے بہتر ہیں۔

2798 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ،

ام المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پر جنوں کو نوحے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی عَمَّارٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

کرتے ہوئے سنا گیا۔

2799 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ الْجِنَّ تَنُوحُ عَلَى الْحُسَيْنِ

ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ پر جنوں کو نوحے کرتے ہوئے سنا۔

2800 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِیُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ: مَا سَمِعْتُ نَوْحَ الْجِنِّ مُنْذُ قُبِضَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اللَّيْلَةَ، وَمَا اَرَى ابْنِی اِلَّا قَدْ قُتِلَ - تَعْنِی الْحُسَيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ - فَقَالَتْ لِجَارِيَتِهَا: اخْرُجِی فَسَلِی فَاُخْبِرَتْ اَنَّهُ قَدْ قُتِلَ، وَاِذَا جِنِّيَّةٌ تَنُوحُ:

(البحر الوافر)

اَلَا يَا عَيْنُ فَاحْتَفِلِی بِجَهْدِ... وَمَنْ يَبْكِی عَلَى الشُّهَدَاءِ بَعْدِی

عَلَى رَهْطٍ تَقُودُهُمُ الْمَنَايَا... اِلَى مُتَحَيِّرٍ فِی مُلْكِ عَبْدِ

حضرت عمرو بن ثابت فرماتے ہیں: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ایک اُس دن میں نے جنوں کا نوحہ سنا جس دن نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا اور دوسرا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی رات میں نے یہی خیال کیا کہ میرا بیٹا امام حسین شہید ہو گیا ہے۔ پس آپ نے اپنی لونڈی سے فرمایا: باہر نکل کر لوگوں سے دریافت کرو! پس اسے بتایا گیا کہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیئے گئے ہیں' جن اس طرح نوحہ کر رہے تھے:

''خبردار! اے آنکھ! اچھی طرح رو، اور میرے بعد شہیدوں پر کون روئے گا'

اس گروہ پر جس کی قیادت موتوں کے ہاتھ ہے' غلامی کے ملک میں حیران وششدر کی طرف جا رہی ہیں''۔

2801 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِی زِيَادٍ، ثنا اَبُو الْجَوَادِ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ بَعْجَةَ، قَالَ: اَوَّلُ ذُلٍّ دَخَلَ عَلَى الْعَرَبِ قَتْلُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ،

حضرت عمر بن بعجہ فرماتے ہیں: عربوں پر سب سے پہلی ذلت جو نازل ہوئی وہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کرنا اور زیاد کے دعوے ہیں۔

وَادِّعَاءُ زِيَادٍ

2802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ كَثِيرٌ، فَبَاعَ فِيهَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ عَيْنَ كَذَا وَعَيْنَ كَذَا

حضرت عمر بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم اپنے والد گرامی روایت کر کے فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اس حال میں شہید ہوئے کہ آپ پر بہت زیادہ قرض تھا' اس قرض کی ادائیگی میں حضرت زین العابدین علی بن حسین نے فلاں فلاں چیز کو فروخت کیا۔

2803 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ اَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَمَرَ الْحُسَيْنُ مُنَادِيًا، فَنَادَى: لَا يُقْبَلُ مَعَنَا رَجُلٌ عَلَيْهِ دَيْنٌ . فَقَالَ رَجُلٌ: اِنَّ امْرَاَتِي ضَمِنَتْ دَيْنِي. فَقَالَ حُسَيْنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: وَمَا ضَمَانُ امْرَاَةٍ؟

حضرت موسیٰ بن عمیر اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے نداء دینے والے کو حکم دیا' پس اس نے نداء دی: جس آدمی پر کوئی قرض ہے وہ ہمارے ساتھ نہ آئے۔ پس ایک آدمی نے حاضر ہو کر عرض کی: میرے قرض کا ذمہ میری بیوی نے اُٹھالیا ہے' تو امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا عورت بھی ذمہ داری ہوتی ہے؟

2804 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَالِحٍ الْاَسَدِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، احْتَزُّوا رَاْسَهُ، وَقَعَدُوا فِي اَوَّلِ مَرْحَلَةٍ يَشْرَبُونَ النَّبِيذَ يَتَحَيَّوْنَ بِالرَّاْسِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ قَلَمٌ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ حَائِطٍ، فَكَتَبَ بِسَطْرِ دَمٍ:

(البحر الوافر)

اَتَرْجُو اُمَّةٌ قَتَلَتْ حُسَيْنًا... شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ

جناب ابوقبیل فرماتے ہیں: جب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو شہید کیا گیا' وہ آپ کے سر انور کو جدا کر کے ساتھ لے گئے' پہلے ہی مرحلہ میں جا کر بیٹھے' نبیذ پینے لگے' سر کے اشارے سے سلام کرتے تھے ان کے سامنے دیوار سے ایک لوہے کا قلم ظاہر ہوا' پس اس نے خون کے ساتھ ایک سطر لکھی:

''وہ لوگ جنہوں نے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا ہے' کیا وہ قیامت کے دن ان کا نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کی اُمید بھی رکھتے ہیں''۔

پس وہ سر کو وہیں چھوڑ کر بھاگ کھڑے ہوئے'

الْحِسَابِ

فَهَرَبُوا وَتَرَكُوا الرَّأسَ، ثُمَّ رَجَعُوا

پھر واپس آئے۔

2805 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ غُورَكٍ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ التَّغْلِبِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَمَانٍ، عَنْ اِمَامٍ لِبَنِي سُلَيْمٍ، عَنْ اَشْيَاخٍ لَهُ غَزَوُا الرُّومَ، فَنَزَلُوا فِي كَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِهِمْ، فَقَرَؤُوا فِي حَجَرٍ مَكْتُوبٍ:

(البحر الوافر)

اَيَرْجُو مَعْشَرٌ قَتَلُوا حُسَيْنًا ... شَفَاعَةَ جَدِّهِ يَوْمَ الْحِسَابِ

فَسَاَلْنَاهُمْ: مُنْذُ كَمْ بُنِيَتْ هَذِهِ الْكَنِيسَةُ؟ قَالُوا: قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ نَبِيُّكُمْ بِثَلَاثِ مِائَةِ سَنَةٍ . قَالَ اَبُو جَعْفَرٍ الْحَضْرَمِيُّ: وَثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ غُورَكٍ، ثُمَّ سَمِعْتُهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ غُورَكٍ

بنی سلیم کے امام نامی آدمی سے روایت ہے انہوں نے ان شیوخ سے روایت کیا جنہوں نے روم سے لڑائی کی تھی پس اُن کے ایک کنیسہ میں داخل ہوئے پس اُنہوں نے لکھے ہوئے ایک پتھر میں یہ بات پڑھی:

''وہ گروہ جس نے حضرت امام حسین کو شہید کیا ہے کیا وہ قیامت کے دن ان کے نانا کی شفاعت کا اُمیدوار بھی ہے''۔

پس ہم نے ان سے پوچھا: یہ عبادت خانہ کب بنایا گیا؟ انہوں نے جواب دیا: آپ کے نبی کے اعلانِ نبوت سے تین سو سال پہلے بنایا گیا' ابوجعفر حضرمی نے کہا: اور ہمیں حدیث بیان کی جندل بن والق نے انہوں نے محمد بن غورک سے پھر میں نے اسے محمد بن غورک سے سنا۔

2806 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حُمَيْدٍ الْجَهْمِيَّ، مِنْ وَلَدِ اَبِي جَهْمِ بْنِ حُذَيْفَةَ، يُنْشِدُ فِي قَتْلِ الْحُسَيْنِ، وَقَالَ هَذَا الشِّعْرَ لِزَيْنَبَ بِنْتِ عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ:

(البحر البسيط)

مَاذَا تَقُولُونَ اِنْ قَالَ الرَّسُولُ لَكُمْ... مَاذَا فَعَلْتُمْ وَاَنْتُمْ آخِرُ الْاُمَمِ

بِاَهْلِ بَيْتِي وَاَنْصَارِي وَذُرِّيَّتِي ... مِنْهُمْ

زکریا بن یحییٰ ساجی فرماتے ہیں: ابوجہم بن حذیفہ کی اولاد میں سے احمد بن محمد بن حمید جہمی کو میں نے سنا: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے حوالے سے شعر کہتے ہوئے اور اس نے بتایا کہ یہ شعر زینب بنت عقیل بن ابوطالب کے ہیں: (بحر بسیط)

''تم کیا جواب دو گے اگر رسول کریم ﷺ نے (کل قیامت کے دن) تم سے پوچھا کہ آخری اُمت ہو کر بھی تم نے میری اہل بیت' ان کے مددگاروں اور میری اولاد کے ساتھ کیا سلوک کیا' ان میں سے بعض کو

أُسَارَى وقَتْلَى ضُرِّجُوا بِدَمِ
مَا كَانَ ذَاكَ جَزَائِي إِذْ نَصَحْتُ لَكُمْ ... أَنْ تَخْلُفُونِي بِسُوءٍ فِي ذَوِي رَحِمِي
فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ الدُّؤَلِيُّ: نَقُولُ: (ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ) (الاعراف:23)

قیدی اور بعض کو شہید کر دیا' وہ اپنے خون میں لت پت ہیں' تمہارے لیے میں نے جو اخلاص کا مظاہرہ کیا یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم نے میرے قریبی رشتہ داروں کے حوالے سے دکھ دیا''۔

تو حضرت ابوالاسود دؤلی نے کہا کہ ہم کہتے ہیں: ''ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تُو ہماری مغفرت نہ فرمائے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے''۔

2807 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْجَهْمِيُّ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: رَأْسُ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَوَّلُ رَأْسٍ حُمِلَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ اسلام میں سب سے پہلے جس کا سر اُٹھایا گیا' وہ امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر ہے۔

2808 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْهَبَّارِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، وَإِذَا رَأْسُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُدَّامَهُ عَلَى تُرْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى الْمُخْتَارِ، فَإِذَا رَأْسُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ عَلَى تُرْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَإِذَا رَأْسُ الْمُخْتَارِ عَلَى تُرْسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا لَبِثْتُ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ وَإِذَا رَأْسُ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَلَى تُرْسٍ

حضرت عبدالمالک بن عمیر فرماتے ہیں کہ میں عبیداللہ بن زیاد کے پاس آیا تو امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر ڈھال پر پڑا ہوا تھا' اللہ کی قسم! میں کچھ عرصہ ٹھہرا' مختار کے پاس آیا' وہاں ڈھال پر عبیداللہ بن زیاد کا سر پڑا ہوا تھا' اللہ کی قسم! میں کچھ عرصہ ٹھہرا' مصعب بن زبیر کے پاس آیا تو وہاں ڈھال پر مختار کا سر پڑا ہوا تھا' پھر میں کچھ عرصہ ٹھہرا' میں عبدالملک بن مروان کے پاس آیا تو وہاں مصعب بن زبیر کا سر ڈھال پر پڑا ہوا تھا۔

2809 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا اُتِيَ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ، جَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ، وَيَقُولُ: اِنْ كَانَ لَحَسَنَ الثَّغْرِ. فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَاَسُوءَنَّكَ، لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ مَوْضِعَ قَضِيبِكَ مِنْ فِيهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کا سر عبیداللہ بن زیاد کے پاس لایا گیا تو وہ چھڑی اپنے ہاتھ میں لے کر اس سے آپ کے دانتوں پر مارنے لگا اور کہنے لگا: اگرچہ آپ کے دانت بڑے خوبصورت ہیں۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے ضرور رسوا کروں گا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس جگہ پر بوسہ لیتے دیکھا ہے۔

2810 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْكُوفِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ زِيَادٍ حِينَ اُتِيَ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يَقُولُ بِقَضِيبٍ فِي اَنْفِهِ: مَا رَاَيْتُ مِثْلَ هٰذَا حُسْنًا. فَقُلْتُ: اَمَا اِنَّهُ كَانَ مِنْ اَشْبَهِهِمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابن زیاد کے پاس تھا جس وقت امام حسین رضی اللہ عنہ کا سر لایا گیا' وہ چھڑی آپ کے ناک پر مار رہا تھا اور کہنے لگا: میں نے اس جیسا خوبصورت نہیں دیکھا' میں نے کہا: یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سب سے زیادہ ہم شکل ہیں۔

2811 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: مَنْ اَحَبَّنَا لِلدُّنْيَا فَاِنَّ صَاحِبَ الدُّنْيَا يُحِبُّهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَمَنْ اَحَبَّنَا لِلّٰهِ كُنَّا نَحْنُ وَهُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَاتَيْنِ. وَاَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں' آپ نے فرمایا: جو ہم سے دنیا کے لیے محبت کرتا ہے' دنیا والا بُرائی اور نیکی سے محبت کرتا ہے اور جو ہم سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہے' ہم اور وہ قیامت کے دن اس طرح ہوں گے' آپ نے سبابہ اور وسطی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

2812 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّونَ، قَالُوا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی تین حرمات ہیں' جس نے ان کی حفاظت کی تو اللہ اُس کے

حَازِمٍ الْمَدِينِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرُمَاتٍ ثَلَاثٍ، مَنْ حَفِظَهُنَّ حَفِظَ اللّٰهُ لَهُ أَمْرَ دِينِهِ وَدُنْيَاهُ، وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْهُنَّ لَمْ يَحْفَظِ اللّٰهُ لَهُ شَيْئًا: حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ، وَحُرْمَتِي، وَحُرْمَةَ رَحِمِي

دین اور دنیا کے کاموں کی حفاظت فرمائے گا' جس نے ان کی حفاظت نہیں کی' اللہ اُس کے کسی کام کی حفاظت نہیں فرمائے گا' وہ تین چیزیں یہ ہیں: (۱) اسلام کی عزت (۲) میری عزت (۳) اور میرے رشتہ داروں کی عزت۔

2813 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ أُعْطِيتُ الْكَوْثَرَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْكَوْثَرُ؟ قَالَ: نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ، عَرْضُهُ وَطُولُهُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَلَا يَشْرَبُ مِنْهُ أَحَدٌ فَيَظْمَأُ، وَلَا يَتَوَضَّأُ مِنْهُ أَحَدٌ فَيَشْعَثُ، لَا يَشْرَبُهُ إِنْسَانٌ خَفَرَ ذِمَّتِي، وَلَا قَتَلَ أَهْلَ بَيْتِي

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: مجھے کوثر دی گئی ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کوثر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک نہر ہے' اس کی چوڑائی اور لمبائی مشرق جتنی ہے' اس سے پینے والا کبھی پیاسا نہیں ہوگا' کوئی اس سے وضو نہیں کرے گا جو اس سے وضو کرے گا وہ پراگندہ حال ہوگا' لیکن میری توہین کرنے والا' میرے اہل بیت کو بُرا کہنے والا کبھی اس سے نہیں پی سکے گا۔

2814 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ، وَكُلُّ نَبِيٍّ مُجَابٌ:

اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاکﷺ نے فرمایا: چھ آدمیوں پر میں لعنت کرتا ہوں' ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے' وہ چھ افراد یہ ہیں: (۱) کتاب اللہ میں زیادتی کرنے والا (۲) اللہ کی تقدیر کا انکار کرنے والا (۳) اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو

2814- اخرجه الترمذي في سننه جلد **4** صفحه **457** رقم الحديث: **2154**' وابن حبان في صحيحه جلد **13** صفحه **60** رقم الحديث: **5749**' والطبراني في الأوسط جلد **2** صفحه **186** رقم الحديث: **1667** كلهم عن عبيد الله بن عبد الرحمن بن موهب عن عمرة عن عائشة به .

الزَّائِدُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَالْمُكَذِّبُ بِقَدَرِ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مَحَارِمَ اللّٰهِ، وَالْمُسْتَحِلُّ مِنْ عِتْرَتِي مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، وَالتَّارِكُ لِلسُّنَّةِ

حلال کرنے والا (۴) میری اولاد کے متعلق جو چیزیں اللہ نے حرام کی ہیں ان کو حلال کرنے والا (۵) میری سنت کو چھوڑنے والا۔

2815 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ، فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، فَقَالَ: مِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ. قَالَ: انْظُرُوا إِلَى هَذَا، يَسْأَلُنِي عَنْ دَمِ الْبَعُوضِ، وَقَدْ قَتَلُوا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت ابن ابی نعم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' آپ سے ایک آدمی نے مچھر کے خون کے متعلق پوچھا یعنی اسے مارنا جائز ہے یا نہیں' تو آپ نے فرمایا: تُو کہاں کا رہنے والا ہے؟ اُس نے کہا: عراق کا۔ آپ نے فرمایا: اس آدمی کو دیکھو مجھ سے مچھر کے خون کے متعلق پوچھتا ہے' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لختِ جگر کو شہید کیا ہے حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں۔

وَمَا أَسْنَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی روایت کردہ احادیث

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت علی بن حسین اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں

2816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم اپنے

2815- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 5صفحه 2234 رقم الحديث: 5648' وأحمد في مسنده جلد 2صفحه 114 رقم الحديث: 5940 كلاهما عن ابن أبي يعقوب عن ابن أبي نعم عن ابن عمر به .

2816- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 3صفحه 189 رقم الحديث: 909' وأحمد في مسنده جلد 1صفحه 201 رقم الحديث: 1736 .

الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَخِيلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

والد ماجد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

2817 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

حضرت علی بن حسین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ لایعنی کام چھوڑ دینا۔

2818 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْحَكَمِ الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَخَطِئَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ؛ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول جائے تو وہ جنت کا راستہ بھول جائے گا۔

2819 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا عَنْبَسَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اعْتِكَافُ عَشْرٍ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّتَيْنِ وَعُمْرَتَيْنِ

حضرت سیّدنا امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رمضان المبارک کے دس دن کا اعتکاف دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے۔

2820 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَحِبُّونَا بِحُبِّ الْإِسْلَامِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَرْفَعُونِي فَوْقَ حَقِّي، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى اتَّخَذَنِي عَبْدًا قَبْلَ اَنْ يَتَّخِذَنِي رَسُولًا

کہ ہم سے محبت اسلام کی محبت کے لیے کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حق سے اوپر مجھے نہ لے جاؤ' کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا بندہ بنایا' رسول بنانے سے پہلے۔

2821 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَّاجِيُّ الْمَكِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَيْمُونٍ الْقَدَّاحُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: لَمَّا كَانَ قَبْلَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، هَبَطَ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ اِكْرَامًا لَكَ، وَتَفْضِيلًا لَكَ، وَخَاصَّةً لَكَ، اَسْاَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ، يَقُولُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا، وَاَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا . قَالَ: فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ هَبَطَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهَبَطَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَهَبَطَ مَعَهُمَا مَلَكٌ فِي الْهَوَاءِ يُقَالُ لَهُ اِسْمَاعِيلُ عَلَى سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ، لَيْسَ فِيهِمْ مَلَكٌ اِلَّا عَلَى سَبْعِينَ اَلْفَ مَلَكٍ، يُشَيِّعُهُمْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ اِكْرَامًا لَكَ، وَتَفْضِيلًا لَكَ، وَخَاصَّةً لَكَ،

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی وفات کے تین دن پہلے حضرت جبریل علیہ السلام آپ کی بارگاہ میں آئے' عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف آپ کی عزت کی خاطر بھیجا ہے' آپ کی عزت وتکریم اور فضیلت کی خاطر آپ کو خاص کرنے کے لیے' آپ سے پوچھنے کے لیے حالانکہ وہ آپ سے زیادہ جانتا ہے' آپ کیا پاتے ہیں؟ یعنی آپ کا کیا حال ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے جبریل! میں آپ کو پریشان پاتا ہوں' اے جبریل! میں اپنے آپ کو غم اور کرب کی حالت میں پاتا ہوں' پس جب تیسرا دن تھا تو حضرت جبریل اور ملک الموت آئے' دونوں کے ساتھ ہوا میں ایک فرشتہ آیا' اس کو اسماعیل کہا جاتا ہے' ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ' ہر فرشتے کے ساتھ ستر ہزار فرشتے تھے' حضرت جبریل ان کے سردار ہیں۔ عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ عزوجل نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے' آپ کی عزت اور فضیلت کی خاطر' آپ کو خاص کرنے کے لیے' میں آپ سے پوچھوں حالانکہ اللہ

اَسْأَلُكَ عَمَّا هُوَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ، يَقُولُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَغْمُومًا، وَاَجِدُنِي يَا جِبْرِيلُ مَكْرُوبًا . قَالَ: فَاسْتَاْذَنَ مَلَكُ الْمَوْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ، هَذَا مَلَكُ الْمَوْتِ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْكَ، مَا اسْتَاْذَنَ عَلَى آدَمِيٍّ قَبْلَكَ، وَلَا يَسْتَاْذِنُ عَلَى آدَمِيٍّ بَعْدَكَ . فَقَالَ: ائْذَنْ لَهُ . فَاَذِنَ لَهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَرْسَلَنِي اِلَيْكَ، وَاَمَرَنِي اَنْ اُطِيعَكَ فِيمَا اَمَرْتَنِي بِهِ، اِنْ اَمَرْتَنِي اَنْ اَقْبِضَ نَفْسَكَ قَبَضْتُهَا، وَاِنْ كَرِهْتَ تَرَكْتُهَا . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبِذَلِكَ اُمِرْتُ اَنْ اُطِيعَكَ فِيمَا اَمَرْتَنِي بِهِ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ؟ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ اشْتَاقَ اِلَى لِقَائِكَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْضِ لِمَا اُمِرْتَ بِهِ . فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: هَذَا آخِرُ وَطْاَتِي الْاَرْضَ، اِنَّمَا كَانَتْ حَاجَتِي فِي الدُّنْيَا . فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ، جَاءَ آتٍ، يَسْمَعُونَ حِسَّهُ وَلَا يَرَوْنَ شَخْصَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ، اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ، وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ، وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ مَا فَاتَ، فَبِاللّٰهِ فَثِقُوا، وَاِيَّاهُ فَارْجُوا، فَاِنَّ

آپ سے زیادہ جانتا ہے' آپ کیسے پاتے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے جبریل! میں اپنے آپ کو غم زدہ اور پریشان پاتا ہوں۔ عرض کی: ملک الموت آپ کے دروازے پر اجازت مانگتے ہیں' آپ سے پہلے اور آپ کے بعد بھی کسی سے اجازت نہیں مانگے گا' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو! حضرت جبریل نے اجازت دی۔ ملک الموت آئے' آپ کے آگے کھڑے ہوئے' عرض کی: اے محمدﷺ! اللہ عزوجل نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے اور مجھے حکم دیا ہے' جو مجھے آپ حکم دیں گے میں وہ مانوں گا' اگر مجھے اپنی روح مبارک نکالنے کا حکم دیں تو میں لے لوں گا' اگر آپ ناپسند کرتے ہیں تو میں نہیں لوں گا۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! کیا تُو ایسا کرے گا؟ فرشتے نے عرض کی: جی ہاں! مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں آپ کی اطاعت کروں جو آپ حکم دیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہﷺ سے عرض کی: اللہ عزوجل آپ سے ملاقات کا شوق رکھتا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: وہ کام کرو جو حکم دیا گیا ہے' حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں آخری بار زمین پہ آیا ہوں' یہ دنیا میں ضرورت تھی' جب حضورﷺ کا وصال ہوا' تعزیت کرنے والا آیا' اس کی اہمیت معلوم ہو رہی تھی لیکن اس کی شخصیت معلوم نہیں تھی' اس نے کہا: السلام علیکم ورحمۃ اللہ! ہر نفس نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے' اللہ عزوجل ہر مصیبت کی جزاء دینے والا ہے' ہر مرنے

الْمُصَابَ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

والے کا پیچھے ہوگا' جو دنیا میں چھوڑ کر مرنے والا ہے وہ پائے گا' اللہ کی قسم! اسے مضبوطی سے تھام لو' اُمید رکھو کیونکہ مصیبت وہ ہے جو ثواب سے محروم کیا جائے گا' والسلام علیکم ورحمۃ اللہ!

2822 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصَى عِنْدَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ، اَوْصَى اَنْ يُنْفَذَ جَيْشُ اُسَامَةَ، وَلَا يَسْكُنَ مَعَهُ الْمَدِينَةَ اِلَّا اَهْلُ دِينِهِ . قَالَ مُحَمَّدٌ: وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنے وصال کے وقت تین وصیتیں کیں: (۱) اسامہ کے لشکر کو جانے کی وصیت (۲) مدینہ میں دین اسلام والے رہیں۔ حضرت محمد فرماتے ہیں: میں تیسری بات بھول گیا۔

2823 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَرْطَاةُ بْنُ الْاَشْعَثِ الْعَدَوِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْخَثْعَمِيُّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ وَعِنْدَهُ ابْنُهُ، فَقَالَ: هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ . فَقُلْتُ: قَدْ تَغَدَّيْتُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ. فَقَالَ لِي: اِنَّهُ هِنْدِبَاءٌ. قُلْتُ: يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ، وَمَا فِي الْهِنْدِبَاءِ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ وَرَقَةٍ مِنْ وَرَقِ الْهِنْدِبَاءِ اِلَّا وَعَلَيْهَا قَطْرَةٌ مِنْ مَاءِ الْجَنَّةِ

حضرت بشر بن عبداللہ بن عمرو بن سعید خثعمی فرماتے ہیں کہ میں محمد بن علی بن حسین کے پاس آیا' آپ کے پاس آپ کا بیٹا تھا' آپ نے فرمایا: کھانا کھاؤ! میں نے عرض کی: اے ابن رسول اللہ! مجھے فرمایا: یہ ھندباء ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابن رسول اللہ! ھندباء کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے والد نے' اُنہوں نے میرے دادا سے روایت کیا کہ حضورﷺ نے فرمایا: پتوں میں سے ھندباء جو پتہ ہوتا ہے اس پر جنت کے پانی کا قطرہ ہے۔

2824 - ثُمَّ اَتَى بِدُهْنٍ، فَقَالَ: ادَّهِنْ . فَقُلْتُ: قَدِ ادَّهَنْتُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ. قَالَ: اِنَّهُ

پھر تیل لایا گیا' فرمایا: تیل لگاؤ! میں نے عرض کی: اے ابن رسول اللہ! میں نے تیل لگایا ہے' آپ نے

بَنَفْسَجٌ. قُلْتُ: وَمَا فِي الْبَنَفْسَجِ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فَضْلَ الْبَنَفْسَجِ عَلَى سَائِرِ الْاَدْهَانِ كَفَضْلِ وَلَدِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى سَائِرِ قُرَيْشٍ، وَاِنَّ فَضْلَ دُهْنِ الْبَنَفْسَجِ كَفَضْلِ الْاِسْلَامِ عَلَى سَائِرِ الْاَدْيَانِ

فرمایا: یہ بنفسج ہے میں نے عرض کی: بنفسج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے والد نے اُنہوں نے میرے دادا سے روایت کیا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سارے تیلوں میں بنفسج کو فضیلت حاصل ہے جس طرح اولادِ عبدالمطلب کو سارے قریش پر اور بنفسج کے تیل کی فضیلت ایسے ہے جس طرح اسلام کو سارے دینوں پر فضیلت ہے۔

فَاطِمَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت فاطمہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

2825 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ اَبِي يَحْيَى، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَاِنْ جَاءَ عَلَى فَرَسٍ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مانگنے والے کا حق ہے اگرچہ گھوڑے پر آئے۔

2826 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ اِلْيَاسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ مَعَالِيَ الْاُمُورِ وَاَشْرَافَهَا،

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل اعلیٰ اور عزت والے کاموں کو پسند کرتا ہے اور بُرے اعمال کو ناپسند کرتا ہے۔

2825- أخرجه أبو داؤد في سننه جلد 2صفحه126 رقم الحديث: 1665' وذكره البيهقي في سننه الكبرى جلد7 صفحه23 رقم الحديث: 12983' والبزار في مسنده جلد 4صفحه186 رقم الحديث: 1343' وأبو يعلى في مسنده جلد12صفحه154 رقم الحديث: 6784 كلهم عن يعلى بن أبي يحيى عن فاطمة بنت الحسين عن أبيها به .

وَيَكْرَهُ سَفَاسِفَهَا

2827 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا هِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ، عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَصَابَتْهُ مُصِيبَةٌ، فَقَالَ اِذَا ذَكَرَهَا: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، جَدَّدَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ اَجْرِهَا مِثْلَ مَا كَانَ يَوْمَ اَصَابَتْهُ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو مصیبت پہنچی تھی' جب اس کو یاد آئے وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے' اللہ عزوجل دوبارہ اس کو وہی ثواب دے گا' جو ثواب اس دن ملا تھا جس دن مصیبت پہنچی تھی۔

2828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَكْرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَطْرُقُوا الطَّيْرَ فِي اَوْكَارِهَا، فَاِنَّ اللَّيْلَ لَهُ اَمَانٌ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رات کو پرندوں کو نہ اُڑاؤ کیونکہ رات ان کے لیے سکون ہے۔

2829 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اُمِّهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُدِيمُوا النَّظَرَ اِلَى الْمَجْذُومِينَ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جذام والوں کو نظر جما کر نہ دیکھو۔

2830 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کسی کے لیے اچھی اونٹنی ہو؟ آپ نے

الْحُسَيْنِ، عَنْ اَبِيهَا اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَلْبَسَ الْحُلَّةَ الْحَسَنَةَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَرْكَبَ النَّاقَةَ النَّجِيبَةَ؟ قَالَ: لَا . قَالَ: اَفَمِنَ الْكِبْرِ اَنْ اَصْنَعَ طَعَامًا فَاَدْعُوَ قَوْمًا يَاْكُلُونَ عِنْدِي، وَيَمْشُونَ خَلْفَ عَقِبِي؟ قَالَ: لَا . قَالَ: فَمَا الْكِبْرُ؟ قَالَ: اَنْ تُسَفِّهَ الْحَقَّ، وتَغْمِصَ النَّاسَ

فرمایا: نہیں! عرض کی: ہم میں کوئی اچھے کپڑے پہنے تو یہ تکبر ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ ہم میں سے کوئی اچھی جوتی پہنے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یہ تکبر ہے کہ میں کھانا پکاؤں اور اپنی قوم کی دعوت کروں' وہ میرے پیچھے چل کر آئیں اور میرے پاس کھائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ عَنْ اَبِيهَا

حضرت سکینہ بنت حسین رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

2831 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ مَوْلَى جُمَيْعِ بْنِ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَاهَانَ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي فَايِدٌ مَوْلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، حَدَّثَتْنِي سُكَيْنَةُ بِنْتُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن قرآن پڑھنے والے جنتوں کے سردار ہوں گے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي يَزِيدَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت عبیداللہ بن ابویزید' حضرت حسین بن علی رضی اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2832 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ میں نے

حَنْبَلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي يَزِيدَ: رَاَيْتَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ: نَعَمْ، رَاَيْتُهُ جَالِسًا فِي حَوْضِ زَمْزَمَ. قُلْتُ: هَلْ رَاَيْتَهُ صَبَغَ. قَالَ: لَا اِلَّا اَنِّي رَاَيْتُهُ وَلِحْيَتُهُ سَوْدَاءُ اِلَى هَذَا الْمَوْضِعِ، يَعْنِي عَنْفَقَتَهُ، وَاَسْفَلُ مِنْ ذَلِكَ بَيَاضٌ . وَذَكَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَابَ ذَلِكَ الْمَوْضِعُ مِنْهُ، وَكَانَ يَتَشَبَّهُ بِهِ

عبیداللہ بن ابویزید سے پوچھا: آپ نے حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا ہے؟ عبید نے کہا: جی ہاں! میں نے آپ کو زمزم کے حوض میں بیٹھے ہوئے دیکھا' میں نے کہا: کیا آپ نے اُنہیں خضاب لگاتے دیکھا؟ عبیداللہ نے کہا: نہیں! سوائے اس کے کہ میں نے دیکھا کہ آپ کی داڑھی مبارک اس جگہ تک یعنی گردن تک سیاہ تھی' اس سے نیچے سفید تھی' اور ذکر کیا کہ اس جگہ سے حضور ﷺ کے بال سفید تھے' آپ حضور ﷺ کے ہم شکل تھے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبیداللہ بن حارث' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2833 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُرِّ اَنَّهُ سَاَلَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَعَهِدَ اِلَيْكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرِكَ هَذَا شَيْئًا؟ قَالَ: لَا

حضرت عبیداللہ بن حُر فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا آپ سے رسول اللہ ﷺ نے اس سفر میں کسی شی کا وعدہ لیا تھا؟ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت مطلب بن عبداللہ' حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2834 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ

حضرت مطلب بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو گھیرا گیا تو آپ نے

بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا أُحِيطَ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا اسْمُ هَذَا الْمَوْضِعِ؟ قَالُوا: كَرْبَلَاءُ. قَالَ: صَدَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هِيَ كَرْبٌ وَبَلَاءٌ

فرمایا: اس جگہ کا کیا نام ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: کربلا! آپ نے فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ہے یہ کرب و بلاء ہے۔

طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طلحہ بن عبید اللہ حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الصُّوفِيُّ، لنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، لنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الشَّيْءُ الْهَدِيَّةُ أَمَامَ الْحَاجَةِ

حضرت حسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بہترین شی ہدیہ والی وہ ہے جو ضرورت مند کو دی جائے۔

بِشْرُ بْنُ غَالِبٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت بشر بن غالب حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، لنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، لنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، قَالَا: لنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ غَالِبٍ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو کھڑے ہو کر پیتے ہوئے دیکھا ہے۔

وَسَلَّمَ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ

الْبَهْزِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ

2837 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْأَزْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ تَشَهُّدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: هُوَ تَشَهُّدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . قُلْتُ: فَتَشَهُّدُ عَبْدِ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُخَفِّفَ عَلَى أُمَّتِهِ . فَقُلْتُ: كَيْفَ تَشَهَّدَ عَلِيٌّ بِتَشَهُّدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الْغَادِيَاتُ الرَّائِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

حضرت بہزی' حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت بہزی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کون سی التحیات پڑھتے تھے' فرمایا: وہی جو حضور ﷺ پڑھتے تھے' میں نے کہا کہ مجھے وہ التحیات سکھاؤ جو نبی کریم ﷺ سے سیکھ کر حضرت علی رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے۔ وہ یہ ہے: ''اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الٰى آخره''۔

أَبُو سَعِيدٍ التَّيْمِيُّ عَقِيصَا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2838 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا

حضرت ابوسعید تیمی عقیصا' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوسعید تیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے

حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ مَشْهُورًا مِنَ الثِّيَابِ اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شہرت حاصل کرنے کے لیے کپڑے پہنے' اللہ عزوجل اس سے قیامت کے دن اعراض کرے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْقَزَّازُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ الْوَرَّاقُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوسعید تیمی' حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سِنَانُ بْنُ اَبِی سِنَان عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2839 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ اَنَّهُ سَمِعَ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَّاَ لِابْنِ صَائِدٍ دُخَانًا، فَسَاَلَهُ عَمَّا خَبَّاَ لَهُ، فَقَالَ: دُخٌ، فَقَالَ: اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ ۔ فَلَمَّا وَلَّى، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: دُخٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ قَالَ زُخٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِ اخْتَلَفْتُمْ وَاَنَا بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ، فَاَنْتُمْ بَعْدِي اَشَدُّ اخْتِلَافًا

حضرت سنان بن ابوسنان سے روایت ہے کہ اس نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ابن صائد کے لیے دھواں چھپایا۔ پس اس سے آپ نے اس بارے پوچھا' اس نے کہا: دُخ (دھواں)' آپ نے فرمایا: تھک جائے گا لیکن اپنی تقدیر سے ہرگز نہیں بھاگ سکے گا۔ پس جب وہ واپس لوٹ گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بتاؤ اس نے کیا کہا؟ بعض نے جواب دیا: دُخ کہا۔ ان سے بعض نے جواب دیا: بلکہ اس نے تو زخ کہا' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابھی

میرے ہوتے ہوئے اختلاف کرنے لگے ہو تو یقیناً میرے بعد اس سے زیادہ اختلاف کرو گے۔

2840 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِي سِنَانٍ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَبَّاَ لِابْنِ صَائِدٍ دُخَانًا سَاَلَهُ عَمَّا خَبَّاَ لَهُ، فَقَالَ: دُخْ، فَقَالَ: اخْسَاْ فَلَنْ تَعْدُوَ اَجَلَكَ . فَلَمَّا وَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ الْقَوْمُ: مَاذَا قَالَ؟ قَالَ بَعْضُهُمْ: دُخْ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: بَلْ زُخْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا وَاَنْتُمْ مَعِي تَخْتَلِفُونَ، فَاَنْتُمْ بَعْدِي اَشَدُّ اخْتِلَافًا

حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب ابن صائد کے لیے دھواں چھپایا تو سوال فرمایا: تجھ سے کون سی چیز چھپائی گئی ہے؟ اس نے جواب دیا: دُخ (دھواں)' آپ نے فرمایا: تم دوڑ دوڑ کے تھک جاؤ پھر بھی اپنی موت سے ہرگز نہیں بھاگ سکو گے۔ پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے تو قوم ایک دوسرے سے کہنے لگی: اس نے کیا کہا؟ بعض نے کہا: اس نے دُخ کہا' بعض بولے: اس نے کہا: زُخ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن کر فرمایا: ابھی میں تمہارے پاس ہوں تو یہ اختلاف ہے' میرے بعد اس سے زیادہ اختلاف کرو گے۔

عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبایہ بن رفاعہ رضی اللہ عنہ' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

2841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي جَبَانٌ، وَاِنِّي ضَعِيفٌ . قَالَ: هَلُمَّ اِلَى جِهَادٍ لَا شَوْكَةَ فِيهِ، الْحَجُّ

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: میں بزدل اور کمزور ہوں' آپ نے فرمایا: تم ایسے جہاد کی طرف کیوں نہیں جاتے ہو جس میں کوئی تکلیف نہیں ہے' وہ حج ہے۔

حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ عَنِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2842 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو عَتَّابٍ الدَّلَّالُ، اَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: صَنَعَتِ امْرَاَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْحُسَيْنِ طَعَامًا فِي بَعْضِ اَرْضِهِ، فَطَعِمَ ثُمَّ رُفِعَ الطَّعَامُ، فَجَاءَ مَوْلًى لَهُ، فَدَعَا بِالطَّعَامِ، فَقَالَ: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَا اُرِيدُهُ. قَالَ: لِمَ؟ قَالَ: اَكَلْنَا قُبَيْلُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ الْحُسَيْنُ: اِنَّ اَبَاهُ كَانَ سَيِّدَ قُرَيْشٍ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَاَطِيبُوا الْكَلَامَ

حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت حبیب بن ثابت فرماتے ہیں: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی بیویوں میں سے ایک نے اپنی زمین میں کھانا تیار کیا' پس آپ نے کھایا' پھر کھانے کا دسترخوان اُٹھالیا گیا تو آپ کا غلام آیا تو آپ نے کھانا منگوایا' اس نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! مجھے کھانا نہیں چاہیے! آپ نے فرمایا: کیوں؟ اس نے عرض کی: ہم نے ابھی تھوڑی دیر پہلے عبیداللہ بن عباس کے پاس کھایا ہے' تو حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اس کا باپ قریش کا سردار ہے' بے شک رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمطلب کے بیٹو! لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور اچھی کلام کرو۔

اَبُو حَازِمٍ الْاَشْجَعِيُّ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

2843 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ، يَعْنِي ابْنَ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: شَهِدْتُ حُسَيْنًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حِينَ مَاتَ الْحَسَنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَدْفَعُ فِي قَفَا سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، وَهُوَ يَقُولُ:

حضرت ابوحازم اشجعی' حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے پاس تھا جس وقت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ سعید بن العاص کو آگے لا رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: آگے بڑھو! پس کیوں نہیں' یہی سنت ہے۔ شیبہ فرماتے ہیں: میں نے

تَقَدَّمْ، فَلَوْلَا أَنَّهَا السُّنَّةُ - يَقُولُ الشَّيْبَةُ- مَا قَدَّمْتُكَ . وَسَعِيدٌ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ يَوْمَئِذٍ

تجھے آگے نہیں کیا۔ سعید بن عاص ان دنوں مدینہ کے امیر تھے۔

2844 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَدَّمَ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ فِي جِنَازَةِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کے جنازہ میں حضرت سعید بن عاص کو آگے کیا۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ حَمْزَةُ

یہ باب ہے جس کا نام حمزہ ہے

حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُمُّ حَمْزَةَ هَالَةُ بِنْتُ أُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيُكَنَّى أَبَا عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: أَبُو يَعْلَى

سیّد الشہداء حضرت سیّدنا حمزہ بن عبدالمطلب بن عبدمناف رضی اللہ عنہم' رسول اللہ ﷺ کے چچا جان' حضرت حمزہ کی والدہ ہالہ بنت اہیب بن عبدمناف بن زہرہ ہیں' آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے' آپ کی کنیت ابوعمارہ ہے' آپ کو ابویعلیٰ بھی کہا جاتا ہے۔

2845 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ مَوْلَى الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَزَوَّجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هَالَةَ بِنْتَ أُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةَ وَصَفِيَّةَ

حضرت ابوعباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے حضرت ہالہ بنت اہیب بن عبدمناف بن زہرہ سے شادی کی' آپ کے ہاں حضرت حمزہ اور حضرت صفیہ رضی اللہ عنہما کی ولادت ہوئی۔

2846 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

سے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کا نام بھی ہے۔

2847 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْفَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کا نام بھی ہے۔

2848 - حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْجَوَارِبِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ مَوْلَى الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنِ الْمِسْوَرِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ: خَرَجْتُ اِلَى الْيَمَنِ فِي اِحْدَى رِحْلَتَيِ الْاِيلَافِ، فَنَزَلْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَرَآنِي رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الدُّيُورِ، فَنَسَبَنِي فَانْتَسَبْتُ لَهُ، فَقَالَ: اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اَنْظُرَ اِلَى بَعْضِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، مَا لَمْ تَكُنْ عَوْرَةً، فَفَتَحَ اِحْدَى مَنْخَرَيَّ فَنَظَرَ، ثُمَّ نَظَرَ فِي الْآخَرِ، فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنَّ فِي اِحْدَى يَدَيْكَ مُلْكًا، وَفِي الْاُخْرَى نُبُوَّةً، وَاِنَّا لَنَجِدُ ذٰلِكَ فِي بَنِي زُهْرَةَ، فَكَيْفَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: لَا اَدْرِي. قَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ شَاعَةٍ؟ قُلْتُ: وَمَا الشَّاعَةُ؟ قَالَ: زَوْجَةٌ. قُلْتُ: اَمَّا

حضرت ابن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالمطلب نے فرمایا: میں یمن کی طرف نکلا' ایلاف کی سواریوں میں سے کسی سواری پر' میں ایک یہودی آدمی کے پاس اُترا' دیور والوں میں سے ایک آدمی نے مجھے دیکھا' اس نے میری نسبت لی' میں نے اُس کی نسبت لی۔ اُس نے کہا: آپ مجھے اجازت دیں گے کہ میں آپ کا کوئی حصہ (جسم کا) دیکھوں؟ میں نے کہا: ہاں! لیکن شرمگاہ نہیں۔ اُس نے میری ایک پنڈلی سے کپڑا اُٹھایا اور اُسے دیکھا' پھر دوسری کو دیکھا' اُس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے ایک ہاتھ میں بادشاہی ہے اور دوسرے میں نبوت اور ہم یہ بنی زہرہ میں پاتے ہیں۔ اُس نے کہا: یہ کیسے ہوگا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا ہوں' اُس نے کہا: آپ کیلئے شاعہ ہیں؟ میں نے کہا: شاعہ سے مراد کیا ہے؟ اس نے کہا: بیوی! میں نے کہا: ابھی نہیں۔ اُس نے کہا: جب آپ واپس

الْيَوْمَ فَلَا. قَالَ: فَإِذَا رَجَعْتَ فَتَزَوَّجْ فِي بَنِي زُهْرَةَ . فَرَجَعَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ، فَتَزَوَّجَ هَالَةَ بِنْتَ وُهَيْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ زُهْرَةَ، فَوَلَدَتْ لَهُ حَمْزَةَ وَصَفِيَّةَ، وَزَوَّجَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَهُ آمِنَةَ بِنْتَ وَهْبٍ، فَقَالَتْ قُرَيْشٌ: نَتَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ عَلَى ابْنِهِ، فَوَلَدَتْ لَهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَخَا رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ، أَرْضَعَتْهُمَا ثُوَيْبَةُ مَوْلَاةُ أَبِي لَهَبٍ، وَكَانَ أَسَنَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائیں گے تو آپ نے بنی زہرہ میں شادی کرنی ہے۔ حضرت عبدالمطلب واپس آئے' حضرت ھالہ بنت وھیب بن عبدمناف بن زہرہ سے شادی کی' ان کے ہاں حضرت حمزہ اور حضرت جعفر کی ولادت ہوئی۔ حضرت سیّدنا ومولانا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (سیّدہ طیبہ طاہرہ' عابدہ' زاہدہ' عفیفہ' مخدومہ' کائنات) آمنہ بنت وہب سے شادی کی۔ قریش نے کہا: عبدالمطلب نے اپنے بیٹے کے لیے ایک انتخاب کیا ہے' آپ کے ہاں حضرت جانِ کائنات' سرورِ عالم' نورِ مجسم' حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ حضرت حمزہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی ہیں' دونوں نے حضرت ثویبہ' ابولہب کی لونڈی کا دودھ پیا ہے' آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عمر میں بڑے تھے۔

2849 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَحْسَنِ فَتَاةٍ قُرَيْشٍ؟ قَالَ: مَنْ هِيَ؟ قَالَ: بِنْتُ حَمْزَةَ. قَالَ: إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: آپ کو قریش کی سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی کے متعلق نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت حمزہ کی بیٹی! آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2850 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ أَجْمَلِ فَتَاةٍ فِي قُرَيْشٍ؟ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: آپ کو قریش کی سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی کے متعلق نہ بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: حضرت حمزہ کی بیٹی! آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی

حَمْزَةَ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ؟

ہے۔

2851 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي عَوْنٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: ذَكَرْتُ بِنْتَ حَمْزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَتَزَوَّجَها، فَقَالَ: هِيَ ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے ہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا ذکر کیا گیا کہ آپ ان سے شادی کر لیں' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2852 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالِي اَرَاكَ تَتُوقُ فِي قُرَيْشٍ وَتَدَعُنَا؟ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، بِنْتُ حَمْزَةَ. قَالَ: اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کیا ہے کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ قریش کے متعلق بتاتے ہیں اور ہمیں چھوڑتے ہیں' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی شی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت حمزہ کی بیٹی! آپ نے فرمایا: وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے۔

2853 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ، فَقَالَ: اِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي؛ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَيَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حضرت حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے' جو نسب سے حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

2854 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيدَ عَلَى بِنْتِ حَمْزَةَ، فَقَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں حضرت حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں لیکن وہ میرے لیے حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے' جو نسب سے

2853- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه 1071 رقم الحديث: 1447 عن قتادة عن جابر بن زيد عن ابن عباس به .

إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا يُحَرِّمُ مِنَ النَّسَبِ

حرام ہوتا ہے وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

2855 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ: سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ تَقُولُ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَيْنَ أَنْتَ مِنْ بِنْتِ حَمْزَةَ؟ أَوْ قِيلَ: أَلَا تَخْطُبُ بِنْتَ حَمْزَةَ؟ قَالَ: حَمْزَةُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ حمزہ کی بیٹی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں بھیجتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے۔

2856 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ الْقُرَظِيَّ يَقُولُ: كَانَ إِسْلَامُ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَحِمَهُ اللَّهُ حَمِيَّةً، وَكَانَ رَجُلًا رَامِيًا، وَكَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ فَيَصْطَادُ، فَإِذَا رَجَعَ مَرَّ بِمَجْلِسِ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا يَجْلِسُونَ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَيَمُرُّ بِهِمْ فَيَقُولُ: رَمَيْتُ كَذَا، وَصَنَعْتُ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ يَنْطَلِقُ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَأَقْبَلَ مِنْ رَمْيِهِ ذَاتَ يَوْمٍ، فَلَقِيَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عُمَارَةَ، مَاذَا لَقِيَ ابْنُ أَخِيكَ مِنْ أَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ؟ وَتَنَاوَلَهُ وَفَعَلَ بِهِ وَفَعَلَ. فَقَالَ: هَلْ رَآهُ أَحَدٌ؟ قَالَتْ: إِي

حضرت محمد بن کعب قرظی فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کا اسلام لانا حمیت و غیرت کی بنیاد پر تھا اور آپ تیرانداز آدمی تھے آپ شکار کرنے کے لیے حرم سے نکلے جب واپس آئے تو قریش کے پاس سے گزرے وہ صفا و مروہ کے پاس بیٹھے تھے آپ ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: میں نے ایسے تیراندازی کی میں نے ایسے ایسے کیا پھر اپنے گھر آئے اپنے تیر کی طرف متوجہ ہوئے ایک عورت آپ کو ملی اُس نے کہا: اے ابوعمارہ! کیا بدر میں آپ کے بھائی کے بیٹے سے کیا سلوک ہوا' ابوجہل بن ہشام کی طرف سے ابوجہل نے پکڑا' ایسے ایسے کیا ہے؟ حضرت حمزہ نے فرمایا: کیا کسی نے دیکھا؟ اُس عورت نے کہا: بہت

2855- أخرجه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه 1071 رقم الحديث: 1448 عن محمد بن مسلم عن حميد بن عبد الرحمن عن ام سلمة به.

وَاللّٰهِ لَقَدْ رَآهُ نَاسٌ . فَأَقْبَلَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى ذَلِكَ الْمَجْلِسِ عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ وَأَبُو جَهْلٍ فِيهِمْ، فَاتَّكَأَ عَلَى قَوْسِهِ، فَقَالَ: رَمَيْتُ كَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا ، ثُمَّ جَمَعَ يَدَهُ بِالْقَوْسِ، فَضَرَبَ بِهَا بَيْنَ أُذُنَيْ أَبِي جَهْلٍ، فَدَقَّ سِيَتَهَا، ثُمَّ قَالَ: خُذْهَا بِالْقَوْسِ، وَأُخْرَى بِالسَّيْفِ، أَشْهَدُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَّهُ جَاءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ . قَالُوا: يَا أَبَا عُمَارَةَ، إِنَّهُ سَبَّ آلِهَتَنَا، وَلَوْ كُنْتَ أَنْتَ، وَأَنْتَ أَفْضَلُ مِنْهُ، مَا أَقْرَرْنَاكَ وَذَاكَ، وَمَا كُنْتَ يَا أَبَا عُمَارَةَ فَاحِشًا

زیادہ لوگوں نے دیکھا ہے' آپ مجلس میں صفا و مروہ کے پاس واپس آئے' وہاں ان میں ابوجہل بیٹھا ہوا تھا' اپنی کمان پر ٹیک لگائی ہوئی تھی' فرمایا: میں نے ایسے تیراندازی کی ہے' میں نے ایسے ایسے کیا ہے۔ پھر اپنے ہاتھ سے کمان پکڑی' وہ ابوجہل کے دونوں کانوں کے درمیان ماری تو ابوجہل سرین کے بل گرا' پھر فرمایا: اس کو کمان کے ساتھ پکڑ' دوسری تلوار پکڑی' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ سے رسول اللہ ﷺ حق لے کر آئے ہیں' اُنہوں نے کہا: اے ابوعمار! وہ ہمارے خداؤں کو گالی دیتا ہے' اگر تو ہوش میں ہے اور تُو اس سے افضل ہے' ہم تیرا اور اس کا اقرار نہیں کرتے ہیں' اے ابوعمار! تُو کیا غلطی کر رہا ہے۔

2857 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجُوزَجَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ حَلِيفِ بَنِي زُهْرَةَ أَنَّ أَبَا جَهْلٍ اعْتَرَضَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفَا فَآذَاهُ، وَكَانَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَاحِبَ قَنْصٍ وَصَيْدٍ، وَكَانَ يَوْمَئِذٍ فِي قَنْصِهِ، فَلَمَّا رَجَعَ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ، وَكَانَتْ قَدْ رَأَتْ مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا عُمَارَةَ، لَوْ رَأَيْتَ مَا صَنَعَ - تَعْنِي أَبَا جَهْلٍ - بِابْنِ أَخِيكَ؟ فَغَضِبَ حَمْزَةُ، وَمَضَى كَمَا هُوَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ، وَهُوَ

حضرت یعقوب بن عتبہ بن مغیرہ بن اخنس بن شریق بنی زہرہ کے حلیف سے روایت ہے کہ ابوجہل صفا کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے آگے ہوا' آپ کو تکلیف دی' حضرت حمزہ طاقت ور شکار کرنے والے تھے' اس دن آپ شکار کر رہے تھے' جب واپس آئے تو آپ کی بیوی نے کہا: اے ابوعمار! آپ نے دیکھا کہ ابوجہل نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا کیا ہے؟ اگر آپ دیکھتے تو ابوجہل کو کیا کہتے؟ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' واپس آئے اپنے گھرانے سے ملے' تلوار اپنی گردن میں لٹکائی ہوئی تھی' مسجد میں داخل ہوئے' ابوجہل کو قریش کی مجلس میں پایا' بغیر گفتگو کیے اس کے سر پر کمان ماری' اس کو زخمی کیا۔ قریش میں سے کچھ لوگ

مُعَلِّقٌ قَوْسَهُ فِي عُنُقِهِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَ اَبَا جَهْلٍ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يُكَلِّمْهُ حَتَّى عَلَا رَأْسَهُ بِقَوْسِهِ فَشَجَّهُ، فَقَامَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ اِلَى حَمْزَةَ يُمْسِكُونَهُ عَنْهُ، فَقَالَ حَمْزَةُ: دِينِي دِينُ مُحَمَّدٍ، اَشْهَدُ اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ لَا اَنْثَنِي عَنْ ذٰلِكَ، فَامْنَعُونِي مَنْ ذٰلِكَ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ . فَلَمَّا اَسْلَمَ حَمْزَةُ عَزَّ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ، وَثَبَتَ لَهُمْ بَعْضُ اَمْرِهِمْ وهابَتْهُ قُرَيْشٌ، وَعَلِمُوا اَنَّ حَمْزَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَيَمْنَعُهُ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو روکنے کے لیے اُٹھے، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا دین، دینِ محمد ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں، اللہ کی قسم! میں پیچھے نہیں ہٹوں گا، مجھے روکو اگر تم سچے ہو۔ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اسلام لائے تو آپ کے اسلام لانے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور مسلمانوں کو اور عزت مل گئی، ان کے لیے بعض کام مقرر کیے۔ قریش ڈر گئے اور جان لیا کہ حضرت حمزہ اس کو روکیں گے۔

وَآخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَمْزَةَ وَبَيْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت حمزہ اور زید بن حارثہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا

2858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ اَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میرے اور حضرت حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

2859 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي غَنِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب اور زید بن حارثہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَبَيْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، وَاسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ أُحُدٍ

2860 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ صَلَّى الْجُمُعَةَ، فَاَصْبَحَ بِالشِّعْبِ مِنْ اُحُدٍ، فَالْتَقَوْا يَوْمَ السَّبْتِ فِي النِّصْفِ مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن جمعہ کی نماز پڑھا کر نکلے' صبح اُحد کے پہاڑ پر کی' 15 شوال کو ہفتہ کے دن۔

2861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَتْ اُحُدٌ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جنگ شوال 3 ہجری کو ہوئی۔

2862 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن مہاجرین مسلمانوں میں سے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا۔

2863 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا جَرَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ بَكَى، فَلَمَّا رَاَى مُثَالَهُ شَهِقَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ سے چادر اُٹھائی تو رو پڑے' جب آپ کو حالتِ مثلہ میں دیکھا' آپ کی ہچکی بندھ گئی۔

2864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ سَالِمٍ الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اُصِيبَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ

رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا۔

2865 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ابْنُ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اُصِيبَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا۔

2866 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قُتِلَ حَمْزَةُ يَوْمَ اُحُدٍ اَقْبَلَتْ صَفِيَّةُ تَطْلُبُهُ لَا تَدْرِي مَا صَنَعَ، فَلَقِيَتْ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِلزُّبَيْرِ: اذْكُرْ لِاُمِّكَ. وَقَالَ الزُّبَيْرُ لِعَلِيٍّ: اذْكُرْ اَنْتَ لِعَمَّتِكَ. فَقَالَتْ: مَا فَعَلَ حَمْزَةُ؟ فَاَرَيَاهَا اَنَّهُمَا لَا يَدْرِيَانِ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي اَخَافُ عَلَى عَقْلِهَا . فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهَا، وَدَعَا لَهَا، فَاسْتَرْجَعَتْ وَبَكَتْ، ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَلَيْهِ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا جَزَعُ النِّسَاءِ لَتَرَكْتُهُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ حَوَاصِلِ الطَّيْرِ وَبُطُونِ السِّبَاعِ . ثُمَّ اَمَرَ بِالْقَتْلَى، فَجَعَلَ يُصَلِّي عَلَيْهِمْ، فَيَضَعُ تِسْعَةً وَحَمْزَةَ، فَيُكَبِّرُ عَلَيْهِمْ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ يُرْفَعُونَ وَيُتْرَكُ حَمْزَةُ، ثُمَّ دَعَا بِتِسْعَةٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ، حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا تو حضرت صفیہ آپ کو تلاش کرنے لگیں' آپ کو معلوم ہے کیا کیا ہے؟ میں حضرت علی اور حضرت زبیر سے ملا' حضرت علی نے حضرت زبیر سے کہا: اپنی والدہ کو بتائیں! حضرت زبیر نے حضرت علی سے کہا: آپ بتائیں! آپ کی پھوپھی ہیں۔ حضرت صفیہ نے فرمایا: حمزہ کو کیا کیا ہے؟ دونوں نے ظاہر کیا کہ وہ دونوں نہیں جانتے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' آپ نے فرمایا: میں خوف کرتا ہوں کہ اس کی عقل نہ چلی جائے' آپ نے اپنا دست مبارک حضرت صفیہ کے سینہ پر رکھا' آپ کے لیے دعا کی۔ حضرت صفیہ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور رو پڑیں' پھر آپ حضرت حمزہ کے پاس کھڑے ہوئے' آپ کو مثلہ کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: اگر مجھے عورتوں کے رونے کا خوف نہ ہوتا تو میں ان کو چھوڑ دیتا یہاں تک کہ یہ پرندوں کے پیٹوں اور درندوں کے پیٹوں میں سے قیامت کے دن اُٹھتے پھر آپ نے شہیدوں کے متعلق حکم دیا' آپ نے ان کی نمازِ جنازہ

پڑھائی اور نوشہیدوں اور حضرت حمزہ کا جنازہ رکھا' پھر ان کی نمازِ جنازہ کی سات تکبیریں پڑھیں' پھر جنازہ اُٹھایا گیا' حضرت حمزہ کا جنازہ رکھا رہا' پھر آپ نے نو اور جنازے منگوائے پھر ان کے جنازہ میں سات تکبیریں پڑھیں' یہاں تک کہ جنازہ پڑھ کر فارغ ہو گئے۔

2867 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى شُهَدَاءِ أُحُدٍ تِسْعَةً وَحَمْزَةُ عَاشِرُهُمْ، حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہداءِ اُحد کے نو اور حضرت حمزہ دس افراد کا جنازہ پڑھایا۔

2868 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ نَظَرَ إِلَى حَمْزَةَ وَقَدْ قُتِلَ وَمُثِّلَ بِهِ، فَرَأَى مَنْظَرًا لَمْ يَرَ مَنْظَرًا قَطُّ أَوْجَعَ لِقَلْبِهِ مِنْهُ وَلَا أَوْجَلَ، فَقَالَ: رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ، فَقَدْ كُنْتَ وَصُولًا لِلرَّحِمِ، فَعُولًا لِلْخَيْرَاتِ، وَلَوْلَا حُزْنُ مَنْ بَعْدَكَ عَلَيْكَ لَسَرَّنِي أَنْ أَدَعَكَ حَتَّى تَجِيءَ مِنْ أَفْوَاجٍ شَتَّى . ثُمَّ حَلَفَ وَهُوَ وَاقِفٌ مَكَانَهُ: وَاللَّهِ لَأُمَثِّلَنَّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُحد کے دن حضرت حمزہ کو دیکھا' آپ کو شہید کیا گیا اور مثلہ کیا گیا' آپ نے ایسا منظر دیکھا کہ ایسا منظر دل کو ڈرانے والا اور پریشان کرنے والا کبھی نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: آپ پر اللہ کی رحمت ہو! آپ صلہ رحمی کرنے والے' خیرات کرنے والے تھے' اگر مجھے آپ کے بعد غم نہ ہوا' میں چاہتا ہوں کہ آپ کو پڑا رہنے دیتا یہاں تک کہ مختلف قسم کے گروہوں سے قیامت کو آپ آتے' پھر آپ نے اس جگہ سے پاؤں نہ ہٹایا کہ اللہ کی قسم! آپ کو ستر جگہ سے مثلہ کیا گیا تھا' قرآن اُترنے لگا' آپ اس جگہ کھڑے

2868- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه218 رقم الحديث: 4894 عن سليمان التيمي عن أبي عثمان النهدي عن أبي هريرة به .

بِسَبْعِينَ مِنْهُمْ مَكَانَكَ . فَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ وَاقِفٌ فِي مَكَانِهِ لَمْ يَبْرَحْ بَعْدُ: (وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ) (النحل: 126) حَتَّى تُخْتَمَ السُّورَةُ، فَكَفَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمْسَكَ عَمَّا أَرَادَ

ہو گئے اس کے بعد آگے نہیں ہوئے ''اگر تم نے بدلہ لینا ہے تو اتنا ہی لو جتنا اُنہوں نے کیا' اگر تم صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لیے بھلائی ہے'' مکمل سورت تک۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش ہو گئے اور رُک گئے اس سے جو آپ نے ارادہ کیا تھا۔

واقعی رسول اللہ ﷺ بین حمزة وبین زید بن حارثة

2869 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَحْمَدَ الْجَرْمِيُّ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: أُصِيبَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ، وَأُصِيبَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ سِتَّةٌ فِيهِمْ حَمْزَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَمَثَّلُوا بِقَتْلَاهُمْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَئِنْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ يَوْمًا مِنَ الدَّهْرِ لَنُرْبِيَنَّ عَلَيْهِمْ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ نَادَى رَجُلٌ لَا يُعْرَفُ يَقُولُ: لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ) (النحل: 126)، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُفُّوا عَنِ الْقَوْمِ

حضرت اُبی بن کعب فرماتے ہیں کہ انصار اُحد کے دن شہید کیے گئے جو مہاجرین تھے اُن میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بھی' ان شہداء کا مثلہ کیا گیا' انصار نے کہا: اگر ہم نے ان پر کوئی قابو پایا تو ہم دیکھیں گے جب مکہ فتح ہوا ایک آدمی نے اعلان کیا اس کا نام معلوم نہیں' اس نے کہا: آج کے بعد قریش نہیں' اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل فرمائی: ''اِنْ عَاقَبْتُمْ اِلٰی آخرہٖ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے ہاتھ روکو!

2870 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد کے بعد حضرت حمزہ کے پاس سے گزرے انہیں مثلہ کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: اگر مجھے

2870- أخرجه الترمذي في سننه جلد3 صفحه335 رقم الحديث: 1016' وذكر بنحوه أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه195 رقم الحديث: 3136' ذكره أحمد في مسنده جلد3 صفحه128 رقم الحديث: 12322 كلهم عن أسامة بن زيد عن الزهري عن أنس به .

أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى حَمْزَةَ بَعْدَ أُحُدٍ وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنْ تَجِدَ صَفِيَّةُ فِي نَفْسِهَا لَتَرَكْتُهُ حَتَّى تَأْكُلَهُ الْعَافِيَةُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا . ثُمَّ دَعَا بِنَمِرَةٍ، فَكَانَتْ إِذَا مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَإِذَا مُدَّتْ عَلَى رِجْلَيْهِ الثِّيَابُ بَدَا رَأْسُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُدُّوهَا عَلَى رَأْسِهِ . وَقَلَّتِ الثِّيَابُ وَكَثُرَتِ الْقَتْلَى، وَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ يُكَفَّنُونَ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ قُرْآنًا فَيُقَدِّمُهُ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَدُفِنُوا وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ

یہ خوف نہ ہوتا کہ صفیہ اپنے دل میں کوئی بات پائے گی تو میں ان کو چھوڑ دیتا یہاں کہ پرندے کھا کر اپنے پیٹوں میں جمع کر لیتے' پھر آپ نے چادر منگوائی' جب چادر آپ کے سر پر ڈالی جاتی تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضورﷺ نے فرمایا: ان کا سر ڈھانپ دو' کپڑا کم ہے شہداء زیادہ ہیں' ایک اور دو' تین آدمیوں کو ایک کپڑے میں کفن دو' حضورﷺ پوچھتے' ان میں قرآن کا زیادہ قاری کون ہے' اس کو پہلے رکھا جاتا' ان کو دفن کیا گیا اور ان کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی۔

2871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ التَّمَّارُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُسَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: أَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَبْرِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَجَعَلُوا يَجُرُّونَ النَّمِرَةَ عَلَى وَجْهِهِ، فَيَنْكَشِفُ قَدَمَاهُ، وَيَجُرُّونَهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَيَنْكَشِفُ وَجْهُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عَلَى وَجْهِهِ، وَاجْعَلُوا عَلَى قَدَمَيْهِ مِنْ هَذَا الشَّجَرِ . قَالَ: فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَإِذَا أَصْحَابُهُ يَبْكُونَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَخْرُجُونَ إِلَى الْأَرْيَافِ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا

حضرت ابواُسید الساعدی فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہﷺ کے ساتھ حضرت حمزہ کی قبر کے پاس تھا' آپ کے چہرہ پر چادر رکھی جاتی تو آپ کے قدم ننگے ہو جاتے' قدم ڈھانپے جاتے تو چہرہ ننگا ہو جاتا۔ حضورﷺ نے فرمایا: ان کے چہرے پر رکھ دو اور دونوں پاؤں پر درخت کے پتے رکھ دو۔ حضورﷺ نے ان کا سر اٹھایا تو دیکھا کہ صحابہ کرام رو رہے ہیں۔ حضورﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگ ڈیروں کی طرف نکلیں گے حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر جانتے ہوں' جو مدینہ کی تکلیف اور آزمائش پر صبر کرے گا' میں قیامت کے دن اس کے لیے شفاعت اور گواہی دوں گا۔

يَعْلَمُونَ، لا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ اِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا اَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

2872 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ حَمْزَةَ وَمَا وَجَدْنَا لَهُ ثَوْبًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ غَيْرَ بُرْدَةٍ، اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، فَغَطَّيْنَا رَاْسَهُ، وَوَضَعْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ

حضرت خباب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ہم نے آپ کے لیے کپڑا پایا' ہم نے بغیر چادر کے کفن دیا' ہم آپ کے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' جب سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے' ہم نے آپ کے دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھی۔

2873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ حَمْزَةَ كَانَتْ عَلَيْهِ نَمِرَةٌ، فَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَتْ رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغُطِّيَ رَاْسُهُ، وَجُعِلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَجَرَةٌ وَحِجَارَةٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ کے کفن کے لیے چادر تھی جب اس کے ذریعے آپ کا سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا' حضور ﷺ نے سر ڈھانپنے کا حکم دیا اور پاؤں پر گھاس اور چھوٹے چھوٹے پتھر رکھے گئے۔

2874 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ زَائِدَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَفَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حمزہ کو ایک کپڑے میں کفن دیا' حضرت جابر فرماتے ہیں: وہ کپڑا چادر تھی۔

فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ . قَالَ جَابِرٌ: ذَلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

2875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: رَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَسَمِعَ نِسَاءَ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ يَبْكِينَ عَلَى هَلْكَاهُنَّ، فَقَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَا بَوَاكِيَ لَهُ . فَجِئْنَ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ يَبْكِينَ عَلَى حَمْزَةَ عِنْدَهُ، فَاسْتَيْقَظَ وَهُنَّ يَبْكِينَ، فَقَالَ: يَا وَيْحَهُنَّ، إِنَّهُنَّ هَاهُنَا حَتَّى الْآنَ، مُرُوهُنَّ فَلْيَرْجِعْنَ وَلَا يَبْكِينَ عَلَى هَالِكٍ بَعْدَ الْيَوْمِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اُحد کے دن واپس آئے' آپ نے بنی عبدالاشہل کی عورتوں کو سنا' وہ اپنے شہداء پر رونے لگیں' آپ نے فرمایا: حضرت حمزہ کے لیے رونے والیاں نہیں' حضرت امیر حمزہ پر انصار کی عورتیں رونے لگیں' آپ جاگے تو عورتیں رو رہی تھیں' آپ نے فرمایا: ان عورتوں کیلئے ہلاکت! یہ کام اب تک جائز تھا' آپ نے حکم دیا کہ واپس چلی جاؤ' آج کے بعد کسی مردے پر نہ رونا۔

2876 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْبَارِحَةَ الْجَنَّةَ، فَنَظَرْتُ فِيهَا فَإِذَا حَمْزَةُ مُتَّكِءٌ عَلَى سَرِيرٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں آج رات جنت میں داخل ہوا' میں نے دیکھا کہ وہاں حضرت حمزہ پلنگ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

2877 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ سَالِمٍ

حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ جب حضرت حمزہ اور ان کے ساتھیوں کو اُحد کے دن شہید کیا گیا تو

2875- أخرجه الحاكم فى مستدركه جلد 3 صفحه 215 رقم الحديث: 4883' وابن ماجه فى سننه جلد 1 صفحه 507 رقم الحديث: 1591' وأحمد فى مسنده جلد 2 صفحه 84 رقم الحديث: 5563' جلد 2 صفحه 92 رقم الحديث: 5666 كلهم عن أسامة بن زيد عن نافع عن ابن عمر به .

2876- أخرجه نحوه مطولا الحاكم فى مستدركه جلد 3 صفحه 217 رقم الحديث: 4890' جلد 3 صفحه 231 رقم الحديث: 4933 عن سلمة بن وهرام عن عكرمة عن ابن عباس به .

الْاَفْطَسِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَمَّا أُصِيبَ حَمْزَةُ وَاَصْحَابُهُ يَوْمَ اُحُدٍ، قَالُوا: لَيْتَ اَنَّ مَنْ خَلْفَنَا عَلِمُوا مَا اَعْطَانَا اللّٰهُ مِنَ الثَّوَابِ لِيَكُونَ اَجْرًا لَهُمْ، فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا اُعْلِمُهُمْ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا) (آل عمران: 169) الْآيَةَ

اُنہوں نے کہا: کاش ہمارے لیے پیچھے کوئی ہوتا' تا کہ وہ جانتے کہ اللہ نے ہمارے مُردوں کو کیا ثواب دیا تا کہ اپنے لیے ثواب معلوم کرتے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: میں بتاتا ہوں کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ لوگ ہرگز مُردہ گمان نہ کریں اُنہیں جو اللہ کی راہ میں شہید ہو جاتے ہیں''۔

2878 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ اَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ، فَاَدْرَبْنَا - يَعْنِي دَرْبَ الرُّومِ - ثُمَّ مَرَرْنَا بِحِمْصَ وَبِهَا وَحْشِيٌّ، فَقُلْتُ: لَوْ اَتَيْنَاهُ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ قَتْلِهِ حَمْزَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ كَيْفَ قَتَلَهُ؟ فَاَقْبَلْنَا نَحْوَهُ، فَلَقِيَنَا رَجُلٌ وَنَحْنُ نَسْاَلُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّهُ رَجُلٌ قَدْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ هَذَا الْخَمْرُ، فَاِنْ تَجِدَاهُ صَاحِيًا تَجِدَاهُ رَجُلًا عَرَبِيًّا، يُحَدِّثُكُمَا مَا شِئْتُمَا مِنْ حَدِيثٍ، وَاِنْ تَجِدَاهُ عَلَى غَيْرِ ذَلِكَ فَانْصَرِفَا عَنْهُ. فَاَتَيْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ بِفِنَائِهِ، فَنَظَرَ اِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: ابْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: مَا رَاَيْتُكَ مُنْذُ نَاوَلْتَنِيكَ اُمُّكَ السَّعْدِيَّةُ بِعُرْضَتِكَ، وَمَا هُوَ اِلَّا اَنْ لَمَعَتْ لِي قَدَمَاكَ فَعَرَفْتُكَ. قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اِنَّا جِئْنَاكَ لِتُخْبِرَنَا عَنْ قَتْلِكَ حَمْزَةَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ قَالَ: كُنْتُ عَبْدًا لِجُبَيْرِ

حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم روم سے واپس آئے تو جب ہم حمص کے قریب ہوئے تو ہم نے کہا: اگر ہم حضرت وحشی کے پاس جائیں تو ہم ان سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھ سکتے ہیں' سو ہم ایک آدمی سے ملے' ہم نے اس سے حضرت وحشی کا ذکر کیا' اس نے کہا: وہ ایسا آدمی ہے جس پر نشہ غالب رہتا ہے' اگر تم اس کو پاؤ' اور وہ صحیح ہو تو تم اس سے کوئی شی بھی پوچھو گے وہ تم کو بتائے گا' اگر تم اس حالت میں پاؤ کہ اس نے شراب پی ہو تو تم دونوں اس سے کچھ نہ پوچھنا۔ سو ہم دونوں چلے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گئے' وہ اپنے گھر کے صحن میں تھے اور وہ درست حالت میں بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: اے ابن خیار! میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ کو اس وقت دیکھا جب آپ کی والدہ آپ کو حالت حمل میں میرے پاس ذی طویٰ میں لائی تھی' جب اس نے تجھے جنا' تو میں نے تیرے پاؤں کو دیکھا تو میں نے تجھے پہچان لیا۔ کہا کہ میں نے عرض کی: ہم آپ سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھنے آئے ہیں' تم نے

بْنِ مُطْعِمٍ، وَكَانَ عَمُّهُ طُعَيْمَةُ بْنُ عَدِيٍّ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَقَالَ: إِنْ قَتَلْتَ عَمَّ مُحَمَّدٍ بِعَمِّي فَأَنْتَ حُرٌّ. فَخَرَجْتُ يَوْمَ أُحُدٍ فِي النَّاسِ مَعَ حَرْبَتِي، وَإِنَّمَا هَمِّي أَنْ أُعْتَقَ، فَجَعَلْتُ حَمْزَةَ مِنْ شَأْنِي، فَعَمَدْتُ لَهُ، وَتَقَدَّمَنِي إِلَيْهِ سَبَّاعُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى. قَالَ: وَصَدَرْتُ عَنْهُ وَهُوَ يَهُدُّ النَّاسَ بِسَيْفِهِ هَدًّا، كَأَنَّهُ جَمَلٌ أَوْرَقُ، فَلَمَّا تَقَدَّمَنِي إِلَيْهِ سَبَّاعٌ، قَالَ حَمْزَةُ: هَلُمَّ يَا ابْنَ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ. قَالَ: فَدَنَا إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ، فَكَأَنَّمَا أَخْطَأَهُ، وَاسْتَتَرْتُ بِشَيْءٍ، هَزَزْتُ حَرْبَتِي حَتَّى إِذَا رَضِيتُ مِنْهَا دَفَعْتُهَا، فَوَقَعَتْ فِي ثُنَّتِهِ. قَالَ: وَذَهَبَ لِيَنُوءَ فَغُلِبَ، وَاعْتَزَلْتُ وَرَجَعْتُ فِي النَّاسِ إِلَى مَكَّةَ، وَعَتَقْتُ، فَلَمَّا فَتَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ خَرَجْتُ إِلَى الطَّائِفِ، فَأَقَمْتُ بِهَا، فَلَمَّا أَجْمَعَ أَهْلُ الطَّائِفِ عَلَى مُصَالَحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَيَّتْ عَلَيَّ الْمَذَاهِبُ، فَجَعَلْتُ أَتَذَكَّرُ أَيْنَ أَذْهَبُ؟ فَبَيْنَا أَنَا فِي هَمِّي إِذْ عَرَضَ لِي رَجُلٌ، فَقَالَ: مَالِي أَرَاكَ هَكَذَا؟ قُلْتُ: هَذَا الرَّجُلُ قَدْ بَلَغْتُ مِنْ عَمِّهِ، وَقَدْ أَرَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمَ قَدْ أَجْمَعُوا عَلَى مُصَالَحَتِهِ، فَمَا أَدْرِي أَيْنَ أَذْهَبُ؟ قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا يَقْتُلُ أَحَدًا أَتَاهُ وَشَهِدَ شَهَادَتَهُ. فَخَرَجْتُ كَمَا أَنَا، فَوَاللّٰهِ مَا شَعَرْتُ حَتَّى قُمْتُ عَلَى رَأْسِهِ بِالْمَدِينَةِ، فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَنَظَرَ إِلَيَّ، فَقَالَ: وَحْشِيٌّ؟ قُلْتُ: وَحْشِيٌّ، وَشَهِدْتُ بِشَهَادَتِهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، أَخْبِرْنِي عَنْ قَتْلِكَ حَمْزَةَ، كَيْفَ قَتَلْتَهُ؟ فَأَخْبَرْتُهُ

آپ کو کیسے قتل کیا' انہوں نے فرمایا کہ میں جبیر بن مطعم کا غلام تھا' اس کا چچا طعیمہ بن عدی جنگ بدر میں قتل ہوا تھا' اس نے کہا: اگر تو محمد کے چچا حضرت حمزہ کو قتل کرے گا میرے چچا کے بدلے میں تو اس کے بعد تُو آزاد ہوگا۔ سو میں اُحد کے دن اپنے نیزہ کو ساتھ لے کر چلا' میں آزادی چاہتا تھا' سو میں اُحد کے دن نکلا' میرا ارادہ حضرت حمزہ کے قتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے کا نہیں تھا۔ سباع بن عبدالعزیٰ نے مجھ سے پہلے ان کی طرف پیش قدمی کی۔ میں نے دیکھا وہ مست خاکستری اونٹ کی طرح لگ رہے تھے اور کوئی بھی آپ کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر رہا تھا' میں موقع کی تلاش کرنے لگا' اسی دوران سباع سامنے آ نکلا تو میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے ختنہ کرنے والی کے بیٹے! میرے سامنے آ! (یہ کہہ کر) آپ نے اس پر حملہ کیا اور اسے موت کے گھاٹ اتار دیا' میں درختوں میں چھپتا چھپاتا آپ پر حملے کی تیاری کرنے لگا اور میرے پاس چھوٹا نیزہ تھا یہاں تک کہ جب میں قدرت یا غلبہ پانے کے قریب ہوا تو میں نے اپنے چھوٹے نیزے کو حرکت دی' جب مجھے اطمینان ہو گیا تو میں نے اسے آپ پر پھینک دیا اور وہ آپ کی دونوں ٹانگوں کے درمیان سے نکل گیا' آپ نے کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن بے سود' پھر لوگوں کے ساتھ میں واپس مکہ آیا تو میں آزاد کر دیا گیا' جب نبی اکریم ﷺ نے مکہ فتح کیا تو میں بھاگ کر ملک طائف

وَاللّٰهِ كَمَا اَخْبَرْتُكُمَا، فَقَالَ: وَيْحَكَ، غَيِّبْ عَنِّي وَجْهَكَ. فَكُنْتُ اَتَجَنَّبُهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ تَعَالَى، فَلَمَّا بَعَثَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَيْشَ اِلَى الْيَمَامَةِ خَرَجْتُ مَعَ النَّاسِ، فَجَعَلْتُ مُسَيْلِمَةَ مِنْ شَانِي، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ وَمَعِي حَرْبَتِي الَّتِي قَتَلْتُ بِهَا حَمْزَةَ. قَالَ: فَقَذَفْتُهُ بِالْحَرْبَةِ، وَحَمَلَ عَلَيْهِ الْاَنْصَارِيُّ، فَرَبُّكَ اَعْلَمُ اَيُّنَا قَتَلَهُ، فَاِنْ اَكُ قَتَلْتُهُ فَقَدْ قَتَلْتُ خَيْرَ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ

کی طرف چلا گیا' جا کر وہیں مقیم ہو گیا جب طائف والوں نے آپ ﷺ سے صلح کی نیت کر لی تو میں سوچ میں پڑ گیا کہ اب میں کدھر جاؤں؟ پس اسی سوچ میں پیچ و تاب کھا رہا تھا کہ ایک شخص مجھے آ کر کہنے لگا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! جو شخص محمد ﷺ کے پاس کلمہ شہادت پڑھتا ہوا جائے گا تو نبی اکرم ﷺ ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے' تو میں وہاں سے چل پڑا تو میں آپ کے پس پشت کے بالکل قریب کھڑے ہو کر کلمہ شہادت پڑھنے لگا تو آپ نے پوچھا: کیا تُو وحشی ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں! یارسول اللہ! فرمایا: تجھ پر افسوس! تو مجھے حضرت حمزہ کے قتل کا واقعہ سنا! تو میں نے وہ ماجرا سنایا جس طرح میں نے تم دونوں کو سنایا ہوا ہے' پھر آپ نے فرمایا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! تُو میری نظروں سے دور ہو جا! تیرا چہرہ میں نہ دیکھوں۔ تو میں اپنے آپ کو اس بات سے بچاتا تھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ مجھے دیکھ نہ لیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا۔ پس جب حضرت ابوبکر نے یمامہ کی طرف لشکر بھیجا' جو لشکر اس کی طرف روانہ ہوا ان میں میں بھی شامل ہو گیا تو میں نے مسیلمہ کو اپنا نشانہ بنایا۔ تو میں نے اپنا چھوٹا نیزہ لیا' جب ہم ایک دوسرے کے مدمقابل ہوئے تو میں نے اس کی طرف جلدی سے حملہ کر دیا' اسی طرح ایک انصاری شخص نے بھی اس پر حملہ کر دیا' تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ ہم میں سے اسے کس نے قتل کیا؟ اگر میں نے قتل کیا ہے تو میں نے لوگوں میں سے بہتر کو بھی

شہید کیا ہے اور بدترین کو بھی قتل کیا ہے۔

2879 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَتَلَهُ وَحْشِيٌّ مَوْلَى عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ .

حضرت عمرو فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسلمانوں میں سے بنی ہاشم سے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شہید ہوئے عتبہ بن غزوان کے غلام وحشی نے آپ کو قتل کیا تھا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ فَأَدْرَبْنَا، ثُمَّ مَرَرْنَا بِحِمْصَ وَبِهَا وَحْشِيٌّ . فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ۔

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری فرماتے ہیں: میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار نکلے پھر ہم حمص سے گزرے وہاں وحشی تھے اس کے بعد ابن اسحاق کی حدیث والی مثل ذکر کی۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ زَمَنَ مُعَاوِيَةَ فَأَدْرَبْنَا، فَلَمَّا قَفَلْنَا مَرَرْنَا بِحِمْصَ، وَكَانَ بِهَا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ. فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ

حضرت جعفر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں اور عبیداللہ بن عدی بن خیار حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں نکلے پس دشمن کے علاقے میں جا نکلے پس جب ہم واپس لوٹے تو ہم حمص کے پاس سے گزرے وہاں حضرت وحشی بن حرب تھے اس کے بعد حضرت ابن اسحاق کی حدیث ذکر کی۔

2880 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

2880- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **219** رقم الحديث: **4896**، وذكر نحوه أحمد في مسنده جلد **3** صفحه **267** رقم الحديث: **13852** كلاهما عن حماد بن سلمة عن علي بن زيد عن انس به .

ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، قَالَ: رَأَيْتُ كَأَنِّي مُرْدِفٌ كَبْشًا، وَكَأَنَّ ظُبَةَ سَيْفِي انْكَسَرَتْ، فَأَوَّلْتُ أَنِّي أَقْتُلُ كَبْشَ الْقَوْمِ، وَأَوَّلْتُ ظُبَةَ سَيْفِي قَتْلَ رَجُلٍ مِنْ عِتْرَتِي . فَقُتِلَ حَمْزَةُ، وَقَتَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلْحَةَ، وَكَانَ صَاحِبَ اللِّوَاءِ

کہ حضور ﷺ نے خواب میں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں گویا مینڈھے کے پیچھے ہوں' میری تلوار کی دھار کند ہوگئی ہے' میں نے تاویل یہ کی کہ میں قوم کے مینڈھے کو قتل کروں گا اور میں نے تلوار کی دھار کی تاویل اس سے کی کہ میرے خاندان کے ایک آدمی کو قتل کیا جائے گا' حضرت حمزہ کو شہید کیا گیا' رسول اللہ ﷺ نے طلحہ کو مارا' طلحہ جھنڈے والے تھے۔

2881 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَبِيبَةَ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ

حضرت یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن ابو لبیبہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ کے ہاں ساتویں آسمان میں لکھا ہوا ہے کہ حمزہ بن عبدالمطلب اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہے۔

2882 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يُقَاتِلُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَيْفَيْنِ، وَيَقُولُ: أَنَا أَسَدُ اللّٰهِ وَأَسَدُ رَسُولِهِ

حضرت عمیر بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رسول اللہ ﷺ کے لیے دو تلواروں سے لڑتے تھے اور کہتے: میں اللہ اور اس کے رسول کا شیر ہوں۔

2883 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ،

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ

2881- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **219** رقم الحديث: **4889** عن حاتم بن اسماعيل عن يحيى بن عبد الرحمن بن أبي لبيبة عن جده به .

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ: أُقْسِمُ بِاللَّهِ أُنْزِلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ) (الحج: 19) فِي هَؤُلَاءِ السِّتَّةِ: حَمْزَةَ وَعُبَيْدَةَ وَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، وَعُتْبَةَ وَشَيْبَةَ ابْنَيْ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَكَانُوا تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ

کی قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ آیت ''هذان خصمان اختصموا فی ربهم'' چھ افراد کے متعلق نازل ہوئی' حضرت حمزہ' عبیدہ' علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہم' عتبہ' شیبہ اور ربیعہ کے بیٹے ولید بن عتبہ' بدر کے دن یہ آپس میں لڑے تھے۔

2884 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ، ثنا حُسَيْنٌ الْأَشْقَرُ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أُعِنْتُ أَنَا وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ يَوْمَ بَدْرٍ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ - أَظُنُّهُ قَالَ: فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے دن ولید بن عتبہ کے خلاف میری اور حمزہ اور عبیدہ بن حارث کی مدد کی گئی۔ راوی کا گمان ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس دن وہاں تھے۔

2885 - حَدَّثَنَا مَحْمُودٌ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا رَحْمَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ هَوْذَةُ، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ: يَا هَوْذَةُ، هَلْ شَهِدْتَ بَدْرًا؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، عَلَيَّ لَا لِي. قَالَ: فَكَمْ أَتَى عَلَيْكَ؟ قَالَ: أَنَا يَوْمَئِذٍ قُمُدٌّ قُمْدُودٌ مِثْلُ الصَّفَاةِ الْجُلْمُودِ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَقَدْ صَفُّوا لَنَا صَفًّا طَوِيلًا، وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَرِيقِ سُيُوفِهِمْ كَشُعَاعِ الشَّمْسِ مِنْ خَلَلِ السَّحَابِ، فَمَا اسْتَفَقْتُ حَتَّى غَشِيَنَا عَادِيَةُ الْقَوْمِ، فِي أَوَائِلِهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْثًا

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس کو ھوذہ کہا جاتا ہے' حضرت امیر معاویہ نے فرمایا: اے ھوذہ! کیا آپ بدر میں حاضر تھے؟ حضرت ھوذہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! جی ہاں! میں حاضر تھا' لیکن مجھ پر اس کا وبال ہے' میرے لیے اس کا فائدہ نہیں (کیونکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں میں تھا) فرمایا: تیرے اوپر کتنے (تیر) آئے؟ اس نے عرض کی: اس دن میں سخت مضبوط آدمی تھا' گویا میں ان کی طرف دیکھ رہا ہوں' انہوں نے ہمارے لیے ایک لمبی صف بنالی ہے اور گویا کہ میں ان کی تلواروں کی چمک اس طرح دیکھ رہا تھا جس طرح بادلوں کے درمیان سے

عِفْرِيًّا يَفْرِى الْفَرِيَّا، وَهُوَ يَقُولُ: لَنْ تَأْكُلُوا التَّمْرَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، لَنْ تَأْكُلُوا التَّمْرَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، يَتْبَعُهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فِي صَدْرِهِ رِيشَةٌ بَيْضَاءُ قَدْ أُعْلِمَ بِهَا كَأَنَّهُ جَمَلٌ يَخْطِمُ يَبِيسًا، فَرُعْتُ مِنْهُمَا، وَأَحَالَا عَلَى حَنْظَلَةَ - يَعْنِي أَخَا مُعَاوِيَةَ - فَقَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَنْكَ وَلَا كُفْرَانَ لِلّٰهِ زِلْتَ فَلَيْتَ شِعْرِي مَتَى أَرَحْتَ يَا هَوْذَةُ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَرَحْتُ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى الْهَضَبَاتِ مِنْ أَرْثَدَ. فَقُلْتُ: لَيْتَ شِعْرِي مَا فَعَلَ حَنْظَلَةُ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: أَنْتَ بِذِكْرِكَ حَنْظَلَةَ كَذِكْرِ الْغَنِيِّ أَخَاهُ الْفَقِيرَ، فَإِنَّهُ لَا يَكَادُ يَذْكُرُ إِلَّا وَسْنَانًا أَوْ مُتَوَاسِنًا

سورج کی شعار ہوتی ہے' مجھے زیادہ دیر نہ ہوئی کہ ہمیں قوم کے بڑے بڑوں نے گھیر لیا' ان کے آگے آگے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ تھے' بپھرے ہوئے شیر کی مانند جو شکار کو بھون کے رکھ دیئے' زبان سے کہہ رہے تھے: وادیٔ مکہ سے تم لوگ کھجوریں ہرگز نہیں کھا سکو گے' تم لوگ وادیٔ مکہ سے ہرگز کھجوریں نہیں کھا سکو گے' ان کے پیچھے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب تھے' ان کے سینے میں سفید پر تھا' وہ اس سے پہچانے جا رہے تھے گویا کہ وہ اونٹ ہیں جو خشک (وتر) کو بھسم کر دیں گے میں ان دونوں کو دیکھ کر ڈر گیا' انہوں نے حنظلہ یعنی معاویہ کے بھائی پر حملہ کیا۔ حضرت معاویہ نے فرمایا: رُک جا! اس بات کو چھوڑ دے' اللہ کی ناشکری نہ کر' تُو ہمیشہ رہے' تُو بتا! اے ہوذہ! تجھے کب راحت ملی؟ اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! مجھے آرام نہ ملا حتیٰ کہ میں نے اللہ کے زمین پر پھیلے ہوئے پہاڑوں کو دیکھا۔ میں نے کہا: کاش میرے شعر حنظلہ نے کیا کیا' معاویہ نے کہا: تیرا حنظلہ کا ذکر کرنا ایسے ہے جیسے ایک مالدار بھائی اپنے محتاج بھائی کا ذکر کرتا ہے' کیونکہ قریب ہے کہ اس کا ذکر بے مقصد ہو۔

2886 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمَ بَدْرٍ مُعَلَّمًا بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ، فَقَالَ

حضرت موسیٰ بن حارث تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ پر بدر کے دن شتر مرغ کے پَر کے ساتھ نشانی لگائی گئی تھی' مشرکوں میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ کون آدمی ہے جس پر شتر مرغ کے پَر کے ساتھ نشانی لگائی گئی

رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: مَنْ رَجُلٌ أُعْلِمَ بِرِيشَةِ نَعَامَةٍ؟ فَقِيلَ: حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ . فَقَالَ: ذَاكَ الَّذِي فَعَلَ بِنَا الْفِعَلَ

ہے؟ کہا گیا: حمزہ بن عبدالمطلب! اُس نے کہا: یہ وہ ہے جس نے ہمارے ساتھ یہ یہ کیا ہے۔

2887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَزَوَّرِ، ثنا الْأَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الشُّهَدَاءِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت اصبغ بن نباتہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت حمزہ بن عبدالمطلب شہداء کے سردار ہیں۔

مَا أَسْنَدَ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

2888 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَعُمَرُ بْنُ شَبَّةَ، قَالَا: ثنا سُلْمَى بْنُ عِيَاضِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ سُلْمَى بْنِ مَالِكٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي مُنْقِذُ بْنُ سُلْمَى، عَنْ حَدِيثِ جَدِّهِ مَالِكٍ، عَنْ حَدِيثِ جَدِّهِ أَبِي مَرْثَدٍ، عَنْ حَدِيثِ حَلِيفِهِ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ - وَكَانَ حَلِيفَهُ مَا بَسَّ عَبْدٌ بِلَقُوحٍ، وَمَا نَادَى غُلَامٌ أَبَاهُ، وَمَا أَقَامَ أَحَدٌ مَكَانَهُ - حَدَّثَهُ حَدِيثًا مُسْنَدًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْزَمُوا هَذَا الدُّعَاءَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ، وَرِضْوَانِكَ الْأَكْبَرِ .

حضرت سُلمی بن عیاض بن منقذ بن سُلمی بن مالک فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دادا منقذ بن سُلمی نے اُنہوں نے اپنے دادا مالک سے' اُنہوں نے اپنے دادا مرثد سے' اُنہوں نے حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے حلیف سے' آپ کے حلیف کا کوئی غلام پیوند لگا تا' غلام نے اپنے والد کو آواز دی: کوئی بھی اپنی جگہ سے کھڑا نہ ہو! اُنہوں نے مسنداً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث سنائی' فرمایا: یہ دعا ضرور کرو: اے اللہ! میں تیرے اسم اعظم اور تیری بڑی رضا کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں۔ سُلمی نے کئی مرتبہ دعا کی' کیونکہ یہ اللہ کے ناموں میں سے ایک

يَقُولُهَا سُلْمَى مِرَارًا، فَإِنَّهُ اسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالَى، وَلَمْ اَزَلْ اَسْمَعُ اَنَّ جَدَّ بَنِي عَامِرٍ صَخْرَةٌ يَرْفَعُهَا الْمَاءُ لَا تَرْسُبُ. قَالَ: وَهُوَ مَالِكُ ابْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ اَبِي مَرْثَدٍ كَنَّازِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ نَفَرِ بْنِ يَرْبُوعٍ

نام ہے اپنے دادا بنی عامر صخرہ سے سنتا تھا' یہ پانی اُٹھتا کرتا نہیں تھا۔ مالک بن فاطمہ بنت ابومرثد' کناز بن حصین بن نضر بن یربوع نے کہا۔

2889 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى حَمْزَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَوْمًا وَلَمْ يَجِدْهُ، فَسَاَلَ امْرَاَتَهُ عِنَبَةَ، وَكَانَتْ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، فَقَالَتْ: خَرَجَ بِاَبِي اَنْتَ آنِفًا عَامِدًا نَحْوَكَ، فَاَظُنُّهُ اَخْطَاَكَ فِي بَعْضِ اَزِقَّةِ بَنِي النَّجَّارِ، اَفَلَا تَدْخُلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَدَخَلَ، فَقَدَّمَتْ لَهُ حَيْسًا، فَاَكَلَ مِنْهُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَنِيئًا لَكَ وَمَرِيئًا، لَقَدْ جِئْتَ وَاَنَا اُرِيدُ اَنْ آتِيَكَ اُهَنِّئُكَ وَاُمَرِّئُكَ، اَخْبَرَنِي اَبُو عُمَارَةَ اَنَّكَ اُعْطِيتَ نَهَرًا فِي الْجَنَّةِ يُدْعَى الْكَوْثَرَ. قَالَ: اَجَلْ، وَعَرْصَتُهُ يَاقُوتٌ وَمَرْجَانٌ وَزَبَرْجَدٌ وَلُؤْلُؤٌ . قَالَتْ: اَحْبَبْتُ اَنْ تَصِفَ لِي حَوْضَكَ بِصِفَةٍ اَسْمَعُهَا مِنْكَ . فَقَالَ: هُوَ مَا بَيْنَ اَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ، فِيهِ اَبَارِيقُ مِثْلُ عَدَدِ النُّجُومِ، وَاَحَبُّ وَارِدِهَا عَلَيَّ قَوْمُكِ يَا بِنْتَ قَهْدٍ . يَعْنِي الْاَنْصَارَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب کے پاس آئے' آپ سے ملاقات نہ ہوئی تو آپ نے اُن کی بیوی عنبہ سے پوچھا' وہ بنی نجار کی تھیں' اُس نے کہا: ابھی ارادہ کر کے نکلے تھے آپ کی طرف جبکہ میں نے گمان کیا کہ بنی نجار کے پاس گئے ہیں' یارسول اللہ! آپ آئیں گے نہیں؟ آپ داخل ہوئے' آپ کے آگے کھجور و پنیر کا حلوہ رکھا گیا تو آپ نے اُس سے کھایا۔ عرض کی: یارسول اللہ! آپ سے پہلے خوشی' آپ خود ہی تشریف لے آئے' میں آپ کو مبارکباد دینے کے لیے آرہی تھی' مجھے ابوعمارہ نے بتایا ہے کہ آپ کو جنت میں ایک نہر دی گئی ہے جس کو کوثر کہا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی دیوار یاقوت' مرجان' زبرجد اور موتیوں کی ہے۔ عرض کی: میں پسند کرتی ہوں کہ آپ اپنے حوض کے متعلق بتائیں کہ اس کا حلیہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایلہ اور صنعاء کے درمیان جتنا فاصلہ ہے اُس کے برابر ہے' اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے ہیں' اے بنت قہد! میں پسند کرتا ہوں کہ انصار میرے حوض پر آئیں۔

2889- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه216 رقم الحديث: 4886 عن عبد الرحمن الأغر عن ابي سلمة عن اسامة بن زيد به .

حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، يُكَنَّى اَبَا صَالِحٍ، وَيُقَالُ: اَبُو مُحَمَّدٍ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوصالح' ان کو ابومحمد بھی کہا جاتا ہے

2890 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّاهُ اَبَا صَالِحٍ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے والد کی کنیت ابوصالح رکھی۔

عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' حضرت حمزہ بن عمرو سے روایت کرتی ہیں

2891 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2892 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَصُومُ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2893 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ وَكَانَ كَثِيرَ الصِّيَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ وہ زیادہ روزے رکھنے والے تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2894 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2895 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: کیا میں سفر

2893- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه789 رقم الحديث: 1121' والنسائي في سننه (المجتبى) جلد4 صفحه207 رقم الحديث: 2384' وأحمد في مسنده جلد 6صفحه202 رقم الحديث: 25706 كلهم عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة به .

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2896 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ كُنْتُ اُسَافِرُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار سفر کا سلسلہ جاری رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2897 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنِّي رَجُلٌ كُنْتُ اُسَافِرُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار سفر کا سلسلہ جاری رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا اَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي رَجُلٌ اَصُومُ، فَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2899 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار

اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَسْرُدُ الصَّوْمَ، اَفَاَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2900 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2901 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، ثنا الْحَجَّاجُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2902 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً فِي السَّفَرِ، اَفَاَصُومُ؟ قَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2903 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ- رَجُلٌ مِنْ أَسْلَمَ- قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَلَا أُفْطِرُ، أَفَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2904 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2905 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ، فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2906 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عُمَرَ الْخَطَّابِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُدْرِكٍ الرَّازِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: إِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اِنِّي اَقْوَى عَلَى الصِّيَامِ. قَالَ: اِنْ قَوِيتَ فَاَنْتَ وَذَاكَ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: اگر تُو طاقت رکھتا ہے تو رکھ۔

2909 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ الْحَبْحَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: صُمْ اِنْ شِئْتَ، وَاَفْطِرْ اِنْ شِئْتَ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں لگاتار روزے رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2910 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سفر میں روزہ رکھنے

2910- اخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه790 رقم الحديث: 1121، والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 4 صفحه186 رقم الحديث: 2303 كلاهما عن عروة عن أبي المرواح عن حزة بن عمرو به .

الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِي قُوَّةً لِلصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَنْ شَاءَ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُومَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ

کی طاقت ہے تو کیا سفر میں روزے رکھنے میں مجھ پر کوئی گناہ ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے جو عمل کرے تو اچھا ہے جو روزہ رکھنا پسند کرتا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ حَمْزَةَ

حضرت سلیمان بن یسار حضرت حمزہ سے روایت کرتے ہیں

2911 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اَنْتَ بِالْخِيَارِ، اِنْ شِئْتَ صُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اگر تُو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2913 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تُو چاہے تو

حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ صُمْتَ، وَاِنْ شِئْتَ اَفْطَرْتَ

رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2914 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اَجِدُ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں سفر میں روزے رکھنے کی قوت رکھتا ہوں تو کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ، وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: کیا میں سفر میں روزہ رکھوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تو چاہے تو رکھ اگر چاہے تو نہ رکھ۔

2916 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ رَاَى رَجُلًا بِمِنًى يَطُوفُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ آدَمَ يَقُولُ: لَا تَصُومُوا هَذِهِ الْاَيَّامَ،

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو منیٰ میں دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ پر طواف کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا: ان دنوں روزے نہ رکھو کیونکہ یہ دن کھانے اور پینے کے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان تھے۔

فَاِنَّهَا اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِهِمْ

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت حمزہ اسلمی سے روایت کرتے ہیں

2917 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: اَيُّ ذَلِكَ اَيْسَرُ عَلَيْكَ فَافْعَلْ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سفر میں روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو آسانی سے رکھ سکتا ہو' وہ رکھے۔

2918 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ النَّصْرِيُّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَسْلَمِيِّينَ: ارْمُوا يَا بَنِي اِسْمَاعِيلَ، فَاِنَّ اَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا . قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا مَعَ مِحْجَنِ بْنِ الْاَدْرَعِ . فَاَمْسَكَ الْقَوْمُ، قَالَ: مَا لَكُمْ؟ قَالُوا: مَنْ كُنْتَ مَعَهُ فَقَدْ غَلَبَ . قَالَ: فَارْمُوا وَاَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلمیین کیلئے اے بنی اسماعیل! تیراندازی کرو کیونکہ تمہارے والد گرامی تیراندازی کرتے تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں محجن بن ازرع کے ساتھ ہوں' دوسری طرف والے (تیراندازی کرنے سے) روکے گئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جس کے ساتھ آپ ہیں' وہ غالب آ گئی ہے' آپ نے فرمایا: تم سب تیراندازی کرو' میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ

حضرت محمد بن حمزہ بن عمرو

بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ عَنْ اَبِيهِ

اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

2919 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالُوا: ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيَّ اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّرَهُ عَلَى سَرِيَّةٍ، قَالَ: فَخَرَجْتُ فِيهَا، فَقَالَ: اِنْ اَخَذْتُمْ فُلَانًا فَاَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ . فَلَمَّا وَلَّيْتُ نَادَانِي، فَقَالَ: اِنْ اَخَذْتُمُوهُ فَاقْتُلُوهُ، فَاِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے انہیں ایک چھوٹے قافلے پر امیر مقرر کیا' میں بھی ان میں نکلا' آپ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اس کو آگ میں جلاؤ۔ جب میں پلٹا تو آپ نے مجھے آواز دی' فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اسے قتل کرو کیونکہ آگ کا عذاب دینا رب تعالیٰ کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں ہے۔ یہ الفاظ حدیث حضرت سعید بن منصور کے ہیں۔

2920 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اُنْفِرَ بِنَا وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ دَحِسَةٍ، فَاَضَاءَتْ اَصَابِعِي حَتَّى جَمَعُوا عَلَيْهَا ظَهْرَهُمْ وَمَا سَقَطَ مِنْ مَتَاعِهِمْ، وَاِنَّ اَصَابِعِي لَتُنِيرُ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں لے جایا گیا اس حال میں کہ ہم ایک سفر میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' انتہائی کالی سیاہ رات میں تو میری انگلیاں روشن ہوگئیں یہاں تک کہ سارے ان پر جمع ہوگئے' جو ان کا سامان گرا تھا وہ بھی ان پر ظاہر ہوگیا جبکہ میری انگلیاں چمکتی رہیں۔

2921 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا

حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حَمْزَةَ الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كَانَ طَعَامُ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُورُ عَلَى يَدَىْ اَصْحَابِهِ هَذَا لَيْلَةً وَهَذَا لَيْلَةً. قَالَ: فَدَارَ عَلَيَّ لَيْلَةً، فَصَنَعْتُ طَعَامَ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكْتُ النِّحْيَ وَلَمْ اُوكِهِ، وَذَهَبْتُ بِالطَّعَامِ اِلَيْهِ، فَتَحَرَّكَ فَاُهْرِيقَ مَا فِيهِ، فَقُلْتُ: اَعَلَى يَدِي اُهْرِيقَ طَعَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَدْنِهِ . فَقُلْتُ: لَا اَسْتَطِيعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعْتُ مَكَانِي، فَاِذَا النِّحْيُ يَقُولُ: قَبْ قَبْ، فَقُلْتُ: مَهْ، قَدْ اُهْرِيقَتْ فَضْلَةٌ فَضَلَتْ فِيهِ، فَجِئْتُ اَنْظُرُ فِيهِ فَوَجَدْتُهُ قَدْ مُلِءَ اِلَى ثَدْيَيْهِ، فَاجْتَذَبْتُهُ، وَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اَلَا اِنَّكَ لَوْ تَرَكْتَهُ لَمُلِءَ اِلَى فِيهِ ثُمَّ اُوكِءَ

(ہجرت کے بعد) رسول کریم ﷺ کے صحابہ کا کھانا' دیگر صحابہ کے ہاتھوں گھومتا تھا' ایک رات' ایک کے گھر اور دوسری رات دوسرے کے گھر ہوتا تھا۔ راوی کا بیان ہے: گھومتا ہوا ایک رات میرے گھر آ گیا' پس میں نے رسول کریم ﷺ کے صحابہ کا کھانا پکایا لیکن اتفاق سے میں نے مشکیزے کو یوں ہی چھوڑ دیا' اس کا منہ بند نہیں کیا' میں کھانا لے کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس وہ ہلا تو جو کچھ اس میں تھا وہ نکل کر گر گیا' پس میں نے کہا: کیا میرے ہاتھ پر رسول کریم ﷺ کا کھانا گر گیا ہے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قریب ہو! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! طاقت نہیں ہے' پس میں اپنی جگہ لوٹا جبکہ مشکیزے سے قب قب کی آواز نکال رہی تھی' میں نے کہا: ٹھہر! پس جو کچھ اس میں باقی تھا' وہ بھی نکل کر بہہ گیا' پس میں آیا تا کہ اس میں دیکھوں تو میں نے اسے پایا کہ وہ آدھے سے زیادہ (سینے تک) بھر چکا ہے' میں نے اسے پکڑ کر کھینچا اور رسول کریم ﷺ کو آ کر خبر دی' آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اسے چھوڑ دیتا تو منہ تک بھر جاتا' پھر اس کا منہ باندھ دیتا۔

2922 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ اَبُو خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى غَزْوَةِ تَبُوكَ،

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ غزوۂ تبوک کی طرف تشریف لے چلے' اس سفر میں آپ کی خدمت کی ڈیوٹی میری تھی' پس میں نے گھی کے مشکیزے کی طرف دیکھا' اس میں گھی کم ہو چکا ہے' میں نے رسول کریم ﷺ کے لیے

وَكُنْتُ عَلَى خِدْمَتِهِ ذَلِكَ السَّفَرَ، فَنَظَرْتُ إِلَى نِحْيِ السَّمْنِ قَدْ قَلَّ مَا فِيهِ، وهَيَّأْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَوَضَعْتُ النِّحْيَ فِي الشَّمْسِ وَنِمْتُ، فَانْتَبَهْتُ بِخَرِيرِ النِّحْيِ، فَقُمْتُ فَأَخَذْتُ بِرَأْسِهِ بِيَدِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَآنِي: لَوْ تَرَكْتَهُ لَسَالَ وَادِيًا سَمْنًا

کھانا تیار کیا اور اس مشکیزے کو دھوپ میں رکھ کر خود سو گیا' پس میں مشکیزے کے خرانٹوں کی آواز سے بیدار ہوا' پس میں نے اُٹھ کر اس کے اوپر سے اپنے ہاتھ کے ساتھ پکڑا تو رسول کریم ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: اگر تو اسے چھوڑ دیتا تو پوری وادی گھی سے بہہ جاتی۔

2923 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ حَمْزَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي ظَهْرِ كُلِّ بَعِيرٍ شَيْطَانٌ، فَإِذَا رَكِبْتُمُوهَا فَسَمُّوا اللّٰهَ، ثُمَّ لَا تُقَصِّرُوا عَنْ حَاجَتِكُمْ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کی پشت پر شیطان ہوتا ہے' جب تم اس پر سوار ہو تو اللہ کا نام لو' پھر تم اپنی ضرورتوں سے کوتاہی نہیں کرو گے' یعنی تمہارا کام ضرور ہوگا۔

2924 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ يَذْكُرُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي صَاحِبُ ظَهْرٍ أُعَالِجُهُ أُسَافِرُ عَلَيْهِ وَأُكْرِيهِ، وَإِنَّهُ رُبَّمَا صَادَفَنِي هَذَا الشَّهْرُ - يَعْنِي رَمَضَانَ - وَأَنَا أَجِدُ الْقُوَّةَ وَأَنَا شَابٌّ، فَأَجِدُ أَنْ أَصُومَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ أَنْ أُؤَخِّرَهُ، فَيَكُونَ دَيْنًا عَلَيَّ، أَفَأَصُومُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَعْظَمُ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں سفر میں رہتا ہوں' بسا اوقات حالتِ سفر میں رمضان کا مہینہ پاتا ہوں' میں نوجوان اور طاقتور ہوں' یا رسول اللہ! میں چاہتا ہوں کہ روزہ قضاء کرنے کے بجائے میں روزہ رکھ لوں' یارسول اللہ! کیا روزہ رکھنا زیادہ ثواب ہے یا نہ رکھنا؟ آپ نے فرمایا: اے حمزہ! اگر تو چاہتا ہے تو روزہ رکھ۔

2923- أخرجه ابن حبان في صحيحه جلد 4 صفحه 602 رقم الحديث: 1703' جلد 6 صفحه 411 رقم الحديث: 2694' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 494' والحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 612 رقم الحديث: 1626 كلهم عن أسامة بن زيد عن محمد بن حمزة بن عمرو عن أبيه به .

لِاَجْرِى اَمْ اُفْطِرُ؟ فَقَالَ: اَىَّ ذٰلِكَ شِئْتَ يَا حَمْزَةُ

2925 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِىُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِى الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِى حَنْظَلَةُ الْاَسْلَمِىُّ اَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْاَسْلَمِىَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَرَهْطًا مَعَهُ سَرِيَّةً اِلَى رَجُلٍ مِنْ عَدُوِّهِ، فَقَالَ: اِنْ قَدَرْتُمْ عَلَى فُلَانٍ فَاَحْرِقُوهُ بِالنَّارِ . فَانْطَلَقُوا، حَتّٰى اِذَا تَوَارَوْا مِنْهُ نَادَاهُمْ، فَاَرْسَلَ فِى آثَارِهِمْ فَرَدُّوهُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنْ اَنْتُمْ قَدَرْتُمْ عَلَيْهِ فَاقْتُلُوهُ، وَلَا تُحْرِقُوهُ بِالنَّارِ؛ فَاِنَّهُ لَا يُعَذِّبُ بِالنَّارِ اِلَّا رَبُّ النَّارِ

حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول ﷺ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک لشکر دشمنوں کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: اگر تم فلاں کو پکڑو تو اس کو آگ میں جلاؤ۔ وہ چلے' جب وہ آگے ہوئے تو ان کی نظروں سے اوجھل ہوئے تو ان کے پیچھے کسی کو بلانے کے لیے بھیجا' ان کو واپس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر فلاں کو پکڑو تو اسے قتل کرو' اسے آگ میں نہ جلانا کیونکہ آگ کا عذاب دینا اللہ کی شان ہے۔

2926 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْاَنْصَارِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِىُّ، ثنا عَلِىُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَالِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِى الْاَشْعَثِ الْعَطَّارِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِىِّ، قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنِ الصِّيَامِ فِى السَّفَرِ، قَالَ: كُنَّا نَصُومُ وَنُفْطِرُ، وَلَا يَعِيبُ الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ، وَلَا الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سفر میں روزے رکھنے کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہم روزہ رکھتے بھی ہیں اور نہیں بھی رکھتے' روزہ نہ رکھنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی اعتراض نہیں کرتا تھا' اور روزہ رکھنے والا نہ رکھنے والے پر اعتراض نہیں کرتا تھا۔

2927 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: اَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حمزہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا' آپ نے فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ اور اللہ کا نام لو۔ حضرت حضرمی فرماتے ہیں: میں

2927- أخرج نحوه الترمذي جلد 4صفحه288 رقم الحديث: 1857 عن هشام بن عروة عن أبيه عن عمر بن أبي سلمة

طَعَامًا، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ . قَالَ الْحَضْرَمِيُّ: سَمِعْتُ مِنْجَابَ بْنَ الْحَارِثِ يَقُولُ: هَذَا خَطَأٌ اَخْطَاَ فِيهِ شَرِيكٌ، اَخْبَرَنَا بِهِ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ . حَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو، وَلَيْسَ بِصَحِيحٍ، اَخْطَاَ فِيهِ شَرِيكٌ

نے منجاب بن حارث کو فرماتے ہوئے سنا: اس میں شریک نے غلطی کی ہے' ہمیں علی بن مسہر نے حضرت ہشام بن عروہ کے حوالے سے بتایا' اُنہوں نے اپنے والد سے' اُنہوں نے عمرو بن ابوسلمہ سے' اُنہوں نے حضور ﷺ سے اس کی مثل' یعنی حمزہ بن عمرو کی' یہ صحیح نہیں ہے' شریک نے اس میں غلطی کی ہے۔

حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْعَبْسِيُّ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ عبسی رضی اللہ عنہ ہے

2928 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ جَامِعٍ الْاَرْحَبِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، فَقُلْنَا: يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جامع ارجبی فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھی حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ آئے' ہم نے کہا: اے ابوعبداللہ!

2929 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ اَحَدَ بَنِي عَبْسٍ، وَكَانَ عِدَادُهُ فِي الْاَنْصَارِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بنی عبس میں سے ایک تھے' لیکن ان کا شمار انصار میں ہوتا تھا۔

2930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ اور ان کے والد جس وقت یہ مشرک تھے' بدر سے پہلے ان کو پکڑا اور انہیں قتل کرنے کا ارادہ کیا' ان

بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: اَخَذَ حُذَيْفَةَ وَاَبَاهُ الْمُشْرِكُونَ قَبْلَ بَدْرٍ، فَارَادُوا اَنْ يَقْتُلُوهُمْ، وَاَخَذُوا عَلَيْهِمْ عَهْدًا وَمِيثَاقًا اَنْ لَا يُعِينُوا عَلَيْنَا، فَاَرْسَلُوهُما، فَاَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَا: اِنَّا قَدْ جَعَلْنَا لَهُمْ اَنْ لَا نُعِينَ عَلَيْهِمْ، فَاِنْ شِئْتَ قَاتَلْنَا مَعَكَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ نَفِي لَهُمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

سے وعدہ اور معاہدہ لیا کہ ہم ان کی مدد آپ کے مقابلہ میں نہیں کریں گے' دونوں کو چھوڑا' دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' دونوں نے عرض کی: ہم نے ان سے وعدہ لیا ہے کہ ہم ان کی مدد نہیں کریں گے' اگر آپ چاہیں تو ہم آپ کے ساتھ لڑیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم ان سے برأت کا اظہار کرتے ہیں' ہم اللہ عزوجل سے ان پر مدد طلب کرتے ہیں۔

2931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا شُرَيْحُ بْنُ مَسْلَمَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّهُ اَقْبَلَ حُذَيْفَةُ وَاَبُوهُ يَوْمَ بَدْرٍ، فَلَقِيَهُمْ اَبُو جَهْلٍ وَاَصْحَابُهُ، فَقَالُوا لَهُمَا: لَعَلَّكُما تُرِيدَانِ مُحَمَّدًا. قَالَا: قُلْنَا: لَا. قَالَ: فَاَخَذَ عَلَيْنَا اَنْ لَا نُعِينَ عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا اَتَيْنَا النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، وَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اِنَّ الْقَوْمَ قَدْ اَخَذُوا عَلَيْنَا، وَاِنْ اَمَرْتَنَا اَنْ نُقَاتِلَ مَعَكَ فَعَلْنَا. فَقَالَ: بَلْ نَسْتَعِينُ اللّٰهَ وَنَفِي لَهُمْ

حضرت عامر بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حذیفہ اور ان کے والد بدر کے دن آئے' ان کو ابوجہل اور اس کے ساتھی ملے' ان دونوں کو کہا: تم دونوں محمد کو چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: نہیں! ابوحذیفہ نے کہا: ہم سے معاہدہ لیا ہے کہ ہم ان کی مدد نہ کریں' ان کے علاوہ پر۔ ہم دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ہم نے اس کا ذکر کیا' ہم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! قوم نے ہم سے وعدہ لیا ہے اگرچہ آپ ہمیں حکم دیں کہ ہم آپ کی معیت میں لڑیں' تو ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ ہم اللہ سے مدد مانگتے ہیں' ان سے برأت کا اعلان کرتے ہیں۔

2932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ اَبِي سَعْدٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَوْمَ الْاَحْزَابِ سَرِيَّةً وَحْدَهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ احزاب کے دن ایک سریہ بھیجا۔

2933 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اَبُو

حضرت ساعدہ بن حذیفہ فرماتے ہیں کہ کوئی دن

كُرَيْبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ بَزِيعٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَاعِدَةَ بْنِ حُذَيْفَةَ اَنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يَقُولُ: مَا مِنْ يَوْمٍ اَقَرَّ لِعَيْنِي وَلَا اَحَبَّ لِنَفْسِي مِنْ يَوْمٍ آتِي اَهْلِي فَلا اَجِدُ عِنْدَهُمْ طَعَامًا، وَيَقُولُونَ: مَا نَقْدِرُ عَلَى قَلِيلٍ وَلَا كَثِيرٍ . وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ اَشَدُّ حِمْيَةً لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الدُّنْيَا مِنَ الْمَرِيضِ اَهْلُهُ مِنَ الطَّعَامِ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَشَدُّ تَعَاهُدًا لِلْمُؤْمِنِ بِالْبَلاءِ مِنَ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ بِالْخَيْرِ

ایسا نہیں ہے کہ میری آنکھ ٹھنڈی ہو اور نہ ہی کوئی دن مجھے اپنی ذات کے لیے پسند ہے اس دن سے کہ کوئی اپنے گھر والوں کے پاس آؤں اور ان کے پاس کھانا نہ پاؤں‘ وہ کہیں: ہم نہ تھوڑے پر نہ زیادہ پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ حفاظت فرماتا ہے مؤمن کی‘ دنیا سے جتنی مریض کے گھر والے کھانے سے اس کی حفاظت کرتے ہیں‘ اللہ عزوجل مؤمن کی آزمائش کے وقت زیادہ حفاظت فرماتا ہے جیسے اولاد کے لیے ماں باپ بھلائی کی چیز طلب کرتے ہیں‘ اس سے زیادہ حفاظت کرتا ہے۔

2934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ فُلْفُلَةَ الْجُعْفِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: وَاللّٰهِ لَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ اَلْفَ كَلِمَةٍ تُحِبُّونِي عَلَيْهَا اَوْ تُتَابِعُونِي وَتُصَدِّقُونِي بِرًّا مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، وَلَوْ شِئْتُ لَحَدَّثْتُكُمْ اَلْفَ كَلِمَةٍ تُبْغِضُونِي عَلَيْهَا وَتُجَانِبُونِي وَتُكَذِّبُونِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو تمہیں ایک ہزار کلمہ بتاؤں کہ تم مجھ سے محبت کرو یا میری اتباع کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی تصدیق کرو‘ اگر میں چاہوں تو تمہیں ایک ہزار کلمہ بتاؤں کہ تم مجھ سے بغض رکھو اور کنارہ کشی کرو اور مجھے جھٹلاؤ۔

2935 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، قَالَ: بَعَثَ حُذَيْفَةُ مَنْ يَبْتَاعُ لَهُ كَفَنًا، فَابْتَاعُوا لَهُ كَفَنًا بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَيْسَ اُرِيدُ هَذَا،

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے بھیجا کہ کون ہمارے لیے کفن خریدے گا‘ ہم نے آپ کے لیے تین درہم کا کفن خریدا‘ حضرت حذیفہ نے فرمایا: میری یہ مراد نہیں ہے بلکہ دو سفید اچھی چادریں خریدو۔

وَلٰكِنِ ابْتَاعُوا رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ حَسَنَتَيْنِ

2936- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ اَنَّ صِلَةَ بْنَ زُفَرَ حَدَّثَهُ اَنَّ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ كُفِّنَ فِي ثَوْبَيْنِ. قَالَ: بَعَثَنِي وَاَبَا مَسْعُودٍ، فَابْتَعْنَا لَهُ كَفَنًا حُلَّةَ عَصْبٍ بِثَلَاثِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: اَرِيَانِي مَا ابْتَعْتُمَا لِي . فَاَرَيْنَاهُ، فَقَالَ: مَا هٰذَا لِي بِكَفَنٍ، اِنَّمَا يَكْفِينِي رَيْطَتَانِ بَيْضَاوَانِ لَيْسَ مَعَهُمَا قَمِيصٌ، وَاِنِّي لَا اُتْرَكُ اِلَّا قَلِيلًا حَتّٰى اَنَالَ خَيْرًا مِنْهُمَا اَوْ شَرًّا مِنْهُمَا . فَابْتَعْنَا لَهُ رَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' مجھے اور ابومسعود کو بھیجا' ہم نے آپ کے لیے تین سو درہم کا حُلّہ کفن کے لیے خریدا' آپ نے فرمایا: مجھے دکھاؤ کہ تم دونوں نے میرے لیے کتنے کا خریدا ہے؟ ہم نے دکھایا تو آپ نے فرمایا: یہ میرے لیے کفن نہیں' میرے لیے دو سفید چادریں ہوں' ان میں قمیص نہ ہو' میں تھوڑا چھوڑ کر جا رہا ہوں' میں ان دونوں سے بھلائی یا بُرائی پاؤں گا' ہم نے آپ کے لیے دو سفید چادریں خریدیں۔

2937 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ: سَاَلْنَا اَبَا مَسْعُودٍ مَا قَالَ حُذَيْفَةُ عِنْدَ الْمَوْتِ؟ قَالَ: قَالَ: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ صَبَاحٍ اِلَى النَّارِ، اشْتَرُوا لِي ثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ فَكَفِّنُونِي فِيهِمَا، فَاِنَّهُمَا لَنْ يُتْرَكَا عَلَيَّ اِلَّا يَسِيرًا حَتّٰى اُكْسٰى خَيْرًا مِنْهُمَا، اَوْ اُسْلَبَهُمَا سَلْبًا سَرِيعًا

حضرت نزال بن سبرہ فرماتے ہیں کہ ہم نے ابومسعود سے پوچھا: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے موت کے وقت کیا کہا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت حذیفہ نے فرمایا: میں اللہ عزوجل کی جہنم کی آگ کی پناہ مانگتا ہوں' میرے لیے دو سفید کپڑے خریدو' مجھے ان دونوں میں کفن دو' دونوں میرے لیے چھوڑنا سوائے تھوڑے کے' یہاں تک کہ میں ان دونوں میں سے بہتر پہنوں یا دونوں جلدی اُتار دوں۔

2938 - ثنا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُمَيْعٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَا مَنَعَنِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بدر میں شریک ہونے سے کوئی رکاوٹ نہیں سوائے اس سے کہ مشرکوں نے ہم سے معاہدہ لیا' اس کے بعد

2938- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1414 رقم الحديث: 1787' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 395 رقم الحديث: 23402 كلاهما عن الوليد بن عبد الله بن جميع عن أبي الطفل عن حذيفة به .

اَنْ اَشْهَدَ بَدْرًا اِلَّا اَنَّ الْمُشْرِكِينَ اَخَذُوا عَلَيْنَا . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حدیث ذکر کی۔

2939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ اَسْوَدَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قُلْنَا: كَيْفَ اَصَابَ حُذَيْفَةُ مَا لَمْ يُصِبْ اَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ؟ قَالَ صِلَةُ بْنُ زُفَرَ: قَدْ وَاللّٰهِ سَاَلْنَا حُذَيْفَةَ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَاَدْلَجْنَا دُلْجَةً، فَنَعَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَقَالَ اُنَاسٌ: لَوْ دَفَعْنَاهُ السَّاعَةَ فَوَقَعَ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ اسْتَرَحْنَا مِنْهُ. فَلَمَّا سَمِعْتُهُمْ تَقَدَّمْتُهُمْ، فَسِرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، فَجَعَلْتُ اَقْرَاُ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ، فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ قُلْتُ: حُذَيْفَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: ادْنُ فَدَنَوْتُ، فَقَالَ: مَا سَمِعْتَ هٰؤُلَاءِ خَلْفَكَ مَا قَالُوا؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلِذٰلِكَ سِرْتُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ. قَالَ: اَمَا اِنَّهُمْ مُنَافِقُونَ، فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کیسے پالیا جو حضرت ابوبکر و عمر نے نہیں پایا؟ حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے حضرت حذیفہ سے پوچھا' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک رات چل رہا تھا' ہم پر رات کا آخری حصہ آیا' حضور ﷺ سواری پر سو گئے' منافقوں نے کہا: اگر اس وقت اس پر حملہ کریں تو اس کی گردن اُڑا دیں' ہم اس سے راحت حاصل کریں' جب تم سنو تو تم آگے بڑھنا' میں ان کے اور ان کے درمیان چلا' میں قرآن کی سورت پڑھنے لگا' رسول اللہ ﷺ اُٹھے آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حذیفہ ہوں! آپ نے فرمایا: قریب ہو! میں قریب ہوا تو آپ نے فرمایا: آپ نے سنا آپ کے پیچھے یہ کیا کہہ رہا تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! اس لیے میں ان کے اور آپ کے درمیان چلا' آپ نے فرمایا: یہ منافق ہیں فلاں' فلاں' فلاں۔

حذيفة بن اليمان يكنى ابا عبد الله العبسى

2940 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ' ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ' ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ' عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ' عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ' عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ: خَيَّرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِجْرَةَ وَالنُّصْرَةَ فَاخْتَرْتُ النُّصْرَةَ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ہجرت اور مدد کے لیے اختیار دیا تو میں نے مدد کو اختیار کیا۔

2941 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدر کے

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: اَخَذَنِی وَاَبِی الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَاَخَذُوا عَلَيْنَا عَهْدًا اَنْ لَا نُعِينَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فُوا لَهُمْ، وَنَسْتَعِينُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ

دن' مشرکوں نے مجھے اور میرے باپ کو پکڑ لیا اور ہم سے وعدہ لیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی مدد نہ کریں' ہم نے اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا' آپ نے فرمایا: یہ ان کے منہ کی بات ہے' ہم ان کے خلاف اللہ سے مدد طلب کرتے ہیں۔

2942 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ

حضرت یحییٰ بن عبداللہ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان نے 36 ہجری میں وصال پایا۔

2943 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ حُذَيْفَةُ سَنَةَ سِتٍّ وَثَلَاثِينَ.

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ کا وصال 36 ہجری میں ہوا۔

2944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُصَرِّفُ بْنُ عَمْرٍو الْيَامِیُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، قَالَ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: كَيْفَ عَرَفْتَ اَمْرَ الْمُنَافِقِينَ، وَلَمْ يَعْرِفْهُ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ؟ قَالَ: اِنِّی كُنْتُ اَسِيرُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَامَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، فَسَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ: لَوْ طَرَحْنَاهُ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَانْدَقَّتْ عُنُقُهُ، فَاسْتَرَحْنَا مِنْهُ. فَسِرْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ، وَجَعَلْتُ اَقْرَاُ وَاَرْفَعُ صَوْتِی، فَانْتَبَهَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: حُذَيْفَةُ. قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ نے منافقوں کو کیسے جان لیا حالانکہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر نے نہ جانا؟ حضرت حذیفہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے چل رہا تھا' آپ سواری پر سو گئے' میں نے کچھ لوگوں کو کہتے ہوئے سنا: اگر ہم اس کو سواری سے گرا دیں تو یہ گردن کے بل گرے گا' ہم اس سے راحت حاصل کریں گے' میں ان کے اور آپ کے درمیان چلا' میں نے بلند آواز سے قرآن پڑھنا شروع کیا' حضور جاگ اُٹھے' آپ نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا: حذیفہ! آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ میں نے عرض کی: فلاں فلاں! میں نے ان

قُلْتُ: فُلَانٌ وَفُلَانٌ، حَتَّى عَدَدْتُهُمْ . قَالَ: اَوَسَمِعْتَ مَا قَالُوا؟ قُلْتُ: نَعَمْ؛ وَلِذَلِكَ سِرْتُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ. قَالَ: فَإِنَّ هَؤُلَاءِ فُلَانًا وَفُلَانًا- حَتَّى عَدَّ اَسْمَاءَ هُمْ - مُنَافِقُونَ، لَا تُخْبِرَنَّ اَحَدًا

سب کو گنا' آپ نے فرمایا: کیا تم نے سنا کہ یہ کیا کہہ رہے تھے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اسی لیے میں آپ کے اور ان کے درمیان چل رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ فلاں اور فلاں ہیں یہاں تک کہ آپ نے منافقوں کے نام شمار کیے' کسی کو نہ بتانا۔

تَسْمِيَةُ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ

اصحابِ عقبہ کے نام

2945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَوَدِيعَةَ بْنِ ثَابِتٍ كَلَامٌ، فَقَالَ وَدِيعَةُ لِعَمَّارٍ: اِنَّمَا اَنْتَ عَبْدُ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، مَا اَعْتَقَكَ بَعْدُ . قَالَ عَمَّارٌ: كَمْ كَانَ اَصْحَابُ الْعَقَبَةِ؟ فَقَالَ: اللهُ اَعْلَمُ. قَالَ: اَخْبِرْنِي عَنْ عِلْمِكَ . فَسَكَتَ وَدِيعَةُ، فَقَالَ مَنْ حَضَرَهُ: اَخْبِرْهُ عَمَّا سَاَلَكَ، وَاِنَّمَا اَرَادَ عَمَّارٌ اَنْ يُخْبِرَهُ اَنَّهُ كَانَ فِيهِمْ، فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُمْ اَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا . فَقَالَ عَمَّارٌ: فَإِنْ كُنْتَ فِيهِمْ فَإِنَّهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ . فَقَالَ وَدِيعَةُ: مَهْلًا يَا اَبَا الْيَقْظَانِ اَنْشُدُكَ اللهَ اَنْ تَفْضَحَنِي . فَقَالَ عَمَّارٌ: وَاللهِ مَا سَمَّيْتُ اَحَدًا وَلَا اُسَمِّيهِ اَبَدًا، وَلَكِنِّي اَشْهَدُ اَنَّ الْخَمْسَةَ عَشَرَ رَجُلًا اثْنَا عَشَرَ مِنْهُمْ حَرْبٌ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

حضرت عبدالرحمن بن جابر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمار بن یاسر اور ودیعہ بن ثابت کے درمیان گفتگو ہوئی' حضرت ودیعہ نے حضرت عمار سے کہا: آپ ابوحذیفہ بن مغیرہ کے غلام ہیں' آپ کو اس کے بعد کس نے آزاد کیا' حضرت عمار نے فرمایا: اصحابِ عقبہ کتنے تھے؟ ودیعہ نے کہا: اللہ زیادہ جانتا ہے۔ حضرت عمار نے فرمایا: اپنے علم کے مطابق بتائیں! ودیعہ خاموش رہے' تو عمار بولے: ان کے پاس کون آیا' جو اس نے تجھ سے سوال کیا' اس آدمی کی خبر دو۔ حضرت عمار کا ارادہ صرف یہ تھا کہ وہ کم از کم اتنی بات ہی بتا دے کہ وہ بھی ان میں تھا' تو اس نے کہا: وہ چودہ افراد تھے ہم گفتگو کر رہے تھے۔ حضرت عمار نے فرمایا: تو ان میں پندرھواں تھا' حضرت ودیعہ نے کہا: اے ابویقظان! چھوڑیں! اللہ کی قسم! آپ نے مجھے رسوا کیا۔ حضرت عمار نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے کسی کا نام نہیں لیا اور نہ ہمیشہ کے لیے نام لوں گا لیکن میں

وَيَوْمَ يَقُومُ الْاَشْهَادُ

گواہی دیتا ہوں کہ وہ پندرہ افراد تھے' بارہ ان میں سے دنیا کی زندگی میں اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے رہے اور اس دن جب قیامت قائم ہوگی۔

2946 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: تَسْمِيَةُ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ: مُعْتِبُ بْنُ قُشَيْرِ بْنِ مُلَيْلٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: يَعِدُنَا مُحَمَّدٌ كُنُوزَ كِسْرَى وَقَيْصَرَ، وَاَحَدُنَا لَا يَاْمَنُ عَلَى خَلَائِهِ. وَهُوَ الَّذِي قَالَ: لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا قَالَ الزُّبَيْرُ: وَهُوَ الَّذِي شَهِدَ عَلَيْهِ الزُّبَيْرُ بِهَذَا الْكَلَامِ. وَدِيعَةُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَهُوَ الَّذِي قَالَ: اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: مَالِي اَرَى قُرَّاءَنَا هَؤُلَاءِ اَرْغَبَنَا بُطُونًا وَاَجْبَنَنَا عِنْدَ اللِّقَاءِ. وَجِدُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَبِيلِ بْنِ الْحَارِثِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: يَا مُحَمَّدُ، مَنْ هَذَا الْاَسْوَدُ كَثِيرٌ شَعْرُهُ، عَيْنَاهُ كَاَنَّهُمَا قِدْرَانِ مِنْ صُفْرٍ، يَنْظُرُ بِعَيْنَيْ شَيْطَانٍ، وَكَبِدُهُ كَبِدُ حِمَارٍ، يُخْبِرُ الْمُنَافِقِينَ بِخَبَرِكَ، وَهُوَ الْمُجْتَرِءُ بِخُرْثِهِ؟ وَالْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ الطَّائِيُّ، حَلِيفٌ لِبَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَهُوَ الَّذِي سَبَقَ اِلَى الْوَشَلِ الَّذِي نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَمَسَّهُ اَحَدٌ، فَاسْتَقَى مِنْهُ. وَاَوْسُ بْنُ قَيْظِيٍّ، وَهُوَ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، وَهُوَ الَّذِي قَالَ: اِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ، وَهُوَ جَدُّ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ،

حضرت زبیر بن بکار فرماتے ہیں کہ اصحابِ عقبہ کے ناموں میں سے حضرت معتب بن قشیر بن ملیل' عمرو بن عوف کے خاندان سے ہیں' بدر میں شریک ہوئے' یہ وہ ہیں جو فرماتے ہیں کہ محمد ﷺ نے ہمارے لیے کسریٰ اور قیصر کے خزانوں کا وعدہ کیا' ہم میں سے کوئی بھی ان کے اکیلا ہونے پر مطمئن نہیں ہے' یہ وہی ہے جس نے اگر ہمارے لیے کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے (گھروں سے ہی نہ نکلتے) حضرت زبیر اس گفتگو پر گواہ تھے۔ ودیعہ بن ثابت بن عمرو بن عوف' یہ وہ ہیں کہ جس نے کہا: ہم کھیل و کود کرتے' یہ وہ ہیں جو فرماتے ہیں: مجھے کیا ہے کہ میں اپنے ان قاریوں کو دیکھتا ہوں کہ خاندانی لحاظ سے تو ہمارے ہیں لیکن ہماری ملاقات کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ جو ابن عبداللہ بن نبیل بن حارث بنی عمرو بن عوف سے' یہ وہ ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اے محمد ﷺ! یہ کون کالا ہے جس کے بال کثیر ہیں اور آنکھیں زرد ہیں' شیطان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے' منافقوں کو آپ کی خبر دیتا ہے' جرأت کرتا ہے۔ حارث بن یزید الطائی' بنی عمرو بن عوف کے حلیف' یہ وہ ہیں کہ جس نے وشل کی طرف سبقت کی' جس کو چھونے سے رسول کریم ﷺ نے منع فرمایا' جو اسے چھوئے گا اسے قے آئے گی'

وَالْجَلَّاسُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ الصَّامِتِ، وَهُوَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَبَلَغَنَا أَنَّهُ تَابَ بَعْدَ ذَلِكَ. وَسَعْدُ بْنُ زُرَارَةَ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَهُوَ الْمُدَخِّنُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَصْغَرَهُمْ سِنًّا وَأَخْبَثَهُمْ. وَقَيْسُ بْنُ قَهْدٍ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ. وَسُوَيْدٌ وَدَاعِسٌ، وَهُمَا مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى وَهُمَا مِمَّنْ جَهَّزَ ابْنُ أُبَيٍّ فِي تَبُوكَ يُخَذِّلَانِ النَّاسَ. وَقَيْسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، وَزَيْدُ بْنُ اللُّصِيتِ، وَكَانَ مِنْ يَهُودِ قَيْنُقَاعَ، فَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ، وَفِيهِ غِشُّ الْيَهُودِ، وَنِفَاقُ مَنْ نَافَقَ. وَسَلَامَةُ بْنُ الْحُمَامِ، مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ، فَأَظْهَرَ الْإِسْلَامَ

اوس بن قیظی بنی حارثہ کے' یہ وہ ہیں جنہوں نے کہا: ہمارے گھر میں پردہ ہے' یہ سعید بن قیس کے دادا ہیں اور جلاس بن سوید بن صامت' بنی عمرو بن عوف سے ہمیں معلوم ہوا کہ اُنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی تھی اور سعد بن زرارہ' بنی مالک بن نجار سے' یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف مدد کرتا تھا' یہ سب لوگوں سے عمر میں چھوٹا تھا لیکن سب سے بُرا تھا۔ قیس بن قہد' بنی مالک بن نجار سے اور سوید اور داعس دونوں بنی بلحبلی' یہ دونوں وہ ہیں کہ ابن اُبی کو تبوک میں تیار کیا لوگوں کو ذلیل کرنے کے لیے۔ قیس بن عمرو بن سہل' زید بن لصیت' قینقاع کے یہود سے تھے' اسلام ظاہر کیا' یہودیوں کی سازش اور منافقوں کی منافقت تھی' بنی قینقاع سے سلامہ بن حمام' اُنہوں نے اسلام کا اظہار کیا۔

وَمِنْ مُسْنَدِ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

2947 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرَ الدَّجَّالَ: مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ، يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اور آپ نے دجال کا ذکر کیا' فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہے' جس کو ہر مسلمان پڑھے گا۔

2948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

حضورﷺ نے فرمایا: قرآن سات قرأتوں پر نازل ہوا ہے۔

2949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعُمَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ يَكْذِبُونَ، فَمَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ؛ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران ہوں گے جو جھوٹ بولیں گے' جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا' اُس کا تعلق مجھ سے نہیں اور وہ ہم میں سے نہیں ہے' جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہیں کریں گے وہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں اور اگر اللہ نے چاہا تو کل ہمارے حوض پر آئیں گے' ان شاء اللہ!

2950 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو قَطَنٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

2951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

2950- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **1** صفحه **101** رقم الحديث: **105**' والبخاري في صحيحه جلد**5** صفحه **2250** رقم الحديث: **5709** كلاهما عن ابراهيم عن همام عن حذيفة به .

شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سَعْدٌ اَبُو غَيْلَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ الْفَاجِرُ فِي دِينِهِ، الْاَحْمَقُ فِي مَعِيشَتِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ الَّذِي قَدْ مَحَشَتْهُ النَّارُ بِذَنْبِهِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَيَغْفِرَنَّ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفِرَةً يَتَطَاوَلُ لَهَا اِبْلِيسُ رَجَاءَ اَنْ تُصِيبَهُ

نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! فاجر آخرکار جنت میں داخل ہوگا' جو اپنی کمائی کے لحاظ سے احمق تھا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل مؤمن کو جنت میں داخل کرے گا' بعد اس کے کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں جل کر ان کا گوشت جل گیا ہوگا' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اللہ عزوجل قیامت کے دن بخشش عام کردے گا' ابلیس بھی اس کے لیے اپنی گردن لمبی کرے گا' اس امید پر کہ اسے بھی مغفرت حاصل ہوجائے۔

2952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ حُذَيْفَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ قَذْفَ الْمُحْصَنَةِ يَهْدِمُ عَمَلَ مِائَةِ سَنَةٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پاک دامن پر تہمت لگانے سے ایک سال کی نیکیاں ختم ہوجاتی ہیں۔

2953 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ حُذَيْفَةَ، فَقَعَدَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ عُمَرُ: يَا اَصْحَابَ مُحَمَّدٍ، اَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْفِتْنَةَ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ:

حضرت ربعی بن حراش فرماتے ہیں کہ میں حذیفہ کا حاجب تھا' وہ حضرت عمر کے ساتھ جا بیٹھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اے اصحاب محمد! تم میں سے کس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتنوں کا ذکر کرتے ہوئے سنا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں بتاؤں گا! (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: آپ بڑے جری ہیں' آپ نے عرض کی: مجھ سے زیادہ جری تو وہ ہے

اَنَا. فَقَالَ عُمَرُ: اِنَّكَ لَجَرِیءٌ. قَالَ: اَجْرَاُ مِنِّی مَنْ كَتَمَ عِلْمًا. قَالَ عُمَرُ: فَكَيْفَ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ فِي مَالِ الرَّجُلِ فِتْنَةً، وَفِي زَوْجَتِهِ فِتْنَةً وَوَلَدِهِ. فَقَالَ عُمَرُ: لَمْ اَسْاَلْ عَنْ فِتْنَتِهِ الْخَاصَّةِ. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَاْتِيكُمْ بَعْدِي فِتَنٌ كَمَوْجِ الْبَحْرِ يَدْفَعُ بَعْضُهَا بَعْضًا. فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا تُدْرِكْنِي. فَقَالَ حُذَيْفَةُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا تَخَفْ؛ اِنَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا بَابًا مُغْلَقًا. فَقَالَ عُمَرُ: اَفَتْحًا يُفْتَحُ الْبَابُ اَوْ كَسْرًا؟ قَالَ حُذَيْفَةُ: كَسْرًا، ثُمَّ لَا يُغْلَقُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. فَقَالَ عُمَرُ: ذَاكَ شَرٌّ عَلَى هَذِهِ الْاُمَّةِ

جس نے علم کو چھپایا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم نے کیسے سنا؟ عرض کی: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے لیے فتنہ اس کے اہل خانہ اور اس کا مال ہوں گے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے خاص فتنے کے متعلق نہیں پوچھا' حضرت حذیفہ نے عرض کی: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد سمندر کی موجوں کی طرح فتنے آئیں گے جن میں سے بعض بعض کو روکیں گے' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اُٹھا کر دعا کی: اے اللہ! وہ فتنے مجھے نہ پائیں! انہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کے اور اس (فتنہ) کے درمیان ایک بند دروازہ ہے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: مجھے اس دروازے کے متعلق بتائیں کہ وہ توڑا جائے گا یا کھولا جائے گا؟ (حضرت حذیفہ نے) کہا: بلکہ وہ سختی سے توڑا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو وہ قیامت تک بند نہیں ہوگا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس اُمت مرحومہ پر سب سے بُرا وقت ہوگا۔

2954 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اُعْطِيتُ خَوَاتِمَ سُورَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سورۂ بقرہ کی آخری آیات عرش کے نیچے خزانہ سے لے کر عطا کی گئی ہیں۔

الْبَقَرَةِ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

2955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: قَرَأْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْهُ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں ستائیس جھوٹے دجال ہوں گے ان میں سے چار عورتیں ہوں گی میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

2956 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَمِّي سَعِيدُ بْنُ عِيسَى بْنِ تَلِيدٍ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْمَكِّيِّ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ أَنَّهُمْ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فِي الْعَزْلِ، فَسَمِعَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ تَفْعَلُونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَوَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ نَسَمَةً هُوَ بَارِيهَا إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ؟

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ عزل کے متعلق گفتگو کر رہے تھے حضورﷺ نے ان کی گفتگو سنی تو رسول اللہﷺ ان کے پاس آئے آپ نے فرمایا: تم ایسا کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہیں علم نہیں ہے کہ اللہ عزوجل نے جس روح کو پیدا کرنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی۔

حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدٍ أَبُو سَرِيحَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ حُذَيْفَةُ بْنُ أُسَيْدِ بْنِ الْأَغْوَسِ بْنِ وَاقِعَةَ بْنِ

یہ حذیفہ بن اسید بن اغوس بن واقعہ بن حرام بن

حَرَامِ بْنِ غِفَارِ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ

غفار بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان ہے۔

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ

ابو طفیل عامر بن واثلہ' حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں

2957 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَ مُسْلِمٌ وَابْنُ كَثِيرٍ وَقُرَّةُ: ثنا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: اَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ، فَقَالَ: مَاذَا تَقُولُونَ؟ مَا تَذْكُرُونَ؟ قُلْنَا: السَّاعَةَ. فَقَالَ: اَمَا اِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ عَشْرَ آيَاتٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَخُرُوجُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُرَحِّلُ النَّاسَ، تَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا، وَتُرِيحُ مَعَهُمْ حَيْثُ رَاحُوا، وَبِرِيحٍ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کمرہ سے ہمارے اوپر جھانک کر فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ تم کیا تذکرہ کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: قیامت کا۔ آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دجال (۲) جانور (۳) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا (۴) مشرق کا دھنسنا (۵) مغرب کا دھنسنا (۶) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۷) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۸) یاجوج و ماجوج کا نکلنا (۹) اور آگ کا نکلنا زمین عدن کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف جانے پر مجبور کر دے گی' وہ قیلولہ کرے گی جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہ ان کے ساتھ چلے گی جہاں وہ چلیں گے (۱۰) اور ایسی ہوا کے ساتھ جو انہیں سمندر میں ڈال دے گی۔

2958 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفَتْحُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو ہانک کر محشر کی طرف لے جائے گی۔

2959 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، ثنا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْنَا السَّاعَةَ، فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا، فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَتِهِ، فَقَالَ: عَمَّ تَتَسَاءَلُونَ؟ أَوْ عَمَّ تَتَحَدَّثُونَ؟ قُلْنَا: ذَكَرْنَا السَّاعَةَ، فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ قَبْلَهَا عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ، وَخُرُوجُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَالدَّجَّالُ، وَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ، وَالدُّخَانُ،

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کمرے کے سایہ میں ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے ہماری آوازیں بلند ہو گئیں تو نبی کریم ﷺ نے اوپر سے جھانک کر ہمیں فرمایا: تم کس چیز کے بارے ایک دوسرے سے سوال کر رہے ہو؟ تم کس بارے گفتگو کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم قیامت کا ذکر کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا

وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ

(۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج و ماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا یمن کی زمین عدن کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔

2960 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ: اطَّلَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غُرْفَةٍ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ: الدَّجَّالُ، وَالدُّخَانُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ أَبْيَنَ تَسُوقُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ، تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا، وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے اوپر سے جھانکا اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج و ماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی' اُترے گی ان کے ساتھ جب وہ جہاں اتریں گے اور جب وہ قیلولہ کریں گے تو وہ ان کے ساتھ قیلولہ کرے گی۔

2961 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُرَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنِي حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ فِي ظِلِّ غُرْفَةٍ، فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کمرے سے ہمارے اوپر سے جھانکا جبکہ اس کمرے کے سائے میں ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تم کیا گفتگو کر رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم قیامت کے بارے بات کر رہے ہیں' تو فرمایا:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تِلْكَ الْغُرْفَةِ، فَقَالَ: مَا تَحَدَّثُونَ؟ قُلْنَا: نَتَحَدَّثُ عَنِ السَّاعَةِ. قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدَّجَّالُ، وَالدُّخَانُ، وَدَابَّةُ الْأَرْضِ، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَيَخْرُجُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَتَخْرُجُ نَارٌ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُحِيطُ بِالنَّاسِ لَا يَتَخَلَّفُهَا أَحَدٌ تَسُوقُهُمْ إِلَى أَرْضِ الْمَحْشَرِ، فَتُقِيمُ حَتَّى يَقْضُوا حَوَائِجَهُمْ، ثُمَّ تَحَرَّكُ بِهِمْ فَتُرَحِّلُهُمْ. قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ رُومَانَ أَوْ رَكُوبَةَ يُضِيءُ مِنْهَا أَعْنَاقُ الْإِبِلِ بِبُصْرَى

قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو گھیر کر محشر کی طرف لے جائے گی ان میں سے ایک بھی پیچھے نہ رہے گا' وہ آگ ان کو میدانِ حشر کی طرف ہانک کر لے جارہی ہو گی پس وہ کچھ دیر ٹھہر جائے گی حتیٰ کہ لوگ قضائے حاجت کر کے فارغ ہوں گے تو پھر وہ ان کو حرکت دے گی اور ان کو کوچ کرنے پر مجبور کر دے گی۔ راوی کا بیان ہے: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا: قیامت قائم ہونے سے پہلے رومان یا رکوبہ سے ایک آگ برآمد ہوگی جس سے بصرہ میں اونٹوں کی گردنیں نظر آنے لگیں گی۔

2962 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا فُرَاتٌ الْقَزَّازُ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِلِّيَّةٍ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ، فَقَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ: الدُّخَانَ، وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ، وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے اوپر سے جھانک کر دکھا' اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا

مَغْرِبِهَا، وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ: خَسْفًا بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفًا بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفًا بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذَلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ أَوْ نَحْوَ عَدَنَ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ

(۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔

2963 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ عَشْرُ آيَاتٍ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ وَالدَّابَّةُ، وَخُسُوفٌ ثَلَاثَةٌ: خَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنَ تُرَحِّلُ النَّاسَ إِلَى الْمَحْشَرِ، لَا تُخَلِّفُ خَلْفَهَا أَحَدًا، تُقِيمُ لَهُمْ - يَعْنِي فِي حَوَائِجِهِمْ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو اہل صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسنے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی ان میں سے ایک بھی پیچھے نہ رہے گا وہ ان کی قضائے حاجت کی خاطر کھڑی بھی ہوگی۔

2964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّابَّةُ يَكُونُ لَهَا ثَلَاثُ خَرَجَاتٍ مِنَ الدَّهْرِ: فَتَخْرُجُ خَرْجَةً فِي أَقْصَى الْيَمَنِ حَتَّى يَفْشُوَ ذِكْرُهَا فِي أَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَلَا يَدْخُلُ ذِكْرُهَا الْقَرْيَةَ، ثُمَّ تَكْمُنُ

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: (قربِ قیامت) جانور تین دفعہ نکلے گا سب سے پہلے یمن سے نکلے گا اس کا ذکر دیہات میں ہوگا قصبوں میں نہیں ہوگا اس کے بعد وہ دیر تک چھپا رہے گا پھر دوسری دفعہ مکہ کے قریب کی بستی سے نکلے گا اس کا ذکر شہروں اور مکہ میں عام ہوگا پھر دیر تک چھپا رہے گا پھر لوگ ایک دن اللہ کے ہاں بڑی بہتر مسجدوں میں سے مسجد حرام میں ہوں گے اور مسجد حجر

2964- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه530 .

زَمَانًا طَوِيلًا بَعْدَ ذَلِكَ، ثُمَّ تَخْرُجُ أُخْرَى قَرِيبًا مِنْ مَكَّةَ، فَيَفْشُو ذِكْرُهَا فِي أَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَيَفْشُو ذِكْرُهَا بِمَكَّةَ، ثُمَّ تَكْمُنُ زَمَانًا طَوِيلًا، ثُمَّ بَيْنَا النَّاسُ يَوْمًا بِأَعْظَمِ الْمَسَاجِدِ عَلَى اللّٰهِ حُرْمَةً، وَخَيْرِهَا وَأَكْرَمِهَا عَلَى اللّٰهِ، الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، لَمْ يَرُعْهُمْ إِلَّا نَاحِيَةَ الْمَسْجِدِ تَرْبُو مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ إِلَى بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ عَلَى يَمِينِ الْخَارِجِ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَانْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا شَتَّى وَمَعًا، وَثَبَتَ لَهَا عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، وَعَرَفُوا أَنَّهُمْ لَنْ يُعْجِزُوا اللّٰهَ، فَخَرَجَتْ عَلَيْهِمْ تَنْفُضُ عَنْ رَأْسِهَا التُّرَابَ، فَبَدَتْ لَهُمْ، فَجَلَّتْ وُجُوهَهُمْ حَتَّى تَرَكَتْهَا كَأَنَّهَا الْكَوَاكِبُ الدُّرِّيَّةُ، ثُمَّ وَلَّتْ فِي الْأَرْضِ لَا يُدْرِكُهَا طَالِبٌ وَلَا يُعْجِزُهَا هَارِبٌ، حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَقُومُ يَتَعَوَّذُ مِنْهَا بِالصَّلَاةِ، فَتَأْتِيهِ فَتَقُولُ: أَيْ فُلَانُ، الْآنَ تُصَلِّي؟ فَيُقْبِلُ عَلَيْهَا بِوَجْهِهِ، فَتَسِمُهُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ تَذْهَبُ، وَيَتَجَاوَرُ النَّاسُ فِي دُورِهِمْ فِي أَسْفَارِهِمْ، وَيَشْتَرِكُونَ فِي الْأَمْوَالِ، وَيُعْرَفُ الْكَافِرُ مِنَ الْمُؤْمِنِ، حَتَّى إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيَقُولُ لِلْكَافِرِ: يَا كَافِرُ، اقْضِنِي حَقِّي، وَحَتَّى إِنَّ الْكَافِرَ يَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ، اقْضِنِي حَقِّي

اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان سے لے کر بنی مخزوم کے دروازے تک مسجد کے باہر دائیں طرف پر پھیلی ہوگی' لوگ وہاں سے مختلف گروہوں سے نکلیں گے' مسلمانوں کا ایک گروہ ثابت قدم رہے گا' ان کو یقین ہوگا کہ وہ اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور جانور ان پر نکلے گا' اپنے سر سے مٹی جھاڑتے ہوئے وہ اپنے چہرے کو چھوڑے گا جیسے کہ چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے' پھر زمین میں پھیل جائے گا اور کسی تلاش کرنے والے اور بھاگنے والے کو چھوڑے گا نہیں یہاں تک کہ ایک آدمی اس سے بچنے کے لیے نماز پڑھنی شروع کردے گا' وہ اس کے پاس آئے گا اور کہے گا: اے فلاں! اب تو نماز پڑھنے لگا ہے' وہ اس کی طرف اپنے چہرے کے ساتھ متوجہ ہوگا' پھر اس کے چہرے کو داغنے کا پھر جائے گا اور لوگ اپنے گھروں کو چھوڑ کر سفر شروع کردیں گے' لوگوں کو اپنے مال میں شریک کرلیں گے' کافر اور مؤمن الگ الگ پہچانے جائیں گے' مؤمن کافر سے کہے گا: اے کافر! میرا حق ادا کر! کافر کہے گا: اے مؤمن میرا حق ادا کر۔

2965 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا

حضرت ابوالطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعود کو فرماتے ہوئے سنا: بدبخت وہ ہے جو

2965- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2037 رقم الحديث: **2645** عن أبي الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن أسيد به .

يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَخَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ اَتَعَجَّبُ مِمَّا سَمِعْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى اَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ الْغِفَارِيِّ، فَتَعَجَّبْتُ، فَقَالَ: مِمَّ تَعَجَّبْتَ؟ فَقُلْتُ: سَمِعْتُ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَزْعُمُ اَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاَنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ لِغَيْرِهِ. فَقَالَ: مِنْ اَيِّ ذٰلِكَ عَجِبْتَ؟ قُلْتُ: اَيَشْقَى اَحَدٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ؟ فَاَهْوَى بِيَدَيْهِ اِلَى اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ: تَقَعُ النُّطْفَةُ فِي الرَّحِمِ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ- حَسِبْتُهُ قَالَ: الَّذِي يَخْلُقُهَا - فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَجْعَلُهَا ذَكَرًا اَوْ اُنْثَى، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَسَوِيٌّ اَمْ غَيْرُ سَوِيٍّ؟ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَوِيًّا اَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ مَا اَجَلُهُ؟ مَا خَلْقُهُ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَجْعَلُهُ اللّٰهُ تَعَالَى شَقِيًّا اَوْ سَعِيدًا

اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے میں ابن مسعود کے پاس سے نکلا میں تعجب کرنے لگا جو میں نے سنا تھا میں ابوسریحہ حذیفہ بن اُسید الغفاری کے پاس آیا میں تعجب کر رہا تھا آپ نے فرمایا: کیا تعجب کر رہے ہو! میں نے عرض کی: میں نے اپنے بھائی ابن مسعود سے سنا ہے وہ گمان کرتے ہیں کہ بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت ہے اور نیک بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت پکڑے... آپ نے فرمایا: یہ کون سے تعجب کی بات ہے۔ میں نے عرض کی: کیا کوئی بغیر عمل کے بھی بدبخت ہوسکتا ہے آپ نے اپنے ہاتھوں کے ساتھ دونوں کانوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے دونوں کانوں کے ساتھ سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: چالیس راتوں تک ماں کے پیٹ میں نطفہ رہتا ہے پھر فرشتہ اس کی صورت بناتا ہے میں نے گمان کیا وہ جس کو پیدا کرتا ہے اور فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث اس کو مذکر یا مؤنث بنایا جاتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب! کیا اس میں برابری ہے یا نہیں اللہ برابر یا غیر برابر کر دیتا ہے پھر وہ فرشتہ عرض کرتا ہے: اے رب! اس کی عمر کتنی ہے؟ تو عرض کرتا ہے: اے رب! نیک بخت یا بدبخت! اللہ پاک اس کو نیک بخت یا بدبخت بناتا ہے۔

2966 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

ابوسریحہ حذیفہ بن اُسید فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: ایک ہوا آئے گی اس میں ہر

فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الرِّيحُ الَّذِي يَقْبِضُ اللّٰهُ فِيهَا نَفْسَ كُلِّ مُؤْمِنٍ، ثُمَّ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَهِيَ الْآيَةُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ

مؤمن کی جان اللہ قبض کرے گا' پھر سورج مغرب سے طلوع ہوگا' یہی وہ نشانی ہے جس کا ذکر اللہ نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

ابو الطفیل عامر بن واثلة عن حذیفة بن اسید

2967 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا، الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اَسِيدٍ، فَقُلْتُ: اَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ؟ قَالَ: وَمَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. قَالَ حُذَيْفَةُ: اَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مَضَتْ عَلَى النُّطْفَةِ خَمْسٌ وَاَرْبَعُونَ لَيْلَةً، قَالَ الْمَلَكُ: اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، فَيَقُولُ الْمَلَكُ: اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. قَالَ: فَيَقُولُ: رِزْقُهُ وَاَجَلُهُ وَعَمَلُهُ؟ قَالَ: فَيَقْضِي اللّٰهُ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ. قَالَ: ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ، فَلَا يُزَادُ فِيهَا، وَلَا يُنْقَصُ مِنْهَا

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور سعادت مند وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اُنہوں نے فرمایا کہ بدبخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور نیک بخت وہ ہے کہ دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ ماں کے پیٹ میں پینتالیس راتوں تک رہتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بدبخت؟ فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اس کی عمر' اس کا عمل؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' اس میں نہ کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔

2968 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَمَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسًا وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكْتُبَانِ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقُولُ اللَّهُ وَيَكْتُبَانِ مُصِيبَتَهُ وَأَثَرَهُ وَرِزْقَهُ وَأَجَلَهُ، ثُمَّ تُطْوَى الصَّحِيفَةُ، فَلَا يُزَادُ فِيهَا أَوْ يُنْقَصُ مِنْهَا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ ماں کے پیٹ میں چالیس یا پینتالیس راتوں تک رہتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بد بخت؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اس کی زندگی' اس کا عمل؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' اس میں نہ کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔

أبو الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن أسيد

2969 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ، حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا خَطَبَنَا بِالْكُوفَةِ قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ. قَالَ: فَأَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ أَسِيدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: عَجَبًا لِرَفْعِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ قَالَ: فَقَالَ لِي حُذَيْفَةُ: وَمَا يُعْجِبُكَ مِنْ ذَلِكَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ؟ أَفَلَا أُخْبِرُكَ مِنْ هَذَا بِالشَّقَاءِ؟ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ: إِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلٌ بِالرَّحِمِ بِضْعًا وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ مَا شَاءَ بِإِذْنِ اللَّهِ، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں جب ہمیں خطبہ دیا تھا تو فرمایا: بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا' میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اُنہوں نے فرمایا کہ بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا اور نیک بخت وہ ہے کہ دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوالطفیل! اس میں سے کیا چیز تعجب والی ہے؟ کیا میں اس سے بدبختی کی خبر نہ دوں؟ مرفوع حدیث سنائی کہ نطفہ ماں کے پیٹ میں

2968- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2037 رقم الحديث: 2644 عن عمرو بن دينار عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد به .

وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَىْ رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَىْ رَبِّ، اَجَلُهُ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يُطْوَى، مَا زَادَ وَلَا نَقَصَ

چالیس اور چند راتوں تک رہتا ہے رحم پر فرشتہ مقرر ہوتا ہے جب اللہ اپنے حکم سے جو چاہتا ہے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بد بخت؟ تیرا رب فیصلہ فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق اس کی زندگی اس کا عمل؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے فرشتہ لکھتا ہے پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے اس میں نہ کمی ہوگی نہ زیادتی ہوگی۔

ابو الطفیل عامر بن واثلة عن حذیفة بن اسید

2970 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنِي عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ النَّاسَ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَقُلْتُ: اَتَعَجَّبُ مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ اَنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَاَنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، فَمَا ذَنْبُ هَذَا الطِّفْلِ؟ فَقَالَ حُذَيْفَةُ. وَمَا اَنْكَرْتَ مِنْ ذَلِكَ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِرَارًا ذَوَاتِ عَدَدٍ: اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ فَمَضَى لَهَا اَرْبَعُونَ يَوْمًا - وَقَالَ بَعْضُ اَصْحَابِي ثَمَانِيَةً وَاَرْبَعِينَ يَوْمًا - جَاءَ مَلَكُ الرَّحِمِ، فَصَوَّرَ عَظْمَهُ وَلَحْمَهُ وَدَمَهُ وَشَعْرَهُ وَبَشَرَهُ وَسَمْعَهُ

حضرت ابو طفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: وہ کوفہ کی جامع مسجد میں لوگوں کو حدیثیں سنا رہے تھے بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا اور نیک بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا میں نے عرض کی: کیا آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ وہ کہہ رہے ہیں: بد بخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بد بخت ہوتا ہے اور خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے پس اس بچے کا کیا گناہ ہے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو اس میں سے کس چیز کا منکر ہے؟ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ ماں کے پیٹ میں چالیس راتوں تک رہتا ہے بعض صحابہ نے اڑتالیس کی روایت کی ہے۔ رحم پر مقرر فرشتہ آتا ہے پس اس کی ہڈیوں گوشت خون بال جلد کانوں اور بصارت کی تصویر

وَبَصَرَهُ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ يَا رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ، ثُمَّ يَقُولُ: اَيْ رَبِّ اَيُّ شَيْءٍ رِزْقُهُ؟ فَيَقْضِي اللّٰهُ مَا شَاءَ فَيَكْتُبُ، ثُمَّ يُطْوَى بِالصَّحِيفَةِ، فَلَا تُنْشَرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بناتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: اے رب! مذکر یا مؤنث؟ نیک بخت یا بد بخت؟ اللہ فیصلہ فرماتا ہے جو چاہتا ہے اور وہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے جو چاہتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' قیامت کے دن تک اسے کھولا نہ جائے گا۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَعْيَنَ، ثنا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ يَقُولُ: اَتَيْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ النُّطْفَةَ اِذَا وَقَعَتْ فِي الرَّحِمِ. ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نطفہ جب رحم میں آتا ہے' پھر اسی جیسی حدیث ذکر کی۔

2971 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ الْمَكِّيِّ اَنَّ اَبَا الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ. فَقُلْتُ لَهُ: كَيْفَ يَشْقَى مَنْ لَمْ يَعْمَلْ؟ فَلَقِيتُ حُذَيْفَةَ بْنَ اُسَيْدٍ، فَاَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِي: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَخْلُقَ الْعَبْدَ قَالَ الْمَلَكُ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ، فَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ: يَا رَبِّ، اَشَقِيٌّ اَمْ سَعِيدٌ؟

حضرت ابوطفیل عامر بن واثلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا اور خوش بخت وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں نے ان سے عرض کی: جس نے کوئی عمل نہیں کیا وہ کیسے بد بخت ہوسکتا ہے؟ میں حذیفہ بن اُسید کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ کو ابن مسعود کی بات پر تعجب نہیں ہوتا؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ بندے کو پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرشتہ عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ جو چاہتا ہے فرماتا

فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ، مَا هُوَ لَاقٍ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ: مَا رِزْقُهُ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ مَا اَجَلُهُ؟ فَيَقُولُ الرَّبُّ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ

ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: نیک بخت یا بد بخت؟ پس تیرا رب فرماتا ہے جو چاہتا ہے' فرشتہ تحریر کرتا ہے' پھر کہتا ہے: یہ کس سے ملے گا؟ پس تیرا رب جو چاہتا ہے فرماتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق' اللہ جو چاہتا ہے فرماتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کی موت؟ پس تیرا رب جو چاہتا ہے فرماتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے۔

ابو الطفيل عامر بن واثلة عن حذيفة بن اسيد

2972 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ اَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَاَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهَا مَلَكًا، فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا وَعَظْمَهَا، وَقَالَ: يَا رَبِّ، اَذَكَرٌ اَمْ اُنْثَى؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ يَقُولُ: رِزْقُهُ؟ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، وَالصَّحِيفَةُ فِي يَدِهِ، فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا اُمِرَ وَلَا يُنْقِصُ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب نطفہ پر ماں کے پیٹ میں بیالیس دن گزر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھجواتا ہے تو وہ اس کی صورت بناتا ہے' اس کے کان' آنکھیں' جلد' گوشت اور ہڈیاں ترتیب دیتا ہے اور عرض کرتا ہے: مذکر یا مؤنث؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' فرشتہ عرض کرتا ہے: اس کا رزق؟ اللہ فیصلہ کرتا ہے' فرشتہ لکھتا ہے' پھر رجسٹر اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے جو اسے حکم کیا گیا ہوتا ہے' وہ نہ اس میں زیادتی کرتا ہے اور نہ کمی کرتا ہے۔

2973 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ اُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ.

حضرت ابو طفیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود کو فرماتے ہوئے سنا: بد بخت وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بد بخت تھا' نیک وہ ہے جو دوسروں سے نصیحت حاصل کرے۔ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ

2972- اخرجه مسلم في صحيحه مطولا جلد **4** صفحه **2037** رقم الحديث: **2645**' وابن حبان في صحيحه جلد **14** صفحه **52** رقم الحديث: **6177**' والبيهقي في سننه الكبرى جلد **7** صفحه **422** رقم الحديث: **15201** كلهم عن أبي الزبير عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد به .

فَاَتَيْتُ حُذَيْفَةَ، فَاَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: وَمَا يُنْكِرُ هَذَا يَا ابْنَ وَاثِلَةَ، وَاَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

عنہ کے پاس آیا' میں نے حضرت ابن مسعود کی بات بتائی تو آپ نے فرمایا: اے ابن واثلہ! انکار کیوں کرتے ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

2974 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَاَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا قَتَادَةُ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ اَرْضِكُمْ . قَالُوا: وَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: النَّجَاشِيُّ . فَصَلَّوْا عَلَيْهِ، وَكَانَ قَدْ اَحْسَنَ اِلَى مَنْ هَرَبَ اِلَيْهِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کا جنازہ پڑھو جو دوسرے شہر میں فوت ہو گیا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون ہے؟ آپ نے ان کا جنازہ پڑھایا' حضرت نجاشی وہ تھے جنہوں نے مسلمانوں سے اچھا سلوک کیا تھا' جب ان کے شہر کی طرف ہجرت کر کے گئے تھے۔

2975 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اُخْبِرَ بِمَوْتِ النَّجَاشِيِّ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى اَخٍ لَكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ بَلَدِكُمْ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کو حضرت نجاشی کی موت کی خبر دی گئی تو آپ نے فرمایا: تم اپنے اس بھائی کی نماز جنازہ پڑھو' تمہارے شہر کے علاوہ دوسرے شہر میں فوت ہو گیا ہے۔

2976 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو جب حضرت نجاشی کی موت کی خبر پہنچی تو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تمہارا بھائی نجاشی

2974- اخرجه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 491 رقم الحديث: 1537' واحمد في مسنده جلد 3 صفحه 400 رقم الحديث: 15327' جلد 4 صفحه 7 كلاهما عن قتادة عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد به .

بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ، فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنَّ اَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ، فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَلْيُصَلِّ عَلَيْهِ . فَتَوَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ الْحَبَشَةِ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا

فوت ہوگیا ہے تم میں سے جو اس کا جنازہ پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔ حضور ﷺ حبشہ کی طرف متوجہ ہوئے اور چار تکبیریں پڑھیں۔

2977 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ اَوْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

2978 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ آذَى الْمُسْلِمِينَ فِي طُرُقِهِمْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ لَعْنَتُهُمْ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے مسلمانوں کو راستوں کے حوالے سے تکلیف دی اس پر لعنت واجب ہوگی۔

2979 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: قَالَ

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: نبوت ختم ہوگئی میری نبوت کے بعد بس خوشخبریاں رہ گئیں۔ عرض کی گئی: خوشخبریوں سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: نیک خواب جو آدمی

2977- أخرجه الترمذي في سننه جلد5صفحه633 رقم الحديث: 3713 عن سلمة بن كهيل عن أبي الطفيل عن حذيفة بن أسيد أو زيد بن أرقم به .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ، فَلا نُبُوَّةَ بَعْدِي إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ . قِيلَ: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرَى لَهُ

دیکھے یا اس کو دکھایا جائے۔

2980 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَشَّاءُ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا مَعْرُوفُ بْنُ خَرَّبُوذَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: لَمَّا صَدَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ نَهَى أَصْحَابَهُ عَنْ شَجَرَاتٍ بِالْبَطْحَاءِ مُتَقَارِبَاتٍ أَنْ يَنْزِلُوا تَحْتَهُنَّ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهِنَّ فَقُمَّ مَا تَحْتَهُنَّ مِنَ الشَّوْكِ، وَعَمَدَ إِلَيْهِنَّ فَصَلَّى تَحْتَهُنَّ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي قَدْ نَبَّأَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ أَنَّهُ لَمْ يُعَمَّرْ نَبِيٌّ إِلَّا نِصْفَ عُمْرِ الَّذِي يَلِيهِ مِنْ قَبْلِهِ، وَإِنِّي لَأَظُنُّ أَنِّي يُوشِكُ أَنْ أُدْعَى فَأُجِيبَ، وَإِنِّي مَسْئُولٌ، وَإِنَّكُمْ مَسْئُولُونَ، فَمَاذَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ وَجَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ حجۃ الوداع سے واپس آئے تو آپ نے اپنے صحابہ کو بطحاء کے درختوں سے نیچے اُترنے سے منع کیا' پھر ان کی طرف پیغام بھیجا کہ جو ان درختوں کے نیچے کانٹے ہیں وہ اُٹھالو' پھر اس کے نیچے آپ نے نماز پڑھائی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے لطیف وخبیر نے بتایا ہے کہ کوئی نبی ایسا نہیں ہے جس نے اپنی وفات سے پہلے کوئی نصیحت نہ کی ہو! میں یقین کرتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کا پیغام آئے اور میں اس کا جواب دوں گا' مجھ سے بھی پوچھا جاتا ہے اور تم سے بھی پوچھا جانا ہے' تم کیا کہتے ہو؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے پیغام پہنچا دیا' آپ نے کوشش کی' آپ نے نصیحت کی' اللہ آپ کو اچھی جزاء دے۔

2981 - فَقَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّ جَنَّتَهُ حَقٌّ وَنَارَهُ حَقٌّ، وَأَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ، وَأَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ، وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّ

آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں اور جنت اور دوزخ حق ہے' موت حق ہے' مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے' اس

اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ؟ قَالُوا: بَلَى، نَشْهَدُ بِذَلِكَ. قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ

میں کوئی شک نہیں اور جو قبروں میں ہیں وہ اُٹھائے جائیں گے؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں! ہم اس کی گواہی دیتے ہیں۔ آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو بھی گواہ ہو جا!

2982 - ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَايَ، وَاَنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ، وَاَنَا اَوْلَى بِهِمْ مِنْ اَنْفُسِهِمْ، فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ- يَعْنِي عَلِيًّا - اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ میرا مددگار ہے اور میں ایمان والوں کا مددگار ہوں اور میں مؤمنوں کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں' جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! جو اللہ سے محبت کرے تُو اس سے محبت کر! اے اللہ! جو علی سے دشمنی رکھے تُو اس سے ناراض ہو۔

2983 - ثُمَّ قَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنِّي فَرَطُكُمْ، وَاِنَّكُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، حَوْضٌ اَعْرَضُ مَا بَيْنَ بُصْرَى وَصَنْعَاءَ، فِيهِ عَدَدُ النُّجُومِ قِدْحَانٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَاِنِّي سَائِلُكُمْ حِينَ تَرِدُونَ عَلَيَّ عَنِ الثَّقَلَيْنِ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا، الثَّقَلُ الْاَكْبَرُ كِتَابُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللّٰهِ، وَطَرَفُهُ بِاَيْدِيكُمْ، فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضِلُّوا وَلَا تَبَدَّلُوا، وَعِتْرَتِي اَهْلُ بَيْتِي، فَاِنَّهُ نَبَّاَنِيَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ اَنَّهُمَا لَنْ يَنْقَضِيَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

پھر آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہارا انتظار کروں گا' تم میرے حوض پر آؤ گے' میرے حوض کی چوڑائی بصرہ اور صنعاء کے درمیان جتنی ہے اور اس میں آسمان کے ستاروں کے برابر چاندی کے برتن ہوں گے اور میں تم سے مانگتا ہوں جس وقت میرے پاس قرآن اور میرے اہل بیت آئیں گے' تم خیال کرنا کہ میرے بعد تم ان کے ساتھ کیسا سلوک کرو گے' ان میں ایک بہت بھاری ہے وہ قرآن پاک ہے' اس کا ایک حصہ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے اور ایک تمہارے ہاتھ میں ہے' اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو' کبھی گمراہ نہ ہو گے اور اس میں تبدیلی نہ کرو' میری اولاد میری اہلِ بیت ہے' مجھے لطیف و خبیر نے بتایا ہے کہ قرآن اور اہل بیت جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے۔

2984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْاُبُلِّيُّ الْمُفَسِّرُ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكُوزِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَظَرَ اِلَى الْبَيْتِ قَالَ: اللّٰهُمَّ زِدْ بَيْتَكَ هَذَا تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وتَكْرِيمًا وَبِرًّا وَمَهَابَةً

حضرت حذیفہ بن اسید ابوسریحہ الغفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب کعبہ شریف کو دیکھتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم زد بيتك هذا تشريفا الى آخره''۔

2985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي الْبَارِحَةَ لَدُنْ هَذِهِ الْحُجْرَةِ، حَتَّى لَاَنَا اَعْرَفُ بِالرَّجُلِ مِنْهُمْ مِنْ اَحَدِكُمْ بِصَاحِبِهِ ۔ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ خُلِقَ مِنْهُمْ، اَرَاَيْتَ مَنْ لَمْ يُخْلَقْ؟ فَقَالَ: صُوِّرُوا لِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَنَا اَعْرَفُ بِالْاِنْسَانِ مِنْهُمْ مِنَ الرَّجُلِ بِصَاحِبِهِ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج رات اس حجرے میں مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی حتیٰ کہ ان میں سے ایک آدمی کو ایسے پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھیوں کو پہچانتا ہے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو وہ لوگ پیش کیے گئے جو کہ پیدا کیے گئے' کیا آپ نے وہ بھی دیکھے ہیں جو ابھی پیدا نہیں کیے گئے؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے صورتیں پیش کی گئیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں ان میں سے ہر ایک آدمی کو پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو پہچانتا ہے۔

2986 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الْجَارُودِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ اُمَّتِي الْبَارِحَةَ لَدَى هَذِهِ الْحُجْرَةِ اَوَّلُهَا اِلَى آخِرِهَا ۔ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آج رات اس حجرے میں مجھ پر میری اُمت پیش کی گئی حتیٰ کہ ان میں سے ایک آدمی کو ایسے پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھیوں کو پہچانتا ہے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو وہ لوگ پیش کیے

عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ خُلِقَ، فَكَيْفَ عُرِضَ عَلَيْكَ مَنْ لَمْ يُخْلَقْ؟ فَقَالَ: صُوِّرُوا لِي فِي الطِّينِ، حَتَّى لَأَنَا أَعْرَفُ بِالْإِنْسَانِ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدِكُمْ بِصَاحِبِهِ

گئے جو کہ پیدا کیے گئے کیا آپ نے وہ بھی دیکھے ہیں جو ابھی پیدا نہیں کیے گئے؟ آپ نے فرمایا: میرے سامنے صورتیں پیش کی گئیں اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں ان میں سے ہر ایک آدمی کو پہچانتا ہوں جس طرح تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کو پہچانتا ہے۔

الشَّعْبِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أُسَيْدٍ

حضرت امام شعبی، حضرت حذیفہ بن اُسید سے روایت کرتے ہیں

2987 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَرِيحَةَ أَوْ أَبِي سَرِيحَةَ- شَكَّ عَبْدُ الرَّزَّاقِ- قَالَ: حَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ مَا عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، كَانَ أَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ أَوِ الشَّاتَيْنِ، فَالْآنَ يُبَخِّلُنَا جِيرَانُنَا

حضرت سریحہ یا شاید ابوسریحہ یہ شک امام عبدالرزاق کو ہے فرماتے ہیں کہ میرے گھر والے مجھے کنجوس خیال کرتے اس کا علم آنے کے بعد کہ قربانی سنت ہے گھر والے ایک یا دو بکریوں کی قربانی کرتے تھے اب ہمارے پڑوسی ہمیں بخیل خیال کرتے ہیں۔

2988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُضَحِّي الْأُضْحِيَّةَ الْوَاحِدَةَ، فَزَعَمُوا أَنَّمَا يَمْنَعُنَا مِنْ ذَلِكَ الشُّحُّ، فَحَمَلُونَا عَلَى تَرْكِ السُّنَّةِ بَعْدَ أَنْ عَرَفْنَاهَا

حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک قربانی کرتے تھے وہ خیال کرتے کہ کنجوسی اس سے ہمیں روکتی ہے اور بعد اس کہ ہم نے سنت کو پہچان لیا وہ ہمیں سنت چھوڑنے پر اُبھارتے۔

2989 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ، قَالَ:

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوبکر و عمر کو دو قربانیاں کرتے ہوئے نہیں دیکھا اس ڈر سے کہ دونوں سنت نہ سمجھ لی

رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَمَا يُضَحِّيَانِ مَخَافَةَ أَنْ يُسْتَنَّ بِهِمَا، فَحَمَلَنِي أَهْلِي عَلَى الْجَفَاءِ بَعْدَ أَنْ عَلِمْتُ مِنَ السُّنَّةِ، حَتَّى إِنِّي لَأُضَحِّي عَنْ كُلٍّ

جائیں' مجھے میرے گھر والے کنجوس خیال کرتے' مجھے اس بات کا علم آنے کے بعد کہ یہ سنت ہے' یہاں تک کہ میں ان میں سے ہر ایک کی طرف سے قربانی کرتا ہوں۔

2990 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَرِّبُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ، فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ. وَقَرَّبَ الْآخَرَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ هَذَا عَنْ أُمَّتِي لِمَنْ شَهِدَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ، وَشَهِدَ لِي بِالْبَلَاغِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس دو مینڈھے لائے جاتے' ان میں سے ایک کو آپ ذبح کرتے' آپ فرماتے کہ یہ محمد اور آلِ محمد کی طرف سے ہے اور دوسری قربانی کرتے تو عرض کرتے: اے اللہ! یہ میری اس اُمت کی طرف سے ہے جو تیری توحید کی گواہی دے گی اور میرے لائے ہوئے پیغام کی گواہی دے گی۔

الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت ربیع بن عمیلہ فزاری' حضرت حذیفہ سے روایت کرتے ہیں

2991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ قَبْلَ السَّاعَةِ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ، وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِحِجَازِ الْعَرَبِ، وَيَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ، وَرِيحٌ تُسْفِيهِمْ فَتَطْرَحُهُمْ بِالْبَحْرِ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا،

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے دس نشانیاں ہوں گی: مشرق اور مغرب میں دھنسنا ہوگا' حجازِ عرب میں دھنسنا ہوگا' یاجوج ماجوج کا نکلنا ہوگا اور تیز ہوا نکلے گی جو ان کو سمندر میں ڈال دے گی' سورج مغرب سے طلوع ہوگا' دھواں ہوگا' دجال نکلے گا' جانور نکلے گا اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول ہوگا۔

2990- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 686 رقم الحديث: 6521 عن ابن شبرمة عن الشعبي عن حذيفة بن أسيد به .

وَالدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

حَبِيبُ بْنُ اَبِي جَمَّازٍ عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ

2992 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حِمَازٍ وَهِلَالِ بْنِ اَبِي ظَهِيرٍ، عَنْ اَبِي سَرِيحَةَ، قَالَ: سَاَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ: مَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: مَا اَعْدَدْتُ لَهَا كَبِيرًا اِلَّا اَنِّي اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ. قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حبیب بن ابو جماز‘ حضرت ابوسریحہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوسریحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے قیامت کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: میں نے کوئی بڑی نیکی نہیں کی سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: جس سے تُو محبت کرتا ہے اس کے ساتھ ہوگا۔

حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ، بَدْرِيٌّ، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ وَهُوَ حَلِيفٌ لِبَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى

2993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ

حضرت حاطب بن ابی بلتعہ بدری رضی اللہ عنہ‘ آپ کی کنیت ابومحمد ہے‘ یہ بنی اسد بن عبدالعزیٰ کے حلیف ہیں

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بدر میں شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کا بھی ہے۔

2994 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى: حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ، حَلِيفٌ لَهُمْ

بنی اسد بن عبدالعزیٰ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام حاطب بن ابوبلتعہ کا ہے' جو ان کے حلیف تھے۔

2995 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُو حَاطِبًا، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا، اِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب کا غلام' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' حضرت حاطب کی شکایت کرنے کے لیے' اُس نے عرض کی: یانبی اللہ! حاطب ضرور جہنم میں داخل ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو جھوٹ بولتا ہے وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں شریک ہوا ہے۔

2996 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَاطِبُ بْنُ اَبِي بَلْتَعَةَ سَنَةَ ثَلَاثِينَ، يُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ، سِنُّهُ خَمْسٌ وَسِتُّونَ، صَلَّى عَلَيْهِ ابْنُ عَفَّانَ بِالْمَدِينَةِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ رضی اللہ عنہ کا وصال 30 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد تھی' ان کی عمر 65 سال تھی' حضرت ابن عفان نے مدینہ میں آپ کا جنازہ پڑھایا تھا۔

وَمَا اَسْنَدَ حَاطِبٌ

حضرت حاطب کی روایت کردہ احادیث

2997 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ

حضرت عبدالرحمٰن بن حاطب بن ابی بلتعہ سے روایت ہے کہ ان کے والد گرامی نے قریشِ مکہ کی

2995- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1942 رقم الحديث: 2495' والترمذي في سننه جلد 5 صفحه 697 رقم الحديث: 3864' وأحمد في مسنده جلد 3 صفحه 349 رقم الحديث: 14813' جلد 3 صفحه 184 رقم الحديث: 3064 كلهم عن الليثبن سعد عن أبي الزبير عن جابر به .

بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ أَنَّهُ حَدَّثَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى كُفَّارِ قُرَيْشٍ كِتَابًا وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَالزُّبَيْرَ، فَقَالَ: انْطَلِقَا حَتَّى تُدْرِكَا امْرَأَةً مَعَهَا كِتَابٌ فَائْتِيَانِي بِهِ . فَانْطَلَقَا حَتَّى لَقِيَاهَا، فَقَالَا: أَعْطِينَا الْكِتَابَ الَّذِي مَعَكِ، وَأَخْبَرَاهَا أَنَّهُمَا غَيْرُ مُنْصَرِفَيْنِ حَتَّى يَنْزِعَا كُلَّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: أَلَسْتُمَا رَجُلَيْنِ مُسْلِمَيْنِ؟ قَالَا: بَلَى، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ مَعَكِ كِتَابًا. فَلَمَّا أَيْقَنَتْ أَنَّهَا غَيْرُ مُنْفَلِتَةٍ مِنْهُمَا حَلَّتِ الْكِتَابَ مِنْ رَأْسِهَا فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِمَا، فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاطِبًا حَتَّى قَرَأَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ، فَقَالَ: أَتَعْرِفُ هَذَا الْكِتَابَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: هُنَاكَ وَلَدِي وَذُو قَرَابَتِي، وَكُنْتُ امْرَأً غَرِيبًا فِيكُمْ مَعْشَرَ قُرَيْشٍ. فَقَالَ عُمَرُ: ائْذَنْ لِي فِي قَتْلِ حَاطِبٍ . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا؛ لِأَنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَإِنَّكَ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ: اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنِّي غَافِرٌ لَكُمْ

طرف ایک خط لکھا جبکہ وہ بدری صحابی تھے' پس نبی کریم ﷺ نے حضرت علی اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کو بلا کر ارشاد فرمایا: چلے جاؤ یہاں تک کہ تم ایک عورت کو پاؤ گے' جس کے پاس ایک خط ہے' پس تم دونوں وہ خط میرے پاس لے کر آؤ' پس وہ دونوں حضرات چلے یہاں تک کہ اس عورت سے ملے' اس سے کہا: وہ خط ہمارے حوالے کر جو تیرے پاس ہے اور اس عورت کو خبردار کیا کہ وہ دونوں یوں ہی خالی واپس جانے والے نہیں ہیں حتیٰ کہ اگر انہیں اس کے کپڑے بھی اتارنے پڑے تو اس کے سارے کپڑے بھی اتار دیں گے' اس نے کہا: کیا تم دونوں مسلمان نہیں ہو؟ ان دونوں نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن رسول کریم ﷺ نے بذاتِ خود ہمیں بتا کر بھیجا ہے کہ تیرے پاس خط ہے' پس جب اس عورت کو کامل یقین ہو گیا کہ وہ ان دونوں آدمیوں سے جان نہیں چھڑا سکتی ہے تو اس نے وہ خط اپنے سر کے بالوں سے نکال کر' ان دونوں کے حوالے کر دیا۔ پس رسول کریم ﷺ نے جناب حاطب کو بلایا' اس کے سامنے وہ خط پڑھ کر فرمایا: کیا آپ اس خط کو پہچانتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں یہ کام کرنے پر کس چیز نے تیار کیا؟ عرض کی: وہاں میری اولاد اور قریبی رشتہ دار ہیں' میں مسافر آدمی ہوں' تمہارے اندر جیسے گروہِ قریش۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: حاطب کو قتل کرنے میں مجھے اجازت عنایت فرمائیں! پس رسول کریم ﷺ

نے ارشاد فرمایا: نہیں! کیونکہ یہ بدر میں شریک ہوا تھا اور آپ نہیں جانتے' یقیناً اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو جھانک کر فرمایا: (آج کے بعد) تم جو عمل کرو' میں تمہیں ضرور بخشوں گا۔

حَاطِبُ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ

هَاجَرَ هُوَ وَامْرَاَتُهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُجَلِّلِ وَمَعَهُمَا ابْنَاهُمَا الْحَارِثُ وَمُحَمَّدٌ ابْنَا حَاطِبٍ

حضرت حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ

انہوں نے خود اور ان کی بیوی فاطمہ بنت مجلل نے ہجرت کی تھی' ان کے ساتھ ان کے دونوں بیٹے حارث اور محمد تھے۔

حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِي قَيْسٍ

وَهُوَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

2998 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حُوَيْطِبُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، سِنُّهُ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ

2999 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي

حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس رضی اللہ عنہ

یہ حویطب بن عبدالعزیٰ بن ابوقیس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ہیں۔

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ کا وصال 54 ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد ہے' ان کی عمر 120 سال ہوئی ہے۔

حضرت حویطب بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمانۂ جاہلیت میں صحن کعبہ میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک عورت بیت اللہ شریف میں آئی اور

نَجِيحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُوَيْطِبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاَتَتِ امْرَاَةٌ الْبَيْتَ تَعُوذُ بِهِ مِنْ زَوْجِهَا، فَمَدَّ يَدَهُ اِلَيْهَا فَيَبِسَتْ يَدُهُ، فَلَقَدْ رَاَيْتُهُ فِي الْاِسْلَامِ وَاِنَّهُ لَاَشَلُّ

اپنے شوہر سے اس کی پناہ مانگنے لگی' اس شوہر نے اپنا ہاتھ لمبا کیا' اس کا ہاتھ خشک ہوگیا' میں نے اسلام میں اس کا ہاتھ وہ شل تھا۔

حَكِيمُ بْنُ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابٍ

حضرت حکیم بن حزام بن خویلد بن اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی بن کلاب رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا خَالِدٍ وَاُمُّهُ صَفِيَّةُ بِنْتُ زُهَيْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ اَسَدٍ، وَاُمُّهَا سَلْمَى بِنْتُ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ، وَاِسْلَامُهُ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ، اَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ بَعِيرٍ مِنْ غَنَائِمِ حُنَيْنٍ

آپ کی کنیت ابوخالد ہے اور والدہ صفیہ بنت زہیر بن حارث بن اسد ہیں' ان کی نانی سلمیٰ بنت عبدمناف بن عبدالدار ہیں' آپ فتح مکہ کے دن اسلام لائے' یہ اُن مؤلفۃ القلوب میں سے تھے جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کی مالِ غنیمت سے سو اونٹ دیئے تھے۔

3000 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ اَبُو خَالِدٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حکیم بن حزام ابوخالد ہیں۔

3001 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ وَيُكْنَى اَبَا خَالِدٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَقَائِلٌ يَقُولُ: سَنَةَ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ، وَسِنُّهُ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ، عَاشَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ سِتِّينَ، وَفِي الْاِسْلَامِ سِتِّينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام کا وصال ایک قول میں 54 ہجری میں' دوسرے قول کے مطابق 58 ہجری میں ہوا' ان کی کنیت ابوخالد تھی' ان کی عمر 120 سال تھی' زمانۂ جاہلیت میں 60 سال رہے اور اسلام میں بھی 60 سال رہے۔

3002 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ

حضرت یعقوب بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضرت حکیم بن حزام نے

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: عَاشَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ عِشْرِينَ وَمِائَةَ سَنَةٍ، سِتِّينَ فِي الْإِسْلَامِ، وَسِتِّينَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ إِذَا اسْتَغْلَظَ فِي الْيَمِينِ قَالَ: وَالَّذِي اَنْعَمَ عَلَى حَكِيمٍ اَنْ يَكُونَ قَتِيلًا يَوْمَ لَا اَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا. وَلَا يَفْعَلُهُ، وَيُكْنَى اَبَا خَالِدٍ

120 سال عمر پائی' 60 سال زمانۂ جاہلیت میں اور 60 سال اسلام میں رہے' جب وہ قسم سخت طرح کی اُٹھاتے تو یوں کہتے: اس ذات کی قسم جس نے حکیم پر انعام کیا کہ وہ ہلاک ہوا اس دن' جس دن وہ فلاں فلاں کام نہ کرے' آپ کی کنیت ابوخالد تھی۔

3003 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا اَبُو يَزِيدَ بْنُ اَبِي الْغِمْرِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: بَاعَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ دَارًا لَهُ بِمَكَّةَ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي سُفْيَانَ، لَا اَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: بِمِائَةِ اَلْفٍ، فَقِيلَ لَهُ: اَبِعْتَ دَارَكَ مِنْهُ بِمِائَةِ اَلْفٍ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنْ اَخَذْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا بِزِقٍّ مِنْ خَمْرٍ، وَاشْهَدُوا اَنَّ ثَمَنَهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ بن سفیان کو مکہ میں اپنا گھر فروخت کیا' مجھے جو علم ہے اس کی قیمت ایک لاکھ تھی' آپ نے کہا: آپ نے اپنا گھر ایک لاکھ کے بدلے فروخت کیا ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے جاہلیت میں شراب کے مٹکے برابر خریدے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اس کے پیسے اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔

3004 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ بَاعَ دَارَهُ مِنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِسِتِّينَ اَلْفًا، فَقَالُوا: غَبَنَكَ وَاللّٰهِ مُعَاوِيَةُ. فَقَالَ: مَا اَخَذْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا بِزِقِّ خَمْرٍ، اُشْهِدُكُمْ اَنَّهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسَاكِينِ وَالرِّقَابِ، وَاَيُّنَا الْمَغْبُونُ؟

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا گھر حضرت امیر معاویہ کو 60 ہزار کا فروخت کیا' لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! معاویہ نے آپ پر قابو پالیا۔ میں نے کہا: میں نے زمانۂ جاہلیت میں شراب کے ایک مٹکے کے بدلے خریدا تھا' تم گواہ رہنا کہ میں نے یہ رقم اللہ کی راہ میں مساکین اور غلاموں کو دی ہے' ہم میں سے کس سے غبن ہوا؟

3005 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ،

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں اللہ کی راہ میں دینے والا حکیم بن حزام سے زیادہ کوئی نہیں تھا' مدینہ میں دو دیہاتی آئے' دونوں پوچھنے

حكيم بن حزام بن خويلد بن اسد بن عبد العزى بن قصى بن كلاب

عَنْ اَبِى حَازِمٍ، قَالَ: مَا كَانَ بِالْمَدِينَةِ اَحَدٌ سَمِعْنَا بِهِ كَانَ اَكْثَرَ حَمْلًا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ مِنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ. قَالَ: لَقَدْ قَدِمَ اَعْرَابِيَّانِ الْمَدِينَةَ يَسْاَلَانِ عَمَّنْ يَحْمِلُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، فَدُلَّا عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، فَاَتَيَاهُ فِى اَهْلِهِ، فَسَاَلَهُمَا مَا يُرِيدَانِ، فَاَخْبَرَاهُ، فَقَالَ لَهُمَا: لَا تَعْجَلَا حَتّٰى اَخْرُجَ اِلَيْكُمَا . قَالَ: وَكَانَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ يَلْبَسُ ثِيَابًا يُؤْتٰى بِهَا مِنْ مِصْرَ كَاَنَّهَا الشِّبَاكُ ثَمَنُ اَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ، وَيَاْخُذُ عَصًا فِى يَدِهِ، وَيُخْرِجُ مَعَهُ غُلَامًا لَهُ، وَكُلَّمَا مَرَّ بِكِبًا اَوْ قُمَامَةٍ فَرَاَى فِيهِ خِرْقَةً تَصْلُحُ فِى جِهَازِ الْاِبِلِ الَّتِى يَحْمِلُ عَلَيْهَا فِى سَبِيلِ اللّٰهِ اَخَذَهَا بِطَرَفِ عَصَاهُ فَنَفَضَهَا، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامَيْهِ: اَمْسِكَا تَسْتَعِينَانِ بِهَا فِى جِهَازِ كُمَا . فَقَالَ الْاَعْرَابِيَّانِ وَهُوَ يَصْنَعُ ذٰلِكَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَيْحَكَ انْجُ بِنَا، فَوَاللّٰهِ مَا عِنْدَ هٰذَا اِلَّا لَقْطُ الْقَشْعِ. وَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: وَيْحَكَ لَا تَعْجَلْ حَتّٰى نَنْظُرَ. فَخَرَجَ بِهِمَا حَتّٰى جَاءَ بِهِمَا اِلَى السُّوقِ، فَنَظَرَ اِلٰى نَاقَتَيْنِ جَلِيلَتَيْنِ سَمِينَتَيْنِ خَلِفَتَيْنِ، وَابْتَاعَهُمَا وَابْتَاعَ جِهَازَهُمَا، ثُمَّ قَالَ لِغُلَامَيْهِ: رُمَّا بِهٰذِهِ الْخِرَقِ مَا يَنْبَغِى لَهُ الْمَرَمَّةُ مِنْ جِهَازِهِمَا . ثُمَّ اَوْقَرَهُمَا طَعَامًا وَبُرًّا وَوَدَكًا وَاَعْطَاهُمَا نَفَقَةً، ثُمَّ اَعْطَاهُمَا النَّاقَتَيْنِ . قَالَ: يَقُولُ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ مِنْ لَاقِطِ قَشْعٍ خَيْرٍ مِنَ الْيَوْمِ

لگے: کون ہے جو اللہ کی راہ میں دیتا ہے! دونوں کو حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے متعلق بتایا گیا' دونوں حضرت حکیم بن حزام کے پاس آئے' دونوں نے سوال کیا جو وہ چاہتے تھے' دونوں نے بتایا' دونوں کو کہا: جلدی نہ کرنا یہاں تک کہ میں دونوں کی طرف نہ نکلوں۔ حضرت حکیم بن حزام وہ کپڑے پہن کر آتے تھے جو مصر سے لائے گئے تھے' گویا وہ شکاری کا جال ہے جس کی قیمت چار درہم ہے' اپنے ہاتھ میں رکھ لیتے' آپ کے ساتھ آپ کا غلام رہتا' جب بھی کوڑے اور کچرے کے پاس سے گزرے' اس میں آپ نے کپڑا دیکھا' جو اونٹ کے جھل کے کام آ سکتا تھا' تیار کیے جا رہے ہیں اللہ کی راہ میں جن پر سامان لادا جاتا' اپنے عصا کی ایک طرف سے اسے اُٹھا لیا' اس کو جھاڑا۔ پھر اپنے دونوں غلاموں سے کہا: دونوں اسے پکڑو! تم اس سے سامان میں استعمال کرنا' دونوں اعرابیوں نے کہا: جبکہ وہ اپنے ایک ساتھی کے لیے بناتا تھا' تیرے لیے ہلاکت! ہم نجات پائیں' اللہ کی قسم! اس کے پاس صرف حمام کے کچرے کی اُٹھائی ہوئی چیز ہے۔ ساتھی نے اس سے کہا: تیرے لیے ہلاکت! تُو جلدی نہ کر' ہم دیکھتے ہیں پس حضرت حکیم رضی اللہ عنہ اُن کو لے کر نکلے' دونوں کو بازار میں لے کر آئے' دو خوبصورت اور موٹی اونٹنیاں دیکھیں دونوں کو خریدا' ان کا سامان بھی خریدا' پھر اپنے دونوں غلاموں سے کہا: کپڑوں کے ان ٹکڑوں کے ساتھ؟ ان دونوں اونٹنیوں کے سامان میں

سے جو چیز مرمت کے قابل ہے' مرمت کرو' پھر کھانے کھلا کر ان دونوں کی مہمان نوازی کی' گندم اور موٹے گوشت یعنی ثرید کھلایا' خرچہ دیا' دونوں اونٹنیاں انہیں دیں۔ راوی کا بیان ہے: ان میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: قسم بخدا! بوسیدہ کپڑے اُٹھانے والے سے بہتر میں نے آج تک کوئی نہیں دیکھا۔

3006 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا يَحْيَى، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَقَدْ بَلَغَنِي اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ حَضَرَ يَوْمَ عَرَفَةَ مَعَهُ مِائَةُ رَقَبَةٍ، وَمِائَةُ بَدَنَةٍ، وَمِائَةُ شَاةٍ، فَقَالَ: هٰذَا كُلُّهُ لِلّٰهِ . فَاَعْتَقَ الرِّقَابَ، وَاَمَرَ بِذٰلِكَ فَنُحِرَ

حضرت مصعب بن ثابت فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! مجھے معلوم ہوا کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ عرفہ کے دن آئے' آپ کے ساتھ سو غلام تھے اور سو اونٹ اور سو بکریاں تھیں۔ فرمایا: یہ سارے اللہ کے لیے ہیں' آپ نے غلام آزاد کیے اور اونٹوں کو نحر کرنے کا حکم دیا۔

3007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَعْتَقْتُ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ . قَالَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے ہیں' آپ نے فرمایا: تُو اس سے پہلے کاموں کی بناء پر اسلام لایا۔

3008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَوْصَى اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَائِشَةُ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَشَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن زبیر' حضرت عائشہ' حکیم بن حزام' شیبہ بن عثمان اور عبداللہ بن عامر کی طرف وصیت لکھی۔

وَمَا اَسْنَدَ حَكِيمٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کردہ احادیث

3009 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ عَطَاءً فَاسْتَقَلَّهُ، فَزَادَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ عَطِيَّتِكَ خَيْرٌ؟ قَالَ: الْاُولَى . فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ بْنَ حِزَامٍ، اِنَّ هَذَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ وَحُسْنِ اَكْلَةٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِاسْتِشْرَافِ نَفْسٍ وَسُوءِ اَكْلَةٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ، وَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى . قَالَ: وَمِنْكَ يَا رَسُولَ؟ قَالَ: وَمِنِّي . قَالَ: فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَرْزَاُ بَعْدَكَ اَحَدًا شَيْئًا اَبَدًا قَالَ: فَلَمْ يَقْبَلْ دِيوَانًا وَلَا عَطَاءً حَتَّى مَاتَ، فَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنِّي اَدْعُوهُ لِحَقِّهِ مِنْ هَذَا الْمَالِ وَهُوَ يَاْبَى . فَقَالَ: اِنِّي وَاللّٰهِ لَا اَرْزَؤُكَ وَلَا غَيْرَكَ شَيْئًا . فَمَاتَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت حکیم بن حزام کو حنین کے دن دیا اور زیادہ دیا۔ حضرت حکیم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کون سی بھلائی دی ہے؟ آپ نے فرمایا: بہتر! حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: اے حکیم بن حزام! یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے سخاوتِ نفس اور اچھے طریقے سے کھانے کے لیے لیا تو اس کو اس میں برکت دی جائے گی' جس نے مال بڑھانے اور بُرے کھانے کے لیے لیا تو اس کو اس میں برکت نہیں دی جائے گی' وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ حضرت حکیم نے آپ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: مجھ سے' حضرت حکیم نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں آپ کے بعد کسی شی کی تمنا نہیں کروں گا ہمیشہ کے لیے نہ عہد اور نہ کسی سے مانگوں گا یہاں تک کہ مر جاؤں۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اسے مال

حِينَ مَاتَ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَكْثَرِ قُرَيْشٍ مَالًا

دینے کے لیے بلایا' اس نے لینے سے انکار کر دیا' کہا: اللہ کی قسم! میں نہ آپ سے اور آپ کے علاوہ سے کسی شی کی تمنا کروں گا۔ حضرت حکیم کا وصال ہوا' جس وقت وصال ہوا آپ قریش میں سب سے زیادہ مال دار تھے۔

3010 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُمَا سَمِعَا حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِطِيبِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا' آپ نے مجھے دیا' پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے دیا' پھر آپ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اپنے دل میں مال کی حرص کے بغیر لیا تو اسے اس میں برکت دی جائے گی اور جس نے مال بڑھانے کے لیے لیا تو اسے برکت نہیں دی جائے گی' وہ ایسے ہے جس طرح کوئی کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

3011 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَابْنُ الْمُسَيِّبِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي، ثُمَّ قَالَ: يَا حَكِيمُ، إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى . فَقُلْتُ: يَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا' آپ نے مجھے دیا' پھر میں نے آپ سے مانگا تو آپ نے مجھے دیا' پھر آپ نے فرمایا: یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اپنے دل میں مال کی حرص کے بغیر لیا تو اسے اس میں برکت دی جائے گی اور جس نے مال بڑھانے کے لیے لیا تو اسے برکت نہیں دی جائے گی' وہ ایسے ہے جس طرح کوئی کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے!

رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَرْزَأُ اَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتَّى اُفَارِقَ الدُّنْيَا . فَكَانَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَدْعُو حَكِيمًا اِلَى الْعَطَاءِ، فَيَاْبَى اَنْ يَقْبَلَهُ مِنْهُ، ثُمَّ اِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَاهُ لِيُعْطِيَهُ، فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَقَالَ عُمَرُ: اِنِّي اُشْهِدُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ عَلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اِنِّي اَعْرِضُ عَلَيْهِ حَقَّهُ الَّذِي قُسِمَ لَهُ مِنْ هَذَا الْفَيْءِ فَيَاْبَى اَنْ يَاْخُذَهُ . فَلَمْ يَرْزَأْ حَكِيمٌ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا حَتَّى تُوُفِّيَ

آپ کے بعد کسی شی کی تمنا نہیں کروں گا یہاں تک کہ دنیا سے چلا جاؤں۔ حضرت ابوبکر نے (اپنی خلافت میں) آپ کو دینے کے لیے بلایا تو آپ نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' پھر حضرت عمر نے (اپنی خلافت میں) آپ کو دینے کے لیے بلایا تو آپ نے کوئی شی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں تمہیں حکیم بن حزام پر گواہ بناتا ہوں کہ اے مسلمانوں کے گروہ! میں نے جو مال فئی سے مال تقسیم کیا تھا' اسے اس کا حق دیا' اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ حضرت حکیم بن حزام نے مرتے دم تک کسی شی کی تمنا نہیں کی۔

سعید بن المسیب عن حکیم بن حزام

3012 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَا: ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَالِ فَاَلْحَحْتُ فَاَعْطَانِي، ثُمَّ سَاَلْتُهُ فَاَعْطَانِي، فَقَالَ: مَا اَنْكَرَ مَسْاَلَتَكَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّهَا اَوْسَاخُ اَيْدِي النَّاسِ، فَمَنْ اَخَذَهَا بِسَخَاوَةٍ بُورِكَ لَهُ فِيهَا، وَمَنْ اَخَذَهَا بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ، يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِي، وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَى، وَيَدُ الْمُعْطَى اَسْفَلُ الْاَيْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور میں نے سوال کرنے میں خوب مبالغہ کیا' آپ نے مجھے عطا فرما کر فرمایا: تیرا سوال کتنا ناپسندیدہ ہے' اے حکیم! بے شک یہ میٹھا اور سرسبز ہے' لوگوں کے ہاتھوں کی میل ہے اور بے شک اوپر والا ہاتھ اللہ کا ہے اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے سے اوپر ہوتا ہے اور سب سے نیچے لینے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

3013 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ،

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ حضرت

ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ سَاَلَهُ مِائَةً فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا حَكِيمُ بْنَ حِزَامٍ، إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ اَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَمَنْ اَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ، وَكَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ ـ

حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سو اونٹ مانگے' آپ نے دیئے' پھر سو مانگے تو آپ نے عطا کیے' حضور ﷺ نے فرمایا: اے حزام! یہ مال سرسبز و میٹھا ہے' جس نے اپنے نفس کی سخاوت کے لیے لیا تو اسے برکت دی جائے گی' جس نے مال داری کے لیے لیا تو اسے برکت نہیں دی جائے گی' وہ اس آدمی کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' آغاز اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا تو آپ نے مجھے دیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث بیان کی۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3014 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَمِعَ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ يَقُولُ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي اَعْتَقْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَرْبَعِينَ مُحَرَّرًا ـ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَبَقَ لَكَ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے جاہلیت میں چالیس غلام آزاد کیے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے اسلام سے پہلے نیکی کی ہے' وہ تیرے لیے اسلام لانے کا سبب ہے۔

3015 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ أَشْيَاءَ كُنْتُ أَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَتَبَرَّرُ بِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ مِنْ خَيْرٍ . قَالَ هِشَامٌ: وَكَانَ أَعْتَقَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ کچھ اشیاء کے بارے میں بتائیں گے جو میں جاہلیت میں کرتا تھا' کیا اس میں مجھے نیکی ملے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جوتُو نے اسلام سے پہلے نیکی کی ہے وہ تیرے اسلام لانے کا سبب ہے۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: اُنہوں نے زمانۂ جاہلیت میں غلام آزاد کیے تھے۔

3016 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ فِيهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ عَتَاقَةٍ وَصِلَةِ رَحِمٍ، هَلْ لِي فِيهَا مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَ لَكَ مِنْ خَيْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوتم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہی تیرے اسلام لانے کا باعث ہے۔

3017 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ أُمُورًا كُنْتُ أَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، هَلْ لِي مِنْهَا مِنْ شَيْءٍ؟ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ عَلَى مَا أَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جوتم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہی تیرے اسلام لانے کا سبب ہوئی ہے۔

3018 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں

الرَّحْمَنِ بْنُ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صِلَةٍ وَعَتَاقَةٍ وَصَدَقَةٍ، هَلْ لِي فِيهَا اَجْرٌ؟ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ: فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا سَلَفَتْ مِنْ خَيْرٍ

کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہ تیرے اسلام لانے کا سبب ہے۔

3019 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اُمُورًا كُنْتُ اَتَحَنَّثُ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مِنْ صَدَقَةٍ اَوْ عَتَاقَةٍ اَوْ صِلَةِ رَحِمٍ، اَفِيهَا اَجْرٌ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْلَمْتَ عَلَى مَا اَسْلَفْتَ مِنْ خَيْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے ایسے کاموں کے متعلق بتائیں جو میں زمانۂ جاہلیت میں کرتا تھا' غلام آزاد کرنا' صلہ رحمی کرنا' کیا میرے لیے اس میں ثواب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تم نے اسلام لانے سے پہلے نیکی کی ہے' وہ اسی کی وجہ سے تو نے اسلام قبول کیا ہے۔

3020 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُقًى كُنَّا نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةٌ كُنَّا نَتَدَاوَى بِهَا، هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ شَيْئًا؟ قَالَ: هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دَم کرواتے ہیں یا دوائی لیتے ہیں' کیا اس کے ساتھ اللہ کی تقدیر بدل سکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ بھی اللہ کی تقدیر سے ہے' یعنی دوائی لینا اور دَم کروانا۔

3021 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3020- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه446 رقم الحديث: 8223 عن الزهري' عن عروة عن حكيم بن حزام به .

3021- اخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه518 رقم الحديث: 1361' واحمد في مسنده جلد3صفحه403 رقم الحديث: 15361 كلاهما عن هشام بن عروة عن ابيه عن حكيم بن حزام به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضورﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے تم میں سے کوئی مال دینا چاہے تو اس کو دے جو زیر کفالت ہے بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچالیتا ہے اور جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

3022 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے تم میں سے کوئی مال دینا چاہے تو اس کو دے جو زیر کفالت ہے بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچالیتا ہے اور جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

3023 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَلْيَبْدَاْ اَحَدُكُمْ بِمَنْ يَعُولُ، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَمَنْ يَسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ، وَمَنِ اسْتَغْنَى اَغْنَاهُ اللّٰهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے تم میں سے کوئی مال دینا چاہے تو اس کو دے جو زیر کفالت ہے بہتر صدقہ وہ ہے جو مال داری میں دیا جائے جو سوال کرنے سے بچنا چاہتا ہے اللہ اس کو بچالیتا ہے اور جو غناء چاہتا ہے اللہ اس کو غنی بنا دیتا ہے۔

3024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: خَرَجْتُ اِلَى الْيَمَنِ، فَابْتَعْتُ حُلَّةَ ذِي يَزَنَ، فَاَهْدَيْتُهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قُرَيْشٍ، فَقَالَ: لَا اَقْبَلُ هَدِيَّةَ مُشْرِكٍ، فَرَدَّهَا، فَبِعْتُهَا فَاشْتَرَاهَا فَلَبِسَهَا، ثُمَّ خَرَجَ اِلَى اَصْحَابِهِ وَهِيَ عَلَيْهِ، فَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا فِي شَيْءٍ اَحْسَنَ مِنْهُ فِيهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا مَلَكْتُ اَنْ قُلْتُ:

(البحر الطويل)

مَا يَنْظُرُ الْحُكَّامُ بِالْفَضْلِ بَعْدَمَا... بَدَا وَاضِحٌ مِنْ ذِي غُرَّةٍ وَحُجُولِ

اِذَا قَايَسُوهُ الْمَجْدَ اَرْبَا عَلَيْهِمُ... بِمُسْتَفْرَغٍ مَاءِ الذِّنَابِ سَجِيلِ

فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَالْتَفَتَ اِلَيَّ يَبْتَسِمُ، ثُمَّ دَخَلَ وَكَسَاهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں یمن کی طرف نکلا' میں نے ذی یزن کا حلّہ (عمدہ لباس) خریدا اور میں نے نبی پاک ﷺ کو ہدیہ دیا' اس مدت میں کہ جس میں آپ کے اور قریش کے درمیان معاہدہ تھا۔ آپ نے فرمایا: میں مشرکوں سے ہدیہ قبول نہیں کرتا۔ آپ نے واپس کر دیا' تو میں نے فروخت کر دیا' اس کو آپ نے اُس سے خرید لیا اور پہنا' پھر آپ اپنے صحابہ کی طرف نکلے' جبکہ آپ ﷺ نے وہ پہنا ہوا تھا' میں نے کسی شی کو کسی شی میں اتنا خوبصورت نہیں دیکھا جتنا اس حلّے میں حضور ﷺ کو خوبصورت دیکھا' اگر میں یہ کہوں تو حق بجانب ہوں:

''حکمران جس چیز کو فضیلت دیکھتے ہیں بعد اس کے کہ کُھلے اور چمکتی پیشانی والوں سے ظاہر ہو'

جب وہ اس کو بزرگی شمار کرتے ہیں تو پانی سے بھری ہوئی وادیوں کے ساتھ ان کی خوبی بڑھ جاتی ہے''۔

پس رسول کریم ﷺ نے اسے سماعت فرمالیا تو میری طرف متوجہ ہوکر تبسم فرمایا' پھر خیمہ میں داخل ہوکر وہ حلّہ حضرت اسامہ بن زید کو پہنا دیا۔

مُسْلِمُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مسلم بن جندب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3025 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ،

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3025- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه 551 رقم الحديث: 6048 عن ابن أبي ذئب عن مسلم بن جندب عن حكيم بن حزام به .

ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْحَحْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا اَنْكَرَ مَسْاَلَتَكَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَاِنَّمَا هُوَ مَعَ ذٰلِكَ اَوْسَاخُ اَيْدِی النَّاسِ، وَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ فَوْقَ يَدِ الْمُعْطِی وَيَدُ الْمُعْطِی فَوْقَ يَدِ الْمُعْطَی، وَاَسْفَلُ الْاَيْدِی يَدُ الْمُعْطَی

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور میں نے سوال کرنے میں خوب مبالغہ کیا' آپ نے فرمایا: اے حکیم! مجھے آپ کو یہ مال دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے' بے شک یہ میٹھا اور سرسبز ہے' لوگوں کے ہاتھ پھیلاتا ہے اور بے شک عطا کرنے والے کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ اللہ کا ہے اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے سے اوپر ہوتا ہے اور سب سے نیچے لینے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِیٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3026 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّیُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِی عَطَاءٌ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِیٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَمْ اُنْبَاْ، اَوْ اَلَمْ اُخْبَرْ، اَوْ اَلَمْ يَبْلُغْنِی، اَوْ كَمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ؟ قُلْتُ: بَلَى . قَالَ: فَاِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا مجھے بتایا نہیں گیا' کیا مجھے خبر نہیں دی گئی' کیا مجھے بتایا نہیں گیا جس طرح اللہ نے چاہا تو گندم فروخت کرتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: جب تُو گندم خریدے تو اس کو فروخت نہ کر یہاں تک کہ قبضہ کر لے۔

يُوسُفُ بْنُ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت یوسف بن ماہک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3027 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّیُّ، حَدَّثَنَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3027- اخرجه الترمذی فی سننه جلد3صفحه534 رقم الحديث: 1232' وابو داؤد فی سننه جلد3صفحه283 رقم الحديث: 3503' والنسائی فی سننه (المجتبی) جلد 7صفحه289 رقم الحديث: 4613' واحمد فی مسنده

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّی الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِی، اَفَاَبْتَاعُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ وہ (شی) میرے پاس نہیں ہے کیا میں اسے فروخت کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کر۔

3028 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَاْتِينِی فَيُرِيدُ مِنِّی الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِی، اَفَاَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ فَقَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ وہ (شی) میرے پاس نہیں ہے کیا میں اسے فروخت کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کر۔

3029 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِیُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَاْتِينِی الرَّجُلُ يَسْاَلُنِی الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِی اَبِيعُهُ مِنْهُ اَتَكَلَّفُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ؟ فَقَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کا مطالبہ کرتا ہے حالانکہ وہ (شی) میرے پاس نہیں ہے کیا میں اسے فروخت کروں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اسے فروخت نہ کر۔

3030 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِی، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِی

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3031 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جلد3صفحه434' وابن ماجه في سننه جلد2صفحه737 رقم الحديث: 2187 كلهم عن أبي بشر عن يوسف بن ماهك عن حكيم بن حزام به .

الْجَوْهَرِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3032 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3033 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3034 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3035 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3036 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَخِرَّ اِلَّا قَائِمًا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی کہ میں گروں گا نہیں مگر کھڑا ہی رہوں گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِصْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عبداللہ بن عصمہ حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3037 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَبِيعُ بُيُوعًا كَثِيرَةً، فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ: لَا تَبِيعَنَّ مَا لَمْ تَقْبِضْ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں بہت زیادہ کاروباری آدمی ہوں میرے لیے کون سی چیز حلال ہے اور کون سی چیز حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔

3038 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي رَجُلٌ اَبْتَاعُ هَذِهِ الْبُيُوعَ وَاَبِيعُهَا، فَمَا يَحِلُّ لِي مِنْهَا، وَمَا يَحْرُمُ عَلَيَّ مِنْهَا؟ قَالَ: لَا تَبِيعَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَقْبِضَهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میں بہت زیادہ کاروباری آدمی ہوں میرے لیے کون سی چیز حلال ہے اور کون سی چیز حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہ ہو اس کو فروخت نہ کر۔

حِزَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَوَعَظَهُنَّ وَاَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالطَّاعَةِ لِاَزْوَاجِهِنَّ وَاَنْ يَتَصَدَّقْنَ، وَقَالَ: وَاِنَّ مِنْكُنَّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ - وَجَمَعَ اَصَابِعَهُ - وَجُلُّكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَفَرَّقَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لِاَنَّكُنَّ تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ، وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ، وَتُسَوِّفْنَ الْخَيْرَ

حضرت حزام بن حکیم بن حزام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں کو صدقہ کرنے کا حکم دیا اور اس پر اُبھارا' آپ نے فرمایا: تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثریت جہنم میں جائے گی۔ اُن میں سے ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ فرمایا: تم لعنت زیادہ کرتی ہو' نیکی کو حقیر جانتی ہو اور خاوندوں کی ناشکری کرتی ہو۔

3040 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ اَنْ اَسْتَوْفِيَهُ، فَقُلْتُ: لَا اَبِيعُهُ حَتَّى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: میں زکوٰۃ کا مال خریدتا ہوں اور اس کو قبضہ کرنے سے پہلے فروخت کرتا ہوں' میں نے کہا: میں اسے فروخت نہ کروں گا یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فروخت نہ کر یہاں تک کہ قبضہ کرلے۔

3039- اخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 16 صفحه 520 رقم الحديث: 7478' والطبراني في الأوسط جلد 2 صفحه 36 رقم الحديث: 1156 كلاهما عن زيد بن رفيع عن حزام بن حكيم عن أبيه به .

3040- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 11 صفحه 361 رقم الحديث: 4985 عن عطاء عن حزام بن حكيم بن حزام عن أبيه به .

اَسَالَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ

3041 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ اَبُو اُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّكُمْ قَدْ اَصْبَحْتُمْ فِي زَمَانٍ كَثِيرٍ فُقَهَاؤُهُ، قَلِيلٍ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٍ مُعْطُوهُ، قَلِيلٍ سُؤَّالُهُ، الْعَمَلُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْعِلْمِ، وَسَيَاتِي زَمَانٌ قَلِيلٌ فُقَهَاؤُهُ، كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ، كَثِيرٌ سُؤَّالُهُ، قَلِيلٌ مُعْطُوهُ، الْعِلْمُ فِيهِ خَيْرٌ مِنَ الْعَمَلِ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم صبح کرتے ہو فقہا بہت زیادہ ہیں' خطباء کم ہیں' دینے والے بہت ہیں' لینے والے تھوڑے ہیں' اس میں عمل' علم سے بہتر ہے' عنقریب ایسا زمانہ آئے گا کہ فقہاء کم ہوں گے اور خطباء زیادہ ہوں گے' مانگنے والے زیادہ ہوں گے اور دینے والے تھوڑے ہوں گے' اس وقت علم' عمل سے بہتر ہوگا۔

الضَّحَّاكُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ضحاک بن عبدالرحمٰن بن خالد بن حزام' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3042 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ - قَالَ شُعَيْبٌ: ثنا اللَّيْثُ وَقَالَ اَبُو الْوَلِيدِ: ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ - عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ اَعَانَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاُصِيبَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دو گھوڑے لیے' دونوں مارے گئے' میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا بدلہ دیں! آپ نے دیا تو میں نے اور مانگا' آپ نے پھر دیا تو میں نے پھر مانگا' آپ نے پھر دیا' پھر حضورﷺ نے فرمایا: یہ مال میٹھا' سرسبز ہے' جو لوگوں سے مانگے اسے دیا جائے' مانگنے والا ایسے ہے جیسے کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ فَرَسَيَّ قَدْ اُصِيبَا، فَعَوِّضْنِي . فَاَعْطَاهُ، فَاسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَمَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ كَالْآكِلِ لَا يَشْبَعُ

3043 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ مِقْلَاصٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ اَعَانَ بِفَرَسَيْنِ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَاُصِيبَا، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اُصِيبَ فَرَسَايَ فَعُضْنِي . فَاَعْطَاهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ فَزَادَهُ، ثُمَّ اسْتَزَادَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ فِيهَا كَالْآكِلِ لَا يَشْبَعُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حنین کے دن دو گھوڑے لیے' دونوں مارے گئے' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا بدلہ دیں! آپ نے دیا تو میں نے اور مانگا' آپ نے پھر دیا تو میں نے پھر مانگا' آپ نے پھر دیا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: یہ مال میٹھا و سرسبز ہے' جو لوگوں سے مانگے اسے دیا جائے' مانگنے والا ایسے ہے جیسے کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔

3044 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، وَمَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ، وَالسَّائِلُ مِنْهَا كَالْآكِلِ وَلَا يَشْبَعُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے مجھے فرمایا: مال سرسبز و میٹھا ہے' جو لوگوں سے مانگے اسے دیا جائے تو مانگنے والا ایسے ہے جیسے کھانے والا سیر نہیں ہوتا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عبداللہ بن حارث بن

بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

نوفل' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3045 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ وَالْحَوْضِيُّ: ثنا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرٌو: أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے' جب تک جدا نہ ہوں' اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں تو دونوں کی بیع میں برکت ہوگی' اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کردی جائے گی۔

3046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا - قَالَ هَمَّامٌ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِي يَخْتَارُ ثَلَاثَ مِرَارٍ - فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا فَعَسَى أَنْ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے' جب تک جدا نہ ہوں۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: میں نے اپنی کتاب میں دیکھا: اسے اختیار ہے' تین بار ہے' اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں تو دونوں کی بیع میں برکت ہوگی' اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

3045- اخرجه مسلم فى صحيحه جلد 3 صفحه 1164 رقم الحديث: 1532' والبخارى فى صحيحه جلد 2 صفحه 732 رقم الحديث: 1973' جلد 2 صفحه 733 رقم الحديث: 1976' جلد 2 صفحه 743 رقم الحديث: 2002' جلد 2 صفحه 744 رقم الحديث: 2008 كلاهما عن ابى الخليل عن عبد الله بن الحارث عن حكيم بن حزام به .

يَرْبَحَا رِبْحًا وَيُمْحَقَا بَرَكَةَ بَيْعِهِمَا

3047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک جدا نہ ہوں۔

3048 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَاِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا، وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر دونوں سچ بولیں اور بیان کر دیں تو دونوں کی بیع میں برکت ہوگی اگر چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ

حضرت موسیٰ بن طلحہ حضرت حکیم

حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3049 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' ابتداء اس سے کر جو تیرے زیرِ کفالت ہے۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3050 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آمِينَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمٍ الْقُرَشِيِّ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ، وَعَنْ يَمِينِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَهُوَ أَسَنُّ مِنْهُ، فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ مِنَ الشَّرَابِ قَالَ: يَا فَتَى، هَذَا لَكَ، فَتَأْذَنُ لِي فَأَسْقِيهِ؟ قَالَ: هُوَ لِي؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: لَنْ أُعْطِيَ نَصِيبِي مِنْ سُؤْرِكَ أَحَدًا. فَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبَ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ' حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دودھ کا برتن لایا گیا' آپ کی دائیں جانب ایک دیہاتی آدمی تھا اور بائیں جانب ایک صحابی تھے اور وہ اس سے عمر میں بھی بڑے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود نوش کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے نوجوان! یہ تیرا حصہ ہے! تُو مجھے اجازت دیتا ہے کہ میں اسے پلاؤں؟ اُس نے عرض کی: یہ میرا حصہ ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے حصے پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ اسے عطا کیا تو اُس نے وہ نوش کر لیا۔

3049- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 717 رقم الحديث: 1034' والدارمي في سننه جلد 1 صفحه 477 رقم الحديث: 1653' والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 5 صفحه 69 رقم الحديث: 2543' واحمد في مسنده جلد 3 صفحه 402 رقم الحديث: 15352 كلهم عن عمرو بن عثمان عن موسى بن طلحة عن حكيم بن حزام به .

صَفْوَانُ بْنُ مُحْرِزٍ الْمَازِنِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3051 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ سَهْلٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ قَالَ لَهُمْ: تَسْمَعُونَ مَا أَسْمَعُ؟ قَالُوا: مَا نَسْمَعُ مِنْ شَيْءٍ. قَالَ: إِنِّي لَأَسْمَعُ أَطِيطَ السَّمَاءِ، وَمَا تُلَامُ أَنْ تَئِطَّ، وَمَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا وَعَلَيْهِ مَلَكٌ سَاجِدٌ أَوْ قَائِمٌ

حضرت صفوان بن محرزم مازنی‘ حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت صفوان بن محرز‘ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہ کے درمیان تھے‘ اچانک آپ نے انہیں فرمایا: جو میں سن رہا ہوں‘ وہ تم بھی سن رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کی: ہم تو کوئی شے نہیں سن رہے۔ آپ نے فرمایا: میں آسمان کے چرچرانے کی آواز سن رہا ہوں اور چرچرانا اس کا حق ہے کیونکہ آسمان میں ایک بالشت کے برابر بھی کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں فرشتہ سجدہ نہ کر رہا ہو یا قیام کی حالت میں نہ ہو۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3052 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ أَبِي مَطَرٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ. قُلْتُ: إِنِّي

حضرت ابوبکر بن حفص بن عمر بن سعد‘ حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روزوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھ! میں نے عرض کی: حضور! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں‘ پھر آپ نے

أُطِيقُ حَتَّى نَازَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ . قُلْتُ: إِنِّي أُطِيقُ حَتَّى نَازَلَنِي، ثُمَّ قَالَ: صُمْ صِيَامَ دَاوُدَ، صُمْ يَوْمًا وَأَفْطِرْ يَوْمًا

فرمایا: جناب داؤد علیہ السلام کے روزے رکھ! ایک دن روزہ رکھا اور ایک دن افطار کر۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3053 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَسْأَلَهُ، فَقَالَ: إِنَّ مَنْ يَسْأَلُ النَّاسَ فَيُعْطَى يَكُونُ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَنْفَعُهُ مَا أَكَلَ، الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَخَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ . قَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَا آخُذُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا أَبَدًا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ سے مانگنے کے لیے آیا' آپ نے فرمایا: جولوگوں سے مانگتا ہے اور اسے دیا جائے تو وہ اس کی طرح ہے جو کھاتا ہے اور وہ کھانا اسے نفع نہیں دیتا' اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے' بہترین صدقہ وہ ہے جو حالتِ مالداری میں کیا جائے اور اس سے شروع کر جس کا تُو کفیل ہے۔ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قسم اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی ہے! میں کبھی بھی کسی سے کوئی چیز نہیں مانگوں گا۔

عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت عراک بن مالک' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3054 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَكِيمَ

حضرت عراک بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے فرمایا: محمدﷺ زمانۂ جاہلیت میں بھی مجھے تمام لوگوں سے زیادہ پسند

بْنَ حِزَامٍ قَالَ: كَانَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبَّ رَجُلٍ مِنَ النَّاسِ اِلَيَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَلَمَّا نُبِّءَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ اِلَى الْمَدِينَةِ شَهِدَ حَكِيمٌ الْمَوْسِمَ وَهُوَ كَافِرٌ، فَوَجَدَ حُلَّةً لِذِي يَزَنَ تُبَاعُ، فَاشْتَرَاهَا لِيُهْدِيَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ بِهَا عَلَيْهِ الْمَدِينَةَ، فَاَرَادَهُ عَلَى قَبْضِهَا هَدِيَّةً فَاَبَى، فَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ شَيْئًا، وَلَكِنْ اِنْ شِئْتَ اَخَذْتُهَا مِنْكَ بِالثَّمَنِ . فَاَعْطَيْتُهُ اِيَّاهَا حِينَ اَبَى عَلَيَّ الْهَدِيَّةَ فَلَبِسَهَا، فَرَاَيْتُهَا عَلَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَلَمْ اَرَ شَيْئًا اَحْسَنَ مِنْهُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ اَعْطَاهَا اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَرَآهَا حَكِيمٌ عَلَى اُسَامَةَ، فَقَالَ: يَا اُسَامَةُ، اَنْتَ تَلْبَسُ حُلَّةَ ذِي يَزَنَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَاَنَا خَيْرٌ مِنْ ذِي يَزَنَ، وَلَاَبِي خَيْرٌ مِنْ اَبِيهِ. قَالَ حَكِيمٌ: فَانْطَلَقْتُ اِلَى اَهْلِ مَكَّةَ اُعَجِّبُهُمْ بِقَوْلِ اُسَامَةَ

تھے جب مجھے بتایا گیا کہ نبی پاک ﷺ مکہ سے مدینے آئے ہیں تو میں نے مکہ میں جبکہ میں کافر تھا' ایک حُلّہ ذی یزن کا پایا' جسے فروخت کیا جا رہا تھا' میں نے اسے خریدا تاکہ حضور ﷺ کو ہدیہ پیش کروں' میں اسے مدینے میں لے کر آیا' میں نے آپ کو تحفہ دینے کا ارادہ کیا تو آپ نے انکار کر دیا۔ آپ نے فرمایا: ہم کافروں کے تحفے قبول نہیں کرتے' لیکن اگر تُو چاہتا ہے تو جتنے پیسوں میں تُو نے لیا ہے تو اتنے میں ہی میں لے لیتا ہوں۔ میں نے آپ کو دے دیا' جب آپ نے میرا ہدیہ قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ آپ نے پہنا تو میں نے دیکھا کہ آپ اس جُبّے کو پہن کر منبر پر جلوہ افروز تھے۔ میں نے اس دن آپ سے زیادہ کوئی شے خوبصورت نہیں دیکھی' پھر آپ نے اسامہ بن زید کو دے دیا۔ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے وہ حُلّہ حضرت اسامہ پر دیکھا اور کہا: اے اسامہ! تُو نے یہ ذی یزن کا حُلّہ پہنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا: ہاں! اللہ کی قسم! میں ذی یزن سے بہتر ہوں اور میرا باپ اس کے باپ سے بہتر ہے۔ حضرت حکیم فرماتے ہیں کہ میں اہل مکہ کی طرف گیا' حضرت اسامہ کی بات بتا کر میں نے انہیں حیرت میں مبتلا کر دیا۔

اَيُّوبُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ایوب بن بشیر' حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3055 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَىُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

عرض کی گئی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: جو کمزور قریبی رشتہ دار کو دیا جائے۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت ابوبکر بن سلیمان بن ابوحثمہ، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3056 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ اَبِي شَمْلَةَ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَمِعْنَا صَوْتًا مِنَ السَّمَاءِ وَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ كَاَنَّهُ صَوْتُ حَصَاةٍ فِي طَسْتٍ، وَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتِلْكَ الْحَصَاةِ فَانْهَزَمْنَا

حضرت حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ ہم نے آسمان سے آواز سنی، زمین پر آئی، گویا وہ کنکری کی آواز تھی، جو ایک تھال میں گری ہو، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کنکری ماری، ہم بھاگے۔

3057 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْاَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا، آپ نے اپنی مٹھی میں کنکریاں پکڑیں، ہم آپ کے سامنے تھے، آپ نے وہ ہمیں ماریں اور فرمایا: چہرے ہلاک ہو جائیں! ہم بھاگے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی: ''آپ نے کنکریاں نہیں پھینکیں، جب آپ نے

اَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ كَفًّا مِنَ الْحَصْبَاءِ فَاسْتَقْبَلَنَا بِهِ، فَرَمَانَا بِهَا، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ، فَانْهَزَمْنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17)

کنکریاں پھینکیں''۔

اَبُو صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت حکیم بن حزام کے غلام ابوصالح، حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

3058 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: ابْدَاْ بِمَنْ تَعُولُ، وَالصَّدَقَةُ عَنْ ظَهْرِ غِنًى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تیرے زیر کفالت ہیں ان سے ابتداء کر اور صدقہ وہ بہتر ہے جو حالتِ مالداری میں دیا جائے۔

زُفَرُ بْنُ وَثِيمَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت زفر بن وثیمہ، حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

3059 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ،

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں بدلہ لینے اور بُرے اشعار

3059- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه419 رقم الحديث: 8138' وأحمد في مسنده جلد3صفحه434' والبيهقي في سننه الكبرى جلد8صفحه328 كلهم عن محمد بن عبد الله عن زفر بن وثيمة عن حكيم بن حزام به .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسْتَقَادَ فِي الْمَسَاجِدِ، اَوْ تُنْشَدَ فِيهَا الْاَشْعَارُ، اَوْ تُقَامَ فِيهَا الْحُدُودُ

پڑھنے اور حدیں قائم کرنے سے منع فرمایا۔

الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عباس بن عبدالرحمٰن' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

3060 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيِّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ، وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں قصاص لینے اور حدیں قائم کرنے سے منع فرمایا۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

3061 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: كُنْتُ اَشْتَرِي الطَّعَامَ وَاَبِيعُهُ، فَنَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں گندم خریدتا اور اسے فروخت کرتا' حضور ﷺ نے مجھے ایسی شی فروخت کرنے سے منع کیا جو میرے پاس نہ ہو۔

حَبِيبُ بْنُ اَبِي

حضرت حبیب بن ابوثابت'

ثَابِتٍ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

3062 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدُ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ اُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ، فَاشْتَرَاهَا ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِالدِّينَارِ

3063 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ يَشْتَرِي لَهُ اُضْحِيَّةً بِدِينَارٍ، فَاشْتَرَاهَا ثُمَّ بَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ، فَاشْتَرَى شَاةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ، فَدَعَا لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَرَكَةِ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَصَدَّقَ بِالدِّينَارِ

حَسَّانُ بْنُ بَلَالٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَكِيمٍ

حضرت حکیم بن حزام سے روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بھیجا کہ میں ایک دینار کی قربانی خرید کر لاؤں' میں نے خریدی' پھر اس کو دو دینار کے بدلے فروخت کیا' ایک دینار کے بدلے بکری خریدی اور ایک دینار لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بھیجا کہ میں ایک دینار کی قربانی خرید کر لاؤں' میں نے خریدی' پھر اس کو دو دینار کے بدلے فروخت کیا' ایک دینار کے بدلہ بکری خریدی اور ایک دینار لے کر آیا۔ حضور ﷺ نے میرے لیے برکت کی دعا کی اور ایک دینار صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

حضرت حسان بن بلال مزنی' حضرت حکیم بن حزام سے

3062- اخرج نحوه الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 558 رقم الحديث: 1257 عن ابي حصين عن حبيب بن أبي ثابت عن حكيم بن حزام به .

بْنِ حِزَامٍ

3064 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْقُوهِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، ثنا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: لَمَّا بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ قَالَ: لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ

روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا: قرآن کو پاک حالت میں چھونا۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ حَكِيمٍ

3065 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: جَاءَ مَالٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبَّاسَ فَحَفَنَ لَهُ، فَقَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَفَنَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَحَفَنَ لَهُ. ثُمَّ قَالَ: أَزِيدُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: أَبْقِ لِمَنْ بَعْدَكَ. ثُمَّ دَعَانِي فَحَفَنَ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، خَيْرٌ لِي أَوْ شَرٌّ لِي؟ قَالَ: لَا بَلْ شَرٌّ لَكَ. فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت حکیم سے روایت کرتے ہیں

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بحرین سے مال آیا' حضورﷺ نے حضرت عباس کو بلوایا' آپ کو دونوں ہتھیلیاں بھر کر دیں' آپ نے فرمایا: اور بھی چاہیے؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیاں بھر کر دیں' پھر حضورﷺ نے فرمایا: اور بھی؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا: اور بھی؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے دونوں ہتھیلیاں بھر کر دیں۔ پھر فرمایا: اور بھی؟ حضرت عباس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: آپ کے بعد والوں کے لیے باقی رہ گیا ہے۔ پھر مجھے بلوایا' مجھے آپ نے دونوں ہتھیلیاں

3064- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 552 رقم الحديث: 6051' والدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 122 رقم الحديث: 6' والطبراني في الأوسط جلد 3 صفحه 326 رقم الحديث: 3301 كلهم عن مطر الوراق عن حسان بن بلال عن حكيم بن حزام به .

مَا اَعْطَانِي، ثُمَّ قُلْتُ: لَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا اَقْبَلُ مِنْ اَحَدٍ عَطِيَّةً بَعْدَكَ. قَالَ مُحَمَّدٌ: قَالَ حَكِيمٌ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يُبَارِكَ لِي. قَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي صَفْقَةِ يَدِهِ

بھر کر دیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بہتر ہے یا بُرا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ آپ کے لیے بُرا ہے' جو مجھے آپ نے دیا' میں نے واپس کر دیا۔ پھر میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں آپ کے بعد کسی سے لینے کے لیے توجہ نہیں کروں گا۔ حضرت محمد فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ عزوجل سے میرے لیے برکت کی دعا کریں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کے معاملہ میں برکت دے!

محمد بن سيرين عن حكيم

3066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3067 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْصَارِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عِصَامِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3068 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ اَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3069 - حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا حَجَّاجٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع

الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِي

فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3070 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3071 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ تَمَّامٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ قَدْ بُورِكَ لِي فِي التِّجَارَةِ، فَاَبِيعُ الْبَيْعَ ثُمَّ اَشْتَرِيهِ؟ قَالَ: لَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: میرے لیے تجارت کی برکت کی دعا کریں! میں پہلے شی فروخت کرتا ہوں پھر اس کو خریدتا ہوں' کیا یہ جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں!

3072 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعَنَّ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو تیرے پاس نہ ہو' اس کو فروخت نہ کر۔

3073 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ الرَّمْلِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضور ﷺ نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

عِنْدِی

3074 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَبِيعَ مَا لَيْسَ عِنْدِی

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسی چیز فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے جو میرے پاس نہ ہو۔

3075 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سَلَّامٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِیُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: نَهَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِ خِصَالٍ فِی الْبَيْعِ: عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ، وَشَرْطَيْنِ فِی بَيْعٍ، وَبَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ، وَرِبْحِ مَا لَمْ تَضْمَنْ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے کاروبار میں چار چیزوں سے منع کیا سلف اور بیع سے (مثلاً کوئی دوسرے سے کہے کہ یہ غلام ہزار روپے کو اس شرط پر کہ تیرے ہاتھ فروخت کرتا ہوں کہ تُو فلاں مال کے لیے مجھ سے ہزار روپیہ کی بیع سلم کرے یا ہزار روپیہ مجھے قرض دے کیونکہ پہلی صورت میں عقد میں ایک شرط لگ گئی اور دوسری صورت میں شرط کے علاوہ قرض دینے والے نے فائدہ حاصل کیا اور جس سے قرض مقصود ہو وہ سود ہے بموجب دوسری حدیث کے۔ لغات الحدیث جلد ۲ صفحہ ۳۴۴) اور بیع میں دو شرطیں لگانے سے اور ایسی شی فروخت کرنے سے جو پاس نہ ہو اور ایسے نفع سے جس کی ضمان نہ ہو۔

حَكِيمُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النُّمَيْرِیُّ

حضرت حکیم بن معاویہ النمیری رضی اللہ عنہ

3076 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ اَتَى النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو ہمارے رب نے کیا دے کر بھیجا ہے؟

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِمَ اَرْسَلَكَ رَبُّنَا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَكُلُّ مُسْلِمٍ مِنْ مُسْلِمٍ حَرَامٌ، يَا حَكِيمُ بْنَ مُعَاوِيَةَ، هَذَا دِينُكَ، اَيْنَمَا تَكُنْ يَكْفِكَ

آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرنے اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرانے زکوٰۃ دینے اور نماز قائم کرنے ہر مسلمان کا خون دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔ اے حکیم بن معاویہ! یہ تمہارا دین ہے یہاں بھی تمہارے لیے کافی ہے۔

3077 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شُؤْمَ، وَقَدْ يَكُونُ الْيُمْنُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ

حضرت حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی نحوست نہیں ہے کبھی برکت گھر اور عورت میں ہوتی ہے۔

حَكِيمُ بْنُ حَزْنٍ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت حکیم بن حزن مخزومی رضی اللہ عنہ ان کو جنگ یمامہ کے دن شہید کیا گیا تھا

3078 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ: حَكِيمُ بْنُ حَزْنِ بْنِ اَبِي وَهْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَائِذٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور قریش اور بنی مخزوم میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حکیم بن حزن بن ابووہب بن عمرو بن عائذ کا بھی ہے۔

الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حکم بن عمرو

3077- أخرج نحوه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 127 رقم الحديث: 2824 وزاد والفرس عن يحيى بن جابر عن معاوية بن حكيم بن حكيم بن معاوية به .

الْغِفَارِيُّ

كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، وَهُوَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُجَدَّعِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُلَيْلِ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

3079 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: قَالَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ لِلْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو: اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا طَاعَةَ لِاَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ؟ قَالَ الْحَكَمُ: نَعَمْ

3080 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: صَلَّى الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ بِالنَّاسِ فِي سَفَرٍ وَبَيْنَ يَدَيْهِ سُتْرَةٌ، فَمَرَّتْ حَمِيرٌ بَيْنَ يَدَيْ اَصْحَابِهِ، فَاَعَادَ بِهِمُ الصَّلَاةَ، فَقَالُوا: اَرَادَ اَنْ يَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ اِذْ صَلَّى بِاَصْحَابِهِ الْغَدَاةَ اَرْبَعًا، ثُمَّ قَالَ: اَزِيدُكُمْ؟ فَلَحِقْتُ بِالْحُكْمِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَوَقَفَ حَتّٰى تَلَاحَقَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: اِنِّي اَعَدْتُ بِكُمُ الصَّلَاةَ مِنْ اَجْلِ الْحَمِيرِ الَّتِي مَرَّتْ بَيْنَ اَيْدِيكُمْ، فَضَرَبْتُمُونِي مَثَلًا لِابْنِ اَبِي مُعَيْطٍ، وَاِنِّي اَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ يُحْسِنَ سِيرَتَكُمْ، وَيُحْسِنَ بَلَاغَكُمْ، وَاَنْ يَنْصُرَكُمْ عَلَى عَدُوِّكُمْ، وَاَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ۔ فَمَضَوا فَلَمْ

غفاری رضی اللہ عنہ

آپ بصرہ آئے' یہ حکم بن عمرو بن مجدع بن حذیم بن حارث بن ثعلبہ بن ملیل بن ضمرہ بن بکر بن مناۃ بن کنانہ ہیں۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حکم بن عمرو سے کہا گیا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت کرنی جائز نہیں ہے؟ حکم نے کہا: جی ہاں!

حضرت عبداللہ بن صامت فرماتے ہیں کہ حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ نے سفر میں لوگوں کونماز پڑھائی' آپ کے آگے سترہ رکھا گیا' آپ کے آگے سے صحابہ کرام کی خچریں گزریں' آپ نے نماز دوبارہ پڑھی' انہوں نے آپ سے کہا: آپ نے ایسا کرنے کا ارادہ کیا ہے جس طرح کہ ولید بن عقبہ نے کیا ہے' پھر اپنے ساتھیوں کو چار رکعتیں صبح کی پڑھائیں' پھر فرمایا: کیا تمہارے لیے اضافہ کیا؟ میں حکم سے ملا' میں نے اس کا ذکر کیا تو وہ ٹھہرے' لوگ بھی ملے۔ آپ نے فرمایا: میں نے نماز دوبارہ لوٹائی ہے' اس وجہ سے کہ تمہارے آگے سے خچریں گزری ہیں' تم مجھے ابن ابومعیط سے مثال دیتے ہو' میں اللہ سے مانگتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ تمہاری سیرت اچھی کرے اور تمہارا پیغام اچھے انداز میں پورا کرے اور تمہاری مدد کرے

يَرَوْا فِي وَجْهِهِمْ ذَلِكَ إِلَّا مَا يُسَرُّونَ بِهِ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغُوا مَاتَ

تمہارے دشمن کے خلاف اور میرے اور تمہارے درمیان جدائی کرے وہ سب اس حال میں گئے کہ ان کے چہرے پر خوشی کے اثرات تھے جب وہ فارغ ہوئے تو آپ فوت ہوگئے۔

مَا أَسْنَدَ الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حکم بن عمرو کی روایت کردہ احادیث

3081 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

حضرت حکم بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں کہ حضور ﷺ نے حنتم مزفت اور نقیر کے برتنوں سے منع فرمایا یعنی جن میں شراب بنائی جاتی تھی۔

3082 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا، ثنا يَحْيَى، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ دُلْجَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ: أَتَذْكُرُ يَوْمَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ الْآخَرُ: وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى ذَلِكَ

حضرت دلجہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حکم الغفاری سے کہا: کیا تمہیں ان کے بارے میں جس دن آپ ﷺ نے نقیر اور مقیر برتنوں سے منع کیا اور دباء اور حنتم سے؟ حضرت حکم نے فرمایا: جی ہاں! دوسرے نے کہا: میں اس پر گواہ ہوں۔

3083 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي حَاجِبٍ، عَنْ

حضرت ابوحاجب بنی غفار کے ایک آدمی صحابی رسول ﷺ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے نقیر

رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنتَمَةِ، وَنَهَى اَنْ يَتَطَهَّرَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ طَهُورِ الْمَرْاَةِ

اورمقیر اور دباء اور حنتمہ کے برتنوں میں پینے سے منع کیا اور منع کیا کہ آدمی عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

3084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَكَمِ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سُؤْرِ الْمَرْاَةِ

حضرت حکم الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عورت کے جوٹھے سے منع کیا۔

3085 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْاَشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي حَاجِبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُتَوَضَّاَ بِفَضْلِ الْمَرْاَةِ

حضرت ابوحاجب، حضورﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے عورت کے جوٹھے پانی سے وضو کرنے سے منع کیا۔

3086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي حَاجِبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سُؤْرِ الْمَرْاَةِ اَنْ يُتَوَضَّاَ بِهِ

حضرت ابوحاجب، حضورﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے عورت کے جوٹھے پانی سے وضو کرنے سے منع کیا۔

3087 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَدِّي، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ الْحَكَمِ بْنِ

حضرت ابن حکم بن عمرو الغفاری فرماتے ہیں: مجھے میرے دادا نے بیان کیا کہ میں حضرت حکم بن عمرو الغفاری کے پاس تھا، جس وقت ان کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قاصد آیا، اس نے کہا: علی کہتے ہیں کہ

عَمْرٍو الْغِفَارِيّ، حِينَ جَاءَهُ رَسُولُ عَلِيّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: اِنَّكَ اَحَقُّ مَنْ اَعَانَنَا عَلَى هَذَا الْاَمْرِ . فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ خَلِيلِي ابْنَ عَمِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا كَانَ الْاَمْرُ هَكَذَا اَوْ مِثْلَ هَذَا اَنْ اتَّخِذَ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَقَدِ اتَّخَذْتُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ

آپ زیادہ حق دار ہیں' جو اس معاملہ میں میری مدد کرے۔ انہوں نے عرض کی: میں نے اپنے دوست اور آپ کے چچازاد رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب معاملہ اس طرح ہو تو لکڑی کی تلوار بنانا' تو میں نے لکڑی کی تلوار بنائی ہے۔

3088 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حُمَيْدٌ وَيُونُسُ وَحَبِيبٌ، عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بْنَ عَمْرٍو الْغِفَارِيَّ عَلَى جَيْشٍ، فَلَقِيَهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي دَارِ الْاِمَارَةِ بَيْنَ الْبَابَيْنِ، فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي فِيمَا جِئْتُكَ؟ اَمَا تَذْكُرُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ الَّذِي قَالَ لَهُ اَمِيرُهُ: قُمْ فَقَعْ فِي النَّارِ، فَقَامَ الرَّجُلُ لِيَقَعَ فِيهَا، فَاُدْرِكَ فَاُمْسِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَ النَّارَ، لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: فَاِنَّمَا اَرَدْتُ اَنْ اُذَكِّرَكَ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت حسن روایت فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت حکم بن عمرو الغفاری کو لشکر پر امیر مقرر کیا' ان کو حضرت عمران بن حصین دارالحکومت میں دو دروازوں کے درمیان ملے' کہا: آپ جانتے ہیں کہ میں کیوں آپ کے پاس آیا ہوں؟ کیا آپ کو یاد ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب اس آدمی کی بات پہنچی' جس کے امیر نے اسے حکم دیا کہ اُٹھ کر آگ میں کود جاؤ' پس وہ آگ میں داخل ہونے کے لیے کھڑا ہوا تو کسی نے آگے بڑھ کر اسے روک لیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر اس میں گرتا تو جہنم میں داخل ہوتا' اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں۔ حکم نے کہا: ہاں! حضرت عمران نے فرمایا: میرا مقصد آپ کو یہ حدیث یاد کروانا تھا۔

3089 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ اَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ اَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَالْحَكَمَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین اور حکم بن عمرو الغفاری' دونوں میں سے ایک نے' گمان ہے کہ عمران ہیں' بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی

3088- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه 501 رقم الحديث: 5870 .

الْغِفَارِيَّ اَوْ اَحَدَهُمَا- وَيَظُنُّهُ عِمْرَانَ- كَانَ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ . قَالَ: وَكَانَ يَتَمَنَّى اَنْ يَلْقَى الْآخَرَ مِنْ اَجْلِ الْحَدِيثِ، وَاَنَّهُ لَقِيَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ: لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ ؟ قَالَ الْآخَرُ: نَعَمْ. قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ. اَوْ كَمَا قَالَ

اطاعت جائز نہیں ہے۔ حضرت حکم نے کہا: وہ تمنا کرتے ہیں کہ دوسرا اس حدیث کی وجہ سے ملاقات کرے۔ دونوں کی ملاقات ہوئی تو کہا: بھائی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس وقت آپ نے فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت جائز نہیں؟ دوسرے نے کہا: جی ہاں! حضرت حکم نے کہا: اللہ اکبر یا اس طرح کا کچھ اور کہا۔

3090 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ رُدَيْحٍ، ثنا حَوْشَبٌ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ

حضرت حکم بن عمرو الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتے اور عورت اور گدھے کے گزرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

3091 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، ثنا اَبُو الْمُعَلَّى، قَالَ: قَالَ الْحَكَمُ الْغِفَارِيُّ: يَا طَاعُونُ خُذْنِي اِلَيْكَ. فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: بِمَ تَقُولُ هَذَا، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ ؟ قَالَ: قَدْ سَمِعْتُ مَا سَمِعْتُمْ، وَلَكِنِّي اُبَادِرُ سِتًّا: بَيْعَ الْحُكْمِ، وَكَثْرَةَ الشُّرَطِ، وَاِمَارَةَ الصِّبْيَانِ، وَسَفْكَ الدِّمَاءِ، وَقَطِيعَةَ الرَّحِمِ، وَنَشْئًا يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرَ

حضرت ابو معلی فرماتے ہیں کہ حضرت حکم نے کہا: اے طاعون! مجھے پکڑ۔ قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خبردار! تم میں سے کوئی موت کی تمنا نہ کرے۔ حضرت حکم نے کہا: جو تم نے سنا ہے میں نے بھی سنا ہے لیکن یہ چھ کاموں کی وجہ سے تمنا کرتا ہوں' زبردستی بیع کی شرطوں کا زیادہ ہونا' بچوں کی حکومت ہونا' قتل ہونا' صلہ رحمی ختم ہونا اور آخر زمانہ میں قوم پیدا ہو گی' جو قرآن گانے کی طرز پر پڑھیں گے۔

3092 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ شِبْلٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُخَرِّمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رَآنِي الْحَكَمُ- قَالَ النُّعْمَانُ: اُرَاهُ الْغِفَارِيَّ- وَاَنَا آكُلُ وَاَنَا غُلَامٌ مِنْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ لَا تَاْكُلْ هٰكَذَا، هٰكَذَا يَاْكُلُ الشَّيْطَانُ، اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا وَضَعَ يَدَهُ فِي الْقَصْعَةِ اَوْ فِي الْاِنَاءِ لَمْ تُجَاوِزْ اَصَابِعُهُ مَوْضِعَ كَفِّهِ

حضرت جعفر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حکم رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھا' حضرت نعمان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت غفاری کو دیکھا' میں کھانا کھا رہا تھا' میں بچہ تھا' میں کبھی یہاں سے کبھی وہاں سے کھاتا' تو حضرت حکم نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس طرح نہ کھاؤ' اس طرح شیطان کھاتا ہے' حضورﷺ جب پیالہ یا برتن میں اپنا ہاتھ رکھتے تو آپ کی انگلیاں اپنی ہتھیلی سے آگے نہیں بڑھتی تھیں۔

3093 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: اِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ . فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقُولُ عِنْدَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اَبَى ذٰلِكَ الْبَحْرُ- يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا- وَقَرَاَ: (قُلْ لَا اَجِدُ فِيمَا اُوحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا) الْآيَةَ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ گمان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔ عرض کی: ہمارے پاس حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے۔ وہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں لیکن علم کے سمندر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے انکار کیا اور یہ آیت پڑھی: ''آپ فرمائیں جو میری طرف وحی کی گئی اس میں حرمت نہیں پاتا''۔

الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلْفِيُّ

حضرت حکم بن حزن الکلفی رضی اللہ عنہ

3094 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْهَيْثَمُ

حضرت شعیب بن زریق الطائی فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے صحابی کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' ان کو حکم بن حزن الکلفی کہا جاتا ہے' وہ حدیث بیان کرنے لگے

بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشِ بْنِ حَوْشَبٍ، حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ زُرَيْقٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى رَجُلٍ لَهُ صُحْبَةٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ بْنُ حَزْنٍ الْكُلَفِيُّ، فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابِعَ سَبْعَةٍ أَوْ تَاسِعَ تِسْعَةٍ، فَاسْتُؤْذِنَ لَنَا، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زُرْنَاكَ لِتَدْعُوَ لَنَا بِخَيْرٍ، فَدَعَا لَنَا بِخَيْرٍ، وَأَمَرَ بِنَا فَأُنْزِلْنَا، وَأَمَرَ لَنَا بِشَيْءٍ مِنْ تَمْرٍ، وَالشَّأْنُ إِذْ ذَاكَ دُونٌ، فَلَبِثْنَا بِهَا أَيَّامًا، شَهِدْنَا بِهَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى قَوْسٍ أَوْ عَصًا، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْنَى عَلَيْهِ كَلِمَاتٍ خَفِيفَاتٍ طَيِّبَاتٍ مُبَارَكَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا كَمَا أُمِرْتُمْ بِهِ، وَلَكِنْ سَدِّدُوا وَأَبْشِرُوا

وہ فرمانے لگے: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سات یا نو افراد آئے' ہم نے اجازت مانگی' اجازت دی گئی تو ہم آپ کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کی زیارت کرنے کے لیے آئے ہیں تا کہ آپ ہمارے لیے بھلائی کی دعا کریں' آپ نے ہمارے لیے بھلائی کی دعا کی' ہمارے متعلق حکم دیا تو ہماری مہمان نوازی کی گئی' ہمیں کھجور دینے کا حکم دیا' وہ شان بہت عمدہ تھی' ہم آپ کے پاس چند دن رہے' ہم جمعہ کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حاضر ہوئے' آپ عصا پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے' آپ نے اللہ کی حمد و ثناء کی' چند مختصر پاکیزہ کلمات مبارک کے ساتھ' پھر فرمایا: اے لوگو! تم ہرگز طاقت نہ رکھو گے' اور نہ تم ہرگز کر سکتے ہو جس طرح تم کو اس کا حکم دیا گیا لیکن سیدھے سیدھے رہو اور خوشخبری دو۔

الْحَكَمُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت حکم بن ابوالعاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

3095 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: قَالَتْ بِنْتُ الْحَكَمِ: قُلْتُ لِجَدِّي الْحَكَمِ: مَا رَأَيْتُ قَوْمًا كَانُوا أَعْجَزَ وَلَا أَسْوَأَ

حضرت قیس بن جبیر فرماتے ہیں کہ حضرت بنت حکم نے کہا: میں نے اپنے والد حکم سے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معاملہ میں برا اور کمزور کسی قوم کو نہیں دیکھا' اے بنی امیہ! تمہارے علاوہ کسی کو۔ حضرت حکم نے کہا: اے بیٹی! ہمیں ملامت نہ کرو' میں

فِي اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكُمْ يَا بَنِي اُمَيَّةَ. قَالَ: لَا تَلُومِينَا يَا بُنَيَّةُ، اِنِّي لَا اُحَدِّثُكِ اِلَّا مَا رَاَيْتُ بِعَيْنَيَّ هَاتَيْنِ، قُلْنَا: وَاللّٰهِ مَا نَزَالُ نَسْمَعُ قُرَيْشًا تُعْلِي هَذَا الصَّابِءَ فِي مَسْجِدِنَا، تَوَاعَدُوا لَهُ حَتَّى نَاْخُذَهُ، فَتَوَاعَدْنَا اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَاَيْنَاهُ سَمِعْنَا صَوْتًا ظَنَنَّا اَنَّهُ مَا بَقِيَ بِتِهَامَةَ جَبَلٌ اِلَّا تَفَتَّتَ عَلَيْنَا، فَمَا عَقَلْنَا حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ وَرَجَعَ اِلَى اَهْلِهِ، ثُمَّ تَوَاعَدْنَا لَيْلَةً اُخْرَى، فَلَمَّا جَاءَ نَهَضْنَا اِلَيْهِ، فَرَاَيْتُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ الْتَقَتَا اِحْدَاهُمَا بِالْاُخْرَى، فَحَالَتَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ، فَوَاللّٰهِ مَا نَفَعَنَا ذَلِكَ

تمہیں وہی بتا رہا ہوں جو میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا ہے' ہم نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اپنی مسجد میں مسلسل قریش کے اس بے دین کو بلند کرتے سنتے رہے' انہوں نے اس کے لیے دھمکی دی یہاں تک کہ ہم اسے پکڑیں' ہم نے اسے دھمکی دی' پس اس کی جب نماز مکمل ہوئی تو ہم نے ایک آواز سنی' ہم نے گمان کیا کہ تہامہ میں کوئی پہاڑ باقی نہیں رہ گیا مگر ہم پر گر پڑے گا' پس ہمیں سمجھ نہ آئی یہاں تک کہ وہ اپنی نماز مکمل کر کے اپنے گھر والوں کی طرف آیا' پھر ہم نے دوسری رات دھمکی دی' پس جب وہ آیا' ہم اس کے لیے کھڑے ہوئے' میں نے صفا مروہ کو دیکھا' ان میں سے ایک دوسرے سے مل گیا ہے' ہمارے اور اس کے درمیان حائل ہو گیا' اللہ کی قسم! ہمیں اس ساری کوشش نے نفع نہیں دیا۔

3096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَدَنِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَ: كَانَ الْحَكَمُ بْنُ اَبِي الْعَاصِ يَجْلِسُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا تَكَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَجَ اَوَّلًا، فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَنْتَ كَذَاكَ. فَمَا زَالَ يَخْتَلِجُ حَتَّى مَاتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر فرماتے ہیں کہ حضرت حکم بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' جب حضور ﷺ نے گفتگو کی تو سب سے پہلے میرے دل کی بات آئی' حضور ﷺ نے اپنی نگاہِ نبوت سے دیکھا' آپ نے فرمایا: تُو ایسے ہے' وہ مسلسل وہ بات دل میں آتی رہی مرنے تک۔

3097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر کو خلیفہ بنا گیا'

عِيسَى، عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُو بَكْرٍ، قِيلَ لَهُ فِي الْحَكَمِ بْنِ اَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاَحُلَّ عُقْدَةً عَقَدَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم بن ابوالعاص کو اس کے متعلق کہا گیا تو اُنہوں نے کہا: میں گرہ کو نہیں کھولوں گا جو رسول اللہ ﷺ نے لگائی ہے۔

الْحَكَمُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قُتِلَ يَوْمَ بَدْرٍ شَهِيدًا

حضرت حکم بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ یہ بدر کے دن شہید کیے گئے تھے

3098 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْدَسِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ عَمِّهِ الْحَكَمِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ، فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: الْحَكَمُ. قَالَ: بَلْ اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت حکم بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس بیعت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ میں نے عرض کی: حکم! آپ نے فرمایا: تمہارا نام عبداللہ ہے۔

الْحَكَمُ بْنُ الْحَارِثِ السُّلَمِيُّ

حضرت حکم بن حارث السُلمی رضی اللہ عنہ

3099 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا عَطِيَّةُ الرَّغَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّلَبِ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت حکم بن حارث السُلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے مقام سلب میں بھیجا' حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے' میری اونٹنی تھک گئی' میں اس کو مارنے لگا تو آپ نے فرمایا: اس کو نہ مار! حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹنی چل! وہ اونٹنی کھڑی ہوئی اور لوگوں کے ساتھ چلنے لگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حُلِّتْ لِي نَاقَتِي وَأَنَا أَضْرِبُهَا، فَقَالَ: لَا تَضْرِبْهَا . وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَلْ ، فَقَامَتْ فَسَارَتْ مَعَ النَّاسِ

3100 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ الرَّعَّاءِ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ غَزَوَاتٍ، قَالَ: قَالَ لَنَا: إِذَا دَفَنْتُمُونِي وَرَشَشْتُمْ عَلَى قَبْرِي الْمَاءَ، فَقُومُوا عَلَى قَبْرِي وَاسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَادْعُوا لِي

حضرت حکم بن حارث السلمی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین جہاد کیے۔ حضرت عطیہ الرعاء فرماتے ہیں: حضرت حکم نے ہمیں فرمایا کہ جب تم مجھے دفن کرو اور میری قبر پر پانی چھڑکنا تو میری قبر پر کھڑے ہونا اور قبلہ رُو ہو کر میرے لیے دعا کرنا۔

3101 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ الرَّعَّاءُ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْحَارِثِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَذَ مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ شِبْرًا جَاءَ بِهِ يَحْمِلُهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ

حضرت حکم بن حارث سُلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مسلمانوں کے راستے سے ایک بالشت جگہ بھی لی وہ اپنی گردن پر سات زمینوں کو اُٹھائے ہوئے ہوگا۔

الْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

حضرت حکم بن کیسان المخزومی آپ کو بئر معونہ کے دن قتل کیا گیا

3102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے جو بئر معونہ کے دن قتل کیے گئے اُن کے ناموں میں سے حضرت حکم بن کیسان مخزومی کا نام

اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَكَمُ بْنُ كَيْسَانَ الْمَخْزُومِيُّ

بھی ہے۔

الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت حکم بن سفیان الثقفی رضی اللہ عنہ

3103 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، اَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ اَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب وضو کرتے تو پانی کا ایک چلّو لیتے اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکتے تھے۔

3104 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَاَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهَا فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3105 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوْ اَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا تَوَضَّاَ يَنْضَحُ حِيَالَ فَرْجِهِ بِالْمَاءِ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو فرمایا' پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3106 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ يُقَالُ لَهُ الْحَكَمُ اَوْ اَبُو

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنے کپڑوں پر چھڑکا۔

3103- اخرجه ابن ماجه في سننه جلد1 صفحه157 رقم الحديث: 461 .

الْحَكَمِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، ثُمَّ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ ثِيَابَهُ

3107 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّأَ، وَأَخَذَ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا' وضوفرمایا' پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3108 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ أَوْ أَبِي الْحَكَمِ بْنِ سَنَانٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَتَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3109 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، وَأَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3110 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، أَوْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ.

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی کا ایک چلّو لیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت حکم بن سفیان ثقفی' حضور ﷺ سے اسی

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3111 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ الْمَاءَ عَلَى فَرْجِهِ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا اور پانی اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

3112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ اَوْ اَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

حضرت حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے پیشاب کیا پھر پانی منگوا کر وضو کیا اور اسے اپنی شرمگاہ پر چھڑکا۔

الْحَكَمُ بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ

حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ

3113 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُكُمْ ثُمَّ ظَهَرَ مِنْ ذَكَرِهِ شَيْءٌ فَلْيَتَوَضَّاْ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی غسل کرے پھر اس کے ذکر سے کوئی شی نکلے تو اسے دھولے۔

فائدہ: اگر منی کچھ نکلی اور قبل پیشاب کرنے یا سونے یا چالیس قدم چلنے کے نہالیا اور نماز پڑھ لی تو اب بقیہ منی خارج ہوئی تو غسل کرے کیونکہ یہ اس منی کا حصہ ہے جو اپنے محل سے شہوت کے ساتھ جدا ہوئی تھی اور پہلے جو نماز پڑھی تھی وہ ہو گئی اس کے اعادہ کی حاجت نہیں اور اگر چالیس قدم چلنے یا پیشاب کرنے یا سونے کے بعد غسل کیا' پھر منی بلاشہوت نکلی تو غسل ضروری نہیں اور یہ پہلی کا بقیہ نہیں کہی جائے گی۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ صفحہ ۳۲۱' مطبوعہ المکتبۃ المدینہ)

3114 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ وَالِاحْتِسَابُ هُنَّ عِتْقُ الرِّقَابِ، وَيُدْخِلُ اللَّهُ صَاحِبَهُنَّ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صبر کرنا اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے عبادت کرنا' غلام آزاد کرنا' اللہ عزوجل ایسا کرنے والوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔

3115 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَمِّهِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَطْعَمَ مِسْكِينًا مِنْ جُوعٍ، أَوْ دَفَعَ عَنْهُ مَغْرَمًا، أَوْ كَشَفَ عَنْهُ كَرْبًا

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کو تمام اعمال سے زیادہ پسند مساکین کو کھانا کھلانا' یا کسی کا قرض دور کرنا' یا کسی سے مشکل دور کرنا ہے۔

3116 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، وَعَائِذِ بْنِ قُرْطٍ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُمَثِّلُوا بِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ الرُّوحُ

حضرت حکم بن عمیر اور عائذ بن قرط رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی مخلوق میں سے ذی روح شی کو مثلہ نہ کرو۔

3117 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

مُطَيَّبٍ الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ، فَاِنْ لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: جوتمہارے پاس کوئی نیکی لائے تو اسے اس کا بدلہ دو' جوتم نہ پاؤ تو اس کے لیے دعا کرو۔

3118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الْمِصِّيصِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا: اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَارْفَعُوا اَيْدِيَكُمْ، وَلَا تُخَالِفُ آذَانَكُمْ، ثُمَّ قُولُوا: اللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا اِلَهَ غَيْرُكَ، وَاِنْ لَمْ تَزِيدُوا عَلَى التَّكْبِيرِ اَجْزَاَتْكُمْ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں سکھاتے: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہوتو اپنے ہاتھوں کو اُٹھاؤ' اور تمہارے کان مختلف نہ ہوں' پھر کہو: اللہ اکبر! پھر پڑھو: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الٰی آخرہ'' اگر تکبیر سے زیادہ نہ کہوتو تمہاری نماز ہوجائے گی۔

3119 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ مُوسَى بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَعَامٍ، فَتَنَاوَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ خَادِمَ اَهْلِ الْبَيْتِ مَنْدِيلًا، فَتَنَاوَلَهُ ثَوْبَهُ فَمَسَحَ بِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَمَنْدَلْ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ تَكْسُ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے' ایک کھانے میں گھر والوں سے ایک خادم سے' ایک آدمی نے رومال پکڑا' اس نے اس کپڑا کو پکڑا' اُس نے اس کے ساتھ اپنے آپ کو صاف کیا' یعنی ہاتھ اور منہ وغیرہ' حضورﷺ نے فرمایا: اس آدمی کے کپڑے کو رومال نہ بناؤ جسے تم نے کپڑا نہیں پہنایا ہے۔

3120 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ، احْفَظُوا الرَّأْسَ وَمَا حَوَى، وَالْبَطْنَ وَمَا وَعَى، وَاذْكُرُوا الْمَوْتَ وَالْبِلَى، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ كَانَ ثَوَابُهُ جَنَّةَ الْمَأْوَى

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے حیاء کرو جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے' سر اور اس کے اردگرد کی اور پیٹ کی اور جو اس نے اکٹھا کیا' کی حفاظت کرو اور موت اور آزمائش کو یاد کرو' جس نے ایسے کیا تو اس کے ثواب کا بدلہ جنت ماویٰ ہے۔

3121 - حَدَّثَنَا عَبْدُوسُ بْنُ دِيزَوَيْهِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْزِلُ الْقُرْآنُ، فَهُوَ كَلَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن جو نازل ہوتا ہے' وہ اللہ کا کلام ہے۔

3122 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَمْرُ الْمُفْظِعُ، وَالْحَمْلُ الْمُضْلِعُ وَالشَّرُّ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ، إِظْهَارُ الْبِدَعِ

حضرت حکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سنگین معاملہ اور نہ ختم ہونے والا شر بدعت کا اظہار ہوگا۔

3123 - وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصُّوا الشَّارِبَ مَعَ الشِّفَاهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہونٹوں پر سے مونچھیں کاٹ دو۔

حَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ

حضرت حجاج بن علاط

السُّلَمِيُّ

3124 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ، قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا، وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا، وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ، فَأَنَا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا. فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ. قَالَ: فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ، فَقَالَ: اجْمَعِي مَا كَانَ عِنْدَكِ، فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمِ مُحَمَّدٍ وَأَصْحَابِهِ، فَإِنَّهُمْ قَدِ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ. وَفَشَا ذَلِكَ بِمَكَّةَ، فَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ، وَأَظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا. قَالَ: وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ، ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ: وَيْلَكَ مَاذَا جِئْتَ بِهِ؟ وَمَاذَا تَقُولُ؟ فَمَا وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ مِمَّا جِئْتَ بِهِ. قَالَ: فَقَالَ الْحَجَّاجُ: اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَضْلِ السَّلَامَ، وَقُلْ لَهُ فَلْيُخْلِ لِي فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ، فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ. قَالَ: فَجَاءَ غُلَامُهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ: أَبْشِرْ يَا أَبَا الْفَضْلِ. قَالَ: فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ، فَأَعْتَقَهُ. قَالَ: ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ

حجاج بن علاط السلمی

السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول کریم ﷺ نے خیبر فتح فرمایا' حجاج بن علاط نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک مکہ میں میرا مال ہے اور وہاں میرے اہل وعیال ہیں' میں چاہتا ہوں کہ میں ان کو لے آؤں' میرے لیے مخصوص اجازت ہونی چاہیے' اگر آپ سے میں کوئی شی پاؤں یا میں کہوں (اگر مجھے کوئی بناوٹی بات کہنی پڑ جائے) نبی کریم ﷺ نے اسے اجازت دی کہ وہ جو مناسب سمجھیں اپنی زبان سے کہیں۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ اپنی بیوی کے پاس آئے جب مکہ پہنچے' پس انہوں نے کہا: جو کچھ تمہارے پاس ہے' اسے اکٹھا کرو کیونکہ میں محمد ﷺ اور ان کے صحابہ کی غنیمتیں خریدنا چاہتا ہوں' کیونکہ انہوں نے اپنے مال مباح کر دیئے ہیں اور ان کے مال' مصیبت کا شکار ہوئے ہیں' یہ بات مکہ میں عام ہوگئی' جس سے مسلمانوں کو تکلیف ہوئی اور مشرکوں نے خوشیاں منائیں۔ راوی کا بیان ہے: یہ خبر حضرت عباس رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ اس قدر دہشت زدہ ہوئے کہ اُٹھنے کے قابل نہ رہے۔ پھر انہوں نے غلام کو حجاج بن علاط کی طرف بھیجا (اور کہلا بھیجا) تیرے لیے ہلاکت ہو! تو کیسی خبر لایا ہے؟ اور تو کیا کہتا ہے؟ پس جو وعدہ اللہ تعالیٰ نے (اپنی نبی ﷺ) سے فرمایا ہے' وہ اس سے کئی درجے بہتر ہے جو تو لایا ہے۔ راوی کہتا ہے: حجاج نے جواباً کہا: ابوالفضل کو میرا سلام کہہ کر بتا' کسی الگ

اُفْتُتِحَ خَيْبَرَ وَغَنِمَ اَمْوَالَهُمْ، وَجَرَتْ سِهَامُ اللّٰهِ فِي اَمْوَالِهِمْ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ، وَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ، وَخَيَّرَهَا بَيْنَ اَنْ يُعْتِقَهَا وَيَكُونَ زَوْجَهَا، اَوْ تَلْحَقَ بِاَهْلِهَا، فَاخْتَارَتْ اَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ، وَلٰكِنِّي جِئْتُ لِمَا كَانَ لِي هَاهُنَا، اَرَدْتُ اَنْ اَجْمَعَهُ فَاَذْهَبَ بِهِ، فَاسْتَاْذَنْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لِي اَنْ اَقُولَ مَا شِئْتُ، فَاَخْفِ عَلَيَّ ثَلَاثًا، ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ . قَالَ: فَجَمَعَتِ امْرَاَتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِيٍّ اَوْ مَتَاعٍ فَدَفَعَتْهُ اِلَيْهِ، ثُمَّ انْشَمَرَ بِهِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ اَتَى الْعَبَّاسُ امْرَاَةَ الْحَجَّاجِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ زَوْجُكِ؟ فَاَخْبَرَتْهُ اَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا، وَقَالَتْ: لَا يُحْزِنْكَ اللّٰهُ يَا اَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ. قَالَ: اَجَلْ، لَا يُحْزِنُنِي اللّٰهُ، وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللّٰهِ اِلَّا مَا اَحْبَبْنَا، فَتَحَ اللّٰهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، فَاِنْ كَانَ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ. قَالَتْ: اَظُنُّكَ وَاللّٰهِ صَادِقًا. قَالَ: فَاِنِّي وَاللّٰهِ صَادِقٌ، وَالْاَمْرُ عَلَى مَا اَخْبَرْتُكِ. قَالَ: ثُمَّ ذَهَبَ حَتَّى اَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ، وَهُمْ يَقُولُونَ اِذَا مَرَّ بِهِمْ: لَا يُصِيبُكَ اِلَّا خَيْرٌ يَا اَبَا الْفَضْلِ. قَالَ: لَمْ يُصِبْنِي اِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، لَقَدْ اَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ اَنَّ خَيْبَرَ فَتَحَهَا اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَرَتْ سِهَامُ

کمرے میں ہو کر بیٹھو' میں آ کر اصل بات بتاتا ہوں کیونکہ اصل خبر خوش کن ہے۔ راوی کہتا ہے: غلام آیا' جوں ہی دروازے پر پہنچا تو کہا: اے ابوالفضل! خوشخبری ہو! راوی کہتا ہے: یہ سن کر حضرت عباس خوشی سے جھوم اُٹھے حتیٰ کہ اس غلام کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا' پس اس نے وہ خبر دی جو حجاج نے بتائی تھی تو حضرت عباس نے اپنے اس غلام کو آزاد کر دیا۔ راوی کا بیان ہے: پھر حضرت حجاج' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو بتانے لگے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر فتح کر لیا ہے' وہاں کے مال' غنیمت کے طور پر حاصل ہو چکے ہیں' ان کے مالوں میں اللہ کا حصہ جاری ہو گیا ہے' اسی میں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت صفیہ بنت حیی کو چن کر اپنی ذات کے لیے خاص کیا ہے اور انہیں اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں آزاد کر کے اپنی زوجہ محترمہ بنائیں اور اگر وہ چاہیں تو اپنے گھر والوں سے مل جائیں! تو اُنہوں نے اس بات کو پسند کیا ہے کہ آپ انہیں آزاد فرما کر اپنی زوجہ محترمہ بنانے کا شرف عطا فرمائیں' لیکن میں آیا اس خاص مال کیلئے جو میرا یہاں پر تھا' میں نے چاہا کہ اسے اکٹھا کر کے لے جاؤں اور (جو کارروائی میں نے کی ہے) میں اس کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت لے کر آیا تھا اور میرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اجازت فرمائی کہ میں کہوں جو میں چاہوں۔ پس آپ اس بات کو صرف تین دن مخفی

اللّٰهِ، وَاصْطَفَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ، وَقَدْ سَأَلَنِي أَنْ أُخْفِيَ عَنْهُ ثَلَاثًا، وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذْهَبَ. فَرَدَّ اللّٰهُ الْكَآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ، وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ مَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَّى أَتَوُا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبَرَ، فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ، وَرَدَّ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنْ كَآبَةٍ أَوْ غَيْظٍ أَوْ حُزْنٍ عَلَى الْمُشْرِكِينَ

رکھنا' اس کے بعد ساری بات کھول دینا۔ راوی کہتا ہے: ان کی زوجہ نے جمع کیں' جو چیزیں اس کے پاس تھیں مثلاً زیور اور سامان' اس نے حضرت حجاج کے حوالے کر دیں' پھر آپ ان کو لے کر روانہ ہوئے' پس جب تین دن گزر گئے تو حضرت عباس' حضرت حجاج کی بیوی کے پاس آئے' فرمایا: تیرے خاوند نے کیا کیا؟ پس اس نے آپ کو خبر دی کہ وہ (آ کر) فلاں فلاں دن کو تشریف لے گئے اور عرض کی: اے ابوالفضل! اللہ آپ کو کبھی پریشان نہ کرے! جو بات پہلے آپ تک پہنچی' اس سے ہمیں بہت تکلیف ہوئی' انہوں نے فرمایا: ہاں! دعا ہے اللہ کسی لحاظ سے مجھے پریشانی نہ دے' الحمد للہ! بات اسی طرح ہے جو ہمیں پسند تھی' اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو خیبر کی فتح عطا فرمائی ہے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنی ذات کے لیے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو پسند کیا ہے' تجھے اگر اپنے خاوند سے کوئی کام ہے تو پیچھے سے جا کر اس سے مل جا۔ اس عورت نے عرض کی: مجھے گمان ہے کہ قسم بخدا! آپ سچے ہیں' آپ نے فرمایا: قسم بخدا! میں سچا ہوں اور معاملہ بعینہٖ اسی طرح ہے جس طرح میں نے تجھے خبر دی ہے' پھر آپ پورے وقار سے چلے یہاں تک کہ قریش کی مجلسوں میں آئے جبکہ وہ کہہ رہے تھے جب آپ ان کے پاس سے گزرے: اے ابوالفضل! آپ کو بھلائی پہنچے! آپ نے فرمایا: الحمد للہ! مجھے بھلائی ہی پہنچی ہے' یقیناً حجاج بن علاط نے مجھے بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ کے ہاتھوں خیبر

فتح فرما دیا ہے' اللہ کے حصے جاری ہو چکے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صفیہ کو اپنی ذات کے لیے پسند کیا ہے' اس نے مجھ سے پرزور مطالبہ کیا کہ تین دن تک میں اس کی بتائی ہوئی بات پوشیدہ رکھوں' وہ صرف اس لیے آیا تھا کہ وہ اپنا مال اور جو چیز اس کی یہاں تھی' وہ لے جائے۔ پس اللہ تعالیٰ نے پر وہی پریشانی لوٹا دی جو پہلے مسلمانوں کو لاحق تھی' وہ مسلمان جو انتہائی غم کی حالت طاری ہونے کی وجہ سے اپنے اپنے گھروں میں داخل ہو چکے تھے' باہر نکل آئے' حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضری دی' انہوں نے ایک بار پھر انہیں وہی خبر سنائی جس سے مسلمانوں کی خوشی کی انتہاء نہ رہی' پہلے مسلمان پریشانی' غصے اور مصیبت میں مبتلا تھے' لیکن اب مشرکینِ مکہ کو وہ ساری چیزیں لاحق ہو گئیں۔

3125 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُثْمَانَ اَبِي شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ عِلَاطٍ اَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ ذَا الْفَقَارِ، وَدِحْيَةَ الْكَلْبِيَّ اَهْدَى لَهُ بَغْلَتَهُ الشَّهْبَاءَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت حجاج بن علاط نے ذوالفقار تلوار دی اور حضرت دحیہ کلبی نے شہباء خچر دی۔

حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ

حضرت حجاج بن عبداللہ النصری رضی اللہ عنہ

3126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حجاج بن عبداللہ النصری فرماتے ہیں کہ

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّصْرِيُّ، قَالَ: النَّفَلُ حَقٌّ، نَفَلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مالِ غنیمت حق ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالِ غنیمت لیتے تھے۔

حَجَّاجُ بْنُ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت حجاج بن مالک اسلمی رضی اللہ عنہ

3127 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَالثَّوْرِيِّ، قَالُوا: اَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! رضاعت کے عیب کو مجھ سے کیا چیز دور کرسکتی ہے؟ فرمایا: چٹی! ایک غلام یا ایک لونڈی۔

3128 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا: کیا چیز' مجھ سے دودھ پلانے کے عیب نکالنے کو دور کرسکتی ہے؟ فرمایا: چٹی' ایک غلام یا ایک لونڈی۔

3129 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ:

حضرت حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھ سے کون سی چیز' دودھ پلانے کے عیب نکالنے کو ختم کرے گی؟ فرمایا: چٹی' ایک غلام یا ایک لونڈی۔

غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

3130 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ عِنْدَ الْفِطَامِ.

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کون سی چیز مجھ سے رضاعت کے عیب نکالنے کو ختم کرے گی؟ فرمایا: دودھ چھڑانے کے وقت ایک غلام یا ایک لونڈی (آزاد کرنا)۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت حجاج بن حجاج اپنے والد سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ اَنَّ اَبَاهُ اَبَا حَدْرَدٍ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت حجاج بن حجاج اپنے والد ابوحدرد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور ﷺ سے پوچھا: مجھ سے دودھ پلانے کی مدت ختم کیسے ہوسکتی ہے؟ اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

3131 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ وَهِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَالِكٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حجاج بن مالک اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا کہ رضاعت کے عیب مجھ سے کیا چیز ختم کرسکتی ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چٹی' ایک غلام یا ایک لونڈی (آزاد کرنا)۔

3132 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت حجاج اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے

الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ، الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ

ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! زمانۂ شیرخوارگی کی کمزوریاں مجھ سے کون سی چیز دور کر سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: چٹی ادا کرنا' ایک غلام یا ایک لونڈی۔

3133 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةٌ، عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حجاج فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! زمانۂ رضاعت کی کمی کو مجھ سے کون سی چیز ختم کر سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بطور چٹی ایک غلام یا ایک لونڈی کو آزاد کرنا۔

3134 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، وَابْنُ سَمْعَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: الْغُرَّةُ، الْعَبْدُ اَوِ الْاَمَةُ

حضرت حجاج رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! شیرخوارگی کے زمانہ کی کمزوریاں مجھ سے کیا چیز لے جا سکتی ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: چٹی' غلام یا لونڈی۔

3135 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ اَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُخْبِرُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَبْدٌ اَوْ وَلِيدَةٌ

حضرت حجاج بن حجاج اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: کون سی چیز مجھ سے رضاعت کے عیبوں کو ختم کرے گی؟ اے اللہ کے رسول! فرمایا: غلام یا لونڈی صدقہ کرنا۔

حَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ

بْنِ غَزِيَّةَ الْاَنْصَارِیُّ

انصاری رضی اللہ عنہ

3136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ: الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ، وَهُوَ الَّذِی كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْقِتَالِ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَتُرِيدُونَ اَنْ نَقُولَ لِرَبِّنَا اِذَا لَقِينَاهُ: (رَبَّنَا اِنَّا اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَ نَا فَاَضَلُّونَا السَّبِيلَا) (الاحزاب: 67)

حضرت محمد بن عبداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' ان کے ناموں سے ایک نام حجاج بن عمرو بن غزیہ کا ہے' یہ لڑائی کے وقت فرماتے تھے: اے انصار کے گروہ! کیا تم چاہتے ہو کہ ہم اپنے رب سے عرض کریں' جب ہم اس سے ملیں' اے ہمارے رب! ہم اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کے کہنے پر چلے' انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔

3137 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، وَاِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، كُلُّهُمْ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِی عُثْمَانَ، حَدَّثَنِی يَحْيَى بْنُ اَبِی كَثِيرٍ، حَدَّثَنِی عِكْرِمَةُ، حَدَّثَنِی الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ اُخْرَى . قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَا: صَدَقَ

حضرت حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کی ہڈی ٹوٹ گئی یا لنگڑا ہوا تو اُسے احرام کھول دینا ہے' اس پر ایک دوسرا حج ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے اسے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو سنا تو انہوں نے فرمایا: حجاج نے سچ بولا۔

3138 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَيَحْيَى، عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیَّ قَالَ:

حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا' انہوں نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس کی ہڈی ٹوٹ گئی یا لنگڑا ہوگیا تو وہ اپنا احرام کھول لے' اس پر (آئندہ سال) حج

3137- أخرجه الترمذي في سننه جلد3صفحه277 رقم الحديث: 940 عن يحيى بن أبي كثير عن عكرمة عن الحجاج بن عمرو به .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ . فَسَاَلْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَا: صَدَقَ

واجب ہے' پس میں نے حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو ان دونوں نے کہا: اس نے سچ کہا۔

3139 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ عَنْ حَبْسِ الْمُحْرِمِ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرَجَ اَوْ مَرِضَ فَقَدْ حَلَّ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ . قَالَ عِكْرِمَةُ: فَسَاَلْتُ عَنْهُ اَبَا هُرَيْرَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ، فَقَالَا: صَدَقَ الْحَجَّاجُ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت عبداللہ بن رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے حجاج بن عمرو سے پوچھا: حبس محرم کے بارے میں اُنہوں نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: جس کسی کی ہڈی ٹوٹی' وہ لنگڑا ہوا یا بیمار ہوا تو وہ احرام کھول دے' آنے والے سال اس پر حج واجب ہے۔ حضرت عکرمہ کا قول ہے: میں نے اس بارے حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو ان دونوں نے جواب دیا: حجاج نے سچ کہا۔

3140 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ سَلَمَةَ قَالَ: سَاَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيَّ عَمَّنْ حُبِسَ وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَرَجَ اَوْ كُسِرَ اَوْ مَرِضَ اَوْ حُبِسَ فَلْيَتَّخِذْ مِثْلَهَا وَقَدْ حَلَّ . قَالَ عِكْرِمَةُ: فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ، فَقَالَا: صَدَقَ

اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے غلام حضرت عبداللہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو سے سوال کیا کہ اگر محرم کو کسی وجہ سے روک دیا جائے تو کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو لنگڑا ہو' کسی کی ہڈی ٹوٹی یا بیمار ہو گیا کسی اور وجہ سے روک دیا گیا تو اس کی مثل حج کرے لیکن اس وقت احرام کھول دے۔ حضرت عکرمہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے سامنے یہ حدیث بیان کی تو ان دونوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

3141 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت حجاج بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد سونے کے بعد ادا کرتے تھے اور

رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَجَّدُ بَعْدَ نَوْمِهِ، وَكَانَ يَسْتَنُّ قَبْلَ اَنْ يَتَهَجَّدَ

تہجد سے پہلے مسواک کرتے تھے۔

3142 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ هُرْمُزَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ غَزِيَّةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِحَسْبِ اَحَدِكُمْ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي حَتَّى يُصْبِحَ اَنَّهُ قَدْ تَهَجَّدَ . اِنَّمَا التَّهَجُّدُ الْمَرْءُ يُصَلِّي الصَّلَاةَ بَعْدَ رَقْدَةٍ، ثُمَّ الصَّلَاةَ بَعْدَ رَقْدَةٍ، وَتِلْكَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول کریم ﷺ کے صحابی حضرت حجاج بن عمرو بن غزیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کسی ایک کی عادت کے مطابق جب وہ رات کو نماز پڑھنے کیلئے کھڑا ہو یہاں تک کہ صبح ہو جائے تو اس نے تہجد بھی ادا کر لی' اصل میں تہجد تو سونے کے بعد جو آدمی نماز پڑھتا ہے پھر سونے کے بعد والی نماز ہے اور یہی رسول کریم ﷺ کی نماز تہجد تھی۔

حَجَّاجُ بْنُ عَامِرٍ الثُّمَالِيُّ

حضرت حجاج بن عامر الثمالی رضی اللہ عنہ

3143 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ الثُّمَالِيِّ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَامِرٍ الثُّمَالِيِّ - وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - اَنَّهُمَا صَلَّيَا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الصُّبْحَ، فَقَرَاَ اِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا

حضرت عبداللہ بن عامر الثمالی اور حجاج بن عامر الثمالی سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی' آپ نے اذا السماء انشقت پڑھی اور اس میں سجدہ کیا۔

3144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَمْسَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُمُّونَ شَوَارِبَهُمْ وَيُعْفُونَ لِحَاهُمْ وَيَصُرُّونَهَا: اَبَا اُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، وَالْحَجَّاجَ بْنَ عَامِرٍ الثُّمَالِيَّ، وَالْمِقْدَامَ بْنَ مَعْدِيكَرِبَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ الْمَازِنِيَّ، وَعُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ السُّلَمِيَّ، كَانُوا يَقُمُّونَ مَعَ طَرَفِ الشَّفَةِ

حضرت شرحبیل بن مسلم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پانچ اصحاب کو دیکھا' وہ اپنی مونچھیں کاٹتے تھے اور داڑھی بڑھاتے تھے' وہ صحابہ یہ تھے: ابوامامہ باہلی' حجاج بن عامر الثمالی' مقدام بن معدیکرب' عبداللہ بن بسر المازنی' عتبہ بن عبدالسلمی' یہ مونچھیں ہونٹوں سے کاٹتے تھے۔

حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت حجاج بن حارث بن قیس القرشی ثم السہمی' اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے

3145 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن مسلمانوں میں سے اور قریش اور بنی سہم میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے حجاج بن حارث کا نام بھی ہے۔

3146 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن قریش اور بنی سہم میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے حجاج بن حارث کا نام بھی ہے۔

الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

3147 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: حَجَّاجُ بْنُ الْحَارِثُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن قریش اور بنی سہم میں سے جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے حجاج بن حارث کا نام بھی ہے۔

حَجَّاجٌ الْبَاهِلِيُّ

حضرت حجاج الباہلی

3148 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُمْ بِالْاِبْرَادِ بِالظُّهْرِ بِاَنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت حجاج بن حجاج الباہلی اپنے والد سے اور وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر کو ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم دیتے اور فرماتے: کیونکہ گرمی جہنم کے سانس سے ہے۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ

یہ باب ہے جن کا نام حارث ہے

حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3149 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ زَيْدِ بْنِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارثہ بن نعمان بن زید بن عبید بن ثعلبہ بن غنم بن مالک بن نجار کا بھی ہے۔

عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

3150 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ، وَهُوَ الَّذِي مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْمَقَاعِدِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں حضرت حارثہ بن نعمان کا بھی نام ہے' یہ وہ ہیں جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے تو حضرت جبریل آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔

3151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُنَاجِيهِ، فَلَمْ يُسَلِّمْ، فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَهُ اَنْ يُسَلِّمَ؟ اِنَّهُ لَوْ سَلَّمَ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ . ثُمَّ قَالَ: اَمَا اِنَّهُ مِنَ الثَّمَانِينَ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا الثَّمَانُونَ؟ قَالَ: يَفِرُّ النَّاسُ عَنْكَ غَيْرَ ثَمَانِينَ، فَيَصِيرُونَ مَعَكَ، رِزْقُهُمْ وَرِزْقُ اَوْلَادِهِمْ عَلَى اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ . فَلَمَّا رَجَعَ حَارِثَةُ سَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا سَلَّمْتَ حِينَ مَرَرْتَ؟ قَالَ: رَاَيْتُ مَعَكَ اِنْسَانًا، فَكَرِهْتُ اَنْ اَقْطَعَ حَدِيثَكَ . قَالَ: فَرَاَيْتَهُ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: ذَاكَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ قَالَ . فَاَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام گفتگو فرما رہے تھے' اُنہوں نے سلام نہیں کیا' حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: سلام کرنے کی کیا رکاوٹ ہے' اگر سلام کرتا تو میں اس کا جواب دیتا۔ حضرت جبریل نے عرض کی: یہ اسّی (۸۰) میں سے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسی سے کیا مراد ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: سارے لوگ آپ سے بھاگ گئے سوائے اسّی لوگوں کے' پس وہ آپ کے ساتھ ہو جائیں گے' ان کا رزق اور ان کی اولاد کا رزق اللہ کے پاس جنت میں ہے۔ جب حارث واپس آئے تو سلام کیا' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس وقت تم گزرے تھے' اُس وقت سلام کیوں نہیں کیا؟ تو آپ نے عرض کی: میں نے آپ کے پاس ایک انسان کو دیکھا' میں نے آپ کی بات کو کاٹنا ناپسند

حارثة بن النعمان الانصاري بدري

کیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اسے دیکھا تھا؟ عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہ السلام تھے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا۔

3152 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَالِسٌ فِي الْمَقَاعِدِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ أَجَزْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفْتُ وَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: هَلْ رَأَيْتَ الَّذِي كَانَ مَعِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَدْ رَدَّ عَلَيْكَ السَّلَامَ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا اس حال میں کہ جبریل علیہ السلام آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' میں نے انہیں سلام کیا' پھر میں رُک گیا' جب میں چلا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے' آپ نے مجھے فرمایا: کیا تُو نے اسے دیکھا جو میرے پاس تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ جبریل علیہا لسلام تھے' اُنہوں نے آپ کے سلام کا جواب دیا ہے۔

3153 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْقُرْمُطِيُّ الْعَدَوِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَدَنِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَازِمَاتٌ لِأُمَّتِي: الطِّيَرَةُ، وَالْحَسَدُ، وَسُوءُ الظَّنِّ. فَقَالَ رَجُلٌ: مَا يُذْهِبُهُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ مِمَّنْ هُوَ فِيهِ؟ قَالَ: إِذَا حَسَدْتَ فَاسْتَغْفِرِ اللهَ، وَإِذَا ظَنَنْتَ فَلَا تُحَقِّقْ، وَإِذَا تَطَيَّرْتَ فَامْضِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں تین چیزیں لازماً ہوں گی: فال' حسد اور بُرا گمان۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کوئی ایسی چیز بھی ہے جو ان کو ختم کردے؟ آپ نے فرمایا: جب تُو حسد کرے تو اللہ سے بخشش مانگ' جب تُو بُرا گمان کرے تو یقین نہ کر اور جب تُو فال پکڑے تو وہ کام کردے۔

3154 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ

حضرت محمد بن عثمان اپنے والد سے روایت کرتے

الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَدْ ذَهَبَ بَصَرُهُ، فَاتَّخَذَ خَيْطًا فِي مُصَلَّاهُ اِلَى بَابِ حُجْرَتِهِ، وَوَضَعَ عِنْدَهُ مِكْتَلًا فِيهِ تَمْرٌ وَغَيْرُهُ، فَكَانَ اِذَا جَاءَ الْمِسْكِينُ فَسَلَّمَ اَخَذَ مِنْ ذَلِكَ الْمِكْتَلِ، ثُمَّ اَخَذَ بِطَرَفِ الْخَيْطِ حَتَّى يُنَاوِلَهُ، وَكَانَ اَهْلُهُ يَقُولُونَ: نَحْنُ نَكْفِيكَ. فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُنَاوَلَةُ الْمِسْكِينِ تَقِي مِيتَةَ السُّوءِ

ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کی بینائی چلی گئی تو اُنہوں نے اپنی نماز پڑھنے والی جگہ سے لے کر اپنے حجرے کے دروازے تک دھاگہ باندھا اور کھجوریں اور کچھ اور چیزوں کا ٹوکرہ رکھ دیا' جب کوئی مسکین آتا' آپ کو سلام کرتا تو آپ ٹوکرے سے کھجوریں لیتے اور دھاگے کا کنارہ پکڑتے اور اسے دے دیتے' آپ کے گھر والے کہتے: ہم آپ کے لیے کافی ہیں۔ آپ نے فرمایا: میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: مسکین کو پکڑانے والے سے بُرائی دور ہو جاتی ہے۔

3155 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَخْرُجُ الرَّجُلُ فِي غُنَيْمَتِهِ اِلَى حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ فَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ وَيَؤُوبُ اِلَى اَهْلِهِ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ، قَالَ: لَوِ ارْتَفَعْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلَأً مِنْ هَذِهِ. فَيَرْتَفِعُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ مِنَ الصَّلَوَاتِ اِلَّا الْجُمُعَةَ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ، قَالَ: لَوِ ارْتَفَعْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْلَا كَلَأً مِنْ هَذِهِ. فَيَرْتَفِعُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ جُمُعَةً، وَلَا يَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ حَتَّى يُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بستی کے قریب ہی بکریاں چراتا تھا' وہ پانچوں نمازیں مسجد میں آ کر پڑھتا اور اپنے گھر آ جاتا' جب وہاں کی زمین سے گھاس ختم ہو گئی تو اُس نے کہا: میں اپنی بکریاں گھاس والی جگہ پر لے جاؤں' وہ لے گیا' اب وہ نمازوں میں شریک نہ ہونے لگا سوائے جمعہ کے' اس جگہ سے بھی گھاس ختم ہو گئی' اُس نے کہا: اگر میں گھاس والی جگہ لے جاؤں! تو وہاں لے گیا' اب وہ جمعہ میں بھی حاضر نہ ہونے لگا' وہ نہیں جانتا تھا کہ جمعہ کیا ہے' اللہ نے اس کے دل پر مہر لگا دی۔

3156 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَا: ثنا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ اَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ اَبِي مَالِكٍ - وَكَانَ كَبِيرًا وَكَانَ اِمَامَ بَنِي قُرَيْظَةَ حَتَّى مَاتَ - قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ النُّعْمَانِ اَنَّهُ قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ الرَّجُلُ فِي غَنَمِهِ فَيَكُونُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ، وَيَشْهَدُ الصَّلَوَاتِ وَيَؤُوبُ اِلَى اَهْلِهِ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ قَالَ: لَوِ انْتَقَلْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هَذِهِ. فَيَنْتَقِلُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ مِنَ الصَّلَوَاتِ شَيْئًا اِلَّا الْجُمُعَةَ، حَتَّى اِذَا اَكَلَ مَا حَوْلَهُ وَتَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ قَالَ: لَوِ انْتَقَلْتُ اِلَى رَدْهَةٍ هِيَ اَعْفَا كَلًا مِنْ هَذِهِ. فَيَنْتَقِلُ حَتَّى لَا يَشْهَدَ الْجُمُعَةَ وَلَا يَدْرِي مَا الْجُمُعَةُ، فَيُطْبَعَ عَلَى قَلْبِهِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بستی کے قریب ہی بکریاں چراتا تھا' وہ پانچوں نمازیں مسجد میں آ کر پڑھتا اور اپنے گھر آ جاتا' جب وہاں کی زمین سے گھاس ختم ہوگئی تو اُس نے کہا: میں اپنی بکریاں گھاس والی جگہ پر لے جاؤں' وہ لے گیا' اب وہ نمازوں میں شریک نہ ہونے لگا سوائے جمعہ کے' اس جگہ سے بھی گھاس ختم ہوگئی' اُس نے کہا: اگر میں گھاس والی جگہ لے جاؤں! تو وہاں لے گیا' اب وہ جمعہ میں بھی حاضر نہ ہونے لگا' وہ نہیں جانتا تھا کہ جمعہ کیا ہے' پس اللہ نے اس کے دل پر مہر لگا دی۔

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِي مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْغُنَيْمَةُ فِي حَاشِيَةِ الْقَرْيَةِ . فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بستی کے اردگرد بکریاں چرانے میں' آدمی کے لیے' گاؤں کے کونے میں غنیمت ہے' پس اس کے بعد اس جیسی حدیث بیان کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ' رسول

سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الرِّجَالِ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَی غُفْرَةَ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ اَبِی مَالِكٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِیُّ، ثنا ابْنُ اَبِی فُدَيْكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مُنَاوَلَةُ الْمِسْكِينِ تَقِی مِيتَةَ السُّوءِ

حضرت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسکین کو دینے والے سے بُرائی دور ہو جاتی ہے۔

حَارِثَةُ ابْنُ الرُّبَيِّعِ الْاَنْصَارِیُّ، وَهُوَ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ

حضرت حارثہ بن ربیع انصاری ان کو حارثہ بن سراقہ بھی کہا جاتا ہے

3158 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ حَارِثَةَ ابْنَ الرُّبَيِّعِ جَاءَ نَظَّارًا يَوْمَ اُحُدٍ، وَكَانَ غُلَامًا، فَاَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةِ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ، فَجَاءَتْ اُمُّهُ الرُّبَيِّعُ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّی، فَاِنْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَسَاَصْبِرُ، وَاِلَّا فَسَتَرَى مَا اَصْنَعُ . قَالَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ، وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ، وَهُوَ فِی الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى . قَالَتْ: فَسَاَصْبِرُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن ربیع اُحد کے دن آئے یہ ابھی بچے تھے ان کو گلے میں تیر لگا اور یہ شہید ہو گئے۔ حضرت ربیع کی والدہ آئیں عرض کی: یارسول اللہ! آپ حارثہ کا مقام مجھ سے زیادہ جانتے ہیں! اگر وہ جنتی ہے تو میں صبر کرتی ہوں اور اگر وہ جنتی نہیں تو پھر اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اُم حارثہ! وہ ایک جنت میں نہیں بلکہ کئی جنتوں میں ہے اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔ آپ کی والدہ نے کہا: میں صبر کرتی ہوں۔

3159 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُمَّ حَارِثَةَ، اِنَّهَا جَنَّةٌ فِي جِنَانٍ، وَاِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى، فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَسَلُوهُ الْفِرْدَوْسَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے حارثہ کی ماں! حارثہ کئی جنتوں میں ہے، حارثہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے، جب تم اللہ سے جنت مانگو تو فردوسِ اعلیٰ مانگو۔

3160 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: هَلَكَ حَارِثَةُ يَوْمَ اُحُدٍ، اَصَابَهُ سَهْمٌ، فَاَتَتْ اُمُّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ لَمْ اَبْكِ عَلَيْهِ، وَاِنْ كَانَ فِي النَّارِ فَسَيَرَى اللّٰهُ مَا اَصْنَعُ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهَا جِنَانٌ، وَاِنَّهُ لَفِي الْفِرْدَوْسِ الْاَعْلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ اُحد کے دن تیر لگنے کی وجہ سے شہید ہو گئے، آپ کی والدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں، عرض کی: یارسول اللہ! حارثہ اگر جنت میں ہے تو میں نہیں روتی اور اگر وہ جہنم میں ہے تو اللہ بھی دیکھے گا کہ میں کیا کرتی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کئی جنتوں میں ہے اور وہ فردوسِ اعلیٰ میں ہے۔

حَارِثَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارثہ بن زید انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3161 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حَارِثَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ اَبِي زُهَيْرِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بدر میں انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن زید زید بن ابی زہیر بن امرء القیس کا بھی ہے۔

حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِی بَیَاضَةَ، عَقَبِیٌّ

3162 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِیَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِی بَیَاضَةَ: حَارِثَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمَ

حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم انصاری' بنی بیاضہ سے عقبی ہیں

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بنی بیاضہ میں سے انصار سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کا ناموں میں سے ایک نام حضرت حارثہ بن مالک بن غضب بن جشم کا بھی ہے۔

حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَیِّرِ الْاَشْجَعِیُّ، بَدْرِیٌّ

3163 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عُبَیْدِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ: حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَیِّرِ، حَلِیفٌ لَهُمْ مِنْ اَشْجَعَ مِنْ بَنِی دَهْمَانَ

3164 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیَّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِی تَسْمِیَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عُبَیْدِ بْنِ عَدِیٍّ: حَارِثَةُ بْنُ الْحُمَیِّرِ الْاَشْجَعِیُّ حَلِیفٌ لَهُمْ

حضرت حارثہ بن حمیر الاشجعی بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عبید بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارثہ بن حمیر کا ہے' یہ قبیلہ اشجع بنی دھمان کے حلیفُ ہیں۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبید بن عدی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارثہ بن حمیر اشجعی کے حلیف بھی ہیں۔

حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ اَبُو اِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی ابواسحاق' حضرت حارثہ سے روایت کرتے ہیں

3165 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوا

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منٰی میں دو رکعتیں پڑھیں' منٰی میں لوگ زیادہ تھے۔

3166 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ . قَالَ: وَصَلَّيْتُ مَعَهُ بِالْاَبْطَحِ رَكْعَتَيْنِ . قَالَ اَبُو اِسْحَاقَ: قِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ كُنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: اَنَا يَوْمَئِذٍ اَبْرِي النَّبْلَ وَاَرِيشُهُ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی' آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں' لوگ منٰی کے مقام پہ زیادہ تھے اور امن تھا۔ حضرت حارثہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کے ساتھ مقام ابطح میں دو رکعتیں پڑھیں۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حارث سے عرض کی گئی: اس دن آپ کی عمر کس آدمی کے برابر تھی؟ کہا: میں اس دن تیر چھیل کر بنا لیتا تھا اور کمان میں ڈال لیتا تھا۔

3167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، ثنا حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخُزَاعِيُّ- وَكَانَتْ اُمُّهُ تَحْتَ عُمَرَ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' ان کے ہاں عبیداللہ کی ولادت ہوئی اور

3165- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 484 رقم الحديث: 696 عن ابي اسحاق عن حارثة بن وهب الخزاعي به .

فَوَلَدَتْ عُبَيْدَ اللّٰهِ- قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى- وَالنَّاسُ اَكْثَرُ مَا كَانُوا - رَكْعَتَيْنِ بِحَجَّةِ الْوَدَاعِ

فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی لوگ زیادہ تھے بنسبت حجۃ الوداع کے موقع کے۔

3168 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور لوگ بھی بہت زیادہ تھے (بنسبت عرفات کے میدان کے)۔

3169 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى بِنَا بِمِنًى وَنَحْنُ اَوْفَرُ مَا كُنَّا رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہمیں آپ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں ہم پہلے سے بہت زیادہ تھے۔

3170 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَاَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں منیٰ میں دو رکعتیں حالتِ امن میں پڑھائیں لوگ عرفات کے میدان کی نسبت زیادہ تھے۔

3171 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی یہ لوگ عرفات کی نسبت زیادہ تھے اور امن تھا۔

وَسَلَّمَ بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

3172 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی‘ یہ لوگ زیادہ تھے اور امن تھا۔

3173 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں‘ حضرت عثمان کے ساتھ چار رکعتیں پڑھیں۔

3174 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی‘ یہ لوگ عرفات کے میدان سے زیادہ تھے اور امن تھا۔

3175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَوْ وَهْبِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ وَبِمِنًى

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں‘ حضرت عثمان کے ساتھ ان کی خلافت کے ابتدائی دور میں دو رکعتیں پڑھیں۔

رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ اَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ، وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ رَكْعَتَيْنِ

3176 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ اَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں۔

3177 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخِضْرِ الْمَرْوَزِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ اَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں زیادہ سے زیادہ دو رکعتیں پڑھیں لوگ جتنے بھی تھے۔

3178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَاَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز منیٰ میں دو رکعتیں حالتِ امن میں پڑھائیں اور لوگ منیٰ میں زیادہ تھے۔

مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ الْجَدَلِيُّ عَنْ

حضرت معبد بن خالد الجدلی، حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ سے

حَارِثَةَ

روایت کرتے ہیں

3179 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا اَبِي ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى . قَالَ: رَجُلٌ ضَعِيفٌ مُتَضَعِّفٌ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلا اُنَبِّئُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قَالُوا: بَلَى. قَالَ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُتَكَبِّرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3181 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3181- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2190 رقم الحديث: 2853، وبنحوه البخاري في صحيحه جلد 6 صفحه 2452 رقم الحديث: 6281 كلاهما عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارثة بن وهب به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، وَاَهْلُ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ جَوَّاظٍ

3182 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِي خَيْثَمَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ، ثنا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيِّ، قَالَا: قَالَ: اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلَا أُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

3183 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا، فَسَيَاْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ، فَيَقُولُ الرَّجُلُ: لَوْ جِئْتَ بِهَا بِالْاَمْسِ لَقَبِلْتُهَا، فَاَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: صدقہ کرو! عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا' دوسرا آدمی کہے گا: اگر تو کل لے کر آتا تو میں اسے قبول کرتا' آج کے دن مجھے کوئی ضرورت نہیں۔

3184 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرو! تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا اور اسے لینے والا کوئی نہیں ملے گا۔

3183- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2صفحه 512 رقم الحديث: 1345' جلد2صفحه 517 رقم الحديث: 1358 عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارثة بن وهب به .

تَصَدَّقُوا، فَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

3185 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ جَدِّي بِخَطِّهِ: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ وَالْمُسْتَوْرِدِ، قَالَا: قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَصَدَّقُوا، فَإِنَّهُ سَيَأْتِي يَوْمٌ لَا يُقْبَلُ فِيهِ الصَّدَقَةُ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کرو! تم پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لے کر چلے گا اور اسے لینے والا کوئی نہیں ملے گا۔

3186 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزُوعِيُّ، قَالَا: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: حَوْضِي مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ - فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ: أَوَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ قَالَ: الْأَوَانِي، فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ - فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلُ الْكَوَاكِبِ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ زَكَرِيَّا السَّاجِيِّ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرا حوض مدینہ اور صنعاء کے درمیان فاصلے جتنا ہے۔ حضرت مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا آپ نے سنا ہے؟ کہا: بہت سارے برتن۔ فرماتے ہیں کہ حضرت مستورد نے فرمایا کہ اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔ یہ الفاظِ حدیث حضرت زکریا الساجی کے ہیں۔

3187 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى مِسْكَةٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ دین پر قائم رہے گی' جب تک جنائز میں سستی نہ کریں گے یعنی مُردے کو جلدی دفن کریں گے۔

3186- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2408 رقم الحديث: 6219 عن شعبة عن معبد بن خالد عن حارث بن وهب به .

مِنْ دِينِهَا مَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ اِلَى اَهْلِهَا

3188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا وَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ تَزَالَ اُمَّتِي عَلَى الْاِسْلَامِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى يَشْتَبِكَ النُّجُومُ مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ، وَمَا لَمْ يُعَجِّلُوا الْفَجْرَ مُضَاهَاةَ النَّصَارَى، وَمَا لَمْ يَكِلُوا الْجَنَائِزَ اِلَى اَهْلِهَا

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ اسلام پر رہے گی' جب تک مغرب مؤخر نہیں کریں گے یہاں تک کہ ستارے نکل آئیں اور جب تک فجر جلدی نہیں پڑھیں گے عیسائیوں کی طرح اور جب تک مُردے کو جلدی دفن کریں گے۔

مَنِ اسْمُهُ الْحَارِثُ
الْحَارِثُ بْنُ نَوْفَلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

یہ باب ہے جس کا نام حارث ہے
حضرت حارث بن نوفل بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ

3189 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا لَيْثُ بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَى الْمَيِّتِ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَحْيَائِنَا وَاَمْوَاتِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، اللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ لَا نَعْلَمُ اِلَّا خَيْرًا، وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ، فَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ . قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ وَاَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ: فَاِنْ لَمْ اَعْلَمْ خَيْرًا؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ اِلَّا مَا تَعْلَمُ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے میت کی نمازِ جنازہ پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهُمَّ اغْفِرْ الٰی آخرہٖ''۔ حضرت حارث فرماتے ہیں: میں لوگوں میں چھوٹا تھا' میں بھلائی نہیں جانتا تھا۔ میں وہی کہتا ہوں جو جانتا ہوں۔

3190 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ السِّمْسَارُ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ قَالَ كَمَا يَقُولُ، فَاِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت عبداللہ بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ جب مؤذن کی اذان سنتے تو وہی کلمات پڑھتے جومؤذن پڑھتا' جب مؤذن حی علی الصلوٰۃ اور حی علی الفلاح پڑھتا تو آپ پڑھتے: لاحول ولاقوۃ الا باللہ!

3191 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: اَتَيْتُ حَلْقَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَسَاَلْتُ اَشْيَاخَهُمْ فِي كَمْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: فِي ثَوْبَيْنِ اَحْمَرَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا قَمِيصٌ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں بنی عبدالمطلب کے پاس آیا' میں نے ان کے بزرگوں سے پوچھا کہ رسول اللہﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا گیا؟ اُنہوں نے کہا: دوسرخ کپڑوں میں' ان دونوں میں قمیص نہیں تھی۔

3192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَاَلْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيهِمُ ابْنُ نَوْفَلٍ: فِي اَيِّ شَيْءٍ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ، وَجُعِلَ فِي لَحْدِهِ سَحْقُ قَطِيفَةٍ كَانَتْ لَهُمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے آلِ محمدﷺ سے پوچھا' ان میں ابن نوفل تھے کہ حضورﷺ کو کس چیز میں کفن دیا گیا؟ اُنہوں نے کہا: سرخ تین کپڑوں میں ان میں قمیص نہیں تھی' آپ کو لحد میں رکھا گیا' ایک چادر نیچے بچھائی گئی۔

الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ اَبُو قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن ربعی ابوقتادہ انصاری

ثُمَّ السُّلَمِيُّ

السلمی رضی اللہ عنہ

وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ اَحَدَ فُرْسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ، حضورﷺ کے شاہسواروں میں سے ایک تھے۔

3193 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ، وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ اَحَدَ فُرْسَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ، رسول اللہﷺ کے گھڑسواروں میں سے ایک تھے۔

3194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ اَبُو قَتَادَةَ . وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْمِيضَاَةِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر حضرت ابوقتادہ ہیں۔ حضورﷺ نے آپ کے لیے میضاۃ کے دن دعا فرمائی۔

3195 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ اِذْ مَادَ عَنِ الرَّاحِلَةِ، فَدَعَمْتُهُ بِيَدِي حَتّٰى اسْتَيْقَظَ، ثُمَّ مَادَ فَدَعَمْتُهُ بِيَدِي حَتّٰى اسْتَيْقَظَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ احْفَظْ اَبَا قَتَادَةَ كَمَا حَفِظَنِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ، مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ شَقَقْنَا عَلَيْكَ . وَكَانَ اَبُو قَتَادَةَ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے کہ اچانک آپ نیند آنے کی وجہ سے سواری سے پاؤں لٹکا دیتے، میں اپنے ہاتھ سے سہارا دیتا یہاں تک کہ آپ جاگ جاتے، پھر آپ سواری سے ایک طرف جھک جاتے، میں اپنے ہاتھ سے دباتا، آپ اُٹھتے۔ آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ابوقتادہ کی حفاظت کر جس طرح آج رات سے اس نے میری حفاظت کی ہے۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے ہم کو ذہنی مشقت میں ڈالا، حضرت ابوقتادہ زرد رنگ کا خضاب لگاتے تھے۔

3196 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ،

حضرت عثمان بن عبداللہ بن سراقہ فرماتے ہیں کہ

ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا قَتَادَةَ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عُمَرَ، وَاَبَا اُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ فِي الْكُتَّابِ نَجِدُ مِنْهُمْ رِيحَ الْعَبِيرِ وَيُصَفِّرُونَ لِحَاهُمْ

میں نے حضرت ابوقتادہ' ابوہریرہ' ابن عمر اور ابواُسید الساعدی رضی اللہ عنہما کو دیکھا' آپ ہمارے پاس سے گزرتے' ہم کاتبوں میں میں ہوتے' ان سے ہم عبیر خوشبو پاتے (یہ ایک خوشبو ہے جو کئی چیزوں سے ملا کر بنائی جاتی ہے) یہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ لگاتے۔

3197 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ اَخْرَمَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يُونُسَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: رَاَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، وَاَبَا هُرَيْرَةَ، وَاَبَا قَتَادَةَ، يَلْبَسُونَ مَطَارِفَ الْخَزِّ

حضرت عمار بن ابوعمار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت اور ابن عباس اور ابوہریرہ اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا' یہ ریشمی نقش و نگار والی چادر پہنتے تھے۔

3198 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو قَتَادَةَ، وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ وَسِنُّهُ سَبْعُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کا وصال 54 ہجری میں 70 سال کی عمر میں ہوا' آپ کا نام حارث بن ربعی ہے۔

3199 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ اَبُو قَتَادَةَ الْحَارِثُ بْنُ رِبْعِيٍّ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ حارث بن ربعی کا وصال 54 ہجری میں ہوا۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو قَتَادَةَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

3200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو قبلہ رُخ منہ کر کے پیشاب کرتے ہوئے دیکھا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُولُ مُسْتَقْبِلًا الْقِبْلَةَ

3201 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، اَحْسَبُهُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَأْمَنَ مِنْ غَمِّ يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلْيَنْظُرْ مُعْسِرًا اَوْ لِيَضَعْ عَنْهُ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو پسند ہو کہ وہ قیامت کے دن غم سے محفوظ رہے وہ تنگ دست کو مہلت دے یا اسے معاف کر دے۔

3202 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَعَدَ عَلَى فِرَاشِ مُغِيبَةٍ قُيِّضَ لَهُ ثُعْبَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے بستر پر اس کی عدم موجودگی میں بیٹھا' قیامت کے دن اس کے لیے بڑا سانپ مسلط کیا جائے گا۔

3203 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْبَدٍ اَوْ اَبُو مُحَمَّدِ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ اَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُورٍ اَوْصَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثُلُثِ مَالِهِ يَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَلَدِهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت براء بن معرور رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے لیے اپنے تہائی مال کی وصیت کی' جہاں چاہیں آپ رکھیں۔ حضور ﷺ نے ان کی اولاد کو واپس کر دیا۔

3204 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھے۔

3204- أخرجه البخاري في صحيحه جلد **1** صفحه **391** رقم الحديث: **1110** عن عامر بن عبد الله بن الزبير عن عمرو بن سليم عن أبي قتادة به .

الزُّبَيْرِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِى قَتَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

3205 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ صُهْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حِبَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ اَقْبَلَ رَجُلٌ حَتَّى جَلَسَ، فَمَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ: يَا فُلَانُ اَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ تَجْلِسَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: فَمَا مَنَعَكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَرِهْتُ اَنْ اَشْخَصَ وَاَنْتَ قَائِمٌ. فَاَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَبْدَاْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ اَنْ يَجْلِسَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ منبر پر لوگوں کو واعظ کر رہے تھے ایک آدمی آ کر بیٹھ گیا' رسول اللہﷺ نے ہاتھ لمبا کیا' آپ نے فرمایا: کیا تم نے بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھی ہیں؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا رکاوٹ تھی؟ اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نفل پڑھنے کو ناپسند کیا اس حال میں کہ آپ کھڑے ہوں' آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مسجد میں بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر ابتداء کرے۔

3206 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حِبَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي صَخْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ النَّضْرِ، عَنْ اَبِي قَتَادَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ السَّاعَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَاذَا اَعْدَدْتَ لَهَا؟ قَالَ: حُبَّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَ: فَاَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اُس نے آپ سے قیامت کے متعلق پوچھا (کہ کب آئے گی؟) آپﷺ نے فرمایا: تُو نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول کی محبت! آپ نے فرمایا: تُو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

3205- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 495 رقم الحديث: 714 عن محمد بن يحيى بن حبان عن عمرو بن سليم عن أبي قتادة به .

3207 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْوَاُ النَّاسِ سَرِقَةً الَّذِي يَسْرِقُ صَلَاتَهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَسْرِقُ صَلَاتَهُ؟ قَالَ: لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا

حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بُرا وہ ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنی نماز میں کوئی چوری کیسے کرتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ رکوع و سجود مکمل نہیں کرتا ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ

حضرت حارث بن عوف ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ حضرت کو حارث بن مالک اورعوف بن مالک اورحارث بن عوف بھی کہا جاتا ہے

3208 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ سِنُّهُ سَبْعُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا وصال 68ہجری میں ہوا' اُس وقت آپ کی عمر 70 سال تھی' آپ کا نام حارث بن مالک ہے۔

3209 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا هَارُونُ الْحَمَّالُ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّينَ، وَاسْمُ اَبِي وَاقِدٍ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ، وَيُقَالُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت ہارون حمال فرماتے ہیں کہ حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کا وصال 68ہجری میں ہوا' آپ کا نام ابوواقد حارث بن مالک ہے اور آپ کو عوف بن مالک بھی کہا جاتا ہے۔

3210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُوْلُ: مَاتَ اَبُو وَاقِدٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسِتِّيْنَ

ابوواقد کا وصال 68 ہجری میں ہوا۔

3211 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِيْنٍ يَقُوْلُ: اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت یحییٰ بن معین فرماتے ہیں کہ حضرت ابوواقد لیثی صحابیٔ رسول ﷺ کا نام عوف بن حارث ہے۔

3212 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُحَمَّدٍ الْيَزِيْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا الْوَاقِدِيُّ، قَالَ: اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ اسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ. قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ: وَقَالَ هِشَامٌ الْكَلْبِيُّ: الْحَارِثُ بْنُ عَوْفٍ، وَغَيْرُهُمَا: عَوْفُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَابِرِ بْنِ غَرِيْرَةَ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ شُجَعَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضور ابوواقد لیثی کا نام حارث بن مالک ہے۔ محمد بن سعد فرماتے ہیں: حضرت ہشام کلبی کہتے ہیں کہ آپ کا نام حارث بن عوف ہے' ان دونوں کے علاوہ عوف بن حارث بن اسید بن جابر بن غریرہ بن عبدمناف بن شجع بن عامر بن لیث ہے۔

3213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُوْلُ: اَبُو وَاقِدٍ وَاسْمُهُ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوواقد کا نام حارث بن مالک ہے۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ

حضرت ابوواقد لیثی کی روایت کردہ احادیث

سِنَانُ بْنُ اَبِي سِنَانٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت سنان بن ابوسنان' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3214 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ حنین کی طرف نکلے' ہم ایک

اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ حُنَيْنٍ، فَمَرَرْنَا بِالسِّدْرَةِ، فَقُلْتُ: اَیْ رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا هٰذِهِ ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لِلْكُفَّارِ ذَاتُ اَنْوَاطٍ - وَكَانَ الْكُفَّارُ يَنُوطُونَ سِلَاحَهُمْ بِسِدْرَةٍ وَيَعْكُفُونَ حَوْلَهَا - فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138)، اِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

بیری کے درخت کے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں' جس طرح کافروں کے لیے ذات انواط ہیں' کافر بیری کے درخت پر اسلحہ لٹکاتے' ذات انواط کے اردگرد جھکتے۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' یہ تو نے ایسے کہا ہے جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے خدا ہیں'' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

3215 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى حُنَيْنٍ وَنَحْنُ حُدَثَاءُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ، وَلِلْمُشْرِكِينَ سِدْرَةٌ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا، وَيَنُوطُونَ بِهَا اَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ. قَالَ: فَمَرَرْنَا بِالسِّدْرَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، اِنَّهَا السُّنَنُ، قُلْتُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ) (الاعراف: 138)، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین کی جانب نکلے' ہم زمانہ کفر کے قریب تھے' مشرکوں کے لیے بیری کے درخت تھے وہ اس کے آگے جھکتے' ان پر اسلحہ لٹکاتے' اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ ہم بیری کے درخت کے پاس سے گزرے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے بھی ذات انواط مقرر کریں جس طرح ان کے لیے ذات انواط ہیں۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' یہ طریقہ ہے' تم ایسے کہتے ہو جس طرح بنی اسرائیل نے کہا تھا (وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!) ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے خدا ہیں''۔ آپ نے فرمایا: تم بے علم لوگ ہو' تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلتے ہو۔

3216 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین کی طرف نکلے' ہم ایک

اَبِی سِنَانٍ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَرَجَ اِلٰى حُنَيْنٍ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ اَنْوَاطٍ، يُعَلِّقُ الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهَا اَسْلِحَتَهُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ . فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، هٰذَا كَمَا قَالَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ لِمُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138) ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

بیری کے درخت کے پاس سے گزرے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں' جس طرح کافروں کے لیے ذات انواط ہیں' کافر بیری کے درخت پر اسلحہ لٹکاتے' ذات انواط کے اردگرد جھکتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' یہ تو نے ایسے کہا ہے جس طرح بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے خدا ہیں'' آپ نے فرمایا: عنقریب تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

3217 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِی زَائِدَةَ، ثنا ابْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ اللَّيْثِيِّ، ثُمَّ الْجُنْدَعِيِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ، وَقَدْ كَانَتْ لِكُفَّارِ قُرَيْشٍ وَمَنْ سِوَاهُمْ مِنَ الْعَرَبِ شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ يُقَالُ لَهَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ، يَاْتُونَهَا كُلَّ عَامٍ، فَيُعَلِّقُونَ بِهَا اَسْلِحَتَهُمْ، وَيُرِيحُونَ تَحْتَهَا، وَيَعْكُفُونَ عَلَيْهَا يَوْمًا، فَرَاَيْنَا وَنَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِدْرَةً خَضْرَاءَ عَظِيمَةً، فَتَنَادَيْنَا مِنْ جَنَبَاتِ الطَّرِيقِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ، فَقَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ، قُلْتُمْ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138) الْآيَةَ، لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' ہم زمانۂ جاہلیت کے قریب تھے' قریش کے گھر کافروں کے لیے اور عرب والوں کے لیے ایک بہت بڑا درخت تھا جس کو ذات انواط کہا جاتا تھا' وہ اس کے پاس ہر سال آتے' اسکے ساتھ اپنا اسلحہ لٹکاتے' اسکے نیچے خوشبو لگاتے' اس پر ایک دن جھکتے' ہم نے دیکھا۔ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل رہے تھے' ہم نے ایک بیری کا درخت بہت بڑا دیکھا' ہم نے راستے سے آواز دی۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے! تم ایسے کہتے ہو جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا تھا کہ ''ہمارے لیے خدا مقرر کریں جس طرح ان کے لیے بنایا ہے''۔ (فرمایا:) تم پہلے لوگوں کے راستوں پر چلو

قَبْلَكُمْ

گے۔

3218 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَدِيثُو عَهْدٍ بِكُفْرٍ، وَكَانُوا أَسْلَمُوا يَوْمَ الْفَتْحِ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى شَجَرَةٍ كَانَ الْمُشْرِكُونَ يُعَلِّقُونَ عَلَيْهَا أَسْلِحَتَهُمْ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا فِي السَّنَةِ يُقَالُ لَهَا ذَاتُ أَنْوَاطٍ، فَقُلْنَا: اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ أَنْوَاطٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللهُ أَكْبَرُ، قُلْتُمْ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى: (اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138). ثُمَّ قَالَ: إِنَّكُمْ سَتَرْكَبُونَ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ نکلے' ہم ابھی زمانۂ کفر کے قریب تھے' یعنی فتح مکہ کے دن اسلام لائے تھے' ہم ایک درخت کے پاس سے گزرے جس پر مشرکین اپنا اسلحہ لٹکاتے' سال میں ایک مرتبہ اس کے آگے جھکتے' اسے ذات انواط کہا جاتا تھا۔ ہم نے کہا: ہمارے لیے ذات انواط مقرر کریں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' تم نے ایسے کہا ہے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے آپ سے کہا تھا کہ ''ہمارے لیے خدا بنائیں جس طرح ان کے لیے خدا بنایا ہے''۔ پھر آپ نے فرمایا: تم پہلے لوگوں کے طریقہ پر چلو گے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت سعید بن میّب' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُيِّرَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِ اللهِ بَيْنَ الدُّنْيَا وَمُلْكِهَا وَنَعِيمِهَا وَبَيْنَ الْآخِرَةِ، فَاخْتَارَ الْآخِرَةَ . فَقَالَ أَبُو

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دنیا میں بادشاہی اور نعمتوں اور آخرت کو اختیار کرنے کا اختیار دیا' اس بندے نے آخرت کو پسند کیا ہے' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ پر اپنی جانیں اور اموال قربان کرتے ہیں۔

بَكْرٍ: بَلْ نَفْدِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَمْوَالِنَا وَاَنْفُسِنَا

3220 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا وَاقِدٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت کے ہیں۔

3221 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آمِينَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ اَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا، وَلَكِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابن ابوقحافہ کو دوست بناتا' لیکن تمہارے ساتھی نے اللہ عزوجل کو دوست بنایا ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3222 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالنَّاسِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَالْاَضْحَى، فَكَبَّرَ فِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے لوگوں کو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ پڑھائی' آپ نے پہلی رکعت میں ساری تکبیریں پڑھیں اور ق والقرآن المجید پڑھی' دوسری میں پانچ تکبیریں پڑھیں اور اس میں اقترب الساعۃ' وانشق القمر پڑھی۔

3220- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **612** رقم الحديث: **6268** عن عبد الرحمن بن آمين عن سعيد بن المسيب عن أبي واقد الليثي به .

الرَّكْعَةِ الْاُولَى سَبْعًا وَقَرَاَ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، وَفِى الثَّانِيَةِ خَمْسًا وَقَرَاَ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ عَنْ اَبِى وَاقِدٍ

3223 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِى عَمِّى مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِى اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَسُّ رُكْبَتِى رُكْبَتَهُ، فَاَتَاهُ آتٍ، فَالْتَقَمَ اُذُنَهُ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَثَارَ الدَّمُ اِلَى اَسَارِيرِهِ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا رَسُولُ عَامِرِ بْنِ الطُّفَيْلِ يَتَهَدَّدُنِى وَيَتَهَدَّدُ مَنْ بِإِزَائِى، فَكَفَانِيهِ اللّٰهُ بِالْبَنِينَ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ بِابْنَىْ قِيلَةَ . قَالَ هِشَامٌ: يَعْنِى بِالْاَنْصَارِ

حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے' ایک آنے والا آیا' اس نے آپ کا کان پکڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ بدل گیا' آپ کا خون' رخساروں میں نظر آنے لگا۔ پھر فرمایا: یہ عامر بن طفیل کا نمائندہ ہے' مجھے دھمکی دے رہا ہے اور ان کو بھی جو میرے سامنے میں ہیں' اللہ عزوجل نے اولادِ اسماعیل سے مجھے کفایت کی' قیلہ کے بیٹوں کے ساتھ۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: یعنی انصار سے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِى وَاقِدٍ

3224 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِى وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَاْتِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْىُ فَيُحَدِّثُنَا، فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ: لَوْ اَنَّ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' اچانک آپ پر وحی نازل ہونے لگی' ہمیں بتانے لگے' ہمیں ایک دن بتایا کہ اگر انسان کے پاس مال کی ایک وادی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو' اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ

لِابْـنِ آدَمَ وَادِيًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ ثَانٍ، وَلَوْ اَنَّ لَهُ وَادِيَيْـنِ اَحَبَّ اَنْ يَكُونَ الثَّالِثُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، ثُمَّ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' پھر اللہ عزوجل توبہ قبول کرتا ہے جس کی توبہ قبول کرنا چاہتا ہے۔

3225 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اُوحِيَ اِلَيْهِ اَتَيْنَاهُ يُعَلِّمُنَا مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ، فَجِئْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ اَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيًا لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِ الثَّانِي، وَلَوْ كَانَ لَهُ اثْنَانِ لَاَحَبَّ اَنْ يَكُونَ اِلَيْهِمَا الثَّالِثُ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہم پر نازل کیا نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لیے' اگر انسان کے پاس ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو' اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

3226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَبَّرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ اَخْبَرَنَا بِهِ، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: نَزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ: اِنَّا اَنْزَلْنَا الْمَالَ لِاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ ابْتَغَى اِلَيْهِ ثَانِيًا، وَلَوْ كَانَ ثَانِيًا لَابْتَغَى اِلَيْهِ ثَالِثًا، وَلَا يَمْلَأُ نَفْسَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر آیت نازل ہوئی کہ اللہ عزوجل نے ہم پر مال اُتارا نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کے لیے' اگر انسان کے پاس ایک وادی مال کی ہو تو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو' اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔ ربیعہ بن عثمان نے اس حدیث کی سند میں ہشام بن سعد اور ابن محبر کی مخالفت کی ہے۔

. وَخَالَفَ رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ هِشَامَ بْنَ سَعْدٍ وَابْنَ مُحَبَّرٍ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ

3227 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي مُرَاوِحٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّا أَنْزَلْنَا الْمَالَ لِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَلَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادِيَانِ، وَلَوْ كَانَ لَهُ وَادِيَانِ لَأَحَبَّ أَنْ يَكُونَ لَهُ إِلَيْهِمَا ثَالِثٌ، وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہم پر مال اُتارا نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے کے لیے اگر انسان کے پاس ایک وادی مال کی ہوتو وہ پسند کرے گا کہ دوسری بھی ہو اگر دو ہوں تو پسند کرے گا کہ تیسری بھی ہو انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

3228 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَجُبُّونَ أَسْنِمَةَ الْإِبِلِ، وَيَقْطَعُونَ أَلْيَاتِ الْغَنَمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مدینہ آئے لوگ اونٹوں کی کوہان اور بکریوں کی پشت سے گوشت کاٹتے تھے حضورﷺ نے فرمایا: جو زندہ جانور کا گوشت کاٹا جاتا ہے وہ مردار ہے۔

عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3229 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكٍ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ يَقُولُ: خَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ، فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ؟ قَالَ: بِـ ق وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ عید کے دن نماز میں کیا پڑھتے تھے؟ حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ق اور اقتربت۔

3230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: سَأَلَنِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَمَّا قَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْعِيدِ، فَقُلْتُ: بِـ ق وَاقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن نماز میں کیا پڑھتے تھے؟ میں نے عرض کی: ق اور اقتربت الساعۃ۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ

حضرت بسر بن سعید حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3231 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَنَحْنُ جُلُوسٌ عَلَى بِسَاطٍ: إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ. قَالُوا: وَكَيْفَ نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَرَدَّ يَدَهُ إِلَى الْبِسَاطِ فَأَمْسَكَ بِهِ فَقَالَ: تَفْعَلُونَ هَكَذَا

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہم چمڑے کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے: عنقریب فتنے ہوں گے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں گے؟ آپ نے اپنا دستِ مبارک چمڑے کی طرف کیا اس کو روکا فرمایا: تم ایسے کرو گے۔

3232 - وَذَكَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا اَنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ فَلَمْ يَسْمَعْهُ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالُوا: مَا قَالَ؟ قَالَ: اِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ . فَقَالُوا: فَكَيْفَ لَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ وَكَيْفَ نَصْنَعُ؟ قَالَ: تَرْجِعُونَ اِلَى اَمْرِكُمُ الْاَوَّلِ

رسول اللہ ﷺ نے ایک دن ان کو یاد دلایا کہ عنقریب فتنے ہوں گے بہت زیادہ لوگوں نے نہیں سنا۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم نے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: کیا فرمایا ہے؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے کیا حکم ہے ہم کیا کریں گے؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے پہلے حکم کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

اَبُو مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت عقیل بن ابوطالب کے غلام ابومرہ حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3233 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلٍ اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ، اِذْ اَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَاَقْبَلَ اثْنَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَهَبَ وَاحِدٌ، قَالَ: فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَّا اَحَدُهُمَا فَرَاَى فُرْجَةً فِي

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے لوگ آپ کے ساتھ تھے اچانک تین آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے ایک چلا گیا' رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہوئے ان میں سے ایک نے حلقے میں جگہ دیکھی تو اس میں بیٹھ گیا' دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا' تیسرا چلا گیا' جب رسول اللہ ﷺ گفتگو کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ان تین کے متعلق بتاؤں! ان میں سے ایک

3233- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1713 رقم الحديث: 2176' والبخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 36 رقم الحديث: 66 كلاهما عن اسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة عن أبي مرة مولى عقيل بن أبي طالب عن أبي واقد الليثي به .

الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا، وَاَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ، وَاَمَّا الثَّالِثُ فَاَدْبَرَ ذَاهِبًا، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلاثَةِ؟ اَمَّا اَحَدُهُمْ فَاَوَى اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الْآخَرُ فَاَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ کی طرف رجوع کر کے آیا تو اللہ نے اسے پناہ دی' دوسرے نے حیاء کی تو اللہ نے اس کا لحاظ کیا' تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

3234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ مَوْلَاهُ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَلْقَةٍ اِذْ جَاءَ ثَلاثَةُ نَفَرٍ، فَاَمَّا رَجُلٌ فَوَجَدَ فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَقَعَدَ فِيهَا، وَاَمَّا الْآخَرُ فَقَعَدَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ، وَاَمَّا رَجُلٌ آخَرُ فَمَضَى، فَقَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلا اُخْبِرُكُمْ عَنِ الثَّلاثَةِ؟ اَمَّا الَّذِي جَلَسَ فِي الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ اَوَى فَآوَاهُ اللّٰهُ، وَاَمَّا الَّذِي جَلَسَ خَلْفَ الْحَلْقَةِ فَرَجُلٌ اسْتَحْيَى فَاسْتَحْيَى اللّٰهُ مِنْهُ، وَاَمَّا الَّذِي اَعْرَضَ فَاَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے' لوگ آپ کے ساتھ تھے' اچانک تین آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ایک چلا گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے ہوئے' ان میں سے ایک نے حلقے میں جگہ دیکھی تو اس میں بیٹھ گیا' دوسرا ان کے پیچھے بیٹھ گیا' تیسرا چلا گیا' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گفتگو کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ان تین کے متعلق بتاؤں! ان میں سے ایک اللہ کی طرف رجوع کر کے آیا تو اللہ نے اسے پناہ دی' دوسرے نے حیاء کی تو اللہ نے اس کا لحاظ کیا' تیسرے نے اعراض کیا تو اللہ عزوجل نے اس سے اعراض کیا۔

نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ عَنْ اَبِي وَاقِدٍ

حضرت نافع بن سرجس' حضرت ابوواقد سے روایت کرتے ہیں

3235 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ،

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے اُس بیماری میں جس میں آپ نے

قَالَ: عُدْنَا اَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ، وَاَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

وصال فرمایا' میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو مختصر نماز پڑھاتے اور جب اکیلے پڑھتے تو لمبی قرأت کرتے۔

3236 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً عَلَى النَّاسِ، وَاَدْوَمَهُ لِنَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس اُس مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی جماعت کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو لمبی کرتے۔

3237 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سَرْجِسَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً لِلنَّاسِ، وَاَطْوَلِ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس اُس مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی جماعت کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو لمبی کرتے۔

3238 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً لِلنَّاسِ، وَاَطْوَلَ النَّاسِ صَلَاةً لِنَفْسِهِ

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فر کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی . کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو کرتے۔

3239 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا

حضرت نافع بن سرجس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ سَرْجِسَ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً بِالنَّاسِ، وَاَدْوَمَهَا لِنَفْسِهِ

کہ میں حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کے پاس اُس مرض میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب لوگوں کی جماعت کرواتے تو مختصر کرواتے اور جب خود پڑھتے تو لمبی کرتے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ اَبِی وَاقِدٍ

حضرت ابوعبداللہ مسلم بن مشکم' حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3240 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مَرْثَدٍ اَوْ اَبِی مَرْثَدٍ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُمْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا بِاَرْضٍ يُصِيبُنَا بِهَا مَخْمَصَةٌ، فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ قَالَ: اِذَا لَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا بَقْلًا فَشَاْنُكُمْ بِهَا

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس ملک میں رہتے ہیں جہاں ہمیں بھوک لگتی ہے' مردار سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم شراب نہیں پیتے ہو اور نہ صبح کی شراب پیتے ہو اور نہ ہی سبزیوں کو جڑوں سے اکھیڑتے ہو تو تمہارا کام اسی سے ہے' یعنی جائز ہے۔

3241 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ صُبْحٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ تُصِيبُنَا الْمَخْمَصَةُ، فَمَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس ملک میں رہتے ہیں جہاں ہمیں بھوک لگتی ہے' مردار میں سے ہمارے لیے کیا حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم صبح وشام کی شراب نہیں پیتے ہو اور بردی کھجور سے نہیں اکھیڑے ہو تو تمہارے لیے جائز ہے۔

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَمْ تَصْطَبِحُوا وَلَمْ تَغْتَبِقُوا وَلَمْ تَحْتَفِئُوا فَشَأْنُكُمْ بِهَا .

هَكَذَا رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ، عَنْ مَرْثَدٍ اَوْ اَبِي مَرْثَدٍ، وَهُوَ وَهْمٌ، وَالصَّوَابُ مَا رَوَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَثِيرٍ الْقَارِئُّ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ

ولید بن مسلم نے اسے اوزاعی سے روایت کیا' وہ حسان سے' وہ مرثد سے' یا شاید ابومرثد سے' یہ وہم ہے' بہتر وہ ہے جو عبداللہ بن کثیر القاری' حضرت اوزاعی سے روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي وَاقِدٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبدالملک بن ابوواقد' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3242 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ زُبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ يَحْيَى بْنِ هَارُونَ بْنِ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي وَاقِدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اخْتَلَفَ اِلَى هَذِهِ الصَّلَاةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوواقد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اس نماز کی طرف آتا جاتا رہا' اس کے پہلے تمام گناہ صغیرہ معاف کر دیئے گئے۔

وَاقِدُ بْنُ اَبِي وَاقِدٍ عَنْ اَبِيهِ

واقد بن ابوواقد' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3243 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ اَبِي وَاقِدٍ،

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ازواج سے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: یہ ہے پھر حصر کا ظہور ہے۔

عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِنِسَائِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هٰذِهِ، ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ

الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حارث بن عدی بن مالک انصاری جسر کے دن 15 ہجری میں شہید ہوگئے

3244 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ: الْحَارِثُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جسر کے دن جو انصار اور بنی معاویہ سے 15 ہجری کو شہید کیے گئے ان میں حارث بن عدی بن مالک بھی ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر رضی اللہ عنہ

3245 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ: الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ جسر کے دن 15 ہجری کو جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن مظاہر بھی ہیں۔

3246 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جسر کے دن انصار اور بنی معاویہ میں سے جو شہید کیے گئے اُن کے

إِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ: الْحَارِثُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مُظَاهِرٍ

ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن مسعود بن عبد بن بن ظاہر بھی ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن انس بن مالک انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3247 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ كَعْبٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی لیث اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن انس بن مالک بن عبید بن کعب کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن اوس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3248 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ بنی نبیت میں سے انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اوس رضی اللہ عنہما کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ الْبَكْرِيُّ

حضرت حارث بن حسان البکری رضی اللہ عنہ

3249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ الْأَزْهَرِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَارِثُ بْنُ حَسَّانَ - وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - وَكَانَ الرَّجُلُ إِذْ ذَاكَ إِذَا تَزَوَّجَ تَخَدَّرَ أَيَّامًا، فَلَا يَخْرُجُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَقِيلَ لَهُ: أَتَخْرُجُ وَإِنَّمَا بَنَيْتَ بِأَهْلِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ؟ قَالَ: وَاللّٰهِ إِنَّ امْرَأَةً تَمْنَعُنِي مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فِي جَمِيعٍ لَامْرَأَةُ سَوْءٍ

حارث بن حسان نے شادی کی' یہ صحابی ہیں' اُس وقت یہ رواج تھا کہ جب شادی ہوتی تو وہ چند دن پردے میں رہتا' وہ صبح کی نماز کے لیے نہ نکلتا' آپ سے کہا گیا: کیا آپ نہیں نکلے' آج رات آپ نے اپنی بیوی سے جماع کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! بیوی مجھے صبح کی نماز کے لیے روکتی ہے' تمام میں ضروری بہ ضروری بُری عورت ہے' عورتوں میں بُرائی ہے۔

3250 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْحَضْرَمِيُّ، أنا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: مَرَرْتُ بِعَجُوزٍ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطِعٌ بِهَا فِي بَنِي تَمِيمٍ، فَقَالَتْ: أَيْنَ تُرِيدُونَ؟ قُلْنَا: نُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. قَالَتْ: فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ، فَإِنَّ لِي إِلَيْهِ حَاجَةً. قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمَسْجِدُ غَاصٌّ بِالنَّاسِ، وَإِذَا رَايَةٌ سَوْدَاءُ تَخْفِقُ، وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ بِالسَّيْفِ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَعَدْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ، فَقَالَ: هَلْ كَانَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ تَمِيمٍ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَانَتْ لَنَا الدَّبْرَةُ عَلَيْهِمْ، وَقَدْ مَرَرْتُ عَلَى عَجُوزٍ مِنْهُمْ بِالرَّبَذَةِ مُنْقَطِعٌ بِهَا، فَقَالَتْ: إِنَّ لِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةً، فَحَمَلْتُهَا، وَهَا هِيَ تِلْكَ بِالْبَابِ. قَالَ: فَأَذِنَ لَهَا

حضرت حارث بن حسان فرماتے ہیں: میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گزرا جو ربذہ کے مقام پر بنی تمیم میں الگ تھلگ موجود تھی' پس اس نے کہا: تم کہاں جارہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اللہ کے رسول کی بارگاہ میں جانا چاہتے ہیں' اس نے کہا: مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو کیونکہ مجھے آپ سے کام ہے۔ حضرت حارث فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا جبکہ مسجد لوگوں سے بھری ہوئی تھی ایک سیاہ رنگ کا جھنڈا پھڑپھڑا رہا تھا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ گلے میں تلوار لٹکائے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے تھے۔ میں مسجد میں بیٹھ گیا' پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو مجھے اجازت دی تو میں بھی محفل میں داخل ہوا' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے اور بنی تمیم کے درمیان کوئی تعلق ہے۔ میں نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! پس ہمیں اُن پر فتح حاصل ہے' میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گزرا جو انہی میں سے تھی لیکن وہ ربذہ کے مقام پر الگ تھلگ موجود تھی تو اُس نے کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کام ہے' میں نے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَتْ، فَلَمَّا قَعَدَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَجْعَلَ الدَّهْنَاءَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تَمِيمٍ فَافْعَلْ، فَإِنَّهَا كَانَتْ لَنَا مَرَّةً. قَالَ: فَاسْتَوْفَزَتِ الْعَجُوزُ وَأَخَذَتْهَا الْحَمِيَّةُ، وَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَيْنَ تَضْطَرُّ مُضَرَكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا وَاللّٰهِ كَمَا قَالَ الْأَوَّلُ: بَكْرٌ حَمَلَتْ حَتْفًا، حَمَلْتُ هَذِهِ وَلَا أَشْعُرُ أَنَّهَا كَائِنَةٌ لِي خَصْمًا، أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِ اللّٰهِ أَنْ أَكُونَ كَوَافِدِ عَادٍ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا وَافِدُ عَادٍ؟ قَالَ: قُلْتُ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ. قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيَسْتَطْعِمُنِي الْحَدِيثَ. وَقَالَ عَفَّانُ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ كَمَا قَالَ الْأَوَّلُ. قَالَ: وَمَا قَالَ الْأَوَّلُ؟ قَالَ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ. قَالَ: هِيهِ يَسْتَطْعِمُهُ الْحَدِيثَ. فَقَالَ: إِنَّ عَادًا قَحَطُوا، فَبَعَثُوا وَافِدَهُمْ قَيْلًا، فَنَزَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ بَكْرٍ شَهْرًا يَسْقِيهِ الْخَمْرَ وَتُغَنِّيهِ الْجَرَادَتَانِ. قَالَ سَلَّامٌ: يَعْنِي الْقَيْنَتَيْنِ. قَالَ: ثُمَّ مَضَى حَتَّى أَتَى جِبَالَ مَهْرَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي لَمْ آتِ لِأَسِيرٍ فَأُفَادِيَهُ، وَلَا لِمَرِيضٍ فَأُدَاوِيَهُ، فَاسْقِ عَبْدَكَ مَا أَنْتَ مُسْقِيهِ وَاسْقِ مَعَهُ مُعَاوِيَةَ بْنَ بَكْرٍ شَهْرًا، يَشْكُرُ لَهُ الْخَمْرَ الَّتِي شَرِبَهَا عِنْدَهُ. قَالَ: فَمَرَّتْ سَحَابَاتٌ سُودٌ، فَنُودِيَ مِنْهَا: تَخَيَّرِ السَّحَابَ، وَقَالَ: إِنَّ هَذِهِ لَسَحَابَةٌ سَوْدَاءُ. قَالَ: فَنُودِيَ مِنْهَا أَنْ خُذْهَا رَمَادًا رِمْدِدًا لَا تَدَعُ مِنْ عَادٍ

اُسے سوار کرلیا' اب وہ دروازے کے پاس موجود ہے' آپ نے فرمایا: اسے اندر آنے کی اجازت دو' پس وہ اندر آئی تو بیٹھ گئی۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ بہتر سمجھتے ہیں تو ہمارے اور ان کے درمیان صحراء بنائیں تو آپ ایسا کریں کیونکہ وہ ہمارے ہیں' وہ بوڑھی ایسے بیٹھ گئی جیسے ابھی اُٹھنے والی ہے اور اسے غیرت آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! آپ بنومضر کو کہاں بے چین کریں گے؟ راوی کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! جس طرح پہلے نے کہا: میں جوان ہوں' موت کو اس نے اُٹھایا' میں نے اس کو سوار کیا لیکن مجھے احساس تک نہ ہوا کہ میرے مدِ مقابل ہوگی' میں اللہ اور اس کے رسول کی پناہ چاہتا ہوں کہ عاد کے وفد کی طرح بنوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاد کا وفد کیا ہے؟ میں نے کہا: خبر رکھنے والے پر آپ نے بات ڈالی ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ مجھے نئی بات بتاتا ہے' اور عفان نے کہا: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں اس طرح بنوں جس طرح پہلے نے کہا۔ آپ نے فرمایا: پہلے نے کیا کہا؟ تو اس نے کہا: بات تو نے خبر رکھنے والے پر ڈالی' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! یہ بھی اسے نئی بات بتاتا ہے' پس کہا: عاد میں قحط پڑ گیا' قیل کا وفد بنا کر بھیجا' پس وہ معاویہ بن بکر کے پاس ایک ماہ ٹھہرے رہے جو اسے شراب پلاتا اور دو لونڈیاں اسے گانے سناتیں۔ سلام نے کہا: یعنی دو لونڈیاں مراد ہیں۔ راوی نے کہا: پھر

اَحَدًا. قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَبَلَغَنِی اَنَّهُ لَمْ يُرْسَلْ عَلَيْهِمْ مِنَ الرِّيحِ اِلَّا كَقَدْرِ مَا يُرَى فِی الْخَاتَمِ. قَالَ اَبُو وَائِلٍ: وَكَذٰلِكَ بَلَغَنَا

وہاں سے چل کر مھرہ کے پہاڑ پر آیا اور دعا کرنے لگا: اے اللہ! تُو جانتا ہے کہ میں کسی قیدی کے لیے نہیں آیا کہ میں اس کا فدیہ دوں نہ کسی مریض کے لیے آیا ہوں کہ اسے دوا دوں' پس تُو اپنے بندے کو سیراب فرما جب تک تُو سیراب فرمانے والا ہے اور اس کے ساتھ معاویہ بن بکر کو بھی سیراب کرتا کہ اس کی شراب پلانے کا شکر ادا ہو جائے' پس اس کے پاس سے سیاہ بال گزرے جن میں سے صدا آئی: بادل کا انتخاب کرو! اس نے کہا: یہ تو کالے بادل ہیں' پس اس میں نداء آئی کہ اس کو راکھ کے ساتھ پکڑ لو' عاد میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑ! میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ان پر جو آندھی بھیجی گئی وہ انگوٹھی میں تنگ سی مقدار تھی۔ ابو وائل نے کہا: اور اسی طرح ہمیں بھی خبر پہنچی ہے۔

3251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِیُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَّامٍ اَبِی الْمُنْذِرِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی وَائِلٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَبِلَالٌ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ وَرَايَاتٌ سُودٌ مَرْكُوزَةٌ، بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے دیکھا' حضرت بلال کو تلوار گلے میں لٹکائے ہوئے دیکھا جبکہ کالے جھنڈے گڑھے ہوئے تھے' دیکھا تو حضور ﷺ نے حضرت عمرو بن عاص کو بھیجا۔

3252 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلَبِیُّ، وَالْعَلَاءُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِیُّ قَالُوا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ

عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مَتَقَلِّدًا سَيْفًا، وَاِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

کے آگے تلوار لٹکائے کھڑے تھے' میں نے کالے جھنڈوں دیکھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: عمرو بن عاص جنگ سے آئے ہیں۔

3253 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَقَلِّدٌ السَّيْفَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ؟ قَالُوا: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تلوار لٹکائے کھڑے تھے' میں نے کالے جھنڈوں کو دیکھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: عمرو بن عاص جنگ سے آئے ہیں۔

3254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ اَبِي النَّجُودِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَسَّانَ الْبَكْرِيِّ، قَالَ: قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَبِلَالٌ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيْهِ مَتَقَلِّدًا بِالسَّيْفِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِذَا رَايَاتٌ سُودٌ، وَسَاَلْتُ: مَا هَذِهِ الرَّايَاتُ؟ فَقَالَ: عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ قَدِمَ مِنْ غَزَاةٍ

حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں مدینہ آیا تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا' حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تلوار لٹکائے کھڑے تھے' میں نے کالا جھنڈا دیکھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: عمرو بن عاص جنگ سے آئے ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت حارث بن مالک بن

بْنِ بَرْصَاءَ اللَّيْثِيُّ

وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ مَالِكِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عُوَيْذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ شُجَعَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ

برصاء لیثی رضی اللہ عنہ

یہ حدیث بن مالک بن قیس بن عویذ بن عبداللہ بن جابر بن عبدمناۃ بن شجع بن عامر بن لیث بن بکر بن عبدمناۃ بن کنانہ ہیں۔

3255 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي خُوَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْبَرْصَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْشِي بَيْنَ جَمْرَتَيْنِ مِنَ الْجِمَارِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينٍ فَاجِرَةٍ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ

حضرت حارث بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ جمرات میں سے دو جمروں کے درمیان چل رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: جس نے جھوٹی قسم سے کسی مسلمان کا مال لیا' اُسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

3256 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي الْخُوَارِ، مَوْلَى لِبَنِي عَامِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ الْبَرْصَاءِ وَهُوَ فِي الْمَوْسِمِ يُنَادِي فِي النَّاسِ - قَالَ سُفْيَانُ: لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ.

حضرت سفیان مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کا مال جھوٹی قسم اُٹھا کر لے لیتا ہے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ أَبِي الْخُوَارِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ،

حضرت حارث بن مالک بن برصاء' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

3257 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَاءِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔

3258 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، ثنا اَبِي، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْبَرْصَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى بَعْدَهَا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔

3259 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، وَوَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَرْصَاءَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ: لَا تُغْزَى بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ .

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت حارث بن مالک، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي،

حضرت حارث بن مالک، حضور ﷺ سے اسی

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَاَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3260 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا تُغْزَى بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ اَبَدًا ۔ قَالَ سُفْيَانُ: تَفْسِيرُهُ: عَلَى الْكُفْرِ

حضرت حارث بن مالک بن برصاء رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: آج کے بعد قیامت کے دن تک کبھی بھی مکہ پر حملہ نہیں کیا جائے گا۔ حضرت سفیان اس حدیث کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ کفر کی بناء پر۔

الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومٍ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَاُمُّهُ اَسْمَاءُ بِنْتُ مَخْرَمَةَ بْنِ جَنْدَلِ بْنِ اَمِيرِ بْنِ نَهْشَلِ بْنِ دَارِمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمٍ، اَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ بِالشَّامِ

حضرت حارث بن ہشام المخزومی رضی اللہ عنہ

یرموک کے دن 15 ہجری میں شہید کیے گئے وہ حارث بن ہشام بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم ہیں آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے آپ کی والدہ اسماء بنت مخرمہ بن جندل بن امیر بن نہشل بن دارم بن مالک بن حنظلہ بن مالک بن زید مناۃ بن تمیم ہیں فتح مکہ کے دن اسلام لائے تھے مؤلفۃ القلوب میں شامل ہیں (یعنی جن کے دلوں میں اسلام کی محبت ڈالنے کے لیے مال دیا جاتا تھا) 18 ہجری کو شام میں فوت ہوئے تھے۔

3261 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ بِالشَّامِ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حارث بن ہشام شام میں 18 ہجری کو فوت ہوئے۔

3262 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، اَخْبَرَنِي مُصْعَبُ بْنُ عُثْمَانَ وَمَنْ لَا اُحْصِي، عَنِ ابْنِ هَرِمَةَ، قَالَ الزُّبَيْرُ: وَحَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مَيْمُونٍ، اَنْشَدَنِي اَبُو مَالِكٍ مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ هَرِمَةَ لِعَمِّهِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ هَرِمَةَ:

(البحر الطويل)

فَمَنْ لَمْ يُرِدْ مَدْحِي فَاِنَّ قَصَائِدِي... نَوَافِقُ عِنْدَ الْاَكْرَمِينَ سَوَامِي

نَوَافِقُ عِنْدَ الْمُشْتَرِي الْحَمْدَ بِالنَّدَى... نِفَاقَ بَنَاتِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامِ

حضرت نوفل بن میمون فرماتے ہیں کہ ابو مالک محمد بن مالک بن علی بن ھرمہ ابراہیم بن علی بن ھرمہ کے چچا نے اشعار سنائے:

''جو میری تعریف میرے قصائد کا ارادہ نہ کرے کیونکہ عزت والوں کے نزدیک پیش کیے جانے والے ہیں'

سخاوت کے ذریعے حمد وتوصیف خریدنے والے کے نزدیک حارث بن ہشام کی بیٹیوں کے نفاق کی طرح کا نفاق ہے''۔

3263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَغْدَادِيُّ الْمَدِينِيُّ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ الْكَوْسَجِ مَوْلَى آلِ اَبِي فَرْوَةَ لِرَجُلٍ:

(البحر الكامل)

اَحَسِبْتَ اَنَّ اَبَاكَ يَوْمَ تَسُبُّنِي... فِي السُّوقِ كَانَ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامِ

آل ابوفروہ کے غلام ابن کوسج نے ایک آدمی کو فرمایا کہ کیا تیرا گمان ہے کہ جس دن بازار میں تُو نے مجھے گالیاں دیں۔

اس دن تیرا باپ حارث بن ہشام تھا۔

3264 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا اَبُو وَهْبٍ السَّهْمِيُّ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ، وَعِكْرِمَةَ بْنَ اَبِي جَهْلٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ اَبِي رَبِيعَةَ اُثْبِتُوا يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، فَدَعَا الْحَارِثُ بِشَرَابٍ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عِكْرِمَةُ فَقَالَ: ادْفَعُوهُ اِلَى عِكْرِمَةَ، فَدُفِعَ اِلَيْهِ، فَنَظَرَ اِلَيْهِ عَيَّاشُ بْنُ اَبِي رَبِيعَةَ،

حضرت حبیب بن ابوثابت فرماتے ہیں کہ حضرت حارث بن ہشام اور عکرمہ بن ابوجہل اور عیاش بن ابوربیعہ یرموک کے دن زخمی ہوئے' حضرت حارث نے مشروب مانگا' حضرت عکرمہ نے اسے دیکھا' کہا: عکرمہ کو دو! اس کو دیا گیا' عیاش بن ابوربیعہ نے دکھا' عکرمہ نے کہا: عیاش کو دو! ان میں سے کسی تک نہیں پہنچا یہاں تک کہ تمام فوت ہو گئے' سب نے کوئی

فَقَالَ عِكْرِمَةُ: ادْفَعُوهُ إِلَى عَيَّاشٍ، فَمَا وَصَلَ إِلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ حَتَّى مَاتُوا جَمِيعًا وَمَا ذَاقُوهُ

شی نہ چکھی۔

3265 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَنْزِلُ عَلَيْكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ . قَالَ: وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ، وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي الْمَلَكُ فَيَتَمَثَّلُ لِي فَيُكَلِّمُنِي مَا يَقُولُ

حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: گھنٹی کی سی آواز میں جب مجھ پر وحی آنا ختم ہوتی ہے تو جو وحی لے کر آتا ہے وہ یاد کر لیتا ہوں وہ مجھ پر دشوار گزار ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: یہ مجھ پر سخت ہے کبھی فرشتہ میرے پاس آتا ہے انسان کی شکل میں مجھ سے گفتگو کرتا ہے جو کہتا ہے۔

3266 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَرُزِّيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟ قَالَ: يَأْتِينِي صَلْصَلَةً كَصَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي صُورَةِ رَجُلٍ يُكَلِّمُنِي كَلَامًا، وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے پوچھا: آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: ایسی آواز آتی ہے جس طرح گھنٹی کی آواز ہوتی ہے کبھی میرے پاس آدمی کی شکل میں آتی ہے وہ مجھ سے گفتگو کرتا ہے وہ مجھ پر آسان ہوتی ہے جب مجھ پر وحی آنا بند ہوتی ہے تو میں نے اسے یاد کرلیا ہوتا ہے۔

3267 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے پوچھا گیا: آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: کبھی میرے پاس گھنٹی کی شکل میں آتی ہے جو مجھ پر دشوار ہوتی ہے جب وحی آنا ختم

3265- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **314** رقم الحديث: **5213** عن عروة بن الزبير عن عائشة عن الحارث بن هشام به .

كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، وَهُوَ اَشَدُّ عَلَيَّ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ، وَاَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَاَعِي مَا يَقُولُ . قَالَتْ عَائِشَةُ: وَلَقَدْ رَاَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ، فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَاِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

ہوتی ہے تو میں نے اسے یاد کرلیا ہوتا ہے جو وہ لے کر آتا ہے اور کبھی فرشتہ آدمی کی شکل میں آتا ہے وہ مجھ سے گفتگو کرتا ہے اور جو کہتا ہے میں اُسے یاد کرتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہے: میں نے سخت سردی میں آپ پر وحی نازل ہوتے دیکھا، جب وحی آنا ختم ہوتی تو آپ کی پیشانی سے پسینہ گر رہا ہوتا تھا۔

3268 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَاَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَاْتِيهِ الْوَحْيُ، قَالَ: يَاْتِينِي اَحْيَانًا مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ، فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُهُ، وَهُوَ اَشَدُّ عَلَيَّ، وَيَاْتِينِي اَحْيَانًا الْمَلَكُ فِي صُورَةِ الرَّجُلِ فَاَعِي مَا يَقُولُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت حارث بن ہشام نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس کبھی گھنٹی کی آواز کی طرح، جب وحی آنا ختم ہوتی ہے تو میں نے وہ یاد کر لی ہوتی ہے یہ مجھ پر سخت ہوتی ہے اور کبھی فرشتہ آدمی کی صورت میں آتا ہے وہ جو کہتا ہے میں یاد کر لیتا ہوں۔

3269 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ فِي شَوَّالٍ، وَجَمَعَهَا اِلَيْهِ فِي شَوَّالٍ

حضرت عبدالملک بن حارث بن ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شوال کے مہینہ میں شادی کی اور شوال میں ہی رخصتی ہوئی۔

3270 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ سَمْعَانَ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَعِيدٍ الْمُقْعَدَ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الْحَارِثِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: آپ مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں کہ میں اسے مضبوطی سے تھام لوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی زبان قابو میں رکھو۔

بْنِ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمْلِكْ هَذَا، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

3271 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ. قَالَ: اَمْلِكْ عَلَيْكَ هَذَا، وَاَشَارَ اِلَى لِسَانِهِ

حضرت حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ سے عرض کی: آپ مجھے ایسے کام کے متعلق بتائیں کہ میں اسے مضبوطی سے تھام لوں؟ حضورﷺ نے فرمایا: اپنی زبان قابو میں رکھو۔

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ

حضرت حارث بن عمرو سہمی رضی اللہ عنہ

3272 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَاَبُو سَلَمَةَ مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، قَالَ: قُلْتُ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ. ثُمَّ

حضرت حارث بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریمﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملے' آپﷺ اپنی عضباء نامی اونٹنی پر سوار تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے لیے استغفار فرمائیں! آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم سب لوگوں کی مغفرت فرمائے۔ پھر میں گھوم کر دوسری طرف سے آیا' اس امید سے کہ آپ خاص کر کے میرے لیے استغفار کریں گے۔ میں نے عرض کی: استغفار کریں! اے اللہ کے رسول! کہا: اللہ تعالیٰ تم سب کی مغفرت

اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ رَجَاءَ أَنْ يَخُصَّنِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ

فرمائے!

3273 - فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْفَرَائِعُ وَالْعَتَائِرُ؟ قَالَ: مَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ، وَمَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَفِي الْغَنَمِ أُضْحِيَّتُهَا . ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا

ایک آدمی نے عرض کی: زمانۂ جاہلیت کے ذبیحوں کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: جو چاہے اونٹ کی قربانی کرے جو چاہے نہ کرے البتہ بھیڑ بکریوں میں قربانی لازم ہے۔ پھر فرمایا: خبردار! تمہارے خون اور تمہارے مال ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسے اس ماہ میں اس دن کی حرمت ہے۔

3274 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيُّ، حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيُّ، أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِمِنًى أَوْ بِعَرَفَاتٍ وَيَجِيءُ الْأَعْرَابُ فَإِذَا رَأَوْا وَجْهَهُ قَالُوا: هَذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ. قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي. قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا . قَالَ: فَدُرْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي. قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا . فَذَهَبَ يَبْزُقُ، فَقَالَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ بِهَا بُزَاقَهُ فَمَسَحَ بِهِ نَعْلَهُ كَرِهَ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِمَّنْ حَوْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ؟ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ منیٰ یا عرفات میں تھے' دیہاتی لوگ آپ کے پاس آئے' جب اُنہوں نے آپ کا چہرہ دیکھا تو اُنہوں نے کہا: یہ بابرکت چہرہ ہے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہم سب کو بخش دے! میں قریب ہوا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں! آپ نے دعا کی: اے اللہ! ہمیں بخش دے! آپ ﷺ تھوکنے لگے۔ پس راوی کا بیان ہے: اپنے ہاتھ کے ساتھ' پس اپنے ہاتھ میں اپنی تھوک کو لیا' آپ نے اپنی نعلین سے اسے صاف کیا' آپ نے اپنے اردگرد والوں کے لیے اس کو ناپسند کیا کہ کسی پر آپ کی تھوک نہ پڑ جائے (اس لیے تھوک اپنے ہاتھ میں لی) پھر فرمایا: اے لوگو! یہ دن کون سا ہے؟ فرمایا: تمہارا خون اور اموال تم پر حرام ہیں' آج

کے دن اور آج کے مہینہ کی طرح' اے اللہ! میں نے پہنچادیا؟ حاضر غائب کو پہنچا دے۔

3275 - قَالَ: وَاَمَرَ بِالصَّدَقَةِ فَقَالَ: تَصَدَّقُوا، فَإِنِّي لَا اَدْرِي لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنَنِي بَعْدَ يَوْمِي هٰذَا.

آپ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: صدقہ کرو! کیونکہ مجھے اندازہ نہیں یقیناً آج کے دن کے بعد مجھے نہیں دیکھو گے۔

3276 - وَوَقَّتَ يَلَمْلَمَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ اَنْ يُهِلُّوا مِنْهَا، وَذَاتَ عِرْقٍ لِاَهْلِ الْعِرَاقِ اَوْ قَالَ: لِاَهْلِ الْمَشْرِقِ.

آپ نے یلملم کو یمن والوں کے لیے میقات مقرر کیا کہ اس جگہ سے احرام باندھیں اور عراق والوں کے لیے ذاتِ عرق یا مشرق والوں کے لیے۔

3277 - وَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَنِ الْعَتِيرَةِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ، وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ . وَقَالَ: فِي الْغَنَمِ اُضْحِيَّتُهَا بِاَصَابِعِ كَفِّهِ الْيُمْنَى، فَصَبَّهَا عَلَى مَفْصِلِ الْاِصْبَعِ الْوُسْطَى وَاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ، وَعَطَفَ طَرَفَهَا شَيْئًا

ایک آدمی نے عتیرہ (زمانۂ جاہلیت کا ذبیحہ) کے متعلق پوچھا' تو فرمایا: جو چاہے عتیرہ کرے اور جو چاہے عتیرہ نہ کرے (کیونکہ اب اعتقادات درست ہو چکے ہیں)' جو چاہے اونٹنی کے پہلے بچے کو ذبح کرے اور جو چاہے نہ کرے۔ اور فرمایا: بکریوں میں قربانی ہے' آپ نے اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی انگلی رکھی' اپنی وسطی انگلی اور سبابہ کے جوڑ پر رکھی' اس کا ایک حصہ رکھا۔

الحارث بن عمرو السهمي

3278 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ حُصَيْنٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنِي زُرَارَةُ بْنُ كَرِيمٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو السَّهْمِيِّ اَنَّهُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ، وَكَانَ الْحَارِثُ رَجُلًا جَسِيمًا، فَنَزَلَ اِلَيْهِ الْحَارِثُ، فَدَنَا مِنْهُ حَتَّى حَاذَى وَجْهَهُ بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَهْوَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حارث بن عمرو السہمی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ حجۃ الوداع کے لیے اپنی عضباء اونٹنی پر سوار ہوئے' حارث جسیم آدمی تھے' حارث آپ کے پاس آئے' آپ کے قریب ہوئے' اپنے چہرے کو حضور ﷺ کے گھٹنوں کے برابر کیا' حضور ﷺ نے جھک کر حارث کے چہرے پر ہاتھ پھیرا' حضرت حارث کے چہرے پر ہمیشہ تازگی رہی مرتے دم تک۔ حضرت حارث نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے میرے لیے دعا کریں! آپ نے فرمایا: اے

وَسَلَّمَ يَمْسَحُ وَجْهَ الْحَارِثِ، فَمَا زَالَتْ نُضْرَةٌ عَلَى وَجْهِ الْحَارِثِ حَتَّى هَلَكَ، فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ لِي. فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا. فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ

اللہ! اسے معاف کر! اس کے بعد عبدالوارث والی حدیث ذکر کی۔

الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت حارث بن عبداللہ اوس ثقفی رضی اللہ عنہ

3279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ الْمَرْاَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ، قَالَ: لِيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهَا الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ. فَقَالَ الْحَارِثُ: كَذَلِكَ اَفْتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ عُمَرُ: اَرِبْتَ عَلَى يَدِكَ، سَاَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ قَدْ سَاَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْمَا اُخَالِفُ

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: عورت کو حالتِ طواف میں حیض آ جائے؟ حضرت عمر نے فرمایا: وہ اپنے طواف کو مؤخر کرے۔ حضرت حارث نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے مجھے ایسے ہی فتویٰ دیا تھا۔ حضرت عمر نے فرمایا: تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو! مجھ سے ایسی شی کے متعلق پوچھتے ہو حالانکہ تم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا ہے تو میں آپ کی مخالفت کیسے کرسکتا ہوں۔

3280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، كِلَاهُمَا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو

حضرت حارث بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو حج یا عمرہ کرے تو وہ آخر میں طوافِ کعبہ کرے۔ حضرت عمر نے فرمایا: آپ اپنا ہاتھ پیچھے کریں! آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اور مجھے نہیں بتایا؟

بْنِ اَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَجَّ اَوِ اعْتَمَرَ فَلْيَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ . فَقَالَ عُمَرُ: اَخَرَرْتَ مِنْ يَدِكَ، سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تُخْبِرْنِي؟

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حارث بن عبداللہ بن اوس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ السَّاعِدِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن زیاد انصاری' پھر ساعدی بدری رضی اللہ عنہ

3281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي حَمْزَةُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ - وَكَانَ اَبُوهُ بَدْرِيًّا- اَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ السَّاعِدِيُّ اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَظَنَنَّا اَنَّهُمْ يُدْعَوْنَ اِلَى الْبَيْعَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ هَذَا . قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ اَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُبَايِعُكُمْ،

حضرت حارث بن زیاد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس خندق کے دن آیا' لوگ ہجرت پر آپ کی بیعت کر رہے تھے' میں نے گمان کیا کہ آپ بیعت کی طرف بلوا رہے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کو بیعت کریں! آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یہ میرا چچا زاد حوط بن یزید' یا شاید یزید بن حوط ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہاری بیعت نہیں کروں گا کیونکہ لوگ تمہاری طرف ہجرت کر کے جا رہے ہیں' تم ان کی طرف ہجرت نہ کرو۔ پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت

إِنَّ النَّاسَ يُهَاجِرُونَ إِلَيْكُمْ وَلَا تُهَاجِرُونَ إِلَيْهِمْ . ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ يُحِبُّهُ، وَلَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ حَتَّى يَلْقَى اللّٰهَ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ يُبْغِضُهُ

میں میری جان ہے! انصار سے جو کوئی آدمی محبت کرے گا وہ اللہ سے ملے گا کہ اللہ اُس سے محبت کرتا ہوگا اور جو آدمی انصار سے بغض رکھتا ہے تو وہ اللہ سے ملے گا کہ اللہ بھی اُس سے ناراض ہوگا۔

3282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ حَتَّى يَلْقَاهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ حَتَّى يَلْقَاهُ

حضرت حارث بن زید رضی اللہ عنہٗ جو بدری صحابی ہیں' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرتا ہے' جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور جو انصار سے بغض رکھے' جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

3283 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَحَبَّ الْأَنْصَارَ أَحَبَّهُ اللّٰهُ حِينَ يَلْقَاهُ، وَمَنْ أَبْغَضَ الْأَنْصَارَ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ حِينَ يَلْقَاهُ

حضرت حارث بن زید رضی اللہ عنہٗ جو بدری صحابی ہیں' فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو انصار سے محبت کرتا ہے' جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے محبت کرے گا اور جو انصار سے بغض رکھے' جب وہ اللہ سے ملے گا تو اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

الْحَارِثُ بْنُ أُقَيْشٍ الْعُكْلِيُّ

حضرت حارث بن اُقیش العکلی رضی اللہ عنہ

3284 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جن مسلمانوں کے چار بچے فوت ہو جائیں اور وہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے صبر کریں تو اللہ عزوجل ان کی وجہ سے دونوں کو

قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ أُقَيْشٍ يُحَدِّثُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَمُوتُ لَهُمَا أَرْبَعَةٌ فَيَحْتَسِبَانِهِمْ إِلَّا دَخَلَا الْجَنَّةَ . فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ . قِيلَ: وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ

جنت میں داخل کرے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگر تین ہوں؟ آپ نے فرمایا: تین بھی ہوں! عرض کی گئی: اگر دو ہوں؟ تو آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں!

3285 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ لَهُ أَرْبَعَةٌ مِنَ الْوَلَدِ إِلَّا أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ إِيَّاهُمْ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَثَلَاثَةٌ؟ قَالَ: وَثَلَاثَةٌ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاثْنَانِ؟ قَالَ: وَاثْنَانِ . قَالَ: وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَعْظُمُ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا، وَإِنَّ مِنْ أُمَّتِي لَمَنْ يَدْخُلُ فِي شَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے چار بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اپنی رحمت کے فضل سے ان کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر تین ہوں تو؟ آپ نے فرمایا: تین بھی ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں تب بھی! آپ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگوں میں سے ایک آدمی اتنا بڑا ہوگا کہ وہ اس کے کونوں میں سے ایک کو اکیلا بھر دے گا' یہاں تک کہ پہاڑوں سے زیادہ ہوں گی' میری اُمت کے لوگ قبیلہ مضر سے زیادہ جنت میں داخل ہوں گے' وہ قبیلہ مضر کے لوگوں سے زیادہ شفاعت کرے گا۔

3286 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، فَيَشْفَعُ لِأَكْثَرَ مِنْ مُضَرَ، وَإِنَّ الرَّجُلَ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے ایک آدمی جنت میں داخل ہوگا' وہ قبیلہ مضر والوں سے زیادہ شفاعت کرے گا اور میری اُمت سے ایک آدمی جہنم میں ڈالا جائے گا یہاں تک کہ اس کے کونوں میں سے ایک کونے کو بھر دے گا' مسلمانوں میں سے کسی کی اولاد

مِنْ أُمَّتِي لَيَعْظُمُ لِلنَّارِ حَتَّى يَكُونَ أَحَدَ زَوَايَاهَا، وَمَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يُقَدِّمانِ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِهِمَا إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ . فَقَالُوا: أَوْ ثَلَاثَةً؟ قَالَ: أَوْ ثَلَاثَةً . قَالُوا: أَوِ اثْنَيْنِ؟ قَالَ: أَوِ اثْنَيْنِ

سے چار بچے فوت ہو جائیں تو اللہ عزوجل اپنی رحمت سے ان کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اگر تین فوت ہوں؟ آپ نے فرمایا: تین بھی ہوں تب بھی یہ حکم ہے! عرض کی گئی: اگر دو ہوں؟ آپ نے فرمایا: دو بھی ہوں تب بھی یہ حکم ہے۔

الحارث بن اقیش العکلی

3287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ وَمُسْلِمَةٍ يَمُوتُ لَهُمَا أَرْبَعَةٌ مِنَ الْوَلَدِ لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ إِلَّا أَدْخَلَهُمَا اللَّهُ الْجَنَّةَ . فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان مرد و عورت کے چار نابالغ بچے فوت ہو جائیں' اللہ عزوجل اس کے والدین کو جنت میں داخل کرے گا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

3288 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ أَكْثَرُ مِنْ مُضَرَ .

حضرت حارث بن اقیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے جو جنت میں داخل ہوگا' وہ قبیلہ مضر سے زیادہ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ.

حضرت حارث بن اقیش' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ مگر انہوں نے یہ کہا: پس اسکے لیے عبداللہ نے کہا۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت حارث بن اقیش' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِى هِنْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ اُقَيْشٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حارث بن اقیش' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ

3289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ السَّكْسَكِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِى هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى الْجَهْمِ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ اَصْبَحْتَ يَا حَارِثُ؟ قَالَ: اَصْبَحْتُ مُؤْمِنًا حَقًّا . فَقَالَ: انْظُرْ مَا تَقُولُ؟ فَاِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ حَقِيقَةً، فَمَا حَقِيقَةُ اِيمَانِكَ؟ فَقَالَ: قَدْ عَزَفَتْ نَفْسِى عَنِ الدُّنْيَا، وَاَسْهَرْتُ لِذَلِكَ لَيْلِى، وَاطْمَاَنَّ نَهَارِى، وَكَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَى عَرْشِ رَبِّى بَارِزًا، وَكَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ يَتَزَاوَرُونَ فِيهَا، وَكَاَنِّى اَنْظُرُ اِلَى اَهْلِ النَّارِ يَتَضَاغَوْنَ فِيهَا. فَقَالَ: يَا حَارِثُ عَرَفْتَ فَالْزَمْ ثَلَاثًا

حضرت حارث بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے' آپ نے مجھے فرمایا: اے حارث! تم نے صبح کیسے کی ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے یقیناً حالتِ ایمان میں کی ہے۔ آپ نے فرمایا: دیکھو! کیا کہہ رہے ہو؟ کیونکہ ہرشی کی حقیقت ہوتی ہے' تمہارے ایمان کی حقیقت کیا ہے؟ عرض کی: میں نے اپنے آپ کو دنیا سے کنارہ کش کیا اور اپنی رات اس کی راہ میں گزاری اور دن کو مطمئن تھا' گویا میں اب بھی اپنے رب کے عرش کو صاف دیکھ رہا ہوں اور جنت والوں کو دیکھ رہا ہوں' وہ اس میں اس کی زیارت کر رہے ہیں اور دوزخ والوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ اس میں جل رہے ہیں' آپ نے فرمایا: اے حارث! تُو نے پہچان لیا' اس

پر ہمیشگی اختیار کر۔ تین مرتبہ فرمایا۔

الْحَارِثُ بْنُ بَدَلِ التَّمِيمِيُّ

3290 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمِّي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بَدَلٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ أَجْمَعُونَ إِلَّا الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَأَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ، فَرَمَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُجُوهَنَا بِقَبْضَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَانْهَزَمْنَا، فَمَا يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّ شَجَرَةً وَلَا حَجَرًا إِلَّا وَهُوَ فِي آثَارِنَا

حضرت حارث بن بدل تمیمی رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن بدل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حنین کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا' سارے صحابہ کرام (کسی وجہ سے) پیچھے ہو گئے' سوائے حضرت عباس اور ابوسفیان بن حارث کے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے چہروں پر زمین سے ایک مٹھی کنکریاں لے کر ماریں' ہم بھاگ گئے' مجھے خیال آیا کہ درخت اور پتھر ہمارے پیچھے آ رہے ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

3291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا: الْحَارِثُ بْنُ سَوَّادٍ الْحَارِثُ، وَيُقَالُ حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

3292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت حارث بن سواد انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بدر میں جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن سواد کا بھی ہے۔ حضرت حارث' آپ کو حارثہ بن سراقہ انصاری بدری بھی کہا جاتا ہے' آپ بدر کے دن شہید کیے گئے تھے۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار اور

الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ: الْحَارِثُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ الْحَارِثِ

بنی عدی بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن سراقہ بن حارث کا بھی ہے۔

3293 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ: حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر کے دن انصار اور بنی نجار میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارثہ بن سراقہ کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ

حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ

3294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ رَافِعٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِهِ مِنْ طَعَامِهِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، اَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ وَاَشْبَعْتَ وَاَرْوَيْتَ، لَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ رَبَّنَا

حضرت حارث بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھانے سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا کرتے ہوئے دیکھا: ''اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ الى آخره''۔

3295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت حارث بن حارث الغامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کونسی جماعت ہے؟ والد صاحب نے کہا: یہ وہ لوگ ہیں جو

الْغَفَّارِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ الْغَامِدِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِي: مَا هَذِهِ الْجَمَاعَةُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْقَوْمُ قَدِ اجْتَمَعُوا عَلَى صَابِءٍ لَهُمْ . قَالَ: فَنَزَلْنَا فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ اِلَى تَوْحِيدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْاِيمَانِ بِهِ، وَهُمْ يَرُدُّونَ عَلَيْهِ وَيُؤْذُونَهُ، حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ وَانْصَدَعَ عَنْهُ النَّاسُ، وَاَقْبَلَتِ امْرَاَةٌ قَدْ بَدَا نَحْرُهَا تَحْمِلُ قَدَحًا وَمِنْدِيلًا، فَتَنَاوَلَهُ مِنْهَا وَشَرِبَ وَتَوَضَّاَ، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ وَقَالَ: يَا بُنَيَّةُ خَمِّرِي عَلَيْكِ نَحْرَكِ، وَلَا تَخَافِي عَلَى اَبِيكِ . قُلْنَا: مَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: زَيْنَبُ بِنْتُهُ

اپنے صابی کے پاس اکٹھے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم اُترے تو رسول اللہ ﷺ لوگوں کو اللہ کی توحید اور اللہ پر ایمان لانے کے متعلق دعوت دے رہے تھے' لوگ آپ کی بات کو ٹھکرا دیتے اور آپ کو تکلیف دیتے تھے' دوپہر ہوگئی' لوگ آپ کے پاس سے چلے گئے۔ ایک عورت آئی' وہ ایک پیالہ اور رومال اُٹھائے ہوئے تھی' آپ نے اس میں سے لیا اور اس سے پیا اور وضو کیا' پھر اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا: اے میری بیٹی! اپنے سینے پر کپڑا ڈال لو اور اپنے والد کے متعلق خوف نہ کرو۔ میں نے عرض کی: یہ کون ہے؟ صحابہ کرام نے کہا: یہ آپ کی لختِ جگر حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ

حضرت حارث بن حارث بن قیس القرشی رضی اللہ عنہ' پھر سہمی' اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے

3296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی سہم میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

3297 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

ابن شہاب سے روایت ہے کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی سہم میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ أَبِي قَارِبٍ

بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

3298 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أَجْنَادِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ: الْحَارِثُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت محمد بن اسحاق سے روایت ہے کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی سہم میں سے جو اجنادین کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حارث بن حارث بن قیس کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ، يُكْنَى أَبَا خَالِدٍ

حضرت حارث بن قیس بن مخلد انصاری' پھر زرقی' عقبی بدری' آپ کی کنیت ابوخالد ہے

3299 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْلَدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَهُوَ أَبُو خَالِدٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن قیس بن مخلد کا بھی ہے' آپ بدر میں شریک ہوئے تھے' آپ کی کنیت ابوخالد ہے۔

3300 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ: الْحَارِثُ بْنُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ، شَهِدَ بَدْرًا

ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن قیس بن مخلد کا بھی ہے' آپ بدر میں شریک ہوئے تھے' آپ کی کنیت ابوخالد ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ

حضرت حارث بن معاذ بن نعمان

النُّعْمَان اَخُو سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيّ، بَدْرِيٌّ

3301 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ

رضی اللہ عنہ حضرت سعد بن معاذ انصاری بدری کے بھائی

حضرت ابواسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی اوس اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن معاذ بن نعمان کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ قُتِلَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

3302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَبْذُولٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَامِرٍ

3303 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَبْذُولٍ، كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ، فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

حضرت حارث بن صمہ انصاری بدری بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ وہ انصار اور بنی عامر بن مالک بن نجار اور بنی عامر بن مبذول میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ بن عبید بن عامر کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عامر بن مالک میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ بن عمرو بن عبید بن عمرو بن مبذول بھی ہیں اُنہوں نے روحاء کو توڑا تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا تھا۔

3304 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَبْذُولٍ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَتِيكٍ، كُسِرَ بِالرَّوْحَاءِ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَهْمِهِ

ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی عامر بن مالک میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ بن عمرو بن عبید بن عمرو بن مبذول بھی ہیں' اُنہوں نے روحاء کو توڑا تھا' حضورﷺ نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا تھا۔

3305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ بئر معونہ کے دن مسلمانوں میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ کا بھی ہے۔

3306 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ: الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

ابن شہاب سے روایت ہے کہ بئر معونہ کے دن مسلمانوں میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن صمہ کا بھی ہے۔

3307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: قَالَ الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ: سَأَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت حارث بن صمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے احد کے دن بلایا' آپ اُس وقت ایک گھاٹی میں تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے عبدالرحمٰن بن عوف کو دیکھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! میں نے انہیں پہاڑ کی گرمی میں دیکھا ہے' ان پر مشرکوں کا ایک لشکر تھا' میں ان کی طرف دوڑا تا کہ اس کو روکوں' میں نے آپ کو دیکھا' میں آپ کی طرف آ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ فِي الشِّعْبِ: هَلْ رَأَيْتَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْتُهُ إِلَى حَرِّ الْجَبَلِ، وَعَلَيْهِ عَكَرٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَهَوَيْتُ إِلَيْهِ لِأَمْنَعَهُ، فَرَأَيْتُكَ فَعَدَلْتُ إِلَيْكَ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُقَاتِلُ مَعَهُ . قَالَ الْحَارِثُ: فَرَجَعْتُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَجِدُهُ بَيْنَ نَفَرٍ سَبْعَةٍ صَرْعَى، فَقُلْتُ لَهُ: ظَفِرَتْ يَمِينُكَ، أَكُلَّ هَؤُلَاءِ قَتَلْتَ؟ قَالَ: أَمَّا هَذَا لِأَرْطَاةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، وَهَذَا فَأَنَا قَتَلْتُهُمَا، وَأَمَّا هَؤُلَاءِ فَقَتَلَهُمْ مَنْ لَمْ أَرَهُ. قُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

گیا' حضورﷺ نے فرمایا: فرشتے اس کے ساتھ مل کر لڑ رہے تھے۔ حضرت حارث فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبدالرحمٰن کی طرف گیا' میں نے آپ کے آگے سات آدمی میں نے دیکھے' میں نے عرض کی: آپ کے ہاتھ کو اللہ کامیابی دے! یہ سارے آپ نے قتل کیے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن نے کہا: یہ ارطاۃ بن شرحبیل ہے اور ان دونوں کو میں نے قتل کیا' ان کو اُنہوں نے قتل کیا جو دکھائی نہیں دے رہے تھے' میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن اوس بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

3308 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ بَعَثَ الْحَارِثَ بْنَ أَوْسِ بْنِ النُّعْمَانِ أَخَا بَنِي حَارِثَةَ مَعَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ إِلَى ابْنِ الْأَشْرَفِ، فَلَمَّا ضَرَبَ ابْنَ الْأَشْرَفِ أَصَابَ رِجْلَ الْحَارِثِ ذُبَابُ السَّيْفِ، فَحَمَلَهُ أَصْحَابُهُ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے حضرت حارث بن اوس بن نعمان رضی اللہ عنہ جو بنی حارث کے بھائی ہیں' کو محمد بن مسلمہ کے ساتھ ابن اشرف کی طرف بھیجا' جب ابن اشرف کو مارا تو حضرت حارث کے پاؤں پر تلوار کی دھار لگی' آپ کے ساتھیوں نے آپ کو اُٹھایا۔

الْحَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت حارث بن اوس بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ' اُحد کے

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

دن شہید کیے گئے تھے

3309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی عمرو بن عوف میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اوس بن رافع کا بھی ہے۔

3310 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي النَّبِيتِ: الْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ رَافِعٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی نبیت میں سے جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اوس بن رافع کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ اَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْاَشْهَلِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن اشیم بن رافع بن امرءالقیس انصاری پھر اشہلی' بدری رضی اللہ عنہ

3311 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ اَشْيَمَ بْنِ رَافِعِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور اوس اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن اشیم بن رافع بن امرءالقیس بن زید بن عبدالاشہل کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ

حضرت حارث بن

بْنُ غَزِيَّةَ

غزیہ رضی اللہ عنہ

3312 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، كِلَاهُمَا عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي رَافِعٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، اِنَّمَا هُوَ الْاِيمَانُ وَالنِّيَّةُ

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے سوائے ایمان اور نیت کے۔

3313 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَافِعٍ اَخْبَرَهُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقُولُ: مُتْعَةُ النِّسَاءِ حَرَامٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت حارث بن غزیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: عورتوں سے متعہ حرام ہے یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3314 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان کا بھی ہے۔

3315 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بدر میں انصار

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ

اور اوس اور بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان کا بھی ہے۔

3316 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ، بَدْرِيٌّ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان بدری کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حارث بن ضرار الخزاعی رضی اللہ عنہ

3317 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَتَّابٍ اَبُو بَكْرٍ الْاَعْيَنُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْحَمَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ، قَالُوا: اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ، ثنا عِيسَى بْنُ دِينَارٍ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّهُ سَمِعَ الْحَارِثَ بْنَ ضِرَارٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَانِي اِلَى الْاِسْلَامِ، فَدَخَلْتُ فِيهِ وَاَقْرَرْتُ بِهِ، وَدَعَانِي اِلَى الزَّكَاةِ، فَاَقْرَرْتُ بِهَا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْجِعُ

حضرت حارث بن ضرار الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' مجھے آپ نے اسلام کی دعوت دی تو میں اسلام لایا اور میں نے اس کا اقرار کیا' آپ ﷺ نے مجھے زکوٰۃ دینے کی دعوت دی' میں نے اس کا اقرار کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کی طرف واپس جاؤں گا اور انہیں اسلام کی دعوت دوں گا اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے کہوں گا' جنہوں نے میری بات مانی تو میں ان سے زکوٰۃ اکٹھی کروں گا اور یا رسول اللہ! اپنا نمائندہ فلاں فلاں وقت آپ بھیجیں گے' لے آئے گا جو میں نے جمع کی ہوگی۔ جب میں نے زکوٰۃ جمع کی تو وہ وقت آ پہنچا'

اِلَى قَوْمِى فَادْعُوهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ وَاَدَاءِ الزَّكَاةِ، فَمَنِ اسْتَجَابَ لِى مِنْهُمْ جَمَعْتُ زَكَاتَهُ، فَتُرْسِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَسُولًا لِاِبَّانِ كَذَا وَكَذَا يَاْتِيكَ مَا جَمَعْتُ مِنَ الزَّكَاةِ. فَلَمَّا جَمَعَ الْحَارِثُ الزَّكَاةَ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لَهُ وَبَلَغَ الْاِبَّانَ الَّذِى اَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَبْعَثَ اِلَيْهِ، احْتَبَسَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ فَلَمْ يَاْتِهِ، فَظَنَّ الْحَارِثُ اَنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ سَخَطٌ مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا سَرَوَاتِ قَوْمِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ وَقَّتَ لِى وَقْتًا يُرْسِلُ اِلَيَّ رَسُولَهُ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدِى مِنَ الزَّكَاةِ، وَلَيْسَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُلْفُ، لَا اَرَى حَبْسَ رَسُولِهِ اِلَّا مِنْ سَخْطَةٍ كَانَتْ، فَانْطَلِقُوا فَنَاْتِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ اِلَى الْحَارِثِ لِيَقْبِضَ مَا كَانَ عِنْدَهُ مِمَّا جَمَعَ مِنَ الزَّكَاةِ، فَلَمَّا اَنْ سَارَ الْوَلِيدُ حَتَّى بَلَغَ بَعْضَ الطَّرِيقِ، فَرِقَ فَرَجَعَ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الْحَارِثَ مَنَعَنِى الزَّكَاةَ وَاَرَادَ قَتْلِى . فَضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَعْثَ اِلَى الْحَارِثِ، وَاَقْبَلَ الْحَارِثُ بِاَصْحَابِهِ حَتَّى اِذَا اسْتَقْبَلَ الْبَعْثُ وَفَصَلَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَقِيَهُمُ الْحَارِثُ، قَالُوا: هٰذَا الْحَارِثُ، فَلَمَّا غَشِيَهُمْ قَالَ لَهُمْ: اِلَى مَنْ بُعِثْتُمْ؟ قَالُوا: اِلَيْكَ . قَالَ:

جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجنے کا وعدہ کیا تھا' اس کو نمائندہ روک لیا گیا' وہ نہ آیا' میں نے گمان کیا کہ اس میں اللہ اور اس کے رسول کی ناراضگی ہوگئی ہے۔ میں نے قوم کے سرداروں کو بلایا' ان سے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقت مقرر فرمایا تھا' میری طرف آپ جو نمائندہ بھیجیں گے تاکہ زکوٰۃ لے جائے' جو میں نے اکٹھی کی تھی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وعدہ خلافی نہیں ہو سکتی' میرا خیال ہے کہ آپ کے نمائندہ کو روک لیا گیا ہے کسی ناراضگی سے۔ تم چلو' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جائیں' ادھر صورتِ حال یہ بنی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولید بن عقبہ کو میری طرف بھیجا تاکہ زکوٰۃ لے جائے جو میں نے جمع کی تھی۔ جب ولید کچھ راستہ چلا تو ڈر گیا اور واپس چلا آیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! حارث نے مجھے زکوٰۃ نہیں دی اور اس نے مجھے قتل کرنے کا ارادہ کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف قافلہ کو بھیجا' ادھر سے میں اپنے ساتھیوں سمیت چلا' وہ چلے مدینہ کے قریب تھے کہ میں اُن کو ملا۔ اُنہوں نے کہا: یہ حارث ہے! جب اُنہوں نے گھیرا تو میں نے انہیں کہا: تم کس کی طرف بھیجے گئے ہو؟ اُنہوں نے کہا: آپ کی طرف! کہا: کیوں؟ اُس آنے والے نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ولید بن عقبہ کو آپ کی طرف بھیجا تھا' وہ واپس گیا اور اس نے گمان کیا کہ آپ زکوٰۃ دینے سے انکار کرتے ہیں اور آپ نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ میں نے کہا: میں نے ایسے نہیں کیا' وہ

وَلِمَ؟ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثَ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ، فَرَجَعَ فَزَعَمَ أَنَّكَ مَنَعْتَ الزَّكَاةَ وَأَرَدْتَ قَتْلَهُ . فَقَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَيْتُهُ وَلَا أَتَانِي، وَمَا أَقْبَلْتُ إِلَّا حِينَ احْتَبَسَ عَلَيَّ رَسُولًا خَشْيَةَ أَنْ يَكُونَ سَخْطَةً مِنَ اللّٰهِ وَمِنْ رَسُولِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ . فَنَزَلَتِ الْحُجُرَاتُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ) (الحجرات:6) إِلَى هَذَا الْمَكَانِ: (فَضْلًا مِنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ) (الحجرات:8)

ذات جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں نے انہیں دیکھا نہ میرے پاس آیا ہے' میں خود آ رہا تھا کہ نمائندہ کو روک لیا گیا' اس خوف سے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ناراضگی نہ ہو۔ سورۂ حجرات کی آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لے کر آئے تو اس کی اچھی طرح جانچ پڑتال کر لو' کہیں ایسا نہ ہو کہ تم بے علمی میں کسی قوم کو تکلیف پہنچا دو پھر جو تم نے کیا ہے اس پر ندامت کرو'' اس آیت تک: ''یہ اللہ کا فضل اور نعمت ہے' اللہ جاننے والا حکمت والا ہے''۔

الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

حضرت حارث بن نعمان انصاری' آپ کو موتہ کے دن شہید کیا گیا تھا

3318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ: الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ يَسَافِ بْنِ نَضْلَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمٍ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے جو موتہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن نعمان بن یساف بن نضلہ بن عبدعوف بن غنم کا بھی ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ أَبِي غَنْمٍ الْأَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن خزمہ بن ابو غنم انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3319 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ: الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ اَبِي غَنْمِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

نام حارث بن خزمہ بن ابوغنم بن سالم بن عوف بن حارث بن خزرج کا بھی ہے۔

3320 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ: الْحَارِثُ بْنُ خَزْمَةَ بْنِ عَدِيٍّ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي سَالِمٍ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی نبیت اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن خزمہ بن عدی کا ہے' یہ بنی سالم کے حلیف تھے۔

الْحَارِثُ بْنُ غُطَيْفٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حارث بن غطیف الکندی رضی اللہ عنہ

3321 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ الْعَنْسِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ اَوْ غُطَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ الْكِنْدِيِّ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ فَاِنِّي لَمْ اَنْسَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فِي الصَّلَاةِ. لَمْ يُذْكَرْ اَبُو رَاشِدٍ

حضرت غطیف بن حارث الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نہ بھولا ہوں نہ بھولوں گا کہ حضور ﷺ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے تھے۔ ابوراشد نے ذکر نہیں کیا۔

3322 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ

حضرت حارث بن غطیف رضی اللہ عنہ فرماتے

مِقْلَاصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنْ اَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ غُطَيْفٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا يَمِينَهُ عَلَى شِمَالِهِ فِي الصَّلَاةِ

ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا تھا۔

الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

حضرت حارث بن حاطب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3323 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ: الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن حاطب کا ہے۔

3324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْاَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، رَجَعَ مِنَ الرَّوْحَاءِ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو جنگ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حارث بن حاطب انصاری کا بھی ہے بنی حارثہ سے روحاء کے مقام سے واپس آ گئے تھے۔

3325 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: ضَرَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفَرٍ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ مہاجرین و انصار میں سے جن کا بدر کے دن مکمل حصہ رکھا گیا باوجودیکہ وہ غیر حاضر ہوئے بلکہ کسی عذر کی بناء پر ان انصار میں سے ابولبابہ بن عبدالمنذر اور حارث بن حاطب بھی

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْاَنْصَارِ بِسِهَامِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ كَامِلَةً، وَكَانُوا غُيَّبًا عَنْهَا لِعُذْرٍ كَانَ لَهُمْ، مِنْهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَالْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ

ہیں۔

الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو عَمُّ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، بَدْرِيٌّ

حضرت براء بن عازب کے چچا حارث بن عمرو بدری رضی اللہ عنہ

3326 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيهِ، وَاَمَرَنِي اَنْ اَقْتُلَهُ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا' آپ کے ساتھ جھنڈا تھا' میں نے کہا: آپ کا ارادہ کہاں کا ہے؟ کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے آدمی کی طرف قتل کرنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی زوجہ سے شادی کی ہے۔

3327 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: مَرَّ بِي الْحَارِثُ بْنُ عَمْرٍو وَقَدْ عَقَدَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِلَى اَيْنَ بَعَثَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي اِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةَ اَبِيهِ بَعْدَهُ اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھیجا تھا' میں نے کہا: آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہاں بھیجا ہے؟ کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے آدمی کی طرف قتل کرنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے والد کے مرنے کے بعد اس کی بیوی سے شادی کی ہے۔

3328 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ جَعْفَرٍ الْوَكِيعِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ

حضرت یزید بن براء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا' اُنہوں نے جھنڈا اُٹھایا ہوا تھا' میں نے کہا: آپ کا ارادہ

عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي وَقَدِ اعْتَقَدَ رَايَةً، فَقُلْتُ: اَيْنَ تُرِيدُ؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ وَآخُذُ مَالَهُ . وَهٰكَذَا رَوَاهُ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ وَزَيْدُ بْنُ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْبَرَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَقِيتُ عَمِّي . وَخَالَفَهُمَا السُّدِّيُّ، فَرَوَاهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: لَقِيتُ خَالِي. وَخَالُهُ اَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ، وَلَمْ يُدْخِلْ بَيْنَ عَدِيٍّ وَالْبَرَاءِ يَزِيدَ

کہاں کا ہے؟ کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے ایسے آدمی کی طرف جس نے اپنے والد کی بیوی سے شادی کی ہے اُسے قتل کرنے کے لیے اور اس کا مال لینے کے لیے۔ اشعث بن سوار اور زید بن ابوانیسہ نے عدی بن ثابت سے اُنہوں نے یزید بن براء سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا سے ملا۔ سدی نے دونوں کی مخالفت کی ہے۔ عدی بن ثابت نے براء سے روایت کی ہے وہ فرماتے ہیں: میں اپنے خالو سے ملا ان کے خالو ابو بردہ بن نیار تھے عدی اور براء کے درمیان یزید کو داخل نہیں کیا۔

3329 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، قَالَ: لَقِيتُ خَالِي وَمَعَهُ رَايَةٌ، فَقُلْتُ: اَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ مِنْ بَعْدِهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ وَاَقْتُلُهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے خالو سے اس حالت میں ملا کہ آپ کے پاس جھنڈا تھا میں نے کہا: کہاں جانا چاہتے ہیں؟ کہا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے آدمی کو قتل کرنے کے لیے بھیجا ہے جس نے اپنے والد کی وفات کے بعد اس کی بیوی سے شادی کی ہے میں نے اسے قتل کرنا ہے۔

الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ

وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحَ، وَاُمُّهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُجَلِّلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَيْسِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ نَضْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ، هَاجَرَتْ بِهِ

حضرت حارث بن حاطب الجمحی رضی اللہ عنہ

یہ حارث بن حاطب بن حارث بن معمر بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح رضی اللہ عنہ ہیں آپ کی والدہ فاطمہ بنت مجلل بن عبداللہ بن ابوقیس بن عبدودّ بن نضر بن مالک بن حسل ہیں اُنہوں نے

إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مَعَ زَوْجِهَا حَاطِبِ بْنِ الْحَارِثِ

اپنے شوہر حاطب بن حارث کے ساتھ حبشہ کی سرزمین کی طرف ہجرت کی تھی۔

3330 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ، فَقَالَ: اقْتُلُوهُ . فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ . قَالَ: اقْتُلُوهُ . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ . قَالَ: اقْطَعُوا يَدَهُ . ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ، ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا، ثُمَّ سَرَقَ الْخَامِسَةَ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ قَالَ: اقْتُلُوهُ

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا' آپ نے فرمایا: اسے قتل کر دو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: اسے قتل کرو! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو! اس نے پھر چوری کی' اس کا پاؤں کاٹا گیا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں چوری کی تو اس کے سارے اعضاء کاٹے گئے' پھر پانچویں مرتبہ چوری کی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ اس کی حالت کو زیادہ جانتے تھے' جس وقت آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا تھا۔

3331 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ ذَكَرَ ابْنَ الزُّبَيْرِ، فَقَالَ: طَالَمَا حَرَصَ عَلَى الْإِمَارَةِ. قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِصٍّ وَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّهُ سَرَقَ، فَقَالَ: اقْطَعُوهُ . ثُمَّ

حضرت محمد بن حاطب سے روایت ہے کہ حضرت حارث بن حاطب نے ابن زبیر کے ہاں ذکر کیا' فرمایا: آپ حکومت کی خواہش رکھتے ہیں' ہم نے کہا: کیسے؟ فرمایا: حضور ﷺ کے پاس ایک چور لایا گیا' آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا' آپ سے عرض کی گئی: اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو! پھر اس کو حضرت ابوبکر کے دورِ خلافت میں آپ ﷺ کے

أُتِيَ بِهِ بَعْدُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ سَرَقَ، وَقَدْ قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا أَجِدُ لَكَ شَيْئًا إِلَّا مَا قَضَى فِيكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَمَرَ بِقَتْلِكَ، فَإِنَّهُ كَانَ أَعْلَمَ بِكَ . ثُمَّ أَمَرَ بِقَتْلِهِ أُغَيْلِمَةً مِنْ أَبْنَاءِ الْمُهَاجِرِينَ أَنَا فِيهِمْ، فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: أَمِّرُونِي عَلَيْنَا، ثُمَّ انْطَلَقْنَا بِهِ . فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

وصال کے بعد لایا گیا کیونکہ اُس نے چوری کی تھی تو اس کے اعضاء کاٹے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس کے لیے وہی شی پاتا ہوں مگر جو فیصلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے متعلق کیا تھا' جس دن آپ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا تھا' کیونکہ آپ اس کی طبیعت زیادہ جانتے تھے۔ حضرت ابوبکر نے مہاجرین کے بچوں میں سے کسی لڑکے کو اسے قتل کرنے کا حکم دیا' میں ان میں شامل تھا۔ حضرت ابن زبیر نے فرمایا: مجھے بس اس کا حکم دیتے ہیں' پھر ہم چلے گئے' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

الْحَارِثُ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ رَبِيعَةُ الْجُرَشِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ

حضرت حارث ابو مالک اشعری ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

3332 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا قَتَادَةُ بْنُ الْفُضَيْلِ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ الْغَازِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَبَا مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ فِي أُمَّتِي الْخَسْفُ وَالْمَسْخُ وَالْقَذْفُ . قُلْنَا: فِيمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ، وَشُرْبِهِمُ الْخُمُورَ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں دھنسا اور شکلوں کا بگڑنا تہمت لگانا ہوگا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیسا وقت ہوگا؟ آپ نے فرمایا: گانے والی لونڈیاں ہوں گی اور شراب پی جائے گی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت

الْاَشْعَرِیّ

3333 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِیَّ قَالَ لِقَوْمِهِ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّی بِكُمْ صَلَاةَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَلَمَّا جَمَعَهُمْ قَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا . قَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ . فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ، وَغَسَلَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَكَبَّرَ فِيهَا اثْنَتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ، وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ السُّجُودِ، وَقَرَاَ فِی الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَيُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ

3334 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا قَتَادَةُ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ اَنَّهُ جَمَعَ اَصْحَابَهُ، فَقَالَ: هَلْ اُصَلِّی بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ وَكَانَ رَجُلًا مِنَ الْاَشْعَرِيِّينَ، فَدَعَا بِجَفْنَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَاُذُنَيْهِ، وَمَسَحَ قَدَمَيْهِ، وَصَلَّى الظُّهْرَ، فَصَلَّى فِيهَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَكَبَّرَ ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً

عبد الرحمٰن عن ابی مالک

کرتے ہیں

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کُلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا ور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس

تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

3335 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ لِقَوْمِهِ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ؟ فَقَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا . قَالَ: فَذَلِكَ مِنَ الْقَوْمِ . فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فِيهَا مَاءٌ، فَتَوَضَّاَ وَهُمْ شُهُودٌ، فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَكَبَّرَ فِيهَا ثِنْتَيْنِ وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً، يُكَبِّرُ اِذَا سَجَدَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ، وَقَرَاَ بِهِمْ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْاُولَيَيْنِ، وَاَسْمَعَ مَنْ يَلِيهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

3336 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَالَ: اجْتَمِعُوا اُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ: اَفِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: لَا اِلَّا ابْنَ اُخْتٍ لَنَا . قَالَ: ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ . فَدَعَا بِجَفْنَةٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهَا، فَمَضْمَضَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی قوم سے کہا: اکٹھے ہو! میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز سکھاتا ہوں' جب لوگ جمع ہوئے تو کہا: کیا تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں سوائے ہماری بہن زادے کے۔ میں نے کہا: بہن کا بیٹا قوم میں شامل ہوتا ہے۔ پھر میں نے پانی کا برتن منگوایا' دونوں ہاتھ دھوئے اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے کو تین مرتبہ دھویا اور کلائیوں کو

وَاسْتَنْشَقَ، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَظَهْرِ قَدَمَيْهِ، وَتَقَدَّمَ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ، فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ

تین مرتبہ دھویا' سر کا ایک مرتبہ مسح کیا اور دونوں قدم دھوئے' پھر ان کو ظہر کی نماز پڑھائی' اس میں بائیس تکبیریں کہیں' جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر اُٹھاتے تو تکبیر کہتے اور پہلی دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (اور سورۃ پڑھی) اتنی آواز میں کہ ساتھ والا سن سکے۔

3337 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: تَعَالَوْا حَتَّى أُرِيَكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي؟ فَقَامَ فَكَبَّرَ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ، فَلَمَّا نَهَضَ مِنَ الْجُلُوسِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے قوم کو کہا: آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز کیسے پڑھتے تھے۔ میں کھڑا ہوا' رکوع اور سجدہ میں جب گیا تو تکبیر کہی' جب دو رکعتوں کے بعد بیٹھ کر اُٹھنے لگا تو میں نے اللہ اکبر کہا۔

3338 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ: لَأُصَلِّيَنَّ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ، فَصَفَّ الرِّجَالَ وَصَفَّ خَلْفَهُمُ الْغِلْمَانَ، فَجَعَلَ يُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ . وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز پڑھاؤں! آپ نے وضو کے لیے پانی منگوایا' وضو کیا اور پھر نماز کے لیے کھڑے ہوئے' پہلی صف مردوں کی' اس کے پیچھے بچوں کی' جب رکوع کیا اور سجدہ کیا اور دو رکعتوں کے بعد اُٹھتے تو اللہ اکبر کہتے' پھر دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔ عبدالرحمٰن بن غنم کا ذکر نہیں کیا گیا۔

3339 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں' میں نے

ثنا ابْنُ جَابِرٍ، ثنا عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ الْكِلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو عَامِرٍ أَوْ أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ- وَاللَّهِ مَا كَذَبَنِي - أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَكُونَنَّ فِي أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ الْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ، وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلَى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ، فَيَأْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَتِهِ، فَيَقُولُونَ لَهُ: ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا، فَيُبَيِّتُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَضَعُ الْعَلَمَ عَلَيْهِمْ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میری اُمت ضرور ریشم' شراب اور گانوں کو حلال جانے گی' ضرور بضرور کچھ لوگ ایک جھنڈے کے پاس اُتریں گے' وہاں راحت حاصل کریں گے' ان کے پاس ایک ضرورت مند آدمی آئے گا' وہ اس کو کہیں گے: اب چلے جاؤ! کل آنا' اللہ ان کو متنبہ کرے گا' وہ جھنڈا رکھیں گے اور دوسروں کو بندر اور خنزیر کی شکلوں میں تبدیل کر دے گا' قیامت کے دن تک۔

3340 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، يَرُدُّهُ إِلَى مَكْحُولٍ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيِّ، أَنَّ أَبَا مَالِكٍ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: مَنِ انْتَدَبَ خَارِجًا فِي سَبِيلِي غَازِيًا ابْتِغَاءَ وَجْهِي، وَتَصْدِيقَ وَعْدِي، وَإِيمَانًا بِرُسُلِي، فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، إِمَّا يَتَوَفَّاهُ فِي الْجَيْشِ بِأَيِّ حَتْفٍ شَاءَ فَيُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ، وَإِمَّا يَسِيحُ فِي ضَمَانِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ طَالَتْ غَيْبَتُهُ حَتَّى يَرُدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ مَعَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو میرے رستے کی طرف نکلتا ہے جہاد کے لیے' میری رضا اور میرے وعدہ کی تصدیق کرتے ہوئے اور میرے رسولوں پر ایمان لاتے ہوئے تو وہ میرے ذمہ پر ہے' خواہ وہ لشکر میں کسی جگہ مر جائے تو وہ جنت میں داخل ہوگا' خواہ وہ اللہ کی حفاظت میں چلے اگرچہ دیر تک غائب ہے' وہ اپنے گھر واپس آ جائے ثواب اور مالِ غنیمت پائے گا۔

3341 - وَقَالَ: مَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمَاتَ أَوْ قُتِلَ، أَوْ وَقَصَهُ فَرَسُهُ أَوْ بَعِيرُهُ، أَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ، أَوْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ بِأَيِّ حَتْفٍ شَاءَ اللَّهُ؛ فَإِنَّهُ

آپ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں لڑا اور مر گیا یا شہید ہو گیا یا اونٹ یا گھوڑے سے گر گیا یا سانپ نے ڈسا یا اپنے بستر پر کسی بھی جگہ مرا' وہ شہید ہے۔

شَهِيدٌ

3342 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ الْحَكَمِيِّ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنْمٍ الْاَشْعَرِيَّ قَدِمَ دِمَشْقَ، فَاجْتَمَعَ اِلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَّا، فَذَكَرْنَا الطِّلَاءَ، فَمِنَّا الْمُرَخِّصُ فِيهِ وَمِنَّا الْكَارِهُ لَهُ، فَاَتَيْتُهُ بَعْدَمَا خُضْنَا فِيهِ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لَيَشْرَبَنَّ اُنَاسٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا، وَيُضْرَبُ عَلَى رُءُوسِهِمْ بِالْمَعَازِفِ وَالْقَيْنَاتِ، يَخْسِفُ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ، وَيَجْعَلُ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ

حضرت مالک بن ابومریم الحکمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن غنم اشعری دمشق آئے ہم سے ایک گروہ آپ کے پاس جمع ہوا' ہم نے انگور کے پے ہوئے رس کا ذکر کیا' ہم میں سے کچھ اس میں رخصت دینے والے تھے' کچھ اس کو ناپسند کرنے والے تھے' میں آپ کے پاس آیا' ہم اس کے بارے گفتگو کرنے میں مشغول ہو گئے تھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے ابومالک اشعری سے سنا ہے جو کہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگ شراب ضرور پئیں گے' اس کا نام تبدیل کریں گے' اپنے سروں پر باجے اور گانے بجائیں گے' اللہ عزوجل انہیں زمین میں دھنسا دے گا' ان میں سے کچھ کو بندر اور خنزیر بنا دے گا۔

3343 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَمَامُ الْبِرِّ؟ قَالَ: اَنْ تَعْمَلَ فِي السِّرِّ عَمَلَ الْعَلَانِيَةِ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نیکی مکمل کب ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو تُو عمل علانیہ کرتا ہے' پوشیدہ بھی وہی کر۔

3344 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاِيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز پڑھاتے جب نماز پڑھا کر فارغ ہوتے تو اپنا چہرہ مبارک لوگوں کی طرف کر لیتے۔

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ

3345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَلَمَّا رَكَعَ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز پڑھتے تو رکوع کرتے' تو رکوع میں تین مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہٖ پڑھتے' پھر رکوع سے سر اُٹھاتے۔

أَبُو سَلَّامٍ الْأَسْوَدُ عَنِ الْحَارِثِ الْأَشْعَرِيِّ

حضرت ابوسلام' حضرت حارث اشعری سے روایت کرتے ہیں

3346 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ سَلَّامٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّهُورُ نِصْفُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صفائی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دیتی ہے اور سبحان اللہ اللہ اکبر زمین و آسمان کے درمیان کو بھر دیتی ہے اور نماز نور ہے' صدقہ دلیل ہے' صبر روشنی ہے' قرآن تیرے لیے یا تیرے اوپر دلیل ہے' ہر انسان صبح کرتا ہے تو جس نے اپنے آپ کو خرید لیا وہ اسے آزاد کرنے والا ہے (مطلب یہ ہے کہ جس نے رضاءِ الٰہی پر خوش اور دین پر استقامت

3346- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1 صفحه203 رقم الحديث: 223' والترمذي في سننه جلد5 صفحه535 رقم الحديث: 3517 كلاهما عن زيد بن سلام عن أبي سلام عن أبي مالك الأشعري به .

وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ اَوْ عَلَيْكَ، وَكُلُّ اِنْسَانٍ يَغْدُو فَمُبْتَاعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا، اَوْ بَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُوسَى بْنِ اِسْمَاعِيلَ . وَقَالَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِهِ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

کر لی' وہ کامیاب ہے) اور جس نے اپنے آپ کو فروخت کر دیا' اس نے اپنے آپ کو ہلاک کرلیا (یعنی جس نے اپنے دین کو فروخت کر کے دنیا لے لی) اُس نے اپنے آپ کو ہلاک کر لیا)۔ یہ الفاظ موسیٰ بن اسماعیل کی حدیث کے ہیں' مسلم نے اپنی حدیث میں صاف کہا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر' زمین و آسمان کے درمیان میزان کو بھر دیتی ہے۔

3347 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ اَخِيهِ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطُّهُورُ شَطْرُ الْاِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَاُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ يَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صفائی آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ میزان کو بھر دیتی ہے اور سبحان اللہ اللہ اکبر زمین و آسمان کے درمیان کو بھر دیتی ہے اور نماز نور ہے' صدقہ دلیل ہے' صبر روشنی ہے۔

3348 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں زمانۂ جاہلیت کے چار کام رہیں گے' وہ اس کو نہیں چھوڑیں گے: نسب پر فخر کریں گے' نسب میں طعن کریں گے' ستاروں کے ذریعے بارش مانگیں گے اور نوحہ کریں گے' نوحہ کرنے والیاں اگر مرنے سے پہلے توبہ نہیں کریں گی

3348- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 644 رقم الحديث: 934' واحمد في مسنده جلد 5 صفحه 342 رقم الحديث: 22954' جلد 5 صفحه 343 رقم الحديث: 22955' جلد 5 صفحه 344 رقم الحديث: 22963 كلاهما عن زيد عن أبي سلام عن أبي مالك الأشعري به .

عَنْ اَبِی مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرْبَعٌ بَقِينَ فِي اُمَّتِي مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَيْسُوا بِتَارِكِيهَا: الْفَخْرُ بِالْاَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْاَنْسَابِ، وَالِاسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ، وَالنِّيَاحَةُ، وَاِنَّ النَّائِحَةَ اِذَا لَمْ تَتُبْ قَبْلَ اَنْ تَمُوتَ جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَدِرْعٌ مِنْ لَهَبِ النَّارِ . قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: تَرَكْنَا النِّيَاحَةَ حِينَ تَرَكْنَا اللَّاتَ وَالْعُزَّى .

تو قیامت کے دن آئیں گی کہ ان پر جہنم کی آگ کی زرہ اور تارکول کی اوڑھنی ہو گی۔ حضرت ''مالک اشعری رضی اللہ عنہ کو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت ہم نے لات وعزیٰ کو چھوڑا تو ہم نے نوحہ کو چھوڑ دیا۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ: وَدِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ . لَمْ يَذْكُرْ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِهِ كَلَامَ عُمَرَ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں سوائے درع من جرب کے الفاظ کے۔ مسلم نے اپنی حدیث میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر نہیں کی ہے۔

3349 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ، ثنا اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ يَعْمَلَ بِهِنَّ، وَيَاْمُرَ بِهِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَكَادَ اَنْ يُبْطِءَ، فَقَالَ لَهُ عِيسَى: اِنَّكَ قَدْ اُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ تَعْمَلَ بِهِنَّ وَتَاْمُرَ بِهِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَاِمَّا اَنْ تَاْمُرَهُمْ، وَاِمَّا اَنْ آمُرَهُمْ . فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا اَخِي،

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ کلمات کا حکم دیا کہ وہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں، پس قریب تھا کہ وہ دیر کرتے، پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: بے شک آپ کو پانچ کلمات کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں۔ یا تو آپ ان کو حکم دیں یا میں حکم دیتا ہوں۔ پس انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! آپ ایسا نہ کریں، کیونکہ میں

فَإِنِّي أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي إِلَيْهِمْ أَنْ أُعَذَّبَ أَوْ يُخْسَفَ بِي. فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَأَ، وَقَعَدَ عَلَى الشَّرَفِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ وَعَظَهُمْ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ وَأَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ وَأَنْ آمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ، أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هَذِهِ دَارِي وَهَذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ إِلَيَّ عَمَلَكَ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيُّكُمْ يَسُرُّهُ أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ إِلَى غَيْرِهِ؟ وَإِنَّ اللّٰهَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، وَأَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ مَعَهُ عِصَابَةٌ فِيهَا صُرَّةٌ مِنْ مِسْكٍ، فَكُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَإِنَّ فَمَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ مَنْ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ فَشَدُّوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ وَقَرَّبُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: أَنَا أَفْتَدِي نَفْسِي مِنْكُمْ، فَجَعَلَ يُعْطِي الْقَلِيلَ وَالْكَثِيرَ حَتَّى افْتَكَّ نَفْسَهُ مِنْهُمْ، وَأَمَرَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ كَثِيرًا، وَإِنَّ مَثَلَ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ سِرَاعًا فِي أَثَرِهِ، فَأَتَى حِصْنًا حَصِينًا، فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَإِنَّ أَحْصَنَ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ

ڈرتا ہوں اگر آپ مجھ سے پہلے ان کے پاس گئے تو میں عذاب سے نہیں بچ سکوں گا' یا مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے گا' پس اُنہوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ وہ بھر گئی' آپ بلند جگہ پر بیٹھ گئے' پس اللہ تعالیٰ کی حمد کی' پھر ان کو واعظ فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے پانچ کلمات کا حکم دیا ہے کہ میں خود ان پر عمل کروں اور تمہیں حکم کروں کہ تم ان پر عمل کرو' ان میں سے پہلا کلمہ یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کوئی شریک نہ ٹھہراؤ' اس کی مثل اس آدمی کی طرح ہے جس نے خالص اپنے مال میں سے سونے یا چاندی کے بدلے غلام خریدا۔ پس فرمایا: یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا عمل ہے' تو بھی عمل کر اور اپنا عمل میرے حوالے کر۔ پس اُنہوں نے عمل کرنا شروع کر دیا اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرنا شروع کر دیا' پس تم میں سے کون اس کو پسند کرے گا کہ اس کا غلام اس طرح عمل کرے اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرے؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا' تم کو روزی دی' پس اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ بناؤ' اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا تو جب نماز پڑھ لو تو کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ اسی بندے کے چہرے کی طرف ہوتا ہے جب تک وہ کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہو اور اس نے تمہیں روزے کا حکم دیا' بے شک اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس ہو جس میں خوشبو کی تھیلی ہو ان میں سے ہر

الشَّيْطَانِ إِذَا كَانَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالَى

ایک پسند کرتا ہے کہ اس کی خوشبو پائے اور بے شک روزے دار کے منہ کی خوشبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے اچھی ہے اور اس نے تمہیں صدقہ (زکوۃ) کا حکم دیا ہے اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو دشمن نے قیدی بنایا' اس کے ہاتھ اس کی گردن سے باندھ دیئے اور اس کی گردن مارنے کے لیے اس کے قریب ہوئے' پس اس نے کہا: میں تمہیں اپنی جان کا فدیہ دیتا ہوں' پس اس نے قلیل و کثیر عطا کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس کی جان ان سے چھوٹ گئی اور اس نے تمہیں بہت زیادہ ذکر کرنے کا حکم دیا اور اللہ کے ذکر کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو اس کے دشمن نے اس کے پاؤں کے نشان سے جلدی تلاش کر لیا لیکن وہ ایک مضبوط قلعے میں آ گیا اور اس نے اپنے آپ کو اس میں محفوظ کر لیا' شیطان سے بندے کو سب سے زیادہ محفوظ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اللہ کے ذکر میں ہو۔

3350 - قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اللّٰهُ اَمَرَنِي بِهِنَّ: الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ إِلَّا اَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس موقع پر میں بھی تمہیں پانچ باتوں کو حکم دیتا ہوں جس کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے. (۱) جماعت (۲) سننا (۳) اطاعت (۴) ہجرت (۵) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا' جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اُس نے اپنے گلے سے اسلام کی رسّی اُتار دی' ہاں اگر واپس آ جائے تو پھر نہیں' جاہلیت کے دعویٰ کی طرف بلانا جہنم کے ٹھکانہ سے ہے۔ ایک آدمی

نے عرض کی: اگر چہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا: اگر چہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ ۔ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ۔

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے یحییٰ بن زکریا کو پانچ باتوں کا حکم دیا کہ خود بھی اس پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی عمل کرنے کا حکم کریں' لیکن اس کے بعد موسیٰ بن خلف کی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ مَمْطُورٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3351 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْاَشْعَرِيُّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَكَانَ يُبْطِءُ، فَقَالَ لَهُ عِيسَى: اِنَّكَ اُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ تَعْمَلُ بِهِنَّ وَتَاْمُرُ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَنْ يَعْمَلُوا بِهِنَّ، فَاِمَّا تَاْمُرُهُمْ بِهِنَّ، وَاِمَّا اَنْ اَقُومَ اَنَا فَآمُرُهُمْ بِهِنَّ ۔ قَالَ يَحْيَى: اِنَّكَ اِنْ سَبَقْتَنِي

حضرت حارث اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو پانچ کلمات کا حکم دیا کہ وہ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں۔ پس قریب تھا کہ وہ دیر کرتے' پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: بے شک آپ کو پانچ کلمات کا حکم دیا گیا ہے کہ آپ ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو ان کا حکم دیں کہ وہ بھی ان پر عمل کریں یا تو آپ ان کو حکم دیں یا میں حکم دیتا ہوں۔ پس انہوں نے کہا: اے میرے بھائی! آپ ایسا نہ کریں کیونکہ میں

بِهِنَّ خِفْتُ اَنْ اُعَذَّبَ اَوْ يُخْسَفَ بِي . فَجَمَعَ بَنِي اِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلَاَ الْمَسْجِدُ وَحَتَّى جَلَسَ النَّاسُ عَلَى الشُّرُفَاتِ، فَوَعَظَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَنْ اَعْمَلَ بِهِنَّ وَآمُرَكُمْ اَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ، اَوَّلُهُنَّ اَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، فَاِنَّ مَنْ اَشْرَكَ بِاللّٰهِ شَيْئًا فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ اَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هَذِهِ دَارِي وَعَمَلِي فَاَدِّ عَمَلَكَ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَاَيُّكُمْ يُحِبُّ اَنْ يَكُونَ لَهُ عَبْدٌ كَذَلِكَ يُؤَدِّي عَمَلَهُ اِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَلَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَاِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ اِذَا قَامَ يُصَلِّي، فَلَا يَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنْهُ حَتَّى يَكُونَ الْعَبْدُ هُوَ يَصْرِفُ، وَاَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ، فَاِنَّ مَثَلَ الصَّائِمِ مَثَلُ رَجُلٍ مَعَهُ صُرَّةُ مِسْكٍ فَهُوَ فِي عِصَابَةٍ لَيْسَ مَعَ اَحَدٍ مِنْهُمْ مِسْكٌ غَيْرَهُ، كُلُّهُمْ يَشْتَهِي اَنْ يَجِدَ رِيحَهَا، وَاِنَّ رِيحَ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ . وَاَمَرَكُمْ بِالصَّدَقَةِ، فَاِنَّ مَثَلَهَا كَمَثَلِ رَجُلٍ اَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَاَسَرُوهُ فَشَدُّوا يَدَهُ اِلَى عُنُقِهِ فَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: لَا تَقْتُلُونِي، فَاِنِّي اَفْدِي نَفْسِي مِنْكُمْ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ، فَاَرْسَلُوهُ، فَجَعَلَ يَجْمَعُ لَهُمْ حَتَّى فَدَى نَفْسَهُ، فَكَذَلِكَ الصَّدَقَةُ يَفْتَدِي بِهَا الْعَبْدُ

ڈرتا ہوں کہ اگر آپ مجھ سے پہلے ان کے پاس گئے تو میں عذاب سے نہیں بچ سکوں گا' یا مجھے زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ پس انہوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا یہاں تک کہ وہ بھر گئی' آپ بلند جگہ پر بیٹھ گئے' پس اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر ان کو آواز دی' فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے پانچ کلمات کا حکم دیا ہے کہ میں ان پر خود بھی عمل کروں اور تمہیں حکم کروں کہ تم ان پر عمل کرو' ان میں سے پہلا کلمہ یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اس کی مثل اس آدمی کی طرح ہے جس نے خالص اپنے مال میں سے سونا یا چاندی کے بدلے غلام خریدا' پس فرمایا: یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا عمل ہے' تُو بھی عمل کر اپنا عمل میرے حوالے کر۔ پس انہوں نے عمل کرنا شروع کر دیا اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرنا شروع کر دیا۔ پس تم میں سے کون اس کو پسند کرے گا کہ اس کا غلام اس طرح عمل کرے اور اپنا عمل اپنے سردار کے علاوہ کو ادا کرے؟ پس بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے' تم کو روزی دی' پس اسی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ بناؤ' اس نے تمہیں نماز کا حکم دیا ہے تو جب نماز پڑھ لو تو کسی اور طرف متوجہ نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا چہرہ اسی بندے کے چہرے کی طرف ہوتا ہے جب تک وہ کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہوا اور اس نے تمہیں روزے کا حکم دیا ہے' بے شک اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کے پاس کستوری کی خوشبو ہو'

نَفْسَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ . وَاَمَرَكُمْ بِكَثْرَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَاِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ ظَلَمَهُ الْعَدُوُّ فَانْطَلَقُوا فِي طَلَبِهِ سِرَاعًا، وَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى حِصْنًا حَصِينًا فَاَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ، وَكَذٰلِكَ مَثَلُ الشَّيْطَانِ لَا يُحْرِزُ الْعِبَادُ اَنْفُسَهُمْ مِنْهُ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ

اس کے علاوہ کسی کے پاس خوشبو کی تھیلی نہ ہو ان میں سے ہر ایک پسند کرتا ہے کہ اس کی خوشبو پائے بے شک روزہ دار کے منہ کی خوشبو اللہ کے نزدیک کستوری کی پاکیزہ خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے اللہ نے تمہیں صدقہ (زکوٰۃ) کا حکم دیا ہے اس کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس کو دشمن پکڑ لیں اور قیدی بنا لیں اس کے ہاتھوں کو اس کی گردن سے باندھ دیں تاکہ اس کی گردن ماریں پس وہ کہے: مجھے قتل نہ کرو اپنے مال سے میں فلاں فلاں چیز اپنی جان کا فدیہ دیتا ہوں پس وہ اسے چھوڑ دیں وہ اپنا مال اکٹھا کر کے ان کو بطور فدیہ ادا کر دے پس اسی طرح صدقہ ہے پس بندہ اپنی جان کا فدیہ دے کر اللہ کے عذاب سے نجات پاتا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں بہت زیادہ ذکر کرنے کا حکم دیا ہے پس اس کی مثال اس آدمی کی مانند ہے جس پر دشمنوں نے ظلم کیا ہو پس وہ جلدی جلدی اس کی تلاش میں نکلیں اور وہ بھی چل کر مضبوط قلعے میں پناہ لے لے اور اپنے آپ کو محفوظ کر لے اور یہی شیطان کی مثال ہے بندے سوائے اللہ کے ذکر کے کسی اور طریقے سے اس سے بچ ہی نہیں سکتے۔

3352 - قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ اَمَرَنِي اللّٰهُ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ اِلَّا اَنْ

رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اُن پانچ کلمات کا حکم دیتا ہوں جن کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے: (۱) جماعت (۲) سننا (۳) اطاعت کرنا (۴) ہجرت (۵) اللہ کی راہ میں جہاد پس جو آدمی ایک بالشت کی مقدار جماعت سے نکلا اس نے اپنی گردن سے اسلام کا

يُرَاجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَةَ جَاهِلِيَّةٍ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ . قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَإِنْ صَلَّى وَصَامَ، فَادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّتِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

پٹہ اتار دیا مگر یہ کہ وہ لوٹ آئے پس جس نے جاہلیت کے زمانے والی چیخ و پکار کی تو یہ جہنم کی گرمی ہے۔ عرض کی گئی: اگرچہ وہ نمازیں پڑھے اور روزے رکھے اے اللہ کے رسول! فرمایا: ہاں! اگرچہ نمازیں پڑھے اور روزے رکھے اے اللہ کے بندو! ان ناموں سے پکارو جو اللہ نے عطا کیے ہیں یعنی مسلمان اور مؤمن۔

3353 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ جَدِّهِ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ الْأَشْعَرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا آمُرُكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَمَرَنِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ؟ الْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ رَأْسِهِ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ، وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنْ جُثَاءِ جَهَنَّمَ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى؟ قَالَ: وَإِنْ صَامَ وَصَلَّى، ادْعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِي سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں پانچ باتوں کا حکم دیتا ہوں جس کا اللہ نے مجھے حکم دیا ہے. (۱) جماعت (۲) سننا (۳) اطاعت کرنا (۴) ہجرت (۵) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا، جو جماعت سے ایک بالشت علیحدہ ہوا اُس نے اپنے گلے سے اسلام کی رسّی اُتار دی، ہاں اگر واپس آجائے تو پھر نہیں، جاہلیت کے دعویٰ کی طرف بلانا جہنم کے ٹھکانہ سے ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے؟ آپ نے فرمایا: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اے اللہ کے بندو! ان ناموں سے ایک دوسرے کو آواز دو جو تمہیں اللہ نے دیئے ہیں، مثلاً مسلمان اور مؤمن۔

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مِقْسَمٍ مَوْلَى هُذَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ

حضرت ہذیل کے غلام ابراہیم بن مقسم رضی اللہ عنہ حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

3354 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ،

حضرت ہذیل کے غلام ابراہیم بن مقسم، حضرت

ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مِقْسَمٍ مَوْلَى هُذَيْلٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّهُ قَدِمَ هُوَ وَاَصْحَابُهُ فِي سَفِينَةٍ وَمَعَهُ فَرَسٌ اَبْلَقُ، فَلَمَّا اُرْسِلُوا وَجَدُوا اِبِلًا كَثِيرَةً مِنْ اِبِلِ الْمُشْرِكِينَ فَاَخَذُوهَا، فَاَمَرَهُمْ اَبُو مَالِكٍ اَنْ يَنْحَرُوا مِنْهَا بَعِيرًا فَيَسْتَعِينُوا بِهَا، ثُمَّ مَضَى عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِسَفَرِهِ وَاَصْحَابِهِ وَالْاِبِلِ الَّذِي اَصَابُوا، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ الَّذِينَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعْطِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ هَذِهِ الْاِبِلِ . فَقَالَ: اذْهَبُوا اِلَى اَبِي مَالِكٍ . فَلَمَّا اَتَوْهُ قَسَمَهَا اَخْمَاسًا: خُمُسًا بَعَثَ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخَذَ ثُلُثَ الْبَاقِي بَعْدَ الْخُمُسِ فَقَسَمَهُ بَيْنَ اَصْحَابِهِ، وَالثُّلُثَيْنِ الْبَاقِيَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ فَقُسِمَ بَيْنَهُمْ، فَجَاءُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَا رَاَيْنَا مِثْلَ مَا صَنَعَ اَبُو مَالِكٍ بِهَذَا الْمَغْنَمِ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ اَنَا مَا صَنَعْتُ اِلَّا كَمَا صَنَعَ

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے ساتھی ایک کشتی میں آئے' ان کے ساتھ ابلق گھوڑا بھی تھا' جب ان کو بھیجا گیا تو اُنہوں نے مشرکوں کے بہت زیادہ اونٹ پائے۔ حضرت ابو مالک نے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹ نحر کرنے کا حکم دیا' وہ ان سے مدد مانگنے لگے' پھر اپنے دونوں قدموں کے نشانات پر حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو نحر اور ساتھیوں اور ان اونٹوں کے متعلق بتایا جو ملے تھے' پھر اپنے ساتھیوں کی طرف گئے جو حضور ﷺ کے پاس تھے' اُنہوں نے کہا: ہمیں بھی ان اونٹوں میں سے حصہ دو! یارسول اللہ! ان اونٹوں میں سے ہمیں بھی دیں! آپ نے فرمایا: ابو مالک کی طرف جاؤ! جب ان کے پاس آئے تو نے اس کے پانچ حصے اُنہوں نے تقسیم کیے اور خمس رسول اللہ ﷺ کو بھیج دیا اور خمس کے بعد اپنے دوستوں میں تقسیم کیا' دوثلث مسلمانوں کے درمیان اور ان کے درمیان تقسیم کیا گیا' حضور ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے کہا: ہم نے ایسے کبھی نہیں دیکھا جس طرح ابو مالک نے مالِ غنیمت تقسیم کی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں وہاں ہوتا تو میں بھی ایسے کرتا جس طرح ابو مالک نے کیا ہے۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ

حضرت شہر بن حوشب' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں

3355 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (لَا تَسْاَلُوا عَنْ اَشْيَاءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: 101). قَالَ: فَنَحْنُ نَسْاَلُهُ اِذْ قَالَ: اِنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا لَيْسُوا بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ بِقُرْبِهِمْ وَمَقْعَدِهِمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ: وَفِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ اَعْرَابِيٌّ، فَقَامَ فَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَمَى بِيَدَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: حَدِّثْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَنْهُمْ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: فَرَاَيْتُ وَجْهَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَشِرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادٌ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مِنْ بُلْدَانٍ شَتَّى وَقَبَائِلَ مِنْ شُعُوبِ اَرْحَامِ الْقَبَائِلِ، لَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمْ اَرْحَامٌ يَتَوَاصَلُونَ بِهَا لِلّٰهِ، لَا دُنْيَا يَتَبَادَلُونَ بِهَا، يَتَحَابُّونَ بِرُوحِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَجْعَلُ اللّٰهُ وُجُوهَهُمْ نُورًا، يَجْعَلُ لَهُمْ مَنَابِرَ مِنْ لُؤْلُؤٍ قُدَّامَ الرَّحْمَنِ تَعَالَى، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ، وَيَخَافُ النَّاسُ وَلَا يَخَافُونَ

کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''بہت زیادہ اشیاء کے متعلق نہ پوچھو' اگر تمہارے (سامنے ان کی حقیقت) واضح کر دی گئی تو تم کو بُرا لگے گا'' ہم آپ سے پوچھتے' اچانک آپ نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ انبیاء اور شہداء ہیں لیکن انبیاء اور شہداء اللہ کے ہاں ان کا قرب اور مقام دیکھ کر رشک کریں گے قیامت کے دن۔ حضرت ابومالک فرماتے ہیں کہ لوگوں میں سے ایک دیہاتی کونے سے اُٹھا اور اپنے گھٹنوں کے بل گرا' اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کیے اور عرض کرنے لگا: یارسول اللہ! ہمیں بتائیں کہ وہ لوگ کون ہیں؟ حضرت ابومالک فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرۂ مبارک پر خوشی دیکھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مختلف شہروں اور قبائل میں کچھ لوگ ایسے ہیں کہ وہ آپس میں اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہیں حالانکہ نہ ان کے درمیان رشتے داری' نہ دنیا کے کاروبار کے لیے' وہ صرف اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہوں گے' اللہ عزوجل ان کے چہروں پر نظر کرم رکھے گا' ان کے لیے رحمٰن کے سامنے موتیوں کے منبر ہوں گے' لوگ اس دن پریشان ہوں گے لیکن وہ پریشان نہیں ہوں گے' لوگ خوف میں ہوں گے لیکن یہ خوف میں نہیں ہوں گے۔

3356 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَمِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ایسے ہیں جو نہ تو انبیاء اور شہداء ہوں گے' لیکن ان کے لیے

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادٌ لِلّٰهِ تُوضَعُ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، لَيْسُوا بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ، يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ. قَالُوا: فَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

موتیوں کے منبر ہوں گے (اور ان کے مقام و مرتبہ کو دیکھ کر) انبیاء اور شہداء رشک کریں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔

3357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنَّا قَدْ صَاحَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ مَالِكٌ اَوْ اَبُو مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَقَدْ عَلِمْتُ اَقْوَامًا مَا هُمْ بِاَنْبِيَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَغْبِطُهُمُ الْاَنْبِيَاءُ وَالشُّهَدَاءُ كَاَنَّهُمْ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، اَقْوَامٌ مِنْ قَبَائِلَ شَتَّى يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں ایسے لوگوں کو جانتا ہوں جو نہ تو انبیاء اور شہداء ہوں گے لیکن شہداء اور انبیاء (ان کے مقام و مرتبہ کو دیکھ کر) رشک کریں گے وہ مختلف قبائل کے لوگ ہوں گے جو اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرتے ہوں گے۔

3358 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى، فَاَقَامَ الرِّجَالَ يَلُونَهُ، وَاَقَامَ الصِّبْيَانَ خَلْفَ ذٰلِكَ، وَاَقَامَ النِّسَاءَ خَلْفَ ذٰلِكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی مرد آپ کے پیچھے والی صف میں کھڑے ہوئے اور بچے اس کے پیچھے والی صف میں اور عورتیں اس سے پیچھے والی صف میں۔

3359 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور عصر کی چار رکعتوں میں قراءت کرتے تھے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّهِنَّ، يَعْنِي الْأَرْبَعَ مِنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ اَبِي مَالِكٍ

حضرت شریح بن عبید حضرمی' حضرت ابو مالک سے روایت کرتے ہیں

3360 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، اَنَّ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِيَّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُلْوَةُ الدُّنْيَا مُرَّةُ الْآخِرَةِ، وَمُرَّةُ الْآخِرَةِ حُلْوَةُ الدُّنْيَا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا کی مٹھاس آخرت کا کڑواپن ہے اور دنیا کا کڑواپن دنیا کی مٹھاس ہے (یعنی جو دنیا میں آخرت کو بھول گیا وہ آخرت کے دن نادم اور پریشان ہوگا اور جو دنیا میں رہ کر آخرت کا طالب ہوگا وہ کامیاب وکامران ہوگا)۔

3361 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةُ نَفَرٍ، كَانَ لِاَحَدِهِمْ عَشَرَةُ دَنَانِيرَ فَتَصَدَّقَ مِنْهَا بِدِينَارٍ، وَكَانَ لِآخَرَ عَشَرَةُ اَوَاقٍ فَتَصَدَّقَ مِنْهَا بِاُوقِيَّةٍ، وَآخَرُ كَانَ لَهُ مِائَةُ اُوقِيَّةٍ فَتَصَدَّقَ بِعَشَرَةِ اَوَاقٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ فِي الْاَجْرِ سَوَاءٌ، كُلٌّ قَدْ تَصَدَّقَ بِعُشْرِ مَالِهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ سَعَتِهِ) (الطلاق: 7)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی تھے' ایک کے پاس دس دینار تھے' اُس نے ان میں سے ایک دینار صدقہ کیا' دوسرے کے پاس دس اوقیہ تھے تو اُس نے ان میں سے ایک اوقیہ صدقہ کیا' تیسرے کے پاس ایک سو اوقیہ تھے تو اُس نے دس اوقیہ صدقہ کیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آخرت میں وہ سب ثواب میں برابر کے شریک ہوں گے' ہر ایک نے اپنے مال سے دسواں حصہ صدقہ کیا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہر طاقت والا اپنی طاقت کے مطابق خرچ کرے۔

3362 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَجَارَكُمْ مِنْ ثَلَاثِ خِلَالٍ: أَنْ لَا يَدْعُوَ عَلَيْكُمْ نَبِيُّكُمْ فَتَهْلِكُوا جَمِيعًا، وَأَنْ لَا يَظْهَرَ أَهْلُ الْبَاطِلِ عَلَى أَهْلِ الْحَقِّ، وَأَنْ لَا تَجْتَمِعُوا عَلَى ضَلَالَةٍ، فَهَؤُلَاءِ أَجَارَكُمُ اللّٰهُ مِنْهُنَّ، وَرَبُّكُمْ أَنْذَرَكُمْ ثَلَاثًا: الدُّخَانَ، يَأْخُذُ الْمُؤْمِنَ مِنْهُ كَالزَّكْمَةِ، وَيَأْخُذُ الْكَافِرَ فَيَنْتَفِخُ وَيَخْرُجُ مِنْ كُلِّ مَسْمَعٍ مِنْهُ، وَالثَّانِيَةُ الدَّابَّةُ، وَالثَّالِثَةُ الدَّجَّالُ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم پر تین پناہیں بھیجی ہیں: (۱) تمہارا نبی تمہارے خلاف دعا نہیں کرے گا کہ تم سارے کے سارے ہلاک ہو جاؤ' باطل والے اہلِ حق پر غالب نہیں رہیں گے' تم گمراہی پر اکٹھے نہیں ہو گے' یہ اللہ عزوجل کی طرف سے پناہیں ہیں اور تمہارا رب تمہیں تین کاموں سے ڈراتا ہے: (۱) دھواں' مؤمن اس سے لے گا جس طرح زکام ہوتا ہے اور کافر کو عذاب ہو گا تو وہ پھول جائے گا' اور وہ دھواں اس کے ہر مسام سے نکلے گا (۲) جانور کا نکلنا (۳) دجال کا نکلنا۔

3363 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ مَنْ حَوْلَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَقُلْ هُوَ لِمَنْ حَوْلَهُ: يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو چھینک آئے تو وہ کہے: ہر حالت میں تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اس کے پاس بیٹھنے والے کہیں: اللہ آپ پر رحم کرے! وہ اپنے پاس بیٹھنے والوں کے لیے کہے: اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے!

3364 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي إِلَّا ثَلَاثَ خِلَالٍ: أَنْ يُكْثَرَ لَهُمْ مِنَ الْمَالِ فَيَتَحَاسَدُوا فَيَقْتَتِلُوا،

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر تین کاموں کا خوف ہے: (۱) مال زیادہ ہو گا تو وہ آپس میں حسد کریں گے اور لڑیں گے (۲) ان کے لیے کتابیں کھولی جائیں گی' مؤمن تاویل کرتے ہوئے اس سے حصولِ علم کرے گا'

وَاَنْ يُفْتَحَ لَهُمُ الْكُتُبُ يَاْخُذُ الْمُؤْمِنُ يَبْتَغِي تَاْوِيلَهُ، وَلَيْسَ يَعْلَمُ تَاْوِيلَهُ اِلَّا اللّٰهُ، وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا، وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُو الْاَلْبَابِ، وَاَنْ يَرَوْا ذَا عِلْمِهِمْ فَيُضَيِّعُوهُ وَلَا يُبَالُونَ عَلَيْهِ

حالانکہ اس کی تفسیر اللہ ہی جانتا ہے اور پختہ علم والے اور وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے' یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے' نصیحت عقل والے ہی پکڑتے ہیں' اپنے علم والے کو دیکھیں گے' لیکن اس کو ضائع کر دیں گے اور اس کی پروا نہیں کریں گے۔

3365 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا بَعْدَ اِذْ آمَنَ بِهِ، وَاَقَامَ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَاَدَّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَسَمِعَ وَاَطَاعَ، فَمَاتَ عَلَى ذَلِكَ؛ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے' نماز قائم کرے اور فرض زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے' سنے اور اطاعت کرے اور وہ اسی حالت میں مر گیا تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

3366 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اَيَّامَ الْاَضَاحِيِّ لِلنَّاسِ: اَلَيْسَ هَذَا الْيَوْمَ الْحَرَامَ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَاِنَّ حُرْمَةَ مَا بَيْنَكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَحُرْمَةِ هَذَا الْيَوْمِ، وَاُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ، وَاُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟ مَنْ اَمِنَهُ الْمُسْلِمُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ، وَاُحَدِّثُكُمْ مَنِ الْمُهَاجِرُ؟ مَنْ هَجَرَ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے فرمایا: کیا آج کا دن حرمت والا نہیں ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک تمہارے خون تم پر حرام ہیں آج کے دن کی طرح' میں تمہیں کامل مسلمان کے متعلق بتاؤں! کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے' تمہیں کامل ایمان والے کے متعلق بتاؤں! جس کی جان اور اموال محفوظ رہیں' تمہیں ہجرت کے متعلق بتاؤں! جو برائیوں کو چھوڑ دے' ایک مؤمن کی عزت دوسرے مؤمن پر ہے' آج

السَّيِّئَاتِ، وَالْمُؤْمِنُ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَحُرْمَةِ هَذَا الْيَوْمِ، لَحْمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَأْكُلَهُ بِالْغِيبَةِ يَغْتَابُهُ، وَعِرْضُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَخْرِقَهُ، وَوَجْهُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَلْطِمَهُ، وَدَمُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَسْفِكَهُ، وَمَالُهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَظْلِمَهُ، وَاَذَاهُ عَلَيْهِ حَرَامٌ، وَهُوَ عَلَيْهِ حَرَامٌ اَنْ يَدْفَعَهُ دَفْعًا

کے دن کی حرمت کی طرح۔ اس نے عرض کی: عزت کی طرح اس کا گوشت بھی اس پر حرام ہے کہ وہ غیبت کر کے کھائے' اس کی عزت حرام ہے کہ وہ اسے خراب کرے' اس کا چہرہ حرام ہے کہ اس کے منہ پر نہ مارے۔ اس کا خون بہانا حرام ہے' ظلماً مال لینا حرام ہے' اس کو تکلیف دینا حرام ہے۔

3367 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَدُوَّكَ الَّذِي اِنْ قَتَلْتَهُ كَانَ لَكَ نُورًا، وَاِنْ قَتَلَكَ دَخَلْتَ الْجَنَّةَ، وَلَكِنَّ اَعْدَى عَدُوِّكَ وَلَدُكَ الَّذِي خَرَجَ مِنْ صُلْبِكَ، ثُمَّ اَعْدَى عَدُوٍّ لَكَ مَالُكَ الَّذِي مَلَكَتْ يَمِينُكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرا دشمن وہ نہیں ہے کہ اگر تُو اس کو قتل کرے تو وہ تیرے لیے نور ہو' اگر وہ تجھے قتل کرے تو تُو جنتی ہو' بلکہ تیرا سب سے بڑا دشمن تیری اولاد ہو جو تیری پشت سے نکلا ہے' تیرا دشمن تیرا مال ہے جو تیری ملکیت میں ہے۔

3368 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْفِتْنَةَ تُرْسَلُ، وَيُرْسَلُ مَعَهَا الْهَوَى وَالصَّبْرُ، فَمَنِ اتَّبَعَ الْهَوَى كَانَتْ قِتْلَتُهُ سَوْدَاءَ، وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّبْرَ كَانَتْ قِتْلَتُهُ بَيْضَاءَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنے بھیجے جائیں گے اس کے ساتھ خواہشاتِ نفس اور صبر ہوگا جس نے خواہشات کی پیروی کی اُس نے انہیں اندھیرے میں مرا جس نے صبر کی اتباع کی وہ روشنی میں مر گیا۔

3369 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں میں نے اپنے بندوں سے چھپائی ہیں کہ اگر ان کو دکھا دی جائیں تو وہ

مَالِكٍ الْاَشْعَرِيّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثُ خِلَالٍ غَيَّبْتُهُنَّ عَنْ عِبَادِى، لَوْ رَآهُنَّ مَا عَمِلَ سُوءًا اَبَدًا: لَوْ كَشَفْتُ غِطَائِى فَرَآنِى حَتَّى يَسْتَيْقِنَ وَيَعْلَمَ كَيْفَ اَفْعَلُ بِخَلْقِى اِذَا اَمَتُّهُمْ وَقَبَضْتُ السَّمَاوَاتِ بِيَدِى، ثُمَّ قَبَضْتُ الْاَرْضَ وَالْاَرَضِينَ، ثُمَّ قُلْتُ: اَنَا الْمَلِكُ، مَنْ ذَا الَّذِى لَهُ الْمُلْكُ دُونِى؟ ثُمَّ اُرِيهِمُ الْجَنَّةَ وَمَا اَعْدَدْتُ لَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ فَيَسْتَيْقِنُونَهَا، وَاُرِيهِمُ النَّارَ وَمَا اَعْدَدْتُ لَهُمْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ فَيَسْتَيْقِنُونَهَا، وَلَكِنْ عَمْدًا غَيَّبْتُ ذَلِكَ عَنْهُمْ؛ لِاَعْلَمَ كَيْفَ يَعْمَلُونَ وَقَدْ بَيَّنْتُهُ لَهُمْ

کبھی بُرائی نہ کریں اگر میں دنیا کا پردہ کھولوں تو وہ مجھے دیکھیں یقین حاصل کریں اور جان لیں کہ میں اپنے مخلوق کے ساتھ کیا کرتا ہوں جب میں انہیں موت دوں آسمان کو اپنے ہاتھ میں لوں اور سات زمین بھی اور پھر میں کہوں گا: میں بادشاہ ہوں کون ہے جو میرے مقابلے میں بادشاہ ہے؟ پھر ان کو جنت دکھائی جائے گی میں نے اس میں ہر قسم کی بھلائی تیار کر کے رکھی ہے وہ یقین کر لیں گے میں نے انہیں دوزخ دکھائی کہ اس میں کیا بُرائیاں تیار کی ہیں وہ یقین کر لیں گے لیکن میں نے ان سے جان بوجھ کر پوشیدہ رکھی تا کہ میں مشاہدہ کروں کہ یہ کیسے عمل کرتے ہیں حالانکہ میں نے ان کے لیے بیان کر دیا ہے۔

3370 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِى اَبِى، حَدَّثَنِى ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَسْتَيْقِظُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُوقِظُ امْرَاَتَهُ، فَاِنْ غَلَبَهَا النَّوْمُ نَضَحَ فِى وَجْهِهَا مِنَ الْمَاءِ، فَيَقُومَانِ فِى بَيْتِهِمَا فَيَذْكُرَانِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ اِلَّا غُفِرَ لَهُمَا

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی آدمی رات کو اُٹھے اور اپنے گھر والوں کو جگائے اگر اس پر نیند غالب ہو تو وہ اس کے چہرے پر پانی چھینکے دونوں رات کے حصہ میں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر اللہ کا ذکر کریں تو ان دونوں کو بخش دیا جائے گا۔

3371 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِى اَبِى، حَدَّثَنِى ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَوْفَى

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں ایک مکمل کلمہ وہ ہے جو بندہ عرض کرتا ہے: اے اللہ! تُو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں

كَلِمَةٍ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي، وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي، وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ، اَيْ رَبِّ فَاغْفِرْ لِي

اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں کیونکہ گناہ تُو ہی بخشنے والا ہے'اے میرے رب! مجھے بخش دے۔

3372 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا اَنْ نَقُولَ اِذَا اَصْبَحْنَا وَاِذَا اَمْسَيْنَا وَاِذَا اضْطَجَعْنَا عَلَى فُرُشِنَا: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ اَنَّكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، فَاِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ اَنْفُسِنَا، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشِرْكِهِ، وَاَنْ نَقْتَرِفَ عَلَى اَنْفُسِنَا سُوءًا اَوْ نَجُرَّهُ اِلَى مُسْلِمٍ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں صبح و شام اور لیٹنے کے وقت یہ کلمات پڑھنے کا حکم دیتے تھے:''اللّٰھم فاطر السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ الٰی آخرہ''۔

3373 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا نَامَ ابْنُ آدَمَ قَالَ الْمَلَكُ لِلشَّيْطَانِ: اَعْطِنِي صَحِيفَتَكَ، فَيُعْطِيهِ اِيَّاهَا، فَمَا وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ مِنْ حَسَنَةٍ مَحَا بِهَا عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مِنْ صَحِيفَةِ الشَّيْطَانِ وَكَتَبَهُنَّ حَسَنَاتٍ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَنَامَ فَلْيُكَبِّرْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَكْبِيرَةً، وَيُحَمِّدْ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ تَحْمِيدَةً، وَيُسَبِّحْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ تَسْبِيحَةً، فَتِلْكَ مِائَةٌ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب انسان سوتا ہے تو فرشتہ شیطان سے کہتا ہے: تُو مجھے اپنا رجسٹرڈ دے' شیطان رجسٹرڈ دیتا ہے تو وہ اس میں کوئی نیکی نہیں پاتا' شیطان کے رجسٹرڈ سے دس گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نیکیاں لکھ دیتا ہے' جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو وہ تینتیس مرتبہ اللہ اکبر' چونتیس مرتبہ الحمد للہ اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ پڑھے' یہ پورا سو ہو جائے گا۔

3374 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِاسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِاسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا، ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر داخل ہو تو یہ دعا پڑھے: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الى آخره'' پھر اپنے اوپر سلام کرے۔

3375 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَصْبَحَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَمِنْ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، ثُمَّ إِذَا أَمْسَى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یہ دعا کرے: ''اصبحنا واصبح الملك الى آخره'' جب شام کرے تو بھی اسی کی مثل دعا پڑھے۔

3376 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَقُلْ أَحَدُكُمْ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَنَامَ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ، وَعْدُ اللّٰهِ حَقٌّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هَذَا اللَّيْلِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو وہ یہ پڑھے: ''آمَنْتُ بِاللّٰهِ الى آخره''۔

3377 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُبْعَثَنَّ مِنْكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلَى الْجَنَّةِ مِثْلُ اللَّيْلِ الْاَسْوَدِ زُمْرَةٌ جَمِيعُهَا يُحِيطُونَ الْاَرْضَ، تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ: لَمَا جَاءَ مَعَ مُحَمَّدٍ اَكْثَرُ مِمَّا جَاءَ مَعَ الْاَنْبِيَاءِ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ضرور تم میں سے قیامت کے دن جنت کی طرف بھیجے جائیں گے' اندھیرے کی طرح گروہ کی شکل میں' ساری زمین کو گھیر لیں گے' فرشتے کہیں گے: محمد کے ساتھ اتنے لوگ آئے کہ اتنے تو تمام انبیاء کے ساتھ نہیں آئے۔

3378 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ اِلَى اَجْسَامِكُمْ وَلَا اِلَى اَحْسَابِكُمْ وَلَا اِلَى اَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ اِلَى قُلُوبِكُمْ، فَمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ صَالِحٌ تَحَنَّنَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، وَاِنَّمَا اَنْتُمْ بَنُو آدَمَ وَاَحَبُّكُمْ اِلَيَّ اَتْقَاكُمْ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے جسموں اور حسب اور تمہارے اموال کو نہیں دیکھتا ہے' اللہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے کہ جس کا دل نیک ہوگا اُس پر اللہ کی رحمت اُترے گی' بنو آدم اور تم میں سے زیادہ پسند مجھے وہ ہیں جو زیادہ پرہیزگار ہیں۔

3379 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ حَبِّبِ الْمَوْتَ اِلَى مَنْ يَعْلَمُ اَنِّي رَسُولُكَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! تُو موت کو اس کے لیے محبوب بنا دے جو جانتا ہے کہ میں تیرا رسول ہوں۔

3380 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْيَوْمُ الْمَوْعُودُ يَوْمُ الْقِيَامَةِ، وَاِنَّ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آ کے دن قیامت کے دن کا وعدہ کیا گیا ہے' جمعہ کا دن حاضری کا دن ہے' عرفہ کا دن حاضری کا دن ہے' جمعہ کا دن اللہ نے ہمارے لیے ذخیرہ کیا اور نمازِ عصر۔

الشَّاهِدَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، وَإِنَّ الْمَشْهُودَ يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ الْجُمُعَةِ ذَخَرَهُ اللّٰهُ لَنَا، وَصَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

3381 - حَدَّثَنَا هَاشِمٌ، ثنا مُحَمَّدٌ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمٌ، عَنْ شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَبْلَهَا وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، وَذَلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الانعام: 160)

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے درمیان والے گناہوں کے کفارہ کا دن ہے اور تین دن زیادہ کیونکہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے: جو ایک نیکی کرے گا اُس کے لیے دس گناہ نیکیاں ملیں گی۔

3382 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ؛ لِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ: (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود: 114)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا: نیکیاں بُرائیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

3383 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُرْوَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ أُمَّةٌ مَرْحُومَةٌ مُعَافَاةٌ، فَاسْتَقِيمُوا وَخُذُوا طَاقَةَ الْأَمْرِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت' اُمتِ مرحومہ ہے' ایک دوسرے کو معاف کرنے والی ہے' سیدھے رہو' جتنی طاقت ہے اتنا عمل کرو۔

خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت خالد بن سعید بن

بْنِ اَبِی مَرْیَمَ عَنْ اَبِی مَالِكٍ

ابومریم‘ حضرت ابومالک سے روایت کرتے ہیں

3384 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اَبِی اُوَیْسٍ، حَدَّثَنِی اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا مَالِكٍ الْاَشْعَرِیَّ یَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِی اَوْسَطِ اَیَّامِ الْاَضْحَى: اَلَیْسَ هَذَا الْیَوْمَ الْحَرَامَ؟ قَالُوا: بَلَى یَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: فَاِنَّ حُرْمَةَ بَیْنِكُمْ اِلَى یَوْمِ الْقِیَامَةِ كَحُرْمَةِ هَذَا الْیَوْمِ. ثُمَّ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُسْلِمُ؟ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ، وَاُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُؤْمِنُ؟ مَنْ اَمِنَهُ الْمُؤْمِنُونَ عَلَى اَنْفُسِهِمْ وَدِمَائِهِمْ، وَاُنَبِّئُكُمْ مَنِ الْمُهَاجِرُ؟ مَنْ هَجَرَ السَّیِّئَاتِ وَهَجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ، الْمُؤْمِنُ حَرَامٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ كَحُرْمَةِ هَذَا الْیَوْمِ، لَحْمُهُ عَلَیْهِ حَرَامٌ اَنْ یَاْكُلَهُ وَیَغْتَابَهُ بِالْغَیْبِ، وَعِرْضُهُ عَلَیْهِ حَرَامٌ اَنْ یَخْرِقَهُ، وَوَجْهُهُ عَلَیْهِ حَرَامٌ اَنْ یَلْطِمَهُ، وَحَرَامٌ عَلَیْهِ اَنْ یَدْفَعَهُ دَفْعَةً تُعْنِتُهُ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے فرمایا: کیا آج کا دن حرمت والا نہیں ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تک تمہارے خون تم پر حرام ہیں آج کے دن کی طرح‘ میں تمہیں کامل مسلمان کے متعلق بتاؤں! کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے‘ تمہیں کامل ایمان والے کے متعلق بتاؤں! جس کی جان اور اموال محفوظ رہیں‘ تمہیں ہجرت کے متعلق بتاؤں! جو برائیوں چھوڑ دے‘ ایک مؤمن کی عزت دوسرے مؤمن پر آج کے دن کی طرح ہے۔ اس نے عرض کی: عزت کی طرح اس کا گوشت بھی اس پر حرام ہے کہ وہ غیبت کر کے کھائے‘ اس کی عزت حرام ہے کہ وہ اسے خراب کرے‘ اس کا چہرہ حرام ہے کہ اس کے منہ پر نہ مارے۔ اس کا خون بہانا حرام ہے‘ ظلماً مال لینا حرام ہے‘ اس کو تکلیف دینا حرام ہے۔

عَطَاءُ بْنُ یَسَارٍ عَنْ اَبِی مَالِكٍ

حضرت عطاء بن یسار‘ حضرت ابومالک اشعری

الْاَشْعَرِيِّ

سے روایت کرتے ہیں

3385 - حَدَّثَنَا حَفْصٌ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَعْظَمَ الْغُلُولِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ذِرَاعُ اَرْضٍ - اَوْ قَالَ: شِبْرٌ - يَسْرِقُهَا الرَّجُلُ وَالْجَارُ، اَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا الْاَرْضُ، فَيَسْرِقُهَا اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ؛ فَيُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِينَ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں قیامت کے دن سب سے بڑی خیانت ایک ہاتھ غصب کی ہوئی زمین ہوگی' یا ایک بالشت آدمی اور پڑوسی نے چوری کی ہو' ان دونوں کے درمیان نے ان میں سے ایک قبضہ کرلے اس کو سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

مُعَانِقٌ اَوْ اَبُو مُعَانِقٍ اَوِ ابْنُ مُعَانِقٍ عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ هَكَذَا يُرْوَى اسْمُهُ بِالشَّكِّ

حضرت معانق یا ابومعانق یا ابن معانق' حضرت ابومالک اشعری سے روایت کرتے ہیں' اسی طرح ان کا نام شک کے ساتھ روایت کیا گیا ہے

3386 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کی عبادت کرتے ہوئے مرا تو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو' اللہ پر حق ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے' ہجرت کی ہو یا وہاں بیٹھا رہا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَمَاتَ يَعْبُدُ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا؛ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ هَاجَرَ اَوْ قَعَدَ فِي مَوْلِدِهِ . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنْ حَدَّثْتُ بِهَا النَّاسَ يَطْمَئِنُّوا اِلَيْهَا . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِهِ مِائَةَ دَرَجَةٍ، بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَلَوْ كَانَ عِنْدِي مَا اَتَقَوَّى بِهِ وَاَقْوَى الْمُسْلِمِينَ، اَوْ بِاَيْدِيهِمْ مَا يُنْفِقُونَ بِهِ، مَا انْطَلَقَتْ سَرِيَّةٌ اِلَّا كُنْتُ صَاحِبَهَا، وَلَكِنْ لَيْسَ ذَاكَ بِيَدِي وَلَا بِاَيْدِيهِمْ، وَلَوْ خَرَجْتُ مَا بَقِيَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ اِلَّا انْطَلَقَ مَعِي، وَذَلِكَ يَشُقُّ عَلَيَّ، فَلَوَدِدْتُ اَنْ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيَى ثُمَّ اَغْزُوَ فَاُقْتَلَ ثُمَّ اُحْيَى فَاُقْتَلَ

جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں لوگوں کو یہ بتاؤں تو وہ اس پر اطمینان کر لیں گے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجاہدین کے لیے سو درجات تیار کر کے رکھے ہیں' ہر دو درجوں کے درمیان فاصلہ زمین و آسمان جتنا ہے' اگر میرے پاس وہ چیز ہو جس کے ذریعے قوت حاصل کی جاتی ہے' یا مسلمان جس سے قوت حاصل کرتے ہیں' یا اپنے ہاتھوں سے خرچ کرتے ہیں' وہ سریہ میں بھیج دیا جائے لیکن وہ میرے اور مسلمانوں کے پاس نہیں ہے' اگر میں نکلتا تو کوئی بھلا آدمی نہ رہ جاتا سوائے اس کے جو میرے ساتھ نکلتا' یہ مجھ پر دشوار ہے' میں پسند کرتا ہوں کہ میں جہاد کروں اور شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر جہاد کروں اور شہید ہو جاؤں' پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں۔

معانق او ابو معانق او ابن معانق عن ابی مالک

3387 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قِيرَاطٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنِ ابْنِ مُعَانِقٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِهِ صَادِقًا عَنْ نَفْسِهِ، ثُمَّ مَاتَ اَوْ قُتِلَ فَلَهُ اَجْرُ شَهِيدٍ، وَمَنْ جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَاْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَغْزَرِ مَا كَانَتْ، لَوْنُهَا كَالزَّعْفَرَانِ وَرِيحُهَا رِيحُ الْمِسْكِ، وَمَنْ خَرَجَ بِهِ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ سے سچے دل سے شہادت مانگی اس کے راستے میں' پھر وہ مر گیا یا شہید ہو گیا تو اس کے لیے شہادت کا ثواب ہے' جس کو اللہ کی راہ میں زخم آیا یا اسے کوئی مصیبت پہنچی تو وہ قیامت کے دن آئے گا ایسے جس طرح اس نے جہاد کیا ہو' اس کا رنگ زعفران کے رنگ کی طرح ہو گا' اس کی خوشبو مشک کی خوشبو کی طرح ہو گی' جس کو اللہ کی راہ میں نکلتے ہوئے زخم آ گیا تو اس پر شہادت کی مہر لگا دی جائے گی۔

جِرَاحٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ عَلَيْهِ طَابَعُ الشُّهَدَاءِ

3388 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُعَانِقٍ أَوْ أَبِي مُعَانِقٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرْفَةً يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، أَعَدَّهَا اللّٰهُ لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَلَانَ الْكَلَامَ، وَتَابَعَ الصَّلَاةَ، وَقَامَ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ہے کہ اس کے باہر سے اندر کا ماحول اور اندر سے باہر کا ماحول دکھائی دے گا' اللہ عزوجل نے یہ ان کے لیے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں اور نرم گفتگو کرتے ہیں اور نماز پر ہمیشگی کرتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں جب لوگ سورہے ہوتے ہیں۔

3389 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي أَبُو مُعَانِقٍ الْأَشْعَرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا، أَعَدَّهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ أَطْعَمَ الطَّعَامَ، وَأَدَامَ الصِّيَامَ، وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کمرہ ہے کہ اس کے باہر سے اندر کا ماحول اور اندر سے باہر کا ماحول دکھائی دے گا' اللہ عزوجل نے یہ ان کے لیے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں اور نرم گفتگو کرتے ہیں اور نماز پر ہمیشگی کرتے ہیں اور رات کو اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں جب لوگ سورہے ہوتے ہیں۔

عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ

حضرت عطاء الخراسانی' حضرت ابو مالک اشعری سے روایت کرتے ہیں

3390 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ جَبَلَةَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ آمُرَكُمْ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ: عَلَيْكُمْ بِالْجِهَادِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ قَوْسٍ لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ صَلَاةٌ وَلَا صِيَامٌ، وَاُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے پانچ باتوں کا حکم دیا: تم پر جہاد لازم ہے' سننا اور اطاعت کرنا' ہجرت' جو جماعت سے ایک کمان کی مقدار علیحدہ ہوا اُس کی نماز اور روزے قبول نہیں ہوں گے' ایسے لوگ جہنم کا ایندھن ہیں۔

حُرَيْثُ بْنُ غَانِمٍ الشَّيْبَانِيُّ

حضرت حریث بن غانم شیبانی سے روایت کرتے ہیں

3391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتَايَ، عَنْ جَدَّتِهِمَا قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ، قَالَتْ: خَرَجْتُ اُرِيدُ الصَّحَابَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَدَوْتُ اِلَى حُرَيْثِ بْنِ غَانِمٍ، فَسَاَلْتُهُ الصَّحَابَةَ، فَاَنْعَمَ، فَصَحِبْتُهُ، فَوَرَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي الْغَدَاةَ، وَالنُّجُومُ شَابِكَةٌ فِي السَّمَاءِ

حضرت قیلہ بنت مخرمہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی طرف نکلی' میں حریث بن غانم کے پاس آئی' میں نے صحابہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے ہاں کی' میں ان کے پاس آئی' ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نمازِ فجر پڑھا رہے تھے' اس وقت کہ ستارے آسمان میں چمک رہے تھے۔

حُرَيْثٌ اَبُو عَمْرٍو الْمَخْزُومِيُّ وَهُوَ حُرَيْثُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت حریث' ابوعمرو المخزومی' یہ حریث بن عمرو

عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ

3392 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ، وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ

بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہیں

حضرت عمرو بن حریث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھنبی کا تعلق من وسلویٰ سے ہے' اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ، بَدْرِيٌّ

3393 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

3394 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ: حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّبِّ

حضرت حریث بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار اور بنی جشم بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حریث بن زید بن ثعلبہ کا ہے۔

ابن شہاب سے روایت ہے کہ انصار اور بنی جشم بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حریث بن زید بن ثعلبہ کا ہے۔

حَرْمَلَةُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حرملہ بن عمرو

الْاَسْلَمِيُّ

اسلمی رضی اللہ عنہ

3395 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هِنْدٍ، عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ وَاَنَا غُلَامٌ مُرْدِفِي عَمِّي، فَرَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعًا اِحْدَى اُصْبُعَيْهِ عَلَى الْاُخْرَى، فَقُلْتُ لِعَمِّي: مَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا الْجِمَارَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حرملہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کیا' میں بچہ تھا اور اپنے چچا کے پیچھے تھے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنی انگلی دوسری انگلی پر رکھی ہوئی تھی' میں نے اپنے چچا سے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ چچا نے کہا کہ آپ نے فرمایا: کنکری مارو ٹھیکری کی مثل۔

3396 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ هِنْدٍ، عَنْ وَالِدِي حَرْمَلَةَ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّهُ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ وَعَمِّي مُرْدِفِي، فَنَظَرْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاضِعٌ اُصْبُعَيْهِ اِحْدَاهُمَا عَلَى الْاُخْرَى، قَالَ: قُلْتُ: مَاذَا يَقُولُ؟ قَالَ: يَقُولُ: ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

حضرت حرملہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حجۃ الوداع میں حج کیا' میں بچہ تھا اور اپنے چچا کے پیچھے تھے' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنی انگلی دوسری انگلی پر رکھی ہوئی تھی' میں نے اپنے چچا سے کہا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ چچا نے کہا کہ آپ نے فرمایا: کنکری مارو ٹھیکری کی مثل۔

حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حرملہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

3397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا کہ اچانک حضرت حرملہ بن

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي ذُبْحَةَ بْنِ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ حَرْمَلَةُ بْنُ زَيْدٍ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْإِيمَانُ هَهُنَا وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى لِسَانِهِ وَالنِّفَاقُ هَهُنَا، وَاَشَارَ بِيَدِهِ اِلَى صَدْرِهِ وَلَا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيلًا، فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ عَلَيْهِ وَسَكَتَ حَرْمَلَةُ فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَرَفِ لِسَانِ حَرْمَلَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَهُ لِسَانًا صَادِقًا، وَقَلْبًا شَاكِرًا، وَارْزُقْهُ حُبِّي وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّنِي وَصَيِّرْ اَمْرَهُ اِلَى الْخَيْرِ، فَقَالَ حَرْمَلَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي اِخْوَانًا مُنَافِقِينَ كُنْتُ فِيهِمْ رَاْسًا اَفَلَا اَدُلُّكَ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا، مَنْ جَاءَنَا كَمَا جِئْتَنَا اسْتَغْفَرْنَا لَهُ كَمَا اسْتَغْفَرْنَا لَكَ، وَمَنْ اَصَرَّ عَلَى ذَنْبِهِ فَاللّٰهُ اَوْلَى بِهِ وَلَا تَخْرِقْ عَلَى اَحَدٍ سِتْرًا

زید رضی اللہ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ایمان یہاں اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا اور نفاق یہاں اپنے دل کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اللہ کا ذکر بہت کرتے ہیں یعنی منافق۔ حضور ﷺ نے ان کا جواب نہیں دیا' حرملہ نے کئی دفعہ بات کی' حرملہ بھی خاموش ہو گئے' حضور ﷺ نے حرملہ کی زبان پکڑی اور یہ دعا کی: اے اللہ! اس کی زبان سچی کر دے اور اس کا دل شکر کرنے والا بنا دے اور میری محبت دے اور اس کی محبت جو مجھ سے محبت کرے اور اس کے لیے نیکی والے کام کر دے۔ حضرت حرملہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بھائی منافق ہیں' میں ان میں بڑا ہوں' کیا میں انہیں بتاؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: نہیں! جو ہمارے پاس آئے گا تو ہم اس کے لیے بخشش مانگیں گے جس طرح تُو ہمارے پاس آیا' اور جو اپنے گناہ پر ڈٹا رہا تو اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ اس کا پردہ نہ پھاڑے۔

حَرْمَلَةُ اَبُو عُلَيْبَةَ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت حرملہ ابوعلیبہ عنبری رضی اللہ عنہ

3398 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبِي، وَعَمِّي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَا: ثنا اَبِي، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا ضِرْغَامَةُ بْنُ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: انْطَلَقْتُ فِي وَفْدِ الْحَيِّ اِلَى

حضرت ضرغامہ بن علیبہ بن حرملہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں اپنے قبیلہ کے وفد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے ہمیں نمازِ فجر

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا سَلَّمَ جَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى وَجْهِ الَّذِى اِلَى جَنْبِى فَمَا اَكَادُ اَنْ اَعْرِفَهُ مِنَ الْغَلَسِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَوْصِنِى، قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاِنْ كُنْتَ فِى الْقَوْمِ فَسَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ لَكَ مَا يُعْجِبُكَ فَائْتِهِ، وَاِنْ سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ لَكَ مَا تَكْرَهُ تَدَعْهُ

پڑھائی' جب سلام پھیرا تو میں نے اپنے پاس والوں کا چہرہ دیکھا' میں اندھیرے کی وجہ سے پہچان نہ سکا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! اگر تم لوگوں میں ہو تو تم سنو کہ وہ تیرے لیے کیا کہتے ہیں' جو تیرے لیے پسند ہے اس کو کر لے اور اگر تم سنو کہ لوگ تیرے لیے کہتے ہیں جو تُو ناپسند کرتا ہے تو اس کو چھوڑ دے۔

حِذْيَمٌ اَبُو حَنْظَلَةَ الْحَنَفِيُّ

حضرت حذیم ابوحنظلہ الحنفی رضی اللہ عنہ

3399 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّى، يَقُولُ: قَالَ اَبُوهُ حِذْيَمٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّى ذُو بَنِينَ وَهَذَا اَصْغَرُ بَنِيَّ فَشَمِّتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا غُلَامُ، فَاَخَذَ بِيَدَيَّ وَمَسَحَ رَاْسِى وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْاِنْسَانِ الْوَرِمِ فَيَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ، فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

حضرت دیال بن عبید فرماتے ہیں: میں نے اپنے دادا کو کہتے ہوئے سنا کہ ان کے باپ حذیم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے دو بیٹے ہیں اور یہ میرا چھوٹا بیٹا ہے' دعا کریں یہ کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! ادھر آ؟! میرا ہاتھ پکڑ کر میرے سر پر ہاتھ پھیرا' فرمایا: اللہ تیرے لیے اس میں برکت دے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے حنظلہ کو دیکھا' ان کے پاس آدمی لایا جاتا' سوجن والا' پس وہ اس پر اپنا ہاتھ پھیرتے اور بسم اللہ کہتے' سوجن ختم ہو جاتی۔

حِذْيَمُ بْنُ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ

حضرت حذیم بن عمرو السعدی رضی اللہ عنہ

3400 - حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أنا جَرِيرٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ زِيَادِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو السَّعْدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حِذْيَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ: أَلَا إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ؟، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ

حضرت موسیٰ بن زیاد بن حذیم بن عمرو السعدی اپنے والد سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کے پاس تھے آپ نے فرمایا: تمہارا خون اور اموال تم پر حرام ہیں تمہارے اس دن کی طرح تمہارے اس شہر کی طرح کیا میں نے پہنچا دیا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تم گواہ رہنا! یہ الفاظ ابوربیع کی حدیث کے ہیں۔

حَبَّةُ وَسَوَاءٌ ابْنَا خَالِدٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ

حضرت حبہ اور سواء خالد کے بیٹے بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر بن صعصعہ سے

3401 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا فَأَعَنَّاهُ فَقَالَ:

حضرت حبہ اور سواء بن خالد کے دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کسی شی کا علاج فرما رہے تھے ہم نے آپ کی مدد کی تو آپ نے فرمایا: رزق سے کبھی مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے سروں میں حرکت ہے انسان کی ماں نے اس کو سرخ جنا

لَا تَيَأْسَ مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ

اس پر چھلکا بھی نہیں ہوتا' پھر اللہ اس کو پالتا ہے۔

3402 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَيَأْسَا مِنَ الرِّزْقِ مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت حبہ اور سواء بن خالد دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کسی شی کا علاج فرمار ہے تھے' ہم نے آپ کی مدد کی تو آپ نے فرمایا: رزق سے کبھی مایوس نہ ہونا جب تک تمہارے سروں میں حرکت ہے' انسان کی ماں نے اس کو سرخ جنا' اس پر چھلی بھی نہیں ہوتی' پھر اللہ اس کو پالتا ہے۔

حَبَّةُ بْنُ جُوَيْنٍ الْعُرَنِيُّ، يُقَالُ إِنَّهُ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حبہ بن جوینی العرنی رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے

3403 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ، عَنْ حَبَّةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ أُوصِيكَ بِالْعَرَبِ خَيْرًا، أُوصِيكَ بِالْعَرَبِ خَيْرًا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے علی! آپ کو عرب کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں' آپ کو عرب کے متعلق بھلائی کی وصیت کرتا ہوں۔

حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

حضرت حمل بن مالک بن

النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ

3404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ: أُذَكِّرُ اللّٰهَ امْرَأً سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ بَيْنَ جَارِتَيْنِ - يَعْنِي ضَرَّتَيْنِ، فَجَرَحَتْ أَوْ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ ظُلَّتِها فَقَتَلَتْهَا وَقَتَلَتْ مَا فِي بَطْنِهَا، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ، فَقَالَ عُمَرُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ لَوْ لَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا مَا قَضَيْنَا بِغَيْرِهِ

3405 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْهُذَلِيِّ أَنَّهُ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَ عَلَيْهَا أُخْرَى، فَتَغَايَرَتَا فَضَرَبَتِ الْهِلَالِيَّةُ الْعَامِرِيَّةَ بِعُودِ فُسْطَاطٍ لِي، فَطَرَحَتْ وَلَدًا مَيِّتًا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُوهُ، فَجَاءَ وَلِيُّهَا فَقَالَ: أَنَدِي مَنْ لَا أَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا اسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ: رَجَزُ الْأَعْرَابِ نَعَمْ

نابغہ الہذلی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منبر پر کھڑے ہوئے' فرمایا: اللہ اس کو میں یاد کرواتا ہوں وہ بات جو اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے کہ آپ نے جنین (پیٹ کا بچہ) کے متعلق فیصلہ کیا ہے۔ حضرت حمل بن نابغہ الہذلی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے امیرالمؤمنین! میں دو عورتوں کے درمیان تھا' جب وہ لڑیں تو اُن میں سے ایک نے دوسری کو زخمی کیا' یا لکڑی کے ساتھ مارا تو وہ مرگئی اور جو اس کے پیٹ میں تھا وہ بھی مرگیا۔ تو حضور ﷺ نے پیٹ کے بچے کی دیت ایک چٹی مقرر کی غلام ہو یا لونڈی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اگر ہم یہ نہ سنتے تو ہم اس کے بغیر فیصلہ نہیں کر سکتے تھے۔

حضرت ہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی' اس کے بعد میں نے دوسری شادی کر لی' دونوں لڑ پڑیں' تو حلالیہ العامریہ نے خیمہ کی لکڑی ماری' اُس نے مردار بچہ جن دیا' تو حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اس کی دیت ہے' جس عورت نے مارا تھا اس کا ولی آیا' اُس نے عرض کی: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے نہ کھایا نہ پیا ہے' نہ چیخ ماری ہے' اس کی دیت نہیں ہے۔ عرب کا رجز کہا' جی ہاں! اس کی دیت چٹی مقرر ہے غلام یا لونڈی۔

دُوهُ فِيهِ غُرَّةُ عَبْدٍ اَوْ وَلِيدَةٌ

3406 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الزُّهْرِيِّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اَبُو الْمَلِيحِ الْهُذَلِيُّ، عَنْ حَمَلِ بْنِ النَّابِغَةِ اَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَاَتَانِ لِحْيَانِيَّةٌ وَمُعَاوِيَّةٌ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ زَيْدٍ وَاَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا فَتَغَايَرَتَا فَرَفَعَتِ الْمُعَاوِيَّةُ حَجَرًا فَرَمَتْ بِهِ اللِّحْيَانِيَّةَ وَهِيَ حُبْلَى وَقَدْ بَلَغَتْ فَقَتَلَتْهَا فَاَلْقَتْ غُلَامًا، فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ لِعِمْرَانَ بْنِ عُوَيْمِرٍ: اَدِّ اِلَيَّ عَقْلَ امْرَاَتِي، فَارْتَفَعَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْعَقْلُ عَلَى الْعَصَبَةِ وَفِي السِّقْطِ غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ

حضرت حمل بن نابغہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میری دو بیویاں تھیں' لحیانیہ اور معاویہ' یہ بنی معاویہ بن زید سے تھی' دونوں اکٹھیں ہوئیں تو دونوں لڑ پڑیں' معاویہ نے پتھر اُٹھایا اور لحیانیہ کو مارا' وہ حاملہ تھی' وہ پتھر اُسے لگا اور وہ بچہ مر گیا اور اُس نے جن دیا۔ حمل بن مالک نے عمران بن عویمر سے کہا: میری بیوی کی دیت دو! دونوں اپنا معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے کر آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دیت عصبہ پر ہے' جو بچہ گر گیا ہے' اس کی دیت بردہ مقرر غلام یا لونڈی ہے۔

3407 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ بْنِ اُسَامَةَ، اَنَّ حَمَلَ بْنَ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ كَانَتْ: تَحْتَهُ ضَرَّتَانِ مُلَيْكَةُ وَاُمُّ عَفِيفٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا صَاحِبَتَهَا بِحَجَرٍ فَاَصَابَتْ قُبُلَهَا، فَاَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا وَمَاتَتْ فَرُفِعَ ذَلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ دِيَتَهَا عَلَى قَوْمِ الْقَاتِلَةِ وَجَعَلَ فِي جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ اَمَةٌ اَوْ عِشْرِينَ مِنَ الْاِبِلِ اَوْ مِائَةَ شَاةٍ، فَقَالَ وَلِيُّهَا: وَاللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا اَكَلَ، وَلَا شَرِبَ، وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ، فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَسْنَا مِنْ اَسَاجِيعِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي شَيْءٍ

حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے نکاح میں دو بیویاں تھیں' ملیکہ اور اُم عفیف' ایک نے دوسری کو پتھر مارا' پھر دوسری عورت کے آگے والے حصہ پر لگا تو اُس نے مردہ بچہ جن دیا۔ یہ معاملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے دیت قاتلہ کے ورثاء پر مقرر کی' اس بچہ کی دیت بردہ مقرر غلام یا لونڈی رکھی' یا بیس اونٹ یا سو بکریاں۔ اس کے ولی نے عرض کی: اللہ کی قسم! اے اللہ کے نبی! نہ اس نے کھایا ہے نہ پیا ہے' نہ چیخ ماری ہے' اس طرح کی دیت باطل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم جاہلیت والا کوئی کام نہیں کرتے ہیں۔

حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِی عَامِرِ بْنِ الرَّاهِبِ الْاَنْصَارِیُّ ثُمَّ الْاَوْسِیُّ

حضرت حنظلہ بن ابوعامر بن راہب الانصاری' پھر اوسی رضی اللہ عنہ

غَسِیلُ الْمَلَائِكَةِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ

آپ کو غسیل الملائکہ بھی کہا جاتا ہے (یعنی فرشتوں نے آپ کو غسل دیا تھا) آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے۔

3408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِی تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِی عَامِرِ بْنِ صَیْفِیِّ بْنِ نُعْمَانَ غَسِیلُ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جو شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حنظلہ بن ابوعامر بن صیفی بن نعمان ہے' انہیں فرشتوں نے غسل دیا۔

3409 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَیْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَیِّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَیْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِیَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ یَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی زُرَیْقٍ حَنْظَلَةُ بْنُ اَبِی عَامِرٍ وَهُوَ الَّذِی غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ اُحد کے دن انصار اور بنی زریق میں سے جو شہید ہوئے' اُن میں سے ایک حنظلہ بن ابوعامر ہیں' آپ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا۔

3410 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا یَحْیَى بْنُ مَعِینٍ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: افْتَخَرَ الْحَیَّانِ الْاَوْسُ وَالْخَزْرَجُ، فَقَالَ الْاَوْسُ مِنَّا اَرْبَعَةٌ، وَقَالَ الْخَزْرَجُ: مِنَّا اَرْبَعَةٌ، قَالَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اوس اور خزرج کے دو قبیلے فخر کرتے تھے' اوس نے کہا: ہم میں سے چار افراد ہیں' خزرج نے کہا: ہم میں سے بھی چار ہیں' اوس نے کہا: ہم میں سے وہ ہے جس کی وجہ سے عرش کانپ اُٹھا تھا اور وہ حضرت سعد بن معاذ ہیں' ہم

الْاَوْسُ: مِنَّا مَنِ اهْتَزَّ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ، وَمِنَّا مَنْ عَدَلَتْ شَهَادَتُهُ بِشَهَادَةِ رَجُلَيْنِ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، وَمِنَّا مَنْ غَسَّلَتْهُ الْمَلَائِكَةُ حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ وَمِنَّا مَنْ حَمَى لَحْمَهُ الدَّبْرُ: عَاصِمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْاَفْلَحِ، وَقَالَ الْخَزْرَجُ: مِنَّا اَرْبَعَةٌ جَمَعُوا الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَجْمَعْهُ غَيْرُهُمْ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ، قُلْتُ لِاَنَسٍ: مَنْ اَبُو زَيْدٍ؟ قَالَ: اَحَدُ عُمُومَتِي

میں سے وہ آدمی ہے جس کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے یعنی خزیمہ بن ثابت' ہم میں سے وہ ہے جس کو فرشتوں نے غسل دیا وہ حنظلہ بن راہب ہیں' ہم میں سے وہ ہے جن کے گوشت کو شہد کی مکھیوں نے بچایا' یعنی ان کی لاش کی حفاظت کی' وہ عاصم بن ثابت بن افلح ہیں۔ خزرج نے کہا: ہم میں سے چار وہ ہیں جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں قرآن جمع کیا اور ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا' وہ حضرت اُبی بن کعب' معاذ بن جبل' زید بن ثابت اور ابوزید ہیں۔ راوی حدیث قتادہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت انس سے کہا: ابوزید کون ہیں؟ حضرت انس نے کہا: میرے چچاؤں میں سے ایک ہیں۔

حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاُسَيِّدِيُّ الْكَاتِبُ

حضرت حنظلہ بن الربیع الاسیدی الکاتب رضی اللہ عنہ

3411 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، ثنا الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَرْنَا بِامْرَاَةٍ قَدْ قُتِلَتْ لَهَا خَلْقٌ وَالنَّاسُ عَلَيْهَا، فَفَرَّجُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُقَاتِلُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَالْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقُلْ: لَا تَقْتُلْ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' ہم ایک عورت کے پاس سے گزرے تو اس کو قتل کیا گیا تھا' لوگ اس کے پاس تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے راستہ بنایا گیا' آپ نے فرمایا: اسے کس نے قتل کیا ہے؟ پھر آپ نے فرمایا: جاؤ! خالد بن ولید سے ملو اور اسے کہو کہ بچوں اور عورتوں کو قتل نہ کرے۔

3412 - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَدَّثَنَا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَنَشٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَكُنَّا رَأْىَ عَيْنٍ فَخَرَجْتُ فَاَتَيْتُ اَهْلِى فَضَحِكْتُ مَعَهُمْ، فَوَقَعَ فِى نَفْسِى شَىْءٌ فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقُلْتُ: اِنِّى نَافَقْتُ، قَالَ: وَمَا ذٰلِكَ؟، فَقُلْتُ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَكُنَّا كَاَنَّا رَأْىَ عَيْنٍ فَاَتَيْتُ اَهْلِى فَضَحِكْتُ مَعَهُمْ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّا لَنَفْعَلُ ذٰلِكَ، فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ: يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ عِنْدَ اَهْلِيكُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِى لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِى الطَّرِيقِ، يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ

ہم حضورﷺ کے پاس ہوتے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے' ایسے محسوس ہوتا کہ آنکھ سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' ان کے ساتھ مسکرانے لگا' میرے دل میں بات آئی تو میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: میں منافق ہو گیا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: ہم حضورﷺ کے پاس ہوتے تھے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے ہیں' ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' میں ان کے ساتھ مسکراتا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی ایسے ہی کرتے ہیں۔ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے حنظلہ! اگر تم اپنے گھر والوں کے پاس اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ فرشتے راستوں میں مصافحہ کریں' اے حنظلہ! یہ وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

3413 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِى مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِىُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِىِّ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِىِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ الْاُسَيْدِىِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَتَّى كَاَنَّا رَأْىُ عَيْنٍ فَقُمْتُ اِلَى اَهْلِى

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس ہوتے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے' ایسے محسوس ہوتا کہ آنکھ سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' ان کے ساتھ مسکرانے لگا' میرے دل میں بات آئی تو میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے کہا: میں منافق ہو گیا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: ہم حضورﷺ

3413- اخرجه مسلم فى صحيحه جلد**4**صفحه**2107,2106** رقم الحديث: **2750** عن سعيد بن اياس عن ابى عثمان النهدى عن حنظلة الأسيدى به .

وَوَلَدِى فَضَحِكْتُ وَلَعِبْتُ فَذَكَرْتُ الَّذِى كُنَّا فِيهِ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: نَافَقْتُ، فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّا لَنَفْعَلُهُ، فَذَهَبَ حَنْظَلَةُ فَذَكَرَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا حَنْظَلَةُ لَوْ كُنْتُمْ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِى لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ اَوْ طُرُقِكُمْ اَوْ نَحْوِ ذَا، يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةٌ وَسَاعَةٌ .

کے پاس ہوتے تھے' آپ جنت و دوزخ کا ذکر کرتے ہیں' ایسے محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں' میں اپنے گھر آیا' میں ان کے ساتھ مسکراتا ہوں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم بھی ایسے ہی کرتے ہیں۔ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اے حنظلہ! اگر تم اپنے گھر والوں کے پاس اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو تمہارے ساتھ فرشتے راستوں میں مصافحہ کریں' اے حنظلہ! یہ وقت وقت کی بات ہوتی ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3414 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَنَّكُمْ تَكُونُونَ كَمَا اَنْتُمْ عِنْدِى لَاَظَلَّتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِاَجْنِحَتِهَا

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر تم اسی حالت میں رہو جس طرح میرے پاس ہوتے ہو تو تمہیں فرشتے اپنے پروں سے ڈھانپ لیں۔

3415 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا

حضرت قتادہ' حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کو کاتبِ رسولﷺ کہا جاتا تھا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے پانچ نمازیں

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِيِّ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ كَاتِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، اَوِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى وُضُوئِهَا، وَعَلَى مَوَاقِيتِهَا، وَرُكُوعِهَا، وَسُجُودِهَا، يَرَاهُ حَقٌّ عَلَيْهِ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ النَّارَ

پڑھیں یا فرمایا: فرض نماز وضو کر کے اور وقت پر پڑھیں اور رکوع و سجود مکمل کیا تو اس پر اللہ عزوجل جہنم حرام کر دے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ اَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْاُسَيِّدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3416 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الْمُخَلَّدِ، ثنا النَّضْرُ بْنُ حَمَّادٍ الْعَتَكِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُمَرَ الْاُسَيِّدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مِكْنَفٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْكَاتِبِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ، وَخَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِلَى الْيَمَنِ، وَقَالَ: اِذَا اجْتَمَعْتُمَا فَعَلِيٌّ الْاَمِيرُ وَاِذَا تَفَرَّقْتُمَا فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا عَلَى عَمَلِهِ، وَكَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَاَ بِنَفْسِهِ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَكَتَبَ عَلِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ

حضرت حنظلہ الکاتب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کو یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: جب دونوں اکٹھے ہو تو علی امیر ہو گا' جب دونوں جدا ہو تو تم میں سے ہر کوئی اپنا اپنا عمل کرے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی طرف خط لکھا' پہلے اپنا ذکر کیا تو حضور ﷺ نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کی طرف خط لکھا اور ابتداء حضور ﷺ کے ذکر سے کی۔

فَبَدَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

3417 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْكِسَائِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ نُوَيْرَةَ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْكَاتِبِ، قَالَ: اَهْدَى الْمُقَوْقَسُ مَلِكُ الْقِبْطِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً وَبَغْلَةً شَهْبَاءَ فَقَبِلَهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حنظلہ بن ربیع الکاتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبط کے بادشاہ مقوقس نے حضور ﷺ کو شہباء نامی خچر بطور ہدیہ پیش کیا تو حضور ﷺ نے اسے قبول کرلیا۔

حَنْظَلَةُ بْنُ حِذْيَمِ بْنِ جُمْعَةَ الْمَالِكِيُّ

حضرت حنظلہ بن حذیم بن جمعہ المالکی رضی اللہ عنہ

3418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ جَالِسًا مُتَرَبِّعًا

حضرت زیال بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کو فرماتے ہوئے سنا: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو آلتی پالتی مارے بیٹھے دیکھا۔

3419 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُعْجِبُهُ اَنْ يَدْعُوَ الرَّجُلَ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهِ اِلَيْهِ وَاَحَبِّ كُنَاهُ

حضرت زیاد بن عبید بن حنظلہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ کسی آدمی کو اچھے نام اور کنیت سے بلانے کو پسند کرتے تھے۔

3420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے زیر کفالت ایک یتیم ہے'

مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ فِي حِجْرِي يَتِيمٌ وَقَدْ تَصَدَّقْتُ عَلَيْهِ بِمِئَةٍ مِنَ الْإِبِلِ، فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ وَقَالَ: لَا، اِنَّمَا الصَّدَقَةُ خَمْسٌ، وَإِلَّا فَعَشْرٌ، وَإِلَّا فَخَمْسَ عَشْرَةَ، حَتَّى يَبْلُغَ اَرْبَعِينَ

میں نے اسے سو اونٹ بطور صدقہ دیئے ہیں۔ حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھے آپ نے فرمایا: نہیں! صدقہ میں پانچ اونٹ ہیں اس سے زیادہ دس ورنہ پندرہ زیادہ سے زیادہ چالیس تک ہیں۔

3421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي، يَقُولُ: قَالَ اَبُوهُ حِذْيَمٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي ذُو بَنِينَ وَهَذَا اَصْغَرُ بَنِيَّ فَشَمِّتْ عَلَيْهِ، فَقَالَ: تَعَالَ يَا غُلَامُ، فَاَخَذَ بِيَدَيَّ وَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيهِ، قَالَ: فَرَاَيْتُ حَنْظَلَةَ يُؤْتَى بِالْإِنْسَانِ الْوَرِمِ فَيَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ، وَيَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

حضرت زیال بن عبید فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا کو فرماتے سنا کہ ان کے والد حذیم نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے دو بیٹے ہیں یہ میرا چھوٹا بیٹا ہے اس کے لیے دعا کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! ادھر آؤ! آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور میرے سر پر دستِ مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ آپ کو برکت دے! راویٔ حدیث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حنظلہ کو دیکھا کہ آپ کے پاس ورم والا کوئی آدمی لایا جاتا تو آپ اس پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے: اللہ کے نام سے! تو وہ ورم چلا جاتا۔

3422 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا ذَيَّالُ بْنُ عُبَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي حَنْظَلَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا يُتْمَ عَلَى جَارِيَةٍ اِذَا هِيَ حَاضَتْ

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بچہ کو احتلام ہو جائے تو اس کے بعد وہ یتیم نہیں رہتا اور جب بچی کو حیض آ جائے تو اس وقت اس کا یتیم پن نہیں رہتا ہے۔

حَنْظَلَةُ بْنُ

حضرت حنظلہ بن نعمان

النُّعْمَان

رضی اللہ عنہ

3423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَنْظَلَةُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حنظلہ بن نعمان بھی ہے۔

حَبَشِيُّ بْنُ جُنَادَةَ السَّلُولِيُّ

حضرت حبشی بن جنادہ السلولی رضی اللہ عنہ

3424 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَاَتَى اَعْرَابِيٌّ فَاَخَذَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ وَسَاَلَهُ اِيَّاهُ فَاَعْطَاهُ، فَذَهَبَ بِهِ فَعِنْدَ ذَلِكَ حُرِّمَتِ الْمَسْاَلَةُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ، اِلَّا فِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ، اَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ، وَقَالَ: مَنْ سَاَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ مَالَهُ كَانَ خُمُوشًا فِي وَجْهِهِ وَرَضْفًا يَاْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ، وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْثِرْ

حضرت حبش بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عرفات میں فرماتے ہوئے سنا' ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا' اُس نے آپ کی چادر کا ایک حصہ پکڑا اور آپ سے مانگنے لگا' آپ نے اسے دیا تو وہ لے کر چلا گیا۔ (آپ نے فرمایا:) مانگنا حرام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ' مال دار اور معمولی عقل والے کے لیے جائز نہیں ہے' ہاں احتاجی دور کرنے کے لیے یا قرض ادا کرنے کے لیے ہو تو صدقہ (لینا جائز ہے) اور آپ نے فرمایا: جو مال میں اضافہ کے لیے لوگوں سے مانگتا ہے اس کے چہرہ پر گوشت نہیں ہوگا' وہ جہنم سے گرم پتھر کھائے گا' جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔

3425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا اَبِي، ثنا اَبُو حَمْزَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ السَّلُولِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَاَلَ النَّاسَ فِي غَيْرِ مُصِيبَةٍ حَاجَتِهِ فَكَاَنَّمَا يَلْتَقِمُ الرَّضْفَةَ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگوں سے بغیر ضرورت کے مانگتا ہے وہ ایسے ہے جس طرح کہ جہنم کے گرم پتھر کھا رہا ہے۔

3426 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ الْجَمْرَ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بغیر ضرورت کے مانگے تو وہ ایسے ہے کہ جس طرح جہنم کا انگارہ کھا رہا ہے۔

3427 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ مِنْ جَمْرٍ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بغیر ضرورت کے مانگے تو وہ ایسے ہے کہ جس طرح جہنم کا انگارہ کھا رہا ہے۔

3428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ الْحُسَيْنِ اَبُو الْحُسَيْنِ السَّلُولِيُّ، ثنا غُصْنُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَاَلَ مِنْ غَيْرِ فَقْرٍ فَكَاَنَّمَا يَاْكُلُ جَمْرًا قَالَ الْحَضْرَمِيُّ غُصْنُ بْنُ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بغیر ضرورت کے مانگے تو وہ ایسے ہے کہ جس طرح جہنم کا انگارہ کھا رہا ہے۔ حضرت حضرمی فرماتے ہیں: غصن بن حماد سے مراد غصن بن محمد بن یونس بن اسحاق ہیں۔

حَمَّادٍ: هُوَ غُصْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ بْنِ اِسْحَاقَ

3429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بال منڈوانے والوں کے لیے دعا کی عرض کی گئی: یارسول اللہ! بال کم کروانے والوں کے لیے؟ آپ نے دعا کی: اے اللہ! بال منڈوانے والوں کو معاف فرما! تیسری یا چوتھی مرتبہ دعا کی: بال کم کروانے والوں کو بخش دے۔

3430 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَلْجِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، قَالُوا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قِيلَ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قِيلَ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ، قَالَ فِي الرَّابِعَةِ: وَالْمُقَصِّرِينَ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بال منڈوانے والوں کے لیے دعا کی عرض کی گئی: یارسول اللہ! بال کم کروانے والوں کے لیے؟ آپ نے دعا کی: اے اللہ! بال منڈوانے والوں کو معاف فرما! تیسری یا چوتھی مرتبہ دعا کی: بال کم کروانے والوں کو بخش دے۔

3431 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ،

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں' میرا پیغام علی ہی پہنچائے گا۔ ابوابن ابوشیبہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ حضرت شریک نے فرمایا: میں نے کہا: اے ابواسحاق! آپ نے ان کو دیکھا ہے؟ حضرت ابواسحاق نے فرمایا: آپ ہماری مجلس میں کھڑے

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي اِلَّا اَنَا وَعَلِيٌّ زَادَ اَبُو بْنِ اَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ شَرِيكٌ: قُلْتُ: يَا اَبَا اِسْحَاقَ رَاَيْتَهُ؟ فَقَالَ: وَقَفَ عَلَيْنَا فِي مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَنَا بِهِ

ہوئے اورہمیں یہ حدیث بیان کی۔

3432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَقْضِي دَيْنِي غَيْرِي اَوْ عَلِيٌّ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا قرض میرے اور علی کے علاوہ کوئی ادا نہیں کرے گا۔

3433 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَلِيٌّ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ وَلَا يُؤَدِّي عَنِّي اِلَّا اَنَا اَوْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں میرا پیغام علی ہی پہنچائے گا۔

3434 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبَشِيَّ بْنَ جُنَادَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ،

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو غدیرخم کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو علی کو دوست رکھے اور اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے اور اس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے اس کی مدد نہ کر جو اس کی مدد نہ کرے۔

واَعِنْ مَنْ اَعَانَهُ

3435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تیرا مقام میرے ہاں ایسے ہی ہے جس طرح حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

3436 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى بْنِ عُبَيْدٍ الْحَارِثِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَبَشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَعْكُ طَرَفٌ مِنَ الظُّلْمِ

حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ کے ساتھ ظلم سے ایک حصہ ہوگا۔

مَنِ اسْمُهُ
حَبِيبٌ
حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيُّ

یہ باب ہے جن کا نام
حبیب ہے
حبیب بن مسلمہ الفہری

وَهُوَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ وَهْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ وَاُمُّهُ فِهْرِيَّةٌ، يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكَانَ يُدْعَى حَبِيبَ الرُّومِ لِمُجَاهَدَتِهِ الرُّومَ

(ان کا نسب) حبیب بن مسلمہ بن مالک بن وہب بن عمرو بن شیبان محارب بن فہر بن مالک' آپ کی والدہ کا نام فہریہ ہے' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے آپ کو حبیب رومی کہا جاتا ہے کیونکہ آپ نے روم میں جہاد کیا تھا۔

3437 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَأَرْبَعِينَ وَسِنُّهُ خَمْسُونَ سَنَةً

بن مسلمہ کا وصال 42 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 50 سال تھی۔

3438 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ مَكْحُولًا، حَدَّثَهُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الرُّبُعِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چار حصوں کو بعد تین حصے اور زیادہ دیئے۔

3439 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین حصے اور زیادہ دیئے' پانچ حصے دینے کے بعد۔

3440 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ الثُّلُثَ فِي بَدْأَتِهِ

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ شروع ہی میں تہائی زیادہ دیتے تھے۔

3441 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ بَحْرٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ شروع ہی میں تہائی زیادہ دیتے تھے۔

يُنَفِّلُ الثُّلُثَ

3442 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شروع میں مالِ غنیمت کا چوتھائی دیتے تھے اور لوٹتے وقت تہائی دیتے تھے۔

3443 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ اَنَّهُ: حَدَّثَهُمْ، اَنَّ زِيَادَ بْنَ جَارِيَةَ، حَدَّثَهُمْ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الرُّبُعَ وَالثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چوتھائی اور تہائی زیادہ دیتے تھے۔

3444 - حَدَّثَنَا اَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، وَاَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ الرُّبُعَ مِمَّا يَاْتِي بِهِ الْقَوْمُ فِي الْبَدْاَةِ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قوم کو شروع میں چوتھائی حصہ دیتے اور واپسی پر خمس کے بعد تہائی دیتے۔

3445 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ،

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، اَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: يُنَفِّلُ اِذَا فَصَلَ فِي الْغَزْوِ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ، وَيُنَفِّلُ اِذَا قَفَلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

کہ حضور ﷺ خمس کے بعد چوتھائی حصہ شروع میں دیتے اور جب واپس آتے تو خمس کے بعد تہائی دیتے۔

3446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تہائی حصہ اضافہ کے طور پر دیتے۔

3447 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: نَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَدْاَةِ الرُّبُعَ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شروع میں چوتھائی حصہ دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الدِّمَشْقِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُنَفِّلُنَا فِي بَدْئِنَا الرُّبُعَ، وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابتداء میں چوتھا حصہ اور واپسی پر حضور ﷺ تہائی حصہ اضافہ کے طور پر دیتے۔

3449 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيِّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ

حضرت رجاء بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے سلیمان بن موسیٰ اور عمرو بن شعیب سے سنا' دونوں مسجد

رَجَاءِ بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى، وَعَمْرَو بْنَ شُعَيْبٍ تَذَاكَرَا النَّفَلَ فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ، قَالَ عَمْرٌو: لَا نَفَلَ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ سُلَيْمَانُ: شَغَلَكَ اَهْلُ الزَّبِيبِ بِالطَّائِفِ، حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَلَ فِي الْبُدَاةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حرام میں اضافہ کا ذکر کر رہے تھے حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی اضافہ نہیں ہے۔ حضرت سلیمان نے کہا: آپ کو کشمش والوں نے طائف میں مشغول رکھا ہے۔ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شروع میں چوتھائی مال دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3450 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ فِي الْبُدَاةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' آپ شروع میں چوتھا حصہ دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحَاقَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَفَلَ فِي الْبُدَاةِ الرُّبُعَ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثَ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ شروع میں چوتھائی حصہ دیتے اور واپسی پر تہائی۔

3452 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ نُوحٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: شَهِدْتُ

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' آپ شروع میں تہائی دیتے اور واپسی پر تہائی۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَفَلَ فِي بَدْاَتِهِ الرُّبُعَ وَفِي رَجْعَتِهِ الثُّلُثَ فِي غَزْوَةٍ

3453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالُوا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ: نَزَلْنَا دَابِقَ وَعَلَيْنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَبَلَغَ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ اَنَّ بَنَّهُ صَاحِبَ قُبْرُسَ خَرَجَ يُرِيدُ بِطَرِيقِ اَذْرِبِيجَانَ وَمَعَهُ زُمُرُّدٌ وَيَاقُوتٌ وَلُؤْلُؤٌ وَذَهَبٌ وَدِيبَاجٌ فِي خَيْلٍ فَقَتَلَهُ وَجَاءَ بِمَا مَعَهُ، فَاَرَادَ اَبُو عُبَيْدَةَ اَنْ يُخَمِّسَهُ، فَقَالَ حَبِيبٌ: لَا تَحْرِمْنِي رِزْقًا رَزَقَنِيهِ اللّٰهُ فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ السَّلَبَ لِلْقَاتِلِ، فَقَالَ مُعَاذٌ: يَا حَبِيبُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّمَا لِلْمَرْءِ مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُ اِمَامِهِ

حضرت جنادہ بن ابوامیہ فرماتے ہیں کہ ہم مقام دابق میں اُترے' ہم پر امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ تھے' حضرت حبیب بن مسلمہ کو خبر پہنچی کہ قبرس کا بادشاہ ابھی وہ آذربائیجان کے راستے میں ہے' آپ کے پاس زمرد اور یاقوت اور موتی اور سونا اور ریشم گھوڑوں پر لدا ہوا ہے۔ حضرت حبیب رضی اللہ عنہ نے اسے مارا اور اس کے پاس جو سامان تھا وہ لائے تو حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے خمس لینے کا ارادہ کیا۔ حضرت حبیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو ہمیں اللہ نے رزق دیا ہے اس سے محروم نہ کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے قاتل کے سامان کو اس کے لیے مقرر کیا جو قتل کرے۔ حضرت معاذ نے کہا: اے حبیب! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آدمی کے لیے جائز ہے کہ جو اپنے نفس کی پسند امیر کے سامنے قربان کرے۔

3454 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُلَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ، اَنَّ حَبِيبَ بْنَ مَسْلَمَةَ الْقُرَشِيَّ لَقِيَ قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ فَتَاَخَّرَ حَبِيبُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنِ السَّرْجِ، وَقَالَ لِقَيْسٍ: ارْكَبْ، فَقَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ: اِنِّي

حضرت حبیب بن مسلمہ' حضرت قیس بن سعد بن عبادہ کے پاس پہلے فتنے میں آئے' اس حال میں کہ وہ گھوڑے پر سوار تھے' پس وہ زین سے پیچھے ہوئے' انہوں نے ان سے عرض کی: آپ سوار ہوں! تو انہوں نے سوار ہونے سے انکار کر دیا' حضرت قیس نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جانور کا مالک اس کی زین پر آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے'

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا، فَقَالَ حَبِيبٌ: اِنِّي لَا اَجْهَلُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلٰكِنِّي اَخَافُ عَلَيْكَ

حضرت حبیب نے فرمایا: میں اس سے جاہل تو نہیں ہوں کہ جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لیکن میں آپ پر خوف کرتا ہوں۔

3455 - حَدَّثَنَا اَزْهَرُ بْنُ زُفَرَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو اَسْلَمَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الرُّعَيْنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زُرْ غِبًّا تَزْدَدْ حُبًّا

حضرت حبیب بن مسلمہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایک دن چھوڑ کر (دوست سے) ملاقات کرو اس طریقے سے محبت بڑھاؤ۔

3456 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ وَكَانَ مُسْتَجَابًا اَنَّهُ اُمِّرَ عَلَى جَيْشٍ فَدَرَّبَ الدُّرُوبَ، فَلَمَّا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَجْتَمِعُ مَلَأٌ فَيَدْعُو بَعْضُهُمْ وَيُؤَمِّنُ سَائِرُهُمْ اِلَّا اَجَابَهُمُ اللّٰهُ، ثُمَّ اِنَّهُ حَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ احْقِنْ دِمَاءَنَا وَاجْعَلْ اُجُورَنَا اُجُورَ الشُّهَدَاءِ، فَبَيْنَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ اِذْ نَزَلَ الْهِنْبَاطُ اَمِيرُ الْعَدُوِّ فَدَخَلَ عَلَى حَبِيبٍ سُرَادِقَهُ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: الْهِنْبَاطُ بِالرُّومِيَّةِ صَاحِبُ الْجَيْشِ

حضرت ابن ہبیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری مستجاب الدعوات تھے ان کو ایک لشکر کا امیر مقرر کیا گیا جب دشمن سے لڑے تو لوگوں سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ جمع ہو کر دعا کرتے ہیں اور دوسرے سارے لوگ آمین کہتے ہیں تو اللہ عزوجل ان کی دعا قبول کرتا ہے پھر اللہ کی حمد و ثناء کی عرض کی: اے اللہ! ہمارے خون محفوظ رکھ! ہمیں شہداء والا ثواب دے! ابھی ہم اسی حالت میں تھے کہ اچانک دشمن کے امیر کا لشکر اُترا حضرت حبیب رضی اللہ عنہ کو زخمی کر دیا۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ھنباط رومی زبان میں لشکر کے سپہ سالار کو کہتے ہیں۔

حَبِيبُ بْنُ سِبَاعٍ اَبُو

حضرت حبیب بن سباع

3456- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 390 رقم الحديث: 5478 عن ابن لهيعة عن أبي هبيرة عن حبيب بن مسلمة به .

جُمُعَةَ الْاَنْصَارِیُّ وَيُقَالُ: جُنَيْدُ بْنُ سَبْعٍ

3457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا الْاَوْزَاعِیُّ، حَدَّثَنِی اُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِی صَالِحُ بْنُ جُبَيْرٍ، حَدَّثَنِی اَبُو جُمُعَةَ، قَالَ: تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا اَسْلَمْنَا مَعَكَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِی وَلَمْ يَرَوْنِی

3458 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِیُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّیُّ، قَالَا: ثنا الْاَوْزَاعِیُّ، حَدَّثَنِی اُسَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَيْكٍ، عَنْ اَبِی مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِی جُمُعَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ اُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا جَيِّدًا، تَغَدَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا آمَنَّا بِكَ وَجَاهَدْنَا مَعَكَ؟ قَالَ: قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ يُؤْمِنُونَ بِی وَلَمْ

ابو جمعہ الانصاری رضی اللہ عنہ آپ کو جنید بن سبع بھی کہا جاتا ہے

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے کوئی بہتر بھی ہے ہم آپ کے ساتھ اسلام لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہارے بعد ایک قوم ہوگی وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

حضرت ابو جمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے کوئی بہتر بھی ہے ہم آپ کے ساتھ اسلام لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہارے بعد ایک قوم ہوگی وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

يَرَوْنِي

3459 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، فَقَالَ: مَا اَحَدٌ خَيْرًا مِنَّا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَسْلَمْنَا وهَاجَرْنَا وَجَاهَدْنَا مَعَكَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَوْمٌ يَكُونُونَ مِنْ بَعْدِي آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے کوئی بہتر بھی ہے' ہم آپ کے ساتھ اسلام لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہارے بعد ایک قوم ہوگی وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

3460 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ جُبَيْرٍ اَنَّهُ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا اَبُو جُمُعَةَ الْاَنْصَارِيُّ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ لِيُصَلِّيَ فِيهِ وَمَعَنَا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ يَوْمَئِذٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ خَرَجْنَا مَعَهُ لِنُشَيِّعَهُ، فَلَمَّا اَرَدْنَا الِانْصِرَافَ قَالَ: اِنَّ لَكُمْ عَلَيَّ جَائِزَةً وَحَقًّا اَنْ اُحَدِّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: هَاتِ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَقَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ قَوْمٍ اَعْظَمُ مِنَّا اَجْرًا آمَنَّا بِكَ وَاتَّبَعْنَاكَ؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُكُمْ مِنْ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ اَظْهُرِكُمْ يَاْتِيكُمُ الْوَحْيُ مِنَ السَّمَاءِ، بَلَى قَوْمٌ يَاْتِيهِمْ كِتَابٌ بَيْنَ لَوْحَيْنِ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَعْمَلُونَ بِمَا فِيهِ، اُولَئِكَ اَعْظَمُ

حضرت حبیب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوجمعہ انصاری صحابیٔ رسول ﷺ ہمارے ساتھ بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے آئے۔ حضرت رجاء بن حیوۃ ان دنوں ہمارے ساتھ تھے' جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم آپ کے ساتھ الوداع کرنے کے لیے نکلے' جب ہم نے واپسی کا ارادہ کیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے میرے ذمہ کوئی بات اور قول ہے کہ میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ ہم نے عرض کی: سنائیں! اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے ساتھ دسویں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم سے زیادہ ثواب والی کوئی قوم ہے' ہم آپ پر ایمان لائے اور آپ کی اتباع کی؟ آپ نے فرمایا: تمہیں رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرنے سے کون سی شی مانع ہے'

مِنْكُمْ اَجْرًا، اُولَئِكَ اَعْظَمُ مِنْكُمْ اَجْرًا، اُولَئِكَ اَعْظَمُ مِنْكُمْ اَجْرًا

میں تمہارے درمیان ہوں' آسمان سے وحی نازل ہوتی ہے' ایسی قوم آئے گی کہ قرآن ان کے پاس دوتختیوں میں ہوگا' وہ اس پر ایمان لائیں گے اور جو اس کے احکامات پر عمل کریں گے تو یہ لوگ تم سے ثواب میں زیادہ اجر والے ہوں گے' ایسے ہی لوگ تم سے زیادہ اجر والے ہوں گے' ایسے لوگ تم سے ثواب سے زیادہ اجر والے ہوں گے۔

3461 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ مَرْزُوقِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ الْكِنَانِيِّ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ اَحَدٌ خَيْرٌ مِنَّا؟، قَالَ: قَوْمٌ يَجِيئُونَ مِنْ بَعْدِكُمْ، يَجِدُونَ كِتَابًا بَيْنَ لَوْحَيْنِ، يُؤْمِنُونَ بِهِ وَيُصَدِّقُونَ، هُمْ خَيْرٌ مِنْكُمْ

حضرت ابوجمعہ لکنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے بعد ایک قوم آئے گی' وہ قرآن کو دوتختیوں میں پائیں گے' وہ اس پر ایمان بھی لائیں گے اور اس کی تصدیق بھی کریں گے' وہ تم سے بہتر ہیں۔

3462 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي جُمُعَةَ حَبِيبِ بْنِ سِبَاعٍ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَنَسِيَ الْعَصْرَ فَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: هَلْ رَاَيْتُمُونِي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ؟ ، قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَذِّنَ فَاَذَّنَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَنَقَضَ الْاُولَى ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ

حضرت ابوجمعہ حبیب بن سباع' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ مغرب پڑھائی اور نمازِ عصر نہیں پڑھائی تھی' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کیا تم نے مجھے دیکھا ہے کہ میں نے نمازِ عصر پڑھ لی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مؤذن کو اذان پڑھنے کا حکم دیا' پھر اقامت پڑھی اور نمازِ عصر پڑھائی' جو پہلے نمازِ مغرب پڑھی اسے ختم کیا اور دوبارہ ازسرنو نمازِ مغرب پڑھائی۔

3463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ حُجْرٍ اَبِي خَلَفٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جُمُعَةَ الْاَنْصَارِيَّ جُنَيْدَ بْنَ سَبُعٍ، قَالَ: قَاتَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلَ النَّهَارِ كَافِرًا، وقَاتَلْتُ مَعَهُ آخِرَ النَّهَارِ مُسْلِمًا، وَكُنَّا ثَلَاثَ رِجَالٍ وَتِسْعَ نِسْوَةٍ وَفِينَا نَزَلَتْ (وَلَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ) (الفتح: 25)

حضرت ابو جمعہ انصاری جنید بن سبع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ دن کے اوّل حصہ میں حالتِ کفر میں لڑا اور دن کے آخری حصہ میں حالتِ اسلام میں' ہم تین مرد اور نو عورتیں تھے اور ہمارے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: ''اگر ایمان والے مرد اور عورتیں نہ ہوں''۔

حَبِيبُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْمَازِنِيُّ

حضرت حبیب بن زید بن عاصم بن عمرو المازنی رضی اللہ عنہ

3464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ بَنِي النَّجَّارِ نُسَيْبَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ: وَالنَّاسُ يَقُولُونَ نُسَيْبَةُ وَاُخْتُهَا ابْنَتَا كَعْبِ بْنِ عَمْرٍو، وَزَوْجُهَا زَيْدُ بْنُ عَاصِمٍ، وابنَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، وَحَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي اَخَذَهُ مُسَيْلَمَةُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں ایک نام نسیبہ کا ہے۔ ابن نمیر فرماتے ہیں کہ لوگ کہتے ہیں: نسیبہ اور ان کی بہن اور کعب بن عمرو کی بیٹیاں اور ان کا شوہر زید بن عاصم اور ان کے بیٹے عبداللہ بن زید اور حبیب بن زید نے مسیلمہ کو پکڑا۔

حَبِيبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ اَخُو بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَيُقَالُ

حضرت حبیب بن اسحاق انصاری' حضرت حارث بن خزرج کے بھائی ہیں' انہیں

خُبَيْبٌ

3465 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، وَوَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: نَزَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى حَبِيبِ بْنِ إِسَافٍ أَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بِالسُّنْحِ ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ أَخِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

خبیب بھی کہا جاتا ہے

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر حبیب بن اساف حارث بن خزرج کے بھائی کے پاس آئے مقام سنح میں' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ خارج بن زید بن ابوزہیر' بنی حارث بن خزرج کے بھائی آئے۔

حَبِيبُ بْنُ فُرَيْكٍ

3466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنْ سَلَامَانَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أُمِّهِ، أَنَّ خَالَهَا حَبِيبَ بْنَ فُرَيْكٍ، حَدَّثَهَا، أَنَّ أَبَاهُ خَرَجَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ مُبْيَضَّتَانِ لَا يُبْصِرُ بِهِمَا شَيْئًا، فَسَأَلَهُ: مَا أَصَابَهُ؟ ، قَالَ: كُنْتُ أَمْرِي جَمَلًا لِي فَوَقَعَتْ رِجْلَيَّ عَلَى بَيْضِ حَيَّةٍ فَأُصِيبَ بَصَرِي، فَنَفَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ فَأَبْصَرَ فَرَأَيْتُهُ يُدْخِلُ الْخَيْطَ فِي الْإِبْرَةِ وَإِنَّهُ لَابْنِ ثَمَانِينَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَمُبْيَضَّتَانِ

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ

حضرت حبیب بن فریک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد انہیں لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' مجھے دونوں آنکھوں سے کوئی شی دکھائی نہیں دیتی تھی' آپ نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ میرے والد نے کہا: میرے پاس اونٹ ہیں' میرا پاؤں سانپ کے بل میں پڑا' اُس نے میری آنکھ پر ڈنگ مارا' حضورﷺ نے اپنا لعابِ دہن میری آنکھ پر لگایا تو اس سے دکھائی دینے لگا' میں سوئی کے ناکے میں دھاگہ ڈال لیتا تھا حالانکہ اس وقت میری عمر اسّی سال تھی اور دونوں آنکھیں سفید تھیں۔

حَبِيبُ بْنُ خِرَاشٍ الْعَصَرِيُّ

حضرت حبیب بن خراش العصری رضی اللہ عنہ

3467 - حَدَّثَنَا اَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَبِيبِ بْنِ خِرَاشٍ الْعَصَرِيَّ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمُسْلِمُونَ اِخْوَةٌ لَا فَضْلَ لِاَحَدٍ عَلَى اَحَدٍ اِلَّا بِالتَّقْوَى

حضرت محمد بن حبیب بن خراش العصری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اگر کوئی دوسرے سے افضل ہے تو وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے۔

مَنِ اسْمُهُ حُصَيْنٌ

یہ باب ہے جن کا نام حصین ہے

حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ الْخَثْعَمِيُّ

حضرت حصین بن عوف خثعمی رضی اللہ عنہ

3468 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْاِسْلَامِ، وَلَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يُسَافِرَ اِلَّا مَعْرُوضًا اَفَاَحُجُّ عَنْهُ؟، قَالَ: فَصَمَتَ، ثُمَّ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے دریافت کیا: میرا باپ بہت بزرگ ہے اس پر حج فرض ہے لیکن وہ سفر کی طاقت نہیں رکھتا ہے سوائے سامان پیش کرنے کے تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ خاموش رہے جواب نہ دیا پھر آپ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

3469 - حَدَّثنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَ [illegible] اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَوْفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِي اَدْرَكَهُ الْحَجُّ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَحُجَّ اِلَّا مُعْتَرِضًا قَالَ: فَصَمَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا: میرا باپ بہت بزرگ ہے اس پر حج فرض ہے لیکن وہ سفر کی طاقت نہیں رکھتا ہے سوائے سامان پیش کرنے کے تو کیا میں اُس کی طرف سے حج کروں؟ آپ خاموش ایک گھڑی رہے جواب نہ دیا پھر آپ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

3470 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ، ح وَثنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّبَذِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ضَعِيفٌ وَقَدْ عَمِلَ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ كُلَّهَا غَيْرَ الْحَجِّ وَلَا يَسْتَمْسِكُ عَلَى بَعِيرٍ اَفَاَحُجُّ عَنْ اَبِي؟، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى اَبِيكَ دَيْنٌ اَكُنْتَ قَاضِيَهُ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَدَيْنُ اللّٰهِ اَحَقُّ اَنْ يُقْضَى

حضرت حصین بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا والد بہت بزرگ کمزور ہے سوائے حج کے سارے اسلام کے احکامات پر عمل کرتا ہے اور وہ اپنے اونٹ پر بیٹھ نہیں سکتا ہے کیا میں اپنے والد کی طرف سے حج کروں؟ آپ نے فرمایا: تم بتاؤ کہ اگر تیرے والد پر قرض ہو تو اس کو ادا کرے تو وہ ادا نہیں ہوگا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اللہ کا فرض زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس کو ادا کیا جائے۔

حُصَيْنُ بْنُ عُتْبَةَ اَبُو عِمْرَانَ بْنُ

حضرت حصین بن عتبہ ابوعمران بن حصین

3469- أخرجه ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه970 رقم الحديث: 2908 عن محمد بن كريب عن أبيه عن ابن عباس عن حصين بن عوف به .

الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيُّ - الخزاعی رضی اللہ عنہ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي إِسْلَامِهِ قِيلَ اَسْلَمَ وَيُقَالُ مَاتَ عَلَى كُفْرِهِ، وَالصَّحِيحُ اَنَّهُ اَسْلَمَ

ان کے اسلام لانے میں اختلاف کیا گیا ہے' بعض نے کہا: یہ اسلام لائے تھے' بعض نے کہا: یہ کفر پر مرے' صحیح یہ ہے کہ یہ مسلمان تھے۔

3471 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا شَبِيبُ بْنُ شَيْبَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، ح وَثنا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، انا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، ح وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، قَالَ: حُدِّثْتُ اَنَّ الْحُصَيْنَ اَبَا عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ الْخُزَاعِيَّ جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُشْرِكٌ قَالَ: يَا مُحَمَّدُ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ شَيْبَانَ

حضرت حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوعمران بن حصین الخزاعی' نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حالتِ شرک میں آئے اور کہا: اے محمد! عبدالمطلب اپنی قوم کے لیے آپ سے بہتر تھے' اس کے بعد شیبان کی حدیث کی طرح ذکر کی۔

3472 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ: جَاءَ حُصَيْنٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَقْرِي الضَّيْفَ مَاتَ قَبْلَكَ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبِي وَاَبَاكَ فِي النَّارِ ، فَمَا مَضَتْ عِشْرُونَ لَيْلَةً حَتَّى مَاتَ مُشْرِكًا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حصین رضی اللہ عنہ' نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: کیا آپ ایسے آدمی کے بارے میں بتائیں گے جو صلہ رحمی بھی کرتا تھا اور مہمان نوازی بھی کرتا تھا لیکن اس کا وصال آپ سے پہلے ہو گیا؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا چچا اور آپ کا باپ جہنم میں ہے۔ بیس راتیں گزریں تھی وہ شرک کی حالت میں مر گیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ اَبَاهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُشْرِكًا فَقَالَ: اَرَاَيْتَ رَجُلًا يَقْرِي الضَّيْفَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضورﷺ کی بارگاہ میں حالتِ شرک میں آئے' عرض کی: کیا آپ اس آدمی کے بارے میں بتائیں گے جو مہمان نوازی کرتا ہے' اس کے بعد اوپر والی حدیث بیان کی۔

حُصَيْنُ بْنُ وَحْوَحٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حصین بن وحوح انصاری رضی اللہ عنہ

3473 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُثْمَانَ الْبَلَوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ وَحْوَحٍ، اَنَّ طَلْحَةَ بْنَ الْبَرَاءِ لَمَّا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِمَا اَحْبَبْتَ وَلَا اَعْصِي لَكَ اَمْرًا فَعَجِبَ لِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْ اَبَاكَ، قَالَ: فَخَرَجَ مُوَلِّيًا لِيَفْعَلَ، فَدَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ: اَقْبِلْ فَاِنِّي لَمْ اُبْعَثْ بِقَطِيعَةِ رَحِمٍ فَمَرِضَ طَلْحَةُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فِي الشِّتَاءِ فِي بَرْدٍ وَغَيْمٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِاَهْلِهِ: لَا اَرَى طَلْحَةَ اِلَّا قَدْ حَدَثَ فِيهِ الْمَوْتُ فَآذِنُونِي بِهِ حَتَّى اَشْهَدَهُ وَاُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَجِّلُوهُ فَلَمْ يَبْلُغِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تُوُفِّيَ، وَجَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ، فَكَانَ

حضرت حصین بن وحوح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے ملے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے حکم دیں جو پسند کریں' میں آپ کے حکم کی نافرمانی نہیں کروں گا۔ حضورﷺ کو یہ بات بہت پسند آئی حالانکہ یہ بچے تھے' آپ نے فرمایا: جاؤ! اپنے والد کو قتل کرو۔ حضرت طلحہ ایسا کرنے کے لیے نکلے تو حضورﷺ نے انہیں بلا لیا اور فرمایا: مجھے صلہ رحمی ختم کرنے کے لیے نہیں بھیجا گیا۔ حضرت طلحہ اس کے بعد بیمار ہوئے تو حضورﷺ سردی اور بارش کے دوران ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے' جب آپ واپس جانے لگے تو آپ نے ان کے گھر والوں سے فرمایا: طلحہ کی موت کا وقت قریب ہے' جب یہ مر جائے تو مجھے اطلاع کرنا اور میں اس کا جنازہ پڑھاؤں گا اور دفن کرنے میں جلدی کرنا۔ نبی پاکﷺ بنی سالم بن عوف کے پاس نہیں پہنچے تھے کہ

فِيمَا قَالَ طَلْحَةُ: اذْفِنُونِي وَالْحِقُونِي بِرَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، وَلَا تَدْعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخَافُ الْيَهُودَ أَنْ يُصَابَ فِي سَبَبِي، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَصْبَحَ، فَجَاءَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى قَبْرِهِ، فَصَفَّ النَّاسُ مَعَهُ، ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ الْقَ طَلْحَةَ وَيَضْحَكُ إِلَيْكَ

ان کا وصال ہوگیا اور رات کا اندھیرا چھا گیا۔ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے دفن کر دو اور مجھے میرے رب کے ساتھ ملا دو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ بلانا کیونکہ میں خوف کرتا ہوں کہ یہودی آپ کو تکلیف دیں گے۔ صبح کے وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع دی گئی تو آپ تشریف لائے' ان کی قبر کے پاس ٹھہرے' صحابہ کرام نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں' پھر آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور یہ دعا کی: اے اللہ! تو طلحہ سے مل اس حال میں کہ وہ تجھے دیکھ کر مسکرائے۔

حُصَيْنٌ الْحِمَّانِيُّ وَهُوَ حُصَيْنُ بْنُ مُشْمِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ

حضرت حصین حمانی' یہ حصین بن مشمت بن شداد بن نمر بن مرہ بن حبان ہیں

3474 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ح وَثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا مُحْرِزُ بْنُ وِزْرِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ شُعَيْثِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ مُشْمِتِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ النَّمِرِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ حِبَّانَ، حَدَّثَنِي وِزْرٌ، أَنَّ أَبَاهُ عِمْرَانَ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ شُعَيْثًا، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ عَاصِمًا حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَاهُ حُصَيْنًا حَدَّثَهُ، أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهُ بَيْعَةَ الْإِسْلَامِ وَصَدَّقَ إِلَيْهِ صَدَقَةَ مَالِهِ،

حضرت حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے اسلام کی بیعت کی اور اپنے مال کا صدقہ آپ کو پیش کیا تو نبی پاک نے مروث اور اسناد جراد کے مقام پر چند پانی کے کنویں دیئے' ان میں سے ایک اصیهب تھا' ایک ماغرہ تھا' ایک اصواء' ایک ثماد تھا اور ایک سدید تھا۔ حضرت حصین بن مشمت کے لیے جو کاٹا اس کے لیے شرط لگائی کہ اس کی چراگاہ کو کاٹنا بھی نہیں اور اس کا پانی فروخت بھی نہیں کرنا اور حضرت حصین بن مشمت پر شرط لگائی کہ

وَاَقْطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيَاهَ عَدَّةَ بِالْمَرُوتِ وَإِسْنَادَ جَرَادٍ مِنْهَا أُصَيْهِبٌ وَمِنْهَا الْمَاغِرَةُ وَمِنْهَا أَهْوَاءُ وَمِنْهَا الثِّمَادُ وَمِنْهَا السَّدِيرَةُ وَشَرَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُصَيْنِ بْنِ مُشَمِّتٍ مِمَّا قَطَعَ أَنْ لَا يُعْقَرَ مَرْعَاهُ وَلَا يُبَاعُ مَاؤُهُ وَشَرَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حُصَيْنِ بْنِ مُشَمِّتٍ أَنْ لَا يَبِيعَ مَاءَهُ، وَلَا يَمْنَعَ فَضْلَهُ، فَقَالَ زُهَيْرُ بْنُ عَاصِمِ بْنِ حُصَيْنٍ شِعْرًا:

(البحر الرجز)

إِنَّ بِلَادِي لَمْ تَكُنْ أَمْلَاسَا ... بِهِنَّ خَطَّ الْقَلَمُ الْأَنْقَاسَا

مِنَ النَّبِيِّ حَيْثُ أَعْطَى النَّاسَا ... فَلَمْ يَدَعْ لَبْسًا وَلَا الْتِبَاسَا

پانی فروخت نہیں کرنا اور جو بچ جائے اس سے کسی کو روکنا بھی نہیں۔ حضرت زہیر بن عاصم بن حصین نے شعر کہے:

''بے شک میرا علاقہ نہ تو زیادہ ہموار ہے' قلم نے ان کو انقاس (روشنائیاں) لکھ دیا ہے'

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جہاں اُنہوں نے لوگوں کو عطا فرمایا' آپ نے نہ کسی مشکل و دشوار اور نہ مشتبہ کو چھوڑا''۔

حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بَدْرِيٌّ

حصین بن حارث بن مطلب بن عبد مناف بن بدری رضی اللہ عنہ

3475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حصین بن حارث بن عبد مناف کا بھی ہے۔

3476 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے

مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ بَدْرِيٌّ شَهِدَ مَعَهُ كُلَّ مَشَاهِدِهِ مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

ساتھ شریک ہوئے اُن میں حارث بدری بھی ہیں اور بنی مطلب بن عبد مناف ہر جنگ میں شریک ہوئے۔

حُصَيْنُ بْنُ يَزِيدَ الْكَلْبِيُّ

حصین بن یزید کلبی

لَمْ يُخَرَّجْ

ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کی گئی۔

حُصَيْنُ بْنُ اَوْسٍ وَيُقَالُ: ابْنُ قَيْسٍ النَّهْشَلِيُّ

حصین بن اوس' انہیں ابن قیس نہشلی بھی کہا جاتا ہے

3477 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ اَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ اَوْسٍ، اَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ بِاِبِلٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْ اَهْلَ الْوَادِي اَنْ يُعِينُونِي وَيُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي فَاَمَرَهُمْ، فَقَامُوا مَعَهُ فَاَحْسَنُوا مُخَالَطَتَهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ وَدَعَا لَهُ

حضرت حصین بن اوس فرماتے ہیں کہ وہ مدینے میں اونٹ لے کر آئے' عرض کی: یارسول اللہ! دیہات والوں کو آپ حکم دیں کہ وہ میری مدد کریں اور میرے ساتھ اچھا سلوک کریں' آپ نے انہیں حکم دیا وہ دیہات کے لوگ میرے ساتھ کھڑے ہوئے' اُنہوں نے اچھا سلوک کیا' پھر آپ نے مجھے بلایا اور اپنا دستِ مبارک میرے چہرے پر پھیرا اور دعا کی۔

3478 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، قَالَا: ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ خَلَفُ بْنُ الْهَيْثَمِ النَّهْشَلِيُّ الْقَصَّارُ، حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ

حضرت زیاد بن حصین اپنے والد حصین بن قیس سے روایت کرتے ہیں کہ وہ گندم اُٹھا کر مدینہ آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے' آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! تم نے کیا اُٹھایا ہوا ہے؟ عرض کی: گندم! آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ کیا کرنے کا ارادہ ہے؟ یا اس کے ساتھ کیا

الْاَغَـرِّ النَّهْشَلِيُّ، ثنا عَمِّي زِيَادُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ حُصَيْنِ بْنِ قَيْسٍ اَنَّهُ حَمَلَ طَعَامًا اِلَى الْمَدِينَةِ فَلَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَاذَا تَحْمِلُ يَا اَعْـرَابِيُّ؟ ، قَالَ: قَمْحًا، قَالَ: مَا اَرَدْتَ بِهِ، اَوْ مَا تُرِيدُ بِهِ؟ ، قَالَ: اَرَدْتُ بَيْعَهُ فَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَحْسِنُوا مُبَايَعَةَ الْاَعْرَابِيِّ

کرو گے؟ عرض کی: میں اسے فروخت کرنا چاہتا ہوں' آپ نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا' فرمایا: دیہاتی کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

3479 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حُصَيْنٍ السَّدُوسِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: اَتَيْنَا الْمَدِينَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَمَعِي اِبِلٌ لِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْ اَهْلَ الْغَائِطِ اَنْ يُحْسِنُوا مُخَالَطَتِي وَاَنْ يُعِينُونِي، قَالَ: فَقَامُوا مَعِي، فَلَمَّا بِعْتُ اِبِلِي اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: اُدْنُهْ فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَتِي وَدَعَا لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت نعیم بن حصین السدوسی فرماتے ہیں کہ میرے چچا نے' وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ہم مدینہ آئے تو حضورﷺ وہاں تھے' میرے پاس اونٹ تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! دیہات والوں کو حکم دیں کہ میرے ساتھ اچھا سلوک کریں اور میری مدد کریں' وہ دیہات کے لوگ میرے ساتھ اُٹھے' جب میں نے اپنے اونٹ فروخت کیے تو میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے فرمایا: قریب ہو! آپ نے اپنا دستِ مبارک میری پیشانی پر رکھا اور میرے لیے تین مرتبہ دعا کی۔

حَابِسٌ اَبُو حَيَّةَ التَّمِيمِيُّ

حضرت حابس ابوحیہ تمیمی رضی اللہ عنہ

3480 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَاَصْدَقُ

حضرت حیہ بن حابس تمیمی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ھام کوئی شی نہیں ہے' نظر برحق ہے' سب سے اچھی بات فال ہے۔

الطَّيْرِ الْفَالُ

3481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِى كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، حَدَّثَنِى حَيَّةُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا شَىْءَ فِى الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقٌّ وَاَصْدَقُ الطَّيْرِ الْفَالُ

حضرت حیہ بن حابس تمیمی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ہام کوئی شی نہیں ہے' نظر برحق ہے' سب سے اچھی بات فال ہے۔

حَابِسُ بْنُ رَبِيعَةَ الْيَمَانِيُّ

حضرت حابس بن ربیعہ الیمانی رضی اللہ عنہ

3482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِى زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ اَبِى عَوْنٍ، قَالَ: مَرَّ عَلِيُّ بْنُ اَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَوْمَ صِفِّينَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى الْاَشْتَرِ فَمَرَّ حَابِسٌ وَكَانَ حَابِسٌ مِنَ الْعِبَادِ فَقَالَ الْاَشْتَرُ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَابِسٌ مَعَهُمْ عَهْدِى بِهِ وَاللّٰهِ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ عَلِيٌّ: فَهُوَ الْيَوْمَ مُؤْمِنٌ

حضرت عبدالواحد بن ابوعوف فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ گزرے صفین کے دن' یہ اشتر پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' حضرت حابس رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو حابس بندوں میں سے تھے' اشتر نے کہا: اے امیرالمؤمنین! حابس ان کے ساتھ ہے' مجھ سے وعدہ لے لیں اللہ کا کہ مؤمن ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ آج مؤمن ہے۔

حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ

حضرت حابس بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ

3483 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن عامر الھانی فرماتے ہیں کہ حضرت حابس بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ سحری کے وقت مسجد میں آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام کو مسجد

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَابِرٍ الْاَلْهَانِيِّ قَالَ: دَخَلَ حَابِسُ بْنُ سَعْدٍ الطَّائِيُّ الْمَسْجِدَ مِنَ السَّحَرِ وَقَدْ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَاسًا يُصَلُّونَ فِي صَدْرِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: الْمُرَاؤُونَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ اَرْعِبُوهُمْ فَمَنْ رَعَبَهُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي مِنَ السَّحَرِ فِي مُقَدَّمِ الْمَسْجِدِ

کے اگلے حصے میں نماز پڑھتے ہوئے پایا' اس نے کہا: ربِ کعبہ کی قسم! یہ دکھاوا کرنے والے ہیں' انہیں خوب ڈراؤ' پس جو ان کو ڈرائے اس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔ آپ نے فرمایا: فرشتے سحری کے وقت مسجد میں پہلے آنے والوں کے لیے دعا کرتے ہیں۔

حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت حازم بن حرملہ الغفاری رضی اللہ عنہ

3484 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي زَيْنَبَ مَوْلَى حَازِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ، حَدَّثَنِي حَازِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ، قَالَ: مَرَرْتُ يَوْمًا فَدَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقْبَلْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ: اَكْثِرُوا مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

حضرت حازم بن حرملہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن گزرا' رسول اللہ ﷺ نے مجھے بلوایا' میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو کیونکہ جنت کے خزانوں سے ہے۔

حَرْبُ بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت حرب بن حارث المحاربی رضی اللہ عنہ

3485 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا

حضرت حرب بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ زِيَادٍ، عَنْ حَرْبِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقُولُ: قَدْ اَمَرْنَا لِلنِّسَاءِ بِوَرْسٍ وَاِبَرٍ، فَاَمَّا الْوَرْسُ فَاَتَاهُنَّ مِنَ الْيَمَنِ، وَاَمَّا الْاِبَرُ فَاُخِذَ مِنْ نَاسٍ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ مِمَّا عَلَيْهِمْ مِنَ الْجِزْيَةِ، فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ اَوْ قِيلَ لَهُ اَوْ سَمِعَهُ الرَّبِيعُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: نَعَمْ

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن منبر پر فرماتے ہوئے سنا' آپ نے ہمیں حکم دیا عورتوں کے لیے ورس اور اِبر کا' دوس کے یمن سے لائے گئے ابر' انہیں اہلِ ذمہ سے لیا جن سے جزیہ لیا جاتا ہے' میں نے ربیع سے کہا' یا عرض کی گئی: کیا اسے ربیع بن حرب نے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

حِسْلُ اَخُو بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حضرت حسل بنی عامر بن لوی کے بھائی

3486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُسْتَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، اَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي اَشْمَطَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي حِسْلٍ اَحَدِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَنَحْنُ مَعَهُ عَلَى رَجُلٍ قَدْ فَرَغَ مِنْ حَجِّهِ، فَقَالَ لَهُ: اَسَلِمَ لَكَ حَجُّكَ؟، قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: ائْتَنِفِ الْعَمَلَ

حضرت حسل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر ہم آپ کے ساتھ تھے' ایک آدمی حج سے فارغ ہو چکا تھا تو آپ نے اسے فرمایا: تمہارا حج مکمل ہو گیا ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: نئے سرے سے حج کرو (یعنی اگلے سال)۔

حُسَيْلُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت حسیل بن خارجہ الاشجعی رضی اللہ عنہ

3487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حسیل بن خارجہ اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُوَيِّصَةَ الْحَارِثِيِّ، عَنْ مَعْنِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ حُسَيْلِ بْنِ خَارِجَةَ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي جَلَبٍ اَبِيعُهُ، فَاُتِيَ بِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَجْعَلُ لَكَ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى اَنْ تَدُلَّ اَصْحَابِي هَؤُلَاءِ عَلَى طَرِيقِ خَيْبَرَ، فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ وَفَتَحَهَا جِئْتُ، فَاَعْطَانِي الْعِشْرِينَ ثُمَّ اَسْلَمْتُ

ہیں کہ میں مدینہ میں کاروبار کے لیے آیا' مجھے حضور ﷺ کے پاس لایا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارے لیے بیس صاع کھجوریں ہوں گی' اس بات پر کہ وہ میرے صحابہ کو خیبر کا راستہ بتانا' میں نے ایسے ہی کیا' جب رسول اللہ ﷺ خیبر آئے اور فتح کیا تو میں آپ کے پاس آیا' آپ نے مجھے بیس صاع کھجوریں دیں' پھر میں اسلام لایا۔

حُجْرُ بْنُ عَدِيٍّ الْكِنْدِيُّ

حضرت حجر بن عدی الکندی رضی اللہ عنہ

3488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: رَاَيْتُ حُجْرَ بْنَ عَدِيٍّ حِينَ اَخَذَهُ مُعَاوِيَةُ وَهُوَ يَقُولُ: هَذِهِ بَيْعَتِي لَا اَقِيلُهَا وَلَا اَسْتَقِيلُهَا سَمَاعَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جس وقت آپ کو حضرت معاویہ نے پکڑا' وہ یہ کہہ رہے تھے: یہ میری بیعت ہے نہ کم کروں گا نہ زیادہ کروں گا' اللہ نے سنا ہے اور لوگوں نے۔

حُجْرُ بْنُ قَيْسٍ وَقَدْ قِيلَ هُوَ حُجْرُ بْنُ عَنْبَسٍ الْكِنْدِيُّ

حضرت حجر بن قیس' آپ کو حجر بن عنبس الکندی بھی کہا جاتا ہے

3489 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا

حضرت موسیٰ بن قیس سے روایت ہے کہ حضرت

زَيْدُ بْنُ اَخْزَمَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ مُوسَى بْنِ قَيْسٍ، عَنْ حُجْرِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَ قَدْ اَدْرَكَ الْجَاهِلِيَّةَ، قَالَ: خَطَبَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَ: هِيَ لَكَ عَلَى اَنْ تُحْسِنَ صُحْبَتَهَا

حجر بن قیس رضی اللہ عنہ نے زمانۂ جاہلیت پایا ہے' حضرت حجر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کا پیغام بھیجا' آپ نے ارشاد فرمایا: آپ سے نکاح کرنا' آپ ان سے اچھا سلوک کرنا۔

3490 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُوسَى بْنُ قَيْسٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ حُجْرَ بْنَ عَنْبَسٍ وَقَدْ كَانَ اَكَلَ الدَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَشَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْجَمَلَ، وَصِفِّينَ، فَقَالَ: خَطَبَ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ لَكَ يَا عَلِيُّ

حضرت موسیٰ بن قیس الحضرمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حجر بن عنبس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ وہ زمانۂ جاہلیت میں خون کھایا تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ جنگ جمل اور صفین میں شریک ہوئے۔ حضرت حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نکاح کا پیغام بھیجا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے علی! آپ نے ہی اس سے نکاح کرنا ہے۔

حُجَيْرٌ اَبُو مَخْشِيٍّ

حضرت حجیر ابومخشی رضی اللہ عنہ

3491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي مَخْشِيُّ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ ، قَالُوا: بَلَدٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ ، قَالُوا: شَهْرٌ حَرَامٌ، قَالَ: فَاَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ ، قَالُوا: يَوْمٌ حَرَامٌ، قَالَ: اَلَا اِنَّ دِمَاءَكُمْ

حضرت مخشی بن حجیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر خطبہ دیا' فرمایا: اے لوگو! یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرام شہر' آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والے مہینے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والا دن ہے' آپ نے فرمایا: خبردار! تمہارے خون اور اموال اور عزتیں ایک دوسرے پر ایسے ہی

وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَـذَا كَشَهْرِكُمْ هَـذَا كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هَذَا، فَلْيُبَلِّغْ شَاهِدُكُمْ غَائِبَكُمْ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حرام ہیں جس طرح تم پر آج کے دن اور اس مہینہ اور اس شہر میں ہیں' جو تم میں حاضر ہے وہ اُسے پہنچائے جو موجود نہیں ہے' میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

حَيَّانُ اَبُو عِمْرَانَ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حیان ابوعمران انصاری رضی اللہ عنہ

3492 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حَيَّانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَنَهَاهُمْ اَنْ يُبَاعَ سَهْمٌ مِنْ مَغْنَمٍ حَتَّى يُقْسَمَ، وَاَنْ يُوطَاَنَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ، وَعَنِ الثَّمَرَةِ اَنْ تُبَاعَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، وَيُؤْمَنَ عَلَيْهَا الْعَاهَةُ زَادَ دُحَيْمٌ فِي حَدِيثِهِ: وَاَحَلَّ لَهُمْ ثَلَاثَةَ اَشْيَاءَ كَانَ نَهَاهُمْ عَنْهَا: اَحَلَّ لَهُمْ لُحُومَ الْاَضَاحِيِّ، وَزِيَارَةَ الْقُبُورِ، وَالْاَوْعِيَةَ

حضرت عمران بن حیان انصاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن پیغام بھیجا' آپ نے مالِ غنیمت میں سے اپنے حصہ کو تقسیم سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا اور حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع فرمایا یہاں تک کہ وہ حمل جن لیں اور پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے اور ان کے درست ہونے تک۔ دحیم نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے تین اشیاء حلال کر رہا ہوں جس سے میں نے منع کیا تھا: تمہارے لیے قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) دنوں کے لیے حلال کر رہا ہوں' قبروں کی زیارت کیا کرو' جن برتنوں کو استعمال کرنے سے منع کیا تھا (اب انہیں استعمال کرو)۔

حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حبان بن منقذ انصاری رضی اللہ عنہ

3493 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ،

حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ عنہ سے روایت

ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيْوِيلَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ حَبَّانَ بْنِ مُنْقِذٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَجْعَلُ ثُلُثَ صَلَاتِي عَلَيْكَ؟، قَالَ: نَعَمْ اِنْ شِئْتَ، قَالَ: الثُّلُثَيْنِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَصَلَاتِي كُلَّهَا؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَنْ يَكْفِيكَ اللّٰهُ مَا اَهَمَّكَ مِنْ اَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ

ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ پر دن کے تہائی وقت میں درود پڑھوں؟ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اگر تُو چاہے۔ عرض کی: دوتہائی؟ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! عرض کی: سارا دن و رات آپ پر درود ہی پڑھتا رہوں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل تیرے دنیا وآخرت کے غم کے لیے تیرے لیے کافی ہوگا۔

حَيَّانُ بْنُ بُحٍّ الصُّدَائِيُّ

3494 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ بُحٍّ الصُّدَائِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَفَرَ قَوْمِي فَاُخْبِرْتُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَّزَ اِلَيْهِمْ جَيْشًا فَاَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ: اِنَّ قَوْمِي عَلَى الْاِسْلَامِ، قَالَ: كَذَلِكَ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاتَّبَعْتُهُ لَيْلَتِي اِلَى الصَّبَاحِ فَاَذَّنْتُ بِالصَّلَاةِ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَعْطَانِي اِنَاءً فَتَوَضَّاْتُ فِيهِ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَابِعَهُ فِي الْاِنَاءِ فَنَبَعَ عُيُونٌ فَقَالَ: مَنْ اَرَادَ مِنْكُمْ اَنْ يَتَوَضَّاَ فَلْيَتَوَضَّاْ، فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّيْتُ، وَاَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ وَاَعْطَانِي صَدَقَتَهُمْ

حضرت حیان بن بح الصدائی رضی اللہ عنہ

حضرت حیان بن بح رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری قوم کافر تھی' مجھے بتایا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف لشکر بھیجا ہے' میں نے کہا: میری قوم مسلمان ہے' آپ نے فرمایا: ایسے ہی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! میں رات بھر صبح ہونے تک آپ کے پیچھے چلتا رہا' میں نے نماز کو جانا' جب میں نے صبح کی تو آپ نے مجھے برتن دیا' میں نے اس میں وضو کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگشتِ مبارک پانی میں رکھیں تو اُن سے پانی کے چشمے جاری ہوگئے۔ آپ نے فرمایا: جو تم میں سے وضو کرنا چاہتا ہے وہ وضو کرے' میں نے وضو کیا اور نماز پڑھی' مجھے آپ نے ان پر امیر مقرر کیا اور مجھے آپ نے ان کا صدقہ دیا۔

3495 - فَقَامَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ فُلَانًا ظَلَمَنِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ

ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی کہ فلاں نے مجھ پر ظلم کیا ہے؟ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسلمان آدمی کے لیے حکومت میں بھلائی نہیں ہے۔

3496 - ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ صَدَقَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ صُدَاعٌ وَحَرِيقٌ فِي الْبَطْنِ وَدَاءٌ ، فَاَعْطَيْتُهُ صَحِيفَةَ اِمْرَتِي وَصَدَقَتِي، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ ، فَقُلْتُ: كَيْفَ اَقْبَلُهَا وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْكَ مَا سَمِعْتُ؟، فَقَالَ: هُوَ مَا سَمِعْتَ

پھر ایک اور آدمی آیا' اُس نے صدقہ کے متعلق پوچھا تو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سر درد' پیٹ کو جلانا اور بیماری ہے' میں نے آپ کو اپنی حکومت کا صحیفہ دیا اور صدقہ دے دیا' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: میں کیسے قبول کروں جبکہ میں نے آپ سے یہ سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: معاملہ تو ایسے ہی ہے جس طرح تُو نے سنا ہے۔

حَيَّانُ بْنُ اَبْجَرَ الْكِنَانِيُّ يُقَالُ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت حیان بن ابجر الکنانی' آپ کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے

3497 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، ثنا اَبِي، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَيَّانَ جَدَّ ابْنِ اَبْجَرَ الْاَكْبَرَ يَقُولُ: دَعِ الدَّوَاءَ مَا احْتَمَلَ جَسَدُكَ الدَّاءَ

حضرت حیان بن ابجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دواء کو چھوڑ دو' تمہارا جسم کب تک بیماری برداشت کرے گا۔

3498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَحْيَى

حضرت عبداللہ بن یحییٰ حضرمی فرماتے ہیں کہ حضرت حیان بن ابجر الکنانی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کے پیٹ سے کپڑا اُٹھایا اور اس کا علاج کیا۔

الْحَضْرَمِيّ، أَنَّ حَيَّانَ بْنَ أَبْجَرَ الْكِنَانِيَّ، نَقَرَ عَنْ بَطْنِ امْرَأَةٍ ثِيَابَهَا حَتَّى عَالَجَهَا

حَرِيزٌ أَوْ أَبُو حَرِيزٍ وَيُقَالُ جَرِيرٌ أَوْ أَبُو جَرِيرٍ

حضرت حریز' ابوحریز' ان کو جریر اور ابوجریر بھی کہا جاتا ہے

3499 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: حَدَّثَنِي رَبُّ هَذَا الدَّارِ حَرِيزٌ أَوْ أَبُو حَرِيزٍ، قَالَ: لَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَوَضَعْتُ يَدَيَّ عَلَى مِيثَرَةِ رَحْلِهِ فَوَجَدْتُهُ مِنْ جِلْدِ شَاةٍ ضَائِنَةٍ

حضرت ابن ابولیلیٰ فرماتے ہیں مجھے اس گھر کے مالک حریز یا ابوحریز نے بتایا' وہ فرماتے ہیں کہ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ خطبہ دے رہے تھے' میں نے اپنے دونوں ہاتھ کجاوہ کے چارجامہ پر رکھے۔ میں نے بکری کی کھال میں سے کوئی شی پائی۔

حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا الْوَلِيدِ

حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوالولید ہے

وَهُوَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ

یہ حسان بن ثابت بن عمرو بن زید بن عدی بن نجار بن ثعلبہ بن عمرو بن خزرج ہیں۔

3500 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 54 ہجری

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: تُوُفِّيَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ

میں ہوا۔

3501 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَاقِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ مِنبَرًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْشُدُ عَلَيْهِ الْاَشْعَارَ، قَالَتْ: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ مَا نَافَحَ عَنْ نَبِيِّكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کیلئے مسجد میں منبر رکھا نعت شریف پڑھنے کے لیے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! حسان کی مدد فرما' روحِ قدس سے جب تک یہ تیرے نبی کا دفاع کرتا رہے۔

3502 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الدُّمَيْكِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحَسَّانَ مِنبَرًا يَنْشُدُ عَلَيْهِ هِجَاءَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حسان کے لیے منبر رکھا نعت پڑھنے کے لیے اور مشرکوں کو جواب دینے کے لیے۔

3503 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اهْجُوا قُرَيْشًا، فَاِنَّهُ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ، فَاَرْسَلَ اِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ: اهْجُهُمْ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی مذمت بیان کرو کیونکہ یہ ان پر تیروں سے بھی زیادہ سخت ہے' آپ نے ابن رواحہ کی طرف پیغام بھیجا اور فرمایا: ان کی بُرائی بیان کرو! پس اُنہوں نے قریش کی بُرائی بیان کی' اسی پر بس نہیں کیا' آپ نے کعب بن مالک کی طرف بھی پیغام بھیجا' پھر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی

3503- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1935 رقم الحديث: 2490 عن محمد بن ابراهيم عن ابي سلمة بن عبد الرحمن عن عائشة به .

فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يَرْضَ، فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، فَلَمَّا دَخَلَ حَسَّانٌ قَالَ: قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هَذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ، ثُمَّ دَلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ، قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ فَرْيَ الْأَدِيمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا، وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يَخْلُصَ لَكَ نَسَبِي، فَأَتَاهُ حَسَّانٌ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ خَلَصَ لِي نَسَبُكَ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنَ الْعَجِينِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَتْ: فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَّانُ:

(البحر الوافر)

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ... وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا ... رَسُولُ اللّٰهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي... لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا... تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَتِفَيْ كَدَاءُ

طرف پیغام بھیجا' حضرت حسان بن ثابت آئے' آپ نے فرمایا: ہمارے لیے وقت قریب آ گیا ہے کہ تم شکاری شیر کی طرف تیر پھینکو' پھر اپنی زبان کو حرکت دینا شروع کی' فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں ان کی خوب مذمت کروں گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جلدی نہ کرو کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ قریش کے نسب خوب جانتے ہیں' میرا نسب بھی انہی میں ہے یہاں تک کہ میرا نسب الگ کرلو۔ پس حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' پھر لوٹ گئے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کا نسب الگ کرلیا ہے' میں آپ کو ان سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح آٹے سے بال نکالا جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنا' آپ حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے کہہ رہے تھے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام مسلسل تمہاری مدد کریں گے جب تک تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے جواب دیتے رہیں گے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے ان کی مذمت کی' سننے والوں کو مطمئن کیا اور خود بھی مطمئن ہوئے۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا:

''(اے دشمنِ رسول!) تو نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مذمت کی ہے اور میں نے اس کا جواب دیا ہے' اور اس

يُنَازِعْنَ الْاَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ ... عَلَى اَكْتَافِهَا الْاَسَلُ الظِّمَاءُ
تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ... تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ
فَاِنْ اَعْرَضْتُمْ عَنَّا اعْتَمَرْنَا ... وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ
وَاِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ... يُعِزُّ اللّٰهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ اَرْسَلْتُ عَبْدًا ... يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ
وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا ... هُمُ الْاَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ
تُلَاقِي مِنْ مَعَدٍّ كُلَّ يَوْمٍ ... سِبَابًا اَوْ قِتَالًا اَوْ هِجَاءُ
فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللّٰهِ مِنْكُمْ ... وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ
وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللّٰهِ فِينَا... وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

میں اللہ کے ہاں اجر ہے تو نے محمد ﷺ کی مذمت بیان کی جو نیک بھی ہیں اور حق کی طرف جھکنے والے ہیں اللہ کے رسول ﷺ کی عادت وفا کرنا ہے بے شک میرا باپ میری ماں اور میری عزت محمد ﷺ کی عزت کیلئے قربان ہے میں نے اپنی بیٹیوں کو گم کیا ہے اگر تم نے انہیں دیکھا وہ کندھوں سے گرد اُڑاتی ہیں پس اگر تم نے ان سے اعراض کیا ہے تو ہم نے قصد کیا ہے فتح ہے اور پردوں کا اُٹھنا ہے ورنہ تم صبر کرو اس دن کی مار کیلئے جس میں اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا عزت عطا فرمائے گا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے بندے کو بھیجا جو حق کہتا ہے ظلم نہیں کرتا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے لشکر عطا کیے وہ انصار ہیں ان کی منزل ملاقات ہے وہ ہر دن قبیلے سے جنگ کرتے ہیں کئی کو قیدی بناتے ہیں کئی کو قتل کرتے ہیں یا مذمت کرتے ہیں تم میں سے جو رسول کریم ﷺ کی مذمت کرتا ہے اور جو تعریف کرتا ہے اور مدد کرتا ہے کیا وہ برابر ہیں اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ہم میں اللہ کے قاصد ہیں اور روح القدس کا کوئی ہم پلہ نہیں''۔

3504 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَاِسْحَاقُ بْنُ اَحْمَدَ الْخُزَاعِيُّ الْمَكِّيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالُوا: ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ صحابہ کرام کی ایک مجلس کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ان کو شعر سنا رہے تھے لیکن وہ چستی سے اس کو سن نہیں رہے تھے۔ حضرت زبیر رضی

حسان بن ثابت الانصاری

3504- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه408 رقم الحديث: 5559 عن هشام بن عروة عن فاطمة بنت المنذر عن أسماء بنت ابي بكر به .

فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ جَدَّتِهَا اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: مَرَّ الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِمَجْلِسٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهُمْ مِنْ شِعْرِهِ وَهُمْ غَيْرُ نَشَاطٍ لِمَا يَسْمَعُونَ مِنْهُ، فَجَلَسَ الزُّبَيْرُ مَعَهُمْ، وَقَالَ: مَا لِي اَرَاكُمْ غَيْرَ اَذِنِينَ لِمَا تَسْمَعُونَ مِنْ شِعْرِ ابْنِ الْفُرَيْعَةِ، فَلَقَدْ كَانَ يَعْرِضُ بِهِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحْسِنُ اسْتِمَاعَهُ وَيَجْزِلُ عَلَيْهِ ثَوَابَهُ، وَلَا يُشْغَلُ عَنْهُ بِشَيْءٍ، فَقَالَ حَسَّانُ:

(البحر الطويل)

اَقَامَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ وَهَدْيِهِ... حَوَارِيُّهُ وَالْقَوْلُ بِالْفِعْلِ يُعْدَلُ

اَقَامَ عَلَى مِنْهَاجِهِ وطَرِيقِهِ... يُوَالِي وَلِيَّ الْحَقِّ وَالْحَقُّ اَعْدَلُ

هُوَ الْفَارِسُ الْمَشْهُورُ وَالْبَطَلُ الَّذِي... يَصُولُ اِذَا مَا كَانَ يَوْمٌ مُحَجَّلُ

اِذَا كَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا الْحَرْبُ حَشَّهَا... بِاَبْيَضَ سَبَّاقٍ اِلَى الْمَوْتِ يَرْفُلُ

وَاَنَّ امْرَاً كَانَتْ صَفِيَّةُ اُمَّهُ... وَمِنْ اَسَدٍ فِي بَيْتِهَا لَمُؤَمَّلُ

اللہ عنہ نے ان کے پاس کھڑے ہو کر کہا: کیا بات ہے کہ تم ابن فریعہ کے شعر سن کر داد نہیں دے رہے ہو' تحقیق یہ اپنے شعر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے پیش کرتے تھے اور آپ ان کو بڑے اچھے طریقے سے سنتے اور اس پر انعام بھی دیتے اور کسی اور چیز کی طرف مصروف نہیں ہوتے تھے۔ تو حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے کہا:

''کیا وہ آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وعدہ اور ہدایت پر قائم رہا اور اس کے ساتھی بھی جبکہ قول' فعل کا متبادل ہوتا ہے'

کیا وہ آپ کے منہاج اور طریقے پر قائم رہے' وہ حق کے حقدار کے والی ہوئے اور حق ہی سیدھا راستہ ہے'

وہ شہرت یافتہ شاہسوار ہیں' اور ایسے بطلِ جلیل ہیں جو حملہ کرتے ہیں' جب مشکل دن ہو'

جب جنگ اپنی پنڈلی ننگی کرے یعنی جنگ برپا ہو جائے' تو وہ اپنے سفید چہرہ کے ساتھ' اس جنگ کو مزید بھڑکاتے ہیں' وہ موت کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں' متکبرانہ انداز میں چلتا ہے' (نوٹ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: تکبر کرنے والے کے سامنے تکبر کرنا صدقہ ہے)

ایک وہ آدمی جس کی ماں صاف ستھری ہو' اور اس کے گھر میں شیر ہو' اس سے امید رکھی جاتی ہے''۔

مَا اَسْنَدَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت حسان بن ثابت رضی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ عنہ کی مروی احادیث

3505 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ اَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ، اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَجِبْ عَنِّي اَيَّدَكَ اللّٰهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ؟ ، قَالَ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ

حضرت ابن میںب سے روایت ہے کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ایک حلقہ میں تھے' وہاں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضرت حسان نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری طرف سے جواب دے' اللہ تمہاری حضرت جبریل کے ذریعہ مدد کرے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جی ہاں!

3506 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: اَنْشَدَ حَسَّانُ فِي الْمَسْجِدِ فَمَرَّ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَلَحَظَهُ فَقَالَ: اَفِي الْمَسْجِدِ؟ اَفِي الْمَسْجِدِ؟، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ اَنْشَدْتُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ، فَخَشِيَ اَنْ يَرْمِيَهُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَازَ وَتَرَكَهُ.

حضرت ابن میںب سے روایت ہے کہ حضرت حسان رضی اللہ عنہ مسجد میں نعت پڑھ رہے تھے' حضرت عمران کے پاس سے گزرے' آپ ٹھہرے اور فرمایا: کیا آپ مسجد میں پڑھ رہے ہیں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر کی موجودگی میں نعت پڑھی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کی بات سن کر ڈر گئے' اجازت بھی دی اور چھوڑ دیا۔

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: مَرَّ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بِحَسَّانَ وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ اِلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سعید بن میںب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' آپ مسجد میں نعت پڑھ رہے تھے' آپ وہاں رُکے' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3507 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضرت حسان بن ثابت رضی

الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: اَتَى عُمَرُ عَلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَهُوَ يَنْشُدُ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: هٰهُنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كُنْتُ اَنْشُدُ فِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ، فَوَلَّى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَشْيَةَ اَنْ يَقُولَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَقْبَلَ حَسَّانُ عَلَى اَبِي هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اَتَعْلَمُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا حَسَّانُ اَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ اَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ؟ قَالَ: نَعَمْ

اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ مسجد میں نعت پڑھ رہے تھے' اور کہا: یہاں؟ حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے آپ سے بہتر کی موجودگی میں نعت پڑھی ہے۔ حضرت عمر چلے گئے اس خوف سے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہی نہ ذکر کر دیں' پھر حضرت حسان رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا آپ کو علم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: اے حسان! رسول اللہ کی طرف سے جواب دے! اے اللہ! اس کی حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ مدد فرما؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: جی ہاں!

3508 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ حَجَّاجُ، وَسُلَيْمَانُ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِحَسَّانَ: اهْجُهُمْ اَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: مشرکوں کو جواب دو حضرت جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3509 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: مشرکوں کی مذمت کرو' حضرت جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3508- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1933 رقم الحديث: 2486' والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1176 رقم الحديث: 3041' جلد 4صفحه1512 رقم الحديث: 3897' جلد 5صفحه2279 رقم الحديث: 5801 كلاهما عن شعبة عن عدي بن ثابت عن البراء به .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ- فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ

3510 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْبَرَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ: إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ مَعَكَ مَا هَاجَيْتَهُمْ - يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ-

حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تک تم مشرکوں کو جواب دیتے رہو گے حضرت جبریل تمہارے ساتھ ہیں۔

3511 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

حضرت عبدالرحمن بن حسان بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو قبروں پر جا کر روتی ہیں (یا جن کو قبروں کی زیارت کر کے آخرت یاد نہیں آتی ہے)۔

3512 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، وَحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْأَوَّلِ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ زَوَّارَاتِ الْقُبُورِ

حضرت عبدالرحمن بن حسان بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو قبروں پر روتی ہیں۔

3513 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي

حضرت عبدالرحمن بن حسان اپنے والد حضرت حسان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: اے انصار

الْجَارِيُّ مِنْ اَهْلِ الْجَارِ مِنْ سَاحِلِ الْمَدِينَةِ، حَدَّثَنِي اِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُسَيَّبِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ اَبِيهِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: بَدَتْ لَنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اِلَى الْوَالِي حَاجَةٌ وَكَانَ الَّذِي طَلَبْنَا اِلَيْهِ اَمْرًا صَعْبًا، فَمَشَيْنَا اِلَيْهِ بِرِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ فَكَلَّمُوهُ وَذَكَرُوا لَهُ وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِنَا فَذَكَرَ صُعُوبَةَ الْاَمْرِ فَعَذَرَهُ الْقَوْمُ وَخَرَجُوا وَاَلَحَّ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَوَاللّٰهِ مَا وَجَدَ بُدًّا مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِنَا، فَخَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَاِذَا الْقَوْمُ اَنْدِيَةٌ قَالَ حَسَّانُ: فَضَحِكْتُ وَاَنَا اَسْمَعُهُمْ اِنَّهُ وَاللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا اِنَّهَا وَاللّٰهِ صُبَابَةُ النُّبُوَّةِ وَوِرَاثَةُ اَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَهْذِيبُ اَعْرَاقِهِ وَانْتِزَاعُ شِبْهِ طَبَائِعِهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: اَجْمِلْ يَا حَسَّانُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: صَدَقُوا فَاَنْشَاَ حَسَّانُ يَمْدَحُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فَقَالَ:

(البحر الطويل)

اِذَا مَا ابْنُ عَبَّاسٍ بَدَا لَكَ وَجْهُهُ ... رَاَيْتَ لَهُ فِي كُلِّ مَجْمَعَةٍ فَضْلَا

اِذَا قَالَ لَمْ يَتْرُكْ مَقَالًا لِقَائِلٍ ... بِمُلْتَقَطَاتٍ لَا تَرَى بَيْنَهَا فَضْلَا

كَفَى وَشَفَى مَا فِي النُّفُوسِ فَلَمْ يَدَعْ ... لِذِي اَرْبَةٍ فِي الْقَوْلِ جِدًّا وَلَا هَزْلَا

سَمَوْتَ اِلَى الْعُلْيَا بِغَيْرِ مَشَقَّةٍ ... فَنِلْتَ ذُرَاهَا

کے گروہ! حکمران سے ہمیں ایک کام تھا' ان کی طرف سے ہم سے کوئی مشکل کام طلب کیا گیا' ہم قریش اور غیر قریش سے کچھ لوگ ان کی طرف گئے' اُنہوں نے گفتگو کی اور رسول اللہ ﷺ کی وصیت ذکر کی' اس نے مشکل کام کا ذکر کیا تو قوم نے عذر پیش کیا اور نکلے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس پر اصرار کیا' اللہ کی قسم! اپنی ضرورت پوری ہونے کی کوئی صورت باقی نہ رہی' ہم نکلے اور ہم مسجد میں داخل ہوئے' قوم کونوں میں تھی' حضرت حسان فرماتے ہیں: میں مسکرایا' میں ان کو سن رہا تھا کہ اللہ کی قسم! وہ اس کے زیادہ حق دار ہیں' اللہ کی قسم! نبوت کے رشتے والے ہیں اور احمد ﷺ کے وارث ہیں' آپ کی وراثت کی وجہ سے مہذب ہیں اور آپ کی فطرت سے فیض اخذ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا: اے حسان! مختصراً بیان کرو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا۔ حضرت حسان' حضرت ابن عباس کی تعریف کرنے لگے:

''ابن عباس ہر لحاظ سے خوبصورت ہیں آپ ہر مجمع میں فضیلت والے ہیں' کہنے والا کوئی بات نہیں چھوڑے گا کسی کہنے والے کے لیے آپ نے ان کے درمیان فضیلت نہیں دیکھی' کافی ہوئے اور انہوں نے شفا دی اس چیز سے شافی ہے جو دلوں میں تھی کسی آرزومند کیلئے اس بات میں کوئی مشکل اور مذاق نہیں چھوڑا' میں بغیر مشقت کے بلندیوں کی طرف گیا' تو نے اس کی چوٹیوں کو پالیا' نہ بزدل ہیں نہ دھوکہ کرنے

لَا جَبَانًا وَلَا وَغْلَا

خُلِقْتَ حَلِيفًا لِلْمُرُوءَةِ وَالنَّدَى... بَلِيجًا وَلَمْ تُخْلَقْ كَهَامًا وَلَا خَبْلَا

فَقَالَ الْوَالِي: وَاللّٰهِ مَا اَرَادَ بِالْكَهَامِ الْخَبْلِ غَيْرِي وَاللّٰهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

والے آپ مروّت اور سخاوت کے حلیف بنا کر پیدا کیے گئے اور کمزور اور بے طاقت نہیں پیدا کیے گئے''۔

پس والی نے کہا: قسم بخدا! کھام اور خبل سے انہوں نے میرے علاوہ کسی کو مراد نہ لیا اور اس کے اور میرے درمیان اللہ ہے۔

حَسَّانُ بْنُ شَدَّادٍ الطُّهَوِيُّ مِنْ بَنِي طُهَيَّةَ

حضرت حسان بن شداد الطہوی بنی طہیہ کے

3514 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَضِيدَةَ بْنِ عَفَّاسِ بْنِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادِ بْنِ شِهَابِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي سُودٍ الطُّهَوِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَضِيدَةُ، عَنْ اَبِيهِ عَفَّاسٍ، عَنْ جَدِّهِ حَسَّانَ بْنِ شَدَّادٍ، اَنَّ اُمَّهُ وَفَدَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ وَفَدْتُ اِلَيْكَ لِتَدْعُوَ لِبَنِيَّ هَذَا اَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ بَرَكَةً وَاَنْ يَجْعَلَهُ كَثِيرًا طَيِّبًا، فَتَوَضَّاَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَمَسَحَ وَجْهَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهَا فِيهِ وَاجْعَلْهُ كَثِيرًا طَيِّبًا

حضرت عفاس اپنے دادا حضرت حسان بن شداد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی والدہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئیں، عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس آئی ہوں تاکہ آپ میرے بیٹے کے لیے دعا کریں کہ اللہ عزوجل اس میں برکت دے اور بہت زیادہ خوشبو رکھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا اور چہرے پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: اے اللہ! اس کو برکت دے اور بہت زیادہ خوشبو والا رکھ۔

حَسَّانُ بْنُ اَبِي جَابِرٍ السُّلَمِيُّ

حضرت حسان بن ابو جابر السلمی رضی اللہ عنہ

3515 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، وَثنا الْحُسَيْنُ

حضرت حسان بن ابو جابر السلمی رضی اللہ عنہ

بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبُو يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ أَبِي جَابِرٍ السُّلَمِيَّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّائِفِ فَرَأَى رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِهِ قَدْ حَمَّرُوا لِحَاهُمْ وَصَفَّرُوا لِحَاهُمْ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِالْمُصَفِّرِينَ وَالْمُحَمِّرِينَ

فرماتے ہیں کہ میں طائف میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' وہاں آپ کے صحابہ میں سے بہت زیادہ لوگ تھے' اُنہوں نے اپنی داڑھیاں سرخ اور زرد کی ہوئی تھیں۔ آپ نے فرمایا: زرد اور سرخ رنگت کرنے والوں کو خوش آمدید!

حُبَابُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ أَخُو أَبِي الْيَسَرِ

حضرت حباب بن عمرو انصاری' ابوالیسر کے بھائی

3516 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا ابْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الْخَطَّابِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ سَلَامَةَ بِنْتِ مَعْقِلٍ، قَالَتْ: كُنْتُ لِلْحُبَابِ بْنِ عَمْرٍو فَمَاتَ وَلِي مِنْهُ وَلَدٌ، فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ: الْآنَ تُبَاعِينَ فِي دَيْنِهِ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: وَمَنْ صَاحِبُ تَرِكَةِ الْحُبَابِ؟ فَقَالَ أَخُوهُ أَبُو الْيَسَرِ: كَعْبُ بْنُ عَمْرٍو، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَبِيعُوهَا وَأَعْتِقُوهَا وَإِذَا سَمِعْتُمْ بِرَقِيقٍ قَدْ جَاءَنِي فَأْتُونِي أُعَوِّضْكُمْ، فَفَعَلُوا مَا اخْتَلَفُوا فِيمَا بَيْنَهُمْ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: أُمُّ الْوَلَدِ

حضرت سلامہ بنت معقل فرماتی ہیں کہ میں حضرت حباب بن عمرو رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی' وہ فوت ہو گئے' ان سے میرے ہاں ایک بچہ تھا' ان کی دوسری بیوی نے کہا: اس کو فروخت کرو ان کے قرض میں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آئی اور میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: حباب کے ترکہ کا مالک کون ہے؟ ان کے بھائی ابویَسَر نے کہا: کعب بن عمرو! حضور ﷺ نے انہیں بلوایا' آپ نے فرمایا: تم اسے فروخت نہ کرو اور آزاد کرو' جب تم میرے ساتھی سے سنو تو میرے پاس آنا میں تمہیں بدلہ دوں گا۔ حضور ﷺ کے وصال کے بعد اُنہوں نے ایسے کیا جو ان کے درمیان میں اختلاف ہوا تو اُنہوں نے کہا: اُم

مَمْلُوكَةٌ لَوْلَا ذَلِكَ لَمْ يُعَوِّضْهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: هِيَ حُرَّةٌ قَدْ اَعْتَقَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ولد لونڈی ہے اگر یہ نہ ہوتا' حضورﷺ ان کا عوض نہ دیتے۔ بعض نے کہا: یہ آزاد ہے کیونکہ رسول اللہﷺ نے آزاد کیا ہے۔

حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حباب بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

3517 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، اَنَّ الَّذِي قَالَ: اَنَا جُذَيْلُهَا الْمُحَكَّكُ وَعُذَيْقُهَا الْمُرَجَّبُ حُبَابُ بْنُ الْمُنْذِرِ

حضرت امام زہری سے روایت ہے' مجھے عروہ بن زبیر نے خبر دی کہ جس آدمی نے یہ کلام کیا وہ حضرت حباب بن منذر ہیں: میں وہ ہوں جس کی رائے سے اس طرح شفا حاصل کی جاتی ہے جس طرح اونٹ تنا سے کھجلا کر شفا حاصل کرتا ہے۔

حُبَابُ اَبُو عَقِيلٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت حباب ابو عقیل انصاری رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ ابْنُ اَبِي عَقِيلٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

ان کو ابن ابو عقیل عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ثعلبہ بھی کہا جاتا ہے۔

3518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَقِيلٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ: بَاتَ يَجُرُّ الْجَرِيرَ عَلَى ظَهْرِهِ عَلَى صَاعَيْنِ مِنْ تَمْرٍ فَانْقَلَبَ بِاَحَدِهِمَا اِلَى اَهْلِهِ يَنْتَفِعُونَ بِهِ وَجَاءَ بِالْآخَرِ يَتَقَرَّبُ بِهِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاَتَى بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ لَهُ

حضرت ابن ابو عقیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جریر نے اپنی پشت پر کھجور کے دو صاع اُٹھائے' ایک اپنے گھر لے گئے اپنے نفع کے لیے' دوسرا لے کر آئے اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرنے کے لیے۔ وہ حضورﷺ کی بارگاہ میں لائے اور آپ کو بتایا تو حضورﷺ نے انہیں فرمایا: صدقہ میں رکھ دو! منافقوں نے آپ کا مذاق اُڑایا' ایک صاع کھجور سے اللہ کا قرب

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْثُرْهُ فِي الصَّدَقَةِ ، فَقَالَ فِيهِ الْمُنَافِقُونَ وَسَخِرُوا مِنْهُ: مَا كَانَ أَغْنَى هَذَا أَنْ يَتَقَرَّبَ إِلَى اللّٰهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ) (التوبة: 79) إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ

حاصل کرنا چاہتا ہے' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''وہ جو عیب لگاتے ہیں ان مسلمانوں کو کہ دل سے خیرات کرتے ہیں اور ان کو جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت سے تو ان سے ہنستے ہیں کہ اللہ ان کی ہنسی کی سزا دے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے''۔

حُمَامُ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت حمام اسلمی رضی اللہ عنہ

3519 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدُ بْنُ عُوَيْمِرٍ وَقَعَ عَلَى وَلِيدَتِهِ، فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا يُقَالُ لَهُ حُمَامٌ، وَذَلِكَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمِّي وَكَلَّمَهُ فِي ابْنِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَلَّمِ ابْنَكَ مَا اسْتَطَعْتَ فَانْطَلَقَ فَأَخَذَ ابْنَهُ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ مَوْلَى الْغُلَامِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامَيْنِ فَقَالَ: خُذْ أَحَدَهُمَا وَدَعْ لِلرَّجُلِ ابْنَهُ فَأَخَذَ غُلَامًا وَتَرَكَ لَهُ ابْنَهُ

حضرت یزید بن نعیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ اسلم کا ایک آدمی جس کا نام عبید بن عویمر تھا' اُس نے اپنی لونڈی سے جماع کیا تو وہ حاملہ ہوگئی' اُس نے بچہ جنا جس کا نام حمام تھا' یہ زمانۂ جاہلیت کی بات ہے' رسول اللہ ﷺ کے پاس میرے چچا آئے اور اپنے بیٹے کے متعلق گفتگو کی' حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: جیسے تم طاقت رکھتے ہو اپنے بیٹے کو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ۔ وہ چلے اور اپنے بیٹے کو پکڑا اور حضور ﷺ کی بارگاہ میں لائے' غلام کا آقا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو دو غلام دے کر فرمایا: ان میں سے ایک لے لیں اور آدمی کے لیے اس کا بیٹا چھوڑیں۔ اس نے ایک غلام پکڑا اور اس کے لیے اس کا بیٹا چھوڑا۔

حَزْنُ بْنُ أَبِي وَهْبٍ

حضرت حزن بن ابو وہب

الْمَخْزُومِيُّ

3520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، اَنَّ جَدِّهِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: حَزْنٌ، فَـاَرَادَ اَنْ يُغَيِّرَ اسْمَهُ فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِاُغَيِّرَ اسْمًا سَمَّانِي بِهِ اَبِي، قَالَ سَعِيدٌ: فَتِلْكَ الْحُزُونَةُ فِينَا حَتَّى السَّاعَةِ

مخزومی رضی اللہ عنہ

حضرت سعید بن مسیّب سے روایت ہے کہ میرے دادا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا نام کیا ہے؟ عرض کی: حزن! آپ نے ان کا نام بدلنے کا ارادہ کیا تو (میرے دادا نے) عرض کی: یہ نام میرے باپ نے رکھا ہے' میں اسے تبدیل نہیں کروں گا۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: وہ تادمِ آخر پریشان حالت میں ہی رہے۔

حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ

3521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ اَبِي اُسَيْدٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ زِيَادٍ السَّاعِدِيُّ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ يُبَايِعُ النَّاسَ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ هَذَا عَلَى الْهِجْرَةِ، قَالَ: وَمَنْ هَذَا؟ ، قَالَ: ابْنُ عَمِّي حَوْطُ بْنُ يَزِيدَ اَوْ يَزِيدُ بْنُ حَوْطٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اُبَايِعُكُمْ، اِنَّ النَّاسَ يُهَاجِرُونَ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُهَاجِرُونَ اِلَيْهِمْ

حضرت حوط بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت حارث بن زیاد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ خندق کے دن حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ لوگوں سے ہجرت کرنے پر بیعت لے رہے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! اس کو ہجرت پر بیعت کریں! آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: میرا چچازاد حوط بن یزید' یا یزید بن حوط۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کی بیعت نہیں کروں گا' لوگ تو تمہاری طرف ہجرت کر کے جا رہے ہیں اور تم ان کی طرف ہجرت نہیں کرو گے۔

حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ

حضرت حمید بن ثور

الْهِلَالِيُّ

3522 - حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ بْنِ جَرَادٍ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ ثَوْرٍ الْهِلَالِيُّ اَنَّهُ حِينَ اَسْلَمَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْشَدَهُ:

(البحر الرجز)

اَصْبَحَ قَلْبِي مِنْ سُلَيْمَى مُقْصَدَا ... اِنْ خَطَأً مِنْهَا وَاِنْ تَعَمُّدَا

مِنْ سَاعَةٍ لَمْ تَكُ اِلَّا مَقْعَدَا ... فَحَمَّلَ الْهَمَّ كَنَازًا جَلْعَدَا

تَرَى الدُّلَا فِي عَلَيْهَا مُؤَكَّدَا ... دُمًى بِسَقْيِهَا خِدَبٌ مَا عَدَا

اِذَا السَّرَابُ بِالْفَلَاةِ اطَّرَدَا ... وَاَبْحَرَ الْمَاءُ الَّذِي تَوَرَّدَا

تَوَرُّدَ السَّيِّدِ اَرَادَ الْمَرْصَدَا ... مَا وَرَقٍ مُصْدِرٍ مِنْ اَوْرَدَ

مَا يَشْتَفِي مِنْكُمْ طَبِيبٌ اَبَدًا ... الْجَدُّ فِيمَا يَنْبَغِي وَاَوْجَدَا

حَتَّى اَتَيْتَ الْمُصْطَفَى مُحَمَّدَا ... يَتْلُو مِنَ اللّٰهِ كِتَابًا مُرْشِدَا

حميد بن ثور الهلالي

الہلالی رضی اللہ عنہ

حضرت یعلیٰ بن اشدق بن جرار فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت حمید بن ثور الہلالی رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ جس وقت وہ مسلمان ہوئے تو حضور ﷺ کے پاس آئے' یہ اشعار پڑھے:

''میرے دل نے صبح کی سلیمی مقام سے ارادہ کیا'
خواہ اس سے خطا ہوئی یا جان بوجھ کر کیا'

اسی گھڑی جو تھوڑی دیر بیٹھنے کی مقدار تھی' پس اس نے غم کو برداشت کیا اس حال میں کہ کھجور ذخیرہ کرنے کا وقت تھا اور وہ مضبوط تھا'

گدھ اس پر آنکھیں جما کر دیکھتے ہیں' تلی کو پینے کے ساتھ' اس کے سوا کاٹ دار تلوار ہے'

جب دور دراز صحراء میں سراب ہو اور سمندر بنا دیئے ہوں اس پانی نے' جو گھاٹ پر جانے کا راستہ تلاش کرتا ہے'

اس سردار کے راستہ تلاش کرنے کی طرح جس نے گھات کی جگہ کا ارادہ کیا ہے' ایسے ورق کے ساتھ جو بار بار وارد ہونے والے آدمی سے صادر ہونے والے ہیں'

تم میں سے کوئی طبیب کبھی بھی شفا نہیں پا سکتا ہے' کوشش اس میں ہوتی ہے جس کا وجود ممکن ہو یا وہ موجود ہو'

یہاں تک کہ تو محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس آیا' جو

راہنمائی کرنے والی کتاب کی تلاوت فرمانے والے ہیں''۔

3523 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ الْحَضْرَمِيُّ فِي كِتَابِ أَبِي كُرَيْبٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، قَالَ: عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ: اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ، فَلَمَّا مَضَى وَرَجَعَ إِلَيْهِ قَالَ لَهُ: كَيْفَ وَجَدْتَ الْإِمَارَةَ؟، فَقَالَ: كُنْتُ كَبَعْضِ الْقَوْمِ، كُنْتُ إِذَا رَكِبْتُ رَكِبُوا وَإِذَا نَزَلْتُ نَزَلُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ صَاحِبَ السُّلْطَانِ عَلَى بَابِ عَنَتٍ إِلَّا مَنْ عَصَمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللّٰهِ لَا أَعْمَلُ لَكَ وَلَا لِغَيْرِكَ أَبَدًا، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حضرت حمید ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو ایک سریہ پر امیر مقرر کیا' جب وہ چلا اور واپس آ گیا تو اس کو کہا: تم نے امارت کیسی پائی ہے؟ اس نے کہا: میں بعض لوگوں کی طرح تھا' جب میں سوار ہوا تو وہ سوار بھی سوار ہوئے' جب میں اُترا تو وہ بھی اُترے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بادشاہ گناہ کے دروازے پر ہے سوائے اس کے جسے اللہ بچائے۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں ہمیشہ کے لیے آپ اور آپ کے علاوہ کے لیے کام نہیں کروں گا۔ حضور ﷺ مسکرائے یہاں تک کہ آپ کی داڑھیں مبارک نظر آنے لگیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کو ایک سریہ پر امیر مقرر کیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حُبَيْشُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت حبیش بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ

3524 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْحَمَّالُ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت حبیش بن خالد صحابی رسول ﷺ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ جب مکہ سے تشریف

الرَّازِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالُوا: ثنا مُكْرَمُ بْنُ مُحْرِزِ بْنِ مَهْدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ حَلِيفِ بْنِ مُنْقِذِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ مَنْبَشِ بْنِ حَرَامِ بْنِ حَبَشِيَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ الْأَزْدِ أَبُو الْقَاسِمِ الْخُزَاعِيُّ، ثُمَّ الرَّبَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحْرِزُ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ هِشَامِ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أَبِيهِ حُبَيْشِ بْنِ خَالِدٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ، وَخَرَجَ مِنْهَا مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَوْلَى أَبِي بَكْرٍ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَدَلِيلُهُمَا اللَّيْثِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الْأُرَيْقِطِ مَرُّوا عَلَى خَيْمَتَيْ أُمِّ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيَّةِ، وَكَانَتْ بَرْزَةً جَلْدَةً تَحْتَبِي بِفِنَاءِ الْقُبَّةِ، ثُمَّ تَسْقِي وَتُطْعِمُ، فَسَأَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوهُ مِنْهَا، فَلَمْ يُصِيبُوا عِنْدَهَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَاةٍ فِي كِسْرِ الْخَيْمَةِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الشَّاةُ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ؟ قَالَتْ خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ، قَالَ: فَهَلْ بِهَا مِنْ لَبَنٍ؟، قَالَتْ: هِيَ أَجْهَدُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: أَتَأْذَنِينَ أَنْ أَحْلُبَهَا؟، قَالَتْ: بَلَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، نَعَمْ إِنْ رَأَيْتَ بِهَا حَلَبًا فَاحْلُبْهَا، فَدَعَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَسَحَ بِيَدِهِ ضَرْعَهَا وَسَمَّى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَا لَهَا فِي شَاتِهَا، فَتَفَاجَتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ

لے چلے اور آپ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے جا رہے تھے تو آپ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہ اور ان دونوں کو راستہ بتانے والے لیثی عبداللہ بن اریقط تھے' تمام حضرات بنوخزاعہ قبیلے کی ایک عورت ابن معبد کے خیموں کے پاس سے گزرے جبکہ وہ لوگوں سے میل جول رکھنے والی' خاندان والی تھی' وہ قبہ کے صحن میں بیٹھی ہوئی تھی' پھر وہ پلاتی تھی' کھلاتی تھی' انہوں نے اس سے گوشت اور کھجوریں پوچھیں تاکہ اس سے خریدیں لیکن ان میں سے کوئی چیز نہ پائی سب کو بھوک لگی ہوئی تھی' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر پڑی خیمہ کے ایک کونہ میں ایک بکری کھڑی تھی تو آپ نے فرمایا: اے اُم معبد! یہ بکری کیسی ہے؟ اس نے کہا: یہ ریوڑ کے ساتھ نہیں جا سکتی' آپ نے فرمایا کہ اس کے نیچے دودھ ہے' تو اس نے کہا: یہ بہت کمزور ہے' دودھ دینے سے عاجز ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تُو اجازت دیتی ہے کہ کیا ہم اس سے دودھ نکال لیں؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اگر اس میں دودھ دیکھتے ہیں تو بڑی خوشی سے دودھ نکال لیں۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو منگوایا' اس کی کھیری پر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا' بکری کیلئے دعا کی' برتن منگوایا اور اس میں دودھ دوہنا شروع کیا یہاں تک کہ وہ بھر گیا' پھر اس کے پاس ٹھہرے' اس سے بیعت لے کر وہاں سے کوچ کیا' تھوڑی دیر گزری تھی کہ اس کا خاوند ابومعبد بھی آ گیا' وہ بکریوں کا ریوڑ

حبیش بن خالد الخزاعی

واجْتَرَّتْ وَدَعَا بِإِنَاءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيهَا ثَجًّا حَتَّى عَلَاهُ الْبَهَاءُ، ثُمَّ سَقَاهَا حَتَّى رُوِيَتْ، وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتَّى رَوَوْا، وَشَرِبَ آخِرَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَرَاضُوا ثُمَّ حَلَبَ فِيهَا ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتَّى مَلَأَ الْإِنَاءَ، ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا ثُمَّ بَايَعَهَا وارْتَحَلُوا عَنْهَا، فَقَلَّمَا لَبِثَتْ حَتَّى جَاءَ زَوْجُهَا أَبُو مَعْبَدٍ يَسُوقُ أَعْنُزًا عِجَافًا يَتَسَاوَكْنَ هُزْلًا ضُحًى، مُخُّهُنَّ قَلِيلٌ، فَلَمَّا رَأَى أَبُو مَعْبَدٍ اللَّبَنَ عَجِبَ، وَقَالَ: مِنْ أَيْنَ لَكِ هَذَا اللَّبَنُ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ؟ وَالشَّاةُ عَازِبٌ حِيَالٌ، وَلَا حَلُوبَةَ فِي الْبَيْتِ؟، قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ إِلَّا أَنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ مُبَارَكٌ مِنْ حَالِهِ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: صِفِيهِ لِي يَا أُمَّ مَعْبَدٍ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَجُلًا ظَاهِرَ الْوَضَاءَةِ أَبْلَجَ الْوَجْهِ حَسَنَ الْخَلْقِ لَمْ تَعِبْهُ ثُجْلَةٌ، وَلَمْ تُزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ وَسِيمٌ فِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ وَفِي أَشْفَارِهِ وَطَفٌ وَفِي صَوْتِهِ صَهَلٌ، وَفِي عُنُقِهِ سَطَعٌ، وَفِي لِحْيَتِهِ كَثَاثَةٌ، أَزَجُّ أَقْرَنُ، إِنْ صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ، وَإِنْ تَكَلَّمَ سَمَاهُ وَعَلَاهُ الْبَهَاءُ، أَجْمَلُ النَّاسِ وَأَبْهَاهُ مِنْ بَعِيدٍ، وَأَحْلَاهُ وَأَحْسَنُهُ مِنْ قَرِيبٍ، حُلْوُ الْمَنْطِقِ، فَصْلٌ لَا هَذِرٌ وَلَا نَزِرٌ، كَأَنَّ مَنْطِقَهُ خَرَزَاتُ نَظْمٍ يَتَحَدَّرْنَ، رَبْعٌ لَا يَأْسَ مِنْ طُولٍ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ عَيْنٌ مِنْ قِصَرٍ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ فَهُوَ أَنْضَرُ الثَّلَاثَةِ مَنْظَرًا، وَأَحْسَنُهُمْ قَدْرًا، لَهُ رُفَقَاءُ يَحُفُّونَ بِهِ، إِنْ قَالَ أَنْصَتُوا لِقَوْلِهِ، وَإِنْ أَمَرَ تَبَادَرُوا إِلَى أَمْرِهِ، مَحْفُودٌ مَحْشُودٌ لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنَّدٌ، قَالَ أَبُو مَعْبَدٍ:

ہانک رہا تھا' کئی کمزور بکریاں تھیں جن کا مغز تھوڑا تھا' پس جب ابو معبد کی نظر دودھ پر پڑی تو وہ حیران ہوا اور کہا: اے اُم معبد! یہ دودھ کہاں سے آیا ہے حالانکہ بکری تو کمزور ہے' گھر میں بھی دودھ نہیں تھا۔ اس نے کہا: خدا کی قسم! ہمارے پاس سے ایک برکت والا آدمی گزرا اس کا حال اس طرح تھا' اس نے کہا: اے اُم معبد! اس کی صفت بیان کر؛ اس نے کہا: میں نے ایک ایسا آدمی دیکھا جس سے روشنی ظاہر ہو رہی تھی' چہرہ خوبصورت تھا اور شکل اچھی تھی' پیٹ بڑا نہیں تھا' سر چھوٹا نہیں تھا' آنکھیں موٹی موٹی چمکدار' ہونٹ باریک اور لمبے یعنی معتدل' اس کی آواز میں مٹھاس اور نرمی تھی' گردن لمبی پھیلی ہوئی تھی' داڑھی بھاری تھی بھنویں لمبی' ابرو اُبھرے ہوئے اور ملے ہوئے' اگر وہ خاموش ہوتے تو ان پر وقار نظر آتا' اگر کلام کرتے تو چہرے پر رونق چھا جاتی' تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت' دُور سے چمکتے ہوئے دکھائی دیتے تھے' لہجہ میٹھا تھا' قریب سے انتہائی حسین معلوم ہوتے تھے' بول میٹھے تھے اور ہر بات الگ الگ کرتے' نہ فضول کلام فرماتے' نہ کسی پر بوجھ ہوتی' ان کی کلام گویا کہ تسبیح میں پروئے ہوئے دانے ہیں' انتہائی سلاست سے ادا ہوتے تھے' درمیانہ قد تھے' لمبا ہونے کے قریب سے بَری' آنکھ چھوٹا ہونے کے قریب سے پاک' دو ٹہنیوں کے درمیان خوبصورت ٹہنی کی مانند' دیکھنے کے لحاظ سے تر و تازہ' قدر کے اعتبار سے حسین و جمیل' اُن کے دوست ایسے محبت کرنے

هُوَ وَاللّٰهِ صَاحِبُ قُرَيْشٍ الَّذِي ذُكِرَ لَنَا اَمْرُهُ مَا ذُكِرَ بِمَكَّةَ وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَصْحَبَهُ وَلَاَفْعَلَنَّ اِنْ وَجَدْتُ اِلَى ذٰلِكَ سَبِيلًا فَاَصْبَحَ صَوْتٌ بِمَكَّةَ عَلِيًّا يَسْمَعُونَ الصَّوْتَ وَلَا يَدْرُونَ مَنْ صَاحِبُهُ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰهُ رَبُّ النَّاسِ خَيْرَ جَزَائِهِ ... رَفِيقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ اُمِّ مَعْبَدِ

هُمَا نَزَلَاهَا بِالْهُدَى وَاهْتَدَتْ بِهِ... فَقَدْ فَازَ مَنْ اَمْسَى رَفِيقَ مُحَمَّدِ

فَيَالَقُصَيٍّ مَا زَوَى اللّٰه عَنْكُمْ ... بِهِ مِنْ فَعَالٍ لَا تُجَارَى وَسُؤْدَدِ

لِيَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَكَانَ فَتَاتِهِمْ ... وَمَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ

سَلُوا اُخْتَكُمْ، عَنْ شَاتِهَا وَاِنَائِهَا ... فَاِنَّكُمْ اِنْ تَسْاَلُوا الشَّاةَ تَشْهَدِ

دَعَاهَا بِشَاةٍ حَائِلٍ فَتَحَلَّبَتْ... عَلَيْهِ صَرِيحًا ضَرَّةُ الشَّاةِ مُزْبِدِ

فَغَادَرَهَا رَهْنًا لَدَيْهَا لِحَالِبٍ... يُرَدِّدُهَا فِي مَصْدَرٍ ثُمَّ مَوْرِدِ.

فَلَمَّا سَمِعَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ بِذٰلِكَ شَبَّبَ يُجِيبُ الْهَاتِفَ وَهُوَ يَقُولُ:

لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ زَالَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ... وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِي اِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِي

تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُولُهُمْ... وَحَلَّ عَلَى

حبیش بن خالد الخزاعی

والے کہ ان کو پیار سے گھیرے میں لے لیتے تھے اگر وہ محوِ کلام ہوتے تو اُن پر خاموش چھا جاتی' اگر وہ حکم دیتے تو اسے پورا کرنے کیلئے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے' وہ اپنی قوم میں ایسے قابلِ احترام و اطاعت تھے' جس کی خدمت کیلئے سب تیار ہوں' خشک مزاج منہ پر تیوری چڑھانے والے نہیں تھے انہیں جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ ابومعبد نے کہا: وہ قسم بخدا! قریش کے ساتھی ہیں جن کا معاملہ ہمارے سامنے ذکر ہوا' مکہ میں جو بھی ذکر ہوا' تحقیق میں نے ارادہ کیا کہ اس کی صحبت اختیار کروں' میں ایسا ضرور کروں گا اگر میں ان تک پہنچنے کا راستہ پالوں' ان کی آواز مکہ میں بلند ہو چکی ہے' لوگ ان کی بات سنتے تو ہیں لیکن اپنے ساتھی کو دُور نہیں کر سکتے' وہ کہنے لگے:

''لوگوں کا ربّ' ان کو بہترین بدلہ دے دونوں دوستوں کو انہوں نے اُم معبد کے خیمہ میں قیلولہ کیا'

ان دونوں نے نزولِ اجلال فرمایا ہدایت کے ساتھ اس خیمہ میں اور صاحبِ خیمہ نے بھی ہدایت پائی' پس وہ کامیاب ہوا جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفیق کے ساتھ شام کی'

پس اے قصی قبیلہ! اللہ تعالیٰ تمہاری کاموں اور سرداری کو کبھی زوال نہ دے'

انہیں چاہیے کہ وہ بنی کعب کو رسوا کر دیں بجائے ان کے جوانوں کے حالانکہ ان کے جوانوں کا ٹھکانہ بھی مومنوں کی تاڑ میں ہے'

قَوْمٍ بِنُورٍ مُجَدَّدِ

هَـدَاهُـمْ بِهِ بَعْدَ الضَّلَالَةِ رَبُّهُمْ ... وَاَرْشَدَهُمْ مَنْ يَتْبَعِ الْحَقَّ يُرْشَدِ

وَهَلْ يَسْتَوِى ضُلَّالُ قَوْمٍ تَسَفَّهُوا... عِمَايَتَهُمْ هَادٍ بِهِ كُلَّ مُهْتَدِ

وَقَـدْ نَـزَلَـتْ مِـنْهُ عَلَى اَهْلِ يَثْرِبَ... رِكَابُ هُدًى حَلَّتْ عَلَيْهِمْ بِاَسْعُدِ

نَبِـيٌّ يَـرَى مَـا لَا يَـرَى النَّاسُ حَوْلَهُ ... وَيَتْلُو كِتَابَ اللّٰهِ فِي كُلِّ مَسْجِدِ

وَاِنْ قَـالَ فِـي يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ ... فَتَصْدِيقُهَا فِي الْيَوْمِ اَوْ فِي ضُحَى الْغَدِ

لِيَهْـنِ اَبَـا بَـكْرٍ سَعَادَةُ جَدِّهِ... بِـصُحْبَتِهِ مَنْ يُسْعِدِ اللّٰهُ يَسْعَدِ

لِيَهْـنِ بَـنِي كَعْبٍ مَكَانُ فَتَاتِهِمْ ... وَمَـقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ

زَادَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ: وَحَدَّثَنَاهُ مُـجَاهِـدُ بْـنُ مُـوسَـى، عَنْ مُكْرَمٍ فَقَالَ لَنَا: لَمْ تَعِبْهُ ثُـحْـلَةٌ وَلَـمْ تُـزْرِ بِهِ صَقْلَةٌ وَالصَّوَابُ ثَجْلَةٌ وَصَعْلَةٌ الثَّـجْـلَةُ: كِبَرُ الْبَطْنِ، وَالصَّعْلَةُ: صِغَرُ الرَّاْسِ، يُرِيدُ اَنَّـهُ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ كَبِيرَ الْبَطْنِ وَلَا صَغِيرَ الرَّاْسِ . وَقَـالَ لَـنَـا مُكْرَمٌ: فِي اَشْفَارِهِ عَطَفٌ وَفِي صَوْتِهِ صَهَلٌ . وَقَالَ لَنَا مُجَاهِدٌ عَنْ مُكْرَمٍ: فِي اَشْفَارِهِ وَطَفٌ فِي صَوْتِهِ صَحَلٌ . وَالصَّوَابُ وَطَفٌ وَهُوَ الطُّولُ، وَالصَّوَابُ صَحَلٌ وَهِيَ الْبَحَّةُ . وَقَالَ

اپنی بہن سے اس کی بکری اور برتن کے حوالے سے پوچھو' اگر تم بکری سے بھی سوال کرو گے تو وہ بھی گواہی دے گی'

انہوں نے کمزور بکری کو منگوایا اور اس بکری کی کھیری سے دودھ آیا' سب کے سامنے اور مکھن والا'

پس اس بکری کو اس کے پاس ہی دوہنے والے کے لیے باقی رکھا' دودھ دوہنے والا اسے نکلنے اور داخل ہونے کی جگہ میں روتا ہے''۔

پس جب حضرت حسان بن ثابت نے اُسے سنا تو انہیں جوش آیا وہ اس غیبی آواز کا جواب دینے لگے' فرماتے ہیں:

''اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس قوم نے گھاٹا پایا' جس کا نبی اس کے پاس سے چلا گیا اور وہ لوگ پاکیزہ ہوئے جو رات کو یا دن کو اس کی طرف چلے'

سو انہوں نے قوم سے کوچ کیا' اس قوم کی عقلیں ماری گئیں اور انہوں نے دوسری قوم کے پاس نئے نور کے ساتھ ڈیرہ لگایا'

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے' ان کے ربّ نے ان کی گمراہی کے بعد انہیں ہدایت دی اور ان کی خوب راہنمائی فرمائی' جو حق کی پیروی کرتا ہے' اس کی راہنمائی کی جاتی ہے'

اور کیا احمق اور قوم کے گمراہ لوگ' ہر ہدایت پانے والے کو ہدایت دینے والے کے برابر ہو سکتے ہیں'

ان کی وجہ سے یثرب والوں پر ہدایت کی رکاب

لَنَا مُكْرَمٌ: لَا يَأْسَ مِنْ طُولٍ . وَالصَّوَابُ لَا يَتَشَنَّا مِنْ طُولٍ . وَقَالَ لَنَا مُكْرَمٌ: وَلَا عَابِسٌ وَلَا مُعْتَدٍ . وَقَالَ لَنَا مُجَاهِدٌ، عَنْ مُكْرَمٍ: لَا عَابِسٌ وَلَا مُفَنَّدٌ يَعْنِي: لَا عَابِسٌ وَلَا مُكَذَّبٌ

اتری' پھر بے شمار سعادتوں کے ساتھ' ان میں ڈیرے ڈال دیئے'

نبی ﷺ وہ کچھ دیکھتا ہے جولوگ اپنے اردگرد نہیں دیکھ سکتے' اور ہر سجدہ گاہ میں اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتا ہے'

اگرچہ کسی دن غائب کی بات بھی کر دیتا ہے' جس کی تصدیق اسی دن ہو جاتی ہے یا اگلے دن ہو جاتی ہے' یعنی جو بات فرماتے ہیں وہ پوری ہو جاتی ہے'

ابوبکر کی خاندانی سعادت نے ان کے لیے آپ ﷺ کی صحبت حاصل کرنے کو آسان بنا دیا' اللہ تعالیٰ جسے سعادت عطا فرمائے' اسے سعادت مل جاتی ہے'

بنی کعب کی نوجوان عورتیں ان کو مبارکباد دیں اور ایمان والوں کے لیے ان کے بیٹھنے کا انتظار کیا جا رہا ہے''۔

حضرت موسیٰ بن ہارون نے اپنی حدیث میں اضافہ فرمایا' کہا: اور حضرت مکرم سے روایت کر کے مجاہد بن موسیٰ نے ہمیں حدیث بیان کی' پس انہوں نے ہم سے کہا: پیٹ کا بڑا ہونا آپ ﷺ کو عیب نہیں لگاتا تھا اور نہ ہی سر کا چھوٹا ہونا آپ ﷺ کو عیب لگاتا تھا۔ درست لفظ ''ثَجلَةٌ'' اور ''صَعَلَةٌ'' ''ثَجلَةُ'' کا معنی: پیٹ کا بڑا ہونا اور ''صعلةُ'' کا معنی: سر کا چھوٹا ہونا' ان کی مراد ہے کہ آپ ﷺ بڑے پیٹ والے نہ تھے اور نہ ہی آپ کا سر چھوٹا تھا۔ اور مکرم نے ہم سے کہا: آپ کے ہونٹ لمبے تھے اور آپ کی آواز میں گونج تھی اور

رعب تھا۔ حضرت مکرم سے روایت کر کے جناب مجاہد نے ہمیں فرمایا: اصل الفاظ ''فی اشفارہ وطف فی صوتہ صحل ''ہیں اور ''وطفٌ ''ہی درست ہے' جس کا معنی لمبائی ہے اور درست ''صحلٌ '' ہے' جس کا معنی: آواز کا بھاری ہونا۔ حضرت مکرم نے ہم سے کہا: لمبا ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے' اور درست الفاظ ''لا یتشنا ''ہیں اور مکرم نے ہمیں یہ بھی کہا: چیں بجبیں ہونے والے نہ تھے' نہ حد سے تجاوز کرنے والے تھے۔ حضرت مکرم سے روایت کر کے مجاہد نے ہم سے کہا: ''لا عابس ولا مفندٌ '' ہے' یعنی نہ ماتھے تیوری چڑھانے والے اور نہ جھٹلانے گئے تھے۔

حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت حرام بن ملحان انصاری رضی اللہ عنہ

خَالُ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اسْتُشْهِدَ مَعَ الْقُرَّاءِ السَّبْعِينَ الَّذِينَ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَاوَى لَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ وَاَصْحَابُهُ قَتَلَتْهُمْ بَنُو سُلَيْمٍ

یہ حضرت انس بن مالک کے خلو ہیں' یہ ستر افراد کے ساتھ شہید کیے گئے' جن کو رسول اللہ ﷺ نے منذر بن عمرو بن ساوی کی طرف بھیجا تھا' جب حضرت خبیب اور ان کے ساتھیوں کو بنوسلیم نے قتل کیا تھا۔

3525 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ ذَكَرَ سَبْعِينَ مِنَ الْاَنْصَارِ كَانُوا اِذَا جَنَّهُمُ اللَّيْلُ آوَوْا اِلَى مُعَلِّمٍ بِالْمَدِينَةِ فَيَبِيتُونَ يَدْرُسُونَ الْقُرْآنَ فَاِذَا اَصْبَحُوا، فَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت انس نے انصار سے ستر افراد کا ذکر کیا کہ جب رات ہوتی تو وہ مدینے میں استاد کے پاس آتے وہاں رات گزارتے اور قرآن پاک کی تلاوت کرتے اور جب صبح ہوتی جو طاقت ور ہوتا وہ لکڑیوں کا گٹھا اُٹھاتا

قُوَّةٌ اَصَابَ مِنَ الْحَطَبِ وَاسْتَعْذَبَ مِنَ الْمَاءِ، وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ سَعَةٌ اَصَابُوا الشَّاةَ، فَاَصْلَحُوها فَكَانَتْ تُصْبِحُ مُعَلَّقَةً بِحُجَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُصِيبَ خُبَيْبٌ بَعَثَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ وَاَتَوْا حَيًّا مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، فَقَالَ حَرَامٌ لِاَمِيرِهِمْ: اَلا اُخْبِرُ هَؤُلَاءِ اَنَّا لَسْنَا اِيَّاهُمْ نُرِيدُ فَيُخَلُّوا وُجُوهَنَا؟ قَالَ: فَاَتَاهُمْ فَقَالَ لَهُمْ ذَاكَ، فَاسْتَقْبَلَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ بِرُمْحٍ فَاَنْفَذَهُ بِهِ، فَلَمَّا وَجَدَ حَرَامٌ مَسَّ الرُّمْحِ فِي جَوْفِهِ قَالَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَابْطَنُوا عَلَيْهِمْ فَمَا بَقِيَ مِنْهُمْ مُخْبِرٌ فَمَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى سَرِيَّةٍ وَجْدَهُ عَلَيْهِمْ، قَالَ اَنَسٌ: لَقَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا صَلَّى الْغَدَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَدْعُو عَلَيْهِمْ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ اَتَاهُ اَبُو طَلْحَةَ، فَقَالَ لِي: هَلْ لَكَ فِي قَاتِلِ حَرَامٍ؟ قُلْتُ: مَالَهُ فَعَلَ اللّٰهُ بِهِ وَفَعَلَ، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: لَا تَفْعَلْ فَقَدْ اَسْلَمَ

اور میٹھا پانی لاتا اور جوان میں سے مالدار ہوتا وہ بکریاں لیتے اور ان کو سنبھالتے اور صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کے حجرے کے پاس آتے' جب حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو بھیجا' ان میں میرے خالو حرام بھی تھے' بنی سلیم کے قبیلے کے پاس آئے تو حضرت حرام نے ان کے امیر سے کہا: کیا میں ان کو ان کے متعلق بتاؤں نہیں کہ ہم ان سے نہیں ہیں' ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہم سے پھر جائیں؟ راوی کا بیان ہے: وہ ان کے پاس آئے' سامنے سے ان کے ایک آدمی نے تیر مارا جو حضرت حرام کو لگا اور پار ہو گیا' جب حضرت حرام نے اپنے پیٹ میں تیر کو محسوس کیا تو حضرت حرام نے کہا: اللہ اکبر! رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا۔ اُنہوں نے باقی سب کو گھیر لیا اور اُن میں سے کسی کو نہیں چھوڑا خبر دینے کے لیے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ فجر کی نماز پڑھا لیتے تو آپ دونوں ہاتھ اُٹھا کر ان کے خلاف دعا کرتے' جب تھوڑا عرصہ گزرا تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ آئے تو مجھے کہا: کیا آپ کو حرام کے قاتل سے کوئی کام ہے؟ میں نے کہا: اللہ اس پر لعنت کرے اور جو کام اس نے کیا ہے مجھے کوئی کام نہیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: ایسے نہ کہو اور وہ مسلمان ہوئے۔

3526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ

3526- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1502 رقم الحديث: 3856 عن ثمامة بن عبد الله بن انس عن انس بن مالك به .

الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ قَیْسٍ اَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلُوهُ اَنْ یَبْعَثَ مَعَهُمْ نَاسًا یُعَلِّمُونَهُمُ الْقُرْآنَ، فَبَعَثَ مَعَهُمْ سَبْعِینَ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْهُمْ حَرَامُ بْنُ مِلْحَانَ خَالُ اَنَسٍ فَغَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَكَانَ حَرَامٌ اَوَّلَ مَنْ طُعِنَ بِعَنَزَةٍ، وَكَانَ الدَّمُ یَخْرُجُ مِنْهُ، فَتَلَقَّاهُ وَیَرْفَعُهُ اِلَی السَّمَاءِ وَیَقُولُ فُزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، فَنَزَلَ فِیهِمْ قُرْآنٌ بَلِّغُوا عَنَّا اَنَّا لَقِینَا رَبَّنَا فَرَضِیَ عَنَّا وَاَرْضَانَا

قیس سے کچھ لوگ حضورﷺ کی بارگاہ میں آئے' انہوں نے آپ سے مطالبہ کیا کہ ان کے ساتھ کچھ لوگوں کو بھیجیں جو ان کو قرآن سکھائیں' آپ نے انصار سے ستر آدمی ان کے ساتھ بھیجے' ان میں سے میرے خالو حرام بن ملحان بھی تھے' قبیلہ قیس والوں نے ان کے ساتھ غداری کی اور انہیں قتل کر دیا' حضرت حرام وہ پہلے شخص ہیں جن کو نیزے کے ساتھ زخمی کیا گیا' ان کا خون نکل رہا تھا' انہوں نے اپنا منہ آسمان کی طرف کیا اور کہا: رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا! ان کے متعلق قرآن پاک کی آیات اتریں' انہوں نے کہا: ہمارا پیغام پہنچا دو! ہم اپنے رب سے ملے ہیں' ہم اس سے خوش ہیں اور وہ ہم سے۔

حَشْرَجُ وَلَمْ یُنْسَبْ

حضرت حشرج' ان کا نسب معلوم نہیں ہے

3527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ التَّرْجُمَانِیُّ، ثنا اِسْحَاقُ اَبُو الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَیْتُ حَشْرَجَ رَجُلًا اَخَذَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ فِی حِجْرِهِ وَمَسَحَ بِرَاْسِهِ وَدَعَا لَهُ

حضرت اسحاق ابوالحارث فرماتے ہیں کہ میں نے حشرج نام کا آدمی دیکھا' نبی پاکﷺ نے ان کو پکڑا اور انہیں اپنی گود میں رکھا اور ان کے سر پر اپنا دستِ اقدس پھیرا اور ان کے لیے دعا کی۔

خُوَیِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ

لَمْ یُخَرَّجْ

حضرت خویصہ بن مسعود

ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی۔

حَنِیفَةُ الرَّقَاشِیُّ

حضرت حرہ کے چچا

عَمُّ اَبِي حُرَّةَ

3528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ اَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ آخُذُ بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ - وَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

حضرت حنفیہ الرقاشی

حضرت ابوحرہ الرقاشی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حجۃ الوداع کے موقع پر ایامِ تشریق کے درمیان میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کی لگام پکڑی ہوئی تھی اور اس کے بعد پوری حدیث بیان کی۔

حُمَمَةُ الدَّوْسِيُّ

اسْتُشْهِدَ بِاَصْبَهَانَ مَعَ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَقَبْرُهُ مَعْرُوفٌ عَلَى بَابِ مَدِينَةِ اَصْبَهَانَ وَقَدْ رَاَيْتُهُ اَنَا

حضرت حممہ الدوسی

ان کو مقامِ اصبہان میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ساتھ شہید کیا گیا تھا اور ان کی قبر اصبہان شہر کے دروازے کے پاس مشہور و معروف ہے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میں نے ان کی وہ قبر دیکھی ہے۔

3529 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ، اَنَّ رَجُلًا كَانَ يُقَالُ لَهُ حُمَمَةُ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ غَازِيًا اِلَى اَصْبَهَانَ فِي خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفُتِحَتْ اَصْبَهَانُ فَقَالَ حُمَمَةُ: اللّٰهُمَّ اِنَّ حُمَمَةَ يَزْعُمُ اَنَّهُ يُحِبُّ لِقَاءَكَ، فَاِنْ كَانَ صَادِقًا فَاعْزِمْ لَهُ عَلَيْهِ بِصِدْقِهِ، وَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَاعْزِمْ لَهُ عَلَيْهِ، وَاِنْ كَرِهَ فَاَخَذَهُ الْبَطْنُ فَمَاتَ

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن الحمیری سے روایت ہے کہ ایک آدمی جنہیں حممہ کہا جاتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جہاد کے لیے اصبہان کی طرف نکلے اصبہان کو فتح کیا گیا' حضرت حممہ نے عرض کی: اے اللہ! حممہ خیال کرتا ہے کہ وہ تجھ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اگر اپنی اس بات میں سچا ہے تو اس کی بات کو پختگی دیدے' اگر جھوٹا ہے تب بھی اس کی بات پوری کر دے اگر اس کو وہ پسند کرتا ہے۔ حضرت حممہ کو پیٹ کی بیماری نے

بِاَصْبَهَانَ، فَقَالَ اَبُو مُوسَى: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّا وَاللّٰهِ مَا سَمِعْنَا فِيمَا سَمِعْنَا مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا بَلَغَ عِلْمُنَا اِلَّا وَاَنَّ حُمَمَةَ شَهِيدٌ

پکڑا اور مقامِ اصبہان میں ہی فوت ہو گئے۔ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم! ہم نے نہیں سنا اس میں جو ہم نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے، ہمارا علم یہ کہتا ہے کہ حممہ شہید ہے۔

بَابُ الْخَاءِ

خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بَدْرِيٌّ

باب الخاء

حضرت خباب بن ارت بدری رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ، وَيُقَالُ: مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ فَمَنْ نَسَبَهُ اِلَى الْعَرَبِ زَعَمَ اَنَّهُ مِنْ تَمِيمِ بْنِ مُرِّ بْنِ طَالِحَةَ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے، بنی زہرہ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فراع کے حلیف ہیں اور ان کو بنی زہرہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے، ان کے نسب میں اختلاف ہے، جنہوں نے انہیں عرب کی طرف منسوب کیا ہے اُن کا خیال ہے کہ یہ تمیم بن مرہ بن طالح بن الیاس بن مضر کے قبیلے سے ہیں۔

3530 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: فِيمَنْ شَهِدَ بَدْرًا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ بْنِ خُوَيْلِدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جَذِيمَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے ایک خباب بن ارت بن خویلد بن سعد بن جزیمہ بن کعب بن سعد ہیں۔

3531 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: كَانَ خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ شَهِدَ بَدْرًا يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تُوُفِّيَ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ بنی زہرہ کے غلام ہیں، بدر میں شریک ہوئے تھے، آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے، 37 ہجری میں ان کا انتقال ہوا، حضرت علی رضی اللہ عنہ جس وقت

سَنَةَ سَبْعٍ وَثَلَاثِينَ مُنْصَرَفَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، مِنْ صِفِّينَ إِلَى الْكُوفَةِ وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ قُبِرَ بِالْكُوفَةِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ إِسْلَامُ خَبَّابٍ بِمَكَّةَ

صفین سے کوفہ واپس آئے تو اصحاب رسول ﷺ میں سے کوفہ میں سب سے پہلی قبران کی تھی' حضرت خباب رضی اللہ عنہ مکہ میں ایمان لا چکے تھے۔

3532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ كُرْدُوسًا، يَقُولُ: إِنَّ خَبَّابًا أَسْلَمَ سَادِسَ سِتَّةٍ كَانَ سُدُسَ الْإِسْلَامِ

حضرت کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں چھٹے نمبر پر ہیں۔

3533 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: أَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ نَسْأَلُهُ، عَنْ طسم الشُّعَرَاءِ، قَالَ: لَيْسَتْ مَعِي وَلَكِنْ عَلَيْكُمْ مَنْ أَخَذَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

حضرت معدیکرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو ہم نے آپ سے سورۂ طسم شعراء کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میرے ساتھ نہیں ہے لیکن جس نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیے ہیں وہ ابوعبداللہ خباب بن ارت ہیں۔

3534 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: فِي هَذَا التَّابُوتِ ثَمَانُونَ أَلْفًا لَمْ يُشَدَّ لَهَا وِكَاءٌ، وَلَمْ يُمْنَعْ مِنْ سَائِلٍ وَلَوَدِدْتُ أَنَّهَا كَذَا وَكَذَا ، إِمَّا قَالَ: بَعْرًا أَوْ غَيْرَهُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا تو آپ نے فرمایا: اس تابوت میں اسّی ہزار ہیں اور اسے حفاظت کے لیے کسی چیز سے نہیں باندھا گیا اور کسی مانگنے والے کو منع بھی نہیں کیا گیا اور جانتا ہوں کہ ایسے ایسے کر دیا جائے؟ فرمایا: اونٹ اور اس کے علاوہ اور چیزیں ہیں۔

3535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کی کیونکہ وہ حضور

مِسْعَرٌ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: عَادَ خَبَّابًا بَقَايَا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَبْشِرْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، اِخْوَانُكَ تَقْدَمُ عَلَيْهِمْ غَدًا فَبَكَى ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اُولَئِكَ مَضَوْا بِاُجُورِهِمْ وَاِنِّي اَخَافُ اَنْ يَكُونَ ثَوَابِي لِتِلْكَ الْاَعْمَالِ مَا اُوتِينَا بَعْدَهُمْ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے لوگوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ کے لیے خوشخبری! آپ کے بھائی آپ سے پہلے گئے ہیں۔ تو حضرت خباب رضی اللہ عنہ رو پڑے پھر فرمایا: وہ تو اجر لے کر گئے ہیں مجھے ان اعمال کے ثواب کا خوف ہے کہ ہمیں ان کے بعد نہیں دیا گیا۔

3536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عِكْرِمَةَ، اَنَّ خَبَّابًا اَوْصَى اَنْ يُدْفَنَ فِي ظَهْرِ اَهْلِ الْكُوفَةِ

حضرت یونس بن عکرمہ سے روایت ہے کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے وصیت کی کہ کوفہ والوں کے درمیان دفن کرنا۔

3537 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سِرْنَا مَعَهُ يَعْنِي عَلِيًّا حِينَ رَجَعَ مِنْ صِفِّينَ حَتَّى اِذَا كَانَ عِنْدَ بَابِ الْكُوفَةِ اِذَا نَحْنُ بِقُبُورٍ سَبْعَةٍ عَنْ اَيْمَانِنَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا هَذِهِ الْقُبُورُ؟ ، فَقَالُوا: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ تُوُفِّيَ بَعْدَ مَخْرَجِكَ اِلَى صِفِّينَ وَاَوْصَى اَنْ يُدْفَنَ فِي ظَهْرِ الْكُوفَةِ وَكَانَ النَّاسُ اِنَّمَا يَدْفِنُونَ مَوْتَاهُمْ فِي اَفْنِيَتِهِمْ وَعَلَى اَبْوَابِ دُورِهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا خَبَّابًا اَوْصَى اَنْ يُدْفَنَ بِالظَّهْرِ دَفَنَ النَّاسِ، فَقَالَ عَلِيٌّ: رَحِمَ اللّٰهُ خَبَّابًا لَقَدْ اَسْلَمَ رَاغِبًا، وَهَاجَرَ طَائِعًا، وَعَاشَ مُجَاهِدًا، وابْتُلِيَ فِي جِسْمِهِ اَحْوَالًا، وَلَنْ يُضَيِّعَ اللّٰهُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ، ثُمَّ دَنَا مِنَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ صفین سے واپس آئے تو ہم آپ کے ساتھ چل رہے تھے جب ہم کوفہ کے دروازے کے پاس آئے تو ہم نے اپنی دائیں جانب سات قبریں دیکھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کس کی قبریں ہیں؟ انہوں نے عرض کی: اے امیرالمؤمنین! حضرت خباب بن ارت کا وصال ہوا آپ کے صفین کی طرف نکلنے کے بعد آپ نے وصیت کی تھی کہ کوفہ کے ایک طرف دفن ہونے کی لوگ اپنے مردوں کو باہر دفن کرتے ہیں ان کے گھر اور ہوتے ہیں جب حضرت خباب نے دیکھا تو آپ نے لوگوں کو اس جگہ دفن کرنے کی وصیت کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل خباب پر رحم کرے! خوشی سے اسلام لائے تھے اور خوشی سے ہجرت کی مجاہدانہ زندگی

الْقُبُورِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ فَارِطٌ، وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ عَمَّا قَلِيلٍ لَاحِقٌ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ، وَتَجَاوَزْ بِعَفْوِكَ عَنَّا وَعَنْهُمْ، طُوبَى لِمَنْ ذَكَرَ الْمَعَادَ وَعَمِلَ لِلْحِسَابِ وَقَنِعَ بِالْكَفَافِ وَرَضِيَ عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

گزاری' اپنے جسم کو مختلف آزمائشوں میں مبتلا رکھا' جو اچھے اعمال کرتے ہیں اللہ ان کے اجر کو ضائع نہیں کرتا ہے' پھر قبروں کے قریب ہوئے اور فرمایا: اے ایمان والو اور مسلمانوں کے گھروں والو! تم پر سلامتی ہو! تم ہم سے پہلے آ گئے' ہم تمہارے تھوڑی دیر بعد آ رہے ہیں' اے اللہ! ہمیں اور انہیں بخش دے! اور ہماری اور ان کی غلطیوں سے درگزر کر! اس کے لیے خوشخبری جس نے قیامت کے دن کو یاد رکھا اور حساب کے لیے عمل کیا' جو مل گیا اس پر راضی ہوا اور اللہ کی رضا پر خوش رہا۔

مَا أَسْنَدَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرَتِّ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3538 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ، أَنَا وَنَفَرٌ مَعِي عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي جَنْبِهِ، فَقُلْنَا: اكْتَوَيْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا يَرْقُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَكْتَوُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے ساتھ چند لوگ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے اپنی پیشانی پر داغا تھا' ہم نے کہا: آپ نے پیشانی پر داغا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' وہ نہ منتر کرتے ہیں اور نہ کرواتے ہیں اور نہ داغتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

3539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَنْفَقَ الْمُؤْمِنُ مِنْ نَفَقَةٍ إِلَّا أُجِرَ فِيهَا، إِلَّا النَّفَقَةَ فِي هَذَا التُّرَابِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مؤمن جو بھی خرچ کرتا ہے اس پر اُسے ثواب دیا جاتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز) عمارتیں بنانے کے لیے خرچ کرتا ہے۔

عَبْدُ اللَّهِ خَبَّابٌ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3540 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، وَمُوسَى بْنُ عِيسَى، قَالَا: ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ أَبِيهِ خَبَّابٍ، أَنَّهُ: رَاقَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً، فَصَلَّى حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْرِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رَأَيْتُكَ اللَّيْلَةَ صَلَّيْتَ صَلَاةً مَا رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ مِثْلَهَا؟ قَالَ: أَجَلْ، إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات حضور ﷺ کو دیکھا' آپ فجر تک نماز پڑھتے رہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج رات اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے' میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو' تو مجھے یہ دی گئی' اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی'

فَاَعْطَانِي ذٰلِكَ، وَسَأَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْنَا عَدُوًّا فَيُهْلِكُونَا فَاَعْطَانِي ذٰلِكَ، وَسَأَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَ اُمَّتِي شِيَعًا فَمَنَعَنِي

پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

3541 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، اَنَّ خَبَّابًا، قَالَ: رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ صَلَّاهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ، فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ قَامَ خَبَّابٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا؟ قَالَ: اَجَلْ اِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ سَاَلْتُ فِيهَا رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ خِصَالٍ، فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

عبد اللّٰه بن خباب عن ابيه

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ ایک رات حضورﷺ کو دیکھتے رہے' آپ فجر تک نماز پڑھتے رہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج رات نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے' میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو' تو مجھے یہ دی گئی' اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

3542 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک نماز پڑھی' اسے لمبا کیا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح کی نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟

الْاَرَتِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَاَطَالَهَا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّيْتَ صَلَاةً لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهَا قَالَ: اَجَلْ اِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ، وَاِنِّي سَاَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَ اُمَّتِي بِسُنَّةٍ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَلَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُذِيقَ بَعْضَهُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو تو مجھے یہ دی گئی اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا گیا۔

3543 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، فَقَالَ: رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ كَيْفَ صَلَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا انْصَرَفَ جِئْتُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا رَاَيْتُكَ صَلَّيْتَ مِثْلَهَا فَقَالَ: اِنَّهَا صَلَاةُ رَهَبٍ وَرَغَبٍ، سَاَلْتُ رَبِّي فِيهَا ثَلَاثًا، فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا اَهْلَكَ بِهِ الْاُمَمَ قَبْلَنَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْنَا عَدُوًّا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا .

حضرت عبداللہ بن خباب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کر کے فرماتے ہیں کہ پس میں نے دل میں کہا کہ میں دیکھوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نماز کیسی ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی' جب آپ لوٹے تو میں آپ کے سامنے آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج رات نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جس طرح کی نماز پڑھتے پہلے کبھی نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ نماز خوشی اور خوف کی ہے' میں نے اپنے رب سے تین باتیں مانگی ہیں' دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے اپنے رب سے مانگا کہ جس طرح پہلی اُمتیں ہلاک ہوئی ہیں اس طرح ہماری اُمت ہلاک نہ ہو تو مجھے یہ دی گئی' اور میں نے اپنے رب سے مانگا کہ ہم پر دشمن مسلط نہ ہو جو ہمیں مارے تو مجھے یہ بھی دی گئی' پھر میں نے اپنے رب سے مانگا کہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے تو مجھے اس سے روک دیا۔

گیا۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے وہ حضورﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا اَبِي، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے وہ حضورﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

عبد اللہ بن خباب عن ابیہ

3544 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغُدَانِيُّ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا اَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَاتِمُ بْنُ اَبِي صَغِيرَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عَلَى بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اَتَسْمَعُونَ؟ ، قُلْنَا: قَدْ سَمِعْنَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: اِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ فَلَا تُصَدِّقُوهُمْ بِكَذِبِهِمْ، وَلَا تُعِينُوهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ، فَاِنَّهُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ .

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا: کیا تم سن رہے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم نے دومرتبہ یا تین مرتبہ سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: عنقریب تم پر ایسے حکمران مسلط ہوں گے تم ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کرنا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کرنا جو ان کے جھوٹ کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا انہیں میرے حوض پر آنے نہیں دیا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْبَرَّادُ الْحِمْصِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن خباب اپنے والد سے وہ حضورﷺ سے حضرت حاتم بن ابوصغیرہ والی حدیث

رَوْحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الْاَبْرَشُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. نَحْوَ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ اَبِي صَغِيرَةَ

روایت کرتے ہیں.

3545 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، ثنا رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ يُجَالِسُنَا فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، قَالَ: صَحِبْتُ اَصْحَابَ النَّهَرِ، فَكُنْتُ فِيهِمْ، ثُمَّ كَرِهْتُ اَمْرَهُمْ خَشِيتُ اَنْ يَقْتُلُونِي، فَبَيْنَا اَنَا مَعَ طَائِفَةٍ مِنْهُمْ اِذْ اَتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ نَهَرٌ اِذْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْقَرْيَةِ مُرَوَّعًا، فَقَالُوا لَهُ: كَاَنَّا رَوَّعْنَاكَ، قَالَ: اَجَلْ، قَالُوا: لَا رَوْعَ لَكَ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَعْرِفُوهُ وَلَمْ اَعْرِفْهُ، فَقَالُوا: اَنْتَ ابْنُ خَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ اَبِيكَ حَدِيثًا تُحَدِّثُنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً، فَقَالَ: الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَاِنْ اَدْرَكَتْكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَرَّبُوهُ اِلَى شَطِّ النَّهَرِ فَذَبَحُوهُ، فَرَاَيْتُ دَمَهُ يَسِيلُ فِي الْمَاءِ مِثْلَ الشِّرَاكِ

حضرت حمید بن ہلال فرماتے ہیں کہ عبدالقیس سے ایک آدمی نے ہمیں بتایا کہ ہم جامع مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' اُس نے کہا: میں اصحاب نہر کی صحبت میں رہا' میں ان میں شریک تھا' پھر میں نے ان کے معاملہ کو ناپسند کیا اور میں ڈر گیا کہ مجھے قتل نہ کریں' ہم اسی حالت میں تھے کہ میں ان میں سے ایک گروہ کے ساتھ تھا کہ اچانک ہم ایک بستی کے پاس آئے' ہمارے اور اس بستی کے درمیان ایک نہر تھی' اچانک بستی سے ایک آدمی ڈرتا ہوا نکلا' ہم نے اس سے کہا: گویا ہم نے تمہیں ڈرا دیا ہے' اس نے کہا: ہاں! اُنہوں نے کہا: تو نہ ڈر! میں نے کہا: اللہ کی قسم! اس کو پہچانو یا نہ پہچانو۔ اُنہوں نے کہا: تُو ابن خباب صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے؟ اُس نے کہا: ہاں! اُنہوں نے کہا: کیا آپ نے اپنے والد سے کوئی حدیث سنی ہے! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سنائیں! اُس نے کہا: جی ہاں! میں نے اپنے والد سے حدیث سنی ہے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالہ سے حدیث ذکر کرتے ہیں کہ آپ نے فتنے کا ذکر کیا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس میں بیٹھنے والا کھڑا ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہو

مَا ابْذَقَرَّ قَالَ: فَاَخَذُوا أُمَّ وَلَدِهِ فَقَتَلُوهَا وَكَانَتْ حُبْلَى فَبَقَرُوا بَطْنَهَا، لَمْ اَصْحَبْ قَوْمًا هُمْ اَبْغَضُ اِلَىَّ صُحْبَةً مِنْهُمْ حَتَّى وَجَدْتُ خَلْوَةً فَانْفَلَتُّ

گا' چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اگر تو اس زمانہ کو پائے تو عبداللہ مقتول ہو جاتا۔ وہ ان کو نہر کے پاس لے گئے' وہاں ذبح کیا' میں نے ان کا خون پانی پر ایسے دیکھا جس طرح تسمہ پانی میں چلتا ہے' اُنہوں نے ان کی اُم ولد کو پکڑا اور اسے قتل کیا حالانکہ وہ حاملہ تھی' اُنہوں نے اُس کا پیٹ چاک کیا' میں نے کسی ایسی قوم کی صحبت اختیار نہ کی' جو مجھے ان سے زیادہ ناپسند تھے' میں نے ان کو اکیلے پایا تو میں وہاں سے بھاگ گیا۔

عبد اللہ خباب عن ابیہ

3546 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي مَسْلَمَةُ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْخَوَارِجِ فَاَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ فَقَالُوا: اَنْتَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: فَهَلْ اَنْتَ مُحَدِّثُنَا عَنْ اَبِيكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، الْقَاعِدُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا اَفْضَلُ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا اَفْضَلُ مِنَ السَّاعِي، فَاِذَا كَانَ ذَلِكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، فَقَالُوا لَهُ: فَكُنْ اَنْتَ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَدَّمُوهُ اِلَى ضَفَّةِ النَّهْرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَجَرَى دَمُهُ كَاَنَّهُ شِرَاكُ نَعْلٍ، مَا ابْذَقَرَّ ثُمَّ قَرَّبُوا اُمَّ وَلَدِهِ فَبَقَرُوهَا عَمَّا فِي بَطْنِهَا، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ فَارَقْتُهُمْ

حضرت حمید بن ہلال ایک آدمی سے' وہ عبدالقیس کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ میں خارجیوں کے ساتھ تھا' ہم ایک آدمی کے پاس آئے اُنہوں نے کہا: عبداللہ بن خباب صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں؟ حضرت عبداللہ نے کہا: جی ہاں! اُنہوں نے کہا: ہمیں اپنے والد کے حوالہ سے حدیث بیان کریں جو آپ کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے؟ حضرت عبداللہ نے کہا: جی ہاں! میں نے اپنے والد کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ فتنے ہوں گے' ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے افضل ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے افضل ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے افضل ہوگا' جب ایسا ہو تو عبداللہ مقتول ہو جانا۔ اُنہوں نے کہا: تو عبداللہ نے قتل ہونا ہے؟ اُنہوں نے نہر کے پاس لے گئے اور اس کی گردن کاٹ دی' اس سے خون جاری ہوا' وہ خون ایسے بہنے لگا جس طرح تسمہ پانی میں چلتا ہے'

پھر اُنہوں نے اُم ولد کو پکڑا اور جو اُس کے پیٹ میں تھا اُسے چیر کر باہر نکالا' جب میں نے ان کی یہ حالت دیکھی تو ان سے جدا ہو گیا۔

3547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ صَحِبْتُ قَوْمًا لَمْ اَصْحَبْ قَوْمًا اَحَبَّ اِلَيَّ صُحْبَةً مِنْهُمْ، فَسِرْنَا عَلَى شَطِّ نَهْرٍ، فَرُفِعَ لَنَا مَسْجِدٌ فَاِذَا فِيهِ رَجُلٌ، فَلَمَّا نَظَرَ اِلَى نَوَاصِي الْخَيْلِ خَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ، فَقَالَ لَهُ اَمِيرُنَا: لِمَ تُرَعْ؟ فَقَالَ: قَدْ رُعْتُمُونِي قَالَ: فَاِذَا هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَبَّابٍ، قَالَ لَهُ اَمِيرُنَا: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ اَبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَحَدَّثَ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِتْنَةً الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، فَاِنْ اَدْرَكَتْكَ فَكُنْ عَبْدَ اللّٰهِ الْمَقْتُولَ، قَالَ: فَقَرَّبُوهُ اِلَى شَطِّ النَّهْرِ فَذَبَحُوهُ، فَرَاَيْتُ دَمَهُ يَسِيلُ فِي الْمَاءِ مِثْلَ الشِّرَاكِ مَا ابْذَقَرَّ قَالَ: ثُمَّ اَخَذُوا اُمَّ وَلَدِهِ فَقَتَلُوهَا، وَكَانَتْ حُبْلَى فَبَقَرُوا بَطْنَهَا فَلَمْ اَصْحَبْ قَوْمًا اَبْغَضَ اِلَيَّ مِنْهُمْ حَتَّى وَجَدْتُ خَلْوَةً فَانْفَلَتُّ

حضرت حمید بن ہلال' عبدالقیس کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ جب لوگ علیحدہ ہوئے تو میں ایسی قوم کے پاس رہا' میں ایسی قوم کی محبت میں رہنا پسند نہیں کرتا تھا' ہم نہر کے کنارے چل رہے تھے' ہمارے سامنے مسجد آئی تو وہاں ایک آدمی تھا' جب گھوڑے کی پیشانی دیکھی تو وہ گھبراہٹ سے اپنے کپڑے کو گھسیٹتا ہوا نکلا' ہمارے امیر نے اسے کہا: تم کیوں ڈرتے ہو؟ اُس نے کہا: مجھے ڈرایا گیا ہے؟ وہ حضرت عبداللہ بن خباب تھے' ان کو ہمارے امیر نے کہا: ہمیں ایسی حدیث بتائیں جو اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے سنی ہے! حضرت عبداللہ نے بتایا کہ میرے والد نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فتنے کا ذکر کیا' فرمایا: ان فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہو گا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا' اگر تُو ان کا زمانہ پائے تو عبداللہ مقتول بنو؟ اُنہوں نے آپ کو پکڑا اور نہر کے کنارہ پر لے گئے' وہاں ذبح کیا' میں نے آپ کا خون پانی میں ایسے بہتے ہوئے دیکھا جس طرح تسمہ پانی پر چلتا ہے' پھر اُنہوں نے آپ کی اُم ولد کو پکڑا اور اُسے قتل کیا حالانکہ وہ حاملہ تھی تو اس کا پیٹ چاک کیا' میں ایسی قوم کے پاس نہیں رہنا

چاہتا جو مجھے سب سے زیادہ ناپسند ہو' میں نے تنہائی پائی تو میں وہاں سے بھاگ گیا۔

قَيْسُ بْنُ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ خَبَّابٍ اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ حَازِمٍ، عَنْ خَبَّاب

حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں' حضرت اسماعیل بن ابوخالد' حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں

3548 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِى خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ اَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِى بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ خَبَّابٌ: لَوْلَا اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ، اَلَا اِنَّ اَصْحَابَنَا مَضَوْا، وَلَمْ يُصِيبُوا مِنَ الدُّنْيَا شَيْئًا اَلَا، وَاَنَّا قَدْ اَصَبْنَا بَعْدَهُمْ حَتَّى لَمْ نَجِدْ لَهُ مَوْضِعًا اِلَّا فِى التُّرَابِ، اِنَّ الْمَرْءَ يُؤْجَرُ فِى نَفَقَتِهِ كُلِّهَا، اِلَّا فِى شَىْءٍ يَجْعَلُهُ فِى هَذَا التُّرَابِ، قَالَ: وَهُوَ يَوْمَئِذٍ يَبْنِى حَائِطًا لَهُ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں خباب کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اپنے پیٹ کو سات مرتبہ داغا تھا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ سنا ہوتا ہے کہ آپ نے موت کی تمنا کرنے سے منع کیا ہے تو موت کی دعا کرتا' ہمارے ساتھی تو گزر گئے' انہوں نے دنیا سے کوئی شئی نہیں لی' ہم نے ان کے بعد دنیا پائی ہے' ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے سوائے مٹی میں خرچ کے لیے' آدمی کو ہر شے خرچ کرنے پر ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جاتیں' یہ اس دن مٹی کی دیوار بنا رہے تھے۔

3549 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں

3549- أخرج نحوه ابن حبان فى صحيحه جلد 7 صفحه 265 رقم الحديث: 2999 عن اسماعيل بن أبى خالد عن قيس بن حازم عن خباب بن الأرت به .

الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: أَتَيْنَا خَبَّابًا نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مَنْ مَضَى مِنْ أَصْحَابِهِ أَنَّهُمْ مَضَوْا وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَإِنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتَّى نِلْنَا مِنَ الدُّنْيَا مَا لَا يَدْرِي أَحَدُنَا، مَا يَصْنَعُ بِهِ إِلَّا أَنْ يُنْفِقَهُ فِي التُّرَابِ، وَأَنَّ الْمُسْلِمَ لَيُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَنْفَقَهُ إِلَّا مَا أَنْفَقَهُ فِي التُّرَابِ

خباب کے پاس ان کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے اپنے پیٹ کو سات مرتبہ داغا تھا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ سنا ہوتا ہے کہ آپ نے موت کی تمنا کرنے سے منع کیا ہے تو موت کی دعا کرتا' ہمارے ساتھی تو گزر گئے' اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہیں لی' ہم نے ان کے بعد دنیا پائی ہے' ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں ہے سوائے مٹی میں خرچ کے لیے' آدمی کو ہر شے خرچ کرنے پر ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جاتیں۔

3550 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: أَتَيْتُ خَبَّابًا وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے اپنے پیٹ میں سات مرتبہ داغا تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا ہے کہ آپ نے موت کی دعا کرنے سے منع کیا ہے تو میں ضرور اس کے لیے دعا کرتا۔

3551 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَنَا الَّذِينَ سَلَفُوا مَضَوْا، وَذَهَبُوا لَمْ تَنْقُصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا، وَإِنَّا أَصَبْنَا بَعْدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التُّرَابَ، قَالَ: ثُمَّ أَتَيْنَا بَعْدَ ذَلِكَ نَعُودُهُ وَهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ، فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ يُنْفِقُهُ إِلَّا شَيْئًا

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لیے آئے تو آپ نے سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: ہمارے اصحاب جو پہلے گزر گئے وہ چلے گئے' اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہ لی' ہمیں ان کے بعد دنیا ملی' مگر اس دنیا کو خرچ کرنے کے لیے مٹی ہی پاتے ہیں۔ حضرت قیس فرماتے ہیں: پھر اس کے بعد ہم ان کی عیادت کرنے کے لیے آئے تو وہ دیوار بنا رہے تھے۔ آپ

يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ، وَلَوْلَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَوْ نَهَانَا اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ

نے فرمایا کہ مسلمان کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے سوائے اس شی کے کہ جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جائیں اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ سنا ہوتا کہ آپ نے موت کی دعا سے منع کیا ہے تو میں ضرور موت کی دعا کرتا۔

قیس بن ابی حازم عن خباب

3552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ .

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے موت کی دعا کی ممانعت نہ سنی ہوتی تو میں ضرورت موت کی دعا کرتا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، وَوَكِيعٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3553 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو لَنَا، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُمْشَطُ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ فَمَا يُصَدُّ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَاللّٰهِ لَيَتِمَّنَّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں شکایت کی اس حال میں کہ آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر سے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے ہم نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لیے مدد مانگیں گے! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت ہڈیوں

3553- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1322 رقم الحديث: 3416' جلد6صفحه2546 رقم الحديث: 6544 عن اسماعيل عن قيس عن خباب به .

هَـذَا الْاَمْرُ حَتَّـى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ اَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَعْجِلُونَ

سے نوچا جاتا' پھر بھی وہ اپنے دین سے پلٹتے نہیں اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک چلے گا' اس کو صرف اللہ کا خوف ہوگا یا اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا' لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

3554 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، انا خَالِدٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ رِدَاءَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟، قَالَ: فَجَلَسَ مُحْمَارٌّ لَوْنُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ عَلَى رَاْسِهِ فَيُجْعَلُ فِلْقَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هَذَا الْاَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى اِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں شکایت کی اس حال میں کہ آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر سے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے' ہم نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لیے مدد مانگیں گے! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ یہ سن کر آپ کا رنگ سرخ ہوگیا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا' زمین میں اس کے لیے گڑھا کھودا جاتا' پھر آرا لایا جاتا' اس کے سر پر رکھ کر اسے دو ٹکڑے کر دیا جاتا' پھر بھی وہ اپنے دین سے پلٹے نہیں' اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضر موت تک چلے گا' اس کو صرف اللہ کا خوف ہوگا یا اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا' لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

3555 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: اَلَا تَدْعُو لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ، فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِي الْاَرْضِ، ثُمَّ يُجَاءُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کعبہ کے سایہ میں چادر لے کر ٹیک لگائے ہوئے تھے' ہم نے عرض کی: آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے' آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور اسے زمین کے گڑھے میں پھینکا جاتا' پھر ایک آرا منگوایا جاتا اور اس کے سر کے اوپر رکھا

بِالْمِنْشَارِ فَيُجْعَلُ فَوْقَ رَأْسِهِ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ، وَلَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هَذَا الْأَمْرُ حَتَّى يَسِيرُ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ

جاتا' پھر بھی وہ دین سے نہ پھرتا' اس کا گوشت اور پٹھے نوچے جاتے' اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک چلے گا تو وہ اللہ سے ہی ڈرے گا اور اس کو اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا خوف ہوگا لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

قیس بن ابی حازم عن خباب

3556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بِرِدَاءٍ لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تَدْعُو اللّٰهَ أَلَا تَسْتَنْصِرُ؟ فَجَلَسَ مُحْمَرًّا وَجْهُهُ غَضَبًا، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ كَانَ مَنْ قَبْلَكُمْ وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَتُحْفَرُ لَهُ الْحُفْرَةُ، ثُمَّ يُوضَعُ فِيهَا ثُمَّ يُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَأْسِهِ، ثُمَّ يُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ فَمَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ، وَاللّٰهِ لَيُتِمَّنَّ هَذَا الْأَمْرُ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللّٰهَ وَالذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ کعبہ کے سایہ میں اپنی چادر کی ٹیک سے تشریف فرما تھے' ہم نے عرض کی: آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے' آپ ہمارے لیے مدد نہیں مانگیں گے' آپ کا چہرۂ مبارک سرخ ہوگیا' آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور اسے زمین میں گڑھا کھود کے گڑھے میں پھینکا جاتا' پھر اس کے سر کے اوپر رکھا جاتا' پھر اس کا گوشت لوہے کی کنگھیوں سے نوچا جاتا لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا' اللہ کی قسم! یہ دین مکمل ہوگا یہاں تک کہ ایک سوار صنعاء سے حضرموت تک چلے گا تو وہ اللہ سے ہی ڈرے گا یا اس کو اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا خوف ہوگا لیکن تم جلدی کر رہے ہو۔

3557 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمَهْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے' سوائے (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنانے پر جو خرچ کیا جائے۔

يَقُولُ: كُلُّ نَفَقَةٍ يُنفِقُهَا الْعَبْدُ يُؤْجَرُ فِيهَا اِلَّا الْبُنْيَانُ

3558 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ خَبَّابٌ يَضَعُ الْعَنَزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت خباب رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نیزہ رکھتے تھے۔

3559 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْاُبُلِّيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُكَيْنٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ النَّضْرِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ اَضَعُ الْعَنَزَةَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نیزہ رکھتا تھا۔

عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت عیسیٰ بن مسیّب حضرت قیس سے روایت کرتے ہیں

3560 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے داغا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ ہوتا کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3561 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے

عِيسَى بْنِ الْمُسَيّبِ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا وَقَالَ: لَوْلَا انِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

داغا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ ہوتا کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے' تو میں موت کی تمنا کرتا۔

بَيَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ

حضرت بیان بن بشر' حضرت قیس بن ابو حازم سے روایت کرتے ہیں

3562 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُمَرُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَالِدٍ، ثنا اَبِي، عَنْ بَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، وَابْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَدَعَوْتُ وَهُوَ يُعَالِجُ حَائِطًا لَهُ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آئے تو آپ نے سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے موت کی دعا کرنے سے منع کیا ہے' اگر آپ نے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور دعا کرتا۔

3563 - فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ كُلِّهَا اِلَّا مَا يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے سوائے اس کے جو (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنائی جائیں۔

3564 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، وَبَيَانِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً،

حضرت خباب فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' جبکہ آپ کعبہ کے سائے میں اپنی چادر کے ذریعے ٹیک لگا کر تشریف فرما تھے جبکہ ہمیں مشرکوں سے تکلیف پہنچی تھی' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ پس آپ

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلا تَدْعُو اللّٰهَ لَنَا؟ فَجَلَسَ مُغْضَبًا مُحْمَرًّا وَجْهُهُ وَقَالَ: اِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لِيُسْاَلُ الْكَلِمَةَ فَمَا يُعْطِيهَا فَيُوضَعُ عَلَيْهِ الْمِنْشَارُ فَيُشَقُّ بِاثْنَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ، وَاِنْ كَانَ اَحَدُهُمْ لَيُمْشَطُ مَا دُونَ عِظَامِهِ مِنْ لَحْمٍ، اَوْ عَصَبٍ بِاَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا يَصْرِفُهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلٰكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ، وَلَيُتِمَّنَّ اللّٰهُ هٰذَا الْاَمْرَ حَتّٰى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مِنْ صَنْعَاءَ اِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ، وَزَادَ فِيهِ بَيَانُ اَوِ الذِّئْبَ عَلَى غَنَمِهِ

سیدھے ہوکر بیٹھ گئے اس حال میں کہ غصے سے آپ کا چہرہ سرخ ہوگیا تھا' فرمایا: بے شک تم سے پہلے لوگوں سے کوئی خاص کلام بولنے کا مطالبہ کیا جاتا لیکن وہ نہ کہتا تو اس پر آرا رکھ کر دو ٹکڑے کر دیا جاتا' لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا اور ان میں سے کسی کے جسم پر لوہے کی کنگھی چلائی جاتی' لیکن وہ اپنے دین سے نہ پھرتا' لیکن تم جلدی کر رہے ہو حالانکہ اللہ اس کام کو ضرور مکمل فرمائے گا یہاں تک کہ صنعاء سے ایک سوار حضر موت تک جائے گا' اسے صرف اللہ کا خوف ہوگا اور اس میں ان الفاظ کا اضافہ کیا: یا اپنی بکریوں پر بھیڑیے کا۔

3565 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ، وَبَيَانَ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَقَدْ لَقِينَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ شِدَّةً وَبَلَغُوا مِنَّا الْجَهْدَ، فَقُلْتُ: اَلا تَدْعُو لَنَا؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَذُ الرَّجُلُ فَيُمْشَطُ الْحَدِيدَ مَا دُونَ لَحْمِهِ وَعَظْمِهِ مَا يَصُدُّهُ ذٰلِكَ عَنْ دِينِهِ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اس حال میں کہ آپ چادر سے ٹیک بنائے کعبہ کے سایہ میں تھے جبکہ مشرکین نے ہم پر بہت سختی کی اور ہم ہمت ہار گئے' میں نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لیے مدد مانگیں گے! کیا آپ ہمارے لیے دعا نہیں کریں گے؟ آپ نے فرمایا: تم سے پہلے ایک آدمی کو پکڑا جاتا اور لوہے کی کنگھیوں سے اس کا گوشت ہڈیوں سے نوچا جاتا' پھر بھی وہ اپنے دین سے پلٹے نہیں۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيُّ، عَنْ قَيْسٍ

حضرت مغیرہ بن عبداللہ الیشکری' حضرت قیس بن ابوحازم سے

بْنِ اَبِی حَازِمٍ

روایت کرتے ہیں

3566 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَاضِعٌ يَدَهُ تَحْتَ رَاْسِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ عَلَى هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ الَّذِينَ قَدْ خَشِينَا اَنْ يَرُدُّونَا عَنْ دِينِنَا؟، قَالَ: فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي، فَتَحَوَّلْتُ اِلَيْهِ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ عَنِّي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ اَقُولُ لَهُ فَيَصْرِفُ وَجْهَهُ عَنِّي، فَجَلَسَ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ فَوَاللّٰهِ اِنْ كَانَ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ قَبْلَكُمْ لَيُوضَعُ الْمِنْشَارُ عَلَى رَاْسِهِ فَيُشَقُّ بِاثْنَيْنِ، وَمَا يَرْتَدُّ عَنْ دِينِهِ، اتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَاتِحٌ لَكُمْ وَصَانِعٌ .

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ اپنا دست مبارک اپنے سر کے نیچے رکھ کر ایک درخت کے نیچے لیٹے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ ہمارے لیے اللہ سے دعانہیں کریں گے ان لوگوں کے خلاف جو ہم کو دین سے پھیرنے کے لیے ڈرا رہے ہیں؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنا چہرۂ مبارک مجھ سے پھیرلیا' میں دوسری طرف سے آیا جدھر آپ کا چہرۂ مبارک تھا' آپ نے تین مرتبہ اپنا چہرۂ مبارک پھیرا' جب بھی میں عرض کرتا تو آپ اپنا چہرہ پھیر لیتے' تیسری مرتبہ آپ بیٹھے' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو اور تم میں سے پہلے کوئی آدمی ایمان والا ہوتا اس کے سر پر آرا رکھا جاتا اور اس کے سر کے دو ٹکڑے کر دیے جاتے' لیکن پھر بھی وہ دین سے نہ پھرتا' اللہ سے ڈرو! تمہارے لیے کھولنے والا ہے اور سارے کام بنانے والا ہے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

مَسْرُوقُ بْنُ

حضرت مسروق بن اجدع'

الْاَجْدَعِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَاَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ سَيْفًا فَجِئْتُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: لَا اُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى يُمِيتَكَ اللّٰهُ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا) قَالَ: مُوَثَّقًا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں تلواریں بناتا تھا' میں نے عاص بن وائل کے لیے تلوار بنائی' میں ان سے اس کی قیمت لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں اس وقت تک نہیں دوں گا جب تک تُو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا انکار نہ کرے۔ میں نے کہا: اللہ تجھے موت دے! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہیں کروں گا' میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہتا ہے: مجھے (اگلے جہان میں) ضرور مال اور اولاد ملے گی' کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے' یا رحمٰن سے اس نے کوئی وعدہ لیا ہوا ہے''۔ عہداً کا معنی ہے: پختہ وعدہ۔

3568 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ، فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، لَا اَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى يُمِيتَكَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثَكَ، فَقَالَ:

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں تلواریں بناتا تھا' عاص بن وائل کے ذمہ میرا ایک درہم تھا' میں اُس سے لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں نہیں دوں گا یہاں تک کہ تُو محمد کا انکار کرے۔ میں نے کہا: میں محمد کا انکار نہیں کروں گا یہاں تک کہ اللہ تجھے مارے اور پھر زندہ کرے' اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے' میں مروں' پھر اُٹھوں اور میرے لیے

3567- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 736 رقم الحديث: 1985' جلد 4 صفحه 1760 رقم الحديث: 4455' جلد 4 صفحه 1671 رقم الحديث: 4456' عن أبي الضحى عن مسروق عن خباب به .

دَعْنِي حَتَّى اَمُوتَ ثُمَّ اُبْعَثَ فَيَصِيرَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيَكَ، قَالَ: فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا) (مریم: 77) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

مال اور اولاد ہو تو میں اس کو ادا کروں گا۔ یہ آیت نازل ہوئی: ''اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ الی آخرہ''۔

3569 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: عَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ اِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ وَاِنِّي اَرْجِعُ اِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ فَاِذَا رَجَعْتَ اِلَيَّ ثُمَّ اَعْطَيْتُكَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مریم: 77) الْآيَةَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا تھا تو میں اس سے پیسہ لینے کے لیے آیا' اس نے کہا: تم' خیال کرتے ہو کہ تم مال اور اولاد کی طرف واپس آ ؤ گے' اور میں مال و اولاد کی طرف واپس آ ؤں گا' جب تُو میری طرف واپس آئے گا تو پھر میں آپ کو دوں گا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''افرایت الذی الی آخرہ''۔

3570 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ حَقٌّ فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ، فَقَالَ: لَا اَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ لَا اَكْفُرُ بِهِ حَتَّى تَمُوتَ وَتُبْعَثَ، قَالَ: اِذَا بُعِثْتُ فَسَيَكُونُ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيكَ حَقَّكَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مریم: 77) الْآيَةَ.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں زمانۂ جاہلیت میں تلواریں بناتا تھا' عامر بن وائل کے ذمہ میرا ایک درہم تھا' میں اُس سے لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں نہیں دوں گا یہاں تک کہ تُو محمد کا انکار کرے۔ میں نے کہا: میں محمد کا انکار نہیں کروں گا یہاں تک کہ اللہ تجھے مارے اور پھر زندہ کرے' اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے' میں مروں' پھر اُٹھوں اور میرے لیے مال اور اولاد ہو تو میں اس کو ادا کروں گا۔ یہ آیت نازل ہوئی: ''اَفَرَاَیْتَ الَّذِیْ الی آخرہ''۔

حَدَّثَنَا اَبُو الْحُصَيْنِ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابًا، قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تلواریں بناتا تھا' عاص بن وائل کے ذمہ میرا قرض تھا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت مسروق سے' یہ حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3571 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْاَحْوَلُ، ثنا اَبُو عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْاَرَتِّ يَقُولُ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ قُتِلَ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ يَتْرُكْ اِلَّا نَمِرَةً وَكَانَ اِذَا غَطَّى بِهَا وَجْهَهُ وَرَاْسَهُ بَدَتْ رِجْلَاهُ وَاِذَا غَطَّى بِهَا رِجْلَاهُ بَدَا رَاْسُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا بِهَا رَاْسَهُ وَضَعُوا عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْاِذْخِرِ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو حضرت مصعب بن عمیر کو شہید کیا گیا' اُنہوں نے صرف ایک چادر چھوڑی تھی' جب ان کا چہرہ ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور اس کے پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ'

3571- أخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد 2 صفحه 649 رقم الحديث: 940' وأخرج نحوه البخاری فی صحيحه جلد 4 صفحه 1487 رقم الحديث: 3821' جلد 4 صفحه 1498 رقم الحديث: 3854 كلاهما عن الأعمش عن شقيق عن الخباب به .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

3572 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ ذَهَبَ لَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ كَانَ مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلَّا نَمِرَةٌ كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول کریم ﷺ کی معیت میں ہجرت کرنے کا شرف پایا' ہم اللہ کی رضا طلب کر رہے تھے' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3573 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابَ بْنَ الْأَرَتِّ يَقُولُ: إِنَّا هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ مَضَى وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ وَتَرَكَ بُرْدَةً إِذَا جَعَلْنَاهَا عَلَى رِجْلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ، وَإِذَا جَعَلْنَاهَا عَلَى رَأْسِهِ بَدَتْ رِجْلَاهُ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَجْعَلَهَا عَلَى رَأْسِهِ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ شَيْئًا مِنَ الْإِذْخِرِ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا - يَعْنِي يَأْكُلُهَا-

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

3574 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا يَحْيَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ، يَقُولُ: حَدَّثَنَا خَبَّابٌ، قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَوَجَبَ أَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ فَمِنَّا مَنْ مَضَى وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدْ شَيْئًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَأْسُهُ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ نُغَطِّيَ رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْخِرًا، وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

3575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: اِنَّا قَوْمٌ هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَبَ اَجْرُنَا عَلَى اللّٰهِ، فَمِنَّا مَنْ قُبِضَ وَلَمْ يَاْكُلْ مِنْ اَجْرِهِ شَيْئًا، مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ اُحُدٍ، وَلَمْ يُوجَدْ لَهُ اِلَّا نَمِرَةٌ، كَانَ اِذَا غُطِّيَ بِهَا رَاْسُهُ خَرَجَ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غُطِّيَ بِهَا رِجْلَاهُ خَرَجَ رَاْسُهُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: غَطُّوا بِهَا رَاْسَهُ وَاجْعَلُوا عَلَيْهِ اِذْخِرًا، وَمِنَّا مَنْ اَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور ﷺ کے ساتھ ہجرت کی' ہماری ہجرت صرف اللہ کے لیے تھی' ہم اس کا ثواب اللہ سے لیتے ہیں' ہم میں سے کچھ صحابہ کرام تو دنیا سے چلے گئے' انہوں نے اس اجر سے کچھ نہ کھایا' ان میں سے حضرت مصعب بن عمیر کی ذات بھی ہے' آپ کو اُحد کے دن شہید کیا گیا' آپ کے پاس صرف ایک چادر تھی' اس چادر سے جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا سر ڈھانپ دو اور دونوں پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دو اور ہم میں سے کچھ ایسے تھے کہ پھل لگائے اور وہ اسے استعمال کر رہے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: هَاجَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْهَ اللّٰهِ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہجرت کی اللہ کی رضا کے لیے' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ' اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

3576 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الزَّجَّاجُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كَانَ لِي

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانہ میں تلواریں بناتا تھا' میں نے عاص بن وائل کے لیے تلوار بنائی' میں ان سے اس کی قیمت لینے کے لیے آیا تو اُس نے کہا: میں اس وقت تک نہیں

عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ وَكُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ: لَا أُعْطِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ، فَقُلْتُ: لَا أَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ، قَالَ: وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ بَعْدَ الْمَوْتِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّهُ سَيَكُونُ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ؟ قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا) (مريم: 77) إِلَى (فَرْدًا) (مريم: 80) قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: هٰكَذَا رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَرَوَاهُ النَّاسُ كَمَا ذَكَرْنَاهُ أَوَّلًا عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، فَإِنْ كَانَ حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ ضَبَطَهُ عَنِ الْأَعْمَشِ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي وَائِلٍ

دوں گا جب تک تُو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا انکار نہ کرے۔ میں نے کہا: اللہ تجھے موت دے! میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا انکار نہیں کروں گا' میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا کہ میں ضرور مال اور اولاد دوں گا' کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا تھا' یا رحمٰن نے اس سے وعدہ لیا تھا''۔ عہداً کا معنی ہے: پختہ وعدہ۔ امام طبرانی فرماتے ہیں کہ حماد بن شعیب نے حضرت اعمش سے' وہ ابووائل سے' لوگوں نے اس کو اوّلاً ذکر کیا ہے' اعمش سے' وہ ابوالضحیٰ سے' وہ مسروق سے' وہ خباب سے' حضرت حماد بن شعیب نے اس کو اعمش سے ضبط کیا ہے' یہ حدیث ابووائل کی حدیث سے غریب ہے۔

3577 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْأَخْرَمِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا أَبُو السَّرِيِّ سَهْلُ بْنُ مَحْمُودٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ فِي مَرَضِهِ فَقَالَ: إِنَّ فِي هٰذَا التَّابُوتِ ثَمَانِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ، وَاللّٰهِ مَا شَدَدْتُ لَهَا مِنْ خَيْطٍ، وَلَا مَنَعْتُهَا مِنْ سَائِلٍ، ثُمَّ بَكَى فَقِيلَ: مَا يُبْكِيكَ؟، قَالَ: أَبْكِي أَنَّ أَصْحَابِي مَضَوْا وَلَمْ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کی بیماری میں آئے تو آپ نے فرمایا: اس تابوت میں اسّی ہزار درہم ہیں' اللہ کی قسم! میں نے اس کو تالا نہیں لگایا اور کسی سائل کو منع نہیں کیا۔ پھر آپ رو پڑے' آپ سے کہا گیا کہ آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس لیے رویا ہوں کہ میرے ساتھ والے چلے گئے اُنہوں نے دنیا سے کوئی شی نہیں لی' ہم ان کے بعد آئے' ہم اس کو خرچ کرنے کے لیے کوئی جگہ نہیں پاتے۔

تَنْقُصُهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَاَنَّا بَقِينَا بَعْدَهُمْ حَتّٰى مَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا

3578 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ فَبَكٰى، وَقَالَ: فِي هٰذَا التَّابُوتِ سَبْعُونَ اَلْفًا مَا شُدَّ لَهَا وِكَاءٌ وَلَا مُنِعَ مِنْهَا سَائِلٌ، وَدِدْتُ اَنَّهَا كَذَا وَكَذَا، اِمَّا قَالَ: بَعْرٌ، وَاِمَّا قَالَ: غَيْرُهُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے ساتھ آیا تو آپ نے فرمایا: اس تابوت میں اسّی ہزار ہیں اور اسے حفاظت کے لیے کسی چیز سے نہیں باندھا گیا اور کسی مانگنے والے کو منع بھی نہیں کیا گیا اور جانتا ہوں کہ ایسے ایسے کر دیا جائے؟ فرمایا: اونٹ اور اس کے علاوہ اور چیزیں ہیں۔

حَارِثَةُ بْنُ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت حارثہ بن مضرب حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3579 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3580 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَانَا اَنْ يُتَمَنَّى الْمَوْتُ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہوتا کہ آپ نے ہمیں موت کی تمنا کرنے سے منع کیا ہے تو میں تمنا کرتا۔

3581 - حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ابْنُ ابْنَةَ السُّدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3582 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعًا، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3583 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَالِحٍ، قَالُوا: ثنا اَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعَ كَيَّاتٍ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3584 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَسْلَمَ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنْ

حضرت حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے

زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اَمْلِكُ دِرْهَمًا وَهَذِهِ اَرْبَعُونَ اَلْفًا مَوْضُوعَةً

فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا ہوں' میں صرف ایک درہم کا مالک ہوں' اس وقت چالیس ہزار ہیں۔

3585 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ، فَقَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا اَمْلِكُ دِرْهَمًا وَاِنَّ فِي جَانِبِ بَيْتِي الْيَوْمَ لَاَرْبَعِينَ اَلْفَ دِرْهَمٍ

حضرت حارثہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ نے اپنے پیٹ میں سات داغ لگائے تھے' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ موت کی تمنا نہ کرو تو میں موت کی تمنا کرتا۔

3586 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَفِي دَارِهِ حَائِطٌ يُبْنَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ اِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التُّرَابِ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ کو ہر شی خرچ کرنے پر ثواب دیا جاتا ہے' سوائے (ناجائز بلاوجہ) عمارتیں بنانے پر جو خرچ کیا جائے۔

3587 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے دوران گرم جگہ کی شکایت کی' لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری شکایت نہیں کی۔

3588 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

رسول اللہ ﷺ سے نماز کے دوران گرم جگہ کی شکایت کی' ہم نے شکایت نہیں کی۔

3589 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فِي الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے دوران گرم جگہ کی شکایت کی' لیکن آپ ﷺ نے گویا فرمایا کہ اسی گرمی میں پڑھتے رہو۔

3590 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ: لَقَدْ خَشِينَا اَنْ يَذْهَبَ بِاُجُورِنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصَبْنَا بَعْدَهُ مِنَ الدُّنْيَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ ہمارا وہ ثواب نہ چلا جائے جو ہم نے دنیا ملنے کے بعد حاصل کیا تھا۔

3591 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَارِثَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُفِّنَ حَمْزَةُ فِي بُرْدَةٍ اِذَا غُطِّيَ رَاْسُهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غَطَّيْتَ رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا' جب ان کا سر ڈھانپا جاتا تو پاؤں ننگے ہو جاتے' پھر پاؤں ڈھانپے جاتے تو سر ننگا ہو جاتا۔

3590- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 432 رقم الحديث: 5644 عن أبي اسحاق عن حارثة بن مضرب عن خباب به .

3592 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ حَمْزَةَ وَمَا وَجَدْنَا ثَوْبًا نُكَفِّنُهُ فِيهِ غَيْرَ بُرْدَةٍ اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتَا رِجْلَاهُ فَغَطَّيْنَا رَاْسَهُ، وَوَضَعْنَا عَلَى رِجْلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ہم نے انہیں کفن دینے کے لیے سوائے ایک چادر کفن کے کچھ نہ پایا' جب ہم اس چادر سے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' جب ہم سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے' ہم نے ان کا سر ڈھانپ دیا اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دی۔

3593 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّنَافِسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ ثُمَّ اَتَى بِكَفَنِهِ، فَلَمَّا رَآهُ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: لَكِنَّ حَمْزَةَ لَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ اِلَّا بُرْدَةً اِذَا جُعِلَتْ عَلَى رَاْسِهِ قَلَصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ، وَاِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلَصَتْ عَلَى رَاْسِهِ حَتَّى مُدَّتْ عَلَى رَاْسِهِ وَجُعِلَ عَلَى قَدَمَيْهِ الْاِذْخِرُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ہم نے انہیں کفن دینے کے لیے سوائے ایک چادر کفن کے کچھ نہ پایا' جب ہم اس چادر سے پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' جب ہم سر ڈھانپتے تو پاؤں ننگے ہو جاتے' ہم نے ان کا سر ڈھانپ دیا اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھ دی۔

اَبُو مَعْمَرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابو معمر عبداللہ بن سخبرہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3594 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر و

3594- اخرجه البخاري في صحيحه جلد1صفحه260 رقم الحديث: 713' جلد 1صفحه264 رقم الحديث: 726' جلد1صفحه269 رقم الحديث: 744 عن عمارة بن عمير عن أبي معمر عن خباب به .

الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِاَيِّ شَيْءٍ عَرَفْتَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3595 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْنَا: كَيْفَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ؟، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3596 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِخَبَّابٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِمَ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذٰلِكَ، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3597 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے دوران گرم جگہ کے متعلق شکایت کی، لیکن کبھی آپ ﷺ نے ہماری شکایت کا مداوا نہ کیا۔

3598 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ

لِخَبَّابٍ: بِاَیِّ شَیْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3599 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: سَاَلْنَا خَبَّابًا: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ؟، قَالَ: نَعَمْ، قُلْنَا: بِاَیِّ شَیْءٍ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ذٰلِكَ؟ قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

3600 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ، وَاَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: قُلْنَا لِخَبَّابٍ: بِاَیِّ شَیْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، قَالَ: بِاضْطِرَابِ لَحْيَيْهِ

حضرت ابو معمر فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ ظہر و عصر میں قرأت کرتے تھے؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! ہم نے کہا: آپ کو کیسے علم ہوا؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ کی داڑھی حرکت کر رہی ہوتی تھی۔

اَبُو مَيْسَرَةَ عَمْرُو بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ابو میسرہ عمرو بن شرحبیل، حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3601 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا فِطْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ اَعُودُهُ، فَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي

حضرت عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ آپ نے فرمایا: تم

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَتَمَنَّ اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

میں سے کوئی بھی موت کی تمنا کرے تو میں ضرور تمنا کرتا۔

هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت ہبیرہ بن مریم' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3602 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كَسَا الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ خَبَّابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُرِيدُ اَنْ يَصُومَ هَذَا الْيَوْمَ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ اَكَلَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ اَكَلَ فَلْيَصُمْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے دن فرمایا: اے لوگو! جو کوئی تم میں سے اس دن روزہ رکھنے کا ارادہ کرے تو وہ اس دن کا روزہ رکھے' جس نے نہیں کھایا ہے وہ روزہ مکمل کرلے' جس نے کھایا ہے وہ اپنا بقیہ دن روزہ مکمل کرے۔

3603 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ، عَنْ خَبَّابٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ: اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ اَكَلَ فَلَا يَاْكُلْ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ وَمَنْ نَوَى مِنْكُمُ الصَّوْمَ فَلْيَصُمْهُ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عاشوراء کے دن فرمایا: اے لوگو! جس نے کھایا ہے وہ اپنا بقیہ دن روزہ مکمل کرے اور تم میں سے جس نے روزے کی نیت کر لی ہے' اسے چاہیے کہ وہ روزے سے ہی رہے۔

اَبُو الْكَنُودِ، عَنْ

حضرت ابوالکنود' حضرت خباب سے روایت

خَبَّاب

کرتے ہیں

3604 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا اَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَبِي الْكَنُودِ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ) (الانعام: 52) ، قَالَ: جَاءَ - يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فَوَجَدُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدًا مَعَ بِلَالٍ وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَصُهَيْبٍ وَخَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ فِي اُنَاسٍ مِنَ الضُّعَفَاءِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، فَلَمَّا رَاَوْهُمْ حَوْلَهُ حَقَرُوهُمْ، فَاَتَوْهُ فَخَلَّوْا بِهِ، فَقَالُوا: اِنَّا نُحِبُّ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا مِنْكَ مَجْلِسًا تَعْرِفُ بِهِ الْعَرَبُ فَضْلَنَا، فَاِنَّ وُفُودَ الْعَرَبِ تَاْتِيكَ فَنَسْتَحِي اَنْ تَرَانَا الْعَرَبُ قُعُودًا مَعَ هَؤُلَاءِ الْعَبِيدِ، اَوْ اِذَا نَحْنُ جِئْنَاكَ فَاَقِمْهُمْ عَنَّا، وَاِذَا نَحْنُ فَرَغْنَا فَاَقْعِدْهُمْ اِنْ شِئْتَ، فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: فَاكْتُبْ لَنَا عَلَيْكَ كِتَابًا، فَدَعَا بِالصَّحِيفَةِ لِيَكْتُبَ لَهُمْ وَدَعَا عَلِيًّا لِيَكْتُبَ، فَلَمَّا اَرَادَ ذَلِكَ وَنَحْنُ قُعُودٌ فِي نَاحِيَةٍ اِذْ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ (وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ)

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے بارے روایت ہے: ''(یارسول اللہ!) ان لوگوں کو بارگاہِ کرم سے کبھی دور نہ کیجئے گا جو صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اسی کی رضا کے طلب گار ہیں''۔ کہا: اقرع بن حابس تمیمی اور عیینہ بن حصن فزاری' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اس حالت میں آئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' حضرت بلال' عمار بن یاسر' صہیب اور خباب بن ارت رضی اللہ عنہم کے پاس یعنی ایمان والوں میں کمزور لوگوں میں تشریف فرما تھے' جب انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد ان حضرات کو دیکھا تو ان کو حقیر کہا' پس وہ آپ کے پاس آئے اور اکیلے میں مجلس کرنے کے لیے وقت مانگا۔ کہنے لگے: ہم پسند کرتے ہیں کہ آپ اپنے ساتھ بیٹھنے کو ہمارے لیے ایک جگہ مقرر کریں جس کے ذریعے سارے عرب والے ہماری فضیلت پہچانیں۔ کیونکہ عرب کے کونے کونے سے وفد آپ کی خدمت میں آتے ہیں' پس ہمیں اس بات سے شرم محسوس ہوتی ہے کہ وہ لوگ آپ کو ان غلاموں کے ساتھ بیٹھا ہوا دیکھیں یا جب ہم آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ ان کو ہمارے پاس سے اُٹھا دیا کریں اور جب ہم فارغ ہو جائیں تو ان کو اپنے پاس بٹھالیں' اگر آپ کی مرضی ہو تو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس کے بعد

(الانعام: 52) الْآيَةَ. ثُمَّ ذَكَرَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَصَاحِبُهُ قَالَ: (وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِيَقُولُوا اَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ) (الانعام: 53)، ثُمَّ ذَكَرَهُ فَقَالَ: (وَاِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ) (الانعام: 54)، فَرَمَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّحِيفَةِ، فَدَعَانَا فَاَتَيْنَاهُ وَهُوَ يَقُولُ: سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَدَنَوْنَا مِنْهُ حَتّٰى وَضَعْنَا رُكَبَنَا عَلٰى رُكْبَتِهِ

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ مَعَنَا، فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَقُومَ قَامَ وَتَرَكَنَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ) (الكهف: 28) يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا يَقُولُ: لَا تُجَالِسِ الْاَشْرَافَ (وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ اَمْرُهُ فُرُطًا) (الكهف: 28)، اَمَّا الَّذِي اُغْفِلَ قَلْبُهُ فَهُوَ عُيَيْنَةُ، وَالْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَاَمَّا فُرُطًا فَهَلَاكًا ثُمَّ ضَرَبَ مَثَلَ رَجُلَيْنِ وَمَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ: فَكُنَّا بَعْدَ ذٰلِكَ نَقْعُدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا بَلَغْنَا السَّاعَةَ الَّتِي كَانَ يَقُومُ فِيهَا قُمْنَا وَتَرَكْنَاهُ حَتّٰى يَقُومَ وَاِلَّا صَبَرَ حَتّٰى نَقُومَ

انہوں نے ایک دستاویز لکھنے کا مطالبہ کیا' ان کی خاطر کچھ لکھنے کیلئے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کاغذ منگوایا' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا تاکہ وہ لکھیں۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا ارادہ فرمایا جبکہ ہم ایک کونے میں بیٹھے ہوئے تھے' اچانک حضرت جبریل علیہا لسلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے: ''اور آپ ان لوگوں کو دور نہ فرمائیں جو صبح شام اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں''۔ پھر اقرع بن حابس اور اس کے ساتھی نے کہا' فرمایا: ''اور ہم نے انہیں ایک دوسری کی وجہ سے مشکل میں ڈال دیا ہے' وہ کہتے ہیں: کیا یہی لوگ رہ گئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے درمیان میں سے ان پر احسان کیا ہے' کیا اللہ تعالیٰ شکر کرنے والوں کو بہت اچھی طرح نہیں جانتا''۔ پھر اس کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: ''تمہارے رب نے رحمت کو اپنی ذات کیلئے لکھ رکھا ہے''۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ورق پھینک دیا اور (اسی وقت) ہم غریبوں کو بلا لیا' پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ کی زبان مبارک پر جاری تھا: سلام علیکم! پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنا قریب ہوئے کہ ہم نے اپنے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ ہمارے ساتھ ہی مجلس سجایا کرتے تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھنے کا ارادہ فرماتے تو اُٹھ جاتے اور ہم کو وہیں چھوڑ جاتے تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اور اپنے آپ کو کیفیت صبر میں ان لوگوں کے ساتھ رکھئے جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو

پکارتے ہیں اور خالصۃً اسی کی جستجو میں رہتے ہیں اور اپنی آنکھیں ان سے پھیر نہ لینا کہ دنیوی زندگی کی آرائش سامنے آئے اور کسی ایسے شخص کی اطاعت نہ کرنا' جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور اس نے اپنی ذاتی خواہش کی اتباع کر رکھی ہے اور اس کا معاملہ حد سے نکلا ہوا ہے''۔ اس آیت کے درمیان والے کلمات کا مفہوم ہے کہ اشرافیہ کے ساتھ ہم مجلس نہ ہوں' لیکن غافل دل' عیینہ اور اقرع بن حابس ہیں' بہرحال ''فرطًا'' کا معنی ہلاک ہونا ہے' پھر اللہ نے دو آدمیوں کی مثال دی اور دنیوی زندگی کی مثال دی۔ راوی نے کہا: پس اس کے بعد ہم ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے' پس جب ہم اس لمحے تک پہنچتے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُٹھنا ہوتا تو ہم اُٹھ جاتے لیکن ہم آپ کو وہیں بیٹھا چھوڑ جاتے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھتے ورنہ (اگر ہم نہ اُٹھتے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبر سے کام لیتے یہاں تک کہ ہم اپنی مرضی سے اُٹھیں۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ

امام شعبی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اِلَّا اَعْطَى مَا سَاَلُوهُ يَوْمَ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کوئی ایسا نہیں تھا جس نے مانگا ہو اور اس کو دیا نہ گیا ہو' جس دن مشرکوں نے عذاب دیا سوائے میرے' ان کو انگاروں پر لٹایا جاتا' اس سے کوئی شی نہ چھوڑتے۔ ایک

عَذَّبَهُمُ الْمُشْرِكُونَ، اِلَّا خَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ كَانُوا يُضْجِعُونَهُ عَلَى الرَّضْفِ فَلَمْ يَسْتَقِلُّوا مِنْهُ شَيْئًا، قَالَ: فَاَتَى بِكَفَنِهِ فَنَشَرَ عَلَيْهِ قَبَاطِيَّ بِيضًا فَبَكَى، فَقَالُوا: مَا يُبْكِيكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ فَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: ذَكَرْتُ مُصْعَبَ بْنَ عُمَيْرٍ لَمْ يَتَعَجَّلْ شَيْئًا مِنْ طَيِّبَاتِهِ كُفِّنَ فِي بُرْدَةٍ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُكَفَّنُ فِيهِ، وَكَانَ اِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَاْسَهُ خَرَجَتْ رِجْلَاهُ، وَاِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَجَ رَاْسُهُ، حَتَّى جَعَلْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِذْخِرِ وَمِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ

کفن لایا گیا' وہ سفید کفن ان پر بچھایا گیا' حضرت خباب رضی اللہ عنہ رو پڑے' آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں روتے ہیں؟ آپ صحابی رسول ﷺ نہیں ہیں؟ حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مصعب کا ذکر کیا کہ آپ نے اپنی زندگی میں دنیا میں کوئی شی نہیں لی' آپ کو ایک چادر میں کفن دیا گیا' کفن کے لیے کوئی شی نہیں تھی' جب ہم آپ کا سر ڈھانپتے تو آپ کے پاؤں ننگے ہو جاتے' جب پاؤں ڈھانپتے تو سر ننگا ہو جاتا' ہم نے ان کے سر کو ڈھانپ دیا اور پاؤں پر اذخر گھاس رکھی۔

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت یحییٰ بن جعدہ' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3607 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: عَادَ خَبَّابًا نَاسٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: اَبْشِرْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَرِدُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْضَ، قَالَ: كَيْفَ بِهَا اَوْ بِهَذَا وَاَشَارَ اِلَى اَعْلَى بَيْتِهِ وَاِلَى اَسْفَلِهِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت یحییٰ بن جعدہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ اصحاب رسول ﷺ میں سے حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے تو اُنہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ تو رسول اللہ ﷺ کے حوضِ کوثر پر آئیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیسے؟ کیا اس کے ذریعہ آپ نے اپنے گھر کی بلندی اور پستی کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کے لیے دنیا اتنی ہی کافی ہے جتنا مسافر کے پاس زادِ راہ ہوتا ہے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ مَا كَانَ فِي الدُّنْيَا مِثْلُ زَادِ الرَّاكِبِ

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عمرو بن عبدالرحمٰن' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا كَيْسَانُ أَبُو عُمَرَ الْعَطَّارُ، عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: وَثنا كَيْسَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا صُمْتُمْ فَاسْتَاكُوا بِالْغَدَاةِ وَلَا تَسْتَاكُوا بِالْعَشِيِّ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ صَائِمٍ تَيْبَسُ شَفَتَاهُ بِالْعَشِيِّ إِلَّا كَانَ نُورًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . لَمْ يَرْفَعْهُ عَلِيٌّ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب روزہ رکھو تو صبح مسواک کرو اور شام کو مسواک نہ کرو کیونکہ شام کے وقت جب روزہ دار کے ہونٹ خشک ہوتے ہیں تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے دونوں آنکھوں کے درمیان نور ہوگا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے ہیں۔

مُجَاهِدٌ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت مجاہد' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3609 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَصَابَنَا الْعَطَشُ، وَلَيْسَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک سریہ میں بھیجا' ہمیں پیاس لگی تو ہمارے ساتھ پانی نہیں تھا' ہم میں سے کسی نے اونٹنی کو بٹھایا اور اس کے دونوں پاؤں کے درمیان مشکیزہ کی

مَعَنَا مَاءٌ فَتَنَوَّخَتْ نَاقَةٌ لِبَعْضِنَا، وَإِذَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا مِثْلُ السِّقَاءِ فَشَرِبْنَا مِنْ لَبَنِهَا

طرح کوئی چیز رکھی ہم نے اس سے اس کا دودھ نکال کر اُسے پیا۔

سَعِيدُ بْنُ وَهْبٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت سعید بن وہب الہمدانی حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3610 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا، يَقُولُ فِي صَلَاةِ الْهَجِيرِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی آپ نے شکایت دور نہیں کی یعنی دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کے متعلق۔

3611 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

3612 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ ح، وَثنا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَمَا أَشْكَانَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

3613 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا، قَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی' آپ نے شکایت دور نہیں کی اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو نماز اس وقت پڑھ لیا کرو۔

3614 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی' آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

3615 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي خَبَّابٌ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَمَا اَشْكَانَا، وَقَالَ: اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلُّوا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی' آپ نے شکایت دور نہیں کی اور فرمایا: جب سورج ڈھل جائے تو اس وقت نماز پڑھا کرو۔

سُلَيْمَانُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت سلیمان بن ابو ہند' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3616 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْحَرِّ فِي جِبَاهِنَا، وَاَكُفِّنَا فَلَمْ يُشْكِنَا

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سخت گرمی کی شکایت کی کہ ہم پیشانی زمین پر رکھتے ہیں تو سخت گرم ہوتی ہے ہم نے کپڑا رکھا' لیکن آپ نے شکایت دور نہیں کی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عبداللہ بن اُبوہذیل' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3617 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، عَنْ خَبَّابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بَنِي اِسْرَائِيلَ لَمَّا هَلَكُوا قَصُّوا

حضرت خباب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل جب لڑتے تو بدلہ لیتے۔

3618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو سَعِيدٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا الثِّقَةُ، عَنْ اَبِي اُسَامَةَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْهُذَيْلِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ، فَرَاَيْتُ فِي بَيْتِهِ دَرَاهِمَ مَكْشُوفَةً، فَقُلْتُ مَا هَذَا؟، قَالَ: بِعْتُ ضَيْعَتِي الْفُلَانِيَّةَ وَقَدْ اَنْفَقْتُهَا مَا اَرَى اَحَدًا اَحَقَّ بِهِ مِنِّي

حضرت عبداللہ بن ابوہذیل فرماتے ہیں کہ میں حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ کے گھر درہم کھلے ہوئے دیکھے (یعنی سنبھال کر نہیں رکھے تھے) میں نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے فلانیہ کو دے دیئے ہیں' میں نے خرچ کیے ہیں' اس میں سے کسی پر میرا حق نہیں ہے۔

صِلَةُ بْنُ زُفَرَ، عَنْ

حضرت صلہ بن زفر' حضرت خباب سے روایت کرتے

خَبَّاب

3619 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَيْلُ ثَلَاثٌ فَفَرَسٌ لِلرَّحْمَنِ، وَفَرَسٌ لِلْاِنْسَانِ، وَفَرَسٌ لِلشَّيْطَانِ، فَاَمَّا فَرَسُ الرَّحْمَنِ: فَمَا اتُّخِذَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَقُوتِلَ عَلَيْهِ اَعْدَاءُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاَمَّا فَرَسُ الْاِنْسَانِ: فَمَا اسْتُبْطِنَ وَتُحُمِّلَ عَلَيْهِ، وَاَمَّا فَرَسُ الشَّيْطَانِ: فَمَا رُوهِنَ عَلَيْهِ وَقُومِرَ عَلَيْهِ

ہیں

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی تین قسمیں ہیں: ایک گھوڑا رحمٰن کے لیے ہے ایک گھوڑا انسان کے لیے ہے ایک گھوڑا شیطان کے لیے ہے جو گھوڑا رحمٰن کے لیے ہے تو وہ ہے جو اللہ کی راہ میں استعمال کیا جائے اور اس پر اللہ کے دشمنوں سے لڑا جائے اور جو انسان کے لیے گھوڑا ہے تو وہ ہے جو وہ اپنے استعمال اور سواری کے لیے رکھے اور جو شیطان کے لیے ہے تو وہ دکھاوے اور ریاکاری کے لیے رکھا جانے والا گھوڑا ہے۔

عَبَّادٌ اَبُو الْاَخْضَرِ، عَنْ خَبَّاب

حضرت عباد ابوالاخضر، حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3620 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ الْاَوْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ، عَنْ مَعْقِلٍ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ عَبَّادٍ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنْ خَبَّابٍ عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَّهُ لَمْ يَاْتِ فِرَاشَهُ قَطُّ اِلَّا قَرَاَ: قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ حَتَّى يَخْتِمَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جب بستر پر سونے کے لیے آتے تو سورۃ الکافرون مکمل پڑھتے تھے۔

عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، عَنْ خَبَّابٍ

حضرت عبادہ بن نسی' حضرت خباب سے روایت کرتے ہیں

3621 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُنِيرُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَادَةَ بْنَ نَسِيٍّ يُحَدِّثُ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبْعَثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تَبْعَثُنِي بَعِيدًا وَأَنَا أُشْفِقُ عَلَيْكَ، قَالَ: وَمَا بَلَغَ مِنْ شَفَقَتِكَ عَلَيَّ؟ ، قُلْتُ: أُصْبِحُ فَلَا أَظُنُّكَ تُمْسِي، وَأُمْسِي فَلَا أَظُنُّكَ تُصْبِحُ، قَالَ: يَا خَبَّابُ خَمْسٌ إِنْ فَعَلْتَ بِهِنَّ رَأَيْتَنِي، وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ بِهِنَّ لَمْ تَرَنِي ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ؟، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَإِنْ قُطِّعْتَ وَحُرِّقْتَ، وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الْإِيمَانُ بِالْقَدَرِ؟، قَالَ: تَعْلَمُ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ، وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ فَإِنَّ خَطِيئَتَهَا تَفْرَعُ الْخَطَايَا، كَمَا أَنَّ شَجَرَتَهَا تَعْلُقُ الشَّجَرَ، وَبِرَّ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمَرَاكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا، وَتَعْتَصِمُ بِحَبْلِ الْجَمَاعَةِ، فَإِنَّ يَدَ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ، يَا خَبَّابُ إِنَّكَ إِنْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تُفَارِقْنِي.

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بھیجا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے بھیج رہے ہیں' میں آپ کی زیارت کا بڑا مشتاق ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم میرے متعلق کتنے مشتاق ہو؟ میں نے عرض کی: میں صبح کرتا ہوں تو رات کا یقین نہیں ہوتا ہے اور شام کرتا ہوں تو صبح کا یقین نہیں ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے خباب! اگر تم پانچ کام کرو تو مجھے دیکھو گے' اگر تم نہیں کرو گے تو مجھے نہیں دیکھو گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' اگرچہ تجھے کاٹا جائے اور جلایا جائے' تقدیر پر ایمان رکھ۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تقدیر پر کیسے ایمان لاؤں؟ آپ نے فرمایا: تو یقین کر کہ جو تجھے ملنا ہے وہ رہ نہیں سکتا ہے اور جو نہیں ملنا وہ تجھے مل نہیں سکتا' شراب نہ پی' اگر غلطی ہو جائے تو غلطی کی معافی مانگ' جس طرح درخت درخت کے ساتھ لگتا ہے اور اپنے والدین سے نیکی کر اگرچہ تجھے دنیا سے نکلنے کا حکم دیں' جماعت کی رسّی تھامے رکھ کیونکہ جماعت پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے' اے خباب! میں

قیامت کے دن دیکھوں تو تُو مجھ سے جدا نہیں ہوگا۔

خَبَّابٌ اَبُو اِبْرَاهِيمَ الْخُزَاعِيُّ

3622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ ثَوْرٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ خَبَّابٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، وَآمِنْ رَوْعَتِي، وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي

حضرت ابوابراہیم الخزاعی رضی اللہ عنہ

حضرت ابراہیم بن خباب الخزاعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میرا پردہ ڈھانپ اور خوف سے امن دے اور میرا قرض ادا کر۔

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خُزَيْمَةُ

خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ ذُو الشَّهَادَتَيْنِ وَهُوَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الْفَاكِهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَدِيِّ بْنِ وَائِلِ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ سَلْمَى بْنِ حَبِيبِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ جُشَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ غَسَّانَ بْنِ الْاَزْدِ بْنِ الْغَوْثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ زَيْدِ بْنِ كَهْلَانَ بْنِ سَيَّارِ بْنِ يَشْجُبَ بْنِ يَعْرُبَ بْنِ قَحْطَانَ بْنِ هُودٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ باب ہے جن کا نام خزیمہ ہے

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری جن کی گواہی دو آدمیوں کے برابر ہے ان کا نسب خزیمہ بن ثابت بن فاکہ بن عمرو بن عدی بن وائل بن منبہ بن امرء القیس بن سلمی بن حبیب بن عدی بن ثعلبہ بن امرء القیس بن علقمہ بن معاویہ بن جشم بن مالک بن اوس بن حارثہ بن ثعلبہ بن عمرو بن عامر بن حارثہ بن ثعلبہ بن غسان بن ازد بن غوث بن مالک بن زید بن کہلان بن سیار بن یشجب بہ یعرب بن قحطان بن ھود ہے۔

3623 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَاتَلَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ يَوْمَ صِفِّينَ حَتَّى قُتِلَ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ جنت صفین میں لڑے اور شہید کیے گئے۔

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت زید بن ثابت' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3624 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَمَّا كَتَبْنَا الْمَصَاحِفَ فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ أَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا) (الاحزاب: 23) . قَالَ: وَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذُو الشَّهَادَتَيْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے قرآن لکھا' میں نے ایک آیت نہ پائی' جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی تھی' میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' وہ آیت یہ تھی: "مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الی آخرہ" حضرت خزیمہ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر تھی' اس لقب سے یہ مشہور تھے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت جابر بن عبداللہ' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3625 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعَمَّانِيُّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت

وَالْعَبَّاسُ بْنُ حِمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح کرے گا تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں ایک ہی اقامت کے ساتھ نماز پڑھی ہے (یعنی مغرب و عشاء)۔

3627 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الْجَوْنِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ اَبِي لَيْلَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِجَمْعٍ ثَلَاثًا وَاثْنَتَيْنِ. قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يَحْيَى بْنُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزدلفہ میں تین نمازیں پڑھائیں اور دو۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: یہ حدیث یحییٰ بن سعید انصاری اور شعبہ اور زہیر اور ان کے علاوہ عدی بن ثابت سے' وہ عبداللہ بن زید سے' وہ ابوایوب انصاری سے' غیلان نے ان کی مخالفت کی ہے اور جابر بن الجعفی ہے' دونوں نے خزیمہ بن ثابت سے روایت کر کے کہا:

سَعِيدِ الْاَنْصَارِيُّ، وَشُعْبَةُ، وَزُهَيْرٌ، وَغَيْرُهُمْ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ. وَخَالَفَهُمْ غَيْلَانُ، وَجَابِرٌ الْجُعْفِيُّ فَقَالَا عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ: وَالصَّوَابُ حَدِيثُ اَبِي اَيُّوبَ . وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

درست! درست حضرت ابوایوب والی حدیث ہے۔ امام سفیان ثوری نے حضرت عدی بن ثابت سے روایت کی' وہ عبداللہ بن یزید سے' وہ ابوایوب سے روایت کرتے ہیں۔

عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عمار بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

3628 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوسَى ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3629 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ: رَاَى كَاَنَّهُ يَسْجُدُ عَلَى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَى

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب دیکھا گویا کہ وہ حضور ﷺ کی پیشانی پر سجدہ کر رہے ہیں' اس کے بعد حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھو اور سجدہ کرو اور ایسے کرو جس طرح تم نے خواب دیکھا ہے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ وَاسْجُدْ وَاصْنَعْ كَمَا رَاَيْتَ

3630 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنِي خُزَيْمَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَاِنَّهَا تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ يَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهُ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِينٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس نے غم اُٹھائے ہوئے ہیں' اللہ عزوجل فرماتا ہے: 'میری عزت و جلال کی قسم! میں تیری ضرور مدد کروں گا' اگرچہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

3631 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى الْاَشْيَبُ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَاْتِي الشَّيْطَانُ الْاِنْسَانَ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُ، حَتَّى يَقُولَ: مَنْ خَلَقَ اللّٰهَ؟ فَاِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے: آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ وہ بندہ کہتا ہے: اللہ نے! تو شیطان کہتا ہے: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ بندہ کہتا ہے: اللہ نے! شیطان کہتا ہے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جب تم میں سے کوئی یہ حالت پائے تو وہ کہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا۔

3632 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد جنگ جمل اور صفین

اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ اَبِي كَافًّا سِلَاحَهُ يَوْمَ الْجَمَلِ وَصِفِّينَ، فَلَمَّا قُتِلَ عَمَّارٌ اسْتَلَّ سَيْفَهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

میں اسلحہ اُٹھائے ہوئے تھے جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو آپ نے تلوار سونتی اور فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ شہید کرے گا۔

3633 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَاَلَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَغْفِرَتَهُ وَرِضْوَانَهُ واسْتَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ عزوجل (اپنی اُمت کے لیے) بخشش اور رضا اور جہنم سے آزادی مانگتے۔

3634 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِكْرِمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد کو بخش دے۔

3635 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جن میں گندگی (کتے کا پیشاب) نہ ہو۔

وَسَلَّمَ، عَنِ الِاسْتِطَابَةِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ وَلَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

3636 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَتِ الِاسْتِطَابَةُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَلَا يَكْفِي اَحَدَكُمْ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ؟ . قَالَ هِشَامٌ: وَاَخْبَرَنِي اَبُو وَجْزَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قِيلَ لِسُفْيَانَ: اِنَّهُمْ يَقُولُونَ اَبُو خُزَيْمَةَ قَالَ: لَا اِنَّمَا هُوَ اَبُو وَجْزَةَ الشَّاعِرُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس استنجاء کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: استنجاء کے لیے تین پتھر ہی کافی ہیں جس میں ہڈی نہ ہو۔ حضرت ہشام فرماتے ہیں: مجھے ابووجزہ نے حضرت عمار بن خزیمہ بن ثابت کے حوالے سے بتایا' سفیان سے کہا گیا: ابوخزیمہ کہتے ہیں: نہیں! بلکہ ابووجزہ شاعر ہیں۔

3637 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا اَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الِاسْتِطَابَةِ ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جن میں گندگی نہ ہو۔

3638 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ خُزَيْمَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ؟ فَقَالَ: ثَلَاثَةُ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جن میں گندگی نہ ہو۔

3639 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رَاهَوَيْهِ، حَدَّثَنَا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلاسْتِطَابَةُ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ

کہ حضور ﷺ سے استنجاء کرنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تین پتھروں سے کرو جس میں ہڈی نہ ہو۔

3640 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا: ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَنْ اَصَابَ شَيْئًا اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے ایسا گناہ کیا جس میں حد لگتی ہو تو حد اُس کے لیے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔

3641 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَطَابَ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ لَيْسَ فِيهِنَّ رَجِيعٌ كُنَّ لَهُ طَهُورًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے تین پتھروں سے استنجاء کیا کہ ان میں گندگی نہ ہو تو وہ اس کے لیے پاکی ہے۔

3641 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زُرَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سواء بن حارث سے گھوڑا خریدا' اس نے انکار کیا تو میں نے اس کی گواہی دی' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں گواہی دینے پر کس نے اُبھارا تھا حالانکہ تم موجود نہیں تھے؟ میں نے عرض کی: جو آپ لے کر آئے ہیں میں اس پر آپ کی تصدیق کرتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ آپ حق ہی فرماتے ہیں۔

وَسَلَّمَ اشْتَرَى فَرَسًا مِنْ سَوَاءِ بْنِ الْحَارِثِ فَجَحَدَهُ فَشَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى الشَّهَادَةِ وَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ حَاضِرًا؟، قَالَ: صَدَّقْتُكَ لَمَّا جِئْتَ بِهِ وَعَلِمْتُ اَنَّكَ لَا تَقُولُ إِلَّا حَقًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ لَهُ خُزَيْمَةُ اَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَحَسْبُهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے لیے خزیمہ گواہی دے اُس کے لیے اس کی گواہی ہی کافی ہے۔

3643 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ حَدَّثَهُ، اَنَّ ابْنَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيُّمَا عَبْدٍ اَصَابَ شَيْئًا مِمَّا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّهُ كَفَّرَ عَنْهُ ذَلِكَ الذَّنْبَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندہ نے اس گناہ کو کیا ہو جس سے اللہ نے منع کیا تھا تو اس پر حد لگاؤ' وہ حد اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی۔

3644 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: مَنْ اَصَابَ ذَنْبًا اُقِيمَ عَلَيْهِ حَدُّ ذَلِكَ الذَّنْبِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندہ نے اس گناہ کو کیا ہو جس سے اللہ نے منع کیا تھا تو اس پر حد لگاؤ' وہ حد اس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی۔

هَرَمِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَطْمِيُّ، عَنْ

حضرت هرمی بن عبداللہ خطمی، حضرت خزیمہ بن ثابت سے

خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ روایت کرتے ہیں

3645 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحْيُوا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3646 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ صَاحِبِ الشَّهَادَتَيْنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3647 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3648 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَأْتِيَ النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

3649 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا عُمَرُ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، اَنَّهُ اَخْبَرَهُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَرَمِيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3650 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، اَحَدَ بَنِي الْمُطَّلِبِ حَدَّثَهُ، اَنَّ حُصَيْنَ بْنَ مِحْصَنٍ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ هَرَمِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3651 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: ثنا حَسَّانُ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

السَّائِبِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَدْبَارِهِنَّ

3652 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، اَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُصَيْنٍ الْخَطْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3653 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا بُنْدَارٌ، قَالَا: ثنا اَبُو عَامِرٍ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَاْتُوا النِّسَاءَ فِي اَعْجَازِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

3654 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، قَالَ: ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر

الْحُصَيْنِ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْتَحْيِي اللّٰهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَعْجَازِهِنَّ

میں وطی نہ کرو۔

3655 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ الْوَائِلِيِّ، عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاقِفِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَسْتَحْيِي اللّٰهُ مِنَ الْحَقِّ لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

عَمْرُو بْنُ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عمرو بن احیحہ بن جلاح' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3656 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أُحَيْحَةَ بْنِ الْجُلَاحِ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمارہ بن خزیمہ بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حق بات کہنے سے حیاء نہیں کرتا ہے' تم عورتوں کی دُبر میں وطی نہ کرو۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَدْبَارِهِنَّ

إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابراہیم بن سعد بن ابووقاص' حضرت خزیمہ بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

3657 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ، وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ قَوْمٌ، فَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا، وَإِذَا وَقَعَ بِهَا وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون بیماری ہے' پہلی قوموں کو عذاب دیا گیا ہے' یہ جس کا باقی حصہ ہے' جب کسی شہر میں آئے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں موجود نہ ہو تو اس شہر میں داخل بھی نہ ہونا۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3658 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون بیماری ہے' پہلی قوموں

بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ، وَخُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْوَجَعَ رِجْسٌ وَبَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ فِيهِ قَوْمٌ قَبْلَكُمْ فَإِذَا كَانَ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا، وَإِذَا كَانَ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْنُوا مِنْهُ - يَعْنِي الطَّاعُونَ-

کو عذاب دیا گیا ہے' جس کا بقیہ حصہ یہ ہے جب کسی شہر میں آئے اور تم وہاں موجود ہو تو وہاں سے نہ نکلو اور جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں موجود نہ ہو تو اس شہر میں داخل بھی نہ ہونا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابویلیٰ' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3659 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي عَمِّي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح کرے گا تین دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

اَبُو غَطَفَانَ بْنُ طَرِيفٍ الْمُرِّيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت ابوغطفان بن طریف المری' حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3660 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَاَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي غَطَفَانَ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَكَلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لہسن و پیاز وغیرہ کھایا ہو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت ابوعبداللہ الجدلی حضرت خزیمہ سے روایت کرتے ہیں

3661 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْاَلَتِهِ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر سوال کرنے والا زیادہ کا مطالبہ کرتا تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3662 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ح عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟، فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَوْ مَضَى السَّائِلُ فِي مَسْاَلَتِهِ لَزَادَهُ

ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر سوال کرنے والا زیادہ کا مطالبہ کرتا تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3663 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَعْرَابِيًّا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ؟، فَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ ۔ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَجَعَلَهَا خَمْسًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3664 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3665 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3666 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِينَ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3667 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: امْسَحُوا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

عَلَى الْخِفَافِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

3668 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: وَقَّتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ اَنْ يَمْسَحَ ثَلَاثًا، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا . قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَسْقَطَ اَبُو الْاَحْوَصِ مِنَ الْاِسْنَادِ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔ ابوالقاسم کا قول ہے کہ ابوالاحوص نے اسناد سے عمرو بن میمون کو گرا دیا۔

3669 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَمْسَحَ ثَلَاثًا وَلَوِ اسْتَزَدْنَاهُ لَزَادَنَا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر ہم زیادہ کا مطالبہ کرتے تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

3670 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ الْوُضُوءِ؟، فَقَالَ: ثَلَاثًا لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ لِلْحَاضِرِ وَلَوِ اسْتَزَادَهُ الْاَعْرَابِيُّ لَزَادَهُ- يَعْنِي الْمَسْحَ عَلَى

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات' اللہ کی قسم! اگر اعرابی زیادہ کا مطالبہ کرتا تو پانچ دن بھی مقرر کیا جاتا۔

الْخُفَّيْنِ-

3671 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَالَ شُعْبَةُ: أَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی۔ حضرت شعبہ کا قول ہے: میرا گمان ہے کہ فرمایا: ان دنوں کی راتیں بھی شامل ہیں۔

3672 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی۔

3673 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَا: ثنا ذُوَادُ بْنُ عُلْبَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ الْأَكْبَرِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3674 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

ایک دن۔

3675 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السِّرَاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا عَفَّانُ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3676 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3677 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ الْجِذْوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

3678 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ ح، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3679 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3680 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی۔

3681 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ

ایک دن۔

3682 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3683 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ ابْنِ ذِي حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3684 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3685 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

ایک دن اور ایک رات۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی حدیث کی مثل ایک دوسری حدیث روایت کرتے ہیں۔

3686 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسْحِ لِلْمُقِيمِ يَوْمًا وَلَيْلَةً، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3687 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَضِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ الْفَضْلُ بْنُ خَالِدٍ، اَنَا اَبُو حَمْزَةَ السُّكَّرِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، وَاِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3688 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو كُرَیْبٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اِبْرَاهِیمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فِی الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّیْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3689 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِیُّ، قَالَا: ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ، ثنا خُنَیْسُ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَیْسٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّیْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3690 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَیْرٍ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عَلِیُّ بْنُ اَشْكَابَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِیدِ، حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِیُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَیَّامٍ وَلَیَالِیهِنَّ، وَلِلْمُقِیمِ یَوْمٌ وَلَیْلَةٌ لَا یَنْزِعُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات موزے نہ اتارے۔

3691 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِیسَى الْحِمْصِیِّ، ثنا یَحْیَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِیُّ، ثنا عُفَیْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَیْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی، الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّیْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

اَيَّامٍ، وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

3692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3693 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ.

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، قَالَا: ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اَبِي وَحْشِيَّةَ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

3694 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، ثنا هِشَامُ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی

بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3695 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3696 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثًا، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3697 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمَلْحَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى خُفَّيْهِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

3698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْاُبُلِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا زَكَرِيَّا اَبُو يَحْيَى الْبُدِّيُّ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3699 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَالَ اَبِي: هَذَا خَطَاٌ، قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: اَرَادَ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ اَنَّهُ خَطَّاَ حَدِيثَ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، وَالصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ مَنْصُورٍ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔ حضرت عبداللہ کا قول ہے: میرے والد نے کہا کہ یہ خطا ہے۔ حضرت ابوالقاسم نے فرمایا: حضرت امام احمد بن حنبل کی مراد یہ ہے کہ انہوں نے حضرت منصور کی حدیث کو خطا پر قرار دیا ہے' انہوں نے ابراہیم سے' انہوں نے ابوعبداللہ جدلی سے روایت کیا اور منصور کی احادیث میں سے درست عمرو بن میمون کی حدیث ہے۔

3700 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے

اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

ایک دن اور ایک رات۔

3701 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِي الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات۔

3702 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا عَمِّي مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ اِذَا اَدْخَلَهُمَا وَقَدَمَاهُ طَاهِرَتَانِ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کی مدت تین دن اور تین راتیں مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات وہ اپنے موزوں پر مسح کرے گا' جب اس نے اپنے دونوں پاؤں پاک کر کے موزوں میں ڈالے ہوں۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُزَيْمَةَ

حضرت شرحبیل بن سعد' حضرت خزیمہ بن ثابت سے

بْنِ ثَابِتٍ

3703 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَلِكٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي سَبْرَةَ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانَ رِجَالٌ مِنَّا اِذَا خَرَجُوا مِنَ الْغَائِطِ يَغْسِلُونَ اَثَرَ الْغَائِطِ فَنَزَلَتْ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا) (التوبة: 108)

روایت کرتے ہیں

حضرت شرحبیل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کچھ لوگ جب پاخانہ کے لیے نکلتے تو وہ پاخانہ کے بعد پانی کے ساتھ استنجاء کرتے' پھر یہ آیت نازل ہوئی: ''اس میں کچھ لوگ ہیں جو پاکی کو پسند کرتے ہیں''۔

خُزَيْمَةُ بْنُ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيُّ

3704 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ مَعْمَرٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: رُجِمَتِ امْرَاَةٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ: حَبِطَ عَمَلُهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هُوَ كَفَّارَةُ ذُنُوبِهَا وَتُحْشَرُ عَلَى مَا سِوَى ذَلِكَ

حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خزیمہ بن معمر انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں رجم کیا گیا' لوگوں نے کہا: اس کے اعمال ضائع ہو گئے۔ یہ بات حضور ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: یہ رجم کرنا اس کے گناہ کا کفارہ ہو گا' اس کے علاوہ کو اکٹھا کیا جائے گا۔

خُزَيْمَةُ بْنُ جُزَيٍّ

حضرت خزیمہ بن جزی

السُّلَمِيُّ

السلمی رضی اللہ عنہ

3705 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَحْرٍ الْبَكْرَاوِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ اَبِي اُمَيَّةَ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْاَرْنَبُ؟ قَالَ: لَا آكُلُهَا وَلَا اَنْهَى عَنْهَا، قُلْتُ: وَاِنِّي لَسْتُ تَارِكَهَا مَا لَمْ تَنْهَ عَنْهَا، قَالَ: اِنَّهَا تَحِيضُ - اَوْ قَالَ: تَدْمَى - ، قُلْتُ: فَالضَّبُعُ؟ قَالَ: وَمَنْ يَاْكُلُ الضَّبُعَ؟

حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! خرگوش کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' میں نے عرض کی: میں اس کو نہیں چھوڑوں گا' جب تک آپ اس سے منع نہیں کریں گے۔ آپ نے فرمایا: اس کو حیض آتا ہے' میں نے عرض کی: گوہ کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: گوہ کون کھاتا ہے۔

3706 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ اَخِيهِ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُكَ لِاَسْاَلَكَ عَنْ اَشْيَاءَ، عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبِّ؟، قَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ، قُلْتُ: فَاِنِّي آكُلُ مَا لَمْ تُحَرِّمْ، وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فُقِدَتْ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ وَرَاَيْتُ خَلْقًا رَابَنِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الْاَرْنَبِ؟، قَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اُحَرِّمُهُ، قَالَ: فَاِنِّي آكُلُ مَا لَمْ تُحَرِّمْ، وَلِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَدْمَى، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الضَّبُعِ؟ قَالَ: وَمَنْ

حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے پاس آیا ہوں تاکہ آپ سے چند چیزوں کے متعلق پوچھوں اور زمین کی کچھ اشیاء کے متعلق' آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' میں نے عرض کی: اگر آپ اس کو حرام نہیں کرتے ہیں تو میں اسے کیوں کھاؤں گا؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: میں نے اُمتوں میں سے ایک اُمت کو نہ پایا اور میں نے ایک مخلوق دیکھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ خرگوش کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جب تک آپ حرام

يَاْكُلُ الضَّبُعَ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الثَّعْلَبِ؟ قَالَ: وَمَنْ يَاْكُلُ الثَّعْلَبَ؟ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَقُولُ فِي الذِّئْبِ؟، قَالَ: وَيَاْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ؟

نہیں کریں گے میں کھاؤں گا' یارسول اللہ! آپ کیوں نہیں کھاتے؟ آپ نے فرمایا: مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کو حیض آتا ہے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ لومڑی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھیڑیے کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بھیڑیے کو کھانے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

3707 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ حِبَّانَ بْنِ جُزَيٍّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ جُزَيٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَحْنَاشِ الْاَرْضِ فَقَالَ: سَلْ عَمَّا شِئْتَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ الضَّبِّ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهُ وَلَا اَنْهَى عَنْهُ، حُدِّثْتُ اَنَّ اُمَّةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْاَرْضِ ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَنْ اَدَعَ شَيْئًا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ اَنْ آكُلَهُ، قَالَ: قُلْتُ فَالْاَرْنَبُ؟ فَقَالَ: لَا آكُلُهَا وَلَا اَنْهَى عَنْهَا اِنِّي نُبِّئْتُ اَنَّهَا تَحِيضُ ، فَقُلْتُ: اِنِّي لَمْ اَدَعْ شَيْئًا لَمْ تَنْهَ عَنْهُ اَنْ آكُلَهُ قُلْتُ: فَالثَّعْلَبُ؟ قَالَ: فَهَلْ يَاْكُلُ الثَّعْلَبَ اَحَدٌ؟ ، قُلْتُ: فَالضَّبُعُ؟، قَالَ: وَهَلْ يَاْكُلُ الضَّبُعَ اَحَدٌ؟ ، قُلْتُ: فَالذِّئْبُ؟، قَالَ: وَهَلْ يَاْكُلُ الذِّئْبَ اَحَدٌ فِيهِ خَيْرٌ؟

حضرت خزیمہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زمین کی کچھ اشیاء کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جو چاہو پوچھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے گوہ کے متعلق بتائیں؟ آپ نے فرمایا: میں نہ اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' مجھے بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک اُمت تھی جسے مسخ کیا گیا وہ زمین پر پیٹ کے بل چلنے والی چیزوں کی مانند ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی شی کو کھانا نہیں چھوڑوں گا جس سے آپ نے منع نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: خرگوش کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہ میں اسے کھاتا ہوں اور نہ اس سے منع کرتا ہوں' مجھے بتایا گیا ہے کہ اس کو حیض آتا ہے۔ میں نے عرض کی: میں ایسی شی کو نہیں چھوڑوں گا جسے کھانے سے آپ نے منع نہیں کیا۔ میں نے عرض کی: آپ لومڑی کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: لومڑی کون کھاتا ہے؟

میں نے عرض کی: بجّو کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: بجّو کوئی کھاتا ہے؟ میں نے عرض کی: بھیڑیے کے متعلق؟ آپ نے فرمایا: بھیڑیا کھانے میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

آج راقم الحروف نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فضل و کرم اور اہل بیت اطہار صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی نگاہِ کرم اور اولیاءِ کاملین کے صدقے اور اساتذہ اور والدین کی دعاؤں کے طفیل "**المعجم الكبير للطبرانى**" جلد دوم کا ترجمہ مکمل کیا' اس جلد کے ترجمہ میں تاخیر ہوئی جس کی وجہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور بزرگوں کو معلوم ہے' میں اس کا اظہار نہیں کر سکتا' بہر حال جو بھی ہوا اس میں اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے کوئی بھلائی ہی تھی۔ اے اللہ! اپنے ان پیارے نیک بندوں کے طفیل! بقیہ جلدوں کا ترجمہ بھی میرے لیے آسان کر دے اور اس کو میرے لیے دنیا و قبر و آخرت میں ذریعۂ نجات کا سبب بنا دے اور ہر قسم کی آفات و بلیات اور حاسدین کے حسد اور شریروں کے شر اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے' اپنے اور اپنے رسول ﷺ کی پناہ عطا فرمائے' شرِ شیطان اور شرِ انسان سے محفوظ رکھے۔

بندہ چند روزہ: غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی غفرلہٗ
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ' لاہور

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد سوم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و
نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان
کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے
اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور
والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد سوم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبير

جلد سوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	مارچ 2016ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	-/1100
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز

فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111

E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو

۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464

Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ۔ غزنی سٹریٹ

اردو بازار ۔ لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل خالد بن ولید	
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا نام اللہ کی تلوار خود رسول اللہ ﷺ نے رکھا	3708
رسول اللہ ﷺ کے علم غیب کی دلیل اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی شان	3709,3710
خالد کو تکلیف نہ دو!	3711
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر نے انعام دیا	3713
صحابہ کرام ہر جگہ کامیابی رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے مانگتے تھے' یعنی حضرت خالد اپنی ٹوپی میں رسول اللہ ﷺ کے سرانور کا بال رکھتے تھے	3714
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	3715
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا خط	3716
حضرت خالد رضی اللہ عنہ امامت کرواتے تھے	3717
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا اللہ عزوجل کی ذات پر یقین	3718,3719,3721
حضرت خالد اور سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما کے درمیان ہونے والی گفتگو	3720
جہاں موت لکھی ہے وہاں آنی ہے' یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا انتقام بستر پر ہوا	3722
رسول اللہ ﷺ کا حضرت خالد رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے آنا	3723
حضرت خالد رضی اللہ عنہ کا وصال حمص میں ۲۱ ہجری میں ہوا	3724
کتاب الایمان	
تقدیر پر ایمان لانے کے متعلق	4115,4116,4151
تقدیر پر ایمان لانے والا ہی جنتی ہے	4808

فقہی فہرست

كتاب الطهارة

پاخانہ و پیشاب کرتے وقت قبلہ رخ منہ اور پیٹھ نہیں کرنی چاہیے	3820,3824,3837,3851
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	3885,3886
غسل جنابت کرنے کے متعلق	3891
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	3936,3937
تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے	3948
وضو میں خلال کرنا سنت ہے	3954,3955
مسواک کرنے کے متعلق	3959
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داڑھی شریف کا خلال کرتے تھے	3961
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	4152
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	4408
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	4445
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد کلی کرنی چاہیے	4579,4597
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھو لینے چاہئیں	5071,5072
مسواک کرنے کے متعلق	5073,5074,5125

كتاب الاضحية

قربانی کے متعلق	3822,3823,3884
قربانی کا ثواب	4935

كتاب الصلوة

نماز میں رکوع وسجدہ مکمل کرنا چاہیے	3748
ظہر کی سنتوں کے متعلق	3761
مزدلفہ میں مغرب وعشاء اکٹھی پڑھنا	3769
ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک ہونے والے گناہ معاف ہوتے ہیں	3783 تا 3785
مغرب کی نماز میں قرأت کے متعلق	3795,3796
دن کی نماز میں قرأت سراً ہے	3799
وتروں کے متعلق	3864 تا 3870

فقہی فہرست

جمعہ کے دن کی فضیلت	3874
نماز کا ثواب	3896,3897
بدبودار شی کھا کر مسجد میں آنا جائز نہیں ہے	3898
مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب	3899,3900
جمعہ کے دن کی فضیلت	3908 تا 3910
ظہر کی سنتوں کی فضیلت	3930 تا 3935
نمازِ مغرب کا وقت	3951
رات کی نماز	3960
نمازِ مغرب کا وقت	3976
نمازِ عصر کی فضیلت	3977
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نماز	4006
وتر نماز کے متعلق	4028,4029
نماز میں کوئی رکعت رہ جائے تو؟	4070,4107,4108
نمازِ فجر اگر رہ جائے تو؟	4110
نمازِ فجر سفیدی میں پڑھنا زیادہ ثواب رکھتا ہے	4162 تا 4172
گھر میں نوافل ادا کرنے چاہیے	4173
نمازِ عصر کو دیر سے ادا کرنا چاہیے	4253
نمازِ عصر کا وقت	4295
نمازِ مغرب کا وقت	4296
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	4305
اگر کوئی گھر میں نماز پڑھ کر آئے اور مسجد میں جماعت کھڑی ہو	4390
نماز سکون سے ادا کرنی چاہیے	4395 تا 4402
نمازِ فجر اور عشاء میں قرأت کے متعلق	4408
نمازِ فجر کا وقت	4536
سجدہ والی جگہ پھونکنا منع ہے	4738
حدیث پڑھنے و پڑھانے والوں کے لیے خوشخبری	4757

صلوٰۃ وسطی سے مراد نمازِ عصر ہے	4760
گھر میں نفل نماز پڑھنی چاہیے	4762 تا 4764
نمازِ عصر کے بعد نماز نہیں ہے	4768
نمازِ خوف	4787,4788
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	4804
نمازِ جنازہ کی تکبیریں	4842
جنازہ کی چار تکبیریں	4857,4858
جنازہ کی تکبیریں	4941
صلوٰۃ الاوابین	4965,4970
نمازِ جمعہ کا دن عید کا دن ہے	4977
نمازِ خوف	4989 تا 4995
حضرت نجاشی کا جنازہ	4997
نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں	5021,5022
نمازی کے آگے سے گزرنے کا گناہ	5085,5086
عورتوں کا مسجد میں آنے کے متعلق	5088 تا 5090
تحیۃ الوضوء کا ثواب	5092,5093
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز	5094
نمازِ مغرب کا وقت	5123,5124
گھر میں نوافل وغیرہ پڑھنے چاہیے	5141 تا 5143
کتاب العلم	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط ضروری ہے	4875 تا 4889
علم کیسے ختم ہوگا؟	5153 تا 5156
حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے انعام	4792,4793
کتاب الصوم	
روزے کے متعلق	4089
روزہ کا ثواب	4948

عاشوراء کا روزہ	5174

کتاب فضائل القرآن

اولاد کو قرآن سکھانا چاہیے	3745
آیۃ الکرسی کی فضیلت	3914
سورۃ اخلاص کی فضیلت	3924 تا 3928
قرآن اچھے انداز میں پڑھنا چاہیے	4389
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے قرآن کو جمع کیا	4769 تا 4771
قرآن اور اہل بیت دونوں جدا نہیں ہوں گے	4789 تا 4791
قرآن اور اہل بیت	4900
قرآن کے متعلق	4938
نزولِ قرآن	4939

کتاب التفسیر

وانفقوا فی سبیل اللّٰہ ولا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ کی تفسیر	3953
ان اللّٰہ لا یغفر ان یشرك بہ کا شانِ نزول	3956
سورۂ کوثر کا شانِ نزول	3964
مدھامتان کی تفسیر	3967
وزرابی مبثوثۃ کی تفسیر	4098
ولقد وصلنا لھم القول لعلھم یتذکرون کا نزول	4433,4434
فی صورۃٍ ماشاء رکبك کی تفسیر	4487
ادعوھم لاباھم کی تفسیر	4519
انا اذا انزلنا کی تفسیر	4570 تا 4573
لا یستوی القاعدون فی سبیل اللّٰہ کی تفسیر	4767
لقد جاء کم رسول من انفسکم کی تفسیر	4772
سورۂ فرقان کی چند آیتوں کی تفسیر	4773 تا 4794
قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے کرنا منع ہے	4784
ھم الذین یقولون لا تنفقوا کی تفسیر	4866

سورۂ منافقین کا شانِ نزول	4901,4910,4911
حافظوا على الصلوات والصلوٰة والوسطى کی تفسیر	4924تا4922
نعم الوكيل ونعم النصير کی تفسیر	4932
والذين لا يدعون الله کی تفسیر	4736
وانذر عشيرتك الاقربين کی تفسیر	5167

كتاب الحج

محرم کے متعلق	3883تا3879
حج وعمرہ	4574
مدینہ کے دونوں کنارے حرم ہیں	4781تا4778
حالت احرام میں شکار کرنے کے متعلق	4830,4833
حجۃ الوداع	4909,4915
اونچی آواز میں تلبیہ پڑھنے کے متعلق	5027تا5023
حالت احرام میں شکار کرنا	5145

كتاب الجنة والجهنم

جنت میں صرف مسلمان ہی جائیں گے	3738
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	3786
جنت کے جانور	3962
جنت میں جس شی کی خواہش ہوگی وہ ملے گی	3968
جنت والوں کے متعلق	4872تا4867

كتاب البيوع

زمین کرایہ پر لینے کے متعلق	4135تا4128
بیع محاقلہ کے متعلق	4136,4138,4139
زمین کرایہ پر دینے کے متعلق	4145,4147,4309,4312,4315,4322تا4319
زمین کو آباد کرنا چاہیے	4352تا4230
بیع مخابرہ منع ہے	4806
سونے وچاندی کی بیع	4898,4899

عمریٰ کے متعلق	4809تا4824

کتاب الجہاد

جہاد کا طریقہ	4009
بدر میں شریک ہونے والے صحابہ اور فرشتے دوسروں سے افضل ہیں	4286
حضرت رافع بن مالک بن عجلان بدر میں شریک ہوئے تھے	4325تا4327
غزوۂ خیبر کے متعلق	4352
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بدر کے دن کیا فرمایا؟	4388
بدر کے دن مشرکوں کی بدتر حالت	4419
حضرت رفاعہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4420تا4422
حضرت رفاعہ بن عبدالمقتدر بدر میں شریک ہوئے تھے	4423,4424
اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار	4473
عورتوں کو جنگ میں مارنا جائز نہیں ہے	4482تا4485
حضرت زید بن خطاب بدر میں شریک ہوئے تھے	4504,4504
حضرت زید بن خطاب جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	4506
بدر کے دن جو مشرکین مارے گئے اُن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا خطاب	4569
اُحد کے دن کے متعلق	4575,4576
بدر والوں کی شان	4807
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے اُحد میں شریک نہ ہونے کی وجہ	4829
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سترہ غزوات میں شریک ہوئے	4902,4908
جنگ حنین	4914
حضرت زید بن جاریہ کے اُحد میں شریک نہ ہونے کی وجہ	5005
حضرت زید بن اُسید جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	5015
حضرت زید بن لبید عقبہ میں شریک ہوئے تھے	5016
جن لوگوں کو جہاد کرنے کا ثواب ملتا ہے	5074تا5084

کتاب النکاح

حضرت ربیعہ کی شادی کا واقعہ	4444

حق مہر لازم ہے	4776

کتاب آداب الطعام والشراب

گھوڑے اور گدھے کا گوشت جائز نہیں ہے	3735
پھاڑنے والے درندے اور پنجے سے شکار کرنے والے جانور کا گوشت حرام ہے	3736
کھانے پینے کے متعلق	3766
بدبودار شی نہیں کھانی چاہیے	3780
شوال کے چھ روزوں کا ثواب	3805 تا 3819
انگلیاں صاف کرنی چاہیے جب کھانا کھالیا جائے	4788
پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	5173

کتاب المریض

طاعون کی بیماری جس شہر میں پھیل جائے	4013
بخار کی فضیلت	4175
بخار ہو تو پانی سے نہانا چاہیے	4272 تا 4274
جس جگہ طاعون ہو وہاں سے نکلنا نہیں چاہیے	4765
حضور ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیمار ہونا	4873,4876
زیتون کی فضیلت	4949

کتاب الدعاء

جو رات کو ڈرتا ہو اُس کے لیے دعا	3746,3747
اللہ سے مانگنے کے متعلق	3750
نماز کے بعد دعا کے متعلق	3781
استخارہ کرنے کے متعلق	3804
دعا اپنے آپ سے شروع کرنی چاہیے	3974
کھائی کر دعا کرنے کے متعلق	3975
حضور ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمس والوں کے لیے دعا	4003
حضور ملی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا	4005,4007
چند قبیلوں کے خلاف دعا	4059 تا 4064

چاند دیکھنے کی دعا	4273
سونے کی دعا	4294
مجلس سے اُٹھنے کی دعا	4318
اُحد کے دن کی دعا	4418
رات کے پچھلے حصہ کی فضیلت	4430
حضور ﷺ رات کو دعا کرتے تھے	4436
یاذالجلال والاکرام دعا کرنی چاہیے	4460
ایک اسم اعظم والی دعا	4589
ایک اہم دعا	4800
دعا کرنے کا طریقہ	4849
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ایک دعا جو حضور ﷺ نے سکھائی	4920
ایک دعا	4945تا4947
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	4957,4958,4971,4972
فرض نماز کے بعد کی دعا	4979,4981

فضائل سیّد الانبیاء

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ادب رسول ﷺ	3762,3782,3887
اللہ ورسولہ اعلم کے الفاظ صحابہ کی زبانی	3764
مدینہ شریف کی فضیلت	3888
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل	3912,3913,3915
حضور ﷺ خاتم الانبیاء ہیں	3980
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	3988
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	4004
حضور ﷺ کی قرأت	4019,4020
حضور ﷺ کا خوشی کا اظہار کرنا	4057
حرم مدینہ	4201تا4205
حضور ﷺ پر جھوٹ نہیں بولنا چاہیے	4255
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	4302

حضورﷺ کی دعا کا اثر	4332,4333,4407
حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر	4350
ربنا لک الحمد حمداً کثیراً طیباً کا ثواب اور حضورﷺ کی نگاہ کا عالم	4403,4404
سلونی کا لفظ حضورﷺ نے فرمایا	4446
حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ سے حضورﷺ نے فرمایا: مانگو! تو حضرت ربیعہ نے جنت میں آپ کے ساتھ جگہ مانگی	4437 تا 4442
حضورﷺ کی آنکھیں سوتی ہیں اور دل جاگتا ہے	4463
حضورﷺ کی نگاہ کا عالم	4488
حضورﷺ کا ایک غلام جس کا نام رباح تھا	4489,4490
حضورﷺ کی عطاء	4744
حضورﷺ کی والدہ ماجدہ کا نام نامی	4951
ان الذین ینادونك کی تفسیر اور ناموسِ رسالت	4980
حضورﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل	5067 تا 5070
حضورﷺ کی دعا کا اثر	5176

كتاب فضائل الصحابه

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3734
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی فضیلت	3739,3740,3741,3742,3743
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا نام خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ ہے	3751,3752
ہجرت کے بعد حضورﷺ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے گھر ٹھہرے	3753
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے وصال کے متعلق	3754,3758
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا وصال حضرت امیر معاویہ کے زمانہ میں ہوا	3755
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	3756,3757
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	3760
حضورﷺ نے فرمایا: حسن و حسین دونوں میرے پھول ہیں	3892
حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح اللہ کے حکم سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کیا گیا	3941
جس کا مولا میں اُس کا مولا حضرت علی ہے	3946
صحابہ کرام حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عرض کرتے: یا مولانا!	3947
جنگ بدر اور صحابہ کرام کی حضورﷺ سے محبت	3950
حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کوفہ کے امیر تھے	3990

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کے متعلق	4031
حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کے متعلق	4033 تا 4035
حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا ایک عمل اور رسول اللہ ﷺ کا علمِ غیب	4036
حضرت خلیفہ بن عدی رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4066
حضرت خداش ابوسلامہ سلمی رضی اللہ عنہ	4071
حضرت خبیب بن عدی رضی اللہ عنہ کی شہادت کا واقعہ	4078,4079
حضرت خبیب بن اساف رضی اللہ عنہ کے متعلق	4080
حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے متعلق	4082
حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کا وصال ٦٥ سال کی عمر کو ہوا	4088
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق	4097
زکوٰۃ حضور ﷺ کے خاندان کے لیے جائز نہیں ہے	4100
حضور ﷺ کے غلام حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ	4101 تا 4104
چند صحابہ کا ذکر	4106
حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ کے متعلق	4109
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زرد خضاب لگاتے تھے	4120
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بڑے اچھے تیرانداز تھے	4121,4122,4123
حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا جنازہ	4124 تا 4127
حضرت ظہیر بن رافع رضی اللہ عنہ کی شان	4256
حضرت رافع رضی اللہ عنہ بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے	4291
بدری رات کی فضیلت	4308
رافع بن معلی کے متعلق	4335 تا 4338
حضرت رافع بن ابورافع رضی اللہ عنہ	4339 تا 4342
حضرت رافع بن یزید رضی اللہ عنہ کے متعلق	4343
حضرت [illegible] فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کا غلام ہوں	4345
بدری صحابی	4346 تا 4349
حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کا ذکر	4351
حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بدری صحابی ہیں	4367,4370
حضرت [illegible] رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضور ﷺ کی محبت	4417

حضرت رفاعہ بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ احد میں شریک ہوئے	4431
حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کے متعلق	4435
حضرت ربیعہ بن فضل بدر میں شریک ہوئے	4461
حضرت ربیعہ بن اکثم رضی اللہ عنہ کے متعلق	4464تا4466
حضرت ربیعہ کا اسلام لانا	4467
حضرت ربیع بن ایاس انصاری کے متعلق	4470,4472
حضرت رباب المزنی رضی اللہ عنہ کی حضور ﷺ کے پاس حاضری	4496
حضرت رعیہ جہنی رضی اللہ عنہ	4498,4499
حضرت رقیم بن ثابت طائف میں شہید ہوئے	4500
حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی بیعت	4503
حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ کی کنیت	4507
حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نسب	4517,4518
حضرت زید رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد اسلام لائے	4520,4521
حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے	4522تا4524
حضرت زید بن سہل رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4538,4539
حضرت زید بن سہل رضی اللہ عنہ کا نسب	4540,4542
حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت اُم سلیم سے اور حضرت اُم سلیم کی اسلام سے محبت	4546,4547
حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	4549
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	4748
حضرت زید رضی اللہ عنہ وحی لکھتے تھے	4749,4755,4756
صحابہ کرام نماز میں حضور ﷺ کا دیدار کرتے رہتے تھے	4753
حضرت زید رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے سریانی زبان سیکھنے کا حکم دیا	4796تا4798
بدر والوں کی شان	4807
حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4825
حضرت زید بن موسیٰ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4826
حضرت زید بن ودیعہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	4827
جس کا میں مولا' اس کا علی مولا	4835
غدیر خم کے موقع پر ولایتِ علی کا اعلان	4836,4837,4848

انصار کی فضیلت	4838
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت	4839تا4841
حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط	4844,4845
جس کا میں مولا' اُس کا علی مولا	4850,4851
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایک فیصلہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خوشی	4854تا4856
حضرت علی رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی	4865
حضرت علی' حسن وحسین' فاطمہ رضی اللہ عنہم سے دوستی آپ سے دوستی ہے' ان سے ناراضگی آپ سے ناراضگی ہے	4890
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کی شان	4897
حضرت اُم ابن مکتوم رضی اللہ عنہ کی شان	4912
غدیر خم میں اہل بیت کی شان	4917,4919
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	4925,4926,4927تا4331,4350,4352,4953تا4955
انصار کی فضیلت	4959تا4963
ابن زیاد کا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کے ہونٹ مبارک پر چھڑی مارنا اور حضرت زید بن ارقم کا جواب دینا	4964,4974
حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی شان	4975,4976
حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وصال کے بعد کفن کے نیچے سے گفتگو فرمانا	4999,5000
صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنے کا واقعہ	5001
حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	5007,5008
حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے تھے	5009
زید بن دشنہ کا ذکر	5146
حضرت زیاد بن لبید بدر میں شریک ہوئے تھے	5151,5152
حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی شان	5159
حضرت زبیب رضی اللہ عنہ کا ذکر	5162
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے اشعار	5165,5166
حضرت زاھر بن حرام اشجعی کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پیار	5172

کتاب الزکوٰۃ والصدقۃ

اچھے طریقے سے صدقہ کی حفاظت کرنے والا	4167,4176,4177,4178
بکریوں کی زکوٰۃ	4494

كتاب الذكر

لاحول ولاقوۃ پڑھنے کا ثواب	3801تا3803
لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ پڑھنے کے ثواب	3787,3788
جب کسی کو چھینک آئے تو الحمد للہ پڑھے	3911
لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کی فضیلت	3916تا3923
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ' جنت میں لے جانے والا عمل ہے	3938تا3940
الحمد للہ کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کا ثواب	3981
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہٗ پڑھنے کا ثواب	3985,3986
اللھم صل علیٰ محمدٍ پڑھنے کا ثواب	4353,4354
استغفر اللہ لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کا ثواب	4537
لاحول ولاقوۃ الا باللہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے	4750تا4752,5006
ایک دیہاتی کا درود پڑھنا اور اونٹ کا بولنا کہ یہ میرا مالک ہے	4754
نماز کے بعد ذکر کرنے کی فضیلت	4766
الا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کا ثواب	4996
درودِ ابراہیمی	4998
کلمہ شریف کا ثواب جنت ہے	5126

كتاب علامات الساعة والفتن

قیامت سے پہلے قتل وغارت ہوگی	3749
قیامت کے دن ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے	3872
قربِ قیامت کا زمانہ	3992
قیامت کے دن اس کو سخت عذاب ہوگا جو دنیا میں کسی کو عذاب دیتا ہوگا	4014,4015
فتنوں کا زمانہ	4054,4068

كتاب البر

مہمان کی عزت کرنی چاہیے	3779
جن اعمال کے کرنے سے جنت ملتی ہے	3789,3790
روحیں آپس میں ملتی ہیں' گھر والوں کے حال پوچھتی ہیں	3791,3792

کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے	3793
لوگوں کے درمیان صلح رکھنا صدقہ ہے	3825
افضل صدقہ وہ ہے جو دشمن کو دیا جائے	3826
صلہ رحمی کا ثواب	3827 تا 3829
قطع تعلقی تین دن تک ہے	3852 تا 3863
جو شی اُگائی جاتی ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جو اس سے کھائے گا	3871
مسجد میں آنے کا ثواب	3873
پیر و جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں	3875
اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کے لیے انعام خداوندی	3876
قطع تعلقی رکھنے والے سے اللہ ناراض ہوتا ہے	3877
ایسی بات کرنا مناسب نہیں ہے جس کے بعد معذرت کرنی پڑے	3889
اللہ کی رحمت	3893,3894
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا مروان کو ایک بات کا جواب کہ اگر تُو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ پر چلے گا تو ٹھیک ورنہ۔۔۔	3895
دین پر اس وقت رونا چاہیے جب اس کو سنبھالنے والا کوئی نہ ہو	3901
حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا عمل	3942
رشتے دار کو صدقہ دینا دُگنے ثواب کا ذریعہ ہے	3945
گھر میں اجازت لے کر آنا چاہیے	3957,3958
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں	3969
اللہ کی راہ میں لڑنے کا ثواب	3971,3972
جو چیزیں انبیاء کی سنت ہیں	3978
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ایک دعوت	3983
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحفہ واپس نہیں کرتے تھے	3984
شہید کو عذابِ قبر نہیں ہوتا ہے	3987
جن چیزوں کے کرنے سے بخل ختم ہوتا ہے	3989,3990
جو بغیر طمع لالچ کے مل جائے وہ لے لینا چاہیے	4017
قوم کا دفاع کرنے والا اچھا آدمی ہے	4022

جس درخت یا زمین سے پرندے کھائیں اس کا ثواب مالک کو ملے گا	4025,4026
نذر پوری کرنی چاہیے	4040
جن کاموں کی وجہ سے دگنا ثواب ملتا ہے	4043
لوگ چار طرح کے ہیں اعمال چھ طرح کے ہیں	4044,4045
اچھا وضو اور اچھی نماز پڑھنے والے کے لیے ثواب	4055
حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	4056
حضرت خریم بن اوس رضی اللہ عنہ کے لیے خوشخبری	4058
ثیبہ کی شادی کے متعلق	4067
رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنے کے متعلق	4072 تا 4074
نیک بندہ کی روح بڑی آسانی سے نکالی جاتی ہے	4075
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط	4083
مہمان کو کھانا کھلانا	4093
ماں کی خدمت جہاد ہے	4094
غلام آزاد کرنے کے متعلق	4099
ملک شام والوں کی فضیلت	4105
ملک روم کے متعلق	4111 تا 4113
صبح وشام مسجد میں آنے کا ثواب	4117,4118
حجۃ الوداع کے متعلق	4119
گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرنا چاہیے	4257
صدقہ سے آزمائش ختم ہو جاتی ہے	4276
دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے	4277
صحابہ کرام حدیث لکھتے تھے	4274
افضل کمائی وہ ہے جو ہاتھ سے کمائی جائے	4285
وراثت کے متعلق	4293
کھیتی باڑی کرنے کے متعلق	4297,4299
اچھے اعمال کے متعلق	4324

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کا خطبہ	4355تا4366
تہائی مال صدقہ کرنے کے متعلق	4385,4386
جمعہ کا دن افضل کیوں ہے؟ اس کی وجہ	4378
نیک تجار کا ثواب	4411تا4413
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	4414تا4416
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	4425تا4429
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط	4432
حضرت ربیعہ الاسلمی رضی اللہ عنہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جگہ عطا فرمائی	4443
حضرت ربیعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے	4447
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تبلیغ دین فرمانا اور ابولہب کا انکار کرنا	4448تا4459
خطبہ حجۃ الوداع	4468
حضرت ربعی بن عمرو حضرت علی کے ساتھ شریک تھے	4474
حضرت ربعی بن رافع حضرت علی کے ساتھ شریک ہوئے تھے	4475
عمامہ ٹوپی پر باندھنا چاہیے	4479
اچھا آدمی کون ہے؟	4480,4481
اچھا ساتھی	4486
قبروں کی زیارت کرنی چاہیے	4515
حضرت زید بن حارثہ اور حضرت حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	4526تا4529
مسجد میں آنے کا ثواب	4530
صبر کی فضیلت	4577
ایک دفعہ درود پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں	4584,4585
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے نیک اعمال کرنے کی وجہ سے خوش ہوتے ہیں	4587,4588,4591
رشتے دار کو صدقہ دینے کا دگنا ثواب	4590
راستہ چلتے وقت آنکھیں جھکا کر چلنا چاہیے اور اچھی گفتگو کرنی چاہیے	4592
جمعہ کے دن مسجد میں جلدی آنے کا ثواب	4593
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر نماز پڑھنا	4594

دین نصیحت کن لوگوں کے لیے ہے	4758
آخرت کے طالب کے سامنے دنیاوآخرت آتی ہے	4759
حضور ﷺ کی اپنی اُمت کے لیے شفقت	4761
پڑوسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کے متعلق	4782
حدیث پڑھنے پڑھانے والوں کے لیے انعام	4792,4793
فکرآخرت رکھنے والے کے لیے انعام	4794
جنتی لوگ	4799
ملک شام والوں کی فضیلت	4801تا4803,4838
اخلاص سے مراد کیا ہے؟	4974
اچھا قاضی	4937
جوعورت شوہر کا حق ادا کرے وہ اس کا حق ادا کرے گی	4944
کوئی نعمت لے لی جائے	4956,4987
جوکام اللہ کو پسند ہے	4987
حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی وراثت	5004
اچھی گواہی کون سی ہے	5035تا5038
مہمان نوازی تین دن ہے	5039,5040
مرغ نماز کے لیے اذان دیتا ہے	5059,5063
جوشی بغیر طمع ولالچ کے مل جائے وہ لے لینی چاہیے	5091
اچھی نیت رکھنے والے کے لیے ثواب	5130تا5140
حضور ﷺ کا خط	5147,5160
اچھا کاروبار کرنا	5157
ولیمہ کتنے دن ہے	5168
جس کے چھوٹے بچے فوت ہوجائیں	5169
جس کے پاس مال ہو اس کا اثر اُس سے دکھائی دینا اللہ پسند کرتا ہے	5170
قبیلہ اشجع کے لوگوں کی فضیلت	5175

کتاب الحدود

دیت کے متعلق	3744
رجم کرنے کے متعلق	3800
نشہ آور شی حرام ہے	4041,4090,4092
ہاتھ کس میں کاٹنا ہے	4216تا4229
ایک آدمی کی دیت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ادا کی	4287,4301
شراب کی حرمت	4580
تین زخم	4745
نشہ آور شی حرام ہے	4747
رجم کرنے کے متعلق	5041تا5058

متفرق المسائل

گوہ کے متعلق	3725تا3731
قیامت کے دن سخت عذاب اس کو ہوگا جو دنیا میں کسی کو سخت عذاب دیتا ہے	3732
امت میں ایک آدمی ہوگا' جو کہے گا کہ صرف قرآن ہی کافی ہے	3737
عذابِ قبر برحق ہے	3763,3765
جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	3767
ترجیحات کا زمانہ	3768
مثلہ کرنا منع ہے	3770تا3778,3794
ہر ایک کے ساتھ دو وزیر ہوتے ہیں	3798
چند قبیلوں کا ذکر	3830
نبیذ کے متعلق	3902
جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا گیا ہے	3903تا3907
جن سے لڑنے کا حکم ہے	3943
بدبودار شی کھانے سے فرشتے قریب نہیں آتے ہیں	3944
جفت اور طاق کے متعلق	3966
بچہ اور والد کے درمیان فرق کا گناہ	3973

شہید کو عذابِ قبر نہیں ہوگا	3987
ناخن لمبے نہیں رکھنے چاہئیں	3979
پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کے متعلق	3994تا4002
حضور ﷺ کی انگوٹھی مبارک	4011
حضرت خالد بن الحواری کا ایک عمل	4016
ملک شام والوں کی فضیلت	4053
زیادتی کرنا جائز نہیں ہے	4065
جس جگہ کوئی ظلماً قتل کیا جارہا ہو وہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے	4069
گھنٹی والے کے پاس فرشتے نہیں آتے ہیں	4076,4077
مشرکوں سے مدد لینا جائز نہیں ہے	4081
کپڑے کے متعلق	4085
ذبح اضطراری	4095,4096
پچھنا لگوانے کے متعلق	4138
جن کی کمائی حرام ہے	4139تا4144
جب اللہ کسی سے ناراض ہوتا ہے	4174
شرک اصغر ریاکاری ہے	4179
ذبح اضطراری	4258تا4271
عرب کا وفد	4306,4307
مروان نے مکہ کا ذکر کیا اور مدینہ کا نہیں کیا تو حضرت رافع نے فرمایا: تُو نے مدینہ کا ذکر نہیں کیا جو مکہ سے افضل ہے	4323
عجوہ کھجور جنتی درخت ہے	4329,4330
کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن حلق سے اوپر اوپر	4334
سانپ کو مارنا اور گھر میں رہنے والے جانوروں کو مارنا جائز ہے	4371تا4384
ہر کوئی نگہبان ہے اس سے نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا	4382
زمین پر حفاظت سے چلنا چاہیے	4462
جو جانوروں کا دودھ دوہتا ہے اس کو ناخن کاٹ کر رکھنے چاہئیں	4469
کون کون لوگ شہید ہیں؟	4472

طلاق کے متعلق	4477,4478
مشکیزہ سے منہ لگا کر نہیں پینا چاہیے	4497
سانپ کو مارنا چاہیے	4508
گھروں میں رہنے والے کیڑوں کو نہیں مارنا چاہیے	4509,4514
صدقہ دی ہوئی شی واپس لینا جائز نہیں	4535
جس گھر میں کتا اور تصویر ہو اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں	4553تا4566
تصویر گھر میں نہیں لگانی چاہیے	4598تا4600
مال سرسبز و میٹھا ہے	4739,4740,4741
عاشوراء کے دن کے متعلق	4743
ایک گواہ و قسم کے ساتھ فیصلہ	4777
ایک اہم مسئلہ	4852,4853
یہودیوں کا سلام	4874,4875
انسان کا جی دنیا سے نہیں بھرتا ہے	4892
موچھیں کاٹنی چاہیے	4893,4896
ریشم مردوں پر حرام ہے	4982
چند برتنوں کا ذکر	4986
جو صحابہ انگوٹھی پہنتے تھے	5007
خیانت کرنے والے کے جنازہ کے متعلق	5028,5029تا5034
ستاروں کے ذریعے بارش کا اندازہ لگانا	5064,5065,5066
گم شدہ شی کا اعلان کرنے کے متعلق	5087,5088,5097تا5121
چند قبیلوں کا ذکر	5095,5096
مثلہ کرنا منع ہے	5127,5128
جن جانوروں کا گوشت حرام ہے	5129
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کنویں میں کنکریاں ڈالیں	5148

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ یہ باب ہے جس کا نام خالد ہے	39
☆ حضرت ابن عباس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	45
☆ حضرت خالد بن حکیم بن حزام' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	50
☆ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت	51
☆ حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	52
☆ حضرت مالک بن حارث بن اشتر' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	54
☆ حضرت علقمہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	58
☆ حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	59
☆ حضرت ابوالعالیہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روا.ت کرتے ہیں	60
☆ حضرت ابن سابط' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	60
☆ حضرت ابوعبداللہ اشعری' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	61
☆ مصر کے رہنے والے ایک آدمی خباب' حضرت خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں' لیکن کوئی حدیث ان کے حوالہ سے تخریج نہیں ہے	62
☆ حضرت عزرہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	62
☆ حضرت مغیرہ ابوالیسع' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	63
☆ حضرت خالد بن زید بن کلیب' ابوایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ	64
☆ حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	67
☆ حضرت براء بن عازب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	69
☆ حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	71
☆ زید بن خالد الجہنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں	71
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	72
☆ حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	73
☆ حضرت جابر بن سمرہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	76

☆ حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 77
☆ حضرت ابن عباس' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 78
☆ حضرت ابورھم السماعی' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 79
☆ حضرت سعید بن مسیب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 86
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 87
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 88
☆ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 89
☆ حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 90
☆ حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 91
☆ حضرت خالد بن ابوایوب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 92
☆ حضرت عمر بن ثابت انصاری' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 92
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 98
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 99
☆ حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 100
☆ حضرت حکیم بن بشیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 100
☆ حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 101
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 103
☆ حضرت رافع بن اسحاق بن طلحہ حضرت شفاء کے غلام' ان کو ابوطلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے' یہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 104
☆ حضرت عطاء بن یزید لیثی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 105
☆ باب 114
☆ سلیمان بن عطاء بن یزید اپنے والد سے' وہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 118
☆ حضرت ابوالاحوص مدنی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 119
☆ حضرت عبداللہ بن حنین' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 120
☆ حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 123
☆ حضرت ابوایوب کے غلام حضرت افلح' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 124
☆ حضرت ابوایوب کے غلام عثمان بن جبیر' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 128
☆ حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 128
☆ حضرت معمر بن حزم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 129
☆ حضرت ابوصرمہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 130
☆ حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 130
☆ حضرت عاصم بن سفیان ثقفی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 131

☆ حضرت سفیان بن وہب خولانی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں' حضرت سفیان کوصحابی ہونے کا شرف حاصل ہے 132
☆ حضرت یعقوب بن عفیف بن میتب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 133
☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 134
☆ بنی ہاشم کے غلام ابواسحاق' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 135
☆ حضرت عبید بن تعلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 136
☆ حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 137
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 139
☆ حضرت علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید' حضرت ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں 150
☆ حضرت قرثع ضبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 150
☆ حضرت علی بن صلت' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 153
☆ حضرت علی بن مدرک' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 154
☆ حضرت ابوظبیان الجنبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 154
☆ حضرت عبایہ بن ربعی الاسدی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 156
☆ حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 157
☆ حضرت مخنف بن سلیم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 157
☆ حضرت مخنف زبید یا ربید بن سلیم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 158
☆ حضرت حکیم بن بشیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 159
☆ حضرت ریاح بن حارث' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 159
☆ حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 161
☆ حضرت ابوشعیب الحضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 161
☆ حضرت تجیب کے غلام اسلم ابوعمران' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 162
☆ حضرت ابوسورہ حضرت ابوایوب کے بھائی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 166
☆ حضرت زیاد بن انعم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 171
☆ حضرت سفیان بن وہب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 173
☆ حضرت عبداللہ بن یزید ابوعبدالرحمٰن الحبلی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 174
☆ حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ الیزنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں 175
☆ حضرت ابوتمیم الجیشانی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 176
☆ حضرت ابوالشمال بن ضباب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 177
☆ حضرت سلیمان بن فروخ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 177
☆ حضرت عبدالرحمٰن الحزمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 178
☆ حضرت ابومحمد حضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 179

☆ حضرت جبیر بن نفیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 181
☆ حضرت عبداللہ بن یعیش' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 182
☆ حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 182
☆ حضرت محفوظ بن علقمہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 183
☆ حضرت خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ الخزاعی رضی اللہ عنہ 183
☆ حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ 185
☆ حضرت خالد بن عرفطہ العذری رضی اللہ عنہ 185
☆ حضرت خالد ابونافع الخزاعی رضی اللہ عنہ 191
☆ حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ 193
☆ حضرت خالد بن العاص بن ہاشم بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ 196
☆ حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ 196
☆ حضرت خالد بن حواری حبشی رضی اللہ عنہ 197
☆ حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ 198
☆ حضرت خالد بن ابوخالد رضی اللہ عنہ' ان کی نسبت معلوم نہیں 198
☆ حضرت خالد بن ابوجبل العدوانی رضی اللہ عنہ 198
☆ حضرت خالد بن عبید السلمی رضی اللہ عنہ 200
☆ حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ المدلجی رضی اللہ عنہ' آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا 200
☆ حضرت خالد بن ابی دجانہ انصاری رضی اللہ عنہ 201
☆ حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ 202
☆ حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ 202
☆ حضرت خلاد بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ 203
☆ حضرت خارجہ بن حذافہ العدوی رضی اللہ عنہ 203
☆ حضرت خارجہ بن زید بن ابی زہیر' حضرت حارث بن خزرج کے بھائی 204
☆ حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ 205
☆ حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ 206
☆ حضرت خوات بن جبیر انصاری بدری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' ان کو ابوصالح بھی کہا جاتا ہے 206
☆ حضرت خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے 211
☆ حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام الطائی رضی اللہ عنہ 223
☆ حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی اللہ عنہ 226
☆ حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ 230
☆ حضرت خلیفہ بن عدی الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 230

☆ حضرت خدام ابوودیعہ رضی اللہ عنہ 231
☆ حضرت خرشہ المحاربی رضی اللہ عنہ 231
☆ حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ 232
☆ حضرت خرباق رضی اللہ عنہ 233
☆ حضرت خداش ابوسلامہ السلمی رضی اللہ عنہ 233
☆ حضرت خزرج انصاری رضی اللہ عنہ 235
☆ حضرت خوط بن عبدالعزیٰ ان کو حوط بھی کہا جاتا ہے 236
☆ حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ 237
☆ حضرت خبیب بن اساف ابوعبدالرحمٰن بن عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ 241

باب الدال

☆ حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ 242
☆ حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ 245
☆ حضرت دیلم بن فیروز حمیری رضی اللہ عنہ 247
☆ حضرت دکین بن سعید المزنی رضی اللہ عنہ 248
☆ حضرت درھم ابومعاویہ رضی اللہ عنہ 250

باب الذال

☆ جن کا نام ذؤیب ہے 250
☆ حضرت ذؤیب بن قبیصہ الخزاعی ابوقبیصہ بن ذؤیب الفقیہ رضی اللہ عنہ 250
☆ حضرت ذؤیب عنبری رضی اللہ عنہ 252
☆ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ 254
☆ حضرت ذکوان بن عبدقیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے 254
☆ حضرت ذرع ابوطلحہ الخولانی رضی اللہ عنہ آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے 255
☆ حضرت ذوالیدین ان کا نام خرباق بھی بتایا جاتا ہے ان کی کنیت ابوعریان ہے 256
☆ حضرت ذومخمر آپ کا نام مخبر بن اخی النجاشی بھی ہے 258
☆ حضرت ذواللحیہ الکلابی بن عمرو بن قرط بن ابی بکر بن عبداللہ بن کلاب رضی اللہ عنہ 262
☆ حضرت ذوالاصابع یہ ذوالزوائد ہیں 263

باب الراء

☆ جس کا نام رافع ہے 264
☆ حضرت رافع بن خدیج بن رافع انصاری آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے آپ کی حدیثیں 265
☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیثیں 268
☆ حضرت عبداللہ بن عمر حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 268

☆ حضرت ابوسعید الخدری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت اسید بن ظہیر' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 270
☆ حضرت سائب بن یزید' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 271
☆ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 273
☆ حضرت سعید بن مسیب' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 275
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 280
☆ حضرت قاسم بن محمد' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 280
☆ حضرت سلیمان بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 281
☆ حضرت محمود بن لبید انصاری' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 283
☆ حضرت ابن عمر کے غلام حضرت نافع' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 290
☆ حضرت نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 297
☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں 298
☆ حضرت حنظلہ بن قیس' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 299
☆ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 303
☆ حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور اس کا ذکر جو حضرت مجاہد کا ان سے روایت کرنے میں اختلاف ہے 306
☆ حضرت اسید بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 313
☆ حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 314
☆ حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 314
☆ حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 316
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 316
☆ حضرت سعید بن ابورافع بن خدیج اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں 317
☆ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں 318
☆ حضرت ھریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں 333
☆ حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 335
☆ حضرت عمرو بن عبیداللہ بن رافع' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 335
☆ حضرت یحییٰ بن اسحاق' ابورافع کے بھائی کے بیٹے' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں 336
☆ حضرت رافع کے غلام ابوالنجاشی عطاء بن صہیب' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں 336
☆ حضرت بشیر بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 339
☆ حضرت عبید بن رفاعہ الزرقی' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 340
☆ حضرت سعید مقبری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 341
☆ حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 342

☆ حضرت محمد بن سہل بن ابوحثمہ' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں	342
☆ حضرت جعفر بن مقلاص' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں	344
☆ حضرت ابوعُفیر انصاری' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	345
☆ حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں	345
☆ حضرت ایاس بن خلیفہ' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	347
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	348
☆ حضرت ابوبختری الطائی' ان کا نام سعید بن فیروز ہے' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں	348
☆ ابوالعالیہ' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	349
☆ حضرت قاسم بن عاصم الشیبانی' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں	350
☆ حضرت محمد بن سیرین' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	350
☆ ایسا آدمی کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت' جس آدمی کا نام معلوم نہیں ہے	351
☆ حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	351
☆ حضرت رافع بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ	352
☆ حضرت رافع بن مالک بن عجلان ابورفاعہ زرقی انصاری عقبی نقیب رضی اللہ عنہ	353
☆ حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ	354
☆ حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ	356
☆ حضرت رافع بن معلٰی ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ	358
☆ حضرت رافع بن ابورافع الطائی' ان کا نام ابورافع عمرو ہے	359
☆ حضرت رافع بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ' ان کو سہل اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے	362
☆ حضور ﷺ کے غلام حضرت رافع ابوالبہی رضی اللہ عنہ	363
☆ حضرت رافع بن جعدبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ	363
☆ حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ	364
☆ حضرت رافع بن عنجدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ	364
☆ حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ	365
☆ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ	366
☆ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ	373
☆ حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ	382
☆ حضرت رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم عقبی بدری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	405
☆ حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بن رفاعہ بن دینار انصاری عقبی بدری ہیں	405
☆ حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں	406
☆ حضرت رفاعہ بن اوس انصاری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	411

☆ حضرت رفاعہ بن زید الجذامی رضی اللہ عنہ	411
☆ حضرت رفاعہ بن قرظہ القرظی رضی اللہ عنہ	412
☆ حضرت رفاعہ بن سموال القرظی رضی اللہ عنہ	412
☆ یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام ربیعہ ہے	413
☆ حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم	413
☆ حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابوفراس ہے	417
☆ حضرت ربیعہ بن حارث ابواروی الدوسی' ان کا نام عبدالحارث ہے	424
☆ حضرت ربیعہ بن قیس العدوانی	425
☆ حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ	425
☆ حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ	431
☆ حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے	431
☆ حضرت ربیعہ بن الغاز الجرشی رضی اللہ عنہ' ان کو ابن عمرو کہا جاتا ہے' یہ ہشام بن الغاز کے دادا ہیں	431
☆ حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی' بنی عبدشمس بن عبدمناف کے حلیف اور یہ بدر میں شریک ہوئے	433
☆ حضرت ربیعہ بن رواء العنسی رضی اللہ عنہ	434
☆ حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ	435
☆ حضرت ربیع الجری رضی اللہ عنہ	436
☆ حضرت ربیع بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ	436
☆ حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ	437
☆ حضرت ربیع بن زید' ان کا نسب معلوم نہیں	438
☆ حضرت ربعی بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ	438
☆ حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ	439
☆ حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ	439
☆ حضرت رکامہ بن عبد یزید	440
☆ حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ	441
☆ حضرت رباح بن ربیع اسیدی' حضرت حنظلہ الکاتب کے بھائی	442
☆ حضرت موسیٰ بن علی کے دادا رباح اللخمی رضی اللہ عنہ	446
☆ حضور ﷺ کے غلام حضرت رباح رضی اللہ عنہ	447
☆ حضرت رباح انصاری' بنی جحجبی کے غلام' جنگ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے	448
☆ حضرت رزین بن انس السلمی رضی اللہ عنہ	448
☆ حضرت رقاد بن ربیعہ العقیلی رضی اللہ عنہ	449
☆ حضرت رشید بن مالک ابوعمیرہ السعدی رضی اللہ عنہ	449

☆ حضرت ریاب مزنی رضی اللہ عنہ 450
☆ حضرت رسیم العبدی رضی اللہ عنہ 451
☆ حضرت رعیہ جہنی پھر سحیمی رضی اللہ عنہ 451
☆ حضرت رقیم بن ثابت ابوثار انصاری' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے 454
☆ حضرت رخیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ 455
☆ حضرت روح بن زنباح الجذامی رضی اللہ عنہ 455

باب الزای

☆ جن کا نام زید ہے 456
☆ حضرت زید بن خطاب 456
☆ زید بن حارثہ 460
☆ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیثیں 463
☆ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت زید بن بولا رضی اللہ عنہ 470
☆ حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری عقبی بدری نقیب رضی اللہ عنہ 471
☆ حضرت ابوطلحہ کے وصال کا ذکر' آپ کے وصال میں اختلاف ہے 474
☆ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 475
☆ وہ حدیثیں جو ابن عباس' حضرت ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں 478
☆ حضرت زید خالد الجہنی' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 480
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 489
☆ حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 494
☆ حضرت عبداللہ بن عبدالقاری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 494
☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 494
☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن الزہری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 496
☆ حضرت اسماعیل بن بشیر بن مغالہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 496
☆ حضرت اسحاق بن عبداللہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 497
☆ حضرت زید بن ثابت انصاری' ان کی کنیت ابوسعید ہے' ان کو ابوخارجہ بھی کہا جاتا ہے 497
☆ حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 503
☆ حضرت ابوسعید الخدری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 511
☆ حضرت سہل بن سعد الساعدی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 512
☆ حضرت سہل بن ابوحثمہ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 513
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 514
☆ حضرت ابوہریرہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 518

☆ حضرت ابوالدرداء' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 519
☆ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 520
☆ حضرت عدی بن عمیرہ کندی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 522
☆ حضرت سعید بن مسیب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 523
☆ مروان بن حکم' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 524
☆ حضرت قاسم بن محمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 528
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 529
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 532
☆ حضرت سلیمان بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 533
☆ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے' وہ حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 534
☆ حضرت زہری' حضرت خارجہ بن زید سے' وہ حضرت زید سے روایت کرتے ہیں 537
☆ حضرت ابوالزناد' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 540
☆ حضرت عمرو بن وہب' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 552
☆ حضرت سالم ابوالنضر' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 553
☆ حضرت قیس بن سعد بن زید بن ثابت' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 553
☆ حضرت سلیمان بن خارجہ' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 554
☆ حضرت سعید بن یسار' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 555
☆ حضرت سعید بن سلیمان' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 555
☆ کثیر بن زید' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں 556
☆ حضرت سلیمان بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 557
☆ حضرت ابان بن عثمان بن عفان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 559
☆ حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 560
☆ حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 563
☆ حضرت بن افلح' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 563
☆ حضرت قبیصہ بن ذؤیب الخزاعی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 564
☆ حضرت عبید بن سباق' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 565
☆ حضرت عوف بن مجالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 571
☆ حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 572
☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عکرمہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 573
☆ حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 573
☆ حضرت شرحبیل بن سعد ابوسعد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 574

☆ حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 575
☆ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 576
☆ حضرت محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 577
☆ حضرت مثنیٰ ابوجبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 577
☆ حضرت قاسم بن حسان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 578
☆ حضرت عباد بن شیبان ابویحییٰ المخزومی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 580
☆ حضرت وہب ابومحمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 580
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 581
☆ حضرت ثابت بن عبید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 582
☆ حضرت ابوعبداللہ الجدلی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 583
☆ حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 584
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 586
☆ حضرت ابونضرہ المنذر بن مالک العبدی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 587
☆ حضرت حمید بن ہلال العدوی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 588
☆ حضرت ثابت بن الحجاج الجزری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 588
☆ حضرت بدر بن خالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 589
☆ حضرت عبداللہ بن دیلمی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 590
☆ حضرت حجر المدری' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں 590
☆ حضرت زید بن حارث الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 595
☆ حضرت زید بن مرس الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 595
☆ زید بن ودیعہ الانصاری بدری رضی اللہ عنہ 596
☆ حضرت زید بن ارقم الانصاری' آپ کی کنیت ابوعامر ہے' آپ کو ابوانیسہ اور ابوسعد بھی کہا جاتا ہے 596
☆ حضرت ابن عباس' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 597
☆ حضرت معاویہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 598
☆ ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 599
☆ حضرت انس بن مالک' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 602
☆ حضرت قطبہ بن مالک' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 602
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 604
☆ حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 605
☆ حضرت زید بن وہب' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 607
☆ حضرت یحییٰ بن جعدہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 608

☆ حضرت عبد خیر حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 609
☆ حضرت عبداللہ بن خلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 610
☆ حضرت علی بن دری حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 611
☆ حضرت ابوسلمان المؤذن' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 613
☆ حضرت طلحہ بن یزید ابوحمزہ' حضرت قرظہ انصاری کے غلام' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 614
☆ حضرت ثمامہ بن عقبہ محلمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 617
☆ حضرت یزید بن حبان تیمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 622
☆ حضرت اُم سلمہ کے غلام حضرت صبیح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 628
☆ حضرت حبیب بن یسار' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 629
☆ حضرت ابومنہال' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 631
☆ حضرت علی بن ربیعہ الوالبی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 632
☆ حضرت ابوسعد الازدی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 632
☆ ابواسحاق السبیعی' حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 634
☆ حضرت شعبی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 642
☆ حضرت ابوعمرو شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 643
☆ حضرت ابوعبداللہ شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 644
☆ حضرت ثور بن ابی فاختہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 645
☆ حضرت زید بن مطرف' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 645
☆ حضرت ابولیلیٰ حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 646
☆ حضرت عطیہ العوفی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 646
☆ حضرت خلیفہ بن حصین' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 648
☆ حضرت نفیع ابوداؤد' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 649
☆ حضرت زید القصار' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 651
☆ حضرت حوط العبدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 651
☆ حضرت ابوالوقاص' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 652
☆ حضرت مرقع تمیمی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 652
☆ حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 653
☆ حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 654
☆ حضرت عمرو بن دینار المکی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 654
☆ حضرت عبداللہ بن حارث بنوفل اور ابوعثمان النہدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 655
☆ حضرت صالح ابوالخلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 657

☆ حضرت میمون ابوعبداللہ' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 657
☆ حضرت ابوہارون العبدی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 659
☆ حضرت خیثمہ ابونصر بصری' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 660
☆ حضرت نضر بن انس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 661
☆ حضرت ابوبکر بن انس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 662
☆ حضرت ثابت بن مرداس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 664
☆ حضرت قاسم بن عوف شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 664
☆ حضرت قاسم بن ربیعہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 668
☆ حضرت ایاس بن ابورملہ شامی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 669
☆ حضرت ثابت بن مرداس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 669
☆ حضرت ابومسلم البجلی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 670
☆ حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 671
☆ حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتی ہیں 672
☆ حضرت اُم معبد' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں 674
☆ ایک آدمی جس کا نام معلوم نہیں' وہ حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں 674
☆ حضرت زید بن صامت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ 675
☆ حضرت زید بن خارجہ انصاری بنی حارث بن خزرج بدری سے ہیں 683
☆ حضرت زید بن ابواوفیٰ اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ میں آئے تھے 687
☆ حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ' جو غزوۂ تبوک میں شہید ہوئے 690
☆ حضرت زید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی احادیث میں سے چند 695
☆ حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 696
☆ حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری بدری رضی اللہ عنہ 697
☆ بنی اسد بن عبدالرحمٰن سے زید بن ربیعہ القرشی رضی اللہ عنہ 698
☆ حضرت زید بن رقیش رضی اللہ عنہ' بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف' جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے 698
☆ حضرت زید بن سراقہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ' آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ جسر کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے تھے 698
☆ حضرت زید بن مزین انصاری بدری رضی اللہ عنہ 699
☆ حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ 699
☆ حضرت زید بن اسید بن جاریہ زہری رضی اللہ عنہ' جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے تھے 700
☆ حضرت زید بن لبید انصاری عقبی رضی اللہ عنہ 700
☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ 700

☆ سائب بن یزید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 701
☆ حضرت سائب بن خلاد انصاری' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 702
☆ انصار کے غلام ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 704
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 708
☆ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 710
☆ حضرت سعید بن میتب' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں 725
☆ حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں 727
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 727
☆ حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 728
☆ حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 735
☆ حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 736
☆ حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 737
☆ حضرت منبعث کے غلام یزید رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 737
☆ حضرت توامہ کے غلام صالح بن نبہان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 744
☆ حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 745
☆ حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 746
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 746
☆ حضرت ایوب بن خالد انصاری' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 747
☆ حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 747
☆ حضرت ابوسالم الجیشانی' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں 752
☆ حضرت زید بن کعب اسلمی پھر بہزی رضی اللہ عنہ 752
☆ زید بن دثنہ انصاری رضی اللہ عنہ جو بنی بیاضہ سے تھے 753
☆ حضرت زید بن عبدربہ انصاری' ابوعبداللہ جن کی سخاوت میں نے دیکھی' جن کا نام زیاد ہے 758
☆ زیاد بن حارث صدائی' آپ مصر میں آئے 758
☆ حضرت زیاد بن لبید انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے 762
☆ حضرت زیاد ابوالاغر النہشلی رضی اللہ عنہ' بصرہ آئے تھے 765
☆ حضرت زیاد بن عمرو الجہنی انصار کے حلیف اور بنی ساعدہ بدری کے 765
☆ حضرت زیاد بن فرد رضی اللہ عنہ 766
☆ حضرت زیاد بن جہور لخمی رضی اللہ عنہ' آپ شام آئے تھے 766
☆ حضرت زبیب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 767
☆ حضرت زنباع ابوروح جذامی رضی اللہ عنہ' ملک شام آئے تھے 770

☆ جس کا نام زہیر ہے 771
☆ حضرت زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ' آپ ملک شام آئے تھے 771
☆ حضرت زہیر بن عمرو الہلالی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 776
☆ حضرت زید بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ 777
☆ حضرت زہیر بن علقمہ الثقفی البجلی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 777
☆ حضرت زہیر بن ابو علقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 778
☆ حضرت زہیر بن امیہ الہاشمی رضی اللہ عنہ 778
☆ جس کا نام زاہر ہے 779
☆ حضرت زاہر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 779
☆ حضرت زاہر بن الاسود ابو مجزاہ اسلمی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 780
☆ حضرت زراع العبدی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 781

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بَابُ مَنِ اسْمُهُ خَالِدٌ

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَخْزُومِيُّ يُكْنَى اَبَا سُلَيْمَانَ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ يَقَظَةَ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ وَاُمِّهِ لُبَابَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ بْنِ حَزْنِ بْنِ بُجَيْرِ بْنِ رُوَيْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَلَالِ بْنِ عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

یہ باب ہے جس کا نام خالد ہے

آپ کی کنیت ابوسلیمان ہے جبکہ آپ کا نسب خالد بن ولید بن مغیرہ بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم بن یقظہ بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ہے آپ کی والدہ لبابہ بنت حارث بن حزن بن بجیر بن رویبہ بن عبداللہ بن ہلال بن عامر بن صعصعہ ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار رکھا۔

3708 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبِ بْنِ وَحْشِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَجَّهَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فِي قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ، فَكُلِّمَ فِي ذَلِكَ فَاَبَى اَنْ يَرُدَّهُ وَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَذَكَرَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ: نِعْمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيرَةِ وَسَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ

حضرت وحشی بن حرب بن وحشی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مرتدین کے قتل کے لیے بھیجا آپ کے متعلق گفتگو کی گئی حضرت ابوبکر نے انہیں واپس بلوانے سے انکار کر دیا اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے خالد بن ولید کا ذکر کیا وہ کتنا بہترین اللہ کا بندہ خاندان کا بھائی ہے اور اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

3709 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

3708- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 337 رقم الحديث: 5294 عن وحشي بن حرب بن وحشي عن أبيه عن جده عن أبي بكر به .

3709- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 337 رقم الحديث: 5295 محمد بن عبد الله بن أبي يعقوب عن الحسن بن سعد عن عبد الله بن جعفر به .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَعْقُوبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَعَى اَهْلَ مُؤْتَةَ قَالَ: ثُمَّ اَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ حضور ﷺ نے جب اہل موتہ کی موت کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑا اور اللہ عزوجل نے ان کے ہاتھ پر فتح عطا فرمائی ہے۔

3710 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَعَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلَ مُؤْتَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ: فَاَخَذَ اللِّوَاءَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُوَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اہل موتہ کی شہادت کی خبر منبر پر دی، پھر آپ نے فرمایا: خالد بن ولید نے جھنڈا پکڑا ہے، وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

3711 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ ثَعْلَبٍ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تُؤْذُوا خَالِدًا فَاِنَّهُ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، صَبَّهُ اللّٰهُ عَلَى الْكُفَّارِ

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خالد کو تکلیف نہ دو کیونکہ وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے، اللہ عزوجل نے اس کو کافروں پر مسلط کیا ہے۔

3712 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت

3710- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه338، رقم الحديث: **5296** عن معمر عن أيوب عن أنس به .

3711- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه338، رقم الحديث: **5297** عن اسماعيل بن أبي خالد عن الشعبي عن عبد الله بن أبي أوفى به .

3712- أورد نحوه ابن أبي شيبه في مصنفه جلد 7صفحه414، رقم الحديث: **36969** عن اسماعيل عن قيس عن خالد

الْاَزْدِیُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِی خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِی حَازِمٍ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِالْحِيرَةِ: اِنَّهُ انْدَقَّ بِيَدِهِ يَوْمَ مُؤْتَةَ تِسْعَةُ اَسْيَافٍ قَالَ: فَصَبَرَتْ بِيَدَیَّ صَفِيحَةٌ لِی يَمَانِيَةٌ

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حیرہ میں فرمایا: مؤتہ کے دن آپ کے ہاتھ میں نوتلواریں ٹوٹیں' فرمایا: میرے ہاتھوں میں ٹھہری تو میری وہ تلوار تھی جو یمن کی بنی ہوئی تھی۔

3713 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، ثنا عَمُّ اَبِی زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ اَوْسٍ: لَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَعْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَيْلِمَةَ وَاَصْحَابِهِ، اَقْبَلْنَا اِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ، فَلَقِيَنَا هُرْمُزُ بِكَاظِمَةٍ فِی جَمْعٍ عَظِيمٍ، فَبَرَزَ لَهُ خَالِدٌ وَدَعَا اِلَى الْبَرَازِ، فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ، فَقَتَلَهُ خَالِدٌ، وَكَتَبَ بِذَلِكَ اِلَى اَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ، فَقَلَنْسُوَةَ هُرْمُزَ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ، وَكَانَتِ الْفُرْسُ اِذَا شَرُفَ فِيهَا رَجُلٌ جَعَلُوا قَلَنْسُوَةً بِمِئَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت خریم بن اوس نے فرمایا: عرب کے لوگوں میں ہرمز سے بہادر کوئی نہیں تھا' جب ہم نے مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں سے فراغت پائی' ہم بصرہ کی ایک بستی میں آئے' تو ہرمز ہم کو ایک بڑی جماعت میں غصہ کے ساتھ ملا' حضرت خالد نے اس کو للکارا اور لڑائی کے لیے دعوت دی' ہرمز نے مبارزت کی' حضرت خالد نے اس کو قتل کیا اور حضرت ابوبکر کی طرف خط لکھا' تو حضرت ابوبکر نے ہرمز کا سامان حضرت خالد کو دے دیا' ہرمز کی ٹوپی ایک ہزار درہم کی تھی اور ایرانیوں میں رواج تھا کہ جب ان میں کوئی آدمی بڑا ہوتا تو وہ اس کی ٹوپی ایک ہزار درہم کی بنواتے۔

3714 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقَدَ قَلَنْسُوَةً لَهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، فَقَالَ: اطْلُبُوهَا فَلَمْ يَجِدُوهَا،

حضرت حمید بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے یرموک کے دن ٹوپی نہ پائی' آپ نے فرمایا: ٹوپی تلاش کرو! (لوگوں نے تلاش کی) لیکن انہیں نہ ملی' آپ نے

بن الوليد به .

3714- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 338' رقم الحديث: 5299 عن عبد الحميد بن جعفر عن أبيه عن خالد به .

فَقَالَ: اطْلُبُوهَا، فَوَجَدُوهَا فَإِذَا هِيَ قَلَنْسُوَةٌ خَلَقَةٌ، فَقَالَ خَالِدٌ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ، فَابْتَدَرَ النَّاسُ جَوَانِبَ شَعْرِهِ، فَسَبَقْتُهُمْ إِلَى نَاصِيَتِهِ فَجَعَلْتُهَا فِي هَذِهِ الْقَلَنْسُوَةِ، فَلَمْ أَشْهَدْ قِتَالًا وَهِيَ مَعِي إِلَّا رُزِقْتُ النَّصْرَ

(پھر) فرمایا: تلاش کرو! (لوگوں نے تلاش کی) تو وہ مل گئی' وہ ٹوپی بظاہر پرانی تھی (لیکن حقیقت میں ساری دنیا کی بھلائی وکامیابی اس میں تھی)۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ ادا فرمایا' آپ نے سرانور کے بال کٹوائے' صحابہ کرام بالوں کو حاصل کرنے کے لیے دوڑے بالوں کے گرد میں نے آگے بڑھ کر پیشانی کا بال مبارک پکڑا' اس کو اس ٹوپی میں رکھا ہے' میں جب بھی جنگ میں شریک ہوا تو وہ میرے پاس رہی' اس کے ذریعہ مجھے فتح حاصل ہوتی ہے۔

3715 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: لَطَمَ ابْنُ عَمِّ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ رَجُلًا مِنَّا، فَخَاصَمَهُ عَمُّهُ إِلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمْ يَجْعَلْ لِوُجُوهِكُمْ فَضْلًا عَلَى وُجُوهِنَا إِلَّا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ خَالِدٌ: اقْتَصَّ فَقَالَ الرَّجُلُ لِابْنِ أَخِيهِ: الْطِمْ، فَلَمَّا رَفَعَ يَدَهُ، قَالَ: دَعْهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں: حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے چچازاد نے ہم میں سے کسی آدمی کو طمانچہ مارا' ان کے چچا حضرت خالد بن ولید کے پاس جھگڑا لے کر آئے' کہا: اے قریش کے گروہ! اللہ عزوجل نے تمہارے چہروں کو ہمارے چہروں پر فضیلت نہیں دی سوائے اس کے جو اللہ عزوجل نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دی ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قصاص لو! آدمی نے اپنے بھتیجے سے کہا: اس کو طمانچہ مارو! جب اس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا تو آپ نے کہا: اللہ کی رضا کے لیے چھوڑ دو۔

3716 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَتَبَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ إِلَى أَهْلِ فَارِسَ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ:

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فارس والوں کو خط لکھا' ان کو اسلام کی دعوت دی کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! یہ خط خالد بن ولید کی طرف سے رستم' مہران اور فارس کے گروہ کی طرف' سلام ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ اِلَى رُسْتُمَ، ومِهْرَانَ، وَمَلَا فَارِسَ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّا نَدْعُوكُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ، فَاِنْ اَبَيْتُمْ فَاَعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَاَنْتُمْ صَاغِرُونَ، فَاِنَّ مَعِي قَوْمًا يُحِبُّونَ الْقَتْلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَمَا يُحِبُّ فَارِسُ الْخَمْرَ، وَالسَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى

اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی؛ اس کے بعد ہم تمہیں اسلام کی دعوت دیتے ہیں؛ اگر تم انکار کرو گے تو تم جزیہ اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر دو گے؛ میرے ساتھ ایسی قوم ہے جو اللہ کی راہ میں لڑنے کو پسند کرتی ہے جس طرح فارس کے لوگ شراب کو پسند کرتے ہیں اور سلامتی ہو ان پر جو ہدایت کی پیروی کریں۔

3717 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ اَبِي حَازِمٍ يَقُولُ: اَمَّ النَّاسَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مُتَوَشِّحًا بِثَوْبٍ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ لوگوں کو امامت کرواتے تھے ایک چادر لپیٹ کر۔

3718 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي بُرْدَةَ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ لَمَّا اَتَى الْحِيرَةَ، قَالَ: ائْتُونِي بِالسُّمِّ، فَاُتِيَ بِهِ فَجَعَلَهُ فِي كَفِّهِ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ فَاقْتَحَمَهُ فَلَمْ يَضُرَّهُ

حضرت ابوبردہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جب حیرہ آئے تو فرمایا: میرے پاس زہر لاؤ! آپ کے پاس زہر لایا گیا تو آپ نے وہ اپنی ہتھیلی پر رکھا؛ پھر آپ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھی اور اس کو نگل گئے؛ اس نے آپ کو کوئی نقصان نہیں دیا۔

3719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اُتِيَ بِسُمٍّ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟، قَالُوا: سُمٌّ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ وازْدَرَدَهُ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ کے پاس زہر لایا گیا؛ آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: یہ زہر ہے! آپ نے بسم اللہ پڑھی اور اس کو نگل گئے۔

3720 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ،

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت

3720- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه223 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ كَلَامٌ فَذَكَرَ خَالِدٌ، عَنْ سَعْدٍ: فَقَالَ: مَهْ فَإِنَّ مَا بَيْنَنَا لَمْ يَبْلُغْ دِينَنَا

خالد بن ولید اور حضرت سعد بن ابووقاص کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' حضرت خالد نے حضرت سعد سے ذکر کیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: چھوڑیں! کیونکہ جو ہمارے درمیان ہے' ہمارے دین تک نہیں پہنچے گا۔

3721 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَبِيبٍ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ مَرَّ عَلَى اللَّاتِ فَقَالَ: كُفْرَانَكَ لَا سُبْحَانَكَ اِنِّي رَاَيْتُ اللّٰهَ قَدْ اَهَانَكَ

حضرت عبداللہ بن حبیب ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید لات (بت) کے پاس سے گزرے' تو فرمایا: تیرے لیے جھٹلایا جاتا ہے' تیرے لیے پاکی نہیں ہے' میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری اہانت کی۔

3722 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَتْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الْوَفَاةُ، قَالَ: لَقَدْ طَلَبْتُ الْقَتْلَ فَلَمْ يُقَدَّرْ لِي اِلَّا اَنْ اَمُوتَ عَلَى فِرَاشِي، وَمَا مِنْ عَمَلٍ اَرْجَى مِنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَا مُتَتَرِّسٌ بِهَا، ثُمَّ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَانْظُرُوا سِلَاحِي، وَفَرَسِي فَاجْعَلُوهُ عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ جب حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے وصال کا وقت قریب آیا' آپ نے فرمایا: میں نے شہادت تلاش کی لیکن میرے مقدر میں نہیں تھی' میں اپنے بستر پر مر رہا ہوں' مجھے لا الٰہ الا اللہ کے علاوہ کسی عمل کی اُمید نہیں ہے۔ میں اس کلمہ طیبہ کو ڈھال بنانے والا ہوں' پھر آپ نے فرمایا: جب میں مر جاؤں تو میرا اسلحہ اور میرا گھوڑا اللہ کی راہ میں بطور سامانِ حرب استعمال کرنا۔

3721- ذكره ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 7صفحه408' رقم الحديث: 36939 عن أبي اسحاق عن عبد الله بن حبيب عن خالد بن الوليد به .

3722- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

3723 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: دَخَلُوا عَلَى خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ يَعُودُونَهُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: اِنَّهُ لَفِي السُّوقِ، قَالَ: نَعَمْ وَاللّٰهِ يَسْتَعِينُ عَلَى ذٰلِكَ

حضرت یونس بن ابواسحاق فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس آپ کی عیادت کرنے کے لیے آئے۔ بعض نے کہا: آپ بازارِ جنت میں ہوں گے' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اللہ کی قسم! وہ میری اس پر مدد فرمائے گا۔

3724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحِمْصٍ سَنَةَ اِحْدَى وَعِشْرِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا وصال حمص میں 21 ہجری میں ہوا۔

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابن عباس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3725 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِضَبَّيْنِ مَشْوِيَّيْنِ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَاَهْوَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَاْكُلَ فَقِيلَ: اِنَّهُ ضَبٌّ فَاَمْسَكَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونی ہوئی دو گوہ لائی گئیں' آپ کے پاس حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی تھے' حضور ﷺ کھانے کا ارادہ کرنے لگے تو آپ سے عرض کی گئی: یہ گوہ ہے! آپ نے اپنا دستِ مبارک روک لیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اسے اپنی قوم میں نہیں پاتا' لہٰذا میں اس سے

3723- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه350 وقال: رواه الطبراني واسناده منقطع ورجاله ثقات .

3725- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1543' رقم الحديث: 1945 عن الزهري عن سهل بن حنيف عن ابن عباس به .

قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَا يَكُونُ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ: فَأَكَلَ خَالِدٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ

عافیت چاہتا ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت خالد نے کھایا اس حالت میں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی طرف دیکھ رہے تھے۔

3726 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، فَأُتِيَ بِضَبٍّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ: أَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا يُرِيدُ يَأْكُلُ مِنْهُ، فَقَالُوا: هُوَ ضَبٌّ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقُلْتُ: أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے' آپ کے پاس بھونی ہوئی گوہ لائی گئی' حضور ﷺ نے اس کی طرف اپنا دست مبارک بڑھایا تو جو ازواج پاک حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں تھیں' اُنہوں نے فرمایا کہ حضور ﷺ کو بتاؤ کہ وہ کیا کھانے کا ارادہ فرما رہے ہیں' اُنہوں نے عرض کی: یہ گوہ ہے! آپ نے اپنا دست مبارک اُٹھایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اسے اپنے وطن میں نہیں پا رہا ہوں' میں اس سے عافیت چاہتا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے اسے کھینچا اور اس کو کھایا' درانحالیکہ حضور ﷺ دیکھ رہے تھے۔

3727 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ جنہیں اللہ کی تلوار کہا جاتا ہے' اُنہوں نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر داخل ہوئے' حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ان کی اور میری خالہ تھیں' آپ نے

3726- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2062' رقم الحديث: 5085 عن سهل بن حنيف عن ابن عباس عن خالد بن الوليد به .

سَيْفُ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ - فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ، فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ، فَاَهْوَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الضَّبِّ، فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: اَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ اِلَيْهِ، قُلْنَ: هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَتُحَرِّمُ الضَّبَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَنِي

وہاں بھونی ہوئی گوہ پائی' جو حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن حفیدہ بنت حارث نے نجد سے بھیجی تھی' انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے گوہ رکھی' حضور ﷺ جب بھی اپنا دست مبارک کھانے کے لیے بڑھاتے تو آپ گفتگو کرتے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتے' حضور ﷺ نے اپنا دست مبارک گوہ کی طرف کیا' وہاں موجود عورتوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو آپ کو اُنہوں نے پیش کیا ہے' یہ گوہ ہے۔ تو حضور ﷺ نے اپنا دستِ مبارک اُٹھایا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ گوہ کو حرام فرماتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اپنے ملک میں اسے نہیں پاتا ہوں' میں اس سے بچتا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اسے کھینچا اور اس کو کھایا' رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے اور آپ نے مجھے منع نہیں کیا۔

3728 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَاَهْوَى اِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَاْكُلَ مِنْهُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ مَنْ حَضَرَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ، فَقَالَ لَهُ خَالِدٌ: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا،

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونی ہوئی گوہ لائی گئی' آپ نے اسے کھانے کے لیے دست مبارک آگے بڑھایا تو وہاں موجود بعض حضرات نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے' تو آپ نے دست مبارک اُٹھایا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اپنے ملک میں اس کو نہیں پاتا ہوں' میں اپنے آپ کو پاتا ہوں کہ اپنی

وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي اَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ

فطرت کے نہ چاہنے کی وجہ سے اس کو چھوڑ دوں۔

3729 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: اَهْدَتْ اُمُّ حُفَيْدٍ لِمَيْمُونَةَ لَحْمَ ضَبٍّ، فَدَخَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُدِّمَ اِلَيْهِ، وَكَانَ لَا يَاْكُلُ طَعَامًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ؟ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ: اَخْبِرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هٰذَا؟، فَقَالُوا: اِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ اَهْدَتْهُ اُمُّ حُفَيْدٍ لِمَيْمُونَةَ، قَالَ: وَهَمَّ اَنْ يَاْكُلَ مِنْهُ، فَكَفَّ، اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: لَا، وَلٰكِنِّي اَجِدُنِي اَعَافُهُ وَلَيْسَ مِنْ طَعَامِ قَوْمِي ، قَالَ خَالِدٌ: فَاَكَلْتُهُ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمْ يَعِبْ ذٰلِكَ عَلَيَّ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُم حفید نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو گوہ کا گوشت تحفتاً بھیجا' حضورﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو وہ گوشت آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا' آپﷺ کوئی کھانا تب تک تناول نہ فرماتے جب تک کہ اس کے بارے میں جان نہ لیتے کہ وہ کیا ہے؟ تو ایک عورت نے کہا کہ حضورﷺ کو بتاؤ کہ یہ کیا ہے؟ تو لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ گوہ کا گوشت ہے' اُم حفید نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہ کو تحفتاً بھیجا ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ اس سے کھانے کا ارادہ فرمائے ہوئے تھے' پس آپ رُکے تو پوچھا گیا کہ یارسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ نہیں! لیکن میں اس کو فطری ناپسندیدگی کی وجہ سے چھوڑتا ہوں کہ یہ میری قوم کے کھانوں میں سے نہیں ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کھایا' درانحالیکہ آپ تشریف فرما تھے' پس آپ نے مجھ پر کوئی اعتراض نہ فرمایا۔

3730 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ عَبْدَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ وہ رسول پاکﷺ کی معیت میں زوجۂ رسول حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ تھیں' تو آپ

اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ- فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا قَدِمَتْ بِهِ اُخْتُهَا حُفَيْدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ نَجْدٍ، فَقَدَّمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ قَلَّمَا يُقَدِّمُ يَدَهُ لِطَعَامٍ حَتّٰى يُحَدَّثَ بِهِ وَيُسَمّٰى لَهُ، فَاَهْوٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ اِلَى الضَّبِّ فَقَالَتِ امْرَاَةٌ مِنَ النِّسْوَةِ الْحُضُورِ: اَخْبِرْنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدَّمْتُنَّ لَهُ، قُلْنَ: هُوَ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: اَحَرَامٌ الضَّبُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِاَرْضِ قَوْمِي فَاَجِدُنِي اَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَاجْتَرَرْتُهُ فَاَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَنْظُرُ وَلَمْ يَنْهَنِي۔

نے ان کے پاس بھونی ہوئی گوہ پائی جو ان کی بہن حفیدہ بنت حارث نے ان کے لیے نجد سے بھیجی تھی تو اُنہوں نے یہ گوہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کی' آپ ﷺ جب بھی کھانے کے لیے ہاتھ بڑھاتے تو اس کے بارے میں پوچھتے اور بسم اللہ پڑھتے تو رسول اللہ ﷺ نے گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو وہاں موجود عورتوں میں سے ایک عورت نے کہا کہ تم نے جو رسول اللہ ﷺ کے لیے پیش کیا ہے اس کے بارے میں بتاؤ۔ تو اُنہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ گوہ ہے! تو حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ کھانے سے اُٹھا لیا۔ تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اسے اپنی قوم کی زمین میں نہیں پاتا' پس میں اس سے عافیت چاہتا ہوں۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اسے کھینچا اور کھایا درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے اور آپ نے منع نہیں فرمایا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ -وَهِيَ خَالَتُهُ- اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ انہیں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ حضور ﷺ کی معیت میں حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' وہ ان کی خالہ ہیں۔ اُنہوں نے گوہ کا گوشت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور پھر اس کی مثل حدیث بیان کی۔

وَسَلَّمَ لَحْمُ ضَبٍّ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

3731 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَحْمَدَ بْنِ خَازِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى مَيْمُونَةَ، فَقَدَّمَتْ اِلَيْهِ ضَبًّا مَطْبُوخًا بِتَمْرٍ، فَقَالَتْ مَيْمُونَةُ: اَخْبِرُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ اَنْ يَاْكُلَ، فَلَمَّا اُخْبِرَ بِهِ اَمْسَكَ يَدَهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: اَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ اَعَافُهُ فَاجْتَرَّهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَاَكَلَهُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں خشک کھجور کے ساتھ پکی ہوئی گوہ پیش کی' پس حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کو کھانے سے پہلے (کھانے کے بارے میں) بتاؤ (کہ کھانے میں کیا ہے) جب آپ کو بتایا گیا تو آپ نے اپنے ہاتھ کھانے سے روک لیے تو صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا وہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس سے عافیت چاہتا ہوں۔ پس حضرت خالد بن ولید نے اسے کھینچا اور کھایا درانحالیکہ رسول اللہ ﷺ انہیں دیکھ رہے تھے۔

3732 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' حضرت خالد بن ولید سے اور وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3733 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

ابونجیح' حضرت خالد بن حکیم بن حزام روایت

الْحُمَيْدِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، حَدَّثَنِي اَبُو نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: تَنَاوَلَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ بِشَيْءٍ، فَكَلَّمَهُ فِيهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقِيلَ لَهُ: اَغْضَبَ الْاَمِيرَ؟ فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اُرِدْ اَنْ اُغْضِبَهُ، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَشَدُّهُمْ لِلنَّاسِ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا

کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو کسی شی کے بدلے پکڑا تو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس شخص کے بارے میں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے بات کی تو اُن سے کہا گیا: کیا آپ سپہ سالار کو غصہ دکھانا چاہتے ہیں؟ تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں انہیں غصہ کرنے کا ارادہ تو نہیں رکھتا لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سب سے سخت تر عذاب والا وہ ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو زیادہ تکلیف دے گا۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایت

3734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُقَدَّمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى، ثنا عَمِّي الْقَاسِمُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِينٌ، وَاَمِينُ هَذِهِ الْاُمَّةِ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہر اُمت کا امین ہوتا ہے اور اس اُمت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

3734- اورده الطبراني في الأوسط جلد **6** صفحه **68**' رقم الحديث: **5815** عن أبي الزبير عن جابر عن خالد بن الوليد به .

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِی كَرِبَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3735 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ أَكْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ، وَالْبِغَالِ، وَالْحَمِيرِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: خچر اور گھوڑا اور گدھے کا گوشت کھانا جائز نہیں ہے۔

3736 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَكَوْا إِلَيْهِ أَنَّ النَّاسَ أَسْرَعُوا فِي حَظَائِرِهِمْ، فَبَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَيْتُ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کیا' یہودی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ سے شکایت کی کہ لوگ ان کے باڑے کی طرف تیزی سے جا رہے ہیں' مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا کہ میں لوگوں میں اعلان کروں کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہو گا' جب لوگ جمع ہو گئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: یہودیوں کو کیا ہوا کہ وہ شکایت کر رہے ہیں کہ تم ان کے باڑے کی طرف جانے میں جلدی کی ہے؟ خبردار! کبھی بغیر حق

3735- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3 صفحه352' رقم الحديث: 3790 عن يزيد بن صالح بن يحيى بن المقدام بن معدى كرب عن أبيه عن جده عن خالد بن الوليد به .

3736- ذكر نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد2 صفحه29' رقم الحديث: 703 عن صالح بن يحيى بن المقدام بن معديكرب عن جده عن خالد بن الوليد به .

مُسْلِمٌ، فَلَمَّا اجْتَمَعَ النَّاسُ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا بَالُ الْيَهُودِ شَكَوْا اَنَّكُمْ اَسْرَعْتُمْ فِي حَظَائِرِهِمْ؟ اَلَا لَا يَحِلُّ اَمْوَالُ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا، وَحَرَامٌ عَلَيْكُمْ حُمُرُ الْاَهْلِيَّةِ، وَخَيْلُهَا، وَكُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبُعِ، وَكُلُّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ

کے کسی معاہدے والے کا مال لینا جائز نہیں' تم پر پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے اور پالتو گھوڑے' ہر پھاڑنے والے درندے کا گوشت اور پنجے سے شکار کرنے والے سے پرندوں کا گوشت۔

3737 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ غَزْوَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، اَلَا لَا يَقُولُ رَجُلٌ مُتَّكِءٌ عَلَى اَرِيكَتِهِ مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ حَلَالٍ اَحْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، اَلَا وَاِنِّي اُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ اَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ - الْحَدِيثَ.

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: خبردار! ایک آدمی ہوگا وہ اپنے تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا' وہ کہے گا: ہم اس کو حلال جانتے ہیں جو قرآن میں حلال ہے اور اس کو حرام کہتے ہیں جس کو قرآن نے حرام کیا' خبردار! میں معاہدہ والوں کا مال حرام کر رہا ہوں۔ الحدیث!

3738 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ، سَمِعَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ اَذِّنْ فِي النَّاسِ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ، لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے خالد! لوگوں میں اعلان کرو کہ نماز کا وقت ہے اور جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوگا۔ پھر آپ ﷺ نکلے' دوپہر کے وقت (ظہر کی) نماز پڑھائی' پھر آپ لوگوں میں کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: معاہدہ والوں کا مال ناحق لینا میں حلال قرار نہیں دیتا ہوں' یقیناً تم میں سے کہنے والا کہے گا اس

3738- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 155 وقال: روى الطبراني في الكبير وروى أبو داؤد طرفا منه وفيه بقية وهو ضعيف .

بِالْهَاجِرَةِ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَقَالَ: مَا أُحِلُّ أَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا، عَسَى الرَّجُلُ مِنْكُمْ أَنْ يَقُولَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى أَرِيكَتِهِ: مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مِنْ حَلَالٍ أَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ، وَإِنِّي أُحَرِّمُ عَلَيْكُمْ أَمْوَالَ الْمُعَاهَدِينَ بِغَيْرِ حَقِّهَا

حالت میں کہ وہ اپنے تکیے پر ٹیک لگائے ہوئے ہوگا کہ ہم اس کو حلال جانتے ہیں جس کو اللہ نے حلال کیا ہے اور حرام اس کو کرتے ہیں جو قرآن نے حرام کیا' میں تم پر معاہدہ والوں کا مال ناحق لینے کو حرام کرتا ہوں۔

مَالِكُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْأَشْتَرِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

3739 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَضْرِبُ النَّاسَ عَلَى الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ، قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَأَصَبْنَا أَهْلَ بَيْتٍ كَانُوا وَحَّدُوا، فَقَالَ عَمَّارٌ: قَدِ احْتَجَزَ هَؤُلَاءِ مِنَّا بِتَوْحِيدِهِمْ، فَلَمْ أَلْتَفِتْ إِلَى قَوْلِ عَمَّارٍ، فَقَالَ: أَمَا لَأُخْبِرَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَانِي إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْتَصُّ

حضرت مالک بن حارث بن اشتر' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ اُن لوگوں کو مارتے تھے جو نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھتے۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا' ہم نے ایک گھروالوں کو پایا کہ وہ اللہ کی توحید کا اقرار کرتے تھے۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان لوگوں نے توحید کا اقرار کر کے اپنے آپ کو ہم سے محفوظ کرنا چاہا ہے' میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی بات کی طرف متوجہ نہ ہوا' حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ضرور بضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتاؤں گا۔ جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو اُنہوں نے میری شکایت کی' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو مجھ سے بدلہ نہ دلوایا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ واپس گئے اس

مِنِّی، اَدْبَرَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا خَالِدُ لَا تَسُبَّ عَمَّارًا، فَإِنَّهُ مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يُبْغِضْ عَمَّارًا اَبْغَضَهُ، وَمَنْ سَفَّهَ عَمَّارًا سَفَّهَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ خَالِدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا مَنَعَنِي اَنْ اُحِبَّهُ اِلَّا تَسْفِيهِي اِيَّاهُ، قَالَ خَالِدٌ: فَمَا مِنْ ذُنُوبِي شَيْءٌ اَخْوَفَ عِنْدِي مِنْ تَسْفِيهِي عَمَّارًا

حالت میں کہ اُن کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضور ﷺ نے انہیں بلوایا' فرمایا: اے خالد! عمار کو بُرا بھلا نہ کہو کیونکہ جس نے عمار کو بُرا بھلا کہا اللہ اس کو ہلاک کرے گا اور جس نے عمار سے بغض رکھا' اللہ اس سے ناراض ہو گا' جس نے عمار کو حقیر جانا اللہ عزوجل اس کو ذلیل کرے گا۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے بخشش کی دعا مانگیں' اللہ کی قسم! مجھے ان سے محبت کرنے سے رکاوٹ صرف ان کو ناسمجھ جاننا ہے۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھے آپ کے قریب کرنے سے کوئی شی رکاوٹ نہ تھی' حضرت خالد کا قول ہے: بے وقوف عمار کو جاننے سے زیادہ خوفناک گناہ میرے نزدیک کوئی نہ ہے۔

3740 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ كَلَامٌ فَشَكَاهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ مَنْ يُعَادِي عَمَّارًا يُعَادِيهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يُسَفِّهْ عَمَّارًا سَفَّهَهُ اللّٰهُ۔ قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ سَلَمَةُ نَحْوَ هَذَا

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت عمار اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو عمار سے عداوت رکھے گا اللہ عزوجل اس سے دشمنی رکھے گا' جو عمار کو حقیر جانے گا اللہ اس کو حقیر کرے گا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: حضرت سلمہ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

3741 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید

3741- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه294 وقال: رواه الطبراني مطولًا ومختصرًا بأسانيد منها ما وافق أحمد ورجاله ثقات ومنها ما هو مرسل وفي الأوسط منه من سب عمارا سبه الله ومن ابغض عمارا أبغضه الله فقط

حَنْبَلٍ، ثنا الْاَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا يَحْيَى، يَقُولُ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ اَبِي الْجَعْدِ يَأْثُرُهُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: ابْتَدَاَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ اَنْ نَسْاَلَهُ فَقَالَ: مَا عَمِلْتُ عَمَلًا اَخْوَفَ عِنْدِي عَلَى اَنْ يُدْخِلَنِي النَّارَ مِنْ شَاْنِ عَمَّارٍ، فَقُلْنَا: يَا اَبَا سُلَيْمَانَ وَمَا هُوَ؟ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي نَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ اِلَى حَيٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَاَصَبْتُهُمْ وَفِيهِمْ اَهْلُ بَيْتٍ مُسْلِمِينَ، فَكَلَّمَنِي عَمَّارٌ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اَرْسِلْهُمْ، فَقُلْتُ: لَا حَتَّى آتِي بِهِمْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنْ شَاءَ اَرْسَلَهُمْ، وَاِنْ شَاءَ صَنَعَ بِهِمْ مَا اَرَادَ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاْذَنَ عَمَّارٌ، فَدَخَلَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَمْ تَرَ اِلَى خَالِدٍ فَعَلَ وَفَعَلَ، فَقَالَ خَالِدٌ: اَمَ وَاللّٰهِ فَلَوْلَا مَجْلِسُكَ مَا سَبَّنِي ابْنُ سُمَيَّةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ يَا عَمَّارُ فَخَرَجَ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: مَا نَصَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خَالِدٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَجَبْتَ الرَّجُلَ؟ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا مَنَعَنِي مِنْهُ اِلَّا مَحْقَرَتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رضی اللہ عنہ نے ہمارے پوچھے بغیر ہم سے گفتگو کی ابتداء کی' آپ نے فرمایا: میں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا ہے جس کے لیے جہنم میں جانے کا خوف ہو سوائے حضرت عمار کو عیب لگانے کے۔ ہم نے کہا: اے ابوسلیمان! وہ کیا ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب کے قبیلوں میں سے کسی قبیلہ کی طرف صحابہ کے ساتھ بھیجا' میں نے ان کو قتل کیا جبکہ ان میں ایک گھر مسلمانوں کا تھا۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے ان لوگوں کے متعلق گفتگو کی' حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! میں نے کہا: نہیں! جب تک ہم ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے جائیں' آپ اگر چاہیں تو چھوڑ دیں' اگر چاہیں تو جو ارادہ فرمائیں کریں۔ جب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی' حضرت عمار داخل ہوئے' حضرت عمار نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے دیکھا نہیں خالد کی طرف کہ اس نے کیا کیا ہے؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! اگر آپ کی مجلس کا لحاظ نہ ہوتا تو ابن سمیہ مجھے گالی نہ دیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عمار! نکل جاؤ! حضرت عمار رضی اللہ عنہ روتے ہوئے نکلے' کہنے لگے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری مدد نہیں کی حضرت خالد کے خلاف! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تم اس آدمی سے محبت نہیں کرتے ہو؟ میں

وفي واحد مختلف فيه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَحْقِرْ عَمَّارًا يَحْقِرْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسُبَّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَنْتَقِصْ عَمَّارًا يَنْتَقِصْهُ اللّٰهُ، فَخَرَجْتُ فَاتَّبَعْتُهُ فَكَلَّمْتُهُ حَتّٰى اسْتَغْفَرَ لِي۔

نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اُن سے محبت کرنے سے صرف رکاوٹ یہ ہے کہ میں نے اس کو حقیر جانا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: جو عمار کو حقیر جانے گا' اللہ اس کو حقیر کرے گا' جو عمار کو گالی دے گا' اللہ اس کو ہلاک کرے گا' جو عمار کی عزت میں کمی کرے گا اللہ اس کی عزت میں کمی کرے گا۔ (حضرت خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) حضرت عمار کے پیچھے نکلا اور ان سے بات کی یہاں تک کہ انہوں نے میرے لیے دعائے بخشش فرمائی۔ (یہ رضامندی کی علامت ہے کہ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کیلئے بخشش کی دعا کردے)

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْأَشْتَرِ، قَالَ: ابْتَدَأَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ مِنْ غَيْرِ أَنْ نَسْأَلَهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اشتر فرماتے ہیں کہ ہمارے پوچھے بغیر حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ہم سے گفتگو کی ابتداء کی' کہا: مجھے رسول اللہﷺ نے عرب کے قبیلوں میں سے کسی قبیلے کی طرف بھیجا' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

3742 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ، عَنْ عَمِّهِ مَخْرَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ الْأَشْتَرِ قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَبَّنِي عَمَّارٌ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ کے زمانہ میں مجھے گالی دی' میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ نہ ہوتے تو ابن سمیہ مجھے گالی نہ دیتا۔ آپ نے فرمایا: اے خالد! چھوڑو! جس نے عمار کو گالی دی اللہ اس کو ہلاک کرے گا' جس نے عمار کو حقیر جانا اللہ اس کو حقیر بنا دے گا۔

لَوْلَاكَ مَا سَبَّنِي ابْنُ سُمَيَّةَ، فَقَالَ: مَهْلًا يَا خَالِدُ، مَنْ سَبَّ عَمَّارًا سَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ حَقَّرَ عَمَّارًا حَقَّرَهُ اللّٰهُ

عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

3743 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: اَتَيْتُ الشَّامَ فَلَقِيتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ، قَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ بَعْضُ مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَاَقْبَلْتُ فَعَذَّمْتُهُ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْكُونِي اِلَيْهِ، فَلَمَّا رَاَيْتُهُ يَشْكُونِي اَقْبَلْتُ اَيْضًا عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلَا تَرَى اِلَى مَا يَقُولُ وَاَنْتَ حَاضِرٌ؟ فَقَالَ: مَهْلًا يَا خَالِدُ لَا تَقُلْ اِلَّا خَيْرًا، فَاِنَّهُ مَنْ يُبْغِضْ عَمَّارًا يُبْغِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يُعَادِيهِ يُعَادِيهِ اللّٰهُ ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَاكَ جَعَلْتُ اَتَعَرَّضُ لِعَمَّارٍ حَتَّى لَقِيتُهُ، فَاعْتَذَرْتُ اِلَيْهِ وَسَاَلْتُ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ

حضرت علقمہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں ملک شام آیا' میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے سنا کہ آپ بیان کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: میرے اور حضرت عمار کے درمیان کوئی بات ہوئی جو لوگوں کے درمیان تھی' میں آیا' میں نے اس کو کچھ کہا' حضرت عمار رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے' میری شکایت کی' جب میں نے دیکھا میری شکایت کرتے ہوئے تو میں بھی آپ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ دیکھ رہے ہیں کہ آپ کی موجودگی میں حضرت عمار کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خالد! چھوڑو! آپ کے متعلق بھلائی کا کلمہ ہی کہا کرو کیونکہ جو عمار سے بغض رکھتا ہے اللہ اس سے ناراض ہوگا اور جو ان سے دشمنی کرے گا' اللہ اس کے ساتھ دشمنی رکھے گا۔ جب میں نے یہ سنا تو میں حضرت عمار کے سامنے آیا' میں آپ کو ملا' میں نے آپ سے معذرت کی' میں نے اس کے متعلق پوچھا جو ان

کے دل میں میرے خلاف بات تھی۔

قَيْسُ بْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت قیس بن ابوحازم' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3744 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ اِلَى نَاسٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَاعْتَصَمُوا بِالسُّجُودِ، فَقَتَلَهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الدِّيَةِ، ثُمَّ قَالَ: اَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ اَقَامَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ، لَا تَرَاءَ ى نَارَاهُمَا

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو خثعم قبیلہ کے لوگوں کی طرف بھیجا' وہ لوگ سجدہ کے ذریعے بچنے کی کوشش کرنے لگے' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ان کو قتل کیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی نصف دیت ادا کی' پھر فرمایا: میں ہر مسلمان سے بَری ہوں جو مشرکوں کے ساتھ رہائش پذیر ہو' دونوں کی جہنم ایک دوسرے نہیں دیکھے گی۔

3745 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ مِهْرَانَ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ يَرْمِي بَيْنَ هَدَفَيْنِ وَمَعَهُ رِجَالٌ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَقَالَ: اُمِرْنَا

حضرت قیس بن ابی حازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو یرموک کے دن دیکھا کہ دو نشانے رکھ کر اُن کے درمیان تیراندازی کی مشق کر رہے تھے' آپ کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ مرد تھے' آپ نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم اپنی اولاد کو تیراندازی

3744- لم أجده بهذا الطريق وأورد نحوه الترمذي في سننه جلد **4** صفحه **155**' رقم الحديث: **1604** عن جرير بن عبد الله به .

3745- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **269** وقال: رواه الطبراني وفيه المنذر بن زياد الطائي وهو متروك .

اَنْ نُعَلِّمَهُ اَوْلَادَنَا الرَّمْيَ وَالْقُرْآنَ

اور قرآن سکھائیں۔

اَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابوالعالیہ' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3746 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ شَكَى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَجِدُ فَزَعًا بِاللَّيْلِ فَقَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِيهِنَّ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَزَعَمَ اَنَّ عِفْرِيتًا مِنَ الْجِنِّ يَكِيدُنِي قَالَ: اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ، وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ

حضرت ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے شکایت کی کہ مجھے رات کو گھبراہٹ ہوتی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو حضرت جبریل نے مجھے بتائے ہیں اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے خیال کیا کہ کوئی جن مجھے تنگ کرتا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھو: ''اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الٰى آخره''۔

اِبْنُ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ

حضرت ابن سابط' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے

3746- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه126 وقال: رواه الطبراني وفيه المسيب بن واضح وقد ضعفه جماعة وكذلك الحسن بن علي المعمري وبقية رجاله رجال الصحيح .

بْنِ الْوَلِيدِ

3747 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: كُنْتُ أَرِقُ مِنَ اللَّيْلِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ إِذَا قُلْتَهُنَّ نِمْتَ؟، قُلِ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَمَا أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ جَمِيعِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، وَأَنْ يُفْرَطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يُؤْذِيَنِي عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

روایت کرتے ہیں

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کو ڈر جاتا تھا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہ کلمات نہ سکھاؤں جو آپ سوتے وقت پڑھ لیا کریں؟ تو پڑھ: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ الٰی آخرہ''۔

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

حضرت ابوعبداللہ اشعری' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3748 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي شَيْبَةُ بْنُ الْأَحْنَفِ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوعبداللہ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا تھا' وہ نماز پڑھتے ہوئے سجدہ کرنے میں ٹھونگے مار رہا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کو

3747- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**126** وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح الا أن عبد الرحمٰن بن سابط لم يسمع من خالد بن الوليد ورواه في الكبير بسند ضعيف بنحوه .

3748- ذكره أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد**1**صفحه**456**' رقم الحديث: **635** عن أبي صالح الأشعري عن أبي عبد الله الأشعري عن أمراء الأجناد خالد وعمرو وشرحبيل به .

صَالِحِ الْاَشْعَرِيِّ، عَنْ اَبِی عَبْدِ اللّٰهِ الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی رَجُلًا لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ يَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ وَهُوَ يُصَلِّی، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَاتَ هٰذَا عَلَى حَالِهِ هٰذِهِ مَاتَ عَلَى غَيْرِ مِلَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِی لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ وَيَنْقُرُ فِي سُجُودِهِ، مَثَلُ الْجَائِعِ يَاْكُلُ التَّمْرَةَ وَالتَّمْرَتَانِ لَا يُغْنِيَانِ عَنْهُ شَيْئًا ۔ قَالَ اَبُو صَالِحٍ: قُلْتُ لِاَبِی عَبْدِ اللّٰهِ مَنْ حَدَّثَكَ بِهٰذَا؟ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اُمَرَاءُ الْاَجْنَادِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَشُرَحْبِيلُ بْنُ حَسَنَةَ سَمِعُوهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

موت اسی حالت میں آئے تو وہ دینِ محمد ﷺ کے علاوہ کسی اور دین پر مرے گا۔ پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اس کی مثل جو رکوع مکمل نہیں کرتا ہے اور سجدہ میں ٹھونگے مارتا ہے' اس بھوکے کی طرح ہے جو ایک دو کھجوریں کھاتا ہے' دونوں اس کو سیر نہیں کرتی ہیں۔ حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوعبداللہ سے کہا: آپ کو یہ حدیث رسول اللہ ﷺ کس نے بتائی ہے؟ حضرت ابوعبداللہ نے فرمایا: لشکروں کے سپہ سالاروں عمرو بن العاص اور خالد بن ولید' شرحبیل بن حسنہ' اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

خَبَّابٌ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مِصْرَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، لَمْ يُخَرَّجْ

مصر کے رہنے والے ایک آدمی خباب' حضرت خالد بن ولید سے روایت کرتے ہیں' لیکن کوئی حدیث ان کے حوالہ سے تخریج نہیں ہے

عَزْرَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ

حضرت عزرہ بن قیس' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے

خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

روایت کرتے ہیں

3749 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ ح، وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِي النَّجُودِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ كَتَبَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، حِينَ اَلْقَى الشَّامُ بَوَانِيَهُ بِثَنِيَّةٍ وَعَسَلًا، فَاَمَرَنِي اَنْ اَسِيرَ اِلَى الْهِنْدِ، قَالَ: وَالْهِنْدُ فِي اَنْفُسِنَا يَوْمَئِذٍ الْبَصْرَةُ، وَاَنَا لِذَلِكَ كَارِهٌ، قَالَ: فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا اَبَا سُلَيْمَانَ اتَّقِ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَاِنَّ الْفِتَنَ قَدْ ظَهَرَتْ، قَالَ: وَابْنُ الْخَطَّابِ حَيٌّ؟ اِنَّمَا يَكُونُ بَعْدَهُ وَالنَّاسُ بِذِي بِلِّيَانَ، وَذِي بِلِّيَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَيَنْظُرُ الرَّجُلُ فَيَتَفَكَّرُ هَلْ يَجِدُ مَكَانًا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ مِثْلَ الَّذِي نَزَلَ بِمَكَانِهِ الَّذِي هُوَ مِنَ الْفِتْنَةِ وَالشَّرِّ، فَلَا يَجِدُهُ، قَالَ: وَاُولَئِكَ الْاَيَّامُ الَّتِي ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ اَيَّامُ الْهَرْجِ فَنَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ تُدْرِكَنَا وَاِيَّاكُمْ تِلْكَ الْاَيَّامُ

حضرت عزرہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید نے امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا' جس وقت شام والوں نے ثنیہ اور عسل کے مقامات میں اپنے گھروں کی بنیادیں ڈالیں' مجھے حکم دیا ہند کی طرف جانے کا اور ہند ہمارے دلوں میں ان دنوں بصرہ کی طرح تھا' میں اس کو ناپسند کرتا تھا' ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: اے ابوسلیمان! اللہ عزوجل سے ڈرو! فتنے ظاہر ہو چکے ہیں اور ابن خطاب زندہ ہیں؟ اس کے بعد آپ اور لوگ ذی بلیان میں ہوں گے' ذی بلیان فلاں فلاں جگہ ہے' ایک آدمی دیکھ رہا تھا' وہ غور و فکر کر رہا تھا' کیا وہ ایسی جگہ پاتے ہیں' وہاں نہ اُترے' اس جگہ کی مثال جہاں فتنے اور شر ہوں وہاں اس کو نہ پائے' فرمایا: یہی وہ دن ہیں جن کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے کہ قیامت سے پہلے قتل و غارت ہوگی' اگر ہم پائیں تو اللہ کی پناہ چاہیں اور تم ان دنوں سے بچو!

الْمُغِيرَةُ اَبُو الْيَسَعِ،

حضرت مغیرہ ابوالیسع' حضرت

3749- أورده أحمد في مسنده جلد**4**صفحه**90** عن أبي وائل عن عزرة بن قيس عن خالد بن الوليد به .

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3750 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي الْيَسَعُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، اَنَّهُ شَكَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضِّيقَ فِي مَسْكَنِهِ فَقَالَ: ارْفَعْ اِلَى السَّمَاءِ وَسَلِ اللّٰهَ السَّعَةَ .

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شکایت کی اپنے رہنے والی جگہ کی تنگی کی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان کی طرف منہ کر کے دعا کرو اور اللہ سے وسعت کی دعا کرو۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْيَسَعِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ مِثْلَهُ

حضرت یسع بن مغیرہ' حضرت خالد بن ولید سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت خالد بن زید بن کلیب' ابوایوب انصاری بدری رضی اللہ عنہ

3751 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب کا نام خالد بن زید ہے۔

3752 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ثعلبہ بن عبدمناف بن غنم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوایوب کا ہے

3750- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه169 وقال: رواه الطبراني باسنادين وأحدهما حسن .

شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمٍ: اَبُو اَيُّوبَ وَاسْمُهُ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

جن کا نام خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ ہے۔

3753 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا هَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ نَزَلَ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ (ہجرت کے وقت) میرے گھر تشریف لائے میں پہلا خوش نصیب آدمی ہوں کہ جن کے پاس رحمۃ للعالمین جنابِ محمد رسول اللہﷺ تشریف لائے۔

3754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا اَبِي، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: غَزَا اَبُو اَيُّوبَ الرُّومَ فَمَرِضَ، فَلَمَّا حَضَرَ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي، وَاِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَاحْمِلُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ

حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے روم میں جہاد کیا' وہاں بیمار ہوئے' جب آپ کے وصال کا وقت قریب آیا تو آپ نے فرمایا: جب میں دنیا سے چلا جاؤں تو مجھے اُٹھانا' جب تم دشمن کا صفایا کرو تو مجھے تم اپنے قدموں کے نیچے اُٹھا کر دفنانا۔

3755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ اَبُو الْاَنْصَارِيِّ فِي اَرْضِ الرُّومِ زَمَنَ مُعَاوِيَةَ

حضرت عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا وصال روم کے ملک میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ہوا۔

3756 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک

3753- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **323** وقال: قلت هو في قوله كنت أول من نزل عليه رواه الطبراني وفيه هياج بن بسطام التميمي وهو ضعيف .

3754- أورده ابن أبي شيبة في مصنعه جلد **4** صفحه **215** عن الأعمش عن أبي ظبيان عن أبي أيوب به .

مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَبُو أَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ

نام ابوایوب خالد بن زید بن کلیب بنی نجار والے ہیں۔

3757 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ أَبُو أَيُّوبَ خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ كُلَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبْدِ عَوْفِ بْنِ غَنْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ وَتُوُفِّيَ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ مَعَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ سَنَةَ إِحْدَى وَخَمْسِينَ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی خزرج اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام ابوایوب خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ بن عبدمناف بن غنم بن مالک بن النجار کا بھی ہے' آپ کا وصال مقامِ قسطنطنیہ میں یزید بن معاویہ بن ابوسفیان کے ساتھ 51 ہجری میں ہوا۔

3758 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ سَنَةَ خَمْسِينَ بِأَرْضِ الرُّومِ وَهُوَ غَازٍ مَعَ يَزِيدَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کا وصال 50 ہجری میں ملک روم میں یزید کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے ہوا۔

3759 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو أَيُّوبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُمَا اللّٰهُ فَشَكَى إِلَيْهِ أَنَّ عَلَيْهِ دَيْنًا - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-

حضرت حبیب بن ابوثابت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور آپ سے شکایت کی اس کی جو آپ کے ذمہ قرض تھا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

3760 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سالم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد کے زمانہ میں میری شادی ہوئی' میرے والد نے

3760- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه55 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَعْرَسْتُ فِي عَهْدِ اَبِي فَاَذِنَ اَبِي النَّاسَ، وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ فِيمَنْ آذَنَّا وَقَدْ سَتَرُوا بَيْتِي بِبِجَادٍ اَخْضَرَ، فَاَقْبَلَ اَبُو اَيُّوبَ فَدَخَلَ فَرَآنِي قَائِمًا، فَاطَّلَعَ فَرَاَى الْبَيْتَ مُسْتَتِرًا بِبِجَادٍ اَخْضَرَ، فَقَالَ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اَتَسْتُرُونَ الْجُدُرَ؟ قَالَ اَبِي واسْتَحْيَى: غَلَبَنَا النِّسَاءُ يَا اَبَا اَيُّوبَ، قَالَ: مَنْ خَشِيَ اَنْ يَغْلِبَنَّهُ النِّسَاءُ فَلَمْ اَخْشَ اَنْ يَغْلِبْنَكَ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَطْعَمُ لَكُمْ طَعَامًا وَلَا اَدْخُلُ لَكُمْ بَيْتًا ثُمَّ خَرَجَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

لوگوں کو اطلاع دی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان میں سے تھے جن کو اطلاع دی گئی' میرے گھر والوں نے گھر میں سبز دھاری دار کپڑے کا پردہ لٹکا رکھا تھا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ آئے' آپ داخل ہوئے' مجھے کھڑا دیکھا' آپ نے جھانکا تو گھر میں سبز دھاری دار کپڑے کا پردہ دیکھا' آپ نے فرمایا: اے عبداللہ! کیا تم نے دیواروں کو چھپا رکھا ہے؟ میرے والد نے کہا اور جھجک محسوس کر رہے تھے' اے ابوایوب! ہم پر ہماری عورتیں غالب آ گئی ہیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کو خوف ہو کہ عورتیں اس پر غالب آئیں گی' مجھے خوف نہیں ہے کہ وہ تجھ پر غالب آئے' پھر آپ نے فرمایا: میں تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا' نہ تمہارے گھر میں داخل ہوں گا' پھر آپ نکل گئے' اللہ آپ پر رحم کرے!

اَبُو اُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوامامہ باہلی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3761 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس ایک ماہ ٹھہرے' میں نے آپ کو دیکھا کہ جب سورج ڈھل جاتا یا جس طرح فرمایا' اگر دنیا کے کام کر رہے ہوتے تو اس کو چھوڑ دیتے' اگر

3761- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **220** وقال: رواه الطبراني في الكبير وروى أبو داؤد وابن ماجه بعضه .

الْاَنْصَارِيّ، قَالَ: نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا، فَرَاَيْتُهُ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ زَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ كَمَا قَالَ: فَاِنْ كَانَ فِي عَمَلٍ مِنَ الدُّنْيَا رَفَضَ بِهِ، وَاِنْ كَانَ نَائِمًا فَكَاَنَّمَا اُوقِظَ، فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ اَوْ يَتَوَضَّاُ، ثُمَّ يَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يُتِمُّهُنَّ وَيُحْسِنُهُنَّ وَيَتَمَكَّنُ فِيهِنَّ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَنْطَلِقَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَكَ اِذَا مَالَتِ الشَّمْسُ اَوْ زَالَتْ فَاِنْ كَانَ فِي يَدِكَ عَمَلٌ مِنَ الدُّنْيَا رَفَضْتَ اَوْ كُنْتَ نَائِمًا فَكَاَنَّمَا تُوقَظُ، فَتَغْتَسِلُ اَوْ تَتَوَضَّاُ، ثُمَّ تَرْكَعُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تُتِمُّهُنَّ وَتَتَمَكَّنُ فِيهِنَّ وَتُحْسِنُهُنَّ؟، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ اَوْ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ تُفْتَحُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَلَا يُوَافِي اَحَدٌ بِهٰذِهِ الصَّلَاةِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ يَصْعَدَ مِنِّي اِلَى رَبِّي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

سوئے ہوتے تو ایسے ہوتا جس طرح اُٹھائے گئے ہوں آپ اُٹھتے اور غسل کرتے یا وضو کرتے' پھر چار رکعت نفل پڑھتے انہیں بہترین انداز میں مکمل کرتے اور ان میں قابو ہو جاتے' جب آپ نے چلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ جب سورج ڈھل جاتا ہے تو اگر آپ اُمورِ دنیا میں سے کچھ فرما رہے ہوتے تو اس کو چھوڑتے ہیں' اگر آپ سوئے ہوئے ہوں تو اس طرح ہوتا ہے گویا آپ جگائے گئے ہوں' آپ غسل کرتے ہیں یا وضو کرتے ہیں' پھر آپ چار رکعت پڑھتے ہیں' انہیں بہترین انداز میں مکمل کریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس وقت جنت کے دروازے یا آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' جو کوئی اس وقت نماز پڑھے تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال میرے رب کی بارگاہ میں بھلائی کے ساتھ پیش کیے جائیں۔

3762 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں ناپسند کرتا ہوں کہ آپ (نیچے رہیں) میں آپ کے اوپر والی منزل پر ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: نیچے رہنے میں ہمارے لیے آسانی ہے کیونکہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں' میں نے مٹکا دیکھا' وہ ٹوٹ گیا' اس سے پانی

3762- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 521' رقم الحديث: 5939 عن مرثد بن عبد الله عن أبي أمامة الباهلي عن أبي أيوب به ولم يذكر الطعام .

قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ فَوْقَكَ وَتَكُونَ أَسْفَلَ مِنِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنِ ارْفِقْ بِنَا أَنْ نَكُونَ فِي السُّفْلِ، لِمَنْ يَغْشَانَا مِنَ النَّاسِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُ جَرَّةً لَنَا انْكَسَرَتْ فَأُهْرِيقَ مَاؤُهَا، فَقُمْتُ أَنَا وَأُمُّ أَيُّوبَ بِقَطِيفَةٍ لَنَا مَا لَنَا لِحَافٌ غَيْرُهَا، نُنَشِّفُ بِهَا الْمَاءَ، فَرَقًا مِنْ أَنْ يَصِلَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ شَيْءٌ يُؤْذِيهِ، وَكُنَّا نَصْنَعُ طَعَامًا، فَإِذَا رَدَّ مَا بَقِيَ مِنْهُ تَيَمَّمْنَا مَوَاضِعَ أَصَابِعِهِ، فَأَكَلْنَا مِنْهَا يُرِيدُ بِذَلِكَ الْبَرَكَةَ، فَرَدَّ عَلَيْنَا عَشَاءَهُ لَيْلَةً، وَكُنَّا جَعَلْنَا فِيهِ ثُومًا أَوْ بَصَلًا، فَلَمْ نَرَ فِيهِ أَثَرَ أَصَابِعِهِ، فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي كُنَّا نَصْنَعُ وَالَّذِي رَأَيْنَا مِنْ رَدِّهِ الطَّعَامَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ، وَأَنَا رَجُلٌ أُنَاجِي فَلَمْ أُحِبَّ أَنْ يُوجَدَ مِنِّي رِيحُهُ، فَأَمَّا أَنْتُمْ فَكُلُوهُ

بہہ گیا' میں اور اُم ایوب تھے' ہمارے پاس ایک چادر تھی' اس کے علاوہ ہمارے پاس لحاف نہیں تھا' ہم نے اس سے پانی نچوڑا اس خوف سے کہ اس سے رسول اللہ ﷺ تک کوئی شی نہ پہنچے جس سے آپ کو تکلیف ہو' ہم آپ کے لیے کھانا بناتے' جب آپ کھا لیتے جو باقی بچتا وہ ہم کو دے دیتے' ہم اس جگہ کو تلاش کرتے جس جگہ آپ ﷺ کی انگلیاں لگی ہوتی تھیں' ہم برکت حاصل کرنے کے لیے اسی جگہ سے کھاتے' ایک رات آپ نے ہم کو شام کا کھانا بھیجا' ہم نے اس میں لہسن یا پیاز ڈالا تھا' ہم نے آپ کو انگلیوں مبارک کے نشانات نہ دیکھے' میں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کیا کہ ہم نے آپ کے لیے کھانا بنایا اور اس بات کا تذکرہ کیا کہ آپ نے کھائے بغیر کھانا لوٹا دیا ہے' آپ نے کھانا واپس بھیجا' اس سے نہیں کھایا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس میں لہسن یا پیاز کی بدبو پاتا ہوں' میں اپنے رب سے گفتگو کرتا ہوں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ مجھ سے اس کی بدبو پائی جائے' تم اس کو کھاؤ۔

الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت براء بن عازب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3763 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3763- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **7** صفحه **394**' رقم الحديث: **3124** عن أبي جحيفة عن البراء بن عازب عن أبي أيوب .

وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتًا عِنْدَ مَغْرِبِ الشَّمْسِ، أَوْ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، فَقَالَ: هَذِهِ الْيَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا

حضور ﷺ نے سورج کے غروب ہونے کے وقت آواز سنی' آپ نے فرمایا: یہ یہودیوں کی آوازیں ہیں جنہیں قبروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

3764 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَّامٍ أَبُو سَعِيدٍ الْمُعَلِّمُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَيَّاشٍ الشِّبَامِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ أَوِ اصْفَرَّتْ لِلْمَغِيبِ، وَمَعِي كُوزٌ مِنْ مَاءٍ، فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ لِحَاجَتِهِ، وَقَعَدْتُ أَنْتَظِرُهُ حَتَّى جَاءَ فَوَضَّأْتُهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا أَيُّوبَ أَتَسْمَعُ مَا أَسْمَعُ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: أَسْمَعُ أَصْوَاتَ الْيَهُودِ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا جس وقت سورج غروب ہوا یا جب وہ غروب ہونے کے لیے پیلا یعنی زرد پڑا' میرے پاس پانی کا برتن تھا' حضور ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے اور میں آپ کے انتظار میں بیٹھ گیا' یہاں تک کہ آپ آئے تو میں نے آپ کو وضو کروایا' پھر آپ نے فرمایا: اے ابوایوب! کیا تم نے سنا ہے جو میں نے سنا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ بہتر جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: میں نے یہودیوں کی آوازیں سنی ہیں' جنہیں ان کی قبروں میں عذاب ہو رہا ہے۔

3765 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، أَنَّ صَبِيًّا دُفِنَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بچہ دفن کیا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی قبر کے دبانے سے محفوظ رہتا تو یہ بچہ محفوظ رہتا۔

البراء بن عازب عن ابی ایوب

3765- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه47 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ اَفْلَتَ اَحَدٌ مِنْ ضَمَّةِ الْقَبْرِ لَاَفْلَتَ هٰذَا الصَّبِيُّ

الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِى كَرِبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت مقدام بن معدی کرب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ح، وَحَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْجُرْجُسِيُّ الْحِمْصِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِسْحَاقَ السَّرَّاجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى النَّيْسَابُورِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، كِلَاهُمَا، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کھانا ناپ لیا کرو' تمہارے لیے اس میں برکت دی جائے گی۔

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

زید بن خالد الجہنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3767 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَبَّارُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

3766- اورده ابن ماجه فی سننه جلد2صفحه751' رقم الحديث: 2232 عن خالد بن معدان عن المقدام بن معدی كرب عن ابی ايوب به .

3767- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد5صفحه173 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير ورجاله رجال

وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمِ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس گھر میں کتا ہو یا تصویر ہو اس گھر میں فرشتے نہیں آتے ہیں۔

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت انس بن مالک حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَبْطَأَتِ الْأَنْصَارُ عَنْ تَلَقِّيهِ فَلَمْ يَصْنَعْ بِهِمْ شَيْئًا، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتُصِيبُكُمْ أَثَرَةٌ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي، قَالَ مُعَاوِيَةُ: فَاصْبِرُوا إِذَنْ، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: نَصْبِرُ كَمَا أُمِرْنَا، وَاللّٰهِ لَا نفيلكها

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ آئے انصار نے ملنے سے دیر کر دی تو آپ نے ان سے کچھ نہیں کہا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا ہے! حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم ترجیحات دیکھو گے تم نے صبر کرنا ہے یہاں تک کہ مجھ سے ملو۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تب تو تم صبر کرو! حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم صبر کریں گے جس طرح ہم کو حکم دیا گیا ہے اللہ کی قسم! ہم اس کیلئے آپ کے بارے بھی کمزور رائے نہیں رکھتے۔

الصحيح .

3768- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 38 وقال: رواه الطبراني وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وهو ضعيف وقد وثق .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یزید الخطمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3769 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، عَنْ خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، صَلَّاهُمَا بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمْعًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے (مزدلفہ میں) مغرب وعشاء کو اکٹھا پڑھا ہے۔

3770 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُطَرِّفٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر مغرب وعشاء کو مزدلفہ میں اکٹھی پڑھی ہیں۔ یہ الفاظِ حدیث حضرت مطرف کے ہیں۔

3771 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِى اللَّيْثُ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں نے مغرب اور عشاء حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں

3770- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه937' رقم الحديث: 1287 عن عدى بن ثابت عن عبد الله بن يزيد الخطمى عن أبى أيوب به .

حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّيْتُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اکٹھی پڑھی۔

3772 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، اَخْبَرَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب وعشاء حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں اکٹھی پڑھی۔

3773 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ مزدلفہ میں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا تو آپ نے نمازِ مغرب وعشاء جمع فرمائی۔

حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّؤَاسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3774 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب وعشاء کو اکٹھا پڑھا ہے۔

3775 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا، وَالْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ، بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بمقام مزدلفہ حضور ﷺ نے نمازِ مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

3776 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِاِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ مغرب اور عشاء ایک اقامت کے ساتھ پڑھی ہیں۔

3777 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

حضورﷺ نے لوٹنے اور مثلہ کرنے سے منع کیا۔

3778 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْقُرَشِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلَا تَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھے وہ مہمان کی عزت کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ پڑوسی کی عزت کرے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں تہبند پہن کر داخل ہو جو عورتیں اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہیں وہ حمام میں داخل نہ ہوں۔

جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت جابر بن سمرہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3779 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3778- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 278 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث وقد ضعفه أحمد وغيره وقال عبد الملك بن شعيب بن الليث ثقة مامون .

بْنُ الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحِ الْعِجْلِيُّ، قَالُوا: ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُتِيَ بِطَعَامٍ اَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ اِلَيْنَا، فَاُتِينَا بِطَعَامٍ لَمْ يُصِبْ مِنْهُ شَيْئًا، فَقُلْتُ لِلْمَرْاَةِ: لَا تَعْجَلِي، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ هٰذِهِ الْبَقْلَةَ وَاَنَا اَكْرَهُ رِيحَهَا ، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ فِيهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضورﷺ کے پاس کھانا لایا جاتا تو آپ اس سے تناول فرماتے' پھر آپ ہماری طرف بھیجتے' ہمارے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے اس سے کچھ تناول نہ فرمایا تھا' میں نے اپنی بیوی سے کہا: تُو جلدی نہ کرنا! میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اس میں لہسن ہے! میں اس کی بو کو ناپسند کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کو آپ ناپسند کرتے ہیں' میں بھی اس کو ناپسند کرتا ہوں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3780 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيدَانَ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا حَمْزَةُ بْنُ عَوْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا سَمِعْتُهُ حِينَ يَنْصَرِفُ مِنْ صَلَاتِهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَئِي، وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللّٰهُمَّ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمہارے نبیﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی تو میں نے سنا جس وقت آپﷺ نماز سے فارغ ہوتے تو آپ یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطَئِیْ الی آخرہ''۔

3780- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه522' رقم الحديث: 5942 عن نافع عن ابن عمر عن أبي أيوب به .

وانْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَارْزُقْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ، وَالْاخْلَاقِ، وَاِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ

ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابن عباس' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3781 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ الَّذِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ حِينَ هَاجَرَ اِلَى الْمَدِينَةِ غَزَا اَرْضَ، الرُّومِ فَمَرَّ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَفَاهُ فَانْطَلَقَ ثُمَّ رَجَعَ مِنْ غَزْوَتِهِ فَمَرَّ عَلَيْهِ فَجَفَاهُ وَلَمْ يَرْفَعْ بِهِ رَاْسًا، فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنْبَاَنِي اَنَّا سَنَرَى بَعْدَهُ اَثَرَةً، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: فَبِمَ اَمَرَكُمْ؟، قَالَ: اَمَرَنَا اَنْ نَصْبِرَ، قَالَ: فَاصْبِرُوا اِذَنْ فَاَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ وَقَدْ اَمَرَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلَيْهَا، فَقَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ لَكَ عَنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ہاں حضور ﷺ ٹھہرے جس وقت آپ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آئے' آپ نے روم میں جہاد کیا' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' آپ نے ان سے پہلوتہی کی۔ پھر جہاد سے واپس آئے' حضرت امیر معاویہ کے پاس سے گزرے اُن سے پہلوتہی کی اور ان کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ فرمایا: حضور ﷺ نے مجھے بتایا کہ ہم عنقریب ان کے بعد ترجیحات دیکھیں گے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو کسی چیز کا تمہیں آپ ﷺ نے حکم دیا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ نے ہمیں صبر کرنے کا حکم دیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر صبر کریں! حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بصرہ آئے' آپ کو

3781- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**3**صفحه**522**' رقم الحديث: **5941** عن حبيب بن أبي ثابت عن محمد بن علي بن عبد الله بن عباس عن ابن عباس به .

مَسْكَنِي كَمَا خَرَجْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ أَهْلَهُ فَخَرَجُوا وَأَعْطَاهُ كُلَّ شَيْءٍ أَغْلَقَ عَلَيْهِ الدَّارَ، فَلَمَّا كَانَ انْطِلَاقُهُ قَالَ: حَاجَتَكَ؟ قَالَ: حَاجَتِي عَطَائِي وَثَمَانِيَةُ أَعْبُدٍ يَعْمَلُونَ فِي أَرْضِي وَكَانَ عَطَاؤُهُ أَرْبَعَةَ آلَافٍ فَأَضْعَفَهَا لَهُ خَمْسَ مَرَّاتٍ فَأَعْطَاهُ عِشْرِينَ أَلْفًا وَأَرْبَعِينَ عَبْدًا.

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے امیر مقرر کیا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: اے ابوایوب! میں چاہتا ہوں کہ میں اپنے رہنے کی جگہ سے آپ کے لیے اسی طرح نکلوں جس طرح میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نکلا تھا۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا' وہ نکلے' ہر شی آپ نے انہیں دی اور گھر کا دروازہ بند کر دیا' جب آپ چلے تو آپ سے پوچھا: آپ کی کوئی ضرورت ہے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری ضرورت میرا خرچہ ہے' غلام میری زمین پر کام کرتے ہیں' ان کا خرچہ چار ہزار ہے' میں ان کو پانچ گنا بڑھاتا ہوں تو بیس ہزار اور چالیس غلام دیئے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي سِنَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِنَحْوِهِ

حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

أَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِيُّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

حضرت ابورہم السماعی' حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3782 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي الْخَيْرِ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نیچے والے گھر میں رہنے لگے' میں اس سے اوپر والے کمرے میں تھا' کمرہ میں پانی گرا'

اَبِی رُهْمٍ السَّمَاعِیِّ، اَنَّ اَبَا اَیُّوبَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِی بَیْتِهِ الْاَسْفَلِ، وَكُنْتُ فِی الْغُرْفَةِ فَاُهْرِیقَ مَاءٌ فِی الْغُرْفَةِ، فَقُمْتُ اَنَا وَاُمُّ اَیُّوبَ بِقَطِیفَةٍ لَنَا نَتَّبِعُ الْمَاءَ شَفَقَةً اَنْ یَخْلُصَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا مُشْفِقٌ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ لَیْسَ یَنْبَغِی اَنْ نَكُونَ فَوْقَكَ، انْتَقِلْ اِلَى الْغُرْفَةِ، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَتَاعِهِ فَنُقِلَ، وَمَتَاعُهُ قَلِیلٌ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ كُنْتُ تُرْسِلُ اِلَیْنَا بِالطَّعَامِ فَاَنْظُرُ فِیهِ، فَاِذَا رَاَیْتُ اَثَرَ اَصَابِعِكَ وَضَعْتُ یَدَیَّ فِیهِ، حَتَّى كَانَ هٰذَا الطَّعَامُ الَّذِی اَرْسَلْتَ بِهِ اِلَیَّ، فَنَظَرْتُ فِیهِ فَلَمْ اَرَ اَثَرَ اَصَابِعِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ اِنَّ فِیهِ بَصَلًا، وَكَرِهْتُ اَنْ آكُلَهُ مِنْ اَجْلِ الْمَلَكِ الَّذِی یَاْتِینِی، وَاَمَّا اَنْتُمْ فَكُلُوهُ

میں اور اُم ایوب نے چادر کے ساتھ اس پانی کو جذب کیا اس ڈر سے کہ رسول اللہ ﷺ تک نہ پہنچے میں حضور ﷺ کے پاس آنے سے ڈر رہا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے یہ زیب نہیں دیتا ہے کہ میں آپ کے اوپر والے کمرے میں رہوں' آپ اوپر والے کمرے میں تشریف لے جائیں۔ حضور ﷺ نے سامان کو اوپر منتقل کرنے کا حکم دیا' سامان منتقل کر دیا گیا' سامان تھوڑا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہماری طرف کھانا بھیجتے ہیں' میں اس کو دیکھتا ہوں جہاں آپ کی انگلیوں کے نشانات دیکھتا ہوں' وہاں اپنا ہاتھ رکھتا ہوں' حتیٰ کہ یہ کھانا آپ نے میری طرف بھیجا ہے' میں نے اس کھانا میں دیکھا ہے کہ آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں تھے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس میں پیاز تھا' میں نے اس کو کھانا ناپسند کیا کیونکہ فرشتہ میرے پاس آتا ہے' بہرحال تم اس کو کھاؤ۔

3783 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَلَاءٍ زِبْرِیقٍ الْحِمْصِیُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیلَ بْنِ عَیَّاشٍ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَیْحِ بْنِ عُبَیْدٍ، عَنْ اَبِی رُهْمٍ السَّمَاعِیِّ، اَنَّهُ كَانَ یُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: ہر نماز پہلے والے گناہ گرا دیتی ہے۔

3783- أورده أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **413**' رقم الحديث: **23550** عن شريح بن عبيد عن أبي رهم عن أبي أيوب به .

وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ كُلَّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

3784 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَكْحُولًا، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: ہر نماز پہلے والے گناہ گرا دیتی ہے۔

3785 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ صَلَاةٍ تَحُطُّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ خَطِيئَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: ہر نماز پہلے والے گناہ معاف کروا دیتی ہے۔

3786 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي قَبِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا رُهْمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ نَاشِرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ، خَيَّرَنِي بَيْنَ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَفْوًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَبَيْنَ الْحَثْيَةِ عِنْدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَخْبِي لَكَ رَبُّكَ؟ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْهِمْ

عباد بن ناشرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ حضور ﷺ ان کے پاس آئے‘ آپ نے فرمایا: میرے رب نے مجھے اختیار دیا ہے کہ ستر ہزار معاف کیے ہوئے جنت میں ہوں گے بغیر حساب کے‘ اس کے ہاں تھوڑے ایک مٹھی کے درمیان۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے رب نے آپ کو ابھی تھوڑے دیئے؟ حضور ﷺ داخل ہوئے‘ پھر ان کی طرف نکلے‘ آپ اللہ اکبر کہہ رہے تھے‘ آپ نے فرمایا: میرے رب نے

3786- ذكره أبو نعيم الأصبهاني في حلية الأولياء جلد1صفحه362 عن أبي رهم عن عباس بن ناشرة عن أبي أيوب به .

وَهُوَ يُكَبِّرُ، فَقَالَ: اِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ زَادَنِي يَتْبَعُ كُلَّ اَلْفٍ سَبْعُونَ اَلْفًا وَالْحَثْيَةُ عِنْدَهُ . قَالَ: اَبُو رُهْمٍ، يَا اَبَا اَيُّوبَ، وَمَا تَظُنُّ حَثْيَةَ اللّٰهِ فَاَكَلَهُ النَّاسُ بِاَفْوَاهِهِمْ، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: دَعُوا صَاحِبَكُمْ اُخْبِرُكُمْ عَنْ حَثْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اَظُنُّ بَلْ كَالْمُسْتَيْقِنِ، حَثْيَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقُولَ: رَبِّ مَنْ شَهِدَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ثُمَّ يُصَدِّقُ قَلْبُهُ لِسَانَهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

میرے لیے اضافہ کیا' ہر ایک ہزار کے ساتھ ستّر ہزار ہوں گے اور یہ اس کے پاس تھوڑے ہوں گے۔ حضرت ابورھم فرماتے ہیں: اے ابوایوب! آپ اللہ کی مٹھی کو کیا خیال کرتے ہیں' لوگ اس کو اپنے منہ سے کھائیں گے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے صاحب کو چھوڑ دو تم کو رسول اللہ ﷺ کی مُٹھی کے متعلق بتائیں گے جس طرح میں گمان کرتا ہوں' بلکہ آپ یقین کریں رسول اللہ ﷺ کی ایک مُٹھی یہ ہے کہ آپ ﷺ کہیں گے: اے میرے رب! جس آدمی نے ''لا الٰہ الا اللّٰہ انت وحدك لا شریك لك وان محمدًا عبدك ورسولك '' پڑھا پھر زبان کی اس کے دل نے تصدیق کی' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

3787 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ اَبِي الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ''لا الٰہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ '' دس مرتبہ پڑھا' اللہ عزوجل اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا' اس کے دس درجات بلند کرے گا اور اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا' اس کی حفاظت کی جائے گی دن کے شروع سے آخر تک' اس دن اس کو کوئی بھی مغلوب کرنے والا عمل نقصان نہیں دے گا' اور اگر شام کو پڑھے تو اسی طرح ثواب ملے گا۔

3787- أورده أحمد فی مسنده جلد**5**صفحه**420**' رقم الحدیث: **23614** عن خالد بن معدان عن أبی رهم عن أبی أیوب به .

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ كَعِتْقِ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُنَّ لَهُ مَسْلَحَةً مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلَى آخِرِهِ، وَلَمْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ عَمَلًا يَقْهَرُهُنَّ، وَاِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي فَمِثْلُ ذَلِكَ

3788 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ مَطِيرٍ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ الْجُرْهُمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ حِينَ يُصْبِحُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَاُجِيرَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ '' دس مرتبہ پڑھا' اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور اس کے دس گناہ مٹائے گا اور اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا' شیطان سے بچایا جائے گا' اور جس نے یہ کلمات شام کو پڑھے تو اسی طرح ثواب ملے گا۔

3789 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور نماز قائم کرے اور زکوۃ ادا کرے

3789- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 413' رقم الحديث: 23549 عن خالد بن معدان عن أبي رهم عن أبي أيوب به .

ثنا اَبِی، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، ثنا اَبُو رُهْمٍ السَّمَاعِيُّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَحَدٌ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَيَصُومُ رَمَضَانَ، وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ، اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَسَالُوهُ مَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ

اور رمضان کے روزے رکھے اور کبیرہ گناہوں سے بچے تو اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ صحابہ کرام نے پوچھا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' مسلمان کو قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا۔

3790 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو رُهْمٍ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ اللّٰهَ يَعْبُدُهُ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَاَقَامَ الصَّلَاةَ، وَآتَى الزَّكَاةَ، وَصَامَ رَمَضَانَ، وَاجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ، فَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ، فَسَالُوهُ وَمَا الْكَبَائِرُ؟ فَقَالَ: الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ، وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر ہو درانحالیکہ وہ اس کی عبادت کرنے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ ادا کرے اور رمضان کے روزے رکھے اور کبیرہ گناہوں سے بچے تو اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔ صحابہ کرام نے پوچھا: کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' مسلمان کو قتل کرنا اور جنگ سے بھاگنا۔

3791 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِي رُهْمٍ السَّمَاعِيِّ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی روح جب قبض کی جاتی ہے تو اس کی ملاقات اللہ کے رحمت والے بندوں کے ساتھ ہوتی ہے جس طرح تم دنیا میں خوشخبری دینے

3791- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **327** وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه مسلمة بن علي وهو ضعيف .

اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ اِذَا قُبِضَتْ تَلَقَّاهَا مِنْ اَهْلِ الرَّحْمَةِ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ كَمَا تَلْقَوْنَ الْبَشِیرَ فِی الدُّنْیَا، فَیَقُولُونَ: انْظُرُوا صَاحِبَكُمْ یَسْتَرِیحُ، فَاِنَّهُ قَدْ كَانَ فِی كَرْبٍ شَدِیدٍ، ثُمَّ یَسْاَلُونَهُ مَاذَا فَعَلَ فُلَانٌ؟، وَمَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَاِذَا سَاَلُوهُ عَنِ الرَّجُلِ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ، فَیَقُولُ: اَیْهَاتَ قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِی، فَیَقُولُونَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُونَ، ذُهِبَتْ بِهِ اِلَى اُمِّهِ الْهَاوِیَةِ فَبِئْسَتِ الْاُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّیَةُ قَالَ: وَاِنَّ اَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى اَقَارِبِكُمْ وَعَشَائِرِكُمْ مِنْ اَهْلِ الْآخِرَةِ، فَاِنْ كَانَ خَیْرًا فَرِحُوا وَاسْتَبْشَرُوا، وَقَالُوا: اللّٰهُمَّ هَذَا فَضْلُكَ وَرَحْمَتُكَ فَاَتِمْ نِعْمَتَكَ عَلَیْهِ، وَاَمِتْهُ عَلَیْهَا وَیُعْرَضُ عَلَیْهِمْ عَمَلُ الْمُسِیءِ، فَیَقُولُونَ: اللّٰهُمَّ اَلْهِمْهُ عَمَلًا صَالِحًا تَرْضَى بِهِ عَنْهُ وَتُقَرِّبُهُ اِلَیْكَ

والے کو ملتے ہو وہ کہتے ہیں: تم اپنے ساتھی کو دیکھو وہ آرام میں ہے حالانکہ وہ (دنیا میں) سخت مشکلات میں تھا' پھر یہ اُس سے پوچھتے ہیں: فلاں (مرد) نے کیا کیا؟ فلاں (عورت) نے کیا کیا؟ کیا اس عورت نے شادی کر لی ہے؟ پھر جب وہ اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اس سے پہلے فوت ہو گیا تھا تو وہ کہتا ہے: وہ مجھ سے پہلے فوت ہو گیا ہے' وہ کہتے ہیں: ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں' اس کو اس کے ٹھکانے ہاویہ کی طرف لایا جاتا ہے' اس کا ٹھکانہ کتنی بُرا ہے اور وہ کتنی بُری مُربی ہے۔ فرمایا کہ تمہارے اعمال تمہارے آخرت والے خاندان والوں اور رشتے داروں پر پیش کیے جاتے ہیں' اگر بہتر اعمال ہوں تو خوش ہوتے ہیں اور خوشی مناتے ہیں' اور کہتے ہیں: اے اللہ! یہ تیرا فضل اور رحمت ہے' اپنی نعمت ان پر مکمل کر' اور اس پر بُرے اعمال پیش کیے جاتے ہیں' تو وہ کہتے ہیں: اے اللہ! ان کو اچھے عمل دل میں ڈال' ان کے ذریعے ان سے راضی ہو اور اپنا قرب عطا فرما۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ یَحْیَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَیَّانَ الرَّقِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُفْیَانَ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَیٍّ، عَنْ زَیْدِ بْنِ وَاقِدٍ، وَهِشَامِ بْنِ الْغَازِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَلَامَةَ، عَنْ اَبِی رُهْمٍ السَّمَاعِیِّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3792 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا اَبِي، ثنا ضَمْضَمُ بْنُ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامَةَ، يُحَدِّثُ، اَنَّ اَبَا رُهْمٍ، حَدَّثَهُمْ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ حَدَّثَهُمْ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ نَفْسَ الْمُؤْمِنِ اِذَا مَاتَ يَتَلَقَّى اَهْلُ الرَّحْمَةِ مِنْ عَبَّادِ اللّٰهِ كَمَا يَتَلَقَّوْنَ الْبَشِيرَ فِي الدُّنْيَا، فَيَقُولُونَ: انْظُرُوا صَاحِبَكُمْ يَسْتَرِيحُ، فَاِنَّهُ كَانَ فِي كَرْبٍ شَدِيدٍ، ثُمَّ يَسْاَلُونَهُ مَا فَعَلَ فُلَانٌ؟ مَا فَعَلَتْ فُلَانَةُ؟ هَلْ تَزَوَّجَتْ؟ فَاِذَا سَاَلُوهُ عَنْ اَحَدٍ قَدْ مَاتَ قَبْلَهُ قَالَ: هَيْهَاتَ قَدْ مَاتَ ذَاكَ قَبْلِي، فَيَقُولُونَ: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، ذَهَبَ بِهِ اِلَى اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ فَبِئْسَتِ الْاُمُّ وَبِئْسَتِ الْمُرَبِّيَةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن جب دنیا سے جاتا ہے تو اللہ کے بندوں میں سے رحمت والے بندوں سے اس کی ملاقات ہوتی ہے۔ جس طرح تم دنیا میں خوشخبری دینے والے سے ملاقات کرتے ہو۔ وہ کہتے ہیں: تم اپنے ساتھی کو دیکھو وہ آرام میں ہے حالانکہ وہ سخت مشکلات میں تھا' یہ اُس سے پوچھتے ہیں: فلاں (مرد) نے کیا کیا؟ فلاں (عورت) نے کیا کیا؟ کیا اس (عورت) نے شادی کر لی ہے؟ جب وہ اس آدمی کے متعلق پوچھتے ہیں جو اس سے پہلے فوت ہوگیا ہے تو وہ کہتا ہے: وہ مجھ سے پہلے فوت ہوگیا ہے' وہ کہتے ہیں: ہم اللہ کے لیے تھے اور ہم اللہ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں' اس کو اس کے ٹھکانے ہاویہ کی طرف لایا جاتا ہے' اس کا ٹھکانہ کتنا بُرا ہے اور وہ کتنی بُری مربی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سعید بن میّب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3793 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ اَبِي

حضرت سعید بن میّب سے روایت ہے حضرت ابوایوب سے کہ اُنہوں نے نبی ﷺ سے کچھ لیا' آپ نے فرمایا: اے ابوایوب! آپ کے ذریعے کسی کو تکلیف

3793- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه523' رقم الحديث: 5943 عن يحيٰى بن سعيد عن سعيد بن المسيب عن أبي أيوب به .

أَيُّوبَ أَنَّهُ أَخَذَ، عَنِ النَّبِيِّ شَيْئًا، فَقَالَ: لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ أَبَا أَيُّوبَ

نہ ہو۔

3794 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، جَمَعَ بَيْنَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مزدلفہ میں نمازِ مغرب و عشاء ایک اذان و اقامت کے ساتھ پڑھیں۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عروہ بن زبیر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3795 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْأَنْفَالِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نمازِ مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ انفال کی تلاوت کرتے تھے۔

3796 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَرَأَ فِي الْمَغْرِبِ

حضرت ابوایوب یا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے نمازِ مغرب میں سورۂ اعراف کی تلاوت کی۔

3796- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 117 وقال: رواه أحمد والطبراني وحديث زيد بن ثابت في الصحيح خلا قوله فرقها في ركعتين ورجال أحمد رجال الصحيح .

بِالْاَعْرَافِ

3797 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پانی (غسل) پانی (منی نکلنے) سے ہے۔

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3798 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ، وَلَا كَانَ بَعْدَهُ خَلِيفَةٌ، اِلَّا كَانَ لَهُ بِطَانَتَانِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا، فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو نبی بھی بھیجا گیا ہے اور اس کے بعد جو خلیفہ ہوگا اس کے لیے دو وزیر ہوتے ہیں، ایک اس کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ایک صرف برائی کا حکم دیتا رہا ہے، جس کو برائی والے سے بچایا گیا اس کو بچالیا گیا۔

3799 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض

3798- أورده النسائي في السنن الكبرى جلد 5 صفحه 230، رقم الحديث: 8757 عن صفوان عن أبي سلمة عن أبي أيوب به .

3799- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 117 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الوازع بن نافع

السَّقَطِيُّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنِ الْوَازِعِ بْنِ نَافِعٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ هَهُنَا قَوْمًا يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ النَّهَارِ، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفَلا تَرْمُونَهُمْ بِالْبَعْرِ

کی گئی: یارسول اللہ! یہاں ایسے لوگ ہیں جو دن کی نماز میں قرأت جہراً کرتے ہیں، حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تم ان کو مینگنیاں نہیں مارتے۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3800 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَحْفُوظُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَانَ بْنَ حَسَنٍ يَذْكُرُونَ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ فَجَرَ بِغُلَامٍ مِنْ قُرَيْشٍ مَعْرُوفِ النَّسَبِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: وَيْحَكُمْ اَيْنَ الشُّهُودُ اُحْصِنَ؟ قَالُوا: قَدْ تَزَوَّجَ بِامْرَاَةٍ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا بَعْدُ، فَقَالَ عَلِيٌّ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: لَوْ دَخَلَ بِهَا لَحَلَّ عَلَيْهِ الرَّجْمُ فَاَمَّا اِذْ لَمْ يَدْخُلْ بِاَهْلِهِ فَاجْلِدْهُ الْحَدَّ، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: اَشْهَدُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سالم بن عبداللہ اور ابان بن حسن ذکر کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اس نے قریش کے معروف نسب والے غلام کو بُرا بھلا کہا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے لیے ہلاکت ہو! گواہوں کو کہاں پناہ دی گئی ہے؟ اُنہوں نے کہا: اس نے ایسی عورت سے شادی کی ہے کہ اس کے پاس اس کے بعد آیا نہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر اس نے جماع کیا ہے تو اس کے لیے رجم ہے' اگر اس نے جماع نہیں کیا تو اس کو کوڑے مارے جائیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

وهو متروك .

3800- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه272 وقال: رواه الطبراني وفيه جابر الجعفي وقد صرح بالسماع وفيه من لم أعرفه .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الَّذِي ذَكَرَ اَبُو الْحَسَنِ، فَاَمَرَ بِهِ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَجَلَدَ مِئَةً

میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا جس طرح ابوالحسن نے ذکر کیا ہے۔ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کو سو کوڑے مارنے کا حکم دیا۔

3801 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا اَبُو صَخْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، ثنا اَبُو صَخْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ بِاِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ، فَسَلَّمَ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: مُرْ اُمَّتَكَ اَنْ يُكْثِرُوا مِنْ غَرْسِ الْجَنَّةِ، فَاِنَّ تُرْبَتَهَا طَيِّبَةٌ وَاسِعَةٌ ، فَقُلْتُ: وَمَا غَرْسُ الْجَنَّةِ؟، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس رات مجھے معراج کروائی گئی‘ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس سے گزرا‘ آپ نے کہا: اے جبریل! آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبریل نے عرض کی: محمد ﷺ! آپ نے مجھے سلام کیا اور مجھے خوش آمدید کہا‘ اور حکم دیا کہ آپ اپنی اُمت کو حکم دیں کہ زیادہ زیادہ جنت میں درخت لگائیں کیونکہ جنت کی مٹی بڑی پاک اور وسیع ہے‘ میں نے کہا: جنت کے درخت کیسے لگائیں؟ فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص‘ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3802 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت عبداللہ بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ

3801- أورده أحمد في مسنده جلد 5صفحه418‘ رقم الحديث: 23598 عن أبي صخر عن أبي سلمة بن عبد الرحمن عن أبي أيوب به .

3802- أورده الطبراني في الأوسط جلد 2صفحه266‘ رقم الحديث: 1943 عن خارجة بن عبد الله بن سعد بن أبي

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ: اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَةً عَلَّمَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا عَمِّ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ عَلَيَّ قَالَ: اَلَا اُعَلِّمُكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، قَالَ: اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائے! میں نے کہا: جی ہاں! چچا جان (سکھائیں)۔ فرمایا کہ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے غریب خانہ کو رونق آمد بخشی تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوایوب! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے کلمات نہ سکھاؤں! تو میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! مجھے سکھائیں! تو آپ نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ سے پڑھا کرو۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3803 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: لَقِيتُ اَبَا اَيُّوبَ، فَقَالَ لِي: اَلَا آمُرُكَ بِمَا اَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے ملا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا میں تمہیں اس شی کا حکم نہ دوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ کثرت کے ساتھ لاحول ولاقوۃ پڑھو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں سے ہے۔

وقاص عن أبيه عن ابي أيوب به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَنْ أَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ، وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ

خَالِدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت خالد بن ابوایوب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3804 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ خَالِدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْتُمِ الْخِطْبَةَ ثُمَّ تَوَضَّأْ فَأَحْسِنِ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلِّ مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكَ، ثُمَّ احْمَدْ رَبَّكَ وَمَجِّدْهُ ثُمَّ قُلْ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، فَإِنْ رَأَيْتَ لِي فِي فُلَانَةَ - سَمِّهَا بِاسْمِهَا - ، خَيْرًا فِي دُنْيَايَ، وَآخِرَتِي فَاقْضِ لِي بِهَا - أَوْ قَالَ:- فَاقْدِرْهَا لِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنا گناہ چھپاؤ' پھر اچھی طرح وضو کرو' پھر جو اللہ نے تیرے لیے مقرر کی وہ نماز پڑھو' پھر اپنے رب کی حمد اور بزرگی بیان کرو' پھر پڑھو: اے اللہ! تو قادر ہے' میں قادر نہیں ہوں' تو جانتا ہے میں نہیں جانتا' تو سارے غائبوں کو جانتا ہے' اگر تو میرے لیے فلانی (اس کا نام ہے) دنیاوی لحاظ اور آخرت کے لحاظ سے بہتر سمجھتا ہے تو اس کو میرے لیے مقرر کر' یا فرمایا: میرے لیے مقرر کر دے۔

عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ

حضرت عمر بن ثابت انصاری' حضرت ابوایوب سے

3804- أورده أحمد في مسنده جلد 5صفحه324' رقم الحديث: 23644 عن أيوب بن خالد بن أبي أيوب عن أبيه عن جده به .

اَبِی اَیُّوبَ

روایت کرتے ہیں

3805 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَدَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ، وَاَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي سَبْرَةَ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ اَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ مِنْ بَنِي الْخَزْرَجِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ صِيَامُ الدَّهْرِ ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: كُلُّ يَوْمٍ عَشْرٌ؟، قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت عمر بن ثابت فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: ہر دن کا ثواب دس دنوں کے برابر ہے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3806 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ وَرْقَاءَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَهُوَ صِيَامُ الدَّهْرِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو يُوسُفَ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3805- أورد نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 8 صفحه 397' رقم الحديث: **3634** عن سعيد بن أبي سعيد عن عمر بن ثابت عن أبي أيوب به .

عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتَّةَ اَيَّامٍ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ السَّنَةَ

3808 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا وَكِيعٌ ح، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَمَنْ صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے وہ اس کی طرح ہے جس نے سارا سال روزے رکھے۔

3809 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے صوم دھر روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3810 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَغْدَادِيُّ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَبِيبٍ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ الْجَزَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ سَعْدِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے صوم دھر روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

3811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سارا زمانہ روزے رکھنے کی طرح ہے۔

3812 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، ثُمَّ اَتْبَعَهُ مِنْ شَوَّالٍ فَقَدْ صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے اس کے لیے سارے سال روزہ رکھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

3813 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي قُرَّةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، وَالْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَسِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَاَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔

3814 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، وَصَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔

3815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْمُطَرِّزُ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ ،- قَالَ حَفْصٌ: ثُمَّ لَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثَنِي-

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔ حفص کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت مسعود سے ملا تو اُنہوں نے حدیث بیان کی۔

3816 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَخِيهِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَأَتْبَعَهُ بِسِتٍّ فَكَأَنَّمَا صَامَ السَّنَةَ كُلَّهَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو گویا اس نے سارا سال روزے رکھے۔

3817 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي حَكِيمٍ الْهُذَلِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ ذٰلِكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سال کے روزے رکھنے کی طرح ہے۔

3818 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ كَانَ ذٰلِكَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سارے سال کے روزے رکھنے کی طرح ہے۔

3819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِمْرَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ، وَاَتْبَعَهُ بِسِتٍّ مِنْ شَوَّالٍ فَذٰلِكَ صِيَامُ سَنَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ سال بھر کے روزے ہیں۔

3820 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3820- أورده الدارقطني في سننه جلد 1 صفحه 60' رقم الحديث: 10 عن سعيد بن أبي سعيد عن عمر بن ثابت عن أبي أيوب به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ اَبُو الْمُنْذِرِ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ سَعْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ، وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا بِغَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضور ﷺ نے فرمایا: پاخانہ و پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ نہ پیٹھ کرو اور نہ منہ کرو' بلکہ مشرق اور مغرب کی طرف رُخ کرو۔ (یہ عرب کے لحاظ سے ہے' ہمارے حساب سے حکم ہوگا شمال یا جنوب کی طرف منہ کرو)

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3821 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، اَنَا مَالِكٌ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ حِمَاسٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ اَلْجَئُوا ثَعْلَبًا اِلَى زَاوِيَةٍ فَطَرَدَهُمْ وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا قَالَ: فِي حَرَمِ اللّٰهِ يُفْعَلُ هَذَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اُنہوں نے لڑکوں کو پایا کہ وہ ایک لومڑی کو ایک کونے کی طرف مجبور کر رہے تھے' آپ نے انہیں ہٹایا اور میں صرف یہی جانتا ہوں کہ اُنہوں نے کہا کہ اللہ کے حرم میں یہ کیا جا رہا ہے۔

3822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ صَيَّادٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ، قَالَ: كُنَّا نُضَحِّي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ يَذْبَحُهَا الرَّجُلُ عَنْهُ وَعَنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ بَعْدُ فَصَارَتْ مُبَاهَاةً

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک بکری کی قربانی کرتے' آدمی اپنی طرف اور اپنے گھر والوں کی طرف سے کرتا ہے' پھر اس کے بعد لوگ فخر کرنے لگے' تو یہ فخر کا کام ہوگیا۔

3821- أورد نحوه مالك في الموطأ جلد2صفحه890' رقم الحديث: 1578 عن عطاء بن يسار عن أبي أيوب به .

3822- أورده مالك في الموطأ جلد2صفحه486' رقم الحديث: 1033 عن عطاء بن يسار عن أبي أيوب به .

3823 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا دُحَيْمٌ ح، وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَيْفَ كَانَتِ الضَّحَايَا فِيكُمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُضَحِّي بِالشَّاةِ عَنْهُ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، فَيَأْكُلُونَ وَيُطْعِمُونَ، مِنْهَا ثُمَّ تَبَاهَى النَّاسُ فَكَانَ كَمَا تَرَى

حضرت عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب صحابیٔ رسول ﷺ سے پوچھا: تم حضور ﷺ کے زمانہ میں قربانی کیسے کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک بکری اپنی طرف سے اور اپنے گھر والوں کی طرف سے کرتا' خود بھی کھاتے اور لوگوں کو بھی کھلاتے' پھر لوگوں نے فخر کرنا شروع کیا جس طرح کہ آپ دیکھ رہے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید بن جاریہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3824 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْمُقْرِءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، قَالُوا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ،

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں قبلہ رُخ منہ کر کے پیشاب اور پاخانہ کرنے سے منع کیا' جب ہم ملک شام آئے تو ہم نے ان کے بیت الخلاء ایسے پائے کہ ان کا رُخ قبلہ کی طرف تھا' ہم اس طرف سے رُخ بدل لیتے اور ہم اللہ عزوجل سے بخشش مانگتے تھے۔

3824- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 5صفحه416' رقم الحديث: 23571 من طريق الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الشَّامَ وَجَدْنَا مَرَافِقَهُمْ مَرَاحِيضَ، قَدِ اسْتُقْبِلَ بِهَا الْقِبْلَةَ فَنَحْنُ نَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

عُبَادَةُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3825 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ عَوْفٍ، قَالَ: قَالَ لِي اَبُو اَيُّوبَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اَلا اَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يُحِبُّهَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ اِذَا تَبَاغَضُوا، وتَفَاسَدُوا

حضرت عبادہ بن عمیر بن عبادہ بن عوف فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوایوب! کیا تم کو ایسے صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہو؟ (وہ یہ ہے کہ) لوگوں کے درمیان صلاح کروانا' جب غصہ کریں اور فساد کریں۔

حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت حکیم بن بشیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3826 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل صدقہ وہ صدقہ ہے جو اس

3825- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه79 وقال: رواه الطبراني وفيه ابن عبدة وهو متروك .

3826- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 5صفحه416' رقم الحديث: 23577 عن الزهري عن حكيم بن بشير عن أبي أيوب به .

ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ صَدَقَةٌ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

رشتہ دار کو دیا جاتا ہے جو پوشیدہ دشمنی رکھتا ہو (یعنی جو تجھ سے محبت و پیار نہیں کرتا ہے اس کو دیں)۔ (سبحان اللہ! سرکار دو عالم ﷺ کا کیسا اندازِ تبلیغ ہے کہ آپ لوگوں کے درمیان نفرت ڈالنے کے لیے نہیں بلکہ محبت ڈالنے کے لیے آئے ہیں' اللہ عزوجل ہم سب کو اس حدیث پر عمل کی توفیق دے۔ غلام دستگیر غفرلہٗ)

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت موسیٰ بن طلحہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3827 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يَذْكُرُ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا عَرَضَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرِهِ فَقَالَ: اَخْبِرْنِي بِمَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے سامنے آیا' آپ سفر میں تھے' اس نے عرض کی: مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت کے قریب ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر' زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر۔

3828 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَجُلًا اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں جس سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں؟ لوگوں نے کہا: اس کا مال! اس کا

3827- اورد نحوه في مسنده جلد 5 صفحه 417' رقم الحديث: 23585 عن عمرو بن عثمان عن موسى بن طلحة عن أبي أيوب به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ الْقَوْمُ: مَالَهُ مَالَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَبٌ مَالَهُ، تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، ذَرْهَا عَنْكَ

مال! حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کوئی اپنے مال کا مالک ہے؟ تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر' زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر' یہ کر لے۔

موسى بن طلحة عن ابى ايوب

3829 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُدْنِينِي مِنَ الْجَنَّةِ وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، فَاَدْبَرَ الرَّجُلُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ تَمَسَّكَ بِمَا اُمِرَ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت کے قریب ہو جاؤں اور جہنم سے دور؟ آپ نے فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر اور صلہ رحمی کر۔ وہ آدمی چلا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے ایسا عمل کیا جو بتایا گیا ہے تو یہ جنت میں داخل ہو گیا۔

3830 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مَالِكٌ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قبیلہ مزینہ اور جہینہ اور اشجع' اسلم' غفار جو بنی کعب کے غلام ہیں' لوگوں کے علاوہ اللہ اور اس کے رسول ان کے ولی ہیں۔

3830- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه92' رقم الحديث: **6980** عن أبي مالك عن موسى بن طلحة عن أبي أيوب به .

وَسَلَّمَ قَالَ: مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَشْجَعُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي كَعْبٍ مَوَالِيَ دُونَ النَّاسِ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالقاری' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3831 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ، وَرُبَّمَا قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنی شرمگاہ کو چھوئے وہ وضو کرے (یعنی اپنے ہاتھ کو دھولے)۔

3832 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِيِّ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي اَبُو اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ فرماتے تھے: جب آگ سے پکی ہوئی شی کھائی جائے تو وضو کرے (یعنی لغوی وضو مراد ہے یعنی کلّی وغیرہ کرے)۔

3831- لم أجده بهذا الطريق وأورد نحوه أبي داؤد في سننه جلد **1** صفحه **46**' رقم الحديث: **181** عن بسرة بنت صفوان

3832- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **249** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

اَكَلَ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ تَوَضَّاَ

3833 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، اَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، يَقُولُ: اَخْبَرَنِي اَبُو اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ فرماتے تھے: جب آگ سے پکی ہوئی شی کھائی جائے تو وضو کرے (یعنی لغوی وضو مراد ہے یعنی کلی وغیرہ کرے)۔

رَافِعُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ مَوْلَى الشِّفَاءِ وَيُقَالُ مَوْلَى اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت رافع بن اسحاق بن طلحہ حضرت شفاء کے غلام' ان کو ابوطلحہ کا غلام بھی کہا جاتا ہے' یہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3834 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ بِمِصْرَ يَقُولُ: وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي مَا اَصْنَعُ بِهَذِهِ الْكَرَابِيسِ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ اَوِ الْبَوْلَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِهِ

حضرت رافع بن اسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو مصر میں فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں ہے حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم کو پاخانہ و پیشاب کے لیے جانا ہو تو اپنی شرمگاہ قبلہ رُخ نہ کرو۔

3835 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3833- أورده النسائي في المجتبى جلد 1صفحه106' رقم الحديث: 176 عن يحيى بن جعدة عن عبد الله بن عمرو القاري عن أبي أيوب به .

3835- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه419' رقم الحديث: 23605 عن اسحاق بن عبد الله بن أبي طلحة عن رافع

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِكُمْ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا

حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ اپنی شرمگاہ اور منہ نہ کرو۔

3836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوَّزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ رَجُلٍ مِنْ قُدَمَاءِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، أَوْ نَسْتَدْبِرَهَا، إِذَا ذَهَبَ أَحَدُنَا يَبُولُ أَوْ يَتَغَوَّطُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں قبلہ رُخ منہ اور پیٹھ کرنے سے منع کرتے تھے جب ہم میں سے کوئی پیشاب یا پاخانہ کرے۔

3837 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَّا قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الَّذِي نَزَلَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ أَوْ تَغَوَّطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا بِفَرْجِهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ اپنی شرمگاہ اور منہ نہ کرو۔

عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ

حضرت عطاء بن یزید لیثی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

بن اسحاق عن أبي ايوب به .

اَبِی اَیُّوبَ سے روایت کرتے ہیں

3838 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلَكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ یا پیشاب کرنے آئے تو منہ یا پیٹھ قبلہ رخ نہ کرے اور لیکن مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرلے۔ (یعنی شمال یا جنوب کی طرف کیونکہ مدینہ میں قبلہ جنوب کی طرف ہے)

3839 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَشَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف اپنا منہ نہ کرو اور مشرق (جنوب) اور مغرب (شمال) کی طرف منہ کرو۔

3840 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف اپنا منہ نہ کرو اور لیکن مشرق ومغرب کی طرف منہ کرو۔

3841 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ یا

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمْ اِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

پیشاب کرے تو قبلہ رخ نہ ہو اور نہ ہی اپنی پیٹھ اس کی طرف کرے، مشرق یا مغرب کی طرف رخ یا پیٹھ کرو۔

3842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ وَلَا بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف اپنا منہ نہ کرو لیکن مشرق ومغرب کی طرف کرو۔

3843 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ الَّذِي يَذْهَبُ اِلَى الْغَائِطِ، وَقَالَ: شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے منع فرمایا کہ جو پیشاب یا پاخانہ کرے وہ رخ قبلہ کی طرف کرے اور فرمایا: مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرو۔

3844 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ و پیشاب کے لیے نکلے تو منہ و پیٹھ قبلہ رخ نہ کرے، اسے چاہیے کہ مشرق یا مغرب کی طرف رخ کرے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ أَحَدُكُمْ لِلْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا، وَلْيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ

3845 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: مَنْ ذَهَبَ مِنْكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ، شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جوتم میں سے پیشاب یا پاخانہ کے لیے جائے تو منہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرے مشرق یا مغرب کی طرف کرے۔

3846 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ، عَنْ قُرَّةَ، وَيُونُسَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يُرِيدُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ: شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے منع فرمایا کہ جو پیشاب یا پاخانہ کا ارادہ کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہ کرے اور فرمایا: مشرق ومغرب کی طرف رخ کرو۔

3847 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، ثنا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى أَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ، وَقَالَ: شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا - لَمْ يَرْفَعْهُ۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے منع فرمایا کہ جو پیشاب یا پاخانہ کا ارادہ کرتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ نہ کرے اور فرمایا: مشرق ومغرب کی طرف رخ کرو۔

3848 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب و

سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا ذَهَبَ اَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

پاخانہ کے لیے جائے تو قبلہ کی طرف منہ اور پیٹھ نہ کرے لیکن مشرق ومغرب کی طرف رخ کرے۔

3849 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلَكِنْ شَرِّقُوا وَغَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم قبلہ رخ کی طرف منہ یا پیٹھ نہ کرو (جب پیشاب و پاخانہ کرو) اور لیکن مشرق و مغرب کی طرف رخ کرو۔

3850 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِبَوْلٍ وَلَا غَائِطٍ وَلَكِنْ شَرِّقُوا اَوْ غَرِّبُوا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ رُخ اپنی شرمگاہ اور منہ نہ کرو اور لیکن مشرق ومغرب کی طرف کرو۔

3851 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اَبُو مَرْوَانَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الَّذِي يَذْهَبُ الْغَائِطَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ: شَرِّقُوا اَوْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ پیشاب و پاخانہ کے لیے جانے والا قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرے اور فرمایا: مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔

غَرِّبُوا

3852 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3853 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔

3854 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3855 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں

3852- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1984**' رقم الحديث: **2560** . والبخاري في صحيحه جلد **5** صفحه **2256**' رقم الحديث: **5727**' جلد **5** صفحه **2302** رقم الحديث: **5883** كلاهما عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3856 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3857 - حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3858 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق

يَـزِيدَ الْجُنْدَعِيِّ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِى يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3859 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِى يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے' دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے' دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3860 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَقَاطَعُوا، وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، هِجْرَةُ الْمُؤْمِنِينَ ثَلَاثًا، فَاِنْ تَكَلَّمَا، وَاِلَّا اَعْرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمَا حَتَّى يَتَكَلَّمَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ ایک دوسرے کی طرف پیٹھ کرو نہ صلہ رحمی ختم کرو' اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہو جاؤ! مؤمن سے قطع تعلقی تین دن تک ہے' اگر ایک گفتگو کرے اور دوسرا اعراض کرے تو اللہ عزوجل ان سے اعراض کرے گا یہاں تک کہ دونوں گفتگو کریں۔

3861 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3860- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 67 وقال: قلت هو في الصحيح باختصار رواه الطبراني وفيه عبد الله بن عبد العزيز الليثي وثقه ابن حبان وضعفه غيره وبقية رجاله ثقات .

ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح، وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ كُلُّهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا، وَيُعْرِضُ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3862 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ اَخِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ مُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا، وَيَصُدُّ هَذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَاُ بِالسَّلَامِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ جو صحابیٔ رسول ہیں، فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

3863 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اَنَّهُ، سَمِعَ اُبَيَّ بْنِ كَعْبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے، دونوں ملاقات کریں اور وہ اس سے اعراض کرے اور دوسرا اس سے اعراض کرے، دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔

اَيَّامٍ، فَيَصُدُّ هٰذَا، وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ

باب

3864 - اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عَطَاءٌ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

3865 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُوتِرْ

3866 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ

باب

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے پس اگر تم طاقت نہیں رکھتے تو اشارہ کرو۔ اور لفظ ابن سلیمان کی حدیث کے ہیں۔

3864- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد 3 صفحه 238' رقم الحديث: 1711 عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوِتْرُ خَمْسٌ، اَوْ ثَلَاثٌ، اَوْ وَاحِدَةٌ، فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَاَوْمِءْ اِيمَاءً. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ بْنِ سُلَيْمَانَ

3867 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، ثنا اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَفَعَهُ قَالَ: الْوِتْرُ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِخَمْسٍ فَلْيُوتِرْ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں: وتر ہر مسلمان پر ضروری ہیں جو طاقت رکھتا ہے وہ پانچ رکعت پڑھے' جو پانچ کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ تین پڑھے' جو تین پڑھنے کی طاقت نہ رکھے وہ ایک پڑھے' جو ایک کی طاقت نہیں رکھتا وہ اشارہ کے ساتھ ایک پڑھے۔

3868 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السُّلَيْكِ، حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے سات وتر پڑھے' جو چاہے پانچ وتر پڑھے' جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

3868- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد **3** صفحه **238**' رقم الحديث: **1710**' جلد **3** صفحه **239** رقم الحديث: **173** عن الزهري عن عطاء بن يزيد عن أبي أيوب به .

3869 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ بَلَغَ بِهِ، قَالَ: الْوِتْرُ حَقٌّ، فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِسَبْعٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے وہ سات وتر پڑھے' جو چاہے پانچ وتر پڑھے' جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے۔

3870 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَاسِرٍ، ثنا قَطَنُ اِبْرَاهِيمُ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِخَمْسٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِثَلَاثٍ، وَمَنْ شَاءَ اَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ، وَمَنْ غُلِبَ فَلْيُومِءْ اِيمَاءً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: وتر ضروری ہیں جو چاہے پانچ وتر پڑھے' جو چاہے تین وتر پڑھے اور جو چاہے ایک پڑھے' جس پر نیند کا غلبہ ہو اسے چاہیے کہ وہ اشارہ کرے۔

3871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ ح، وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: اَشْهَدُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ اَنَّهُ حَدَّثَنِي، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَغْرِسْ غَرْسًا، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ بِقَدْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرِ ذَلِكَ الْغِرَاسِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی شی اُگاتا ہے' اللہ عزوجل اس کے لیے اتنا ہی ثواب لکھتا ہے جتنا اس اُگنے والے سے پھل اُگتا ہے۔

3872 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ يَخْتَصِمُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ وَامْرَاَتُهُ، وَاللّٰهِ مَا يَتَكَلَّمُ لِسَانُهَا، وَلَكِنْ يَدَاهَا وَرِجْلَاهَا يَشْهَدَانِ عَلَيْهَا، بِمَا كَانَتْ تُغَيِّبُ لِزَوْجِهَا، وَتَشْهَدُ يَدَاهُ وَرِجْلَاهُ بِمَا كَانَ يُولِيهَا، ثُمَّ يُدْعَى بِالرَّجُلِ وَحَرَمِهِ، فَمِثْلُ ذَلِكَ، ثُمَّ يُدْعَى بِاَهْلِ الْاَسْوَاقِ، وَمَا يُوجَدُ ثُمَّ دَوَانِيقُ وَلَا قَرَايِطُ، وَلَكِنْ حَسَنَاتُ هَذَا تُدْفَعُ اِلَى هَذَا الَّذِي ظَلَمَ، وَسَيِّئَاتُ هَذَا الَّذِي ظَلَمَهُ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْجَبَّارِينَ فِي مَقَامِعَ مِنْ حَدِيدٍ فَيُقَالُ: اَوْرِدُوهُمْ اِلَى النَّارِ، فَوَاللّٰهِ مَا اَدْرِي يَدْخُلُونَهَا اَوْ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (وَاِنْ مِنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا) (مريم: 72)

حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے پہلے جو جھگڑا لایا جائے گا وہ مرد اور عورت کا ہوگا' اللہ کی قسم! اس عورت کی زبان گفتگو نہیں کرے گی لیکن اسکے ہاتھ اور پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے' جو وہ شوہر کے لیے چھپاتی تھی' مرد کے ہاتھ اور پاؤں اس کے خلاف گواہی دیں گے جو وہ کرتا تھا' پھر آدمی اور اس کی عزت لائی جائے گی' پھر بازار والوں کو بلایا جائے گا' وہاں دانے اور قیراط نہیں پائے جائیں گے' اس کی نیکی اتنی لی جائیں گی جتنا وہ ظلم کرتا تھا اور جس پر ظلم ہوا ہوگا' اس کے گناہ لے کر اس ظلم کرنے والے کے حصے میں رکھے جائیں گے' پھر تکبر کرنے والوں کو لوہے کی بیڑیوں میں لایا جائے گا' ان کے متعلق کہا جائے گا: ان کو جہنم میں ڈالو' اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا ہوں کہ داخل ہوگا' یا جسطرح اللہ فرماتا ہے' تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہوگا جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو' ''تمہارے رب کے ذمہ پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے' پھر ہم ڈر والوں کو بچالیں گے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے''۔

3873 - حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ اَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ السَّخْتِيَانِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ:

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دو آدمی مسجد کی طرف آتے ہیں' اُن میں سے ایک نماز پڑھ کے لوٹتا ہے' اس کی نماز دوسرے سے افضل ہوتی ہے' جب دونوں میں سے وہ

3873- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 28 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن رجاء السختياني ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ يَتَوَجَّهُ الرَّجُلَانِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَيَنْصَرِفُ اَحَدُهُمَا وَصَلَاتُهُ اَفْضَلُ مِنَ الْآخَرِ إِذَا كَانَ اَفْضَلَهُمَا عَقْلًا وَيَنْصَرِفُ الْآخَرُ وَصَلَاتُهُ لَا تَعْدِلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

عقل میں افضل ہو دوسرا فارغ ہوتا ہے جبکہ اس کی نماز ذرّہ کے برابر بھی نہیں ہوتی۔

3874 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَإِنْ وَجَدَ طِيبًا فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَمَسَّ مِنْهُ، وَعَلَيْكُمْ بِهَذَا السِّوَاكِ . قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ: فَحَدَّثَنِي، ابْنُ عَبَّاسٍ الَّذِي حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: اَمَّا الْغُسْلُ فَنَعَمْ وَاَمَّا الطِّيبُ فَلَا اَدْرِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے مسلمانوں کو گروہ! جو کوئی تم میں سے نمازِ جمعہ کے لیے آئے وہ غسل کرے اگر خوشبو پائے تو اس کو لگانے میں اس پر کوئی حرج نہیں اور تم پر یہ مسواک کرنا ضروری ہے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ غسل تو بہتر ہے اور بہرحال خوشبو میں اس کے متعلق نہیں جانتا ہوں۔

سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

سلیمان بن عطاء بن یزید اپنے والد سے وہ حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3875 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَزْرَقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کو اعمال اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں سوائے ان کے جو آپس

3874- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه172 وقال: رواه الطبراني وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وفيه كلام كثير .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمِ اِثْنَيْنِ اَوْ خَمِيسٍ اِلَّا يُرْفَعُ فِيهِمَا الْاَعْمَالُ اِلَّا اَعْمَالَ الْمُتَهَاجِرِيْنَ

میں ناراض ہوں۔

3876 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الْاَزْرَقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَلَى كَرَاسِيَّ مِنْ يَاقُوتٍ حَوْلَ الْعَرْشِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی رضا کے لیے آپس میں محبت کرنے والے یاقوت کی کرسیوں پر عرش کے اردگرد ہوں گے۔

3877 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا، هِجْرَةُ الْمُؤْمِنِينَ ثَلَاثًا فَاِنْ لَمْ يَتَكَلَّمَا اَعْرَضَ اللّٰهُ عَنْهُمَا حَتَّى يَتَكَلَّمَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے کی طرف پیٹھ نہ کرو نہ صلہ رحمی ختم کرو' اللہ کے بندو! بھائی بھائی ہوجاؤ! مؤمن سے قطع تعلقی تین دن تک ہے' اگر وہ بات چیت نہیں کرتے تو اللہ عزوجل اس سے اعراض کرے گا یہاں تک کہ دونوں گفتگو کریں۔

اَبُو الْاَحْوَصِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ

حضرت ابوالاحوص مدنی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے

3876- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه277 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن عبد العزيز الليثي وقد وثق على ضعف كثير .

اَبِی اَیُّوبَ

روایت کرتے ہیں

3878 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی بَكْرٍ الْمُقَدَّمِیُّ، ثنا یَزِیدُ بْنُ زُرَیْعٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَتَى اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا یَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کے لیے آئے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَیْنٍ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبداللہ بن حنین' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3879 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا الْقَعْنَبِیُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَیْنٍ، عَنْ اَبِیهِ، اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ، اخْتَلَفَا بِالْاَبْوَاءِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: یَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ، وَقَالَ الْمِسْوَرُ: لَا یَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَاْسَهُ فَاَرْسَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ فَوَجَدَهُ یَغْتَسِلُ بَیْنَ الْقَرْنَیْنِ وَهُوَ یَسْتَتِرُ بِثَوْبٍ قَالَ: فَسَلَّمْتُ عَلَیْهِ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ ، فَقُلْتُ: اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُنَیْنٍ اَرْسَلَنِی اِلَیْكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ اَسْاَلُكَ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم کا مقام ابواء میں اختلاف ہو گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: محرم اپنے سر کو دھوئے گا' حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے فرمایا: محرم اپنے سر کو نہیں دھو سکتا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی طرف انہیں بھیجا' تو اس نے آپ کو غسل کرتے ہوئے پایا' (کنویں کے) دو کناروں کے درمیان' میں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: عبداللہ بن

3879- اخرجه مسلم فی صحیحه جلد2صفحه864' رقم الحدیث: 1205 . والبخاری فی صحیحه جلد2صفحه653' رقم الحدیث: 1743 كلاهما عن زید بن أسلم عن ابراهیم بن عبد اللّٰه بن حنین عن أبیه به .

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَأْطَأَنِي، ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اصْبُبْ، فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ

حنین ہوں' آپ کی طرف پوچھنے کے لیے حضرت عبداللہ بن عباس نے بھیجا ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالتِ احرام میں اپنا سر کیسے دھوتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا' مجھے جھکایا' پھر ایک آدمی سے جوان پر پانی ڈال رہا تھا' کہا: پانی ڈالو! اس نے سر پر پانی ڈالا' پھر آپ نے اپنے سر کو اپنے ہاتھ سے دھویا' دونوں ہاتھوں کو آگے اور پیچھے کیا' پھر فرمایا: میں نے ایسے ہی کرتے دیکھا ہے۔

3880 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَمَارَى ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ، فِي غَسْلِ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ، فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ، فَلَمَّا رَآنِي ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَرْسَلَنِي ابْنُ أَخِيكَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَيْكَ يَسْأَلُكَ كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَصَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ: هَكَذَا، وَقَالَ: بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ أَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین کے والد سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما کا جھگڑا ہوگیا (اس بارے میں) کہ محرم اپنا سر دھوسکتا ہے یا نہیں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں آپ کے پاس آیا' آپ دو کناروں کے درمیان کنویں کے پاس غسل کر رہے تھے' جب آپ نے مجھے دیکھا تو آپ نے کپڑا لپیٹ لیا' میں نے کہا: مجھے آپ کے بھائی کے بیٹے ابن عباس نے آپ کی طرف بھیجا ہے آپ سے پوچھنے کے لیے کہ کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حالتِ احرام میں اپنے سر پر پانی ڈالتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنے سر پر پانی ڈالا اور فرمایا: اس طرح! اور فرمایا: آپ نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا' اور تین مرتبہ آگے اور پیچھے کیا۔

3881 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین سے روایت

الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ اخْتَلَفَا فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ فَاَرْسَلَانِي اِلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَهُوَ فِي بَعْضِ مِيَاهِ مَكَّةَ اَسْاَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَجِئْتُهُ فَوَجَدْتُ اَبَا اَيُّوبَ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ يَغْسِلُ رَاْسَهُ قَدْ سَتَرَ بِثَوْبٍ، فَسَاَلْتُهُ فَطَاْطَاَ الثَّوْبَ بِيَدِهِ حَتَّى بَدَا رَاْسُهُ، ثُمَّ حَرَّكَ رَاْسَهُ وَشَعْرَهُ بِيَدَيْهِ، فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ فِي شَعْرِهِ وَاَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَهُوَ مُحْرِمٌ. قَالَ اِبْرَاهِيمُ: فَرَجَعْتُ اِلَيْهِمْ فَاَخْبَرْتُهُمْ

ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم دونوں کا اختلاف ہو گیا کہ احرام والا اپنے سر کو پانی کے ساتھ بغیر جنابت کے کیسے دھوئے گا؟ دونوں نے مجھے حضرت ابوایوب کی طرف بھیجا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مکہ میں کسی کنویں کے پاس تھے' کہ میں آپ سے اس کے متعلق پوچھوں' میں آپ کے پاس آیا' میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دو (کنویں کے) کناروں کے قریب پایا' آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے' آپ نے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا' آپ نے کپڑا اوڑھ لیا اور اپنے سر کو ننگا کیا' پھر اپنے سر کے بالوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ حرکت دی' اپنے دونوں ہاتھ بالوں میں رکھ کر آگے پیچھے کیے۔ پھر فرمایا: میں نے رسول پاک ﷺ کو حالتِ احرام میں اس طرح غسل کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: میں ان حضرات کی طرف واپس آیا اور میں نے ان کو بتایا۔

3882 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ بِالْاَبْوَاءِ فَتَحَدَّثْنَا حَتَّى ذَكَرَا غَسْلَ الْمُحْرِمِ رَاْسَهُ، قَالَ الْمِسْوَرُ: لَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَلَى، فَاَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ اِلَى اَبِي اَيُّوبَ يَقْرَاُ عَلَيْكَ ابْنُ اَخِيكَ السَّلَامَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَيَسْاَلُكَ:

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہم دونوں کا اختلاف ہو گیا کہ محرم اپنے سر کو پانی کے ساتھ بغیر جنابت کے کیسے دھوئے گا؟ حضرت مسور رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں دھوئے گا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: کیوں نہیں! ضرور دھوئے گا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت ابوایوب کی طرف بھیجا کہ آپ

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ وَيَغْسِلُ رَأْسَهُ إِذَا كَانَ مُحْرِمًا؟ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ قَرْنَيْ بِئْرٍ قَدْ سَتَرَ عَلَيْهِ بِثَوْبٍ، فَلَمَّا انْتَسَبْتُ إِلَيْهِ وَسَأَلْتُهُ ضَمَّ الثَّوْبَ إِلَيْهِ حَتَّى بَدَا لِي وَجْهُهُ وَرَأْسُهُ، وَإِنْسَانٌ قَائِمٌ عَلَى الْبِئْرِ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَأَمَرَّ أَبُو أَيُّوبَ يَدَيْهِ عَلَى رَأْسِهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ فَقَالَ الْمِسْوَرُ، لِابْنِ عَبَّاسٍ: لَا أُمَارِيكَ أَبَدًا، وَلَمْ يَرْفَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ

کو آپ کے بھائی کے بیٹے حضرت عبداللہ بن عباس سلام کہہ رہے ہیں اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ جب رسول کریم ﷺ احرام کی حالت میں ہوتے تو کیسے غسل کرتے اور سر دھوتے تھے؟ پس حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مکہ میں کسی کنویں کے پاس تھے' میں نے آپ کے متعلق پوچھا' میں آپ کے پاس آیا' میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دو کناروں کے درمیان پایا' آپ اپنے سر کو دھو رہے تھے' آپ نے کپڑے کے ساتھ پردہ کیا ہوا تھا' آپ نے کپڑا اوڑھ لیا اور اپنے سر کو ننگا کیا' کنویں پر کھڑے ہو کر ایک آدمی ان پر پانی ڈال رہا تھا' پھر اپنے سر کے بالوں کو اپنے ہاتھ کے ساتھ حرکت دی' اپنے ہاتھ بالوں میں رکھ کر اپنے بال آگے پیچھے کیے۔ حضرت مسور نے حضرت ابن عباس کی خدمت میں عرض کی: میں کبھی شک نہ کروں گا۔ ابن جریج نے اسے مرفوع ذکر نہیں کیا۔

3883 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو حالتِ احرام میں سر مبارک دھوتے ہوئے دیکھا۔

عُمَارَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ

حضرت عمارہ بن عبداللہ بن صیاد' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے

اَبِی اَیُّوبَ

3884 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَيَّادٍ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، قَالَ: عَمَّرْنَا مَعَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ يُضَحُّونَ بِالشَّاةِ، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا ضَحَّى بِشَاتَيْنِ وَكَانَتْ بَعْدُ مُبَاهَاةٍ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی پاک ﷺ کے ساتھ عمرہ کیا اور گھر والے ایک ہی بکری قربانی کرتے' پھر ایک آدمی دو بکریاں قربان کرتا' اس کے بعد فخر کرنے لگے (ایک سے زیادہ قربانی کرنے پر لوگ فخر کرنے لگے)۔

اَفْلَحَ مَوْلَى اَبِی اَیُّوبَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

3885 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَفْلَحَ، مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: بِئْسَ مَالِي

حضرت ابوایوب کے غلام حضرت افلح' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت افلح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے اور پاؤں دھونے کا بھی آپ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: کتنا بُرا ہے میرے لیے اگرچہ تمہارے لیے آسانی ہے اور میرے لیے گناہ ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے اور اس کا حکم دیتے ہوئے دیکھا' لیکن مجھے پاؤں دھونا زیادہ پسند ہے۔

3885- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 1 صفحه 293' رقم الحديث: 1300 عن محمد بن سيرين عن أفلح عن ابى أيوب به .

اِنْ كَانَ مَهْنَؤُهُ لَكُمْ وَمَاْثَمُهُ عَلَيَّ، رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَيَاْمُرُ بِهِ وَلٰكِنِّي حُبِّبَ اِلَيَّ الْوُضُوءُ

3886 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا شُعَيْبٍ، يُحَدِّثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، ثنا اَفْلَحُ، غُلَامُ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرتے ہوئے اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے اور عمامہ (کے نیچے ہاتھ) داخل کر کے سر کا مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

3887 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ، فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّفْلِ، وَاَبُو اَيُّوبَ فِي الْعُلُوِّ فَانْتَبَهَ اَبُو اَيُّوبَ لَيْلَةً، فَقَالَ: اَنَمْشِي فَوْقَ رَاْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَزَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: السُّفْلُ اَرْفَقُ بِنَا قَالَ: وَكَانَ اَبُو اَيُّوبَ اِذَا بَعَثَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْ مَوَاضِعِ اَثَرِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ اِلَيْهِ اَبُو اَيُّوبَ بِطَعَامٍ فِيهِ ثُومٌ، فَلَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ جب مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آئے تو میرے ہاں ٹھہرے اور نبی پاک ﷺ نیچے تھے اور میں اوپر تھا' میں ایک رات اُٹھا اور میں نے کہا: کیا ہم رسول اللہ ﷺ کے سر کے اوپر چل رہے ہیں اور حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: نیچے رہنا ہمارے لیے زیادہ بہتر ہے اور میں حضور ﷺ کی طرف کھانا بھیجتا اور حضور ﷺ کھا کر واپس بھیجتے' میں اس کھانے میں آپ ﷺ کی انگلیوں کے نشانات تلاش کرتا' ایک دن میں نے حضور ﷺ کی طرف کھانا بھیجا اور اس میں لہسن تھا اور اس میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے تو میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! لیکن میں اس کو

3886- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **257** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الصلت بن دينار وهو متروك .

مَوْضِعِ اَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحَرَامٌ هُوَ؟، قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي اَكْرَهُهُ، فَقَالَ: اِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ، اَوْ مَا تَكْرَهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى

ناپسند کرتا ہوں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کو آپ پسند کرتے ہیں' اس کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔

فلح مولى ابي ايوب عن ابي ايوب

3888 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْاَشْجَعِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ اَفْلَحَ، مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ مَرَّ بِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَاَبِي اَيُّوبَ وَهُمَا قَاعِدَانِ عِنْدَ مَسْجِدِ الْجَنَائِزِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: تَذْكُرُ حَدِيثًا، حَدَّثَنَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَجْلِسِ الَّذِي نَحْنُ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، عَنِ الْمَدِينَةِ سَمِعْتُهُ وَهُوَ يَزْعُمُ اَنَّهُ سَيَاْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُفْتَحُ فِيهِ فَتَحَاتُ الْاَرْضِ، فَيَخْرُجُ اِلَيْهَا رِجَالٌ يُصِيبُونَ رَخَاءً وَعَيْشًا وَطَعَامًا فَيَمُرُّونَ عَلَى اِخْوَانٍ لَهُمْ حُجَّاجًا اَوْ عُمَّارًا فَيَقُولُونَ: مَا يُقِيمُكُمْ فِي لَاْوَاءِ الْعَيْشِ وَشِدَّةِ الْجُوعِ؟، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَذَاهِبٌ وَقَاعِدٌ - حَتَّى قَالَهَا مِرَارًا - وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَا يُثْبُتُ بِهَا اَحَدٌ فَيَصْبِرُ عَلَى لَاْوَائِهَا وَشِدَّتِهَا، حَتَّى يَمُوتَ اِلَّا كُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا اَوْ شَفِيعًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت افلح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے' دونوں جنازگاہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں' اس مجلس میں جس میں ہم ہیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے! میں نے مدینہ میں یہ حدیث سنی ہے' جس طرح آپ کا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا' ان پر زمین بڑی وسیع کر دی جائے گی' لوگ آسانی حاصل کرنے کے لیے کھانے کے لیے نکلیں گے' وہ ان کے پاس ان کے بھائی حج کرنے والے یا عمرہ کرنے والے گزریں گے۔ وہ کہیں گے: تمہارے لیے یہ عیاش اور سخت بھوک' تم کو سیدھے کرے گی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جانے والا اور بیٹھنے والا' کئی مرتبہ آپ نے فرمایا: حالانکہ ان کے لیے مدینہ بہتر ہے' جو کوئی اس کی آزمائش اور سختی پر صبر کر کے بیٹھے رہے مرتے دم تک تو میں اس کے لیے قیامت کے دن

3888- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه300 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

سفارش کروں گا یا گواہ ہوں گا۔

3889 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ، عَنْ غُلَامِ اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَنَزَلَ عَلَى اَبِي اَيُّوبَ فَاُنْزِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّفْلَ، وَنَزَلَ اَبُو اَيُّوبَ الْعُلُوَّ، فَلَمَّا اَمْسَى وَبَاتَ، فَجَعَلَ اَبُو اَيُّوبَ يَذْكُرُ اَنَّهُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفَلَ مِنْهُ، وَهُوَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْوَحْيِ، فَجَعَلَ اَبُو اَيُّوبَ لَا يَنَامُ يُحَاذِرُ اَنْ يَتَنَاثَرَ عَلَيْهِ الْغُبَارُ وَيَتَحَرَّكُ فَيُؤْذِيَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا جَعَلْتُ اللَّيْلَةَ فِيهَا غَمْضًا اَنَا وَلَا اُمُّ اَيُّوبَ، قَالَ: وَمِمَّ ذَاكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ؟ ، قَالَ: ذَكَرْتُ اَنِّي عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ اَنْتَ اَسْفَلَ مِنِّي، فَاَتَحَرَّكُ فَيَتَنَاثَرُ عَلَيْكَ الْغُبَارُ، وَيُؤْذِيكَ تَحْرِيكِي، وَاَنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْوَحْيِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ يَا اَبَا اَيُّوبَ اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ اِذَا قُلْتَهُنَّ بِالْغَدَاةِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَبِالْعَشِيِّ عَشْرَ مَرَّاتٍ اُعْطِيتَ بِهِنَّ عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَكُفِّرَ لَكَ بِهِنَّ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَكَ بِهِنَّ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَعَدْلِ عَشْرِ مُحَرَّرِينَ، تَقُولُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مدینہ شریف تشریف لائے' آپ میرے گھر ٹھہرے' حضورﷺ نیچے والے حصے میں ٹھہرے اور میں اوپر والے حصے میں ٹھہرا' جب شام ہوئی تو میں ساری رات سوچتا رہا کہ رسول اللہﷺ نیچے والے حصے میں ہیں حالانکہ آپﷺ کے اوپر وحی نازل ہوتی' میں سوتا نہیں تھا اس ڈر (احتیاط) سے کہ آپ پر غبار نہ گرے اور حرکت نہ کرے اور آپ کو تکلیف نہ ہو۔ جب صبح ہوئی تو میں رسول اللہﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں اور اُم ایوب نے ساری رات آنکھ لگا کر نہیں دیکھی' آپﷺ نے فرمایا: اے ابوایوب! وہ کیوں؟ عرض کی: میں نے خیال کیا کہ آپ گھر کے نیچے والے حصے میں ہیں اور میں اوپر والے حصہ میں حرکت کروں اور آپ پر غبار گرے اور میری حرکت کی وجہ سے آپ کو تکلیف ہو اور میں آپ کے درمیان اور وحی کے درمیان حائل ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے ابوایوب! ایسا نہ کرو' کیا تمہیں چند ایسے کلمات نہ سکھاؤں کہ جب تُو صبح و شام ان کلمات کو دس مرتبہ پڑھ لے تو تجھے دس نیکیاں دی جائیں گی اور تیرے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور تیرے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور تیرے لیے قیامت کے دن دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا' تُو پڑھ: ''لا الٰہ الا اللّٰہ الی آخرہ''۔

الْحَمْدُ لَا شَرِيكَ لَهُ

عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوایوب کے غلام عثمان بن جبیر' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3889 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ جُبَيْرٍ مَوْلَى اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي وَاَوْجِزْ قَالَ: اِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تَكَلَّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ وَاجْمَعِ الْيَاْسَ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ .

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی مختصر بات سکھائیں' آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز کے لیے کھڑا ہوتو ایسے کھڑا ہو جیسے کہ یہ الوداعی نماز ہے اور ایسی گفتگو نہ کر جس سے تجھے معذرت کرنی پڑے' جولوگوں کے پاس ہے اس سے تُو مایوس ہو جا۔

3890 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

اَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ

حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع'

3890- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1396' رقم الحديث: 4171 عن ابن خثيم عن عثمان بن جبير عن أبي أيوب به .

بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3891 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ، وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ، وَاَدَاءُ الْاَمَانَةِ كَفَّارَةٌ مَا بَيْنَهُمَا ، قُلْتُ: مَا اَدَاءُ الْاَمَانَةِ؟، قَالَ: غُسْلُ الْجَنَابَةِ فَاِنَّ تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةً

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک اور امانت ادا کرنا' یہ دونوں کے درمیان ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں نے عرض کی: امانت ادا کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: غسل جنابت! کیونکہ جب غسل فرض ہو تو ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے۔

مَعْمَرُ بْنُ حَزْمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3892 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت معمر بن حزم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس اس حالت میں آیا کہ حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما آپ کے آگے اور آپ کی گود میں کھیل رہے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

3891- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 196' رقم الحديث: 598 عن عتبة بن أبي حكيم عن طلحة بن نافع عن أبي ايوب به ـ

3892- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 181 وقال: رواه الطبراني وفيه الحسن بن عنبسة وهو ضعيف ـ

الْحَزْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَلْعَبَانِ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَفِي حِجْرِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُحِبُّهُمَا؟، قَالَ: وَكَيْفَ لَا اُحِبُّهُمَا وَهُمَا رَيْحَانَتَايَ مِنَ الدُّنْيَا اَشُمُّهُمَا

آپ ان دونوں سے محبت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ان دونوں سے محبت کیوں نہ کروں! یہ دونوں میرے دنیا کے پھول ہیں' میں ان کو سونگھتا ہوں (یا دوسرا معنی ہے: میں ان سے راحت پاتا ہوں)۔

اَبُو صِرْمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوصرمہ' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3893 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ قَاصُّ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي صِرْمَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُونَ، لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُونَ يَغْفِرُ لَهُمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے (اور اللہ عزوجل سے بخشش مانگیں گے تو) اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3894 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

3893- اخرجه مسلم فی صحيحه جلد4صفحه2105' رقم الحديث: 2748 عن أبی صرمة عن أبی أيوب به .

حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَرَ مَوْلَى غُفْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُونَ وَيَغْفِرُ لَهُمْ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تم گناہ نہیں کرو گے تو اللہ عزوجل ایسی مخلوق کو لائے گا جو گناہ کریں گے (اور اللہ عزوجل سے بخشش مانگیں گے تو) اللہ عزوجل ان کو معاف کرے گا۔

3895 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ خَالَفَ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةً اِنْ وَافَقْتَهُ وَافَقْتُكَ، وَاِنْ خَالَفْتَهُ صَلَّيْتُ وانْقَلَبْتُ اِلَى اَهْلِي

حضرت محمد بن کعب القرظی سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ مروان بن حکم کی نماز کے متعلق مخالفت کرتے تھے' مروان نے آپ سے کہا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اگر تو آپ کے نقش قدم سے ملے گا تو میں تیری موافقت کروں گا' اگر تو مخالفت کرے گا تو میں اپنی نماز پڑھوں گا اور اپنے گھر چلا جاؤں گا۔

عَاصِمُ بْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عاصم بن سفیان ثقفی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3896 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایسے وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا ہے اور ایسے ہی نماز پڑھی جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے تو اس کے پہلے گناہ

3895- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه68 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

3896- أورده الدارمي في سننه جلد1صفحه197' رقم الحديث: 717 عن عاصم بن سفيان عن أبي أيوب به .

الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمِلٍ اَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

معاف کیے جائیں گے' اے علقمہ بن عامر! کیا ایسے ہی ہے؟ حضرت علقمہ نے عرض کی: جی ہاں!

3897 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْمَدِينِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ كَمَا اُمِرَ وَصَلَّى كَمَا اُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوبِهِ، اَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایسے وضو کیا جس طرح حکم دیا گیا ہے اور ایسے ہی نماز پڑھی جس طرح کہ حکم دیا گیا ہے تو اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے' اے علقمہ بن عامر! کیا ایسے ہی ہے؟ حضرت علقمہ نے عرض کی: جی ہاں!

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت سفیان بن وہب خولانی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں' حضرت سفیان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے

3898 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمارے لیے کھانا بھیجا اس کھانے میں لہسن یا پیاز تھا' اس کھانے میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نہ تھے' تو میں نے کھانے سے

سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خَضِرَةٍ فِيهِ بَصَلٌ اَوْ كُرَّاثٌ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْكُلَ؟ قَالَ: لَمْ اَرَ فِيهِ اَثَرَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ

انکار کر دیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں کھانے سے کیا رکاوٹ ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اس میں آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں دیکھے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کے فرشتوں سے حیا کرتا ہوں' یہ حرام نہیں۔

حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ، قَالَ: ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لِلرَّجُلِ مِنَ امْرَاَتِهِ كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْفَرْجَ - يَعْنِي وَهِيَ حَائِضٌ - قَالَ: يَبِيتَانِ فِي لِحَافٍ وَاحِدٍ، يَعْنِي الْحَائِضَ اِذَا كَانَ عَلَى الْفَرْجِ ثَوْبٌ

حضرت حسن فرماتے ہیں: ایک آدمی کے لیے جائز ہے' اس کی عورت سے سوائے اس کی فرج کے' یعنی اس حال میں کہ وہ حیض والی ہو' فرمایا: وہ دونوں ایک ہی بستر میں لیٹ کر رات گزار سکتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ عورت حیض والی ہو اور اس نے اپنے فرج پر کوئی کپڑا ڈالا ہوا ہو۔

يَعْقُوبُ بْنُ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت یعقوب بن عفیف بن مسیّب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3899 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَفِيفِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، اَنَّهُ سَاَلَ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ

حضرت یعقوب بن عفیف بن میّب سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آدمی اپنے گھر میں نماز پڑھ لے پھر مسجد میں آئے اور لوگوں کو نماز پڑھتا ہوا پائے تو کیا لوگوں کے ساتھ نماز دوبارہ پڑھے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَضِيَ عَنْهُ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي بَيْتِهِ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُدْرِكُ تِلْكَ الصَّلَاةَ أَيُعِيدُهَا مَعَ النَّاسِ أَمْ لَا؟، قَدْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: نَعَمْ يُعِيدُهَا ذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ

گا یا نہیں؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: ہاں! لوٹائے گا' یہ اس کو دُگنا ثواب ملے گا۔

3900 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَفِيفَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، مِنْ أَسَدِ خُزَيْمَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: أُصَلِّي فِي مَنْزِلِي الصَّلَاةَ ثُمَّ آتِي الْمَسْجِدَ، فَتُقَامُ الصَّلَاةُ فَأُصَلِّي مَعَهُمْ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ: سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بِذَلِكَ لَهُ سَهْمُ جَمْعٍ . قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: قَالَ ابْنُ وَهْبٍ عَفِيفُ بْنُ عُمَرَ: وَالصَّوَابُ عَفِيفُ بْنُ عَمْرٍو، قَدْ رَوَى مَالِكٌ عَنْ عَفِيفٍ هَذَا الْحَدِيثَ. فَقَالَ عَفِيفُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يَرْفَعْهُ مَالِكٌ

حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت عفیف بن عمر بن مسیب سے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ بنواسد خزیمہ کے ایک آدمی نے ان سے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ میں اپنے گھر میں نماز پڑھ لوں پھر مسجد میں آؤں اور لوگوں کو نماز پڑھتا ہوا پاؤں تو کیا لوگوں کے ساتھ نماز دوبارہ پڑھوں گا یا نہیں؟ مجھے اس میں کچھ شک ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا: ہاں! لوٹائے گا' یہ اس کو دُگنا ثواب ملے گا۔ امام احمد بن صالح فرماتے ہیں: ابن وہب عفیف بن عمر کہتے ہیں: درست عفیف بن عمر ہے۔ مالک نے یہ حدیث عفیف سے روایت کی ہے۔ عفیف بن عمرو نے فرمایا: یہ حدیث مرفوع نہیں ہے۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن

3900- أورد نحوه مالك في الموطأ جلد **1** صفحه**133**' رقم الحديث: **299** عن عفيف عن رجل من بني أسد عن أبي أيوب به .

بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حنطب' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3901 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبْكُوا عَلَى الدِّينِ اِذَا وَلِيَتْمُوهُ اَهْلَهُ وَلَكِنِ ابْكُوا عَلَيْهِ اِذَا وَلِيَتْمُوهُ غَيْرَ اَهْلِهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ فرماتے ہیں: حضرت ابوایوب نے مروان بن حکم سے فرمایا تھا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دین پر مت رونا جب تک اہل لوگ اس کے والی ہوں' لیکن اس وقت (دین پر) ضرور رونا جب غیر اہل اس کے والی بن جائیں۔

اَبُو اِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

بنی ہاشم کے غلام ابواسحاق' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3902 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا اِسْحَاقَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، حَدَّثَهُ اَنَّهُمْ ذَكَرُوا يَوْمًا مَا يُنْتَبَذُ فِيهِ، فَتَنَازَعُوا فِي الْقَرْعِ، فَمَرَّ بِهِمْ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ، فَاَرْسَلُوا اِلَيْهِ اِنْسَانًا، فَقَالَ

حضرت بکیر فرماتے ہیں کہ بنی ہاشم کے غلام ابواسحاق نے بیان کیا ہے کہ وہ ایک دن ذکر کر رہے تھے کہ میں نے نبیذ بنانی چاہی' اُنہوں نے قرع میں جھگڑا کیا' ان کے پاس سے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ گزرے' اُنہوں نے آپ کی طرف کسی کو بھیجا' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول

3901- رواه الطبراني في الوسط جلد 1صفحه94 رقم الحديث: 184' جلد9صفحه144 رقم الحديث: 9366 عن كثير بن زيد عن المطلب بن عبد الله عن أبي أيوب به .

3902- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه414' رقم الحديث: 23559 عن بكير عن ابي اسحاق مولى بني هاشم عن أبي أيوب به .

اَبُو اَيُّوبَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُزَفَّتٍ يُنْتَبَذُ فِيهِ، لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مزفت برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا' آپ نے اس پر اضافہ نہ کیا۔

عُبَيْدُ بْنُ تِعْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ

حضرت عبید بن تعلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3903 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ اَبِى حَبِيبٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُصَبَّرَ الدَّابَّةُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔

3904 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَاُتِىَ بِاَرْبَعَةِ اَعْلَاجٍ مِنَ الْعَدُوِّ، فَاَمَرَ بِهِمْ فَقُتِلُوا صَبْرًا بِالنَّبْلِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ قَتْلِ الصَّبْرِ

حضرت عبید بن تعلیٰ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ولید کی معیت میں جہاد کیا' آپ کے پاس چار دشمن لائے گئے' آپ نے ان کو باندھ کر تیروں کے ساتھ قتل کرنے کا حکم دیا' یہ بات حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے باندھ کر قتل کرنے سے منع کیا۔

3905 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، حَدَّثَنِى اَبِى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔

3903- أورد نحوه في مسنده جلد 5 صفحه 422' رقم الحديث: 23637 عن بكير بن عبد الله عن ابيه عن عبيد بن يعلى عن أبي أيوب به .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ

3906 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ تِعْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ صَبْرِ الْبَهِيمَةِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا۔

3907 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ تِعْلَى، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الدَّابَّةِ فَلَوْ كَانَتْ دَجَاجَةٌ مَا صَبَرْتُهَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا' اگرچہ مرغی ہو میں اس کو نہیں باندھتا ہوں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3908 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو جمعہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: جس

3907- اورد احمد في مسنده جلد5صفحه422' رقم الحديث: 23637 عن بكير بن عبد الله عن أبيه عن عبيد بن يعلى عن أبي أيوب به .

3908- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه171 وقال: رواه كله أحمد والطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: مَنِ اغْتَسَلَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ، وَاَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ، فَلَمْ يَتَكَلَّمْ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِى تَلِيهَا

نے غسل کیا اور خوشبو لگائی' اگر اس کے پاس ہو اور اچھے کپڑے پہنے' پھر مسجد میں آئے اور لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگے' جب امام نکلے تو خاموش رہے اور گفتگو نہ کرے' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو گئے۔

3909 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِى يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ طِيبًا اِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلَبِسَ مِنْ اَحْسَنِ ثِيَابِهِ، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى يَاْتِيَ الْمَسْجِدَ فَيَرْكَعَ مَا بَدَا لَهُ وَلَمْ يُؤْذِ اَحَدًا، ثُمَّ اَنْصَتَ اِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْاُخْرَى .

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جمعہ کے دن فرماتے ہوئے سنا: جس نے غسل کیا اور خوشبو لگائی' اگر اس کے پاس ہو اور اچھے کپڑے پہنے' پھر مسجد میں آیا اور لوگوں کو تکلیف نہ دی' جب امام نکلے تو خاموش رہے اور گفتگو نہ کرے' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو گئے۔

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک سلمی بیان

3909- أورده احمد في مسنده جلد 5صفحه420' رقم الحديث: 23618 عن عمران بن ابي يحيى عن عبد الله بن كعب بن مالك عن ابي ايوب به .

يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ السُّلَمِيَّ، حَدَّثَنَا اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَمَسَّ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ

کرتے ہیں کہ حضرت ابوایوب صحابی رسول ﷺ نے بیان کیا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوشبو لگائی' پھر اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلِ الَّذِي يَسْمَعُهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِ يَهْدِيكَ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ پڑھے: "الحمد لله على كل حال" اور جو سننے والا ہے وہ اس کے بعد جواب میں یہ کہے: "يرحمك الله" اور چھینک والا اس کا جواب دے: "يهديك الله ويصلح بالك"۔

3911 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ماں کا ذبح' بچہ کا

3910- أورده أحمد في صحيحه جلد5صفحه422' رقم الحديث: 23636 عن محمد بن عبد الرحمٰن بن ابی لیلی عن أخيه عن أبيه عن أبي أيوب به .

3911- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه128' رقم الحديث: 7112 عن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى عن أخيه عن أبيه عن أبي أيوب به .

اللّٰهِ بْنُ الْجَهْمِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ اُمِّهِ

ذبح ہے۔

3912 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَخِيهِ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ كَانَ فِي سَهْوَةٍ لَهُ، فَكَانَتِ الْغُولُ تَجِيءُ فَتَدْخُلُ، فَشَكَاهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِذَا رَاَيْتَهَا فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ، فَقَالَ لَهَا، فَاَخَذَهَا، فَقَالَتْ: لَا اَعُودُ، فَاَرْسَلَهَا فَجَاءَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟ فَقَالَ: اَخَذْتُهَا، فَقَالَتْ: لَا اَعُودُ فَاَرْسَلْتُهَا، فَقَالَ: اِنَّهَا عَائِدَةٌ فَاَخَذْتُهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ تَقُولُ: لَا اَعُودُ، وَيَجِيءُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ، فَيَقُولُ: اَخَذْتُهَا فَتَقُولُ: لَا اَعُودُ، فَيَقُولُ: اِنَّهَا عَائِدَةٌ فَاَخَذْتُهَا،

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی خزانہ کی کوٹھڑی تھی' چوری کرنے والا آتا اور اس میں داخل ہو جاتا' آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اس کو دیکھے تو پڑھ: اللہ کے نام سے شروع! رسول اللہ ﷺ آپ کو بلا رہے ہیں' وہ (جنّی) آئی' میں نے اس کو دیکھا' اس کو کہا: اس کو پکڑا' اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی' آپ نے اس کو چھوڑ دیا' حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے اپنے چور کے ساتھ کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو پکڑا ہے' اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی' میں نے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ آئے گی' میں نے اس کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ پکڑا' ہر مرتبہ اس نے کہا: میں نہیں آؤں گی! آپ ﷺ نے فرمایا: آپ نے قیدی چور کے ساتھ کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو پکڑا' اس نے کہا: میں دوبارہ نہیں آؤں گی' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دوبارہ آئے گی! میں نے اس کو پکڑا تو اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے! میں تمہیں ایسی

عبد الرحمن بن ابی لیلی عن ابی ایوب

3912- أورده الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 158' رقم الحديث: 2880 عن محمد بن عبد الرحمٰن بن أبي ليلى عن اخيه عن أبيه عن ابي ايوب به .

فَقَالَتْ: اَرْسِلْنِي وَاُعَلِّمُكَ شَيْئًا تَقُولُهُ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْءٌ، آيَةَ الْكُرْسِيِّ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ

شی کے متعلق بتاتی ہوں کہ تُو اس کو پڑھے گا تو تیرے قریب کوئی شی (جن' بھوت' بلا) نہیں آئے گی' وہ آیۃ الکرسی ہے۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا' آپ نے فرمایا: وہ سچ کہہ گئی لیکن تھی وہ جھوٹی۔

3913 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ شَاذَانُ، ثنا سَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ لِي نَخْلٌ فِي سَهْوَةٍ لِي، فَجَعَلْتُ اَرَاهُ يَنْقُصُ مِنْهُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّكَ سَتَجِدُ فِيهِ غَدًا هِرَّةً فَقُلْ: اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ وَجَدْتُ فِيهِ هِرَّةً، فَقُلْتُ: اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَحَوَّلَتْ عَجُوزًا وَقَالَتْ: اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ لَمَا تَرَكْتَنِي، فَاِنِّي غَيْرُ عَائِدَةٍ، فَتَرَكْتُهَا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ الرَّجُلُ وَاَسِيرُهُ؟ فَاَخْبَرْتُهُ خَبَرَهَا، فَقَالَ: كَذَبَتْ هِيَ عَائِدَةٌ، فَقُلْ لَهَا: اَجِيبِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَتَحَوَّلَتْ عَجُوزًا، فَقَالَتْ: اُذَكِّرُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا اَيُّوبَ لَمَا تَرَكْتَنِي هَذِهِ الْمَرَّةَ، فَاِنِّي غَيْرُ عَائِدَةٍ فَتَرَكْتُهَا، ثُمَّ اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي كَمَا قَالَ لِي، فَقُلْتُ ذَلِكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے ہاں ایک کھجوروں کی کوٹھڑی تھی' میں اس میں دیکھتا تو وہ کم ہوئی ہوتی تھیں' میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا تو آپ نے فرمایا: تُو کل ایک بلی کو پائے گا' تُو اس سے کہہ: تجھے رسول کریم ﷺ بلا رہے ہیں' جب آئندہ کل آیا تو میں نے بلی پائی' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ تمہیں بلا رہے ہیں۔ وہ بوڑھی ہوگئی' اس نے کہا: میں تمہیں اللہ کی قسم دلاتی ہوں کہ تم مجھے چھوڑ دو' دوبارہ نہیں آؤں گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آدمی اور چور کا کیا کیا؟ میں نے آپ کو تمام بات بتائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جھوٹی تھی' دوبارہ آئے گی۔ تو اس کو کہنا: تجھے رسول کریم ﷺ بلا رہے ہیں' وہ بوڑھی ہو جائے گی۔ اس نے کہا: اے ابوایوب! میں تمہیں اللہ کی قسم دلاتی ہوں' اس بار تم مجھے چھوڑ دو میں دوبارہ نہیں آؤں گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے دوبارہ مجھے پہلے والی بات فرمائی' میں نے تین مرتبہ عرض کیا' تیسری مرتبہ اس نے

ثَلاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَتْ لِي فِي الثَّالِثَةِ: أُذَكِّرُكَ اللّٰهَ يَا اَبَا اَيُّوبَ لَمَا تَرَكْتَنِي حَتَّى اُعَلِّمَكَ شَيْئًا لَا يَسْمَعُهُ شَيْطَانٌ فَيَدْخُلُ ذٰلِكَ الْبَيْتَ، فَقُلْتُ: مَا هُوَ؟ فَقَالَتْ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ، لَا يَسْمَعُهَا شَيْطَانٌ اِلَّا ذَهَبَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَاِنْ كَانَتْ كَذُوبًا

مجھے کہا: اے ابوایوب! تم مجھے اس مرتبہ چھوڑ دو! میں تمہیں ایسی شی بتاؤں گی کہ شیطان اس کو سنے گا تو تیرے گھر داخل نہ ہوگا۔ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آیۃ الکرسی! جب کوئی شیطان اسے سنے گا تو وہ چلا جائے گا۔ میں نے اس بات کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا تو آپ نے فرمایا: اگرچہ وہ جھوٹی تھی لیکن بات سچی کرگئی ہے۔

3914 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: اَصَبْتُ جِنِّيَّةً، فَقَالَتْ لِي: دَعْنِي وَلَكَ عَلَيَّ اَنْ اُعَلِّمَكَ شَيْئًا اِذَا قُلْتَهُ لَمْ يَضُرَّكَ مِنَّا اَحَدٌ، قَالَ: قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَتْ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ (اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة:255) فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَتْ وَهِيَ كَذُوبٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک جنی کو پایا' اُس نے مجھے کہا: مجھے چھوڑیں! میں تمہیں ایسی شی بتاتی ہوں کہ جب تم اسے پڑھ لو گے تو ہم میں سے کوئی شی تمہیں نقصان نہیں دے گی۔ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: آیۃ الکرسی! ''اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم'' ہے۔ میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا تو آپ نے فرمایا: وہ جھوٹی تھی لیکن بات سچی کرگئی۔

عبد الرحمن بن ابی لیلی عن ابی ایوب

3915 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اَبُو فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كُنْتُ مُؤْذًى بِسَامِرِ الْبَيْتِ فَشَكَوْتُ ذٰلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَكَانَتْ رَوْزَنَةٌ فِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے گھر میں جن تکلیف دیتا تھا' میں نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا' وہ ہمارے گھر میں رہتی تھی' آپ نے فرمایا: اس کو دیکھنا! جب تم سے کوئی شی مانگے تو اس کو کہنا: تُو ہلاک ہو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے بلا رہے ہیں۔ میں اس کے انتظار میں رہا' جب میرے گھر آیا تو

بَيْتٍ لَنَا، فَقَالَ: ارْصُدْهُ فَإِذَا اَنْتَ عَايَنْتَ شَيْئًا، فَقُلْ: اخْسَ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَرَصَدْتُ فَإِذَا شَىْءٌ قَدْ تَدَلَّى مِنْ رَوْزَنَةٍ، فَوَثَبْتُ اِلَيْهِ، وَقُلْتُ: اخْسَ يَدْعُوكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخَذْتُهُ فَتَضَرَّعَ اِلَيَّ وَقَالَ لِي لَا اَعُودُ، قَالَ: فَاَرْسَلْتُهُ، فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟ فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي كَانَ فَقَالَ: اَمَا اِنَّهُ سَيَعُودُ قَالَ: فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ آخُذُهُ وَاُخْبِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي كَانَ، فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ اَخَذْتُهُ، ثُمَّ قُلْتُ: مَا اَنْتَ بِمُفَارِقِي حَتَّى آتِيَ بِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَاشَدَنِي وَتَضَرَّعَ اِلَيَّ وَقَالَ: اُعَلِّمُكَ شَيْئًا اِذَا قُلْتَهُ مِنْ لَيْلَتِكَ لَمْ يَقْرَبْكَ جَانٌّ وَلَا لِصٌّ، قَالَ: تَقْرَاُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ، قَالَ: فَاَرْسَلْتُهُ، ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا فَعَلَ اَسِيرُكَ؟، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَاشَدَنِي وَتَضَرَّعَ اِلَيَّ حَتَّى رَحِمْتُهُ وَعَلَّمَنِي شَيْئًا اَقُولُهُ اِذَا قُلْتُهُ لَمْ يَقْرَبْنِي جِنٌّ وَلَا لِصٌّ قَالَ: صَدَقَ وَاِنْ كَانَ كَذُوبًا

میں نے اس کو پکڑا' میں نے کہا: تُو ہلاک ہو! رسول اللہ ﷺ تجھے بلا رہے ہیں! میں نے اس کو پکڑا' وہ رونے لگی اور مجھے کہا: میں نہیں آؤں گی! میں نے اس کو چھوڑا' جب میں نے صبح کی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے قیدی سے کیا کیا؟ میں نے آپ کو بتایا جو اس نے کہا۔ آپ نے فرمایا: وہ کل دوبارہ آئے گی! میں نے تین مرتبہ ایسے کیا' ہر مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو بتایا جو اس نے کہا' جب تیسری دفعہ آئی تو میں نے اس کو پکڑا' پھر میں نے کہا: میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں۔ وہ میرے سامنے رونے لگی' اس نے کہا: کیا میں تجھے ایسی شی نہ بتاؤں کہ جب تُو رات کو پڑھ لے گا تو تیرے پاس کوئی چور اور جن نہیں آئے گا' تُو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کر۔ میں نے اس کو چھوڑا پھر میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنے قیدی کے ساتھ کیا کیا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو باندھا' وہ رونے لگی' مجھے اس پر رحم آیا' اس نے مجھے کوئی شی سکھائی تو اس نے کہا: جب تُو اس کو پڑھ لے گا تو تیرے پاس کوئی جن اور چور نہیں آئے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگرچہ وہ جھوٹا تھا لیکن بات سچی کر گیا ہے۔

3916 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3916- أورده الترمذى فى سننه جلد 5 صفحه 555' رقم الحديث: 3553 عن الشعبى عن عبد الرحمٰن بن أبى ليلى عن أبى أيوب به .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ دُبُرَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ عَشْرَ مَرَّاتٍ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنَّ لَهُ عِدْلَ اَرْبَعِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے دس مرتبہ نمازِ فجر کے بعد یہ کلمات پڑھے: ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہٖ'' اس کو اولادِ اسماعیل سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

3917 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ جَمِيعًا، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كُنَّ لَهُ بِعِدْلِ عَشْرٍ مُحَرَّرِينَ، اَوْ مُحَرَّرٍ . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہٖ'' دس مرتبہ پڑھا تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ یہ الفاظِ حدیث عبدالوہاب کی حدیث کے ہیں۔

3918 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہٖ'' پڑھا تو اس کو ایک یا دو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

لَـهُ الْـمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَانَ لَهُ كَعِدْلِ مُحَرَّرٍ، اَوْ مُحَرَّرِينَ

3919 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُـحَـمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا حَـمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كُنَّا عِـنْـدَ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، فَحَدَّثَ يَوْمَئِذٍ اَنَّهُ مَنْ قَالَ لَا اِلَـهَ اِلَّا الـلّٰـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْـحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَـرَّةً اَوْ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَانَ لَهُ ذَلِكَ يَعْدِلُ رَقَبَةً اَوْ عَشْرَ رِقَابٍ ، قُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟، قَالَ: مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى فَاَتَيْتُهُ فَحَدَّثَ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَـمِـعْـتَـهُ؟ قَالَ: مِنْ اَبِي اَيُّوبَ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الـہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ '' ایک مرتبہ یا دس مرتبہ پڑھا تو اس کو ایک یا دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ میں نے کہا: آپ نے کس سے سنا؟ اُنہوں نے فرمایا: عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے۔ پس میں ان کے پاس آیا' اُنہوں نے اس کو بیان کیا۔ پس میں نے عرض کی: آپ نے اس کو کس سے سنا؟ اُنہوں نے کہا: حضرت ابوایوب سے' وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔

حَـدَّثَـنَـا عُبَيْـدُ بْـنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثـنـا يَـزِيـدُ بْـنُ هَـارُونَ، عَـنْ دَاوُدَ، عَـنِ الشَّـعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

3920 - حَـدَّثَـنَـا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثـنـا حَـمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَـجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي السَّـفَـرِ، عَـنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِـي لَـيْـلَـى، عَـنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْـدَهُ لَا شَـرِيكَ لَـهُ لَـهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الـہ الا اللّٰہ الٰی آخـرہ '' پڑھا تو اس کو اولادِ اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كُنَّ لَهُ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

3921 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَهُ؟ قَالَ: مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ'' پڑھا تو اس کو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ پس میں نے ربیع بن خثیم سے عرض کی: آپ نے کس سے سنا ہے؟ اُنہوں نے کہا: حضرت عمرو بن میمون سے۔ پس میں عمرو بن میمون کے پاس آیا' میں نے ان سے پوچھا: آپ نے کس سے سنی؟ اُنہوں نے کہا: ابن ابی لیلیٰ سے۔ میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور میں نے ان سے سوال کیا: آپ نے کس سے سنی؟ اُنہوں نے کہا: حضرت ابوایوب انصاری سے' وہ اس کو رسول کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں۔

3922 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ خُثَيْمٍ، وَذَكَرَ عِنْدَهُ مَا مِنْ رَجُلٍ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، إِلَّا كُنَّ لَهُ عِدْلَ أَرْبَعِ رِقَابٍ . قَالَ: فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ: وَاللّٰهِ مَا يُعْجِبُنِي مِنْ قَوْلِكُمْ فِيهَا وَإِنِّي لَأَرَاهَا أَفْضَلَ مِنْ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِمِائَةٍ، فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہ'' دس مرتبہ پڑھا تو اس کو چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ راوی کا بیان ہے: میں نے ربیع بن خثیم سے عرض کی: قسم بخدا! مجھے آپ کے قول سے اس میں کوئی بات تعجب میں نہیں ڈالتی جبکہ میں تو اسے چار سو چار سے افضل خیال کرتا ہوں۔ میں نے ربیع بن خثیم سے عرض کی: آپ کو اس کی خبر کس نے دی؟ اُنہوں نے کہا: مجھے اس کی خبر عمرو بن میمون اودی نے دی' پس

بْنِ خُثَيْمٍ: مَنْ اَخْبَرَكَ بِهٰذَا؟، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ الْاَوْدِيُّ، فَالْقَى عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ لَهُ: اَنْتَ اَخْبَرْتَ الرَّبِيعَ بِكَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقُلْتُ: مِمَّنْ سَمِعْتَ ذَاكَ؟ فَقَالَ: اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، فَالْقَى عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَقُلْتُ: اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ اَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا، قَالَ: صَدَقَ اَنَا اَخْبَرْتُهُنَّ اِيَّاهُ، قُلْتُ: عَمَّنْ تَرْوِيهِ؟ قَالَ: عَنْ اَبِي اَيُّوبَ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے عمرو بن میمون سے ملاقات کر کے ان سے کہا: کیا آپ نے ربیع کو اس اس طرح خبر دی ہے؟ تو اُنہوں نے کہا: ہاں! پس میں نے کہا: آپ نے کس سے سنا؟ تو اُنہوں نے کہا: مجھے عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ نے خبر دی۔ پس میں عبدالرحمٰن سے ملا تو ان سے دریافت کیا کہ عمرو بن میمون نے مجھے اس اس طرح خبر دی ہے؟ اُنہوں نے کہا: اس نے سچ کہا' میں نے اسے ان چیزوں کی خبر دی ہے۔ میں نے ان سے عرض کی: آپ کس سے روایت کرتے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی حضرت ابوایوب سے۔

3923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، قَالَا: ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، مِثْلُ عِتْقِ اَرْبَعَةِ اَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''لا الٰه الا اللّٰه الٰی آخرہٖ '' پڑھا تو اس کو اولادِ اسماعیل میں سے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

3924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى بْنِ اَبِي عُثْمَانَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھی' اسے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

3925 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھی اسے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

3926 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَتْ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يَاْمُرَنَا بِاَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يَاْمُرَنَا بِاَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاِنَّهُ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ: اللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ فَقَدْ قَرَاَ لَيْلَتَهُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تم رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ ہم ڈر گئے کہ آپ اب ہمیں ایسا حکم دیں گے جو عاجز کرنے والے ہیں' ہم خاموش ہو گئے۔ آپﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی عاجز ہے رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے؟ ہم کو خوف ہوا کہ آپ ہم پر مشقت والے کام کا حکم دیں گے اور ہم اس سے عاجز ہوں گے' ہم خاموش ہو گئے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے؟ جو رات کو اللہ الواحد الصمد پڑھے گا' اس کو اس رات تہائی قرآن پڑھنے کا برابر ثواب ملے گا۔

3927 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3926- أورده الدارمي في سننه جلد2صفحه553' رقم الحديث: **3437** عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن امرأة من الأنصار عن أبي أيوب به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَسَكَتْنَا، فَقَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، فَقَدْ قَرَاَ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ.

حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی عاجز ہے رات کو تہائی قرآن پڑھنے سے؟ ہم خاموش ہو گئے' آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا اور خاموش ہو گئے' پھر فرمایا: جس نے رات کو قل ھو اللہ احد پڑھی' اس نے تہائی قرآن پڑھا۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3928 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا مَنْصُورٌ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنِ امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ اَتَاهُمْ فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُونَ مَا جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَيْرِ؟، قَالُوا: وَكَمْ مِنْ خَيْرٍ قَدْ جَاءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ:

ایک انصاری عورت سے روایت ہے کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور فرمایا: کیا تم سنتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کیا بھلائی لے کر آئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: کتنی بھلائی رسول اللہ ﷺ لے کر آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کون ہے جو رات کو تہائی قرآن پڑھے! ہم کو اس سے خوف ہوا تو ہم خاموش ہو گئے' آپ ﷺ نے تین مرتبہ دریافت کیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے قل ھو اللہ احد پڑھا' گویا اس نے تہائی قرآن پڑھنے کا ثواب حاصل کیا۔

مَنْ يَقْرَأُ فِي لَيْلَةٍ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ؟ فَاشْفَقْنَا مِنْهَا فَسَكَتْنَا، فَأَعَادَهَا عَلَيْنَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اَحَدٌ فَكَأَنَّمَا تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ وَالْاَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت علقمہ بن قیس اور اسود بن یزید حضرت ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں

3929 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا۔

قَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت قرثع ضبی، حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3930 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے زوالِ شمس کے ڈھل جانے کے بعد چار رکعتیں پڑھتے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آسمان کے دروازے زوالِ شمس کے وقت کھولے جاتے ہیں

3929- لم أجده بهذا الطريق وأخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2236' رقم الحديث: 2916 عن أم سلمة به .

اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ؟، قَالَ: اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ حَتّٰى يُصَلَّى الظُّهْرُ، وَاِنِّي لَاُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِيهِنَّ عَمَلٌ صَالِحٌ

ظہر کی نماز پڑھنے تک میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اس وقت نیک اعمال پیش کیے جائیں۔

3931 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُعْتَبٍ الضَّبِّيِّ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، فِي الْاَرْبَعِ الَّتِي قَبْلَ الظُّهْرِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هٰذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي اَدَمْتَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ؟ قَالَ: يَا اَبَا اَيُّوبَ اِنَّ اَبْوَابَ السَّمَاءِ تُفْتَحُ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ، فَلَا تُرْتَجُ اَبْوَابُ السَّمَاوَاتِ حَتّٰى يُصَلَّى الظُّهْرُ ، قَالَ: يَقْرَاُ فِيهِنَّ؟، قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِسَلَامٍ؟ قَالَ: لَا .

حضرت قرثع ضبی رضی اللہ عنہ جمعہ کی چار سنتوں کے متعلق حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرکے بتاتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کون سی نماز ہے جس پر آپ ہمیشگی کرتے ہیں زوالِ شمس کے وقت؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوایوب! آسمان کے دروازے زوالِ شمس کے وقت کھولے جاتے ہیں' وہ آسمان کے دروازے نمازِ ظہر کے پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں' میں نے دریافت کیا: اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرأت کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا: ان میں سلام کرنے کے درمیان فاصلہ کرتے تھے؟ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں!

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر ہمیشگی کرتے تھے جس وقت سورج ڈھل جاتا تھا۔

3931- أورد نحوه في مسنده جلد5صفحه416' رقم الحديث: **23579** عن قزعة عن القرثع الضبي عن أبي أيوب به .

وَسَلَّمَ: يُدِيمُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ - ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْمِنُ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورج ڈھلنے کے وقت چار رکعتوں پر ہمیشگی کرتے تھے' پھر اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

3932 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَيُّوبَ الْمُخَرِّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْمَقَابِرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا الْمَسْعُودُ، عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ، عَنْ قَرْثَعٍ اَوِ ابْنِ قَرْثَعٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ رَاَيْتُهُ يُدِيمُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ: اِنَّهُ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ فَلَا يُغْلَقُ مِنْهَا بَابٌ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِي تِلْكَ السَّاعَةِ خَيْرٌ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے (ہجرت کے وقت) میں نے آپ کو ظہر سے پہلے چار رکعتوں پر ہمیشگی کرتے ہوئے دیکھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا ہے تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' وہ نمازِ ظہر پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے نیک اعمال اس وقت پیش کیے جائیں۔

3933 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ ثَابِتٍ الدَّهَّانُ، ثنا الْمُفَضَّلُ الْحَنَفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذِهِ الْاَرْبَعُ رَكَعَاتٍ؟ قَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ فِيهَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ چار رکعتیں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' وہ نمازِ ظہر پڑھنے تک کھلے رہتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ میرے نیک اعمال اس وقت پیش کیے جائیں۔

تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا تَرْتَجُّ حَتَّى يُصَلَّى الظُّهْرُ فَأُحِبُّ اَنْ اُقَدِّمَ

عَلِيُّ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت علی بن صلت' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3934 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا، فَقِيلَ لَهُ؟ فَقَالَ: اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَأُحِبُّ اَنْ يَرْتَفِعَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے' اُن سے اس کے متعلق عرض کی گئی' تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ اس وقت میرے نیک اعمال پیش کیے جائیں۔

3935 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ اَرْبَعًا فَقِيلَ لَهُ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ: اِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَاءِ، فَأُحِبُّ اَنْ يُرْفَعَ لِي فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے' اُن سے اس کے متعلق عرض کی گئی' تو اُنہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس وقت آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ اس وقت میرے نیک اعمال پیش کیے جائیں۔

3936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ میں نے

شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى الرَّمْلِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الصَّلْتِ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ نَزَعَ خُفَّيْهِ، فَنَظَرُوا اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي قَدْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَلٰكِنِّي حُبِّبَ اِلَيَّ الْوُضُوءُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے موزے اُتارے' آپ کو دیکھا جانے لگا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان پر مسح کرتے ہوئے دیکھا لیکن مجھے دھونا زیادہ پسند ہے۔

عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت علی بن مدرک' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3937 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، وَيَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا اَيُّوبَ، يَنْزِعُ خُفَّيْهِ فَنَظَرُوا اِلَيْهِ، فَقَالَ: اَمَا اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَلٰكِنْ حُبِّبَ اِلَيَّ الْوُضُوءُ

حضرت علی بن صلت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کو دکھا' آپ نے موزے اُتارے' آپ کو دیکھا جانے لگا تو آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان پر مسح کرتے ہوئے دیکھا لیکن مجھے دھونا زیادہ پسند ہے۔

اَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوظبیان الجنبی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت ابوظبیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوایوب

3938- لم أجده بهذا الطريق وأورده النسائي في السنن الكبرى جلد6صفحه274' رقم الحديث: 10952 عن عثمان بن عفان به .

شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، قَالَ: غَزَا اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بَلَدَ الرُّومِ، فَلَمَّا ثَقُلَ قَالَ: اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْمِلُونِي مَعَكُمْ، فَاِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ فَادْفِنُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ، فَاِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنِّي عَلَى حَالِي هَذِهِ مَا حَدَّثْتُكُمْ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

رضی اللہ عنہ نے روم شہر میں جہاد کیا' جب آپ زخمی ہوئے تو آپ نے فرمایا: جب میں مرجاؤں تو مجھے اپنے ساتھ اُٹھا کر لے جانا' جب دشمن کا صفایا کرو تو مجھے تم اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا' میں تم کو ایسی حدیث بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' اگر میں اس حالت میں ہوتا تو تم کو یہ حدیث نہ بتاتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

3939 - حَدَّثَنَا، الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اَشْيَاخٍ، لَهُمْ قَالُوا: كُنَّا مَعَ اَبِي اَيُّوبَ فِي اَرْضِ الرُّومِ فَمَرِضَ فَاَوْصَانَا: احْمِلُونِي حَتَّى اِذَا صَافَفْتُمُ الْعَدُوَّ ادْفِنُونِي تَحْتَ اَقْدَامِكُمْ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا لَوْلَا اَنِّي عَلَى هَذِهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوظبیان' حضرت اشیاخ سے روایت فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے کہا: ہم نے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر روم شہر میں جہاد کیا' وصیت کے طور پر ہمیں آپ نے فرمایا: (جب میں مرجاؤں تو) مجھے اپنے ساتھ اُٹھانا' جب دشمن کا صفایا کرو تو مجھے تم اپنے قدموں کے نیچے دفن کرنا' میں تم کو ایسی حدیث بتاؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' اگر میں اس حالت میں ہوتا تو تم کو یہ حدیث نہ بتاتا جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: اَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3939- أخرج مسلم نحوه في صحيحه جلد1صفحه94' رقم الحديث:92 من طريق شقيق عن عبد الله بن مسعود به .

اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَیْنٍ الْقَاضِی، ثنا یَحْیَی الْحِمَّانِیُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی ظَبْیَانَ، عَنْ اَشْیَاخِهِمْ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3940 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِیَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِی ظَبْیَانَ، عَنْ اَشْیَاخِهِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: جو اس حالت میں مرے کہ اُس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

عَبَایَةُ بْنُ رِبْعِیٍّ الْاَسَدِیُّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت عبایہ بن ربعی الاسدی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3941 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا حُسَیْنٌ الْاَشْقَرُ، ثنا قَیْسٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَایَةَ بْنِ رِبْعِیٍّ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِفَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَمَا عَلِمْتِ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَی اَهْلِ الْاَرْضِ فَاخْتَارَ مِنْهُمْ اَبَاكِ، فَبَعَثَهُ نَبِیًّا، ثُمَّ اطَّلَعَ الثَّانِیَةَ فَاخْتَارَ بَعْلَكِ فَاَوْحَی اِلَیَّ فَاَنْكَحْتُهُ وَاتَّخَذْتُهُ وَصِیًّا؟.

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: کیا آپ کومعلوم ہے کہ اللہ عزوجل نے زمین والوں کو دیکھا اوران میں سے آپ کے والد کو پسند کیا' اس کو نبی بنا کر بھیجا' پھر دوسری بار دیکھا اور آپ کے شوہر کو چنا' میری طرف وحی کہ میں ان سے آپ کا نکاح کروں اور اپنا وصی بناؤں۔

3941- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد8صفحه253 وقال: رواه الطبرانی .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَبَايَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرِضَ، فَاَتَتْهُ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَعُودُهُ وَهُوَ نَاقِهٌ مِنْ مَرَضِهِ، فَلَمَّا رَاَتْ مَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَهْدِ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ-

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ بیمار ہوئے' آپﷺ کے پاس حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا عیادت کے لیے آئیں تو آپ حالتِ مرض میں اونٹنی پر تھے' جب رسول اللہﷺ نے آپ رضی اللہ عنہا کو پریشان دیکھا' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

حَبِيبُ بْنُ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت حبیب بن ابوثابت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3942 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا، وَالْمَرْوَةِ فَسَقَطَتْ عَلَى لِحْيَتِهِ رِيشَةٌ فَابْتَدَرَ اِلَيْهِ اَبُو اَيُّوبَ فَاَخَذَهَا مِنْ لِحْيَتِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَعَ اللّٰهُ عَنْكَ مَا تَكْرَهُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صفا و مروہ کے درمیان سعی کر رہے تھے' آپ کی داڑھی سے ایک بال گرا' میں نے جلدی سے اس کو پکڑا' آپ کی داڑھی سے پکڑا' حضورﷺ نے مجھے فرمایا: اللہ عزوجل نے تم سے وہ چھین لیا جو تم ناپسند کرتے تھے۔

مِخْنَفُ بْنُ

حضرت مخنف بن سلیم' حضرت

3942- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 323 وقال: رواه الطبراني وفيه نائل بن نجيح وثقه أبو حاتم وغيره وضعفه الدارقطني وغيره وبقية رجاله ثقات الا أن حبيب بن أبي ثابت لم يسمع من أبي أيوب.

سُلَيْم، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

3943 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجَرْجَرَائِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَصِيرَةَ، عَنْ اَبِي صَادِقٍ، عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: اَتَيْنَا اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ وَهُوَ يَعْلِفُ خَيْلًا لَهُ بصعنبى، فَقُلْنَا عِنْدَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: اَبَا اَيُّوبَ قَاتَلْتُ الْمُشْرِكِينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جِئْتَ تُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنِي بِقِتَالِ ثَلَاثَةٍ النَّاكِثِينَ، وَالْقَاسِطِينَ، وَالْمَارِقِينَ، فَقَدْ قَاتَلْتُ النَّاكِثِينَ، وَقَاتَلْتُ الْقَاسِطِينَ، وَاَنَا مُقَاتِلٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْمَارِقِينَ بِالشُّعُفَاتِ بِالطُّرُقَاتِ بِالنَّهْرَاوَاتِ وَمَا اَدْرِي مَا هُمْ؟

ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

• حضرت مخنف بن سلیم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ گھوڑا تیار کر رہے تھے ہم نے آپ کے پاس کہا میں نے آپ سے عرض کی: اے ابوایوب! آپ مشرکین سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر لڑے ہیں پھر آپ مسلمانوں کے ساتھ لڑنے آئے ہیں۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تین آدمیوں کے ساتھ لڑنے کا حکم دیا ہے: وعدہ خلافی کرنے والوں کے ساتھ اور بے انصافی کرنے والوں اور خون والوں کے ساتھ میں وعدہ خلافی کرنے والوں کے ساتھ اور بے انصافی کرنے والوں کے ساتھ لڑا ہوں اگر اللہ نے چاہا تو میں خون بہانے والوں سے نہراوات کے راستوں میں لڑوں گا میں نہیں جانتا ہوں کہ وہ کیا ہیں؟

مِخْنَفُ زَبِيدٌ اَوْ رُبَيْدُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

3944 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا

حضرت مخنف زبید یا ربید بن سلیم حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3943- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 235 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن كثير الكوفي وهو ضعيف.

اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ زَبِيدٍ اَوْ زُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَلَكَ مِنِّي بِمَنْزِلَةٍ لَيْسَ بِهَا اَحَدٌ مِنْكُمْ وَاَكْرَهُ اَنْ يَجِدَ مِنِّي رِيحَ شَيْءٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: فرشتہ کا میرے ہاں وہ مقام ہے جس طرح کا مقام تم میں سے کسی کے لیے نہیں ہے میں لہسن اور پیاز کی بوکو ناپسند کرتا ہوں۔

حَكِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت حکیم بن بشیر حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3945 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَفْضَلَ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الْكَاشِحِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا سب سے بہترین صدقہ ہے جو دل میں دشمنی چھپائے رکھتا ہے۔

رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ریاح بن حارث حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3946 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا:

حضرت ریاح بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مقام رحبہ میں تشریف فرما تھے اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا جس پر سفر کے

ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: بَيْنَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسٌ فِي الرَّحَبَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ، فَقِيلَ: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ، فَقَالَ: أَبُو أَيُّوبَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

نشانات تھے اُس نے عرض کی: اے میرے مولا! آپ پر سلامتی ہو! آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: یہ کون ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوایوب! حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے۔

3947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ حَنَشِ بْنِ الْحَارِثِ، وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ رِيَاحِ بْنِ الْحَارِثِ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ رَكْبٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَيْهِمُ الْعَمَائِمُ، فَقَالُوا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَانَا، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا مَوْلَاكُمْ وَأَنْتُمْ قَوْمٌ عَرَبٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَهَذَا أَبُو أَيُّوبَ فِينَا، فَحَسَرَ أَبُو أَيُّوبَ الْعِمَامَةَ عَنْ وَجْهِهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ

حضرت ریاح بن حارث نخعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے انصار سے ایک اونٹ سوار قافلہ آیا' انہوں نے عمامے باندھے ہوئے تھے' اُس نے عرض کی: اے میرے مددگار! آپ پر سلامتی ہو! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارا مددگار ہوں! تم عرب کی قوم ہو؟ اُس نے کہا: جی ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مددگار ہوں اس کے علی مددگار ہیں' اے اللہ! تُو اس سے دوستی رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے' یہ ابوایوب ہم میں تھے۔ یہ ہم میں حضرت ابوایوب موجود ہیں' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے اپنی پیشانی سے عمامہ اُٹھایا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مولا اس کے علی مددگار ہیں' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

3947- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه103 رواه أحمد مختصرًا والطبراني ورجال أحمد ثقات .

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3948 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرَقَةٍ بَقَرٍ فِيهَا ثُومٌ، فَوَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِيحَ الثُّومِ فَقَالَ: اَخْرِجْهَا قَالَ: لِمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَحَرَامٌ؟ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّ جِبْرِيلَ يُنَاجِينِي

حضرت عبداللہ بن ولید بن عبادہ بن صامت' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضورﷺ کے پاس گائے کا گوشت لے کر آئے' اس میں لہسن تھا' رسول اللہﷺ نے اس میں لہسن تھا' رسول اللہﷺ نے اس میں لہسن کی بو پائی' آپ نے فرمایا: اس کو نکالو! عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ جبریل میرے ساتھ سرگوشی کرتے ہیں۔

اَبُو شُعَيْبٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3949 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي سَوْدَةَ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوشعیب الحضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ کرے تو وہ تین پتھر سے استنجاء کرے' یہ اس کے لیے

3949- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 211 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجاله موثقون الا ان ابا شعيب صاحب أبي أيوب لم ار فيه تعديلا ولا جرحا .

شُعَيْبِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا تَغَوَّطَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ فَاِنَّ ذٰلِكَ كَافِيهِ

کافی ہوگا۔

اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ مَوْلَى تُجِيبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت تجیب کے غلام اسلم ابوعمران' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3950 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، حَدَّثَهُ اَنَّهُ، سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ: اِنِّي اُخْبِرْتُ عَنْ عِيرِ اَبِي سُفْيَانَ اَنَّهَا مُقْبِلَةٌ، فَهَلْ لَكُمْ اَنْ نَخْرُجَ قِبَلَ هٰذَا الْعِيرِ؟ لَعَلَّ اللّٰهُ يُغْنِمُنَاهَا ، فَقُلْنَا: نَعَمْ، فَخَرَجَ وَخَرَجْنَا، فَلَمَّا سِرْنَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ، قَالَ لَنَا: مَا تَرَوْنَ فِي الْقَوْمِ، فَاِنَّهُمْ قَدْ اُخْبِرُوا بِمَخْرَجِكُمْ؟ ، فَقُلْنَا: لَا وَاللّٰهِ مَالَنَا طَاقَةٌ بِقِتَالِ الْعَدُوِّ، وَلَكِنْ اَرَدْنَا الْعِيرَ، ثُمَّ قَالَ: مَا تَرَوْنَ فِي قِتَالِ الْقَوْمِ؟ فَقُلْنَا مِثْلَ ذٰلِكَ، فَقَالَ الْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو: اِذَنْ لَا نَقُولُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ قَوْمُ مُوسَى لِمُوسَى: (فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہم مدینہ میں تھے کہ میں سفیان کے قافلہ کی خبر دیتا ہوں جو واپس آ رہا ہے' کیا تم اس قافلہ کی طرف نکلنا چاہتے ہو؟ یقیناً اللہ ہمیں اس کے ذریعہ مالِ غنیمت دے گا۔ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نکلے' ہم بھی نکلے' یہ ایک دن اور دو دن چلے' آپ نے ہمیں فرمایا: تم ان لوگوں کے متعلق کیا خیال کرتے ہو کہ ان کو تمہارے نکلنے کی خبر دی گئی ہے؟ ہم نے عرض کی: ہم کو دشمن سے لڑنے کی طاقت نہیں ہے' ہم قافلہ چاہتے ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا: تم ان لوگوں سے لڑنے کے متعلق کیا رائے دیتے ہو؟ ہم نے اسی کی مثل کہا' حضرت مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کی: آپ فرمائیں! یارسول اللہ! ہم ایسے نہیں کہیں گے جس طرح حضرت موسیٰ کی قوم نے حضرت موسیٰ کو کہا تھا کہ ''آپ

3950- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه73 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

اِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ) (المائدة:24) ، قَالَ: فَتَمَنَّيْنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ لَوْ اَنَّا قُلْنَا كَمَا قَالَ الْمِقْدَادُ اَحَبُّ اِلَيْنَا مِنْ اَنْ يَكُونَ لَنَا مَالٌ عَظِيمٌ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ: (كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُونَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ) ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ آمَنُوا سَاُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ) (الانفال: 12) وَقَالَ: (وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ) (الانفال: 7) وَالشَّوْكَةُ الْقَوْمُ وَغَيْرُ ذَاتِ الشَّوْكَةِ الْعِيرُ، فَلَمَّا وَعَدَنَا اِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ اِمَّا الْقَوْمُ وَاِمَّا الْعِيرُ طَابَتْ اَنْفُسُنَا، ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا لِيَنْظُرَ مَا قِبَلَ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ سَوَادًا وَلَا اَدْرِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ هُمْ هَلُمُّوا اَنْ نَتَعَادَّ فَفَعَلْنَا، فَاِذَا نَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا، فَاَخْبَرْنَا رَسُولَ اللّٰهِ بِعِدَّتِنَا، فَسَرَّهُ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ: عِدَّةُ اَصْحَابِ طَالُوتَ ثُمَّ اِنَّا اجْتَمَعْنَا مَعَ الْقَوْمِ فَصَفَفْنَا، فَبَدَرَتْ مِنَّا بَادِرَةٌ اَمَامَ الصَّفِّ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَعِي مَعِي ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

جائیں اور آپ کا رب دونوں لڑیں ہم یہاں بیٹھے ہیں''۔ انصار کے گروہ نے کہا: ہم خواہش کرتے ہیں کہ ہم بھی ایسے ہی کہیں جس طرح مقداد نے کہا' ہمیں یہ بات بہت زیادہ مال سے بھی زیادہ پسند تھی۔ اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت نازل کی: ''جس طرح آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر سے نکالا حق کے ساتھ ایمان والوں میں سے ایک گروہ اس کو ناپسند کرتا تھا' وہ آپ سے حق کے متعلق جھگڑ رہے ہیں' حق واضح ہونے کے بعد' گویا وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں' وہ دیکھ رہے ہیں''۔ پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''میں تمہارے ساتھ ہوں' ثابت قدم رہو' اے ایمان والو! عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا' ان کی گردنوں کے اوپر مارو' ان کے ہر جوڑ پر مارو''۔ اور اللہ عزوجل نے فرمایا: جب اللہ نے دو گروہوں میں سے ایک گروہ کا تمہارے لیے وعدہ کیا کہ وہ تمہارے لیے ہے' تم چاہتے تھے کہ تم کو کانٹا چبے بغیر ملے''۔ شوکہ سے مراد لوگ اور غیر ذات شوکہ عیر سے مراد قافلہ ہے' جب ہم نے دو گروہوں میں سے ایک گروہ سے مراد قوم اور قافلہ مراد لیا تو ہم نے اپنے آپ کو خوش کیا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو بھیجا تا کہ دیکھے کہ قوم نے کیا قبول کیا؟ میں نے اژدھام دیکھا اور میں نہیں جانتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لاؤ! ہم وعدہ کریں کہ ہم نے ایسے کیا' ہم تین سو تیرہ آدمی تھے۔ ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وعدہ دلایا'

اسلم ابو عمران مولی تجیب عن ابی ایوب

اسلم ابو عمران مولی تجیب عن ابی ایوب

الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَنْشُدُكَ وَعْدَكَ ، فَقَالَ ابْنُ رَوَاحَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اُشِيرَ عَلَيْكَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مَنْ يُشِيرُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْظَمُ مِنْ اَنْ تَنْشُدَهُ وَعْدَهُ، فَقَالَ: يَا ابْنَ رَوَاحَةَ لَاَنْشُدَنَّ اللّٰهَ وَعْدَهُ، فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ، فَاَخَذَ قَبْضَةً مِنَ التُّرَابِ فَرَمَى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَانْهَزَمُوا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَى) (الانفال: 17) فَقَتَلْنَا وَاَسَرْنَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَرَى اَنْ يَكُونَ لَكَ اَسْرَى، فَاِنَّمَا نَحْنُ دَاعُونَ مُؤَلِّفُونَ، فَقُلْنَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ: اِنَّمَا يَحْمِلُ عُمَرُ عَلَى مَا قَالَ حَسَدًا لَنَا، فَنَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ ثُمَّ قَالَ: ادْعُوا لِي عُمَرَ ، فَدُعِيَ لَهُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَنْزَلَ عَلَيَّ: (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَكُونَ لَهُ اَسْرَى حَتَّى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ) (الانفال: 67)

آپ خوش ہوئے' آپ نے اللہ کی حمد کی' آپ نے فرمایا: طالوت کے ساتھیوں کی تعداد تھی' پھر ہم لوگوں کے ساتھ جمع ہوئے' ہم نے صفیں باندھیں' ہم میں سے ایک حضور ﷺ کے آگے ہوا' حضور ﷺ نے ان کی طرف دیکھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے ساتھ! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں تجھے وعدہ کی قسم دیتا ہوں! حضرت ابن رواحہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے مشورہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' رسول اللہ ﷺ افضل ہیں جس کو اللہ عزوجل مشورہ دے' اللہ اس سے بڑا ہے کہ آپ اسے وعدہ کی قسم دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن رواحہ! میں اللہ کے وعدہ کی قسم دیتا ہوں' اللہ عزوجل وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے' حضور ﷺ نے مٹی کی ایک مٹھی لی اور کافروں کی طرف پھینکی تو وہ لوگ بھاگے۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''آپ نے نہیں پھینکا جو آپ نے پھینکا بلکہ اللہ نے پھینکا'' ہم نے قتل کیے اور قیدی بنائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میری رائے یہ ہے کہ جو آپ کے پاس قیدی ہیں ہم ان کو اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔ انصار کے گروہ نے کہا: حضرت عمر نے بات ہم سے حسد کے طور پر کی ہے' رسول اللہ ﷺ سو کر اُٹھے' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس عمر کو بلاؤ! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھ پر آیت نازل کی ہے: ''مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اِلٰى آخره''۔

3951 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَجِبُ الشَّمْسُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم مغرب کی نماز پڑھا کرتے تھے' جس وقت سورج غروب ہوتا تھا۔

3952 - حَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا، ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَسْلَمَ اَبِي عِمْرَانَ، قَالَ: قَالَ اَبُو اَيُّوبَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلُّوا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ مَعَ سُقُوطِ الشَّمْسِ بَادِرُوا بِهَا طُلُوعَ النَّجْمِ .

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ نمازِ مغرب سورج کے طلوع ہونے کے وقت پڑھو اور ستاروں کے طلوع ہونے کے وقت۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، حَدَّثَنِي اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا اَيُّوبَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

3953 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا، عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے کہا: ہمارے درمیان' ہمارے بعض آدمی ہیں جو بعض کے لیے رسول اللہ ﷺ سے چھپا کر گفتگو کرتے ہیں

3952- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **310** وقال: ورواه الطبراني عن يزيد بن أبي حبيب عن أسلم أبي عمران عن أبي أيوب ورجاله موثقون .

3953- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد **11** صفحه **9**' رقم الحديث: **4711** عن يزيد بن ابي حبيب عن أسلم أبي عمران عن أبي أيوب به .

حَدَّثَنِي اَسْلَمُ اَبُو عِمْرَانَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قُلْنَا بَيْنَنَا بَعْضُنَا لِبَعْضٍ سِرًّا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَمْوَالَنَا قَدْ ضَاعَتْ فَلَوْ اَنَّا قُمْنَا فِيهَا، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ يَرُدُّ عَلَيْنَا مَا هَمَمْنَا بِهِ (وَاَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوا بِاَيْدِيكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرة: 195) فِي الْاِقَامَةِ فِي الْاَمْوَالِ وَاِصْلَاحِهَا وَتَرْكِ الْجِهَادِ وَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کہ ہمارے اموال ضائع ہو گئے اگر اس (مدینہ) میں ٹھہرے رہتے تو اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں ہمارا جواب دیا جو ہم نے ارادہ کیا تھا: اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں نہ ڈالو یہ اموال رُکنے اور ان کی اصلاح کرنے اور جہاد اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو چھوڑنے میں۔

اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِي اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوسورہ حضرت ابوایوب کے بھائی حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3954 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، كِلَاهُمَا، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ، قَالُوا وَمَا الْمُتَخَلِّلُونَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟، قَالَ: الْمُتَخَلِّلُونَ بِالْوُضُوءِ، وَالْمُتَخَلِّلُونَ مِنَ الطَّعَامِ، اَمَّا تَخْلِيلُ الْوُضُوءِ: فَالْمَضْمَضَةُ، وَالِاسْتِنْشَاقُ، وَبَيْنَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے آپ نے فرمایا: خلال کرنے والے اچھے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! خلال کرنے والوں سے مراد کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو میں خلال کرنے والے اور کھانے کا خلال کرنے والے وضو میں خلال کرنا کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور انگلیوں کا خلال کرنا ہے اور کھانے کے خلال سے مراد یہ ہے کہ کھانا کھا کر منہ صاف کرنا تاکہ نماز پڑھنے کے دوران دانتوں کے درمیان کوئی شی موجود ہو۔

3954- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 29 وقال: رواه كله الطبراني وروى أحمد منه طرفا وهو يصلي وفي اسناده واصل بن السائب وهو ضعيف .

الْاَصَابِعِ، وَاَمَّا تَخْلِيلُ الطَّعَامِ: فَمِنَ الطَّعَامِ، اِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ اَشَدَّ عَلَى الْمَلَكَيْنِ مِنْ اَنْ يَرَيَا بَيْنَ اَسْنَانِ صَاحِبِهِمَا شَيْئًا وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي

3955 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى مَنْدَهِ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا رَبَاحُ بْنُ عَمْرٍو الْقَيْسِيُّ، ثنا اَبُو يَحْيَى الرَّقَاشِيُّ، ثنا اَبُو سَوْرَةَ ابْنُ اَخِي اَبِي اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: حَبَّذَا الْمُتَخَلِّلُونَ فِي الطَّعَامِ، وَالْوُضُوءِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کھانے اور وضو میں خلال کرنے والے بہتر ہیں۔

3956 - ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِي ابْنَ اَخٍ لَا يَنْتَهِي عَنْ حَرَامٍ، قَالَ: مَا دِينُهُ؟ قَالَ: يُصَلِّي وَيُوَحِّدُ اللّٰهَ، قَالَ: فَاسْتَوْهِبْ مِنْهُ دِينَهُ، فَاِنْ اَبَى فَابْتَعْهُ مِنْهُ فَطَلَبَ ذَلِكَ الرَّجُلُ مِنْهُ، فَاَبَى عَلَيْهِ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَقَالَ: وَجَدْتُهُ شَحِيحًا عَلَى دِينِهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء: 48)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا اور عرض کی: میرا بھائی حرام سے باز نہیں آتا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: اس کا دین کیا ہے؟ عرض کی: وہ نماز پڑھتا ہے اور اللہ کی توحید کا اقرار کرتا ہے' آپ نے فرمایا: اس سے اس کا دین ہبہ کے طور پر لے لے' پس اگر وہ انکار کرے تو اس سے خرید لے۔ پس اس آدمی نے جا کر اس سے مطالبہ کیا۔ پس اس نے انکار کر دیا تو وہ آدمی نبی کریمﷺ کی بارگاہ میں آیا اور آپ کو بتایا' آپﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے اسے اس کے دین پر کنجوس پایا۔ پس اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان اللّٰہ لا یغفر الی آخرہ''۔

3957 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

3956- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه5 وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو ضعيف .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِلاسْتِئْنَاسُ اَنْ تَدْعُوَ الْخَادِمَ حَتَّى يَسْتَأْنِسَ اَهْلَ الْبَيْتِ الَّذِينَ تَسْتَأْذِنُ عَلَيْهِمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: استیناس یہ ہے کہ تُو خادم کو بلائے یہاں تک کہ وہ ان گھر والوں سے مانوس ہو جائے جن پر تو اجازت مانگتا ہے۔

3958 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا السَّلَامُ فَمَا الِاسْتِئْنَاسُ؟ قَالَ: قَالَ: يَتَكَلَّمُ الرَّجُلُ تَسْبِيحَةً وَتَكْبِيرَةً وَتَحْمِيدَةً وَيَتَنَحْنَحُ يُؤْذِنُ اَهْلَ الْبَيْتِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سلام ہے تو استیناس سے مراد کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدمی کا تسبیح اور تکبیر اور حمد کرنا ہے اور کھانسنا ہے جس سے گھر والوں کو بتائے (کہ وہ گھر میں آ رہا ہے)۔

3959 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَسْتَاكُ مِنَ اللَّيْلِ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ رات کو دو یا تین مرتبہ مسواک کرتے تھے۔

3960 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ جب رات کو اُٹھتے تو چار رکعت نفل ادا کرتے اور ان میں آپ کلام نہ کرتے اور نہ کسی شے کا

3958- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد **5** صفحه **242**' رقم الحديث: **25674** عن واصل بن السائب عن أبي سورة عن أبي ايوب به .

3959- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **417**' رقم الحديث: **23587** عن واصل عن أبي سورة عن ابي ايوب

اَبِی اَیُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، کَانَ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ صَلَّی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ لَا یَتَکَلَّمُ وَلَا یَاْمُرُ بِشَیْءٍ، وَیُسَلِّمُ بَیْنَ کُلِّ رَکْعَتَیْنِ

حکم دیتے اور ہر دو رکعت کے درمیان سلام پھیرتے۔

3961 - حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا سَعِیدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِیِّ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، قَالَ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا تَوَضَّاَ اسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاَدْخَلَ اِصْبَعَیْهِ فِی فَمِهِ، وَکَانَ یَبْلُغُ بِرَاحَتَیْهِ اِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ مَا اَقْبَلَ مِنْ اُذُنَیْهِ، وَاِذَا مَسَحَ رَاْسَهُ مَسَحَ بِاِصْبَعَیْهِ مَا اَدْبَرَ مِنْ اُذُنَیْهِ مَعَ رَاْسِهِ وَخَلَّلَ لِحْیَتَهُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب وضو کرتے تو تین مرتبہ کلّی کرتے اور تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھاتے اور اپنے منہ میں اپنی دو انگلیاں داخل کرتے' اپنی دونوں ہتھیلیوں کو پہنچاتے' جب چہرہ دھوتے تو دونوں کانوں کے آگے سے بھی دھوتے اور جب سر کا مسح کرتے تو اپنی دو انگلیوں سے کرتے اور کانوں کے پیچھے سے سر کے ساتھ ہی مسح کرتے اور داڑھی کا خلال کرتے۔

3962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ کَامِلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَوْرَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ یَتَزَاوَرُونَ عَلَی النَّجَائِبِ بِیضٌ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوتُ وَلَیْسَ فِی الْجَنَّةِ شَیْءٌ مِنَ الْبَهَائِمِ اِلَّا الْاِبِلُ وَالطَّیْرُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت والے سفید جانور پر بیٹھ کر جنت ایک دوسرے کی زیارت کریں گے' وہ جانور ایسے ہوگا جیسے یاقوت ہوتا ہے حالانکہ جنت میں کوئی جانور نہیں ہوگا سوائے اونٹ اور پرندے کے۔

3963 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

3961- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 233' وقال: رواه الطبراني وهكذا وجدته في الأصل وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

3962- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 412 وقال: رواه الطبراني وفيه جابر بن نوح وهو ضعيف .

3963- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 299' رقم الحديث: 673 عن واصل عن عطاء بن أبي رباح وأبي

بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، وَعَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (رِجَالٌ يُحِبُّونَ اَنْ يَتَطَهَّرُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108)؟ ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَنْجُونَ بِالْمَاءِ وَكَانُوا لَا يَنَامُونَ اللَّيْلَ كُلَّهُ

پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کون لوگ ہیں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ وہ پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے؟ فرمایا: جو پانی کے ساتھ استنجاء کرتے ہیں اور ساری رات سوتے نہیں ہے۔

3964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشَى الْمُشْرِكُونَ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ، فَقَالُوا: اِنَّ هَذَا الصَّابِءَ قَدْ بُتِرَ اللَّيْلَةَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) (الكوثر: 1) - اِلَى آخِرِ السُّورَةِ -

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم بن رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو مشرکین ایک دوسرے کی طرف چلے' کہنے لگے: آج رات اس صابی (اپنے آباء واجداد کے دین کو چھوڑنے والے) کی نسل ختم ہوگئی' اللہ پاک نے یہ سورۃ نازل فرمائی: ''انا اعطیناك الكوثر الی آخر السورة''۔

3965 - وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ التَّصْعِيرِ؟ فَقَالَ: لَيٌّ فِي الشِّدْقِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ سے رخسار ٹیڑھے کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: باچھیں کھینچنا ہے۔

3966 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے

سورة عن ابی ايوب به .

3964- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه**143** وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

3966- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه**137** وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ؟ فَقَالَ: يَوْمَانِ وَلَيْلَةٌ: يَوْمُ عَرَفَةَ، وَيَوْمُ النَّحْرِ، وَالْوِتْرُ: لَيْلَةُ النَّحْرِ لَيْلَةُ جَمْعٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ سے جفت اور طاق کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دن ہے اور ایک رات ہے' نویں ذی الحجہ کا دن اور دسویں کا دن' طاق دسویں کی رات اور مزدلفہ کی رات ہے۔

3967 - وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (مُدْهَامَّتَانِ) (الرحمن: 64) ؟ فَقَالَ: خَضْرَاوَانِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ سے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد "مُدْهَامَّتَانِ" کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو سبز ہیں۔

3968 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِي سَوْرَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: اَتَى اَعْرَابِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اُحِبُّ الْخَيْلَ وَهَلْ فِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟، فَقَالَ: اِذَا دَخَلْتَ الْجَنَّةَ اُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوتٍ لَهُ جَنَاحَانِ فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ فَطَارَ بِكَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْتَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں گھوڑے کو پسند کرتا ہوں' کیا جنت میں گھوڑا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جب تُو جنت میں داخل ہو تو یاقوت کا گھوڑا لایا جائے گا' اس کے دو پَر ہوں گے' تُو اس پر سوار ہوگا اور جنت میں جہاں جانا چاہے گا وہ تجھے اُڑا کر لے جائے گا۔

زِيَادُ بْنُ اَنْعُمٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت زیاد بن انعم' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3969 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى ثنا اَبُو

حضرت زیاد بن انعم فرماتے ہیں کہ وہ سمندر میں

3967- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه118 وقال: رواه الطبراني وفيه واصل بن السائب وهو متروك .

3968- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه682' رقم الحديث: 2544 عن واصل بن السائب عن أبي سورة عن أبي أيوب به .

3969- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه185 وقال: رواه الطبراني وعبد الرحمن وثقه يحيى القطان وغيره

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعُمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي زِيَادَ بْنَ اَنْعُمٍ، يَقُولُ: اِنَّهُ جَمَعَهُمْ مَرْسَى لَهُمْ فِي الْبَحْرِ وَمَرْكَبَ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: كُلَّمَا حَضَرَ غِذَاؤُنَا اَرْسَلْنَا اِلَى اَبِي اَيُّوبَ وَاِلَى اَهْلِ مَرْكَبِهِ، فَاَتَى اَبُو اَيُّوبَ فَقَالَ: دَعَوْتُمُونِي وَاَنَا صَائِمٌ، فَكَانَ عَلَيَّ مِنَ الْحَقِّ اَنْ اُجِيبَكُمْ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسْلِمِ عَلَى اَخِيهِ الْمُسْلِمِ سِتُّ خِصَالٍ وَاجِبَةٍ فَمَنْ تَرَكَ خَصْلَةً مِنْهَا فَقَدْ تَرَكَ حَقًّا وَاجِبًا لِاَخِيهِ، اِذَا دَعَاهُ اَنْ يُجِيبَهُ، وَاِذَا لَقِيَهُ اَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْهِ، وَاِذَا عَطَسَ اَنْ يُشَمِّتَهُ، وَاِذَا مَرِضَ اَنْ يَعُودَهُ، وَاِذَا مَاتَ اَنْ يَتْبَعَ جِنَازَتَهُ، وَاِذَا اسْتَنْصَحَهُ اَنْ يَنْصَحَهُ . قَالَ اَبِي: وَكَانَ فِينَا رَجُلٌ مَزَّاحٌ وَكَانَ عَلَى نَفَقَاتِنَا رَجُلٌ فَكَانَ الْمَزَّاحُ يَقُولُ لِلَّذِي يَلِي الطَّعَامَ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَبِرًّا، فَلَمَّا اَكْثَرَ عَلَيْهِ جَعَلَ يَغْضَبُ وَيَشْتُمُهُ، فَقَالَ الْمَزَّاحُ: يَا اَبَا اَيُّوبَ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ اِذَا قُلْتُ لَهُ: جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَبِرًّا غَضِبَ وَشَتَمَنِي، فَقَالَ اَبُو اَيُّوبَ: كُنَّا نَقُولُ: مَنْ لَمْ يُصْلِحْهُ الْخَيْرُ اَصْلَحَهُ الشَّرُّ فَاَقْلِبْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ الرَّجُلُ قَالَ لَهُ الْمَزَّاحُ: جَزَاكَ اللّٰهُ شَرًّا وَعُسْرًا فَضَحِكَ الرَّجُلُ وَرَضِيَ، وَقَالَ: اِنَّكَ لَا تَدَعُ بِطَالَتَكَ عَلَى كُلِّ حَالٍ، فَقَالَ الْمَزَّاحُ: جَزَى اللّٰهُ

بندرگاہ پر اکٹھے تھے اور حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کی کشتی پر اور جب بھی ہمارا کھانا آتا' ہم حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ اور ان کی کشتی والوں کو بھیجتے' آپ نے فرمایا: آپ لوگ مجھے دعوت دیتے ہیں حالانکہ میں روزے کی حالت میں ہوتا ہوں' مجھ پر حق ہے کہ میں تمہاری دعوت قبول کروں' میں نے رسول پاک ﷺ سے سنا ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں جس نے ایک حق کو بھی چھوڑا اُس نے اپنے بھائی کا حق چھوڑ دیا: وہ جب اس کو دعوت دے تو اس کی دعوت کو قبول کرے اور جب اس کو ملے تو اس کو سلام کرے' جب اس کو چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے اور جب بیمار ہو تو اس کی عیادت کرے اور جب مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو' جب نصیحت مانگے تو اس کو نصیحت کرے۔ میرے والد نے کہا: ہم میں ایک مذاق کرنے والا آدمی تھا اور ہمارے خرچ پر ایک آدمی تھا' مذاق کرنے والا کھانے کے قریب آ کر کہتا: اللہ آپ کو اچھی جزاء دے اور نیکی دے جب کئی بار اس نے کہا تو وہ غصے ہونے لگا اور گالی دینے لگا' مذاق کرنے والے نے کہا: اے ابوایوب! آپ اس آدمی کے متعلق کیا رائے رکھتے ہیں کہ جب میں اس کو کہتا ہوں کہ اللہ آپ کو بہتر نیکی دے جزاء دے تو وہ غصہ ہوتا ہے اور مجھے گالی دیتا ہے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے کہا: جس کو نیکی اچھی نہ لگے

زياد بن انعم عن ابي ايوب

وضعفه جماعة وبقية رجاله موثقون .

اَبَا اَيُّوبَ خَيْرًا وَبِرًّا فَقَدْ قَالَ لِی.

اس کو بُرائی اچھی لگتی ہے تو اس کو اس کا اُلٹ کہہ۔ جب وہ آدمی آیا تو مذاق کرنے والے نے اس کو کہا: اللہ تمہیں بُرا بدلہ دے اور تنگی کرے! تو وہ آدمی خوش ہوا اور راضی ہوگیا' اس نے کہا: ہر حالت میں لمبائی نہ مانگو۔ مزاح کرنے والے نے کہا: اللہ تعالیٰ ابوایوب کو بھلائی دے اور نیکی دے! مجھے آپ نے (یہ) فرمایا۔

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

حضرت سفیان بن وہب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3970 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِطَعَامٍ مَعَ خَضِرَةٍ فِيهِ بَصَلٌ اَوْ كُرَّاثٌ لَمْ يَرَ فِيهِ اَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَبَى اَنْ يَاْكُلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تَاْكُلَ؟، قَالَ: لَمْ اَرَ فِيهِ اَثَرَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَسْتَحْيِي مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ وَلَيْسَ بِمُحَرَّمٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ کو کھانا بھیجا گیا جس میں سبزی میں پیاز یا لہسن تھا اور سالن میں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے نشانات نہ دیکھے گئے تو میں نے کھانے سے انکار کر دیا' نبی پاک ﷺ نے فرمایا: تم نے کیوں نہیں کھایا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی انگلیوں کے نشانات نہیں دیکھے' نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کے فرشتوں سے حیا کرتا ہوں اور یہ حرام نہیں ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یزید ابوعبدالرحمٰن الحبلی 'حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

3971 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَوْحَةٌ اَوْ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

حضرت ابوایوب فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک شام یا ایک صبح اللہ کی راہ میں ہر اس چیز سے بہتر ہے' جس پر سورج طلوع وغروب ہوتا ہے۔

3972 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَلُولٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ شَرِيكٍ الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَغَرَبَتْ

حضرت عبدالرحمٰن حبلی فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کا فرمان بیان کرتے ہوئے حضرت ابوایوب کو سنا: ایک صبح اللہ کی راہ میں یا ایک شام بہتر ہے' ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع وغروب ہوتا ہے۔

3973 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

3971- ذكره الطبراني في الأوسط جلد8صفحه291' رقم الحديث: 8667 عن شرحبيل بن شريك عن أبي عبد الرحمن عن أبي أيوب به .

3973- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه134' رقم الحديث: 1566 عن حيي بن عبد الله عن أبي عبد الرحمن الحبلي عن أبي أيوب به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ حُيَيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ وَالِدَةٍ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَحِبَّتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: جس نے والدہ اور بچے کے درمیان جدائی ڈالی اللہ تعالیٰ اس کے اور محبت کرنے والوں کے درمیان قیامت کے دن جدائی ڈال دے گا۔

3974 - حَدَّثَنَا اَبُو الْجَارُودِ مَسْعُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ هَارُونَ الصُّوفِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا بَدَاَ بِنَفْسِهِ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تو اپنے آپ سے شروع کرتے۔

3975 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا اَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی اَيُّوبَ، عَنْ اَبِی عَقِيلٍ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَكَلَ اَوْ شَرِبَ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَطْعَمَ وَسَقَى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه الذی الٰی آخرہ''۔

اَبُو الْخَيْرِ مَرْثَدُ بْنُ

حضرت ابوالخیر مرثد بن عبداللہ

3974- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه152 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

3975- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه366' رقم الحديث: 3851 عن أبي عبد الرحمن الحبلي عن أبي أيوب

عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3976 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَزَالُ اُمَّتِي بِخَيْرٍ اَوْ عَلَى الْفِطْرَةِ مَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْمَغْرِبَ حَتَّى تَشْتَبِكَ النُّجُومُ

الیزنی' حضرت ابوایوب سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت ہمیشہ فطرت پر رہے گی جب تک نمازِ مغرب میں تاخیر نہیں کرے گی یہاں تک کہ ستارے طلوع ہو جائیں۔

اَبُو تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

3977 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ

حضرت ابوتمیم الجیشانی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ارشادفرمایا: نمازِ عصر تم سے پہلے لوگوں پر فرض کی گئی تو اُنہوں نے اس کو ضائع کر دیا' تم میں سے جو آج اس پر ہمیشگی کرے گا اسے دُگنا ثواب دیا جائے گا' اس کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ

3976- أخرج نحوه ابن خزيمة في صحيحه جلد 1 صفحه 174' رقم الحديث: 339 عن يزيد بن أبي حبيب عن مرثد بن عبد الله عن ابي ايوب به .

3977- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 308 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن اسحاق وهو ثقة مدلس .

- يَعْنِي الْعَصْرَ - فُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا، فَمَنْ حَافَظَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ عَلَيْهَا اُعْطِيَ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتّٰى يُرَى الشَّاهِدُ - يَعْنِي النَّجْمَ -

ستارے طلوع ہو جائیں۔

اَبُو الشِّمَالِ بْنُ ضِبَابٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابوالشمال بن ضباب' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3978 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو ظُفُرَ عَبْدُ السَّلَامِ بْنِ مُطَهَّرٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ اَبِي الشِّمَالِ بْنِ ضِبَابٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرْبَعٌ مِنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِينَ: الْحَيَاءُ، وَالتَّعَطُّرُ، وَالنِّكَاحُ، وَالسِّوَاكُ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں: (۱) حیا (۲) خوشبو (۳) نکاح (۴) مسواک۔

سُلَيْمَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، عَنْ

حضرت سلیمان بن فروخ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ

3978- أورده الترمذي في سننه جلد3صفحه391' رقم الحديث: **1080** عن مكحول عن أبي الشمال عن أبي أيوب به .

اَبِی اَیُّوبَ

سے روایت کرتے ہیں

3979 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ الْعِجْلِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ فَرُّوخٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ؟، فَقَالَ: تَسْاَلُنِي عَنْ خَبَرِ السَّمَاءِ وَتَدَعُ اَظْفَارَكَ كَاَظْفَارِ الطَّيْرِ، تَجْتَمِعُ فِيهَا الْخَبَاثَةُ، وَالتَّفَثُ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے آپ سے آسمان کی خبر کے بارے میں پوچھا' آپ نے فرمایا: تُو مجھ سے آسمان کی خبر کے بارے میں پوچھتا ہے اور تُو نے اپنے ناخن پرندوں کے ناخنوں کی طرح چھوڑے ہوئے ہیں کہ اس میں گندگی جمع ہو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت عبدالرحمٰن الحزمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3980 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزْمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہارا مقام میرے ہاں وہی ہے جو جناب ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا' لیکن فرق یہ ہے کہ میرے بعد نبی نہیں ہے۔

3979- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 1 صفحه 175' رقم الحديث: 798 عن قريش بن حيان عن سليمان بن فروخ عن أبي أيوب به .

3980- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 111 وقال: رواه الطبراني وفيه ضرار بن صرد وهو ضعيف .

اَبُو مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت ابومحمد حضرمی' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3981 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ: رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ؟ فَسَكَتَ الرَّجُلُ وَرَاَى اَنَّهُ قَدْ هُجِمَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ كَرِهَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هُوَ؟ فَاِنَّهُ لَمْ يَقُلْ اِلَّا صَوَابًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا قُلْتُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرْجُو بِهَا الْخَيْرَ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَاَيْتُ ثَلَاثَةَ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَ كَلِمَتَكَ اَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا اِلَى اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' اس نے پڑھا: ''الحمد للّٰہ کثیرًا الٰی آخرہٖ'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ بات کہنے والا کون ہے؟ وہ آدمی خاموش ہو گیا' بعض حضرات نے سمجھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس لیے پوچھا کہ آپ نے اس کو ناپسند سمجھا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ پڑھنے والا کون ہے؟ اس نے اچھا ہی کہا ہے۔ اُس آدمی نے کہا: یارسول اللہ! میں نے کہا ہے اور میں نے اس سے نیکی کا ارادہ کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے تیرہ فرشتے دیکھے جو تیرے کلمات کے پڑھنے کا ثواب لکھنے میں جلدی کر رہے تھے کہ کون اللہ عزوجل کی بارگاہ میں سے ثواب پیش کرتا ہے۔

3982 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابوایوب! کیا میں تمہیں کچھ کلمات نہ سکھاؤں؟ آپ نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: صبح کے وقت تُو یہ کلمات پڑھ لیا کر: ''لا

3981- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه96 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

وَسَلَّمَ: اَلا اُعَلِّمُكَ يَا اَبَا اَيُّوبَ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: تَقُولُ حِينَ تُصْبِحُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيكَ لَهُ عَشْرًا، فَمَا قَالَهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ عَشْرَ مِرَارٍ اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَاِلَّا حَطَّ بِهَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَاِلَّا كُنَّ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَنْ يَعْتِقَ عَشَرَةً، وَلَا قَالَهَا حِينَ يُمْسِي اِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ

الـه الا اللّٰـه الى آخره'' تو جو کوئی مسلمان یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور قیامت کے دن اللہ کے ہاں اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے اسے بھی اسی طرح ثواب ملے گا۔

3983 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي اِسْرَائِيلَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، ثنا اَبُو الْوَرْدِ، عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، قَالَ: صَنَعْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ طَعَامًا قَدْرَ مَا يَكْفِيهِمَا، فَاَتَيْتُهُمَا بِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي ثَلَاثِينَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ فَشَقَّ عَلَيَّ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ اَزِيدُهُ، فَكَاَنِّي تَغَفَّلْتُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي ثَلَاثِينَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا فَقَالَ: اطْعَمُوا فَاَكَلُوا حَتَّى صَدَرُوا ثُمَّ شَهِدُوا اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَايَعُوهُ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجُوا، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي سِتِّينَ مِنْ اَشْرَافِ الْاَنْصَارِ، قَالَ اَبُو اَيُّوبَ: وَاللّٰهِ لَاَنَا بِسِتِّينَ اَجْوَدُ مِنِّي بِالثَّلَاثِينَ،

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے لیے اتنی مقدار میں کھانا تیار کیا جو ان کے لیے کافی تھا' میں ان دونوں کے پاس آیا تو حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: میرے پاس انصار کے تیس افراد بلاؤ! مجھ پر یہ دشوار گزرا' میں نے عرض کی: میرے پاس اتنی زیادہ کوئی شی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! میرے پاس انصار کے تیس افراد کو بلاؤ! میں نے ان کو بلوایا' وہ آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ! اُنہوں نے سیر ہو کر کھایا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے نکلنے سے پہلے ان سے بیعت لی' پھر فرمایا: جاؤ! میرے پاس انصار کے ساٹھ آدمی بلواؤ! حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ساٹھ افراد تیس سے زیادہ میرے لیے دشوار معاملہ تھا' میں نے ان کو بلوایا' حضور ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو! اُنہوں نے بھی سیر ہو کر کھایا' پھر

3983- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه303 وقال: رواه الطبراني وفي اسناده من لم اعرفه .

قَالَ: فَدَعَوْتُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَقَّفُوا فَاَكَلُوا حَتّٰى صَدَرُوا، ثُمَّ شَهِدُوا اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَايَعُوهُ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجُوا، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَادْعُ لِي تِسْعِينَ مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: فَلَاَنَا اَجْوَدُ بِالتِّسْعِينَ وَالسِّتِّينَ مِنِّي بِالثَّلَاثِينَ، قَالَ: فَدَعَوْتُهُمْ فَاَكَلُوا حَتّٰى صَدَرُوا، ثُمَّ شَهِدُوا اَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ بَايَعُوهُ قَبْلَ اَنْ يَخْرُجُوا، فَاَكَلَ مِنْ طَعَامِي ذٰلِكَ مِائَةٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ

حضورﷺ کے پاس آئے تو آپ نے ان سے بیعت لی نکلنے سے پہلے' پھر آپﷺ نے فرمایا: ستّر انصار کو میرے پاس بلاؤ! اُنہوں نے سیر ہو کر کھایا' پھر رسول اللہﷺ کے پاس آئے' آپ نے ان کے نکلنے سے پہلے ان سے بیعت لی' میرا کھانا ایک سو اسّی (۱۸۰) افراد نے کھایا' سارے کے سارے انصار کے افراد تھے۔

جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت جبیر بن نفیر' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3984 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا بَقِيَّةُ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ الْاَنْصَارَ اقْتَرَعُوا مَنَازِلَهُمْ، اَيُّهُمْ يُؤْوِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَعَهُمْ اَبُو اَيُّوبَ، فَاَوَى اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُهْدِيَ اِلَيْهِ طَعَامٌ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار نے اپنے گھروں کی قرعہ اندازی کی کہ کس کے ہاں رسول اللہﷺ ٹھہریں گے اور اس کو عزت بخشیں گے' میں نے بھی قرعہ اندازی کی' حضورﷺ میرے گھر ٹھہرے اور مجھے عزت بخشی۔ حضورﷺ کے پاس جب کھانا تحفہ کے طور پر آتا تو آپ اس سے خود بھی تناول کرتے اور پھر ہماری طرف بھیج دیتے تھے۔

3984- أورد نحوه الطبراني في مسند الشاميين جلد **2** صفحه **181**' رقم الحديث: **1149** عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير عن أبي أيوب به .

اَصَابَ مِنْهُ، ثُمَّ بَعَثَ بِهِ اِلَيْنَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَعِيشَ، عَنْ اَبِی اَيُّوبَ

حضرت عبداللہ بن یعیش' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3985 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَعِيشَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَشْرٌ مَنْ قَالَهُنَّ فِي دُبُرِ صَلَوَاتِهِ اِذَا صَلَّى: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِنَّ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ بِهِنَّ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَ لَهُ بِهِنَّ عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ عِدْلَ عَشْرِ رَقَبَاتٍ وَكُنَّ لَهُ حَرَسًا مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ، وَمَنْ قَالَهُنَّ حِينَ يُمْسِي كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى يُصْبِحَ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فرض نماز پڑھنے کے بعد دس مرتبہ ''لا الہ الا اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' پڑھا' اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی' جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی اور اس کو بھی یہی ثواب ملے گا۔

الْقَاسِمُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ

حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3986 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی اللَّیْثُ، عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، اَنَّهُ قَالَ: وَهُوَ فِی اَرْضِ الرُّومِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: غُدْوَةً لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَیِّئَاتٍ، وَكُنَّ كَعِدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ، وَاَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الشَّیْطَانِ، وَمَنْ قَالَهَا عَشِیَّةً كَانَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے فرض نماز پڑھنے کے بعد دس مرتبہ ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہ'' پڑھا' اللہ عزوجل اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا' شام تک شیطان سے اس کی حفاظت کی جائے گی' جس نے شام کے وقت یہ کلمات پڑھے' اس کو بھی یہی ثواب ملے گا۔

مَحْفُوظُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ

حضرت محفوظ بن علقمہ' حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

3987- حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّیسِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّی، ثنا مُعَاوِیَةُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَخِیهِ مَحْفُوظِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِی اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِیَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتَّی یُقْتَلَ اَوْ یَغْلِبَ لَمْ یُفْتَنْ فِی قَبْرِهِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو دشمن سے لڑے وہ صبر کرے یہاں تک کہ شہید ہو جائے یا غالب آ جائے' اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ

حضرت خالد بن عبدالعزیز بن

3987- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 5صفحه327 وقال: رواه الطبرانی فی الأوسط وفیه مصفی بن بهلول والد محمد ولم أعرفه وبقیة رجاله ثقات .

بْنِ سَلَامَةَ الْخُزَاعِيُّ

3988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا اَبُو مَالِكِ بْنِ اَبِى فَارِةَ الْخُزَاعِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ مَسْعُودِ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَلَامَةَ، ذَكَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَيْهِ بِالْجِعْرَانَةِ وَاَجْزَرَهُ وَظَلَّ عِنْدَهُ وَاَمْسَى عِنْدَهُ خَالِدٌ، ثُمَّ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةَ، فَانْحَدَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُحْرِشٌ اِلَى الْوَادِى حَتَّى بَلَغَا مَكَانًا يُقَالُ لَهُ: اَشْقَابُ، فَقَالَ: يَا مُحْرِشُ مَاءُ هَذَا الْمَكَانَ اِلَى الْكُرِّ وَمَا لِخَالِدٍ وَمَا بَقِىَ مِنَ الْوَادِى فَهُوَ لَكَ يَا مُحْرِشُ ثُمَّ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَصَ الْكُرَّ بِيَدِهِ فَانْبَجَسَ الْمَاءُ مِنْهُ فَشَرِبَ ثُمَّ نَدَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةَ وَاَرْسَلَ خَالِدًا اِلَى رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُ مُحْرِشُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ خَائِفٌ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ، فَسَارَ بِهِ طَرِيقًا يَعْدِلُهُ عَمَّنْ يَخَافُ مِنْ ذَلِكَ قَدْ عَرَفَهَا، حَتَّى قَضَى نُسُكَهُ وَاَصْبَحَا عِنْدَ خَالِدٍ رَاجِعِينَ وَاَحَلَّهُ مُحْرِشٌ- يَعْنِى حَلَقَهُ-

خالد بن عبد العزيز بن سلامة الخزاعي

سلامہ الخزاعی رضی اللہ عنہ

حضرت مسعود بن خالد بن عبدالعزیز بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ ان کے ہاں جعرانہ کے مقام پر اُترے' اُنہوں نے بکری ذبح کی' وہاں دن گزارا' وہاں حضرت خالد رضی اللہ عنہ آپﷺ کے پاس شام کو آئے' پھر حضورﷺ نے عمرہ کا ارادہ کیا' حضورﷺ اور مُحرش ایک وادی کی طرف چلے' دونوں ایک جگہ پہنچے جس کو اشقاب کہا جاتا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے محرش! اس جگہ کا پانی کنویں کی طرف جاتا ہے' خالد کیلئے نہیں اور وادی سے باقی بچے' وہ تیرا ہے۔ پھر نبی کریمﷺ نے اپنے دست مبارک سے کنویں کو کھودا تو اس سے پانی اُبل پڑا۔ پس آپﷺ نے پیا۔ پھر آپﷺ نے عمرہ کا ارادہ فرمایا اور حضرت خالد کو اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کی طرف بھیج دیا' جس کا نام محرش بن عبداللہ تھا۔ حال یہ تھا کہ رسول کریمﷺ اس دن مکہ میں داخل ہونے سے خوف کر رہے تھے۔ پس وہ آپﷺ کو ایک ایسا راستہ لے چلے جو خوفناک لوگوں سے ہٹ کر گزرتا تھا۔ وہ اس کو پہچانتے تھے حتیٰ کہ آپﷺ نے عمرہ کے احکام ادا فرمائے اور دونوں حضرات نے واپس لوٹتے ہوئے' صبح حضرت خالد کے پاس کی اور حضرت محرش نے ان کا احرام کھلوا دیا' یعنی ان کا حلق (ٹنڈ) کیا۔

3988- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد3صفحه279 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير وفيه من لم اعرفه .

خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

3989 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمَدِينِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمِّي خَالِدَ بْنَ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرِيءٌ مِنَ الشُّحِّ: مَنْ اَدَّى الزَّكَاةَ، وَقَرَى الضَّيْفَ، وَاَعْطَى فِي النَّائِبَةِ

حضرت خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ بخل سے بری ہو گیا جس نے زکوٰۃ دی مہمان نوازی اور معیت میں دیا۔

3990 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ عَمِّهِ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وُقِيَ شُحَّ نَفْسِهِ: مَنْ اَدَّى الزَّكَاةَ، وَقَرَى الضَّيْفَ، وَاَعْطَى فِي النَّائِبَةِ

حضرت خالد بن زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس میں تین باتیں ہوں وہ بخل سے بَری ہوگا: (۱) جس نے زکوٰۃ دی (۲) جس نے مہمان نوازی کی (اور مصیبت میں دیا)۔

خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ الْعُذْرِيُّ

حضرت خالد بن عرفطہ العذری رضی اللہ عنہ

وَعُذْرَةُ مِنْ قُضَاعَةَ وَكَانَ خَلِيفَةَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ عَلَى الْكُوفَةِ ثُمَّ اسْتَعْمَلَهُ زِيَادٌ عَلَى

قبیلہ عذرہ قبیلہ قضاعہ سے ہے یہ کوفہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے خلیفہ تھے پھر زیاد

3989- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه68 رواه الطبراني في الكبير وفيه ابراهيم بن اسماعيل بن مجمع وهو ضعيف .

الْكُوفَةِ

نے ان کو کوفہ کا امیر مقرر کیا۔

3991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ خَالِدٍ وَكَانَ سَعْدٌ اسْتَخْلَفَهُ عَلَى الْكُوفَةِ

حضرت خلیفہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت خالد رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کوفہ کا خلیفہ مقرر کیا تھا۔

3992 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا، ثنا، حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا خَالِدُ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ وَأَحْدَاثٌ وَاخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ الْمَقْتُولَ لَا الْقَاتِلَ فَافْعَلْ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! عنقریب فتنے ہوں گے اور نئی نئی باتیں ہوں گی اور اختلاف اور اپنے دین میں جدائی' جب ایسا ہو گا تو اگر تو طاقت رکھتا ہے تو مقتول بننا اور قاتل نہ بننا۔

3993 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَشِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

3992- اخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه316' رقم الحديث: **5223** عن علي بن زيد عن أبي عثمان النهدي عن خالد بن عرفطة به .

3993- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه292' رقم الحديث: **22554** عن خالد بن سلمة عن مسلم مولى خالد بن عرفطة عن خالد بن عرفطة به .

زَكَرِيَّا بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ، مَوْلَى خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

3994 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَبَلَغَهُمَا اَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ يَبْلُغْكَ اَوْ اَلَمْ تَسْمَعْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ فَلَنْ يُعَذَّبَ فِي قَبْرِهِ، قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' دونوں کو معلوم ہوا کہ ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں مرا ہے' ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے' کیا آپ نے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پیٹ کی بیماری میں مرا' اس کو عذاب نہیں ہوگا! دوسرے نے کہا: جی ہاں!

3995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ خَالِدٌ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3994- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد4صفحه98' رقم الحديث: 2052 عن جامع بن شداد عن عبد الله بن يسار عن سليمان بن صرد أو خالد بن عرفطة به .

3996 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَأَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، فَلَمَّا كَانَ كَالْغَدِ جَلَسْتُ إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَقَالَا: مَا مَنَعَكَ أَنْ تُؤْذِنَنَا بِجِنَازَةِ الرَّجُلِ الصَّالِحِ فَنَشْهَدَهُ؟، قُلْنَا: كَانَ الْحَرُّ وَكَانَ الرَّجُلُ مَبْطُونًا، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: أَلَمْ تَسْمَعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلُهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ ، قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گرمی کے دن قبیلہ جہینہ کا ایک آدمی مرگیا' جب دوسرا دن ہوا تو میں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا' دونوں نے کہا: آپ کو کیا رکاوٹ ہے کہ ہمیں ایک نیک آدمی کے جنازہ کے متعلق تکلیف دیں' ہم اس میں شریک ہوں؟ ہم نے کہا: گرمی تھی اور وہ آدمی پیٹ کی بیماری میں مرا تھا۔ ایک نے دوسرے سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ جو پیٹ کی بیماری میں مرے گا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں (سنا ہے)۔

3997 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَبَلَغَهُمَا أَنَّ رَجُلًا مَاتَ بِالْبَطْنِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: أَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلُهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا' ان دونوں کے پاس یہ بات پہنچی کہ ایک آدمی بیماری بطن میں مرا ہے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3998 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول

سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، وَهُوَ يَقُولُ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ قَالَ: نَعَمْ

اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

3999 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يُونُسَ الزَّيَّاتُ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ يَقْتُلْهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو اپنے پیٹ کی بیماری میں مرا اس کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

4000 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نُبَاتَةَ الرَّازِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ الْخَرَّازُ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي قَيْسٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَشْوَعَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنَّا كَانَ بِهِ الْبَطْنُ فَبَكَّرْنَا بِهِ فَاَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ فَقَالَ سُلَيْمَانُ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُؤْذِنَنَا بِصَاحِبِكُمْ؟، قُلْتُ: كَانَ بِهِ الْبَطْنُ فَبَكَّرْنَا بِهِ، فَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُعَذَّبُ فِي الْقَبْرِ صَاحِبُ الْبَطْنِ اَمَا تَشْهَدُ يَا، خَالِدُ؟، قَالَ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں فوت ہوا' ہم نے اس کو جلدی دفن کیا' میں مسجد میں آیا تو وہاں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ تھے' حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہیں کیا رکاوٹ تھی کہ تم اپنے ساتھی کے ذریعے ہم کو تکلیف دو۔ میں نے عرض کی: وہ پیٹ کی بیماری میں مرا تھا' ہم نے اس کو جلدی دفن کیا۔ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا' اے خالد! کیا تم اس کے گواہ ہو؟ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں (سنا ہے)۔

4001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَشْوَعَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كَانَ لَنَا مَيِّتٌ فَعَجَّلْنَا بِهِ فَجِئْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَقِيَنِي خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، فَقَالَا: اَلَا آذَنْتَنَا بِهِ؟، فَقُلْتُ: كَانَ مَبْطُونًا، فَقَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الْبَطْنِ لَا يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ

حضرت عبداللہ بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی پیٹ کی بیماری میں فوت ہوا' ہم نے اس کو جلدی دفن کیا' میں مسجد میں آیا تو وہاں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ تھے' حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تمہیں کیا رکاوٹ تھی کہ تم اپنے ساتھی کے ذریعے ہم کو تکلیف دو۔ میں نے عرض کی: وہ پیٹ کی بیماری میں مرا تھا' دونوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا۔

4002 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اَسْبَاطٍ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي، ثنا اَبُو سِنَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ اَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ، لِسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ، اَوْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ، لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: نَعَمْ

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے یا حضرت سلیمان بن صرد' حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پیٹ کی بیماری میں مرنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ دوسرے صاحب نے کہا: جی ہاں!

4003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا

حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے دیکھا کہ اے اللہ! قبیلہ احمس کے گھڑسوار اور ان کے پیدل چلنے والوں میں برکت دے۔

4003- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه49 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْعُرْفُطِيُّ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْبَزَّازُ، عَنْ كِلَابِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى خَيْلِ اَحْمَسَ وَرِجَالِهَا

4004 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ الْاَسَدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ يَوْمَ قُتِلَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ لَنَا خَالِدٌ: هٰذَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّكُمْ سَتُبْتَلَوْنَ فِي اَهْلِ بَيْتِي مِنْ بَعْدِي

حضرت عمارہ بن یحییٰ بن خالد بن عرفطہ فرماتے ہیں کہ ہم اُس دن حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے جس دن سید الشہداء امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تم کو میرے اہل بیت کے متعلق آزمائش میں ڈالا جائے گا۔

خَالِدٌ اَبُو نَافِعٍ الْخُزَاعِيُّ

حضرت خالد ابونافع الخزاعی رضی اللہ عنہ

4005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَلِيُّ

حضرت سعید بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نافع بن خالد الخزاعی فرماتے ہیں: مجھے میرے والد نے بتایا کہ وہ درخت والوں میں سے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی' آپ نے مختصر نماز پڑھائی اور دیر تک

4004- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **194** وقال: رواه الطبراني والبزار ورجال الطبراني رجال عمارة وثقه ابن حبان -

بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ جَمِيعًا، عَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، ثنا نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الشَّجَرَةِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صَلَاةً، فَاَخَفَّ وَجَلَسَ، فَاَطَالَ الْجُلُوسَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَطَلْتَ الْجُلُوسَ فِي صَلَاتِكَ قَالَ: اِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللّٰهَ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ، وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ اَصَابَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى بَيْضَتِكُمْ عَدُوًّا فَيَجْتَاحَهَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا

بیٹھے رہے جب آپ نے سلام پھیرا تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے آج زیادہ لمبا کیا اپنی نماز کو آپ نے فرمایا: یہ نماز رغبت اور خوف والی ہے میں نے اس میں تین باتیں مانگیں دو مجھے دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا میں نے مانگا کہ تم پر وہ عذاب مسلط نہ ہو جو تم سے پہلے ہوا ہے تو یہ مجھے دیا گیا میں نے مانگا کہ تم پر دشمن مسلط نہ کیا جائے جو ان کے لیے رکاوٹ بنائے تو مجھے یہ بھی دیا گیا میں نے مانگا کہ یہ آپس میں ایک دوسرے سے نہ لڑیں تو مجھے اس سے منع کر دیا گیا۔

4006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ اِذَا صَلَّى وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً تَامَّةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

حضرت نافع بن خالد الخزاعی فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو لوگ آپ کو دیکھتے آپ نے مختصر نماز پڑھائی اور رکوع وسجود مکمل کیا۔

4007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت نافع بن خالد الخزاعی اپنے والد سے

4006- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه277 وقال: رواه الطبراني في الكبير ونافع ذكره ابن حبان في الثقات وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا اَبُو مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ خَالِدٍ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى وَالنَّاسُ حَوْلَهُ صَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً تَامَّةَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ، فَجَلَسَ يَوْمًا، فَاَطَالَ الْجُلُوسَ حَتَّى اَوْمَا بَعْضُنَا اِلَى بَعْضٍ اَنِ اسْكُتُوا، فَاِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوحَى اِلَيْهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَطَلْتَ الْجُلُوسَ حَتَّى اَوْمَا بَعْضُنَا اِلَى بَعْضٍ اَنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَيْكَ فَقَالَ: لَا وَلَكِنَّهَا صَلَاةُ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَاَلْتُ اللّٰهَ فِيهَا ثَلَاثًا فَاَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً، سَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُعَذِّبَكُمْ بِعَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ مَنْ قَبْلَكُمْ، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَى عَامَّتِكُمْ عَدُوًّا يَسْتَبِيحُهَا، فَاَعْطَانِيهَا، وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَا يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ فَمَنَعَنِيهَا قُلْتُ لَهُ: اَبُوكَ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اِنَّهُ سَمِعَهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَدَ اَصَابِعِي هَذِهِ الْعَشْرِ الْاَصَابِعِ

روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز پڑھتے' لوگ آپ کے اردگرد ہوتے' آپ نے مختصر نماز پڑھائی' رکوع و سجود مکمل کیا' ایک دن آپ دیر تک بیٹھے رہے یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کو خاموش کروانے لگے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف وحی کی جا رہی ہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو بعض لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ دیر تک بیٹھے رہے یہاں تک کہ ہم ایک دوسرے کی طرف اشارہ کرنے لگے کہ آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ نماز رغبت اور ڈر والی ہے' میں نے اللہ عزوجل سے تین چیزوں کا سوال کیا' مجھے دو دی گئیں اور ایک سے روک دیا گیا' میں نے مانگا کہ تم پر وہ عذاب مسلط نہ کیا جائے جو تم سے پہلے لوگوں پر مسلط کیا گیا' میں نے مانگا کہ تم پر دشمن مسلط نہ کیا جائے تو مجھے یہ دونوں دیئے گئے ہیں' میں نے مانگا کہ یہ ایک دوسرے کو قتل نہ کریں تو مجھے اس سے منع کیا گیا۔ میں نے کہا: آپ کے والد نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' اپنی انگلیوں سے دس مرتبہ شمار کر کے۔

خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ

4008 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ

حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہوئی'

الزُّهْرِيِّ: اَنَّ اَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اُمَرَاءَ اِلَى الشَّامِ فَاَمَّرَ خَالِدَ بْنَ سَعِيدٍ عَلَى جُنْدٍ

آپ نے امراءِ ملک شام کی طرف لشکر بھیجا' حضرت خالد بن سعید کو اس لشکر کا امیر مقرر کیا۔

4009 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: مَنْ مَرَرْتَ بِهِ مِنَ الْعَرَبِ فَسَمِعْتَ فِيهِمُ الْاَذَانَ فَلَا تَعْرِضْ لَهُ، وَمَنْ لَمْ تَسْمَعْ فِيهِمُ الْاَذَانَ فَادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ لَمْ يُجِيبُوا فَجَاهِدْهُمْ

حضرت خالد بن سعید فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا' آپ نے فرمایا: عرب کے جن افراد سے گزرے ان میں اذان سنے تو ان سے لڑائی نہ کرنا' جب اذان نہ سنے تو ان کو اسلام کی دعوت دے' اگر اسلام کی دعوت قبول نہ کریں تو ان سے جہاد کرو۔

4010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يَذْكُرُ، عَنْ عَمِّهِ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَدِمَ مِنْ مُهَاجَرِ الْحَبَشَةِ وَمَعَهُ بِنْتُهُ اُمُّ خَالِدٍ، فَجَاءَ بِهَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهَا قَمِيصٌ اَصْفَرُ قَدْ اَعْجَبَ الْجَارِيَةَ قَمِيصُهَا، وَقَدْ كَانَتْ فَهِمَتْ بَعْضَ كَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَرَاطَنَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَلَامِ الْحَبَشَةِ، فَقَالَ: سَنَهْ سَنَهْ

حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا کہ وہ اپنے چچا خالد بن سعید سے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس جس وقت حبشہ سے ہجرت کر کے آئے تو ان کے ساتھ ان کی بیٹی اُم خالد تھیں' ان کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لائے' اس لڑکی پر زرد رنگ کی قمیص تھی' لونڈی کو وہ قمیص اچھی لگ رہی تھی' وہ لونڈی کچھ حبشی کلام سمجھتی تھی' رسول اللہ ﷺ نے حبشی زبان میں گفتگو کی' آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا ہے! وہ حبشی زبان میں اچھا ہے کے معنی میں ہے' پھر آپ ﷺ نے اس کو کہا: ''اَبلی واَخلقی ثم اَبلی واَخلقی''۔ راوی کہتا ہے: اس کا معنی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: وہ اس قمیص کو پرانا

خالد بن سعيد بن العاص

4010- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه279' رقم الحديث: 5090 عن خالد بن سعيد عن أبيه عن عمه به .

وَهِيَ بِالْحَبَشِيَّةِ حَسَنٌ ثُمَّ قَالَ لَهَا: اَبْلِي وَاَخْلِقِي، ثُمَّ اَبْلِي وَاَخْلِقِي، قَالَ: فَاَبْلَتْ وَاللّٰهِ ثُمَّ اَخْلَقَتْ، ثُمَّ اَبْلَتْ ثُمَّ اَخْلَقَتْ، ثُمَّ مَالَتْ اِلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى مَوْضِعِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ، فَاَخَّرَهَا اَبُوهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهَا

کرے، قسم بخدا! اور بہت بوسیدہ بنادے (یعنی اس کی زندگی بھی لمبی ہو اور قمیص بھی، دیر تک اس کے پاس رہے) دوسری بار بھی اسی طرح فرمایا۔ پھر وہ رسول کریم ﷺ کی پیٹھ کی طرف جھکی اور اس نے اپنا ہاتھ نبوت کی مہر والی جگہ رکھ دیا۔ پس اس کے والد نے اسے ہٹایا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے چھوڑ دو۔

4011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ اَبِيهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهِ خَاتَمٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ مَا هَذَا الْخَاتَمُ؟ قَالَ: خَاتَمٌ اتَّخَذْتُهُ قَالَ: فَاطْرَحْهُ اِلَيَّ قَالَ: فَطَرَحْتُهُ اِلَيْهِ فَاِذَا هُوَ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ مُلَوَّنٌ عَلَيْهِ فِضَّةٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا نَقْشُهُ؟ قُلْتُ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ فَاَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَبِسَهُ وَهُوَ الْخَاتَمُ الَّذِي كَانَ فِي يَدِهِ

حضرت خالد بن سعید سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے، آپ کے ہاتھ میں انگوٹھی تھی، آپ نے اس کو میری طرف پھینکا، میں نے آپ کی طرف پھینکا، وہ لوہے کی انگوٹھی تھی اور اس میں چاندی کا نگ تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لکھا کیا ہے؟ میں نے عرض کی: محمد رسول اللہ! حضور ﷺ نے اس کو پکڑا، اس کو پہنا، یہ وہی انگوٹھی تھی جو آپ کے ہاتھ میں تھی۔

4012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى الْاُمَوِيُّ، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: مَرِضَ اَبِي مَرَضًا شَدِيدًا، فَقَالَ: لَئِنْ

حضرت خالد بن سعید فرماتے ہیں کہ میرے والد سخت بیمار ہوئے، اُنہوں نے کہا: اگر اللہ نے مجھے اس بیماری میں شفاء دی، وہ وادیٔ مکہ میں محمد بن ابی کبشہ کے معبود کی عبادت نہیں کرے گا۔ حضرت خالد فرماتے:

4011- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد **3** صفحه **279**، رقم الحديث: **5089** عن اسحاق بن سعيد عن أبيه عن عمه به .

شَفَانِيَ اللّٰهُ مِنْ وَجَعِي هَذَا لَا يُعْبَدُ اِلٰهُ مُحَمَّدِ ابْنِ اَبِي كَبْشَةَ بِبَطْنِ مَكَّةَ، قَالَ خَالِدٌ: فَهَلَكَ

پس وہ فوت ہو گئے۔

خَالِدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت خالد بن العاص بن ہاشم بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

4013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَقَعَ الطَّاعُونُ بِاَرْضٍ وَاَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ، وَاِذَا وَقَعَ بِاَرْضٍ وَلَسْتُمْ بِهَا فَلَا تَدْخُلُوهَا

حضرت عکرمہ بن خالد اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب طاعون کی بیماری کسی شہر میں پھیلے تو اس سے بھاگو نہیں جب کسی شہر میں ہو اور تم وہاں نہ ہو تو وہاں داخل نہ ہو۔

خَالِدُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

4014 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، اَنَّ اَبَا عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ تَنَاوَلَ رَجُلًا مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ خَالِدُ بْنُ

حضرت خالد بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوعبیدہ نے کسی شہر کے ایک آدمی کو پکڑا میں نے ان کو منع کیا خالد نے کہا: آپ نے ابوعبیدہ کو ناراض کیا ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے

4013- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه416، جلد4صفحه186، جلد5صفحه273، رقم الحديث: 23214 عن عكرمة بن خالد عن أبيه أو عمه عن جده به .

4014- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه90 عن عمرو بن دينار عن أبي نجيح عن خالد بن حكيم بن حزام به .

حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا لِخَالِدٍ: اَغْضَبْتَ اَبَا عُبَيْدَةَ، فَقَالَ: اِنِّي لَمْ اُغْضِبْهُ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا اَشَدُّهُمْ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہوں گے۔

4015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، اَنَّ خَالِدَ بْنَ حَكِيمٍ مَرَّ بِاَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَهُوَ يُعَذِّبُ النَّاسَ فِي الْجِزْيَةِ، فَقَالَ لَهُ: اَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا فِي الدُّنْيَا، فَقَالَ: اذْهَبْ فَخَلِّ سَبِيلَهُمْ

حضرت ابونجیح سے روایت ہے کہ حضرت خالد بن حکیم رضی اللہ عنہ' حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے' وہ لوگوں کو جزیہ کی وجہ سے عذاب دے رہے تھے' اُنہوں نے حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا نہیں ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان کو ہوگا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں! حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ! ان کا راستہ چھوڑ۔

خَالِدُ بْنُ الْحَوَارِيِّ الْحَبَشِيُّ

حضرت خالد بن حواری حبشی رضی اللہ عنہ

4016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: رَاَيْتُ خَالِدَ بْنَ الْحَوَارِيِّ رَجُلًا مِنَ الْحَبَشَةِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى اَهْلَهُ، فَلَمَّا فَرَغَ حَضَرَهُ الْوَفَاةُ فَقَالَ: اغْسِلُونِي غُسْلَيْنِ غَسْلَةً لِلْجَنَابَةِ، وَغَسْلَةً لِلْمَوْتِ

حضرت اسحاق بن حارث فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خالد بن حواری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ حبشہ میں حضور ﷺ کے صحابہ میں سے تھے' اپنے گھر والوں کے پاس آتے' جب یہ فارغ ہوئے تو ان کی موت کا وقت آیا' آپ نے فرمایا: مجھے دو غسل دینا' ایک غسل جنابت اور ایک غسلِ موت۔

خَالِدُ بْنُ عَدِيٍّ الْجُهَنِيُّ

4017 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَدِيٍّ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ مَعْرُوفٌ مِنْ أَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدُّهُ، فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ إِلَيْهِ

حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ

حضرت خالد بن عدی الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو اپنے بھائی سے بغیر مانگے اور بغیر طمع کے مال ملے تو وہ لے لے اور قبول کر لے اس کو واپس نہ کرے کہ وہ اللہ نے اس کی طرف بھیجا ہے۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

4018 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

حضرت خالد بن ابوخالد رضی اللہ عنہ ان کی نسبت معلوم نہیں

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع رضی اللہ عنہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شریک ہیں ان کے ناموں میں سے ایک نام خالد بن ابوخالد ہے۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي جَبَلٍ الْعَدْوَانِيُّ

حضرت خالد بن ابوجبل العدوانی رضی اللہ عنہ

4017- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه101 وقال: رواه الطبراني في الكبير وأبو يعلى عن أحمد بن ابراهيم الموصلي وهو ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

4019 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ الْاَبَّارُ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي جَبَلٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ اَوْ عَصًا فِي مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ يَقْرَاُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتَّى خَتَمَهَا، فَوَعَيْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، وَاَنَا مُشْرِكٌ، ثُمَّ قَرَاْتُهَا وَاَنَا فِي الْاِسْلَامِ

حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ابوجبل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک کمان یا عصا کا سہارا لے کر بنوثقیف مشرق (سورج طلوع ہونے کی جگہ) میں کھڑے تھے آپ پڑھ رہے تھے: ''والسماء والطارق'' مکمل پڑھی' میں نے زمانۂ جاہلیت میں حالتِ شرک میں اس کو یاد کیا' پھر میں نے اس کو پڑھا' میں مسلمان ہو چکا تھا۔

4020 - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدٍ الْعَدْوَانِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَشْرِقِ ثَقِيفٍ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَوْسٍ اَوْ عَصًا حِينَ اَتَاهُمْ يَبْتَغِي عِنْدَهُمُ النَّصْرَ قَالَ: فَسَمِعْتُهُ يَقْرَاُ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ حَتَّى خَتَمَهَا، قَالَ: فَوَعَيْتُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاَنَا مُشْرِكٌ، ثُمَّ قَرَاْتُهَا فِي الْاِسْلَامِ، فَقَالُوا: مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ابوجبل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ایک کمان یا عصا کا سہارا لے کر مشرق بنوثقیف میں کھڑے تھے' جب آپ ان کے پاس آئے تو ان کے ہاں نصیر کو تلاش کرتے ہوئے آپ پڑھ رہے تھے: ''والسماء والطارق'' مکمل پڑھی' میں نے زمانۂ جاہلیت میں حالتِ شرک میں اس کو یاد کیا' پھر میں نے اس کو پڑھا' میں مسلمان ہو چکا تھا' اُنہوں نے کہا: آپ نے اس آدمی سے کیا سنا ہے؟ میں نے ان پر اس کی قرأت کی' جو ان کے ساتھ قریش تھے' اُنہوں نے کہا: ہم اپنے صاحب کو زیادہ جانتے ہیں' اگر ہم جانتے

4019- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه335 عن عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفي عن عبد الرحمٰن بن خالد عن أبيه به .

هَـذَا الـرَّجُلِ؟ فَقَرَاْتُهَا عَلَيْهِمْ، فَقَالَ مَنْ مَعَهُمْ مِنْ قُـرَيْـشٍ: نَـحْـنُ اَعْلَمُ بِصَاحِبِنَا، لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ اَنَّ مَا يَقُولُ حَقٌّ لَاتَّبَعْنَاهُ.

کہ یہ جو کہتا ہے حق کہتا ہے تو ہم اس کی اتباع کرتے۔

حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْـنُ عَبْـدِ الْـعَـظِيـمِ الْـعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو عَـاصِـمٍ، ثـنـا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اَبِي جَبَلٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّـهُ رَاَى رَسُـولَ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ اَتَـاهُمْ يَعْنِي ثَقِيفَ يَبْتَغِي عِنْدَهُمُ النَّصْرَ - فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مَرْوَانَ-

حضرت عبدالرحمٰن بن خالد بن ابوجبل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ قبیلہ ثقیف کے ہاں تشریف لے آئے اور ان کے پاس نصر کو تلاش کر رہے تھے اس کے بعد مروان والی حدیث ذکر کی۔

خَالِدُ بْنُ عُبَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت خالد بن عبید السلمی رضی اللہ عنہ

4021 - حَـدَّثَـنَـا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْـنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ زَكَـرِيَّـا الْاَعْرَجُ الْاَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْـوَهَّـابِ بْـنُ نَـجْـدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَـنْ عَـقِيـلِ بْـنِ مُدْرِكٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عُبَيْدٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَعْطَاكُمْ عِنْدَ وَفَاتِكُمْ ثُلُثَ اَمْوَالِكُمْ زِيَادَةً فِي اَعْمَالِكُمْ

حضرت حارث بن عبید السلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عز وجل تم کو تمہاری وفات کے وقت تمہارے اموال کا تہائی دے گا' جو تمہارے اعمال میں اضافہ ہوگا۔

خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ

4021- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 3 صفحه 70' رقم الحديث: 1385 عن عقيل بن مدرك عن الحارث بن خالد عن أبيه به .

حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

4022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سَحْبَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَحْبَلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيِّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْمُدْلِجِيِّ، قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَقَالَ رَجُلٌ: هَلْ لَكَ فِي عَقَائِلِ النِّسَاءِ وَأُدْمِ الْإِبِلِ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ؟ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ فَعُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الْقَوْمِ الْمُدَافِعُ عَنْ قَوْمِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ

المدلجی رضی اللہ عنہ آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا

حضرت خالد بن عبداللہ بن حرملہ المدلجی فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مقامِ عسفان میں ٹھہرے ایک آدمی نے کہا: کیا آپ کو بنومدلج کی عورتوں کے ہاروں اور عقل اور اونٹوں کے گندمی رنگ (سالن) میں کوحاجت ہے؟ قوم میں بنی مدلج کا ایک آدمی تھا' یہ اس کے چہرے سے معلوم ہورہا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: قوم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی قوم کا دفاع کرے بشرطیکہ ناجائز نہ ہو۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ

4023 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَالِدُ بْنُ أَبِي دُجَانَةَ رَضِيَ

حضرت خالد بن ابی دجانہ انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہﷺ کے اصحاب میں سے جو شریک ہوئے اُن میں سے ایک نام خالد بن ابودجانہ رضی اللہ عنہم بھی ہے۔

4022- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه110 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

اللّٰهُ عَنْهُمْ

خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ

4024 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خُوَيْلِدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ

حضرت خویلد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے شریک ہوئے اُن ناموں میں سے ایک نام بنی سلمہ کے خویلد بن عمرو الانصاری بدری بھی ہیں۔

خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيُّ

4025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مَحْبُوبُ بْنُ مُحْرِزٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ مِنْ زَرْعِ اَحَدِكُمْ وَلَا ثَمَرَةٍ مِنْ طَيْرٍ وَلَا سَبُعٍ اِلَّا وَلَهُ فِيهِ اَجْرٌ

حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت خلاد بن سائب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی زمین سے کوئی شی یا پرندے پھل یا درندے کھائیں اس اُگانے والے کے لیے ثواب ہوگا۔

4026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت خلاد بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4026- اورده أحمد في مسنده جلد4 صفحه55 عن عبد الله بن حنطب عن خلاد بن السائب عن أبيه به .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ زَرَعَ زَرْعًا فَأَكَلَ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ عَافِيَةٌ كَانَ لَهُ صَدَقَةً

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کھیتی لگائی پھر اس سے پرندے کھائیں یا کوئی شی کھائے تو اس اُگانے والے کے لیے صدقہ ہوگا۔

خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت خلاد بن رافع انصاری رضی اللہ عنہ

4027 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي خَلَّادٌ إِلَى بَدْرٍ عَلَى بَعِيرٍ لَنَا أَعْجَفَ

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں اور میرا بھائی خلاد ایک اونٹ پر بدر کی طرف نکلے جو کمزور تھا۔

خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ الْعَدَوِيُّ

حضرت خارجہ بن حذافہ العدوی رضی اللہ عنہ

هُوَ خَارِجَةُ بْنُ حُذَافَةَ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُوَيْجِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ وَكَانَ فِيمَنْ حَضَرَ فَتْحَ مِصْرَ وَمَاتَ بِهَا

یہ خارجہ بن حذافہ بن غانم بن عبداللہ بن عوف بن عبید بن عویج بن عدی بن کعب ہیں' یہ مصر کی فتح کے وقت موجود تھے' وہاں ان کا وصال ہوا۔

4028 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا

حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4027- أورد نحوه البزار في مسنده جلد6صفحه74' رقم الحديث: 3728 عن رفاعة بن يحيى عن معاذ بن رفاعة عن أبيه به .

4028- أورده الترمذي في سننه جلد2صفحه314' رقم الحديث: 452 عن عبد الله بن راشد عن عبد الله بن أبي مرة عن خارجة بن حذافة به .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَدَّكُمْ بِصَلَاةٍ خَيْرٍ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ جُعِلَتْ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے' وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' اس کا وقت تمہاری نمازِ عشاء اور فجر کے طلوع ہونے تک ہے (وہ وتر ہیں)۔

4029 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَاشِدٍ الزَّوْفِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مُرَّةَ الزَّوْفِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَالَ: لَقَدْ اَمَدَّكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّيْلَةَ بِصَلَاةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ: الْوِتْرُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ اِلَى طُلُوعِ الْفَجْرِ

حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ایک نماز کا اضافہ کیا ہے' وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' اس کا وقت تمہاری نمازِ عشاء اور فجر کے طلوع ہونے تک ہے۔

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن

بْنِ اَبِی زُهَیْرٍ اَخِی بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

4030 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: نَزَلَ اَبُو بَكْرٍ عَلَى حَبِيبِ بْنِ اِسَافٍ اَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بِالسُّنْحِ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ اَبِي زُهَيْرٍ اَخِي بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ

4031 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَانِي، اَنَّ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ، حَدَّثَهُ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ فَسَجَّيْنَاهُ بِثَوْبٍ، وَقُمْتُ اُصَلِّي اِذْ سَمِعْتُ ضَوْضَاءَةً وَانْصَرَفْتُ، فَاِذَا اَنَا بِهِ يَتَحَرَّكُ، فَقَالَ: اَجَلَدُ الْقَوْمِ اَوْسَطُهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ، عُمَرُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْقَوِيُّ فِي جِسْمِهِ الْقَوِيُّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الْعَفِيفُ

ابی زہیر‘ حضرت حارث بن خزرج کے بھائی

حضرت بکیر بن سلیمان فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حارث بن خزرج کے بھائی حبیب بن اساف کے پاس مقام سنح میں آئے‘ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت حارث بن خزرج کے بھائی خارجہ بن زید ابوزہیر کے پاس آئے۔

حضرت خارجہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت نعمان بن بشیر بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی فوت ہوا‘ اس کا نام خارجہ بن زید ہے‘ ہم ن ان کو کپڑے میں لپیٹا‘ میں نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہوا‘ اچانک میں نے شور کی آواز سنی اور میں پھرا‘ میں نے اچانک دیکھا وہ حرکت کر رہے ہیں اور کہا: اللہ کے بندو! ان کی قوم میں سخت جان بلند درجہ حضرت عمر امیر المؤمنین ہیں جو اپنے جسم کے لحاظ سے طاقت ور تھے اور اللہ کے معاملہ میں بھی سخت تھے‘ امیر المؤمنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ پاک دامن اور پاک دامنی چاہنے والوں میں سے ہیں‘ بہت زیادہ عیب

4031- أورده أبو بكر الشيباني في الأحاد والمثاني جلد 1 صفحه 96‘ رقم الحديث: 66 عن عمير بن هاني عن النعمان بن بشير عن خارجة بن زيد به .

الْمُتَعَفِّفُ الَّذِى يَعْفُو عَنْ ذُنُوبٍ كَثِيرَةٍ حَلَّتْ لَيْلَتَانِ، وَبَقِيَتْ اَرْبَعٌ، وَاخْتَلَفَ النَّاسُ وَلَا نِظَامَ لَهُمْ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَقْبِلُوا عَلَى اِمَامِكُمْ وَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنُ رَوَاحَةَ، ثُمَّ قَالَ: مَا فَعَلَ زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ - يَعْنِى اَبَاهُ - ، ثُمَّ قَالَ: اَخَذْتُ سَرَارِيسَ ظُلْمًا ثُمَّ خَفُتَ الصَّوْتُ

معاف کرتے تھے اور دو راتیں گذر گئیں' باقی چار رہ گئیں' لوگوں نے اختلاف کیا' ان کے لیے کوئی نظام نہیں ہے' اے لوگو! اپنے امام کے پاس آؤ' اس کی بات سنو اور اطاعت کرو۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابن رواحہ ہیں' پھر فرمایا: زید بن خارجہ نے کیا کیا یعنی ان کے والد نے' پھر فرمایا: میں نے سراریس ظلماً لیے پھر ان کی آواز آہستہ ہوئی۔

خَارِجَةُ بْنُ عَمْرٍو الْجُمَحِيُّ

4032 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْجَارُودِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُدَامَةَ الْجُمَحِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ عَمْرٍو الْجُمَحِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَاَنَا عِنْدَ نَاقَتِهِ: لَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ قَدْ اَعْطَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ ذِى حَقٍّ حَقَّهُ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ، اَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ

حضرت خارجہ بن عمرو جمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا جبکہ میں آپ کی اونٹنی کے پاس تھا کہ وارث کے لیے وصیت نہیں ہے' اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو حق دیا ہے' زانی کے لیے پتھر ہیں' جس آدمی نے اپنا نسب بدلا یا غلام نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کی تو اس پر اللہ اور تمام فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو' اللہ عزوجل قیامت کے دن اس کے فرض و نفل قبول نہیں کرے گا۔

خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ

حضرت خوات بن جبیر

4032- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 214 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الملك بن قدامة الجمحي وثقه ابن معين وضعفه الناس .

الْاَنْصَارِیُّ بَدْرِیٌّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَيُقَالُ اَبُو صَالِحٍ

انصاری بدری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' ان کوابوصالح بھی کہا جاتا ہے

4033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ يُكْنَى اَبَا صَالِحٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت خوات بن جبیر کی کنیت ابوصالح ہے۔

4034 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِیُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ بَدْرِیٌّ مِنْ بَنِی حَارِثَةَ رَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمًا

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جو حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام حضرت خوات بن جبیر کا ہے' بنی حارث کے رہنے والے بدری ہیں' آپ راستہ سے واپس آ گئے' حضور ﷺ نے ان کے لیے حصہ مقرر کیا تھا۔

4035 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِیُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِیُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ الْبُرْكِ وَاسْمُ الْبُرْكِ امْرُؤُ الْقَيْسِ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِسَهْمِهِ وَاَجْرِهِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت خوات بن جبیر بن نعمان بن امیہ بن برک اور برک کا نام امرؤالقیس بن ثعلبہ بن عمرو بن عوف تھا' حضور ﷺ نے آپ کے لیے بدر کے دن حصہ اور ثواب بھی مقرر کیا تھا۔

4036 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّیَ خَوَّاتُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا وصال 40 ہجری میں ہوا' ان کی

بْنُ جُبَيْرٍ سَنَةَ اَرْبَعِينَ وَسِنُّهُ اَرْبَعٌ وَسَبْعُونَ

عمر 74 سال تھی۔

4037 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ فِي سَنَةِ اَرْبَعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں: حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ کا وصال 40 ہجری میں ہوا۔

4038 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو غَسَّانَ اَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَسْلَمَ، يُحَدِّثُ، اَنَّ خَوَّاتَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ الظَّهْرَانِ، قَالَ: فَخَرَجْتُ مِنْ خِبَائِي فَاِذَا اَنَا بِنِسْوَةٍ يَتَحَدَّثْنَ، فَاَعْجَبْنَنِي، فَرَجَعْتُ فَاسْتَخْرَجْتُ عَيْبَتِي، فَاسْتَخْرَجْتُ مِنْهَا حُلَّةً فَلَبِسْتُهَا وَجِئْتُ فَجَلَسْتُ مَعَهُنَّ، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قُبَّتِهِ فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا يُجْلِسُكَ مَعَهُنَّ؟، فَلَمَّا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِبْتُهُ واخْتَلَطْتُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ جَمَلٌ لِي شَرَدَ، فَاَنَا اَبْتَغِي لَهُ قَيْدًا فَمَضَى وَاتَّبَعْتُهُ، فَاَلْقَى اِلَيَّ رِدَاءَهُ وَدَخَلَ الْاَرَاكَ كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى بَيَاضِ مَتْنِهِ فِي خَضِرَةِ الْاَرَاكِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ وَتَوَضَّاَ، فَاَقْبَلَ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مرّ ظہران کے مقام پر اترے ہوئے تھے' میں اپنے خیمہ سے نکلا' وہاں عورتیں گفتگو کر رہی تھیں' مجھے پسند آئیں' میں واپس آیا' میں نے اپنی تھیلی کو نکالا' میں نے اس میں سے حُلّہ نکالا' میں نے اس کو پہنا اور میں آیا' میں ان کے پاس بیٹھ گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے خیمہ سے نکلے اور فرمایا: اے عبداللہ! تم ان کے ساتھ کیوں بیٹھے ہو؟ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو میں ڈر گیا اور میں گھل مل گیا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرا اونٹ سرکش ہو گیا ہے۔ میں اس کی رسّی (ڈھنگا) تلاش کر رہا ہوں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے اور میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے پیچھے نکلا۔ میں نے آپ کی چادر ڈال لی اور آپ جھاڑیوں میں تشریف لے گئے' گویا اب بھی میں جھاڑیوں کی سبزی میں آپ کی پیٹھ کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قضائے حاجت کر کے وضو کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے اس

4038- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 401 وقال: رواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما رجال الجراح بن مخلد وهو ثقة .

وَالْمَاءُ يَسِيلُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ- أَوْ قَالَ: يَقْطُرُ مِنْ لِحْيَتِهِ عَلَى صَدْرِهِ - فَقَالَ: اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ جَمَلِكَ؟ ، ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَجَعَلَ لَا يَلْحَقُنِي فِي الْمَسِيرِ اِلَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ ذَلِكَ الْجَمَلِ؟ ، فَلَمَّا رَاَيْتُ ذَلِكَ تَعَجَّلْتُ اِلَى الْمَدِينَةِ، واجْتَنَبْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُجَالَسَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا طَالَ ذَلِكَ تَحَيَّنْتُ سَاعَةَ خَلْوَةِ الْمَسْجِدِ، فَاَتَيْتُ الْمَسْجِدَ فَقُمْتُ اُصَلِّي، وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَعْضِ حِجْرِهِ فَجَاءَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ وطَوَّلْتُ رَجَاءَ اَنْ يَذْهَبَ وَيَدَعُنِي فَقَالَ: طَوِّلْ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا شِئْتَ اَنْ تُطَوِّلَ فَلَسْتُ قَائِمًا حَتَّى تَنْصَرِفَ ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: وَاللّٰهِ لَاَعْتَذِرَنَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَاُبْرِئَنَّ صَدْرَهُ، فَلَمَّا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا فَعَلَ شِرَادُ ذَلِكَ الْجَمَلِ؟ فَقُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا شَرَدَ ذَلِكَ الْجَمَلُ مُنْذُ اَسْلَمَ، فَقَالَ: رَحِمَكَ اللّٰهُ ثَلَاثًا ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لِشَيْءٍ مِمَّا كَانَ

حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی سے سینے پر پانی بہہ رہا تھا' یا کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھی سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے پر قطرے گر رہے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عبداللہ! تیرے اونٹ کی آوارگی کا کیا بنا؟ پھر ہم نے کوچ کیا' پس اس سفر میں جو بھی مجھے پیچھے سے آ کر ملتا' یہی کہتا: السلام علیک ابا عبداللہ! اس اونٹ کی آوارگی کا کیا ہوا؟ پس میں نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو میں جلدی سے مدینے آ گیا' مسجد میں آنا جانا ترک کر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں جانا چھوڑ دیا۔ پس جب یہ سلسلہ لمبا ہوا تو میں نے اس گھڑی کو تلاش کیا جب مسجد میں کوئی نہ ہوا' تو میں نے مسجد میں آ کر نماز شروع کر دی۔ اِدھر سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی حجرہ سے نکل کر تشریف لے آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھیں لیکن میں نے اس اُمید پر اپنی نماز کو لمبا کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے چھوڑ کر تشریف لے جائیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! لمبی کر جتنی لمبی کرنا چاہتا ہے' میں تیرے فارغ ہونے تک کھڑا ہونے والا نہیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: قسم بخدا! ضرور میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں معذرت کروں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینہ کو اس بات سے خالی کروں گا۔ پس جب (پھر) آپ نے فرمایا: السلام علیک ابا عبداللہ! اس اونٹ کی آواردگی نے کیا کیا؟ تو میں نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے۔ وہ اونٹ آوارہ

نہیں ہوا' جب سے میں مسلمان ہوا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تیرے اوپر رحم فرمائے۔ تین بار کہا' پھر آپ ﷺ نے اس میں سے کوئی بات نہیں دُہرائی۔

4039 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ وَاَوْصَى اِلَيَّ فَكَانَ فِيمَا اَوْصَى بِهِ اُمُّ وَلَدِهِ وَامْرَاَةٌ حُرَّةٌ، فَوَقَعَ بَيْنَ اُمِّ الْوَلَدِ وَالْمَرْاَةِ كَلَامٌ، فَقَالَتْ لَهَا الْمَرْاَةُ: يَا لَكْعَاءُ غَدًا يُؤْخَذُ بِاُذُنِكِ فَتُبَاعِينَ فِي السُّوقِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تُبَاعُ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہوا' اس کی وصیت میرے پاس تھی' اس نے اُم ولد اور اپنی آزاد بیوی کے لیے وصیت کی تھی' اُم ولد اور اس کی بیوی کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' اس کی بیوی نے اُم ولد سے کہا: اے لکعاء! (چھوٹی بچی) جو تیرے کانوں میں ہو اس کو لے اور بازار میں فروخت کر۔ میں نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو فروخت نہیں کیا جا سکتا۔

4040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمُصَفِّرِ، ثنا اَبُو صَالِحٍ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، ثنا خَوَّاتُ بْنُ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حضرت خوات رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بیمار ہوا' حضور ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے' جب میں ٹھیک ہوا تو آپ نے فرمایا: جو کوئی بیمار ہو' وہ کسی شی (کی نذر مانے) اور کسی نیک کام کی نیت کرے' جو اسے وعدہ کیا وہ اللہ کے لیے پورا کرے۔

4039- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 249 وقال: رواه الطبراني وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

4040- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 467' رقم الحديث: 5750 عن خوات بن صالح بن خوات بن جبير عن أبيه عن جده به .

قَالَ: مَرِضْتُ فَعَادَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا بَرِئْتُ قَالَ: اِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَرِيضٍ يَمْرَضُ اِلَّا نَذَرَ شَيْئًا وَنَوَى شَيْئًا مِنَ الْخَيْرِ فَفِ لِلّٰهِ بِمَا وَعَدْتَهُ

4041 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ نَصْرٍ الْبَغْدَادِيُّ، حَدَّثَنَا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ خَوَّاتِ بْنِ صَالِحٍ خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ، عن اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شے تھوڑا یا زیادہ نشہ دے وہ حرام ہے۔

4042 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَوَّاتِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: كُنْتُ اُصَلِّي فَاِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَقُولُ: خَفِّفْ فَاِنَّ لَنَا اِلَيْكَ حَاجَةً فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خوات بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' میرے پیچھے ایک آدمی تھا' اس نے کہا: مختصر کرو! ہمیں تم سے کام ہے۔ میں (نماز مکمل کر کے) متوجہ ہوا تو وہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ مبارک تھی۔

خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ

حضرت خریم بن فاتک الاسدی

4041- أورده الدارقطني في سننه جلد 4صفحه254' رقم الحديث: 44 عن صالح بن خوات بن صالح بن خوات بن جبير عن أبيه عن جده عن خوات بن جبير به .

4042- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه 81 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن زيد بن أسلم ضعفه ابن معين وغيره ووثقه أبو حاتم ومعن بن عيسى وقال أبو داؤد هو أمثل من أخيه .

الْاَسَدِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

4043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ اَبَا الرَّبِيعِ الْفَزَارِيَّ، حَدَّثَنِي عَمِّي، عَنْ اَبِي عَبْدِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَالْاَعْمَالُ: مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشْرَةُ اَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، مُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ الْعَبْدُ يَهُمُّ بِالْحَسَنَةِ فَيُكْتَبُ لَهُ حَسَنَةٌ، وَيَهُمُّ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى اِلَّا بِمِثْلِهَا وَالْعَبْدُ يَعْمَلُ الْحَسَنَةَ فَيُكْتَبُ لَهُ عَشْرًا، وَالْعَبْدُ يُنْفِقُ النَّفَقَةَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُضَاعَفُ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، وَالنَّاسُ اَرْبَعَةٌ فَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

4044 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مِهْرَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّازِيُّ، حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ

رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے

حضرت ابوعبد خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور عمل چھ قسم کے ہیں' دو اعمال واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر ہے اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہے' دو واجب کرنے والے ہیں جو حالت اسلام میں مرا اس کے لیے جنت واجب ہوگئی' جو حالت کفر میں مرا اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی' جو برابر برابر ثواب رکھتی ہے' وہ یہ ہے کہ بندہ نیکی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جو برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایک ہی گناہ لکھا جائے اور ایک بندہ نیکی کرتا ہے تو اس کے لیے دس نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے' ایک بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو اس کے لیے سات سو نیکیوں کا اضافہ لکھا جاتا ہے' لوگ چار طرح کے ہیں' ایک کے لیے دنیا و آخرت کشادہ کی جاتی ہے' ایک کے لیے دنیا تنگ ہو جاتی ہے اور آخرت کشادہ کی جاتی ہے' ایک کے لیے دنیا کشادہ اور آخرت تنگ' ایک دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتا ہے۔

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور

4043- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه96' رقم الحديث: 2442 عن الركين عن عمه عن خريم بن فاتك به .

بَشِيرِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، فَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَمِنْهُمْ شَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْاَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ وَعَشَرَةِ اَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، فَالْمُوجِبَتَانِ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً، وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةً، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشَرَةَ اَضْعَافٍ، وَالنَّفَقَةُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ

اعمال چھ طرح کے ہیں' ان میں سے کچھ کے لیے دنیا و آخرت وسیع کی جاتی ہے' کسی کے لیے دنیا وسیع اور آخرت تنگ' کسی کے لیے دنیا تنگ اور آخرت وسیع' کوئی دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتا ہے۔ دو اعمال واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر برابر اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ثواب لکھا جاتا ہے اور دو واجب کرنے والیاں ہیں' جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا' جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہوئے مرا وہ جہنم میں داخل ہوگا' جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اُس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' جس نے بُرائی کی تو اُس کے لیے ایک بُرائی لکھی جائے گی' جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور کی نہیں تو اُس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی' اگر نیکی کر لی تو اُس کے لیے دس گنا زیادہ نیکیاں لکھی جائیں گی' اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے سات سو گنا زیادہ ثواب ملے گا۔

4045 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَاَعْمَالٌ سِتَّةٌ، فَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا،

حضرت خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہیں' کچھ لوگوں کے لیے دنیا و آخرت وسیع کی جاتی ہے' کسی کے لیے دنیا وسیع اور آخرت تنگ' کسی کے لیے دنیا تنگ اور آخرت وسیع' کچھ دنیا و آخرت میں بدبخت ہوتے ہیں' اعمال دو قسم کے واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر برابر اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھا جاتا

مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَشَقِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَالْأَعْمَالُ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشْرَةُ أَضْعَافٍ وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ. وَالْمُوجِبَتَانِ، مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا أَوْ مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا، فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ قَدْ أَشْعَرَهَا قَلْبُهُ وَحَرَصَ عَلَيْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً وَلَمْ يُضَاعَفْ شَيْءٌ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَلَيْهِ وَاحِدَةً وَلَمْ يُضَاعَفْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كَانَتْ لَهُ عَشْرَ أَمْثَالِهَا، وَمَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَانَتْ لَهُ بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ.

ہے اور دو واجب کرنے والیاں ہیں جو حالتِ اسلام یا ایمان میں مرا اور اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جو حالتِ کفر میں مرا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی؛ جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور نیکی کی نہیں تو اللہ عزوجل کو معلوم ہے کہ اس کا دل اس نیکی کے کرنے پر یقین اور حریص ہے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے' کسی شی کا اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے بُرائی لکھی نہیں جائے گی اور جس نے بُرائی کی تو اس کے لیے ایک بُرائی کا گناہ لکھا جائے گا اور کچھ اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے ایک نیکی کی تو اس کے لیے دس نیکیوں کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور جس نے اللہ کی راہ میں تھوڑا خرچ کیا تو اس کے لیے سات سو گنا نیکیاں لکھی جائیں گی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثنا أَبُو النَّضْرِ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4046 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ چار طرح کے ہیں اور اعمال چھ طرح کے ہیں' کچھ لوگوں کے لیے دنیا و آخرت وسیع کی جاتی ہے' کسی کے لیے دنیا وسیع اور آخرت تنگ' کسی کے لیے دنیا تنگ اور آخرت وسیع'

النَّاسُ اَرْبَعَةٌ، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ، مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ لَهُ فِي الدُّنْيَا، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، وَالْاَعْمَالُ سِتَّةٌ مُوجِبَتَانِ، وَمِثْلٌ بِمِثْلٍ، وَعَشَرَةُ اَضْعَافِهِ، وَسَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ، مَنْ مَاتَ مُسْلِمًا اَوْ مُؤْمِنًا لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا اُدْخِلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ كَافِرًا اُدْخِلَ النَّارَ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ حَتّٰى يُشْعِرَهَا قَلْبُهُ كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ لَا تُضَاعَفُ وَمَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً كُتِبَتْ عَلَيْهِ سَيِّئَةٌ وَاحِدَةٌ لَمْ تُضَاعَفْ عَلَيْهِ، وَمَنْ عَمِلَ حَسَنَةً كُتِبَتْ لَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا، وَمَنْ اَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ضِعْفٍ

کچھ دنیا و آخرت میں بد بخت ہوتے ہیں' اعمال دو قسم کے واجب کرنے والے ہیں' ایک کا ثواب برابر برابر اور ایک کا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک لکھا جاتا ہے' اور جو حالتِ اسلام یا ایمان میں مرا اور اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور جو حالتِ کفر میں مرا تو اس کے لیے جہنم واجب ہوگئی' جس نے نیکی کا ارادہ کیا اور نیکی کی نہیں تو اللہ عزوجل کو معلوم ہے کہ اس کا دل اس نیکی کے کرنے پر یقین اور حریص ہے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے' کسی شی کا اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے بُرائی کا ارادہ کیا اور بُرائی کی نہیں تو اس کے لیے بُرائی لکھی نہیں جائے گی اور جس نے بُرائی کی تو اس کے لیے ایک بُرائی کا گناہ لکھا جائے گا اور کچھ اضافہ نہیں کیا جائے گا اور جس نے ایک نیکی کی تو اس کے لیے دس نیکیوں کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور جس نے اللہ کی راہ میں تھوڑا خرچ کیا تو اس کے لیے سات سو گنا نیکیاں لکھی جائیں گی۔

4047 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ الْعِجْلِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ رَجُلٍ اَنْتَ لَوْلَا خَلَّتَانِ فِيكَ،

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے آدمی! اگر آپ میں دو باتیں نہ ہوں (تو اچھا آدمی ہے)۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنا تہبند لٹکاتا ہے اور بال حد سے زیادہ رکھتا ہے' میں نے

4047- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 285' رقم الحديث: 1044 عن أبي اسحاق عن شمر بن عطية عن خريم بن فاتك به .

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هُمَا؟، قَالَ: تُسْبِلُ إِزَارَكَ وَتُرْخِي شَعْرَكَ، قُلْتُ: لَا جَرَمَ لَا أَعُودُ، قَالَ: فَجَزَّ شَعْرَهُ، وَرَفَعَ إِزَارَهُ

عرض کی: یقیناً میں ایسا نہیں کروں گا' میں نے اپنے بال کٹوائے اور اپنا تہبند ٹخنوں سے اونچا رکھا۔

4048 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا خَلَّتَانِ فِيكَ كُنْتَ أَنْتَ الرَّجُلَ تَسْبِيلُ الْإِزَارِ، وَإِرْخَاءُ الشَّعْرِ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں دو باتیں نہ ہوں تو اچھے آدمی ہو: (۱) تہبند کا لٹکانا اور (۲) بال حد سے زیادہ رکھنا۔

4049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَأَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ أَخَذَ مِنْ شَعْرِهِ وَقَصَّرَ مِنْ إِزَارِهِ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خریم اچھا نوجوان ہے' اگر اپنے بال کٹوائے اور تہبند ٹخنوں سے اُٹھا کر رکھے۔

4050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ لَوْلَا خَصْلَتَانِ فِيكَ لَكُنْتَ أَنْتَ الرَّجُلَ، قَالَ: مَا هُمَا بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَسْبِي وَاحِدَةٌ؟، قَالَ: تَوْفِيرُ شَعْرِكَ، وَتَسْبِيلُ إِزَارِكَ، فَانْطَلَقَ خُرَيْمٌ فَجَزَ شَعْرَهُ،

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو جیسا آدمی بھی ہے' اگر آپ میں دو باتیں نہ ہوں (تو اچھا آدمی ہے)۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ دونوں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: تُو اپنا تہبند لٹکاتا ہے اور بال حد سے زیادہ رکھتا ہے' میں نے عرض کی: یقیناً میں ایسا نہیں کروں گا' میں نے اپنے بال کٹوائے اور اپنا تہبند ٹخنوں سے اونچا رکھا۔

وَقَصَّرَ اِزَارَهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، ثنا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4051 - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ اركينَ الْفَرْغَانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُفَضَّلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ اَيْمَنَ بْنِ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْفَتَى خُرَيْمٌ لَوْ قَصَّرَ مِنْ شَعْرِهِ، وَرَفَعَ مِنْ اِزَارِهِ، قَالَ: فَقَالَ خُرَيْمٌ: لَا يُجَاوِزُ شَعْرِي اُذُنِي، وَلَا اِزَارِي عَقِبِي

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خریم اچھا نوجوان ہے اگر اپنے بال کٹوائے اور تہبند ٹخنوں سے اُٹھا کر رکھے۔ حضرت خریم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہ میرے بال کانوں کے نیچے نہیں ہوئے اور نہ میرا تہبند ٹخنوں سے نیچے ہوا۔

4052 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ زِيَادٍ الْعُصْفُرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَسَدِيِّ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَائِمًا قَالَ:

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی' جب سلام پھیرا تو آپ کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: جھوٹی گواہی اور اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے سے بچو' تین مرتبہ فرمایا' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''واجتنبوا قول الزور الى آخره''۔

4052- اورده ابو داؤد في سننه جلد3صفحه305' رقم الحديث: 3599 عن سفيان بن زياد العصفري عن ابيه عن حبيب بن النعمان عن خريم بن فاتك به .

عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الْاِشْرَاكَ بِاللّٰهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ حُنَفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ) (الحج: 31)

4053 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَيُّوبَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَهْلُ الشَّامِ سَوْطُ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ، يَنْتَقِمُ بِهِمْ مِمَّنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ، وَحَرَامٌ عَلَى مُنَافِقِيهِمْ اَنْ يَظْهَرُوا عَلَى مُؤْمِنِيهِمْ، وَلَا يَمُوتُوا اِلَّا غَمًّا وَهَمًّا

حضرت خریم بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملک شام میں فرماتے ہوئے سنا: اہل شام زمین میں اللہ کا کوڑا ہیں ان کے ذریعے اپنے بندوں سے انتقام لے گا جس سے چاہے گا' منافقوں پر حرام ہے کہ مؤمنوں پر غلبہ حاصل کریں' وہ منافق نہیں مریں گے مگر غم اور پریشانی میں۔

4054 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا اَبِي، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ الْاَسَدِيِّ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ اَسَدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَتَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' ان فتنوں کے دور میں سونے والا بیٹھنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا اور دوڑنے والا سوار سے بہتر ہوگا۔

خریم بن فاتک الاسدی

4053- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه60 وقال: رواه الطبراني وأحمد موقوفًا على خريم ورجالهما ثقات .

4054- لم اجده بهذا الطريق وأخرجه نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2212' رقم الحديث: 2886 عن أبي هريرة به .

الْمَاشِي، وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، وَالسَّاعِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ

4055 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا أُخْبِرُكَ كَيْفَ كَانَ بُدُوُّ إِسْلَامِي؟، قَالَ: بَلَى، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ فِي طَلَبِ نَعَمٍ لِي إِذَا أَنَا مِنْهَا عَلَى أَثَرٍ إِذْ أَجَنَّنِي اللَّيْلُ بِأَبْرَقِ الْعَزَّافِ فَنَادَيْتُ بِأَعْلَى صَوْتِي أَعُوذُ بِعَزِيزِ هَذَا الْوَادِي مِنْ سُفَهَاءِ قَوْمِهِ فَإِذَا هَاتِفٌ يَهْتِفُ:

(البحر الرجز)

وَيْحَكَ عُذْ بِاللَّهِ ذِي الْجَلَالِ ... وَالْمَجْدِ وَالنَّعْمَاءِ وَالْأَفْضَالِ

وَاقْتَرِ آيَاتٍ مِنَ الْأَنْفَالِ ... وَوَحِّدِ اللَّهَ وَلَا تُبَالِ

قَالَ: فَذُعِرْتُ ذُعْرًا شَدِيدًا، فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى نَفْسِي قُلْتُ:

(البحر الرجز)

يَا أَيُّهَا الْهَاتِفُ مَا تَقُولُ ... أَرَشَدٌ عِنْدَكَ أَمْ تَضْلِيلُ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا میں آپ کو خبر نہ دوں کہ میرے اسلام کی ابتداء کیسے ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: کیوں نہیں! آپ نے عرض کی: اس اثناء میں کہ میں اپنے اونٹوں کی تلاش میں چکر لگا رہا تھا' میں ان کے قدموں کے نشانات پہ تھا' اچانک مجھ پر رات چھا گئی' ابرقِ عزاف کے مقام پر۔ میں نے بلند آواز سے نداء دی: اس کی قوم کے بیوقوفوں سے میں اس وادی کے عزیز کی پناہ مانگتا ہوں۔ پس غیب سے ایک آواز آئی:

''تو ہلاک ہو! اللہ کی پناہ مانگ جو جلال اور بزرگی والا ہے' نعمتوں اور فضیلتوں کا مالک ہے'

انفال کی نشانیوں سے تعلق قائم کر' اللہ کو ایک مان اور پرواہ نہ کر''۔

عرض کرتے ہیں: پس میں سخت مرعوب ہوا' جب میں نے اپنے دل کی طرف توجہ کی تو میں نے کہا:

''اے ہاتف غیبی! تُو کیا کہتا ہے؟ کیا تیرے پاس ہدایت ہے یا گمراہی؟

ہمارے لیے بیان کر' تجھے ہدایت دی گئی ہے''۔

کہا:

خریم بن فاتک الاسدی

4055- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه251 وقال: رواه الطبراني .

بَيِّنْ لَنَا هُدِيتَ مَا الْحَوِيلُ
قَالَ:
هَـذَا رَسُولُ اللّٰهِ ذِي الْخَيْرَاتِ ... بِيَثْرِبَ يَدْعُو اِلَى النَّجَاةِ
يَـاْمُرُ بِالصَّوْمِ وَبِالصَّلَاةِ ... وَيَـنْزِعُ النَّاسَ عَنِ الْهَنَاتِ
قَالَ: فَاتَّبَعْتُ رَاحِلَتِي، فَقُلْتُ:
اَرْشِـدْنِـي رُشْـدًا هُدِيتَ ... لَا جُعْتَ وَلَا عُرِيتَ
بَرِحْتَ سَعِيدًا مَا بَقِيتَ ... وَلَا تُؤْثِرَنَّ عَلَى الْخَيْرِ الَّذِي اُتِيتَ
قَالَ: فَاتَّبَعَنِي وَهُوَ يَقُولُ:
صَاحَبَكَ اللّٰهُ وَسَلَّمَ نَفْسَكَا ... وَبَلَغَ الْاَهْلَ وَاَدَّى رِحْلَكَا
آمِنْ بِـهِ اَفْلَحَ رَبِّي حَقَّكَا ... وانْـصُرْهُ اَعَزَّ رَبِّي نَصْرَكَا
قَالَ: فَدَخَلْتُ الْمَدِينَةَ، وَذٰلِكَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَـاطَّـلَـعْـتُ فِـي الْـمَسْـجِدِ، فَخَرَجَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ الـصِّدِّيـقُ رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: ادْخُلْ رَحِمَكَ الـلّٰـهُ، فَـاِنَّـهُ قَـدْ بَلَغَنَا اِسْلَامُكَ، قُلْتُ: لَا اُحْسِنُ الـطُّهُورَ فَعَلَّمَنِي، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ صَـلَّـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ وَهُـوَ يَـقُـولُ: مَـا مِنْ مُسْلِمٍ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْـوُضُـوءَ ثُـمَّ صَـلَّـى صَلَاةً يَحْفَظُهَا وَيَعْقِلُهَا اِلَّا

یہ اللہ کے رسول ہیں' بھلائیوں والے ہیں' یثرب کے مقام پر موجود ہیں' نجات کی طرف بلاتے ہیں'
روزے اور نماز کا حکم دیتے ہیں اور لوگوں کو زمانے کے فتنوں سے نکالتے ہیں''۔
کہتے ہیں: میں اپنی سواری کے پیچھے چلا' پس میں نے کہا:
''میری راہنمائی فرمائی' آپ ہدایت یافتہ ہیں' بھوکے ننگے نہیں ہیں'
آپ خوش بخت ہیں جب تک آپ زندہ ہیں' جو بھلائی آپ کو عطا کی گئی ہے آپ اس پر کسی چیز کو ترجیح نہیں دیتے''۔
عرض کرنے لگے: پس وہ یہ کہتے ہوئے میرے پیچھے چلے:
''اللہ تیرا ساتھی ہو' تیری جان کو سلامت رکھے' تجھے تیرے اہل خانہ تک پہنچائے اور تیرا سفر بخیر پورا کرے'
اس پہ ایمان لے آ' میرا رب فلاں عطا کرے گا' اس کے دین کی مدد کر' میرا رب تیری مدد فرمائے گا''۔
کہتے ہیں: میں مدینے داخل ہوا' وہ جمعہ کا دن تھا۔ میں مسجد کے سامنے آیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تشریف لے آئے' آپ نے فرمایا: داخل ہو! اللہ آپ پر رحم کرے! کیونکہ تیرے اسلام لانے کی خبر ہمیں پہنچ گئی ہے۔ میں نے عرض کی: پاکی حاصل

دَخَلَ الْجَنَّةَ ، فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، لَتَاْتِيَنَّ عَلَى هَذَا الْبَيِّنَةَ اَوْ لَاُنَكِّلَنَّ بِكَ، فَشَهِدَ لِي شَيْخُ قُرَيْشٍ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَجَازَ شَهَادَتَهُ

کرنا نہیں جانتا ہوں' پس اُنہوں نے مجھے سکھایا۔ پس میں مسجد میں داخل ہوا۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے' گویا چودھویں کا چاند ہے۔ آپ فرما رہے تھے: جس مسلمان نے وضو کیا اور اچھے طریقے سے وضو کیا پھر نماز پڑھی' ایسی نماز جس کی وہ حفاظت کرتا ہے اور اسے سمجھتا ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: اپنے اس بیان پر گواہ لے آ' ورنہ میں تجھے عبرت ناک سزا دوں گا۔ پس ایک بوڑھے قریشی حضرت عثمان بن عفان نے میری گواہی دی' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مان لیا۔

4056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ تَسْنِيمٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلِيفَةَ الْاَسَدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ذَاتَ يَوْمٍ لِابْنِ عَبَّاسٍ: حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ تُعْجِبُنِي بِهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي خُرَيْمُ بْنُ فَاتِكٍ الْاَسَدِيُّ، قَالَ: خَرَجْتُ فِي بُغَاءِ اِبِلٍ فَاَصَبْتُهَا بِالْاَبْرَقِ الْعَزَّافِ فَعَقَلْتُهَا وَتَوَسَّدْتُ ذِرَاعَ بَعِيرٍ مِنْهَا، وَذَلِكَ حِدْثَانَ خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قُلْتُ: اَعُوذُ بِعَظِيمِ هَذَا الْوَادِي، قَالَ: وَكَذَلِكَ كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاِذَا هَاتِفٌ

حضرت خریم بن فاتک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے اونٹ تلاش کرنے نکلا' میں نے ان کو ابرق عزاف کے مقام پر پایا' میں نے ان کو ڈھنگا لگایا اور ان میں سے ایک اونٹ کے بازو کو میں نے تکیہ بنایا۔ درانحالیکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد نئی نئی ہوئی تھی' پھر میں نے بلند آواز میں کہا: میں اس وادی کے بڑے کی پناہ مانگتا ہوں! وہ کہتے ہیں: یہ زمانۂ جاہلیت کا رواج تھا' پس اچانک ہاتف نے مجھے آواز دی اور کہنے لگا: تجھے افسوس! پناہ مانگ اس اللہ کی جو جلال والا اور حرام و حلال کو نازل کرنے والا ہے۔ اور اللہ کو ایک مان اور پرواہ نہ کر ہولنا کیوں میں سے جنوں والی وادی کے ہول

4056- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه250 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

يَهْتِفُ بِي وَيَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَيْحَكَ عُذْ بِاللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ ... مُنَزِّلِ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ

وَوَحِّدِ اللّٰهَ وَلَا تُبَالِي ... مَا هَوْلُ ذِي الْجِنِّ مِنَ الْأَهْوَالِ

إِذْ تَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى الْأَمْيَالِ ... وَفِي سُهُولِ الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ

وَصَارَ كَيْدُ الْجِنِّ فِي سَفَالِ ... إِلَّا التُّقَى وَصَالِحَ الْأَعْمَالِ

قَالَ: فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

يَا أَيُّهَا الدَّاعِي مَا تَحِيلُ ... أَرَشَدٌ عِنْدَكَ أَمْ تَضْلِيلُ

قَالَ:

هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ ذِي الْخَيْرَاتِ ... جَاءَ بِيس وَحَامِيمَاتِ

وَسُوَرٍ بَعْدُ مُفَصَّلَاتِ ... مُحَرِّمَاتٍ وَمُحَلِّلَاتِ

يَأْمُرُ بِالصَّوْمِ وَالصَّلَاةِ ... وَيَزْجُرُ النَّاسَ عَنِ الْهَنَاتِ

قَدْ كُنَّ فِي الْأَيَّامِ مُنْكَرَاتِ

قَالَ: قُلْتُ مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: أَنَا مَلِكُ بْنُ مَالِكٍ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کیٔ جب تُو کئی میلوں سے اللہ کو یاد کرے گا اور ہموار زمین اور پہاڑوں میں اور جن کا دھوکہ ومکر نیچے چلا جائے گا اور تقویٰ و نیک اعمال باقی رہیں۔ کہتے ہیں (یہ سن کر) میں نے کہا: اے داعی! تیری کیا صورتِ حال ہے کیا تیرے پاس ہدایت ہے یا گمراہی؟ مزید اس نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں خیرات والے ہیں سورۂ یٰسین اور بہت ساری حٰم لے کر آئے ہیں مفصل سورتوں کے بعد دوسری (درمیانی چھوٹی) سورتیں بھی لائے ہیں جو حرام وحلال کے احکام بتانے والی ہیں۔ وہ روزے اور نماز کا حکم دیتے ہیں لوگوں کو گناہوں سے روکتے بھی ہیں زمانے میں بڑی زیادہ بُرائیاں ہیں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: تُو کون ہے؟ اللہ تجھ پر رحم کرے؟ اس نے جواب دیا: میں مالک بن مالک ہوں۔ مجھے رسول کریم ﷺ نے اہل نجد کے جن پر قابو ڈالنے کیلئے بھیجا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اگر میرا کوئی ایسا بندہ ہو جو میرے اس اونٹوں کو کفایت کرے تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہو کر ان پر ایمان لاؤں۔ اس نے کہا: میں تجھے تیری کے لیے کافی ہوں حتیٰ کہ میں اس کو صحیح سلامت تیرے گھر والوں کے حوالے کر کے آؤں گا ان شاء اللہ۔ پس میں نے ان میں سے ایک اونٹ کو ڈھنگا لگایا۔ پھر میں مدینے آیا تو میں نے لوگوں سے جمعہ کے دن موافقت کی جبکہ وہ نماز میں تھے۔ پس میں نے کہا: یہ نماز ادا کر لیں پھر میں داخل ہوں گا۔ میری عادت تھی میں اپنی سواری کو بٹھاتا۔

وَسَلَّمَ عَلَى جِنِّ اَهْلِ نَجْدٍ، قَالَ: قُلْتُ: لَوْ كَانَ لِي مَنْ يَكْفِينِي اِبِلِي هَذِهِ لَاَتَيْتُهُ حَتَّى اُومِنَ بِهِ، قَالَ: اَنَا اَكْفِيكُهَا حَتَّى اُوَدِّيَهَا اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، فَاعْتَقَلْتُ بَعِيرًا مِنْهَا، ثُمَّ اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَوَافَقْتُ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَقُلْتُ: يَقْضُونَ صَلَاتَهُمْ، ثُمَّ اَدْخُلُ فَاِنِّي دَائِبٌ اُنِيخُ رَاحِلَتِي اِذْ خَرَجَ اِلَيَّ اَبُو ذَرٍّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ لِي: يَقُولُ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْخُلْ فَدَخَلْتُ، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: مَا فَعَلَ الشَّيْخُ الَّذِي ضَمِنَ لَكَ اَنْ يُؤَدِّيَ اِبِلَكَ اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً؟ اَمَا اِنَّهُ اَدَّاهَا اِلَى اَهْلِكَ سَالِمَةً؟ قَالَ: قُلْتُ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَالَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَسُنَ اِسْلَامُهُ

اچانک حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ باہر تشریف لائے' مجھ سے کہا: رسول کریم ﷺ تجھے فرما رہے ہیں: مسجد میں آ جا! پس میں داخل ہوا' پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اس بوڑھے نے کیا کیا جس نے تیرے اونٹ تیرے گھر والوں تک سلامت پہنچانے کی ضمانت لی؟ کیا اس نے سلامتی سے ان کو تیرے گھر والوں تک پہنچایا؟ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اللہ اس پہ رحم کرے! پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہاں! اللہ اس پہ رحم فرمائے! آپ نے پڑھا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ اور اس کا اسلام خوبصورت ہوا۔

خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامِ الطَّائِيُّ

حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام الطائی رضی اللہ عنہ

4057 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو السُّكَيْنِ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى، حَدَّثَنِي عَمُّ اَبِي زَحْرُ بْنُ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ

حضرت حمید بن منہب فرماتے ہیں کہ حضرت خریم بن اوس بن حارثہ بن لام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں

4057- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8 صفحه217 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم اعرفهم .

حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ اَوْسِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَمْدَحَكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتِ لَا يَفْضُضِ اللّٰهُ فَاكَ فَاَنْشَاَ الْعَبَّاسُ يَقُولُ:

(البحر الطويل)

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِي الظِّلَالِ وَفِي... مُسْتَوْدَعٍ حَيْثُ يُخْصَفُ الْوَرَقُ

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ... اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَلَا عَلَقُ

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِينَ وَقَدْ ... اَلْجَمَ نَسْرًا وَاَهْلَهُ الْغَرَقُ

تُنْقَلُ مِنْ صَالِبٍ اِلَى رَحِمٍ... اِذَا مَضَى عَالِمٌ بَدَا طَبَقُ

حَتَّى احْتَوَى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ... خِنْدَفَ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ

وَاَنْتَ لَمَّا وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ... الْاَرْضُ وَضَاءَتْ بِنُورِكَ الْاُفُقُ

فَنَحْنُ فِي الضِّيَاءِ وَفِي النُّورِ... وَسُبُلُ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

آپ کی تعریف کرنا چاہتا ہوں' حضورﷺ نے فرمایا: پڑھو! اللہ آپ کے منہ کو رسوانہ کرے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے یہ شعر پڑھنے شروع کیے۔فرماتے ہیں:

''اس کی جانب سے آپ کو سایوں میں ہونا مبارک ہو اور ودیعت کی گئی جگہ میں جہاں چاندی لگائی جاتی ہے'

پھر آپ ملکوں میں اُترے اس حال میں کہ نہ آپ عام بشر تھے نہ لوتھڑا اور جما ہوا خون'

بلکہ ایک ایسا نطفہ جو کشتیوں پر سوار ہوتا ہے اور اس نے نسر بت کو چپ کروادیا اور اس کے ماننے والوں کو غرق'

آپ صلبوں سے رحموں میں منتقل ہوتے آئے' جب (عالم) جاننے والے گزرا تو طبق ظاہر ہوا'

حتیٰ کہ نگہبان نے آپ کے گھر کو گھیرے میں لے لیا' خندف قبیلہ سے' ایسی بلندیاں جس کے نیچے بولنا تھا'

اور جب آپ پیدا ہوئے تو زمین روشن ہوئی اور آپ کے نور سے زمین و آسمان کے کنارے بھی روشن ہوگئے'

پس ہم روشنی اور نور میں ہیں اور ہدایت کے راستوں کو طے کر رہے ہیں''۔

4058 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ حَمَّادٍ الْبَرْبَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو

حضرت خریم بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ حیرہ کی

4058- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه288 وقال: رواه الطبراني .

السُّكَيْنِ، ثنا عَمُّ اَبِي زَحْرِ بْنِ حِصْنٍ، عَنْ جَدِّهِ حُمَيْدِ بْنِ مَنْهَبٍ، قَالَ: قَالَ خُرَيْمُ بْنُ اَوْسٍ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هَذِهِ الْحِيرَةُ، الْبَيْضَاءُ قَدْ رُفِعَتْ لِي، وَهَذِهِ الشَّيْمَاءُ بِنْتُ بُقَيْلَةَ الْاَزْدِيَّةُ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ مُعْتَجِرَةٌ بِخِمَارٍ اَسْوَدَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاِنْ نَحْنُ دَخَلْنَا الْحِيرَةَ وَوَجَدْتُهَا عَلَى هَذِهِ الصِّفَةِ فَهِيَ لِي؟، قَالَ: هِيَ لَكَ ، ثُمَّ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَلَمْ يَرْتَدَّ اَحَدٌ مِنْ طَيِّءٍ، وَكُنَّا نُقَاتِلُ بَنِي اَسَدٍ، وَفِيهِمْ طُلَيْحَةُ بْنُ خُوَيْلِدٍ الْفَقْعَسِيُّ فَامْتَدَحَنَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ فِيمَا قَالَ فِينَا:

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰه عَنَّا طَيِّئًا فِي دِيَارِهَا ... بِمُعْتَرَكِ الْاَبْطَالِ خَيْرَ جَزَاءِ

هُمْ اَهْلُ رَايَاتِ السَّمَاحَةِ وَالنَّدَى ... اِذَا مَا الصَّبَا اَلْوَتْ بِكُلِّ خِبَاءِ

هُمْ ضَرَبُوا قَيْسًا عَلَى الدِّينِ بَعْدَمَا ... اَجَابُوا مُنَادِي ظُلْمَةٍ وعَمَاءِ

ثُمَّ سَارَ خَالِدٌ اِلَى مُسَيْلِمَةَ، فَسِرْنَا مَعَهُ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْ مُسَيْلِمَةَ وَاَصْحَابِهِ، اَقْبَلْنَا اِلَى نَاحِيَةِ الْبَصْرَةِ، فَلَقِينَا هُرْمُزَ بِكَاظِمَةٍ فِي جَمْعٍ عَظِيمٍ، وَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَعْدَى لِلْعَرَبِ مِنْ هُرْمُزَ قَالَ اَبُو السُّكَيْنِ: وَبِهِ يُضْرَبُ الْمَثَلُ تَقُولُ الْعَرَبُ: اَنْتَ اَكْفَرُ مِنْ هُرْمُزَ فَبَرَزَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَدَعَا اِلَى

سفید زمین ہے جو میرے لیے اُٹھائی گئی' یہ شیماء بنت بقیلہ ازدیہ ہے جو شہباء خچر پر ہے' اپنے آپ کو سیاہ چادر میں لپیٹا ہوا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم حیرہ کے پاس آئے' میں نے اس کو اس طرح پایا کیا یہ میرے لیے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے لیے ہے' پھر عرب کے لوگ مرتد ہوئے' ان میں سے کوئی بھی بنوطی سے مرتد نہیں ہوا' ہم بنی اسد کے ساتھ لڑے' ان میں طلیحہ بن خویلد فقعسی تھے' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ہماری تعریف کی' جو اُنہوں نے کہا اس میں یہ اشعار بھی تھے:

''ہماری طرف سے بنوطی قبیلہ کو ان کے ملک میں جزا دے' نوجوانوں کی لڑائی کے بدلے بہترین جزا ہو'

درگزر اور سخاوت کے لشکروں کے جھنڈے ان کے ہاتھ میں ہیں' جب محبت نے ہر خیمہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا'

اُنہوں نے دین کے نام پر قیس کو مارا' بعد اس کے کہ تاریکی اور نابینا پن کے پکارنے والے کی پکار کو وہ قبول کر چکے تھے''۔

پھر حضرت خالد رضی اللہ مسیلمہ کی طرف چلے' ہم ان کے ساتھ چلے' جب ہم مسیلمہ اور ان کے ساتھیوں سے فارغ ہوئے تو ہم بصرہ کی ایک بستی کی طرف گئے' ھرمز نے مقامِ کاظمہ میں ایک جم غفیر کو اکٹھا کیا تھا' ہم اس سے ملے' عرب کے لیے ھرمز سے بھاری کوئی نہیں تھا۔ ابوسکین نے کہا: اس کی مثال دی جاتی۔ عرب کے

الْبِرَازِ فَبَرَزَ لَهُ هُرْمُزُ، فَقَتَلَهُ خَالِدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَتَبَ بِذٰلِكَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَفَّلَهُ سَلَبَهُ، فَبَلَغَتْ قَلَنْسُوَةُ هُرْمُزَ مِائَةَ اَلْفِ دِرْهَمٍ، وَكَانَتِ الْفُرْسُ اِذَا اَشْرَفَ فِيهَا رَجُلٌ جَعَلُوا قَلَنْسُوَتَهُ بِمِئَةِ اَلْفِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ سِرْنَا عَلَى طَرِيقِ الطَّفِّ حَتّٰى دَخَلْنَا الْحِيرَةَ، فَكَانَ اَوَّلَ مِنْ تَلَقَّانَا فِيهَا شَيْمَاءُ بِنْتُ بُقَيْلَةَ الْاَزْدِيَّةُ عَلَى بَغْلَةٍ لَهَا شَهْبَاءَ بِخِمَارٍ اَسْوَدَ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَعَلَّقْتُ بِهَا وَقُلْتُ: هٰذِهِ وَهَبَهَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَانِي خَالِدٌ عَلَيْهَا الْبَيِّنَةَ فَاَتَيْتُهُ بِهَا، فَسَلَّمَهَا اِلَيَّ، وَنَزَلَ اِلَيْنَا اَخُوهَا عَبْدُ الْمَسِيحِ فَقَالَ لِي بِعْنِيهَا، فَقُلْتُ: لَا اَنْقُصُهَا وَاللّٰهِ مِنْ عَشْرِ مِائَةٍ شَيْئًا، فَدَفَعَ اِلَيَّ اَلْفَ دِرْهَمٍ، فَقِيلَ لِي: لَوْ قُلْتَ مِائَةَ اَلْفٍ لَدَفَعَهَا اِلَيْكَ، فَقُلْتُ: مَا اَحْسِبُ اَنَّ مَالًا اَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ مِائَةٍ، وَبَلَغَنِي فِي غَيْرِ هٰذَا الْحَدِيثِ اَنَّ الشَّاهِدَيْنِ كَانَا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ

لوگ کہتے: آپ ھرمز سے زیادہ انکار کرنے والے ہیں۔ پس ھرمز آپ کے سامنے آیا' پس حضرت خالد بن ولید نے اس کو قتل کیا۔ اس سے حاصل ہونے والے مال کو غنیمت بنایا۔ پس ھرمز کی ٹوپی کی قیمت ہزار درہم تک پہنچی۔ پھر ہم طف کے راستے چلے حتیٰ کہ ہم حیرہ پہنچے۔ اس میں سب سے پہلے ہماری ملاقات شیما بنت بقیلہ ازدیہ سے ہوئی' وہ شہباء نامی خچر پر سوار تھی۔ سیاہ چادر اوڑھی ہوئی تھی جیسے رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا' پس میں اس سے لپٹ گیا اور میں نے کہا: یہ تو رسول کریم ﷺ نے مجھے عطا فرمائی ہے۔ پس حضرت خالد بن ولید نے اس پر مجھ سے گواہ طلب کیا' پس میں گواہ لایا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے وہ میرے حوالے کر دی' اس کا بھائی عبدالمسیح ہمارے پاس آیا۔ اس نے مجھ سے کہا: اس کو میرے ہاتھ بیچ دو۔ میں نے اس سے کہا: قسم بخدا! دس سو سے کوئی چیز کم نہیں کروں گا۔ اس نے ہزار درہم میرے حوالے کیے۔ مجھ سے کہا گیا: اگر تُو لاکھ درہم بھی مانگتا تو وہ تجھے دے دیتا۔ پس میں نے کہا: میں گمراہ یہی تھا کہ دس سو سب سے زیادہ مال ہے۔ اور اس حدیث کے علاوہ ایک اور حدیث سے مجھے معلوم ہوا کہ وہ دو گواہ (جو پیش کیے گئے) حضرت محمد بن مسلمہ اور حضرت عبداللہ بن عمر تھے۔

خُفَافُ بْنُ اِيمَاءَ بْنِ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری

رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ رضی اللہ عنہ

وَهُوَ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ بْنِ قَحْلَانَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غِفَارٍ

یہ خفاف بن ایماء بن رحضہ بن قحلان بن حارثہ بن غفار ہیں۔

4059 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ، أَنَّ خُفَافَ بْنَ إِيمَاءَ الْغِفَارِيَّ، أَخْبَرَهُ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ: اللَّهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللهَ وَرَسُولَهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللهُ .

حضرت خفاف بن ایماء الغفاری رضی اللہ عنہ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازوں کے لیے کھڑے ہوتے' جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! لحیان اور رعل' ذکوان اور عصیہ قبیلہ والے جنہوں نے اللہ اور اللہ کے رسول کی نافرمانی کی' پر لعنت فرما اور قبیلہ غفار والوں کو بخش دے اور قبیلہ اسلم والوں کو سلامت رکھ۔

حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ الْغِفَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی' پھر اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حضرت خفاف بن ایماء رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4059- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد2 صفحه240' رقم الحديث: 995 عن ابن حرملة عن حنظلة بن الأسقع عن خفاف بن ايماء به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

4060 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ اَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوُا اللّٰهَ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

حضرت خفاف بن ایماء الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازوں کے لیے کھڑے ہوتے‘ جب آپ رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! لحیان اور رعل‘ ذکوان اور عصیہ قبیلہ والے جنہوں نے اللہ اور اللہ کے رسول کی نافرمانی کی‘ پر لعنت فرما اور قبیلہ غفار والوں کو بخش دے اور قبیلہ اسلم والوں کو سلامت رکھ۔

4061 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ اَبِي اَنَسٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ خُفَافِ بْنِ اِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي لَسْتُ اَنَا قُلْتُ هَذَا، وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں نمازِ فجر پڑھاتے‘ آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ کی لعنت ہو لحیان اور رعل‘ ذکوان اور عصیہ قبیلہ والوں پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی‘ اللہ عزوجل قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کو اللہ بخشے‘ پھر آپ سجدہ میں گئے‘ پس جب نماز سے فارغ ہوئے تو اپنا چہرۂ اقدس لوگوں کی طرف کر لیا اور فرمایا: اے لوگو! یہ میں نے نہیں کہا بلکہ اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے۔

4062 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی

حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ، قَالَ: قَالَ خُفَافُ بْنُ إِيمَاءَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ، ثُمَّ إِنَّهُ وَقَعَ سَاجِدًا. قَالَ خُفَافٌ: فَجُعِلَتْ لَعْنَةُ الْكَفَرَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں نمازِ فجر پڑھاتے' آخری رکعت کے رکوع سے سر اُٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ کی لعنت ہولحیان اور رعل' ذکوان اور عصیہ قبیلہ والوں پر جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی' اللہ عزوجل قبیلہ اسلم کو سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کو اللہ بخشے' پھر آپ سجدہ میں گئے۔ حضرت خفاف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کافروں پر اسی وجہ سے لعنت کی گئی ہے۔

4063 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِي لِحْيَانَ، اللّٰهُمَّ الْعَنْ رِعْلًا وَذَكْوَانَ اللّٰهُ أَكْبَرُ ثُمَّ خَرَّ سَاجِدًا

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے رکوع کر کے اس سے سر اُٹھایا تو کہا: بنوغفار کی اللہ مغفرت فرمائے! بنوسالم کو اللہ سلامت فرمائیے اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی! اللہ کی لعنت ہولحیان اور رعل' ذکوان اللہ سب سے بڑا ہے' پھر آپ سجدہ میں گئے۔

4064 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت خفاف بن ایماء بن رحضہ الغفاری رضی

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ، وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ يَسْحَرُ بِهَا وَكَذَبُوا، وَلَكِنَّهُ التَّوْحِيدُ

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب نماز کے آخر میں التحیات میں بیٹھتے تو اپنی سبابہ انگلی سے اشارہ کرتے، مشرکین کہتے تھے: اس کے ذریعہ یہ جادو کرتے ہیں، وہ جھوٹ بولتے تھے بلکہ آپ ﷺ تو توحید کا اقرار کرتے تھے۔

خَشْخَاشٌ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ

4065 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا يُونُسُ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، أَنَّ الْخَشْخَاشَ الْعَنْبَرِيَّ، قَالَ: جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِي ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

حضرت خشخاش العنبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور میرے ساتھ میرا بیٹا بھی تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے بیٹے کے قصور کا تجھ سے اور تیرے قصور کا تیرے بیٹے سے مواخذہ نہ ہوگا۔

خَلِيفَةُ بْنُ عَدِيٍّ

حضرت خلیفہ بن عدی الانصاری

4065- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 890، رقم الحديث: 2671 عن يونس عن حصين بن أبي الحر عن الخشخاش به .

الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

4066 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْاَنْصَارِ، خَلِيفَةُ بْنُ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بَدْرِيٌّ

بدری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار میں سے شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت خلیفہ بن عدی بنی بیاضہ بدری کا بھی ہے۔

خِذَامٌ
اَبُو وَدِيعَةَ

4067 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، قَالَا: اَنْكَحَ خِذَامٌ ابْنَتَهُ وَهِيَ كَارِهَةٌ رَجُلًا وَهِيَ ثَيِّبٌ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

حضرت خذام ابوودیعہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن اور مجمع' یزید بن جاریہ کے بیٹے دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت خذام رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی کا نکاح ایسے آدمی سے کیا جس کو یہ ناپسند کرتی تھی' یہ ثیب تھی' حضور ﷺ کے پاس آئی اور اس بات کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے نکاح ختم کردیا۔

خَرَشَةُ
الْمُحَارِبِيُّ

4068 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي

حضرت خرشہ المحاربی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوکثیر المحاربی فرماتے ہیں کہ میں نے

4067- أخرجه البخاری فی صحيحه جلد 5صفحه1974' رقم الحديث: 4845 عن يحيیٰ بن سعيد عن القاسم بن محمد عن عبد الرحمٰن ومجمع ابنی يزيد بن جارية به .

4068- أورده أبو يعلیٰ فی مسنده جلد 2صفحه225' رقم الحديث: 924' جلد12صفحه257 رقم الحديث: 6854 عن ثابت بن عجلان عن أبی كثير عن خرشة به .

مُوسَى الْاَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ كِلَاهُمَا، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو كَثِيرٍ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ خَرَشَةَ الْمُحَارِبِيَّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَتَكُونُ فِتَنٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ، وَالْجَالِسُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي، اَلَا فَمَنْ اَتَتْ عَلَيْهِ فَلْيَمْشِ بِسَيْفِهِ اِلَى الصَّفَاةِ فَلْيَضْرِبْهُ حَتَّى يَنْكَسِرَ، ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى تَنْجَلِيَ عَمَّا انْجَلَتْ

حضرت خرشہ المحاربی رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے ان فتنوں کے دنوں میں سونے والا جاگنے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' اگر تُو اس وقت ہوا تو اپنی تلوار لے کر صفا پہاڑ کی طرف جانا' اس کو وہاں مارنا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ جائے پھر پہلو کے بل لیٹ جانا حتیٰ کہ چھٹ جائے جو چھٹ جاتا ہے۔

خَرَشَةُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت خرشہ بن حارث رضی اللہ عنہ

4069 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحَارِثَةِ صَاحِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَشْهَدُ اَحَدٌ مِنْكُمْ قَتِيلًا قُتِلَ صَبْرًا فَعَسَى اَنْ يُقْتَلَ مَظْلُومًا،

حضرت خرشہ بن حارثہ صحابیٔ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسی لڑائی میں حاضر نہ ہو جہاں باندھ کر مارا جائے' یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ ظلماً کیا جارہا ہو' ان پر اللہ کا غضب اُترے' ان کے ساتھ تجھے بھی پہنچے۔

4069- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 284' جلد 7 صفحه 300 وقال: رواه أحمد والطبراني الا أنه قال: فعسى أن يقتل مظلومًا فتنزل السخطة عليهم فتصيبه معهم وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف وبقية رجالهما رجال الصحيح .

فَتَنْزِلَ السَّخْطَةُ عَلَيْهِمْ فَتُصِيبَهُ مَعَهُمْ

الْخِرْبَاقُ

4070 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ، فَدَخَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ، وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: أَصَدَقَ، فَقَالُوا: نَعَمْ، فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ

حضرت خرباق رضی اللہ عنہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے نمازِ عصر کی تین رکعتیں پڑھائیں' آپ داخل ہوئے تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کو خرباق کہا جاتا تھا' اس کے دونوں ہاتھ لمبے تھے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی کا حکم نازل ہوا ہے؟ آپﷺ غصہ کی حالت میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے' آپ نے فرمایا: کیا یہ سچ بولتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ کھڑے ہوئے اور ایک رکعت مکمل فرمائی۔

خِدَاشُ أَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِيُّ

4071 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَرِيكٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَزَلَ بِنَا أَبُو سَلَامَةَ السُّلَمِيُّ فَأَضَفْنَاهُ شَهْرَيْنِ

حضرت خداش ابوسلامہ السلمی رضی اللہ عنہ

حضرت عاصم بن عبید اللہ بن عاصم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوسلامہ السلمی رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے اور ہمارے پاس دو ماہ تک رہے۔

4072 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عُرْفُطَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپﷺ نے فرمایا: آدمی کو ماں باپ اور غلاموں کے متعلق بھلائی کا حکم دیا گیا ہے'

4070- أخرج نحوه مسلم فی صحيحه جلد 1 صفحه 404' رقم الحديث: 574 عن أبی قلابة عن أبی المهلب عن عمران بن حصين به .

خِدَاشِ اَبِی سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَ عَلَیْهِ اَذًی یُؤْذِیهِ

اور اگر ان کو تکلیف ہو تو اس کو تکلیف ہونی چاہیے۔

4073 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَیْهِ، ثنا اَبِی، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ خِدَاشٍ اَبِی سَلَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَ عَلَیْهِ مِنْهُ اَذًی یُؤْذِیهِ

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کو ماں باپ اور غلاموں کے متعلق بھلائی کا حکم دیا گیا ہے اگر ان کو تکلیف ہو تو اس کو تکلیف ہونی چاہیے۔

4074 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ثنا شَرِیکٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیٍّ، عَنْ اَبِی سَلَامَةَ السُّلَمِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاُمِّهِ، اُوصِی امْرَاً بِاَبِیهِ، اُوصِی امْرَاً بِمَوْلَاهُ الَّذِی یَلِیهِ، وَاِنْ کَانَتْ عَلَیْهِ فِیهِ اَذًی یُؤْذِیهِ.

حضرت خداش ابوسلامہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کو ماں باپ اور غلاموں کے متعلق بھلائی کا حکم دیا گیا ہے اگر ان کو تکلیف ہو تو اس کو تکلیف ہونی چاہیے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا عَبِیدَةُ بْنُ حُمَیْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ اَبِی

حضرت ابوسلامہ رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4073- أورده ابن ماجه فی سننه جلد 2 صفحه 1206، رقم الحدیث: 3657 عن منصور عن عبید الله بن علی عن خداش

سَلَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

خَزْرَجٌ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت خزرج انصاری رضی اللہ عنہ

4075 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبَانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ شِمْرٍ الْجُعْفِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ الْخَزْرَجِ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي، اَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى مَلَكِ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ رَاْسِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا مَلَكَ الْمَوْتِ ارْفُقْ بِصَاحِبِي فَاِنَّهُ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ مَلَكُ الْمَوْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: طِبْ نَفْسًا وَقَرَّ عَيْنًا، وَاعْلَمْ اَنِّي بِكُلِّ مُؤْمِنٍ رَفِيقٌ، وَاعْلَمْ يَا مُحَمَّدُ اَنِّي لَاَقْبِضُ رُوحَ ابْنِ آدَمَ فَاِذَا صَرَخَ صَارِخٌ مِنْ اَهْلِهِ قُمْتُ فِي الدَّارِ وَمَعِي رُوحُهُ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا الصَّارِخُ؟ وَاللّٰهِ مَا ظَلَمْنَاهُ وَلَا سَبَقْنَا اَجَلَهُ وَلَا اسْتَعْجَلْنَا قَدَرَهُ، وَمَالَنَا فِي قَبْضِهِ مِنْ ذَنْبٍ، فَاِنْ تَرْضَوْا بِمَا صَنَعَ اللّٰهُ تُؤْجَرُوا، وَاِنْ تَحْزَنُوا وَتَسْخَطُوا تَاْثَمُوا وَتُؤْزَرُوا، مَا لَكُمْ عِنْدَنَا مِنْ عُتْبَى، وَاِنَّ لَنَا عِنْدَكُمْ

حضرت حارث بن خزرج فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے ملک الموت کو دیکھا' اس کو سلام کیا' ملک الموت انصار کے ایک آدمی کے سر کے پاس تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ملک الموت! میرے صحابی پر نرمی کرنا کیونکہ یہ مؤمن ہے' ملک الموت نے عرض کی: آپ اپنے آپ کو خوش کریں اور اپنی آنکھ کو ٹھنڈا کریں اور جان لیں کہ میں ہر مؤمن کے ساتھ نرمی کرتا ہوں' اے محمد ﷺ! جان لیں کہ میں ابن آدم کی روح قبض کرتا ہوں' اس کے گھر والے چیختے ہیں تو میں گھر سے اُٹھتا ہوں اور اس کی روح میرے پاس ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں: یہ چیخنا کیا ہے؟ اللہ کی قسم! میں نے نہ ظلم کیا نہ اس کی موت وقت سے پہلے ہوئی' نہ ہم کو جلدی نکالنے کی قدرت ہے' ہمارے قبضہ میں ذنب بھی نہیں ہے' اگر تم راضی ہو جو اللہ نے کیا ہے تو ثواب ملے گا' اگر غم زدہ ہو اور ناراض ہو گے تو گناہ گار ہو گے اور گناہ کا بوجھ اُٹھائیں گے' تمہارے لیے ہمارے پاس کوئی اچھا بُرا انجام نہیں' تمہارے پاس ایک

4075- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4صفحه 251' رقم الحديث: 2254 عن جعفر بن محمد عن أبيه عن الحارث بن الخزرج عن أبيه به .

بَعْدُ عَوْدَةً وَعَوْدَةً، فَالْحَذَرَ وَمَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ يَا مُحَمَّدُ شَعَرٌ وَلَا مَدَرٌ، بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ، سَهْلٌ وَلَا جَبَلٌ، اِلَّا اَنَا اَتَصَفَّحُهُمْ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَتَّى لَاَنَا اَعْرَفُ بِصَغِيرِهِمْ وَكَبِيرِهِمْ مِنْهُمْ بِاَنْفُسِهِمْ، وَاللّٰهِ يَا مُحَمَّدُ لَوْ اَرَدْتُ اَنْ اَقْبِضَ رُوحَ بَعُوضَةٍ مَا قَدَرْتُ عَلَى ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ اللّٰهُ هُوَ اَذِنَ بِقَبْضِهَا قَالَ جَعْفَرٌ: بَلَغَنِي اَنَّهُ اِنَّمَا يَتَصَفَّحُهُمْ عِنْدَ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَاِذَا نَظَرَ عِنْدَ الْمَوْتِ، فَمَنْ كَانَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَوَاتِ دَنَا مِنْهُ الْمَلَكُ وَدَفَعَ عَنْهُ الشَّيْطَانَ، وَيُلَقِّنُهُ الْمَلَكُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ، وَذَلِكَ الْحَالُ الْعَظِيمُ

دفعہ کے بعد دوسری دفعہ آتا ہے‘ وہ ڈریں‘ اے محمد! کوئی گھر اور شہر اور دیہات اور خشکی وسمندر اور ہموار زمین و پہاڑ نہیں ہے‘ مگر ہر دن ورات ہم ان کو یاد کرتے ہیں‘ میں ان کے چھوٹے اور بڑوں کو ان سے زیادہ جانتا ہوں‘ قسم بخدا! اے محمد! اگر میں کسی مچھر کی روح نکالنا چاہوں تو میں اس پر قادر نہیں ہوں جب تک اللہ کا حکم نہ ہو قبض کرنے کا۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا کہ نمازوں کے اوقات کے وقت آتا ہے‘ جب ملک الموت اپنے پاس دیکھتا ہے جو پانچ نمازوں پر ہیشگی کرتا ہے‘ فرشتہ اس کے قریب ہوتا ہے اور شیطان کو دور کرتا ہے اور فرشتہ اس کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی تلقین کرتا ہے‘ یہ بڑی حالت ہے۔

خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى وَيُقَالُ حَوْطٌ

حضرت خوط بن عبدالعزیٰ‘ ان کو حوط بھی کہا جاتا ہے

4076 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، حَدَّثَنِي خَوْطُ بْنُ عَبْدِ الْعُزَّى، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَطْعِ الْجَرَسِ

حضرت خوط بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے گھنٹیاں کاٹنے کا حکم دیا۔

4077 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت خوط بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ مضر کے لوگوں کے پاس سے گزرے‘ ان کے

4076- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**5**صفحه**175** وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

4077- أورد نحوه البخاري في التاريخ الكبير جلد **3**صفحه**90**' رقم الحديث: **314** عن حسين عن ابن بريدة عن حوط به .

الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ اَبِی بُرَيْدَةَ، عَنْ خَوْطِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، اَنَّهُ حَدَّثَنِی اَنَّ رُفْقَةً مَرَّتْ مِنْ مُضَرَ وَفِيهَا جَرَسٌ، فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْرَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

پاس گھنٹیاں ہوں' نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب فرشتے نہیں ہوتے جس کے پاس گھنٹی ہو۔

خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ الْاَنْصَارِیُّ

حضرت خبیب بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ

4078 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِی سُفْيَانَ الثَّقَفِیِّ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً عَيْنًا لَهُ، وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ عَاصِمَ بْنَ ثَابِتٍ، وَهُوَ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ، فَانْطَلَقَ حَتَّى اِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ، نُزُولًا ذَكَرُوا لِحَیٍّ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ، فَتَبِعُوهُمْ بِقَرِيبٍ مِنْ رَجُلٍ رَامٍ، فَاقْتَصُّوا آثَارَهُمْ حَتَّى نَزَلُوا مَنْزِلًا، فَوَجَدُوا فِيهِ نَوَاةَ تَمْرٍ تَزَوَّدُوهُ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ، فَقَالُوا: هَذَا مِنْ تَمْرِ يَثْرِبَ، فَاتَّبَعُوا آثَارَهُمْ حَتَّى لَحِقُوهُمْ، فَلَمَّا آنَسَهُمْ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَصْحَابُهُ لَجَئُوا اِلَى فَدْفَدٍ، وَجَاءَ الْقَوْمُ فَاَحَاطُوا بِهِمْ، فَقَالُوا: لَكُمُ الْعَهْدُ وَالْمِيثَاقُ اِنْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ایک چھوٹے لشکر کو جاسوس بنا کر بھیجا۔ ان پر حضرت عاصم بن ثابت کو ان پر امیر بنایا اور یہ عاصم بن عمر کے دادا ہیں۔ پس وہ چل کر جب مکہ اور عسفان کے درمیان کسی راستہ پر اُترے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے ہذیل قبیلہ کا ذکر کیا جنہیں بنولحیان کہا جاتا تھا۔ پس اُنہوں نے ان کا پیچھا کیا' ایک تیرانداز آدمی کے قریب سے' پس اُنہوں نے ان کی نشانیاں تلاش کیں حتیٰ کہ ان کی منزل پر آ کر پڑاؤ ڈالا۔ پس انہوں نے اُس منزل پر آ کر پڑاؤ ڈالا۔ پس انہوں نے اس منزل پر کھجور کی گٹھلیوں کو پایا جوان کا زادِراہ بنیں' مدینہ کی کھجوروں سے۔ پا اُنہوں نے کہا: یہ تو یثرب کی کھجور ہے۔ پس وہ ان کے آثار دیکھتے دیکھتے ان کو پیچھے سے آ ملے۔ پس جب عاصم بن ثابت اوران کے

4078- أورده عبد الرزاق فی مصنفه جلد 5صفحه353' رقم الحديث: 9730 عن الزهری عن عمرو بن أبی سفيان عن أبی هريرة به .

نَزَلْتُمْ اِلَيْنَا اَنْ لَا نَقْتُلَ مِنْكُمْ رَجُلًا، فَقَالَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ: اَمَّا اَنَا فَلَا اَنْزِلُ فِي ذِمَّةِ كَافِرٍ، اللّٰهُمَّ اَخْبِرْ عَنَّا رَسُولَكَ، قَالَ: فَقَاتَلُوهُمْ فَرَمَوْهُمْ حَتَّى قَتَلُوا عَاصِمًا فِي سَبْعَةِ نَفَرٍ، وَبَقِيَ خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ وَزَيْدُ بْنُ دَثِنَةَ حَتَّى بَاعُوهُمَا بِمَكَّةَ، وَاشْتَرَى خُبَيْبًا بَنُو الْحَارِثِ بْنِ عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَكَانَ قَتَلَ الْحَارِثَ يَوْمَ بَدْرٍ، فَمَكَثَ عِنْدَهُمْ اَسِيرًا حَتَّى اِذَا اَجْمَعُوا عَلَى قَتْلِهِ اسْتَعَارَ مُوسَى مِنْ اِحْدَى بَنَاتِ الْحَارِثِ، فَاَعَارَتْهُ لِيَسْتَحِدَّ بِهَا قَالَ: فَغَفَلَتْ عَنْ صَبِيٍّ لِي، فَدَرَجَ اِلَيْهِ حَتَّى اَتَاهُ، قَالَتْ: فَاَخَذَهُ فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ، فَلَمَّا رَاَتْهُ فَزِعَتْ فَزَعًا عَرَفَهُ فِيَّ وَالْمُوسَى فِي يَدِهِ، فَقَالَ: اَتَخْشَيْنَ اَنْ اَقْتُلَهُ؟ مَا كُنْتُ لِاَفْعَلَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ: فَكَانَتْ تَقُولُ: مَا رَاَيْتُ اَسِيرًا خَيْرًا مِنْ خُبَيْبٍ، لَقَدْ رَاَيْتُهُ يَاْكُلُ مِنْ قِطْفِ عِنَبٍ، وَمَا بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ مِنْ ثَمَرَةٍ، وَاِنَّهُ لَمُوثَقٌ فِي الْحَدِيدِ، وَمَا كَانَ اِلَّا رِزْقٌ رَزَقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجُوا بِهِ الْحَرَمَ لِيَقْتُلُوهُ، فَقَالَ: دَعُونِي اُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنْ تَرَوْنَ اَنَّ مَا بِي جَزَعٌ مِنَ الْمَوْتِ لَزِدْتُ، فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ سَنَّ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْقَتْلِ هُوَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، ثُمَّ قَالَ:

(البحر الطويل)

وَلَسْتُ اُبَالِي حِينَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا ... عَلَى اَيِّ

ساتھیوں نے اُن کو محسوس کیا تو ایک جگہ پناہ لی۔ اس قوم نے آ کر گھیرا ڈال لیا اور انہوں نے کہا: تمہارے لیے وعدہ اور پکا معاہدہ ہے (آ جاؤ) اگر تم ہمارے پاس اترے تو ہم تم میں سے کسی آدمی کو شہید نہیں کریں گے۔ تو حضرت عاصم بن ثابت نے کہا: میں تو بھائی کافر کی پناہ میں نہیں اُتروں گا۔ اے اللہ! اپنے رسول کو ہماری خبر کر دے۔ راوی کا بیان ہے: پس ان میں باہم جنگ ہوئی۔ انہوں نے ان پر تیر پھینکے۔ حتیٰ کہ حضرت عاصم سات آدمیوں سمیت شہید ہوئے۔ حضرت خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ باقی رہ گئے' حتیٰ کہ وہ ان کو گرفتار کر کے مکے لے گئے اور وہاں ان دونوں کو بیچ دیا' حضرت خبیب کو حارث بن عامر بن نوفل کے بیٹوں نے خریدا۔ وہ حارث جو غزوۂ بدر میں مارا گیا۔ پس آپ ان کے پاس قیدی کی حیثیت سے ٹھہرے رہے حتیٰ کہ جب آپ کے شہید کرنے پر ان کا اتفاق ہو گیا تو آپ نے حارث کی ایک بیٹی سے استرا اُدھار مانگا تو اس نے دے دیا تا کہ آپ اس کے ساتھ زیر ناف بال لیں۔ راوی کہتا ہے: پس وہ عورت اپنے ایک بیٹے سے غافل ہوئی' وہ کمرے میں داخل ہو کر آپ کے پاس آ گیا' وہ کہتی ہے: آپ نے اسے پکڑ کر اپنی ران پہ بٹھا لیا۔ پس جب اس نے دیکھا تو وہ گھبرائی۔ آپ نے اس کی گھبراہٹ کو پہچان لیا جبکہ استرا آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا تجھے یہ ڈر ہے کہ میں اسے قتل کر دوں گا؟ یہ کام کرنا میرے شایانِ شان نہیں ہے

شِقٍّ كَانَ فِي اللّٰهِ مَصْرَعِي

وَذٰلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلٰهِ وَإِنْ يَشَأْ... يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

ثُمَّ قَامَ إِلَيْهِ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: فَقَتَلَهُ، قَالَ: وَبَعَثَتْ قُرَيْشٌ إِلَى عَاصِمٍ لِيُؤْتَوْا بِشَيْءٍ مِنْ جَسَدِهِ يَعْرِفُونَهُ، وَكَانَ قَتَلَ عَظِيمًا مِنْ عُظَمَائِهِمْ يَوْمَ بَدْرٍ، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مِثْلَ الظُّلَّةِ مِنَ الدُّبُرِ، فَحَمَتْهُ مِنْ رُسُلِهِمْ، فَلَمْ يَقْدِرُوا عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ.

(میں محمد عربی کا غلام ہوں) اگر اللہ نے چاہا تو میں یہ کام نہیں کروں گا۔ وہ کہنے لگی: میں نے خبیب سے بہتر کوئی قیدی نہیں دیکھا' میں نے اس کو دیکھا کہ وہ انگور کے ٹکڑے کھا رہا ہے جبکہ اس وقت مکہ میں کوئی پھل نہیں ملتا تھا جبکہ وہ لوہے کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے (وہ عورت کہتی ہے:) میں نے یقین کر لیا کہ یہ وہ رزق ہے جو اسے اللہ کی خصوصی جناب سے حاصل ہوا ہے۔ پھر آپ کو شہید کرنے کیلئے حرم میں لے گئے۔ آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑو تا کہ میں دو رکعت پڑھ لوں۔ پھر فرمایا: اگر تمہارا خیال یہ نہ ہوتا کہ موت سے مجھے ڈر ہے تو اور نماز پڑھتا۔ پس وہ ہستی جس نے شہادت کے وقت سب سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی وہ آپ ہیں۔ پھر کہا: اے اللہ! ان کو شمار کروا لے۔ پھر عرض کی:

''مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ جب میں مسلمان شہید ہو رہا ہوں' (اور پرواہ نہیں) جس پہلو پر اللہ کی راہ میں گروں'

اور یہ سارا کچھ ذاتِ الٰہی کیلئے ہے اور اگر وہ چاہے تو روئی کے گالوں کی طرح بنے جسم کے اعضاء پر برکتیں ڈال دے''۔

پھر عقبہ بن عامر آپ کی طرف اُٹھ کھڑا ہوا۔ راوی کا بیان ہے: پس اس نے اسے قتل کیا۔ راوی کہتا ہے: اور اس نے قریش کو حضرت عاصم کی طرف بھیجا تا کہ ان کے جسم کے کسی عضو کو پہچان کر لے آئیں

حالانکہ اُنہوں نے بدن کے دن ان کے بڑوں میں سے ایک بڑے کو مارا تھا' پس اللہ تعالیٰ نے عاصم کی طرف پیچھے سے چھتری کی مانند کوئی چیز بھیجی' پس اس نے آپ کو قاصدوں کے سامنے کوٹلہ کر دیا' وہ آپ کا کوئی عضو دیکھنے پر قادر نہ ہو سکے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ رَهْطٍ عَيْنًا مِنْهُمْ خُبَيْبُ بْنُ عَدِيٍّ، وَزَيْدُ بْنُ دَثِنَةَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے دس گروپ بھیجے' ان میں سے جاسوس حضرت خبیب بن عدی اور زید بن دثنہ تھے۔ پھر معمر کی حدیث جیسی ذکر کی ہے۔

4079 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ وَحْدَهُ عَيْنًا اِلَى قُرَيْشٍ، قَالَ: فَجِئْتُ اِلَى خَشَبَةِ خُبَيْبٍ وَاَنَا اَتَخَوَّفُ الْعَيْنَ، فَرَقِيتُ فِيهَا فَحَلَلْتُ خُبَيْبًا، فَوَقَعَ اِلَى الْاَرْضِ، فَانْتَبَذْتُ غَيْرَ بَعِيدٍ، ثُمَّ اَرَى خُبَيْبًا كَاَنَّمَا ابْتَلَعَتْهُ الْاَرْضُ، فَمَا رُؤِيَ خُبَيْبٌ اِلَى السَّاعَةِ . قَالَ اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ: وَقَدْ كَانَ جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، قَالَ: عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے ان کو قریش کے ایک قبیلہ کی طرف بھیجا' میں حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی لکڑی کے پاس آیا' مجھے جاسوس کا ڈر تھا' میں نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو اس لکڑی میں رکھا تو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ زمین میں دھنس گئے' پھر میں نے حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ زمین نے انہیں نگل لیا تھا' اس کے بعد اس گھڑی تک خبیب کو نہیں دیکھا گیا۔ حضرت ابوبکر نے کہا: وہ جعفر بن عون تھا' کہا: حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ سے مروی ہے' وہ اپنے باپ سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے

4079- أورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 139' جلد 5 صفحه 287 رقم الحديث: 22530 عن جعفر بن عمرو بن امية عن أبيه به .

عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ

خُبَيْبُ بْنُ اِسَافٍ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عَمْرٍو

4080 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا، الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ وَجْهًا، فَاَتَيْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي، فَقُلْنَا: اِنَّا نَكْرَهُ اَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ، فَقَالَ: اَسْلَمْتُمَا؟ فَقُلْنَا: لَا، قَالَ: فَاِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ قَالَ: فَاَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَهُ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ عَلَى عَاتِقِي، فَقَتَلْتُهُ وَتَزَوَّجْتُ ابْنَتَهُ بَعْدَ ذَلِكَ، وَكَانَتْ تَقُولُ: لَا عَدِمْتَ رَجُلًا وَشَّحَكَ هَذَا الْوِشَاحَ، فَاَقُولُ لَهَا: لَا عَدِمْتِ رَجُلًا عَجَّلَ اَبَاكَ اِلَى النَّارِ

ہیں۔

حضرت خبیب بن اساف ابوعبدالرحمٰن بن عتبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' میں اور میری قوم کا ایک آدمی آیا' ہم نے کہا: ہم اپنی قوم کے ساتھ شریک ہونے کو ناپسند کرتے ہیں اور ان کے ساتھ شریک ہونے کو ناپسند نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں مسلمان ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: ہم مشرکوں سے مدد نہیں مانگتے۔ حضرت خبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم دونوں مسلمان ہوئے اور ہم دونوں آپ کے ساتھ شریک ہوئے' مشرکین میں سے ایک آدمی نے میرے کندھے پر مارا اور میں نے اس کو قتل کر دیا اور اس کے بعد میں نے اس کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر لیا اور وہ کہا کرتی تھی: اس شخص کو گم نہ کرے جس شخص نے تجھے دولڑیوں والا ہار پہنایا ہے (تیری کمر پر ضرب لگائی)۔ میں نے اس سے کہا: تُو اس شخص کو گم نہ کر (اللہ کرے) جس نے تیرے باپ کو جہنم کی طرف جلدی بھیجا ہے۔

4080- اورده أحمد في مسنده جلد3صفحه454 عن خبيب بن عبد الرحمن بن خبيب عن أبيه عن جده به .

4081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، أَنَا خُبَيْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي قَبْلَ أَنْ نُسْلِمَ، فَقُلْنَا: إِنَّا لَنَسْتَحِي أَنْ يَشْهَدَ قَوْمُنَا مَشْهَدًا لَا نَشْهَدُهُ مَعَهُمْ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقَدْ أَسْلَمْتُمْ؟ قُلْنَا: لَا فَقَالَ: أَنَا لَا أَسْتَعِينُ بِالْمُشْرِكِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَأَسْلَمْنَا وَشَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب انصاری اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: میں اور میری قوم کا ایک آدمی رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے ہم نے عرض کی: ہم حیا کرتے ہیں کہ ہم اپنی قوم کے ساتھ شریک ہوں اور آپ کے ساتھ شریک نہ ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تم مسلمان ہو؟ ہم نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مشرکوں کے خلاف ہم مشرکوں سے مدد نہیں مانگتے۔ ہم مسلمان ہوئے اور ہم آپ کے ساتھ شریک ہوئے۔

4082 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَبَّاسُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ الدَّشْتَكِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ مُسْتَلِمِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا لَا أَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ

حضرت خبیب بن عبدالرحمٰن بن خبیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہم مشرکوں سے مدد نہیں مانگتے۔

بَابُ الدَّالِ

دِحْيَةُ بْنُ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيُّ

باب الدال

حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی رضی اللہ عنہ

4083 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت منصور کلبی فرماتے ہیں کہ حضرت دحیہ بن

4083- أورده أبو داؤد في سننه جلد 2صفحه319' رقم الحديث: 2413 عن يزيد بن أبي حبيب عن أبي الخير عن دحية

الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيِّ، اَنَّ دِحْيَةَ بْنَ خَلِيفَةَ، خَرَجَ مِنْ قَرْيَتِهِ بِدِمَشْقَ الْمَزَّةِ اِلَى قَدْرِ قَرْيَةِ عُقْبَةَ فِي رَمَضَانَ، ثُمَّ اَفْطَرَ وَاَفْطَرَ مَعَهُ النَّاسُ وَكَرِهَ آخَرُونَ اَنْ يُفْطِرُوا، فَلَمَّا رَجَعَ اِلَى قَرْيَتِهِ قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَاَيْتُ الْيَوْمَ اَمْرًا مَا كُنْتُ اَظُنُّنِي اَرَاهُ، اِنَّ قَوْمًا رَغِبُوا عَنْ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِهِ، يَقُولُ ذَلِكَ لِلَّذِينَ صَامُوا، ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ: اللّٰهُمَّ اقْبِضْنِي اِلَيْكَ

خلیفہ رضی اللہ عنہ دمشق میں اپنی بستی مزّہ سے نکلے اور حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی بستی کی طرف گئے' رمضان المبارک میں آپ نے روزہ افطار کیا اور آپ کے ساتھ لوگوں نے بھی افطار کیا اور دوسروں نے افطار کرنے کو ناپسند کیا' جب اپنی بستی کی طرف واپس آئے تو کہا: اللہ کی قسم! آج میں نے ایسے کام کو دیکھا ہے کہ میں اس کو دیکھنے کا گمان بھی نہیں کرتا تھا کہ وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کے دین سے بے رغبتی کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں: ان کو جو روزے کی حالت میں ہیں' پھر اس کے پاس کہا: اے اللہ! مجھے لے جا۔

4084 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا، يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَيْصَرَ صَاحِبِ الرُّومِ بِكِتَابٍ، فَقُلْتُ: اسْتَاْذِنُوا لِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُتِيَ قَيْصَرُ فَقِيلَ لَهُ: اِنَّ عَلَى الْبَابِ رَجُلًا يَزْعُمُ اَنَّهُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَزِعُوا لِذَلِكَ فَقَالَ: اَدْخِلْهُ، فَاَدْخَلَنِي

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے روم کے بادشاہ قیصر کی طرف خط دے کر بھیجا' میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اجازت مانگی' مجھے قیصر کے پاس لیجایا گیا' کہا گیا: دروازے پر ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خط دے کر بھیجا ہے۔ وہ ڈر گئے' اُس نے کہا: ان کو داخل ہونے دو! مجھے اس کے پاس داخل کیا گیا تو میں نے وہ خط اس کو دیا' اس کو پڑھا گیا' اس میں لکھا تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے روم

بن خليفة به ولم يذكر منصور الكلبي .

4084- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه306 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى بن عبد الحميد الحماني وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَعِنْدَهُ بَطَارِقَتُهُ، فَأَعْطَيْتُهُ الْكِتَابَ فَقُرِءَ عَلَيْهِ، فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى قَيْصَرَ صَاحِبِ الرُّومِ فَنَخَرَ ابْنُ أَخٍ لَهُ أَحْمَرُ أَزْرَقُ سَبِطٌ، فَقَالَ: لَا تَقْرَأِ الْكِتَابَ الْيَوْمَ بَدَأَ بِنَفْسِهِ، وَكَتَبَ صَاحِبَ الرُّومِ، لَمْ يَكْتُبْ مَلِكَ الرُّومِ، قَالَ: فَقُرِءَ الْكِتَابُ حَتَّى فَرَغَ مِنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَخَرَجُوا مِنْ عِنْدِهِ، ثُمَّ بَعَثَ إِلَيَّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ، فَبَعَثَ إِلَى الْأَسْقُفِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَكَانَ صَاحِبَ أَمْرِهِمْ يَصْدُرُونَ عَنْ رَأْيِهِ وَعَنْ قَوْلِهِ، فَلَمَّا قَرَأَ الْكِتَابَ قَالَ الْأُسْقُفُ: هُوَ وَاللّٰهِ الَّذِي بَشَّرَنَا بِهِ مُوسَى، وَعِيسَى الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُ، قَالَ قَيْصَرُ: فَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِنِّي مُصَدِّقُهُ وَمُتَّبِعُهُ، فَقَالَ قَيْصَرُ: أَعْرِفُ أَنَّهُ كَذَلِكَ، وَلَكِنْ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَفْعَلَ، إِنْ فَعَلْتُ ذَهَبَ مُلْكِي وَقَتَلَنِي الرُّومُ

کے بادشاہ قیصر کے نام! اس کے بیٹے کے بھائی نے اس کو خط کو پھاڑ دیا' اس نے کہا: آج کے بعد ایسے خط کو نہ پڑھنا جو پہلے اپنے نام سے شروع کیا گیا ہو اور اس نے صاحبِ روم لکھا ہے' روم کا بادشاہ نہیں لکھا' جب خط پڑھ کر فارغ ہوا' پھر اس نے حکم دیا کہ اس کے پاس سے نکل جاؤ' پھر میری طرف پیغام بھیجا' میں اس کے پاس آیا' اس نے مجھ سے پوچھا: میں نے اس کو بتایا کہ اس نے اسقف کی طرف بھیجا' وہ اس کے پاس آیا اور اسقف بادشاہ کی رائے صادر کرتا تھا' جب اس نے خط پڑھا تو اسقف نے کہا: یہ وہی رسول ہے کہ جس کے متعلق ہمیں موسیٰ علیہ السلام نے اور عیسیٰ علیہ السلام نے بشارت دی ہے اور ہم اس کے انتظار میں ہیں۔ قیصر نے کہا: مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ اس نے کہا: یہ حکم دیتے ہیں کہ اس کی تصدیق کر اور اتباع کر۔ قیصر نے کہا: میں جانتا ہوں کہ معاملہ اسی طرح ہے لیکن میں ایسا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا' اگر میں نے ایسا کیا تو میری بادشاہی چلی جائے گی اور لوگ مجھے قتل کر دیں گے۔

دحية بن خليفة الكلبي

4085 - حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَيَّاشٍ، حَدَّثَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَاطِي فَأَعْطَانِي قُبْطِيَّةً فَقَالَ: اصْدَعْهَا صَدْعَتَيْنِ فَاقْطَعْ أَحَدَهُمَا قَمِيصًا وَأَعْطِ الْآخَرَ امْرَأَتَكَ

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے چادر لی اور وہ چادر مجھے دی اور آپ نے فرمایا: اس کے دو ٹکڑے کر لو' ایک کی قمیص بنا لو اور ایک اپنی بیوی کو دو کہ وہ اپنے سر کو ڈھانپے۔ جب میں چلا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی بیوی کو حکم دینا کہ اس کے ٹکڑے کے نیچے ایک کپڑا رکھے' سامنے نہ کرے۔

لِتَخْتَمِرَ بِهَا فَلَمَّا اَدْبَرَتْ قَالَ: مُرِ امْرَاَتَكَ اَنْ تَجْعَلَ تَحْتَ صَدْعَتِهَا ثَوْبًا لَا تَصِفُهَا

4086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا، يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ، قَالَ: اُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةٌ صُوفٌ وَخُفَّيْنِ فَلَبِسَهُمَا حَتَّى تَخَرَّقَا وَلَمْ يَسْاَلْ عَنْهُمَا ذَكَّيْنَاهُمَا اَمْ لَا

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کو ایک صوف کپڑا اور موزے دیئے گئے تو آپ نے ان دونوں کو پہنا یہاں تک کہ وہ دونوں پھٹ گئے' ان دونوں کے متعلق پوچھا نہیں کہ موزوں پر لگنے والے چمڑے کو ہم نے پاک کیا تھا یا نہیں۔

دَغْفَلُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

4087 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ عَنْ اَبِي هِلَالٍ الرَّاسِبِيِّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، اَنَّ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْسَلَ اِلَى دَغْفَلٍ فَسَاَلَهُ عَنِ الْعَرَبِيَّةِ وَعَنْ اَنْسَابِ النَّاسِ، وَسَاَلَهُ عَنِ النُّجُومِ، فَاِذَا عَالِمٌ فَقَالَ: يَا دَغْفَلُ مِنْ اَيْنَ حَفِظْتَ هَذَا؟ فَقَالَ: حَفِظْتُ هَذَا بِلِسَانٍ سَئُولٍ وَقَلْبٍ عَقُولٍ وَاَنَّ آفَةَ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ، قَالَ: فَاذْهَبْ بِيَزِيدَ فَعَلِّمْهُ الْعَرَبِيَّةَ

حضرت عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت دغفل رضی اللہ عنہ کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا' آپ سے عربی اور لوگوں کے نسب کے متعلق پوچھا اور ستاروں کے متعلق' آپ اس متعلق جاننے والے تھے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے دغفل! آپ نے یہ کہاں سے یاد کیے ہیں؟ حضرت دغفل رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے سوال کرنے والی زبان اور سمجھنے والے دل

4086- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 139 وقال: رواه الطبراني وفيه عنبسة بن سعد عن الشعبي وعنه يحيى بن الضريس ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

4087- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 3 صفحه 294' رقم الحديث: 1674 عن أبي هلال عن عبد الله بن بريدة عن دغفل به .

وَاَنْسَابَ قُرَيْشٍ وَالنُّجُومَ

سے یاد کیے ہیں' علم کی آفت بھولنا ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یزید کے پاس جاؤ اس کو عربی اور قریش کا نسب اور ستاروں کے علم کے متعلق بتاؤ۔

دغفل بن حنظلة

4088 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالُوا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال اس وقت ہوا جب آپ کی عمر 65 سال تھی۔

4089 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ دَغْفَلِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: كَانَ عَلَى النَّصَارَى صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَكَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ فَمَرِضَ، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَيَزِيدَنَّ عَشْرًا، ثُمَّ كَانَ عَلَيْهِمْ مَلِكٌ

حضرت دغفل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نصاریٰ پر رمضان کے روزے فرض کیے گئے' ان کے اوپر ایک بادشاہ تھا' وہ بیمار ہوگیا تو اُس نے کہا: اگر اللہ نے مجھے شفاء دی تو دس روزے اور زیادہ رکھے گا۔ پھر ان پر ایک اور بادشاہ مقرر کیا گیا' اس کے بعد اس نے گوشت کھایا اور وہ بیمار ہوگیا تو اس نے کہا: اگر اللہ نے مجھے شفاء دی تو دس روزے اور زیادہ رکھے گا۔ پھر اس کے بعد ایک اور بادشادہ مقرر کیا گیا' اس نے کہا:

4088- اورده ابو يعلى في مسنده جلد3صفحه145' رقم الحديث: 1575 عن قتادة عن الحسن بن دغفل به .

4089- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه139 وقال: رواه الطبراني في الأوسط مرفوعا ورواه الطبراني في الكبير موقوفا على دغفل ورجال اسنادهما رجال الصحيح .

بَعْدَهُ، فَاَكَلَ اللَّحْمَ فَوَجِعَ، فَقَالَ: لَئِنْ شَفَاهُ اللّٰهُ لَيَزِيدَنَّ ثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ، ثُمَّ كَانَ مَلِكٌ بَعْدَهُ، فَقَالَ: مَا نَدَعُ مِنْ هَذِهِ الْاَيَّامِ اَنْ نُتِمَّهَا وَنَجْعَلَ صَوْمَنَا فِي الرَّبِيعِ، فَفَعَلَ فَصَارَتْ خَمْسِينَ يَوْمًا

ہم ان دنوں میں کوئی روزہ نہیں چھوڑیں گے بلکہ مکمل کریں گے اور ہم اپنے روزے موسم بہار میں رکھیں گے اس نے ایسے ہی کیا تو پچاس دن کے روزے ہو گئے۔

دَيْلَمُ بْنُ فَيْرُوزَ الْحِمْيَرِيُّ

حضرت دیلم بن فیروز حمیری رضی اللہ عنہ

4090 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْحَنَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، اَنَّ دَيْلَمَ الْحِمْيَرِيَّ، اَخْبَرَهُمْ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِبَلَدٍ بَارِدٍ، وَاِنَّا نَشْرَبُ شَرَابًا نَتَقَوَّى بِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلْ يُسْكِرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَلَا تَقْرَبُوهُ ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ الْمَسْاَلَةَ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُسْكِرُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: لَا تَقْرَبُوهُ، قَالَ: فَاِنَّهُمْ لَنْ يَصْبِرُوا عَنْهُ قَالَ: فَمَنْ لَمْ يَصْبِرْ عَنْهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت مرثد بن عبداللہ الیزنی فرماتے ہیں کہ حضرت دیلم حمیری رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم ٹھنڈے ملک میں رہتے ہیں' ہم اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لیے شراب پیتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب بھی نہ جاؤ! پھر دوبارہ آپ سے پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ عرض کی گئی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے قریب نہ جاؤ! عرض کی گئی: وہ اس کے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس کے بغیر نہ رہ سکے تو اس کو قتل کر دو۔

4091 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت دیلم حمیری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی:

4090- اورده احمد في مسنده جلد4صفحه232 عن يزيد بن أبي حبيب عن مرثد بن عبد الله اليزني عن ديلم به .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، وَاَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ، عَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَرَابًا مِنْ هَذَا الْقَمْحِ نَتَقَوَّى بِهِ عَلَى اَعْمَالِنَا وَعَلَى بَرْدِ بِلَادِنَا، قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ، ثُمَّ جِئْتُهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ: هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَاجْتَنِبُوهُ قُلْتُ: اِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيهِ قَالَ: فَاِنْ لَمْ يَتْرُكُوهُ فَاقْتُلُوهُمْ

یارسول اللہ! ہم گندم سے شراب بناتے ہیں اس کے ذریعہ ہم اپنے آپ کو مضبوط کرتے ہیں اور ہم ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے بچو! پھر میں آپ کے سامنے سے آیا اور میں نے اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ نشہ دیتی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے بچو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگ اس کو نہیں چھوڑیں گے! آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ نہ چھوڑیں تو ان کو قتل کر دو۔

4092 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، وَعَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، عَنْ دَيْلَمٍ الْجَيْشَانِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَةٍ شَدِيدَةِ الْبَرْدِ نَصْنَعُ بِهَا شَرَابًا مِنَ الْقَمْحِ اَفَيَحِلُّ شُرْبُهُ قَالَ: اَيُسْكِرُكُمْ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَاِنَّهُ خَمْرٌ

حضرت دیلم الجیشانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سخت ٹھنڈے علاقے میں رہتے ہیں ہم گندم سے شراب بناتے ہیں کیا اس کا پینا جائز ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو اسکے پینے سے نشہ ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: وہ شراب ہے۔

دُكَيْنُ بْنُ

حضرت دکین بن سعید

سَعِيدٍ الْمُزَنِيُّ

المزنی رضی اللہ عنہ

4093 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسًا، يَقُولُ: حَدَّثَنِي دُكَيْنُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَرْبَعِمِئَةِ رَاكِبٍ نَسْاَلُهُ الطَّعَامَ، فَقَالَ: يَا عُمَرُ اذْهَبْ فَاَطْعِمْهُمْ وَاَعْطِهِمْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدِي اِلَّا آصُعٌ مِنْ تَمْرٍ مَا يَقْتَاتُهُنَّ عِيَالِي، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اسْمَعْ وَاَطِعْ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ، فَانْطَلَقَ عُمَرُ حَتَّى اَتَى عُلَيَّةً فَاَخْرَجَ مِفْتَاحًا مِنْ حُجْزَتِهِ فَفَتَحَهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْخُلُوا، فَدَخَلُوا وَكُنْتُ آخِرَ الْقَوْمِ دُخُولًا فَاَخَّرْتُ ثُمَّ الْتَفَتُّ فَاِذَا مِثْلُ الْفَصِيلِ مِنَ التَّمْرِ.

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس آئے' ہم چار سو سوار تھے ہم نے کھانا مانگا تو آپﷺ نے فرمایا: اے عمر! ان کو کھانا دو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک صاع کھجوریں ہیں اور وہ میرے گھر والوں کے لیے کافی نہیں ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: سنا اور اطاعت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھر چلے گئے اور اپنے گھر سے چابی لی جہاں کھجوریں رکھی تھیں ان کو کھولا' لوگوں سے کہا: داخل ہو جاؤ! وہ داخل ہوئے تو میں سب سے آخر میں داخل ہوا' میں پیچھے ہوا' پھر میں متوجہ ہوا تو کھجوریں فصیل کی مثل تھیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي نُمَيْرٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: جِئْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْاَلُهُ الطَّعَامَ وَنَحْنُ اَرْبَعُمِائَةِ رَاكِبٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریمﷺ کی طرف آئے تاکہ ہم آپﷺ سے کھانے کے بارے پوچھیں' جبکہ ہم چار سو سوار تھے۔ پھر اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ' حضورﷺ

دکین بن سعید المزنی

4093- أورده الحميدى فى مسنده جلد 2صفحه395' رقم الحديث: 893 عن اسماعيل بن ابى خالد عن قيس عن دكين بن سعيد به .

الْحَرَّانِيِّ، حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ دُكَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت دکین بن سعید رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

دِرْهَمٌ
اَبُو مُعَاوِيَةَ

حضرت درہم ابومعاویہ
رضی اللہ عنہ

4094 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ دِرْهَمٍ، اَنَّ دِرْهَمًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: جِئْتُكَ اَسْتَفْتِيكَ فِي الْغَزْوِ، قَالَ: لَكَ اُمٌّ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَالْزَمْهَا

حضرت معاویہ بن درہم سے روایت ہے کہ حضرت درہم رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: میں آپ کے پاس جہاد میں شرکت کا پوچھنے کے لیے آیا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری والدہ (زندہ ہیں)؟ عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ان کی خدمت کرو۔

بَابُ الذَّالِ
مَنِ اسْمُهُ ذُؤَيْبٌ
ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ
الْخُزَاعِيُّ اَبُو قَبِيصَةَ

باب الذال
جن کا نام ذؤیب ہے
حضرت ذؤیب بن قبیصہ
الخزاعی ابوقبیصہ بن ذؤیب

بْنُ ذُؤَيْبٍ الْفَقِيهُ — الفقیہ رضی اللہ عنہ

4095 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ فَقَالَ: إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتَ مَوْتَهَا فَانْحَرْهَا، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ وَاقْسِمْهَا

حضرت ذؤیب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے ساتھ قربانی کا اونٹ بھیجا' آپ نے فرمایا: اس سے کوئی شی ہلاک ہونے لگے' اس کے مرنے کا خوف ہو تو اس کو ذبح کر لینا' پھر اس کے پاؤں خون میں ڈبونا' پھر اس کو اس کے جسم پر ملنا' اس سے کوئی شی نہ کھانا' نہ تیرے ساتھیوں میں سے کسی میں اس کو تقسیم کرنا۔

4096 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالُوا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ، حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: حضرت ذؤیب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے ساتھ قربانی کا اونٹ بھیجا' آپ نے فرمایا: اس میں سے کوئی شی ہلاک ہو جائے اور اس کے مرنے کا خوف ہو تو اس کو ذبح کر لینا' پھر اس کو اس کے جسم پر ملنا' اس میں سے کوئی شی نہ کھانا' نہ تیرے ساتھیوں میں سے کوئی کھائے' اس کو تقسیم کرنا۔ یہ الفاظ یزید بن زریع کی حدیث کے ہیں اور حضرت خالد بن حارث نے کہا: ذؤیب بن قبیصہ۔

4095- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 963' رقم الحديث: 1326 عن سنان بن سلمة عن ابن عباس عن ذؤيب به .

فَخَشِيتَ مَوْتًا فَانْحَرْهَا، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهَا وَلَا تَطْعَمْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ وَاقْسِمْهَا . وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ: ذُؤَيْبُ بْنُ قَبِيصَةَ

4097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي ذُؤَيْبٌ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَضَرَ قَالَتْ صَفِيَّةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِكَ أَهْلٌ يُلْجَأُ إِلَيْهِمْ وَإِنَّكَ أَجْلَيْتَ أَهْلِي، فَإِنْ حَدَثَ حَدَثٌ فَإِلَى مَنْ؟ قَالَ: إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ تشریف لائے، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! عورتوں میں سے ہر ایک عورت کا کوئی گھر والا ہے کہ ان سے پناہ لی جائے، میرے گھر والا نہیں ہے اگر کوئی معاملہ پیش آئے تو کس سے پناہ لوں؟ آپﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب سے۔

ذُؤَيْبٌ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت ذؤیب عنبری رضی اللہ عنہ

4098 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رُدَيْحِ بْنِ ذُؤَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ، بِالْبَصْرَةِ، حَدَّثَنِي أَبِي خَالِدٌ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ وَفْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمﷺ کا وفد اُم زبیب کے پاس سے گزرا' اُنہوں نے اس کا غالیچہ پکڑ لیا' حضرت زبیب جلدی چل کر نبی کریمﷺ سے جا ملے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! وفد نے میری ماں کا غالیچہ پکڑ لیا ہے۔ رسول

4097- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه112 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

4098- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه173 وقال: رواه أبو داؤد من حديث زبيب نفسه وهذا من حديث ذؤيب وقد بينه صاحب الأطراف' ورواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه جماعة لم أعرفهم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرُّوا بِأُمِّ زُبَيْبٍ، فَأَخَذُوا زِرْبِيَّتَهَا فَلَحِقَ زُبَيْبٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَخَذَ الْوَفْدُ زِرْبِيَّةَ أُمِّي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَيْهِ زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ، فَأَخَذَ مِنَ الَّذِي أَخَذَ زِرْبِيَّةَ أُمِّهِ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَسَيْفَهُ ومِنْطَقَتَهُ، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رَأْسَ زُبَيْبٍ ثُمَّ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ يَا غُلَامُ وَبَارَكَ لِأُمِّكَ . قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ: الزِّرْبِيَّةُ: مَفْرَشٌ أَثْقَلُ مِنَ الزيلوية، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ) (الغاشية: 16)- يَعْنِي مَبْسُوطَةٌ-

کریم ﷺ نے فرمایا: اس کی ماں کا غالیچہ اسے واپس کر دو۔ پس آپ نے اس سے لے لیا جس نے اس کی ماں کا غالیچہ پکڑا تھا' جو کے ایک صاع سے اور اس کی تلوار اور اس کا کمر بند۔ پھر رسول کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ اُٹھایا' حضرت زبیب کے سر پہ ٹکایا' پھر فرمایا: اے بچے! اللہ تجھے برکت دے اور تیری ماں کو بھی برکت دے۔ حضرت موسیٰ بن ہارون کا قول ہے: زربیہ کا معنی ہے: بچھونا جو زیلویہ سے زیادہ بھاری ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ'' یعنی بچھی ہوئی۔

ذؤيب العنبري

4099 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ رُدَيْحٍ، عَنْ أَبِيهِ ذُؤَيْبٍ، أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ عَتِيقًا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْدًا، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْتَظِرِي حَتَّى يَجِيءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ غَدًا فَجَاءَ فَيْءُ الْعَنْبَرِ، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مِنْهُمْ أَرْبَعَةَ غِلْمَةٍ صِبَاحٍ مِلَاحٍ لَا تُخْبَأُ مِنْهُمُ الرُّءُوسُ . قَالَ عَطَاءُ بْنُ خَالِدٍ: فَأَخَذَتْ جَدِّي رُدَيْحًا وَأَخَذَتْ ابْنَ عَمِّي سَمُرَةَ وَأَخَذَتْ

حضرت ذؤیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں ارادۃً حضرت اسماعیل کی اولاد سے آزاد کا ارادہ رکھتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: انتظار کرو حتیٰ کہ کل قبیلہ عنبر کا مالِ غنیمت آ جائے۔ پس بنو عنبر کا مالِ غنیمت آ گیا' تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: ان میں سے چار غلام صبیح ملیح لے لو' جن کے سر چھپے نہ ہوں۔ حضرت عطاء بن خالد فرماتے ہیں: پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک میرا دادا رُدیح کو لیا۔ میرے چچا کے بیٹے سمرہ کو میرے چچا زاد بھائی رخیا کو اور میرے خالو زبیب کو لیا' پھر نبی کریم ﷺ نے ہاتھ

4099- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه47 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وقال فيه: خذى أربعة غلمة صباح . وفيه جماعة لم أعرفهم .

ابْنَ عَمِّي رحيا وَأَخَذْتُ خَالِي زَبِيبًا، ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فَمَسَحَ بِهَا رُءُوسَهُمْ وَبَرَّكَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ يَا عَائِشَةُ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ قَصْدًا

اُٹھا کر ان کے سروں پر پھیرا اور ان پر برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! یہ حضرت اسماعیل کی ارادی اولاد سے ہیں۔

ذَكْوَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ذکوان رضی اللہ عنہ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ فَقِيلَ مِهْرَانُ وَقِيلَ طَهْمَانُ

ان کے نام میں اختلاف کیا گیا ہے' بعض نے مہران بتایا ہے اور بعض نے طہمان۔

4100 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: أُوصِي إِلَيَّ بِشَيْءٍ لِبَنِي هَاشِمٍ فَأَتَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ بِالْمَدِينَةِ فَبَعَثَنِي إِلَى امْرَأَةٍ مِنْهُمُ ابْنَةٌ لِعَلِيٍّ عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ طَهْمَانُ، أَوْ ذَكْوَانُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِأَهْلِ بَيْتِي وَإِنَّ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ أَنْفُسِهِمْ

حضرت عطاء بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی ہاشم کے لیے کسی شی کی وصیت کرا میں ابوجعفر کے پاس مدینہ میں آیا' انہوں نے مجھے ایک عورت کی طرف بھیجا' ان میں سے علی کی بیٹی تھیں' جو بہت بزرگ تھیں' کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام نے بتایا جن کا نام طہمان یا ذکوان ہے' وہ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ میرے لیے اور میرے گھر والوں کے لیے جائز نہیں اور قوم کا غلام ان میں شریک ہوتا ہے۔

ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت ذکوان بن عبدقیس انصاری بدری رضی اللہ عنہ' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

4101 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ جو عقبہ میں

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ

انصار میں سے شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام بنی زریق سے ذکوان بن عبدقیس بن خلدہ کا بھی ہے۔

4102 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ، بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسِ بْنِ خَلْدَةَ، وَكَانَ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ اِلَى مَكَّةَ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ذکوان بن عبدقیس بن خلدہ بھی ہے' آپ مدینہ سے مکہ کی طرف ہجرت کر کے نکلے اللہ کی رضا کے لیے اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔

4103 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شہید کیے گئے اور بنی زریق سے تعلق رکھنے والے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ذکوان بن عبدقیس کا بھی ہے۔

4104 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار میں سے جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شہید کیے گئے اور بنی زریق سے تعلق رکھنے والے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ذکوان بن عبدقیس کا بھی ہے۔

ذَرْعٌ اَبُو طَلْحَةَ

حضرت ذرع ابوطلحہ الخولانی رضی

الْخَوْلَانِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

4105 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانَ عِيسَى، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْخَوْلَانِيِّ وَاسْمُهُ ذَرْعٌ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَكُونُ جُنُودٌ أَرْبَعَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالشَّامِ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَكَفَّلَ لِي بِالشَّامِ

اللہ عنہ آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا ہے

حضرت ابوطلحہ الخولانی ان کا نام ذرع ہے فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لشکر چار ہیں، تم پر ملک شام میں سکونت لازم ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے ملک شام کی کفالت کی ضمانت دی ہے۔

ذُو الْيَدَيْنِ وَيُقَالُ اسْمُهُ الْخِرْبَاقُ وَيُكْنَى أَبَا الْعُرْيَانِ

4106 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قَالَ عَمَّارٌ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةً، كُلُّنَا أَضْبَطُ . قِيلَ لِأَبِي شَيْبَةَ: مَا الْأَضْبَطُ؟ قَالَ: الَّذِي يَعْمَلُ بِيَدَيْهِ، ذُو الشِّمَالَيْنِ وَعُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَبُو لَيْلَى

حضرت ذوالیدین ان کا نام خرباق بھی بتایا جاتا ہے ان کی کنیت ابوعریان ہے

حضرت عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم تین افراد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم ضبط کرتے تھے ابوشیبہ سے عرض کی گئی: اضبط سے مراد کیا ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: وہ جو اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہو دو ہاتھوں والے حضرت عمر بن خطاب اور ابولیلیٰ رضی اللہ عنہما۔

4107 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مَعْدِي بْنُ

حضرت مطیر فرماتے ہیں کہ کیا میں تمہیں بتاؤں؟ فرمایا: اے ابوجان! آپ نے مجھے بتایا کہ آپ سے

4107- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه77 عن شعيب بن مطير عن أبيه عن ذي اليدين به .

سُلَيْمَانَ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ مَطِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ مَطِيرٍ، وَمُطَيْرٌ حَاضِرٌ يُصَدِّقُهُ بِمَقَالَتِهِ قَالَ: كَيْفَ كُنْتُ اَخْبَرْتُكَ؟ قَالَ: يَا اَبَتَاهُ اَخْبَرْتَنِي اَنَّهُ لَقِيَكَ ذُو الْيَدَيْنِ بِذِي خَشَبٍ، فَاَخْبَرَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ اِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ، وَهِيَ الْعَصْرُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعَهُ اَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَحِمَهَا اللّٰهُ، فَلَحِقَهُ ذُو الْيَدَيْنِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ اَمْ نَسِيتَ؟، فَقَالَ: مَا قَصُرَتِ الصَّلَاةُ وَمَا نَسِيتُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَا: صَدَقَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَثَابَ النَّاسُ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

مقامِ ذی خشب میں ذوالیدین ملے ہیں؟ اُنہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کی نمازوں میں سے کوئی نماز پڑھائی یا وہ نمازِ عصر تھی تو آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیرا' لوگ جلدی سے نکلے' وہ کہنے لگے: نماز میں کمی کا حکم ہوا' رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' آپ کے پیچھے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما بھی آئے' ان کو حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ ملے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی ہوئی ہے یا آپ بھلا دیئے گئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ نماز میں کمی ہوئی ہے نہ میں بھلایا گیا ہوں! پھر آپ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کی طرف متوجہ ہوئے' آپ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین کیا کہتا ہے؟ دونوں نے کہا: سچ کہتا ہے! حضور ﷺ واپس تشریف لائے اور لوگوں میں واپس آئے' آپ نے دو رکعتیں دوبارہ پڑھائیں' پھر سلام پھیرا اور دو سجدے سہو کے کیے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ طَوِيلَ الْيَدَيْنِ فَقَالَ: اَقَصُرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ: اَصَدَقَ؟ قَالُوا: نَعَمْ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعتیں پڑھائیں اور آپ گھر داخل ہوئے' ایک آدمی نے عرض کی جس کا نام خرباق تھا' ان کے دونوں ہاتھ لمبے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں کمی کا حکم ہوا ہے؟ آپ ﷺ حالتِ غصہ میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ سچ بولتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے اور رکعت پڑھائی' اس

فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4108 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ الْحَسَنِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَحَدَّثَهُ، قَالَ: قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَلَيْسَ اَمَرَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْهُ؟

حضرت عبدالعزیز بن صہیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' ان کے پاس سے ایک آدمی گزرا' اس نے بتایا کہ حضرت ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے کہا: اے انصار کے گروہ! کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو صبر کرنے کا حکم نہیں دیا تھا یہاں تک کہ آپ سے تم ملو؟

ذُو مَخْمَرٍ وَيُقَالُ مَخْبَرُ بْنُ اَخِي النَّجَاشِيِّ

حضرت ذومخمر' آپ کا نام مخبر بن اخی النجاشی بھی ہے

4109 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ اَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي حَيٍّ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ هَذَا الْاَمْرُ فِي حِمْيَرَ فَنَزَعَهُ اللّٰهُ مِنْهُمْ فَصَيَّرَهُ فِي قُرَيْشٍ

حضرت مخبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ معاملہ اصل میں حمیر میں تھا' ان سے لے کر قریش میں رکھ دیا۔

4110 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا

حضرت ذومخمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

4108- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10**صفحه**38** وقال: رواه الطبراني وتابعيه لم يسم وبقية رجاله رجال الصحيح .

4109- أورده أحمد في مسنده جلد**4**صفحه**91** عن راشد بن سعد عن أبي حي عن ذي مخبر به .

4110- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1**صفحه**320** وقال: روى أبو داؤد منه طرفا يسيرًا رواه الطبراني في الكبير وفيه العباس بن عبد الرحمن روى عنه داؤد بن أبي هند ولم أر له راو وغيره وروى هو عن جماعة من الصحابة .

قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا ذُو مَخْمَرِ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَسَرَّوْا مِنَ اللَّيْلِ مَا سَرَّوْا، ثُمَّ نَزَلُوا، فَاَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَاذَا مَخْمَرٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ فَاَخَذَ بِرَاْسِ نَاقَتِي وَقَالَ: اقْعُدْ هَهُنَا وَلَا تَكُونَنَّ لَكَاعًا اللَّيْلَةَ فَاَخَذْتُ بِرَاْسِ النَّاقَةِ، فَغَلَبَتْنِي عَيْنَاى، فَنِمْتُ وانْسَلَّتِ النَّاقَةُ، فَذَهَبَتْ فَلَمْ اَسْتَيقِظْ اِلَّا بَحَرِّ الشَّمْسِ، فَاَتَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يا ذَا مَخْمَرٍ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: كُنْتَ وَاللّٰهِ اللَّيْلَةَ لُكَعَ كَمَا قُلْتُ، فَتَنَحَّيْنَا عَنْ ذَلِكَ الْمَكَانِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ دَعَا اَنْ تُرَدَّ النَّاقَةُ، فَجَاءَتْ بِهَا عِصَارُ رِيحٍ تَسُوقُهَا، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ اَمَرَ بِلَالًا فَاَذَّنَ، ثُمَّ اَمَرَهُ فَاَقَامَ ثُمَّ صَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: هَذِهِ صَلَاتُنَا بِالْاَمْسِ ثُمَّ اُتْنَفَ صَلَاةَ يَوْمِهِ ذَلِكَ

ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا' آپ رات کو چلے جتنا چلے' پھر اُترے' رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: اے مخمر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں اور سعادت آپ کے لیے ہے' آپ نے میری اونٹنی کا سر پکڑا اور فرمایا: یہاں بیٹھو! رات کو حفاظت کرو! میں نے اونٹنی کا سر پکڑا' مجھ پر نیند غالب آئی' میں سو گیا' اونٹنی کی نکیل چھوڑی وہ چلی گئی' میں سورج کی گرمی سے جاگا' رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اور آپ نے فرمایا: اے مخمر! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حاضر ہوں اور سعادت آپ کے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! آج رات تم نے حفاظت ایسے ہی کی جس طرح میں نے کہا تھا' اس جگہ سے ہم نے کوچ کا ارادہ کیا' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' جب نماز مکمل فرمائی تو آپ نے اونٹنی کے واپس آنے کی دعا کی' وہ اس حالت میں آئی کہ اس کے تیز چلنے کی آواز آ رہی تھی' جب دوسرے دن کی فجر طلوع ہوئی تو آپ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم دیا' پھر آپ نے اقامت کا حکم دیا' پھر آپ نے ہم کو نماز پڑھائی' جب نماز مکمل فرمائی تو آپ نے فرمایا: یہ ہماری کل والی نماز ہے' پھر اس دن کی نماز پڑھائی۔

4111 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: حَدَّثَنِي رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ،

حضرت ذو مخمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روم والوں سے آپ لوگ امن والی صلح کریں گے یہاں کہ تم اور وہ مل کر دشمن سے

حَدَّثَنِي ذُو مَخْمَرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا حَتَّى تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا فَتُنْصَرُونَ فَتَنْزِلُونَ فِي مَرْجٍ ذِي تُلُولٍ

لڑائی کرو گے' تمہاری مدد کی جائے گی تم ٹیلوں والی' کشادہ اور چراگاہوں والی زمین مرج میں اترو گے۔

4112 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا، ثُمَّ تَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا، فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ، ثُمَّ تَنْصَرِفُونَ حَتَّى تَنْزِلُوا مَرْجًا ذِي تُلُولٍ فَيَرْفَعُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ النَّصْرَانِيَّةِ صَلِيبًا فَيَقُولُ غَلَبَ الصَّلِيبُ فَيَغْضَبُ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَقُومُ إِلَيْهِ فَيَدُقُّهُ فَعِنْدَ ذَلِكَ تَغْدِرُ الرُّومُ وَيَجْتَمِعُونَ لِلْمَلْحَمَةِ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: روم والوں سے عنقریب آپ امن والی صلح کریں گے' لوگ اور وہ دونوں مل کر ایک دشمن سے لڑو گے' تمہاری مدد کی جائے' مالِ غنیمت ملے گا اور تم سلامت رہو گے' پھر تم واپس چلو گے اور تم ٹیلوں والی کھلی چراگاہ میں اترو گے' نصرانیوں میں سے ایک آدمی صلیب لے کر چڑھے گا' وہ کہے گا: صلیب غالب آ گئی! مسلمانوں میں سے ایک آدمی غصہ میں آئے گا' وہ اس کی طرف اُٹھ کھڑا ہوگا' وہ اس کو توڑ دے گا' روم کے لوگ غداری کریں گے' بڑی جنگ کے لیے جمع ہوں گے۔

4113 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ ابْنِ أَخِي النَّجَاشِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ تم روم سے دس سال کیلئے امن کی صلح کرو گے' دو سال وہ وفا کریں گے' تیسرے سال میں غداری کریں گے یا

4112- أورده أبو داؤد في سننه جلد**4**صفحه**109**' رقم الحديث: **4292** عن خالد بن معدان عن جبير بن نفير عن ذي مخبر به .

4113- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد **5**صفحه**123**' رقم الحديث: **2663** عن اسماعيل بن أبي رافع عن ابن محيريز عن ذي مخبر به .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُصَالِحُونَ الرُّومَ عَشْرَ سِنِينَ صُلْحًا آمِنًا، يَفُونَ سَنَتَيْنِ وَيَغْدِرُونَ فِي الثَّالِثَةِ، اَوْ يَفُونَ اَرْبَعًا وَيَغْدِرُونَ فِي الْخَامِسَةِ، فَيَنْزِلُ جَيْشًا مِنْكُمْ فِي مَدِينَتِهِمْ فَتَغْزُونَ اَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ وَوَرَائِهِمْ، فَتُقَاتِلُونَ ذَلِكَ الْعَدُوَّ، فَيَفْتَحُ اللّٰهُ لَكُمْ، فَتَنْصَرِفُونَ بِمَا اَصَبْتُمْ مِنْ اَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ، فَتَنْزِلُونَ بِمَرْجٍ، ذِي تُلُولٍ، فَيَقُولُ قَائِلُكُمْ: اللّٰهُ غَلَبَ، وَيَقُولُ قَائِلُهُمُ الصَّلِيبُ غَلَبَ، فَيَتَدَاوَلُونَهَا فَيَغْضَبُ الْمُسْلِمُونَ، وَصَلِيبُهُمْ مِنْهُمْ غَيْرُ بَعِيدٍ، فَيَثُورُ ذَلِكَ الْمُسْلِمُ اِلَى صَلِيبِهِمْ فَيَدُقُّهُ، وَيَبْرُزُونَ اِلَى كَاسِرِ صَلِيبِهِمْ، فَيَضْرِبُونَ عُنُقَهُ، فَتَثُورُ تِلْكَ الْعِصَابَةُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ اِلَى اَسْلِحَتِهِمْ، وَيَثُورُ الرُّومُ اِلَى اَسْلِحَتِهِمْ، فَيَقْتُلُونَ تِلْكَ الْعِصَابَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُسْتَشْهَدُونَ، فَيَاْتُونَ مَلِكَهُمْ فَيَقُولُونَ: قَدْ كَفَيْنَاكَ حَدَّ الْعَرَبِ وَبَاْسَهُمْ، فَمَاذَا تَنْتَظِرُ؟ فَيَجْمَعُ لَكُمْ حَمْلَ امْرَاَةٍ ثُمَّ يَاْتُونَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِينَ غَايَةٍ تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

چار سال وفا کریں گے اور پانچویں سال میں غداری کریں گے تم میں سے ایک گروہ ان کے شہر میں اُترے گا' تم اور وہ ایک دشمن سے جہاد کرو گے' اللہ تمہیں فتح دے گا' وہ تمہارے پیچھے اور تم ان کے پیچھے ہو گے' تم اُس دشمن سے لڑو گے' اللہ عزوجل تم کو فتح دے گا' تم واپس آؤ گے اس کے ساتھ جو تم کو ثواب اور غنیمت ملے گا' پھر تم ٹیلوں والی کھلی زمین میں اُترو گے' تمہارا کہنے والا کہے گا: اللہ غالب آیا ہے۔ ان کا کہنے والا کہے گا: صلیب غالب آ گئی' وہ مسلسل اس بات کا ذکر کریں گے۔ مسلمان غصہ میں آئیں گے' صلیب ان سے دور نہ ہوگی' مسلمان صلیب تک پہنچیں گے' اس کو توڑ دیں گے اور صلیب توڑنے والے کی طرف کو اُٹھا کر آئیں گے' اس کی گردن اُڑائیں گے' مسلمانوں میں سے ایک گروہ اسلحہ کی طرف آئے گا اور وہ بھی اپنے اسلحہ کی طرف آئیں گے' مسلمانوں کے ایک گروہ کو قتل کریں گے' شہید کیے جائیں گے' وہ اپنے بادشاہ کے پاس آئیں گے' وہ کہیں گے: ہم عرب کی حد اور ان کی جنگ کیلئے آپ کو کافی ہیں' ہم کس کا انتظار کر رہے ہیں؟ تمہارے لیے ایک عورت کو اُٹھانے کے لیے جمع ہوں گے' پھر اسّی مقاصد کے تحت آئیں گے' ہر غایت کے تحت بارہ ہزار تک ہوں گے۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ ذِي

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مَخْبَرِ ابْنِ اَخِي النَّجَاشِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُلَيْحٍ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہٗ حضورﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4114 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سِنَانَ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ ذِي مَخْبَرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ اِلَى اَهْلِ الْمَدِينَةِ وَهِيَ بَطْحَاءُ قَبْلَ اَنْ تُعَمَّرَ لَيْسَ فِيهَا مَدَرَةٌ وَلَا وَبَرٌ، فَقَالَ: يَا اَهْلَ يَثْرِبَ اِنِّي مُشْتَرِطٌ عَلَيْكُمْ ثَلَاثًا وَسَائِقٌ اِلَيْكُمْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ لَا تَعْصِي وَلَا تَغْلِي وَلَا تَكَبَّرِي، فَاِنْ فَعَلْتِ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ تَرَكْتُكَ كَالْجَزُورِ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ اَكْلِهِ

حضرت ذی مخبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مدینہ والوں کی طرف رحمت کی توجہ فرمائی' وہ بطحاء میں تھے' اس کو آباد کرنے سے پہلے اس میں کوئی مٹی کا گھر اور دیہات ڈیرہ وغیرہ نہیں تھا' فرمایا: اے یثرب کے رہنے والو! میں تم پر تین شرطیں لگاتا ہوں' تم پر ہر قسم کا پھل بھیجوں گا' تم نافرمانی نہ کرنا اور غلو اور تکبر نہ کرنا' اگر تم نے یہ کام کیا تو میں تم کو چھوڑ دوں گا جس طرح کہ ایک اونٹ اس کے کھانے سے کسی کو روکا نہیں جاتا ہے۔

ذُو اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ قُرْطِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ

حضرت ذوالّلحیہ الکلابی بن عمرو بن قرط بن ابی بکر بن عبداللہ بن کلاب

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كِلَابٍ رضی اللہ عنہ

4115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَمُّويَهِ أَبُو سَيَّارٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ أَسْلَمَ الْعَدَوِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَعْمَلُ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ أَوْ أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ذی اللحیہ الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا ہم ایسے معاملہ میں عمل کریں یا ایسے کام کے متعلق جولکھ دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ معاملہ کرو جس کولکھ دیا گیا ہے' عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا' وہ عمل اس کے لیے آسان کردیا جائے گا۔

4116 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، عَنْ ذِي اللِّحْيَةِ الْكِلَابِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَعْمَلُ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ أَوْ أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ قَالَ: لَا بَلْ فِي أَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

حضرت ذی اللحیہ الکلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا ہم ایسے معاملہ میں عمل کریں یا ایسے کام کے متعلق جولکھ دیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ معاملہ کرو جس کولکھ دیا گیا ہے' عرض کی: پھر عمل کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عمل کرو جس کے لیے وہ پیدا کیا گیا' وہ عمل اس کے لیے آسان کردیا جائے گا۔

ذُو الْأَصَابِعِ وَهُوَ ذُو الزَّوَائِدِ

حضرت ذوالاصابع' یہ ذوالزوائد ہیں

4117 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَطَاءٍ، أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي سَوْدَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ ذِي الْأَصَابِعِ،

حضرت ابوعمران سے روایت ہے کہ حضرت ذی اصابع رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم کو آپ کے بعد باقی رکھ کر آزمایا گیا تو آپ ہم کو کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم بیت المقدس چلے جانا'

4115- اورده احمد فی مسنده جلد4صفحه67 عن سهل بن اسلم عن يزيد بن ابی منصور عن ذی اللحية به .

4117- أورد نحوه احمد فی مسنده جلد4صفحه67 عن أبی عمران عن ذی الأصابع به .

أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِ ابْتُلِينَا بِالْبَقَاءِ بَعْدَكَ فَمَا تَأْمُرُنَا؟ فَقَالَ: عَلَيْكَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ لَعَلَّ اللّٰهُ أَنْ يَرْزُقَكَ ذُرِّيَّةً تَغْدُو إِلَيْهِ وَتَرُوحُ

یقیناً اللہ عزوجل تمہیں ایسی اولاد عطا فرمائے گا' جو کو صبح و شام اس کی طرف جائے گی۔

4118 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ ذِي الْأَصَابِعِ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِ ابْتُلِينَا بَعْدَكَ بِالْبَقَاءِ أَيْنَ تَأْمُرُنَا؟، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَعَلَّهُ أَنْ يَنْشَأَ لَكُمْ ذُرِّيَّةٌ يَغْدُونَ إِلَى ذَلِكَ الْمَسْجِدِ، وَيَرُوحُونَ

حضرت ذی اصابع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: اگر ہم آپ کے بعد زندہ رکھ کر آزمائے گئے تو آپ ہمیں کہاں کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تم بیت المقدس چلے جانا' ہوسکتا ہے کہ تمہارے لیے اولاد ہو جو صبح و شام اس مسجد کی طرف جائیں گے۔

4119 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مَطِيرٍ مِنْ أَهْلِ وَادِي الْقُرَى، عَنْ أَبِيهِ، سَمِعْتُ ذَا الزَّوَائِدِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَمَرَ النَّاسَ وَنَهَاهُمْ ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ: خُذُوا الْعَطَاءَ مَا دَامَ غَضًّا فَإِذَا تَجَاحَفَتْ، قُرَيْشٌ بَيْنَهَا الْمُلْكُ وَصَارَ الْعَطَاءُ رِشَاءً عَنْ دِينِكُمْ فَدَعُوهُ

حضرت ذا الزوائد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے لوگوں کو حکم بھی دیا اور منع بھی کیا' پھر فرمایا: کیا میں نے پہنچایا؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تم گواہ رہنا! پھر فرمایا: یہ عطا لے لو' جب تک تر رہے گی' جب خشک ہو جائے گی' قریش کے درمیان بادشاہی ہو گی' اور عطا تمہارے دین کے حوالے سے رسّی کی مانند ہوگئی ہے' اس کو چھوڑ دو۔

بَابُ الرَّاءِ
مَنِ اسْمُهُ رَافِعٌ

باب الراء
جس کا نام رافع ہے

4119- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 5 صفحه 104' رقم الحديث: 2646 عن سليم بن مطير عن أبيه عن ذي الزوائد به .

رَافِعُ بْنُ خَدِيجِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت رافع بن خدیج بن رافع انصاری' آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہے' آپ کی حدیثیں

4120 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا ہوا تھا۔

4121 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَاَرَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّهُ فَاسْتَصْغَرَهُ، فَقَالَ لَهُ عَمِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ رَامٍ، فَاَخْرَجَهُ فَاَصَابَهُ سَهْمٌ فِي صَدْرِهِ اَوْ نَحْرِهِ، فَاَتَى عَمُّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ اَخِي اُصِيبَ بِسَهْمٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ تَدَعْهُ فِيهِ فَيَمُوتَ مَاتَ شَهِيدًا . قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُسَيْنٍ: وَحَدَّثَتْنِي امْرَاَتُهُ اَنَّهَا كَانَتْ تَرَاهُ يَغْتَسِلُ فَيَتَحَرَّكُ فِي صَدْرِهِ

حضرت عبداللہ بن حسین اپنے والد سے' وہ ان کے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اُحد کے دن نکلے' حضور ﷺ نے واپس کرنے کا ارادہ کیا اور ان کو چھوٹا قرار دیا' میرے چچا نے آپ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تیرانداز ہے! پس آپ ﷺ نے اس کو نکلنے کی اجازت دی' میرے چچا حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: میرے بھتیجے کو تیر لگ گیا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر آپ اس تیر کو چھوڑتے ہیں اور مرجاتا ہے تو یہ شہادت کی موت مرے گا۔ حضرت عبداللہ بن حسین فرماتے ہیں: مجھے ان کی بیوی نے بتایا کہ اس نے اس کو غسل کرتے وقت دیکھا پس وہ ان کے سینہ میں حرکت کر رہا تھا۔

4121- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه108 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم اعرفه .

4122 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ الْوَاشِجِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدَّتِهِ وَهِيَ امْرَاَةُ رَافِعٍ، اَنَّ رَافِعًا رُمِيَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَوْ يَوْمَ خَيْبَرَ - شَكَّ عَمْرٌو - بِسَهْمٍ فِي ثَنْدُوَتِهِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ انْزِعِ السَّهْمَ قَالَ: يَا رَافِعُ اِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَالْقُطْبَةَ جَمِيعًا، وَاِنْ شِئْتَ نَزَعْتُ السَّهْمَ وَتَرَكْتُ الْقُطْبَةَ وَشَهِدْتُ لَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنَّكَ شَهِيدٌ، قَالَ: فَنَزَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهْمَ وَتَرَكَ الْقُطْبَةَ، فَعَاشَ بِهَا حَتَّى كَانَ فِي خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَانْتَقَضَ بِهِ الْجُرْحُ، فَمَاتَ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَاَتَى ابْنُ عُمَرَ فَقِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَتَرَحَّمَ عَلَيْهِ قَالَ: اِنَّ مِثْلَ رَافِعٍ لَا يُخْرَجُ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ مَنْ حَوْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْقُرَى، فَلَمَّا خَرَجْنَا بِجَنَازَتِهِ، فَصُلِّيَ عَلَيْهِ، جَاءَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى جَلَسَ عَلَى رَاْسِ الْقَبْرِ، فَصَرَخَتْ مَوْلَاةٌ لَنَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا لِلسَّفِيهَةِ مِنْ اَحَدٍ لَا تُؤْذِي الشَّيْخَ فَاِنَّهُ لَا

حضرت یحییٰ بن عبدالحمید بن رافع بن خدیج اپنی دادی حضرت رافع کی بیوی سے روایت کرتے ہیں کہ اُحد کے دن رافع نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تیراندازی کی' یا خیبر کے دن' عمرو کو شک ہے' تیر ان کو سینہ میں لگا' حضور ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! تیر نکالیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے رافع! اگر تم چاہو تو میں تیر کو نکالتا ہوں اور اس کی پیکان چھاتی ہی میں لگی چھوڑ دیتا ہوں اور اگر تُو چاہے تو تیر اور پیکان دونوں نکال دوں' میں تیرے لیے قیامت کے دن گواہی دوں گا تیرے شہید ہونے کی۔ حضور ﷺ نے تیر نکالا اور پیکان چھوڑ دیا' وہ اسی کے ساتھ زندہ رہے' حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے خلافت کے دوران ان کا زخم زیادہ ہوا اور عصر کے بعد وصال کر گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آئے اور عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! رافع بن خدیج کا وصال ہو گیا' اس کے لیے دعا کریں۔ رافع کی مثال کوئی پیدا نہیں ہو گا' یہاں تک کہ مدینہ کے اردگرد بستیوں میں اعلان ہوا' جب ہم ان کا جنازہ لے کر نکلے تو ان کی نمازِ جنازہ پڑھی' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ قبر کے کنارے بیٹھے' ہماری لونڈی چلائی' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس بیوقوف عورت کو روکنے والا کوئی نہیں ہے؟ شیخ کو تکلیف نہ دو کیونکہ اللہ کے عذاب کا کوئی بدلہ نہیں

4122- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **346** وقال: رواه الطبراني وامرأة رافع ان كانت صحابية والا فانني لم أعرفها وبقية رجاله ثقات .

يَدِينُ لَهُ بِعَذَابِ اللّٰهِ

ہے۔

4123 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَدِّي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ اَنَا وَعَمِّي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ بَدْرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيدُ اَنْ اَخْرُجَ مَعَكَ فَجَعَلَ يَقْبِضُ يَدَهُ وَيَقُولُ: اِنِّي اَسْتَصْغِرُكَ وَلَا اَدْرِي مَا تَصْنَعُ اِذَا لَقِيتَ الْقَوْمَ، فَقُلْتُ: اَتَعَلَّمُ اَنْ اَرْمِيَ مَنْ رَمَى؟، فَرَدَّنِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرا چچا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ بدر کی طرف جانا چاہتے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں کمزور دیکھتا ہوں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ جب قوم سے لڑو گے تو تم کیا کرو گے؟ میں نے عرض کی: آپ کو کیا معلوم کہ میں تیر اندازی کرنے والا ہوں۔ مجھے آپ نے واپس کر دیا۔

4124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْهَدَادِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو عَمْرٍو، اَنَّهُ شَهِدَ جَنَازَةَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَنِسَاءٌ يَبْكِينَ فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: اِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا طَاقَةَ لَهُ بِعَذَابِ اللّٰهِ

حضرت ابوعمرو فرماتے ہیں کہ وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوئے' عورتیں رو رہی تھیں' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا: رافع بن خدیج بہت بزرگ ہیں' ان کے عذاب کو لینے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

4125 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ بِالْمَدِينَةِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا وصال 73 ہجری میں مدینہ میں ہوا۔

4126 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ، قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِي اَوَّلِ هَذِهِ السَّنَةِ وَحَضَرَ ابْنُ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ حضرت رافعبن خدیج رضی اللہ عنہ اس سال کے شروع میں فوت ہوئے' آپ کے جنازہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما شریک ہوئے' یعنی 73 ہجری میں' حضرت رافع رضی اللہ عنہ

جِنَازَتَهُ - يَعْنِي سَنَةَ ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ - وَكَانَ لِرَافِعٍ يَوْمَ مَاتَ سِتٌّ وَثَمَانُونَ

کے وصال کا دن 86 سال کی عمر میں ہوا۔

4127 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِي سَنَةِ اَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ فِي اَوَّلِهَا

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا وصال 74 ہجری میں ہوا۔

وَمَا اَسْنَدَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیثیں حضرت عبداللہ بن عمر، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4128 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ مَا كُنَّا نَكْرَهُ الْمُزَارَعَةَ حَتَّى، سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم کھیتیاں کرایہ پر دینے کو ناجائز نہیں سمجھتے تھے، جب میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے کھیتی کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4129 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے، ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے، جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی

4128- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3صفحه257' رقم الحديث: 3389 عن عمرو بن دينار عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

4129- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2صفحه819' رقم الحديث: 2450 عن عمرو بن دينار عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَتَرَكْنَاهُ مِنْ أَجْلِ قَوْلِهِ

تو حضور ﷺ نے اس سے منع کیا اور ہم نے ان کی بات سے چھوڑ دیا۔

4130 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ أَوَّلٍ فَزَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو حضور ﷺ نے اس سے منع کیا۔

4131 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: مَا كُنَّا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا، حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَامَ أَوَّلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو حضور ﷺ نے اس سے منع کیا اور ہم نے ان کی بات سے چھوڑ دیا۔

4132 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يَحْيَى الْأُبُلِّيُّ ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا، فَقَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم کرایہ پر دیتے تھے ہم اس میں کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے دعا کی تو حضور ﷺ نے اس سے منع کیا۔

4133 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَفْعَ أَرْضِنَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ہمیں رافع بن خدیج نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4134 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4135 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، أَنَا أَشْعَثُ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنَّا لَا نَرَى بِكِرَاءِ الْأَرْضِ بَأْسًا حَتَّى حَدَّثَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم کھیتیاں کرایہ پر دینے کو ناجائز نہیں سمجھتے تھے جب میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضور ﷺ نے کھیتی کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أُسَيْدُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ

حضرت ابوسعید الخدری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں اور حضرت اسید بن ظہیر' حضرت رافع بن

4133- أورده أبو عوانة في مسنده جلد3صفحه316' رقم الحديث: 5131 عن عمرو بن دينار عن ابن عمر به .

4134- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1180' رقم الحديث: 1547 عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

خَدِيجٍ

خدیج سے روایت کرتے ہیں

4136 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عِنْدَ مُجَاهِدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ: جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَقَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع محاقلہ سے منع کیا اور فرمایا: جس کے پاس زمین کو اور اسے اس کی ضرورت نہ ہو تو وہ اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دیدے اور بیع مزابنہ سے منع کیا۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سائب بن یزید حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4138 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْبَوْسِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پچھنا لگانے اور لگوانے والے کے متعلق فرمایا کہ وہ روزہ افطار کریں۔

4139 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ الشِّبَامِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی

4136- أورد نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد 7 صفحه 34' رقم الحديث: 3865 عن مجاهد عن أسيد بن ظهير عن رافع بن خديج به .

4138- أورده الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 144' رقم الحديث: 774 عن ابراهيم بن عبد الله بن قارظ عن السائب بن يزيد عن رافع بن خديج به .

بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4140 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4141 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيثٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4142 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْاَعْرَجِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4140- أورده البيهقي سننه الكبرى جلد **6** صفحه **6**' رقم الحديث: **10790** عن ابراهيم بن عبد الله عن السائب بن يزيد عن رافع بن خديج به .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بِئْسَ الْكَسْبُ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

4143 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بِئْسَ الْكَسْبُ مَهْرُ الْبَغِيِّ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

4144 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا جُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: شَرُّ الْكَسْبِ كَسْبُ الْحَجَّامِ، وَثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنے لگانے والے کی کمائی بُری اور زانیہ کی کمائی بُری ہے اور کتے کی کمائی بُری ہے۔

سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر، حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4145 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ،

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ اُنہوں نے زمین کوکرایہ

عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، اَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، خَبَّرَهُ، وَسَالَهُ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ: اَخْبَرَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا شَهِدَا بَدْرًا حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ . فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ كِرَاءَ هَا وَقَدْ كَانَ يُكْرِيهَا قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَقُلْتُ لِسَالِمٍ: اَتَكْرِيهَا اَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَاَيْنَ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ؟ قَالَ سَالِمٌ: اِنَّ رَافِعًا اَكْثَرَ عَلَى نَفْسِهِ

پر دینے کے متعلق پوچھا تو فرمایا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بتایا کہ وہ اوران کے چچا بدر میں شریک ہوئے تھے' اُنہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ زمین کرایہ پر دینے سے رُک گئے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس لیے اس کو ناپسند کرتے تھے۔ حضرت زہری فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم سے کہا: کیا آپ بھی اس کو ناپسند کرتے ہیں؟ حضرت سالم نے کہا: جی ہاں! میں نے کہا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ والی حدیث کہاں گئی؟ حضرت سالم نے فرمایا: حضرت رافع رضی اللہ عنہ اپنی ذات پر زیادہ اعتماد کرنے والے تھے۔

4146 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا اَبُو اُوَيْسٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ: اَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے۔

4147 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، ثنا جَدِّي، ثنا اِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى الْخَوْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي سَالِمٌ، اَنَّ اَبَاهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى بَلَغَهُ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، قَالَ:-

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے۔

نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سعید بن میّب' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4148 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، قَالَ: أَتَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، فَقُلْتُ بَلَغَنَا عَنْكَ شَيْءٌ فِي الْمُزَارَعَةِ، فَقَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا حَتَّى ذَكَرَ لَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فِيهِ حَدِيثًا فَأَتَى رَافِعًا، فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فِي أَرْضِ ظُهَيْرٍ، فَقَالَ: مَا أَحْسَنَ زَرْعِ ظُهَيْرٍ، فَقَالُوا: لَيْسَتْ لِظُهَيْرٍ قَالَ: أَلَيْسَتْ أَرْضَ ظُهَيْرٍ؟، قَالُوا: بَلَى وَلَكِنَّهُ زَرْعُ فُلَانٍ قَالَ: فَرُدُّوا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَخُذُوا زَرْعَكُمْ، قَالَ رَافِعٌ: فَرَدَدْنَا عَلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَأَخَذْنَا زَرْعَنَا.

حضرت ابوجعفر خطمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن میتب کے پاس آیا' میں نے کہا: ہمیں آپ کے حوالہ سے زمین کے متعلق کوئی بات پہنچی ہے' حضرت سعید نے فرمایا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کے کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے' حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے آپ کے سامنے حدیث ذکر کی۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ بنی حارث کے پاس آئے' آپ نے ظہیر کی زمین میں کھیتی دیکھی' آپ نے فرمایا: کتنی اچھی ظہیر کی کھیتی ہے' اُنہوں نے کہا: یہ کھیتی ظہیر کی نہیں ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ظہیر کی زمین نہیں ہے؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن یہ فلاں کے لیے کھیتی کی جارہی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا خرچ اس کو دے دو اور اپنی زمین لے لو۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے ان کا خرچ واپس کر دیا اور اپنی زمین لے لی۔

4148- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه260' رقم الحديث: 3399 عن سعيد بن المسيب عن ابن عمر عن رافع بن خديج به .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4149 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، ثنا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ: اِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ لَهُ اَرْضٌ فَيَزْرَعُهَا، وَرَجُلٌ مَنَحَ اَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ، وَرَجُلٌ اسْتَكْرَى بِذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع محاقلہ ومزابنہ سے منع کیا اور فرمایا: کھیتی تین طرح کے لوگ کاشت کرتے ہیں: ایک آدمی کھیتی کرتا ہے کہ وہ اس کی اپنی ہے ایک آدمی کھیتی سے عطا کرتا ہے اور دوسرا کاشت کرتا ہے ایک آدمی سونے یا چاندی کے بدلے کرایہ پر دیتا ہے۔

4151 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْكَرْمَانِيُّ عَمُّ عَطِيَّةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ

حضرت عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن میّب کے پاس بیٹھا ہوا تھا' اُنہوں نے ذکر کیا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں: ہرشی میں اللہ کی تقدیر ہے سوائے اعمال کے۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں

4149- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 819' رقم الحديث: 2449 عن طارق بن عبد الرحمن عن سعيد بن المسيب عن رافع بن خديج به .

4151- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 197 وقال: رواه الطبراني بأسانيد في أحسنها ابن لهيعة وهو لين الحديث .

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ جَالِسًا فَذَكَرُوا اَنَّ اَقْوَامًا يَقُولُونَ قَدَّرَ اللّٰهُ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْاَعْمَالَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ غَضِبَ غَضَبًا اَشَدَّ مِنْهُ حَتّٰى هَمَّ بِالْقِيَامِ ثُمَّ سَكَنَ، فَقَالَ: تَكَلَّمُوا بِهِ اَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُ فِيهِمْ حَدِيثًا كَفَاهُمْ بِهِ شَرًّا، وَيْحَهُمْ اَوَ يَعْلَمُونَ؟ فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ وَمَا هُوَ؟ قَالَ: فَنَظَرَ اِلَيَّ وَقَدْ سَكَنَ بَعْضُ غَضَبِهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَكُونُ قَوْمٌ مِنْ اُمَّتِي يَكْفُرُونَ بِاللّٰهِ وَبِالْقُرْآنِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ كَمَا كَفَرَتِ الْيَهُودُ، وَالنَّصَارَى، قَالَ: قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ ذَاكَ؟، قَالَ: يُقِرُّونَ بِبَعْضِ الْقَدَرِ وَيَكْفُرُونَ بِبَعْضِهِ قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَا يَقُولُونَ؟ قَالَ: يَقُولُونَ: الْخَيْرُ مِنَ اللّٰهِ وَالشَّرُّ مِنْ اِبْلِيسَ، فَيَقِرُّونَ عَلَى ذَلِكَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَكْفُرُونَ بِالْقُرْآنِ بَعْدَ الْاِيمَانِ وَالْمَعْرِفَةِ، فَمَا يَلْقَى اُمَّتِي مِنْهُمْ مِنَ الْعَدَاوَةِ وَالْبَغْضَاءِ وَالْجِدَالِ اُولَئِكَ زَنَادِقَةُ هَذِهِ الْاُمَّةِ فِي زَمَانِهِمْ يَكُونُ ظُلْمُ السُّلْطَانِ، فَيَنَالُهُمْ مِنْ ظُلْمٍ وَحَيْفٍ وَاَثَرَةٍ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ طَاعُونًا فَيُفْنِي عَامَّتَهُمْ، ثُمَّ يَكُونُ الْخَسْفُ فَمَا اَقَلَّ مَا يَنْجُو مِنْهُمْ، الْمُؤْمِنُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَرَحُهُ، شَدِيدٌ غَمُّهُ، ثُمَّ يَكُونُ الْمَسْخُ فَيَمْسَخُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَامَّةً اُولَئِكَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ

کہ قسم بخدا! حضرت سعید بن میّب کو میں نے غصہ میں کبھی نہیں دیکھا جتنا اس جگہ دیکھا' حتیٰ کہ آپ نے کھڑے ہونے کا ارادہ کیا' پھر ٹھہرے اور فرمایا: تم اس کے متعلق گفتگو کرتے ہو' میں نے اس بارے حدیث سنی ہے جو ان کی بُرائی بتانے کے لیے کافی ہے' ہلاکت ہو! ان کے لیے جو جانتے بھی ہیں؟ میں نے عرض کی: اے ابومحمد! اللہ آپ پر رحم کرے! وہ کیا ہے؟ آپ نے میری طرف دیکھا' آپ کا کچھ غصہ چلا گیا تھا' فرمایا: مجھے حضرت رافع بن خدیج نے بتایا کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت سے ایسے لوگ ہوں گے جو اللہ اور قرآن کا انکار کریں گے' اور ان کو اس کا پتا بھی نہیں ہوگا جس طرح کہ یہودیوں اور عیسائیوں نے انکار کیا۔ راوی کا بیان ہے: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! وہ کیسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کچھ تقدیر کا اقرار کریں گے اور کچھ کا انکار۔ میں نے عرض کی: پھر وہ کیا کہیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہیں گے کہ بھلائی اللہ کی طرف سے اور شر ابلیس کی طرف سے ہے' وہ اس پر کتاب اللہ کا اقرار کریں گے اور ایمان اور معرفت کے بعد قرآن کا انکار کریں گے' میری اُمت کو عداوت اور بغض اور لڑائی ان کی طرف سے ملے گا۔ وہ لوگ اس اُمت کے بے دین ہیں اپنے زمانے میں' بادشاہ کا ظلم ہوگا' ان پر ظلم اور ترجیح ہوگی' پھر اللہ عزوجل طاعون بھیجے گا' ان میں سے اکثر کو فنا کرے گا' پھر دھنسا

الدَّجَّالُ عَلَى اَثَرِ ذَلِكَ قَرِيبًا ، ثُمَّ بَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَكَيْنَا لِبُكَائِهِ، قُلْنَا: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لِهِمَ الْاَشْقِيَاءِ، لِاَنَّ فِيهِمُ الْمُتَعَبِّدَ، وَمِنْهُمُ الْمُجْتَهِدَ، مَعَ اَنَّهُمْ لَيْسُوا بِاَوَّلِ مَنْ سَبَقَ اِلَى هَذَا الْقَوْلِ، وَضَاقَ بِحَمْلِهِ ذَرْعًا، اِنَّ عَامَّةَ مَنْ هَلَكَ مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ بِالتَّكْذِيبِ بِالْقَدَرِ قُلْتُ: جُعِلْتُ فِدَاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقُلْ لِي كَيْفَ الْاِيمَانُ بِالْقَدَرِ؟ قَالَ: تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ وَاَنَّهُ لَا يَمْلِكُ مَعَهُ اَحَدٌ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَتُؤْمِنُ بِالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَتَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَالِقُهُمَا قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ، ثُمَّ خَلَقَ خَلْقَهُ فَجَعَلَهُمْ مَنْ شَاءَ مِنْهُمْ لِلْجَنَّةِ، وَمَنْ شَاءَ مِنْهُمْ لِلنَّارِ، عَدْلًا ذَلِكَ مِنْهُ، وَكُلٌّ يَعْمَلُ لِمَا فُرِغَ لَهُ وَهُوَ صَائِرٌ اِلَى مَا فُرِغَ مِنْهُ قُلْتُ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ

دیا جائے گا' بہت کم نجات پائیں گے' مؤمن ان دنوں بہت کم خوش ہوگا اور سخت پریشان ہوگا پھر شکلیں بگڑیں گی' اللہ عزوجل ان کی شکلیں بندر اور خنزیر کی طرح کر دے گا' پھر اس کے تھوڑی دیر بعد دجال نکلے گا۔ پھر حضور ﷺ رو پڑے' ہم بھی آپ کے رونے کی وجہ سے رو پڑے' ہم نے عرض کی: آپ کیوں روئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان بدبختوں کے غم میں ان پر رحمت کرتے ہوئے کیونکہ ان میں عبادت گزار' غور وفکر کرنے والے' کچھ ان میں پہلے کی طرح نہیں ہوں گے عذاب ہوگا بنی اسرائیل ہلاک ہوں گے' اکثر تقدیر کا انکار کر کے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یا رسول اللہ! مجھے فرمائیں کہ تقدیر پر ایمان کیسے لاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو اللہ کے ایک ہونے پر ایمان لا اور اس پر کہ تجھے کوئی نفع ونقصان نہیں دے سکتا' جنت و دوزخ پر ایمان لایا اور یقین کرلے کہ اللہ عزوجل نے ان کو مخلوق سے پہلے پیدا کیا ہے' پھر مخلوق کو پیدا کیا' ان میں سے جس کو چاہے گا جنت دے گا' جس کو چاہے گا جہنم میں داخل کرے گا' یہ اس کا عدل ہوگا' ہر ایک عمل کرنے والا ہے اس کیلئے جس کو لکھ کر فراغت حاصل کر لی گئی ہے اور ہر آدمی اسی کی طرف جا رہا ہے' جس سے فراغت پالی گئی' میں نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4152 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَلَ ذِرَاعًا، فَلَمَّا فَرَغَ أَمَرَّ أَصَابِعَهُ عَلَى الْجِدَارِ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو بکری کے بازو کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا' آپ تناول کر کے فارغ ہوئے تو آپ نے انگلیاں دیوار کے ساتھ ملیں' پھر نمازِ عصر اور مغرب پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

4153 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ الْحَرَّانِيُّ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَعَاجِمِ وَشِرَائِهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ خالی زمینیں کرایہ پر اور خریدنے سے منع کیا۔

4152- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **252** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عمرو بن قيس المكي عن ابراهيم بن محمد بن خالد بن الزبير ولم أر من ترجمهما وله طريق آخر وفيه الواقدي وهو كذاب .

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4154 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمْرَانَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت قاسم بن محمد حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4155 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4156 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل

4156- اورده النسائي في السنن الكبرى جلد**4**صفحه**344**' رقم الحديث: **7448** عن يحيى بن سعيد عن القاسم بن محمد عن رافع بن خديج به .

اَبِی، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سلیمان بن یسار حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4157 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ، وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ بَعْدُ قَالَ: سَاَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ فَقَالَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَاَمَرَنَا بِالْاَرْضِ اَنْ نَزْرَعَهَا اَوْ نُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذٰلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم زمین کی بیع محاقلہ کیا کرتے تھے۔ پس ہم زمین کو تہائی اور کبھی چوتھائی کی شرط پر یا معین ومقرر کھانے کی شرط پر کرائے پر دیتے تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو خود کاشت کریں یا کاشت کروائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کرائے پر دینے کو ناپسند فرمایا اور اس کے علاوہ دیگر صورتوں کو (بھی مکروہ سمجھا)۔

4158 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: كَتَبَ اِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ: اِنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ الْاَرْضَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَدَخَلَ عَلَيَّ بَعْضُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمین کی بیع محاقلہ کیا کرتے تھے پس تہائی، چوتھائی اور مقرر و معین کھانے کی شرط پر کرائے پر دیتے تھے پس میرے پاس میرے ایک چچا آئے تو کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آج ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا ہے جو بظاہر ہمارے لیے نفع مند تھا لیکن اللہ اور

عُمُومَتِي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا الْيَوْمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ أَنْفَعُ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، فَنَهَانَا أَنْ نُكْرِيَهَا بِالرُّبُعِ وَالثُّلُثِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا

اس کے رسول کی اطاعت' اس سے زیادہ نفع دینے والی ہے۔ ہم زمین کی بیع محاقلہ کرتے تھے ہم تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ نے زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ وہ زمین کو خود کاشت کرے یا کسی سے کاشت کروائے۔

4159 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي، فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ أَنْفَعُ لَنَا، نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ الْأَرْضَ أَنْ نُكْرِيَهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى، وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا، وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دورِ مبارک میں زمین کی بیع محاقلہ کرتے تھے۔ پس ہم تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کی شرط پر زمین کرائے پر دیتے۔ پس ایک دن میرے چچاؤں میں سے ایک آدمی ہمارے پاس آیا۔ اس نے بتایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لیے نفع مند ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت زیادہ نفع دینے والی ہے۔ آپ نے ہمیں زمین کا محاقلہ کرنے سے منع فرمایا' یہ کہ ہم زمین کو تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے زمین کرائے پر دیتے تھے۔ آپ نے زمین کے مالک کو حکم دیا ہے کہ وہ خود کاشت کرے یا کاشت کروائے' اس کو کرائے پر دینے کو مکروہ فرمایا اور اس کے علاوہ بھی ہر صورت کو۔

4160 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہم بیع محاقلہ کرتے تھے اور وہ یہ ہے کہ آدمی اپنی زمین تہائی' چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے اپنی زمین کرائے پر دے۔ پس ہمارے پاس ہمارے ایک چچا نے آ کر کہا: نبی

بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يُعْطِيَ الرَّجُلُ اَرْضَهُ عَلَى الثُّلُثِ اَوِ الرُّبُعِ اَوْ عَلَى طَعَامٍ مُسَمًّى، فَاَتَانَا بَعْضُ عُمُومَتِي، فَقَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَطَوَاعِيَةُ رَسُولِهِ اَنْفَعُ لَنَا، قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ اَوْ رُبُعٍ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

کریم ﷺ نے آج ہمیں ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو بظاہر ہمارے لیے نفع مند ہے لیکن اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہمیں زیادہ مفید ہے ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پس جو آدمی کسی زمین کا مالک ہو تو اسے چاہیے کہ وہ خود کاشت کرے یا کاشت کروائے اپنے بھائی سے لیکن اسے تہائی چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے کرائے پر نہ دے۔

4161 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عِيسَى الْمِصْرِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ يُكْرِيَ الرَّجُلُ اَرْضَهُ بِالثُّلُثِ اَوِ الرُّبُعِ اَوْ بِطَعَامٍ مُسَمًّى، فَاَتَى بَعْضُ عُمُومَتِهِ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، طَوَاعِيَةُ اللَّهِ وَرَسُولِهِ اَنْفَعُ لَنَا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَلَا بِطَعَامٍ مُسَمًّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کے زمانے میں بیع محاقلہ کرتے تھے وہ یہ ہے کہ آدمی تہائی چوتھائی یا معین کھانے کی شرط پر اپنی زمین کسی کو کرائے پر دے۔ پس میرا ایک چچا آیا اس نے بتایا کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جو بظاہر ہمیں نفع دینے والا تھا لیکن اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ مفید ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کی اپنی زمین ہو اسے چاہیے کہ وہ اسے خود کاشت کرے یا بھائی سے کاشت کروائے لیکن تہائی چوتھائی یا معین کھانے کے بدلے کرائے پر نہ دے۔

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ

حضرت محمود بن لبید انصاری

الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4162 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا سُفْیَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ، فَاِنَّہُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ اَوْ لِاَجْرِکُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4163 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ الدَّبَرِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، وَابْنِ عُیَیْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَاِنَّہُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4164 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا اِسْمَاعِیلُ بْنُ عَیَّاشٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَارِیَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِیدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَصْبِحُوا بِالصُّبْحِ، فَاِنَّہُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیَی الْقَزَّازُ،

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4162- أورده الترمذي في سننه جلد **1** صفحه **289** رقم الحديث: **154** عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج به .

ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4166 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الصُّبْحِ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4167 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4167- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 578' رقم الحديث: **1809** عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج به .

اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ

4168 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْفِرُوا بِالصُّبْحِ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4170 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ الْهَوْجِيُّ، حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ، فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْأَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4171 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ النَّصْرِيُّ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: اَسْفِرُوا بِصَلَاةِ الْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

4172 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْقَطَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ، فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِلْاَجْرِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز خوب سفیدی میں پڑھو کیونکہ اس میں ثواب زیادہ ہے۔

4173 - حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ فِي مَسْجِدِنَا ثُمَّ قَالَ: ارْكَعُوا هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي بُيُوتِكُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس بنی عبدالاشہل میں تشریف لائے، ہمیں ہماری مسجد میں نمازِ مغرب پڑھائی، پھر فرمایا: ان دو رکعتوں کو گھر میں پڑھو۔

4174 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ:

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کی حفاظت کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی ایک اپنے مریض کی پانی سے

4173- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 368، رقم الحديث: 1165 عن عاصم بن عمر بن قتادة عن محمود بن لبيد عن رافع بن خديج به .

4174- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 285 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اَحَبَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا حَمَاهُ الدُّنْيَا كَمَا يَظَلُّ اَحَدُكُمْ يَحْمِي سَقِيمَهُ الْمَاءَ

حفاظت کرتا ہے۔

4175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ نُعَيْمَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِي وَعَكٌ شَدِيدٌ مِنَ الْحُمَّى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَاَيْنَ اَنْتَ يَا نُعَيْمَانُ مِنْ مَهْيَعَةَ وَكَانَتْ اَرْضَ وَبِيئَةٍ

حضرت نعیمان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سخت بخار ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اے نعیمان! تو مہیعہ سے کہاں ہے؟ وہ وباء والی زمین ہے۔

4176 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4177 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے

4175- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه307 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن اسحاق وهو مدلس وذكره في موضع آخر جلد 5صفحه94 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الله بن يزيد البكري وهو ضعيف.

مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ كَالْغَازِى حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى بَيْتِهِ

ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4178 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعَامِلُ عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِى فِى سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ کے مال کا حق کے ساتھ حفاظت کرنے والا ایسے ہے جس طرح اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

4179 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِى بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِى اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْاَصْغَرُ؟ قَالَ: الرِّيَاءُ يُقَالُ لِمَنْ يَفْعَلُ ذٰلِكَ اِذَا جَاءَ النَّاسُ بِاَعْمَالِهِمْ: اذْهَبُوا اِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فَاطْلُبُوا ذٰلِكَ عِنْدَهُمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم پر شرک اصغر کا خوف کرتا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! شرک اصغر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ریاکاری! کہا جائے گا: اس آدمی کو جو یہ کرتا ہے' جب لوگ اپنے اعمال لے کر آئیں گے' ان کو کہا جائے گا: چلے جاؤ ان کی طرف جن کے لیے تم دکھاوا کرتے تھے' ان سے ان اعمال کا ثواب طلب کرو۔

4179- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **222** وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال عبد الله بن شبيب بن خالد وهو ثقة .

نَافِعٌ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعٍ

4180 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَصَدْرٍ مِنْ اِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: اِنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْعُمُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ، قَالَ نَافِعٌ: فَانْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ اِلَى رَافِعٍ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ مَا الَّذِي بَلَغَنِي عَنْكَ تَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَرْيِ الْمَزَارِعِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ . فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ اِذَا سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ قَالَ: زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

4181 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت ابن عمر کے غلام حضرت نافع، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دورِ حکومت کے شروع میں زمین کرایہ پر دیتے تھے' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ گمان کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ کی طرف گئے' میں آپ کے ساتھ چلا' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آپ کے حوالہ سے مجھے معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے ذکر کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے؟ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی' اس کے لیے پوچھا جاتا کہ زمین کرایہ پر دینا ممنوع ہے؟ فرماتے: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا گمان ہے کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے منع کرتے تھے۔

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت رافع بن

مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا أَيُّوبُ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يُحَدِّثُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ، فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ وَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ: زَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

خدیج رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حدیث بیان کر رہے تھے (اور میں سنا رہا تھا' یہ حضرت عبداللہ کے غلام تھے) کہ حضور ﷺ زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو چھوڑا' (اس کے بعد) جب اس کے متعلق پوچھا جاتا تو فرماتے: حضرت رافع کا گمان ہے کہ حضور ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

4182 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا، فَخَرَجَ إِلَيْهِ بِالْبَلَاطِ فَسَأَلَهُ: فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ، كِرَاءَهَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بلاط میں ان کی طرف نکلے' آپ سے پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

4183 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعًا لَهُ حَتَّى، حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

4184 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ،

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ

حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ حَتَّى بَلَغَهُ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ، قَالَ نَافِعٌ: فَخَرَجَ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بِالْبَلَاطِ وَاَنَا مَعَهُ، فَسَاَلَهُ فَقَالَ رَافِعٌ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ ذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بلاط میں ان کی طرف نکلے' آپ سے پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

4185 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ، وَاَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ: فَخَرَجَ اِلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَاَنَا مَعَهُ فَسَاَلَهُ فَقَالَ رَافِعٌ: نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ . فَتَرَكَ اِكْرَاءَهَا عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بلاط میں ان کی طرف نکلے' آپ سے پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ زمین کرائے پر دینے سے منع کرتے تھے' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ایسے کرنے سے رُک گئے۔

4186 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الْاَنْصَارِيَّ، حَدَّثَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4187 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم زمین

بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: كُنَّا نُكْرِي اَرْضَنَا حَتّٰى سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرائے پر دیتے تھے یہاں تک کہ ہم کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4188 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْثَرٌ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4189 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ كَانَ يُزَارِعُ اَرْضَهُ، فَلَقِيَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ وَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے آپ کی ملاقات ہوئی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حدیث بیان کی اور اس سے منع کیا اور کہا کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4190 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقِصْرِيُّ بِقَصْرِ بْنِ هُبَيْرَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4191 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، ثنا زَيْنُ بْنُ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے جب حضرت رافع بن

شُعَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، لَمَّا سَمِعَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ . قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّمَا كُنَّا نُكْرِيهَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي وبِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ التِّبْنِ

خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث سنی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم زمین کرائے پر دیا کرتے تھے سیراب کرنے والے کی طرف سے موسم ربیع کی شرط پر اور اس سے نکلنے والی کچھ پیداوار کے بدلے۔

4192 - حَدَّثَنَا بِشْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ يُؤَاجِرُ أَرْضَهُ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ ذَلِكَ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں حضرت عبداللہ کے بارے میں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے تو آپ نے ترک کر دیا۔

4193 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السَّمُرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سِكِّينٍ، حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ السَّلْعِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْخُذُ كَرْيَ الْأَرْضِ حَتَّى، حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے آپ کو معلوم ہوا کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4194 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عَنَانَ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، يُكْرِي أَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَبَلَغَهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما زمین سے نکلنے والی پیداوار کے کچھ حصہ کے بدلے اپنی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے پس آپ کو یہ بات پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اس کے علاوہ ذکر کرتے ہیں اور انہوں نے کہا ہے کہ رسول

اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَذْكُرُ غَيْرَ ذٰلِكَ، وَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، وَقَالَ: قَدْ كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ قَبْلَ اَنْ نَعْرِفَ حَدِيثَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دَفَعْنَا اِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ؟، فَقَالَ رَافِعٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاِلَّا فَاَعْمَى اللّٰهُ هَاتَيْنِ يَقُولُ: لَا تُكْرُوا الْاَرْضَ بِشَيْءٍ

کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ (اس کے بعد) آپ فرماتے: رافع بن خدیج کی حدیث کی پہچان حاصل ہونے سے قبل ہم بھی زمین کرائے پر دیا کرتے تھے (پھر آپ کے دل میں کوئی بات آئی۔ پس آپ نے اپنا ہاتھ میرے کندھے پر رکھا) یہاں تک کہ ہم نے یہ معاملہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے حوالے کر دیا۔ پس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان سے فرمایا: کیا آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا۔ پس حضرت رافع نے جواب دیا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے کہ اگر میں نے نہ سنا ہو (اور میں بیان کرتا ہوں) تو اللہ تعالیٰ میری ان دو آنکھوں کو اندھا کر دے، رسول کریم ﷺ فرماتے: کسی چیز کے بدلے اپنی زمین کرائے پر مت دو۔

4195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4196 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو الْاَشْعَثِ، ثنا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى يَدَيَّ اَنَّ عُمُومَتَهُ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی اس حال میں کہ وہ میرے ہاتھوں پر ٹیک لگائے ہوئے تھے کہ ان کے چچا نے ان کو آ کر بتایا کہ

جَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى رَافِعٍ بَعْدَمَا رَوَوْا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ كَرْيِ الْمَزَارِعِ

وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے' پھر رافع کی طرف لوٹے یہ دیکھنے کے بعد کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4197 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْكَلْبِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى لَقِيَهُ رَافِعٌ فَأَخْبَرَهُ: بِنَهْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ . قَالَ نَافِعٌ: وَأَنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حِينَ سَأَلَ رَافِعًا

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے' یہاں تک کہ وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے ملے انہوں نے آپ کو خبر دی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

4198 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ، فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ

حضرت نافع روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما زمین کرائے پر دیتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے آپ کو اپنے ایک چچا سے روایت کر کے حدیث سنائی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسا کرنے سے رُک گئے۔

4199 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، أَنَا أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ طَاوُسٍ إِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَأَلَهُ طَاوُسٌ عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ فَقَالَ: كُنَّا نُعْطِي الْأَرْضَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ عَلَى مَا فِي الرَّبِيعِ وَعَلَى مَا فِي الْبَعْلِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت طاؤس کی معیت میں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی طرف نکلا' پس حضرت طاؤس نے ان سے زمین کے کرائے پر دینے کے متعلق دریافت کیا۔ کہا انہوں نے کہ ہم نصف یا تہائی کے بدلے زمین دیتے تھے' اس پر جو موسم بہار میں ہوتا ہے اور اس پر جو نر میں ہوتا ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرما دیا۔ پس جب وہ یہ کہہ کر فارغ ہوئے تو حضرت طاؤس نے

نافع مولی ابن عمر عن رافع

فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ ، فَلَمَّا انْصَرَفَ ضَرَبَ طَاوُسٌ عَلَى يَدَيَّ فَقَالَ: اِنْ كَانَتْ لَكَ اَرْضٌ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

میرے ہاتھ پر مارا اور کہا: کاش تیرے لیے زمین ہوتی۔ اس کے بعد حدیث کی (مزید)۔

4200 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّهُ لَمْ يَزَلْ يُكْرِي اَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاَتَاهُ فَسَاَلَهُ فَاَخْبَرَهُ فَتَرَكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ اَنْ يُكْرِيَهَا

حضرت نافع سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسلسل اپنی زمین کرائے پر دیتے رہے حتیٰ کہ انہیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی حدیث پہنچی پس آپ رضی اللہ عنہ بنفس نفیس ان کے پاس آئے۔ ان سے دریافت فرمایا: انہوں نے خبر دی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے زمین کرائے پر دینے کو ترک کر دیا۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4201 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا۔

4202 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دیا۔

4201- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد5 صفحه198، رقم الحديث: 9743 عن عتبة بن مسلم عن نافع بن جبير عن رافع بن خديج به .

خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عثمان بن عفان' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں

4203 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: اِنَّ اِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَاِنِّي اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ-

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے مکہ کا ذکر کیا' فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

4204 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَا: ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ نے مکہ کا ذکر کیا' فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

4203- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد 5صفحه197' رقم الحديث: 9742 عن أبي بكر بن محمد عن عبد الله بن عمرو بن عثمان عن رافع بن خديج به .

فَقَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَإِنِّي أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا - يُرِيدُ الْمَدِينَةَ-

4205 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ مَكَّةَ فَقَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ، وَأَنَا أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا، لِلْمَدِينَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضور ﷺ سے سنا' آپ نے مکہ کا ذکر کیا' فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت حنظلہ بن قیس' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4206 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكٍ،

حضرت حنظلہ بن رافع فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا'

عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ؟، فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ، فَقُلْتُ: بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ؟ فَقَالَ: أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ

میں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے بدلے ہو تو کوئی حرج نہیں۔

4207 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ؟، فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

حضرت حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا' اس کے بدلے جو اس سے نکلے۔

4208 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، عَنْ كَرْيِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ؟، فَقَالَ: لَا بَأْسَ إِنَّمَا نَهَاهُمْ عَنِ الْأَرْمَاثِ

حضرت حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سفید زمین سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے کے متعلق پوچھا تو حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے! آپ نے دودھ کو تھنوں میں روکنے سے منع کیا۔

4209 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُؤَاجِرُ أَرْضَنَا بِالْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم زمین کرایہ پر دیتے تھے چھوٹی نالیوں کے بدلے اور بڑی نالیوں کے بدلے' وہ اس کو محفوظ کرتا اور اس کو ہلاک کرتا' ہم کو اس سے منع کیا گیا' لیکن معین اجرت کے بدلے کوئی حرج نہیں ہے۔

4209- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد7صفحه43' رقم الحديث: 3899 عن ربيعة بن عبد الرحمن عن حنظلة بن قيس عن رافع بن خديج به .

فَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا، فَنُهِينَا عَنْ ذَلِكَ وَلَا بَأْسَ بِأَجْرٍ مُسَمًّى

4210 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، قَالَا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَهْلِكُ هَذَا وَيُسَلِّمُ هَذَا، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں کرائے پر زمین دیا کرتے تھے' چھوٹی نالیوں اور بڑی نالیوں کی شرائط پر' پس کبھی یہ برباد ہو جاتی اور وہ محفوظ رہتی اور کبھی یہ محفوظ رہتی اور وہ برباد ہو جاتی۔

4211 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْكَلَاعِيُّ، ثنا زَيْنُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي مَعْدَانَ عَامِرِ بْنِ مُرَّةَ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ، فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ

حضرت حنظلہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کرائے پر دیا کرتے تھے' پس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسا کرنے سے منع کیا۔

4212 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَبِيعِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں زمین کرایہ پر دیتے تھے' سیراب کرنے والے کو چوتھائی کے بدلے' چھوٹی نالیوں کی سیرابی کی شرط پر اور بھوسے کے بدلے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو ناپسند کرتے تھے۔

السَّاقِي وَالْمَاذِيَانَاتِ وَطَائِفَةٍ مِنَ التِّبْنِ، فَكَرِهَ ذَلِكَ النَّبِيُّ

4213 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نُكْرِيَ أَرْضَنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ وَكُنَّا نُكْرِي أَرْضَنَا عَلَى الرُّبُعِ وَاللَّامَعْلُومَةِ فَرُبَّمَا هَلَكَ ذَا وَسَلِمَ ذَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں زمین کرائے پر دینے سے منع کیا' ان دنوں ہمارے پاس سونا اور چاندی نہیں تھی' ہم زمین چوتھائی اور لامعلومہ کے بدلے دیتے' بسا اوقات ہلاک ہو جاتی ہے اور بسا اوقات بچ جاتی۔

4214 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي حَارِثٍ أَكْثَرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ حَقْلًا، وَكُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ وَنَشْتَرِطُ عَلَى الْأُكْرَةِ أَنَّ مَا سَقَى الْمَاذِيَانَاتِ وَالرَّبِيعَ فَلَنَا وَمَا سَقَتِ الْجَدَاوِلُ فَهُوَ لَكُمْ، فَرُبَّمَا هَلَكَ هَذَا وَسَلِمَ هَذَا، وَرُبَّمَا سَلِمَ هَذَا وَهَلَكَ هَذَا، فَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، وَلَمْ يَكُنْ عِنْدَنَا يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَنَعْلَمُ ذَلِكَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مدینہ والوں میں سے ہم بنی حارث قبیلہ کی کھیتیاں زیادہ تھیں اور ہم زمین کرائے پر دیتے تھے' ہم کرائے پر شرط رکھتے تھے کہ جس کو کھالیاں سیراب کریں اور چوتھا حصہ پس وہ ہمارے لیے ہوگا اور جس کو جداول (چھوٹی نہر نالے) سیراب کریں پس وہ تمہارا۔ بسا اوقات یہ حصہ اور دوسرا حصہ سلامت رہتا۔ بسا اوقات یہ سلامت رہتا اور دوسرا ہلاک ہو جاتا' پس رسول کریم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کیا۔ اس وقت ہمارے پاس سونے چاندی نہیں ہوتا تھا' پس اسی کو جانتے تھے۔

4215 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: لَمْ يَنْهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَائِهَا - يَعْنِي الْأَرْضَ بِالذَّهَبِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ زمین سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دینے سے منع نہیں کرتے تھے' بلکہ ہم کرائے پر دیتے تھے' پھر ہم کھیتی کاشت کرتے' ایک حصہ ہمارے لیے اور ایک حصہ ان کے لیے ہوتا' جو اللہ عزوجل اس سے نکالتا

وَالْوَرِقِ - ، وَلَكِنَّا كُنَّا نُكْرِيهَا، ثُمَّ نَزْرَعُ وَيَكُونُ لَنَا هَذَا الشِّقُّ وَلَهُمْ هَذَا الشِّقُّ، فَمَا اَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا فَلِهَذَا، وَمَا اَخْرَجَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا لِهَذَا، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ

اور جو اللہ عزوجل اس سے نکالتا ہم کو اس سے منع کیا گیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4216 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4217 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4218 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، كُلُّهُمْ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے روایت ہے کہ ایک غلام نے ایک آدمی کے باغ سے کھجور کے پودے چوری کر لیے اور ان کو اپنے آقا کے باغ میں رکھ دیا۔ پس پودوں کا مالک پودوں کو تلاش کرنے کے لیے نکلا۔ پس اس نے ان کو تلاش کر کے لے لیا۔ مروان بن حکم

بْنِ حَبَّانَ، اَنَّ عَبْدًا سَرَقَ وَدِيًّا مِنْ حَائِطِ رَجُلٍ فَجَعَلَهُ فِي حَائِطِ سَيِّدِهِ، فَخَرَجَ صَاحِبُ الْوَدِيِّ يَلْتَمِسُ وَدِيَّهُ فَاَخَذَهُ، فَاسْتَعْدَى عَلَى الْعَبْدِ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ فَسَجَنَ الْعَبْدَ وَاَرَادَ قَطْعَ يَدِهِ، فَانْطَلَقَ سَيِّدُ الْعَبْدِ اِلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَاَخْبَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

نے اس غلام پر مقدمہ چلایا۔ اسے جیل میں قید کر دیا اور اس کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا۔ پس اس غلام کا آقا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اس کے بارے سوال کیا تو انہوں نے خبر دی کہ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ پھل میں اور زیادہ میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں ہے۔

4219 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4220 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4221 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اور اس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4222 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4223 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، اَنَا يُونُسُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4224 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مَنْصُورُ بْنُ كُلْثُومٍ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4225 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4226 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4227 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4228 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

4229 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمَّةٍ لَهُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پھل میں اوراس سے زیادہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ،

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے

عَنْ اَبِيهِ وَالاخْتِلَافُ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي رِوَايَتِهِ

والد سے روایت کرتے ہیں اور اس کا ذکر جو حضرت مجاہد کا ان سے روایت کرنے میں اختلاف ہے

4230 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنِ، نَهَانَا اَنْ نَعْمَلَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ خَرَاجِهَا وبِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ وَنَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع فرمایا جو بظاہر ہمیں نفع مند معلوم ہوتا تھا لیکن اللہ کے رسول کا حکم سر آنکھوں پر' آپ ﷺ نے ہمیں منع فرمایا کہ ہم زمین کو اس کی بعض پیداوار کے بدلے اور نقد چاندی کے بدلے کرائے پر دیں اور پچھنے لگانے والے کی کمائی سے ہمیں منع فرمایا۔

4231 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ مَرَّ بِحَائِطٍ فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ: لِمَنْ هَذَا؟ قُلْتُ: هُوَ لِي قَالَ: مِنْ اَيْنَ لَكَ هَذَا؟ قُلْتُ: اسْتَاْجَرْتُهُ قَالَ: لَا تَسْتَاْجِرْهُ بِشَيْءٍ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ایک باغ کے پاس سے گزرے' آپ کو پسند آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کس کا ہے؟ میں نے کہا: وہ میرا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کہاں سے لیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے کرایہ پر لیا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: کسی شی کے بدلے اس کو کرائے پر مت لیا کرو۔

4232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، وَعُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک مفید بات سے منع کیا۔ حضرت نافع کہتے تھے کہ حضور ﷺ کا حکم سر اور

4230- أورده الطبراني في الأوسط جلد 1صفحه124' رقم الحديث: 395 عن مجاهد عن ابي رافع بن خديج عن أبيه به .

رِفَاعَةَ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَيْنَيْنِ، نَهَانَا اَنْ نُكْرِيَ اَرْضَنَا بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وبِوَرِقٍ مَنْقُودَةٍ، وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

آنکھوں پر! ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا اس کے بدلے جو اس سے نکلے نقد چاندی کے بدلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

4233 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، نَهَانَا اِذَا كَانَ لِاَحَدِنَا اَرْضٌ اَنْ يُعْطِيَهَا بِبَعْضِ خَرْجِهَا بِثُلُثٍ اَوْ بِنِصْفٍ وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے نفع مند ہے ہم کو منع کیا کہ ہم میں سے کسی کی زمین ہو جو تہائی یا نصف کے بدلے کرایہ پر دے اور فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

4234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ الْاُبُلِّيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: اَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى اَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ: نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں: میں نے طاؤس کا ہاتھ پکڑا اور میں ابن رافع بن خدیج کے پاس آیا آپ نے اپنے والد کے حوالہ سے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4235 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ اَنَّهُ: نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت ابن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4236 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ اَبِى الْمُخَارِقِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَاحَ اِلَيْنَا خَالَاىَ فَقَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ اللّٰهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ لَنَا اَنْفَعُ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے خالو شام کے وقت ہمارے پاس آئے' دونوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے دے۔

4237 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: جَاءَنَا رَافِعٌ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ كَانَ يَرْفُقُ بِنَا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْفَقُ بِنَا، نَهَانَا اَنْ نَزْرَعَ اَرْضًا اِلَّا اَرْضًا يَمْلِكُ اَحَدُنَا رَقَبَتَهَا اَوْ مَنِيحَةً يَمْنَحُهَا رَجُلٌ

حضرت ابن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آئے اور کہا: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے کام سے منع کیا ہے جو بظاہر ہمارے لیے فائدہ مند ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے' ہم کو اپنی زمین آباد کرنے کا حکم دیا جو ہماری اپنی ہو' یا عطیہ ہو جو کسی آدمی نے اس آباد کرنے کے لیے دی ہو۔

4238 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ، قَالَ: كَانَ اَحَدُنَا اِذَا اسْتَغْنَى عَنْ اَرْضِهِ اَعْطَاهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالنِّصْفِ، وَيَشْتَرِطُ ثَلَاثَةَ جَدَاوِلَ وَالْقَصَّابِينَ وَمَا سَقَى الرَّبِيعُ، قَالَ: وَكُنَّا نَعْمَلُ بِالْحَدِيدِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ، وَنُصِيبُ مِنْهَا مَنْفَعَةً، حَتَّى جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، فَقَالَ: اِنَّ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت اُسید بن ظہیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم میں سے کوئی شخص اپنی زمین سے بے پرواہ ہوتا تو اس کو تہائی اور چوتھائی اور آدھے حصے پر دے دیتا تھا اور تین شرطیں لگاتا' چھوٹی نہر اور چھوٹی نالی کی اور جس کو موسم بہار کی بارش سیراب کرے (تینوں کا الگ حساب ہوتا)۔ راوی کا بیان ہے: ہم لوہے کے ساتھ کام کرتے جو اللہ چاہتا' اس سے ہم کو نفع

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفَعُ لَكُمْ، اِذَا اسْتَغْنَى اَحَدُكُمْ عَنْ اَرْضِهِ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ يَدَعْ، وَيَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ . وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يَكُونَ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَقُولُ: قَدْ اَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ

حاصل ہوتا حتیٰ کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے' فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو ایسے کام سے منع کیا ہے جو تمہارے لیے نفع مند ہو' اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت ہمارے لیے زیادہ نفع مند ہے کہ جب تم میں سے کوئی خود اپنی زمین آباد نہ کر سکے تو وہ اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دے یا یوں ہی چھوڑ دے اور تم کو بیع مزابنہ سے منع فرمایا اور بیع مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کا بڑا مال ہو' وہ کہے: میں نے اس کو کھجوروں کے اتنے اتنے وسق کے بدلے میں لیا۔

4239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع مزابنہ سے منع کیا۔

4240 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اُسَيْدِ ابْنِ اَخِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اسْتَغْنَى اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ اَوْ يَدَعْ وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی زمین آباد نہ کر سکے تو وہ اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دے یا چھوڑ دے اور آپ نے بیع مزابنہ سے منع کیا۔

4242 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں بیع محاقلہ اور مزابنہ سے منع

اَبِى غَنِيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ

گیا۔

4243 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ . وَالْحَقْلُ: الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حقل سے منع کیا' حقل: تہائی اور چوتھائی کو کہتے ہیں۔

4244 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ، فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَوْ لِيَذَرْهَا ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِطَاوُسٍ، فَقَالَ: اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اَعْلَمَ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَاَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ اَخَاهُ اَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہمیں ایک نفع مند کام سے منع کیا اور حضورﷺ کا حکم بہتر ہے اور آپﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اُس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے عطیہ دے یا چھوڑ دے۔ اس کا ذکر حضرت طاؤس رضی اللہ عنہما کے پاس کیا گیا تو حضرت طاؤس نے فرمایا: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما زیادہ عالم ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کو زمین آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دیدے' وہ اس کے لیے بہتر ہے۔

4245 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْضِ رَجُلٍ مِنَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ انصار کی ایک زمین کے پاس سے گزرے' معلوم ہوتا تھا کہ وہ محتاج ہے' آپﷺ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ کہا گیا: فلاں کی ہے' اس نے مجھے اُجرت پر دی ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: اگر اپنے

الْاَنْصَارِ يَزْرَعُ وَقَدْ عَرَفَ اَنَّهُ مُحْتَاجٌ، فَقَالَ: لِمَنْ هَذِهِ؟ ، فَقَالَ: لِفُلَانٍ اَعْطَانِيهَا بِالْاَجْرِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ مَنَحَهَا اَخَاهُ

(مسلمان) بھائی کو بطور عطیہ دیتا تو اچھا تھا۔

4246 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَقُولُ: رَاحَ عُمُومَتِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوا اِلَيْنَا، فَقَالُوا: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَطَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ اَنْفَعُ قَالَ: لِيَزْرَعْ اَحَدُكُمْ اَرْضَهُ اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَوْ يَدَعْهَا بَوَارًا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے چچا شام کے وقت حضور ﷺ کے پاس تھے' پھر ہماری طرف واپس آئے' اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایسے کام سے منع کیا جو بظاہر ہمارے لیے نفع مند ہوا اور رسول اللہ ﷺ کا حکم ماننا تمہارے لیے زیادہ نفع مند ہے' تم میں سے کوئی خود اپنی زمین آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دے یا بنجر ہی چھوڑ دو۔

4247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ اَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ عَنْ اَمْرٍ كَانَ بِكُمْ رَافِقًا، وَلَكِنْ طَاعَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا شَقَّ عَلَيْكُمْ خَيْرٌ مِنْ مَعْصِيَتِهِ فِيمَا رَفَقَ بِكُمْ، نَهَاكُمْ اَنْ تُعْطُوا اَرْضَكُمْ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ: وَلَكِنْ لِيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَزْرَعْهَا اَخَاهُ فَقَالُوا: اِذَنْ يَكُونُ بُورًا، فَقَالَ: ذَرُوهَا تَكُونُ بُورًا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ قوم اپنی قوم کے پاس آئے اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں تمہارے نفع مند کام سے منع کیا ہے لیکن رسول اللہ ﷺ کا حکم تم پر دشوار گزرے تو تمہارے لیے بہتر ہے نافرمانی کرنے سے' اس میں جو تمہارے لیے مفید ہے' تم کو تہائی یا چوتھائی حصہ کے بدلے زمین دینے سے منع کیا ہے' یا تو خود زمین آباد کرو یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دو' صحابہ نے عرض کی: (اگر خود کاشت نہ کرے گا) پھر تو بنجر ہی رہے گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بنجر ہی چھوڑ دو۔

4248 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ میں حضرت طاؤس

مُوسَى بْنُ سُفْيَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى طَاوُسٍ فَحَدَّثْتُهُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ مِنَ النَّهْيِ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، فَضَرَبَ طَاوُسٌ فِي صَدْرِي وَقَالَ: تُحَدِّثُنِي عَنْ رَافِعٍ، وَقَدْ عَمِلَ بِهَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ فَاَعْطَى الْاَرْضَ بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ؟

کے پاس آیا' میں نے ان کو بتایا کہ میں نے حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے سنا تھا کہ اُنہوں نے بیع محاقلہ سے منع کیا' حضرت طاؤس نے میرے سینے پر مارا اور کہا: تم مجھے حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بتاتے ہو حالانکہ یہ کام حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کرتے رہے ہیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں آپ زمین نصف اور تہائی کے بدلے دیتے تھے؟

اُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت اسید بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4249 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: نَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُكْرِيَ الْاَرْضَ بِبَعْضِ مَا فِيهَا

حضرت اسید بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا' اس کے بعض کے بدلے جو اس میں ہے۔

4250 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرًا، حَدَّثَهُ، اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ رَافِعٍ حَدَّثَهُ، اَنَّ رَافِعًا اَتَى عَشِيرَتَهُ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَمْرٍ

حضرت بکیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسید بن رافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ اپنے رشتہ دار کے پاس آئے' کہا کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' حالانکہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کام میں برکت اور ہدایت بھی ہے' اُنہوں نے کہا: وہ

كَانَ بِنَا رَافِقًا، وَفِى اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَكَةٌ وَرُشْدٌ، فَقَالُوا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: الْحَقْلُ. فَقُلْتُ لِاُسَيْدٍ: وَمَا الْحَقْلُ؟ قَالَ: كَرْىُ الْاَرْضِ، فَقُلْتُ: وَكَيْفَ كَانُوا يُكْرُونَهَا؟ قَالَ: بِالْاَرْبِعَاءِ وَبِالشَّيْءِ مِنَ الْحَصِيدِ

کیا ہے؟ فرمایا: حقل! میں نے اُسید سے کہا: حقل سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: زمین کرایہ پر دینا' میں نے کہا: وہ کیسے کرائے پر دیتے ہیں؟ حضرت اُسید نے کہا: چوتھائی یا کچھ پیداوار کے بدلے۔

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4251 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا عُتْبَةُ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِي قَيْسٍ حَدَّثَهُ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا اَكْثَرُ الْاَنْصَارِ اَرْضًا قَالَ: اِزْرَعْ، قُلْتُ: هِيَ اَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: فَبَوِّرْ

حضرت رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انصار سے میری زمین زیادہ ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھیتی باڑی کرو! میں نے عرض کی: یہ اس سے زیادہ (مشکل) ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ بنجر پڑی رہے۔

سَهْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4252 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ

حضرت سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد گرامی

4251- أورده الطبراني في مسند الشاميين جلد1صفحه428' رقم الحديث: 752 عن رفاعة بن رافع بن خديج عن أبيه به .

4252- أورده الطبراني في الأوسط جلد6صفحه318' رقم الحديث: 6513 عن موسى بن أيوب عن سهل بن رافع بن خديج عن أبيه به .

الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو طَاهِرِ بْنِ السَّرْحِ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ، فَنَادَاهُ فَخَرَجَ اِلَيْهِ، فَمَشَى مَعَهُ حَتَّى اَتَى الْمَسْجِدَ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاغْتَسَلَ، ثُمَّ رَجَعَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَثَرَ الْغُسْلِ فَسَاَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ نِدَاءَكَ وَاَنَا اُجَامِعُ امْرَاَتِي، فَقُمْتُ قَبْلَ اَنْ اَفْرُغَ فَاغْتَسَلْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ان کے پاس سے گزرے‘ پس آپ ﷺ نے ان کو نداء دی‘ پس وہ آپ ﷺ کی طرف نکل کر آئے‘ پس وہ آپ کے ساتھ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ مسجد تک آئے‘ پھر وہ لوٹ گئے اور جا کر غسل کیا پھر لوٹ کر آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان کو دیکھ لیا‘ حال یہ تھا کہ غسل کے آثار موجود تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے غسل کے بارے پوچھا تو اس نے عرض کی: میں نے آپ کی نداء سنی جبکہ میں اپنی بیوی سے مجامعت میں مصروف تھا۔ پس میں فراغت سے پہلے اُٹھا تو (اب جا کر) میں نے غسل کیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ماء (غسل) صرف ماء (منی خارج ہونے) سے ہے۔ پھر فرمایا: اس کے بعد جب ایک شرمگاہ دوسری سے تجاوز کرے تو غسل واجب ہوتا ہے۔

4253 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يُوسُفَ الْمِسْكِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ، وَالْمُنَابَذَةِ، وَنَهَى اَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ابْتَعْ هٰذَا بِنَقْدٍ وَاشْتَرِهِ بِنَسِيئَةٍ حَتَّى يَبْتَاعَهُ وَيُحْرِزَهُ، وَعَنْ كَالِءٍ بِكَالِءٍ وَدَيْنٍ بِدَيْنٍ

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج اپنے والد سے‘ وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ‘ مزابنہ اور منابذہ سے منع کیا اور منع کیا کہ آدمی آدمی سے کہے: یہ نقد خرید لے اور وہ اُدھار لے لے یہاں تک کہ وہ اس کو خرید لے اور اس کو محفوظ کر لے‘ دونوں ادھار کا اُدھار کے بدلے اور قرض کا قرض کے بدلے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

4254 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، حَدَّثَنِي حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ نُفَيْعِ بْنِ عَلِيٍّ الْكِلَابِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَانَ يَاْمُرُ بِتَاْخِيرِ الْعَصْرِ

حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر دیر سے پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ

4255 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ الْهُرَيْرِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر جھوٹ نہ بولو کیونکہ مجھ پر جھوٹ بولنا کسی ایک پر جھوٹ بولنے کی طرح نہیں ہے۔

4254- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 307 وقال: رواه الطبراني في الكبير واحمد بنحوه وفيه قصة ولم يسم تابعيه وقد سماه الطبراني عبد الله بن رافع وفيه عبد الواحد بن نافع الكلاعي ذكره ابن حبان في الثقات وذكره في الضعفاء والله اعلم .

4255- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 148 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رفاعة بن الهدير ضعفه ابن حبان وغيره .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ لَيْسَ كَذِبٌ عَلَيَّ كَكَذِبٍ عَلَى أَحَدٍ

4256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقَرْمَطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ لَمْ يَكُنْ حِصْنٌ أُحْصِنَ مِنْ حِصْنِ بَنِي حَارِثٍ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ وَالذَّرَارِيَّ فِيهِ فَقَالَ: إِنْ أَلَمَّ بِكُنَّ أَحَدٌ فَأَلْمِعْنَ بِالسَّيْفِ، فَجَاءَهُنَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ سَعْدٍ يُقَالُ لَهُ بُجْدَانُ أَحَدُ بَنِي جَحَّاشٍ عَلَى فَرَسٍ حَتَّى كَانَ فِي أَصْلِ الْحِصْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَقُولُ لِلنِّسَاءِ: انْزِلْنَ إِلَيَّ خَيْرٌ لَكُنَّ، فَحَرَّكْنَ السَّيْفَ فَأَبْصَرَهُ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَابْتَدَرَ الْحِصْنَ قَوْمٌ فِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ، فَقَالَ: يَا بُجْدَانُ ابْرُزْ فَبَرَزَ إِلَيْهِ، فَحَمَلَ عَلَيْهِ فَرَسُهُ فَقَتَلَهُ وَأَخَذَ رَأْسَهُ، فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ھریر بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن رافع بن خدیج اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت سے روایت کرتے ہیں کہ جب خندق کا دن تھا تو حضرت حصن بنی حارث کے علاوہ کسی کا قلعہ نہیں تھا' حضورﷺ نے عورتوں اور بچوں اور بزرگوں کو اس میں رکھا' آپ نے فرمایا: اگر تم کو کوئی تکلیف دے تو تم نے تلوار ہلانی ہے۔ بنی ثعلبہ بن سعد سے ایک آدمی آیا' اس کا نام بجدان تھا' جو بنی جحاش سے تھا' گھوڑا پر قلعہ کے پاس آیا' پھر وہ عورتوں سے کہنے لگا: میرے پاس اترنا تمہارے لیے بہتر ہے' اُنہوں نے تلوار کو حرکت دی' اتنے میں حضورﷺ کے اصحاب نے اسے دیکھ لیا' قوم جلدی قلعے کی طرف آئی' ان میں بنی حارثہ سے ایک آدمی تھا' اس کا نام ظہیر بن رافع تھا' اس نے کہا: اے بجدان! باہر آ! وہ باہر آیا' اپنے گھوڑے کو اس پر سوار کر کے' اس کو قتل کیا اور اس کا سر پکڑا' حضورﷺ کے پاس لے کر آیا۔

سَعِيدُ بْنُ أَبِي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت سعید بن ابورافع بن خدیج اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے

عَنْ جَدِّهِ

4257 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عُثْمَانُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا اَبَانُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْتَمِسُوا الْجَارَ قَبْلَ الدَّارِ وَالرَّفِيقَ قَبْلَ الطَّرِيقِ

روایت کرتے ہیں

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر خریدنے سے پہلے پڑوسی تلاش کرلو اور سفر سے پہلے دوست تلاش کرلو۔

عَبَايَةُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ

4258 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْخُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ، فَاَصَابَ الْقَوْمُ اِبِلًا وَغَنَمًا، فَعَجِلُوا فَاَغْلَوْا بِهِ الْقُدُورَ، فَانْتَهَى اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكُفِئَتْ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِجَزُورٍ، قَالَ: وَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم تہامہ کے ایک مقام ذوالحلیفہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک گروہ کو ریوڑ اور اونٹوں کا گلہ ملا تو انہوں نے جلد بازی سے کام لیا' ہانڈیاں جوش مارنے لگیں' پس رسول کریم ﷺ ان تک پہنچے تو آپ نے ہانڈیوں کو انڈیل دینے کا حکم دیا۔ پس آپ ﷺ نے دس بکریاں ایک اونٹ کے بدلے میں بنائیں۔ راوی کا بیان ہے: ان میں سے ایک اونٹ بھاگا تو ایک آدمی نے اسے تیر مار کر اسے روک دیا۔ پس رسول

4257- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه164 وقال: رواه الطبراني وفيه أبان بن المحبر وهو متروك .

4258- اخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه886' رقم الحديث: 2372 عن سفيان عن أبيه عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا ثُمَّ اَتَاهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَخَافُ اَوْ نَرْجُو اَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلُوا لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشِ . قَالَ رَافِعٌ: ثُمَّ إِنَّ نَاضِحًا تَرَدَّى فِي بِئْرٍ بِالْمَدِينَةِ، فَذُكِّيَ مِنْ قِبَلِ شَاكِلَتِهِ - يَعْنِي خَاصِرَتَهُ - ، فَاَخَذَ مِنْهُ عُمَرُ عَشِيرًا بِدِرْهَمٍ

کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک ان جانوروں سے یہ بدکنا ہے جیسے جنگلی جانوروں کے لیے بدکنا ہے پس ان میں سے جو تم پر غالب آنے لگے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔ پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں ڈر ہے یا ہمیں اُمید ہے کہ کل دشمن کے ساتھ ہمارا سامنا ہوگا لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہے (جس کے ساتھ ہم کھانے کیلئے جانور ذبح کریں) کیا بانس کے ساتھ ذبح کرنے کی اجازت ہو گی؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اللہ کا نام اس پر ذکر کیا جائے! پس اسے کھاؤ لیکن دانت اور ناخن نہ ہو۔ اور میں اس بارے تمہیں حدیث سناتا ہوں جہاں تک تعلق ہے دانت کا تو یہ ہڈی ہے تو رہا ناخن تو یہ حبشیوں کی چھری ہے۔ حضرت رافع کا قول ہے: پھر وہ اونٹ مدینہ میں ایک کنویں کے اندر گر گیا پس اس کو پیٹھ کے پیچھے سے ذبح کیا گیا یعنی پہلو کی طرف سے۔ اس سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک درہم کے بدلے دس ٹکڑے لیے۔

4259 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ: إِنَّا نَرْجُو اَنْ نَلْقَى عَدُوَّنَا، فَعَسَى اَنْ لَا يَكُونَ مَعَنَا بَعْضُ الْعُدَّةِ مِمَّا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دشمن سے لڑیں گے ہوسکتا ہے ہمارے پاس کچھ نہ ہو جس سے ہم ذبح کر لیں کیا ہم بانس سے ذبح کیا ہوا کھالیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس سے بھی خون بہایا جائے اس کو کھاؤ سوائے اس کے جس کو دانت اور ناخن کے ذریعہ ذبح

يُصْلِحُنَا، اَفَنَاْكُلُ كُلَّ ذَبِيحَةِ الْقَصَبَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ كُلُّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ ذَكَاةٌ اِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ

کیا جائے۔

4260 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَاُحَدِّثُكُمْ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَاَصَابَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِبِلًا فَنَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا، فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا غَلَبَكُمْ شَيْءٌ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هٰكَذَا قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ. قَالَ: وَحَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْهُ، قَالَ مُحَمَّدٌ: وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ سُفْيَانَ هٰذَا الْحَرْفَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کل دشمن سے لڑیں گے ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے بھی خون بہایا جائے اس کو کھاؤ سوائے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا جائے میں تم کو بتاتا ہوں کہ دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک اونٹ ملا پھر وہ بھاگ گیا تو لوگوں میں سے کسی آدمی نے تیر مارا تو وہ اونٹ رُک گیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ اونٹ وحشی ہوتے ہیں جس طرح کہ دوسرے جانور وحشی ہوتے ہیں جب تم پر غالب آجائیں تو ایسے ہی کیا کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دس افراد کے درمیان ایک بکری۔۔۔ اونٹ کے بدلے۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: مجھے سفیان نے یہ حدیث بیان کی۔ محمد کہتے ہیں: حضرت سفیان نے یہ حرف سنا۔

عبایة بن رفاعة بن رافع بن خدیج عن جدہ رافع

4261 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ وَقَدْ جَاعَ الْقَوْمُ فَاَصَابُوا غَنَمًا وَاِبِلًا وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تہامہ کی سرزمین میں ہم ذوالحلیفہ کے مقام پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے قوم کو بھوک لگی پس انہیں ایک ریوڑ اور اونٹوں کا گلہ ملا جبکہ لوگوں کے آخر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ پس اُنہوں نے جلدی میں ذبح کیا اور ہانڈیوں میں ڈال کر پکانے لگے۔ اتنے میں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا فَصَنَعُوا الْقُدُورَ فَانْتَهَى إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَكُفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، وَكَانَ فِي الْقَوْمِ جَمَلٌ فَنَدَّ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، فَقُلْنَا: إِنَّا نَخَافُ أَوْ نَرْجُو أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ان کے پاس پہنچ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تقسیم کی تو ایک اونٹ کے بدلے دس بکریاں بنائیں' قوم میں ایک اونٹ بھاگ کھڑا ہوا تو ایک آدمی نے تیر مار کر اسے روک دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جانور بھی جنگلی جانوروں کی طرح سرکش ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے جو کوئی تم سے بھاگے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔ پس ہم نے عرض کی: ہمیں ڈر ہے یا اُمید ہے کہ کل ہمیں دشمن سے پالا پڑے گا تو ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہمیں بانس سے ذبح کی اجازت ہوگی؟ تو آپ نے فرمایا: جو چیز بھی خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام لیا جائے' پس کھاؤ لیکن دانت اور ناخن نہ ہو۔ اور اس بارے میں آپ کو حدیث سناتا ہوں لیکن دانت تو ہڈی ہے اور لیکن ناخن پس یہ حبشیوں کی چھری ہے۔

4262 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَأُصِيبَ إِبِلٌ وَغَنَمٌ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَعَجِلُوا وَذَبَحُوا فَصَنَعُوا الْقُدُورَ، فَدَفَعَ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ، فَأُكْفِئَتْ، ثُمَّ قَسَمَ فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ذوالحلیفہ کے مقام پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اونٹ اور بکریاں ملیں جبکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری قافلہ میں تھے' پس انہوں نے جلدی جلدی ذبح کر کے ہانڈیوں میں ڈال کر پکانا شروع کر دیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس آئے اور ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم دیا۔ پھر تقسیم کی تو ایک اونٹ ایک طرف اور دس بکریاں دوسری طرف رکھیں۔ قوم میں ایک اونٹ سرکش ہو کر بھاگ گیا۔ پس لوگوں نے اس کو

الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، وَكَانَ فِي الْقَوْمِ جَمَلٌ يَسْتَنُّ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْبَهَائِمَ لَهَا أَوَابِدُ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا نَدَّ عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، قَالَ جَدِّي: إِنَّا لَنَرْجُو أَوْ نَخَافُ أَنْ نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ؟ فَقَالَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِ فَكُلْ، لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ، وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

تلاش کیا لیکن وہ تھک گئے (وہ قابو نہ آیا)۔ پس ایک آدمی نے اس کو ایک تیر مار کر روک دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ان جانوروں کے لیے بھی بھاگنا ہے جس طرح جنگلی جانور بھاگتے ہیں' پس ان میں سے جو تم پر غالب آ جائے تو اس کے ساتھ ایسے ہی کرو۔ میرے دادا نے عرض کی: ہمیں اُمید ہے یا ڈر ہے کہ کل ہماری دشمن سے ملاقات ہو گی لیکن ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس سے ذبح کر سکیں گے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو خون بہا دے اور اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے تو کھا' وہ دانت نہ ہو اور ناخن بھی نہ ہو۔ اس بارے میں آپ کو حدیث سناتا ہوں: دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

4263 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ وَلَا ظُفُرٌ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کل ہم دشمن سے لڑیں گے' جبکہ ہمارے پاس چھری نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس سے بھی خون بہہ جائے اور اس پر اللہ کا ذکر کیا جائے' اس کو کھاؤ سوائے اس کے جس کو دانت اور ناخن کے ذریعہ ذبح کیا جائے' عنقریب اس کے بارے میں آپ سے بیان کروں گا' بہرحال سن! ہڈی اور ظفر' حبشہ کی چھری ہے۔

4264 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عِيسَى الْكُوفِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ذوالحلیفہ کے مقام پر ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' پس ہمیں اونٹ اور بکریاں میسر آئیں' پس کچھ لوگ

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَغَنَمًا، فَانْطَلَقَ اُنَاسٌ فِي سَرَعَانِ النَّاسِ، فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا قُدُورَهُمْ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ، فَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَرَاَى الْقُدُورَ قَدْ نُصِبَتْ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَبَحُوا وطَبَخُوا، فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقُدُورِ، فَكُفِئَتْ، ثُمَّ اَمَرَ بِالْغَنَائِمِ، فَقُسِمَتْ، فَجَعَلَ مَكَانَ كُلِّ بَعِيرٍ عَشْرَ شِيَاهٍ، قَالَ: فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ اِذْ نَدَّ بَعِيرٌ مِنْهَا، فَطَلَبَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا غَلَبَكُمْ مِنهَا فَافعَلُوا بِهِ هَكَذَا ، ثُمَّ قَالَ جَدِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَخَافُ اَنْ نَلْقَى الْمُشْرِكِينَ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ، اِلَّا سِنًّا اَوْ ظُفُرًا، وَسَاُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، اَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَاَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

منتشر لوگوں میں گئے۔ پس انہوں نے ذبح کر کے تقسیم سے پہلے اپنی ہنڈیاں چولہوں پہ چڑھا دیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے دور فرمایا جبکہ وہ لوگوں کے آخر میں تھے' آپ ﷺ نے ہانڈیاں چڑھی ہوئی دیکھیں' پس دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! انہوں نے ذبح کر کے پکانا شروع کر دیا ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے ہانڈیاں انڈیل دینے کا حکم فرمایا' پھر مالِ غنیمت تقسیم کرنے کا حکم دیا۔ پس ایک اونٹ کی جگہ دس بکریاں رکھیں' پس ہم اسی حالت پر تھے جب ان میں سے ایک اونٹ بھاگ نکلا۔ پس لوگوں میں سے ایک آدمی نے اس کو تلاش کیا' پس ایک آدمی نے اسے تیر مار کر روک دیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک انسانوں سے خون کھانے اور بھاگنے والے جانوروں کی طرح یہ اونٹ بھی ہوتے ہیں۔ پس ان میں سے جو تم پر غالب آ جائے تو تم ایسے ہی کیا کرو۔ پھر میرے دادا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں خوف ہے کہ کل مشرکین سے ہماری مڈبھیڑ ہو تو ہمارے پاس چھری بھی نہیں ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو چیز خون بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے تو اسے کھالے مگر دانت یا ناخن۔ اس کے بارے میں آپ کے سامنے یہ بیان کروں کہ سن' ہڈی ہے اور بہرحال ظفر' حبشہ کی چھری ہے۔

4265 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ صدقہ کا ایک اونٹ بھاگ گیا'

إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ بَعِيرًا مِنَ إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَدَّ فَطَلَبُوهُ، فَلَمَّا أَعْيَاهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهُ رَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ، فَأَصَابَ مَقْتَلَهُ، فَسَأَلُوهُ عَنْ أَكْلِهِ، فَأَمَرَهُمْ بِأَكْلِهِ فَقَالَ: إِنَّ لَهَا أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَإِذَا خَشِيتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَاصْنَعُوا بِهِ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهَذَا ثُمَّ كُلُوهُ

اس کو تلاش کیا گیا جب اس کو پکڑنے سے تھک گئے تو ایک آدمی نے تیر مارا جو اسے لگا اور وہ مرگیا' اس کے کھانے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اسے کھانے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں جس طرح جانور وحشی ہوتے ہیں' جب تم میں سے کسی کو ایسا خوف ہو تو ایسا ہی کرو جس طرح تم نے کیا ہے' پھر اس کو کھاؤ۔

عباية بن رفاعة بن رافع بن خديج عن جده رافع

4266 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا غُزَاةً مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نُصَبِّحُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى أَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ وَالْمَرْوَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، اذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَكُلْ إِلَّا السِّنَّ وَالظُّفُرَ، فَأَمَّا السِّنُّ: فَعَظْمٌ، وَأَمَّا الظُّفُرُ: فَمُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مل کر جہاد کر رہے تھے' لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کل دشمن سے لڑیں گے' ہمارے پاس چھری نہیں ہے' کیا ہم بانس اور نوک دار پتھر کے ذریعہ ذبح کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کھاؤ! جو اللہ کے نام پر ذبح کیا جائے' سوائے اس کے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا جائے' رہا دانت تو وہ ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، وَدَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، قَالَا: ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

4267 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَصَبْنَا اِبِلًا فَنَدَّ مِنْهَا بعير فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّبْلِ، فَسَاَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَمَا نَدَّ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ ذَلِكَ وَكُلُوهُ .

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو اونٹ ملا پھر وہ بھاگ گیا تو ہم نے اس کو تیر مارا' ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی ہوتے ہیں جس طرح کہ وحشی جانور بھاگتے ہیں' جو ان میں سے بھاگے اس کے ساتھ ایسے ہی کرو اور اس کو کھاؤ۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، وَعُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَحَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَاَصَابَ النَّاسَ جُوعٌ فَاَصَبْنَا اِبِلًا وَغَنَمًا، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُخْرَيَاتِ النَّاسِ، فَعَجِلَ سَرَعَانُ النَّاسِ، فَذَبَحُوا وَنَحَرُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ، فَدَفَعَ اِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُدُورُ تَغْلِي، فَاَمَرَ بِهَا فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ، فَعَدَلَ عَشَرَةً مِنَ الْغَنَمِ بِبَعِيرٍ، فَنَدَّ بَعِيرٌ فَطَلَبُوهُ فَاَعْيَاهُمْ فَاَهْوَى لَهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ذی الحلیفہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' صحابہ کرام کو بھوک لگی' ہمیں ایک اونٹ اور بکری ملی' حضور ﷺ دوسرے لوگوں میں موجود تھے' لوگوں نے جلدی کی' کئی لوگوں نے ذبح کیا اور گوشت بنا کر ہنڈیاؤں میں ڈالا اور حضور ﷺ ان کے پاس اس حالت میں آئے کہ ہنڈیائیں اُبل رہی تھیں' آپ نے ان ہنڈیاؤں کو بہانے کا حکم دیا' پھر آپ نے تقسیم کیا' دس افراد کو ایک اونٹ اور بکری دی۔ اونٹ بھاگ گیا تو اس کو تلاش کرنے اور اس کے پکڑنے سے تھک گئے' ایک آدمی نے تیر مارا تو وہ اونٹ رُک گیا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْاَزْرَقُ، حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

4268 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَقُلْنَا: اِنَّا نُصَبِّحُ الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَيْءٍ اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُوهُ مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا اَوْ ظُفُرًا، فَاِنَّ السِّنَّ: عَظْمٌ، وَاِنَّ الظُّفُرَ: مُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک غزوہ میں ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ پس ہم نے عرض کی: بے شک کل صبح ہم دشمن کے پاس کریں گے اور ہمارے پاس کوئی چھری نہیں ہے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو خون بہا دے اور اس پر اللہ کا نام ذکر کیا جائے تو اسے کھاؤ! جب تک وہ دانت یا ناخن نہ ہو کیونکہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

4269 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ، قَالَ: اَصَبْنَا غَنَمًا فَقَسَمْنَاهَا بِذِي الْحُلَيْفَةِ، فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى فَرَسِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمْحٍ اَوْ ضَرَبَهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ، فَاِذَا نَدَّ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ: كُنَّا نَذْبَحُ بِالْمَرْوَةِ وَشِقَّةِ الْعِصِيِّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں بکریاں ملیں ہم نے ان کو ذی الحلیفہ کے مقام پر تقسیم کر لیا ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا ایک آدمی نے گھوڑے پر سوار ہو کر اس کا پیچھا کیا اور اسے نیزہ یا تلوار پیچھے سے ماری۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ بھی وحشی ہو کر بھاگتے ہیں جس طرح وحشی جانور بھاگتے ہیں جب (جنگلی) ان سے کوئی شی بھاگے تو اس کے ساتھ ایسے ہی کیا کرو۔ ایک آدمی نے کہا: ہم بانس کی ترچھی لکڑی سے ذبح کرتے ہیں اور چھڑیوں کی چیری ہوئی لکڑی سے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شی خون

شِئْتَ مَا لَمْ يَكُنْ سِنٌّ اَوْ ظُفُرٌ، فَإِنَّ السِّنَّ: عَظْمٌ، وَإِنَّ الظُّفُرَ: مُدَى الْحَبَشَةِ

بہائے اس سے ذبح کیے ہوئے کو کھاؤ سوائے اس کے جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا جائے کیونکہ دانت ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

4270 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَى اَبَا سُفْيَانَ وَصَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ، وَعُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ، وَالْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ الْحَدِيثَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ابوسفیان اور صفوان بن امیہ' عیینہ بن حصن اور اقرع بن حابس کو دیا' آگے مکمل حدیث ہے۔

4271 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَوْرٍ الْجُذَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے' اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4272 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے' اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4271- اخرجه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1733** رقم الحديث: **2212**' والبخاري في صحيحه جلد **3** صفحه **1190**' رقم الحديث: **3089** كلاهما عن سفيان بن سعيد عن أبيه عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

4273 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ بجھایا کرو۔

4274 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی تپش سے ہے اس کو پانی کے ساتھ ٹھنڈا کرو۔

4275 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ نُعَيْمَانَ فَجَعَلَ يَقُولُ: اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِلَهَ النَّاسِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ابن نعیمان کے پاس آئے اور دعا کرنے لگے: لوگوں کے رب! اس سے تکلیف لے جا!

4276 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صدقہ سے ستر برائیوں کے

4276- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 109 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه حماد بن شعيب وهو ضعيف .

مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ السُّوءِ

دروازے بند ہو جاتے ہیں۔

4277 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا وَيَدُ الْآخِذِ السُّفْلَى إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دینے والا اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے جو لینے والا ہے' قیامت کے دن تک بہتر ہے۔

4278 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ فِيمَا أُحِلَّ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شروط کے پاس ہے (ان کا پابند ہے) وہ جو ان کے لیے حلال ہیں۔

4279 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَايَةَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ تَرَكَ حِينَ مَاتَ جَارِيَةً، وَنَاضِحًا، وَعَبْدًا حَجَّامًا، وَأَرْضًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَارِيَةِ: نَهَى عَنْ

حضرت یحییٰ بن ابوسلیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج سے' وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں: جس وقت ان کا وصال ہوا' اُنہوں نے ایک لونڈی اور اونٹ اور پچھنا لگانے والا غلام چھوڑا اور زمین۔ حضور ﷺ نے لونڈی کے متعلق اس کو کمانے کے ذریعہ بنانے سے منع کیا اور پچھنے لگانے والے سے فرمایا: جب ضرورت ہو اونٹ کو چارہ ڈال

4277- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 98 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه حماد بن شعيب وهو ضعيف .

4279- اورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 141 عن يحيى بن أبي سليم عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

كَسْبِهَا، وَقَالَ فِي الْحَجَّامِ: مَا اَصَابَ فَاعْلِفْهُ النَّاضِحَ، وَقَالَ فِي الْاَرْضِ: ازْرَعْهَا

اور زمین کے متعلق فرمایا کہ اس کو کاشت کرو۔

4280 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، قَالَ: مَاتَ رِفَاعَةُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ عَبْدًا حَجَّامًا، وَجَمَلًا نَاضِحًا، وَاَرْضًا، فَقَالَ: اَمَّا الْحَجَّامُ فَلَا تَاْكُلُوا مِنْ كَسْبِهِ وَاَطْعِمُوهُ النَّاضِحَ قَالُوا: الْاَمَةُ تَكْسِبُ، قَالَ: لَا تَاْكُلْ مِنْ كَسْبِ الْاَمَةِ فَاِنِّي اَخَافُ اَنْ تَبْتَغِيَ بِفَرْجِهَا

حضرت عبایہ بن رفاعہ فرماتے ہیں کہ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ کے زمانہ میں فوت ہوئے' اُنہوں نے ایک حجام اور اونٹ اور زمین چھوڑی' آپ ﷺ نے فرمایا: حجام کی کمائی نہ کھاؤ اور وہ اونٹ کو چارہ ڈالے۔ اُنہوں نے عرض کی: لونڈی کی کمائی! آپ نے فرمایا: لونڈی کی کمائی نہ کھاؤ' میں خوف کرتا ہوں کہ وہ اپنی شرمگاہ سے حاصل کرے گی۔

4281 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا اَبُو بَلْجٍ يَحْيَى بْنُ اَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَاتَ اَبِي وَتَرَكَ اَرْضًا، وَتَرَكَ جَارِيَةً وَغُلَامًا حَجَّامًا، وَنَاضِحًا، فَاَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ: ازْرَعُوهَا اَوِ امْنَحُوهَا وَنَهَاهُمْ عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ وَقَالَ: اَعْلِفُوا كَسْبَ الْحَجَّامِ النَّاضِحَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد وصال کر گئے' اُنہوں نے لونڈی اور حجام غلام اور اونٹ چھوڑا۔ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: زمین کو آباد کرو یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دے دو' اور آپ ﷺ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا اور پچھنے لگانے والے کی کمائی سے اونٹ کو چارہ ڈالو۔

4282 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، وَاَبُو بَكْرِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، وَاللَّفْظُ لِشُجَاعٍ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، اَنَا اَبُو بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، اَنَّ جَدَّهُ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ اَمَةً تَغُلُّ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبایہ بن رفاعہ فرماتے ہیں کہ ان کے دادا وصال کر گئے' اُنہوں نے ایک لونڈی چھوڑی' جو خیانت کرتی ہے' اس کا ذکر حضور ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا' آپ نے لونڈی کی کمائی سے منع کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ یہ کوئی شی نہ پائے' اپنے نفس کے

فَكَرِهَ كَسْبَ الْاَمَةِ وَقَالَ: لَعَلَّهَا لَا تَجِدُ شَيْئًا فَتَبْتَغِي بِنَفْسِهَا ۔ وَقَالَ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ فِي اِسْنَادِهِ: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بَلْجٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيِّ

بدلے روزی کمائے۔ حضرت ابن ابوشیبہ اس کی سند میں فرماتے ہیں: ہمیں ہشیم نے اُنہوں نے ابوبلج سے وہ عبایہ بن رفاعہ بن رافع انصاری سے روایت کرتے ہیں۔

4283 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ: هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا ثَلَاثًا اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الشَّهْرِ، وَخَيْرِ الْقَدَرِ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، ثَلَاثَةَ مَرَّاتٍ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب چاند دیکھتے تو فرماتے: بھلائی اور ہدایت کا چاند ہو! پھر آپ دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں! تین دفعہ پھر یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الٰى آخره''۔

4284 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، قَالُوا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، حَدَّثَنِي اَبُو مُدْرِكٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ ان کے پاس آئے اور فرمایا: حدیث بیان کرو لیکن جھوٹ سے بچو کیونکہ جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا' اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ہم آپ سے کچھ سنتے ہیں تو ہم اس کو لکھتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: لکھو! کوئی حرج نہیں۔

4283- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه139 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

4284- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه151 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو مدرك روى عن رفاعة بن رافع وعنه بقية ولم ار من ذكره .

تَحَدَّثُوا وَلْيَتَبَوَّأْ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ أَشْيَاءَ فَنَكْتُبُهَا، فَقَالَ: اكْتُبُوا وَلَا حَرَجَ

4285 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا الْمَسْعُودُ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ: أَيُّ الْكَسْبِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهِ وَكُلُّ بَيْعٍ مَبْرُورٍ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سی کمائی افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ جو آدمی اپنے ہاتھ سے کمائے اور ہر برکت والی بیع (دھوکے اور عیب سے خالی)۔

4286 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، أنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ تَعُدُّونَ أَهْلَ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ أَفَاضِلُ النَّاسِ قَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: وَكَذَلِكَ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام یا کوئی فرشتہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' اس نے عرض کی: جو بدر میں شریک ہوئے ہیں' وہ کیسے شمار کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگوں سے افضل ہیں! حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اسی طرح جو فرشتوں میں سے بدر میں شریک ہوئے تھے وہ بھی دوسرے فرشتوں سے افضل تھے۔

4287 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی نے صبح کے وقت خیبر میں

4285- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد4صفحه141 عن وائل أبي بكر عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

4286- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 338 عن يحيى بن سعيد عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

4287- أورده أبو داؤد في سننه جلد4صفحه179' رقم الحديث: 4524 عن أبي حيان عن عباية عن جده رافع بن خديج به .

هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِی حَيَّانَ التَّيْمِیِّ، عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مَقْتُولًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ اَوْلِيَاؤُهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَكُمْ شَاهِدَانِ يَشْهَدَانِ عَلَى قَاتِلِ صَاحِبِكُمْ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَمْ يَكُنْ ثَمَّ اَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَاِنَّمَا هُمْ يَهُودٌ وَهُمْ يَجْتَرِؤُونَ عَلَى مَا هُوَ اَعْظَمُ مِنْ هٰذَا، قَالَ: فَاخْتَارُوا مِنْهُمْ خَمْسِينَ فَاسْتَحْلِفُوهُمْ فَوَدَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهٖ

مقتول پایا' اس کے ورثاء رسول اللہ ﷺ کی طرف گئے' اُنہوں نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس تمہارے ساتھی کے قتل پر دو گواہ ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمانوں میں سے وہاں کوئی نہ تھا' یہودی ایسے کام کی جرأت کر سکتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے پچاس کو اختیار کرو' ان سے قسم لو۔ حضور ﷺ نے اس کی دیت خود ادا کی۔

هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعٍ

حضرت هریر بن عبدالرحمٰن بن رافع بن خدیج اپنے دادا رافع سے روایت کرتے ہیں

4288 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِی، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ جَدِّهٖ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِبِلَالٍ: نَوِّرْ بِالْفَجْرِ قَدْرَ مَا يُبْصِرُ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: نمازِ فجر اتنی سفیدی میں پڑھ کہ تیر کے گرنے کی جگہ معلوم ہو۔

4289 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِیُّ،

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4289- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 316 وذكر أنه عند الطبرانی فی الكبير وهو من رواية هرير بن عبد الرحمٰن بن رافع بن خديج وقد ذكره أبی حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا قال: وهرير ذكره ابن حبان فی

ثنا أبو نُعَيم، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَوِّرُوا بِالْفَجْرِ قَدْرَ مَا يُبْصِرُ الْقَوْمُ مَوَاقِعَ نَبْلِهِمْ

کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: نمازِ فجر اتنی سفیدی میں پڑھو کہ تیر کے گرنے کی جگہ معلوم ہو۔

4290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ هُرَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَافِعٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَيْهِ وَهُوَ مُزْدَرِعٌ، فَسَأَلَهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَهُ أَنَّ الْأَرْضَ لِآلِ أُسَيْدٍ، فَكَارَاهَا مِنْهُمْ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ يَأْخُذَ كِرَاءَهُ مِنْهُمْ وَيُؤَدِّيَ إِلَيْهِمْ إِتَاءَ أَرْضِهِمْ . وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ . قَالَ أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ: وَالْإِتَاءُ: هُوَ الْقِيمَةُ، قِيمَةُ مَا يَخْرُجُ

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک کھیتی میں کام کرنے والے کے پاس سے گزرے، آپ نے اس کی زمین کے متعلق پوچھا تو اس نے بتایا کہ یہ زمین آلِ اُسید کی ہے، ان سے کرایہ پر لی ہے، تو حضورﷺ نے اسے حکم دیا کہ ان سے کرایہ لے لو، ان کو ان کی زمین کی قیمت ادا کر دو۔ یہ الفاظ احمد بن صالح کے ہیں۔ حضرت احمد بن صالح فرماتے ہیں: ''اتاء'' کا معنی ہے: قیمت، یعنی اس کی قیمت مراد ہے کہ جو اس زمین سے نکلتا ہے۔

4291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ هُرَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جِئْتُ أَنَا وَالْخَطْمِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُرِيدُ بَدْرًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَخْرُجَ مَعَكَ، فَجَعَلَ يَقْبِضُ يَدَهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت خطمی رضی اللہ عنہ، رسول اللہﷺ کے پاس بدر کے دن آئے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے ساتھ نکلنا چاہتا ہوں، آپ نے میرا ہاتھ پکڑا، آپﷺ نے فرمایا: میں تمہیں چھوٹا دیکھتا ہوں، مجھے معلوم نہیں ہے کہ جب تو لڑے گا تو کیا کرے گا؟ میں نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ میں

هرير بن عبد الرحمن بن رافع بن خديج عن جده رافع

الثقات وقاال: يروى عن أبيه .

وَيَقُولُ: إِنِّي أَسْتَصْغِرُكَ، وَلَا أَدْرِي مَا تَصْنَعُ إِذَا لَقِيتَ الْقَوْمَ؟ ، فَقُلْتُ: أَتَعْلَمُ أَنْ أَرْمِيَ مَنْ رَمَى؟، فَرَدَّنِي فَلَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا

عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

4292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي شُجَاعٍ، ثنا عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حِجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَجَجْتُ مَعَهُ، فَجَاءَهُ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ: يَا أَبَتَاهُ إِنَّا قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانًا بِمِئَتَيْ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ دَعْ عَنْكَ ذَلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ لَكُمْ زَرْعًا غَيْرَهُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْأَرْضِ

عَمْرُو بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

4293 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

ایک تیرانداز کی سی تیراندازی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے مجھے واپس کر دیا اور میں بدر میں شریک نہیں ہوا۔

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی پرورش میں یتیم تھا' میں نے آپ کے ساتھ حج کیا' میرے بھائی عمران بن سہل بن رافع آئے' آپ نے کہا: اے ابوجان! ہم نے فلاں کو اپنی زمین دو سو درہم کے بدلے کرایہ پر دی ہے۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اس کو چھوڑ دو! اللہ عزوجل آپ کو اس کے علاوہ دے گا کیونکہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔

حضرت عمرو بن عبید اللہ بن رافع، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4293- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه280 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عمر الواقدي وهو متروك .

الْفَرَجِ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُدُّ الَّذِي يَتَوَارَثُ فِي اَهْلِ الْإِسْلَامِ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: محبت ایک ایسی چیز ہے جو اہل اسلام میں وراثت کے طور پر موجود ہے۔

يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ ابْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت یحییٰ بن اسحاق' ابورافع کے بھائی کے بیٹے' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4294 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ اَخِي رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اضْطَجَعَ اَحَدُكُمْ عَلَى جَنْبِهِ الْاَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِي اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ، لَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ، وَاُومِنُ رَبَّنَا بِكَ وَبِرُسُلِكَ، فَاِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دائیں کروٹ لیٹے تو یہ دعا کرے: ''اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ الٰی آخرہ''۔ اگر اس رات مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا۔

اَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ

حضرت رافع کے غلام ابوالنجاشی

4294- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه469' رقم الحديث: 3395 عن يحيى بن أبي كثير عن يحيى بن اسحاق عن ابن أخي رافع عن رافع بن خديج به .

بْنُ صُهَيْبٍ مَوْلَى رَافِعٍ، عَنْ رَافِعٍ

عطاء بن صہیب' حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں

4295 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الصَّنْعَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ، حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، ثُمَّ نَنْحَرُ الْجَزُورَ فَنَقْسِمُ ثُمَّ نَطْبُخُ فَنَاْكُلُ لَحْمًا نَضِيجًا قَبْلَ اَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نمازِ عصر پڑھتے' پھر ہم اونٹ ذبح کر کے اس کا گوشت تقسیم کرتے' پھر ہم اس کا گوشت پکاتے اور سورج غروب ہونے سے پہلے اس پکے ہوئے گوشت کو کھاتے تھے۔

4296 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ اَحَدُنَا وَاِنَّهُ لَيَنْظُرُ اِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں نمازِ مغرب پڑھتے' ہم میں سے کوئی جاتا تو وہ تیر گرنے کی جگہ معلوم کر لیتا تھا۔

4297 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے غلام ابونجاشی عطاء بن صہیب فرماتے ہیں کہ میں حضرت

4295- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه141 عن الأوزاعي عن أبي النجاشي عن رافع بن خديج به .

4296- أورده ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه224' رقم الحديث: 687 عن الأوزاعي عن أبي النجاشي عن رافع بن خديج به .

أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ، مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: صَحِبْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ سِتَّ سِنِينَ فَحَدَّثَنِي، عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّهُ لَقِيَهُ يَوْمًا، فَقَالَ لَهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، قَالَ رَافِعٌ: فَقُلْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الْحَقُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ مَحَاقِلَتِكُمْ مَاذَا تَصْنَعُونَ بِهَا؟ قُلْنَا: نُؤْجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسُقِ مِنَ التَّمْرِ وَالشَّعِيرِ، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا

رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی صحبت میں چھ سال رہا' انہوں نے مجھے اپنے چچا حضرت ظہیر بن رافع کے حوالے سے بتایا کہ وہ ان سے ایک دن ملے' فرمایا کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے نفع مند ہے۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا وہ حق ہے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں اپنی کھیتیوں کے متعلق خبر ہے' اس کے ساتھ تم کیا کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم چوتھائی پر' کھجور یا کشمش کے وسق پر دیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسے نہ کیا کرو' یا تو خود زمین آباد کرو یا کسی کو آباد کرنے کے لیے دو۔

4298 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا الْمَنْصُورُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُؤَبِّرُونَ النَّخْلَ - يَقُولُ يُلَقِّحُونَ - قَالَ: مَا تَصْنَعُونَ؟ قَالُوا: كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ: لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهَا فَشِيصَتْ فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دُنْيَاكُمْ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ میں تشریف آوری ہوئی جبکہ وہ لوگ کھجوروں کو پیوند لگاتے تھے۔ اس کو عملِ تلقیح (پیوند لگانا) کا نام دیتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا کرتے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: ہم عمل تلقیح کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرو تو (اللہ پہ بھروسہ کرو تو آخرت کے لحاظ سے) بہتر ہے۔ پس انہوں نے چھوڑ دیا۔ پس پھل کم ہو گیا تو اس چیز کا تذکرہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں سیّد البشر ہوں اور جب میں تمہیں دنیا کی کسی چیز کا حکم دوں تو میں بھی انسان کامل ہوں (تمہیں اختیار

ابو النجاشي عطاء عن رافع

4298- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1835**' رقم الحديث: **2362** عن عمار بن عكرمة عن أبي النجاشي عن رافع بن خديج به .

ہے اس پر عمل کرو یا اپنی رائے پر عمل کرو)۔

بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت بشیر بن یسار' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4299 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، وَسَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: التَّمْرُ بِالتَّمْرِ اِلَّا اَصْحَابَ الْعَرَايَا فَاِنَّهُ قَدْ اَذِنَ لَهُمْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع مزابنہ سے منع کیا' مزابنہ میں کھجور کو کھجور کے بدلے دینا سوائے کھجور کے درختوں کے مالکوں کے' ان کے لیے اجازت دی۔

4300 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، قَالَا: اَنْبَاَ سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ اَنْ يَشْتَرِيَهَا اَهْلُهَا بِخَرْصِهَا بِتَمْرٍ يَاْكُلُونَهُ .

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خشک کھجور کے بدلے تر کھجور لینے سے منع کیا اور کھجور کے درخت میں اجازت دی کہ اس کا مالک کھجور کو خشک کھجور کے بدلے اندازے سے خریدے جسے وہ کھاتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَالَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حَسَّابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قسامت کے متعلق روایت کرتے ہیں۔

4299- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1170' رقم الحديث: 1540' ونحوه البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 839' رقم الحديث: 2254 كلاهما عن الوليد بن كثير عن بشير بن يسار عن رافع بن خديج به .

سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْقَسَامَةِ

4301 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَا: خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى اِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ، تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَاكَ، فَاِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلٌ، فَدَفَنَهُ مُحَيِّصَةُ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ وَكَانَ اَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ، فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ وَتَكَلَّمَ مَعَهُمَا، ثُمَّ ذَكَرُوا لَهُ مَقْتَلَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ اَنَّهُ قَاتَلَ صَاحِبَكُمْ؟ قَالُوا: كَيْفَ نَحْلِفُ عَلَى مَا لَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ: فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: كَيْفَ نَقْبَلُ اَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَوَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَاَى ذَلِكَ

حضرت سہل بن ابوحثمہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ دونوں فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور محیصہ بن مسعود نکلے جب دونوں خیبر میں آئے تو یہاں بعض راستے سے دونوں علیحدہ ہوئے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا' حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے ان کو دفن کیا' پھر حضور ﷺ کے پاس آئے' وہ اور مسعود کے دونوں بیٹے اور عبدالرحمٰن بن سہل' حضرت عبدالرحمٰن گفتگو کرنے لگے' وہ لوگوں میں سے چھوٹے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے! اس کے دونوں ساتھیوں نے ان دونوں کے ساتھ گفتگو کی' پھر انہوں نے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا ذکر کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی حلف دیتے ہیں کہ تمہارے صاحب کو کس نے قتل کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہم کیسے حلف اس پر جس کے پاس دیں ہم حاضر نہیں تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود بری ہوں گے پچاس قسموں سے! انہوں نے عرض کی: ہم کافروں کی قسمیں کیسے قبول کریں؟ حضور ﷺ نے خود اس کو دیت دی' جب یہ صورتِ حال دیکھی۔

عُبَيْدُ بْنُ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبید بن رفاعہ الزرقی' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے

عَنْ رَافِعٍ

4302 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِلَالٍ، عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: دَخَلْتُ يَوْمًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُمْ قِدْرٌ تَفُورُ لَحْمًا، فَاَعْجَبَتْنِي شَحْمَةٌ فَاَخَذْتُهَا فَازْدَرَتُّهَا، فَاشْتَكَيْتُ عَلَيْهَا سَنَةً، ثُمَّ اِنِّي ذَكَرْتُهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ كَانَ فِيهَا نَفْسُ سَبْعَةِ اَنَاسِيَّ ثُمَّ مَسَحَ بَطْنِي فَاَلْقَيْتُهَا خَضْرَاءَ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا اشْتَكَيْتُ بَطْنِي حَتَّى السَّاعَةِ

روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' صحابہ کرام ہنڈیا میں گوشت پکا رہے تھے' مجھے چربی پسند آئی' میں نے اس کو پکڑا اور اسے کھا گیا' مجھے ایک سال تک اس کی شکایت رہی' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اس میں سات آدمیوں کا حصہ تھا' پھر میرے پیٹ پر ہاتھ پھیرا' میں نے اس کو سبز قسم کی چیز کی صورت میں قی کر دیا' اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا' اس وقت تک میرے پیٹ میں کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت سعید مقبری' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، ثنا غِيَاثُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں دھاگا دیکھا'

4302- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه173' جلد 10صفحه295 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو أمية الأنصاري ولم اعرفه وبقية رجاله وثقوا .

4303- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه166 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه غياث بن ابراهيم وهو ضعيف جدا .

الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: رَاَيْتُ فِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْطًا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَ: اَسْتَذْكِرُ بِهِ

میں نے عرض کی: اس کے ساتھ کیا کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کے ذریعے ذکر کرتا ہوں۔

4304 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَوْلَى بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْبِطُ الْخَيْطَ فِي خَاتَمِهِ يَسْتَذْكِرُ بِهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگوٹھی میں دھاگا باندھا ہوا تھا' اس پر اللہ کا ذکر کرتے تھے۔

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4305 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هِشَامٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: اَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُضْوًا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّاْ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گوشت کا ٹکڑا کھایا' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ

حضرت محمد بن سہل بن ابوحثمہ'

4304- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 166 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه بقية عن أبي عبد الرحمن قال البخاري: غياث بن ابراهيم الضعيف أبا عبد الرحمن وروى عنه ثقة .

اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4306 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وُفُودُ الْعَرَبِ، فَلَمْ یَقْدَمْ عَلَیْنَا وَفْدٌ اَقْسَی قُلُوبًا وَلَا اَحْرَی اَنْ یَكُونَ الْإِسْلَامُ لَمْ یَقَرَّ فِی قُلُوبِهِمْ مِنْ بَنِی حَنِیفَةَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' عرب کے وفد میں تو آپ ہمارے پاس نہیں آئے' میرا دل سخت تھا' اس قابل نہیں تھا کہ اسلام قبول کرے' بنی حنیفہ کے دلوں میں اسلام نے قرار نہیں پکڑا۔

4307 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا الْحُسَیْنُ بْنُ جُمْهُورٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ اَبِی حَثْمَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: كَانَ بِالرَّجَالِ بْنِ غَنْمَوَیْهِ مِنَ الْخُشُوعِ وَاللُّزُومِ لِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَالْخَیْرِ فِیمَا یَرَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ عَجَبٌ، فَخَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمًا وَالرَّجَالُ مَعَنَا جَالِسٌ مَعَ نَفَرٍ فَقَالَ: اَحَدُ هَؤُلَاءِ النَّفَرِ فِی

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رجال بن غنمو یہ بہت خشوع وخضوع کرنے والا اور ہمیشہ قرآن کی قرأت کرنے والے اور بھلائی کرنے والا تھا' اس میں حضور ﷺ نے بڑی عجیب شی دیکھی' ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ایک دن' رجال ابن غنمو یہ ہمارے ایک گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: ان لوگوں میں سے ایک کا گھر جہنم میں ہوگا۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے لوگوں کو دیکھا کہ اچانک گروہ میں ابو ہریرہ الدوسی اور

4306- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 71 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عمر الواقدي وهو ضعيف .

4307- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 290 وقال: رواه الطبراني وقال فيه الرجال بالحاء المهملة المشددة وهكذا قاله الواقدي والمدائني وتبعهما عبد الغني بن سعيد ووهم في ذلك والأكثرون قالوا انه بالجيم الدارقطني وابن ماكولا وفي اسناد هذا الحديث الواقدي وهو ضعيف .

النَّارِ، قَالَ رَافِعٌ: فَنَظَرْتُ فِي الْقَوْمِ، فَإِذَا بِأَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ وَأَبِي أَرْوَى الدَّوْسِيِّ وَالطُّفَيْلِ بْنِ عَمْرٍو الدَّوْسِيِّ وَرِجَالُ بْنُ غَنْمَوَيْهِ، فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ وَأَتَعَجَّبُ وَأَقُولُ مَنْ هَذَا الشَّقِيُّ؟ وَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَتْ بَنُو حَنِيفَةَ، فَسَأَلْتُ مَا فَعَلَ الرِّجَالُ بْنُ غَنْمَوَيْهِ؟ فَقَالُوا: فُتِنَ هُوَ الَّذِي شَهِدَ لِمُسَيْلِمَةَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَشْرَكَهُ فِي أَمْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ، فَقُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ وَسُمِعَ الرِّجَالُ يَقُولُ: كَبْشَانِ انْتَطَحَا فَأَحَبُّهُمَا إِلَيْنَا كَبْشُنَا

ابواروی الدوسی اور طفیل بن عمرو الدوسی اور رجال بن غنمویہ بھی تھا‘ میں اس کو دیکھنے لگا اور تعجب کرنے لگا‘ میں کہتا ہوں: یہ بدبخت کون ہے؟ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو بنی حنیفہ لوٹے‘ رجال بن غنمویہ کے متعلق پوچھا‘ اُنہوں نے کہا: فتنہ کا شکار ہوا یہ وہی ہے‘ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جو مسیلمہ کے ساتھ شریک ہوا‘ وہ اس کے بعد بھی اس کام میں شریک ہوا ہے‘ میں نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو فرمایا وہ حق ہے‘ اور رجال کے منہ سے یہ بات بھی سنی گئی کہ اس نے کہا: دو مینڈھوں نے باہم لڑائی کی: ہمیں تو ان دو میں سے اپنا مینڈھا ہی زیادہ پسند ہے۔

جَعْفَرُ بْنُ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت جعفر بن مقلاص‘ حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4308 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الدِّيرِيِّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مِقْلَاصٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ مَوْلُودًا وُلِدَ فِي فُقْهِ أَرْبَعِينَ سَنَةً مِنْ أَهْلِ الدِّينِ يَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللهِ كُلِّهَا، وَيَجْتَنِبُ الْمَعَاصِيَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر اس دین والوں میں سے کوئی بچہ ہو جو پیدا ہو کر چالیس سال رہا‘ اس نے ساری زندگی اللہ کی اطاعت کے مطابق عمل کیا اور جو ہلاک کرنے والی بُرائیاں ہیں ان سے بچا رہا‘ یہاں تک کہ ارذل عمر کو پہنچایا‘ اس عمر کو جس میں وہ

4308- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **6** صفحه **106** وقال: رواه الطبراني وفيه جعفر بن قلاص ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

كُلَّهَا إِلَى أَنْ يُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، أَوْ يُرَدَّ إِلَى أَنْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا، لَمْ يَبْلُغْ أَحَدُكُمْ هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَقَالَ: إِنَّ لِلْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ شَهِدُوا بَدْرًا لَفَضْلًا عَلَى مَنْ تَخَلَّفَ مِنْهُمْ

جاننے کے بعد کچھ نہیں جانتا۔ وہ آج کی رات والے عمل کو نہیں پا سکے گا۔ اور فرمایا: جو فرشتے بدر میں شریک ہوئے وہ ان پر فضیلت والے ہیں جو شریک نہیں ہوئے۔

أَبُو عُفَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت ابوعُفیر انصاری' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4309 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي عُفَيْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، كَانَ يَقُولُ: مَنَعَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُكْرِيَ الْمَحَاقِلَ . وَالْمَحَاقِلُ: فُضُولٌ يَكُونُ مِنَ الْأَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں زمینوں کو کرائے پر دینے سے منع کیا' محاقلہ سے مراد یہ ہے کہ جو زمین میں اضافی شی ہوتی ہیں۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4310 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کسی کی

4310- أورده الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 648' رقم الحديث: 1366 عن أبي اسحاق عن عطاء عن رافع بن خديج به .

الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شَيْبَةَ الْجُدِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَرَعَ فِي اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهُ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ، وَتُرَدُّ عَلَيْهِ نَفَقَتُهُ

اجازت کے بغیر کسی کی کھیتی آباد کرے اس کے لیے کھیتی سے کوئی شی نہیں ہوگی البتہ اس کو اس کا خرچ دینا ہوگا۔

4311 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَكْرَهُ اَنْ يُكْرِيَ الْاَرْضَ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ اِذَا كَانَ فِيهَا نَخْلٌ، وَكَانَ يُكْرِي الْاَرْضَ الْبَيْضَاءَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ، فَلَقِيَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ، وَعَنِ الْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ زمین کو تہائی اور چوتھائی حصہ کے بدلے دینے کو مکروہ جانتے تھے جب اس میں کھجوریں بھی ہوں اور خالی سفید زمین کو سونے اور چاندی کے بدلے کرایہ پر دیتے تھے۔ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ ان سے ملے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زمین کرایہ پر دینے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور بیع محاقلہ اور مزابنہ سے بھی منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

4312 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ:

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے ہمیں ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لیے نفع مند تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہمارے لیے بہتر ہے اس سے جس سے ہمیں منع کیا۔

خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ اَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، وَاَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا مِمَّا نَهَانَا عَنْهُ، قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ اَوْ لِيَزْرَعْهَا اَخَاهُ اَوْ لِيَمْنَحْهَا . قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يَجْمَعُ بِقَوْلِ طَاوُسٍ، وَعَطَاءٍ، وَمُجَاهِدٍ. قَالَ شُعْبَةُ: وَكَانَّ الَّذِي يُحَدِّثُ عَنْهُ مُجَاهِدٌ. قَالَ: شُعْبَةُ صَاحِبُ الْحَدِيثِ

آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو تو وہ اس کو خود آباد کرے یا اپنے بھائی کو آباد کرنے کے لیے بطور عطیہ دے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: عبداللہ' حضرت طاؤس اور عطاء اور مجاہد کی بات پر اتفاق کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: گویا وہ حضرت مجاہد ہیں جوان کے حوالے سے بیان کرتے ہیں' حضرت شعبہ اس حدیث کے راوی ہیں۔

اِيَاسُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت ایاس بن خلیفہ' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4313 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَخْبَرَ عَمَّارًا اَنْ يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ: يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّاُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھولے اور وضو کر۔

4314 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو، وَالرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ ابْنِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے کہا کہ وہ حضور ﷺ سے مذی کے متعلق پوچھیں' تو

4313- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد 1 صفحه 97' رقم الحديث: 155 عن عطاء عن اياس بن خليفة عن رافع بن خديج به .

اَبِی نَجِیحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اِیَاسِ بْنِ خَلِیفَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْیِ، فَقَالَ: اغْسِلْ ذَکَرَکَ وَتَوَضَّاْ وُضُوءَکَ لِلصَّلَاةِ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے ذکر کو دھولے اور اپنی نماز کیلئے وضوکر۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی نُعْمٍ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم، حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4315 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا الْحَکَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی نُعْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یَذْکُرُ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیجٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَی عَنِ الْمُزَارَعَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4316 - حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا اَبُو نُعَیْمٍ، ثنا بُکَیْرُ بْنُ عَامِرٍ الْبَجَلِیُّ، ثنا ابْنُ اَبِی نُعْمٍ، ثنا رَافِعُ بْنُ خَدِیجٍ، اَنَّهُ زَرَعَ اَرْضًا فَمَرَّ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ یَسْقِیهَا فَقَالَ: لِمَنِ الزَّرْعُ وَلِمَنِ الْاَرْضُ؟، فَقَالَ: زَرْعِی بِبَذْرِی وَعَمَلِی مِنَ الشَّطْرِ وَلِبَنِی فُلَانٍ الشَّطْرُ، فَقَالَ: اَرْبَیْتَ فَرُدَّ الْاَرْضَ اِلَی اَهْلِهَا وَخُذْ نَفَقَتَکَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کھیتی لگائی، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو یہ پانی لگا رہے تھے آپ نے فرمایا: یہ کھیتی کس کی ہے اور زمین کس کی ہے؟ میں نے عرض کی: کھیتی میرے قبضے میں ہے اور حصے سے میرا کام ہے اور بنی فلاں کے لیے آدھا حصہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے سودی کاروبار کیا، زمین مالک کو واپس کر دے اور اپنا خرچ لے لے۔

اَبُو الْبَخْتَرِیِّ الطَّائِیُّ

حضرت ابوالبختری الطائی، ان کا نام

4316- اورده ابو داؤد سننه جلد 3 صفحه 261، رقم الحديث: 3402 عن بكير بن عامر عن ابن أبى نعم عن رافع بن خديج به .

وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ فَيْرُوزٍ، عَنْ رَافِعٍ

4317 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: النَّاسُ حَيِّزٌ وَأَصْحَابِي حَيِّزٌ . فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ صَدَقَ وَهُمْ عِنْدَ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ

سعید بن فیروز ہے حضرت رافع سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگ پناہ ہیں اور میرے صحابی پناہ ہیں۔ حضرت زید بن ثابت اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سچ ہے وہ اس وقت مروان بن حکم کے پاس تھے۔

أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

4318 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الضَّبِّيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَخِيهِ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ مِنْ مَجْلِسٍ حَتَّى يَقُولَ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِي

ابوالعالیہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مجلس سے اُٹھنے سے پہلے یہ دعا کرتے تھے: ''سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ الٰی آخرہ '' پھر فرماتے: یہ مجلس میں ہونے والی لغو باتوں کا کفارہ ہے۔

4317- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد3 صفحه22 رقم الحديث: 11183' جلد 5 صفحه187 رقم الحديث: 21671 عن عمرو بن مرة عن أبي البختري عن أبي سعيد الخدري به .

4318- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه141 وقال: رواه الطبراني في الثلاثة ورجاله ثقات .

الْمَجْلِسِ

الْقَاسِمُ بْنُ عَاصِمٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت قاسم بن عاصم الشیبانی' حضرت رافع بن خدیج سے روایت کرتے ہیں

4319 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِزَرْعٍ فَقَالَ: لِمَنْ هَذَا الزَّرْعُ؟ قَالُوا: لِفُلَانٍ وَالْاَرْضُ لِفُلَانٍ فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک کھیتی کے پاس سے گزرے' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کھیتی کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: فلاں کی ہے اور فلاں کی زمین ہے' آپ ﷺ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اس کو خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو بطور عطیہ دیدے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ رَافِعٍ

حضرت محمد بن سیرین' حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4320 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمَّادٍ الشُّعَيْثِيُّ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

4321 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا اَبُو هِلَالٍ، قَالَ: سَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ، عَنْ كِرَى الْاَرْضِ

حضرت ابوھلال فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن سیرین سے زمین کرایہ پر دینے سے متعلق پوچھا' حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن

فَقَالَ: قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: نَهَانَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- اَوْ نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- عَنْ كَرْيِ الْاَرْضِ

خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔

رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ رَافِعٍ

ایسا آدمی کی حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت' جس آدمی کا نام معلوم نہیں ہے

4322 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي حَارِثَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَوَاحِلِنَا اَكْسِيَةً فِيهَا خُيُوطٌ حُمْرٌ عُرْضٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَرَى الْحُمْرَةَ قَدْ غَلَبَتْكُمْ؟ قَالَ: فَقُمْنَا سِرَاعًا لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَفَرَ بَعْضُ اِبِلِنَا، فَاَخَذْنَا الْاَكْسِيَةَ فَنَزَعْنَاهَا مِنْهَا

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک سفر میں ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری سواریوں پر چادریں دیکھیں جن میں چوڑائی میں سرخ دھاگے (دھاریاں) تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خبردار! میں دیکھ رہا ہوں' سرخی تم پر غالب آ گئی ہے؟ راوی کا بیان ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی وجہ سے ہم جلدی میں اُٹھے یہاں تک کہ ہمارے بعض اونٹ (ہماری وجہ سے) بھاگے' پس ہم نے چادروں کو پکڑ کر کھینچ لیا۔

عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن' حضرت رافع رضی اللہ عنہ

4322- أورده أبو داؤد في سننه جلد 4صفحه53' رقم الحديث: 4070 عن محمد بن عمرو بن عطاء عن رجل من بني حارثة عن رافع بن خديج به .

عَنْ رَافِعٍ

4323 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَدَّادٍ الْعَامِرِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ مِنْبَرِ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِمَكَّةَ، وَمَرْوَانُ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَذَكَرَ مَرْوَانُ مَكَّةَ وَفَضْلَهَا، وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَدِينَةَ، فَوَجَدَ رَافِعٌ فِي نَفْسِهِ مِنْ ذَلِكَ، وَكَانَ قَدْ اَسَنَّ، فَقَامَ اِلَيْهِ فَقَالَ: اَيُّهَا ذَا الْمُتَكَلِّمُ اَرَاكَ قَدْ اَطْنَبْتَ فِي مَكَّةَ، وَذَكَرْتَ مِنْهَا فَضْلًا، وَمَا سَكَتَّ عَنْهُ مِنْ فَضْلِهَا اَكْبَرُ وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَاِنِّي اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَدِينَةُ خَيْرٌ مِنْ مَكَّةَ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن' حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ وہ مروان بن حکم کے پاس مکہ میں منبر کے پاس بیٹھے تھے' مروان لوگوں کو خطبہ دے رہا تھا' مروان نے مکہ کی فضیلت ذکر کی اور مدینہ کی فضیلت ذکر نہیں کی۔ حضرت رافع رضی اللہ عنہ کے دل میں غصہ آیا اور حضرت رافع رضی اللہ عنہ اس سے عمر میں بڑے تھے' وہ مروان کی طرف اُٹھ کر کھڑے ہوئے اور فرمایا: اے گفتگو کرنے والے! آپ نے مکہ کا ذکر بڑا طویل کیا اور اس کی فضیلت کا ذکر کیا' آپ مکہ سے افضل شی کے ذکر سے خاموش رہے' مدینہ کا ذکر نہیں کیا' میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مدینہ مکہ سے بہتر ہے۔

رَافِعُ بْنُ مَكِيثٍ الْجُهَنِيُّ

4324 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ زُفَرَ عَنْ بَعْضِ بَنِي رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ

حضرت رافع بن مکیث الجہنی رضی اللہ عنہ

حضرت رافع بن مکیث رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں' وہ حدیبیہ میں شریک تھے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا اخلاق خوبی کو بڑھاتا ہے اور بداخلاقی

4323- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه299 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عبد الرحمن بن دأود وهو مجمع على ضعفه .

4324- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 4صفحه341' رقم الحديث: 5162 عن عثمان بن زفر عن بعض بني رافع عن رافع بن مكيث به .

مَكِيثٍ، وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ، وَسُوءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ، وَالْبِرُّ زِيَادَةٌ فِي الْعُمُرِ، وَالصَّدَقَةُ تَمْنَعُ مِيتَةَ السُّوءِ

نحوست ہے اور نیکی عمر میں اضافہ کرتی ہے اور صدقہ بُرائی کو دور کرتا ہے۔

رَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ اَبُو رِفَاعَةَ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ نَقِيبٌ

حضرت رافع بن مالک بن عجلان ابورفاعہ زرقی انصاری عقبی نقیب رضی اللہ عنہ

4325 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَنْصَارِيُّ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، رَافِعُ بْنُ مَالِكٍ الزُّرَقِيُّ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن مالک زرقی کا بھی ہے۔

4326 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، اَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْقَيْنِ، اَخُو بَنِي سَلَمَةَ، عَنْ اَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحَجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ وَكَانَ نَقِيبُ بَنِي زُرَيْقٍ رَافِعَ بْنَ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اس سال میں نکلے جس میں ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقامِ عقبہ میں بیعت کی، بنی زریق کے نقیب حضرت رافع بن مالک بن عجلان بھی اُس میں تھے۔

4327 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت یحییٰ بن سعید سے مروی ہے کہ مجھے

4326- أورده الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه51 وذكر أن الطبراني رواه وأن رجاله ثقات .

عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَكَانَ رِفَاعَةُ بَدْرِيًّا، وَكَانَ رَافِعُ بْنُ مَالِكٍ مِنْ أَصْحَابِ الْعَقَبَةِ وَلَمْ يَشْهَدْ بَدْرًا

حدیث بیان کی حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع نے جبکہ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے اور حضرت رافع بن مالک رضی اللہ عنہ اصحابِ عقبہ میں سے تھے بدر میں شریک نہیں ہوئے تھے۔

4328 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: إِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ أَهْلُ بَدْرٍ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُمْ أَفَاضِلُنَا، قَالَ جِبْرِيلُ: وَمَنْ شَهِدَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ بَدْرًا فَهُمْ أَفَاضِلُنَا

حضرت رفاعہ بن رافع بن مالک فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: آپ کے درمیان اہل بدر کا کیا مقام ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ہم سب سے زیادہ فضیلت والے ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: اور ملائکہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے وہ ہم میں سے فضیلت والے ہیں۔

رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيّ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ

4329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُشْمَعِلَّ بْنَ إِيَاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: درخت اور عجوہ جنت سے ہیں۔ امام طبرانی ابوالقاسم فرماتے ہیں: یہ مشمعل بن عمرو بن ایاس ہیں۔

4328- أورد الطبراني في الأوسط جلد 1 صفحه 47، رقم الحديث: 131 عن يحيى بن سعيد عن رفاعة بن رافع بن مالك عن ابيه به .

4329- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 450، رقم الحديث: 8242 عن المشمعل بن اياس عن عمرو بن سليم عن رافع بن عمرو به .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشَّجَرَةُ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هُوَ الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ اِيَاسٍ

4330 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ عَمْرٍو، وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا وَصِيفٌ، يَقُولُ: الشَّجَرَةُ وَالْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اور میں وصف بیان کرنے والا ہوں آپ نے فرمایا: درخت اور عجوہ کھجور جنت سے ہیں۔

4331 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي، اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، حَدَّثَنِي، يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْاُمَوِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا، اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، قَالُوا: ثنا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ، قَالَ: اَقْبَلْتُ مَعَ اَبِي وَاَنَا غُلَامٌ - قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ فِي حَدِيثِهِ: وَصِيفٌ اَوْ فَوْقَ ذَلِكَ. وَقَالَ يَعْلَى: خُمَاسِيٌّ، اَوْ سُدَاسِيٌّ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَاِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُعَبِّرُ عَنْهُ، وَالنَّاسُ مِنْ بَيْنِ جَالِسٍ وَقَائِمٍ،

حضرت رافع بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ آیا' میں ابھی بچہ تھا۔ یحییٰ بن سعید اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: وصیف (نوکری کے قابل لڑکا) یا اس سے اوپر۔ حضرت یعلیٰ فرماتے ہیں: پانچ یا چھ سال کا حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ شہباء نامی خچر پر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کی بات آگے پہنچا رہے تھے' لوگ بیٹھے اور کھڑے تھے' پس میرے والد بیٹھے اور میں اونٹوں میں سے گزر کے آپ ﷺ کے خچر کے پاس آیا' میں نے اس کی رکاب پکڑ کر اپنا ہاتھ اس کے گھٹنے پر رکھا' میں نے اس کو پنڈلی تک چھوا' یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کے مبارک قدم تک پہنچ گیا' پھر میں نے اپنی ہتھیلی جوتی اور قدم کے درمیان

4331 - أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 2 صفحه 330' رقم الحديث: 1096 عن يعلى بن عبيد بن هلال بن عامر عن رافع بن عمرو به .

فَجَلَسَ اَبِي، وتخلَّلْتُ الرِّكَابَ حَتّٰى اَتَيْتُ الْبَغْلَةَ، فَاَخَذْتُ بِرِكَابِهِ، وَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رُكْبَتِهِ، فَمَسَحْتُ حَتّٰى السَّاقِ حَتّٰى بَلَغْتُ بِهَا الْقَدَمَ، ثُمَّ اَدْخَلْتُ كَفِّي بَيْنَ النَّعْلِ وَالْقَدَمِ فَيُخَيَّلُ اِلَيَّ السَّاعَةَ اَنِّي اَجِدُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى كَفِّي وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْاُمَوِيِّ

داخل کر دی' میرا خیال ہے کہ میں اس وقت بھی آپ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنی ہتھیلی پر پاتا ہوں۔ یہ الفاظ اموی کی حدیث کے ہیں۔

رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْغِفَارِيُّ

حضرت رافع بن عمرو غفاری رضی اللہ عنہ

4332 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ابْنُ اَبِي الْحَكَمِ الْغِفَارِيُّ، حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي، عَنْ عَمِّ اَبِي رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَرْمِي نَخْلًا لِلْاَنْصَارِ وَاَنَا غُلَامٌ، فَاَتَوْا بِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ، لِمَ تَرْمِي النَّخْلَ؟ قُلْتُ: آكُلُ، قَالَ: فَلَا تَرْمِ النَّخْلَ، وَكُلْ مِمَّا يَسْقُطُ فِي اَسَافِلِهَا ثُمَّ مَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَشْبِعْ بَطْنَهُ

حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں انصار کی کھجوروں کو پتھر مارتا تھا' جبکہ ابھی میں بچہ تھا' مجھے وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لائے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! تم کھجوریں کیوں اُتارتے ہو؟ میں نے عرض کی: میں کھاتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کھجوریں نہ اُتارو! جو نیچے گری ہوئی ہوں وہ کھالیا کرو! پھر آپ نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا اور یہ دعا کی: اے اللہ! اس کے پیٹ کو بھر دے!

4333 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا

حضرت رافع بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4332- أورده أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 39' رقم الحديث: 2622 عن ابن أبي الحكم عن جدته عن رافع بن عمرو الغفاري به .

4333- أورده الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 584' رقم الحديث: 1288 عن صالح بن أبي جبير عن أبيه عن رافع بن عمرو به .

مُعَاذُ بْنُ اَسَدٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: كُنْتُ اَرْمِي نَخْلًا لِلْاَنْصَارِ فَاَخَذُونِي، فَذَهَبُوا بِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: هَذَا يَرْمِي نَخْلَنَا فَقَالَ: يَا رَافِعُ، لِمَ تَرْمِي نَخْلَهُمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَجُوعُ قَالَ: كُلْ مِمَّا وَقَعَ، اَشْبَعَكَ اللّٰهُ وَاَرْوَاكَ

میں انصاری کی کھجوروں کو پتھر مارا کرتا تھا' اُنہوں نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئے' اُنہوں نے کہا: یہ ہماری کھجوروں کو پتھر مارتا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے رافع! تم ان کی کھجوروں کو پتھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بھوکا ہوتا ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نیچے گری ہوئی ہوں وہ کھا' اللہ تیرا پیٹ بھی بھرے اور تجھے سیر بھی کرے۔

4334- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْعَوَقِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ، عَنْ اَبِي ذَرٍّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَعْدِي مِنْ اُمَّتِي قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ، يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ، شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ: وَاَكْثَرُ ظَنِّي اَنَّهُ قَالَ: سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقِ قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ: فَلَقِيتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو، اَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ، فَقُلْتُ لَهُ: مَا حَدِيثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِي ذَرٍّ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا: فَذَكَرْتُ لَهُ هَذَا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب ایسی قوم ہوگی جو قرآن پڑھیں گے لیکن ان کا قرآن پڑھنا ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' پھر اس میں واپس نہیں آئیں گے' وہ بدترین مخلوق ہوگی۔ حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ میرا زیادہ گمان ہے کہ ان کی نشانی یہ ہوگی کہ بال منڈوائیں گے۔ حضرت ابن صامت فرماتے ہیں: میں رافع بن خدیج سے ملا' وہ حکم بن عمرو الغفاری کے بھائی ہیں' میں نے عرض کی: نہیں ہے کوئی حدیث جو اس طرح میں نے ابوذر سے سنی ہے' وہ فرماتے ہیں: میں نے ان سے اس حدیث کا ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا: آپ کو تعجب ہے' جبکہ میں نے یہ حدیث' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

4334- اخرجه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه750' رقم الحديث: **1067** عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت عن أبي ذر به .

الْحَدِيثَ. قَالَ: وَمَا أَعْجَبَكَ مِنْ هَذَا وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى أَبُو سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت رافع بن معلیٰ ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ

4335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ وَلَدِهِ اسْمُهُ رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكٍ

محمد بن عبداللہ حضرمی فرماتے ہیں: میں نے محمد بن عبداللہ بن نمیر کوفرماتے ہوئے سنا ہے ابوسعید بن معلیٰ کی اولاد سے ایک آدمی نے مجھے بتایا: آپ (ابوسعید) کا نام رافع بن معلیٰ انصاری ہے وہ بنی خبیب بن عبد حارثہ بن مالک سے ہیں۔

4336 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِيمَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ، رَافِعِ بْنِ الْمُعَلَّى

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: جو بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے انصار اور بنی خبیب بن عبد حارثہ سے ان میں سے ایک نام رافع بن معلیٰ کا ہے۔

4337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ لَوْذَانَ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غَضْبِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْخَزْرَجِ،

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن معلیٰ بن لوذان بن حارثہ بن عدی بن زید بن ثعلبہ بن زید بن مناۃ بن خبیب بن حارثہ بن غضب بن جشم بن خزرج بھی ہے یہ بدر کے دن شہید کیے گئے۔

اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

4338 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ رَافِعُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ لَوْذَانَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن معلّٰی بن لوذان کا ہے' ان کو بدر کے دن شہید کیا گیا۔

رَافِعُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ الطَّائِيُّ وَاسْمُ اَبِي رَافِعٍ عَمْرٌو

حضرت رافع بن ابورافع الطائی' ان کا نام ابورافع عمرو ہے

4339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا عِصَامُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو اَحْمَدَ الطَّائِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَيَّانَ الطَّائِيُّ، قَالَ: كَانَ رَافِعُ بْنُ عُمَيْرَةَ السَّنْبَسِيُّ يُغَدِّي اَهْلَ ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ، وَيَسْقِيهِمُ الْقرطمةَ- يَعْنِي الْحَيْسَ- وَمَا لَهُ إِلَّا قَمِيصٌ، وَهُوَ لِلْبَيْتِ، وَهُوَ لِلْجُمُعَةِ

حضرت عمرو بن حبان الطائی فرماتے ہیں کہ حضرت رافع بن عمیرہ السنبسی تین مساجد کے رہنے والوں کو کھانا دیتے اور ان کو حیس پلاتے' ان کے گھر میں صرف ایک قمیص تھی گھر میں پہننے کے لیے اور وہی جمعہ کے دن پہننے کے لیے بھی تھی۔

4340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت رافع بن عمرو الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرو بن عاص کو ذات السلاسل کے لشکر کی طرف بھیجا' ان کے ساتھ لشکر میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کو بھیجا اور صحابہ کی ایک جماعت' یہ

4340- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه201 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الطَّائِيِّ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ، وَبَعَثَ مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وِسَرَاةَ اَصْحَابِهِ، فَانْطَلَقُوا حَتَّى نَزَلُوا جَبَلَ طَيِّءٍ، فَقَالَ عَمْرٌو: انْظُرُوا اِلَى رَجُلٍ دَلِيلٍ بِالطَّرِيقِ، فَقَالُوا: مَا نَعْلَمُهُ اِلَّا رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو، فَاِنَّهُ كَانَ رَبِيلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ - فَسَاَلْتُ طَارِقًا: مَا الرَّبِيلُ؟ قَالَ: اللِّصُّ الَّذِي يَغْزُو الْقَوْمَ وَحْدَهُ فَيَسْرِقُ - قَالَ رَافِعُ: فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتِنَا وَانْتَهَيْتُ اِلَى الْمَكَانِ الَّذِي كُنَّا خَرَجْنَا مِنْهُ، تَوَسَّمْتُ اَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا صَاحِبَ الْخَلَّالِ اِنِّي تَوَسَّمْتُكَ مِنْ بَيْنِ اَصْحَابِكَ، فَائْتِنِي بِشَيْءٍ اِذَا حَفِظْتُهُ كُنْتُ مِثْلَكُمْ فَقَالَ: اَتَحْفَظُ اَصَابِعَكَ الْخَمْسَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: تَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَتُقِيمُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ اِنْ كَانَ لَكَ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، حَفِظْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: وَاُخْرَى لَا تَؤَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ قُلْتُ: هَلْ تَكُونُ الْاِمْرَةُ اِلَّا فِيكُمْ اَهْلَ بَدْرٍ؟ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَفْشُوَ حَتَّى تَبْلُغَكَ وَمَنْ هُوَ دُونَكَ، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا بَعَثَ نَبِيَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

پہلے طی پہاڑ کے پاس آئے' حضرت عمرو نے کہا: راستہ بتانے والا کوئی آدمی تلاش کرو! انہوں نے کہا: ہم رافع بن عمرو کو ہی جانتے ہیں کیونکہ وہی زمانۂ جاہلیت میں ربیل تھا' پس میں نے (اپنے شیخ) حضرت طارق سے سوال کیا: ربیل کون ہوتا ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: وہی چور جو اکیلا کسی قوم سے لڑائی کر کے چوری کر لے۔ حضرت رافع فرماتے ہیں: جب ہم اپنی جنگوں سے فارغ ہو کر اس جگہ تک پہنچے جہاں سے ہم نکلے تھے تو میں نے حضرت ابوبکر کے پاس جانے کو اپنی منزل بنایا' پس میں نے ان کے پاس آ کر عرض کی: اے خلیل! میں نے اپنے دو بتوں میں سے آپ کا انتخاب کیا ہے۔ میرے سامنے کوئی ایسی شی پیش فرمائیں کہ جب میں اس کو یاد کرلوں تو میں بھی (احکامِ شرعیہ جاننے میں) آپ کی طرح ہو جاؤں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تیری پانچ انگلیاں سلامت ہیں؟ میں نے عرض کی: ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (۱) تُو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جن کا نام نامی اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے' وہ اللہ کے سچے رسول ہیں (۲) پانچ نمازیں قائم کر (۳) زکوٰۃ دے اگر تیرے لیے ہو (۴) بیت اللہ کا حج کرے (۵) اور رمضان المبارک کے روزے رکھے' تو میں نے یاد کرلیا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اور دوسرا دو آدمیوں پر بھی کبھی امیر نہ بننا۔ میں نے عرض کی: کیا تم میں امارت نہیں ہے؟ اے بدر والو! فرمایا:

النَّاسُ فِي الْإِسْلَامِ، فَمِنْهُمْ مَنْ دَخَلَ فَهَدَاهُ اللَّهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ أَكْرَهَهُ السَّيْفُ، فَهُوَ عَوَّادُ اللَّهِ وَجِيرَانُ اللَّهِ فِي خِفَارَةِ اللَّهِ، إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا كَانَ أَمِيرًا، فَتَظَالَمَ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، فَلَمْ يَأْخُذْ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضٍ، انْتَقَمَ اللَّهُ مِنْهُ، إِنَّ الرَّجُلَ لَتُؤْخَذُ شَاةُ جَارِهِ فَيَظَلُّ نَاتِءَ عَضَلَتِهِ غَضَبًا لِجَارِهِ، وَاللَّهُ مِنْ وَرَاءِ جَارِهِ قَالَ رَافِعٌ: فَمَكَثْتُ سَنَةً، ثُمَّ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتُخْلِفَ، فَرَكِبْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ: أَنَا رَافِعٌ، كُنْتُ لَقِيتُكَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: عَرَفْتُ، قُلْتُ: كُنْتَ نَهَيْتَنِي عَنِ الْإِمَارَةِ، ثُمَّ رَكِبْتَ بِأَعْظَمَ مِنْ ذَلِكَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَعَمْ، فَمَنْ لَمْ يَقُمْ فِيهِمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَعَلَيْهِ بَهْلَةُ اللَّهِ يَعْنِي لَعْنَةَ اللَّهِ

قریب ہے کہ وہ عام ہو اور تم تک اور تم سے نیچے والوں تک پہنچے بے شک اللہ تعالیٰ نے جب اپنے نبی کو مبعوث کیا تو لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ ان میں سے کچھ وہ تھے جن کو اللہ نے اپنی جناب سے ہدایت دی' کچھ کو تلوار نے مجبور کیا' وہ بار بار اللہ کی طرف لوٹنے والے اور وہ اللہ کی خصوصی پناہ میں گویا اس کے پڑوسی ہیں۔ بے شک جب بندہ امیر ہوتا ہے تو لوگ باہم ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں' پس وہ ان کے بعض کیلئے بعض سے بدلہ نہیں لے سکتا ہے تو اللہ اس سے بدلہ لیتا ہے' بے شک ایک آدمی کے پڑوسی کی بکری پکڑ لی جاتی ہے تو اس کا سارا غصہ (پسلیوں کی سوجن) اپنے پڑوسی پر ہوتا ہے حالانکہ اس کے پڑوسی کے پیچھے اللہ ہوتا ہے۔ حضرت رافع کہتے ہیں: میں ایک سال ٹھہرا رہا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے' میں سوار ہو کر ان کی خدمت میں آیا۔ میں نے عرض کی: میں رافع ہوں' میں فلاں فلاں وقت فلاں فلاں جگہ آپ سے ملا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے پہچان لیا۔ میں نے عرض کی: آپ نے مجھے امیر بننے سے منع کیا تھا' پھر آپ اس سے بڑی چیز پر یعنی اُمتِ محمدیہ کے سردار بنے ہو۔ فرمایا: جی ہاں! پس ان میں جو آدمی اللہ کی کتاب پر عمل نہ کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

4341 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا

حضرت رافع بن عمرو الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میرے پاس سے

4341- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه42 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

رافع بن ابي رافع الطائي واسم ابي رافع عمرو

شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الطَّائِيِّ قَالَ: مَرُّوا بِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ أَوْ حَجٍّ فَتَأَمَّلْتُهُمْ فَلَمْ أَرَ مِنْهُمْ أَحَدًا أَحْسَنَ هَيْأَةً مِنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَقَدْ جَلَّلَ عَلَيْهِ كِسَاءٌ مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

گزرے جہاد کے موقع پر یا حج کے لیے جاتے ہوئے' میں نے غور وفکر کیا' میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے زیادہ اچھی حالت والا کوئی نہیں دیکھا' آپ نے گرمی وسردی والی چادر لی ہوئی تھی' پھر حدیث ذکر کی۔

4342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ رَافِعِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ الطَّائِيِّ، قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ السَّلَاسِلِ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ عَلَى جَيْشٍ فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت رافع بن ابورافع الطائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب السلاسل (بیڑیوں) والی جنگ ہوئی تو حضور ﷺ نے اس لشکر کا امیر حضرت عمرو بن عاص کو بنایا' ان لشکریوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بھی تھے۔

رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ وَيُقَالُ سَهْلٌ وَيُقَالُ ابْنُ زَيْدٍ

حضرت رافع بن یزید انصاری بدری رضی اللہ عنہ' ان کو سہل اور ابن زید بھی کہا جاتا ہے

4343 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ زَعُورِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ، رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زعور بن عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن یزید انصاری کا بھی ہے۔

4344 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، رَافِعُ بْنُ سَهْلٍ وَيُقَالُ: رَافِعُ بْنُ زَيْدٍ

عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان ناموں میں سے ایک نام رافع بن سہل کا بھی ہے' ان کا نام رافع بن زید بھی ہے۔

رَافِعُ اَبُو الْبَهِيِّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت رافع ابوالبہی رضی اللہ عنہ

4345 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، اَنَّ عَبْدًا كَانَ بَيْنَ بَنِي سَعِيدٍ، فَاَعْتَقُوهُ اِلَّا وَاحِدًا مِنْهُمْ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَشْفِعُ بِهِ عَلَى الرَّجُلِ، وَكَلَّمَهُ فِيهِ، فَوَهَبَ الرَّجُلُ نَصِيبَهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَقُولُ: اَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اسْمُهُ رَافِعًا اَبَا الْبَهِيِّ

حضرت محمد بن عمرو بن سعید فرماتے ہیں کہ بنی سعید کے درمیان ایک مشترک غلام تھا' اُنہوں نے اپنے ایک غلام کے علاوہ باقی سارے غلام آزاد کر دیئے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے اپنے مالک سے سفارش کروائی' اس نے اس آدمی کے حق میں گفتگو کی' اس آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حصہ دے دیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو آزاد کر دیا' یہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غلام ہوں' حضرت رافع کا نام ابوالبہی تھا۔

رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن جعدبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر

4345- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه**248** وقال: رواه الطبراني وحمد بن عمر هذا لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ رَافِعُ بْنُ جَعْدَبَةَ

میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رافع بن جعدبہ کا بھی ہے۔

رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن ناموں میں سے ایک نام رافع بن حارث بن سواد بن زید بن ثعلبہ کا بھی ہے۔

4348 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک نام رافع بن حارث بن سواد کا بھی ہے۔

رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت رافع بن عنجدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4349 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید میں سے جو

الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ

بدر میں شریک ہوئے' اُن میں سے ایک نام رافع بن عنجدہ کا بھی ہے۔

رَافِعُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ

4350 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَيُّوبَ بْنِ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي عَبْلَةَ، عَنْ اَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ رَافِعِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: ابْنِ لِي بَيْتًا فِي الْاَرْضِ، فَبَنَى دَاوُدُ بَيْتًا لِنَفْسِهِ قَبْلَ الْبَيْتِ الَّذِي اُمِرَ بِهِ، فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ: يَا دَاوُدُ نَصَبْتَ بَيْتَكَ قَبْلَ بَيْتِي، قَالَ: يَا رَبِّ هَكَذَا قُلْتَ فِيمَا قَضَيْتَ: مَنْ مَلَكَ اسْتَاْثَرَ، ثُمَّ اَخَذَ فِي بِنَاءِ الْمَسْجِدِ، فَلَمَّا تَمَّ السُّوَرُ سَقَطَ ثُلُثَاهُ، فَشَكَا ذَلِكَ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَيْهِ اَنَّهُ لَا يَصْلُحُ اَنْ تَبْنِيَ لِي بَيْتًا، قَالَ: اَيْ رَبِّ وَلِمَ؟ قَالَ: لِمَا جَرَتْ عَلَى يَدَيْكَ مِنَ الدِّمَاءِ، قَالَ: اَيْ

حضرت رافع بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے حضرت داؤد علیہ السلام سے فرمایا: زمین میں میرے لیے گھر بناؤ! حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے لیے گھر بنایا' اس گھر کے بنانے سے پہلے جس کا حکم دیا گیا' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی: اے داؤد! آپ نے اپنا گھر میرے گھر سے پہلے بنایا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! تُو نے اسی طرح فرمایا جس کا فیصلہ فرما چکا' جو بادشاہ بنا اس نے ہر چیز کو اپنے ساتھ کیا' پھر آپ مسجد بنانے لگے' جب دیواریں مکمل ہوئیں تو اس کا ایک تہائی گر گیا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے رب سے شکایت کی تو اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی: آپ میرا گھر نہیں بنا سکتے ہیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے رب!

4350- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه7 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه محمد بن أيوب بن سويد الرملي وهو متهم بالوضع .

رَبِّ أَوَ لَمْ يَكُنْ فِي هَوَاكَ وَمَحَبَّتِكَ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُمْ عِبَادِي وَأَنَا أَرْحَمُهُمْ، فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ: لَا تَحْزَنْ فَإِنِّي سَأَقْضِي بِنَاءَهُ عَلَى يَدَيِ ابْنِكَ سُلَيْمَانَ، فَلَمَّا مَاتَ دَاوُدُ أَخَذَ سُلَيْمَانُ فِي بِنَائِهِ، فَلَمَّا تَمَّ قَرَّبَ الْقَرَابِينَ وَذَبَحَ الذَّبَائِحَ وَجَمَعَ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ: قَدْ أَرَى سُرُورًا بِبُنْيَانِ بَيْتِي فَسَلْنِي أُعْطِكَ، قَالَ: أَسْأَلُكَ ثَلَاثَ خِصَالٍ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَكَ وَمُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي، وَمَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ لَا يُرِيدُ إِلَّا الصَّلَاةَ فِيهِ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا اثْنَتَيْنِ فَقَدْ أُعْطِيَهُمَا وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أُعْطِيَ الثَّالِثَةَ

کیوں؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: آپ کے ہاتھ سے خون جاری ہوا ہے؟ حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کی: اے رب! کیا وہ تیری خواہش اور محبت میں نہیں تھا؟ اللہ عزوجل نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن وہ میرے بندے ہیں اور میں اپنے بندوں پر زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔ یہ بات حضرت داؤد علیہ السلام پر دشوار گزری' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی کہ آپ پریشان نہ ہوں' کیونکہ میں تیرے بیٹے سلیمان کے ہاتھوں اس کے بننے کا فیصلہ کروں گا۔ پس جب حضرت داؤد علیہ السلام کا وصال ہوا تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے بنانا شروع کیا' پس جب کام مکمل ہوا تو آپ نے مصاحبین کے قریب کیا' جانور ذبح کیے اور بنی اسرائیل کو جمع کیا' اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کہ تم نے میرا گھر بنا کر مجھے خوش کیا' مجھ سے مانگو! میں تمہیں دوں گا! حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین باتیں مانگیں' اپنے حکموں کے موافق فیصلے کی صلاحیت' خاص بادشاہی دی جانے کی جو میرے بعد کسی کے لیے نہ ہو اور جو اس گھر میں نماز کے لیے آئے اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: دو تو ان کو دی گئی تھیں' میرا یقین ہے کہ تیسری بھی دی گئی تھی۔

رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت رویفع بن ثابت

الْاَنْصَارِیُّ

انصاری رضی اللہ عنہ

4351 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، عَنِ اللَّيْثِ، قَالَ: فِي سَنَةِ سِتٍّ وَاَرْبَعِينَ اُمِّرَ رُوَيْفِعٌ عَلَى اَطْرَابُلُس

حضرت لیث فرماتے ہیں کہ 46 ہجری کو حضرت رویفع رضی اللہ عنہ کو طرابلس پر امیر مقرر کیا گیا۔

4352 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ سُلَيْمٍ، مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَسَّانَ التُّجِيبِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، فِي غَزْوَةٍ اُنَاسٍ قِبَلَ الْمَغْرِبِ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي غَزْوَةِ خَيْبَرَ: اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّكُمْ تَتَبَايَعُونَ الْمِثْقَالَ بِالنِّصْفِ اَوِ الثُّلُثَيْنِ، وَاِنَّهُ لَا يَصْلُحُ اِلَّا الْمِثْقَالُ بِالْمِثْقَالِ وَالْوَزْنُ بِالْوَزْنِ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی جانب کچھ لوگوں نے جہاد کیا' فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ خیبر میں فرمایا: مجھے خبر معلوم ہوئی کہ تم مثقال کو فروخت کرتے ہو نصف یا دو تہائی کے لیے یہ درست نہیں ہے' مثقال کو مثقال کے بدلے اور وزن کو وزن کے بدلے فروخت کرو۔

4353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الٰی آخرہ'' پڑھا' اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

4354 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

4352- ورده أبو جعفر الطحاوي في شرح معاني الآثار جلد4صفحه69 عن ربيعة عن حنش عن رويفع بن ثابت به .

4353- ورده أحمد في مسنده جلد4صفحه108 عن زياد بن نعيم عن وفاء الحضرمي عن رويفع بن ثابت به .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ هُبَيْرَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَعْتُ لَهُ

فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ''اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الٰى آخره'' پڑھا' اس کے لیے میں سفارش کروں گا۔

4355 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ مَوْلَى تُجِيبَ، حَدَّثَنِي حَنَشٌ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ: غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ، وَعَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ، فَافْتَتَحْنَا قَرْيَةً يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ، فَقَامَ فِينَا رُوَيْفِعٌ خَطِيبًا، فَقَالَ: اِنِّي لَا اَقُومُ فِيكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ قَامَ فِينَا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ افْتَتَحْنَاهَا فَقَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُسْقِ مَاءَهُ زَرْعَ غَيْرِهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَاْتِ ثَيِّبًا مِنَ السَّبْيِ حَتَّى يَسْتَبْرِئَهَا، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَبِيعَنَّ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبَنَّ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيهِ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى اِذَا اَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

حضرت حنش صنعانی فرماتے ہیں کہ ہم نے مغرب کی جانب جہاد کیا' ہمارے اوپر امیر حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ تھے' ہم نے ایک بستی کو فتح کیا جس کا نام جربہ تھا' حضرت رویفع رضی اللہ عنہ حنین کے دن ہمارے سامنے خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: میں تم پر کھڑا ہوا ہوں جو میں نے رسول اللہﷺ سے سنا ہے' آپ ہمارے ہاں حنین کے دن کھڑے ہوئے' جس وقت ہم نے فتح کیا' آپ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اس کا پانی' غیر کی کھیتی کو سیراب نہ کرے اور جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھے وہ قیدیوں میں سے شادی شدہ عورت سے جماع نہ کرے یہاں تک کہ اس کی رحم خالی ہو جائے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت فروخت نہ کرے' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمانوں کے مالِ فئی کے جانور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ وہ ناکارہ ہو جائے تو اس کو واپس کر دے' جو اللہ اور آخرت کے دن

رويفع بن ثابت الانصاری

4355- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه108 عن أبي مرزوق عن حنش عن رويفع بن ثابت به .

پر ایمان رکھتا ہے وہ مسلمان کے مالِ فئی سے لے کر کپڑے نہ پہنے یہاں تک کہ پرانے ہو جائیں تو واپس کر دے۔

4356 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ التُّجِيبِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ حَنَشًا الصَّنْعَانِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَرْكَبُ دَابَّةً مِنَ الْمَغَانِمِ حَتَّى إِذَا نَقَضَهَا رَدَّهَا فِي الْمَغَانِمِ، وَلَا ثَوْبًا يَلْبَسُهُ حَتَّى إِذَا خَلُقَ رَدَّهُ فِي الْمَغَانِمِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِي مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ مالِ غنیمت کے جانور پر سوار نہ ہو یہاں تک کہ جب کسی کام کا نہ رہے تو مالِ غنیمت میں اس کو واپس کر دے اور مالِ غنیمت کے کپڑے نہ پہنے یہاں تک کہ جب وہ پرانے ہو جائیں تو مالِ غنیمت میں ان کو واپس کر دے اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے تو اس کا پانی' غیر کی کھیتی کو سیراب نہ کرے۔

4357 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4358 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ حَنَشٍ، قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، حِينَ فَتَحَ جَرْبَةَ،

حضرت حنش فرماتے ہیں کہ میں حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' جس وقت انہوں نے جربہ فتح کیا' جب فتح ہوئی تو آپ ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' فرمایا: میں تم کو وہی کہتا ہوں جو ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حنین کے دن

فَلَمَّا فَتَحَهَا قَامَ فِينَا خَطِيبًا فَقَالَ: لَا أَقُولُ لَكُمْ إِلَّا مَا قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَبِيعَ مَغْنَمًا حَتَّى يُقْسَمَ، وَلَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَرْكَبَ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى إِذَا أَعْجَفَهَا رَدَّهَا، وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا حَتَّى إِذَا أَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِيهِ

فرمایا تھا کہ کسی مسلمان کے لیے حلال نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ مالِ غنیمت کا مال تقسیم ہونے سے پہلے فروخت کرے اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے کہ وہ مسلمان کے مالِ فئی کے جانور پر سوار ہو یہاں تک کہ جب وہ اس کو ناکارہ بنا دے تو اس کو واپس کر دے اور مالِ غنیمت کے کپڑے نہ پہنے یہاں تک کہ جب وہ پرانا ہو جائے تو اس کو اس میں واپس کر دے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي مَرْزُوقٍ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4359 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادٍ الْمِنْقَرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ رُوَيْفِعٍ، مِنْ أَهْلِ مِصْرَ وَكَانَ يُؤَمَّرُ عَلَى السَّرَايَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِيَّايَ وَالْغُلُولَ وَالرَّجُلَ يَنْكِحُ الْمَرْأَةَ قَبْلَ أَنْ يُقْسَمَ الْفَيْءُ، ثُمَّ يَرُدُّهَا إِلَى الْمَغْنَمِ، وَيَلْبَسُ الثَّوْبَ حَتَّى يَخْلُقَ ثُمَّ يَرُدَّهُ إِلَى الْمَغْنَمِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ثابت بن رویفع مصر کے رہنے والے تھے ان کو سرایا پر امیر مقرر کیا جاتا تھا، فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: خیانت کرنے سے بچو اور اس آدمی سے جو کسی عورت سے نکاح مالِ فئی کی تقسیم سے پہلے کرے پھر اس کو مالِ غنیمت کی طرف واپس کرے اور مالِ غنیمت کے کپڑے تقسیم ہونے سے پہلے نہ پہنے یہاں تک کہ جب وہ پرانے ہو جائیں تو پھر ان کو مالِ غنیمت میں لوٹا دے۔

4360 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ،

حضرت حنش الصنعانی فرماتے ہیں کہ ہم نے

ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، قَالَ: فَتَحْنَا حِصْنًا وَمَعَنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ فِي غَزْوَةِ جَرْبَةَ، فَاَتَى عَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ لَنَا: مَنْ اَصَابَ مِنْكُمْ مِنْ هَذَا السَّبْيِ فَلَا يَطَاْهَا حَتَّى تَحِيضَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ اَنْ يَسْقِيَ مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

ایک قلعہ فتح کیا اور ہمارے ساتھ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ جنگ جربہ میں تھے ہمارے پاس حضرت رویفع بن ثابت آئے ہمیں فرمایا: جس کو تم میں سے یہ قیدی ملے اس کو حیض آنے سے پہلے وطی نہ کرے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کسی مرد کے لیے جائز نہیں ہے کہ دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرے۔

4361 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِي مَرْزُوقٍ التُّجِيبِيِّ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَوْ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَسْقِي مَاءَهُ وَلَدَ غَيْرِهِ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کسی کے لیے جائز نہیں ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے کہ وہ دوسرے کی کھیتی سیراب کرے۔

4362 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَكَرِيَّا الْاَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ اِسْحَاقَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَنْهَى اَنْ تُوطَاَ الْحَامِلُ حَتَّى تَضَعَ وَقَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حاملہ عورت سے وطی کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا جب تک وہ بچہ نہ جن لے اور فرمایا: تم میں سے کوئی ایک سماعت و بصارت میں زیادہ ہے وہ قیدی عورتوں سے وطی نہ کرے جب تک وہ پاک نہ ہوں۔

يَزِيدُ فِي سَمْعِهِ وَفِي بَصَرِهِ وَاَنْ تُوطَاَ السَّبَايَا حَتَّى يَطْهُرْنَ

4363 - ثُمَّ قَالَ: اِيَّاكُمْ وَرِبَا الْغُلُولِ قُلْنَا: وَمَا رِبَا الْغُلُولِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اَنْ يُصِيبَ اَحَدُكُمُ الثَّوْبَ فَيَلْبَسَهُ حَتَّى يَذْهَبَ عَيْنُهُ ثُمَّ يُلْقِيهِ فِي الْمَغْنَمِ وَالدَّوَابَّ يَرْكَبُهَا حَتَّى يُحْسِرَهَا ثُمَّ يَأْتِيَ بِهَا اِلَى الْمَغْنَمِ

پھر فرمایا: خیانت سے بچو؛ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ربا غلول سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: تم میں سے کسی کو کپڑے ملیں تو وہ اس کو پہنے یہاں تک کہ اس کی آنکھ چلی جائے' پھر مالِ غنیمت سے جانور ملیں تو اس پر سوار ہو اور وہ اس کو تھکا دے تو اس کو مالِ غنیمت کی طرف لے آ کر آ جائے۔

4364 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ، اَنَّ شِيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ شَيْبَانَ بْنَ قَيْسٍ الْقِتْبَانِيَّ، يَقُولُ: اسْتَخْلَفَ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ عَلَى اَسْفَلِ الْاَرْضِ قَالَ شَيْبَانُ بْنُ قَيْسٍ: فَسِرْنَا مَعَهُ، قَالَ: فَاَخْبَرَنِي رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانَ اَحَدُنَا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْخُذُ نِضْوَ اَخِيهِ عَلَى اَنْ يُعْطِيَهُ النِّصْفَ مِمَّا يَغْنَمُ وَلَهُ النِّصْفُ حَتَّى اِنَّ اَحَدَنَا لَيَطِيرُ لَهُ النَّصْلُ وَالرِّيشُ وَالْآخَرَ الْقِدْحُ، ثُمَّ قَالَ لِي رُوَيْفِعٌ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي، فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ اَوْ تَقَلَّدَ

حضرت شیبان بن قیس القتبانی فرماتے ہیں کہ محمد بن مخلد نے رویفع بن ثابت کو زمین کے نیچے والے حصے میں نائب بنایا۔ حضرت شیبان فرماتے ہیں: ہم ان کے ساتھ چلے' مجھے حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم میں سے کوئی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنے بھائی کی کوئی شی لیتا' اس شرط پر اس کو اُدھار دیتا کہ جو مالِ غنیمت ملے گا اور اس کے لیے نصف ہوگا یہاں تک کہ ہم میں سے کسی ایک کو بھالہ یا تیر ملتا ہے اور دوسرے کو پیالہ۔ پھر مجھے حضرت رویفع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اے رویفع! یقیناً آپ میرے بعد لمبی عمر پائیں گے' لوگوں کو بتانا کہ جس نے اپنی داڑھی کو باندھا یا کمان کو (اپنے گلے میں) لٹکایا یا جانور کے پیشاب (جب وہ خشک ہو جائے) سے یا ہڈی سے استنجاء کیا' بے شک محمد ﷺ اس سے بری

4364- أورده أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 9' رقم الحديث: 36 عن شييم بن بيتان عن شيبان بن قيس عن رويفع بن ثابت به .

...ى برجيع دابته او بعظم، فإن محمدًا صلى الله عليه وسلم بريء منه

ہے۔

4365 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ سُحَيْمًا، حَدَّثَهُ عَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قُرِّبَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرٌ وَرُطَبٌ، فَاَكَلُوا مِنْهُ حَتَّى لَمْ يُبْقُوا شَيْئًا اِلَّا نَوًى وَمَا لَا خَيْرَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدْرُونَ مَا هَذَا؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: تُذْهِبُونَ الْخَيْرَ فَالْخَيْرِ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْكُمْ اِلَّا مِثْلُ هَذَا

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس خشک اور تازہ کھجوریں آئیں تو سب نے اس سے کھائیں کوئی شی باقی نہیں رہی سوائے گٹھلی کے اور اس کے جس میں کوئی فائدہ نہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! فرمایا: تم بھلائی لے جاتے ہو بھلائی کے بدلے حتیٰ کہ تم میں سے اس کی مثل باقی رہ جاتا ہے۔

4366 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الْخَيْرِ، قَالَ: سَمِعْتُ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَاحِبُ الْمَكْسِ فِي النَّارِ يَعْنِي الْعَاشِرَ

حضرت رویفع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ناجائز ٹیکس لینے والا جہنم میں ہوگا' اس سے آپ کی مراد عشر لینے والا ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر ر

4365- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 4 صفحه 480' رقم الحديث: 8336 عن بكر بن سوادة عن سحيم عن رويفع بن ثابت به .

4366- أورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 109 عن يزيد بن ابي حبيب عن أبي الخير عن رويفع بن ثابت به .

اَبُو لُبَابَةَ الْاَنْصَارِيُّ

مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ وَيُقَالُ بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَيُقَالُ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہ

بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید سے' ان کو بشر بن عبدالمنذر بھی کہا جاتا ہے اور بشیر بن عبدالمنذر بھی کہا جاتا ہے۔

4367 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ بَشِيرَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ الزَّنْبَرِ وَالْحَارِثَ بْنَ حَاطِبٍ خَرَجَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَدْرٍ فَارْجَعَهُمَا وَاَمَّرَ اَبَا لُبَابَةَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَضَرَبَ لَهُمَا بِسَهْمَيْنِ مَعَ اَصْحَابِ بَدْرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت بشیر بن عبدالمنذر بن زبیر اور حارث بن حاطب فرماتے ہیں کہ دونوں واپس آئے' حضرت ابولبابہ کو مدینہ میں امیر مقرر کیا گیا' ہم دونوں کے لیے اصحابِ بدر کے ساتھ دو حصے دیئے۔

4368 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ اَبُو لُبَابَةَ، بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید سے جو بدر میں شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام ابولبابہ بشیر بن عبدالمنذر کا بھی ہے۔

4369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو لُبَابَةَ رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابولبابہ رفاعہ بن عبدالمنذر ہیں۔

4370 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: ابولبابہ بن عبدالمنذر بن زنبر بن امیہ بن زید بن مالک بن عوف

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ زَنْبَرِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ، كَانَ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى بَدْرٍ فَرَدَّهُ، وَاَمَّرَهُ عَلَى الْمَدِينَةِ، وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ وَاَخْرَجَهُ مَعَ اَهْلِ بَدْرٍ

بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس' حضورﷺ کے ساتھ بدر کی طرف نکلے' آپ نے ان کو واپس کیا اور مدینہ میں ان کو امیر مقرر کیا اور ان کے لیے وہی حصہ مقرر کیا جو بدر میں جانے والوں کے لیے نکالا۔

4371 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ اقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دھاریوں والے اور چھوٹے سانپ کو مارو کیونکہ یہ دونوں حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی بینائی اُچک لیتے ہیں۔

4372 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي اَبُو لُبَابَةَ اَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُطَارِدُ حَيَّةً لِاَقْتُلَهَا، فَنَهَانِي، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ: اِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پس حضرت ابولبابہ یا زید بن خطاب نے مجھے دیکھا جبکہ میں سانپ کو دھتکار رہا تھا تاکہ میں اس کو قتل کروں۔ پس انہوں نے مجھے منع کیا۔ پس میں نے عرض کی: بے شک رسول کریمﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ آپﷺ نے اس کے بعد گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا۔ حضرت امام زہری نے کہا: اور وہ آبادیوں میں رہنے والے ہیں۔

4371- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1752 رقم الحديث: 2233' جلد 4صفحه1753 رقم الحديث: 2233' ونحوه البخاري في صحيحه جلد 3صفحه1201 رقم الحديث: 3123 كلاهما عن الزهري عن سالم عن ابن عمر به .

4373 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سانپوں کو مار دو۔

4374 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَنَا أَقْتُلُ حَيَّةً مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَكُنَّا نَدْعُوهُنَّ الْجِنَّانَ، فَقَالَا: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُقْتَلَ ذَوَاتُ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے ابولبابہ اور زید بن خطاب نے دیکھا کہ میں گھر میں رہنے والے سانپوں کو مار رہا تھا' ہم ان کو جن کہتے تھے' ان دونوں نے فرمایا: اے عبداللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں رہنے والے کیڑوں کو مارنے سے منع کیا ہے۔

4375 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ مَا فِي بُطُونٍ فِي النِّسَاءِ

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں رہنے والے کیڑوں کو مارنے سے منع کیا سوائے دو دھاریوں والے اور چھوٹے سانپ کے' دونوں آنکھوں کی بینائی اُچک لیتے ہیں اور حاملہ کے حمل کو گرا دیتے ہیں۔

4376 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابو لبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں رہنے والے (کیڑوں کی صورت میں) جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4377 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

4378 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں (خواہ وہ کسی شکل میں ہوں) کو مارنے سے منع کیا۔

4379 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4380 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنِي نَافِعٌ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا لُبَابَةَ، يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4381 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ اَبَا لُبَابَةَ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھر میں رہنے والے جنوں کو مارنے سے منع کیا۔

4382 - وَقَالَ: كُلُّكُمْ مَسْؤُولٌ عَنْ

(حضرت ابولبابہ نے فرمایا کہ) حضور ﷺ نے

4382- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **207** وقال: قلت لأبي لبابة في الصحيح النهي عن قتل الحيات

رَعِيَّتِهِ، اَلا فَالْاَمِيرُ الَّذِى عَلَى النَّاسِ رَاعٍ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى اَهْلِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ، وَامْرَاَةُ الرَّجُلِ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا، وَهِىَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُ، وَعَبْدُ الرَّجُلِ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ، وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ

فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' خبردار! وہ امیر جو لوگوں پر مقرر ہے اس سے اس کی نگہبانی کے متعلق پوچھا جائے گا' آدمی اپنے گھر والوں کا نگہبان ہے' اس سے ان کے متعلق پوچھا جائے گا' عورت اپنے شوہر کے گھر کی نگہبان ہے اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا' آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا نگہبان ہے' اس سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا۔

4383 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، اَخْبَرَهُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ - بَعْدَمَا اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا اَخْبَرَهُ - اِذَا رَآهُ تَوَعَّدَ وَتَقَدَّمَ اِلَيْهِ، وَرُبَّمَا اَمَرَنَا مَعًا نَحْمِلُهُ حَتَّى نُلْقِيَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے حوالہ سے بتایا کہ اُنہوں نے ان کو دیکھا تو دھمکی دی اور اس کی طرف بڑھے' بسا اوقات ہم کو ساتھ اُٹھانے کا حکم دیتے یہاں تک کہ ہم اس کو پھینک دیتے۔

4384 - حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِى عَقِيلٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يَقْتُلُ الْجِنَّانَ كُلَّهَا الَّتِى فِى الْبُيُوتِ حَتَّى اَخْبَرَهُ اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما گھروں میں رہنے والے سب کیڑوں کو مارتے تھے۔ حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر نے بتایا کہ حضور ﷺ نے گھروں میں رہنے والے جنوں کو (جو اکثر سانپ کی شکل میں ہوتے ہیں) مارنے سے منع کیا ہے' میں نے اس کے بعد چھوڑ دیا' اس کے علاوہ کو مارتا تھا۔

فقط رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير ورجال الكبير رجال الصحيح .

الَّتِي فِي الْبُيُوتِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ وَكَانَ يَقْتُلُ مَا سِوَى ذَلِكَ

4385 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا تَابَ اللّٰهُ عَلَى اَبِي لُبَابَةَ قَالَ اَبُو لُبَابَةَ: جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَهْجُرُ دَارَ قَوْمِي الَّتِي اَصَبْتُ بِهَا الذَّنْبَ، وَاَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اَبَا لُبَابَةَ، يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ قَالَ: فَتَصَدَّقْتُ بِالثُّلُثِ

حضرت حسین بن سائب بن ابولبابہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب اللہ عزوجل نے ابولبابہ کی توبہ قبول کی تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کا گھر چھوڑتا ہوں جس میں مجھے گناہ پہنچا' میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتا ہوں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے ابولبابہ! تمہارے لیے تہائی کافی ہے' حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تہائی صدقہ کیا۔

4386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي بَعْضُ بَنِي السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ، اَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِي اَنْ اَهْجُرَ دَارَ قَوْمِي الَّتِي اَصَبْتُ فِيهَا الذَّنْبَ، وَاَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجْزِءُ عَنْكَ الثُّلُثُ مِنْ مَالِكَ

حضرت حسین بن سائب بن ابولبابہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جب اللہ عزوجل نے ابولبابہ کی توبہ قبول کی تو حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کا گھر چھوڑتا ہوں جس میں مجھے گناہ پہنچا' میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کے لیے صدقہ کرتا ہوں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اے ابولبابہ! تمہارے لیے تہائی کافی ہے' حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے تہائی صدقہ کیا۔

4385- أورده البخاري في التاريخ الكبير جلد **2** صفحه **385**' رقم الحديث: **2864** عن الزهري عن الحسين بن السائب بن أبي لبابة عن أبيه به .

4387 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ وَأَعْظَمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ يَوْمِ الْأَضْحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ، فِيهِ خَمْسُ خِلَالٍ، خَلَقَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ، وَأَهْبَطَ اللّٰهُ فِيهِ آدَمَ إِلَى الْأَرْضِ، وَفِيهِ تَوَفَّى اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَسْأَلْ حَرَامًا، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ وَلَا سَمَاءٍ وَلَا أَرْضٍ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا وَهُوَ مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے' اللہ کے ہاں اس کا مقام عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن سے بڑا ہے' اس میں پانچ باتیں ہیں: اس دن اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا' اس دن اللہ عزوجل نے آدم علیہ السلام کو زمین پر اُتارا' اس دن حضرت آدم علیہ السلام کا وصال ہوا' اس دن ایک ایسا وقت ہے کہ جو بھی اللہ عزوجل سے مانگے وہ دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ حرام کام کے لیے دعا نہ کرے' اس دن قیامت آئے گی' زمین و آسمان' سمندر میں رہنے والی اشیاء اور مقرب فرشتے جمعہ کے دن ڈرتے ہیں (کہ کہیں قیامت نہ آ جائے)۔

حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ أَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ الْجُمُعَةِ سَيِّدُ الْأَيَّامِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے' اس کے بعد پہلے کی مثل حدیث ذکر کی۔

4387- أورده ابن ماجه في سننه جلد1صفحه344' رقم الحديث: 1084 عن عبد الله بن محمد بن عقيل عن عبد الرحمٰن بن يزيد عن أبي لبابة به .

4388 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ اَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ: كَيْفَ تُقَاتِلُونَ الْقَوْمَ اِذَا لَقِيتُمُوهُمْ؟ فَقَامَ عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِذَا كَانَ الْقَوْمُ مِنَّا حَيْثُ يَنَالُهُمُ النَّبْلُ، كَانَتِ الْمُرَامَاةُ بِالنَّبْلِ، فَاِذَا اقْتَرَبُوا حَتَّى يَنَالَنَا وَاِيَّاهُمُ الْحِجَارَةُ، كَانَتِ الْمُرَاضَخَةُ بِالْحِجَارَةِ، فَاَخَذَ ثَلَاثَةَ اَحْجَارٍ فِي يَدِهِ وَحَجَرَيْنِ فِي حِزْمَتِهِ، فَاِذَا اقْتَرَبُوا حَتَّى يَنَالَنَا وَاِيَّاهُمُ الرِّمَاحُ، كَانَتِ الْمُدَاعَسَةُ بِالرِّمَاحِ، فَاِذَا انْقَضَتِ الرِّمَاحُ، كَانَتِ الْجِلَادُ بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِهَذَا اُنْزِلَتِ الْحَرْبُ، مَنْ قَاتَلَ فَلْيُقَاتِلْ قِتَالَ عَاصِمٍ

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے دن فرمایا: جب تم قوم سے ملتے ہو تو ان سے جنت کیسے کرتے ہو؟ حضرت عاصم بن ثابت نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! جب قوم ہم سے اتنے فاصلے پر ہو کہ ان تک تیر کے بھالے پہنچ سکتے ہوں تو ہتھیار بھالے کو بنائیں گے۔ پس جب وہ اتنے قریب ہو جائیں کہ ہمارے اور ان کے درمیان پتھر پہنچ سکیں تو پھر ہمارا ہتھیار پتھر ہوں گے۔ پس انہوں نے تین پتھر ہاتھ میں اُٹھائے اور دو اپنی تھیلی میں رکھے۔ پس جب وہ اور زیادہ قریب آ جائیں یہاں تک کہ تیر ان تک پہنچ جائے پھر تیر سے کام چلائیں گے، پس جب تیر اختتام پذیر ہو جائیں گے تو تلواروں سے جنگ کریں گے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنگ کرنے کا صحیح طریقہ یہی ہے جو جنگ کرے تو اسے چاہیے کہ پھر عاصم کی طرح جنگ کرے۔

4389 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي نَهِيكٍ، يَقُولُ: بَيْنَمَا اَنَا

حضرت عبیداللہ بن ابونہیک فرماتے ہیں کہ میں اور عبداللہ بن سائب بن ابوسائب کھڑے تھے اچانک ہمارے پاس سے حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ گزرے، ہم آپ کے پیچھے آپ کے گھر داخل ہوئے، ہم نے آپ

4388- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **327** وقال: رواه الطبراني ومحمد بن الحجاج قال أبو حاتم: مجهول .

4389- اورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد **3** صفحه **450**، رقم الحديث: **1903** عن ابن أبي مليكة عن عبيد الله عن أبي لبابة به .

وَاقِفٌ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ السَّائِبِ بْنِ اَبِی السَّائِبِ اِذْ مَرَّ بِنَا اَبُو لُبَابَةَ، فَاتَّبَعْنَاهُ حَتّٰى دَخَلَ بَيْتَهُ، فَاسْتَأْذَنَّاهُ فَاَذِنَ لَنَا، فَاِذَا رَثُّ الْمَتَاعِ رَثُّ الْحَالِ فَقَالَ: مَنْ اَنْتُمْ؟ فَانْتَسَبْنَا لَهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا وَاَهْلًا تُجَّارٌ كَسَبَةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ ابْنُ اَبِی مُلَيْكَةَ: فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، اَرَاَيْتَ اِنْ لَمْ يَكُنْ حَسَنَ الصَّوْتِ؟ قَالَ: يُحَسِّنُهُ مَا اسْتَطَاعَ

سے اجازت مانگی' آپ نے ہمیں اجازت دی' آپ کا سامان بھی بوسیدہ تھا اور حالت بھی پراگندہ تھی' آپ نے فرمایا: تم کون ہو؟ ہم نے آپ سے اپنا نسب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: خوش آمدید! تجارت کرنے والوں کو خوش آمدید! میں نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اس کا تعلق ہم سے نہیں جس نے قرآن اچھی طرز میں نہ پڑھا۔ حضرت ابن ابی ملیکہ نے عرض کی: یا محمد! آپ بتائیں کہ جو قرآن اچھی آواز میں نہ پڑھ سکے؟ آپ نے فرمایا: اچھی آواز میں پڑھنے کی کوشش کرے' جتنی طاقت ہے۔

4390 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: كَانَ اَبْعَدُ النَّاسِ مَنْزِلًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَمَنْزِلُهُ بِقُبَاءَ، وَاَبُو يَحْيَى فِي بَنِي حَارِثَةَ، وَكَانَا يُصَلِّيَانِ مَعَهُ الْعَصْرَ، ثُمَّ يَاْتِيَانِ قَوْمَهُمَا وَلَمْ يُصَلُّوا؛ لِتَبْكِيرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَصْرِ

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر سے دور تھے' انصار کے دو آدمی تھے' حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر' ان کا گھر قباء میں تھا اور حضرت ابویحییٰ بنی حارثہ کے رہنے والے تھے' دونوں آپ کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے' پھر دونوں اپنی قوم کے پاس آتے' اُنہوں نے نماز نہیں پڑھی ہوتی تھی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازِ عصر جلدی پڑھتے تھے۔

رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت رفاعہ بن رافع الزرقی انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

4391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے

الْحَرَّانِي، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ زُرَيْقٍ وَهُوَ نَقِيبٌ وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

اصحابِ عقبہ اور بنی زریق میں سے رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان بن عمرو بن زریق ہیں' آپ نقیب تھے اور آپ بدر میں شریک ہوئے۔

4392 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان کا بھی ہے۔

4393 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْعَجْلَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَاصِمِ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ عَبْدِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ غَضَبِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک رفاعہ بن رافع بن مالک بن عجلان کا بھی ہے۔

4394 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ بَدْرِيٌّ، مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن رافع بدری بنی زریق والے کا بھی ہے۔

4395 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الزُّرَقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَ عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ أَوِ الرَّابِعَةَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَوْلَهُ الْأَوَّلَ، قَالَ: أَيْ رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدِ اجْتَهَدْتُ وَحَرَصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي قَالَ: إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، وَاقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ رَافِعًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، فَإِذَا أَتْمَمْتَ عَلَى هَذَا صَلَاتَكَ فَقَدْ أَتْمَمْتَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ هَذَا، فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ نَفْسِكَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک الزرقی فرماتے ہیں کہ مجھے والد نے اُنہوں نے اپنے والد سے روایت کیا' یہ بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا' اس نے دو رکعتیں پڑھیں اور نبی کریمﷺ اس کا انتظار کر رہے تھے' پھر آیا اور اُس نے حضورﷺ کو سلام کیا' آپﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس گیا اور اُس نے نماز پڑھی' پھر آیا اور سلام کیا تو حضورﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر آپﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ تین یا چار مرتبہ گیا' حضورﷺ نے پہلے والی ہی بات فرمائی تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا ہے! میں نے کوشش کی اور میں اس کا خواہش مند ہوں کہ مجھے سکھائیں اور بتائیں۔ آپﷺ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ اور قرأت کر' رکوع بڑے اطمینان سے کر پھر رکوع سے اطمینان سے اُٹھ پھر اطمینان سے سجدہ کر' پھر سجدہ سے اُٹھ' پھر بڑے اطمینان سے بیٹھ جا' پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے کر' پھر

4395- أورد نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد 2صفحه193 رقم الحديث: 1053' جلد 3صفحه60 رقم الحديث: 1314 عن علي بن يحيى الزرقي عن أبيه عن عمه رفاعة بن رافع به .

اُٹھ' جب تُو نماز اس طرح مکمل کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی جو اس میں کمی کرے گا تو کمی اپنی ذات کے لیے کرے گا۔

4396 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا، اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي، سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا رَجُلٌ يُصَلِّي فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ وَلَا يَفْطِنُ لَهُ، فَلَمَّا صَلَّى اَقْبَلَ حَتَّى وَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَنَعَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لَقَدْ جَهَدْتُ وَحَرَصْتُ، فَاَرِنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَعَلِّمْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا اَرَدْتَ اَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّاْ وَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ كَمَا اَمَرَ اللّٰهُ، ثُمَّ اقْرَاْ، ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد زرقی نے اپنے والد سے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' یہ بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک ایک آدمی مسجد کے کونے میں نماز پڑھ رہا تھا جبکہ اس کا انتظار کر رہے تھے' جبکہ اسے معلوم نہ تھا' جب اس نے نماز پڑھ لی پھر آیا اور اُس نے حضور ﷺ کو سلام کیا' آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس گیا اور اُس نے نماز پڑھی' پھر آیا اور سلام کیا تو حضور ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ دو یا تین مرتبہ گیا' تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا ہے! میں نے کوشش کی اور میں اس کا خواہش مند ہوں کہ مجھے نماز پڑھ کر دکھائیں اور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ اور قرأت کر' رکوع بڑے اطمینان سے کر پھر رکوع سے اطمینان سے اُٹھ پھر اطمینان سے سجدہ کر' پھر سجدہ سے اُٹھ' پھر بڑے اطمینان سے بیٹھ جا' پھر دوسرا سجدہ

سَاجِدًا، ثُمَّ قُمْ، فَإِنْ اَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هَذَا، فَقَدْ تَمَّتْ، وَإِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا تُنْقِصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

اطمینان سے کر' پھر اُٹھ' جب تُو نماز اس طرح مکمل کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی جو اس میں کمی کرے گا تو کمی اپنی نماز سے کرے گا۔

4397 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى مِنْ آلِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٌّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، وَهُوَ لَا يَشْعُرُ، فَلَمَّا فَرَغَ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى، ثُمَّ اَقْبَلَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، قَالَ الرَّجُلُ: وَالَّذِي اَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ جَهَدْتُ فَعَلِّمْنِي، قَالَ لَهُ: اِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَاَحْسِنْ وُضُوءَكَ، ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ اقْرَأْ، ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا، ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا، ثُمَّ ارْفَعْ، ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک زرقی فرماتے ہیں کہ مجھے والد نے' اُنہوں نے اپنے چچا سے روایت کیا' جو بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ مسجد میں تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا' اس نے دو رکعتیں پڑھیں جبکہ رسول کریم ﷺ اس کا انتظار کر رہے تھے' اسے شعور نہیں تھا جب نماز سے فارغ ہوا تو پھر آیا اور اُس نے حضور ﷺ کو سلام کیا' آپ ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی واپس گیا اور اُس نے نماز پڑھی' پھر آیا اور سلام کیا تو حضور ﷺ نے اس کے سلام کا جواب دیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ دو یا تین مرتبہ نماز پڑھی' تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! اُس ذات کی قسم جس نے آپ پر قرآن اُتارا ہے! میں نے کوشش کی ہے اور میں اس کا خواہش مند ہوں کہ مجھے نماز پڑھ کر دکھائی جائے اور بتائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اچھا وضو کر پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہہ اور قرأت کر' رکوع بڑے اطمینان سے کر پھر رکوع سے اطمینان سے اُٹھ پھر اطمینان سے سجدہ کر' پھر سجدہ سے اُٹھ' پھر بڑے اطمینان سے بیٹھ جا' پھر دوسرا سجدہ اطمینان سے کر' پھر

اُٹھ' جب تُو نماز اس طرح مکمل کرے گا تو تیری نماز مکمل ہو جائے گی جو اس میں کمی کرے گا تو کمی اپنی ذات کے لیے کرے گا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ،

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری ہیں' فرماتے ہیں کہ ہم مسجد میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک آدمی آیا' اُس نے نماز پڑھی پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ رَجُلٌ يُصَلِّي، فَصَلَّى صَلَاةً خَفِيفَةً لَا يُتِمُّ رُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمُقُهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے چچا سے' وہ بدری ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی نماز پڑھنے کے لیے آیا' اُس نے مختصر نماز پڑھی اور رکوع و سجود مکمل نہیں کیے' حضور ﷺ اس کا انتظار کر رہے تھے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4398 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، اَنَا اِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، - زَادَ اَبُو الْوَلِيدِ فِي حَدِيثِهِ: وَكَانَ رِفَاعَةُ وَمَالِكٌ اَخَوَيْنِ مِنْ اَهْلِ بَدْرٍ - قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ نَظَرَ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے چچا رفاعہ بن رافع سے روایت کیا۔ ابوالولید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا ہے کہ حضرت رفاعہ اور مالک دونوں بھائی تھے' بدر میں شریک ہوئے تھے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ نے اردگرد دیکھا تو ایک آدمی قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا' اُس نے دو رکعتیں پڑھیں۔ حجاج اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: میں حضور ﷺ کے

حَوْلَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ - وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ - كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: فَرَجَعَ فَصَلَّى، فَجَعَلَ يَرْمُقُ صَلَاتَهُ لَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: وَذَكَرَ إِمَّا مَرَّتَيْنِ وَإِمَّا ثَلَاثًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا أَدْرِي مَا عِبْتَ عَلَيَّ، قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ، يَغْسِلُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، وَيَمْسَحُ رَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيَحْمَدُهُ وَيَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لَهُ فِيهِ وَيَسَّرَ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ فَيَضَعُ كَفَّيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَيَسْتَوِي قَائِمًا حَتَّى يَأْخُذَ كُلُّ عَظْمٍ مَأْخَذَهُ، وَيُقِيمَ صُلْبَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَسْجُدُ فَيُمَكِّنُ جَبْهَتَهُ- قَالَ هَمَّامٌ: وَرُبَّمَا قَالَ- فَيُمَكِّنُ وَجْهَهُ مِنَ الْأَرْضِ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ، ثُمَّ

پاس بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک ایک آدمی مسجد میں آیا جب اُس نے نماز مکمل کی تو وہ حضورﷺ کو اور لوگوں کو سلام کرنے کے لیے آیا' حضورﷺ نے فرمایا: دوبارہ نماز پڑھ تُو نے نماز نہیں پڑھی ہے۔ وہ آدمی واپس گیا' اُس نے نماز پڑھی اور حضورﷺ اُسے نماز پڑھتے دیکھنے لگے' اسکو معلوم نہیں تھا کہ نماز میں کیا کمی ہوئی' جب اُس نے نماز مکمل کی اور حضورﷺ کو اور لوگوں کو سلام کرنے کے لیے آیا تو حضورﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تُو نے نماز نہیں پڑھی۔ آپﷺ نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ ایسے ہی فرمایا تو اُس آدمی نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں ہے کہ مجھ سے کیا کمی ہوئی ہے؟ حضورﷺ نے فرمایا: مکمل وضو کے بغیر نماز مکمل نہیں ہو گی' وضو ایسے کر جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے' اپنے چہرے اور ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو اور اپنے سر کا مسح کر اور پاؤں کو ٹخنوں تک دھو' پھر اللہ اکبر کہہ' الحمد للہ پڑھ اور قرأت کی جس کا اللہ نے حکم دیا اور آسان لگے' پھر تکبیر کہہ اور رکوع کر اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھ' اعضاء اطمینان سے رکھ کر ڈھیلا چھوڑ' پھر سمع اللہ لمن حمدہ پڑھ اور سیدھا کھڑا ہو یہاں تک کہ سارے اعضاء سیدھے ہو جائیں اور پشت سیدھی ہو' اللہ اکبر کہہ اور سجدہ کر اور پیشانی جما کر رکھ۔ حضرت ہمام فرماتے ہیں: بسا اوقات فرماتے: اپنا چہرہ زمین پر جما کر رکھ' اعضاء اطمینان سے رکھ تاکہ ڈھیلے ہو جائیں پھر اللہ اکبر کہہ اور اپنا سر اُٹھا اور اپنی مقعد پر بیٹھ اور اپنی پشت

رفاعة بن رافع الزرقی الانصاری عقبی بدری

يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَسْتَوِي قَاعِدًا عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمُ صُلْبَهُ فَوَصَفَ الصَّلَاةَ هَكَذَا حَتَّى فَرَغَ، ثُمَّ قَالَ: لَا تَتِمُّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَجَّاجٍ

سیدھی رکھے نماز اسی طرح پڑھی اسی طرح کرو فارغ ہونے تک۔ پھر فرمایا: تم میں سے ہر ایک کی نماز اسی طرح کرنے سے مکمل ہوگی۔ اور یہ الفاظ حجاج کی حدیث کے ہیں۔

4399 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ عَمِّهِ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَصَلَّى فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعَادَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَلَوْتُ بَعْدَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَنْ أُتِمَّ صَلَاتِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ فَيَضَعَ الْوُضُوءَ مَوَاضِعَهُ، ثُمَّ يَقُولُ: اللهُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَحْمَدُ اللهَ تَعَالَى وَيُثْنِي عَلَيْهِ وَيَقْرَأُ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَقُولُ: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَيَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ، فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ لَمْ تَتِمَّ صَلَاتُهُ

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا' رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے' اس نے نماز پڑھی' حضور ﷺ نے اس کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا کہ دوبارہ نماز پڑھو۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے دو یا تین مرتبہ معلوم نہیں ہوا کہ میں نماز کیسے مکمل کروں گا؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی نماز مکمل نہیں کرسکتا ہے یہاں تک کہ وضو کرے جس طرح اللہ نے حکم دیا ہے' پھر فرمایا: اللہ اکبر کہے اور اللہ کی حمد و ثناء کرے اور جہاں سے قرآن آسان لگے' پڑھے' پھر اطمینان سے رکوع کرے' پھر رکوع سے اُٹھے' سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے سیدھا کھڑا ہو پھر اللہ اکبر کہے اور سجدہ کرے اور اعضاء سیدھے ہوں' پھر سجدہ سے سر اُٹھائے اور سیدھا بیٹھے پھر اطمینان سے دوسرا سجدہ کرے' اعضاء سیدھے ہوں جو ایسے نہ کرے گا اس کی نماز مکمل نہیں ہوگی۔

4400 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت یحییٰ بن علی بن یحییٰ اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مسجد میں ایک آدمی کو نماز پڑھتے دیکھا' آپ نے

جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: ارْجِعْ فَصَلِّ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي، فَقَالَ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَتَوَضَّأْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ، فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَاْ، وَاِلَّا فَسَبِّحِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ، ثُمَّ ارْكَعْ فَاَمْكِنْ كَفَّيْكَ مِنْ رُكْبَتَيْكَ، ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى يَعْتَدِلَ صُلْبُكَ، ثُمَّ اسْجُدْ فَاَمْكِنْ جَبْهَتَكَ مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ اصْنَعْ ذٰلِكَ فَاِذَا صَنَعْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ، وَمَا نَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ نَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ

فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! آپ ﷺ نے اسے دو یا تین مرتبہ فرمایا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نماز پڑھنا سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز کی ادائیگی کا ارادہ کرے تو وضو کر اس طرح جیسے اللہ نے تجھے حکم دیا ہے' پھر کھڑا ہو' قبلہ کی طرف منہ کر' اگر تجھے قرآن یاد ہو تو اس کو پڑھ ورنہ اللہ کی تسبیح اور تکبیر پڑھ پھر رکوع اور رکوع میں گھٹنے ہتھیلیوں سے پکڑ' پھر رکوع سے اُٹھ اور تیری پشت سیدھی ہو' پھر سجدہ کر' اپنی پیشانی زمین پر جما کر رکھ پھر دوبارہ ایسا کر' جب ایسا کرے گا تو تیری نماز مکمل ہوگی' جو کمی کرے گا نماز میں کمی ہوگی۔

4401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ بَعْدَ اَنْ فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّى، ثُمَّ اَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، ارْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ جَهَدْتُ فَبَيِّنْ لِي قَالَ: اِذَا اَنْتَ قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ فَكَبِّرِ اللّٰهَ، ثُمَّ اقْرَاْ مَا تَيَسَّرَ

حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' حضور ﷺ نے نماز پڑھ لی تھی' ایک انصاری آدمی آیا' اُس نے نماز پڑھی پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر سلام پیش کیا تو آپ ﷺ نے اس کا جواب لوٹایا' آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نماز پڑھنا سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو اپنی نماز میں سیدھا کھڑا ہو جائے تو تکبیر پڑھ' پھر جو تجھے قرآن یاد ہو تو اس کو پڑھ پھر رکوع اور رکوع میں گھٹنے ہتھیلیوں سے پکڑ' پھر رکوع سے اُٹھ اور تیری پشت سیدھی ہو' پھر پورے اطمینان سے سجدہ کر' حتیٰ کہ تیری ہر ہڈی سیدھی ہو جائے' پھر جب تُو سجدے سے سر اُٹھائے تو مضبوطی سے بیٹھ حتیٰ کہ تیری ہر ہڈی

عَلَيْكَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ إِذَا أَنْتَ رَكَعْتَ فَاثْبُتْ يَدَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ حَتَّى يَطْمَئِنَّ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاعْتَدِلْ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا سَجَدْتَ فَاطْمَئِنَّ حَتَّى يَعْتَدِلَ كُلُّ عَظْمٍ مِنْكَ، ثُمَّ إِذَا رَفَعْتَ رَأْسَكَ فَاثْبُتْ حَتَّى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ إِلَى مَوْضِعِهِ، ثُمَّ مِثْلَ ذَلِكَ فَإِذَا جَلَسْتَ فِي وَسَطِ صَلَاتِكَ فَاطْمَئِنَّ وَافْتَرِشْ فَخِذَكَ الْيُسْرَى ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ إِذَا قُمْتَ فَمِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

اپنی جگہ واپس آ جائے' پھر (دوسرا سجدہ) اسی کی مثل' پس جب تجھے نماز کے درمیان میں بیٹھنا ہو (اگر تین یا چار رکعت والی نماز ہو) تو پورے اطمینان سے بیٹھ' اپنی بائیں ران کو بچھادے پھر تشہد پڑھ' پھر جب تُو کھڑا ہوتو پہلے کی مثل پڑھ (جیسے پہلی رکعت پڑھی ہے) یہاں تک کہ تُو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4402 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَصَلَّى قَرِيبًا مِنْهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَوَقَفَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعِدْ صَلَاتَكَ، فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَصَلَّى نَحْوًا

حضرت علی بن یحییٰ بن خلاد' حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت کرتے ہیں' وہ بدری ہیں' کہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی آیا جبکہ آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے' اس نے آپ ﷺ کے قریب نماز پڑھی پھر فارغ ہو کر ٹھہر گیا' اس نے آپ ﷺ پر سلام کیا۔ آپ نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو! آپ ﷺ نے اسے دو مرتبہ فرمایا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے نماز پڑھنا سکھائیں! آپ ﷺ نے فرمایا: جب تُو قبلہ کی طرف منہ کرے تو تکبیر پڑھ' اگر تجھے قرآن یاد ہو تو اس کو پڑھ

مِمَّا صَلَّى، ثُمَّ انصَرَفَ فَوَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَعِدْ صَلَاتَكَ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي، قَالَ: إِذَا تَوَجَّهْتَ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبِّرْ، ثُمَّ اقْرَأْ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ تَقْرَأَ، فَإِذَا رَكَعْتَ فَاجْعَلْ رَاحَتَيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ وَامْدُدْ ظَهْرَكَ وَمَكِّنْ لِرُكُوعِكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ حَتَّى تَرْجِعَ الْعِظَامُ إِلَى مَفَاصِلِهَا، فَإِذَا سَجَدْتَ فَمَكِّنْ سُجُودَكَ، فَإِذَا رَفَعْتَ فَاجْلِسْ عَلَى فَخِذِكَ الْيُسْرَى وَافْعَلْ مِثْلَ ذَلِكَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَسَجْدَةٍ

پھر رکوع اور رکوع میں گھٹنے ہتھیلیوں سے پکڑ' پھر رکوع سے اُٹھ اور تیری پشت سیدھی ہو' پھر سجدہ کر' اپنی پیشانی زمین پر جما کر رکھ' پس جب تُو مسجد سے اُٹھے تو اپنی بائیں ران پر بیٹھ اور ہر رکوع اور سجدے میں اس کی مثل کر۔

4403 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، كُلُّهُمْ عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ وَقَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ: رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا؟ فَقَالَ الرَّجُلُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو آپ نے سمع اللہ لمن حمدہ پڑھا' ایک آدمی نے پیچھے سے ''ربنا لك الحمد حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا فینا'' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا' آپ نے فرمایا: ابھی یہ کلمات کس نے پڑھے ہیں؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیس سے زیادہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون جلدی جلدی اس کا ثواب لکھے گا۔

4403- أخرجه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 275' رقم الحديث: 766 عن علي بن يحيى بن خلاد عن أبيه عن رفاعة بن رافع به .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَاَيْتُ بَضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلًا

4404 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ قَالَا: ثنا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى اِمَامُ مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ بِالْمَدِينَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَ بْنَ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ رِفَاعَةَ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، فَعَطَسَ رِفَاعَةُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ رِفَاعَةُ: وَدِدْتُ اَنِّي غَرِمْتُ غُرَّةً مِنْ مَالٍ وَاَنِّي لَمْ اَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الصَّلَاةَ حِينَ قَالَ: اَيْنَ الْمُتَكَلِّمُ؟ فَقُلْتُ: اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعًا وَثَلَاثُونَ مَلَكًا اَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا

حضرت معاذ بن رفاعہ بن رافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ مغرب پڑھی، حضرت رفاعہ کو چھینک آئی، انہوں نے پڑھا: ''الحمد للّٰه حمدًا كثيرًا الى آخره'' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو آپ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھنے والا کون ہے؟ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں نے چاہا کہ میں مال کی چٹی دے دیتا اور اس نماز میں شریک نہ ہوا ہوتا، جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کلام کرنے والا کہاں ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے کیا پڑھا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الى آخره'' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے تینتیس سے زیادہ فرشتے دیکھے کہ وہ جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کے ثواب کو لے کر جائے۔

4405 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الشَّجَرِيُّ، ثنا

حضرت معاذ بن رفاعہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ!

اَبِی، عَنْ عُبَیْدِ بْنِ یَحْیَی، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ: اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِیهِمْ وَلِجِیرَانِهِمْ

انصار اور انصار کی اولاد اور اُن کی اولاد کی اولاد اور ان کے بچوں اور ان کے پڑوسیوں کو بخش دے۔

4406 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِیُّ، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی عَرْعَرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَکْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، قَالَا: ثنا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا هِشَامُ بْنُ هَارُونَ الْمَدَنِیُّ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنِی مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِذَرَارِیِّهِمْ وَلِجِیرَانِهِمْ

حضرت معاذ بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار اور انصار کی اولاد اور اُن کی اولاد کی اولاد اور ان کے بچوں اور ان کے پڑوسیوں کو بخش دے۔

4407 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَکِّی، ثنا اِبْرَاهِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا رِفَاعَةُ بْنُ یَحْیَی، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعٍ قَالَ: لَمَّا کَانَ یَوْمُ بَدْرٍ تَجَمَّعَ النَّاسُ عَلَی اُمَیَّةَ بْنِ خَلَفٍ اَقْبَلْتُ فَنَظَرْتُ اِلَی قِطْعَةٍ مِنْ دِرْعِهِ قَدِ انْقَطَعَتْ مِنْ تَحْتِ اِبْطِهِ قَالَ: فَاطْعَنْهُ بِالسَّیْفِ طَعْنَةً فَقَتَلْتُهُ وَرُمِیتُ بِسَهْمٍ یَوْمَ بَدْرٍ فَفُقِئَتْ عَیْنِی فَبَسَقَ فِیهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی

حضرت رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بدر کا دن تھا' لوگ اُمیہ بن خلف کے پاس جمع ہوئے' میں آیا تو میں نے دیکھا: اس کی زرع کا ایک ٹکڑا' اس کی بغل سے کاٹا ہوا تھا۔ حضرت رافع فرماتے ہیں: میں نے تلوار کے ساتھ وار کیا اور میں نے اس کو قتل کر دیا' بدر کے دن میری طرف تیر مارا گیا' میری آنکھ پھوڑ دی گئی' حضور ﷺ نے لعابِ دہن لگایا اور میرے لیے دعا کی' مجھے اس سے کسی شی کی تکلیف نہ ہوئی۔

4406- أورد نحوه ابن حبان فی صحیحه جلد **16** صفحه **272**' رقم الحدیث: **7283** عن هشام بن هارون عن معاذ بن رفاعة بن رافع به .

4407- أخرجه الحاکم فی مستدرکه جلد **3** صفحه **258**' رقم الحدیث: **5024** عن رفاعة بن یحیٰی عن معاذ بن رفاعة عن رافع بن رفاعة بنه .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لِي فَمَا آذَانِي مِنْهَا شَيْءٌ

4408 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَقُصُّ فَقَالَ فِي قَصَصِهِ: اِذَا خَالَطَ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ، فَلَمْ يُمْنِ فَلَيْسَ عَلَيْهِ غُسْلٌ فَلْيَغْسِلْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّاْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْمَجْلِسِ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: ائْتِنِي بِهِ لِاَكُونَ عَلَيْهِ شَهِيدًا، فَلَمَّا جَاءَهُ قَالَ لَهُ: يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ اَنْتَ تُضِلُّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ، قَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اَمَا وَاللّٰهِ مَا ابْتَدَعْتُهُ، وَلٰكِنِّي سَمِعْتُ ذٰلِكَ مِنْ اَعْمَامِي، قَالَ: اَيُّ اَعْمَامِكَ؟ قَالَ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَرِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، وَاَبُو اَيُّوبَ، فَقَالَ رِفَاعَةُ وَكَانَ حَاضِرًا: لَا تَنْهَرْهُ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَدْ كُنَّا وَاللّٰهِ نَصْنَعُ هٰذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ عَلِمْتُمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَصْلُحُ، فَقَالَ: مَنْ اَسْاَلُ بَعْدَكُمْ يَا اَهْلَ بَدْرٍ الْاَخْيَارَ؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَرْسِلْ اِلَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ،

حضرت عبید بن رفاعہ سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کر رہے تھے کہ انہوں نے اپنی بات بیان کی جب آدمی اپنی بیوی کے پاس لیٹے منی نہ نکلے تو اس پر غسل نہیں ہے اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور وضو کر لے۔ اس مجلس سے ایک آدمی کھڑا ہوا اس نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ تا کہ اس پر گواہ بھی لائے۔ جب اس کو لایا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اے اپنی جان کے دشمن! تُو لوگوں کو بغیر علم کے گمراہ کرنا چاہتا ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اللہ کی قسم! میں نے تو کوئی نئی بات نہیں کی ہے لیکن یہ بات تو میں نے اپنے چچا سے سنی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کے کون سے چچا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابی بن کعب اور رفاعہ بن رافع اور ابوایوب۔ حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہاں موجود تھا اے امیر المؤمنین! اس کو نہ جھڑکیں اللہ کی قسم! ہم ایسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا آپ کو علم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شی پر مطلع تھے۔ حضرت رفاعہ نے عرض کی: نہیں! حضرت علی بن

4408- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **266** وقال: رواه أحمد والطبراني في الكبير ورجال أحمد ثقات الا أن ابن اسحاق مدلس وهو ثقة وفي الصحيح طرف منه زاد الطبراني في الكبير ثم أفاضوا في العزل.....الى آخره .

فَارْسَلَ اِلَى حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ: لَا عِلْمَ لِي، فَارْسَلَ اِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فَقَالَتْ: اِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ، ثُمَّ اَفَاضُوا فِي ذِكْرِ الْعَزْلِ، فَقَالُوا: لَا بَاسَ، فَسَارَّ رَجُلٌ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْمُنَاجَاةُ؟ اَحَدُهُمَا يَزْعُمُ اَنَّهَا الْمَوْؤُودَةُ الصُّغْرَى، فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّهَا لَا تَكُونُ مَوْءُودَةً حَتَّى تَمُرَّ بِسَبْعِ تَارَاتٍ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ) (المؤمنون: 13) فَتَفَرَّقُوا عَلَى قَوْلِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ اَنَّهُ لَا بَاْسَ بِهِ

ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! یہ بات درست نہیں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے پسندیدہ بدریو! تمہارے بعد میں کس سے سوال کروں گا (اور وہ مجھے درست جواب دیں گے)۔ حضرت علی نے کہا: اُمہات المؤمنین کی طرف آدمی بھیجو! پس انہوں نے حضرت حفصہ کی طرف آدمی بھیجا۔ پس انہوں نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف کوئی آدمی بھیجو! پس انہوں نے فرمایا: جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ سے تجاوز کر جائے تو غسل واجب ہوگا۔ پھر عزل کا ذکر چھڑا۔ کئی صحابہ نے کہا: کوئی حرج نہیں ہے۔ پس ایک آدمی نے دوسرے سے سرگوشی کی تو آپ نے فرمایا: یہ سرگوشی کیسی ہے؟ ان میں سے ایک گمان کرتا تھا کہ یہ چھوٹا زندہ درگور کرنا ہے۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ زندہ درگور کرنا نہیں ہے حتیٰ کہ سات باریاں گزر جائیں۔ اللہ کا فرمان ہے: ''ولقد خلقنا الانسان الی آخرہ ''پس حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بات پر سب اُٹھ کر چلے گئے کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

رفاعة بن رافع الزرقي الانصاري عقبي بدري

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، وَعَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا لَمْ نُنْزِلْ لَمْ

حضرت عبید بن رفاعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ایسا کرتے تھے' اگر انزال نہ ہوتا تو غسل نہ کرتے۔

نَغْتَسِلُ

4409 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُقْرَاُ فِي الصُّبْحِ بِدُونِ عِشْرِينَ آيَةً وَلَا يُقْرَاُ فِي الْعِشَاءِ بِدُونِ عَشْرِ آيَاتٍ

حضرت رفاعہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز میں بیس آیتیں اور نمازِ عشاء میں دس آیتیں قرأت کی جائیں۔

4410 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَبِي خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السُّوقِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَرَفَعَ اِلَيْهِ التُّجَّارُ اَبْصَارَهُمْ وَاسْتَجَابُوا لَهُ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ بازار گیا' آپ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تاجروں نے آپ کی طرف آنکھیں اُٹھا کر دیکھا اور آپ کو جواب دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: بُرے لوگوں میں تاجر قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے مگر جو ڈرا اور نیکی کی اور سچ بولا۔

4411 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ بازار گیا' آپ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تاجروں نے آپ کی طرف

4409- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **119** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة واختلف في الاحتجاج به .

4410- أورده ابن حبان في صحيحه جلد **11** صفحه **176**' رقم الحديث: **4910** عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة بن رافع عن أبيه عن جده به .

وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيعِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ حَتَّى اشْرَابُّوا قَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

آنکھیں اُٹھا کر دیکھا اور آپ کو جواب دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: بُرے لوگوں میں تاجر قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے مگر جو ڈرا اور نیکی کی اور سچ بولا۔

4412 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَنَادَى: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَفَعُوا اَبْصَارَهُمْ اِلَيْهِ فَقَالَ: اِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى وَبَرَّ وَصَدَقَ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ بن رافع الزرقی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ میں نکلے اور لوگوں کو خرید و فروخت کرتے ہوئے پایا' آپ نے آواز دی: اے تاجروں کے گروہ! انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بات کا جواب دیا اور اپنی آنکھیں اُٹھا کر آپ کو دیکھنے لگے' آپ نے فرمایا: تاجر بُری حالت والے لوگوں میں قیامت کے دن اُٹھائے جائیں گے' سوائے اس کے جو اللہ سے ڈرا اور نیکی کی اور سچ بولا۔

4413 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالُوا: ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْاَنْصَارِيِّ ثُمَّ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْمُصَلَّى بِالْمَدِينَةِ فَوَجَدَ النَّاسَ يَتَبَايَعُونَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَاسْتَجَابُوا وَرَفَعُوا اِلَيْهِ اَعْنَاقَهُمْ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ انصاری الزرقی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کی عیدگاہ کی طرف نکلے' آپ نے لوگوں کو خرید و فروخت کرتے ہوئے پایا' آپ نے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! اُنہوں نے آپ کی بات کا جواب دیا' انہیں گردنیں اور آنکھیں اُٹھا کر دیکھنے لگے' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن تاجر بُرے لوگوں میں اُٹھائے جائیں گے' مگر جو اللہ سے ڈرا اور سچ بولا اور نیکی کی۔

وَابْصَارَهُمْ فَقَالَ: إِنَّ التُّجَّارَ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقَى وَصَدَقَ وَبَرَّ

حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4414 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ عُبَيْدٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اجْمَعْ لِي قَوْمَكَ يَا عُمَرُ فَجَمَعَهُمْ، فَلَمَّا أَنْ حَضَرُوا بَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، دَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ، فَقَالَ: قَدْ جَمَعْتُ لَكَ قَوْمِي، فَسَمِعَ ذَلِكَ الْأَنْصَارُ، فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِي قُرَيْشٍ الْوَحْيُ، فَجَاءَ الْمُسْتَمِعُ وَالنَّاظِرُ مَا يَقُولُ لَهُمْ؟ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فِينَا حَلِيفُنَا وَابْنُ أُخْتِنَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: حَلِيفُنَا مِنَّا وَابْنُ أُخْتِنَا مِنَّا، وَمَوْلَانَا مِنَّا، أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ، إِنَّ أَوْلِيَائِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُتَّقُونَ، فَإِنْ كُنْتُمْ أُولَئِكَ فَذَاكَ وَإِلَّا

حضرت رفاعہ بن رافع سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عمر! اپنی قوم کو میرے سامنے جمع کرو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جمع کیا' جب حضور ﷺ کے دروازے کے پاس آئے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' عرض کی: میں نے آپ کے لیے اپنی قوم کو جمع کیا ہے' انصار نے یہ بات کی' اُنہوں نے کہا: قریش کے متعلق وحی اُتری ہے' ان میں سے سننے اور دیکھنے والا آیا کہ آپ ان کو کیا فرماتے ہیں؟ حضور ﷺ نکلے' ان کے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے علاوہ کوئی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! ہمارا حلیف اور ہماری بہن کا بیٹا اور ہمارا غلام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حلیف بھی ہم سے ہے اور ہماری بہن کا بیٹا بھی ہم سے ہے اور ہمارا غلام ہم سے ہے' تم سن رہے ہو کہ میرے دوست قیامت کے دن پرہیزگار ہوں گے' اگر تم وہ ہو تو ٹھیک ہے ورنہ دیکھو! ایسا نہ ہو کہ لوگ قیامت کے دن

4414- أورده البزار في مسنده جلد 9 صفحه 176' رقم الحديث: **3725** عن اسماعيل بن عبيد بن رفاعة عن أبيه عن جده به .

فَانْظُرُوا لَا يَأْتِ النَّاسُ بِالْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَأْتُونَ بِالْأَثْقَالِ، فَيُعْرَضُ عَنْكُمْ ثُمَّ نَادَى فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ أَمَانَةٍ مَنْ بَغَاهُمُ الْغَوَائِرَ أَوِ الْعَوَاثِرَ- قَالَ زُهَيْرٌ: وَأَظُنُّهَا الْعَوَاثِرَ- كَبَّهُ اللَّهُ لِمَنْخِرِهِ قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اعمال کے ساتھ آئیں اور تم گناہوں کے ساتھ آؤ پھر تم سے اعراض کرلیا جائے' پھر آواز دی اور فرمایا: اے لوگو! قریش امانت والے ہیں جو ان سے بغاوت کرے گا' ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالا جائے گا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: عواثر کا لفظ فرمایا' اس کا معنی یہ ہے کہ اوندھے منہ جہنم میں ڈالنا۔ آپ نے یہ کلمہ تین مرتبہ فرمایا۔

4415- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اجْمَعْ قَوْمَكَ فَجَمَعَهُمْ عِنْدَ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُدْخِلُهُمْ عَلَيْكَ أَوْ تَخْرُجُ إِلَيْهِمْ؟ فَقَالَ: لَا بَلْ أَخْرُجُ إِلَيْهِمْ فَأَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ غَيْرُكُمْ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فِينَا حُلَفَاؤُنَا وَفِينَا أَبْنَاءُ إِخْوَتِنَا وَفِينَا مَوَالِينَا فَقَالَ: حَلِيفُنَا مِنَّا وَابْنُ أَخِينَا مِنَّا قَالَ: أَنْتُمْ تَسْمَعُونَ إِنَّ أَوْلِيَائِي مِنْكُمُ الْمُتَّقُونَ، فَإِنْ كُنْتُمْ أُولَئِكَ فَذَلِكَ وَإِلَّا فَانْظُرُوا، لَا يَأْتِ النَّاسُ بِالْأَعْمَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَأْتُونَ بِأَثْقَالٍ فَأُعْرِضُ عَنْكُمْ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ وَهُوَ قَائِمٌ وَهُمْ قُعُودٌ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ أَمَانَةٍ وَمَنْ بَغَاهُمُ الْعَوَاثِرَ أَكَبَّهُ اللَّهُ لِمَنْخِرِهِ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی قوم کو جمع کرو' ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے گھر کے پاس جمع کیا' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے گھر داخل ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! ان کو آپ کے پاس بھیجوں یا آپ خود ان کے پاس تشریف لائیں گے؟ آپ نے فرمایا: میں خود ان کے پاس آؤں گا' آپ ان کے پاس آئے' ان کے سامنے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہمارے حلیف اور ہماری بہن کے بیٹے اور ہمارے غلام۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارا حلیف اور بہن کا بیٹا ہم سے ہے' آپ نے فرمایا: تم سن رہے ہو کہ میرے دوست تم میں پرہیزگار ہوں گے' اگر تم ایسے ہو تو ٹھیک ہے' ورنہ دیکھو! ایسا نہ ہو کہ لوگ قیامت کے دن اعمال کے ساتھ آئیں اور تم بھاری گناہوں کے ساتھ' تم سے اعراض کرلیا جائے' پھر آپ نے اپنے

دونوں ہاتھ اُٹھائے' آپ کھڑے تھے' وہ بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! قریش امانت والے ہیں جو ان سے بغاوت کرے گا' اللہ عزوجل ان کو اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

حَـدَّثَـنَـا مُـعَـاذُ بْـنُ الْـمُثَـنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْـمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، حَـدَّثَـنِـى اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِـعِ الـزُّرَقِىُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ: اجْمَعْ قَوْمَكَ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ الزرقی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر سے فرمایا: اپنی قوم کو جمع کرو' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4416 - حَـدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ عُثْـمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَـاعَةَ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَـنْ جَدِّهِ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُمَرَ: اجْمَعْ لِى قَوْمَكَ فَجَمَعَهُمْ فَـكَانُوا بِالْبَابِ فَقَالَ: هَلْ فِيكُمْ اَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ؟ قَـالُـوا: لَا، ابْـنُ اُخْتِـنَا وَمَوْلَانَا فَقَالَ: ابْنُ اُخْتِكُمْ وَمَوْلَاكُمْ مِنْكُمْ فَقَالَ: اِنَّ اَوْلِيَائِى مِنْكُمُ الْمُتَّقُونَ، اِيَّـاكُـمْ اَنْ يَـاْتُـونِـى الـنَّـاسُ بِالْاَعْمَالِ وَتَجِيئُونِى بِـالْاَثْـقَـالِ تَـحْمِلُونَهَا عَلَى ظُهُورِكُمْ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ قُـرَيْشًـا اَهْلُ صَبْـرٍ وَاَمَانَةٍ، فَمَنْ بَغَى لَهُمُ الْعَوَاثِرَ اَكَبَّهُ اللّٰهُ لِوَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اسماعیل بن عبید بن رفاعہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اپنی قوم کو جمع کرو' ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے گھر کے پاس جمع کیا' آپ نے فرمایا: کیا تم میں تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟ انہوں نے عرض کی: ہماری بہن کے بیٹے اور ہمارے غلام۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارا حلیف اور بہن کا بیٹا ہم سے ہے' آپ نے فرمایا: تم سن رہے ہو کہ میرے دوست تم میں پرہیزگار ہوں گے' اگر تم ایسے ہو تو ٹھیک ہے' ورنہ دیکھو! ایسا نہ ہو کہ لوگ قیامت کے دن اعمال کے ساتھ رہیں گے' تم بھاری گناہوں کے ساتھ' تم ان کو اپنی پیٹھوں پر اُٹھائے ہوئے ہو' پھر آپ نے فرمایا: قریش صبر و امانت والے ہیں جو ان سے بغاوت کرے گا' اللہ عزوجل ان کو

اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

4417 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَجْلَانَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اَقْبَلْنَا يَوْمَ بَدْرٍ، فَفَقَدْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَتِ الرِّفَاقُ بَعْضُهَا بَعْضًا: اَفِيكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَوَقَفُوا حَتّٰى جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَدْنَاكَ فَقَالَ: اِنَّ اَبَا حَسَنٍ وَجَدَ مَغَصًا فِي بَطْنِهِ فَتَخَلَّفْتُ عَلَيْهِ

حضرت رافع بن رفاعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن آئے' ہم نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا ہمارے بعض دوست ایک دوسرے کو اعلان کرنے لگے: کیا تم میں رسول اللہ ﷺ موجود ہیں؟ یہ اعلان ہوتا رہا یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' آپ کے ساتھ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بھی تھے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو نہ پایا' آپ نے فرمایا: ابوحسن کے پیٹ میں درد تھا۔ میں ان کے لیے پیچھے رہ گیا تھا۔

4418 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ وَانْكَفَا الْمُشْرِكُونَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَوُوا حَتّٰى اُثْنِيَ عَلَى رَبِّي قَالَ: فَصَارُوا خَلْفَهُ صُفُوفًا،

حضرت عبید بن رفاعہ الزرقی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب اُحد کا دن تھا تو مشرکین بھاگے' حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو' میں اپنے رب کی تعریف کرلوں' سارے صحابہ کرام آپ کے پیچھے رہے' حضور ﷺ نے یہ دعا کی: ''اللّٰهم لك الحمد الى آخره''۔

4417- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه258' رقم الحديث: 5025 عن ابراهيم بن عبيد بن رفاعة عن أبيه عن جده به .

4418- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه424 عن عبد الواحد بن أيمن عن عبيد بن رفاعة عن أبيه به .

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، اللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا، اللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، اللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ اِلٰهَ الْحَقِّ

4419 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْذِرٍ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: لَمَّا رَاَى اِبْلِيسُ مَا تَفْعَلُ الْمَلَائِكَةُ بِالْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ اَشْفَقَ اَنْ يَخْلُصَ الْقَتْلُ اِلَيْهِ، فَتَشَبَّثَ بِهِ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ، وَهُوَ يَظُنُّ اَنَّهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَوَكَزَ فِي صَدْرِ الْحَارِثِ، فَاَلْقَاهُ، ثُمَّ خَرَجَ هَارِبًا حَتَّى اَلْقَى نَفْسَهُ فِي الْبَحْرِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي اَسْاَلُكَ نَظْرَتَكَ

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابلیس نے دیکھا کہ فرشتے بدر کے دن مشرکوں کے ساتھ کیا کر رہے ہیں تو وہ ڈر گیا کہ کہیں قتل نہ ہو جائے' حارث بن ہشام اس کو لے کر بھاگا' وہ گمان کر رہا تھا کہ سراقہ بن مالک ہے' حارث کے سینے میں مُکا مارا' وہ گرا' پھر بھاگ کر نکلا' اپنے آپ کو سمندر میں ڈالا اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے' کہنے لگا: میں تجھ سے نظر چاہتا ہوں اور خوف کرتا ہوں قتل ہونے کا۔ ابوجہل بن ہشام آیا' اس نے کہا: اے لوگوں کے گروہ! تم میں سے کوئی بھی سراقہ کی ذلت و رسوائی سے نہ بھاگے' وہ

4419- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6 صفحه77 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد العزيز بن عمران وهو ضعيف .

إِيَّایَ، وَخَافَ أَنْ يَخْلُصَ إِلَيْهِ الْقَتْلُ، فَأَقْبَلَ أَبُو جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ النَّاسِ لَا يَهْزِمَنَّكُمْ خُذْلَانُ سُرَاقَةَ إِيَّاكُمْ، فَإِنَّهُ كَانَ عَلَى مِيعَادٍ مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يَهُولَنَّكُمْ قَتْلُ عُتْبَةَ وَشَيْبَةَ وَالْوَلِيدِ، فَإِنَّهُمْ قَدْ عَجَّلُوا، فَوَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَا نَرْجِعُ حَتَّى نُقْرِنَهُمْ بِالْحِبَالِ، وَلَا أُلْفِيَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ قَتَلَ مِنْهُمْ رَجُلًا، وَلَكِنْ خُذُوهُمْ أَخْذًا حَتَّى تُعَرِّفُوهُمْ سُوءَ صَنِيعِهِمْ مِنْ مُفَارَقَتِهِمْ إِيَّاكُمْ، وَرَغْبَتِهِمْ عَنِ اللَّاتِ وَالْعُزَّى، ثُمَّ قَالَ أَبُو جَهْلٍ مُتَمَثِّلًا:

(البحر الرجز)

مَا تَنْقِمُ الْحَرْبُ الشُّمُوسُ مِنِّي ... بَازِلُ عَامَيْنِ حَدِيثُ سِنِّي

لِمِثْلِ هَذَا وَلَدَتْنِي أُمِّي

محمد ﷺ کی طرف سے وعدہ پر ہے' تم عتبہ' شیبہ اور ولید کے قتل سے پریشان نہ ہو کیونکہ اُنہوں نے جلدی کی' لات اور عزیٰ کی قسم! ہم واپس نہیں جائیں گے یہاں تک کہ ہم ان کو رسیوں کے ساتھ ملا دیں' مجھے پسند نہیں ہے کہ تم میں سے کوئی بھی آدمی اُن میں سے کسی آدمی کو قتل کرے لیکن تم پکڑو یہاں تک کہ ان کے بُرے ارادہ سے محفوظ ہو جاؤ اور لات و عزیٰ سے رغبت کرو۔ پھر ابوجہل نے مثال دے کر کہا:

''جب سے اس کی مثل میری ماں نے جنا ہے' تم مجھ سے کسی جنگ میں بھاگتے ہوئے نہ دیکھو گے''۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمٍ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن ثعلبہ بن مالک بن سالم عقبی بدری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

4420 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اصحابِ عقبہ میں سے جو رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کر کے نکلے تھے' ان

الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَهُوَ مِمَّنْ خَرَجَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهَاجِرًا

کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عمرو بن زید بن عمرو بن قیس بن ثعلبہ بن مالک بن سالم بن غانم بن عوف بن الخزرج کا ہے' جو بدر میں شریک ہوئے تھے اور وہ ان لوگوں میں سے ہیں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے۔

4421 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحُبْلَى، رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عمرو کا ہے جو بدر میں شریک ہوئے تھے۔

4422 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَاءٍ، رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی سواء میں سے جو اُحد میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عمرو ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت رفاعہ بن عبدالمنذر بن رفاعہ بن دینار انصاری عقبی بدری ہیں

4423 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ

حضرت عروہ سے روایت ہے کہ انصار میں اور بنی ظفر' ظفر کا نام کعب الخزرج ہے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن منذر

مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ظُفُرٍ وَاسْمُ ظُفُرٍ كَعْبُ الْخَزْرَجِ، رِفَاعَةُ بْنُ الْمُنْذِرِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ دِينَارِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

بن رفاعہ بن دینار بن زید بن امیہ بن مالک بن عوف بن عمرو بن عوف کا ہے اور یہ آدمی بدر میں بھی شریک ہوا۔

4424 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی امیہ بن زید میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن عبدالمنذر رہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ عَرَابَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں

4425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالُوا: ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے' کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگنے لگے' ان کو اجازت دینے دیئے' حضور ﷺ نے فرمایا: درخت کا وہ حصہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملا ہے' تمہارے ہاں وہ دوسری سے بُرا ہے؟ کہا: آپ لوگوں کو روتے دیکھتے ہیں' حضرت

4425- أورده ابن حبان في صحيحه جلد **1** صفحه **444**' رقم الحديث: **212** عن هلال بن أبي ميمونة عن عطاء عن رفاعة بن عرابة به .

هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ، قَالَ: صَدَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ نَاسٌ يَسْتَأْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَأْذَنُ لَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ إِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ قَالَ: فَلَا تَرَى مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا بَاكِيًا، قَالَ: يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ فِي نَفْسِي بَعْدَهَا لَسَفِيهٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: أَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ- وَكَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ- وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سَلَكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَتَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذُرِّيَّاتِكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

ابوبکر نے فرمایا: آپ سے جو آپ کی ذات کے لیے اجازت مانگے گا' اس کے بعد وہ بیوقوف ہو گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دیتا ہوں کہ آپ جب قسم اُٹھاتے تو یہ کہتے: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو وہ جنت کے راستے پر ہو گا' میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ آپ کی اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب وعذاب کے جنت میں داخل ہوں گے' میں اُمید کرتا ہوں کہ داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ ٹھکانہ بناؤ' جو تمہاری ازواج اور اولاد جنت میں رہنے کے لیے داخل ہوں۔

4426 - ثُمَّ قَالَ: إِذَا مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ- أَوْ قَالَ: ثُلُثَاهُ- يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ: لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي أُعْطِيهِ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ؟ حَتَّى يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ

پھر فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا دوتہائی حصہ چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' وہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے سے اس کے علاوہ نہیں مانگتا ہوں' کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں دوں گا؟ جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا' کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے تو میں اس کو

بخش دوں گا؟ یہ آواز آتی رہتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

4427 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، ثنا هِلَالُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ عَرَابَةَ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَسْتَأْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَأْذَنُ لَهُمْ، فَقَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ إِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ قَالَ: فَلَا تَرَى فِي الْقَوْمِ إِلَّا بَاكِيًا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ فِي نَفْسِي بَعْدَهَا لَسَفِيهٌ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: أَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ - وَكَانَ إِذَا حَلَفَ قَالَ - وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتَّى تَتَبَوَّءُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے، کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ سے اجازت مانگنے لگے اور رسول کریم ﷺ ان کو اجازت دینے لگے، حضور ﷺ نے فرمایا: درخت کا وہ حصہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملا ہوا ہے، تمہارے ہاں وہ دوسری سے بُرا ہے؟ کہا: آپ لوگوں کو روتے ہوئے دیکھتے ہو، حضرت ابوبکر نے فرمایا: آپ سے جو اپنی ذات کے لیے اجازت مانگے گا، اب اس کے بعد تو وہ بیوقوف ہوگا۔ حضور ﷺ کھڑے ہوئے، اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دیتا ہوں کہ (آپ جب قسم اُٹھاتے تو یہ کہتے: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!) تم میں سے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو وہ جنت کے راستے پر ہوگا، میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کی اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب وعذاب کے جنت میں داخل ہوں گے، میں اُمید کرتا ہوں کہ داخل نہ ہوں گے یہاں تک کہ ٹھکانہ بناؤ، جو تمہاری ازواج اور اولاد جنت میں رہنے کے لیے داخل ہوں۔

4428 - ثُمَّ قَالَ: إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ -

پھر فرمایا: جب رات کا نصف حصہ یا دو تہائی حصہ

اَوْ قَالَ: ثُلُثُ اللَّيْلِ - يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ: مَنْ هَذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَاَغْفِرَ لَهُ؟ مَنْ هَذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاَسْتَجِيبَ لَهُ؟ مَنْ هَذَا الَّذِي يَسْاَلُنِي فَاُعْطِيَهُ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ

چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے وہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے سے اس کے علاوہ نہیں مانگتا ہوں کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں دوں گا؟ جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے تو میں اس کو بخش دوں گا؟ یہ آواز آتی رہتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

4429 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، اَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي هِلَالُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ، جَعَلُوا يَسْتَاْذِنُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهَالِيهِمْ، فَيَاْذَنُ لَهُمْ - فَقَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْغَضُ اِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ؟ فَلَمْ يُرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنَ الْقَوْمِ اِلَّا بَاكٍ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ الَّذِي يَسْتَاْذِنُكَ بَعْدَ هَذَا لَسَفِيهٌ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: اَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ شَهِدَ شَهَادَةَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ، ثُمَّ يُسَدِّدُ اِلَّا سُلِكَ بِهِ فِي الْجَنَّةِ، وَلَقَدْ وَعَدَنِي رَبِّي اَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعِينَ اَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ،

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ واپس آئے کچھ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگنے لگے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو اجازت دینے لگے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: درخت کا وہ حصہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ملا ہے تمہارے ہاں وہ دوسری سے بُرا ہے کہا: آپ لوگوں کو روتے ہوئے دیکھتے ہیں قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ سے جو اپنی ذات کے لیے اجازت مانگے گا اس کے بعد وہ بیوقوف ہو گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دیتا ہوں کہ آپ جب قسم اُٹھاتے تو یہ کہتے: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اچھے عمل کرے تو وہ جنت کے راستے پر ہوگا میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ آپ کی اُمت کے لوگ ستّر ہزار بغیر حساب وعذاب کے جنت میں داخل ہوں گے میں اُمید کرتا ہوں کہ داخل نہ ہوں گے یہاں تک

وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَدْخُلُوا حَتَّى تَتَبَوَّءُ وا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

کہ ٹھکانہ بناؤ' تم اور تمہاری ازواج اور اولاد جنت میں رہنے کے لیے جو نیک ہوں۔

4430 - وَقَالَ: إِذَا مَضَى نِصْفُ اللَّيْلِ أَوْ ثُلُثُ اللَّيْلِ يَنْزِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ: لَا أَسْأَلُ عَنْ عِبَادِي غَيْرِي، مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي أَغْفِرُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي أَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي أُعْطِيهِ؟ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ

پھر فرمایا: جب رات کا ایک حصہ یا دوتہائی حصہ چلا جاتا ہے تو اللہ عزوجل کی رحمت آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے' وہ فرماتا ہے: میں اپنے بندے سے اس کے علاوہ نہیں مانگتا ہوں' کون ہے جو مجھ سے مانگے تو میں دوں گا؟ جو مجھ سے دعا کرے گا میں اس کی دعا قبول کروں گا' کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے تو میں اس کو بخش دوں گا؟ یہ آواز آتی رہتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ - قَالَ أَبُو مُوسَى: هَكَذَا قَالَ مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عَرَابَةَ - أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ - أَوْ قَالَ بِقُدَيْدٍ - جَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهَالِيهِمْ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْذَنُ لَهُمْ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے' جب ہم مقامِ کدید پر آئے یا قدید کے مقام پر تو ہم میں سے کچھ لوگ اپنے گھر جانے کے لیے اجازت مانگنے لگے' حضور ﷺ ان کو اجازت دینے لگے' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ، قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ واپس آئے' جب ہم مقامِ کدید پر آئے' پھر اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

رِفَاعَةُ بْنُ اَوْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

4431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، رِفَاعَةُ بْنُ اَوْسِ بْنِ زَعُورِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ

حضرت رفاعہ بن اوس انصاری' اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں: جو انصار میں سے اُحد کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رفاعہ بن اوس بن زعور بن عبدالاشہل ہے۔

رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ

4432 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هُدْنَةِ الْحُدَيْبِيَةِ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ الْجُذَامِيُّ، فَاَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا، وَاَسْلَمَ فَحَسُنَ اِسْلَامُهُ، وَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَوْمِهِ كِتَابًا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ لِرِفَاعَةَ بْنِ زَيْدٍ اِنِّي بَعَثْتُهُ اِلَى قَوْمِهِ عَامَّةً، وَمَنْ دَخَلَ فِيهِمْ، يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَى رَسُولِهِ، فَمَنْ اَقْبَلَ فَفِي حِزْبِ اللّٰهِ

حضرت رفاعہ بن زید الجذامی رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مقامِ حدیبیہ میں رفاعہ بن زید الجذامی آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک غلام ہدیہ کیا گیا' وہ اسلام لایا' اچھا اسلام لایا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی قوم کی طرف لکھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے رفاع بن زید کے لیے' میں نے ان کو عام قوم کی طرف بھیجا ہے جو ان کے پاس آئے' یہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دیں گے' جو اسلام لائے وہ اللہ اور اس کے رسول کے گروہ میں ہے اور جو پیٹھ پھیرے' اس کے لیے دو ماہ تک امان ہے۔ جب حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ اپنی قوم کے پاس

وَرَسُولِهِ، وَمَنْ اَدْبَرَ فَلَهُ اَمَانُ شَهْرَيْنِ فَلَمَّا قَدِمَ رِفَاعَةُ اِلَى قَوْمِهِ اَجَابُوا وَاَسْلَمُوا

آئے تو اُنہوں نے ان کی بات کو قبول کیا اور مسلمان ہوئے۔

رِفَاعَةُ بْنُ قَرَظَةَ الْقَرَظِيُّ

حضرت رفاعہ بن قرظہ القرظی رضی اللہ عنہ

4433 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ رِفَاعَةَ الْقَرَظِيِّ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي عَشَرَةِ رَهْطٍ اَنَا اَحَدُهُمْ (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ) (القصص: 51)

حضرت رفاعہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت دس افراد کے متعلق نازل ہوئی' میں ان میں سے ایک تھا' "ہم نے ان کے لیے بات مفصل اُتاری کہ وہ دھیان کریں"۔

4434 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، اَنَّ رِفَاعَةَ بْنَ قَرَظَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي عَشَرَةٍ اَنَا اَحَدُهُمْ (وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ) (القصص: 51) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت رفاعہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ آیت دس افراد کے متعلق نازل ہوئی' میں ان میں سے ایک تھا' "ہم نے ان کے لیے بات مفصل اُتاری کہ وہ دھیان کریں"۔

رِفَاعَةُ بْنُ سَمَوْاَلٍ الْقَرَظِيُّ

حضرت رفاعہ بن سموال القرظی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ

حضرت زبیر بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت

4433- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه88 وقال: رواه الطبراني باسنادين أحدهما متصل ورجاله ثقات وهو هذا والآخر منقطع الاسناد .

مَـالِكِ بْـنِ اَنَـسٍ، عَـنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ

کرتے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ رَبِيعَةُ

یہ باب ہے ان کے نام سے جن کا نام ربیعہ ہے

رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ

حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب بن ہاشم

يُكْنَى اَبَا اَرْوَى وَاُمُّ رَبِيعَةَ، وَاُمُّ اَخِيهِ اَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ وَاحِدَةٌ، وَهِيَ عَزَّةُ بِنْتُ قَيْسِ بْنِ طَرِيفٍ مِنْ وَلَدِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، وَمَاتَ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ وَيُكْنَى اَبَا الْحَارِثِ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَهُوَ اَخُوهُ لِاَبِيهِ وَاُمِّهِ كُلُّهُمْ اُخْوَةٌ لِاَبٍ وَاُمُّ رَبِيعَةَ وَاَبُو سُفْيَانَ وَنَوْفَلٌ

آپ کی کنیت ابواروی ہے اُم ربیعہ اور اس نے کے بھائی ابوسفیان بن حارث کی والدہ ایک ہیں اس کا نام بنت قیس بن طریف ہے حارث بن فہر کی اولاد سے ہیں ان کا وصال 23 ہجری میں ہوا نوفل بن حارث کی کنیت ابوحارث ہے ان کا وصال مدینہ میں 15 ہجری کو ہوا ان کے بھائی باپ اور ماں کی طرف سے ان سب کے بھائی والد کی طرف سے ہیں اور ربیعہ کی والدہ اور ابوسفیان اور نوفل ہے۔

4435 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ رَبِيعَةَ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبَّاسَ بْنَ

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب نے خبر دی کہ ان کے باپ حضرت ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب اور حضرت عباس بن عبدالمطلب نے عبدالمطلب بن ربیعہ اور فضل بن عباس سے کہا: رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں جا کر عرض کرو! اے اللہ کے رسول! آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں جو ہماری

4435- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه147، رقم الحديث: 2985 عن الزهري عن عبد الله بن الحارث بن نوفل عن عبد المطلب بن ربيعة به .

عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَا لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، وَالْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ: ائْتِيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُولَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ بَلَغْنَا مَا تَرَى مِنَ السِّنِّ، فَأَحْبَبْنَا أَنْ نَتَزَوَّجَ وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَبَرُّ النَّاسِ وَأَوْصَلُهُمْ، وَلَيْسَ عِنْدَ أَبَوَيْنَا مَا يُصْدِقَانِ عَنَّا، فَاسْتَعْمِلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى الصَّدَقَاتِ، فَلْنُؤَدِّ إِلَيْكَ مَا يُؤَدِّي الْعُمَّالُ، وَلْنُصِبْ مَا كَانَ فِيهَا مِنْ مَرْفَقٍ، قَالَ: فَأَتَى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَنَحْنُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَالَ لَنَا: لَا وَاللّٰهِ لَا يَسْتَعْمِلُ مِنْكُمْ أَحَدًا عَلَى الصَّدَقَةِ، فَقَالَ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ: هَذَا مِنْ حَسَدِكَ وَبَغْيِكَ، وَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ نَحْسُدْكَ عَلَيْهِ، فَأَلْقَى عَلِيٌّ رِدَاءَهُ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْيَوْمَ، وَاللّٰهِ لَا أَدِيمُ مَقَامِي هَذَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْكُمَا ابْنَاكُمَا بِجَوَابِ مَا بَعَثْتُمَا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ: فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ حَتَّى نُوَافِقَ صَلَاةَ الظُّهْرِ قَدْ قَامَتْ، فَصَلَّيْنَا مَعَ النَّاسِ، ثُمَّ أَسْرَعْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ إِلَى بَابِ حُجْرَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ، فَقُمْنَا بِالْبَابِ حَتَّى أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ بِأُذُنِي وَأُذُنِ الْفَضْلِ، فَقَالَ: أَخْرِجَا مَا تُصَرِّرَانِ ثُمَّ دَخَلَ فَأَذِنَ لِي وَلِلْفَضْلِ فَدَخَلْنَا،

عمر ہوگئی ہے' ہماری خواہش ہے کہ ہم شادی کریں اور آپ اے اللہ کے رسول! تمام لوگوں سے زیادہ نیکی کرنے والے اور صلہ رحمی کرنے والے ہیں لیکن ہمارے والدین کے پاس ہمارا مہر دینے کیلئے مال نہیں ہے' اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں صدقات وزکوۃ پر عامل بنا دیں' پس ہم آپ کو وہی کچھ ادا کریں گے جو دوسرے عاملین دیتے ہیں' اس میں جو نفع ہوتا ہے وہ ہمیں بھی مل جائے گا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے جبکہ ہم اسی حال پر تھے۔ پس آپ نے ہم سے کہا: نہیں! قسم بخدا! آپ تم میں سے کسی کو بھی صدقہ پر عامل نہیں بنائیں گے۔ پس ربیعہ بن حارث نے ان سے کہا: آپ ہم سے اور دشمنی کر رہے ہیں' آپ رسول کریم ﷺ کے داماد بن گئے ہیں' ہم نے تو کبھی اس پر آپ سے حسد نہیں کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی چادر ڈال کر پہلو کے بل لیٹ گئے۔ پھر کہا: میں ابوالحسن ہوں' آج قسم بخدا! میں بھی وقت تک اسی جگہ ہوں یہاں تک کہ تمہارے دونوں بیٹے تمہاری طرف اس بات کا جواب لے کر آئیں جس کے ساتھ تم نے ان کو بھیجا ہے رسول کریم ﷺ کی طرف۔ حضرت عبدالمطلب کہتے ہیں: میں اور فضل چلے حتیٰ کہ ظہر کی نماز کے وقت پہنچے۔ نماز کھڑی ہوچکی تھی' ہم نے لوگوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھی پھر میں اور فضل جلدی جلدی رسول کریم ﷺ کے حجرہ شریف کے دروازہ تک گئے۔ اس دن آپ ﷺ حضرت

فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ قَلِيلًا، ثُمَّ كَلَّمْتُهُ أَوْ كَلَّمَهُ الْفَضْلُ - قَدْ شَكَّ فِي ذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ - فَكَلَّمْنَاهُ بِالَّذِي أَمَرَنَا بِهِ أَبَوَانَا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَفَعَ بَصَرَهُ قِبَلَ سَقْفِ الْبَيْتِ حَتَّى طَالَ عَلَيْنَا أَنَّهُ لَا يَرْجِعُ إِلَيْنَا شَيْئًا، وَحَتَّى رَأَيْنَا زَيْنَبَ تَلْمَعُ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ بِيَدِهَا تُرِيدُ أَنْ لَا نَعْجَلَ، وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرِنَا، ثُمَّ خَفَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَنَا: إِنَّ هَذِهِ الصَّدَقَةَ إِنَّمَا هِيَ أَوْسَاخُ النَّاسِ وَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَلَا لِآلِ مُحَمَّدٍ، ادْعُوا لِي نَوْفَلَ بْنَ الْحَارِثِ فَدُعِيَ لَهُ نَوْفَلُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ: يَا نَوْفَلُ انْكِحْ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ قَالَ: فَأَنْكَحَنِي نَوْفَلٌ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْعُوا لِي مَحْمِيَةَ بْنَ جَزْءٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُبَيْدٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَخْمَاسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَحْمِيَةَ: أَنْكِحِ الْفَضْلَ فَأَنْكَحَهُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُمْ فَأَصْدِقْ عَنْهُمَا مِنَ الْخُمُسِ كَذَا وَكَذَا لَمْ يَسْمَعْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ

زینب بنت جحش کے ہاں تشریف رکھتے تھے‘ ہم دروازے کے ساتھ کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ تشریف لائے۔ پس آپ نے میرے کان سے پکڑا اور فضل کے کان سے بھی۔ اور فرمایا: نکل جاؤ! جو تم اصرار کر رہے ہو‘ پھر آپ ﷺ داخل ہوئے تو مجھے اور فضل کو داخل ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ پس ہم داخل ہوئے‘ ہم نے مختصر کلام سے ایک دوسرے کی وکالت کی‘ پھر میں نے کلام کی یا حضرت فضل بن عباس کے کلام کی۔ اس میں حضرت عبداللہ کو شک ہے۔ پس ہم نے آپ ﷺ سے وہی کلام کیا جو ہمیں ہمارے والدین نے حکم دیا تھا۔ (ہماری بات سن کر) حضور ﷺ خاموش رہے‘ پھر آپ ﷺ نے گھر کی چھت کی طرف اپنی نگاہ اُٹھائی یہاں تک کہ دیر تک ہمیں کوئی جواب نہ دیا اور حتیٰ کہ ہم نے حضرت زینب کو دیکھا پردے کے پیچھے سے کہ وہ ہاتھ ہلا ہلا کر فرما رہی تھیں‘ ان کی مراد یہ تھی کہ ہم (جواب لینے کی) جلدی نہ کریں اور یہ کہ رسول کریم ﷺ ہمارے معاملہ میں ہی (سوچ رہے) ہیں۔ پھر رسول کریم ﷺ نے اپنا سر نیچے کی طرف جھکا لیا اور ہم سے فرمایا: بے شک یہ صدقہ لوگوں کے مالوں کی میل ہے۔ محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کو حلال نہیں ہے‘ نوفل بن حارث کو میرے پاس بلاؤ۔ پس نوفل بن حارث کو بلایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے نوفل! عبدالمطلب کا نکاح کر دو۔ کہتے ہیں: نوفل نے میرا نکاح کر دیا۔ پھر رسول کریم ﷺ

نے فرمایا: محمیہ بن جزء کو میرے پاس بلاؤ! وہ بنوزبید کا آدمی تھا' رسول کریم ﷺ نے ان کو خمس اکٹھا کرنے پر مقرر فرمایا تھا۔ رسول کریم ﷺ نے محمیہ سے فرمایا: فضل کا نکاح کر دو! اس نے ان کا نکاح کر دیا' پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اُٹھو اور ان دونوں کا مہر خمس سے ادا کر دو' اتنا اور اتنا (ایک خاص مقدار بتائی) جو عبداللہ بن حارث کو سنائی نہیں دی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، اَنَّ عَبْدَ الْمُطَّلِبِ بْنَ رَبِيعَةَ، اَخْبَرَهُ قَالَ: اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ بِطُولِهِ.

حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن حارث سے روایت ہے کہ عبدالمطلب بن ربیعہ نے ان کو خبر دی' فرماتے ہیں: حضرت ربیعہ بن حارث اور حضرت عباس بن عبدالمطلب اکٹھے ہوئے۔ اس کے بعد حضرت یونس کی لمبی حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: اجْتَمَعَ رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ، وَرَوَى الزُّهْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ ثَلَاثَةِ اِخْوَةٍ: عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، وَمُحَمَّدٍ، وَهُمْ بَنُو عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ

حضرت عبدالمطلب بن ربیعہ فرماتے ہیں: ربیعہ بن حارث اور عباس بن عبدالمطلب اکٹھے ہوئے۔ باقی حضرت یونس کی حدیث کی مثل حدیث بیان کی۔ حضرت امام زہری نے اس حدیث کو تینوں بھائیوں سے روایت کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ حضرت عبداللہ سے' حضرت عبیداللہ سے اور حضرت محمد سے یہ تینوں عبداللہ بن حارث بن نوفل کے بیٹے ہیں۔

رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ يُكْنَى اَبَا فِرَاسٍ

4436 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَنَامُ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَ قُلْتُ: مَا الْهَوِيُّ، فَقَالَ: يَدْعُو سَاعَةً

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابوفراس ہے

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے حجرے میں سویا ہوا تھا' میں نے سنا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے پڑھا: ''الحمد للّٰه رب العلمين الٰی آخرہٖ'' میں نے کہا: ھویٰ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

4437 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتِيهِ بِوَضُوئِهِ وَحَاجَتِهِ، فَكَانَ يَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس رات گزارتا' میں آپ کے وضو اور ضرورت کے لیے پانی لاتا' آپ رات کو کھڑے ہوئے' پڑھا: ''سبحان ربی وبحمدہٖ الٰی آخرہ'' حضورﷺ نے فرمایا: تمہیں کوئی کام ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں' آپﷺ نے فرمایا: کثرتِ سجدہ کے ساتھ میری مدد کرو۔

4436- أورد نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد 1صفحه416' رقم الحديث: 1318 عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن ربيعة بن كعب به .

4437- أورده أبو عوانة في مسنده جلد1صفحه499 رقم الحديث: 1861' جلد2صفحه18 عن يحيى بن أبي كثير عن أبي سلمة عن ربيعة بن كعب به .

الْهَوِيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ لَكَ حَاجَةٌ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرَافَقَتُكَ فِي الْجَنَّةِ، قَالَ: فَاَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

4438 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے پر رات گزارا کرتا تھا' میں سنا کرتا تھا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ نے پڑھا: ''الحمد للہ رب العلمین ''اور میں آپ ﷺ سے رات کے وقت قبولیت میں کہ آپ ﷺ پڑھتے: سبحان اللہ وبحمدہٖ۔

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ربیعہ بن کسب اسلمی رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4439 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا اَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بِشْرٍ الْحَرِيرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ كَانَ يَبِيتُ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ يَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنَ اللَّيْلِ:

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے کے پاس رات گزارا کرتا تھا' میں سنا کرتا تھا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ پڑھتے: ''سبحان اللہ الحمد للہ رب العلمین '' پھر کہتے: سبحان ربی وبحمدہٖ یا اس جیسے دوسرے کلمات کہتے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ نَحْوَ ذَلِكَ

4440 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَبِيتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ الْهَوِي

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے کے پاس رات گزارا کرتا تھا' میں سنا کرتا تھا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ پڑھتے: ''سبحان اللہ الحمد للہ رب العلمین'' پھر کہتے: سبحان ربی وبحمدہ یا اس جیسے دوسرے کلمات کہتے۔

4441 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ كَعْبٍ، يَقُولُ: بِتُّ عِنْدَ بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ: سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ: سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے حجرے کے دروازے کے پاس سویا ہوا تھا' میں نے سنا جب رات کو آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو آپ نے پڑھا: ''سبحان الحمد للہ رب العلمین الھویٰ'' پھر فرمایا: ''سبحان ربی وبحمدہ الھوی''۔

4442 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَارِي فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ اَوَيْتُ اِلَى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی دن کو خدمت کرتا تھا' جب رات ہوتی تو میں حضور ﷺ کے دروازہ پر آتا' آپ کے پاس رات گزارتا' میں مسلسل سنتا رہتا' آپ فرماتے: ''سبحان اللہ سبحان ربی'' حتیٰ کہ میں اُکتا جاتا یا مجھ پر نیند غالب آ جاتی اور میں سو جاتا' ایک دن آپ نے فرمایا: اے ربیعہ! مانگو میں تمہیں دوں گا۔ میں نے

فَبِتُّ عِنْدَهُ، فَلا اَزَالُ اَسْمَعُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّي حَتَّى اَمَلَّ اَوْ تَغْلِبَنِي عَيْنِي فَاَنَامُ، فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَبِيعَةُ سَلْنِي فَاُعْطِيَكَ قُلْتُ: اَنْظِرْنِي حَتَّى اَنْظُرَ، وَتَذَكَّرْتُ اَنَّ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ مُنْقَطِعَةٌ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَسْاَلُكَ اَنْ تَدْعُوَ اللّٰهَ اَنْ يُجَنِّبَنِي مِنَ النَّارِ وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ اَمَرَكَ بِهَذَا؟ قُلْتُ: مَا اَمَرَنِي بِهِ اَحَدٌ، وَلَكِنِّي عَلِمْتُ اَنَّ الدُّنْيَا مُنْقَطِعَةٌ فَانِيَةٌ وَاَنْتَ مِنَ اللّٰهِ بِالْمَكَانِ الَّذِي اَنْتَ بِهِ اَحْبَبْتُ اَنْ تَدْعُوَ اللّٰهَ قَالَ: اِنِّي فَاعِلٌ، فَاَعِنِّي بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

عرض کی: مجھے سوچنے کا موقعہ دیں' میں نے سوچا دنیا تو فانی ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں مانگتا ہوں کہ اللہ سے دعا کریں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیں اور جنت میں داخل کریں۔ حضورﷺ خاموش رہے' پھر فرمایا: تجھے ایسا کرنے کا کس نے حکم دیا؟ میں نے عرض کی: مجھے کسی نے حکم نہیں دیا لیکن میں جانتا تھا کہ دنیا ختم ہونے والی اور فانی ہے اور آپ کو اللہ نے وہ مقام عطا فرمایا ہے کہ جس پر آپ ہیں۔ میں نے پسند کیا کہ آپ اللہ سے دعا کریں۔ آپﷺ نے فرمایا: میں کروں گا' پس تم سجدوں کی کثرت سے میری مدد کریں۔

4443 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَا: ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، ثنا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْطَانِي اَرْضًا، وَاَعْطَى اَبَا بَكْرٍ اَرْضًا، وَجَاءَتِ الدُّنْيَا، فَاخْتَلَفْنَا فِي عِذْقِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هِيَ فِي حَدِّ اَرْضِي، وَقُلْتُ اَنَا: هِيَ فِي حَدِّي، وَكَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِي بَكْرٍ كَلَامٌ، فَقَالَ لِي اَبُو بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، وَنَدِمَ، فَقَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ رُدَّ عَلَيَّ مِثْلَهَا حَتَّى يَكُونَ قِصَاصًا، قُلْتُ:

حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کی خدمت کرتا تھا' حضورﷺ نے مجھے زمین دی' حضرت ابوبکر کو زمین دی' اور دنیا یوں آئی کہ ہمارا کھجور کے گچھے (خوشے) میں اختلاف ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری زمین کی حد میں ہے' میں نے کہا: میری حد میں ہے' میرے اور ابوبکر کے درمیان گرما گرم گفتگو ہوئی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے بات کی تو میں نے اس کو ناپسند کیا اور اس پر شرمندہ ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: اے ربیعہ! مجھے ایسی بات کرتا کہ اس کا بدلہ ہو جائے۔ میں نے عرض کی: میں ایسا نہیں کروں گا۔

4443- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 45 وقال: رواه الطبراني وأحمد بنحوه وفيه مبارك بن فضالة وحديثه حسن وبقية رجاله ثقات .

لَا اَفْعَلُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: لَتَقُولَنَّ اَوْ لَاَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: مَا اَنَا بِفَاعِلٍ، قَالَ: وَرَفَضَ الْاَرْضَ، فَانْطَلَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقْتُ اَتْلُوهُ، فَجَاءَ اُنَاسٌ مِنْ اَسْلَمَ، فَقَالُوا: رَحِمَ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ فِي اَيِّ شَيْءٍ يَسْتَعْدِي عَلَيْكَ رَسُولَ اللّٰهِ وَهُوَ الَّذِي قَالَ لَكَ مَا قَالَ؟ فَقُلْتُ: اَتَدْرُونَ مَنْ هَذَا؟ هَذَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ، وَهُوَ ثَانِي اثْنَيْنِ، هُوَ ذُو شَيْبَةَ الْمُسْلِمِينَ فَاِيَّاكُمْ، يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُونِي عَلَيْهِ، فَيَغْضَبُ فَيَاْتِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، فَيَغْضَبُ اللّٰهُ لِغَضَبِهِمَا، فَيَهْلِكُ رَبِيعَةُ، قَالُوا: فَمَا تَاْمُرُنَا؟ قَالَ: ارْجِعُوا، فَانْطَلَقَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَبِعْتُهُ وَحْدِي، وَجَعَلْتُ اَتْلُوا حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ كَمَا كَانَ، فَرَفَعَ اِلَيَّ رَاْسَهُ فَقَالَ: يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ وَلِلصِّدِّيقِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ كَذَا وَكَانَ كَذَا: فَقَالَ لِي كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، فَقَالَ لِي: قُلْ كَمَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى يَكُونَ قِصَاصًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَجَلْ فَلَا تُرَدَّ عَنْهُ، وَلَكِنْ قُلْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا اَبَا بَكْرٍ قَالَ: فَوَلَّى اَبُو بَكْرٍ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَهُوَ يَبْكِي

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ضرور کہیں ورنہ میں آپ کے خلاف رسول اللہ ﷺ سے مدد طلب کروں گا' میں نے کہا: میں ایسا نہیں کروں گا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے زمین چھوڑ دی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ چلے' میں ان کے پیچھے آیا' بنواسلم سے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کہا: اللہ ابوبکر پر رحم کرے! کون سی شی حضرت ابوبکر کس چیز میں مدد مانگیں تیرے خلاف رسول اللہ ﷺ سے' یہ وہی ہیں جنہوں نے کہا ہے جو کہا ہے؟ میں نے کہا: کیا آپ اس کو جانتے ہیں؟ یہ ابوبکر صدیق ہے' یہ ثانی اثنین ہے مسلمانوں کے بڑے آدمی ہیں' پس تم اللہ سے ڈرو' وہ متوجہ ہوکر تمہیں دیکھ رہے ہیں کہ تم ان کے خلاف میری مدد کر رہے ہو' وہ ناراض ہوں گے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' رسول پاک ﷺ کے پاس آئیں گے' آپ ﷺ ان کے غصہ کی وجہ سے ناراض ہوں گے اور اللہ ان دونوں کے غضب کی وجہ سے غصب کرے گا' ربیعہ ہلاک ہوگا۔ انہوں نے کہا: ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: لوٹ جاؤ! حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ' رسول پاک ﷺ کے پاس آئے اور میں بھی رسول پاک ﷺ کے پیچھے چل کر آیا' حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے گفتگو کی جیسے ہوئی' نبی پاک ﷺ نے میری طرف سر اُٹھایا اور فرمایا: اے ربیعہ! آپ کو اور ابوبکر کو کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایسے ایسے بات ہوئی ہے' مجھے ایسی بات

کہی جسے میں ناپسند کرتا ہوں' اور مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے ایسی بات کہو جس طرح میں نے آپ کو کہا تاکہ بدلہ ہو جائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا' ان کی بات کا جواب نہیں دیا لیکن تم کہو: اے ابوبکر! اللہ آپ کو بخشے! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ واپس گئے' اس حال میں کہ رو رہے تھے۔

4444 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: كُنْتُ اَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَوْمًا: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَزَوَّجُ؟ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَخِدْمَتُكُمْ اَحَبُّ اِلَيَّ، قَالَ: ثُمَّ اَعَادَ عَلَيَّ بَعْدَ مَرَّةٍ اُخْرَى، فَقُلْتُ مِثْلَ ذٰلِكَ قَالَ: فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِي مِنِّي، فَلَئِنْ قَالَ لِي مَرَّةً اُخْرَى لَاَقُولَنَّ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَزَوَّجُ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ لِي: ائْتِ فُلَانًا - لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ - فَلْيُزَوِّجُوكَ ابْنَتَهُمْ فُلَانَةَ قَالَ: فَاَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُونِي، قَالُوا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْهَبُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا لِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَزَوَّجُونِي، لَمْ يَسْاَلُونِي بَيِّنَةً،

حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول پاک ﷺ کی خدمت کرتا تھا' ایک دن آپ ﷺ نے فرمایا: اے ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی خدمت مجھے زیادہ پسند ہے' پھر دوسری مرتبہ مجھے فرمایا: میں نے پہلے والی بات عرض کی' میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! رسول پاک ﷺ زیادہ جانتے ہیں جو میرے لیے زیادہ بہتر ہے' اگر دوبارہ مجھے کہا تو میں عرض کروں گا: کیوں نہیں! یارسول اللہ! کر دیں۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ٹھیک ہے! آپ نے مجھے فرمایا: انصار کے فلاں آدمی کے پاس چلے جاؤ کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی تم سے کر دے۔ میں ان کے پاس آیا' میں نے کہا: رسول پاک ﷺ تمہیں حکم کرتے ہیں کہ اپنی بیٹی کی شادی مجھ سے کر دو۔ اُنہوں نے کہا: رسول پاک ﷺ کو خوش آمدید اور رسول پاک ﷺ کا بھیجا ہوا اپنی ضرورت پوری کر کے جائے گا' کہتے ہیں:

4444- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه58 عن مبارك بن فضالة عن أبي عمران عن ربيعة بن كعب به .

فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَئِيبٌ، فَقَالَ لِي: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا، فَزَوَّجُونِي وَلَمْ يَسْاَلُونِي بَيِّنَةً، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اُصْدِقُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا لَهُ وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَمَعُوا لِي وَزْنَ نَوَاتَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ، فَاَتَيْتُهُمْ بِهِ، فَقَبِلُوا وَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا كَئِيبٌ فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا، فَقَبِلُوا وَقَالُوا: كَثِيرٌ طَيِّبٌ، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اُولِمُ فَقَالَ: اجْمَعُوا لَهُ فِي ثَمَنِ كَبْشٍ، فَجَمَعُوا لِي فِي ثَمَنِ كَبْشٍ، وَاَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَهْلِهِ، فَاُتِيَ بِمِكْتَلٍ فِيهِ شَعِيرٌ، فَاَتَيْتُهُمْ بِهِ، فَقَالُوا: اَمَّا الْكَبْشُ فَاكْفُونَاهُ اَنْتُمْ، وَاَمَّا الشَّعِيرُ فَنَحْنُ نَكْفِيكُمُوهُ، قَالَ: فَفَعَلُوا ذٰلِكَ وَاَصْبَحْتُ، فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ

اُنہوں نے میری شادی کر دی اور مجھ سے گواہ بھی نہیں پوچھے' میں رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں پریشان تھا' آپ نے مجھے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بڑی عزت والی قوم کے پاس سے آیا ہوں' اُنہوں نے مجھ سے شادی کر دی اور گواہ بھی نہیں پوچھے اور میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں حق مہر دوں۔ آپ نے فرمایا: اس کے لیے سونے کی ایک ڈلی تیار کرو۔ صحابہ کرام نے میرے لیے دو ڈلیاں تیار کیں' میں ان کے پاس لے کر آیا تو اُنہوں نے قبول کیا' اُنہوں نے کہا: بہت زیادہ ہے اور اچھا ہے۔ میں پھر پریشانی کی حالت میں رسول پاک ﷺ کی خدمت میں آیا' آپ ﷺ نے فرمایا: ربیعہ کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں عزت والی قوم کی طرف سے آیا ہوں' اُنہوں نے کہا: بہت زیادہ ہے اور اچھا ہے اور میرے پاس ولیمہ کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ رسول پاک ﷺ نے صحابہ کو ایک مینڈھے کی رقم اکٹھی کرنے کا حکم دیا' اُنہوں نے میرے لیے مینڈھے کی رقم اکٹھی کی' رسول پاک ﷺ نے اپنے گھر والوں کی طرف وہ رقم بھیجی' پس جَو کا بورا لایا گیا' میں ان کو لے کر ان کے پاس آیا تو اُنہوں نے کہا: مینڈھا! تم پکاؤ اور جَو ہم کو کافی ہیں۔ اُنہوں نے ایسا ہی کیا' اور میں نے صبح کی تو رسول پاک ﷺ اور صحابہ کو دعوت دی۔

4445 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے

4445- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1 صفحه257 وقال: رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْاَسْلَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بَهْزٍ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْاَسْلَمِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ

ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے دیکھا۔

4446 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْاَسَدِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ اَبِي فِرَاسٍ، رَجُلٍ مِنْ اَسْلَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: سَلُونِي عَمَّا شِئْتُمْ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ اَبِي؟ قَالَ: اَبُوكَ فُلَانٌ الَّذِي تُدْعَى اِلَيْهِ وَسَاَلَهُ رَجُلٌ اَفِي الْجَنَّةِ اَنَا؟ فَقَالَ: فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ آخَرُ: اَفِي الْجَنَّةِ اَنَا؟ قَالَ: فِي النَّارِ فَقَامَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا

حضرت ابوعمران جونی قبیلہ اسلم کے ایک آدمی ابوفراس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ایک دن فرمایا: تم جو چاہو مجھ سے پوچھو! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ وہ ہے جس کی طرف تیری نسبت کی جاتی ہے۔ ایک اور آدمی نے پوچھا: کیا میں جنتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جنتی ہے۔ ایک اور آدمی نے پوچھا: کیا میں جنتی ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو جہنمی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: ہم اللہ کے رب ہونے پر راضی ہیں۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْحَارِثِ اَبُو اَرْوَى الدَّوْسِيُّ وَيُقَالُ عَبْدُ بْنُ الْحَارِثِ

لَمْ يُخَرَّجْ

حضرت ربیعہ بن حارث ابواروی الدوسی' ان کا نام عبدالحارث ہے

ان سے کوئی حدیث روایت نہیں۔

4446- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1 صفحه 161 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

رَبِيعَةُ بْنُ قَيْسٍ الْعَدْوَانِيُّ

4447 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَبِيعَةُ بْنُ قَيْسٍ وَهُوَ مِنْ عُدْوَانَ

حضرت ربیعہ بن قیس العدوانی

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' ان کے ناموں میں سے ایک کا نام ربیعہ بن قیس قبیلہ عدوان میں سے ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ عَبَّادٍ الدِّيلِيُّ

4448 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا، سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا، ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ عِبَادٍ الدِّيلِيُّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوا فَلَمْ يَزَلْ يُرَدِّدُهَا مِرَارًا وَالنَّاسُ مُتَصَفُّونَ عَلَيْهِ يَتْبَعُونَهُ، وَاِذَا وَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ وَضِيءُ الْوَجْهِ يَقُولُ: اِنَّهُ صَابِءٌ كَاذِبٌ، مَرَّتَيْنِ فَسَاَلْتُ مَنْ هَذَا

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو زمانۂ جاہلیت میں بازار میں دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! لا الہ الا اللہ پڑھو تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ آپ نے مسلسل کئی مرتبہ کہا' لوگ آپ کے پیچھے صف بنا کر چلنے لگے' ایک آدمی ان کے پیچھے جھکا نہ تھا اور کانا' مینڈھیوں والا اور چمکتے چہرے والا تھا' وہ کہہ رہا تھا: یہ بے دین جھوٹا ہے' اس نے یہ دو دفعہ کہا' میں نے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4448- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد1 صفحه 61' رقم الحديث: 39 عن ابي الزاد عن ابيه عن ربيعة بن عباد به .

فَقَالُوا: هَذَا عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

4449 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي الْحُسَامِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَ بْنِ عِبَادٍ، اَوْ عَبَّادٍ - شَكَّ ابْنُ اَبِي الشَّوَارِبِ- قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ اِلَى الْمَدِينَةِ، يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هَذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِيْنَ آبَائِكُمْ، فَسَاَلْتُ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

حضرت ابن ابی شوارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے منٰی میں لوگوں کے ساتھ دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ عزوجل تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے' اس کو کسی کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپ کے پیچھے ایک آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: یہ تم کو تمہارے باپوں کا دین چھوڑنے کا حکم دیتا ہے۔ میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4450 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنْبَاَ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ وَهُوَ يَتْبَعُ النَّاسَ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ فِي مَنَازِلِهِمْ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ يَقُولُ: لَا يَفْتِنَكُمْ هَذَا عَنْ دِيْنِ آبَائِكُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو ذوالمجاز کے بازار میں دیکھا اور لوگ آپ کے پیچھے پیچھے تھے' آپ لوگوں کو گھروں میں اللہ کی طرف دعوت دے رہے تھے' آپ کے پیچھے ایک کانا آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو تمہارے دین اور تمہارے والد کے دین سے نہ پھیرے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ کا چچا ابولہب۔

4449- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد 1 صفحه 61' رقم الحديث: 38 عن سعيد بن سلمة عن محمد بن المنكدر عن ربيعة بن عباد به .

4451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْمَجَازِ يَتْبَعُ النَّاسَ فِي مَنَازِلِهِمْ يَدْعُوهُمْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ لَا يَغُرَّنَّكُمْ هَذَا عَنْ دِينِكُمْ وَدِينِ آبَائِكُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ فَقَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو ذوالمجاز کے بازار میں دیکھا اور لوگ آپ کے پیچھے پیچھے تھے' آپ لوگوں کو ان کے گھروں میں اللہ کی دعوت دے رہے تھے' آپ کے پیچھے ایک کانا آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ تم کو تمہارے دین اور تمہارے باپوں کے دین سے نہ پھیرے۔ میں نے کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ کا چچا ابولہب۔

4452 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْقُرَشِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ عِبَادٍ الدِّيلِيَّ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ بِمِنًى فِي مَنَازِلِهِمْ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ اِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ وَضِيءٌ لَهُ غَدِيرَتَانِ يَقُولُ: اَيُّهَا النَّاسُ هَذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، فَسَاَلْتُ عَنْهُ فَقِيلَ: هَذَا عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

حضرت ابن ابی شوارب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول پاک ﷺ کو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے منٰی میں لوگوں کے پاس جاتے دیکھا' آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! اللہ عزوجل تم کو اپنی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ آپ کے پیچھے ایک آدمی تھا' وہ کہہ رہا تھا: یہ تم کو تمہارے باپوں کا دین چھوڑنے کا حکم دیتا ہے۔ میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4453 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت ربیعہ بن عباد فرماتے ہیں: میں نے ہجرت سے پہلے ذوالمجاز کے بازار میں رسول کریم ﷺ کو اس حال میں دیکھا کہ آپ ﷺ لوگوں

4451- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه7 عن محمد بن عمرو عن محمد بن المنكدر عن ربيعة بن عباد به .

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ قَبْلَ اَنْ يُهَاجِرَ وَهُوَ يَطُوفُ عَلَى النَّاسِ فَيَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ هَذَا يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَتْرُكُوا دِينَ آبَائِكُمْ، قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

کے پاس آ جا رہے تھے اور فرماتے تھے: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ایک آدمی کہہ رہا تھا: اے لوگو! بے شک یہ آدمی تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اپنے آباء و اجداد کا دین چھوڑ دو۔ (راوی کا بیان ہے:) میں نے پوچھا: یہ آدمی کون ہے؟ لوگوں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چچا ابولہب ہے۔

4454 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ الْقَارِظِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ، قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هَذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ مَآثِرِ آبَائِكُمْ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوذُ مِنْهُ، وَهُوَ يَتْبَعُهُ

حضرت ربیعہ بن عباد فرماتے ہیں کہ میں نے ابولہب کو عکاظ کے بازار میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے چل رہا تھا' وہ کہہ رہا تھا: اے لوگو! یہ گمراہ ہے' تم کو تمہارے آباء کے دین کے متعلق دھوکہ میں نہ ڈالے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے کوئی پناہ تلاش کر رہے ہیں اور وہ آپ کے پیچھے چل رہا تھا۔

4455 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ

حضرت حسین بن عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ربیعہ بن عباد الدیلی کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں اپنے والد کے ساتھ تھا اور نوجوان تھا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا' قبائل کے

ربیعة بن عباد الدیلی

4455- اورده أحمد فی سننه جلد **3** صفحه **492** عن محمد بن اسحاق عن حسين بن عبد الله بن عباس عن ربيعة بن عباد به .

عِبَادٍ الدِّيلِيِّ قَالَ: اِنِّي لَمَعَ اَبِي رَجُلٌ شَابٌّ اَنْظُرُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْقَبَائِلَ، وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ اَحْوَلُ وَضِيءٌ ذُو جُمَّةٍ يَقِفُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَبِيلَةِ فَيَقُولُ: يَا بَنِي فُلَانٍ اِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ آمُرُكُمْ اَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَاَنْ تُصَدِّقُونِي وَتَمْنَعُونِي حَتَّى اُنَفِّذَ عَنِ اللّٰهِ مَا بَعَثَنِي بِهِ، فَاِذَا فَرَغَ مِنْ مَقَالَتِهِ، قَالَ الْآخَرُ مِنْ خَلْفِهِ: يَا بَنِي فُلَانٍ اِنَّ هَذَا يُرِيدُ مِنْكُمْ اَنْ تَسْلُخُوا اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَحُلَفَاءَكُمْ مِنَ الْحَيِّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ اُقَيْشٍ اِلَى مَا جَاءَ بِهِ مِنَ الْبِدْعَةِ وَالضَّلَالَةِ، فَلَا تَسْمَعُوا وَلَا تَتَّبِعُوهُ، فَقُلْتُ لِاَبِي: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: هَذَا عَمُّهُ اَبُو لَهَبٍ

پیچھے چل رہے تھے آپ کے پیچھے ایک ایسا آدمی تھا جو بھینگا اور بدصورت بالوں والا تھا' رسول اللہ ﷺ قبیلہ کے پاس ٹھہرے' آپ فرماتے: اے بنی فلاں! میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں تمہاری طرف' میں تم کو اللہ کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اگر تم میری تصدیق کرو گے اور میری حفاظت کرو گے حتیٰ کہ میں اللہ کا پیغام تمہاری طرف بھیجوں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے۔ جب آپ اپنی گفتگو سے فارغ ہوئے تو دوسرے نے آپ کے پیچھے سے کہا: اے بنی فلاں! یہ تم کو لات و عزیٰ سے دور کرنا چاہتا ہے' بنی مالک بن اقیش کے قبیلہ کے خلفاء سے بے' تمہارے پاس گمراہی اور نئی شی لایا ہے' اس کی بات نہ سنو اور نہ اتباع کرو۔ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ آپ کا چچا ابولہب ہے۔

4456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عِبَادٍ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا لَهَبٍ بِعُكَاظٍ وَهُوَ يَتْبَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اِنَّ هَذَا قَدْ غَوَى فَلَا يُغْوِيَنَّكُمْ عَنْ مَآثِرِ آبَائِكُمْ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى وَهُوَ عَلَى اَثَرِهِ وَنَحْنُ نَتْبَعُهُ، كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَيْهِ اَحْوَلُ ذُو غَدِيرَتَيْنِ اَبْيَضُ النَّاسِ وَاَجْمَلُهُ

حضرت ربیعہ بن عباد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابولہب کو دیکھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے چل رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے لوگو! یہ گمراہ ہے' یہ تم کو تمہارے آباء کے دین سے دور کرنا چاہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ چل رہے تھے اور وہ آپ کے پیچھے تھا' ہم آپ ﷺ کے پیچھے چل رہے تھے' میں نے دیکھا کہ ابولہب بھینگا اور دولٹوں والا تھا اور لوگوں میں زیادہ سفید اور خوبصورت تھا۔

4457 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ الْخَطَّابِ، ثنا مَسْعُودِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عِبَادٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا فِي مَكَانٍ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ بَعْدَمَا بُعِثَ وَاقِفًا فِي ذَلِكَ الْمَوْضِعِ بِعَرَفَاتٍ

حضرت ابن عباس اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بعثت سے پہلے ایک جگہ کھڑے دیکھا' پھر اس جگہ میدان عرفات میں اعلانِ نبوت کے بعد کھڑے ہوئے دیکھا۔

4458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ ابْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا مَعَ الْمُشْرِكِينَ بِعَرَفَاتٍ، ثُمَّ رَاَيْتُهُ بَعْدَ مَا بُعِثَ وَاقِفًا فِي مَوْقِفِهِ ذَلِكَ فَعَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ وَفَّقَهُ لِذَلِكَ

حضرت ابن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقامِ عرفات میں مشرکوں کے ساتھ ٹھہرے ہوئے دیکھا' پھر میں نے اس جگہ اعلانِ نبوت کے بعد دیکھا' مجھے یقین ہو گیا کہ اللہ عزوجل کے حکم سے کھڑے ہوئے ہیں۔

4459 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْشُدُكَ قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَنْشَدَهُ

حضرت ابن عباد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بنی لیث کا ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو کچھ اشعار سنانے ہیں' یہ تین مرتبہ عرض کی' چوتھی مرتبہ اشعار سنانے کے لیے عرض کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر شعراء میں سے کوئی اچھی طرز پر پڑھتا ہوتا تو تُو نے اچھا

4458- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه251 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة ولكنه اختلط .

4459- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد5صفحه280' رقم الحديث: 26075 عن عطاء بن السائب عن ابن عباس عن أبيه به .

الرَّابِعَةَ مِدْحَةً لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اَحَدٌ مِنَ الشُّعَرَاءِ يُحْسِنُ فَقَدْ اَحْسَنْتَ

کیا۔

رَبِيعَةُ بْنُ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ

حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ

4460 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالُوا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ بِجَادٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت ربیعہ بن عامر بن بجاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یاذاالجلال والاکرام کی کثرت سے دعا کرو۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ربیعہ بن فضل بن حبیب انصاری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

4461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفٍ، رَبِيعَةُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ تَمِيمٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی معاویہ بن عوف میں سے جو شریک ہوئے ان کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن فضل بن حبیب بن زید بن تمیم کا ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ الْغَازِ الْجُرَشِيُّ

حضرت ربیعہ بن الغاز الجرشی رضی

4460- أورده احمد في مسنده جلد4صفحه177 عن عبد الله بن المبارك عن يحيٰى بن حسان عن ربيعة بن عامر به .

وَيُقَالُ ابْنُ عَمْرٍو وَهُوَ جَدُّ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ

اللہ عنہ ان کو ابن عمرو کہا جاتا ہے یہ ہشام بن الغاز کے دادا ہیں

4462 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا اِنِ اسْتَقَمْتُمْ، وَحَافِظُوا عَلَى الْوُضُوءِ، فَاِنَّ خَيْرَ عَمَلِكُمُ الصَّلَاةُ، وَتَحَفَّظُوا مِنَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا اُمُّكُمْ، وَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ عَامِلٍ عَلَيْهَا خَيْرًا اَوْ شَرًّا اِلَّا وَهِيَ مُخْبِرَةٌ

حضرت ربیعہ الجرشی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: استقامت اختیار کرو اگر تم مستقیم ہو جاؤ تو بہت اچھا ہے وضو پر ہمیشگی کرو تمہارے بہتر اعمال میں سے نماز ہے زمین کی حفاظت کرو کیونکہ یہ تمہاری ماں ہے جو کوئی اس پر اچھے اعمال یا بُرے اعمال کرے گا' یہ اس کے متعلق (قیامت کے دن) خبر دے گی۔

4463 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَامٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي النَّضْرِ قَالَا: ثنا رَيْحَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيَّ يَقُولُ: اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ فَقِيلَ لَهُ: لِتَنَمْ عَيْنُكَ وَلْتَسْمَعْ اُذُنُكَ وَلْيَعْقِلْ قَلْبُكَ قَالَ: فَنَامَتْ عَيْنِي وَسَمِعَتْ

حضرت ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اس کے حوالے سے کہا گیا: آپ کی آنکھیں سوتی ہیں اور کان سنتے ہیں اور دل سمجھتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرے کان سنتے ہیں اور میرا دل سمجھتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ سے عرض کی گئی: ایک سردار ہے جس نے دعوت گاہ بنائی' دعوت دینے والے کو بھیجا جو دعوت قبول کرے وہ گھر میں داخل

4462- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه241 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

4463- أورده الدارمي في سننه جلد 1صفحه18' رقم الحديث: 11 عن أبي قلابة عن عطية عن ربيعة الجرشي به . ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه339 وقال: رواه الطبراني وفيه رجل لم يسم وابن لهيعة وبقية رجاله ثقات .

أُذُنِي وَعَقَلَ قَلْبِي قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: سَيِّدٌ بَنَى دَارًا وَصَنَعَ مَأْدُبَةً فَأَرْسَلَ دَاعِيًا فَمَنْ أَجَابَ الدَّاعِيَ دَخَلَ الدَّارَ، وَأَكَلَ مِنَ الْمَأْدُبَةِ، وَرَضِيَ عَنْهُ السَّيِّدُ، وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّاعِيَ لَمْ يَدْخُلِ الدَّارَ، وَلَمْ يَنَلِ الْمَأْدُبَةَ، وَسَخِطَ عَلَيْهِ السَّيِّدُ، فَالسَّيِّدُ اللّٰهُ، وَالدَّاعِي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْمَأْدُبَةُ الْجَنَّةُ

ہواور دسترخوان سے کھائے اور گھر کا مالک خوش ہو' جس نے دعوت قبول نہ کی اور گھر داخل نہ ہوا تو اس کو دسترخوان نہ ملا' گھر کا مالک اس سے ناراض ہوا' گھر کا مالک اللہ ہے اور دعوت دینے والے محمد ﷺ اور دسترخوان جنت ہے۔

حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، حَدَّثَهُ عَنْ رَبِيعَةَ الْجُرَشِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَتَمَ غُلُولًا، فَهُوَ مِثْلُهُ

حضرت ربیعہ الجرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے خیانت کے مال کو چھپایا' اس کے لیے اس کی مثل گناہ ہے۔

رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ربیعہ بن اکثم اسدی' بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف اور یہ بدر میں شریک ہوئے

4464 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ، رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ، مِنْ بَنِي أَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف اور بنی اسد بن خزیمہ کے رہنے والے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن اکثم کا بھی ہے۔

4465 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بنی عبد شمس اور بنی اسد کے حلیف سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن

الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَنِي أَسَدٍ

کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن اکثم کا بھی ہے یہ بنی اسد سے تھے اور ان کے حلیف تھے۔

4466 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ، رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ، مِنْ بَنِي أَسَدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن مسلمانوں میں سے اور قریش اور بنی عبد شمس اور بنی اسد کے حلیف سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیعہ بن اکثم کا بھی ہے ان کا تعلق بنو اسد سے تھا اور یہ بنو عبد شمس کے حلیف تھے۔

رَبِيعَةُ بْنُ رُوَاءٍ الْعَنْسِيُّ

حضرت ربیعہ بن رواء العنسی رضی اللہ عنہ

4467 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ رُوَاءٍ الْعَنْسِيَّ، قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ يَتَعَشَّى، فَدَعَاهُ إِلَى الْعَشَاءِ فَأَكَلَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ رَبِيعَةُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ: رَاغِبًا أَمْ رَاهِبًا؟ قَالَ

حضرت ربیعہ بن رواء العنسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے آپ رات کا کھانا کھا رہے تھے آپ نے کھانے کی دعوت دی تو میں نے کھایا حضور ﷺ نے فرمایا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اسکے بندے اور رسول ہیں؟ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اسکے بندے اور اس کے رسول ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: خوشی سے پڑھ رہے ہو یا ڈر کر؟ حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4467- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه395 وقال: رواه الطبراني مرسلًا وفيه محمد بن اسماعيل بن عياش وهو ضعيف ولم يسمع من أبيه .

رَبِيعَةُ: اَمَّا الرَّغْبَةُ فَوَاللّٰهِ مَا هِيَ فِي يَدَكَ، وَاَمَّا الرَّهْبَةُ فَوَاللّٰهِ اَنَا بِبِلَادٍ مَا يَبْلُغُنَا جُيُوشُكَ وَلَا خُيُولُكَ، وَلَكِنِّي خُوِّفْتُ فَخِفْتُ، وَقِيلَ لِي آمِنْ فَآمَنْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَبَّ خَطِيبٍ مِنْ عَنْسٍ فَاَقَامَ يَخْتَلِفُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ جَاءَهُ فَوَدَّعَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ اَحْسَسْتَ حَسًّا فَوَائِلْ اِلَى اَهْلِ الْقَرْيَةِ فَخَرَجَ فَاَحَسَّ حَسًّا فَوَاءَلَ اِلَى قَرْيَةٍ، فَمَاتَ بِهَا

میں نے عرض کی: خوشی سے! اللہ کی قسم! آپ کے ہاتھ میں کیا کوئی ہتھیار ہے؟ بہرحال ڈر! اللہ کی قسم! ہمارے شہر میں آپ کا لشکر اور آپ کے گھوڑے نہیں پہنچ سکتے لیکن مجھے ڈرایا گیا ہے تو میں ڈر گیا' مجھے کہا گیا: ایمان لا! تو میں ایمان لایا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کئی خطیب عنس سے ہیں۔ میں کھڑا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وسلم الوداع کرنے کے لیے آئے' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اگر تُو نے محسوس کیا تو بستی والوں کی طرف پناہ تلاش کر۔ میں نکلا اور احساس کیا' بستی میں جا کر پناہ لی' وہاں فوت ہوا۔

رَبِيعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ

4468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَبِيعَةُ بْنُ اُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ هُوَ الَّذِي يَصْرُخُ يَوْمَ عَرَفَةَ تَحْتَ لَبَّةِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اصْرُخْ وَكَانَ صَيِّتًا اَيُّهَا النَّاسُ، اَتَدْرُونَ اَيَّ شَهْرٍ هَذَا؟ فَصَرَخَ فَقَالُوا: نَعَمْ، الشَّهْرُ الْحَرَامُ قَالَ: فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ اِلَى اَنْ تَلْقَوْا رَبَّكُمْ كَحُرْمَةِ شَهْرِكُمْ هَذَا ثُمَّ قَالَ:

حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ

حضرت یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ربیعہ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ وہ آدمی تھے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کے نیچے سے بآوازِ بلند آواز دی حج کے دن تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلند آواز دو! اُنہوں نے آواز دی: اے لوگو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا مہینہ ہے؟ پس اُنہوں نے بلند آواز سے کہا' اُنہوں نے کہا: جی ہاں! یہ حرمت والا مہینہ ہے' کہا: اللہ عزوجل تم پر دوسروں کے خون اور اموال مرنے تک اس مہینہ کی طرح حرام کیے ہیں' پھر فرمایا: آواز دو! کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا شہر ہے؟ بلند آواز دی' اُنہوں

اصْرُخْ هَلْ تَدْرُونَ اَىَّ بَلَدٍ هَذَا؟ فَصَرَخَ، قَالُوا: نَعَمْ، الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ كَحُرْمَةِ بَلَدِكُمْ هَذَا، ثُمَّ قَالَ: اصْرُخْ اَىَّ يَوْمٍ هَذَا؟ فَصَرَخَ، قَالُوا: نَعَمْ، هَذَا يَوْمٌ حَرَامٌ وَهَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ إِلَى يَوْمِ تَلْقَوْنَهُ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا

نے کہا جی ہاں! یہ حرمت والا شہر ہے۔ فرمایا: تمہارے خون اور اموال ایک دوسرے پر مرتے دم تک اس شہر کی طرح حرام ہیں۔ پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! یہ حرمت والا دن ہے اور حج اکبر کا دن ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے خون اور اموال تم میں ایک دوسرے پر حرام کیے ہیں تمہارے اس دن کی طرح۔

رَبِيعُ الْجَرْمِيُّ

حضرت ربیع الجرمی رضی اللہ عنہ

4469 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَاَبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ لَنَا بِذَوْدَيْنِ، وَقَالَ: مُرْ بَيْتَكَ فَلْيُقَلِّمُوا اَظَافِيرَهُمْ لَا يَعْقِرُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا

حضرت سوادہ بن ربیع فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد حضور ﷺ کی طرف گئے' آپ نے ہم کو دو اونٹوں کا حکم دیا اور فرمایا: اپنے گھر والوں کو حکم دو کہ وہ ان کے ناخن کاٹیں تا کہ جانوروں کا دودھ دھوئیں تو ان کے تھن زخمی نہ ہوں' جب ان کا دودھ دوھا جائے۔

رَبِيعُ بْنُ إِيَاسٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت ربیع بن ایاس انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4470 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي لَوْذَانَ بْنِ غَنْمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی لوذان بن غنم بن عوف بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیع بن ایاس بن غنم بن امیہ بن لوذان بن غنم کا بھی ہے۔

4469- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه168 وقال: رواه أحمد والطبراني .

الْخَزْرَجِ، رَبِيعُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ غَنْمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ غَنْمٍ

4471 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَلْحُبْلَى، رَبِيعُ بْنُ إِيَاسٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج اور بنی بلحبلی میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربیع بن ایاس کا بھی ہے۔

رَبِيعُ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ

4472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ ابْنَ أَخِي جَبْرَ الْأَنْصَارِيَّ، فَجَعَلَ أَهْلُهُ يَبْكُونَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُمْ جَبْرٌ: لَا تُؤْذُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ فَلْيَبْكِينَ مَا دَامَ حَيًّا، فَإِذَا وَجَبَ فَلْيَسْكُتْنَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: مَا كُنَّا نَرَى أَنْ يَكُونَ مَوْتُكَ عَلَى فِرَاشِكَ، حَتَّى تُقْتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ، مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ

حضرت ربیع انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے بھائی جبر انصاری کی عیادت کی تو ان کے گھر والے ان کے پاس رونے لگے ان کو جبر نے کہا: رسول اللہ ﷺ کو تکلیف نہ دو! حضور ﷺ نے فرمایا: جب تک یہ زندہ ہے ان کو رونے دو جب فوت ہو جائے تو خاموش ہو جائیں۔ بعض نے کہا: ہم دیکھتے ہیں کہ آپ اپنے بستر پر ہی مر رہے ہیں آپ کو اللہ کی راہ میں شہید ہونا چاہیے تھا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم شہید اس کو کہتے ہو جو اللہ کی راہ میں شہید ہو؟ پھر تو میری اُمت کے لوگوں میں شہداء بہت کم ہوں گے طعن اور طاعون میں مرنے والا شہید ہے پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے اور حالتِ نفاس میں مرنے والی عورت بھی شہید ہے اور

4472- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد5صفحه300 وقال: رواہ الطبرانی ورجاله رجال الصحیح .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوَ مَا الشَّهَادَةُ اِلَّا فِي الْقَتْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ اِنَّ شُهَدَاءَ اُمَّتِي اِذَنْ لَقَلِيلٌ، اِنَّ الطَّعْنَ وَالطَّاعُونَ شَهَادَةٌ وَالْبَطْنَ شَهَادَةٌ وَالنُّفَسَاءَ بِجُمْعٍ شَهَادَةٌ وَالْحَرَقَ شَهَادَةٌ وَالْغَرَقَ شَهَادَةٌ وَالْهَدْمَ شَهَادَةٌ وذَاتَ الْجَنْبِ شَهَادَةٌ

جلنے والا شہید ہے اور ڈوب کر مرنے والا شہید ہے اور دیوار کے نیچے آ کر مرنے والا شہید ہے' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے۔

رَبِيعُ بْنُ زَيْدٍ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت ربیع بن زید' ان کا نسب معلوم نہیں

4473 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَوْدِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ وَبَرَةَ اَبَا كُرْزٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَ بْنَ زِيَادٍ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ اِذْ بَصَرَ شَابًّا مِنْ قُرَيْشٍ يَسِيرُ مُعْتَزِلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَيْسَ ذَاكَ فُلَانٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَادْعُوهُ فَجَاءَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكَ اعْتَزَلْتَ عَنِ الطَّرِيقِ؟ قَالَ: كَرِهْتُ الْغُبَارَ قَالَ: فَلَا تَعْتَزِلْهُ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّهُ لَذَرِيرَةُ الْجَنَّةِ

حضرت ربیع بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آہستہ آہستہ چل رہے تھے' قریش کا ایک نوجوان اچانک علیحدہ ہوا اور آہستہ چلتے ہوئے دیکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو راستے سے علیحدہ ہو کر کیوں چل رہا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے غبار سے بچنے کے لیے ایسا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: علیحدہ ہو کر نہ چلو' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! یہ جنت پاؤڈر (غبار) ہے۔

رِبْعِيُّ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ربعی بن عمرو

4473- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه287 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

الْاَنْصَارِيُّ

4474 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رِبْعِيُّ بْنُ عَمْرٍو بَدْرِيٌّ

انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربعی بن عمرو بدری کا بھی ہے۔

رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

4475 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعٍ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ بَدْرِيٌّ

حضرت ربعی بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربعی بن رافع کا بھی ہے' بنی عمرو بن عوف بدری کے قبیلہ سے۔

رِبْعِيُّ بْنُ اَبِي رِبْعِيٍّ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

4476 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْاَنْصَارِ، مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ، رِبْعِيُّ بْنُ اَبِي رِبْعِيٍّ

حضرت ربعی بن ابی ربعی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عجلان سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ربعی بن ابوربعی کا بھی ہے۔

رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ

رُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرٍ وَأُمُّهُ بِنْتُ الْعَجْلَانِ، مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ، يُقَالُ: إِنَّهُ بَقِيَ إِلَى زَمَنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

4477 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ قَالُوا: ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، ثنا الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رُكَانَةَ فَأَتَيْتُهُ فِي قَرْيَةٍ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ: مَا نَوَيْتَ؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: آللّٰهُ قَالَ: آللّٰهِ قَالَ: هُوَ مَا نَوَيْتَ

4478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت رکانہ بن عبد یزید

(ان کا نسب یہ ہے:) رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن مطلب بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر۔ ان کی والدہ کا نام بنت عجلان' بنی سعد بن لیث بن بکر بن کنانہ کے قبیلہ والی۔ ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خلافت تک رہے۔

حضرت عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بستی میں آیا' مجھے میرے والد نے ان کے دادا کے حوالے سے بتایا کہ اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاقِ بتہ دی اور وہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کیا نیت کی تھی؟ اُنہوں نے عرض کی: ایک کی! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم؟ عرض کی: اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے نیت کی تھی اسی کے مطابق حکم ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن علی بن یزید بن رکانہ فرماتے

4477- أورده الدارمي في سننه جلد**2**صفحه**216**' رقم الحديث: **2272** .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ جَدِّهِ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ: مَا أَرَدْتَ بِهَا؟ قَالَ: وَاحِدَةً، قَالَ: اللّٰهِ مَا أَرَدْتَ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً؟ قَالَ: اللّٰهِ مَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ وَاحِدَةٌ

ہیں کہ میں ایک بستی میں آیا' مجھے میرے والد نے ان کے دادا کے حوالے سے بتایا کہ اُنہوں نے اپنی بیوی کو طلاقِ بتہ دی اور وہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو آپ سے اس کے متعلق پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے کیا نیت کی تھی؟ اُنہوں نے عرض کی: ایک کی! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم؟ عرض کی: اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: جو تُو نے نیت کی تھی اسی کے مطابق حکم ہوگا۔

4479 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ مِنْ أَهْلِ عَسْقَلَانَ يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْحَسَنِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ ابْنِ رُكَانَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رُكَانَةَ صَارَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَرَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رُكَانَةُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ

حضرت ابن رکانہ فرماتے ہیں کہ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کے ساتھ کشتی کی' حضور ﷺ نے ان کو پچھاڑ دیا۔ حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق ٹوپی پر عمامہ باندھنا ہے (وہ ٹوپی کے بغیر جبکہ ہم ٹوپی پہ عمامہ باندھتے ہیں)۔

رَكْبٌ الْمِصْرِيُّ

حضرت رکب مصری رضی اللہ عنہ

4480 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

حضرت رکب المصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے خوشخبری ہے جس

4479- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه247' رقم الحديث: 1784 .

4480- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد4صفحه182' رقم الحديث: 7572 .

عَيَّاشٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ غُنَيْمٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ نَصِيحٍ، عَنْ رَكْبِ الْمِصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وَذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَاَنْفَقَ مَالًا جَمَعَهُ مِنْ غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَرَحِمَ الْمَسَاكِينَ اَهْلَ الْمَسْكَنَةِ، وَخَالَطَ اَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، طُوبَى لِمَنْ ذَلَّ فِي نَفْسِهِ وَطَابَ كَسْبُهُ، وَاَصْلَحَ سَرِيرَتَهُ وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمِهِ وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ

نے بغیر کمی کے عاجزی کی' بغیر ٹھکانہ کے اپنے نفس کو ذلیل کیا' بغیر نافرمانی کے جمع کیا ہوا مال خرچ کیا' وہاں کے رہنے والے مساکین پر رحم کیا' سمجھدار اور حکمت والوں سے لوگوں کے ساتھ' خوشخبری ہے اسکے لیے جس نے اپنے آپ کو ذلیل کیا اور اپنی کمائی پر خوش رہا اور اپنی موت کی تیاری کرتا رہا' لوگوں سے اپنے شر کو دور رکھا' خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے زیادہ مال کو خرچ کیا اور فضول گفتگو سے رُکا رہا۔

4481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ نَصِيحٍ الْعَنْسِيِّ، عَنْ رَكْبٍ الْمِصْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ تَوَاضَعَ مِنْ غَيْرِ مَنْقَصَةٍ، وَذَلَّ فِي نَفْسِهِ مِنْ غَيْرِ مَسْكَنَةٍ، وَاَنْفَقَ مَالًا جَمَعَهُ فِي غَيْرِ مَعْصِيَةٍ، وَرَحِمَ اَهْلَ الذُّلِّ وَالْمَسْكَنَةِ، وَخَالَطَ اَهْلَ الْفِقْهِ وَالْحِكْمَةِ، طُوبَى لِمَنْ طَابَ كَسْبُهُ وَصَلَحَتْ سَرِيرَتُهُ وَكَرُمَتْ عَلَانِيَتُهُ وَعَزَلَ عَنِ النَّاسِ شَرَّهُ، طُوبَى لِمَنْ عَمِلَ بِعِلْمٍ وَاَنْفَقَ الْفَضْلَ مِنْ مَالِهِ وَاَمْسَكَ الْفَضْلَ مِنْ قَوْلِهِ

حضرت رکب المصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے خوشخبری ہے جس نے بغیر کمی کے عاجزی کی' بغیر ٹھکانہ کے اپنے نفس کو ذلیل کیا' بغیر نافرمانی کے جمع کیا ہوا مال خرچ کیا' وہاں کے رہنے والے مساکین پر رحم کیا' سمجھدار اور حکمت والوں سے لوگوں کے ساتھ' خوشخبری ہے اسکے لیے جس نے اپنے آپ کو ذلیل کیا اور اپنی کمائی پر خوش رہا اور اپنی موت کی تیاری کرتا رہا' لوگوں سے اپنے شر کو دور رکھا' خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے ضرورت سے بچے ہوئے مال کو خرچ کیا اور فضول گفتگو سے رُکا رہا۔

رَبَاحُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاُسَيِّدِى

حضرت رباح بن ربیع اسیدی'

اَخُو حَنْظَلَةَ الْكَاتِبُ

4482 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي اَبِي، اَنَا الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، قَالَ: ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ اَظُنُّهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ، اَخَا حَنْظَلَةَ الْكَاتِبَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، كَانَ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ فِيهَا خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَمَرَّ رَبَاحُ وَاَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَاَةٍ مَقْتُولَةٍ مِمَّا اَصَابَتِ الْمُقَدِّمَةُ، فَوَقَفُوا عَلَيْهَا يَنْظُرُونَ اِلَيْهَا، وَيَعْجَبُونَ مِنْ خَلْقِهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ، فَتَفَرَّجُوا عَنِ الْمَرْاَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ، ثُمَّ نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ فَقَالَ لِاَحَدِهِمْ: الْحَقْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَلَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، حَدَّثَنِي الْمُرَقَّعُ بْنُ صَيْفِيٍّ، اَنَّ جَدَّهُ رَبَاحَ بْنَ رَبِيعٍ، اَخَا حَنْظَلَةَ الْكَاتِبَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت حنظلہ الکاتب کے بھائی

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے تھے حضرت رباح اور حضور ﷺ کے اصحاب ایک مقتولہ عورت کے پاس سے گزرے جو آگے والے لشکر نے اس کے ساتھ کیا تھا اس کے پاس ٹھہرے اور اسے دیکھنے لگے اس کی خلقت پر تعجب کرنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ ان کو ملے اس حال میں کہ آپ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار تھے وہ لوگ عورت کے اردگرد سے علیحدہ ہو گئے حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا؟ پھر لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا ان میں سے ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کو پیچھے سے جا کر ملو اُن سے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

حضرت مرقع بن صیفی اپنے دادا سے وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4482- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه53' رقم الحديث: 2669 .

حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَهُ عَنِ الْمُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت مرقع بن صیفی اپنے دادا سے وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4483 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْكَرَابِيسِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُرَقَّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ وَعَلَى مُقَدِّمَةِ النَّاسِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَإِذَا امْرَأَةٌ مَقْتُولَةٌ عَلَى الطَّرِيقِ، يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خَلْقِهَا قَدْ أَصَابَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَأَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَفَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِرَجُلٍ: أَدْرِكْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ، فَقُلْ لَا يَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے تھے اچانک راستے پر ایک مقتولہ عورت تھی آگے والے لشکر نے اس کو قتل کیا تھا اس کی خلقت پر تعجب کرنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ آئے عورت کے پاس کھڑے ہو کر ان میں سے ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کو پیچھے سے اسے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

4484 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، قَالَا ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُرَقَّعِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَإِذَا النَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَى امْرَأَةٍ مَقْتُولَةٍ، فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فَقَالَ: مَنْ عَلَى الْمُقَدِّمَةِ؟ قَالُوا: خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا فَقَالَ: مُرْ خَالِدًا لَا يَقْتُلُ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں تھے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے تھے اچانک دیکھا کہ لوگ ایک مقتولہ عورت کے پاس جمع تھے حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو کس نے قتل کیا؟ لشکر کے آگے کون ہے؟ لوگوں نے کہا: خالد بن ولید۔ ان کی طرف ایک آدمی کو بھیجا کہ خالد بن ولید سے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

4485 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت رباح بن ربیع فرماتے ہیں کہ وہ

الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي الْمُرَقَّعُ، أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى جَدِّهِ رَبَاحِ بْنِ الرَّبِيعِ الْحَنْظَلِيِّ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ، وَكَانَ الْمُقَدِّمَةُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَرَّ رَبَاحٌ وَأَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ قَتِيلَةٍ، قَتَلَتْهَا الْمُقَدِّمَةُ، فَاجْتَمَعُوا عَلَيْهَا يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا وَإِلَى خَلْقِهَا، وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا، حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّجُوا، فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا كَانَتْ هَذِهِ تُقَاتِلُ فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، ثُمَّ قَالَ لِأَحَدِهِمْ: أَدْرِكْ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَقُلْ لَا تَقْتُلَنَّ ذُرِّيَّةً وَلَا عَسِيفًا

حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں نکلے اس جہاد میں حضرت خالد بن ولید آگے گئے تھے حضرت رباح اور حضور ﷺ کے اصحاب ایک مقتولہ عورت کے پاس سے گزرے آگے والے لشکر نے اس کو قتل کیا تھا اس کے پاس ٹھہرے اور اسے دیکھنے لگے اور اس کی تخلیق کی طرف اور اس سے تعجب کرنے لگے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ آئے وہ لوگ عورت کے اردگرد سے علیحدہ ہو گئے حضور ﷺ نے اس کی طرف دیکھ کر فرمایا: اس کو تو قتل نہیں کرنا تھا؟ پھر لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا ان میں سے ایک آدمی سے فرمایا: خالد بن ولید کو جا کر ملو اور اسے کہو کہ کسی عورت اور بچہ کو قتل نہ کرے۔

4486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُرَقِّعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ رَبِيعِ بْنِ مُرَقِّعِ بْنِ صَيْفِيٍّ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ثَلَاثَةٍ مِنَّا بَعِيرًا يَرْكَبُهُ اثْنَانِ وَيَسُوقُ وَاحِدٌ فِي الصَّحَارِي، وَنَقُودُ فِي الْجِبَالِ فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَمْشِي فَقَالَ لِي: أَرَاكَ

حضرت رباح بن ربیع بن مرقع بن صیفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا آپ نے ہم میں سے ہر دو آدمیوں کو ایک اونٹ سواری کے لیے دیا دو اس پر سوار ہوتے تھے اور ایک خشکی میں پیچھے سے ہانکتا تھا اور پہاڑ کے سفر میں آگے سے پکڑتا تھا حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے تو میں چل رہا تھا آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے رباح! تمہیں پیدل چلتے ہوئے دیکھ رہا ہوں! میں نے عرض کی: میں ابھی اُترا ہوں یہ میرے دوسرے

4486- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **412** وقال: رواه الطبراني وفيه سفيان بن وكيع وهو ضعيف جدا وقيل فيه صدوق وبقية رجاله ثقات .

يَا رَبَاحُ مَاشِيًا فَقُلْتُ: إِنَّمَا نَزَلْتُ السَّاعَةَ، وَهَذَانِ صَاحِبَايَ قَدْ رَكِبَا، فَمَضَى فَمَرَّ بِصَاحِبَيَّ فَأَنَاخَا بَعِيرَهُمَا وَنَزَلَا عَنْهُ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ قَالَا: ارْكَبْ صَدْرَ هَذَا الْبَعِيرِ فَلَا تَزَالُ عَلَيْهِ حَتَّى نَرْجِعَ وَنَعْتَقِبُ أَنَا وَصَاحِبِي، قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لَكُمَا رَفِيقًا صَالِحًا فَأَحْسِنَا صُحْبَتَهُ

ساتھی سوار ہوئے ہیں' آپ میرے ساتھیوں کے پاس سے گزرے تو دونوں نے اونٹ بٹھایا اور اس سے اُترے جب میں وہاں پہنچا تو اُنہوں نے کہا: آپ اس اونٹ کے آگے سوار ہوں' ہمارے لوٹ کر واپس آنے تک آپ سوار رہیں' میں اور میرا ساتھی پیچھے پیچھے تھے' میں نے کہا: کیوں؟ دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا ساتھی نیک ہے' اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

رَبَاحُ اللَّخْمِيُّ جَدُّ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ

حضرت موسیٰ بن علی کے دادا رباح اللخمی رضی اللہ عنہ

4487 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَوَّابٍ الْحَضْرَمِيُّ، حَدَّثَنَا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الطَّائِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: مَا وُلِدَ لَكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا عَسَى أَنْ يُولَدَ لِي؟ إِمَّا غُلَامٌ وَإِمَّا جَارِيَةٌ قَالَ: فَمَنْ يُشْبِهُ؟ قَالَ: مَا عَسَى أَنْ يُشْبِهَ؟ إِمَّا أُمَّهُ وَإِمَّا أَبَاهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَامَهْ لَا تَقُولَنَّ كَذَلِكَ، إِنَّ النُّطْفَةَ إِذَا اسْتَقَرَّتْ فِي الرَّحِمِ أَحْضَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ نَسَبٍ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ آدَمَ، أَمَا قَرَأْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا جان سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: تمہارے ہاں اولاد ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! ہوسکتا ہے کہ بچہ کی ولادت ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بچہ یا بچی؟ عرض کی: کس کے مشابہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا: کس کے مشابہ ہو ماں کے یا باپ کے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسی بات نہ کرو کیونکہ نطفہ جب ماں کے پیٹ میں ٹھہرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے اور آدم علیہ السلام کے درمیان جو نسب ہوتا ہے وہ حاضر کرتا ہے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''جس صورت میں چاہے پیدا کرے''۔

4487- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه134 وقال: رواه الطبراني وفيه مطهر بن الهيثم وهو متروك .

شَاءَ رَكَّبَكَ) (الانفطار:8)

4488 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَبُو زَكَرِيَّا الدِّينَوَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَوَّابٍ الْحُصَرِيُّ، ثنا مُطَهَّرُ بْنُ الْهَيْثَمِ الطَّائِفِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِصْرًا سَتُفْتَحُ فَانْتَجِعُوا خَيْرَهَا وَلَا تَتَّخِذُوهَا دَارًا إِنَّهُ يُسَاقُ إِلَيْهَا اَقَلُّ النَّاسِ اَعْمَارًا

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح اپنے والد گرامی سے وہ ان کے دادا جان سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب مصر فتح ہوگا اس کی اچھی چیز کو تلاش کرنا لیکن اسے اپنا گھر نہ بنانا کیونکہ اس تک بہت کم لوگ پہنچیں گے۔

رَبَاحٌ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ کے غلام حضرت رباح رضی اللہ عنہ

4489 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے غلام تھے اُن کا نام رباح تھا۔

4490 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ وَكِيعٍ، ثنا اَبِي، ثنا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي بِلَالٌ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے غلام تھے اُن کا نام رباح تھا۔

4488- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 64 وقال: رواه الطبراني في معجمه الكبير وفيه مطهر بن الهيثم قال أبو سعيد بن يونس متروك الحديث .

4490- أورده الروياني في مسنده جلد 2 صفحه 17 رقم الحديث: 753 .

وَسَلَّمَ غُلَامٌ اسْمُهُ رَبَاحٌ

رَبَاحٌ الْاَنْصَارِيُّ مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت رباح انصاری' بنی جحجبی کے غلام' جنگ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

4491 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ، مِنَ الْاَنْصَارِ، رَبَاحٌ مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام بنی جحجی کے غلام حضرت رباح کا بھی ہے۔

4492 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، رَبَاحٌ، مَوْلَى بَنِي جَحْجَبَى

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور اوس اور بنی عمرو بن عوف میں سے جو جنگ یمامہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں ایک نام بنی جحجی کے غلام رباح کا بھی ہے۔

رَزِينُ بْنُ اَنَسٍ السُّلَمِيُّ

حضرت رزین بن انس السلمی رضی اللہ عنہ

4493 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو رَبِيعَةَ فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ، ثنا نَائِلُ بْنُ مُطَرِّفٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي رَزِينِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: لَمَّا ظَهَرَ الْاِسْلَامُ وَلَنَا بِئْرٌ بِالدَّثِينَةِ، خِفْنَا اَنْ يَغْلِبَنَا عَلَيْهَا مَنْ حَوْلَنَا، قَالَ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت رزین بن انس فرماتے ہیں: جب اسلام کو غلبہ عطا ہوا' ہمارے پاس دثینہ کے مقام پر ایک کنواں تھا' ہمیں خوف تھا کہ پڑوسی اس پر غلبہ ڈال لیں گے۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر

4493- أورده أبو يعلى في مسنده جلد13صفحه130' رقم الحديث: 7178 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ، قَالَ: وَكَتَبَ لِي كِتَابًا: مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَهُمْ بِئْرَهُمْ اِنْ كَانَ صَادِقًا قَالَ: فَمَا قَاضَيْنَا فِيهِ اِلَى اَحَدٍ مِنْ قُضَاةِ الْمَدِينَةِ اِلَّا قَضَوْا لَنَا بِهِ، قَالَ: وَفِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَذَا، وَزَعَمَ اَنَّهُ كَذَا كَانَ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا' فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے مجھے ایک خط لکھ کر دیا' اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف سے' لیکن اس کے بعد۔ پس بے شک ان کی ملکیت ہے۔ کنواں' اگر میرے پاس آنے والا سچا ہے۔ فرماتے ہیں: اس کے بارے میں مدینہ کے قاضیوں میں سے ہم نے جس سے بھی فیصلہ کروایا' انہوں نے ہمارے حق میں فیصلہ کیا۔ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ کے خط میں اس طرح تھا۔ انہوں نے بھی یہی یقین کیا کہ اس طرح ہے جس طرح نبی کریم ﷺ کا خط ہے۔

رِقَادُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعُقَيْلِيُّ

4494 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ كَثِيرٍ الْبَجَلِيُّ، اَنَا يَعْلَى بْنُ الْاَشْدَقِ قَالَ: اَدْرَكْتُ عِدَّةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ صَدَقَ مِنْهُمْ رِقَادُ بْنُ رَبِيعَةَ، قَالَ: اَخَذَ مِنَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ مِنَ الْمِئَةِ شَاةً، فَاِنْ زَادَتْ فَشَاتَانِ

حضرت رقاد بن ربیعہ العقیلی رضی اللہ عنہ

حضرت یعلیٰ بن اشدق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے کئی صحابہ کو پایا' زکوٰۃ وصول کرنے والوں میں سے حضرت رقاد بن ربیعہ بھی تھے' اُنہوں نے فرمایا: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے سو بکریوں میں سے ایک بکری زکوٰۃ کے طور پر لی' اگر زیادہ ہوں تو دو بکریاں۔

رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُو عَمِيرَةَ السَّعْدِيُّ

4495 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

حضرت رشید بن مالک ابوعمیرہ السعدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعمیرہ رشید بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم

4494- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه74 .

عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالُوا: ثنا مُعَرِّفُ بْنُ وَاصِلٍ السَّعْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ طَلْقٍ قَالَتْ: حَدَّثَنَا اَبُو عَمِيرَةَ رُشَيْدُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ بِطَبَقٍ عَلَيْهِ تَمْرٌ، فَقَالَ لَهُ: مَا هَذَا اَهَدِيَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ؟ قَالَ الرَّجُلُ: صَدَقَةٌ، قَالَ: فَقَدِّمْهَا اِلَى الْقَوْمِ قَالَ: وَحَسَنٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَتَعَفَّرُ، قَالَ: فَاَخَذَ الصَّبِيُّ تَمْرَةً فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، قَالَ: فَفَطِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَدْخَلَ اِصْبَعَهُ فِي فِيِّ الصَّبِيِّ، فَانْتَزَعَ التَّمْرَةَ ثُمَّ قَذَفَهُ بِهَا، وَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا نَاْكُلُ الصَّدَقَةَ

حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس ایک آدمی کھجوروں کا ٹوکرا لے کر آیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہدیہ کریں یا صدقہ کریں؟ اس آدمی نے عرض کی: صدقہ کیا ہے' آپ نے فرمایا: لوگوں کے سامنے پیش کرو۔ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے آگے تھے آپ نے کھجور لے لی اور اپنے منہ میں ڈالی' حضور ﷺ نے اپنی انگلی ان کے منہ میں ڈالی اور کھجور نکال کر پھینک دی' فرمایا: ہم آلِ محمد' صدقہ نہیں کھاتے ہیں۔

رِيَابُ الْمُزَنِيُّ

حضرت ریاب مزنی رضی اللہ عنہ

4496 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا الْفُرَاتُ بْنُ اَبِي الْفُرَاتِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْفَضْلَ بْنَ طَلْحَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ مَعَ جَدِّهِ حَيْثُ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ غُلَامٌ فَوَجَدَهُ مَحْلُولَ الْاَزْرَارِ

حضرت معاویہ بن قرہ بن ریاب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے دادا کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے غلام کے پاس آئے' میں بچہ تھا' آپ ﷺ نے بٹن کھولے ہوئے تھے۔

رَسِيمٌ الْعَبْدِيُّ

4497 - حَدَّثَنَا، مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ غَسَّانَ، عَنِ ابْنِ الرَّسِيمِ، عَنْ اَبِيهِ، وَكَانَ مِنْ اَهْلِ هَجَرَ، وَكَانَ فَقِيهًا، اَنَّهُ انْطَلَقَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدٍ بِصَدَقَةٍ، فَحَمَلَهَا اِلَيْهِ، فَنهَاهُمْ عَنِ النَّبِيذِ فِي هَذِهِ الظُّرُوفِ، فَرَجَعُوا اِلَى اَرْضِهِمْ، وَهِيَ اَرْضُ تِهَامَةَ حَارَّةً، فَاسْتَوْخَمُوا فَرَجَعُوا اِلَيْهِ الْعَامَ الثَّانِيَ فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ نَهَيْتَنَا عَنْ هَذِهِ الْاَوْعِيَةِ، فَتَرَكْنَاهَا فَشَقَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا فَقَالَ: اذْهَبُوا فَاشْرَبُوا مَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مَا اُوكِيَ سِقَاؤُهُ عَلَى اِثْمٍ

حضرت رسیم العبدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابن رسیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد ہجرت والوں میں سے تھے اور فقیہ تھے وہ زکوۃ کے وفد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اس کو اُٹھا کر لائے آپ نے ان برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا وہ دوبارہ اپنے ملک آئے ان کا ملک تہامہ میں انتہائی گرم تھا گرم آب و ہوا سے ان کی صحت خراب ہوگئی پس آئندہ سال زکوۃ لے کر آئے انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ان برتنوں سے منع کیا تو ہم نے چھوڑ دیا ہے ہم پر دشوار ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جاؤ پیو! جس میں تم چاہو لیکن نشہ آور شی نہ پینا۔

رِعْيَةُ الْجُهَنِيُّ ثُمَّ السُّحَيْمِيُّ

4498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ التَّسْنِيمِيُّ، ثنا الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

حضرت رعیہ جہنی پھر سحیمی رضی اللہ عنہ

حضرت رعیہ سحیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف سرخ چمڑے پر ایک خط لکھا انہوں نے اس کے ساتھ اپنی ڈول یا مشک کو پیوند لگا لیا۔ رسول کریم ﷺ کو خبر دی گئی اور آپ ﷺ نے ایک چھوٹا لشکر بھیج دیا پس انہوں نے

4497- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه481 .

4498- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه285' رقم الحديث: 22519 .

عَنْ رِعْيَةَ السُّحَيْمِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فِي اَدِيمٍ اَحْمَرَ، فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَاُخْبِرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَلَمْ يَدَعُوا لَهُ سَارِحَةً وَلَا بَارِحَةً وَلَا اَهْلًا وَلَا مَالًا اِلَّا اَخَذُوهُ، فَاَفْلَتَ عُرْيَانًا عَلَى فَرَسٍ، فَاَتَى ابْنَتَهُ وَهِيَ مُتَزَوِّجَةٌ فِي بَنِي هِلَالٍ، وَكَانَ مَجْلِسُ الْقَوْمِ بِفِنَاءِ بَابِهَا، فَدَخَلَ مِنْ وَرَاءِ الْبُيُوتِ عَلَيْهَا فَقَالَتْ: مَا لَكَ؟ قَالَ: كُلُّ شَرٍّ قَدْ نَزَلَ بِاَبِيكِ، مَا تُرِكَ لَهُ سَارِحَةٌ وَلَا بَارِحَةٌ وَلَا اَهْلٌ وَلَا مَالٌ اِلَّا اُخِذَ، قُلْتُ قَدْ دُعِيتِ اِلَى الْاِسْلَامِ، وَكَانَتْ قَدْ اَسْلَمَتْ هِيَ، قَالَ: فَطَرَحْتُ عَلَيْهِ ثَوْبًا، فَخَرَجَ، فَقَالَ: اَيْنَ بَعْلُكِ؟ قَالَتْ: فِي الرَّحْلِ فَاَتَاهُ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ اِذَا غُطِّيَ بِهِ رَاْسُهُ انْكَشَفَتِ اسْتُهُ، وَاِنْ غُطِّيَ اسْتُهُ انْكَشَفَ رَاْسُهُ، فَقَالَ: مَا الَّذِي اَرَى بِكَ؟ قَالَ: كُلُّ الشَّرِّ قَدْ نَزَلَ بِي، فَاَعَادَ الْكَلَامَ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا قَالَ لِابْنَتِهِ، قَالَ: وَاَنَا اُرِيدُ مُحَمَّدًا قَبْلَ اَنْ يُقَسِّمَ مَالِي، قَالَ: خُذْ رَاحِلَتِي، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهَا، وَلَكِنْ اَعْطِنِي الْقَعُودَ، قَالَ: فَاَخَذَهَا وَمَضَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَاهُ مَعَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: ابْسُطْ يَدَيْكَ اُبَايِعْكَ، فَبَسَطَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ يَضْرِبَ عَلَيْهَا، قَبَضَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہ باہر چرنے والے نہ گھر میں کھڑے ہوئے جانوروں کو چھوڑا اور نہ گھر میں رہنے والے آدمیوں کو اور نہ مال کو چھوڑا' مگر سب کو پکڑ لیا۔ پس میں اپنے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پہ ننگا خالی ہاتھ سوار ہوا۔ اپنی بیٹی کے گھر آیا جو بنی ہلال میں بیاہی ہوئی تھی' اس کے دروازے پر لوگ اکٹھے تھے' میں گھروں کی پچھلی طرف سے اس کے پاس گیا۔ اس نے کہا: آپ کو کیا ہے؟ میں نے کہا: ہر بُرائی تیرے باپ پر نازل ہوئی ہے' نہ کوئی باہر چھوڑا ہوا' نہ گھر بندھا ہوا رہا نہ گھر والے اور نہ مال بچا مگر سب کچھ لے لیا گیا۔ میں نے کہا: تجھے اسلام کی دعوت دوں حالانکہ وہ پہلے اسلام لا چکی تھیں۔ راوی کا بیان ہے: میں نے اس پر کپڑا ڈالا' پس وہ نکلا' اس نے کہا: تیرا شوہر کہاں ہے' اس نے کہا: قیام گاہ میں۔ پس وہ آیا اس حال میں اسے دیکھا کہ اس پر ایک ہی کپڑا تھا' جب اس سے سر ڈھانپا جاتا تو پیٹھ (سرین) ننگی ہو جاتی اور اگر سرین پہ ڈالا جاتا تو سر ننگا ہو جاتا تھا۔ پس اس نے کہا: تیرا کیا حال دیکھ رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا: ہر بلال مجھ پر نازل ہوئی ہے' پس اس نے دوبارہ وہی بات کی جو پہلے اپنی بیٹی سے کر چکا تھا۔ کہا: میں محمد ﷺ کی خدمت میں جانا چاہتا ہوں' اس سے پہلے کہ میرا مال تقسیم کیا جائے۔ اس نے کہا: میری سواری لے لو۔ اس نے کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں (مجھے اپنی ہی کافی ہے) لیکن مجھے کانٹھی دے دیجئے! وہ کہتے ہیں: پس وہ پکڑی اور نبی کریم ﷺ کی طرف چل دیئے۔ پس آپ ﷺ

وَسَلَّمَ فَعَلَ ذٰلِكَ مِرَارًا، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ اَنْتَ؟ قَالَ: رِعْيَةُ السُّحَيْمِيُّ، فَاَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَضُدِهِ، فَرَفَعَهُ مِنَ الْاَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: هَا هٰذَا رِعْيَةُ السُّحَيْمِي كَتَبْتُ اِلَيْهِ كِتَابًا، فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، وَقَالَ رِعْيَةُ: مَالِي وَوَلَدِي، قَالَ: اَمَّا مَالُكَ فَهَيْهَاتَ قَدْ قُسِّمَ، وَاَمَّا وَلَدُكَ وَاَهْلُكَ فَمَنْ اَصَبْتَ مِنْهُمْ، قَالَ: فَمَضَى ثُمَّ عَادَ، وَاِذَا ابْنُهُ قَدْ عَرَفَ، فَرَجَعَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اخْرُجْ مَعَهُ، فَاِنْ زَعَمَ اَنَّهُ ابْنُهُ فَادْفَعْهُ اِلَيْهِ، فَخَرَجَ مَعَهُ، فَقَالَ: هٰذَا ابْنِي فَدَفَعَهُ اِلَيْهِ، وَاَقْبَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَكَرَ اَنَّهُ ابْنُهُ، وَمَا رَاَيْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ اسْتَعْبَرَ اِلَى صَاحِبِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ جَفَاءُ الْاَعْرَابِ

کی خدمت میں صبح کی نماز کے ساتھ پہنچے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز ادا فرما رہے تھے پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز ادا کر لی تو میں نے عرض کی: اپنا ہاتھ آگے کریں تاکہ آپ سے بیعت کروں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ آگے کیا' پس جب انہوں نے ہاتھ پر ہاتھ رکھنے کا ارادہ کیا تو آپ نے ہاتھ پکڑ لیا اور کئی بار ایسا کیا' پھر اس کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: آپ کون ہیں؟ عرض کی: رعیہ سحیمی۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے بازو سے پکڑا اور اس کو زمین سے اُٹھا لیا' پھر فرمایا: ادھر توجہ کرو! یہ وہ رعیہ سحیمی ہے جس کو میں نے خط لکھ کر دیا اور اس نے جا کر اس سے اپنی ڈول کو پیوند لگا لیا۔ رعیہ بول اُٹھا: میرا مال اور میری اولاد۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک تیرے مال کا تعلق ہے تو وہ تقسیم کر دیا گیا ہے' لیکن اپنی اولاد اور گھر والوں میں سے جس کو پائے (تو لے جا)۔ وہ کہتے ہیں: وہ گئے' پھر لوٹ کر آئے۔ اچانک اس کے بیٹے نے اس کو پہچان لیا۔ پس وہ لوٹ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آئے۔ عرض کی: یہ میرا بیٹا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بلال! اس کے ساتھ جا' پس اگر اس کا یقین ہے کہ وہ اس کا بیٹا ہے تو اس کے حوالے کر دو' پس وہ اس کے ساتھ گئے' اس نے کہا: یہ میرا بیٹا ہے۔ پس انہوں نے اس کو اس کے حوالے کر دیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر بتایا کہ وہ اس کا بیٹا ہے اور میں نے ان میں سے کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ اپنے

دوست کیلئے آنسو بہائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہی تو دیہاتیوں کی بے وفائی ہے۔

4499 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ رِعْيَةَ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَيْهِ كِتَابًا فَرَقَّعَ بِهِ دَلْوَهُ، فَمَرَّتْ بِهِ سَرِيَّةٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَاقُوا اِبِلًا لَهُ، فَاَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا مَا اَدْرَكْتَ مِنْ مَالِكَ بِعَيْنِهِ قَبْلَ اَنْ يُقَسَّمَ فَاَنْتَ اَحَقُّ بِهِ

حضرت رعیہ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا' اس نے اس کے ساتھ اپنی ڈول کو پیوند لگالیا' پس اس کے پاس سے رسول کریم ﷺ کا لشکر گزرا' پس اُنہوں نے اس کے اونٹ ہانک لیے' پس اس نے اسلام قبول کر لیا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بہرحال اپنے مال میں سے جو مال بعینہٖ پالے' مال تقسیم ہونے سے پہلے تو اس کا زیادہ حق دار ہے۔

رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتٍ اَبُو ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ

حضرت رقیم بن ثابت ابو ثار انصاری' طائف کے دن شہید کیے گئے تھے

4500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَارِثِ، رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن عوف اور بنی معاویہ بن حارث میں سے جو طائف کے دن شہید کیے گئے' ان کے ناموں میں سے ایک نام رقیم بن ثابت بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

4499- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه206 وقال: رواه الطبراني وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجاله رجال الصحيح الا أنه من رواية ابن اسحاق عن رعية وقد رواه قبل هذا عن ابي اسحاق عن الشعبي وعن ابي اسحاق عن ابي عمرو الشيباني والله اعلم .

ثَعْلَبَةَ

4501 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الطَّائِفِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، رُقَيْمُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار میں طائف کے دن اور اوس میں سے جو طائف کے دن شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام رقیم بن ثابت بن ثعلبہ بن زید بن لوذان بن معاویہ کا بھی ہے۔

رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زخیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ

4502 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَلْدَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زخیلہ بن ثعلبہ بن خلدہ کا بھی ہے۔

رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ

حضرت روح بن زنباح الجذامی رضی اللہ عنہ

4503 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ قَالَ: لَمَّا مَاتَ مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بَايَعَ اَهْلُ الشَّامِ كُلُّهُمُ ابْنَ الزُّبَيْرِ اِلَّا اَهْلَ الْاُرْدُنِّ، فَلَمَّا

حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ جب حضرت معاویہ بن یزید فوت ہوئے تو سواء اردن کے لوگوں کے تمام شام والوں نے ابن زبیر کی بیعت کی' جب بنی امیہ اور شام کے مالدار لوگوں نے یہ بات دیکھی تو ان میں

4503- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه257 وقال: رواه الطبراني واسناده منقطع .

رَاَى ذَلِكَ رُءُوسُ بَنِي اُمَيَّةَ وَنَاسٌ مِنَ اَهْلِ الشَّامِ مِنْ اَشْرَافِهِمْ، وَفِيهِمْ رَوْحُ بْنُ زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيُّ، قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: اِنَّ الْمُلْكَ كَانَ فِينَا اَهْلَ الشَّامِ فَيَنْقُلُ ذَلِكَ اِلَى الْحِجَازِ لَا نَرْضَى بِذَلِكَ

روح بن زنباع الجذامی تھے' ان میں بعض بعض سے کہنے لگے کہ بادشاہی ہمارے شام والوں میں ہے اور یہ حجاز کی طرف چلی جائے گی اور ہم اس بات پر راضی ہیں۔

بَابُ الزَّايِ

باب الزای

مَنِ اسْمُهُ زَيْدٌ

جن کا نام زید ہے

زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت زید بن خطاب

زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ بْنِ نُفَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطِ بْنِ رَزَاحِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

(ان کا نسب یہ ہے:) زید بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن رباح بن عبداللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بدری' یہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے۔

4504 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: قریش اور بنی عدی بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن خطاب کا بھی ہے۔

4505 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ، زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: قریش اور بنی عدی بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن خطاب کا بھی ہے۔

4506 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: قریش اور بنی عدی بن

سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ، زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ

کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن خطاب کا بھی ہے۔

4507 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَكَمِ بْنَ أَبِي زِيَادٍ يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ كَانَ أَسَنَّ مِنْ عُمَرَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيُقَالُ أَبُو ثَوْرٍ

حضرت عبداللہ بن حکم بن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ زید بن خطاب عمر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بڑے تھے' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن تھی اور آپ کو ابوثور بھی کہا جاتا ہے۔

4508 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ، فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَمْلَ وَيَطْمِسَانِ الْبَصَرَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپوں کو مارو خصوصاً دو دھاری والا اور چھوٹا سانپ ضرور مارو کیونکہ یہ دونوں حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی بینائی اُچک لیتے ہیں۔

4509 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي أَبُو لُبَابَةَ، أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَأَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً لِأَقْتُلَهَا، فَنَهَانِي، فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ نَهَى بَعْدَ ذَلِكَ عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک سانپ کو قتل کرنے کیلئے گھر سے دور کر رہا تھا تو مجھے ابولبابہ یا زید بن خطاب نے دیکھ لیا۔ پس اس جوان نے مجھے منع کیا۔ میں نے کہا: رسول کریم ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' تو اس نے کہا: اس حکم کے بعد آپ ﷺ نے گھروں میں رہنے والوں کو قتل کرنے سے منع فرما دیا۔ امام زہری فرماتے ہیں: وہ آبادیوں میں رہنے والے ہیں۔

4510 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سالم اپنے والد گرامی سے روایت کرتے

الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ سَمَاعِيلَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ

ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو مار دیا کرو۔

4511 - قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَرَآنِي اَبُو لُبَابَةَ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اَقْتُلُ حَيَّةً مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ، وَكُنَّا نَدْعُوهُنَّ الْجِنَّانَ فَقَالَا: يَا عَبْدَ اللّٰهِ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَقْتُلَ ذَوَاتَ الْبُيُوتِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے حضرت ابولبابہ اور حضرت زید بن خطاب نے مجھے دیکھا جبکہ گھروں میں رہنے والے سانپوں میں سے ایک سانپ کو میں مار رہا تھا اور ہم ان کو جن کہا کرتے تھے' پس ان دونوں نے فرمایا: اے عبداللہ! رسول کریم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے روکا ہے۔

4512 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا اَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِي لُبَابَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُنْذِرِ، وَزَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اُنہوں نے ابولبابہ بن منذر اور زید بن خطاب سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جنوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

4513 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ سَالِمًا، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَمْلَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ حضرت سالم نے ان کو خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو خبر دی کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سانپوں کو مار دیا کرو مگر دو دھاری والا اور چھوٹا سانپ کیونکہ یہ دونوں بینائی کو اُچک لیتے ہیں اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔

4514 - فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ: مَا كُنْتُ اَدَعُ حَيَّةً اِلَّا قَتَلْتُهَا حَتّٰى رَآنِي اَبُو لُبَابَةَ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَاَنَا اُطَالِبُ حَيَّةً مِنْ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ، فَنَهَيَانِي عَنْ قَتْلِهَا، فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ فَقَالَا: اِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ قَتْلِ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ

پس حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ہمیشہ سانپ کو قتل ہی کر دیا کرتا تھا حتیٰ کہ مجھے ابولبابہ بن منذر اور زید بن خطاب نے دیکھا جبکہ میں گھر کے سانپوں میں سے ایک سانپ کو دُور کر رہا تھا' ان دونوں نے مجھے اس کو قتل کرنے سے منع کیا' پس میں نے کہا: بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' پس انہوں نے کہا: بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے روکا ہے (کیونکہ یہ سانپ نہیں جن ہوتے ہیں)۔

4515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِزَامٍ الضُّبَعِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَبُو عَامِرٍ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ اَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ نَحْوَ الْمَقَابِرِ، فَقَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَبْرٍ، فَرَاَيْنَاهُ كَاَنَّهُ يُنَاجِي، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ الدُّمُوعَ مِنْ عَيْنَيْهِ، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَكَانَ اَوَّلَنَا، فَقَالَ: بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: اِنِّي اسْتَاْذَنْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي زِيَارَةِ قَبْرِ اُمِّي وَكَانَتْ وَالِدَةً وَلَهَا قِبَلِي حَقٌّ اَنْ اَسْتَغْفِرَ لَهَا فَنَهَانِي ثُمَّ اَوْمَا اِلَيْنَا اَنِ اجْلِسُوا، فَجَلَسْنَا فَقَالَ:

حضرت عبدالرحمٰن بن خطاب بن زیاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فتح مکہ کے دن قبرستان کی طرف نکلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک قبر کے پاس بیٹھے ہوئے دیکھا' ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے آپ کسی سے گفتگو فرما رہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے اس حال میں کہ اپنی آنکھوں سے آنسو صاف کر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہم سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملے اور عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے اپنی والدہ کی قبر کی اجازت مانگی اور میری والدہ کا مجھ پر حق تھا اور میں نے بخشش کے لیے دعا مانگی' مجھے اس سے منع کر دیا گیا' پھر آپ نے بیٹھنے کا اشارہ کیا' ہم آپ کے اردگرد بیٹھ گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں

4515- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه58 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفي اسناده من لم أعرفه .

اِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ، فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ اَنْ يَزُورَ فَلْيَزُرْ. وَاِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْاَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا مَا بَدَا لَكُمْ، وَاِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ظُرُوفٍ وَاَمَرْتُكُمْ بِظُرُوفٍ فَانْتَبِذُوا، فَاِنَّ الْآنِيَةَ لَا تَحِلُّ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ وَاجْتَنِبُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کرتا تھا' جو تم میں سے چاہے زیارت کرے اور میں تم کو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کرتا تھا تو اب تم کھاؤ بھی اور رکھ بھی لو' جو تمہارے لیے پسند ہو اور میں تم کو ان برتنوں میں پینے سے اور نبیذ بنانے سے منع کرتا تھا' برتن نہ کسی شے کو حلال کرتے ہیں اور نہ حرام کرتے ہیں۔

زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

زید بن حارثہ

زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِيُّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ فِي سَنَةِ ثَمَانٍ

(ان کا نسب یہ ہے:) حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء القیس الکلبی۔ یہ رسول پاک ﷺ کے غلام ہیں اور آٹھ ہجری میں جنگ مؤتہ میں شہید کیے گئے۔

4516 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ يَزِيدَ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ الْكَلْبِيُّ وَاَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَرَسُولُهُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن یزید بن امرء القیس الکلبی کا بھی ہے' ان پر اللہ اور اس کے رسول نے انعام کیا۔

4517 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی ہاشم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن حارثہ کا ہے۔

4518 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ شَرَاحِيلَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ عَامِرِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ وَدِّ بْنِ عَوْفِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عُذْرَةَ بْنِ زَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رُفَيْدَةَ بْنِ ثَوْرِ بْنِ كَلْبِ بْنِ وَبَرَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ قُضَاعَةَ، وَيُقَالُ: اِنَّ اُمَّ زَيْدٍ سُعَادُ بِنْتُ زَيْدٍ مِنْ طَيِّءٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ بن شراحیل بن کعب بن عبدالعزیٰ بن امرء القیس بن عامر بن النعمان بن عامر بن عبدود بن عوف بن کنانہ بن بکر بن عوف بن عذرہ بن زید اللہ بن رفیدہ بن ثور بن کلب بن وبرہ بن حارث بن قضاعہ کہا جاتا ہے' ان کی والدہ سعاد بنت زید قبیلہ طیء کی تھی۔

4519 - قَالَ: ابْنُ هِشَامٍ: وَكَانَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ قَدِمَ مِنَ الشَّامِ بِزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَصِيفًا، فَاسْتَوْهَبَتْهُ مِنْهُ عَمَّتُهُ خَدِيجَةُ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَهُ لَهَا، فَوَهَبَتْهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَعْتَقَهُ وَتَبَنَّاهُ، وَذَلِكَ قَبْلَ اَنْ يُوحَى اِلَيْهِ، وَقَدِمَ عَلَيْهِ اَبُوهُ وَهُوَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ شِئْتَ فَاَقِمْ عِنْدِي، وَاِنْ شِئْتَ فَانْطَلِقْ مَعَ اَبِيكَ قَالَ: بَلْ اُقِيمُ عِنْدَكَ، فَلَمْ يَزَلْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَعَثَهُ اللّٰهُ، فَصَدَّقَهُ وَاَسْلَمَ وَصَلَّى مَعَهُ، فَلَمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) (الاحزاب:5) قَالَ: اَنَا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت ابن ہشام فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ ملک شام سے یہ زید بن حارثہ کو نوکری کے لیے لے کر آئے' اُن کی پھوپھی حضرت خدیجہ نے ان سے بطور ہبہ طلب کیا' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نکاح میں تھیں' حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے آپ کو تحفہ دے دیا' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ نے انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہبہ کر دیا' رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنہیں آزاد کر دیا اور انہیں منہ بولا بیٹا بنا لیا' یہ بات وحی آنے سے پہلے کی ہے۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے والد ان کے پاس آئے' جب یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں فرمایا: اگر تم چاہو تو میرے پاس رہو اور اگر چاہو تو اپنے والد کے پاس چلے جاؤ! اُنہوں نے کہا: میں آپ کے پاس ہی رہوں گا اور یہ ہمیشہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہی رہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کے حکم سے اعلانِ

نبوت فرمایا تو آپ نے تصدیق بھی کی اور اسلام بھی لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز بھی پڑھی' جب اللہ پاک نے یہ آیات اُتاریں: ''انہیں ان کے باپ کے نام سے پکارو''۔ آپ نے کہا: میں زید بن حارثہ ہوں۔

4520 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَسْلَمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بَعْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَكَانَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ بَعْدَهُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ' حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بعد اسلام لائے اور یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد سب سے پہلے ہیں۔

4521 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اسلام لانے میں سب سے پہلے ہیں۔

4522 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ مُؤْتَةَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ یوم مؤتہ کے دن جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن حارثہ کا بھی ہے۔

4523 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا اِلَى مُؤْتَةَ فِي جُمَادَى الْاُولَى مِنْ سَنَةِ ثَمَانٍ، وَاسْتَعْمَلَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَقَالَ لَهُمْ: اِنْ اُصِيبَ زَيْدٌ فَجَعْفَرُ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلَى النَّاسِ، فَاِنْ اُصِيبَ جَعْفَرٌ فَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آٹھ ہجری جمادی الاولیٰ کو ایک لشکر بھیجا اور ان پر امیر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنایا اور آپ نے انہیں فرمایا: اگر زید شہید ہو جائے تو حضرت جعفر بن ابی طالب لوگوں کے امیر ہوں گے اور اگر جعفر شہید ہو جائے تو عبداللہ بن رواحہ لوگوں کا امیر ہوگا۔

رَوَاحَةَ عَلَى النَّاسِ

4524 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: ثُمَّ مَضَى النَّاسُ حَتَّى اِذَا كَانُوا بِتُخُومِ الْبَلْقَاءِ لَقِيَهُمْ جُمُوعُ هِرَقْلَ، وَانْحَازَ الْمُسْلِمُونَ اِلَى قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا مُؤْتَةُ، فَالْتَقَى النَّاسُ عِنْدَهَا وتَعَبَّاَ لَهُمُ الْمُسْلِمُونَ، فَجَعَلُوا عَلَى مَيْمَنَتِهِمْ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ يُقَالُ لَهُ: قُطْبَةُ بْنُ قَتَادَةَ، وَعَلَى مَيْسَرَتِهِمْ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، يُقَالُ لَهُ: عَبَايَةُ بْنُ مَالِكٍ، ثُمَّ الْتَقَى النَّاسُ، فَقَاتَلَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ بِرَايَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى شَاطَ فِي رِمَاحِ الْقَوْمِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: پھر لوگ چلے حتیٰ کہ جب ''تخوم بلقاء'' کے مقام پر تھے تو ھرقل بادشاہ کے سرکش گھوڑے ان سے ملے' مسلمانوں نے ایک بستی کا سہارا لیا جس کو موتہ کہا جاتا تھا۔ پس لوگوں کی وہیں مڈبھیڑ ہوئی اور مسلمانوں نے ان کیلئے لشکر کو ترتیب دیا۔ میمنہ پر بنوعذرہ قبیلے کا ایک آدمی جس کا نام قطبہ بن قتادہ تھا' میسرہ پر ایک انصاری جس کا نام عبایہ بن مالک تھا' پھر لوگوں نے لڑائی شروع کی۔ حضرت زید بن حارثہ' رسول کریم ﷺ کا جھنڈا لے کر جہاد کرنے لگے یہاں تک کہ قوم کے نیزوں کی بوچھاڑ میں جا کر غصے میں آ گئے' یا ایک چکر لگایا یا کام آ گئے۔

مَا اَسْنَدَ زَيْدٌ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیثیں

4525 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوَّلِ مَا اُوحِيَ اِلَيْهِ فَعَلَّمَهُ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ، فَلَمَّا فَرَغَ اَخَذَ النَّبِيُّ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبریل علیہ السلام سب سے پہلی بات جو لے کر آئے وہ یہ تھی کہ آپ کو وضو اور نماز کے متعلق عرض کیا' نبی پاک ﷺ جب وضو کر کے فارغ ہوتے تو اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑکتے۔

4525- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه161 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

4526 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے اور حمزہ بن عبدالمطلب کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمائیں۔

4527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْبَرَاءِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخَيْتُ بَيْنِي وَبَيْنَ حَمْزَةَ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ زید بن حارثہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے اور حضرت حمزہ کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمائیں۔

4528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ حَمْزَةُ عَمُّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَا زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ آخَا بَيْنَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا حضرت امیر حمزہ حضرت زید بن حارثہ کے بھائی بنے تھے اور ان دونوں کے درمیان بذاتِ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھائی چارہ قائم فرمایا۔

4529 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حمزہ رضی

ما اسند زيد

4527- أورده البزار في مسنده جلد4صفحه167' رقم الحديث: **1333** .

4529- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه 171 وقال: وفي اسنادهما الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجالهما رجال الصحيح .

زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ، فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ: ابْنَةُ اَخِي آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ اَبِيهَا

اللہ عنہ کی بیٹی کے بارے کہا: میرے بھائی کی بیٹی ہے! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے اور ان کے والد کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تھا۔

4530 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ اَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ اِلَى الْمَسَاجِدِ بِنُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاطِعٍ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خوشخبری ہو! تاریکی میں مسجدوں کی طرف آنے والوں کو قیامت کے دن ایک پھیلنے والے نور کی۔

4531 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ حَمَّادُ بْنُ اُسَامَةَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفِي اِلَى نُصُبٍ مِنَ الْاَنْصَابِ، فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ صَنَعْنَاهَا فِي الْاِرَّةِ، فَلَمَّا نَضِجَتِ اسْتَخْرَجْنَاهَا فِي سُفْرَتِنَا، ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ وَهُوَ مُرْدِفِي فَلَمَّا كُنَّا بِاَعْلَى مَكَّةَ لَقِيَهُ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے۔ انصار میں سے ایک نصب کی طرف جا رہے تھے۔ پس ہم لوگوں نے (زمانۂ جاہلیت میں) اس کیلئے ایک بکری ذبح کی۔ پھر اس کو ایک برتن میں (پکانے کیلئے) رکھا۔ پس جب وہ پک گئی تو ہم نے اس کو نکال کر دسترخوان پر رکھا' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی سواری پر سوار ہوئے' اس حال میں کہ آپ میرے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' پس جب ہم مکہ کے بلند حصے پر تھے تو زید بن عمرو بن نفیل

4530- اورده نحوه الترمذي في سننه جلد1صفحه435' رقم الحديث: 223 .

4531- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه238' رقم الحديث: 4956 .

بْنِ نُفَيْلٍ، فَحَيَّا اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي اَرَى قَوْمَكَ قَدْ شَنِفُوكَ وكَرِهُوكَ؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِنَّ ذَلِكَ مِنْهُمْ لِغَيْرِ مَا ثَائِرَةٍ كَانَتْ مِنِّي اِلَيْهِمْ اِلَّا اَنِّي اَرَاهُمْ فِي ضَلَالٍ، فَخَرَجْتُ اَبْتَغِي هَذَا الدِّينَ، حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى اَحْبَارِ خَيْبَرَ، فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ، وَيُشْرِكُونَ بِهِ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا هَذَا بِالدِّيْنِ الَّذِي اَبْتَغِي بِهِ فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى اَحْبَارِ الشَّامِ، فَوَجَدْتُهُمْ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ وَيُشْرِكُونَ بِهِ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ مَا هَذَا بِالدِّيْنِ الَّذِي خَرَجْتُ اَبْتَغِي، فَقَالَ حَبْرٌ مِنْ اَحْبَارِ الشَّامِ: اِنَّكَ لَتَسْاَلُ عَنْ دِيْنٍ مَا نَعْلَمُ اَحَدًا يَعْبُدُ اللّٰهَ بِهِ اِلَّا شَخْصًا بِالْجَزِيرَةِ، فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ، فَاَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي خَرَجْتُ لَهُ، فَقَالَ لِي: اِنَّ كُلَّ مَنْ رَاَيْتَ فِي ضَلَالٍ، وَاِنَّكَ لَتَسْاَلُ عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَقَدْ خَرَجَ فِي اَرْضِكَ نَبِيٌّ اَوْ هُوَ خَارِجٌ، فَارْجِعْ فَصَدِّقْهُ وَآمِنْ بِهِ، فَرَجَعْتُ فَلَمْ اَخْتَبِرْ نَبِيًّا بَعْدُ، قَالَ: فَاَنَاخَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ، فَوَضَعَ السُّفْرَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالَ: شَاةٌ ذَبَحْنَاهَا لِنُصُبِ كَذَا كَذَا، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو: اِنَّا لَا نَاْكُلُ شَيْئًا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ، ثُمَّ تَفَرَّقْنَا، قَالَ: وَمَاتَ زَيْدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُبْعَثُ يَوْمَ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملا تو ان میں سے ایک نے زمانۂ جاہلیت والا سلام اپنے ساتھی کو کیا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں تیری قوم کو تیرے ساتھ ناراض دیکھتا ہوں؟ اس نے کہا: قسم بخدا! یہ راہ للہ ہے' میں نے ان سے کوئی زیادتی تو نہیں کی ہے' بس یہی ہے کہ میں ان کو گمراہ دیکھتا ہوں۔ پس میں اس دین کی تلاش میں نکلا' پہلے میں خیبر کے عمل کے پاس آیا' ان کو میں نے اللہ کی عباعدت کے ساتھ شرک کرتے دیکھا' میں نے کہا: یہ وہ دین نہیں ہے جس کو میں تلاش کرر ہاہوں حتیٰ کہ میں شامی علماء کے پاس آیا' ان کو بھی میں نے اللہ کی عبادت کے ساتھ اس کے ساتھ شرک کرتے ہوئے پایا۔ میں نے کہا: یہ بھی وہ دین نہیں ہے جس کی تلاش میں' میں نکلا ہوں۔ پس شامی علماء میں سے ایک نے کہا: تو جس دین کے بارے پوچھتا ہے' ہم نہیں جانتے کسی کو جو صرف اللہ کی عبادت کرتا ہو مگر ایک شخص ہے جو جزیرہ میں ہے۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ اس کے پاس آیا' پس میں نے اس کو اپنے مقصد کی خبر دی' جس کے لیے میں نکلا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا: بے شک جس کو بھی تُو نے دیکھا ہے وہ گمراہی میں ہے اور تُو اللہ اور اس کے فرشتوں کا دین تلاش کررہا ہے حالانکہ تیرے اپنے ملک میں ایک نبی ہے' یا کہا: وہ تشریف لانے والا ہے۔ پس واپس لوٹ جا۔ اسی کی تصدیق کی اور اسی پر ایمان لے آ۔ پس میں واپس لوٹا۔ پس اس کے بعد میں نے کسی نبی کی آزمائش نہیں کی۔

الْقِيَامَةِ أُمَّةً وَحْدَهُ

پس رسول کریم ﷺ نے اپنی سواری کو بٹھایا۔ پس اس کے سامنے دسترخوان رکھا تو اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ کہا: بکری ہے جو ہم نے فلاں فلاں نصب کیلئے ذبح کی ہے' پس زید بن عمرو نے کہا: بے شک ہم کسی ایسی چیز کو نہیں کھاتے ہیں جو غیر اللہ کے لیے ذبح کی گئی ہو۔ پھر ہم جدا ہو گئے۔ راوی کا بیان ہے: حضرت زید بن نفیل' رسول کریم ﷺ کی بعثت سے پہلے ہی وصال کر گئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن یہ ایک اُمت کی شکل میں اُٹھایا جائے گا۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، آنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُرْدِفِي، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نکلے اور میں آپ کے پیچھے تھا' پس اس کے بعد اس جیسی حدیث بیان کی۔

4532 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، وَيَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: طُفْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَسْتُ بَعْضَ الْاَصْنَامِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمَسَّهَا فَقُلْتُ: لَاَعُودَنَّ حَتَّى اُبْصِرَ مَا يَقُولُ، ثُمَّ مَسَسْتُهَا فَقَالَ: اَلَمْ تُنْهَ

حضرت اسامہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک دن طواف کیا' میں نے کسی بت کو چھوا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اس کو ہاتھ نہ لگاؤ' میں نے دل میں کہا کہ میں دوبارہ لگاتا ہوں تاکہ دیکھوں کہ آپ کیا فرماتے ہیں' پھر میں نے ہاتھ لگایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں میں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس نے

4532- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه226 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ هَذَا؟ قَالَ: فَوَالَّذِي اَكْرَمَهُ الْكِتَابُ

4533 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ الْقَزَّازُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: انْطَلِقُوا بِنَا اِلَى اِنْسَانٍ قَدْ رَاَيْنَا شَانَهُ قَالَ: فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَاَصْحَابُهُ مَعَهُ، حَتَّى دَخَلُوا بَيْنَ حَائِطَيْنِ فِي زُقَاقٍ طَوِيلٍ، فَانْتَهَوْا اِلَى بَابٍ صَغِيرٍ فِي اَقْصَى الزُّقَاقِ، فَدَخَلُوا اِلَى دَارٍ، فَلَمْ يَرَوْا فِي الدَّارِ اَحَدًا غَيْرَ امْرَاَةٍ وَاحِدَةٍ، وَاِذَا قِرْبَةٌ عَظِيمَةٌ مَلْاَى مَاءً، فَقَالُوا: نَرَى قِرْبَةً وَلَا نَرَى حَامِلَهَا كَلِّمُوا الْمَرْاَةَ، فَاَشَارَتْ اِلَى قَطِيفَةٍ فِي نَاحِيَةِ الدَّارِ، فَقَالَتِ: انْظُرُوا اِلَى مَا تَحْتَ الْقَطِيفَةِ، فَكَشَفُوهَا فَاِذَا تَحْتَهَا اِنْسَانٌ، فَرَفَعَ رَاْسَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَاهَ الْوَجْهُ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ لِمَ تَفَحَّشُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ خَبَاْتُ لَكَ خَبْاً، فَاَخْبِرْنِي مَا هُوَ؟ وَقَالَ لِاَصْحَابِهِ: اِنِّي قَدْ خَبَاْتُ لَهُ سُورَةَ الدُّخَانِ فَقَالَ: دُخٌّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْسَاْ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ ثُمَّ انْصَرَفَ

کتاب کو عزت دی ہے۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بچہ تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا: چلو! ہم ایک آدمی کی حالت دیکھتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے' آپ کے صحابہ آپ کے ساتھ تھے' ایک لمبی گلی میں دو دیواروں کے درمیان داخل ہوئے تو گلی کے آخر میں چھوٹے دروازے کے پاس پہنچے' گھر میں داخل ہوئے' گھر میں کسی کو نہیں دیکھا سوائے ایک عورت کے' وہاں پانی سے بھرا ہوا ایک مشکیزہ بہت بڑا تھا' صحابہ کرام نے کہا: ہم مشکیزہ دیکھتے ہیں لیکن اس کے اُٹھانے والے کو نہیں دیکھتے ہیں۔ عورت سے گفتگو کرو۔ اُس عورت نے گھر کے اندر ایک چادر کی طرف اشارہ کیا' اس عورت نے کہا: اس چادر کے نیچے دیکھو! اس چادر کو اُٹھایا تو اس کے نیچے ایک انسان دیکھا' اُس نے سر اُٹھایا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بُرا چہرہ ہے! اس نے عرض کی: یا محمد! مجھ پر ایسی بات کیوں کر رہے ہو؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیرے لیے اپنے دل میں ایک بات چھپائی ہے تو مجھے بتا کہ وہ کیا ہے؟ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: میں نے اس کیلئے سورۂ دخان (کی آیت ''یوم تاتی السماء بدخان'') چھپائی ہے۔ پس اس نے جواب دیا: ''دخ'' (یعنی سورۂ دخان) پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: پڑارہ! جب تک اللہ چاہے' پھر آپ چلے

4533- أورده البزار في مسنده جلد**4** صفحه**168**' رقم الحديث: **1334** .

گئے۔

4534 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَبَّبٍ اَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ هَزِيلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، قَالَ: تَصَدَّقْتُ بِفَرَسٍ لِي، فَرَاَيْتُ ابْنَتَهَا يُقَامُ بِالسُّوقِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَشْتَرِيَهَا، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهُ عَنْهَا

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنا گھوڑا صدقہ کیا‘ پس میں نے اس کی بیٹی کو بازار میں کھڑا دیکھا‘ پس میں نے ارادہ کیا کہ اس کو خرید لوں۔ پس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور اس کے بارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔

4535 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا اَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّهُ حَمَلَ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ اَنَّهُ وَجَدَهُ بَعْدُ فِي وَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ مَا مَسَّ مِنْهَا صَنَمًا حَتَّى اَكْرَمَهُ اللّٰهُ، وَاُنْزِلَ عَلَيْهِ السُّوقَ يُبَاعُ، وَهُوَ مَضْرُورٌ مَهْزُولٌ، فَسَاوَمَ بِهِ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: اِنِّي كُنْتُ حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاِنِّي قَدْ وَجَدْتُهُ يُبَاعُ فِي السُّوقِ بِثَمَنٍ يَسِيرٍ مَهْزُولٍ مَضْرُورٍ، وَقَدْ عَرَفْتُ عَرَقَهُ، اَفَاَشْتَرِيهِ؟ فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے پر کسی کو سوار کیا (گھوڑا دے دیا) پھر اس کے بعد ایک بار اس کو پایا اس حال میں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل ہوتی تھی تو اس میں سے کسی شی کو ہاتھ نہ لگایا حتیٰ کہ اللہ نے آپ کو عزت عطا فرمائی۔ ایک دن اس کو بیچنے کیلئے بازار میں لایا گیا جبکہ وہ بالکل کمزور ہو چکا تھا۔ پس اس کی قیمت لگائی‘ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے۔ عرض کی: میں نے ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں دیا تھا‘ اب میں نے اسے بازار میں انتہائی کم قیمت پر بکتا ہوا دیکھا ہے جبکہ وہ لاغر و کمزور ہو چکا ہے‘ میں نے اس کو پہچان لیا ہے‘ کیا میں اسے خرید سکتا ہوں‘ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

4534- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**109** وقال: قلت هكذا هو في الأصل زيادة وفي رواية عن زيد بن حارثة أيضًا قال حملت على فرسي في سبيل الله واني رأيته بعد يباع في السوق بثمن يسير مهزول مضروب وقد عرفت عرفه قال فذكره رواه كله الطبراني في الكبير وفي اسناد الاول جابر الجعفي وهو ضعيف وقد وثقه شعبة والثوري واسناد الثاني مرسل .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَشْتَرِيَهُ

نے ان کو اس کے خریدنے سے منع کر دیا۔

4536 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ؟ فَقَالَ: صَلِّهَا مَعَنَا الْيَوْمَ وَغَدًا فَلَمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَاعِ نَمِرَةَ مِنَ الْجُحْفَةِ، صَلَّاهَا حِينَ طَلَعَ اَوَّلُ الْفَجْرِ، حَتَّى اِذَا كَانَ بِذِي طُوًى اَخَّرَهَا، حَتَّى قَالَ النَّاسُ: اَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَلَّيْنَا، فَصَلَّى اَمَامَ الشَّمْسِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: مَا قُلْتُمْ؟ قَالُوا: لَوْ صَلَّيْنَا قَالَ: لَوْ فَعَلْتُمْ لَاَصَابَكُمْ عَذَابٌ ثُمَّ دَعَا السَّائِلَ فَقَالَ: وَقْتُهَا مَا بَيْنَ صَلَاتَيَّ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صبح کی نماز کے وقت کے بارے میں سوال کیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج اور کل ہمارے ساتھ صبح کی نماز پڑھلو۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب جحفہ کے مقام نمرہ کے ایک حصہ پر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فجر کے طلوع ہوتے ہی نماز ادا فرمائی حتیٰ کہ جب ذی طویٰ کے مقام پر تھے تو نماز کو تاخیر سے پڑھا حتیٰ کہ لوگوں نے کہا: اگر نماز پڑھ لیتے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ناراض ہوتے۔ پس آپ نے سورج طلوع ہونے سے تھوڑا پہلے نماز پڑھی پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اگر تم ایسا کر لیتے تو تم پر اللہ کا بڑا عذاب نازل ہوتا' پھر سائل کو بلا کر فرمایا: میری ان دو نمازوں کے درمیان وقت ہے۔

زَيْدُ بْنُ بُولَا مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت زید بن بولا رضی اللہ عنہ

4537 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الشَّنِّيُّ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ بِلَالَ بْنَ يَسَارِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت بلال بن یسار بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے پڑھا: میں اللہ سے

4536- أورده عبد الرزاق في مصنفه جلد 1 صفحه 567' رقم الحديث: 2158 .

4537- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 568 رقم الحديث: 3577' أورد نحوه أبو داؤد في مسنده جلد 2 صفحه 85 رقم الحديث: 1517 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي، يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ غُفِرَ لَهُ، وَاِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

بخشش مانگتا ہوں اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' میں توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں' تو اسے بخش دیا جائے گا اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔

زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ اَبُو سَهْلٍ اَبُو طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ نَقِيبٌ

حضرت زید بن سہل ابوسہل ابوطلحہ انصاری عقبی بدری نقیب رضی اللہ عنہ

4538 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ اَصْحَابِ الْعَقَبَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ، وَهُمْ بَنُو جَدِيلَةَ، اَبُو طَلْحَةَ سَهْلُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْاَسْوَدِ وَهُوَ نَقِيبٌ هَكَذَا قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ: سَهْلُ بْنُ زَيْدٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ، وَقَالَهُ عَلَى الصَّوَابِ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن مالک بن نجار اور بنوجدیلہ میں سے جو اصحابِ عقبہ میں سے ہیں اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوطلحہ سہل بن زید بن اسود کا بھی ہے' یہ نقیب ہیں۔ ابن لہیعہ نے اسی طرح فرمایا: سہل بن زید جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ہے' جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں بہتر نام ہے۔

4539 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ، مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، وَشَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار اور عقبہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوطلحہ زید بن سہل کا بھی ہے۔

4540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ بْنِ اَوْسٍ اَبُو طَلْحَةَ، وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ

عمرو بن مالک بن نجار بنی اوس میں سے ہے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابوطلحہ کا بھی ہے ان کا نام زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک کا بھی ہے۔

4541 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ الصُّدَائِيُّ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْاَسْوَدِ بْنِ حَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ مَنَاةُ بْنُ عَدِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّجَّارِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ زید بن سہل بن اسود بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدی بن عمرو بن مالک بن نجار ہے۔

4542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ - يَقُولُ: اَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ - سَمِعْتُ ابْنَ اِدْرِيسَ يَقُولُ: قَالَ لِي بَعْضُ وَلَدِهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ زید بن سہل' میں نے ابن ادریس کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے فرمایا: ان کی اولاد میں سے ایک نے بتایا۔

4543 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: خَطَبَ اَبُو طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ، قَبْلَ اَنْ يُسْلِمَ، فَقَالَتْ: اَمَا اِنِّي فِيكَ لَرَاغِبَةٌ، وَمَا مِثْلُكَ يُرَدُّ، وَلٰكِنَّكَ رَجُلٌ كَافِرٌ، وَاَنَا امْرَاَةٌ مُسْلِمَةٌ، فَاِنْ تُسْلِمْ فَذٰلِكَ مَهْرِي لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهُ، فَاَسْلَمَ اَبُو طَلْحَةَ وَتَزَوَّجَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ نے اُم سلیم کو اسلام لانے کے لیے نکاح کا پیغام بھیجا' حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں بھی آپ سے نکاح کرنے کی خواہش رکھتی ہوں میں آپ کو جواب نہیں دے سکتی ہوں' آپ کافر آدمی ہیں اور میں مسلمان عورت ہوں' اگر آپ اسلام لائیں تو یہ اسلام لانا آپ کا مہر ہوگا' میں اس کے علاوہ کچھ نہیں مانگتی

4543- اورده ابن عبد الرزاق في مصنفه جلد6صفحه179' رقم الحديث: 10417 .

ہوں‘ تو حضرت ابوطلحہ اسلام لائے اور شادی کی۔

4544 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: تَزَوَّجَ اَبُو طَلْحَةَ اُمَّ سُلَيْمٍ، وَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ، اَسْلَمَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ قَبْلَ اَبِي طَلْحَةَ فَخَطَبَهَا، فَقَالَتْ: اِنِّي قَدْ اَسْلَمْتُ، فَاِنْ اَسْلَمْتَ نَكَحْتُكَ، فَاَسْلَمَ وَكَانَ صَدَاقُ مَا بَيْنَهُمَا الْإِسْلَامُ

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اُم سلیم سے شادی کی‘ ان دونوں کے درمیان جو حق مہر طے ہوا وہ اسلام تھا۔ حضرت اُم سلیم‘ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے پہلے اسلام لائی تھیں‘ حضرت ابوطلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا تو حضرت اُم سلیم نے فرمایا: میں مسلمان ہوں‘ اگر آپ اسلام لائیں تو آپ سے نکاح کروں گی۔ حضرت ابوطلحہ اسلام لائے اور اسلام لانا ان کا مہر رکھا گیا۔

4545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ اُمَّ سُلَيْمٍ تَزَوَّجَتْ اَبَا طَلْحَةَ عَلَى اِسْلَامِهِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے شادی کی اور حق مہر اسلام لانا رکھا۔

4546 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التِّرْمِذِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: اتَّخَذَ اَبُو طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيُّ مَسْجِدًا فِي دَارِهِ، فَاَرْسَلَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي وَبِاَبِي طَلْحَةَ وَاُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر میں مسجد بنائی‘ حضور ﷺ کی طرف بھیجا‘ آپ ﷺ نے نماز پڑھائی‘ میں اور ابوطلحہ آپ کے پیچھے کھڑے ہوئے اور حضرت اُم سلیم ہمارے پیچھے کھڑی ہوئیں۔

4547 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ جہاد کرنے کے لیے روزہ نہیں رکھتے تھے‘ جب

4547- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1041‘ رقم الحديث: 2673 .

ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: كَانَ اَبُو طَلْحَةَ، لَا يَصُومُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَجْلِ الْغَزْوِ، فَلَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَرَهُ يُفْطِرُ اِلَّا يَوْمَ اَضْحًى اَوْ يَوْمَ فِطْرٍ

حضورﷺ کا وصال ہوا تو آپ صرف عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزہ نہیں رکھتے تھے۔

4548 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ: اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ، سَرَدَ الصَّوْمَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہﷺ کی وفات کے بعد مرتے دم تک مسلسل روزے رکھتے تھے۔

4549 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ اَبِي عُبَيْدَةَ وَاَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت ابوعبیدہ اور ابوطلحہ رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

ذِكْرُ وَفَاةِ اَبِي طَلْحَةَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي وَفَاتِهِ

حضرت ابوطلحہ کے وصال کا ذکر' آپ کے وصال میں اختلاف ہے

فَقِيلَ مَاتَ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ، وَقِيلَ مَاتَ بِالْمَدِينَةِ، فَاَمَّا مَنْ ذَكَرَ اَنَّهُ مَاتَ غَازِيًا فِي الْبَحْرِ

بعض نے کہا: سمندر میں حالت جہاد میں فوت ہوئے' بعض نے کہا: مدینہ میں' بہرحال جس نے ذکر کیا کہ آپ کا وصال سمندر میں جہاد کرتے ہوئے ہوا ہے۔

4550 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سمندر میں جہاد کے لیے

4549- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1960' رقم الحديث: 2528 .

4550- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه313 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

اَبِی، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ وَعَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ، غَازِيًا فِي الْبَحْرِ، فَمَاتَ فِي السَّفِينَةِ، فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ مَكَانًا يَدْفِنُونَهُ فِيهِ، فَانْتَظَرُوا بِهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ حَتَّى وَجَدُوا لَهُ بَعْدَ سَبْعٍ مَكَانًا يَدْفِنُونَهُ فِيهِ وَلَمْ يُغَيَّرْ كَمَا هُوَ وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مَاتَ بِالْمَدِينَةِ

نکلے اور کشتی میں وصال کر گئے دفن کے لیے کوئی جگہ نہ پائی تو چھ دن تک انتظار کرتے رہے چھ دن کے بعد ایک جگہ پائی وہاں دفن کیا گیا' چھ دن کے بعد کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی' کچھ نے کہا ہے کہ آپ کا وصال مدینہ میں ہوا ہے۔

4551 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَبُو طَلْحَةَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ سَبْعِينَ، وَاسْمُهُ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا وصال 34 ہجری میں ہوا' آپ کا جنازہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے پڑھایا' آپ کی عمر 70 سال تھی' آپ کا نام زید بن سہل تھا۔

4552 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: مَاتَ أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ مَاتَ ابْنَ سَبْعِينَ سَنَةً، وَقَدْ قِيلَ: إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ مَاتَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ زید بن سہل کا وصال 34 ہجری میں ہوا' آپ کی نمازِ جنازہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پڑھائی' آپ کی عمر 70 سال تھی' بعض نے کہا ہے کہ حضرت ابوطلحہ کا وصال 32 ہجری میں ہوا۔

مَا أَسْنَدُ أَبُو طَلْحَةَ ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث وہ حدیثیں جو ابن عباس' حضرت ابوطلحہ سے روایت کرتے ہیں

4553 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

4553- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1179 رقم الحديث: 3053 .

الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِيلَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4554 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4555 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ كِلَاهُمَا، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4556 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالُوا ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

4557 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4558 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ اَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ اَبَا طَلْحَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو مَرْيَمَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْعَبَّاسِ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4560 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَوْرَانِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4561 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: مجھے خبر دی حضرت ابوطلحہ نے کہ رسول کریم ﷺ نے حج وعمرہ کو ملایا۔

4562 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو خَالِدٍ الْاَحْمَرُ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ وَاَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت ابوطلحہ نے مجھے حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے حج وعمرہ کو ملا کر ادا فرمایا۔

زَيْدُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت زید خالد الجہنی، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4563 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

4561- اورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه990' رقم الحديث: 2971 .

مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4564 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں تصویر ہو اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4565 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تِمْثَالٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

4566 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، حَدَّثَهُ اَنَّ بِشْرَ بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ اَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ، حَدَّثَهُ اَنَّ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں تصویر ہو اُس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے ہیں۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت انس بن مالک حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4567 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اُحد کے دن میں ان لوگوں میں سے تھا جن پر نیند طاری کی گئی۔

4568 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا، الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ ثنا، يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّهُ كَانَ مِمَّنْ غَشِيَهُ النُّعَاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ: وَكَانَ السَّيْفُ يَسْقُطُ مِنْ يَدِهِ فَآخُذُهُ، وَيَسْقُطُ مِنْ يَدِي ثُمَّ آخُذُهُ مِنَ النُّعَاسِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ ان لوگوں میں شامل تھے جن پر اس دن اونگھ طاری ہوئی تھی' فرماتے ہیں: ان کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی۔ میں اس کو پکڑتا تو (حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میرے ہاتھ سے گر پڑتی پھر اونگھ کے باوجود تلوار کو میں پکڑ رہا تھا۔

4569 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ الْوَلِيدِ الرَّقَّامُ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَثَلَاثِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تقریباً تیس سے اوپر قریش کے سرداروں کو بدر کے ویران کنوؤں میں سے کسی کنویں میں ڈال دیا جائے' اس وقت جب وہ مردار ہو چکے تھے' آپ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب کسی قوم پر

4567- أورده الطبراني في الأوسط جلد3صفحه71' رقم الحديث: 2516 .

4569- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه29 .

قُرَيْشٍ، فَاُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ اَطَاوِي بَدْرٍ حَيْثُ جَيَّفَتْ، وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ اَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثًا، فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الثَّالِثُ اَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ، فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا، ثُمَّ مَشَى وَاتَّبَعَهُ اَصْحَابُهُ، قَالُوا: مَا نَرَاهُ مُنْطَلِقًا اِلَّا لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ اَتَى شُقَّةَ الْبِئْرِ فَقَالَ: يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ وَدِدْتُمْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا قَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُكَلِّمُ اَجْسَادًا لَا اَرْوَاحَ فِيهَا؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ سَعِيدٌ: قَالَ قَتَادَةُ: اَحْيَاهُمُ اللّٰهُ وَاللّٰهِ لَهُ حَتَّى سَمِعُوا قَوْلَهُ

غالب آ جاتے تو کھلے میدان میں تین دن قیام فرماتے۔ پھر جب تیسرا دن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سواری لانے کا حکم دیا۔ پس آپ کی سواری پر کجاوہ کس دیا گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام نے بھی آپ کی اتباع کی۔ صحابہ فرماتے ہیں: ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کسی کام کو جا رہے ہیں' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کنویں کے کنارے پر آئے اور کہا: اے فلاں بن فلاں! اور اے فلاں بن فلاں! اب تو تمہاری خواہش ہوگی کہ تم نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔ کیا تم نے اپنے رب کے وعدہ (عذاب) کو سچ پالیا ہے' تحقیق ہم نے تو اپنے رب کے وعدہ (فتح و نصرت) کو سچ پالیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ روحوں کے جسموں کو خطاب کر رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! تم زیادہ سننے والے نہیں ہو' اس بات کو جو میں ان سے کہہ رہا ہوں۔ حضرت سعید کا قول ہے کہ حضرت قتادہ کہتے ہیں: قسم بخدا! اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ان کو زندہ کر دیا تھا حتیٰ کہ اُنہوں نے آپ کے قول کو سنا (پھر مار دیا)۔

4570 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ وَعَبْدُ الْاَعْلَى، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی قوم پر غلبہ حاصل کر لیتے تھے تو تین دن اس قوم کے صحن یا کھلی جگہ میں مقیم رہنا پسند فرماتے یا

4570- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه63' رقم الحديث: **2695** .

سَعِيدٍ، ثنا، مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا غَلَبَ قَوْمًا اَحَبَّ اَنْ يُقِيمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ ثَلَاثَ لَيَالٍ

تین راتیں۔

4571 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَّحَ خَيْبَرَ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: **177**)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب خیبر میں صبح کی تو آپ نے یہ آیت پڑھی پھر جب ہم اتریں گے ان کے آنگن میں تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی۔

4572 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا صَبَّحَ خَيْبَرَ وَقَدْ اَخَذُوا مَسَاحِيَهُمْ وَمَكَاتِلَهُمْ، وَغَدَوْا عَلَى حُرُوثِهِمْ، فَلَمَّا رَاَوْا نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْخَمِيسُ نَكَصُوا مُدْبِرِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب خیبر میں صبح کی تو انہوں نے اپنے ہتھیار سامان لیے اور خیبر کے رہنے والے صبح صبح اپنے کھیت اور زمین میں چلے گئے' جب اُنہوں نے حضور ﷺ کو جمعرات کے دن دیکھا تو وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے' حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ سب سے بڑا ہے! اللہ سب سے بڑا ہے! خیبر والوں کے لیے ہلاکت ہے! پھر جب ہم اُترتے ہیں ان کے آنگن میں تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی۔

4571- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد**4**صفحه**28** .

4572- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد**2**صفحه**1044** رقم الحديث: **1365**' جلد **3**صفحه**1426** رقم الحديث: **1365** . والبخاري جلد**1**صفحه**145** رقم الحديث: **364**' جلد**1**صفحه**221** رقم الحديث: **364** .

4573 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقَيْسِيُّ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ قُلْتُ إِنَّ رُكْبَتِي تَمَسُّ رُكْبَتَهُ، فَسَكَتَ عَنْهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ السَّحَرِ، وَذَهَبَ ذُو الضَّرْعِ إِلَى ضَرْعِهِ وَذُو الزَّرْعِ إِلَى زَرْعِهِ أَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ (فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ) (الصافات: **177**)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا' اگر میں یہ کہوں کہ میرے گھٹنے آپ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے' ان سے آپ خاموش رہے' جب سحری کا وقت ہوا تو دودھ دوہنے والے دودھ دوہنے چلے گئے اور کھیتی کرنے والے کھیتوں میں چلے گئے' ان پر حملہ کیا تو آپ نے پڑھا: پھر جب اُترے گا ان کے آنگن میں تو ڈرائے ہوؤں کی کیا ہی بُری صبح ہوگی''۔

4574 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج وعمرہ کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

4575 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا إِلَّا وَهُوَ يَمِلُّ تَحْتَ جُحْفَتِهِ مِنَ النُّعَاسِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن میں نے نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کو دیکھا' پس ان میں ہر ایک اونگھ کی وجہ سے اکتا رہا تھا۔

4574- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد3صفحه183 رقم الحديث: **12921**' جلد 3صفحه**225** رقم الحديث: **13373**' جلد3صفحه280 رقم الحديث: **14013**.

4576 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ خَلَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ صُبَّ عَلَيْهِ النُّعَاسُ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے تھا جن پر اُحد کے دن اونگھ ڈالی گئی تھی۔

4577 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، ثنا ثَابِتٌ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَزَاكُمُ اللَّهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ خَيْرًا، فَإِنَّكُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! اللہ عزوجل تمہیں اچھی جزاء دے! میں جانتا ہوں کہ وہ پاک دامن اور سوال کرنے سے پرہیز کرنے والے ہیں۔

4578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرِءْ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اپنی قوم کو میرا سلام کہنا کیونکہ میں نے ان کو پاکدامن اور صبر کرنے والا جانا ہے۔

4579 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ قَالَا: ثنا هَمَّامٌ قَالَ: قِيلَ لِمَطَرٍ وَأَنَا عِنْدَهُ: مِمَّنْ أَخَذَ الْحَسَنُ، الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ؟ فَقَالَ: أَخَذَهُ عَنْ أَنَسٍ، وَأَخَذَهُ أَنَسٌ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ،

حضرت ہمام فرماتے ہیں: مطر سے کہا گیا کہ میں وہاں موجود تھا جس کو حسن نے دیکھا کہ آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو ہے (یعنی لغوی وضو مراد ہے: کلی اور ہاتھ دھونا)۔ فرمایا: میں نے انس سے لیا اور حضرت انس نے حضرت ابوطلحہ سے اور ابوطلحہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے۔

4577- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه714' رقم الحديث: 3903 .

4579- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد1صفحه53' رقم الحديث: 552 .

وَاَخَذَهُ اَبُو طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4580 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّهُ ابْتَاعَ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فَلَمَّا حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتَّخِذُهَا خَلًّا؟ قَالَ: لَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یتیموں کے لیے شراب خریدی' جب شراب حرام کی گئی تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کا سرکہ بنا لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي هُبَيْرَةَ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

4581 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِي حِجْرِي فَقَالَ: اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا لِاَيْتَامٍ قَالَ: اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ الدِّنَانَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس یتیم کے لیے شراب خریدی ہے جو میری پرورش میں ہے' آپ نے فرمایا: شراب بہا دے اور برتن توڑ دے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یتیم کی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شراب بہادے اور برتن توڑ دے۔

4582 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کھجوریں اکٹھی ملا کر کھانے سے منع

4581- أورده الترمذي في سننه جلد3صفحه588' رقم الحديث: 1293 .

4582- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه55 وقال: رواه الطبراني وفيه عمر بن دريح وثقه ابن معين وضعفه أبو حاتم وبقية رجاله رجال الصحيح .

عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

کیا۔

4583 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْحَرِيشِ الْاَهْوَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رُدَيْحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْاَقْرَانِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے زیادہ کھجوریں ملا کر کھانے سے منع کیا (جب کئی لوگ اکٹھے بیٹھ کر کھا رہے ہوں)۔

4584 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ عزوجل اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجے گا۔

4585 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُخَرِّمِيُّ وَاَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهُ طَيِّبَ النَّفْسِ حَسَنَ الْبِشْرِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُكَ اَطْيَبَ نَفْسًا مِنْكَ الْيَوْمَ، فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي وَالْمَلَكُ خَبَّرَنِي اَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ اَنَا وَمَلَائِكَتِي عَشْرًا، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو خوش دیکھا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو آج کے دن سے زیادہ خوش کبھی نہیں دیکھا' آپ نے فرمایا: میں خوش کیوں نہ ہوں کہ فرشتے نے مجھے بتایا جو آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' میں اور میرے ساتھ فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے' جو آپ پر ایک مرتبہ سلام بھیجے گا میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجیں گے۔

4584- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد2صفحه408' رقم الحديث: 2772 .

عَلَيْهِ اَنَا وَمَلَائِكَتِي عَشْرًا

4586 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، حَدَّثَنَا صَالِحُ الْمُرِّيُّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُ مِنْ بِشْرِهِ وطَلَاقَتِهِ شَيْئًا لَمْ اَرَهُ عَلَى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالِ قَطُّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَاَيْتُكَ عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالِ قَطُّ فَقَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي يَا اَبَا طَلْحَةَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنِفًا فَاَتَانِي ببِشَارَةٍ مِنْ رَبِّي قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَنِي اِلَيْكَ اُبَشِّرُكَ اَنَّهُ لَيْسَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ يُصَلِّي عَلَيْكَ صَلَاةً اِلَّا صَلَّى اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھے' اس حالت میں' میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کو ایسی حالت میں کبھی نہیں دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: اے ابوطلحہ! مجھے خوش ہونے سے کیا رکاوٹ ہے؟ میرے پاس سے حضرت جبریل علیہ السلام ابھی نکلے ہیں' انہوں نے مجھے میرے رب سے خوشخبری دی' کہا کہ اللہ نے مجھے آپ کی طرف خوشخبری دینے کے لیے بھیجا ہے کہ جو آپ کا اُمتی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا' اللہ اور اس کے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے۔

4587 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِرْغَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ الطَّبَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسَارِيرُ وَجْهِهِ تَبْرُقُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کا چہرہ خوشی سے چمک رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آج تک آپ کو اتنا خوش نہیں دیکھا جتنا آج کے دن دیکھا ہے' آپﷺ نے فرمایا: مجھے کیا ہے کہ میں خوش نہ ہوں کہ ابھی میرے پاس سے حضرت جبریل علیہ السلام

4587- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **161** وقال: وفي رواية ورد الله عزوجل عليه مثل قوله وعرضت عليك يوم القيامة قلت عند النسائي طرف منه رواه الطبراني وفي الرواية الأولى محمد بن ابراهيم بن الوليد الطبراني وفي الثانية أحمد بن عمرو النصيبي ولم أعرفهما وبقية رجالهما ثقات وروى في الصغير والأوسط طرف منه.

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا رَاَيْتُكَ اَطْيَبَ نَفْسًا وَلَا اَظْهَرَ بِشْرًا مِنْكَ فِي يَوْمِكَ هٰذَا، فَقَالَ: وَمَا لِي لَا تَطِيبُ نَفْسِي وَلَا يَظْهَرُ بِشْرِي وَاِنَّمَا فَارَقَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ السَّاعَةَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مِنْ اُمَّتِكَ صَلَاةً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَقَالَ: لَهُ الْمَلَكُ مِثْلَ مَا قَالَ: لَكَ قُلْتُ: يَا جِبْرِيلُ وَمَا ذَاكَ الْمَلَكُ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِكَ مَلَكًا مِنْ لَدُنْ خَلْقِكَ اِلَى اَنْ يَبْعَثَكَ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا قَالَ: وَاَنْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

گئے ہیں' عرض کر رہے تھے کہ اے محمد! آپ کی اُمت سے کوئی آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا تو اللہ عزوجل اُس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجات بلند کرے گا۔ ایک فرشتے نے آپ سے کہا جو آپ کے لیے کہا' میں نے کہا: اے جبریل! فرشتے نے کیا کہا ہے؟ عرض کی: اللہ عزوجل نے ایک فرشتے کو مقرر کیا ہے کہ آپ کے پیدا ہونے سے لے کر اعلانِ نبوت تک جو بھی آپ کی اُمت میں سے آپ پر درود پڑھے گا وہ فرشت اس کے لیے اتنی مرتبہ درود پڑھے گا۔

4588 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَمْرٍو النَّصِيبِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا فَقُلْتُ: اَيْ رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَعَلَى حَالٍ مَا رَاَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا فَقَالَ: بَشِّرْ اُمَّتَكَ اَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً كُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ دَرَجَاتٍ وَرَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ مِثْلَ قَوْلِهِ وَعُرِضَتْ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس حال میں کہ آپ کا چہرہ خوشی سے تمتما رہا تھا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک آپ ایسے حال پر ہیں کہ میں نے آج تک آپ کو اس حال پر نہیں دیکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خوش ہونے سے کون سی چیز روک سکتی ہے' ابھی حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے۔ اور فرمایا: اپنی اُمت کو خوشخبری دیں کہ جو شخص آپ پر ایک بار درود پڑھے گا' اللہ اس کیلئے دس نیکیاں لکھے گا' دس گناہ مٹا دے گا اور دس درجے بلند کر دے گا اور اس کے قول کی مانند اس کو جواب دے گا اور قیامت والے دن وہ اس پر پیش کیا جائے گا۔

4589 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاَبُو مُسْلِمِ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ: لَقَدْ سَاَلَ اللّٰهَ بِالِاسْمِ الَّذِي اِذَا دُعِيَ بِهِ اَجَابَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس آئے' وہ دعا کررہا تھا: ''اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الی آخرہ'' آپ نے فرمایا: اس نے اس نام سے دعا کی جس نام سے کی ہوئی دعا قبول کی جاتی ہے۔

4590 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى بْنِ رَاشِدٍ الْمُسْتَمْلِي الْكَبِيرُ مُكْحُلَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ اَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنْ مَصَادِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے اور رشتہ دار کو صدقہ دینے سے دُگنا ثواب ملتا ہے' صدقہ کا اور صلہ رحمی کا بھی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

4591 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس

4589- أورد نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد 3صفحه52 رقم الحديث: 1300' وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه1268 رقم الحديث: 3858 .

4590- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه116 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه من لم أعرفه .

اِبْرَاهِيمَ الطَّيَالِسِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا نَرَى فِي وَجْهِكَ بَشَرًا لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ قَالَ: اِنَّ مَلَكًا اَتَانِي فَقَالَ: اِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ: اَمَا تَرْضَى اَوْ اَلَا يُرْضِيكَ اَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا؟ قُلْتُ: بَلَى

آیا' ایک دن آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں جو اس سے پہلے نہیں دیکھے۔تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایک فرشتہ میرے پاس آیا اُس نے عرض کی: آپ کا رب آپ کو فرماتا ہے کہ کیا آپ راضی نہیں ہیں کہ آپ کی اُمت سے کوئی بھی اُمتی آپ پر درود پڑھے گا تو میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں' جو کوئی آپ پر سلام بھیجے تو میں اس پر دس مرتبہ رحمتیں بھیجوں۔ میں نے کہا: کیوں نہیں!

4592 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ وَزَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ قَالَا: ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا ثنا، عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ ثنا، عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عَلَى الْاَفْنِيَةِ فَمَرَّ بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ وَالْجُلُوسُ عَلَى الصُّعُدَاتِ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا جَلَسْنَا نَتَحَدَّثُ نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ: فَاَعْطُوا الْمَجَالِسَ حَقَّهَا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم احاطوں (چوراہوں) میں بیٹھے ہوئے تھے' پس رسول کریم ﷺ ہمارے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: تمہیں کیا ہے کہ تم بلند جگہوں پر بیٹھتے ہو؟ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم حدیث بیان کرتے ہیں یا گفتگو کرتے ہیں' اللہ کا ذکر بھی کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: مجالس (بیٹھنے کی جگہیں) کو ان کا حق دو۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کا حق کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آنکھوں کو جھکانا' سلام کا جواب دینا' راستے کو اس کا حق دینا اور اچھا کلام کرنا۔

4592- أورد نحوه النسائي في سننه الكبرى جلد **6** صفحه **418** رقم الحديث: **11362**' وأحمد في مسنده جلد **4** صفحه **30**.

حَقُّهَا؟ قَالَ: غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَاِهْدَاءُ السَّبِيلِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ

4593 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُنَاحٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ اِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ. وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَاَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا اِلَى الْمَسْجِدِ صِيَامَ سَنَةٍ وَقِيَامِهَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے غسل کیا اور جلدی آیا اور امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا' جمعہ کے دن کوئی لغو بات نہیں کی تو اللہ عزوجل اس کے ایک ایک قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کرنے کا ثواب لکھے گا۔

4594 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا طَلْحَةَ، دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عُمَيْرِ بْنِ طَلْحَةَ حِينَ تُوُفِّيَ، فَاَتَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى عَلَيْهِ فِي مَنْزِلِهِ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو حضرت عمیر بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت بلوایا گیا' رسول اللہﷺ ان کے پاس آئے' ان کے گھر میں نماز پڑھائی' رسول اللہﷺ آگے تھے' میں آپ کے پیچھے اور اُم سلیم ان کے پیچھے' ان کے ساتھ ان کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔

4593- اورد نحوه الدارمی فی سننه جلدصفحه 437 رقم الحديث: 1547' والنسائی فی المجتبٰی جلد3صفحه95 رقم الحديث: 1381' جلد3صفحه102 رقم الحديث: 1398 .

4594- اخرجه الحاكم فی مستدركه جلد 1صفحه519 رقم الحديث: 1350' والبيهقی فی سننه الكبرٰی جلد 4 صفحه30 رقم الحديث: 6699 .

وَسَلَّمَ وَكَانَ اَبُو طَلْحَةَ وَرَاءَهُ وَاُمُّ سُلَيْمٍ لَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ

4595 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی لغوی وضو مراد ہے کلّی وغیرہ مراد ہے)۔

4596 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِي مُزَرِّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ، فَسَاَلْتُ اُمَّ سُلَيْمٍ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ؟ فَاَشَارَتْ بِكَفَّيْهَا، فَقَالَتْ: عِنْدِي شَيْءٌ، فَقُلْتُ: اصْنَعِي اعْجِنِي وَاَرْسَلْتُ اَنَسًا، فَقُلْتُ: ائْتِهِ فَسَارَّهُ فِي اُذُنِهِ وَادْعُهُ، فَلَمَّا اَقْبَلَ اَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا رَجُلٌ قَدْ اَتَاكُمْ بِخَيْرٍ، بِاَيِّ شَيْءٍ اَرْسَلَكَ اَبُوكَ يَدْعُونَا؟ قَالَ اَنَسٌ: نَعَمْ، فَاسْتَقْبَلْتُهُ قَالَ: قُومُوا بِسْمِ اللّٰهِ فَاَدْبَرَ اَنَسٌ يَشْتَدُّ حَتَّى اَتَى اَبَا طَلْحَةَ، فَقَالَ: هَذَا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے میں بھوک کے آثار دیکھے (میں واپس آیا) میں نے اُم سلیم سے آ کر پوچھا: تیرے پاس کھانے کی کوئی شی ہے؟ اس نے اپنی ہتھیلی یا مٹھی سے اشارہ کیا۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ شی ہے۔ میں نے کہا: بناؤ آٹا گوندھو۔ اور میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) بھیج دیا۔ میں نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے آؤ۔ پس ان کے کانوں میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کوئی بات کی اور اسے چھوڑ دیا۔ (حضرت انس رضی اللہ عنہ خادمِ خاص تھے) پس جب حضرت انس رضی اللہ عنہ آئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی تمہاری طرف بھلائی لے کر آ رہا ہے (یا

4495- أورد نحوه النسائي في المجتبى جلد1صفحه106 رقم الحديث: 178,177 .

4596- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه306 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني وزاد: وهم زهاء مائة ورجالهما رجال الصحيح .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَتَاكَ فِي النَّاسِ، قَالَ أَبُو طَلْحَةَ: فَاسْتَقْبَلْتُهُ عِنْدَ الْبَابِ عَلَى مُسْتَرَاحِ الدَّرَجَةِ، فَقُلْتُ: مَاذَا صَنَعْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ إِنَّمَا عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْجُوعَ، فَصَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا تَأْكُلُهُ فَقَالَ: ادْخُلْ وَأَبْشِرْ فَدَخَلَ فَأَتَى بِصَحْفَتِهِمْ فَجَعَلَ يُسَوِّيهَا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ: هَلْ مِنْ، كَأَنَّهُ يَعْنِي الْأُدُمَ، فَأَتَوْهُ بِعُكَّتِهِمْ فِيهَا شَيْءٌ أَوْ لَيْسَ فِيهَا، فَقَالَ بِيَدِهِ فَانْسَكَبَ مِنْهَا السَّمْنُ فَقَالَ: أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً عَشَرَةً قَالَ: وَهُمْ زُهَاءُ مِائَةٍ، فَدَخَلُوا فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ: وَسَلَّمَ لِلْفَضْلِ الَّذِي فَضَلَ: كُلُوا أَنْتُمْ وَعِيَالُكُمْ فَأَكَلُوا وَشَبِعُوا

خیر کی خبر وہ آئے) کیا کہہ کر تیرے باپ نے تجھے بھیجا ہے کیا وہ ہمیں دعوت پیش کر رہے ہیں؟ حضرت انس نے ادب سے عرض کی: جی ہاں! پس آپ کے آگے آگے چلا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر اُٹھو! پس انس اس حال میں واپس جا رہے تھے کہ ان پر یہ بات گراں تھی یہاں تک کہ وہ ابوطلحہ کے پاس آئے۔ عرض کی: یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو تمام لوگوں سمیت آ رہے ہیں۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس میں نے دروازے کے پاس سیڑھی پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟ میں نے تو صرف آپ کے چہرے پر بھوک کے آثار دیکھے تو میں نے آپ کے کھانے کیلئے تھوڑی سی چیز بنوائی فرمایا: داخل ہو اور تجھے خوشخبری ہو! پس آپ داخل ہوئے اور وہ پیالہ اُٹھا کر لے آئے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اپنے مبارک ہاتھ سے برابر کر رہے تھے پھر کہا: کیا کوئی اور چیز ہے گویا آپ کی مراد سالن تھی۔ پس وہ اپنی چمڑے کی کُپی لے آئے اس میں تھوڑی سی چیز تھی یا نہیں تھی۔ پس کہتے ہیں: آپ نے اس میں سے گھی نچوڑا۔ فرمایا: دس دس آدمی بھیج۔ کہتے ہیں: وہ تقریباً سو تھے۔ وہ آئے اُنہوں نے کھایا حتیٰ کہ سیر ہو گئے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس چیز کیلئے جو بچ گئی تھی: اب اس سے تم خود کھاؤ اور تمہارا خاندان کھائے پس وہ کھا کر سیر ہوئے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقَارِیُّ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

4597 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَمِّى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ، عَنْ اَبِى طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن عبدالقاری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرو (لغوی وضو مراد ہے' کلّی وغیرہ مراد ہے)۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِی طَلْحَةَ

4598 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ اَبِى النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى اَبِى طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ: فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، قَالَ: فَدَعَا اَبُو طَلْحَةَ اِنْسَانًا فَنَزَعَ نَمَطًا كَانَ تَحْتَهُ، فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: لِمَ تَنْزِعُهُ؟ قَالَ: لِاَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ وہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' ہم نے ان کے پاس حضرت سہل بن حنیف کو پایا' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بلوایا' جوان کے نیچے چادر تھی اس کو کھینچ لیا' حضرت سہل بن حنیف نے ان سے کہا: کیوں کھینچی ہے؟ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں تصویریں بھی تھیں اور حضور ﷺ نے فرمایا: جواس کے بارے وہ

4598- أورده الترمذی فی سننه جلد4صفحه230 رقم الحديث: 1750' والنسائی فی المجتبی جلد8صفحه212 رقم الحديث: 5348 .

وَسَلَّمَ فِيهَا مَا قَدْ عَلِمْتَهُ، فَقَالَ سَهْلٌ: اَوَ لَمْ يَقُلْ: اِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِي

آپ کو بھی علم ہے حضرت سہل نے کہا: کیا یہ نہیں فرمایا ہے؟ کپڑے میں جو دھاردار ہوں وہ معاف ہیں؟ کہا: کیوں نہیں! لیکن میں اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہوں۔

4599 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ: انْصَرَفْتُ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ اِلَى اَبِي طَلْحَةَ، نَعُودُهُ فَوَجَدْنَا تَحْتَهُ نَمَطًا فِيهِ صُوَرٌ فَلَمَّا جَلَسْنَا قَالَ: انْزِعُوا هَذَا عَنَّا، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: اَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الصُّوَرِ اِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ اَوْ ثَوْبًا فِيهِ رَقْمٌ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي اَكْرَهُهُ، فَنَزَعَهُ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن حنیف کے ساتھ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی طرف عیادت کرنے کے لیے گیا تو ہم نے ان کے نیچے چادر پائی کہ اس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں جب ہم بیٹھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے لیے چادر کھینچ لو۔ حضرت عثمان نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو تصویروں کی ممانعت کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے؟ کہا: جی ہاں! اگر کپڑے میں نقش و نگار ہو فرمایا: کیوں نہیں! لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں اس کو ان سے کھینچا گیا۔

4600 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ دَخَلَ عَلَى سَهْلٍ وَهُوَ مَرِيضٌ، وَتَحْتَ سَهْلٍ نَمَطٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ، فَقَالَ سَهْلٌ: انْزِعُوا مِنْ تَحْتِي هَذَا النَّمَطَ، فَقَالَ اَبُو طَلْحَةَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّصَاوِيرِ: لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ رَقْمٍ فِي ثَوْبٍ فَلَا بَاْسَ بِهِ قَالَ سَهْلٌ: وَاِنْ كَانَ فَانْزِعُوهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضرت سہل کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو حضرت سہل کے نیچے ایک چادر تھی جس میں تصویریں بنی ہوئی تھیں حضرت سہل نے کہا: میرے نیچے سے یہ چادر کھینچ لو۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے تصویروں کے متعلق فرمایا: اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے ہاں! اگر کپڑے پر نقش ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت سہل نے کہا: اگر معاملہ ایسے ہے تو اس کو کھینچ لو۔

اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن الزہری' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4601 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ اَثْوَارَ اَقِطٍ فَتَوَضَّاَ مِنْهُ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پنیر کے ٹکڑے کھائے' اس کے بعد وضو کیا (یعنی کلّی کی اور ہاتھ دھوئے)۔

اِسْمَاعِيلُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ مَغَالَةَ، عَنْ اَبِي طَلْحَةَ

حضرت اسماعیل بن بشیر بن مغالہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4602 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَا: ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمِ بْنِ زَيْدٍ، مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سَمِعَ اِسْمَاعِيلَ بْنَ بَشِيرٍ مَوْلَى، بَنِي مَغَالَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَبَا طَلْحَةَ بْنَ سَهْلٍ الْاَنْصَارِيَّيْنِ يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنَ امْرِءٍ يَخْذُلُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ

حضرت جابر بن عبداللہ اور ابوطلحہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کسی مسلمان کو عزت والی جگہ میں ذلیل کرتا ہے اور عزت والی جگہ اس کے لیے امن کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس جگہ ذلیل اور رسوا کرے گا جس جگہ پسند کرتا ہے کہ اس کی مدد کی جائے' یا کوئی مسلمان اس کی مدد کرے جو کسی کی عزت کرے تو اللہ عزوجل اس کی اس جگہ مدد کرے گا جس جگہ وہ مدد کروانا پسند کرتا ہے۔

4602- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد8صفحه167 .

يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنْ أَحَدٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْطِنٍ يُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ

إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ

4603 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ، ثنا حُمَيْدٌ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَقَالَ عِنْدَ الْأَوَّلِ: عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ عِنْدَ الثَّانِي: عَمَّنْ آمَنَ بِي وَصَدَّقَنِي مِنْ أُمَّتِي

حضرت اسحاق بن عبداللہ' حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دو مینڈھے سیاہ و سفید رنگ کے قربانی کیے' پہلے کو ذبح کرتے وقت کہا: محمد اور آل محمد کی طرف سے اور دوسرے کے وقت کہا: میری اُمت میں سے جو بھی مجھ پر (قیامت تک) ایمان لایا اور میری تصدیق کی۔

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا سَعِيدٍ وَيُقَالُ أَبُو خَارِجَةَ

4604 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت زید بن ثابت انصاری' ان کی کنیت ابوسعید ہے' ان کو ابوخارجہ بھی کہا جاتا ہے

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ۔

4603- أورده أبو يعلى في مسنده جلد3صفحه12' رقم الحديث: 1418 .

نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

4605 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ، حَدَّثَنِي خَالِي، عَنْ جَدِّي، عُقْبَةَ بْنِ فَاكِهٍ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَخَرَجَ إِلَيَّ مُتَّزِرًا بِيَدِهِ الرُّمْحُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا خَارِجَةَ مَا بَالُ الرُّمْحِ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: كُنْتُ أَطْلُبُ هَذِهِ الدَّابَّةَ الْخَبِيثَةَ الَّتِي يَكْتُبُ اللَّهُ بِقَتْلِهَا الْحَسَنَةَ وَيَمْحُو بِهَا السَّيِّئَةَ وَهِيَ الْوَزَغُ

حضرت عقبہ بن فاکہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف نکلا' آپ میرے پاس تہبند باندھ کر آئے' ان کے ہاتھ میں نیزہ تھا' میں نے کہا: اے ابوخارجہ! اس وقت نیزہ کا کیا فائدہ ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس کے ساتھ اس بُرے جانور کو تلاش کر رہا ہوں جس کے متعلق اللہ عزوجل نے مارنے کے متعلق نیکی لکھنا اور گناہ ختم کرنا بتایا ہے' وہ چھپکلی ہے۔

4606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَخِيهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا أَبَا سَعِيدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے متعلق کہا: اے ابوسعید!

4607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالُوا لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا أَبَا سَعِيدٍ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید!

4608 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُكْنَى أَبَا سَعِيدٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوسعید ہے۔

4605- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه47 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمن بن الفاكه تفرد عنه أبو جعفر الخطمي وبقية رجاله ثقات .

4609 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَاَنَا ابْنُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ مدینہ طیبہ تشریف لے آئے اس وقت اُن کی عمر گیارہ سال تھی۔

4610 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ اَبِي زِيَادٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: اَجَازَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَكَسَانِي قُبْطِيَّةً

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے خندق کے دن پناہ دی اور مجھے چادر پہنائی۔

4611 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ: اَيَّ النَّاسِ اَكْتُبُ؟ فَقَالُوا: زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کس کو لکھوں؟ اُنہوں نے کہا: حضرت زید بن ثابت۔

4612 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عَبْدِ

حضرت مصعب بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس رسول اللہﷺ کے کاتب حضرت زید بن ثابت کو بلاؤ۔

4609- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه345 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

4610- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه345 وقال: رواه الطبراني وفيه اسماعيل بن قيس بن سعد بن زيد وهو ضعيف .

4612- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه345 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِي اُنَيْسَةَ عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ، رَحِمَهُ اللّٰهُ: ادْعُوا لِي زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَاتِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4613 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا رَزِينٌ الرُّمَّانِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، كَبَّرَ عَلَى اُمِّهِ اَرْبَعًا وَمَا حَسِبْتُهَا حَدًّا، ثُمَّ اُتِيَ بِدَابَّةٍ فَاَخَذَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ الرِّكَابَ، فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ: دَعْهُ اَوْ ذَرْهُ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هٰكَذَا نَفْعَلُ بِالْعُلَمَاءِ الْكُبَرَاءِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کے جنازہ پر چار تکبیریں پڑھیں' میں نے زیادہ دیر رُکتے نہیں دیکھا' پھر آپ کے پاس ایک جانور لایا گیا' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے گھوڑے کی لگام پکڑی' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو! حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم بزرگ علماء کے ساتھ ایسے کرتے ہیں۔

4614 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ: كَانَ الْعُلَمَاءُ بَعْدَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاَبُو الدَّرْدَاءِ وَسَلْمَانُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ، وَكَانَ الْعُلَمَاءُ بَعْدَ هٰؤُلَاءِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثُمَّ كَانَ بَعْدَ زَيْدٍ، ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کے بعد حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوالدرداء' حضرت سلمان اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہم کو عالم شمار کیا جاتا ہے' ان کے بعد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو علماء میں شمار کیا جاتا تھا اور حضرت زید کے بعد حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کو شمار کیا جاتا تھا۔

4615 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت محمد بن جعفر بن عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم' حضرت عبداللہ بن ارقم سے لکھواتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بادشاہوں کی طرف خط لکھتے تھے' ان کے پاس امانت

4613- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه345 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال رزين الرماني وهو ثقة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْتَبَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْاَرْقَمِ، فَكَانَ يَكْتُبُ اِلَى الْمُلُوكِ فَبَلَغَ مِنْ اَمَانَتِهِ عِنْدَهُ اَنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ اِلَى بَعْضِ الْمُلُوكِ، فَيَكْتُبُ ثُمَّ يَأْمُرُهُ اَنْ يُطَبِّقَهُ ثُمَّ يَخْتِمُ لَا يَقْرَاُهُ لِاَمَانَتِهِ عِنْدَهُ، واسْتَكْتَبَ اَيْضًا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَكَانَ يَكْتُبُ الْوَحْيَ، وَيَكْتُبُ اِلَى الْمُلُوكِ اَيْضًا، وَكَانَ اِذَا غَابَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَرْقَمِ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَاحْتَاجَ اَنْ يَكْتُبَ اِلَى بَعْضِ اُمَرَاءِ الْاَجْنَادِ وَالْمُلُوكِ، وَيَكْتُبَ لِاِنْسَانٍ كِتَابًا يَقْطَعُهُ اَمَرَ مَنْ حَضَرَ اَنْ يَكْتُبَ، وَقَدْ كَتَبَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَعَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَالْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، وَمُعَاوِيَةُ بْنُ اَبِي سُفْيَانَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَغَيْرُهُمْ مِمَّنْ قَدْ سُمِّيَ مِنَ الْعَرَبِ

ہوتی‘ آپ کسی بادشاہ کو لکھتے‘ پھر حکم فرماتے‘ اسے بند کیا جاتا‘ اس پر مہر لگائی جاتی‘ اس امانت کو کوئی نہیں پڑھتا تھا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی لکھتے تھے‘ یہ وحی بھی لکھتے تھے اور بادشاہوں کی طرف بھی لکھتے تھے جب حضرت عبداللہ بن ارقم اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما موجود نہ ہوتے تھے اور بادشاہوں اور لشکروں کی طرف لکھنے کے لیے تو پھر کسی کو لکھوانے کے لیے بلایا جاتا تو حضرت عمر بن خطاب‘ حضرت عثمان بن عفان‘ حضرت علی بن ابی طالب‘ حضرت زید بن ثابت‘ حضرت مغیرہ بن شعبہ‘ حضرت معاویہ بن ابوسفیان‘ حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہم لکھتے‘ ان لوگوں میں سے جو عربوں میں سے مشہور تھے۔

4616 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ قَالَ: جَلَسْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي جَنَازَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ: لَقَدْ دُفِنَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ

حضرت عمار بن ابوعمارہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھے تھے‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آج بہت بڑے علم کو دفن کیا گیا ہے۔

4617 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ، حِينَ مَاتَ زَيْدُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس وقت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا: آج اس اُمت کا

4616- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد6صفحه211‘ رقم الحديث: 11977 .

4617- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه483‘ رقم الحديث: 5805 .

ثَابِتٍ: الْيَوْمَ مَاتَ حَبْرُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَجْعَلَ فِي ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْهُ خَلَفًا

عالم ربانی فوت ہو گیا ہے' یقیناً اللہ عزوجل ابن عباس کو ان کا نائب بنائے گا۔

4618 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْاَيْذَجِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: شَهِدْتُ جَنَازَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دُلِّيَ فِي قَبْرِهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا هَؤُلَاءِ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَعْلَمَ كَيْفَ ذَهَابُ الْعِلْمِ فَهَكَذَا ذَهَابُ الْعِلْمِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَقَدْ ذَهَبَ الْيَوْمَ عِلْمٌ كَثِيرٌ قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ: وَالْقَائِلُ لَقَدْ ذَهَبَ بِهِ عِلْمٌ كَثِيرٌ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ

حضرت سعید بن میتب فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے جنازہ میں شریک ہوا جب آپ کو قبر میں رکھا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے لوگو! جو چاہتا ہے کہ معلوم کرے کہ علم کیسے جاتا ہے تو علم ایسے جاتا ہے' اللہ کی قسم! آج بہت بڑا علم چلا گیا ہے۔ حضرت سعید بن میتب نے فرمایا: جس نے یہ کہا کہ آج بہت بڑا علم چلا گیا ہے' وہ ابن عباس تھے۔

4619 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: مَاتَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ وَمَاتَ خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَنَةَ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 45 ہجری میں ہوا' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت کا وصال 99 ہجری میں ہوا۔

4620 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَاَرْبَعِينَ سَنَةَ سِتٍّ وَخَمْسُونَ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ: مَاتَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَاَرْبَعِينَ وَسَنَةَ تِسْعٍ وَخَمْسِينَ، لِاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَهُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 45 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 56 سال تھی۔ بعض لوگ کہتے ہیں: 48 ہجری میں ہوا' آپ کی عمر 59 سال تھی کیونکہ رسول اللہ ﷺ خندق کی جنگ میں ان کو اجازت دی' اس وقت آپ کی عمر 15 سال تھی' خندق شوال 4 ہجری کو ہوا' آپ کی

زید بن ثابت الانصاری

4618- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **202** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه علي بن زيد بن جدعان وفيه ضعيف .

عَشْرَةَ، وَالْخَنْدَقُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ اَرْبَعَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي وَفَاتِهِ

وفات میں اختلاف کیا گیا ہے۔

4621 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ قَالَ: بَلَغَنِي اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ تُوُفِّيَ سَنَةَ اِحْدَى وَخَمْسِينَ

حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد رحمہ اللہ نے بتایا' وہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 51 ہجری میں ہوا ہے۔

4622 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ: هَلَكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَخَمْسِينَ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا وصال 55 ہجری میں ہوا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4623 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع مزابنہ (معلوم المقدار چیز کو ایسی چیز کے بدلے فروخت کرنا جس کی مقدار ناپ تول سے معلوم نہ ہو سکے) سے منع کیا ہے۔

4624 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا، اَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (پھل اتارے گئے درخت) کی اجازت دی ہے۔

4623- اخرجه البخاري في صحيحه جلد2صفحه760' رقم الحديث: 2064,2063 .

4624- اخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1168 رقم الحديث: 1539' جلد3صفحه1169 . والبخاري في صحيحه جلد2صفحه765 رقم الحديث: 2080' جلد2صفحه839 رقم الحديث: 2251 .

اَبِی شَیْبَةَ قَالُوا: ثنا سُفْیَانُ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا

4625 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سُوَیْدٍ الشَّبَامِیُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِی زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، وَلَمْ یُرَخِّصْ غَیْرَ ذٰلِكَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (بغیر پھل کے درختوں) میں رخصت دی ہے کھجور کو فروخت کرنے کے لیے اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

4626 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِیدِ بْنِ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا الْاَوْزَاعِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ، وَلَمْ یُرَخِّصْ فِی غَیْرِ ذٰلِكَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بغیر پھل کے درختوں) میں رخصت دی گئی ہے خشک اور تازہ کھجوروں کے بدلے فروخت کرنے سے اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی گئی۔

4627 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْیَابِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِیُّ، ثنا یَحْیَی بْنُ حَمْزَةَ، حَدَّثَنِی الزُّبَیْدِیُّ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِی بَیْعِ الْعَرَایَا كَیْلًا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ الْیَابِسِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (کھجور کے وہ درخت جن کا پھل اتار لیا گیا ہو) میں ناپ تول کر رخصت دی گئی ہے خشک کھجوروں میں سے اندازہ کر کے۔

4628 - حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مَعْبَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَیَّانَ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (پھل اتارے ہوئے

4625- اخرج نحوه مسلم فی صحیحه جلد3 صفحه1168' رقم الحدیث: 1539 .

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ اَبِي دَاوُدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ اَوْ بِتَمْرٍ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ

درخت) میں رخصت دی گئی ہے خشک تازہ کھجوروں کے بدلے فروخت کرنے سے' اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی گئی۔

4629 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ سَالِمًا، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَالتَّمْرِ، وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بغیر پھل کے کھجور کے درخت) میں رخصت دی گئی ہے خشک اور تازہ کھجوروں کے بدلے فروخت کرنے سے اور اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی گئی۔

4630 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُبَاعَ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی گئی ہے۔

4631 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی گئی ہے۔

4632 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں)

بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

میں رخصت دی گئی ہے خشک کھجوروں کا اندازہ کرے۔

4633 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنَا اَبِي، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ يَاْخُذُهَا اَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرْصِهَا يَاْكُلُونَهَا رُطَبًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بیع عرایا میں رخصت دی گئی ہے گھر والے اس کو ایک اندازے سے لیتے ہیں اور تازہ ہی کھا جاتے ہیں۔

4634 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بغیر پھل کے کھجور کے درخت والے کو رخصت دی گئی ہے کہ وہ اس کو کھجور کے خوشے کے بدلے کیل کر کے فروخت کرے۔

4635 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ وَيُوسُفُ الْقَاضِي قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع عرایا (کھجور کے درختوں) میں اندازے سے بیع کرنے میں رخصت دی ہے۔

4636 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی ہے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا

4637 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا النَّخْلَةَ وَالنَّخْلَتَيْنِ تُوهَبَانِ لِلرَّجُلِ فَيَبِيعُهَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی ہے۔

4638 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا، مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِكَيْلِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی ہے ان کا وزن کر کے بیچنے کی۔

4639 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں وزن کر کے اس کے خوشے کے بدلے میں رخصت دی ہے۔

4640 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیع عرایا (بے پھل درختوں) میں رخصت دی گئی ہے اس کے خوشے کے بدلے کیل کر کے۔

4638- أورده ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني جلد4صفحه89' رقم الحديث: 2053 .

4641 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا اَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیع عرایا میں اس کے خوشے کے بدلے کیل کر کے رخصت دی گئی ہے۔

4642 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا مُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ الطَّوِيلِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیع عرایا میں تخمینے سے رخصت ہے۔

4643 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیع عرایا میں اس کے خوشے کے بدلے رخصت دی گئی ہے۔

4644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا كَيْلًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع عرایا میں کیل کر کے اس کے خوشے کے بدلے رخصت دی ہے۔

4642- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3 صفحه1170 رقم الحديث: 1539، وأخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد2 صفحه839 رقم الحديث: 2253 .

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت منقول ہے۔

4645 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا نَافِعٌ، عَنْ اَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ اَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس کھجور کے درخت کے مالک کو رخصت دی جس سے پھل اتار لیا گیا کہ وہ اس کے خوشے کے بدلے اسے بیچ لے۔

4646 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع محاقلہ (پکنے سے پہلے کھڑی کھیتی فروخت کر دینا) اور مزابنہ (معلوم المقدار چیز کو غیر معلوم المقدار کے بدلے بیچنا) سے منع کیا۔

4647 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا بِالسُّوقِ، فَقَامَ اِلَيَّ رَجُلٌ فَاَرْبَحَنِي حَتَّى رَضِيتُ، فَلَمَّا اَخَذْتُ بِيَدِهِ لِاَضْرِبَ عَلَيْهَا اَخَذَ بِذِرَاعِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي، فَاَمْسَكَ بِيَدِي، فَالْتَفَتُّ اِلَيْهِ فَاِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بازار میں زیتون فروخت کر رہا تھا' میرے پاس ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے مجھے نفع دیا' میں رضامند ہوا' جب میں نے اپنا ہاتھ اپنے ہاتھ سے مارنے کے لیے پکڑا (خوشی کے لیے) میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرے دونوں بازو پکڑ کر میرے ہاتھ کو روک لیا' میں نے اس کی طرف دیکھا تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو یہاں تک کہ اپنے گھر لے جاؤ کیونکہ

4646- اورده أحمد في مسنده جلد5صفحه185' رقم الحديث: 21654 .

4647- اورده نحوه أبو داؤد في سننه جلد3صفحه282' رقم الحديث: 3499 .

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى بَيْتِكَ، فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ذٰلِكَ

حضورﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا۔

4648 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: ابْتَعْتُ زَيْتًا مِنَ السُّوقِ حَتَّى إِذَا اسْتَوْفَيْتُ، لَقِيَنِي رَجُلٌ فَأَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا، فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ بِيَدِي عَلَى يَدِهِ، فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَيْثُ ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى رَحْلِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلْعَةُ حَيْثُ تُبْتَاعُ حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بازار میں زیتون خریدا یہاں تک کہ جب میں نے پورا کر کے لے لیا' مجھے ایک آدمی کھڑا ملا' اس نے مجھے خوبصورت نفع دیا' (میں خوش ہوا) جب میں نے اپنا ہاتھ اپنے ہاتھ سے مارنے کے لیے ارادہ کیا (خوشی کے لیے) میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرے بازوؤں کو پکڑ لیا' میں نے اس کی طرف دیکھا تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو فروخت کر یہاں تک کہ اپنے گھر لے جاؤ کیونکہ حضورﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا کہ جہاں سودا خرید و وہاں فروخت نہ کرو یہاں تک کہ تاجر اسے محفوظ کر لے۔

4649 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُبَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَدِمَ زَيْتٌ مِنَ الشَّامِ، فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ أَبْعِرَةً وَفَرَغْتُ مِنْ شِرَائِهَا، فَقَامَ إِلَيَّ رَجُلٌ فَأَرْبَحَنِي بِهَا رِبْحًا، فَبَسَطْتُ يَدِي لِأُبَايِعَهُ فَإِذَا رَجُلٌ أَخَذَ يَدِي مِنْ خَلْفِي، فَنَظَرْتُ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، فَقَالَ: لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَنْقُلَهُ إِلَى رَحْلِكَ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِذٰلِكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ملک شام سے زیتون آیا' میں نے تھوڑا سا اس سے خریدا' میں ان سے خرید کے فارغ ہونے لگا تو میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے مجھے اچھا نفع دیا' میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا بیعت کرنے کے لیے تو میرے پیچھے سے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑا' میں نے دیکھا وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تھے' آپ نے فرمایا: اس کو فروخت نہ کرو جب تک اپنے گھر نہ لے جاؤ کیونکہ رسول اللہﷺ نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوسعید الخدری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4650 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِبَنِي النَّجَّارِ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ وَنَحْنُ مَعَهُ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قُلْنَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ، قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قُلْنَا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ قَالَ: تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالُوا: نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے ساتھ بنی نجار کے ایک باغ میں تھے' آپ خچر پر سوار تھے اور ہم آپ کے ساتھ تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ عزوجل کی پناہ مانگو عذابِ قبر سے! تم اللہ عزوجل کی پناہ مانگو عذابِ قبر سے! ہم نے عرض کی: ہم نے اللہ کی پناہ مانگی عذابِ قبر سے! ہم نے عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ مانگی! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ظاہراً باطناً فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگو! ہم نے عرض کی: ہم نے ظاہراً و باطناً فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فتنۂ دجال کے متعلق اللہ کی پناہ مانگو! اُنہوں نے عرض کی: ہم نے اللہ کی فتنۂ دجال سے پناہ مانگی!

4651 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْمُسَاوِرِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ اَبِي

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال مبارک ہوا تو انصار کے خطباء کھڑے ہوئے' اُنہوں نے کہا: اے

4650- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2199' رقم الحديث: 2867 .

4651- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه183 وقال: رواه الطبراني وأحمد ورجاله رجال الصحيح .

نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ خُطَبَاءُ الْاَنْصَارِ، فَقَالُوا: يَا مَعْشَرَ الْمُهَاجِرِينَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا بَعَثَ رَجُلًا مِنْكُمْ قَرَنَهُ بِرَجُلٍ مِنَّا، فَنَحْنُ نَرَى اَنْ يَلِيَ هٰذَا الْاَمْرَ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنْكُمْ وَرَجُلٌ مِنَّا، فَقَامَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَكُنَّا اَنْصَارَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَحْنُ اَنْصَارُ مَنْ يَقُومُ مَقَامَهُ، فَقَالَ: اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا مِنْ حَيٍّ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، وَثَبَّتَ قَائِلَكُمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُ غَيْرَ ذٰلِكَ مَا صَالَحْنَاكُمْ

مہاجرین کے گروہ! رسول اللہ ﷺ تم میں سے کسی آدمی کو بھیجتے تھے تو ساتھ اس کے ہمارا ایک آدمی بھیجتے تھے' ہم خیال کرتے تھے کہ اس معاملہ میں دو آدمی ہوں' ایک تم میں سے اور ایک ہم میں سے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ حضور ﷺ مہاجرین سے تھے' ہم رسول اللہ ﷺ کے انصار تھے' ہم انصار ان کا قائم مقام ہیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! اللہ تم کو اچھی جزاء دے! تمہارے کہنے والے کو ثابت قدمی دے! اللہ کی قسم! اگر میں اس کے علاوہ کہتا تو تم ہم سے صلح نہ کرتے۔

4652 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا، عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا، شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيّ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَصْحَابِي حَيِّزٌ وَالنَّاسُ حَيِّزٌ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَرَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ: صَدَقَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرے صحابی ایک جماعت ہیں اور لوگ بھی ایک جماعت ہیں' حضرت زید بن ثابت اور حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہما نے کہا: سچ کہا۔

سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد الساعدی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ

4652- أورد نحوه احمد في مسنده جلد 3 صفحه 22 رقم الحديث: 11183' جلد 5 صفحه 187 رقم الحديث: 21671 .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4653 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: كَانَ اِذَا اُنْزِلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَقُلَ لِذَلِكَ وَيَحْدُرُ جَبِينُهُ عَرَقًا كَاَنَّهُ الْجُمَانُ وَاِنْ كَانَ فِي الْبَرْدِ وَاللَّفْظُ لِعُقْبَةَ بْنِ مُكْرَمٍ

عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: جب نبی کریم ﷺ پر وحی نازل ہوا کرتی تھی تو وہ بھاری ہوتی حتیٰ کہ آپ ﷺ کی پیشانی پر پسینہ آ جاتا گویا کہ وہ موتی ہیں اگرچہ آپ سردی میں ہوتے تھے اور یہ الفاظ حضرت عقبہ بن مکرم کے ہیں۔

سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4654 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كَانُوا يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ ثُمَّ يَخْتَصِمُونَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت سہل بن ابوحثمہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ پھل پکنے سے پہلے فروخت کرتے تھے، یہ اپنا جھگڑا حضور ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آئے، حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم ایسا کرتے ہو تو تم فروخت مت کرو یہاں تک کہ وہ پک جائیں۔

4653- أورده الطبراني في الأوسط جلد6 صفحه88 رقم الحديث: 5880 .

4654- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد5 صفحه301، رقم الحديث: 10385 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِذَا فَعَلْتُمْ هٰذَا فَلَا تَبَايَعُوا حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4655 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالُوا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یمن کی طرف دیکھا اور دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو متوجہ کر' ہمارے صاع اور مُد میں برکت دے۔

4656 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ قِبَلَ الْعِرَاقِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَنَظَرَ قِبَلَ الشَّامِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ، وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے یمن کی طرف منہ کر کے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو بدل وجاں متوجہ فرما دے! اور آپ نے عراق کی طرف دیکھ کر یوں دعا کی: اے اللہ! ان کے دل متوجہ فرما دے۔ شام کی طرف دکھ کر یوں دعا کی: اے اللہ! ان کے دلوں کو متوجہ فرما دے اور ہمارے صاع اور مد میں برکت دے۔

4657 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی اُمت کے لیے دعا کرتے: اے اللہ!

4655- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه726' رقم الحديث: 3934 .

4657- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه69 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو شيبة وهو ضعيف .

بِخَطِّهِ، نا مُسْتَلِمُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمَّتِهِ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ إِلَى دِينِكَ وَحُطَّ مَنْ وَرَاءَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ

ان کے دلوں کو اپنے دین پر رکھ اور اپنی رحمت ان کے پیچھے شاملِ حال رکھ۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ذکر نہیں کیا۔

4658 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي وَأَبُو خَلِيفَةَ قَالُوا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَالسَّحُورِ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔

4659 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عِيسَى الطَّائِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ قُلْتُ: كَمْ كَانَ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ؟ قَالَ: قَدْرُ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔

4660 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَصَلَّيْنَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے اور ہم نے نماز پڑھی۔

4661 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4658- اخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 771 رقم الحديث: 1097 والبخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 210 رقم الحديث: 550,551 جلد 2 صفحه 678 رقم الحديث: 1821 .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا قُمْنَا حَتَّى صَلَّى الْغَدَاةَ قُلْتُ: فَمَا قَدْرُ ذَلِكَ؟ قَالَ: قَدْرُ مَا يَقْرَاُ الْاِنْسَانُ خَمْسِينَ آيَةً

ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کی پھر مسجد کی طرف نکلے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اذان اور اقامت کے درمیان کتنا فاصلہ تھا؟ فرمایا: اتنا جتنی دیر میں پچاس آیتیں پڑھی جائیں۔

4662 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَارَبَ فِي الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ فَقُلْتُ: لَا، فَقَالَ: لِتَكْثُرَ خُطَانَا فِي الْمَشْيِ اِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَرْفَعْهُ السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا' قدم آہستہ آہستہ اُٹھانے لگے' فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ ایسے کیوں چلا ہوں؟ میں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: اس لیے تاکہ نماز کے لیے جاتے وقت ہمارے قدم زیادہ ہوں۔ حضرت سری بن یحییٰ مرفوعاً نہیں بیان کرتے۔

4663 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ الْجَهْضَمِيُّ، ثنا ثَابِتٌ قَالَ: كُنْتُ مَعَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، بِالزَّاوِيَةِ اِذْ سَمِعَ الْاَذَانَ، فَنَزَلَ وَنَزَلْتُ مَعَهُ، فَلَمَّا اَنِ اسْتَوَى عَلَى الْاَرْضِ مَشَى بِي، ثُمَّ قَارَبَ فِي الْخُطَى حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: اَتَدْرِي يَا ثَابِتُ لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ حَتَّى دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ؟ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ زاویہ (حجرہ' مخصوص کمرہ) میں تھا کہ اچانک انہوں نے اذان کی آواز سنی' آپ بھی اُترے اور میں بھی آپ کے ساتھ اُترا' جب زمین کے قریب ہوئے تو مجھے لے چلے' پھر آہستہ آہستہ قدم اُٹھانے لگے' مسجد میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ثابت! جانتے ہو کہ میں مسجد میں داخل ہونے تک ایسے کیوں چلا ہوں؟ میں نے

4663- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه32 وقال: رواه الطبراني في الكبير وله في رواية أخرى أنما فعلت هذا لتكثير خطاي في طلب الصلاة وفيه الضحاك بن نبراس وهو ضعيف ورواه موقوفا على زيد بن ثابت ورجاله رجال الصحيح .

وَسَلَّمَ مَشَى بِى هَذِهِ الْمِشْيَةَ، وَقَالَ: اَتَدْرِى لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: لِيَكْثُرَ عَدَدُ الْخُطَى فِى طَلَبِ الصَّلَاةِ

عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: تاکہ نماز کے لیے جاتے وقت زیادہ سے زیادہ قدم لکھے جائیں۔

4664 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، قَالَا ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ نِبْرَاسٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ، فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى وَقَالَ: اِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِيَكْثُرَ عَدَدُ خُطَاىَ فِى طَلَبِ الصَّلَاةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز کے لیے اقامت ہوئی تو رسول کریم ﷺ تشریف لائے' اس حال میں کہ میں آپ کے ساتھ تھا' آپ قدم ایک دوسرے کے قریب رکھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: میں نے ایسا اس لیے کیا تا کہ نماز کے لیے جاتے وقت زیادہ سے زیادہ قدم لکھے جائیں۔

4665 - حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِىُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِىٍّ الْحُلْوَانِىُّ، ثنا حَرَمِىُّ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ نِبْرَاسٍ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِىُّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نُرِيدُ الصَّلَاةَ، فَكَانَ يُقَارِبُ الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِى لِمَ اُقَارِبُ الْخُطَى؟ فَقُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، فَقَالَ: لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِى صَلَاةٍ مَا دَامَ فِى طَلَبِ الصَّلَاةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا' ہم نماز کے لیے جا رہے تھے' آپ ایک دوسرے کے قریب اپنے قدم رکھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے قدم کیوں ایک دوسرے کے قریب رکھے ہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بندہ جب تک نماز کی طلب میں ہوتا ہے تو نماز ہی میں ہوتا ہے۔

4666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِىُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِىٍّ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِىُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِىُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں زید بن ثابت کے ساتھ مسجد کی طرف چل رہا تھا' پھر قدم ایک دوسرے کے قریب رکھنے لگے' آپ نے فرمایا: جانتے ہو کہ میں ایسے کیوں چلا ہوں؟ میں نے

كُنْتُ اَمْشِي مَعَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَارَبَ بَيْنَ الْخُطَى فَقَالَ: اَتَدْرِي لِمَ مَشَيْتُ بِكَ هَذِهِ الْمِشْيَةَ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لِتَكْثُرَ خُطَانَا فِي الْمَشْيِ اِلَى الصَّلَاةِ

عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تاکہ نماز کے لیے جاتے وقت زیادہ سے زیادہ قدم لکھے جائیں۔

اَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوہریرہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4667 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ فِي حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي حَاجَةِ اَخِيهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ جب تک اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے' اللہ عزوجل اس بندے کی ضرورت پوری کرتا رہتا ہے۔

4668 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْاَعْرَجِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ اللّٰهُ فِي حَاجَةِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي حَاجَةِ اَخِيهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ جب تک اپنے بھائی کے کام میں لگا رہتا ہے' اللہ عزوجل اس بندے کی ضرورت پوری کرتا رہتا ہے۔

4667- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه193 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

اَبُو الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4669 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ هَذَا الدُّعَاءَ، وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَعَلَّمَهُ وَيَتَعَاهَدَ بِهِ اَهْلَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ، يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَاِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلَفٍ اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيئَتُكَ بَيْنَ يَدَيْهِ مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَاْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ، اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتَ، وَمَا لَعَنْتَ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، اِنَّكَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الرِّضَى بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ فِي وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَشَوْقًا اِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، اَعُوذُ بِكَ اللّٰهُمَّ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ، اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

حضرت ابوالدرداء' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے یہ دعا سکھائی اور آگے سکھانے کا حکم دیا اور ہر دن گھر والوں کو پڑھنے کے متعلق یاد کروانے کا حکم دیا جس وقت صبح ہو' وہ دعا یہ ہے کہ

''میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے' تیری طرف سے ہے' ساتھ ساتھ ہے اور تیری طرف ہے' اے اللہ! جو بات میں نے کہی' جو حلف میں نے اُٹھایا یا جو نذر میں نے مانی' پس تیری مشیت اس سے آگے ہو جو تو نے چاہا وہ ہوا اور جو تُو نے نہ چاہا وہ نہ ہو سکا۔ ہر قسم کی قوت و طاقت تیری دی ہوئی توفیق سے ہے' بے شک تُو ہر چاہت پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو میں نے نماز پڑھی پس وہ اس پر ہے جس پر تُو نے رحمت فرمائی' جو تُو نے لعنت فرمائی وہ اسی پر ہے جس پر تُو نے لعنت کی۔ دنیا و آخرت میں تُو مددگار ہے۔ مجھے موت دینا اس حال میں کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملانا۔ اے اللہ! میں قضا کے بعد تیری رضا کا سوالی ہوں' موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا' تیرے دیدار کا اور بغیر کسی نقصان اور گمراہ کن فتنہ کے تیری ملاقات کے شوق کا (سوال

4669- اورده أحمد في مسنده جلد5صفحه191' رقم الحديث: 21710 .

السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، فَاِنِّي اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِي هٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا، وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيدًا، اِنِّي اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَاَشْهَدُ اَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اِنْ تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي تَكِلْنِي اِلٰى ضِعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَلَلٍ وَخَطِيئَةٍ، وَاِنِّي لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

ہے)۔ میں تیری پناہ کا طلبگار ہوں' اے اللہ! اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے' میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے' میں خطا کروں یا کوئی میرے حق میں خطا کرے اور ایسا گناہ جس کی بخشش نہیں۔ اے اللہ! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے' غیب و حاضر کے جاننے والے اور جلال و اکرام والے! میں اس دنیوی زندگی میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں' تجھے گواہ بناتا ہوں اور تُو گواہ کافی ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں' بادشاہیاں تیرے لیے ہیں' حمد تیرے لیے ہے اور تُو ہر شی پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں' میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچ ہے' تیری ملاقات برحق ہے اور قیامت کی گھڑی آنے والی ہے' اس میں کوئی شک نہیں۔ قبروں والوں کو تُو جلا کر اُٹھائے گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اگر تُو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کیا تو مجھے ایک کمزور کے حوالے کیا' عورت' گناہ' خلل اور خطاء کے (حوالے کیا) میں تو صرف تیری رحمت پر یقین رکھتا ہوں' میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تُو ہی گناہ بخشنے والا ہے' میری توبہ قبول فرما کیونکہ تُو ہی توبہ قبول کرنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے''۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطْمِيُّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی' حضرت زید بن ثابت سے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

روایت کرتے ہیں

4670 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اُحُدٍ رَجَعَ قَوْمٌ مِنَ الطَّرِيقِ، فَكَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ، فِرْقَةٌ تَقُولُ: اقْبَلْهُمْ، وَفِرْقَةٌ تَقُولُ: لَا تَقْبَلْهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا) (النساء: **88**)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُحد کی طرف نکلے' کچھ لوگ راستے سے واپس آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اصحاب اس بارے میں دو گروہ ہو گئے' ایک گروہ کہنے لگا: ان کو قبول کرلو! ایک کہنے لگا: ان کو قبول نہ کرو' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ الى آخره''۔

4671 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْاَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ) (النساء: **88**) قَالَ: كَانَ الْمُنَافِقُونَ وَاَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ، فَقَالَتْ طَائِفَةٌ: لَوَدِدْنَا اَنَّهُمْ بَرَزُوا لَنَا فَقَاتَلْنَاهُمْ، وَكَرِهَتْ طَائِفَةٌ ذٰلِكَ حَتّٰى عَلَتْ اَصْوَاتُهُمْ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِزَيْدٍ: اكْتُبْهَا (فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ'' کی تفسیر کرتے ہیں: منافق لوگ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ ایک گھر میں تھے' ایک گروہ نے کہا: ہماری خواہش یہ ہے کہ ان کو ہمارے سامنے لایا جائے اور ہم ان کو قتل کریں' ایک گروہ نے ناپسند کیا یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہوئیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نکلے' مجھے فرمایا: لکھو ''فَمَا لَكُمْ في المنافقين فئتين واللّٰه اركسهم بما كسبوا'' تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں دو فریق ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا۔

4670- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1488 رقم الحديث: **3824**' جلد4صفحه1676 رقم الحديث: **4313**.

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا) (النساء: 88)

4672 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْيَمَانِ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا زَيْدُ، اَعْطِ زَكَاةَ رَاسِكَ مَعَ النَّاسِ وَاِنْ لَمْ تَجِدْ اِلَّا صَاعًا مِنْ حِنْطَةٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے زید! لوگوں کے ساتھ اپنے سر کی زکوٰۃ دے اور اگر نہ پائے تو ایک صاع گندم دے۔

عَدِيُّ بْنُ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عدی بن عمیرہ کندی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4673 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، اَوْ عَمِّهِ اَنَّ مَمْلُوكًا كَانَ يُقَالُ لَهُ كَيْسَانُ، فَسَمَّى نَفْسَهُ قَيْسًا وادَّعَى اِلَى مَوْلَاهُ وَلَحِقَ بِالْكُوفَةِ فَرَكِبَ اَبُوهُ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ اِبْنِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِي، ثُمَّ رَغِبَ عَنِّي

حضرت عدی بن عدی اپنے والد سے' وہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں: ان کا غلام تھا جس کا نام کیسان تھا' اس نے اپنا نام قیس رکھ لیا' اپنے مولا سے منسوب ہونے کا دعویٰ کیا' کوفہ چلا گیا' اس کا باپ سوار ہو کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' عرض کی: اے امیر المؤمنین! میرا بیٹا میرے بستر پر پیدا ہوا ہے' پھر مجھ سے بے رغبت ہوا' اپنے مولا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کر

4672- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه81 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط الا أنه قال: وان لم تجد الا خيطا وفيه عبد الصمد بن سليمان الأزرق وهو ضعيف .

4673- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه97 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أيوب بن عدى وأبوه لم أر من ذكرهما .

وادَّعَى اِلَى مَوْلَاهُ، وَمَوْلَايَ، وَقَالَ عُمَرُ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَمَا تَعْلَمُ اِنَّا كُنَّا نَقْرَاُ لَا تَرْغَبُوا عَنْ آبَائِكُمْ فَاِنَّهُ كُفْرٌ بِكُمْ، فَقَالَ زَيْدٌ: بَلَى، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: انْطَلِقْ فَاقْرِنِ ابْنَكَ اِلَى بَعِيرِكَ، فَانْطَلِقْ فَاضْرِبْ بَعِيرَكَ سَوْطًا وَابْنَكَ سَوْطًا حَتَّى تَاْتِيَ بِهِ اَهْلَكَ

دیا۔ اس کا اور میرا آقا ایک ہی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ ہم پڑھا کرتے تھے کہ تم اپنے آباء سے بے رغبت نہ ہو کیونکہ یہ کفر ہے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیوں نہیں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جاؤ! اپنے بیٹے کو اپنے اونٹ پر سوار کرو جاؤ اور ایک ڈنڈا اپنے اونٹ کو اور ایک ڈنڈا اپنے بیٹے کو مارو یہاں تک کہ اس کو اپنے گھر لے آؤ۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سعید بن میّب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4674 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ قَالَ: اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ قَوْمٍ اخْتَلَفُوا فِي صَلَاةِ الْوُسْطَى، وَاَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَبَعَثُونِي اِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، لِاَسْاَلَهُ عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى، قَالَ: فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالنَّاسُ فِي قَائِلَتِهِمْ وَاَسْوَاقِهِمْ، فَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں کے ساتھ تھا جنہوں نے نمازِ وسطیٰ میں اختلاف کیا' میں لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا' مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی طرف نمازِ وسطیٰ کے متعلق پوچھنے کے لیے بھیجا' جب آپ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے پوچھا' فرمایا: رسول اللہ ﷺ نمازِ ظہر دوپہر کے وقت پڑھتے اور لوگ قیلولہ میں ہوتے اور بازاروں میں پھر رہے ہوتے' رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک صف ہوتی تھی' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ساری نمازیں پڑھو اور نمازِ وسطیٰ خاص کر کے اور اللہ

4674- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه183' رقم الحديث: 21635.

وَسَلَّمَ اِلَّا الصَّفُّ وَالصَّفُّ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ اَوْ لَاُحَرِّقَنَّ بُيُوتَهُمْ

کے حضور عاجزی کرو"۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ نماز چھوڑنے سے باز آ جائیں! ورنہ ان کو ان کے گھروں میں جلا دیا جائے گا۔

4675 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ تُكْثِرُونَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: کیا تمہیں جنت کے خزانوں میں سے خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں! کثرت سے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھو۔

4676 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو مُصْعَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ حِمَاسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا تاکہ وہ آفت سے بچ جائیں۔

مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ، عَنْ

مروان بن حکم، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

4675- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه98 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن عامر الأسلمي وهو ضعيف .

4676- أورده أحمد في مسنده جلد6 صفحه160، رقم الحديث: 25307 .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

روایت کرتے ہیں

4677 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، أَخْبَرَهُ قَالَ: قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لَكَ تَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ، وَقَدْ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ طُولَ الطُّولَيَيْنِ قُلْتُ لِعُرْوَةَ: وَمَا طُولُ الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الْأَعْرَافُ

مروان بن حکم کہتا ہے کہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نمازِ مغرب میں قصارِ مفصل (سورۂ بیّنہ سے آخر تک) کیوں پڑھتے ہیں؟ حالانکہ حضور ﷺ نمازِ مغرب میں طوالِ مفصل (سورۂ حجرات سے بُروج تک) پڑھتے تھے۔ عبداللہ بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے عروہ سے کہا: طوالِ مفصل سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: سورۂ اعراف۔

4678 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، يَقُولُ أَخْبَرَنِي: عُرْوَةُ، عَنْ مَرْوَانَ قَالَ: قَالَ لِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: مَا لِي أَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الصَّلَاةِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ؟ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِالطُّولَيَيْنِ قُلْتُ: وَمَا الطُّولَيَيْنِ؟ قَالَ: الْأَعْرَافُ، وَيُونُسُ

مروان بن حکم کہتا ہے کہ مجھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نمازِ مغرب میں قصارِ مفصل کیوں پڑھتے ہیں؟ حالانکہ حضور ﷺ نمازِ مغرب میں طوالِ مفصل پڑھتے تھے۔ عبداللہ بن ابوملیکہ فرماتے ہیں کہ میں نے عروہ سے کہا: طوالِ مفصل سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: سورۂ اعراف اور سورۂ یونس۔

4679 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مِقْلَاصٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ: تَقْرَأُ بِـ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مروان بن حکم سے کہا: آپ نمازِ مغرب میں قل هو الله احد اور انا اعطيناك الكوثر پڑھتے ہیں۔ مروان نے کہا: جی ہاں! حضرت زید بن ثابت نے فرمایا: یہ قسمیہ بات ہے کہ میں نے

4677- أورده أبو داؤد في سننه جلد1صفحه215' رقم الحديث: 812 .

الْكَوْثَرَ فَقَالَ: نَعَمْ فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: فَمَحْلُوفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِأَطْوَلِ الطُّوِيلَتَيْنِ

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ دو لمبی سورتیں پڑھتے تھے۔

4680 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا أَنَا بِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، جَالِسًا، فَجَلَسْتُ عِنْدَهُ فَأَخْبَرَنَا أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَى عَلَيْهِ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ) (النساء: 95) فَقَالَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ، وَفَخِذُهُ عَلَى فَخِذِي، فَثَقُلَتْ فَخِذُهُ عَلَيَّ، حَتَّى كَادَتْ فَخِذِي تَرُضُّ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں مروان بن حکم بیٹھا ہوا تھا' میں اس کے پاس بیٹھ گیا' ہمیں اس نے بتایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا کہ حضور ﷺ نے لکھوایا: ''لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ''۔''وَالْمُجَاهِدُونَ''۔ حضرت ابن اُمِ مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں جہاد ضرور کرتا' اللہ عزوجل نے آپ پر وحی نازل فرمائی' اس وقت آپ کی ران میری ران پر تھی' آپ کی ران مجھ پر بھاری ہوگئی' قریب تھا کہ میری ران ٹکڑے ہو جاتی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی' آپ نے فرمایا: لکھو''غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ''۔

4681 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، صَاحِبِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا' میری ران آپ کی ران کے نیچے تھی' آپ مجھے لکھوا رہے تھے: ''برابر نہیں وہ مسلمان کہ بے عذر جہاد سے بیٹھ جائیں اور وہ جو کہ راہِ خدا میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ

4680- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1042 رقم الحديث: 2677' جلد 4 صفحه 1677' رقم الحديث: 4316.

قَالَ: اِنِّی لَجَالِسٌ اِلَی جَنْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخِذِی تَحْتَ فَخِذِهِ، وَهُوَ يُمْلِی عَلَیَّ (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ) (النساء : 95) وَابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ جَالِسٌ يَسْمَعُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَوْ اَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَی رَسُولِهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ الْقُرْآنَ، فَثَقُلَتْ فَخِذُهُ عَلَی فَخِذِی، حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيَرُضُّهَا ثُمَّ سُرِّیَ عَنْهُ، فَقَالَ: (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ) (النساء :95)

جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھنے والوں سے بڑا کیا''۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آپ کے پاس بیٹھے سن رہے تھے' عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں ضرور جہاد کرتا' اللہ عزوجل نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس بارے میں وحی نازل کی' میری ران پر آپ کی ران بھاری ہوئی' میں نے گمان کیا کہ میری ران ٹکڑے ہو جائے گی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ایمان والوں میں سے بیٹھنے والے' برابر نہیں سوائے تکلیف والوں کے''۔

4682 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، اَنَّهُ رَاَی مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ، جَالِسًا فِی الْمَسْجِدِ، فَجِئْتُ حَتّٰی جَلَسْتُ اِلَی جَنْبِهِ فَاَخْبَرَنَا اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْلَی عَلَيْهِ: (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء : 95) فَجَاءَهُ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ يُمْلِيهَا عَلَیَّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَوْ اَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ لَجَاهَدْتُ، وَكَانَ رَجُلًا اَعْمَی، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَی رَسُولِهِ، وَفَخِذُهُ عَلَی فَخِذِی، فَثَقُلَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا' وہاں مروان بن حکم بیٹھا ہوا تھا' میں اس کے پاس بیٹھ گیا' ہمیں اس نے بتایا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لکھوایا: ''لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُوْنَ''۔ ''وَالْمُجَاهِدُوْنَ''۔ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے لکھوا رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اگر میں جہاد کی طاقت رکھتا تو میں جہاد ضرور کرتا' اللہ عزوجل نے آپ پر وحی نازل فرمائی' اس وقت آپ کی ران میری ران پر تھی' آپ کی ران مجھ پر بھاری ہو گئی' قریب تھا کہ میری ران ٹکڑے ہو جاتی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی' آپ نے فرمایا: لکھو ''غَيْرُ اُولِی

عَلَيَّ فَخِذِي حَتَّى حَسِبْتُ اَنْ يَرُضَّ فَخِذِي، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء :95)

الضَّرَرِ''۔

4683 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَصَابَنِي اَرَقُ اللَّيْلِ، فَشَكَوْتُ ذَلِكَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ، وهَدَاَتِ الْعُيُونُ، وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّومٌ، يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ اَنِمْ عَيْنِي واهْدِءْ لَيْلِي فَقُلْتُهَا فَذَهَبَ عَنِّي

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کو میرے آنسو نہیں تھمتے ہیں' میں نے اس کی شکایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کی تو آپ نے فرمایا: یہ دعا کرو: ''اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ الٰی آخره '' میں نے اس کو پڑھا تو وہ مجھ سے وہ کیفیت ختم ہوگئی۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4684 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے' ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک کھا پی لیا کرو۔

4683- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 128 وقال: رواه الطبراني وفيه عمرو بن الحصين العقيلي وهو متروك .

وَسَلَّمَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

4685 - حَدَّثَنَا أَبُو الْحُصَيْنُ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتا ہے ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک کھا پی لیا کرو۔

4686 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4687 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي بِالْهَجِيرِ - أَوْ قَالَ: بِالْهَاجِرَةِ - وَكَانَتْ أَثْقَلَ الصَّلَاةِ عَلَى أَصْحَابِهِ فَنَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دوپہر کے وقت نماز پڑھتے تھے' یہ نماز صحابہ پر بھاری گزری تو یہ آیت نازل ہوئی: ''ساری نمازوں کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور عاجزی کے ساتھ کھڑے ہو''۔ فرمایا: کیونکہ اس سے پہلے بھی دو نمازیں اور اس کے بعد بھی دو نمازیں ہیں۔

4687- أورده ابو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 112' رقم الحديث: 411 .

وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) قَالَ: لِاَنَّ قَبْلَهَا صَلَاتَيْنِ وَبَعْدَهَا صَلَاتَيْنِ

4688 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا ابْنُ عُلَيَّةَ، كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ - يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، اَنَا وَاللّٰهِ كُنْتُ اَعْلَمَ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ - : اِنَّمَا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ قَدِ اقْتَتَلَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ هٰذَا شَاْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ رَافِعٌ قَوْلَهُ: لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُسَدَّدٍ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل رافع بن خدیج کو بخشے! اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ حدیث کو جانتا ہوں کہ حضور ﷺ کے پاس دو آدمی آئے' وہ دونوں لڑ رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر یہ تمہارا کام ایسے ہے تو کھیتوں کو کرائے پر نہ دو۔ رافع نے یہ بات ''لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ'' سنی۔ یہ الفاظ مسدد کی حدیث کے ہیں۔

4689 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، اَوْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاَ فِي الْمَغْرِبِ بِالْاَعْرَافِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ یا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مغرب کی نماز میں سورۂ اعراف کی تلاوت کی۔

4688- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه822' رقم الحديث: **2461** .

4689- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه418' رقم الحديث: **23590** .

4690 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَاُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ مِنَ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْاَنْفَالِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نمازِ مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ انفال کی تلاوت کرتے تھے۔

4691 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّنَا فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِـ الْمص حَتَّى يَاْتِيَ عَلَى آخِرِهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ہمیں نمازِ مغرب کی امامت کرواتے اور اس میں المص (سورۂ اعراف) کی تلاوت کرتے تھے۔

4692 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُبَاعُ شَيْءٌ مِنَ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَذَلِكَ اَنْ يَتَبَيَّنَ الزَّهْوُ الْاَحْمَرُ مِنَ الْاَصْفَرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پھلوں کو پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔ پکنے سے مراد سرخ سے زرد ہونا ہے۔

4693 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے نمازِ مغرب میں دو لمبی سورتیں پڑھیں۔

4690- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه118 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

4692- اورده الطبراني في الأوسط جلد8صفحه110' رقم الحديث: 8122 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ

4694 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: الْمَسْجِدُ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرْوَةُ: مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ مِنْهُ، إِنَّمَا أُنْزِلَتْ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد ہے۔ حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی مسجد اس سے بہتر ہے یہ مسجد قباء کے متعلق نازل ہوئی۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عطاء بن یسار حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4695 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِـ النَّجْمِ فَلَمْ يَسْجُدْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس سورۂ نجم کی تلاوت کی تو آپ نے سجدہ نہیں کیا۔

4696 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے بچوں کو دیکھا کہ انہوں نے لومڑی کو ایک

4694- أورده نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد6 صفحه359' رقم الحديث: 11229 .

4695- أورده الترمذي في سننه جلد2 صفحه466' رقم الحديث: 576 .

4696- أورده مالك في الموطأ جلد2 صفحه890' رقم الحديث: 1578 .

عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّهُ وَجَدَ غِلْمَانًا قَدْ اَلْجَئُوا ثَعْلَبًا اِلَى زَاوِيَةٍ، فَطَرَدَهُمْ عَنْهُ وَقَالَ مَالِكٌ: لَا اَعْلَمُ اِلَّا اَنَّهُ قَالَ: فِي حَرَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْنَعُ هٰذَا

کونے میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا تھا' وہ جال میں پھنسی ہوئی تھی تو انہوں نے ان کو دور کیا۔ حضرت امام مالک فرماتے ہیں: میرے علم کے مطابق یہ ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حرم میں ایسے ہی کیا جاتا ہے۔

4697 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الشَّيْءُ الْإِمَارَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الشَّيْءُ الْإِمَارَةُ لِمَنْ اَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَحِلِّهَا، وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْإِمَارَةُ لِمَنْ اَخَذَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا فَتَكُونُ عَلَيْهِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بدترین شی حکومت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اچھی شی حکومت ہے جو حق کے ساتھ ہے اور اس کو جائز طریقے سے لے بدترین شی حکومت ہے جو بغیر حق کے لے' ایسا لینے والا قیامت کے دن شرمندہ ہوگا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت سلیمان بن یسار' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4698 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، رَحِمَهُ اللّٰهُ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ اَبَا عِيسَى الْبَاهِلِيَّ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بھیڑ نے بکری کو زخمی کیا' اس کو بانس کی ترچھی لکڑی کے ساتھ ذبح کیا گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

4697- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه200 وقال: رواه الطبراني عن شيخه حفص بن عمر الرقي وثقه ابن حبان وبقية رجال رجال الصحيح .

4698- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1060' رقم الحديث: 3176 .

سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ، يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ، فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةَ، فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَكْلِهَا

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد عبدالملک بن ابوبکر بن عبدالرحمٰن سے وہ حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4699 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

4700 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا ثنا اَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ اَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

4701 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4699- أورده النسائي في السنن الكبرى جلد1 صفحه105' رقم الحديث: 184,183 .

4700- أورده النسائي في المجتبى جلد1 صفحه107' رقم الحديث: 179 .

الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔

4702 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔

4703 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ اَخْبَرَهُ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔

4704 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو (لغوی وضو مراد ہے ہاتھ دھونا اور کُلّی کرنا)۔

الرَّحْمَنِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

4705 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

4706 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو کیا کرو (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

4707 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: وَلَمْ يَذْكُرْ مَعْمَرٌ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ اَبِي بَكْرٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو تمہیں کرنا ہوگا (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔ حضرت ابوالقاسم نے فرمایا: حضرت معمر نے حضرت عبدالملک بن ابوبکر کا ذکر نہیں کیا۔

4708 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْخَبَايِرِيُّ الْحِمْصِيُّ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آگ پر پکی ہوئی شی کھانے کے

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبِ الْاَبْرَشُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

بعد تم لوگوں کو وضو کرنا ہے (لغوی وضو مراد ہے' ہاتھ دھونا اور کلی کرنا)۔

الزُّهْرِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت زہری' حضرت خارجہ بن زید سے' وہ حضرت زید سے روایت کرتے ہیں

4709 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَالَ زَيْدٌ: لَمَّا كَتَبْنَا الْمَصَاحِفَ، فَقَدْتُ آيَةً كُنْتُ اَسْمَعُهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهَا عِنْدَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا) (الاحزاب: 23) قَالَ: وَكَانَ خُزَيْمَةُ يُدْعَى ذَا الشَّهَادَتَيْنِ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید نے فرمایا: جب ہم نے قرآن لکھا' میں نے ایک آیت نہ پائی جو میں رسول اللہ ﷺ سے سنتا تھا' میں نے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس موجود پائی' وہ آیت یہ تھی کہ ''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا' جو عہد اللہ سے کیا تھا' تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے' وہ ذرا نہ بدلے'' حضرت خزیمہ کی گواہی دو آدمیوں کے برابر جانی جاتی تھی۔

4710 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا، اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: سَمِعْنَا اِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ حضرت زید نے فرمایا: میں نے سورۂ احزاب کی ایک آیت نہ پائی جب میں نے قرآن کو لکھا حالانکہ وہ میں رسول اللہ ﷺ سے سنتا تھا' میں نے اسے تلاش کیا' میں نے

4709- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1795' رقم الحديث: 4506 .

ثَابِتٍ يَقُولُ: اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ: فَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الْاَحْزَابِ حِينَ نَسَخْتُ الْمُصْحَفَ، وَكُنْتُ اَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُهَا، فَالْتَمَسْتُهَا فَوَجَدْتُهَا مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ (مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ) (الاحزاب: 23) فَاَلْحَقْتُهَا فِي سُورَتِهَا مِنَ الْمُصْحَفِ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری کے پاس موجود پائی' وہ آیت یہ تھی کہ ''مسلمانوں میں کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا' جو عہد اللہ سے کیا تھا' تو ان میں کوئی اپنی منت پوری کر چکا اور کوئی راہ دیکھ رہا ہے' وہ ذرا نہ بدلے'' میں نے اُسے قرآن کا حصہ بنا دیا۔

الزهري عن خارجة بن زيد عن زيد

4711 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْيَمَامَةِ اُصِيبَ مِمَّنْ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ نَاسٌ كَثِيرٌ، فَذَكَرَ نَحْوَ اَرْبَعِمِائَةٍ، فَجِئْتُ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ: اِنْ كَانَتْ وَقْعَةٌ اُخْرَى يَذْهَبُ الْقُرْآنُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا اَنَا بِمُغَيِّرٍ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَرْسَلَ اِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ مَا نُغَيِّرُ شَيْئًا لَمْ يَصْنَعْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ قُلْتُ: فَمَا عَلَيْكُمْ؟ فَقَالَا: مَا عَلَيْنَا صَدَقْتَ، فَكَتَبَهُ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْجَرِيدِ وَالْاَكْتَافِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب جنگ یمامہ کا دن تھا تو جن کو قرآن یاد تھا وہ اکثر شہید ہو گئے' چار سو افراد شہید ہوئے تھے' میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ سے عرض کی: اگر کوئی اور معرکہ ہوا تو قرآن چلا جائے گا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسی شی تبدیل نہیں کر سکتا ہوں جو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ایسی شی کو تبدیل نہیں کر سکتے ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پر لازم کیا ہے؟ دونوں نے کہا: ہم پر کوئی چیز لازم نہیں' آپ نے جو بات کی ہے وہ سچ ہے' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اسے کھجور کے پتوں میں اور اونٹ کے کندھے کی ہڈیوں میں لکھا۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا عَمِّي اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت زید فرماتے ہیں کہ حضرت عمر' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عُمَرُ عَلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: اِنَّ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قُتِلُوا يَوْمَ الْيَمَامَةِ تَهَافَتُوا كَمَا تَتَهَافَتِ الْفِرَاشُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

اصحاب یمامہ میں شہید کیے گئے تو ٹکڑے کر کے شہید کیے گئے جس طرح کپڑے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرتے ہیں' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔

4712 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَطْلُعَ الثُّرَيَّا وَيَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: پھل فروخت نہ کرو یہاں تک کہ پک جائے۔

4713 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَطْلُعَ الثُّرَيَّا

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: پھل فروخت نہ کرو یہاں تک کہ پک جائے۔

4714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: پھل فروخت نہ کرو یہاں تک کہ پک جائے۔

4715 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے عرایا (بغیر پھل کے کھجور کے درخت) کی خشک و تر کھجور کے بدلے بیع میں اجازت دی۔

4716 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ خَالِدُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَضْطَجِعُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ غِنَى الْاَهْلِ وَالْمَوْلَى، وَاَعُوذُ بِكَ اَنْ تَدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ لیٹے وقت یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اسالك الٰی آخرہ''۔

4717 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ - لَا اَدْرِي ذَكَرَ اَبَاهُ اَمْ لَا - : اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہیں ہے کہ ان کے والد نے ذکر کیا یا نہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا میں اجازت دی' خشک اور تازہ کھجور کے بدلے۔

اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت ابوالزناد' حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت

4716- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه125 وقال: رواه الطبراني واسناده جيد .

بْنِ ثَابِتٍ

4718 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ اَبِي اِيَاسٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ حَدَّثَنِي اَبِي اَبُو الزِّنَادِ، اَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ السَّكِينَةَ، غَشِيَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَيْدٌ: وَاَنَا اِلَى جَنْبِهِ، فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: اكْتُبْ فَكَتَبْتُ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ) (النساء: 95) الْآيَاتِ كُلَّهَا قَالَ: فَكَتَبْتُ ذَلِكَ فِي كَتِفٍ فَقَامَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ رَجُلًا اَعْمَى حِينَ سَمِعَ فَضِيلَةَ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَكَيْفَ بِمَنْ لَا يَسْتَطِيعُ الْجِهَادَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَمَا قَضَى ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ كَلَامَهُ اَوْ قَالَ اِلَّا اَنْ يُخْصِيَ كَلَامَهُ حَتَّى غَشِيَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُهُ عَلَى

کرتے ہیں

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سکون واطمینان نے رسول اللہ ﷺ کوڈھانپ لیا' حضرت زید نے فرمایا: میں آپ کے پاس تھا' رسول اللہ ﷺ کی ران مبارک میری ران پر تھی' رسول اللہ ﷺ کی ران بھاری تھی' پھر آپ پر وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: لکھو! میں نے لکھا: ''لا یستوی القاعدون...... ''مکمل آیت' میں نے کندھے کی ہڈی میں لکھی' حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' جس وقت انہوں نے مجاہدین کی فضیلت سنی بیٹھنے والوں پر' یہ نابینا تھا' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس آدمی کیلئے کیا حکم ہے جو ایمان والوں میں سے جہاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا؟ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کا کلام ختم ہوا تو حضور ﷺ پر سکونت نازل ہوئی' آپ کی ران میری ران پر تھی' میں نے دوسری مرتبہ آپ کی ران کا بھاری پن زیادہ پایا پہلی مرتبہ سے' پھر رسول اللہ ﷺ پر وحی آنا ختم ہوئی' آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا: ''لا یستوی القاعدون الی آخرہ ''حضور ﷺ نے فرمایا: ''غیر اولی الضرر ''حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اسے اس سے ملایا' گویا میں اب بھی اس کے ملنے کو دیکھ رہا ہوں' میں نے اسے لکھا۔

فَـخِذِی فَوَجَدْتُ مِنْ ثِقَلِهَا الثَّانِيَةَ مِثْلَ مَا وَجَدْتُ مِنهَا فِی الْمَرَّةِ الْاُولٰی ثُمَّ سُرِّیَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقْرَاْ فَقَرَاْتُ (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ) (النساء : 95) قَالَ زَيْدٌ فَاَلْحَقْتُهَا فَكَاَنِّی اَنْظُرُ اِلٰی مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِی الْكَتِفِ

ابو الزناد عن خارجة بن زيد بن ثابت

4719 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا اَبِی، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَغَشَّتْهُ اَوْ فَنَزَلَتِ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی فَخِذِی، فَمَا رَاَيْتُ شَيْئًا تَوَطَّاَ اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اُسْرِیَ اَوْ سُرِّیَ عَنْهُ قَالَ: اقْرَاْ فَقَرَاْتُ قَالَ: اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِی الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِی سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء : 95) فَقَالَ: عَمْرُو بْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ الْاَعْمَی يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ بِعَيْنَیَّ ضَرَرًا فَغَشِيَتْهُ السَّكِينَةُ فَوَقَعَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَیَّ فَخِذِی فَمَا وَجَدْتُ شَيْئًا قَطُّ اَثْقَلَ مِنْ فَخِذِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا اُسْرِیَ اَوْ

حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا کہ آپ پر سکون واطمینان کی کیفیت نازل ہوئی' رسول اللہﷺ کی ران میری ران پر تھی' میں نے رسول اللہﷺ کی ران سے زیادہ بھاری کوئی شی نہیں دیکھی' جب آپ پر وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا' آپ نے فرمایا: لکھو! ''لا یستوی القاعدون الی آخرہ'' حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نابینا تھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری آنکھیں نہیں ہیں۔ آپ پر دوبارہ سکون نازل ہوئی' آپ کی ران مجھ سے زیادہ بھاری تھی' میں نے رسول اللہﷺ کی ران سے زیادہ بھاری شی کوئی نہیں پائی' جب آپ سے وحی آنا ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا' آپ نے فرمایا: لکھو! ''غیر اولی الضرر'' پس میں اس کے ملانے کو نہیں بھولا' کندھے کی ہڈی کے ٹکڑے پر۔

سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ: اقْرَأْ فَقَرَأْتُ قَالَ: اكْتُبْ (غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ) (النساء: 95) فَمَا نَسِيتُ مُلْحَقِهَا عِنْدَ صَدْعٍ فِي الْكَتِفِ

4720 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَا: ثنا أَبُو الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، قَالَ: مَسْجِدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس فرمان کی تفسیر کرتے ہیں کہ ''لمسجد اسس علی التقوی'' سے مراد رسول اللہ ﷺ کی مسجد ہے۔

4721 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے اس مسجد کے متعلق پوچھا گیا جس کی بنیاد تقویٰ پر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ میری مسجد ہے۔

4722 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ مِينَاءَ قَالُوا: ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرأت سنت ہے ابن ابومریم نے یہ بات زیادہ کی! تو اپنی رائے سے مخالفت نہیں کرے گا۔

4721- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه364' رقم الحديث: 3285 .

4722- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد2صفحه385' رقم الحديث: 3808 .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: الْقِرَاءَةُ سُنَّةٌ زَادَ ابْنُ اَبِي مَرْيَمَ: لَا تُخَالِفُ النَّاسَ بِرَأْيِكَ

4723 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي اَبِي، عَنْ خَارِجَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُودَ ، قَالَ: فَكُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ وَاَكْتُبُ اِلَيْهِمْ وَاَقْرَاُ لَهُ اِذَا كَتَبُوا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے یہود کی کتاب سیکھنے کا حکم دیا' میں آپ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا تھا' میں لکھالیتا تو پڑھتا۔

4724 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُودَ، فَلَمْ يَمُرَّ بِي نِصْفُ شَهْرٍ حَتَّى حَذَقْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا آمَنُ يَهُودَ عَلَى كِتَابِي فَلَمَّا تَعَلَّمْتُ كُنْتُ اَكْتُبُ لَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یہود کی کتاب سیکھنے کا حکم دیا' میں نے آدھے ماہ میں سیکھ لی' حضور ﷺ نے فرمایا: یہود میری کتاب پر ایمان نہیں لائے' جب میں نے سیکھ لی تو میں آپ ﷺ کے لیے لکھتا تھا۔

4725 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ اَثِقُ بِهِ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَاَنَا ابْنُ اِحْدَى عَشْرَةَ سَنَةً

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ آئے' میری عمر اس وقت گیارہ سال تھی۔

4726 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت

4724- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه318' رقم الحديث:3645 .

مَنْصُورُ بْنُ اَبِی مُزَاحِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِیُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمُوَيْهِ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِی، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَيْعِ الْعَرَايَا، اَنْ تُبَاعَ كَيْلًا بِخَرْصِهَا

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بیع عرایا (کھجور کے وہ درخت جن کا پھل اتار لیا گیا ہو) میں اجازت دی' اس کو اندازہ کے ساتھ اس کے خوشے کے بدلے فروخت کرنا۔

4727 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِیُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِی الزِّنَادِ، حَدَّثَنِی اَبِی، اَنَّهُ اَخَذَ هَذِهِ الرِّسَالَةَ مِنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لِعَبْدِ اللّٰهِ مُعَاوِيَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَاِنِّی اَحْمَدُ اِلَيْكَ اللّٰهَ الَّذِی لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ اَمَا بَعْدُ فَاِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِی عَنْ مِيرَاثِ الْجَدِّ وَالْاُخْوَةِ وَاِنَّ الْكَلَالَةَ وَكَثِيرًا مِمَّا يُقْضَى بِهِ فِی هَذِهِ الْمَوَارِيثِ لَا يَعْلَمُ مَبْلَغَهَا اِلَّا اللّٰهُ وَقَدْ كُنَّا نَحْضُرُ مِنْ ذَلِكَ اُمُورًا عِنْدَ الْخُلَفَاءِ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَعِينَا مِنْهَا مَا شِئْنَا اَنْ نَعِيَ فَنَحْنُ نُفْتِی بِهِ بَعْدُ مَنِ اسْتَفْتَانَا فِی الْمَوَارِيثِ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا رحمٰن و رحیم ہے' اللہ کے بندے حضرت معاویہ امیر المؤمنین کے لیے حضرت زید بن ثابت کی طرف سے' امیر المؤمنین! آپ پر سلامتی ہو! میں اس کی حمد کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اس کے بعد آپ نے لکھا مجھ سے پوچھنے کے لیے دادا اور بھائیوں کی میراث کے متعلق اور بے شک کلالہ اور بہت زیادہ وراثت کے متعلق' ان کا اللہ کو ہی علم ہے' ہم کو یہ اُمور رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد پیش آئے تھے' ہم نے ان میں سے بہت زیادہ اشیاء یاد کی ہیں جن کو ہم نے یاد کرنا چاہا' اس کے بعد ہم اس کے ساتھ فتویٰ دیتے ہیں اور وراثتوں کے متعلق جو بھی ہم سے پوچھتا ہے۔

4728 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ آئے'

4727- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه224 وقال: رواه الطبراني وجادة وفيه عبد الرحمن بن أبي الزناد وثقه النسائي وغيره وضعفه الجمهور .

عَبْدِ السَّلَامِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَتَبَايَعُونَ الثِّمَارَ قَبْلَ اَنْ تَطِيبَ، فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَطًا وَصَوْتًا عَالِيًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَا هٰذَا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ تَبَايَعُوا الثِّمَارَ فِى النَّخْلِ، ثُمَّ ذَكَرُوا اَنَّهُ اَصَابَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْفَسَادُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَبَايَعُوا اِذَنْ حَتّٰى تَطِيبَ

لوگ مدینہ میں پکنے سے پہلے پھل فروخت کرتے تھے' حضورﷺ نے لوگوں کی غلط اور بلند آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ لوگ کھجوروں پر ہی پھل فروخت کرتے ہیں' پھر اُنہوں نے ذکر کیا اس کے فساد کا' حضورﷺ نے فرمایا: پھر تو پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

4729 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَاضِى الْاَنْصَارِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ لِاِحْرَامِهِ حَيْثُ اَحْرَمَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے غسل فرمایا احرام باندھتے وقت اپنے احرام کیلئے۔

4730 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اَتَاهُ بَنُو النَّجَّارِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ مِنَّا غُلَامًا قَدْ قَرَاَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلَيْكَ بِضْعَ عَشْرَةَ سُورَةً، فَدَعَانِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حضورﷺ مدینہ آئے تو آپ کے پاس بنونجار آئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ایک غلام ہے' اس نے پڑھا ہے کہ جو آپ پر دس سے زیادہ سورتیں نازل ہوئی ہیں' حضورﷺ نے مجھے بلوایا' میں نے آپ کے سامنے وہ سورتیں پڑھیں۔

4729- أورده الدارقطني في سننه جلد2صفحه220' رقم الحديث: 23 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ

4731 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ زُرْعَةَ، ثنا اَبُو غَزِيَّةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب حدود واقع ہوں تو شفعہ کرنا جائز نہیں ہے۔

4732 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا اَبُو بِلَالٍ الْاَشْعَرِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ يُحْيِي لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ وَلَا كَاِحْيَائِهِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ فَقِيلَ لَهُ: كَيْفَ تَخُصُّ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ؟ فَقَالَ: اِنَّ فِيهَا نَزَلَ الْقُرْآنُ وَفِي صَبِيحَتِهَا فُرِّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَكَانَ فِيهَا يُصْبِحُ مُبْهَجَ الْوَجْهِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رمضان کی تئیس اور ستائیس کو جاگتے' سترہ رمضان کی طرح نہ جاگتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ نے سترہ رمضان کی رات کو کیوں خاص کیا ہے؟ فرمایا: اس رات کو قرآن نازل ہوا اور اس کی صبح کے وقت حق اور باطل کے درمیان جدائی ہوئی' اس میں صبح کے وقت چہرہ میں رونق ہوتی ہے۔

4733 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَاَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ قَالَا: ثنا فَضَالَةُ بْنُ الْمُفَضَّلِ بْنِ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

4731- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 159 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد وهو ضعيف وقد وثق .

4732- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 177 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو بلال الأشعري وهو ضعيف .

4733- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1361 رقم الحديث: 1739' جلد 3 صفحه 1362 رقم الحديث: 1740 . والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه 1102' رقم الحديث: 2766,2865 .

مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

4734 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدِ الْمَسَاحِقِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے گھوڑے کے لیے دو حصے تقسیم کیے اور آدمی کے لیے ایک حصہ۔

4735 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَا: ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء: 93) بَعْدَ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ آثَامًا) (الفرقان: 68) بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: جب سورۂ نساء کی یہ آیت: ''جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے اور مدتوں اس میں رہے اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لیے تیار رکھا بڑا عذاب''۔ سورۂ فرقان کے چھ ماہ بعد نازل ہوئی کہ ''وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے ہیں اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی ہے' ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے' جو یہ کام کرے گا وہ سزا پائے گا''۔

4736 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4734- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1383' رقم الحديث: 1762 .

4735- أورد نحوه النسائي في المجتبى جلد7صفحه87 رقم الحديث: 4008' وأبو داؤد في سننه جلد 4صفحه104 رقم الحديث: 4272 .

الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي جَهْمٍ، أَنَّ أَبَا الزِّنَادِ، أَخْبَرَهُمْ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ) (الفرقان: 68) عَجِبْنَا لِلِينِهَا فَلَبِثْنَا سَبْعَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ نَزَلَتِ الَّتِي فِي النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ) (النساء: 93) حَتَّى فَرَغَ

سورۂ فرقان کی یہ آیت: ''والذین لا یدعون مع اللّٰہ الٰی آخرہٖ'' نازل ہوئی' ہم نے اس کی نرمی پر تعجب کیا' ہم سات ماہ ٹھہرے پھر سورۂ نساء کی یہ آیت نازل ہوئی: ''ومن یقتل مؤمنًا الٰی آخرہٖ''۔

4737 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ إِلْيَاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ذَكْوَانَ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّفْخِ فِي السُّجُودِ، وَعَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے سجدہ میں اور پینے والی چیز میں پھونکنے سے منع کیا۔

4738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَوْذَبٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا أَبُو

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید! اگر آپ ہم کو چھوڑیں تو ہم آپ سے روایت کر کے

4737- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 83 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه خالد بن الياس وهو متروك وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد في موضع آخر جلد 5 صفحه 20 وقال: رواه الطبراني في الأوسط واسناده منقطع وفيه معلى بن عبد الحمن وهو ضعيف جدا واثنى عليه الدقيقي وقال ابن عدى أرجو أنه لا بأس به .

الْقَاسِمِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَخِیهِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ مَرْوَانَ، قَالَ لِزَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ: یَا اَبَا سَعِیدٍ، لَوْ اَنَّكَ تَرَكْتَنَا لَكَتَبْنَا عَنْكَ حَدِیثَكَ، فَقَالَ زَیْدٌ: لَا، فَاَجْلَسَ لَهُ مَرْوَانُ كَاتِبًا خَلْفَ الْقُبَّةِ، فَجَعَلَ هُوَ یَسْاَلُ زَیْدًا وَیَكْتُبُ الْكَاتِبُ مَا یُحَدِّثُ بِهِ زَیْدٌ، فَقَالَ: یَا اَبَا سَعِیدٍ مَا اُرَانَا اِلَّا قَدْ ظَفِرْنَا بِمَا اَبَیْتَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اَرْمِی حَتَّی اُوتَی بِهِ . فَجَاءَ بِالْكِتَابِ فَشَقَّهُ، وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَنْ نَكْتُبَ حَدِیثَهُ

حدیث لکھتے ہیں' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! مروان نے اپنا کاتب قبہ کے پیچھے بٹھایا' مروان حضرت زید رضی اللہ عنہ سے پوچھنے لگا جو حضرت زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے' اس کا کاتب اسے لکھتا تھا' مروان نے کہا: اے ابوسعید! ہمارا خیال ہے کہ ہم کامیاب ہیں' اس میں جس کا آپ نے انکار کیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: قسم ہے میں نہ کروں گا یہاں تک کہ مجھے وہ کتاب دکھائی جائے جو کاتب لے کر آیا' اس نے آپ کو دکھائی' آپ نے لے کر اسے پھاڑ دیا اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث لکھنے سے ہمیں منع فرمایا۔

4739 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا عَمِّی عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا اَبِی، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔

4740 - ثنا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِیُّ، ثنا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِیُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔

4741 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت

4739- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه246 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مال سرسبز اور میٹھا ہے۔

4742 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَجُلًا سَاَلَ اَبِي عَنْ رَجُلٍ يَغْزُو وَيَبِيعُ وَيُشْتَرِي وَيَتَّجِرُ فِي غَزْوَتِهِ؟ فَقَالَ لَهُ اَبِي: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَبُوكَ نَشْتَرِي وَنَبِيعُ وَهُوَ يَرَانَا فَمَا يَنْهَانَا

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں: میں نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے میرے والد سے ایک ایسے آدمی کے بارے سوال کیا جو جہاد بھی کرتا ہے' خرید وفروخت بھی کرتا ہے اور اپنے جہاد میں تجارت بھی کرتا ہے؟ پس میرے والد نے اس سے فرمایا: ہم تبوک کے مقام پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' خرید و فروخت کرتے تھے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں ملاحظہ فرماتے لیکن منع نہیں فرماتے تھے۔

4743 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَخْرَمَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنِ ابْنِ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: لَيْسَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ بِالْيَوْمِ الَّذِي يَقُولُهُ النَّاسُ، اِنَّمَا كَانَ يَوْمَ تُسْتَرُ فِيهِ الْكَعْبَةُ وَتَقْلِسُ فِيهِ الْحَبَشَةُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَدُورُ فِي السَّنَةِ، فَكَانَ النَّاسُ يَاْتُونَ فُلَانًا الْيَهُودِيَّ، فَيَسْاَلُونَهُ، فَلَمَّا مَاتَ الْيَهُودِيُّ اَتَوْا زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَاَلُوهُ

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: یومِ عاشورہ نہیں ہے وہ دن جو لوگ کہتے ہیں: بے شک وہ دن ہے جس دن کعبے کو چھپایا گیا' اس میں حبشی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے گیت گاتے تھے اور یہ سال میں گھومتا رہتا ہے' پس لوگ فلاں یہودی کے پاس پوچھنے آتے تھے' پس جب وہ یہودی مرگیا تو وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آنے لگے۔

4742- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه943' رقم الحديث: 2823 .

4743- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه187 وقال: رواه الطبراني في الكبير ولا أدري ما معناه وفيه عبد الرحمٰن بن أبي الزناد وفيه كلام كثير وقد وثق .

4744 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْعَدَوِيُّ، ثنا مَالِكٌ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَرَبِ فَسَاَلَهُ اَرْضًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَكَتَبَ لَهُ بِهَا، فَاَسْلَمَ، ثُمَّ اَتَى قَوْمَهُ، فَقَالَ لَهُمْ: اَسْلِمُوا، فَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةَ مَنْ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عرب میں سے ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا' پس اس نے آپ سے دو پہاڑوں کے درمیان زمین مانگی' پس آپ نے اسے لکھ دی' پس وہ اسلام لے آیا' پس وہ قوم کے پاس آیا اور ان کو کہا کہ تم سب اسلام لے آؤ! پس تحقیق میں اس آدمی کے پاس سے تمہارے پاس آیا ہوں' وہ اتنا کچھ عطا کرتے ہیں کہ انہیں فاقہ کا خوف نہیں ہوتا۔

عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت عمرو بن وہب' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4745 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَسَنٍ الْعَطَّارُ، ثنا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو اُمَيَّةَ بْنُ يَعْلَى، حَدَّثَنِي اَبُو الزِّنَادِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَمْ يَقْضِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا ثَلَاثَ قَضِيَّاتٍ فِي الْآمَّةِ وَالْمُنَقِّلَةِ وَالْمُوضِحَةِ، فِي الْآمَّةِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ ﷺ نے تین کاموں کے متعلق فیصلہ فرمایا الامۃ کے متعلق (وہ زخم جو کھال تک پہنچ جائے) منقلہ کے متعلق (وہ زخم جو ہڈی کو اپنی جگہ سے سرکا دے) اور موضحہ کے متعلق (وہ زخم جس میں ہڈی کھل جائے) الامۃ کے متعلق تینتیس دن اور منقلہ کے متعلق پندرہ دن اور موضحہ کے متعلق پانچ دن اور آپ ﷺ نے

4744- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه13 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الرحمٰن بن يحيىٰ العدوي وقيل فيه مجهول وبقية رجاله وثقوا .

4745- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه298 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو أمية بن يعلى وهو ضعيف .

عمرو بن وهب عن خارجة بن زيد

ثَلاثًا وَثَلاثِينَ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ، وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسًا، وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِ الدَّابَّةِ رُبْعَ ثَمَنِهَا

عین دیت کے متعلق چوتھائی حصہ۔

سَالِمُ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سالم ابوالنضر' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4746 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو النَّضْرِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَمَّا قُبِرَ قَالَتْ اُمُّ الْعَلَاءِ: طِبْ اَبَا السَّائِبِ نَفْسًا اِنَّكَ فِي الْجَنَّةِ، فَسَمِعَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ: اَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَ: اَجَلْ مَا رَاَيْنَا اِلَّا خَيْرًا، اَنَا رَسُولُ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِي مَا يُصْنَعُ بِي

حضرت خارجہ بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان بن مظعون کو دفن کیا گیا تو اُم العلاء نے کہا کہ اے ابا السائب! تُو بہت اچھا ہے اور تُو جنت میں ہے' جب آپ ﷺ نے یہ سنا تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ تو وہ بولی: میں ہوں! اے اللہ کے نبی! آپ ﷺ نے فرمایا: تُو کیا جانتی ہے؟ تو اُس نے کہا: یارسول اللہ! عثمان بن مظعون نے فرمایا: ہاں! ہم نے بھی ان کی زندگی کو خیر کے علاوہ کچھ نہیں پایا' میں اللہ کا رسول ہوں' مجھے معلوم نہیں' اللہ میرے ساتھ کیا کرے گا۔

قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت قیس بن سعد بن زید بن ثابت' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4747 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد حضرت

4746- أورده أحمد في مسنده جلد6صفحه436' رقم الحديث: 27499 .

4747- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه292' رقم الحديث: 1865 .

عَرَّسٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدِينِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نشہ زیادہ دے یا کم' یہ حرام ہے' یا جو نشہ دے' اس کی زیادہ اور کم مقدار حرام ہے۔

4748 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدٍ الْعُثْمَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ وَهْبٍ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِيهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ بَيْنَ عُثْمَانَ وَرُقَيَّةَ وَلُوطٍ مِنْ مُهَاجِرٍ يَعْنِي اَنَّهُمَا اَوَّلُ مَنْ هَاجَرَ اِلَى اَرْضِ الْحَبَشَةِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے عثمان' رقیہ اور حضرت لوط کے درمیان مہاجر میں سے' یعنی ان دونوں نے سب سے پہلے حبشہ کی زمین کی طرف ہجرت کی ہے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ خَارِجَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سلیمان بن خارجہ' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4749 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي الْوَلِيدِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ ایک گروہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' انہوں نے کہا: کچھ لوگوں نے ہمیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی ہے! حضرت زید رضی اللہ

4748- ذکرہ الھیثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحہ81 وقال: رواہ الطبرانی وفیہ عثمان بن خالد العثمانی وھو متروک .

4749- ذکرہ الھیثمی فی مجمع الزوائد جلد9صفحہ17 وقال: رواہ الطبرانی واسنادہ حسن .

أَنَّهُ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا بَعْضَ حَدِيثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَمَا أُحَدِّثُكُمْ؟ كُنْتُ جَارَهُ، فَكَانَ إِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ أَرْسَلَ إِلَيَّ، فَكَتَبْتُ الْوَحْيَ، وَكَانَ إِذَا ذَكَرْنَا الْآخِرَةَ ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَإِذَا ذَكَرْنَا الدُّنْيَا ذَكَرَهَا مَعَنَا، وَإِذَا ذَكَرْنَا الطَّعَامَ ذَكَرَهُ مَعَنَا، فَكُلُّ هَذَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ

عنہ نے فرمایا: میں تم کو بیان کیا کروں؟ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہتا تھا' جب آپ پر وحی نازل ہوتی تو آپ میری طرف پیغام بھیجتے میں وحی لکھتا تھا' جب آپ ہمیں آخرت یاد کرواتے تو ہم آپ کے ساتھ ہوتے تھے' جب ہم کو دنیا کے متعلق بتاتے تو ہم آپ کے ساتھ ہوتے تھے' جب ہم کھانے کا ذکر کرتے تو اس کے متعلق بتاتے تو آپ ہمارے ساتھ ہوتے' میں تم کو ان سب چیزوں کے متعلق بتاؤں گا۔

سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت سعید بن یسار' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4750 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا أَبُو صَدَقَةَ الْجُدِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔

سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ خَارِجَةَ

حضرت سعید بن سلیمان' حضرت خارجہ بن زید سے روایت

بْنِ زَيْدٍ

کرتے ہیں

4751 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَبُو مُوسَى الْاَنْصَارِيُّ، ثنا اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ مِنْ آلِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔

4752 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْاَسْلَمِيُّ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَمْ يَذْكُرْ اَبُو نُعَيْمٍ خَارِجَةَ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں: وہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔ حضرت ابونعیم نے حضرت خارجہ کا ذکر نہیں کیا۔

كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ

کثیر بن زید' حضرت خارجہ بن زید سے روایت کرتے ہیں

4753 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطَوِّلُ الْقِرَاءَةَ فِي

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ظہر اور نمازِ عصر میں لمبی قرأت کرتے' آپ کے دونوں ہونٹ حرکت کرتے تھے' میں نے معلوم کیا کہ آپ کے دونوں ہونٹ قرأت کی وجہ سے حرکت کر رہے ہوتے تھے۔

4753- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه182' رقم الحديث: **21620** .

الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ، وَقَدْ عَلِمْتُ إِنَّمَا يُحَرِّكُ الشَّفَتَيْنِ لِلْقِرَاءَةِ

سُلَيْمَانُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ

4754 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ، بِالْأَبْوَاءِ، ثنا هَارُونُ بْنُ يَحْيَى الْحَاطِبِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عَمِّهِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: غَدَوْنَا يَوْمًا غُدْوَةً مِنَ الْغَدَوَاتِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كُنَّا فِي مَجْمَعِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، فَبَصُرْنَا بِأَعْرَابِيٍّ آخِذَ بِخِطَامِ بَعِيرِهِ حَتَّى وَقَفَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: وَرَغَا الْبَعِيرُ، وَجَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ حَرَسِيٌّ، فَقَالَ الْحَرَسِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا الْأَعْرَابِيُّ سَرَقَ الْبَعِيرَ، فَرَغَا الْبَعِيرُ سَاعَةً وَحَنَّ، فَأَنْصَتَ لَهُ

حضرت سلیمان بن زید بن ثابت اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے جب ہم مدینہ کے کسی راستے میں اکٹھے ہوئے تو ہم نے ایک دیہاتی کو دیکھا کہ اپنے اونٹ کی نکیل پکڑے ہوئے تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس رُکا' ہم آپ کے اردگرد تھے' اس نے عرض کی: اے غیب کی خبریں بتانے والے! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو! حضور ﷺ نے اسے سلام کا جواب دیا' آپ نے فرمایا: تُو نے صبح کیسے کی ہے؟ اس نے عرض کی: اونٹ نے آواز نکالی اور ایک آدمی آیا وہ حرسی تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ دیہاتی اونٹ چوری کر کے لایا ہے' اس وقت اونٹ بولنے لگا اور رونے لگا' حضور ﷺ نے اس کے بولنے اور رونے کی آواز سن کر اس کو خاموش کروایا' پھر حضور ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: واپس چلے جاؤ! یہ اونٹ گواہی دیتا ہے کہ تُو جھوٹا ہے۔ وہ حرسی چلا گیا'

4754- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه11 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ رُغَاءَهُ وحَنِينَهُ، فَلَمَّا هَدَأَ الْبَعِيرُ أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَرَسِيِّ فَقَالَ: انْصَرِفْ عَنْهُ فَإِنَّ الْبَعِيرَ شَهِدَ عَلَيْكَ أَنَّكَ كَاذِبٌ فَانْصَرَفَ الْحَرَسِيُّ، وَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْأَعْرَابِيِّ فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ قُلْتَ حِينَ جِئْتَنِي؟ قَالَ: قُلْتُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ، اللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ، اللّٰهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَزَّ أَبْدَاهَا لِي وَالْبَعِيرُ يَنْطِقُ بِعُذْرِهِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ قَدْ سَدُّوا الْأُفُقَ

حضور ﷺ اس دیہاتی کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: جس وقت تُو میرے پاس آیا کیا پڑھ رہا تھا؟ اُس نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں نے پڑھا: ''اللّٰهم صل علٰی محمدٍ الٰی آخرہ'' حضور ﷺ نے فرمایا: میرے لیے ظاہر ہوا کہ اونٹ عذر کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا اور فرشتے اُفق کو رُوکے ہوئے تھے۔

4755 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ أَكْتُبُ الْوَحْيَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَشْتَدُّ نَفَسُهُ وَيَعْرَقُ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ يُسَرَّى عَنْهُ، فَأَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا أَفْرُغُ حَتَّى يَثْقُلَ، فَإِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَأْ فَأَقْرَأُهُ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ أَقَامَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس میں وحی لکھا کرتا تھا' وہ آپ ﷺ پر بہت سخت ہوتی' آپ ﷺ کو پسینہ آ جاتا تھا' جیسے موتی پھر وہ کیفیت ختم ہو جاتی۔ میں لکھتا تھا اور حضور ﷺ لکھواتے تھے' پس فارغ نہ ہوتا یہاں تک کہ (بعض اوقات) آپ ﷺ کی طبیعت بوجھل ہو جاتی' پس جب میں فارغ ہوتا تو آپ فرماتے: پڑھ! پس میں پڑھتا' پس اگر اس میں کوئی لفظ رہ گیا ہوتا تو آپ ﷺ پورا کروا دیتے۔

4756 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ خَالِي عَبْدِ الْحَمِيدِ، حَدَّثَنِي عَقِيلُ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، اَخْبَرَهُ عَنْ اَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ اَخَذَتْهُ بُرَحَاءُ شَدِيدَةٌ وَعَرِقَ عَرَقًا شَدِيدًا مِثْلَ الْجُمَانِ، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ، فَكُنْتُ اَدْخُلُ عَلَيْهِ بِقِطْعَةِ الْقَتَبِ اَوْ كِسْرَةٍ فَاَكْتُبُ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيَّ، فَمَا اَفْرَغُ حَتَّى تَكَادَ رِجْلَيَّ تَنْكَسِرُ مِنْ ثِقَلِ الْقُرْآنِ حَتَّى اَقُولَ لَا اَمْشِي عَلَى رِجْلَيَّ اَبَدًا، فَاِذَا فَرَغْتُ قَالَ: اقْرَاْهُ فَاِنْ كَانَ فِيهِ سَقْطٌ اَقَامَهُ، ثُمَّ اَخْرَجُ بِهِ اِلَى النَّاسِ

حضورﷺ کے حکم سے میں وحی لکھا کرتا تھا اور جب آپﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپﷺ کو سخت تکلیف ہوتی' موتیوں کی طرح آپﷺ کی پیشانی پر پسینہ چمکنے لگتا تھا۔ پھر اس سے فرصت ملتی تو میں آپﷺ کی خدمت میں کجاوے کے ٹکڑے لے کر حاضر ہوتا۔ آپﷺ لکھواتے جاتے' میں لکھتا جاتا' پس فارغ ہونے سے قبل قرآن کے بوجھ سے میری ٹانگیں ٹوٹنے کو آ جاتیں حتیٰ کہ میں دل میں کہتا کہ اب ان ٹانگوں کے ساتھ میں کبھی نہیں چل سکوں گا۔ پس جب فارغ ہوتا' آپﷺ فرماتے: اسے پڑھ! اگر اس میں کوئی لفظ چھوٹ گیا ہوتا تو آپ لکھوا دیتے تھے پھر میں اس کو لے کر لوگوں کی طرف نکلتا۔

اَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابان بن عثمان بن عفان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4757 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ فَبَلَّغَهُ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے' اس کو یاد کرے' آگے اس کو پہنچائے' بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' سننے والے سے۔

4757- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه33' رقم الحديث: 2656 .

بِفِقْهِهِ

4758- ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ اَبَدًا: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَمُنَاصَحَةُ وُلَاةِ الْاَمْرِ وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

تین کاموں میں مؤمن کا دل خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) اللہ کے لیے اخلاص کے ساتھ عمل کرنے میں (۲) حکمرانوں کو نصیحت کرنے میں اور (۳) جماعت کے ساتھ رہنے میں کیونکہ ان کی دعا ان کے پیچھے سے ان کو گھیر لیتی ہے۔

4759 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الْآخِرَةَ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ شَمْلَهُ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا رَاغِمَةً، وَمَنْ كَانَتْ نِيَّتُهُ الدُّنْيَا فَرَّقَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمْرَهُ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کی نیت آخرت ہو اللہ عزوجل اس سے دنیا و آخرت اکٹھی کر دے گا اور غناء اس کے دل میں رکھے گا اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہو کر آئے گی اور جس کی نیت دنیا کی ہو کہ اللہ عزوجل اس پر کشادہ کر دے گا' لیکن محتاجی اسکے دل میں رکھے گا اور دنیا اس کو وہی ملے گی جو اللہ نے اس کے لیے لکھی ہے۔

4760- وَسُئِلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ صَلَاةِ الْوُسْطَى؟ قَالَ: هِيَ الْعَصْرُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نمازِ وسطیٰ کے متعلق پوچھا گیا' فرمایا: یہ نمازِ عصر ہے۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4761 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4759- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه183 .

4761- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد6صفحه2658' رقم الحديث: 6860 .

مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ حُجْرَةً حَسِبَهُ بِحَصِيرٍ، فَصَلَّى فِيهَا فَسَمِعَ بِذَلِكَ قَوْمٌ، فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا زَالَ بِكُمْ مَا رَاَيْتُ مِنْ صَنِيعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ اَنْ تُكْتَبَ عَلَيْكُمْ، وَلَوْ كُتِبَتْ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهَا، فَصَلُّوا اَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ، فَاِنَّ اَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجرہ بنوایا اور چٹائی رکھی اور اس میں نماز پڑھی لوگوں نے سنی ایک ان میں سے کھانسنے لگا آپ باہر تشریف لائے آپ نے فرمایا: میں ہمیشہ اگر کرتا رہتا جو تم نے مجھے کرتے دیکھا تو مجھے ڈر تھا کہ تم پر فرض نہ ہو اگر تم پر فرض ہوتی تو تم ادا نہ کر سکتے اے لوگو! گھروں میں نماز پڑھا کرو (مراد تراویح) آدمی کی افضل نماز فرضوں کے علاوہ گھر میں ہے۔

4762 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، وَعَلِيُّ بْنُ جَبَلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، قَالُوا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بَرْدَانَ بْنِ اَبِي النَّضْرِ، مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي مَسْجِدِي اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی افضل نماز وہ ہے جو گھر میں پڑھی جائے فرضوں کے علاوہ۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنِي بُرْدَانُ بْنُ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4762- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد1 صفحه274، رقم الحديث: 1044

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

4763 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: احْتَجَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَ يُصَلِّي فِيهَا، فَرَآهُ رَجُلٌ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ، حَتَّى اِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ حَضَرُوهُ وَهُوَ لَمْ يَخْرُجْ اِلَيْهِمْ، فَتَنَحْنَحُوا وَحَصَبُوا الْبَابَ، وَرَفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ، فَخَرَجَ اِلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا فَقَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ مَا زَالَ بِكُمْ صَنِيعُكُمْ حَتَّى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَتُكْتَبُ، فَعَلَيْكُمْ بِالصَّلَاةِ فِي بُيُوتِكُمْ فَاِنَّ خَيْرَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں حجرہ بنوایا اور اس میں نماز پڑھی لوگوں میں سے ایک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' پس لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' یہاں تک کہ جب ایک رات آئی تو لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے لیکن آپ تشریف نہیں لائے' پس لوگ کھانسنے لگے اور بعض نے دروازے پر کنکریاں ماریں اور اُنہوں نے آوازیں بلند کیں۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر نکلے اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غصے میں تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں ہمیشہ اگر کرتا رہتا جو تم نے مجھے کرتے دیکھا تو مجھے ڈر تھا کہ تم پر فرض نہ ہو' اگر تم پر فرض ہوتی تو تم قیام نہ کرتے' اے لوگو! گھروں میں نماز پڑھا کرو (مراد تراویح) آدمی کی افضل نماز فرضوں کے علاوہ گھر میں ہے۔

4764 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَرَ حُجْرَةً فَكَانَ يُصَلِّي فِيهَا، فَفَطِنَ لَهُ اَصْحَابُهُ، فَكَانُوا يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الصَّلَاةِ صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الْمَكْتُوبَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (مسجد میں) حجرہ بنوایا اور اس میں نماز پڑھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ سمجھ گئے' اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے فرمایا: آدمی کی افضل نماز فرضوں کے علاوہ گھر میں ہے۔

عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِی وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4765 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْجَهْمِ السُّمَّرِیُّ، ثنا اَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا سَمِعْتُمْ بِالطَّاعُونِ بِاَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا وَاِذَا وَقَعَ وَاَنْتُمْ بِاَرْضٍ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا

حضرت عامر بن سعد بن ابووقاص' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم سنو کہ اگر کسی ملک میں طاعون ہو تو وہاں داخل نہ ہو' جب ایسے شہر میں ہو کہ وہاں ہو تو وہاں سے نہ نکلو۔

كَثِيرُ بْنُ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4766 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا هَدِيَّةُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْمَرْوَزِیُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، اَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ

حضرت بن افلح' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ہر فرض نماز کے بعد تینتیس دفعہ سبحان اللہ' چونتیس مرتبہ اللہ اکبر' تینتیس مرتبہ الحمد للہ پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ انصار کے ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ تمہارے نبی تمہیں ایسے سبحان اللہ' الحمد للہ' اللہ اکبر پڑھنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: پچیس مرتبہ لا الٰہ

4765- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2163' رقم الحديث: 5396 .

4766- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد5صفحه360' رقم الحديث: 2017 .

سِيرِينَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: اَمَرَنَا اَنْ نُسَبِّحَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرُ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ، فَرَاَى رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: اَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسَبِّحُوا كَذَا وَتَحْمَدُوا كَذَا وَتُكَبِّرُوا كَذَا قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ: اجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَزِيدُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ، فَجَاءَ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ بِرُؤْيَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا كَمَا قَالَ

الا اللہ کا اضافہ کرلو انصاری آیا' رسول اللہ ﷺ کے پاس آپ ﷺ کو خواب بتائی' حضور ﷺ نے اس طرح کہا' اس کو بھی ساتھ ملالو۔

قَبِيصَةُ بْنُ ذُؤَيْبٍ الْخُزَاعِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قبیصہ بن ذویب الخزاعی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4767 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ السِّمْسَارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: اكْتُبْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کا کاتب تھا' پس آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: لکھ ''یستوی القاعدون من المؤمنین'' تو حضرت عبداللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے' اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں اللہ کی راہ میں جہاد کو پسند کرتا ہوں لیکن مجھے جو بیماری ہے جو آپ ملاحظہ فرمارہے ہیں کہ میری بصارت چلی گئی ہے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس

الْمُؤْمِنِينَ) (النساء : 95) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء : 95) فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُحِبُّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَكِنْ بِي مِنَ الزَّمَانَةِ مَا تَرَى، ذَهَبَ بَصَرِي، قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: فَثَقُلَتْ فَخِذُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَخِذِي حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يَرُضَّهَا، ثُمَّ قَالَ: (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء :95)

رسول کریم ﷺ کی ران مبارک بھاری ہونے لگی' جو میری ران پر تھی حتیٰ کہ مجھے اس کے ٹوٹنے کا ڈر لگا۔ پھر فرمایا:''لا یستوی القاعدون الٰی آخرہٖ''۔

4768 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هُبَيْرَةَ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا۔

عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبید بن سباق' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4769 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن سباق سے روایت ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا' اہل یمامہ کے

4768- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه566' رقم الحديث: 825 .

4769- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1720 رقم الحديث: 4402' جلد4صفحه1907 رقم الحديث: 4701 .

شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، حَدَّثَهُ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَهُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّ عُمَرَ اَتَانِي، فَقَالَ لِي: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَاِنِّي اَخْشَى اَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي مَوَاطِنَ، فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَى، وَاِنِّي اَرَى اَنْ تَاْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي بِذَلِكَ، وَرَاَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَاَى عُمَرُ، فَقَالَ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ لَا يَتَكَلَّمُ: اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ لَا نَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ ، فَقَالَ زَيْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ اَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا اَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ، قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ اَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ اَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْاَكْتَافِ وَالْاَقْتَابِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ

قتل ہونے کے وقت' پس (میں حاضر خدمت ہوا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک حضرت عمر میرے پاس آئے اور کہا: یمامہ کی جنگ میں بہت سارے مسلمان قاری شہید ہو گئے ہیں اور مجھے ڈر ہے کہ مختلف جگہ قراء شہید ہوئے' تو قرآن کا بہت سا حصہ چلا جائے گا' جو یاد نہیں کیا گیا ہوگا' بے شک میری رائے ہے کہ آپ قرآن جمع کرنے کا حکم دیں۔ میں نے عمر سے کہا: میں وہ کام کیسے کرسکتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: قسم بخدا! یہ اچھا کام ہے۔ پس وہ بار بار مجھے کہتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے مجھے انشراح صدر عطا فرمایا اور میری رائے عمر کی رائے سے متفق ہوگئی۔ آپ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پاس موجود تھے' لیکن وہ کلام نہیں کر رہے تھے: بے شک تُو جوان آدمی ہے اور میں تجھے کسی معاملے میں تہمت نہیں لگاتا' آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم سے وحی لکھا کرتے تھے۔ پس (اب) قرآن کو تلاش کر کے اکٹھا کرو (ایک جگہ لکھو) پس حضرت زید پہاڑ کو اپنی جگہ سے منتقل کرنے کا مکلّف بناتے تو مجھ پر اتنا بھاری نہ ہوتا جتنا انہوں نے مجھے قرآن جمع کرنے کا حکم فرمایا' میں نے عرض کی: آپ لوگ' وہ کام کیسے کر سکتے ہیں' جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! یہ اچھا کام ہے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بار بار

ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ لَمْ اَجِدْهَا مَعَ اَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ حَتَّى جَمَعَ عُثْمَانُ الْقُرْآنَ مِنْهَا فِي الْمَصَاحِفِ

مجھے یہ کام ارشاد فرماتے رہے یہاں تک کہ اللہ نے میرا سینہ کھول دیا' اس کام کیلئے جس کیلئے حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کا سینہ کھولا تھا' پس میں اُٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے قرآن تلاش کر کے اکٹھا کرنا شروع کر دیا' کچھ کاغذ کے ٹکڑوں پہ تھا' اونٹ کے کندھے کی ہڈیوں پر' پالان یا کجاووں پر اور کچھ قرآن کھجور کی پتے اتاری ہوئی ٹہنیوں پر موجود تھے اور قرآن کا کچھ حصہ مجھے لوگوں کے سینوں سے موصول ہوا۔ حتیٰ کہ سورۂ توبہ کی آخری آیت مجھے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس ملی' لیکن ان کے علاوہ کسی گرد بشر کے پاس نہ تھی: ''لقد جاء کم رسول من انفسکم'' سارے صحیفے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہے حتیٰ کہ ان کا وصال ہوا' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس رہے حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہوئے' پھر حضرت حفصہ بنت عمر اُم المؤمنین کے پاس رہے' پھر وہ وقت آیا جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے مصاحف میں قرآن کو جمع فرمایا۔

4770 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: اَتَانِي هٰذَا الرَّجُلُ فَقَالَ لِي: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ

حضرت ابن شہاب (امام زہری) سے روایت ہے کہ مجھے حضرت ابن سباق نے خبر دی کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا' یمامہ میں جنگ لڑنے والوں (قاریوں) کے قتل ہونے کے وقت (میں حاضر خدمت ہوا) اچانک میری نگاہ پڑی تو حضرت عمر بن خطاب بھی آپ کے پاس موجود تھے' پس حضرت

الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَّاءِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِنِّي أَخْشَى أَنْ يَسْتَحِرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ فِي الْمَوَاطِنِ، فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ لَا يُوعَى، وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ، فَقُلْتُ لِعُمَرَ: كَيْفَ أَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ بِذَلِكَ صَدْرِي، وَرَأَيْتُ فِيهِ الَّذِي رَأَى عُمَرُ وَعُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ لَا يَتَكَلَّمُ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ وَلَا نَتَّهِمُكَ، وَكُنْتَ تُكْتِبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاتَّبِعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ ، قَالَ زَيْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفَنِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ ، قَالَ: قُلْتُ: كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ بِهِ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ: فَقُمْتُ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْأَكْتَافِ وَالْأَقْتَابِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ آيَتَيْنِ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهُمَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) ، فَكَانَتِ الصُّحُفُ الَّتِي جَمَعْتُ فِيهَا الْقُرْآنَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَيَاتَهُ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پاس یہ شخص آیا اور مجھ سے کہا: بے شک اہل یمامہ کے ساتھ مسلمانوں کے قاریوں (کے قتل ہونے) سے جنگ کا بازار گرم ہو گیا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ مختلف مقامات پر قاریوں کے شہید ہونے کا۔ پس قرآن میں سے بہت سا حصہ ہمارے ہاتھ سے چلا جائے گا' جسے کسی نے یاد نہیں کیا ہوگا' میری رائے ہے (جتنا جلدی ہو سکے) آپ قرآن ایک جگہ جمع کرنے کا فرمان جاری فرمائیں۔ میں نے عمر سے کہا: میں وہ کام کیسے کر سکتا ہوں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: قسم بخدا! یہ کام اچھا ہے۔ پس اس سلسلہ میں مسلسل وہ میری طرف رجوع کرتے رہے حتیٰ کہ اس نے اس کے ساتھ میرا سینہ کھول دیا اور میری اور عمر کی رائے ایک ہو گئی حالانکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس ہی تشریف فرما تھے لیکن اُنہوں نے کوئی کلام نہ کیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک آپ جوانمرد ہیں' عقلمند ہیں' ہم آپ کو متہم نہیں کرتے۔ آپ رسول کریم ﷺ کے لیے بھی وحی لکھتے تھے' پس (اب) قرآن تلاش کر کے جمع کرو۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم بخدا! اگر آپ مجھے پہاڑوں میں سے کسی پہاڑ کو منتقل کرنے کی تکلیف دیتے تو وہ مجھ پر بھاری نہ تھا' اس سے جو آپ نے مجھے جمع قرآن کا حکم دیا۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: کیسے آپ لوگ وہ کام کرتے ہیں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! یہ

عُمَرَ

اچھا کام ہے۔ پس حضرت ابوبکر مسلسل یہ بات میرے سامنے دُہراتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے اس چیز کیلئے میرا سینہ کھول دیا جس کے ساتھ ابوبکر و عمر کا سینہ کھولا تھا۔ فرماتے ہیں: پس میں اُٹھا' میں نے قرآن کو تلاش کیا' کاغذ کے ٹکڑوں' کندھوں کی ہڈیوں' کجاووں کی لکڑیوں یا پالانوں کے جوڑوں' کھجور کی ٹہنیوں پر سے اور لوگوں کے سینوں سے میں نے قرآن کو اکٹھا کیا حتیٰ کہ سورۂ توبہ کی آخری دو آیتوں کو میں نے حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس پایا' ان کے علاوہ کسی کے پاس یہ دو آیتیں نہیں تھیں: ''لقد جاء کم رسول من انفسکم'' پس وہ صحیفے میں نے جن میں قرآن جمع کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ' ان کی وفات کے بعد حضرت حفصہ بنت عمر اُم المؤمنین کے پاس۔

4771 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ اَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ اَهْلِ الْيَمَامَةِ، فَاِذَا عُمَرُ جَالِسٌ عِنْدَهُ، قَالَ اَبُو بَكْرٍ: اِنَّ عُمَرَ جَاءَنِي، فَقَالَ: اِنَّ الْقَتْلَ قَدِ اسْتَحَرَّ بِاَهْلِ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ قَالَ: قُلْتُ: وَكَيْفَ اَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عُمَرُ: هُوَ وَاللّٰهِ خَيْرٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُرَاجِعُنِي فِي ذَلِكَ حَتَّى شَرَحَ اللّٰهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یمامہ کے جنگ لڑنے والوں کی شہادت کے وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے میری طرف پیغام بھیجا' پس عمر بھی ان کے پاس بیٹھے تھے۔ ابوبکر نے فرمایا: بے شک عمر نے میرے پاس آ کر کہا: بے شک جنگ کا بازار گرم ہو گیا ہے' اہل یمامہ کے ساتھ بہت سارے قاریٔ قرآن کام آ گئے ہیں۔ وہ فرمانے لگے: میں نے کہا: کیسے میں وہ کام کر سکتا ہوں جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں کیا۔ پس عمر نے کہا: قسم بخدا! یہ کام بہتر ہے۔

صَدْرِی لِلَّذِی شَرَحَ صَدْرَ عُمَرَ، وَرَاَیْتُ فِی ذَلِكَ الَّذِی رَاَی عُمَرُ، فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ لِزَیْدٍ: اِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ، قَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْیَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ ، قَالَ زَیْدٌ: فَوَاللّٰهِ لَوْ كَلَّفُونِی نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ مَا كَانَ اَثْقَلَ مِمَّا اَمَرَنِی بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ: قُلْتُ: وَكَیْفَ تَفْعَلُونَ شَیْئًا لَمْ یَفْعَلْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ خَیْرٌ، فَلَمْ یَزَلْ بِی اَبُو بَكْرٍ یُرَاجِعُنِی حَتّٰی شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرِی لِلَّذِی شَرَحَ صَدْرَ اَبِی بَكْرٍ قَالَ: فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ اَجْمَعُهُ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْعُسُبِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتّٰی وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ خُزَیْمَةَ اَوْ اَبِی خُزَیْمَةَ الْاَنْصَارِیِّ لَمْ اَجِدْهَا مَعَ اَحَدٍ غَیْرِهِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) حَتّٰی خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ وَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ اَبِی بَكْرٍ حَتّٰی تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ حَیَاتَهُ حَتّٰی تَوَفَّاهُ اللّٰهُ، ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ

پس وہ لگاتار مجھے کہتے رہے حتیٰ کہ مجھے انشراحِ صدر ملا' اس کیلئے جس کام کیلئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو انشراح صدر حاصل ہوا تھا اور میں نے اس میں وہی رائے قائم کی جو عمر نے کی تھی۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت زید رضی اللہ عنہ سے فرمایا: آپ نوجوان ہیں' عقل مند ہیں' ہم آپ پر کوئی تہمت نہیں لگائیں گے۔ تحقیق آپ رسول کریم ﷺ کیلئے وحی لکھا کرتے تھے۔ پس آپ قرآن تلاش کر کے جمع کریں۔ حضرت زید فرماتے ہیں: قسم بخدا! اگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے مکلّف بناتے کہ میں پہاڑوں میں ایک پہاڑ منتقل کر دوں تو وہ مجھ پر بھاری نہ ہوتا' اس سے جو اُنہوں نے مجھے قرآن جمع کرنے کا حکم دیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: کیسے آپ لوگ وہ کام کرتے ہیں جو رسول کریم ﷺ نے نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! یہ کام بہتر ہے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لگاتار مجھے فرماتے رہے حتیٰ کہ اللہ نے اس کام کیلئے مجھے انشراحِ صدر عطا فرمایا جس کیلئے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو انشراح صدر عطا کیا تھا۔ فرماتے ہیں: میں نے تلاش کر کے قرآن جمع کیا۔ کاغذ کے ٹکڑوں' کھجور کی ٹہنیوں اور لوگوں کے سینوں سے حتیٰ کہ سورۂ توبہ کا آخری حصہ مجھے حضرت خزیمہ یا ابوخزیمہ انصاری کے پاس ملا۔ میں نے ان کے علاوہ اسے کسی کے پاس نہ پایا۔ ''لقد جاء کم رسولٌ من انفسکم'' حتیٰ کہ سورۂ براءۃ مکمل ہوئی اور صحیفے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی زندگی

میں آپ کے پاس رہے حتیٰ کہ ان کا وصال ہوا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے پاس رہا حتیٰ کہ ان کی شہادت ہوئی' پھر اُم المؤمنین حضرت حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس رہا۔

4772 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً وطَلَبْتُها فَلَمْ اَجِدْهَا حَتَّى وَجَدْتُهَا مَعَ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ (لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ اَنْفُسِكُمْ) (التوبة: 128) الْآيَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک آیت سنی تھی' لیکن (اب) اس کو نہ پایا باوجود اس کے کہ میں نے اس کو خوب تلاش کیا یہاں تک کہ میں نے اسے ایک انصاری آدمی کے پاس پایا' (وہ آیت یہ تھی:) ''لقد جاء کم رسولٌ من انفسکم''۔

عَوْفُ بْنُ مُجَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عوف بن مجالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4773 - حَدَّثَنِي اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، وَيَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ عَوْفَ بْنَ مُجَالِدٍ الْحَضْرَمِيَّ، اَخْبَرَهُ قَالَ: وَكَانَ امْرَاً صِدْقٍ قَالَ: وَاَخْبَرَنِي وَنَحْنُ عِنْدَ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ: يَا اَبَا سَعِيدٍ، اِنَّا نَجِدُ فِي سُورَةِ الْفُرْقَانِ

حضرت خارجہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہا: اے ابوسعید! ہم سورۂ فرقان کی آیت پاتے ہیں: ''والذین لا یدعون الٰی آخرہ'' اور سورۂ نساء میں پاتے ہیں: ''ومن یقتل مؤمنًا الٰی آخرہ'' ہم ان دونوں میں سے ایک میں توبہ پاتے ہیں اور دوسری میں اسے چھوڑ دیا گیا ہے' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

4773- اورد نحوه البيهقي في سننه جلد8صفحه16 .

(وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ) (الفرقان: 68)- اِلَى قَوْلِهِ - (وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء :96) ونَجِدُ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ (وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا) (النساء : 93) فَنَجِدُ لَهُ فِي اِحْدَاهُمَا تَوْبَةً وَفِي الْاُخْرَى مُسْجَلَةً، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: هَذِهِ الْغَلِيظَةُ بَعْدَ هَذِهِ اللَّيِّنَةِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ، فَنَسَخَتِ الْغَلِيظَةُ اللَّيِّنَةِ

یہ سختی ہے نرمی کے بعد چھ ماہ کے بعد ہوئی سختی نے نرمی کو منسوخ کر دیا ہے۔

4774 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: نَزَلَتْ آيَةُ تَشْدِيدِ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ بَعْدَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ قَوْلُهُ: (وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ اَثَامًا) (الفرقان:68)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۂ نساء میں جان کو قتل کرنے کی کئی سورۂ فرقان کے چھ ماہ کے بعد نازل ہوئی: ''ومن یفعل ذلك الی آخرہ''۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4775 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4775- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1614' رقم الحديث: 4177 .

الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدًا

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہود پر اللہ کی لعنت ہو! انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنایا۔

عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عکرمہ' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4776 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ بِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَبْلَ اَنْ يُقْطِعَهَا شَيْئًا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' ان کو کوئی شی دینے سے پہلے۔

اَبُو صَالِحٍ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4777 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

4776- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه283 وقال: رواه الطبراني وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجاله ثقات .

4777- أورده أبو عوانة في مسنده جلد4صفحه57' رقم الحديث: 6019 .

اَخْبَرَنِی عُثْمَانُ بْنُ الْحَكَمِ الْجُذَامِیُّ، حَدَّثَنِی زُهَیْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضَی بِالْیَمِینِ مَعَ الشَّاهِدِ

شُرَحْبِیلُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو سَعْدٍ، عَنْ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت شرحبیل بن سعد ابوسعد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4778 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِیُّ، قَالَا: ثنا عَلِیُّ بْنُ الْجَعْدِ، اَخْبَرَنِی ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ شُرَحْبِیلَ، قَالَ: كُنْتُ بِالْاَسْوَاقِ مَعَ زَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَاَخَذُوا طَیْرًا، فَدَخَلَ زَیْدٌ، فَدَفَعُوهُ فِی یَدِی، فَاَخَذَ الطَّیْرَ فَاَرْسَلَهُ، ثُمَّ ضَرَبَ فِی قَفَایَ وَقَالَ: لَا اُمَّ لَكَ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَیْنَ لَابَتَیْهَا

حضرت شرحبیل فرماتے ہیں: میں بازار میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے ساتھ بازاروں میں تھا' پس انہوں نے ایک پرندہ پکڑا' حضرت زید رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' انہوں نے وہ میرے ہاتھ میں پکڑا دیا پس آپ نے وہ پرندہ پکڑ کر آزاد کر دیا' پھر میری گردن پر مارا' فرمایا: تیری ماں روئے! کیا آپ کو علم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے اس (مدینہ) کے دونوں کناروں کے درمیان کو حرام قرار دیا ہے۔

4779 - حَدَّثَنَا عُبَیْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَیْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْوَلِیدِ بْنِ كَثِیرٍ، ثنا شُرَحْبِیلُ اَبُو سَعْدٍ، اَنَّهُ دَخَلَ الْاَسْوَاقَ فَاصْطَادَ بِهَا نَهَسًا- یَعْنِی طَائِرًا- فَقَالَ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ: خَلِّ سَبِیلَهُ لَا اُمَّ

حضرت شرحبیل ابوسعد فرماتے ہیں کہ وہ بازار داخل ہوئے' ایک پرندہ شکار کیا' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دے' تیری ماں نہ ہو! کیا آپ کو معلوم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے مدینہ کے دونوں کناروں کے شکار کو حرم قرار دیا ہے۔

4779- اوردہ البیهقی فی سننه الكبری جلد5صفحه199' رقم الحدیث: 7951 .

لَكَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَ طَيْرٍ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

4780 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، اَخْبَرَنِي شُرَحْبِيلُ بْنُ سَعْدٍ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، وَجَدَهُ قَدِ اصْطَادَ طَيْرًا يُقَالُ لَهُ نَهَسٌ، قَالَ: فَاَخَذَهُ مِنِّي وَاَرْسَلَهُ وَضَرَبَنِي، وَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِينَةِ يَعْنِي مَا بَيْنَ حَرَّتَيْهَا

حضرت شرحبیل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک پرندے کا شکار پایا' اس پرندہ کو نہس کہا جاتا تھا' آپ نے اس کو پکڑا اور اس کو چھوڑ دیا اور مجھے مارا' فرمایا: اے اللہ کے دشمن! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ حضور ﷺ نے مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دیا ہے۔

4781 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ صَيْدَهَا يَعْنِي الْمَدِينَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مدینہ کے شکار کو حرام قرار دیا۔

الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حنطب' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4782 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4781- أورد نحوه في مسنده جلد5صفحه190' رقم الحديث: 21707 .

4782- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه2025' رقم الحديث: 2625 . والبخاري في صحيحه جلد5 صفحه2239' رقم الحديث: 5668 .

السَّرْحِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ اَوْصَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْجَارِ حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

حضورﷺ نے مجھے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑوسی کے متعلق وصیت کی یہاں تک کہ مجھے گمان ہوا کہ عنقریب اللہ اُس کو وارث بنادے گا۔

4783 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ وَيُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ

حضرت مطلب بن عبداللہ بن حطب فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ظہر اور عصر میں قرأت کرنے کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: رسول اللہﷺ دونوں میں لمبی قرأت کرتے تھے' آپ کے دونوں ہونٹ حرکت کر رہے ہوتے تھے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4784 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالُ الْاَصْفَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنَخَّلِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَا: ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن کی تفسیر اپنی رائے سے نہ کرو کیونکہ رائے سے تفسیر کرنا کفر ہے۔

4783- أورده أحمد فى مسنده جلد5صفحه186' رقم الحديث: 21664 .

4784- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه157 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُمَارُوا فِي الْقُرْآنِ فَإِنَّ الْمِرَاءَ فِيهِ كُفْرٌ

مُحَمَّدُ بْنُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عکرمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4785 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّهُ قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَهَلَ، اِنَّمَا جَاءَ رَجُلَانِ يَتَهَاتَرَانِ فِي شَاْنِ الْمَزَارِعِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ هَذَا شَاْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل حضرت رافع بن خدیج پر رحم کرے! کھیتی کے متعلق دو آدمی جھگڑ رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تمہارا معاملہ ایسے ہے تو اس کو کرائے پر نہ دو۔

الْمُثَنَّى اَبُو جُبَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت مثنیٰ ابوجبیر' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4786 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: اَرْسَلَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ اِلَى

حضرت جبیر بن مثنیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے زید بن ثابت کی طرف بھیجا' آپ سے پوچھنے کے لیے کہ کھایا پیا کیسے جائے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سانس ختم ہونے

4786- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 28 وقال: رواه الطبراني وجبير وأبوه لم أعرفهما وبقية رجاله حديثهم حسن .

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَسَأَلَهُ: كَيْفَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ؟ قَالَ: اَشْرَبُ حَتَّى إِذَا انْقَطَعَ النَّفَسُ رَفَعْتُ الْإِنَاءَ عَنْ فَمِي، وَإِذَا اَكَلْتُ لَعِقْتُ اَصَابِعِي، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ اَصَابِعَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي اَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ

تک کھاتا ہوں اور اپنے برتن سے منہ اُٹھاتا ہوں' جب میں کھاتا ہوں تو میں اپنی انگلی چاٹتا ہوں کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی کھائے تو اپنی انگلی سے صاف کرے کیونکہ تم کو معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت قاسم بن حسان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4787 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنْ صَلَاةِ الْخَوْفِ؟ فَقَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ فَصَلَّى بِهِمْ، فَقَامَ صَفٌّ خَلْفَهُ وَصَفٌّ مُوَازِ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ ذَهَبَ هٰؤُلَاءِ إِلَى مَصَفِّ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ هٰؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً، ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت قاسم بن حسان' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے نمازِ خوف کے متعلق پوچھا تو فرمایا: حضور ﷺ نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے' ایک صف آپ کے پیچھے تھی اور دوسری دشمن کے سامنے' آپ نے ان کو ایک رکعت پڑھائی' پھر وہ دشمن کے سامنے چلے گئے اور دوسرے آئے تو ان کو ایک رکعت پڑھائی پھر سلام پھیرا۔

4788 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، قَالَا ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہم کو ایک مرتبہ نمازِ خوف پڑھائی' اس سے پہلے اور اس کے بعد میں نہیں پڑھائی۔

4787- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد2صفحه543' رقم الحديث: 564 .

قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ مَرَّةً لَمْ يُصَلِّ بِنَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

4789 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنُ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ خَلِيفَتَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَاَهْلَ بَيْتِي، وَاَنَّهُمَا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں مجھے حوض پر ملیں گے۔

4790 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، يَرْفَعُهُ قَالَ: اِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمُ الْخَلِيفَتَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، وَاَنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں مجھے حوض پر ملیں گے۔

4791 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ مِنْ بَعْدِي: كِتَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِتْرَتِي اَهْلَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت' دونوں جدا نہیں ہوں گے' دونوں مجھے حوض پر ملیں گے۔

4789- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه170 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

بَيْتِي، وَإِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

عَبَّادُ بْنُ شَيْبَانَ أَبُو يَحْيَى الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَبَلَّغَهَا، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ غَيْرِ فَقِيهٍ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ

حضرت عباد بن شیبان ابو یحییٰ المخزومی' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے' اس کو یاد کرے' آگے اس کو پہنچائے' بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' سننے والے سے۔

وَهْبُ أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4793 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَضَّرَ اللّٰهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتِي، فَحَمَلَهَا إِلَى غَيْرِهِ، فَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، وَرُبَّ حَامِلِ فِقْهٍ لَيْسَ بِفَقِيهٍ

حضرت وہب ابو محمد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس کو خوش رکھے جو ہم سے حدیث سنے' اس کو یاد کرے' آگے اس کو پہنچائے' بسا اوقات جس کو سنا رہا ہے وہ زیادہ فقیہ ہوتا ہے' سننے والے سے۔

4794- ثَلاثٌ لَا يَغُلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: اِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّٰهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِلْاَئِمَّةِ، وَلُزُومُ الْجَمَاعَةِ، فَاِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَمَّهُ نَزَعَ اللّٰهُ الْغِنَى مِنْ قَلْبِهِ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ، وشَتَّتَ اللّٰهُ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَلَمْ يَاْتِهِ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا مَا رُزِقَ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ هَمَّهُ جَعَلَ اللّٰهُ الْغِنَى فِي قَلْبِهِ، وَنَزَعَ فَقْرَهُ مِنْ بَيْنِ عَيْنَيْهِ، وَكَفَّ عَلَيْهِ ضَيْعَتَهُ، وَاَتَتْهُ الدُّنْيَا وَهِيَ رَاغِمَةٌ

تین چیزیں وہ ہیں جن پر مسلمان کا دل خیانت نہیں کرتا: (۱) اللہ کیلئے خالص کر کے عمل کرنا (۲) اماموں کا خیرخواہ ہونا (۳) جماعت کو لازم پکڑنا' کیونکہ ان کی دعا انہیں گھیر لیتی ہے۔ جس آدمی کا مقصود ومطلوب دنیا ہوتو اس کے دل سے اللہ تعالیٰ غنٰی کو نکال لیتا ہے' اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان فقر کو رکھ دیتا ہے' اس کے سامان کو اس پر بکھیر دیتا ہے' دنیا میں سے وہ اتنا ہی رزق لیتا ہے جو اسے دیا جاتا ہے اور جس آدمی کا مقصد صرف آخرت ہو' غنٰی کو اللہ اس کے دل میں رکھ دیتا ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان سے فقر کو ختم کر دیتا ہے اور اس پر امن کے سامان کو روک دیتا ہے' دنیا خود بخود اس کے پاس آتی ہے جبکہ وہ ذلیل وخوار ہوتی ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4795 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلٍ الْعَسْكَرِيُّ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْاَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: كُنْتُ اَكْتُبُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی لکھتا تھا' میں قلم اپنے کانوں پر رکھتا تھا' اچانک جہاد کا حکم ہوا' اچانک ایک نابینا صحابی آیا' عرض کی: میں کیسے جاؤں گا' آنکھ سے نابینا ہوں' تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اندھے پر

4794- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه642' رقم الحديث: 2456 .

لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي لَوَاضِعٌ الْقَلَمَ عَلَى أُذُنِي إِذْ أُمِرَ بِالْقِتَالِ إِذْ جَاءَ أَعْمَى فَقَالَ: كَيْفَ بِي وَأَنَا ذَاهِبُ الْبَصَرِ؟ فَنَزَلَتْ (لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ) (الفتح: 17)

کوئی حرج نہیں ہے''۔

ثَابِتُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن عبید' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4796 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ يَأْتِينِي كُتُبٌ مِنَ النَّاسِ وَلَا أُحِبُّ أَنْ يَقْرَأَهَا كُلُّ أَحَدٍ، فَهَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَتَعَلَّمَ كِتَابَ السُّرْيَانِيَّةِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لوگوں کے خط آئے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ ہر کوئی پڑھے: کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! میں نے سترہ دنوں میں سیکھ لی۔

4797 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَيَحْيَى بْنُ عِيسَى عَنِ، الْأَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَأْتِينِي كُتُبٌ مِنَ النَّاسِ لَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لوگوں کے خط آئے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ ہر کوئی پڑھے: کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! میں نے سترہ دنوں میں سیکھ لی۔

4796- أورده أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4صفحه86' رقم الحديث: 2045 .

أُحِبُّ اَنْ يَقْرَاَهَا كُلُّ اَحَدٍ، فَهَلْ تَسْتَطِيعُ اَنْ تَتَعَلَّمَ كِتَابَ السُّرْيَانِيَّةِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَأْتِينِي كُتُبٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس خط آتے ہیں' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

4798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَرِدُ عَلَيَّ اَشْيَاءُ اَكْرَهُ اَنْ يُقْرَاَ اَفَتُطِيقُ اَنْ تَعَلَّمَ السُّرْيَانِيَّةَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ فَتَعَلَّمْتُهَا فِي سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ: هَكَذَا رَوَاهُ اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، فَخَالَفَ اَصْحَابَ الْاَعْمَشِ فِي الْاِسْنَادِ، فَاِنْ كَانَ حَفِظَهُ فَهُوَ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ وَاِلَّا فَالْحَدِيثُ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لوگوں کے خط آتے ہیں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ ہر کوئی پڑھے: کیا تم سریانی زبان سیکھ سکتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہاں! میں نے سترہ دنوں میں سیکھ لی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: ابوبکر بن عیاش نے حضرت عدی بن ثابت سے ایسے ہی روایت کی ہے' پس انہوں نے اعمش کے ساتھیوں سے اس کی سند میں اختلاف کیا' اگر مجھے لیکن عدی بن ثابت کی خدمت میں غریب ہیں' حدیث ایسے ہی ہے جس طرح لوگوں نے روایت کی ہے اعمش سے' انہوں نے ثابت بن عبید سے۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ

حضرت ابوعبداللہ الجدلی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4799 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ الْجَمَالِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو يُوسُفَ الْعَلَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَالِبِ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدِ الْخُزَاعِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٌ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ، اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ؟ قَالَ: كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٌ

روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں جنتی لوگوں کے متعلق بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہر کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہے اگر وہ اللہ پر قسم اُٹھالے تو اللہ ان کی قسم پوری کرتا ہے کیا تم کو جہنمی لوگوں کے متعلق بتاؤں؟ آپ نے فرمایا: ہر سرکش اور تکبر کرنے والا۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4800 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ ضَمْرَةِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ وَاَمَرَهُ اَنْ يَتَعَاهَدَ بِهِ اَهْلَهُ كُلَّ صَبَاحٍ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ

حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کو سکھایا اور حکم دیا کہ وہ اس کے ساتھ ہر صبح اپنے گھر والوں کی حفاظت کرو' میں حاضر ہوں' اے اللہ! میں حاضر ہوں' بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے' تیری طرف سے ہے' ساتھ ساتھ ہے اور

4799- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2190' رقم الحديث: 2853 . والبخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1870 رقم الحديث: 4634' جلد 5 صفحه 2255 رقم الحديث: 5723 .

4800- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 113 وقال: رواه أحمد والطبراني وأحد اسناد الطبراني رجاله وثقوا وفي بقية الأسانيد أبو بكر بن أبي مريم وهو ضعيف .

وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَمِنْكَ وَبِكَ وَإِلَيْكَ، اللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ وَنَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ أَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ فَمَشِيئَتُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، مَا شِئْتَ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَاةٍ فَعَلَى مَنْ صَلَّيْتُ، وَمَا لَعَنْتَ مِنْ لَعْنَةٍ فَعَلَى مَنْ لَعَنْتَ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرِّضَى بِالْقَدَرِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَشَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَعْتَدِيَ أَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيئَةً مُخْطِئَةً أَوْ أُذْنِبَ ذَنْبًا، اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، فَإِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَأُشْهِدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا، إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءَكَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا، وَأَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تَكِلْنِي إِلَى ضَعْفٍ وَعَوْرَةٍ وَذَنْبٍ وَخَطِيئَةٍ، فَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ إِلَّا

تیری طرف ہے اے اللہ! جو بات میں نے کی' جو حلف میں نے اُٹھایا' یا جو نذر میں نے مانی' پس تیری مشیت اسی سے آگے ہے' جو تُو نے چاہا' وہ نہ ہو سکا۔ ہر قسم کی قوت و طاقت تیری دی ہوئی توفیق سے سنا' بے شک تُو ہر چاہت پر قادر ہے۔ اے اللہ! جو میں نے نماز پڑھی پس وہ اس پر ہے جس تُو نے رحمت فرمائی جو تُو نے لعنت فرمائی وہ اسی پر ہے جس پر تُو نے لعنت کی۔ دنیا و آخرت میں تُو مددگار ہے' مجھے موت دینا اسی حال میں کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملانا' اے اللہ! میں قضاء کے بعد تیری رضا کا سوالی ہوں' موت کے بعد ٹھنڈی زندگی کا' تیرے دیدار کا اور بغیر کسی نقصان اور گمراہ کن فتنہ کے تیری ملاقات کے شوق کا (سوالی ہے) میں تیری پناہ کا طلب گار ہوں' اے اللہ! اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے' میں زیادتی کروں یا مجھ پر زیادتی کی جائے' میں خطاء کروں یا کوئی میرے حق میں خطا کرے اور ایسا گناہ جس کی بخشش نہیں' اے اللہ! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے عیب وصاف کو جاننے والے اور جلال و اکرام والے' پس اس دنیاوی زندگی میں تجھ سے وعدہ کرتا ہوں' تجھے گواہ بناتا ہوں اور تُو گواہ کافی ہے' میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' تیرا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہیاں تیرے لیے ہیں' حمد تیرے لیے ہے اور تُو ہر شی پر قادر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد تیرے بندے اور رسول ہیں' میں گواہی دیتا ہوں

اَنْتَ، وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

کہ تیرا وعدہ سچا ہے' تیری ملاقات برحق ہے اور قیامت کی گھڑی آنے والی ہے' اس میں کوئی شک نہیں' قبروں والوں کو جلا کر اُٹھائے گا' میں گواہی دیتا ہوں اگر تُو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کیا تو مجھے ایک کمزور کے حوالے کیا۔ عورت' گناہ' خلل اور خطاء کے حوالے کیا' میں تو صرف تیری رحمت پر یقین رکھتا ہوں' میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ تُو ہی گناہ بخشنے والا ہے' میری توبہ قبول فرما کیونکہ تُو ہی توبہ قبول کرنے والا ہے' ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن شماسہ المہری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4801 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ، اَخْبَرَهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ حَوْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُؤَلِّفُ الْقُرْآنَ مِنَ الرِّقَاعِ اِذَا قَالَ: طُوبَى لِلشَّامِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلِمَ ذَاكَ؟ قَالَ: اِنَّ مَلَائِكَةَ الرَّحْمَنِ بَاسِطَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَيْهِمْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے اردگرد تھے' ہم قرآن کو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھتے تھے' اچانک آپ نے ملک شام والوں کے لیے خوشخبری دی' عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: رحمٰن کے فرشتے اپنے پروں کے ساتھ ان کو گھیرے ہوئے ہیں۔

4802 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4801- الترمذی جلد5 صفحہ734' رقم الحدیث: **3954** ۔

الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ شِمَاسَةَ، يُخْبِرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكْتُبُ الْوَحْيَ فَقَالَ: طُوبَى لِلشَّامِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقُلْنَا: وَمَا ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اِنَّ الْمَلَائِكَةَ نَاشِرَةٌ اَجْنِحَتَهَا عَلَى الشَّامِ

ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد تھے‘ ہم وحی لکھتے تھے‘ اچانک آپ نے ملک شام والوں کے لیے تین بار خوشخبری دی‘ عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: رحمٰن کے فرشتے اپنے پروں کے ساتھ ان کو گھیرے ہوئے ہیں۔

4803 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ: طُوبَى لِلشَّامِ فَقُلْنَا: مَا بَالُهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اِنَّ الرَّحْمَنَ لَبَاسِطٌ رَحْمَتَهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد تھے‘ اچانک آپ نے ملک شام والوں کے لیے خوشخبری دی‘ عرض کی: یارسول اللہ! کیوں؟ آپ نے فرمایا: بے شک اپنی رحمت ان پر پھیلائے ہوئے ہے۔

اَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ابونضرہ المندر بن مالک العبدی‘ حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

4804 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: باجماعت نماز پڑھنے سے اکیلے نماز پڑھنے سے ۲۴ سے

4804- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه39 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الربيع بن بدر وهو ضعيف .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةُ الْجَمِيعِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الرَّجُلِ وَحْدَهُ اَرْبَعًا وَعِشْرِينَ سَهْمًا اِلَى صَلَاتِهِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

۲۵ گنا زیادہ نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔

حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت حمید بن ہلال العدوی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4805 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ح وَحَدَّثَنَا، عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ الصَّوَّافُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَلَبَ عِنْدَ اَخِيهِ طَلِبَةً بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ فَالْمَطْلُوبُ اَوْلَى بِالْيَمِينِ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی سے کوئی چیز مانگی' بغیر گواہوں کے جس سے مانگی گئی وہ زیادہ حقدار ہے قسم کے ساتھ۔ الفاظ علی بن بحر کے ہیں۔

ثَابِتُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت ثابت بن الحجاج الجزری' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4806 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4805- أورد نحوه الدارقطني في سننه جلد4صفحه219' رقم الحديث: 57 .

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا ثنا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ قُلْتُ: وَمَا الْمُخَابَرَةُ؟ قَالَ: أَنْ تَأْخُذَ الْأَرْضَ بِنِصْفٍ أَوْ ثُلُثٍ أَوْ رُبُعٍ

حضورﷺ نے مخابرہ (زمین کو حصے پر کاشت کرنا) سے منع کیا' میں نے کہا: مخابرہ کیا ہے؟ فرمایا: تیرا زمین نصف یا تہائی یا چوتھائی حصے پر لینا۔

بَدْرُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

حضرت بدر بن خالد' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4807 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْوَسَاوِسِيُّ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ، عَنْ بَدْرِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: وَقَفَ عَلَيْنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، يَوْمَ الدَّارِ، فَقَالَ: أَلَا تَسْتَحْيُونَ مِمَّنْ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ؟ قُلْنَا: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَرَّ بِي عُثْمَانُ وعِنْدِي مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَقَالَ: شَهِيدٌ يَقْتُلُهُ قَوْمُهُ، إِنَّا لَنَسْتَحْيِي مِنْهُ قَالَ بَدْرٌ: فَانْصَرَفْنَا عَنْهُ عِصَابَةً مِنَ النَّاسِ

حضرت بدر بن خالد فرماتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس رُکے' دار کے دن' فرمایا: کیا تم اس سے حیاء نہیں کرو گے جس سے فرشتے حیاء کرتے ہیں' میں نے عرض کی: کیوں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے پاس سے عثمان گزرے' میرے پاس ایک فرشتہ آیا' آپ نے فرمایا: اس کو اس کی قوم قتل کرے گی' میں اس سے حیاء کرتا ہوں' حضرت بدر نے کہا: پس ہم اس سے پھر گئے' لوگوں کی ایک جماعت۔

4807- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 82 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن اسماعيل الوسواسي وكان يضع الحديث .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الدَّيْلَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4808 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَالِدٍ الْحِمْيَرِيُّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ اللّٰهَ عَذَّبَ اَهْلَ سَمَاوَاتِهِ وَاَرْضِهِ لَعَذَّبَهُمْ وَهُوَ غَيْرُ ظَالِمٍ لَهُمْ، وَلَوْ رَحِمَهُمْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ خَيْرًا لَهُمْ مِنْ اَعْمَالِهِمْ، وَلَوْ كَانَ جَبَلُ اُحُدٍ وَمِثْلُ اُحُدٍ ذَهَبًا تُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَا تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ كُلِّهِ، وَتَعْلَمَ اَنَّ مَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاَنَّ مَا اَخْطَاَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَاَنَّكَ اِنْ مُتَّ عَلَى غَيْرِ هَذَا دَخَلْتَ النَّارَ

حضرت عبداللہ بن دیلمی' حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابن دیلمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے آپ سے پوچھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل اگر زمین و آسمان والوں کو عذاب دے تو اللہ ظلم کرنے والا نہیں ہوگا' اگر ان پر رحم کرے تو اس کی رحمت ان کے عمل سے بہتر ہوگی' اگر اُحد پہاڑ کے برابر کسی کے پاس سونا ہو تو اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرے' اللہ اس کو تجھ سے قبول نہیں کرے گا یہاں تک کہ تُو مکمل تقدیر پر ایمان لائے' تو جان لے کہ جو تجھے ملنا ہے وہ تجھے مل کر رہے گا اور جو نہیں ملنا ہے وہ تجھے مل نہیں سکتا' اگر اس طریقے کے علاوہ مرے گا تو جہنم میں داخل ہو گا۔

حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ

4809 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، اَنَّ طَاوُسًا، اَخْبَرَهُ اَنَّ

حضرت حجر المدری' حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آباد کردہ زمین کا حقدار وارث ہوگا۔

4808- أورده ابن ماجه في سننه جلد1صفحه29' رقم الحديث: 77 .

4809- أورده الطبراني في الأوسط جلد5صفحه132' رقم الحديث: 4872 .

حُجْرًا الْمَدَرِيَّ، اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرٍو

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ابن جریج کی حدیث کی طرح روایت کرتے ہیں' حضرت عمرو رضی اللہ عنہ کے حوالے سے۔

4810 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَاوُسًا، يَقُولُ: حَدَّثَنِي حُجْرُ الْمَدَرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى اَنَّهَا لِلْمُعَمَّرِ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آباد کردہ زمین کے بارے میں فیصلہ فرمایا کہ وہ آباد کرنے والے کیلئے ہے' اگر وہ زندہ ہے تو اس کی ہے اگر فوت ہوا تو اس کے وارثوں کی ہے۔

4811 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ قَالَ قَرَاْنَا عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعَمَّرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ، لَا تُرْقِبُوا شَيْئًا فَمَنْ اَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی چیز (زمین کا ٹکڑا) آباد کی وہ موت وحیات میں آباد کرنے والی کی ملکیت ہے' تم کسی چیز کے منتظر نہ رہو' پس جس نے کسی چیز کی انتظار کی تو وہی اس کا راستہ ہے (یعنی انتظار ہی کرتا رہے گا)۔

4812 - حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آباد کردہ زمین کا حقدار

4810- أورده الطبراني في الأوسط جلد**8**صفحه**127**' رقم الحديث: **8171** .

4811- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد**6**صفحه**175**' رقم الحديث: **11769** .

طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ

وارث کو بنایا۔

4813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَاِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ قَالَ: سُئِلَ قَتَادَةُ، وَاَنَا شَاهِدٌ عَنِ الْعُمْرَى، فَقَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعُمْرَى اَنَّهَا جَائِزَةٌ

حضرت حماد بن جعد فرماتے ہیں: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے آباد کردہ زمین کے بارے سوال ہوا تو میں پاس موجود تھا تو آپ نے فرمایا: ہمیں عمرو بن دینار نے حدیث سنائی' اُنہوں نے طاؤس سے' انہوں نے حُجر مدری سے اور اُنہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آباد کردہ زمین کے بارے فیصلہ فرمایا کہ یہ انعام ہے۔

4814 - حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ الْمَرْوَزِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے۔

4815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي شِبْلُ بْنُ عَبَّادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَعْمَرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے غیر آباد زمین کو آباد کیا' پس وہ اسی کی ہے' زندگی و موت میں تم کسی چیز کو زندگی بھر کے استعمال کیلئے مت دو' پس جس نے کسی چیز کو ہمیشہ کے استعمال کیلئے دیا تو وہ میراث کا راستہ ہے۔

4814- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1247 رقم الحديث: 1625' جلد 3 صفحه 1248 رقم الحديث: 1626 . والبخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 925 رقم الحديث: 2483 .

لَا تُرْقِبُوا شَيْئًا، فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

4816 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَسَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم انتظار مت کرو! پس جس نے کسی چیز کا انتظار کیا تو راستہ صرف میراث ہی ہے۔

4817 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: غیرآباد زمین کو آباد کرنے کا راستہ میراث ہی ہے۔

4818 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اور رقبیٰ کا راستہ میراث کا راستہ ہے۔

4819 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ،

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ کا راستہ میراث کا راستہ ہے۔

عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

4820 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ اَبِي بَكْرٍ هُوَ وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى مِيرَاثٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ میراث ہے۔

4821 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ عَلِيٍّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، قَالَا: ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى لِلْوَارِثِ، اَوْ قَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عمریٰ کا حقدار وارث ہے' یا فرمایا: اس کا راستہ' میراث کا راستہ ہے۔

4822 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ، قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آباد کردہ زمین' انعام ہے۔

4823 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے آباد کردہ

الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَى، فَقَالَ: سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: وَقَفَهُ الْحَمَّادَانُ

زمین کے بارے سوال ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو حاصل کرنے کا طریقہ میراث کا طریقہ ہے۔ حضرت ابوالقاسم نے فرمایا: دونوں حمادوں (یعنی حماد بن سلمہ اور حماد بن زید) نے اسے موقوف روایت کیا۔

4824 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أَرْقَبَهَا وَالْعُمْرَى لِلَّذِي أَعْمَرَهَا

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رُقبیٰ (زندگی بھر استعمال کیلئے دی ہوئی چیز) کو اس آدمی کیلئے بنایا جس نے اسے دیا اور آباد کردہ زمین اس کیلئے جس نے اس کو آباد کیا۔

زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن حارث الانصاری بدری رضی اللہ عنہ

4825 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، زَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جشم بن حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن حارث بن خزرج کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ الْمَرْسِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن مرس الانصاری بدری رضی اللہ عنہ

4826 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جزرد

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَزْرَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَهُمْ بَنُو الْحُبْلِيِّ زَيْدُ بْنُ الْمَرْسِ

بن حارث بن خزرج اور بنوحبلی سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن مرس کا ہے۔

زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

زید بن ودیعہ الانصاری بدری رضی اللہ عنہ

4827 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، وَهُمْ بَنُو الْحُبْلِيِّ زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ جَزْءِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَالِمِ بْنِ غَانِمِ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی سالم بن غانم بن عوف بن خزرج اور بنوحبلی سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس بن جزء بن عدی بن مالک بن سالم بن غانم بن عوف بن خزرج ہے۔

زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ الْاَنْصَارِيُّ يُكْنَى اَبَا عَامِرٍ وَيُقَالُ اَبُو اُنَيْسَةَ وَيُقَالُ اَبُو سَعْدٍ

حضرت زید بن ارقم الانصاری' آپ کی کنیت ابوعامر ہے' آپ کو ابوانیسہ اور ابوسعد بھی کہا جاتا ہے

4828 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: يَا اَبَا عَامِرٍ

حضرت یحییٰ بن جعد فرماتے ہیں کہ میں نے زید بن ارقم سے کہا: اے ابوعامر!

4829 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ الْجُنَيْدِ، بِالرَّقَّةِ، ثنا اَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَصْغَرَ نَاسًا يَوْمَ اُحُدٍ مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

حضرت ابوزید بن حارثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُحد کے دن چھوٹے ہونے کی وجہ سے جن کو پیچھے بھیج دیا تھا' اُن میں سے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابن عباس' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4830 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ: كَيْفَ اَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمٍ اُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَامًا، فَقَالَ: نَعَمْ، اُهْدِيَ لَهُ عُضْوٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّا لَا نَاْكُلُهُ اِنَّا حُرُمٌ

حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ آئے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا ذکر کررہے تھے: کون ہے جو مجھے بتائے کہ حضور کو حالتِ احرام میں گوشت ہدیہ کیا گیا۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں بتاتا ہوں کہ شکار کے گوشت کا ایک ٹکڑا ہدیہ دیا گیا تو آپ نے واپس کر دیا' فرمایا: ہم شکار کا گوشت حالت احرام میں نہیں کھاتے ہیں۔

4831 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ فَسَاَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ اُهْدِيَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ آئے' آپ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے پوچھا کہ جو شکار کا گوشت حضور ﷺ کو ہدیہ دیا گیا حالت احرام میں' آپ نے فرمایا: واپس کر دیا' آپ نے فرمایا: میں

4830- اخرجه مسلم في صحيحه جلد2صفحه851' رقم الحديث: 1195 .

فَرَدَّهُ، وَقَالَ: اِنَّا حُرُمٌ

حالت احرام میں ہوں۔

4832 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قُلْتُ لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُهْدِيَ لَهُ عُضْوُ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ؟ قَالَ: نَعَمْ- قَالَ حَجَّاجٌ: فَلَمْ يَقْبَلْهُ- وَقَالَ: اِنَّا حُرُمٌ، قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ کو حالت احرام میں گوشت کا ٹکڑا ہدیہ دیا گیا تو آپ نے واپس کر دیا تھا؟ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت حجاج نے کہا: آپ نے قبول نہیں کیا اور فرمایا: میں حالت احرام میں ہوں' حضرت زید رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں!

4833 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلُ حِمَارٍ، فَقَالَ: اَقْرَاْ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَوْلَا اَنَّا حُرُمٌ لَمْ نَرُدَّهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو وحشی گدھے کی ٹانگ کا گوشت ہدیہ دیا گیا' آپ نے فرمایا: اس کو سلام کہنا اور کہنا: اگر میں حالت احرام میں نہ ہوتا تو میں اس کو واپس نہ کرتا۔

مُعَاوِيَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت معاویہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4834 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ اَبِي

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے کچھ لوگ ہمیشہ

4834- أورده الطيالسي في مسنده جلد1صفحه94' رقم الحديث: 689 .

كَبْشَةَ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِى عَبْدِ اللّٰهِ الشَّامِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: يَا اَهْلَ الشَّامِ حَدَّثَنِى الْاَنْصَارِيُّ - قَالَ شُعْبَةُ: يَعْنِى زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ- اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِى يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى يَاْتِيَهُمُ الْاَمْرُ وَاِنِّى لَاَظُنُّكُمْ هُمْ يَا اَهْلَ الشَّامِ

قتال کرتے رہیں گے اور حق پر ہوں گے حتیٰ کہ قیامت آ جائے' بے شک میرا یقین ہے کہ وہ تم ہو اے اہل شام!

اَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4835 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُصْعَبٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ اَبِى الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار' اُس کا مددگار علی ہے۔

4836 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو كَثِيرٍ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ سَلِيطٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضورﷺ جب حجۃ الوداع سے واپس آئے تو آپﷺ غدیر خم کے مقام میں اُترے' آپ نے اونچی جگہ بنانے کا حکم دیا' میں کھڑا ہوا' پھر آپ کھڑے

4835- النسائي في السنن الكبرى جلد5صفحه45' رقم الحديث: **8144** .

4836- النسائي في السنن الكبرى جلد5صفحه130' رقم الحديث: **8464** .

عَنْ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَنَزَلَ غَدِيرَ خُمٍّ، اَمَرَ بِدَوْحَاتٍ فَقُمْتُ، ثُمَّ قَامَ فَقَالَ: كَاَنِّي قَدْ دُعِيتُ فَاَجَبْتُ، اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ، كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا؟ فَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتّٰى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ ثُمَّ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ مَوْلَايَ، وَاَنَا وَلِيُّ كُلِّ مُؤْمِنٍ ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ: اَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ فِي الدَّوْحَاتِ اَحَدٌ اِلَّا قَدْ رَآهُ بِعَيْنَيْهِ وَسَمِعَهُ بِاُذُنَيْهِ

ہوئے آپ نے فرمایا: گویا مجھے بلوایا گیا ہے میں نے دعوت کو قبول کیا میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک ان میں سے دوسری میں بڑی ہے: (۱) قرآن پاک (۲) میری اہل بیت سے اولاد تم دیکھو! تم میرے پیچھے ان سے کیا سلوک کرتے ہو؟ دونوں حوضِ کوثر پر آنے تک جدا نہیں ہوں گے پھر فرمایا: اللہ میرا مددگار ہے میں ہر مؤمن کا مددگار ہوں۔ پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار! اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور جو اس سے دشمنی رکھے تو اُس سے دشمنی رکھ۔ عمرو فرماتے ہیں: میں نے زید سے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اونچی جگہ میں آپ کے ساتھ تھا میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے سنا۔

حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4837 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4837- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 163 وقال: قلت في الصحيح طرف منه وفي الترمذي منه من كنت مولاه فعلي مولاه وفي سند الأول والثاني حكيم بن جبير وهو ضعيف .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو صُهَيْبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُحْفَةِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّي لَا اَجِدُ لِنَبِيٍّ اِلَّا نِصْفَ عُمُرِ الَّذِي قَبْلَهُ، وَاِنِّي اُوشِكُ اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبُ، فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُونَ؟ قَالُوا: نَصَحْتَ قَالَ: اَلَيْسَ تَشْهَدُونَ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَاَنَّ الْبَعْثَ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ؟ قَالُوا: نَشْهَدُ، قَالَ: فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَلَى صَدْرِهِ، ثُمَّ قَالَ: وَاَنَا اَشْهَدُ مَعَكُمْ ثُمَّ قَالَ: اَلَا تَسْمَعُونَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَاَنْتُمْ وَارِدُونَ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَاِنَّ عُرْضَهُ اَبْعَدُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَبُصْرَى، فِيهِ اَقْدَاحٌ عَدَدَ النُّجُومِ مِنْ فِضَّةٍ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِي الثَّقَلَيْنِ؟ فَنَادَى مُنَادٍ: وَمَا الثَّقَلَانِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ طَرَفٌ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَطَرَفٌ بِاَيْدِيكُمْ فَاسْتَمْسِكُوا بِهِ لَا تَضِلُّوا، وَالْآخَرُ عِتْرَتِي، وَاِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ نَبَّاَنِي اَنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَسَاَلْتُ ذَلِكَ لَهُمَا رَبِّي، فَلَا تَقْدُمُوهُمَا فَتَهْلَكُوا، وَلَا تَقْصُرُوا عَنْهُمَا فَتَهْلَكُوا، وَلَا تُعَلِّمُوهُمْ فَاِنَّهُمْ اَعْلَمُ مِنْكُمْ

حضور ﷺ جحفہ کے دن اُترے پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اللہ کی حمد اور ثناء کی پھر فرمایا: ہر آنے والے نبی کی عمر پہلے نبی سے نصف ہوئی میں دعوت دیا گیا تھا میں نے اس کو قبول کیا تم کہتے ہو انہوں نے عرض کی: نصیحت کریں! آپ نے فرمایا: کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد اس کے بندے اور رسول ہیں جنت اور دوزخ حق ہے اور مرنے کے بعد اُٹھنا حق ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: ہم گواہی دیتے ہیں! آپ نے دونوں ہاتھ اُٹھائے دونوں سینے پر رکھے پھر فرمایا: میں تمہارے ساتھ گواہ ہوں پھر فرمایا: کیا تم سنتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا تم میرے حوض پر آؤ گے میرے حوض کی چوڑائی صنعاء اور بصریٰ کے درمیان جتنا فاصلہ ہے اس میں برتن ستاروں کی تعداد کے برابر چاندی کے ہیں تم دیکھو کہ تم بھاری چیزوں کے ساتھ کیا کرتے ہو۔ ایک آواز دینے والے نے آواز دی: یارسول اللہ! دونوں بھاری چیزیں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: قرآن پاک ہے اس کا ایک حصہ اللہ کے دستِ قدرت میں اور دوم تمہارے پاس ہے اس کو مضبوطی سے پکڑو تم گمراہ نہیں ہو گے دوسری اہل بیت ہے اور لطیف چیز نے مجھے بتایا ہے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے دونوں حوضِ کوثر پر ملیں گے میں دونوں کے متعلق اپنے رب سے مانگوں گا دونوں سے آگے نہ بڑھنا ہلاک ہو جاؤ گے ان کی شان میں کمی نہ کرنا ہلاک ہو جاؤ

ثُمَّ اَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ اَوْلَى بِهِ مِنْ نَفْسِي فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

گے تم ان کو نہ سکھانا کیونکہ وہ تم سے زیادہ علم والے ہیں پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: میں جس کی جان سے زیادہ قریب ہوں علی اس کا مددار ہے اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت انس بن مالک حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4838 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: كَتَبَ اِلَيَّ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَبَلَغَهُ حُزْنِي عَلَى مَنْ اُصِيبَ بِالْحَرَّةِ مِنْ قَوْمِي اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَشَكَّ ابْنُ الْفَضْلِ فِي اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار کو بخش دے اور ان کے بیٹوں کو بخش دے اور حضرت ابن فضل کو شک ہوا کہ بیٹوں کے بیٹوں کے بارے دعا فرمائی یا نہیں۔

قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ،

حضرت قطبہ بن مالک حضرت

4838- اخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1948' رقم الحديث: 2506 . والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1862' رقم الحديث: 4623 .

عَنْ زَيْدِ اَرْقَمَ

4839 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ اَبِي اَيُّوبَ، مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سَبَّ اَمِيرٌ مِنَ الْاُمَرَاءِ عَلِيًّا، فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: اَمَا لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى، فَلِمَ تَسُبُّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ؟

زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

حضرت قطبہ بن مالک فرماتے ہیں کہ امراء میں سے ایک امیر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو گالی دی ہے' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ اس کی طرف کھڑے ہوئے' فرمایا: میں جانتا ہوں کہ حضورﷺ نے عام مُردوں کو گالیاں دینے سے منع کیا ہے' تو (مولا) علی کو گالی کیوں دیتا ہے' وہ تو شہادت پا گئے ہیں۔

4840 - حَدَّثَنَا اَبُو الشَّيْخِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَكَرِيَّا، قَالَا: ثنا مُحَمَّدٌ السَّقَطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي رَزِينٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ فَقَامَ اِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَقَالَ: يَا مُغِيرَةُ، اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ؟ فَلِمَ تَسُبَّ عَلِيًّا وَقَدْ مَاتَ؟

حضرت زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ مغیرہ بن شعبہ نے کہا: حضرت علی رضی اللہ عنہ گزر گئے' ان کی طرف حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' فرمایا: اے مغیرہ! کیا آپ کو علم ہے کہ حضورﷺ نے مُردوں کو گالیاں دینے سے منع کیا' تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کیوں گالی دیتا ہے' حالانکہ وہ وصال کر گئے ہیں۔

4841 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ح

حضرت زیاد بن علاقہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بُرا بھلا کہا' حضرت زید بن

4839- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه371,369 .

وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، مَوْلَى بَنِي ثَعْلَبَةَ، عَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: نَالَ رَجُلٌ مِنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: اَمَا اِنَّكَ قَدْ عَلِمْتَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ سَبِّ الْمَوْتَى

ارقم رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے علم نہیں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مُردوں کو گالیاں دینے سے منع کیا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4842 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا اَرْبَعًا، ثُمَّ صَلَّيْتُ خَلْفَهُ عَلَى اُخْرَى فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسًا، فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُهَا

حضرت ابن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پیچھے نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے چار تکبیریں کہیں' پھر دوسری مرتبہ پڑھی' آپ نے پانچ تکبیریں کہیں' میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تکبیریں ایسے ہی کہتے تھے۔

4843 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ تَبَعًا وَاِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر قوم کسی کی اتباع کرتی ہے' ہم آپ کی اتباع کرتے ہیں' اللہ سے دعا کریں کہ ہم میں سے آگے بھی اتباع کرنے والے پیدا ہوں۔

4842- أورده النسائي في سننه (المجتبى) جلد4صفحه72' رقم الحديث: 1982 .

4843- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1379 رقم الحديث: 3576' جلد3صفحه1380 رقم الحديث: 3577 .

قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَ اَتْبَاعَنَا مِنَّا، فَدَعَا فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ: فَنَمَّيْتُ ذٰلِكَ اِلَى ابْنِ اَبِى لَيْلَى، فَقَالَ: قَدْ زَعَمَ ذٰلِكَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ

آپ ﷺ نے دعا کی۔ حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں: میں نے ابن ابولیلیٰ کی طرف جا کر اس بات کی چغلی کھائی' فرمایا کہ یہ زید بن ارقم کا گمان ہے۔

4844 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا اِذَا قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: حَدِّثْنَا، قَالَ: كَبِرْنَا وَنَسِينَا، وَالْحَدِيثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے عرض کی: ہمیں حدیث بیان کریں' آپ نے فرمایا: ہم بوڑھے ہو گئے اور بھول گئے' حضور ﷺ کی حدیث کا معاملہ بڑا سخت ہے۔

4845 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِى زَائِدَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا قَالَ ابْنُ اُبَيٍّ مَا قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَجَاءَ فَحَلَفَ مَا قَالَ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَقُولُونَ: جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْكَذِبِ، حَتَّى جَلَسْتُ فِى الْبَيْتِ مَخَافَةَ اِذَا رَاَوْنِى قَالُوا: هٰذَا الَّذِى يَكْذِبُ حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ) (المنافقون: 7)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُبی کے بیٹے نے کہا جو کہا (یعنی گستاخی کی): میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے بتایا' پس وہ آیا اور اس نے حلف دے کر کہا: میں نے کچھ نہیں کہا' لوگ کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھتا ہے' میں ڈر سے گھر میں بیٹھ گیا کہ جب مجھے دیکھیں گے' تو کہیں گے: یہ وہ ہے جو جھوٹ بولتا ہے' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: ''وہ لوگ کہتے ہیں''۔

اَبُو الضُّحَى مُسْلِمُ

حضرت ابوضحیٰ مسلم بن صبیح'

4844- ابن ماجه فى سننه جلد**1**صفحه**11**' رقم الحديث: **25** .

4845- النسائى فى السنن الكبرى جلد**6**صفحه**491**' رقم الحديث: **11594** .

بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4846 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ رہا ہوں' اللہ کی کتاب (قرآن مجید) اور اپنی اہل بیت' یہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں حوض پر آئیں گے۔

4847 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي اَهْلَ بَيْتِي، وَاِنَّهُمَا لَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ رہا ہوں' اللہ کی کتاب (قرآن مجید) اور اپنی اہل بیت' یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ دونوں حوض پر آئیں گے۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4848 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے غدیر خم کے موقع پر سنا:

4846- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه160' رقم الحديث: 4711 .

عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! جو اس کو دوست رکھے تُو اس کو دوست رکھ' جو اس سے دشمنی کرے تُو اس سے دشمنی رکھ۔

4849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي الضُّحَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ نے دعا کی' دونوں ہاتھ اُٹھائے' میں نے آپ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید بن وہب' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4850 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي سُلَيْمَانَ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَاشَدَ عَلِيٌّ النَّاسَ فِي الرَّحْبَةِ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الَّذِي قَالَ لَهُ فَقَامَ سِتَّةَ عَشَرَ رَجُلًا فَشَهِدُوا اَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقامِ رحبہ میں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا' اُنہوں نے گواہی دی جو آپ نے فرمایا' سولہ آدمی کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے گواہی دی کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مددگار ہوں' علی اس کا مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور تُو اس سے دشمنی کر

4850- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه106 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط خاليا من ذهاب البصر والكتمان ودعاء علي وفي رواية عنده وكان علي دعا على من كتم ورجال الأوسط ثقات .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ قَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: فَكُنْتُ فِيمَنْ كَتَمَ فَذَهَبَ بَصَرِي، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا عَلَى مَنْ كَتَمَ

جواس سے دشمنی کرے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے تھا جس نے اس کو چھپایا اور میری بینائی چلی گئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کے لیے بددعا کی جس نے اس کو چھپایا تھا۔

يَحْيَى بْنُ جَعْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت یحییٰ بن جعدہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4851 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا كَامِلُ اَبُو الْعَلَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ اَبِي ثَابِتٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى غَدِيرِ خُمٍّ اَمَرَ بِدَوحٍ فَكُسِحَ فِي يَوْمٍ مَا اَتَى عَلَيْنَا يَوْمٌ كَانَ اَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهُ لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ قَطُّ اِلَّا عَاشَ نِصْفَ مَا عَاشَ الَّذِي كَانَ قَبْلَهُ، وَاِنِّي اُوشِكُ اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبَ، وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ كِتَابَ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ وَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ مَنْ اَوْلَى بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ، قَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ نکلے ہم جب غدیر خم کے مقام پر پہنچے تو آپ نے اونچی جگہ کرنے کا حکم دیا آپ اس دن ہمارے پاس آئے اس دن گرمی سخت تھی آپ نے اللہ کی حمد وثناء کی اور فرمایا: اے لوگو! کوئی نبی نہیں بھیجا گیا کہ اس نے آدھی زندگی گزاری اپنے سے پہلے آنے والے نبی سے قریب ہے کہ میں اللہ کی دعوت قبول کروں میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں تم دونوں کو پکڑے رکھو تم اس کے بعد ہرگز گمراہ نہیں ہو گے: (۱) قرآن پاک پھر آپ کھڑے ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری جانوں سے زیادہ قریب ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں آپ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

عَبْدُ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4852 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْيَمَنِ فَاُتِيَ بِامْرَاَةٍ وَطِئَهَا ثَلَاثَةٌ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، فَسَاَلَ اثْنَيْنِ: اَتُقِرَّانِ لِهَذَا الْوَلِيدِ؟ فَلَمْ يُقِرَّا، ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ: اَتُقِرَّانِ لِهَذَا بِالْوَلِيدِ؟ ثُمَّ سَاَلَ اثْنَيْنِ، حَتَّى فَرَغَ، فَسَاَلَ اثْنَيْنِ عَنْ وَاحِدٍ، فَلَمْ يُقِرُّوا فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَاَلْزَمَ الْوَلَدَ الَّذِي خَرَجَتْ عَلَيْهِ الْقُرْعَةُ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ، فَرُفِعَ ذَلِكَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، مِثْلَهُ

4853 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت عبد خیر حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے' آپ کے پاس ایک ایسی عورت لائی گئی' جس کے ساتھ تین آدمیوں نے ایک ہی طہر میں وطی کی تھی۔ پس (پہلے مرحلے میں) آپ نے دو سے پوچھا: کیا تم اس بچے کا اقرار کرتے ہو؟ پھر آپ نے دو سے سوال کیا یہاں تک کہ (یہ مرحلہ) مکمل ہوا۔ پس آپ نے دو سے ایک کے بارے میں سوال کیا' پس انہوں نے اقرار نہ کیا۔ پس آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور بچے اس پر لازم کر دیا' جس کے نام قرعہ نکلا اور اس پر دیت کے دو ثلث لازم کیے۔ یہ بات حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کی گئی' پس (آپ اسے سن کر) یوں ہنسے کہ آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کی گئی ہے۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

4852- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد 2 صفحه 225 رقم الحديث: 2828' جلد 3 صفحه 146 رقم الحديث: 4659' جلد 4 صفحه 108 رقم الحديث: 7037 .

مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ حَضْرَمَوْتَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ بِالْيَمَنِ فَأَتَاهُ ثَلَاثَةٌ يَتَنَازَعُونَ فِي وَلَدٍ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ ابْنُهُ. فَخَلَا بِاثْنَيْنِ، فَقَالَ: أَتَطِيبَانِ نَفْسًا لِهَذَا بِالْوَلَدِ؟ قَالَا: لَا، ثُمَّ خَلَا بِاثْنَيْنِ، فَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَا: لَا، فَقَالَ: أَرَاكُمْ شُرَكَاءَ مُتَشَاكِسُونَ، وَأَنَا مُقْرِعٌ بَيْنَكُمْ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي أَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ، وَغَرَّمَهُ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ لِلْبَاقِينَ

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن میں تھے پس آپ کے پاس تین آدمی ایک بچے کے بارے جھگڑتے ہوئے آئے ان میں سے ہر ایک کا گمان تھا کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ پس آپ ان میں سے دو کو تنہائی میں لے گئے۔ پس آپ نے فرمایا: کیا اس بچے کے ساتھ تم دونوں کا دل مطمئن ہے؟ دونوں نے کہا: نہیں! پھر دو کو تنہائی میں بلایا تو ان دو سے بھی اسی طرح کی بات فرمائی۔ پس ان دونوں نے عرض کی: نہیں! پس آپ نے فرمایا: میں تمہیں شک کرنے والے شریک خیال کرتا ہوں اب میں تمہارے درمیان قرعہ اندازی کروں گا' پس آپ نے ان کے درمیان قرعہ اندازی فرمائی' پس بچہ اس کو دے دیا جس کے نام قرعہ نکلا اور باقی کیلئے دیت کے دو ثلث اس پر چٹی ڈالی۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت عبداللہ بن خلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4854 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنُ مُعَاذِ بْنِ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْأَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا' آپ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ایسے تین آدمی لائے گئے جنہوں نے ایک ہی طہر میں ایک عورت سے جماع کیا تھا' پس اس کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا' پس آپ ایک ایک کیلئے کہنے لگے: کیا تو راضی

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَجْلَحِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْاَجْلَحِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا اِلَى الْيَمَنِ، فَاُتِيَ فِي ثَلَاثَةِ نَفَرٍ وَقَعُوا عَلَى امْرَاَةٍ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، فَجَاءَتْ بِوَلَدٍ، فَجَعَلَ يَقُولُ لِوَاحِدٍ وَاحِدٍ: اَتَرْضَى اَنْ يَكُونَ الْوَلَدُ لِهَذَا؟ اَنْتُمْ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ، فَاَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَجَعَلَ الْوَلَدَ لِلَّذِي اَصَابَتْهُ الْقُرْعَةُ، وَجَعَلَ عَلَيْهِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ لِلْآخَرَيْنِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ اَضْرَاسُهُ

ہے کہ بچہ اس کا ہو؟ تم ایک دوسرے کی مخالفت کرنے والے شریک ہو۔ پس آپ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا اور بچہ اس کو دے دیا' جس کے نام قرعہ نکلا اور دوسروں کیلئے اس پر دیت کے دو ثلث لازم فرمائے۔ پس یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یوں ہنسے کہ آپ کی مبارک داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔

عَلِيُّ بْنُ دُرِّيٍّ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت علی بن درّی حضرمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4855 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَنْدَلُ بْنُ وَالِقٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں بیٹھا ہوا تھا' جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا خط آیا' جس میں لکھا ہوا تھا کہ

الْحَضْرَمِيُّ، قنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ دُرِّيّ الْحَضْرَمِيّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ كِتَابٌ مِنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيهِ اَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ اَتَوْنِي يَخْتَصِمُونَ فِي غُلَامٍ وَطِئُوا اُمَّهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي طُهْرٍ وَاحِدٍ، كُلُّهُمْ يَدَّعِيهِ اَنَّهُ ابْنُهُ، فَقَضَيْتُ بَيْنَهُمْ اَنْ اَقْرَعْتُ بَيْنَهُمْ، وَجَعَلْتُهُ لِلْقَارِعِ مِنْهُمْ عَلَى اَنْ يَغْرَمَ لِلْآخَرَيْنِ ثُلُثَيِ الدِّيَةِ، فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَا نَاجِذَاهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا اَعْلَمُ فِيهَا اِلَّا مَا قَضَى عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تین آدمی میرے پاس آئے جو جھگڑا کر رہے تھے' ایک بچے کے بارے میں جس کی ماں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک ہی طہر میں تینوں نے وطی کی' ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ سو میں سے ان کے درمیان قرعہ اندازی کر کے فیصلہ کیا ہے اور میں نے ان میں سے قرعہ والے کو بچہ دیا ہے' اس شرط پر کہ دوسرے دو کیلئے دیت کے دو ثلث چٹی ہو گی۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں' پھر فرمایا: میرا فیصلہ بھی وہی ہے جو علی کا ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ ذَرِيحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود تھا' پس اسی کی مثل ذکر کیا۔

4856 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ رَوَاحَةَ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْاَزْدِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَامِلًا عَلَى الْيَمَنِ، فَاُتِيَ بِرِكَازٍ فَاَخَذَ مِنْهُ الْخُمُسَ، وَدَفَعَ بَقِيَّتَهُ اِلَى صَاحِبِهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف عامل بنا کر بھیجا' آپ کے پاس دفن شدہ خزانہ لایا گیا' آپ نے اس سے خمس لیا اور باقی اس کے مالک کو دے دیا' یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ نے اس کو پسند کیا۔

4856- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه78 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه راو لم يسم .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْجَبَهُ

اَبُو سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوسلمان المؤذن' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4857 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اَبُو سَلْمَانَ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهَا خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ، فَقُلْتُ: اَوَهِمْتَ اَمْ عَمْدًا؟ فَقَالَ: بَلْ عَمْدًا، اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّيهَا

حضرت ابوسلمان فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازِ جنازہ میں گیا تو آپ نے جنازہ کی پانچ تکبیریں کہیں' میں نے کہا: کیا آپ نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر؟ فرمایا: جان کر کیونکہ حضور ﷺ ایسے نماز پڑھاتے تھے۔

4858 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي زُرْعَةَ، عَنْ اَبِي سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ، قَالَ: تُوُفِّيَ اَبُو سَرِيحَةَ الْغِفَارِيُّ فَصَلَّى عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ اَرْبَعًا، وَقَالَ: هَكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

حضرت سلمان المؤذن فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسریحہ الغفاری کا وصال ہوا' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ان کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چار تکبیریں کہیں اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی نمازِ جنازہ پڑھاتے دیکھا ہے۔

4859 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو اِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي سَلْمَانَ الْمُؤَذِّنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: نَشَدَ عَلِيٌّ، النَّاسَ، اَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے قسم لی' ایک آدمی نے اللہ کی قسم اُٹھائی کہ اُس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کا میں مددگار اُس کا علی مددگار

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، فَقَامَ اثْنَا عَشَرَ بَدْرِيًّا فَشَهِدُوا بِذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ: وَكُنْتُ اَنَا فِيمَنْ كَتَمَ فَذَهَبَ بَصَرِي

ہے اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔ بارہ بدری صحابی اُٹھے انہوں نے اس کی گواہی دی۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ان میں سے تھا جنہوں نے چھپایا اور میری بینائی چلی گئی۔

طَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو حَمْزَةَ مَوْلَى قَرَظَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت طلحہ بن یزید ابوحمزہ حضرت قرظہ انصاری کے غلام حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4860 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعُمِائَةِ رَجُلٍ اَوْ ثَمَانِمِائَةِ رَجُلٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار کی جزء ہو میرے حوض پر آنے والوں کی۔ راویٔ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: سات سو یا آٹھ سو آدمی ہوں گے۔

4861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا:

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار میں سے ایک جزء ہو میرے حوض پر آنے والوں کی۔ راویٔ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن

4860- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه371,369,367 .

ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سِتِّمِائَةٍ اَوْ سَبْعِمِائَةٍ

کتنے تھے؟ فرمایا: چھ سو یا سات سو آدمی ہوں گے۔

4862 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا اَبُو الشَّعْثَاءِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ، مَوْلَى قَرَظَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا لِزَيْدٍ: كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مَا بَيْنَ الثَّمَانِ مِائَةٍ اِلَى السَّبْعِمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار جزء میں سے ایک جزء ہو میرے حوض پر آنے والوں سے۔ راوی حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: آٹھ سو سے نو سو تک آدمی ہوں گے۔

4863 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي مُعَاوِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي ح، وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اَنْتُمْ جُزْءٌ مِنْ مِائَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْنَا لِزَيْدٍ: كَمْ اَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک جز ہو ہزار جزء کی میرے حوض پر آنے والوں سے۔ راوی حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: چھ سو سے سات سو تک آدمی ہوں گے۔

بَيْنَ السِّتِّ مِائَةِ إِلَى السَّبْعِمِائَةِ

4864 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْتُمُ الْيَوْمَ بِجُزْءٍ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعِمِائَةٍ، أَوْ ثَمَانِمِائَةٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے آپ نے فرمایا: تم ایک ہزار جزء کی ایک جزء ہو میرے حوض پر آنے والوں میں سے۔ راویٔ حدیث طلحہ نے زید سے عرض کی: تم اس دن کتنے تھے؟ فرمایا: سات سو یا آٹھ سو آدمی ہوں گے۔

4865 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيٌّ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ إِبْرَاهِيمَ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ، وَقَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت ابوحمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابراہیم کے سامنے پڑھی اُنہوں نے اس کا انکار کیا' فرمایا: سب سے پہلے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی ہے۔

4866 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيِّ ابْنِ سَلُولَ، يَقُولُ: لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ وَأَتَاهُ ابْنُ أُبَيٍّ فَحَلَفَ لَهُ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ ذَلِكَ، وَأَتَانِي أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو فرماتے ہوئے سنا: تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود لوگوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ کم ہو جائیں۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا' آپ کے پاس ابن اُبی آیا اس نے کہا' اسے نہیں کہا' میرے پاس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب آئے اور مجھے ملامت کرنے لگے' میں اپنے گھر آیا اور سو گیا' پریشان تھا' میری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

طلحة بن يزيد ابو حمزة عن زيد بن ارقم

4865- أورده احمد في مسنده جلد4صفحه368 .

4866- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه370 .

فَلامُونِي، فَاَتَيْتُ مَنْزِلِي فَنِمْتُ قَالَ: كَاَنَّهُ كَئِيبٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ، اَوْ قَالَ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اللّٰـهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ وَتَلا هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ) (المنافقون: 7) حَتَّى خَتَمَ الْآيَتَيْنِ

پیغام آیا' میں آپ کے پاس آیا' فرمایا: میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کی تصدیق کی اور آپ کا عذر قبول کیا' یہ دو آیتیں پڑھیں: ''وہ کہتے ہیں کہ تم لوگ رسول اللہ کے پاس بیٹھنے والوں پر خرچ نہ کرو''۔

ثُمَامَةُ بْنُ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثمامہ بن عقبہ محلمی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4867 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا اَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، فَاِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ، فَاِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب سے ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ خیال کرتے ہیں کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے' جو کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت بھی ہوتی ہے' حضورﷺ نے فرمایا: ان کی حاجت یہ ہوگی کہ ان کے جسم سے پسینہ نکلے گا' تو ان کا پیٹ خالی ہو جائے گا۔

4868 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ،

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا:

4868- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه 371,367 .

عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ اَنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، فَقَالَ: اِيْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْهُمْ لَيُؤْتَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ، فَقَالَ: اِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ: عَرَقٌ، فَاِذَا كَانَ كَذَلِكَ ضَمُرَ لَهُ بَطْنُهُ

آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع کرنے میں سو آدمیوں کے برابر قوت دی جائے گی' اس نے کہا: جو کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت ہوتی ہے' آپ نے فرمایا: اس کو پسینہ آئے گا تو اس کا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

4869 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالشَّهْوَةِ وَالْجِمَاعِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: فَاِنَّ الَّذِي يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَاجَةُ اَحَدِهِمْ عَرَقٌ يُفِيضُ مِنْ جِلْدِهِ فَاِذَا بَطْنُهُ قَدْ ضَمُرَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا: آپ گمان کرتے ہیں کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع کرنے میں سو آدمیوں کے برابر قوت دی جائے گی' اس نے کہا: جو کھاتا اور پیتا ہے اس کو حاجت ہوتی ہے' آپ نے فرمایا: اس کو پسینہ آئے گا تو اس کا پیٹ صاف ہو جائے گا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

4870 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے

الْمِقْدَامِ، عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ قَالَ: فَإِنَّ الَّذِي يَأْكُلُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ، قَالَ: حَاجَةُ أَحَدِهِمْ عَرَقٌ كَرِيحِ الْمِسْكِ فَيَضْمُرُ بَطْنُهُ

ابوالقاسم! آپ کا خیال ہے کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع اور شہوت میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی' اس نے کہا: جو کھانا (دیت) اس کو قضاء حاجت ہوتی ہے' آپ نے فرمایا: ان کی قضاء حاجت پسینہ ہوگی' ان کا پسینہ مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی' اس کے ساتھ ان کا پیٹ صاف ہو گا۔

4871 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرٍ الْمَقَارِيضِيُّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُوتِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا أَبَا الْقَاسِمِ، تَزْعُمُ أَنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ، قَالَ: نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل کتاب کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اے ابوالقاسم! آپ کا خیال ہے کہ جنت والے کھائیں اور پئیں گے' آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جنت میں ایک آدمی کو کھانے اور پینے اور جماع اور شہوت میں ایک سو آدمیوں کے برابر طاقت دی جائے گی۔

4872 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ هَارُونَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک یہودی نے آپ ﷺ کی خدمت میں کہا: کیا آپ کا نظریہ ہے کہ

4872- أورده الطبراني في الأوسط جلد7صفحه365' رقم الحديث: 7741 .

بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ: اَتَزْعُمُ اَنَّ فِي الْجَنَّةِ طَعَامًا وَشَرَابًا وَاَزْوَاجًا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ: اِنَّا نَجِدُهَا طَيِّبَةً مُطَيِّبَةً، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتُؤْمِنُ بِشَجَرَةِ الْمِسْكِ وَتَجِدُهَا فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنَّ الْبَوْلَ وَالْجَنَابَةَ عَرَقٌ يَسِيلُ مِنْ ذَوَائِبِهِمْ اِلَى اَقْدَامِهِمْ كَالْمِسْكِ

جنت میں کھانا' پینا اور بیویاں ہوں گی؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! پس یہودی نے کہا: ہم تو جنت کو پاک اور پاکیزہ سمجھتے ہیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تیرا ایمان ہے کستوری کے درخت پر اور یہ تمہاری کتاب میں بھی ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: کیونکہ بول اور جنابت' پسینے کی شکل میں ہوگی جو ان کی مینڈھیوں سے ان کے قدموں کی طرف کستوری کی طرح بہہ جائے گا۔

4873 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَقَدَ لَهُ عُقَدًا فَوَضَعَهُ فِي بِئْرِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَتَاهُ مَلَكَانِ يَعُودَانِهِ، فَقَعَدَ اَحَدُهُمَا عِنْدَ رَاْسِهِ وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَتَدْرِي مَا وَجَعُهُ؟ قَالَ: فُلَانٌ الَّذِي يَدْخُلُ عَلَيْهِ عَقَدَ لَهُ عُقَدًا فَاَلْقَاهُ فِي بِئْرِ فُلَانٍ الْاَنْصَارِيِّ، فَلَوْ اُرْسِلَ رَجُلٌ، وَاَخَذَ الْعُقَدَ لَوَجَدَ الْمَاءَ قَدِ اصْفَرَّ، قَالَ: فَبَعَثَ رَجُلًا فَاَخَذَ الْعُقَدَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اس نے ایک گرہ باندھ کر انصار کے ایک آدمی کو کنویں میں ڈال دیا' آپ کے پاس دو فرشتے عیادت کرنے کے لیے آئے' ان میں سے ایک آپ کے سر کی جانب اور دوسرا آپ کے پاؤں کی طرف' ان میں سے ایک نے عرض کی: کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کو بیماری ہے' اس نے کہا: فلاں جو آپ کے پاس آتا ہے' اس نے گرہ لگا کر فلاں انصاری کے کنویں میں ڈالا ہے' اگر کسی آدمی کو بھیجا جائے اور وہ گرہ پکڑ لے تو ضرور پانی زرد ہو جائے گا' ایک آدمی کو بھیجا گیا' اس نے گرہ پکڑی' اس کو کھولا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تندرست ہو گئے' وہ آدمی اس کے بعد بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آتا تھا' آپ اس سے کوئی شی ذکر نہ کرتے' نہ اس سے آپ ناراض ہوتے۔

4873- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4 صفحه401' رقم الحديث: **8074**.

فَحَلَّهَا فَبَرَأَ، وَكَانَ الرَّجُلُ بَعْدَ ذَلِكَ يَدْخُلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذْكُرْ لَهُ شَيْئًا مِنْهُ وَلَمْ يُعَاتِبْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، كَمَا قَالَ جَرِيرٌ، حَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، بِنَحْوِهِ خَالَفَ جَرِيرٌ شَيْبَانَ فِي اِسْنَادِهِ

حضرت یزید بن حیان' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔ جریر شیبان نے اس کی سند میں اختلاف کیا۔

4874 - حَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَيْنَا اَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ يُقَالُ لَهُ: ثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَارِثِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ: وَعَلَيْكُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' اچانک ایک یہودی آپ کے پاس آیا' اس کا نام ثعلبہ بن حارث تھا' اس نے کہا: السلام علیک یا محمد! آپ نے فرمایا: وعلیکم!

4875 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَهِ الْاَصْبَهَانِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آتے' ہم کو سلام کرتے نماز والا' ہم جواب دیتے: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

4874- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8** صفحه **42** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد النور بن عبد الله وهو كذاب .

4875- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **146** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابراهيم بن المختار وثقه أبو داؤد وأبو حاتم وقال ابن معين ليس بذاك وبقية رجاله ثقات .

ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَلَّمَ عَلَيْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت یزید بن حبان تیمی‘ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4876 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَاشْتَكَى لِذَلِكَ اَيَّامًا، فَاَتَاهُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاسْتَخْرَجَهَا فَجَاءَ بِهَا فَجَعَلَ كُلَّمَا حَلَّ عُقْدَةً وَجَدَ لِذَلِكَ خِفَّةً، فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا نَشِطَ مِنْ عِقَالٍ، فَمَا ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْيَهُودِيَّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کیا‘ آپ کو کئی دن اس کی شکایت رہی‘ آپ کے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: آپ کو ایک یہودی نے جادو کیا ہے‘ آپ کے لیے گرہ لگائی ہے‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی طرف علی کو بھیجا‘ اس کو آپ رضی اللہ عنہ نے نکالا‘ وہ اس کو لے کر آئے‘ جب ایک گرہ کھولی جاتی تو اس سے آپ کو افاقہ ہوتا‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تندرست ہو گئے‘ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہودی کے متعلق کہا جاتا تو آپ کے چہرے پر کبھی ناراضگی دکھائی نہیں دیتی تھی۔

4877 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْاَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4876- أورده النسائي في السنن الكبرى جلد**2**صفحه**307**‘ رقم الحديث: **3543** .

4877- أورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد**5**صفحه**296**‘ رقم الحديث: **26255** عن حيان بن يزيد عن زيد بن أرقم به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

4878 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، فَقَالَ: اِنِّي سَمِعَتْ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4879 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعَتْ اُذُنَايَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4880 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

4881 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد نے میری طرف کسی کو بھیجا' میں اس

اَبِي حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَرْسَلَ اِلَيَّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ، فَاَتَيْتُهُ، فَقَالَ: مَا اَحَادِيثُ تَبْلُغُنَا عَنْكَ، تَرْوِيهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَجِدُهَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ تَرْوِي اَنَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْضًا؟ قَالَ: قُلْتُ: قَدْ حَدَّثَنَا ذٰلِكَ وَوَعَدَنَاهُ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلٰكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ، قَالَ: قُلْتُ: اَمَا اِنِّي قَدْ سَمِعَتْهُ اُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَا كَذَبْتُ عَلَيْهِ

کے پاس آیا' اس نے کہا: کتنی احادیث آپ کے حوالے سے ہمیں معلوم ہوئی ہیں؟ تُو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتا ہے' ہم کتاب اللہ میں اس کا ذکر نہیں پاتے ہیں' تُو محمد ﷺ کے لیے روایت کرتا ہے کہ آپ کا حوض ہوگا' میں نے کہا: ہمیں آپ نے بتایا ہے اور ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اس نے کہا: تُو جھوٹ بولتا ہے' شیخ بوڑھا ہوگیا ہے۔ میں نے کہا: میں نے دونوں کانوں سے سنا ہے اور دل سے یاد کیا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھے' اس کو چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

4882 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ اِلَيَّ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ: مَا اَحَادِيثُ تَبْلُغُنَا عَنْكَ تُحَدِّثُ بِهَا فَتَرْوِيهَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ تَزْعُمُ اَنَّ لَهُ حَوْضًا فِي الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: قَدْ حَدَّثَنَا ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَعَدَنَاهُ ، قَالَ: كَذَبْتَ وَلٰكِنَّكَ شَيْخٌ قَدْ خَرِفْتَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد نے میری طرف کسی کو بھیجا' میں اس کے پاس آیا' اس نے کہا: کتنی احادیث آپ کے حوالے سے ہمیں معلوم ہوئی ہیں؟ تُو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتا ہے' تُو آپ کے لیے گمان کرتا ہے کہ آپ کا حوض ہوگا؟ میں نے کہا: ہمیں آپ نے بتایا ہے اور ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اس نے کہا: تُو جھوٹ بولتا ہے' شیخ بوڑھا ہوگیا ہے۔

4883 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، وَقِيلَ لَهُ: مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: مَنْ تَحْرُمُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آلِ محمد ﷺ کون ہیں؟ کہا: جس پر زکوٰۃ حرام ہے۔ کہا گیا: وہ کون ہیں؟ کہا گیا: آلِ علی' آلِ عقیل' آلِ جعفر' آلِ عباس۔

4883- أورد نحوه ابن خزيمة في صحيحه جلد4صفحه62 .

الصَّدَقَةُ؟ قِيلَ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ

4884 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، مَنَ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ

حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آلِ محمد کون ہیں؟ کہا: وہ آلِ علی' آلِ عباس' آلِ جعفر اور آلِ عقیل ہیں۔

4885 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ، كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا قُلْنَا: وَمَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ الْعَبَّاسِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن (۲) اہل بیت' تم دیکھو کہ کیسا سلوک کرتے ہو ان سے۔ ہم نے کہا: اہل بیت کون ہیں؟ کہا: آلِ علی' آلِ جعفر' آلِ عقیل اور آلِ عباس۔

4886 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ثنا حَسَّانُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، اَوْ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقُلْنَا: لَقَدْ رَاَيْتَ خَيْرًا، اَصَحِبْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُ خَيْرًا، وَخَشِيتُ اَنْ اَكُونَ اِنَّمَا اُخِّرْتُ لِشَرٍّ، مَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا، وَمَا سَكَتُّ عَنْهُ فَدَعُوهُ، قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَخَطَبَنَا، ثُمَّ قَالَ: اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم آپ کے پاس آئے' ہم نے کہا: آپ نے بھلائی دیکھی' رسول اللہ ﷺ نے صبح کی' آپ کے پیچھے نماز ادا کی' کہا کہ آپ نے بھلائی دیکھی' مجھے خواب ہوا کہ کسی بُرائی کی وجہ سے پیچھے نہ کیا جاؤں' جو تم کو بیان کروں قبول کرو' جس کو بیان نہ کروں اس کو چھوڑ دو' حضور ﷺ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک وادی میں کھڑے ہوئے' ہمیں خطبہ دیا' پھر فرمایا: میں (بظاہر) انسان ہوں' ہوسکتا ہے اپنے رب کے بلوانے کو قبول کروں' میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں:

اَنْ اُدْعَى فَاُجِيبَ، وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ اثْنَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ حَبْلُ اللّٰهِ، مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى، وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ، وَاَهْلُ بَيْتِي؟ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقُلْنَا: مَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ؟ قَالَ: لَا، اِنَّ الْمَرْاَةَ قَدْ يَكُونُ يَتَزَوَّجُ بِهَا الرَّجُلُ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ، ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ اِلَى اَبِيهَا وَاُمِّهَا، اَهْلُ بَيْتِهِ اَهْلُهُ وَعَصَبَتُهُ الَّذِينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ، آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَقِيلٍ

(۱) قرآن پاک' یہ اس کی ہے جس نے اس کی اتباع کی' جس نے اس کو چھوڑا وہ گمراہ ہے اور (۲) میری اہل بیت' میں تم کو اپنی اہل بیت کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' تین مرتبہ۔ ہم نے عرض کی: بیویاں بھی اہل بیت سے ہوتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! عورت سے آدمی شادی کرتا ہے پھر اس کو طلاق دے دیتا ہے' وہ اپنے والد اور والدہ کے گھر چلی جاتی ہے' اہل بیت اور گھر والے اور عصبہ وہ ہیں جن پر اس کے بعد صدقہ حرام ہے' وہ آل علی' آل عباس' آل جعفر اور آل عقیل ہیں۔

4887 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي قُلْنَا لِزَيْدٍ: وَمَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُحْرَمُونَ الصَّدَقَةَ، آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں اپنی ہل بیت کے متعلق وصیت کرتا ہوں' حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ ہم نے زید سے کہا: اہل بیت کون ہیں؟ فرمایا: جن پر صدقہ حرام ہے' وہ آل علی' آل عباس' آل عقیل اور آل جعفر ہیں۔

4888 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا

حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں اور حصین بن سبرہ اور عمر بن مسلم' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی طرف گئے' ہم ان کے پاس بیٹھے' آپ سے حصین بن سبرہ نے کہا: اے زید! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے' آپ سے جوشی سنی ہے اور آپ

4888- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد 2 صفحه 148 رقم الحديث: 2679' جلد 7 صفحه 30 رقم الحديث: 13017 .

اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، جَمِيعًا، عَنْ اَبِي حَيَّانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: انْطَلَقْتُ اَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ اِلَى زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، فَلَمَّا جَلَسْنَا اِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ: يَا زَيْدُ، رَاَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ، لَقَدْ اَصَبْتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا، حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا شَهِدْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا سَمِعْتَ، قَالَ: يَا ابْنَ اَخِي، وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدِمَ عَهْدِي، وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ اَعِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا اُحَدِّثُكُمْ فَاقْبَلُوهُ وَمَا لَمْ اُحَدِّثْكُمُوهُ فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ، ثُمَّ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَى: خُمٌّ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ: اَمَّا بَعْدُ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَاُجِيبَهُ، وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ: اَهْلُ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ: مَنْ اَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ، اَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ؟ قَالَ: اِنَّ نِسَاءَهُ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ، وَلَكِنَّ اَهْلَ بَيْتِهِ مَنْ حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ، قَالَ: وَمَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ جَعْفَرٍ

کے ساتھ جہاد کیا ہے' اے زید! آپ نے بہت زیادہ بھلائی دیکھی ہے' اے زید! ہمیں بیان کریں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے' کیا دیکھا ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! اللہ کی قسم! میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور موت کا وقت قریب ہے' میں بعض چیزیں بھول گیا' جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی تھیں' جو تم کو بیان کروں' قبول کرلو اور جو بیان نہ کروں اس کا مجھے مکلف نہ بناؤ۔ پھر فرمایا: حضور ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے خطبہ دینے کے لیے' اس مقام میں جسے غدیر خم کہا جاتا ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' وعظ و نصیحت کی' پھر اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! میں (بظاہر) انسان ہوں' میرے رب کا قاصد آئے اور میں قبول کر لوں' میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں: (۱) قرآن پاک' اس میں ہدایت اور نور ہے' قرآن پر عمل کرو' اس پر سختی سے عمل کرو' آپ نے قرآن پر عمل کرنے کے لیے اُبھارا اور رغبت دلائی' پھر فرمایا: اور میری اہل بیت' میں تم کو ان کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔ حضرت حصین نے آپ سے عرض کی: اے زید! آپ ﷺ کے اہل بیت کون ہیں؟ آپ نے کہا: آپ ﷺ کی ازواج پاک اہل بیت سے نہیں ہیں' فرمایا: ازواج پاک اہل بیت سے ہیں لیکن اہل بیت وہ ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے' کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: آل علی' آل جعفر'

وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ قِيلَ: كُلُّ هَؤُلَاءِ حَرَّمَ الصَّدَقَةَ، قَالَ: نَعَمْ

آل عباس اور آل عقیل۔ عرض کی گئی: ان تمام پر صدقہ حرام ہے' فرمایا: جی ہاں!

4889 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، مَنْ آلُ مُحَمَّدٍ؟ قَالَ: آلُ عَلِيٍّ وَآلُ الْعَبَّاسِ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ

حضرت یزید بن حیان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آل محمد کون ہیں؟ فرمایا: آل علی' آل عباس' آل عقیل اور آل جعفر۔

صُبَيْحٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت اُم سلمہ کے غلام حضرت صبیح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4890 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ صُبَيْحٍ، مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَحَسَنٍ وَحُسَيْنٍ: أَنَا سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی و فاطمہ و حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے متعلق فرمایا: میں ان سے دوستی رکھوں گا جو تم سے دوستی رکھے گا اور میں ان سے ناراض ہوں گا جو تم سے بغض رکھے گا۔

4891 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ أَبِي الْجَحَّافِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ حضرت فاطمہ و علی و حسن و حسین رضی اللہ عنہم کے پاس سے گزرے' فرمایا: جو ان سے دشمنی رکھے گا میں ان سے دشمنی رکھوں گا اور جو ان سے دوستی

4890- أورده ابن ماجه في سننه جلد1 صفحه52' رقم الحديث: 145 .

صُبَيحٍ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَيْتٍ فِيهِ فَاطِمَةُ وَعَلِيٌّ وَحَسَنٌ وَحُسَيْنٌ فَقَالَ: اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

کرے گا میں ان سے دوستی کروں گا۔

حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت حبیب بن یسار' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4892 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَاُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ لَتَمَنَّى الثَّالِثَ، وَلَا يَمْلَاُ بَطْنَ ابْنِ آدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں پڑھتے تھے: اگر انسان کے پاس سونے اور چاندی کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تمنا کرے گا اور انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھرے گی اور اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

4893 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (مونچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4894 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4892- اورده أحمد في مسنده جلد4صفحه368 .

4893- الترمذي جلد5صفحه93' رقم الحديث: 2761 .

يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (مونچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4895 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ ضُرَيْسٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا الزِّبْرِقَانُ السِّرَاجُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (مونچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4896 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ يَزِيدَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مونچھیں نہ کاٹے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے (مونچھیں کاٹنے کی ترغیب دلائی ہے)۔

4897 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بَزِيعٍ الْجَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الْاَصْبَاغِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: لَمَّا اُصِيبَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَامَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ:

حضرت حبیب بن یسار فرماتے ہیں کہ جب حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم نے یہ کیا ہے؟ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! حسن و حسین اور نیک بندوں کو تیرے سپرد کرتا

4897- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 194 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن سليمان بن بزيع ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

اَفَعَلْتُمُوهَا اَشْهَدُ اَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُكُهُما وَصَالِحَ الْمُؤْمِنِينَ فَقِيلَ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ: اِنَّ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ قَالَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: ذٰلِكَ شَيْخٌ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ

ہوں۔عبیداللہ بن زیاد نے کہا: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے ایسے ایسے کہا ہے' ابن زیاد نے کہا: وہ بوڑھا ہوگیا' اس کی عقل چلی گئی ہے۔

اَبُو الْمِنْهَالِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابومنہال' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4898 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ، قَالَ: سَاَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، عَنِ الصَّرْفِ، فَهَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، وَهَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، فَاِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَاَعْلَمُ، كِلَاهُمَا يَقُولُ ذٰلِكَ، فَسَاَلْتُهُمَا فَقَالَا: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

حضرت ابوالمنہال فرماتے ہیں: میں نے حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم سے پوچھا: بیع صرف کے بارے میں۔ پس یہ کہتے ہیں: اس سے سوال کر۔اور یہ فرماتے ہیں: اس سے پوچھ کیونکہ وہ مجھ سے بہتر اور زیادہ جاننے والا ہے۔ان میں دونوں میں سے ہر ایک یہ بات کہتا ہے۔میں نے دونوں سے سوال کیا' پس انہوں نے فرمایا: رسول کریم ﷺ نے ایسی ادھار پر بیع سے منع فرمایا جو چاندی کی سونے کے بدلے ہو۔

4899 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ

حضرت براء اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ تشریف لائے' ہم جا رہے تھے' آپ نے فرمایا: نقد نقد جائز ہے اور اُدھار ناپسند ہے۔

4898- اخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1212' رقم الحديث: 1589 .

4899- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1212' رقم الحديث: 1589 . والبخاري في صحيحه جلد3 صفحه1433' رقم الحديث: 3724 .

نَصْرِفُ فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ يَدًا بِيَدٍ وَتُكْرَهُ النَّسِيئَةُ

عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4900 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: لَقِيتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، دَاخِلًا عَلَى الْمُخْتَارِ، اَوْ خَارِجًا، قَالَ: قُلْتُ: حَدِيثًا بَلَغَنِي عَنْكَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت علی بن ربیعہ الوالبیؒ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے ملا' حضرت زید' مختار کے پاس آئے' مختار نے آپ سے کہا: مجھے آپ کے حرم سے حدیث پہنچی ہے' آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں تم میں دو بھاری چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' قرآن اور اپنی اہل بیت؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں!

اَبُو سَعْدٍ الْاَزْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4901 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ اَبِي سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، ثنا زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَنَا

حضرت ابوسعد الازدیؒ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا' ہمارے ساتھ دیہات سے کچھ لوگ تھے' وہ ہم سے آگے نکل گئے' ایک دیہاتی اپنے ساتھی سے آگے نکل گیا' اس نے حوض بھرا اور اس کے اردگرد پتھر لگائے' اس پر چمٹا رہا' اس کے ساتھی آئے اور انصار سے ایک آدمی آیا' اس

4901- أورده الترمذي في سننه جلد5صفحه315' رقم الحديث: 3313 .

أُنَاسٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْبِقُونَا، فَسَبَقَ الْأَعْرَابِيُّ أَصْحَابَهُ يَمْلَأُ الْحَوْضَ، وَيَجْعَلُ حَوْلَهُ حِجَارَةً، وَيَجْعَلُ النِّطَعَ عَلَيْهِ حَتَّى يَجِيءَ أَصْحَابُهُ، وَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْرَابِيًّا، فَأَرْخَى زِمَامَ نَاقَتِهِ لِتَشْرَبَ، فَأَبَى أَنْ يَدَعَهُ، فَانْتَزَعَ حَجَرًا فَغَاضَ الْمَاءُ وَمَعَ الْأَعْرَابِيِّ خَشَبَةٌ، فَضَرَبَ بِهَا رَأْسَ الْأَنْصَارِيِّ فَشَجَّهُ، فَأَتَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ رَأْسُ الْمُنَافِقِينَ فَأَخْبَرَهُ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيٍّ، ثُمَّ قَالَ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا مِنْ حَوْلِهِ) يَعْنِي الْأَعْرَابَ، وَكَانُوا يَحْضُرُونَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الطَّعَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَصْحَابِهِ: إِذَا انْفَضُّوا مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ ائْتُوا مُحَمَّدًا بِالطَّعَامِ، فَلْيَأْكُلْ هُوَ وَمَنْ عِنْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيُخْرِجِ الْأَعَزُّ مِنْكُمُ الْأَذَلَّ، قَالَ زَيْدٌ: وَأَنَا رَدِيفُ عَمِّي رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أُبَيٍّ، وَكُنَّا أَخْوَالَهُ، فَأَخْبَرْتُ عَمِّي، فَانْطَلَقَ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَلَفَ وَجَحَدَ، فَصَدَّقَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَذَّبَنِي، فَجَاءَ عَمِّي، فَقَالَ: مَا أَرَدْتَ إِلَّا أَنْ مَقَتَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَّبَكَ الْمُسْلِمُونَ، فَوَقَعَ عَلَيَّ مِنَ الْهَمِّ مَا لَمْ يَقَعْ عَلَى أَحَدٍ قَطُّ، فَبَيْنَا

نے اپنی اونٹنی کی نکیل چھوڑ دی پانی پینے کے لیے' اس دیہاتی نے چھوڑنے سے انکار کر دیا' انصاری نے پتھر کھینچا اور پانی بہہ نکلا' دیہاتی کے پاس لکڑی تھی' اس نے انصاری کے سر پر ماری اور زخمی کر دیا۔ عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار آیا' اس نے بتایا: اس کے ساتھی تھے' عبداللہ بن ابی ناراض ہوا' پھر اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھنے والوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ ختم ہو جائیں' اس کے اردگرد دیہاتی اکٹھے ہوئے' رسول اللہ ﷺ کے کھانے کے وقت آئے' انہوں نے کھایا جو آپ کے پاس تھا' پھر عبداللہ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: میں محمد کے پاس سے کھانا ختم ہو تو محمد کے پاس کھانا لانا تاکہ وہ اور اس کے پاس والے کھائیں' پھر اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جب تم مدینہ واپس جاؤ تو تم عزت والے ذلیلوں کو نکال دینا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنے چچا کے پیچھے تھا' میں نے عبداللہ بن اُبی کی بات سن لی' ہم اس کے ماموں تھے' میں نے اپنے چچا کو بتایا' وہ چلے اور رسول اللہ ﷺ کو بتایا' رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی طرف آدمی بھیجا' اس نے قسم اُٹھائی اور انکار کر دیا' رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کر دی (بظاہر ورنہ سارا معاملہ جانتے تھے) اور میری تصدیق نہ کی' پس میرے چچا نے آ کر کہا: کیا تو نے رسول کریم ﷺ کو ناراض کرنے کا ارادہ کیا تھا' اور مسلمانوں نے میری تصدیق کا انکار کیا' جتنا غم اس کا مجھ پر ہوا اتنا کبھی نہیں

اَنَا اَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ قَدْ خَفَقْتُ بِرَاْسِي مِنَ الْهَمِّ وَاِذَا اَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَكَ اُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي ، فَمَا كَانَ يَسُرُّنِي اَنَّ لِي بِهَا الْخُلْدَ فِي الدُّنْيَا، ثُمَّ اِنَّ اَبَا بَكْرٍ لَحِقَنِي، فَقَالَ: مَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: مَا قَالَ لِي شَيْئًا اِلَّا اَنْ عَرَكَ اُذُنِي وَضَحِكَ فِي وَجْهِي ، قَالَ: اَبْشِرْ، ثُمَّ لَحِقَنِي عُمَرُ، فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ قَوْلِي لِاَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا اَصْبَحْنَا قَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ الْمُنَافِقِينَ

ہوا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں چل رہا تھا' میں نے غم کی وجہ سے سر جھکایا تھا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا کان کھینچا اور میرے سامنے مسکرائے' یہ مسکراہٹ مجھے دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے اور دنیا میں میری جنت ہے۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے ملے' فرمایا: تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟ میں نے کہا: مجھے کچھ نہیں فرمایا' بس میرا کان مروڑا اور میرے سامنے مسکرائے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: خوشخبری! پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے ملے اور آپ نے بھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ والی بات کی' جب ہم نے صبح کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورۂ منافقون کی تلاوت کی۔

اَبُو اِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ، عَنْ زَيْدٍ

ابواسحاق السبیعی' حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4902 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: خَرَجَ النَّاسُ يَسْتَسْقُونَ وَخَرَجَ فِيهِمْ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَدَنَوْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً ، قُلْتُ: كَمْ غَزَوْتَ مَعَهُ؟ قَالَ:

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ وہ بارش کی دعا کرنے کے لیے نکلے' اُن میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بھی تھے' میں ان کے قریب ہوا' میں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے جہاد کیے ہیں؟ فرمایا: سترہ غزوات' میں نے کہا: آپ ان کے ساتھ کتنے غزوات میں شریک ہوئے؟ فرمایا: سترہ' دو رکعتیں نفل پڑھے ابوولید نے اپنی حدیث میں اضافہ کیا کہ میں نے کہا: سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کون سا جہاد کیا؟

4902- اخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1447' رقم الحديث: 1254 .

سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، قَالَ: وَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ - زَادَ اَبُو الْوَلِيدِ فِي حَدِيثِهِ- قُلْتُ: مَا اَوَّلُ مَا غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: ذَا الْعُشَيرَةِ اَوْ ذَا الْعُسَيْرَةِ

حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ذوالعشیرہ یا ذوالعسیرہ۔

4903 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا تِسْعَ عَشْرَةَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ نے سترہ غزوات کیے۔

4904 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، قَالَا: ثنا خَلَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْاَرْقَطُ الْبَاهِلِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ سترہ غزوات میں شریک ہوا۔

4905 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ الْخُزَاعِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً فَاتَتْنِي ثِنْتَانِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سترہ غزوات کیے' دو میرے پاس آئے۔

4906 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، اَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ کے ساتھ سترہ غزوات میں شریک

اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قُلْتُ: كَمْ غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: تِسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً

ہوا' میں نے عرض کی: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کل کتنے غزوات کیے؟ فرمایا: سترہ!

4907 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اِسْرَائِيلَ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً سَبَقَنِی بِغَزَاتَيْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات کیے' میں دو میں شریک نہ ہوسکا۔

4908 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً سَبَقَنِی بِغَزَاتَيْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوات کیے' میں دو میں شریک نہ ہوسکا۔

4909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِی زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد ایک ہی حج کیا اور اس کے بعد حج نہ کیا' وہی حجۃ الوداع ہی کیا۔

4907- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه371 .

4909- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1447' رقم الحديث: 1254 . والبخاري في صحيحه جلد4 صفحه1599' رقم الحديث:4142 .

4910 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا اَبُو اِسْحَاقَ، اَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ اَصَابَ النَّاسُ فِيهِ شِدَّةٌ، فَقَالَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنُ اُبَيِّ لِاَصْحَابِهِ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا) (المنافقون: 7) مِنْ حَوْلِهِ، وَقَالَ: (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون: 8) فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ فَاَرْسَلَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلَهُ فَاجْتَهَدَ بِيَمِينِهِ، فَقَالَ: كَذَبَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَقَعَ فِي نَفْسِي مِمَّا قَالُوا شِدَّةٌ، حَتَّى اَنْزَلَ اللّٰهُ تَصْدِيقِي فِي (اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون: 1) فَدَعَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَغْفِرَ لَهُمْ فَلَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَقَوْلُهُ: (كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ) (المنافقون: 4) قَالَ: كَانُوا رِجَالًا اَجْمَلَ شَيْءٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' صحابہ کرام کو سخت بھوک لگی' عبداللہ بن اُبی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: رسول اللہ کے پاس والوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ ان کے اردگرد والے اُٹھ جائیں''۔ ہم مدینہ واپس آئیں گے تو وہاں سے ذلیلوں کو نکال دیں گے' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا' آپ نے عبداللہ بن اُبی کی طرف آدمی بھیجا' آپ نے اس کے لیے سوال کیا اس نے سخت قسم اُٹھائی' اس نے کہا: یارسول اللہ! زید نے جھوٹ بولا' میرے دل میں سخت صدمہ ہوا۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میری تصدیق نازل فرمائی' جب منافقین آپ کے پاس آئے تو حضور ﷺ نے ان کو بلوایا تاکہ ان کے لیے بخشش مانگیں' وہ سر پھیر کر بھاگ گے اور اللہ نے فرمایا: ''وہ ایسے ہیں جیسے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں''۔ فرمایا: وہ لوگ کسی شی سے زیادہ خوبصورت ہیں۔

4911 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي فِي غَزْوَةٍ فَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک جہاد میں اپنے چچا کے ساتھ تھا' میں نے عبداللہ بن اُبی کو کہتے ہوئے سنا کہ اللہ کے رسول کے پاس بیٹھنے والوں پر خرچ نہ کرنا یہاں تک کہ اردگرد

4910- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1860' رقم الحديث: 4620 .

بْنَ أُبَيٍّ يَقُولُ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتَّى يَنْفَضُّوا) (المنافقون: 7) مِنْ حَوْلِهِ (لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ) (المنافقون: 8) فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِعَمِّي، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ وَأَصْحَابِهِ، فَحَلَفُوا مَا قَالُوا، فَكَذَّبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَدَّقَهُ وَأَصَابَنِي هَمٌّ لَمْ يُصِبْنِي مِثْلُهُ قَطُّ، فَجَلَسْتُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لِي عَمِّي: مَا أَرَدْتَ إِلَّا أَنْ كَذَّبَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ومَقَتَكَ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون: 1) فَبَعَثَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَّقَكَ

والے اُٹھ جائیں‘ ہم جب مدینہ جائیں گے وہاں عزت والے ذلیلوں کو نکال دیں گے‘ ہم نے اسکا ذکر اپنے چچا سے کہا تو چچا نے حضور ﷺ سے ذکر کیا‘ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا‘ حضور ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی طرف پیغام بھیجا اور اس کے ساتھیوں کی طرف‘ انہوں نے قسم اُٹھائی جو انہوں نے کہا‘ حضور ﷺ نے میری تصدیق نہ کی‘ اس نے کہا: مجھے پریشانی لاحق ہوئی‘ ایسی کبھی نہیں ہوئی‘ میں اپنے گھر بیٹھ گیا‘ میرے چچا نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے تجھے جھٹلانے کا ارادہ نہیں کیا تھا‘ اللہ عزوجل نے یہ سورت نازل کی: ”جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں“ رسول اللہ ﷺ نے میری طرف بلوانے کے لیے بھیجا‘ آپ نے سورۃ پڑھی‘ پھر فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کی تصدیق کی ہے۔

4912 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، يَقُولُ: رَمِدَتْ عَيْنَايَ، فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّمَدِ، فَقَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ أَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا بِهِمَا كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ؟ قَالَ: كُنْتُ أَصْبِرُ وَأَحْتَسِبُ، قَالَ: يَا زَيْدُ، لَوْ أَنَّ عَيْنَيْكَ لِمَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میری آنکھوں کو بیماری لگ گئی تو رسول کریم ﷺ نے میری عیادت فرمائی‘ فرمایا: اے زید! اگر تیری دونوں آنکھیں‘ (فرض کیا) نہ ہوں تو آپ کیا کریں گے؟ عرض کی: صبر کروں گا اور ثواب کا طلبگار بنوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے زید! اگر تیری یہ دونوں آنکھیں نہ رہیں اور تُو ثواب کی نیت سے ان پر صبر کرے تو جنت سے کم تیرے لیے ثواب نہ ہوگا۔

4912- أورده الطبراني في الأوسط جلد6صفحه109‘ رقم الحديث: 5951 .

بِهِمَا فَصَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ لَمْ يَكُنْ لَكَ ثَوَابٌ دُونَ الْجَنَّةِ

4913 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ اَبِي سِنَانٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ) (النساء: **95**) (وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (النساء: **95**) جَاءَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَمَا لِي رُخْصَةٌ؟ قَالَ: لَا قَالَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ: اللّٰهُمَّ اِنِّي ضَرِيرٌ فَرَخِّصْ لِي فَاَنْزَلَ اللّٰهُ (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) (النساء: **95**) فَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابَتِهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''لایستوی القاعدون من المؤمنین والمجاهدون فی سبیل اللّٰه'' اُتری تو حضرت ابن اُم مکتوم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میرے لیے رخصت ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! میں نابینا ہوں' میرے لیے رخصت نازل فرما! اللہ عزوجل نے نازل فرمایا: ''غیر اولی الضرر'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو لکھنے کا حکم دیا۔

4914 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، اَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: انْهَزَمَ النَّاسُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: اَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبْ اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حنین کے دن لوگ بھاگے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نبی ہوں جھوٹ نہیں ہے' میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔

4915 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر

4913- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**9** وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

4914- اورده النسائي في السنن الكبرى جلد **5**صفحه**188** رقم الحديث: **8629**' جلد**5**صفحه **191** رقم الحديث: **8638**' جلد**6**صفحه**155** رقم الحديث: **10441** .

عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

4916 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا

حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہارا خون اور اموال ایک دوسرے پر حرام ہیں جس طرح آج کے دن اور تمہارے اس شہر۔

4917 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ صَالِحٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ عُثْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْبَرَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، وَنَحْنُ نَرْفَعُ غُصْنَ الشَّجَرَةِ عَنْ رَاْسِهِ فَقَالَ: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لِي وَلَا لِاَهْلِ بَيْتِي، لَعَنَ اللّٰهُ مَنِ

حضرت براء اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غدیر خم کے موقع پر تھے' ہم آپ کے سر انور سے درخت کی ٹہنیاں اُٹھاتے تھے' آپ نے فرمایا: صدقہ میرے لیے اور میری اہل بیت کے لیے جائز نہیں ہے' اللہ کی لعنت ہو اس پر جو اپنا نسب بدلے' اللہ کی لعنت ہو اس غلام پر جو اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرے' بچہ بستر والے کے لیے ہے اور زانی کے لیے پتھر (یعنی رجم کی سزا) ہے اور وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

4916- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 271 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه ابراهيم بن محمد بن ميمون وهو ضعيف' وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد في موضع آخر جلد 7 صفحه 295 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه موسى بن عثمان الحضرمي وهو متروك .

4917- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 14 رواه الطبراني وفيه موسى بن عثمان الحضرمي وهو ضعيف .

ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، الْوَلَدُ لِصَاحِبِ الْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، لَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ

4918 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، وحَبَّةَ الْعُرَنِيِّ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ عَلِيًّا، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاشَدَ النَّاسَ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ فَقَامَ بَضْعَةَ عَشَرَ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ سَمِعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ وَلِيَّهُ فَعَلِيٌّ وَلِيُّهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ لوگوں سے قسم لی کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' دس سے زیادہ افراد تھے' انہوں نے گواہی دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس کا میں مددگار' اس کا علی مددگار ہے۔

4919 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَيَوَيْهِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، أَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِي مُرٍّ، وَزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَا: خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَأَعِنْ مَنْ أَعَانَهُ

حضرت عمرو بن ذی مر اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غدیر خم کے موقع پر خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: جس کا میں مولا اس کا علی مولا ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور جو اس سے دشمنی رکھے تُو اس سے ناراض ہو اور اس کی مدد کر جو اس کی مدد کرے اور اس کی اعانت فرما جو ان کی اعانت کرے۔

4920 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے علی! کیا آپ کو ایسی دعا نہ

4920- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **180** وقال: رواه الطبراني وفيه حبيب بن حبيب أخو حمزة الزيات وهو ضعيف.

اِسْمَاعِيلَ حَيَوَيْهِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَبِيبٍ، اَخُو حَمْزَةَ الزَّيَّاتُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ ذِي مَرٍّ وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَلِيُّ، اَلَا اُعَلِّمُكَ دُعَاءً تَدْعُو بِهِ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ عَدَدِ الذَّرِّ ذُنُوبًا لَغُفِرَتْ لَكَ مَعَ اَنَّهُ مَغْفُورٌ لَكَ؟ قُلِ اللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ تَبَارَكْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

سکھاؤں جو آپ مانگیں تو اگر تیرے اوپر ذرّوں کے برابر گناہ بھی ہوں تو اللہ ان کو بخش دے؟ باوجودیکہ آپ بخشے ہوئے ہیں'توپڑھ:''لا الـــه الا انــت الحکیم الی آخرہ''۔

الشَّعْبِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت شعبی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4921 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، ثنا اَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ اَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اَرْسَلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ، ثُمَّ اَرْسَلَنِي اِلَى عُثْمَانَ فَبَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ عَلَى بَلْوَى تُصِيبُهُ، فَاَخَذَ عُثْمَانُ بِيَدِي فَانْطَلَقَ اَوْ ذَهَبَ بِي حَتَّى اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا هَذِهِ الْبَلْوَى الَّتِي تُصِيبُنِي؟ فَوَاللّٰهِ مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی' پھر مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں نے ان کو جنت کی خوشخبری دی' پھر مجھے آپ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں نے ان کو بھی جنت کی خوشخبری دی آزمائشوں کے ساتھ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے رسول اللہﷺ کے پاس لائے' عرض کی: یہ کیا آزمائش ہے جو مجھے [illegible] گی' اللہ کی قسم! میں نے تغنی نہیں کی' میں نے [illegible] کی) تمنا نہیں کی اور (اسلام لانے کے بعد [illegible]

الشعبی عن زید بن ارقم

4921- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 56 وقال: فيه عبد الأعلى بن أبي المساور وقد ضعفه الجمهور ووثق في رواية عن يحيى بن معين والمشهور عن تضعيفه .

تَمَنَّيْتُ وَلَا مَسَسْتُ فَرْجِي بِيَمِينِي مُنْذُ اَسْلَمْتُ اَوْ مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا اِسْلَامٍ، فَقَالَ لَهُ: اِنَّ اللّٰهَ مُقَمِّصُكَ قَمِيصًا فَاِنْ اَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعْهُ

اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی فرج کو نہیں چھوا اور جب سے میں مسلمان ہوں یا جب سے آپ کے دست پر بیعت کی' میں نے شرمگاہ کو مس نہیں کیا اور اسلام اور جاہلیت میں زنا نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل اس کو قمیص پہنائے گا جو منافقین اتاریں گے' تم اُسے نہ اُتارنا۔

اَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوعمرو شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4922 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا اَخَاهُ فِي حَاجَتِهِ، حَتَّى نَزَلَتِ الْآيَةُ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ) (البقرة: **238**) فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں گفتگو کیا کرتے تھے' ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے گفتگو کرتا تھا اپنی ضرورت سے' یہ آیت نازل ہوئی: ''نماز کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو'' پس ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

4923 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں گفتگو کرتے رہے' ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے گفتگو کرتا تھا اپنی ضرورت سے' یہ آیت نازل ہوئی: ''نماز کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو'' پس ہمیں خاموش

4922- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **1** صفحه **383**' رقم الحديث: **593** . والبخاري في صحيحه جلد **1** صفحه **402** رقم الحديث: **1142**' جلد **4** صفحه **1648** رقم الحديث: **4260** .

نَتَكَلَّمُ فِي الصَّلَاةِ يُكَلِّمُ اَحَدُنَا صَاحِبَهُ فِي الْحَاجَةِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَاُمِرْنَا حِينَئِذٍ بِالسُّكُوتِ

رہنے کا حکم دیا گیا۔

4924 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اَبِي، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ شُبَيْلٍ، عَنْ اَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا كُنَّا فِي الصَّلَاةِ، فَاَرَادَ رَجُلٌ مِنَّا حَاجَةً كَلَّمَهُ وَسَارَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ) (البقرة: 238) فَاُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں گفتگو کرتے رہے ہم میں سے کوئی اپنے بھائی سے گفتگو کرتا تھا اپنی ضرورت سے یہ آیت نازل ہوئی: ''نماز کی حفاظت کرو اور نمازِ وسطیٰ کی خاص کر اور اللہ کے حضور عاجزی سے کھڑے رہو'' پس ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا۔

اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوعبداللہ شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4925 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسِ بَنِي الْاَرْقَمِ، فَاَقْبَلَ رَجُلٌ، مِنْ مُرَادٍ يَسِيرُ عَلَى دَابَّتِهِ حَتَّى وَقَفَ عَلَى الْمَجْلِسِ فَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَفِي الْقَوْمِ زَيْدٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، هَذَا زَيْدٌ، فَقَالَ: اَنْشُدُكَ

حضرت ابوعبداللہ شیبانی فرماتے ہیں کہ وہ بنی ارقم کی مجلس میں بیٹھا تھا کہ ایک آدمی قبیلہ مراد سے اپنی سواری پر سوار ہو کر آیا' وہ مجلس میں کھڑا ہوا' اس نے سلام کیا' اس نے کہا: آپ میں زید ہے؟ انہوں نے کہا: جی ہاں! یہ زید ہے' اس نے کہا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اے زید! کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے

بِاللّٰهِ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا زَيْدُ، اَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَانْصَرَفَ عَنْهُ الرَّجُلُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا کہ جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! جو اس کو دوست رکھے تُو اس کو دوست رکھ اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے؟ حضرت زید نے عرض کی: جی ہاں! وہ آدمی چلا گیا۔

ثُوَيْرُ بْنُ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثور بن ابی فاختہ' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4926 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْعُمَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبَاهِلِيُّ، ثنا اَبُو الْجَوَّابِ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ اَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْغَدِيرِ، فَقَالَ: اَلَسْتُ اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى، فَاَخَذَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے غدیر خم کے موقع پر خطبہ دیا' فرمایا: کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی رکھے اور تُو اس سے دشمنی رکھ جو اس سے دشمنی رکھے۔

زِيَادُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید بن مطرف' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4927 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ عِيسَى التَّنُوخِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْاَسْـلَـمِـيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مُطَرِّفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ - وَرُبَّمَا لَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ - قَـالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ: مَـنْ اَحَبَّ اَنْ يَحْيَى حَيَاتِي وَيَـمُوتَ مَوْتَتِي وَيَسْكُنَ جَنَّةَ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَنِي رَبِّـي، فَـاِنَّ رَبِّـي عَـزَّ وَجَـلَّ غَـرَسَ قَصَبَاتِهَا بِيَدِهِ فَـلْيَتَـوَلَّ عَـلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاِنَّهُ لَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ هُدًى وَلَنْ يُدْخِلَكُمْ فِي ضَلَالَةٍ

(اور بعض سندوں میں زید کا ذکر نہیں ہے) رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو پسند کرتا ہے کہ مجھ جیسی زندگی گزارے اور میرے جیسی موت مرے ہمیشہ کی جنت اس کا ٹھکانہ ہو جس کا وعدہ میرے رب نے مجھ سے فرمایا ہے کیونکہ میرے رب نے (میری جنت میں) درخت بھی اپنے ہاتھ سے لگائے ہیں پس اسے چاہیے کہ علی سے محبت کرے کیونکہ وہ تمہیں ہدایت سے نکالیں گے نہیں اور کسی گمراہی میں تمہیں داخل نہیں کریں گے۔

اَبُو لَيْلَى الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابولیلیٰ حضرمی حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4928 - حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّـاسِ الْاَصْبَهَـانِـيُّ، ثنا اَبُو مَسْعُودٍ اَحْمَدُ بْنُ الْفُـرَاتِ، ثـنـا عَـاصِـمُ بْنُ مَهْجَعٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ اَرْقَـمَ، عَـنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي لَيْلَى الْحَضْرَمِيِّ، عَـنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَسْتُ اَوْلَى بِكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ، قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے موقع پر خطبہ دیا' فرمایا: کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

عَطِيَّةُ الْعَوْفِيُّ، عَنْ

حضرت عطیہ العوفی' حضرت زید

زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4929 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَاَخَذْتُ اَسْتَزِيدُهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا اَنْتَهِي حَيْثُ انْتَهَى بِي

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار علی اس کا مددگار ہے اے اللہ! جو اس سے دوستی رکھے تُو اس سے دوستی رکھ اور جو اس سے دشمنی کرے تُو اس سے دشمنی رکھ پس میں نے اس سے رضافہ شروع کیا تو فرمایا: میں اس کو وہیں ختم کروں گا جہاں میں ختم کروں گا۔

4930 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ الْاَزْرَقِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجُحْفَةِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ، وَهُوَ آخِذٌ بِعَضُدِ عَلِيٍّ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنِّي اَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے غدیرخم کے موقع پر جحفہ کے مقام پر اس حال میں تشریف لائے کہ آپﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' فرمایا: کیا میں مؤمنوں کی جانوں سے زیادہ قریب نہیں ہوں! صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! آپﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

4931 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں' فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کا میں مددگار علی اس کا مددگار ہے۔

4932 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْبَزَّازُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ اَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ، عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَ الْقَرْنَ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ فَيَنْفُخُ فِيهِ؟ قَالُوا: فَمَا نَقُولُ؟ قَالَ: قُولُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں کیسے نعمتوں سے لطف اندوز ہوسکتا ہوں' حالانکہ صور پھونکنے والا فرشتہ اپنے منہ میں صور لیے ہوئے اس انتظار میں ہے کہ کب اس کو حکم ہو اور وہ پھونکے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم کیا پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو! ''اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ کتنا اچھا کارساز ہے''۔

خَلِيفَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت خلیفہ بن حصین' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4933- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْاَغَرِّ بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ فَمَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ: (لَئِنْ رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ) (المنافقون: 8)، فَاَتَيْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَاَخْبَرْتُهُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَاَرْسَلَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ بن اُبی کے پاس بیٹھا تھا' رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کرام کے ساتھ اس کے پاس سے گزرے' عبداللہ بن ابی نے کہا: ہم مدینہ واپس جائیں گے تاکہ عزت والے ذلیلوں کو نکال دیں۔ میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے بتایا یہ کہ رسول کریم ﷺ آئے تو اس نے آپ کے لیے یہ کہا تو حضور ﷺ نے عبداللہ بن ابی کی طرف آدمی بھیجا' عبداللہ نے قسم اُٹھائی کہ اس نے ایسی بات نہیں کی' حضور ﷺ نے سعد بن عبادہ کی طرف دیکھا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے تو زید بن ارقم نے بتایا ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے میرا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُبَيٍّ، فَحَلَفَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ بِاللّٰهِ مَا تَكَلَّمَ بِهٰذَا، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا اَخْبَرَنِيهِ الْغُلَامُ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، فَجَاءَ سَعْدٌ فَاَخَذَ بِيَدِى فَانْطَلَقَ بِى، فَقَالَ: هٰذَا حَدَّثَنِى، قَالَ: فَانْتَهَرَنِى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ، فَانْتَهَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ وَبَكَيْتُ، وَقُلْتُ: اِىْ وَالَّذِى اَنْزَلَ عَلَيْكَ النُّورَ وَالنُّبُوَّةَ لَقَدْ قَالَهُ، قَالَ: وَانْصَرَفَ عَنْهُ نَبِىُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (اِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون: 1) اِلَى آخِرِ السُّورَةِ

ہاتھ پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لائے' عرض کی: اس نے کیا بتایا ہے' عبداللہ بن اُبی نے مجھے بُرا بھلا کہا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا اور میں رو رہا تھا' میں نے عرض کی: آپ وہ ذات ہیں جس پر قرآن اُترا اور نبوت ملی ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے' اللہ عزوجل نے یہ سورۃ نازل فرمائی: ''اذا جاءك المنافقون''۔

نُفَيْعٌ اَبُو دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت نفیع ابوداؤد' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4934 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمَّازٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ الدَّارِمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ: وَقَالَ رَسُولُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے خلوص سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا' اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اخلاص یہ ہے کہ ان چیزوں سے رُک جانا جو اللہ نے حرام کی ہیں۔

4934- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 1صفحه18 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط والكبير الا أنه قال فى الكبير قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخلاصه أن تحجزه عما حرم الله عليه وفى اسناده محمد بن عبد الرحمن بن غزوان وهو وضاع .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِخْلَاصُهُ اَنْ يَحْجِزَهُ عَمَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

4935 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، عَنْ عَائِذِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي دَاوُدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذِهِ الْاَضَاحِيُّ؟ قَالَ: سُنَّةُ اَبِيكُمْ اِبْرَاهِيمَ قَالُوا: فَمَا لَنَا فِيهَا مِنَ الْاَجْرِ؟ قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ قَالُوا: فَالصُّوفُ، قَالَ: بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! قربانی میں ہمارے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارے والد ابراہیم کی سنت ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: اس میں ہمارے لیے کیا ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: اُون کے متعلق؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر بال کے بدلے نیکی ہے۔

4936 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْلَى زُنْبُورٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ الصُّبْحِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ نُفَيْعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْزِلُوا عِبَادِي الْعَارِفِينَ الْمُوَحِّدِينَ مِنَ الْمُذْنِبِينَ الْجَنَّةَ وَلَا النَّارَ حَتَّى اَكُونَ اَنَا الَّذِي اُنْزِلُهُمْ بِعِلْمِي فِيهِمْ وَلَا تَكَلَّفُوا مِنْ ذَلِكَ مَا لَمْ تَكَلَّفُوا وَلَا تُحَاسِبُوا الْعِبَادَ دُونَ رَبِّهِمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر غلاموں' عارفین اور مؤحدین کو گناہ گاروں سے جنت اور دوزخ میں نہ کہا کرو یہاں تک کہ میں اپنے علم کے مطابق اُتاروں گا' جب تک تم مکلّف نہ ہو' خود اپنے آپ کو مکلّف نہ بناؤ' ان کے رب کے علاوہ کوئی بندہ ان سے حساب نہ لے۔

4937 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4935- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1045' رقم الحديث: 3127 .

4936- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه193 وقال: رواه الطبراني وفيه نفيع بن الحارث وهو ضعيف .

4937- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه194 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو داؤد الأعمى ونسب الى الكذب .

الْحَنَفِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نُفَيْعٍ اَوْ اَنْفَعَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا، يُسَدِّدُهُ لِلْخَيْرِ مَا لَمْ يُرِدْ غَيْرَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت اس قاضی کے ساتھ ہوتی ہے کہ جو جان بوجھ کر کسی سے ظلم نہ کرے بھلائی کے لیے وہ اسے بندر کھے جب تک اس کا غیرارادہ نہ کرے۔

زَيْدُ الْقِصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت زید القصار' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ قِرْطَاسٍ، عَنْ زَيْدِ الْقِصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَحَدَّثَنَا سَاعَةً ثُمَّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَقْرَاَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ سُورَةً وَاَقْرَاَنِيهَا زَيْدٌ وَاَقْرَاَنِيهَا اُبَيٌّ، فَاخْتَلَفَتْ قِرَاءَتُهُمْ فَقِرَاءَةُ اَيِّهِمْ آخُذُ؟ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لِيَقْرَاْ كُلُّ اِنْسَانٍ كَمَا عُلِّمَ، كُلٌّ حَسَنٌ جَمِيلٌ

حضرت زید القصار' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ مسجد میں ہم نے کچھ دیر بیان کیا' پھر فرمایا: ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: مجھے عبداللہ اور زید اور اُبی نے پڑھایا' ان کی قرأت میں اختلاف تھا' ان میں سے کس کی قرأت پر عمل کروں؟ حضورﷺ خاموش ہو گئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تھے' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ہم ہر آدمی اپنے علم کے مطابق پڑھے' سب اچھا اور خوبصورت ہے۔

حَوْطٌ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت حوط العبدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4939 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت حوط العبدی فرماتے ہیں کہ میں نے

4938- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه154 وقال: رواه الطبراني وفيه عيسى بن قرطاس وهو متروك .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ جُنَادَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي حَوْطٌ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَقَالَ: مَا أَشُكُّ وَمَا امترى أَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ، لَيْلَةَ نُزُولِ الْقُرْآنِ، وَيَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے لیلۃ القدر کے متعلق پوچھا' مجھے سترہویں رات کے لیلۃ القدر ہونے میں شک نہیں ہے' اس رات قرآن نازل ہوا اور اس دن غزوہ ہوا۔

أَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت ابوالوقاص' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ، عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ أَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهِ أَنْ يَفِيَ لَهُ وَلَمْ يَجِءْ لِلْمِيعَادِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے بھائی سے وعدہ کرے اور اس کی نیت اسے پورا کرنے کی ہو پھر وہ وعدہ پورا نہ کر سکے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

مُرَقَّعٌ التَّمِيمِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت مرقع تمیمی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4941 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ مُرَقَّعٍ

حضرت مرقع تمیمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے ساتھ نمازِ جنازہ پڑھی' آپ نے پانچ تکبیریں پڑھیں' پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے پانچ تکبیریں

4940- أورده أبو داؤد في سننه جلد4صفحه299' رقم الحديث: 4995.

التَّمِيمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَلَى جَنَازَةٍ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، ثُمَّ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرَ خَمْسًا، فَلا اَتْرُكُهُنَّ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ

کہیں جو اس کے بعد کبھی نہیں چھوڑیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت محمد بن کعب القرظی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4942 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اُبَيِّ بْنِ سَلُولٍ، يَقُولُ: (لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوا) (المنافقون: 7) فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرْتُهُ وَاَتَاهُ ابْنُ اُبَيٍّ فَحَلَفَ لَهُ اَنَّهُ لَمْ يَقُلْ، قَالَ: فَاَتَانِي اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَامُونِي، فَاَتَيْتُ مَنْزِلِي فَنِمْتُ، قَالَ: كَاَنَّهُ كَئِيبٌ، فَاَرْسَلَ اِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ، - اَوْ قَالَ: فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ صَدَّقَكَ وَعَذَرَكَ وَتَلَا هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ (هُمُ

حضرت محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے عبداللہ بن ابی بن سلول کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس رہنے والوں پر خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ آپ کے اردگرد سے دور ہو جائیں۔ میں حضور ﷺ کے پاس آیا اور میں نے آپ کو بتایا' ابن ابی آپ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے قسم اُٹھائی کہ اس نے نہیں کہا ہے۔ میرے پاس رسول اللہ ﷺ کے صحابہ آئے اور مجھے بُرا بھلا کہنے لگے' میں اپنے گھر آیا اور سو گیا' پریشان تھا' حضور ﷺ نے میری طرف کسی آدمی کو بھیجا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کی تصدیق کی ہے اور عذر قبول کر لیا ہے اور یہ دو آیتیں پڑھیں: ''ھم الذین یقولون الی آخرہ''۔

الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَى مَنْ عِندَ رَسُولِ اللّٰهِ) (المنافقون: 7) حَتّٰى خَتَمَ الْاٰيَتَيْنِ

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عطاء بن ابورباح' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ اِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، عَمَّنْ، حَدَّثَهُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ اَبِيهِ اَوْ عَنْ اُمِّهِ اَجْزَاَ ذٰلِكَ عَنْهُ وَعَنْهُمَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے والد یا ماں کی طرف سے حج کیا' وہ اس کی اور اس کے والدین کی طرف سے کافی ہوجائے گا۔

عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عمرو بن دینار المکی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اللہ کا حق ادا نہیں کرسکتی ہے جب تک اپنے شوہر کا حق نہ ادا کرلے' اگر عورت کو اس کا شوہر بلوائے اور وہ تنور پر ہوتو اس کو منع نہ کرے۔

4943- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه282 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه راو لم يسم .

4944- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه308 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط بنحوه ورجاله رجال الصحيح خلا المغيرة بن مسلم وهو ثقة .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْاَةُ لَا تُؤَدِّى حَقَّ اللّٰهِ عَلَيْهَا حَتّٰى تُؤَدِّىَ حَقَّ زَوْجِهَا حَتّٰى لَوْ سَاَلَهَا وَهِىَ عَلٰى ظَهْرِ قَتَبٍ لَمْ تَمْنَعْهُ نَفْسَهَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، وَاَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِىُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت عبداللہ بن حارث بن نوفل اور ابو عثمان النہدی' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4945 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِىُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِىُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِى شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِى، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِىُّ، قَالُوا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِى عُثْمَانَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: لَا اَقُولُ لَكُمْ اِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِى تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تم کو وہی کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے' یہ دعا کرو: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

4946 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِىُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِىُّ، قَالَا: ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك

4945- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2088' رقم الحديث: 2722.

مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَصَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

الٰی آخرہ''۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4947 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعْدٍ اَبِي غِفَارٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قُلْنَا لِزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ: حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ، سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اَوْ

حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الٰی آخرہ''۔

قَالَ: دَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ

صَالِحٌ اَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت صالح ابوالخلیل' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4948 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ صِيَامِ عَرَفَةَ؟ قَالَ: يُكَفِّرُ السَّنَةَ الَّتِي اَنْتَ فِيهَا وَالسَّنَةَ الَّتِي بَعْدَهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے حج کے دن روزہ رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کا ثواب یہ ہے کہ ایک سال پہلے اور ایک سال بعد کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

مَيْمُونٌ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت میمون ابوعبداللہ' حضرت زید بن ارقم سے روایت کرتے ہیں

4949 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوُوا مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ بِالْقُسْطِ الْبَحْرِيِّ وَالزَّيْتِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پیٹ کی بیماری کے لیے عود ہندی اور زیتون کی دواء استعمال کرو۔

حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل

4948- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه190 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رشدين بن سعد وفيه كلام وقد وثق .

4949- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه407' رقم الحديث: 2079 .

بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حدیث روایت ہے۔

4950 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَفَّانُ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَاَنَا اَسْمَعُ: نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَادٍ يُقَالُ لَهُ وَادِي خُمٍّ، فَاَمَرَ بِالصَّلَاةِ فَصَلَّاهَا بِالْهَجِيرِ، فَخَطَبَنَا وَظُلِّلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَوْبٍ عَلَى شَجَرَةٍ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ: اَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ اَنِّي اَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ مِنْ نَفْسِهِ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ، فَاِنَّ عَلِيًّا مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم وادی میں اُترے جس کا نام وادی خم تھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا' آپ نے فرمایا: آپ ﷺ نے نماز کا حکم دیا اور نماز جلدی پڑھائی' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' سورج کی گرمی کی تپش سے بچنے کے لیے کپڑے کا سایہ کیا گیا' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ میں مؤمن مرد اور عورت کی جان سے زیادہ قریب ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: جس کا مددگار اس کا علی مددگار ہے' اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس کو دوست رکھے اور اس سے دشمنی کر جو اس سے دشمنی کرے۔

4951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْمُونٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، قَالَ: سَاَلْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، مَا كَانَ اسْمُ اُمِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: آمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے روایت کی' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی پیاری والدہ ماجدہ (عفیفہ' سیدہ' طاہرہ' عابدہ' زاہدہ' مطہرہ) کا اسم گرامی کیا تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا۔

4952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4952- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4صفحه1870' رقم الحديث: 2404 . والبخاري في صحيحه جـ 3 صفحه 1359' رقم الحديث: 3503 . وأورده ابن أبي شيبة في مصنفه جلد 6صفحه366

الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، وَزَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ حِينَ اَرَادَ اَنْ يَغْزُوَ: اِنَّهُ لَابُدَّ مِنْ اَنْ تُقِيمَ اَوْ اُقِيمَ فَخَلَفَهُ، فَقَالَ نَاسٌ: مَا خَلَفَهُ اِلَّا لِشَيْءٍ كَرِهَهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ فَتَضَاحَكَ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي

حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جس وقت جہاد کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: آپ گھر والوں میں پیچھے رہیں' کچھ لوگوں نے کہا: پیچھے اس لیے چھوڑ رہے ہیں کہ یہ کرنا آپ ناپسند کرتے ہوں' یہ بات حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچی' حضورﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو حضورﷺ مسکرائے' اور حضرت علی رضی اللہ عنہ مسکرائے' پھر فرمایا: اے علی! کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہو جو حضرت موسیٰ کے ہاں حضرت ہارون کا تھا' فرض یہ ہے کہ میرے بعد نبوت نہیں۔

4953 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ الْكُوفِيُّ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ اَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ مَيْمُونٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَلَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى؟

حضرت زید بن ارقم اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا آپ اس بات پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کا مقام و مرتبہ میرے ہاں وہی ہو جو حضرت ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا۔

اَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابو ہارون العبدی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4954 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

رقم الحديث: 32077.

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُمْهُورُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هَارُونَ، يَذْكُرُ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

حضور ﷺ نے غدیر خم کے موقع پر فرمایا: جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے۔

4955 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا اَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ: اللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ، اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے غدیر خم کے موقع پر فرمایا: اے اللہ! جس کا میں مددگار اس کا علی مددگار ہے اے اللہ! تُو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی رکھ جو علی سے دشمنی رکھے۔

خَيْثَمَةُ اَبُو نَصْرٍ الْبَصْرِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت خیثمہ ابونصر بصری حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4956 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَيْنِي، فَعَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا زَيْدُ اِنْ كَانَتْ عَيْنَاكَ لِمَا بِهِمَا كَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ؟ قُلْتُ: اِذَنْ اَحْتَسِبُ وَاَصْبِرُ، قَالَ: اِذَنْ تَلْقَى اللّٰهَ بِغَيْرِ ذَنْبٍ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے آنکھوں کی شکایت ہوئی پس رسول کریم ﷺ نے میری بیمار پرسی فرمائی فرمایا: اے زید! اگر تیری آنکھیں ایسے ہی رہیں تو تُو کیا کرے گا؟ میں نے عرض کی: پھر تو میں ثواب کی نیت سے صبر کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تُو اپنے رب سے اس حال میں ملے گا۔ تیرے اوپر کوئی گناہ نہ ہوگا۔

النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت نضر بن انس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنات بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو یہ پڑھے: ''اعوذ باللّٰہ من الرجس الٰی آخرہ''۔

4958 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنات بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں' جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو یہ پڑھے: ''اعوذ باللّٰہ من الخبث والخبائث''۔

4959 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَاَحْمَدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کی

4957- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه297' رقم الحديث: 668 .

4958- أورده ابن ماجه في سننه جلد1صفحه108' رقم الحديث: 296 .

4959- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1948' رقم الحديث: 2506 .

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، اَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

اولاد کو بخش دے۔

4960 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ اَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار اور انصار کے لڑکوں کو بخش دے اور اُن کے بیٹوں کے بیٹوں کو بھی۔

4961 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ الْاَنْصَارِ، وَلِذَرَارِيِّ ذَرَارِيِّهِمْ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما اور انصار کی اولاد اور اولاد کی اولاد کی بخشش فرما۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابوبکر بن انس، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوبکر بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: كَتَبَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ بِوَلَدِهِ وَاَهْلِهِ الَّذِينَ اُصِيبُوا بِالْحَرَّةِ، فَكَتَبَ فِي كِتَابِهِ: وَاِنِّي مُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف ان کے بیٹے کی وفات کا تعزیت نامہ لکھا اور ان کے گھر والوں کی طرف جن کو مصیبت پہنچی' اس خط میں لکھا: میں آپ کو اللہ عزوجل کی خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کے لڑکوں اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں اور انصار کی عورتوں کو اور اُن کے بیٹوں کی عورتوں کو اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں کی عورتوں کو بخش دے!

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

4963 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا فَهْدُ بْنُ عَوْفٍ اَبُو رَبِيعَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَنَسٍ، قَالَ: كَتَبَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ اِلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُعَزِّيهِ فِيمَنْ اُصِيبَ مِنْ قَوْمِهِ وَاَهْلِهِ يَوْمَ الْحَرَّةِ، فَكَتَبَ: اِنِّي مُبَشِّرُكَ بِبُشْرَى مِنَ اللّٰهِ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ، وَلِنِسَاءِ اَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ

حضرت ابوبکر بن انس فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی طرف ان کے بیٹے کی وفات کا تعزیت نامہ لکھا اور ان کے گھر والوں کی طرف جن کو مصیبت پہنچی' اس خط میں لکھا: میں آپ کو اللہ عزوجل کی خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! انصار اور انصار کے لڑکوں اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں اور اُن کے لڑکوں کے لڑکوں کے لڑکوں کو اور انصار کی عورتوں کو اور اُن کی عورتوں کے لڑکوں کو اور اُن کی عورتوں کے لڑکوں کے لڑکوں کو بخش دے!

ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4964 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، لَمَّا اُتِيَ ابْنُ زِيَادٍ بِرَاْسِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَجَعَلَ يَنْقُرُ بِقَضِيبٍ فِي يَدِهِ فِي عَيْنَيْهِ وَاَنْفِهِ، قَالَ لَهُ زَيْدٌ: ارْفَعِ الْقَضِيبَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ فَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِهِ

حضرت ثابت بن مرداس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زیاد کے پاس (سیّد الشہداء امام عالی مقام سیّدنا مولانا) امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرانور لایا گیا تو ابن زیاد اپنی چھڑی آپ کی آنکھوں اور ہونٹ مبارک پر لگانے لگا' میں نے اسے کہا کہ اپنی چھڑی اُٹھا کیونکہ میں نے حضورﷺ کو اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

4965 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا

حضرت قاسم بن عوف شیبانی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز اس وقت ہوتی ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4964- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه195 وقال: رواه الطبراني وفيه حرام بن عثمان وهو متروك .

4965- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1صفحه516' رقم الحديث: 748 .

رَمِضَتِ الْفِصَالُ

4966 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا اَبُو مَرْزُوقٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَسْجِدِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ؟ قَالُوا: تَسْبِيحٌ، قَالَ: اِنَّ صَلَاةَ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ اشراق! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4967 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى حِينَ اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صحابہ کرام کے پاس سے گزرے وہ نمازِ اشراق پڑھ رہے تھے جس وقت سورج بلند ہوا' آپﷺ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4968 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ حِينَ اَشْرَقَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ صَلَاةَ الْاَوَّابِينَ كَانُوا يُصَلُّونَهَا اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ اشراق! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4969 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بْنُ دَاوُدَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ هَارُونَ الْمُسْتَمْلِي، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَرَآهُمْ يُصَلُّونَ الضُّحَى فَقَالَ: هَذِهِ صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ چاشت! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت تب ہوتا ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4970 - حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: خَرَجَ عَلَى اَهْلِ قُبَاءَ وَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الضُّحَى فَقَالَ: صَلَاةُ الْاَوَّابِينَ اِذَا رَمِضَتِ الْفِصَالُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد قباء کے پاس سے گزرے وہاں صحابہ کرام نے دو رکعت نفل پڑھے آپ نے فرمایا: یہ کون سی نماز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نمازِ چاشت! آپ نے فرمایا: رجوع کرنے والوں کی نماز کا وقت اُس وقت ہے جب اونٹوں کے پاؤں جلنے لگیں۔

4971 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا اَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّنُوخِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا دَخَلَهَا اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنات بیت الخلاء میں موجود ہوتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں جائے تو یہ پڑھے: ''اعوذ باللّٰہ من الخبث و الخبائث''۔

4972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ شیاطین (بیت الخلاء میں) موجود ہوتے ہیں پس جب تم میں سے کوئی ایک ارادہ کرے کہ وہ داخل ہو تو کہے: اعوذ باللہ (میں

الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ هَذِهِ الْحُشُوشَ مُحْتَضَرَةٌ، فَاِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يَدْخُلَ فَلْيَقُلْ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

چھوٹے بڑے شیطانوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں)۔

4973 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ مُعَاذًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ اَهْلَ الْكِتَابِ يَسْجُدُونَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ؟ اَفَلَا نَسْجُدُ لَكَ؟ قَالَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَلَا تُؤَدِّي الْمَرْاَةُ حَقَّ زَوْجِهَا حَتَّى لَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا عَلَى قَتَبٍ لَاَعْطَتْهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے کہ اہل کتاب اپنے علماء وفضلاء کو سجدہ کرتے ہیں یا کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں حکم دیتا کہ عورت شوہر کو سجدہ کرے، تو تب بھی عورت شوہر کا حق ادا نہ کر سکے اگر مرد عورت کو بلائے اور عورت تنور پر ہی کیوں نہ ہو وہ ضرور آئے۔

4974 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، قَالَ: ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے کہ اہل کتاب اپنے علماء وفضلاء کو سجدہ کرتے ہیں یا کیا ہم آپ کو سجدہ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو میں حکم دیتا کہ عورت شوہر کو سجدہ کرے، تو تب بھی عورت شوہر کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَاذًا اِلَى الشَّامِ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّى رَاَيْتُ اَهْلَ الْكِتَابِ يَسْجُدُونَ لِاَسَاقِفَتِهِمْ وَبَطَارِقَتِهِمْ، اَلَا نَسْجُدُ لَكَ؟ قَالَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا اَحَدًا اَنْ يَسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَةَ اَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا، وَلَا تُؤَدِّى الْمَرْاَةُ حَقَّ زَوْجِهَا حَتّٰى لَوْ سَاَلَهَا نَفْسَهَا عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ اَعْطَتْهُ

حق ادا نہ کر سکے اگر مرد عورت کو بلائے اور عورت تنور پر ہی کیوں نہ ہو وہ ضرور آئے۔

4975 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ، حَدَّثَنِى اَبِى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ بِلَالٌ وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بلال بہت اچھا آدمی ہے قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں لمبی ہوں گی (یعنی مقام ومرتبہ)۔

الْقَاسِمُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت قاسم بن ربیعہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4976 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، انا حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْمَرْءُ بِلَالٌ وَلَا يَتْبَعُهُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بلال بہت اچھا آدمی ہے اس کی اتباع ایمان والے ہی کریں گے یہ اذان پڑھنے والوں کے سردار ہوں گے اور قیامت کے دن اذان پڑھنے والوں کی گردن دوسرے لوگوں سے اونچی ہوگی۔

4975- أورده الطبرانى فى الأوسط جلد3صفحه178' رقم الحديث: 2851 .

4976- أخرجه الحاكم فى مستدركه جلد3صفحه322' رقم الحديث: 5244 .

اِلَّا مُؤْمِنٌ، وَهُوَ سَيِّدُ الْمُؤَذِّنِينَ، وَالْمُؤَذِّنُونَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اِيَاسُ بْنُ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ایاس بن ابورملہ شامی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4977 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا اِسْرَائِيلُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ اِيَاسِ بْنِ اَبِي رَمْلَةَ الشَّامِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ اَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَسْاَلُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ، قَالَ: هَلْ شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِيدَيْنِ اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَكَيْفَ صَنَعَ؟ قَالَ: صَلَّى الْعِيدَ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ فَلْيُصَلِّ

حضرت ایاس بن ابورملہ الشامی فرماتے ہیں کہ میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے پاس تھا' یہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھ رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے جب دونوں عیدیں ایک دن اکٹھی ہوئی ہوں' یعنی دونوں کا دن ایک ہی ہو؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیسے؟ فرمایا: عید کی نماز پڑھی پھر جمعہ کی اجازت دی' فرمایا: جو چاہے پڑھے۔

ثَابِتُ بْنُ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ثابت بن مرداس' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4978 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاُوَيْسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زیاد کے پاس (سیّد الشہداء امام عالی مقام سیّدنا مولانا) امام حسین رضی اللہ عنہ کا سرانور لایا گیا تو

4977- أورده الدارمي في سننه جلد1صفحه459' رقم الحديث: 1612 .

عُثْمَانَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ مِرْدَاسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: اُتِيَ ابْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يَجْعَلُ قَضِيبًا فِي يَدِهِ فِي عَيْنِهِ وَاَنْفِهِ، فَقَالَ زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ: ارْفَعِ الْقَضِيبَ، فَقَالَ: لِمَ؟ فَقَالَ: رَاَيْتُ فَمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَوْضِعِهِ

ابن زیاد اپنی چھڑی آپ کی آنکھوں اور ہونٹ مبارک پر لگانے لگا' میں نے اسے کہا کہ اپنی چھڑی اُٹھا کیونکہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا منہ مبارک اس جگہ رکھتے ہوئے دیکھا ہے۔

اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ

حضرت ابو مسلم البجلی' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

4979 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، اَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا دَاوُدُ الطُّفَاوِيُّ، يَقُولُ حَدَّثَنِي اَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ: اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اجْعَلْنِي مُخْلِصًا لَكَ وَاَهْلِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اسْمَعْ وَاسْتَجِبْ، اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، اللّٰهُمَّ اَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ الْاَكْبَرُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز میں یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انت ربنا الٰی آخرہ''۔

4979- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد2صفحه83' رقم الحديث: 1508 .

4980 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، أَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ الطُّفَاوِيَّ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ: جَاءَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ، فَقَالُوا: انْطَلِقُوا بِنَا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ، فَإِنْ يَكُ نَبِيًّا فَنَحْنُ أَسْعَدُ النَّاسِ بِهِ، وَإِنْ كَانَ مَلِكًا عِشْنَا فِي جَنَاحِهِ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالُوا، ثُمَّ جَاءُوا إِلَى حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا يُنَادُونَ: يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ، قَالَ: فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ (إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ) (الحجرات: 4) وَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِي وَقَالَ: لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ قَوْلَكَ يَا زَيْدُ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرب سے دیہات کے کچھ لوگ آئے' اُنہوں نے کہا: چلو ہم اس آدمی کے پاس چلتے ہیں' اگر نبی ہوا تو ہم لوگوں سے زیادہ سعادت مند ہوں گے' اگر بادشاہ ہوا تو ہم اپنی ضرورت پوری کریں گے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا جو اُنہوں نے کہا تھا' پھر وہ حضور ﷺ کے گھر مبارک کے پاس آئے اور آوازیں دینے لگے: یا محمد! یا محمد! (ﷺ) اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان الذین ینادونك الٰی آخرہ ''۔ حضور ﷺ نے میرا کان پکڑا اور فرمایا: اے زید! اللہ عزوجل نے تیری بات سچی کردی ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

4981 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن زید بن ارقم اپنے والد سے اور وہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے

4980- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 108 وقال: رواه الطبراني وفيه داؤد بن راشد الطفاوي وثقه ابن حبان وضعفه ابن معين وبقية رجاله ثقات .

4981- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 103 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المنعم بن بشير وهو ضعيف جدا .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَنَسِيُّ، مِنْ وَلَدِ اَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدِ اكْتَالَ بِالْجَرِيبِ الْاَوْفَى مِنَ الْاَجْرِ

فرمایا: جس نے فرض نماز میں یہ دعا پڑھی: "سبحان ربك رب العزة الى آخره " تین مرتبہ تو اس کے لیے ڈھیروں کے برابر ثواب ہوگا۔

اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا

حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

4982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، اَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي اُنَيْسَةُ بِنْتُ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنْ اَبِيهَا زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ حِلٌّ لِاِنَاثِ اُمَّتِي وَحَرَامٌ عَلَى ذُكُورِهَا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونا اور ریشم میری اُمت کے مردوں کے لیے ناجائز ہے اور عورتوں کے لیے جائز ہے۔

4983 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ،

حضرت اُنیسہ بنت زید بن ارقم اپنے والد گرامی

4982- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 143 وقال: رواه الطبراني وفيه ثابت بن زيد بن ثابت بن أرقم وهو ضعيف .

وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَتْنَا نُبَاتَةُ بِنْتُ بُرَيْرٍ، عَنْ حَمَادَةَ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ يَعُودُهُ مِنْ مَرَضٍ كَانَ بِهِ قَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ مِنْ مَرَضِكَ هَذَا بَأْسٌ، وَلَكِنْ كَيْفَ بِكَ إِذَا عُمِّرْتَ بَعْدِي فَعَمِيتَ؟ قَالَ: إِذَنْ أَحْتَسِبُ وَأَصْبِرُ، قَالَ: إِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ: فَعَمِيَ بَعْدَمَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، ثُمَّ مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

سے روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے۔ فرمایا: اس مرض کی وجہ سے تیرے اوپر کوئی حرج نہیں ہے، لیکن جب تُو میرے بعد زندہ رہے گا اور تیری آنکھیں چلی جائیں گی تو تیرا کیا حال ہوگا؟ آپ نے عرض کی: پھر تو میں ثواب کی نیت سے صبر کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر تو تُو بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد آپ نابینا ہو گئے، پھر اللہ نے آپ کو آنکھیں لوٹا دیں، اس کے بعد آپ پر موت آئی۔

4984 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَنَا ثَابِتُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، أَنَّ زَيْدًا، دَخَلَ عَلَى الْمُخْتَارِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَامِرٍ لَوْ سَبَقْتَ رَأَيْتَ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، قَالَ: حَفَرْتَ وَنَقَرْتَ أَنْتَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنِّي ذَاكَ كَذَّابٌ مُفْتَرٍ عَلَى اللّٰهِ وَعَلَى رَسُولِهِ

حضرت انیسہ بنت زید بن ارقم فرماتی ہیں کہ حضرت زید رضی اللہ عنہ مختار کے پاس آئے، مختار نے کہا: اے ابوعامر! اگر تُو تھوڑی دیر پہلے آتا تو حضرت جبریل و میکائیل علیہما السلام کو دیکھتا، تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے گڑھا کھودنا اور تجھے ذلیل کرنا میری نسبت اللہ پر زیادہ آسان ہے، اللہ اور اس کے رسول پر جھوٹ بولنے والا ہے۔

4985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَلَّادٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أُنَيْسَةَ بِنْتِ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درختوں کے متعلق حکم دیا کہ اس کو نیچے سے صاف کرو، آپ کھڑے ہوئے اور ہمیں خطبہ دیا، اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت کھڑے ہو کر قیامت کے دن تک آنے والی ساری اشیاء کی خبریں

4984- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه333 وقال: رواه الطبراني وفيه ثابت بن زيد وهو ضعيف .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشَّجَرَاتِ فَقُمَّ مَا تَحْتَهَا وَرُشَّ، ثُمَّ خَطَبَنَا، فَوَاللّٰهِ مَا مِنْ شَيْءٍ يَكُونُ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ إِلَّا وَقَدْ أَخْبَرَنَا بِهِ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ أَوْلَى بِكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ؟ قُلْنَا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَوْلَى بِنَا مِنْ أَنْفُسِنَا، قَالَ: فَمَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا مَوْلَاهُ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ فَكَشَطَهَا، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

دیں پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری جانوں کے زیادہ قریب ہوں ہم نے عرض کی: اللہ اور اسکا رسول ہماری جانوں سے زیادہ قریب ہیں! آپ نے فرمایا: جس کا میں مددگار ہوں اس کا علی مددگار ہے پھر آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر ہلایا اور فرمایا: اے اللہ! تو اس کو دوست رکھ جو اس سے دوستی کرے اور اس سے دشمنی کر جو اس سے دشمنی رکھے۔

أُمُّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ

حضرت اُم معبد حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں

4986 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أَنَا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، كِلَاهُمَا، عَنْ يَحْيَى الْجَابِرِ، عَنْ أُمِّ مَعْبَدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، وَقَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

حضرت قرظہ بن کعب فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دباء مزفت اور نقیر کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔

رَجُلٌ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ زَيْدٍ

ایک آدمی جس کا نام معلوم نہیں وہ حضرت زید بن ارقم سے روایت

4986- أورده أحمد في مسنده جلد3 صفحه356 رقم الحديث: 14886

بْنِ اَرْقَمَ

4987 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا اُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا ثَابِتُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الصَّمْتَ عِنْدَ ثَلَاثٍ، عِنْدَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَعِنْدَ الزَّحْفِ وَعِنْدَ الْجِنَازَةِ

کرتے ہیں

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تین کاموں کے وقت خاموشی کو پسند کرتا ہے: (۱) قرآن پاک کی تلاوت (۲) جنگ کے وقت (۳) جنازہ کے وقت۔

زَيْدُ بْنُ الصَّامِتِ اَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ

وَيُقَالُ عُبَيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الصَّامِتِ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ وَيُقَالُ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ وَيُقَالُ الْفُضَيْلُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ الصَّامِتِ

4988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: اَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ زَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ

4989 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ

حضرت زید بن صامت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ

آپ کو عبید بن معاویہ بن صامت کہا جاتا ہے' آپ مدینہ اُترے' آپ کو زید بن نعمان بھی کہا جاتا ہے اور فضیل بن معاذ بن صامت بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعیاش الزرقی زید بن نعمان رضی اللہ عنہ ہیں۔

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ مقامِ عسفان میں تھے' مشرکوں نے ہمارا سامنا کیا' ان پر خالد بن ولید کمانڈر تھے' ہمارے اور قبلہ کے درمیان وہ تھے۔ حضورﷺ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکوں نے کہا: کوئی ایسا موقع ملے کہ ہم آپ پر حملہ کریں' انہوں نے کہا: ایسی

4987- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه29 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رجل لم يسم .

4989- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه59 . والدارقطني في سننه جلد2صفحه59' رقم الحديث: 8 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، فَقَالُوا: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ اَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَاْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِهٰذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَاِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: 102)، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَاَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذُوا السِّلَاحَ، فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا، جَلَسَ الْآخَرُونَ، فَسَجَدُوا فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هٰؤُلَاءِ اِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، وَجَاءَ هٰؤُلَاءِ اِلَى مَصَافِّ هٰؤُلَاءِ، فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا جَلَسُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي اَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

نماز کا وقت آ رہا ہے جوان کو اپنے بیٹوں اور جانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام ظہر اور عصر کے درمیان آیات لے کر آئے ''جب آپ ان میں موجود ہوں' ان کو نماز پڑھائیں'' نماز کا وقت ہوا' رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا' صحابہ کرام نے اسلحہ لیا' ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں' پھر رکوع کیا' دونوں رکعتوں پڑھیں' پھر آپ نے سر اُٹھایا' ہم نے بھی اُٹھایا' پھر حضور ﷺ نے سجدہ کیا اور جو آپ کے قریب تھے انہوں نے سجدہ کیا اور سر سے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' جب اُنہوں نے سجدہ کیا اور کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے' انہوں نے ان کی جگہ پر سجدہ کیا' پھر یہ دشمن کے مقابلہ میں چلے گئے' دوسرے آئے' انہوں نے رکوع کیا اور ہم نے رکوع سے سر اُٹھایا' پھر حضور ﷺ نے سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھے' اُنہوں نے سجدہ کیا' دوسرے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' جب بیٹھے اور دو سجدے کیے' پھر سلام پھیرا' پھر آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے' حضور ﷺ نے دو مرتبہ نمازِ خوف پڑھائی' ایک مرتبہ مقامِ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے ملک میں۔

4990 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ،

حضرت ابو عیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مقامِ عسفان میں تھے مشرکوں نے ہمارا سامنا کیا جبکہ ان پر کمانڈر خالد بن ولید تھے' ہمارے اور قبلہ کے درمیان وہ تھے آمنے

فَاسْتَقْبَلَنَا الْمُشْرِكُونَ عَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَهُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَصَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فَقَالُوا: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ اَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ، قَالَ: فَنَزَلَ جِبْرِيلُ بِهَذِهِ الْآيَاتِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: 102)، قَالَ: فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَاَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذُوا السِّلَاحَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ فَرَفَعْنَا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا سَجَدُوا وَقَامُوا جَلَسَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا، ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَصَلَّاهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي اَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

سامنے۔ حضورﷺ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی' مشرکوں نے کہا: کوئی ایسا موقع ملے کہ ہم آپ پر حملہ کریں' انہوں نے کہا: ایسی نماز کا وقت آ رہا ہے جو ان کو اپنے بیٹوں اور جانوں سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت جبریل علیہ السلام ظہر اور عصر کے درمیان آیات لے کر آئے ''جب آپ ان میں موجود ہوں' ان کو نماز پڑھائیں'' نماز کا وقت ہوا' رسول اللہﷺ نے حکم دیا' صحابہ کرام نے اسلحہ لیا' ہم نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں' پھر آپ نے رکوع کیا' ہم نے بھی رکوع کیا' پھر آپ نے سر اُٹھایا' ہم نے بھی اُٹھایا' پھر حضورﷺ نے سجدہ کیا اور جو آپ کے قریب تھے انہوں نے سجدہ کیا اور دوسرے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' جب اُنہوں نے سجدہ کیا اور کھڑے ہوئے اور دوسرے بیٹھ گئے' انہوں نے سجدہ کیا' پھر سلام پھیرا' پھر آپﷺ اپنی نماز سے فارغ ہو گئے' حضورﷺ نے دو مرتبہ نمازِ خوف پڑھائی' ایک مرتبہ مقامِ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں۔

4991 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مَصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺ عسفان کے مقام پر دشمن کے سامنے صف بستہ تھے جبکہ حضرت خالد بن ولید (قبل از اسلام) مشرکوں کے کمانڈر تھے۔ آپﷺ نے نمازِ ظہر پڑھائی۔ مشرکین نے کہا: بے شک انہیں یہ نماز اپنے مالوں اور اپنے بیٹوں سے زیادہ محبوب ہے'

الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ، ثُمَّ قَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ، فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ، فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ لِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ، ثُمَّ رَكَعَ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی تو آپ نے پیچھے دو صفیں بنوائیں تو ہم نے آپ کے ساتھ رکوع کیا' پس جب اپنے سر اُٹھائے تو سجدہ کیا' ان صف والوں نے جو آپ سے ملی ہوئی تھی اور دوسری صف والے کھڑے رہے' پس جب انہوں نے اپنے سر اُٹھائے تو پچھلی صف والوں نے سجدہ کیا کیونکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رکوع کر چکے تھے' پھر پہلی صف والے پیچھے ہو گئے' پچھلی صف والے آگے ہو گئے۔ پس ان میں سے ہر ایک اپنے اگلے ساتھی کی جگہ کھڑا ہو گیا' پھر انہوں نے رکوع کیا جبکہ دوسرے کھڑے رہے۔ پس جب وہ سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسروں نے سجدہ کیا پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر سلام پھیرا۔

4992 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ عِيسَى الْكُوفِيِّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدُ بْنُ جَبْرٍ الْمَكِّيُّ، ثنا أَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَقِيَهُ الْمُشْرِكُونَ بِعُسْفَانَ وَعَلَى خَيْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَحَضَرَتْنَا صَلَاةُ الظُّهْرِ، فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَهَمَّ الْمُشْرِكُونَ أَنْ يَحْمِلُوا عَلَيْنَا، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّهَا سَتَحْضُرُهُمْ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَوْلَادِهِمْ،

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر جہاد کیا۔ پس عسفان کے مقام پر مشرکین آپ سے ملے' اس دن ان کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید (قبل از اسلام) تھے۔ پس ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا' موذن نے اذان دی۔ اس کے بعد نماز کھڑی ہوئی۔ پس مشرکین نے ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا' ان میں سے بعض نے کہا: ان کی ایک ایسی نماز کا وقت ہونے والا ہے جو انہیں اپنی اولاد سے پیاری ہے' ان کی مراد عصر کی نماز تھی۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے۔ وہ

يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْآيَاتِ الَّتِي فِيهَا صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ أَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ وَأَقَامَ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، وَالْمُشْرِكُونَ يَوْمَئِذٍ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكَعْنَا، ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَقَامَ الْمُؤَخَّرُ، فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَتَلَاوَمَ الْمُشْرِكُونَ بَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى بِنَا فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ أَيْضًا مِثْلَهَا

آیات لے کر جس میں صلاۃ الخوف کا تذکرہ تھا۔ پس جب نماز کا وقت ہوا تو مؤذن نے اذان پڑھی اور اقامت کہی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مصلائے امامت پر تشریف لے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ اس دن مشرکین قبلہ کی سمت تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم نے بھی رکوع کیا' پھر آپ نے سجدہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا اور پچھلی صف والے کھڑے رہے۔ پس جب وہ اپنے سجدے سے فارغ ہوئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا' پس مشرکین ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔ حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں: پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنوسلیم کے علاقے میں بھی ہمیں اسی کی مثل نماز پڑھائی۔

4993 - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ صَالِحٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ رَفَعُوا جَمِيعًا فَسَجَدَ بَعْضُهُمْ مَعَهُ وَقَامَ الْآخَرُونَ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ تَأَخَّرُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ، فَسَجَدُوا بَعْضُهُمْ مَعَهُ، وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ تَأَخَّرُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا مَكَانَهُمْ، ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ مِثْلَ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نمازِ خوف کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی' پس تمام نے اکٹھے رکوع کیا لیکن سجدہ بعض نے آپ کے ساتھ کیا اور دوسرے کھڑے رہے۔ پس جب انہوں نے اپنے سر اُٹھائے تو دیر کی (تاکہ دوسرے سجدہ کرلیں) اور دوسرے آئے' پس ان میں سے بعض نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا اور کچھ دوسرے کھڑے رہے' جب انہوں نے اپنے سر سجدے سے اُٹھائے تو دوسروں کیلئے دیر کی اور دوسروں نے آکر اپنی جگہ سجدہ کیا پھر دوسری رکعت پہلی کی مانند پڑھی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

الْأُولَى، ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَسَ مَنْ يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ، ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِيهِ ثُمَّ قَامُوا وَجَاءَ أُولَئِكَ فَسَجَدُوا مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمُوا

بیٹھ گئے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھے وہ بھی بیٹھے لیکن دوسرے کھڑے رہے' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ساتھ والوں نے سلام پھیر دیا پھر وہ اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے آ کر اپنی جگہ سجدہ کیا' پھر قعدہ کرکے سلام پھیرا۔

زید بن الصامت ابو عیاش الزرقی

4994 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ بِعُسْفَانَ، وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: قَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَصَبْنَا غِرَّتَهُمْ، فَقَالُوا: يَأْتِي عَلَيْهِمُ الْآنَ صَلَاةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَوْلَادِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْآيَاتِ الَّتِي فِيهَا صَلَاةُ الْخَوْفِ، فَصَفَّ أَصْحَابَهُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ، فَكَبَّرَ وَكَبَّرْنَا جَمِيعًا، وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، وَسَجَدَ وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَلَمَّا قَامَ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَقَامُوا مَقَامَ الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ، وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ، فَقَامَ مَقَامَهُمْ، فَرَكَعَ وَرَكَعْنَا جَمِيعًا، وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا جَمِيعًا، وَسَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، فَلَمَّا جَلَسَ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی' عسفان کے مقام پر اور مشرکین کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید تھے' تو مشرکین نے کہا: وہ تھے اس حال پر کہ ہم موقعہ پا کر حملہ کر سکتے تھے۔ پس انہوں نے کہا: ان پر اب ایسی نماز کا وقت ہو رہا ہے جو انہیں اپنی اولاد اور جانوں سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام آیات لائے جن میں نمازِ خوف کا ذکر تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنائیں' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تکبیر کہی اور تمام نے اکٹھے تکبیر کہی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم سب نے رکوع کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ والی صف نے سجدہ کیا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو آپ کے ساتھ والی صف پیچھے آ گئی' پس وہ پیچھے والی صف پر کھڑے ہو گئے اور پیچھے والی صف آگے ہو گئی۔ پس وہ ان کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم نے بھی رکوع کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اُٹھایا تو ہم نے بھی سر اُٹھایا اور سجدہ صرف آپ کے ساتھ والی صف نے کیا' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قعدہ

کیا تو پیچھے والی صف نے سجدہ کیا (یعنی آپ ﷺ نے ایک رکعت اک صف کو اور ایک رکعت دوسری صف کو پڑھائی)۔

4995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الظُّهْرِ، وَعَلَى خَيْلِ الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ، فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ يَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَأَخْبَرَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: **102**) إِلَى آخِرِهَا، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَصَفَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ صَفَّيْنِ، وَعَلَيْهِمُ السِّلَاحُ، وَالْعَدُوُّ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، وَسَجَدَ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عسفان کے مقام پر ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے' ظہر کی نماز کا وقت ہوا جبکہ مشرکوں کے کمانڈر حضرت خالد بن ولید (قبل از اسلام) تھے۔ رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی تو مشرکوں نے کہا: اس نماز کے بعد جو ان کی نماز ہے' وہ ان کو اپنے بیٹوں اور جانوں سے زیادہ پیاری ہے' اُنہوں نے عصر کی نماز مراد لی۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام رسول کریم ﷺ پر اُترے' ظہر و عصر کے درمیان' پس آپ ﷺ کو خبردار کیا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''واذا کنت فیھم الی آخرہ'' پس اگلی نماز کا وقت ہو گیا' رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کی دو صفیں بنائیں' اُنہوں نے ہتھیار لیے ہوئے تھے اور دشمن نبی کریم ﷺ کے سامنے تھے' تکبیر سب نے کہی' رکوع سب نے کیا لیکن سجدہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ صرف پہلی صف نے کیا جبکہ دوسرے ان کی حفاظت کی خاطر کھڑے رہے' پس جب رسول کریم ﷺ سجدوں سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے دوسری رکعت کیلئے قیام کیا' دوسری صف والوں نے سجدہ کیا پھر یہ ان کی صف پہ اور وہ ان کی صف پہ کھڑے ہوئے۔ ان کو رسول کریم ﷺ نے دوسری رکعت پڑھائی' سب نے

الْآخَرُونَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الْأُخْرَى، فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغُوا سَجَدَ هَؤُلَاءِ، ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

رکوع کیے پھر رسول کریم ﷺ اور پہلی موجودہ صف والوں نے سجدہ کیا جبکہ دوسری صف والے ان کی حفاظت کیلئے کھڑے رہے پس جب وہ فارغ ہوئے تو اُنہوں نے سجدہ کیا' پھر رسول کریم ﷺ نے تو سلام پھیر دیا۔ حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں: پس رسول کریم ﷺ نے ان کو یہ نماز دوبار پڑھائی' ایک بار عسفان کے مقام پر اور دوسری بار بنوسلیم کی سرزمین میں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ وَعَلَيْهِمْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ: لَقَدْ كَانُوا عَلَى حَالٍ لَوْ أَرَدْنَا لَأَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً، وَلَأَصَبْنَا مِنْهُمْ غِرَّةً، فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي شَأْنِ الصَّلَاةِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوعیاش زرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عسفان کے مقام پر نبی کریم ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو مشرکین نے کہا: جبکہ ان کے اوپر خالد بن ولید تھے' تحقیق وہ اس حال پر تھے کہ اگر ہم ارادہ کرتے تو ان کی غفلت سے فائدہ اُٹھا سکتے تھے یا ان پر دھوکہ سے حملہ آور ہو سکتے تھے' پس یہ آیت ظہر اور عصر کے درمیان نازل ہوئی نماز کے حق میں۔ پس اس جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

4996 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

4996- أورده ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1272' رقم الحديث: 3867 .

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، كَانَتْ لَهُ كَعِتْقِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيلَ، وَكُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَحُطَّ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ فِي حِرْزٍ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُمْسِيَ، فَاِنْ قَالَهَا اِذَا اَمْسَى كَانَ لَهُ مِثْلُ ذٰلِكَ قَالَ: فَرَاَى رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ اَخْبَرَنَا عَنْكَ بِكَذَا وَكَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَ اَبُو عَيَّاشٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہ'' پڑھا اس کو اولادِ اسماعیل سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور دس نیکیاں ملیں گی اور دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کی جائے گی' جب شام کو پڑھے تو اسی طرح ثواب ہوگا۔ حضرت ابوعیاش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا' عرض کی: یارسول اللہ! ابوعیاش الزرقی ہمیں آپ کے حوالے سے ایسے ایسے بیان کرتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: ابوعیاش نے سچ کہا ہے۔

زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْخَزْرَجِ بَدْرِيٌّ

كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ، تُوُفِّيَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

4997 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ

حضرت زید بن خارجہ انصاری بنی حارث بن خزرج بدری سے ہیں

آپ مدینہ آئے' حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں وصال کیا۔

حضرت ابن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4997- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 39 وقال رواه الطبراني في الكبير وفيه حمران بن أعين وثقه أبو حاتم وضعفه ابن معين وبقية رجاله ثقات .

حَنْبَلٍ، ثنا اَبِی، ثنا مُعَاوِيَةَ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ خَارِجَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ اَعْيَنَ، عَنْ اَبِی الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: لَمَّا بَلَغَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَاةُ النَّجَاشِیِّ، قَالَ: اِنَّ اَخَاكُمْ قَدْ تُوُفِّیَ فَخَرَجَ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ، فَصَلَّيْنَا وَمَا نَرَى شَيْئًا

جب حضور ﷺ کو حضرت نجاشی کے وصال کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: تمہارا بھائی وصال کر گیا ہے' آپ نکلے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنائی' ہم نے نمازِ جنازہ پڑھی' ہم نے کوئی شی نہیں دیکھی۔

4998 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِیُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِينِیِّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِیُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَارِجَةَ الْاَنْصَارِیِّ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ، فَكَيْفَ نُصَلِّی عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ، اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: ہم نے پہچان لیا کہ کیسے ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کریں اور کیسے درود پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: پڑھو! ''اللّٰهم بارك على محمد الى آخره''۔

4999 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

4998- الآحاد والمثاني جلد**4**صفحه**56** رقم الحديث: **2000** .

4999- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5**صفحه**180** وقال: وفي رواية عن النعمان بن بشير قال لما توفي زيد بن خارجة انتظرت خروج عثمان فقلت يصلي ركعتين فكشف الثوب عن وجهه فقال السلام عليكم السلام عليكم وأهل البيت يتكلمون قال فقلت وانا في الصلاة سبحان الله سبحان الله فقال أنصتوا أنصتوا والباقي بنحوه رواه كله

الْمُجَاشِعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي يَعْقُوبَ الْكَرْمَانِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ مَيْمُونٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ اَبِي هِنْدٍ، عَنْ زَيْدٍ، اَوْ يَزِيدَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: بَيْنَمَا زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ، يَمْشِي فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ إِذْ خَرَّ مَيِّتًا بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ، فَنُقِلَ إِلَى اَهْلِهِ وَسُجِّيَ بَيْنَ بُرْدَتَيْنِ وَكِسَاءٍ، فَلَمَّا كَانَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، اجْتَمَعَ نِسْوَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَصْرُخْنَ حَوْلَهُ، إِذْ سَمِعُوا صَوْتًا مِنْ تَحْتِ الْكِسَاءِ يَقُولُ: اَنْصِتُوا اَيُّهَا النَّاسُ مَرَّتَيْنِ، فَحَسَرُوا عَنْ وَجْهِهِ وَصَدْرِهِ، فَقَالَ: مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ الْاُمِّيُّ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلَى لِسَانِهِ: صَدَقَ اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ خَلِيفَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوِيُّ الْاَمِينُ كَانَ ضَعِيفًا فِي بَدَنِهِ قَوِيًّا فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلَى لِسَانِهِ: صَدَقَ صَدَقَ ثَلَاثًا، وَالْاَوْسَطُ عَبْدُ اللّٰهِ عُمَرُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِي كَانَ لَا يَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، وَكَانَ يَمْنَعُ النَّاسَ اَنْ يَاْكُلَ قَوِيُّهُمْ ضَعِيفَهُمْ، كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، ثُمَّ قِيلَ عَلَى لِسَانِهِ: صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، ثُمَّ قَالَ: عُثْمَانُ اَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ رَحِيمٌ بِالْمُؤْمِنِينَ، خَلَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَ

حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ مدینہ کے کسی راستے میں چل رہا تھے اچانک آپ گرے اور ظہر اور عصر کے درمیان وصال کر گئے' آپ کو آپ کے گھر لایا گیا' آپ کو دو چادروں میں ڈھانپا گیا' جب مغرب اور عشاء کے درمیان کا وقت ہوا تو انصار کی عورتیں اکٹھی ہوئیں' آپ کے اردگرد رونے لگیں' اچانک چادر کے نیچے سے آواز سنی' کہہ رہے تھے: اے لوگو! خاموش ہو جاؤ! دو مرتبہ کہا' پس انہوں نے ان کے چہرے اور سینے سے کپڑا اٹھایا تو اس نے کہا: محمد رسول اللہ نبی اُمّی ہیں اور خاتم النبیین ہیں' یہ ذکر پہلی کتاب میں تھا' پھر اپنی زبان سے کہا: حضرت ابوبکر صدیق' نبی کریم ﷺ کے سچے خلیفہ ہیں' طاقتور اور امانت دار ہیں' بدن کے لحاظ سے کمزور تھے لیکن اللہ کے حکم میں طاقتور تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں تھا' پھر اپنی زبان سے تین دفعہ کہا' سچ قرار دیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین' حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہ ہیں جو اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے تھے' ان لوگوں کو روکتے تھے' جو طاقتور کمزور کا حق کھاتے تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں تھا' پھر اپنی زبان سے تین مرتبہ کہا: اس نے سچ کہا! تین بار کہا' پھر فرمایا: حضرت عثمان امیر المؤمنین ایمان والوں پر رحم کرنے والے ہیں' دو گزر گئے اور چار باقی ہیں' پھر لوگوں نے اختلاف کیا' ان کے لیے کوئی نظام نہیں' وہ اور اللہ کی حرام کردہ چیزوں کی ہتک کی جا

الطبراني في الكبير والأوسط باختصار كثير باسنادين ورجال أحدهما في الكبير ثقات .

اَرْبَعٌ، ثُمَّ اخْتَلَفَ النَّاسُ وَلَا نِظَامَ لَهُمْ وَاُبِيحَتِ الْاَحْمَاءُ - يَعْنِي تُنْتَهَكُ الْمَحَارِمُ - وَدَنَتِ السَّاعَةُ، وَاَكَلَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

رہی ہے' قیامت قریب ہے' لوگ ایک دوسرے کا حق کھا رہے ہیں۔

5000 - حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ، ثنا اِسْحَاقُ الْاَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ، قَالَ: لَمَّا تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ خَارِجَةَ، انْتُظِرَ بِهِ خُرُوجُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ، وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: وَاَهْلُ الْبَيْتِ يَتَكَلَّمُونَ، قَالَ: فَقُلْتُ وَاَنَا فِي الصَّلَاةِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَنْصِتُوا اَنْصِتُوا مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ضَعِيفٌ فِي جَسَدِهِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَوِيٌّ فِي جَسَدِهِ قَوِيٌّ فِي اَمْرِ اللّٰهِ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتَابِ الْاَوَّلِ، صَدَقَ صَدَقَ صَدَقَ، عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ مَضَتِ اثْنَتَانِ وَبَقِيَ اَرْبَعٌ وَاُبِيحَتِ الْاَحْمَاءُ، بِئْرُ اَرِيسٍ وَمَا بِئْرُ اَرِيسٍ، السَّلَامُ عَلَيْكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ هَلْ اَحْسَسْتَ بِي خَارِجَةَ وَسَعْدًا؟ قَالَ شَرِيكٌ: هُمَا اَبُوهُ وَاَخُوهُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے نکلنے کا انتظار کیا جا رہا تھا' میں نے کہا: دو رکعت نماز ہے' آپ کے چہرے سے کپڑا اُٹھایا گیا اور فرمایا: السلام علیکم! السلام علیکم! گھر والے گفتگو کر رہے تھے' میں نے کہا: میں نماز کی حالت میں ہوں' سبحان اللہ! سبحان اللہ! فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خاموش رہو! یہ پہلی کتاب میں موجود ہے' اس نے سچ کہا! تین بار کہا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جسمانی لحاظ سے کمزور تھے' اللہ کے معاملہ میں سخت تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں موجود ہے' اس نے سچ کہا' تین بار کہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ جسم اور اللہ کے معاملہ میں سخت تھے' یہ بھی پہلی کتاب میں موجود ہے' سچ سچ سچ! حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ امیر المؤمنین ہیں' دو گزر گئے ہیں' چار باقی ہیں' حرام کردہ چیزوں کو حلال جانا جا رہا ہے' اریس کا کنواں کیا ہے؟ عبداللہ بن رواحہ آپ پر سلام ہو! میرے ساتھ خارجہ اور سعد نے نیکی ہے' حضرت شریک نے کہا: دونوں اس کے والد اور بھائی ہیں۔

زَيْدُ بْنُ اَبِى اَوْفَى الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنزِلُ الْبَصْرَةَ

5001 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَمْرٍو الْعَبْدِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شُرَحْبِيلَ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ قُرَيْشٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اَوْفَى، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلَ يَقُولُ: اَيْنَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فَلَمْ يَزَلْ يَتَفَقَّدُهُمْ وَيَبْعَثُ اِلَيْهِمْ حَتَّى اجْتَمَعُوا عِنْدَهُ، فَقَالَ: اِنِّي مُحَدِّثُكُمْ بِحَدِيثٍ فَاحْفَظُوهُ وَعُوهُ وَحَدِّثُوا بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفَى مِنْ خَلْقِهِ خَلْقًا ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (اللّٰهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ) (الحج: 75) خَلْقًا يُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ، وَاِنِّي مُصْطَفٍ مِنْكُمْ مَنْ اَحَبَّ اَنْ اَصْطَفِيَهُ وَمُؤَاخٍ بَيْنَكُمْ كَمَا آخَى اللّٰهُ بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، قُمْ يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَامَ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: اِنَّ لَكَ عِنْدِي يَدًا، اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِيكَ بِهَا، فَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُكَ خَلِيلًا، فَاَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ قَمِيصِي مِنْ جَسَدِي وَحَرَّكَ قَمِيصَهُ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اُدْنُ يَا

حضرت زید بن ابواوفی اسلمی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں آئے تھے

حضرت زید بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس مدینہ کی مسجد میں آیا' آپ فرمانے لگے: فلاں فلاں کہاں ہے؟ جس کو نہ پایا اس کو بلوانے کے لیے بھیجا' آپ کے پاس جمع ہوئے' آپ نے فرمایا: میں تم کو ایسی حدیث بیان کروں' اس کو یاد کرو اور اپنے بعد والوں کو بیان کرو' اللہ عزوجل نے اپنی مخلوق سے چن لیا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اللہ عزوجل' فرشتوں اور لوگوں کو چن لیا ہے ایسی مخلوق کو جنت میں داخل کرے گا'' میں نے تم میں سے چن لیا جو پسند کرتا ہے کہ چن لیا جائے اور تمہارے مواخات قائم کرے' جس طرح اللہ نے فرشتوں کے درمیان بھائی چارہ کیا ہے' اے ابوبکر! اُٹھو! حضرت ابوبکر اُٹھے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دونوں ہاتھ پھیلائے' آپ نے فرمایا: آپ کا میرے ہاں احسان ہے' اللہ تجھے اس کا بدلہ دے گا' اگر میں کسی کو دوست بناتا تو میں اس کو دوست بناتا' آپ کا میرے ہاں وہی مقام ہے جو قمیص کا جسم کے ساتھ ہوتا ہے' آپ نے اپنی قمیص کو اپنے ہاتھ سے حرکت دی' پھر فرمایا: اے عمر! قریب

5001- الآحاد والمثانی جلد5صفحہ170' رقم الحدیث: 2707 .

عُمَرٌ، فَدَنَا فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ شَدِيدَ الشَّغَبِ عَلَيْنَا أَبَا حَفْصٍ فَدَعَوْتُ اللّٰهَ أَنْ يُعِزَّ الدِّينَ بِكَ أَوْ بِأَبِي جَهْلٍ، فَفَعَلَ اللّٰهُ ذَلِكَ بِكَ، وَكُنْتَ أَحَبَّهُمَا إِلَيَّ، فَأَنْتَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ ثُمَّ تَنَحَّى وَآخَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ، فَقَالَ: ادْنُ يَا عُثْمَانُ، ادْنُ يَا عُثْمَانُ فَلَمْ يَزَلْ يَدْنُو مِنْهُ حَتَّى أَلْصَقَ رُكْبَتِهِ بِرُكْبَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَيْهِ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ نَظَرَ إِلَى عُثْمَانَ، فَإِذَا أَزْرَارُهُ مَحْلُولَةٌ، فَزَرَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: اجْمَعْ عِطْفَيْ رِدَائِكَ عَلَى نَحْرِكَ، فَإِنَّ لَكَ شَأْنًا فِي أَهْلِ السَّمَاءِ، أَنْتَ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا، فَأَقُولُ: مَنْ فَعَلَ هَذَا بِكَ؟ فَتَقُولُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ، وَذَلِكَ كَلَامُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذَلِكَ إِذْ هَتَفَ مِنَ السَّمَاءِ أَلَا إِنَّ عُثْمَانَ أَمِينٌ عَلَى كُلِّ خَاذِلٍ ثُمَّ دَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَقَالَ: ادْنُ يَا أَمِينَ اللّٰهِ وَالْأَمِينُ فِي السَّمَاءِ يُسَلِّطُكَ اللّٰهُ عَلَى مَالِكَ بِالْحَقِّ، أَمَا إِنَّ لَكَ عِنْدِي دَعْوَةً وَقَدْ أَخَّرْتُهَا قَالَ: خِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: حَمَّلْتَنِي يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَمَانَةً أَكْثَرَ اللّٰهُ مَالَكَ، قَالَ: وَجَعَلَ يُحَرِّكُ يَدَهُ، ثُمَّ تَنَحَّى وَآخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُثْمَانَ، ثُمَّ دَخَلَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ، فَقَالَ: ادْنُوَا مِنِّي فَدَنَوَا مِنْهُ فَقَالَ: أَنْتُمَا حَوَارِيِّ

ہوا! حضرت عمر رضی اللہ عنہ قریب ہوئے' آپ نے فرمایا: آپ سخت بڑائی کرنے والے تھے۔ اے ابوحفص! میں نے اللہ سے دعا کی' اللہ عزوجل آپ کے ذریعے یا ابوجہل کے ذریعے عزت دے! اللہ عزوجل نے آپ کو اسلام لانے کی سعادت دی ہے' آپ مجھے زیادہ محبوب تھے' آپ ان تین اُمتیوں میں سے ہیں جو جنت میں میرے قریب ہوں گے' پھر پیچھے کیا' آپ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ کیا' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بلوایا' آپ نے فرمایا: اے عثمان! قریب ہو! اے عثمان! قریب ہو! آپ ان کو قریب کرتے رہے یہاں تک کہ آپ کے گھٹنے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھٹنوں سے مل گئے' پھر آپ کی طرف نظر رحمت کی' پھر آسمان کی طرف نظر کی' فرمایا: سبحان اللہ العظیم! تین مرتبہ فرمایا' پھر آسمان کی طرف نظر کی' آپ کے بٹن کھلے ہوئے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے بٹن بند کیے' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری چادر اپنے سینہ پر اکٹھی کی' فرمایا: دین کی شان ہوگی' اس حالت میں کہ آپ کی رگوں سے خون بہہ رہا ہوگا' میں کہوں گا: یہ تمہارے ساتھ کس نے کیا ہے؟ تم عرض کرو گے: فلاں اور فلاں نے' اس وقت حضرت جبریل کا کلام ہوگا' پھر حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو بلایا اور فرمایا: اے امین اللہ! قریب ہو جبکہ امین آسمان میں۔ اللہ تعالیٰ تجھے حق کے ساتھ' تیرے مال پر مسلط فرمائے گا' بہرحال تیرے حق میں ایک دعا میرے پاس ہے' جس و

زید بن ابی اوفی الاسلمی کان ینزل البصرۃ

كَحَوَارِيِّي عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ آخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ دَعَا سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ، فَقَالَ: يَا عَمَّارُ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ ثُمَّ آخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ دَعَا عُوَيْمِرًا أَبَا الدَّرْدَاءِ وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ أَنْتَ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، وَقَدْ آتَاكَ اللّٰهُ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ وَالْكِتَابَ الْأَوَّلَ وَالْكِتَابَ الْآخِرَ ثُمَّ قَالَ: أَلَا أُرْشِدُكَ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ؟ قَالَ: بَلَى بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَنْ تُنْقِذْ يُنْقِذُوكَ وَإِنْ تَتْرُكْهُمْ لَا يَتْرُكُوكَ، وَإِنْ تَهْرَبْ مِنْهُمْ يُدْرِكُوكَ فَأَقْرِضْهُمْ عِرْضَكَ لِيَوْمِ فَقْرِكَ فَآخَى بَيْنَهُمَا، ثُمَّ نَظَرَ فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَبْشِرُوا وَقَرُّوا عَيْنًا فَأَنْتُمْ أَوَّلُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَأَنْتُمْ فِي أَعْلَى الْغُرَفِ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَهْدِي مِنَ الضَّلَالَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ذَهَبَ رُوحِي وَانْقَطَعَ ظَهْرِي حِينَ رَأَيْتُكَ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ بِأَصْحَابِكَ غَيْرِي، فَإِنْ كَانَ مِنْ سَخْطَةٍ عَلَيَّ فَلَكَ الْعُتْبَى وَالْكَرَامَةُ، فَقَالَ: وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَخَّرْتُكَ إِلَّا لِنَفْسِي، فَأَنْتَ عِنْدِي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى وَوَارِثِي فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَرِثُ مِنْكَ؟ قَالَ: مَا أَوْرَثَتِ الْأَنْبِيَاءُ قَالَ: وَمَا أَوْرَثَتِ الْأَنْبِيَاءُ قَبْلَكَ؟ قَالَ: كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِمْ، وَأَنْتَ مَعِي فِي قَصْرِي فِي الْجَنَّةِ مَعَ فَاطِمَةَ ابْنَتِي، وَرَفِيقِي ثُمَّ تَلَا

میں نے مؤخر کر دیا ہے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مؤخر ہی رکھیں۔ فرمایا: اے عبدالرحمٰن! تُو نے مجھ پر امانت کا بوجھ ڈالا ہے اللہ تیرا مال زیادہ کرے۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ کے ہاتھ حرکت کرنے لگے پھر پیچھے ہٹ گئے اور ان کے اور حضرت عثمان کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' پھر حضرت طلحہ و زبیر آئے' فرمایا: میرے قریب ہو! وہ آپ ﷺ کے قریب ہوئے' فرمایا: تم میرے حواری ہو' عیسیٰ بن مریم کے حواریوں کی طرح پھر ان کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ پھر سعد بن وقاص اور عمار بن یاسر کو بلایا۔ فرمایا: اے عمار! تجھے باغی گروہ شہید کرے گا' پھر ان کے درمیان اخوت کا رشتہ قائم کیا۔ پھر ابودرداء' عویمر اور سلمان فارسی کو بلایا' فرمایا: تُو میری اہل بیت سے ہے' تجھے اللہ نے اوّل و آخر علم دیا ہے اور پہلی اور آخری کتاب۔ پھر فرمایا: اے ابودرداء! کیا تیری راہنمائی نہ کروں؟ عرض کی: کیوں نہیں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! اے اللہ کے رسول! فرمایا کہ تُو بچائے گا تو وہ بھی تجھے بچائیں گے اور اگر تُو نے ان کو چھوڑ دیا تو وہ تجھے نہیں چھوڑیں گے اور اگر تُو نے ان سے بھاگے گا تو وہ تجھے پکڑ لیں گے۔ پس تُو ان کے اپنے فقر کے دن کیلئے اپنی عزت قرض دے دے' پس آپ نے ان دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' پھر اپنے صحابہ کے چہروں کی طرف نگاہ کی تو فرمایا: تمہیں بشارت ہو اور تم آنکھ ٹھنڈی کرو' پس سب سے پہلی وہ جماعت ہو گے جو

زيد بن أبي أوفى الأسلمي كان ينزل البصرة

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَةَ (اِخْوَانًا عَلَى سُرَرٍ مُتَقَابِلِينَ) (الحجر: 47) اَلْاَخِلَّاءُ فِي اللّٰهِ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ

میرے حوض پر آؤ گے' تم (جنت کے) بالاخانوں میں ہو گے' پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھا تو فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے گمراہی سے ہدایت دی۔ اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بول پڑے (صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا) اے اللہ کے رسول! میری روح چلی گئی اور میری کمر ٹوٹ گئی' جب میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے میرے علاوہ اپنے صحابہ سے سلوک کیا جو کیا۔ پس اگر کسی ناراضگی کی وجہ سے ہے تو آپ کیلئے کرامت ہے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں نے صرف اپنے لیے آپ کو پیچھے چھوڑا ہے' تیرا میرے نزدیک وہی مقام ہے جو ہارون کا حضرت موسیٰ کے ہاں تھا اور تو میرا وارث ہے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کا وارث کیسے؟ عرض کی: انبیاء کی تو وراثت ہی نہیں ہوتی۔ فرمایا: مجھ سے پہلے انبیاء کی وراثت کیا تھی؟ عرض کی: اللہ کی کتاب اور ان کے نبی کی سنت۔ اور تُو جنت میں میرے محل میں میری بیٹی فاطمہ کے ساتھ ہو گا اور میرا رفیق ہو گا' پھر رسول کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''اخوانا علی سرر متقابلین '' اللہ کی رضا کی طاطر دوسری کرنے والے' ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے۔

زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ تُوُفِّيَ فِي

حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ جو غزوۂ تبوک میں

غَزْوَةِ تَبُوكَ

5002 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَبِي، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْاَبَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي السَّرِيُّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ، قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا اَرَادَ هُدَى زَيْدِ بْنِ سَعْنَةَ، قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: مَا مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُهَا فِي وَجْهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَظَرْتُ اِلَيْهِ اِلَّا اثْنَتَيْنِ لَمْ اَخْبُرْهُمَا مِنْهُ، يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ وَلَا تَزِيدُ شِدَّةُ الْجَهْلِ عَلَيْهِ اِلَّا حِلْمًا، فَكُنْتُ اَلْطُفُ لَهُ لِاَنْ اُخَالِطَهُ، فَاَعْرِفَ حِلْمَهُ مِنْ جَهْلِهِ. قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا مِنَ الْحُجُرَاتِ وَمَعَهُ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَتَاهُ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَتِهِ كَالْبَدَوِيِّ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بُصْرَى قَرْيَةَ بَنِي فُلَانٍ قَدْ اَسْلَمُوا، وَدَخَلُوا فِي الْاِسْلَامِ، وَكُنْتُ حَدَّثْتُهُمْ اِنْ اَسْلَمُوا اَتَاهُمُ الرِّزْقُ رَغَدًا، وَقَدْ اَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ وَشِدَّةٌ وَقُحُوطٌ مِنَ الْغَيْثِ، فَاَنَا اَخْشَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْاِسْلَامِ طَمَعًا كَمَا دَخَلُوا فِيهِ طَمَعًا، فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ تُرْسِلَ

شہید ہوئے

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک جب اللہ تعالیٰ نے زید بن سعنہ کو ہدایت دینے کا ارادہ فرمایا تو زید بن سعنہ نے کہا: جتنی نبوت کی علامات ہیں' ان کو میں نے محمد ﷺ کے چہرے سے پہچان لیا ہے' (سبحان اللہ!) جب میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا مگر دو ایسی ہیں' جن کا مجھے آپ ﷺ (کے ظاہر) کو اظہار نہیں ہوتا ہے' ان پر جہالت کی سختی نہیں ہوتی' بس حلم ہی حلم ہوتا ہے۔ پس میں ان کیلئے لطف کا سلوک کیا کرتا' اس مقصد کیلئے کہ ان کے ساتھ گھل مل جانے کا موقعہ ملے اور میں ان کی بربادی کو پہچان سکوں۔ حضرت زید بن سعنہ خود فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم ﷺ حجروں سے اس حال میں نکلے کہ حضرت علی آپ ﷺ کے ساتھ تھے' پس دیہاتیوں جیسا ایک آدمی اپنی سواری پر سوار ہو کر آپ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک بنی فلاں کے گاؤں کے صاحبِ بصیرت لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور (دل و جان سے) اسلام میں داخل ہو گئے ہیں' میں نے ان سے بات کی تھی کہ اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو ان کے پاس وافر مقدار میں رزق آئے گا (اللہ کی طرف سے) لیکن وہ سخت قحط کی لپیٹ میں ہیں' سختی ہے' بارش نہیں ہوئی

5002- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه700' رقم الحديث: 6547 .

اِلَيْهِمْ بِشَيْءٍ تُعِينُهُمْ بِهِ فَعَلْتَ، فَنَظَرَ اِلَى رَجُلٍ اِلَى جَانِبِهِ أُرَاهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ، قَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَدَنَوْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا مُحَمَّدُ، هَلْ لَكَ اَنْ تَبِيعَنِي تَمْرًا مَعْلُومًا مِنْ حَائِطِ بَنِي فُلَانٍ اِلَى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: لَا يَا يَهُودِيُّ، وَلَكِنِّي اَبِيعُكَ تَمْرًا مَعْلُومًا اِلَى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا، وَلَا تُسَمِّي حَائِطَ بَنِي فُلَانٍ قُلْتُ: بَلَى، فَبَايَعَنِي فَاَطْلَقْتُ هِمْيَانِي، فَاَعْطَيْتُهُ ثَمَانِينَ مِثْقَالًا مِنْ ذَهَبٍ فِي تَمْرٍ مَعْلُومٍ اِلَى اَجَلِ كَذَا وَكَذَا، فَاَعْطَاهَا الرَّجُلَ، فَقَالَ: اغْدُ عَلَيْهِمْ فَاَعِنْهُمْ بِهَا فَقَالَ زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ: فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ مَحِلِّ الْاَجَلِ بِيَوْمَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ، اَتَيْتُهُ فَاَخَذْتُ بِمَجَامِعِ قَمِيصِهِ وَرِدَائِهِ، وَنَظَرْتُ اِلَيْهِ بِوَجْهٍ غَلِيظٍ، فَقُلْتُ لَهُ: اَلَا تَقْضِينِي يَا مُحَمَّدُ حَقِّي؟ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُكُمْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَمُطْلٌ، وَلَقَدْ كَانَ لِي بِمُخَالَطَتِكُمْ عِلْمٌ، وَنَظَرْتُ اِلَى عُمَرَ، وَاِذَا عَيْنَاهُ تَدُورَانِ فِي وَجْهِهِ كَالْفَلَكِ الْمُسْتَدِيرِ، ثُمَّ رَمَانِي بِبَصَرِهِ، فَقَالَ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ اَتَقُولُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَسْمَعُ، وَتَصْنَعُ بِهِ مَا اَرَى، فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَوْلَا مَا اُحَاذِرُ فَوْتَهُ لَضَرَبْتُ بِسَيْفِي رَاْسَكَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ اِلَى عُمَرَ فِي سُكُونٍ وَتُؤَدَةٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ، اَنَا وَهُوَ كُنَّا اَحْوَجَ اِلَى غَيْرِ هَذَا، اَنْ تَاْمُرَنِي بِحُسْنِ الْاَدَاءِ، وَتَاْمُرَهُ

زيد بن سعنة توفي في غزوة تبوك

ہے۔ اے اللہ کے رسول! مجھے ڈر ہے کہ وہ اسلام سے نکل جائیں گے لالچ میں جیسے وہ لالچ میں داخل ہوئے تھے۔ پس اگر آپ مناسب سمجھیں تو ان کی طرف کوئی چیز بھیج دیں جس کے ساتھ آپ ان کی مدد کریں۔ کیا آپ ایسا کرتے ہیں۔ پس آپ نے اپنے پہلو میں موجود آدمی کی طرف میرا خیال ہے وہ علی تھے دیکھ کر (اشارہ کیا) اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کوئی چیز باقی نہیں ہے۔ حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوا عرض کی: اے محمد! کیا آپ کو ضرورت ہے کہ آپ بنوفلاں کے باغ سے معین کھجوریں فلاں فلاں مدت تک میرے ہاتھ بیچ دیں؟ (اور اس کی ضرورت پوری کریں) پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اے یہودی! بلکہ میں تجھے معین کھجوریں فلاں فلاں مدت تک بیچتا ہوں لیکن بنوفلاں کے باغ کا نام نہ لے۔ میں نے کہا: کیوں نہیں! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے بیچ دیں میں نے اپنی تھیلی کو کھولا میں نے اسی مثقال سونے کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معین کھجوروں کے سلسلے میں فلاں مدت تک دے دیئے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اس آدمی کو عطا کر دیئے اور فرمایا: صبح ان کے پاس جا کر ان کی امداد کر دینا۔ پس حضرت زید بن سعنہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس جب مقررہ مدت سے ابھی دو یا تین باقی تھے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ پس (بطورِ آزمائش) میں نے آپ کی قمیص اور چادر کے پلو پکڑ

بِحُسْنِ التِّبَاعَةِ، اذْهَبْ بِهِ يَا عُمَرُ وَاَعْطِهِ حَقَّهُ وَزِدْهُ عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ مَكَانَ مَا رَوَّعْتَهُ قَالَ زَيْدٌ: فَذَهَبَ بِي عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاَعْطَانِي حَقِّي، وَزَادَنِي عِشْرِينَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الزِّيَادَةُ يَا عُمَرُ؟ فَقَالَ: اَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَزِيدَكَ مَكَانَ مَا رَوَّعْتُكَ، قُلْتُ: وَتَعْرِفُنِي يَا عُمَرُ؟ قَالَ: لَا، مَنْ اَنْتَ؟ قُلْتُ: اَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْنَةَ، قَالَ: الْحَبْرُ، قُلْتُ: الْحَبْرُ، قَالَ: فَمَا دَعَاكَ اَنْ فَعَلْتَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتَ وَقُلْتَ لَهُ مَا قُلْتَ؟ قُلْتُ: يَا عُمَرُ، لَمْ تَكُنْ مِنْ عَلَامَاتِ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ اِلَّا وَقَدْ عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَظَرْتُ اِلَيْهِ اِلَّا اثْنَتَيْنِ لَمْ اَخْبُرْهُمَا مِنْهُ، يَسْبِقُ حِلْمُهُ جَهْلَهُ، وَلَا يَزِيدُهُ الْجَهْلُ عَلَيْهِ اِلَّا حِلْمًا، فَقَدْ اُخْبِرْتُهُمَا، فَاُشْهِدُكَ يَا عُمَرُ اَنِّي قَدْ رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَاُشْهِدُكَ اَنَّ شَطْرَ مَالِي - وَاِنِّي اَكْثَرُهَا مَالًا - صَدَقَةٌ عَلَى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَوْ عَلَى بَعْضِهِمْ، فَاِنَّكَ لَا تَسَعُهُمْ. قُلْتُ: اَوْ عَلَى بَعْضِهِمْ، فَرَجَعَ عُمَرُ وَزَيْدٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ زَيْدٌ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَآمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَبَايَعَهُ وَشَهِدَ مَعَهُ مَشَاهِدَ كَثِيرَةً، ثُمَّ تُوُفِّيَ زَيْدٌ

لیے اور درشت چہرے کے ساتھ میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا اور آپ سے کہا: اے محمد! کیا تم میرا حق ادا نہیں کرو گے؟ (میں نے کہا:) پس قسم بخدا! جو مجھے معلوم ہے کہ تم بنوعبدالمطلب ٹال مٹول کرنے والے ہو' تمہارے ساتھ میل جول سے مجھے یہ بات اچھی طرح معلوم ہو چکی ہے۔ اسی دوران گھومنے والے فلاں کی طرح آپ ﷺ کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی آنکھ کا اشارہ میری طرف کر کے فرمایا: اے اللہ کے دشمن! کیا تُو رسول کریم ﷺ کو یہ بات کرتا ہے جو میں سن رہا ہوں اور آپ ﷺ کے ساتھ یہ سلوک کرتا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں' پس قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے' اگر مجھے ان کی ناراضگی کا خوف نہ ہوتا تو میں اپنی تلوار تیرے سر پر دے مارتا۔ جبکہ رسول کریم ﷺ پورے سکون و اطمینان سے دیکھ رہے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! مجھے اور اسے ہم دونوں کو اس کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت ہے' آپ مجھے کہیں کہ اچھے طریقے سے ادا کرو اور اسے کہیں کہ خوبصورت طریقے سے لے لے۔ اے عمر! اسے اپنے ساتھ لے جاؤ' اس کا حق پورا کر کے دینے کے بعد بیس صاع کھجور کا اضافہ کر اس چیز کے بدلے جو تُو نے اسے ڈرایا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے' مجھے میرا حق دیا اور مزید بیس صاع کھجور کا اضافہ کر اس چیز کے بدلے جو تُو نے اسے ڈرایا

فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ، رَحِمَ اللَّهُ زَيْدًا

ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے' مجھے میرا حق دیا اور مزید بیس صاع کھجور مجھے عطا کی۔ پس میں نے کہا: اے عمر! یہ زیادتی کیسی ہے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے حکم ارشاد فرمایا کہ میں آپ کو اس ڈرانے کے بدلے میں زیادہ دوں۔ میں نے عرض کی: کیا آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! فرمایا: آپ کون ہیں؟ میں نے عرض کی: زید بن سعنہ! آپ نے فرمایا: یہود کے علماء میں سے عالم۔ میں نے عرض کی: عالم! آپ نے فرمایا: پس آپ کو کس چیز نے دعوت دی' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ وہ سلوک کرنے کی جو آپ نے کیا؟ اور وہ بات کرنے کی جو آپ نے کی؟ میں نے عرض کی: اے عمر! میں نے تمام علاماتِ نبوت' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ ایک بار دیکھ کر میں نے پہچان لیں سوائے دو کے (جن کا تعلق باطنی سے تھا) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظاہر کو دیکھ کر ان دو کا پتا نہ چلا کہ نبی کا حلم اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ وہ اس جہل پر سبقت لے جاتا ہے' کوئی جتنا بھی نبی سے جاہلانہ سلوک کرے' وہ نبی کے حلم میں اضافہ کرتا ہے' پس (اب) مجھے ان کا پتہ چل گیا۔ پس میں آپ کو گواہ بناتا ہوں' اے عمر! کہ میں اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں' اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی ہونے پر (دل و جان سے) راضی ہوں اور میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرے مال کا ایک حصہ (اور میرے پاس مال بہت

زیادہ ہے) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت پر صدقہ ہوا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ساری اُمت پر) یا ان میں سے بعض پر کیونکہ آپ اس کی طاقت نہ رکھیں گے۔ میں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمت کے بعض پر۔ پس حضرت عمرو زید لوٹ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے' زید نے پڑھا: اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا' آپ کی تصدیق کی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی اور بہت سارے غزوات میں آپ کے ساتھ حاضر ہوا پھر زید غزوۂ تبوک میں آگے بڑھتے ہوئے شہید ہوا نہ کہ پیچھے ہٹتے ہوئے۔ اللہ زید پہ رحم کرے!

زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ مِنْ اَخْبَارِهِ

حضرت زید بن جاریہ انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی احادیث میں سے چند

5003 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ خَمْسَةً مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُونَ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ، مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ وَزَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ، وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ

حضرت جمیل بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پانچ صحابہ کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا' ان میں سے حضرت زید بن جاریہ' زید بن ارقم' براء بن عازب' انس بن مالک' عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں۔

5004 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ عُمَرَ، اِنَّ زَيْدَ بْنَ جَارِيَةَ قَدْ مَاتَ، فَقَالَ: رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيلَ: يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اِنَّهُ تَرَكَ مِائَةَ اَلْفٍ، قَالَ: وَلَكِنَّهَا لَمْ تَتْرُكْهُ

حضرت عمرو بن میمون بن مہران اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی کہ حضرت زید بن جاریہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوگیا ہے' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ ان پر رحم کرے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کی گئی: آپ نے ایک سو دینار یا درہم چھوڑے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ اسے نہیں چھوڑیں گے۔

5005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي عَتَّابٍ اَبُو بَكْرٍ الْاَعْيَنُ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ اَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ، قَالَ: اسْتَصْغَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسًا يَوْمَ اُحُدٍ، مِنْهُمْ زَيْدُ بْنُ جَارِيَةَ - يَعْنِي نَفْسَهُ - وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ، وَسَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ، وَاَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، وَجَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوزید بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اُحد کے دن چھوٹے ہونے کی وجہ سے جن کو پیچھے بھیج دیا تھا' اُن میں سے حضرت زید بن جاریہ' براء بن عازب' سعد بن خیثمہ' ابوسعید الخدری' عبداللہ بن عمر اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم بھی تھے۔

زَيْدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت زید بن اسحاق انصاری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5006 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اِسْحَاقَ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ:

حضرت زید بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مجھے مسجد کے دروازے پر ملے' آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک

5005- البيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه22 .

5006- اخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2346' رقم الحديث: 6021 .

اَدْرَكَنِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خزانہ کے متعلق نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: لاحول ولا قوۃ الا باللہ!

زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن میں سے ایک نام زید بن اسلم بن ثعلبہ بن عدی بن عجلان کا بھی ہے۔

5008 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ، زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ بْنُ ثَعْلَبَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عجلان سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن اسلم بن ثعلبہ کا بھی ہے۔

5009 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ مَعَ عَلِيٍّ، زَيْدُ بْنُ اَسْلَمَ مِنَ

حضرت محمد بن عبیداللہ بن ابورافع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن اسلم انصاری بدری ہیں۔

الْاَنْصَارِ بَدْرِيٌّ

زَيْدُ بْنُ رَبِيعَةَ الْقُرَشِيُّ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

بنی اسد بن عبدالرحمٰن سے زید بن ربیعہ القرشی رضی اللہ عنہ

5010 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَقُتِلَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، زَيْدُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی اسد بن عبدالعزیٰ سے جو حنین کی جنگ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن ربیعہ کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت زید بن رقیش رضی اللہ عنہ' بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف کے حلیف' جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے

5011 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، زَيْدُ بْنُ رُقَيْشٍ حَلِيفُ بَنِي اُمَيَّةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جنگ یمامہ میں سے جو مسلمانوں میں سے شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت زید بن رقیش حلیف بنی اُمیہ کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَنْصَارِيُّ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مَعَ سَعْدِ بْنِ

حضرت زید بن سراقہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ' آپ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی

اَبِی وَقَّاصٍ سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

5012 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ جِسْرِ الْمَدَائِنِ مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، زَيْدُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ كَعْبٍ

اللہ عنہ کے ساتھ جسر کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جسر کے دن انصار اور بنی نجار میں سے جو شہید ہوئے' حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان ناموں میں سے ایک نام حضرت زید بن سراقہ بن کعب کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5013 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ

حضرت زید بن مزین انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خارج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن مزین کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5014 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ

حضرت زید بن ودیعہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عوف بن خزرج قبیلہ بلحبلی سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن ودیعہ بن عمرو

عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ مِنْ بَلْحبلى، زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ

بن قیس کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنِ جَارِيَةَ الزُّهْرِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت زید بن اسید بن جاریہ زہری رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے تھے

5015 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، زَيْدُ بْنُ اُسَيْدِ بْنُ جَارِيَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی زہرہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن اسید بن جاریہ کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ

حضرت زید بن لبید انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

5016 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ زَيْدُ بْنُ لَبِيدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام زید بن لبید کا بھی ہے۔

زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى اَبَا طَلْحَةَ وَيُقَالُ اَبُو مُحَمَّدٍ وَيُقَالُ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ وَبِهَا مَاتَ

آپ کی کنیت ابوطلحہ ہے اور آپ کو ابومحمد اور ابوعبدالرحمٰن بھی کہا جاتا ہے آپ مدینہ آئے اور یہیں

آپ کا وصال ہوا۔

5017 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں: حضرت زید بن خالد کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے۔

5018 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ وَيُكْنَى اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسِنُّهُ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کا وصال ۹۸ ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے' آپ کی عمر ۸۵ سال تھی۔

5019 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ وَيُكْنَى اَبَا مُحَمَّدٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَسَبْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۸ ہجری میں ہوا' آپ کی کنیت ابومحمد ہے۔

5020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ كُنْيَةُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَبُو طَلْحَةَ

حضرت محمد بن علی بن مدینی فرماتے ہیں: کہا جاتا ہے کہ زید بن خالد کی کنیت ابوطلحہ ہے۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

سائب بن یزید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5021 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ اَبِي عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْاَعْمَى، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَآهُ يُصَلِّي بَعْدَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' آپ نے نماز میں مجھے دُرّہ مارا' جب میں نے سلام پھیرا تو عرض کی: اللہ کی قسم! اے امیرالمؤمنین! جب سے میں نے دیکھا

5021- اورده احمد في مسنده جلد4صفحه155 .

الْعَصْرِ، فَضَرَبَهُ بِالدِّرَّةِ وَهُوَ يُصَلِّي كَمَا هُوَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: وَاللّٰهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَا اَدَعُهَا بَعْدَ اِذْ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا

رسول اللہ ﷺ کو یہ پڑھتے ہوئے میں نے ان کو نہیں چھوڑا ہے۔

5022 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْاَعْمَى، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ: لَا اَدَعُهُمَا بَعْدَ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيهِمَا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے بارے عرض کی: میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ ان کو پڑھ رہے تھے' اس کے بعد سے میں نے ان دونوں کو نہیں چھوڑا۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت سائب بن خلاد انصاری' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5023 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، مُرْ اَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ باآواز بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5023- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه975' رقم الحديث: 2923 .

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

5024 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَخَلَفُ بْنُ سَالِمٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ فَلْيَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَإِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ باآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5025 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْمُغِيرَةِ، مِنْ بَنِي زُهْرَةَ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ: ارْفَعْ بِالْإِهْلَالِ، فَإِنَّهُ مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ باآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5026 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، وَيَعْلَى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، قَالَا: ثنا وُهَيْبٌ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكَ اَنْ تَاْمُرَ اَصْحَابَكَ اَنْ يَرْفَعُوا اَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اللہ آپ کو حکم فرماتا ہے کہ اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔

5027 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَقَالَ: مُرْ اَصْحَابَكَ اَنْ يَجْهَرُوا بِالتَّلْبِيَةِ، فَاِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ وَلَمْ يَذْكُرْ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد گرامی سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھے عرض کی: اے محمد ﷺ! اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ وہ بآوازِ بلند تلبیہ پڑھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے اور انہوں نے زید بن خالد کا ذکر نہیں کیا۔

اَبُو عَمْرَةَ مَوْلَى الْاَنْصَارِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

انصار کے غلام ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5028 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ اَبِي عَمْرَةَ، مَوْلَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک نماز جنازہ پڑھانے کے لیے بلایا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے مالِ غنیمت

5028- أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 68' رقم الحديث: 2710 . وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 950' رقم الحديث: 2848 .

زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجَنَازَةٍ يُصَلِّي عَلَيْهَا فَقَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

کے مال سے خیانت کی ہے۔

5029 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا عَمْرَةَ مَوْلَى الْأَنْصَارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ، فَمَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَشْجَعَ، فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَهَبُوا يَنْظُرُونَ فِي مَتَاعِهِ، فَوَجَدُوا فِيهِ خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر میں قبیلہ اشجع کے ایک آدمی تھا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھائی' وہ لوگ اس کے سامان کو دیکھنے کے لیے گئے' یہودیوں کے منکوں میں سے چند منکے نکلے اور وہ دو درہموں کے برابر ہوتی۔

5030 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالُوا: أنا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ يَوْمَ خَيْبَرَ، وَأَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَعَمَ زَيْدٌ أَنَّهُ قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ: فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَزَعَمَ زَيْدٌ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَالَ: فَفَتَحْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزَاتٍ مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ يُسَاوِينَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ذکر کیا زید کا گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودی کے نگوں میں سے چند نگ پائے' جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

دِرْهَمَيْنِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

5031 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْجَعَ تُوُفِّيَ، وَاَنَّهُمْ ذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَلَمَّا رَاَى الَّذِي بِهِمْ، قَالَ: اِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن آپﷺ کے صحابہ سے ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہﷺ سے ذکر کیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

5032 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَشْجَعَ، فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن رسول کریمﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہﷺ سے ذکر ہوا' گمان یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' کیونکہ تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے جن کی قیمت

وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَإِنَّهُ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشُوا مَتَاعَهُ فَوَجَدُوا فِيهِ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

دو درہموں کے برابر تھی۔

5033 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ تُوُفِّيَ بِخَيْبَرَ، فَذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ الْقَوْمِ لِذَلِكَ، فَلَمَّا رَأَى الَّذِي بِهِمْ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ الْيَهُودِ مَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن مسلمانوں میں سے ایک آدمی فوت ہوا' ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ ﷺ نے جب یہ دیکھا تو فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے جن کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

5034 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، قَالَ: يَزِيدُ، مَوْلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ يَوْمَ خَيْبَرَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ وَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَنَظَرَ فِي مَتَاعِهِ فَوَجَدَ خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودٍ قَدْ غَلَّهُ، وَاللَّهُ مَا أَظُنُّهُ يُسَاوِي

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر کے دن ایک آدمی فوت ہوا' اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر ہوا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی خود نماز پڑھ لو' ان پر یہ بات گراں گزری اور اس وجہ سے لوگوں کے چہروں کی رنگت بدل گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ساتھی نے اللہ کی راہ میں چوری کی ہے۔ ہم نے اس کا سامان کھولا' ہم نے یہودیوں کے نگوں میں سے چند نگ پائے' قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ ان کی قیمت دو درہموں کے برابر تھی۔

دِرْهَمَيْنِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوعمرہ' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5035 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: اَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟ الَّذِي يَاْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا اَوْ يُخْبِرُ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا

حضرت زید خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں گواہوں کی بھلائی کے متعلق بتاؤں؟ وہ مانگنے سے پہلے شہادت دینا ہے یا مانگنے سے پہلے شہادت کی خبر دے۔

5036 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي اُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيُّ، اَخْبَرَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، اَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے گواہی دے۔

5035- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1344' رقم الحديث: 1719 .

الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِي عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيُّ، اَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خَيْرُ الشُّهُودِ مَنْ اَدَّى شَهَادَتَهُ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَ عَنْهَا

5037 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الشَّهَادَةِ مَا شَهِدَ بِهَا صَاحِبُهَا قَبْلَ اَنْ يُسْاَلَهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے گواہی دے۔

5038 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ؟ الَّذِينَ يَبْدَءُونَ بِشَهَادَتِهِمْ قَبْلَ اَنْ يُسْاَلُوهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بہترین گواہ وہ ہے جو پوچھنے سے پہلے گواہی دے۔

5039 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ صدقہ ہے۔

5039- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه197 .

حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

5040 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِی حَازِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ اَبِی بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِی عَمْرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا اَوْ لِيَسْكُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ، وَالضِّيَافَةُ ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَمَا كَانَ وَرَاءَ ذٰلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کی عزت بڑھائے اور اللہ اور یوم آخرت پر جس کا ایمان ہے اسے چاہیے کہ وہ مہمان کی عزت کرے اور میز بانی تین رات ہے پس جو اس کے بعد ہے وہ صدقہ ہے۔

عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5041 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5040- الطبرانی فی الأوسط جلد3صفحہ251' رقم الحديث: 3058 .

5041- أخرجه مسلم فی صحيحه جلد3صفحہ1325' رقم الحديث: 1697 . والبخاری فی صحيحه جلد2 صفحہ971 رقم الحديث: 2575' جلد 2صفحہ2446 رقم الحديث: 6258' جلد 6صفحہ2502 رقم الحديث: 6440' جلد 6صفحہ2508 رقم الحديث: 6446' جلد 6صفحہ2510 رقم الحديث: 6451'

الـدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِى ابْـنُ شِهَـابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَـنْ اَبِى هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِـنَ الْاَعْـرَابِ اَتَـى رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَـقَـالَ: يَـا رَسُـولَ اللّٰـهِ اَنْشُدُكَ اللّٰـهَ اِلَّا قَضَيْتَ لِى بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَالَ الْخَصْمُ الْآخَرُ وَهُوَ اَفْـقَـهُ مِنْهُ: نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَائْذَنْ لِى، فَـقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ قَالَ: اِنَّ ابْـنِـى كَـانَ عَسِيـفًـا عَلَى هَذَا، فَزَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَـاَخْبَـرُونِـى اَنَّ عَـلَـى ابْنِى الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِـمِئَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ، ثُمَّ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُونَا اِنَّـمَـا عَـلَـى ابْنِى جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْـرَاَتِـهِ الـرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: وَالَّـذِى نَـفْـسِـى بِيَـدِهِ لَاَقْـضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِـكِتَابِ اللّٰهِ، الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ رَدٌّ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِـائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاحِدٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ - لِرَجُلٍ مِـنْ اَسْـلَمَ - عَـلَـى امْـرَاَةِ هَـذَا، فَـاِنِ اعْتَرَفَتْ فَـارْجُـمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَاَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَتْ

ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

جلد6صفحہ2650 رقم الحديث:6832 .

5042 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا، فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ، فَأَخْبَرُونَا أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِوَلِيدَةٍ وَمِائَةِ شَاةٍ، ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَهْلُ الْعِلْمِ أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَعَلَى امْرَأَةِ هَذَا الرَّجْمَ - حَسِبْتُهُ - قَالَ: فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، أَمَّا الْغَنَمُ وَالْوَلِيدَةُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَأَمَّا ابْنُكَ فَإِنَّ عَلَيْهِ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَقَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ يُقَالُ لَهُ أُنَيْسٌ: قُمْ يَا أُنَيْسُ فَاسْأَلِ امْرَأَةَ هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا‘ اس نے اس کی عورت سے زنا کیا‘ مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے‘ سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے‘ جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ (میرا گمان ہے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا‘ بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ بنو اسلم کے ایک آدمی سے جس کا نام انیس تھا‘ فرمایا: اے انیس! اُٹھو! اس عورت کے پاس جاؤ‘ اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔

5043 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ أَفْقَهَهُمَا: أَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا

حضرت ابوہریرہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے‘ ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں‘

بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِي بِاَنْ اَتَكَلَّمَ، اَوِ ائْذَنْ لِي فِي اَنْ اَتَكَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكَلَّمْ فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا - وَالْعَسِيفُ الْاَجِيرُ- فَزَنَى بِامْرَاَتِهِ فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَاْتِيَ امْرَاَةَ الْآخَرِ، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو اس عورت کے پاس جانے کا حکم دیا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

5044 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، وَاللَّيْثُ، وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، - قَالَ سُفْيَانُ: وَشِبْلٍ، اِنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو

الْآخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُهُمْ: اَجَلْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِي فِي اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا - قَالَ: وَالْعَسِيفُ الْاَجِيرُ - فَزَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاَنَّ الرَّجْمَ عَلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا جَارِيَتُكَ وَغَنَمُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يَاْتِيَ امْرَاَةَ الْآخَرِ، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو اس عورت کے پاس جانے کا حکم دیا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ تو اس نے اعتراف زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن زيد بن خالد

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَشِبْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

الْاَعْرَابِ اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

5045 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ اَبِي وَهْبٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ الْكَلَاعِيِّ، عَنْ مَعْرُوفٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِيمَنْ لَمْ يُحْصِنْ: اِذَا زَنَى جُلِدَ مِائَةً وَتَغْرِيبُ عَامٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شادی شدہ نہ ہو اور پھر زنا کرے تو اس کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے گا۔

5046 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، وَيُونُسَ بْنَ يَزِيدَ، وَغَيْرَهُمَا، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، اَخْبَرَهُمْ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَاَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلَيْنِ، اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ اِلَيْهِ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَكَانَ اَفْقَهَهُمَا: اَجَلْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، وَاْذَنْ لِي فِي اَنْ اَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا، وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ اِنِّي سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ

حضرت زید بن خالد اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا اور وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کریں' اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے'

5045- اخرجه البخاري في صحيحه جلد6صفحه2507' رقم الحديث:6443 .

فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ، أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا، وَأَمَرَ أُنَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَرْجُمَ امْرَأَةَ الْآخَرِ إِنِ اعْتَرَفَتْ، فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو اس عورت کے پاس جانے کا حکم دیا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

5047 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ، أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَأْذَنْ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ: تَكَلَّمْ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا، وَإِنَّهُ زَنَى بِامْرَأَتِهِ، فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَجَارِيَةٍ، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَأَنَّ الرَّجْمَ عَلَى امْرَأَتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن خالد اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول

وَسَلَّمَ: اَمَا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ قَالَ: وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا، وَاَمَرَ اُنَيْسًا الْاَسْلَمِيَّ اَنْ يُرْجَمَ امْرَاَةَ الْآخَرِ فَرَجَمَهَا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سوکوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اور انیس اسلمی کو حکم دیا کہ دوسرے کی بیوی کو رجم کریں' پس انہوں نے اسے رجم کیا۔

5048 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا' آپ نے حکم دیا کہ جو زنا کرے اور شادی شدہ نہ ہو تو سوکوڑے مارے جائیں اور ایک سال اس کو جلاوطن کیا جائے۔

5049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ بِجَلْدِ مِائَةٍ وَتَغْرِيبِ عَامٍ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اس زانی کے لیے سزا مقرر کی ہے جو شادی شدہ نہ ہو کہ اس کو سوکوڑے مارے جائیں اور ایک سال جلاوطن کیا جائے۔

5050 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُسَيْدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ

حضرت زید بن خالد اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما روایت فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض

الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، فَقَامَ خَصْمُهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا- يَعْنِي اَجِيرَهُ- وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ، فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِي اَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَاَنَّ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا الرَّجْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هَذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَسَاَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اس کا مدمقابل کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ پس انہوں نے اس سے پوچھا تو اس نے اعتراف زنا کیا تو اسے رجم کردیا گیا۔

5051 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينٍ، قَالَا: ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلَيْنِ جَاءَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ يَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو جھگڑنے والے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' ان میں سے ایک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ عزوجل کی کتاب کے مطابق فیصلہ کریں۔ اور مجھے اجازت دیں کہ میں گفتگو کروں! سو آپ نے اس کو اجازت دی' اس

رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا قَضَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ هٰذَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِي، فَقَالَ: اِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هٰذَا، وَاِنَّهُ زَنَى بِامْرَاَتِهِ، فَاُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَفَدَيْتُهُ بِمِئَةِ شَاةٍ وَوَلِيدَةٍ، فَسَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ، فَاَخْبَرُونِي اَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَاَنَّ الرَّجْمَ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَا الْجَارِيَةُ وَالْغَنَمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ، وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَقَالَ: اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا، فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا اِلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ، فَرَجَمَهَا

نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کا ملازم تھا' اس نے اس کی عورت سے زنا کیا' مجھے اس کی خبر دی گئی کہ میرے بیٹے پر رجم کی سزا ہے' سو میں نے اس کی طرف سے بطور فدیہ ایک سو بکریاں اور خادم دیئے' جب میں نے اہل علم سے پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم کی سزا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا' بہرحال یہ بکریاں اور خادم دونوں تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جانا' اگر وہ اعتراف کرے تو اس کو رجم کرنا۔ وہ صبح کو اس کے پاس گئے' اس سے پوچھا تو اس نے اعترافِ زنا کیا تو اسے رجم کردیا گیا۔

5052 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَا: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاَمَةِ الَّتِي لَمْ تُحْصَنْ، فَقَالَ: اِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ اِذَا زَنَتْ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کی قیمت کے بدلے ہو

5052- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1329' رقم الحديث: 1803 . والبخاري في صحيحه جلد 2 صفحه756 رقم الحديث: 2046' جلد 2صفحه901 رقم الحديث: 2417' جلد 6صفحه2509 رقم الحديث: 6447 .

فِـي الثَّـالِثَةِ اَوْ فِـي الـرَّابِعَةِ- شَكَّ الـزُّهْـرِيُّ- فَبِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

(یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔ امام زہری کو تین یا چار کے عدد میں شک ہوا۔

5053 - حَـدَّثَـنَـا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْـقَـعْـنَبِـيُّ، عَـنْ مَـالِكٍ، ح وَحَـدَّثَنَـا اَبُو يَـزِيدَ الْـقَـرَاطِيسِـيُّ، ثـنـا عَبْـدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وَحَـدَّثَـنَـا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، قَـالَا اَنَـا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ عُتْبَةَ بْـنِ مَسْعُودٍ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَـنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ اِذَا زَنَتْ وَلَمْ تُـحْـصَنْ؟ فَقَالَ: اِذَا زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَـفِيرٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَلَا اَدْرِي بَعْدَ الثَّالِثَةِ اَوِ الرَّابِعَةِ، وَالضَّفِيرُ هُوَ الْحَبْلُ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔ حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: مجھے معلوم نہ ہو سکا کہ تیسری کے بعد چوتھی بار ہے یا نہیں اور ضفیر کا معنی: معمولی رسی ہے۔

5054 - حَـدَّثَـنَـا بِشْـرُ بْـنُ مُـوسَى، ثـنـا الْـحُـمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْـنُ اَبِـي شَيْبَةَ، قَـالَا، ثـنـا سُـفْيَـانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْـرِيِّ، عَـنْ عُبَيْـدِ الـلّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي هُـرَيْـرَـةَ، وَزَيْـدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَشِبْلٍ، قَالُوا: كُـنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ رَجُلٌ عَـنِ الْاَمَةِ تَـزْنِـي قَبْلَ اَنْ تُحْصَنَ؟ فَقَالَ: اجْلِدْهَا قَالَ: فَاِنْ زَنَتْ؟ قَالَ: اجْلِدْهَا ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ اَوْ فِـي الـرَّابِـعَةِ: بِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ وَالضَّفِيرُ حَبْلٌ مِنْ شَعَرٍ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔

5055 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ، أَنَّهُمَا شَهِدَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْأَمَةِ إِذَا زَنَتْ؟ قَالَ: اجْلِدُوهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِعِقَالٍ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ وہ حاضر تھے جب حضورﷺ سے لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' تین مرتبہ فرمایا: اس کو فروخت کر دو' اگرچہ ڈھنگے کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔

5056 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، فَإِنْ عَادَتِ الرَّابِعَةَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرِ شَعَرٍ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی لونڈی جب وہ زنا کرے' آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے ہو۔

5057 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، أَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ، وَزَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْأَمَةِ تَزْنِي وَلَمْ تُحْصَنْ؟ قَالَ: اجْلِدُوهَا إِنْ زَنَتْ، ثُمَّ إِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوهَا، ثُمَّ بِيعُوهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ

حضرت ابوہریرہ اور زید بن خالد رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا: حضورﷺ سے اس لونڈی کے متعلق پوچھا گیا کہ جب وہ زنا کرے جو شادی شدہ نہ ہو؟ آپﷺ نے فرمایا: جو زنا کرے اس کو کوڑے مارے جائیں' جب وہ دوسری مرتبہ زنا کرے تو اسے کوڑے مارے جائیں پھر اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔ تیسری یا چوتھی میں شک ہے۔

5058 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا، ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کی لونڈی جب زنا کرے تو اس کو کوڑے مارے جائیں' جب تیسری یا چوتھی مرتبہ زنا کرے تو اس کو فروخت کر دو' اگرچہ رسّی کے بدلے ہو (یعنی بالوں کی رسّی کے بدلے)۔

5059 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: لَعَنَ رَجُلٌ دِيكًا صَاحَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا تَلْعَنْهُ فَاِنَّهُ يَدْعُو اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ کے پاس مرغ کو آواز نکالتے وقت لعنت کی' آپ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کرو کیونکہ یہ نماز کے لیے دعوت دیتا ہے۔

5060 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَبِّ الدِّيكِ وَقَالَ: اِنَّهُ يُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مرغ کو گالی دینے سے منع کیا' فرمایا: یہ نماز کے لیے اطلاع دیتا ہے۔

5061 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ نماز کے لیے جگاتا ہے۔

5059- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه115' جلد5صفحه192 رقم الحديث: 21723 .

اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُوقِظُ لِلصَّلَاةِ

5062 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، انا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ فَإِنَّهُ يُؤَذِّنُ بِوَقْتٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو کیونکہ یہ نماز کی اطلاع دیتا ہے۔

5063 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، انا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الدِّيكَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مرغ کو گالی نہ دو۔

5064 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، انا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ عَلَى أَثَرِ سَمَاءٍ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: أَلَمْ تَسْمَعُوا مَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرُونَ، فَأَمَّا مَنْ حَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ وَأَثْنَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں حدیبیہ کے مقام پر نماز پڑھائی' جب نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو! تمہارے رب نے آج رات کیا کہا؟ فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں پر نعمت کرتا ہوں' ان میں کچھ لوگ صبح کے وقت انکار کر رہے ہوتے ہیں' بہرحال جس نے میری حمد کی' میرے پلانے پر اور میری ثناء کی تو وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں کا انکار کیا' جو یہ کہے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہوئی' وہ

5064- أخرجه مسلم في صحيحه جلد1صفحه83' رقم الحديث: 71 .

عَلِيَّ فَذَاكَ آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِنِعْمَتِي

ستاروں پر ایمان لایا اور میری نعمت کا انکار کیا۔

5065 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: مُطِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَصْبَحْنَا: أَتَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ؟ قُلْنَا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: أَصْبَحَ مِنْ عِبَادِي الْيَوْمَ مُؤْمِنٌ وَكَافِرٌ، فَأَمَّا الَّذِي يَقُولُ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، فَذَاكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ، وَأَمَّا الَّذِي يَقُولُ: هَذِهِ رَحْمَةٌ، وَهَذَا رِزْقُ اللهِ فَذَاكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں حدیبیہ کے مقام پر نماز پڑھائی' جب نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم سنتے ہو! تمہارے رب نے آج رات کیا کہا؟ ہم نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' یہ بات دو مرتبہ کی' پھر فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں پر نعمت کرتا ہوں' ان میں کچھ لوگ صبح کے وقت اقرار و انکار کر رہے ہوتے ہیں' جو یہ کہے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہوئی' وہ ستاروں پر ایمان لایا اور میری نعمت کا انکار کیا۔ اور جو یہ کہتا ہے: یہ رحمت ہے اور یہ اللہ کا رزق ہے' پس وہ مجھ پر ایمان لانے والا اور ستارے کا انکار کرنے والا ہے۔

5066 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مُطِرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ: هَلْ تَدْرُونَ مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ؟ قَالَ: مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرُونَ يَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا، وَأَمَّا مَنْ آمَنَ بِي وَحَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانے میں بارش عطا کی گئی' ہمیں بارش عطا کی گئی' پس جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو! تمہارے رب نے آج رات کیا کہا؟ فرمایا: اللہ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندوں پر نعمت کرتا ہوں' ان میں کچھ لوگ صبح کے وقت انکار کر رہے ہوتے ہیں' کہتے ہیں: ہمیں بارش فلاں ستارے کے وسیلے عطا ہوئی ہے' بہرحال جو مجھ پر ایمان لایا' جس نے میری حمد کی' میری بارش کے ملنے پر اور اس نے ستاروں کا انکار

فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ، وَاَمَّا مَنْ قَالَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِالْكَوْكَبِ وَكَفَرَ بِي

کیا' جو یہ کہے: ہم پر بارش فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے ہوئی' وہ ستاروں پر ایمان لایا اور میری نعمت کا انکار کیا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت سعید بن مسیّب' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں

5067 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَصْحَابِهِ غَنَمًا، فَاَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اُضَحِّي بِهَا؟ فَاِنَّهَا جَذَعَةٌ مِنَ الْمَعْزِ، فَقَالَ: نَعَمْ فَضَحَّيْتُ بِهَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان بکریاں تقسیم کیں' پس مجھے چھ یا نو ماہ کا دنبہ دیا' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں اس کی قربانی کر سکتا ہوں' یہ تو نو ماہ کا دنبہ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے اسی کے ساتھ قربانی کی۔

5068 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانی کے

5067- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه95' رقم الحديث: 2798 .

جَدِّهِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ فِي اَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَاَعْطَانِي عَتُودًا، فَوَجَدْتُهُ جَذَعًا فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هُوَ جَذَعٌ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ

لیے بکریاں تقسیم کیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چھ ماہ کا دیا؟ میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! چھ ماہ کا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو۔

5069 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ اَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ غَنَمًا لِلضَّحَايَا فَاَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا، فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهُ جَذَعٌ، فَقَالَ: ضَحِّ بِهِ فَضَحَّيْتُ بِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانی کے لیے بکریاں تقسیم کیں' میں نے چھ ماہ کا لیا؟ میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! چھ ماہ کا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو' پس میں نے اسی کے ساتھ قربانی کی۔

5070 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ طُعْمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَصْحَابِهِ ضَحَايَا، فَاَعْطَانِي عَتُودًا جَذَعًا مِنَ الْمَعْزِ، فَجِئْتُ بِهِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اِنَّهُ جَذَعٌ قَالَ: ضَحِّ بِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے درمیان قربانی کے لیے بکریاں تقسیم کیں' آپ نے مجھے چھ ماہ دیا بھیڑوں میں سے؟ میں واپس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! چھ ماہ کا ہے' آپ نے فرمایا: اس کی قربانی کرو۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ

5071 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

5072 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

5073 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے وہ وضو کرے (یعنی ہاتھ دھولے)۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے وہ وضو کرے (یعنی ہاتھ دھولے)۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی اُمت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

5071- أورده أحمد في مسنده جلد5صفحه194' رقم الحديث: 21735 .

5073- الترمذي في سننه جلد1صفحه34 رقم الحديث: 22' جلد1صفحه35 رقم الحديث: 23 .

عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

5074 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا: لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَكَانَ زَيْدٌ يَضَعُ السِّوَاكَ مِنْهُ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْكَاتِبِ، كُلَّمَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اسْتَاكَ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر میری اُمت پر گراں نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت ان کو مسواک کرنے کا حکم دیتا' پس حضرت زید رضی اللہ عنہ مسواک کان پر ایسے رکھتے جس طرح کاتب قلم رکھتا ہے' جب نماز کے لیے اُٹھتے تو مسواک کرتے۔

بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت بسر بن سعید' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5075 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَا: ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5075- أخرجه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1506' رقم الحديث: 1895 . أخرجه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1045' رقم الحديث: 2688 .

بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

5076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، اَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5077 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، قَالُوا، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5078 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، وَاَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5079 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5080 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا اَبُو مَعْمَرٍ الْمَقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5081 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے

بْنُ رَشْدِينِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ، حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا، وَمَنْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا

راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5082 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، كِلَاهُمَا، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا أَوْ خَلَفَهُ فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔

5083 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ' اس کو جہاد کا ثواب ملے گا۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: پھر مجھے حضرت بُسر بن سعید نے اس کی خبر دی۔

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ اَخْبَرَنِيهَا بُسْرُ بْنُ سَعِيدٍ

5084 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ، وَمَنْ خَلَفَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ وَاَنْفَقَ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا اس کو جہاد کرنے والے کے برابر کا ثواب ملے گا' جو جہاد کرنے والے کے گھر والوں کے پاس رہا بھلائی کے ساتھ اس کو جہاد کا ثواب ملے گا اور خرچ کیا تو اس کیلئے اس کے برابر اجر ہے۔

5085 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَخْبَرَنِي الثَّوْرِيُّ، وَمَالِكٌ، عَنْ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو جُهَيْمٍ الْاَنْصَارِيُّ اِلَى زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَسْاَلُهُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَاَنْ يَقُومَ فِي مَقَامِهِ اَرْبَعِينَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي قَالَ: فَلا اَدْرِي اَقَالَ اَرْبَعِينَ سَنَةً اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا اَوْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے اس آدمی کے متعلق جو نمازی کے آگے سے گزرتا ہے اس کا کتنا گناہ ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا اس جگہ چالیس دن' سال و ماہ کھڑا رہے تو اس کے لیے یہ بہتر ہے' مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن۔

5086 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا سَالِمٌ اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: اَرْسَلَنِي اَبُو الْجُهَيْمِ ابْنُ اُخْتِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اِلَى

حضرت بسر بن سعید فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوجہیم انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے اس آدمی کے متعلق جو نمازی کے آگے سے گزرتا ہے اس کا کتنا گناہ

5085- اورده عبد الرزاق في مصنفه جلد2صفحه19' رقم الحديث: 2322 .

زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَسْاَلُهُ مَا الَّذِى سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْمَارِّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّى؟ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَاَنْ يَقُومَ اَحَدُكُمْ اَرْبَعِينَ خَيْرٌ لَهُ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَىِ الْمُصَلِّى لَا يَدْرِى اَرْبَعِينَ سَنَةً، اَوْ اَرْبَعِينَ شَهْرًا، اَوْ اَرْبَعِينَ يَوْمًا

ہے؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: نمازی کے آگے سے گزرنے والا اس جگہ چالیس (دن' سال و ماہ) کھڑا رہے تو اس کے لیے یہ بہتر ہے' مجھے معلوم نہیں کہ چالیس سال یا ماہ یا دن۔

5087 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ اَبِى فُدَيْكٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ قَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَاِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا وَعَدَدَهَا، ثُمَّ كُلْهَا، فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَرُدَّهَا اِلَيْهِ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے' اگر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کی حفاظت کرے اور گن کر رکھے' جو کھالے اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دے۔

5088 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَخْرَمُ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِى اَبُو النَّضْرِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنِ اعْتُرِفَتْ فَاَدِّهَا وَاِلَّا فَاعْرِفْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا، فَاِنْ جَاءَ

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کیا جائے' اگر اس کا مالک آ جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس کی حفاظت کرے اور گن کر رکھے' جو کھالے اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو واپس کر دے۔

5087- اخرج نحوه البخارى فى صحيحه جلد 2 صفحه 855 رقم الحديث: 2295' جلد 2 صفحه 856 رقم الحديث: 2296 .

صَاحِبُهَا فَادِهَا

5089 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْغَلَابِيُّ، قَالَا، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا اِمَاءَ اللّٰهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو اور وہ گھروں سے اس حال میں نکلیں کہ انہوں نے خوشبو نہ لگائی ہو۔

5090 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: اَنَا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَ: اَخْبَرَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعُوا اِمَاءَ اللّٰهِ الْمَسَاجِدَ وَلْيَخْرُجْنَ تَفِلَاتٍ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لونڈیوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکو اور انہیں چاہیے کہ وہ خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

5091 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنُ صَالِحٍ، وَالْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا اَبُو الْاَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَلَغَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کو اپنے بھائی سے کوئی شی بغیر مانگے اور طمع کے مل جائے وہ اس کو قبول کرلے اس کو واپس نہ کرے یہ اللہ نے اس کو رزق بھیجا ہے۔

5089- الدارمی فی سننه جلد1صفحه330' رقم الحديث: 1279 .

5091- اورده أبو يعلى فی مسنده جلد2صفحه226' رقم الحديث: 925 .

مَعْرُوفٌ مِنْ اَخِيهِ مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ وَلَا اِشْرَافٍ فَلْيَقْبَلْهُ وَلَا يَرُدَّهُ، فَاِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ سَاقَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت عطاء بن یسار' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5092 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور ان میں غلطی نہ کی' اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5093 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے وضو کیا تو اچھا وضو کیا' پھر دو رکعت نفل ادا کیے اور ان میں غلطی نہ کی' اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

5092- اورده أبو داؤد في سننه جلد1صفحه238' رقم الحديث: 905 . وأحمد في مسنده جلد4صفحه117 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

5094 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَخْبَرَهُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: لَأَرْمُقَنَّ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَةَ، فَتَوَسَّدْتُ عَتَبَتَهُ أَوْ فُسْطَاطَهُ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، وَهُمَا دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ دُونَ اللَّتَيْنِ قَبْلَهُمَا، ثُمَّ أَوْتَرَ فَذَلِكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن قیس بن مخرمہ حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں ضرور آج کی رات حضور ﷺ کی نماز دیکھوں گا' میں نے گھر کی دہلیز یا خیمہ کا تکیہ بنا لیا' حضور ﷺ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں' پھر دو لمبی رکعتیں پڑھیں' پھر دو رکعتیں پڑھیں' یہ دونوں پہلی والی رکعتوں سے کم تھیں' پھر دو اور رکعتیں پڑھیں' ان سے پہلی والی سے کم تھی' پھر دو رکعتیں پہلی رکعتوں سے کم پڑھیں' پھر وتر پڑھے' یہ تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5094- مالك في الموطأ جلد 1 صفحه 122' رقم الحديث: 266 . وابن ماجه في سننه جلد 1 صفحه 433' رقم الحديث: 1362 .

اَبُو صَالِحِ السَّمَّانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوصالح السمان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5095 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ، وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ وَاَشْجَعَ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ مَوْلَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش اور انصار اور قبیلہ اسلم اور غفار' مزینہ اور جو قبیلہ جہینہ اور اشجع سے ہے' ان کے لیے اللہ اور اسکے رسول کے علاوہ کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

5096 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ، قَالَ يَحْيَى: لَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُرَيْشٌ وَالْاَنْصَارُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ وَمَنْ كَانَ مِنْ اَشْجَعَ وَجُهَيْنَةَ حُلَفَاءُ مَوَالِي لَيْسَ لَهُمْ دُونَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ مَوْلَى

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش اور انصار اور قبیلہ اسلم اور غفار' مزینہ اور جو قبیلہ جہینہ اور اشجع سے ہے' ان کے لیے اللہ اور اسکے رسول کے علاوہ کوئی مولیٰ نہیں ہے۔

يَزِيدُ مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدٍ

حضرت منبعث کے غلام یزید رضی اللہ عنہ' حضرت زید بن خالد سے

5095- أخرجه مسلم في صحيحه جلد4صفحه1954' رقم الحديث: 2520 . والبخاري في صحيحه جلد 3 صفحه1293' رقم الحديث: 3321 .

بْنِ خَالِدٍ

روایت کرتے ہیں

5097 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ، فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا - أَوْ قَالَ: وِعَاءَهَا - فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا أَوِ اسْتَمْتِعْ بِهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤ۔

5098 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5099 - قَالَ: فَسَأَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، وَتَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ کا چہرہ متغیر ہوا' فرمایا: تجھے اور اس کو کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے جوتے اور مشکیزہ ہے' پانی بھی پی لیتا ہے اور درخت کے پتے کھا لیتا ہے' اسکو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اسے ملے۔

5100 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس

5097- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد2 صفحه 855 رقم الحديث: 2295' جلد2 صفحه 856 رقم الحديث: 2296 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا، وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا

کا مالک آجائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤ۔

5101 - قَالَ: فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5102 - قَالَ: فَضَالَّةُ الْإِبِلِ؟ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اور اس کو کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے جوتے ہیں اور مشکیزہ ہے پانی بھی پی لیتا ہے اور درخت کے پتے کھالیتا ہے اس کو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اسے ملے۔

5103 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَأْكُلُ الشَّجَرَ وَتَرِدُ الْمَاءَ حَتَّى يَأْتِيَهَا بَاغِيهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی حضورﷺ کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: تیرے لیے اور اس کے لیے کیا ہے؟ اس کا مشکیزہ اس کے ساتھ ہے اور اس کے جوتے ہیں' وہ درخت سے کھا سکتا ہے اور پانی پی سکتا ہے حتیٰ کہ اسے تلاش کرنے والا اس کے پاس آئے۔

5104 - ثُمَّ سَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5105 - ثُمَّ سَالَهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَعَدَدَهَا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَهَا فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ، وَإِلَّا فَهِيَ لَكَ

پھر گم شدہ چیز کے متعلق آپ ﷺ سے سوال ہوا تو فرمایا: اس کے بٹوے کی تشہیر کرا اور اسے گن کر رکھ پس اگر اس کا مالک آ کر اسے پہچان لے تو اسے دے دے ورنہ وہ تیری ہے۔

5106 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَخْبِرْنِي عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ اَتَى بَاغِيهَا فَرُدَّهَا عَلَيْهِ، وَإِلَّا فَاسْتَنْفِقْهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور ﷺ سے پوچھا' اس نے کہا: آپ سے گم شدہ شی کے متعلق بتائیں' آپ نے فرمایا: اس کے بٹوے اور تھیلے کی تشہیر کر' ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھا۔

5107 - قَالَ: فَاَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5108 - قَالَ: فَاَخْبِرْنِي عَنْ ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ، دَعْهَا حَتَّى يَلْقَاهَا صَاحِبُهَا

عرض کی: مجھے گم شدہ اونٹ کے بارے میں بتائیں؟ پس رسول کریم ﷺ کو غصہ آ گیا حتیٰ کہ آپ کے رخسار سرخ ہو گئے پھر فرمایا: اس کے ساتھ اس کے جوتے اور مشکیزہ ہے' وہ پانی پی سکتا ہے اور درخت کھا سکتا ہے' اس کو چھوڑ دے حتیٰ کہ اس کا مالک اس سے ملے۔

5109 - حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ سَعْدَانَ بْنِ يَزِيدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے

عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَخْبَرَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5110 - وَسَاَلَهُ عَنْ ضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا، تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ، اتْرُكْهَا حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تجھے اور اس کو کیا ہے؟ اس کے ساتھ اس کے جوتے ہیں اور مشکیزہ ہے' پانی بھی پی لیتا ہے اور درخت کے پتے کھا لیتا ہے' اسکو چھوڑ دو یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ جائے۔

5111 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: اَتَى رَجُلٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اللُّقَطَةُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، فَاِنْ لَمْ يَاْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَنْفِقْهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دیدو ورنہ اس سے خود فائدہ اُٹھاؤ۔

5112 - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ قَالَ: هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5113 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَكَيْفَ تَرَى فِي ضَالَّةِ الْاِبِلِ؟ قَالَ: فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی گم شدہ اونٹ کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنے غصہ ہوئے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، وَتَرِدُ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ، حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

یہاں تک کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ پھر فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے! اس کے ساتھ اس کا کھانا اور مشکیزہ ہے' پانی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آئے۔

5114 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، اَخْبَرَنِي رَبِيعَةُ بْنُ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا سَنَةً، ثُمَّ اعْرِفْ وِكَاءَهَا، ثُمَّ اسْتَنْفِقْ بِهَا، فَاِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَاَدِّهَا اِلَيْهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ نے آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ایک سال تک اعلان کرو' پھر اس کی حفاظت کرو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اسے دیدو۔

5115 - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: خُذْهَا فَاِنَّمَا هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اسے پکڑ لے' وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5116 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَالَّةُ الْاِبِلِ؟ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ اَوِ احْمَرَّ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا حِذَاؤُهَا وَسِقَاؤُهَا، حَتّٰى يَلْقَاهَا رَبُّهَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی گم شدہ اونٹ کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضور ﷺ اتنے غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ غصہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے! اس کے ساتھ اس کے جوتے اور مشکیزہ ہے' پانی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک آئے۔

5117 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا

عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی گم شدہ اونٹ کے متعلق کیا رائے ہے؟ حضور ﷺ اتنے غصہ ہوئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ غصہ ہو گیا۔ پھر فرمایا: تمہیں اس سے کیا تعلق ہے! اس کے ساتھ اس کے جوتے اور

رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ؟ فَغَضِبَ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ، قَالَ: مَا لَكَ وَلَهَا؟ مَعَهَا الْحِذَاءُ وَالسِّقَاءُ، تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ وَتَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ، حَتَّى يَجِدَهَا رَبُّهَا

مشکیزہ ہے' پانی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے یہاں تک کہ اس کا مالک اس کے پاس آ ئے۔

5118 - قَالَ: فَضَالَةُ الْغَنَمِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

عرض کی: یارسول اللہ! گم شدہ بکری کے متعلق کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

5119 - قَالَ: فَاللُّقَطَةُ؟ قَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا، ثُمَّ عَرِّفْهَا، فَإِنْ لَمْ تَعْرِفْ فَاخْلِطْهَا بِمَالِكَ

آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے بٹوے کو اچھی طرح پہچان لو' پھر اس کا اعلان کر' اگر تجھے پہچان نہ آئے تو اپنے مال سے اس کو ملا لے۔

حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5120 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَالَّةِ الْغَنَمِ؟ فَقَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: وہ تیرے لیے ہے یا تیرے بھائی کے لیے ہے' یا بھیڑ کے لیے۔

5121 - وَسُئِلَ عَنْ ضَالَّةِ الْبَعِيرِ؟ فَغَضِبَ

آپ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا گیا' آپ

وَاحْمَرَّ وَجْهُهُ، وَقَالَ: مَعَهُ حِذَاؤُهُ وسِقَاؤُهُ، يَرِدُ الْمَاءَ وَيَرْعَى الشَّجَرَ

غصہ ہوئے اور آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا' آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ اس کے جوتے اور اس کا مشکیزہ ہے اور پانی پی لیتا ہے اور درختوں کے پتے کھالیتا ہے۔

5122 - وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا حَوْلًا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَاعْرِفْ وِكَاءَهَا أَوْ عِفَاصَهَا، ثُمَّ اجْعَلْهَا فِي مَالِكَ، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا دَفَعْتَهَا إِلَيْهِ

آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے بٹوے کو خوب پہچان لو' پھر اسے اپنے مال میں رکھ دو' اگر اس کا مالک آ جائے تو اس کو دے دو۔

صَالِحُ بْنُ نَبْهَانَ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت توامہ کے غلام صالح بن نبہان' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5123 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قُتَيْبَةَ الرِّفَاعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ حَتَّى نَأْتِيَ السُّوقَ وَإِنَّهُ لَيُرَى مَوْقِعُ نَبْلِهِ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے' پھر ہم واپس جاتے' ہم بازار آتے تو تیر کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے۔

5124 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللهُ، ثنا ابْنُ الْأَشْجَعِيِّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ صَالِحٍ، مَوْلَى التَّوْأَمَةِ قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ، يَقُولُ: كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتا تھا' پھر میں بازار جاتا' اگر میں تیر پھینکتا تو میں تیر کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتا تھا۔

5123- أورده أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 115 . وأبو عوانة في مسنده جلد 1 صفحه 302 رقم الحديث: 1066' جلد 1 صفحه 361 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ اَخْرَجُ اِلَى السُّوقِ، فَلَوْ اَرْمِي لَاَبْصَرْتُ مَوَاقِعَ نَبْلِي

5125 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو اَيُّوبَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مِنْ شَيْءٍ لِشَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ حَتَّى يَسْتَاكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب نماز کے نکلتے تو مسواک کرتے تھے۔

اَبُو حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5126 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَافِعٍ الطَّحَّانُ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: ثنا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْاَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حَرْبِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: اَشْهَدُ عَلَى اَبِي زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، اَنَّهُ قَالَ: اَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَشِّرُ النَّاسَ: اَنَّهُ مَنْ شَهِدَ اَنَّ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت ابوحرب بن زید بن خالد الجہنی فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ وہ فرماتے ہیں: حضورﷺ نے مجھے بھیجا لوگوں کو خوشخبری دینے کے لیے کہ جو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کا اقرار کرے اس کے لیے جنت ہے۔

5125- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه99 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

خَالِدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثِ اللُّقَطَةِ

حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت خالد بن زید بن خالد جہنی اپنے والد سے' وہ حضورﷺ سے گم شدہ شی والی حدیث کے متعلق والی حدیث روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ اَبِيهِ

5127 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخُلْسَةِ وَالنُّهْبَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن خالد الجہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے اُچکنے اور ڈاکہ زنی سے منع کیا۔

5128 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، اَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَوْلَى جُهَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ

حضرت زید بن خالد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں: نبی کریمﷺ نے ڈاکہ زنی اور مثلہ (شکل بگاڑنے) سے منع فرمایا۔

5127- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه277 وقال: رواه أحمد والطبراني وفي رواية عنده والمثلة بدل النهبة وفي اسناده رجل لم يسم .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهَى عَنِ النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ

اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ایوب بن خالد انصاری' حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5129 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، اَخْبَرَنِي اَيُّوبُ بْنُ خَالِدٍ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنْتُ اَنَا وَصَاحِبٌ لِي يَوْمَ خَيْبَرَ فِي الْمُتْعَةِ نُمَاكِسُ امْرَاَةً فِي الْاَجَلِ وتَمَاكَسْنَا، فَاَتَانَا آتٍ فَاَخْبَرَنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ نِكَاحَ الْمُتْعَةِ وَحَرَّمَ اَكْلَ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَالْحُمُرِ الْاِنْسِيَّةِ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اور میرا ساتھی خیبر میں متعہ کرتے تھے' ہم ایک مدت کے لیے عورت کرایہ پر لیتے' اس سے فائدہ اُٹھاتے' ایک آنے والا ہمارے پاس آیا' اس نے ہمیں بتایا کہ حضور ﷺ نے متعہ کو حرام کیا اور پھاڑنے والے درندے اور پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے۔

عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ

حضرت عطاء بن ابی رباح' حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5130 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

5129- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه265 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف .

5130- الترمذي في سننه جلد3صفحه171' رقم الحديث: 807 . والدارمي في سننه جلد2صفحه14 رقم الحديث:1702 .

مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ حَاجًّا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ، فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ

ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا تو اس کیلئے اس کے برابر اجر ہے اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی، جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کے لیے اس جیسا ثواب ہے لیکن اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

عطاء بن ابی رباح عن زید

5131 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، وَسُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا فَإِنَّ لَهُ مِثْلَ اُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے ان کے برابر اجر ہے اور ان کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5132 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَطْعَمَهُ وَسَقَاهُ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، کھانا کھلایا یا پانی پلایا تو اس کیلئے روزہ دار کے برابر اجر ہے بغیر اس کے کہ اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی ہوگی۔

5133 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِي رَبَاحٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا، جس نے کسی آدمی کو حج کروایا یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ اَحَجَّ رَجُلًا اَوْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے اس کے برابر اجر ہے۔

5134 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، عَنْ ابْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ حَاجًّا اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ اَوفَطَّرَ صَائِمًا، كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَهُ ذٰلِكَ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی یا حاجی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کے لیے ان کے برابر اجر ہے اور ان کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5135 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْاَزْرَقُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الصَّائِمِ، وَاِنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَيْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَاِنَّ لَهُ مِثْلَ اَجْرِ الْغَازِي فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنَ الْغَازِي شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اس کیلئے روزہ دار کے برابر ثواب ہے اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو بے شک اس کیلئے غازی کے برابر ثواب ہے' اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5136 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِي اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اس کیلئے روزہ دار کے برابر ثواب لکھا جائے گا اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو

اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِی اَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِی اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِی شَیْءٌ

اس کیلئے غازی کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5137 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِی شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِی اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الصَّائِمِ شَیْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا اَوْ خَلَفَهُ فِی اَهْلِهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ فِی اَنَّهُ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِی شَیْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' تو اُس کیلئے روزہ دار کی طرح ثواب لکھا جائے گا اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے غازی کی طرح ثواب ہوگا اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5138 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِیُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِیُّ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِی رَبَاحٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِیِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ شَیْءٌ، وَمَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِی سَبِيلِ اللّٰهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ وَلَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهِ شَیْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا تو اس کیلئے اس کی مثل اجر ہے اور اس روزہ رکھنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی' جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کیلئے غازی کی مثل اجر ہے اور اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5139 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، قَالَا: ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کو غازی کی طرح ثواب ہوگا اور اس کے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ الْغَازِي مِنْ غَيْرِ اَنَّ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهِ شَيْءٌ، وَمَنْ فَطَّرَ صَائِمًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهِ

ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس نے کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروایا تو اس کے لیے اس کی مثل اجر ہے۔

5140 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا اَبُو اِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا اَوْ جَهَّزَ حَاجًّا اَوْ غَازِيًا كَانَ لَهُ مِثْلُ اُجُورِهِمْ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُورِهِمْ شَيْءٌ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی روزہ دار کو روزہ افطار کروایا' جس نے حاجی یا غازی کے لیے سامان تیار کیا یا غازی کے گھر والوں کے پاس بھلائی سے رہا تو اس کے ثواب میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

5141 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو (یعنی نفل نماز) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

5142 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ: صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو (یعنی نفل نماز) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

5143 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ،

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھو

5140- النسائي في السنن الكبرى جلد **2** صفحه **256**' رقم الحديث: **3330** .

5141- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **1** صفحه **539**' رقم الحديث: **777** .

وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَتَّخِذُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَصَلُّوا فِيهَا

(یعنی نفل نماز) اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ۔

اَبُو سَالِمٍ الْجَيْشَانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حضرت ابوسالم الجیشانی' حضرت زید بن خالد سے روایت کرتے ہیں

5144 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، اَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ، حَدَّثَهُ، عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آوَى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَا لَمْ يُعَرِّفْهَا

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے کسی گمراہی کی پناہ لی' پس وہ گمراہ ہے جب تک اس کی تشہیر نہ کردے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ اَبِي سَالِمٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

زَيْدُ بْنُ كَعْبٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الْبَهْزِيُّ

حضرت زید بن کعب اسلمی پھر بہزی رضی اللہ عنہ

5145 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ،

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ' بہزی سے

5144- مسلم في صحيحه جلد3صفحه1351' رقم الحديث: 1725 .

ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ، عَنِ الْبَهْزِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ وَادِي الرَّوْحَاءِ، وَجَدَ النَّاسُ حِمَارَ وَحْشٍ عَقِيرًا، فَذَكَرُوهُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اقِرُّوهُ حَتَّى يَأْتِيَ صَاحِبُهُ فَأَتَى الْبَهْزِيُّ وَكَانَ صَاحِبَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَأْنُكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ، فَأَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يَقْسِمَهُ فِي الرِّفَاقِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ، ثُمَّ مَرَرْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْأُثَايَةِ إِذَا ظَبْيٌ وَاقِفٌ فِي ظِلٍّ فِيهِ سَهْمٌ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا أَنْ يَقِفَ عِنْدَهُ حَتَّى يُخْبِرَ عَنْهُ النَّاسَ

روایت ہے کہ حضورﷺ مکہ جانے کے لیے نکلے' جب وادی روحاء میں پہنچے تو لوگوں نے ایک بوڑھا وحشی گدھا پایا' اس کا ذکر حضورﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کے مالک کے آنے تک ٹھہرو۔ حضرت بہزی رضی اللہ عنہ آئے اور یہ ہی مالک تھے' عرض کی: یارسول اللہ! اس گدھا سے تمہارا کیا کام ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دوستوں میں تقسیم کرنے کا حکم دیا' وہ سب حالتِ احرام میں تھے' پھر ہم گزرے جب ہم مقامِ اثایہ پر آئے تو وہاں ایک ہرن ٹھہرا ہوا تھا' سایہ میں اسے تیر لگا ہوا تھا' حضورﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ اس کے پاس ٹھہرو یہاں تک کہ لوگوں کو اس کے بارے خبر کردو۔

زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ

زید بن دثنہ انصاری رضی اللہ عنہ جو بنی بیاضہ سے تھے

5146 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ مِنْ شَأْنِ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَعَاصِمِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ الْأَفْلَحِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَزَيْدِ بْنِ الدَّثِنَةِ الْأَنْصَارِيِّ، مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُمْ عُيُونًا بِمَكَّةَ لِيُخْبِرُوهُ خَبَرَ قُرَيْشٍ، فَسَلَكُوا عَلَى

حضرت عروہ فرماتے ہیں: خبیب بن عبد اللہ انصاری' پھر بنوعمرو بن عوف اور عاصم بن ثابت بن افلح بن عمر بن عوف اور زید بن دثنہ انصاری جو بنو بیاضہ سے تھے۔ ان کا کام یہ تھا کہ رسول کریمﷺ نے ان کو مکہ کی طرف جاسوس بنا کر بھیجا تاکہ آپﷺ کو قریشیوں کی خبر دیں' وہ بے آباد راستہ سے چلے یہاں تک کہ جب نجد کے مقام رجیع پر پہنچے تو ہذیل قبیلہ کی ایک شاخ بنولحیان نے ان کو روکا' جہاں تک تعلق ہے

النَّجْدِيَّةِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالرَّجِيعِ مِنْ نَجْدٍ، اعْتَرَضَتْ لَهُمْ بَنُو لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ، فَأَمَّا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ فَضَارَبَ بِسَيْفِهِ حَتَّى قُتِلَ، وَأَمَّا خُبَيْبٌ وَزَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ فَأَصْعَدَا فِي الْجَبَلِ، فَلَمْ يَسْتَطِعْهُمَا الْقَوْمُ حَتَّى جَعَلُوا لَهُمَا الْعُهُودَ وَالْمَوَاثِيقَ فَنَزَلَا إِلَيْهِمْ فَأَوْثَقُوهُمَا رِبَاطًا ثُمَّ أَقْبَلُوا بِهِمَا إِلَى مَكَّةَ فَبَاعُوهُمَا مِنْ قُرَيْشٍ فَأَمَّا خُبَيْبٌ فَاشْتَرَاهُ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ أَخُو حُسَيْنِ بْنِ الْحَارِثِ وَشَرَكَهُ فِي ابْتِيَاعِهِ مَعَهُ أَبُو إِهَابِ بْنُ عَزِيزِ بْنِ قَيْسِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَدَسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دَارِمٍ وَكَانَ قَيْسُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ رَبِيعَةَ أَخَا عَامِرِ بْنِ نَوْفَلٍ لِأُمِّهِ أُمُّهُمَا بِنْتُ نَهْشَلٍ التَّمِيمِيَّةُ وَعِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَالْأَخْنَسُ بْنُ شُرْنُونَ بْنِ عِلَاجِ بْنِ غُبْرَةَ الثَّقَفِيُّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ حَكِيمٍ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ وَأُمَيَّةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ هَمَّامِ بْنِ حَنْظَلَةَ مِنْ بَنِي دَارِمٍ، وَبَنِي الْحَضْرَمِيِّ وَسَعْيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، وَصَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفِ بْنِ وَهْبٍ الْجُمَحِيُّ، فَدَفَعُوهُ إِلَى عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، فَسَجَنَهُ عِنْدَهُ فِي دَارٍ، فَمَكَثَ عِنْدَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَمْكُثَ، وَكَانَتِ امْرَأَةٌ مِنْ آلِ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ تَفْتَحُ عَنْهُ وَتُطْعِمُهُ، فَقَالَ لَهَا: إِذَا أَرَادَ الْقَوْمُ قَتْلِي فَآذِنِينِي قَبْلَ ذَلِكَ، فَلَمَّا أَرَادُوا قَتْلَهُ أَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ لَهَا: ابْغِينِي حَدِيدَةً أَسْتَدِقُّ بِهَا۔

عاصم بن ثابت کا تو آپ نے اپنی تلوار نکالی اور لڑنے لگے یہاں تک کہ وہیں شہید ہو گئے۔ لیکن حضرت خبیب اور زید بن دثنہ قریب ہی پہاڑی پر چڑھ گئے۔ پس وہ لوگ ان تک رسائی حاصل نہ کر سکے حتیٰ کہ ان لوگوں نے ان کو وعدہ دیا اور پختہ معاہدے کیے پس یہ اتر کر ان کے پاس آئے اُن نے ان کو رسیوں سے جکڑا اور مکہ لے جا کر قریشیوں کے ہاتھوں فروخت کر دیا۔ پس حضرت خبیب کو حسین بن حارث کے بھائی عقبہ بن حارث بن نوفل نے خریدا اور اپنے ساتھ ابواھاب بن عزیز بن قیس بن سوید بن ربیعہ بن عدس بن عبداللہ بن دارم کو حصہ دار بنا دیا' جبکہ قیس بن سوید بن ربیعہ ماں کی طرف سے عامر بن نوفل کے بھائی تھے' ان دونوں کی والدہ نہشل کی بہن تمیمیہ تھی' عکرمہ بن ابوجہل' اخنس بن شرنون بن علاج بن غبرہ ثقفی' عبیدہ بن حکیم سلمی پھر ذکوانی' امیہ بن عتبہ بن ہمام بن حنظلہ جو بنی دارم سے تھے اور بنوحضرمی' سعید بن عبداللہ بن ابوقیس جن کا تعلق بنوعامر بن لوی سے تھا اور صفوان بن امیہ بن خلف بن وہب جمحی' پس ان سب نے ان کو عقبہ بن حارث کے حوالے کر دیا۔ پس اس نے آپ کو ایک گھر میں قید کر دیا۔ پس جتنا اللہ نے چاہا کہ آپ ٹھہرتے' آپ اس کے ہاں ٹھہرے۔ عقبہ بن حارث بن عامر کی آل سے ایک عورت تھی جو دروازہ کھولتی اور آپ کو کھانا کھلاتی۔ پس آپ نے اس سے کہا: جب یہ لوگ مجھے قتل کرنے کا ارادہ کریں تو مجھے قبل از وقت بتا دینا' پس جب انہوں

اَیُ اَحْلِقُ عَانَتِی - فَدَخَلَ ابْنُ الْمَرْاَةِ الَّتِی كَانَتْ تَنْجِدُهُ وَالْمُوسَی فِی یَدِهِ، فَاَخَذَ بِیَدِ الْغُلَامِ، فَقَالَ: هَلْ اَمْكَنَ اللّٰهُ مِنْكُمْ؟ فَقَالَتْ: مَا هٰذَا ظَنِّی بِكَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا الْمُوسَی، فَقَالَ: اِنَّمَا كُنْتُ مَازِحًا، وَخَرَجَ بِهِ الْقَوْمُ الَّذِینَ شَرَكُوا فِیهِ وَخَرَجَ مَعَهُمْ اَهْلُ مَكَّةَ وَخَرَجُوا مَعَهُمْ بِخَشَبَةٍ حَتّٰی اِذَا كَانُوا بِالتَّنْعِیمِ نَصَبُوا تِلْكَ الْخَشَبَةَ فَصَلَبُوهُ عَلَیْهَا، وَكَانَ الَّذِی وَلِیَ قَتْلَهُ عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَكَانَ اَبُو حُسَیْنٍ صَغِیرًا وَكَانَ مَعَ الْقَوْمِ وَاِنَّمَا قَتَلُوهُ بِالْحَارِثِ بْنِ عَامِرٍ وَكَانَ قُتِلَ یَوْمَ بَدْرٍ كَافِرًا وَقَالَ لَهُمْ خُبَیْبٌ عِنْدَ قَتْلِهِ: اَطْلِقُونِی مِنَ الرِّبَاطِ حَتّٰی اَرْكَعَ رَكْعَتَیْنِ فَاَطْلِقُوهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَیْنِ خَفِیفَتَیْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: لَوْلَا اَنْ تَظُنُّوا اَنِّی جَزِعٌ مِنَ الْمَوْتِ لَطَوَّلْتُهُمَا فَلِذٰلِكَ خَفَّفْتُهُمَا، وَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّی لَا اَنْظُرُ اِلَّا فِی وَجْهِ عَدُوٍّ اَللّٰهُمَّ اِنِّی لَا اَجِدُ رَسُولًا اِلَی رَسُولِكَ، فَبَلِّغْهُ عَنِّی السَّلَامَ، فَجَاءَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ ذٰلِكَ، وَقَالَ خُبَیْبٌ وَهُمْ یَرْفَعُونَهُ عَلَی الْخَشَبَةِ: اَللّٰهُمَّ اَحْصِهِمْ عَدَدًا، وَاقْتُلْهُمْ بَدَدًا، وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا، وَقَتَلَ خُبَیْبُ بْنُ عَدِیٍّ اَبْنَاءَ الْمُشْرِكِینَ الَّذِینَ قُتِلُوا یَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمَّا وَضَعُوا فِیهِ السِّلَاحَ وَهُوَ مَصْلُوبٌ نَادَوْهُ وَنَاشَدُوهُ: اَتُحِبُّ مُحَمَّدًا مَكَانَكَ؟ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ الْعَظِیمِ مَا اَحَبُّ اَنْ یُفْدِیَنِی بِشَوْكَةٍ

نے آپ کو شہید کرنے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے آپ کو خبر دی' پس آپ نے اس سے کہا: مجھے استرا لا کر دو تا کہ میں اس سے اپنے بغلوں کے بال اتار لوں۔ اسی حال میں اس عورت کا چھوٹا بیٹا آپ کے پاس داخل ہوا جبکہ اُسترا آپ کے ہاتھ میں تھا' پس آپ نے بچے کا ہاتھ پکڑ کر کہا: کیا تم میں سے کسی کو اللہ نے قدرت دی ہے؟ (کہ یہ بچہ زندہ میرے ہاتھ سے چھڑا لے) پس وہ عورت بولی: تیرے حق میں میرا یہ گمان تو نہیں تھا' پھر آپ نے استرا اس عورت کو پکڑانے کے بعد فرمایا: میں تو مزاح کر رہا تھا۔قوم آپ کو لے کر نکلی جو آپ کو خریدنے میں شریک تھے اور اُن کے ساتھ (تماشائی) اہل مکہ بھی نکلے اور وہ ایک لکڑی اپنے ساتھ لے کر گئے' حتیٰ کہ جب تنعیم کے مقام پر پہنچے تو انہوں نے اس لکڑی کو گاڑ دیا اور آپ کو اس پر سولی دے دی۔ اور وہ آدمی جو آپ کے قتل کا ولی بنا جو عقبہ بن حارث جبکہ ابوحسین ابھی چھوٹا بچہ تھا اور قوم کے ساتھ تھا اور انہوں نے آپ کو صرف حارث بن عامر کی وجہ سے قتل کیا' جبکہ وہ کافر ہی رہا حتیٰ کہ بدر کے دن قتل ہوا اور اپنی شہادت کے وقت حضرت خبیب رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میری رسیاں کھول دو تا کہ میں دو رکعت نماز ادا کرلوں۔ پس انہوں نے آپ کو رسیوں سے آزاد کیا' آپ نے انتہائی اختصار کے ساتھ دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر آپ نے فارغ ہو کر فرمایا: تم لوگ یہ گمان نہ کرنا کہ میں موت سے گھبرایا ہوا ہوں' اگر ایسا ہوتا تو میں ان دو

يُشَاكُهَا فِي قَدَمِهِ، فَضَحِكُوا وَقَالَ خُبَيْبٌ حِينَ رَفَعُوهُ عَلَى الْخَشَبَةِ:

(البحر الطويل)

لَقَدْ جَمَعَ الْأَحْزَابُ حَوْلِي وَأَلَّبُوا ... قَبَائِلَهُمْ وَاسْتَجْمَعُوا كُلَّ مَجْمَعِ

وَقَدْ جَمَعُوا أَبْنَاءَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ ... وَقُرِّبْتُ مِنْ جِذْعٍ طَوِيلٍ مُمَنَّعِ

إِلَى اللّٰهِ أَشْكُو غُرْبَتِي بَعْدَ كُرْبَتِي ... وَمَا أَرْصَدَ الْأَحْزَابُ بِي عِنْدَ مَصْرَعِي

فَذَا الْعَرْشِ صَبِّرْنِي عَلَى مَا يُرَادُ بِي ... فَقَدْ بَضَّعُوا لَحْمِي وَقَدْ يَئِسَ مَطْمَعِي

وَذٰلِكَ فِي ذَاتِ الْإِلٰهِ وَإِنْ يَشَأْ ... يُبَارِكْ عَلَى أَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

لَعَمْرِي مَا أَحْفِلُ إِذَا مِتُّ مُسْلِمًا ... عَلَى أَيِّ حَالٍ كَانَ لِلّٰهِ مَضْجَعِي

وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ الدَّثِنَةِ فَاشْتَرَاهُ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ فَقَتَلَهُ بِأَبِيهِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، قَتَلَهُ نِسْطَاسُ مَوْلَى بَنِي جُمَحَ، وَقُتِلَا بِالتَّنْعِيمِ، فَدَفَنَ عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ خُبَيْبًا، وَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَأْنِ خُبَيْبٍ:

(البحر الطويل)

لَيْتَ خُبَيْبًا لَمْ تَخُنْهُ ذِمَامَةٌ ... وَلَيْتَ خُبَيْبًا كَانَ بِالْقَوْمِ عَالِمًا

شَرَاكَ زُهَيْرُ بْنُ الْأَغَرِّ وَجَامِعٌ ... وَكَانَا

رکعتوں کو لمبا کرتا۔ پس میں تمہارے اسی بُرے گمان کے ڈر سے ان کو مختصر کیا اور دعا کی: اے اللہ! دشمن کے سامنے میں کوئی مہلت نہیں مانگتا۔ اے اللہ! میرے پاس قاصد نہیں جو تیرے رسول تک پہنچ سکے‘ پس تُو خود میری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میرا اسلام پہنچا دینا۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام آئے‘ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں اور آپ کو آ کر (ساری صورتِ حال سے) آگاہ کیا اور جب انہوں نے آپ کو لکڑی پر چڑھا دیا تو حضرت خبیب نے دعا کی: اے اللہ! ان کو گن لے‘ ان کو برباد کر کے مارنا اور ان میں سے کسی کو نہ چھوڑنا۔ حضرت خبیب بن عدی کو مشرکوں کے ان بیٹوں نے شہید کیا جو (بعد میں) بدر میں قتل ہوئے۔ پس جب انہوں نے آپ میں اپنا ہتھیار رکھا اس حال میں کہ آپ کو پھانسی دی جا رہی تھی‘ اُنہوں نے آپ کو پکار کر کہا اور آپ کو قسمیں دیں‘ (کہا: بتا!) کیا تُو پسند کرتا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیری جگہ ہو؟ پس آپ نے فوراً جواب دیا: نہیں! قسم بخدا! میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک میں کانٹا بھی چبھے۔ پس وہ ہنس پڑے جب اُنہوں نے حضرت خبیب کو لکڑی پر بلند کیا تو آپ نے فرمایا:

”تحقیق میرے آس پاس بہت سارے گروہ جمع ہو گئے اور اُنہوں نے ہر قسم کا مجمع اکٹھا کرنے کی کوشش کی‘

اور اُنہوں نے اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بھی اکٹھا

قَدِيمًا يَرْكَبَانِ الْمَحَارِمَا

اَجَرْتُمْ فَلَمَّا اَنْ اَجَرْتُمْ غَدَرْتُمْ... وَكُنْتُمْ بِاَكْنَافِ الرَّجِيعِ اللَّهَازِمَا

کیا اور مجھے لمبی جزع فزع کے قریب کرنے کی کوشش کی گئی جو کہ سخت منع ہے

میں اپنی غربت کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں' اپنی مصیبت کے بعد اور میرے مرنے کے وقت تمام گروہ مجھے تاڑ رہے ہیں'

پس اے عرش والے! مجھے صبر دے اس چیز پر جو میرے ساتھ کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے' پس اُنہوں نے میرے گوشت کے ٹکڑے کر دیئے اور جو انہیں مجھ سے لالچ تھا اس سے مایوس ہو گئے'

اور یہ چیز معبود کی ذات میں ہے اور اگر وہ چاہے تو بکھرے ہوئے اعضاء کے جوڑوں پر برکت فرمائے'

مجھے میری عمر کی قسم! مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے کہ جب میں مسلمان ہوا ہوں اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے خواہ میں جس حال پہ کر رہا ہوں''۔

بہرحال زید بن دثنہ کو صفوان بن امیہ بن خلف نے خریدا اور آپ کو اپنے باپ امیہ بن خلف کی وجہ سے شہید کیا' آپ کو شہید کرنیوالا نسطاس بنو جمح کا غلام تھا' ان دونوں حضرات کو تنعیم کے مقام پر شہید کیا گیا۔ پس عمرو بن امیہ نے حضرت خبیب کو دفن کیا اور حضرت حسان بن ثابت نے حضرت خبیب کی شان میں کہا ہے:

''کاش! حضرت خبیب سے دمام والوں نے خیانت نہ کی ہوتی' کاش! حضرت خبیب اس قوم (کی غداری) کو جان لیتے'

(اے خبیب!) زہیر بن اغر نے آپ کو خریدا اور

جامع نے اور یہ دونوں پرانے جنگوں کی سواریوں پر سوار ہونے والے تھے'

تم نے اجارہ کیا پس جب تم نے اجارہ کیا تو دھوکہ کیا جبکہ تم مقامِ رجیع کے کناروں میں تھے''۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الْاَنْصَارِيُّ اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي اُرِيَ النِّدَاءَ

حضرت زید بن عبدربہ انصاری' ابوعبداللہ جن کی سخاوت میں نے دیکھی'

مَنِ اسْمُهُ زِيَادٌ

جن کا نام زیاد ہے

زِيَادُ بْنُ الْحَارِثِ الصُّدَائِيُّ كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

زیاد بن حارث صدائی' آپ مصر میں آئے

5147 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ بْنِ اَنْعَمَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ، فَبَلَغَنِي اَنَّهُ يُرِيدُ اَنْ يُرْسِلَ جَيْشًا اِلَى قَوْمِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ رُدَّ الْجَيْشَ، فَاَنَا لَكَ بِاِسْلَامِهِمْ وطَاعَتِهِمْ، قَالَ: افْعَلْ فَكَتَبَ اِلَيْهِمْ، فَاَتَى وَفْدٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِسْلَامِهِمْ وطَاعَتِهِمْ، فَقَالَ: يَا اَخَا صُدَاءَ اِنَّكَ لَمُطَاعٌ فِي قَوْمِكَ قُلْتُ: بَلْ هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَاَحْسَنَ اِلَيْهِمْ قَالَ: اَفَلَا اُؤَمِّرُكَ عَلَيْهِمْ؟

حضرت زیاد بن حارث فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ کر آپ ﷺ کی بیعت کی' مجھے معلوم ہوا کہ آپ میری قوم کی طرف لشکر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! لشکر واپس بلا لیں! میں آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ وہ اسلام بھی لائیں گے اور اطاعت بھی کریں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (جلدی) ایسا کرو۔ پس آپ ﷺ نے ان کی طرف خط لکھا' (میں گیا میرا ارادہ پورا ہوا) ان کا ایک وفد اسلام لانے اور اطاعت قبول کرنے کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے صداء کے بھائی یا

5147- مسند الحارث بن أبي أسامة (أو زوائد الهيثمي) جلد2 صفحه626' رقم الحديث: 598 . وأورد نحوه مختصرًا الدارقطني في سننه جلد2 صفحه137' رقم الحديث: 9 .

قُلْتُ: بَلَى، فَأَمَّرَنِي عَلَيْهِمْ، فَكَتَبَ لِي بِذَلِكَ كِتَابًا، وَسَأَلْتُهُ مِنْ صَدَقَاتِهِمْ، فَفَعَلَ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا فَأَعْرَسْنَا مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ، فَلَزِمْتُهُ وَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَنْقَطِعُونَ حَتَّى لَمْ يَبْقَ مَعَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ غَيْرِي، فَلَمَّا تَحَيَّنَ الصُّبْحُ أَمَرَنِي فَأَذَّنْتُ، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا أَخَا صُدَاءٍ مَعَكَ مَاءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَلِيلٌ لَا يَكْفِيكَ قَالَ: صُبَّهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ ائْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ، فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهِ، فَرَأَيْتُ بَيْنَ كُلِّ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ عَيْنًا تَفُورُ قَالَ: يَا أَخَا صُدَاءٍ لَوْلَا أَنِّي أَسْتَحْيِي مِنْ رَبِّي لَسَقَيْنَا وَاسْتَقَيْنَا، نَادِ فِي النَّاسِ: مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْوُضُوءَ قَالَ: فَاغْتَرَفَ مَنِ اغْتَرَفَ، وَجَاءَ بِلَالٌ لِيُقِيمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخَا صُدَاءٍ أَذَّنَ، وَمَنْ أَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ فَلَمَّا صَلَّى الْفَجْرَ أَتَى أَهْلُ الْمَنْزِلِ يَشْكُونَ عَامِلَهُمْ، وَيَقُولُونَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَدِّثْنَا بِمَا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَأَنَا فِيهِمْ، فَقَالَ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِي وَأَتَاهُ سَائِلٌ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وَدَاءٌ فِي الْبَطْنِ قَالَ: فَأَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَاتِ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ فِي الصَّدَقَاتِ بِحُكْمِ نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ حَتَّى جَعَلَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ، فَإِنْ كُنْتَ مِنْهُمْ أَعْطَيْتُكَ حَقَّكَ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ

صاحب! تیری قوم میں تیری بات مانی جاتی ہے۔ میں نے عرض کی: بلکہ اللہ نے ان کو ہدایت دی ہے اور ان پر احسان فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں ان پر امیر ہی نہ بنا دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! پس آپ ﷺ نے مجھے ان پر امیر بنا دیا۔ میرے لیے اس بات کا ایک خط آپ ﷺ نے تحریر کروایا۔ میں نے آپ ﷺ سے ان کے صدقات کا سوال کیا تو آپ نے وہ کیا۔ اس دن رسول کریم ﷺ کسی سفر پر تھے پس آپ ﷺ نے ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ پس رات کے پہلے حصے میں سوئے' پس میں آپ ﷺ کے ساتھ ساتھ رہا۔ آپ ﷺ کے دیگر صحابہ نے جدا ہونا شروع کر دیا حتیٰ کہ میرے علاوہ آپ ﷺ کے ساتھ کوئی نہ رہا۔ پس جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے مجھے اذان دینے کا حکم فرمایا۔ پھر مجھے فرمایا: اے صدائی! کیا تیرے پاس پانی ہے؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! تھوڑا سا ہے' آپ کو کافی نہیں ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسے برتن میں ڈال کر میرے پاس لے آؤ۔ پس میں آپ کے پاس لے آیا۔ پس آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ مبارک اس میں ڈال دیا۔ پس میں نے آپ ﷺ کی انگلیوں میں سے ہر دو میں ڈال دیا۔ پس میں نے آپ ﷺ کی انگلیوں میں سے ہر دو انگلیوں کے درمیان سے ایک چشمہ پھوٹ رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے صدائی! اگر مجھے اپنے رب کا لحاظ نہ ہوتا تو ہم پلاتے اور پینے والوں کو بلاتے' لوگوں میں آواز لگاؤ'

قُلْتُ: يَا رَسُولَ اقْبَلْ إِمَارَتَكَ فَلا حَاجَةَ لِي فِيهَا قَالَ: وَلِمَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ: لَا خَيْرَ فِي الْإِمَارَةِ لِرَجُلٍ مُؤْمِنٍ وَقَدْ آمَنْتُ وسَمِعْتُكَ تَقُولُ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى فَصُدَاعٌ فِي الرَّأْسِ وداءٌ فِي الْبَطْنِ فَقَدْ سَأَلْتُكَ وَأَنَا غَنِيٌّ قَالَ: هُوَ ذَاكَ، فَإِنْ شِئْتَ فَخُذْ، وَإِنْ شِئْتَ فَدَعْ قُلْتُ: بَلْ أَدَعُ قَالَ: فَدُلَّنِي عَلَى رَجُلٍ أُوَلِّيهِ فَدَلَلْتُهُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْوَفْدِ فَوَلَّاهُ

جو وضو کرنا چاہتا ہے (وہ کرلے)۔ راوی کا بیان ہے: اس سے چلّو بھرا' جس نے بھرا۔ حضرت بلال آئے تا کہ اقامت پڑھیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک صدائی نے اذان کہی ہے اور جو اذان کہے وہی اقامت پڑھے۔ پس جب آپ ﷺ نے فجر کی نماز ادا فرمائی تو اس مقام کے لوگ حاضر ہوئے' وہ اپنے عامل کی شکایت کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول! آپ ہمیں بتائیں کہ وہ بات جو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان زمانۂ جاہلیت میں تھی۔ پس آپ ﷺ اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' میں بھی ان میں موجود تھا۔ ایک مؤمن آدمی کیلئے امارت میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔ پس یہ بات میرے دل میں تیر کی طرح پیوست ہوگئی۔ آپ ﷺ کے پاس سائل آیا۔ پس اس نے آپ سے مانگا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے مالدار ہونے کے باوجود لوگوں سے مانگا' پس وہ اس کے سر کا درد اور پیٹ کی بیماری ہے۔ اس نے عرض کی: صدقات میں سے مجھے عطا کیجئے! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ راضی نہیں ہے' صدقات کے بارے میں کسی نبی یا غیر نبی کے فیصلے کے ساتھ یہاں تک کہ وہ اس کے آٹھ حصے کرے۔ پس اگر تُو ان میں سے ہے تو میں تجھے تیرا حق دے دیتا ہوں۔ پس جب صبح ہوئی تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اپنی امارت قبول فرمالیں۔ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ میں

نے عرض کی: میں نے آپ کی زبان مبارک سے سنا ہے: مؤمن آدمی کیلئے امارت میں کوئی بھلائی نہیں ہے' میں آپ پر ایمان لایا ہوں اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مالداری کے پیچھے لوگوں سے سوال کرے وہ اس کے سر درد اور پیٹ کی بیماری ہے۔ پس میں نے آپ سے سوال کیا جبکہ میں مالدار ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تیرا ہے' پس اگر چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔ میں نے عرض کی: میں چھوڑتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا آدمی بتائیں جس کو میں والی بناؤں! پس میں نے وفد میں سے ایک آدمی بتایا' آپ ﷺ نے اسے والی بنایا۔

5148 - قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لَنَا بِئْرًا إِذَا كَانَ الشِّتَاءُ وَسِعَنَا مَاؤُهَا، فَاجْتَمَعْنَا عَلَيْهِ، وَإِذَا كَانَ الصَّيْفُ قَلَّ وَتَفَرَّقْنَا عَلَى مِيَاهٍ حَوْلَنَا، وَإِنَّا لَا نَسْتَطِيعُ الْيَوْمَ أَنْ نَتَفَرَّقَ، كُلُّ مَنْ حَوْلَنَا عَدُوٌّ، فَادْعُ اللّٰهَ يَسَعُنَا مَاؤُهَا، فَدَعَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ، فَنَقَدَهُنَّ فِي كَفِّهِ ثُمَّ قَالَ: إِذَنْ اسْتَمُّوهَا فَأَلْقُوا وَاحِدَةً وَاحِدَةً وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَنْظُرُوا إِلَى قَعْرِهَا بَعْدُ

صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا ایک کنواں ہے' جب سردیوں کا موسم ہوتا ہے تو اس کا پانی وسیع ہو جاتا ہے' ہم اس پر اکٹھے ہوتے ہیں اور جب گرمیاں آتی ہیں تو کم ہوتا ہے' ہم اردگرد کے پانیوں پہ بکھر جاتے ہیں اور اب صورتِ حال یہ ہے کہ ہم کہیں جا نہیں سکتے' ہمارے گرد ہمارے دشمن ہیں' اللہ سے دعا کریں کہ اس کا پانی زیادہ ہو جائے' آپ نے سات کنکریاں منگوائیں' ان کو اپنے ہاتھ میں لیا' پھر فرمایا: جب تم اسے مکمل کرلو تو ایک ایک کر کے ڈال دینا اور اللہ کا ذکر بلند کرنا پس اس کے بعد وہ اس کی گہرائی کو نہ دیکھ سکے۔

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ

5149 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

5149- أورده الترمذي في سننه جلد1صفحه383' رقم الحديث: 199 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَنِي فَاَذَّنْتُ لِلْفَجْرِ، فَجَاءَ بَلَالٌ لِيُقِيمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ اِنَّ اَخَا صُدَاءٍ اَذَّنَ، وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ

فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھا' پس آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا' میں نے فجر کی اذان کہی' پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ تشریف لائے تا کہ اقامت کہیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صدا کے بھائی نے اذان پڑھی ہے اور جو اذان کہے وہی اقامت کہے۔

5150 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ نُعَيْمٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ، فَقَالَ لِي: اَذِّنْ يَا اَخَا صُدَاءٍ فَاَذَّنْتُ وَاَنَا عَلَى رَاحِلَتِي

حضرت زیاد بن حارث صدائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا' پس صبح کی نماز کا وقت ہو گیا' پس آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے صداء قبیلہ کے بھائی (صدائی)! اذان دو۔ پس میں نے اذان دی جبکہ میں اپنی سواری پر تھا۔

زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقَبِيٌّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ يُكْنَى اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت زیاد بن لبید انصاری بدری عقبی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ آئے تھے' آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے

5151 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَيْقِ بْنِ عَبْدِ بْنِ حَارِثَةَ، زِيَادُ بْنُ لَبِيدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ سِنَانِ بْنِ عَامِرِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ بن عامر بن زریق بن عبد اللہ بن حارثہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زیاد بن لبید بن ثعلبہ بن سنان بن عامر بن عدی بن اُمیہ کا بھی ہے۔

بْنِ عَدِیِّ بْنِ اُمَیَّةَ

5152 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي بَيَاضَةَ، زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی بیاضہ میں سے جو بدر اور عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں سے ایک نام زیاد بن لبید کا بھی ہے اور وہ بدر میں موجود تھے۔

5153 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ اِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ اِبْرَاهِيمَ الْبِرَكِيُّ، قَالَا، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُحَدِّثُ اَصْحَابَهُ وَهُوَ يَقُولُ: كَيْفَ وَقَدْ ذَهَبَ اَوَانُ الْعِلْمِ قُلْتُ: بِاَبِي وَاُمِّي كَيْفَ يَذْهَبُ اَوَانُ الْعِلْمِ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَنُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَنَا وَيُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ اِلَى اَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا ابْنَ لَبِيدٍ، اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ اَوَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ، ثُمَّ لَا يَنْتَفِعُونَ مِنْهَا بِشَيْءٍ؟

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کو بیان کر رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: کیا حال ہوگا جب علم کا زمانہ چلا گیا؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کا زمانہ کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو سکھائیں گے' قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تو اہل مدینہ سے زیادہ فقیہ ہے' کیا یہودی و عیسائی تورات و انجیل پڑھتے تھے' پھر اس سے کوئی شی کا نفع نہیں اُٹھاتے تھے۔

5154 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا الْاَعْمَشُ، عَنْ سَالِمِ

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کو

5153- اخرجه الحاكم فی مستدركه جلد3 صفحه 681' رقم الحديث: 6500 .

بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَالَ: ذٰلِكَ عِنْدَ اَوَانِ ذَهَابِ الْعِلْمِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَذْهَبُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَنُقْرِئُهُ اَبْنَاءَ نَا وَيُقْرِئُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ؟ فَقَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ زِيَادُ، اِنْ كُنْتُ لَاَرَاكَ مِنْ اَفْقَهِ رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ اَوَ لَيْسَ هٰذِهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى يَقْرَءُ وْنَ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ وَلَا يَعْمَلُونَ بِشَيْءٍ مِنْهَا؟

بیان کر رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: یہ علم جانے کے وقت ہوگا؟ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو سکھائیں گے' قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تو مدینہ کا بڑا فقیہ ہے' کیا یہودی و عیسائی تورات و انجیل پڑھتے تھے' پھر اس سے کوئی شی کا نفع نہیں اُٹھاتے تھے۔

5155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰذَا اَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ، قُلْتُ: وَكَيْفَ وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ نُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَ نَا وَيُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ؟ قَالَ: ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ ابْنَ لَبِيدٍ مَا كُنْتُ اَحْسِبُكَ اِلَّا مِنْ اَعْقَلِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، اَلَيْسَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى فِيهِمْ كِتَابُ اللّٰهِ التَّوْرَاةُ وَالْاِنْجِيلُ وَلَمْ يَنْتَفِعُوا مِنْهُ بِشَيْءٍ؟

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ اپنے صحابہ کو بیان کر رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: یہ علم جانے کا وقت ہے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی اولاد کو سکھائیں گے' قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! یقیناً میں نے تجھے دیکھا ہے کہ تو مدینہ والوں میں سے زیادہ عقل مند ہے' کیا یہودی و عیسائی تورات و انجیل پڑھتے تھے' پھر اس سے کوئی شی کا نفع نہیں اُٹھاتے تھے۔

5156 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ اَبِي طُوَالَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُقْبَضُ الْعِلْمُ وَنَحْنُ نَقْرَاُ

حضرت زیاد بن لبید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یارسول اللہ! علم کیسے ختم ہوگا؟ ہم قرآن پڑھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں اور وہ اپنی

الْقُرْآنَ وَنُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَ نَا وَنِسَاءَ نَا وَاَرِقَّاءَ نَا؟ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنْ كُنْتُ لَاَحْسُبُكَ يَا زِيَادُ لَمِنْ فُقَهَاءِ الْمُسْلِمِينَ، اَلَسْتَ تَعْلَمُ اَنَّ التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِيلَ اُنْزِلَتْ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَمَا نَفَعَهُمْ اِذْ لَمْ يَعْمَلُوا بِهِ؟

اولاد کو سکھائیں گے قیامت قائم ہونے تک؟ آپ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! قسم بخدا! اگر میں تجھ پر یقین کروں کہ تُو مسلمانوں کے فقہاء میں سے ہے (تو درست ہوگا)' کیا تو نہیں جانتا کہ یہود و نصاریٰ پر تورات وانجیل اتریں' پس اس نے ان کو کوئی نفع نہ دیا' جب انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا۔

زِيَادُ اَبُو الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زیاد ابوالاغر النہشلی رضی اللہ عنہ' بصرہ آئے تھے

5157 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ، ثنا اَبُو الْهَيْثَمِ الْقَصَّابُ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ النَّهْشَلِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَدِمَ بِبَعِيرٍ لَهُ اِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُحَمَّلٌ طَعَامًا، فَلَقِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا اَعْرَابِيُّ مَا تَحْمِلُ؟ قُلْتُ: اُجَهِّزُ قَمْحًا فَقَالَ لِي: مَا تُرِيدُ؟ قُلْتُ: اُرِيدُ بَيْعَهُ فَمَسَحَ رَاْسِي وَقَالَ: اَحْسِنُوا مُبَايَعَةَ الْاَعْرَابِيِّ

حضرت غسان بن اغر النہشلی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے اونٹ پر مدینہ آئے' کھانے کا سامان اُٹھائے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ملے' آپ نے فرمایا: اے دیہاتی! کیا اُٹھایا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے کھانے کے لیے سامان اُٹھا رکھا ہے' آپ نے مجھے فرمایا: تیرا کیا ارادہ ہے؟ میں نے عرض کی: میں اس کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' آپ نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: دیہاتی سے اچھی خرید و فروخت کرو۔

زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ

حضرت زیاد بن عمرو الجہنی انصار

5157- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 75 وقال: وفي رواية عن غسان ابن الأغر النهشلي حدثنا عمي زياد بن الحصين عن أبيه حصين بن قيس أنه حمل طعاما الى المدينة فذكر نحوه قلت روى النسائي بعضه رواه الطبراني في الكبير وفيه اسحاق بن ابراهيم الصواف وهو ضعيف .

حَلِيفُ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ لِبَنِي سَاعِدَةَ بَدْرِيٌّ

کے حلیف اور بنی ساعدہ بدری کے

5158 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ، زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْجُهَنِيُّ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام زیاد بن عمرو الجہنی کا بھی ہے۔

زِيَادُ بْنُ الْفَرْدِ

حضرت زیاد بن فرد رضی اللہ عنہ

5159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسُ بْنُ الْاَشْعَرِيِّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي الْيَسَرِ بْنِ عَمْرٍو، وَزِيَادِ بْنِ الْفَرْدِ، اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَمَّارٍ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

حضرت ابو یسر بن عمرو اور زیاد بن فرد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے لیے فرماتے ہوئے سنا: تمہیں باغی گروہ قتل کرے گا۔

زِيَادُ بْنُ جَهْوَرٍ اللَّخْمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

حضرت زیاد بن جہور لخمی رضی اللہ عنہ' آپ شام آئے تھے

5160 - حَدَّثَنَا حُذَافِيُّ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ

حضرت زیاد بن جہور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5159- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه296 وقال: رواه الطبراني وفيه مسعود بن سليمان قال الذهبي: مجهول قلت والزهري لم يدرك ابا اليسر .

5160- الطبراني في المعجم الصغير جلد 1صفحه258' رقم الحديث: 422 .

الْمُسْتَنِيرِ بْنِ الْمُسَاوِرِ بْنِ حُذَافِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ عِيَاضِ بْنِ مُحْرَقٍ الْعَمِّيِّ اللَّخْمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي حُمَيْدُ بْنُ الْمُسْتَنِيرِ، عَنْ خَالِهِ أَخِي أُمِّهِ وَهُوَ خَالِدُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ قَالَ: وَرَدَ عَلَيَّ كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى زِيَادِ بْنِ جَهْوَرٍ سَلِّمْ أَنْتَ فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي أُذَكِّرُكَ اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ. أَمَا بَعْدُ فَلْيُوضَعَنَّ كُلُّ دِينٍ دَانَ بِهِ النَّاسُ إِلَّا الْإِسْلَامَ فَاعْلَمْ ذَلِكَ

میرے پاس رسول اللہ ﷺ کا خط آیا' اس میں تھا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے زیاد بن جہور کی طرف' آپ اسلام لائیں! میں اُس رب کی حمد کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اس کے بعد میں آپ کو اللہ اور آخرت کے دن کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' حمد وثناء کے بعد لوگوں کا بنایا ہوا دین سوائے اسلام کے ضرور ختم ہو جائے گا' اس پر یقین رکھو۔

زُبَيْبُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت زبیب بن ثعلبہ عنبری رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے

5161 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ فَلْيُعْتِقْ مِنْ بَلْعَنْبَرِ

حضرت شعیب بن عبداللہ بن زبیب بن ثعلبہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے ذمہ اولادِ اسماعیل میں سے غلام آزاد کرنا ہے' وہ بلعنبر سے آزاد کرے۔

5162 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت عبیداللہ بن زبیب بن ثعلبہ عنبری نے

5161- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 47 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن زبيب وبقية رجاله ثقات .

5162- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 202 وقال: قلت روى له أبو داؤد حديثًا بغير هذا السياق وفيه أنهم ردوا عليه نصف الذي لهم وهنا أنهم ردوا الجميع وهناك لم يشهد سمرة وأبى أن يشهدوا هنا أنه شهد رواه

زبيب بن ثعلبة العنبري كان ينزل البصرة

الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اِسْمَاعِيلَ، ثنا شُعَيْثُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ شُعَيْثِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْعَنْبَرِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي عَمَّارٌ، حَدَّثَنِي جَدِّي شُعَيْثٌ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زُبَيْبِ بْنِ ثَعْلَبَةِ الْعَنْبَرِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ زُبَيْبَ بْنَ ثَعْلَبَةَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ صَحَابَتَهُ، فَاَخَذُوا سَبْيَ بَنِي الْعَنْبَرِ وَهُمْ مُخَضْرَمُونَ، وَقَدْ اَسْلَمُوا، فَرَكِبَ زُبَيْبٌ نَاقَةً لَهُ ثُمَّ اسْتَقْدَمَ الْقَوْمَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، اِنَّ صَحَابَتَكَ اَخَذُوا سَبْيَ بَنِي الْعَنْبَرِ، وَهُمْ مُخَضْرَمُونَ، وَقَدْ اَسْلَمُوا قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَكَ بَيِّنَةٌ يَا زُبَيْبُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَشَهِدَ سَمُرَةُ بْنُ عَمْرٍو وَحَلَفَ زُبَيْبٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رُدُّوا عَلَى بَنِي الْعَنْبَرِ كُلَّ شَيْءٍ لَهُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِمْ غَيْرَ زِرْبِيَّةِ اُمِّي - قَالَ سَعْدٌ: وَالزِّرْبِيَّةُ الْقَطِيفَةُ- فَاَتَى زُبَيْبٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي قَدْ رُدَّ عَلَى بَنِي الْعَنْبَرِ كُلُّ شَيْءٍ لَهُمْ غَيْرَ زِرْبِيَّةِ اُمِّي، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعْرِفُ مَنْ اَخَذَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِذَا حَضَرَ النَّاسُ الصَّلَاةَ فَاجْلِسْ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَاِذَا بَصُرْتَ بِصَاحِبِكَ فَالْزَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ مِنَ

حدیث بیان کی کہ ان کے باپ زبیب بن ثعلبہ نے ان سے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ کو بھیجا۔ پس انہوں نے بنوعنبر کے قیدیوں کو گرفتار کیا' وہ مخضرم (جنہوں نے رسول کریم ﷺ کا زمانہ پایا' مسلمان ہوئے لیکن زیارت نہیں ہوئی) تھے جبکہ وہ اسلام لا چکے تھے۔ پس حضرت زبیب اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر قوم کے آگے چلے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! بے شک آپ کے صحابہ نے بنوعنبر کے قیدیوں کو گرفتار کیا ہے حالانکہ وہ مخضرم ہیں' وہ اسلام لا چکے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے زبیب! تیرے پاس اس بات کا کوئی گواہ ہے؟ عرض کی: جی ہاں! پس حضرت سمرہ بن عمرو نے گواہی دی اور حضرت زبیب نے حلف اُٹھایا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنی عنبر کی ہر چیز واپس کر دو۔ پس آپ ﷺ نے ان کی ہر شی لوٹا دی سوائے میری والدہ کے غالیچہ کے۔ حضرت سعد کا قول ہے کہ زربیہ کا معنی قطیفہ ہے۔ پس حضرت زبیب رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان! بنوعنبر کو ہر چیز سوائے میری والدہ محترمہ کے غالیچہ کے مل چکی ہے۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا آپ اُس آدمی کو پہچانتے ہیں' جس نے اسے لیا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! فرمایا: پس جب لوگ نماز کیلئے مسجد میں حاضر

الطبراني في الكبير وفيه من لم أعرفه .

الصَّلَاةِ فَتَنَصَّفُ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فَفَعَلَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا زُبَيْبُ يَا أَخِي بَنِي الْعَنْبَرِ مَا تُرِيدُ بِأَسِيرِكَ؟ وَأَجْهَشَ زُبَيْبُ بَاكِيًا وَخَلَّى عَنِ الرَّجُلِ، فَقَالَ: خَيْرًا نُرِيدُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: أَمَعَكَ زِرْبِيَّةُ أُمِّ زُبَيْبٍ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدِي، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْلَعْ لَهُ سَيْفَكَ وَزِدْهُ آصُعًا مِنْ طَعَامٍ فَفَعَلَ وَدَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زُبَيْبٍ، فَمَسَحَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ حَتَّى أَجْرَاهَا عَلَى صِرَّتِهِ، قَالَ زُبَيْبُ: حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ كَفِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صِرَّتِي، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ زُبَيْبُ بِالسَّيْفِ، فَبَاعَهُ بِبَكْرَتَيْنِ مِنْ صَدَقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَوَالَدَتَا عِنْدَ زُبَيْبٍ حَتَّى بَلَغَتَا مِائَةً وَنَيِّفًا

ہوں تو وہ مسجد کے دروازے پر بیٹھ جانا' پس جب تُو اپنے ساتھی کو دیکھے تو اس کے ساتھ ہو جانا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو' پس وہ تیرے اور اس کے درمیان نصف نصف ہوگا۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا' پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اس کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے زبیب! اے بنی عنبر کے بھائی! تُو اپنے قیدی سے کیا سلوک کرنا چاہتا ہے؟ حضرت زبیب قریب تھا کہ رو پڑتے اور آدمی کی راہ چھوڑ دی اور عرض کی: اچھا سلوک! ہم تو اللہ اور اس کے رسول کے چاہنے والے ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آدمی سے فرمایا: کیا تیرے پاس ام زبیب کا غالیچہ ہے؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ہاتھ سے نکل گیا۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کو اپنی تلوار دے اور اس پر کچھ کھانے کا اضافہ کر۔ پس اس نے ایسا ہی کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زبیب کے قریب ہو کر اپنا ہاتھ اس کے سر پر پھیرا یہاں تک کہ اپنا ہاتھ اس کے گالوں پر چلایا۔ حضرت زبیب فرماتے ہیں: حتیٰ کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتھیلی کی ٹھنڈک کو اپنے رخساروں پر پایا (یا محسوس کیا) پھر دعا کی: اے اللہ! اس کو عفو اور عافیت عطا فرما! پھر حضرت زبیب وہ تلوار لے کر تشریف لے گئے۔ جب انہوں نے اسے بیچا تو انہیں اسکے بدلے میں دو اونٹنی کے بچے ملے' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے میں' پس وہ اونٹنیاں بنیں' بچے دیئے' جن کی تعداد سو سے اوپر چلی گئی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ شُعَيْبٍ، بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

حضرت عمار بن شعیب نے اپنی سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

زِنْبَاعُ اَبُو رَوْحٍ الْجُذَامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

حضرت زنباع ابوروح جذامی رضی اللہ عنہ ملک شام آئے تھے

5163 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، اَنَّ زِنْبَاعًا اَبَا رَوْحٍ وَجَدَ غُلَامًا لَهُ مَعَ جَارِيَتِهِ، فَقَطَعَ ذَكَرَهُ وَجَدَعَ اَنْفَهُ، فَاَتَى الْعَبْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: فَعَلَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبْدِ: اذْهَبْ فَاَنْتَ حُرٌّ

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے کہ حضرت ابوروح زنباع رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو اپنی لونڈی کے ساتھ پایا' پس اس کا عضو تناسل بھی اور ناک بھی کاٹ دی۔ پس وہ غلام نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس بات کا ذکر کیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوروح سے فرمایا: جو کام تُو نے کیا ہے' تجھے کس چیز نے اس پر اُبھارا؟ آپ نے عرض کی: اس نے یہ کام کیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس غلام سے فرمایا: جا! تُو آزاد ہے۔

5164 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، اَنَا اَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، نا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، قَالَا، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي فَرْوَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَوْحِ بْنِ زِنْبَاعٍ، اَنَّ جَدَّهُ اَخَصَّ عَبْدًا لَهُ، فَقَدِمَ

حضرت سلمہ بن روح بن زنباع سے مروی ہے کہ ان کے دادا کا ایک خاص غلام تھا' پس وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول کریم ﷺ نے اس کو آزاد کر دیا' اس وجہ سے کہ میرے دادا نے اس کا مثلہ کیا تھا۔

5163- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 176' رقم الحديث: 4519 . وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 894 رقم الحديث: 2680 .

5164- أورده ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 894' رقم الحديث: 2679 .

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْتَقَهُ لِلْمُثْلَةِ

مَنِ اسْمُهُ زُهَيْرٌ

زُهَيْرُ بْنُ صُرَدٍ الْجُشَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ

5165 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ رَمَاحِيِّ الْجُشَمِيُّ، ثنا اَبُو عَمْرٍو زِيَادُ بْنُ طَارِقٍ، - وَكَانَ قَدْ لَبِثَ عَلَيْهِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ سَنَةٍ - قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جَرْوَلٍ زُهَيْرَ بْنَ صُرَدٍ الْجُشَمِيَّ، يَقُولُ: لَمَّا اَسَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَوْمَ هَوَازِنَ، وَذَهَبَ يُفَرِّقُ الشُّبَّانَ وَالسَّبْيَ اَنْشَدْتُهُ هَذَا الشِّعْرَ:

(البحر البسيط)

اُمْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ ... فَاِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَنْتَظِرُ

اُمْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُفَرَّقًا شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ

اَبْقَتْ لَنَا الدَّهْرَ هَتَّافًا عَلَى حُزْنٍ ... عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغُمَرُ

اِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا اَرْجَحَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ

اُمْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهَا ... وَاِذْ

جس کا نام زہیر ہے

حضرت زہیر بن صرد الجشمی رضی اللہ عنہ آپ ملک شام آئے تھے

ہمیں حضرت عبداللہ بن رماحی جشمی نے حدیث سنائی ہمیں حضرت ابوعمرو زیاد بن طارق نے حدیث سنائی اور وہ اس پر ایک سو بیس سال رہے تھے وہ فرماتے ہیں: میں نے ابوجرول زہیر بن صرد جشمی کو کہتے ہوئے سنا: جب رسول کریم ﷺ نے ہمیں قیدی بنایا حنین و ہوازن کے دن اور آپ ﷺ جوانوں اور قیدیوں کو تقسیم کرنے لگے تو میں نے یہ شعر کہے:

''یارسول اللہ! اپنے کرم اور مہربانی سے ہم پر احسان فرمایئے بلاشبہ آپ ایسے شخص ہیں جس سے ہم مہربانی اور کرم کے امیدوار اور منتظر ہیں'

اس قبیلہ پر احسان فرمایئے کہ جس کی حاجتوں کو قضاء وقدر نے روک دیا ہے تغیراتِ زمانہ سے اس کا شیرازہ پراگندہ ہوگیا ہے'

اس قبیلہ نے ہمارے زمانے کو غم پر نعرہ لگانے والا بنا دیا ہے ان کے دلوں پر غم اور سختیاں ہیں'

اگر آپ کا انعام و احسان ان کی خبرگیری نہ کرے تو وہ ہلاک ہوجائیں گے اے وہ ذات کہ جس کا حلم اور

5165- الطبراني في الأوسط جلد5صفحه45 رقم الحديث: 4630 .

يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ
لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ... فَاسْتَبْقِ مِنَّا فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهَرُ
إِنَّا لَنَشْكُرُ لِلنَّعْمَاءِ إِذْ كُفِرَتْ ... وَعِنْدَنَا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ مُدَّخَرُ
فَالْبِسِ الْعَفْوَ مَنْ قَدْ كُنْتَ تَرْضَعُهُ... مِنْ أُمَّهَاتِكَ إِنَّ الْعَفْوَ مُشْتَهَرُ
يَا خَيْرَ مَنْ مَرَحَتْ كُمْتُ الْجِيَادِ بِهِ... عِنْدَ الْهَيَّاجِ إِذَا مَا اسْتَوْقَدَ الشَّرَرُ
إِنَّا نُؤَمِّلُ عَفْوًا مِنْكَ نَلْبَسُهُ... هَادِي الْبَرِيَّةِ إِذْ تَعْفُو وَتَنْتَصِرُ
فَاعْفُ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا أَنْتَ رَاهِبُهُ... يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذْ يُهْدَى لَكَ الظَّفَرُ

فَلَمَّا سَمِعَ هَذَا الشِّعْرَ قَالَ: مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَتْ قُرَيْشٌ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

بردباری میں سب سے پلہ بھاری ہے اور امتحان اور آزمائش کے وقت اس کا علم نمایاں اور ظاہر ہو جاتا ہے' ہم پر احسان فرما'

ان عورتوں پر احسان فرمایئے جن کا آپ دودھ پیتے تھے اور ان کے خالص اور بہتے ہوئے دودھ سے آپ اپنے منہ کو بھرتے تھے'

ہم کو ان لوگوں کے مانند مت کیجئے کہ جن کے قدم اکھڑ گئے ہوں اور اپنے جودوکرم کے شکر و امتنان کو ہمیشہ کے لیے ہم میں باقی چھوڑیئے' ہم شریف گروہ کسی کے احسان کو فراموش نہیں کرتے'

تحقیق ہم انعام و احسان کے بہت زیادہ مشکور ہوتے ہیں جبکہ لوگ اس کی ناشکری کریں'

بس آپ ان ماؤں کو جن کا آپ نے دودھ پیا ہے اپنے دامن عفو میں چھپا لیں' تحقیق آپ کا عفو تو مشہور ہے'

اے وہ ذات کہ جس کی سواری سے کست گھوڑے نشاط اور طرب میں آ جاتے ہیں جبکہ لڑائی کی آگ بھڑک جائے'

ہم آپ سے ایسے عفو کی اُمید لگائے ہوئے ہیں جو ان سب کو اپنے اندر چھپا لے'

ہمیں معاف فرما دیجئے' اللہ آپ کو معاف فرمائے اس چیز کو جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ڈرانے والے ہیں قیامت کے دن جب کامیابی آپ کے لیے راہنمائی کرے گی''۔

پس جب آپ ﷺ نے یہ شعر سماعت فرمائے تو فرمایا: جو میرے اور بنوعبدالمطلب کے پاس ہیں وہ تیرے ہوئے۔ قریشیوں نے عرض کی: جو ہمارے پاس ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول کیلئے' اور انصار نے کہا: جو ہمارے پاس ہے وہ بھی اللہ اور اس کے رسول کے ہوئے۔

5166 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ وَفْدَ هَوَازِنَ لَمَّا اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعْرَانَةِ، وَقَدْ اَسْلَمُوا، قَالُوا: اِنَّا اَصْلٌ وَعَشِيرَةٌ وَقَدْ اَصَابَنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَا يَخْفَى عَلَيْكَ، فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ، وَقَامَ رَجُلٌ مِنْ هَوَازِنَ، ثُمَّ اَحَدُ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرٌ يُكْنَى بِاَبِي صُرَدٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نِسَاؤُنَا عَمَّاتُكَ وَخَالَاتُكَ وَحَوَاضِنُكَ اللَّاتِي كَفَلْنَكَ، وَلَوْ اَنَّا لَحِقْنَا الْحَارِثَ بْنَ اَبِي شِمْرٍ وَالنُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ، ثُمَّ نَزَلَ بِنَا مِنْهُ الَّذِي اَنْزَلْتَ بِنَا لَرَجَوْنَا عَطْفَهُ وَعَائِدَتَهُ عَلَيْنَا، وَاَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُولِينَ، ثُمَّ اَنْشَدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعْرًا قَالَهُ وَذَكَرَ فِيهِ قَرَابَتَهُمْ وَمَا كَفَلُوا مِنْهُ فَقَالَ:

(البحر البسيط)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد گرامی سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ جب قبیلہ ہوازن کا وفد رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو آپ ﷺ جعرانہ کے مقام پر تھے جبکہ وہ اسلام قبول کر چکے تھے' اُنہوں نے عرض کی: بے شک ہم اصل ہیں اور ایک خاندان ہیں' ہم مصیبت کا شکار ہوئے ہیں جو آپ پر مخفی نہیں ہے' پس ہم پر احسان کیجئے' اللہ آپ پر احسان فرمائے اور ہوازن قبیلہ سے ایک آدمی کھڑا ہوا' پھر بنوسعد بن بکر کا ایک آدمی جس کا نام زہیر اور کنیت ابوصرد تھی' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہماری عورتوں میں سے بعض آپ کی پھوپھیاں (رضاعی) بعض ماسیاں اور بعض آپ کو گود میں لینے والی وہ ہیں جنہوں نے آپ کی کفالت کی' اگر ہم حارث بن ابوشمر اور نعمان بن منذر (دوسرے بادشاہوں کے نام) سے ملے ہوئے ہوتے (یعنی ان کو دودھ پلایا ہوتا) پھر ہم پر مصیبت ٹوٹی ہوتی جو مصیبت ٹوٹی ہے تو ہم ان کی مہربانی کے اُمیدوار ہوتے اور ان کی طرف لوٹ کر

5166- أورد نحوه في مسنده جلد2 صفحه218' رقم الحديث: 7037 .

امْنُنْ عَلَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي كَرَمٍ ... فَإِنَّكَ الْمَرْءُ نَرْجُوهُ وَنَدَّخِرُ
امْنُنْ عَلَى بَيْضَةٍ قَدْ عَاقَهَا قَدَرٌ ... مُفَرَّقٌ شَمْلُهَا فِي دَهْرِهَا غِيَرُ
أَبْقَتْ لَنَا الْحَرْبُ هَتَّافًا عَلَى حَزَنٍ ... عَلَى قُلُوبِهِمُ الْغَمَّاءُ وَالْغُمَرُ
إِنْ لَمْ تَدَارَكْهُمْ نَعْمَاءُ تَنْشُرُهَا ... يَا أَعْظَمَ النَّاسِ حِلْمًا حِينَ يُخْتَبَرُ
امْنُنْ عَلَى نِسْوَةٍ مَنْ كُنْتَ تَرْضِعُهَا ... إِذْ فُوكَ يَمْلَأُهُ مِنْ مَحْضِهَا دُرَرُ
إِذْ كُنْتَ طِفْلًا صَغِيرًا كُنْتَ تَرْصُفُهَا ... وَإِذْ يَزِينُكَ مَا تَأْتِي وَمَا تَذَرُ
لَا تَجْعَلَنَّا كَمَنْ شَالَتْ نَعَامَتُهُ... وَاسْتَبْقِ مِنْهُ فَإِنَّا مَعْشَرٌ زُهُرُ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْنَاؤُكُمْ وَنِسَاؤُكُمْ أَحَبُّ إِلَيْكُمْ أَوْ أَمْوَالُكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَمْوَالِنَا وَنِسَائِنَا، بَلْ تَرُدُّ عَلَيْنَا أَمْوَالَنَا وَنِسَاءَنَا. فَقَالَ: أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ بِالنَّاسِ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ وَبِالْمُسْلِمِينَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبْنَائِنَا وَنِسَائِنَا فَسَأُعْطِيكُمْ عِنْدَ ذٰلِكَ وَأَسْأَلُ لَكُمْ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

جاتے۔ آپ ایسے سب لوگوں سے زیادہ بہتر ہیں جن کی کفالت کی جاتی ہے پھر اس نے رسول کریم ﷺ کو شعر سنائے جو اس نے خود پڑھے اور ان میں اپنی رشتہ داریوں (رضاعی) کا تذکرہ کیا اور ذکر کیا جو انہوں نے کفالت کی تھی پس اس نے کہا:

''یارسول اللہ! اپنے کرم اور مہربانی سے ہم پر احسان بلایئے بلاشبہ آپ ایسے شخص ہیں جس سے ہم مہربانی اور کرم کے اُمیدوار اور منتظر ہیں'

اس قبیلہ پر مہربانی فرمایئے جس کی حاجتوں کو قضاء وقدر نے روک دیا ہے' تغیراتِ زمانہ سے اس کا شیرازہ پراگندہ ہوگیا ہے'

اگر آپ کا انعام واحسان ان کی خبرگیری نہ کرے گا تو ہلاک ہو جائیں گے' اے وہ ذات کہ جس کا حلم اور بردباری میں پلہ بھاری ہے اور امتحان اور آزمائش کے وقت اس کا علم نمایاں اور ظاہر ہو جاتا ہے ہم پر احسان فرما'

ان عورتوں پر احسان فرمایئے جن کا آپ دودھ پیتے تھے اور ان کے خالص اور بہتے ہوئے دودھ سے آپ اپنے منہ کو بھرتے تھے'

جب تم چھوٹے بچے تھے' تم اسی کے مناسب تھے اور جب آپ کو زینت عطا کرتی تھی تو آنے والی اور چھوٹ جانے والی چیز'

ہم کو ان لوگوں کی مانند مت کیجئے جن کے قدم اکھڑ گئے ہوں اور اپنے جود وکرم کے شکر و امتنان کو

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ الظُّهْرَ، قَامُوا فَكَلَّمُوهُ بِمَا اَمَرَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ وَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَتِ الْاَنْصَارُ مِثْلَ ذَلِكَ، وَقَالَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: اَمَّا اَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا، وَقَالَ عُيَيْنَةُ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ عَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ: اَمَّا اَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا، وَقَالَتْ بَنُو سُلَيْمٍ: اَمَّا مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ، قَالَ: يَقُولُ الْعَبَّاسُ لِبَنِي سُلَيْمٍ: وَهَّنْتُمُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا مَنْ تَمَسَّكَ مِنْكُمْ بِحَقِّهِ مِنْ هَذَا السَّبْيِ فَلَهُ سِتُّ قَلَائِصَ مِنْ اَوَّلِ فَيْءٍ نُصِيبُهُ فَرَدُّوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْنَاءَهُمْ وَنِسَاءَهُمْ

ہمارے لیے ہم میں باقی چھوڑیے' ہم شریف گروہ کسی کے احسان کوفراموش نہیں کرتے''۔

پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے بیٹے اور تمہاری عورتیں تمہیں زیادہ پیارے ہیں یا تمہارے مال؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں ہمارے مالوں اورعورتوں کے درمیان اختیار دیا ہے بلکہ آپ ہمیں ہمارے مال اور ہماری عورتیں سب لوٹا دیں۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو میرے اور بنوعبدالمطلب کے پاس ہے' وہ تمہارا ہوا۔ پس جب میں ظہر کی نماز پڑھ لوں تو تم کھڑے ہو کر کہنا: ہم مسلمانوں کے پاس اللہ کے رسول کی اور اللہ کے رسول کی بارگاہ میں مسلمانوں کی سفارش پیش کرتے ہیں۔ اپنے بیٹوں اور اپنی عورتوں کے حق میں۔ پس اس وقت میں تمہیں دوں گا اور تمہارے لیے (دوسروں سے) مانگوں گا' پس جب رسول کریم ﷺ نے لوگوں کوظہر کی نماز پڑھالی تو وہ کھڑے ہوئے۔ انہوں نے آپ ﷺ سے وہی کلام کیا' جس کا آپ ﷺ نے حکم دیا تھا۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لیکن جو میرے اور بنوعبدالمطلب کے قبضے میں ہیں' وہ تمہارے ہوئے۔ مہاجرین نے کہا: جو ان کا مال ہمارے قبضے میں ہے' وہ اللہ کے رسول کا ہوا۔ (انصار بھی پیچھے نہ رہے) کہا: اسی کی مثل (جو مہاجرین نے کہا تھا)۔ اقرع بن حابس نے کہا: بہرحال اے اللہ کے رسول! میں اور بنوتمیم تو ایسا

کرنے کو تیار نہیں ہیں اور عیینہ نے بھی اسی کی مثل کہا۔ پس عباس بن مرداس نے کہا: بہرحال میں اور بنوسلیم بھی یہ کام نہ کریں گے' لیکن بنوسلیم بولے: جو ہمارے قبضے میں ہے وہ اللہ کے رسول کا ہے۔ راوی کا بیان ہے: عباس نے بنوسلیم سے کہا: تم نے مجھے کمزور ثابت کیا ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لیکن جو بھی تم ان قیدیوں میں سے اپنے حق کے بدلے کوئی چیز لینا چاہے تو اس کیلئے چھ اونٹنیاں پہلی مالِ غنیمت سے جو (اب) ہم پائیں گے' پس ان سب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف ان کے بیٹے اور ان کی عورتیں سب کچھ لوٹا دیا۔

زُهَيْرُ بْنُ عَمْرٍو الْهِلَالِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5167 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ، وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَا: لَمَّا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةُ (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء: **214**) انْطَلَقَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَضْمَةٍ مِنْ جَبَلٍ، فَعَلَا أَعْلَاهَا حَجَرًا ثُمَّ قَالَ: يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنِّي نَذِيرٌ لَكُمْ، إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ

حضرت زہیر بن عمرو الہلالی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی اور زہیر بن عمرو رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ آیت: ''آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں'' نازل ہوئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ کی طرف گئے' اس کے اونچے پتھر کے اوپر چڑھے' پھر فرمایا: اے بنی عبد مناف! میں تم کو ڈرانے والا ہوں' میری اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے دشمن کو دیکھا' وہ گیا اور اپنے گھر والوں کو روکا' اس ڈر سے کہ وہ اس کے گھر والوں کی طرف نہ جائے' وہ آوازیں دینے لگا' اے صبح' ـــ صبح! تم آئے' تم آئے۔

5167- أخرجه مسلم في صحيحه جلد**1** صفحه**193**' رقم الحديث: **207**.

رَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَصُدُّ اَهْلَهُ، فَخَشِيَ اَنْ يَسْبِقُوهُ اِلَى اَهْلِهِ، فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ يَا صَبَاحَاهُ اُتِيتُمْ اُتِيتُمْ

زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ الثَّقَفِيُّ

5168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا اَبِي، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ اَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ - قَالَ قَتَادَةُ: وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفٌ اِنْ لَمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرُ بْنُ عُثْمَانَ، فَلَا اَدْرِي مَا اسْمُهُ - اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوَلِيمَةُ اَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ، وَالثَّالِثُ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ

حضرت زید بن عثمان ثقفی رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عثمان الثقفی رضی اللہ عنہ قبیلہ ثقیف کے ایک کانے آدمی سے روایت کرتے ہیں' حضرت قتادہ فرماتے ہیں: اس کا نام معروف تھا' اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہیں ہے' مجھے اس کا نام معلوم نہیں! حضورﷺ نے فرمایا: ولیمہ پہلے دن حق ہے' دوسرے دن نیکی اور تیسرے دن ریاکاری اور دکھاوا ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ وَيُقَالُ الْبَجَلِيُّ

5169 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح

حضرت زہیر بن علقمہ الثقفی البجلی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے

حضرت زہیر بن علقمہ فرماتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہﷺ کی بارگاہ میں آئی اپنے اس بیٹے کے لیے جو فوت ہوا تھا' لوگ اس کو گویا ڈانٹ چکے

5168- أورده الدارمي في سننه جلد2صفحه143' رقم الحديث: 2065 .

5169- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه8 وقال: رواه البزار ورجاله ثقات .

وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالُوا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ، ثنا إِيَادٌ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنٍ لَهَا مَاتَ، فَكَأَنَّ الْقَوْمَ عَنَّفُوهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ مَاتَ لِي اثْنَانِ مُذْ دَخَلْتُ الْإِسْلَامَ سِوَى هَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَقَدِ احْتَظَرْتِ مِنَ النَّارِ احْتِظَارًا شَدِيدًا

اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جب سے میں اسلام لائی ہوں میرے اس کے علاوہ دو بیٹے اور بھی فوت ہوئے ہوئے تھے حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تیرے لیے جہنم سے سخت رکاوٹ بن گئے ہیں۔

زُهَيْرُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت زہیر بن ابوعلقمہ ضبعی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے

5170 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَسْلَمَ الْمِنْقَرِيِّ، عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ الضُّبَعِيِّ، قَالَ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ سَيِّءُ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: أَلَكَ مَالٌ؟ قَالَ: نَعَمْ مِنْ كُلِّ أَنْوَاعِ الْمَالِ، قَالَ: فَلْيُرَ عَلَيْكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ أَنْ يَرَى أَثَرَهُ عَلَى عَبْدِهِ حَسَنًا وَلَا يُحِبُّ الْبُؤْسَ وَالتَّبَاؤُسَ

حضرت زہیر بن ابوعلقمہ ضبعی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اس کی حالت انتہائی خستہ تھی آپ نے فرمایا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: ہر قسم کا مال ہے آپ نے فرمایا: اس کا اثر تم پر دکھائی دینا چاہیے اللہ عزوجل پسند کرتا ہے کہ اپنی نعمتیں اپنے بندے پر دیکھے اچھے طریقے سے اللہ عزوجل خستہ حالت میں رہنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُشَمِيُّ لَمْ يَخْرُجْ

زہیر بن معاویہ نے اس کو روایت نہیں کیا۔

زُهَيْرُ بْنُ أُمَيَّةَ

حضرت زہیر بن امیہ

5170- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه132 وقال: رواه الطبراني وترجم لزهير ورجاله ثقات .

الْهَاشِمِيُّ

5171 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيلٍ الْعَنَزِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، حَدَّثَنِي اِسْرَائِيلُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَزُهَيْرُ بْنُ اُمَيَّةَ، فَاسْتَاْذَنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَيَا عَلَيَّ عِنْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا اَعْلَمُ بِهِ مِنْكُمَا، كَانَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ

الہاشمی رضی اللہ عنہ

حضرت سائب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان اور زہیر بن امیہ رضی اللہ عنہما دونوں نے حضورﷺ سے اجازت مانگی' دونوں نے آپ کے پاس تعریف کی' حضورﷺ نے فرمایا: میں تم دونوں کو جانتا ہوں' تم زمانۂ جاہلیت میں میرے شریک تھے۔

مَنِ اسْمُهُ زَاهِرٌ

زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْاَشْجَعِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

5172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا رَافِعُ بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَشْجَعَ، يُقَالُ لَهُ زَاهِرُ بْنُ حَرَامٍ الْاَشْجَعِيُّ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا بَدَوِيًّا لَا يَاْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ اِلَّا بِطُرْفَةٍ اَوْ هَدِيَّةٍ يُهْدِيهَا، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسُّوقِ يَبِيعُ سِلْعَةً

جس کا نام زاہر ہے

حضرت زاہر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے

بنواشجع کے ایک آدمی جنہیں زاہر بن حرام اشجعی کہا جاتا تھا (وہ دیہاتی آدمی تھے)' نے کہا: وہ جب نبی کریمﷺ کی بارگاہ میں آتے تو تحفے کے بغیر نہ آتے' جو آپﷺ کی خدمت میں پیش کرتے' پس (ایک دن) رسول کریمﷺ نے انہیں بازار میں سامان بیچتے ہوئے دیکھ لیا۔ آپﷺ کم ہی کبھی اس کے پاس آئے تھے' آپ اپنی ہتھیلیوں کے ساتھ اس کو پیچھے سے

5171- الآحاد والمثاني جلد1صفحه358' رقم الحديث: 480 .

5172- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه369 وقال: رواه البزار والطبراني ورجاله موثقون .

وَلَمْ يَكُنْ آتَاهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ وَرَائِهِ بِكَفَّيْهِ، فَالْتَفَتَ وَأَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبَّلَ كَفَّيْهِ فَقَالَ: مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ؟ قَالَ: إِذَنْ تَجِدُنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَاسِدًا، قَالَ: وَلَكِنَّكَ عِنْدَ اللّٰهِ رَبِيحٌ

اپنے کلاوے میں لے گیا' پس اس نے متوجہ ہوکر رسول کریم ﷺ کو دیکھا تو آپ کی ہتھیلیوں کو بوسہ دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس غلام کو کون خریدے گا؟ اس نے عرض کی: آپ دیکھ رہے ہیں کہ میں کھوٹا ہوں (اے اللہ کے رسول! مجھے کون خریدے گا؟) آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن اللہ کے نزدیک تو نفع والا سودا ہے۔

زَاهِرُ بْنُ الْاَسْوَدِ اَبُو مَجْزَاةَ الْاَسْلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت زاہر بن الاسود ابومجزاہ اسلمی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ آئے تھے

5173 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَجْزَاةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ أَبُوهُ مِمَّنْ شَهِدَ الشَّجَرَةَ قَالَ: إِنِّي لَأُوقِدُ تَحْتَ الْقُدُورِ - أَوْ قَالَ: عَنِ الْقُدُورِ - بِلُحُومِ الْحُمُرِ إِذْ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت مجزاہ بن زاہر اپنے والد سے' ان کے والد صلح حدیبیہ کے موقع پر موجود تھے' یہ فرماتے ہیں: میں نے ہنڈیا کے نیچے آگ لگائی تھی' یا فرمایا: ہنڈیا کے اندر گوشت اُبل رہا تھا' اچانک ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا کہ بے شک اللہ عزوجل پالتو گدھوں کے گوشت سے منع کرتا ہے۔

5174 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرَ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ،

حضرت مجزاہ بن زاہر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عاشوراء کے روزے رکھنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: جو روزے کی حالت میں ہو وہ مکمل کرے اور جس نے روزہ نہیں رکھا وہ بقیہ

5173- أخرجه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1530' رقم الحديث: 3940 .

5174- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه798' رقم الحديث: 1136 .

عَنْ مَجْزَاَةَ بْنِ زَاهِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ صَائِمًا فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ

دن کا ہی روزہ رکھے۔

زَارِعُ الْعَبْدِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

5175 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَعْنَقُ، عَنْ اُمِّ اَبَانَ بِنْتِ الْوَازِعِ بْنِ زَارِعٍ، عَنْ جَدِّهَا الزَّارِعِ، وَكَانَ فِي وَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَعَلْنَا نَتَحَادَرُ مِنْ رَوَاحِلِنَا، فَنُقَبِّلُ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرِجْلَيْهِ، وَانْتَظَرَ الْمُنْذِرُ الْاَشَجُّ حَتَّى اَتَى عَيْبَتَهُ فَلَبِسَ ثَوْبَهُ، ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ فِيكَ لَخَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنَا اَتَخَلَّقُ بِهِمَا اَمِ اللّٰهُ جَبَلَنِي عَلَيْهِمَا؟ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلِ اللّٰهُ جَبَلَكَ عَلَيْهِمَا فَقَالَ الْمُنْذِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَبَلَنِي عَلَى خَلَّتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَيُقَالُ اسْمُ الْاَشَجِّ عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو، ذَكَرَهُ اَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ مَطَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، بِهَذَا

حضرت زراع العبدی رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے

حضرت ام زبان بنت وازع بن زارع اپنے دادا زارع سے روایت کرتی ہیں' وہ عبدالقیس قبیلہ کے وفد میں شامل تھے۔ فرماتے ہیں: جب ہم مدینہ آئے تو ہم نے اپنی سواریوں سے اترنا شروع کر دیا۔ پس ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسے دے رہے تھے لیکن منذر اشج انتظار میں رہا حتیٰ کہ وہ تھیلی کے پاس آیا' اس نے (سفر والے کپڑے اتار کر دوسرے) کپڑے پہنے' پھر وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: تیرے اندر دو صفتیں ایسی ہیں جو اللہ کو پسند ہیں: (۱) حلم (بردباری' برداشت) (۲) اناۃ (وقار' انتظار' مہلت)۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ میری بناوٹی ہیں یا اللہ نے پیدائشی میری فطرت میں رکھی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اللہ نے یہ دونوں تیری فطرت میں رکھی ہیں' تو حضرت منذر بولے: شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے فطرۃً ایسی دو خصلتوں پہ پیدا فرمایا جو اللہ اور اس کے

5175- أورده أبو داؤد في سننه جلد**4**صفحه**357**' رقم الحديث: **5225** .

الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ عَبْدَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پسند ہیں۔ حضرت اشج کا اصل نام عائذ بن عمرو کہا جاتا ہے' اس کو حضرت ابوداؤد طیالسی سے ذکر کیا' حضرت مطر بن عبدالرحمٰن سے اس سند کے ساتھ ہمیں حدیث بیان کی حضرمی نے' انہوں نے محمود بن عبدہ سے اور انہوں نے ابوداؤد سے روایت کی ہے۔

زارع العبدی کان ینزل البصرۃ

5176 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مَطَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْنَقُ، حَدَّثَتْنِي أُمُّ أَبَانَ بِنْتُ الْوَازِعِ، عَنْ أَبِيهَا، أَنَّ جَدَّهَا الزَّارِعَ، انْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْطَلَقَ مَعَهُ بِابْنٍ لَهُ مَجْنُونٍ أَوِ ابْنِ أُخْتٍ لَهُ، قَالَ جَدِّي: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ مَعِي ابْنًا لِي أَوِ ابْنَ أُخْتٍ لِي مَجْنُونٌ أَتَيْتُكَ بِهِ تَدْعُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ، فَقَالَ: ائْتِنِي بِهِ فَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَيْهِ، وَهُوَ فِي الرِّكَابِ، فَأَطْلَقْتُ عَنْهُ وَأَلْقَيْتُ عَنْهُ ثِيَابَ السَّفَرِ وَأَلْبَسْتُهُ ثَوْبَيْنِ حَسَنَيْنِ، وَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى انْتَهَيْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ادْنُهُ مِنِّي اجْعَلْ ظَهْرَهُ مِمَّا يَلِينِي قَالَ: فَأَخَذَ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ مِنْ أَعْلَاهُ وَأَسْفَلِهِ، فَجَعَلَ يَضْرِبُ ظَهْرَهُ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ: اخْرُجْ عَدُوَّ اللهِ اخْرُجْ عَدُوَّ اللهِ فَأَقْبَلَ يَنْظُرُ نَظَرَ الصَّحِيحِ لَيْسَ بِنَظَرِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ

حضرت ام ابان بنت وازع نے اپنے والد سے روایت کر کے حدیث بیان کی کہ ان کے دادا زارع' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' ان کے ساتھ ان کا پاگل بیٹا یا بھانجا بھی آیا۔ میرے دادا کہتے ہیں: پس جب ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں مدینے آئے تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ساتھ میرا بیٹا (یا ان کا بھانجا) بھی ہے جو کہ پاگل ہے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دعا کیلئے حاضر ہوا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ' میں اُسے لانے کیلئے گیا جبکہ اسے بیڑیاں ڈالی ہوئی تھیں۔ میں نے اس کی بیڑیاں کھولیں' سفر کا لباس اتار کر میں نے دو خوبصورت کپڑے اسے پہنائے' میں نے اس کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچ گئے۔ آپ نے فرمایا: اسے میرے قریب کرو' اس کی پیٹھ میری طرف کر دو۔ راوی کا بیان ہے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے کپڑوں کو اوپر نیچے سے پکڑا اور اس کی پیٹھ پر مارنے لگے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: اے اللہ کے دشمن!

5176- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه2 وقال: رواه الطبراني وأم أبان لم يرو مطر .

اَقْعَدَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَدَعَا لَهُ بِمَاءٍ، فَمَسَحَ وَجْهَهُ وَدَعَا لَهُ، فَلَمْ يَكُنْ فِى الْوَفْدِ اَحَدٌ بَعْدَ دَعْوَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْضُلُ عَلَيْهِ

نکل' اے اللہ کے دشمن! نکل۔ (اس کے ساتھ ہی) وہ تندرست آدمی کی طرح دیکھنے لگا' اس طرح پہلے نہیں دیکھتا تھا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے اسے اپنے سامنے بٹھالیا' پانی منگوایا۔ پس اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی۔ پس رسول کریم ﷺ کی دعا کے بعد پورے وفد میں کوئی آدمی ایسا نہ تھا جو اس پر فضیلت والا ہو۔

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

المعجم الکبیر

جلد چہارم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و نظریات۔۔۔

بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان کے رد۔۔۔

اہلسنت پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر مشتمل

کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور والپیپر حاصل کرنے کے لئے

تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد چہارم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

المعجم الکبیر

جلد چہارم

تالیف

الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	.... مارچ 2016ء
پرنٹرز	.... آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	.... -/1100
ناشر	.... چوہدری غلام رسول۔ میاں جوادرسول میاں شہزادرسول
قیمت	.... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
کتاب الایمان	
تقدیر پر ایمان لانے والا ایمان دار ہے	5767
تقدیر کا انکار کرنے والا زندیق ہے	5811
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے بغیر ایمان ہی نہیں ہے	6302
تقدیر کے متعلق	6464,6459,6440,6439,6434 تا 6431
کتاب الطهارة	
شرمگاہ پر پانی چھڑکنا	5447 تا 5439
مذی کی صورت میں وضو ہے	5459,5460
تین پتھروں سے استنجاء کرنا	5565
وضو کر کے درود شریف پڑھنا چاہیے	5566,5567
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	5599,5669,5762
مسواک کرنے کے متعلق	5886
استنجاء تین پتھروں سے کرنا سنت ہے	5956,5957
قضائے حاجت کے وقت قبلہ رخ نہیں ہونا چاہیے	5958,5959
نکسیر سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	5974,5975

تیمم کرنے کے متعلق	5997
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	6041 تا 6044
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ اپنی داڑھی کا خلال کرتے تھے	6096
وضو کے متعلق	6163
ناک میں پانی ڈالنے کے متعلق	6182
بچہ کا پیشاب اگر کپڑے پر لگ جائے تو اس دھو لینا چاہیے	6309 تا 6311
غسل اور وضو کے لیے کتنا پانی ہونا چاہیے	6324
جب کوئی عورت مر جائے تو عورت کو غسل کیسے دیا جائے؟	6378
وضو کب ٹوٹتا ہے	6489
تین پتھروں سے استنجاء کرنا	6490
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد کُلّی کرنی چاہیے	6574

کتاب الصلوٰۃ

قبر پر اذان پڑھنے کا ثبوت	5208
نماز پڑھتے وقت نگاہ سجدہ کی جگہ رکھنی چاہیے	5298
نماز میں اگر کوئی شک ہو جائے	5302
نمازوں کے اوقات	5305 تا 5307
اذن اونچی آواز میں دینی چاہیے	5311,5312
عیدین کی تکبیریں	5313,5314,5316
جمعہ کا خطبہ دیتے وقت عصا کا سہارا لینا	5315
اذان کی ابتداء	5317
حضرت سعد رضی اللہ عنہ بھی اذان دیتے تھے	5318,5319
نمازِ ظہر کا وقت	5324

حضرت سہیل بن حنیف کی نمازِ جنازہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پڑھائی	5212تا5415
مسجد قباء میں نماز پڑھنے کا ثواب عمرے کے برابر ہے	5425تا5428
ایک صحابیہ کی قبر پر نمازِ جنازہ پڑھانا	5452
جو کام جمعہ کے دن ضروری ہیں	5461
جنازہ دیکھ کر کھڑے ہونا	5471
سترہ کے قریب کھڑا ہونا چاہیے	5494
نمازِ خوف کا طریقہ	5501
نمازِ فجر کے بعد ذکر کرنے کی فضیلت	5507
سلام دائیں طرف سے شروع کرنا	5571
نمازِ مغرب کا وقت	5583
نماز میں دائیں بائیں جانب سلام ہے	5606
اگر امام بھول جائے تو	5607,5610
جمعہ کا وقت	5655,5656,5716,5769,5771
جنازہ کے ساتھ کیسے چلنا چاہیے	5720
نماز میں اگر امام کو کوئی بات ہو جائے	5749
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عدم موجودگی میں نماز پڑھانا	5776,5781
نماز میں اگر امام بھول جائے	5876
نماز کے لیے انتظار کرنا	5879,5880
نماز میں آگے سے گزرنے کا خوف ہو تو سترہ رکھنا چاہیے	5882,5883
حالتِ سفر میں نماز قصر ہے	5930
نماز پڑھتے وقت گناہ معاف ہوتے ہیں	5966
جمعہ کے دن کی فضیلت	5967تا5969

مسلمان جب نماز شروع کرتا ہے	6002
باجماعت نماز پڑھنے کی ترغیب	6017
صبح نماز پڑھنے والا اللہ کی رحمت میں ہوتا ہے	6023
اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا	6024
پانچ نمازوں کی مثال	6028,6029
جو علم عام ہوگا' عمل نہیں ہوگا	6047
التحیات کے الفاظ	6048
جمعہ کے دن کی عظمت	6066,6067
حضور ﷺ کی نماز سے محبت	6091
نمازِ چاشت	6097
مؤمن نماز پر ہیشگی کرتا ہے	6147
نمازِ مغرب کا وقت	6167
نمازِ فجر اور عصر کے بعد نماز نہیں ہے	6180
امامت بڑا آدمی کروائے	6224 تا 6229
اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھنے کا ثواب	6241
حضور ﷺ کی آخری نماز	6243
حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ مسجد قباء کے امام تھے	6248
نماز میں قرأت مختصر کرنی چاہیے	6274,6475
سحری کا وقت	6286
پہلے والا وضو ہو اور کوئی شی کھالے تو کلی کر کے نماز پڑھی جاسکتی ہے	6340 تا 6344
بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کے متعلق	6417
جب بچہ سات سال کا ہو تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو' جب دس سال کا ہو تو اس کو مارو کہ نماز پڑھے	6418,6420

جمعہ کی دوسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں شروع ہوئی	6504تا6512
جمعہ کے خطبہ میں بیٹھنا سنت ہے	6521
نمازِ مغرب کا وقت	6531
سفر میں نماز میں قصر ہے	6536,6537
پیشانی پر سجدہ کا نشان	6545
نماز یکسوئی سے پڑھنی چاہیے	6552
تحیۃ المسجد	6559تا6573
کتاب العلم	
علم چھپانے کا انجام	5370
علم حاصل کرنے کی فضیلت	5778
علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے	6050
علم حاصل کرنے والے کی عظمت	6483
کتاب الصوم	
رمضان کی فضیلت	5308
رجب کے مہینہ کی عظمت	5405,5406
سفر میں افطار کرنے کی اجازت	5462
جنت کے جس دروازے سے روزہ دار گزریں گے	5622
افطاری کا وقت	5636
سحری کا وقت	5641
روزے داروں کے لیے جنت کا دروازہ	5663,5687
شعبان کے روزوں کی فضیلت	5673
سحری کا وقت	5738

عرفہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت	5790
روزے دار جس دروازے سے گزریں گے	5803
روزے کی افطاری کا وقت	5814
سحری کا وقت	6012
رمضان میں رزقِ حلال سے روزہ کھولنے کا ثواب	6038
رمضان میں روزے دار کے لیے فرشتے دعا کرتے ہیں	6039
روزہ کھجور سے افطار کرنا چاہیے	6069تا6073
عاشوراء کا روزہ	6166

كتاب فضائل القرآن

جو قرآن سیکھ کر بھول جائے تو اُسے قیامت کے دن جذام کی بیماری لگ جائے گی	5252,5253
قرآن کی آیتوں کا مقابلہ نہیں کروانا چاہیے	5304
چند سورتوں کا ذکر	5672
سورۂ بقرہ کی شان اس کے پڑھنے والا شیطان سے محفوظ رہتا ہے	5731
قرآن کو آگ نہیں چھوسکتی ہے	5768

كتاب التفسير

ذوقوا مس سقرا کی تفسیر	5178
ولا تيمموا الخبيث کی تفسیر	5432,5433,5435
كلوا واشربوا کی تفسیر	5659
واخرين منهم لما يلحقوا بهم وهو العزيز الحكيم کی تفسیر	5873
للاخرة اكبر درجات واكبر تفصيلًا کی تفسیر	5977
چند آیتوں کی تفسیر	5987
سورۂ مائدہ کی چند آیتوں کی تفسیر	5999

سورۂ فتح کی تفسیر	6123
فمن شهد منکم الشهر کی تفسیر	6177
ادعوهم لاباهم کی تفسیر	6265

کتاب الحج

رمل کرنے کے متعلق	5421
حج وعمرہ کے متعلق	5478,5479
جب تلبیہ پڑھا جاتا ہے	5608,5609
عمرہ حج میں شامل ہے	6430
تلبیہ اونچی آواز میں پڑھنا چاہیے	6500,6496تا6492
حضرت سائب نے بچپن میں حج کیا تھا	6541.

کتاب الجنة والجهنم

حضرت آسیہ وحضرت مریم کی شادی جنت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوگی	5353
جنت کی نعمت	5574
جنت کے گھر	5630
جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ ملی تو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے	5584
جنت والوں کا مقام	5644
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	5650
اُحد پہاڑ جنتی پہاڑ ہے	5681
جنت میں وہ نعمتیں ہیں جو کسی نے نہیں دیکھی ہوں گی	5695
جنت کی خوشبو	5712
جنت کے کمروں کا منظر	5745,5758
جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے کا چہرہ چاند کی طرح ہوگا	5765

جنت کے درخت کا سایہ	5806,5807
جنت کے متعلق	5870,5871
جہنم سے پناہ لینے کے متعلق	6314,6317
جنت وجہنم والے لوگ	6460
کتاب البیوع	
سونا سونے کے بدلے فروخت کرنے کے متعلق	5310
عرایا کی بیع	5502
بیع مزابنہ	5504
دھوکہ کی بیع منع ہے	5766
کاروبار کرنے کا طریقہ	6347
کتاب الجہاد	
حضرت سہیل بن حنیف کی جرأت	5423,5430
جنگ حنین کے متعلق	5489
کسی مسلمان کی طرف تلوار کے ساتھ اشارہ نہیں کرنا چاہیے	5530
شہداءِ اُحد والوں کے متعلق	5562
اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوا تھا	5579
حضرت سہل رضی اللہ عنہ اُحد کے دن موجود تھے	5585
جہاد کن لوگوں سے ہے؟	5614
اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک زخمی ہوا	5657,5691
اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ زخمی ہو گئے	5729
جہاد کرنے کے متعلق	5733
اُحد کے دن آپ ﷺ کا چہرہ زخمی ہوا تو حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ کو پٹی کی	5786,5787

اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	5872
شہداء کی تعداد	5992,5993
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	6054تا6057
قیدیوں کے متعلق	6112تا6114
مقتول کا سامان	6149تا6151
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	6011
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ سات غزوات میں شریک ہوئے	6160,6161
خیبر کی جنگ	6165
تیراندازی کرنے کے متعلق	6169,6170
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے اشعار جو آپ نے خیبر میں پڑھے تھے	6170
حضرت سلمہ بن سلامہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	6200تا6202
حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	6246
مالِ غنیمت کے متعلق	6313
غزوۂ خندق	6366,6367
حضرت سراقہ بن حباب رضی اللہ عنہ خیبر میں شہید ہوئے تھے	6478تا6480

كتاب النكاح

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی شادی	5266تا5268
حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی شادی	5454
خلع کے متعلق	5506
حق مہر لازم ہے	5618
ولیمہ سنت ہے	5662
حق مہر کے متعلق	5704

جب حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی ہوئی تو آپ ﷺ نے ولیمہ فرمایا	5718
حق مہر لازم ہے	5774,5782
حق مہر لازم ہے	5798
حضرت ابوالدرداء کی شادی کا ذکر	5927
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی شادی	5944
نکاح کا اعلان کرنا	6526
کتاب آداب الطعام والشراب	
کھانے میں برکت ہوتی ہے	5296
ایک صحابیہ جمعہ کے دن صحابہ کے لیے لنگر کا اہتمام کرتی تھی	5582
دودھ پی کر کلّی کرنی چاہیے	5590
نبیذ کے متعلق	5730
کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے سے برکت ہوتی ہے	5972
پنیر کے متعلق	6001
جب کھانا موجود ہو تو کھانا کھا کر نماز پڑھنی چاہیے	6127
پالتو گدھوں کا گوشت	6176
حضور ﷺ گوشت تناول کرتے تھے	6321
کھا کر شکر ادا کرنے والا صبر کرنے والے کی طرح ہے	6373
کتاب المریض	
عجوہ کھجور کا کمال	5346
داغنا منع ہے	5347
داغنے کے متعلق	5450,5451
مریض کو کھانا اللہ کھلاتا ہے	5983

بخار کی فضیلت	5990
بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں	6031
جس کو بیماری نہیں لگی وہ قیامت کے دن حسرت کرے گا	6125
بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے	6513تا6519

كتاب الدعاء

جن وقتوں میں دعا رد نہیں ہوتی ہے	5624,5632,5642
جن وقتوں میں دعا رد نہیں ہوتی ہے	5714
اللہ کی پناہ مانگنے کے متعلق	5802
حضرت عباس اور آپ کی اولاد کے لیے دعا	5889
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی ایک آدمی کے خلاف بددعا	5929
کھانا کھانے کے بعد کی دعا	5931
حضور ﷺ کی ایک دعا	5938,5939
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے جو دعا سکھائی	5955
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	5982
جو دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے تو خالی واپس نہیں ہوتے ہیں	6008
اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنے کے متعلق	6019
دعا اللہ قبول کرتا ہے	6025
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ جو دعا کرتے تھے	6130
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	6144
جن کے خلاف رسول اللہ ﷺ نے دعا کی	6238
جس کو غصہ آئے وہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے	6370,6371
حضور ﷺ کی دعا کا اثر	6429

دعا کرنے کا طریقہ	6491
دعا جامع مانگنی چاہیے	6530
شرابی کی چالیس دن تک دعا قبول نہیں ہوتی ہے	6532
مجلس سے اُٹھنے کی دعا	6533

فضائل سیّد الانبیاء

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی شان اور رسول اللہ ﷺ کی نگاہ کا عالم	5209
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا امن وسکون کے ساتھ طوافِ کعبہ کرنا اور رسول اللہ ﷺ کے علمِ غیب پر دلیل	5212
حضور ﷺ کا اپنا نسب بیان کرنا	5299
حضرت ابو ہند نے حضور ﷺ کا خون نوش کیا تھا	5380
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت	5522
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	5531
حضور ﷺ کے علم غیب پر زبردست دلیل کہ آپ نے بتایا کہ اس طرح کا بچہ پیدا ہوگا اور لعان کا مسئلہ	5545 تا 5560
نماز کے دوران صحابہ کرام کی تعظیمِ رسول ﷺ کا اعلیٰ نمونہ	5561
حضور ﷺ کا حوضِ کوثر	5628
حضور ﷺ کے منبر کی عظمت	5647
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کی شان	5651
حضور ﷺ کے علم غیب پر دلیل	5652
حضور ﷺ کا منبر مبارک	5658
حضور ﷺ کے منبر کی شان	5677
حضور ﷺ کے لعابِ اطہر کی برکت	5686
حضور ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں	5696
حوضِ کوثر کے متعلق	5702

قریش کے متعلق	5708
رسول اللہ ﷺ کی زندگی	5713,5714
حضور ﷺ کی زندگی مبارک	5756
حضور ﷺ کی نگاہ کا عالم	5822
حضور ﷺ سے جب کوئی شی مانگی جاتی تو آپ نہ نہیں فرماتے تھے	5841
مقام محمود کی تفسیر	5994
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	6062
حضور ﷺ کے لعابِ اطہر کی برکت	6108
حضور ﷺ کی زبان سے جو نکلتا ہے وہ پورا ہو جاتا ہے	6110,6111
حضور ﷺ کی قرأت	6138
حضور ﷺ کی نگاہ کا کمال	6181
حضور ﷺ کے اختیارات پر زبردست دلیل	6204 تا 6210
حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	6246
حضور ﷺ کے اختیارات پر دلیل	6250 تا 6253
حضور ﷺ کی انگلیوں سے پانی کے چشمے نکلنا	6306
جو رسول اللہ ﷺ کا غلام ہوگا' دنیا کی ہر شی اس کا ادب کرے گی یعنی حضرت سفینہ والا واقعہ	6319
حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا خون نوش کیا تو آپ ﷺ مسکرائے	6320
حضور ﷺ کی نگاہ کا عالم	6328 تا 6331
اُحد پہاڑ کی حضور ﷺ سے محبت	6349
حضرت اُم معبد کے گھر رسول اللہ ﷺ کی آمد اور آپ کے دست مبارک کی برکت	6390
حضور ﷺ کے حوضِ کوثر کے متعلق	6469,6470
حضور ﷺ کی ہجرت کا واقعہ اور حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کا آپ کا پیچھا کرنا	6461 تا 6464

جب حضور ﷺ کے صاحبزادہ کا وصال ہوا تو آپ روئے	6527
حضور ﷺ کی فضیلت دیگر انبیاء پر	6534
گستاخِ رسول کو مسجد کے اندر ہی واصلِ جہنم کیا گیا	6547
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت یعنی حضرت سائب کے بال کالے رہے	6554

کتاب فضائل الصحابہ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	5180 تا 5182
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5185,5186
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جب زخمی ہوئے	5187
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی اسلام سے محبت	5188
حضرت سعد رضی اللہ عنہ خندق کے دن زخمی ہوئے تھے	5189
جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا	5190,5191
حضرت سعد بن معاذ کے وصال پر خلفاءِ ثلاثہ اور رسول اللہ ﷺ کا رونا	5192,5193
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جب جنازہ اُٹھایا تو عرش کانپ اُٹھا	5194 تا 5203
جب حضرت سعد بن معاذ کا وصال ہوا تو اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر خوش ہوا	5206
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ فرشتوں نے اُٹھایا تھا	5207
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال جنگ خندق ۵ ہجری کو ہوا	5211
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی کنیت	5213,5220
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے	5214 تا 5216
بدر کے دن انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا	5217,5218
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۱۵ ہجری کو ہوا	5219
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے وصال کی وجہ	5220 تا 5222
انصار کی محبت ایمان اور بغض منافقت ہے	5239

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی والدہ کا جب وصال ہوا تو یہ وہاں موجود نہیں تھے تو اپنی والدہ کی قبر پر ایک ماہ آتے رہے	5240
حضرت سعد نے اپنی والدہ کے نام پر ایک کنواں کھدوایا جس کا نام اُم سعد رکھا' یعنی ایصالِ ثواب درست ہے	5241 تا 5247
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی غیرت	5254
حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	5256 تا 5261
حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ اُحد میں شہید ہوئے تھے	5261
حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کا مقام	5262
حضرت سعد بن ربیع اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	5264
حضرت سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال	5270
حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	5272 تا 5275,5277,5279
حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	5284,5285
انصار کی فضیلت	5287
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری کو ہوا	5288,5289
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی سفید تھی	5290
حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ داڑھی پر زرد خضاب لگاتے تھے	5291
حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ نے اُحد کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون نوش کیا تھا' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے اوپر آگ حرام کر دی گئی ہے	5292
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا نام	5293
حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی	5294
حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں	5330,5331
حضرت سعد بن سویہ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	5339
حضرت سعد بن سلامہ جسر کے دن شہید ہوئے	5340,5341
حضرت سعد بن یزید بدر میں شریک ہوئے تھے	5342,5343

حضرت سعد بن سہیل بدر میں شریک ہوئے تھے	5344
حضرت سعد بن منذر انصاری تین دن میں مکمل قرآن پڑھ لیتے تھے	5348
حضرت سعد بن جنادہ کو حضور ﷺ نے قرآن کی سورتیں سکھائیں	5349,5350
حضرت سعد بن عبید بدر میں شریک ہوئے تھے	5356,5357
حضرت سعد بن عبید نے قرآن کو جمع کیا تھا	5358
حضرت سعد بن عبید ١٦ ہجری کو شہید ہوئے تھے	5360
حضرت سعد بن عبید' حضور ﷺ کے زمانہ میں قاری تھے	5361
حضرت سعد بن نعمان بدر میں شریک ہوئے تھے	5362
حضرت صفوان کے متعلق	5363تا5365
حضرت سعد بن حمان جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	5367,5368
حضرت سعد بن حبان جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	5360
حضرت حاطب بدر میں شریک ہوئے تھے	5371,5372
حضرت حاطب اُحد میں شہید ہوئے تھے	5373,5374
حضرت خولہ کے غلام حضرت سعد بدر میں شریک ہوئے تھے	5375
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شان	5382,5383
حضرت سعید ابوکندیر رضی اللہ عنہ	5391
حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ	5392
حضرت سعید بن یربوع کا وصال ۵۴ ہجری کو ہوا	5394
صحابہ کا ادبِ رسول ﷺ	5395
حضرت سعید بن ربیع جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	5398,5398
اجنادین کے دن جو شہید ہوئے	5401,5402
طائف کے دن حضرت سعید بن سعید شہید ہوئے تھے	5403

حضرت سہل بن صخر کا ذکر	5513
حضرت سعید بن قیس بدر میں شریک ہوئے تھے	5408
حضرت سہیل بن حنیف بدر میں شریک ہوئے تھے	5409تا5311
حضرت سہیل کا وصال ۸۳ ہجری میں ہوا	5416
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا سلام لانا	5463تا5470
حضرت ابن حنظلیہ کے متعلق	5481,5482
حضرت خریم الاسدی کے متعلق	5483
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت	5509
عشرہ مبشرہ صحابہ	5510
حضور ﷺ کے صحابہ، داماد و سسرال کا خیال رکھنا چاہیے	5511
حضرت سہیل بن قیس بدر میں شریک ہوئے تھے	5514تا5516
حضرت سہل بن عدی بدر میں شریک ہوئے تھے	5517
حضرت سہل بن عامر بئر معونہ میں شہید ہوئے تھے	5518,5519
حضرت سہل بن عدی جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے	5520
حضرت سہل بن عتیک عقبہ میں شریک ہوئے تھے	5521
حضرت سہل بن سعد کا وصال ۸ ہجری میں ہوا	5523تا5526
قریش سے محبت کا انعام	5577
انصار کی محبت ایمان ہے	5578
درخت کا تنا جو حضور ﷺ کی محبت میں روتا تھا	5594,5595
قبیلہ بنی عبدالاشہل کا ذکر	5604
جنت میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز سنائی دینا	5613
حضرت سہل کا حضور ﷺ سے چادر مانگنا اپنے کفن کے لیے	5619

اہل بیت کے گھرانہ کی زندگی	5627
صحابہ کرام برکت کے لیے حضور ﷺ کا مبارک کپڑا لیتے تھے	5653
حضرت ابواُسید کی ولادت	5661
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوتراب رکھنے کی وجہ	5676
صحابہ کرام کا خوفِ خدا	5689
حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز ادا کی	5684
حضور ﷺ کی اپنے چچا عباس کی اولاد کے لیے دعا	5697
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5737
صحابہ تابعین و تبع تابعین کی عظمت	5741
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5744,5746
اصحابِ حضور ﷺ کی زندگی	5804
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوتراب کی وجہ	5878
لوگ قرآن پڑھیں گے' اُجرت مانگیں گے	5890 تا 5892
انصار کے ساتھ بھلائی کرنے کے متعلق	5897
حضرت سہیل بن وہب بدر میں شریک ہوئے تھے	5898 تا 5900
حضرت سہیل بن رافع بدر میں شریک ہوئے تھے	5903,5904
حضرت سہیل بن عمرو ۱۸ ہجری کو فوت ہوئے	5905
حضرت سلمان فارسی بدر میں شریک ہوئے تھے	5908
حضرت سلمان فارسی اہل بیت میں شامل تھے	5908
حضرت ابن مسعود کی شان	5909
حضرت عمار کے متعلق	5910
حضرت حذیفہ کے متعلق	5911

حضرت سلمان کے متعلق	5912
حضرت علی کی شان	5913
حضرت علی کا چند صحابہ کا ذکر کرنا	5914 تا 5917
حضرت سلمان کے وصال کا وقت	5920
جن کی حوریں مشتاق ہیں	5921
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی رات کی عبادت	5928
حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی عبادت	5933
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی گفتگو	5934
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان	5940
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	5942,5950
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ قبیلہ جی کے رہنے والے تھے	5951,5952
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت رسول اللہ ﷺ سے محبت اور آپ سے بغض حضور ﷺ سے بغض ہے	5973
حضور ﷺ کی عزت سے بڑھ کر کسی کی عزت نہیں ہے	5984
امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما سے محبت حضور ﷺ سے محبت ہے	5985
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	5986
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا رونا اور اس کی وجہ دین کا آنا	6037
حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کے نام حضور ﷺ نے رکھے ہیں	6045
حضرت علی رضی اللہ عنہ سب سے پہلے ایمان لائے	6051
خلفاءِ راشدین کی عظمت	6061
حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا وصال ۸۰ سال کی عمر کو ہوا	6092
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ مونچھیں کم رکھتے تھے	6093
حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کی سخاوت	6100

مرحب کو قتل کرنے کے لیے پہلے حضرت عامر گئے تھے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا تھا	6119,6120
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کی عظمت	6129
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت اُمت کے لیے امان ہیں	6137
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو حضرت عثمان کا ہاتھ قرار دیا	6140
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے اشعار	6146
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	6155,6156
صحابہ کی بیعت	6159
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کی جرأت	6175
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی جُرأت	6178,6179
حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی آواز	6194
حضرت سالم بن عبید اصحابِ صفہ میں سے ہیں	6242
اکثر مہاجر قاریٔ قرآن تھے	6249
حضرت سفیان کا وہ خط جو آپ نے حضرت عمر کو لکھا	6277,6278
صدقہ آلِ محمد کے لیے جائز نہیں ہے	6304
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دینا	6307
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس	6322
حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان کہ آپ نے دعا کی: اے اللہ! میرے پاس اس کو لے آ جو میرے ساتھ کھانا کھائے	6323
حضرت سفینہ کا نام سفینہ کیوں رکھا	6325,6326
حضرت سوار بن قارب رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کا واقعہ	6357
حضرت سلیمان بن صرار رضی اللہ عنہ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کا بدلہ لینے کے لیے نکلے تھے	6365
صحابہ کرام نے عرض کی: ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں!	6372
حضرت سائب کی عمر حجۃ الوداع کے موقع پر سات سال تھی	6538

حضور ﷺ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھنا	6539
حضرت سماک رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	6382
حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ نے اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ سے تلوار پکڑی تھی	6383,6387,6388
حضرت سلیط رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	6389
حضرت سلیط بن ثابت اُحد کے دن شہید ہوئے تھے	6391
حضرت سراقہ بن عمرو رضی اللہ عنہ جنگ موتہ میں شہید ہوئے تھے	6477
حضرت سائب رضی اللہ عنہ کی عظمت	6485,6486,6487
اہل مدینہ کو ڈرانے والے پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت	6497تا6499
حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کا وصال ۸۳ ہجری میں ہوا	6502
حضرت سائب نے حضور ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا	6540,6542

كتاب الزكوة والصدقة

اونٹوں کی زکوٰۃ	6153
زکوٰۃ کے جانور	6355,6356
اونٹ کی زکوٰۃ	6524

كتاب الذكر

رات کو اُٹھ کر ذکر کرنے کے بیان میں	5351,5352
نمازِ فجر کے بعد ذکرِ الٰہی کا فائدہ	5605,5629
اللہ کے ذکر کا فائدہ	5907
گھر میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے	5978
سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنے سے جنت میں باغ لگتا ہے	5981
اللہ کا ذکر کرنے سے جنت میں درخت لگتے ہیں	6053

کتاب علامات الساعة والفتن

آخر زمانہ کے لوگ کیسے ہوں گے؟	5735
قیامت نزدیک ہے	5740
قیامت کے دن کا منظر	5743
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قیامت	5752
جنت میں تھوڑی جگہ دنیا سے بہتر ہے	5753,5759
قیامت کے دن جس جگہ لوگ جمع ہوں گے	5775
قربِ قیامت کے لوگ	5851
دنیا میں سیر ہو کر کھانے والے آخرت میں بھوکے ہوں گے (کتاب الفتن)	5964
قیامت کے دن مظلوم کو انصاف ملے گا	6030
قیامت کے متعلق	6122
قیامت کی نشانی	6230,6231

کتاب البر

اطاعت کرنے کے متعلق	5179
جس میں تین باتیں ہوں	5183,5184
حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے ذمہ داری نہیں لی	5225
حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی والدہ کی نذر پوری کی	5226 تا 5237
جمعہ کے دن پانچ خصلتیں ہیں	5238
عدل کرنے کے متعلق	5249 تا 5251
حضرت سعد بن ربیع کی حضرت عبدالرحمٰن سے محبت و پیار کا اعلیٰ نمونہ	5265
حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی سخاوت	5269
جس مسجد کی بنیاد خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکھی	5276

قبرستان کی جگہ	5278
حضور ﷺ کی حضرت سعد بن خیثمہ رضی اللہ عنہ کے لیے دعا	5281
حضرت نوح کا نام عبد شکور رکھنے کی وجہ	5282
کھڑے ہوکر پانی پینا منع ہے	5303
حضرت نجاشی نے حضور ﷺ کو تین تیر ہدیہ کیے	5321
ایسی بات نہیں کرنی چاہیے جس سے معذرت کرنی پڑے	5326
صلہ رحمی کرنے والا	5328
حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لیے حضور ﷺ کی دعا	5329
دواء لینی چاہیے	5335
فقیر لوگ جنت میں امیر لوگوں سے ستر سال پہلے جائیں گے	5376,5377
حضرت سعید بن العاص زیادہ فصیح آدمی تھے	5381
جنت کی حور اپنی انگلی دنیا میں ظاہر کرے تو خوشبو سے دنیا بھر جائے	5379
ایصالِ ثواب درست عمل ہے	5390
اللہ سے ایسے حیاء کرنی چاہیے جس طرح حیاء کرنے کا حق ہے	5406
حضرت سعید بن عبید القاری کی عظمت	5407
جنت کی خوشخبری	5422
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا ثواب	5429
جس کو عرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا	5456,5457
نیکی کے کام	5458
گھوڑے پر خرچ کرنے کے متعلق	5482,5487
ایک اونٹ کی حضور ﷺ سے فریاد	5490
گھوڑے کی پیشانی میں برکت رکھ دی گئی ہے	5493

جب کوئی مرجائے تو اس کی اچھائی بیان کرنی چاہیے	5512
مکھیاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پڑھتی ہیں	5580
اچھائی کی طرف توجہ دینی چاہیے	5587
اُحد پہاڑ کی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت	5588
چھینک کا جواب دینا چاہیے	5592
ایک مؤمن کا رشتہ دوسرے مؤمن کے ساتھ جسم کی طرح ہے	5611
مؤمن محبت کرنے والا ہوتا ہے	5612
تعزیت کرنے کے متعلق	5625
دائیں طرف والے کا حق زیادہ ہے	5637,5640
بچوں کا مٹی سے کھیلنا	5643
وہ پیالہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی پیا تھا	5660
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک	5664
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	5665
اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے	5656,5667,5674
مسجد میں آنے کا ثواب	5668
جس کے لیے بھلائی کا دروازہ کھولا جائے	5680
دائیں طرف والا زیادہ حق دار ہے	5683
اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے	5693
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	5703,5709
اللہ کی رضا کے لیے غلام آزاد کرنے کا ثواب	5706
لوگوں کے درمیان صلح کروانا سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے	5710
جو کسی کے لیے جگہ دے مجلس میں	5721

جنت میں جگہ مل جائے	5728
اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا	5734
زندگی آخرت کی ہے	5742
لوگ بھلائی پر کب رہیں گے	5747
غریب آدمی بہتر ہوتا ہے	5751
حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ سے چادر مانگنا	5753
دائیں طرف والا زیادہ حق رکھتا ہے کہ اس سے ابتداء کی جائے	5757
یتیم کی خدمت کرنے والے کے لیے ثواب	5772
اچھا اخلاق والا اللہ کو پسند ہے	5795
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	5796
جب عمر ساٹھ سال ہو جائے	5800
موت کو کثرت سے یاد کرنا چاہیے	5808
مؤمن کی نیت عمل سے بہتر ہوتی ہے	5809
نیکی کی دعوت دینے والے کے لیے ثواب	5812
زندگی آخرت کی اچھی ہے	5816
جس کے لیے نیکی کا دروازہ کھولا جائے وہ اچھا انسان ہے	5823
زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی آدمی ہے	5827
جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جانا چاہیے' لوگ محبت کریں گے	5889
قیلولہ کرنے کے متعلق	5874
دائیں جانب والے کے متعلق	5875
جمعہ کے بعد کھانا کھانے کے متعلق	5877
تبع مسلمان ہو گیا تھا	5881

نام اچھا رکھنا چاہیے	5884
حضور ﷺ کی مسجد کا ذکر	5894
لا الٰہ الا اللہ پڑھنے کی وجہ سے جنت ہے	5901,5902
حضرت سلمان کی وراثت	5919
سلام کرنے کی برکت	5935
سمجھ داری کیا ہے؟	5936
جو مقدر میں ہے وہ کوئی لے نہیں سکتا ہے	5937
ایک دن اللہ کی رضا کے لیے نگہبانی کرنے کا ثواب	5941
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کرنا	5943,5947,5948,5953
دنیا کتنی ہونی چاہیے؟	5949
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	5954
کسی کو سہارے کیلئے تکیہ دینے کا ثواب	5945
جب مؤمن کا دل اللہ کے ڈر سے کانپتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	5967
حضور ﷺ کی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو نصیحت	5970
حرمین میں مرنے والے کے لیے ثواب	5980
دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں نیکی کرنے والے ہوں گے	5989
سلام کا جواب دینا سنت ہے	5991
حضور ﷺ ہدیہ قبول کرتے تھے	5998
اللہ کے خوف سے رونے والا ایک آدمی	6000
اللہ کی رحمت کے حصے	6003
جن چیزوں میں برکت ہے	6004
نیکی سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے	6005

امین کب سخی ہے	6013
بندہ اور اللہ کے درمیان جو باتیں ہیں	6014
مسجد میں بندہ اللہ کا مہمان ہوتا ہے	6016
جو بندہ اللہ کے قریب ایک بالشت آتا ہے' اللہ کی رحمت چل کر آتی ہے	6018
مسجد سے محبت	6020,6022
اللہ کی رحمت کے حصے	6021
ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملتا ہے تو گناہ معاف ہوتے ہیں	6027
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں تحفہ لے کر آنا	6032
حضور ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں	6033
جو کسی کو گالی دے تو اس کے لیے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا	6034
حلال وہ ہے جو اللہ نے حلال کیا ہے	6036
جس نے جان بوجھ کر جھوٹ بولا تو یہ جہنم میں لے جانے والا عمل ہے	6040
روحوں کے متعلق	6046
عالم ارواح میں جس نے دیکھا ہوگا وہ دنیا میں محبت کرے گا	6049
چار عمل جو مرنے کے بعد جاری رہتے ہیں	6058
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا بوقتِ وصال پریشان ہونا	6059
حضور ﷺ کا خط	6068
رشتے دار کو صدقہ دینے کا زیادہ ثواب ہے	6089تا6081
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کے سامنے اشعار پڑھنا	6106تا6101
چھینک کا جواب دینا چاہیے	6109
بیعت کرنے کے متعلق	6115
جو درخت کے نیچے بیعت کی گئی	6133

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے اپنے پیچھے سوار کیا	6164
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے دیہات میں رہنے کی اجازت دی	6173
کافر کو نیکی کا ثواب آخرت میں نہیں ملے گا	6195
اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے	6198
حجۃ الوداع کا خطبہ	6192,6193
جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے وہ جنتی ہے	6222,6223
چھ لوگ قیامت تک رہیں گے	6232,6236
ملک شام کی فضیلت	6235
اسلام لانے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں	6237
حضرت سلمہ بن سعد رضی اللہ عنہ کا حضور ﷺ کے پاس آنا	6240
چھینک کا جواب دینا چاہیے	6244,6245
خوشی ہو کر کسی مسلمان سے ملنا نیکی ہے	6261 تا 6273
چند نصیحت کی باتیں	6259,6260
استقامت کے متعلق	6279,6284
غصہ نہیں کرنا چاہیے	6285
روزہ کی قضاء کے متعلق	6287
اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	6290
حضرت ابوسفیان کا ایمان لانا	6305
حضور ﷺ آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے	6308
حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا غلام	6333 تا 6338
گھوڑے کے متعلق	6362
حضور ﷺ انگوٹھی پہنتے تھے	6363

ماں باپ کی طرف سے صدقہ کرنے کا ثواب	6374
انسان کا دل اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے جس طرح چاہے کرے	6427
شیطان ہر نیکی کے راستے میں بیٹھتا ہے	6428
کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو عورت کو حکم ہوتا کہ شوہر کو سجدہ کرے	6461
افضل صدقہ بیوہ بچی کو دینا ہے	6462,6463
رزق کے متعلق کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے	6481
شکریہ ادا کرنا اور صبر کرنا چاہیے	6482
حضرت سائب بن یزید' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے استقبال کے لیے نکلے تھے	6513
قصہ بیان کرنے کے متعلق	6516
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انگوٹھی مبارک خلفاء کے پاس رہی	6523
جنگ حنین کے موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خطبہ	6525
دَم کرنا سنت ہے	6535
سحری کے وقت کھجور کھانے کے متعلق	6549
سحری کرنے والوں پر اللہ رحم کرتا ہے	6550
سورۂ فاتحہ پڑھ کر دَم کرنے کے متعلق	6553
جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے' اللہ اس پر نہیں کرتا ہے	6555
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بچوں سے محبت	6556

کتاب الحدود

دیت کے متعلق	5177
حد لگانے کے متعلق	5388,5389
حد لگانے کے متعلق	5453
دیت کے متعلق	5500تا5497,5495

رجم کرنے کے متعلق	5635
شراب کی سزا	6545
چور کی سزا	6544
دیت کے متعلق	6239

متفرق المسائل

ایک قسم اور گواہ کے ساتھ فیصلہ کرنا	5223,5224
اجازت دیکھنے کے لیے ہوتی ہے	5248,5254
عزل کرنے کے متعلق	5283
جولوگ دین سے تیر کی طرح نکل جائیں گے	5295
رات کو ہاتھ دھو کے سونا چاہیے	5297
کسی کی شرمگاہ نہیں دیکھنی چاہیے	5300
چند برتنوں کا ذکر	5301
ایک آدمی کا قتل	5322
ایک آدمی کو زمین نے قبول نہیں کیا	5323
جو کسی کی فصل ختم کرے	5336 تا 5338
سمندر میں رہنے والے خشکی میں رہنے والوں سے افضل ہیں	5354
جو جماعت سے علیحدہ ہو	5355
اسلام میں رہبانیت نہیں ہے	5386
چند قبیلوں کا ذکر	5387
گھر فروخت کر کے اس کے بدلے گھر لینا چاہیے	5393
مدینہ کے دونوں کناروں کا حرم ہونا	5400
شکلوں کا بگڑنا	5404

جوصدقِ دل سے شہادت مانگتا ہے' اللہ اس کوشہادت دے دیتا ہے	5417
اپنے اوپر سختی نہیں کرنی چاہیے	5418
شہید کے سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں	5419
جو کسی کو ذلیل کرے گا' اللہ اس کو ذلیل کرے گا	5420
ایک آدمی کا گناہ	5434
دل کو بُرا نہیں کہنا چاہیے	5436 تا 5438
حروریہ قبیلہ کے لوگ	5472 تا 5474
مدینہ شریف کے متعلق	5475 تا 5477
دَم کرنے کے متعلق	5480
بے حیائی کرنے وال اور پھیلانے والا اللہ کو ناپسند ہیں	5484,5486
خیبر کے حصے	5503
گناہ کبیرہ	5505
کسی کے گھر جھانکنا نہیں چاہیے	5532 تا 5544
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھوڑے کا نام	5568
جلدی شیطان کی طرف سے ہے	5570
بُرا نام بدل دینا چاہیے	5573
جن چیزوں میں نحوست ہے	5575
مشکیزہ سے منہ لگانا منع ہے	5576
اللہ کے معاملہ میں کسی کی ملامت قبول نہیں کرنی چاہیے	5593
جن چیزوں کو مارنا منع ہے	5596
نحوست کس شی میں ہے؟	5615
جن چیزوں میں نحوست ہے	5671,5675

جن لوگوں کی شکلیں بگڑی ہوں گی	5678
سونا پہننا حرام ہے	5679
خودکشی کرنے والے کے متعلق	5698
دین اللہ کے ہاں حقیر ترین شی ہے	5705,5707
تبدیلی کعبہ کا واقعہ	5727
کسی کے گھر اجازت سے داخل ہونا چاہیے	5717
ہلاک کرنے والے گناہ سے پرہیز کرنا چاہیے	5739,5770
حضور ﷺ کے منبر کے متعلق	5748,5755
دنیا کی حیثیت مچھر کے برابر نہیں ہے	5788
نبیذ کے متعلق	5792
یہود ونصاریٰ کے طریقے پر چلنے والے لوگ	5810
کافر کو نیکی کا فائدہ نہیں ہوگا	5854
بیئر بضاعہ	5895
تکلف نہیں کرنا چاہیے	5960 تا 5962
دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ ہے اور کافر کے لیے جنت ہے	5965
تین کام زمانہ جاہلیت والے ہیں	5976
جن کو اللہ عزوجل نظر رحمت سے نہیں دیکھتا ہے	5988
بازار میں شیطان ہوتا ہے	5995
ٹڈیاں زمین میں اللہ کا لشکر ہیں	6006
بُرے اشعار سننا گناہ ہے	6009
جس گناہ کی بخشش نہیں ہے	6010
مٹی نہیں کھانی چاہیے	6015

ٹڈیاں اللہ کا لشکر ہیں	6026
دنیا مؤمن کے لیے قید خانہ	6060
منافق کی نشانیاں	6063
تکلف کرنا منع ہے	6064
عقیقہ کا فائدہ	6074تا6080
شکار کرنے کے متعلق	6098
قبیلہ عرینہ والوں کے متعلق	6099
ایک قبیلہ کا ذکر	6116
حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے اشعار	6118
قبیلہ ہوازن کا ذکر	6121
حضور ﷺ کی سواری	6124
اسلحہ اُٹھانے کے متعلق	6126,6128
تکبر کرنے والے کا انجام	6131
قبیلہ اسلم والوں کی عظمت	6132
جو میت کے ذمہ قرض ہو	6135
جب لوگ میت کی تعریف کریں	6136
نیت کا ثواب	6142
صحابہ کا نعرہ	6148
درود روکنا نہیں چاہیے	6152
بٹن لگانے کے متعلق	6157
جس میت کے ذمہ قرض ہو	6168
منبر پر جھوٹی قسم اُٹھانے کے متعلق	6172

لونڈی کے متعلق	6211تا6215
مُردہ جانوروں کا چمڑہ دباغت سے پاک ہوجاتا ہے	6216تا6219
قربانی کا جانور	6200
عورتوں کے بالوں کے متعلق	6257
مٹکے کی نبیذ	6289
مدینہ شریف کی فضیلت	6293تا6299
بغیر وجہ کے کتا رکھنے کا گناہ	6300
کسی جانور کا دودھ روکنا جائز نہیں ہے اس کو فروخت کرنے کے لیے	6303
سانپ کو مارنا چاہیے	6312
جس گھر میں سانپ ہوں اس کو حضرت نوح اور سلیمان علیہما السلام کا واسطہ دیا جائے تو وہ تکلیف نہیں دے گا	6315,6316
بتوں کے متعلق	6317
جس گھر میں تصویر ہو تو حضور ﷺ وہاں تشریف نہیں لے جاتے تھے	6332
جو ظلماً مارا جائے وہ شہید ہے	6339
قسم اُٹھانے کے متعلق	6345,6346
گم شدہ شی کے متعلق	6349
تکبر کی تعریف	359تا6361
جانور کے دودھ دوہنے والے کو ناخن چھوٹے رکھنے چاہئیں	6364
پیٹ کی بیماری میں مرنے والا شہید ہے	6368
کسی مسلمان کو ڈرانا نہیں چاہیے	6369
صحابہ کرام کا شعار	6377
راہ میں پڑی ہوئی شی اُٹھانے کے متعلق	6379,6380,6381,6388
حضور ﷺ نے متعہ سے منع کیا	6416

آٹا گوندھنے کے متعلق	6421تا6423
حضرت عمرو بن جہنی کے متعلق	6424
بادلوں کے متعلق	6425,6426
ایک کتے کا بت پر پیشاب کرنا	6484
کسی کا سامان مذاق کے طور پر نہیں لینا چاہیے	6503
جزیہ لینے کے متعلق	6520
قاضی سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بنایا	6522
تکبر والا جنت میں داخل نہیں ہوگا	6529
گانے والیوں کے متعلق	6546
سرکہ اچھا سالن ہے	6551
جن کی کمائی حرام ہے	6557

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ جس کا نام زرارہ ہے	57
☆ حضرت زرارہ بن کرب سہمی‘ ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی	57
☆ حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ	57
☆ حضرت زرارہ ایسے آدمی ہیں جن کا نسب معلوم نہیں	57
☆ حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ‘ آپ مدینہ کے ایک طرف آئے تھے‘ حضرت زبرقان بن بدری کی روایت کردہ حدیثیں	58
باب السین	
☆ حضرت سعد بن معاذ انصاری پھر اشہلی بدری اُحدی رضی اللہ عنہ‘ آپ کی کنیت ابوعمرو ہے‘ آپ خندق کے دن شہید کیے گئے تھے	58
☆ یہ باب ہے حضرت سعد بن معاذ کے جنازہ میں عرش کانپ اُٹھا	68
☆ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وہ احادیث جو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں	74
☆ حضرت سعد بن عبادہ انصاری‘ پھر خزرجی عقبی بدری رضی اللہ عنہ	76
☆ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	79
☆ حضرت سعد بن الربیع انصاری رضی اللہ عنہ‘ عقبی بدری‘ نقیب اُحدی ہیں	90
☆ حضرت سعد بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ‘ آپ مدینہ آئے تھے	97
☆ حضرت سعد بن خیثمہ انصاری‘ عقبی‘ بدری رضی اللہ عنہ	99
☆ حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ‘ یہ صحابی ہیں	103

☆ حضرت سعد بن عبادہ' آپ کا نام عمارہ بن سعد ابوسعید الزرقی انصاری رضی اللہ عنہ ہے 103
☆ حضرت سعد بن زید اشہلی بدری رضی اللہ عنہ 104
☆ حضرت سعد بن مالک بن سنان بن ثعلبہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے 105
☆ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 107
☆ حضرت سعد بن عائذ القرظ المؤذن انصاری رضی اللہ عنہ 114
☆ حضرت سعد بن ضمیرہ السلمی رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے 119
☆ حضرت سعد بن ابوذباب الدوسی رضی اللہ عنہ 121
☆ حضرت سعد بن عمارہ سعدی رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے 122
☆ حضرت سعد بن تمیم ابوبلال السکونی رضی اللہ عنہ' آپ ملک شہر کے دمشق میں تھے 123
☆ حضرت سعد بن خولہ بدری رضی اللہ عنہ 124
☆ حضرت سعد بن اطول جہنی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے 125
☆ حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 126
☆ حضرت سعد ابوالحارث رضی اللہ عنہ 127
☆ حضرت سعد بن محیصہ ابوحرام انصاری رضی اللہ عنہ 127
☆ حضرت سعد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ' اُحد کے دن شہید کیے گئے 128
☆ حضرت سعد بن سلامہ الانصاری رضی اللہ عنہ' جسر المدائن کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے 129
☆ حضرت سعد بن یزید انصاری بدری' آپ کا نام سعد بن عثمان رضی اللہ عنہ ہے 129
☆ حضرت سعد بن سہیل انصاری بدری رضی اللہ عنہ 130
☆ حضرت سعد اخرم رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے' آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف کیا گیا 130
☆ حضرت سعد بن ہلال رضی اللہ عنہ 131
☆ حضرت سعد بن ابورافع رضی اللہ عنہ 131
☆ حضرت سعد الظفری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ شریف آئے تھے 132
☆ حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے 132
☆ حضرت سعد بن جنادہ العوفی رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے تھے 133

☆ حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری القاری بدری رضی اللہ عنہ 136
☆ حضرت سعد بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ 138
☆ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ بصرہ آئے تھے 138
☆ حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ آپ کا نام ابن حمار بھی ہے انصاری آپ یمامہ کے دن شہید کیے گئے 140
☆ حضرت سعد بن حارث انصاری یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے 141
☆ حضرت سعد بن حبان البلوی انصار کے حلیف رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے ان کے آپ حلیف تھے 141
☆ حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ 141
☆ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ بدری کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے 142
☆ حضرت خولی بدری کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ 143
☆ جن کا نام سعید ہے 143
☆ حضرت سعید بن عامر بن حذیم جمحی رضی اللہ عنہ 143
☆ حضرت سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ 147
☆ حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 148
☆ حضرت سعید بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے 152
☆ حضرت سعید ابو کندیر رضی اللہ عنہ 154
☆ حضرت سعید بن حریث مخزومی رضی اللہ عنہ 155
☆ حضرت سعید بن یربوع الصرم المخزومی رضی اللہ عنہ 156
☆ حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے 158
☆ حضرت سعید بن ایاس ابوعمرو الشیبانی مخضرم رضی اللہ عنہ 158
☆ حضرت سعید بن عثمان بن خالد بن مخلد بن حارثہ بن مالک بن عضب بن جشم بن خزرج ابوعبادہ الزرقی بدری انہیں عبادہ بھی کہا جاتا ہے صحیح ابوعبادہ ہے 159
☆ حضرت سعید بن حارث بن قیس القرشی سہمی اجنادین کے دن شہید کیے گئے تھے 159
☆ حضرت سعید بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ 160
☆ حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ 160

☆ حضرت سعید ابوعبدالعزیز رضی اللہ عنہ جن کا نام نسب معلوم نہیں 161
☆ حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ 162
☆ حضرت سعید بن عبید القاری رضی اللہ عنہ 163
☆ حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری بدری رضی اللہ عنہ 163
☆ جن کا نام سہل ہے 164
☆ حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ 164
☆ حضرت سہل بن حنیف کی روایت کردہ احادیث حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 166
☆ حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 189
☆ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن انصاری حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 190
☆ عبید بن السباق حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 190
☆ حضرت عثمان بن ابی امامہ بن سہل اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں 191
☆ حضرت رفاعہ بن سہل جہنی حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 192
☆ حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 192
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 197
☆ حضرت یسیر بن عمرو حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 197
☆ حضرت سعید بن ذی حدان حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 200
☆ حضرت رباب حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں 201
☆ حضرت سہل بن حنظلیہ انصاری رضی اللہ عنہ بنی حارثہ کے رہنے والے 202
☆ حضرت سہل بن ابوحثمہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے 210
☆ حضرت سہل ابوایاس انصاری پھر ساعدی رضی اللہ عنہ 217
☆ حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ شریف آئے تھے 218
☆ حضرت سہل بن مالک کعب کے بھائی کے بیٹے آپ بھی مدینہ آئے تھے 219
☆ حضرت سہل بن صخر ان کا نام سہیل ہے لیکن بہتر سہل ہے آپ بصرہ آئے تھے 220
☆ حضرت سہیل بن قیس انصاری بدری احد کے دن شہید کیے گئے تھے 220

شیوخ کی فہرست

☆ حضرت سہل بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ 221
☆ حضرت سہل بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ بیر معونہ کے دن شہید کیے گئے تھے 221
☆ حضرت سہل بن عدی تمیمی انصار کے حلیف یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے 222
☆ حضرت سہل بن عتیک عقبی رضی اللہ عنہ 222
☆ حضرت سہل دوصاع والے انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے 223
☆ حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ حضرت سہل بن سعد کی عمر اور وفات کے ذکر میں 224
☆ حضرت سہل بن سعد کی روایت کردہ احادیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 226
☆ حضرت سعید بن المسیب حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 227
☆ وہ حدیثیں جو حضرت زہری حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 227
☆ باب 232
☆ باب 246
☆ حضرت عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 248
☆ وہ حدیثیں جو ابوحازم سلمہ بن دینار حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 263
☆ حضرت عمارہ بن غزیہ حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 264
☆ حضرت محمد بن عجلان حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 265
☆ حضرت مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 266
☆ حضرت ہشام بن سعد حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 267
☆ موسیٰ بن یعقوب زمعی حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 272
☆ حضرت حماد بن ابوحمید یہ محمد بن ابوحمید مدنی ہیں حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 277
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن اسحاق حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 277
☆ حضرت مالک بن انس حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 279
☆ حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 283
☆ حضرت ابوغسان محمد بن مطرف حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 284
☆ حضرت موسیٰ بن عبیدہ الربذی حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 295

☆ حضرت عمر بن صہبان' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 295
☆ حضرت سلیمان بن بلال' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 297
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 298
☆ حضرت عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 300
☆ حضرت ابوبکر بن ابوسبرہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 303
☆ حضرت سعید بن عبدالرحمٰن جمحی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 304
☆ حضرت اسماعیل بن قیس انصاری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 306
☆ محمد بن جعفر بن ابی کثیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 307
☆ حضرت عطاف بن خالد مخزومی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 309
☆ حضرت عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 310
☆ زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن مالک قرظی' حضرت ابوحازم سے' وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 311
☆ عبدالعزیز بن مطلب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 312
☆ حضرت عبدالحمید بن سلیمان' ابوفلیح کے بھائی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 313
☆ یعقوب بن الولید المدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 319
☆ حضرت عبدالسلام بن مصعب ابومصعب مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 320
☆ زہری بن عمرو بن معبد تیمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 320
☆ عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 322
☆ حضرت سعید بن خالد مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 322
☆ عبداللہ بن عامر اسلمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 323
☆ وہب بن عثمان' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 323
☆ بکر بن سلیم صواف مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 324
☆ نجیح ابومعشر مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 325
☆ ابوضمرہ انس بن عیاض' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 326
☆ عبدالجبار بن ابوحازم' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 327

☆عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 327
☆مکی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں' حضرت سفیان بن عیینہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 342
☆محمد بن عیینہ'سفیان بن عیینہ کے بھائی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 346
☆زمعہ بن صالح' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 347
☆محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوملیکہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 348
☆ابوحفص الطائفی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوحفص کا نام عبدالسلام بن حفص ہے 349
☆عبدالمہیمن بن عباس بن سہل' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 350
☆بصریوں کی روایت' حضرت ابوحازم سے' حضرت معمر بن راشد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 350
☆حماد بن سلمہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 353
☆حماد بن زید' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 355
☆مدینہ کے ایک بزرگ جو بصرہ آئے تھے' حضرت مبشر بن مکسر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 358
☆وہیب بن خالد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 359
☆یحییٰ بن قیس الکندی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 360
☆یحییٰ بن عثمان' میرا خیال ہے یہ بصری ہیں' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 361
☆بحر بن کنیز السقاء' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 361
☆عمران بن محمد بن سعید بن مسیب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 362
☆فضیل بن سلیمان نمیری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 362
☆عقبہ بن محمد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 366
☆یوسف بن خالد السمتی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 366
☆عمر بن علی المقدمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 367
☆کوفی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 369
☆سفیان ثوری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 369
☆مسعودی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 374
☆موسیٰ بن محمد انصاری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 375

☆ زائدہ بن قدامہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 377
☆ جراح بن عیسیٰ اسدی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 378
☆ جریر بن عبدالحمید' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 378
☆ صالح بن موسیٰ الطلحی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 379
☆ مصریوں کی روایت' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 379
☆ سعید بن ابی ہلال' حضرت ابوحازم سے اور وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 380
☆ یعقوب بن عبدالرحمٰن الزہری رضی اللہ عنہ 381
☆ ابوصخر حمید بن زیاد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 387
☆ یحییٰ بن ایوب المصری' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 388
☆ عیسیٰ بن موسیٰ انصاری شامی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 389
☆ خارجہ بن مصعب الخراسانی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 389
☆ یحییٰ بن العلاء البجلی الرازی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں 391
☆ یحییٰ بن میمون حضرمی' حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں 392
☆ ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 392
☆ نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 393
☆ بکر بن سوادہ' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 394
☆ ابوعبداللہ الغفاری' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 395
☆ ابوسہیل نافع بن مالک' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 395
☆ خارجہ بن زید بن ثابت' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 396
☆ عبداللہ بن عبیدہ الربذی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 396
☆ ابن ابوذباب' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 397
☆ وفاء بن شریح مصری' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 398
☆ عمران بن ابوانس' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 398
☆ ابویحییٰ اسلمی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 399

☆زیاداور علاقہ دونوں زید کے بیٹے حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 399
☆قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں 400
☆سہیل بن بیضاء القرشی پھر فہری بدری رضی اللہ عنہ 401
☆ان کا نسب: حضرت سہیل بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر ہے 401
☆حضرت سہیل بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ 403
☆حضرت سہیل بن عبید بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ 404
☆حضرت سہیل بن عمرو بن عبد بن شمس بن عبدود بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی رضی اللہ عنہ 404
☆حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ 405
☆حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ 406
☆حضرت سلمان کی باتیں اور آپ کے وصال کے بیان میں 406
☆حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 419
☆حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 420
☆حضرت ابوسعید حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 421
☆حضرت کعب بن عجرہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 422
☆حضرت سلمان فارسی سے جو حضرت عباس نے روایات کی ہیں 422
☆حضرت انس بن مالک حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 434
☆بریدہ بن حصیب اسلمی حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 435
☆ابوطفیل عامر بن واثلہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 436
☆ابوجعد ضمری حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 447
☆ابوسبرہ جعفی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 447
☆عبدالرحمٰن بن یزید نخعی حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 448
☆ابووائل شقیق بن سلمہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 449
☆زید بن وہب حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 451
☆مسروق بن اجدع حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں 451

☆قرثع ضبی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	452
☆ابوظبیان جنبی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	454
☆زاذان ابوعمرو' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	455
☆سلامہ عجلی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	459
☆ابوعثمان نہدی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	469
☆عاصم بن سلمان احول' حضرت ابوسلمان نہدی سے روایت کرتے ہیں	469
☆سلیمان تیمی' حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت کرتے ہیں	474
☆ثابت بنانی' حضرت ابوعثمان' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	481
☆سعید الجریری' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	482
☆داؤد بن ابوہند' حضرت ابوعثمان نہدی سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	484
☆عدی بن ابوشداد' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	485
☆جعفر بن میمون انماطی' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	485
☆ابوالعوام الجزار' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	486
☆جعد ابوعثمان' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	486
☆علی بن زید بن جدعان' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	487
☆عثمان بن غیاث' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	489
☆ابوالعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	489
☆ابوقرہ کندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	490
☆عمرو بن ابوقرہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	491
☆اوس بن ضمعج' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	493
☆ابوعبداللہ الجدلی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	493
☆سعید بن میتب' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	494
☆ابومسلم' حضرت زید بن صوحان کے غلام' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	496
☆ابوالخلیل' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	497

☆ ابوعمرو بصری' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	498
☆ ابوراشد' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	498
☆ حارث بن عمیرہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	499
☆ بنی عبس کے ایک آدمی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	500
☆ علیم الکندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	501
☆ حامیہ بن رباب' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	501
☆ محمد بن عدی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	502
☆ شرحبیل بن سمط الکندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	503
☆ عامر بن عبداللہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	506
☆ عامر بن عطیہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	506
☆ ابونخیلہ کوفی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	507
☆ ابوازھر مدنی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	507
☆ ابوالوقاص' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	509
☆ عبدالرحمٰن بن مسعود' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	510
☆ قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	510
☆ عبداللہ بن ودیعہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں	511
☆ عطاء بن یسار' حضرت سلمان فارسی سے روایت کرتے ہیں	512
☆ حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آتے تھے' یہیں آپ کا وصال ہوا	512
☆ حضرت سلمان بن خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ	519
☆ جن کا نام سلمہ ہے	521
☆ حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث	521
☆ حضرت سلمہ بن اکوع کی روایت کردہ احادیث	523
☆ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں	523
☆ عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں	525

☆ حسن بن محمد بن حنفیہ' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 533

☆ سعید مقبری' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں 533

☆ ایاس بن سلمہ بن اکوع' اپنے والد عکرمہ بن عمار سے' وہ ایاس بن سلمہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 534

☆ سوید بن خطاب' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 545

☆ ایوب بن عتبہ' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 545

☆ حضرت عمر بن راشد یمامی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 546

☆ یعلیٰ بن حارث المحاربی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 547

☆ ابومریم عبدالغفار بن قاسم' حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 548

☆ موسیٰ بن عبیدہ ربذی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 549

☆ محمد بن ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 551

☆ ابن ابوذئب' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 552

☆ علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 552

☆ موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں 554

☆ ابوعمیس' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں 554

☆ محمد بن بشیر اسلمی اور ربیع بن ابوصالح' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں 555

☆ عمر بن موسیٰ انصاری' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں 556

☆ عمرو بن یحییٰ بن سعد بن زرارہ' حضرت ابوسلمہ سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 556

☆ محمد بن ابراہیم تیمی' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں 557

☆ وہ حدیث جو موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن ابی ربیعہ' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں 560

☆ حضرت سلمہ کے غلام یزید بن ابوعبید' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں 560

☆ بریدہ بن سفیان اسلمی' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں 569

☆ سائب بن یزید کے غلام عطا' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں 570

☆ یزید بن خصیفہ' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں 571

☆ زید بن عبدالرحمٰن' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں 571

☆ حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ 572
☆ حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ 576
☆ حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ 578
☆ حضرت سلمہ بن صخر البیاضی الانصاری رضی اللہ عنہ 580
☆ حضرت سلمہ محبق الہذلی رضی اللہ عنہ آپ کا اسم گرامی محبق صخر ہے بنی لحیان کے رہنے والے ہیں 584
☆ حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ 589
☆ حضرت سلمہ ابوعمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ 589
☆ سلمہ بن نفیل السکونی ترائمی رضی اللہ عنہ 595
☆ حضرت سلمہ بن نفیع حضرت سلمہ بن جاریہ حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ 599
☆ حضرت سلمہ بن امیہ یعلیٰ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ کے بھائی 600
☆ حضرت سلمہ بن سعد عنزی رضی اللہ عنہ 600
☆ حضرت سلمہ الخزاعی رضی اللہ عنہ 601
☆ جن کا نام سلامہ ہے 601
☆ حضرت سلامہ بن قیصر حضرمی رضی اللہ عنہ 601
☆ جس کا نام سالم ہے 602
☆ حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ 602
☆ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ 606
☆ حضرت سالم کی حدیثیں اور آپ کی وفات کے متعلق 606
☆ حضرت ابوحذیفہ کے غلام سالم رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 610
☆ حضرت سالم بن حرملہ بن زہیر عدوی رضی اللہ عنہ 611
☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ 611
☆ جن کا نام سلیم ہے 612
☆ حضرت سلیم بن جابر ابوجابر ابوجری ہجیمی رضی اللہ عنہ 612
☆ سلیم انصاری پھر سلمی رضی اللہ عنہ آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے 617

فہرست

☆ جس کا نام سفیان ہے 618
☆ حضرت سفیان بن حکم ثقفی رحمہ اللہ تعالیٰ 618
☆ حضرت سفیان بن عبداللہ کی حدیثیں 620
☆ حضرت سفیان بن عبداللہ کی روایت کردہ احادیث 622
☆ حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ 623
☆ حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ 623
☆ حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ 623
☆ حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ 625
☆ حضرت سفیان بن ابوزہیر 629
☆ ازدی شنوی رضی اللہ عنہ 630
☆ حضرت سفیان بن ابوعوجاء 632
☆ ابولیلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ 632
☆ حضرت عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن اپنے چچا عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں 633
☆ حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی' حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 634
☆ ابوفزارہ' حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں 635
☆ حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 636
☆ قیس بن مسلم جدلی' حضرت ابن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں 636
☆ ثابت البنانی' حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں 636
☆ حضرت عدی بن ثابت' حضرت ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں 637
☆ حضرت سفیان بن قیس بن ابان ثقفی رضی اللہ عنہ 637
☆ جن کا نام سفینہ ہے 637
☆ حضور ﷺ کے غلام حضرت سفینہ ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ 637
☆ وہ حدیثیں جو محمد بن منکدر' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں 638
☆ حضرت عمر بن سفینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 639

☆ حضرت ثابت بجلی' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں 640
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں 640
☆ حضرت ابوریحانہ عبداللہ بن مطر' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں 640
☆ حضرت سعید بن جمہان' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں 640
☆ جن کا نام سوید ہے 644
☆ حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ 644
☆ حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ 647
☆ حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ 650
☆ حضرت سوید بن قیس العبدی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومرحب ہے 651
☆ حضرت سوید بن عامر رضی اللہ عنہ' 651
☆ حضرت سوید ابوعقبہ رضی اللہ عنہ 651
☆ حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ 652
☆ حضرت سوید ابوعبداللہ الہانی رضی اللہ عنہ 653
☆ حضرت سوید بن غفلہ مخضرم ہیں (رسول ﷺ کا زمانہ پایا لیکن شرفِ زیارت کا موقع نہ ملا) 653
☆ جن کا نام سواد ہے 655
☆ حضرت سواد بن قارب سدوسی رضی اللہ عنہ 655
☆ حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ 661
☆ جن کا نام سوادہ ہے حضرت سوادہ بن ربیع جرمی رضی اللہ عنہ 662
☆ جن کا نام سلیمان ہے 663
☆ حضرت سلیمان بن صرد الخزاعی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومطرف ہے 663
☆ حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 664
☆ حضرت سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ 666
☆ جس کا نام سنان ہے 667
☆ حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ 667

☆حضرت سنان بن سلمہ بن محبق ابوطریف الہذلی رضی اللہ عنہ 667
☆حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ 668
☆حضرت سنان بن غرفہ رضی اللہ عنہ 669
☆حضرت سنین ابوجمیلہ رضی اللہ عنہ 669
☆جن کا نام سماک ہے 671
☆حضرت سماک خرشہ ابودجانہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے 671
☆جن کا نام سلیط ہے 673
☆حضرت سلیط ابوسلیمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ 673
☆حضرت سلیط بن ثابت بن وقش انصاری رضی اللہ عنہ 676
☆جن کا نام سبرہ ہے 676
☆حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ 676
☆حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 677
☆جن کا نام سبرہ ہے 690
☆حضرت سبرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ حضرت خریم کے بھائی 692
☆حضرت سبرہ بن ابوفاکہ رضی اللہ عنہ 692
☆حضرت سبرہ بن ابوسبرہ جعفی حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن کے دادا 693
☆جن کا نام سراقہ ہے 694
☆حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ 694
☆وہ حدیثیں جو حضرت سراقہ بن مالک بن عباس حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں 694
☆جابر بن عبداللہ حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں 694
☆عروہ بن زبیر حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں 712
☆حضرت مجاہد حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں 712
☆علی بن رباح حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں 713
☆طاؤس حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں 714

☆نزال بن سبرہ' حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں 716
☆عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک بن جعشم اپنے چچا حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں 716
☆حضرت کعب بن مالک بن جعشم اپنے بھائی حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں 717
☆عطاء بن ابورباح' حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں 726
☆نامعلوم نام والا ایک آدمی' حضرت سراقہ سے روایت کرتا ہے 726
☆حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء انصاری رضی اللہ عنہ' آپ موتہ کے دن شہید کیے گئے تھے 727
☆حضرت سراقہ بن حباب انصاری رضی اللہ عنہ 727
☆جن کا نام سواء ہے 728
☆جن کا نام سخبرہ ہے 729
☆حضرت سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ 729
☆جس کا نام سائب ہے 731
☆حضرت سائب بن ابوسائب مخزومی' ابوسائب کا نام نمیلہ ہے' آپ کی خبریں 731
☆حضرت سائب سے روایت کردہ احادیث 731
☆حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ 733
☆حضرت سائب بن خلاد جہنی رضی اللہ عنہ 733
☆حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ 734
☆حضرت سائب بن یزید کندی' حضرت نمر بن قاسط کی بہن کے بیٹے 739
☆حضرت سائب بن یزید کی روایت کردہ احادیث 739
☆حضرت یزید بن سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 740
☆زہری' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں 740
☆حضرت خصیفہ ابویزید' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں 750
☆حضرت یزید بن خصیفہ' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 752
☆حضرت سعد بن سعید انصاری' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 754
☆محمد بن یوسف' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں 755

☆جعید بن عبدالرحمٰن' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 756
☆یوسف بن یعقوب' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 758
☆ابومودود عبدالعزیز بن ابوسلیمان مدنی' حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 759
☆حضرت عبدالملک بن مغیرہ نوفلی' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 759
☆داؤد بن قیس الفراء' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 760
☆حضرت سائب کے غلام عطاء حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 761
☆زبیر بن خریت' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں 761
☆اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 762
☆ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں 763
☆جن کا نام سلیک ہے 763
☆حضرت سلیک بن عمرو' آپکا نام ابن ھدبہ غطفانی بھی ہے 763
☆حضرت سلیک رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث 768

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنِ اسْمُهُ زُرَارَةَ

جس کا نام زرارہ ہے

زُرَارَةُ بْنُ كَرِبِ السَّهْمِيُّ لَمْ يَخُرُجْ

حضرت زرارہ بن کرب سہمی' ان سے کوئی حدیث تخریج نہیں کی گئی

زُرَارَةُ بْنُ جُزَيٍّ

حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ

5177 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الشُّعَيْثِيُّ، عَنْ زُفَرَ بْنِ وَثِيمَةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، اَنَّ زُرَارَةَ بْنَ جُزَيٍّ، قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ اَنْ يُوَرِّثَ امْرَاَةَ اَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

حضرت زرارہ بن جزی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب سے عرض کی گئی کہ حضور ﷺ نے حضرت ضحاک بن سفیان کی طرف لکھا کہ وہ اشیم ضبابی کی عورت کو اپنے شوہر کی دیت کا وارث بنائے۔

زُرَارَةُ رَجُلٌ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت زرارہ ایسے آدمی ہیں جن کا نسب معلوم نہیں

5178 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَعْدَةَ الْمَخْزُومِيِّ، عَنِ ابْنِ زُرَارَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ اِنَّا كُلَّ

حضرت ابن زرارہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت: ''چکھو دوزخ کی پیپ بے شک ہم نے ہر شی ایک اندازے سے پیدا فرمائی'' کے متعلق فرمایا: یہ آیت میری اُمت کے آخر زمانہ کے لوگوں کے متعلق نازل ہوئی ہے' جو اللہ عزوجل

5177- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

5178- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7 صفحه117 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ) (القمر: 49) ، قَالَ: نَزَلَتْ فِي أُنَاسٍ مِنْ أُمَّتِي فِي آخِرِ الزَّمَانِ يُكَذِّبُونَ بِقَدَرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

کی تقدیر کا انکار کریں گے۔

زِبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ كَانَ يَنْزِلُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ مَا اَسْنَدَ الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ

حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ کے ایک طرف آئے تھے' حضرت زبرقان بن بدری کی روایت کردہ حدیثیں

5179 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ وَقَّاصٍ الْاَعْرَجِيُّ، حَدَّثَنِي جَرْوَةُ بْنُ جُرْثُومَةَ الْاَعْرَجِيُّ، حَدَّثَنِي كَهْدَلُ بْنُ وَقَّاصٍ، حَدَّثَنِي اَبِي وَقَّاصُ بْنُ سَرِيعٍ، اَنَّ اَبَاهُ سَرِيعَ بْنَ الْحَكَمِ، حَدَّثَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي الزِّبْرِقَانُ بْنُ بَدْرٍ، اَنَّهُ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ شَيْئًا، فَقَالَ الزِّبْرِقَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نُشْهِرُ؟ فَقَالَ: لَا يَا زَبْرَقَانُ فَاسْمَعْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَاَطِعْ قَالَ: سَمْعٌ وَطَاعَةٌ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

حضرت زبرقان بن بدر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے کوئی شی ذکر کی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم تشہیر کریں؟ آپ نے فرمایا: اے زبرقان! نہیں! اللہ اور اس کے رسول کی بات سنو اور اطاعت کرو۔ میں نے عرض کی: سنا اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

بَابُ السِّينِ

باب السین

سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن معاذ انصاری پھر

5179- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 221 وقال: قلت هكذا وجدته في الأصل المسموع رواه الطبراني .

ثُمَّ الْاَشْهَلِيُّ بَدْرِيٌّ اُحُدِيٌّ، يُكْنَى اَبَا عَمْرٍو اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ

اشہلی بدری اُحدی رضی اللہ عنہٗ آپ کی کنیت ابوعمرو ہے' آپ خندق کے دن شہید کیے گئے تھے

5180 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا، ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل کا بھی ہے۔

5181 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنَ النَّبِيتِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عبدالاشہل سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس کا بھی ہے۔

5182 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ جُشَمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن معاذ بن نعمان بن امرء القیس بن زید بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن عوف بن مالک بن اوس ہے۔

5183 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَسَدٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، عَنِ الْمَاجِشُونِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ: ثَلَاثٌ اَنَا عَمَّا سِوَاهُنَّ ضَعِيفٌ: مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا اِلَّا عَلِمْتُ اَنَّهُ حَقٌّ، وَلَا صَلَّيْتُ صَلَاةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِهَا حَتّٰى اَنْفَتِلَ عَنْهَا، وَلَا تَبِعْتُ جِنَازَةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِ مَا اِيَّاهُ قَائِلَةٌ وَمَقُولٌ لَهَا

حضرت ماجشون فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین چیزیں ہیں ان کے علاوہ کمزور ہیں' جو میں نے جو رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' میرا یقین ہے کہ وہ حق ہے' میں نے کوئی نماز پڑھی ہے' میرے دل میں اس کے علاوہ کوئی شی آئی ہے' میں اس سے جدا ہوا' میں جس جنازہ میں شریک ہوا ہوں' میرے دل میں نماز کے علاوہ کچھ پیدا ہوا' جس کا کوئی کہنے والا ہے اور جس کیلئے کچھ کہا ہوا ہے۔

5184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي، مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ قَالَ: ثَلَاثُ خِصَالٍ فِيَّ: مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَدِيثٍ اِلَّا صَدَّقْتُهُ وَعَلِمْتُ اَنَّهُ حَقٌّ، وَمَا حَضَرْتُ مَيِّتًا اِلَّا حَضَّرْتُ نَفْسِي بِمَا يَقُولُ وَمَا يُقَالُ لَهُ، وَلَا صَلَّيْتُ صَلَاةً فَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِغَيْرِهَا حَتّٰى اَقْضِيَ صَلَاتِي

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین باتیں مجھ میں ہیں' حضور ﷺ نے کوئی بات بیان کی' اس کی میں نے تصدیق کی ہے' اور میں نے یقین کر لیا کہ وہ حق ہے' جو کوئی جنازہ آیا ہے' میں خود حاضر ہوا ہوں' جو کہتا ہے یا اس کیلئے کہا جاتا ہے' میں نے کوئی نماز پڑھی ہے' میرے دل میں اس کے علاوہ خیال پیدا ہوا' تو میں نے نماز قضاء کی ہے۔

5185 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سعد ابوسعید الخدری فرماتے ہیں کہ

5183- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **308** وقال: وفي رواية ولا عملا ميتا الا حدثت نفسي بما يقول ويقال له رواه الطبراني باسنادين أحدهما عن أبي سلمة مرسلا والآخر عن الماجشون منقطعا وفي اسناده من لم أعرفه .

5185- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **3** صفحه **1388**' رقم الحديث: **1768** . والبخاري في صحيحه جلد **3** صفحه **1107** رقم الحديث: **2878**' جلد **4** صفحه **1511** رقم الحديث: **3895**' جلد **5** صفحه **2310** رقم الحديث: **5907** .

مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَعْدٍ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي أَمْرِ بَنِي قُرَيْظَةَ، فَجَاءَ سَعْدٌ عَلَى حِمَارٍ قَدْ كَادَتْ رِجْلَاهُ تَبْلُغَانِ الْأَرْضَ، فَلَمَّا رَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ رَضُوا بِحُكْمِكَ، فَاحْكُمْ فِيهِمْ، قَالَ: أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَأَنْ تُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَحُكْمِ الْمَلِكِ

حضورﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' بنی قریظہ کے معاملہ میں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ گدھے پر آئے' آپ کے پاؤں زمین پر لگنے لگے' جب حضورﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم اپنے سردار کے لیے کھڑے ہو۔ حضورﷺ نے ان کو فرمایا: یہ تمام تیرے فیصلہ پر راضی ہیں' ان میں فیصلہ کر۔ حضرت سعد نے عرض کی: ان کے باہم لڑائی کرنے والوں کو قتل کیا جائے اور ان کے بچوں کو قیدی کیا جائے۔ حضورﷺ نے فرمایا: آپ نے اللہ عزوجل کے حکم کے ساتھ اور بادشاہ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

5186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا سَيِّدُكُمْ

حضرت سعد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آئے' حضورﷺ نے فرمایا: یہ تمہارا سردار ہے۔

5187 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے

5186- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 308 وقال: رواه البزار والطبراني وفيه صدقة بن عبد الله السمين وهو ضعيف وبقية رجاله رجال الصحيح .

مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رُمِيَ فِي أَكْحَلِهِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ، فَضَرَبَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِبَاءً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ قَرِيبًا، فَبَرَأَ حَتَّى تَحَجَّرَ كَلْمُهُ لِلْبُرْءِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ أَحَبَّ النَّاسِ كَانَ إِلَيَّ قِتَالًا لَقَوْمٌ كَذَّبُوا نَبِيَّكَ، وَأَخْرَجُوهُ، وَقَاتَلُوهُ، وَفَعَلُوا، وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، اللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قِتَالًا فَأَبْقِنِي لِقِتَالِهِمْ، فَبَيْنَمَا هُوَ ذَاتَ لَيْلَةٍ إِذْ تَفَجَّرَ كَلْمُهُ فَسَالَ الدَّمُ مِنْ جُرْحِهِ، حَتَّى دَخَلَ خِبَاءً إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ الْهنه أَهْلَ الْخِبَاءِ: يَا أَهْلَ الْخِبَاءِ، مَا هَذَا الَّذِي يَأْتِينَا مِنْ قِبَلِكُمْ، فَنَظَرُوا فَإِذَا سَعْدٌ قَدِ انْفَجَرَ كَلْمُهُ وَالدَّمُ لَهُ هَدِيرٌ، فَمَاتَ

کہ خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ کے ٹخنے میں تیر لگا' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں ان کیلئے خیمہ نصب کروایا تا کہ قریب سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی عیادت کر سکیں' پس زخم چھوٹ گیا یہاں تک کہ آپ کا زخم پتھر کی طرح سخت ہو گیا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے کہ جہاد مجھے سب چیزوں سے زیادہ پسند ہے' ایک ایسی قوم ہے جس نے تیرے نبی کو جھٹلایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہجرت کرنے پر مجبور کر دیا' انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جنت کی اور بُرا سلوک کیا۔ میرا گمان ہے کہ تُو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ کروائے گا' اے اللہ! اگر تُو نے ہمارے اور ان کے درمیان جنگ باقی رکھنی ہے تو ان کے ساتھ جہاد کیلئے مجھے باقی رکھنا' پس دوران ایک رات ان کے زخم سے خون پھوٹ پڑا تو ان کے زخم سے یوں خون بہا کہ ساتھ والے خیمے میں داخل ہو گیا' پس مسافروں نے کہا: اے خیمہ والو! یہ کیا چیز ہے جو تمہاری طرف سے ہماری طرف آ رہی ہے۔ پس انہوں نے دیکھا تو اچانک نگاہ پڑی کہ حضرت سعد کے زخم سے خون پھوٹ پڑا ہے اور خون اتنا بہا کہ (اسی میں) آپ کا وصال ہو گیا۔

5188 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى بْنِ مَيْسَرَةَ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَامِرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو قریظہ اور نضیر کے دن تیر لگا' ان کا ٹخنہ کٹ گیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو آگ

5188- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه140 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الكريم بن أمية وهو ضعيف.

عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ، فَقُطِعَ اَكْحَلُهُ، فَحَسَمَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَفَّرَ وانتفض، فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اللّٰهُمَّ لَا تَنْزِعْ نَفْسِي حَتَّى تُقِرَّ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ، وَالنَّضِيرِ

سے داغ دیا' وہ اس طرح ہو گیا جیسے مٹی ڈال دی گئی ہو اور پھر جھاڑ دی گئی' دوسری مرتبہ آیا' تو حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! مجھے موت نہ دینا یہاں تک کہ قبیلہ قریظہ اور نضیر سے آنکھیں ٹھنڈی کروں۔

5189 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رُمِيَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمْيَةً، فَقَطَعَتِ الْاَكْحَلَ مِنْ عَضُدِهِ، فَزَعَمُوا اَنَّهُ رَمَاهُ حِبَّانُ بْنُ قَيْسٍ، اَحَدُ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ اَخُو بَنِي الْعَرِقَةِ، وَيَقُولُ آخَرُونَ: رَمَاهُ اَبُو اُسَامَةَ الْجُشَمِيُّ. فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: رَبِّ اشْفِنِي مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ قَبْلَ الْمَمَاتِ ، فَرَقَاَ الْكَلْمُ بَعْدَمَا قَدِ انْفَجَرَ. قَالَ: وَاَقَامَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي قُرَيْظَةَ حَتَّى سَاَلُوهُ اَنْ يَجْعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ حَكَمًا يَنْزِلُونَ عَلَى حُكْمِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْتَارُوا مِنْ اَصْحَابِي مَنْ اَرَدْتُمْ، فَلْنَسْتَمِعْ لِقَوْلِهِ ، فَاخْتَارُوا سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ، فَرَضِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَلَّمُوا، وَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ سے مروی ہے کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو خندق کے دن تیر لگا' جس نے ان کے بازو سے' لوگوں کا گمان ہے کہ آپ کو بنو عامر بن لوی کے ایک آدمی حبان بن قیس نے تیر مارا پھر بنو عرقہ کا بھائی۔ کچھ دوسرے لوگ کہتے ہیں کہ آپ کو ابو اسامہ جشمی نے تیر مارا۔ حضرت سعد بن معاذ دعا کرتے: اے میرے رب! موت سے پہلے مجھے بنو قریظہ سے شفا دے! پس آپ کا زخم پھوٹنے کے بعد خشک ہو گیا۔ راوی کا بیان ہے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو بنی قریظہ کے سامنے کھڑا کیا حتیٰ کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ وہ ان کے اور اپنے درمیان ثالث مقرر کریں' وہ آپ کے فیصلے کو مانیں گے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے جس کو چاہو چن لو' ہم اس کی بات غور سے سنیں گے۔ پس انہوں نے حضرت سعد بن معاذ کا انتخاب کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں کے ساتھ اپنی رضامندی کا اظہار کیا اور انہوں نے بھی تسلیم کیا۔

5189- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 138 وقال: قلت في الصحيح بعضه عن عائشة متصل الاسناد رواه الطبراني مرسلا وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف .

بِاَسْلِحَتِهِمْ، فَجُعِلَتْ فِي بَيْتٍ، وَاَمَرَ بِهِمْ فَكُتِّفُوا، وَاُوثِقُوا، فَجُعِلُوا فِي دَارِ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، وَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَاَقْبَلَ عَلَى حِمَارٍ اَعْرَابِيٍّ، يَزْعُمُونَ اَنَّ وَطَاءَةَ بَرْذَعِهِ مِنْ لِيفٍ، وَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، فَجَعَلَ يَمْشِي مَعَهُ يُعَظِّمُ حَقَّ بَنِي قُرَيْظَةَ، وَيَذْكُرُ حِلْفَهُمْ وَالَّذِي اَبْلَوْهُمْ يَوْمَ بُعَاثٍ، وَاَنَّهُمُ اخْتَارُوكَ عَلَى مَنْ سِوَاكَ رَجَاءَ عَطْفِكَ، وَتَحَنُّنِكَ عَلَيْهِمْ، فَاسْتَبْقِهِمْ، فَاِنَّهُمْ لَكَ جَمَالٌ وَعَدَدٌ، قَالَ: فَاَكْثَرَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ، وَلَمْ يَحِرْ اِلَيْهِ سَعْدٌ شَيْئًا، حَتَّى دَنَوْا، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: اَلَا تَرْجِعُ اِلَيَّ شَيْئًا، فَقَالَ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ لَا اُبَالِي فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، فَفَارَقَهُ الرَّجُلُ، فَاَتَى اِلَى قَوْمِهِ، قَدْ يَئِسَ مِنْ اَنْ يَسْتَبْقِيَهُمْ، وَاَخْبَرَهُمْ بِالَّذِي كَلَّمَهُ بِهِ، وَالَّذِي رَجَعَ اِلَيْهِ، وَنَفَذَ سَعْدٌ، حَتَّى اَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا سَعْدُ، اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَقَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَحْكُمُ فِيهِمْ بِاَنْ تُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ، وَيُغْتَنَمَ سَبْيُهُمْ، وَتُؤْخَذَ اَمْوَالُهُمْ، وَتُسْبَى ذَرَارِيهِمْ وَنِسَاؤُهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَكَمَ فِيهِمْ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ بِحُكْمِ اللّٰهِ، وَيَزْعُمُ نَاسٌ اَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُكْمَ فِيهِمْ اِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، فَاُخْرِجُوا رَسَلًا رَسَلًا،

پس رسول کریم ﷺ نے ان کو ان اسلحہ کے حوالے سے حکم جاری کیا اور وہ سارا ایک گھر میں رکھ دیا گیا' آپ نے ان کے لیے حکم فرمایا: ان کی مشکین کس دی گئیں اور انہیں بیڑیاں ڈال دی گئیں' پس وہ حضرت اسامہ بن زید کے گھر میں اکٹھے ہو گئے۔ رسول کریم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ کی طرف آدمی بھیجا۔ پس آپ ایک دیہاتی کے گدھے پر آئے' وہ گمان کر رہے تھے کہ اس کی جھل کھجور کے پتوں کی بنی ہوئی تھی۔ آپ کے پیچھے بنوعبداشہل کا ایک آدمی تھا' پس وہ آپ کے ساتھ چل رہا تھا اور بنوقریظہ کے حق کو ثابت کر رہا تھا' ان کے حلیفوں کا ذکر کر رہا تھا اور اس آدمی کا جس نے ان کو بعاث کی جنگ میں آزمایا تھا اور بے شک اُنہوں نے تیرے سوا کو چھوڑ کر تجھے انتخاب کیا ہے' تیری مہربانی پہ بھروسہ کیا ہے اور جو تیرا ان سے پہلا ہے پس ان کو مدینہ میں باقی رکھنا کیونکہ وہ تیری خوبصورتی اور تعداد ہیں۔ راوی کا بیان ہے: اس آدمی نے بہت باتیں کیں لیکن حضرت سعد نے کسی پر توجہ نہ دھری یہاں تک کہ وہ لوگ قریب ہوئے۔ پس اس آدمی نے آپ سے کہا: مجھے کسی بات کا جواب نہیں دیں گے۔ پس حضرت سعد نے فرمایا: قسم بخدا! اللہ کے معاملہ میں مجھے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں ہے۔ پس وہ آدمی آپ سے جدا ہو گیا۔ پس وہ اپنی قوم کی طرف اس حال میں آیا کہ وہ ان کو باقی رکھنے سے مایوس ہو چکا تھا۔ اس نے اپنی قوم کے افراد کو

فَضُرِبَتْ اَعْنَاقُهُمْ، وَاُخْرِجَ حُيَيُّ بْنُ اَخْطَبَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ اَخْزَاكَ اللّٰهُ، فَقَالَ: قَدْ ظَهَرْتَ عَلَيَّ، وَمَا اَلُومُ نَفْسِي فِيكَ، فَاَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُخْرِجَ اِلَى اَحْجَارِ الزَّيْتِ الَّتِي بِالسُّوقِ، فَضُرِبَتْ عُنُقُهُ، كُلُّ ذٰلِكَ بِعَيْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَزَعَمُوا اَنَّهُ كَانَ بَرِءَ كَلْمُ سَعْدٍ، وَتَحَجَّرَ بِالْبُرْءِ، ثُمَّ اِنَّهُ دَعَا فَقَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ، فَاِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي الْاَرْضِ قَوْمٌ اَبْغَضُ اِلَيَّ مِنْ قَوْمٍ كَذَّبُوا رَسُولَكَ، وَاَخْرَجُوهُ، وَاِنِّي اَظُنُّ اَنْ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَاِنْ كَانَ بَقِيَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ قِتَالٌ، فَابْقِنِي اُقَاتِلْهُمْ فِيكَ، وَاِنْ كُنْتَ قَدْ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ، فَافْجُرْ هٰذَا الْمَكَانَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِيهِ، فَفَجَرَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَاِنَّهُ لَرَاقِدٌ بَيْنَ ظَهْرَيِ اللَّيْلِ، فَمَا دَرَوْا بِهِ حَتَّى مَاتَ، وَمَا رَقَاَ الْكَلْمُ حَتَّى مَاتَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اس بات کی خبر دی جو اس نے آپ رضی اللہ عنہ سے کی اور اس کا جو جواب آپ نے دیا اور حضرت سعد آگے بڑھ گئے' یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کے پاس آئے' پس آپ ﷺ نے فرمایا: اے سعد! ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کیجئے! پس حضرت سعد نے فرمایا: ان کے بارے میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے باہم لڑنے والوں کو قتل کر دیا جائے' ان کے قیدیوں کو مالِ غنیمت بنا لیا جائے' ان کے مال لے لیے جائیں اور ان کے بچوں اور ان کی عورتوں کو غلام بنا لیا جائے۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت سعد نے اللہ کے حکم کے ساتھ فیصلہ کیا ہے' لوگ گمان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کے فیصلے پہ اعتماد کیا تھا اور رسول کریم ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی طرف لوٹا دیا' پس آہستہ آہستہ انہیں نکالا گیا' پس ان کی گردنیں مار دی گئیں۔ حیی بن اخطب کو نکالا گیا تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اللہ نے تجھے رسوا نہیں کیا۔ اس نے کہا: آپ نے مجھ پر ظاہر کر دیا اور آپ کے بارے میں میں اپنے آپ کو ملامت نہیں کرتا۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس کو بازار کے ساتھ ریت کے پتھروں کی طرف نکالنے کا حکم دیا۔ پس اس کی گردن مار دی گئی۔ یہ سارا کام حضرت سعد بن معاذ کی آنکھوں کے سامنے ہوا' لوگوں ل نے گمان کیا کہ حضرت سعد کا زخم چھوٹ گیا ہے جبکہ وہ چھوٹنے کے ساتھ پتھر کی طرح ہو گیا' پھر انہوں نے دعا کی' عرض کی:

اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے رب! پس تیری زمین میں میرے نزدیک اس قوم سے زیادہ ناپسندیدہ کوئی نہیں جس نے تیرے رسول کو جھٹلایا اور اپنے شہر سے نکال دیا اور میرا کامل گمان ہے کہ ہمارے اور ان کے درمیان جنگ برپا ہوگی۔ پس اگر ہمارے اور ان کے درمیان قتال باقی رہا تو مجھے بھی باقی رکھنا' میں تیری رضا کی خاطر ان سے جہاد کروں گا اور اگر تُو ہمارے اور ان کے درمیان جنگ برپا کر چکا ہے (اور نہیں کرے گا) تو اس جگہ سے خون جاری فرما دے اور میری شہادت کا سبب اسی کو بنا دے' پس اللہ تعالیٰ نے اس سے خون جاری کر دیا' اس حال میں کہ وہ رات کے پچھلے پہر سوئے ہوئے تھے' پس خون بہتا رہا حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی' آپ کی وفات تک وہ زخم خشک نہیں ہوا۔

5190 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَعَلَتْ أُمُّ سَعْدٍ تَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَيْلُ أُمِّكَ سَعْدًا... حَزَامَةً وَجِدًّا

، فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُم سعد کہنے لگیں: تیری ماں کی بربادی ہے' اے سعد! ایک ہی زخم ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس سے زیادہ نہ کہنا' اللہ کی قسم! مجھے اس کے متعلق علم ہے' یہ اپنے معاملہ میں محتاط اور اللہ کے معاملہ میں طاقتور تھا۔

5190- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 15 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه مسلم الملائي وهو ضعيف .

تَـزِيـدِينَ عَلَى هَذَا، وَكَانَ وَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ حازِمًا فِي اَمْرِهِ، قَوِيًّا فِي اَمْرِ اللّٰهِ

5191 - حَـدَّثَـنَـا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُـو جَـعْـفَـرٍ الـنُّـفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُـحَـمَّـدِ بْنِ اِسْحَاقَ، قَالَتْ اُمُّ سَعْدٍ حِينَ احْتُمِلَ نَعْشُهُ وَهِيَ تَبْكِيهِ:

(البحر الرجز)

وَيْلُ اُمِّ سَعْدٍ سَعْدًا

حَزامَةً وَجِدًّا

وسَيِّدًا سُدَّ بِهِ مَسَدًّا

، فَـقَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ بَاكِيَةٍ تَكْذِبُ اِلَّا بَاكِيَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ جس وقت حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو اُم سعد رونے لگیں' اُم سعد کے لیے ہلاکت ہے! اے سعد! دوراندیش ہے' پانے والا ہے اور سردار ہے' جو قائم مقام ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر رونے والی جھوٹی ہوسکتی ہے سوائے سعد بن معاذ کی رونے والی (ان کی ماں) کے۔

5192 - حَـدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَـنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: لَمَّا مَـاتَ سَـعْـدُ بْنُ مُعَاذٍ، بَكَى اَبُو بَكْرٍ، وَبَكَى عُمَرُ رَضِـيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، حَتَّى عُرِفَ بُكَاءُ اَبِي بَكْرٍ مِنْ بُـكَـاءِ عُـمَـرَ، وَبُـكَـاءُ عُمَرَ مِنْ بُكَاءِ اَبِي بَكْرٍ، فَـقُـلْـتُ لِـعَـائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَـيْـهِ وَسَـلَّـمَ يَبْكِي؟ قَالَتْ: لَا، لَكِنَّهُ كَانَ يَقْبِضُ عَلَى لِحْيَتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما رونے لگے' ابوبکر کا رونا حضرت عمر کے رونے سے زیادہ تھا اور حضرت عمر کا رونا حضرت ابوبکر سے زیادہ رونا تھا۔ حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روئے تھے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ روئے نہیں تھے لیکن آپ نے اپنی داڑھی کو پکڑا ہوا تھا۔

5193 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

5192- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه309 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات وفيي بعضهم خلاف .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا، مُؤَمَّلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الثَّقَفِيُّ، ثنا سَهْلٌ اَبُو حَرِيزٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جِنَازَةِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَدُمُوعُهُ تَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ، وَيَدُهُ فِي لِحْيَتِهِ

حضور ﷺ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے جنازہ سے فارغ ہوئے تو آپ کی آنکھوں کے آنسو آپ کی داڑھی شریف پر تھے اور آپ کی داڑھی مبارک آپ کے دست مبارک میں تھی۔

بَابُ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

یہ باب ہے حضرت سعد بن معاذ کے جنازہ میں عرش کانپ اُٹھا

5194 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَدِمَ ذَا الْحُلَيْفَةِ، تَلَقَّاهُ غِلْمَانُ الْاَنْصَارِ يُخْبِرُونَهُ عَنْ اَهْلِيهِمْ، فَقِيلَ لِاُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ: مَاتَتِ امْرَاَتُكَ، فَبَكَى، وَكُنْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: اَتَبْكِي وَاَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ تَقَدَّمَ لَكَ مِنَ السَّوَابِقِ مَا تَقَدَّمَ، قَالَ: فَيَحِقُّ لِي اَنْ لَا اَبْكِي، وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اهْتَزَّتْ اَعْوَادُ الْعَرْشِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: حضور ﷺ جب ذی الحلیفہ سے آئے تو آپ کو انصار کے بچے ملے اپنے گھر والوں کے بارے میں خبر دینے لگے حضرت اُسید بن حضیر سے کہا گیا: آپ کی بیوی فوت ہوگئی ہے حضرت اُسید رو پڑے میں اُن کے اور حضور ﷺ کے درمیان تھی میں نے کہا: آپ صحابیٔ رسول ﷺ ہیں آپ رو رہے ہیں آپ نے پالیا جو پانا تھا؟ حضرت اُسید بن حضیر نے کہا: مجھے رونے کا حق نہیں ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: سعد بن معاذ کی موت پر عرش بھی کانپ اُٹھا ہے۔

5195 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِيُّ، ثنا ابْنُ اِدْرِيسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰذَا الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ الْعَرْشُ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشَهِدَهُ سَبْعُونَ اَلْفَ مَلَكٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، لَقَدْ ضُمَّ ضَمَّةً، ثُمَّ فُرِّجَ عَنْهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: یہ وہ ہے جس کی وجہ سے عرش کانپ اُٹھا ہے اور اسکے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں اور اس کے لیے ستر ہزار فرشتے حاضر ہوئے ہیں' ان کو قبر نے دبایا ہے پھر وسیع ہوگئی۔

5196 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سعد کی موت کی وجہ سے رحمٰن کا عرش کانپ اُٹھا ہے۔

5197 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سعد کی موت پر رحمٰن کا عرش کانپ اُٹھا ہے۔

5198 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ سب لوگوں کے آگے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال

5195- النسائي في المجتبى جلد4صفحه100' رقم الحديث: 2055 .

5197- البخاري جلد3صفحه1384' رقم الحديث: 3592 .

اَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ تَعَالَى

پر کانپ اُٹھا ہے۔

5199 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ يَدَيْهِ يَقُولُ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے آگے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5200 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ بِشْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَابْنِ لَهِيعَةَ، وَاَبِي عَمْرٍو التُّجَيْبِيِّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ: اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ تمام لوگوں کے آگے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5201 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي يَحْيَى الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْوَقَارُ، ثَنِي بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ، عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَازَةُ سَعْدٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: لَقَدِ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا اس حالت میں کہ آپ کے سامنے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ تھا' (فرمایا:) رحمٰن کا عرش ان کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5202 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِبْرَاهِيمُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کیلئے فرمایا جس دن وہ فوت ہوئے اس حالت میں کہ انہیں دفن کیا جا رہا تھا: یہ وہ نیک آدمی ہے جس کے لیے رحمٰن کا عرش

5202- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه227' رقم الحديث: 4923 .

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ اُسَامَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ يَوْمَ مَاتَ وَهُوَ يُدْفَنُ: لِهَذَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الَّذِي تَحَرَّكَ لَهُ عَرْشُ الرَّحْمَنِ، وَفُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَشُدِّدَ عَلَيْهِ، ثُمَّ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ

اُٹھا ہے اور آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔ قبر نے ان پر سختی کی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان سے اس کو دور فرما دیا ہے یا اللہ نے اسے کشادہ کر دیا۔

5203 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْاَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

حضرت معیقیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا عرش سعد بن معاذ کے وصال کی وجہ سے کانپ اُٹھا ہے۔

5204 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ سَوَاءٍ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِنَازَةُ سَعْدٍ مَوْضُوعَةٌ: اهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت انس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا اس حالت میں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ رکھا ہوا تھا (فرمایا:) رحمٰن کا عرش سعد کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدٍ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحمٰن کا عرش سعد کے وصال پر کانپ اُٹھا ہے۔

5206 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ بْنِ سَكَنٍ قَالَتْ: لَمَّا خُرِجَ بِجَنَازَةِ سَعْدٍ، صَاحَتْ أُمُّهُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا يَرْقَأُ دَمْعُكِ، وَيَذْهَبُ حُزْنُكِ، فَإِنَّ ابْنَكِ أَوَّلُ مَنْ ضَحِكَ اللّٰهُ لَهُ، وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ

حضرت اسحاق بن راشد ایک انصاری عورت سے روایت کرتے ہیں جن کا نام اسماء بنت یزید بن سکن ہے' وہ فرماتی ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا جنازہ نکلا' ان کی والدہ کی بے اختیار چیخ نکل گئی' حضورﷺ نے ان کے لیے فرمایا: کیا اب بھی تیرے آنسو نہیں تھمیں گے اور تیرا غم ختم نہیں ہوگا کیونکہ آپ کا بیٹا وہ پہلا شخص ہے' جس نے جب اللہ سے ملاقات کی تو اللہ عزوجل ان کو دیکھ کر مسکرایا اور اس کے لیے عرش جھوم اُٹھا۔

5207 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا حُمِلَتْ جِنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ الْمُنَافِقُونَ: مَا أَخَفَّ جِنَازَتَهِ لِحُكْمِهِ فِي قُرَيْظَةَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَحْمِلُهُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا جنازہ اُٹھایا گیا تو منافقین کہنے لگے: اس کا جنازہ کم وزن والا ہوگیا ہے' قریظہ میں حکم بننے کی وجہ سے' یہ بات حضورﷺ تک پہنچی' آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے بلکہ ان کے جنازہ کو فرشتے اُٹھائے ہوئے ہیں۔

5208 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَمَّا دُفِنَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ، فَسَبَّحَ النَّاسُ مَعَهُ طَوِيلًا، ثُمَّ كَبَّرَ، فَكَبَّرَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو دفن کیا گیا تو ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے سبحان اللہ کہا' لوگ آپ کے ساتھ دیر تک سبحان اللہ کہتے رہے' پھر آپ نے اللہ اکبر کہا' صحابہ نے آپ کے ساتھ اللہ اکبر کہا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے سبحان اللہ کیوں کہا ہے؟ یہ قبر اس نیک آدمی پر تنگ ہو

5206- أورده أحمد في مسنده جلد6صفحه456' رقم الحديث: 27622 .

5207- ابو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد7صفحه28' رقم الحديث: 2411 .

النَّاسُ مَعَهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مِمَّ سَبَّحْتَ؟ قَالَ: لَقَدْ تَضَايَقَ عَلَى هَذَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ قَبْرُهُ، حَتَّى فَرَّجَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ

رہی تھی تو اللہ عزوجل نے اپنی رحمت سے اسے کشادہ کر دیا ہے۔

فائدہ: اس حدیث کی شرح حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی قدس سرہ العزیز لکھتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ بعد دفن قبر پر تسبیح و تکبیر پڑھنا سنت ہے کہ اس سے غضب الٰہی دفع ہو جاتا ہے' لگی ہوئی آگ بجھ جاتی ہے' اس سے قبر پر اذان کا مسئلہ ماخوذ ہے کہ اس میں تکبیر بھی ہے اور تلقین بھی اور یہ اقوال سنت ہیں' یہ تنگی قبر عذاب نہ تھی بلکہ قبر کا پیار تھا' قبر مؤمن کو دباتی ہے جیسے ماں بچے کو گود میں لے کر' مگر میت اس سے ایسے گھبراتی ہے جس طرح ماں کے دبانے پر بچہ روتا ہے' اس میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عبد صالح فرمایا' عذابِ قبر کافر یا گنہگار پر ہوتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت اور تکبیر و تہلیل کے ذریعہ یہ تنگی بھی دور ہوئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ قبر پر تسبیح و تکبیر میت کو مفید ہے' نیز پتا چلا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہ اوپر سے قبر کے اندر کا حال دیکھ لیتی ہے' آپ کے لیے کوئی شی آڑ نہیں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم کی برکت سے قبر کی مصیبتیں دور ہوتی ہیں' یہ تکبیر فرمانا ہم کو تعلیم دینے کے لیے ہے۔

(مرأۃ المناجیح جلد اوّل صفحہ ۱۴۰' مطبوعہ قادری پبلشرز' اُردو بازار' لاہور)

5209 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مِنْ إِسْتَبْرَقٍ، فَجَعَلَ نَاسٌ يَجُسُّونَهَا بِأَيْدِيهِمْ، وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُعْجِبُكُمْ هَذِهِ، فَوَاللّٰهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے استبرق (جنتی ریشم) کا حُلّہ لایا گیا' صحابہ کرام اس کو مس کر کے اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کر رہے ہو' اللہ کی قسم! حضرت سعد کے لیے جنت میں جو رومال ہیں وہ اس سے بھی زیادہ اچھے ہیں۔

5210 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5209- مسلم جلد4صفحہ1916 رقم الحديث: 2468 . والبخاري جلد2صفحہ922 رقم الحديث: 2473' جلد3 صفحہ1187 رقم الحديث: 3076' جلد3صفحہ1383 رقم الحديث: 3591' جلد6صفحہ2448 رقم الحديث: 6264 .

الْقَاضِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أتَى بِثَوْبِ حَرِيرٍ، فَجَعَلُوا يَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَنْدِيلٌ أَوْ بَعْضُ مَنَادِيلِ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَلْيَنُ مِنْهُ أَوْ خَيْرٌ مِنْهُ

حضورﷺ کے پاس ریشم کا کپڑا لایا گیا' صحابہ کرام اس کی نرمی پر تعجب کرنے لگے' حضورﷺ نے فرمایا: حضرت سعد کا رومال یا ان کے بعض رومال جنت میں اس سے بھی زیادہ نرم یا بہتر ہیں۔

5211 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَتِ الْخَنْدَقُ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ خَمْسٍ، وَفِيهَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ غزوۂ خندق شوال ۵ ہجری کو ہوا' اس جنگ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا ہے۔

مَا أَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی وہ احادیث جو رسول اللہﷺ سے روایت کرتے ہیں

5212 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: انْطَلَقَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ مُعْتَمِرًا، فَنَزَلَ عَلَى أَبِي صَفْوَانَ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ، وَكَانَ أُمَيَّةُ إِذَا انْطَلَقَ إِلَى الشَّامِ فَمَرَّ بِالْمَدِينَةِ نَزَلَ عَلَى سَعْدٍ، فَقَالَ أُمَيَّةُ لِسَعْدٍ: انْتَظِرْ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ وَغَفَلَ النَّاسُ انْطَلَقْتَ فَطُفْتَ، وَبَيْنَا سَعْدٌ يَطُوفُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ عمرہ کے لیے چلے' آپ ابوصفوان امیہ بن خلف کے پاس آئے' امیہ جب شام کی طرف گیا تو مدینہ میں حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تھا' اُمیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ دیکھیں کہ جب دوپہر کا وقت ہو' لوگ غافل ہوں' آپ جائیں اور طواف کریں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ طواف کعبہ کر رہے تھے سکون کے ساتھ' ابوجہل

5212- أخرجه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1328' رقم الحديث: 3433 .

بِالْكَعْبَةِ آمِنًا، آتَاهُ اَبُو جَهْلٍ، فَقَالَ: مَنْ هٰذَا الَّذِى يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ آمِنًا؟ فَقَالَ سَعْدٌ: اَنَا سَعْدٌ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: تَطُوفُ بِالْبَيْتِ آمِنًا، وَقَدْ آوَيْتُمْ مُحَمَّدًا وَاَصْحَابَهُ؟ فَكَانَ بَيْنَهُمَا، حَتّٰى قَالَ اُمَيَّةُ لِسَعْدٍ: لَا تَرْفَعُ صَوْتَكَ عَلَى اَبِى الْحَكَمِ، فَاِنَّهُ سَيِّدُ اَهْلِ الْوَادِى، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: وَاللّٰهِ لَئِنْ مَنَعْتَنِى اَنْ اَطُوفَ بِالْبَيْتِ، لَاَقْطَعَنَّ عَلَيْكَ مَتْجَرَكَ اِلَى الشَّامِ، فَجَعَلَ اُمَيَّةُ يَقُولُ لِسَعْدٍ: لَا تَرْفَعْ صَوْتَكَ عَلَى اَبِى الْحَكَمِ يُمْسِكُهُ، فَغَضِبَ سَعْدٌ وَقَالَ: دَعْنَا مِنْكَ، فَاِنِّى سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزْعُمُ اَنَّهُ قَاتِلُكَ، قَالَ: اِيَّاىَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَاللّٰهِ مَا يَكْذِبُ مُحَمَّدٌ. فَلَمَّا خَرَجُوا، رَجَعَ اِلَى امْرَاَتِهِ، فَقَالَ: اَمَا عَلِمْتَ مَا قَالَ اَخِى الْيَثْرِبِىُّ، فَاَخْبَرَهَا، فَقَالَتِ امْرَاَةُ اُمَيَّةَ: مَا يَدَعُنَا مُحَمَّدٌ. فَلَمَّا جَاءَ الصَّرِيخُ، وَخَرَجُوا اِلَى بَدْرٍ، قَالَتْ لَهُ: اَمَا تَذْكُرُ مَا قَالَ لَكَ اَخُوكَ الْيَثْرِبِىُّ، فَاَرَادَ اَنْ لَا يَخْرُجَ، فَقَالَ اَبُو جَهْلٍ: اِنَّكَ مِنْ اَشْرَافِ اَهْلِ الْوَادِى، فَسِرْ مَعَنَا يَوْمًا اَوْ يَوْمَيْنِ، فَسَارَ مَعَهُمْ فَقَتَلَهُ اللّٰهُ

ان کے پاس آیا' اس نے کہا: یہ طوافِ کعبہ سکون سے کون کر رہا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سعد ہوں' ابوجہل نے کہا: تُو طوافِ کعبہ امن سے کر رہا ہے' جبکہ تم نے محمد اور اس کے ساتھیوں کو پناہ دی ہے۔ دونوں کے درمیان گفتگو ہوئی' اُمیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اپنی آواز اونچی نہ کریں ابوحکم پر کیونکہ یہ اس وادی کا سردار ہے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ابوجہل سے کہا: اللہ کی قسم! اگر تُو نے طوافِ کعبہ سے منع کیا تو میں تمہارا شام کی طرف جانے والا تجارت والا راستہ ختم کروں گا۔ اُمیہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: ابوالحکم کے سامنے اپنی آواز اونچی نہ کر' یہ تجھے (طواف سے) روک دے گا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' حضرت نے فرمایا: ہم کو آپ چھوڑیں! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: ابوجہل قتل ہو گا۔ ابوجہل نے کہا: مجھے حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! ابوجہل نے کہا: اللہ کی قسم! محمد جھوٹ نہیں بولتا ہے' جب یہ دونوں نکلے تو اُمیہ اپنی بیوی کے پاس آیا' اُس نے کہا: تجھے معلوم ہے کہ میرے یثربی بھائی نے کیا کہا ہے؟ اُمیہ نے اپنی بیوی کو بتایا' اُمیہ کی بیوی نے کہا: ہمیں محمد نہیں چھوڑے گا' جب چیخنے والا آیا' دونوں ابوجہل اور اُمیہ بدر کے میدان کی طرف نکلے' اُمیہ کی بیوی نے کہا: کیا آپ کو یاد ہے کہ تیرے یثربی بھائی نے کیا کہا تھا؟ اس نے نہ جانے کا ارادہ کیا۔ ابوجہل نے کہا: تُو اس وادی

کے بڑے لوگوں میں سے ہے' ہمارے ساتھ ایک یا دو دن چلو' امیہ ان کے ساتھ چلا' اللہ عزوجل نے اس کو ہلاک کر دیا۔

سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيُّ ثُمَّ الْخَزْرَجِيُّ عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن عبادہ انصاری' پھر خزرجی عقبی بدری رضی اللہ عنہ

اُحُدِيٌّ نَقِيبٌ، يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ، نَزَلَ بِالشَّامِ وَتُوُفِّيَ بِهَا

آپ احدی نقیب ہیں' آپ کی کنیت ابوثابت ہے' آپ ملک شام میں آئے اور وہیں وصال فرمایا۔

5213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ کی کنیت ابوثابت ہے۔

5214 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ دُلَيْمِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزرج کا ہے' آپ نقیب ہیں اور آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5215 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ بْنِ كَعْبٍ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی ساعدہ بن کعب بن خزرج میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن عبادہ بن دلیم بن حارثہ بن خزرج کا ہے' آپ نقیب ہیں اور آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ اَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا اِلَى الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَقَبَةِ، فَكَانَ نَقِيبَ بَنِي سَاعِدَةَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ، وَالْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم حجہ کی طرف گئے' ہم نے مقامِ عقبہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' حضرت سعد بن عباد اور منذر بن عمرو بنی ساعدہ کے نقیب تھے۔

5217 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ، اَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ لِوَاءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَلِوَاءُ الْاَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے دن حضور ﷺ کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور انصار کا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

5218 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ الْمُغَلِّسِ، ثنا اَبُو شَيْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ رَايَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا: رَايَةُ الْمُهَاجِرِينَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، وَرَايَةُ الْاَنْصَارِ مَعَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمام جنگ میں مہاجرین کا جھنڈا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور انصار کا جھنڈا حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا۔

5216- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه282' رقم الحديث: 5100 .

5217- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6صفحه92 وقال: رواه الطبراني وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس وبقية رجاله ثقات .

5218- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد1صفحه368' رقم الحديث: 3486 .

5219 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِحَوْرَانَ مِنْ اَرْضِ دِمَشْقَ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا وصال ۱۶ ہجری کو دمشق کی سرزمین حوران میں ہوا۔

5220 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لِسَنَتَيْنِ وَنِصْفٍ مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِحَوْرَانَ مِنْ اَرْضِ الشَّامِ، وَيُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا وصال' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک تہائی خلافت کے دوران ہوا' ملک شام کے ملک حوران میں' آپ کی کنیت ابوثابت تھی۔

5221 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: بَيْنَا سَعْدٌ يَبُولُ قَائِمًا، اِذِ اتَّكَاَ فَمَاتَ، قَتَلَتْهُ الْجِنُّ، فَقَالُوا:

(البحر السريع)

نَحْنُ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ... سَعْدَ بْنَ عُبَادَهْ

وَرَمَيْنَاهُ بِسَهْمَيْنِ... فَلَمْ نُخْطِءْ فُؤَادَهْ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے تھے' اچانک آپ نے ٹیک لگائی اور فوت ہو گئے' آپ کو جنوں نے مارا تھا' جنوں نے کہا: ہم نے آلِ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو مارا ہے' ہم نے دو تیر مارے' پس ہم نے ان کے دل پر تیر مارنے میں خطا نہیں کی۔

5222 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: قَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ يَبُولُ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: اِنِّي لَاَجِدُ فِي ظَهْرِي شَيْئًا، فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ مَاتَ، فَنَاحَتْهُ الْجِنُّ فَقَالُوا:

(البحر السريع)

نَحْنُ قَتَلْنَا سَيِّدَ الْخَزْرَجِ... سَعْدَ بْنَ عُبَادَهْ،

رَمَيْنَاهُ بِسَهْمَيْنِ... فَلَمْ يُخْطِءْ فُؤَادَهْ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر پیشاب کر رہے تھے' پھر واپس آئے' آپ نے فرمایا: میں اپنی کمر میں کوئی چیز پاتا ہوں کچھ دیر بعد آپ کا وصال ہوا' جنوں نے آپ پر روتے ہوئے کہا: ہم نے آلِ خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو مارا ہے' ہم نے دو تیر مارے ہیں' کوئی بھی تیر ان کے دل پر لگنے سے خطا نہیں ہوا ہے۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

5223 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، قَالَا: ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ فِي الْحُقُوقِ

حضرت سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نے ایک فیصلہ فرمایا' ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ حقوق میں۔

5224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُمْ وَجَدُوا فِي كِتَابِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ الْوَاحِدِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ ابْنِ اَبِي اُوَيْسٍ

حضرت اسماعیل بن عمرو بن قیس بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سعد بن عبادہ کے خط میں پایا کہ حضور نے ایک فیصلہ فرمایا' ایک قسم اور ایک گواہ کے ساتھ۔ اور یہ الفاظ حضرت ابن ابواویس کے ہیں۔

5225 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان سے فرمایا: بنی فلاں کے صدقے کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور دیکھو تم قیامت کے

5223- أورده أبو عوانة في مسنده جلد4صفحه58' رقم الحديث: 6026 .

5225- أحمد في مسنده جلد5صفحه285' رقم الحديث: 22514 .

سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: قُمْ عَلَى صَدَقَةِ بَنِي فُلَانٍ، وَانْظُرْ لَا تَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِبَكْرٍ تَحْمِلُهُ عَلَى عُنُقِكَ أَوْ كَاهِلِكَ لَهُ رُغَاءٌ ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اصْرِفْهَا عَنِّي، فَصَرَفَهَا عَنْهُ

دن کسی اونٹنی کے بچے کو اپنی گردن پر اُٹھائے ہوئے نہ آؤ اور وہ بول رہا ہو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے اس کو پھیر دیں' آپ نے (دعا کر کے) پھیر دیا۔

5226 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَأَمَرَهُ بِقَضَائِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے اس نذر کے متعلق پوچھا جو ان کی والدہ کے ذمہ تھی' آپ نے اس کو پورا کرنے کا حکم دیا۔

5227 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ وَلَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

5228 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں گے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

5227- البخاري في صحيحه جلد3صفحه1015 رقم الحديث: 2610' جلد6صفحه2552 رقم الحديث: 6558 .

عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ نَذَرَتْهُ اُمُّهُ، ثُمَّ مَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ قَالَ: اقْضِهِ عَنْهَا

5229 - حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ اَبِي مَنِيعٍ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْاَنْصَارِيَّ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا فَلْيَسْتَنَّ الْمُسْلِمُونَ فِي كُلِّ شَيْءٍ كَانَ عَلَى امْرِءٍ، فَتُوُفِّيَ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پورا کرو' پس ہر شی میں مسلمانوں نے طریقہ بنالیا کہ جو کسی آدمی پر ہو' وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے فوت ہو جائے (تو بعد والے اس کو پورا کریں)۔

5230 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ، فَيُجْزِءُ عَنْهَا اَنْ اَعْتِقَ عَنْهَا؟ قَالَ: اَعْتِقْ عَنْ اُمِّكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ فوت ہو گئی' اس کے ذمہ نذر تھی' اگر میں اس کی طرف سے غلام آزاد کروں تو ادا ہو جائے گی' آپ نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے غلام آزاد کرو۔

5231 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس قرض کے متعلق پوچھا جو ان کی والدہ کے ذمہ غلام تھا کہ کیا میں اپنی والدہ کی طرف سے آزاد کر دوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں!

5230- النسائي في سننه (المجتبى) جلد6صفحه253' رقم الحديث: 3656 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ عَلَى اُمِّهِ، رَقَبَةٌ: اَفَاُعْتِقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

5232 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُوُفِّيَتْ اُمُّهُ وَهُوَ غَائِبٌ عَنْهَا، فَهَلْ يَنْفَعُهَا شَيْءٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ بِهِ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَاِنِّي اُشْهِدُكَ اَنَّ حَائِطِي الْمِخْرَافِ صَدَقَةٌ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے عرض کی کہ میری والدہ وصال کر گئی ہیں میں وہاں موجود نہیں تھا اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کے لیے ثواب ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ یہ مخراف والا باغ ان کی طرف سے صدقہ کر رہا ہوں۔

5233 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ لَمْ تَقْضِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی کہ میری والدہ فوت ہوگئی ہیں ان کے ذمہ نذر تھی جو وہ ادا نہ کر سکی ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف سے ادا کرو۔

5234 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، اَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال

5232- البخاری فی صحیحہ جلد3 صفحہ 1013 رقم الحدیث: 2605 جلد3 صفحہ 1015 رقم الحدیث: 2611.

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِهِ عَنْهَا

ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف سے اس کو پورا کرو۔

5235 - حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ، ثنا أَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا أَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ أَنْ يَقْضِيَهُ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ان کی طرف سے پورا کرو۔

5236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ، ثنا جَدِّي، ثنا إِدْرِيسُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ، فَأَفْتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْضِيَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ نذر تھی' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پورا کرو۔

5237 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَيْنٍ كَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہو گیا ہے' ان کے ذمہ قرض تھا' وہ ادا نہیں کر سکیں' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کی طرف سے پورا کرو۔

عَلَى اُمِّهِ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْضِ عَنْهَا

5238 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ قُسْطٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ خَمْسُ خِلَالٍ: فِيهِ خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ، وَفِيهِ تُوُفِّيَ آدَمُ، وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يَسْاَلُ الْعَبْدُ فِيهَا شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ، مَا لَمْ يَسْاَلْ اِثْمًا اَوْ قَطِيعَةَ رَحِمٍ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ، وَلَا سَمَاءٍ وَلَا رِيحٍ، وَلَا جَبَلٍ اِلَّا مُشْفِقٌ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں پانچ باتیں ہیں: (۱) اس دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا (۲) اس دن آپ کا وصال ہوا (۳) اس دن ایک ایسا وقت جو بندہ اس وقت کوئی شی مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو عطا کرتا ہے بشرطیکہ جب گناہ اور صلہ رحمی کے ختم کرنے کے لیے نہ ہو (۴) اس دن قیامت آئے گی (۵) مقرب فرشتے' آسمان' ہوا اور پہاڑ جمعہ کے دن کی وجہ سے ڈر رہے ہوتے ہیں۔

5239 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي شُمَيْلَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الصَّرَّافِ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ مِحْنَةٌ، حُبُّهُمْ اِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: انصار کا یہ قبیلہ امتحان ہے' ان کی محبت ایمان ہے اور ان کا بغض منافقت ہے۔

5238- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 163 وقال: رواه أحمد والبزار الا أنه قال سيد الأيام يوم الجمعة والطبراني وفيه عبد الله بن محمد بن عقيل وفيه كلام وقد وثق وبقية رجاله ثقات .

5239- أورده أحمد في مسنده جلد 5 صفحه 285 رقم الحديث: 22515' جلد 6 صفحه 7 رقم الحديث: 23898 .

5240 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ اَنَّ اُمَّ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ مَاتَتْ وَهُوَ غَائِبٌ، فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى اُمِّي، فَاَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْرَهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ اَتَى لَهَا شَهْرٌ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سعد کا وصال ہوا اس حالت میں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ موجود نہیں تھے جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے تو عرض کی: یارسول اللہ! میں پسند کرتا ہوں کہ آپ میری والدہ کی نمازِ جنازہ پڑھائیں حضور ﷺ میری والدہ کی قبر پر آئے آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اُن کی وفات کو ایک ماہ گزر گیا تھا۔

5241 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّهُ: اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ، اَفَاَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاَيُّ الصَّدَقَةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: سَقْيُ الْمَاءِ

حضرت سعید بن میّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ کا وصال ہوا ہے کیا میں اُن کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کرو۔ عرض کی: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: پانی پلانا۔

5242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَمَةَ الرَّازِيُّ، ثنا اَبُو زُهَيْرٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كُرَيْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: تُوُفِّيَتْ اُمِّي وَلَمْ تُوصِ، وَلَمْ تَصَدَّقْ، فَهَلْ تُقْبَلُ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ،

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اُنہوں نے کوئی وصیت نہیں اور نہ کوئی صدقہ کیا اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو قبول ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: میری والدہ کو اس کا نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اگرچہ تو بکری کا جلا ہوا کھر صدقہ کرے۔

5241- ابن ماجه جلد2صفحه1214' رقم الحديث:3684 .

5242- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه138 وقال: قلت لسعد عند ابي داؤد هذا رواه في الأوسط وفيه محمد بن كريب وهو ضعيف .

قَالَ: فَهَلْ يَنْفَعُهَا ذٰلِكَ، قَالَ: نَعَمْ، وَلَوْ بِكُرَاعِ شَاةٍ مُحْتَرِقٍ

5243 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اُمَّهُ تُوُفِّيَتْ وَهُوَ غَائِبٌ، فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيَنْفَعُهَا اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سعید بن میتب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی والدہ کا وصال اس حال میں ہوا کہ وہ سفر پر تھے' حضورﷺ سے سوال کیا: کیا میں اُن کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کو نفع دے گا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! کرو۔

5244 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ تُوُفِّيَتْ وَلَمْ تُوصِ، اَفَاَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ (میرے والد نے) کہا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں!

5245 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَالِدَتِي كَانَتْ تَتَصَدَّقُ وَتُنْفِقُ مِنْ مَالِي فِي حَيَاتِهَا، فَقَدْ مَاتَتْ، اَرَاَيْتَ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا، اَوْ اَعْتَقْتُ عَنْهَا، تَرْجُو لَهَا شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ، قَالَ: اسْقِ الْمَاءَ قَالَ الْحَسَنُ: فَمَا زَالَتْ جِرَارُ سَعْدٍ بِالْمَدِينَةِ بَعْدُ

حضرت سعد بن عبادہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ میرے مال سے اپنی زندگی میں صدقہ کرتیں اور خرچ کرتی تھیں' اب ان کا وصال ہو گیا ہے' آپ بتائیں کہ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں یا غلام آزاد کروں تو ان کے لیے نفع کا سبب ہو گی؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! عرض کی: یارسول اللہ! مجھے صدقہ کے متعلق بتائیں کہ کیا صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: پانی پلاؤ! حضرت حسن فرماتے ہیں:

5245- أحمد في مسنده جلد5صفحه284' رقم الحديث: 22511 .

اس کے بعد حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے مٹکے میں پانی رہتا تھا۔

5246 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى صَدَقَةٍ، قَالَ: اسْقِ الْمَاءَ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے صدقہ کے متعلق بتائیں کہ کیا صدقہ کروں؟ آپ نے فرمایا: پانی پلاؤ!

5247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ اَبُو نُعَيْمٍ الطَّحَّانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ اَبِي الصَّعْبَةِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: يَا سَعْدُ، اَلَا اَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يَسِيرَةٍ مُؤْنَتُهَا، عَظِيمٍ اَجْرُهَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: تَسْقِي الْمَاءَ، فَسَقَى سَعْدٌ الْمَاءَ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے سعد! کیا ایسے صدقہ کے متعلق نہ بتاؤں جس پر تھوڑا خرچ کرو اور نفع زیادہ ہو؟ عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پانی پلاؤ! حضرت سعد رضی اللہ عنہ پانی پلاتے تھے۔

5248 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: جِئْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتٍ، فَقُمْتُ مُقَابِلَ الْبَابِ، فَاسْتَاْذَنْتُ، فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ تَبَاعَدْ، ثُمَّ جِئْتُ، فَاسْتَاْذَنْتُ، فَقَالَ: وَهَلِ الِاسْتِئْذَانُ اِلَّا مِنَ النَّظَرِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ گھر میں تھے' میں دروازے پر کھڑا ہوا' میں نے اجازت مانگی' آپ نے دور رہنے کا اشارہ کیا' پھر میں آیا اور اجازت مانگنے لگا' آپ نے فرمایا: اجازت ہوتی ہے دیکھنے کی وجہ سے۔

5249 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5248- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه43 وقال: رواه الطبراني ورجال الرواية الثانية رجال الصحيح .

عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَامِلِ عَشْرَةٍ إِلَّا جِيءَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يُطْلِقُهُ إِلَّا الْعَدْلُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دس افراد کا عامل مقرر ہوا' خیانت کرے تو قیامت کے دن اس کو ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا' ہاں! اگر عدل کرے تو چھوڑ دیا جائے گا۔

5250 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشْرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يَفُكُّهُ مِنْ وَثَاقِهِ إِلَّا الْعَدْلُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دس افراد کا عامل مقرر ہوا' خیانت کرے تو قیامت کے دن اس کو ہاتھ باندھ کر لایا جائے گا' ہاں! اگر عدل کرے تو چھوڑ دیا جائے گا۔

5251 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ أَمِيرِ عَشْرَةٍ إِلَّا يُؤْتَى بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا، لَا يَفُكُّهُ مِنَ الْغُلِّ إِلَّا الْعَدْلُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو دس افراد کا عامل مقرر ہوا' خیانت کرے تو قیامت کے دن ہاتھ باندھ کر اس کو لایا جائے گا' ہاں! اگر عدل کرے تو چھوڑ دیا جائے گا۔

5252 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ، ثُمَّ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن سیکھے پھر بھول جائے تو وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اسے جذام (کوڑھ) کی بیماری ہوگی۔

5252- أورد نحوه البزار في مسنده جلد9صفحه192' رقم الحديث: 3740 .

نَسِيَهُ، إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَجْذَمَ

5253 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ اَحَدٍ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ، ثُمَّ يَنْسَاهُ، إِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ اَجْذَمُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قرآن سیکھے پھر بھول جائے تو وہ اللہ عزوجل سے ملے گا اس حالت میں کہ اسے جذام (کوڑھ) کی بیماری ہوگی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ فَايِدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5254 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّهُ اسْتَاْذَنَ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْتَاْذِنْ مُسْتَقْبِلَ الْبَابِ

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر اجازت مانگی' آپ ﷺ نے فرمایا: دروازے کے سامنے سے اجازت مانگنا جائز نہیں ہے۔

5255 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحِ الْوُحَاظِيُّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ نَجِيحٌ الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ:

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: اگر میں اپنی بیوی کے پیٹ پر کسی کو پاؤں تو اس کو تلوار کے ساتھ ماروں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: کون سا گواہ تلوار سے زیادہ واضح

5254- ابو داؤد في سننه جلد4صفحه344' رقم الحديث: 5174 .

5255- الآحاد والمثاني جلد3صفحه452' رقم الحديث: 1905 .

حَضَرْتُ رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَدْتُ عَلَى بَطْنِ امْرَاَتِي رَجُلًا، اَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّ بَيِّنَةٍ اَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ؟، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: كِتَابُ رَبِّنَا هٰذَا، فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ بَيِّنَةٍ اَبْيَنُ مِنَ السَّيْفِ؟ فَقَالَ: كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَاهِدٌ ثَمَّةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ هٰذَا سَيِّدُكُمْ، اسْتَفَزَّتْهُ الْغَيْرَةُ حَتّٰى خَالَفَ كِتَابَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ سَعْدًا رَجُلٌ غَيُورٌ، مَا تَزَوَّجَ امْرَاَةً ثَيِّبًا قَطُّ لِغَيْرَتِهِ، وَمَا قَدَرَ اَحَدٌ مِنَّا اَنْ يَتَزَوَّجَ امْرَاَةً طَلَّقَهَا لِغَيْرَتِهِ، قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَعْدٌ غَيُورٌ، وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ، وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَغْيَرُ مِنِّي، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ: عَلَى اَيِّ شَيْءٍ يَغَارُ اللّٰهُ تَعَالَى، قَالَ: يَغَارُ عَلَى رَجُلٍ مُجَاهِدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يُخَالَفُ اِلَى اَهْلِهِ

ہے؟ پھر وہ واپس گیا' اس نے عرض کی: ہمارے رب کی یہ کتاب! پس حضرت سعد بن عبادہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! تلوار سے زیادہ واضح دلیل کیا ہے؟ پس آپ نے فرمایا: اللہ کی کتاب اور وہاں ایک گواہ۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! یہ تمہارا سردار ہے' اس کو غیرت نے آ لیا ہے یہاں تک کہ کتاب اللہ کی مخالفت پہ تل گیا ہے۔ پس ایک انصاری نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک سعد بڑا غیرت مند آدمی ہے' اس نے ساری زندگی اپنی غیرت کی وجہ سے کسی شوہر دیدہ عورت سے شادی نہیں کی اور ہم میں سے کسی ایک کو اس کی غیرت کی وجہ سے اس کی طلاق یافتہ عورت سے شادی کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ راوی کہتا ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سعد بڑا غیرت والا ہے' میں اس سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ مجھ سے بڑا غیرت والا ہے۔ ایک انصاری نے عرض کی: اللہ کس چیز پر غیرت کرتا ہے؟ فرمایا: اس آدمی پر اللہ غیرت کرتا ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اور اپنے اہل سے مخالفت کرنے والا ہو۔

سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ، اُحُدِيٌّ، نَقِيبٌ

حضرت سعد بن الربیع انصاری رضی اللہ عنہ عقبی بدری' نقیب اُحدی ہیں

5256 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں انصار اور اور

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَقَبَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ نَقِيبٌ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

بنی حارث بن خزرج سے جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی' ان کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن ربیع بن عمرو کا ہے' آپ نقیب ہیں اور بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ أَبِي زُهَيْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن ربیع بن ابی زہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن الخزرج بن حارث بن الخزرج کا بھی ہے۔

5258 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَهُوَ نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن ربیع بن ابی زہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن الخزرج بن حارث بن الخزرج کا بھی ہے۔

5259 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ،

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن ربیع بن ابی زہیر بن مالک بن امرء القیس بن ثعلبہ بن کعب بن الخزرج بن حارث بن الخزرج کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

5260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ بِأُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد میں جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار سے شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن ربیع کا بھی ہے۔

5261 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارث بن خزرج سے جو اُحد میں شہید ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن ربیع کا ہے۔

5262 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ سَعْدٍ بِنْتِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَلْقَى لَهَا ثَوْبَهُ حَتَّى جَلَسَتْ عَلَيْهِ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ، مَنْ هَذِهِ؟ ، فَقَالَ: هَذِهِ بِنْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ ، قَالَ: وَمَنْ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ أَبُو بَكْرٍ: رَجُلٌ قُبِضَ عَلَى عَهْدِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ

حضرت خارجہ بن زید بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت اُم سعد بنت سعد بن الربیع' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کپڑا بچھایا' اس پر آپ بیٹھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے پاس آئے اور عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! یہ کون ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اس کی بیٹی ہے جو مجھ سے اور آپ سے بہتر ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: مجھ سے اور آپ سے بہتر رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اطہر ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسا آدمی جو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں وصال کر گیا' اس کا ٹھکانہ جنت

5262- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه702' رقم الحديث:6553 .

الْجَنَّةِ، وَبَقِيتُ أَنَا وَأَنْتَ

میں بنایا گیا' میں اور آپ باقی رہے ہیں۔

5263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي الْخَزْرَجِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَسَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم اس حج کے لیے نکلے جس میں ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' بنی خزرج کے نقیب حضرت عبداللہ بن رواحہ اور سعد بن ربیع رضی اللہ عنہما بھی تھے۔

5264 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ فَآخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْأَنْصَارِيِّ، فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ، وَكَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، قَالَ: فَأَتَى السُّوقَ، فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ مِنْ سَمْنٍ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَهْيَمْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ مدینہ آئے' رسول اللہ ﷺ نے آپ کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو اپنا گھر اور مال آدھا آدھا پیش کیا' آپ کی دو بیویاں تھیں' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ آپ کے مال اور اولاد میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بازار گئے' آپ کو گھی اور پنیر میں نفع ہوا' حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو چند دن کے بعد دیکھا کہ اُن پر زرد رنگ کے نشانات تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: کیا مہر رکھا

5264- عبد الرزاق في مصنفه جلد6صفحه178' رقم الحديث: 10411 .

ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈھلی کے وزن کے برابر۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

5265 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ: آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْاَنْصَارِ، فَآخَى بَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: اِنَّ لِي مَالًا، فَهِيَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ شَطْرَانِ، وَلِي امْرَاَتَانِ، فَانْظُرْ: اَيُّهُمَا اَحَبُّ اِلَيْكَ، فَاَنَا اُطَلِّقُهَا، فَاِذَا حَلَّتْ فَتَزَوَّجْهَا، فَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى رَجَعَ بِتَمْرٍ، وَاَقِطٍ، ثُمَّ اَفْضَلَهُ، وَرَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ اَثَرَ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ ، فَقُلْتُ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ، قَالَ: مَا سُقْتَ اِلَيْهَا؟ ، قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قریش اور انصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کے اور سعد بن ربیع کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو اپنا گھر اور مال آدھا آدھا پیش کیا' میری دو بیویاں ہیں' دیکھو! ان میں سے جو تجھے پسند ہو' میں اس کو طلاق دے دیتا ہوں اور جب اس کی عدت گزر رے تو شادی کر لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: اللہ آپ کے مال اور اولاد میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بازار گئے' آپ نہ لوٹے حتیٰ کہ کھجور اور پنیر لائے پھر اس کو بڑھایا' حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ اُن پر زرد رنگ کے نشانات تھے' آپ نے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے انصار ایک عورت سے شادی کی ہے' آپ نے فرمایا: کیا مہر رکھا ہے؟ عرض کی: سونے کی ایک ڈھلی کے وزن کے برابر۔ آپ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

سعد بن الربيع الانصاري

5266 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ حُمَيْدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس جب حضرت عبدالرحمٰن بن

الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَوْفٍ، دَفَعَهُ اِلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ: هٰذَا اَخُوكَ ، فَانْقَلَبَ بِهِ، فَعَشَّاهُ، وَفَرَشَ لَهُ، فَلَمَّا اَصْبَحَ، غَدَا سَعْدٌ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنِّي اَحْسَنُ الْاَنْصَارِ امْرَاَتَيْنِ، وَاَفْضَلُ الْاَنْصَارِ حَائِطَيْنِ، فَانْظُرْ اِلَى امْرَاَتَيَّ فَاَيَّتُهُمَا كَانَتْ اَعْجَبَ اِلَيْكَ، طَلَّقْتُهَا لَكَ، فَاِنَّ اَهْلَهَا لَمْ يَعْصُونِي، وَانْظُرْ اِلَى اَيِّ حَائِطَيَّ شِئْتَ فَخُذْ، فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ شَيْئًا

عوف رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' فرمایا: یہ آپ کا بھائی ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ ان کو لے کر گھر آئے' ان کو کھانا کھلایا' آپ کو بستر دیا' جب صبح ہوئی تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' سلام کیا اور فرمایا: میں نے انصار کی دو خوبصورت عورتوں سے نکاح کیا ہے' انصار کے بہترین باغوں میں سے دو میرے پاس ہیں' میری جس بیوی کو چاہیں پسند کریں میں اُسے تیرے لیے طلاق دے دیتا ہوں' کیونکہ میری بیوی میری نافرمانی نہیں کرے گی اور دو باغوں میں سے جس کو چاہیں لے لیں' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کوئی شی نہیں لی۔

5267 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آخَى بَيْنَ سَعْدٍ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، فَرَجَعَ بِهِ اِلَى اَهْلِهِ، فَقَالَ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ اُطَلِّقْهَا لَكَ، وَمَالِي لَكَ نِصْفَيْنِ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي اَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلُّوهُ عَلَيْهَا، فَلَمْ يَرْجِعْ حَتَّى اَصَابَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَقِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ: مَهْيَمْ؟ ، فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً مِنَ الْاَنْصَارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت سعد اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد' حضرت عبدالرحمٰن کو اپنے گھر لے کر آئے' کہا: میری جو بیوی پسند کریں میں اس کو تیرے لیے طلاق دے دیتا ہوں اور میرے مال کا آدھا حصہ آپ لے لیں۔ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ عزوجل آپ کے مال اور گھر والوں میں برکت دے! مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کو بازار کے متعلق بتایا گیا' کوئی شی لے کر واپس آئے' انصار کی ایک عورت سے سونے کی ایک ڈھلی کے حق مہر کے بدلے میں نکاح کیا۔ حضور ﷺ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ سے

عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

ملے فرمایا: تم نے زرد رنگ کیوں لگایا ہے؟ حضرت عبدالرحمن نے عرض کی: میں نے انصار کی ایک عورت سے سونے کی ایک ڈھلی حق مہر کے بدلے میں نکاح کیا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری کے ساتھ ہو۔

5268 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا هَاجَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ اِلَى الْمَدِينَةِ، آخَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدٍ، وَكَانَ لِسَعْدٍ حَائِطَانِ وَامْرَاَتَانِ، فَقَالَ سَعْدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: اخْتَرْ اَيَّ امْرَاَتَيَّ شِئْتَ اَتَحَوَّلْ لَكَ عَنْهَا، وَاخْتَرْ اَيَّ حَائِطَيَّ شِئْتَ، فَقَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِي امْرَاَتِكَ، وَلَا فِي حَائِطِكَ، مَا لِهَذَا اَسْلَمْتُ، وَلَكِنْ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ، فَدَلَّهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ، فَكَانَ يَشْتَرِي السَّمِينَةَ، وَالْاَقِطَةَ، وَالْاِهَابَ، وَالشَّيْءَ، فَيَبِيعُهُ، حَتَّى جَمَعَ شَيْئًا، فَتَزَوَّجَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَبْدَ الرَّحْمَنِ مَهْيَمْ؟، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَزَوَّجْتُ عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، قَالَ: فَاَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ، فَاَصَابَ، وَكَثُرَ مَالُهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ ہجرت کر کے مدینہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے دو باغ تھے اور دو بیویاں تھیں' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے کہا: میری جس بیوی کو چاہیں پسند کر لیں' میں آپ کے لیے اُسے طلاق دے دیتا ہوں اور جس باغ کو چاہیں پسند کریں۔ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے آپ کے مال کی بیوی کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی آپ کے باغ کی' میں اس لیے اسلام نہیں لایا' آپ مجھے بازار کے متعلق بتائیں! آپ کو بتایا گیا تو آپ کے پاس کوئی شی نہیں تھی' آپ نے گھی' پنیر اور کھال خریدی' کچھ پیسے جمع ہوئے تو شادی کی' حضور ﷺ کے پاس آئے' ان پر زرد رنگ تھا' حضور ﷺ نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ایک عورت سے سونے کی ڈھلی کے برابر حق مہر کے بدلے شادی کی ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو

اگرچہ بکری ذبح کرکے ہو۔

5269 - فَبَيْنَمَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِي بَيْتِهَا، إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا رُجَّتْ مِنْهُ الْمَدِينَةُ، فَقَالَتْ: مَا هَذَا؟ فَقَالُوا: عِيرٌ قَدِمَتْ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِنَ الشَّامِ، وَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةِ رَاحِلَةٍ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَتَاهَا فَسَأَلَهَا عَمَّا بَلَغَهُ مِنَ الْحَدِيثِ، فَحَدَّثَتْهُ قَالَ: فَإِنِّي أُشْهِدُكِ أَنَّهَا بِأَحْمَالِهَا، وَأَقْتَابِهَا، وَأَحْلَاسِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے گھر میں تھی کہ مدینہ میں ایک شور کی آواز سنی' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: عبدالرحمٰن بن عوف کے ملک شام سے کئی اونٹ آنے پر اور وہ سات سو تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بہرحال میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ جنت میں گھٹنوں کے بل داخل ہوئے' یہ بات حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ نے پوچھا اس حدیث کے متعلق جو آپ کو پہنچی تھی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے کہا: میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ سواریاں مع سامان کے اللہ کی راہ میں دیتا ہوں۔

سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن مسعود انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5270 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ نَعُودُهُ، فَقَالَ: مَا أَدْرِي مَا

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سعد بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ کیا کہتے ہیں؟ لیکن کاش! میرے تابوت میں یہ انگارہ نہ ہوتا' جب

5269- اورد نحوه أحمد في مسنده جلد6صفحه115' رقم الحديث: 24886 .

5270- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه125 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

يَقُولُونَ، وَلَكِنْ لَيْتَ مَا فِي تَابُوتِي هَذَا جَمْرٌ، فَلَمَّا مَاتَ، نَظَرُوا، فَإِذَا فِيهِ أَلْفٌ أَوْ أَلْفَانِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو اس میں ایک ہزار یا دو ہزار تھے۔

5271 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عُقْبَةُ بْنُ سِنَانٍ الذَّرَّاعُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الْحَارِثُ الْغَطَفَانِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، شَاطِرْنَا تَمْرَ الْمَدِينَةِ، قَالَ: حَتَّى أَسْتَأْمِرَ السُّعُودَ، فَبَعَثَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، وَسَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ، وَسَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، وَسَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ، رَحِمَهُمُ اللهُ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْعَرَبَ قَدْ رَمَتْكُمْ عَنْ قَوْسٍ وَاحِدَةٍ، وَإِنَّ الْحَارِثَ يَسْأَلُكُمْ أَنْ تُشَاطِرُوهُ تَمْرَ الْمَدِينَةِ، فَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَدْفَعُوا إِلَيْهِ عَامَكُمْ هَذَا، حَتَّى تَنْظُرُوا فِي أَمْرِكُمْ بَعْدُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَوَحْيٌ مِنَ السَّمَاءِ، فَالتَّسْلِيمُ لِأَمْرِ اللهِ، أَوْ عَنْ رَأْيِكَ، أَوْ هَوَاكَ، فَرَأْيُنَا تَبَعٌ لِهَوَاكَ وَرَأْيِكَ، فَإِنْ كُنْتَ إِنَّمَا تُرِيدُ الْإِبْقَاءَ عَلَيْنَا، فَوَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِيَّاهُمْ عَلَى سَوَاءٍ مَا يَنَالُونَ مِنَّا تَمْرَةً إِلَّا بِشْرًى، أَوْ قِرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ ذَا تَسْمَعُونَ مَا يَقُولُونَ، قَالُوا: غَدَرْتَ يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَحِمَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حارث غطفانی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے عرض کی: اے محمد! مدینہ کی کھجور مہنگی ہے یہاں تک کہ اُدھار نہیں ہوتی ہے آپ نے حضرت سعد بن معاذ اور سعد بن عبادہ اور سعد بن ربیع اور سعد بن خیثمہ اور سعد بن مسعود رحمہم اللہ کی طرف آدمی بھیجا فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ عرب کے لوگ تم کو ایک کمان مارتے ہیں اور حارث تم سے مدینہ کی کھجور مانگتا ہے اگر ارادہ رکھتے ہو تو اس سال تم دینے کو تو وہ تمہارے معاملہ میں اس کے بعد انتظار کرے گا صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آسمان سے وحی آئی ہے تو اللہ کا حکم مانا یا آپ کی رائے ہے یا آپ کی پیاری پیاری خواہش ہے پس ہماری آراء بھی آپ کی رائے اور آپ کی خواہش کے تابع ہیں۔ پس اگر تو آپ اس کو ہمارے اوپر باقی رکھنا چاہتے ہیں تو قسم بخدا! ہمارے خیال میں ہم اور وہ برابر ہیں وہ ہم سے ایک کھجور بھی خرید کر یا میزبانی میں پاتے ہیں۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ یہ ہے جو تم ان کی بات سنتے ہو۔ ان لوگوں نے کہا: اے محمد! تم نے غدر کیا ہے تو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

5271- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه132 وقال: ورجال البزار والطبراني فيهما محمد بن عمرو وحديثه حسن وبقية رجاله ثقات .

اللّٰهُ:

(البحر الكامل)

يَا حَارِ مَنْ يَغْدُرْ بِذِمَّةِ جَارِهِ ... اَبَدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا لَا يَغْدُرُ

وَاَمَانَةُ الْمَرْءِ حَيْثُ لَقِيتَهَا ... كَسْرُ الزُّجَاجَةِ صَدْعُهَا لَا يُجْبَرُ

اِنْ تَغْدُرُوا فَالْغَدْرُ مِنْ عَادَاتِكُمْ ... وَاللُّؤْمُ يَنْبُتُ فِي اُصُولِ السَّخْبَرِ

''اے حارث! اپنے پڑوسی کے حق میں کون غداری کرتا ہے ہمیشہ کیونکہ جن کا نامِ نامی محمد ہے وہ تو دھوکہ کرتے ہی نہیں ہیں'

اور آدمی کی امانت' جہاں تو اس سے ملا ہے' شیشہ کا ٹکرا کر ٹوٹا ہے' کوئی مجبوری نہیں ہے'

(بہرحال) اگر تم دھوکہ کرتے ہو تو یہ تمہاری عادت ہے اور کمینگی بھی تو خوشبودار جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے''۔

سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الْاَنْصَارِيُّ عَقَبِيٌّ، بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن خیثمہ انصاری' عقبی' بدری رضی اللہ عنہ

5272 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِيمَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَهُوَ، نَقِيبٌ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عمرو بن عوف سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن میں سے حضرت سعد بن خیثمہ بھی ہیں' اور وہ نقیب ہیں۔

5273 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ السَّلْمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی عمرو بن سلم بن مالک بن اوس سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن

الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

عوف سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5275 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِيمَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن عوف سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5276 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَّابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، وَوَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ: نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبَاءَ عَلَى كُلْثُومِ بْنِ هَرِمٍ اَخِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَيُقَالُ: بَلْ نَزَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، فَاَقَامَ فِي بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ وَالْاَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ، وَاَسَّسَ مَسْجِدَهُمْ، وَخَرَجَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَاَدْرَكَتْهُ الْجُمُعَةُ فِي بَنِي سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ، فَصَلَّى الْجُمُعَةَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي ، قَالَ ابْنُ اِسْحَاقَ: ثُمَّ نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَبِي اَيُّوبَ، وَاَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ مَسْجِدِهِ فِي تِلْكَ السَّنَةِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کلثوم بن ہرم بنی عمرو بن عوف کے قباء میں تھے کہا جاتا ہے: بلکہ آپ سعد بن خیثمہ کے پاس آئے آپ بنی عمرو بن عوف میں پیر اور منگل اور بدھ جمعرات تک ٹھہرے آپ نے ان کی مسجد کی بنیاد رکھی بنی عمرو بن عوف سے نکلے تو ابھی بنی سالم بن عوف میں تھے کہ جمعہ آ گیا بطن وادی کی مسجد میں نمازِ جمعہ پڑھایا۔ ابن اسحاق فرماتے ہیں: پھر حضور ﷺ ابوایوب کے گھر آئے اسی سال رسول اللہ ﷺ نے اپنی مسجد بنانے کا حکم دیا۔

5277 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی غنم بن

الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ بْنِ جَارِيَةَ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

سلم بن مالک بن اوس بن حارثہ سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ کا بھی ہے۔

5278 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَوَارِيُّ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاَيْتُ كَاَنَّ رَحْمَةً وَقَعَتْ بَيْنَ بَنِي سَالِمٍ وَبَيْنَ بَنِي بَيَاضَةَ ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَفَنَنْتَقِلُ اِلَى مَوْضِعِهَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِ اقْبُرُوا فِيهَا ، فَقَبَرُوا فِيهَا مَوْتَاهُمْ

حضرت سعد بن خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھا گویا رحمت بنی سالم اور بنی بیاضہ کے درمیان گری ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم اس جگہ منتقل ہو جائیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ اس جگہ قبرستان بناؤ' اس جگہ اپنے مُردوں کو دفن کرو۔

5279 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ مَالِكِ بْنِ كَعْبِ بْنِ النَّحَّاطِ بْنِ كَعْبِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ غَنْمِ بْنِ السَّلَمِ بْنِ امْرِءِ الْقَيْسِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْاَوْسِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خیثمہ بن حارث بن مالک بن کعب بن نحاط بن کعب بن حارثہ بن غنم بن سلم بن امرء القیس بن مالک بن اوس کا بھی ہے۔

5280 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا

حضرت کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم اس حج کے لیے نکلے' جب ہم نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت

5278- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه13 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه يعقوب بن محمد الزهري وفيه كلام كثير وقد وثق .

يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مَعْبَدُ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: خَرَجْنَا فِي الْحِجَّةِ الَّتِي بَايَعْنَا فِيهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ نَقِيبَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ

کی تو بنی عمرو بن عوف کے نقیب حضرت سعد بن خیثمہ بھی تھے۔

5281 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: تَخَلَّفْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ، حَتَّى مَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ حَائِطًا، فَرَأَيْتُ عَرِيشًا قَدْ رُشَّ بِالْمَاءِ، وَرَأَيْتُ زَوْجَتِي، فَقُلْتُ: مَا هَذَا بِالْإِنْصَافِ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمُومِ وَالْحَمِيمِ، وَأَنَا فِي الظِّلِّ وَالنَّعِيمِ، فَقُمْتُ إِلَى نَاضِحٍ فَاحْتَقَبْتُهُ، وَإِلَى تُمَيْرَاتٍ فَتَزَوَّدْتُهَا، فَنَادَتْ زَوْجَتِي: إِلَى أَيْنَ يَا أَبَا خَيْثَمَةَ؟ فَخَرَجْتُ أُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، لَحِقَنِي عُمَيْرُ بْنُ وَهْبٍ الْجُمَحِيُّ، فَقُلْتُ: إِنَّكَ رَجُلٌ جَرِيءٌ، وَإِنِّي أَعْرِفُ حَيْثُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنِّي

حضرت سعد بن خیثمہ فرماتے ہیں کہ میں غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک نہ ہوا' رسول اللہ ﷺ گئے' میں باغ میں داخل ہوا' میں نے سایہ دار جگہ دیکھی' اس جگہ پانی چھڑکا ہوا تھا' اپنی بیوی کو دیکھا' میں نے کہا: یہ کیا انصاف ہے؟ رسول اللہ ﷺ گرمی اور دھوپ میں اور میں سایہ اور نعمتوں میں ہوں' میں اس جگہ سے اُٹھا' سواری کی طرف آیا' میں نے تھیلی لی' کھجوروں کی طرف جا کر زادِ راہ لیا' اے ابوخیثمہ! کہاں جا رہے ہو؟ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے پاس جا رہا ہوں' میں ابھی راستہ میں تھا کہ مجھے عمیر بن وہب جمحی ملے' میں نے کہا: تُو بڑا طاقتور آدمی ہے' میں جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ چلے گئے ہیں' اور میں گنہگار آدمی ہوں' مجھ سے پیچھے رہو حتیٰ کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس خلوت پالوں' عمیر مجھ سے پیچھے رہ گیا' جب میں نے لشکر دیکھا تو لوگوں نے دیکھا حضور ﷺ نے فرمایا: ابوخیثمہ ہے؟ میں آیا' میں نے

5281- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 192 وقال: رواه الطبراني وفيه يعقوب بن محمد الزهري وهو ضعيف.

رَجُلٌ مُذْنِبٌ، فَتَخَلَّفَ عَنِّي حَتَّى اَخْلُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَخَلَّفَ عَنِّي عُمَيْرٌ، فَلَمَّا اطَّلَعْتُ عَلَى الْعَسْكَرِ، فَرَاَى النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ اَبَا خَيْثَمَةَ، فَجِئْتُ فَقُلْتُ: كِدْتُ اَهْلِكُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا، وَدَعَا لِي

عرض کی: قریب تھا کہ میں ہلاک ہو جاتا' یارسول اللہ! میں نے اپنی بات سنائی' رسول اللہ ﷺ نے بہتر کہا اور میرے لیے دعا کی۔

سَعْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ

حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ' یہ صحابی ہیں

5282 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ: اِنَّمَا سُمِّيَ نُوحٌ عَبْدًا شَكُورًا لِاَنَّهُ كَانَ اِذَا اَكَلَ وَشَرِبَ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سعد بن مسعود ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت نوح علیہ السلام کا نام اس لیے شکرگزار بندہ رکھا ہے کیونکہ جب آپ کھاتے اور پیتے تو اللہ کی حمد کرتے۔

سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ، وَيُقَالُ: عُمَارَةُ بْنُ سَعْدٍ اَبُو سَعِيدٍ الزُّرَقِيُّ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن عبادہ' آپ کا نام عمارہ بن سعد ابوسعید الزرقی انصاری رضی اللہ عنہ ہے

5283 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْفَيْضِ، عَنْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ اشجع کے آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی:

5282- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه29 وقال: رواه الطبراني وتابعيه سعد بن سنان لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

5283- النسائي في سننه (المجتبى) جلد6صفحه108' رقم الحديث: 3328 .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ اَبِی سَعِيدٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَشْجَعَ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّ امْرَاَتِی تُرْضِعُ، وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ اَفَاَعْزِلُ عَنْهَا؟ فَقَالَ: مَا قُدِّرَ فِی الرَّحِمِ سَيَكُونُ

میری عورت بچے کو دودھ پلاتی ہے میں ناپسند کرتا ہوں کہ وہ حاملہ ہو کیا میں اس سے عزل کروں؟ آپ نے فرمایا: جو مقدر میں لکھا گیا وہ ہو کر رہے گا۔

سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْاَشْهَلِیُّ بَدْرِیٌّ

حضرت سعد بن زید اشہلی بدری رضی اللہ عنہ

5284 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِیُّ، حَدَّثَنِی اَبِی، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِی الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ بْنِ كَعْبٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبد بن کعب بن عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن زید بن مالک بن عبد بن کعب ہے۔

5285 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِی تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِی عَبْدِ الْاَشْهَلِ، سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن زید کا بھی ہے۔

5286 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِیُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ جَعْفَرٍ الْاَنْصَارِیُّ، حَدَّثَنِی رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ مَحْمُودٍ، مِنْ وَلَدِ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْاَنْصَارِیِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الْاَشْهَلِیِّ، اَنَّهُ:

حضرت سعد بن زید الاشہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے تلوار تحفہ دی یا حضور ﷺ کو نجران کی تلوار بطور ہدیہ دی گئی جب آپ کے پاس محمد بن مسلمہ آئے تو آپ نے ان کو دی آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو جب لوگوں میں اختلاف

5286- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه127' رقم الحديث: 4605 .

اَهْدَى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا مِنْ نَجْرَانَ، اَوْ اُهْدِيَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفٌ مِنْ نَجْرَانَ، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ اَعْطَاهُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ، فَقَالَ: جَاهِدْ بِهٰذَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاِذَا اخْتَلَفَتْ اَعْنَاقُ النَّاسِ، فَاضْرِبْ بِهِ الْحَجَرَ، ثُمَّ ادْخُلْ بَيْتَكَ، وَكُنْ حِلْسًا مُلْقًى، حَتّٰى تَقْتُلَكَ يَدٌ خَاطِئَةٌ، اَوْ تَاْتِيَكَ مَنِيَّةٌ قَاضِيَةٌ

ہو جائے تو اس کو پتھر پر مارنا' پھر اپنے گھر داخل ہو جانا اور ٹاٹ کے پڑے ہوئے ٹکڑے کی طرح ہو جانا' حتیٰ کہ تجھے کوئی خطا کرنے والا ہاتھ قتل کر دے یا فیصلہ شدہ موت تیرے پاس آ جائے۔

5287 - حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا نُعِيَتْ اِلَيْهِ نَفْسُهُ خَرَجَ مُتَلَفِّعًا فِي اَخْلَاقِ ثِيَابٍ عَلَيْهِ، حَتّٰى جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَسَمِعَ النَّاسُ بِهِ، وَاَهْلُ السُّوقِ حَضَرُوا الْمَسْجِدَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اَيُّهَا النَّاسُ احْفَظُونِي فِي هٰذَا الْحَيِّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاِنَّهُمْ كِرْشِي الَّتِي آكُلُ فِيهَا وَعَيْبَتِي، اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ

حضرت زید بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو خبر دی گئی' آپ کپڑے پہن کر آئے' آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' لوگوں نے اس کو سنا اور بازار والے لوگ مسجد میں آئے' آپ نے اللہ کی حمد اور ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! انصار کے اس قبیلہ کی حفاظت کرو کیونکہ یہ میری پلیٹ ہیں جس سے میں کھاتا ہوں اور میرے ہمراز ہیں' ان کی اچھائیاں قبول کرو اور برائیوں سے درگزر کرو۔

سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانِ بْنِ ثَعْلَبَةَ اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن مالک بن سنان بن ثعلبہ ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5288 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ

5287- الآحاد والمثاني جلد3 صفحه333' رقم الحديث: 1718 .

الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَيُكْنَى أَبَا إِيَاسٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

بن اکوع کا وصال ہوا' آپ کی کنیت ابوایاس ہے اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری میں ہوا۔

5289 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، يَقُولُ: مَاتَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کا وصال ۷۴ ہجری میں ہوا۔

5290 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي هَارُونَ قَالَ: رَأَيْتُ لِحْيَةَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بَيْضَاءَ خِصَلًا

حضرت ابوہارون فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کی داڑھی سفید تھی اور لٹیں بنی ہوئی تھیں۔

5291 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت عثمان بن عبیداللہ بن رافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ نے زرد رنگ کا خضاب لگایا تھا۔

5292 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي أُمُّ سَعِيدٍ بِنْتُ مَسْعُودِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، وَهُوَ سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، أَنَّهَا: سَمِعَتْ أُمَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنْتَ أَبِي سَعِيدٍ تُحَدِّثُ،

حضرت اُم عبدالرحمٰن بنت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کا چہرہ زخمی ہوا' حضرت مالک بن سنان رضی اللہ عنہ آگے بڑھے' رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک سے خون گر رہا تھا' آپ نے فرمایا: جس کو پسند ہو جس کے خون میں میرا خون شامل ہوا' وہ مالک بن سنان کو دیکھے۔

5292- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه651' رقم الحديث:6394 .

عَنْ اَبِيهَا، اَنَّهُ قَالَ: اُصِيبَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ، فَاسْتَقْبَلَهُ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ فَمَصَّ جُرْحَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَنْظُرَ اِلَى مَنْ خَالَطَ دَمِي دَمَهُ فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

5293 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: اَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، سَعْدُ بْنُ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسعیدالخدری' سعد بن مالک بن سنان رضی اللہ عنہم۔

5294 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي هَارُونَ الْعَبْدِيِّ قَالَ: رَاَيْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ مُمَعَّطَ اللِّحْيَةِ، فَقُلْتُ: تَعَبَّثُ بِلِحْيَتِكَ، فَقَالَ: لَا، هَذَا مَا لَقِيتُ مِنْ ظَلَمَةِ اَهْلِ الشَّامِ، دَخَلُوا عَلَيَّ زَمَنَ الْحَرَّةِ، فَاَخَذُوا مَا كَانَ فِي الْبَيْتِ مِنْ مَتَاعٍ اَوْ خُرْثِيٍّ، ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَيَّ طَائِفَةٌ اُخْرَى، فَلَمْ يَجِدُوا فِي الْبَيْتِ شَيْئًا، فَاَسِفُوا اَنْ يَخْرُجُوا بِغَيْرِ شَيْءٍ، فَقَالَ: اَضْجِعُوا الشَّيْخَ، فَاَضْجَعُونِي، فَجَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ يَاْخُذُ مِنْ لِحْيَتِي خُصْلَةً

حضرت ابوہارون العبدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ داڑھی مبارک لمبی تھی' میں نے عرض کی: آپ اپنی داڑھی سے کھیلتے ہیں؟ حضرت ابوسعید نے فرمایا: یہ وہ ہے' جو شام والوں کے ظالموں سے مجھ پر سخت زمانہ گزرا' انہوں نے میرے گھر کا سارا مان لیا ہے' پھر میں دوسرا گروہ میرے گھر میں آیا' میرے گھر میں کوئی شی نہیں تھی' انہوں نے کسی شی کے نہ نکلنے کا افسوس کیا' کہا: اس بزرگ کو لٹاؤ! مجھے انہوں نے لٹایا' ان میں سے ہر ایک میری داڑھی کے بالوں کا گچھا پکڑنے لگا۔

وَمَا اَسْنَدَ اَبُو سَعِيدٍ

حضرت ابوسعیدالخدری رضی اللہ

5294- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7**صفحه**250** وقال: رواه الطبراني وأبو هارون متروك .

5295- الطبراني في الأوسط جلد**9**صفحه**142**' رقم الحديث: **9360** .

الْخُدْرِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
عنہ کی روایت کردہ احادیث

5295 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِیدُ بْنُ اَبِی مَرْیَمَ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، اَخْبَرَنِی یَزِیدُ بْنُ اَبِی حَبِیبٍ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ یَحْیَی، اَخْبَرَهُ، عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ، عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ یَقُولُ: یَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ نَاسٌ یَمْرُقُونَ مِنَ الدِّینِ کَمَا یَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِیَّةِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اس امت سے لوگ ایسے نکلیں گے جو دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

5296 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِی الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِیُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِیُّ، ثنا ابْنُ لَهِیعَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِیعَةَ، اَنَّ جَمِیلَ بْنَ اَبِی الْمَضَاءِ اَخْبَرَهُ، عَنْ اَبِیهِ قَالَ: قَالَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَکَمِ لِزَیْدِ بْنِ ثَابِتٍ: کَیْفَ تَاْکُلُ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِی اَبُو سَعِیدٍ الْخُدْرِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا طَعِمَ اَحَدُکُمْ مِنَ الطَّعَامِ، فَلَا یَمْسَحْ یَدَهُ، حَتَّی یَلْعَقَ اَصَابِعَهُ، فَاِنَّهُ لَا یَدْرِی فِی اَیِّ طَعَامِهِ یُبَارَکُ لَهُ

حضرت جمیل بن ابی مضاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم' حضرت زید بن ثابت سے عرض کی: آپ کھانا کیسے کھاتے ہیں؟ فرمایا: حضرت ابوسعید نے مجھے بیان کیا کہ وہ حضور ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اپنے ہاتھ (تولیہ یا رومال سے) نہ پونچھے یہاں تک کہ انگلیاں چاٹے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔

5297 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَیْبٍ الْاَزْدِیُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِی نَافِعُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ عَقِیلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے رات اس حالت میں گزاری کہ اس کے ہاتھ میں کوئی خوشبو لگی ہوئی تھی'

5296- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 28 وقال: رواه الطبراني وأبو المضاء وابنه جميل لم أعرفهما وبقية رجاله حديثهم حسن أو صحيح ورواه في الأوسط وفيه عبد الله بن محمد بن عمارة الأنصاري قال الذهبي وهو مستور وبقية رجاله ثقات رجال الصحيح .

5297- ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1096' رقم الحديث: 3297 .

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ رِيحُ غَمَرٍ، فَاَصَابَهُ وَضَحٌ، فَلا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

اس کو کسی شی نے تکلیف پہنچائی' وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

5298 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ يُصَلِّي، فَلا يَرْفَعْ بَصَرَهُ اِلَى السَّمَاءِ لا يَلْتَمِعُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اپنی آنکھ آسمان کی طرف نہ اُٹھائے۔

5299 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ اَرْطَاةَ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنَا النَّبِيُّ لا كَذِبْ، اَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ، اَنَا اَعْرَبُ الْعَرَبِ، وَلَدَتْنِي قُرَيْشٌ، وَنَشَاْتُ فِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، فَاَنَّى يَاْتِينِي اللَّحْنُ؟

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نبی ہوں جھوٹ نہیں' میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں' میں عربی ہوں' قریش میں پیدا ہوا ہوں اور بنی سعد بن بکر میں پرورش پائی ہے' کیونکہ لہجہ وزبان میرے پاس خود آتی ہے۔

5300 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْاَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے

5298- النسائي في سننه (المجتبى) جلد3صفحه7' رقم الحديث: 1194 .

5299- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه218 وقال: رواه الطبراني وفيهم مبشر بن عبيد وهو متروك .

5300- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد5صفحه109' رقم الحديث: 2793 .

الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْظُرِ الرَّجُلُ اِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ، وَلَا تَنْظُرِ الْمَرْاَةُ اِلَى عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ، وَلَا يُفْضِي الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ، وَلَا تُفْضِي الْمَرْاَةُ اِلَى الْمَرْاَةِ

فرمایا: آدمی آدمی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے نہ عورت عورت کی شرمگاہ کو دیکھے نہ مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک بستر اور نہ ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک بستر میں سوئیں۔

5301 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو قَزَعَةَ، اَنَّ اَبَا نَضْرَةَ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ اَخْبَرَهُ: اَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، مَاذَا يَصْلُحُ لَنَا مِنَ الْاَشْرِبَةِ؟ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ، قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، جَعَلَنَا اللّٰهُ فِدَاكَ، اَوَتَدْرِي مَا النَّقِيرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْجِذْعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ، وَلَا فِي الدُّبَّاءِ، وَلَا فِي الْحَنْتَمِةِ، وَعَلَيْكُمْ بَالْمُوكَا

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیس کا وفد حضورﷺ کے پاس آیا' اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اللہ نے ہم کو آپ پر قربان کیا ہے' ہمارے لیے کون سے مشروب بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: نقیر میں نہ پیو۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ ہمیں آپ پر قربان کرے! آپ بتائیں کہ نقیر کیا ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! بتاتا ہوں' لکڑی کو درمیان سے چیر لینا اور دباء' حنتم میں نہ پیؤ موکا نامی برتن میں پیو۔

5302 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا اَبُو نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يَرْفَعُهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا وَهِمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَدْرِ اَزَادَ اَمْ نَقَصَ، فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کو نماز میں شک ہو اور اسے معلوم نہ ہو کہ کم ہوئی ہیں یا زیادہ؟ تو بیٹھے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

5301- احمد في مسنده جلد3صفحه57' رقم الحديث: 11561 .

5302- ابن ماجه في سننه جلد1صفحه380' رقم الحديث: 1204 .

5303 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ اَبُو النُّعْمَانِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: نُهِيَ اَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ، وَاَنْ يَلْتَقِمَ فَمَ السِّقَاءِ فَيَشْرَبَ مِنْهُ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع کیا اور مشکیزہ کا منہ اپنے منہ میں ڈال کر پینے سے منع کیا۔

5304 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا سُوَيْدٌ اَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي نَضْرَةَ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عَلَى بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَتَذَاكَرُ، يَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ وَيَنْزِعُ هَذَا بِآيَةٍ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا تَفَقَّأَ فِي وَجْهِهِ حَبُّ الرُّمَّانِ، فَقَالَ: يَا هَؤُلَاءِ اَبِهَذَا بُعِثْتُمْ؟ اَمْ بِهَذَا اُمِرْتُمْ؟ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ہم تکرار کر رہے تھے کبھی اس آیت کے متعلق کبھی دوسری آیت کے متعلق جھگڑ رہے تھے حضور ﷺ ہمارے پاس آئے اس طرح کہ گویا آپ کے چہرے پر انار نچوڑا گیا ہو آپ نے فرمایا: کیا تمہیں اس کام کے لیے بھیجا گیا ہے کیا تم کو اس کا حکم دیا گیا ہے؟ میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑانے لگو۔

5305 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سُوَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے مجھے نماز کی امامت کروائی نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا اور نمازِ عصر جس وقت سورج قائم تھا اور نمازِ

5303- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه79 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

5304- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه156 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط والبزار وعن أنس مثله رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات أثبات وفي الأول سويد أبو حاتم ضعفه النسائي وابن معين في رواية وقال أبو زرعة ليس بالقوى حديثه حديث أهل الصدق .

5305- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه30' رقم الحديث: 11267 .

اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّنِي جِبْرِيلُ فِي الصَّلَاةِ، فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَتْ قَامَةً، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ، ثُمَّ اَمَّنِي فِي الْيَوْمِ الثَّانِي، فَصَلَّى الظُّهْرَ وَفَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلُهُ، وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالْفَيْءُ قَامَتَانِ، وَصَلَّى الْمَغْرِبَ سَاعَةَ غَابَتِ الشَّمْسُ، وَصَلَّى الْعِشَاءَ اِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْاَوَّلِ، وَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ كَادَتِ الشَّمْسُ تَطْلُعُ، ثُمَّ قَالَ: الصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَ هٰذَيْنِ الْوَقْتَيْنِ

مغرب جس وقت سورج غروب ہوگیا اور نمازِ عشاء جس وقت شفق غائب ہوئی اور نمازِ فجر جس وقت فجر طلوع ہوئی' پھر دوسرے دن مجھے امامت کروائی تو نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت ہر شی کا سایہ ایک مثل ہوا اور نمازِ عصر جب ہر شی کا سایہ دو مثل ہوا اور نمازِ مغرب جس وقت سورج غروب ہوا اور نمازِ عشاء جس وقت رات کا ایک حصہ ختم ہوا اور نمازِ فجر سورج کے طلوع ہونے کے قریب' پھر عرض کی: ان دونوں وقتوں کے درمیان آپ کی نماز کا وقت ہے۔

5306 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، وَاَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، انا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرَيْظٍ، اَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ اَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پانچ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہیں۔

5307 - وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مُعْتَمَلٌ، بَيْنَ مَنْزِلِهِ وَمُعْتَمَلِهِ خَمْسَةُ اَنْهَارٍ، فَاِذَا انْطَلَقَ اِلَى

حضور ﷺ نے فرمایا: آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی محنت کرتا ہے اور اس کی محنت والی جگہ اور گھر کے درمیان نہر ہے' وہ کام کرتا ہے جتنی اللہ توفیق دیتا ہے

5306- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 298 وقال: رواه البزار والطبراني في الأوسط والكبير وزاد فيه ثم صلى صلاة استغفر غفر الله له ما كان قبلها وفيه عبد الله بن قريظ ذكره ابن حبان في الثقات وبقية رجاله رجال الصحيح .

مُعْتَمَلِهِ عَمِلَ مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَاَصَابَهُ الْوَسَخُ اَوِ الْعَرَقُ، فَكُلَّمَا مَرَّ بِنَهَرٍ اغْتَسَلَ، مَا كَانَ ذٰلِكَ مُنَقِّيًا مِنْ دَرَنِهِ، فَكَذٰلِكَ الصَّلَوَاتُ، كُلَّمَا عَمِلَ خَطِيئَةً اَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ صَلّٰى صَلَاةً اسْتَغْفَرَ، غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ قَبْلَهَا

اسے پسینہ آتا ہے اور اس سے بدبو آتی ہے جب وہ نہر کے پاس سے گزرتا ہے تو غسل کرتا ہے اس کے جسم پر میل باقی رہے گی اسی طرح پانچ نمازوں کی مثال ہے جب کوئی گناہ ہو جائے تو وہ اُتر جاتا ہے پھر نماز پڑھے اور بخشش مانگے جو اس کے پہلے کے گناہ ہیں اللہ معاف کر دے گا۔

5308 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، اَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرَيْظٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامُ رَمَضَانَ اِلَى رَمَضَانَ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَهُمَا

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک رمضان سے دوسرے رمضان تک درمیان میں ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

5309 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ اَبِي الزِّنَادِ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ، اَنَّ مُقْعَدًا ذُكِرَ مِنْهُ زَمَانَةٌ، كَانَ عِنْدَ جِدَارِ اُمِّ سَعْدٍ، فَظَهَرَ بِامْرَاَةٍ حَمْلٌ، فَسُئِلَتْ، فَقَالَتْ: هُوَ مِنْهُ، فَسُئِلَ فَاعْتَرَفَ، فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُجْلَدَ بِاَثْكَالِ عِذْقِ النَّخْلِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لولے آدمی نے ان سے اپاہج عورت کا ذکر کیا جو اُم سعد کی دیوار کے پاس ہی تھا عورت کا حمل ظاہر ہوا اس سے پوچھا گیا تو اس نے کہا: اس کا ہے بعد میں اس سے پوچھا گیا تو اس نے اعتراف کرلیا حضور ﷺ نے حکم دیا: کھجوروں کی ٹہنیوں کے ساتھ کوڑے مارے جائیں۔

5310 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعَلِيٌّ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5308- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **3** صفحه **142** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن قريظ ذكره ابن أبي حاتم وقال يروى عنه يحيى بن أيوب وبقية رجاله رجال الصحيح .

5309- الدارقطني في سننه جلد **3** صفحه **100**' رقم الحديث: **66** .

بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيَّانِ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ اَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي صَالِحٍ، عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ، وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ، وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ، مِثْلًا بِمِثْلٍ، فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبَى، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنَّ صَاحِبَ تَمْرِكَ يَشْتَرِي صَاعًا بِصَاعَيْنِ، فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَمْرِي كَذَا وَكَذَا، فَلَا يَاْخُذُوهُ اِلَّا اَنْ اَزِيدَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَفْعَلْ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے گندم گندم کے بدلے جو جو کے بدلے کھجور کھجور کے بدلے نمک نمک کے بدلے برابر برابر جائز ہے جس نے اضافہ کیا یا اضافہ کروایا اس نے سود کیا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کا ساتھی ایک صاع کے بدلے دو صاع لیتا ہے۔ اس کی طرف بلوانے کے لیے بھیجا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری کھجور ایسی سی ہے اس سے اضافہ لیتا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا۔

سَعْدُ بْنُ عَائِذٍ الْقَرَظُ الْمُؤَذِّنُ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن عائذ القرظ المؤذن انصاری رضی اللہ عنہ

5311 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اَبِي حَسَّانَ الْاَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ الْقَرَظُ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ جَدِّي: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عمار بن سعد القرظ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے از میرے دادا روایت کیا کہ حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اپنی دونوں انگلیاں دونوں کانوں میں رکھیں کیونکہ ایسا کرنے سے تمہاری آواز اونچی ہوگی۔

5311- اورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد 1صفحه236 رقم الحديث: 710، والحاكم في مستدركه جلد 3صفحه703 رقم الحديث: 6554 .

بِلَالًا اَنْ يُدْخِلَ اِصْبَعَيْهِ فِي اُذُنَيْهِ، وَقَالَ: اِنَّهُ اَرْفَعُ لِصَوْتِكَ

5312 - وَاَنَّ اَذَانَ بِلَالٍ كَانَ مَثْنَى وَمَثْنَى، وَتَشَهُّدُهُ مُضَعَّفٌ، وَاِقَامَتُهُ مُفْرَدَةٌ، وَقَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مَرَّةً وَاحِدَةً، وَاَنَّهُ كَانَ يُؤَذِّنُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِلْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِذَا كَانَ الْفَيْءُ مِثْلَ الشِّرَاكِ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان کے کلمات دو مرتبہ پڑھتے اور اشہد ان لا الٰہ الا اللہ دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ اور قد قامت الصلوٰۃ ایک مرتبہ اور جمعہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جمعہ کے لیے کہی جاتی ہے جب سایہ ایک مثل ہو جاتا تھا۔

5313 - وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلَى الْعِيدَيْنِ سَلَكَ عَلَى دَارِ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، ثُمَّ عَلَى اَصْحَابِ الْفَسَاطِيطِ، ثُمَّ بَدَاَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ، ثُمَّ كَبَّرَ فِي الْاُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ، ثُمَّ انْصَرَفَ مِنَ الطَّرِيقِ الْآخَرِ، مِنْ طَرِيقِ بَنِي زُرَيْقٍ، فَذَبَحَ اُضْحِيَّتَهُ عِنْدَ طَرَفِ الزُّقَاقِ بِيَدِهِ بِشَفْرَةٍ، ثُمَّ خَرَجَ عَلَى دَارِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَدَارِ اَبِي هُرَيْرَةَ بِالْبَلَاطِ

حضور ﷺ جب عیدین کے لیے نکلتے تو جاتے وقت حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے گھر جاتے' پھر اصحاب کے خیموں کے پاس جاتے' پھر خطبہ سے پہلے نماز پڑھاتے' پھر قرأت سے پہلے پہلی رکعت میں سات مرتبہ تکبیریں کہتے' دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ دفعہ تکبیریں کہتے تھے' پھر لوگوں کو خطبہ دیتے' پھر دوسرے راستے سے واپس آتے بنی زریق کے راستے سے اور زقاق کی طرف اپنے ہاتھ سے قربانی ذبح کرتے' پھر حضرت عمار بن یاسر اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے گھر جاتے بلاط میں۔

5314 - وَكَانَ يَخْرُجُ اِلَى الْعِيدَيْنِ مَاشِيًا، وَيَرْجِعُ مَاشِيًا، وَكَانَ يُكَبِّرُ بَيْنَ اَضْعَافِ الْخُطْبَةِ، وَيُكْثِرُ التَّكْبِيرَ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ

آپ عیدین کے لیے پیدل نکلتے اور واپس بھی پیدل آتے' دونوں خطبوں کے شروع میں تکبیر کہتے' عیدین کے خطبہ میں کثرت سے تکبیریں کہتے تھے۔

5315 - وَكَانَ اِذَا خَطَبَ فِي الْحَرْبِ، خَطَبَ عَلَى قَوْسٍ، وَاِذَا خَطَبَ فِي الْجُمُعَةِ، خَطَبَ عَلَى عَصًا، وَاَنَّ بِلَالًا كَانَ اِذَا كَبَّرَ

آپ جب جنگ میں خطبہ دیتے تو کمان سے سہارا لے کر خطبہ دیتے' جب جمعہ کا خطبہ دیتے تو عصا کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' حضرت بلال رضی اللہ

بِالْاَذَانِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ مَرَّتَيْنِ، وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَمِينِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَنْحَرِفُ عَنْ يَسَارِ الْقِبْلَةِ، فَيَقُولُ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَقُولُ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

عنہ جب اذان دیتے تو آپ کا رُخ قبلہ کی طرف ہوتا' پھر آپ پڑھتے: اللہ اکبر اللہ اکبر اشہد ان لا الہ الا اللہ دو مرتبہ' دو مرتبہ اشہد ان محمداً رسول اللہ قبلہ رُخ ہو کر' پھر حی علی الصلوٰۃ کے وقت دائیں جانب پھرتے اور حی علی الفلاح کے وقت بائیں طرف پھرتے' دونوں دو دفعہ کہتے' پھر قبلہ کی طرف منہ کرتے اور پڑھتے: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ' اللہ اکبر۔

5316 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدِ الْقَرَظِ، اَنَّ اَبَاهُ، وَعُمُومَتَهُ اَخْبَرُوهُ: اَنَّ سَعْدًا الْقَرَظَ كَانَ مُؤَذِّنًا لِاَهْلِ قُبَاءَ، فَانْتَقَلَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَاتَّخَذَهُ مُؤَذِّنًا، اِنَّ السُّنَّةَ فِي صَلَاةِ الْاَضْحَى وَالْفِطْرِ اَنْ يُكَبِّرَ الْاِمَامُ فِي الْاُولَى سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَيُكَبِّرَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ خَمْسَ تَكْبِيرَاتٍ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حضرت حفص بن عمر بن سعد القرظ سے روایت ہے کہ ان کے والد اور پھوپھی نے بتایا کہ حضرت سعد القرظ قباء والوں کی مسجد میں اذان دیتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو منتقل کیا' مؤذن مقرر کیا' عید الفطر و الاضحیٰ میں سنت ہے کہ قرأت سے پہلے سات مرتبہ تکبیریں اور دوسری قرأت سے پہلے پانچ دفعہ تکبیریں پڑھتی ہیں۔

5317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَنْ عَمَّارٍ، وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ سَعْدٍ، اَنَّ اَوَّلَ مَا

حضرت سعد فرماتے ہیں: انصار کے آدمی کو سب سے پہلے اذان خواب میں دکھائی گئیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا' انصاری نے بتایا: اللّٰه اکبر' اللّٰه اکبر' اشهد ان لا الٰه الا اللّٰه' اشهد ان لا اله

5317- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 329 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمن بن عمار بن سعد ضعفه ابن معين .

بَدَا الْاَذَانُ اَنَّهُ اُرِيَهُ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَاَخْبَرَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا اَنْ يُؤَذِّنَ ، فَاَلْقَاهُ عَلَيْهِ الْاَنْصَارِيُّ: اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ عَادَ: اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ

الا اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' پھر اشهد ان لا اله الا اللّٰه' اشهد ان لا اله الا اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' اشهد ان محمدًا رسول اللّٰه' حی علی الصلوٰة' حی علی الصلوٰة' حی علی الفلاح' حی علی الفلاح' اللّٰه اکبر' اللّٰه اکبر' لا اله الا اللّٰه ۔

5318 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الْاَوَّلِ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَوْضِيُّ شَيْخٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَعَلَ لَهُ اَذَانًا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اذان دینے کے لیے مقرر کیا۔

5319 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَائِذِ الْقَرَظُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ سَعْدٍ، وَعَنْ عَمَّارٍ، وَعُمَرَ ابْنَيْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ آبَائِهِمْ، عَنْ اَجْدَادِهِمْ، عَنْ سَعْدِ الْقَرَظِ: اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

حضرت سعد القرظ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کسی وقت قباء آتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیتے' لوگوں کو بتانے کے لیے رسول اللہ ﷺ آئے ہیں' لوگ جمع ہو جاتے' ایک دن آپ آئے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے پاس نہیں تھے' آپ نے دیکھا ایک دوسرے کو نصیحت کرنے لگے

5319- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه336 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الرحمن بن سعد بن عمار وهو ضعيف .

اَىَّ سَاعَةٍ اَتَى قُبَاءَ اَذَّنَ بِلَالٌ بِالْاَذَانِ، لِاَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَاءَ، فَيَجْتَمِعُوا اِلَيْهِ، فَاَتَى يَوْمًا وَلَيْسَ مَعَهُ بِلَالٌ فَنَظَرَ زُنُوجُ النُّضحِ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ، فَرَقَى سَعْدٌ فِى عِذْقِ الْاَذَانِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى اَنْ تُؤَذِّنَ يَا سَعْدُ، قَالَ: بِاَبِى وَاُمِّى، رَاَيْتُكَ فِى قِلَّةٍ مِنَ النَّاسِ، وَلَمْ اَرَ بِلَالًا مَعَكَ، وَرَاَيْتُ هَؤُلَاءِ الزُّنُوجِ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلَى بَعْضٍ وَيَنْظُرُونَ اِلَيْكَ، فَخَشِيتُ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، فَاَذَّنْتُ، قَالَ: اَصَبْتَ يَا سَعْدُ، اِذَا لَمْ تَرَ بِلَالًا مَعِى فَاَذِّنْ، فَاَذَّنَ سَعْدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فِى حَيَاةِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں اوپر چڑھا اذان دینے کے لیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد! آپ کو اذان دینے کے لیے کس نے اُبھارا؟ عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں نے لوگوں کو کم دیکھا اور آپ کے ساتھ بلال کو نہیں دیکھا' یہ لوگ ایک آدمی کو دیکھ رہے ہیں' میں نے ان پر خوف کیا' میں نے اذان دی' آپ نے فرمایا: اے سعد! اچھا کیا' جب تُو بلال کو میرے ساتھ نہ دیکھے تو اذان دیا کر۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تین مرتبہ اذان دی۔

5320 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِى الْمَطَرِ

حضور ﷺ نے بارش کی وجہ سے نمازِ مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھا۔

5321 - وَبِاِسْنَادِهِ اَنَّ النَّجَاشِىَّ بَعَثَ اِلَى النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ عَنَزَاتٍ، فَاَمْسَكَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً لِنَفْسِهِ، وَاَعْطَى عَلِيًّا رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاحِدَةً، وَعُمَرَ وَاحِدَةً، وَكَانَ بِلَالٌ يَمْشِى بِهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَرْكُزُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فِى الْعِيدَيْنِ، فَيُصَلِّى اِلَيْهَا

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضرت نجاشی نے رسول اللہ ﷺ کی طرف تین تیر بھیجے' حضور ﷺ نے ایک اپنے لیے رکھا اور ایک حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا اور ایک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اسے لے کر آپ کے آگے چلے' آپ کے آگے گاڑتے' عیدین میں آپ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے۔

سعد بن عائذ القرظ المؤذن الانصاری

5321- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد2 صفحه58 وقال: رواه الطبرانى فى الكبير وفى اسناده من لم يسم .

سَعْدُ بْنُ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5322 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ: سَمِعَ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ مُحَلِّمَ بْنَ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ اَشْجَعَ فِي الْإِسْلَامِ، وَذَلِكَ اَوَّلُ غِيَرٍ قَضَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَتَكَلَّمَ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فِي قَتْلِ الْاَشْجَعِيِّ لِاَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ غَطَفَانَ، وَتَكَلَّمَ الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ دُونَ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ، لِاَنَّهُ رَجُلٌ مِنْ خِنْدِفٍ، قَالَ: فَارْتَفَعَتِ الْاَصْوَاتُ، وَكَثُرَتِ الْخُصُومَةُ وَاللَّغَطُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلَا تَقْبَلُ الْغِيَرَ يَا عُيَيْنَةُ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، حَتَّى اُدْخِلَ عَلَى نِسَائِهِ مِنَ الْحَرْبِ وَالْحَزَنِ مِثْلَ مَا اَدْخَلَ عَلَى نِسَائِي، قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، اِلَى اَنْ قَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ: مُكَيْتِلٌ، فِي يَدِهِ دَرَقَةٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِنِّي لَمْ اَجِدْ لِمَا فَعَلَ هَذَا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اِلَّا غَنَمٌ وَرَدَتْ، فَرُمِيَ اَوَّلُهَا، فَنَفَرَ آخِرُهَا، فَاسْنُنِ الْيَوْمَ وَغَيِّرْ غَدًا، فَقَالَ

حضرت سعد بن ضمیرہ السلمی رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

حضرت عروہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ محلم بن جثامہ لیثی سے اسلام میں قبیلہ اشجع کا ایک آدمی قتل ہوگیا' یہ غیر کے پہلے شخص تھے جن کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا۔ راوی کا بیان ہے: عیینہ بن بدر نے اشجعی کے قتل کے متعلق بات کی کیونکہ یہ بنوغطفان سے ایک آدمی تھا۔ اقرع بن حابس نے محلم بن جثامہ کے علاوہ گفتگو کی' کیونکہ یہ خندف کے آدمی تھے اور آوازیں اونچی ہوئیں' جو جھگڑا اور لغو بُرا بھلا کہنے سے زیادہ ہونے لگیں۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: اے عیینہ! کیا آپ غیر کو قبول نہیں کریں گے؟ حضرت عیینہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! نہیں یہاں تک کہ اس کی عورتوں پر حرب اور غم نہ داخل کر دوں جیسے اس نے میری عورتوں پر داخل کی ہے۔ دو مرتبہ یہ باتیں کہیں' یہاں تک کہ بنی لیث سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس کا نام مکیتل تھا' اس کے ہاتھ میں ڈھال تھی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اسلام نہیں پاتا ہوں اس کیلئے جو یہ کام کرے مگر بکریاں جو داخل ہوں۔ اس نے شروع سے تیر مارا' جو اس کا آخری بھاگ گیا' کچھ آج کے دن رکھا گیا کچھ کل کے دن' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو پچاس فوراً دوا اور پچاس جب ہم

5322- اورده ابو داؤد في سننه جلد4صفحه171' رقم الحديث: 4503 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَمْسُونَ فِي فَوْرِنَا هَذَا، وَخَمْسُونَ إِذَا قَدِمْنَا، وَذَلِكَ فِي بَعْضِ اَسْفَارِهِ، وَمُحَلِّمٌ رَجُلٌ ضَرْبٌ، طَوِيلٌ، آدَمُ، فِي طَرَفِ النَّاسِ، قَالَ: فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى قَامَ فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ كَانَ مِنَ الشَّأْنِ الَّذِي بَلَغَكَ، وَإِنِّي اَتُوبُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَاسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَتَلْتَهُ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ، بِصَوْتٍ عَالٍ، قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: قَتَلْتَهُ بِسِلَاحِكَ فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ، اللّٰهُمَّ لَا تَغْفِرْ لِمُحَلِّمٍ

آئیں' یہ کسی سفر میں ہوا؟ محلم مارنے والا آدمی لمبے قد کا آدمی تھا' لوگوں کی ایک طرف رہتا تھا' راوی کا بیان ہے: یہ مسلسل ہوتا رہا یہاں تک کہ کھڑا ہوا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے بیٹھا' اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے' عرض کی: یارسول اللہ! یہ معاملہ جو آپ کو پہنچا ہے' آپ کو معلوم ہی ہے کہ میں اللہ سے توبہ کرتا ہوں' یارسول اللہ! میرے لیے بخشش مانگیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے اسلام کی روشن ابتداء میں اسے اپنے اسلحہ سے قتل کیا' اے اللہ! محلم کو نہ بخشا! بلند آواز سے تین مرتبہ کہا' ہر مرتبہ یہ کہا: تمہارے اسلحہ سے اسلام کی روشن ابتدا میں وہ قتل ہوا' اے اللہ! محلم کو نہ بخشا۔

5323 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ اَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ، قَالَ: لَمَّا مَاتَ دَفَنَهُ قَوْمُهُ، فَلَفِظَتْهُ الْاَرْضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَاَلْقَوْهُ بَيْنَ ضَوَاحِي جَبَلٍ، وَرَبَوْا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ، فَاَكَلَتْهُ السِّبَاعُ، قَالَ ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ: بَلَغَنِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خُبِّرَ اَنَّ الْاَرْضَ لَفِظَتْهُ قَالَ: اَمَا إِنَّ الْاَرْضَ تَقْبَلُ مَنْ هُوَ شَرٌّ مِنْهُ، وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَرَادَ اَنْ يُرِيَكُمْ عِظَمَ الدَّمِ عِنْدَهُ

حضرت حسن بن حسن فرماتے ہیں کہ ہماری قوم میں ایک آدمی مرگیا (تین مرتبہ دفن کیا) تین مرتبہ زمین نے باہر پھینک دیا) اس کو پہاڑ کی چوٹی پر سے پھینک دیا گیا' پتھروں کے اوپر اس کو درندوں نے کھایا۔ ابن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ مجھے خبر معلوم ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب خبر ہوئی کہ سرزمین نے اس کو پھینک دیا' آپ نے فرمایا: زمین تو اس سے زیادہ بُروں کو بھی قبول کر لیتی ہے' لیکن اللہ عزوجل نے دکھانے کا ارادہ کیا کہ تم کو اپنی طرف سے بڑا خوف دکھائے۔

5324 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدِ بْنِ ضُمَيْرَةَ السُّلَمِيَّ يُحَدِّثُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَجَدِّي وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَا: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ الظُّهْرَ، ثُمَّ جَلَسَ إِلَى ظِلِّ الشَّجَرَةِ، فَقَامَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ، وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ فَطَلَبَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ بِدَمِ الْأَشْجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْأَخْبَطِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيِّدُ قَيْسٍ، وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدْفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بْنِ جَثَّامَةَ لِخِنْدِفٍ، فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَأْخُذُونَ الدِّيَةَ خَمْسِينَ فِي سَفَرِنَا هَذَا، وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزِّنَادِ

دادا اور والد نے بتایا کہ وہ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حنین میں شریک ہوئے تھے دونوں فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ ظہر پڑھائی' پھر آپ درخت کے سایہ میں بیٹھے' حضرت اقرع بن حابس اور عیینہ بن بدر رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے' حضرت عیینہ بن حابس نے عامر بن احبط اشجعی کے خون کا مطالبہ کیا' وہ اس دن قیس کے سردار تھے' اقرع بن حابس نے محلم بن جثامہ خندف کی وجہ سے دفاع کیا' دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے لائے' دونوں کی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنی' آپ نے فرمایا: پچاس اونٹ بطور دیت اس سفر میں ہم سے لے لو اور پچاس واپس جا کر لے لینا۔ اس کے بعد عبدالرحمٰن بن زیاد والی حدیث کی مثل ذکر کی۔

سَعْدُ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ الدَّوْسِيُّ

حضرت سعد بن ابوذباب الدوسی رضی اللہ عنہ

5325 - حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ قُرَّةَ الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعِ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَبَكْرُ

حضرت سعد بن ابوذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں اسلام لایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قوم کے لیے مجھے مقرر کریں جو اسلام لائے ہیں' آپ نے ایسے ہی کیا' آپ نے

5325- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد 4 صفحه 79' والبيهقي في سننه الكبرى جلد 4 صفحه 127 رقم الحديث: 7253.

بْنُ خَلَفٍ، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُنِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَعْدِ بْنِ اَبِي ذُبَابٍ قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لِقَوْمِي مَا اَسْلَمُوا عَلَيْهِ، فَفَعَلَ، وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، وَاسْتَعْمَلَنِي اَبُو بَكْرٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَعْمَلَنِي عُمَرُ بَعْدَ اَبِي بَكْرٍ، فَقُلْتُ لِقَوْمِي: اِنَّهُ لَا خَيْرَ فِي مَالٍ لَا تُؤَدَّى صَدَقَتُهُ، فَاَدُّوا زَكَاةَ الْعَسَلِ، قَالُوا: كَمْ تَرَى؟ قُلْتُ: الْعُشْرَ، فَاَخَذْتُ مِنْهُمُ الْعُشْرَ، فَاَتَيْتُ بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَبَاعَهُ وَجَعَلَهُ فِي صَدَقَاتِ الْمُسْلِمِينَ

مجھے ان پر مقرر کیا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضورﷺ کے بعد مجھے مقرر کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد مجھے مقرر کیا' میں نے اپنی قوم کے مال میں بھلائی نہیں' جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے' شہد کی زکوٰۃ ادا کرو' انہوں نے کہا: کتنی؟ میں نے کہا: دسواں حصہ۔ پس میں نے دسواں حصہ ان سے لیا' میں اس کو لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے اس کو فروخت کیا اور مسلمانوں کے زکوٰۃ کے مال میں رکھا۔

سَعْدُ بْنُ عُمَارَةَ السَّعْدِيُّ وَكَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن عمارہ سعدی رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5326 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْخَطَّابِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا اَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ: عَنْ سَعْدِ بْنِ عَمَّارٍ اَخِي بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَكَانَتْ لَهُ

حضرت سعد بن عمار رضی اللہ عنہ' حضرت سعد بن بکر کے بھائی ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' ایک آدمی نے کہا: مجھے وصیت کریں' اللہ آپ پر رحم کرے! آپ نے فرمایا: جب تُو نماز کے لیے کھڑا ہو تو مکمل وضو کر کیونکہ نماز بغیر وضو کے نہیں ہے اور نماز بغیر ایمان کے نہیں۔ پھر فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو الوداعی

5326- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه236 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

صُحْبَةٌ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ: عِظْنِي فِي نَفْسِي يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، قَالَ: إِذَا اَنْتَ قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا صَلَاةَ لَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا اَنْتَ صَلَّيْتَ، فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ، وَاتْرُكْ طَلَبَ كَثِيرٍ مِنَ الْحَاجَاتِ، فَإِنَّهُ فَقْرٌ حَاضِرٌ، وَاجْمَعِ الْيَأْسَ مِمَّا فِي اَيْدِي النَّاسِ، فَإِنَّهُ هُوَ الْغِنَى، وَانْظُرْ اِلَى مَا تَعْتَذِرُ مِنْهُ مِنَ الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ، فَاجْتَنِبْهُ

نماز پڑھ' زیادہ مال کی حرص کی خواہشات چھوڑ دے اور محتاجی موجود ہے جولوگوں کے پاس ہے اس سے مایوس ہو جا' یہ مال داری ہے' ایسی بات سے بچ جس کے کرنے کے بعد معذرت کرنی پڑے۔

سَعْدُ بْنُ تَمِيمٍ اَبُو بِلَالٍ السَّكُونِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ

حضرت سعد بن تمیم ابو بلال السکونی رضی اللہ عنہ' آپ ملک شہر کے دمشق میں تھے

5327 - حَدَّثَنَا اَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ، ثنا اَبُو مُسْهِرٍ، وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ شَرَاحِيلَ الْعَنْسِيُّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ اُمَّتِكَ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَنَا وَاَقْرَانِي . قُلْنَا: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّانِي . قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ الْقَرْنُ الثَّالِثُ . قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ، ثُمَّ يَكُونُ قَوْمٌ يَحْلِفُونَ وَلَا

حضرت بلال بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی اُمت سے بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اور میرا زمانہ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: تابعین کا زمانہ' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ نے فرمایا: تبع تابعین' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! پھر اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا: اس کے بعد قسم اُٹھانے والا بن مانگے قسم اُٹھائے گا' گواہی دینے والے گواہی مانگنے والے کے بغیر گواہی دے گا' امانت رکھی جائے گی' واپس نہیں کریں گے۔

5327- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**19** وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

يُسْتَحْلَفُونَ، وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ، وَيُؤْتَمَنُونَ وَلَا يُؤَدُّونَ

5328 - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِلْخَلِيفَةِ بَعْدَكَ؟ قَالَ: مَا لِي مَا رَحِمَ ذَا الرَّحِمِ، وَأَقْسَطَ فِي الْقِسْطِ، وَعَدَلَ فِي الْقِسْمَةِ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے بعد خلیفہ کون ہو گا؟ آپ نے فرمایا: صلہ رحمی کرنے والا' انصاف اور عدل سے تقسیم کرنے والا۔

5329 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ بِلَالِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ بَنُوكَ؟، قُلْتُ: هَا هُمْ أُولَاءِ، قَالَ: فَأْتِنِي بِهِمْ فَأَمَرْتُ أَهْلِي فَأَلْبَسْتُهُمْ قُمُصًا بَيْضَاءَ، ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِهِمْ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُعِيذُهُمْ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ، وَمِنَ الْفَقْرِ الَّذِي يُصِيبُ بَنِي آدَمَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تمہارے بیٹے کہاں ہیں؟ میں نے عرض کی: وہ یہاں ہیں' آپ نے فرمایا: انہیں میرے پاس لاؤ! میں نے اپنے گھر والوں کو حکم دیا' میں نے انہیں سفید قمیص پہنائی' آپ نے دعا کی: اے اللہ! میں ان کے لیے کفر اور گمراہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ایسی محتاجی کہ جو انسان کو ملے گی۔

سَعْدُ بْنُ

حضرت سعد بن خولہ

5328- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5 صفحه 231 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

5329- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه 414 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

خَوْلَةَ بَدْرِيٌّ

5330 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مَالِكِ بْنِ حَسَلٍ، سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ

بدری رضی اللہ عنہ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ بنی عامر بن لوی اور بنی مالک بن حسل میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن خولہ کا بھی ہے۔

5331 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، وَقَرَاَ عَلَيَّ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، اَنَّ زَوْجَهَا تُوُفِّيَ فَقَالَ: زَوْجُهَا سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ، وَمَاتَ سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ بِمَكَّةَ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَتِهِ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اللّٰهُمَّ امْضِ لِاَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ، وَلَا تَرُدَّهُمْ عَلَى اَعْقَابِهِمْ، وَلٰكِنَّ الْبَائِسَ سَعْدَ بْنَ خَوْلَةَ رَثَى لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَاتَ بِمَكَّةَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سبیعہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی' ان کا شوہر سعد بن خولہ تھا' حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ عنہ کا وصال مکہ میں ہوا۔ حضور ﷺ نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عیادت کی' یہ دعا کی: اے اللہ! میرے صحابہ کی ہجرت قبول کر' ان کو ان کی ایڑیوں کے بل نہ لوٹانا' لیکن افسوس سعد بن خولہ کے لیے۔ حضور ﷺ نے ان کے لیے افسوس کیا' یہ مکہ میں وصال کر گئے۔

سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ الْجُهَنِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت سعد بن اطول جہنی رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5332 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا

حضرت شباب العصفری فرماتے ہیں کہ حضرت

5331- أخرج نحوه مسلم مطولا في صحيحه جلد 3 صفحه 1251 رقم الحديث: 1628 . وكذلك البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 435 رقم الحديث: 1233' جلد 3 صفحه 1431 رقم الحديث: 3721' جلد 4 صفحه 1600 رقم الحديث: 4147' جلد 5 صفحه 2343 رقم الحديث: 6012 .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ قَالَ: سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ عَتَّابِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سَعْدِ بْنِ صَعْبَةِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَوْفِ بْنِ غَطَفَانِ بْنِ قَيْسِ بْنِ جُهَيْنَةَ بْنِ زَيْدٍ مِنْ سَاكِنِي الْبَصْرَةِ

سعد بن اطول بن عبداللہ بن خالد بن واہب بن عتاب بن مالک بن سعد بن صعبہ بن عدی بن عوف بن غطفان بن قیس بن جہینہ بن زید۔

مَا اَسْنَدَ سَعْدُ بْنُ الْاَطْوَلِ

حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

5333 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَاَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْاَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ اَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ اَبِي نُضْرَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ، اَنَّ اَخَاهُ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ، وَتَرَكَ عِيَالًا، فَاَرَدْتُ اَنْ اُنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ، فَقَضَيْتُ عَنْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ اَدَّيْتُ عَنْهُ اِلَّا دِينَارَيْنِ ادَّعَتْهُمَا امْرَاَةٌ لَيْسَتْ لَهَا بَيِّنَةٌ قَالَ: اَعْطِهَا، فَاِنَّهَا صَادِقَةٌ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن اطول رضی اللہ عنہ کے بھائی وصال کر گئے اور تین سو درہم چھوڑ گئے اور بچے' میں نے ان کے بچوں پر خرچ کرنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی قرض کی وجہ سے قید کرلیا گیا ہے' اس کا قرض ادا کرو۔ میں نے ان کا قرض ادا کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے قرض دے دیا' ہاں! ایک عورت نے دو دینار کا دعویٰ کیا ہے لیکن اس کے پاس گواہ نہیں ہیں' آپ نے فرمایا: اس کو دے دو کیونکہ صدقہ کا ثواب ہو گا۔

5334 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا

حضرت ابوعبداللہ بن بدر فرماتے ہیں کہ حضرت

5333- أحمد في مسنده جلد4صفحه136' جلد5صفحه7 .

5334- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه254 وقال: رواه أبو يعلى وفيه جماعة لم أعرفهم .

وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرِ بْنِ اَصْلِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَطْوَلِ، حَدَّثَنِي اَبِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ يَخْرُجُ اِلَى اَصْحَابِهِ بِتُسْتَرَ، فَيَزُورُهُمْ فَيُقِيمُ يَوْمَ دُخُولِهِ وَالثَّانِي وَيَخْرُجُ فِي الثَّالِثِ، فَيُقَالُ لَهُ: لَوْ اَقَمْتَ، فَيَقُولُ: سَمِعْتُ اَبِي يَقُولُ: نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الثَّاوَةِ فَمَنْ اَقَامَ بِبِلَادِ الْخَرَاجِ، فَقَدْ ثنا وَاَنَا اَكْرَهُ اَنْ اُقِيمَ

عبداللہ بن سعد رضی اللہ عنہ تُستر کے مقام پر اپنے ساتھیوں کی طرف تشریف لے جاتے' ان کی زیارت کرتے' ان کے پاس ایک دو دن ٹھہرتے' تیسرے دن آ جاتے' آپ سے کہا گیا: اگر آپ ٹھہریں! آپ نے فرمایا: میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضور ﷺ نے بڑائی سے منع کیا' جو خراج والے شہر میں ٹھہرے' تو اس نے بڑائی کی' میں یہاں ٹھہرنا ناپسند کرتا ہوں۔

سَعْدٌ اَبُو الْحَارِثِ

حضرت سعد ابوالحارث رضی اللہ عنہ

5335 - حَدَّثَنَا اِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْاَيْلِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي خُزَامَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرَاَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِي بِهَا، وَاَدْوِيَةً نَتَدَاوَى بِهَا، تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ؟ قَالَ: هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ هَكَذَا رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ يُونُسَ، وَخَالَفَهُ النَّاسُ فَرَوَوْهُ عَنْ يُونُسَ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي خُزَامَةَ

حضرت حارث بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ ہر وہ دَم جو ہم کرتے ہیں اور دوا لیتے ہیں' کیا یہ اللہ تقدیر کو روک سکتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی اللہ کی تقدیر ہے۔ عثمان بن عمر نے یونس سے اسی طرح روایت کیا' لوگوں نے ان سے اختلاف کیا اور اُنہوں نے حضرت یونس سے روایت کی جس طرح لوگوں نے روایت کی زہری سے' وہ ابوخزامہ سے روایت کرتے ہیں۔

سَعْدُ بْنُ مُحَيِّصَةَ اَبُو حَرَامٍ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت سعد بن محیصہ ابوحرام انصاری رضی اللہ عنہ

5336 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ

حضرت حرام بن محیصہ اپنے والد سے روایت

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ، فَاَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلَى اَهْلِ الْاَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَعَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَهَا بِاللَّيْلِ

کرتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک آدمی کے باغ میں داخل ہوئی' اس نے اسے خراب کیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ مال والے لوگ دن کو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہیں اور جانوروں والا رات کو ان کی حفاظت کرے۔

5337 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالنُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ، وَمَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ الْقَوْمِ، فَاَفْسَدَتْ زَرْعَهُمْ، فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلَى اَهْلِ الْمَوَاشِي حِفْظَ مَوَاشِيهِمْ بِاللَّيْلِ، وَعَلَى اَهْلِ الزَّرْعِ حِفْظَ زَرْعِهِمْ بِالنَّهَارِ

حضرت حرام بن محیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک آدمی کے باغ میں داخل ہوئی' اس نے اسے خراب کیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ مال والے لوگ دن کو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہیں اور جانوروں والا رات کو ان کی حفاظت کرے اور کھیتی والا دن کو اپنی کھیتی کی حفاظت کرے۔

5338 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا اَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَنَهَاهُ عَنْهُ، فَشَكَا اِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ: اعْلِفْهُ نَوَاضِحَكَ

حضرت حرام بن محیصہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پچھنے لگانے والے کی کمائی کے متعلق پوچھا تو آپ نے اس سے منع فرمایا' آپ سے اس کی مجبوری کی شکایت کی گئی تو آپ نے فرمایا: اپنے جانوروں کو چارہ ڈال کر۔

سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ

حضرت سعد بن سوید انصاری رضی اللہ عنہ اُحد کے دن شہید کیے گئے

5339 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

5338- ابن ماجه في سننه جلد2 صفحه732' رقم الحديث: 2166 .

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ اُحُدٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَعْدُ بْنُ سُوَيْدٍ

حارث بن خزرج سے جو اُحد کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سوید کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، سَنَةَ خَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت سعد بن سلامہ الانصاری رضی اللہ عنہ جسر المدائن کے دن ۱۵ ہجری کو شہید کیے گئے

5340 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ جِسْرِ الْمَدَائِنِ، مَعَ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ بْنِ زَعُورَاءَ، سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار اور بنی عبدالاشہل بنی زعوراء سے جو جسر المدائن کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سلامہ کا ہے۔

5341 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْجِسْرِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زَعُورَاءَ، سَعْدُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل اور بنی زعوراء سے جو جسر کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سلامہ کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: سَعْدُ

حضرت سعد بن یزید انصاری بدری' آپ کا نام سعد بن عثمان

بْنُ عُثْمَانَ

رضی اللہ عنہ ہے

5342 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، سَعْدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ زُرَيْقٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق کا بھی ہے۔

5343 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ، سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَلْدَةَ بْنِ مَخْلَدٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی زریق سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن یزید بن خلدہ بن عامر بن زریق کا بھی ہے۔

سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن سہیل انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5344 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ، سَعْدُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ دِينَارِ بْنِ النَّجَّارِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی دینار بن نجار سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن سہیل بن عبدالاشہل بن حارثہ بن دینار بن نجار کا بھی ہے۔

سَعْدُ الْأَخْرَمُ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَقَدِ اخْتُلِفَ

حضرت سعد اخرم رضی اللہ عنہ' آپ کوفہ آئے' آپ کے صحابی

فِي صُحْبَتِهِ

ہونے میں اختلاف کیا گیا

5345 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالُوا: ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَعْدِ بْنِ الْاَخْرَمِ، عَنْ اَبِيهِ اَوْ عَنْ عَمِّهِ - يَشُكُّ الْاَعْمَشُ - قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ، فَسَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهُ اِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ فَقَالَ: تَعْبُدُ اللّٰهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ، وَتُحِبُّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْكَ، وَمَا كَرِهْتَ اَنْ يُؤْتَى اِلَيْكَ فَدَعِ النَّاسَ مِنْهُ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے جنت کے قریب ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہوں؟ آپ کچھ دیر خاموش رہے' پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اُٹھایا' دیکھا تو فرمایا: اللہ کی عبادت کر اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اور نماز قائم کر اور زکوٰۃ ادا کر' روزے رکھ' لوگوں کے لیے وہی پسند کر جو اپنے لیے پسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے پاس لائیں اور جو ناپسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے پاس لائیں تو اس کے لیے لوگوں کے لیے چھوڑ دے۔

سَعْدُ بْنُ هِلَالٍ

لَمْ يُخَرِّجْ

حضرت سعد بن ہلال رضی اللہ عنہ

آپ سے کوئی حدیث روایت نہیں کی گئی۔

سَعْدُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ

حضرت سعد بن ابورافع رضی اللہ عنہ

5346 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعد بن ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5345- أورده أحمد في مسنده جلد4صفحه76 .

5346- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه88 وقال: رواه الطبراني وفيه يونس بن الحجاج الثقفي ولم أعرفه

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ الْحَجَّاجِ الثَّقَفِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ اَبِي رَافِعٍ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعُودُنِي، فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ، حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَهَا عَلَى فُؤَادِي، فَقَالَ: اِنَّكَ رَجُلٌ مَفْؤُودٌ فَائْتِ الْحَارِثَ بْنَ كَلَدَةَ، فَاِنَّهُ رَجُلٌ يَتَطَبَّبُ، فَلْيَاْخُذْ خَمْسَ تَمَرَاتٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِينَةِ، فَلْيَجَاْهُنَّ بِنَوَاهُنَّ، ثُمَّ لِيَدُلُّكَ بِهِنَّ

کہ حضور ﷺ میرے پاس میری عیادت کرنے کے لیے آئے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا' میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے دل میں پائی' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو دل کا مریض ہے' حارث بن کلدہ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ طبیب ہے' اسے چاہیے کہ وہ مدینہ کی پانچ عجوہ کھجوریں لے کر ان کی گٹھلی نکال کر رگڑے اور تجھے دے دے۔

سَعْدٌ الظَّفَرِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد الظفری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ شریف آئے تھے

5347 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ سَعْدٍ الظَّفَرِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْكَيِّ، وَقَالَ: اَكْرَهُ الْحَمِيمَ

حضرت سعد ظفری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے داغنے سے منع کیا' اور فرمایا: میں آگ سے دھونی ناپسند کرتا ہوں۔

سَعْدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْاَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5348 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت سعد بن منذر انصاری رضی اللہ عنہ

وبقية رجاله ثقات .

5347- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد4صفحه182' رقم الحديث: 2162 .

5348- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه268 وقال: رواه أحمد والطبراني في الكبير الا أنه قال: نعم ان استطعت وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي حِبَّانُ بْنُ وَاسِعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنِ اسْتَطَعْتَ، فَكَانَ يَقْرَؤُهُ كَذَلِكَ حَتَّى تُوُفِّيَ

فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں قرآن تین دن میں پڑھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر تُو طاقت رکھتا ہے۔ حضرت حبان فرماتے ہیں: یہ مرتے دم تک اسی طرح پڑھتے رہے۔

سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ الْعَوْفِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

حضرت سعد بن جنادہ العوفی رضی اللہ عنہ آپ کوفہ آئے تھے

5349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ، حَدَّثَنِي قَاضِي بَغْدَادَ يُونُسُ بْنُ نُفَيْعٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ جُنَادَةَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَعَلَّمَنِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَقَالَ: هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور پُرنور ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے اذا زلزلت الارض اور قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد سکھائیں اور مجھے سبحان اللہ' الحمد للہ' لا الہ الا اللہ واللہ اکبر سکھایا' فرمایا: یہ چیزیں باقی رہنے والی ہیں۔

5350 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي أَوَّلِ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے طائف والوں میں سے حضور کے پاس میں آیا تھا' میں اپنے گھر سے صبح نکلا' میں عصر کے وقت منیٰ پہنچا' میں پہاڑ پر چڑھا' پھر میں اُترا' میں

5349- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 166 وقال: وفي رواية "قل يا أيها الكافرون" رواه الطبراني وفيه الحسين بن الحسن العوفي وهو ضعيف .

مَنْ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَهْلِ الطَّائِفِ، فَخَرَجْتُ مِنْ اَهْلِي مِنَ السُّرَاةِ، غُدْوَةً، فَاَتَيْتُ مِنًى عِنْدَ الْعَصْرِ، فَصَاعَدْتُ فِي الْجَبَلِ، ثُمَّ هَبَطْتُ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ وَعَلَّمَنِي قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، وَاِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا، وَعَلَّمَنِي هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَقَالَ: هُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ

حضورﷺ کے پاس آیا، میں اسلام لایا، مجھے آپ نے قل ھو اللہ احد اور اذا زلزلت الارض سکھائی اور یہ کلمات سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سکھائے، فرمایا: یہ ہی چیزیں باقی رہنے والی ہیں۔

5351 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنًا فَسَمِعْتُهُ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ اللَّيْلَ، فَتَوَضَّاَ، وَمَضْمَضَ فَاهُ، ثُمَّ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ، غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ، اِلَّا الدِّمَاءُ وَالْاَمْوَالُ، فَاِنَّهَا لَا تُبْطَلُ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ جنگ حنین میں شریک ہوا تھا، آپ نے فرمایا: جو رات کو اُٹھے اور وضو کرے اور اپنے منہ کو اچھی طرح دھوئے، پھر سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے، سو مرتبہ الحمد للہ، سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ، سو مرتبہ اللہ اکبر تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے، سوائے کسی کو قتل کرنے اور ناجائز مال لینے کے، کیونکہ یہ بندے پر اس کی معافی کے ساتھ ہی معاف ہوں گے۔

5352 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: لَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ جنگ حنین سے فارغ ہوئے تو ہم ایک خشک زمین میں آئے، وہاں کوئی شی نہیں تھی، حضورﷺ نے فرمایا: اکٹھی کرو جس کے پاس لکڑی ہو وہ اسے

5351- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه263 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه الحسين بن الحسين بن عطية العوفي وهو ضعيف .

5352- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه190 وقال: رواه الطبراني وفيه نفيع أبو داؤد وهو ضعيف .

مِنْ حُنَيْنٍ، نَزَلْنَا قَفْرًا مِنَ الْاَرْضِ، لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا، مَنْ وَجَدَ عُودًا فَلْيَأْتِ بِهِ، وَمَنْ وَجَدَ عَظْمًا اَوْ شَيْئًا فَلْيَأْتِ بِهِ قَالَ: فَمَا كَانَ اِلَّا سَاعَةً حَتّٰى جَعَلْنَاهُ رُكَامًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَتَرَوْنَ هَذَا، فَكَذٰلِكَ تَجْتَمِعُ الذُّنُوبُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْكُمْ كَمَا جَمَعْتُمْ هَذَا، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَجُلٌ، فَلَا يُذْنِبُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً، فَاِنَّهَا مُحْصَاةٌ عَلَيْهِ

لائے جس کے پاس ہڈی ہو یا کوئی اور شی ہو وہ اس کو لائے تھوڑی ہی دیر بعد ڈھیر لگ گیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس طرح تم میں سے کسی آدمی کے اوپر گناہ جمع ہوتے ہیں جس طرح تم نے یہ چیزیں جمع کی ہیں تو آدمی کو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے نہ تو چھوٹے گناہ کرے اور نہ ہی بڑے گناہ کرے کیونکہ یہ سب اس پر شمار کیے جاتے ہیں۔

5353 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمِّي، ثنا يُونُسُ بْنُ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَامْرَاَةَ فِرْعَوْنَ، وَاُخْتَ مُوسَى

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل جنت میں میری شادی حضرت مریم بنت عمران اور حضرت آسیہ اور موسیٰ علیہ السلام کی بہن سے کرے گا۔

5354 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا اَبِي، ثنا عَمِّي الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ شُهَدَاءَ الْبَحْرِ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ شُهَدَاءِ الْبَرِّ

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کے ہاں سمندر میں شہادت پانے والے خشکی میں شہادت پانے والوں سے افضل ہیں۔

5355 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَوْفِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا عَمِّي

حضرت سعد بن جنادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جماعت سے الگ ہوا اس کو

5353- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه218 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

5354- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه296 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفهم .

5355- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه220 وقال: رواه الطبراني وفيه جماعة لم أعرفهم .

الْحُسَيْنُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ نُفَيْعٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَهُوَ فِي النَّارِ عَلَى وَجْهِهِ؛ لِاَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْاَرْضِ) (النمل: 62)، فَالْخِلَافَةُ مِنَ اللّٰهِ، فَاِنْ كَانَ خَيْرًا، فَهُوَ يَذْهَبُ بِهِ، وَاِنْ كَانَ شَرًّا، فَهُوَ يُؤْخَذُ بِهِ، عَلَيْكَ اَنْتَ بِالطَّاعَةِ فِيمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ تَعَالَى بِهِ

منہ کے بل جہنم میں ڈالا جائے گا کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: خلافت اللہ عزوجل کی طرف سے ہے اگر وہ بہتر ہوا تو وہ اسے لے جائے گا اگر بُرا ہوا تو اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا تم پر اطاعت کرنا لازم ہے اس چیز میں جس کا اللہ نے حکم دیا ہے۔

سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيُّ الْقَارِءُ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن عبید بن نعمان انصاری القاری بدری رضی اللہ عنہ

5356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَّادِ بْنِ كَعْبٍ، وَاسْمُ كَعْبٍ ظُفَرُ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: انصار اور بنی سواد بن کعب میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعد بن عبید بن نعمان کا بھی ہے کعب کا اصل نام ظفر ہے۔

5357 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ زَيْدٍ، سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عمرو بن عوف اور بنی اُمیہ بن زید سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن عبید بن نعمان کا بھی ہے۔

5358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ

الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ هُوَ اَبُو زَيْدٍ، وَهُوَ الَّذِي جَمَعَ الْقُرْآنَ، وَابْنُهُ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ وَالِي عُمَرَ، وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ

حضرت سعد بن عبید ابوزید وہ ہیں جنہوں نے قرآن کو جمع کیا' عمر کے والی بنائے ہوئے' ان کے بیٹے عمیر بن سعد بن عبید بن نعمان ہیں۔

5359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ يَقُولُ: قُتِلَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ بِالْقَادِسِيَّةِ سَنَةَ سِتَّ عَشْرَةَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ سعد بن عبید کو قادسیہ میں ۱۶ ہجری کو شہید کیا گیا۔

5360 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ: كَانَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ يُسَمَّى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَارِءَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبید کا نام رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قاری پکارا جاتا تھا۔

5361 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، وَاِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، وَزَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ: جَمَعَ الْقُرْآنَ سِتَّةٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ: اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَاَبُو زَيْدٍ، وَسَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ ،

حضرت زکریا بن ابوزائدہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے چھ صحابہ نے قرآن جمع کیا ہے' وہ سارے کے سارے انصاری صحابی تھے: اُبی بن کعب' معاذ بن جبل' زید بن ثابت' ابوزید اور سعد بن عبید رضی اللہ عنہم۔

حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ مِثْلَهُ

سَعْدُ بْنُ النُّعْمَان الْاَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سعد بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5362 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَعْدُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدِ بْنِ اُمَيَّةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن نعمان بن قیس بن عمرو بن زید بن امیہ کا ہے۔

سَعْدٌ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ آئے تھے

5363 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: شَكَا رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفْوَانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ، وَكَانَ يَقُولُ هَذَا الشِّعْرَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ صَفْوَانَ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں صفوان بن معطل کی شکایت کی' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ شعر پڑھتے تھے' عرض کی: یارسول اللہ! صفوان میری ہجو کرتا ہے۔ آپ نے صفوان کو بلایا اور فرمایا صفوان زبان کا اچھا نہیں ہے' دل

5363- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه364 وقال: رواه الطبراني وبه عامر بن صالح بن رستم وضعفه جماعة وبقية رجاله رجال الصحيح قلت وقد ثبت في الصحيح أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: ما علمت عليه الا خيرا .

هَجَانِي فَقَالَ: دَعُوا صَفْوَانَ، فَإِنَّ صَفْوَانَ خَبِيثُ اللِّسَانِ، طَيِّبُ الْقَلْبِ

کا اچھا ہے۔

5364 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرِّيَاحِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أُرَاهُ قَالَ: فِي سَفَرٍ - ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَقَالَ لِي: يَا سَعْدُ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْعَنْزِ فَاحْلُبْهَا ، وَعَهْدِي بِذَلِكَ الْمَكَانِ وَمَا فِيهِ عَنْزٌ، فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا عَنْزٌ حَافِلٌ، فَحَلَبْتُهَا، قَالَ: لَا أَدْرِي كَمْ مِنْ مَرَّةٍ، ثُمَّ وَكَّلْتُ بِهَا إِنْسَانًا، وَشُغِلْتُ بِالرِّحْلَةِ، فَذَهَبَتِ الْعَنْزُ، فَاسْتَبْطَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْ سَعْدُ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الرِّحْلَةَ شَغَلَتْنَا، فَذَهَبَتِ الْعَنْزُ، فَقَالَ: إِنَّ الْعَنْزَ ذَهَبَ بِهَا رَبُّهَا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے میرا خیال ہے کہ سفر میں تھے ہم ایک جگہ اُترے آپ نے مجھے فرمایا: اے سعد! اس بکری کی طرف جاؤ اس کا دودھ نکالو مجھے اس جگہ کوئی بکری دکھائی نہیں دی میں آیا وہاں دودھ والی بکری تھی پس میں نے اس کا دودھ دوہا فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ کتنی مرتبہ ہوا پھر میں نے ایک انسان کو اس کا وکیل بنایا میں سواری کے ساتھ مصروف ہوا بکری چلی گئی رسول اللہ ﷺ مجھ سے ناراض ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: اے سعد! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! قافلے نے ہمیں مشغول کر دیا تو بکری چلی گئی آپ نے فرمایا: بکری کا مالک اسے لے گیا۔

5365 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ سَعْدٌ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرَةٍ، وَمَعَنَا شَيْءٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ لِي صَفْوَانُ: أَطْعِمْنِي هَذَا التَّمْرَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ تَمْرٌ قَلِيلٌ، وَلَسْتُ آمَنُ أَنْ يَدْعُوَ بِهِ، فَإِذَا نَزَلُوا أَكَلْتَ مَعَهُمْ، فَقَالَ: أَطْعِمْنِي

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت سعد نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے ہمارے پاس تھوڑی سی کھجوریں تھیں صفوان نے مجھے کہا: مجھے یہ کھجور کھلاؤ! میں نے عرض کی: کھجور تھوڑی ہے میں ان کو بلوانے کا یقین نہیں رکھتا جب وہ اُتریں تو آپ ان کے ساتھ مل کر کھا لینا آپ نے فرمایا: مجھے کھلاؤ بھوک مجھے ہلاک کر رہی ہے اس کا ذکر کیا جو

5364- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد2صفحه14' رقم الحديث: **681** .

5365- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه281 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

فَقَدْ اَهْلَكَنِي الْجُوعُ، وَذَكَرَ مَا بَلَغَ مِنْهُ، فَاَبَيْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَعَرْقَبَ الرَّاحِلَةَ الَّتِي عَلَيْهَا التَّمْرُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قُولُوا لِصَفْوَانَ فَلْيَذْهَبْ قَالَ: فَلَمْ يَبِتْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ يَطُوفُ عَلَى اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَتَى عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اَيْنَ اَذْهَبُ؟ اَذْهَبُ اِلَى الْكُفْرِ؟ فَاَتَى عَلِيٌّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: قُولُوا لِصَفْوَانَ فَلْيَلْتَحِقْ

آپ کو پہنچا' میں نے اس کا انکار کیا' اس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں جس پر کھجوریں تھیں' یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: صفوان سے کہو کہ وہ جائے' اس رات رسول اللہ ﷺ کے اصحاب پر کسی نے چکر نہیں لگایا۔ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: میں کہاں جاؤں؟ کیا میں کفر کی طرف چلا جاؤں؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو یہ بات بتائی تو آپ نے فرمایا: صفوان کو کہو' ان کے ساتھ مل جائے۔

5366 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمُ، ثنا اَبُو دَاوُدَ، ثنا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ قَالَ: قَدَّمْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا، يَاْكُلُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَيَقْرِنُونَ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَانِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور لایا' آپ کے سامنے صحابہ کرام کھا رہے تھے اور وہ دو دو تین تین ملا کر کھا رہے تھے' حضور ﷺ نے ملا کر کھانے سے منع کیا۔

سَعْدُ بْنُ حِمَّانَ، وَيُقَالُ: ابْنُ حِمَارٍ اَيْضًا، الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعد بن حمان رضی اللہ عنہ آپ کا نام ابن حمار بھی ہے' انصاری' آپ یمامہ کے دن شہید کیے گئے

5367 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی

5366- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 2صفحه881 رقم الحديث: 2357' جلد 5صفحه2075 رقم الحديث: 5131 .

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حِمَارٍ، حَلِيفٌ لَهُمْ

ساعدہ میں سے جو یمامہ کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن حمار کا بھی ہے یہ ان کے حلیف ہیں۔

سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعد بن حارث انصاری یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

5368 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ لُوذَانَ بْنِ عَبْدِ وُدٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن حارثہ بن لوذان بن عبدودّ کا ہے۔

سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ الْبَلَوِيُّ حَلِيفُ الْاَنْصَارِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت سعد بن حبان البلوی انصار کے حلیف رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے ان کے آپ حلیف تھے

5369 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ، سَعْدُ بْنُ حِبَّانَ، حَلِيفٌ لَهُمْ مِنْ بَلِيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعد بن حبان کا بھی ہے بلی سے آپ ان کے حلیف تھے۔

سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ

حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ

5370 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْبَهْرَانِيُّ، أَنَا نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَصْرٍ، عَنْ أَخِيهِ، عَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ: قَالَ سَعْدُ بْنُ الْمِدْحَاسِ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَلِمَ شَيْئًا فَلَا يَكْتُمْهُ وَمَنْ دَمَعَتْ عَيْنَاهُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ لَمْ يَحِلَّ لَهُ أَنْ يَلِجَ النَّارَ أَبَدًا إِلَّا تَحِلَّةَ الرَّحْمَنِ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي جَهَنَّمَ

حضرت ابن عائذ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن مدحاس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کسی شی کا علم ہو اس کو نہ چھپائے اللہ کے خوف سے جس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا سوائے رحمٰن کی قسم پوری کرنے کے لیے جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولا اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ بَدْرِيٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت حاطب بن ابوبلتعہ بدری کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے تھے

5371 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

5372 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

سعد مولى حاطب بن أبي بلتعة بدري

5370- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **163** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه سليمان بن عبد الحميد قال النسائي: كذاب وقال ابن أبي حاتم: صدوق ووثقه ابن حبان .

سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

5373 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ اُحُدٍ، سَعْدٌ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن صحابہ کرام میں سے جو شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

5374 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا اِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ، قَالَ: سَعْدُ بْنُ خَوْلِيٍّ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ اَبِي بَلْتَعَةَ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ مَذْحِجٍ

حضرت ابومعشر فرماتے ہیں کہ حضرت حاطب بن ابوبلتعہ کے غلام حضرت سعد بن خولی رضی اللہ عنہ قبیلہ مذحج کے ایک آدمی تھے۔

سَعْدٌ مَوْلَى خَوْلِيٍّ بَدْرِيٌّ

حضرت خولی بدری کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ

5375 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، سَعْدٌ مَوْلَى خَوْلِيٍّ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ بنی عامر بن لؤی سے حضرت خولی کے غلام حضرت سعد رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ سَعِيدٌ

جن کا نام سعید ہے

سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ الْجُمَحِيُّ

حضرت سعید بن عامر بن حذیم جمحی رضی اللہ عنہ

كَانَ يَنْزِلُ حِمْصَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ سَلَامَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ حَرْقُوسَ بْنِ سَعْدِ

جو حمص آئے تھے وہ حضرت سعد بن عامر بن حذیم بن سلامان بن ربیعہ بن حرقوس بن سعد بن جمح

بْنِ جُمَحَ، وَأُمُّهُ أَرْوَى بِنْتُ أَبِي مُعَيْطِ بْنِ أَبِي عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ

ہیں' ان کی والدہ کا نام اروٰی بنت ابی معیط بن ابی عمرو بن امیہ بن عبد شمس ہے۔

5376 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، قَالَ: أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُمَحِيِّ: إِنَّا مُسْتَعْمِلُوكَ عَلَى هَؤُلَاءِ، تَسِيرُ بِهِمْ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ فَتُجَاهِدُ بِهِمْ،- فَذَكَرَ حَدِيثًا طَوِيلًا فَقَالَ فِيهِ - قَالَ سَعِيدٌ: وَمَا أَنَا بِمُخْتَلِفٍ عَنِ الْعَنَقِ الْأَوَّلِ بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ: يَزِفُّونَ كَمَا يَزِفُّ الْحَمَامُ، فَيُقَالُ لَهُمْ: قِفُوا لِلْحِسَابِ، فَيَقُولُونَ: وَاللّٰهِ مَا تَرَكْنَا شَيْئًا نُحَاسَبُ بِهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: صَدَقَ عِبَادِي، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِسَبْعِينَ عَامًا

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت سعید بن عامر جمحی کی طرف بھیجا کہ میں آپ کو ان پر امیر مقرر کرتا ہوں' آپ ان کو دشمنوں کے ملک لے جاؤ' ان کے ساتھ جہاد کرو' اس کے بعد لمبی حدیث ذکر کی۔ حضرت سعید نے فرمایا: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے مسلمان فقراء کے متعلق سنا کہ میں ان کے پہلے گروہ سے پیچھے نہیں رہوں گا کہ وہ تیز چلیں گے' جس طرح کبوتر چلتا ہے' ان سے کہا جائے گا: حساب کے لیے رُک جاؤ' پس وہ کہیں گے: اللہ کی قسم! ہم نے کوئی شی نہیں چھوڑی جس کا ہم حساب دیں۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میرے بندوں نے سچ کہا' وہ فقراء جنت میں امیر لوگوں سے ستر سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5377 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سعید بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5376- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 261 وقال: رواه الطبراني وفي اسناديهما يزيد بن أبي زياد وقد وثق على ضعفه وبقية رجالهما ثقات ورواه البزار عن سعيد بن عامر بنحوه كذلك .

5377- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 261 وقال: رواه الطبراني .

بِسْطَامٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا بْنِ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ قَالَ: قَالَ سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ: مَا اَنَا بِمُخْتَلِفٍ عَنِ الْعَنَقِ الْاَوَّلِ بَعْدَ الَّذِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَجِيءُ فُقَرَاءُ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى كُورِهِمْ، فَيُقَالُ لَهُمْ: قِفُوا لِلْحِسَابِ، فَيَقُولُونَ: مَا اَعْطَيْتُمُونَا شَيْئًا فَتُحَاسِبُونَا عَلَيْهِ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ قَبْلَ النَّاسِ بِاَرْبَعِينَ سَنَةً

جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں ان لوگوں کی پہلی جماعت سے پیچھے نہیں رہوں گا' آپ نے فرمایا: قیامت کے دن مسلمان فقراء آئیں گے' ایک گروہ کی شکل میں' ان سے کہا جائے گا: حساب کے لیے رُکو! وہ کہیں گے: ہم کو کوئی شی نہیں دی گئی جس کا ہم حساب دیں' وہ فقراء جنت میں مال دار لوگوں سے چالیس سال پہلے داخل ہوں گے۔

5378 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَرِيعٍ الْكُوفِيُّ قَالَا: ثنا اَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُوسَى الصَّغِيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ قَالَ: بَلَغَ عُمَرَ، اَنَّهُ لَا يَدَّخِرُ فِي بَيْتِهِ مِنَ الْحَاجَةِ، فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِعَشَرَةِ آلَافٍ فَاَخَذَهَا، فَجَعَلَ يُفَرِّقُهَا صُرَرًا، فَقَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اَيْنَ تَذْهَبُ بِهَذِهِ، قَالَ: اَذْهَبُ بِهَا اِلَى مَنْ يُرْجِحُ لَنَا فِيهَا، فَمَا اَبْقَى مِنْهَا اِلَّا شَيْئًا يَسِيرًا، فَلَمَّا نَفِدَ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُمْ قَالَتْ لَهُ امْرَاَتُهُ: اذْهَبْ اِلَى بَعْضِ اَصْحَابِكَ الَّذِينَ اَعْطَيْتَهُمْ يُرْجِحُونَ لَكَ فَخُذْ مِنْ اَرْبَاحِهِمْ، وَجَعَلَ يُدَافِعُهَا وَيُمَاطِلُهَا حَتَّى طَالَ ذَلِكَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط' حضرت سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک بات پہنچی کہ آپ اپنے گھر ضرورت کی کوئی شی نہیں رکھتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کی طرف دس ہزار بھیجے' آپ نے وہ پکڑے' آپ ان کو مختلف تھیلیوں میں ڈالنے لگے' آپ کی بیوی نے کہا: آپ کہاں لے کر جا رہے ہیں' کہا: میں اس کی طرف لے کر جا رہا ہوں' جو ان کا ہم سے زیادہ حقدار ہے' پس آپ نے ان میں تھوڑے سے باقی جا چھوڑے' جو ان کے پاس تھا وہ ختم ہو گیا' ان کی بیوی نے کہا: اپنے کسی ساتھی کے پاس جائیں جن سے آپ کو ملنے کی اُمید ہے' اس سے نفع لے آئیں۔ آپ اس کی بات کو ٹالنے لگے حتیٰ کہ کافی دیر ہو گئی پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر جنت

5378- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه124 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ حُورًا اَطْلَعَتْ اُصْبُعًا مِنْ اَصَابِعِهَا لَوَجَدَ رِيحَهَا كُلُّ ذِي رُوحٍ، فَاَنَا اَدَعُهُنَّ، لَكِنْ وَاللّٰهِ لَاَنْتُنَّ اَحَقُّ اَنْ اَدَعَكُنَّ لَهُنَّ مِنْهُنَّ لَكُنَّ

کی حوروں میں سے ایک حور اپنی انگلی دنیا میں ظاہر کرے تو اس کی خوشبو ہر روح والی شی محسوس کرے گی میں ان کو چھوڑتا ہوں اللہ کی قسم! تم زیادہ حق دار ہو کہ ان کے لیے میں تمہیں چھوڑوں اور ان میں سے تمہارے لیے چھوڑوں۔

5379 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا سَيَّارُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَالْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرِ بْنِ حِذْيَمٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَشْرَفَتْ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ لَمَلَاَتِ الْاَرْضَ رِيحَ مِسْكٍ، وَلَاَذْهَبَتْ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَاِنِّي وَاللّٰهِ مَا كُنْتُ لِاَخْتَارَكِ عَلَيْهِنَّ، وَدَفَعَ فِي صَدْرِهَا- يَعْنِي امْرَاَتَهُ-

حضرت سعید بن عامر بن حذیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر جنتی عورت زمین میں جھانکے تو اس کی مشک کی خوشبو سے زمین بھر جائے اس کی روشنی سے سورج و چاند کی روشنی چلی جائے اللہ کی قسم! مجھے مناسب نہیں کہ میں ان پر تجھے اختیار کروں اور اپنی بیوی کے سینے پر دھادے مارا۔

5380 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا اَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ غِيَاثِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ الْجُمَحِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا اَبَا بَكْرٍ تَعَالَ، وَيَا عُمَرُ تَعَالَ، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا بِوَحْيٍ اُنْزِلَ عَلَيَّ مِنَ السَّمَاءِ، وَاَنْتُمَا اَخَوَانِ فِي

حضرت سعید بن عامر الجمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: اے ابوبکر! آؤ! اے عمر! آؤ! میں تمہارے درمیان بھائی چارہ قائم کروں وحی الٰہی کے حکم کے مطابق جو مجھ پر آسمان سے اُتری ہے دنیا و آخرت میں بھائی ہو تم میں سے ہر ایک دوسرے کو سلام کرے اور مصافحہ کرے پس حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کا ہاتھ پکڑا تو رسول کریم ﷺ نے تبسم فرماتے ہوئے فرمایا: جو پہلے ہے وہ پہلے فوت ہو

5380- الآحاد والمثانی جلد2 صفحہ 91 رقم الحدیث: 790.

الدُّنيا، اَخوَانِ فِي الجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنكُمَا عَلَى صَاحِبِهِ وليُصَافِحْهُ ، فَاَخَذَ اَبُو بَكْرٍ بِيَدِ عُمَرَ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَكُونُ قَبْلَهُ، يَمُوتُ قَبْلَهُ ، وَقَالَ: يَا زُبَيرُ يَا طَلْحَةُ تَعَالَا، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا، فَاَنْتُمَا اَخوَانِ فِي الدُّنيا، اَخوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنكُمَا عَلَى صَاحِبِهِ ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ تَعَالَ، يَا عَمَّارُ تَعَالَ، اُمِرْتُ اَنْ اُوَاخِيَ بَيْنَكُمَا، فَاَنْتُمَا اَخوَانِ فِي الدُّنْيَا اَخوَانِ فِي الْجَنَّةِ، فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنكُمَا عَلَى صَاحِبِهِ ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَلِابنِ مَسْعُودٍ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ، وَلِسَلْمَانَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ لِسَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ، وَلِصُهَيْبٍ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ لِاَبِي ذَرٍّ وَلِبِلَالٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا، ثُمَّ قَالَ: يَا اُسَامَةُ، وَيَا اَبَا هِنْدٍ تَعَالَا - حَجَّامًا كَانَ يَحْجُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَشْرَبُ دَمَهُ - تَعَالَا ، فَقَالَ لَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ، وَلِاَبِي اَيُّوبَ، وَلِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ مِثْلَ ذَلِكَ، فَفَعَلَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

گا۔ پھر فرمایا: اے زبیر! اے طلحہ! تم دونوں آ ؤ! مجھے تمہارے درمیان بھائی چارے کا حکم ہوا ہے۔ پس تم دونوں دنیا و آخرت میں ایک دوسرے کے بھائی ہو' ایک دوسرے کو سلام کرو۔ دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر فرمایا: اے علی! آ ؤ! اے عمار! آ ؤ! مجھے تمہارا بھائی چارہ کروانا ہے' وحی الٰہی کے حکم کے مطابق' تم دونوں دنیا اور جنت میں ایک دوسرے کے بھائی ہو' تم میں سے ہر ایک دوسرے کو سلام کرے' دونوں نے ایسا ہی کیا' پھر حضرت اُبی بن کعب اور ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی کہا تو دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر حضرت ابودرداء اور سلمان رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی فرمایا' پھر حضرت سعد بن ابی وقاص اور صہیب رضی اللہ عنہما سے ایسے ہی فرمایا تو دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر حضرت ابوذر اور بلال رضی اللہ عنہما' حضرت مغیرہ کے غلام سے یہی فرمایا تو دونوں نے ایسے ہی کیا' پھر فرمایا: اے اسامہ اور ابوہند! دونوں آ ؤ! ابوہند نے رسول اللہ ﷺ سے پچھنا لگوایا تھا' آپ کا خون نوش کیا تھا' دنوں آئے' دونوں سے اس کی مثل فرمایا' حضرت ابوایوب اور عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہما سے بھی ایسے ہی فرمایا۔ پھر حدیث ذکر کی۔

سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بْنِ اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ

حضرت سعید بن العاص بن سعید بن العاص بن امیہ بن

شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

5381 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا اَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ: اَيُّ النَّاسِ اَفْصَحُ قَالُوا: سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

عبد شمس بن عبد مناف رضی اللہ عنہ

حضرت مصعب بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے زیادہ فصیح کون ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ۔

مَا اَسْنَدَ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

5382 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْاَسْفَاطِيُّ، ثنا اِسْمَاعِيلُ بْنُ اَبِي اُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي اَخِي، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي عَتِيقٍ، وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: اسْتَاْذَنَ اَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ، لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَذِنَ لِاَبِي بَكْرٍ، وَهُوَ كَذَلِكَ، ثُمَّ قَضَى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ، فَاَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ قَضَى اِلَيْهِ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، قَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ عَلَيْهِ، فَجَلَسَ

حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

حضرت یحییٰ بن سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے اجازت طلب کی اس حال میں کہ آپ اپنے بستر پر پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے' اپنی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر لپٹی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر کو اجازت دے دی اور اسی حال پر برقرار رہے پھر ان کی ضرورت پوری فرمائی' پھر وہ تشریف لے گئے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے ان کو بھی اجازت دے دی اور اسی حال پر رہے' پھر ان کا کام کیا پھر وہ تشریف لے گئے۔ حضرت عثمان فرماتے ہیں: پھر میں نے اجازت طلب کی۔ پس آپ ﷺ اُٹھ کر بیٹھ گئے' اپنا

5382- أبو يعلى في مسنده جلد7صفحه414' رقم الحديث: 4437 .

فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، فَقَضَيْتُ اِلَيْهِ حَاجَتِي، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُثْمَانُ رَجُلٌ حَيِيٌّ، وَخَشِيتُ اِنْ اَذِنْتُ لَهُ وَاَنَا عَلَى حَالَتِي تِلْكَ اَنْ لَا يَبْلُغَ فِي حَاجَتِهِ

کپڑا اکٹھا کرلیا اور میرا کام کیا' پھر میں واپس آ گیا۔ پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا بات ہے! آپ نے حضرت ابوبکر وعمر کے لیے کوئی اہتمام نہیں کیا جس طرح حضرت عثمان کیلئے اہتمام فرمایا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت عثمان انتہائی حیاء والے آدمی ہیں' مجھے ڈر لگا کہ اگر میں اسی حالت پر ان کو اجازت دوں تو وہ اپنا کام کروانے کیلئے حاضر ہی نہ ہوں۔

5383 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْاَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ اَخْبَرَهُ: اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اسْتَاْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ، لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَاَذِنَ لِاَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ، فَقَضَى اَبُو بَكْرٍ حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ، ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ، فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ: ثُمَّ اسْتَاْذَنْتُ، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَمَعَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ قَضَيْتُ اِلَيْهِ حَاجَتِي، ثُمَّ انْصَرَفْتُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا لَكَ لَمْ تَفْزَعْ لِاَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ؟ فَقَالَ: اِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ، وَاِنِّي خَشِيتُ اَنْ لَوْ اَذِنْتُ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ اَنْ لَا يُلْقِيَ اِلَيَّ حَاجَتَهُ

حضرت ابن شہاب زہری سے روایت ہے' خبر دی مجھے یحییٰ بن سعید بن عاص نے کہ حضرت سعید بن عاص نے ان کو بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اجازت طلب کی اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بستر پر پہلو کے بل لیٹے ہوئے تھے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر پہن کر' پس آپ نے اجازت دے دی' اس حال پر اور ان کا کام کر دیا پھر وہ چلے گئے' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اجازت مانگی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی حال پر تھے (ان کو اجازت دے کر) ان کا کام کر دیا' پھر وہ چلے گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خود فرماتے ہیں: پھر میں نے اجازت مانگی' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑوں کو سمیٹ لیا' پھر میرا کام کر دیا تو میں چلا گیا۔ پس حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وجہ ہے کہ آپ نے ابوبکر و عمر کے لیے کوئی تکلف نہیں کیا لیکن عثمان کیلئے تکلف کیا

ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عثمان بہت زیادہ حیاء والا آدمی ہے اور مجھے ڈر ہوا کہ اگر میں ان کو اسی حال پر اجازت دیتا ہوں کہ وہ میرے سامنے اپنی حاجت ہی پیش نہیں کرے گا۔

5384 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، اَنَا عُمَرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لَنَا غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ: ذَكْوَانُ اَوْ طَهْمَانُ، وَكَانَ لَهُ عَبْدٌ، فَاَعْتَقَ نِصْفَهُ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُعْتَقُ فِي عِتْقِكَ، وَيُرَقُّ فِي رِقِّكَ

حضرت اسماعیل بن امیہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہمارا غلام تھا جس کا نام ذکوان یا طہمان تھا اس کا غلام تھا اس نے آدھا آزاد کر دیا اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کیا گیا تو آپ نے آزاد بھی کیا اور غلام بھی رکھا۔

5385 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا الْعَبْشِيُّ، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ الطَّائِفِيُّ مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، ثنا جَدِّي، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، اَنَّ اَبَا اُحَيْحَةَ جَدَّهُ كَانَ مَرِيضًا حِينَ بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِي مَرَضِهِ: لَا تَرْفَعُونِي مِنْ مَضْجَعِي، لَا يَعْدِلُ اِلَيْهِ ابْنُ اَبِي كَبْشَةَ بِمَكَّةَ، فَقَالَ ابْنُهُ وَهُوَ عِنْدَ رَاْسِهِ: اللّٰهُمَّ لَا تَرْفَعْهُ

حضرت ابوامیہ الطائفی حضرت سعد بن العاص کی اولاد فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دادا سعید بن العاص نے بتایا کہ ابواحیحہ کا دادا بیمار تھا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعلانِ نبوت کیا انہوں نے اپنے مرض میں کہا: میرے بستر سے مجھے نہ اُٹھانا ابن ابوکبشہ مکہ میں اس کی طرف نہ پھر جائیں ان کا بیٹے ان کے سر کے پاس موجود تھا اس نے عرض کی: اے اللہ! اس کو نہ اُٹھا!

5386 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا

حضرت سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ حضرت

5384- الآحاد والمثانی جلد **1** صفحہ **385** رقم الحدیث: **533** .

5385- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **6** صفحہ **19** وقال: قلت هکذا وجدته فی الأصل رواه الطبرانی واسناده منقطع .

5386- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد **4** صفحہ **252** وقال: رواه الطبرانی وفیه ابراهیم بن زکریا وهو ضعیف .

اِبْـرَاهِيـمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا اَبُو اُمَيَّةَ الطَّائِفِيُّ، حَدَّثَنِي جَـدِّي، عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ: اَنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَـظْعُـونٍ قَـالَ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، ائْذَنْ لِي فِي الِاخْتِـصَـاءِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عُثْمَانُ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَبْدَلَنَا بِـالرَّهْبَانِيَّةِ الْحَنِفِيَّةَ السَّمْحَةَ، وَالتَّكْبِيرَ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ، فَاِنْ كُنْتَ مِنَّا فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ

عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے خصی ہونے کی اجازت دیں! آپ نے فرمایا: اے عثمان! ہم نے رہبانیت کو بدل کر آسان دین کی طرف پھیر دیا' ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر کہو' اگر تو ہم سے ہے تو وہی کام کر جو ہم کرتے ہیں۔

5387 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ، ثنـا مِـنْـجَـابُ بْـنُ الْـحَارِثِ، ثنا خَلَّادُ بْنُ عِيسَـى الْاَحْـوَلُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَـنْ اَبِيـهِ، عَـنْ جَـدِّهِ قَـالَ: قَـدِمَتْ بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ مَـكَّةَ، فَـقَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِهِـمْ فَـاعْرِضْنِي عَلَيْهِمْ ، فَاَتَاهُمْ اَبُو بَكْرٍ، فَقَالَ: مَـنِ الْـقَوْمُ؟، قَالُوا: بَنُو ذُهْلِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، قَالَ: لَيْسَ اِيَّاكُمْ اُرِيدُ، اَنْتُمُ الْاَذْنَابُ، فَقَامَ اِلَيْهِ دَغْفَلٌ، فَقَالَ: وَمَـنْ اَنْتُمْ؟، قَالَ: رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ، قَالَ: اَمِنْ بَنِي هَـاشِـمٍ؟ قَـالَ: لَا، قَـالَ: فَمِنْ بَنِي اُمَيَّةَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَـاَنْـتَ مِنَ الْاَذْنَابِ؟ ثُمَّ عَادَ اِلَيْهِمْ اَبُو بَكْرٍ ثَـانِيَةً فَقَالَ: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: بَنُو ذُهْلِ بْنِ شَيْبَانَ، قَـالَ: اِيَّـاكُـمْ اُرِيـدُ، فَـعَرَضَ عَلَيْهِمْ، قَالُوا: حَتَّى يَـجِـيءَ شَيْخُنَا فُلَانٌ- قَـالَ خَلَّادٌ: اَحْسَبُهُ قَالَ: الْـمُثَنَّى بْنُ خَارِجَةَ- فَـلَـمَّا جَاءَ شَيْخُهُمْ عَرَضَ عَـلَيْهِـمْ اَبُو بَـكْـرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اِنَّ بَيْنَنَا

حضرت سعید بن عاص فرماتے ہیں کہ بکر بن وائل قبیلہ کے لوگ مکہ آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو میرے پاس لاؤ' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کس قوم سے ہو؟ اُنہوں نے کہا: بنوذھل بن ثعلبہ سے۔ فرمایا: میری مراد تم نہیں ہو' تم اذناب ہو' دغفل ان کی طرف کھڑا ہوا' اس نے کہا: تم کون ہو؟ قریش کے ایک آدمی نے کہا: کیا بنی ہاشم سے ہو؟ اس نے کہا: نہیں! کہا: بنی امیہ سے؟ کہا: نہیں! کہا: تم اذناب ہو؟ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' فرمایا: کس قوم سے ہو؟ اُنہوں نے کہا: بنوذھل بن شیبان سے' کہا: تم کس کا ارادہ رکھتے ہو؟ ان کو ان پر پیش کیا' اُنہوں نے کہا: ہمارے بزرگ نہ آئے' خلاد نے کہا: میرا خیال ہے کہ مثنیٰ بن خارجہ' جب ان کا شیخ آیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے' کہا: ہمارے اور ان کے درمیان گھوڑوں کا مقابلہ ہے' جب ہم فارغ ہوں گے تو

5387- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه211 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات رجال خلاد بن عيسى وهو ثقة .

وَبَيْنَ الْفُرْسِ حَرْبًا، فَإِذَا فَرَغْنَا مِمَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عُدْنَا فَنَنْظُرُ فِيمَا تَقُولُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ غَلَبْتُمُوهُمْ أَتَتْبَعُنَا عَلَى أَمْرِنَا؟ قَالَ: لَا نَشْتَرِطُ لَكَ هَذَا عَلَيْنَا، وَلَكِنْ إِذَا فَرَغْنَا مِمَّا بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ عُدْنَا فَنَنْظُرُنَا فِيمَا تَقُولُ، فَلَمَّا الْتَقَوْا يَوْمَ ذِي قَارٍ هُمْ وَالْفُرْسُ، قَالَ شَيْخُهُمْ: مَا اسْمُ الرَّجُلِ الَّذِي دَعَاكُمْ إِلَى مَا دَعَاكُمْ إِلَيْهِ؟ قَالُوا: مُحَمَّدٌ، قَالَ: فَهُوَ شِعَارُكُمْ، فَنُصِرُوا عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِي نُصِرُوا

ہمارے اور ان کے درمیان سے ہم تمہارے قول کا انتظار کریں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر غالب آئیں گے تو ہم آپ کی اتباع کریں گے‘ اس نے ہم پر یہ شرط نہ لگائی‘ جب ہم فارغ ہوئے تو ان کے درمیان اور ہمارے درمیان ہم انتظار کریں گے‘ پس جب وہ ذی قار کے دن ملے تو وہ تھے اور گھوڑے‘ ان کے بزرگ نے کہا: اس آدمی کا نام کیا ہے جو تم کو دعوت دیتا ہے؟ اُنہوں نے کہا: محمد! اس نے کہا: وہ تمہاری نشانی ہے‘ اپنی قوم کے خلاف اُن کی مدد کی گئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میری وجہ سے اُن کی مدد کی گئی۔

سَعِيدُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے

5388 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رُوَيْجِلٌ ضَعِيفٌ سَقِيمٌ مُخْدَجٌ، فَلَمْ يُرَعِ الْحَيُّ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا، فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى

حضرت سعید بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں میں ایک کمزور بیمار لاغر رہتا تھا‘ لوگوں کو اس کے متعلق کوئی بات نہیں تھی مگر وہ ان کی لونڈی سے زنا کرتا‘ اس نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو حد لگاؤ! عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کو حد لگائیں گے تو یہ کمزور ہے‘ مرجائے گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو سو شاخوں والی

5388- ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 859 رقم الحديث: 2574' وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 222 رقم الحديث: 21985 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اضْرِبُوهُ حَدَّهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا إِنْ ضَرَبْنَاهُ حَدًّا قَتَلْنَاهُ إِنَّهُ ضَعِيفٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوهُ بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

ٹہنی مارو اس کے لیے ایک ہی بار مارو۔

5389 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ مُخْدَجٌ ضَعِيفٌ، فَلَمْ يُرَعْ إِلَّا وَهُوَ عَلَى أَمَةٍ مِنْ إِمَاءِ أَهْلِ الدَّارِ يَخْبُثُ بِهَا، فَرَفَعَ شَأْنَهُ سَعْدٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اجْلِدُوهُ مِائَةَ سَوْطٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هُوَ أَضْعَفُ مِنْ ذَاكَ، لَوْ ضُرِبَ مِائَةً مَاتَ، قَالَ: فَخُذُوا لَهُ عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

حضرت سعید بن سعد بن عبادرضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں میں ایک کمزور بیمار لاغر رہتا تھا' لوگوں کو اس کے متعلق کوئی بات معلوم نہیں تھی مگر وہ ان کی لونڈی سے زنا کرتا' اس نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو سو کوڑے حد لگاؤ! عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس کو حد لگائیں گے تو یہ کمزور ہے' مرجائے گا۔ حضور ﷺ نے اس کو سو شاخوں والی ٹہنی مارو' اس کے لیے ایک ہی حد ہوجائے گی۔

5390 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، وَحَضَرَتْ أُمَّهُ الْوَفَاةُ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ لَهَا: أَوْصِي، فَقَالَتْ: فِيمَ أُوصِي؟ إِنَّمَا الْمَالُ مَالُ

حضرت سعید بن عمرو بن شرحبیل بن سعید بن سعد بن عبادہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلے' مدینہ میں ان کی والدہ کی وفات کا وقت آ گیا' حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وصیت کرو' کس چیز میں وصیت کروں؟ مال تو سعد کا مال ہے' وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے

5390- البيهقي في سننه الكبرى جلد6صفحه278' رقم الحديث: 12412 .

سَعْدٍ، فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ يَقْدُمَ سَعْدٌ، فَلَمَّا قَدِمَ سَعْدٌ، ذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ۔ فَقَالَ سَعْدٌ: حَائِطُ كَذَا وَكَذَا صَدَقَةٌ عَنْهَا لِحَائِطٍ سَمَّاهُ

آنے سے پہلے وصال کر گئیں' جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ آئے تو ان کو یہ بات بتائی گئی' حضرت سعد نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو ان کے لیے نفع ہوگا۔ حضورﷺ نے فرمایا: جی ہاں! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: فلاں فلاں باغ ان کی طرف سے صدقہ کیا۔ اس باغ کا بھی لیا۔

سَعِيدٌ اَبُو كِنْدِيرٍ

حضرت سعید ابوکندیر رضی اللہ عنہ

5391 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كِنْدِيرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: حَجَجْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَاِذَا اَنَا بِرَجُلٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَرْجُزُ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

رَبِّ رُدَّ اِلَيَّ رَاكِبِي مُحَمَّدًا
رُدَّهُ رَبِّ اِلَيَّ، وَاصْطَنِعْ عِنْدِي يَدًا

قُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ بْنُ هَاشِمٍ، ذَهَبَتْ اِبِلٌ لَهُ فَاَرْسَلَ ابْنَهُ فِي طَلَبِهَا فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يُرْسِلْهُ قَطُّ فِي حَاجَةٍ اِلَّا جَاءَ بِهَا، قَالَ: فَمَا بَرِحْتُ اَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت کندیر بن سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے جاہلیت کے زمانہ میں حج کیا' ایک آدمی طواف کر رہا تھا' وہ رجز پڑھ رہا تھا:

''اے رب! میری طرف میرے سوار محمدﷺ کو بھیج' اے رب! میرے پاس بھیج' اور مجھ پر احسان کر۔

میں نے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: عبدالمطلب بن ہاشم ہے' اس کے اونٹ چلے گئے ہیں' اس نے اپنا بیٹا اُن کو تلاش کرنے کے لیے بھیجا ہے' اس کو روک لیا گیا حالانکہ جس کام کے لیے بھی اس کو وہ کام کر کے آیا' میں اس سے جدا نہ ہوا تھا کہ حضورﷺ آئے اور ان کے ساتھ اونٹ آئے' کہا: اے میرے بیٹے! میں آپ کے لیے پریشان ہوا تھا' آپ مجھ سے کبھی جدا نہ ہوں۔

5391- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه659' رقم الحديث: 4184 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ بِالْإِبِلِ مَعَهُ، فَقَالَ: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ حَزِنْتُ عَلَيْكَ حُزْنًا لَا يُفَارِقُنِي أَبَدًا

سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَخْزُومِيُّ

كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَخْزُومٍ، وَأُمُّهُ: عَاتِكَةُ بِنْتُ هِشَامِ بْنِ حِذْيَمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ

5392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْمَضَاءِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ: كَانَ أَخِي سَعِيدٌ أَكْبَرَ مِنِّي

5393 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ، وَكَانَ لَهُ صُحْبَةٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ نِعْمَ الْأَخُ، فَكُنْتُ أَهْوَى الْكُوفَةَ، فَاسْتَأْذَنْتُهُ فِي بَيْعِ الدَّارِ، فَأَذِنَ بِبَيْعِهَا، فَقَالَ لِي: يَا أَخِي، أَمْسِكْ يَدَكَ عَنْ ثَمَنِ هَذِهِ

حضرت سعید بن حریث مخزومی رضی اللہ عنہ

آپ کوفہ آئے تھے' ان کا نسب سعید بن حریث بن عمرو بن عثمان بن عبداللہ بن عمرو بن مخزوم ہے۔ ان کی والدہ کا نام عاتکہ بنت ہشام بن حزیم بن سعد بن رباب بن سہم ہے۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے بھائی سعید مجھ سے بڑے تھے۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی سعید بن حریث نے بتایا کہ ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہوا' میرا بھائی کتنا اچھا تھا' پس میں کوفہ کی خواہش رکھتا تھا' ان سے میں نے گھر خرید کرنے کے لیے اجازت مانگی' بیع کی اجازت دی' مجھے کہا: اے میرے بھائی! اپنا ہاتھ اس گھر کی قیمت سے روک رکھ' اور اس سے کوئی شی کم نہ کر' تو طاقت رکھتا ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو تم

5393- الدارمی فی سننه جلد2صفحه353' رقم الحدیث: 2625 .

الدَّارِ، وَلَا تُنْقِصْ مِنْهُ شَيْئًا، وَاَنْتَ تَسْتَطِيعُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا اَوْ عَقَارًا، فَمَا يُبَارَكُ لَهُ فِيهِ اِلَّا اَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ، فَصَدَّقْتُ اَخِي بِقَوْلِهِ، وَالْتَمَسْتُ الْبَرَكَةَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَابْتَعْتُ بَعْضَ دَارِنَا هٰذِهِ مِنْ ذٰلِكَ، فَاَعْقَبَنَا اللّٰهُ بِهَا مَا هُوَ خَيْرٌ

میں سے گھر یا زمین کرے اس کو اس میں برکت دی جائے گی کہ اس کے لیے اس کی مثل رکھا جائے' میں نے اپنے بھائی کی تصدیق کی' میں نے برکت تلاش کی' حضور ﷺ کے فرمان سے اشارہ ہے' میں نے اپنا بعض گھر خرید کیا' ہم کو اللہ نے اس سے بہتر دے دیا۔

سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ الصُّرْمُ الْمَخْزُومِيُّ

حضرت سعید بن یربوع الصرم المخزومی رضی اللہ عنہ

كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ، وَهُوَ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعِ بْنِ عَنْكَثَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ مَخْزُومٍ، وَاُمُّهُ: هِنْدُ بِنْتُ رَبَابِ بْنِ سَهْمٍ

آپ مدینہ آئے' ان کا نام سعید بن یربوع بن عنکثہ بن عامر بن مخزوم ہے' ان کی والدہ ہند بنت رباب بن سہم ہیں۔

5394 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَعِيدُ بْنُ يَرْبُوعٍ سَنَةَ اَرْبَعٍ وَخَمْسِينَ، وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ عِشْرِينَ وَمِائَةٍ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن یربوع رضی اللہ عنہ کا وصال ۵۴ ہجری میں ہوا' بوقتِ وصال ان کی عمر ۱۲۰ سال تھی۔

5395 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ قَالُوا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي

حضرت سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم میں بڑا کون ہے؟ عرض کی: آپ بڑے ہیں' آپ مجھ سے بہتر ہیں' میں عمر کے لحاظ سے پہلے ہوں' پس آپ نے اس کا نام سعید رکھا' اور فرمایا: صرم ختم ہوگیا۔

5395- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه52 وقال: رواه الطبراني بأسانيد والبزار باختصار ورجاله ثقات .

جَدِّی، عَنْ اَبِیهِ سَعِیدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اَیُّنَا اَکْبَرُ؟ ، قَالَ: اَنْتَ اَکْبَرُ وَخَیْرٌ مِنِّی، وَاَنَا اَقْدَمُ سِنًّا، فَسَمَّاهُ سَعِیدًا، وَقَالَ: الصَّرْمُ قَدْ ذَهَبَ

5396 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّی، ثنا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِینِیِّ، وَحَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِیُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِیُّ، قَالَا: ثنا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِیدٍ الْمَخْزُومِیُّ، حَدَّثَنِی جَدِّی، عَنْ اَبِیهِ سَعِیدٍ، وَکَانَ یُسَمَّی الصَّرْمَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ: اَرْبَعَةٌ لَا اُؤَمِّنُهُمْ فِی حِلٍّ وَلَا حَرَمٍ: الْحُوَیْرِثُ بْنُ نُفَیْلٍ، وَمِقْیَسُ بْنُ ضَبَابَةَ، وَهِلَالُ بْنُ خَطَلٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ ، فَاَمَّا حُوَیْرِثُ فَقَتَلَهُ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَاَمَّا مِقْیَسُ بْنُ ضَبَابَةَ فَقَتَلَهُ ابْنُ عَمٍّ لَهُ لِحَاءً، وَاَمَّا هِلَالُ بْنُ خَطَلٍ فَقَتَلَهُ الزُّبَیْرُ، وَاَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِی سَرْحٍ فَاسْتَاْمَنَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَکَانَ اَخَاهُ مِنَ الرَّضَاعَةِ، وَقَیْنَتَیْنِ کَانَتَا لِمِقْیَسٍ، تُغَنِّیَانِ بِهِجَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قُتِلَتْ اِحْدَاهُمَا، وَاَفْلَتَتِ الْاُخْرَی فَاَسْلَمَتْ

حضرت عمرو بن عثمان بن عبدالرحمٰن بن سعید مخزومی فرماتے ہیں کہ میرے دادا نے اُنہوں نے اپنے والد سعید سے روایت کیا' ان کا نام صرم تھا کہ حضورﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: چار ایسے ہیں جن کو حرم اور حرم کے باہر امان نہیں ہے' حویرث بن نفیل' مقیس بن ضبابہ' ہلال بن خطل' عبداللہ بن سعد بن ابوسرح۔ حویرث کو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا' مقیس بن جنابہ کو ان کے چچازاد لحاء نے قتل کیا' ہلال بن خطل کو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا' عبداللہ بن سعد بن ابوسرح کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے امان مانگی' وہ حضرت عثمان کے رضائی بھائی تھے' مقیس کی دو لونڈیاں تھیں' دونوں رسول اللہﷺ کی ہجو کرتی تھیں' ان میں سے ایک کو قتل کیا گیا اور دوسری کو چھوڑا گیا' وہ مسلمان ہوگئی۔

5396- أورد نحوه أبو داؤد فی سننه جلد3صفحه59 رقم الحدیث: 2684 . والدارقطنی فی سننه جلد2صفحه301 رقم الحدیث: 292' جلد4صفحه168 رقم الحدیث: 29 .

سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ الْاَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سعید بن ربیع بن عدی بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

5397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جَحْجَبِيٍّ، سَعِيدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی جحجبی سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے ان کے ناموں میں سے ایک نام سعید بن ربیع بن عدی بن بن مالک کا بھی ہے۔

5398 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْاَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، سَعِيدُ بْنُ رَبِيعِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ مَالِكٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور اوس اور بنی عمرو بن عوف میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعید بن ربیع بن عدی بن مالک کا بھی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ اِيَاسٍ اَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ مُخَضْرَمٌ

حضرت سعید بن ایاس ابوعمرو الشیبانی مخضرم رضی اللہ عنہ

5399 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ السُّلَمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ: اُذْكُرُ اَنِّي

حضرت ابوعمرو الشیبانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں کاظمہ کے مقام پر اپنے گھر والوں کے اونٹ چراتا تھا۔

5399- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **7** وقال: رواه الطبراني وسماه سعيدا وصوابه سعد وفيه هشام بن عبد الله السلمي ولم أعرفه وبقية رجال الصحيح .

سَمِعْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَرْعَى اِبِلًا لِاَهْلِي بِكَاظِمَةَ

سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَضَبِ بْنِ جُشَمَ بْنِ الْخَزْرَجِ اَبُو عُبَادَةَ الزُّرَقِيُّ بَدْرِيٌّ، وَيُقَالُ: عُبَادَةُ، وَالصَّحِيحُ اَبُو عُبَادَةَ

حضرت سعید بن عثمان بن خالد بن مخلد بن حارثہ بن مالک بن عضب بن جشم بن خزرج ابوعبادہ الزرقی بدری' انہیں عبادہ بھی کہا جاتا ہے' صحیح ابوعبادہ ہے

5400 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا اَبُو ضَمْرَةَ اَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُبَادَةَ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ، اَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ عَصَافِيرَ فِي بِئْرِ اِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ، فَرَآنِي عُبَادَةُ، وَقَدْ اَخَذْتُ عُصْفُورًا فَانْتَزَعَهُ مِنِّي وَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا

حضرت یعلیٰ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عبادہ الزرقی بیان کرتے ہیں کہ وہ اہاب کے کنویں میں چڑیاں شکار کرتے تھے' وہ کنواں ان کا اپنا تھا' مجھے حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ میں اُنہوں نے چڑیاں پکڑیں' آپ نے چھوڑ دیں اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مدینہ کے دونوں کناروں کو حرم قرار دے رہا ہوں۔

سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ السَّهْمِيُّ

حضرت سعید بن حارث بن قیس القرشی سہمی' اجنادین کے دن

5400- أحمد في مسنده جلد5صفحه317 رقم الحديث: 22760' جلد5صفحه329 رقم الحديث: 22841 .

قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ

شہید کیے گئے تھے

5401 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اجنادین کے دن مسلمانوں اور قبیلہ قریش' بنی سہم میں سے حضرت سعید بن حارث بن قیس کا نام بھی ہے۔

5402 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ قُتِلَ يَوْمَ اَجْنَادَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَهْمٍ، سَعِيدُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی سہم میں سے اجنادین کے دن جو شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سعید بن حارث بن قیس رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت سعید بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ

5403 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا اَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ الطَّائِفِ، ثُمَّ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي اُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ، سَعِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ طائف کے دن قریش بنی امیہ بن عبد شمس سے جو مسلمانوں میں سے شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعید بن سعید بن عاص کا بھی ہے۔

سَعِيدُ بْنُ اَبِي رَاشِدٍ

حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ

5404 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سعید بن ابوراشد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5404- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه11 وقال: رواه الطبراني والبزار بنحوه وفيه عمرو بن مجمع وهو ضعيف .

الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُجَمِّعٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ خَبَّابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَاشِدٍ، وَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَائِبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي أُمَّتِي خَسْفًا، وَمَسْخًا، وَقَذْفًا

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں دھنسنا اور شکلوں کا بگڑنا اور تہمت لگانا ہوگا۔

سَعِيدٌ أَبُو عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت سعید ابوعبدالعزیز رضی اللہ عنہ، جن کا نام نسب معلوم نہیں

5405 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْغَفُورِ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِيهِ- قَالَ عُثْمَانُ: وَكَانَتْ لِأَبِيهِ صُحْبَةٌ- قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَجَبٌ شَهْرٌ عَظِيمٌ، يُضَاعِفُ اللّٰهُ فِيهِ الْحَسَنَاتِ، فَمَنْ صَامَ يَوْمًا مِنْ رَجَبٍ فَكَأَنَّمَا صَامَ سَنَةً، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ سَبْعَةَ أَيَّامٍ غُلِّقَتْ عَنْهُ سَبْعَةُ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ عَشَرَةَ أَيَّامٍ لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ، وَمَنْ صَامَ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا نَادَى مُنَادٍ فِي السَّمَاءِ قَدْ غُفِرَ

حضرت عبدالعزیز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان، جس کے والد صحابی تھے، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رجب کا مہینہ بہت عظیم مہینہ ہے، اس ماہ میں اللہ عزوجل نیکیوں میں اضافہ کر دیتا ہے جس نے رجب کا ایک روزہ رکھا، اس نے گویا مکمل سال کے روزے رکھے، جس نے رجب کے سات روزے رکھے اُس کے لیے جہنم کے دروازے بند کیے جائیں گے، جس نے آٹھ روزے رکھے اُس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھولے جائیں گے، جس نے دس روزے رکھے وہ اللہ سے کوئی بھی شی مانگے گا، اللہ اُسے عطا کرے گا، جس نے پندرہ روزے رکھے اُس کے لیے آسمان سے آواز دی جائے گی:

5405- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه188، جلد3صفحه191 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الغفور وهو متروك .

لَكَ مَا مَضَى فَاسْتَئْنِفِ الْعَمَلَ، وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِي رَجَبٍ حَمَلَ اللّٰهُ نُوحًا فِي السَّفِينَةِ فَصَامَ رَجَبًا، وَاَمَرَ مَنْ مَعَهُ اَنْ يَصُومُوا، فَجَرَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ سِتَّةَ اَشْهُرٍ، آخِرُ ذَلِكَ يَوْمُ عَاشُورَاءَ اُهْبِطَ عَلَى الْجُودِيِّ فَصَامَ نُوحٌ وَمَنْ مَعَهُ وَالْوَحْشُ شُكْرًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَفِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ اَفْلَقَ اللّٰهُ الْبَحْرَ لِبَنِي اِسْرَائِيلَ، وَفِي يَوْمِ عَاشُورَاءَ تَابَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى آدَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَدِينَةِ يُونُسَ، وَفِيهِ وُلِدَ اِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیرے گزشتہ گناہ معاف کیے گئے ہیں' عمل نئے سے شروع کر۔ جس نے زیادہ روزے رکھے تو اللہ پاک نیکیوں میں اضافہ کرے گا' رجب کے مہینے میں اللہ عزوجل نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں اُٹھایا' آپ نے رجب کے روزے رکھے' اپنے ساتھ والوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا' آپ کی کشتی چھ ماہ تک چلتی رہی' آخر دس محرم شریف کو جودی پہاڑ پر اُتری' حضرت نوح اور آپ کے ساتھ جو تھے اُنہوں نے اللہ عزوجل کا شکر ادا کرنے کے لیے روزہ رکھا' عاشوراء کے دن بنی اسرائیل کے لیے اللہ عزوجل نے سمندر کو پھاڑا اور عاشوراء کے دن میں اللہ عزوجل نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول کی' حضرت یونس علیہ السلام کی توبہ اس ماہ میں قبول ہوئی اور اسی ماہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔

سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ الْاَزْدِيُّ

حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ

5406 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ الْاَزْدِيِّ، اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَوْصِنِي، قَالَ: اُوصِيكَ اَنْ تَسْتَحِيَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، كَمَا

حضرت سعید بن یزید ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ اللہ عزوجل سے ایسے حیاء کرو جس طرح تم میں سے کوئی اپنی قوم کے نیک آدمی سے حیاء کرتا ہے۔

5406- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه284 وقال: رواه الطبراني ورجاله وثقوا على ضعف في بعضهم .

تَسْتَحِی مِنَ الرَّجُلِ الصَّالِحِ مِنْ قَوْمِكَ

سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْقَارِئُ

5407 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ، وَكَانَ يُدْعَى فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْقَارِءَ، وَكَانَ لَقِيَ عَدُوًّا فَانْهَزَمَ مِنْهُمْ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: هَلْ لَكَ فِي الشَّامِ لَعَلَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا الْعَدُوَّ الَّذِي فَرَرْتُ مِنْهُمْ، قَالَ: فَخَطَبَهُمْ بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَ: أَلَا إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا، وَإِنَّا مُسْتَشْهَدُونَ، فَلَا تَغْسِلُوا عَنَّا دَمًا، وَلَا نُكَفَّنُ إِلَّا فِي ثَوْبٍ كَانَ عَلَيْنَا

حضرت سعید بن عبید القاری رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ' حضرت سعید بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہیں حضورﷺ کے زمانہ میں بھی قاری کہا جاتا تھا' آپ نے دشمن سے مقابلہ کیا اور وہ ان سے شکست کھا گئے' ان سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کو ملک شام میں امیر مقرر کرتے ہیں' اللہ عزوجل آپ پر احسان کرے گا؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! مگر وہی دشمن جس سے میں بھاگا تھا۔ راوی کا بیان ہے: پس ان لوگوں کو آپ نے قادسیہ میں خطبہ دیا' فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو کل ہم دشمن سے لڑیں گے اور ہم شہید ہوں گے' تم ہمارے خون کو نہ دھونا اور کفن انہیں کپڑوں میں دینا جو ہم پر ہوں۔

سَعِيدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

5408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، سَعِيدُ بْنُ قَيْسِ بْنِ صَخْرِ بْنِ حَرَامِ بْنِ

حضرت سعید بن قیس بن صخر انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سعید بن قیس بن صخر بن حرام بن ربیعہ بن عدی بن غنم بن کعب بن سلمہ کا بھی ہے۔

5407- ذکرہ الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد3 صفحہ23 وقال: رواه الطبرانی فی الکبیر ورجاله رجال الصحیح .

رَبِيعَةَ بْنِ عَدِيِّ بْنِ غَنْمِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

مَنِ اسْمُهُ سَهْلٌ

سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمٍ

وَيُقَالُ: عُكَيْمُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو يُكْنَى اَبَا ثَابِتٍ بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ بِالْكُوفَةِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

5409 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي اَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ مِنْ بَنِي صَبِيغَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَوْفٍ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو

5410 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفِ بْنِ وَاهِبِ بْنِ الْعُكَيْمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ مَجْدَعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَمْرٌو الَّذِي يُقَالُ لَهُ: بُخْرُجُ بْنُ حَنَشِ بْنِ عَوْفِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ

5411 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ

جن کا نام سہل ہے

حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم رضی اللہ عنہ

آپ کو عکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو بھی کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوثابت بدری ہے' آپ کا وصال کوفے میں ہوا' آپ کی نماز شہنشاہِ ولایت مولا مشکل کشا علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے پڑھائی۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی صبیغہ بن زید بن مالک بن عوف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن حنیف بن واہب بن حکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں: انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن حنیف بن واہب بن عکیم بن ثعلبہ بن مجدعہ بن حارث بن عمرو' اور عمرو بن بخرج بن حنش بن عوف بن عمرو بن عوف بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی

سُلَيْمَانَ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْاَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي صَبِيغَةَ بْنِ زَيْدٍ، سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ

صبیغہ بن زید میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا بھی ہے۔

5412 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں کہیں۔

5413 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا، ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَيْنَا فَقَالَ: اِنَّهُ بَدْرِيٌّ

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن جندل رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں پڑھیں' پھر ہماری طرف متوجہ ہوکرفرمایا: یہ بدری صحابی ہیں۔

5414 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ: صَلَّى عَلِيٌّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں کہیں۔

5415 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْاَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ عَلَيْهِ سِتًّا

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ نے چھ تکبیریں کہیں۔

5416 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِالْكُوفَةِ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کا وصال کوفہ میں ۳۸ ہجری میں ہوا۔

مَا أَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت سہل بن حنیف کی روایت کردہ احادیث' حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5417 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِنْ قَلْبِهِ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ، وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو صدقِ دل سے شہادت کی دعا مانگتا ہے' اللہ عزوجل اس کو شہداء کے درجے پر فائز کرے گا' اگرچہ وہ اپنے بستر پر مرے۔

5418 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُشَدِّدُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے اوپر سختی نہ کرو' تم سے پہلے لوگ اپنے اوپر سختی کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے' ان کی نشانی ان کے گرجوں اور گھروں میں پاؤ گے۔

5417- الدارمي في سننه جلد2صفحه270' رقم الحديث: 2407 .

5418- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه62 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث وثقه جماعة وضعفه آخرون .

قَبْلَكُمْ بِتَشْدِيدِهِمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ، وَسَتَجِدُونَ بَقَايَاهُمْ فِي الصَّوَامِعِ وَالدِّيَارَاتِ

5419 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُهَرَاقُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ يُغْفَرُ لَهُ ذَنْبُهُ كُلُّهُ إِلَّا الدَّيْنَ،

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: شہید کے سارے گناہ خون کے پہلے قطرے سے معاف ہو جاتے ہیں سوائے قرض کے۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، وَأَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5420 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ جُبَيْرٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ،

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کسی کے پاس کسی مؤمن کو ذلیل کیا جا رہا ہو وہ اس کی مدد نہ کرے حالانکہ وہ اس کی مدد کرنے پر طاقت رکھتا تھا تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن تمام مخلوق کے سامنے رسوا کرے گا۔

5419- أخرج نحوه الحاكم فى مستدركه جلد2صفحه130' رقم الحديث: 2555 .

5420- أورد نحوه أحمد فى مسنده جلد3صفحه487' وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 7صفحه267 وقال رواه أحمد والطبراني وفيه ابن لهيعة وهو حسن الحديث وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُذِلَّ عِنْدَهُ مُؤْمِنٌ وَلَمْ يَنْصُرْهُ، وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَى اَنْ يَنْصُرَهُ، اَذَلَّهُ اللّٰهُ عَلَى رُءُوسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابيه

5421 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ، حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اعْتَمَرَ وَكَانَ فِي الطَّرِيقِ قَالَ: لَوْ نَظَرْنَا اِلَى كُلِّ بَعِيرٍ سَمِينٍ فَنَحَرْنَاهُ واَكَلْنَاهُ حَتَّى يَرَوْا قُوَّتَنَا ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلِ ادْعُ بِاَزْوَادِ الْقَوْمِ، ثُمَّ ادْعُ فِيهَا، فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُبَارِكُ فِيهَا، فَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قَدِمْتُمْ فَارْمُلُوا الثَّلَاثَةَ الْاَشْوَاطَ، الْاُوَلَ حَتَّى يَرَوْا قُوَّتَكُمْ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے جب عمرہ کیا تو آپ راستے میں تھے' آپ نے فرمایا: اگر ہم موٹے اونٹ دیکھیں تو ہم اس کو نحر کریں گے اور کھائیں گے یہاں تک کہ ہماری طاقت دیکھیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ قوم کا زادِراہ منگوائیں پھر اس میں دعا کریں' اللہ عزوجل آپ کی دعا کی برکت سے (اس میں) اضافہ کرے گا۔ حضورﷺ نے ایسے ہی کیا' حضورﷺ نے فرمایا: جب تم طواف کرو تو پہلے تین چکروں میں رمل کرو تا کہ وہ تم کو مضبوط دیکھیں۔

5422 - وَيَوْمَئِذٍ يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرُوا النَّاسَ، اَنَّهُ مَنْ قَالَ: لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

اس دن آپﷺ نے فرمایا: لوگوں کو خوشخبری دو کہ جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

5423 - حَدَّثَنَا اَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ

5421- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه**239** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رشدين بن سعد وفيه كلام وقد وثق .

5423- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه**463**' رقم الحديث: **5736** .

الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا الْحِمْيَرِيُّ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ، حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ اَبِي: يَا بُنَيَّ، لَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ، وَاِنَّ اَحَدَنَا لَيُشِيرُ بِسَيْفِهِ اِلَى رَاْسِ الْمُشْرِكِ فَيَقَعُ رَاْسُهُ عَنْ جَسَدِهِ قَبْلَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْهِ

میرے والد نے کہا: اے میرے بیٹے! ہم نے بدر کے دن دیکھا کہ اگر ہم میں سے کوئی کسی مشرک کے سر کی طرف اشارہ کرتا تو اس کا سر تلوار لگنے سے پہلے جسم سے جدا ہوتا تھا۔

5424 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي اَبُو شَرِيكٍ يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ ضِمَادٍ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ اَبِي يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْلَى الرَّجُلِ اَخُوهُ وَابْنُ عَمِّهِ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: آدمی کا غلام اس کا بھائی اور چچا کا بیٹا ہے۔

5425 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَرَجَ حَتَّى يَاْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّيَ فِيهِ - يَعْنِي مَسْجِدَ قُبَاءَ - كَانَتْ كَعَدْلِ عُمْرَةَ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نکلے یہاں تک کہ اس مسجد (قباء) میں آئے اور نماز پڑھے تو اس کے لیے عمرہ کے برابر ثواب ہوگا۔

5425- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه13' رقم الحديث: 4279 .

5427- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه11 وقال: قلت رواه ابن ماجه وغيره وقالوا كان كعدل عمرة وهنا كعدل رقبة رواه الطبراني في الكبير وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف .

5426 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَتَى مَسْجِدَ قُبَاءَ، فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ عُمْرَةً

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسجد قباء میں آئے، نماز پڑھے تو اس کے لیے عمرہ کے برابر ثواب ہے۔

5427 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، اَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ وُضُوءَهُ، ثُمَّ دَخَلَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَرَكَعَ فِيهِ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، كَانَ ذَلِكَ عَدْلَ رَقَبَةٍ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد قباء میں آیا، اس میں چار رکعت نفل ادا کیے تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

5428 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكِرْمَانِيُّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ عُمْرَةً،

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر مسجد قباء میں آیا، اس میں چار رکعت نفل ادا کیے تو اس کو ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے،

نحمانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

وہ رسول اللہ ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5429 - ثنا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُو اُسَامَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً، وَمَنْ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے السلام علیکم کہا' اُسے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا' جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اُس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا اُس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی۔

5430 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: جَاءَ عَلِيٌّ اِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَوْمَ اُحُدٍ، فَقَالَ: اَمْسِكِي سَيْفِي هَذَا، فَقَدْ اَحْسَنْتُ بِهِ الضَّرْبَ الْيَوْمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كُنْتَ اَحْسَنْتَ بِهِ الْقِتَالَ، فَقَدْ اَحْسَنَهُ

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' اُحد کے دن کہا: میری یہ تلوار سنبھال کر رکھو میں نے اس کے ساتھ آج کے دن خوب ضربیں لگائی ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو نے اس کے ساتھ اچھی لڑائی کی ہے تو عاصم بن ثابت اور سہل بن حنیف اور حارث بن صمہ نے بھی اچھی طرح لڑائی کی ہے۔

5429- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه31 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو ضعيف .

5430- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه464' رقم الحديث: 5739 .

عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ، وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَالْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ

5431 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقْعَدٍ زَنَى، فَضَرَبُوهُ بِأُثْكُولٍ، أَوْ إِثْكَالِ النَّخْلِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس زنا کرنے والے لائے گئے تو آپ نے ان کو کھجور کی چال کے ساتھ مارا۔

5432 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا الزُّهْرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لَوْنَيْنِ مِنَ التَّمْرِ، الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ الْحُبَيْقِ، قَالَ: وَكَانَ النَّاسُ يَتَيَمَّمُونَ شِرَارَ ثِمَارِهِمْ، فَيُخْرِجُونَهَا فِي صَدَقَاتِهِمْ، فَنَزَلَتْ: (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة: **267**)

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو رنگوں کی کھجوروں سے منع کیا' چھوٹی بے فائدہ کھجور اور ریحان یا پودینہ کے رنگ کی۔ اور فرمایا: لوگ اپنے پھلوں میں سے بُرے پھلوں کا ارادہ کرتے ہیں' پس وہ صدقہ دیتے وقت بھی وہی نکالتے ہیں' پس یہ آیت نازل ہوئی: ''ولا تیمموا الخبیث الی آخرہ''۔

5433 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ

حضرت سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے صدقہ کا حکم فرمایا تو ایک آدمی اس کھجور سے چند خوشے لگایا جس کی گٹھلی ابھی کچی تھی۔ پس اس نے وہ رکھ دیئے تو رسول کریم ﷺ تشریف لائے۔

5431- أورد نحوه النسائي في السنن الكبرى جلد**4**صفحه**313**' رقم الحديث: **7310** .

5432- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد**2**صفحه**110** رقم الحديث: **1607** . والدارقطني في سننه جلد**2** صفحه **131** رقم الحديث: **13** .

سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِكَبَائِسَ مِنْ هٰذَا السَّخْلِ، فَوَضَعَهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ جَاءَ بِهٰذَا؟، فَكَانَ لَا يَجِيءُ اَحَدٌ اِلَّا صَبَّ الَّذِي جَاءَ بِهِ، فَنَزَلَتْ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة: 267)، وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْجُعْرُورِ، وَلَوْنِ ابْنِ الْحُبَيْقِ، اَنْ يُؤْخَذَ فِي الصَّدَقَةِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: صِنْفَانِ مِنْ تَمْرِ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ عَبَّادٌ، قَالَ سُفْيَانُ: السَّخْلُ الشِّيصُ

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون لایا؟ پس کوئی ایک نہیں لا سکتا تھا مگر وہی جو اسے رونے کو خود پسند کرے۔ پس یہ آیت نازل ہوئی: ''یا ایها الذین امنوا الی آخرہ'' اور اس دن آپ نے چھوٹی بے فائدہ کھجور سے منع کیا اور پودینہ کے رنگ والی (کچی) کھجور سے کہ اسے صدقہ میں لیا جائے۔ حضرت امام زہری کا قول ہے: مدینہ کی کھجور کی دو قسمیں ہیں۔ اور حضرت عباد نے کہا: حضرت سفیان کا قول ہے: سخل کا معنی وہ کھجور ہے جس کی گٹھلی ابھی کچی ہو۔ (ردّی اور ناکارہ کھجور جس کا گابھا صحیح نہ لگا ہو)

5434 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، قَالَ: مَرِضَ رَجُلٌ حَتَّى صَارَ جِلْدًا، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ تَعُودُهُ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَضَاقَ صَدْرًا بِخَطِيئَتِهِ، فَجَاءَ الْقَوْمُ يَعُودُونَهُ، فَقَالَ: سَلُوا لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنِّي قَدْ وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَةٍ حَرَامًا، فَلْيُقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ، وَلِيُطَهِّرْنِي،

حضرت ابوامامہ بن سہل حنیف فرماتے ہیں کہ ایک آدمی بیمار رہا' اس کا جسم سخت ہوا' ایک لونڈی اس کی عیادت کرنے کے لیے آئی' اس نے اس سے زنا کیا' اس کا سینہ گناہوں سے بھر گیا' لوگ اس کی عیادت کے لیے آئے' اس نے کہا: رسول کریم ﷺ سے میرے بارے سوال کرو میں نے زنا کرلیا ہے اور وہ مجھ پر حد لگائیں اور مجھے پاک کریں' اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ کے ہاں ہوا تو لوگوں نے کہا: اگر اس کو آپ کی طرف اُٹھا کر لے آئیں تو اس کی ہڈیاں بکھر جائیں

5434- النسائي في السنن الكبرى جلد4 صفحه312 رقم الحديث: 7307' جلد 4 صفحه313 رقم الحديث: 7308.

فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: لَوْ حُمِلَ اِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ، وَلَوْ جُلِدَ لَمَاتَ، قَالَ: فَخُذُوا مِائَةَ شِمْرَاخٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

گی اگر کوڑے ماریں تو مر جائے گا' آپ نے فرمایا: سو شاخوں والی لکڑی پکڑو اور اس کو ایک ہی دفعہ مار دو۔

5435 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَحْصَبِيُّ، اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ، حَدَّثَهُ، حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فِي الْآيَةِ الَّتِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ) (البقرة: 267)، قَالَ: هُوَ الْجُعْرُورُ، وَلَوْنُ ابْنِ حُبَيْقٍ، فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُؤْخَذَا فِي الصَّدَقَةِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''ولا تیمموا الخبیث الی آخرہ'' فرمایا: اس سے مراد چھوٹی بے فائدہ کھجور اور پودینے کے رنگ والی ہے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ میں اسے لینے سے منع فرمایا۔

5436 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَحْيَى الْمَعَافِرِيُّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل بُرا ہے' بلکہ کہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

5437 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، وَاِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ قَالَا: ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ

حضرت سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل خبیث ہے' بلکہ کہے کہ میرا دل

5436- مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 1765 رقم الحديث: 2250 . والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه 2285 رقم الحديث: 5825' جلد 5 صفحه 2286 رقم الحديث: 5826 .

شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلْيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

سخت ہوگیا ہے۔

5438 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ اَحَدُكُمْ: خَبُثَتْ نَفْسِي، وَلْيَقُلْ: لَقِسَتْ نَفْسِي

حضرت سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہرگز کوئی یہ نہ کہے کہ میرا دل بُرا ہے' بلکہ کہے کہ میرا دل سخت ہوگیا ہے۔

5439 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا اَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ بِلَالٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اِذَا كَانَ بِالْخَرَّارِ، دَخَلَ مَاءً يَغْتَسِلُ، وَكَانَ رَجُلًا بَيْضَاءَ، فَمَرَّ بِهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَقَالَ: لَمْ اَرَ كَالْيَوْمِ حُسْنَ شَيْءٍ، وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَمَا لَبِثَ سَهْلٌ اَنْ لُبِطَ، فَدَعَا لَهُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، مَنْ تَتَّهِمُونَ بِهِ؟ ، قَالُوا: عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَدَعَا عَامِرًا،

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ نکلے' جب مقامِ خرار پر پہنچے تو یہ غسل کرنے کے لیے پانی کے پاس آئے' حضرت سہل سفید آدمی تھے' ان کے پاس سے حضرت عامر بن ربیعہ گزرے' عامر بن ربیعہ نے کہا: آج تک میں نے ان جیسی خوبصورت شی نہیں دیکھی' نہ پردہ میں رہنے والی عورت' کچھ دیر بعد حضرت سہل بیہوش ہو کر گر پڑے' حضور ﷺ نے حضرت سہل کو بلوایا' فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنے کا ارادہ رکھتا ہے؟ تم شک کس پر کرتے ہو؟ ان لوگوں نے کہا: عامر بن ربیعہ پر۔ آپ نے عامر بن ربیعہ کو بلوایا' آپ نے پانی کا برتن منگوایا' عامر

5439- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1160 رقم الحديث: 3509 . ومالك في الموطا جلد2صفحه938 رقم الحديث: 1678' جلد2صفحه939 رقم الحديث: 1679 .

وَدَعَا بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ، فَأَمَرَ عَامِرًا، فَغَسَلَ وَجْهَهُ فِي الْمَاءِ، وَأَطْرَافَ يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ، وَأَطْرَافَ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبْعَيْ إِزَارِ عَامِرٍ وَدَاخِلَتَهُ، فَغَمَرَهَا فِي الْمَاءِ، ثُمَّ أَفْرَغَ الْإِنَاءَ عَلَى رَأْسِ سَهْلٍ، وَأَكْفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ دُبُرِهِ، فَأَطْلَقَ سَهْلٌ لَا بَأْسَ بِهِ

کو حکم دیا' حضرت عامر نے پانی کے ساتھ اپنا چہرہ دھویا اور اپنے دونوں ہاتھ اور گھٹنے اور دونوں پاؤں کی طرفیں پھر حضور ﷺ نے حضرت عامر کا تہبند پکڑا' شرمگاہ پر پانی چھڑکا' پھر پانی کا برتن پکڑا' حضرت سہل سے فرمایا: کچھ پانی ان کے سر کے اوپر ڈالا' ان کی پیٹھ پیچھے سے برتن انڈیل دیا' حضرت سہل تندرست ہو گئے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ کوئی تکلیف ہی نہیں تھی۔

أبو أمامة بن سهل بن حنيف عن أبيه

5440 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: رَأَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَعَجِبَ مِنْهُ، فَقَالَ: بِاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ مُخَبَّأَةً فِي خِدْرِهَا - أَوْ قَالَ: فَتَاةً فِي خِدْرِهَا - ، قَالَ: فَلُبِطَ بِهِ حَتَّى مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، قَالَ: فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ أَحَدًا؟ ، فَقَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللهِ، إِلَّا أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ قَالَ لَهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَدَعَاهُ، وَدَعَا عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللهِ عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟ إِذَا رَأَى مِنْهُ شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَلْيَدْعُ لَهُ بِالْبَرَكَةِ ، قَالَ: ثُمَّ أَمَرَهُ فَغَسَلَ لَهُ فَغَسَلَ وَجْهَهُ، وَظَاهِرَ كَفَّيْهِ، وَمِرْفَقَيْهِ، وَغَسَلَ صَدْرَهُ، وَدَاخِلَةَ إِزَارِهِ، وَرُكْبَتَيْهِ، وَأَطْرَافَ قَدَمَيْهِ فِي الْإِنَاءِ ظَاهِرَهُمَا، ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ، وَكَفَأَ الْإِنَاءَ مِنْ خَلْفِهِ - حَسِبْتُهُ قَالَ: وَأَمَرَهُ فَحَسَا مِنْهُ حَسَوَاتٍ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر بن ربیعہ نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا' ان کو پسند آیا تو حضرت عامر نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک باپردہ خاتون کو بھی اس جیسا نہیں دیکھا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو کر گر پڑے' سر نہ اُٹھا سکے۔ اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: تم کس پر شک کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ! عامر بن ربیعہ کے علاوہ کوئی نہیں ہے' اس نے ایسے ایسے کہا ہے۔ آپ نے سہل اور عامر بن ربیعہ کو بلوایا اور فرمایا: اللہ پاک ہے' کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنا چاہتا ہے' جب تم میں سے کوئی کسی شی کو دیکھے جو اُسے اچھی لگے تو وہ اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت عامر کو ان کیلئے غسل کا حکم دیا' پس اُنہوں نے اپنا چہرہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھوئے اور اپنا سینہ اور چادر کے اندر سے' گھٹنے اور پاؤں دھوئے برتن میں' پھر آپ نے حضرت سہل کے سر

- فَامَرَهُ فَقَامَ فَرَاحَ مَعَ الرَّكْبِ

پر پانی چھڑکنے کا حکم دیا اور ان کے پیچھے سے ان کے برتن کے لیے پانی ڈالا گیا۔ داؤد حدیث فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ چند چلّو پانی بہانے کا حکم دیا' حضرت سہل اس کے بعد کھڑے ہوئے اور قافلے کے ساتھ سوار ہو کر چل پڑے۔

ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابيه

5441 - حَدَّثَنَا اَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ قَالَ: رَاَى عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَغْتَسِلُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاةٍ، فَلُبِطَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ لَهُ اَحَدًا؟ ، قَالُوا: نَتَّهِمُ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، اَلَا بَرَّكْتَ؟، اغْتَسِلْ لَهُ فَغَسَلَ لَهُ عَامِرٌ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمِرْفَقَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَاَطْرَافَ رِجْلَيْهِ وَدَاخِلَةَ اِزَارِهِ فِي قَدَحٍ، ثُمَّ صَبَّ عَلَيْهِ، فَرَاحَ سَهْلٌ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا' کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج تک اس جیسی کوئی باپردہ خاتون بھی نہیں دیکھی' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو کر گر پڑے' اپنا سر بھی نہیں اُٹھا سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کس پر شک کرتے ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم عامر بن ربیعہ پر۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عامر بن ربیعہ کو بلوایا' آپ غصہ ہوئے' فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنا چاہتا ہے' کیا برکت کی دعا نہیں کر سکتا ہے! عامر کو غسل کرنے کا کہا' حضرت عامر نے اپنا چہرہ دھویا اور کہنیاں اور گھٹنے اور پاؤں دونوں اطراف' پھر حضرت سہل رضی اللہ عنہ پر پانی ڈالا گیا تو حضرت سہل تندرست ہو گئے' ایسے محسوس ہوتا تھا کہ کوئی بیماری ہی نہیں ہے۔

5442 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْاَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى عَنِ الزُّهْرِيِّ،

حضرت عامر بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت عامر بن ربیعہ بنی عدی بن کعب کے بھائی' نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو دیکھا' یہ رسول

حَدَّثَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حَنِيفٍ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ اَخَا بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ رَاَى سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَرَّارِ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلٌ، فَاُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ وَسَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ لَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ اَحَدٍ؟ ، قَالُوا: نَعَمْ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟، اَلَا بَرَّكْتَ؟، اغْتَسِلْ لَهُ ، فَغَسَلَ لَهُ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

اللہ ﷺ کے ساتھ مقامِ خراز پر تھے اور غسل کر رہے تھے‘ حضرت عامر نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے آج کے دن تک ان جیسی کوئی باپردہ خاتون ہی نہیں دیکھی‘ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بے ہوش ہو کر گر پڑے‘ حضرت سہل رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا‘ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ سہل بن حنیف کو نہیں دیکھ رہے کہ یہ اپنا سر نہیں اُٹھا رہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تم کس پر شک کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: عامر بن ربیعہ پر کہ وہ گزر رہے تھے اس حالت میں کہ یہ غسل کر رہے تھے اور اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی باپردہ خاتون بھی آج تک اس جیسی نہیں دیکھی ہے۔ حضور ﷺ نے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کو بلوایا‘ غصہ ہوئے‘ فرمایا: کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو مارنا چاہتا ہے‘ کیا تم برکت کی دعا نہیں کر سکتے؟ اس کیلئے غسل کرو‘ حضرت عامر نے غسل کیا‘ ‘ حضرت سہل بن حنیف قافلے کے ساتھ چل دیئے‘ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ بیماری ہی نہیں تھے۔

5443 - حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا اَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، اَخْبَرَنِي اَبُو اُمَامَةَ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ الْعَدَوِيَّ مَرَّ عَلَى سَهْلٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فِي الْخَرَّارِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ سَهْلٌ، فَاَتَى رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابن شہاب سے مروی ہے‘ ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری نے مجھے خبر دی کہ عامر بن ربیعہ عدوی‘ سہل کے پاس سے گزرے اس حال میں کہ وہ تالاب میں نہا رہے تھے تو انہوں نے کہا: قسم بخدا! میں نے آج کی طرح کسی کو نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی پردہ نشیں دوشیزہ کی جلد کو دیکھا (یہ وہ آدمی تھا جس کی نظر لگتی تھی) پس سہل گر گئے۔ پس ان کو رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، وَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَرَّ عَلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ وَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ؟ إِنْ لَا تُبَرِّكْ اغْسِلْ لَهُ، فَغَسَلَ لَهُ عَامِرٌ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: الْغُسْلُ الَّذِي أَدْرَكْنَا عُلَمَاءَنَا يَصْنَعُونَ، أَنْ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ بِالَّذِي يُعِينُ صَاحِبَهُ بِالْقَدَحِ فِيهِ الْمَاءُ وَيُمْسِكُ لَهُ مَرْفُوعًا مِنَ الْأَرْضِ، فَيُدْخِلَ الَّذِي يُعِينُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْمَاءِ، فَيَصُبُّ عَلَى وَجْهِهِ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ الْيُسْرَى فِي الْمَاءِ، فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فَيَغْسِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى صَبَّةً وَاحِدَةً إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَيْهِ جَمِيعًا فِي الْمَاءِ فَيَغْسِلُ صَدْرَهُ صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَغْرِفُ مِنَ الْمَاءِ فَيَصُبُّهُ عَلَى ظَهْرِ كَفِّهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى فَيَصُبُّ عَلَى مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُمْنَى صَبَّةً وَاحِدَةً فِي الْقَدَحِ، وَهُوَ فِي يَدِهِ إِلَى عُنُقِهِ، ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي مِرْفَقِ يَدِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ يَفْعَلُ مِثْلَ ذَلِكَ فِي

کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا اور عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! سہل حنیف کو کیا ہو گیا؟ قسم بخدا! وہ سر بھی نہیں اُٹھا سکتے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں کسی پر شک ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! یہ غسل کر رہے تھے' اسی حال میں عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا: میں نے آج کی طرح کبھی نہیں دیکھا اور نہ پردہ نشین کنواری لڑکی کی جلد کو دیکھا۔ پس رسول کریم ﷺ عامر بن ربیعہ کو بلا کر ناراض ہوئے اور فرمایا: کس بات پر تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو قتل کرنا چاہتا ہے؟ اگر تم برکت کی دعا نہیں کر سکتے' اب اس کی خاطر غسل کرو۔ پس عامر نے غسل کیا تو (حضرت سہل کو آرام آ گیا) وہ قافلے کے ساتھ چل پڑے۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: وہ غسل جو کرتے کراتے ہوئے ہم نے اپنے علماء کو دیکھا ہے' وہ یہ کہ اس آدمی کو ایک بڑا پیالہ کے ساتھ لایا جائے جس نے اپنے ساتھی کو نظر لگائی ہے' اس میں پانی ہو' اس پیالے کو زمین سے اوپر اُٹھا کر اس کے سامنے روک لیا جائے' جس نے نظر لگائی ہے وہ اپنا دایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے۔ پس ایک ہی بار اس کے چہرے پر یوں انڈیلا جائے کہ پانی واپس پیالے میں آئے پھر اپنا بایاں ہاتھ پانی میں داخل کرے۔ پس اپنا دایاں پیالے میں دھوئے' ایک ہی بار انڈیلنے سے پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں داخل کر کے' ایک بار انڈیل کر اپنا بایاں ہاتھ کہنیوں

ظَهْرِ قَدَمِهِ الْيُمْنَى، مِنْ عِنْدِ أُصُولِ الْأَصَابِعِ وَالْيُسْرَى كَذَلِكَ، ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُسْرَى، فَيَصُبُّ عَلَى ظَهْرِ رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَفْعَلُ بِالْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَغْمِسُ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ، فَيَصُبُّهُ عَلَى ظَهْرِ رُكْبَتِهِ الْيُمْنَى، ثُمَّ يَقُومُ الَّذِي فِي يَدِهِ الْقَدَحُ بِالْقَدَحِ، فَيَصُبُّهُ عَلَى رَأْسِ الْمَعْيُونِ مِنْ وَرَائِهِ، ثُمَّ يَكْفَأُ الْقَدَحَ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ وَرَائِهِ

تک دھوئے' پھر دونوں ہاتھ اکٹھے پانی میں دھوئے' پھر ایک ہی بار اسی پیالے میں اپنا سینہ دھوئے پھر اپنا بایاں ہاتھ داخل کرلے پھر اس پانی سے ایک چلّو بھرے اور اس کو اپنی ہتھیلی کے ظاہر پر ڈالے' اسی پیالے میں پھر بایاں ہاتھ داخل کر کے اسی پیالے میں اپنی دائیں کہنی پر انڈیلے' اس حال میں کہ وہ اس کے ہاتھ میں ہو' اپنی گردن تک (دھو ڈالے)۔ پھر اسی کی مثل اپنی بائیں کہنی کے ساتھ کرے۔ پھر اسی کی مثل کر' انگلیوں کی جڑوں کے پاس سے لے کر اپنے دائیں پاؤں کے ظاہر سے کرے اور بائیں پاؤں سے اسی طرح کرے' پھر وہ اپنا بایاں ہاتھ داخل کر کے اپنے دائیں گھٹنے کے ظاہر پر ڈالے پھر بائیں سے اسی طرح کرے' پھر اپنی ازار کے اندر داخل کرے' پھر جس کے ہاتھ میں پیالہ ہو وہ پیالہ کو اُٹھائے۔ پس اس کو اپنے دائیں گھٹنے کے ظاہر پر انڈیلے' پھر وہ آدمی جس کے ہاتھ میں پیالہ ہے' وہ پیالے کو اُٹھائے جس کو نظر لگی ہے' اس کے سر کے پیچھے سے اس پر انڈیل دے پھر اس کے پیچھے سے' سطح زمین پر اس پیالے کو اوندھا کر دیا جائے۔

5444 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ وَلَا

حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے جبکہ وہ غسل کر رہے تھے' انہوں نے کہا: میں نے کوئی پردہ نشین کنوری لڑکی بھی اس طرح نہیں دیکھی' پس وہ گر گئے حتیٰ کہ سخت درد کی وجہ سے صحیح طریقے سے نماز بھی نہ پڑھ سکے۔ پس نبی کریم ﷺ کو

جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ فَلُبِطَ بِهِ، حَتَّى مَا يُصَلِّي مِنْ شِدَّةِ الْوَجَعِ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: قَتَلْتَهُ، عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اَلا بَرَّكْتَ، فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ، فَقَالَ: اغْسِلُوهُ، فَاغْتَسَلَ، فَخَرَجَ مَعَ الرَّكْبِ

اس کی خبر دی گئی تو نبی کریم ﷺ نے ان کو بلایا' ان پر ناراض ہوئے اور فرمایا: تو نے اسے قتل کر دیا' کس بات پر تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟ تُو نے برکت کی دعا کیوں نہیں کی؟ پس نبی کریم ﷺ نے بڑے ڈول میں پانی منگوا کر فرمایا: تم (دونوں) غسل کرو' پس اُنہوں نے غسل کیا تو وہ قافلے کے ساتھ چل نکلے۔

5445 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْاُبُلِّيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عَقِيلٍ، اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ الْاَنْصَارِيَّ، اَخْبَرَهُ، اَنَّ عَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ اَخْبَرَهُ، اَنَّهُ مَرَّ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ وَهُوَ يَغْتَسِلُ فِي الْخَرَّارِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ، وَلا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَلُبِطَ بِهِ سَهْلٌ، فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لَكَ فِي سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، فَوَاللّٰهِ مَا يَرْفَعُ رَاْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَتَّهِمُونَ بِهِ مِنْ اَحَدٍ؟، قَالُوا: نَعَمْ، مَرَّ عَلَيْهِ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَهُوَ يَغْتَسِلُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ وَلا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِرًا، فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ، وَقَالَ لَهُ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ وَلا يُبَرِّكُ غَسِّلْ لَهُ، فَغَسَلَ عَامِرٌ فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ الرَّكْبِ

حضرت عقیل سے روایت ہے کہ حضرت محمد بن مسلم بن شہاب نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف انصاری نے ان کو خبر دی کہ عامر بن ربیعہ نے ان کو بتایا کہ وہ حضرت سہل بن حنیف کے پاس سے گزرے جبکہ وہ تالاب میں غسل کر رہے تھے تو اُنہوں نے کہا: قسم بخدا! آج کی طرح میں نے کبھی کوئی کنواری پردہ نشین بھی نہیں دیکھی۔ پس اس سے حضرت سہل گر گئے' پس انہیں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! سہل بن حنیف کو کیا ہو گیا۔ پس قسم بخدا! وہ اپنا سر بھی نہیں اُٹھا سکتے ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو کسی پر شک ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! حضرت عامر بن ربیعہ ان کے پاس سے گزرے ہیں جبکہ وہ غسل کر رہے تھے تو اُنہوں نے کہا: خدا کی قسم! (ہائے) میں نے آج تک کبھی کوئی پردہ نشین کنواری دوشیزہ بھی اس طرح نہیں دیکھی۔ پس رسول کریم ﷺ عامر بن ربیعہ کو بلا کر ان پر ناراض ہوئے اور ان سے فرمایا: کس

بات پر تم میں سے کوئی ایک اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے اور اس کے لیے برکت کی دعا نہیں کرتا؟ اس کی خاطر غسل کرو۔ پس عامر نے غسل کیا تو حضرت سہل تندرست ہو کر قافلے کے ساتھ چل پڑے۔

ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابيه

5446 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ: سَمِعَ اَبَاهُ يَقُولُ: اغْتَسَلَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ بِالْخَرَّارِ، فَنَزَعَ جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ يَنْظُرُ، قَالَ: وَكَانَ رَجُلًا اَبْيَضَ حَسَنَ الْجِلْدِ، فَقَالَ لَهُ عَامِرٌ: مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ، وَلَا جِلْدَ عَذْرَاءَ، فَوُعِكَ سَهْلٌ مَكَانَهُ، وَاشْتَدَّ وَعْكُهُ، فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاُخْبِرَ اَنَّ سَهْلًا قَدْ وُعِكَ، وَاَنَّهُ غَيْرُ رَائِحٍ مَعَكَ، فَاَتَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخْبَرَهُ سَهْلٌ الَّذِي كَانَ مِنْ شَاْنِ عَامِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ؟ اَلَا بَرَّكْتَ، اِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ تَوَضَّاْ لَهُ، فَتَوَضَّاَ لَهُ عَامِرٌ، فَرَاحَ سَهْلٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بِهِ بَاْسٌ

حضرت محمد بن ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے سنا' وہ فرما رہے تھے کہ حضرت سہل بن حنیف تالاب یا چشمے پر نہائے' پس اُنہوں نے وہ جبہ اُتارا جو ان پر تھا جبکہ عامر بن ربیعہ دیکھ رہے تھے' اُنہوں نے کہا جبکہ آپ سب سے زیادہ سفید اور سب سے زیادہ حسین جلد والے تھے تو حضرت عامر نے ان کے لیے کہا: آج کی طرح میں نے کوئی کنواری عورت بھی نہیں دیکھی۔ پس حضرت سہل اسی جگہ گر گئے اور ان کی تکلیف زیادہ ہوگئی۔ پس ان کی خبر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائی گئی' پس آپ ﷺ سے عرض کی گئی کہ سہل کو تکلیف ہوگئی ہے' وہ آپ کے ساتھ جانے کے قابل نہیں رہے۔ پس رسول کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے' پس حضرت سہل نے حضرت عامر والے کام کی آپ ﷺ کو خبر دی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے؟ کیا تو نے برکت کی دعا نہ کی؟ بے شک نظر لگنا حق ہے' اس کی خاطر وضو کرو۔ پس عامر نے ان کے لیے وضو کیا تو حضرت سہل' رسول کریم ﷺ کے ساتھ چل پڑے کہ ان کو کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔

5447 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ وَجُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْغَسِيلِ، حَدَّثَنِي مَسْلَمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ، فَمَرَّ بِغَدِيرٍ، فَاغْتَسَلَ فِيهِ، وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الْجِسْمِ، فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّأَةٍ، - تَعَجُّبًا مِنْ خَلْقِهِ - فَلُبِطَ بِهِ، وَحُمِلَ مَحْمُولًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ، فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: مَرَّ بِي فُلَانٌ، فَقَالَ: كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ إِذَا رَأَى مِنْ أَخِيهِ مَا يُعْجِبُهُ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ فِي مَالِهِ أَنْ يُبَرِّكَ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْعَيْنَ حَقٌّ

حضرت ابوامامہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کسی غزوہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے پس وہ ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو اُنہوں نے اس میں غسل کیا جبکہ آپ خوبصورت جسم والے تھے پس ان کے پاس سے ایک انصاری آدمی گزرے اُنہوں نے کہا: آج کی طرح میں نے کوئی پردہ نشین کنواری دوشیزہ کو بھی نہیں دیکھا' ان کی تخلیق پر تعجب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ پس اسی سے آپ گر پڑے' انہیں اُٹھا کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ ﷺ نے ان سے پوچھا تو اُنہوں نے اس بات کی خبر دی جو انصاری نے کہی تھی' پس اُنہوں نے عرض کی: فلاں آدمی میرے پاس سے گزرا تو اس نے اس اس طرح کی بات کی۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو کیا رکاوٹ ہے کہ جب وہ اپنے بھائی کی کوئی شی یا مال دیکھے اور اس پر اسے تعجب ہو تو وہ اس کیلئے برکت کی دعا کرے (یا ماشاء اللہ کہے) کیونکہ نظر لگنا برحق ہے۔

5448 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْتُ الْخَرَّارَ، أَغْتَسِلُ، فَقَالَ عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ خَلْقًا وَلَوْنًا كَأَنَّهُ خَلْقُ مُخَبَّأَةٍ، فَلُتِحَ بِي، فَحُمِيتُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں: میں تالاب میں داخل ہوا تا کہ میں غسل کروں تو حضرت عامر بن ربیعہ نے کہا: میں نے آج کی طرح مخلوق اور رنگ کبھی نہیں دیکھا گویا پردہ نشین کنواری دوشیزہ ہے' پس مجھے تیز نظر سے دیکھا گیا تو مجھے بخار ہو گیا۔ پس نبی کریم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک کس بات پر اپنے بھائی کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَامَ يَقْتُلُ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ، اِذَا اَعْجَبَهُ مِنْ اَخِيهِ شَیْءٌ، فَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ، وَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَطَرَفَ اِزَارِهِ وَرُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ وَصَبَّ عَلَيْهِ، فَرَاحَ مَعَ النَّاسِ

قتل کرتا ہے جب اسے اپنے بھائی کی کوئی شی تعجب میں ڈالے تو وہ برکت کی دعا کرے اور نبی کریم ﷺ نے اس کو اپنا چہرہ دونوں ہاتھ ازار بند کے اندر کی ایک طرف اور اپنے گھٹنے دھونے کا حکم دیا' پھر وہ اس سے کچھ پیئے اور پھر اس پر (نظر لگے آدمی پر) انڈیل دیا جائے' (یہ کام کرنے سے) وہ اُٹھ کر لوگوں کے ساتھ چل پڑے۔

ابو امامة بن سهل بن حنيف عن ابيه

5449 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَجَّاجِ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا اَبُو حُمَةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا اَبُو قُرَّةَ، قَالَ: ذَكَرَ زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ يَعُودُهُ مِنْ وَجَعٍ اَصَابَهُ مِنَ الشَّوْكَةِ، وَكَوَاهُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَيِّتٍ لِيَهُودَ، يَقُولُونَ: قَدْ دَاوَاهُ صَاحِبُهُ، فَلَمْ يَنْفَعْهُ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ حضرت سعد بن زرارہ کے پاس تشریف لائے تا کہ ان کی عیادت کریں' اس درد کے سبب جو کانٹا چبھنے کے سبب ان کو تھا اور ان کے کندھے پر داغا گیا تو فوت ہو گئے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہودیوں کے لیے بُری میت وہ ہے جس کے لیے وہ کہتے: اس کے ساتھی نے ان کو دوا دی لیکن دوا نے اس کو کوئی فائدہ نہ دیا۔

5450 - حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اَسْعَدَ بْنِ زُرَارَةَ وَبِهِ وَجَعٌ يُقَالُ لَهُ: الشَّوْكَةُ،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ حضرت سعد بن زرارہ کے پاس ان کی عیادت کرنے کیلئے تشریف لائے' اس درد کی وجہ سے جو کانٹا چبھنے کے سبب ان کو ہوا تھا' پس اس کے کندھے پر داغا گیا تو وہ فوت ہو گئے تو نبی کریم ﷺ

5449- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 98 وقال: رواه الطبراني وفيه زمعة بن صالح وقد ضعفه الجمهور ووثقه ابن معين في رواية وضعفه في غيرها .

فَكَوَاهُ عَلَى عَاتِقِهِ، فَمَاتَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِئْسَ الْمَيِّتُ لِلْيَهُودِ، يَقُولُونَ: قَدْ دَاوَاهُ صَاحِبُهُ اَفَلَا نَفَعَهُ

نے فرمایا: یہودیوں کیلئے بُرا میت وہ ہے جو کو اس کے دوست نے دوائی دی لیکن دوائی نے اس کو نفع نہ دیا۔

5451 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ اَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الْاَرْزَنِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ صَدَقَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ، اِذْ طَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَصَائِصِ الْبَيْتِ، فَنَظَرَ وَمَعَهُ مِدْرًى، فَقَالَ: لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي لَقُمْتُ حَتَّى اُدْخِلَ هَذَا فِي عَيْنَيْكَ، فَاِنَّمَا الْاِذْنُ لِيَكُفَّ الْبَصَرَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہٗ نبی کریم ﷺ کے بارے میں روایت فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ اپنے کسی حجرے میں تشریف فرما تھے جبکہ آپ نے مکان کی درزوں میں سے جھانکا' پس آپ نے دیکھا اس حال میں کہ آپ کے ہاتھ میں گارا مٹی تھی۔ پس آپ نے فرمایا: اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تُو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ تیری آنکھوں میں ڈال دیتا' یہ جو اجازت لینے کا حکم دیا گیا ہے' اسی لیے ہے کہ آنکھ کو روکا جائے۔

5452 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا اَبُو سُفْيَانَ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُ فُقَرَاءَ اَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَيَشْهَدُ جَنَائِزَهُمْ اِذَا مَاتُوا، فَتُوُفِّيَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِ الْعَوَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا حَضَرَتْ فَآذِنُونِي فَاَتَوْهُ لِيُؤْذِنُوهُ، فَوَجَدُوهُ نَائِمًا، وَقَدْ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ مدینہ کے فقراء کی عیادت فرماتے اور ان کے جنازوں میں شریک ہوتے تھے جب وہ فوت ہو جاتے' اہل عوالی کی ایک عورت فوت ہو گئی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب جنازہ تیار ہو تو مجھے آگاہ کرنا' پس وہ آگاہ کرنے کی خاطر حاضر ہوئے تو آپ ﷺ آرام فرما رہے تھے جبکہ رات کا ایک حصہ گزر چکا تھا۔ پس انہوں نے آپ ﷺ کو جگانا پسند نہ کیا اور انہوں نے کہا: رات کی تاریکی ہے' حضور ﷺ کو تکلیف ہوگی' رات کو زمین پر کیڑے وغیرہ بھی زیادہ

5452- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 36 وقال: رواه الطبراني في الأوسط وفيه سفيان بن حسين وفيه كلام وقد وثقه جماعة وبقية رجاله رجال الصحيح .

ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ، فَكَرِهُوا اَنْ يُوقِظُوهُ، وتَخَوَّفُوا عَلَيْهِ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ، وهَوَامَّ الْاَرْضِ، فَذَهَبُوا بِهَا، فَلَمَّا اَصْبَحَ سَاَلَ عَنْهَا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْنَاكَ لِنُؤْذِنَكَ، فَوَجَدْنَاكَ نَائِمًا، فَكَرِهْنَا اَنْ نُوقِظَكَ، وتَخَوَّفْنَا عَلَيْكَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وهَوَامَّ الْاَرْضِ، فَذَهَبُوا، فَمَشَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى قَبْرِهَا، فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ اَرْبَعًا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُثْمَانَ

ہوتے ہیں (روشنی کا انتظام بھی نہیں ہے) پس وہ جنازہ لے کر خود ہی چلے گئے' پس جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے اس کے بارے میں سوال کیا' صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم آپ کو آگاہ کرنے آئے لیکن آپ آرام فرما رہے تھے' پس ہم نے آپ کو جگانا مناسب نہ سمجھا' ہمیں آپ پر رات کی تاریکی اور زمین کے کیڑوں کا خوف ہوا' پس وہ چلے گئے۔ سو رسول کریم ﷺ اس کی قبر تک چل کر گئے اور اس پر نماز ادا فرمائی اور چار تکبیریں کہیں۔ یہ الفاظ حضرت عثمان کی حدیث کے ہیں۔

5453 - حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ، عَنْ اِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: مَرِضَ فِينَا رَجُلٌ، حَتَّى صَارَ جِلْدًا عَلَى عَظْمٍ، فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ جَارِيَةٌ تَعُودُهُ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لِلْقَوْمِ الَّذِي يَعُودُونَهُ: سِيرُوا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَاَةٍ حَرَامًا لِيُقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ لِيُطَهِّرَنِي، فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَوْ حُمِلَ اِلَيْكَ لَتَفَسَّخَتْ عِظَامُهُ، وَلَوْ ضُرِبَ لَمَاتَ، فَقَالَ: خُذُوا لَهُ مِائَةَ شِمْرَاخٍ اِثْكُولٍ، فَاضْرِبُوهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے اندر ایک آدمی بیمار ہو گیا یہاں تک کہ اس کی ہڈیوں پر صرف چمڑہ ہی باقی رہ گیا (گوشت گل گیا) اتفاق سے ایک لونڈی اس کی بیمار پرسی کرنے کو آئی تو اس نے اس سے زنا کر لیا۔ اس کے بعد (اس پر خوف یوں طاری ہوا کہ) اس نے اپنی قوم والوں سے کہا: مجھے رسول کریم ﷺ کے پاس لے جاؤ کیونکہ میں نے ایک عورت سے زنا کر لیا ہے تاکہ آپ ﷺ مجھ پر حد قائم فرما کر مجھے پاک کر دیں۔ پس اس بات کا ذکر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں کیا گیا' پھر لوگوں نے عرض کی: قسم بخدا! اگر اس کو اُٹھا کر آپ کے پاس لاتے ہیں تو اس کی ہڈیاں بکھر جائیں گی اور اگر اسے کوڑے مارتے ہیں تو وہ مر جائے گا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کیلئے سو شاخوں والی چھڑی لو اور اسے

ایک ہی ضرب مارو۔

5454 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَهْدِيّ الْاَخْمِيمِيُّ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ مَهْدِيّ، ثنا عَنْبَسَةُ، ثنا يُونُسُ، عَنِ الزُّهْرِيّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عَتِيقِ بْنِ عَائِذٍ الْمَخْزُومِيّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ بِمَكَّةَ عَائِشَةَ لَمْ يَتَزَوَّجْ بِكْرًا غَيْرَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَ بِالْمَدِينَةِ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ خُنَيْسِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ السَّكْنِ بْنِ عَمْرٍو اَخِي بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيّ، ثُمَّ تَزَوَّجَ اُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ اَبِي سُفْيَانَ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ الْاَسَدِيّ اَسَدِ خُزَيْمَةَ، ثُمَّ تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ بِنْتَ اَبِي اُمَيَّةَ، وَكَانَ اسْمُهَا هِنْدٌ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْاَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى، ثُمَّ تَزَوَّجَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، وَكَانَتْ قَبْلَهُ تَحْتَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ، ثُمَّ تَزَوَّجَ مَيْمُونَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ، وَسَبَى جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ بْنِ اَبِي ضِرَارٍ، مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، مِنْ خُزَاعَةَ، فِي غَزْوَتِهِ الَّتِي هَدَمَ فِيهَا مَنَاةَ غَزْوَةِ الْمُرَيْسِيعِ، وَسَبَى صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيّ بْنِ اَخْطَبَ مِنَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے مکہ میں حضرت خدیجہ بنت خویلد سے نکاح کیا' آپ ﷺ سے پہلے وہ عتیق بن عائذ مخزومی کی بیوی تھیں (وہ فوت ہوا) پھر مکہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا جبکہ آپ کنواریں تھیں' آپ کے علاوہ کسی کنواری سے نکاح نہ کیا' پھر مدینہ میں حضرت حفصہ بنت عمر سے نکاح کیا آپ ﷺ سے پہلے وہ خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت سودہ بنت زمعہ سے نکاح فرمایا جبکہ وہ پہلے بنوعامر بن لؤی کے بھائی سکن بن عمر کے نکاح میں تھیں' پھر آپ ﷺ نے حضرت اُم حبیبہ بنت ابوسفیان سے نکاح کیا جبکہ وہ پہلے عبیداللہ بن جحش اسدی اسد خزیمہ کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت اُم سلمہ بنت ابوامیہ سے نکاح کیا جن کا اصل نام ہند تھا جبکہ آپ ﷺ سے پہلے وہ ابوسلمہ بن عبدالاسد بن عبدالعزیٰ کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت زینب بنت جحش سے نکاح فرمایا جبکہ آپ ﷺ سے پہلے وہ زید بن حارثہ کے نکاح میں تھیں' پھر حضرت میمونہ بنت حارث سے شادی کی' پھر غزوۂ بنی مصطلق میں خزاعہ برادری کے بنومصطلق قبیلے حضرت جویریہ بنت حارث بن ابوضرار قید ہوکر آئیں وہ غزوہ جس میں مریسیع کے

5454- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **9** صفحه **252** وقال: رواه الطبراني عن شيخه القاسم بن عبد الله الأحميمي وهو ضعيف وقد وثق وبقية رجاله ثقات وقد رواه مرة باختصار موقوفا على يحيى بن أبي كثير ورجاله ثقات .

بَنِي النَّضِيرِ، وَكَانَتَا مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ، فَقَسَمَ لَهُمَا، وَاسْتَسَرَ رَيْحَانَةَ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، ثُمَّ اَعْتَقَهَا، فَلَحِقَتْ بِاَهْلِهَا، وَاحْتَجَبَتْ وَهِيَ عِنْدَ اَهْلِهَا، وَطَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ، وَفَارَقَ اُخْتَ بَنِي عَمْرِو بْنِ كِلَابٍ، وَفَارَقَ اُخْتَ بَنِي الْجَوْنِ الْكِنْدِيَّةَ، مِنْ اَجْلِ بَيَاضٍ كَانَ بِهَا، وَتُوُفِّيَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ خُزَيْمَةَ الْهِلَالِيَّةُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ، وَبَلَغَنَا اَنَّ الْعَالِيَةَ بِنْتَ ظَبْيَانَ تَزَوَّجَتْ قَبْلَ اَنْ يُحَرِّمَ اللّٰهُ نِسَاءَهُ، فَنَكَحَتِ ابْنَ عَمٍّ لَهَا مِنْ قَوْمِهَا، وَوَلَدَتْ فِيهِمْ

غزوہ کا بت گرا تھا اور صفیہ بنت حیی بن اخطب قید ہوئیں جن کا تعلق قبیلہ بنونضیر سے تھا اور یہ دونوں مال فئی سے آپ ﷺ کو آئیں' پس آپ نے ان دونوں کے لیے باری تقسیم کی۔ بنوقریظہ سے ریحانہ قیدی بنیں پھر آپ ﷺ نے ان کو آزاد کر دیا' پس وہ اپنے گھر والوں کی طرف چلی گئیں اور پردے میں ہو گئیں جبکہ وہ اپنے اہل کے پاس تھیں اور رسول کریم ﷺ نے عالیہ بنت ظبیان کو طلاق دے دی اور بنوعمرو بن کلاب کی بہن کو جدا کر دیا۔ بنوجون کندیہ کی بہن کو بھی جدا فرما دیا' اس کے جسم پر سفید رنگ کے دانوں کی صورت میں بیماری کی وجہ سے جبکہ زینب بنت خزیمہ ہلالیہ کا وصال ہو گیا۔ ابھی رسول کریم ﷺ ظاہری حیات کے ساتھ زندہ تھے' ہمیں یہ پتہ چلا کہ عالیہ بنت ظبیان کے ساتھ نکاح کر لیا' اس سے پہلے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی کسی بیوی کو حرام فرمایا ہو۔ اُنہوں نے اپنی برادری میں اپنے چچا کے بیٹے سے نکاح کیا اور ان سے ان کی اولاد بھی ہوئی۔

5455 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْاَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ سَاَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ

حضرت سہل بن حنیف سے ہے کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو اپنی بیوی کے قریب جاتا ہے تو اسے صرف مذی آتی (پانی)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس وہ اپنے عضو خاص کو دھو کر وضو کر لے' عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس میں سے جو کپڑے کو لگ جائے اس کا کیا حکم ہے؟

5455- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه247' رقم الحديث: 303 .

يَدْنُو مِنْ اَهْلِهِ فَيُمْذِى، قَالَ: يَغْسِلُ ذَكَرَهُ وَيَتَوَضَّأُ ،قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا اَصَابَ الثَّوْبَ مِنْهُ؟ قَالَ: يَتَحَرَّى مَكَانَهُ فَيَغْسِلُهُ

فرمایا: اس خاص جگہ کوتلاش کر کے جہاں وہ مواد لگا ہے بس اسے ہی دھو لے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5456 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ اَبِي بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، اَوْ مُكَاتِبًا فِي رَقَبَتِهِ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلَّهُ

حضرت عبداللہ بن سہل بن حنیف سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن حنیف نے ان کو حدیث سنائی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجاہد فی سبیل اللہ یا اپنی تنگ دستی کی حالت میں چٹی بھرنے والے یا اپنی گردن چھڑانے میں مالِ کتابت ادا کرنے والے کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ اسے اس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

5457 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن حنیف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی مدد کی، قرض دار کی اس کی تنگ دستی میں مدد کی اور مکاتب کی گردن چھڑانے میں اس کی مدد کی تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا، اس دن جس دن اس

5456- البيهقي في سننه الكبرى جلد10صفحه320، رقم الحديث: 21410 .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ اَعَانَ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، اَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ، اَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ، اَظَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ

کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔

اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن انصاری' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5458 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا اَبُو مَعْشَرٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْاَنْصَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: قَالَ اَهْلُ الْعَالِيَةِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسَ، قَالَ: فَاَدُّوا حَقَّ الْمَجَالِسِ، قَالُوا: وَمَا حَقُّ الْمَجَالِسِ؟، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ كَثِيرًا، وَاَرْشِدُوا السَّبِيلَ، وَغُضُّوا الْاَبْصَارَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اہل عالیہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم (راستوں میں) بیٹھنے پر مجبور ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر مجالس کا حق ادا کرو۔ عرض کی: مجالس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا' راستہ بھولے کو راستہ بتانا اور اپنی آنکھوں کو جھکا کر رکھنا۔

عُبَيْدُ بْنُ السَّبَّاقِ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

عبید بن السباق' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5459 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مذی کے بارے میں سوال کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی طرف سے آپ لوگوں کو وضو ہی کافی ہے' عرض کی: جو چیز کپڑوں پر لگ جائے

5458- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 62 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو بكر بن عبد الرحمن الأنصاري تابعي لم أعرفه وبقية رجاله وثقوا .

5459- أورده عبد بن حميد في مسنده جلد 1 صفحه 171' رقم الحديث: 468 .

وَسَلَّمَ عَنِ الْمَذْيِ، فَقَالَ: يَكْفِيكَ مِنْهُ الْوُضُوءُ، قَالَ: فَكَيْفَ اَصْنَعُ بِمَا اَصَابَ ثَوْبِي؟ قَالَ: تَاْخُذُ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَتَنْضَحُ مِنْ ثَوْبِكَ حَيْثُ تَرَى اَنَّهُ اَصَابَهُ

اس کا کیا کریں؟ فرمایا: چلّو پانی لے کر کپڑے پر چھڑک دو جہاں تم دیکھتے ہو کہ وہ لگی ہے۔

5460 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ، ثنا اِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ السَّبَّاقُ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: كُنْتُ اَلْقَى مِنَ الْمَذْيِ شِدَّةً، وَكُنْتُ كَثِيرًا اَغْتَسِلُ مِنْهُ، فَسَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءَ، زَادَ يَزِيدُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ بِمَا يُصِيبُ ثَوْبِي مِنْهُ، فَقَالَ: اِنَّمَا يَكْفِيكَ كَفٌّ مِنْ مَاءٍ، تَنْضَحُ بِهِ ثَوْبَكَ، حَيْثُ تَرَاهُ اَصَابَ ،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے مذی کثرت سے آتی تھی اور میں کثرت سے غسل کرتا تھا' صرف اس کی وجہ سے۔ پس میں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی وجہ سے تجھے وضو کر لینا ہی کافی ہے' زیادہ سے زیادہ۔ میں نے عرض کی: جو میرے کپڑے پر چیز لگ جائے تو میں اس کا کیا کروں؟ فرمایا: پانی کا ایک چلّو تجھے کافی ہے' اس کے ساتھ اس کے کپڑوں پر چھڑک دے جہاں تُو دیکھے کہ وہ چیز لگی ہے۔

حَدَّثَنَا اَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عُثْمَانُ بْنُ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ جَدِّهِ

حضرت عثمان بن ابی امامہ بن سہل اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں

5461 - حَدَّثَنَا اَبُو يَعْلَى اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت

5461- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه173 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه يزيد بن عياض وهو كذاب .

بْنِ الْمُثَنَّى الْمَوْصِلِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي اُمَامَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ حَقِّ الْجُمُعَةِ السِّوَاكُ، وَالْغُسْلُ، وَمَنْ وَجَدَ طِيبًا فَلْيَمَسَّ مِنْهُ

ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے حقوق یہ ہیں: (۱) مسواک کرنا (۲) غسل کرنا (۳) جس کو خوشبو میسر آئے تو وہ لگالے۔

رِفَاعَةُ بْنُ سَهْلٍ الْجُهَنِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت رفاعہ بن سہل جہنی' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5462 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْاَصْبَهَانِيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمَصِيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ اَبِي غَسَّانَ الْمَدِينِيِّ، عَنْ اَبِي الْحُوَيْرِثِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ سَهْلٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَارِجٌ مِنْ بَعْضِ بُيُوتِهِ يَجُرُّ رِدَاءَهُ وَهُوَ يَقُولُ: سَيَبْلُغُ النَّاسُ سَلْعًا، ثُمَّ يَاْتِي عَلَى الْمَدِينَةِ زَمَانٌ يَمُرُّ السَّفَرُ عَلَى بَعْضِ اَقْطَارِهَا فَيَقُولُ: قَدْ كَانَتْ هَذِهِ مَرَّةً عَامِرَةً مِنْ طُولِ الزَّمَانِ وعَفْوِ الْاَثَرِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا اس حال میں کہ آپ ایک حجرے سے باہر تشریف لا رہے تھے۔ اپنی چادر کا پلّو پکڑے ہوئے تھے' عنقریب لوگ ساز و سامان کو پہنچیں گے' پھر مدینہ شریف پر ایک ایسا زمانہ آئے گا' اس کے قطروں میں سے کسی قطرہ پر سفر گزرے گا' پس وہ کہے گا: کبھی یہ جگہ آباد تھی زمانے کے لمبا ہونے اور آثار کے مٹنے کے سبب سے۔

اَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ

حضرت ابو وائل شقیق بن سلمہ

5462- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه15 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابراهيم بن عبد الله بن خالد المصيصي وهو متروك .

سَلَمَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5463 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا اَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ يَوْمَ صِفِّينَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا الرَّاْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ اَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ لَرَدَدْنَا، وَمَا جَعَلْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا فِي اَمْرٍ اِلَّا سَهُلَ لَنَا اِلَى اَمْرٍ نَعْرِفُهُ غَيْرَ اَمْرِنَا هَذَا، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا يَوْمَ اَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ اَنْ نَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف نے فرمایا: اے لوگو! دین پر اپنی رائے کو ترجیح نہ دو' پس ہم نے اپنے آپ کو دیکھا ہے اس حال میں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ تھے اور اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم رسول کریم ﷺ کے فرمان کو ان پر لوٹا دیتے اور ہم نے کسی معاملے میں اپنی تلواروں کو اپنے کندھوں پر رکھا مگر ہمارے لیے آسان بنا دیا جس کو ہم پہچانتے تھے' اس کے علاوہ دوسرے کام کو اور ہم نے ابوجندل کا دن بھی دیکھا اور اگر ہم میں رسول کریم ﷺ کا حکم رد کرنے کی طاقت ہوتی تو ہم اس دن ردّ کر دیتے (لیکن ہم نے ردّ نہ کیا)۔

5464 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، اتَّهِمُوا الرَّاْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَاَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اور ہم نے خود کو رسول کریم ﷺ کے ساتھ دیکھا ہے' پھر آگے پوری حدیث ذکر کی۔

5465 - حَدَّثَنَا اَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا اِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اے لوگو! دین کے خلاف اپنی رائے کو وہم وگمان

5463- مسلم في صحيحه جلد3صفحه1412 رقم الحديث: 1785 . والبخاري في صحيحه جلد6صفحه2665 رقم الحديث: 6878 .

عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، فَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

ہی سمجھو! پس تحقیق ہم نے خود کو دیکھا ہے اس حال میں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے' پس پوری حدیث ذکر کی۔

5466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ بِصِفِّينَ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ، وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَدَدْتُهُ، وَاللّٰهِ مَا وَضَعْنَا سُيُوفَنَا عَلَى عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ قَطُّ إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا

حضرت شقیق فرماتے ہیں: میں نے صفین کے دن حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اپنی رائے کو متہم بناؤ' قسم بخدا! میں نے خود کو ابوجندل کے دن دیکھا' اگر مجھ میں رسول کریم ﷺ کا حکم ردّ کرنے کی طاقت ہوتی تو میں اس دن اسے ردّ کر دیتا' قسم بخدا! جب کبھی ہم نے کسی معاملے میں اپنی تلواروں کو اپنے کندھوں پر رکھا تو ہماری رہنمائی ایسے امر کی طرف کر دی' جس کو ہم پہچانتے تھے مگر تمہارا یہ معاملہ۔

5467 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَدِمَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، فَأَتَيْنَاهُ فَقَالَ: اتَّهِمُوا الرَّأْيَ عَلَى الدِّينِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ نَسْتَطِيعُ نَرُدُّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْنَاهُ وَاللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف تشریف لائے' ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا: میں نے ابوجندل کے دن خود کو دیکھا کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ہم نے رسول کریم ﷺ کا حکم لوٹا دیا ہوتا' اللہ اور اس کا رسول سب سے بہتر جاننے والے ہیں۔

5468 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: مَا وَضَعْنَا أَسْيَافَنَا عَلَى

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں: جب بھی کسی معاملے میں ہم نے اپنی تلواریں' اپنے کندھوں پر رکھیں تو ہمیں کوئی طریقہ آ گیا جس سے ہمارا کام آسان ہو گیا مگر یہ جو معاملہ پیش آیا ہے (اس کا کوئی حل نظر نہیں

عَوَاتِقِنَا إِلَى أَمْرٍ إِلَّا أَتَيْنَا طَرِيقًا يَسْهُلُ لَنَا إِلَّا هَذَا الْأَمْرَ، وَاللّٰهِ مَا فِي الْأَرْضِ خَصْمٌ فَإِنَّا نَسُدُّهُ إِلَّا فُتِحَ خَصْمٌ أَشَدُّ مِنْهُ، لَوْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلِ بْنِ سُهَيْلٍ، وَلَوِ اسْتَطَعْتُ أَنْ أَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ لَرَدَدْتُهُ، وَكَانَ خَيْرًا مِنِّي وَأَكْرَمَ. قَالَ: وَكَانَ أَبُو جَنْدَلٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا، وَكَانَ وَالِدُهُ كَافِرًا، فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِيهِ، فَقَيَّدَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَرَدَّهُ

آ رہا ہے) قسم بخدا! زمین میں کوئی مدمقابل نہیں جس کو ہم روکتے ہیں مگر اس سے سخت مدمقابل کے آنے کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اگر میں ابوجندل بن سہیل کے دن خود کو دیکھوں' اگر مجھے طاقت ہوتی کہ میں رسول کریم ﷺ کا حکم ردّ کر دوں تو فرمایا: حضرت ابوجندل (بیڑیوں میں جکڑے ہوئے) اس حال میں رسول ﷺ کی طرف آئے کہ ان کا والد کافر تھا اور آپ مسلمان تھے' پس رسول کریم ﷺ نے ان کو ان کے باپ کی طرف لوٹا دیا۔ پس ان کے باپ نے ان کو بیڑیوں میں جکڑ دیا' پھر وہ اسی حال میں آئے تو بھی آپ ﷺ نے ان کو واپس کر دیا (کیونکہ معاہدہ ہو چکا تھا اور مسلمانوں کے نزدیک ظاہری اذیت کوئی معنی نہیں رکھتی ہے)۔

5469 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سِيَاهٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ صِفِّينَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّهِمُوا أَنْفُسَكُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَاهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ، وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى قَالَ: فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا، وَنَرْجِعُ وَلَمَّا يَحْكُمِ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ قَالَ: يَا ابْنَ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے صفین کے دن فرمایا: اے لوگو! اپنی ذات کو ہی متہم قرار دو' تحقیق ہم نے حدیبیہ کے دن خود کو دیکھا کہ اگر ہم قتال کی رائے قائم کرتے تو ہم ان کو قتل کر دیتے' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم حق پر نہیں ہیں؟ اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! عرض کی: پھر کس وجہ سے ہم اپنے دین میں پستی اختیار کریں اور واپس چلے جائیں' اللہ نے ابھی تک

5469- مسلم جلد3 صفحہ1411 رقم الحديث: 1785 . والبخاري جلد3 صفحہ1162 رقم الحديث: 3011 .

الْخَطَّابِ، إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ، وَلَنْ يُضَيِّعَنِي أَبَدًا، فَرَجَعَ وَهُوَ مَغِيظٌ، وَلَمْ يَصْبِرْ حَتَّى أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ: أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ؟ أَلَيْسَ قَتْلَانَا فِي الْجَنَّةِ، وَقَتْلَاهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَفِيمَ نُعْطِي الدَّنِيَّةَ فِي دِينِنَا، فَنَرْجِعُ، وَلَمَّا يَحْكُمِ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ؟ فَقَالَ: يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ، وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا، فَنَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ، فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ إِيَّاهَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَفَتْحٌ هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ

ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ نہیں فرمایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے خطاب کے بیٹے! میں اللہ کا رسول ہوں وہ ہرگز کبھی بھی مجھے ضائع نہیں فرمائے گا۔ پس وہ لوٹ گئے اس حال میں کہ غصے سے بھرے ہوئے تھے یہاں تک کہ ابوبکر آ گئے۔ عرض کی: کیا ہم حق پر اور وہ باطل پر نہیں ہیں؟ کیا ہمارے مقتول جنتی اور اُن کے جہنمی نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں نہیں! عرض کی: ہم اپنے دین کے معاملہ میں گھٹیا درجے کی بات کس لیے قبول کریں۔ پس انہوں نے حضرت ابن خطاب سے مخاطب ہو کر فرمایا: اے ابن خطاب! یہ اللہ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ ہرگز کبھی بھی ان کو ضائع نہیں کرے گا تو سورۂ فتح نازل ہوئی۔ پس رسول کریم ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا، پس ان کے سامنے اس کو پڑھا، پس اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہی فتح ہے؟ فرمایا: ہاں!

5470 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، وَحِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالُوا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّهِمُوا رَأْيَكُمْ، فَإِنَّا وَاللَّهِ مَا أَخَذْنَا بِقَوَائِمِهِنَّ إِلَى أَمْرٍ يَقْطَعُنَا إِلَّا أَسْهَلَ بِنَا إِلَى أَمْرٍ نَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا، فَإِنَّهُ لَا

حضرت شقیق فرماتے ہیں: حضرت سہل بن حنیف نے فرمایا تھا: اے لوگو! اپنی رائے کو ہی مشکوک سمجھو کیونکہ قسم! جب کبھی ہم نے اپنی تلواروں کو کسی معاملے میں پکڑا تو اس سے زیادہ آسان کام ہمیں سکھا دیا گیا کیونکہ وہ شدت اور شک کو ہی زیادہ کرتا تھا، پس میں نے ابوجندل کے دن خود کو دیکھا اور اگر میں (اپنی رائے پر) رسول کریم ﷺ کے خلاف دوسرے مددگار پاتا تو شاید انکار کا مرتکب ہوتا۔

يَزْدَادُ إِلَّا شِدَّةً وَلَبْسًا، فَلَوْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ، وَلَوْ أَجِدُ أَعْوَانًا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْكَرْتُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5471 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ، وَقَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، بِالْقَادِسِيَّةِ، فَمَرُّوا عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ، فَقَامَا، فَقِيلَ لَهُمَا: إِنَّمَا هُوَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، فَقَالَا: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ، فَقِيلَ: إِنَّهَا جَنَازَةُ يَهُودِيٍّ، فَقَالَ: أَلَيْسَتْ نَفْسًا

حضرت ابن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف اور قیس بن سعد رضی اللہ عنہ دونوں قادسیہ میں تھے دونوں کے پاس سے جنازہ گزرا تو دونوں کھڑے ہو گئے دونوں سے عرض کی گئی: یہ اس ملک کا رہنے والا تھا' دونوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے ایک جنازہ گزرا تو آپ کھڑے ہو گئے' آپ سے عرض کی گئی: یہ یہودی کا جنازہ ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ انسان (ایک جان) نہیں ہے۔

يَسِيرُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت یسیر بن عمرو' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ

حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں حضرت سہل بن حنیف کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے آپ

5471- مسلم جلد2صفحه661 رقم الحديث: 961 . والبخاري جلد1صفحه441 رقم الحديث: 1250 .

5472- أخرج نحوه البخاري صحيحه جلد6صفحه2541' رقم الحديث: 6535 .

الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَقُلْتُ: أَخْبِرْنِي مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْحَرُورِيَّةِ، قَالَ: أُخْبِرُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا أَزِيدُكَ عَلَيْهِ شَيْئًا، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَرَبَ بِيَدِهِ فَقَالَ: يَخْرُجُ مِنْ هٰهُنَا، وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ، قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

بتائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ کو حروریہ کے متعلق فرماتے ہوئے سنا ہے! حضرت سہل نے فرمایا: میں تمہیں بتاتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' اس پر اپنی طرف سے کسی شی کا اضافہ نہیں کروں گا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے اپنا دست مبارک مارا اور فرمایا: یہاں سے نکلیں گے' آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' وہ لوگ قرآن پڑھیں گے' قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ اسلام سے اس طرح نکلیں گے جس طرح تیر کمان سے نکلتا ہے۔

5473 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا يَسِيرُ بْنُ عَمْرٍو، قَالَ: قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْخَوَارِجِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ نَحْوَ الْعِرَاقِ: يَخْرُجُ مِنْهُمْ قَوْمٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ

حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کے متعلق کوئی بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ سے سنا' آپ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے عراق کی طرف اشارہ کیا کہ ان سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔

السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ

5474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بِيَدِهِ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مُحَلَّقَةً رُءُوسُهُمْ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کیا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے (ان کی نشانی یہ ہے کہ) اُن کے سر منڈھے ہوئے ہوں گے۔

5475 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ يَسِيرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قُلْتُ: أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْمَدِينَةِ شَيْئًا؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ، إِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ

حضرت یسیر بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے مدینہ شریف کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: امن والاحرم ہے' امن والاحرم ہے۔

5476 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي،

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے مدینہ شریف کی طرف اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ یہ امن والاحرم ہے۔

5474- اورده ابن ابی شيبة فی مصنفه جلد7صفحه563' رقم الحديث: 37939 .

5475- ذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد جلد3صفحه302 وقال: رواه الطبرانی فی الكبير ورجاله رجال الصحيح .

ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ: إِنَّهَا حَرَامٌ آمِنٌ

5477 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ يَسِيرَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: حَرَمٌ آمِنٌ، حَرَمٌ آمِنٌ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے مدینہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: امن والاحرم ہے امن والاحرم ہے۔

سَعِيدُ بْنُ ذِي حُدَّانَ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت سعید بن ذی حدان' حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5478 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

حضرت سعید بن ذی حدان فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہم نے حج کا احرام باندھا' جب ہم مدینہ آئے تو ہمیں حکم دیا کہ ہم عمرہ کریں۔

5478- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه914' رقم الحديث: 1247 .

5479 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَالْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ ذِي حُدَّانَ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، كَانَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ مِثْلَ مَنْ لَمْ يَتَّهِمْ رَأْيَهُ، خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً

حضرت سعید بن ذی حدان فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ نے فرمایا: ہم حضورﷺ کے ساتھ حج کے لیے نکلے' ہم نے حج کا احرام باندھا' جب ہم مدینہ آئے تو ہمیں حکم دیا کہ ہم عمرہ کریں۔

الرَّبَابُ عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حضرت رباب' حضرت سہل بن حنیف سے روایت کرتے ہیں

5480 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ، حَدَّثَتْنِي الرَّبَابُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ: مَرَرْنَا بِسَيْلٍ، فَدَخَلْتُ فِيهِ، فَاغْتَسَلْتُ فَخَرَجْتُ مَحْمُومًا، فَنَمَى ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرُوا أَبَا ثَابِتٍ أَنْ يَتَعَوَّذَ، قُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي، أَوَصَالِحَةٌ الرُّقَى؟ فَقَالَ: لَا، إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: النَّفْسِ، وَالْحُمَّى، وَاللَّدْغَةِ

حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک نہر کے پاس سے گزرے' میں اس میں داخل ہوا اور غسل کیا' میں نکلا تو مجھے بخار ہو گیا تھا' مجھے حضورﷺ کے پاس لایا گیا' آپﷺ نے فرمایا: ابوثابت کو پناہ مانگنے کا حکم دو۔ میں نے ان سے عرض کی: اے میرے سردار! کیا اچھا دَم ہے؟ فرمایا: نہیں! سوائے تین چیزوں کے: جان' بخار اور کسی شی کا ڈنگ مارنا۔

5480- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه11' رقم الحديث: 3888 .

سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ الْأَنْصَارِيُّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ

يُقَالُ: الْحَنْظَلِيَّةُ أُمُّهُ، وَاسْمُ أَبِيهِ: عَفِيفٌ، كَانَ يَنْزِلُ الشَّامَ بِدِمَشْقَ

5481 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ التَّغْلَبِيُّ، قَالَ: كَانَ أَبِي جَلِيسًا لِأَبِي الدَّرْدَاءِ بِدِمَشْقَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا، قَلَّمَا يُجَالِسُ النَّاسَ، إِنَّمَا هُوَ صَلَاةٌ، فَإِذَا انْصَرَفَ فَإِنَّمَا هُوَ تَسْبِيحٌ وَتَهْلِيلٌ وَتَكْبِيرٌ، حَتَّى يَأْتِيَ أَهْلَهُ، فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةٌ تَنْفَعُنَا اللّٰهُ وَلَا تَضُرُّكَ، فَقَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَقَدِمَتْ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَجَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ الَّذِي فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ: لَوْ رَأَيْتَ حِينَ لَقِينَا الْعَدُوَّ، وَطَعَنَ فُلَانٌ فُلَانًا، فَقَالَ: خُذْهَا، وَأَنَا الْغُلَامُ الْغِفَارِيُّ كَيْفَ تَرَى؟ قَالَ: مَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ أَبْطَلَ أَجْرَهُ، قَالَ آخَرُ: مَا أَرَى بَأْسًا، فَتَنَازَعُوا فِي ذَلِكَ،

حضرت سہل بن حنظلیہ انصاری رضی اللہ عنہ بنی حارثہ کے رہنے والے

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حنظلیہ آپ کی والدہ تھیں اور آپ کے والد کا نام عفیف تھا' آپ ملک شام دمشق میں آئے تھے۔

حضرت قیس بن بشر تغلبی فرماتے ہیں: میرے والد دمشق میں حضرت ابودرداء کے دوست تھے' پس اُنہوں نے مجھے خبر دی کہ ایک آدمی جس کا تعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے تھا' ان کو ابن حنظلیہ کہا جاتا تھا' وہ تنہائی پسند آدمی تھے' پس وہ کم ہی لوگوں کے ساتھ ہم مجلس ہوا کرتے تھے' پس نماز پڑھتے (تو لوگوں کے ساتھ ہوتے) پس جب نماز سے فارغ ہوتے تو تسبیح' تہلیل اور تکبیر ان کا کام ہوتا تھا یہاں تک کہ اپنے گھر والوں کے پاس آتے' پس ایک دن وہ ہمارے پاس سے گزرے جبکہ ہم حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے' پس اُنہوں نے سلام کیا تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے (سلام کا جواب دینے کے بعد) ان سے فرمایا: ایک کلمہ ہے جس کے ذریعہ اللہ ہمیں نفع دے گا' تجھے کوئی نقصان نہ ہوگا۔ پس فرمایا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ بھیجا تو میں آیا' پس وہ آدمی آکر اس مجلس میں بیٹھ گیا جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پہلو

5481- أبو داؤد في سننه جلد4صفحه57' رقم الحديث: 4089.

حَتَّى سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْجَرَ، وَيُحْمَدَ، قَالَ: فَسُرَّ بِذَلِكَ أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَجَعَلَ يَقُولُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: فَجَعَلَ يَقُولُ: نَعَمْ، حَتَّى إِنِّي لَأَقُولُ وَهُوَ يَرْفَعُ إِلَيْهِ رَأْسَهُ: لَيَرْكَبَنَّ عَلَى رُكْبَتِهِ

میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: اگر میں دیکھوں کہ جب ہم دشمن سے ملیں اور فلاں کو فلاں نیزہ مارے تو فرمایا: تو اس کو پکڑنا۔ جبکہ میں بنوغفار قبیلہ کا ایک بچہ تھا' تو کیسے کرے گا؟ کہا: میرا خیال ہے کہ اس کا اجر باطل ہو جائے گا' دوسرے نے کہا: میں تو اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتا' پس وہ ان میں جھگڑنے لگے' حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ نے سن لیا' پھر فرمایا: سبحان اللہ! اسے اجر ملے تو کوئی حرج نہیں اور اس کی تعریف کی جائے' پس اس سے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ خوش ہوئے اور کہنا شروع کر دیا: کیا تُو نے یہ رسول کریم ﷺ سے سنا تھا؟ اس نے جواب دینا شروع کر دیا: جی ہاں! حتیٰ کہ بے شک میں کہوں جبکہ وہ ان کی طرف اپنا سر اُٹھا رہے تھے' وہ ضرور ان کے گھٹنوں پر سوار ہوگا۔

5482 - فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَالْبَاسِطِ يَدَيْهِ بِالصَّدَقَةِ، وَلَا يَقْبِضُهَا

پس ایک اور دن وہ ہمارے پاس سے گزرے تو سلام کیا تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک ایسا کلمہ جو ہمیں نفع دے اور آپ کو کوئی نقصان نہ دے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کی راہ میں باندھے ہوئے گھوڑے پر خرچ کرنے والا صدقہ کے ساتھ ہاتھ پھیلائے رکھنے والے کی طرح ہے جو کسی وقت اپنی مٹھی بند نہیں کرتا۔

5483 - قَالَ: فَمَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْأَسَدِيُّ، لَوْلَا طُولُ جُمَّتِهِ، وَإِسْبَالِ

فرماتے ہیں: ایک دوسرے دن وہ ہمارے پاس سے گزرے' پس انہوں نے سلام کیا تو حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: ایک کلمہ (بول دو) جو ہمیں نفع دے اور تجھے کوئی نقصان نہ ہو۔ اس

إِزَارِهِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ خُرَيْمًا، فَأَخَذَ شَفْرَةً، فَقَطَعَ جُمَّتَهُ إِلَى أُذُنَيْهِ، وَرَفَعَ إِزَارَهُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ

نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کتنا اچھا ہے وہ آدمی جو خریم اسدی ہے اگر اس کے بال اتنے لمبے نہ ہوں اور اپنی چادر کو نہ لٹکائے۔ پس حضرت خریم کو اس بات کا پتہ چلا تو اُنہوں نے قینچی پکڑی' کانوں تک بال اور نصف پنڈلی تک تہبند کاٹ دیئے۔

5484 - قَالَ: ثُمَّ مَرَّ بِنَا يَوْمًا آخَرَ، فَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: كَلِمَةً تَنْفَعُنَا وَلَا تَضُرُّكَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ قَادِمُونَ غَدًا عَلَى إِخْوَانِكُمْ، فَأَصْلِحُوا حَالَكُمْ، وَأَصْلِحُوا لِبَاسَكُمْ، حَتَّى تَكُونُوا كَالشَّامَةِ فِي النَّاسِ، إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ

فرماتے ہیں: ایک اور دن وہ ہمارے پاس سے گزرے تو سلام کیا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: ایک کلمہ (کہو) جو ہمیں نفع دے اور تجھے کوئی نقصان نہ دے۔ اُنہوں نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک کل ہم تمہارے بھائیوں کے پاس اُترنے والے ہیں' اپنے مالوں کی اصلاح کرو' اپنے لباس درست کرو یہاں تک کہ لوگوں میں بلند ناک والے ہو جاؤ' بے شک نہ تو اللہ تعالیٰ ناپسندیدہ کلام اور نہ بیہودہ افعال کو پسند کرتا ہے۔

5485 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ رَجُلٍ صِدْقٍ مِنْ أَهْلِ قِنَّسْرِينَ، يُقَالُ لَهُ: قَيْسُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: كَانَ أَبِي مِنْ جُلَسَاءِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، فَحَدَّثَنِي: أَنَّهُ كَانَ هُنَاكَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مُتَعَبِّدٌ مُعْتَزِلٌ، لَا يَكَادُ يَفْرُغُ مِنَ الْعِبَادَةِ، يُقَالُ لَهُ: ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، فَكَانَ يَمُرُّ بِأَبِي الدَّرْدَاءِ، فَيَقِفُ عَلَيْهِ فَيَقُولُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّكَ، فَحَدَّثَهُ فَقَالَ لَهُ يَوْمًا: خَرَجَتْ سَرِيَّةٌ، فَقَاتَلَ فِيهَا رَجُلٌ مِنْ

حضرت قیس بن بشر فرماتے ہیں: میرے والد محترم' حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے ہم مجلس تھے' پس اُنہوں نے مجھے حدیث سنائی کہ وہاں ایک انصاری آدمی تھا' عبادت گزار اور لوگوں سے الگ تھلگ رہنے والا' کم ہی کبھی عبادت سے فارغ ہوتا تھا' اسے ابن حنظلیہ کہا جاتا تھا' وہ حضرت ابودرداء کے پاس سے گزرا کرتا تھا' پس ان کے پاس کھڑا ہو جاتا تھا' پس حضرت ابودرداء فرماتے: ہمیں حدیث سناؤ جو ہمارے لیے نفع مند ہو' تمہارے لیے نقصان دہ نہ ہو۔ پس وہ حدیث سناتا' پس ایک دن حضرت ابودرداء نے اس سے فرمایا:

بَنِي غِفَارٍ، فَضَرَبَ رَجُلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، ثُمَّ قَالَ: خُذْهَا وَأَنَا الْغِفَارِيُّ، فَقَدِمُوا، فَحَدَّثُوا بِقَوْلِ الْغِفَارِيِّ، فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: أَبْطَلَ أَجْرَهُ، وَقَالَ آخَرُونَ: كَلَّا، حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِأَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ قَالَ: فَسُرَّ بِهَا أَبُو الدَّرْدَاءِ

ایک سریہ نکلا جس میں ایک غفاری آدمی نے جہاد کرنے کی سعادت حاصل کی پس اس نے ایک مشرک کوضرب لگائی پھر کہا: اس کو پکڑ! میں غفاری ہوں۔ پس لوگ آئے تو انہوں نے غفاری کی بات بتائی بعض مسلمانوں نے کہا: اس نے اپنا اجر باطل کیا اور بعض نے کہا: ہرگز نہیں! حتیٰ کہ یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ان کو اجر بھی دیا جائے گا اور ان کی تعریف بھی کی جائے گی۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابودرداء اس سے خوش ہو گئے۔

5486 - وَقَالَ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمًا: إِنَّكُمْ قَادِمُونَ عَلَى إِخْوَانِكُمْ، فَأَصْلِحُوا رِحَالَكُمْ وَلِبَاسَكُمْ حَتَّى تَكُونُوا كَأَنَّكُمْ شَامَةً فِي النَّاسِ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ ،

اور حضرت ابن حنظلیہ فرماتے ہیں: بے شک ایک دن رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا: بے شک ہم تمہارے بھائیوں کے پاس آنے والے ہیں پس اپنی سواریوں اور لباسوں کی اصلاح کرلو حتیٰ کہ لوگوں میں تمہاری ناک اونچی ہو جائے تم اس طرح ہو جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ فحش کلام وافعال کو پسند نہیں کرتا۔

5487 - وَقَالَ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُنْفِقَ عَلَى الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ كَالْبَاسِطِ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لَا يَقْبِضُهَا

اور ابن حنظلیہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: راہِ خدا میں باندھے ہوئے گھوڑے پر خرچ کرنے والا صدقہ کے ساتھ اپنا ہاتھ پھیلانے والا ہے اور اسے اکٹھا کرنے والا نہیں۔

5488 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ بِشْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْحَنْظَلِيَّةِ يَقُولُ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت بشر فرماتے ہیں: میں نے ابن حنظلیہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے چھوٹا لشکر بھیجا پس ایک آدمی نے کہا: اس کا اجر باطل ہوا۔ پس رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس بات کا تذکرہ ہوا تو

وَسَلَّمَ سَرِيَّةً، فَالْتَقَوْا هُمْ وَالْعَدُوُّ، فَحَمَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَقَالَ: خُذْهَا وَأَنَا الْفَتَى الْغِفَارِيُّ، فَقَالَ رَجُلٌ: بَطَلَ أَجْرُهُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يُؤْجَرَ وَيُحْمَدَ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کہ اسے اجر ملے اوراس کی تعریف کی جائے۔

5489 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ، عَنْ سَهْلِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ، أَنَّهُمْ سَارُوا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَأَطْنَبُوا السَّيْرَ حَتَّى كَانَ عَشِيَّةً، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَارِسٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي انْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ حَتَّى طَلَعْتُ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَإِذَا أَنَا بِهَوَازِنَ عَلَى بَكْرَةِ أَبِيهِمْ، بِظُعُنِهِمْ وَنَعَمِهِمْ وَشَائِهِمْ، اجْتَمَعُوا إِلَى حُنَيْنٍ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تِلْكَ غَنِيمَةُ الْمُسْلِمِينَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ يَحْرُسُنَا اللَّيْلَةَ؟، فَقَالَ أَنَسُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ: أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَرَكِبَ فَرَسًا لَهُ، فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْبِلْ هَذَا الشِّعْبَ حَتَّى

حضرت سہل بن حنظلیہ سے روایت ہے کہ وہ سارے حنین کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چلے پس بہت لمبا اُنہوں نے سفر کیا حتیٰ کہ رات ہوگئی اور نماز کا وقت ہوگیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس۔ پس ایک شاہسوار آیا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں چل کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں حتیٰ کہ میں فلاں فلاں پہاڑ کو دیکھا' پس میں بنوہوازن کے پاس تھا' ان کے باپ کے اونٹ' ان کی سواریاں' چوپائے اوران کی بکریاں جوحنین کے مقام پر اکٹھے ہیں' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو وہ کل مسلمانوں کا مالِ غنیمت ہوں گی۔ پھر فرمایا: آج رات ہماری حفاظت کون کرے گا؟ پس حضرت انس بن ابومرثد غنوی نے عرض کی: میں کروں گا' اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سوار ہو! پس وہ اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: اس گھاٹی کی طرف منہ کر لے حتیٰ کہ تُو اس کی بلندی والی طرف میں ہو' آج کی رات تو اپنی طرف سے دھوکہ نہ

5489- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد2صفحه93' رقم الحديث: 2433 .

تَكُونَ فِي أَعْلَاهُ، وَلَا تُغَرَّنَّ مِنْ قِبَلِكَ اللَّيْلَةَ ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مُصَلَّاهُ، فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ حَسَسْتُمْ فَارِسَكُمْ؟ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَسَسْنَاهُ، فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَلْتَفِتُ إِلَى الشِّعْبِ، حَتَّى إِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ قَالَ: أَبْشِرُوا، فَقَدْ جَاءَ فَارِسُكُمْ ، فَجَعَلْنَا نَنْظُرُ إِلَى خِلَالِ الشَّجَرِ فِي الشِّعْبِ، فَإِذَا هُوَ قَدْ جَاءَ، حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي انْطَلَقْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي أَعْلَا هَذَا الشِّعْبِ، حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ طَلَعْتُ الشِّعْبَيْنِ كِلَيْهِمَا، فَنَظَرْتُ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَزَلْتَ اللَّيْلَةَ؟ ، فَقَالَ: لَا، إِلَّا مُصَلِّيًا أَوْ قَاضِيَ حَاجَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَوْجَبْتَ، فَلَا عَلَيْكَ أَنْ تَعْمَلَ بَعْدَهَا

کھانا۔ پس جب صبح ہوئی تو رسول کریم ﷺ نماز پڑھنے کی جگہ کی طرف تشریف لے چلے۔ پس آپ نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر فرمایا: کیا تم اپنے شاہسوار کو محسوس کرتے ہو؟ پس ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم اسے محسوس نہیں کرتے۔ پس رسول کریم ﷺ نے نماز کیلئے تثویب کی۔ اس حال میں کہ رسول کریم ﷺ نماز میں تھے' آپ ﷺ اس گھاٹی کی طرف توجہ کرنے لگے حتیٰ کہ آپ ﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہو گئے' فرمایا: تمہیں بشارت ہو! پس وہ تمہارا شاہسوار آ گیا ہے' پس ہم نے گھاٹی میں موجود درختوں کے درمیان سے دیکھنا شروع کر دیا تو ہم نے کیا دیکھا کہ وہ آ گیا ہے حتیٰ کہ وہ رسول کریم ﷺ کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے عرض کی: میں گیا' حتیٰ کہ میں اس گھاٹی کی اونچی طرف تھا جہاں کا آپ نے مجھے حکم دیا تھا' اے اللہ کے رسول! پس جب میں نے صبح کی تو میں دونوں گھاٹیوں کو اچھی طرح دیکھا' مجھے کوئی آدمی نظر نہ آیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تُو رات کو اپنی سواری سے اُترا؟ اس نے عرض کی: نہیں! مگر نماز پڑھی یا قضائے حاجت کی' تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: تُو نے (جنت اپنے اوپر) واجب کر لی' پس تیرے اوپر کوئی حرج نہیں خواہ اس کے بعد تُو کوئی نفلی عبادت نہ کرے۔

5490 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي

حضرت ربیعہ بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

5490- الآحاد والمثاني جلد4صفحه104' رقم الحديث: 2074 .

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: قَدِمَ أَبُو كَبْشَةَ السَّلُولِيُّ دِمَشْقَ، فَسَأَلَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْيَحْصَبِيُّ: مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ، لَعَلَّكَ أَرَدْتَ أَنْ تَسْأَلَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، لَا أَسْأَلُ أَحَدًا شَيْئًا بَعْدَ الَّذِي حَدَّثَنِي سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ عُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ، وَالْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ، فَسَأَلَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَأَمَرَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَقْبَلَ مُعَاوِيَةُ بِصَحِيفَتَيْنِ يَحْمِلُهُمَا، فَأَلْقَى إِحْدَى الصَّحِيفَتَيْنِ إِلَى عُيَيْنَةَ، وَكَانَ أَحْلَمَ الرَّجُلَيْنِ، فَأَخَذَهَا فَرَبَطَهَا فِي عِمَامَتِهِ، وَأَلْقَى الْأُخْرَى إِلَى الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ، قَالَ: مَا فِيهَا؟ قَالَ: فِيهَا الَّذِي أُمِرْتَ بِهِ، قَالَ: بِئْسَ وَافِدُ قَوْمٍ إِنْ أَنَا جِئْتُهُمْ بِصَحِيفَةٍ أَحْمِلُهَا لَا أَدْرِي مَا فِيهَا كَصَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ، قَالَ: وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلٌ عَلَى رَجُلٍ يُحَدِّثُهُ، فَلَمَّا سَمِعَ مَقَالَتَهُ أَخَذَ الصَّحِيفَةَ فَفَضَّهَا، فَإِذَا بَعِيرٌ مُنَاخٌ، فَقَالَ: أَيْنَ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ؟ فَابْتُغِيَ فَلَمْ يُوجَدْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هَذِهِ الْبَهَائِمِ، كُلُوهَا سِمَانًا، وَارْكَبُوهَا صِحَاحًا، ثُمَّ مَضَى، حَتَّى دَخَلَ مَنْزِلَهُ،

ابو کبشہ سلولی دمشق آئے۔ حضرت عبداللہ بن عامر یحصبی نے پوچھا: آپ کیوں آئے ہیں؟ ہوسکتا ہے کہ آپ امیرالمؤمنین عبدالملک بن مروان سے مانگنے کے لیے آئے ہوں؟ حضرت ابوکبشہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں! جب سے مجھے حضرت سہل بن حنظلیہ نے بتایا' میں نے اس کے بعد کسی سے کوئی شی نہیں مانگی ہے۔ حضرت ابن حنظلیہ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' آپ کے پاس حضرت عیینہ بن بدرالفزاری اور اقرع بن حابس تمیمی آئے' دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگا' آپ نے حضرت معاویہ کو بلوایا اور کسی شی کا حکم دیا' مجھے معلوم نہیں کہ کس شی کا حکم دیا' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ دو صحیفے اُٹھا کر لائے' ایک حضرت عیینہ کو دیا' حضرت عیینہ بڑے بردبار تھے' آپ نے پکڑا اور اسے اپنے عمامہ میں باندھا' دوسرا اقرع بن حابس کو دیا' حضرت اقرع نے کہا: اس میں کیا ہے؟ کہا: اس میں وہ ہے جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے' کہا: بُرا ہے وہ وفد قوم کا' میں ان کے پاس صحیفہ لے کر آیا ہوں اُٹھا کر' مجھے معلوم نہیں کہ اس میں کیا ہے' جس طرح کہ مس کرنے والے کا صحیفہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ جب آپ نے اس کی گفتگو سنی تو اس صحیفہ کو پکڑا اور اسے کھولا' اس میں ایک اونٹ تھا' آپ نے فرمایا: اس کا مالک کون ہے؟ اس کو تلاش کیا گیا' وہ نہ ملا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان جانوروں کے متعلق اللہ سے ڈرو' اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح

وَأَنَا مَعَهُ فَطَفِقَ يَقُولُ كَالْمُتَسَخِّطِ: مَنْ سَأَلَ النَّاسَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنْ جَمْرِ جَهَنَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا ظَهْرُ الْغِنَى؟ قَالَ: أَنْ تَعْلَمَ أَنَّ عِنْدَ أَهْلِهِ مَا يُغَدِّيهِمْ أَوْ يُعَشِّيهِمْ

سوار ہو۔ پھر آپ گئے اپنے گھر میں داخل ہوئے میں آپ کے ساتھ تھا' آپ واپس آئے اس انداز میں کہ گویا آپ ناراض ہیں' فرمایا: جو مال دار ہونے کے لیے مانگتا ہے' وہ جہنم کا انگارہ کثرت سے اکٹھا کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مال دار کتنی رقم سے ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس کے گھر والوں کے پاس صبح وشام کا کھانا ہو تو وہ مال دار ہے۔

5491 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا الْقَاسِمُ الشَّامِيُّ، قَالَ: مَرَّ سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ عَلَى رَجُلٍ يُصَلِّي مُتَرَاخِيًا عَلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ سَهْلٌ: تَقَدَّمْ إِلَى مُصَلَّاكَ، لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ صَلَاتَكَ، وَلَا أُحَدِّثُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قاسم شامی فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن حنظلیہ رضی اللہ عنہ ایک ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو قبلہ سے دور ہو کر نماز پڑھ رہا تھا' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے مصلّٰی کی طرف آگے ہو' تیری نماز شیطان توڑے گا نہیں' جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' آپ کو وہی بتایا ہے۔

5492 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ أَبِي الرَّبِيعِ، عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ دِمَشْقَ، فَرَأَيْتُ نَاسًا مُجْتَمِعِينَ، وَشَيْخًا يُحَدِّثُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟، قَالُوا: سَهْلُ ابْنُ الْحَنْظَلِيَّةِ، فَسَمِعْتُهُ، يَقُولُ:

حضرت معاویہ کے غلام حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں داخل ہوا' میں نے کچھ لوگوں کو اکٹھے دیکھا' ایک بزرگ ان کو بیان کر رہے تھے' میں نے کہا: یہ بزرگ کون ہے؟ ان لوگوں نے کہا: سہل بن حنظلیہ! میں نے سنا وہ فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا' آپ نے فرمایا: جو گوشت کھائے وہ وضو کرے (مراد لغوی وضو یعنی ہاتھ دھوئے اور کلی کرے' نہ کہ شرعی وضو مراد ہے)۔

5491- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه59 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه بشر بن نمير وهو كذاب .

5492- احمد في مسنده جلد3صفحه180' جلد5صفحه289 رقم الحديث: 22544 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَكَلَ لَحْمًا فَلْيَتَوَضَّأْ

5493 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْمُطْعِمُ بْنُ الْمِقْدَامِ الصَّنْعَانِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ لابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا، وَمَنْ رَبَطَ فَرَسًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَتِ النَّفَقَةُ عَلَيْهِ كَالْمَادِّ يَدَهُ بِالصَّدَقَةِ لا يَقْبِضُهَا

حضرت حسن بن ابوحسن فرماتے ہیں کہ ابن حنظلیہ سے کہا گیا: ہمیں حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو! حضرت ابن حنظلیہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن تک گھوڑے کی پیشانی میں بھلائی رکھ دی گئی ہے' گھوڑے کے مالک کی مدد کی جائے گی' جس نے اللہ کی راہ میں گھوڑا باندھا اور اللہ کی راہ میں باندھے جانے والے گھوڑے پر خرچ کرنے والا ایسے ہے جیسے صدقہ دینے والا صدقہ دینے کیلئے ہاتھ پھیلاتا ہے' تو اس کا ہاتھ کبھی بند نہیں ہوتا ہے۔

سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن ابوحثمہ انصاری رضی اللہ عنہ' آپ مدینہ آئے تھے

5494 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ كِلاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ صَلاتَهُ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو وہ سترہ آگے رکھ کر اس کے قریب ہو تاکہ شیطان اس کی نماز کو نہ توڑے۔

5493- الطبراني في مسند الشاميين جلد2صفحه58' رقم الحديث: 914 .

5494- أبو داؤد في سننه جلد1صفحه185' رقم الحديث: 695 .

5495 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ يَسَارٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ يَقُولُ: وَجَدَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي فَقِيرٍ أَوْ قَلِيبٍ مِنْ فُقُرٍ، أَوْ قُلُبِ خَيْبَرَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ، وَمُحَيِّصَةُ، ابْنَا مَسْعُودٍ، فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ الْكُبْرَ، فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَذَكَرَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ قَتِيلًا، وَإِنَّ الْيَهُودَ أَهْلُ كُفْرٍ وَغَدْرٍ، وَهُمُ الَّذِينَ قَتَلُوهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا، وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ دَمَ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَحْلِفُ عَلَى مَا لَمْ نَحْضُرْ وَلَمْ نَشْهَدْ؟ قَالَ: فَتُبَرِّئُ إِلَيْكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ مُشْرِكِينَ؟ فَوَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ سَهْلٌ: فَلَقَدْ رَكَضَتْنِي بَكْرَةٌ مِنْهَا

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو ایک بے آباد جگہ یا بے آباد گڑھے میں یا خیبر کے کنویں میں مقتول پایا گیا' ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل کے چچا حضرت حویصہ اور محیصہ حضور ﷺ کے پاس آئے' حضرت عبدالرحمٰن گفتگو کرنے لگے تو حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے۔ حضرت محیصہ نے گفتگو کی' حضرت عبداللہ بن سہل کے قتل کا ذکر کیا' عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے حضرت عبداللہ بن سہل کو مقتول پایا' یہودی کافر اور دھوکہ باز ہیں' اُنہوں نے قتل کیا ہوگا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم پچاس مرتبہ قسم اُٹھاؤ تو تم اپنے ساتھی کے خون کے مستحق ہو۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے گواہی دیں جبکہ ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے' نہ ہم گواہ ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پھر یہودی پچاس دفعہ قسم اُٹھا کر بَری ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: ہم مشرکوں کی قسم کیسے قبول کریں؟ رسول کریم ﷺ نے اپنی طرف سے دیت ادا فرما دی' حضرت سہل نے فرمایا: ان اونٹوں میں سے ایک نے مجھے لات ماری۔

5496 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود بن نیار فرماتے ہیں

5495- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد6 صفحه2528' رقم الحديث: 6502

5496- الترمذي في سننه جلد3 صفحه35' رقم الحديث: 643 .

سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ قَالَ: كَانَ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ فِي مَجْلِسٍ لَنَا، فَحَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِلْخُرَّاصِ: خُذُوا وَدَعُوا الثُّلُثَ، فَإِنْ لَمْ تَدَعُوا -أَوْ قَالَ: تَجِدُوا -فَدَعُوا الرُّبُعَ

کہ حضرت سہل بن ابوحثمہ ہماری مجلس میں آتے تھے' اس کو بتاتے کہ حضورﷺ اندازہ کرنے والوں سے فرماتے تھے: پکڑو اور تہائی چھوڑ دو' اگر تم نہیں چھوڑو گے' یا فرمایا: تم پاؤ گے تو چوتھائی چھوڑ دو۔

5497 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ، فَتَفَرَّقَا فِي نَخْلِهَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ، فَأَتَى أَخُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، وَابْنَا عَمِّهِ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ، ابْنَا مَسْعُودٍ، فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَكَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَبِّرِ الْكُبْرَ، يَقُولُ: يَبْدَأُ بِالْكَلَامِ الْأَكْبَرُ، وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَكْبَرَ مِنْ صَاحِبَيْهِ، فَتَكَلَّمَا فِي قَتْلِ صَاحِبِهِمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَحِقُّوا قَتِيلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ، فَقَالُوا: قَوْمٌ كُفَّارٌ، قَالَ: فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ سَهْلٌ: فَأَدْرَكْتُ نَاقَةً مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ، فَرَكَضَتْنِي رَكْضَةً فِي مِرْبَدٍ لَهُمْ

حضرت رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں خیبر میں ایک کام کے لیے آئے' دونوں کھجور کے باغ میں علیحدہ ہوئے' حضرت عبداللہ بن سہل کو شہید کیا گیا' ان کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن سہل اور دونوں چچازاد حضرت محیصہ اور حویصہ حضورﷺ کے بیٹے آئے' حضرت عبدالرحمٰن نے گفتگو کرنا شروع کی' حضورﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے! گفتگو بڑا شروع کرتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن اپنے دونوں ساتھیوں سے بڑا تھا' دونوں نے اپنے ساتھی کے قتل کے متعلق گفتگو کی' حضورﷺ نے فرمایا: تم اپنے مقتول کے خون کے مستحق ہو' جب تم پچاس مرتبہ قسم اُٹھاؤ۔ اُنہوں نے عرض کی: وہ کافر لوگ ہیں' حضورﷺ نے دیت ادا کی' حضرت سہل فرماتے ہیں: میں نے ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی پائی' مجھے تھان میں ایک اونٹ نے لات ماری۔

5498 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْحَضْرَمِيُّ، وَثَنَا عِلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغَمَّهُ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ: خَرَجَ قَوْمٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُتِلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بَيِّنَتُكُمْ؟ ، قَالُوا: مَا لَنَا بَيِّنَةٌ، قَالَ: فَأَيْمَانُهُمْ؟ ، قَالُوا: إِذَنْ يَقْتُلُنَا يَهُودُ، ثُمَّ يَحْلِفُونَ، قَالَ: فَأَيْمَانُكُمْ أَنْتُمْ ، قَالُوا: لَمْ نَشْهَدْ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ انصار سے کچھ لوگ نکلے' ان میں سے ایک آدمی شہید کیا گیا' اس کا معاملہ حضور ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس گواہ ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: ہمارے پاس تو گواہ نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: قسم اُٹھاؤ گے؟ اُنہوں نے کہا: یہودیوں نے ہمارے آدمی کو قتل کیا' پھر حلف دینے لگے' آپ نے فرمایا: یہی تمہاری قسمیں ہیں' اُنہوں نے عرض کی: ہم وہاں موجود نہیں تھے' حضور ﷺ نے دیت ادا کی۔

5499 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ: سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ، فَتَفَرَّقُوا فِيهَا، فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا، فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ: قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا؟ فَقَالُوا: مَا قَتَلْنَاهُ، وَلَا عَلِمْنَا، فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ، فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا، فَتَكَلَّمَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكُبْرَ الْكُبْرَ ، فَقَالَ لَهُمْ: تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ ، قَالُوا: مَا لَنَا مِنْ بَيِّنَةٍ، قَالَ: فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ ، قَالُوا: لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ، فَكَرِهَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبْطِلَ دَمَهُ، فَوَدَاهُ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے کہ انصار سے ایک آدمی جس کا نام سہل بن ابوحثمہ تھا' اُس نے بتایا کہ کچھ لوگ ان کی قوم سے خیبر کی طرف گئے' وہ وہاں علیحدہ علیحدہ ہوئے' ان میں سے ایک قتل کیا ہوا پایا گیا جن کے پاس پایا گیا' ان سے اُنہوں نے کہا: تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: ہم نے اسے قتل نہیں کیا نہ ہمیں علم ہے۔ یہ لوگ حضور ﷺ کی طرف گئے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم خیبر کی طرف گئے تو ہم نے اپنے ایک آدمی کو مقتول پایا ہے۔ قوم میں سے چھوٹے نے گفتگو کی' حضور ﷺ نے فرمایا: بڑا گفتگو کرے! ان سے فرمایا: جس نے قتل کیا اس حوالہ سے گواہ لاؤ' اُنہوں نے عرض کی: ہمارے پاس گواہ نہیں ہیں' آپ نے فرمایا: تم ان سے قسم لے لو' اُنہوں نے عرض کی: ہم یہودیوں کی قسم پر راضی نہیں' حضور ﷺ نے خون کے ضائع ہونے کو ناپسند کیا'

آپ نے زکوۃ کے سواونٹ دیت کے دیئے۔

5500 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنْ رِجَالٍ مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ، فَأَتَى مُحَيِّصَةُ، فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَى يَهُودَ، فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ، قَالُوا: وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ، ثُمَّ أَقْبَلَ، حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ذَلِكَ، فَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ، فَذَهَبَ حُوَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ، وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ: كَبِّرْ كَبِّرْ -يُرِيدُ السِّنَّ- فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ، ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ، وَإِمَّا أَنْ يَأْذَنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبُوا: إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟، فَقَالُوا: لَا، قَالَ: فَيَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ؟، قَالُوا: لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ، فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ان کی قوم کے بڑے لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں محنت مزدوری کے لیے خیبر کی طرف گئے' حضرت محیصہ آئے' بتایا گیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو قتل کیا گیا اور کسی کنویں میں پھینک دیا گیا' یہود کے پاس آئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم نے قتل کیا ہے' اُنہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے قتل نہیں کیا' پھر آئے' اپنی قوم کے پاس اس کا ذکر کیا' یہ خود اور ان کے بھائی حضرت حویصہ جو ان سے بڑے تھے اور عبدالرحمٰن بن سہل آئے' حضرت حویصہ گفتگو کرنے لگے' وہ خیبر میں تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محیصہ سے فرمایا: جو عمر میں بڑا ہے وہ گفتگو کرے۔ حضرت حویصہ نے گفتگو کی' پھر حضرت محیصہ نے گفتگو کی' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کے خون کا مطالبہ کرتے ہو' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان یہود کی طرف خط لکھا' یہود نے خط کا جواب لکھا کہ اللہ کی قسم! ہم نے قتل نہیں کیا۔ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل سے فرمایا: تم قسم اُٹھاؤ! تم اپنے ساتھی کے خون کے مستحق ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم قسم نہیں اُٹھائیں گے۔ آپ نے فرمایا: پھر یہود قسم اُٹھائیں گے! اُنہوں نے عرض کی: وہ مسلمان نہیں ہیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی طرف سے دیت دی' ان کو سواونٹ دیت کے دیئے' ان کے گھر داخل کیے۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: ان میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ، حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمْ فِي الدَّارِ، قَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

5501 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ: يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ، وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مِنْ قِبَلِ الْعَدُوِّ، وُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ، فَيُصَلِّي بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً، ثُمَّ يَقُومُ، فَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ رَكْعَةً، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ، ثُمَّ يَذْهَبُ هَؤُلَاءِ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ، فَيَجِيءُ أُولَئِكَ، فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً، فَهِيَ لَهُ اثْنَتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ يَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ، وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن ابوحثمہ نمازِ خوف کے متعلق فرماتے ہیں کہ امام آگے کھڑا ہوگا' ایک گروہ دشمن کے مقابلہ میں کھڑا ہوگا' ان کے چہرے دشمن کی طرف ہوں گے' ایک گروہ امام کے ساتھ ایک رکعت پڑھے گا' پھر یہ کھڑے ہوں گے' دوسری رکعت خود پڑھیں گے' اپنی جگہ دو سجدہ کریں گے' پھر دشمن کے مقابلہ میں جائیں' وہ دشمن کے سامنے والا گروہ آئے' امام ان کو ایک رکعت پڑھائے گا' امام کی دو رکعت ہو جائیں گی اور ان کی ایک ایک' پھر یہ خود ایک رکعت پڑھیں گے اور دو سجدہ کریں گے۔ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5502 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي

حضرت سہل بن ابوحثمہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھجور کے بدلے کھجور بیع کرنے سے منع کیا اور عرایا کو اندازے سے فروخت کرنے کی اجازت دی اور مالک کو تازہ کھجوریں کھانے کی اجازت دی۔

5501- البخاری فی صحيحه جلد4صفحه1514' رقم الحديث: 3902 .

5502- أخرج نحوه البخاری فی صحيحه جلد2صفحه764' رقم الحديث: 2079 .

حَثْمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ يُبَاعَ بِخَرْصِهَا، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

5503 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ نِصْفَيْنِ، نِصْفٌ لِنَوَائِبِهِ وَخَاصَّتِهِ، وَنِصْفٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ، فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ عَلَى ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دو حصے کیے' ایک حصہ نوائب اور خاص کے لیے اور نصف مسلمانوں کے درمیان' ان کے درمیان اٹھارہ حصے تقسیم کیے۔

5504 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ: حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ، حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ -وَالْمُزَابَنَةُ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ -إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ قَدْ أَذِنَ لَهُمْ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا' مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کو کھجور کے بدلے فروخت کرنا اور عرایا کے مالک کو اجازت دی۔

5505 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي

حضرت محمد بن سہل بن ابوحثمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ سات بڑے

5503- أورده أبو داؤد في سننه جلد3صفحه159' رقم الحديث: 3010 .

5504- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1170' رقم الحديث: 1540 .

5505- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه103 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة .

حَثْمَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: اجْتَنِبُوا الْكَبَائِرَ السَّبْعَ، فَسَكَتَ النَّاسُ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ أَحَدٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَسْأَلُونِي عَنْهُنَّ؟ الشِّرْكُ بِاللَّهِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَالْفِرَارُ مِنَ الزَّحْفِ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ، وَأَكْلُ الرِّبَا، وَقَذْفُ الْمُحْصَنَةِ، وَالتَّعَرُّبُ بَعْدَ الْهِجْرَةِ

گناہوں سے بچو! لوگ خاموش ہوئے' کسی نے گفتگو نہ کی' حضور نے فرمایا: کیا تم ان کے متعلق پوچھو گے نہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا' کسی کو قتل کرنا' جنگ سے بھاگنا' یتیم کا مال کھانا' سود کھانا' پاکدامن پر جھوٹی تہمت لگانا' ہجرت کے بعد دیہاتی بننا۔

5506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَالْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، عَنْ عَمِّهِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، قَالَا: كَانَتْ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ تَحْتَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ الْأَنْصَارِيِّ، فَكَرِهَتْهُ، وَكَانَ رَجُلًا ذَمِيمًا، فَجَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي لَأَرَاهُ، فَلَوْلَا مَخَافَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَبَزَقْتُ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَرُدِّينَ عَلَيْهِ حَدِيقَتَهُ الَّتِي أَصْدَقَكِ؟، قُلْتُ: نَعَمْ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَرَدَّتْ إِلَيْهِ حَدِيقَتَهُ، وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ خُلْعٍ كَانَ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حبیبہ بنت سہل' حضرت ثابت بن شماس انصاری رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں' یہ ان کو ناپسند کرتی تھیں' یہ برے آدمی تھے' یہ حضور ﷺ کے پاس آئیں اور عرض کی: یارسول اللہ! میری رائے یہ ہے کہ مجھے اللہ کا خوف نہ ہوتا تو میں اس کے منہ پر تھوکتی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تُو چاہتی ہے کہ اپنے باغ جو حق مہر کے طور پر ملا ہے' واپس کر دے۔ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا' ان کو باغ دیا گیا' دونوں کے درمیان جدائی کرا دی گئی' یہ اسلام میں سب سے پہلا خلع ہوا تھا۔

سَهْلٌ أَبُو إِيَاسٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سہل ابوایاس انصاری

5506- اورده احمد في مسنده جلد4صفحه3 .

ثُمَّ السَّاعِدِيُّ

5507 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ، جَلَسَ إِلَى جَنْبِ إِيَاسِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ فِي مَسْجِدِهِمْ، فَقَالَ: أَقْبِلْ عَلَى مَا قَبِلْتَ عَلَيْهِ يَا أَبَا حَازِمٍ أَلَا أُحَدِّثُكَ، عَنْ أَبِي، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ فِي مَجْلِسٍ أَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَدٍّ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

پھر ساعدی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں ایاس بن سہل انصاری کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: اے ابوحازم! کیا میں آپ کو اپنے والد کی حضور ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان نہ کروں کہ آپ نے فرمایا: سورج کے طلوع میں صبح کی نماز پڑھ کر اس جگہ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھا رہوں' سورج کے طلوع ہونے تک' مجھے اللہ کی راہ میں عمدہ گھوڑے دینے سے زیادہ پسند ہے۔

سَهْلُ بْنُ حَارِثَةَ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5508 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ حَارِثَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: اشْتَكَى قَوْمٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمْ سَكَنُوا دَارًا وَهُمْ

حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ شریف آئے تھے

حضرت سہل بن حارثہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضور ﷺ سے شکایت کی کہ وہ ایک گھر میں رہتے ہیں' ان کی تعداد کافی ہے' وہ گھر تھوڑا ہے' آپ نے فرمایا: وہ بُرا ہے' تم اس کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے ہو۔

5507- الآحاد والمثاني جلد4صفحه214' رقم الحديث: 2199 .

5508- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه105 وقال: رواه الطبراني وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وثقه ابن حبان وغيره وضعفه جماعة .

عَدَدٌ، فَفَنَوْا، قَالَ: فَهَلَّا تَرَكْتُمُوهَا وَهِيَ ذَمِيمَةٌ

سَهْلُ بْنُ مَالِكٍ ابْنِ أَخِي كَعْبٍ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن مالک' کعب کے بھائی کے بیٹے' آپ بھی مدینہ آئے تھے

5509 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ مُسَمِّعٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ سَهْلِ ابْنِ أَخِي كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، صَعِدَ الْمِنْبَرَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَسُؤْنِي قَطُّ، فَاعْرَفُوا ذَلِكَ لَهُ.

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع سے واپسی پر مدینہ شریف آئے' آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! ابوبکر نے مجھ پر کبھی بھی اعتراض نہیں کیا' اس کا مقام جانو!

5510 - يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي رَاضٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، وَطَلْحَةَ، وَالزُّبَيْرِ، وَسَعْدٍ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَالْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ رَاضٍ، فَاعْرَفُوا ذَلِكَ لَهُمْ

اے لوگو! ابوبکر' عمر' عثمان' علی' طلحہ' زبیر' سعد' عبدالرحمٰن بن عوف' اوّلین مہاجرین سے راضی ہوں' ان کا مقام بھی جانو!

5511 - أَيُّهَا النَّاسُ، احْفَظُونِي فِي أَصْحَابِي وَأَصْهَارِي وَأَخْتَانِي، لَا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِمَظْلَمَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ.

اے لوگو! میرے صحابہ وسسرال اور میرے داماد کا خیال کرو' اللہ عزوجل تم سے ان کے متعلق نہیں پوچھے ایسا نہ ہو کہ تم نے ان پر ظلم کیا ہو۔

5512 - يَا أَيُّهَا النَّاسُ، ارْفَعُوا الْمُسْتَنْكِرَ

اے لوگو! لوگوں کی برائیاں بیان کرنے سے رُک

5509- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه157 وقال: رواه الطبراني وفيه جماعة لم أعرفهم .

عَنِ الْمُسْلِمِينَ، وَإِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنهُمْ فَقُولُوا فِيهِ خَيْرًا

جاؤ' جب تم میں سے کوئی مرجائے تو اس کے متعلق اچھی بات کرو۔

سَهْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَيُقَالُ: سُهَيْلٌ، وَالصَّوَابُ سَهْلٌ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

حضرت سہل بن صخر' ان کا نام سہیل ہے' لیکن بہتر سہل ہے' آپ بصرہ آئے تھے

5513 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ لِي سُهَيْلُ بْنُ صَخْرٍ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ: إِنِّي إِذَا مَلَكْتُ ثَمَنَ عَبْدٍ فَأَشْتَرِي بِهِ عَبْدًا، فَإِنَّ الْجُدُودَ فِي نَوَاصِي الرِّجَالِ

حضرت خالد بن یوسف بن خالد سمتی فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سہیل بن صخر نے کہا' انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' فرماتے ہیں: جب غلام کی قیمت کے برابر قیمت کا مالک ہوں تو میں اس غلام کو خریدوں گا کیونکہ بزرگیاں لوگوں کی پیشانیوں میں ہیں۔

سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت سہیل بن قیس انصاری بدری' احد کے دن شہید کیے گئے تھے

5514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي جُشَمَ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ أَبِي الْقَيْنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَوَّادِ بْنِ غَنْمِ بْنِ

حضرت ابو اسود' حضرت عروہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار اور بنی جشم بن خزرج میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن قیس ابی القین بن کعب بن سواد بن غنم بن کعب بن سلمہ کا بھی ہے۔

5513- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه236 وقال: رواه الطبراني وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

كَعْبِ بْنِ سَلَمَةَ

5515 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي سَوَّادِ بْنِ غَنْمٍ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی سواد بن غنم میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن قیس بن ابی کعب بن القین کا بھی ہے۔

5516 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَوَّادٍ، سَهْلُ بْنُ قَيْسِ بْنِ أَبِي كَعْبِ بْنِ الْقَيْنِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن انصار اور بنی سواد میں سے جو اُحد میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن قیس بن ابی کعب بن القین کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہل بن عدی انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5517 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ الْخَزْرَجِ، سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ماویہ بن عوف بن خزرج سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عدی کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ

حضرت سہل بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' بیر معونہ کے دن

يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ

شہید کیے گئے تھے

5518 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَقِيفٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار سے جو بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عامر بن سعد بن عمرو بن ثقیف کا بھی ہے۔

5519 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيِّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی نجار سے جو بئر معونہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عامر بن سعد بن عمرو بن ثقیف کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَلِيفُ الْأَنْصَارِ، اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سہل بن عدی تمیمی' انصار کے حلیف' یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

5520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، سَهْلُ بْنُ عَدِيٍّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ حَلِيفٌ لَهُمْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل میں سے جو یمامہ کے دن شہید کیے گئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہل بن عدی' بنی تمیم کے حلیف کا بھی ہے۔

سَهْلُ بْنُ

حضرت سہل بن عتیک

عَتِيكٍ عَقَبِيٌّ

5521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سَهْلُ بْنُ عَتِيكٍ

عقبی رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ جو رسول اللہ ﷺ کی بیعت کے لیے انصار اور بنی نجار میں سے عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہل بن عتیک کا بھی ہے۔

سَهْلٌ الْبَلَوِيُّ صَاحِبُ الصَّاعَيْنِ الْأَنْصَارِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

5522 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عُمَرُ بْنُ زُرَارَةَ الْحَدَثِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ الْبَلَوِيُّ، عَنْ جَدَّتِهِ بِنْتِ عَدِيٍّ، أَنَّ أُمَّهَا عَمِيرَةَ بِنْتَ سَهْلٍ صَاحِبِ الصَّاعَيْنِ الَّذِي لَمَزَهُ الْمُنَافِقُونَ حَدَّثَتْهَا، أَنَّهُ خَرَجَ بِزَكَاتِهِ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَبِابْنَتِهِ عَمِيرَةَ، حَتَّى أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَبَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً، قَالَ: وَمَا هِيَ؟ قَالَ: تَدْعُو اللّٰهَ لِي وَلَهَا بِالْبَرَكَةِ، وَتَمْسَحُ رَأْسَهَا، فَإِنَّهُ لَيْسَ لِي وَلَدٌ غَيْرَهَا، قَالَتْ: فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيَّ، فَأُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَكَأَنَّ بَرْدَ يَدِ رَسُولِ

حضرت سہل دو صاع والے انصاری رضی اللہ عنہ آپ مدینہ آئے تھے

حضرت سعید بن عثمان البلوی اپنی دادی بنت عدی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمیرہ بنت سہل کی والدہ دو صاعوں والے جن کو منافقوں نے طعنہ دیا تھا وہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت سہل کھجور کا ایک صاع اور اپنی بیٹی عمیرہ کو لے کر نکلے حضور ﷺ کے پاس آئے آپ کے آگے رکھا پھر عرض کی: یارسول اللہ! میرا ایک کام ہے آپ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: اللہ سے دعا کریں میرے لیے اور اس میری بیٹی کے لیے برکت کی اور اس کے سر پر اپنا دست مبارک پھیریں کیونکہ میری اس کے علاوہ اولاد نہیں ہے۔ حضرت عمیرہ فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا دست

5522- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 33 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه أنيسة بنت عدى ولم أعرفها وبقية رجاله ثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كَبِدِى

مبارک میرے سر کے اوپر رکھا' اللہ کی قسم! میں رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک کی ٹھنڈک اپنے جگر میں پاتی ہوں۔

سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ

ذِكْرُ سِنِّ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ وَوَفَاتِهِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ' حضرت سہل بن سعد کی عمر اور وفات کے ذکر میں

5523 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَيُكْنَى أَبَا الْعَبَّاسِ، بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ وَسِنُّهُ سِتٌّ وَتِسْعُونَ سَنَةً

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد کا وصال مدینہ میں ۷۱ ہجری میں ۹۶ سال کی عمر میں مدینہ شریف میں ہوا۔

5524 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ: مَاتَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد الساعدی کا وصال ۷۱ ہجری میں ہوا۔

5525 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَذَكَرَ أَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَوْمَ تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا بھی ہے اور سنا بھی ہے' اور ذکر کیا کہ میری عمر ۱۵ سال تھی جس وقت نبی کریم ﷺ کا وصال ہوا۔

5526 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا بھی ہے اور سنا بھی ہے' اور ذکر کیا کہ میری عمر ۱۵ سال تھی جس وقت نبی کریم ﷺ کا

شِهَابٍ قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، وَكَانَ قَدْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ مِنْهُ، وَأَنَّهُ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وصال ہوا۔

5527 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي زَمَانِهِ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا' اس وقت ان کی عمر ۱۵ تھی۔

5528 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسِ قَوْمِهِ، وَهُوَ يُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعْضُهُمْ مُقْبِلٌ عَلَى بَعْضٍ يَتَحَدَّثُونَ، فَغَضِبَ، ثُمَّ قَالَ: انْظُرْ إِلَيْهِمْ، أُحَدِّثُهُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَمَّا رَأَتْ عَيْنَايَ وَسَمِعَتْ أُذُنَايَ، وَبَعْضُهُمْ مُقْبِلٌ عَلَى بَعْضٍ، أَمَا وَاللّٰهِ لَأَخْرُجَنَّ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، ثُمَّ لَا أَرْجِعُ إِلَيْكُمْ أَبَدًا، قُلْتُ لَهُ: أَيْنَ تَذْهَبُ؟ قَالَ: أَذْهَبُ فَأُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قُلْتُ: مَا بِكَ جِهَادٌ، وَمَا تَسْتَمْسِكُ عَلَى الْفَرَسِ، وَمَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَضْرِبَ بِالسَّيْفِ، وَمَا تَسْتَطِيعُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ایک مجلس میں تھے' وہ لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہے تھے' وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ تھے' گفتگو کر رہے تھے' یہ ناراض ہوئے' پھر فرمایا: ان کی طرف دیکھو' ان کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کی جا رہی ہے' میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے اور کانوں سے سنا ہے' یہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے ہیں' اللہ کی قسم! میں ضرور ان کے درمیان سے نکلوں گا' پھر ان کی طرف واپس نہیں آؤں گا ہمیشہ کے لیے' میں نے عرض کی: آپ کہاں جائیں گے؟ فرمایا: میں جاؤں گا' اللہ کی راہ میں جہاد کروں گا۔ میں نے عرض کی: جہاد کیسے کریں گے! آپ تو گھوڑے پر سوار نہیں ہو سکتے ہیں اور تلوار نہیں چلا سکتے ہیں' نیزہ مار

5528- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 155 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف .

أَنْ تَطْعَنَ بِالرُّمْحِ، فَقَالَ: يَا أَبَا حَازِمٍ، أَذْهَبُ فَأَكُونُ فِي الصَّفِّ، فَيَأْتِينِي بَيْنَهُمْ عَابِرٌ أَوْ حَجَرٌ، فَيَرْزُقُنِي اللّٰهُ الشَّهَادَةَ ، قَالَ: فَذَهَبَ لَعَمْرِي فَمَا رَجَعَ إِلَّا مَطْعُونًا

نہیں سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اے ابوحازم! میں ان کی صفوں میں شامل ہو جاؤں گا' ان کے درمیان دیوار بن جاؤں گا' یا رکاوٹ' اللہ عزوجل مجھے شہادت دے گا' آپ گئے' میری عمر کی قسم! آپ اس حالت میں واپس آئے کہ آپ پر نیزہ لگا ہوا تھا۔

5529 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ أَحْصَنَ سَبْعِينَ امْرَأَةً، فَإِمَّا مِتْنَ، أَوْ فَارَقَ، وَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ شَيْئًا

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے ستر عورتوں سے شادی کی' وہ فوت ہو گئیں یا اُنہوں نے ان کو چھوڑا' انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں دیکھا۔

وَمِمَّا أَسْنَدَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد کی روایت کردہ احادیث' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5530 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ يَحْيَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُشْهِرَنَّ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسَّيْفِ، لَعَلَّ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی ہرگز اپنے بھائی کی طرف تلوار کے ساتھ اشارہ بھی نہ کرے' ہوسکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے لے لے' اس کو جہنم کے گڑھے میں گرادے۔

5530- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد3صفحه586' رقم الحديث: 6176 .

الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ، فَيَقَعَ فِي حُفْرَةٍ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيّبِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5531 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا أَبُو الْغُصْنِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ حَضَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ رَجُلًا عَلَى سُورَتَيْنِ يُعَلِّمُهُمَا مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سعید بن المسیب ٗحضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس موجود تھا' آپ نے ایک آدمی کی شادی کی' اس کا حق مہر رکھا کہ اس کو قرآن کی دو سورتیں سکھانا۔

مَا رَوَى الزُّهْرِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5532 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُتْرَةِ الْحُجْرَةِ، وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْتَظِرُنِي حَتَّى آتِيَهُ، لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنِهِ،

وہ حدیثیں جو حضرت زہری' حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک کے پردہ میں میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت طلب کرنا صرف آنکھ کے سبب ہی ہے۔

5532- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1698 رقم الحديث: 2156 . والبخاري في صحيحه جلد 5 صفحه2304 رقم الحديث: 5887 .

وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

5533 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحُجْرَةِ، وَفِي يَدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ هَذَا يَنْتَظِرُنِي حَتَّى آتِيَهُ، لَطَعَنْتُ بِالْمِدْرَى فِي عَيْنَيْهِ، وَهَلْ جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ إِلَّا مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت مانگنا تو آنکھ کی وجہ سے ہے۔

5534 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ قِبَلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) طلبِ اجازت آنکھ کی خاطر ہے۔

5535 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا الزُّهْرِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: اطَّلَعَ رَجُلٌ مِنْ

حضرت سہل بن الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر کھجلاتے تھے (یا

حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو اس کو میں تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت مانگنا آنکھ کی خاطر ہے۔

5536 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَابْلُتِّيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُكُّ رَأْسَهُ بِمِدْرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر کھجلاتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی خاطر طلب کی جاتی ہے۔

5537 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ مِنْ بَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ، أَوْ يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے یا کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی وجہ سے مقرر کی گئی ہے۔

بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

5538 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ السِّتْرُ لِلْإِذْنِ أَوْ قَالَ: مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں دروازہ سے جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر کھجلاتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) پردہ اجازت کیلئے بنایا گیا ہے یا فرمایا: نظر کی خاطر ہے۔

5539 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ عُثْمَانَ الْكِسَائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِهِ مَعَهُ مِدْرًى، يُسَرِّحُ بِهِ لِحْيَتَهُ، إِذْ جَاءَ إِنْسَانٌ فَاطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي حُجْرَتِهِ، فَأَبْصَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْتَظِرُنِي، لَفَقَأْتُ بِهَذَا الْمِدْرَى عَيْنَكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ، أَبُو سَلَمَةَ هَذَا رَوَى عَنْهُ سُفْيَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنی داڑھی کو کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی خاطر ہے۔ ان ابوسلمہ سے حضرت سفیان نے روایت کیا' وہ اصل میں محمد بن ابوحفصہ ہیں۔

5540 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ،

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک

أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ، لَقُمْتُ حَتَّى أَطْعَنَ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں کھڑا ہو جاتا' یہاں تک کہ تمہاری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) اجازت تو آنکھ کی وجہ سے مقرر ہے۔

5541 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى كَاتِبُ الْعُمَرِيِّ، ثنا رِشْدِينَ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اطَّلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودٌ أَوْ مِدْرًى، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي، لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

5542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ حُمَيْدٍ الْبَزَّازُ، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تُبْصِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الِاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنا سر رگڑتے تھے (یا کنگھی کرتے تھے) تو آپ نے اس سے مخاطب ہوکر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) طلبِ اجازت تو آنکھ کی خاطر ہے۔

5543 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: نَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ يَنْظُرُ فِي بَيْتِهِ، وَفِي يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تُبْصِرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنے سر میں کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔

5544 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ، أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي، لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ النَّظَرِ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرۂ مبارک میں دروازے سے جھانکا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک کنگھی تھی جس کے ساتھ آپ اپنے سر میں کنگھی کرتے تھے تو آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا: اگر میں جانتا ہوتا کہ تُو دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھ میں چبھو دیتا (کیونکہ) طلب اجازت تو آنکھ کی خاطر ہے۔

بَابٌ

باب

5545 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنِ الْمُلَاعَنَةِ، وَعَنِ السُّنَّةِ فِيهَا، عَنْ

حضرت ابن شہاب نے لعان کرنے والوں کے بارے اور اس میں سنت طریقہ کے بارے بنوساعدہ کے ایک فرد حضرت سہل بن سعد کی حدیث کے حوالے

5545- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2 صفحه1130 رقم الحديث: 1492 . والبخاري جلد 4 صفحه 1771 رقم الحديث: 4468، جلد5 صفحه2033 رقم الحديث: 5003,5002 .

حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قَضَى اللّٰهُ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَا فِي الْمَسْجِدِ، وَأَنَا شَاهِدٌ، فَلَمَّا فَرَغَا، قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حِينَ فَرَغَا مِنَ التَّلَاعُنِ، فَفَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَلِكَ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ قَصِيرًا، كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ صَدَقَتْ وَكَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْوَدَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْمَكْرُوهِ مِنْ ذَلِكَ

سے خبر دی کہ ایک انصاری نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس آدمی کے بارے آپ کا کیا حکم ہے جو اپنی بیوی کے پاس (مشکوک حالت میں) کسی آدمی کو پائے' کیا وہ اس کو قتل کر دے تو لوگ اس کو قتل کر دیں یا وہ کیسے عمل کرے؟ پس اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں نازل کیا وہ جو لعان کرنے والوں کے بارے میں قرآن میں ذکر کیا گیا ہے' پس رسول کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے' پس ان دونوں نے مسجد میں لعان کیا' میں اس کا عینی شاہد ہوں۔ پس جب وہ دونوں فارغ ہوئے تو اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اب اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں۔ نبی کریم ﷺ کے کوئی حکم فرمانے سے پہلے ہی اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں' جوں ہی وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے' پس اس آدمی نے نبی کریم ﷺ کے پاس ہی اس کو اپنے سے جدا کر دیا' پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر دو لعان کرنے والوں کے درمیان یہی تفریق ہو گی اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ عورت سرخ رنگ کا اور چھوٹے قد کا بچہ جنے گویا چھوٹے قد کا اونٹ (یا چھپکلی نما جانور) ہے' تو میرا خیال ہے کہ وہ سچی ہو گی اور وہ جھوٹا ہو گا اور اگر وہ کالے رنگ کا موٹی آنکھوں والا اور بڑی سرین والا بچہ جنے تو میری رائے ہے کہ اس آدمی نے سچ بولا (اور اس

عورت نے جھوٹ بولا)۔ پس وہ عورت اس سے بھی زیادہ ناپسندیدہ شکل والا بچہ لے کر آئی۔

5546 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرَ بْنَ أَشْقَرَ الْعَجْلَانِيَّ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيَّ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَاصِمُ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟، سَلْ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَاهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُوَيْمِرٍ: لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَطُّ، قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا، فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ، حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَسَطِ النَّاسِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ

حضرت شہاب سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی نے ان کو خبر دی کہ عویمر بن اشقر عجلانی' حضرت عاصم بن عدی انصاری کے پاس آیا تو اس نے ان سے کہا: اے عاصم! اس آدمی کے بارے تیری کیا رائے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے' کیا وہ اس کو قتل کر دے تو لوگ اس کو قتل کریں یا وہ کیسے کرے؟ اے عاصم! اس بارے میں میرے لیے آپ رسول کریم ﷺ سے سوال کریں۔ پس حضرت عاصم نے اس بارے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو رسول کریم ﷺ نے اس قسم کے سوالات کو ناپسند کیا اور اسے معیوب قرار دیا' حتیٰ کہ حضرت عاصم پر یہ بات گراں گزری جو انہوں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا' پس جب حضرت عاصم اپنے گھر والوں کی طرف واپس آئے تو حضرت عویمر نے ان کے پاس آ کر کہا: اے عاصم! رسول کریم ﷺ نے تجھے کیا فرمایا؟ پس حضرت عاصم نے عویمر سے فرمایا: تُو میرے پاس خیر کے ساتھ کبھی نہیں آیا' رسول کریم ﷺ نے اس سوال کو ہی ناپسند کیا ہے جس کے بارے تُو نے پوچھا تھا۔ پس عویمر نے کہا: قسم بخدا! میں نہیں رُکوں گا حتیٰ کہ اس بارے آپ ﷺ سے پوچھ لوں۔ پس عویمر بذاتِ خود آگے بڑھے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے جبکہ رسول کریم ﷺ

فَائْتِ بِهَا .فَقَالَ سَهْلٌ: فَتَلاعَنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَطَلَّقَهَا عُوَيْمِرٌ ثَلاثًا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُتَلاعِنَيْنِ

لوگوں کے عین درمیان میں تھا۔ پس عرض کی: اس آدمی کے بارے آپ کا کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو دیکھے تو کیا وہ اس کو قتل کرے تو لوگ اس کو قتل کر دیں یا وہ کیسے لائحہ عمل اختیار کرے؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے بارے اللہ نے حکم نازل فرما دیا ہے' پس جا کر اسے لے آ۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا جبکہ میں بھی لوگوں کے ساتھ رسول کریم ﷺ کے پاس تھا۔ پس جب وہ فارغ ہوئے تو عویمر بولے: اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں میں اس پر جھوٹ بولنے والا شمار ہوں گا۔ پس عویمر نے اسے تین طلاقیں دے دیں' اس سے پہلے کہ رسول کریم ﷺ اسے کوئی حکم دیں۔ حضرت ابن شہاب کہتے ہیں: یہی طریقہ ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُوَيْمِرًا مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَعْمَلُ؟ فَسَلْ لِي عَنْ ذَلِكَ يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر بنی عجلان والے حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عاصم! آپ بتائیں گے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو دیکھے تو وہ اس کو قتل کرے تو تم لوگ اس کو قتل کر دو' یا کیا کرے؟ اے عاصم! اس بارے رسول کریم ﷺ سے پوچھ! اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

5547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر' حضرت عاصم بن عدی کے پاس آئے' حضرت عاصم بنی عجلان کے سردار تھے' حضرت

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي الْعَجْلَانِ، فَقَالَ: كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ وَقَالَ: سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَأَتَى عَاصِمٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ قَالَ: فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَسَأَلَهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، قَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَا أَنْتَهِي حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، قَالَ: فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، وَأَمَرَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُلَاعَنَةِ بِمَا بَيَّنَهَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ حَبَسْتُهَا فَقَدْ ظَلَمْتُهَا، قَالَ: ثُمَّ طَلَّقَهَا، فَكَانَتْ سُنَّةً لِمَنْ جَاءَ بَعْدَهُمَا مِنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُ إِلَّا عُوَيْمِرٌ قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ، كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أَحْسَبُ

عویمر نے کہا: آپ اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہیں جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے کیا اسے قتل کرے اور لوگ اس کو قتل کر دیں یا کیا کرے؟ اور کہا: آپ میرے مسئلہ کے متعلق حضورﷺ سے پوچھیں۔ اس کے متعلق عاصم حضورﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اسے قتل کرے اور لوگ اس کو قتل کر دیں یا کیا کرے؟ حضورﷺ نے اس بات کو ناپسند کیا۔ حضرت عویمر نے پوچھا' حضرت عاصم نے کہا کہ حضورﷺ نے اس کے متعلق پوچھنے کو ناپسند کیا اور اعراض کیا' حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں رسول اللہﷺ سے پوچھ کر ہی آؤں گا' اس کے متعلق حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرے اور لوگ قصاصاً اس کو قتل کر دیں یا کیا کرے؟ حضورﷺ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے متعلق اللہ عزوجل نے قرآن میں حکم نازل کیا ہے' حضورﷺ نے دونوں کو لعان کرنے کا حکم دیا' اس کے مطابق جو اللہ نے قرآن میں بیان کیا' دونوں نے لعان کیا' پھر حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھا تو میں نے ظلم کیا' پھر طلاق دے دی جو بعد میں آنے والے۔ حضورﷺ نے فرمایا: دیکھنا اگر اس عورت کے ہاں بچہ پیدا ہو سیاہ اور موٹی سرین والا' پتلی پنڈلیوں والا ہو تو عویمر اس کے متعلق سچ بولتا ہے' اگر سرخ رنگ اور

عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا ، قَالَ: فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ، وَكَانَ نَسَبُ هَذَا إِلَى أُمِّهِ

چھوٹے قد والا ہو تو عویمر کے متعلق یہ عورت سچ بولتی ہو گی' اس عورت نے اس طرح جنا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا۔ حضرت عویمر کی تصدیق سے تو وہ اپنی ماں کی طرف منسوب ہو گا۔

5548 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُوَيْمِرًا جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ بِهِ، سَلْ يَا عَاصِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ عَاصِمٌ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَرَجَعَ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: فَوَاللهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ خَلْفَ عَاصِمٍ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أُنْزِلَ فِيكُمْ قُرْآنٌ ، فَدَعَاهُمَا فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَفَارَقَهَا وَمَا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا، فَجَرَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا مِثْلَ الْوَحَرَةِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر' حضرت عاصم بن عدی کے پاس آئے' کہا: آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو وہ اسے قتل کر دے تو کیا اس کو اس کے بدلہ قتل کیا جائے گا؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھیں! حضرت عاصم آئے' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ناپسند کیا اور نامناسب کہا۔ حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا' حضرت عویمر نے کہا: حضرت عاصم کے بعد قرآن کی آیت نازل ہو چکی تھیں' حضور ﷺ سے پوچھا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے متعلق قرآن کی آیت نازل ہوئی ہے۔ آپ نے دونوں کو بلوایا' دونوں آگے ہوئے' دونوں نے لعان کیا' حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو پاس رکھوں تو میں اس کے متعلق جھوٹا ہوں گا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے طلاق دے دی' حالانکہ حضور ﷺ نے اس کو جدا کرنے کا حکم نہیں دیا تھا' لعان کا طریقہ شروع ہوا' حضور ﷺ نے فرمایا: دیکھنا اگر یہ سرخ چھوٹے قد کا بچہ جنے تو میرا خیال ہے کہ عویمر نے اس پر جھوٹ بولا اور اگر وہ کالا سیاہ موٹی

صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى الْأَمْرِ الْمَكْرُوهِ

آنکھوں اور بڑی سرین والا بچہ جنے تو عویمر نے سچ بولا' تو وہ مکروہ شکل والا بچہ لائی۔

5549 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَقِيلٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ؟ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذُكِرَ فِي الْقُرْآنِ مِنَ التَّلَاعُنِ، فَقَالَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ قَالَ: فَتَلَاعَنَا وَأَنَا شَاهِدٌ، ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلًا فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا، فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ، ثُمَّ جَرَتِ السُّنَّةُ فِي الْمِيرَاثِ، أَنَّهُ يَرِثُهَا ابْنُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فُرِضَ لَهَا، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ نُمَيْرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَقِيلٍ وَرِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَقِيلٍ وَقُرَّةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنْ عَقِيلٍ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کیا بتاتے ہیں اس آدمی کے متعلق کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے' کیا وہ اس کو قتل کرے؟ اللہ عزوجل نے لعان کا ذکر قرآن میں کیا' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے اور تیری بیوی کے متعلق فیصلہ کیا' دونوں نے لعان کیا' میں وہاں موجود تھا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس جدائی کی' اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہ سنت جاری ہوگئی' وہ عورت حاملہ تھی' اس نے حمل کا انکار کر دیا' اس لڑکے کی نسبت اس کی ماں کی طرف کی جاتی تھی' پھر میراث میں سنت جاری کی گئی کہ لڑکا اس کا اور ماں اس لڑکے کے مال کی وارث ہوگی جو حصہ مقرر کیا گیا۔ حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ انصار کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: آپ بتائیں گے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو اس کے لیے' حضرت ابوصالح والی حدیث ذکر کی' حضرت لیث سے وہ حضرت عقیل سے روایت کرتے ہیں۔

5550 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت یزید بن ابوحبیب فرماتے ہیں کہ حضرت

الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَذْكُرُ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُوَيْمِرًا قَالَ لِابْنِ عَمِّهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي وَجَدْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا، أَقْتُلُهُ؟، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ، فَرَجَعَ فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ كَرِهَ، فَأَتَاهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ عِنْدَ أَهْلِي رَجُلًا، فَقَالَ: ائْتِ بِامْرَأَتِكَ فَإِنَّهُ قَدْ نَزَلَ فِيكُمَا، فَجَاءَ بِهَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي قَدِ افْتَرَيْتُ عَلَيْهَا، فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ سُنَّةً فِي الْمُسْلِمِينَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا

ابن شہاب ذکر کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے اپنے چچازاد حضرت عاصم بن عدی سے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' کہا: کیا آپ بتائیں گے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کرے؟ حضور ﷺ نے اس کی بات کو ناپسند کیا۔ وہ واپس آئے تو حضرت عویمر نے کہا: میں اس کا ذکر ضرور کروں گا' اگرچہ آپ ﷺ اسے ناپسند کریں۔ حضرت عویمر آئے' عرض کی: کیا آپ بتائیں گے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے؟ آپ نے فرمایا: تیرے اور تیری بیوی کے متعلق اللہ عزوجل نے حکم نازل کیا ہے' حضرت عویمر اپنی بیوی کو لائے' دونوں نے لعان کیا' پھر کہا: اگر میں نے اس پر افتراء باندھا ہے' دونوں کے درمیان جدائی کردی گئی۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: مسلمان کے درمیان یہ سنت طریقہ جدائیگی کرنے کا ہے۔

5551 - أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ الْعَجْلَانِيُّ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، أَيُقْتَلُ بِهِ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر العجلانی' حضرت عاصم کے پاس آئے' عرض کی: اے عاصم! آپ میرا مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو وہ اس کو قتل کردے' تو کیا اس کے بدلے اسے قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے سوال کو ناپسند کیا اور حضرت عویمر نے کہا: اے عاصم! کیا کیا؟

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ، فَعَابَ الْمَسَائِلَ، وَكَرِهَهُ، فَجَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ مَا صَنَعْتَ؟ فَقَالَ: مَا صَنَعْتُ؟ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِ بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَأَسْأَلَنَّهُ، فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: لَئِنِ انْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - .قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ -، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ الْأَلْيَتَيْنِ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أُرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا ، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْحُمَيْدِيِّ

حضرت عاصم نے کہا: میں نے کہا: کوئی بھلائی والی بات نہیں لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے ناپسند کیا' حضرت عویمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا اور ضرور پوچھوں گا۔ حضرت عویمر نے ان دونوں کے متعلق قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا' رسول اللہ ﷺ نے بلوایا' دونوں کے درمیان لعان کیا۔ حضرت عویمر نے کہا: اگر میں اس کو لے کر گیا تو میں اس پر جھوٹ بولوں گا۔ حضرت عویمر نے حضور ﷺ کے حکم سے پہلے جدائی کر دی۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: لعان کرنے والوں کے درمیان سنت جاری ہوئی' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: دیکھنا! اگر سیاہ اور دھنسی ہوئی آنکھوں والا اور بڑی سرین والا جنے تو یہ اپنی بیوی کے متعلق بات کہنے میں سچا ہے' اگر سرخ اور چھوٹے اونٹ کی طرح جنے تو جھوٹا ہے' اس نے ناپسند صورت والا جنا۔ حدیث کے الفاظ حمیدی کے ہیں۔

5552 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا رَأَى مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ بِهِ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ بِهِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا مَا ذُكِرَ فِي

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ بتائیں گے کہ کوئی آدمی اپنی بیوی کے پاس کسی آدمی کو پائے تو اسے قتل کر دے' اور آپ لوگ اس کو قتل کر دیں' یا کیا کرے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: دونوں کے معاملہ میں قرآن نے لعان کا حکم ذکر کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی

الْقُرْآنِ مِنَ التَّلاعُنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلاعَنَا، وَأَنَا شَاهِدٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا، فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِيهِمَا أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَكَانَتْ حَامِلًا، فَأَنْكَرَ حَمْلَهَا، وَكَانَ يُدْعَى إِلَيْهَا، وَجَرَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمِيرَاثِ، أَنْ يَرِثَهَا فَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهَا

کے متعلق حکم نازل کیا گیا' فرمایا: دونوں لعان کرو! حضرت سہل فرماتے ہیں: میں وہاں موجود تھا' رسول اللہ ﷺ کے لیے یہ لعان کرنے والوں میں سنت جاری ہوئی' یہ عورت حاملہ تھی' اُس آدمی نے اس کے حمل کا انکار کیا اور بچے کی نسبت اس عورت کی طرف کی جاتی تھی۔ اس کے بعد میراث کی سنت کا طریقہ چلا کہ وہ بچہ اپنی ماں کا وارث ہوگا اور لڑکی اللہ کے مقررہ کردہ حصہ کے مطابق وارث ہوگی' جو اللہ نے مقرر کیا۔

5553 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ الْمُلاعِنَ طَلَّقَهَا ثَلاثَ تَطْلِيقَاتٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْفَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَا صُنِعَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَّةً، قَالَ سَهْلٌ: حَضَرْتُ هَذَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتِ السُّنَّةُ بَعْدُ فِي الْمُتَلاعِنَيْنِ أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ لا يَجْتَمِعَانِ أَبَدًا، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَقَالَ الرَّجُلُ عِنْدَ ذَلِكَ، بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ أَنَا إِنْ كَذَبْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وتَحَمَّلْتُ فِرْيَةً

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں لعان کی تین طلاقیں کہا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے نافذ کیا' جو رسول اللہ ﷺ کے ہاں سنت طریقہ کہا جاتا تھا۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان طریقہ جاری ہو گیا کہ درمیان جدائی کر دی جائے گی' پھر دونوں کبھی جمع نہیں ہوسکیں گے۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: ایک آدمی نے کہا: میں عبداللہ کتنا برا آدمی ہوتا' اگر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جھوٹ بولتا اور میں اپنی طرف سے بات گھڑ لیتا۔

5554 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: حَضَرْتُ لِعَانَهُمَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، قَالَ: فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا، وَقَالَ: وَاللّٰهِ لَئِنْ كَذَبْتُ، لَقَدْ تَحَمَّلْتُ فِرْيَةً، ثُمَّ مَرَّتْ حَامِلًا، وَكَانَ الْوَلَدُ إِلَى أُمِّهِ

میں لعان کے وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا' میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی' جب دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں' حضرت عویمر نے تین طلاقیں دیں اور کہا: اللہ کی قسم! اگر میں جھوٹ بولوں تو میں نے بہت بڑی بات گھڑ ائی' پھر حاملہ ہوئی اور اس بچہ کی نسبت ماں کی طرف کی جاتی تھی۔

5555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ الْمَلْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ مُجَمِّعٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ -رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ -إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، أَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَلَبِثَ الرَّجُلُ شَيْئًا، ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَا صَنَعْتَ فِيمَا قُلْتُ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ: إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَطُّ، سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَابَ الْمَسَائِلَ، فَلَمْ تُقِرَّهُ نَفْسُهُ، حَتَّى جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ آئے' جو بنی عجلان سے انصار کے ایک آدمی تھے' حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس نے کہا: آپ میرا مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے' اسے قتل کر دے تو کیا اسے قتل کیا جائے گا یا کیا کیا جائے گا؟ وہ آدمی کچھ دیر ٹھہرا' پھر آیا اور اس نے کہا: اے عاصم! حدیث کا کیا کیا؟ حضرت عاصم نے کہا: تو میرے پاس کبھی کوئی بھلائی والی بات نہیں لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تھا' آپ نے اس طرح کے مسئلہ کو ناپسند کیا' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکے' حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ سے وہی بات عرض کی جو حضرت عویمر نے حضرت عاصم سے عرض کی تھی' حضور ﷺ نے حضرت عویمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس کے

لِعَاصِمٍ، فَقَالَ: تَعَالَ فَقَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ ، فَدَعَاهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلاعَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا بَعْدَ أَنْ لَاعَنْتُهَا، فَجَرَتِ السُّنَّةُ بَيْنَ الْمُتَلاعِنَيْنِ فِي أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَهُمَا

اور آپ کی بیوی کے متعلق حکم نازل کیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو بلوایا' دونوں کے درمیان لعان کروایا' حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! لعان کے بعد اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا' اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان جدائی کی سنت جاری ہوئی۔

5556 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ حَضَرَ الْمُتَلاعِنَيْنِ، وَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ دو لعان کرنے والے آدمی حاضر ہوئے اور رسول کریم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان جدائی کر دی۔

5557 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عَامِرٍ النَّحْوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ عُوَيْمِرٌ لِعَاصِمٍ: رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَعَظُمَ ذَلِكَ عَلَى عَاصِمٍ وَكَبُرَ فِي نَفْسِهِ، فَأَتَاهُ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: سَأَلْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أَمَرْتُكَ بِهِ؟ فَقَالَ: لَمْ تَجِئْنِي بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتَّى وَدِدْتُ أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ سے کہا: کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے آدمی کو پائے اور اسے قتل کر دے تو کیا اُسے بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ میرا یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں' حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' آپ ﷺ نے سوال کرنے کو ناپسند کیا' حضرت عاصم نے اپنے اوپر بُرا خیال کیا۔ حضرت عویمر نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے وہ مسئلہ پوچھا جس کے لیے آپ کو کہا گیا تھا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: تو میرے پاس کوئی بھلائی والی بات نہیں لایا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے اس طرح کا سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناپسند کہا' حتیٰ کہ میں نے چاہا کہ میں نکلوں اور آپ کی بیوی کا معاملہ

مَالِی وَلَمْ أَسْأَلْهُ شَأْنَكَ بَامْرَأَتِكَ، فَأَتَى عُوَيْمِرٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَقَالَ: قَدْ أَنْزَلَ اللّٰهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاعْجَلْ بِهَا، فَقَدَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ أَنْظُرُ، فَتَلاعَنَا، فَلَمَّا فَرَغَا، وَقَفَ عُوَيْمِرٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ظَلَمْتُهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ

نہ پوچھوں۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے تو کیا اُسے قتل کر دے تو کیا اس کو بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کرے؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے آپ کے اور آپ کی بیوی کے متعلق حکم نازل کیا' آپ جلدی اس کو لائیں' رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد مسجد کی طرف اس عورت کو لے کر گئے' اور میں لوگوں کے ساتھ دیکھ رہا تھا' اُنہوں نے لعان کیا' جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو حضرت عویمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ٹھہرے' عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں نے ظلم کیا' یہ طلاق بتہ والی ہے۔

5558 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُوَيْمِرًا لَمَّا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَفَ عُوَيْمِرٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ظَلَمْتُهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَهِيَ طَالِقٌ الْبَتَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ، قَالَ: جَاءَ عُوَيْمِرٌ -

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے جب رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کیا' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس ٹھہرے' عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں نے اپنی جان پر ظلم کیا' اس کو طلاقِ بتہ دی۔ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت عویمر رضی اللہ عنہ' بنی عجلان کے ایک آدمی آئے' اس کے بعد حدیث ذکر کی' اس کے بعد حدیث ذکر کی' اس کے بعد ابراہیم بن سعد والی حدیث ذکر کی۔

رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ -فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ

5559 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، أَنَّهُ شَهِدَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُرِّقَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ دو لعان کرنے والوں کے پاس رسول اللہ ﷺ کے موجود تھے دونوں کے درمیان جدائی کردی گئی حضرت عویمر نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کو اگر اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا۔

5560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ، جَاءَ عُوَيْمِرٌ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ: قَدْ كَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَ عَنْهَا، فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَطِ النَّاسِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی عجلان کا ایک آدمی حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے کہا: اے عاصم! یہ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پائے تو کیا اُسے قتل کرے تو اُسے بھی قتل کیا جائے گا یا کیا کرے؟ میرا یہ مسئلہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھیں رسول اللہ ﷺ نے یہ سوال ناپسند سمجھا اور ناپسند خیال کیا۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ پر یہ دشوار گزرا جو رسول اللہ ﷺ سے سنا جب حضرت عاصم اپنے گھر والوں میں آئے تو حضرت عویمر آئے کہا: اے عاصم! آپ کو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس مسئلہ کو ناپسند کیا جو آپ نے پوچھا تھا۔ حضرت عویمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے آپ لوگوں کے درمیان تھے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے ساتھ کسی کو پائے تو کیا اُسے قتل کردے تو کیا

اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ قَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ، فَاذْهَبْ فَائْتِ بِهَا، قَالَ سَهْلٌ: فَتَلَاعَنَا، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، قَالَ: فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَلَاقِهَا، وَكَانَ فِرَاقُهُ إِيَّاهَا سُنَّةً بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

اسے بھی قتل کیا جائے گا' یا کیا کیا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے اور تمہاری بیوی کے متعلق حکم نازل کیا' جاؤ اپنی بیوی کو لے کر آؤ۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: دونوں نے لعان کیا' میں وہاں رسول اللہ ﷺ کے پاس لوگوں میں موجود تھا' جب دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عرض کی: یارسول اللہ! اگر میں اس کو اپنے پاس رکھوں تو میں جھوٹا ہوں گا' حضرت عویمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے پہلے طلاق دے دی' آپ کا اپنی بیوی کو جدا کرنا دو لعان کرنے والوں کے لیے بطور سنت جاری ہوا۔

بَابٌ

5561 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خُنَيْسٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَلْقَاوِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَحَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ فَتَخَلَّصَ، حَتَّى وَقَفَ فِي

باب

حضرت امام زہری سے روایت ہے کہ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث بیان کی کہ رسول کریم ﷺ قبیلہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کی خاطر تشریف لے گئے' پس نماز کا وقت قریب ہو گیا تو مؤذن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: کیا آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں گے؟ تو اُنہوں نے فرمایا: جی ہاں! پس انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی' جب ابھی وہ نماز پڑھا ہی رہے تھے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے حتیٰ کہ آپ ﷺ لوگوں کے ساتھ صف میں کھڑے ہو

5561- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 316 رقم الحديث: 421 . والبخاري جلد 1 صفحه 242 رقم الحديث: 652 .

الصَّفِّ مَعَ النَّاسِ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، الْتَفَتَ فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وأشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْكُثْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَهُ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ، حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ، مَنْ رَابَهُ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، وإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

گئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے' جب لوگوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو اُنہوں نے توجہ کی تو ان کی نظر رسول کریم ﷺ پر پڑی۔ آپ ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ جمے رہیں۔ پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے ہاتھ اُٹھا کر اللہ کا شکر ادا کیا اس پر جو رسول کریم ﷺ نے ان کو حکم دیا تھا' پھر آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگے حتیٰ کہ لوگوں کی صفوں کے برابر ہو گئے تو رسول کریم ﷺ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی' پس جب آپ ﷺ نے نماز کا سلام پھیرا تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے آپ کو حکم دے دیا تھا تو آپ کو وہاں مصلّٰی پر ٹھہرے رہنے میں کیا رکاوٹ تھی؟ حضرت ابوبکر نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو یہ زیب نہ دیتا تھا کہ وہ رسول کریم ﷺ کی موجودگی میں ان کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھائے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم زیادہ تالیاں کیوں بجا رہے تھے؟ جس آدمی کو نماز میں کوئی چیز شک میں ڈالے تو وہ تسبیح کہے کیونکہ جب وہ تسبیح کہے گا تو وہ اس کی طرف توجہ کرے گا' یہ تالی بجانا تو عورتوں کیلئے ہے۔

5562 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد کے دن اے اللہ! میری قوم کو بخش دے کیونکہ وہ جانتے بھی نہیں ہیں۔

5562- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد**3**صفحه**1417** رقم الحديث: **1792** . وأخرج نحوه البخاري جلد**2** صفحه**1282** رقم الحديث: **3290**' جلد**6**صفحه**2539** رقم الحديث: **6530** .

مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

5563 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا رَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ لِحَاجَةٍ كَانَتْ بِالنَّاسِ شَدِيدَةٍ، ثُمَّ نَهَى عَنْهَا بَعْدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں متعہ کی اجازت دی کسی ضرورت کی وجہ سے لوگوں کو سخت ضرورت تھی' پھر اس کے بعد اس سے منع کیا گیا۔

5564 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ قَوْلُ الْأَنْصَارِ: الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ كَانَ الْغُسْلُ بَعْدَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بات صرف انصار نے کی کہ پانی سے پانی اسلام کی ابتداء میں تھا' پھر اس کے بعد غسل لازم ہوا۔

الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5565 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَتِيقُ بْنُ يَعْقُوبَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أُبَيُّ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عباس بن سہل بن سعد اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استنجاء کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: کیا تم میں

5563- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 266 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى بن عثمان بن صالح وابن لهيعة وكلاهما حديثه حسن وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح .

5564- أورد نحوه الترمذي في سننه جلد 1 صفحه 183' رقم الحديث: 110 .

5565- البيهقي في سننه الكبرى جلد 1 صفحه 114' رقم الحديث: 554,553 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ، فَقَالَ: أَوَلَا يَجِدُ أَحَدُكُمْ ثَلَاثَةَ أَحْجَارٍ، حَجَرَانِ لِلصَّفْحَتَيْنِ، وَحَجَرٌ لِلْمَسْرُبَةِ

سے کوئی تین پتھر پاتا ہے کہ دو پتھر صفائی کے لیے اور ایک مسربہ کے لیے۔

5566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا وضو نہیں جو حضور ﷺ پر درود نہ پڑھے۔

5567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِيِّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوءَ لَهُ، وَلَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو نہ کیا اُس کی نماز نہیں اور جس نے بسم اللہ نہ پڑھی اُس کا وضو نہیں اور جس نے حضور ﷺ پر درود نہ پڑھا اُس کی نماز نہیں جو انصار سے محبت نہ کرے اُس کی نماز نہیں۔

5568 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ أُبَيِّ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ فِي حَائِطٍ يُقَالُ لَهُ: اللُّحَيْفُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ایک باغ میں گھوڑا تھا جس کا نام لحیف تھا۔

5569 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5567- أورده ابن ماجه في سننه جلد1 صفحه140 رقم الحديث: 400 .

5568- أورد نحوه البخاري في صحيحه جلد3 صفحه1049 رقم الحديث: 2700 .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ لَيْلَةٍ مِنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ صَحْفَةٌ، فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النِّسَاءَ وَيَقُولُ: لَكِ كَذَا وَكَذَا، وَجَفْنَةُ سَعْدٍ تَدُورُ مَعِي إِلَيْكِ كُلَّمَا دُرْتُ

حضورﷺ کے لیے ہر رات حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک پیالہ تھا' حضورﷺ عورتوں کو خطبہ دیتے تھے' فرماتے: اس اس طرح تیرے لیے ہے' حضرت سعد رضی اللہ عنہ کا پیالہ جب مجھے دیا جاتا تو میرے ہاں پیش کیا جاتا۔

5570 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آہستہ آہستہ کام کرنا اللہ کی طرف سے ہے اور جلدی شیطان کی طرف سے۔

5571 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً عَنْ يَمِينِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ دائیں جانب سلام پھیرنے کی (ابتداء کرتے تھے)۔

5572 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَّكَ فِي بِئْرِ بُضَاعَةَ وَبَصَقَ فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ بیر بضاعہ کے پاس آئے' اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا۔

5573 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں: میرا نام حزن

5570- الترمذي في سننه جلد4صفحه367' رقم الحديث: 2012

5571- أورد نحوه الطبراني في الأوسط جلد1صفحه293' رقم الحديث: 969 .

5572- الروياني في مسنده جلد2صفحه228' رقم الحديث: 1101 .

بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ اسْمُهُ حَزْنٌ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلٌ

تھا' حضور ﷺ نے سہل رکھا۔

5574 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ أَحَدٍ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور نہ کسی کے دل میں اس کا خیال آیا۔

5575 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا شُؤْمَ، وَإِنْ يَكُ شُؤْمٌ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: نحوست کوئی شی نہیں ہے' اگر نحوست ہو تو گھوڑے اور عورت اور گھر میں ہے۔

5576 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مشکیزہ کو الٹا کر اس سے منہ لگا کر پینے سے منع کیا۔

5577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5574- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد2صفحه506' رقم الحديث: 10585 .

5575- أورد نحوه الترمذي جلد5صفحه127 رقم الحديث: 2824 . وابن ماجه جلد1صفحه642 رقم الحديث: 1993 .

5576- مسلم جلد3صفحه1600 رقم الحديث: 2023 . والبخاري جلد5صفحه2132 رقم الحديث: 5303,5302 .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحِبُّوا قُرَيْشًا، فَإِنَّهُ مَنْ أَحَبَّهُمْ، أَحَبَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضورﷺ نے فرمایا: قریش سے محبت کرو' کیونکہ جو ان سے محبت کرے گا' اللہ اس سے محبت کرے گا۔

5578 - وعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْتَحْدِثُوا الْإِسْلَامَ بِحُبِّ الْأَنْصَارِ، فَإِنَّهُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَلَا يُبْغِضُهُمْ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: انصار کی محبت کے ساتھ اسلام کو نیا کرو کیونکہ انصار سے محبت مؤمن ہی کرتا ہے' منافق بغض ہی رکھتا ہے۔

5579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: إِنِّي لَحَاضِرٌ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ حِينَ رُمِيَ وَجْهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُرِحَ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ كَانَ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ كَانَ يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ، فَأَبَى الْكَلْمُ أَنْ يَرْقَأَ، حَتَّى أَحْرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصِيرًا خَلِقًا، فَجَعَلَتْ رَمَادَهُ عَلَيْهِ فَرَقَأَ، إِنَّ الَّذِي يَحْمِلُ الْمَاءَ فِي الْمِجَنِّ لَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفَاطِمَةُ الَّتِي تَغْسِلُ الدَّمَ وتُدَاوِيهِ

حضرت عبدالمہیمن بن عباس اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں اُحد کے دن موجود تھا' میں نے دیکھا جس وقت رسول اللہﷺ کے چہرۂ مبارک کی طرف تیر پھینکا گیا' آپ کا چہرہ (والضحیٰ والا) زخمی ہوا' میں اس کو بھی جانتا ہوں کہ جس نے رسول اللہﷺ کے چہرۂ مبارک سے خون دھویا تھا اور ڈھال میں کون پانی لا رہا تھا' زخم بند نہیں ہو رہا تھا تو حضرت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا نے پرانا کپڑا جلا کر اس زخم پر رکھا' اس سے خون آنا بند ہوا' جو ڈھال میں پانی لا رہے تھے وہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی ذات تھی۔

5580 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5578- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **40** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف.

5579- أورد نحوه ابن ماجه في سننه جلد **2** صفحه **1147**' رقم الحديث: **3464**.

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى ذُبَابٍ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: بَلَغَنِي أَنَّ ذُبَابَ جَبَلٌ بِالْحِجَازِ، وَقَوْلُهُ صَلَّى عَلَيْهِ يَعْنِي بَارَكَ عَلَيْهِ

حضور ﷺ نے ذُباب پر نماز پڑھی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا کہ حجاز کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے' آپ کا یہ فرمان کہ "صلّى عليه" اس کا مطلب ہے کہ آپ کے لیے برکت کی دعا کی۔

5581 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّى عَلَى ذُبَابٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذباب پہاڑ والوں کے لیے برکت کی دعا کی۔

5582 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، كَانَتْ عَجُوزٌ مِنَّا تُرْسِلُ إِلَى قُضَاعَةَ، فَتَأْخُذُ مِنْ فُرُوعِ السِّلْقِ، فَتَحُسُّ عَلَيْهِ حِفْنَةً مِنْ شَعِيرٍ، فَتَطْبُخُهُ فَتُقَدِّمُهُ إِلَيْنَا، فَنَلْعَقُهَا، فَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ لِذَلِكَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوتے تھے' ہمارے ہاں ایک بوڑھی عورت تھی' وہ جنگل میں کسی کو بھیجتی تھی' وہ سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑیں لاتی اس کو ہنڈیا میں پکاتی اور جو کی روٹی پکا کر ہمیں دیتی تھی' ہم اس کو کھاتے' اس کے لیے ہم جمعہ کے دن خوش ہوتے تھے۔

5583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَأْتُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عالیہ کے مقام پر جاتے' جانوروں کے باندھنے کی جگہ نمازِ مغرب کا وقت پاتے تو وہاں تیمم کرتے۔

5582- البخاري في صحيحه جلد2صفحه827 رقم الحديث: 2222، جلد5صفحه2064 رقم الحديث: 5088 .

5583- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه263 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

الْعَالِيَةَ، فَيُدْرِكُونَ الْمَغْرِبَ عِنْدَ مِرْبَدِ النَّعَمِ، فَيَتَيَمَّمُونَ

5584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کی جگہ کا مل جانا' دنیا اور جو کچھ دنیا کے اندر ہے' اس سے بہتر ہے۔

5585 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ: حَضَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اُحد کے دن رسول اللہ کے ساتھ موجود تھے۔

5586 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِسَعْدِ بْنِ سَعْدٍ بِسَهْمٍ يَوْمَ بَدْرٍ، وَهُوَ أَخُو سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے سعد بن سعد کے لیے بدر کے دن حصہ رکھا' حضرت سعد بن سعد میرے بھائی تھے۔

5587 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُحْسَنَ إِلَى مُحْسِنِنَا، وَأَنْ يُتَجَاوَزَ عَنْ مُسِيئِنَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں اچھائیاں کرنے کی وصیت کی اور ہماری غلطیوں سے درگزر کرنے کی وصیت کی۔

5588 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَقْبَلَ مِنْ تَبُوكَ، وَكَانَ عَلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب تبوک سے واپس آئے تو آپ مقامِ ثنیہ پر تھے' آپ نے پڑھا: اللہ اکبر! جب اُحد کی طرف دیکھا تو فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں' پھر آپ متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا

5584- البخاری جلد3صفحہ1187' رقم الحدیث: 3078 .

5588- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه42 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

الثَّنِيَّةِ، قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى أُحُدٍ قَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ، ثُمَّ الْتَفَتَ فَقَالَ: هَلْ تُحِبُّونَ أَنْ أُخْبِرَكُمْ بِدُورِ الْأَنْصَارِ؟ ، قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ عَبْدُ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ دَارُ بَلْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جَعَلْتَنَا آخِرَ الْقَبَائِلِ؟ فَقَالَ: إِذَا كُنْتَ مِنَ الْخِيَارِ فَحَسْبُكَ ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي مُصْعَبٍ

تم پسند کرتے ہو کہ تمہیں انصار کے گھروں کے متعلق بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! جی ہاں! آپ نے فرمایا: انصار کے گھروں میں عبدالاشہل اور حارث بن خزرج اور بنی نجار اور بنی ساعدہ کے گھر بہتر ہیں۔ حضرت سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں آپ آخری قبیلہ بنا دیا۔ آپ نے فرمایا: آپ بہتر ہیں تو آپ کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ یہ الفاظ حدیث کے ابومصعب کے ہیں۔

5589 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَمَضْمَضُوا مِنَ اللَّبَنِ فَإِنَّ لَهُ دَسَمًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دودھ پی کر کلی کرلیا کرو کیونکہ اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

5590 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِ، وَأَنْ يُشْرَبَ مِنْ ثَلْمَةِ الْقَدَحِ أَوْ أُذُنِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پینے والی شی میں پھونکنے سے منع کیا اور ٹوٹے ہوئے پیالہ میں پینے سے منع کیا۔

5591 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

5589- الرویانی فی مسنده جلد2صفحه224' رقم الحدیث: 1086 .

5590- ذکره الهیثمی فی مجمع الزوائد جلد 5صفحه87 وقال: رواه الطبرانی وفیه عبد المهیمن بن عباس بن سهل وهو ضعیف .

5591- أورد نحوه ابن ماجه فی سننه جلد1صفحه182' رقم الحدیث: 547 .

5592 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ عَامِرَ بْنَ الطُّفَيْلِ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، فَرَاجَعَ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَارْتَفَعَ صَوْتُهُ، وَثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ قَائِمٌ بِسَيْفِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: يَا عَامِرُ، غُضَّ مِنْ صَوْتِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: وَمَا أَنْتَ وَذَاكَ؟ فَقَالَ ثَابِتٌ: أَمَا وَالَّذِي أَكْرَمَهُ، لَوْلَا أَنْ يَكْرَهَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، لَضَرَبْتُ بِهَذَا السَّيْفِ رَأْسَكَ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ عَامِرٌ وَهُوَ جَالِسٌ وَثَابِتٌ قَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ: أَمَا وَاللّٰهِ يَا ثَابِتُ، لَئِنْ عُرِضَتْ نَفْسُكَ لِي لَتُوَلِّيَنَّ عَنِّي، فَقَالَ ثَابِتٌ: أَمَا وَاللّٰهِ يَا عَامِرُ، لَئِنْ عُرِضَتْ نَفْسُكَ لِلِسَانِي لَتَكْرَهَنَّ حَيَاتِي، فَعَطَسَ ابْنُ أَخٍ لِعَامِرٍ، فَحَمِدَ اللهَ، فَشَمَّتَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ عَطَسَ عَامِرٌ، فَلَمْ يَحْمَدِ اللهَ، فَلَمْ يُشَمِّتْهُ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ عَامِرٌ: شَمَّتَّ هَذَا الصَّبِيَّ وَتَرَكْتَنِي؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللّٰهَ، فَقَالَ: فَمَحْلُوفَةٌ، لَأَمْلَأَنَّهَا عَلَيْكَ خَيْلًا وَرِجَالًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَكْفِينِيكَ اللّٰهُ وَابْنَا قَيْلَةَ، ثُمَّ خَرَجَ عَامِرٌ، فَجَمَعَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مِنْ بَنِي

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ عامر بن طفیل رسول کریم ﷺ کی خدمت میں مدینے آیا اس نے نبی کریم ﷺ پر مراجعت کی یعنی آپ ﷺ کی بات کو لوٹایا اور اس کی آواز بلند ہوئی جبکہ حضرت ثابت بن قیس تلوار لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس کھڑے تھے تو انہوں نے کہا: اے عامر! اپنی آواز کو نبی کریم ﷺ سے پست رکھ۔ اس نے کہا: تو اور وہ کیا ہے؟ (یعنی یہ میرا اور ان کا معاملہ ہے تو بیچ میں کہاں آ گیا ہے) پس حضرت ثابت نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو عزت کا مقام عطا فرمایا ہے! اگر رسول کریم ﷺ کو یہ بات ناپسند نہ ہوتی تو میں اپنی تلوار سے تیرا سر مار دیتا۔ پس عامر نے ان کی طرف دیکھا جبکہ وہ بیٹھا تھا اور حضرت ثابت کھڑے تھے لیکن قسم بخدا! اے ثابت! اگر تیری جان مجھے پیش کی جائے تو تو مجھ سے پھر جائے۔ حضرت ثابت نے فرمایا: بہرحال قسم بخدا! اے عامر! اگر تیری جان میری زبان کو پیش کی جائے تو تُو میری زندگی کو ناپسند کرے۔ اتنے میں عامر کے بھتیجے کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد کی نبی کریم ﷺ نے اس کی چھینک کا جواب دیا پھر عامر کو چھینک آئی تو اس نے اللہ کی حمد نہیں کی تو نبی کریم ﷺ نے اس کی چھینک کا جواب نہ دیا۔ پس عامر نے کہا: (اے محمد!) آپ نے اس بچے کی چھینک

5592- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 125' جلد 8 صفحه 58 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

سُلَيْمٍ أَبْطُنٌ ثَلَاثَةٌ، هُمُ الَّذِينَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَيْهِمْ: عُصَيَّةُ وَذَكْوَانُ وَرِعْلٌ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ: اللّٰهُمَّ الْعَنْ لِحْيَانًا وَرِعْلًا وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً، فَلَمَّا سَمِعَ أَنَّ عَامِرًا قَدْ جَمَعَ لَهُ، بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ عَمْرَو بْنَ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيَّ وَسَائِرُهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمِيرُهُمُ الْمُنْذِرُ بْنُ عَمْرٍو، فَمَضَوْا حَتَّى نَزَلُوا بِئْرَ مَعُونَةَ، فَأَقْبَلَ، حَتَّى هَجَمَ عَلَيْهِمْ، فَقَتَلَهُمْ كُلَّهُمْ، فَلَمْ يُفْلِتْ مِنْهُمْ إِلَّا عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ، كَانَ فِي الرِّكَابِ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُتِلُوا خَبَرَ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: قَدْ قُتِلَ أَصْحَابُكُمْ فَرُوا رَأْيَكُمْ، فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَامِرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اكْفِنِي عَامِرًا، فَكَفَاهُ اللّٰهُ إِيَّاهُ، فَأَقْبَلَ حَتَّى نَزَلَ بِفِنَائِهِ، فَرَمَاهُ اللّٰهُ بِالذُّبْحَةِ فِي حَلْقِهِ فِي بَيْتِ امْرَأَةٍ مِنْ سَلُولٍ، وَأَقْبَلَ يَنْزُو وَهُوَ يَقُولُ: يَا لَعَامِرٍ مِنْ غُدَّةٍ كَغُدَّةِ الْجَمَلِ، فِي بَيْتِ سَلُولِيَّةٍ، يَرْغَبُ أَنْ يَمُوتَ فِي بَيْتِهَا، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى مَاتَ فِي بَيْتِهَا، وَكَانَ أَرْبَدُ بْنُ قَيْسٍ أَصَابَتْهُ صَاعِقَةٌ فَاحْتَرَقَ فَمَاتَ، وَرَجَعَ مَنْ كَانَ مَعَهُمْ

کا جواب دیا اور مجھے چھوڑ دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اس نے اللہ کی حمد کی (تو میں نے اس کا جواب دیا اور تُو نے حمد نہیں کی تو میں نے تجھے چھوڑ دیا) اس نے کہا: یہ قسمیہ بات ہے میں آپ پر اس کو گھوڑوں اور مردوں سے بھر دوں گا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیری طرف سے مجھے میرا اللہ کافی ہے اور قیلہ کے دونوں بیٹے یعنی قبیلہ اوس وخزرج انصار کافی ہیں۔ پھر عامر چلا گیا پس اس نے نبی کریم ﷺ (سے لڑائی) کے لیے (لوگوں کو) جمع کیا تو تین قبیلے اس کے پاس اکٹھے ہو گئے یہ وہی ہیں جن کے خلاف رسول کریم ﷺ نے دعا کی: (۱)عصیہ (۲)ذکوان (۳)رعل۔ نبی کریم ﷺ صبح کی نماز میں ان کے خلاف دعا کرتے رہے: اے اللہ! اپنی رحمت سے دور فرما دے! بنولحیان رعل ذکوان اور عصیہ کو انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے اللہ اکبر! پس نبی کریم ﷺ نے سترہ راتیں ان کے خلاف دعا کی۔ پس جب آپ ﷺ نے سنا کہ عامر نے آپ کے لیے لوگوں کو اکٹھا کیا ہے تو آپ ﷺ نے عمرو بن امیہ ضمری اور دیگر انصار کو روانہ کیا اور ان کا امیر منذر بن عمرو تھا وہ چلے یہاں تک کہ بئر معونہ پر جا ٹھہرے پس اس نے آگے بڑھ کر ان سب پر حملہ کر دیا اور تمام کو شہید کر دیا ان میں سے صرف عمرو بن امیہ بچے جو اونٹوں کے قافلے میں تھے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کی طرف وحی فرمائی اس دن جس دن وہ شہید

ہوئے' آپ ﷺ کو آپ کے صحابہ کی خبر دی' فرمایا: آپ کے صحابہ شہید ہو چکے ہیں' پس تم اپنی رائے قائم کرو۔ پس نبی کریم ﷺ نے عامر کے خلاف دعا کی' نبی کریم ﷺ نے کہا: اے اللہ! میری طرف سے عامر کو کافی ہو جا! پس نبی کریم ﷺ کی طرف سے اللہ اس کو کافی ہو گیا' (یوں کہ) وہ آگے بڑھ کر اپنے صحن میں اترا تو اللہ کی طرف سے سلول کی بیوی کے گھر میں اس کے حلق میں جان لیوا درد ہوا اور اُترتے ہوئے فرما رہے تھے: اے عامر کو اونٹ کی غدود کی مانند غدود ہو گئی ہے' سلولیہ کے گھر میں اس کو اس کے گھر میں مرنا پسند تھا' پس وہ مسلسل وہیں رہا حتیٰ کہ اس کے گھر میں مر گیا اور اربد بن قیس کو کڑک (آسمانی بجلی) نے آلیا' پس وہ جل گیا اور مر گیا اور جو اس کے ساتھ تھے' وہ سارے اپنے گھروں کو لوٹ گئے۔

5593 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هُوَ وَأَبُو ذَرٍّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَجُلٌ آخَرُ، عَلَى أَنْ لَا يَأْخُذَهُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابوذر اور حضرت ابوسعید الخدری اور محمد بن مسلمہ اور ایک اور آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی' اس بات پر کہ اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والی ملامت قبول نہیں کریں گے۔

5594 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد بننے سے پہلے لکڑی آگے رکھ کر نماز

5593- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**7** صفحه**264** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

5594- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد**3** صفحه**1314**' رقم الحديث: **3392** .

بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّي إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا بَنَى الْمَسْجِدَ، بَنَى لَهُ مِحْرَابٌ، فَتَقَدَّمَ إِلَيْهِ فَحَنَّتِ الْخَشَبَةُ حَنِينَ الْبَعِيرِ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهَا فَسَكَنَتْ

پڑھتے تھے جب مسجد بنائی گئی تو اس کی محراب بنائی گئی آپ آگے ہوئے نماز پڑھانے کے لیے تو وہ لکڑی کا تنا اونٹ کی طرح رونے لگا' حضورﷺ نے اس پر اپنا دست مبارک رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

5595 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ: حَمَلَ دَرَجَةً مِنْ دَرَجِ الْمِنبَرِ مِنَ الْغَابَةِ، حَتَّى وَضَعَهَا فِي الْمَسْجِدِ، وَأَنَّ عُودَ الْمِنبَرِ مِنْ أَثْلٍ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منبر کی سیڑھیاں غابہ لکڑی کی تھیں اور ان کو مسجد میں رکھا' منبر کی سیڑھیاں جماؤ کے درخت کی لکڑی کی تھیں۔

5596 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي النَّضْرِ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ وَالضُّفْدَعِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ چیونٹی' شہد کی مکھی ہُد ہُد اور لٹور اور بیناء اور مینڈک کو مارنے سے منع فرماتے تھے۔

5597 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے تین گھوڑے میرے پاس تھے' میں ان کو چارہ ڈالتا اور فرمایا: میں نے اپنے والد سے سنا' وہ

5596- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **41** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس بن سهل وهو ضعيف .

5597- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **5** صفحه **261** وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَبِي ثَلَاثَةُ أَفْرَاسٍ يَعْلِفُهُنَّ، قَالَ: وَسَمِعْتُ أَبِي يُسَمِّيهِنَّ اللِّدَانَ، وَاللَّحِيفَ، وَالظَّرِبَ

ان جانوروں کے لدان لحیف اور ظرب نام لیتے تھے۔

5598 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ، وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخَذَ الرَّايَةَ فَقَالَ: أُعْطِي هَذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، فَتَطَاوَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ مَنْ يُعْطِيهَا فَدَعَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، وَعَلِيٌّ أَرْمَدُ، فَبَصَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ أَعْطَاهَا إِيَّاهُ، فَفَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ

جب خیبر کا دن تھا تو ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے جھنڈا پکڑا' فرمایا: یہ جھنڈا اس کو دیا جائے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا۔ لوگوں نے اس کو لینے کی اُمیدیں کیں' آپ ﷺ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بلوایا' حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' حضور ﷺ نے اپنا لعاب دہن آنکھوں میں ڈالا' پھر آپ نے جھنڈا دیا' اللہ عزوجل نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر فتح دی۔

5599 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللَّهَ، فَإِنَّكُمْ إِنِ اتَّقَيْتُمُ اللَّهَ، يُوشِكُ اللَّهُ أَنْ يُشْبِعَكُمْ مِنْ زَيْتِ الشَّامِ وقَمْحِ الشَّامِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اے لوگو! اللہ عزوجل سے ڈرو' اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو اللہ عزوجل تمہیں ملک شام کے زیتون اور گندم سے سیر کرے گا۔

5600 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْعُمَرِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب لوگ زیادہ ہوئے تو آپ سے عرض کی گئی: لوگ

5598- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد1صفحه185 رقم الحديث: 1608' جلد4صفحه51 .

5599- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه325 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المهيمن بن عباس وهو ضعيف .

5600- أحمد في مسنده جلد5صفحه337' رقم الحديث: 22905 .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ: إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوا، فَلَوْ كَانَ مِنْبَرٌ أَقْعُدُ عَلَيْهِ، قَالَ عَبَّاسٌ: فَذَهَبَ أَبِي فَقَطَعَ عِيدَانَ الْمِنبَرِ مِنَ الْغَابَةِ، فَلا أَدْرِي عَمِلَهَا أَوِ اسْتَعْمَلَهَا

زیادہ ہوگئے ہیں' آپ منبر پر تشریف فرما ہوں۔ حضرت عباس فرماتے ہیں کہ میرے والد گئے' جنگل سے منبر کی لکڑیاں کاٹیں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ خود بنایا یا کسی سے بنوایا۔

5601 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ سَهْلٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَنْدَقِ، فَأَخَذَ الْكِرْزِينَ، فَحَفَرَ بِهِ، فَصَادَفَ حَجَرًا فَضَحِكَ، فَقِيلَ مَا يُضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ضَحِكْتُ مِنْ نَاسٍ يُؤْتَوْنَكُمْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، وَيُسَاقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ وَهُمْ كَارِهُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ تھا' خندق میں آپ نے کدال پکڑی اور اس کے ساتھ خندق کھودی' ایک پتھر کو توڑا تو آپ مسکرائے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں ان لوگوں کی وجہ سے ہنسا ہوں جو تمہارے پاس مشرق سے آئیں گے' وہ جنت کی طرف ہانکے جائیں گے' اس حال میں کہ وہ مجبور ہوں گے۔

5602 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا تَلاعَنَا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْبِضْهَا إِلَيْكَ حَتَّى تَلِدَ، فَإِنْ تَلِدْهُ أَحْمَرَ مِثْلَ وَحَرَةٍ، فَهُوَ لِأَبِيهِ عُوَيْمِرٍ الَّذِي انْتَفَى مِنْهُ، وَإِنْ

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ جب دونوں نے لعان کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو اپنے پاس رکھو یہاں تک کہ بچہ جن دے' اگر سرخ اونٹ کے بچہ کی طرح جنے تو یہ اپنے والد عویمر کا ہوگا جس کی یہ نفی کر رہی ہے' اگر سیاہ زبان وبال والا جنے تو یہ ابن سحماء کا ہے جس آدمی کی طرف اس کی نسبت کی جاتی تھی۔ حضرت عویمر

5601- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه333 وقال: رواه أحمد والطبراني الا أنه قال يؤتى بهم الى الجنة في كبول الحديد وفي رواية عنده يساقون الى الجنة وهم كارهون ورجاله رجال محمد بن يحيى الأسلمي وهو ثقة .

5602- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22888 .

تَلِدْهُ أَسْوَدَ اللِّسَانِ وَالشَّعْرِ، فَهُوَ لِابْنِ السَّحْمَاءِ، الرَّجُلِ الَّذِي يَرْمِي بِهِ، قَالَ عُوَيْمِرٌ: فَلَمَّا وَلَدَتْهُ أَتَيْتُ بِهِ، فَاسْتَقْبَلَنِي مِثْلَ الْفَرْوَةِ السَّوْدَاءِ، ثُمَّ أَخَذْتُ بِلَحْيَيْهِ، فَاسْتَقْبَلَنِي لِسَانُهُ مِثْلُ التَّمْرَةِ، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اس نے بچہ جنا تو میں اس کے پاس آیا' میں نے دیکھا کہ وہ کالا سیاہ دانہ کی طرح ہے' پھر میں نے اس کی ٹھوڑی پکڑی اور زبان دیکھی تو کھجور کی طرح تھی' میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

العباس بن سهل بن سعد عن أبيه

5603 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ، فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو قبلہ رُخ اپنی پیٹھ اور منہ نہ کرے۔

5604 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، وَأَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ سَهْلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: خَيْرُ قَبَائِلِ الْأَنْصَارِ دُورُ بَنِي النَّجَّارِ، ثُمَّ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، ثُمَّ بَنِي الْحَارِثِ، ثُمَّ بَنِي سَاعِدَةَ، وَفِي كُلِّ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ

حضرت عباس بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: انصار کے قبائل میں بہتر بنی نجار کا قبیلہ ہے پھر بنی عبدالاشہل کا' پھر بنی حارث کا' پھر بنی ساعدہ کا' ہر انصاری بہتر ہے۔

5605 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت سہل انصاری ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے

5603- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 224 رقم الحديث: 265 . والبخاري جلد 1 صفحه 66 رقم الحديث: 144 .

5604- احمد في مسنده جلد 3 صفحه 497 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي حَازِمُ بْنُ تَمَامٍ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيِّ ثُمَّ السَّاعِدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أُصَلِّيَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ مَجْلِسِي، فَأَذْكُرَ اللهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَدٍّ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، هَكَذَا قَالَ الدَّبَرِيُّ: عَيَّاشٌ، وإِنَّمَا هُوَ عَبَّاسٌ

ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھ جانا اور سورج طلوع ہونے تک اللہ کا ذکر کرنا' مجھے اللہ کی راہ میں کئی عمدہ گھوڑے باندھنے سے زیادہ پسند ہے۔ اسی طرح دبری نے کہا: عیاش اور یہی عباس ہیں۔

5606 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التَّوْزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ أَحَدِ بَنِي مَالِكٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ أَبُوهُ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ، وَأَبُو أُسَيْدٍ، وَأَبُو حُمَيْدٍ، وَأَنَّهُمْ تَذَاكَرُوا صَلَاةَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا أَنَّهُ سَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

حضرت عباس بن سہل الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد اور حضرت ابوہریرہ' ابواُسید' ابوحمید رضی اللہ عنہم ایک مجلس میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق مذاکرہ کررہے تھے' انہوں نے ذکر کیا کہ آپ نماز میں دائیں و بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔

مَا رَوَى أَبُو حَازِمٍ سَلَمَةُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

وہ حدیثیں جو ابوحازم سلمہ بن دینار' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

رِوَايَةُ الْمَدَنِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ

مدنی حضرات کی روایت' حضرت ابوحازم'

5606- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه146 وقال: قلت حديث ابي حميد في الصحيح رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ

عبیداللہ بن عمر سے ہے' وہ ابوحازم عبیداللہ بن عمر' ابوحازم وہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

5607 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ حَمَّادٌ: ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا حَازِمٍ فَحَدَّثَنِي بِهِ، فَلَمْ أُنْكِرْ مِمَّا حَدَّثَنِي بِهِ شَيْئًا فَذَكَرَ حَدِيثَ الصَّلَاةِ، قَالَ: فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: إِذَا نَابَكُمْ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ، فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ، وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حماد نے فرمایا: میں ابوحازم سے ملا' آپ نے مجھے حدیث بیان کی' جو مجھے بیان کیا میں اس کا انکار نہیں کرتا ہوں' اس کے بعد نماز والی حدیث ذکر کی' کہا: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی جرأت نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہوتے ہوئے امامت کروائے۔ پھر آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی معاملہ پیش آئے تو وہ سبحان اللہ کہے اور عورتیں تالی بجائیں۔

عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عمارہ بن غزیہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5608 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُلَبِّي، إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَمَا عَنْ شِمَالِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن تلبیہ پڑھتا ہے اس کی دائیں و بائیں جانب درخت و پتھر تلبیہ پڑھتے ہیں یہاں تک کہ زمین یہاں اور یہاں سے ختم ہو' اعلیٰ درجات والے اپنے سے نیچے درجات والوں کو دیکھیں گے جس طرح آسمان میں ستارہ دیکھا جاتا ہے۔

5608- اورد نحوه الترمذي في سننه جلد 3 صفحه 189 رقم الحديث: 828 . وابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 974 رقم الحديث: 2921 .

مِنَ شَجَرٍ أَوْ حَجَرٍ، حَتَّى يَنْقَطِعَ الْأَرْضُ مِنْ هَهُنَا وَهَهُنَا، إِنَّ أَهْلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَتَرَاآهُمْ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

5609 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُلَبٍّ يُلَبِّي، إِلَّا لَبَّى مَا عَنْ يَمِينِهِ وَشِمَالِهِ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی تلبیہ پڑھتا ہے تو اس کی دائیں و بائیں جانب درخت و پتھر تلبیہ پڑھتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت محمد بن عجلان' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5610 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتُصْرِخَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ لِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ يُصْلِحُهُ، فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَانْتَظَرُوا، فَلَمَّا أَبْطَأَ تَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّقَ الْقَوْمُ لِأَبِي بَكْرٍ لِيَتَأَخَّرَ، فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ، أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: مَا بَالُ التَّصْفِيقِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو بنی عمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کے لیے بلوایا گیا' آپ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' نماز کا وقت ہوا تو صحابہ کرام آپ کا انتظار کرنے لگے' جب دیر ہوئی تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے' پھر رسول اللہ ﷺ آگے ہوئے' جب رسول اللہ ﷺ آ گئے' جب لوگوں نے حضور ﷺ کو دیکھا تو وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو پیچھے کرنے کے لیے تالیاں بجانے لگے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ آگے ہوئے' جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے! تالیاں بجانے کی بجائے

إِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

سبحان اللہ مردوں کے لیے اور عورتوں کے لیے تالیاں ہیں۔

مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5611 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُؤْمِنُ مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ، بِمَنْزِلَةِ الرَّأْسِ مِنَ الْجَسَدِ، يَأْلَمُ الْمُؤْمِنُ لِأَهْلِ الْإِيمَانِ، كَمَا يَأْلَمُ الْجَسَدُ لِمَا فِي الرَّأْسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان والوں کا آپس میں رشتہ ایسے ہے جس طرح سر کا تعلق جسم سے ہوتا ہے' ایک مؤمن کو تکلیف ہو تو سارے ایمان والوں کو ہونی چاہیے جس طرح سر کو تکلیف ہوتی ہے تو سارے جسم کو ہوتی ہے۔

5612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ مَأْلَفَةٌ، وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن محبت کرتا ہے' اس میں بھلائی ہی نہیں ہے جو نہ محبت کرتا ہے' نہ اس سے کی جاتی ہے۔

5611- أحمد في مسنده جلد5صفحه340' رقم الحديث: 22928 .

5612- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22891 .

5613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا حَسٌّ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا هُوَ بِلَالٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے آواز سنی میں نے دیکھا تو وہ حضرت بلال تھے۔

5614 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَإِذَا قَالُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں سے جہاد کرنے کا حکم دیا گیا لا الٰہ الا اللہ پڑھنے تک، جب وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھیں گے تو انہوں نے مجھ پر اپنا خون اور اموال بچالیے مگر حق کے ساتھ اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ہشام بن سعد حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5615 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الشُّؤْمُ، فَقَالَ: إِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَهُوَ فِي

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو اکھڑ مزاج بیوی اور تنگ گھر اور سرکش

5613- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه299 وقال: رواه الطبراني في الصغير والكبير وفيه مصعب بن ثابت الزبيري وثقه ابن حبان وضعفه جماعة وبقية رجاله ثقات .

5614- مسلم جلد 1صفحه52 رقم الحديث: 21' جلد1صفحه53 رقم الحديث: 22 . والبخاري جلد 1صفحه17 رقم الحديث: 25 جلد1صفحه153 رقم الحديث: 385' جلد3صفحه1077 رقم الحديث: 2786 .

الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ

گھوڑے میں ہوتی۔

5616 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5617 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي شَيْءٍ اخْتَلَفُوا فِيهِ، فَلَمْ يَأْتِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُقِيمَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ لِيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَبَّرَ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَآهُ النَّاسُ، فَجَعَلُوا يُصَفِّقُونَ لِأَبِي بَكْرٍ، لِيَفْطِنَ بِدُخُولِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا سَمِعَ بِفَرْجِ الصُّفُوفِ خَلْفَهُ، عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ، فَاسْتَأْخَرَ إِلَى الصَّفِّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَيْنَ كَتِفَيْ أَبِي بَكْرٍ، حَتَّى قَدَّمَهُ إِلَى مَقَامِهِ، فَثَبَتَ، أَبُو بَكْرٍ قَلِيلًا، ثُمَّ حَمَلَ حَمْلَةً وَاحِدَةً الْقَهْقَرَى، وَدَخَلَ فِي الصَّفِّ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ تَقَدَّمَ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ بنوعمر بن عوف کی طرف تشریف لے گئے تا کہ ان کے درمیان کسی معاملہ میں صلح کروائیں جس میں ان کا اختلاف ہو گیا تھا۔ پس آپ ﷺ نہ آئے حتیٰ کہ ظہر کی نماز کھڑی ہوگئی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ مصلے پر کھڑے ہو گئے تا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں اور انہوں نے اللہ اکبر کہہ لی' اس کے بعد رسول کریم ﷺ تشریف لائے' پس لوگوں نے آپ ﷺ کو دیکھا تو اُنہوں نے حضرت ابوبکر کیلئے تالیاں بجانا شروع کر دیں تا کہ انہیں رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری کا علم ہو جائے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت یہ تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوا کرتے تھے' پس جب انہوں نے اپنے پیچھے صفوں کے کھلا ہونے کی آواز سنی تو سمجھ لیا کہ رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے ہیں۔ پس وہ پیچھے صف کی طرف ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے حضرت ابوبکر کے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھا یہاں تک کہ ان کو اپنی جگہ آگے کر دیا' پس حضرت ابوبکر تھوڑی دیر ٹھہرے پھر

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى لَهُمْ حَتَّى قَضَى الصَّلَاةَ، ثُمَّ سَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ عَلَى مَا صَنَعْتَ، أَلَا ثَبَتَّ حِينَ قَدَّمْتُكَ؟ ، قَالَ: قَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ، ثُمَّ إِنَّهُ لَمْ أَرَ أَنَّهُ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: إِذَا نَابَتْكُمْ نَائِبَةٌ، فَعَلَيْكُمْ بِالتَّسْبِيحِ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

ایک دم پچھلے پاؤں پلٹے اور صف میں داخل ہو گئے' پس جب رسول کریم ﷺ نے یہ بات دیکھی تو آپ ﷺ نے آگے ہو کے لوگوں کو نماز پڑھائی حتیٰ کہ نماز مکمل ہو گئی' پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا' پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کس چیز نے اس پر اُبھارا جو تو نے کیا' جب میں نے تجھے آگے کر دیا تو تم اپنی جگہ ٹھہرے کیوں نہیں؟ آپ نے عرض کی: ایک بار میں نے ارادہ کیا پھر میں نے خیال کیا کہ ابوقحافہ کے بیٹے کیلئے مناسب نہیں کہ وہ رسول کریم ﷺ کے سامنے آگے ہو۔ پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: جب تمہیں کوئی چیز پیش آئے تو تم پر سبحان اللہ کہنا لازم ہے کیونکہ تسبیح مردوں کیلئے ہے جبکہ تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5618 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ إِلَيْهِ، فَقَالَتْ: إِنِّي جِئْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي، فَصَعَّدَ فِيهَا النَّظَرَ وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَامَ رَجُلٌ مَا عَلَيْهِ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ، عَاقِدٌ طَرَفَيْهِ عَلَى عُنُقِهِ، فَقَالَ: إِنْ

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے فرمایا: اسی دوران کہ ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بیٹھے تھے' آپ ﷺ کی طرف ایک عورت آئی' اس نے عرض کی: بے شک اے اللہ کے رسول! میں اپنا آپ تمہارے لیے وقف کرنے آئی ہوں۔ پس آپ ﷺ نے ایک نظر اُٹھا کر اس میں دیکھا' اپنی نظر کو سیدھا کیا پھر خاموشی اختیار کر لی۔ پس ایک ایسا آدمی کھڑا ہوا جس کے تن بدن پر صرف

5618- اخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 2صفحه1040 رقم الحديث: 1425 . والبخاري جلد 5صفحه1956 رقم الحديث: 4799 .

لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ لَهُ: أَعِنْدَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا، قَالَ: فَلَا بُدَّ لَهَا مِنْ شَيْءٍ، فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ، فَذَهَبَ فَالْتَمَسَ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا، فَرَجَعَ فَقَالَ: لَمْ أَجِدْ شَيْئًا، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ لَمْ أَجِدْهُ، ثُمَّ جَلَسَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، فَقَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، فَقَالَ: قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

ایک ہی کپڑا تھا' اس نے اس کی دونوں طرفوں کو اپنی گردن سے باندھ رکھا تھا' اس نے عرض کی: اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو اس کی شادی مجھ سے فرما دیں۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس عورت کو کوئی چیز دینا تو ضروری ہے' پس جا کر تلاش کر۔ پس اس نے جا کر تلاش کی تو کوئی چیز نہ پائی' پس وہ لوٹ کر آیا' عرض کی: میں نے کوئی چیز نہیں پائی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: (ایک بار) جا کر تلاش کر' اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ پس وہ گیا پھر واپس آیا۔ عرض کی: لوہے کی انگوٹھی بھی مجھے نہیں ملی۔ پھر وہ بیٹھ گیا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تیرے پاس قرآن میں سے بھی کچھ نہیں ہے؟ تو اس نے عرض کی: فلاں سورت اور فلاں سورت (مجھے یاد ہیں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس میں نے تیرا نکاح اس کے ساتھ کر دیا اسی چیز کی شرط پر جو تیرے پاس قرآن میں سے موجود ہے۔

5619 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ قَالَ: أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَتْ: عَمِلْتُ هَذِهِ لَكَ بِيَدَيَّ، فَقَبِلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چادر لے کر آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو قبول کیا' آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی' آپ نے تہبند پہنا' پھر آپ

5619- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه429 رقم الحديث: 1218' جلد2صفحه737 رقم الحديث: 1987' جلد5صفحه2189 رقم الحديث: 5473 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا، وَبِهِ حَاجَةٌ إِلَيْهَا فَاتَّزَرَهَا، ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: اكْسُنِيهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا، قَالَ سَهْلٌ: فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ: قَدْ رَأَيْتَ حَاجَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهَا؟ فَقَالَ: قَدْ رَأَيْتُ مَا رَأَيْتُمْ، وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ أُخَبِّأَهَا حَتَّى أُكَفَّنَ فِيهَا، فَكُفِّنَ فِيهَا

نکلے آپ کے صحابہ میں سے ایک نے عرض کی: مجھے آپ پہنائیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے اس کو دے دی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس آدمی سے کہا: تمہیں علم تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو اس کی ضرورت ہے پھر بھی تم نے مانگ لی؟ اُس نے کہا: میں نے بھی دیکھا ہے جو تم نے دیکھا ہے میں نے سنبھال کر رکھنے کے لیے مانگی تھی کہ اس سے میرا کفن بنے اس میں ان کو کفن دیا گیا۔

5620 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَتَاهُ نَفَرٌ امْتَرَوْا فِي مِنْبَرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ أَيِّ أَعْوَادٍ هُوَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَأَعْرِفُ مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ، وَمَنْ صَنَعَهُ، وَالْيَوْمَ الَّذِي قَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ أَنْ تَأْمُرَ غُلَامًا لَهَا نَجَّارًا، فَصَنَعَ لَهُ أَعْوَادًا يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَيْهَا، فَصَنَعَ لَهُ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ، أَخْبَرَتِ الْمَرْأَةُ بِهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَحُمِلَ، فَخَطَبَ النَّاسَ عَلَيْهِ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَكَبَّرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَكَعَ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَزَلَ لِلسُّجُودِ فَسَجَدَ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کے متعلق جھگڑا کیا کہ وہ کس لکڑی کا تھا اور بنانے والا کون تھا؟ جس دن رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے انصار کی ایک عورت کو حکم دیا کہ اپنے غلام جو کہ ترکھان ہے اس کو بنانے کا حکم دیا اُس نے لکڑی کا منبر بنایا آپ لوگوں کو اس پر خطبہ دیتے تھے وہ جنگل کی لکڑی سے بنایا گیا ہے جب آپ فارغ ہوئے تو عورت کو پایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف بھیجا اس منبر کو لایا گیا آپ نے اس پر بیٹھ کر لوگوں کو خطبہ دیا پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے منبر پر تکبیر کہی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کے لیے اُترے آپ نے سجدہ کیا پھر منبر پر رکوع کیا اپنی نماز سے فارغ ہونے تک ایسے کرتے رہے۔

5620- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد1صفحه148 رقم الحديث: 370 .

ثُمَّ رَكَعَ عَلَى الْمِنبَرِ، فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ

5621 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5622 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبُرْجَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْمُقَوِّمُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُدْعَى لَهُ الصَّائِمُونَ، مَنْ كَانَ مِنَ الصَّائِمِينَ دَخَلَهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس سے گزرنے کے لیے روزہ داروں کو بلوایا جائے گا جو روزہ دار ہوگا وہ داخل ہوگا اور کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا۔

5623 - حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ قِيرَسَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا يَوْمَ أُصِيبَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَحْرِقُ الْحَصِيرَ، تُدَاوِي بِهِ جُرْحَهُ، تُلْصِقُهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس دن رسول اللہ ﷺ کا چہرہ زخمی ہوا' چٹائی کو جلا کر دواء رکھی گئی' تو اس کے ساتھ خون بند ہوگیا۔

مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ

موسیٰ بن یعقوب زمعی' حضرت

5622- الترمذی جلد3صفحه137 رقم الحديث: 765 . وابن ماجه جلد1صفحه525 رقم الحديث: 1640 .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5624 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ، -أَوْ قَالَ: مَا تُرَدَّانِ- الدُّعَاءُ عِنْدَ النِّدَاءِ، وَعِنْدَ الْبَأْسِ، حِينَ يَلْتَحِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا، قَالَ مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ: وَحَدَّثَنِي رُزَيْقُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَتَحْتَ الْمَطَرِ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: لَيْسَ لِرُزَيْقٍ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ، وَحَدِيثٌ آخَرُ مُنْقَطِعٌ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دو چیزیں کبھی بھی رد نہیں ہوتی ہیں یا فرمایا: دو چیزیں رد نہیں کی جاتی ہیں: (۱) اذان کے وقت کی دعا (۲) جنگ کے وقت یہاں تک کہ ایک دوسرے کو ماریں۔ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بارش کے نیچے۔ حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: رزیق کی حدیث اسی طرح مسند ہے اور دوسری حدیث منقطع ہے۔

5625 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيُعَزِّي النَّاسُ بَعْضُهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب لوگ میرے بعد میری تعزیت کی وجہ سے ایک دوسرے سے تعزیت کریں گے' لوگ کہنے لگے: یہ کیا ہے؟ جب رسول اللہﷺ کا وصال ہوا تو لوگ ایک دوسرے سے مل کر رسول اللہﷺ کے وصال پر ایک دوسرے کو حوصلہ دینے

5624- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 293 رقم الحديث: 1200 . وأبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 21 رقم الحديث: 2540 .

5625- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 38 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني ورجاله رجال موسى بن يعقوب الزمعي وثقه جماعة .

بَعْضًا مِنْ بَعْدِی لِلتَّعْزِيَةِ فِیَّ ، فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: مَا هَذَا؟، فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقِیَ النَّاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يُعَزِّی بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لگے۔

5626 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِیُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِی شَيْبَةَ قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِی مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ الْعُودَ الَّذِی كَانَ فِی الْمَقْصُورَةِ، جُعِلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسَنَّ، فَكَانَ يَتَّكِءُ عَلَيْهِ إِذَا قَامَ، فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُرِقَ، فَطُلِبَ فَوُجِدَ فِی مَسْجِدِ بَنِی عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، وَكَانَتِ الْأَرَضَةُ قَدْ أَصَابَتْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ لکڑی جو مقصودہ (گنبد) میں تھی' رسول اللہ ﷺ کے لیے بنائی گئی' جس وقت آپ کی عمر زیادہ ہوگئی' آپ جب کھڑے ہوتے تھے تو اس کا سہارا لیتے تھے' جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو وہ چوری ہوگئی' اسے تلاش کیا گیا تو وہ بنی عمرو بن عوف کی مسجد میں پائی گئی' اسے دیمک لگ گئی۔

5627 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ، ثنا ابْنُ أَبِی فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عَلِیَّ بْنَ أَبِی طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ دَخَلَ عَلَى فَاطِمَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَسَنٌ، وَحُسَيْنٌ يَبْكِيَانِ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيهِمَا؟ قَالَتِ: الْجُوعُ، قَالَ: فَأَرْسِلِی إِلَى أَبِيكِ، فَأَرْسَلَتْ، فَجَاءَهُ الرَّسُولُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ فَضْلَةُ تَمْرٍ،

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اس حالت میں کہ امام حسن و حسین رضی اللہ عنہما دونوں رو رہے تھے' آپ نے فرمایا: دونوں کیوں رو رہے ہو؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بھوک کی وجہ سے! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنے والد کی طرف کسی کو بھیجیں! حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے بھیجا' پھر وہ بھیجا ہوا اس حالت میں

5626- الرویانی فی مسنده جلد2 صفحه217' رقم الحدیث: 1071 .

5627- اورد نحوه ابو داؤد فی سننه جلد2 صفحه138' رقم الحدیث: 1716 .

فَقَالَ: إِنَّ ابْنَتَكَ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللهِ: إِنْ كَانَ عِنْدَكَ شَيْءٌ فَأَبْلِغْنَاهُ، فَإِنَّ حَسَنًا، وَحُسَيْنًا يَبْكِيَانِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّسُولَ فَحَمَلَهُ إِلَيْهِمَا، فَجَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ، فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهَا وَهُوَ بَيْنَ يَدَيْهَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا وَجَدَ غَيْرَ هَذَا؟ قَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: لَا، فَقَالَ عَلِيٌّ: مَا فِي هَذَا مَا يُسَكِّنُهُمَا، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَوَجَدَ دِينَارًا فِي السُّوقِ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى فَاطِمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَأَخْبَرَهَا وَقَالَ: هَذَا الدِّينَارُ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا: اذْهَبْ بِهِ إِلَى فُلَانٍ الْيَهُودِيِّ، فَخُذْ لَنَا مِنْهُ دَقِيقًا، فَخَرَجَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَجَاءَ الْيَهُودِيَّ فَاشْتَرَى بِهِ دَقِيقًا، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ الْيَهُودِيُّ: أَنْتَ خَتَنُ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللهِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَخُذْ دِينَارَكَ وَلَكَ الدَّقِيقُ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ حَتَّى جَاءَ بِهِ فَاطِمَةَ، فَأَخْبَرَهَا وَقَالَ: هَذَا الدِّينَارُ، قَالَتْ: فاطمة: اذْهَبْ بِهِ إِلَى فُلَانٍ الْجَزَّارِ، فَخُذْ لَنَا بِدِرْهَمٍ لَحْمًا، نُرْسِلْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَأْكُلُ مَعَنَا، فَذَهَبَ فَرَهَنَ الدِّينَارَ بِدِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهِ، فَعَجَنَتْ وَنَصَبَتْ وَخَبَزَتْ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِيهَا، فَجَاءَهَا فَإِذَا جَفْنَةٌ فِيهَا خُبْزٌ، وَإِذَا اللَّحْمُ يَغْلِي، وَإِذَا دَقِيقٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَذْكُرُ لَكَ، فَإِنْ رَأَيْتَهُ لَنَا حَلَالًا أَكَلْنَا وَأَكَلْتَ، مِنْ شَأْنِهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: كُلُوا بِسْمِ

حضورﷺ کے پاس آیا کہ آپ کے آگے بچی ہوئی کھجوریں تھیں' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی بیٹی کہہ رہی ہیں کہ اگر آپ کے پاس کوئی شی ہے تو وہ ہمیں پہنچا دیں کیونکہ حسن و حسین دونوں (بھوک کی وجہ سے) رو رہے ہیں۔ رسول اللہﷺ نے اس بھیجے ہوئے کو حکم دیا اُٹھانے کا۔ پھر وہ سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' وہ کھجوریں آپ کے سامنے تھیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس کے علاوہ کچھ نہیں ملا؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: نہیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: اس میں ان دونوں کی تسکین کا سامان نہیں ہے۔ حضرت علی تشریف لے گئے تو بازار میں انہیں دینار ملا' آپ وہ لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ کو بتایا کہ کیا یہ دینار ہے؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ فلاں یہودی کے پاس لے جائیں' اس سے ہمارے لیے آٹا لائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکلے اور اس یہودی کے پاس آئے' اس سے آٹا خریدا' جب خرید کر فارغ ہوئے تو اس یہودی نے کہا: آپ اس شخص کے داماد ہیں جس کا خیال ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں' تو آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: اپنا دینار بھی لے لو اور آٹا بھی آپ کا ہوا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے اور اسے لے کر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' انہیں بتایا اور کہا: یہ دینار ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اب اسے فلاں

اللّٰهِ ، فَأَكَلُوا فَبَيْنَمَا هُمْ مَكَانَهُمْ، إِذَا غُلَامٌ يَنْشُدُ الدِّينَارَ بِاللّٰهِ وَبِالْإِسْلَامِ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدُعِيَ لَهُ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: أَرْسَلَنِي أَهْلِي بِدِينَارٍ أَشْتَرِي بِهِ، فَسَقَطَ مِنِّي بِالسُّوقِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ إِلَى الْجَزَّارِ فَقُلْ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْسِلْ إِلَيَّ بِالدِّينَارِ وَدِرْهَمُكَ عَلَيَّ ، فَأَرْسَلَ بِهِ، فَدَفَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ

قصاب کے پاس لے جا کر ہمارے لیے ایک درہم کے بدلے گوشت لے آؤ' ہم اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجیں گے' پس آپ ہمارے ساتھ کھائیں گے۔ آپ رضی اللہ عنہ گئے' آپ نے ایک درہم کے بدلے اس دینار کو رہن رکھا اور گوشت لائے' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آٹا گوندھ کر روٹی پکائی اور اپنے والد گرامی کی خدمت میں پیغام بھیجا' پس آپ ﷺ تشریف لائے اچانک آپ ﷺ کی نظر پڑی تو ایک بڑا پیالہ تھا جس میں روئی تھی اور گوشت جوش مار رہا تھا اور آٹا تھا۔ پس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آپ کی خدمت میں عرض کرتی ہوں' پس اگر تو آپ اس کو ہمارے لیے حلال خیال کریں تو ہم بھی کھائیں اور آپ بھی تناول فرمائیں' اس کا معاملہ اس اس طرح ہے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ پس وہ کھانے لگے جبکہ ایک غلام آواز لگا رہا تھا: راہِ خدا اور اسلام کے نام پر ایک دینار! پس رسول کریم ﷺ نے حکم دیا' پس اس کو آپ کی طرف بلایا گیا تو آپ نے اس سے سوال کیا' اس نے عرض کی: میرے گھر والوں نے مجھے دینار دے کر بھیجا تاکہ میں اس کے بدلے کچھ خریدوں' پس وہ مجھ سے بازار میں گر گیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قصاب کی طرف جا اور اس سے کہہ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: دینار میری طرف بھیج دے اور وہ تیرا درہم (جس کے بدلے تُو نے گوشت دیا ہے) میرے

اوپر قرض رہا' اس قصاب نے وہ بھیج دیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ دینار اس غلام کو دے دیا۔

5628 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ فَرَطًا، وَإِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ عَلَيَّ الْحَوْضَ فَشَرِبَ، لَمْ يَظْمَأْ، وَمَنْ لَمْ يَظْمَأْ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر قوم کے لیے آگے جا کر کوئی نہ کوئی انتظار کرنے والا ہے' میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا جو میرے حوض پر آئے گا' اس سے پئے گا تو وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا' جو پئے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت حماد بن ابوحمید' یہ محمد بن ابوحمید مدنی ہیں' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5629 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَشْهَدَ الصُّبْحَ، ثُمَّ أَجْلِسَ أَذْكُرُ اللّٰهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى جِيَادِ الْخَيْلِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہ میں صبح کی نماز پر حاضر ہوں' میں وہیں اللہ کا ذکر کرنے کیلئے بیٹھ جاؤں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے' مجھے زیادہ پسند ہے' اس سے کہ میں اللہ کی راہ میں کسی کو عمدہ گھوڑوں پر سوار کروں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو جائے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسحاق' حضرت ابوحازم سے روایت

5628- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه364 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال موسى بن يعقوب الزمعي وفيه ضعيف .

أَبِی حَازِمٍ

کرتے ہیں

5630 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ مِنْ غُرَفِ الْجَنَّةِ، كَمَا يَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الْغَارِبَ الدُّرِّيَّ الشَّرْقِيَّ وَالْغَرْبِيَّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے جنت کے کمروں کو دیکھیں گے جس طرح (آسمان کے اوپر) غروب ہونے والے چمکتے ہوئے ستارے کو مشرق ومغرب میں دیکھا جاتا ہے۔

5631 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّ النِّسَاءُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْمَرْنَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَرْفَعْنَ رُءُوسَهُنَّ حَتَّى يَأْخُذَ الرِّجَالُ مَقَاعِدَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ ضَيِّقِ الثِّيَابِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ اپنے سر نہ اُٹھائیں یہاں تک کہ مرد زمین سے اپنی مقعد اُٹھائیں کپڑوں کی کمی کی وجہ سے۔

5632 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلْجَنَّةِ بَابًا يُدْعَى الرَّيَّانَ، يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ وَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت کا ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ جب وہ داخل ہو جائیں گے تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا' اس میں سے ان کے علاوہ کوئی نہیں گزرے گا۔

5630- أبو يعلى في مسنده جلد13صفحه524' رقم الحديث: 7528 .

5631- أبو يعلى في مسنده جلد13صفحه535' رقم الحديث: 7542 .

غَيْرُهُمْ

5633 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تالیاں بجانا عورتوں کے لیے ہیں اور سبحان اللہ مردوں کے لیے ہیں۔

5634 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا يَشْهَدُونَ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَاقِدِي أَرْدِيَتِهِمْ، وَمَا عَلَى أَحَدِهِمْ إِلَّا ثَوْبٌ وَاحِدٌ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے کچھ لوگ رسول اللہﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہوتے' ان کے پاس ایک ہی کپڑا ہوتا تھا۔

5635 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ بِفُلَانَةَ - سَمَّاهَا -، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ فَسَأَلَهَا فَأَنْكَرَتْ، فَرَجَمَهُ وَتَرَكَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: میں نے فلانی سے زنا کیا' اس کا نام بھی لیا' حضورﷺ نے اس عورت کی طرف کسی کو بھیجا' اُس سے پوچھا گیا تو اس عورت نے انکار کیا' اس مرد کو رجم کیا گیا اور عورت کو چھوڑ دیا گیا۔

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ

حضرت مالک بن انس' حضرت

5634- أورد نحوه أبو يعلى في مسنده جلد13 صفحه534' رقم الحديث: 7541 .

5635- أورده البيهقي في سننه الكبرى جلد8 صفحه 251 .

أَبِي حَازِمٍ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5636 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔

5637 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَتَأْذَنُ أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ؟، قَالَ الْغُلَامُ: وَاللهِ يَا رَسُولَ اللهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس پینے کے لیے پانی لایا گیا تو آپ نے اس سے پیا' آپ کی دائیں جانب بچہ تھا اور بائیں طرف بزرگ تھے' آپ نے بچہ سے فرمایا: کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ ان بزرگوں کو دوں؟ اس بچہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں اپنے حصہ پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔ حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ میں رکھا۔

5638 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنْ كَانَ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5639 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، ح

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ بنوعمرو بن عوف کے درمیان صلح کروانے کیلئے تشریف لے گئے اور نماز کا وقت ہو گیا تو مؤذن

5636- مسلم جلد2صفحه771 رقم الحديث: 1098 . والبخاري جلد2صفحه692 رقم الحديث: 1856 .

5637- أبو عوانة في مسنده جلد5صفحه158' رقم الحديث: 8230 .

وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ وَحَانَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي لِلنَّاسِ، فَأُقِيمُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ فِي الصَّلَاةِ، فَتَخَلَّصَ حَتَّى وَقَفَ فِي الصَّفِّ، فَصَفَّقَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ التَّصْفِيقَ، الْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ، فَرَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَدَيْهِ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ اسْتَأْخَرَ حَتَّى اسْتَوَى فِي الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ ، فَقَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي رَأَيْتُكُمْ أَكْثَرْتُمْ مِنَ التَّصْفِيقِ؟ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّهُ إِذَا سَبَّحَ الْتُفِتَ إِلَيْهِ، وَإِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کی: آپ نماز پڑھائیں گے تو میں اقامت کہوں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اس حال میں کہ لوگ ابھی نماز میں تھے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک طرف ہو کر صف میں کھڑے ہو گئے تو لوگوں نے تالیاں بجائیں جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے' پس جب لوگوں نے بہت زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے توجہ فرمائی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ اپنی جگہ ٹھہرے رہیں' پس حضرت ابوبکر نے اپنے ہاتھ بلند کیے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نماز پڑھانے کا حکم دینے پر اللہ کا شکر ادا کیا' پھر پیچھے ہٹ کر صف کے برابر آ گئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی' پھر جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے آپ کو حکم دے دیا تھا تو آپ کو ٹھہرنے سے کس چیز نے روکا؟ انہوں نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ اللہ کے رسول کے سامنے نماز پڑھائے! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کیا ہے کہ میں نے تم لوگوں کو تالیوں کی کثرت کرتا ہوا دیکھا ہے؟ جس آدمی کو اس کی نماز میں کوئی چیز پیش آ جائے تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جب وہ سبحان اللہ کہے گا تو اس کا امام متوجہ ہو

گا اور یہ تالی بجانا تو عورتوں کے لیے مقرر ہے (کیونکہ ان کی آواز فتنہ ہے)۔

5640 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يُؤْمَرُونَ أَنْ يَضَعَ الرَّجُلُ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى ذِرَاعِهِ الْيُسْرَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا تھا کہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں بازو پر رکھے۔

5641 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى، حَدَّثَنَا جَدِّي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ، قَالَا: ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بِلَالًا يُنَادِي بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بلال رات کو اذان دیتا ہے کھاؤ اور پیؤ ابن اُم مکتوم کے اذان دینے تک۔

5642 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جُمْهُورٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاعَتَانِ لَا تُرَدُّ عَلَى دَاعٍ دَعْوَتُهُ، حِينَ يُقَامُ اللَّيْلُ صَلَاةً، وَفِي الصَّفِّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو وقت میں دعا رد نہیں ہوگی: رات کے وقت اور اللہ کی راہ میں صف بناتے وقت۔

5643 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5640- أبو عوانة في مسنده جلد1صفحه429 رقم الحديث: 1597' جلد2صفحه97 .

5641- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه153 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله رجال الصحيح .

5642- ابن حبان في صحيحه جلد5صفحه60' رقم الحديث: 1764 .

5643- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه159 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن الدعبي وهو متهم بهذا الحديث .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ بِالتُّرَابِ، فَنَهَاهُمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْهُمْ فَإِنَّ التُّرَابَ رَبِيعُ الصِّبْيَانِ

حضور ﷺ بچوں کے پاس سے گزرتے' وہ مٹی سے کھیل رہے ہوتے' صحابہ ان کو منع کرتے' آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو کیونکہ مٹی بچوں کی بہار ہے۔

5644 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَاسِينُ بْنُ عَبْدِ الْأَحَدِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ فَوْقَهُمْ، كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ وَالْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے اپنے سے اوپر کے کمروں والوں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح اُفق میں مشرق اور مغرب میں چمکتا ہوا ستارہ ہوتا ہے' ان کے درمیان باہم فضیلت کی وجہ سے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی ذئب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5645 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ دِينَارٍ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ جناب عویمر عجلانی نے حضرت عاصم بن عدی کے پاس آ کر کہا: اس آدمی کے بارے آپ کا کیا خیال ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی آدمی کو پائے؟ پس اگر وہ اس کو قتل کرتا ہے تو تم لوگ اس کو قتل کر دو گے؟ میرے لیے

وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، فَإِنْ قَتَلَهُ قَتَلْتُمُوهُ؟ سَلْ لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عَاصِمٌ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَأَخْبَرَ عَاصِمٌ عُوَيْمِرًا، فَقَالَ عُوَيْمِرٌ: وَاللّٰهِ لَآتِيَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَقَدْ أُنْزِلَ فِيكُمَا الْقُرْآنُ، فَتَقَدَّمَا فَتَلَاعَنَا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَنَا أَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا، وَمَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِرَاقِهَا، فَسُنَّتْ سُنَّةً فِي الْمُتَلَاعِنَيْنِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَحْمَرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَعْيَنَ ذَا أَلْيَتَيْنِ، فَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

بات رسول کریم ﷺ سے پوچھو! پس حضرت عاصم نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو رسول کریم ﷺ نے اس طرح کے سوالات کو ناپسند فرمایا اور ان کو معیوب جانا۔ پس حضرت عاصم نے حضرت عویمر کو بات بتا دی تو عویمر نے کہا: قسم بخدا! میں خود رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں گا۔ پس وہ آئے' اتنے میں قرآن نازل ہو چکا تھا' پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تحقیق تم دونوں کے بارے قرآن نازل ہوا ہے' پس اُنہوں نے آگے ہو کر لعان کیا' پھر عرض کی: اگر اس عورت کو میں اپنے پاس رکھوں تو میں نے اس پر جھوٹی تہمت لگائی ہے۔ پس حضرت عویمر نے اسے فارغ کر دیا حالانکہ رسول کریم ﷺ نے اسے حکم نہیں دیا تھا کہ وہ اسے جدا کر دے' پس دو لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ بن گیا اور رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اب سب مل کر اس عورت کو دیکھنا' پس اگر تو وہ ہلکا سرخ اور کوتاہ قد گویا کہ وہ چھپکلی جیسا جانور ہے (یا چھوٹا اونٹ) تو میرا خیال ہے کہ اس آدمی نے اس عورت پر جھوٹ بولا اور اگر وہ کالا سیاہ' موٹی آنکھوں اور موٹی سرین والا بچہ جنے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس مرد نے اس عورت کے خلاف سچ کہا' پس وہ اسی مکروہ صفت والا بچہ لائی۔

أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ

حضرت ابوغسان محمد بن مطرف

بْنُ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5646 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5647 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ: سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: میرا منبر جنت کی نہروں میں (یا دروازوں میں) سے ایک نہر (یا دروازے) کے اوپر ہے۔

5648 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فَشَرِبَ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ مِنْ أَصْغَرِ الْقَوْمِ، وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَهِ الْأَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلٍ فِيكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس پینے کے لیے پانی لایا گیا تو آپ نے اس سے پیا' آپ کی دائیں جانب بچہ تھا اور بائیں طرف بزرگ تھے' آپ نے بچہ سے فرمایا: کیا تم مجھے اجازت دو گے کہ ان بزرگوں کو دوں؟ اس بچہ نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میں اپنے حصہ پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا۔ حضور ﷺ نے اس کے ہاتھ میں رکھا۔

5649 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَى

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ وہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول کریم ﷺ پر اپنا آپ پیش کیا تو قوم

5647- أحمد في مسنده جلد5صفحه335' رقم الحديث: 22892 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: زَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ؟، قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، قَالَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، وَلَا خَاتَمَ حَدِيدٍ، وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي، لَهَا نِصْفُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، فَجَلَسَ الرَّجُلُ، حَتَّى طَالَ مَجْلِسُهُ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَاهُ أَوْ جِيءَ بِهِ، فَقَالَ لَهُ: مَاذَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟، قَالَ: مَعِي سُورَةُ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی چیز نہیں؟ فرمایا: جا کر تلاش کر اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ پس وہ گیا پھر لوٹا اور عرض کی: نہیں! قسم بخدا! میں نے کوئی چیز نہیں پائی لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں لیکن یہ میرا تہبند ہے کہ آدھا اس کو دے سکتا ہوں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے تہبند کو کیا کرے گی کہ اگر تُو نے اس کو زیب تن کر لیا تو اس پر تو کوئی شی نہ ہوگی اور اگر وہ پہن لے تو تیرے اوپر کوئی شی نہ ہوگی۔ پس وہ آدمی بیٹھ گیا حتیٰ کہ کافی دیر بیٹھا رہا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو دیکھ کر بلایا حتیٰ کہ اسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لیا گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: قرآن میں سے کیا پڑھا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت مجھے یاد ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کردیا' بدلے اس کے جو تجھے قرآن یاد ہے۔

5650 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا - أَوْ سَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ -، آخِذٌ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، حَتَّى يَدْخُلَ أَوَّلُهُمْ وآخِرُهُمُ الْجَنَّةَ، وُجُوهُهُمْ عَلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار یا فرمایا: سات لاکھ جنت میں داخل ہوں گے' ایک دوسرے کو پکڑ کر' حتیٰ کہ ان کے اوّل سے آخر تک جنت میں داخل ہو جائیں گے' ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

5650- مسلم جلد 1 صفحه 198' رقم الحديث: 219 . والبخاري جلد 3 صفحه 1186 رقم الحديث: 3075' جلد 5 صفحه 2399 رقم الحديث: 6187 .

صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

5651 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا‘ جو میرے پاس سے گزرے گا وہ پئے گا‘ جو پئے گا وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا‘ میرے حوض پر کچھ لوگ ایسے آئیں گے کہ جن کو میں اور وہ مجھے جانتے ہوں گے‘ وہ میرے اور ان کے درمیان پردے حائل ہوں گے۔

5652 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ مِنْ أَعْظَمِ الْمُسْلِمِينَ غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَلَى الْمُشْرِكِينَ حَتَّى جُرِحَ، فَاسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَأَخَذَ ذُبَابَ سَيْفِهِ، فَجَعَلَهُ بَيْنَ ثَدْيَيْهِ، حَتَّى خَرَجَ مِنْ بَيْنِ كَتِفَيْهِ فَأَقْبَلَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْرِعًا، فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں میں سب سے زیادہ مال دار ایک آدمی ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کرتا تھا‘ اس کو رسول اللہ ﷺ نے دیکھا‘ آپ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ وہ جہنمی انسان دیکھے تو وہ اس کو دیکھ لے‘ لوگوں میں سے ایک آدمی اس کے پیچھے چلا‘ وہ اسی حالت پر تھا اور مشرکوں پر سب سے زیادہ طاقت والا تھا‘ وہ زخمی کیا گیا‘ اس نے موت کی جلدی کی‘ اس نے تلوار کی نوک پکڑی اور اسے اپنے سینے پر رکھا‘ وہ دونوں پستانوں کے درمیان سے نکالی‘ وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جلدی آیا‘ اُس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: آپ نے فرمایا تھا کہ جس کو پسند ہو کہ وہ

أبو غسان محمد بن مطرف عن أبي حازم

5652- أخرج نحوه مسلم جلد 1 صفحه 106 رقم الحديث: 112‘ جلد 3 صفحه 1061 رقم الحديث: 2742‘ جلد 4 صفحه 1539 رقم الحديث: 3966‘ جلد 4 صفحه 1541 رقم الحديث: 3870‘ جلد 5 صفحه 2381 رقم الحديث: 6128‘ جلد 6 صفحه 2436 رقم الحديث: 6233 .

ذَاكَ؟ ، قَالَ: قُلْتَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا وَكَانَ مِنْ أَعْظَمِنَا غَنَاءً عَنِ الْمُسْلِمِينَ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَمُوتُ عَلَى ذَلِكَ، فَلَمَّا جُرِحَ اسْتَعْجَلَ الْمَوْتَ، فَقَتَلَ نَفْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

جہنمی انسان دیکھے تو وہ اس کو دیکھ لے۔ یہ مسلمانوں میں سے سب سے زیادہ مال دار تھا' مجھے یقین ہوگیا کہ یہ ایسے ہی مرے گا (جس طرح آپ نے فرمایا)' جب اس کو زخمی کیا گیا تو اس نے موت کی جلدی کی اور اپنے آپ کو مار دیا۔ حضورﷺ نے اس وقت فرمایا: ایک بندہ دنیا میں جنت والے عمل کرتا ہے لیکن ہوتا وہ جہنمی ہے اور ایک جہنم والے عمل کرتا ہے لیکن ہوتا وہ جنتی ہے' اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

أبو غسان محمد بن مطرف عن أبي حازم

5653 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَ سَهْلٌ لِلْقَوْمِ: أَتَدْرُونَ مَا الْبُرْدُ؟ قَالَ الْقَوْمُ: هِيَ شَمْلَةٌ مَنْسُوجَةٌ، فِيهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: جِئْتُ أَكْسُوكَ هَذِهِ، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَلَبِسَهَا، فَرَآهَا عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَحْسَنَ هَذِهِ فَاكْسُنِيهَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ ، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَامَهُ أَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: مَا أَحْسَنْتَ حِينَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا، وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يُسْأَلُ شَيْئًا فَيَمْنَعُهُ، قَالَ: وَاللَّهِ مَا حَمَلَنِي عَلَى ذَلِكَ إِلَّا رَجَوْتُ بَرَكَتَهَا حِينَ لَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہﷺ کے پاس چادر لے کر آئی' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا: تم جانتے ہو کہ یہ کیا چادر ہے؟ لوگوں نے کہا: وہ بُنی ہوئی چادر ہے' جس میں حاشیہ ہے۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے لیے لائی ہوں تاکہ آپ پہنیں۔ رسول اللہﷺ نے اس کو پکڑا' آپ کو اس کی ضرورت بھی تھی' اسے پہنا تو صحابہ میں سے کسی نے آپ پر چادر دیکھی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کتنی اچھی چادر ہے' مجھے پہنا دیں؟ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! جب رسول اللہﷺ کھڑے ہوئے تو صحابہ کرام نے اشارہ کیا: تُو نے اچھا نہیں کیا' تجھے علم ہے کہ رسول اللہﷺ کو اس کی ضرورت تھی' پھر بھی تم نے مانگ لی' تمہیں یہ بھی معلوم ہے کہ آپﷺ مانگنے والے کو منع نہیں کرتے ہیں۔ اس آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس لیے لی ہے کہ جب رسول

لَعَلِّي أُكَفَّنُ فِيهَا

اللہ ﷺ نے پہن لی تو برکت ہوگی اور میں نے اسے اپنے کفن کے لیے رکھا ہے۔

5654 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ الْمَسْجِدِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ مَمَرُّ الشَّاةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد کا وہ حصہ جو قبلہ سے ملا ہوا اور قبلہ کے درمیان والی جگہ بکری گزر سکتی ہے۔

5655 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، ثُمَّ تَكُونُ الْقَائِلَةُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ پڑھتے تھے پھر ہم قیلولہ کرتے۔

5656 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتْ مِنَّا امْرَأَةٌ فِينَا تَجْعَلُ فِي مَزْرَعَةٍ لَهَا سِلْقًا، وَكَانَتْ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ، تَنْزِعُ أُصُولَ السِّلْقِ فَتَجْعَلُهُ فِي قِدْرٍ، ثُمَّ تَجْعَلُ عَلَيْهِ قَبْضَةً مِنْ شَعِيرٍ تَطْبُخُهُ، فَيَكُونُ أُصُولُ السِّلْقِ عُرَاقَهُ، قَالَ سَهْلٌ: فَكُنَّا نَنْصَرِفُ إِلَيْهَا مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ فَنُسَلِّمُ عَلَيْهَا، فَتُقَرِّبُ ذَلِكَ الطَّعَامَ إِلَيْنَا، فَكُنَّا نَتَمَنَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِطَعَامِهَا ذَلِكَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں ہم میں سے ایک عورت تھی' اس کی کھیتی میں سلق تھی' جب جمعہ کا دن ہوتا تھا تو وہ سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑیں ہنڈیا میں ڈالتی تھی' پھر اس میں ایک مٹھی جو ڈالتی' سلق کی جڑیں اُبل رہی ہوتی تھی' ہم نمازِ جمعہ پڑھ کر اس کو سلام کرتے تو وہ ہمارے پاس کھانا لاتی' ہمیں جمعہ کے دن اس کھانے کی تمنا ہوتی تھی۔

5657 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے سرِ انور پر چوٹ آئی'

5655- أخرجه البخاري جلد**1**صفحه**318**' رقم الحديث: **899** .

5656- أخرج نحوه البخاري جلد**1**صفحه**317**' رقم الحديث: **896** .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: هُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَومَ أُحُدٍ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ عَنْهُ الدَّمَ، وَعَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَأْتِيهَا بِالْمَاءِ، فَلَمَّا أَصَابَ الْجُرْحَ الْمَاءُ، كَثُرَ دَمُهُ فَلَمْ يَرْقَأِ الدَّمُ، حَتَّى أَخَذَتْ قِطْعَةً مِنْ حَصِيرٍ، فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى عَادَ رَمَادًا، ثُمَّ جَعَلَتْ عَلَى الْجُرْحِ، فَرَقَأَ الدَّمُ

آپ کے دانت مبارک ٹوٹے اور چہرۂ انور زخمی ہوا۔ حضرت سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے چہرے سے خون دھویا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ پانی لاتے تھے' جب زخم کو پانی سے صاف کیا گیا تو خون زیادہ ہوا' وہ بند نہیں ہو رہا تھا' چٹائی کا ایک ٹکڑا تھا اُسے جلایا گیا' یہاں تک کہ اس کی راکھ بن گئی' وہ اس زخم پر رکھی گئی' اس زخم سے خون آنا بند ہوا۔

أبو غسان محمد بن مطرف عن أبي حازم

5658 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، وَكَانَ لَهَا عَبْدٌ نَجَّارٌ، فَقَالَ لَهَا: مُرِي عَبْدَكِ، فَلْيَعْمَلْ لِي أَعْوَادًا كَالْمِنْبَرِ، فَأَمَرَتْ عَبْدَهَا، فَذَهَبَ إِلَى الْغَابَةِ، فَقَطَعَ مِنَ الطَّرْفَاءِ، فَصَنَعَ لَهُ مِنْبَرًا، فَلَمَّا قَضَاهُ، أَرْسَلَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَضَاهُ، قَالَ: فَأَرْسِلَ بِهِ إِلَيَّ، فَجَاءُوا بِهِ إِلَيْهِ، فَاحْتَمَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ حَيْثُ تَرَوْنَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہاجرین میں سے ایک عورت کی طرف پیغام بھیجا' اس عورت کا غلام ترکھان تھا' آپ نے اس عورت کو کہا: اپنے غلام کو حکم دو کہ میرے منبر کی طرح سیڑھیاں بنائے۔ عورت نے اپنے غلام کو حکم دیا تو وہ جنگل کی طرف گیا' اس نے لکڑیاں کاٹیں' اس کا منبر بنایا' جب بنایا تو اُس عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف پیغام بھیجا کہ منبر بن گیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو میری طرف بھیج دو! وہ منبر آپ کے پاس لایا گیا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس وقت اسے دیکھا تو اسے اُٹھوا کر اس جگہ رکھوایا جہاں تم دیکھتے ہو۔

5659 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (وَكُلُوا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: کھاؤ پیو یہاں تک کہ تمہارے لیے سفید دھاگہ واضح ہو جائے کالے دھاگے سے' من

5659- أخرجه مسلم جلد2 صفحه767 رقم الحديث: 1091 .

وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ) (البقرة: 187) ، وَلَمْ يَنْزِلْ مِنَ الْفَجْرِ، فَكَانَ رِجَالٌ إِذَا أَرَادُوا الصَّوْمَ، رَبَطَ أَحَدُهُمْ فِي رِجْلَيْهِ الْخَيْطَ الْأَسْوَدَ وَالْخَيْطَ الْأَبْيَضَ، فَلَا يَزَالُ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُ أَيُّهُمَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى بَعْدَ ذَلِكَ: (مِنَ الْفَجْرِ) (البقرة: 187) ، فَعَلِمُوا أَنَّمَا يَعْنِي بِذَلِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

الفجر کے الفاظ نہیں اترے لوگ جب روزہ رکھنے کا ارادہ کرتے تو ان میں سے کچھ ایک پاؤں پر سفید دھاگہ اور دوسرے پر کالا دھاگہ باندھتے اور کھاتے پیتے رہتے یہاں تک کہ دونوں واضح ہو جائیں' اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد یہ آیت نازل فرمائی: ''فجر تک'' وہ اس پر عمل کرنے لگے' یعنی مراد ہے: رات اور دن۔

5660 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ، فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا، فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ، فَنَزَلَتْ عَلَى بَنِي سَاعِدَةَ، قَالَ: وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَاءَهَا، فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ، قَالَ: قَدْ أَعَاذَكِ مِنِّي ، فَقَالُوا لَهَا: تَدْرِينَ مَنْ هَذَا؟ هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ لِيَخْطُبَكِ، قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ .قَالَ سَهْلٌ: فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، ثُمَّ قَالَ: اسْقِنَا يَا أَبَا سَعْدٍ ، قَالَ: فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ، فَسَقَيْتُهُمْ فِيهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا تو آپ نے حضرت ابواُسید الساعدی رضی اللہ عنہ کو اُس کی طرف جانے کا حکم دیا' حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ اُس کی طرف گئے' وہ عورت بنی ساعدہ کے پاس آئی' رسول اللہ ﷺ بھی نکلے' یہاں تک کہ اس کے پاس پہنچے' اس نے کہا: اللہ عزوجل آپ سے مجھ کو بچائے! آپ نے فرمایا: اللہ نے تم کو مجھ سے بچایا ہے! بنوساعدہ والوں نے کہا: تم جانتی ہو کہ یہ کون ہیں؟ یہ رسول اللہ ﷺ ہیں' تمہیں نکاح کا پیغام دینے کے لیے آئے تھے' اس نے کہا: میں تو بدبخت تھی۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ اس دن بنی ساعدہ کے صحن میں بیٹھے' پھر آپ نے فرمایا: اے ابوسعد! ہمیں پانی پلاؤ! میں نے آپ کے لیے پیالہ نکالا' میں نے ان کو پلایا۔ حضرت ابوحازم فرماتے ہیں:

5660- أبو عوانة في مسنده جلد5صفحه135' رقم الحديث: 8125 .

قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ، فَشَرِبْنَا فِيهِ، ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَوَهَبَهُ لَهُ

حضرت سہل نے ہمارے ہاں پیالہ نکالا' ہم نے اس میں پیا' پھر اس کے بعد حضرت عمر بن عبدالعزیز نے تحفہ مانگا' حضرت سہل نے تحفہ دے دیا۔

5661 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ، فَوَضَعَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ، قَالَ: فَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ، فَاحْتُمِلَ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْلَبُوهُ فَاشْتَاقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ الصَّبِيُّ؟ ، قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَقْلَبْنَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: مَا اسْمُهُ؟ ، قَالَ: فُلَانٌ، قَالَ: لَا وَلَكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ ، فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ منذر بن ابواُسید کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا' جس وقت ان کی ولادت ہوئی' انہیں آپ کی ران پر بٹھایا گیا' جبکہ حضرت اُبواُسید بیٹھے ہوئے تھے' حضور ﷺ کے آگے کوئی شی تھی' حضرت ابواُسید نے اپنے بیٹے کو اُٹھانے کا کسی کو حکم دیا' حضور ﷺ کے پاس سے اسے اُٹھا لیا گیا' لوگوں نے اسے پلٹا دیا' حضور ﷺ کو ملنے کا شوق ہوا' آپ نے فرمایا: بچہ کہاں ہے؟ حضرت ابواُسید نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اسے لے گئے ہیں' آپ نے فرمایا: اس کا کیا نام رکھا ہے؟ عرض کی: فلاں! آپ ﷺ نے کہا: نہیں! اس کا نام منذر ہے' اس دن سے اس کا نام منذر رہوا۔

5662 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَمَّا عَرَّسَ، أَبُو سَهْلٍ أُسَيْدٌ السَّاعِدِيُّ، دَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ، وَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا، وَمَا قَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ إِلَّا امْرَأَتُهُ أُمُّ أُسَيْدٍ، وبَلَّتْ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسہل اُسید الساعدی کی شادی ہوئی' حضور ﷺ اور آپ کے صحابہ کو بلوایا' آپکے لیے کھانا رکھا گیا' آپ کے آگے کھانا رکھنے کے لیے اُم اُسید تھیں' رات کو کھجوریں پتھر کے برتن میں تر کر کے رکھی گئی تھیں' جب حضور ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو ان کھجوروں کو لایا گیا' آپ نے نوش کیا۔

5661- مسلم جلد3صفحه1692 رقم الحديث: 2149 . والبخاري جلد5صفحه2289 رقم الحديث: 5838 .

5662- البيهقي في سننه الكبرى جلد8صفحه300 .

وَسَلَّمَ مِنَ الطَّعَامِ، أَتَتْهُ بِهِ فَسَقَتْهُ

5663 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ، بَابٌ مِنْهَا يُسَمَّى الرَّيَّانَ، لَا يُدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں' ایک دروازہ کا نام ریان ہے'اس میں روزے دار ہی داخل ہوں گے۔

5664 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ: هَلْ رَأَيْتُمْ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقِيَّ الْبُرِّ؟ قَالَ: لَا، قَالَ أَبُو حَازِمٍ: فَقُلْتُ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَنْخُلُونَ الشَّعِيرَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّا كُنَّا نَنْفُخُهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے سہل بن سعد سے پوچھا: کیا تم نے رسول اللہﷺ کے زمانہ میں گندم کو صاف کرتے دیکھا ہے؟ حضرت ابوحازم نے فرمایا: نہیں! حضرت ابوحازم نے کہا: میں نے عرض کی: تم جَو کیسے صاف کرتے ہو؟ کہا: نہیں کرتے تھے بلکہ پھونکیں مار کر اسے صاف کر لیتے تھے۔

5665 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُكْرَمٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5666 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے'لوگ

5664- أخرج نحوه البخاري جلد5صفحه2065' رقم الحديث: **5094** .

5665- أخرج نحوه البخاري جلد3صفحه1029' رقم الحديث: **2643** .

5666- أورد نحوه ابن الجعد في مسنده جلد1صفحه429' رقم الحديث: **2929** .

مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

اس کواعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

5667 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحُبُلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّهُ لَيَعْمَلُ فِيمَا يَرَى النَّاسُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وإِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالْخَوَاتِيمِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے لوگ اس کواعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

5668 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن مکمل نور کی خوشخبری ہو ان لوگوں کو جو اندھیروں میں مسجدوں کی طرف جاتے ہیں۔

5669 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

5668- الترمذی جلد1صفحہ435' رقم الحدیث:223 .

أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي غَسَّانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى سَهْلِ بِنِ سَعْدٍ يَبُولُ قَائِمًا، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا أَبَا الْعَبَّاسِ قَالَ: رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي مَسَحَ عَلَيْهِمَا

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا اور آپ نے موزوں پر مسح کیا' میں نے کہا: اے ابوعباس! یہ کیا ہے؟ کہا: میں نے اپنے سے بہتر کو ان دونوں کا مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت موسیٰ بن عبیدہ الربذی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5670 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ قَالَا: ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَعَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ دُونَ سَبْعِينَ أَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُورٍ وَظُلْمَةٍ، وَمَا يَسْمَعُ مِنْ نَفْسٍ شَيْئًا مِنْ حِسِّ تِلْكَ الْحُجُبِ إِلَّا زَهَقَتْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص اور حضرت ابوحازم' حضرت سہل بن سعد سے راوی ہیں' وہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نور وظلمت کے ستر پردوں کے پیچھے ہے' ان پردوں کی حس وحرکت میں سے کوئی شئ' کوئی نفس نہیں سن سکتا ہے مگر خودبخود کوئی پردہ ہٹ جائے۔

عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ

حضرت عمر بن صہبان' حضرت

5670- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه79 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير عن عبد الله عمرو وسهل أيضًا وفيه موسى بن عبيدة لا يحتج به .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5671 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ يَكُنِ الشُّؤْمُ فِي شَيْءٍ، فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5672 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ الْوَرَّاقُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَامٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَيَّبَتْنِي هُودٌ وَأَخَوَاتُهَا: الْوَاقِعَةُ، وَالْحَاقَّةُ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے سورۂ ھود اور اس کے ساتھ والی سورت الواقعہ' الحاقہ' واذا الشمس کورت نے بوڑھا کر دیا۔

5673 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الرَّازِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يُفْطِرُ، وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ: لَا يَصُومُ، وَكَانَ أَكْثَرُ صَوْمِهِ فِي شَعْبَانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور روزے رکھتے تھے یہاں تک کہ کہا جاتا کہ اب آپ افطار نہیں کریں گے اور افطار کرتے تھے یہاں تک کہا جاتا کہ آپ روزے نہیں رکھیں گے' آپ شعبان سے زیادہ روزہ رکھتے تھے۔

5672- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه37 وقال: رواه الطبراني وفيه سعيد بن سلام العطار وهو كذاب .

5673- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه192 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عمر بن صهبان وهو متروك .

سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سلیمان بن بلال' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5674 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بَلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے' لوگ اس کو اعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے' اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

5675 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذُكِرَ عِنْدَهُ الشُّؤْمُ، قَالَ: إِنْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالْفَرَسِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5676 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنْ كَانَتْ لَأَحَبَّ أَسْمَاءِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَيْهِ: أَبُو تُرَابٍ، وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ أَنْ يُدْعُوهُ بِهَا، وَمَا سَمَّاهُ أَبَا تُرَابٍ إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے اپنے ناموں میں سے زیادہ پسند نام ابوتراب تھا' آپ اس کے ساتھ پکارنے کو پسند کرتے تھے' آپ کا نام ابوتراب' رسول اللہﷺ نے رکھا تھا' (وجہ اس کی یہ تھی کہ) ایک دن آپ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے

5676- أخرج نحوه البخاري جلد3صفحه1358 رقم الحديث: 3500' جلد5صفحه2291 رقم الحديث: 5851 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، غَاضَبَ يَوْمًا فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَخَرَجَ فَاضْطَجَعَ إِلَى الْجِدَارِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْلُبُهُ، فَلَمْ يَجِدْهُ فِي الْبَيْتِ، فَقَالَ لِفَاطِمَةَ: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟، قَالَتْ: خَرَجَ آنِفًا مُغْضَبًا، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْسَانًا مَعَهُ يَطْلُبُهُ، فَقَالَ: مُضْطَجِعٌ فِي الْجِدَارِ، وَقَدْ زَالَ رِدَاؤُهُ عَنْ ظَهْرِهِ، وَامْتَلَأَ تُرَابًا، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: اجْلِسْ يَا أَبَا تُرَابٍ

ناراض ہوئے' آپ نکلے اور دیوار سے ٹیک لگائی' رسول اللہ ﷺ آپ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے' آپ کو گھر میں نہ پایا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کا چچازاد کہاں ہے؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: ابھی غصہ کی حالت میں نکلے ہیں' حضور ﷺ نے اپنے ساتھ والے کو تلاش کرنے کا حکم دیا' آپ دیوار کے ساتھ لیٹے ہوئے تھے' آپ کی پشت سے چادر اُٹھی ہوئی تھی اور آپ مٹی میں لپٹ گئے تھے' حضور ﷺ پشت سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا: اے ابوتراب! اُٹھو!

5677 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمِنبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کی نہروں (یا دروازوں) میں سے ایک نہر پر (یا دروازے پر) ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن زید بن اسلم' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5678 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب آخر زمانہ میں دھنسا ہو گا' شکلیں بگڑنا ہوگا۔ عرض کی: یارسول اللہ! کب ہوگا؟

5678- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 10 وقال: قلت روى ابن ماجه طرفا من أوله ورواه الطبراني وفيه عبد الله بن أبي الزناد وفيه ضعف وبقية رجال احدى الطريقين رجال الصحيح .

قَالَا: أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَسْلَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَسْفٌ وَقَذْفٌ وَمَسْخٌ، قِيلَ: وَمَتَى ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: إِذَا ظَهَرَتِ الْمَعَازِفُ وَالْقَيْنَاتُ، وَاسْتُحِلَّتِ الْخَمْرُ

آپ نے فرمایا: جب گانے والیاں اور ناچنے والیاں ہوں گی اور شراب کو حلال جانا جائے گا۔

5679 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسَوِّرَ وَلَدَهُ بِسُوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ، فَلْيُسَوِّرْهُ بِسِوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَكِنِ الْوَرِقُ وَالْفِضَّةُ الْعَبُوا بِهَا كَيْفَ شِئْتُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو پسند کرے کہ اپنے بیٹے کو آگ کے دو کنگن پہنائے تو وہ سونے کا کنگن پہنائے' ہاں! چاندی سے کھیلو جس طرح چاہو۔

5680 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عِنْدَ اللّٰهِ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، مَفَاتِيحُهَا الرِّجَالُ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ، وَمِغْلَاقًا لِلشَّرِّ،

حضرت سہل بن سعد' نبی کریم ﷺ تک مرفوع حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کے پاس بھلائی کے خزانے بھی ہیں اور بُرائی کے بھی' جن کی چابیاں لوگ ہیں' پس مبارک ہو اس آدمی جو اپنے آپ کو بھلائی کی چابی ثابت کرے اور بُرائی کیلئے تالہ اور بربادی ہو اس کیلئے جو بُرائی کی چابی اور بھلائی کا تالہ بنے۔

5679- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 147 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط وفيه عبد الرحمٰن بن زيد بن أسلم وهو ضعيف .

5680- أورده أبو يعلى في مسنده جلد 13 صفحه 521' رقم الحديث: 7526 .

وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ، وَمِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبداللہ بن جعفر بن نجیح مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5681 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ رُكْنٌ مِنْ أَرْكَانِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد پہاڑ جنت کے ستونوں میں سے ایک ستون ہے۔

5682 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، أَنَا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى مِنْبَرِهِ، فَصَلَّى لِلنَّاسِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَسْفَلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَجَعَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي، وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر کھڑے ہوئے دیکھا' آپ نے لوگوں کو منبر پر نماز پڑھائی' آپ نے منبر پر ہی تکبیر کہی' پھر منبر پر رکوع کیا' پھر ایڑیوں کے بل واپس آئے' منبر سے نیچے سجدہ کیا' پھر واپس منبر پر گئے' نماز سے فارغ ہونے تک ایسا ہی کیا' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے لوگو! میں نے اس طرح اس لیے کیا ہے کہ تم میری نماز کو جان لو۔

5681- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه13 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن جعفر والد علي بن المديني وهو ضعيف .

5682- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه386' رقم الحديث: 544 .

5683 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ، فَشَرِبَ وَالْأَشْيَاخُ عَلَى يَسَارِهِ، وَغُلَامٌ هُوَ أَصْغَرُ الْقَوْمِ عَلَى يَمِينِهِ، فَلَمَّا شَرِبَ قَالَ: يَا غُلَامُ تَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْ فَضْلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک پیالہ لایا گیا' پس آپ ﷺ نے اس سے پیا جبکہ بڑی عمر کے لوگ آپ ﷺ کے بائیں طرف اورقوم کا ایک چھوٹا بچہ آپ کے دائیں طرف تھا۔ پس جب آپ ﷺ نے پی لیا تو فرمایا: اے بچے! کیا تم مجھے بڑی عمر کے لوگوں کو دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ اس نے عرض کی: آپ کے بچے ہوئے فضیلت والے اپنے حصے کے ساتھ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہیں دے سکتا' اے اللہ کے رسول! تو آپ ﷺ نے وہ پیالہ اسے دے دیا۔

5684 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْأَنْصَارِ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار میں جھگڑا ہوا' حضور ﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے آئے' پھر واپس نماز کے لیے اقامت ہوگئی تھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

5685 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے صحابیِ رسول ﷺ حضرت سہل بن سعد کو کھڑے ہوکر پیشاب

5683- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1604 رقم الحديث: 2030 . والبخاري في صحيحه جلد 2 صفحه865 رقم الحديث: 2319' جلد 2صفحه920 رقم الحديث: 2464' جلد 5صفحه2130 رقم الحديث: 5297 .

حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ وَهُوَ قَائِمٌ بَوْلَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَكَادُ يَسْبِقُهُ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَنْزِعُ؟ قَالَ: لَا، قَدْ رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي مَسَحَ عَلَيْهِمَا

کرتے دیکھا بوڑھے آدمیوں کی طرح' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے ان کو اُتارنا نہیں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں نے اپنے سے بہتر کو ان دونوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

عبد اللّٰه بن جعفر بن نجيح المدنى عن ابى حازم

5686 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ ، فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ لَيْلَتَهُمْ أَيُّهُمْ يُعْطِي، فَلَمَّا أَصْبَحُوا غَدَوْا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ ، قَالُوا: هُوَ هَهُنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْمَدُ يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ، فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا بِمَا شَاءَ اللّٰهُ، فَبَرَأَ حَتَّى لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، وَقَالَ: امْضِ قُدُمًا فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ انْفُذْ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللّٰهِ فِيهِ، فَلَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِكَ رَجُلًا وَاحِدًا، خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: کل ضرور جھنڈا میں اس آدمی کے ہاتھ میں دوں گا جس کے ہاتھوں اللہ فتح عطا فرمائے گا۔ پس لوگوں نے رات گزاری اس حال میں کہ وہ یہی ذکر کر رہے تھے کہ کس کو عطا فرماتے ہیں۔ پس جب اُنہوں نے صبح کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی کہاں ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ نہیں ہیں' ان کی آنکھوں میں درد ہے' آدمی بھیج کر انہیں بلایا اور ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور جو اللہ نے چاہا دعا کی تو وہ درست ہو گئے حتیٰ کہ ان کو درد تھا ہی نہیں' پھر ان کو جھنڈا دیا۔ فرمایا: آگے جاؤ! پس انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں ان سے جہاد کروں گا حتیٰ کہ وہ ہماری طرح ہو جائیں' فرمایا: اپنے پاؤں پر ٹھہرنا! حتیٰ کہ ان کے صحن میں اترنا پھر ان کو اسلام دینا' ان کو وہ حقوق و فرائض بتانا جو ان پر اللہ کے ہیں' پس

5686- البخاری جلد 3 صفحہ 1096 رقم الحدیث: 2847' جلد 3 صفحہ 1357 رقم الحدیث: 3498' جلد 4 صفحہ 1542 رقم الحدیث: 3972 .

شاید اللہ تعالیٰ کسی ایک کو ہی تیرے صدقے ہدایت دے تو وہ سرخ اونٹوں سے تیرے لیے بہتر ہے۔

5687 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُقَالُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أَيْنَ الصَّائِمُونَ؟ هَلْ لَكُمْ إِلَى الرَّيَّانِ، مَنْ دَخَلَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، فَيَدْخُلُونَ فِيهِ، فَإِذَا دَخَلَ آخِرُهُمْ أُغْلِقَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ أَحَدٌ غَيْرُهُمْ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: میں نے حضرت سہل بن سعد کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ریان کہا جاتا ہے' قیامت کے دن کہا جائے گا: روزہ دار کہاں ہیں؟ کیا تمہارے لیے ریان نہیں ہے' جو اس سے داخل ہوگا اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی' پس وہ اس سے داخل ہوں گے' جب ان میں سے آخری روزہ دار اس سے داخل ہو جائے گا تو وہ دروازہ بند کر دیا جائے گا' پس اس دروازے سے ان کے علاوہ کوئی بھی داخل نہ ہوگا۔

أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت ابوبکر بن ابوسبرہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5688 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَيْخٍ أَحْبَنَ مُصْفَرٍّ قَدْ ظَهَرَتْ عُرُوقُهُ، فَزَنَا بِامْرَأَةٍ، فَضَرَبَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضِغْثٍ فِيهِ مِائَةُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک بزرگ لایا گیا' اس کا رنگ زرد ہو گیا تھا' اس کی رگیں نظر آنے لگی تھیں' اس نے ایک عورت سے زنا کیا' حضور ﷺ نے ایک ہی دفعہ سو شاخوں والی لکڑی ماری۔

5687- النسائي في سننه (المجتبى) جلد4صفحه168' رقم الحديث: 2237 .

5688- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه161 رقم الحديث: 4472 . وابن ماجه جلد 2صفحه859 رقم الحديث: 2574 .

شِمْرَاخٍ ضَرْبَةً وَاحِدَةً

5689 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ مَاعِزًا حِينَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجْمِهِ، فَعَدَا فَاتَّبَعَهُ النَّاسُ يَرْجُمُونَهُ حَتَّى لَقِيَهُ عُمَرُ فِي الْجَبَّانَةِ، فَضَرَبَهُ بِلَحْيِ بَعِيرٍ، فَقَتَلَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا' آپ دوڑے' لوگ ان کے پیچھے ہوئے اور اسے رجم کرنے لگے' حضرت عمر گلی میں ملے تو آپ نے اونٹ کی ہڈی ماری' اس سے وہ مر گئے۔

سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سعید بن عبدالرحمٰن جمحی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5690 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ: رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَبُولُ قَائِمًا، قَالَ: وَقَدْ كَانَ كَبُرَ، حَتَّى لَا يَكَادُ يَمْلِكُ ذَلِكَ مِنْهُ، قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقُلْتُ: أَلَا تَنْزِعُ خُفَّيْكَ؟ قَالَ: رَأَيْتُ خَيْرًا مِنِّي يَصْنَعُ ذَلِكَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے صحابیِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سہل بن سعد کو کھڑے ہو کر پیشاب کرتے دیکھا اس حال میں کہ ان کی عمر زیادہ ہو چکی تھی' پھر وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا' میں نے آپ سے عرض کی: کیا آپ نے ان کو اُتارنا نہیں ہے؟ فرمایا: نہیں! میں نے اپنے سے بہتر کو ان دونوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

5691 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب اُحد کا دن تھا تو مشرکین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے پاس سے پھر گئے تو عورتیں رسول

5689- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه268 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو بكر بن أبي سبرة وهو كذاب .

5690- أخرج نحوه ابن خزيمة في صحيحه جلد1صفحه36' رقم الحديث: 62 .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ، وَانْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، خَرَجَ النِّسَاءُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ يَغِيثُونَهُمْ، فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ خَرَجَ، فَلَمَّا لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَنَقَتْهُ، وَجَعَلَتْ تَغْسِلُ جِرَاحَاتِهِ بِالْمَاءِ فَيَزْدَادُ الدَّمُ، فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ بِالنَّارِ، فَكَمَدَتْهُ حَتَّى لَصَقَ بِالْجُرْحِ وَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

اللہ ﷺ کے پاس اور آپ کے صحابہ کی طرف آئیں اور ان سے فریاد کرنے لگیں' حضرت فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی نکلیں' جب رسول اللہ ﷺ سے ملیں تو آپ نے معانقہ کیا' حضرت سیدہ رضی اللہ عنہا آپ کے زخم کو پانی سے دھونے لگیں' جب دیکھا کہ خون رُک نہیں رہا ہے تو آپ نے چٹائی پکڑی' اسے آگ میں جلایا اور اس کو زخم کے ساتھ لگایا تو خون رُک گیا۔

5692 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ نَابَهُ فِي صَلَاتِهِ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحْ، يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو وہ تسبیح کرے' وہ کہے: سبحان اللہ کیونکہ تسبیح مردوں کیلئے جبکہ تالی بجانا عورتوں کے لیے مقرر ہے۔

5693 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ،

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اعمال کرتا ہے' لوگ اس کو اعمال کرنے کی وجہ سے جنتی جانتے ہیں لیکن وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی عمل کرتا ہے اور لوگ اُس کے اعمال کی وجہ سے اُسے جہنمی سمجھتے ہیں لیکن وہ جنتی ہوتا ہے' اعمال کا دارومدار خاتمہ پر ہے۔

وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

5694 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي الْجَنَّةِ بَابٌ يُدْعَى الرَّيَّانَ، لَا يَدْخُلُ مِنْهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ، فَإِذَا دَخَلُوا مِنْهُ أُغْلِقَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے اس میں سے روزے دار ہی داخل ہوں گے جب وہ اس سے داخل ہوں گے تو وہ بند کر دیا جائے گا۔

5695 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا اور فرمایا: جنت میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور کسی کان نے سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت اسماعیل بن قیس انصاری، حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5696 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ سَلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کی اجازت مانگی، آپ نے فرمایا:

5695- أخرج نحوه مسلم فى صحيحه جلد4صفحه2175، رقم الحديث: 2825 .

5696- ذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد جلد 9صفحه269 وقال: رواه ابو يعلى والطبرانى وفيه أبو مصعب اسماعيل بن قيس وهو متروك .

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَمِّ، أَقِمْ مَكَانَكَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَخْتِمُ بِكَ الْهِجْرَةَ، كَمَا خَتَمَ بِيَ النُّبُوَّةَ

اے چچا! جس جگہ میں وہاں ٹھہرا' کیونکہ اللہ نے آپ پر ہجرت ختم کر دی ہے' جس طرح میرے ذریعے نبوت ختم کر دی گئی ہے۔

5697 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ قَيْسٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزَاةٍ لَهُ فِي يَوْمٍ حَارٍّ، فَوُضِعَ لَهُ مَاءٌ يَتَبَرَّدُ بِهِ، فَجَاءَ الْعَبَّاسُ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَوَلَّاهُ ظَهْرَهُ وَسَتَرَهُ بِكِسَاءٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟، فَقَالَ: عَمُّكَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى طَلَعَتْ عَلَيْنَا مِنَ الْكِسَاءِ، وَقَالَ: سَتَرَكَ اللّٰهُ يَا عَمِّ، وَذُرِّيَّتَكَ مِنَ النَّارِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گرمی کے دن ایک جنگ سے واپس آئے' آپ کے لیے پانی ٹھنڈا کرنے کے لیے' حضرت عباس آئے' آپ پر چادر تھی' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا چچا حضرت عباس ہیں' جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کے لیے دونوں ہاتھ اُٹھائے یہاں تک کہ آپ کی چادر سے ہم پر پردہ ظاہر ہو گیا' اور آپ نے فرمایا: اے چچا! اللہ آپ کو پردہ عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو جہنم سے۔

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

محمد بن جعفر بن ابی کثیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5698 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا' جب ہم مشرکین سے لڑے تو ہم اُن سے لڑے' ہم جدا ہوئے شام کا وقت ہوا' دونوں گروہ تھک گئے تھے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

5697- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه269 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو مصعب اسماعيل بن قيس وهو ضعيف .

لَقِينَا الْمُشْرِكِينَ قَاتَلْنَاهُمْ حَتَّى تَفَرَّقْنَا، وَإِيَّاهُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ، وَكِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَدْ أَعْيَى وَتَعِبَ، وَرَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمَلَّ، وَلَمْ يَعْيَ، لَمْ يَتْرُكْ شَاذَّةً وَلَا فَاذَّةً لِلْقَوْمِ إِلَّا قَتَلَهَا، فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْ صَبْرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ: وَاللّٰهِ لَأَكُونَنَّ أَنَا صَاحِبَهُ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَى مَا يَصِيرُ، فَجُرِحَ فَجَزِعَ مِنَ الْمَوْتِ، فَأَخَذَ سَيْفَهُ، فَوَضَعَهُ عَلَى كَبِدِهِ، ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَيْهِ حَتَّى أَنْفَذَهُ مِنْ ظَهْرِهِ، فَجَاءَ الرَّجُلُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

کا ایک صحابی نہیں تھکا تھا' اسکو جو بھی ہلاک کرے گا' لوگوں کو اس سے تعجب ہوا' حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہنمی آدمی دیکھنا ہو وہ اس کو دیکھے' لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: میں اس کے ساتھ رہوں گا' حتیٰ کہ میں دیکھوں گا جو بات اس کے ساتھ ہوتی ہے' وہ زخمی ہوا' وہ موت سے گھبرانے لگا' اس نے تلوار پکڑی' اپنے سینہ پر رکھی' پھر اس کو اپنے سینہ پر لگایا اور پشت کی طرف سے نکل آئی۔ وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس کی خبر لے کر آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی لوگوں کے سامنے اللہ کی اطاعت والے عمل کرتا ہے' حالانکہ وہ اللہ کے لیے جہنمی لکھا ہوگا' اور ایک آدمی لوگوں کے سامنے اللہ کی نافرمانی کرتا ہے' حالانکہ وہ اللہ کے ہاں جنتی لکھا ہوا ہوتا۔

5699 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کو قیامت کے دن ایک ایسے سفید ملک میں اکٹھا کیا جائے گا جو روئی کی طرح سفید ہوگا۔

5699- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2150 رقم الحديث: 2790 . والبخاري جلد 5صفحه2390 رقم الحديث: 6156 .

كَخُبْزَةِ النَّقِي

5700 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ فَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ فَفِي الْمَرْأَةِ، وَالْمَسْكَنِ، وَالْفَرَسِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5701 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَالنَّاسُ وَرَاءَهُ، فَجَعَلَ يُصَلِّي ثُمَّ يَرْجِعُ الْقَهْقَرَى

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک نماز پڑھائی' لوگ آپ کے پیچھے تھے' آپ نے نماز پڑھائی پھر الٹے پاؤں واپس ہوئے۔

5702 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، فَمَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ، أَلَا لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ بِعِرْفَانٍ، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' جو میرے پاس سے گزرے گا وہ پئے گا' جو پئے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا' میرے حوض پر کچھ لوگ ایسے آئیں گے کہ جن کو میں اور وہ مجھے جانتے ہوں گے' وہ میرے اور اپنے درمیان پردے حائل ہو جائیں گے۔

عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ

حضرت عطاف بن خالد مخزومی' حضرت ابوحازم سے روایت

أَبِي حَازِمٍ

5703 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَرَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک لمبی سند کے ساتھ حضرت ابوحازم نے حدیث بیان کی' اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد سے روایت کی' وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا' پس اس جیسی حدیث ذکر کی۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5704 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: زَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن مصعب بن ثابت بن عبداللہ بن زبیر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کی ایک عورت سے شادی کروائی' لوہے کی انگوٹھی کو حق مہر رکھا گیا' اُس کا نگ چاندی کا تھا۔

5703- أورده الترمذي في سننه جلد4صفحه180' رقم الحديث: 1648 .

5704- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه 281 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الله بن مصعب الزبيري وهو ضعيف .

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بِامْرَأَۃٍ، بِخَاتَمٍ مِنْ حَدِیدٍ، فَصُّہُ مِنْ فِضَّۃٍ

5705 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُہَیْرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِیُّ، ثنا إِبْرَاہِیمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَاۃٍ مَیِّتَۃٍ، فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ ہَوَانَ ہَذِہِ عَلَی أَہْلِہَا؟ قَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، شَاۃٌ مَیِّتَۃٌ، قَالَ: فَوَاللّٰہِ لَلدُّنْیَا أَہْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ہَذِہِ عَلَی أَہْلِہَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو کہ اس کا اسکے مالک کے ہاں کیا مقام ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! مردار بکری ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! دنیا اللہ کے ہاں اس سے زیادہ رسوا ہے جتنا یہ اپنے مالک کے ہاں ہے۔

زَکَرِیَّا بْنُ مَنْظُورِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ بْنِ مَالِکٍ الْقُرَظِیُّ، عَنْ أَبِی حَازِمٍ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ

زکریا بن منظور بن ثعلبہ بن مالک قرظی' حضرت ابوحازم سے' وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5706 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُکْبَرِیُّ، ثنا الْحُمَیْدِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الصَّقْرِ السُّکَّرِیُّ، ثنا إِبْرَاہِیمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِیُّ، قَالَا: ثنا زَکَرِیَّا بْنُ مَنْظُورٍ الْقُرَظِیُّ، حَدَّثَنِی أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَہْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَۃً

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے غلام آزاد کرے تو اللہ عزوجل اس غلام کے بدلے اس کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا۔

5705- أبو یعلی فی مسندہ جلد4صفحہ463' رقم الحدیث: 2593 .

5706- ذکرہ الہیثمی فی مجمع الزوائد جلد4صفحہ243 وقال: رواہ الطبرانی فی الکبیر والصغیر وفیہ زکریا بن منظور وقد وثق .

لِلَّهِ، أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ

5707 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا زَكَرِيَّا بْنُ مَنْظُورٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَإِذَا شَاةٌ شَائِلَةٌ بِرِجْلِهَا مَيِّتَةٌ، فَقَالَ: تَرَوْنَ هَذِهِ الشَّاةَ هَيِّنَةٌ عَلَى أَهْلِهَا؟ ، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ هَذِهِ الشَّاةِ عَلَى أَهْلِهَا، وَلَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَزِنُ عِنْدَ اللَّهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، مَا سَقَى كَافِرًا مِنْهَا شَرْبَةَ مَاءٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے آپ نے فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو کہ اس کا اسکے مالک کے ہاں کیا مقام ہوگا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ کے ہاں اس سے زیادہ رسوا ہے جتنا یہ اپنے مالک کے ہاں ہے اگر دنیا کی قیمت اللہ کے ہاں مچھر کے پَر کے برابر ہوتی تو اللہ عزوجل کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ نہ پلاتا۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبدالعزیز بن مطلب' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5708 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمُطَّلِبِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی وشر میں قریش کے تابع ہیں۔

5707- ابن ماجه جلد**2**صفحه**1376**' رقم الحديث:**4110** .

5708- أخرجه مسلم في صحيحه جلد **3**صفحه**1451** رقم الحديث: **1819** . وأخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد**3** صفحه**1288** رقم الحديث:**3305** .

عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخُو فُلَيْحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالحمید بن سلیمان' ابو فلیح کے بھائی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5709 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا، سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک صبح اللہ کی راہ میں کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5710 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، أَخُو فُلَيْحٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: وَقَعَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَاحْتُبِسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَذَّنَ بِلَالٌ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ: قَدِ احْتُبِسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتُقِيمُ الصَّلَاةَ؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: بَلَى، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَبَّرَ وَطَلَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَفَّقَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنوعمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہو گیا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر مارے' پس یہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش کی گئی' پس آپ ﷺ اُن کے درمیان صلح کروانے کیلئے تشریف لے چلے' پس رسول کریم ﷺ کو آنے میں دیر ہوگئی یہاں تک کہ حضرت بلال نے نماز کیلئے اذان کہہ دی۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے۔ حضرت بلال نے ان سے عرض کی: رسول کریم ﷺ کو آنے میں دیر ہوگئی ہے' کیا میں اقامت کہوں؟ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں! پس انہوں نے اقامت کہی' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے اور تکبیر تحریمہ کہی' اتنے میں رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' لوگوں

وَتَخَلَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ، حَتَّى سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ خَلْفَهُ، فَذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَمَا أَنْتَ يَا أَبَا بَكْرٍ صَلِّ بِنَا فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ إِلَى السَّمَاءِ لِيَسْتَأْخِرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ حِينَ أَمَرْتُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ أَنْ تُصَلِّيَ بِهِمْ؟ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: تَمُدُّ يَدَيْكَ إِلَى السَّمَاءِ؟، قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ حِينَ أَمَرْتَنِي أَنْ أُصَلِّيَ بِكَ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيقِ، إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، وَلْيَلْتَفِتْ إِلَيْهِ الَّذِي يَلِيهِ

عبد الحميد بن سليمان اخو فليح عن ابي حازم

نے تالیاں بجا کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو آگاہ کرنے کی کوشش کی۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کہیں توجہ نہیں فرماتے تھے۔ رسول کریم ﷺ لوگوں کے اندر داخل ہوئے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے حضور ﷺ کی حرکت کی آواز سن لی۔ پس آپ پیچھے ہونے لگے تو رسول کریم ﷺ نے (اشارے سے) فرمایا: اے ابوبکر! جیسے ہو کھڑے رہو! ہمیں نماز پڑھاؤ! پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ بلند کیا تا کہ آپ پیچھے آ جائیں اور رسول کریم ﷺ آگے تشریف لے آئیں۔ رسول کریم ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی' پس جب سلام پھیرا تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے لوگوں کو نماز پڑھانے کا حکم دیا تھا تو تجھے کس چیز نے لوگوں کو نماز پڑھانے سے روکا۔ پس آپ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ابوقحافہ کے بیٹے کو لائق نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کے سامنے نماز پڑھاتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم آسمان کی طرف اپنے ہاتھ کیوں اُٹھا رہے تھے؟ عرض کی: میں نے اللہ کا شکر ادا کیا جب آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آپ کو نماز پڑھاؤں۔ پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہوا' جب تم کو اپنی نماز میں کوئی شی پیش آ جائے تو تم تالی بجانے لگتے ہو' تالی بجانا تو عورتوں کیلئے ہے' پس جب کسی کو نماز میں

کوئی چیز پیش آئے تو وہ تسبیح کہے اور اس کا امام اس کی طرف متوجہ ہو۔

5711 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ح، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ تَأْخُذُونَ بِالتَّصْفِيقِ، إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی معاملہ پیش آئے تو مرد تسبیح کریں اور عورت تالی بجائیں۔

5712 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَابُورَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَمَرَاغًا مِنْ مِسْكٍ، مِثْلُ مَرَاغِ دَوَابِّكُمْ فِي الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں مشک خوشبو کا مرغا ہے جس طرح دنیا میں تمہارے جانور مرغ کی طرح ہے۔

5713 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَبُو حَازِمٍ قَالَ: قُلْتُ لِسَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: هَلْ كَانَتِ الْمَنَاخِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا فِي ذٰلِكَ الزَّمَانِ، وَمَا أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعِيرًا مَنْخُولًا حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا، قُلْتُ: كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ؟ قَالَ: كُنَّا نَطْحَنُهُ، ثُمَّ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں چھاننیاں تھیں؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے اس زمانے میں چھاننی نہیں دیکھی' رسول اللہ ﷺ نے دنیا سے جانے تک چھانے ہوئے جَو کے آٹے کی روٹی نہیں کھائی' میں نے کہا: آپ کیا کرتے تھے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم جو پیتے تھے' پھر اُس میں پھونکے مارتے تھے' جو اُڑنا ہوتا

5713- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1107' رقم الحديث: 3335 .

نَنْفُخُهُ، فَيَطِيرُ مَا طَارَ، وَيَسْتَمْسِكُ مَا يَسْتَمْسِكُ

اُڑ جاتا' رہ جاتا جو رہ جاتا۔

5714 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدَانُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ساعَتَانِ لَا تُرَدُّ فِيهِمَا دَعْوَةٌ: عِنْدَ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ الْقِتَالِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو وقت ایسے ہیں کہ جن میں دعا ردّ نہیں کی جاتی: ایک نماز کے وقت' دوسرا جہاد کے وقت۔

5715 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَبْعَتَيْنِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دو دن لگاتار سیر ہو کر روٹی نہیں کھائی یہاں تک کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

5716 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ، قُلْتُ لَهُ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ تَتَّخِذُ السِّلْقَ فَتَصُبُّهُ عَلَى الشَّعِيرِ بَيْنَ الْخَلِّ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ نَزَعَتْ مِنْهُ بِأُصُولِهِ، وَحَبَسَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے دن خوش ہوتے تھے۔ حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے پوچھا: کیوں؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: ایک قبیلے کی عورت تھی وہ ایک قسم کی سبزی بناتی تھی' پس سر کے درمیان جو رکھ کر اس کو اوپر انڈیل دیتی' جب جمعہ کا دن ہوتا تو اس کو نیچے سے اکھیڑ لیتی اس پر کچھ جو ڈالتی پھر اس کو ہنڈیا میں رکھتی پھر

عبد الحميد بن سليمان اخو فليح عن ابى حازم

5714- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد5صفحه60' رقم الحديث: 1764 .

5715- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10صفحه313 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف .

عَلَيْهِ شَيْئًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ جَعَلْتَهُ فِي قِدْرٍ لَهَا، ثُمَّ تُدْخِلُهُ فِي تَنُّورِهَا فَقَدَّمَتْهُ إِلَيْنَا، فَكُنَّا نُسَمِّيهِ نَتَلَقَّ الْعَرَّاقَ، وَنَلْعَقُ، وَإِنْ كُنَّا لَنَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ قِدْرِهَا، وَكَانَتِ الْقَائِلَةُ لِلْغَدَاءِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس کو اپنے تنور میں رکھ دیتی (جب وہ خوب پک جاتا) تو وہ ہنڈیا ہمیں دیتی تو ہم ہنڈیا کو خوب صاف کرتے' ہم جمعہ کے دن اس وجہ سے خوش ہوتے تھے اور جمعہ کے دن جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے' رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں۔

5717 - حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَرُوفٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُنْعِمِ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ أَهْلِ الذِّمَّةِ إِلَّا بِإِذْنٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ذمی کے گھر اس کی اجازت کے ساتھ داخل ہو۔

5718 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَتْ عَلَيْهِ صَفِيَّةُ فَقُلْتُ: أَيُّ شَيْءٍ كَانَ فِي وَلِيمَتِهِ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ إِلَّا التَّمْرُ وَالسَّوِيقُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے اپنا ولیمہ کیا جس وقت حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی' حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: ولیمہ میں کیا شے تھی؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: کھجور اور کشمش۔

5719 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ہاں نحوست کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی

5717- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه46 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد المنعم بن بشير وهو ضعيف .

5718- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه49 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف وقد وثق .

سَعْدٍ قَالَ: ذُكِرَ الشُّؤْمُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ، فَفِي الْمَسْكَنِ، وَالْفَرَسِ، وَالْمَرْأَةِ

شی میں ہوتی تو عورت اور گھر اور گھوڑے میں ہوتی۔

5720 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي خَلْفَ الْجِنَازَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو جنازے کے پیچھے چلتے ہوئے دیکھا۔

عبد الحميد بن سليمان اخو فليح عن ابي حازم

5721 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَاسِطِيُّ النَّاقِدُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ، فَأَطَافَتْ بِهِمْ فَلَمْ تَجِدْ مَكَانًا، فَفَطِنَ لَهَا رَجُلٌ فَقَامَ وَجَلَسَتْ، فَقَضَتْ حَاجَتَهَا ثُمَّ قَامَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: أَتَعْرِفُهَا؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللّٰهُ ثَلَاثًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی پاک ﷺ کے پاس آئی' آپ کے صحابہ آپ کے پاس تھے' اس عورت نے اردگرد چکر لگایا لیکن اُس نے کوئی جگہ نہ پائی' ایک آدمی کھڑا ہوا تو وہ بیٹھی' اس عورت نے اپنی ضرورت پوری کی' پھر کھڑی ہوئی' نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو کیا تُو اس عورت کو جانتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: تُو نے اس پر رحم فرمایا: اللہ تم پر رحم فرمائے گا! یہ تین بار فرمایا۔

5722 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5720- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه سليمان بن سلمة الجنائزي وهو ضعيف .

5721- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8 صفحه 194 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الحميد بن سليمان وثقه أبو داؤد وغيره وضعفه ابن معين وغيره وبقية رجاله ثقات .

5722- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 300 وقال: رواه الطبراني وفيه اسحاق بن ادريس الأسواري وهو كذاب .

ـقـوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دیہاتی عورت سے شادی کی' آپ نے اس کی سفیدی دیکھی' اسے دخول کرنے سے پہلے اس کو طلاق دے دی۔

يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یعقوب بن الولید المدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5723 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک صبح اللہ کی راہ میں کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5724 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَابَ أَحَدُكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُسَبِّحْ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو اسے چاہیے کہ تسبیح کہے کیونکہ مردوں کیلئے سبحان اللہ کہنا جبکہ تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5725 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

5726 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَافِعٍ دَرَخْتَ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ الْبِطِّيخَ بِالرُّطَبِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تربوز' تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے تھے۔

عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ أَبُو مُصْعَبٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت عبدالسلام بن مصعب ابومصعب مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5727 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي قِبَلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا حُوِّلَ انْطَلَقَ رَجُلٌ إِلَى أَهْلِ قُبَاءَ، فَوَجَدَهُمْ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرَ أَنْ يُصَلِّيَ إِلَى الْكَعْبَةِ، فَاسْتَدَارَ إِمَامُهُمْ حَتَّى اسْتَقْبَلَ بِهِمُ الْقِبْلَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے' جب قبلہ کی تبدیلی ہوئی تو ایک آدمی قباء والوں کی طرف گیا' اس نے ان کو فجر کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا بیت المقدس کی طرف منہ کر کے' اس نے کہا: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے' ان کا امام قبلہ کی طرف پھر گیا۔

زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ

زہری بن عمرو بن معبد تیمی' حضرت ابوحازم سے

5726- الترمذی جلد4صفحہ280' رقم الحدیث: 1843 .

5727- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه14 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

أَبِي حَازِمٍ

روایت کرتے ہیں

5728 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا زُهْرَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مَعْبَدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوْطٌ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کی مقدار جگہ اور صبح یا شام کرنا' دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5729 - وَبِإِسْنَادِهِ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَجُرِحَ وَجْهُهُ، وَهُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَإِنِّي لَأَعْرِفُ مَنْ يَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَمَنْ يَنْقُلُ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَمَاذَا جُعِلَ عَلَى جُرْحِهِ حَتَّى رَقَأَ الدَّمُ، كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ، وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَنْقُلُ الْمَاءَ إِلَيْهَا فِي مَجَنَّةٍ، فَلَمَّا غَسَلَتِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ أَبِيهَا أَحْرَقَتْ حَصِيرًا، حَتَّى إِذَا صَارَتْ رَمَادًا أَخَذَتْ مِنْ ذَلِكَ الرَّمَادِ فَوَضَعَتْهُ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى رَقَأَ الدَّمُ، ثُمَّ قَالَ: يَوْمَئِذٍ اشْتَدَّ غَضَبُ اللّٰهِ عَلَى قَوْمٍ كَلَمُوا وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی پاک کے پاس تھا جس وقت آپ کے دانت مبارک شہید کیے گئے اور آپ کا چہرۂ مبارک زخمی کیا گیا اور آپ کے سرانور پر چوٹ آئی اور میں جانتا ہوں کہ کس نے آپ کے چہرے سے خون دھویا تھا اور کون پانی لے کر آیا تھا' آپ کے چہرۂ مبارک سے خون رُک نہیں رہا تھا تو حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے چہرے سے خون دھویا' جب آپ نے اپنے والد کے چہرے سے خون دھویا تو چٹائی جلائی جب وہ راکھ بن گئی تو وہ راکھ آپ ﷺ کے چہرے پر رکھی تو خون رُک گیا' پھر اس دن کہا: اللہ کا سخت غضب ہو جنہوں نے نبی پاک ﷺ کا چہرہ زخمی کیا ہے' پھر آپ تھوڑی دیر ٹھہرے' پھر فرمایا: اے اللہ! میری قوم کو معاف کر دے! کیونکہ وہ جانتے نہیں ہیں۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5730 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ تَزَوَّجَ فَدَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ تَقُومُ عَلَيْنَا، وَهِيَ تَسْقِينَا نَبِيذًا قَدْ نَقَعَتْهُ مِنَ اللَّيْلِ فَسَقَتْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ نے شادی کی' تو نبی پاک ﷺ کو شادی پر بلایا' حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ کی بیوی ہمارے پاس کھڑی ہوئی' وہ ہمیں نبیذ پلانے لگی جو رات کو تیار کی گئی تھی۔

سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حضرت سعید بن خالد مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5731 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کی کوہان ہوتی ہے اور قرآن کی کوہان سورتِ بقرہ ہے' جس نے رات کو اپنے گھر میں پڑھی تو تین راتیں شیطان اس کے گھر میں داخل نہیں ہوگا اور جس نے دن کو اپنے گھر میں پڑھی تو

5730- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه50 وقال: رواه الطبراني في الأوسط ورجاله ثقات .

5731- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد6صفحه311 وقال: رواه الطبراني وفيه سعد بن خال الخزاعي المدني وهو ضعيف .

تَ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا، وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، مَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ لَيْلَةً لَمْ يَدْخُلْهُ شَيْطَانٌ ثَلاثَ لَيَالٍ، وَمَنْ قَرَأَهَا فِي بَيْتِهِ نَهَارًا لَمْ يَدْخُلْهُ شَيْطَانٌ ثَلاثَةَ أَيَّامٍ

تین دن شیطان اس کے گھر میں داخل نہیں ہوگا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبداللہ بن عامر اسلمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5732 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَتِ الْقَيْلُولَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانے میں نمازِ جمعہ کے بعد قیلولہ کیا جاتا تھا۔

وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

وہب بن عثمان' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5733 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ فِي جَنَازَةٍ فَحَدَّثَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: أُحَدِّثُكُمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَلْهُونَ؟ أَمَا وَاللّٰهِ لَأُفَارِقَنَّكُمْ، فَقَالَ: أَيْنَ؟ قَالَ: أَغْزُو، قُلْتُ: وَذَلِكَ فِيكَ؟ قَالَ: أُكَثِّرُ سَوَادَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک جنازے میں تھے جنہیں حدیث بیان کرنے لگے' پھر فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں' تم اس سے اعراض کر رہے ہو' میں تم سے جدا ہو جاؤں گا' اللہ کی قسم! آپ سے عرض کی: آپ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: میں جہاد کروں گا' میں نے کہا: تم میں جہاد کی

5732- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد7صفحه49' رقم الحديث: 2809 .

الْمُسْلِمِينَ

طاقت ہے؟ آپ نے فرمایا: مسلمانوں کی کثرت کروں گا۔

بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5734 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا أَبُو سُلَيْمٍ بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ الصَّوَّافُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا وَسَيَعُودُ غَرِيبًا، فَطُوبَى لِلْغُرَبَاءِ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ عِنْدَ فَسَادِ النَّاسِ

5735 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ، ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا بَكْرُ بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَابْنُهُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرَوْنَ إِذَا أُخِّرْتُمْ فِي زَمَانٍ حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، قَدْ مَرِجَتْ عُهُودُهُمْ وَنُذُورُهُمْ فَاشْتَبَكُوا، فَكَانُوا هَكَذَا؟ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ، قَالُوا: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ،

بکر بن سلیم صواف مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا تھا اور غریبوں میں واپس آ جائے گا' غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! غریب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جس وقت لوگ خراب ہو جائیں' وہ اس وقت اپنے آپ کو دوست رکھے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے' عمرو بن عاص اور ان کے بیٹے کی مجلس میں تھے' آپ نے فرمایا: تم کیا خیال کرتے ہو کہ جب آخر زمانے میں لوگ تلچھٹ کی طرح رہ جائیں گے' وعدہ خلافی کریں گے اور نذر مانیں گے اور پورا نہیں کریں گے' وہ ایسے ہو جائیں گے' آپ نے انگلیوں کے اندر انگلیاں ڈالیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! آپ نے

5734- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 130' رقم الحديث: 145 . وأورد نحوه الترمذي في سننه جلد 5 صفحه 18 رقم الحديث: 2630 .

5735- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 4 صفحه 123' رقم الحديث: 4342 .

قَالَ: تَأْخُذُونَ مَا تَعْرِفُونَ، وَتَدَعُونَ مَا تُنْكِرُونَ، وَيُقْبِلُ أَحَدُكُمْ عَلَى خَاصَّةِ نَفْسِهِ وَيَذَرُ أَمْرَ الْعَامَّةِ

فرمایا: جوتم جانتے ہو کہ تم لے لو گے اور جوتم ناپسند کرتے ہو چھوڑ دو گے تم میں سے ہر کوئی اپنی ذات کے لیے کام کرے گا' عوام کے کام چھوڑ دیں گے۔

نَجِيحٌ أَبُو مَعْشَرٍ الْمَدَنِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

نجیح ابومعشر مدنی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5736 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِمَاءٍ فِي دَرَقَةٍ -يَعْنِي تُرْسًا- يَوْمَ أُحُدٍ، فَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ، وَقَالَ: هَذَا مَاءٌ قَدْ أَسِنَ -يَعْنِي تَغَيَّرَ- قَالَ: وَأَخَذَتْ فَاطِمَةُ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ وَوَضَعَتْهُ عَلَى جُرْحِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اُحد کے دن ڈھال میں پانی لے کر آئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چہرۂ مبارک کو دھویا' عرض کی: یہ پانی (کا رنگ) بدل گیا' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لیا' اسے جلایا اور اسے آپ کے زخم پر رکھا۔

5737 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: وَقَعَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَلَامٌ، فَخَرَجَ عَلِيٌّ مُغْضَبًا، فَأَلْقَى نَفْسَهُ عَلَى التُّرَابِ، فَسَأَلَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَلَامٌ فَخَرَجَ مُغْضَبًا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ نَائِمًا عَلَى التُّرَابِ، فَأَيْقَظَهُ وَجَعَلَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَنْتَ أَبُو تُرَابٍ ، قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: كُنَّا نَمْدَحُهُ بِهَا، فَإِذَا أُنَاسٌ يَعِيبُونَهُ بِهَا

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضرت علی اور سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہما کے درمیان کوئی گفتگو ہوئی' حضرت علی رضی اللہ عنہ غصہ کی حالت میں نکلے اور مٹی میں لیٹ گئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا تو حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے اور ان کے درمیان گفتگو ہوئی ہے اور وہ غصہ کی حالت میں نکلے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مٹی پر لیٹا ہوا پایا' آپ نے جگایا اور ان کی پشت سے مٹی جھاڑنے لگے اور فرمایا: تُو ابوتراب ہے! حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اسی نام کے ذریعے آپ کی تعریف

کرتے ہیں' لوگ اس نام کے ذریعے عیب تلاش کرتے ہیں۔

أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

ابوضمرہ انس بن عیاض' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5738 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ فِي أَهْلِي، ثُمَّ يَكُونُ سُرْعَتِي أَنْ أُدْرِكَ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سحری اپنے گھر میں کرتا' پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پانے کے لیے تیزی سے نکلتا۔

5739 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ الْوَرَّاقُ قَالَا: ثنا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ، فَإِنَّمَا مَثَلُ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ نَزَلُوا بَطْنَ وَادٍ، فَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، وَجَاءَ ذَا بِعُودٍ، حَتَّى حَمَلُوا مَا أَنْضَجُوا بِهِ خُبْزَهُمْ، وَإِنَّ مُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ مَتَى يُؤْخَذْ بِهَا صَاحِبُهَا تُهْلِكْهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہلاک کرنے والے گناہوں سے بچو! ہلاک کرنے والے گناہوں کی مثال اس قوم کی طرح ہے جو کسی وادی میں آئے' وہ اِدھر سے آئے یا اُدھر سے آئے' جو انہوں نے روٹیاں پکائی ہوں وہ اُٹھالے ہلاک کرنے والے گناہوں کے کرنے والے کو پکڑا جائے گا تو اس کو ہلاک کیا جائے گا۔

5740 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5738- البخاری جلد1صفحہ210 رقم الحدیث: 552' جلد2صفحہ678 رقم الحدیث: 1820 .

5739- أحمد فی مسندہ جلد5صفحہ331' رقم الحدیث: 22860 .

حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجی گئی ہیں۔

عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عبدالجبار بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5741 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلصَّحَابَةِ، وَلِمَنْ رَأَى مَنْ رَآنِي، قَالَ: قُلْتُ: فَمَا قَوْلُهُ: وَلِمَنْ رَأَى؟ قَالَ: مَنْ رَأَى مَنْ رَآهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! صحابہ کو بخش دینا' میں نے عرض کی: آپ کا ارشاد کہ جس نے دیکھنے والے کو دیکھا؟ فرمایا: جس نے ان کو دیکھا اُن کو بھی بخش دے۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ

عبدالعزیز بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

5742 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر مٹی اُٹھا رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: زندگی آخرت کی زندگی ہے'

5741- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه20 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال عبد الجبار بن أبي حازم ان كان هو أبو يحيى المدني هو فليح بن سليمان قال ابن حبان قال أظنه فليح بن سليمان ذكر ذلك في ترجمة عبد الجبار بن أبي حازم قال وقد ذكر عبد الجبار في الثقات .

5742- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1431 رقم الحديث: 1804 . وكذلك البخاري جلد 3 صفحه1382 رقم الحديث:3586' جلد4صفحه1504 رقم الحديث: 3872 .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَحْفُرُ الْخَنْدَقَ، وَنَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى أَكْتَافِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ

انصار اور مہاجرین کو بخش دے۔

5743 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگ ننگے بدن و پاؤں اُٹھائے جائیں گے۔

5744 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ يَحْيَى: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، وَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَبَاتَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ مَنْ يُعْطَاهَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُلُّهُمْ يَرْجُو أَنْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَشْتَكِي عَيْنَيْهِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَبَصَقَ فِي عَيْنَيْهِ، وَدَعَا لَهُ فَبَرَأَ مَكَانَهُ حَتَّى كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ قَالَ:

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: خیبر کے دن میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ضرور میں جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا۔ پس لوگوں نے اسی بات کا تذکرہ کرتے ہوئے رات گزاری کہ جھنڈا کس کو عطا ہوگا۔ پس جب لوگوں نے صبح کی تو لوگ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: علی بن ابوطالب کہاں ہیں؟ لوگوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کو آنکھوں کی شکایت ہے۔ پس آپ ﷺ نے ان کو بلا بھیجا (جب وہ آئے) تو ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن لگایا اور ان کے لیے دعا کی' پس وہ اسی جگہ تندرست ہو گئے یہاں تک کہ گویا ان کو کوئی تکلیف ہی نہیں تھی' پس آپ ﷺ نے جھنڈا ان کو عطا فرما دیا' پس انہوں نے

5743- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد4صفحه2194' رقم الحديث: 2859 .

عَلَى رِسْلِكَ حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ، فَوَاللّٰهِ لَأَنْ يَهْدِيَ اللّٰهُ بِهُدَاكَ رَجُلًا خَيْرٌ لَكَ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم ان سے جہاد اس لیے کریں کہ وہ ہماری مثل ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رُک جاؤ یہاں تک کہ ان کے صحن میں اترو پھر ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اور ان کو وہ بات بتاؤ جو ان پر اس میں اللہ کی طرف سے واجب ہے' پس قسم بخدا! آپ کی راہنمائی سے ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ کا ہدایت دے دینا تیرے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ بہتر ہے۔

5745 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوَاكِبَ فِي السَّمَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت والے جنت میں اوپر والے کمروں کو ایسے دیکھیں گے جس طرح آسمان میں ستاروں کو دیکھا جاتا ہے۔

5746 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ: هَذَا فُلَانٌ، لَأَمِيرٌ مِنْ أُمَرَاءِ الْمَدِينَةِ يَدْعُوكَ غَدًا فَتَسُبَّ عَلِيًّا عِنْدَ الْمِنْبَرِ، قَالَ: فَأَقُولُ مَاذَا؟ قَالَ: تَقُولُ: أَبُو تُرَابٍ فَضَحِكَ سَهْلٌ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا سَمَّاهُ إِيَّاهُ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ مَا كَانَ مِنِ اسْمٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهُ، قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ: فَقَالَ أَبِي: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ كَيْفَ كَانَ ذَلِكَ؟ قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجَ فَاضْطَجَعَ فِي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس نے کہا: یہ فلاں مدینہ کے اُمراء میں سے ایک امیر ہے' آپ کو صبح کے وقت بلا رہا ہے کہ تُو حضرت علی کو منبر پر گالیاں دیتا ہے' میں نے اسکو کہا: میں کیا کہتا ہوں' اس نے کہا: تُو کہتا ہے: ابوتراب! حضرت سہل رضی اللہ عنہ مسکرائے' پھر فرمایا: یہ نام رسول اللہ ﷺ نے رکھا ہے' اللہ کی قسم! آپ اس نام کو زیادہ پسند کرتے تھے۔ حضرت عبدالعزیز نے فرمایا: میرے والد نے کہا: اے ابوالعباس! اس نام کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت علی' حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' پھر نکلے

5745- احمد في مسنده جلد5صفحه340' رقم الحديث: 22927 .

الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَاطِمَةَ فَقَالَ: أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ؟ قَالَتْ: هُوَ ذَاكَ فِي الْمَسْجِدِ، فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِدَاءَهُ قَدْ سَقَطَتْ عَنْ ظَهْرِهِ وَخَلَصَ التُّرَابُ إِلَى ظَهْرِهِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ التُّرَابَ عَنْ ظَهْرِهِ، وَيَقُولُ: اجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ اجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ وَاللّٰهِ مَا كَانَ لَهُ اسْمٌ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْهُ، مَا سَمَّاهُ إِيَّاهُ إِلَّا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مسجد میں لیٹ گئے' حضورﷺ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپﷺ نے فرمایا: آپ کا چچازاد کہاں ہے؟ حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: وہ مسجد میں ہیں۔ حضورﷺ نکلے' دیکھا کہ چادر اُن کی پشت سے اُتری ہوئی اور آپ کی پشت مٹی میں اٹی ہوئی ہے' حضورﷺ آپ کی پشت سے مٹی صاف کرنے لگے اور فرمانے لگے: اے ابوتراب! اُٹھو! اے ابوتراب! اُٹھو! اللہ کی قسم! آپ کو یہ کام اپنے نام سے زیادہ پسند تھا کیونکہ یہ نام رسول اللہﷺ نے رکھا ہے۔

5747 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَرْيَمَ، ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ، وَلَمْ يُؤَخِّرُوهُ تَأْخِيرَ أَهْلِ الْمَشْرِقِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک افطار میں جلدی کریں گے' جب تک مشرق والوں کی طرح تاخیر نہیں کریں گے۔

5748 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَسْأَلُ عَنِ الْمِنْبَرِ: مِنْ أَيِّ عُودٍ هُوَ؟ فَقَالَ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ، امْرَأَةٍ سَمَّاهَا، فَقَالَ: مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أُكَلِّمُ النَّاسَ عَلَيْهَا ، فَعَمِلَ لَهُ هَذِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہﷺ کے منبر کے متعلق جھگڑا کیا کہ وہ کس لکڑی کا تھا اور بنانے والا کون تھا؟ جس دن رسول اللہﷺ کھڑے ہوئے' انصار کی ایک عورت کو حکم دیا کہ وہ اپنے غلام جو کہ ترکھان ہے' اس کو بنانے کا حکم دے کہ وہ لکڑی کا منبر بنائے کہ میں لوگوں کو اس پر خطبہ دوں' وہ جنگل کی لکڑی سے تین سیڑھیوں والا

5747- البيهقي في سننه الكبرى جلد4صفحه137' رقم الحديث: 7907 .

الثَّلاثَ الدَّرَجَاتِ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -يَعْنِي الدَّرَجَاتِ- فَوُضِعَتْ بِهَذَا الْمَوْضِعِ، قَالَ سَهْلٌ: فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهَا فَكَبَّرَ، وَكَبَّرَ النَّاسُ خَلْفَهُ، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ، فَنَزَلَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَادَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِ صَلَاتِهِ، يَصْنَعُ فِيهَا كَمَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، فَلَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا فَعَلْتُ هَذِهِ لِتَأْتَمُّوا بِي، وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

بنایا گیا' ان سیڑھیوں کا حضورﷺ نے حکم دیا تھا' پس وہ اس جگہ رکھ دیا گیا' حضرت سہل فرماتے ہیں: میں نے پہلے دن نبی کریمﷺ کو اس پر بیٹھے ہوئے دیکھا' پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو رسول اللہﷺ نے منبر پر تکبیر کہی پھر رکوع کیا' پھر سجدہ کے لیے اُترے' آپ نے سجدہ کیا پھر منبر پر رکوع کیا' اس سے فارغ ہونے تک ایسے کرتے رہے' جب فارغ ہوئے تو فرمایا: اے لوگو! میں نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز دیکھ کر سیکھو۔

5749 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يُحَدِّثُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس کو نماز میں کوئی معاملہ پیش آئے وہ سبحان اللہ کہے اور عورتیں تالی بجائیں۔

5750 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا؟ فَقُلْتُ: هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ، هَذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ، وَإِنْ شَفَعَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' آپ نے اس کو دیکھا' آپ نے فرمایا: تمہاری اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کی: یہ بُرا آدمی ہے' یہ اس قابل ہے کہ کسی کا نکاح کرواسکتا ہے' کسی کی سفارش کرواسکتا ہے' اگر بات کرے تو اس کی سنی جائے گی۔

5750- ابن ماجه في سننه جلد2صفحه1379' رقم الحديث: 4120 .

أَنْ يُشَفَّعَ، وَإِنْ قَالَ أَنْ يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ، ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ، فَقَالَ: مَا رَأْيُكَ فِي هَذَا؟، فَقُلْتُ: هَذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، هَذَا حَرِيٌّ إِنْ قَالَ أَنْ لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ، وَإِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ، وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهَذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ مِثْلَ هَذَا

پھر دوسرا آدمی گزرا' آپ نے فرمایا: اس کے متعلق کیا رائے ہے؟ میں نے عرض کی: مسلمانوں میں غریب ہے' یہ اس قابل ہے کہ کسی کا نکاح نہیں کروا سکتا ہے اور اس کی سفارش نہیں کروا سکتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ آدمی روئے زمین کے آدمیوں سے بہتر ہے۔

5751 - وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً -وَلَيْسَ فِيهَا دَنِيٌّ- الَّذِي يَتَمَنَّى، فَيَقُولُ بِلِسَانٍ طَلْقٍ ذَلْقٍ، وَعَقْلٍ مُجْتَمِعٍ: أَعْطِنِي أَعْطِنِي كَذَا، حَتَّى إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا لُقِّنَ، فَقِيلَ لَهُ: قُلْ: كَذَا، قُلْ: كَذَا، فَيُقَالُ لَهُ: هُوَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں سب سے کم درجہ والا ایک آدمی ہوگا اور اُس سے کم درجہ والا کوئی نہیں ہوگا' وہ تمنا کرے گا' بڑی تیز اور چلتی ہوئی زبان کے ساتھ اور سمجھداری کے ساتھ' کہے گا: مجھے اتنا دے دو! مجھے اتنا دے دو! یہاں تک کہ کوئی شے نہیں پائے گا' جس سے وہ تلقین کر سکے' اُسے کہا جائے گا: تُو اس طرح کہہ! اس طرح کہہ! پھر اُسے کہا جائے گا: تیرے لیے اتنا اور اس کی مثل اس کے ساتھ اور۔

5752 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں ان دو کی طرح بھیجے گئے ہیں اور اپنی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا۔

5753 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5754 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ

حضرت سہل بن سعد سے روایت ہے کہ ایک عورت ایک ایسی چادر لے کر حاضر خدمت ہوئی جس کا

أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرْدَةٍ مَنْسُوجَةٍ مِنْهَا حَاشِيَتُهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدَيَّ فَجِئْتُ بِهَا لِأَكْسُوَكَهَا، فَجَسَّهَا فُلَانٌ -رَجُلٌ سَمَّاهُ -، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْبُرْدَةَ، اكْسُنِيهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَلَمَّا دَخَلَ طَوَاهَا، وَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: وَاللّٰهِ مَا أَحْسَنْتَ، كُسِيَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا؟ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِأَلْبَسَهَا، وَلَكِنِّي سَأَلْتُهُ إِيَّاهَا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ يَوْمَ مَاتَ

حاشیہ بنا ہوا تھا' پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے' پس اس کو میں لائی ہوں تا کہ آپ اسے پہنیں۔ پس فلاں نے اس کو ہاتھ لگایا' جس کا راوی نے نام بھی لیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ چادر کتنی خوبصورت ہے' یہ مجھے پہنا دیجئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! پس جب آپ گھر میں داخل ہوئے تو اس کو لپیٹ کر اس آدمی کی طرف بھیج دیا۔ لوگوں نے اس سے کہا: قسم بخدا! آپ نے اچھا نہیں کیا۔ رسول کریم ﷺ کو اس کے پہننے کی ضرورت تھی' پھر بھی تو نے آپ ﷺ سے مانگ لی اور تجھے اچھی طرح اس بات کا علم تھا کہ آپ ﷺ سائل کا سوال رد نہیں کرتے؟ پس اس نے کہا: میں نے وہ آپ ﷺ سے پہننے کیلئے نہیں لی بلکہ اس لیے لی ہے کہ وہ میرا کفن بن جائے جس دن میں فوت ہو جاؤں۔ حضرت سہل کا قول ہے: جس دن وہ فوت ہوا تو وہی چادر اس کا کفن تھی۔

5755 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: الْمِنْبَرُ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ، قَالَ سَهْلٌ: هَلْ تَدْرُونَ مَا التُّرْعَةُ؟ هُوَ الْبَابُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے: منبر شریف جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ پر بیٹھے ہیں' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ ترعہ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: دروازہ!

5756 - وَبِإِسْنَادِهِ سَأَلْتُ سَهْلًا: هَلْ رَأَيْتَ النَّقِيَّ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ النَّقِيَّ حَتَّى قَبَضَ اللّٰهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: هَلْ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: میں نے حضرت سہل سے پوچھا: کیا آپ نے چھانی دیکھی ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے چھانی نہیں

كَانَتْ لَكُمْ مَنَاخِلُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مُنْخُلًا حَتَّى قَبَضَ اللَّهُ رَسُولَهُ، قُلْتُ: كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ غَيْرَ مَنْخُولٍ؟ قَالَ: نَعَمْ نَنْفُخُهُ، ثُمَّ يَطِيرُ مِنْهُ مَا طَارَ

دیکھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال تک۔ میں نے کہا: کیا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں تھی؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے چھانی نہیں دیکھی ہے اللہ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس بلوالیا' میں نے کہا: تم بغیر چھانے جَو کیسے کھاتے تھے؟ فرمایا: ہم اس کو پھونکتے' جو اُڑنا ہوتا وہ اُڑ جاتا ہے۔

عبد العزيز بن أبي حازم عن أبيه

5757 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَشَرِبَ مِنْهُ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ أَحْدَثُ الْقَوْمِ، وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا غُلَامُ، أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟ ، فَقَالَ الْغُلَامُ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِفَضْلِكَ أَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ الْغُلَامِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک پانی کا پیالہ لایا گیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے نوش فرمایا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دائیں طرف قوم کا بچہ بیٹھا ہوا تھا اور بزرگ بائیں جانب تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (پی کر) فارغ ہوئے تو فرمایا: اے بچے! کیا آپ بزرگوں کو دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ بچے نے کہا: آپ کے بچے ہوئے فضیلت والے پانی کے ساتھ میں کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہیں دوں گا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ اس بچے کے ہاتھ میں تھما دیا۔

5758 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فِيمَا تَرَوْنَ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فِيمَا تَرَوْنَ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک آدمی جنتیوں والے کام کرتا ہے' تمہاری نظروں میں حقیقت میں وہ جہنمی ہوتا ہے اور ایک آدمی تمہاری نگاہوں میں جہنمیوں والے کام کرتا ہے' حقیقت میں وہ جنتی ہوتا ہے (بعد میں اپنے انجام کے مطابق اعمال کرتا ہے تو جنت یا دوزخ پاتا ہے)۔

5759 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5760 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا يَعْقُوبُ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: عَرَّسَ أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ وأَنْبَذَتِ امْرَأَتُهُ مِنَ اللَّيْلِ، فَلَمَّا أَصْبَحَتْ صَفَّتْهُ، وسَقَتْهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابواُسید الساعدی رضی اللہ عنہ نے شادی کی' آپ کی بیوی نے ان کے لیے نبیذ بنائی' جب صبح ہوئی تو ان کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ کو پلائی۔

5761 - وعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مَنْ وَرَدَ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، انْظُرُوا أَنْ لَا يَرِدَ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حوض پر میں تمہارا منتظر ہوں گا' جو بھی میرے پاس آ جائے گا وہ پی لے گا اور جس کو پینا نصیب ہوا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا' دیکھو! میرے پاس کہیں ایسے لوگ نہ آ جائیں جن کو میں بھی پہچانتا ہوں اور وہ مجھے پہچانتے ہوں اور پھر میرے اور ان کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے۔

عبد العزيز بن ابي حازم عن ابيه

5762 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ بَصْرِيٌّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: رَأَيْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَبُولُ بَوْلَ الشَّيْخِ

عبدالعزیز بن ابوحازم فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد محترم کو فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کو پیشاب کرتے ہوئے دیکھا اس طرح جیسے بوڑھا (کھڑے ہوکر) پیشاب کرتا ہے' قریب تھا کہ وہ کھڑے کھڑے آگے بڑھ جائیں گے'

5761- مسلم جلد4صفحه1793 رقم الحديث: 2290 . والبخاري جلد5صفحه2406 رقم الحديث: 6212 .

الْكَبِيرِ يَكَادُ يَسْبِقُهُ قَائِمًا، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: أَلَا تَنْزِعُهُمَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي وَمِنْكَ يَصْنَعُ هَذَا

پھر انہوں نے وضو کر کے موزوں پر مسح کیا' میں نے عرض کی: ان کو اتار کیوں نہیں لیا؟ میں نے اپنے سے بہتر ہستی کو دیکھا ہے ایسا کرتے ہوئے اور وہ آپ سے بھی بہتر ہیں۔

5763 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ مُصَلَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَدْرُ مَمَرِّ شَاةٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیوار کے درمیان نماز پڑھتے ہوئے اتنا فاصلہ ہوتا کہ جس سے بکری گزر سکتی۔

5764 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَقَالَ: جُرِحَ وَجْهُهُ، وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِّمَتِ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ، وَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ، فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الدَّمَ لَا يَزِيدُهُ الْمَاءُ إِلَّا كَثْرَةً، أَخَذَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ، فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا، ثُمَّ أَلْزَقَتْهُ بِالْجُرْحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُحد کے دن زخمی ہوئے تھے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کا چہرہ زخمی ہوا تھا اور آپ کے دانت مبارک شہید ہوئے' آپ کے سر پر چھوٹ آئی تھی' حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے خون کو دھو رہی تھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال سے اس پر پانی بہا رہے تھے' جب حضرت سیّدہ رضی اللہ عنہا نے دیکھا کہ خون نہیں رُک رہا تو آپ نے چٹائی کا ایک ٹکڑا جلایا' جب وہ راکھ بن گئی تو اسے زخم پر رکھا تو تب خون تھما۔

5763- مسلم جلد1صفحه364 رقم الحديث: 508 . والبخاري جلد1صفحه188 رقم الحديث: 474 .

5765 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا وَسَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ مُتَمَاسِكِينَ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ، كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْقَمَرُ لَيْلَةَ الْبَدْرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار یا فرمایا: سات لاکھ جنت میں داخل ہوں گے ایک دوسرے کو پکڑ کر ان کے اوّل سے آخر تک جنت میں داخل ہوں گے ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔

5766 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دھوکہ کی بیع سے منع کیا۔

5767 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بھی بندہ ایمان والا اُس وقت ہوتا ہے جب تقدیر پر ایمان لائے۔

5768 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5765- مسلم جلد 1 صفحه 198 رقم الحديث: 219 . والبخاري جلد 3 صفحه 1186 رقم الحديث: 3075 . والبخاري جلد 5 صفحه 2396 رقم الحديث: 6177' جلد 5 صفحه 2399 رقم الحديث: 6187 .

5766- أبو داؤد في سننه جلد 3 صفحه 254 رقم الحديث: 3376 . ومالك في الموطأ جلد 2 صفحه 664 رقم الحديث: 1345 .

5767- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 206 وقال: رواه الطبراني وفيه اسماعيل بن أبي الحكم الثقفي ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

5768- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد 2 صفحه 522' رقم الحديث: 3310 .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْقُرْآنُ فِي إِهَابٍ، مَا مَسَّتْهُ النَّارُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر قرآن چمڑے میں ہوتو پھر بھی آگ اس کو نہیں چھوئے گی۔

5769 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَقِيلُ، وَلَا نَتَغَدَّى، إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم قیلولہ اور کھانا نمازِ جمعہ کے بعد کھاتے تھے۔

5770 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَتَسَحَّرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَا يَكُونُ سُرْعَتِي، إِلَّا أَنْ أُدْرِكَ الصُّبْحَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے یہ سعادت حاصل تھی کہ میں سحری رسول کریم ﷺ کے ساتھ کیا کرتا تھا پھر مجھے جلدی ہوتی تھی کہ صبح کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پالوں۔

5771 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَفْرَحُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ، قُلْتُ: وَلِمَ؟ قَالَ: كَانَتْ لَنَا عَجُوزٌ تُرْسِلُ، فَتَأْخُذُ مِنْ أُصُولِ السِّلْقِ، فَتَطْرَحُهُ فِي قِدْرٍ فَتُكَرْكِرُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ، فَتَجْعَلُهَا فِيهِ، فَكُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ انْصَرَفْنَا إِلَيْهَا، وَكُنَّا نَفْرَحُ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ، وَمَا كُنَّا نَقِيلُ، إِلَّا بَعْدَ الْجُمُعَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن ہم بڑے خوش ہوا کرتے تھے (راوی کا بیان ہے:) میں نے عرض کی: کس لیے؟ انہوں نے فرمایا: ہمارے لیے ایک بوڑھی عورت تھی جو (کھانا) بھیجتی تھی' پس وہ سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑیں لیتی تھی' ان کو ہنڈیا میں ڈال دیتی تھی' (اوپر) تھوڑے سے جَو ڈال دیتی تھی' پس ان دونوں کو ملا دیتی تھی۔ پس ہم جب جمعہ کی نماز ادا کر لیتے تو سیدھے اس کی طرف جاتے اور اس خاطر ہم جمعہ کے دن بڑے خوش ہوتے تھے اور ہم

5769- مسلم جلد2صفحه588 رقم الحديث: 859 . والبخاری جلد1صفحه318 رقم الحديث: 897 .

قیلولہ جمعہ کے بعد کیا کرتے تھے۔

5772 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ هَكَذَا، وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے' آپ نے اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا اور ان دونوں کے درمیان فاصلہ کیا۔

5773 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ -يَعْنِي الشُّؤْمَ- فَهُوَ فِي الْمَسْكَنِ، وَالْمَرْأَةِ، وَالْفَرَسِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کہتے تھے: اگر نحوست کسی شی میں ہوتی تو گھر اور عورت اور گھر میں ہوتی۔

5774 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، جِئْتُ أَهَبُ لَكَ نَفْسِي، فَقَامَتْ طَوِيلًا لَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ فِيهَا النَّظَرَ وَصَوَّبَهُ، فَلَمَّا طَالَ مُقَامُهَا تَنَحَّتْ وَجَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ؟، قَالَ: لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئی اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں آئی ہوں تاکہ آپ کے لیے اپنا آپ وقف کر دوں۔ پس وہ کافی دیر کھڑی رہی' نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف ایک آنکھ نہ دیکھا' اس کے بعد اس میں نظر دوڑائی اور پھر نگاہ کو سیدھا کر لیا' پس جب اس کا کھڑا ہوا لمبا ہوا تو وہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئی۔ قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی شی ہے جو تو اس کا مہر بنائے؟

5772- البخاری جلد2صفحہ2032 رقم الحدیث: 4998' جلد5صفحہ2237 رقم الحدیث: 5659۔

اللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ فَانْظُرْ ، فَذَهَبَ، ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِزَارِي، قَالَ: إِنَّ إِزَارَكَ، إِنْ لَبِسْتَهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ، وَإِنْ لَبِسَتْهُ لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ، فَتَنَحَّى الرَّجُلُ، ثُمَّ قَامَ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَلِّيًا، فَأَمَرَ بِهِ فَدُعِيَ، فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ ، قَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، لِسُوَرٍ عَدَّدَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

اس نے عرض کی: نہیں! قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر دیکھو! پس وہ گیا پھر واپس آ کر عرض کی: نہیں! اے اللہ کے رسول! میں نے کوئی شی نہیں پائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر تلاش کر' اگر چہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو۔ پس وہ گیا پھر لوٹ کر آیا اور عرض کی: نہیں! قسم بخدا! میں نے لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں پائی۔ راوی کا بیان ہے: اس نے صرف تہبند باندھا ہوا تھا' اس پر چادر تک نہ تھی۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ میرا تہبند ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تہبند اگر تُو پہنے تو اس پر کوئی چیز نہ ہوگی اور اگر وہ پہنے گی تو تیرے لیے کوئی چیز نہ ہوگی۔ پس وہ آدمی پیچھے ہٹ گیا' پھر کھڑا ہوا تو نبی کریم ﷺ نے اسے لوٹتے ہوئے دیکھا' پس آپ ﷺ نے اسے لانے کا حکم دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت! اس نے سورتیں گن دیں تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جا! میں نے تجھے اس کا مالک بنا دیا' بدلے اس قرآن کے جو تجھے یاد ہے۔

5775 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ كَقُرْصَةِ نَقِيٍّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِأَحَدٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: لوگوں کا حشر قیامت کے دن صاف ٹکیہ کی طرح سفید زمین پر ہوگا' اس میں کسی کا جھنڈا نہیں ہوگا۔

5776 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي

اسی سند سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ بنوعمرو بن عوف کی طرف تشریف لے گئے' پس نماز کا وقت ہو گیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ

بَكْرٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ الصَّلَاةَ قَدْ حَانَتْ، وَحُبِسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَؤُمُّ النَّاسَ؟ قَالَ: إِنْ شِئْتَ، فَأَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ، فَإِذَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ، فَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَهُ، فَحَمِدَ اللهَ، ثُمَّ رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى رَجَعَ فِي الصَّفِّ، فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ بِالتَّصْفِيحِ، إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، فَمَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ، فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللهِ، فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا الْتَفَتَ إِلَيْهِ .يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ؟ ، قَالَ: مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبکر کی خدمت میں حاضر ہوئے' عرض کی: اے ابوبکر! نماز کا وقت ہو گیا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آنے میں دیر ہو گئی ہے' کیا آپ لوگوں کی امامت کرائیں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر آپ چاہیں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے نماز کی اقامت کہی' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے آئے' لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے' جب لوگوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے توجہ فرمائی' اچانک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صف میں تھے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشارہ فرمایا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ بلند کیا' اللہ کا شکر ادا کیا' پھر حضرت ابوبکر الٹے پاؤں پیچھے کی طرف پلٹے حتیٰ کہ صف میں واپس آ گئے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے جب تمہیں نماز میں کوئی شی پیش آئے تو تالیاں بجانے لگتے ہو؟ تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے۔ پس جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو سبحان اللہ کہے کیونکہ جو بھی اس کو سنے گا تو متوجہ ہو گا' اے ابوبکر! جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا تو نماز پڑھانے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ آپ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے

شایان شان نہیں ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کے سامنے نماز پڑھائے۔

5777 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا أَصَابَ النَّاسُ الْعَدَدَ، مَا عَدُّوا مِنْ مَبْعَثِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مِنْ وَفَاتِهِ، وَلَا عَدُّوا إِلَّا مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو اتنے دشمنوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا ہے جتنا رسول اللہ ﷺ کو اپنی بعثت سے وفات تک سامنا کرنا پڑا اور دشمنی بھی مدینہ کے آگے سے۔

5778 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ مَسْجِدِي هَذَا لِيَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ لِيُعَلِّمَهُ، كَانَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللهِ، وَمَنْ دَخَلَهُ لِغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ أَحَادِيثِ النَّاسِ، كَانَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ يَرَى مَا يُعْجِبُهُ وَهُوَ شَيْءٌ غَيْرُهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میری اس مسجد میں داخل ہوا علم سیکھنے یا سکھانے کے لیے تو وہ اس مجاہد کی طرح ہے جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہے' جو باتوں کے لیے داخل ہوا وہ اس کی طرح ہے جو اچھی شی دیکھے حالانکہ وہ کوئی دوسری شی ہو۔

الْمَكِّيُّونَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي

مکی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں' حضرت سفیان بن عیینہ' حضرت ابوحازم سے

5777- البخاری جلد3صفحه1431' رقم الحديث: 3719 .

5778- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه123 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه يعقوب بن حميد بن كاسب وثقه البخاري وابن حبان وضعفه النسائي وغيره ولم يستندوا في ضعفه الا الى أنه محدود وسماعه صحيح .

حَازِمٍ

روایت کرتے ہیں

5779 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَذِهِ مِنْ هَذِهِ، وَأَشَارَ سُفْيَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس سے اس کی طرح بھیجے گئے ہیں' حضرت سفیان نے اپنی سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

5780 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ قَالَ: سَأَلُوا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ مِنْبَرُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: وَمَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَحَدٌ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، هُوَ مِنْ أَثْلِ الْغَابَةِ .عَمِلَهُ لَهُ فُلَانٌ مَوْلَى فُلَانَةَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَعِدَ عَلَيْهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ، ثُمَّ صَعِدَ، ثُمَّ قَرَأَ، ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى، ثُمَّ سَجَدَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کا منبر کس شی کا تھا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں میں سے کوئی بھی ایسا باقی نہیں رہا جس کو اس کا مجھ سے زیادہ علم ہو وہ جنگل کی لکڑی کا تھا' فلانی کے غلام نے بنایا تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جس وقت آپ منبر پر بیٹھے' قبلہ رخ منہ کیا اور تکبیر کہی' پھر قرأت کی' پھر رکوع کیا' پھر اُلٹے پاؤں واپس آئے' سجدہ کیا' پھر منبر پر چڑھے' پھر قرأت کی' پھر رکوع کیا' پھر پچھلے پاؤں نیچے اترے پھر سجدہ کیا۔

5781 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي شَيْءٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ، حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَاحْتَبَسَ رَسُولُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ تشریف لے گئے تاکہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان صلح کروائیں کسی معاملہ میں' جس میں ان کا اختلاف ہوگیا تھا حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر مارے' پس نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان پڑھی' رسول کریم ﷺ کو آنے میں دیر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ الَّذِي يَلِي أَبَا بَكْرٍ أَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ الْتَفَتَ، فَأَبْصَرَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ، فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ شُكْرًا لِلّٰهِ، وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى: ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْحَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيحِ؟ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ

ہوگئی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آگے ہوکر لوگوں کو نماز پڑھانے لگے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' صفوں میں خلل واقع ہونے لگا' پس جب رسول کریم ﷺ اس صف تک آ پہنچے جو حضرت ابوبکر کے بالکل پیچھے ملی ہوئی تھی تو لوگوں نے تالی بجانا شروع کر دی' حضرت ابوبکر نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے' پس جب اُنہوں نے یہ (تالی) سنی تو متوجہ ہوئے' اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا کہ رسول کریم ﷺ نے ان کی طرف ٹھہرے رہنے کا اشارہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا' اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اور الٹے پاؤں واپس آئے اور رسول کریم ﷺ آگے ہوئے۔ پس جب رسول کریم ﷺ نماز پڑھا چکے (تو راوی کا بیان ہے:) ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا تھا تو ٹھہرے رہنے سے تجھے کس چیز نے روکا؟ پس حضرت ابوبکر نے عرض کی: اللہ کو یہ بات منظور نہ تھی کہ ابوقحافہ کے بیٹے کو اپنے رسول ﷺ کے سامنے دیکھے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے روئے سخن عوام الناس کی طرف کیا اور فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہے کہ جب نماز میں تمہیں کوئی چیز پیش آتی ہے تو تم تالی بجانے لگتے ہو؟ تالی بجانا تو عورتوں کے لیے ہے اور تسبیح مردوں کے لیے ہے' جب تم میں سے کسی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو اسے چاہیے کہ کہے: سبحان اللہ!

5782 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَرَأْ فِيَّ رَأْيَكَ، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ، قَالَ: فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَامَتْ، فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: أَنْكِحْنِيهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ تُعْطِيهَا إِيَّاهُ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ شَيْئًا ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، وَلَا خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ ، قَالَ: نَعَمْ، سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں بھی قوم کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت نے آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنا آپ تمہارے حوالے کیا' آپ میرے بارے اپنی رائے ملاحظہ فرمائیں۔ سو ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے تو اس کا نکاح مجھ سے فرما دیں۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے' پھر وہ عورت کھڑی ہوئی اور پہلے کی مثل عرض کی' پس اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو اس نکاح کرنے کی ضرورت نہیں تو مجھ سے اس کا نکاح کر دیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے جو تُو اس کو دے سکے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جا کر تلاش کر! پس وہ گیا' پھر آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے کوئی شی نہیں پائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر جا کر تلاش کر' اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔ پس وہ گیا' پھر آیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے کوئی شی نہیں پائی حتیٰ کہ لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھے قرآن میں کوئی چیز یاد ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت مجھے یاد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جا! میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا' اس قرآن کے حصے کے بدلے جو تجھے یاد ہے۔

5783 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، قَالَ: اخْتَلَفَ النَّاسُ: بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَسَأَلُوا سَهْلًا وَكَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ بَقِيَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ، فَقَالَ: مَا بَقِيَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، كَانَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَغْسِلُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَأْتِي بِالْمَاءِ فِي تُرْسِهِ، فَأَخَذَ حَصِيرًا فَأُحْرِقَ، وَحُشِيَ بِهِ جُرْحُهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ لوگوں کا اختلاف ہوا' اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر جو زخم آیا وہ کس شی سے آیا تھا؟ اُنہوں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' یہ مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے آخری صحابی تھے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسلمانوں میں اس کا علم مجھ سے زیادہ رکھنے والا کوئی باقی نہیں ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے خون دھویا' حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لاتے' چٹائی کا ٹکڑا لے کر اسے جلایا گیا' اس کے ساتھ زخم بند کیا گیا۔

5784 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک کوڑے کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

محمد بن عیینہ' سفیان بن عیینہ کے بھائی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5785 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا زَافِرُ بْنُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ لوگوں کا اختلاف ہوا' اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر جو زخم

5785- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1416 رقم الحديث: 1790 . وكذلك البخاري جلد3صفحه1066 رقم الحديث: 2754' جلد3صفحه1104 رقم الحديث: 2872' جلد5صفحه2009 رقم الحديث: 4950 .

سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ: بِأَيِّ شَيْءٍ دُووِيَ جُرْحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ؟، فَقَالَ: مَا بَقِيَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَنْقُلُ الْمَاءَ فِي تُرْسِهِ، وَكَانَتْ فَاطِمَةُ تَغْسِلُ الدَّمَ، وَأُحْرِقَ حَصِيرٌ، فَحُشِيَ بِهِ

آیا وہ کس شی سے آیا تھا؟ اُنہوں نے حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے پوچھا' یہ مدینہ میں رسول اللہ ﷺ کے آخری صحابی تھے۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: زمین کی پیٹھ پر مسلمانوں میں اس کا علم مجھ سے زیادہ رکھنے والا کوئی باقی نہیں ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے خون دھویا' حضرت علی رضی اللہ عنہ ڈھال میں پانی لاتے' چٹائی کا ٹکڑا لے کر اسے جلایا گیا' اس کے ساتھ زخم بند کیا گیا۔

زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

زمعہ بن صالح' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5786 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَا: ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَهُ جُبَّةُ صُوفٍ فِي الْحِيَاكَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا وصال ہوا' آپ کا اون کا بُنا ہوا ایک جبّہ تھا۔

5787 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کا سیاہ بالوں کا ایک جبّہ تھا' اس کے دو حصے

5787- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه130 وقال: رواه الطبراني وفيه زمعة بن صالح وهو ضعيف وقد وثق وبقية رجاله ثقات .

الرَّبَالِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: جِيئَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ مِنْ أَنْمَارٍ مِنْ صُوفٍ أَسْوَدَ، وَجُعِلَ لَهَا ذُؤَابَتَانِ مِنْ صُوفٍ أَبْيَضَ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَجْلِسِ وَهِيَ عَلَيْهِ، فَضَرَبَ عَلَى فَخِذِهِ: أَلَا تَرَوْنَ مَا أَحْسَنَ هَذِهِ الْحُلَّةَ؟ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اكْسُنِي هَذِهِ الْحُلَّةَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُئِلَ شَيْئًا لَمْ يَقُلْ لِشَيْءٍ يُسْأَلُهُ قَطُّ: لَا، قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا بِمُعَقَّدَتَيْنِ فَلَبِسَهَا، فَأَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ الْحُلَّةَ، وَأَمَرَ بِمِثْلِهَا تُحَاكُ لَهُ، فَمَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِي الْمَحَاكَةِ

تھے سفید بالوں کے' حضور ﷺ اسے پہن کر نکلے' آپ نے اس کو ران پر رکھا' فرمایا: کیا تم دیکھتے ہو کہ یہ کتنا خوبصورت جبہ ہے؟ ایک اعرابی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ حلّہ مجھے پہنائیں! رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ آپ سے کوئی شی مانگی جاتی تو آپ نہ نہیں کرتے تھے' آپ نے دو کپڑے منگوائے' اس کو پہنا اور وہ حلّہ دیہاتی کو دے دیا اور حکم دیا کہ آپ ﷺ کے لیے اس طرح کا ایک اور جبہ بُنا جائے' رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا اس حال میں کہ وہ جبہ ابھی بُنا جا رہا تھا۔

5788 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا جَدِّي عُبَيْدُ بْنُ عَقِيلٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ عَدَلَتِ الدُّنْيَا عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ، مَا أَعْطَى كَافِرًا مِنْهَا شَيْئًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر اللہ کے ہاں دنیا کی حیثیت مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو اللہ عزوجل دنیا سے کچھ بھی کسی کافر کو نہ دیتا۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ

محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوملیکہ' حضرت ابوحازم سے روایت

5788- شعب الایمان جلد7صفحہ326' رقم الحدیث:10470 .

أَبِي حَازِمٍ

5789 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ حَاتِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ بَيْنَ الْأَنْصَارِ كَوْنٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ لِبِلَالٍ: إِنِ احْتُبِسْتُ، فَأَقِمِ الصَّلَاةَ، وَمُرْ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى خَلْفَهُ

کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان جھگڑا ہوا' حضور ﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اگر مجھے دیر ہو جائے تو نماز کے لیے اقامت پڑھنا اور ابوبکر کو حکم دینا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں' حضور ﷺ آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

أَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَاسْمُهُ عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ

5790 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الطَّائِفِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمَ عَرَفَةَ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُ سَنَتَيْنِ مُتَتَابِعَتَيْنِ

ابوحفص الطائفی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوحفص کا نام عبدالسلام بن حفص ہے

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عرفہ کے دن کا روزہ رکھا' اس کے پے در پے دو سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

5790- أبو يعلى في مسنده جلد13صفحه542' رقم الحديث: 7548 .

5791 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَفْصٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَنَّهُ زَنَى بِامْرَأَةٍ سَمَّاهَا، فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَرْأَةِ، فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ، فَأَنْكَرَتْ أَنْ تَكُونَ زَنَتْ، فَجَلَدَهُ الْحَدَّ وَتَرَكَهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آپ کے پاس آیا' اُس نے آپ کے پاس اقرار کیا کہ اس نے ایک عورت سے زنا کیا ہے' اس نے نام بھی لیا۔ حضور ﷺ نے اس عورت کو بلوانے کے لیے بھیجا' اس کے متعلق پوچھا تو اُس عورت نے انکار کیا کہ اُس نے زنا نہیں کیا' اس مرد کو کوڑے مارے گئے اور اُس عورت کو چھوڑ دیا گیا۔

عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عبدالمہیمن بن عباس بن سہل' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5792 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا عَبْدُ الْمُهَيْمِنِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَلِيمَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقُمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دُعِيَ، فَأَطْعَمَنَا خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ، ثُمَّ إِنَّ الْخَادِمَ الَّتِي تُطْعِمُنَا الطَّعَامَ، وَتَسْقِينَا الشَّرَابَ لِلْعَرُوسِ الَّتِي بِهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک ولیمہ کی دعوت دی گئی' انصاری آدمی نے کہا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے' جس وقت آپ کو دعوت دی گئی' ہم کو جو کی روٹی کھلائی گئی' پھر وہ خادم جو ہمیں کھانا کھلا رہا تھا' اس نے ہمیں شادی کی نبیذ پلائی۔

رِوَايَةُ الْبَصْرِيِّينَ عَنْ

بصریوں کی روایت' حضرت

5791- ابو داؤد في سننه جلد4صفحه150 رقم الحديث: 4437' جلد4صفحه159 رقم الحديث: 4466 .

أَبِي حَازِمٍ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

ابوحازم سے' حضرت معمر بن راشد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5793 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، إِذْ قِيلَ لَهُ: كَانَ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَأَهْلِ قُبَاءَ شَيْءٌ، فَقَالَ: قَدِيمٌ قَدْ كَانَ ذَلِكَ، كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جِيءَ فَقِيلَ لَهُ: قَدْ صَارَ بَيْنَ أَهْلِ قُبَاءَ شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَأَبْطَأَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ بِلَالٌ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَلَا أُقِيمُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَأَقَامَ فَقَدَّمَ النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ، فَبَيْنَا هُوَ يُصَلِّي أَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَجَعَلُوا يُصَفِّحُونَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ خَلْفَهُ، فَأَشَارَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ كَمَا هُوَ، فَنَكَصَ إِلَى وَرَائِهِ وَتَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا مَنَعَكَ إِذْ أَمَرْتُكَ أَنْ لَا تَكُونَ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں: میں حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' جب ان سے عرض کی گئی: بنوعمرو بن عوف اور قباء والوں کے درمیان کوئی معاملہ تھا' اُنہوں نے فرمایا: یہ بڑی پرانی بات ہے' ہم رسول کریم ﷺ کے پاس تھے' جب لایا گیا اور آپ ﷺ سے عرض کی گئی: اہل قباء کے درمیان کوئی بات ہوگئی ہے' پس نبی کریم ﷺ ان کے درمیان صلح کروانے کیلئے ان کی طرف تشریف لے گئے' پس لوگوں کے پاس آپ ﷺ کو دیر ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا میں نماز کی اقامت نہ کہوں؟ انہوں نے فرمایا: جو آپ چاہیں! پس اُنہوں نے اقامت کہی تو لوگوں نے حضرت ابوبکر کو آگے کر دیا' اسی دوران کہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ رسول کریم ﷺ آ گئے' پس صفیں ٹوٹنے لگیں یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے آ کر کھڑے ہو گئے' لوگوں نے تالی بجانا شروع کیں اور حضرت ابوبکر اپنی نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے' پس لوگوں نے کثرت کی تو وہ متوجہ ہوئے' اچانک نبی کریم ﷺ ان کے

صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُ التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ، إِنَّمَا التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

پیچھے کھڑے تھے پس نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ جیسے ہیں نماز پڑھاتے رہیں پس وہ اپنے پیچھے کی طرف آئے اور نبی کریم ﷺ آگے ہوئے پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے کس چیز نے روکا کہ آپ نماز نہ پڑھائیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو مناسب نہ تھا کہ وہ رسول کریم ﷺ سے آگے ہوتا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نماز میں تالی بجانے کا کیا کام ہے؟ تسبیح مردوں کیلئے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

معمر بن راشد عن ابی حازم

5794 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَصَمَتَ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا؟ فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: سُورَةَ كَذَا وَسُورَةَ كَذَا، فَقَالَ: قَدْ أَمْلَكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، فَرَأَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اس نے خود کو آپ کے حوالے کیا آپ خاموش رہے ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ کی حاجت نہیں ہے تو میری شادی کروا دیں؟ آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن سے کوئی شی یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت! آپ نے فرمایا: میں نے تمہارا نکاح اس مہر کے بدلے کروایا جو قرآن تمہیں یاد ہے۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: میں نے دیکھا اس کو جاتے ہوئے وہ عورت اس کے پیچھے چل رہی تھی۔

5795 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَرِيكٍ الْأَسَدِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ، وَيُحِبُّ مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ، وَيَكْرَهُ سَفْسَافَهَا

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سخی ہے، سخاوت کو پسند کرتا ہے اور اس کو اچھے اخلاق پسند ہیں اور بُرے اخلاق کو ناپسند کرتا ہے۔

5796 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، أَوْ سَبْعُمِائَةِ أَلْفٍ، بِغَيْرِ حِسَابٍ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار یا سات لاکھ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

حماد بن سلمہ، حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5797 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي لِحَاءٍ كَانَ بَيْنَهُمْ، فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، فَقَالَ بِلَالٌ: أُقِيمُ يَا أَبَا بَكْرٍ وَتُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَأَقَامَ بِلَالٌ، وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَصَلَّى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنو عمرو بن عوف کے ایک جھگڑے میں تشریف لائے جو ان کے درمیان کھڑا ہوا تھا، عصر کی نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے ابوبکر! میں اقامت کہوں اور آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس حضرت بلال نے اقامت پڑھی اور حضرت ابوبکر آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔

5795- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه111 رقم الحديث: 151، جلد1صفحه112 رقم الحديث: 152.

5796- أحمد في مسنده جلد5صفحه335، رقم الحديث: 22890.

بِالنَّاسِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ، فَصَفَّحَ النَّاسُ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَكَادُ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَأَكْثَرَ الْقَوْمُ التَّصْفِيحَ، فَالْتَفَتَ أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرِقُ الصُّفُوفَ، فَتَأَخَّرَ أَبُو بَكْرٍ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ مَكَانَكَ، فَتَأَخَّرَ وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا لَكَ حِينَ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَقِمْ مَكَانَكَ، لَمْ تَقُمْ؟ قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلْقَوْمِ: مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ أَمْرٌ صَفَّحْتُمْ؟ سَبِّحُوا، إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ

پس رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے تو لوگ صفیں توڑنے لگے۔ پس لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ اپنی نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے تو لوگوں نے بہت زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر متوجہ ہوئے۔ پس اچانک دیکھا تو رسول کریم ﷺ موجود تھے' صفوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے' پس ابوبکر پیچھے ہٹنے لگے تو رسول کریم ﷺ نے اپنی جگہ رہنے کا اشارہ کیا' پس حضرت ابوبکر پیچھے ہو گئے اور رسول کریم ﷺ نے آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پس جب آپ نے نماز پڑھا لی تو فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کیا ہوا جب میں نے تجھے اپنی جگہ رہنے کا اشارہ دیا اور آپ کیوں کھڑے نہ ہوئے؟ عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی شان نہ تھی کہ وہ رسول کریم ﷺ کا امام بنتا۔ پھر قوم سے فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ تمہیں معاملہ پیش آیا تو تم نے تالیاں بجائیں؟ سبحان اللہ کہا کرو' یہ تالیاں بجانا عورتوں کا حصہ ہے۔

5798 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرَّقَّامُ، ثنا أَبُو حَفْصٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ رَوْحٍ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَوِّضُوهُنَّ وَلَوْ بِسَوْطٍ يَعْنِي: فِي التَّزْوِيجِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شادی کرتے وقت اس کا حق مہر دو' اگرچہ ایک کوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

5798- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه280 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5799 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى الظُّهْرَ، ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ: يَا بِلَالُ إِنْ حَضَرَتِ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِكَ، فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ أَذَّنَ وَأَقَامَ، ثُمَّ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَتَقَدَّمَ، قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فِي الصَّلَاةِ، فَشَقَّ بِالنَّاسِ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فِي الصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ، فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى يَفْرُغَ، فَلَمَّا رَأَى التَّصْفِيحَ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْتَفَتَ، فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ امْضِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا، قَالَ: فَلَبِثَ أَبُو بَكْرٍ هُنَيْهَةً فَحَمِدَ اللهَ عَلَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ مَشَى الْقَهْقَرَى، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ،

حماد بن زید' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان لڑائی پڑ گئی' پس یہ بات نبی کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! اگر عصر کی نماز کا وقت ہو جائے اور میں تیرے پاس نہ آؤں تو حضرت ابوبکر سے کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پس جب عصر کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان و اقامت کہی پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آگے ہوں! راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ تشریف لائے تو حضرت ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے' لوگوں پر یہ بات گراں گزری' رسول کریم ﷺ حضرت ابوبکر کے پیچھے آخری صف میں کھڑے ہو گئے تو لوگوں نے تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر کی عادت تھی کہ جب آپ رضی اللہ عنہ نماز میں ہوتے تو نماز سے فارغ ہونے تک کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے' پس جب انہوں نے دیکھا کہ تالی بجنا بند نہیں ہو رہی ہے تو وہ متوجہ ہوئے' پس انہوں نے رسول کریم ﷺ کو اپنے پیچھے ملاحظہ کیا' پس رسول کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ وہ جاری رکھیں اور اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح کہا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ

فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ؟، قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَقَالَ لِلْقَوْمِ: إِذَا رَابَكُمْ أَمْرٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْتُصَفِّقِ النِّسَاءُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَارِمٍ

تھوڑی دیر ٹھہرے اس کے بعد نبی کریم ﷺ کے فرمان پر اللہ کا شکر ادا کیا پھر اُلٹے پاؤں لوٹے پس جب نبی کریم ﷺ نے یہ چیز دیکھی تو آپ آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی پس جب آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو فرمایا: اے ابوبکر! تجھے کس چیز نے روکا جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا کہ اپنی جگہ سے نہ ہٹو؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کو مناسب نہ تھا کہ وہ اللہ کے رسول کا امام بنے۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ ﷺ نے قوم سے فرمایا: جب کوئی بات تمہیں شک میں ڈالے تو مرد سبحان اللہ کہیں اور عورتیں تالی بجائیں۔ یہ الفاظ حدیث حضرت عارم کے ہیں۔

حماد بن زيد عن أبي حازم

5800 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَلَّغَ اللّٰهُ الْعَبْدَ سِتِّينَ، فَقَدْ أَعْذَرَ إِلَيْهِ وَأَبْلَغَ إِلَيْهِ فِي الْعُمُرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل بندہ کو ساٹھ سال کی عمر دے تو اس کا عذر قبول کرے گا اس کو مقام دے گا۔

5801 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی اُس نے نکاح کی خواہش کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے کسی عورت سے نکاح کی ضرورت نہیں ہے! ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میری شادی کروا دیں! آپ نے فرمایا:

5800- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه206 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيحين .

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: مَا لِي فِي النِّسَاءِ الْيَوْمَ مِنْ حَاجَةٍ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ زَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: مَا عِنْدَكَ؟ فَقَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، فَقَالَ: أَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، قَالَ: مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، قَالَ: فَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا عِنْدَكَ مِنَ الْقُرْآنِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَارِمٍ

تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اُس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: اس کو دے دو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو! اُس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تمہیں قرآن یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: یہ سورہ' یہ سورہ یاد ہے' آپ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس کے بدلے کیا جو تجھے قرآن میں سے یاد ہے۔ عارم کی حدیث کے الفاظ ہیں۔

5802 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ فَتًى مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ، فَخَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَرَجَعَ مِنَ الطَّرِيقِ يَنْظُرُ إِلَى أَهْلِهِ، فَإِذَا هُوَ بِامْرَأَةٍ قَائِمَةٍ فِي الْحُجْرَةِ، فَبَوَّأَ إِلَيْهَا الرُّمْحَ، فَقَالَتِ: ادْخُلِ انْظُرْ مَا فِي الْبَيْتِ، فَدَخَلَ فَإِذَا هُوَ بِحَيَّةٍ مُتَطَوِّقَةٍ عَلَى فِرَاشِهِ، فَانْتَظَمَهَا بِرُمْحِهِ، ثُمَّ رَكَزَ الرُّمْحَ فِي الدَّارِ، وانْتَفَضَتِ الْحَيَّةُ وانْتَفَضَ الرَّجُلُ، فَمَاتَتِ الْحَيَّةُ وَمَاتَ الرَّجُلُ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ نَزَلَ الْمَدِينَةَ جِنٌّ مُسْلِمُونَ، أَوْ قَالَ: لِهَذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے ایک نوجوان جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی' وہ حضور ﷺ کے ساتھ جہاد کے لیے نکلا' واپس آیا تو اُس نے راستے میں عورت کو دیکھا کہ وہ دروازے کے باہر کھڑی تھی' اُس نے نیزہ اُٹھایا' اس عورت نے کہا: اپنے گھر میں دیکھیں! وہ آدمی گھر میں داخل ہوا تو ایک سانپ کو بستر پر لپٹا ہوا دیکھا' اُس آدمی نے نیزہ اُٹھایا' اس نے نیزہ گھر میں گاڑ دیا' سانپ نے اس آدمی کو ڈسا' سانپ بھی مر گیا اور وہ آدمی بھی مر گیا' اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مدینہ میں جن آتے ہیں' یا فرمایا: ان گھروں میں جن ہوتے ہیں' جب تم ان میں سے کوئی شی دیکھو تو ان سے اللہ کی پناہ مانگو۔ اگر دوبارہ دیکھو تو اسے قتل کر دو۔

5802- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**4**صفحه**48** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

فَتَعَوَّذُوا مِنْهُ، فَإِنْ عَادَ فَاقْتُلُوهُ

مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ نَزَلَ الْبَصْرَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

مدینہ کے ایک بزرگ جو بصرہ آئے تھے' حضرت مبشر بن مکسر' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5803 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلْجَنَّةِ بَابٌ يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يُدْعَى إِلَيْهِ الصَّائِمُونَ، يُقَالُ لَهُمْ: هَلُمُّوا، فَإِذَا دَخَلُوا أَغْلَقُوا ذَلِكَ الْبَابَ، فَلَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمْ غَيْرُهُمْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے' اس سے روزے دار ہی گزریں گے' ان کو کہا جائے گا: آؤ! جب وہ داخل ہوں گے تو دروازہ بند کیا جائے گا' ان کے علاوہ کوئی داخل نہیں ہو گا۔

5804 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ زَيْدٍ السَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلُّونَ وَهُمْ مُعْقِدُونَ أُزُرَهُمْ فِي أَرْقَابِهِمْ مِنْ ضِيقِ الْأُزُرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نماز پڑھ رہے ہوتے' وہ اپنے تہبند اپنی گردنوں سے باندھے ہوئے ہوتے تھے' تہبند کے تنگ ہونے کی وجہ سے۔

5805 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا مُبَشِّرُ بْنُ مُكَسِّرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اُس نے نکاح کی خواہش کی' آپ خاموش رہے' وہ دیر تک کھڑی رہی'

5804- مسلم جلد1صفحه326' رقم الحديث: 441 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا فَسَكَتَ، فَقَامَتْ حَتَّى رَثَيْنَا لَهَا مِنْ طُولِ الْقِيَامِ، فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: زَوِّجْنِيهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا تُصْدِقُهَا؟ قَالَ: هَذِهِ الشَّمْلَةَ الَّتِي عَلَيَّ، لَيْسَ عِنْدِي غَيْرُهَا، قَدْ عَقَدَهَا عَلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتَ إِنْ عَرَّسْتَ، أَعِنْدَكَ غَيْرُهَا؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ فَمَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ جَاءَ، فَقَالَ: مَا وَجَدْتُ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: آيَةُ كَذَا وَآيَةُ كَذَا، قَالَ: فَقَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَ عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری شادی کروا دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہارے پاس حق مہر ہے؟ اُس نے عرض کی: چادر ہے جو میرے پاس ہے' اس کے علاوہ کچھ نہیں ہے جو پہنی ہوئی تھی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر تیرے پاس اسکے علاوہ ہے تو تیری شادی کر دوں؟ اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! آپ نے فرمایا: جاؤ! تلاش کرو اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ وہ گیا جتنی دیر اللہ نے چاہا وہ ٹھہرا رہا' پھر آیا اور عرض کی: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں پاتا ہوں' آپ نے فرمایا: تمہیں قرآن سے کچھ یاد ہے؟ اس نے عرض کی: کچھ آیتیں' آپ نے فرمایا: تمہیں جو قرآن یاد ہے' تمہاری شادی اس حق مہر کے بدلے کرواتا ہوں۔

وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

وہیب بن خالد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5806 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ الصَّفَّارُ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً، يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ، لَا يَقْطَعُهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے' اس کے سایہ میں کوئی سوار ایک سو سال تک تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا۔

5807 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

5806- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2175 رقم الحديث: 2826' جلد 4 صفحه 2176 رقم الحديث: 2828 . وكذلك البخاري جلد 4 صفحه 1851 رقم الحديث: 4599 .

5807- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 4 صفحه 2177' رقم الحديث: 2830 .

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ، كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ

کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتی بالاخانوں والوں کو دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے کنارے میں ستارے کو دیکھتے ہو۔

يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یحیٰ بن قیس الکندی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5808 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيِّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُثْنُونَ عَلَيْهِ، وَيَذْكُرُونَ مِنْ عِبَادَتِهِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ، فَلَمَّا سَكَتُوا، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَ الْمَوْتِ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَهَلْ كَانَ يَدَعُ كَثِيرًا مِمَّا يَشْتَهِي؟ ، قَالُوا: لَا، قَالَ: مَا بَلَغَ صَاحِبُكُمْ كَثِيرًا مِمَّا تَذْهَبُونَ إِلَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کا وصال ہوا' حضور ﷺ کے اصحاب اس کی تعریف کرنے لگے' اس کی عبادت کا ذکر کرنے لگے' حضور ﷺ خاموش تھے' جب صحابہ کرام خاموش ہوئے تو حضور ﷺ نے فرمایا: کیا موت کو کثرت سے یاد کرتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: جس کی چاہت ہوتی تھی اس کو اکثر چھوڑ تا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: تمہارا ساتھی اس میں کثیر کو نہیں پہنچا جو اس کے بارے تمہارا مذہب ہے' جو تم سے جائے۔

5809 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5808- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه308 وقال: رواه الطبراني واسناده حسن .

5809- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه61' جلد1صفحه109 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون الا حاتم بن عباد بن دينار الجرشي لم أر من ذكر له ترجمة .

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ دِينَارٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ، وَعَمَلُ الْمُنَافِقِ خَيْرٌ مِنْ نِيَّتِهِ، وَكُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى نِيَّتِهِ، فَإِذَا عَمِلَ الْمُؤْمِنُ عَمَلًا نَارَ فِي قَلْبِهِ نُورٌ

حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے' منافق کا عمل اس کی نیت سے بہتر ہے' اور ہر ایک اپنی نیت کے مطابق عمل کرتا ہے' جب مؤمن عمل کرتا ہے تو اس کے دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔

يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ أَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یحییٰ بن عثمان' میرا خیال ہے یہ بصری ہیں' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5810 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَرَشِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، شِبْرًا بِشِبْرٍ، وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ، حَتَّى لَوْ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى؟ قَالَ: فَمَنْ إِلَّا الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ضرور پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلو گے' بالشت بالشت کے بدلے ہاتھ ہاتھ' اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوں گے تو تم ان کے پیچھے ضرور جاؤ گے۔ ہم نے عرض کی: یہود ونصاریٰ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہود ونصاریٰ!

بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ

بحر بن کنیز السقاء' حضرت ابوحازم

5810- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه2669' رقم الحديث: 6889 .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

سے روایت کرتے ہیں

5811 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَعْيَنَ، ثنا بَحْرُ بْنُ كَنِيزٍ السَّقَّاءُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا كَانَتْ زَنْدَقَةٌ، إِلَّا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّكْذِيبُ بِالْقَدَرِ

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زندیق تقدیر کو جھٹلانے والا ہوتا ہے۔

عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيّبِ أَظُنُّهُ بَصْرِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عمران بن محمد بن سعید بن میّب، حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5812 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی کی دعوت دینے والے کو ثواب نیکی کرنے والے کی طرح دیا جائے گا۔

فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

فضیل بن سلیمان نمیری، حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5813 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھتے، پھر ہم واپس آتے اور قیلولہ کرتے۔

5811- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه203 وقال: رواه الطبراني وفيه ابراهيم بن أعين وهو ضعيف .

5812- الترمذي في سننه جلد5صفحه41' رقم الحديث: 2670 .

مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا: ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

5814 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر رہیں گے جب تک وہ افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔

5815 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِشَرَابٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ، فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَ الْغُلَامَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس پانی لایا گیا' آپ کی ایک جانب بچہ اور دوسری جانب بوڑھا شخص تھا' آپ نے پانی پیا اور پھر بچے کو دے دیا۔

5816 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَنْدَقِ، وَنَحْنُ نَحْفُرُ وَهُوَ يَنْقُلُ التُّرَابَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ، فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَالْمُهَاجِرَةِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خندق میں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' ہم خندق کھود رہے تھے' آپ مٹی جھاڑ رہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! زندگی تو آخرت کی زندگی ہے' تُو انصار اور مہاجرین کو بخش دے!

5817 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5814- مسلم جلد2صفحه771 رقم الحديث: 1098 . والبخاري جلد2صفحه692 رقم الحديث: 1856 .

5816- مسلم جلد 3صفحه1431 رقم الحديث: 1805 . والبخاري جلد3صفحه1043 رقم الحديث: 2679' جلد4 صفحه1504 رقم الحديث: 3873 .

الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، فَغَدَا النَّاسُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَرْجُونَ أَنْ يُعْطِيَهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيٌّ؟ قَالُوا: هُوَ شَاكِي الْعَيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَرْسِلُوا بِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَبَسَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنَيْهِ وَدَعَا، فَبَرَأَ، ثُمَّ دَفَعَ إِلَيْهِ الرَّايَةَ، فَقَالَ: انْفُذْ وَلَا تَلْتَفِتْ حَتَّى تَنْزِلَ بِالْقَوْمِ فَتَدْعُوَهُمْ إِلَيَّ، فَنَفَذَ عَلِيٌّ، ثُمَّ الْتَفَتَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: عَلَى رِسْلِكَ، إِذَا جِئْتَهُمْ فَادْعُهُمْ إِلَى قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَلَأَنْ يُسْلِمَ رَجُلٌ عَلَى يَدِكَ خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

رسول کریم ﷺ نے خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا ایک ایسے آدمی کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا' پس لوگوں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ صبح کی جن میں سے ہر ایک اُمید کر رہا تھا کہ جھنڈا اس کو ملے۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: علی کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کو آنکھوں کی تکلیف ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کو میرے پاس لاؤ۔ پس ان کو لایا گیا تو رسول کریم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب مبارک لگا کر دعا فرمائی تو وہ بالکل ٹھیک ہو گئے' پھر جھنڈا ان کے حوالے کیا' فرمایا: نافذ کر اور کسی طرف متوجہ نہ ہو حتیٰ کہ قوم کے پاس اترے' پس ان کو میری طرف دعوت دے (کہ مجھے مان لیں)۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جھنڈا پکڑا اور متوجہ ہو کر (عرض کی:) اے اللہ کے رسول! کیا میں ان سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ کلمہ طیبہ پڑھ لیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے قدموں پر ٹھہرو! جب تُو ان کے پاس آئے تو ان کو لا الٰہ الا اللہ کی طرف بلاؤ۔ پس تیرے ہاتھ پر ایک آدمی کا اسلام قبول کر لینا' تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

5818 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ، فَخَفَّضَ فِيهَا الْبَصَرَ وَرَفَعَهُ،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' ایک عورت آئی' اُس نے آپ سے نکاح کی خواہش کی' آپ نے اپنی نگاہ نیچے کر لی' پھر آپ نے نگاہ اُٹھائی تو آپ نے کوئی جواب نہیں دیا' آپ کے صحابہ میں سے ایک آدمی اُٹھا' اُس نے

فَلَمْ يُرْجِعْهَا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زَوِّجْنِيهَا، قَالَ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا، وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عِنْدِي مِنْ شَيْءٍ، قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ؟ قَالَ: وَلَا خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ، وَلَكِنْ أَشُقُّ بُرْدِي هَذِهِ، وأُعْطِيهَا وَآخُذُ النِّصْفَ، فَقَالَ: لَا، وَلَكِنْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

عرض کی: یارسول اللہ! میرے ساتھ شادی کروا دیں! آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ کی قسم! یارسول اللہ! میرے پاس کوئی شے نہیں' آپ نے فرمایا: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں؟ اس نے عرض کی: لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں لیکن میرے پاس یہ پھٹی ہوئی چادر ہے' یہ دو حصے کر کے آدھی اس کو دے دوں گا اور آدھی خود رکھ لوں گا! اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: ہاں! آپ نے فرمایا: میں نے تم دونوں کی شادی اس بات پر کی کہ تم نے اس کو قرآن پاک یاد کروانا ہے اور یہی تمہارا حق مہر ہے۔

5819 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ، فِيمَا يَبْدُو لِلنَّاسِ، وَإِنَّهُ لَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

اسی سند کے ساتھ راوی فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک ایک آدمی جنتیوں والے کام کرتا رہتا ہے' اس میں جو لوگوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے حالانکہ وہ دوزخی ہوتا ہے اور (اسی طرح) ایک آدمی دوزخیوں والے کام کرتا رہتا ہے' اس میں جو لوگوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے' حالانکہ وہ جنتی ہوتا ہے۔

5820 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِأَصْبُعِهِ الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت دونوں اس طرح بھیجے گئے ہیں' آپ نے اپنی سبابہ اور درمیانی انگلی سے اشارہ کیا۔

5821 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

اسی سند کے ساتھ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5822 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اسْتَضْحَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ رَأَيْنَاكَ ضَحِكْتَ ضَحِكًا مَا رَأَيْنَاكَ ضَحِكْتَ مِثْلَهُ، فَقَالَ: مِنْ قَوْمٍ يُؤْتَى بِهِمْ إِلَى الْجَنَّةِ فِي كُبُولِ الْحَدِيدِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اچانک مسکرانے لگے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے آپ کو مسکراتے ہوئے دیکھا ہے' ہم نے کبھی اس طرح مسکراتے ہوئے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کچھ لوگوں کو جنت کی طرف لایا جائے گا' لوہے کی ہتھکڑیوں یا بیڑیوں میں جکڑ کر۔

عُقْبَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عقبہ بن محمد' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5823 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ حَازِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ خَزَائِنُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ، فَطُوبَى لِمَنْ جَعَلَهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ، مِغْلَاقًا لِلشَّرِّ، وَوَيْلٌ لِمَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ، مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے پاس خیر اور شر کے خزانے ہیں' مبارک ہے اس آدمی کو جسے اللہ تعالیٰ نے بھلائی کی چابی بنایا اور شر کا تالا بنایا اور بربادی ہے اس کیلئے جس کو شر کی چابی اور بھلائی کا تالہ بنایا۔

يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یوسف بن خالد السمتی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5824 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5822- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه333 وقال: رواه أحمد والطبراني الا أنه قال يؤتى بهم الى الجنة في كبول الحديد وفي رواية عنده يساقون الى الجنة وهم كارهون ورجاله رجال محمد بن يحيى الأسلمي وهو ثقة.

بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يُوسُفُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ، ثُمَّ نَاوَلَهُ غُلَامًا عَنْ يَمِينِهِ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ

حضورﷺ کے پاس پانی لایا گیا' آپ کی ایک جانب بچہ اور دوسری جانب بوڑھا شخص تھا' آپ نے پانی پیا اور پھر بچے کو دے دیا۔

عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عمر بن علی المقدمی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5825 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ، مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ، حَتَّى تَقَاذَفُوا بِالْحِجَارَةِ، فَجَاءَ الصَّرِيخُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَذَّنَ بِلَالٌ بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا، فَأَبْطَأَ، فَأَتَى بِلَالٌ أَبَا بَكْرٍ، فَقَالَ: أَتُصَلِّي حَتَّى أُقِيمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشُقُّ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، فَأَقْبَلَ النَّاسُ عَلَى التَّصْفِيحِ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمَّا أَكْثَرُوا الْتَفَتَ، فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ يَمْشِي الْقَهْقَرَى، فَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ بنوعمرو بن عوف میں سے انصار کے دو محلوں کے درمیان کوئی جھگڑا تھا حتیٰ کہ اُنہوں نے ایک دوسرے سے پتھروں کو تبادلہ کیا' چیخ و پکار کرنے والا رسول کریمﷺ کی بارگاہ میں آیا جبکہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ظہر کی نماز کیلئے اذان کہہ چکے تھے' پس نبی کریمﷺ ان دونوں کے درمیان صلح کروانے کی خاطر تشریف لے گئے۔ پس آپﷺ کو واپس آنے میں دیر ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی: کیا آپ نماز پڑھائیں گے تو میں اقامت کہوں؟ اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے! پس حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مصلائے امامت پہ تشریف لے گئے' اتنے میں رسول کریمﷺ تشریف لے آئے تو صفیں ٹوٹنے لگیں حتیٰ کہ رسول کریمﷺ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے والی صف میں آ کر کھڑے ہوگئے۔ پس لوگوں نے تالی بجانا شروع کر دی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ أَقْبَلَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ، فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَتَقَدَّمَ إِذْ أَمَرْتُكَ؟ قَالَ: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ أَمْرٌ فِي صَلَاتِكُمْ أَقْبَلْتُمْ عَلَى التَّصْفِيحِ، إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوا کرتے تھے' پس جب لوگوں نے تالی کی کثرت کی تو آپ نے توجہ فرمائی' پس اچانک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اُلٹے پاؤں لوٹنا شروع کر دیا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو پیچھے سے ہاتھ رکھ کر آگے کرنے کی کوشش کی' (لیکن وہ آگے نہ ہوئے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود آگے ہوئے) تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پس جب نماز پڑھا چکے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: جب میں نے تجھے حکم دے دیا تھا تو تجھے آگے ہونے سے کس چیز نے روکا؟ اُنہوں نے عرض کی: اللہ کو یہ منظور نہیں تھا کہ وہ ابوقحافہ کے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امامت کراتے ہوئے دیکھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اے لوگو! کیا وجہ ہے کہ جب تمہیں کوئی چیز پیش آئی تو تم نے تالیاں بجانا شروع کر دیں' تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے اور تسبیح مردوں کے لیے ہے۔

5826 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَمَوْضِعُ سَوْطِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور جنت میں سے تم میں سے کسی ایک کیلئے ایک کوڑے کی مقدار جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5827 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَطِيعِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفِظَ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ وفَخِذَيْهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کی، وہ جنتی ہے۔

رِوَايَةُ الْكُوفِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

کوفی، حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں سفیان ثوری، حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5828 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَهَبَتْ نَفْسَهَا لَهُ فَصَمَتَ، ثُمَّ عَرَضَتْ نَفْسَهَا عَلَيْهِ فَصَمَتَ، قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا قَائِمَةً مَلِيًّا أَوْ هَوِيًّا تَعْرِضُ نَفْسَهَا عَلَيْهِ وَهُوَ صَامِتٌ، فَقَامَ رَجُلٌ أَحْسَبُهُ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا،

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ کر عرض کی: میں نے آپ کیلئے اپنا آپ پیش کیا۔ پس آپ ﷺ خاموش رہے پھر اس نے آپ ﷺ پر اپنا آپ پیش کیا تو بھی آپ خاموش رہے۔ پس تحقیق میں نے اس عورت کو کھڑے ہوئے جذبات سے بھرے ہوئے دیکھا، وہ اپنا آپ پیش کر رہی تھی جبکہ آپ ﷺ خاموش تھے۔ پس ایک آدمی کھڑا ہوا، میرا گمان ہے کہ وہ انصار تھا، پس اُس نے عرض کی: اے

5827- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد4 صفحه397، رقم الحديث: 8058 .

فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاذْهَبْ فَالْتَمِسْ شَيْئًا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ، فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْئًا غَيْرَ ثَوْبِي هَذَا أَشُقُّهُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فِي ثَوْبِكَ فَضْلٌ عَنْكَ، فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: مَاذَا؟ قَالَ: سُورَةَ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: فَرَأَيْتُهُ يَمْضِي وَهِيَ تَتْبَعُهُ

اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو اس کی شادی مجھ سے کر دیں' پس آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ عرض کی: نہیں! قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر کوئی چیز تلاش کر! اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔ پس وہ گیا' پھر واپس آیا تو عرض کی: قسم بخدا! میں نے اپنے اس کپڑے کے سوا کوئی شی نہیں پائی' میں اس کپڑے کو اپنے اور اس کے درمیان تقسیم کر دوں گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے کپڑے سے تو اس کیلئے زائد کچھ نہیں ہے' پس (بتا) تجھے کچھ قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے اس کا مالک بنایا' اس قرآن کے بدلے جو تجھے یاد ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس میں نے اس کو دیکھا وہ آگے جا رہا تھا اور وہ پیچھے جا رہی تھی۔

5829 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی کے ساتھ رہیں گے جب تک روزہ افطار کرنے میں جلدی کرتے رہیں گے۔

5830 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْإِفْطَارَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسلسل لوگ بھلائی پر رہیں گے' جب تک روزہ بروقت افطار کرتے رہیں گے۔

5831 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قَبِيصَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ عَاقِدِي أُزُرَهُمْ مِنَ الصِّغَرِ عَلَى رِقَابِهِمْ، فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ: لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے اور ان کے تہبند ان کی گردنوں سے باندھے ہوئے ہوتے' کپڑا نہ ہونے کی وجہ سے۔ عورتوں سے کہا گیا تھا: تم اپنا سر نہ اُٹھاؤ یہاں تک کہ مرد سیدھے ہو کر بیٹھیں۔

5832 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَنَقِيلُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم جمعہ ادا کیا کرتے تھے' پھر واپس آ کر قیلولہ کرتے تھے۔

5833 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5834 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ، خَيْرٌ مِنَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

5835 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوحازم' حضرت سہل بن سعد سے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

5836 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانُ، يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُونَ، فَإِذَا دَخَلُوا أُغْلِقَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے' اس میں روزے دار ہی داخل ہوں گے' ان کے داخل ہونے کے بعد دروازہ بند کر دیا جائے گا۔

5837 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ الْقَاضِي، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْبِرِّ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ بَابَ الصَّوْمِ يُدْعَى الرَّيَّانَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ہر نیکی کے علیحدہ علیحدہ دروازے ہیں' روزے کے دروازے کا نام ریان ہے۔

5838 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْبُسْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا منبر جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

لنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

5839 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ الْحَارِثُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ عَمْرٍو الْأُمَوِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ إِذَا أَنَا عَمِلْتُهُ أَحَبَّنِي النَّاسُ، قَالَ: ازْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللَّهُ، وَازْهَدْ فِيمَا فِي أَيْدِي النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے بارے میں بتائیں کہ جب میں کروں تو لوگ مجھ سے محبت کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے نیاز ہو جا! لوگ تجھ سے محبت کریں گے اور جو لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جا' لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

5840 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر شے کی زکوۃ ہے' جسم کی زکوۃ روزہ ہے۔

5841 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نِيزَكٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے جب بھی کوئی شے مانگی گئی تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ نہیں ہے۔

5842 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5839- ابن ماجه جلد2صفحه1373' رقم الحديث: 4102 .

5840- ابن ماجه جلد1صفحه555' رقم الحديث: 1745 .

5841- مسلم جلد4صفحه1805' رقم الحديث: 2311 .

عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَتَغَدَّى وَنُصَلِّي الْجُمُعَةَ

ہم کھانا کھاتے اور نمازِ جمعہ پڑھتے۔

الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

مسعودی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5843 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ شَيْءٌ، فَانْطَلَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي وَقْتِ صَلَاةٍ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ قَدْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، وَلَيْسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰهُنَا، فَأُؤَذِّنُ وَأُقِيمُ، وَتُصَلِّي أَنْتَ؟ قَالَ: مَا شِئْتَ، فَأَذَّنَ وَأَقَامَ، وَاسْتَفْتَحَ أَبُو بَكْرٍ الصَّلَاةَ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَقِيَّةِ ذٰلِكَ، فَصَفَّحَ النَّاسُ فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ لِيَتَنَحَّى، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ، فَلَمَّا تَنَحَّى، تَقَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ كَمَا أَمَرْتُكَ، قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے دو آدمیوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا تو نبی پاک ﷺ نماز کے وقت میں ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے گئے' جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ' سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: اے ابوبکر! نماز کا وقت ہوگیا ہے اور نبی کریم ﷺ یہاں موجود نہیں ہیں' میں اذان اور اقامت پڑھتا ہوں' آپ جماعت کروا دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس طرح آپ چاہیں! حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان پڑھی اور اقامت پڑھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نماز شروع کر دی۔ نبی پاک ﷺ تھوڑی دیر کے بعد آ گئے' صحابہ کرام نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہونا شروع ہوئے' حضور ﷺ نے آپ کو اس جگہ رہنے کا اشارہ کیا' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہوئے تو آپ ﷺ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی' جب نماز مکمل ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تمہیں اپنی جگہ پر ٹھہرنے کا حکم دیا

تھا تو تم کیوں نہیں ٹھہرے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کی جرأت نہیں ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے کھڑا ہو۔

5844 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ إِلَى خَشَبَةٍ، فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ النَّاسَ قَدْ كَثُرُوا، أَفَلا نَتَّخِذُ لَكَ مِنْبَرًا تَقُومُ عَلَيْهِ، فَإِنَّ الْجَائِي يَجِيءُ، فَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْكَ شَيْئًا، فَأَمَرَ غُلَامًا لِلْأَنْصَارِ، فَأَخَذَ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، فَجَعَلَ لَهُ هَذَا الْمِنْبَرَ، فَلَمَّا جَلَسَ عَلَيْهِ حَنَّتِ الْخَشَبَةُ الَّتِي كَانَ يَقُومُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَيْهَا حَتَّى سَكَتَتْ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تنے کا سہارا لے کر خطبہ دیتے تھے' جب لوگ زیادہ ہو گئے تو لوگوں نے عرض کی: کیا ہم آپ کے لیے منبر بنا دیں' تا کہ آپ اس پر کھڑے ہوں کیونکہ لوگ آتے ہیں اور آپ کو نہیں دیکھتے تو بغیر سنے واپس چلے جاتے ہیں۔ آپ نے انصار کے ایک غلام کو حکم دیا تو اُس نے لکڑی لی اور منبر بنایا' جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر بیٹھے تو وہ تنا رونے لگا جس پر آپ خطبہ دیتے تھے' نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے اُترے' آپ نے اپنا دست اقدس اُس پر رکھا تو وہ خاموش ہو گیا۔

5845 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى الْبَزَّازُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْذِرِ الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ، وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے اور مردوں کے لیے سبحان اللہ کہنا ہے۔

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، حضرت موسیٰ بن محمد انصاری

5844- أورد نحوه الدارمي جلد1 صفحه32 رقم الحديث: 40' جلد1 صفحه442 رقم الحديث: 1565 .

عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5846 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ وَقَعَ بَيْنَهُمْ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدِيمًا كَانَ ذَلِكَ بَيْنَهُمْ، قُومُوا بِنَا إِلَيْهِمْ ، فَقَامَ مَعَهُ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَأَذَّنَ بِلَالٌ، فَرَاثَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -يَعْنِي أَبْطَأَ-، فَقَالَ النَّاسُ لِأَبِي بَكْرٍ: تَقَدَّمْ، فَقَالَ: تَرَوْنَ ذَلِكَ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَتَقَدَّمَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يُصَفِّحُونَ، وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ يُصَفِّحُونَ الْتَفَتَ، فَرَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَكَصَ عَلَى عَقِبَيْهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ مَكَانَكَ، فَتَأَخَّرَ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ، مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ فِي مَكَانِكَ حِينَ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ؟ ، قَالَ: مَا كَانَ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَمَامَ رَسُولِ اللهِ

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے پاس تھے تو ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک بنوعمرو بن عوف کے درمیان جھگڑا ہوگیا ہے حتیٰ کہ انہوں نے ایک دوسرے پر پتھر پھینکے ہیں تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ ان کے درمیان پرانی بات چلی آ رہی ہے' اُٹھو! میرے پاس چلو' ان کے پاس جائیں۔ تو حضرت ابی بن کعب اور سہیل بن بیضاء' آپ ﷺ کے ساتھ اُٹھے' پس آپ ﷺ نے ان کے درمیان صلح کروائی' دوسری طرف نماز کا وقت ہوگیا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ رسول کریم ﷺ کو ان کے پاس آنے میں دیر ہوگئی' یعنی دیر ہوئی تو لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مصلائے امامت پر تشریف لے آئیں تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تم سب کی رائے ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! (سب کا فیصلہ ہے) پس آپ رضی اللہ عنہ آگے ہوئے تو رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے' لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ آپ نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے۔ پس جب آپ رضی اللہ عنہ نے تمام لوگوں کو تالیاں بجاتا ہوا سنا تو توجہ فرمائی' پس انہوں نے رسول کریم ﷺ کو ملاحظہ کیا' پس آپ پچھلے پاؤں واپس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَاكُمْ صَفَّحْتُمْ؟ مَنْ نَابَهُ فِي صَلَاتِهِ شَيْءٌ، فَإِنَّ التَّسْبِيحَ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقَ لِلنِّسَاءِ

آئے' پس نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ پر رہیں' پس آپ رضی اللہ عنہ پیچھے ہوئے اور رسول کریم ﷺ آگے تشریف لائے' پس لوگوں کو نماز پڑھائی' پس جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تیری طرف اشارہ کر دیا تھا تو تجھے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے سے کس چیز نے روکا؟ اُنہوں نے عرض کی: ابوقحافہ کے بیٹے کے شایانِ شان نہیں تھا کہ رسول کریم ﷺ سے آگے بڑھے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ میں نے تم لوگوں کو تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا؟ جس آدمی کو نماز میں کوئی شی پیش آئے تو تسبیح مردوں کیلئے ہے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

زائدہ بن قدامہ' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5847 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَقَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ، فَصَمَتَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا، فَقَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ، قَالَ: فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا بِمَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں آئی' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے نکاح کی خواہش رکھتی ہوں' آپ اس کا جواب دینے سے خاموش رہے' انصار کے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو میری شادی کروا دیں! آپ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شے ہے؟ اُس نے عرض کی: اللہ کی قسم! نہیں! آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی قرآن کی سورت یاد ہے؟ اُس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے

مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

فرمایا: تمہارا نکاح اس پر کرواتا ہوں کہ قرآن کی سورت اس کو یاد کروا دے۔

5848 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي الرَّوْحِ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ ہمیشہ خیر کے ساتھ رہیں گے جب تک بروقت افطار کرتے رہیں گے۔

الْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

جراح بن عیسیٰ اسدی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5849 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ التَّوَّزِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ عِيسَى الْأَسَدِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ كُوفِيٌّ، ثنا أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَمُقَامُ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی اللہ کی راہ میں کھڑا رہے تو یہ اس کے لیے دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

جریر بن عبدالحمید' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5850 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار کے درمیان جھگڑا ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے درمیان صلح کروانے کے لیے آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آئے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا

شَيْبَةَ قَالُوا: ثنا جَرِيرٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ كَوْنٌ فِي الْأَنْصَارِ، فَأَتَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ، وَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَصَلَّى خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔

صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5851 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو: كَيْفَ بِكَ إِذَا بَقِيتَ فِي حُثَالَةٍ مِنَ النَّاسِ، وَقَدْ مَزِجَتْ عُهُودُهُمْ وَأَمَانَاتُهُمْ، وَاخْتَلَفُوا، فَصَارُوا هَكَذَا -وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ-؟، قَالَ: اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: اعْمَلْ بِمَا تَعْرِفُ، وَدَعْ مَا تُنْكِرُ، وَإِيَّاكَ وَالتَّلَوُّنَ فِي دِينِ اللهِ، وَعَلَيْكَ بِخَاصَّةِ نَفْسِكَ، وَدَعْ عَوَامَّهُمْ

صالح بن موسیٰ الطلحی‘ حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمہاری کیا حالت ہوگی جب لوگ تلچھٹ کی طرح رہ جائیں گے وعدہ خلافی کی جائے گی اور امانت میں خیانت ہوگی‘ لوگوں میں اختلاف ہوگا‘ لوگ اس طرح ہوں گے‘ آپ نے انگلیوں کو ایک دوسرے کے درمیان داخل کیا۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جو تم جانتے ہو وہ عمل کرو! جو ناپسند ہے اس کو چھوڑ دو! اللہ کے دین کو ضائع کیا جائے گا‘ تم نے اپنے آپ کو سنبھالنا ہے اور عوام کو چھوڑنا ہے۔

رِوَايَةُ الْمِصْرِيِّينَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

مصریوں کی روایت‘ حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سعید بن ابی ہلال' حضرت ابوحازم سے اور وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5852 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: لَقَدْ كَانَ أَحَدُنَا يَكُفُّ عَنِ الشَّيْءِ، وَهُوَ وَهِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، تَخَوُّفًا أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی شی روکتا تو وہ ایک کپڑا میں ہوتا' اس خوف سے کہ اس کے متعلق قرآن کی کوئی آیت نہ نازل ہوجائے۔

5853 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ أُصِيبَ وَجْهُهُ، وَأُصِيبَتْ رَبَاعِيَتُهُ، وَهُشِّمَتْ بَيْضَتُهُ، فَأَتَاهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِمَاءٍ فِي مِجَنٍّ، فَأَتَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَغَسَلَتْ عَنْهُ الدَّمَ، وَأَحْرَقَتْ قِطْعَةَ حَصِيرٍ فَجَعَلَتْهُ عَلَى جُرْحِهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اُحد کے دن دیکھا کہ جب آپ کو منہ پر زخم لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار دانت ہل گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ڈھال' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرے میں پیوست ہوگئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اپنی ڈھال میں پانی لائے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خون دھویا اور ایک چٹائی کا ٹکڑا جلا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زخم پر لگایا۔

5854 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5852- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه284 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

5854- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه119 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه رشدين بن سعد وهو متروك الحديث .

الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ رِشْدِينَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، أَنَّ أَبَا حَازِمٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الْقَرَابَةَ، وَيَحْمِلُ الْكَلَّ، وَيُطْعِمُ الطَّعَامَ، قَالَ: هَلْ أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ؟ ، قَالَ: لَا، قَالَ: إِنَّ أَبَاكَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يُذْكَرَ فَذُكِرَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے لوگوں کو کھانا کھلاتے تھے آپ نے فرمایا: اسلام قبول کیا تھا؟ اُس نے عرض کی: جی نہیں! آپ نے فرمایا: تیرا باپ شہرت چاہتا تھا تو اس کی شہرت ہوگئی۔

يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ

یعقوب بن عبدالرحمٰن الزہری رضی اللہ عنہ

أَصْلُهُ مَدَنِيٌّ نَزَلَ الْإِسْكَنْدَرِيَّةَ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یہ مدنی ہیں اسکندریہ اُترے تھے یہ ابوحازم سے روایت کرتے ہیں۔

5855 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں اور قیامت ان دو انگلیوں کی مانند (اکٹھے) بھیجے گئے ہیں اور اپنی دونوں انگلیوں سے اشارہ کیا۔

5856 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ وَالْأَشْيَاخُ عَنْ يَسَارِهِ، وَغُلَامٌ هُوَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں شربت لایا گیا جبکہ بڑی عمر کے بزرگ آپ کے بائیں طرف بیٹھے تھے اور قوم کا نوعمر بچہ آپ ﷺ کے دائیں طرف موجود تھا پس آپ ﷺ نے بچے سے فرمایا: کیا تُو اجازت دے گا

أَحْدَثُ الْقَوْمِ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ الْأَشْيَاخَ؟، قَالَ: مَا كُنْتُ أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا، قَالَ: فَأَعْطَاهُ

کہ میں بزرگوں کو دوں؟ اس نے عرض کی: آپ کی بارگاہِ خاص سے عطا ہونے والے اپنے خاص حصے کے ساتھ کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ راوی کا بیان ہے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو عطا فرما دیا۔

5857 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةُ دَنَانِيرَ وَضَعَهَا عِنْدَ عَائِشَةَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مَرَضِهِ، قَالَ: يَا عَائِشَةُ اذْهَبِي بِالذَّهَبِ إِلَى عَلِيٍّ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، وَشَغَلَ عَائِشَةَ مَا بِهِ، حَتَّى قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا، كُلَّ ذَلِكَ يُغْمَى عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَيَشْغَلُ عَائِشَةَ مَا بِهِ، فَبَعَثَ بِهِ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَتَصَدَّقَ بِهَا، وَأَمْسَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الِاثْنَيْنِ فِي جَدِيدِ الْمَوْتِ، فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةُ بِمِصْبَاحٍ لَهَا إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهَا، فَقَالَتْ: اهْدِي لَنَا فِي مِصْبَاحِنَا مِنْ عُكَّكِ السَّمْنِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسَى فِي جَدِيدِ الْمَوْتِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سات دینار تھے' جو آپ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس رکھے تھے' جب آپ بیمار ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے عائشہ! جاؤ میرا سونا علی کے پاس لے جاؤ! پھر آپ لیٹ گئے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کسی دوسرے کام میں مشغول ہوگئیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی مرتبہ فرمایا' ہر مرتبہ آپ کہہ کر لیٹ جاتے اور حضرت عائشہ بھی کسی دوسرے کام میں مشغول ہو جاتی تھیں' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا' آپ نے ان کو صدقہ کر دیا' پیر کی شام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے چراغ لانے کے لیے آپ کی ازواج میں سے کسی کی طرف بھیجا' کہا کہ تیل والا چراغ ہمیں دیں کیونکہ رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا۔

5858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ:

حضرت سہل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس پر اللہ تعالیٰ فتح عطا فرمائے گا' لوگوں نے تذکرے کرنے شروع کر دیئے کہ دیکھو! کس کو عطا فرماتے ہیں؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

5857- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه124 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْهِ، وَكَانَ النَّاسُ يَذْكُرُونَ أَيُّهُمْ يُعْطَاهَا، فَقَالَ: أَيْنَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ؟، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَشْتَكِي عَيْنَهُ، فَأَرْسَلُوا إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ، فَبَصَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَيْنِهِ، وَدَعَا لَهُ، فَبَرَأَ، حَتَّى كَأَنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ وَجَعٌ، فَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ، فَقَالَ عَلِيٌّ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُقَاتِلُهُمْ حَتَّى يَكُونُوا مِثْلَنَا؟ قَالَ: انْفُذْ عَلَى رِسْلِكَ، حَتَّى تَنْزِلَ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَأَخْبِرْهُمْ بِمَا يَجِبُ عَلَيْهِمْ مِنْ حَقِّ اللَّهِ، لَأَنْ يَهْدِيَ بِكَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَكُونَ لَكَ حُمْرُ النَّعَمِ

علی کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ان کو آنکھوں کی تکلیف ہے۔ پس لوگ آپ رضی اللہ عنہ کی طرف گئے اور آپ کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے آئے۔ پس رسول کریم ﷺ نے آپ کی آنکھوں میں لعاب مبارک لگائی اور آپ کے حق میں دعا کی۔ پس آپ یوں ٹھیک ہوئے گویا کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ پس آپ ﷺ نے جھنڈا آپ رضی اللہ عنہ کو عطا فرمایا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں ان سے اس وقت تک جہاد کروں یہاں تک کہ وہ ہماری مثل ہو جائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے مقام پر ٹھہرو حتیٰ کہ ان کے صحن میں جب اترو تو ان کو اسلام کی طرف بلاؤ اور ان کو خبر دو کہ جو چیز اللہ کے حقوق میں سے ان پر واجب ہے' تیرے سبب ہدایت ملنا' تیرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

5859 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ وَعُودِهِ، فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي أَعْرِفُ مَا هُوَ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ، وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى فُلَانَةَ -امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ- أَنْ مُرِي

ابوحازم نے حدیث سنائی کہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جو منبر اور اس کی لکڑی کے بارے شک کا شکار تھے' پس انہوں نے آپ سے اس بارے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: قسم بخدا! میں پہچانتا ہوں وہ کون سی لکڑی تھی اور تحقیق میں نے اس کو دیکھا کہ جب وہ پہلے دن رکھا گیا اور وہ پہلا دن جب رسول کریم ﷺ اس پر براجمان ہوئے۔ رسول کریم ﷺ نے فلانی عورت کی طرف پیغام بھیجا' حضرت سہل نے اس عورت کا نام بھی لیا کہ وہ اپنے

غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ، فَأُكَلِّمُ النَّاسَ، فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهُ مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ، ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَرْسَلَتْ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ بِهِ، فَوُضِعَ هَهُنَا، ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهِ، ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى، فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ، ثُمَّ عَلَا، فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعْلَمُوا صَلَاتِي

غلام کو حکم دے کہ میرے لیے لکڑیوں کا ایک منبر بنا دے تا کہ میں اس پر بیٹھ کر لوگوں سے کلام کروں۔ پس اس عورت نے اس کو حکم دیا کہ جنگل کے کناروں سے لکڑیاں لے آئے' پھر وہ (اسے بنا کر) رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے آیا۔ اس عورت نے اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں بھیجا تو آپ ﷺ نے اسے وہاں رکھنے کا حکم دیا' پھر میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی اس حال میں کہ آپ منبر پر تھے' پھر رکوع کیا جبکہ آپ منبر پر تھے' پھر اُلٹے پاؤں اُترے تو منبر کے نیچے سجدہ کیا پھر چڑھے' پس جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو لوگوں سے فرمایا: اے لوگو! میں نے یہ سارا عمل اس لیے کیا تا کہ تم میری اقتداء کرو اور میری نماز کو دیکھ کر اپنی نماز سیکھو۔

5860 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، جِئْتُ لِأَهَبَ لَكَ نَفْسِي، فَنَظَرَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَعَّدَ النَّظَرَ إِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ، ثُمَّ طَأْطَأَ رَأْسَهُ، فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ الْمَرْأَةُ لَمْ يَقْضِ فِيهَا شَيْئًا جَلَسَتْ، فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَيْ رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ

حضرت ابوسہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے لیے اپنا آپ نچھاور کرنے آئی ہوں' پس رسول کریم ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو اوپر سے نیچے تک جائزہ لیا' پس اسے درست قرار دیا' پھر اپنا سر جھکا لیا۔ پس جب اس عورت نے دیکھا کہ اس کے بارے میں آپ ﷺ نے کوئی حتمی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی' پس آپ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں تو اس کی

فَزَوِّجْنِيهَا، قَالَ: أَلَكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا، قَالَ: فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ

شادی مجھ سے فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے پاس کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا قرآن یاد ہے؟ اس نے عرض کی: فلاں فلاں سورت! فرمایا: میں نے اسی قرآن کے بدلے اس کی شادی تجھ سے کردی جو تجھے یاد ہے۔

5861 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ - فَذَكَرَ الْحَدِيثَ -، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ کو پتا چلا کہ بنوعمرو بن عوف کے درمیان کوئی جھگڑا ہے اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تسبیح مردوں کے لیے ہے اور تالی بجانا عورتوں کیلئے ہے۔

5862 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: كُنَّا نَقُولُ: إِنَّ الْمِنْبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ

اسی سند کے ساتھ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے: رسول کریم ﷺ کا منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔

5863 - وَبِإِسْنَادِهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا فِطْرَهُمْ

اسی سند کے ساتھ مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک بروقت روزہ افطار کرتے رہیں گے۔

5864 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا فَرَطُكُمْ، عَلَى الْحَوْضِ وَمَنْ وَرَدَ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، وَلَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ، وَيَعْرِفُونِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ

اسی سند کے ساتھ ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تم سے پہلے جا کر تمہارا حوض پر انتظام کرنے والا ہوں اور جو وارد ہوا وہ پیے گا اور جس نے پیا تو وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور مجھ پر کئی گروہ ایسے بھی وارد ہوں گے جن کو میں پہچانتا

ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے' پھر میرے اور ان کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا۔

5865 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي لِأَكْسُوَكَهَا، فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا، وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ فَجَسَّهَا رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اكْسُنِيهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَجَلَسَ مَا شَاءَ اللّٰهُ فِي الْمَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَاهَا، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، سَأَلْتَهُ إِيَّاهَا وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: وَاللّٰهِ مَا سَأَلْتُ إِلَّا لِتَكُونَ كَفَنِي يَوْمَ أَمُوتُ، قَالَ سَهْلٌ: وَكَانَتْ كَفَنَهُ، قَالَ قُتَيْبَةُ: كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ

اور حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت ایک چادر لے کر آئی' عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک میں نے اسے اپنے ہاتھ سے اس لیے بُنا ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔ پس رسول کریم ﷺ نے اسے لے لیا اور آپ ﷺ کو اس کی ضرورت بھی تھی۔ پس آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور وہی آپ ﷺ نے تہبند باندھا ہوا تھا' پس صحابہ میں سے ایک آدمی کو وہ پسند آ گئی' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ مجھے پہنا دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! پس جتنا اللہ نے چاہا آپ مجلس میں تشریف فرما رہے پھر واپس تشریف لے گئے تو اسے لپیٹ کر اس آدمی کی طرف بھیج دیا۔ پس صحابہ نے اس سے کہا: تُو نے اچھا نہیں کیا کہ آپ ﷺ سے چادر مانگ لی حالانکہ تجھے پتا تھا کہ آپ ﷺ سائل کو ردّ نہیں کرتے' تو اس صحابی نے کہا: قسم بخدا! میں نے موت کے وقت اسے اپنا کفن بنانے کیلئے لیا ہے۔ حضرت سہل فرماتے ہیں: وہ اس کا کفن بنی۔ قتیبہ کا قول ہے: وہ سعد بن ابو وقاص تھے۔

5866 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ، كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ

اسی سند سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جنتی جنت میں بالاخانے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے کنارے میں ستارے کو دیکھتے ہو۔

5867 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَأَلْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَقُلْتُ: هَلْ أَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ؟ فَقَالَ سَهْلٌ: مَا رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِينَ ابْتَعَثَهُ اللّٰهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں آٹا صاف کر کے کھایا؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس وقت سے آپ کو بھیجا ہے اور آپ کو اللہ عزوجل نے اپنے پاس بلانے تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آٹا صاف نہیں ملاحظہ فرمایا۔

5868 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَتَى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ فَدَعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عُرْسِهِ، وَكَانَتِ امْرَأَتُهُ خَادِمَهُمْ يَوْمَئِذٍ، وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ أَبُو أُسَيْدٍ: أَتَدْرِي مَا سَقَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ نَقَعْتُ لَهُ تَمْرًا مِنَ اللَّيْلِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک ولیمہ کی دعوت دی گئی' جو عورت ان کی خادمہ تھی وہی دُلہن تھی' حضرت ابواُسید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا پلا ہے؟ میں نے رات کو بھگوئی ہوئی کھجوریں پلائی ہیں۔

5869 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَهْلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَقَى هُوَ وَالْمُشْرِكُونَ، فَاقْتَتَلُوا، فَلَمَّا مَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَسْكَرِهِ، مَالَ الْآخَرُونَ إِلَى عَسْكَرِهِمْ، وَفِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَا يَدَعُ لَهُمْ فَاذَّةً وَلَا شَاذَّةً، إِلَّا اتَّبَعَهَا بِضَرْبَةٍ مِنْ سَيْفِهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشرکین سے جہاد کیا' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے لشکر کی طرف متوجہ ہوئے اور دوسرے اپنے لشکر کی طرف تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک آدمی تھا جو کسی کو نہیں چھوڑتا تھا مگر اپنی تلوار کے ساتھ' اس کے پیچھے جا کر وار کرتا تھا' اس کے بعد پوری حدیث ذکر کی۔

أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ

ابوصخر حمید بن زیاد' حضرت

5867- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5 صفحه2066' رقم الحديث: 5097.

زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5870 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ حُمَيْدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَ الْجَنَّةَ فَقَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ

5871 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُوَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَصِفُ الْجَنَّةَ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: فِيهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ خَطَرَ، ثُمَّ اقْتَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ) (السجدة: 16) إِلَى قَوْلِهِ: (جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17)

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

5872 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى

ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جنت کا ذکر کیا اور فرمایا: اس میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں گزرا ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے آپ جنت کا ذکر کر رہے تھے آپ نے فرمایا: جنت میں وہ کچھ ہے جو کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور کسی کان نے نہیں سنا اور کسی کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''ان کی کروٹیں ان کے بستروں سے جدا ہو جاتی ہیں وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں خوشی اور خوف سے اور جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے وہ خرچ کرتے ہیں یہ جزاء ہے اس کی جو وہ عمل کرتے تھے۔

یحییٰ بن ایوب المصری حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوحازم سے روایت ہے کہ حضرت سہل

5871- احمد فى مسنده جلد5صفحه334' رقم الحديث: 22877 .

بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ رَوْحَةٌ، خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک شام دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

عِيسَى بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ شَامِيٌّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

عیسیٰ بن موسیٰ انصاری شامی‘ حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5873 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنَا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو مُحَمَّدٍ عِيسَى بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي أَصْلَابِ أَصْلَابِ أَصْلَابِ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِي، رِجَالًا وَنِسَاءً يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ) (الجمعة: 3)

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے صحابہ کی پشتوں کی پشتوں کی پشتوں میں بعض ایسے مرد اور عورتیں ہیں جو بلاحساب جنت میں داخلے کے مستحق ہیں‘ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی: ’’وآخرين منهم لما يلحقوا الى آخره‘‘۔

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ الْخُرَاسَانِيُّ، عَنْ

خارجہ بن مصعب الخراسانی‘ حضرت ابوحازم سے روایت

5873- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه408 وقال: رواه الطبراني واسناده جيد .

أَبِي حَازِمٍ

کرتے ہیں

5874 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ جمعہ ادا کرنے کے بعد قیلولہ کیا کرتے تھے۔

5875 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ، وَعَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، وَعَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ فَشَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ لِلْغُلَامِ: أُعْطِي الْأَشْيَاخَ؟، فَقَالَ الْغُلَامُ: مَا كُنْتُ لِأُوثِرَ بِسُؤْرِكَ أَوْ بِفَضْلِكَ عَلَيَّ أَحَدًا، فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَشَرِبَ وَتَرَكَ الْأَشْيَاخَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں شربت لایا گیا اس حال میں کہ آپ ﷺ کے دائیں طرف بچہ بیٹھا ہوا تھا اور بائیں جانب بڑی عمر کے صحابہ تھے' پس رسول کریم ﷺ نے پہلے اس سے خود پیا' پھر بچے سے فرمایا: میں بڑی عمر کے صحابہ کو دے سکتا ہوں؟ (اگر تُو راضی ہے تو)' تو بچے نے عرض کی: میں آپ کے جوٹھے یا آپ کے بچے ہوئے پانی کے ساتھ کسی کو اپنے اوپر ترجیح نہیں دوں گا۔ پس نبی کریم ﷺ نے اسے ہی دے دیا تو اس نے ہی پیا اور بڑی عمر والوں کو چھوڑ دیا۔

5876 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ وَالتَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تالی بجانا عورتوں کیلئے جبکہ سبحان اللہ کہنا مردوں کیلئے ہے۔

5877 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: مَا كَانَ يَوْمٌ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَقَالَ: إِنَّ عَجُوزًا كَانَتْ تَطْبُخُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ أُصُولَ السِّلْقِ، وتَطْرَحُ عَلَيْهِ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ، فَكُنَّا إِذَا انْصَرَفْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ، دَخَلْنَا فَأَكَلْنَا

اسی سند کے ساتھ مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن سے زیادہ کوئی دن ہمیں محبوب نہیں ہوتا تھا' اور فرمایا: ایک بڑھیا تھی جو جمعہ کے دن سلق (ایک قسم کی سبزی) کی جڑوں کا سالن پکاتی تھی اور اس پر جَو کے دانے ڈال دیتی تھی' پس جب ہم جمعہ سے لوٹا کرتے تھے تو (اس کے ہاں) حاضر ہوتے اور (اپنی قسمت) کھاتے تھے۔

يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ الْبَجَلِيُّ الرَّازِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ

یحییٰ بن العلاء البجلی الرازی' حضرت ابوحازم سے روایت کرتے ہیں

5878 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ الْكُوفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ: أَيْنَ بَعْلُكِ؟ ، فَقَالَتْ وَقَعَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ كَلَامٌ، فَخَرَجَ مُغَاضِبًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: أَبْصِرْ لِي عَلِيًّا ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، هُوَ ذَا فِي الْمَسْجِدِ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالرِّيحُ يَسْفِي عَلَيْهِ التُّرَابَ، قَالَ: قُمْ يَا أَبَا تُرَابٍ ، قَالَ سَهْلٌ: فَوَاللهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ أَسْمَائِهِ إِلَيْهِ

حضرت ابوحازم سے مروی ہے کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: آپ کا شوہر کہاں ہے؟ انہوں نے عرض کی: ان کے اور میرے درمیان سخت کلامی ہوئی ہے' تو وہ ناراض ہو کر گھر سے نکل گئے ہیں۔ رسول کریم ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: میرے لیے علی کو دیکھو! اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! وہ یہ مسجد میں ہیں! پس رسول کریم ﷺ ان کے پاس تشریف لائے جبکہ ہوا نے ان پر خوب مٹی ڈال دی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوتراب! اُٹھو! حضرت سہل فرماتے ہیں: قسم بخدا! ان کے ناموں میں سے یہ نام ان کو سب سے زیادہ پسند تھا۔

يَحْيَى بْنُ مَيْمُون الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ سَهْلٍ

5879 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيَّ، يَقُولُ: وَقَفَ عَلَيْنَا سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ السَّاعِدِيُّ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ سَهْلٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ جَلَسَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

5880 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَيْمُونٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: مَرَّ بِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ وَأَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ، فَهُوَ فِي صَلَاةٍ

أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ

یحییٰ بن میمون حضرمی' حضرت سہل سے روایت کرتے ہیں

حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ٹھہرے' جبکہ ہم مسجد میں تھے' حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مجلس میں نماز کے انتظار کے لیے بیٹھے تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔

حضرت یحییٰ بن میمون حضرمی فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے' اس حال میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میں آپ کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسجد میں نماز کا انتظار کرتا ہے' نماز ہی میں ہوتا ہے۔

ابوزرعہ عمرو بن جابر حضرمی' حضرت سہل بن سعد سے

5879- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 76' رقم الحديث: 174 .

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5881 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح، وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا أَبُو زُرْعَةَ عَمْرُو بْنُ جَابِرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا تُبَّعًا، فَإِنَّهُ قَدْ أَسْلَمَ

روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تبع (بادشاہ) کو گالی نہ دو کیونکہ یہ مسلمان ہو چکے تھے۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5882 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ، فَلْيَدْنُ مِنْهَا، لَا يَجُوزُ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ صَلَاتِهِ هَكَذَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَرَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ

نافع بن جبیر بن مطعم، حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترہ آگے رکھ کر نماز پڑھے تو وہ سترہ کے قریب ہوتا کہ شیطان اس کی نماز اور سترہ کے درمیان حائل نہ ہو۔ حضرت نافع بن جبیر، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔ ابن لہیعہ نے اسی طرح روایت کیا، انہوں نے عبید بن ابوجعفر سے، انہوں نے صفوان بن سلیم سے، انہوں نے نافع بن جبیر سے، انہوں نے سہل بن سعد سے روایت کیا اور اس کو ابن عیینہ نے صفوان بن سلیم سے، انہوں نے نافع بن جبیر سے اور انہوں نے سہل بن ابوحثمہ

5881- احمد فی مسنده جلد5صفحه340، رقم الحديث: 22931 .

5882- ابو داؤد جلد1صفحه185 رقم الحديث: 695 . والنسائی فی المجتبیٰ جلد2صفحه62 رقم الحديث: 748 .

سے روایت کیا۔

5883 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَيْمُونِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ الْبُكَيْرِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

حضرت سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سترہ آگے رکھ کر نماز پڑھے تو وہ سترہ کے قریب ہو تا کہ شیطان اس کی نماز اور سترہ کے درمیان حائل نہ ہو۔

بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

بکر بن سوادہ' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5884 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُهُ أَسْوَدُ، فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْيَضَ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھے' اُن کا نام اسود تھا' رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام ابیض رکھا۔

5885 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَتَرْكَبُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ، حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' تم ضرور پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلو گے (یہاں تک کہ) جوتی پر جوتی رکھنے کی طرح۔

أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابوعبداللہ الغفاری' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5886 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، وَالْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، قَالَا: ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ أَبُو عَبَّادٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنِي جِبْرِيلُ بِالسِّوَاكِ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي سَأُدْرَدُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام نے مجھے مسواک کرنے کے لیے عرض کی' میں نے گمان کیا کہ یہ فرض ہو جائے گی۔

5887 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْغِفَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ خَالٍ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْرُجْ إِلَى الْغَابَةِ وَائْتِنِي مِنْ خَشَبِهَا، فَاعْمَلْ لِي مِنْبَرًا أُكَلِّمُ عَلَيْهِ النَّاسَ ، فَعَمِلَ مِنْبَرًا عَتَبَتَانِ وَجَلَسَ عَلَيْهَا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے انصاری خالو کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' حضورﷺ نے اسے فرمایا: جنگل کی طرف جاؤ' میرے پاس وہاں سے لکڑی لاؤ اور میرے لیے منبر بناؤ' تاکہ میں اس پر لوگوں کو خطاب کروں' آپ کے لیے دو سیڑھیوں والا منبر بنایا گیا تو آپ اس پر بیٹھے۔

أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابوسہیل نافع بن مالک' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5888 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جمعہ کے بعد قیلولہ کرتے تھے۔

5886- الطبراني في الأوسط جلد2صفحه316' رقم الحديث: 2087 .

5887- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه182 وقال: قلت له حديث في الصحيح في عمل هذا رواه الطبراني في الكبير وفيه عبيد بن واقد وهو ضعيف .

أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كُنَّا نَقِيلُ بَعْدَ الْجُمُعَةِ

خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5889 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَاتِمٍ الْمُرَادِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ رَحِمَهُ اللّٰهُ: أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ وَقَالَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ، وَأَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ، وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْعَبَّاسِ

خارجہ بن زید بن ثابت' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنے چچا عباس کے لیے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں خاتم النبیین ہوں' پھر آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے اور عرض کی: اے اللہ! عباس اور عباس کی اولاد اور عباس کی اولاد کی اولاد کو بخش دے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5890 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن عبیدہ الربذی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو پڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ کی کتاب ایک

5889- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه269 وقال: رواه الطبراني عن شيخه عبد الرحمن بن حاتم المرادي وهو متروك .

5890- مسند عبد بن حميد جلد1صفحه171' رقم الحديث: 466 .

وَنَحْنُ نَقْرَأُ الْقُرْآنَ، وَيُقْرِئُهُ بَعْضُنَا بَعْضًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كِتَابُ اللَّهِ وَاحِدٌ، فِيكُمُ الْأَسْوَدُ وَالْأَحْمَرُ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَقْوَامٌ يَقْرَأُونَ الْقُرْآنَ، يُقِيمُونَ حُرُوفَهُ، كَمَا يُقَامُ السَّهْمُ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتَعَجَّلُونَ أَجْرَهُ، وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

5891 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ أَبِي رَوْحٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ يُقْرِءُ بَعْضُنَا بَعْضًا، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كِتَابٌ وَاحِدٌ فِيكُمُ الْأَحْمَرُ وَالْأَسْوَدُ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا الْقُرْآنَ، اقْرَأُوا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ أَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ، كَمَا يُقَامُ السَّهْمُ، وَلَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَتَعَجَّلُونَ أَجْرَهُ، وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ

ابْنُ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

5892 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا

ہے تم میں سیاہ اور سرخ ہیں قرآن پڑھو قرآن پڑھو قرآن پڑھو اس سے پہلے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے اس کے حروف سیدھے کریں گے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے ان کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا اس کی اُجرت مانگنے میں جلدی کریں گے دیر نہیں کریں گے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو پڑھا رہے تھے آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اللہ کی کتاب ایک ہے تم میں سیاہ اور سرخ ہیں قرآن پڑھو قرآن پڑھو اس سے پہلے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے اس کے حروف سیدھے کریں گے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے ان کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا اس کی اُجرت مانگنے میں جلدی کریں گے دیر نہیں کریں گے۔

ابن ابوذباب حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کبھی بھی منبر پر اور اس کے علاوہ ہاتھ کھول کر دعا کرتے نہیں دیکھا لیکن میں نے

5892- أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 289 رقم الحديث: 1105 . وأحمد في مسنده جلد 5 صفحه 337 رقم الحديث: 22906 .

الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ قَطُّ فِي الدُّعَاءِ عَلَى مِنْبَرٍ، وَلَا غَيْرِهِ، وَلَكِنِّي رَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا، وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَعَقَدَ الْوُسْطَى بِالْإِبْهَامِ

اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے سبابہ انگلی کے ساتھ اشارہ کیا اور درمیانی انگلی کو انگوٹھے کے ساتھ باندھا۔

وَفَاءُ بْنُ شُرَيْحٍ الْمِصْرِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

وفاء بن شریح مصری' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5893 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ، عَنْ وَفَاءِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ نَقْتَرِءُ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ، كِتَابُ اللّٰهِ وَاحِدٌ، وَفِيكُمُ الْأَبْيَضُ وَفِيكُمُ الْأَسْوَدُ، اقْرَأُوهُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَهُ أَقْوَامٌ يُقَوِّمُونَهُ، كَمَا يُقَوَّمُ السَّهْمُ، يَتَعَجَّلُ أَحَدُهُمْ أَجْرَهُ، وَلَا يَتَأَجَّلُهُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' ہم قرآن پڑھ رہے تھے اور ایک دوسرے کو پڑھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ کی کتاب ایک ہے' تم میں سیاہ اور سرخ ہیں' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' قرآن پڑھو' اس سے پہلے کہ کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے' اس کے حروف سیدھے کریں گے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے' ان کے حلق سے قرآن نیچے نہیں اُترے گا' اس کی اُجرت مانگنے میں جلدی کریں گے' دیر نہیں کریں گے۔

عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

عمران بن ابوانس' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5894 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: اخْتَلَفَ رَجُلَانِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: هُوَ مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ، وَقَالَ الْآخَرُ: هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں اس مسجد کے بارے میں دو آدمیوں کا اختلاف ہوا جس کی بنیادتقویٰ پر رکھی گئی تھی' ان میں سے ایک نے کہا: وہ مدینہ کی مسجد ہے' دوسرے نے کہا: مسجد قباء ہے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پاس تشریف لے آئے' آپ نے فرمایا: وہ میری مسجد ہے۔

أَبُو يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

ابویحییٰ اسلمی' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5895 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا جَابِرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أَسْقِيكُمْ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ لَكَرِهْتُمْ، وَقَدْ وَاللَّهِ سَقَيْتُ مِنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

حضرت محمد بن ابویحییٰ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں داخل ہوئے' آپ نے فرمایا: اگر میں تمہیں بضاعہ کنویں سے پلاتا' تو تم اس کو ناپسند کرتے' اللہ کی قسم! میں نے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے ہاتھ سے پلایا ہے۔

زِيَادٌ، وعَلَاقَةُ ابْنَا زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

زیاد اور علاقہ' دونوں زید کے بیٹے' حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5896 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

5895- البيهقى فى سننه الكبرىٰ جلد1صفحه259' رقم الحديث: 1152 .

الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا كَثِيرُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زِيَادٍ، وعَلَاقَةَ، ابْنَيْ زَيْدٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ بِالْمَدِينَةِ أَصْلٌ، فَلْيَسْتَمْسِكْ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا أَصْلٌ، فَلْيَجْعَلْ لَهُ بِهَا أَصْلًا، فَلَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُونُ الَّذِي لَيْسَ لَهُ بِهَا أَصْلٌ كَالْخَارِجِ مِنْهَا الْمُجْتَازِ إِلَى غَيْرِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس مدینہ میں اصل (دلیل) ہو وہ اس کو مضبوطی سے تھام لے اور جس کے پاس نہ ہو وہ اصل بنائے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کے پاس اصل نہیں ہوگی خارجیوں کی طرح ہوگا اس کے غیر کی طرف گزر جانے والا ہوگا۔

قُدَامَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيُّ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ

قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی، حضرت سہل بن سعد سے روایت کرتے ہیں

5897 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: حَضَرْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوسُفَ يَضْرِبُ عَبَّاسَ بْنَ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ فِي أَمْرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ، فَطَلَعَ أَبُوهُ سَهْلٌ فِي إِزَارٍ وَرِدَاءٍ لَهُ، فَصَاحَ بِالْحَجَّاجِ، أَلَا تَحْفَظُ فِينَا وَصِيَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: وَمَا أَوْصَى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيكُمْ؟ قَالَ: أَوْصَى أَنْ يُحْسَنَ إِلَى مُحْسِنِ

حضرت قدامہ بن ابراہیم بن محمد بن حاطب جمحی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے پاس تھا۔ حجاج، عباس بن سہل بن سعد الساعدی کو مار رہا تھا ابن زبیر کے معاملہ میں مار رہا تھا، ان کے والد حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے ایک چادر اور تہبند میں حجاج کو آواز دی: کیا تجھے ہمارے متعلق رسول اللہ ﷺ کی وصیت یاد نہیں ہے؟ حجاج نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی کیا وصیت ہے؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے فرمایا: انصار کے ساتھ اچھائی کرو اور ان کی برائی سے درگزر کرو۔ حجاج نے عباس کو چھوڑ دیا۔

5897- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 36 وقال: رواه أبو يعلى والطبراني في الأوسط والكبير بأسانيد في أحدها عبد الله بن مصعب وفي الآخر عبد المهيمن بن عباس وكلاهما ضعيف .

الْأَنْصَارِ، وَيُعْفَى عَنْ مُسِيئِهِمْ ، فَأَرْسَلَهُ

سُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ الْقُرَشِيُّ ثُمَّ الْفِهْرِيُّ بَدْرِيٌّ

تُوُفِّيَ بِالْمَدِينَةِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ

نِسْبَتُهُ وَهُوَ سُهَيْلُ بْنُ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هَلَالِ بْنِ أُهَيْبَ بْنِ ضَبَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

وَبَيْضَاءُ أُمُّهُ، وَاسْمُهَا: دَعْدُ بِنْتُ أَسَدِ بْنِ جَحْدَمِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ

5898 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، أَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ، إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

5899 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ،

سہیل بن بیضاء القرشی پھر فہری بدری رضی اللہ عنہ

آپ کا وصال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں مدینہ میں ہوا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھائی۔

ان کا نسب: حضرت سہیل بن وہب بن ربیعہ بن ہلال بن اہیب بن ضبہ بن حارث بن فہر ہے

بیضاء ان کی والدہ ہیں' ان کی والدہ کا نام: دعد بنت اسد بن جحذم بن امیہ بن حارث بن فہر ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سہیل بن بیضاء کی نمازِ جنازہ مسجد میں پڑھائی۔

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی حارث بن فہر میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہیل بن بیضاء کا ہے۔

سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ

5900 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ فِهْرٍ، سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی حارث بن فہر میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سہیل بن بیضاء کا ہے۔

5901 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَسُهَيْلٌ رَدِيفُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُهَيْلُ ابْنَ بَيْضَاءَ، وَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ، فَقَالَ سُهَيْلٌ: لَبَّيْكَ، وَرَفَعَ صَوْتَهُ، صَنَعَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، قَالَ سُهَيْلٌ: عَرَفَ النَّاسُ أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِشَيْءٍ يُسْمِعُهُمْ إِيَّاهُ، فَلَحِقَنَا مَنْ كَانَ خَلْفَنَا، وَحَبَسَ عَلَيْنَا مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْنَا حَتَّى اجْتَمَعُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' میں اونٹ پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! رسول اللہ ﷺ نے اپنی آواز اونچی کی۔ میں نے عرض کی: حاضر ہوں! اور اپنی آواز بلند کی' دو یا تین مرتبہ' حضرت سہیل کا قول ہے: لوگوں نے پہچان لیا کہ آپ ان کو سنانا چاہتے ہیں' جو ہم سے پیچھے تھے وہ آ کر مل گئے' جو ہمارے آگے تھے تو وہ رُک گئے' یہاں تک کہ لوگ جمع ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ اس پر آگ حرام کر دے گا۔

نسبته وهو سهيل بن وهب بن ربيعة

5901- أورده أحمد في مسنده جلد3صفحه466 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ، وَحَرَّمَهُ بِهَا عَلَى النَّارِ

5902 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ، مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ رِدْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يُجِيبُهُ سُهَيْلٌ، فَيَسْمَعَ النَّاسُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفُوا أَنَّهُ يُرِيدُهُمْ، فَجَلَسَ مَنْ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَحِقَهُ مَنْ كَانَ خَلْفَهُ حَتَّى إِذَا اجْتَمَعُوا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ

حضرت سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے میں اونٹ پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے سہیل بن بیضاء! رسول اللہ ﷺ نے اپنی آواز اونچی کی۔ میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے اپنی آواز بلند کی' دو یا تین مرتبہ' لوگوں نے پہچان لیا کہ کوئی بات ان کو سنانا چاہتے ہیں' جو ہم سے پیچھے تھے' وہ آ کر مل گئے اور جو ہمارے آگے تھے تو وہ رُک گئے' حتیٰ کہ سارے لوگ جمع ہو گئے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لا الٰہ الا اللہ کی گواہی دے' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت واجب کر دے گا۔ اس پر آگ حرام کر دے گا۔

سُهَيْلُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہیل بن رافع انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5903 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا،

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہیل بن رافع بن ابوعمرو کا ہے' یہ اور ان کے بھائی رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں رُکے رہتے

مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سُهَيْلُ بْنُ رَافِعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَكَانَ لَهُ وَلِأَخِيهِ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرْبَدًا

تھے۔

سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

حضرت سہیل بن عبید بن نعمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

5904 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا، مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ، سُهَيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ لَا عَقِبَ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: انصار اور بنی نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سہیل بن عبید بن نعمان کا بھی ہے۔

سُهَيْلُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ نَصْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حَسَلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ

حضرت سہیل بن عمرو بن عبد بن شمس بن عبد ودّ بن نصر بن مالک بن حسل بن عامر بن لؤی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا يَزِيدَ تُوُفِّيَ فِي الشَّامِ فِي طَاعُونِ عَمْوَاسَ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

آپ کی کنیت ابو یزید ہے' آپ ۱۸ ہجری کو ملک شام میں طاعون کی بیماری میں مرے۔

5905 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو بِالشَّامِ سَنَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت سہیل بن عمرو کا وصال ۱۸ ہجری کو ملک شام میں ہوا۔

5906 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت جریر بن حازم فرماتے ہیں کہ میں نے

عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: اجْتَمَعَ أَشْرَافُ قُرَيْشٍ عِنْدَ بَابِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فِيهِمُ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ، وَأَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَسُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَتِلْكَ الْعَبِيدُ، وَالْمَوَالِي مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ إِذْنُهُ فَأَذِنَ لِبِلَالٍ، وَصُهَيْبٍ وَنَحْوِهِمَا، وَتَرَكَ الْآخَرِينَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ، إِنَّهُ أَذِنَ لِهَذِهِ الْعَبِيدِ، وَتَرَكَنَا جُلُوسًا بِبَابِهِ لَا يَأْذَنُ لَنَا، فَقَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو وَكَانَ رَجُلًا عَاقِلًا: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي وَاللّٰهِ لَقَدْ أَرَى الَّذِي فِي وُجُوهِكُمْ، فَإِنْ كُنْتُمْ غِضَابًا فَاغْضَبُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، دُعِيَ الْقَوْمُ وَدُعِيتُمْ فَأَسْرَعُوا وَأَبْطَأْتُمْ، أَمْ وَاللّٰهِ لَمَا سَبَقْتُمْ إِلَيْهِ مِنَ الْفَضْلِ أَشَدُّ عَلَيْكُمْ فَوْتًا مِنْ بَابِكُمُ الَّذِي تَنَافَسْتُمْ عَلَيْهِ ، قَالَ الْحَسَنُ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ عَبْدًا أَسْرَعَ إِلَيْهِ كَعَبْدٍ أَبْطَأَ عَنْهُ

حسن کو فرماتے ہوئے سنا: بڑے بڑے قریش حضرت عمر کے دروازے پر اکٹھے ہوئے' ان میں حضرت ابوسفیان بن حرب اور سہیل بن عمرو اور ان کے غلام' رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے بھی تھے' ان کا اجازت نامہ آیا تو حضرت بلال اور حضرت صہیب رضی اللہ عنہما اور ان دونوں جیسے دوسرے اصحاب کو اجازت ملی' باقی کو چھوڑ دیا۔ حضرت ابوسفیان نے کہا: آج کے دن کی طرح نہیں دیکھا کہ اس غلام نے ان غلاموں کو اجازت دی' اور ہمیں دروازے کے اوپر بیٹھا ہوا چھوڑ دیا' ہمیں اجازت نہ دی۔ پس حضرت سہیل بن عمرو نے کہا جبکہ وہ عقلمند آدمی تھے: اے لوگو! قسم بخدا! بے شک میں تمہارے چہروں کی کیفیت دیکھ رہا ہوں' پس اگر تم غصہ کرنے والے ہو تو اپنے آپ پر غصہ کرو' قوم کو بلایا گیا اور تمہیں بھی بلایا گیا' پس اُنہوں نے جلدی کی اور تم نے سستی کی' یا قسم بخدا! فضیلت کے لحاظ سے تم نے ان کے نزدیک سبقت نہیں لی' وہ قوت کے لحاظ سے تم پر سخت ہیں' تمہارے دروازے سے جس پر تم نے مقابلہ کیا۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ اس تک پہنچنے میں جاری کرنے والے بندے کو نہیں بناتا' اس آدمی کی طرح جو اس سے سستی کرے۔

سُهَيْلُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

5907 - حَدَّثَنَا أَبُو مَعْنٍ ثَابِتُ بْنُ نُعَيْمٍ

حضرت سہیل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

5907- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه76 .

الْهَوْجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ، فَيَقُومُونَ حَتَّى يُقَالَ لَهُمْ قُومُوا، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ، وَبُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر کے لیے بیٹھتے ہیں وہ کھڑے ہوں گے ان کو کہا جائے گا: وہ کھڑ ہوا اللہ عزوجل نے تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں تمہارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔

سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ

يُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَسْلَمَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، وَشُغِلَ بِالرِّقِّ، وَفَاتَهُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وَأُحُدًا، وَأَوَّلُ مَشَاهِدِهِ الْخَنْدَقُ، وَقَدْ قِيلَ فِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ: إِنَّهُ أَسْلَمَ بِمَكَّةَ، وَإِسْلَامُهُ بِالْمَدِينَةِ أَثْبَتُ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ .

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ ہے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر مدینہ میں اسلام لائے تھے اور غلام بن گئے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر اُحد میں نہیں تھے اور خندق میں شریک ہوئے۔ بعض روایات میں ہے کہ آپ مکہ میں اسلام کا اظہار کر چکے تھے لیکن مدینہ میں اسلام کا اظہار کرنا زیادہ ثابت ہے اللہ عزوجل زیادہ بہتر جانتا ہے۔

مِنْ أَخْبَارِ سَلْمَانَ، وَوَفَاتُهُ

حضرت سلمان کی باتیں اور آپ کے وصال کے بیان میں

5908 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت کثیر بن عبداللہ المزنی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خندق میں دو سرخ خط کھینچے اس کا ایک حصہ بنی حارث کی طرف کیا جنگ خندق کے موقع پر یہاں تک کہ وہ

5908- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 130 وقال: رواه الطبراني وفيه كثير بن عبد الله المزني وقد ضعفه الجمهور وحسن الترمذي حديثه وبقية رجاله ثقات .

وَسَلَّمَ خَطَّ الْخَنْدَقَ مِنْ أَحْمَرَ الْبَسْخَتَيْنِ طَرَفِ بَنِي حَارِثَةَ عَامَ حِزْبِ الْأَحْزَابِ، حَتَّى بَلَغَ الْمَذَابِحَ، فَقَطَعَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ أَرْبَعِينَ ذِرَاعًا، فَاخْتَجَّ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ، وَكَانَ رَجُلًا قَوِيًّا، فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ: سَلْمَانُ مِنَّا، وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: سَلْمَانُ مِنَّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْمَانُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ

مذابح تک پہنچا' ہر دس آدمیوں کے لیے چالیس ہاتھ رکھا' مہاجرین و انصار حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے متعلق جھگڑے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ قوی آدمی تھے' مہاجرین نے کہا: سلمان ہم سے ہیں' انصار نے کہا: سلمان ہم سے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سلمان ہمارے اہل بیت سے ہے۔

5909 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَا: سُئِلَ عَلِيٌّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: قَرَأَ الْقُرْآنَ وَوَقَفَ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عبداللہ نے قرآن پڑھا اور اس کے متشابہات کے وقت ٹھہر گیا' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہے۔

5910 - وَسُئِلَ عَنْ عَمَّارٍ، فَقَالَ: مُؤْمِنٌ نَسِيٌّ، وَإِذَا ذُكِّرَ ذَكَرَ، قَدْ حُشِيَ مَا بَيْنَ قَرْنِهِ إِلَى كَعْبِهِ إِيمَانًا

حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: مؤمن بھولنے والا ہے جب یاد دلایا جائے تو یاد کرتا ہے' اس کی جان سر سے پاؤں تک ایمان سے بھری ہوئی ہے۔

5911 - وَسُئِلَ عَنْ حُذَيْفَةَ، فَقَالَ: كَانَ أَعْلَمَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُنَافِقِينَ، سَأَلَ عَنْهُمْ فَأُخْبِرَهُمْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے منافقوں کو زیادہ جاننے والا ہے' ان

5909- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 157 وقال: رواه الطبراني من طريقين وفي احسنهما حبان بن علي وقد اختلف فيه وبقية رجالهما رجال الصحيح .

کے بارے میں اس نے پوچھا' اسے ان کی خبر دی گئی۔

5912 - فَقَالُوا: حَدِّثْنَا عَنْ سَلْمَانَ، فَقَالَ: أَدْرَكَ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ، بَحْرٌ لَا يُنْزَحُ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ

لوگوں نے کہا: سلمان کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اوّلین و آخرین کا علم رکھنے والا ہے' ایسا سمندر ہے جو ہم سے نہیں نکالا جائے گا' اے اہل بیت!

5913 - قَالُوا: أَخْبِرْنَا عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: وِعَاءُ عِلْمٍ ضَيَّعَهُ النَّاسُ قَالُوا: فَأَخْبِرْنَا عَنْ نَفْسِكَ، قَالَ: إِيَّاهَا أَرَدْتُمْ، كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ أُعْطِيتُ، وَإِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ، وَإِنَّ بَيْنَ الذَّقْنَيْنِ لَعِلْمًا جَمًّا

اُنہوں نے کہا: ہمیں حضرت ابوذر کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم کا ایسا برتن ہے جس کو لوگوں نے ضائع کر دیا ہے' لوگوں نے عرض کی: ہمیں آپ اپنے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو! میں جب مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے' جب میں خاموش ہوتا تھا تو مجھ سے ابتداء کی جاتی تھی' دونوں ٹھوڑیوں کے درمیان کثیر علم ہے۔

5914 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ الْعَنَزِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ رَجُلٍ، عَنْ زَاذَانَ الْكِنْدِيِّ قَالَا: كُنَّا ذَاتَ يَوْمٍ عِنْدَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَافَقَ النَّاسُ مِنْهُ طِيبَ نَفْسٍ وَمِزَاجٍ، فَقَالُوا: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، حَدِّثْنَا عَنْ أَصْحَابِكَ، قَالَ: عَنْ أَيِّ أَصْحَابِي؟ قَالَ: عَنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِي، فَعَنْ أَيِّهِمْ تَسْأَلُونَ؟ قَالُوا: عَنِ الَّذِينَ رَأَيْنَاهُمْ

حضرت زاذان الکندی فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' لوگ آپ کے پاس خوش طبعی اور مذاق کر رہے تھے' اُنہوں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! ہمیں آپ اپنے ساتھیوں کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: میرے کس ساتھی کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ عرض کی: حضور ﷺ کے اصحاب کے متعلق' آپ نے فرمایا: حضور ﷺ کا ہر صحابی میرا دوست ہے' تم کس کے متعلق پوچھ رہے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: ان کے متعلق جن کو ہم نے دیکھا ہے' ان کے ذکر سے لطف حاصل ہوتا ہے' ان پر رحمت ہے قوم کے علاوہ۔ اُنہوں نے کہا: عبداللہ بن مسعود کے متعلق!

تُلَطِّفُهُمْ بِذِكْرِكَ، وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ دُونَ الْقَوْمِ، قَالَ: عَنْ أَيِّهِمْ؟ قَالُوا: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَرَأَ الْقُرْآنَ، وَعَلِمَ السُّنَّةَ، وَكَفَى بِذَلِكَ، قَالَ: فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْنَا مَا أَرَادَ بِقَوْلِهِ: كَفَى بِذَلِكَ، كَفَى بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَعِلْمِ السُّنَّةِ، أَوْ كَفَى بِعَبْدِ اللَّهِ

آپ نے فرمایا: عبداللہ بن مسعود نے قرآن پڑھا اور سنت کا علم لیا' اس کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہمیں علم نہیں ہے' اس سے مراد کیا ہے کہ اس کے لیے کافی ہے کہ قرآن پڑھنا کافی ہے اور سنت کا علم یا فرمایا: عبداللہ کو کافی ہے۔

5915 - قَالَ: فَسُئِلَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ يُكْثِرُ السُّؤَالَ فَيُعْطَى وَيُمْنَعُ، وَكَانَ حَرِيصًا شَحِيحًا عَلَى دِينِهِ، حَرِيصًا عَلَى الْعِلْمِ، بَحْرًا قَدْ مُلِءَ لَهُ فِي وِعَاءٍ لَهُ حَتَّى امْتَلَأَ

آپ سے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ سوال کثرت سے کرتے تھے' دیا بھی جاتا تھا' روکا بھی جاتا تھا' اپنے دین کے اور علم کے بڑے حریص تھے' علم کے سمندر تھے' اُنہوں نے اپنا پیٹ علم سے بھر دیا تھا۔

5916 - قُلْنَا: فَحَدِّثْنَا عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: عَلِمَ أَسْمَاءَ الْمُنَافِقِينَ، وَسَأَلَ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ حَتَّى غَفَلَ عَنْهَا تَجِدُوهُ بِهَا عَالِمًا

ہم نے عرض کی: ہمیں حضرت حذیفہ بن یمان کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ منافقوں کے نام جانتے تھے' ممنوع شی کے متعلق پوچھا گیا تو اس کا علم آپ کے پاس پایا گیا۔

5917 - وَقَالُوا: فَحَدِّثْنَا عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: مَنْ لَكُمْ بِمِثَالِهِ لُقْمَانُ الْحَكِيمِ، ذَلِكَ امْرُؤٌ مِنَّا أَهْلَ الْبَيْتِ، أَدْرَكَ الْعِلْمَ الْأَوَّلَ وَالْعِلْمَ الْآخِرَ، وَقَرَأَ الْكِتَابَ الْأَوَّلَ وَالْكِتَابَ الْآخِرَ، بَحْرٌ لَا يُنْزَفُ

اُنہوں نے عرض کی: ہمیں حضرت سلمان کے متعلق بتائیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے لیے ان کی مثال حضرت لقمان حکیم کی طرح ہے' وہ آدمی ہم اہل بیت سے ہے' اس نے اوّلین و آخرین کا علم پایا ہے' اوّل اور آخر کتاب پڑھی ہے' ایسا علم کا سمندر ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔

5918 - قُلْنَا: حَدِّثْنَا عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ؟ قَالَ: امْرُؤٌ خَلَطَ اللَّهُ الْإِيمَانَ بِلَحْمِهِ وَدَمِهِ وَشَعْرِهِ وَبَشَرِهِ، حَيْثُ زَالَ مَعَهُ، وَلَا يَنْبَغِي لِلنَّارِ أَنْ تَأْكُلَ

ہم نے عرض کی: ہمیں عمار بن یاسر کے متعلق بتائیں! حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جس کے گوشت اور خون اور بالوں اور چمڑے میں

مِنْهُ شَيْئًا قُلْنَا: فَحَدِّثْنَا عَنْ نَفْسِكَ؟ قَالَ: مَهْلًا نَهَى الله عَنِ التَّزْكِيَةِ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: (وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ) (الضحى: 11) قَالَ: فَإِنِّي أُحَدِّثُ بِنِعْمَةِ رَبِّي، كُنْتُ إِذَا سَأَلْتُ أُعْطِيتُ، وَإِذَا سَكَتُّ ابْتُدِيتُ

اللہ نے ایمان ملا دیا تھا' جو چلا گیا' آگ اس کو نہیں کھا سکتی ہے۔ ہم نے عرض کی: آپ اپنے متعلق بتائیں گے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چھوڑ دو! اللہ عزوجل نے انسان کو اپنی پاکی بیان کرنے سے منع کیا ہے' آپ سے ایک آدمی نے عرض کی: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ اپنے رب کی نعمت کا چرچا کریں! آپ نے فرمایا: جو مجھ پر میرے رب کی نعمت ہے' اس کو بیان کرتا ہوں کہ جب میں مانگتا ہوں تو مجھے دیا جاتا ہے' جب میں خاموش ہوتا ہوں تو مجھ سے ابتداء کی جاتی ہے۔

5919 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مَيْمُونٍ الْجَدْعَانِيُّ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ قَالَ: بِيعَ مَتَاعُ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَلَغَ أَرْبَعَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

حضرت علی بن بذیمہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا سامان فروخت کیا گیا تو اس کی قیمت چودہ درہم ہوئی۔

5920 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، حَدَّثَنِي الْجَزْلُ، عَنِ امْرَأَةِ سَلْمَانَ بُقَيْرَةَ قَالَتْ: لَمَّا حَضَرَ سَلْمَانَ الْمَوْتُ دَعَانِي وَهُوَ فِي عُلِّيَّةٍ لَهَا أَرْبَعَةُ أَبْوَابٍ، فَقَالَ: افْتَحِي هَذِهِ الْأَبْوَابَ يَا بُقَيْرَةُ فَإِنَّ لِيَ الْيَوْمَ زُوَّارًا، لَا أَدْرِي مِنْ أَيِّ هَذِهِ الْأَبْوَابِ يَدْخُلُونَ عَلَيَّ، ثُمَّ دَعَا بِمِسْكٍ لَهُ، ثُمَّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی زوجہ محترمہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت سلمان کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے مجھے بلایا' آپ بالا خانہ میں تھے جس کے چار دروازے تھے' آپ نے فرمایا: اے بقیرہ! ان دروازوں کو کھول دے! کیونکہ آج میرے ملاقاتی بہت ہیں' مجھے معلوم نہیں ہے کہ کس دروازے سے آئیں گے' پھر آپ نے خوشبو منگوائی' پھر فرمایا: اس کو برتن میں رکھ' پھر میں نے ایسے ہی کیا' پھر فرمایا: میرے بستر کے

من اخبار سلمان ووفاته

5920- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 344 وقال: رواه الطبراني من طريق الجزل عن بقيرة ولم أعرفهما وبقية رجالهما رجال الصحيح .

قَالَ: اذْبِغِيهِ فِي تَوْرٍ فَفَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: انْضَحِيهِ حَوْلَ فِرَاشِي، ثُمَّ انْزِلِي فَامْكُثِي فَسَوْفَ تَطَّلِعِينَ قِرْبَتِي عَلَى فِرَاشِي، فَاطَّلَعْتُ فَإِذَا هُوَ قَدْ أُخِذَ رُوحُهُ، فَكَأَنَّهُ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِهِ أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا

اردگرد پھیلا دو! میرے پاس میرے قریبیوں کو بلاؤ! میں نے دیکھا کہ آپ کی روح نکل گئی' ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ آپ اپنے بستر پر سوئے ہوئے ہیں۔

5921 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي رَبِيعَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ يُسَاقُ إِلَيْهِمُ الْحُورُ الْعِينُ: عَلِيٌّ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین ایسے شخص ہیں جن کی حوریں مشتاق ہیں: علی' عمار' سلمان رضی اللہ عنہم۔

5922 - ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَبْرَشُ، ثنا عِمْرَانُ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْجَنَّةَ تَشْتَاقُ إِلَى أَرْبَعَةٍ: عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، وَعَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جنت چار آدمیوں کی مشتاق ہے: حضرات علی بن ابوطالب' عمار بن یاسر' سلمان فارسی اور مقداد بن اسود رضی اللہ عنہم۔

5923 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنی نگاہ

5921- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 344 وقال: قلت له عند الترمذي أن الجنة تشتاق الى ثلاثة رواه الطبراني ورجاله رجال أبي ربيعة الايادي وقد حسن الترمذي حيثه .

5922- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 307 وقال: رواه الطبراني وسلمة بن الفضل وعمران بن وهب اختلف في الاحتجاج بهما وبقية رجاله ثقات .

5923- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 344 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد النور بن عبد الله المسمعي وهو كذاب .

النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَخَصَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ مَلَكًا عَرَجَ بِعَمَلِ سَلْمَانَ

مبارک آسمان کی طرف اُٹھائی ہوئی تھی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں نے فرشتہ دیکھا کہ وہ سلمان کا عمل لے کر جارہا ہے۔

5924 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ نَجَبَةَ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ أُعْطِيَ سَبْعَةَ نُجَبَاءَ رُفَقَاءَ، وَإِنَّا أُعْطِيتُ لَنَا أَرْبَعَةَ عَشَرَ، قُلْنَا لِعَلِيٍّ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ: أَنَا، وَابْنَايَ، وَجَعْفَرٌ، وَحَمْزَةُ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ، وَبِلَالٌ، وَسَلْمَانُ، وَعَمَّارٌ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ لَمْ يُتِمَّ عَدَدَ الْأَرْبَعَةَ عَشَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت میّب بن نجبہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو سات نجباء دیئے گئے ہیں' چودہ دیئے گئے ہیں۔ ہم نے علی سے کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: میں اور میرے دو لختِ جگر (حسن وحسین)' جعفر' حمزہ' ابوبکر' عمر' مصعب بن عمیر' بلال' سلمان' عمار' عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہم۔ اس حدیث میں چودہ کی تعداد مکمل نہیں ہے۔

5925 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ كَثِيرٍ النَّوَّاءِ، عَنِ الْمُسَيِّبِ بْنِ نَجَبَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُعْطِيَ كُلُّ نَبِيٍّ تِسْعَةَ رُفَقَاءَ وَأُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ، فَقِيلَ لِعَلِيٍّ: مَنْ هُمْ؟ قَالَ:

حضرت میّب بن نجبہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو سات نجباء دیئے گئے ہیں' چودہ دیئے گئے ہیں۔ ہم نے علی سے کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: میں اور میرے دولختِ جگر حسن وحسین' جعفر' حمزہ' ابوبکر' عمر' سلمان' طلحہ رضی اللہ عنہم۔ اس حدیث کی سند میں فطر بن خلیفہ' ابن عیینہ کی مخالفت

5924- الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 189' رقم الحديث: 244 .

أَنَا، وَابْنَايَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ، وَحَمْزَةُ، وَجَعْفَرٌ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَالْمِقْدَادُ، وَسَلْمَانُ، وَطَلْحَةُ، وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَخَالَفَ فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ ابْنَ عُيَيْنَةَ فِي إِسْنَادِ هَذَا الْحَدِيثِ

کی۔

5926 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ كَثِيرٍ بَيَّاعِ النَّوَى قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُلَيْلٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَدْ أُعْطِيَ سَبْعَةَ رُفَقَاءَ نُجَبَاءَ وُزَرَاءَ، وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ أَرْبَعَةَ عَشَرَ: حَمْزَةُ، وَجَعْفَرٌ، وَعَلِيٌّ، وَحَسَنٌ، وَحُسَيْنٌ، وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو ذَرٍّ، وَالْمِقْدَادُ، وَحُذَيْفَةُ، وَعَمَّارٌ، وَسَلْمَانُ، وَبِلَالٌ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن ملیل فرماتے ہیں کہ میں نے سنا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر نبی کو سات نجباء دیئے گئے ہیں' چودہ دیئے گئے ہیں۔ ہم نے علی سے کہا: وہ کون ہیں؟ فرمایا: میں حضرات حمزہ' جعفر' علی' حسن' حسین' ابوبکر' عمر' عبداللہ بن مسعود' ابوذر' مقداد' حذیفہ' عمار' سلمان اور بلال رضی اللہ عنہم۔

5927 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُورٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ، ذَهَبَ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ يَخْطُبُ عَلَيْهِ امْرَأَةً مِنْ بَنِي لَيْثٍ، فَدَخَلَ، فَذَكَرَ فَضْلَ سَلْمَانَ وَسَابِقَتَهُ وَإِسْلَامَهُ، وَذَكَرَ أَنَّهُ يَخْطُبُ إِلَيْهِمْ فَتَاتَهُمْ فُلَانَةَ، فَقَالُوا: أَمَّا سَلْمَانُ فَلَا نُزَوِّجُهُ، وَلَكِنَّا نُزَوِّجُكَ، فَتَزَوَّجَهَا ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ شَيْءٌ، وَإِنِّي أَسْتَحْيِي أَنْ أَذْكُرَ ذَلِكَ، قَالَ: وَمَا ذَلِكَ؟ فَأَخْبَرَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ بِالْخَبَرِ، فَقَالَ سَلْمَانُ: أَنَا أَحَقُّ أَنْ أَسْتَحْيِيَ مِنْكَ

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ گئے' بنی لیث کو نکاح کا پیغام دینے کے لیے داخل ہوئے' حضرت سلمان کی فضیلت اور نیک اعمال پر سبقت اور اسلام کا ذکر کیا اور ذکر کیا ان کو نکاح کا پیغام آیا ہے' فلانی نے نکاح کا پیغام دیا ہے' اُنہوں نے کہا: سلمان سے ہم شادی نہیں کریں گے' وہاں ہم آپ سے شادی کریں گے' اُنہوں نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے شادی کی' پھر نکلے تو حضرت ابوالدرداء نے کہا: ایک شی تھی جسکا آپ سے ذکر کرنے

أَنْ أَخْطُبَهَا، وَكَانَ اللّٰهُ قَدْ قَضَاهَا لَكَ

کی حیا کرتا تھا۔ سلمان نے کہا: وہ کیا ہے؟ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے بتایا' حضرت سلمان نے فرمایا: میں آپ سے حیا کرنے کا زیادہ حقدار ہوں کہ میں نے اس کو نکاح کا پیغام دیا ہے' جس کا اللہ نے آپ کے لیے فیصلہ کر دیا تھا۔

5928 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شِبْلٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ سَلْمَانَ لِيَنْظُرَ مَا اجْتِهَادُهُ، قَالَ: فَقَامَ يُصَلِّي مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ، فَكَأَنَّهُ لَمْ يَرَ الَّذِي كَانَ يَظُنُّ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ: حَافِظُوا عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، فَإِنَّهُنَّ كَفَّارَاتٌ لِهَذِهِ الْجِرَاحَاتِ مَا لَمْ تُصَبُ الْمَقْتَلَةُ، فَإِذَا صَلَّى النَّاسُ الْعِشَاءَ صَدَرُوا عَلَى ثَلَاثِ مَنَازِلَ: مِنْهُمْ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، فَرَجُلٌ اغْتَنَمَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ فِي غَفْلَةِ النَّاسِ، فَرَكِبَ رَأْسُهُ فِي الْمَعَاصِي، فَذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ، وَمَنْ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ فَرَجُلٌ اغْتَنَمَ ظُلْمَةَ اللَّيْلِ وَغَفْلَةَ النَّاسِ، فَقَامَ يُصَلِّي فَذَلِكَ لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ فَرَجُلٌ صَلَّى ثُمَّ نَامَ، فَذَلِكَ لَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ، وَإِيَّاكَ وَالْحَقْحَقَةَ، وَعَلَيْكَ بِالْقَصْدِ وَالدَّوَامِ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس رات گزاری تا کہ آپ کی عبادت دیکھیں' آپ رات کے آخری حصے کو عبادت کے لیے کھڑے ہوئے' جس کا گمان تھا کہ وہ نہیں دیکھا' اس کا ذکر آپ سے کیا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنا تمام گناہوں کی بخشش کے لیے کافی ہے' بشرطیکہ قتل نہ کیا ہو۔ پس جب لوگ' نمازِ عشاء پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں تو تین درجوں پہ ہو جاتے ہیں: (۱) جس پر وبال ہوتی ہے' نفع نہیں ہوتا (۲) نفع ہوتا ہے' اس کو نقصان نہیں ہوتا (۳) جسکو نہ نفع ہوتا ہے نہ نقصان۔ پس وہ آدمی جس نے رات کی تاریکی کو غنیمت شمار کیا' اس حال میں کہ لوگ غفلت میں ہیں' وہ گناہوں میں پڑ گیا تو رات اس پر وبال ہے' اس کو رات کی تاریکی کا نفع نہیں' وہ جس نے لوگوں کی غفلت میں رات کی تاریکی کو غنیمت جان کر نماز پڑھی اس کو نفع ہے' نہ کہ نقصان۔ پس ان میں سے وہ آدمی جس نے عشاء کی نماز پڑھی اور سو گیا' اس کو رات کی تاریکی کا نہ کوئی نفع ہے اور نہ وہ اس پر وبال ہے' اس

5928- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**299** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

سے بچ کر میانہ روی اور دوام کو اختیار کر۔

5929 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ، حَدَّثَهُ، أَنَّهُ كَانَ بَيْنَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ وَبَيْنَ إِنْسَانٍ مُنَازَعَةٌ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ كَاذِبًا فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ، فَلَمَّا سَكَنَ عَنْهُ الْغَضَبُ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَا الَّذِي دَعَوْتَ بِهِ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: أُخْبِرُكَ: فِتْنَةُ الدَّجَّالِ، وَفِتْنَةُ أَمِيرٍ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وشُحٌّ شَحِيحٌ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ، إِذَا أَصَابَ الرَّجُلُ الْمَالَ لَا يُبَالِي مِمَّا أَصَابَهُ

حضرت سہل بن حنیف فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اور ایک آدمی کے درمیان جھگڑا ہوا' حضرت سلمان نے کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹا ہے تو اس کو مرنے سے پہلے تین میں سے ایک دکھا دے' جب آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ آپ نے کیا بددعا کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: بتاؤں گا! دجال کا فتنہ' فتنۂ دجال کی طرح بادشاہ کا فتنہ' کنجوسی جو لوگوں پر آتی ہے جب آدمی کو مال ملتا ہے' اس کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی کہ کہاں سے ملا۔

5930 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ قَالَ: أَقْبَلَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي اثْنَيْ عَشَرَ رَاكِبًا أَوْ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَاكِبًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، قَالُوا: تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّا لَا نَؤُمُّكُمْ، وَلَا نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ هَدَانَا بِكُمْ، قَالَ: فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ سَلْمَانُ: مَا

حضرت ابولیلیٰ الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بارہ یا تیرہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب کے سواروں کے ساتھ آئے' جب نماز کا وقت ہوا تو اُنہوں نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ آگے ہوں! آپ نے فرمایا: ہم تمہاری امامت نہیں کریں گے' اور نہ ہم تمہاری عورتوں سے نکاح کریں گے' کیونکہ اللہ عزوجل نے ہمیں تمہارے ذریعہ ہدایت دی' قوم میں سے ایک آدمی آگے ہوا' اُس نے چار رکعتیں پڑھائیں' جب اس نے سلام پھیرا تو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے

5929- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 336 وقال: رواه الطبراني وفيه كثير بن زيد الأسلمي وثقه ابن معين وجماعة وضعفه النسائي وجماعة .

5930- البيهقي في سننه الكبرى جلد 3 صفحه 144' رقم الحديث: 5224 .

لَنَا وَلِلْمَرْبَعَةِ، إِنَّمَا كَانَ يَكْفِينَا نِصْفُ الْمَرْبَعَةِ، وَنَحْنُ إِلَى الرُّخْصَةِ أَحْوَجُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: يَعْنِي فِي السَّفَرِ

فرمایا: ہم نے چار نہیں پڑھنی تھیں' ہمارے لیے دو رکعتیں کافی تھیں' ہمیں اس کی رخصت ہے۔ حضرت عبدالرزاق فرماتے ہیں: یعنی سفر میں۔

5931 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: أَصَابَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَارِيَةً، فَقَالَ لَهَا بِالْفَارِسِيَّةِ: صَلِّي، قَالَتْ: لَا، قَالَ: اسْجُدِي وَاحِدَةً قَالَتْ: لَا، قِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ، وَمَا تُغْنِي عَنْهَا سَجْدَةٌ؟ قَالَ: إِنَّهَا لَوْ صَلَّتْ صَلَّتْ، وَلَيْسَ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ایک لونڈی ملی' آپ نے اس کو فارسی میں کہا: نماز پڑھ! اس نے کہا: نہیں! فرمایا: تو ایک سجدہ کر' اس نے کہا: نہیں! آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! ایک سجدہ سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: اگر وہ ایک سجدہ کرتی تو پوری نماز پڑھتی' اسلام میں جس کے لیے کوئی حصہ نہیں' اس کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔

5932 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: كَانَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا الْمُؤْنَةَ، وَأَوْسَعَ لَنَا الرِّزْقَ

حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جب کھانا کھالیتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه الذی الٰی آخرہٖ''۔

5933 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت

5931- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 294 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ضرار بن صرد أبو نعيم وهو ضعيف جدًا .

5932- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 29 وقال: رواه الطبراني وفيه يزيد بن عطاء وهو ضعيف جدًا وقد وثق .

5933- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 199 وقال: رواه الطبراني في الكبير وهو مرسل ورجاله رجال الصحيح .

الـدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَـنِ ابْـنِ سِيـرِيـنَ، كَـانَ أَبُو الدَّرْدَاءِ يُحْيِي لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ، وَيَصُومُ يَوْمَهَا، فَأَتَاهُ سَلْمَانُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَهُمَا، فَنَامَ عِنْدَهُ، فَـأَرَادَ أَبُـو الـدَّرْدَاءِ أَنْ يَـقُومَ لَيْلَتَـهُ، فَقَـامَ إِلَيْـهِ سَلْـمَـانُ، فَلَـمْ يَدَعْهُ حَتَّى نَامَ وَأَفْطَرَ، فَجَاءَ أَبُو الـدَّرْدَاءِ إِلَـى الـنَّبِـيِّ صَـلَّـى الـلّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ، فَـأَخْبَـرَهُ، فَـقَـالَ الـنَّبِـيُّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُـوَيْـمِـرُ، سَـلْـمَـانُ أَعْـلَـمُ مِنْكَ، لَا تَخُصَّ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِصَلَاةٍ، وَلَا يَوْمَهَا بِصِيَامٍ

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ جمعہ کی رات کو جاگتے اور دن کو روزہ رکھتے' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے' جبکہ نبی کریم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تھا' پس وہ ان کے پاس سو گئے' پس حضرت ابودرداء نے رات کو اُٹھنے کا ارادہ کیا تو سلمان ان کے سامنے کھڑے ہو گئے' آپ نے ان کو چھوڑا نہیں حتیٰ کہ سو گئے اور صبح کو روزہ نہیں رکھا۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے عویمر! سلمان آپ سے زیادہ علم والا ہے۔ آپ کے نفلوں کے لیے جمعہ کی رات کو نماز سے اور جمعہ کے دن کو روزے سے مختص نہ کرو۔

5934 - حَـدَّثَـنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ الْـفَزَارِيُّ، عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، قَالَ: كُـنْـتُ مَـعَ مَـوْلَايَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ فِي السُّوقِ، فَمَرَّ عَلَيْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ وَقَدِ اشْتَرَى وُسْقًا مِنْ طَـعَـامٍ، فَـقَـالَ لَـهُ زَيْـدٌ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ تَفْعَلُ هَذَا وَأَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـقَـالَ: إِنَّ الـنَّـفْسَ إِذَا أَحْرَزَتْ رِزْقَهَا اطْمَأَنَّتْ، وتَفَرَّغَتْ لِلْعِبَادَةِ، وَأَيِسَ مِنْهَا الْوَسْوَاسُ

حضرت زید بن صوحان کے غلام حضرت سالم فرماتے ہیں: میں اپنے آقا زید بن صوحان کے ساتھ تھا' بازار میں ہمارے پاس سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ گزرے' آپ نے ایک وسق گندم خریدا' حضرت زید بن صوحان رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ نے فرمایا: بے شک نفس جب رزق جمع کرتا ہے تو یہ مطمئن ہو جاتا ہے اور عبادت کیلئے فارغ ہوتا ہے اور وسوسے اس سے مایوس ہو جاتے ہیں۔

5935 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث

5934- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5صفحه35 وقال: رواه الطبراني وسالم لم أعرفه وفيه أيضًا الهديل بن بلال وثقه أحمد وغيره وضعفه ابن معين وجماعة .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ: جَاءَ الْأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ، وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ إِلَى سَلْمَانَ فَدَخَلَا عَلَيْهِ فِي خُصٍّ فِي نَاحِيَةِ الْمَدَائِنِ، فَأَتَيَاهُ فَسَلَّمَا عَلَيْهِ وحَيَّيَاهُ، ثُمَّ قَالَا: أَنْتَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَا: أَنْتَ صَاحِبُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَا أَدْرِي، فَارْتَابَا، وَقَالَا: لَعَلَّهُ لَيْسَ الَّذِي نُرِيدُ، قَالَ لَهُمَا: أَنَا صَاحِبُكُمَا الَّذِي تُرِيدَانِ، قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَالَسْتُهُ، وَإِنَّمَا صَاحِبُهُ مَنْ دَخَلَ مَعَهُ الْجَنَّةَ فَمَا حَاجَتُكُمَا؟ قَالَا: جِئْنَاكَ مِنْ عِنْدِ أَخٍ لَكَ بِالشَّامِ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَا: أَبُو الدَّرْدَاءِ، قَالَ: فَأَيْنَ هَدِيَّتُهُ الَّتِي أَرْسَلَ بِهَا مَعَكُمَا؟ قَالَا: مَا أَرْسَلَ مَعَنَا بِهَدِيَّةٍ، قَالَ: اتَّقِيَا اللهَ وَأَدِّيَا الْأَمَانَةَ، مَا جَاءَ أَحَدٌ مِنْ عِنْدِهِ إِلَّا جَاءَ مَعَهُ بِهَدِيَّةٍ، قَالَا: لَا تَرْفَعْ عَلَيْنَا هَذَا، إِنَّ لَنَا أَمْوَالًا فَاحْتَكِمْ فِيهَا، قَالَ: مَا أُرِيدُ أَمْوَالَكُمَا، وَلَكِنِّي أُرِيدُ الْهَدِيَّةَ الَّتِي بَعَثَ بِهَا مَعَكُمَا، قَالَا: وَاللهِ مَا بَعَثَ مَعَنَا بِشَيْءٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ فِيكُمْ رَجُلًا كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلَا بِهِ لَمْ يَبْغِ أَحَدٌ غَيْرَهُ، فَإِذَا أَتَيْتُمَاهُ فَأَقْرِآهُ مِنِّي السَّلَامَ، قَالَ: هَدِيَّةً كُنْتُ أُرِيدُ مِنْكُمَا غَيْرَ هَذِهِ، وَأَيُّ هَدِيَّةٍ أَفْضَلُ مِنَ

بن قیس اور حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہما حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے دونوں نے آپ کو سلام کیا' آپ نے جواب دیا' پھر دونوں نے عرض کی: آپ سلمان فارسی ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! آپ سے عرض کی گئی: آپ صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں تو وہ دونوں شک میں پڑ گئے۔ دونوں نے کہا: ہوسکتا ہے کہ وہ نہ ہو ہم جس کے لیے آئے ہیں۔ دونوں سے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہارا وہی ساتھی ہوں جس کا تم ارادہ کر کے آئے ہو۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے' میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا بھی ہوں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحابی تو وہ ہے جو جنت میں آپ کے ساتھ داخل ہو' آپ کو کیا کام ہے؟ دونوں نے آپ سے عرض کی: ہم آپ کے پاس آپ کے شامی بھائی کی طرف سے آئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ دونوں نے کہا: ابوالدرداء ہے' آپ نے فرمایا: وہ ہدیہ کہاں ہے جو آپ دونوں کو دے کر بھیجا ہے؟ دونوں نے کہا: ہمیں تو کوئی ہدیہ دے کر نہیں بھیجا' آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور دونوں امانت ادا کرو' آپ کے پاس سے کوئی بھی آتا ہے تو وہ ہدیہ دے کر بھیجتے ہیں' دونوں نے کہا: ہم پر یہ بوجھ نہ ڈالیں' ہمارے اموال ہیں' وہ اپنی مرضی سے لے لو۔ آپ نے فرمایا: مجھے تمہارے اموال لینے کی ضرورت نہیں ہے' بلکہ مجھے اس ہدیہ کی ضرورت ہے جو آپ کے پاس ہے جو حضرت

السَّلامِ؟ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً

5936 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ كَانَ يَلْتَمِسُ مَكَانًا يُصَلِّي فِيهِ، فَقَالَتْ لَهُ عِلْجَةٌ: الْتَمِسْ قَلْبًا طَاهِرًا وَصَلِّ حَيْثُ شِئْتَ، قَالَ: فَقِهْتِ

5937 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْحَجَّاجِ الْأَزْدِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، بِأَصْبَهَانَ يَقُولُ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَمَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

مَا أَسْنَدَ

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے دے کر بھیجا ہے' دونوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہمارے پاس کوئی شی نہیں' ہاں! تم میں ایک آدمی ہے' رسول کریم ﷺ جب اس کے ساتھ تنہائی میں ہوتے تو ان کے علاوہ آپ کو کوئی مطلوب نہ ہوتا' جب ہم ان کے پاس آئے تو اُنہوں نے فرمایا: میرا اسلام کہنا' فرمایا: یہی ہدیہ ہے جس کا تم سے مطالبہ کر رہا تھا' اس کے علاوہ کون سا ہے' سلام سب سے افضل ہدیہ ہے' یہ اللہ کے پاس سے بابرکت پاکیزہ سلام ہے۔

حضرت نافع بن جبیر بن مطعم فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ ایک جگہ نماز پڑھنے کے لیے تلاش کر رہے تھے' آپ کو علجہ نے کہا: آپ پاک دل تلاش کریں اور تو جہاں چاہے نماز پڑھ۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو فقیہ ہے۔

حضرت ابوحجاج ازدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو مقامِ اصبہان میں فرماتے ہوئے سنا: کوئی مؤمن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اس کو علم یقین ہو کہ جو دکھ اسے پہنچا ہے وہ ٹل نہیں سکتا ہے جو نہیں ملا ہے اس کو مل نہیں سکتا ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

5936- عبد الرزاق فی مصنفه جلد **1** صفحه **412**' رقم الحديث: **1612** .

5937- أورد نحوه الترمذی فی سننه جلد **4** صفحه **451**' رقم الحديث: **2144** .

سَلْمَانُ

مَا رَوَى أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5938 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي سَلْمَانُ بْنُ الْإِسْلَامِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ الْعَرْشِ، وَالسَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَالْأَرَضِينَ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَأُشْهِدُ جَمِيعَ خَلْقِكَ، بِأَنَّكَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأُكَفِّرُ مَنْ أَبَى ذَلِكَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً عُتِقَ ثُلُثُهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ عُتِقَ ثُلُثَاهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا عُتِقَ مِنَ النَّارِ

کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ کو اور تیرے فرشتوں اور عرش اُٹھانے والوں اور آسمان اور زمین والوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو اوّلین و آخرین میں سے تیر اندازی کرتا ہے اس کا انکار کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے جس نے ایک مرتبہ پڑھا اس کا تہائی حصہ جہنم سے آزاد ہوگا، جس نے دو مرتبہ پڑھا اس کا دوتہائی جہنم سے آزاد ہوگا، جس نے تین مرتبہ پڑھا اسے جہنم سے آزادی ہوگی۔

5939 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ، مَوْلَى آلِ عَلْقَمَةَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عرض کی: اے اللہ! میں تجھ کو اور تیرے فرشتوں اور عرش اُٹھانے والوں اور آسمان اور زمین

5938- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **87** وقال: رواه الطبراني باسنادين وفي أحدهما أحمد بن اسحاق الصوفي ولم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

الْمَكِّيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ، وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ، وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَأُشْهِدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، مَنْ قَالَهَا مَرَّةً أَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَهُ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَعْتَقَ اللّٰهُ ثُلُثَيْهِ مِنَ النَّارِ، وَمَنْ قَالَهَا ثَلَاثًا أَعْتَقَ كُلَّهُ مِنَ النَّارِ

والوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے جو اوّلین و آخرین میں سے تیر اندازی کرتا ہے اس کا انکار کرتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے جس نے ایک مرتبہ پڑھا اس کا تہائی حصہ جہنم سے آزاد ہوگا' جس نے دو مرتبہ پڑھا اس کا دو تہائی جہنم سے آزاد ہوگا' جس نے تین مرتبہ پڑھا اسے جہنم سے آزادی ہوگی۔

أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوسعید' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5940 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الثَّعْلَبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ نَاصِحِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لِكُلِّ نَبِيٍّ وَصِيٌّ، فَمَنْ وَصِيُّكَ؟ فَسَكَتَ عَنِّي، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ رَآنِي، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: تَعْلَمُ مَنْ وَصِيُّ مُوسَى؟ قُلْتُ: نَعَمْ يُوشَعُ بْنُ نُونٍ، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: لِأَنَّهُ كَانَ أَعْلَمَهُمْ، قَالَ: فَإِنَّ وَصِيِّي وَمَوْضِعُ سِرِّي، وَخَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي، وَيُنْجِزُ عِدَتِي، وَيَقْضِي دَيْنِي

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہر نبی کا وصی ہوتا ہے' آپ کا وصی کون ہے؟ آپ میرا جواب دینے سے خاموش رہے' جب بعد میں مجھے دیکھا' تو آپ نے فرمایا: اے سلمان! میں جلدی آپ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: تُو جانتا ہے کہ حضرت موسیٰ کا وصی کون تھا؟ میں نے عرض کی: یوشع بن نون! آپ نے فرمایا: کس وجہ سے؟ میں نے عرض کی: کیونکہ وہ سب سے بڑے عالم تھے' آپ نے فرمایا: بے شک میرا وصی اور میرے رازوں کی جگہ میں اپنے بعد بہتر جس کو چھوڑ رہا ہوں اور وہ میرا وعدہ پورا کرے گا اور میرا

5940- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه113 وقال: وفي اسناده ناصح بن عبد الله وهو متروك .

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: قَوْلُهُ: وَصِيِّ: يَعْنِي أَنَّهُ أَوْصَاهُ فِي أَهْلِهِ لَا بِالْخِلَافَةِ، وَقَوْلُهُ: خَيْرُ مَنْ أَتْرُكُ بَعْدِي: يَعْنِي مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قرض ادا کرے گا' وہ حضرت علی بن ابوطالب ہیں۔ حضرت ابوالقاسم فرماتے ہیں: وصی سے مراد گھر والوں کا وصی نہ کہ خلافت مراد ہے' آپ نے فرمایا: میں اپنے بعد جس بہتر کو چھوڑ رہا ہوں' یعنی اپنے گھر والوں میں۔

كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت کعب بن عجرہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5941 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، أَنَّ سَلْمَانَ، مَرَّ بِهِ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِأَرْضِ فَارِسَ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَمْرٍ يَكُونُ لَكَ عَوْنًا عَلَى رِبَاطِكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ

حضرت کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا' آپ ایک گھوڑوں کی حفاظت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا آپ کو اس کام کے متعلق بتاؤں! میں آپ کے گھوڑوں کی کیوں حفاظت کر رہا ہوں؟ عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا' ایک ماہ روزے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے۔

مَا رَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سلمان فارسی سے جو حضرت عباس نے روایات کی ہیں

5942 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَكَّائِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اپنی زبانی مجھے حدیث سنائی' فرمایا: میں فارسی آدمی ہوں' علاقۂ اصفہان کے ایک گاؤں جس کا نام جیّ ہے۔ میرے والد گرامی

5941- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3صفحه1520' رقم الحديث: 1913 .

5942- أحمد في مسنده جلد5صفحه441' رقم الحديث: 23788 .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ كُلُّهُمْ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ حَدِيثَهُ مِنْ فِيهِ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا فَارِسِيًّا مِنْ أَهْلِ أَصْبَهَانَ مِنْ قَرْيَةٍ يُقَالُ لَهَا: جَيٌّ، وَكَانَ أَبِي دِهْقَانَ قَرْيَتِهِ، وَكُنْتُ أَحَبَّ خَلْقِ اللّٰهِ إِلَيْهِ، فَلَمْ يَزَلْ بِي حُبُّهُ إِيَّايَ، حَتَّى حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ كَمَا تُحْبَسُ الْجَارِيَةُ، فَاجْتَهَدْتُ فِي الْمَجُوسِيَّةِ، حَتَّى كُنْتُ قَاطِنَ النَّارِ، أُوقِدُهَا لَا أَتْرُكُهَا تَخْبُو سَاعَةً وَاحِدَةً، وَكَانَتْ لِأَبِي ضَيْعَةٌ عَظِيمَةٌ، فَشُغِلَ يَوْمًا، فَقَالَ لِي: يَا بُنَيَّ، إِنِّي قَدْ شُغِلْتُ هَذَا الْيَوْمَ عَنْ ضَيْعَتِي، فَاذْهَبْ إِلَيْهَا فَطَالِعْهَا، فَأَمَرَهُ فِيهَا بِبَعْضِ مَا يُرِيدُ، ثُمَّ قَالَ لِي: لَا تَحْتَبِسْ عَلَيَّ، فَإِنَّكَ إِنِ احْتَبَسْتَ عَلَيَّ كُنْتَ أَهَمَّ عَلَيَّ مِنْ ضَيْعَتِي وَشَغَلْتَنِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِي، فَخَرَجْتُ أُرِيدُ ضَيْعَتَهُ أَسِيرُ إِلَيْهَا، فَمَرَرْتُ بِكَنِيسَةٍ مِنْ كَنَائِسِ النَّصَارَى فَسَمِعْتُ أَصْوَاتَهُمْ فِيهَا، وَهُمْ يُصَلُّونَ، وَكُنْتُ لَا أَدْرِي مَا أَمْرُ النَّاسِ لِحَبْسِ أَبِي إِيَّايَ فِي بَيْتِهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ أَصْوَاتَهُمْ دَخَلْتُ عَلَيْهِمْ أَنْظُرُ مَا يَصْنَعُونَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَعْجَبَتْنِي صَلَاتُهُمْ، وَرَغِبْتُ فِي دِينِهِمْ، وَقُلْتُ: هَذَا وَاللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدِّينِ الَّذِي نَحْنُ عَلَيْهِ، فَمَا بَرِحْتُ مِنْ

اپنے گاؤں کے کسان تھے میں ان کو اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ محبوب تھا مجھ سے ان کی محبت مسلسل رہی حتیٰ کہ وہ مجھے گھر میں روک کے رکھتے تھے جس طرح دوشیزہ کو روک کے رکھا جاتا ہے میں نے مجوسیت کو سمجھنے کی کوشش کی حتیٰ کہ میں یوں آگ کا پجاری بن گیا کہ میں اسے جلاتا تھا اور ایک لمحہ بھی اسے بجھا ہوا نہ چھوڑتا تھا۔ میرے باپ کا عظیم مال تھا۔ پس ایک دن وہ مشغول کر دیئے گئے اور مجھ سے کہا: اے میرے بیٹے! میرے ساز و سامان کی طرف جا کر دیکھ۔ پس انہوں نے اس میں سے کچھ لانے کا حکم دیا۔ پھر مجھ سے کہا: وہیں رک نہ جانا کہ میں یہاں انتظار کرتا رہوں کیونکہ اگر تو میرے پاس آنے سے رُک گیا تو تو مجھ پر میرے سامان کا غم ڈالنے والا ہوگا اور تو مجھے میرے ہر کام سے غافل کر دے گا۔ پس میں ان کے سامان کی طرف جانے کا ارادہ لے کر نکلا اس کی طرف چلتا جا رہا تھا تو میں عیسائیوں کی عبادت گاہوں میں سے ایک عبادت گاہ کے پاس سے گزرا۔ میں نے اس میں ان کی آوازیں سنیں اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور میں نہیں جانتا تھا میرے والد کے مجھے اپنے گھر میں روکنے کی وجہ سے لوگوں کا معاملہ کیا ہے۔ پس جب میں نے ان کی آوازیں سنیں تو میں ان کے پاس گیا تا کہ دیکھوں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ پس جب میں نے ان کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو بہت خوش ہوا اور ان کے دین میں دلچسپی لی اور اپنے دل میں کہا: بے شک یہ اس

عِنْدَهُمْ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَتَرَكْتُ ضَيْعَةَ أَبِي، ثُمَّ قُلْتُ لَهُمْ: مَنْ أَبْصَرُكُمْ بِهَذَا الدِّينِ؟ قَالُوا: رَجُلٌ بِالشَّامِ، ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي وَقَدْ بَعَثَ فِي طَلَبِي، وَقَدْ شَغَلْتُهُ عَنْ عَمَلِهِ، قَالَ أَبِي: بُنَيَّ، أَيْنَ كُنْتَ؟ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكَ مَا عَهِدْتُ؟ قُلْتُ: إِنِّي مَرَرْتُ بِنَاسٍ يُصَلُّونَ فِي كَنِيسَةٍ لَهُمْ، فَدَخَلْتُ إِلَيْهِمْ، فَمَا زِلْتُ عِنْدَهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: أَيْ بُنَيَّ، لَيْسَ فِي ذَلِكَ الدِّينِ خَيْرٌ، دِينُكَ وَدِينُ آبَائِكَ خَيْرٌ مِنْهُ، ثُمَّ حَبَسَنِي فِي بَيْتِهِ، وَبَعَثْتُ إِلَى النَّصْرَانِيِّ، فَقُلْتُ: إِذَا قَدِمَ إِلَيْكُمْ رَكْبٌ مِنَ الشَّامِ، فَأَخْبِرُونِي بِهِمْ، فَقَدِمَ عَلَيْهِمْ رَكْبٌ مِنَ الشَّامِ تُجَّارٌ مِنَ النَّصَارَى، فَأَخْبَرُونِي بِهِمْ، فَقُلْتُ لَهُمْ: إِذَا قَضَوْا حَوَائِجَهُمْ وَأَرَادُوا الرَّجْعَةَ إِلَى بِلَادِهِمْ أَخْبِرُونِي بِهِمْ، فَأَلْقَيْتُ الْحَدِيدَ مِنْ رِجْلَيَّ، ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهُمْ حَتَّى قَدِمْتُ الشَّامَ، فَلَمَّا قَدِمْتُهَا قُلْتُ: مَنْ أَفْضَلُ أَهْلِ هَذَا الدِّينِ عِلْمًا؟ قَالُوا: الْأَسْقُفُ فِي الْكَنِيسَةِ، فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ: إِنِّي قَدْ رَغِبْتُ فِي هَذَا الدِّينِ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ مَعَكَ أَخْدُمُكَ فِي كَنِيسَتِكَ، وَأَتَعَلَّمُ مِنْكَ، وَأُصَلِّي مَعَكَ، قَالَ: فَادْخُلْ، فَدَخَلْتُ مَعَهُ، وَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ يَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ وَيُرَغِّبُهُمْ فِيهَا، فَإِذَا جَمَعُوا بِهِ إِلَيْهِ شَيْئًا مِنْهَا اكْتَنَزَهُ لِنَفْسِهِ، فَلَمْ يُعْطِ إِنْسَانًا مِنْهَا شَيْئًا، حَتَّى جَمَعَ قِلَالًا مِنْ ذَهَبٍ وَوَرِقٍ، فَأَبْغَضْتُهُ بُغْضًا

سے بہتر دین ہے جس میں میں ہوں' سورج غروب ہونے تک میں ان کے پاس رہا؟ اور اپنے باپ کے سامان کو وہیں کا وہیں چھوڑ دیا' پھر میں نے ان سے کہا: تم میں سے سب سے زیادہ اس دین میں بصیرت کس کو حاصل ہے؟ انہوں نے کہا: ایک آدمی ہے جو شام میں رہتا ہے' میں اپنے باپ کی طرف آیا جبکہ وہ میری تلاش میں لوگ بھیج چکے تھے اور میں نے ان کو ان کے کام سے غافل کر دیا تھا۔ میرے باپ نے پوچھا: اے میرے بیٹے! تم کہاں تھے؟ کیا میں نے تم سے وعدہ نہیں لیا تھا جو لیا تھا؟ میں نے جواب دیا: میں کچھ لوگوں کے پاس سے گزرا جو اپنے عبادت خانے میں نماز پڑھ رہے تھے' میں ان کے پاس چلا گیا' بس ان کے پاس ہی رہا وہ نماز میں مصروف رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔ انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اس دین میں کوئی بھلائی نہیں ہے' تیرا اور تیرے آباء واجداد کا دین اس سے بہتر ہے' پھر مجھے اپنے گھر میں روک لیا' میں نے عیسائی کی طرف آدمی بھیجا اور کہا: جب شام سے تمہارے پاس کوئی قافلہ آئے تو مجھے بتانا' پس عیسائی تاجروں کا ایک قافلہ شام سے آیا تو انہوں نے مجھے بتایا' میں نے انہیں فرمایا: جب وہ اپنے کام کاج کر لیں اور اپنے غلاموں میں واپس جانے کا ارادہ کریں تو مجھے خبر دینا۔ پس میں نے اپنے پاؤں سے بیڑیاں اتار کر پھینک دیں پھر ان کے ساتھ نکل کر شام آ گیا۔ پس جب میں ان کے پاس ان کی عبادت گاہ میں آیا تو میں

شَدِيدًا، لِمَا رَأَيْتُهُ يَصْنَعُ، ثُمَّ مَاتَ وَاجْتَمَعَتْ إِلَيْهِ النَّصَارَى لِيَدْفِنُوهُ، فَقُلْتُ لَهُمْ: إِنَّ هَذَا كَانَ رَجُلَ سُوءٍ يَأْمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ، وَيُرَغِّبُكُمْ فِيهَا، فَإِذَا جِئْتُمُوهُ بِهَا اكْتَنَزَهَا لِنَفْسِهِ، وَلَمْ يُعْطِ الْمَسَاكِينَ مِنْهَا شَيْئًا، قَالُوا: وَمَا عِلْمُكَ بِذَلِكَ؟ قُلْتُ لَهُمْ: فَأَنَا أَدُلُّكُمْ عَلَى كَنْزِهِ، قَالُوا: فَدُلَّنَا عَلَيْهِ، فَدَلَلْتُهُمْ عَلَيْهِ فَاسْتَخْرَجُوا ذَهَبًا وَوَرِقًا فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا: وَاللّٰهِ لَا نَدْفِنُهُ أَبَدًا، فَصَلَبُوهُ، ثُمَّ رَجَمُوهُ بِالْحِجَارَةِ، وَكَانَ ثَمَّ رَجُلٌ آخَرُ فَجَعَلُوهُ مَكَانَهُ، قَالَ: يَقُولُ سَلْمَانُ: فَمَا رَأَيْتُ رَجُلًا لَا يُصَلِّي الْخَمْسَ أَفْضَلَ مِنْهُ، أَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا، وَلَا أَرْغَبَ فِي الْآخِرَةِ، وَلَا أَدْأَبَ لَيْلًا وَنَهَارًا مِنْهُ، فَأَحْبَبْتُهُ حُبًّا لَمْ أُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، فَمَا زِلْتُ مَعَهُ زَمَانًا ثُمَّ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنِّي قَدْ كُنْتُ مَعَكَ فَأَحْبَبْتُكَ حُبًّا لَمْ أُحِبَّهُ شَيْئًا قَطُّ، وَقَدْ حَضَرَكَ مَا تَرَى مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَمَا تَأْمُرُنِي؟، قَالَ: أَيْ بُنَيَّ، وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ، لَقَدْ هَلَكَ النَّاسُ وَبَدَّلُوا وَتَرَكُوا كَثِيرًا مِمَّا كَانُوا عَلَيْهِ، إِلَّا رَجُلًا بِالْمَوْصِلِ وَهُوَ فُلَانٌ، وَهُوَ عَلَى مَا كُنْتُ عَلَيْهِ، فَالْحَقْ بِهِ، فَلَمَّا مَاتَ وَغُيِّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ الْمَوْصِلِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنَّ فُلَانًا أَوْصَانِي عِنْدَ مَوْتِهِ أَنْ أَلْحَقَ بِكَ، وَأَخْبَرَنِي أَنَّكَ عَلَى أَمْرِهِ، قَالَ: فَأَقِمْ عِنْدِي، فَأَقَمْتُ عِنْدَهُ، فَوَجَدْتُهُ خَيْرَ

نے ان سے سوال کیا: اس دین والوں میں سے سب سے زیادہ فضیلت و علم رکھنے والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: عبادت خانے میں..... پس میں اس کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے اس دین کو حاصل کرنے کا شوق ہے۔ میں آپ کے پاس آپ کے عبادت خانے میں آپ کی خدمت کرنے کی خواہش رکھتا ہوں' آپ سے کچھ سیکھنا چاہتا ہوں اور آپ کے ساتھ مل کر نماز پڑھوں گا۔ اس نے کہا: داخل ہو جائیں۔ پس میں اس کے پاس داخل ہوا جبکہ وہ اچھا آدمی نہ تھا' لوگوں کو حکم دیتا تھا کہ صدقہ دو اور ان لوگوں کو صدقہ کرنے کا شوق دلاتا۔ پس جب وہ لوگ کچھ نہ کچھ صدقہ اس کے پاس جمع کر لیتے تو وہ اسے اپنی ذات کیلئے اکٹھا کر کے رکھ لیتا تھا۔ لوگوں میں سے کسی (غریب) آدمی کو کوئی شی نہ دیتا تھا' حتیٰ کہ اس نے سونا چاندی کے ڈھیر اکٹھے کر لیے۔ پس مجھے اس سے سخت نفرت ہو گئی کیونکہ میں نے اس کا بھیانک کردار دیکھ لیا تھا' پھر وہ مر گیا اور عیسائی اکٹھے ہوئے تا کہ اس کو دفن کریں۔ پس میں نے ان سے کہا: یہ تو بُرا آدمی تھا' تمہیں صدقہ کرنے کا حکم دیتا اور اس میں تمہیں شوق دلاتا' پس جب تم اس کے پاس وہ اکٹھا کر لیتے تھے تو اسے اپنی ذات کیلئے اکٹھا کر کے رکھ لیتا تھا اور اس میں سے مسکینوں کو کوئی شی نہیں دیتا تھا۔ انہوں نے (ایک بار تو) کہا: تمہیں کیا معلوم؟ لیکن میں نے ان سے کہا: آؤ! میں تمہیں اس کا جمع شدہ مال دکھاتا ہوں۔ انہوں نے کہا: دکھاؤ! میں نے انہیں دکھایا' پس

رَجُلٍ عَلَى أَمْرِ صَاحِبِهِ، فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ مَاتَ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ، قُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنَّ فُلَانًا أَوْصَانِي إِلَيْكَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَلْحَقَ بِكَ، وَقَدْ حَضَرَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا تَرَى، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَمَا تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ، مَا أَعْلَمُ بَقِيَ أَحَدٌ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ إِلَّا رَجُلًا بِعَمُّورِيَّةَ بِأَرْضِ الرُّومِ عَلَى مِثْلِ مَا نَحْنُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا مَاتَ وَغُيِّبَ لَحِقْتُ بِصَاحِبِ عَمُّورِيَّةَ فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: أَقِمْ عِنْدِي، فَأَقَمْتُ عِنْدَ خَيْرِ رَجُلٍ عَلَى هَدْيِ أَصْحَابِهِ وَأَمْرِهِمْ، وَاكْتَسَبْتُ حَتَّى كَانَتْ عِنْدِي بُقَيْرَاتٌ وَغُنَيْمَةٌ، ثُمَّ نَزَلَ بِهِ أَمْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَلَمَّا حُضِرَ قُلْتُ لَهُ: يَا فُلَانُ، إِنِّي كُنْتُ مَعَ فُلَانٍ فَأَوْصَانِي إِلَى فُلَانٍ، ثُمَّ أَوْصَى فُلَانٌ إِلَى فُلَانٍ، ثُمَّ أَوْصَانِي فُلَانٌ إِلَيْكَ، فَإِلَى مَنْ تُوصِي بِي، وَإِلَى مَنْ تَأْمُرُنِي؟ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَعْلَمُ أَصْبَحَ عَلَى مِثْلِ مَا نَحْنُ فِيهِ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ آمُرُكَ أَنْ تَأْتِيَهُ، وَلَكِنْ أَظَلَّكَ زَمَانُ نَبِيٍّ هُوَ مَبْعُوثٌ بِدِينِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْرُجُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ إِلَى أَرْضٍ -أَظُنُّهُ قَالَ- ذَاتِ نَخْلٍ بِهِ عَلَامَاتٌ لَا تَخْفَى، يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَلْحَقَ بِذَلِكَ الْبِلَادِ فَافْعَلْ، ثُمَّ مَاتَ وَغُيِّبَ، فَمَكَثْتُ بِعَمُّورِيَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ أَمْكُثَ، مَرَّ بِي نَفَرٌ مِنْ كَلْبٍ تُجَّارٌ، فَقُلْتُ لَهُمْ: تَحْمِلُونِي إِلَى أَرْضِ الْعَرَبِ وَأُعْطِيكُمْ

اُنہوں نے سونا چاندی نکالے۔ پس جب اُنہوں نے یہ دیکھا تو کہا: ہم اس کو کبھی بھی دفن نہیں کریں گے۔ پس انہوں نے اسے سولی چڑھا دیا پھر اس کو پتھر مارے اور وہاں ایک اور آدمی تھا جس کو اُنہوں نے اس کے قائم مقام بنا دیا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت سلمان فرماتے ہیں کہ پس میں نے پانچ وقت کا نمازی اس سے بہتر نہیں دیکھا' دنیا سے کنارہ کش' آخرت میں راغب' رات دن کی اس کی عادتیں (کمال تھیں) پس میں نے اس سے ٹوٹ کر محبت کی' اتنی کہ کبھی کسی شے سے نہیں کی۔ ایک زمانہ میں اس کے ساتھ رہا پھر اس کے پاس موت کا فرشتہ حاضر ہوا۔ میں نے اس سے کہا: اے فلاں! بے شک میں تیرے ساتھ تھا' پس میں نے تیرے ساتھ اتنی محبت کی جتنی کسی اور شی سے نہیں کی۔ اب تیرے پاس اللہ کے حکم میں سے وہ آ گیا ہے جو تُو خود دیکھ رہا ہے۔ پس اب تو مجھے کسی کی طرف وصیت کرتا ہے اور کیا حکم دیتا ہے؟ اس نے کہا: اے میرے بیٹے! قسم بخدا! لوگوں میں سے کسی کو میں نہیں جانتا جو میری روش پر ہو' تحقیق لوگ ہلاک ہوئے' بدل دیا اور ترک کر دیا' بہت ساری ان چیزوں کو جن کو وہ اپنائے ہوئے تھے مگر ایک آدمی موصل میں رہتا ہے اور وہ فلاں آدمی ہے یعنی نام بتایا۔ وہ میری روش پر ہے۔ پس جا کر اس سے مل جا۔ پس جب وہ مر گیا اور اسے دفن کر دیا گیا تو میں موصل والے آدمی سے جا ملا۔ میں نے کہا: اے فلاں! بے شک فلاں نے مجھے وصیت کی ہے اپنی

بَقَرَاتِي هَذِهِ وَغُنَيْمَتِي هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَأَعْطَيْتُهُمْ وَحَمَلُونِي مَعَهُمْ حَتَّى إِذَا قَدِمُوا وَادِي الْقُرَى ظَلَمُونِي، فَبَاعُونِي مِنْ رَجُلٍ يَهُودِيٍّ، فَكُنْتُ عِنْدَهُ فَرَأَيْتُ النَّخْلَ، فَرَجَوْتُ الْبَلَدَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِبِي، وَلَمْ يَحِقَّ فِي نَفْسِي، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ قَدِمَ عَلَيْهِ ابْنُ عَمٍّ لَهُ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ، وَابْتَاعَنِي مِنْهُ، فَحَمَلَنِي إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَرَفْتُهَا بِصِفَةِ صَاحِبِي، فَأَقَمْتُ بِهَا، فَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَقَامَ بِمَكَّةَ مَا أَقَامَ مَا أَسْمَعُ لَهُ بِذِكْرٍ، مَعَ مَا أَنَا فِيهِ مِنْ شُغْلِ الرِّقِّ، ثُمَّ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَفِي رَأْسِ عِذْقٍ لِسَيِّدِي أَعْمَلُ فِيهِ بَعْضَ الْعَمَلِ، وَسَيِّدِي جَالِسٌ تَحْتِي إِذْ أَقْبَلَ ابْنُ عَمٍّ لَهُ حَتَّى وَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ بَنِي قَيْلَةَ، وَاللَّهِ إِنَّهُمْ لَيَجْتَمِعُونَ عَلَى رَجُلٍ قَدِمَ عَلَيْهِمْ مِنْ مَكَّةَ الْيَوْمَ، يَزْعُمُونَ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَلَمَّا سَمِعْتُهَا أَخَذَنِي الْفَرَحُ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي سَأَسْقُطُ عَلَى سَيِّدِي، وَنَزَلْتُ عَنِ النَّخْلَةِ، وَجَعَلْتُ أَقُولُ لِابْنِ عَمِّهِ ذَلِكَ: مَاذَا يَقُولُ؟ فَغَضِبَ سَيِّدِي، فَلَطَمَنِي لَطْمَةً شَدِيدَةً، ثُمَّ قَالَ: مَا لَكَ وَلِهَذَا؟ أَقْبِلْ عَلَى عَمَلِكَ، قُلْتُ: لَا شَيْءَ، إِنَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَسْتَفْتِيَهُ عَمَّا قَالَ، وَقَدْ كَانَ عِنْدِي شَيْءٌ قَدْ جَمَعْتُهُ، فَلَمَّا أَمْسَيْتُ أَخَذْتُهُ ثُمَّ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِقُبَاءَ، فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ، فَقُلْتُ

موت کے وقت کہ میں تجھ سے ملوں اور مجھے بتایا کہ تیرا اور اس کا عبادت کا طریقہ ایک ہے۔ اس نے کہا: میرے پاس مقیم ہو سکتے ہو۔ پس میں اس کے پاس مقیم ہو گیا۔ پس میں نے پایا کہ اس کا اور اس کے ساتھی کا معاملہ ایک ہے۔ پس میں اس کی موت تک اس کے پاس ہی رہا۔ پس جب اس کی وفات کا وقت آیا تو میں نے اس سے کہا: اے فلاں! بے شک فلاں نے مجھے تیری طرف وصیت کی اور مجھے تجھ سے ملنے کا حکم دیا جبکہ اب تیرا وہ وقت آ گیا ہے جو تُو دیکھ رہا ہے پس تُو مجھے کس کی طرف وصیت کرتا ہے اور کیا حکم دیتا ہے؟ اس نے کہا: اے بیٹے! میں نہیں جانتا ہوں کہ کوئی آدمی رہ گیا ہو جس کی طرف جانے کا میں تجھے حکم دوں۔ ہاں عموریہ میں ایک آدمی ہے روم کی سرزمین پر پس اس کا طریقہ عبادت وہی ہے جو ہمارا ہے۔ پس جب وہ مر گیا اور دفن ہو گیا تو میں عموریہ والے آدمی سے جا ملا۔ پس اسے اپنی خبر دی تو اس نے کہا: میرے پاس رہ سکتے ہو۔ پس میں اس بہتر آدمی کے پاس رہ گیا جس کا گزارہ اپنے دوستوں کے ہدیوں اور کاموں پر تھا۔ میں نے بھی خوب کمائی کی حتیٰ کہ میرے پاس بہت ساری گائیں اور بکریاں جمع ہو گئیں پھر اس پر بھی اللہ کا حکم آیا پس جب اس کی موت کا وقت آیا تو میں نے کہا: اے فلاں! پہلے میں فلاں آدمی کے پاس تھا پھر اس نے مجھے تیری طرف وصیت کی۔ پس اب تُو مجھے کس کی طرف وصیت کرتا ہے؟ اور مجھے کس کے پاس جانے کا

لَهُ: إِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي أَنَّكَ رَجُلٌ صَالِحٌ، وَمَعَكَ أَصْحَابٌ لَكَ غُرَبَاءُ ذَوُو حَاجَةٍ، وَهَذَا شَيْءٌ كَانَ عِنْدِي صَدَقَةٌ، فَرَأَيْتُكُمْ أَحَقَّ بِهِ مِنْ غَيْرِكُمْ، وقَرَّبْتُهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا وَأَمْسَكَ هُوَ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَقُلْتُ فِي نَفْسِي: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ انْصَرَفْتُ عَنْهُ، فَجَمَعْتُ شَيْئًا، فَتَحَوَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ جِئْتُهُ بِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أَكْرَمْتُكَ بِهَا، فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا، وَقُلْتُ فِي نَفْسِي: هَاتَانِ ثِنْتَانِ، ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ قَدِ اتَّبَعَ جِنَازَةَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهُوَ جَالِسٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، ثُمَّ اسْتَدَرْتُ أَنْظُرُ إِلَى ظَهْرِهِ: هَلْ أَرَى الْخَاتَمَ الَّذِي وَصَفَ لِي صَاحِبِي؟ فَلَمَّا رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَرْتُ عَرَفَ أَنِّي أَسْتَثْبِتُ فِي شَيْءٍ وُصِفَ لِي، فَأَلْقَى رِدَاءَهُ عَنْ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى الْخَاتَمِ فَعَرَفْتُهُ، فَأَكْبَبْتُ عَلَيْهِ أُقَبِّلُهُ وَأَبْكِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَحَوَّلْ، فَتَحَوَّلْتُ فَجَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ حَدِيثِي كَمَا حَدَّثْتُكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، فَأَعْجَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْمَعَ ذَلِكَ أَصْحَابُهُ، ثُمَّ شَغَلَ سَلْمَانَ الرِّقُّ حَتَّى فَاتَهُ مَعَ

حکم دیتا ہے؟ اس نے کہا: قسم بخدا! میں نہیں جانتا کہ کوئی آدمی ہمارے طریقہ عبادت پر ہو لوگوں میں سے جس کے پاس جانے کا میں تجھے حکم دوں لیکن اس نبی کے تشریف لانے کا زمانہ آ گیا ہے جو دین ابراہیمی کے ساتھ بھیجا جائے گا' عرب کی ایک زمین سے دوسری زمین کی طرف ہجرت کرے گا۔ میرا گمان ہے کہ اس نے کہا: کھجوروں والی زمین ہے۔ نشانیاں مخفی نہیں ہیں۔ وہ ہدیہ تو کھائے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا' ان کے دونوں کندھوں کے درمیان ختم نبوت کی مہر ہے۔ پس اگر تیرے اندر طاقت ہے کہ اس علاقے میں پہنچے گا تو ایسا کر لے' پھر وہ مر گیا اور دفن کر دیا گیا تو میں عموریہ میں ٹھہرا رہا جتنا اللہ نے چاہا کہ میں ٹھہروں۔ بنوکلب کے تاجروں کا ایک قافلہ میرے پاس سے گزرا تو میں نے ان سے کہا: عرب کی زمین تک مجھے اپنے ساتھ لے جاؤ اور میں تمہیں اپنی یہ گائیں اور بکریاں دیتا ہوں؟ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے! پس میں نے وہ ان کے حوالے کر دیں اور انہوں نے مجھے اپنے ساتھ سوار کر لیا حتیٰ کہ وہ وادی قریٰ آ گئے لیکن انہوں نے مجھ پر ظلم کمایا۔ مجھے ایک یہودی کے پاس بیچ دیا۔ پس میں اس کے پاس تھا تو کھجوروں پر میری نظر پڑی۔ میں نے اُمید باندھی کہ یہ وہی علاقہ ہے جس کی صفت میرے دوست نے کی تھی' لیکن مجھے یقین نہ ہوا۔ پس اسی دوران کہ میں اس کے پاس تھا۔ اس کا چچازاد بھائی اس کے پاس آیا' اس کا تعلق بنوقریظہ سے تھا' اس نے مجھے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْرًا، وَأُحُدًا، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَاتِبْ يَا سَلْمَانُ، فَكَاتَبْتُ صَاحِبِي عَلَى ثَلَاثِمِائَةِ نَخْلَةٍ أُحْيِيهَا لَهُ، وَبِأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ: أَعِينُوا أَخَاكُمْ فَأَعَانُونِي فِي النَّخْلِ الرَّجُلُ بِثَلَاثِينَ، وَالرَّجُلُ بِعِشْرِينَ، وَالرَّجُلُ بِخَمْسَ عَشْرَةَ، وَالرَّجُلُ بِعَشْرٍ، وَالرَّجُلُ بِقَدْرِ مَا عِنْدَهُ، حَتَّى اجْتَمَعَتْ لِي ثَلَاثُمِائَةِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ يَا سَلْمَانُ، فَآذِنِّي حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَضَعُهَا بِيَدِي، فَفَقَّرْتُ لَهَا وَأَعَانَنِي أَصْحَابِي، حَتَّى إِذَا فَرَغْتُ جِئْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِي إِلَيْهَا، فَجَعَلْتُ إِلَيْهَا، فَجَعَلْتُ أُقَرِّبُ لَهُ الْوَدِيَّ وَيَضَعُهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، حَتَّى فَرَغْنَا، وَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ، مَا مَاتَ مِنْهُ وَدِيَّةٌ وَاحِدَةٌ، فَأَدَّيْتُ النَّخْلَ، وَبَقِيَ عَلَيَّ الْمَالُ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ بَيْضَةِ الدَّجَاجَةِ مِنْ ذَهَبٍ، مِنْ بَعْضِ الْمَغَازِي، فَقَالَ: مَا فَعَلَ الْفَارِسِيُّ الْمُكَاتَبُ؟ فَدُعِيتُ لَهُ، فَقَالَ: خُذْ هَذِهِ فَأَدِّ بِهَا مَا عَلَيْكَ، فَقُلْتُ: وَأَيْنَ تَقَعُ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِمَّا عَلَيَّ؟ فَقَالَ: خُذْهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيُؤَدِّيهَا عَنْكَ فَوَزَنْتُ لَهُ مِنْهَا، فَوَالَّذِي نَفْسُ سَلْمَانَ بِيَدِهِ أَرْبَعِينَ أُوقِيَّةً، وَأَوْفَيْتُهُمْ

اس سے خرید لیا' وہ مجھے مدینے لے آیا۔ پس قسم بخدا! جوں ہی میں نے مدینے کو دیکھا تو اپنے دوست کی بتائی ہوئی علامتوں سے اسے پہچان لیا۔ پس میں وہیں مقیم ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ آپ مکہ میں مقیم رہے جتنا مقیم رہے لیکن میں آپ کا ذکر نہ سن سکا' اس کی وجہ یہی تھی کہ میں غلامی کی زندگی گزار رہا تھا' پھر آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' پس قسم بخدا! میں اپنے مالک کے کھجور کے پھلدار درخت پر تھا' اس میں کچھ کام کر رہا تھا اور میرا مالک اس کے نیچے بیٹھا ہوا تھا' جب اس کے چچا کا ایک بیٹا آیا اور اس کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا' کہنے لگا: بنوقیلہ کو اللہ ہلاک کرے! قسم بخدا! وہ سارے ایک ایسے آدمی کے پاس اکٹھے ہو رہے ہیں' جو مکہ سے آیا ہے اور ان کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے۔ پس جب یہ بات میرے کانوں پر پڑی تو میری خوشی کی حد نہ رہی حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ (خوشی سے) میں اپنے مالک کے اوپر گر پڑوں گا' بہرحال میں کھجور کے درخت سے نیچے اتر آیا۔ پس میں نے اس کے چچا کے بیٹے سے کہنا شروع کر دیا: تم کیا کہہ رہے تھے؟ (یہ بات سن کر) میرے مالک کو غصہ آیا تو اس نے مجھے زبردست قسم کا طمانچہ رسید کیا' پھر کہا: اس سے تجھے غرض ہے؟ تو اپنا کام کر۔ میں نے کہا: کوئی غرض نہیں۔ بس میرا ارادہ تھا کہ جو کچھ اس نے کہا' اس کے بارے اس کا نظریہ معلوم کروں۔ میں نے اپنے پاس کچھ پونجی جمع کی ہوئی تھی۔ پس جب شام

حَقَّهُمْ، وَعُتِقَ سَلْمَانُ وَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَنْدَقَ، ثُمَّ لَمْ يَفُتْهُ مَشْهَدٌ

ہوئی تو میں نے اس کو لیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف گیا جبکہ آپ قباء کے مقام پر موجود تھے۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس داخل ہوا۔ میں نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نیک آدمی ہیں اور آپ کے ساتھ آپ کے غریب حاجت مند ساتھی بھی ہیں اور یہ میرے پاس صدقہ کی کچھ چیز ہے' پس میں نے خیال کیا کہ آپ لوگ اس کے زیادہ حقدار ہیں اور میں نے وہ چیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھا لو لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہاتھ روک لیا کوئی چیز نہیں کھائی۔ پس میں نے اپنے دل میں کہا: یہ ایک نشانی ہوی۔ پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آ گیا۔ پس میں نے کچھ پونجی جمع کی۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شہر میں منتقل ہو گئے' پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے گیا۔ میں نے عرض کی: میرا خیال ہے یا میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ صدقہ نہیں کھاتے' لیکن یہ ہدیہ ہے جس کے ساتھ میں نے آپ کی عزت افزائی کی ہے' تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے کھایا اور اپنے صحابہ کرام کو حکم دیا' پس اُنہوں نے بھی کھایا۔ میں نے اپنے دل میں کہا: یہ نشانیاں ہو گئیں' پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' آپ جنت البقیع میں تھے' ایک انصاری کے جنازہ کے پیچھے آئے تھے' اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے' میں نے آپ پر سلام کیا پھر میں گھوما تا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیٹھ کو دیکھوں کہ کیا میں وہ مہر دیکھ سکتا ہوں جس کی

تعریف میرے سامنے میرے دوست نے کی؟ پس جب رسول کریم ﷺ نے مجھے گھومتے ہوئے دیکھا تو آپ ﷺ سمجھ گئے کہ میں کوئی چیز تلاش کر رہا ہوں جو مجھے بتائی گئی ہے۔ پس آپ ﷺ نے خود ہی اپنی پیٹھ سے اپنی چادر اُلٹ دی تو میں نے مہر نبوت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ پس میں اسے چومنے کیلئے جھکا اور رونے لگا تو رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: سامنے آؤ! پس میں آپ کے سامنے آ کر بیٹھ گیا' پس میں نے آپ ﷺ کو اپنی ساری بات بتائی جیسے اے ابن عباس! آپ کو بتائی ہے' تو رسول کریم ﷺ نے پسند کیا کہ اس کو آپ کے صحابہ کرام سنیں! پھر حضرت سلمان غلامی کی زندگی میں مصروف کر دیئے گئے حتیٰ کہ بدر و اُحد میں شامل نہ ہو سکے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! اپنے مالک کو مالِ کتابت دے کر آزادی حاصل کر لو۔ پس میں نے اپنے مالک سے کتابت طے کی' تین سو کھجور کے درخت جو میں اس کیلئے لگا کر پالوں گا اور چالیس اوقیہ سونا بھی دوں گا۔ رسول کریم ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو! پس ایک آدمی نے تین درخت' ایک نے بیس' ایک نے پندرہ اور ایک آدمی نے دس درخت میری امداد کی اور دیگر نے اپنی اپنی طاقت کے مطابق جوان کا پاس تھا' میری خوب مدد کی حتیٰ کہ میرے پاس تین سو درخت جمع ہو گئے۔ پس رسول کریم ﷺ نے مجھے فرمایا: اے سلمان! جاؤ اور مجھے بتاؤ حتیٰ کہ میں اس پر اپنا ہاتھ رکھوں۔ میرے

دوستوں نے میری مدد کی یہاں تک کہ میں اپنے کام سے فارغ ہوا' میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں آ کر آپ کو خبر دی تو رسول کریم ﷺ میرے ساتھ اس کی طرف نکلے۔ پس میں نے کھجور کے چھوٹے پودے آپ ﷺ کے قریب کرنا شروع کیا اور رسول کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ رکھا حتیٰ کہ ہم فارغ ہوئے' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں سلمان کی جان ہے' ان میں سے ایک بوٹا بھی مرتا نہیں (حتیٰ کہ مکمل ہوا) میں نے کھجور کے درخت تو اسے پورے کر دیئے لیکن مال میرے ذمہ باقی رہا۔ پس رسول کریم ﷺ سونا لائے جو مرغی کے انڈے کی مقدار تھا' جو کسی غزوہ کے موقعہ پر ملا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فارسی مکاتب غلام کا کیا بنا؟ پس مجھے بلا کر آپ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پکڑ کر اپنا مالِ کتابت ادا کرو' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جو مجھ پر واجب ہے' اس میں سے کتنا حصہ اس کے ساتھ ادا ہوگا؟ فرمایا: اسے پکڑ (اور جا کر مالک کے حوالے کر دو) پس اللہ تعالیٰ خود اپنی جنابِ خاص سے اس کو تیری طرف سے ادائیگی بنا دے گا۔ پس میں نے اس کیلئے اس کا وزن کیا' پس قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں سلمان کی جان ہے! وہ چالیس اوقیہ تھا۔ پس میں نے ان کا حق ان کو دے دیا۔ (راوی کا بیان ہے:) حضرت سلمان کو آزاد کر دیا گیا اور حضرت سلمان' رسول کریم ﷺ کے ساتھ غزوۂ خندق میں

شریک ہوئے پھر اس کے بعد کسی غزوہ میں پیچھے نہیں رہے۔

5943 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ، أَنَّهُ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدِيَّةٍ، فَأَكَلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ، وَأَتَاهُ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس ہدیہ لے کر آئے، آپ ﷺ نے خود بھی کھایا اور آپ کے صحابہ نے بھی کھایا، آپ کے پاس صدقہ لایا گیا، آپ نے اس سے نہیں کھایا۔

5944 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ فَرُّوخَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ سَلْمَانُ مِنْ غِيبَةٍ لَهُ، فَتَلَقَّاهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: أَرْضَاكَ لِلّٰهِ عَبْدًا، قَالَ: فَتَزَوَّجَ فِي كِنْدَةَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِهِ إِذِ الْبَيْتُ مُنَجَّدٌ، وَإِذَا فِيهِ نِسْوَةٌ، فَقَالَ: أَتَحَوَّلَتِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ أَمْ هِيَ حُمْرَةٌ؟ أَمَرَنَا خَلِيلِي أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ لَا نَتَّخِذَ مِنَ الْمَتَاعِ إِلَّا أَثَاثًا كَأَثَاثِ الْمُسَافِرِ، وَلَا نَتَّخِذَ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا نَنْكِحُ، فَخَرَجَ النِّسْوَةُ وَدَخَلَ عَلَى أَهْلِهِ، فَقَالَ: يَا هَذِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان غیبہ سے آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کو ملے، فرمایا: آپ اللہ کی عبادت پر خوش ہیں، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے قبیلہ کندہ میں شادی کی، جب وہ رات آئی جس وقت آپ نے اپنے گھر والوں کے پاس آنا تھا تو گھر تو اکیلی جگہ پر تھا لیکن اس کے اندر عورتیں تھیں، آپ نے فرمایا: کیا کندہ میں کعبہ تبدیل ہو گیا ہے یا یہ سرخی ہے؟ ہمیں میرے دوست ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہم سامان مسافر جتنا بنائیں اور صرف نکاح والی عورتیں اپنے پاس رکھیں، عورتیں آپ کے پاس سے نکلیں، آپ اپنے گھر والوں کے پاس آئے، فرمایا: کیا تو میری نافرمانی یا

5944- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه 291 وقال: هكذا رواه الطبراني ورواه البزار فقال عن سلمان قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم اذا تزوج أحدكم فكانت ليلة البناء فليصل ركعتين وليامرها أن تصلي خلفه فان اللّٰه جاعل في البيت خيرا وفي اسنادهما الحجاج بن فروخ وهو ضعيف .

أَتَعْصِينِي أَمْ تُطِيعِينِي؟ قَالَتْ: بَلْ أُطِيعُكَ فِيمَا شِئْتَ، قَالَ: إِنَّ خَلِيلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَرَنَا إِذَا دَخَلَ أَحَدُنَا بِأَهْلِهِ أَنْ يَقُومَ فَيُصَلِّي، وَيَأْمُرَهَا أَنْ تُصَلِّيَ خَلْفَهُ، وَيَدْعُوَ وَتُؤَمِّنَ ، فَفَعَلَ وَفَعَلَتْ، فَلَمَّا جَلَسَ فِي مَجْلِسِ كِنْدَةَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ كَيْفَ رَأَيْتَ أَهْلَكَ اللَّيْلَةَ؟ فَسَكَتَ فَعَادَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ لَهُ: وَمَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَسْأَلُ عَمَّا وَارَتْهُ الْحِيطَانُ وَالْأَبْوَابُ؟ إِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ أَنْ يَسْأَلَ عَنِ الشَّيْءِ أُجِيبَ أَمْ سَكَتَ عَنْهُ

اطاعت کرے گی؟ اس نے عرض کی: بلکہ تیری چاہت میں تیری اطاعت کروں گی۔ آپ نے فرمایا: میرے خلیل نے مجھے حکم دیا کہ جب ہم میں سے کوئی اپنے گھروالوں کے پاس داخل ہوتو (رات کو) کھڑے ہو کرخود نماز پڑھے اور اہلیہ کو حکم دے کہ وہ اس کے پیچھے کھڑی ہو کر نماز پڑھے مرد دعا کرے اور وہ آمین کہے۔ حضرت سلمان نے یہ کام کی اور آپ کی بیوی نے بھی کیا۔ پس جب آپ بنوکندہ کی مجلس میں آ بیٹھے تو قوم سے ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبداللہ! آپ نے صبح کیسے کی؟ رات کو آپ نے اپنی بیوی کو کیسا پایا؟ پس آپ خاموش رہے۔ اس نے اپنی بات دُہرائی' آپ نے فرمایا: آپ لوگوں کو کیا ہے کہ اس چیز کے بارے سوال کرتے ہیں جس کو دیواروں اور دروازوں نے چھپایا ہے؟ تم میں سے کسی ایک کیلئے کافی ہے کہ وہ کسی چیز کے بارے سوال کرے۔ اسے جواب دیا جائے یا اس سے خاموشی اختیار کی جائے۔

أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت انس بن مالک' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5945 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَخَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، أَنَا عِمْرَانُ بْنُ خَالِدٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ

حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' جبکہ آپ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تکیہ آپ کو دیا' حضرت سلمان رضی

5945- اخرجه الحاكم فى مستدركه جلد3صفحه692' رقم الحديث: 6542 .

سَلْمَانُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا لَهُ، فَقَالَ سَلْمَانُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثْنَا يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَّكِءٌ عَلَى وِسَادَةٍ، فَأَلْقَاهَا إِلَيَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا سَلْمَانُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَدْخُلُ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ فَيُلْقِي لَهُ وِسَادَةً إِكْرَامًا لَهُ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ

اللہ عنہ نے کہا: اللہ بہت بڑا ہے' اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابوعبداللہ! ہمیں کوئی حدیث بتائیں! حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ تکیہ کا سہارا لیے ہوئے تھے' آپ نے میری طرف پھینکا' پھر فرمایا: اے سلمان! جو مسلمان بھائی کے پاس آئے اور وہ اس کی عزت کی خاطر اسے تکیہ پیش کرے تو اللہ اسے بخشش فرما دیتا ہے۔

5946 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى سَلْمَانَ فَرَأَيْتُ بَيْتَهُ رَثًّا، فَقَالَ لَهُ فِي ذَلِكَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ زَادُكُمْ فِي الدُّنْيَا، كَزَادِ الرَّاكِبِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے آپ کے گھر کو دیکھا' اس کی حالت ناگفتہ بہ تھی' آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی' آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ تمہارے لیے زادِ راہ دنیا میں اتنی ہی کافی ہے جتنی مسافر کے پاس زادِ راہ ہوتی ہے۔

بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بریدہ بن حصیب اسلمی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5947 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكِنَانِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس دسترخوان لے کر آیا' اس پر تازہ کھجوریں تھیں' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ عرض کی: یہ

5946- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **245** وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الحسن بن يحيى بن الجعد وهو ثقة .

5947- أورده نحوه أحمد في مسنده جلد **5** صفحه **354**' رقم الحديث: **23047** .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قَالَ: هَذِهِ صَدَقَةٌ عَلَيْكَ وَعَلَى أَصْحَابِكَ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ إِنَّا لَا نَأْكُلُ الصَّدَقَةَ ، فَذَهَبَ بِهَا سَلْمَانُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جَاءَهُ سَلْمَانُ بِمَائِدَةٍ عَلَيْهَا رُطَبٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْمَائِدَةُ؟ ، قَالَ: هَذِهِ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: ادْنُوا فَكُلُوا فَأَكَلَ

صدقہ آپ کے لیے اور آپ کے غلاموں کے لیے ہے' آپ نے فرمایا: اے سلمان! ہم صدقہ نہیں کھاتے ہیں' میں اس کو لے گیا' جب دوسرا دن آیا تو میں آپ کے پاس تازہ کھجوروں کا دستر خوان لایا' آپ نے فرمایا: اس دستر خوان میں کیا ہے؟ عرض کی: یہ تحفہ ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ! پس آپ نے خود بھی کھایا۔

أَبُو الطُّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوطفیل عامر بن واثلہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5948 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَةٍ فَرَدَّهَا، وَأَتَيْتُهُ بِهَدِيَّةٍ فَقَبِلَهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس صدقہ لے کر آیا' آپ نے واپس کر دیا' میں آپ کے پاس تحفہ لے کر آیا تو آپ نے قبول کر لیا۔

5949 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذِهِ مِنْ ذَهَبٍ، فَلَوْ وُضِعَ أَحَدٌ فِي كِفَّةٍ، وَوُضِعَتْ فِي أُخْرَى لَرَجَحَتْ بِهِ فَكَاكُ رَقَبَتِي

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اتنی مقدار سونا دیا' اگر اس کو ایک ہتھیلی میں رکھا جائے اور وہ دوسرے ہاتھ میں تو اس کے بدلے میری گردن آزاد ہو جائے گی۔

5950 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، ثنا عُبَيْدٌ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ایک ایسا آدمی تھا جس کا تعلق جی والوں سے تھا' ہمارے گاؤں والے ابلق گھوڑوں کی پوجا کیا کرتے

5950- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد3 صفحه697' رقم الحديث: 6544 .

الْمُكْتِبُ، حَدَّثَنِي أَبُو الطُّفَيْلِ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ جَيٍّ، وَكَانَ أَهْلُ قَرْيَتِي يَعْبُدُونَ الْخَيْلَ الْبُلْقَ، وَكُنْتُ أَعْرِفُ أَنَّهُمْ لَيْسُوا عَلَى شَيْءٍ، فَقِيلَ لِي: إِنَّ الدِّينَ الَّذِي تَطْلُبُ، إِنَّمَا هُوَ بِالْمَغْرِبِ، فَخَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الْمَوْصِلَ، فَسَأَلْتُ عَنْ أَفْضَلِ رَجُلٍ فِيهَا، فَدُلِلْتُ عَلَى رَجُلٍ فِي صَوْمَعَةٍ، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ جَيٍّ، وَإِنِّي جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ وَأَتَعَلَّمُ، فَضُمَّنِي إِلَيْكَ أَخْدُمُكَ وَأَصْحَبُكَ، وَتُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَكَ اللَّهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، فَصَحِبْتُهُ، فَأَجْرَى عَلَيَّ مِثْلَ مَا كَانَ يُجْرِي عَلَيْهِ الْخَلَّ وَالزَّيْتَ وَالْحُبُوبَ، فَلَمْ أَزَلْ مَعَهُ حَتَّى نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، فَجَلَسْتُ عِنْدَ رَأْسِهِ أَبْكِيهِ، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: يُبْكِينِي أَنِّي خَرَجْتُ مِنْ بِلَادٍ أَطْلُبُ الْخَيْرَ، فَرَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَصَحِبْتُكَ فَعَلَّمْتَنِي، وَأَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، فَنَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، وَلَا أَدْرِي أَيْنَ أَذْهَبُ، قَالَ لِي: أَخٌ بِالْجَزِيرَةِ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَهُوَ عَلَى الْحَقِّ فَائْتِهِ، فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَأَخْبِرْهُ أَنِّي أَوْصَيْتُ إِلَيْهِ وَأَوْصَيْتُكَ بِصُحْبَتِهِ. قَالَ: فَلَمَّا أَنْ قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الرَّجُلَ الَّذِي وَصَفَ لِي، فَأَخْبَرْتُهُ بِالْخَبَرِ، وَأَقْرَأْتُهُ السَّلَامَ مِنْ صَاحِبِهِ، وَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ هَلَكَ وَأَمَرَنِي بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَلَمَّا أَنْ قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُ الرَّجُلَ الَّذِي وَصَفَ لِي،

تھے‘ میں پہچانتا تھا کہ ان کا کوئی دین دھرم نہیں ہے‘ پس مجھ سے کہا گیا: جو دین تُو تلاش کرتا ہے وہ مغرب میں ہے‘ پس نکل کر موصل میں آیا‘ پس میں نے دریافت کیا: یہاں کا سب سے زیادہ فضیلت والا آدمی کون ہے؟ پس لوگوں نے ایک آدمی پر میری راہنمائی کی جو اپنے گرجہ میں تھا‘ پس میں اس کے پاس آیا‘ میں نے اس سے کہا: میرا تعلق جیّ والوں سے ہے اور میں علم حاصل کرنے آیا ہوں‘ میں ضرور علم سیکھوں گا‘ پس میں آپ کو ضمانت دیتا ہوں کہ میں تیری خدمت کرتا ہوں اور تیری سنگت میں رہوں گا اور آپ مجھے اس علم میں سے کچھ سکھا دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا ہے۔ پس اس نے کہا: ٹھیک ہے! پس میں نے اس کی صحبت اختیار کر لی‘ مجھے بھی وہی کچھ ملنے لگا جو اسے ملا کرتا تھا یعنی سرکہ‘ زیتون اور دانے وغیرہ‘ اس پر موت نازل ہونے تک میں اس کے پاس رہا۔ پس میں اس کے سر کے پاس بیٹھا رو رہا تھا تو اس نے کہا: کیوں روتے ہو؟ میں نے کہا: میں اس لیے روتا ہوں کہ میں اپنے علاقے سے خیر مانگتے ہوئے نکلا‘ پس اللہ نے مجھے عطا فرمائی‘ پس میں نے آپ کی سنگت اختیار کی‘ آپ نے مجھے سکھایا اور خوب سنگت نبھائی‘ پس آپ کی موت کا وقت آ گیا ہے اور مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں جاؤں گا‘ اس نے مجھے کہا: جزیرہ میں فلاں فلاں جگہ ایک بھائی ہے وہ حق کے راستے پر گامزن ہے‘ اس کے پاس چلے جاؤ‘ پس اسے میرا اسلام کہنا‘ اسے کہنا کہ میں نے آپ کو

فَأَخْبَرْتُهُ وأَوْفَيْتُهُ السَّلَامَ مِنْ صَاحِبِهِ، أَنَّهُ هَلَكَ وَأَمَرَنِي بِصُحْبَتِهِ، قَالَ: فَضَمَّنِي إِلَيْهِ، وَأَجْرَى عَلَيَّ كَمَا كَانَ يُجْرَى عَلَيَّ مَعَ الْآخَرِ، فَصَحِبْتُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، فَلَمَّا أَنْ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ جَلَسْتُ عِنْدَ رَأْسِهِ أَبْكِي، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكَ؟ قُلْتُ: خَرَجْتُ مِنْ بِلَادِي أَطْلُبُ الْخَيْرَ، فَرَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صُحْبَةَ فُلَانٍ، فَأَحْسَنَ صُحْبَتِي وَعَلَّمَنِي، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ أَوْصَى بِي إِلَيْكَ فَضَمَمْتَنِي، وَأَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، وَعَلَّمْتَنِي، وَقَدْ نَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، فَلَا أَدْرِي أَيْنَ أَتَوَجَّهُ؟ قَالَ: فَائْتِ أَخًا لِي عَلَى قُرْبِ الرُّومِ، فَهُوَ عَلَى الْحَقِّ فَائْتِهِ، وَاقْرَأْهُ مِنِّي السَّلَامَ واصْحَبْهُ، فَإِنَّهُ عَلَى الْحَقِّ، فَلَمَّا قُبِضَ الرَّجُلُ خَرَجْتُ حَتَّى أَتَيْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِي، وبِوَصِيَّةِ الْآخَرِ قَبْلَهُ، قَالَ: فَضَمَّنِي إِلَيْهِ، وَأَجْرَى عَلَيَّ كَمَا يُجْرَى عَلَيَّ، فَلَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ، جَلَسْتُ أَبْكِي عِنْدَ رَأْسِهِ، فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكَ؟ فَقَصَصْتُ قِصَّتِي، قُلْتُ لَهُ: إِنَّ اللَّهَ رَزَقَنِي صُحْبَتَكَ، وَأَحْسَنْتَ صُحْبَتِي، وَقَدْ نَزَلَ بِكَ الْمَوْتُ، فَلَا أَدْرِي أَيْنَ أَتَوَجَّهُ؟ قَالَ: لَا أَيْنَ، مَا بَقِيَ أَحَدٌ أَعْلَمُهُ عَلَى دِينِ عِيسَى فِي الْأَرْضِ، وَلَكِنْ هَذَا أَوَانٌ يَخْرُجُ فِيهِ نَبِيٌّ، أَوْ قَدْ خَرَجَ بِتِهَامَةَ فَأَنْتَ عَلَى الطَّرِيقِ لَا يَمُرُّ بِكَ أَحَدٌ إِلَّا سَأَلْتَهُ عَنْهُ، وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ خَرَجَ فَائْتِهِ، فَإِنَّهُ النَّبِيُّ الَّذِي بَشَّرَ بِهِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَآيَةُ

اس کی طرف راہنمائی کی ہے اور اس کی صحبت اختیار کرنے کی وصیت کی ہے' آپ فرماتے ہیں: جب اس آدمی کی روح قبض کر لی گئی تو میں نکلا حتیٰ کہ دوسرے آدمی کے پاس آیا جس کی تعریف پہلے آدمی نے کی تھی۔ پس میں نے اسے مکمل خبر دی اور اپنے ساتھی کا سلام بھی دیا اور اسے میں نے بتایا کہ وہ دنیا سے چلا گیا ہے' اس نے مجھے آپ کی صحبت اپنانے کا حکم دیا۔ آپ فرماتے ہیں: اس نے مجھے اپنے ساتھ ملا لیا اور مجھے بھی وہی سہولتیں حاصل ہو گئیں جو اسے حاصل تھیں' جتنا اللہ نے چاہا میں اس کی صحبت میں رہا پھر اس کی موت کا وقت بھی آ گیا۔ پس جب اس پر موت آنے لگی تو میں اس کے سر کے پاس بیٹھ کر رونے لگا تو اس نے مجھے کہا: تُو کیوں روتا ہے؟ میں نے کہا: میں اپنے شہر سے نکلا تاکہ خیر تلاش کروں' پس اللہ تعالیٰ نے فلاں کی صحبت سے مجھے فائدہ دیا' انہوں نے اچھی صحبت نبھائی اور مجھے تعلیم دی۔ پس جب اس پر موت آئی تو اس نے مجھے آپ کی طرف آنے کی وصیت کی۔ آپ نے مجھے اپنے ساتھ ملایا' اچھی سنگت نبھائی اور مجھے تعلیم دی۔ اب آپ کی موت کا وقت آ گیا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں جاؤں گا؟ اس نے کہا: روم کے قریب میرا بھائی موجود ہے' تم اس کے پاس چلے جاؤ! پس وہ حق پر ہے۔ پس تُو اس کے پاس جا۔ اسے میرا سلام کہنا اور کہنا کہ وہ آپ کو اپنی محبت میں رکھے کیونکہ وہ حق پر ہے' پس جب اس کو موت نے آ لیا تو میں نکل کر اس کے

ذَلِكَ أَنَّ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، وَأَنَّهُ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، قَالَ: فَكَانَ لَا يَمُرُّ بِي أَحَدٌ إِلَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ، فَمَرَّ بِي نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَسَأَلْتُهُمْ، فَقَالُوا: نَعَمْ قَدْ ظَهَرَ فِينَا رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ: هَلْ لَكُمْ إِلَى أَنْ أَكُونَ عَبْدًا لِبَعْضِكُمْ عَلَى أَنْ تَحْمِلُونِي عُقْبَةً، وتُطْعِمُونِي مِنَ الْكِسَرِ، فَإِذَا بَلَغْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ، فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَبِيعَ بَاعَ، وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَسْتَعْبِدَ اسْتَعْبَدَ، فَقَالَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ: أَنَا، فَصِرْتُ عَبْدًا لَهُ حَتَّى قَدِمَ بِي مَكَّةَ، فَجَعَلَنِي فِي بُسْتَانٍ لَهُ مَعَ حُبْشَانٍ كَانُوا فِيهِ، فَخَرَجْتُ وَسَأَلْتُ، فَلَقِيتُ امْرَأَةً مِنْ أَهْلِ بِلَادِي فَسَأَلْتُهَا، فَإِذَا أَهْلُ بَيْتِهَا قَدْ أَسْلَمُوا، وَقَالَتْ لِي: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحِجْرِ هُوَ وَأَصْحَابُهُ إِذَا صَاحَ عُصْفُورٌ بِمَكَّةَ، حَتَّى إِذَا أَضَاءَ لَهُمُ الْفَجْرُ تَفَرَّقُوا، فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْبُسْتَانِ فَكُنْتُ أَخْتَلِفُ لَيْلَتِي، فَقَالَ لِي الْحُبْشَانُ: مَا لَكَ؟ فَقُلْتُ: أَشْتَكِي بَطْنِي، قَالَ: وَإِنَّمَا صَنَعْتُ ذَلِكَ لِئَلَّا يَفْقِدُونِي إِذَا ذَهَبْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَتِ السَّاعَةُ الَّتِي أَخْبَرَتْنِي الْمَرْأَةُ الَّتِي يَجْلِسُ فِيهَا هُوَ وَأَصْحَابُهُ، خَرَجْتُ أَمْشِي حَتَّى رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ مُحْتَبٍ وَأَصْحَابُهُ حَوْلَهُ، فَأَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ، فَعَرَفَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي أُرِيدُ، فَأَرْسَلَ حَبْوَتَهُ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ

پاس آیا' اس کو میں نے خبر دی اور دوسرے آدمی کی وصیت کے بارے بتایا' اس نے کہا: تم میرے ساتھ مل جاؤ اور مجھے وہی حقوق حاصل ہوئے جو اسے حاصل تھے۔ پس جب اس پر موت کا وقت آیا تو میں اس کے سر کے پاس بیٹھ کر رونے لگا۔ پس اس نے مجھ سے کہا: تجھے کیا چیز رُلاتی ہے؟ پس میں نے اسے سارا قصہ بتایا تو میں نے اس سے کہا: بے شک اللہ نے مجھے تیری صحبت عطا فرمائی اور تُو نے خوب سنگت نبھائی' اب تیری موت کا وقت قریب آ گیا ہے لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میں کہاں جاؤں؟ اس نے کہا: کہیں نہ جاؤ! نہیں باقی رہ گیا ہے کوئی ایک میرے علم کے مطابق جو دین عیسیٰ علیہ السلام پر ہو زمین میں' لیکن یہ ایسا وقت ہے جس میں ایک نبی ﷺ تشریف لائیں گے یا تہامہ میں آ چکے ہیں' پس تم راستہ پکڑو' جو آدمی بھی تیرے پاس سے گزرے اس سے سوال کرنا' پس جب تجھے معلوم ہو جائے کہ وہ تشریف لائے ہیں تو ان کے پاس چلے جانا کیونکہ وہ ایسے نبی ہیں جن کی بشارت عیسیٰ علیہ السلام نے دی ہے اور ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کے کندھوں کے درمیان نبوت کی مہر ہے' دوسری یہ ہے کہ وہ ہدیہ کھاتا ہے اور صدقہ نہیں کھاتا ہے۔ آپ فرماتے ہیں: جو بھی ان کے پاس سے گزرتا' میں اس سے سوال کرتا۔ پس میرے پاس سے کچھ مکی لوگ گزرے تو میں نے ان سے سوال کیا' اُنہوں نے کہا: جی ہاں! ہمارے اندر ایک آدمی ظاہر ہوا ہے' جو گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے۔ پس

كَتِفَيْهِ، فَقُلْتُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلَةُ الْمُقْبِلَةُ لَقَطْتُ تَمْرًا جَيِّدًا، ثُمَّ انْطَلَقْتُ حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ هُوَ هَدِيَّةٌ، فَأَكَلَ مِنْهَا، وَقَالَ لِلْقَوْمِ: كُلُوا، قَالَ: قُلْتُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَسَأَلَنِي عَنْ أَمْرِي، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاشْتَرِ نَفْسَكَ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى صَاحِبِي، فَقُلْتُ: بِعْنِي نَفْسِي؟ قَالَ: نَعَمْ، عَلَى أَنْ تُنْبِتَ لِي مِائَةَ نَخْلَةٍ، فَإِذَا أَنْبَتَتْ جِئْنِي بِوَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِ نَفْسَكَ بِالَّذِي سَأَلَكَ وَائْتِنِي بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ الْبِئْرِ الَّذِي كُنْتَ تَسْقِي مِنْهَا ذَلِكَ النَّخْلَ، قَالَ: فَدَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا، ثُمَّ سَقَيْتُهَا فَوَاللّٰهِ لَقَدْ غَرَسْتُ مِائَةَ نَخْلَةٍ، فَمَا غَادَرَتْ مِنْهَا نَخْلَةٌ، إِلَّا نَبَتَتْ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّخْلَ قَدْ نَبَتْنَ، فَأَعْطَانِي قِطْعَةً مِنْ ذَهَبٍ، فَانْطَلَقْتُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوَضَعَ فِي الْجَانِبِ الْآخَرِ نَوَاةً، فَوَاللّٰهِ مَا اسْتَقَلَّتِ الْقِطْعَةُ الذَّهَبُ مِنَ الْأَرْضِ، قَالَ: وَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَقَنِي

میں نے ان میں سے ایک سے کہا: ممکن ہے کیا میں تم میں سے کسی کا غلام بنوں اس شرط پر کہ وہ مجھے سوار کر کے عقبہ تک پہنچائے اور اپنے پاس سے کھلائے۔ پس جب تم اپنے شہر پہنچو تو تمہیں اختیار ہو خواہ تُو مجھے بیچ دو' خواہ اپنا غلام بنا کے رکھو۔ پس ان میں سے ایک آدمی نے کہا: میں کروں گا'۔ پس میں اس کا غلام بن گیا یہاں تک کہ وہ مجھے مکہ لایا' پس اس نے مجھے ایک باغ میں رکھا جو حبشان کے ساتھ تھا' وہ بھی اسی میں تھے' پس میں نے نکل کر سوال کیا تو میری ملاقات اپنے شہر کی ایک عورت سے ہوئی۔ پس میں نے اس سے پوچھا تو پتہ چلا کہ اس گھر والے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اس نے مجھے جواب دیا: بے شک نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام کو کافی رکاوٹیں ہیں' یعنی مجبور ہیں جب مکہ میں کوئی چڑیا بھی چیخ مارے یہاں تک کہ جب فجر روشن ہو جائے تو وہ بکھر جاتے ہیں۔ پس میں باغ کی طرف چلا گیا' پس میں رات کو آتا جاتا تھا' پس حبشان نے مجھ سے کہا: تجھے کیا ہے؟ میں نے کہا: میرے پیٹ میں تکلیف ہے۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے یہ بہانہ اس لیے کیا تاکہ وہ لوگ مجھے گم نہ کریں' جب میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جاؤں۔ آپ فرماتے ہیں: پس جب وہ گھڑی ہوئی جو مجھے اس عورت نے بتائی تھی کہ اس میں آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ بیٹھتے ہیں تو میں چلتا ہوا نکلا یہاں تک کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی زیارت کر لی۔ پس آپ ایک خاموش جگہ پر تھے اور

آپ ﷺ کے صحابہ کرام بھی آپ ﷺ کے ارادگرد تھے۔ پس میں آپ ﷺ کے پیچھے سے آیا تو نبی کریم ﷺ نے میرے ارادے کو پہچان لیا' پس میں نے آپ ﷺ کی پیٹھ کی طرف دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی۔ میری زبان سے نکلا: اللہ سب سے بڑا ہے' یہ ایک نشانی ہے پھر آپ ﷺ لوٹ گئے' پس جب اگلی رات آئی تو میں نے عمدہ قسم کی کھجوریں اُٹھالیں' پھر میں چلا اور وہ لے کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' پس میں نے وہ آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیں۔ تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ ہدیہ ہے' پس آپ ﷺ نے اس میں سے کھائی اور قوم سے فرمایا: تم بھی کھاؤ۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک آپ اللہ کے سچے رسول ہیں' پس آپ ﷺ نے میرے معاملہ کے بارے سوال کیا تو میں نے آپ ﷺ کو آگاہ کیا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: جا کر غلامی سے جان چھڑاؤ (اپنا آپ خرید لو) پس میں اپنے مالک کے پاس آیا۔ میں نے اسے کہا: میری جان میرے ہاتھوں بیچ دو گے؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس شرط پر کہ تُو مجھے ایک سو درخت لگا کر دے گا۔ پس وہ اُگ آئیں تو میرے پاس ایک ڈلی سونے کی لائے گا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے آپ ﷺ کو بتایا' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بس ٹھیک ہے جو اس نے مانگا ہے اسی کے

بدلے اپنی جان خرید لو اور کنویں کے پانی والا ایک ڈول میرے پاس لاؤ جس سے تم ان کھجوروں کو پانی ڈالو گے۔ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے میرے لیے اس میں برکت کی دعا فرمائی' پھر میں نے ان کو پانی لگایا' پس قسم بخدا! میں نے سو کھجور کے درخت لگائے' پس سارے ہی اُگ آئے کوئی بھی پیچھے نہیں رہا۔ پس میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ ﷺ کو خبر دی کہ درخت تیار ہو گئے ہیں۔ پس آپ ﷺ نے مجھے سونے کی ڈلی عطا فرمائی' پس میں نے اسے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھا اور دوسرے پلڑے میں گٹھلی کو تو سونے کی ڈلی زمین پر برقرار نہ رہی (یعنی کام برابر تھا)۔ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو آپ ﷺ نے مجھے آزاد فرما دیا۔

5951 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ الْقَطُونِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَنَا مِنْ جَيٍّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ جی سے تعلق رکھنے والا ہوں۔

5952 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَنَا مِنْ أَهْلِ رَامَهُرْمُزَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رامہرمز سے ہوں۔

5953 - حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ يَحْيَى بْنُ نَافِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ،

حضرت ابوطفیل بکری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان نے انہیں بیان کیا کہ میں جیّ والوں سے

5953- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه339 وقال: رواه الطبراني وفيه من لم أعرفه .

حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، ثنا السَّلْمُ بْنُ الصَّلْتِ الْعَبْدِيُّ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ الْبَكْرِيِّ، أَنَّ سَلْمَانَ الْخَيْرِ حَدَّثَهُ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ جَيٍّ، مَدِينَةِ أَصْبَهَانَ، فَبَيْنَا أَنَا إِذْ أَلْقَى اللَّهُ فِي قَلْبِي مِنْ حَقِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُكَلِّمُ النَّاسَ يَتَحَرَّجُ، فَسَأَلْتُهُ: أَيُّ الدِّينِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلِهَذَا الْحَدِيثِ؟ أَتُرِيدُ دِينًا غَيْرَ دِينِ أَبِيكَ؟ قُلْتُ: لَا، وَلَكِنْ أُحِبُّ أَنْ أَعْلَمَ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَأَيُّ دِينٍ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا عَلَى هَذَا غَيْرَ رَاهِبٍ بِالْمَوْصِلِ، قَالَ: فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَإِذَا هُوَ قَدْ أُقْتِرَ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا، فَكَانَ يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ، فَكُنْتُ أَعْبُدُ كَعِبَادَتِهِ، فَلَبِثْتُ عِنْدَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَقُلْتُ: إِلَى مَنْ تُوصِي بِي؟ فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْمَشْرِقِ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ، فَعَلَيْكَ بِرَاهِبٍ وَرَاءَ الْجَزِيرَةِ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ، قَالَ: فَجِئْتُهُ وَأَقْرَأْتُهُ السَّلَامَ، وَأَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ قَدْ تُوُفِّيَ، فَمَكَثْتُ أَيْضًا عِنْدَهُ ثَلَاثَ سِنِينَ، ثُمَّ تُوُفِّيَ، فَقُلْتُ: إِلَى مَنْ تَأْمُرُنِي أَنْ أَذْهَبَ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ غَيْرَ رَاهِبٍ بِعَمُّورِيَّةَ شَيْخٍ كَبِيرٍ، وَمَا أَرَى تَلْحَقُهُ أَمْ لَا، فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ، وَكُنْتُ عِنْدَهُ، فَإِذَا رَجُلٌ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ، فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْتُ لَهُ: أَيْنَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَذْهَبَ؟ قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنْ

تعلق رکھنے والا آدمی ہوں جو اصفہان کے شہر میں رہتے ہیں، پس اسی دوران جب اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کا حق میرے دل میں ڈالا تو میں ایک ایسے آدمی کے پاس گیا جو عام لوگوں سے کلام نہیں کرتا تھا کہ کہیں حرج ہو۔ پس میں نے اس سے دریافت کیا: کون سا دین افضل ہے؟ اس نے کہا: تجھے کیا ہے اور یہ کیسی بات کر رہے ہو؟ کیا تُو اپنے باپ کا دین چھوڑ کر کوئی اور دین چاہتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! بلکہ مجھے پسند ہے کہ معلوم کروں کہ آسمان و زمین کا رب کون ہے اور کون سا دین افضل ہے؟ اس نے جواب دیا: اس پر میں نہیں جانتا کہ کوئی ہو سوائے موصل میں رہنے والے ایک راہب کے۔ آپ فرماتے ہیں: میں اس کی طرف گیا، میں اس کے پاس تھا۔ دنیا میں اس پر کنجوسی کا راج ہے، پس اس کی عادت ہے دن کو روزہ رکھنا اور رات کو قیام کرنا۔ پس میں بھی اس کی طرح عبادت کیا کرتا تھا، پس میں اس کے پاس تین سال رہا پھر وہ فوت ہو گیا، میں نے کہا: مجھے کس کے پاس جانے کی وصیت کرتے ہو؟ اس نے کہا: مشرق والوں میں سے کسی کو اس مذہب پر نہیں سمجھتا جس پر میں ہوں، جزیرہ کے پیچھے جو راہب ہے اس کے پاس جانا تیرے اوپر ضروری ہے، پس اسے میرا سلام کہنا۔ آپ فرماتے ہیں: میں اس کے پاس گیا، اسے سلام پہنچایا اور اسے خبر دی کہ وہ فوت ہو گیا ہے، پس میں اس کے پاس بھی تین سال رہا پھر وہ بھی فوت ہو گیا تو میں نے کہا: کس کی طرف مجھے جانے کی وصیت

أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ، لَكِنْ إِنْ أَدْرَكْتَ زَمَانًا يُسْمَعُ بِرَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أَرَاكَ تُدْرِكُهُ، وَقَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أُدْرِكَهُ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مَعَهُ فَافْعَلْ، فَإِنَّهُ عَلَى الدِّينِ، وَأَمَارَةُ ذَلِكَ أَنَّ قَوْمَهُ يَقُولُونَ: سَاحِرٌ مَجْنُونٌ كَاهِنٌ، وَأَنَّهُ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، وَأَنَّ عِنْدَ غُرْضُوفِ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ، وَبَيْنَمَا أَنَا كَذَلِكَ حَتَّى أَتَتْ عِيرٌ مِنْ نَحْوِ الْمَدِينَةِ فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتُمْ؟ قَالُوا: نَحْنُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، وَنَحْنُ قَوْمٌ تُجَّارٌ نَعِيشُ بِتِجَارَتِنَا، وَلَكِنَّهُ قَدْ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْنَا، وَقَوْمُهُ يُقَاتِلُونَهُ، وَقَدْ خَشِينَا أَنْ يَحُولَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ تِجَارَتِنَا، وَلَكِنَّهُ قَدْ مَلَكَ الْمَدِينَةَ، قَالَ: فَقُلْتُ: مَا يَقُولُونَ فِيهِ؟ قَالُوا: يَقُولُونَ سَاحِرٌ، مَجْنُونٌ، كَاهِنٌ، فَقُلْتُ: هَذِهِ الْأَمَارَةُ، دُلُّونِي عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَجِئْتُهُ فَقُلْتُ: تَحْمِلُنِي إِلَى الْمَدِينَةِ؟ قَالَ: مَا تُعْطِينِي؟ قُلْتُ: مَا أَجِدُ شَيْئًا أُعْطِيكَ، غَيْرَ أَنِّي لَكَ عَبْدٌ، فَحَمَلَنِي، فَلَمَّا قَدِمْتُ جَعَلَنِي فِي نَخْلِهِ، فَكُنْتُ أَسْقِي كَمَا يَسْقِي الْبَعِيرُ حَتَّى دَبِرَ ظَهْرِي وَصَدْرِي مِنْ ذَلِكَ، وَلَا أَجِدُ أَحَدًا يَفْقَهُ كَلَامِي، حَتَّى جَاءَتْ عَجُوزٌ فَارِسِيَّةٌ تَسْقِي، فَكَلَّمْتُهَا فَفَهِمَتْ كَلَامِي، فَقُلْتُ لَهَا: أَيْنَ الرَّجُلُ الَّذِي خَرَجَ دُلِّينِي عَلَيْهِ؟ قَالَتْ: سَيَمُرُّ عَلَيْكَ بُكْرَةً إِذَا

کرتے ہو؟ اس نے کہا: عموریہ والے راہب کے علاوہ زمین پر میں کسی کو نہیں جانتا ہوں جو میرے مذہب پر ہو۔ وہ بوڑھا آدمی ہے میرا خیال ہے تُو اس سے مل ہی سکے گا یا نہیں۔ پس میں گیا' میں اس کے پاس تھا تو میں نے اسے دیکھا کہ اللہ نے اسے وسعت عطا کی ہے' پس جب اس کی وفات کا وقت آیا تو میں نے کہا: مجھے کس کی طرف جانے کا حکم دیتے ہو؟ اس نے کہا: اہل زمین میں سے کسی کو اپنے مذہب پر نہیں جانتا ہوں لیکن اگر تُو لمبا زمانہ پائے' ایک آدمی کے بارے سنا جاتا ہے جو بیت ابراہیم علیہ السلام سے تشریف لائے گا' میں خیال نہیں کرسکتا کہ تُو اس کو پالے اور مجھے اُمید ہے کہ میں اسے پالوں گا۔ پس اگر تُو طاقت رکھتا ہے کہ تو اس کی معیت میں ہو تو ایسا کر کیونکہ وہ سچے دین پر ہوگا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کی قوم والے اس کو جادوگر' کاہن اور مجنون کہیں گے' وہ ہدیہ تو کھالے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے پاس مہر نبوت ہوگی۔ اسی طرح میں اسی حال پر تھا کہ مدینہ کی طرف سے اونٹوں کا قافلہ آیا۔ میں نے کہا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: ہم مدینہ والے ہیں' ہم تاجر ہیں' اپنی تجارت کے ساتھ زندگی گزارتے ہیں' لیکن اہل بیت ابراہیم علیہ السلام سے ایک آدمی پیدا ہوا ہے' پس وہ ہمارے پاس آیا ہے لیکن اس کی قوم اس سے قتال کرتی ہے' ہمیں ڈر لگا ہے کہ کہیں وہ ہمارے اور ہماری تجارت کے درمیان رکاوٹ نہ بنے لیکن وہ مدینہ کا بادشاہ بن گیا

صَلَّى الصُّبْحَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ، فَخَرَجْتُ فَجَمَعْتُ تَمْرًا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ جِئْتُ فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ التَّمْرَ، فَقَالَ: مَا هَذَا، صَدَقَةٌ أَمْ هَدِيَّةٌ؟ فَأَشَرْتُ أَنَّهُ صَدَقَةٌ، قَالَ: انْطَلِقْ إِلَى هَؤُلَاءِ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ، فَأَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ، فَقُلْتُ: هَذِهِ الْإِمَارَةُ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ جِئْتُ بِتَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: هَذِهِ هَدِيَّةٌ، فَأَكَلَ وَدَعَا أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا، ثُمَّ رَآنِي أَتَعَرَّضُ لِأَنْظُرَ إِلَى الْخَاتَمِ، فَعَرَفَ فَأَلْقَى رِدَاءَهُ، فَأَخَذْتُ أُقَلِّبُهُ وَأَلْتَزِمُهُ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟، فَسَأَلَنِي فَأَخْبَرْتُهُ خَبَرِي، فَقَالَ: اشْتَرَطْتَ لَهُمْ أَنَّكَ عَبْدٌ، اشْتَرِ نَفْسَكَ مِنْهُمْ، فَاشْتَرَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَجِيءَ لَهُمْ بِمِائَةِ نَخْلَةٍ وَأَرْبَعِينَ أُوقِيَّةَ ذَهَبٍ، ثُمَّ هُوَ حُرٌّ، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْرِسْ فَغَرَسَ، ثُمَّ انْطَلِقْ فَأَلْقِ الدَّلْوَ عَلَى الْبِئْرِ، ثُمَّ لَا تَرْفَعْهُ حَتَّى يَرْتَفِعَ، فَإِنَّهُ إِذَا امْتَلَأَ ارْتَفَعَ، ثُمَّ رُشَّ فِي أُصُولِهَا، فَفَعَلَ فَنَبَتَ النَّخْلُ أَسْرَعَ النَّبَاتِ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللهِ، مَا رَأَيْنَا مِثْلَ هَذَا الْعَبْدِ، إِنَّ لِهَذَا الْعَبْدِ شَأْنًا فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ، فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِبْرًا، فَإِذَا فِيهِ أَرْبَعُونَ أُوقِيَّةً

ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے کہا کہ آپ ﷺ کی قوم والے آپ کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: وہ جادوگر' مجنون اور کاہن کہتے ہیں' میں نے کہا: ایک نشانی تو یہ ہے کہ تم مجھے اپنے صاحب تک لے جاؤ' پس میں اس کے پاس آیا' پس میں نے کہا: تم مجھے سوار کر کے مدینہ تک لے جاؤ۔ اس نے کہا: تم مجھے کیا دو گے؟ میں نے کہا: تجھے دینے کیلئے میں اپنے پاس کوئی شی نہیں پاتا ہوں سوائے اس کے کہ میں تیرا غلام بن جاؤں گا۔ پس اس نے مجھے سوار کر لیا' پس جب ہم (مدینہ) آئے تو اس نے مجھے ایک باغ میں رکھا' پس میں پانی نکالا کرتا تھا جس طرح اونٹ پانی نکالتا ہے یہاں تک کہ اس سے میری پیٹھ اور میرا سینہ ...... میں کوئی ایسا آدمی بھی نہ پاتا تھا جو میری بات سمجھے (میں فارسی' وہ عربی تھے) حتیٰ کہ ایک فارسی بڑھیا پانی نکالنے آئی تو میں نے اس سے کلام کی' اس نے میری بات کو سمجھا۔ پس میں نے اس سے کہا: وہ آدمی کہاں ہے جو (نبی بن کر) تشریف لایا ہے' آپ اس پر میری رہنمائی کریں؟ اس نے کہا: عنقریب صبح وہ تیرے پاس سے گزرے گا جب وہ دن کے پہلے حصے میں صبح کی نماز پڑھے گا۔ پس میں نکلا' میں نے کچھ کھجوریں جمع کی' پس جب میں نے صبح کی تو میں نے آ کر وہ کھجوریں آپ ﷺ کے قریب کیں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ صدقہ ہے یا ہدیہ ہے؟ پس میں نے اشارے سے بتایا کہ صدقہ ہے۔ فرمایا: ان لوگوں کے

پاس لے جاؤ جبکہ آپ ﷺ کے صحابہ آپ کے پاس تھے۔ پس انہوں نے کھایا لیکن آپ ﷺ نے نہیں کھایا۔ پس میں نے کہا: یہ نشانی ہے۔ پس جب دوسرا دن آیا تو میں کچھ کھجوریں لایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ ہدیہ ہے' پس آپ ﷺ نے کھایا اور اپنے صحابہ کو بلا کر بھی کھلایا۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے تعرض کرتے ہوئے دیکھا تا کہ میں مہر نبوت دیکھوں۔ پس آپ ﷺ پہچانے گئے' آپ نے اپنی چادر پلٹ دی۔ پس میں اسے اِدھر اُدھر کرنے لگا یا چومنے لگا اور اس کے ساتھ چمٹ گیا۔ آپ نے فرمایا: تیرا کام کیا ہے؟ پس آپ ﷺ نے مجھ سے پوچھا تو میں نے آپ کو بتایا۔ پس تُو نے ان کیلئے شرط لگائی کہ آپ غلام ہیں' (لہٰذا) ان سے اپنی جان خریدیں۔ پس نبی کریم ﷺ نے ان کو خریدا کہ آپ ان کو سو کھجور کے درخت اور چالیس اوقیہ چاندی دیں پھر وہ آزاد ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: درخت لگاؤ! انہوں نے درخت لگائے پھر (فرمایا:) جا کر ڈول کنویں پر ڈال دو لیکن اس کو اُٹھانا نہیں ہے حتیٰ کہ وہ خود بلند ہو جائے کیونکہ جب وہ مر جائے گی تو خود بخود اُٹھے گی' پھر ان کی جڑوں میں چھڑک دو۔ پس انہوں نے ایسا کیا تو جلدی اُگنے والی جڑی بوٹیوں کی طرح درخت اُگے تو کہا: سبحان اللہ! اس غلام جیسا غلام ہم نے نہیں دیکھا' اس غلام کی شان ہے کہ لوگ اس پر جمع ہوئے ہیں' حضور ﷺ نے اس کو تھیلی دی جس میں چالیس اوقیہ

تھے۔

أَبُو الْجَعْدِ الضَّمْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5954 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ، ثنا أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، أَنَّهُ مَرَّ عَلَى ابْنِ السِّمْطِ وَهُوَ يُرابِطُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ: أَلا أُرَغِّبَنَّكَ فِيمَا أَنتَ فِيهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، جَرَى لَهُ عَمَلُهُ أَوْ أَعْمَالُهُ وَوُقِيَ فِتْنَةَ الْقَبْرِ

ابوجعد ضمری حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوالجعد ضمری فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ ابن سمط کے پاس سے گزرے آپ اللہ کی راہ میں نگہبانی کر رہے تھے آپ نے ابن سمط سے فرمایا: کیا آپ کو اس کے متعلق ترغیب نہ دلاؤں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا ایک ماہ روزے رکھنے اور قیام کرنے سے بہتر ہے جس کو موت اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے آئے اس کا عمل اور اعمال جاری رہیں گے اور اس کو قبر کے فتنے سے محفوظ رکھا جائے گا۔

أَبُو سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ لَهُ صُحْبَةٌ عَنْ سَلْمَانَ

5955 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوسبرہ جعفی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! کثرت سے یہ دعا کرو: اے میرے رب! میرا قرض ادا کرنے میں میری مدد فرما اور محتاجی سے بے پرواہ کر دے۔

5954- مسلم جلد3 صفحہ1520 رقم الحديث: 1913 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ أَكْثِرْ أَنْ تَقُولَ: رَبِّي اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ، واغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ

عبدالرحمٰن بن یزید نخعی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5956 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّا لَنَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ، حَتَّى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ، قَالَ: إِنَّهُ يَنْهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ، وَنَهَانَا عَنِ الرَّوْثِ وَالْعِظَامِ، وَقَالَ: لَا يَكْفِي أَحَدُكُمْ دُونَ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے کہا: ہم تمہارے صاحب کو دیکھتے ہیں کہ ہمیں ہر شی کے متعلق سکھاتے ہیں۔ میں نے کہا: آپ ہمیں قبلہ رُخ منہ کر کے پیشاب و پاخانہ کرنے سے منع کرتے ہیں اور ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور لید اور ہڈی سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی تین سے کم پتھر استعمال نہ کرے۔

5957 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ لِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ كُلَّ شَيْءٍ، حَتَّى يُعَلِّمَكُمُ الْخِرَاءَةَ، قَالَ: أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے مشرکوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللہ کی قسم! میں تمہارے ساتھی کو دیکھتا ہوں کہ تمہیں ہر شی کے متعلق بتاتے ہیں اور تمہیں پاخانہ کرنے کے متعلق بتاتے ہیں۔ میں نے کہا: جی ہاں! ہمیں قبلہ رُخ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے منع کرتے ہیں اور ہمیں دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے اور تین سے کم پتھروں سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں اور ہڈی اور لید سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں۔

5956- مسلم جلد1صفحه224' رقم الحديث: 262 .

5958 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِقَضَاءِ الْحَاجَةِ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَأَنْ نَسْتَنْجِيَ بِعَظْمٍ أَوْ رَجِيعٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قضاء حاجت کے وقت قبلہ رُخ ہونے سے منع کرتے تھے اور تین سے کم پتھروں سے استنجاء کرنے اور لید اور ہڈی سے استنجاء کرنے کو منع کرتے تھے۔

5959 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: قَالُوا لِسَلْمَانَ: قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ شَيْءٍ، قَالَ: أَجَلْ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِالْيَمِينِ، أَوْ أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ، وَأَنْ يَسْتَنْجِيَ بِرَجِيعٍ أَوْ عَظْمٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ مشرکوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہیں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر شی کے متعلق سکھاتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جی ہاں! حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں قضائے حاجت کے وقت قبلہ رخ ہونے سے منع کرتے ہیں اور دائیں ہاتھ سے استنجاء کرنے اور تین پتھروں سے کم سے استنجاء کرنے اور ہڈی اور لید سے استنجاء کرنے سے منع کرتے ہیں۔

أَبُو وَائِلٍ شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ

ابووائل شقیق بن سلمہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

5960 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ شَابُورَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے ہمیں وہی دیا جو آپ کے گھر میں تھا' آپ نے فرمایا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منع کرتے ہوئے نہ سنا ہوتا یا ہمیں منع کیا گیا کہ آدمی اپنے بھائی کے لیے تکلف کرے' تو میں

سَلَمَةَ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى سَلْمَانَ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا مَا كَانَ فِي الْبَيْتِ، وَقَالَ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا، أَوْ لَوْلَا نُهِينَا، عَنْ أَنْ يَتَكَلَّفَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ لَتَكَلَّفْتُ لَكُمْ

تمہارے لیے تکلف کرتا۔

5961 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَكَلَّفَ لِلضَّيْفِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع کیا۔

ابو وائل شقيق بن سلمة عن سلمان

5962 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي إِلَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، فَقَالَ سَلْمَانُ: لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنِ التَّكَلُّفِ لَتَكَلَّفْتُ لَكَ، ثُمَّ جَاءَ بِخُبْزٍ وَلَحْمٍ، فَقَالَ صَاحِبِي: لَوْ كَانَ فِي مِلْحِنَا صَعْتَرٌ، فَبَعَثَ سَلْمَانُ بِمَطْهَرَتِهِ فَرَهَنَهَا، ثُمَّ جَاءَ بِصَعْتَرٍ، فَلَمَّا أَكَلْنَاهُ، قَالَ صَاحِبِي: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مَتَّعَنَا بِمَا رَزَقَنَا، فَقَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَوْ قَنِعْتَ بِمَا

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا ساتھی حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے‘ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع نہ کیا ہوتا تکلف سے تو میں تمہارے لیے تکلف کرتا‘ پھر آپ روٹی اور گوشت لائے۔

5961- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد**4**صفحه**137**‘ رقم الحديث: **7147** .

5962- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **8**صفحه**179** وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال محمد بن منصور الطوسي وهو ثقة وفي رواية عنده نهانا رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نتكلف للضيف ما ليس عندنا .

رَزَقَكَ اللّٰهُ لَمْ تَكُنْ مَطْهَرَتِي مَرْهُونَةً

5963 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ زَكَرِيَّا التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ الْقَسْمَلِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَجَفَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، تَحَاتَّ خَطَايَاهُ، كَمَا تَتَحَاتُّ عِذْقُ النَّخْلَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب مؤمن کا دل اللہ کی راہ میں کانپتا ہے تو اُس کے گناہ اس طرح گرتے ہیں جس طرح کھجور کے درخت سے کھجوریں گرتی ہیں۔

زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

زید بن وہب' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5964 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَطْوَلُ النَّاسِ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا، أَكْثَرُهُمْ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو لوگ زیادہ سیر ہو کر کھاتے ہیں' وہ قیامت کے دن زیادہ بھوکے ہوں گے۔

5965 - وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے۔

مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ، عَنْ

مسروق بن اجدع' حضرت

5963- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 5 صفحه 276 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه عمرو بن الحصين وهو ضعيف .

5964- الحاكم في مستدركه جلد 3 صفحه 699' رقم الحديث: 6545 .

5965- مسلم جلد 4 صفحه 2272' رقم الحديث: 2956 .

سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5966 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ أَبَانَ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، وُضِعَتْ ذُنُوبُهُ عَلَى رَأْسِهِ، فَتَفَرَّقُ عَنْهُ كَمَا تَفَرَّقُ عُذُوقُ النَّخْلَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مؤمن بندہ جب نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اسکے گناہ اس کے سر پر رکھے جاتے ہیں' وہ اس سے اس طرح بکھرتے ہیں جس طرح پکی ہوئی کھجوریں دائیں بائیں بکھر کر گرتی ہیں۔

الْقَرْثَعُ الضَّبِّيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

5967 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، هَلْ تَدْرِي مَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ؟، قُلْتُ: هُوَ الَّذِي جُمِعَ فِيهِ أَبُوكَ أَوْ أَبُوكُمْ، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ أُحَدِّثُكَ عَنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَطَهَّرُ، وَيَلْبَسُ أَحْسَنَ

قرثع ضبی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! تم جانتے ہو کہ جمعہ کا دن کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ وہ دن ہے جس دن آپ کے والدین کو اکٹھا کیا گیا' آپ نے فرمایا: ایسا نہیں ہے' میں تمہیں جمعہ کے دن کے متعلق بتاتا ہوں' جو مسلمان پاک کرتا ہے اور اچھے کپڑے پہنتا ہے اور خوشبو لگاتا ہے' اگر گھر میں ہو' ورنہ پانی' پھر مسجد میں آتا ہے' امام کے نکلنے تک خاموش رہتا ہے' پھر نماز پڑھتا

5966- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه300 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبان بن أبي عياش ضعفه شعبة وأحمد وغيرهما ووثقه سلم العلوي وغيره .

5967- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه174 وقال: قلت روى النسائي بعضه رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن .

ثِيَابِهِ، وَيُصِيبُ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ، إِنْ كَانَ لَهُمْ طِيبٌ، وَإِلَّا فَالْمَاءُ، ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ، فَيُنْصِتُ حَتَّى يَخْرُجَ الْإِمَامُ، ثُمَّ يُصَلِّي إِلَّا كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى، مَا اجْتُنِبَتِ الْمَقْتَلَةُ وَذَلِكَ الدَّهْرَ كُلَّهُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي كُدَيْنَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ قَرْثَعٍ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ہے تو اب اس کے لیے دوسرے جمعہ تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا' بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے' یہ مکمل سال تک رہتا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

5968 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ، - وَكَانَ الْقَرْثَعُ مِنَ الْقُرَّاءِ الْأَوَّلِينَ -، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ جُمِعَ أَبُوكَ، أَوْ أَبُوكُمْ، مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ، فَيَقْعُدُ فَيُنْصِتُ، حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ، إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے سلمان! جمعہ کے دن تمہارے والدین آدم و حوا کو جمع کیا گیا' جو کوئی آدمی جمعہ کے دن پاکی حاصل کرتا ہے جس طرح حکم دیا گیا' پھر اپنے گھر سے جمعہ کے لیے آتا ہے اور نماز کے ختم ہونے تک خاموش رہتا ہے تو اس سے اُس کے لیے جمعہ تک کے گناہ معاف ہوں گے۔

5969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حَسَنُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان! کیا تم جانتے ہو جمعہ کے دن کے متعلق کہ اس دن تمہارے والدین کو جمع کیا گیا یعنی حضرت آدم و حوا علیہما السلام کو' اور

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ: أَتَدْرِي مَا الْجُمُعَةُ؟ فِيهَا جُمِعَ أَبُوكَ آدَمُ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ غُفِرَ لَهُ أَوْ كُفِّرَ عَنْهُ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن غسل کرے، پھر مسجد میں آئے تو اس کے پہلے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ یا فرمایا: مٹا دیئے جائیں گے۔

أَبُو ظَبْيَانَ الْجَنْبِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوظبیان جنبی، حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5970 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلْمَانُ، لَا تَبْغَضْنِي فَتُفَارِقَ دِينَكَ، قُلْتُ: وَكَيْفَ أَبْغَضُكَ وَبِكَ هَدَانِي اللّٰهُ؟ قَالَ: لَا تَبْغَضِ الْعَرَبَ فَتَبْغَضَنِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا قَابُوسُ بْنُ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! مجھ سے بغض نہ رکھنا ورنہ تو اپنے دین سے دور ہو جائے گا۔ میں نے عرض کی: میں آپ سے بغض کیسے رکھ سکتا ہوں حالانکہ آپ کے ذریعہ اللہ نے مجھے ہدایت دی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عرب سے بغض نہ رکھنا، ان سے بغض رکھنا مجھ سے بغض رکھنا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا، پھر اسی کی مثل ذکر کیا۔

5971 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی شی نہیں ہے جو اپنے جیسی ہزار چیزوں سے بہتر ہو مگر انسان۔

5970- الترمذی جلد5صفحہ723 رقم الحدیث: 3927 .

مِثْلِهِ إِلَّا الْإِنْسَانُ

زَاذَانُ أَبُو عَمْرٍو، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

زاذان ابوعمرو حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5972 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، قَالَا: ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَرَأْتُ فِي التَّوْرَاةِ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ فِي الْوُضُوءِ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے تورات میں پڑھا ہے کہ کھانے کی برکت تمہارے لیے ہاتھ دھونے میں ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کھانے کی برکت' کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا ہے۔

5973 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُوسَى الطَّوِيلُ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مُحِبُّكَ مُحِبِّي، وَمُبْغِضُكَ مُبْغِضِي

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے فرمایا: تجھ سے محبت کرنے والا مجھ سے محبت کرنے والا ہے اور تجھ سے بغض رکھنے والا مجھ سے بغض رکھنے والا ہے۔

5974 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کے پاس نکسیر آئی تو آپ نے مجھے دوبارہ

5972- أمالي المحاملي جلد1صفحه380' رقم الحديث: 434 .

5973- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه132 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الملك الطويل وثقه ابن حبان وضعفه الأزدي وبقية رجاله وثقوا ورواه البزار بنحوه .

الْحَسَنِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ زِيَادٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَعَفْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُحْدِثَ وُضُوءاً

وضو کرنے کا حکم دیا۔

5975 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ، عَنْ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَالَ مِنْ أَنْفِي دَمٌ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْدِثْ لِمَا حَدَثَ وُضُوءاً

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے ناک سے خون جاری ہوا تو میں نے حضور ﷺ سے دریافت کیا' آپ نے فرمایا: دوبارہ وضو کرو۔

5976 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ السَّرَخْسِيُّ، ثنا أَبُو الصَّبَّاحِ عَبْدُ الْغَفُورِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنَ الْجَاهِلِيَّةِ: الْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ، وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ، وَالنِّيَاحَةُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں جاہلیت کی ہیں: (۱) نسب میں فخر کرنا (۲) نسب میں طعن کرنا (۳) نوحہ کرنا۔

5977 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُرِيدُ أَنْ يَرْتَفِعَ فِي الدُّنْيَا دَرَجَةً فَارْتَفَعَ، إِلَّا وَضَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْآخِرَةِ أَكْبَرَ مِنْهَا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جو بندہ دنیا میں بہتر مقام حاصل کرنا چاہتا ہے' وہ بلند مقام حاصل کرتا ہے تو اللہ آخرت میں اس سے بڑے مقام پر فائز نہیں کرے گا' پھر آپ

زاذان ابو عمرو عن سلمان

5975- أورد نحوه الدارقطني في سننه جلد1صفحه156' رقم الحديث: 23 .

5976- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه13 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الغفور وهو ضعيف .

5977- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه49 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الغفور وهو متروك .

دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا) (الإسراء : 21)

نے یہ آیت پڑھی: ''آخرت میں کئی بڑے درجات ہوں گے بڑے فضیلت والے''۔

5978 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ لَا يَجِدَ الشَّيْطَانُ عِنْدَهُ طَعَامًا، وَلَا مَقِيلًا، فَلْيُسَلِّمْ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ، وَيُسَمِّ عَلَى طَعَامِهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ شیطان اس کے کھانے کے پاس نہ آئے تو جب وہ گھر میں داخل ہو تو سلام کرے اور کھانے کے وقت بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے۔

5979 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: أَمَرَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفْدِيَ سَبَايَا الْمُسْلِمِينَ، وَنُعْطِيَ سَائِلَهُمْ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ، وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ، وَعَلَى الْوُلَاةِ مِنْ بَعْدِي، مِنْ بَيْتِ مَالِ الْمُسْلِمِينَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ ہم مسلمانوں کے قیدیوں کا فدیہ دیں اور ان کے سوالی کو عطا کریں' پھر فرمایا: جس نے مال چھوڑا' تو اُس نے اپنے وارثوں کے لیے چھوڑا' جس نے قرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے اور میرے بعد مسلمانوں کے بیت المال سے ہے۔

5980 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ اسْتَوْجَبَ شَفَاعَتِي، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْآمِنِينَ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو حرمین میں سے کسی حصہ میں مرے گا' اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی' وہ قیامت کے دن امن والوں میں سے ہوگا۔

5981 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الرَّازِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عُلْوَانَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جنت میں باغ ہیں' تم کثرت سے باغ لگاؤ۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے اُگائیں؟ آپ نے فرمایا: سبحان

5978- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه38 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الغفور وهو متروك .

5979- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه332 وقال: رواه الطبراني وفيه عبد الغفور وهو متروك .

5980- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد2صفحه319 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الغفور بن سعيد وهو متروك .

5981- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه89 وقال: رواه الطبراني وفيه الحسين بن علوان وهو ضعيف .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ قِيعَانًا فَأَكْثِرُوا غَرْسَهَا قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا غَرْسُهَا؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اللہ الحمدللہ لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔

5982 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ حَفْصٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي، فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ، قَالَ: يَا سَلْمَانُ كَشَفَ اللّٰهُ ضُرَّكَ، وَغَفَرَ ذَنْبَكَ، وَعَافَاكَ فِي دِينِكَ، وَجَسَدِكَ إِلَى أَجَلِكَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس میری عیادت کے لیے آئے جب آپ نے نکلنے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے سلمان! اللہ عزوجل تمہاری تکلیف دور کرے اور تمہارے گناہ بخشے! تمہارے دین میں عافیت دے اور تمہارے جسم کو موت آنے تک عافیت دے۔

5983 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو الْأَسْبَاطِ يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْكُوفِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطْعَمَ مَرِيضًا شَهْوَتَهُ، أَطْعَمَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مریض کی خواہش کے مطابق اس کو کھانا کھلایا' اللہ عزوجل اس کو جنت کا پھل کھلائے گا۔

5984 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مخلوق

زاذان ابو عمرو عن سلمان

5982- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه299 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عمرو بن خالد القرشي وهو ضعيف .

5983- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد5صفحه97 وقال: رواه الطبراني وفيه أبو خالد عمرو بن خالد وهو كذاب متروك .

الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: مَا كَانَ أَحَدٌ أَعْظَمَ حُرْمَةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَصْحَابُهُ إِذَا كَتَبُوا إِلَيْهِ كَتَبُوا: مِنْ فُلَانٍ إِلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں حضور ﷺ کی عزت سے بڑھ کر کسی کی عزت نہیں ہے' آپ کے صحابہ جب آپ ﷺ کی طرف خط لکھتے تو یوں لکھتے: فلاں کی طرف سے اللہ کے رسول محمد ﷺ کی طرف!

5985 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُسْتُمَ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ، وَالْحُسَيْنَ أَحْبَبْتُهُ، وَمَنْ أَحْبَبْتُهُ أَحَبَّهُ اللّٰهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا أَبْغَضْتُهُ، وَمَنْ أَبْغَضْتُهُ أَبْغَضَهُ اللّٰهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حسن وحسین سے محبت کی' میں اس سے محبت کروں گا' جس نے مجھ سے محبت کی' اللہ اس سے محبت کرے گا' جس نے ان دونوں سے بغض کیا' اُس نے مجھ سے بغض کیا' جس نے مجھ سے بغض رکھا' اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

سَلَامَةُ الْعِجْلِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سلامہ عجلی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

5986 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سَلَامَةَ الْعِجْلِيِّ قَالَ: جَاءَ ابْنُ

حضرت سلامہ عجلی فرماتے ہیں: ان کی بہن کا بیٹا دیہات سے آیا جس کا نام قدامہ تھا' میرے بھانجے نے مجھ سے کہا: میں حضرت سلمان کی ملاقات کو پسند کرتا ہوں۔ پس ان کو سلام کروں گا۔ پس ہم نکلے تو ہم

5985- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه181 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى بن عبد الحميد الحماني وهو ضعيف .

أُخْتٍ لِي مِنَ الْبَادِيَةِ، يُقَالُ لَهُ قُدَامَةُ، فَقَالَ لِي ابْنُ أُخْتِي: أُحِبُّ أَنْ أَلْقَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ، فَأُسَلِّمَ عَلَيْهِ، فَخَرَجْنَا فَوَجَدْنَاهُ بِالْمَدَائِنِ، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا، وَوَجَدْنَاهُ عَلَى سَرِيرٍ يَسُفُّ خُوصًا، فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، هَذَا ابْنُ أُخْتٍ لِي قَدِمَ عَلَيَّ مِنَ الْبَادِيَةِ فَأَحَبَّ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيْكَ، قَالَ: وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قُلْتُ: يَزْعُمُ أَنَّهُ يُحِبُّكَ، قَالَ: أَحَبَّهُ اللّٰهُ، فَتَحَدَّثْنَا وَقُلْنَا لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ أَلَا تُحَدِّثُنَا عَنْ أَصْلِكَ، وَمِمَّنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَمَّا أَصْلِي وَمِمَّنْ أَنَا فَأَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ رَامَهُرْمُزَ، كُنَّا قَوْمًا مَجُوسًا، فَأَتَانَا رَجُلٌ نَصْرَانِيٌّ مِنْ أَهْلِ الْجَزِيرَةِ كَانَتْ أُمُّهُ مِنَّا، فَنَزَلَ فِينَا وَاتَّخَذَ فِينَا دَيْرًا، قَالَ: وَكُنْتُ فِي كُتَّابِ الْفَارِسِيَّةِ، وَكَانَ لَا يَزَالُ غُلَامٌ مَعِي فِي الْكُتَّابِ يَجِيءُ مَضْرُوبًا يَبْكِي، قَدْ ضَرَبَهُ أَبَوَاهُ، فَقُلْتُ لَهُ يَوْمًا: مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ: يَضْرِبُنِي أَبَوَايَ، قُلْتُ: وَلِمَ يَضْرِبَانِكَ؟ قَالَ: آتِي صَاحِبَ هَذَا الدَّيْرِ، فَإِذَا عَلِمَا ذَلِكَ ضَرَبَانِي، وَأَنْتَ لَوْ أَتَيْتَهُ سَمِعْتَ مِنْهُ حَدِيثًا عَجِيبًا، قُلْتُ: فَاذْهَبْ بِي مَعَكَ، فَأَتَيْنَاهُ فَحَدَّثَنَا عَنْ بَدْءِ الْخَلْقِ، وَعَنْ بَدْءِ خَلْقِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، وَعَنِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، قَالَ: فَحَدَّثَنَا بِأَحَادِيثَ عَجَبٍ، قَالَ: وَكُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَيْهِ مَعَهُ، قَالَ: فَفَطِنَ لَنَا غِلْمَانٌ مِنَ الْكُتَّابِ فَجَعَلُوا يَجِيئُونَ مَعَنَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ أَتَوْهُ،

نے انہیں مدائن میں پایا' وہ اس دن بیس ہزار پر تھے' اور ہم نے ان کو چارپائی پر پایا۔ پس ہم نے آپ کو سلام کیا' میں نے عرض کی: اے ابوعبداللہ! یہ بھانجا دیہات سے میرے پاس آیا ہے' پس اس کی خواہش تھی کہ آپ پر سلام کرے' اُنہوں نے وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ' فرمایا۔ میں نے کہا: اس کا گمان ہے کہ اس کو آپ سے محبت ہے۔ انہوں نے فرمایا: (میری دعا ہے) اللہ اس کو اپنا محبوب بنا لے۔ ہم نے گفتگو کی تو ہم نے ان سے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ہم آپ کی اصل کے حوالے سے بات کر سکتے ہیں۔ آپ کا تعلق کن لوگوں سے ہے؟ آپ نے فرمایا: جہاں تک تعلق ہے میری اصل کا اور اس بات کا کہ میں کن لوگوں میں سے ہوں تو میں رامہرمزی ہوں' ہم دین کے لحاظ سے مجوسی تھے' جزیرہ والوں میں سے ایک عیسائی میرے پاس آیا' جس کی ماں ہم میں سے تھی۔ پس اس نے ہم میں ڈیرہ لگا لیا' اس نے ہمارے اندر گرجا گھر بنایا۔ فرمایا: میرا تعلق فارسی لکھنے والوں سے تھا' کاتبوں میں ایک لڑکا ہمیشہ میرے ساتھ رہتا تھا' کبھی وہ اس حال میں آتا کہ اسے مارا گیا ہوتا اور وہ رو رہا ہوتا تھا' اسے مارنے والے اس کے والدین ہوتے تھے۔ پس ایک دن میں نے اس سے کہا: تجھے کون سی چیز رلاتی ہے؟ اس نے کہا: مجھے میرے والدین مارتے ہیں' میں نے کہا: وہ تجھے کیوں مارتے ہیں؟ اس نے کہا: میں اس گرجا والے کے پاس آتا ہوں' پس جب اس بات کا علم ہوتا ہے تو وہ مجھے

فَقَالُوا لَهُ: يَا هَذَا، إِنَّكَ قَدْ جَاوَرْتَنَا فَلَمْ تَرَ مِنْ جِوَارِنَا إِلَّا الْحَسَنَ، وَإِنَّا نَرَى غِلْمَانَنَا يَخْتَلِفُونَ إِلَيْكَ، وَنَحْنُ نَخَافُ أَنْ تُفْسِدَهُمْ عَلَيْنَا، اخْرُجْ عَنَّا، قَالَ: نَعَمْ، فَقَالَ لِذَلِكَ الْغُلَامِ الَّذِي كَانَ يَأْتِيهِ: اخْرُجْ مَعِي، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ذَاكَ، وَقَدْ عَلِمْتَ شِدَّةَ أَبَوَيَّ عَلَيَّ، قُلْتُ: لَكِنِّي أَخْرُجُ مَعَكَ، وَكُنْتُ يَتِيمًا لَا أَبَ لِي، فَخَرَجْتُ مَعَهُ، فَأَخَذْنَا جَبَلَ رَامَهُرْمُزَ، فَجَعَلْنَا نَمْشِي وَنَتَوَكَّلُ، وَنَأْكُلُ مِنْ ثَمَرِ الشَّجَرِ، حَتَّى قَدِمْنَا الْجَزِيرَةَ، فَقَدِمْنَا نَصِيبِينَ، فَقَالَ لِي صَاحِبِي: يَا سَلْمَانُ إِنَّ هَهُنَا قَوْمًا هُمْ عُبَّادُ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَلْقَاهُمْ، قَالَ: فَجِئْنَا إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْأَحَدِ وَقَدِ اجْتَمَعُوا، فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ صَاحِبِي فَحَيَّوْهُ، وَبَشُّوا بِهِ، وَقَالُوا: أَيْنَ كَانَتْ غَيْبَتُكَ؟ قَالَ: كُنْتُ فِي إِخْوَانٍ لِي مِنْ قِبَلِ فَارِسَ فَتَحَدَّثْنَا مَا تَحَدَّثْنَا، ثُمَّ قَالَ لِي صَاحِبِي: قُمْ يَا سَلْمَانُ انْطَلِقْ، فَقُلْتُ: لَا، دَعْنِي مَعَ هَؤُلَاءِ، قَالَ: إِنَّكَ لَا تُطِيقُ مَا يُطِيقُ هَؤُلَاءِ، يَصُومُونَ الْأَحَدَ إِلَى الْأَحَدِ، وَلَا يَنَامُونَ هَذَا اللَّيْلَ، وَإِذَا فِيهِمْ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ، تَرَكَ الْمُلْكَ وَدَخَلَ فِي الْعِبَادَةِ، فَكُنْتُ فِيهِمْ حَتَّى أَمْسَيْنَا، فَجَعَلُوا يَذْهَبُونَ وَاحِدًا وَاحِدًا إِلَى غَارِهِ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ، قَالَ: فَلَمَّا أَمْسَيْنَا، قَالَ ذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي مِنْ أَبْنَاءِ الْمُلُوكِ: مَا هَذَا الْغُلَامُ، لَا تُضَيِّعُوهُ لِيَأْخُذْهُ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَقَالُوا: خُذْهُ أَنْتَ،

مارتے ہیں اور آپ اگر اس کے پاس آئیں تو اس سے خوش کن کلام سنیں۔ میں نے کہا: مجھے اپنے ساتھ لے جاؤ! پس ہم اس کے پاس آئے' اس کے مخلوقات کے پیدا ہونے کی ابتداء کے بارے بیان کیا' آسمان و زمین کی تخلیق اور جنت و دوزخ کے بارے میں بیان کیا۔ فرماتے ہیں: اس نے ہمیں بہت ساری خوش کرنے والی باتیں بیان کیں۔ فرماتے ہیں: میں اس لڑکے کے ساتھ اس راہب کے پاس آتا جاتا رہا۔ فرماتے ہیں: پس کاتبوں کے لڑکے بھی ہمیں سمجھ گئے اور وہ ہمارے ساتھ آنا جانا شروع ہو گئے' پس جب دیہات والوں نے یہ چیز دیکھی تو وہ اس کے پاس آئے۔ انہوں نے اس سے کہا: اے فلاں! بے شک تُو نے ہمارا پڑوس اختیار کیا تو تُو نے ہمارے پڑوس کو اچھا دیکھا' بے شک ہم اپنی قوم کے لڑکوں کو دیکھ رہے ہیں' وہ تیرے پاس آنے جانے لگے ہیں اور ہمیں ڈر ہے کہ کہیں تُو ہم پر ان کے ذریعے فساد برپا نہ کر دے' ہمارے پاس سے نکل جا۔ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ پس اس نے اس لڑکے سے کہا جو اس کے پاس خصوصاً آیا جایا کرتا تھا۔ میرے ساتھ نکلنا ہے۔ اس نے جواب دیا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا جبکہ میرے والدین مجھ پر سختی کر رہے ہیں' آپ کو بھی پتہ ہے کہ میں نے کہا: میں آپ کے ساتھ نکلوں گا۔ میں یتیم ہوں' میرا باپ نہیں ہے' پس اس کے ساتھ نکلا' پس ہم نے رامہرمز کا راستہ پکڑا' پس ہم نے چلنا شروع کر دیا اور توکل سے کام لے رہے

فَقَالَ لِي: هَلُمَّ يَا سَلْمَانُ، فَذَهَبَ بِي مَعَهُ حَتَّى أَتَى غَارَهُ الَّذِي يَكُونُ فِيهِ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ هَذَا خُبْزٌ، وَهَذَا أُدْمٌ فَكُلْ إِذَا غَرِثْتَ، وَصُمْ إِذَا نَشِطْتَ، وَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، وَنَمْ إِذَا كَسِلْتَ، ثُمَّ قَامَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يُكَلِّمْنِي إِلَّا ذَلِكَ، وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَيَّ، فَأَخَذَنِي الْغَمُّ تِلْكَ السَّبْعَةَ أَيَّامٍ لَا يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ، حَتَّى كَانَ الْأَحَدُ، فَذَهَبْنَا إِلَى مَكَانِهِمُ الَّذِي كَانُوا يَجْتَمِعُونَ، قَالَ: وَهُمْ يَجْتَمِعُونَ كُلَّ أَحَدٍ يُفْطِرُونَ فِيهِ، فَيَلْقَى بَعْضُهُمْ بَعْضًا، فَيُسَلِّمُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ، ثُمَّ لَا يَلْتَقُونَ إِلَى مِثْلِهِ، قَالَ: فَرَجَعْنَا إِلَى مَنْزِلِنَا، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ أَوَّلَ مَرَّةٍ: هَذَا خُبْزٌ وَأُدْمٌ، فَكُلْ مِنْهُ إِذَا غَرِثْتَ، وَصُمْ إِذَا نَشِطْتَ، وَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ، وَنَمْ إِذَا كَسِلْتَ، ثُمَّ دَخَلَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيَّ، وَلَمْ يُكَلِّمْنِي إِلَى الْأَحَدِ الْآخَرِ، وَأَخَذَنِي غَمٌّ، وَحَدَّثْتُ نَفْسِي بِالْفِرَارِ، فَقُلْتُ: أَصْبِرُ أَحَدَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً، وَلَمَّا كَانَ الْأَحَدُ رَجَعْنَا إِلَيْهِمْ فَأَفْطَرُوا وَاجْتَمَعُوا، فَقَالَ لَهُمْ: إِنِّي أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَقَالُوا لَهُ: وَمَا تُرِيدُ إِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا عَهْدَ لِي بِهِ، قَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَحْدُثَ بِكَ حَدَثٌ فَيَلِيَكَ غَيْرُنَا، وَكُنَّا نُحِبُّ أَنْ نَلِيَكَ، قَالَ: لَا عَهْدَ لِي بِهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ ذَلِكَ فَرِحْتُ، قُلْتُ: نُسَافِرُ وَنَلْقَى النَّاسَ، فَيَذْهَبُ عَنِّي الْغَمُّ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَهُوَ، وَكَانَ يَصُومُ مِنَ الْأَحَدِ إِلَى الْأَحَدِ، وَيُصَلِّي

تھے' درختوں کے پھل کھاتے تھے یہاں تک کہ ہم جزیرہ میں آئے۔ پس ہم نے نصیبین میں قدم رکھا' پس میرے ساتھی نے مجھ سے کہا: اے سلمان! یہاں ایک قوم ہے جو زمین والوں میں پہلے نمبر کے عبادت گزار ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میں ان سے ملاقات کروں۔ فرماتے ہیں: ہم اتوار کے دن ان کے پاس گئے جبکہ وہ سارے اکٹھے تھے۔ پس میرے ساتھی نے ان پر سلام کیا تو انہوں نے مل کر اس کا جواب دیا اور اس کو مل کر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے کہا: تم اتنا عرصہ کہاں چلے گئے تھے؟ فارس کے علاقے میں میرے کچھ بھائی تھے' میں ان کے پاس تھا' پس ہم نے ان سے گفتگو کی جو کی۔ پھر میرے صاحب نے مجھ سے کہا: اُٹھو! اے سلمان اور چلو! میں نے کہا: نہیں! آپ مجھے ان کے ساتھ ہی چھوڑ دیں۔ اس نے کہا: تُو طاقت نہیں رکھے گا جو یہ طاقت رکھتے ہیں' یہ اتوار تا اتوار روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کو جاگتے ہیں اور ان میں ایک آدمی بادشاہ کا بیٹا تھا جو اپنا ملک چھوڑ کر عبادت میں شامل ہو گیا تھا۔ پس میں ان میں رہا حتیٰ کہ شام ہو گئی۔ پس ایک ایک کر کے انہوں نے اپنی ان نمازوں میں جانا شروع کر دیا جن میں وہ رہتے تھے۔ فرماتے ہیں: جب ہم نے شام کی تو وہ آدمی جو بادشاہوں کا بیٹا تھا' اس نے کہا: یہ لڑکا کون ہے؟ اس کو اکیلا نہ چھوڑو! تم میں سے کوئی ایک اس کو اپنے ساتھ رکھ لو۔ انہوں نے جواب دیا: اس کو تم ہی لے لو۔ اس نے کہا: اے سلمان!

اللَّيْلَ كُلَّهُ، وَيَمْشِي النَّهَارَ، فَإِذَا نَزَلْنَا قَامَ يُصَلِّي، فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَعَلَى الْبَابِ رَجُلٌ مُقْعَدٌ يَسْأَلُ النَّاسَ، فَقَالَ: اعْطِنِي، فَقَالَ: مَا مَعِي شَيْءٌ، فَدَخَلْنَا بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا رَآهُ أَهْلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بَشُّوا إِلَيْهِ، وَاسْتَبْشَرُوا بِهِ، فَقَالَ لَهُمْ: غُلَامِي هَذَا فَاسْتَوْصُوا بِهِ، فَانْطَلَقُوا بِي فَأَطْعَمُونِي خُبْزًا وَلَحْمًا، وَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ إِلَيَّ حَتَّى كَانَ يَوْمُ الْأَحَدِ، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَضَعَ رَأْسِي، فَإِذَا بَلَغَ الظِّلُّ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا فَأَيْقِظْنِي، فَوَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ، فَبَلَغَ الظِّلُّ الَّذِي قَالَ، فَلَمْ أُوقِظْهُ مَأْوَاةً مِمَّا رَأَيْتُ مِنِ اجْتِهَادِهِ، وَنَصَبِهِ، فَاسْتَيْقَظَ مَذْعُورًا، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ، أَلَمْ أَكُنْ قُلْتُ لَكَ: إِذَا بَلَغَ الظِّلُّ كَذَا وَكَذَا فَأَيْقِظْنِي؟ قُلْتُ: بَلَى، وَلَكِنْ إِنَّمَا مَنَعَنِي مَأْوَاةٌ لَكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ دَأْبِكَ، قَالَ: وَيْحَكَ يَا سَلْمَانُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَفُوتَنِي شَيْءٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ أَعْمَلْ فِيهِ لِلَّهِ خَيْرًا، ثُمَّ قَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ اعْلَمْ أَنَّ أَفْضَلَ دِينِنَا الْيَوْمَ النَّصْرَانِيَّةُ، قُلْتُ: وَيَكُونُ بَعْدَ الْيَوْمِ دِينٌ أَفْضَلُ مِنَ النَّصْرَانِيَّةِ؟ -كَلِمَةٌ أُلْقِيَتْ عَلَى لِسَانِي -قَالَ: نَعَمْ، يُوشِكُ أَنْ يُبْعَثَ نَبِيٌّ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَإِذَا أَدْرَكْتَهُ فَاتَّبِعْهُ وَصَدِّقْهُ، قُلْتُ: وَإِنْ أَمَرَنِي أَنْ أَدَعَ النَّصْرَانِيَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَإِنَّهُ نَبِيٌّ

آ جاؤ! پس وہ مجھے اپنے ساتھ لے گیا حتیٰ کہ وہ اپنی اس غار میں آیا جس میں وہ رہا کرتا تھا' پس اس نے کہا: اے سلمان! یہ روٹی ہے اور یہ سالن ہے' کھاؤ! جب تم بھوکے ہو اور روزہ رکھو جب تم چست ہو اور نماز پڑھو جو تمہارے لیے ظاہر ہو اور سو جاؤ جب تم پر سستی طاری ہو' پھر وہ اپنی نماز میں کھڑا ہو گیا۔ اس نے مجھ سے بس اتنا ہی کلام کیا اور میری طرف دیکھا تک نہیں۔ پس ان سات دنوں میں غم لگا رہا کہ میرے ساتھ کلام کرنے والا ہی کوئی نہیں یہاں تک کہ اتوار کا دن آ گیا۔ پس ہم ان کی اس جگہ گئے جہاں وہ اکٹھے ہوا کرتے تھے' ایک دوسرے سے ملاقات کرتے اور ایک دوسرے کو سلام کہتے' پھر اس طرح کی کسی بات کی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے۔ فرماتے ہیں: پھر ہم اپنی منزل کی طرف لوٹ کر آ گئے' پس اس نے مجھے وہی بات کہی جو اس نے پہلی بار کہی تھی: یہ روٹی ہے اور یہ سالن ہے' پس اس سے کھاؤ جب تمہیں سخت بھوک لگے اور جب تم چست ہو تو روزہ رکھو اور جو تمہارے لیے ظاہر ہو نماز پڑھو اور جب تم پر سستی طاری ہو جائے تو سو جاؤ۔ پھر وہ اپنی نماز میں مشغول ہو گئے اور میری طرف متوجہ نہ ہوئے اور مجھ سے کوئی کلام نہ کیا' مجھے غم لاحق ہو گیا' میرے جی نے مجھے کہا: بھاگ جاؤ! پس میں نے کہا: دو یا تین اتوار صبر کرتا ہوں۔ جب اتوار آئی تو ہم ان لوگوں کی طرف لوٹے' پس انہوں نے افطار کیا اور سارے اکٹھے ہوئے۔ پس اس نے ان سے کہا: میں بیت المقدس جانا

لَا يَأْمُرُ إِلَّا بِحَقٍّ، وَلَا يَقُولُ إِلَّا حَقًّا، وَاللّٰهِ لَوْ أَدْرَكْتُهُ ثُمَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقَعَ فِي النَّارِ لَوَقَعْتُهَا، ثُمَّ خَرَجْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَمَرَرْنَا عَلَى ذَلِكَ الْمُقْعَدِ، فَقَالَ لَهُ: دَخَلْتَ فَلَمْ تُعْطِنِي، وَهَذَا الْخُرُوجُ فَأَعْطِنِي، فَالْتَفَتَ فَلَمْ يَرَ حَوْلَهُ أَحَدًا، قَالَ: فَأَعْطِنِي يَدَكَ، فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ، فَقَالَ: قُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ، قَالَ: فَقَامَ صَحِيحًا سَوِيًّا، فَتَوَجَّهَ نَحْوَ أَهْلِهِ، فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي تَعَجُّبًا مِمَّا رَأَيْتُ، وَخَرَجَ صَاحِبِي فَأَسْرَعَ الْمَشْيَ، وَتَبِعْتُهُ فَتَلَقَّانِي رُفْقَةٌ مِنْ كَلْبٍ أَعْرَابٌ، فَسَبَوْنِي، فَحَمَلُونِي عَلَى بَعِيرٍ، وَشَدُّونِي وَثَاقًا، فَتَدَاوَلَنِي الْبَيَّاعُ حَتَّى سَقَطْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَاشْتَرَانِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَنِي فِي حَائِطٍ لَهُ مِنْ نَخْلٍ، فَكُنْتُ فِيهِ، قَالَ: وَمِنْ ثَمَّةَ تَعَلَّمْتُ عَمَلَ الْخُوصِ، أَشْتَرِي خُوصًا بِدِرْهَمٍ، فَأَعْمَلُهُ فَأَبِيعُهُ بِدِرْهَمَيْنِ، فَأَرُدُّ دِرْهَمًا فِي الْخُوصِ، وَأَسْتَنْفِقُ دِرْهَمًا، أُحِبُّ أَنْ آكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِي، وَهُوَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرٌ عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا، فَبَلَغَنَا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ أَنَّ رَجُلًا قَدْ خَرَجَ بِمَكَّةَ يَزْعُمُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَهُ، فَمَكَثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ نَمْكُثَ، فَهَاجَرَ إِلَيْنَا وَقَدِمَ عَلَيْنَا، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ لَأُجَرِّبَنَّهُ، فَذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ، فَاشْتَرَيْتُ لَحْمَ جَزُورٍ بِدِرْهَمٍ ثُمَّ طَبَخْتُهُ، فَجَعَلْتُ قَصْعَةً مِنْ ثَرِيدٍ، فَاحْتَمَلْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُهُ بِهَا عَلَى عَاتِقِي، حَتَّى وَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ، أَصَدَقَةٌ أَمْ

چاہتا ہوں' تو انہوں نے اس سے کہا: تُو وہاں جانے کا ارادہ کیوں رکھتا ہے؟ اس نے کہا: اس کے ساتھ میرا معاہدہ تو نہیں ہے' انہوں نے کہا: ہمیں خوف ہے کہ تیرے ساتھ کوئی نئی بات ہو جائے اور ہمارے غیر تیرے ساتھی بن جائیں حالانکہ ہمیں پسند ہے کہ ہم تیرے ساتھی ہوں۔ اس نے کہا: میرے لیے ایسا کوئی عہد نہیں ہے' پس جب میں نے اس سے اس بات کا ذکر سنا تو میں خوش ہوا' میں نے کہا: ہم شکر کریں گے اور لوگوں سے ملیں گے' جو مجھے غم تھا وہ دور ہو گیا۔ پس میں اور وہ نکلے' وہ ایک اتوار سے دوسری اتوار تک روزہ رکھا کرتا تھا' ساری رات نماز پڑھتا اور دن کو سفر کرتا تھا۔ پس جب ہم پڑاؤ ڈالتے وہ نماز پڑھنے کھڑا ہو جایا کرتا تھا۔ پس یہی سلسلہ رہا حتیٰ کہ ہم بیت المقدس پہنچ گئے۔ دروازے پر ایک اپاہج موجود تھا جو لوگوں سے سوال کرتا تھا' پس اس نے کہا: مجھے کچھ دو! اس نے جواب دیا: میرے پاس کچھ نہیں! پس ہم بیت المقدس میں داخل ہو گئے' پس جب بیت المقدس والوں نے اسے دیکھا تو خوش ہوئے' پس اس نے ان سے کہا: میرے اس غلام کو لے جاؤ! پس وہ مجھے لے گئے' انہوں نے مجھے روٹی اور گوشت کھلایا لیکن وہ آدمی اپنی نماز میں داخل ہو گیا۔ پس وہ میری طرف نہیں آیا یہاں تک کہ اتوار کا دن آ گیا' پھر وہ آیا' پس اس نے کہا: اے سلمان! میں تھوڑی دیر سر رکھنا چاہتا ہوں۔ پس جب سایہ فلاں فلاں جگہ پہنچ جائے تو مجھے جگا دینا' پس اس نے سر رکھا اور سو گیا' پس

هَدِيَّةٌ؟ قُلْتُ: بَلْ صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ، وَأَمْسَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ، فَمَكَثْتُ أَيَّامًا، ثُمَّ اشْتَرَيْتُ لَحْمًا أَيْضًا بِدِرْهَمٍ فَأَصْنَعُ مِثْلَهَا، فَاحْتَمَلْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُهُ بِهَا فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ، هَدِيَّةٌ أَمْ صَدَقَةٌ؟ قُلْتُ: لَا بَلْ هَدِيَّةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا بِسْمِ اللّٰهِ وَأَكَلَ مَعَهُمْ، قُلْتُ: هَذَا وَاللّٰهِ يَأْكُلُ الْهَدِيَّةَ، وَلَا يَأْكُلُ الصَّدَقَةَ، فَنَظَرْتُ فَرَأَيْتُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمَ النُّبُوَّةِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ فَأَسْلَمْتُ

سایہ اس جگہ پہنچ گیا جہاں اس نے کہا تھا لیکن میں نے اسے نہیں جگایا' رحم کھاتے ہوئے' جو میں نے اس کی محنت اور کوشش دیکھی' پس وہ جاگا اس حال میں کہ گھبرایا ہوا تھا۔ اس نے کہا: اے سلمان! کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ جب سایہ فلاں فلاں جگہ پہنچ جائے تو مجھے جگا دینا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں! پس میں نے جو تمہاری عادت دیکھی تو اس پر رحم کھاتے ہوئے نہیں جگایا۔ اس نے کہا: اے سلمان! افسوس! مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ زمانے کی کوئی گھڑی رہ جائے جس میں اللہ کے لیے میں نے کوئی بھلائی کا عمل نہ کیا ہو' پھر اس نے مجھ سے کہا: اے سلمان! جان لے کہ اس وقت ہمارا افضل دین عیسائیت ہے۔ میں نے کہا: اور اس کے بعد نصرانیت سے افضل دین کون سا ہوگا؟ یہ ایسا کلمہ تھا جو میری زبان پر القاء ہوا' اس نے کہا: جی ہاں! اُمید ہے کہ ایک نبی بھیجا جائے جو ہدیہ کھائے گا لیکن صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی۔ پس جب تُو اس کو پالے تو اس کی اتباع و تصدیق کرنا۔ میں نے کہا: اور اگر وہ مجھے حکم دے کہ میں نصرانیت کو چھوڑ دوں؟ اس نے کہا: جی ہاں! ٹھیک ہے (چھوڑ دینا) کیونکہ وہ نبی (برحق) ہوگا' حق کے ساتھ حکم دے گا اور جو بات کرے گا وہ حق ہوگی' قسم بخدا! اگر میں اس نبی کا زمانہ پالوں پھر وہ مجھے حکم دے کہ میں آگ میں چھلانگ لگا دوں تو میں آگ میں بھی پڑ جاؤں۔ پھر ہم بیت المقدس سے نکلے' پس ہم اس

اپاچ کے پاس سے گزرے اس نے کہا: آپ نے داخل ہوتے وقت بھی کچھ نہیں دیا اور اب نکل رہے ہو اب تو کچھ دے جاؤ۔ پس اس نے توجہ فرمائی، پس اس نے اِدھر اُدھر دیکھا تو کوئی فرد بشر نہ تھا' کہا: اپنا ہاتھ مجھے دو! پس اس نے ہاتھ دیا' پس اس نے کہا: اللہ کے حکم سے اُٹھ کھڑا ہو۔ فرماتے ہیں: پس وہ تندرست ہو کر سیدھا کھڑا ہو گیا۔ اس کے بعد میرے صاحب نے اپنے گھر والوں کی طرف منہ کر لیا' پس میں نے اس کا کارنامہ دیکھ کر اسے تعجب کی نگاہ سے دیکھا' میرے صاحب وہاں سے نکلے' وہ چلنے میں جلدی کر رہے تھے' میں اس کے پیچھے چل تو مجھے بنوکلب قبیلے سے ایک دیہاتیوں کا قافلہ ملا تو اُنہوں نے مجھے قید کر لی اور مجھے ایک اونٹ پر سوار کر لیا' میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے' پس بیچنے والے مجھے ایک دوسرے کے ہاتھوں بیچتے آئے یہاں تک کہ میں مدینے آ گرا۔ مجھے ایک انصاری نے خرید لیا اور ایک کھجوروں کے باغ میں میری ڈیوٹی لگا دی۔ پس میں اس باغ میں رہتا تھا اور وہیں سے میں نے کھجور و ناریل کے پتوں کی ٹوکریاں بنانا سیکھا' میں نے ایک درہم کے پتے خرید لیے' پس میں نے ان پر کام کیا تو میں نے ان کو دو درہم کے بدلے بیچا۔ پس میں ایک درہم اپنے کاروبار میں لگاتا اور ایک درہم اپنی ذات پر خرچ کرتا' میں پسند کرتا تھا کہ اپنے ہاتھ سے کما کر کھاؤں۔ وہ اس وقت بیس ہزار پر امیر تھے' وہ ہمارے پاس پہنچے اس حال میں کہ ہم مدینہ میں

تھے کہ مکہ میں ایک آدمی پیدا ہوا ہے' جس کا گمان ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے اپنا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنایا ہے' پس ہم ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا کہ ہم ٹھہریں' پس وہ ہماری طرف ہجرت کر کے ہم تک پہنچے۔ میں نے کہا: قسم بخدا! میں (تو پہلے) اس کی آزمائش کروں گا۔ پس میں بازار کی طرف گیا' میں نے ایک درہم کے بدلے اونٹ کا گوشت خریدا' پھر میں نے اس کو اچھی طرح سے پکایا۔ اس کے بعد ثرید کا ایک پیالہ تیار کیا۔ پس میں اس یا پنے کندھے پر اُٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا حتیٰ کہ میں نے وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ صدقہ یا ہدیہ؟ میں نے عرض کی: بلکہ صدقہ ہے۔ پس آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: بسم اللہ کھاؤ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود رُک گئے' آپ نے نہیں کھایا۔ میں کچھ دن ٹھہرا پھر میں نے ایک درہم کا گوشت خرید کر پہلے کی مثل پکایا' اسے اُٹھا کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ ہدیہ یا صدقہ؟ میں نے عرض کی: بلکہ ہدیہ ہے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور خود بھی ان کے ساتھ مل کر کھایا۔ میں نے کہا: قسم بخدا! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہدیہ کھاتے ہیں لیکن صدقہ نہیں کھاتے۔ پس میں نے نگاہ اُٹھائی تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے' پس میں نے اسلام قبول کرلیا۔

5987 - ثُمَّ قُلْتُ لَهُ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ قَوْمٍ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ، وَكُنْتُ أُحِبُّهُمْ حُبًّا شَدِيدًا لِمَا رَأَيْتُ مِنِ اجْتِهَادِهِمْ، ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُهُ بَعْدَ أَيَّامٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ قَوْمٍ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ وَلَا فِيمَنْ يُحِبُّهُمْ، قُلْتُ فِي نَفْسِي: فَأَنَا وَاللّٰهِ أُحِبُّهُمْ، قَالَ: وَذَاكَ وَاللّٰهِ حِينَ بَعَثَ السَّرَايَا، وجَرَّدَ السَّيْفَ، فَسَرِيَّةٌ تَدْخُلُ، وَسَرِيَّةٌ تَخْرُجُ وَالسَّيْفُ يَقْطُرُ، قُلْتُ: يُحَدَّثُ بِيَ الْآنَ أَنِّي أُحِبُّهُمْ، فَيَبْعَثُ إِلَيَّ فَيَضْرِبَ عُنُقِي، فَقَعَدْتُ فِي الْبَيْتِ، فَجَاءَنِي الرَّسُولُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ أَجِبْ، قُلْتُ: مَنْ؟ قَالَ: رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي كُنْتُ أَحْذَرُ، قُلْتُ: نَعَمْ حَتَّى أَلْحَقَكَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ حَتَّى تَجِيءَ، وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ لَوْ ذَهَبَ أَنْ أَفِرَّ، فَانْطَلَقَ بِي فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ، فَلَمَّا رَآنِي تَبَسَّمَ وَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ أَبْشِرْ، فَقَدْ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْكَ، ثُمَّ تَلَا عَلَيَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ: (الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ وَإِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ، وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ، وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجَاهِلِينَ)

پھر ایک دن میں نے ان سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! نصاریٰ کیسی قوم ہے؟ فرمایا: ان میں کوئی بھلائی نہیں۔ حالانکہ میں ان سے سخت محبت کرتا تھا کیونکہ میں ان کی عبادت میں ان کی کوشش دیکھ چکا تھا' پھر کچھ دنوں کے بعد میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! (مذہب کے لحاظ سے) عیسائی کیسی قوم ہے؟ فرمایا: نہ ان میں کوئی خیر ہے نہ ان میں جو ان سے محبت کرتے ہیں۔ میں نے اپنے دل میں کہا: پس میں قسم بخدا! ان سے محبت کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: یہ وہ وقت تھا جب آپ نے چھوٹے لشکر بھیجے اور تلوار بے نیام کی۔ ایک لشکر آتا تو ایک لشکر جاتا اور تلوار سے خون کے قطرے گرتے۔ میں نے کہا: میرے ساتھ گفتگو کی جائے تو اب میں ان سے محبت کرتا ہوں۔ پس وہ میری طرف بھی لشکر بھیجیں اور وہ مجھے قتل کر دیں' پس میں اپنے گھر میں بیٹھ گیا۔ پس ایک قاصد نے ایک دن میرے پاس آ کر کہا: اے سلمان! جواب دو! میں نے عرض کی: کس کو؟ فرمایا: اللہ کے رسول کو۔ میں نے عرض کی: قسم بخدا! میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: ٹھیک ہے یہاں تک کہ میں آپ سے آ ملوں' فرمایا: نہیں! قسم بخدا! یہاں تک کہ تُو آئے حالانکہ میں اپنے دل سے بات کر رہا تھا کہ وہ چلا جائے تو میں بھاگ جاؤں۔ پس وہ مجھے لے چلے تو میں آپ ﷺ تک پہنچا' پس جب آپ ﷺ نے مجھے دیکھا تو تبسم فرمایا اور مجھ سے فرمایا: اے سلمان! تجھے بشارت ہو' پس

، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: لَوْ أَدْرَكْتُهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَقَعَ فِي النَّارِ لَوَقَعْتُهَا، إِنَّهُ نَبِيٌّ لَا يَقُولُ إِلَّا حَقًّا، وَلَا يَأْمُرُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اللہ نے تجھ سے وہ چیز دور کر دی ہے پھر آپ ﷺ نے مجھ پر یہ آیات تلاوت فرمائیں: ''الذین آتیناهم الكتاب الٰی آخره'' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے! میں نے اس کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ اگر میں ان کو پالوں تو وہ مجھے حکم دیں کہ میں آگ میں کود جاؤں تو میں اس میں داخل ہو جاؤں کیونکہ وہ نبی (برحق) ہیں حق ہی کہتے ہیں اور حق کے ساتھ ہی حکم ارشاد فرماتے ہیں۔

أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوعثمان نہدی حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

عاصم بن سلمان احول حضرت ابوسلمان نہدی سے روایت کرتے ہیں

5988 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: أُشَيْمِطٌ زَانٍ، وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ، وَرَجُلٌ جَعَلَ اللَّهَ بِضَاعَةً، لَا يَشْتَرِي إِلَّا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرے گا: بوڑھا زانی' تکبر کرنے والا فقیر اور وہ آدمی جس کو اللہ نے مال دیا (یا جس نے اللہ کے نام کو مال کمانے کا ذریعہ بنایا) وہ خریدتا بھی قسم کھا کر ہے اور فروخت بھی نامِ خدا کی قسم کھا کر کرتا ہے۔

5988- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 78 وقال: رواه الطبراني في الثلاثة الا أنه قال في الصغير والأوسط ثلاثة لا يكلمهم الله ولا يزكيهم ولهم عذاب أليم فذكره ورجاله رجال الصحيح .

بِيَمِينِهِ، وَلَا يَبِيعُ إِلَّا بِيَمِينِهِ

5989 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ الْمَدَائِنِيُّ أَبُو عُثْمَانَ، سَنَةَ خَمْسٍ وَثَمَانِينَ ومائَةٍ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَإِنَّ أَهْلَ الْمُنكَرِ فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْمُنْكَرِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیک ہوں گے' دنیا میں بُرائی کرنے والے آخرت میں بھی بُرے ہوں گے۔

5990 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي رَحِمَهُ اللَّهُ، ثنا هِشَامُ بْنُ لَاحِقٍ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: اسْتَأْذَنَتِ الْحُمَّى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا: مَنْ أَنْتِ؟ قَالَتْ: أَنَا الْحُمَّى أَبْرِي اللَّحْمَ، وَأَمُصُّ الدَّمَ، قَالَ: اذْهَبِي إِلَى أَهْلِ قُبَاءَ فَأَتَتْهُمْ، فَجَاءُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدِ اصْفَرَّتْ وُجُوهُهُمْ، فَشَكَوُا الْحُمَّى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شِئْتُمْ، إِنْ شِئْتُمْ دَعَوْتُ اللَّهَ فَدَفَعَهَا عَنْكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ تَرَكْتُمُوهَا فَأَسْقَطَتْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ سے بخار نے اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: تُو کون ہے؟ اس نے عرض کی: میں بخار ہوں' گوشت کم کرتا ہوں اور خون چوستا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو قباء والوں کے پاس چلا جا۔ بخار ان کے پاس آیا' قباء والے حضورﷺ کے پاس آئے' ان کے چہرے زرد ہو چکے تھے' اُنہوں نے رسول اللہﷺ سے بخار کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا: جو تم چاہتے ہو' اگر میں اللہ سے دعا کروں تو تم سے چلا جائے گا' لیکن اگر تم چاہو تو دعا نہیں کرتا ہوں' تمہارے باقی گناہ بھی معاف ہو جائیں گے۔ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ

5989- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 263 وقال: رواه الطبراني وفيه هشام بن لاحق تركه أحمد وقواه النسائي وبقية رجاله ثقات .

5990- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 306 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه هشام بن لاحق وثقه النسائي وضعفه أحمد وابن حبان .

بِقِيَّةَ ذُنُوبِكُمْ ، قَالُوا: بَلْ تَدَعُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

دعا نہ کریں۔

5991 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ، قَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، ثُمَّ جَاءَ آخَرُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَاكَ فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَحَيَّيْتَهُمَا بِأَفْضَلَ مِمَّا حَيَّيْتَنِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَنْ أَوْ لَمْ تَدَعْ شَيْئًا، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ، فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا) (النساء : 86) ، فَرَدَدْتُ عَلَيْكَ التَّحِيَّةَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اُس نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ پر سلامتی ہو! آپ نے فرمایا: تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو اور برکت ہو! پھر دوسرا آیا' اُس نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! حضور ﷺ نے اس کا جواب دیا: وعلیک! اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے پاس فلاں فلاں آیا تو آپ نے میرے سلام کے جواب سے اچھا جواب دیا' حضور ﷺ نے فرمایا: آپ نے ہرگز کوئی چیز نہیں چھوڑی' اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ جب کوئی تم کو سلام کرے تو تم اس سے اچھا یا اس طرح کا جواب دو' میں نے تمہارے سلام کا جواب دیا ہے۔

5992 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الصَّبَّاحِ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، ثنا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: أَتَيْتُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تین مرتبہ زکوٰۃ لے کر آیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے اندر شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اللہ کی راہ میں لڑتا

5991- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 8صفحه33 وقال: رواه الطبراني وفيه هشام بن لاحق قواه النسائي وترك احمد حديثه وبقية رجاله ثقات .

5992- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 3صفحه1521 رقم الحديث: 1915 . واورد نحوه احمد في مسنده جلد2 صفحه441 رقم الحديث: 9693 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالزَّكَاةِ ثَلَاثَ مِرَارٍ، فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ، وَالْحَرْقُ شَهَادَةٌ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ، وَالسُّلُّ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ

ہوا شہید ہو جائے' آپ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' جو اللہ کی راہ میں لڑے اور طاعون کی بیماری اور حالتِ نفاس میں اور جل کر مرنے والا' ڈوب کر مرنے والا' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہیں۔

5993 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زَبَّانَ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ؟ ، قَالُوا: الَّذِي يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذَنْ لَقَلِيلٌ، الْقَتْلُ شَهَادَةٌ، وَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تین مرتبہ زکوۃ لے کر آیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے اندر شہید کس کو شمار کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہوا شہید ہو جائے' آپ نے فرمایا: پھر تو میری اُمت میں شہداء کم ہوں گے' جو اللہ کی راہ میں لڑے اور طاعون کی بیماری اور حالتِ نفاس میں اور جل کر مرنے والا' ڈوب کر مرنے والا' پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہیں۔

5994 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: تُعْطَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَرَّ عَشْرِ سِنِينَ، ثُمَّ تُدْنَى مِنْ جَمَاجِمِ النَّاسِ -فَذَكَرَ الْحَدِيثَ-، قَالَ: فَيَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُونَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَنْتَ الَّذِي فَتَحَ اللّٰهُ بِكَ، وَغَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سورج کی گرمی دس سال کے فاصلے سے آئے گی' پھر لوگوں کی کھوپڑیوں کے قریب ہو جائے گا' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ حضور ﷺ کے پاس آئیں گے' وہ عرض کریں گے: یارسول اللہ! آپ وہ ہیں جس کے ذریعے اللہ نے فتح دی ہے اور آپ کے وسیلۂ مبارک سے اللہ

5994- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه371 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

وَمَا تَأَخَّرَ، وَقَدْ تَرَى مَا نَحْنُ فِيهِ فَاشْفَعْ لَنَا إِلَى رَبِّنَا، فَيَقُولُ: أَنَا صَاحِبُكُمْ، فَيَخْرُجُ يَحُوشُ النَّاسَ، حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَأْخُذُ بِحَلْقَةٍ فِي الْبَابِ مِنْ ذَهَبٍ، فَيَقْرَعُ الْبَابَ، فَيُقَالُ: مَنْ هَذَا؟ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ، فَيُفْتَحُ لَهُ، فَيَجِيءُ حَتَّى يَقُومَ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ، فَيَسْجُدَ، فَيُنَادِي ارْفَعْ رَأْسَكَ، سَلْ تُعْطَهْ، وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ، فَذَلِكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

نے آپ کی اُمت کے پہلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں' آپ دیکھتے ہیں کہ جس حالت میں ہم ہیں' آپ ہماری شفاعت کریں' ہمارے رب کے ہاں۔ آپ نے فرمایا: میں تمہارا ساتھی ہوں' لوگ نکالے جائیں گے یہاں تک کہ جنت کے دروازے کے پاس آئیں گے دروازے سے ایک حلقہ پکڑیں گے اور دروازہ کھٹکھٹائیں گے' کہا جائے گا: کون؟ کہا جائے گا: محمد! آپ کے لیے دروازہ کھولا جائے گا' آپ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑے ہوں گے' آپ سجدہ کریں گے' آواز دی جائے گی: اپنا سر مبارک اُٹھائیں' آپ مانگیں آپ کو عطا کیا جائے گا' آپ شفاعت کریں آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی' یہ ہی مقام محمود ہے۔

5995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ كُلَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ، وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا، فَفِيهَا بَاضَ الشَّيْطَانُ وَفَرَّخَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بازار میں پہلے داخل نہ ہو اور آخر میں نہ نکلو' بازار میں شیطان انڈے دیتا ہے اور بچے نکالتا ہے۔

5996 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بُنْدَارٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کچھ

5995- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4 صفحه 77 وقال: وفي رواية فانها معركة أو قال مربض الشيطان وبها ينصب رايته رواه الطبراني في الكبير وفي الرواية الأولى القاسم بن يزيد فان كان هو الجرمي فهو ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح وفي الثانية يزيد بن سفيان وهو ضعيف .

5996- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 288 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ عَسْكَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ: أَلَكُمْ طَعَامٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَلَكُمْ شَرَابٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَقَالَ: فَتُصَفُّونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: وَتُبَرِّدُونَهُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ مَعَادَهُمَا كَمَعَادِ الدُّنْيَا، يَقُومُ أَحَدُكُمْ إِلَى خَلْفِ بَيْتِهِ، فَيُمْسِكُ عَلَى أَنْفِهِ مِنْ نَتْنِهِ

لوگ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کھانا ہے' اُنہوں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے پاس مشروب ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اسے گرم کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اس کو ٹھنڈا کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: دونوں کا ٹھکانہ دنیا کے ٹھکانہ کی طرح ہے' تم میں سے کوئی اپنے گھر کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے' اپنے ناک پر بدبو کی وجہ سے کوئی چیز رکھ لیتا ہے۔

سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ

سلیمان تیمی' حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت کرتے ہیں

5997 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ بِأَرْضٍ قِيٍّ، فَحَانَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَتَوَضَّأْ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ مَاءً فَلْيَتَيَمَّمْ، فَإِنْ أَقَامَ صَلَّى مَعَهُ مَلَكَاهُ، وَإِنْ أَذَّنَ وَأَقَامَ صَلَّى خَلْفَهُ مِنْ جُنُودِ اللهِ مَا لَا يُرَى طَرَفَاهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی چکنی ہموار زمین میں ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو وہ وضو کرے' اگر پانی نہ پائے تو تیمم کرے' اگر نماز کے لیے کھڑا ہو تو اس کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے' اور اگر اس نے اذان دی اور اقامت پڑھی تو اس کے پیچھے اللہ کا لشکر نماز پڑھے گا' جنہیں اُس کی آنکھ نہیں دیکھ سکے گی۔

5998 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا

حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے اسلام لانے کے متعلق بتایا کہ جب

5997- مصنف عبد الرزاق جلد 1 صفحه 510' رقم الحديث: 1955 .

5998- البخاري في صحيحه جلد 2 صفحه 910' رقم الحديث: 2437 .

السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِسْلَامِهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَنَعْتُ طَعَامًا، فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ، ثُمَّ إِنِّي رَجَعْتُ حَتَّى جَمَعْتُ طَعَامًا فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا سَلْمَانُ؟، قُلْتُ: هَدِيَّةٌ، فَضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَكَلَ، وَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا

حضورﷺ مدینہ تشریف لائے تو میں نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا' میں وہ لے کر حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے سلمان! کیا ہے؟ میں نے عرض کی: صدقہ ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ! آپ نے خودنہیں کھایا' پھر میں واپس آیا تو میں نے مال جمع کر کے کھانا پکایا' میں آپ کے پاس لایا' آپ نے فرمایا: اے سلمان! یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہدیہ ہے' آپ نے اپنا دست مبارک مارا' خود تناول فرمایا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ!

5999 - قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي عَنِ النَّصَارَى؟ قَالَ: لَا خَيْرَ فِيهِمْ وَلَا فِيمَنْ أَحَبَّهُمْ، فَقُمْتُ وَأَنَا مُثْقَلٌ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا) (المائدة: 82)، حَتَّى بَلَغَ: (تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ) (المائدة: 83)، فَأَرْسَلَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: يَا سَلْمَانُ إِنَّ أَصْحَابَكَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَكَرَ اللَّهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے عیسائیوں کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: ان میں بھلائی نہیں ہے' ان سے محبت نہ کر' میں کھڑا ہوا' میں نے بوجھ محسوس کیا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ضرور تم مسلمانوں کو سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے' جو کہتے تھے کہ ہم نصاریٰ ہیں' یہ اس میں عالم اور درویش ہیں اور جب سنتے ہیں وہ جو رسول اللہﷺ کی طرف اُترا تو ان کی آنکھیں دیکھو کہ آنسوؤں سے اُبل رہی ہیں' اس کے لیے وہ حق کو پہچان گئے' کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے' تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ حضورﷺ نے میری طرف پیغام بھیجا' مجھے فرمایا: اے سلمان! یہ آپ کے وہ ساتھی ہیں جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے۔

6000 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَبْدِ الْغَافِرِ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ اللهُ مَالًا وَوَلَدًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَأَحْرِقُونِي، حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحْمًا فَاسْحَقُونِي، ثُمَّ اذْرُونِي، فَإِنَّ رَبِّي إِنْ يَقْدِرْ عَلَيَّ يُعَذِّبْنِي عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ، فَفَعَلُوا ذَلِكَ، فَأَمَرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ فَجُمِعَ، فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ بَيْنَ يَدَيِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: خَشْيَتُكَ أَيْ رَبِّ، فَغَفَرَ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ نَافِعٍ الْأَرْسُوفِيُّ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ، وَقَالَ: اذْرُوا نِصْفِي فِي الْبَرِّ، وَنِصْفِي فِي الْبَحْرِ

کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں ایک آدمی تھا' اللہ عزوجل نے اس کو مال اور اولاد دی تھی' اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا' جب میں راکھ ہو جاؤں تو میری مٹی ہوا میں اُڑا دینا' میرا رب مجھ پر طاقت رکھتا ہے کہ مجھے عذاب دے' جہان والوں میں سے کسی کو عذاب نہیں دے گا' اُنہوں نے ایسے ہی کیا' اللہ عزوجل نے اس کے اعضاء کو جمع کرنے کا حکم دیا' وہ اللہ کے سامنے کھڑا تھا' اللہ عزوجل نے فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس چیز نے اُبھارا؟ اُس نے عرض کی: اے رب! میں تجھ سے ڈر گیا تھا' اللہ عزوجل نے اسے بخش دیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہٗ حضورﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ آدھا خشکی میں اور آدھا سمندر میں ڈالنا۔

6001 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا سَيْفُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفِرَاءِ وَالسَّمْنِ وَالْجُبْنِ، فَقَالَ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللهُ فِي كِتَابِهِ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے گاؤخر' گھی اور پنیر کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا وہ حلال ہے' جس کو اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا وہ حرام ہے' جس کو بیان نہیں کیا وہ معاف ہے۔

6001- الترمذي جلد4صفحه220' رقم الحديث: 1726 .

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَهُوَ مِمَّا عَفَا عَنْهُ

6002 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَشْعَثُ بْنُ أَشْعَثَ السَّعْدَانِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ يُصَلِّي وَخَطَايَاهُ مَرْفُوعَةٌ عَلَى رَأْسِهِ، كُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ، فَيَفْرُغُ حِينَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَقَدْ تَحَاتَتْ خَطَايَاهُ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان نماز پڑھتا ہے اس حال میں کہ اس کے گناہ اس کے سر پر چڑھے ہوئے ہوتے ہیں جب سجدہ کرتا ہے تو وہ گر جاتے ہیں پس وہ فارغ ہوتا ہے جس وقت وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

6003 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ قَالَا: حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، رَحْمَةٌ مِنْهَا يَتَرَاحَمُ بِهَا هَذَا الْخَلْقُ، وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنی رحمت کے سو حصے کیے ہیں ننانوے حصے رحمت کے قیامت کے دن پورے کرے گا ایک حصہ دنیا میں بھیجا ہے اس کے ذریعے مخلوق آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتی ہیں۔

6004 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6002- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **1** صفحه **300** وقال: رواه الطبراني في الكبير والصغير والبزار وفيه أشعث بن أشعث السعداني ولم أجد من ترجمه .

6003- اورد نحوه احمد في مسنده جلد **5** صفحه **439** رقم الحديث: **23771** .

6004- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **4** صفحه **151** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو عبد الله البصري قال الذهبي لا يعرف وبقية رجاله ثقات .

ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْبَصْرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَرَكَةُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي الْجَمَاعَةِ، وَالثَّرِيدِ، وَالسُّحُورِ

حضورﷺ نے فرمایا: برکت تین چیزوں میں ہے: جماعت ثرید اور سحری میں۔

6005 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ يَعْقُوبَ الطَّالْقَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ الضُّرَيْسِ، ثنا أَبُو مَوْدُودٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تقدیر کو دعا ٹال دیتی ہے اور عمر میں اضافہ نیکی سے ہوتا ہے۔

6006 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، أنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: أَكْثَرُ جُنُودِ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے ٹڈیوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: زمین میں اللہ کا لشکروں سے زیادہ ہیں۔

6007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6005- الترمذي جلد4صفحه448' رقم الحديث: 2139 .

6006- اورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 3صفحه357 رقم الحديث: 3813 . وكذلك ابن ماجه جلد 2صفحه1073 رقم الحديث: 3219 .

6007- الحاكم في مستدركه جلد1صفحه718' رقم الحديث: 1962 .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَا: ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحِي مِنَ الْعَبْدِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل حیاء کرتا ہے کہ بندہ دعا کے لیے ہاتھ اُٹھائے اور ان دونوں کو خالی واپس کرے۔

6008 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الْحَارِثِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَكُنْ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ، وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ مِنْهَا، فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ -أَوْ قَالَ مَرْبَضُ- الشَّيْطَانِ، وَبِهَا رَايَتُهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بازار میں داخل ہونے والا نہ بن اور سب سے آخر میں نکلنے والا بھی نہ بن کیونکہ یہ معرکۂ شیطان ہیں یا فرمایا: شیطان کے باڑے ہیں (ان میں شر پھیلاتا ہے) اور میں نے یہیں اس کو دیکھا ہے۔

6009 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا، حَتَّى يَرِيَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے وہ (بُرے) اشعار بھرنے سے بہتر ہے۔

6010 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَنْبٌ لَا يُغْفَرُ، وَذَنْبٌ لَا يُتْرَكُ، وَذَنْبٌ يُغْفَرُ، فَأَمَّا الَّذِي لَا يُغْفَرُ فَالشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَأَمَّا الَّذِي يُغْفَرُ، فَذَنْبٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ

حضور ﷺ نے فرمایا: ایک گناہ جو نہیں بخشا جاتا ہے ایک گناہ چھوڑا نہیں جاتا ہے ایک گناہ ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے وہ گناہ جو نہیں بخشا جاتا وہ اللہ کے ساتھ شرک ہے وہ گناہ جو بخشا جاتا ہے وہ اللہ اور اس

6009- مسلم جلد**4**صفحه**1769** رقم الحديث: **2258** . والبخاري جلد**5**صفحه**2279** رقم الحديث: **5802** .

6010- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10**صفحه**348** وقال: رواه الطبراني في الكبير والصغير وفيه يزيد بن سفيان بن عبد الله بن رواحة وهو ضعيف تكلم فيه ابن حبان وبقية رجاله ثقات .

وَجَلَّ، وَأَمَّا الَّذِي لَا يُتْرَكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

کے بندہ کے درمیان ہے' وہ گناہ جونہیں چھوڑا جاتا ہے وہ بندوں کا آپس میں ظلم کرنا ہے۔

6011 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے' تم میں سے کسی ایک کے لیے کمان کے برابر جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

6012 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا زِيَادٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَمْنَعَنَّ نِدَاءُ بِلَالٍ أَحَدَكُمْ مِنْ سُحُورِهِ، فَإِنَّمَا بِلَالٌ يُؤَذِّنُ لِيُرَجِّعَ قَائِمَكُمُ الَّذِي فِي الصَّلَاةِ، وَيُنَبِّهَ نَائِمَكُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو بلال کی سحری کی اذان کھانے پینے سے نہ روکے' بلال اذان دیتے ہیں تاکہ وہ واپس چلے جائیں جو نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اور اپنے سوئے ہوؤں کو بھی جگائیں۔

6013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ أَنَّ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے حضورﷺ نے فرمایا: مجھ سے پہلے آمین نہ کہو۔

6011- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد3صفحه1059' رقم الحديث: 2735 .

6012- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3صفحه153 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه سهل بن زياد وثقه أبو حاتم وفيه كلام لا يضر .

6013- أبو داؤد جلد1صفحه246' رقم الحديث: 937 .

بِلَالًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسْبِقْنِي بِآمِينَ

6014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ آدَمَ ثَلَاثٌ: وَاحِدَةٌ لِي، وَوَاحِدَةٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ، أَمَّا الَّتِي لِي: تَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ: فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ، فَإِنْ أَغْفِرْ فَأَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْأَلَةُ وَعَلَيَّ الِاسْتِجَابَةُ وَالْإِعْطَاءُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے انسان! تین چیزیں ہیں' ایک میرے لیے ہے اور ایک تیرے لیے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان ہے' وہ جو میرے لیے ہے وہ میری عبادت ہے' میرے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرا' وہ جو تیرے لیے ہے جو عمل کرے گا میں اس کی جزاء دوں گا' میں بخش دوں گا' میں غفور رحیم ہوں' وہ جو میرے اور تیرے درمیان ہے' وہ دعا مانگنا ہے اور میرے ذمہ قبول کرنا اور دینا ہے۔

6015 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكَلَ الطِّينَ أَعَانَ عَلَى قَتْلِ نَفْسِهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مٹی کھائی' اُس نے خودکشی پر مدد کی۔

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

ثابت بنانی' حضرت ابوعثمان' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے

6014- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 149 وقال: رواه البزار عن حميد بن الربيع عن علي بن عاصم وطلاهما ضعيف وقد وثقا .

6015- البيهقي في السنن الكبرى جلد 10 صفحه 11 .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کرتے ہیں

6016 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ سَيَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَرْبِيٍّ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ، فَهُوَ زَائِرُ اللّٰهِ، وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ الزَّائِرَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے اچھا وضو کرے' پھر مسجد میں آئے' وہ اللہ کی ملاقات کرنے والا ہے' اور میزبان پر حق ہے کہ ملاقات کرنے والے کی عزت کرے۔

6017 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَشْرَسَ الْوَرَّاقُ، ثنا أَبُو جَابِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى، فَقَالَ: أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا، فَيُصَلِّيَ مَعَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا' حضور ﷺ نماز پڑھا چکے تھے' آپ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی اس پر صدقہ کرے گا' اس کے ساتھ نماز پڑھ کر۔

سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

سعید الجریری' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6018 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6016- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 3 صفحه 31 وقال: رواه الطبراني في الكبير وأحد أسانيده رجاله رجال الصحيح .

6017- الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 367 رقم الحديث: 1368 . وأبو داؤد جلد 1 صفحه 157 رقم الحديث: 574 .

6018- أخرج نحوه مسلم جلد 4 صفحه 2061 رقم الحديث: 2675 . وكذلك البخاري جلد 6 صفحه 2694 رقم الحديث: 6970' جلد 6 صفحه 2741 رقم الحديث: 7098 .

عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَفَعَهُ قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِذَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا، وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب میرا بندہ میرے قریب ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت ایک ہاتھ آتی' جب میرے پاس ایک ہاتھ آتا ہے تو میری رحمت دو ہاتھ آتی ہے' جب میرے پاس چل کر آئے تو میری رحمت دوڑ کر آتی ہے۔

6019 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُجَاهِدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَفَعَ قَوْمٌ أَكُفَّهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَهُ شَيْئًا، إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَضَعَ فِي أَيْدِيهِمُ الَّذِي سَأَلُوا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اپنی ہتھیلیاں کوئی شی مانگنے کے لیے اللہ کی بارگاہ میں اُٹھاتے ہیں' اللہ عزوجل پر حق ہے کہ جو وہ مانگ رہا ہیں' وہ ان کے ہاتھوں میں ڈالے۔

6020 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، قَالَا: ثنا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: كَتَبَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ يَا أَخِي لِيَكُنِ الْمَسْجِدُ بَيْتَكَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَسْجِدُ بَيْتُ كُلِّ تَقِيٍّ،

حضرت ابوعثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی طرف لکھا: اے میرے بھائی! مسجد آپ کا گھر ہونا چاہیے کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسجد ہر پرہیزگار کا گھر ہے' جو اس کی مسجدوں کو گھر بناتے ہیں' اللہ تعالیٰ ان کیلئے ضامن ہوتا ہے کہ ان کو آرام دے' اپنی رحمت عطا کرے اور پل صراط سے گزرنا آسان کرے۔

6019- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **10** صفحه **169** وقال: قلت له حديث في هذا رواه الطبراني ورجاله رجال الصحيح .

6020- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد **2** صفحه **22** وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه صالح المزى وهو ضعيف .

وَقَدْ ضَمِنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ كَانَ الْمَسَاجِدُ بُيُوتَهُ الرَّوْحَ، وَالرَّحْمَةَ، وَالْجَوَازَ عَلَى الصِّرَاطِ

دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ

داؤد بن ابو ہند' حضرت ابوعثمان نہدی سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6021 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ، كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، مِنْهَا رَحْمَةٌ وَاحِدَةٌ فِيهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا، وَالْوَحْشُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ، وَأَخَّرَ تِسْعًا وَتِسْعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس دن زمین و آسمان کو پیدا کیا' سو رحمتیں پیدا کیں' ہر رحمت کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فرق ہے' ایک رحمت دنیا میں بھیجی ہے' اس کے ذریعے ماں باپ' اولاد پر شفقت کرتے ہیں اور وحشی ایک دوسرے سے' اور ننانوے قیامت تک کے لیے روک لی ہیں۔

6022 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شُعْبَةَ الْأُمَوِيُّ، حَدَّثَنَا عَمِّي، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ، إِلَّا كَانَ زَائِرَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَحَقٌّ عَلَى الْمَزُورِ أَنْ يُكْرِمَ زَائِرَهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے اچھا وضو کرے' پھر مسجد میں آئے' وہ اللہ کی ملاقات کرنے والا ہے' اور میزبان پر حق ہے کہ ملاقات کرنے والے کی عزت کرے۔

عَوْنُ بْنُ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

6023 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ثنا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ أُعْطِيَ رُبُعَ الْإِيمَانِ، وَمَنْ غَدَا إِلَى السُّوقِ أُعْطِيَ رَايَةَ إِبْلِيسَ، وَهُوَ مَعَ أَوَّلِ مَنْ يَغْدُو وَآخِرِ مَنْ يَرُوحُ

6024 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَّافُ، ثنا عُبَيْسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي شَدَّادٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا

جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ الْأَنْمَاطِيُّ، عَنْ أَبِي

عدی بن ابوشداد' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو صبح کی نماز کے لیے آئے' اس کو ایمان کا چوتھا حصہ دیا جائے گا' جو بازار آئے گا اس کو ابلیس کا جھنڈا دیا جائے گا' وہ صبح سب سے پہلے آنے والے اور شام سب سے آخر میں جانے والے کے ساتھ ہوتا ہے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام غریبوں سے شروع ہوا اور عنقریب غریبوں میں آئے گا۔

جعفر بن میمون انماطی' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان

6023- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 4صفحه77 وقال: قلت روى ابن ماجه بعضه رواه الطبراني في الكبير وفيه عبس بن ميمون وهو ضعيف متروك .

6024- اخرج نحوه مسلم جلد1صفحه130 رقم الحديث: 145' جلد1صفحه 131 رقم الحديث: 146 .

عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

سے روایت کرتے ہیں

6025 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وَمُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، سَمِعَ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَسْتَحْيِي إِذَا رَفَعَ الْعَبْدُ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا لَا شَيْءَ فِيهِمَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ ضرور حیاء فرماتا ہے جب بندہ اپنے ہاتھ (اس کے سامنے) اُٹھاتا ہے کہ ان کو خالی لوٹا دے' ان میں کوئی شی ہی نہ ہو۔

أَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

ابوالعوام الجزار' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6026 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الذَّارِعُ، ثنا فَائِدٌ أَبُو الْعَوَّامِ الْجَزَّارُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْجَرَادِ، فَقَالَ: ذَاكَ أَكْثَرُ جُنُودِ اللهِ، لَا آكُلُهُ، وَلَا أُحَرِّمُهُ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے ٹڈیوں کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: یہ زمین میں اللہ کے لشکروں سے زیادہ ہیں' نہ میں اس کو کھاتا ہوں اور نہ حرام کرتا ہوں۔

الْجَعْدُ أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

جعد ابوعثمان' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے

6025- أورد نحوه الترمذي جلد 5 صفحه 556' رقم الحديث: 3556 . وأبو داؤد جلد 2 صفحه 78' رقم الحديث: 1488 .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6027 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدًا أَبَا عُثْمَانَ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا لَقِيَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ فَأَخَذَ بِيَدِهِ تَحَاتَّتْ عَنْهُمَا ذُنُوبُهُمَا، كَمَا تَتَحَاتُّ الْوَرَقُ مِنَ الشَّجَرَةِ الْيَابِسَةِ فِي يَوْمِ رِيحٍ عَاصِفٍ، وَإِلَّا غُفِرَ لَهُمَا، وَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُهُمَا مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی سے ملتا ہے تو اس کا ہاتھ پکڑتا ہے' دونوں کے گناہ گر رہے ہوتے ہیں جس طرح سخت ہوا کے وقت خشک پتے گرتے ہیں' دونوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ ان دونوں کے گناہ سمندر کی جاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

6028 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا يَابِسًا فَهَزَّهُ

علی بن زید بن جدعان' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک خشک ٹہنی کو پکڑا' اسے کھینچا تو اس کے پتے گرنے لگے' پھر آپ نے فرمایا: تُو نے مجھ سے پوچھا نہیں ہے کہ میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے عرض کی: آپ نے ایسے کیوں کیا؟

6027- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه37 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال سالم بن غيلان وهو ثقة .

6028- الدارمي في سننه جلد1صفحه197' رقم الحديث: 719 .

حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ: سَلْنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كُنْتُ مَعَهُ تَحْتَ شَجَرَةٍ، فَأَخَذَ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِهَا يَابِسًا، فَهَزَّهُ حَتَّى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا يَا سَلْمَانُ؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ تَفْعَلُهُ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ، فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ، كَمَا تَحَاتَّ هَذَا الْوَرَقُ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا' میں آپ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا' آپ نے خشک ٹہنی پکڑی' اس کو کھینچا تو اس کے پتے گرنے لگے' پھر آپ نے فرمایا: اے سلمان! تم نے مجھ سے ایسا کرنے کے متعلق پوچھا کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو اچھا وضو کرتا ہے پھر پانچ نمازیں پڑھتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں' جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی: ''نماز قائم کرو دن کے دونوں کناروں میں اور رات کے حصے میں کیونکہ نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں' یہ نصیحت ہے نصیحت حاصل کرنے والوں کے لیے''۔

علي بن زيد عن أبي عثمان عن سلمان

6029 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا حَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ: صَلَّى بِنَا سَلْمَانُ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ إِلَى غُصْنِ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَرَّكَهَا فَتَحَاتَّ وَرَقُهَا، ثُمَّ قَالَ: تَدْرُونَ لِمَ فَعَلْتُ هَذَا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً، ثُمَّ قَامَ إِلَى غُصْنِ شَجَرَةٍ يَابِسَةٍ فَحَرَّكَهَا فَتَحَاتَّ وَرَقُهَا، فَقَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى فَأَحْسَنَ الصَّلَاةَ تَحَاتَّتْ ذُنُوبُهُ كَمَا يَتَحَاتُّ وَرَقُ

حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے ہمیں نماز پڑھائی' پھر ایک خشک درخت کے نیچے کھڑے ہوئے' اُسے حرکت دی تو اس کے پتے گرنے لگے۔ پھر فرمایا: تم جانتے ہو کہ میں نے ایسا کیوں کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ایک دن نماز پڑھائی' پھر ایک خشک درخت کے پاس کھڑے ہوئے' اُسے حرکت دی تو اس کے پتے گرنے لگے' آپ نے فرمایا: بندہ جب وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے' پھر اچھی نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ ایسے گرتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے گرتے ہیں۔ یہ حدیث کے الفاظ عبدان کے ہیں۔

هَذِهِ الشَّجَرَةِ ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدَانَ

عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عثمان بن غیاث' حضرت ابوعثمان سے' وہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6030 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَمْزَةَ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجِيءُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْحَسَنَاتِ بِمَا يَظُنُّ أَنَّهُ يَنْجُو بِهَا، فَلا يَزَالُ رَجُلٌ يَجِيءُ قَدْ ظَلَمَهُ بِمَظْلَمَةٍ، فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَيُعْطَى الْمَظْلُومُ حَتَّى لا يَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ، ثُمَّ يَجِيءُ مَنْ يَطْلُبُهُ، وَلَمْ يَبْقَ مِنْ حَسَنَاتِهِ شَيْءٌ، فَيُؤْخَذُ مِنْ سَيِّئَاتِ الْمَظْلُومِ، فَيُوضَعُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی قیامت کے دن بہت زیادہ نیکیاں لے کر آئے گا' اس کا خیال ہوگا کہ وہ نیکیوں کی وجہ سے نجات پائے گا' اس نے کسی مسلمان پر زیادتی کی ہوگی' اس کی نیکیاں لے کر مظلوم کو دی جائیں گی' یہاں تک کہ اس کی کوئی نیکی نہیں رہے گی' پھر آئے گا' اس سے مطالبہ کرنے والا اس کے پاس کوئی نیکی نہیں ہوگی' اب مظلوم کے گناہ لے لیے جائیں گے اور اس کے نامۂ اعمال میں رکھے جائیں گے۔

أَبُو الْعَلَاءِ أَظُنُّهُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوالعلاء یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6031 - حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6030- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 353 وقال: رواه الطبراني والبزار عن عبد الله بن اسحاق العطار عن خالد بن حمزة ولم أعرفهما وبقية رجاله رجال الصحيح .

6031- الترمذي جلد 5 صفحه 552' رقم الحديث: 3549 .

ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي الْجَوْنِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَمَقْرَبَةٌ لَكُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ، وَمَطْرَدَةُ الدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ

حضورﷺ نے فرمایا: تم پر رات کو قیام کرنا لازم ہے کیونکہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اور گناہوں سے بخشش کا ذریعہ ہے گناہ ختم ہو جاتے ہیں جسم سے بیماریاں ختم ہوتی ہیں۔

أَبُو قُرَّةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوقرہ کندی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6032 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّلَّالُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُخَوَّلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: احْتَطَبْتُ حَطَبًا، وَصَنَعْتُ طَعَامًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ يَسِيرًا، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قُلْتُ: صَدَقَةٌ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ، قُلْتُ: هَذِهِ مِنْ عَلَامَتِهِ، ثُمَّ مَكَثْتُ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ أَمْكُثَ، ثُمَّ قُلْتُ لِمَوْلَاتِي: هَبِي لِي يَوْمًا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَانْطَلَقْتُ فَاحْتَطَبْتُ حَطَبًا، فَبِعْتُهُ بِأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، وَصَنَعْتُ طَعَامًا، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ، فَوَضَعْتُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ؟ قُلْتُ: هَدِيَّةٌ، فَوَضَعَ يَدَهُ، وَقَالَ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لکڑیوں کا گٹھا اُٹھایا اور میں نے اس کی قیمت لے کر کھانا تیار کیا' میں وہ لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' وہ معمولی تھا' میں نے وہ آپ کے آگے رکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: صدقہ ہے' آپ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کھاؤ! اور آپ نے خود نہیں کھایا' میں نے دل میں کہا: یہ ایک نشانی ہوگئی' پھر میں ٹھہرا جتنا اللہ نے چاہا کہ میں ٹھہروں' پھر میں نے اپنی مالکہ سے کہا: ایک دن مجھے ہبہ کریں گی؟ اس نے کہا: ٹھیک ہے۔ میں گیا اور لکڑیوں کا ایک گٹھا اُٹھایا' اسے پہلی سے زیادہ قیمت لے کر فروخت کیا' میں نے آپ کے لیے کھانا تیار کیا' میں وہ لے کر حضورﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ اپنے صحابہ کے درمیان تھے' میں

6032- اورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه438' رقم الحديث: 23763 .

لِأَصْحَابِهِ: خُذُوا بِسْمِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟، فَحَدَّثْتُ عَنِ الرَّجُلِ، ثُمَّ قُلْتُ: أَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَإِنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّكَ نَبِيٌّ؟ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ

نے آپ کے آگے رکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: تحفہ ہے! آپ نے اپنا دست مبارک رکھا اور اپنے صحابہ سے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ! میں نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ نے فرمایا: کیسے معلوم ہوا؟ میں نے ایک آدمی کے بارے بتایا' پھر میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وہ جنت میں داخل ہوگا؟ کیونکہ اس نے مجھے بتایا کہ آپ نبی ہیں۔ آپ نے فرمایا: جنت میں صرف مسلمان ہی جائے گی۔

عَمْرُو بْنُ أَبِي قُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6033 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قُرَّةَ، قَالَ: كَانَ حُذَيْفَةُ بِالْمَدَائِنِ، وَكَانَ يَذْكُرُ أَشْيَاءَ قَالَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي الْغَضَبِ، فَيَنْطَلِقُ نَاسٌ مِمَّنْ سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ حُذَيْفَةَ، فَيَأْتُونَ سَلْمَانَ، فَيَذْكُرُونَ لَهُ قَوْلَ حُذَيْفَةَ، فَيَقُولُ سَلْمَانُ: حُذَيْفَةُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُ، فَيَرْجِعُونَ إِلَى حُذَيْفَةَ، فَيَقُولُونَ: قَدْ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لِسَلْمَانَ، فَمَا صَدَّقَكَ وَلَا كَذَّبَكَ، فَأَتَى حُذَيْفَةُ سَلْمَانَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا سَلْمَانُ مَا

عمرو بن ابوقرہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت عمرو بن ابوقرہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مدائن میں رہتے تھے' آپ کچھ اشیاء کا ذکر کرتے تھے' رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے غصہ میں فرمایا' کچھ لوگ چلے جنہوں نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کو سنا تھا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ان سے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بات کا ذکر کیا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: حذیفہ زیادہ جانتے ہیں جو وہ فرماتے ہیں۔ لوگ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی طرف واپس آئے' اُنہوں نے کہا: ہم نے آپ کی بات حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے ذکر کی ہے' اُنہوں نے آپ کی نہ تصدیق کی نہ

6033- أبو داؤد جلد4صفحه215' رقم الحديث: 4659 .

يَمْنَعُكَ أَنْ تُصَدِّقَنِي بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ سَلْمَانُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْضَبُ، فَيَقُولُ فِي الْغَضَبِ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، وَيَمْرَضُ فَيَقُولُ فِي الْمَرَضِ لِأُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، أَمَا تَنْتَهِي حَتَّى تُورِثَ رِجَالًا حُبَّ رِجَالٍ، وَرِجَالًا بُغْضَ رِجَالٍ حَتَّى تُوقِعَ اخْتِلَافًا وَفُرْقَةً، وَلَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَقَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي سَبَبْتُهُ سَبَّةً، لَعَنْتُهُ لَعْنَةً مِنْ غَضَبِي، فَإِنَّمَا أَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ أَغْضَبُ كَمَا يَغْضَبُونَ، وَإِنَّمَا بَعَثَنِي اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِ صَلَاةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللّٰهِ لَتَنْتَهِيَنَّ أَوْ لَأَكْتُبَنَّ فِيكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

جھٹلایا ہے۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ ایک قبہ میں تھے' عرض کی: اے سلمان! آپ کو میری تصدیق کرنے کے لیے کیا رکاوٹ تھی جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ غصہ ہوتے تھے' آپ غصہ میں اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: وہ بیمار ہوتے' آپ بیماری میں اپنے صحابہ کو کچھ فرماتے' کیا آپ رُک نہیں جاتے یہاں تک کہ کچھ لوگ کچھ لوگوں کی محبت کے وارث ہوں اور کچھ لوگوں سے بغض ہو یہاں تک کہ اختلاف ہو اور جدائی' آپ کو معلوم ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' فرمایا: میری اُمت کا کوئی آدمی جس کو میں نے گالی دی ہو یا غصے کی حالت میں لعنت ملامت کی ہو تو میں بھی حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد سے ہوں' مجھے بھی غصہ آتا ہے جیسے دوسرے لوگ غصے ہوئے لیکن اللہ نے مجھے رحمت بنا کر بھیجا ہے' قیامت کے دن میں اسے رحمت بناؤں گا۔ (حضرت سلمان نے فرمایا:) قسم ہے آپ اس سے رُک جائیں ورنہ آپ کے بارے لکھ کر حضرت عمر کو بھیجتا ہوں۔

6034- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا بیان کرتے تھے کچھ ان اشیاء کو جن کو حضور ﷺ نے بعض لوگوں کو غصے کی حالت میں ارشاد فرمایا' میں نے کہا: اے حذیفہ! تم باز آ جاؤ! ورنہ میں

6034- احمد جلد5صفحہ439' رقم الحدیث: **23772** .

بْنِ أَبِي قُرَّةَ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ حُذَيْفَةَ كَانَ يُحَدِّثُ بِأَشْيَاءَ يَقُولُهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَضَبِهِ لِأَقْوَامٍ، فَقُلْتُ: يَا حُذَيْفَةُ لَتَنْتَهِيَنَّ أَوْ لَأَكْتُبَنَّ فِيكَ إِلَى عُمَرَ، وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا مِنْ وَلَدِ آدَمَ فَأَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ أُمَّتِي لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فِي غَيْرِ كُنْهِهِ فَاجْعَلْهَا عَلَيْهِ صَلَاةً

حضرت عمر کو تمہارے بارے لکھ بھیجوں گا' حالانکہ حضورﷺ نے فرمایا: میں اولادِ آدم سے ہوں' میری اُمت سے کوئی بندہ جس کو میں نے لعنت کا کلمہ کہا' یا میں نے گالی وغیرہ دی تو میں ضرور اس کو اس پر رحمت بناؤں گا (قیامت کے دن)۔

أَوْسُ بْنُ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

اوس بن ضمعج' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6035 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، وَعِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: تَفَضُّلُكُمْ بِفَضْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي الْعَرَبَ، لَا نَنْكِحُ نِسَاءَكُمْ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم کو فضیلت ہے' رسول اللہﷺ کی فضیلت سے مراد یہ تھی کہ عرب کی عورتوں سے ہم نکاح نہیں کرتے ہیں۔

أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابوعبداللہ الجدلی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6036 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6035- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه275 وقال: ورجال الكبير ثقات وفي اسناد الأوسط السري بن اسماعيل وهو متروك .

الْمَعْمَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي بِشْرًا، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجُبْنِ، وَالسَّمْنِ، وَالْفِرَاءِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَلَالُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فِي الْقُرْآنِ، وَمَا سَكَتَ عَنْهُ فَقَدْ عَفَا عَنْهُ

رسول کریم ﷺ سے پنیر، گھی اور گاؤخر کے بارے میں دریافت ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حلال وہی ہے جس کو اللہ نے قرآن میں حلال فرمایا ہے اور حرام وہی ہے جس کو اللہ نے قرآن میں حلال فرمایا ہے اور جس سے خاموشی اختیار کی ہے وہ معاف ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ

سعید بن مسیّب' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6037 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، وَحُمَيْدٍ، عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ، وَابْنَ مَسْعُودٍ دَخَلَا عَلَى سَلْمَانَ يَعُودَانِهِ، فَبَكَى، فَقَالَا: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَهِدَ عَهْدَهُ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَحْفَظْهُ أَحَدٌ مِنَّا، قَالَ: لِيَكُنْ بَلَاغُ أَحَدِكُمْ، كَزَادِ الرَّاكِبِ، قَالَ مُوَرِّقٌ: فَنَظَرُوا فِي بَيْتِهِ فَإِذَا إِكَافٌ كَذَا وَكَذَا

حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو آپ رونے لگے' دونوں نے آپ سے رونے کی وجہ پوچھی: اے ابوعبداللہ! کیوں رو رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ لیا' ہم نے اس کی حفاظت نہیں کی' وہ یہ تھا کہ تم میں سے کسی کے لیے زادِ راہ اتنا ہی کافی ہے جتنا مسافر کے پاس زادِ راہ ہوتا ہے۔ حضرت مورق نے فرمایا: اپنے گھروں میں دیکھو کہ اتنا اتنا مال کافی نہیں۔

6038 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6037- شعب الایمان جلد7صفحہ305' رقم الحدیث: 10394 ۔

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا فِي رَمَضَانَ مِنْ كَسْبٍ حَلَالٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رمضان میں حلال رزق سے روزہ افطار کیا' اس کے لیے فرشتے دعا کریں گے۔

6039 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ قُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلَى طَعَامٍ، وَشَرَابٍ مِنْ حَلَالٍ، صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ فِي سَاعَاتِ شَهْرِ رَمَضَانَ، وَصَلَّى عَلَيْهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے حلال رزق اور مشروب سے پیا' رمضان کی گھڑیوں میں فرشتے اس کے لیے دعا کریں گے اور حضرت جبریل علیہ السلام لیلۃ القدر کی رات دعا کریں گے۔

6040 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ غَالِبٍ السُّلَمِيُّ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو بَكْرٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے' جس نے میری حدیث رد کی جو میری طرف سے اسے پہنچی تو اُسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے' جس نے اس حدیث کو چھوڑا جو اُسے میری طرف سے پہنچی

6039- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه156 وقال: رواه الطبراني في الكبير والبزار وزاد بعد قوله ليلة القدر ورزق دموعا .

6040- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه147 وقال: رواه الطبراني في الكبير .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ، وَمَنْ رَدَّ حَدِيثًا بَلَغَهُ عَنِّي، فَلْيَتَبَوَّأْ بَيْتًا فِي النَّارِ، وَمَنْ رَدَّ حَدِيثًا بَلَغَهُ عَنِّي، فَأَنَا مُخَاصِمُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِذَا بَلَغَكُمْ عَنِّي حَدِيثٌ وَلَمْ تَعْرِفُوهُ، فَقُولُوا: اللَّهُ أَعْلَمُ

تھی تو میں قیامت کے دن اس سے جھگڑوں گا' جب تم کو میری حدیث پہنچے اور تم اس کو نہ جانتے ہو تو تم کہو: اللہ زیادہ جانتا ہے۔

أَبُو مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ، عَنْ سَلْمَانَ

ابو مسلم' حضرت زید بن صوحان کے غلام' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6041 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ مَوْلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ فَرَأَى رَجُلًا قَدْ أَحْدَثَ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ خُفَّيْهِ لِلْوُضُوءِ، فَقَالَ سَلْمَانُ: امْسَحْ عَلَيْهِمَا، وَعَلَى عِمَامَتِكَ، وَقَالَ سَلْمَانُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَمْسَحُ عَلَى خِمَارِهِ وَخُفَّيْهِ

حضرت زید بن صوحان کے غلام ابو مسلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس کا وضو ٹوٹا تو وہ وضو کرنے کے لیے موزے اتارنا چاہتا تھا' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان دونوں پر مسح کرو اور عمامہ (اُٹھا کر سر) کا مسح کرو۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو (عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے) اور موزوں پر مسح کرتے دیکھا ہے۔

6042 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْفُرَاتِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موزوں پر اور عمامہ کے (نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

6041- مسند الطيالسي جلد **1** صفحه **91**' رقم الحديث: **656** .

6042- ابن ماجه جلد **1** صفحه **186**' رقم الحديث: **562** .

زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ: يَمْسَحُ عَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ

6043 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، أَنَّهُ: رَأَى سَلْمَانَ خَرَجَ مِنْ غَائِطٍ، فَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ: إِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ بِهَذَا؟ قَالَ: نَعَمْ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ

حضرت ابومسلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کو بیت الخلاء سے نکلتے ہوئے دیکھا' آپ نے موزوں پر مسح کیا' آپ سے عرض کی گئی: آپ ایسا کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ کو موزوں اور عمامہ کے نیچے ہاتھ (داخل کر کے) مسح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

6044 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ، عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں پر اور عمامہ کے (نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کرتے تھے۔

أَبُو الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوالخلیل' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6045 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ النَّهْدِيُّ، ثنا عَمْرُو

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے حسن وحسین دونوں کے

6045- مصنف ابن أبي شيبة جلد6صفحه379' رقم الحديث: 32185 .

بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا بَرْذَعَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمَّيْتُهُمَا، يَعْنِي الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ بِاسْمِ ابْنَيْ هَارُونَ شَبَرًا وشُبَيْرًا

نام حضرت ہارون کے بیٹے شبر اور شبیر کے ناموں پر رکھے ہیں۔

أَبُو عَمْرٍو الْبَصْرِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوعمرو بصری' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6046 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ أَبِي عُمَرَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روحوں کا لشکر تھا' جس نے وہاں پر پہچانا' اس سے دنیا میں محبت کریں گے' جس نے وہاں نہیں پہچانا وہ اختلاف کریں گے۔

6047 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا ظَهَرَ الْقَوْلُ، وَخُزِنَ الْعَمَلُ، وائْتَلَفَتِ الْأَلْسِنَةُ، وتَبَاغَضَتِ الْقُلُوبُ، وَقَطَعَ كُلُّ ذِي رَحِمٍ رَحِمَهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ، وأَصَمَّهُمْ، وَأَعْمَى أَبْصَارَهُمْ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب علم عام ہو اور عمل نہ ہو اور زبان سے محبت ہو اور دلوں میں محبت نہ ہو اور صلہ رحمی نہ کی جائے' ان پر اللہ کی طرف سے لعنت ہوگی' وہ بہرے اور گونگے ہوں گے۔

أَبُو رَاشِدٍ، عَنْ سَلْمَانَ

ابوراشد' حضرت سلمان رضی اللہ

6046- البخاری جلد3صفحہ1213' رقم الحدیث: 3158 .

6047- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد7صفحه287 وقال: رواه الطبراني في الأوسط والكبير وفيه جماعة لم أعرفهم .

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

6048- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْدَةَ الدَّارِسِيُّ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ الصَّلْتِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَزِيدَ الْأَزْدِيِّ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ عَنِ التَّشَهُّدِ، فَقَالَ: أُعَلِّمُكُمْ كَمَا عَلَّمَنِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ حَرْفًا حَرْفًا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوراشد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے التحیات کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں تمہیں سکھاتا ہوں جس طرح ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھایا ہے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے التحیات حرف بہ حرف سکھائی ہے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرَةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6049- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ قَالَ: انْطَلَقْتُ حِينَ أَتَيْتُ الْمَدَائِنَ، وَإِذَا أَنَا بِرَجُلٍ عَلَيْهِ ثِيَابٌ خُلْقَانٌ، وَمَعَهُ أَدِيمٌ أَحْمَرُ يَعْرِكُهُ، فَالْتَفَتُّ فَنَظَرَ

حارث بن عمیرہ حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت حارث بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ میں چلا جس وقت میں مدائن آیا تھا تو میں نے ایک آدمی کو دیکھا' اُس نے پرانے کپڑے پہنے تھے' اس کے پاس سرخ چمڑا تھا' وہ اسے رگڑ رہے تھے' میں نے توجہ کی تو اُس نے میری طرف دیکھا' اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اے اللہ کے بندہ! اس جگہ ٹھہرو! میں کھڑا ہوا اور

6048- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2 صفحه 143 وقال: رواه الطبراني في الكبير والبزار وفيه بشر بن عبيد الله الدارسي كذبه الأزدي وقال ابن عدي منكر الحديث .

إِلَىَّ، فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ: مَكَانَكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ، فَقُمْتُ فَقُلْتُ لِمَنْ كَانَ عِنْدِي: مَنْ هَذَا الرَّجُلُ؟ قَالُوا: هَذَا سَلْمَانُ، فَدَخَلَ بَيْتَهُ فَلَبِسَ ثِيَابًا بِيَاضًا، ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي وَسَاءَ لَنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، مَا رَأَيْتَنِي فِيمَا مَضَى وَلَا رَأَيْتُكَ وَلَا عَرَفْتَنِي، قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ عَرَفَ رُوحِي رُوحَكَ حِينَ رَأَيْتُكَ، أَلَسْتَ الْحَارِثَ بْنَ عَمِيرَةَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا فِي اللّٰهِ ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا فِي اللّٰهِ اخْتَلَفَ

میں نے اس کو کہا: جو میرے پاس تھا' یہ کون آدمی ہے؟ لوگوں نے کہا: سلمان ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ اپنے گھر داخل ہوئے' سفید کپڑے پہنے' پھر متوجہ ہوئے اور میرا ہاتھ پکڑا اور مصافحہ کیا' تو میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! میں نے آپ کو نہیں دیکھا کہ آپ نے مجھے نہیں دیکھا' آپ مجھے جانتے ہیں۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیوں نہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میری روح نے آپ کی روح کو پہچانا' جس وقت میں نے آپ کو دیکھا' کیا آپ حارث بن عمیرہ نہیں ہیں' میں نے کہا: جی ہاں! اس کے بعد فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روحیں گروہ میں تھیں' جس نے وہاں پہچانا' اللہ ان میں محبت ڈال دے گا اور جس نے نہ پہچانا' اُس نے اختلاف کیا۔

رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

بنی عبس کے ایک آدمی' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6050 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ بَنِي عَبْسٍ قَالَ: كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ سَلْمَانَ عَلَى شَطِّ دِجْلَةَ، فَقَالَ: يَا أَخَا بَنِي عَبْسٍ انْزِلْ، فَاشْرَبْ فَشَرِبْتُ، ثُمَّ قَالَ: اشْرَبْ فَشَرِبْتُ، قَالَ: مَا نَقَصَ

بنی عبس کے ایک آدمی روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ دجلہ کے کنارے چل رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے بنی عبس کے بھائی! اُتر! تُو اس سے پانی پی۔ میں نے پانی پیا' پھر فرمایا: پیو! میں نے پیا' آپ نے فرمایا: کیا دجلہ سے پانی کم ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: کچھ بھی کم

6050- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**10** صفحه**324** وقال: رواه الطبراني وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقوا .

شَرَابُكَ مِنْ دِجْلَةَ، قَالَ: قُلْتُ: مَا عَسَى أَنْ يَنْقُصَ، قَالَ: فَإِنَّ الْعِلْمَ كَذَلِكَ يُؤْخَذُ مِنْهُ وَلَا يَنْقُصُ، ثُمَّ قَالَ: ارْكَبْ فَمَرَرْنَا بِأَكْدَاسٍ مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيرٍ، فَقَالَ: أَتُرَى هَذَا فَتَحَ لَنَا؟ وقُتِّرَ عَلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَيْرٍ لَنَا وَشَرٍّ لَهُمْ؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، قَالَ: وَلَكِنِّي أَدْرِي، شَرٌّ لَنَا وَخَيْرٌ لَهُمْ، مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مُتَوَالِيَةٍ، حَتَّى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

نہیں ہوا ہے' آپ نے فرمایا: علم بھی اسی طرح ہے' اس کو خرچ کیا جائے تو کم نہیں ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: سوار ہو! پس ہم گندم اور جَو کے ڈھیروں کے پاس سے گزرے' آپ نے فرمایا: آپ کی کیا رائے ہے' اس کو ہمارے لیے کھولا ہے؟ اور اصحابِ محمد پر نہیں کھولا ہے' ہمارے لیے خیر اور ان کیلئے شر ہے؟ میں نے عرض کی: مجھے اس چیز کا اندازہ نہیں۔ انہوں نے فرمایا: لیکن میں جانتا ہوں' ہمارے لیے شر اور ان کیلئے خیر ہے۔ رسول کریم ﷺ نے مسلسل تین دن سیر ہو کر نہیں کھایا حتیٰ کہ آپ اللہ سے جا ملے۔

عَلِيمٌ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیم الکندی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6051 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التُّرْسِيُّ، قَالَا: أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، عَنْ عَلِيمٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ وُرُودًا عَلَى نَبِيِّهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُهَا إِسْلَامًا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں سب سے پہلے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سب سے پہلے آپ ﷺ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے ہیں۔

حَامِيَةُ بْنُ رَبَابٍ، عَنْ

حامیہ بن رباب' حضرت سلمان

6051- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9 صفحه102 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6052 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا نُصَيْرُ بْنُ زِيَادٍ الطَّائِيُّ، عَنِ الصَّلْتِ الدَّهَّانِ، عَنْ حَامِيَةَ بْنِ رَبَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَلْمَانَ، وَسُئِلَ عَنْ قَوْلِهِ ذَلِكَ: (بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ ورُهْبانًا) (المائدة: 82) ، قَالَ: الرُّهْبَانُ: الَّذِينَ فِي الصَّوَامِعِ ، قَالَ سَلْمَانُ: نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ ورُهْبانًا) (المائدة: 82)

سے روایت کرتے ہیں

حضرت حامیہ بن رباب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے سنا اور میں نے آپ سے اس آیت کے بارے پوچھا: ''ان میں عالم اور درویش ہیں'' رھبان سے مراد وہ لوگ جو گرجوں میں رہتے ہیں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوا کہ یہودیوں میں عالم اور درویش ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6053 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَمْزَةَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَبَّحَ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ تَسْبِيحَةً، أَوْ حَمِدَهُ تَحْمِيدَةً، أَوْ هَلَّلَهُ تَهْلِيلَةً، أَوْ كَبَّرَهُ تَكْبِيرًا،

محمد بن عدی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی رضا کے لیے ایک مرتبہ سبحان اللہ یا الحمد للہ یا لا الٰہ الا اللہ یا اللہ اکبر پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اُس کے لیے اس کے ذریعے جنت میں ایک درخت لگائے گا جس کی اصل یاقوت احمر ہے' اس کو موتیوں سے سجایا گیا ہے اور اس کا گابھا' کنواری عورتوں کے پستان کی مانند ہے' شہد

6052- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 7 صفحه 17 وقال: رواه الطبراني وفيه يحيى الحماني ونصير بن زياد وكلاهما ضعيف .

6053- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 90 وقال: رواه الطبراني وفيه محمد بن عدى عن سلمان ولم أعرفه وجماعة ضعفاء وثقوا .

غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ، أَصْلُهَا يَاقُوتٌ أَحْمَرُ، مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ، طَلْعُهَا كَثَدْيِ الْأَبْكَارِ، أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ، وَأَلْيَنُ مِنَ الزُّبْدِ

سے زیادہ میٹھا اور مکھن سے زیادہ نرم ہوگا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ السِّمْطِ الْكِنْدِيُّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

شرحبیل بن سمط الکندی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6054 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ الْمَعَافِرِيُّ، أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ بْنَ الْحَارِثِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، جَرَى عَلَيْهِ مِثْلُ ذَلِكَ فِي الثَّوَابِ، وَأُجْرِيَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا رات کے قیام اور ایک ماہ روزے رکھنے سے بہتر ہوگا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مرا' اس کا ثواب جاری رہے گا' اس کا رزق جاری رہے گا اور فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

6055 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، عَنْ مَكْحُولٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا رات کے قیام اور ایک ماہ روزے رکھنے سے بہتر ہوگا' جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مرا' اس کا ثواب جاری رہے گا' اس کا رزق جاری رہے گا اور

6054- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد5صفحه441' رقم الحديث: 23786 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ

فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا۔

6056 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ نَافِعِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْوَلِيدِ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ أَبِي زَكَرِيَّا يُحَدِّثُ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ، أَنَّهُ رَأَى سَلْمَانَ الْفَارِسِيَّ وَهُوَ مُرَابِطٌ بِسَاحِلِ حِمْصٍ، فَقَالَ: مَا لَكَ عَلَى هَذَا؟ قَالَ: مُرَابِطٌ، قَالَ سَلْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَصِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، وَمَنْ مَاتَ مُرَابِطًا، جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ، وَأُومِنَ الْفَتَّانَ، وَيُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَهِيدًا

حضرت شرحبیل بن سمط سے روایت ہے کہ اُنہوں نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو حمص کے ساحل پر نگہبانی کرتے ہوئے دیکھا' آپ نے عرض کی: یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگہبانی کر رہا ہوں' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی راہ میں ایک دن نگہبانی کرنا' ایک ماہ کے روزے رکھنے اور قیام کرنے کے برابر ثواب ہے' جس کو نگہبانی کرتے ہوئے موت آئے' اُس کا عمل جاری رہے گا' جو وہ کرتا تھا' اس کو قبر کے فتنوں سے محفوظ رکھا جائے گا اور قیامت کے دن شہید اُٹھایا جائے گا۔

6057 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: خَرَجْتُ أَبْتَغِي الدِّينَ فَوَافَقْتُ فِي الرُّهْبَانِ بَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دین کی تلاش کے لیے نکلا' میں نے اہل کتاب میں سے ایک راہب کو پایا' اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ لوگ آپ ﷺ کو ایسے پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں' یہ لوگ کہتے تھے: یہ اس نبی کا زمانہ ہے جو عرب کی سرزمین میں ہوگا' اس کی چند نشانیاں یہ ہیں' اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہوگی۔

6057- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد8صفحه241 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

(البقرة: 146) ، وَكَانُوا يَقُولُونَ: هَذَا زَمَانُ نَبِيٍّ قَدْ أَظَلَّ يَخْرُجُ مِنْ أَرْضِ الْعَرَبِ لَهُ عَلَامَاتٌ، مِنْ ذَلِكَ شَامَةٌ مُدَوَّرَةٌ بَيْنَ كَتِفَيْهِ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ، فَلَحِقْتُ بِأَرْضِ الْعَرَبِ، وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ مَا قَالُوا كُلَّهُ، وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ، فَشَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: رِبَاطُ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَقِيَامِهِ، قَائِمٌ لَا يَفْتُرُ، وَصَائِمٌ لَا يُفْطِرُ، وَإِنْ مَاتَ مُرَابِطًا جَرَى عَلَيْهِ كَصَالِحِ عَمَلِهِ حَتَّى يُبْعَثَ، وَوُقِيَ عَذَابَ الْقَبْرِ

میں عرب میں گیا' حضور ﷺ نکلے تو میں نے وہ ساری نشانیاں دیکھیں جو اُنہوں نے بیان کی تھیں' میں نے مہر نبوت بھی دیکھی' میں نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ کی راہ میں ایک رات نگہبانی کرنا' ایک ماہ روزے رکھنے اور قیام کرنے سے افضل ہے' ایسا قیام کرنے والا جو تھکتا نہیں ہے اور ایسا روزے دار جو افطار نہیں کرتا ہے (یعنی رات کو افطار کرتا ہے اور لگاتار ہے) اگر نگہبانی کرنے والا مرجائے تو اس کا نیک عمل جاری رہے گا' قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھا جائے گا۔

6058 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ الرَّقِّيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ الْكِنْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ مِنْ عَمَلِ الْأَحْيَاءِ يَجْرِي لِلْأَمْوَاتِ: رَجُلٌ تَرَكَ عَقِبًا صَالِحًا يَدْعُو لَهُ يَتْبَعُهُ دُعَاؤُهُمْ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ جَارِيَةٍ مِنْ بَعْدِهِ لَهُ أَجْرُهَا مَا جَرَتْ بَعْدَهُ، وَرَجُلٌ عَلَّمَ عِلْمًا فَعُمِلَ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهِ شَيْءٌ

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار عمل ایسے ہیں جو اس کے مرنے کے بعد بھی جاری رہیں گے: (۱) ایک آدمی نیک اولاد چھوڑ گیا جو اس کے بعد اس کے لیے دعا کرتی رہے' (۲) ایک وہ آدمی جس نے لونڈی صدقہ کی' اس لونڈی کو صدقہ کرنے والے کے مرنے کے بعد اور لونڈی کے مرنے کے بعد اس کا ثواب جاری رہے گا' (۳) ایک وہ آدمی جس نے علم سکھایا' اس کے بعد اس پر عمل کیا جاتا رہا' اُس کا ثواب ملتا رہے گا' اس کرنے والے کے ثواب میں کمی کیے بغیر۔

6058- اورد نحوه احمد فی مسنده جلد5صفحه269' رقم الحدیث: 22372 .

عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6059 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو هَانِءٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ قَالَ: حِينَ حَضَرَهُ الْمَوْتُ عَرَفُوا فِيهِ بَعْضَ الْجَزَعِ، فَقَالُوا: مَا يُجْزِعُكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ، وَقَدْ كَانَ لَكَ سَابِقَةٌ فِي الْخَيْرِ، شَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُتُوحًا عِظَامًا؟ قَالَ: يَحْزُنُنِي أَنَّ حَبِيبَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ فَارَقَنَا عَهِدَ إِلَيْنَا، فَقَالَ: لِيَكْفِ مِنْكُمْ كَزَادِ الرَّاكِبِ، فَهُوَ الَّذِي أَحْزَنَنِي، فَجُمِعَ مَالُ سَلْمَانَ فَكَانَ قِيمَتُهُ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا

عامر بن عبداللہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت عامر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ کے پاس بیٹھنے والوں میں بعض نے آپ کو پریشان دیکھا' آپ سے عرض کی گئی: اے ابوعبداللہ! آپ پریشان کیوں ہیں؟ آپ تو اس سے پہلے بھی بھلائی پر تھے اور آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بہت زیادہ فتوحات میں شریک ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے میرے دوست محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات نے پریشان کر دیا ہے' جس وقت آپ ہم سے جدا ہوئے تھے تو آپ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی زادِ راہ اتنا ہی رکھے جتنا ایک سوار کے لیے ہوتا ہے' اس نے مجھے پریشان کر دیا۔ حضرت عامر فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا مال جمع کیا گیا تو اس کی قیمت ۱۵ درہم تھی۔

عَامِرُ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6060 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ الرَّازِيُّ، ثنا سَعْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ، ثنا مُوسَى الْجُهَنِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ:

عامر بن عطیہ' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں میں قیامت کے دن سب سے زیادہ بھوکا وہ ہوگا جو دنیا میں زیادہ سیر ہو کر کھاتا تھا' اے سلمان! دنیا مؤمن کے

6060- مسند البزار جلد6صفحه461' رقم الحديث: 2498 .

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ جُوعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا، يَا سَلْمَانُ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

أَبُو سُخَيْلَةَ، كُوفِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوسخیلہ کوفی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6061 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْوَزِيرُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُوسَى السُّدِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَا: أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا أَوَّلُ مَنْ آمَنَ بِي، وَهُوَ أَوَّلُ مَنْ يُصَافِحُنِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَهَذَا الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ، وَهَذَا فَارُوقُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، يُفَرِّقُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ، وَهَذَا يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ، وَالْمَالُ يَعْسُوبُ الظَّالِمِ

حضرت ابوذر اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا' فرمایا: یہ سب سے پہلے مجھ پر ایمان لایا اور قیامت کے دن مجھ سے سب سے پہلے مصافحہ کرے گا' ابوبکر صدیق اکبر ہے' یہ فاروق ہے اس اُمت کا' اس کے ذریعے حق اور باطل کے درمیان فرق کیا جاتا ہے' یہ علی ایمان والوں کے لیے سردار ہیں اور مال ظالم کا سردار ہے۔

أَبُو الْأَزْهَرِ، مَدَنِيٌّ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوازہر مدنی' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6062 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ،

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6061- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد9صفحه102 وقال: وفيه عمرو بن سعيد المصري وهو ضعيف .

6062- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 2صفحه322 وقال: رواه البزار وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف. وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد في موضع آخر جلد2صفحه326 وقال: رواه الطبراني في الكبير والبزار بنحوه وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف .

حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِي الْأَزْهَرِ، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَعُودُ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبِينِهِ فَقَالَ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟، فَلَمْ يُحِرْ إِلَيْهِ شَيْئًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ عَنْكَ مَشْغُولٌ، فَقَالَ: خَلُّوا بَيْنِي وَبَيْنَهُ، فَخَرَجَ النِّسَاءُ مِنْ عِنْدِهِ، وَتَرَكُوا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، وَأَشَارَ الْمَرِيضُ أَنْ أَعِدْ يَدَكَ حَيْثُ كَانَتْ، ثُمَّ نَادَى: يَا فُلَانُ مَا تَجِدُ؟، قَالَ: أَجِدُ خَيْرًا، وَقَدْ حَضَرَنِي اثْنَانِ أَحَدُهُمَا أَسْوَدُ وَالْآخَرُ أَبْيَضُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهُمَا أَقْرَبُ مِنْكَ؟ قَالَ: الْأَسْوَدُ، قَالَ: إِنَّ الْخَيْرَ قَلِيلٌ وَإِنَّ الشَّرَّ كَثِيرٌ، قَالَ: فَمَتِّعْنِي مِنْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِدَعْوَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرِ الْكَثِيرَ وَأَنْمِ الْقَلِيلَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَرَى؟، قَالَ: خَيْرًا بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، الْخَيْرُ يَنْمُو وَأَرَى الشَّرَّ يَضْمَحِلُّ، وَقَدِ اسْتَأْخَرَ مِنِّي الْأَسْوَدُ، قَالَ: أَيُّ عَمَلِكَ كَانَ أَمْلَكُ بِكَ؟، قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي الْمَاءَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْمَعْ يَا سَلْمَانُ هَلْ تُنْكِرُ مِنِّي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ بِأَبِي وَأُمِّي، قَدْ رَأَيْتُكَ فِي مَوَاطِنَ فَمَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِ

ابو الازهر عن سلمان

حضورﷺ ایک انصاری کی عیادت کرنے کے لیے نکلے' جب اس کے پاس آئے تو آپ نے اپنا دست مبارک ان کی پیشانی پر رکھا' فرمایا: کیسے آپ اپنے آپ کو پاتے ہیں؟ اس نے کوئی جواب نہیں دیا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ مشغول ہے' آپ نے فرمایا: میرے اور اس کے درمیان سے اُٹھ جاؤ! عورتیں اس کے پاس سے گئیں' رسول اللہﷺ وہاں رہے' رسول اللہﷺ نے اپنا دست مبارک اُٹھایا' مریض نے دوبارہ اشارہ کیا کہ آپ دست مبارک رکھیں' پھر آپ نے آواز دی: اے فلاں! کیسی حالت پاتے ہو؟ اس نے عرض کی: بہتر پاتا ہوں' میرے پاس دو چیزیں آئیں' ایک سیاہ ہے اور دوسری سفید۔ حضورﷺ نے فرمایا: ان میں تیرے قریب کون سی ہے؟ اس نے عرض کی: سیاہ' آپ نے فرمایا: بھلائی تھوڑی ہے اور شر زیادہ ہے' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے دعا دیجئے! حضورﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کی کثرت کو معاف کر دے اور قلیل کو مکمل کر دے۔ پھر حضورﷺ نے فرمایا: کیا دیکھتے ہو؟ اس نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! بہتر پاتا ہوں' خیر بڑھ رہی ہے اور شر ختم ہو رہا ہے اور سیاہی مجھ سے زیادہ پیچھے ہوگئی ہے۔ آپ نے فرمایا: تیرا کون سا عمل ہے' تو اس کا زیادہ مالک ہے؟ اس نے عرض کی: میں پانی پلاتا تھا' حضورﷺ نے فرمایا: اے سلمان! سن رہے ہو' کیا تم مجھ سے کوئی نئی شے دیکھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی:

حَالِكَ الْيَوْمَ، قَالَ: إِنِّي أَعْلَمُ مَا يَلْقَى، مَا مِنْهُ عِرْقٌ إِلَّا وَهُوَ الْمَوْتُ عَلَى حِدَتِهِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان! جی ہاں! میں نے آپ کو کوئی جگہ دیکھا ہے' پس میں نے آج اس کی مثل حالت پر نہیں دیکھا ہے۔ فرمایا: جو چیز آپ کو ملی ہے میں جانتا ہوں' اس کی کوئی رگ نہیں ہے مگر وہ الگ طور پر موت ہے۔

أَبُو الْوَقَّاصِ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ابوالوقاص' حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6063 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عُمَرَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ، حَدَّثَنِي أَبُو الْوَقَّاصِ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنْ خِلَالِ الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ ، فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا ثَقِيلَانِ، فَلَقِيتُهُمَا، فَقُلْتُ: مَا لِي أَرَاكُمَا ثَقِيلَيْنِ؟، قَالَا: حَدِيثًا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مِنْ خِلَالِ الْمُنَافِقِ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: منافق کی نشانی ہے کہ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔ دونوں حضور ﷺ کے پاس سے نکلے' دونوں کی طبیعت کافی بوجھل تھی' میں دونوں سے ملا' میں نے کہا: میں آپ کو کافی بوجھل طبیعت دیکھ رہا ہوں؟ دونوں نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ منافق کی تین نشانیاں ہیں' جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم دونوں نے آپ ﷺ سے پوچھا نہیں؟ کہا:

6063- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه108 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو النعمان عن أبي وقاص و كلاهما مجهول قاله الترمذي وبقية رجاله موثقون .

أَفَلا سَأَلْتُمَاهُ؟ قَالَ: هٰذَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: لَكِنِّي سَأَسْأَلُهُ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَهُمَا ثَقِيلَانِ ثُمَّ ذَكَرْتُ مَا قَالَا، فَقَالَ: قَدْ حَدَّثْتُهُمَا وَلَمْ أَضَعْهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يَضَعَانِهِ، وَلَكِنَّ الْمُنَافِقَ إِذَا حَدَّثَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنَّهُ يَكْذِبُ، وَإِذَا وَعَدَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنَّهُ يُخْلِفُ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ وَهُوَ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ أَنَّهُ يَخُونُ

اے اللہ کے رسول! ہمیں عطا کیجئے۔ میں نے کہا: میں آپ سے پوچھوں گا' میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: مجھے حضرت ابوبکر وعمر دونوں ملے' دونوں کی طبیعت کافی بوجھل تھی' پھر میں نے ذکر کیا جو اُنہوں نے فرمایا تھا۔ تو حضورﷺ نے فرمایا: میں نے دونوں کو بتایا' اُنہوں نے اس جگہ نہیں رکھا جس جگہ رکھنا تھا' منافق وہ ہے کہ جب بات کرتا ہے تو اس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے' جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے' اس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ وعدہ خلافی کر رہا ہے' جب اُس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس کو پتا ہوتا ہے کہ وہ امانت میں خیانت کر رہا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

عبدالرحمٰن بن مسعود' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

6064 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّمَّاسِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَكَلَّفَ لِلضَّيْفِ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مہمان کے لیے تکلف کرنے سے منع کیا جو ہمارے پاس نہ ہو۔

الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

قاسم ابوعبدالرحمٰن' حضرت سلمان

6064- مسند البزار جلد6 صفحہ482' رقم الحدیث: 2514 .

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

6065 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ النَّجْرَانِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: قَالَ سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَأَلْقَى لَهُ شَيْئًا يَقِيهِ مِنَ التُّرَابِ، وَقَاهُ اللّٰهُ عَذَابَ النَّارِ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی زیارت کرے تو اس کو کوئی شی دے' اس کو مٹی سے بچائے' اللہ عزوجل اس کو جہنم کے عذاب سے بچائے گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ

6066 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو ثَابِتٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَدِيعَةَ، حَدَّثَنِي سَلْمَانُ الْخَيْرُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحَسَّنَ غُسْلَهُ، ثُمَّ مَسَّ مِنْ طِيبٍ، وَلَبِسَ مِنْ ثِيَابِهِ، ثُمَّ لَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، فَصَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ، فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ أَنْصَتَ ثُمَّ اسْتَمَعَ، غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

عبداللہ بن ودیعہ' حضرت سلمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھا غسل کیا' پھر خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور آدمیوں کو پھلانگا نہیں' جو نماز فرض تھی اس کو پڑھا' جب امام آیا تو خاموش رہا' پھر خطبہ سنا' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

6066- أورد نحوه ابن ماجه جلد 1 صفحه 349' رقم الحديث: 1097 . وكذلك أحمد جلد 5 صفحه 177' رقم الحديث: 21579 .

6067 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَدِيعَةَ، عَنْ سَلْمَانَ الْخَيْرِ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهُورِهِ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ، أَوْ يَمَسُّ طِيبًا مِنْ بَيْتِهِ، ثُمَّ رَاحَ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ أَنْصَتَ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن اچھا غسل کیا' پھر خوشبو لگائی اور کپڑے پہنے اور آدمیوں کو پھلانگا نہیں' جو نماز فرض تھی اس کو پڑھا' جب امام آیا تو خاموش رہا' پھر خطبہ سنا' اس کے ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔

عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عطاء بن یسار' حضرت سلمان فارسی سے روایت کرتے ہیں

6068 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادِ بْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا بِجَوَازٍ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ، أَدْخِلُوهُ جَنَّةً عَالِيَةً قُطُوفُهَا دَانِيَةً

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جواز کے بغیر کوئی بھی جنت میں داخل نہیں ہوگا' (جواز یہ ہے کہ) اللہ کے نام سے شروع جو انتہائی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے' یہ خط اللہ کی طرف سے فلاں بن فلاں کیلئے ہے' اس کو اعلیٰ جنت میں داخل کر دو جس کے پھل ایک دوسرے کے قریب ہیں۔

سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ الضَّبِّيُّ رَضِيَ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی

6068- الطبراني في الأوسط جلد3صفحه224' رقم الحديث: 2987 .

اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ وَبِهَا مَاتَ

اللہ عنہٗ آپ بصرہ آئے تھے' یہیں آپ کا وصال ہوا

6069 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ بِتَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ، فَلْيُفْطِرْ بِمَاءٍ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو کھجور سے کھولے' اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے کھولے کیونکہ پانی پاک ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أُمِّ الْهُذَيْلِ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، عَنِ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6070 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ عَمِّهَا سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَشْرَبْ مَاءً، فَإِنَّهُ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو کھجور سے کھولے' اگر کھجور نہ پائے تو پانی پی لے کیونکہ پانی پاک ہے۔

6071 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ:

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے افطار کرے' اگر کھجور پائے' پس اگر نہ پائے تو پانی پر (گزارہ کرے) کیونکہ پانی پاک

6069- مصنف عبد الرزاق جلد4صفحه224' رقم الحديث: 7586 .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ إِنْ وَجَدَ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ

ہے۔

6072 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ، فَلْيُفْطِرْ عَلَى تَمْرٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى مَاءٍ، فَإِنَّهُ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور سے کرے اگر کھجور نہ پائے تو پانی سے کھولے کیونکہ پانی پاک ہے۔

6073 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ وَجَدَ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَيْهِ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ تَمْرًا، فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ، فَإِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ، وَلَمْ يَذْكُرْ شُعْبَةُ الرَّبَابَ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو آدمی کھجور پائے تو اسے چاہیے کہ اسی سے روزہ افطار کرے اور جو آدمی کھجور نہ پائے تو پانی سے روزہ افطار کرے کیونکہ پانی پاک ہے۔ شعبہ راوی نے رباب راوی کا ذکر نہیں کیا۔

6074 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرو اور اس جانور کو ذبح کرو اور بچہ پر آنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

6075 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ،

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرو اور اس جانور کو

6074- أبو داؤد جلد3صفحه106' رقم الحديث:2839 . وأحمد جلد4صفحه18 .

عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

ذبح کرواور بچہ پرآنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6076 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ، وَحَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی ہوتا ہے پس اس کی طرف سے خون بہا کر بچہ پر آنے والی تکالیف کو دور کرو۔

6077 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا قَتَادَةُ، وَحَبِيبٌ، وَيُونُسُ، وَأَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرواور اس جانور کو ذبح کرواور بچہ پرآنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

6078 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَيُّوبُ، وَقَتَادَةُ،

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرواور اس جانور کو ذبح کرواور بچہ پرآنے والی تکالیف وآزمائش دور کرو۔

وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، وَهِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، وَيَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِي الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

6079 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي الْمُطِيعِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الْغُلَامِ عَقِيقَتُهُ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ الدَّمَ، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہوتا ہے پس اس کی طرف سے خون بہاؤ اور بچہ پر آنے والی تکالیف و آزمائش دور کرو۔

6080 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، حَدَّثَنَا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَنَا أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ الْحَدَّادُ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، حَدَّثَتْنِي خَالَتِي صُمَيْتَةُ قَالَتْ: سَمِعْتُ جَدِّي سَلْمَانَ بْنَ عَامِرٍ الضَّبِّيَّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا، وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ کا عقیقہ کرو اور اس جانور کو ذبح کرو اور بچہ پر آنے والی تکالیف و آزمائش دور کرو۔

6081 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، وَحَبِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: رشتے دار کو صدقہ دینا دوگنا ثواب ہے (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6081 - أورد نحوه أحمد في مسنده جلد4 صفحه17 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرَابَةِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

6082 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ أَنَسٍ الْمُقْرِءُ، ثنا الصَّبَّاحُ بْنُ مُحَارِبٍ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَدَقَةُ الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَلِذِى رَحِمٍ اثْنَانِ: صَدَقَةٌ وَرَحِمٌ مَحْنُوٌّ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6083 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَدَقَتُكَ عَلَى الْمُسْلِمِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِى الرَّحِمِ ثِنْتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6084 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعُودٍ الشَّامِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ هُنَيْدَةَ أَبُو الذَّيَّالِ الْعَدَوِيُّ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَتُكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى ذِى الرَّحِمِ صَدَقَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6082- أورد نحوه الدارمي في سننه جلد 1 صفحه 488' رقم الحديث: 1680 . والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 5 صفحه 92' رقم الحديث: 2582 . وابن ماجه جلد 1 صفحه 591' رقم الحديث: 1844 .

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا غَالِبُ بْنُ قُرَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عِيسَى أَبُو نَعَامَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنَ عَامِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6085 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْقَرِيبِ -أَوْ قَالَ: ذِي الرَّحِمِ -صَدَقَتَانِ، وَعَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6086 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَفْصَةَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ، عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6087 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت سلمان بن عامر ضبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَإِنَّهَا عَلَى ذِي الرَّحِمِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

6088 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ، عَنْ أُمِّ الرَّائِحِ بِنْتِ صُلَيْعٍ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ، وَعَلَى ذِي الْقَرَابَةِ اثْنَتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین کو صدقہ دینے کا ثواب ایک صدقہ کا ہے اور رشتے دار کو صدقہ دینے کا دوگنا ثواب ہے: (۱) صلہ رحمی کا (۲) صدقہ کا۔

6089 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا نَعَامَةُ الْعَدَوِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ، وَيَقْرِي الضَّيْفَ، وَيَفِي بِالذِّمَّةِ، قَالَ: وَلَمْ يُدْرِكِ الْإِسْلَامَ؟ قَالَ: لَا، فَلَمَّا وَلَّيْتُ، قَالَ: عَلَيَّ بِالشَّيْخِ، قَالَ: يَكُونُ ذَلِكَ فِي عَقِبِكَ، فَلَنْ يَذِلُّوا أَبَدًا، وَلَنْ يَفْقُرُوا أَبَدًا

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد صلہ رحمی کرتے تھے اور مہمان نوازی کرتے تھے وعدہ پورا کرتے تھے لیکن انہوں نے اسلام کا زمانہ نہیں پایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جب میں چل دیا تو آپ نے فرمایا: اس بوڑھے کو بلاؤ! آپ نے فرمایا: وہ تیرے پیچھے ہیں پس وہ کبھی بھی ہرگز ذلیل نہ ہوں گے اور نہ کبھی فقیر ہوں گے۔

سَلْمَانُ بْنُ

حضرت سلمان بن

6089- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه119 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون .

خَالِدِ الْخُزَاعِيُّ

6090 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ خَالِدٍ، أُرَاهُ مِنْ خُزَاعَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ فَاسْتَرَحْتُ، فَكَأَنَّهُمْ عَابُوا ذَلِكَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا بِلَالُ أَقِمِ الصَّلَاةَ أَرِحْنَا

6091 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو حَمْزَةَ الثُّمَالِيُّ ثَابِتُ بْنُ أَبِي صَفِيَّةَ، حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ أَبِي إِلَى صِهْرٍ لَنَا مِنْ أَسْلَمَ، مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَرِحْنَا بِهَا يَا بِلَالُ الصَّلَاةَ قَالَ: قُلْتُ: أَسَمِعْتَ ذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، فَغَضِبَ وَأَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ يُحَدِّثُهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنَ الْعَرَبِ، فَلَمَّا أَتَاهُمْ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خالد الخزاعی رضی اللہ عنہ

حضرت سلمان بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نماز پڑھی' مجھے راحت ہوئی تو لوگوں نے اعتراض کیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بلال! نماز قائم کر کے ہمیں راحت دو۔

حضرت عبداللہ بن محمد بن حنفیہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ سسرال کی طرف گیا قبیلہ اسلم کی طرف' حضور ﷺ کے اصحاب تھے' میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بلال! ہمیں نماز کے ساتھ راحت دو! میں نے کہا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ وہ غصہ ہوئے' اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر بیان کیا' کہا کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی عرب کے قبیلہ کی طرف بھیجا' جب ان کے پاس آئے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں تمہارے درمیان تمہاری عورتوں کا فیصلہ کروں جو میں چاہوں۔ اُنہوں نے کہا: ہم نے سنا اور اطاعت کی رسول کے فیصلہ کی'

6090- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه296' رقم الحديث: 4985 .

6091- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1صفحه145 وقال: قلت روى أبو داؤد منه أرحنا بها يا بلال رواه الطبراني في الكبير وفيه أبو حمزة الثمالي وهو ضعيف واهي الحديث .

وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْكُمَ فِي نِسَائِكُمْ بِمَا شِئْتُ، فَقَالُوا: سَمْعًا وَطَاعَةً لِأَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثُوا رَجُلًا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: إِنَّ فُلَانًا جَاءَنَا فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي أَنْ أَحْكُمَ فِي نِسَائِكُمْ بِمَا شِئْتُ، فَإِنْ كَانَ أَمْرَكَ فَسَمْعًا وَطَاعَةً، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَأَحْبَبْنَا أَنْ نُعْلِمَكَ، فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ، وَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى فُلَانٍ فَاقْتُلْهُ وَأَحْرِقْهُ بِالنَّارِ، فَانْتَهَى إِلَيْهِ وَقَدْ مَاتَ وَقُبِرَ، فَأَمَرَ بِهِ فَنُبِشَ، ثُمَّ أَحْرَقَهُ بِالنَّارِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: تَرَانِي كَذَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ هَذَا؟

اُنہوں نے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا' اُنہوں نے کہا: فلاں ہمارے پاس آیا ہے اور کہتا ہے کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا ہے تمہاری عورتوں کا فیصلہ کرنے کا حکم مجھے نبی کریم ﷺ نے دیا ہے' جو میں چاہوں' اگر آپ کا حکم ہے تو ہم نے سنا اور اطاعت کی' اگر معاملہ اس کے علاوہ ہے تو ہم نے پسند کیا کہ آپ کو اطلاع کر دیں' تو رسول کریم ﷺ جلال میں آ گئے اور ایک انصاری کو بھیج کر فرمایا: فلاں کی طرف جا کر اسے قتل کر دو اور اسے آگ سے جلا دو۔ پس وہ اس تک جا پہنچے تو وہ مر چکا تھا اور قبر میں دفن کر دیا گیا تھا' پس اُنہوں نے قبر کھود کر نکالنے کا حکم دیا' پھر اس کو آگ سے جلا دیا۔ پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ بولا تو اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ پھر میری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: میرے بارے تیرا خیال ہے کہ اتنا کچھ معلوم ہونے کے بعد بھی میں نے رسول کریم ﷺ پر جھوٹ بولا ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَمَةُ
سَلَمَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْأَكْوَعِ الْأَسْلَمِيُّ مِنْ أَخْبَارِهِ

جن کا نام سلمہ ہے
حضرت سلمہ بن عمرو بن اکوع اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

6092 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَيُكْنَى أَبَا الْعَبَّاسِ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں: حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' آپ کی کنیت ابوالعباس ہے' حضرت سعید خدری رضی اللہ عنہ' ۷۴ ہجری کو فوت

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كِلاهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسَبْعِينَ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَسِنُّهُ ثَمَانُونَ سَنَةً

ہوئے' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع کا وصال ۸۰ سال کی عمر میں ہوا۔

6093 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَافِعٍ، أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَبَا أُسَيْدٍ السَّاعِدِيَّ، وَأَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَرَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ، وَسَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ: يَحْفُونَ الشَّوَارِبَ حَفًّا، وَيَنْتِفُونَ الْآبَاطَ، وَيَقُصُّونَ الْأَظْفَارَ

حضرت عثمان بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر' ابوسعید الخدری' جابر بن عبداللہ' ابواُسید الساعدی' انس بن مالک' رافع بن خدیج اور سلمہ بن اکوع کو دیکھا کہ وہ موچھیں کم کرواتے' بغلوں کے بال اکھاڑتے اور ناخن کاٹتے تھے۔

6094 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت یزید بن ابوعبید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے تھے۔

6095 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ: أَنَّهُ كَانَ يُسَخَّنُ لَهُ الْمَاءُ فَيَتَوَضَّأُ

حضرت یزید' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ وہ پانی گرم کروا کر وضو فرمایا کرتے تھے۔

6096 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ

حضرت یزید بن ابوعبید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ جب وضو کرتے' تو کستوری لے کر اپنے ہاتھ پر ملتے' پھر اپنی داڑھی مبارک کو لگاتے

6095- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائدجلد **1**صفحه**214** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات الا اني لم أعرف محمد بن يونس شيخ الطبراني .

6096- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**1**صفحه**240** وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله رجال الصحيح .

الْأَكْوَعِ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ يَأْخُذُ الْمِسْكَ فَيُدِيفُهُ فِي يَدِهِ، ثُمَّ يَمْسَحُ بِلِحْيَتِهِ

تھے۔

6097 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت یزید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نمازِ چاشت پڑھتے تھے۔

مَا أَسْنَدَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع کی روایت کردہ احادیث حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6098 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ خَالِدٍ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنْتُ أَرْمِي الْوَحْشَ أَصِيدُهَا، وَأُهْدِي لُحُومَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَقَدَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: سَلَمَةُ أَيْنَ تَكُونُ؟ ، فَقُلْتُ: نُبْعِدُ عَلَى الصَّيْدِ يَا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں وحشی جانور شکار کرتا اور اُس کا گوشت رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ کرتا تھا' رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہ پایا تو آپ نے فرمایا: سلمہ کہاں تھا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دور شکار کرنے گئے تھے' میں شکار کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تُو مقامِ عقیق پر شکار کرے گا' میں تجھ سے سبقت لے جاؤں گا' جب تُو جائے گا اور میں تجھے ملوں گا' جب تُو آئے گا کیونکہ میں مقامِ عقیق کو پسند کرتا ہوں۔

6098- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد4صفحه14 وقال: رواه الطبراني في الكبير واسناده حسن .

رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنَّمَا أَصِيدُ بِصُدُورِ قَنَاةٍ مِنْ نَحْوِ بَيْتٍ، فَقَالَ: أَمَا لَوْ كُنْتَ تَصِيدُ بِالْعَقِيقِ لَسَبَقْتُكَ إِذَا ذَهَبْتَ، وَتَلَقَّيْتُكَ إِذَا جِئْتَ، فَإِنِّي أُحِبُّ الْعَقِيقَ

6099 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْمَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامٌ يُقَالُ لَهُ يَسَارٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ يُحْسِنُ الصَّلَاةَ، فَأَعْتَقَهُ، وَبَعَثَهُ فِي لِقَاحٍ لَهُ بِالْحَرَّةِ وَكَانَ بِهَا، فَأَظْهَرَ قَوْمٌ الْإِسْلَامَ مِنْ عُرَيْنَةَ مِنَ الْيَمَنِ، وَجَاءُوا وَهُمْ مَرْضَى مَوْعُوكُونَ، وَقَدْ عَظُمَتْ بُطُونُهُمْ، فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يَسَارٍ، وَكَانُوا يَشْرَبُونَ مِنْ أَلْبَانِ الْإِبِلِ حَتَّى انْطَوَتْ بُطُونُهُمْ، ثُمَّ عَدَوْا عَلَى يَسَارٍ فَذَبَحُوهُ، وَجَعَلُوا الشَّوْكَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ طَرَدُوا الْإِبِلَ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آثَارِهِمْ خَيْلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، أَمِيرُهُمْ كُرْزُ بْنُ جَابِرٍ الْفِهْرِيُّ فَلَحِقَهُمْ، فَجَاءَ بِهِمْ، فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ،

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے ہاں غلام تھا جس کا نام یسار تھا' آپ نے اس کو دیکھا وہ نماز اچھی پڑھتا ہے' آپ نے اس کو آزاد کر دیا اور اس کو حرہ کے مقام پر اونٹنیوں میں بھیجا' وہ وہاں تھا' یمن سے قبیلہ عرینہ کے کچھ لوگوں نے اسلام لانے کا اظہار کیا' وہ آپ کے پاس آئے' وہ بیمار ہو گئے ان کے پیٹ بڑے ہو گئے' حضورﷺ نے ان کو حضرت یسار کی طرف بھیجا' وہ اونٹوں کا دودھ پیتے رہے حتیٰ کہ ان کے پیٹ ٹھیک ہو گئے' پھر وہ یسار پر چڑھ دوڑے اور آپ کو قتل کیا' کانٹے ان کی آنکھوں میں ڈالے' پھر اونٹ بھی ہانک کر لے گئے' حضورﷺ نے ان کی طرف صحابہ کرام کو گھوڑوں پر بھیجا' ان کا امیر کرز بن جابر فہری تھا' وہ اس کو ملے' ان کو لے کر آئے' ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے' ان کی آنکھوں میں گرم تاریں پھیری گئیں۔

6099- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 294 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي وهو ضعيف .

وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

6100 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: ابْتَاعَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، بِئْرًا بِنَاحِيَةِ الْجَبَلِ فَنَحَرَ جَزُورًا، فَأَطْعَمَ النَّاسَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ يَا طَلْحَةُ الْفَيَّاضُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ نے پہاڑ کے کونے میں کنواں فروخت کیا اور اس کے بعد اونٹ ذبح کیا' لوگوں کو کھلایا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے طلحہ! تو سخی ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6101 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِيهِ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، وَشَكُّوا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی'اس کی وجہ سے مر گئے' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر سے

6100- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9 صفحه 148 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن محمد بن ابراهيم وهو مجمع على ضعفه .

6101- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 3 صفحه 1924' رقم الحديث: 1802 .

فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَقَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ، فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي، قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَوَاللّٰهِ إِنَّ أُنَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، يَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، قَالَ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَقَالَ بِإِصْبَعِهِ.

واپس آئے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں حضورﷺ نے مجھے اجازت دی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے

ہم پر سکونت نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں کو ثابت رکھ مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی''۔

جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کہا؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: جہاد کرتے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سنا ہے: اپنے باپ کی طرح بتا یا مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

بے شک حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی نے رسول کریم ﷺ کی معیت میں سخت جنگ کی' پس ان کی تلوار پلٹ کر ان کو لگ گئی جس نے ان کو قتل کر دیا۔ پھر اسی کی مانند حدیث ذکر کی۔

عبد الرحمن بن كعب بن مالك عن سلمة بن الأكوع

6102 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ: هَذَا رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ، فَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ قُلْتُ لَهُ: ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْجُزُ بِكَ؟ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے' حضور ﷺ کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضور ﷺ نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے''۔

تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔

''ہم پر سکونت نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...قَالُوا اكْفُرُوا، قُلْنَا لَهُمْ أَبَيْنَا

إِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قَالَ: قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُنَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -حِينَ قُلْتُ: إِنَّهُمْ يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، قَدْ شَكُّوا فِي شَأْنِهِ-: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ

کو ثابت رکھ

مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی انہوں ں نے کہا: کفر کرو لیکن ہم نے کہا: ہم نے انکار کیا

بے شک انہوں نے ہم پر بغاوت کی جب انہوں نے فتنہ اک ارادہ کیا تو ہم نے انکار کیا''۔

حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: جہاد کرتے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سوال کیا پس انہوں نے اپنے باپ کی طرح مجھے بتایا جس طرح مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا سوائے اس کے کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے اس کے ساتھ فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

6103 - حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَخَاهُ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَاتَلَ قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ: مَاتَ بِسِلَاحِهِ، وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، قَالَ سَلَمَةُ: فَلَمَّا قَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ قُلْتُ لَهُ: ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرْجُزُ بِكَ؟ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...قَالُوا اكْفُرُوا، قُلْنَا لَهُمْ أَبَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ الْقَائِلُ هَذِهِ الْأَبْيَاتَ؟ قُلْتُ: أَخِي، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرا بھائی بہت زیادہ لڑا رسول کریم ﷺ کی معیت میں، ان کی تلوار ان کو لگی، اس کی وجہ سے مر گئے، حضور ﷺ کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا، اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ خیبر سے واپس آئے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں، میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں، حضور ﷺ نے مجھے اجازت دی، حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے، نہ ہم تصدیق کرتے اور نماز پڑھتے، ہم پر سکونت نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں کو ثابت رکھ، مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی۔ جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں، کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جہاد کرتے ہوئے مرا ہے۔ حضرت محمد بن مسلم زہری نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سوال کیا، پس انہوں نے مجھے اپنے باپ سے بیان کیا جیسے مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا سوائے اس کے کہ حضرت ابن سلمہ

فَوَاللّٰهِ إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَدْ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، وَلَهُ أَجْرَانِ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُصْبُعِهِ، فَحَرَّكَهُمَا

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں' وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

6104 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ الْجَنَدِيُّ، ثنا أَبُو حَمَّةَ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الزُّبَيْدِيُّ، ثنا، أَبُو قُرَّةَ مُوسَى بْنُ طَارِقٍ، قَالَ: ذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي قِتَالًا شَدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِيهِ' رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ سَلَمَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي بِأَنْ أَرْتَجِزَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا تَقُولُ؟ فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَمَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے حضورﷺ کے اصحاب نے اس کے متعلق کہا' اس کے متعلق باتیں کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کے متعلق کچھ اور باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضورﷺ نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ایسا نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ تو رسول کریمﷺ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا! ہم پر سکونت

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ،

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

إِنَّ الَّذِينَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِى قَالَ لِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذِهِ؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِى، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ نَاسًا يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ قُتِلَ بِسِلَاحِهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ الزُّهْرِيُّ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِى عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ الَّذِى حَدَّثَنِى عَنْهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ: يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُصْبُعَيْهِ

نازل فرما اور لوٹتے وقت قدموں کو ثابت رکھ' مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی۔ جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد کرتے ہوئے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے سنا ہے: اپنے باپ کی طرح بنا' یا مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب میں نے کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں' وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کرکے فرمایا۔

6105 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِى الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب خیبر کا دن تھا تو میرے بھائی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں بہت زیادہ لڑے' ان کی تلوار ان کو لگی' اس کی وجہ سے مر گئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

خَيْبَرَ قَاتَلَ أَخِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِتَالًا شَدِيدًا، فَارْتَدَّ إِلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، وَشَكُّوا فِي أَمْرِهِ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ، فَقَالَ سَلَمَةُ: فَقَفَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ بِكَ؟ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُ، فَقُلْتُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ،

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَالْمُشْرِكُونَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَلَمَّا قَضَيْتُ رَجَزِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: قَالَهَا أَخِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ قَالَ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ نَاسًا لَيَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، وَيَقُولُونَ: رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: ثُمَّ سَأَلْتُ ابْنَ

اصحاب نے اس کے متعلق کچھ کہا' اس کے متعلق شک کرنے لگے کہ یہ آدمی اپنے اسلحہ کے ساتھ مرا ہے۔ بعض نے اس کی شہادت کی موت کے متعلق شک کی باتیں کیں۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ خیبر سے واپس آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیں' میں آپ کے سامنے اشعار پڑھوں' حضورﷺ نے مجھے اجازت دی' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان لو! جو آپ نے کہنا ہے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے' نہ ہم تصدیق کرتے اور نہ نماز پڑھتے۔ رسول اللہﷺ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا۔ ہم پر سکونت نازل فرما اور دشمن سے ملتے وقت قدموں کو ثابت رکھ' مشرکوں نے ہم پر بغاوت کی۔ جب میں نے اشعار پڑھ لیے تو مجھے رسول اللہﷺ نے فرمایا: یہ کون کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے بھائی نے کہے ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! لوگ اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' کہتے ہیں کہ یہ اپنے اسلحہ سے مرا ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے۔ حضرت ابن شہاب نے فرمایا: میں نے ابن سلمہ بن اکوع سے پوچھا' پس انہوں نے مجھے اپنے باپ کی طرح بیان کیا جو مجھے حضرت عبدالرحمٰن نے بتایا سوائے اس کے کہ حضرت ابن سلمہ رضی اللہ عنہما نے اس کے ساتھ فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب میں نے

سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، فَحَدَّثَنِي، عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ، غَيْرَ أَنَّ ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ مَعَ ذَلِكَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُلْتُ: يَهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ: كَذَبُوا، مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِصْبَعَيْهِ

کہا کہ لوگ ان کی نمازِ جنازہ پڑھنے سے ڈرتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ جھوٹ بولتے ہیں' وہ جہاد کرتے ہوئے مرا ہے' اس کے لیے دُگنا ثواب ہے اور آپ نے اپنی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔

الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حسن بن محمد بن حنفیہ' حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6106 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، وَسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمَا، قَالَا: كُنَّا فِي غَزْوَةٍ، فَجَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اسْتَمْتِعُوا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک جہاد میں تھے' رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم فائدہ اُٹھاؤ۔

سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

سعید مقبری' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6107 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت سعید مقبری فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

6106- اورده أحمد في مسنده جلد4صفحه48.

الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَعُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَةِ، فَقَالَ عُرْوَةُ: هِيَ زِنًى، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَمَا يُدْرِيكَ يَا عُرَيَّةُ؟ فَمَرَّ بِهِمَا سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ، فَسَأَلَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ، فَقَالَ: غَرَّبَ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ، كُنْتُ أَخْرُجُ مَعَ الْجَيْشِ، فَأُقِيمُ حِينَ يُقِيمُونَ، وَأُمْسِي حِينَ يُمْسُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَاءَ فَلْيَسْتَمْتِعْ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ

عباس اور حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہم دونوں متعہ کے بارے میں اختلاف ہوا‘ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ زنا ہے‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اے عریہ! تمہیں کیا معلوم ہے؟ دونوں کے پاس سے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ گزرے‘ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھا تو حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تین ماہ کیلئے باہر بھیجا‘ میں لشکر کے ساتھ نکلتا تھا‘ جس وقت وہ ٹھہرتے میں بھی ٹھہرتا اور میں شام کرتا جس وقت وہ شام کرتے‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے ان عورتوں سے فائدہ اُٹھائے۔

إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

ایاس بن سلمہ بن اکوع‘ اپنے والد عکرمہ بن عمار سے‘ وہ ایاس بن سلمہ سے‘ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6108 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، قَالَ:

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا: میں آج ضرور ایک ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتے ہیں‘ مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا‘ آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی‘ میں آپ کو

6108- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3 صفحه 1440 .

فَبَعَثَنِي إِلَى عَلِيٍّ، وَهُوَ أَرْمَدُ، فَجِئْتُ بِهِ أَقُودُهُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنِهِ، فَبَرَأَ، وَأَعْطَاهُ الرَّايَةَ

لے کر آیا' آپ نے اپنا لعابِ اطہر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھ میں ڈالا تو آپ تندرست ہو گئے اور جھنڈا آپ کو دیا۔

6109 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَعَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى، فَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، ثُمَّ عَطَسَ أُخْرَى، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرَّجُلُ مَزْكُومٌ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کو حضور ﷺ کے پاس چھینک آئی' آپ نے دعا دی: اللہ تم پر رحم کرے! دوسری مرتبہ چھینک آئی تو آپ نے دوبارہ دعا دی: اللہ تم پر رحم کرے! پھر تیسری مرتبہ چھینک آئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کو زکام ہے۔ یہ الفاظ عاصم بن علی کی حدیث کے ہیں۔

6110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ بُسْرَ ابْنَ رَاعِي الْعَنْزِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، فَقَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: لَا اسْتَطَعْتَ فَمَا نَالَتْ يَمِينُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اونٹ چرانے والے بسر بن راعی کو دیکھا کہ وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا' آپ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھا! اس نے کہا: میں اس سے کھانے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو طاقت نہ رکھے! اس کے بعد وہ دائیں ہاتھ کو منہ تک نہیں لے جا سکا۔

6111 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6109- مسلم جلد4صفحہ2292' رقم الحديث: 2993 .

6110- اخرج نحوه مسلم جلد3صفحہ1599' رقم الحديث: 2021 .

عَمْرُو بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِمَالِهِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ بِيَمِينِكَ، قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا اسْتَطَعْتَ قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا بَعْدُ إِلَى فِيهِ

6112 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَمَّرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَغَزَوْنَا فَزَارَةَ، فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَاءِ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَعَرَّسْنَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا الصُّبْحَ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَشَنَنَّا الْغَارَةَ، فَقَتَلْنَا عَلَى الْمَاءِ مَنْ قَتَلْنَا، قَالَ سَلَمَةُ: فَنَظَرْتُ إِلَى عُنُقٍ مِنَ النَّاسِ فِيهِ الذُّرِّيَّةُ وَالنِّسَاءُ، وَأَنَا أَعْدُو فِي آثَارِهِمْ، فَخَشِيتُ أَنْ يَسْبِقُونِي إِلَى الْجَبَلِ، فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ، فَوَقَعَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ، فَقَامُوا، فَجِئْتُ بِهِمْ أَسُوقُهُمْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى الْمَاءِ، وَفِيهِمُ امْرَأَةٌ مِنْ فَزَارَةَ عَلَيْهَا قَشْعٌ مِنْ أَدَمٍ مَعَهَا بِنْتٌ لَهَا مِنْ أَحْسَنِ الْعَرَبِ، فَنَفَّلَنِي أَبُو بَكْرٍ ابْنَتَهَا، فَمَا

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا' حضور ﷺ نے اس کو فرمایا: اپنے دائیں ہاتھ سے کھا' اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو طاقت نہ رکھے' راوی کا بیان ہے: تُو اس کے بعد وہ اپنا ہاتھ منہ تک نہ اُٹھا سکا۔

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلے' حضور ﷺ نے انہیں ہم پر امیر بنایا' ہم بنوفزارہ سے جہاد کے لیے نکلے' جب ہم پانی کے قریب ہوئے' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا' ہم نے رات گزاری' جب ہم نے صبح کی نماز پڑھی' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا' ہم نے لڑائی کی' ہم نے قتل کیا' پانی پر جس کو قتل کیا' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے لوگوں کی گردنوں کی طرف دیکھا' اس میں بچے اور عورتیں تھیں' میں ان کے پیچھے ہوا ان کے نشانات دیکھ کر دیکھ کر دوڑا۔ پس مجھے ڈر لگا کہ وہ مجھ سے پہلے تک نہ پہنچ جائیں۔ میں نے تیر مارا پس وہ ان کے اور پہاڑ کے درمیان گرا تو کھڑے ہو گئے' پس میں ان کو ہانک کر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لایا یہاں تک کہ میں پانی پر آیا' ان میں بنوفزارہ قبیلے کی ایک عورت تھی' اس کے اوپر چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا' اس کے ساتھ

6112- مسلم جلد3صفحہ1375' رقم الحديث: 1755 .

كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ، فَخَرَجْتُ وَلَمْ أَكْشِفْ لَهَا ثَوْبًا، فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَقَدْ أَعْجَبَتْنِي، وَمَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا، فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَنِي، ثُمَّ لَقِيَنِي مِنَ الْغَدِ فِي السُّوقِ ' فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، هَبْ لِيَ الْمَرْأَةَ، لِلّٰهِ أَبُوكَ ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا ثَوْبًا، وَهِيَ لَكَ، فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ لَقِيَنِي فِي السُّوقِ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، مَا فَعَلَتِ الْمَرْأَةُ ' لِلّٰهِ أَبُوكَ ، قَالَ: فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ، وَفِي أَيْدِيهِمْ أَسْرَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَفَدَاهُمْ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ، فَفَكَّهُمْ بِهَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ

اس کی بیٹی تھی' خوبصورت غریبوں سے اس کا تعلق تھا' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مالِ غنیمت کے طور پر وہ مجھے دے دی' پس اس کیلئے میں بے پردہ نہ ہوا یہاں تک کہ ہم مدینہ آ گئے۔ پس میں نکلا اس وقت تک بھی میں نے اس کیلئے اپنا پردہ نہ کھولا تھا۔ رسول کریم ﷺ مجھے ملے' فرمایا: اے سلمہ! وہ عورت میرے حوالے کر دو' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! وہ مجھے پسند ہے لیکن میں نے اس کیلئے اپنا کپڑا نہیں کھولا ہے' پس رسول کریم ﷺ نے خاموشی اختیار کر لی اور مجھے چھوڑ دیا' پھر دوسرے دن بازار میں مجھے ملے تو فرمایا: اے سلمہ! وہ عورت مجھے ہبہ کر دو' اللہ کیلئے ہے تیرا باپ۔ پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قسم بخدا! میں نے اس کیلئے اپنا پردہ نہیں کھولا' وہ آپ کی ہوئی۔ پس جب اگلا دن آیا تو مجھے بازار میں (ابوبکر) ملے' فرمایا: اے سلمہ! عورت نے کیا کیا؟ اللہ کیلئے تیرا باپ۔ عرض کی: پس رسول کریم ﷺ نے اس کو مکہ والوں کی طرف بھیج دیا ہے' ان کے قبضے میں مسلمان قیدی تھے' آپ نے اس عورت کے ساتھ ان کا فدیہ دے کر اس کے بدلے ان کو رہا کروایا ہے۔ یہ الفاظ حضرت ابوالولید کی حدیث کے ہیں۔

6113- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَصَبْتُ جَارِيَةً مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَلَقِيَنِيَ النَّبِيُّ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مجھے بنی فزارہ سے ایک عورت ملی' مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! اللہ کے لیے مجھے دے دیں' میں نے آپ کو دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لِلَّهِ أَبُوكَ ' هَبْهَا لِي ' فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهُ، فَفَادَى بِهَا نَاسًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

دی' آپ مسلمان قیدیوں کے بدلے اس کو فدیہ کے طور پر دیں۔

6114 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَمَّرَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَغَزَوْنَا نَاسًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، فَقَتَلْنَاهُمْ، وَكَانَ شِعَارُنَا: أَمِتْ ، قَالَ سَلَمَةُ: فَقَتَلْتُ بِيَدِي تِلْكَ اللَّيْلَةَ تِسْعَةَ أَهْلِ أَبْيَاتٍ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہم پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کیا' ہم نے مشرک لوگوں سے جہاد کیا' ہم نے ان کو قتل کیا' ہماری نشانی مرنا ہے۔ حضرت سلمہ فرماتے ہیں: میں نے اس دن اپنے ہاتھ سے نوے گھر والوں کو مارا۔

6115 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حُذَيْفَةُ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مِنَ الْحُدَيْبِيَةِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ، فَبَايَعْنَاهُ فِي أَصْلِ شَجَرَةٍ، قَالَ: وَبَايَعْتُ فِي أَوَّلِ النَّاسِ، فَقَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَلَمَةُ، بَايِعْنِي ، قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَدْ وَاللّٰهِ بَايَعْتُكَ فِي أَوَّلِ النَّاسِ، فَقَالَ: وَأَيْضًا ، قَالَ: فَبَايَعْتُهُ، فَرَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَيْسَ مَعِي جُنَّةٌ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ جب ہم حدیبیہ سے رسول اللہﷺ کے ساتھ واپس آئے تو ہم نے ایک درخت کے نیچے بیعت کی' میں لوگوں میں سے سب سے پہلے آپ کی بیعت کر چکا ہوں' آپ نے فرمایا: پھر بھی بیعت کرو! میں نے آپ کی بیعت کی' مجھے رسول اللہﷺ نے دیکھا اور میرے پاس ڈھال نہیں تھی اور حدیث ذکر کی۔

6116 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہﷺ کے ساتھ قبیلہ ہوازن سے جہاد کیا' ہم بیٹھے ہوئے ناشتہ کر رہے تھے'

6114- ابن حبان في صحيحه جلد11صفحه52' رقم الحديث: 4747 .

6115- أحمد في مسنده جلد4صفحه48 .

6116- مسلم جلد3صفحه1374' رقم الحديث: 1754 .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ قُعُودٌ نَتَضَحَّى، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ، وَانْتَزَعَ طَلَقًا مِنْ حَقَبِ الْبَعِيرِ، فَقَيَّدَ بِهِ بَعِيرَهُ، ثُمَّ جَاءَ يَمْشِي حَتَّى قَعَدَ مَعَنَا يَتَغَدَّى، فَنَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ، فَإِذَا ظَهْرُهُمْ فِيهِ رِقَّةٌ وَأَكْثَرُهُمْ مُشَاةٌ، فَلَمَّا نَظَرَ فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ خَرَجَ يَعْدُو حَتَّى أَتَى بَعِيرَهُ، فَقَعَدَ عَلَيْهِ، فَخَرَجَ يَرْكُبُهُ، وَهُوَ طَلِيعَةٌ لِلْكُفَّارِ، فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ مِنَّا مِنْ أَسْلَمَ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ وَرْقَاءَ، فَاتَّبَعْتُهُ أَعْدُو عَلَى رِجْلِي، فَلَحِقْتُهُ، فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ، ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْبَعِيرِ، فَاخْتَرَطْتُ سَيْفِي، فَضَرَبْتُ رَأْسَهُ، ثُمَّ جِئْتُ بِنَاقَتِهِ أَقُودُهَا عَلَيْهَا سَلَبُهُ، فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ؟ قَالُوا: ابْنُ الْأَكْوَعِ، قَالَ: لَكَ سَلَبُهُ أَجْمَعُ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي الْوَلِيدِ

اچانک ایک آدمی سرخ اونٹ پر سوار ہو کر آیا' اس نے اونٹ کی پیٹی سے طلق نکالا' اور اس سے اپنے اونٹ کو باندھا' پھر چل کر آیا اور ہمارے ساتھ کھانا کھانے لگا' اس نے لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا' اس کے لیے ظاہر ہوا کہ ان کے ظاہر میں نرمی ہے اور اکثر لوگ پیدل ہیں' جب اُس نے لوگوں کے چہرے کی طرف دیکھا تو وہاں سے تیز قدموں سے نکلا' اپنے اونٹ کے پاس آیا' اس پر سوار ہو کر نکلا' وہ کافروں کا جاسوس تھا' قبیلہ اسلم سے ہمارا آدمی اس کے پیچھے ہوا' اپنی ورقاء نامی اونٹنی پر سوار ہو کر' میں بھی جلدی سے پیدل نکلا' میں اس کو ملا' میں اونٹنی کی دُم کے پاس تھا' پھر میں آگے بڑھا' میں نے اس کے اونٹ کی نکیل پکڑ لی' میں نے تلوار سونتی' میں نے اس کے سر پر ماری' پھر اس کی اونٹنی کے پاس آیا جس پر اُس کا سامان تھا' اس کو لے کر چل پڑا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ میرا استقبال کیا' آپ نے فرمایا: اس آدمی کو کس نے مارا؟ اُنہوں نے عرض کی: ابن اکوع نے' آپ نے فرمایا: جو اس کے لیے ہے۔ یہ الفاظ حدیث کے ابوولید کے ہیں۔

6117 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُدَيْبِيَةَ، ثُمَّ خَرَجْنَا رَاجِعِينَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہوئے' جب ہم مدینہ واپس آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج کے دن ہمارے گھڑ سواروں میں بہتر ابوقتادہ ہیں اور ہمارے پیدل چلنے والوں میں بھی بہتر

6117- ابن حبان في صحيحه جلد16صفحه141' رقم الحديث: 7175 .

خَيْرُ فُرْسَانِنَا الْيَوْمَ أَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا الْيَوْمَ سَلَمَةُ، ثُمَّ أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَيْنِ: سَهْمَ الْفَارِسِ، وَسَهْمَ الرَّاجِلِ جَمِيعًا

سلمہ ہیں' پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو حصے دیئے ایک گھوڑا کا اور ایک پیدل چلنے کا۔

6118 - وَبِهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

اسی سند سے ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ اُٹھایا' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

6119 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى خَيْبَرَ، وَعَامِرٌ يَرْتَجِزُ، وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَغْنَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

وَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: عَامِرٌ، فَقَالَ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ يَا عَامِرُ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مَعَهُ إِلَّا اسْتُشْهِدَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَوْ مَتَّعْتَنَا بِعَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ خَرَجَ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ، وَهُوَ مَلِكُهُمْ، وَهُوَ يَقُولُ:

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم خیبر کی طرف گئے' عامر یہ اشعار پڑھ رہا تھا:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے' زکوٰۃ دیتے نہ نماز پڑھتے''

اور ہم تیرے فضل سے بے پرواہ نہیں ہیں' جب ہم لڑیں تو ہمارے قدموں کو ثابت رکھنا'

ہم پر سکونت نازل کر''۔

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ عرض کی: عامر ہے' آپ نے فرمایا: اللہ آپ کے گناہ معاف کرے! اے عامر! جو آدمی رسول کریم ﷺ کے ساتھ شریک تھا' اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے بخشش کی دعا مانگی تو اسے شہادت کا مرتبہ ملا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اگر ہم عامر کے ذریعہ فائدہ اُٹھائیں' جب ہم خیبر آئے تو مرحب نکلا

6118- مسلم جلد 1 صفحه 98 رقم الحديث: 100,98 . والبخاري جلد 6 صفحه 2520 رقم الحديث: 6480' جلد 6 صفحه 2591 رقم الحديث: 6659' جلد 6 صفحه 2592 رقم الحديث: 6660 .

6119- أخرج نحوه مسلم جلد 3 صفحه 1440 .

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَبَرَزَ لَهُ عَامِرٌ، فَقَالَ:

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي عَامِرُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَامِرُ

فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ، فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي تُرْسِ عَامِرٍ، وَذَهَبَ عَامِرٌ يَسْتَقْبِلُ بِهِ، فَرَجَعَ سَيْفُهُ إِلَى نَفْسِهِ، فَقَطَعَ الْجُحْفَةَ، وَكَانَتْ نَفْسُهُ فِيهَا، وَإِذَا نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ، قَتَلَ نَفْسَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَطَلَ عَمَلُ عَامِرٍ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ هَذَا؟ قُلْتُ: نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ، قَالَ: كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ، بَلْ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ

اور اپنی تلوار لہرانے لگا وہ ان کا بادشاہ تھا' اور یہ اشعار پڑھنے لگا:

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' اسلحہ سے لیس ہوں' نوجوان تجربہ کار ہوں'

جب جنگ تیز ہوجاتی''۔

پس حضرت عامر اس کے سامنے آئے' یہ شعر کہا:

''خیبر جانتا ہے کہ میں عامر ہوں' اسلحہ سے بغیر خوف کے لڑتا ہوں''۔

دونوں کی مار مختلف ہیں' مرحب کی تلوار حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی ڈھال پر لگی' حضرت عامر سامنے سے حملہ کرنے لگے' ان کی تلوار ان کو خود لگی جس کی وجہ سے آپ کی شہ رگ کٹ گئی جس کی وجہ سے آپ فوت ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک گروہ کہنے لگا: عامر کا ثواب ختم ہوگیا ہے کیونکہ اس نے خود اپنے آپ کو مارا ہے۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں رو رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! عامر کا ثواب ختم ہوگیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ کے بعض اصحاب کہہ رہے ہیں' آپ نے فرمایا: جس نے کہا اُس نے جھوٹ بولا ہے بلکہ اس کے لیے دُگنا ثواب ہے۔

6120 - ثُمَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ أَرْمَدُ، فَقَالَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَجِئْتُ

پھر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' میں آپ کے پاس آیا' آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ نے فرمایا: آج میں ایسے آدمی کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے

بِهِ أَقُودُهُ، وَهُوَ أَرْمَدُ، حَتَّى أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَسَقَ فِي عَيْنَيْهِ، فَبَرَأَ، ثُمَّ أَعْطَاهُ الرَّايَةَ، ثُمَّ خَرَجَ مَرْحَبٌ، فَقَالَ:

(البحر الرجز)

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي مَرْحَبُ ...شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُجَرَّبُ

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَّبُ

فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

(البحر الرجز)

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَهْ ...كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهِ الْمَنْظَرَهْ

أُوفِيهِمُ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنْدَرَهْ

فَضَرَبَهُ، فَفَلَقَ رَأْسَ مَرْحَبٍ، فَقَتَلَهُ، وَكَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہوگا' میں آپ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ نے اپنا لعابِ دہن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں ڈالا تو وہ ٹھیک ہوگئے' پھر آپ ﷺ نے جھنڈا دیا' پھر مرحب نکلا' اس نے کہا:

''خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں' اسلحہ اُٹھائے ہوں اور تجربہ کار ہوں' جب جنگ کے شعلے بھڑک اُٹھیں''۔

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں وہ ہوں کہ میری والدہ نے میرا نام حیدر رکھا' شیر کی طرح جو جنگلوں میں عجیب صورت میں آتا ہے''۔

میں ان کی ایک صاع کے بدلے بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔

آپ نے مرحب کو مارا' مرحب کا سر پھاڑ دیا' فتح اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پر دی۔

6121 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوَازِنَ، فَأَصَابَنَا جَهْدٌ شَدِيدٌ، حَتَّى هَمَمْنَا بِنَحْرِ بَعْضِ ظَهْرِنَا، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْمَعُوا بَعْضَ أَزْوَادِكُمْ فَأَمَرَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوازن قبیلہ سے جہاد کیا' ہم کو سخت بھوک لگی' ہم نے اپنی بعض سواریاں ذبح کرنے کا ارادہ کیا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنا زادِ راہ جمع کرو' حضور ﷺ نے دسترخوان بچھانے کا حکم دیا' اس کو بچھایا گیا تو لوگ کھجوریں لے کر آئے' اس کو بچھاؤ' میں نے اس کو شمار کیا

6121- مسلم جلد3صفحہ1354' رقم الحديث: 1729 .

وَسَلَّمَ بِنِطَعٍ، فَمُدَّ، فَجَاءَ الْقَوْمُ بِتَمْرٍ، فَنَثَرُوهُ، فَتَطَاوَلْتُ لَهُ أُحْزِرُهُ أَنْظُرُ كَمْ هُوَ؟ فَإِذَا هُوَ كَرَبْضَةِ الشَّاةِ، فَأَكَلْنَا جَمِيعًا، حَتَّى شَبِعْنَا، وَنَحْنُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً، فَحَشَوْنَا جُرُبَنَا مِنْهُ، ثُمَّ دَعَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُطْفَةٍ مِنْ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَأَمَرَ بِهِ، فَصُبَّ فِي قَدَحٍ، فَجَعَلْنَا نَتَطَهَّرُ بِهِ، حَتَّى تَطَهَّرْنَا جَمِيعًا

تاکہ دیکھوں کہ کتنے ہیں؟ وہ بکریوں کی طرح بیٹھ گئے ہم سب نے کھایا یہاں تک کہ ہم سیر ہوئے ہم چودہ سو افراد تھے ہم نے اپنے تھیلے بھر لیے پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مشکیزہ سے پانی منگوایا اس کو پیالہ میں ڈالا ہم نے اس کے ساتھ وضو کیا۔

6122 - وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ عَقُوقٍ يَتْبَعُهَا مُهْرُهُ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَمَتَى نُمْطَرُ؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَمَا فِي بَطْنِ فَرَسِي؟ قَالَ: غَيْبٌ، وَلَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ: فَأَعْطِنِي سَيْفَكَ؟ قَالَ: هَا فَأَخَذَهُ، فَسَلَّهُ ثُمَّ هَذَّهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ الَّذِي أَرَدْتَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ هَذَا أَقْبَلَ، فَقَالَ آتِيهِ فَأَسْأَلُهُ ثُمَّ آخُذُ سَيْفِي فَأَقْتُلُهُ فَغَمَدَ السَّيْفَ

اسی سند کے ساتھ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک سرخ قبہ میں تھے اچانک ایک آدمی گھوڑے پر سوار ہو کر آیا اس کے پیچھے مہرہ تھا اس نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اللہ کا رسول ہوں اس نے کہا: قیامت کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: غیب ہے غیب کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے اس نے کہا: بارش کب آئے گی؟ آپ نے فرمایا: غیب ہے عیب کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے اس نے کہا: میرے گھوڑے کے پیٹ میں کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: غیب ہے غیب کا حقیقی علم اللہ کے پاس ہے اس نے کہا: مجھے تلوار دے دو آپ نے فرمایا: یہ ہے پس اس نے پکڑی اس کو سونتا پھر لہرایا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک تُو اس کی طاقت نہیں رکھتا ہے جس کا تُو نے ارادہ کیا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا: یہ آیا ہے۔ میں آیا میں نے پوچھا پھر میں نے اپنی تلوار پکڑی میں نے اس کو تلوار سے قتل کیا تو آپ نے اپنی تلوار کو نیام میں ڈال لیا۔

6122- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد**1** صفحه**49** رقم الحديث: **14**.

6123 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنبَرِ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَمِّي بِرَجُلٍ مِنْ عَجْلَانَ يَقُودُ بِهِ وَبِفَرَسِهِ فِي سَبْعِينَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، حَتَّى وَقَفَ بِهِمْ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهُمْ قَالَ: فَعَقَلَ عَنْهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ) (الفتح: 24) الْآيَةَ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میرا چچا عجلان سے ایک آدمی اور ستر گھڑسوار مشرکوں کو لائے' انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے' حضور ﷺ نے فرمایا: ان کو چھوڑ دو! رسول اللہ ﷺ نے انہیں سمجھایا' اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور وہ وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیٔ مکہ میں' بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے''۔

6124 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ، وَالْحُسَيْنُ عَلَى بَغْلَتِهِ الشَّهْبَاءِ، حَتَّى أَدْخَلَهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَذَا قُدَّامَهُ، وَهَذَا خَلْفَهُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حسن و حسین رضی اللہ عنہما شہباء خچر پر سوار ہو کر آئے یہاں تک کہ حضور ﷺ کے حجرے کے پاس آئے' یہ ان کے آگے تھے اور یہ ان کے پیچھے تھے۔

6125 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا الْعَبَّاسُ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ إِيَاسِ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک بخار

6123- أخرج نحوه مسلم جلد3صفحه1442' رقم الحديث: 1808 .

6124- الترمذي جلد5صفحه100' رقم الحديث: 2775 .

6125- مسلم جلد4صفحه2146' رقم الحديث: 2783 .

بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَوْعُوكًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا رَأَيْتُ أَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ؟، قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَشَدَّ حَرًّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ هَذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقْبِلَيْنِ، لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ

والے آدمی کی عیادت کرنے کے لیے آئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس سے زیادہ کسی کا بخار نہیں دیکھا ہے' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں بتاؤں کہ قیامت کے دن اس سے زیادہ گرمی ہوگی! یہ دونوں صبح سوار ہو کر آ رہے ہیں' دو آدمیوں کے لیے آپ کے ساتھ رہے۔

سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

سوید بن خطاب' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6126 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَيْنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو ہم پر تلوار سونتے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسٍ

ایوب بن عتبہ' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6127 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ، وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَابْدَأُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کھانا حاضر ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو کھانا پہلے کھاؤ۔

6127- أورد نحوه الدارمي جلد1صفحه330 رقم الحديث: 1280 . وكذلك أحمد في مسنده جلد3صفحه249 رقم الحديث: 13625' جلد6صفحه291 رقم الحديث: 26542 .

6128 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَعُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ اُٹھایا اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

6129 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ فُرْسَانِنَا أَبُو قَتَادَةَ، وَخَيْرُ رَجَّالَتِنَا سَلَمَةُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہمارے گھڑسواروں میں سے بہتر ابوقتادہ ہے اور ہمارے پیدل چلنے والوں میں بہتر سلمہ ہے۔

عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن راشد یمامی حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6130 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَلَّمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ بِدُعَاءٍ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَسْتَفْتِحُ بِسُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا' آپ دعا شروع کرتے وقت یہ الفاظ پڑھتے: میرا رب پاک بلند ہے' بہت زیادہ دینے والا ہے۔

6131 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت

6130- أخرج نحوه الحاكم في مستدركه جلد1 صفحه676' رقم الحديث: 1835 .

أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَتَكَبَّرُ وَيَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتَّى يُكْتَبَ مِنَ الْجَبَّارِينَ، فَيُصِيبَهُ مَا أَصَابَهُمْ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی تکبر کرتا ہے' وہ اپنے آپ کو بُرا سمجھتا ہے' وہ تکبر کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے' اس کو مل جاتا ہے جو ملتا ہے۔

6132 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَبَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ الْعِيَاضِ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ، مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، مَا أَنَا قُلْتُهُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ قَالَهُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قبیلہ اسلم والوں کو اللہ سلامت رکھے اور قبیلہ غفار والوں کو اللہ بخشے' میں نے نہیں کہا بلکہ اللہ نے کہا ہے۔

6133 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ أَبُو يَحْيَى صَاعِقَةُ ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ النُّعْمَانِ، ثنا عُمَرُ بْنُ رَاشِدٍ الْيَمَامِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَنْ بَايَعَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

حضرت سلمہ بن اکوع فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ درخت کے نیچے بیعت کی۔

يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

یعلیٰ بن حارث المحاربی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6134 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6132- أخرج نحوه مسلم جلد4صفحه1953' رقم الحديث: 2516 . وكذلك البخارى جلد 3صفحه1293' رقم الحديث:3323 .

أَبُـو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، وَأَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْـنُ يَـعْـقُـوبَ بْـنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَـالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا يَعْلَى بْنُ الْـحَـارِثِ الْـمُـحَـارِبِـيُّ، ثـنـا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ، وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ جمعہ پڑھتے تو باغوں میں سایہ کے لیے سایہ نہیں ملتا تھا۔

أَبُو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

ابومریم عبدالغفار بن قاسم' حضرت ایاس بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6135 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْـعَـسَّـالُ الْأَصْبَهَـانِـيُّ، ثـنـا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَـمْـرٍو الْبَـجَـلِـيُّ، ثـنـا أَبُـو مَرْيَمَ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ الْـقَاسِمِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَـالَ: كُـنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِـجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: تَرَكَ عَلَيْهِ دَيْنًا؟ قَـالُـوا: نَـعَـمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دِينَارَيْنِ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: هُمَا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، فَـصَـلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْـنٌ؟ قَـالُـوا: لَا، قَـالَ: فَهَـلْ تَـرَكَ كَنْزًا؟ قَالُوا: دِينَارَيْنِ، قَالَ: كَيَّتَانِ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے' آپ کے پاس انصار کے ایک آدمی کا جنازہ لایا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! دو دینار اس کے ذمہ قرض ہے' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض دو دینار میرے ذمہ ہوا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر دوسرا جنازہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا اس نے خزانہ چھوڑا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: دو دینار! آپ نے فرمایا: دو سانپ!

6135- أورد نحوه النسائي في سننه (المجتبى) جلد 4 صفحه 65' رقم الحديث: 1961 . وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 10 صفحه 240 وقال: رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح .

اور آپ نے نمازِ جنازہ پڑھائی۔

6136 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسَّالُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا أَبُو مَرْيَمَ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ الْقَوْمُ: إِنْ كُنْتَ، وَإِنْ كُنْتَ، ثُمَّ أُتِيَ بِأُخْرَى، فَقَالَ الْقَوْمُ: إِنْ كُنْتَ، وَإِنْ كُنْتَ، فَأَثْنَوْا عَلَى وَاحِدَةٍ خَيْرًا، وَعَلَى الْأُخْرَى شَرًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي الْأَرْضِ، وَالْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللّٰهِ فِي السَّمَاءِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے‘ آپ کے پاس جنازہ لایا گیا‘ لوگوں نے کہا: ایسا ایسا تھا‘ دوسرا جنازہ آیا تو لوگوں نے کہا: ایسا ایسا تھا‘ پہلے کی لوگوں نے تعریف کی اور دوسرے کی تعریف نہ کی‘ حضور ﷺ نے فرمایا: تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو اور ملائکہ آسمان میں اللہ کے گواہ ہیں۔

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

موسیٰ بن عبیدہ ربذی‘ حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6137 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النُّجُومُ جُعِلَتْ أَمَانًا لِأَهْلِ السَّمَاءِ، وَإِنَّ أَهْلَ بَيْتِي أَمَانٌ لِأُمَّتِي

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں اور میرے اہل بیت‘ میری اُمت کے لیے امان ہیں۔

6138 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6136- أخرج نحوه مسلم جلد**2**صفحه**655**‘ رقم الحديث: **949** . وكذلك البخاري جلد **1**صفحه**460**‘ رقم الحديث: **1301** .

6137- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد**9**صفحه**174** وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن عبيدة الربذي وهو متروك .

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ: (فَسَيَرَى اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ) (التوبة: 105)

حضور ﷺ نے پڑھا: "فسیری اللّٰہ الٰی آخرہ"۔

6139 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِنَازَةٍ، فَأَثْنَى الْقَوْمُ عَلَيْهِ ثَنَاءً حَسَنًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَبَتْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، فَمَا وَجَبَتْ؟ قَالَ: الْمَلَائِكَةُ شُهَدَاءُ اللهِ فِي السَّمَاءِ، وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللهِ فِي الْأَرْضِ، فَإِذَا شَهِدْتُمْ وَجَبَتْ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جنازہ میں تھے' لوگوں نے اس کی اچھائی بیان کی' حضور ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: فرشتے آسمان میں اللہ کے گواہ ہیں اور تم زمین میں اللہ کے گواہ ہو' جب تم گواہی دو گے تو ویسا ہی ہو جائے گا۔

6140 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي الْهَيْفَاءِ الْأَسَدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَايَعَ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِإِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى، وَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ فِي حَاجَتِكَ وَحَاجَةِ رَسُولِكَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے لیے بیعت کی' ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اور آپ نے فرمایا: اے اللہ! عثمان تیرے اور تیرے رسول کے کام میں ہے۔

6140- أورد نحوه أبو بكر الشيباني في الآحاد والمثاني جلد 1 صفحه 130' رقم الحديث: 142 .

6141 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُجَاهِدٍ أَبُو مُجَاهِدٍ الْكَابُلِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ الرَّبَذِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبُدْنِ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ جَمَلًا كَانَ يُخْتَ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ، فِي رَأْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: حَدَّثَنَا أَبِي عَنْهُ قَدِيمًا، ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو حدیبیہ کے سال اونٹ ہدیہ دیا گیا' جو بدر کے دن ابوجہل کی سواری تھا' اس کے سر پر چاندی تھی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے والد نے بہت پہلے بتایا' پھر اس کے بعد چھوڑ دیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

محمد بن ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6142 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا، يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ الْأَكْوَعِ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَلَقِيَهُ بُرَيْدَةُ بْنُ الْحُصَيْبِ فَقَالَ: ارْتَدَدْتَ عَنْ هِجْرَتِكَ، يَا سَلَمَةُ؟ فَقَالَ: مَعَاذَ اللهِ فِي إِذْنٍ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: ابْدُوا يَا أَسْلَمُ، فَشَمُّوا الرِّيَاحَ، وَاسْكُنُوا الشِّعَابَ فَقَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُغَيِّرَ ذَلِكَ

حضرت محمد بن ایاس بن سلمہ بن اکوع سے روایت ہے کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مدینہ آئے' انہیں حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ ملے' حضرت بریدہ نے کہا کہ اے سلمہ! اپنی ہجرت سے پھر گئے ہو؟ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی پناہ! اس میں رسول اللہ ﷺ کی اجازت ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے قبیلہ اسلم والو! دیہات میں رہو' تازہ ہواؤں کی خوشبو سونگھو اور گھاٹیوں میں رہو۔ انہوں نے عرض کی: ہمیں ہماری ہجرت بدلنے کا خوف ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم ہجرت کرنے والے ہو' تم

6141- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد1صفحه261' رقم الحديث: 2362 .

6142- أورد أحمد في مسنده جلد4صفحه55 .

هِجْرَتَنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ مُهَاجِرُونَ حَيْثُمَا كُنْتُمْ

جہاں بھی ہو۔

ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

ابن ابوذئب' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6143 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ وَامْرَأَةٍ أَيِّمٍ تَرَاضَيَا ' فَعِشْرَتُهُمَا ثَلَاثُ لَيَالٍ، فَإِنْ أَرَادَا أَنْ يَتَزَايَدَا تَزَايَدَا، وَإِنْ أَرَادَا أَنْ يَتَتَارَكَا تَتَارَكَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوکوئی مرد وعورت راضی ہوں وہ تین راتیں رہیں' اگرزیادہ کرنا چاہیں تو اگر روزہ چھوڑنے کا ارادہ کریں تو چھوڑ دیں۔ یہ حدیث کے الفاظ محمد بن علی کے ہیں۔

عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنُ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

علی بن یزید بن حکیمہ اسلمی' حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6144 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کئی مرتبہ اپنے پیچھے سوار کیا اور میرے سر پر دستِ مبارک پھیرا اور میرے لیے اور

6143- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد5صفحه1967' رقم الحديث: 4827 .

6144- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 9صفحه363 وقال: رواه الطبراني ورجاله رجال علي بن يزيد بن أبي حكيمة وهو ثقة .

أَرْدَفَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِي، وَاسْتَغْفَرَ لِي وَلِذُرِّيَّتِي عَدَدَ مَا بِيَدِي مِنَ الْأَصَابِعِ

میری اولاد کے لیے کئی مرتبہ بخشش مانگی' میں اپنی انگلیوں پر شمار نہیں کرسکتا ہوں۔

6145 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: انْتُهِبَتْ لِقَاحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ أُرَامِيهِمْ حَتَّى جَاءَنِيَ الْخَيْلُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی دودھ دینے والی اونٹنیاں چوری کر لی گئیں' پس میں نے ان لوگوں کو تیر مارنے شروع کر دیئے یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ کی طرف سے گھڑسوار قافلہ میرے پاس پہنچا۔

6146 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ بْنِ حُكَيْمَةَ الْأَسْلَمِيُّ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، ثنا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ: انْزِلْ يَا عَامِرُ فَأَسْمِعْنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ، فَنَزَلَ، وَهُوَ يَرْتَجِزُ:

(البحر الرجز)

وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا

فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ رَبُّكَ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ، هَلَّا مَتَّعْتَنَا مِنَ ابْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عامر! اُتر اور اپنے اشعار ہمیں سنا۔ حضرت عامر رضی اللہ عنہ اُترے اور پڑھنے لگے:

''اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ ہوتا تو نہ ہم ہدایت پاتے اور نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ نماز پڑھتے'

ہم پر سکونت نازل کر اور لڑتے وقت قدموں کو مضبوط کر' اُنہوں نے ہم پر بغاوت کی ہے''۔

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ آپ پر رحم کرے! حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! کیا ہم ابن اکوع سے فائدہ نہ لیں' ہم دوسرے دن خیبر میں عامر کے متعلق خبر تھی' ان کو تلوار لگی اور یہ مر گئے' لوگوں نے کہا: عامر نے اپنے آپ کو خود مارا ہے۔ میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں آیا' عرض کی: عامر کو اپنی تلوار لگی جس کی وجہ

الْأَكْوَعِ، فَصَبَّحْنَا خَيْبَرَ الْغَدَ، فَكَانَ مِنْ خَبَرِ عَامِرٍ أَنْ حَالَ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَقَتَلَهُ، فَقَالَ النَّاسُ: قَتَلَ عَامِرٌ نَفْسَهُ، فَذَهَبَ سَلَمَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ مِنْ مَنِيَّةِ عَامِرٍ أَنْ حَالَ عَلَيْهِ سَيْفُهُ، فَقَتَلَهُ، فَزَعَمَ النَّاسُ أَنَّهُ قَتَلَ نَفْسَهُ؟ فَقَالَ: كَذَبُوا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فِي الْجَنَّةِ يَعُومُ عَوْمَانَ الدُّعْمُوصِ

سے وہ فوت ہو گئے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اس نے خود اپنے آپ کو مارا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹ بولتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں ان کو جنت میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ تیر رہا ہے جیسے (پانی پر) کالا کیڑا تیرتا ہے۔ مفہوم حدیث یہ ہے کہ وہ جنت میں بلا روک ٹوک آ جا رہا ہے۔

مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ

موسیٰ بن محمد بن ابراہیم تیمی، حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں

6147 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ اللُّؤْلُؤِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ سَمِعَ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقِيمُوا وَلَنْ تُحْصُوا، وَاعْلَمُوا أَنَّ أَفْضَلَ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَنْ يُحَافِظَ عَلَى الصَّلَاةِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو شمار نہ کرو اور جان لو کہ تمہارے اعمال میں افضل نماز ہے نماز پر ہیشگی مؤمن ہی کرتا ہے۔

أَبُو عُمَيْسٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ

ابو عمیس، حضرت ایاس بن سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6148 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6147- أورد نحوه الدارمي جلد1صفحه174 رقم الحديث: 655 . وابن ماجة جلد 1صفحه101 رقم الحديث: 277 جلد1صفحه102 رقم الحديث: 278 .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ح. وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا شَرِيكٌ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمِتْ أَمِتْ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ فِي بَعْضِ غَزَوَاتِهِ

حضورﷺ نے کہا: شعار (نشانی یا نعرہ) مرنا ہے مرنا ہے۔علی بن حکیم نے اضافہ کیا ہے کہ بعض غزوات میں۔

6149 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَهُوَ فِي سَفَرٍ، فَجَلَسَ يَتَحَدَّثُ عِنْدَ أَصْحَابِهِ، ثُمَّ انْسَلَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطْلُبُوهُ، فَاقْتُلُوهُ، فَسَبَقْتُهُمْ إِلَيْهِ، فَقَتَلْتُهُ، وَأَخَذْتُ سَلَبَهُ، فَنَفَّلَنِي إِيَّاهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس مشرکوں کا ایک جاسوس آیا' آپ سفر میں تھے' وہ آپ کے صحابہ کے پاس باتیں کرنے لگے' پھر جانے لگا تو حضورﷺ نے فرمایا: اس کو تلاش کرو اور قتل کر دو' میں اس کی طرف جلدی گیا تو میں نے اسے قتل کیا اور اس کا سامان لے لیا' پس آپﷺ نے وہ مجھے عنایت فرما دیا۔

6150 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَدْرِكْهُ، فَإِنَّهُ عَيْنٌ، فَأَدْرَكْتُهُ، وَكُنْتُ خَفِيفًا، فَقَتَلْتُهُ، فَنَفَّلَنِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: میں حضورﷺ کے پاس تھا' اچانک ایک آدمی آیا اور مسجد میں داخل ہوا' آپ نے فرمایا: اس کو پکڑو کیونکہ یہ جاسوس ہے' میں نے اس کو پکڑا' میں کمزور آدمی تھا' میں نے اس کو مار دیا' حضورﷺ نے اس کا سامان مجھے دے دیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيُّ،

محمد بن بشیر اسلمی اور ربیع بن

وَالرَّبِيعُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِيَاسٍ

6151 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى الْأَسْلَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ الْأَسْلَمِيِّ، وَالرَّبِيعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَارَزَ عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ رَجُلًا، فَضَرَبَهُ، فَقَتَلَهُ، وَأَصَابَ السَّيْفُ رِجْلَ عَامِرٍ، فَأَنْشَأَ يَقُولُ: قَتَلْتُ نَفْسِي، فَمَاتَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَهُ أَجْرَانِ

ابوصالح' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے مقابلہ کیا' اس کو مارا اور قتل کر دیا' حضرت عامر رضی اللہ عنہ کی اپنی تلوار اُن کے پاؤں پر لگی' فرمانے لگے: میں نے اپنے آپ کو مار دیا' وہ مر گئے تو اس کا ذکر حضور ﷺ کے پاس ہوا' آپ نے فرمایا: اس کے لیے دُگنا اجر ہے۔

عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ إِيَاسٍ

6152 - حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَانِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا صَيْفِيُّ بْنُ رِبْعِيٍّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُرْسِلُوا الْإِبِلَ بَهْلًا، صُرُّوهَا صَرًّا، فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَرْضَعُهَا

عمر بن موسیٰ انصاری' حضرت ایاس سے روایت کرتے ہیں

حضرت ایاس بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اونٹوں کو نہ چھوڑ دو اس حالت میں کہ ان کے تھنوں میں دودھ ہو کیونکہ شیاطین ان کا دودھ پی لیں گے۔

عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعْدِ

عمرو بن یحییٰ بن سعد بن زرارہ'

6152- مسند الرویانی جلد2 صفحہ258' رقم الحدیث: 1166.

بْنِ زُرَارَةَ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ

6153 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ زُرَارَةَ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: نِعْمَ الْإِبِلُ الثَّلَاثُونَ، يَخْرُجُ مِنْهَا فِي زَكَاتِهَا وَاحِدَةٌ، وَيُرَحَّلُ مِنْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاحِدَةٌ، وَيُمْنَحُ مِنْهَا وَاحِدَةٌ، وَهِيَ خَيْرٌ مِنَ الْأَرْبَعِينَ وَالْخَمْسِينَ وَالسِّتِّينَ وَالسَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَالتِّسْعِينَ وَالْمِئَةِ، وَوَيْلٌ لِصَاحِبِ الْمِئَةِ مِنَ الْمِئَةِ

حضرت ابوسلمہ سے وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیس اونٹ کتنے بہتر ہیں' تیس میں سے ایک کی زکوٰۃ دی جائے' ایک ان میں سے اللہ کی راہ میں دیا جائے' ایک خود کھالیا جائے' یہ ۴۰'۵۰'۶۰'۷۰'۸۰'۹۰'۱۰۰ بہتر سے ہیں' ہلاکت ہے ایک سو کے اونٹ کے مالک کیلئے (جن کی زکوٰۃ نہ دی جائے)۔

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

6154 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْقَوْسِ وَالْقَرْنِ؟ قَالَ: صَلِّ

محمد بن ابراہیم تیمی' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کمان اور ترکش میں نماز کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: کمان میں نماز پڑھ اور ترکش کو پھینک دے۔

6153- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد3صفحه74 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه ابن لهيعة وفيه كلام .

6154- أخرجه الحاكم في مستدركه جلد1صفحه486' رقم الحديث: 1248 .

فِي الْقَوْسِ، وَاطْرَحِ الْقَرْنَ ، يَعْنِي الْكِنَانَةَ

6155 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: عَدَا عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقَهَا، قَالَ سَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ الْأَسْلَمِيُّ: فَخَرَجْتُ بِقَوْسِي وَنَبْلِي، وَكُنْتُ أَرْمِي الصَّيْدَ، حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ، نَظَرْتُ فَإِذَا هُمْ يَطْرُدُونَهَا، فَعَدَوْتُ فِي الْجَبَلِ فِي سَلْعٍ، ثُمَّ صِحْتُ: يَا صَبَاحَاهُ، فَانْتَهَى صِيَاحِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصِيحَ فِي النَّاسِ: الْفَزَعُ الْفَزَعُ، وَخَرَجْتُ أَرْمِيهِمْ، وَأَقُولُ: خُذُوهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ، فَلَمْ أَنْشَبْ أَنْ رَأَيْتُ خَيْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهِيَ تَخَلَّلُ الشَّجَرَ، فَلَحِقَهُمْ ثَمَانِيَةُ فُرْسَانٍ، وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ لَحِقَهُمْ أَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ، فَطَعَنَ رَجُلًا مِنْ بَنِي فَزَارَةَ يُقَالُ لَهُ مَسْعَدَةُ، فَنَزَعَ بُرْدَتَهُ، فَجَلَّلَهُ إِيَّاهَا، ثُمَّ مَضَى فِي أَثَرِ الْعَدُوِّ مَعَ الْفُرْسَانِ، فَمَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ فَزِعَ النَّاسُ، وَهُمْ يَقُولُونَ: أَبُو قَتَادَةَ مَقْتُولٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِأَبِي قَتَادَةَ، وَلَكِنَّهُ قَتِيلُ أَبِي قَتَادَةَ خَلُّوا عَنْهُ

حضرت عیینہ بن حصن رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی کے پیچھے دوڑے جبکہ وہ چوری ہو گئی تھی، حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اپنی کمان اور تیر لے کر نکلا جبکہ میں شکار پر تیراندازی کیا کرتا تھا حتیٰ کہ میں جب ثنیۃ الوداع کے مقام پر تھا تو میں نے دیکھا اچانک میری نگاہ پڑی تو وہ اس کو لے جا رہے تھے، پس میں سلع کے پہاڑ میں دوڑا۔ پھر میں نے چیخ ماری: اے صبح کی مصیبت! پس میری چیخ و پکار رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی، پس لوگوں میں چیخ و پکار ہونے لگی: گھبراہٹ! گھبراہٹ! جبکہ میں نکلا اس حال میں کہ ان پر تیراندازی کر رہا تھا اور زبان سے کہہ رہا تھا: اسے پکڑو! میں سلمہ بن اکوع ہوں! فوراً ہی میں نے دیکھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھوڑے (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھیجے ہوئے) ہیں۔ یہ درخت کے پیچھے تھے، پس آٹھ شاہسوار ان کو پیچھے سے جا ملے اور جو سب سے پہلے ان کو ملے وہ حضرت ابوقتادہ ربعی تھے۔ پس انہوں نے بنی فزارہ کے ایک آدمی کو نیزہ مارا جس کا نام مسعدہ تھا۔ پس اس کی چادر چھین لی اور اس سے اس کو ڈھانپ لیا۔ پھر شاہسواروں کے ساتھ دشمن کے پیچھے چلے، پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس حال میں گزرے کہ لوگ گھبرائے ہوئے تھے اور کہہ رہے تھے: ابوقتادہ

6155- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 6 صفحه 143 وقال: رواه الطبراني وفيه موسى بن محمد بن ابراهيم التيمي وهو ضعيف .

' وَعَنْ سَلَبِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمْعِنُوا فِي أَثَرِ الْقَوْمِ فَأَمْعَنُوا وَاسْتَنْقَذُوا مَا اسْتَنْقَذُوا مِنَ اللِّقَاحِ، وَذَهَبُوا بِمَا بَقِيَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ: وَفِي الْحَدِيثِ: وَكَانَ يُسَمِّيهِمُ الَّذِينَ خَرَجُوا فِي طَلَبِ اللِّقَاحِ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ، وَالْمِقْدَادُ بْنُ عَمْرٍو، وَهُوَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْأَسْوَدِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ، وَمُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ الْأَسَدِيُّ حَلِيفُ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ قِيلَ لَمْ يُقْتَلْ مِنَ الْقَوْمِ غَيْرُهُ، وَمِنَ الْأَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَشْهَلِيُّ، وَهُوَ أَمِيرُ الْقَوْمِ، وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ الْأَشْهَلِيُّ، وَظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ الْحَارِثِيُّ، وَأَبُو قَتَادَةَ بْنُ رِبْعِيٍّ السُّلَمِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ مَاعِصٍ الزُّرَقِيُّ، وَكَانَ أَبُو عَيَّاشٍ الزُّرَقِيُّ أَحَدَ النَّفَرِ الْخَمْسَةِ

قتل کیے گئے ہیں' پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ابوقتادہ کو کچھ نہیں ہوا' لیکن ابوقتادہ کے مقتول ان سے اوران کے سامان الگ ہوئے ہیں۔ پھر فرمایا: قوم کے قدموں کے نشانات دیکھ کر ان کی جستجو میں آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ پس وہ آگے بڑھے' پس انہوں نے پکڑ لیا' جن اونٹنیوں کو پکڑ لیا اور باقی کو وہ لے کر چلے گئے۔ حضرت محمد بن طلحہ فرماتے ہیں: حدیث میں ہے: جو لوگ نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کی تلاش میں نکلے' ان کے نام یہ ہیں: عکاشہ بن محصن' مقداد بن عمرو' انہیں کو بنوزہرہ کے حلیف ابن اسود کہا جاتا ہے اور بنوعبدشمس کے حلیف محرز بن نضلہ اسدی ہیں' کہا گیا ہے کہ قوم میں سے ان کے علاوہ شہید کوئی نہیں ہوا اور انصار میں سے سعد بن زید اشہلی یہ قوم کے سردار تھے' عباد بن بشر اشہلی' ظہیر بن رافع حارثی' ابوقتادہ بن ربعی سلمی اور معاذ بن ماعص زرقی اور یہ ابوعیاش زرقی ہیں جو پانچ کے گروہ میں سے ایک تھے۔

6156 - قَالَ: أَقْبَلْتُ عَلَى فَرَسٍ لِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا عَيَّاشٍ، لَوْ أَعْطَيْتَ هَذَا الْفَرَسَ مَنْ هُوَ أَفْرَسُ مِنْكَ قَالَ: قُلْتُ: أَنَا أَفْرَسُ الْعَرَبِ، فَمَا جَرَى الْفَرَسُ خَمْسِينَ ذِرَاعًا حَتَّى طَرَحَنِي، فَكَسَرَ رِجْلِي، فَقُلْتُ: صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ، فَحَمَلْتُ عَلَى فَرَسِي ابْنَ عَمِّي مُعَاذَ بْنَ مَاعِصٍ الزُّرَقِيَّ

فرماتے ہیں: میں اپنے گھوڑے پر آگے بڑھا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابوعیاش! اگر میں تمہیں یہ گھوڑا دوں جو تیرے گھوڑے سے بہتر ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: میں تمام عرب سے بڑا شاہسوار ہوں' پس گھوڑا پچاس ہاتھ نہیں چلا تھا حتیٰ کہ مجھے گرا دیا' پس میری ٹانگ ٹوٹ گئی' پس میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا' پس میں نے اپنے گھوڑے پر اپنے چچا کے بیٹے معاذ بن ماعص زرقی

کوسوار کیا۔

مَا رَوَى مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

وہ حدیث جو موسیٰ بن محمد بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن بن ابی ربیعہ' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنى مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا عَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الْأَكْوَعِ يَقُولُ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّيْدِ، وَأُصَلِّي، وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا قَمِيصٌ وَاحِدٌ؟ قَالَ: زِرَّهُ، وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا شَوْكَةً

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار کرتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں' میں نے ایک قمیص پہنی ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بٹن لگا' اگر بٹن نہ پائے تو کانٹا لگا لے۔

يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ

حضرت سلمہ کے غلام یزید بن ابوعبید' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6158 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے میرے حوالے سے حدیث بیان کی جو میں نے نہیں فرمائی تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

6157- الحاكم في مستدركه جلد1صفحه379' رقم الحديث: 913 .

6158- أحمد في مسنده جلد1صفحه65 رقم الحديث: 469' جلد5صفحه310 رقم الحديث: 22692 .

النَّارِ

6159 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ، ثُمَّ تَنَحَّيْتُ، فَقَالَ: يَا سَلَمَةُ، أَلَا تُبَايِعُ؟ قُلْتُ: قَدْ بَايَعْتُ، قَالَ: أَقْبِلْ، فَبَايِعْ فَدَنَوْتُ فَبَايَعْتُهُ قُلْتُ: عَلَامَ بَايَعْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ؟ قَالَ: عَلَى الْمَوْتِ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی حدیبیہ کے دن بیعت کی' پھر میں لیٹا تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا آپ بیعت نہیں کریں گے؟ میں نے عرض کی: میں نے بیعت کی ہے' آپ نے فرمایا: آؤ بیعت کرو! میں قریب ہوا اور میں نے بیعت کی۔ امام طبرانی فرماتے ہیں: میں نے عرض کی کہ اے ابومسلم! یہ بیعت کس لیے تھی؟ آپ نے فرمایا: موت پر۔

6160 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، وَمَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ، كَانَ يُؤَمِّرُهُ عَلَيْنَا

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا اور زید بن حارثہ کے ساتھ سات غزوات' آپ کو ہم پر امیر بنایا جاتا تھا۔

6161 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ: أُحُدٌ وَحُنَيْنٌ، وَخَيْبَرُ، وَالْحُدَيْبِيَةُ، وَيَوْمُ ذِي قَرَدٍ قَالَ: وَنَسِيتُ بَقِيَّتَهُ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہوا: اُحد' حنین' خیبر' حدیبیہ' ذی قرد کے دن۔ راوی کا بیان ہے: میں باقی کے نام بھول گیا۔

6162 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: خَرَجْتُ أُرِيدُ الْغَابَةَ، فَسَمِعْتُ غُلَامًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَقُولُ:

حضرت سلمہ فرماتے ہیں: میں جنگل کی طرف جانے کیلئے نکلا تو میں نے عبدالرحمٰن بن عوف کے غلام کو کہتے ہوئے سنا: رسول کریم ﷺ کی اونٹنی کو پکڑ لیا گیا'

6160- أورد نحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد9صفحه40 .

6162- البخاري جلد3صفحه1106' رقم الحديث: 2876 .

أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: مَنْ أَخَذَهَا؟ قَالَ: غَطَفَانُ وَفَزَارَةُ، فَصَعِدْتُ الثَّنِيَّةَ، فَقُلْتُ: يَا صَبَاحَاهُ، يَا صَبَاحَاهُ، ثُمَّ انْطَلَقْتُ أَسْعَى فِي آثَارِهِمْ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُهَا مِنْهُمْ، وَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْقَوْمَ عِطَاشٌ أَعْجَلْنَاهُمْ أَنْ يُسْبَقُوا لِسَقْيِهِمْ، قَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ، مَلَكْتَ فَأَسْجِحْ، إِنَّ الْقَوْمَ غَطَفَانَ يُقْرَوْنَ

میں نے عرض کی: اس کو کس نے پکڑا ہے؟ فرمایا: غطفان اور فزارہ نے۔ پس میں ثنیہ کے مقام پر چڑھا اور میں نے کہا: اے صبح کی مصیبت! اے صبح کی مصیبت! پھر میں ان کے قدموں کے نشانات دیکھتا ہوا چلا حتیٰ کہ میں نے ان سے اس کو چھڑا لیا' اسی حال میں کہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ کے ایک گروہ میں آئے' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! قوم کو پیاس لگی ہے' ہم نے جلدی جلدی ان کی مشکوں کو پکڑا' فرمایا: اے ابن اکوع! تُو مالک ہے' بے شک غطفان کی قوم مہمان نواز ہے۔

يزيد عن سلمة

6163 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْمِصْرِيُّ الْمُؤَذِّنُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ، مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ مَرَّةً، وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً، وَسَلَّمَ مَرَّةً

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے ایک مرتبہ اعضاءِ وضو کو دھویا اور ایک مرتبہ سر کا مسح کیا اور ایک مرتبہ سلام پھیرا۔

6164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی پر اپنے پیچھے سوار کیا یہاں تک کہ ہم مدینہ میں داخل ہوئے۔

6165 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کی صبح فرمایا: کل یہ جھنڈا ایسے آدمی

أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ صَبِيحَةِ خَيْبَرَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا لِرَجُلٍ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَإِذَا بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّايَةَ، فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

کو دوں گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتا ہوگا' اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا۔ وہ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے' رسول اللہ ﷺ نے آپ کو جھنڈا دیا' اللہ نے آپ کے ہاتھ پر فتح دے دی۔

6166 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُنَادِيًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ يُنَادِي: مَنْ كَانَ لَمْ يَصُمْ فَلْيُتِمَّ بَقِيَّةَ يَوْمِهِ، وَمَنْ صَامَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عاشوراء کے دن ایک اعلان کرنے والے کو بھیجا کہ اعلان کرو کہ جس نے روزہ نہیں رکھا' وہ اپنا بقیہ دن روزہ میں رہے اور جس نے روزہ رکھا ہے وہ روزہ مکمل کرے۔

6167 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز مغرب پڑھاتے' جب سورج غروب ہو جاتا اور اندھیرا ہو جاتا۔

6168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلِّ عَلَى هَذِهِ؟ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قِيلَ: لَا، قَالَ:

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا تھا' آپ کے پاس جنازہ لایا گیا' عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: اس نے کوئی شی چھوڑی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض

6166- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد2صفحه798' رقم الحديث: 1135 .

6167- مسلم جلد1صفحه441' رقم الحديث: 636 .

6168- أحمد في مسنده جلد4صفحه50,47 .

هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا: لَا ' فَصَلَّى عَلَيْهِ، فَبَيْنَا أَنَا قَائِمٌ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: لَا ' قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَعَمْ، ثَلَاثَةُ دَنَانِيرَ، قَالَ: ثَلَاثُ كَيَّاتٍ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ أُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ دَيْنُهُ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

ہے؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی' ہم اسی حالت میں ٹھہرے تھے کہ دوسرا جنازہ لایا گیا' آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس نے کوئی شی چھوڑی ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: ہاں! تین دینار' آپ نے فرمایا: تین سانپ ہیں' سو ہم تھوڑی دیر ٹھہرے جتنا اللہ نے چاہا۔ تیسرا جنازہ لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اس نے کوئی شی چھوڑی ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس کے ذمہ قرض ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے' پھر آپ ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھی۔

یزید عن سلمۃ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُتِيَ بِجَنَازَةٍ، فَقَالُوا: صَلِّ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا' اُنہوں نے عرض کی: یاسول اللہ! اس کا نمازِ جنازہ پڑھائیں۔ اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

6169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَفَرٍ مِنْ أَسْلَمَ يَنْتَضِلُونَ فَقَالَ: ارْمُوا يَا بَنِي

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ قبیلہ اسلم والوں کے پاس سے گزرے' وہ تیر اندازی کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے بنی اسماعیل! تیراندازی کرو کیونکہ تمہارے والد تیراندازی

6169- البخاری جلد 3 صفحہ 1062 رقم الحدیث: 2743' جلد 3 صفحہ 1234 رقم الحدیث: 3193' جلد 3 صفحہ 1292 رقم الحدیث: 3316.

إِسْمَاعِيلَ، فَقَدْ كَانَ أَبُوكُمْ رَامِيًا، ارْمُوا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ فَأَمْسَكَ أَحَدُ الْفَرِيقَيْنِ بِأَيْدِيهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لَكُمْ لَا تَرْمُونَ؟ قَالُوا: نَرْمِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَنْتَ مَعَهُمْ؟ قَالَ: ارْمُوا، وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ

کرتے تھے اور میں بنی فلاں کے ساتھ ہوں' دونوں فریقوں میں سے ہر ایک فریق نے اپنے ہاتھ میں تیر روک لیے' حضورﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم تیراندازی نہیں کرتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم اس کے خلاف تیراندازی کریں حالانکہ آپ ان کے ساتھ ہیں' آپ نے فرمایا: تیراندازی کرو' میں تم سب کے ساتھ ہوں۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور قبیلہ اسلم کی قوم کے پاس سے گزرے' وہ تیراندازی کر رہے تھے۔

6170 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، فَسِرْنَا لَيْلًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ لِعَامِرٍ: يَا عَامِرُ، أَلَا تُسْمِعُنَا مِنْ هُنَيَّاتِكَ، وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا، فَنَزَلَ يَحْدُو بِالْقَوْمِ، يَقُولُ:

(البحر الرجز)

اللّٰهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا ...وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاغْفِرْ بِذَلِكَ مَا اقْتَضَيْنَا ...وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے' ہم رات چلتے رہے' لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: حضرت عامر سے' اے عامر! کیا آپ ہمیں اپنے اشعار نہیں سنائیں گے؟ حضرت عامر شاعر آدمی تھے' آپ اُترے اور اشعار پڑھنے لگے:

''اے اللہ! اگر تُو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے نہ زکوٰۃ دیتے اور نہ نماز پڑھتے'

جو ہمارے متعلق فیصلہ کیا معاف فرما اور لڑائی کے وقت ہمارے قدموں کو ثابت رکھ'

انہوں نے ہم سے پہلے بغاوت کی' جب پکارا گیا ہم آئے''۔

6170- مسلم جلد3صفحه1427' رقم الحديث: 1702 .

إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ...إِنَّا إِذَا صِيحَ بِنَا أَتَيْنَا

وَبِالصِّيَاحِ عَوَّلُوا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا السَّائِقُ؟ قَالُوا: عَامِرُ بْنُ الْأَكْوَعِ، قَالَ: يَرْحَمُهُ اللّٰهُ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ أَمْتَعْتَنَا بِهِ قَالَ: فَأَتَيْنَا خَيْبَرَ، فَحَاصَرْنَاهُمْ حَتَّى أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ، ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْنَا، فَلَمَّا أَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فُتِحَتْ عَلَيْهِمْ رَأَى قُدُورًا كَثِيرَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تُوقِدُونَ؟ قَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهْرِيقُوهَا وَاكْسِرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَوْ نُهَرِيقُهَا؟ قَالَ: أَوْ ذَاكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصَرٌ، فَتَنَاوَلَ سَاقَ يَهُودِيٍّ، فَضَرَبَهُ، وَتَرَجَّعَ ذُبَابُ سَيْفِهِ، فَأَصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ، فَمَاتَ مِنْهُ، فَحَزِنْتُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى مَا بِي: مَا لَكَ؟ قُلْتُ لَهُ: فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي، زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَبِطَ عَمَلُهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا، مَنْ قَالَهُ؟ إِنَّ لَهُ الْأَجْرَ مَرَّتَيْنِ، إِنَّهُ جَاهِدٌ مُجَاهِدٌ

يزيد عن سلمة

حضور ﷺ نے فرمایا: چلنے والا کون ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: عامر بن اکوع۔ آپ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے! قوم میں سے ایک آدمی نے کہا: یارسول اللہ! واجب ہو گئی، کاش ہم اس سے فائدہ اُٹھاتے پس ہم خیبر آئے، ہم نے ان کا محاصرہ کیا حتیٰ کہ ہمیں سخت بھوک لگی، پھر اللہ عزوجل نے ہم پر مہربانی کی، جب لوگوں نے شام کی تو اس شام کے دن کا وہ ہے، ان پر فتح ہوں، بہت زیادہ ہانڈیاں دیکھیں، حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیسی ہے؟ کس شی کے نیچے جل رہی ہے؟ اُنہوں نے کہا: پالتو گدھوں کے گوشت کے نیچے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بہا دو اور ہانڈیاں توڑ دو۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا بہا دی جائے، یا کیا کیا جائے؟ جب لوگ چلے گئے تو عامر کی تلوار چھوٹی تھی، وہ یہودی کی پنڈلی کو لگی، اس کو لگی، تلوار آگے پلٹی، حضرت عامر رضی اللہ عنہ کے گھٹنے پر لگی، حضرت عامر رضی اللہ عنہ اس وجہ سے فوت ہوئے، میں پریشان ہوا، جب حضور ﷺ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: آپ کو کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! عامر کے اعمال ختم ہو گئے، لوگ گمان کرتے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا ہے وہ جھوٹ بولتے ہیں، اس کے لیے دُگنا ثواب ہے، اس نے جہاد کیا ہے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: أَىْ عَامِرُ، لَوْ أَسْمَعْتَنَا مِنْ هَنَيَاتِكَ فَنَزَلَ يَحْدُو، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف گئے لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اے عامر! آپ ہمیں اشعار سنائیں! آپ اُترے اور اشعار سنانے لگے۔

6171 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَقَحًا لَا عَقِيمًا

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب سخت ہوا چلتی تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم لقحًا لا عقيمًا''۔

6172 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْأَشْجَعِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحْلِفُ أَحَدٌ عَلَى الْمِنبَرِ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی منبر پر جھوٹی قسم اُٹھائے اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

6173 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حَاتِمٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ،

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حجاج کے پاس آئے حجاج نے کہا: اے ابن اکوع! آپ پیچھے پھر گئے ہیں آپ دیہاتی ہو گئے حضرت

6171- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10صفحه135 وقال: رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجاله رجال المغيرة بن عبد الرحمن وهو ثقة .

6172- الطبراني في الأوسط جلد8صفحه77' رقم الحديث:8014 .

6173- مسلم جلد3صفحه1486' رقم الحديث:1862 . والبخاري جلد6صفحه2597' رقم الحديث:6676 .

فَقَالَ: يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ، ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبِكَ تَبَدَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لِي فِي الْبَدْوِ

سلمہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! بلکہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیہات میں رہنے کی اجازت دی ہے۔

6174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ كَانَ يَسْجُدُ مَوْضِعَ الْمُصْحَفِ، يُسَبِّحُ فِيهِ، وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى ذَلِكَ الْمَكَانَ

حضرت یزید بن ابوعبید فرماتے ہیں کہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ مصحف کی جگہ پر سجدہ کرتے اس میں نفل ادا کرتے اور ذکر کرتے کہ رسول اللہ ﷺ اس جگہ کو تلاش کرتے تھے۔

6175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: جَاءَ عَامِرٌ عَمِّي، فَقَالَ: اعْطِنِي سِلَاحَكَ، فَأَعْطَيْتُهُ، ثُمَّ جِئْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: ابْغِنِي سِلَاحًا، قَالَ: فَأَيْنَ سِلَاحُكَ؟ قُلْتُ: أَعْطَيْتُهُ عَامِرًا عَمِّي، قَالَ: مَا أَجِدُ أَحَدًا يُشْبِهُكَ إِلَّا الَّذِي قَالَ: هَبْ لِي أَخًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي فَأَعْطَانِي قَوْسَهُ وَمِجَنَّهُ وَثَلَاثَةَ أَسْهُمٍ مِنْ كِنَانَتِهِ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ عنہ آئے فرمایا: مجھے اسلحہ دو! میں نے آپ کو دیا پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا عرض کی: مجھے ہتھیار کی تلاش ہے آپ نے فرمایا: تیرا اپنا ہتھیار کہاں ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے اپنے چچا عامر کو دے دیا ہے آپ نے فرمایا: میں کسی کو تیرے مشابہ نہیں پاتا مگر جس کو تُو نے دیا ہے آپ نے فرمایا: مجھے اپنا بھائی اپنی ذات کے لیے پسند ہے مجھے آپ نے کمان ڈھال اور کنانہ کے تین تیر دیئے۔

6176 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، أنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَصَابَتْنَا مَخْمَصَةٌ يَوْمَ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خیبر کے دن بھوک لگی لوگوں نے آگ جلائی حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیسی جل رہی ہے؟

6174- أورده نحوه أحمد في مسنده جلد4صفحه54 .

6175- أحمد في مسنده جلد4صفحه54 .

6176- البخاري جلد5صفحه2094 رقم الحديث: 5178' جلد5صفحه2332 رقم الحديث: 5972 .

خَيْبَرَ، وَأَوْقَدَ النَّاسُ النِّيرَانَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا هَذِهِ النِّيرَانُ؟ قَالُوا: الْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ، قَالَ: أَهْرِيقُوا مَا فِيهَا، وَاكْسِرُوا الْقُدُورَ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَوْ نُهْرِيقُ مَا فِيهَا وَنَغْسِلُهَا؟ قَالَ: أَوْ ذَاكَ

اُنہوں نے عرض کی: پالتو گدھوں کا گوشت پکایا جا رہا ہے' آپ نے فرمایا: جو ان ہانڈیوں میں ہے اسے بہا دو اور ہانڈیاں توڑ دو۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! جو اس میں ہے اس کو بہا دیتے ہیں اور اس کو دھو لیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یا یہ کرلو۔

6177 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: كُنَّا فِي رَمَضَانَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَنْ شَاءَ صَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ، وَافْتَدَى بِطَعَامِ مِسْكِينٍ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: (فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ) (البقرة: 185)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضور ﷺ کے زمانہ میں رمضان کا مہینہ آیا' آپ نے فرمایا: جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے اور اس کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلا دے' یہ آیت نازل ہوئی: ''جب تم میں سے ماہِ رمضان پائے تو وہ روزہ رکھے۔ (تو فرمایا: اب ہر بندے کو فدیہ دینے کی اجازت نہیں ہے)

بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ

بریدہ بن سفیان اسلمی' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6178 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ الْأَسْلَمِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو جھنڈا دیا' آپ نے اُنہیں خیبر کے بعض قلعوں کی طرف بھیجا' وہ لڑے پھر واپس چلے آئے لیکن فتح نہ ہوئی' آپ نے

6177- مسلم جلد 2 صفحہ 802' رقم الحدیث: 1145 . والحاکم فی مستدرکہ جلد 1 صفحہ 584' رقم الحدیث: 1538 . والبیهقی فی سننه الکبرٰی جلد 4 صفحہ 200' رقم الحدیث: 7685 .

6178- مسند الرویانی جلد 2 صفحہ 262' رقم الحدیث: 1172 .

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى الرَّايَةَ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ، فَبَعَثَهُ إِلَى بَعْضِ حُصُونِ خَيْبَرَ، فَقَاتَلَ، ثُمَّ رَجَعَ، وَلَمْ يَكُنْ فَتْحٌ، وَقَدْ جَهَدَ، فَقَالَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ، لَيْسَ بِفَرَّارٍ فَدَعَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ' وَهُوَ أَرْمَدُ، فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: خُذْ هَذِهِ الرَّايَةَ، حَتَّى يَفْتَحَ اللّٰهُ لَكَ قَالَ سَلَمَةُ: فَخَرَجَ وَاللّٰهِ يُهَرْوِلُ هَرْوَلَةً، وَأَنَا خَلْفَهُ أَتْبَعُ أَثَرَهُ، حَتَّى رَكَزَ الرَّايَةَ فِي رَضْمِ حِجَارَةٍ، فَاطَّلَعَ عَلَيْهِ يَهُودِيٌّ مِنْ رَأْسِ الْحِصْنِ، فَقَالَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ الْيَهُودِيُّ: غَلَبْتُمْ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى مُوسَى، فَمَا رَجَعَ حَتَّى فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

انکار کر دیا' آپ ﷺ نے فرمایا: کل یہ جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا' اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا' وہ بھاگنے والا نہیں ہے۔ پھر آپ نے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو بلایا' اُن کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعابِ دہن ڈالا' پھر فرمایا: یہ جھنڈا لے لو' اللہ تمہیں فتح دے گا۔ حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ تیزی سے نکلے' اللہ کی قسم! میں آپ کے پیچھے چلا' آپ نے پتھر پر جھنڈا گاڑا' قلعہ کے اوپر سے یہودی نے دیکھا' اس نے کہا: آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں علی بن ابوطالب ہوں' یہودی نے کہا: تم غالب آ گئے ہو اور جو حضرت موسیٰ پر نازل ہوا' اس کی قسم! آپ واپس آئے' اللہ نے آپ کے دستِ مبارک پر فتح دے دی۔

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ

سائب بن یزید کے غلام عطا' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6179 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ:

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آج میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتے ہوں گے اور وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا' حضور ﷺ نے مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف

6179- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد **4** صفحه **1872**' رقم الحديث: **2407** . وكذلك البخاري في صحيحه جلد **3** صفحه **1086**' رقم الحديث: **2812** .

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ الْيَوْمَ رَجُلًا يُحِبُّهُ اللهُ وَرَسُولُهُ، وَيُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ، فَبَعَثَنِي نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلِيٍّ فَجِئْتُ بِهِ، وَكَانَ أَرْمَدَ فَتَفَلَ فِي عَيْنَيْهِ

بھیجا' میں آپ کو لے کر آیا' آپ کی آنکھوں میں تکلیف تھی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا لعابِ اطہر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی آنکھوں میں ڈالا۔

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ سَلَمَةَ

یزید بن خصیفہ' حضرت سلمہ سے روایت کرتے ہیں

6180 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ فَمَا رَأَيْتُهُ يُصَلِّي بَعْدَ الْفَجْرِ، وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ قَطُّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کیا' میں نے نمازِ فجر اور عصر کے بعد آپ کو نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

زَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ

زید بن عبدالرحمٰن' حضرت سلمہ بن اکوع سے روایت کرتے ہیں

6181 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ، قَالَ: أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِ الْعَقِيقِ حَتَّى إِذَا كُنَّا عَلَى الثَّنِيَّةِ الَّتِي يُقَالُ لَهَا ثَنِيَّةُ الْحَوْضِ الَّتِي بِالْعَقِيقِ أَوْمَأَ بِيَدِهِ قِبَلَ الْمَشْرِقِ، فَقَالَ: إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ عَدُوِّ اللهِ الْمَسِيحِ، إِنَّهُ يُقْبِلُ حَتَّى يَنْزِلَ مِنْ كَذَا حَتَّى يَخْرُجَ إِلَيْهِ غَوْغَاءُ النَّاسِ، مَا مِنْ نَقْبٍ مِنْ أَنْقَابِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقامِ عقیق سے آیا' جب ہم مقامِ ثنیہ پر آئے جس کو ثنیۃ الحوض کہا جاتا ہے' جو مقامِ عقیق میں تھا تو آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا' آپ نے فرمایا: میں اللہ کے دشمن مسیح کی جگہ کو دیکھ رہا ہوں' جو آئے گا تو اس جگہ اُترے گا' اس کی طرف نکلے گا لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے' مدینہ کی ہر گلی میں ایک یا دو فرشتے مدینہ کی حفاظت کے لیے ہوں گے' اس کے پاس دو صورتیں ہوں گی: ایک صورت جنت کی اور ایک جہنم کی' اس کے ساتھ سرخ

الْمَدِينَةِ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكٌ أَوْ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهِ، مَعَهُ صُورَتَانِ: صُورَةُ الْجَنَّةِ، وَصُورَةُ النَّارِ حَمْرَاءُ، مَعَهُ شَيَاطِينُ يَتَشَبَّهُونَ بِالْأَمْوَاتِ، يَقُولُونَ لِلْحَيِّ: تَعْرِفُنِي؟ أَنَا أَخُوكَ، أَنَا أَبُوكَ، أَنَا ذُو قَرَابَةٍ مِنْكَ، أَلَسْتُ قَدْ مِتُّ؟ هَذَا رَبُّنَا فَاتَّبِعْهُ، فَيَقْضِي اللّٰهُ مَا يَشَاءُ مِنْهُ، وَيَبْعَثُ اللّٰهُ لَهُ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، فَيُسْكِتُهُ وَيُبَكِّتُهُ، فَيَقُولُ: هَذَا الْكَذَّابُ أَيُّهَا النَّاسُ، لَا يَغُرَّنَّكُمْ، فَإِنَّهُ كَذَّابٌ، وَيَقُولُ بَاطِلًا، وَلَيْسَ رَبُّكُمْ بِأَعْوَرَ، فَيَقُولُ: هَلْ أَنْتَ مُتَّبِعِي؟ فَيَأْبَى، فَيَشُقُّهُ شِقَّتَيْنِ، وَيُعْطَى ذَلِكَ، فَيَقُولُ: أُعِيدُهُ لَكُمْ، فَيَبْعَثُهُ اللّٰهُ أَشَدَّ مَا كَانَ لَهُ تَكْذِيبًا، وَأَشَدَّهُ شَتْمًا، فَيَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ مَا رَأَيْتُمْ بَلَاءٌ ابْتُلِيتُمْ بِهِ، وَفِتْنَةٌ افْتُتِنْتُمْ بِهَا، إِنْ كَانَ صَادِقًا فَلْيُعِدْنِي مَرَّةً أُخْرَى، أَلَا هُوَ كَذَّابٌ، فَيَأْمُرُ بِهِ إِلَى هَذِهِ النَّارِ، وَهِيَ صُورَةُ الْجَنَّةِ، يَخْرُجُ قِبَلَ الشَّامِ

شیاطین ہوں گے جو موت کے مشابہ ہوں گے، زندہ کو کہیں گے: تُو مجھے جانتا ہے! میں تیرا بھائی اور باپ ہوں، میں تیرا قریبی ہوں، کیا میں مر نہیں گیا تھا؟ یہ ہمارا رب ہے، وہ اس کے پیچھے چل، اللہ فیصلہ کرے گا جو اللہ اس سے چاہے گا، اللہ عزوجل مسلمانوں میں سے ایک آدمی کو بھیجے گا، وہ اس کو خاموش کروائے گا اور رُلائے گا، وہ کہے گا: اے لوگو! یہ جھوٹا ہے اور تمہیں دھوکہ نہ دے کیونکہ یہ جھوٹا ہے، تمہارا رب آنکھ سے نابینا نہیں ہے۔ وہ کہے گا: کیا تُو میری اتباع کرے گا؟ وہ انکار کرے گا تو اس کے دو ٹکڑے کرے گا اور اس کو دے گا، اس کو کہے گا: اس کو تمہارے لیے لوٹا دوں گا! اللہ عزوجل بھیجے گا، اس سے بھی سخت جو اس کو جھٹلائے گا، اور گالی دے گا، وہ کہے گا: اے لوگو! تم ایسی کوئی آزمائش نہیں دیکھو گے جس سے تم آزمائے گئے ہو، اس فتنہ سے تم آزمائے گئے ہو، اگر سچا ہے تو دوبارہ مجھے لوٹا، وہ جھوٹا ہے، وہ جو جہنم کو حکم دے گا وہ جنت کی صورت ہوگی، شام کی طرف سے نکلے گا۔

سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ

6182 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، وَالثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر، جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

سلمة بن قيس الأشجعي

اللّٰــهُ عَلَيْــهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّـأْتَ فَـانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

6183 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6184 - حَدَّثَنَـا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6185 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6186 - حَدَّثَنَـا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ،

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6184- الترمذي جلد 1 صفحه 40' رقم الحديث: 27 . والنسائي في سننه (المجتبى) جلد 1 صفحه 67' رقم الحديث: 89 . وابن ماجه جلد 1 صفحه 142' رقم الحديث: 406 .

وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

6187 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَنْشَقْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6188 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6189 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6190 - حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6191 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو وضو کرے تو ناک

الْأَحْوَصِ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْتَثِرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

صاف کر' جب استنجاء کرے تو طاق مرتبہ کر۔

6192 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَرْبَعٌ، مَا أَنَا الْيَوْمَ بِأَشَحَّ مِنِّي عَلَيْهِنَّ يَوْمَ سَمِعْتُهُنَّ، قَالَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر چار باتیں ارشاد فرمائیں' جس دن سے میں نے یہ باتیں سنی ہیں' میں نے بیان کرنے میں کنجوسی نہیں کی ہے' وہ یہ ارشاداتِ عالیہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اس شخص کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو۔

6193 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَلَا إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعٌ، فَمَا أَنَا الْيَوْمَ بِأَشَحَّ مِنِّي يَوْمَ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْرِقُوا

حضرت سلمہ بن قیس الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر چار باتیں ارشاد فرمائیں' جس دن سے میں نے یہ باتیں سنی ہیں' میں نے بیان کرنے میں کنجوسی نہیں کی ہے' وہ یہ ارشاداتِ عالیہ ہیں: اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اس شخص کو قتل نہ کرو جس کے قتل کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہ کرو اور چوری نہ کرو۔

6194 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6192- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد1صفحه104 وقال: رواه الطبراني في الكبير ورجاله ثقات .

6194- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد1صفحه546' رقم الحديث: 793 .

ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، رَفَعَهُ إِلَى سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى أَبِي مُوسَى، وَهُوَ يَقْرَأُ، فَقَالَ: لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ

حضورﷺ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے آپ قرآن کی تلاوت کررہے تھے آپ نے فرمایا: تمہیں داؤد علیہ السلام کی طرف سے دی گئی ہے۔

سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ

6195 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدَ، يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَتَيْتُ أَنَا وَأَخِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمَّنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ تَقْرِي الضَّيْفَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، هَلْ يَنْفَعُهَا مِنْ عَمَلِهَا ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْنَا: إِنَّهَا وَأَدَتْ أُخْتًا لَنَا لَمْ تَبْلُغِ الْحِنْثَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَوْءُودَةُ وَالْوَائِدَةُ فِي النَّارِ، إِلَّا أَنْ تُدْرِكَ الْوَائِدَةُ الْإِسْلَامَ فَتُسْلِمَ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی رسول اللہﷺ کے پاس آئے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری ماں زمانۂ جاہلیت میں تھی وہ مہمان نوازی کرتی اور صلہ رحمی کرتی کیا اس کو اس کا نفع ہوگا؟ آپ نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: ہماری ہماری بہن تھی وہ حد بلوغت کو نہیں پہنچی تھی؟ آپ نے فرمایا: جو جنتی گئی ہے اور جننے والی جہنم میں ہیں ہاں اگر جننے والی نے اسلام پایا اور مسلمان ہوئی۔

6196 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ شَيْبَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوَائِدَةُ وَالْمَوْءُودَةُ فِي النَّارِ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: زندہ درگور کرنے والی اور جس کو کیا گیا (حالت سفر میں) وہ جہنمی ہے۔

6195- أحمد في مسنده جلد3صفحه478 .

6197 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا، عُرُبًا أَتْرَابًا) (الواقعة: 36) ، قَالَ: مِنَ الثَّيِّبِ وَغَيْرِ الثَّيِّبِ

حضرت سلمہ بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''بے شک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اُٹھان اُٹھایا اور انہیں بنایا کنواریاں' اپنے شوہروں پر پیاریاں' انہیں پیار دلاتیاں' ایک عمر والیاں''۔ یہ شادی شدہ اور غیر شادی شدہ۔

6198 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ، ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمَرَاءُ مِنْ بَعْدِكَ ' يَأْخُذُونَ بِالْحَقِّ الَّذِي عَلَيْنَا ' وَيَمْنَعُونَا الْحَقَّ الَّذِي جَعَلَهُ اللّٰهُ لَنَا ' نُقَاتِلُهُمْ وَنَعْصِيهِمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ

حضرت سلمان بن یزید جعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر ہم پر آپ کے بعد ایسے حکمران مسلط ہوں جو ہم میں سے اپنا حق لیں اور ہمارا حق جو اللہ نے بنایا ہے' وہ ہمیں نہ دیں تو ہم ان سے لڑیں اور ان کی نافرمانی کریں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ان پر ذمہ داری ہے اُس کا گناہ اُن پر ہے اور جو تم پر ذمہ داری ہے اُس کا بوجھ تم پر ہے۔

6199 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً) (الواقعة: 35) يَعْنِي: الثَّيِّبَ، وَأَبْكَارًا: اللَّاتِي كُنَّ فِي الدُّنْيَا

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''انا انشأناهن انشاءً'' یعنی شادی شدہ اور کنواری جو دنیا میں ہے' ان کی طرح۔

سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ بَدْرِيٌّ

6200 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ، سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

6201 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ

6202 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنَ الْأَوْسِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشِ بْنِ زُغْبَةَ بْنِ زَعُورَاءَ بْنِ عَبْدِ الْأَشْهَلِ بْنِ جُشَمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ الْأَوْسِ

6203 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش انصاری عقبی بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عبدالاشہل میں سے جو عقبہ میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلمہ بن سلامہ بن وقش ہے' آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عبدالاشہل سے جو عقبہ میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلمہ بن سلامہ بن وقش ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار اور قبیلہ اوس اور بنی عبدالاشہل سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلمہ بن سلامہ بن وقش بن زغبہ بن زعوراء بن عبدالاشہل بن جشم بن حارث بن خزرج بن عمرو بن مالک بن اوس کا بھی ہے۔

حضرت جبیرہ بن محمود' حضرت سلمہ بن سلامہ بن

6203- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 249 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفيه عبد الله بن صالح كاتب

الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ أَبِي جَبِيرَةَ الْأَنْصَارِيُّ، مِنْ بَنِي الْأَشْهَلِ، عَنْ أَبِيهِ جَبِيرَةَ بْنِ مَحْمُودٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمَا دَخَلَا وَلِيمَةً وَسَلَمَةُ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ خَرَجُوا، فَتَوَضَّأَ سَلَمَةُ، فَقَالَ لَهُ جَبِيرَةُ: أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجْنَا مِنْ دَعْوَةٍ دُعِينَا لَهَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَمْ تَكُنْ عَلَى وُضُوءٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّ الْأَمْرَ يَحْدُثُ، وَهَذَا مِمَّا قَدْ حَدَثَ

وقش صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ وہ ایک ولیمہ میں آئے' دونوں نے کھایا' پھر نکلے' حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ نے وضو کیا' حضرت جبیرہ نے ان سے کہا: کیا آپ کو پہلے وضو نہیں تھا' کہا: کیوں نہیں؟ لیکن میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا' ہم دعوت سے نکلے' جو ہمیں دی گئی تھی' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضو کیا تھا' آپ نے کھایا' پھر آپ نے وضو کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ وضو کی حالت میں نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن یہ معاملہ نیا ہے' یہ نیا ہے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثنا أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، أنا صَالِحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَلَامَةَ بْنِ وَقْشٍ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا رَجُلٌ يَهُودِيٌّ، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت سلمہ بن سلامہ بن وقش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھروں کے درمیان ایک یہودی کا گھر تھا اور اس کے بعد حدیث ذکر کی ہے۔

الليث وثقه عبد الملك بن شعيب بن الليث وضعفه أحمد وجماعة واتهم بالكذب .

سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِيُّ الْأَنْصَارِيُّ

6204 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّهُ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَسَمِنَتْ، وَتَرَبَّعَتْ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَأَنَّهُ يُعَظِّمُ ذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَةً؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَتَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: أَفَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا؟ قَالَ: لَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَرْوَةُ بْنَ عَمْرٍو، أَعْطِهِ ذَلِكَ الْفَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَأْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا فَلْيُعْطِهِ سِتِّينَ مِسْكِينًا، قَالَ: أَعَلَى أَفْقَرَ مِنِّي؟ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا، فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ بِهِ إِلَى أَهْلِكَ

6205 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ

حضرت سلمہ بن صخر البیاضی الانصاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت سلمان بن صخر الانصاری رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو اپنی والدہ کے ساتھ تشبیہ دی اس کے بعد حضورﷺ کے پاس آئے اس کو بڑا معاملہ سمجھا' حضورﷺ نے انہیں فرمایا: کیا تُو غلام آزاد کرنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کیا تُو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکین کو کھانا کھلانے کی طاقت رکھتا ہے؟ عرض کی: نہیں! حضورﷺ نے فرمایا: اے فروہ بن عمرو! اس کو کھجوروں کا ٹھوکرا دے' جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں' آپ نے فرمایا: ساٹھ مساکین کو دے دو! اس نے عرض کی: مجھ سے زیادہ محتاج کون ہے؟ وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! مجھ سے زیادہ کوئی گھر محتاج نہیں۔ حضورﷺ مسکرائے' پھر آپ نے فرمایا: جاؤ اپنے گھر والوں کو کھلا دو۔

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ نے اپنی عورت کو اپنی والدہ کے ساتھ تشبیہ دی' رمضان کا مہینہ آیا' جب آدھا

6204- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد2 صفحه281' رقم الحديث: 7772.

عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ صَخْرٍ جَعَلَ امْرَأَتَهُ كَظَهْرِ أُمِّهِ حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا، وَأَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً ' قَالَ: لَا أَجِدُ ' قَالَ: تَسْتَطِيعُ أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ؟ قَالَ: لَا ' قَالَ: فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ' قَالَ: لَا أَجِدُ، فَقَالَ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَ يَخْرُصُ النَّخْلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْطِهِ ذَلِكَ الزِّنْبِيلَ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، قَالَ: اذْهَبْ ' فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا

رمضان گزرا تو اُنہوں نے رات کو جماع کیا' اس کے بعد حضورﷺ کے پاس آئے' اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرو! اُس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تُو لگاتار دو ماہ روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہے؟ اُس نے عرض: جی نہیں! آپ نے فرمایا: ساٹھ مسکین کو کھانا کھلاؤ! عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ آپ نے فروہ بن عمرو سے فرمایا جو حضورﷺ کے زمانہ میں کھجوروں کا اندازہ کیا کرتے تھے کہ اس کو پندرہ صاع کھجوریں دے دو' اور فرمایا: ساٹھ مساکین کو دے دو۔

6206 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ مِكْتَلًا فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا، فَقَالَ: أَطْعِمْهُ سِتِّينَ مِسْكِينًا، لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ

حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے انہیں پندرہ صاع کھجوریں دیں' فرمایا: ساٹھ مساکین کو دے دو' ہر مسکین کو ایک مُد۔

6207 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو عَامِرٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، أَنَّ سَلْمَانَ بْنَ صَخْرٍ الْبَيَاضِيَّ جَعَلَ امْرَأَتَهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ أُمِّهِ إِنْ غَشِيَهَا حَتَّى يَمْضِيَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا مَضَى النِّصْفُ مِنْ رَمَضَانَ سَمِنَتْ وَتَرَبَّعَتْ '

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان سے روایت ہے کہ حضرت سلمان بن صخر نے اپنی عورت کو اپنی والدہ کے ساتھ تشبیہ دی' اگر وہ اس سے جماع کریں' رمضان کا مہینہ آیا' جب آدھا رمضان گزرا تو ان کی بیوی موٹی ہوئی' ان کو پسند آئی' اُنہوں نے رات کو جماع کیا' اس کے بعد حضورﷺ کے پاس آئے' آپ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: ایک غلام آزاد کرو! اس

فَأَعْجَبَتْهُ، فَغَشَاهَا لَيْلًا، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً ' قَالَ: لَا أَجِدُ ' قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ' قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ ' قَالَ: أَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ' قَالَ: لَا أَجِدُ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَرَقٍ فِيهِ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ ' أَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: خُذْهَا فَتَصَدَّقْ بِهِ عَلَى سِتِّينَ مِسْكِينًا

نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: دو ماہ لگاتار روزے رکھ! اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: ساٹھ مساکین کو کھانا کھلاؤ! اس نے عرض کی: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔ حضورﷺ کے پاس پندرہ صاع کھجوریں لائی گئیں یا سولہ صاع' آپ نے فرمایا: یہ لے لو اور ساٹھ مساکین کو صدقہ دے دو۔

6208 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ صَخْرٍ الْأَنْصَارِيِّ ' أَنَّهُ تَظَاهَرَ مِنِ امْرَأَتِهِ، فَوَقَعَ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُكَفِّرَ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفَّارَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی سے ظہار کیا' اس سے جماع کیا کفارہ ادا کرنے سے پہلے' حضورﷺ نے ایک ہی کفارہ دینے کا حکم دیا۔

6209 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامِ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ، قَالَ: كُنْتُ امْرَأً أَسْتَكْثِرُ مِنَ النِّسَاءِ ' لَا أَرَى أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُصِيبُ مِنْ ذٰلِكَ أَكْثَرَ مِمَّا أُصِيبُ، فَلَمَّا دَخَلَ رَمَضَانُ ظَاهَرْتُ مِنِ امْرَأَتِي حَتَّى يَنْسَلِخَ رَمَضَانُ، فَبَيْنَمَا هِيَ تُحَدِّثُ لَيْلَةً، فَكُشِفَتْ لِي مِنْهَا شَيْءٌ،

حضرت سلمان بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بہت زیادہ عورتیں رکھنے والا آدمی تھا' جس قدر میں نے عورتیں رکھیں' شاید ہی کسی نے رکھی ہوں۔ جب رمضان کا مہینہ آیا تو میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا' رمضان کا مہینہ گزر گیا' وہ میری عورت گفتگو کر رہی تھی' اس کا میرے سامنے جسم کا حصہ کھل گیا' میں اس پر کود پڑا' میں نے اس سے جماع کیا' جب میں نے صبح کی تو میں اپنی قوم کے پاس آیا' میں نے اپنی خبر بتائی' میں نے ان کو کہا: میرے مسئلہ کے بارے میں رسول اللہﷺ

6209- ابن ماجه جلد1صفحه665' رقم الحديث: 2062 .

فَوَثَبْتُ عَلَيْهَا، فَوَاقَعْتُهَا، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى قَوْمِي، فَأَخْبَرْتُهُمْ خَبَرِي، فَقُلْتُ لَهُمْ: سَلُوا لِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَا كُنَّا لِنَفْعَلَ، إِذَنْ يَنْزِلُ فِينَا مِنَ اللّٰهِ كِتَابٌ، أَوْ يَكُونُ فِينَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ، فَيَبْقَى عَلَيْنَا عَارٌ، وَلَكِنْ سَوْفَ نُسْلِمُكَ بِجَرِيرَتِكَ، فَاذْهَبْ أَنْتَ وَاذْكُرْ شَأْنَكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَخَرَجْتُ حَتَّى جِئْتُهُ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَنْتَ بِذَاكَ؟ قُلْتُ: وَأَنَا بِذَاكَ، وَهَا أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَابِرٌ لِحُكْمِ اللّٰهِ عَلَيَّ، قَالَ: فَأَعْتِقْ رَقَبَةً، قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ إِلَّا رَقَبَتِي، قَالَ: فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا دَخَلَ عَلَيَّ الْبَلَاءُ إِلَّا مِنْ قِبَلِ الصَّوْمِ، قَالَ: فَتَصَدَّقْ، وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا قُلْتُ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هَذِهِ مَا لَنَا مِنْ عَشَاءٍ، قَالَ: فَاذْهَبْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ، فَقُلْ لَهُ، فَلْيَدْفَعْ إِلَيْكَ، فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا، وَانْتَفِعْ بِبَقِيَّتِهَا

سے پوچھو! اُنہوں نے کہا: ہم ضرور ایسا نہیں کریں گے' ایسا نہ ہو کہ ہمارے بارے میں قرآن کی آیت نازل ہو یا یہ کہ ہمارے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا حکم ہو' پس ہمارے اوپر عار باقی رہے گی' لیکن ہم عنقریب تیرا معاملہ تیرے سپرد کرتے ہیں' تُو جا اور رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کر۔ میں نکلا اور آپ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو ہے؟ میں نے عرض کی: میں ہی ہوں' میں یارسول اللہ صبر کروں گا جو اللہ میرے متعلق حکم نازل کرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو ایک غلام آزاد کر' میں نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں تو صرف اپنی ہی گردن کا مالک ہوں (اس کے علاوہ کا نہیں)۔ فرمایا: دو ماہ کے روزے رکھ۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پہلے جو مصیبت مجھ پر آئی ہے وہ روزے کی وجہ سے ہے' فرمایا: صدقہ کر اور ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا۔ میں نے عرض کی: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' ہم نے یہ رات اس حال میں گزاری ہے کہ ہمارے پاس رات کا کھانا موجود نہیں تھا' فرمایا: اچھے جاؤ! بنی زریق کے صاحب صدقہ کو بلاؤ اور اس سے کہو کہ وہ تجھے صدقہ کا مال دے اور ساٹھ مسکینوں کو کھلا دو اور جو باقی بچ جائیں ان سے خود نفع حاصل کرو۔

6210 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ

حضرت سلمہ بن صخر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6210- أحمد في مسنده جلد4صفحه37 .

بْـنُ أَبِـي شَيْبَةَ، ثـنـا عَبْـدُ السَّلامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ إِسْـحَـاقَ بْـنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَـلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ، قَالَ: ظَاهَرْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَقَعْتُ قَبْلَ أَنْ أُكَفِّرَ، فَسَـأَلْـتُ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَفْتَانِي بِكَفَّارَةٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ظہار کیا' میں نے کفارہ ادا کرنے سے پہلے جماع کر لیا' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے کفارہ ادا کرنے کا فتویٰ دیا۔

سَلَمَةُ الْمُحَبِّقُ الْهُذَلِيُّ، وَاسْمُ الْمُحَبِّقِ صَخْرٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ

حضرت سلمہ محبق الہذلی رضی اللہ عنہ' آپ کا اسم گرامی محبق صخر ہے' بنی لحیان کے رہنے والے ہیں

6211 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ، وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک ایسے آدمی کے حوالہ سے کہ جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے جماع کیا' اگر وہ ناپسند کرتی ہے تو وہ آزاد ہے' مرد اپنی بیوی کو اس کی مثل لونڈی خرید کر دے گا' اگر اس سے وہ بھی خوش تھی تو وہ اس کے لیے ہے اور اس عورت کیلیے مرد پر اس لونڈی کی مثل واجب ہوگی۔

6212 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی کہ اگر وہ ناپسند کرتی تھی تو وہ آزاد ہے اور اس کے ذمہ ہے کہ اس کی مالکہ کو

6212- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد4صفحه158' رقم الحديث: 4460 .

وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ وَطِئَ جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ أَمَةٌ، وَعَلَيْهِ لِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا

اس کی مثل لونڈی دے اگر وہ راضی تھی تو لونڈی اس کی ہے اور اس کی مالکہ کو اس لونڈی کی مثل دیدے۔

6213 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ، وَأَنَّ ذَلِكَ رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ أَمَةٌ، وَلَهَا مِثْلُهَا -يَعْنِي لِسَيِّدَتِهَا- وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَلِسَيِّدَتِهَا مِثْلُهَا قَالَ عَلِيٌّ: فَقُلْتُ لِسُفْيَانَ: فَإِنَّ قَتَادَةَ يَقُولُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، فَقَالَ سُفْيَانُ: قَالَ عَمْرٌو: بَيْنَهُمَا إِنْسَانٌ، أَوْ رَجُلٌ، فَقَالَ لَهُ الْهُذَلِيُّ -يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ الْهُذَلِيَّ-: بَيْنَهُمَا قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ، قَالَ سُفْيَانُ: وَإِنَّمَا أَعْرِفُ هَذَا الْهُذَلِيَّ، إِنَّهُ مِنْ قَوْمِ سَلَمَةَ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی کہ اگر وہ ناپسند کرتی تھی تو وہ آزاد ہے اور اس مرد کے ذمہ ہے کہ اس کی مالکہ کو اس کی مثل لونڈی دینا ہو گی اگر وہ راضی تھی تو لونڈی اس کی ہے اور اس کی مالکہ کو اس لونڈی کی مثل دیدے۔ راویٔ حدیث حضرت علی بن مدینی فرماتے ہیں: پس میں نے حضرت سفیان سے عرض کی: پس حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن سے روایت ہے حضرت قبیصہ بن حریث سے سلمہ بن محبق سے روایت ہے۔ پس حضرت سفیان نے فرمایا: حضرت عمرو نے کہا: ان دونوں کے درمیان ایک انسان یا ایک آدمی تھا پس ہذلی نے اس سے کہا یعنی ابوبکر ہذلی نے ان دونوں کے درمیان قبیصہ بن حریث ہیں۔ حضرت سفیان نے کہا: میں اس ہذلی سے زیادہ واقف ہوں بے شک اس کا تعلق سلمہ کی قوم سے ہے۔

6214 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، قَالَ: سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ کیا جس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے وطی کی تھی کہ اگر وہ ناپسند کرتی تھی تو وہ آزاد ہے اور اس مرد کے ذمہ ہے کہ اس کی مالکہ کو لونڈی کی مثل دے اگر وہ راضی تھی تو لونڈی اس

وَسَلَّمَ عَنْ جَارِيَةٍ لَهَا ' خَرَجَ بِهَا زَوْجُهَا إِلَى سَفَرٍ، فَأَصَابَهَا ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ جَارِيَتُهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

کی ہے اور اس کی مالکہ کو وہ مرد اس لونڈی کی مثل دیدے۔

6215 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامِ بْنِ مِسْكِينٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَقَعُ بِجَارِيَةِ امْرَأَتِهِ؟ فَقَالَ: حَدَّثَنِي قَبِيصَةُ بْنُ حُرَيْثٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ صَحَابَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَزَالُ يُسَافِرُ وَيَغْزُو، وَإِنَّ امْرَأَتَهُ بَعَثَتْ مَعَهُ جَارِيَةً لَهَا ' قَالَتْ: تَغْسِلُ رَأْسَكَ، وَتَخْدِمُكَ، وَتَحْفَظُ رَحْلَكَ، وَلَمْ تَجْعَلْهَا لَهُ، وَإِنَّهُ طَالَ سَفَرُهُ فِي وَجْهِهِ ذَلِكَ، فَوَقَعَ بِالْجَارِيَةِ، فَلَمَّا قَفَلَ أَخْبَرَتِ الْجَارِيَةُ مَوْلَاتَهَا بِذَلِكَ، فَغَارَتْ غَيْرَةً شَدِيدَةً، وَغَضِبَتْ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَتْهُ بِالَّذِي صَنَعَ، فَقَالَ لَهَا نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَ أَتَاهَا عَنْ طِيبَةِ نَفْسٍ فَهِيَ لَهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُ ثَمَنِهَا وَلَمْ يُقِمْ فِيهِ حَدًّا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں ایک آدمی تھا وہ ہمیشہ سفر اور جہاد کرتا رہتا تھا' اس کی بیوی نے اُسکے ساتھ اپنی لونڈی بھیجی کہ تُو اسکے سر کو دھونا اور اس کی خدمت کرنا اور اس کی سواری کی حفاظت کرنا لیکن لونڈی ملکیت میں نہیں دی' جب اس کا سفر لمبا ہو گیا تو اس نے لونڈی سے جماع کیا' واپسی پر لونڈی نے اپنی مالکہ کو بتایا تو اُس نے سخت غصہ کا اظہار کیا' وہ حضور ﷺ کے پاس آئی' اس نے بتایا کہ اس کے خاوند نے جو کام کیا' حضور ﷺ نے اسے کہا: اگر یہ لونڈی ناپسند کرتی تھی تو یہ آزاد ہے' اس بندے کے ذمہ ہے کہ اس کی مثل لونڈی دینا لازم ہے' اور اگر خوش تھی تو یہ لونڈی اسکے بندہ کے لیے ہے اور اس بندہ کے ذمہ میں اس کی مثل لونڈی اپنی بیوی کو دینا لازم ہے' اس میں حد مقرر نہیں کی گئی۔

6216 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

حضرت سلمہ بن محبق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے' ایک لٹکی ہوئی مشک کے پاس آئے' اس سے پانی نوش کیا' آپ سے عرض کی گئی: یہ مردہ

6216- أحمد في مسنده جلد3 صفحه476 .

الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَأَتَى عَلَى قِرْبَةٍ مُعَلَّقَةٍ، فَاسْتَقَى، فَقِيلَ: إِنَّهَا مَيْتَةٌ، قَالَ: ذَكَاةُ الْأَدِيمِ دِبَاغُهُ

جانور کا ہے؟ آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

6217 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى امْرَأَةً فَاسْتَسْقَى، فَأُتِيَ بِقِرْبَةٍ، فَشَرِبَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهَا مَيْتَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دِبَاغُ الْأَدِيمِ طُهُورُهُ

حضرت سلمہ بن محبق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک سفر میں تھے ایک مشک آپ کے پاس لائی گئی اس سے پانی نوش کیا آپ سے عرض کی گئی: یہ مردہ جانور کا ہے؟ آپ نے فرمایا: مردار کے چمڑے کو دباغت دی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

6218 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ، فَقَالَتْ: مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ فِي قِرْبَةٍ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَقَالَ: إِنَّ ذَكَاتَهَا دِبَاغَتُهَا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ غزوۂ تبوک میں تھے آپ نے ایک عورت کے پاس سے پانی مانگا اس نے عرض کی: میرے پاس پانی مردار کے چمڑے میں ہے آپ نے فرمایا: کیا تُو نے دباغت دی ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اس کو دباغت دینا اس کی پاکی ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الضَّرِيرُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ اس میں راوی حدیث جون بن قتادہ کا ذکر نہیں ہے۔

6218- احمد في مسنده جلد5صفحه6 .

الْـمُـحَبِّقِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ جَوْنَ بْنَ قَتَادَةَ

6219 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ الْهُجَيْمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ سَافَرَ، فَأَرْسَلَتْ مَعَهُ امْرَأَتُهُ بِجَارِيَةٍ لَهَا، فَغَشَاهَا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ فَهِيَ لَهُ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا، وَإِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا فَهِيَ حُرَّةٌ، وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قریش سے ایک آدمی نے سفر کیا' اس کے ساتھ اس کی بیوی کی لونڈی تھی' اُس نے اس لونڈی سے جماع کیا' جب حضورﷺ کے پاس آئے تو اس لونڈی نے بتایا' آپ نے فرمایا: اگر یہ راضی تھی تو یہ اُس کے لیے ہے' اور اس پر لازم ہے کہ وہ اپنی بیوی کو اس کی مثل لونڈی دے' اگر ناپسند کرتی ہے تو یہ آزاد ہے' اس خاوند کے ذمہ اسی کی مثل لونڈی واجب ہے۔

6220 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ الرَّاسِبِيِّ، عَنْ سِنَانَ بْنِ سَلَمَةَ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَعَثَ بِبَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ، فَقَالَ: أَشْعِرْهُمَا مِنْ مَنْحَرِهِمَا، ثُمَّ اغْمِزِ النَّعْلَ فِي دِمَائِهِمَا، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَهُمَا، حَتَّى يُعْلَمَ أَنَّهُمَا بَدَنَتَانِ

حضرت سلمہ ہذلی سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ' رسول اللہﷺ کے صحابی' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے دو قربانی کے اونٹ ایک آدمی کے ساتھ بھیجے' آپ نے فرمایا: دونوں کو نشان لگانا' ان کے نحر کی جگہ' پھر جوتا خون میں ڈبو کر اس سے ان پر نشان لگانا' یہاں تک کہ یہ معلوم ہو کہ قربانیاں ہیں۔

6221 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْحَرْبِ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، أنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ خیبر کے دن ایسی ہنڈیا کے پاس سے گزرے' جس میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا' آپ نے

الْحَنَفِيِّ، عَنْ سِنَانَ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَرَّ يَوْمَ خَيْبَرَ بِقُدُورٍ فِيهَا لُحُومٌ مِنْ حُمُرِ النَّاسِ، فَأَمَرَ بِهَا فَأُكْفِئَتْ

اس کو بہا دینے کا حکم دیا۔

سَلَمَةُ بْنُ نُعَيْمٍ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ

6222 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا كِنَانَةُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت سلمہ بن نعیم اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس حالت میں مرے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا ہوتو وہ جنت میں داخلہو گا۔

6223 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شَاذَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ مَسْعُودٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت سلمہ بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے لا الٰہ الا اللہ پڑھا وہ جنت میں داخل ہوگیا۔

سَلَمَةُ أَبُو عَمْرِو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ

حضرت سلمہ ابوعمرو بن سلمہ جرمی رضی اللہ عنہ

6224 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابویزید عمرو بن سلمہ جرمی فرماتے ہیں: ہم

6222- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد 1 صفحه 94، رقم الحديث: 93 . وكذلك البخاري جلد 1 صفحه 417، رقم الحديث: 1181 .

عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ أَبُو يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: كُنَّا بِحَضْرَةِ مَاءٍ مَمَرِّ النَّاسِ، فَكُنَّا نَسْأَلُهُمْ: مَا هَذَا الْأَمْرُ؟ فَيَقُولُونَ: رَجُلٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ، وَأَنَّ اللَّهَ أَوْحَى إِلَيْهِ كَذَا وَكَذَا، فَجَعَلْتُ لَا أَسْمَعُ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ إِلَّا حَفِظْتُهُ، كَأَنَّمَا يُغْرَى فِي صَدْرِي بِغِرَاءٍ، حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ قُرْآنًا كَثِيرًا، قَالَ: فَكَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِإِسْلَامِهَا الْفَتْحَ، وَيَقُولُونَ: انْظُرُوا، فَإِنْ ظَهَرَهُ عَلَيْهِمْ فَهُوَ صَادِقٌ، وَهُوَ نَبِيٌّ، فَلَمَّا جَاءَتْنَا وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِ قَوْمِهِمْ، فَانْطَلَقَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا ذَلِكَ، فَأَقَامَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُقِيمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ، فَلَمَّا دَنَا مِنَّا تَلَقَّيْنَاهُ، فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ: جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا، قَالَ: ثُمَّ قَالَ: إِنَّهُ يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا وَكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا وَكَذَا، وَأَنْ تُصَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ أَحَدُكُمْ، وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا قَالَ: فَنَظَرُوا إِلَى أَهْلِ حِوَائِنَا فَمَا وَجَدُوا أَحَدًا أَكْثَرَ مِنِّي قُرْآنًا لِلَّذِي كُنْتُ أَحْفَظُ مِنَ الرُّكْبَانِ، فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ، وَأَنَا ابْنُ سِتِّ سِنِينَ، قَالَ: فَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ، كُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ تَقَلَّصَتْ عَنِّي، قَالَ: فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ: أَلَا تُغَطُّوا عَنَّا اسْتَ

لوگوں کی گزرگاہ کے پانی کے پاس تھے' پس ان سے سوال کیا کرتے تھے کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ پس وہ بولا کرتے تھے: ایک آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے' اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنا رسول بنایا ہے اور اس اس طرح اس نے ان پر وحی کی ہے' پس میں نے سنی ہوئی ہر بات کو یاد کرنا شروع کر دیا' گویا میرے سینے میں اس کی شوق ڈال دی گئی ہے' حتیٰ کہ اس سے میں نے قرآن کا کثیر حصہ اکٹھا کر لیا' عرب لوگ فتح تک اسلام لانے میں توقف سے کام لے رہے تھے۔ کہتے تھے: ابھی انتظار کرو' پس اگر وہ ان پر غالب آ جائیں تو سچے ہیں اور نبی (برحق) ہیں۔ پس جب واقعۂ فتح کا وقت آیا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی' پس جب ہمارے پاس کے گھروں والے اسلام لائے تو میرے باپ بھی چلے' پس جا کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مقیم ہو گئے جتنا اللہ نے چاہا کہ وہ مقیم ہوں' پھر آئے' پس جب وہ ہمارے قریب پہنچے تو ہم ان سے ملے' پس جب ہم نے ان کو دیکھا تو انہوں نے کہا: میں تمہارے پاس قسم بخدا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آیا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: پھر کہا کہ وہ تمہیں فلاں فلاں چیز کا حکم دیتے ہیں' فلاں فلاں چیز سے منع کرتے ہیں اور یہ کہ تم ففلاں فلاں وقت میں نماز پڑھو' پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے ایک اذان دے اور تمہاری امامت تم میں سے وہ آدمی کروائے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ راوی کا بیان ہے: پس انہوں نے ہمارے

قَارِئُكُمْ قَالَ: فَكَسَوْنِي قَمِيصًا مِنْ مَعْقِدِ الْبَحْرَيْنِ، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ أَشَدَّ مِنْ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

قریب کے تمام گھر والوں کو دیکھا تو انہوں نے کسی ایک کو نہ پایا جو مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو اس وجہ سے کہ میں سواروں سے سن کر قرآن حفظ کیا کرتا تھا۔ پس انہوں نے اپنے سامنے مجھے ہی آگے کیا' پس میں ان کو نماز پڑھایا کرتا تھا حالانکہ میری عمر چھ سال تھی۔ فرماتے ہیں: پس میرے اوپر صرف ایک ہی چادر ہوا کرتی تھی' جب میں سجدہ کرتا' وہ مجھ سے اُتر یا سمٹ جاتی تھی۔ فرماتے ہیں: قبیلے کی ایک عورت نے کہا: تم اپنے امام کے سرین ہم سے چھپا کیوں نہیں لیتے۔ فرماتے ہیں: پس انہوں نے مجھے ایک قمیص پہنائی جو بحرین کی بُنی ہوئی تھی۔ پس میں (زندگی میں) کسی شی سے اتنا خوش نہیں ہوا جتنا میں اس قمیص کے ملنے سے خوش ہوا۔

6225 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرٍ يَمُرُّ بِنَا مَنْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانُوا يَقُولُونَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا، فَحَفِظْتُ مِنْ ذَلِكَ قُرْآنًا كَثِيرًا، فَانْطَلَقَ أَبِي وَافِدًا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ، فَعَلَّمَهُمُ الصَّلَاةَ، فَقَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ أَقْرَؤُكُمْ، قَالَ: فَكُنْتُ أَقْرَأَهُمْ لِمَا كُنْتُ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں: ہم شہر کے قریب رہتے تھے' ہمارے پاس سے وہ لوگ گزرتے تھے جو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آتے تھے' پس وہ کہا کرتے تھے: رسول کریم ﷺ نے یہ کہا اور رسول کریم ﷺ نے یہ کہا۔ پس میں نے ان سے سن سن کر بہت سا قرآن حفظ کر لیا۔ پس میرے والد گرامی وفد بنا کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں گئے' اپنی قوم کے ایک گروہ میں تو نبی کریم ﷺ نے ان کو نماز سکھائی اور فرمایا: تمہارا امام وہ بنے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ فرماتے ہیں: پس میں ہی سب سے زیادہ قرآن

6225- أورد نحوه أبو داؤد في سننه جلد 1 صفحه 150' رقم الحديث: **585** .

أَحْفَظُ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ، وَعَلَيَّ بُرْدَةٌ، إِذَا سَجَدْتُ تَكَشَّفَتْ عَنِّي، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْقَوْمِ: وَارُوا عَنَّا عَوْرَةَ قَارِئِكُمْ، فَاشْتَرَوْا لِي قَمِيصًا عُمَانِيًّا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا فَرِحْتُ بِهِ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ، وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ، أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ

پڑھا ہوا تھا۔ اس وجہ سے کہ میں حفظ کیا کرتا تھا۔ پس میں ان کی امامت کروایا کرتا تھا جبکہ میرے اوپر صرف ایک ہی چادر تھی' پس جب میں سجدہ کرتا تو بے پردہ ہو جاتا تھا۔ پس قوم کی ایک عورت نے کہا: اپنے امام کی شرمگاہ کو ہم سے چھپاؤ۔ پس لوگوں نے میرے لیے عمانی قمیص خریدی' اسلام لانے کے بعد مجھے کسی شی سے اتنی خوشی نہیں ہوئی جتنی اس سے ہوئی' پس میں ان کی امامت کرواتا تھا جبکہ میری عمر صرف سات یا آٹھ سال تھی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عَلَى حَاضِرِ مَاءٍ، مَمَرِّ النَّاسِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت معاذ بن مثنیٰ نے ہمیں حدیث سنائی' مسدد نے اسماعیل بن ابراہیم' ایوب نے ہمیں حدیث سنائی' اُنہوں نے عمرو بن سلمہ سے روایت کی۔ فرماتے ہیں: ہم پانی کے پاس ہوا کرتے تھے' وہ لوگوں کی گزرگاہ تھی' اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

6226 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا بِحَاضِرِ مَاءٍ عَظِيمٍ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ، فَيَأْتِينَا الرُّكْبَانُ، فَنَسْأَلُهُمْ: مَا يَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ؟ يَعْنُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقُولُونَ: يَقُولُ كَذَا، وَيَأْمُرُهُمْ بِكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا، وَأَنَا غُلَامٌ ابْنُ سِتِّ سِنِينَ، لَا أَسْمَعُ شَيْئًا إِلَّا كَأَنَّمَا كُتِبَ فِي قَلْبِي، وَكَانَ

حضرت عمرو بن سلمہ نے اپنے والد گرامی سے روایت کیا' وہ فرماتے ہیں: ہم بہت بڑے پانی پر بالکل راستے کے قریب ہوا کرتے تھے' پس ہمارے پاس اونٹوں کے قافلے آتے تھے' پس ہم ان سے سوال کرتے تھے' یہ آدمی (نبی ﷺ) کیا فرماتے ہیں؟ ھذا الرجل سے وہ نبی کریم ﷺ ہی مراد لیتے تھے' پس وہ کہتے: وہ یہ بات کہتا ہے' وہ ان لوگوں کو یہ حکم دیتا ہے اور تمہیں اس بات سے منع کرتا ہے۔ میں چھ سال کا لڑکا تھا جو چیز بھی سنتا تھا تو وہ میرے دل میں نقش ہو جاتی

6226- اخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد4صفحه1564' رقم الحديث: 4051 .

النَّاسُ يَقُولُونَ: انْظُرُوا مَا يَصْنَعُ قَوْمُ الرَّجُلِ، فَلَمَّا فُتِحَتْ مَكَّةُ بَعَثَ النَّاسُ وُفُودَهُمْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ أَبِي وَافِدَ قَوْمِهِ، فَأَتَاهُمْ، فَقَالَ: أَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ يَأْمُرُكُمْ بِكَذَا، وَيَنْهَاكُمْ عَنْ كَذَا، وَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَلَمْ يَجِدُوا أَكْثَرَ قُرْآنًا مِنِّي، فَقَدَّمُونِي فَصَلَّيْتُ بِهِمْ، عَلَيَّ بُرْدَةٌ لِي، أَوْ شَمْلَةٌ لِي، فَقَالَتْ عَجُوزٌ: أَلَا تُغَطُّونَ عَنَّا اسْتَ قَارِئِكُمْ؟ فَاشْتَرَى ثَوْبٌ مِنْ مَقْعَدَةِ الْبَحْرَيْنِ، فَقَطَعَتْهُ لِيَ امْرَأَةٌ مِنَ الْحَيِّ قَمِيصًا، فَمَا فَرِحْتُ بِشَيْءٍ قَطُّ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحِي بِذَلِكَ الْقَمِيصِ

تھی۔ لوگوں کی زبان پر یہ بات تھی کہ ابھی انتظار کرو' دیکھو اس آدمی کی قوم اس کے ساتھ کیا کرتی ہے۔ پس جب مکہ فتح ہوا تو لوگوں نے رسول کریم ﷺ کی طرف اپنے وفد بھیجے اور میرے والد گرامی اپنی قوم کے وفد لے گئے' (اسلام قبول کیا' وہاں رہے) اس کے بعد لوگوں کے پاس آ کر کہا: میں اللہ کے رسول ﷺ کی طرف سے آیا ہوں' وہ تمہیں اس بات کا حکم دیتے ہیں' اس بات سے منع کرتے ہیں اور جب نماز کا وقت ہو جائے تو تمہاری امامت وہ کروائے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ پس انہوں نے دیکھا تو انہوں نے مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کسی کو نہ پایا۔ پس انہوں نے مجھے ہی آگے کر دیا۔ پس میں نے انہیں نماز پڑھائی' میرے اوپر میری ایک چادر تھی یا میرے لیے ایک شملہ تھا۔ پس ایک بڑھیا نے کہا: تم اپنے امام کی شرمگاہ تو ہم سے چھپا لو؟ پس میرے مقتدیوں نے بحرین کا بنا ہوا کپڑا خریدا' قبیلے کی ایک عورت نے اس کو کاٹ کر قمیص تیار کی' اسلام لانے کے بعد میں کسی شی سے اس قدر خوش نہیں ہوا جتنا اس قمیص سے ہوا۔

6227 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنَ الْحَيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعُوهُ يَقُولُ: لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَأَنَا غُلَامٌ، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ فِي بُرْدَةٍ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں: میرے قبیلے کے کچھ لوگ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' پس انہوں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تمہاری امامت وہ کروائے جو تم میں سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو۔ پس انہوں نے اپنے سامنے مجھے آگے کر دیا جبکہ میں ابھی لڑکا تھا' پس میں ایک چادر میں ان کی امامت

مَوْصُولَةٍ، فَكَانَ فِيهَا فَتْقٌ، فَكُنْتُ إِذَا سَجَدْتُ خَرَجَتِ اسْتِي، فَقَالُوا لِأَبِي: أَلَا تُغَطِّي عَنَّا اسْتَهُ؟ وَكُنْتُ أَرْغَبُهُمْ فِي تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ قَالَ زُهَيْرٌ: فَلَمْ يَزَلْ إِمَامَ قَوْمِهِ فِي الصَّلَاةِ ' وَعَلَى جَنَائِزِهِمْ

کرواتا تھا جو مجھے حاصل تھا' پس وہ بہت تنگ تھی' پس جب میں سجدہ کرتا تھا تو میں بے پردہ ہو جاتا تھا' پس لوگوں نے میرے والد گرامی سے فرمایا: ہم سے اس کی شرمگاہ کیوں نہیں ڈھانپ کر رکھتے؟ جبکہ میں ان کو قرآن کا علم حاصل کرنے کی ترغیب دلایا کرتا تھا۔ حضرت زہیر فرماتے ہیں: وقتی نماز اور نماز جنازہ میں وہ مسلسل اپنی قوم کے امام رہے۔

سلمة ابو عمرو بن سلمة الجرمي

6228 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي مِسْعَرٌ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلَمَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، وَأُنَاسًا مِنْ قَوْمِهِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَسْلَمَ النَّاسُ، وَتَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، وَقَضَوْا حَوَائِجَهُمْ، ثُمَّ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ أَوْ مَنْ يُصَلِّي لَنَا؟ قَالَ: يُصَلِّي بِكُمْ ' أَوْ يُصَلِّي لَكُمْ أَكْثَرُكُمْ أَخْذًا، أَوْ قَالَ: أَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ ، فَرَجَعُوا إِلَى قَوْمِهِمْ، فَسَأَلُوهُمْ، فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا جَمَعَ أَكْثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ، وَأَنَا غُلَامٌ عَلَيَّ شَمْلَةٌ، فَقَدَّمُونِي بَيْنَ أَيْدِيهِمْ، فَصَلَّيْتُ بِهِمْ، أَوْ قَالَ: فَصَلَّيْتُ لَهُمْ ' فَلَمْ أَزَلْ إِمَامَ جَرْمٍ إِلَى يَوْمِي هَذَا وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ فِي مَسْجِدِهِمْ، وَيُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ

حضرت مسعر جرمی فرماتے ہیں: میں نے حضرت عمرو بن سلمہ سے سنا کہ ان کے والد گرامی اور ان کی قوم کے چند آدمی رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے' جب لوگوں کی اکثریت نے اسلام قبول کیا' قرآن سیکھا اور اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد نبی کریم ﷺ سے سوال کیا: ہمیں نماز کون پڑھائے گا؟ یا کہا: ہمارے لیے نماز کون پڑھائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں نماز وہ پڑھائے جس نے قرآن زیادہ حاصل کیا یا جمع کیا ہو۔ پس وہ اپنی قوم کی طرف لوٹ گئے تو انہوں نے ان سے پوچھا' پس انہوں نے کسی کو نہ پایا جس نے مجھ سے زیادہ قرآن جمع کیا ہو' حالانکہ میں لڑکا تھا' مجھ پر ایک کپڑا ہوتا تھا۔ پس انہوں نے اپنے سامنے مجھے آگے کیا تو میں نے ان کو نماز پڑھائی' یا راوی کا بیان ہے کہ میں نے ان کے لیے نماز پڑھائی۔ پس اس دن تک میں پکا امام ہوں اور وہ ان کو ان کی مسجد میں بھی نماز پڑھاتے اور ان کے جنازے بھی وہی پڑھاتے تھے۔

6229 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ كُنْتُ غُلَامًا، وَكُنْتُ أَتَلَقَّى الرُّكْبَانَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْتَقْرِئُهُمْ، فَأَخْبَرُونِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا، فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ

حضرت عمرو بن سلمہ فرماتے ہیں: میں لڑکا تھا' رسول کریم ﷺ کی طرف سے آنے والے قافلوں سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لیا کرتا تھا' پس میں ان سے قرآن پڑھتا' پس انہوں نے ہی مجھے خبر دی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے: تم میں سے امام وہ بنے جس نے قرآن زیادہ پڑھا ہوا ہو' پس میں ان کی امامت کرواتا تھا۔

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ ثُمَّ التَّرَاغِمِيُّ

سلمہ بن نفیل السکونی تراغمی رضی اللہ عنہ

6230 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَأَلَهُ سَائِلٌ: هَلْ أُتِيتَ بِطَعَامٍ مِنَ السَّمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ أُتِيتُ بِطَعَامٍ بِمِسْخَنَةٍ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا كَانَ فِيهَا مِنْ فَضْلٍ عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا فُعِلَ بِهِ؟ قَالَ: رُفِعَ إِلَى السَّمَاءِ، وَهُوَ يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي غَيْرُ لَابِثٍ فِيكُمْ إِلَّا قَلِيلًا، ثُمَّ لَسْتُمْ لَابِثِينَ بَعْدِي إِلَّا قَلِيلًا، تَقُولُونَ: مَتَى مَتَى؟ ثُمَّ تَأْتُونَ أَفْنَادًا وَبَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مُوتَانٌ شَدِيدٌ، وَبَعْدَهُ سَنَوَاتُ الزَّلَازِلِ

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک مانگنے والا آیا' اس نے کہا: کیا آپ کے پاس آسمان سے کھانا آتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میرے پاس دیگچی سمیت کھانا لایا گیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس میں سے آپ کے پاس بچا ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: اس کے ساتھ کیا کیا گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: آسمان کی طرف اُٹھایا گیا ہے' میری طرف وحی کی جاتی ہے' میں تم میں تھوڑی دیر ٹھہرنے والا ہوں' تم میرے بعد تھوڑی دیر رہو گے' تم کہو گے کب کب؟ پھر آؤ گے گروہ در گروہ' قیامت سے پہلے سخت موت ہو گی' اس کے بعد زلزلوں کے کئی سال ہوں گے۔

6230- اخرجه الحاكم في مستدركه جلد4صفحه494' رقم الحديث: 8383 .

6231 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا هَانِءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عَمِّهِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يُوحَى إِلَيَّ أَنِّي مَقْبُوضٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ، وَأَنَّكُمْ مُتَّبِعِيَّ أَفْنَادًا، يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ، وَلَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي نَاسٌ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ، وَيُزِيغُ اللَّهُ بِهِمْ قُلُوبَ أَقْوَامٍ، وَيَرْزُقُهُمُ اللَّهُ مِنْهُمْ، حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَحَتَّى يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نے فرمایا: میری طرف وحی کی گئی ہے' میں تم سے جدا ہونے والا ہوں' تھوڑی دیر ٹھہرے بغیر' تم میرے بعد گروہ در گروہ آؤ گے' تم ایک دوسرے کی گردنیں اتارو گے' میری اُمت سے کچھ لوگ حق پر لڑتے رہیں گے' اللہ عزوجل ان سے لوگوں کے دلوں کو پھیر دے گا' اللہ عزوجل ان کو اُن سے رزق دے گا قیامت قائم ہونے تک اور اللہ کے وعدہ کے آنے تک۔

6232 - وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَعُقْرُ دَارِ الْمُؤْمِنِينَ بِالشَّامِ

قیامت کے دن تک گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی لکھ دی گئی' مؤمنوں کے گھروں کی طاقت ملک شام میں ہوگی۔

6233 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَفْطَسُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُرَشِيِّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْلٍ السَّكُونِيُّ، قَالَ: دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى كَادَتْ رُكْبَتَايَ تَمَسَّانِ فَخِذَهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ

حضرت سلمہ بن نفیل سکونی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہﷺ کے قریب ہوا یہاں تک کہ میرے دونوں گھٹنے آپ کی ران کو چھونے لگے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! گھوڑے چھوڑ دیئے گئے اور اسلحہ ڈال دیا گیا ہے' لوگ گمان کرتے ہیں کہ جہاد نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: لوگ جھوٹ بولتے ہیں' اب جہاد آ گیا ہے' میری اُمت کے کچھ لوگ حق پر قائم رہیں گے' لوگوں پر غالب رہیں گے' اللہ عزوجل لوگوں کے دل پلٹے گا' وہ لڑیں گے تا کہ ان سے حصہ پائیں۔ اور

اللّٰهِ، تُرِكَتِ الْخَيْلُ، وَأُلْقِيَ السِّلَاحُ، وَزَعَمَ أَقْوَامٌ أَنْ لَا قِتَالَ فَقَالَ: كَذَبُوا، الْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، لَا تَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ عَلَى الْحَقِّ، ظَاهِرَةٌ عَلَى النَّاسِ، يُزِيغُ اللّٰهُ قُلُوبَ قَوْمٍ قَاتَلُوهُمْ لِيَنَالُوا مِنْهُمْ ، وَقَالَ وَهُوَ مُوَلٍّ ظَهْرَهُ إِلَى الْيَمَنِ: إِنِّي أَجِدُ نَفَسَ الرَّحْمَنِ مِنْ هَهُنَا، وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيَّ مَكْفُوتٌ غَيْرُ مُلَبَّثٍ، وَتَتْبَعُونِي أَفْنَادًا

فرمایا: وہ گروہ یمن والوں میں غالب رہے گا' میں رحمٰن کی خوشبو یہاں سے پا رہا ہوں' مجھے وحی کی گئی ہے' میں تم میں تھوڑی دیر رہنے والا ہوں' تم میرے پیچھے لگا تار آ ؤ گے۔

6234 - وَالْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَهْلُهَا مُعَانُونَ عَلَيْهَا

گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی ہی رہے گی' ان کے مالکوں کی مدد کی جائے گی۔

6235 - حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُهَاجِرٍ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، حَدَّثَهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُقْرُ دَارِ الْإِسْلَامِ بِالشَّامِ

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے گھر کی طاقت ملک شام میں ہوگی۔

6236 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلْقَمَةَ، يَرُدُّ الْحَدِيثَ إِلَى جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْخَيْلَ قَدْ سُيِّبَتْ، وَوُضِعَ السِّلَاحُ، وَزَعَمَ أَقْوَامٌ أَنْ لَا قِتَالَ، وَأَنْ قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اچانک آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! گھوڑے باندھے گئے ہیں اور اسلحہ رکھا گیا' لوگ خیال کرتے ہیں کہ جہاد نہیں ہے' جنگ ختم ہو گئی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جھوٹ بولتے ہیں' ابھی جہاد آ رہا ہے' میری اُمت سے کچھ لوگ ہمیشہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے' ان کی مخالفت کرنے والا ان کا نقصان

6235- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه60 وقال: رواه الطبراني ورجاله ثقات .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبُوا، فَالْآنَ جَاءَ الْقِتَالُ، وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ، يُزِيغُ اللّٰهُ قُلُوبَ قَوْمٍ لِيَرْزُقَهُمْ مِنْهُمْ، وَيُقَاتِلُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا يَزَالُ الْخَيْلُ مَعْقُودًا فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ، وَلَا تَضَعُ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا، حَتَّى يَخْرُجَ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

نہیں کرے گا' اللہ عزوجل لوگوں کے دل ان کی طرف پھیر دے گا تا کہ ان سے انہیں رزق دے' وہ قیامت کے قیام تک لڑیں گے' گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی ہی ہے' جہاد رہے گا یہاں تک کہ یاجوج ماجوج نکلے گی۔

سلمة بن نفيل السكوني ثم التراغمي

6237 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَاسِينُ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ الْحِمْصِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُفَيْلٍ، قَالَ: جَاءَ شَابٌّ، فَقَامَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَدَعْ سَيِّئَةً إِلَّا عَمِلَهَا، وَلَا خَطِيئَةً إِلَّا رَكِبَهَا، وَلَا أَشْرَفَ لَهُ سَهْمٌ فَمَا فَوْقَهُ إِلَّا اقْتَطَعَهُ بِيَمِينِهِ، وَمَنْ لَوْ قُسِّمَتْ خَطَايَاهُ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَغَمَرَتْهُمْ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلَمْتَ؟ أَوْ: أَنْتَ مُسْلِمٌ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا، فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: اذْهَبْ، فَقَدْ بَدَّلَ اللّٰهُ سَيِّئَاتِكَ حَسَنَاتٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: وَغَدَرَاتُكَ وَفَجَرَاتُكَ ثَلَاثًا فَوَلَّى

حضرت سلمہ بن نفیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک نوجوان آیا' حضورﷺ کے سامنے کھڑا ہوا' اپنے بلند آواز میں عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ جس نے کوئی بُرائی نہیں چھوڑی ہے اور گناہ کیا ہے اور بڑا گناہ کوئی بھی نہیں چھوڑا۔ وہ کیا اگر اس کی خطاؤں کو مدینہ والوں پر تقسیم کیا جائے' ان کو ڈھانپ لے؟ حضورﷺ نے فرمایا: کیا تُو اسلام لایا ہے' یا فرمایا: کیا تُو مسلمان ہے؟ اس نے عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ! اللہ عزوجل تیرے سارے گناہ نیکیوں سے بدل دے گا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا دھوکہ اور میرے گناہ؟ آپﷺ نے فرمایا: تیرے دھوکے اور گناہ ختم ہو گئے' تین مرتبہ۔ وہ نوجوان چلا گیا' وہ پڑھ رہا تھا: اللہ بہت بڑا ہے' میں مسلسل اس سے سنتا رہا' وہ اللہ اکبر

6237- ذكره الهيثمي في مجمع الزوائد جلد 1 صفحه 31 وقال: رواه الطبراني في الكبير وفي اسناده ياسين الزيات يروى الموضوعات .

الشَّابُّ، وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُ أَكْبَرُ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُكَبِّرُ، حَتَّى تَوَارَى عَنِّي، أَوْ خَفِيَ عَنِّي

سَلَمَةُ بْنُ نُفَيْعٍ، سَلَمَةُ بْنُ جَارِيَةَ، سَلَمَةُ بْنُ هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَخْزُومِيُّ

6238 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: فَرَّ عَيَّاشُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَسَلَمَةُ بْنُ هِشَامٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَيَّاشٌ وَسَلَمَةُ مُتَكَفِّلَانِ مُرْتَدِفَانِ عَلَى بَعِيرٍ، وَالْوَلِيدُ يَسُوقُ بِهِمَا، فَكُلِمَتْ إِصْبَعُ الْوَلِيدِ، فَقَالَ:

(البحر الرجز)

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دُمِيتِ ...وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيتِ

فَعَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَخْرَجِهِمْ إِلَيْهِ وَشَأْنِهِمْ قَبْلَ أَنْ يَعْلَمَ النَّاسُ، فَصَلَّى الصُّبْحَ، فَرَكَعَ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْهُمَا، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ دَعَا لَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اللَّهُمَّ أَنْجِ

پڑھ رہا تھا' حتیٰ کہ وہ مجھ سے چھپ گیا یا مجھ سے پوشیدہ ہو گیا۔

حضرت سلمہ بن نفیع' حضرت سلمہ بن جاریہ' حضرت سلمہ بن ہشام بن مغیرہ مخزومی رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالملک بن ابوبکر فرماتے ہیں کہ وہ عیاش بن ابوربیعہ اور سلمہ بن ہشام اور ولید بن ولید بن مغیرہ مشرکوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف آئے' عیاش اور سلمہ دونوں ضامن تھے' اونٹ پر ایک دوسرے کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' ولید ان دونوں کو لے گیا' ولید کی انگلی زخمی ہوئی' اس نے کہا: ایک ہی انگلی اللہ کی راہ میں زخمی ہوئی ہے' تو اس نے کہا: تُو تو ایک انگلی ہی ہے جو زخمی ہوئی ہے اور جو تیرے ساتھ ہوا اللہ کی راہ میں ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم ہوا ان کی طرف نکلنے کا' ان کی شان کا لوگوں کو علم ہونے سے پہلے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی' آپ نے پہلی رکعت میں رکوع کیا' جب آپ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو آپ نے سجدہ کرنے سے پہلے دعا کی: اے اللہ! عیاش بن ابوربیعہ کو نجات دے' اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے' اے اللہ! ولید کو نجات دے' اے اللہ! کمزور ایمان والوں کو نجات دے' اے اللہ! قبیلہ مضر والوں پر سختی

6239- أخرج نحوه مسلم في صحيحه جلد3 صفحه1300' رقم الحديث: 1673 . وكذلك البخاري جلد 6 صفحه2526' رقم الحديث: 6497 .

الْوَلِيدَ، اللّٰهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِيِّ يُوسُفَ

کہ ان پر ایسے ہی قحط سالی نازل کر جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں قحط سالی بھیجی تھی۔

سَلَمَةُ بْنُ أُمَيَّةَ أَخُو يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيِّ

حضرت سلمہ بن امیہ یعلیٰ بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ کے بھائی

6239 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدُ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ عَمَّيْهِ يَعْلَى، وَسَلَمَةَ ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ، فَقَاتَلَ رَجُلًا، فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ، فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ، فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتَاهُ، فَذَهَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلَهُ الْعَقْلَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ، فَيَعَضُّهُ عَضَّ الْفَحْلِ، أَوْ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ، ثُمَّ يَأْتِي لِيَسْأَلَ الْعَقْلَ؟ لَا حَقَّ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمیر یعلیٰ اور سلمہ اُمیہ کے بیٹے دونوں روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں نکلے ہمارے ساتھ مکہ والوں کا ایک ساتھی تھا' ایک آدمی سے لڑا' اس آدمی نے اس کا ہاتھ کاٹا' اس کو مٹی میں ڈالا' اس کے آگے والے دانت گر گئے' وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا تا کہ دیت مانگے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس جاتا ہے' اس کو جانور کی طرح کاٹتا ہے' پھر دیت مانگتا ہے' اس کے لیے کوئی حق نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی دیت باطل کر دی۔

سَلَمَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَنَزِيُّ

حضرت سلمہ بن سعد عنزی رضی اللہ عنہ

6240 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ

حضرت سلمہ بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ

بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْكَرَابِيسِيُّ الْمَعْرُوفُ بِشُعْبَةَ، وَكَانَ يُجَالِسُ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ شَيْبَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَجَمَاعَةٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَوَلَدِهِ، فَاسْتَأْذَنُوا عَلَيْهِ، فَدَخَلُوا، فَقَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ لَهُ: هَذَا وَفْدُ عَنَزَةَ، فَقَالَ: بَخٍ بَخٍ بَخٍ نِعْمَ الْحَيُّ عَنَزَةُ مَبْغِيٌّ عَلَيْهِمْ مَنْصُورُونَ، مَرْحَبًا بِقَوْمِ شُعَيْبٍ، وَأَخْتَانِ مُوسَى، سَلْ يَا سَلَمَةُ عَنْ حَاجَتِكَ، قَالَ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَمَّا افْتَرَضْتَ عَلَيَّ فِي الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْعَنْزِ، فَأَخْبَرَهُ، ثُمَّ جَلَسَ عِنْدَهُ قَرِيبًا، ثُمَّ اسْتَأْذَنَهُ فِي الِانْصِرَافِ، فَقَالَ لَهُ: انْصَرِفْ، فَمَا عَدَا أَنْ قَامَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْ عَنَزَةَ كَفَافًا، لَا قُوتًا وَلَا إِسْرَافًا

ان کے گھر والے اور ان کی اولاد رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' آپ سے اجازت مانگی' آپ کے پاس حاضر ہوئے' آپ نے فرمایا: یہ کون ہیں؟ آپ سے عرض کی گئی: یہ قبیلہ عنزہ کا وفد ہے' آپ نے فرمایا: خوش آمدید! خوش آمدید! خوش آمدید! قبیلہ عنزہ والا بہتر قبیلہ ہے' ان پر بغاوت کی جائے گی' ان کی مدد کی جائے گی' قوم شعیب کو خوش آمدید اور موسیٰ کی دونوں بہنیں' اے سلمہ! اپنی ضرورت مانگو! حضرت سلمہ نے عرض کی: میں آپ کے پاس آیا ہوں' مجھ پر کیا فرض ہے؟ اونٹوں اور بکریوں اور گائیوں میں؟ آپ نے بتایا' پھر آپ کے قریب ہو کر بیٹھا' پھر آپ نے جانے کی اجازت مانگی' آپ نے فرمایا: جاؤ! کھڑا ہونے لگا تو آپ نے دعا کی: ''اللّٰهم ارزق عنزة كفافًا الى آخره''۔

سَلَمَةُ الْخُزَاعِيُّ،

لَمْ يُخَرِّجْ

حضرت سلمہ الخزاعی رضی اللہ عنہ

ان سے کوئی حدیث روایت نہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَلَامَةُ

جن کا نام سلامہ ہے

سَلَامَةُ بْنُ قَيْصَرٍ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت سلامہ بن قیصر حضرمی رضی اللہ عنہ

6241 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ،

حضرت سلامہ بن قیصر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6241- أورد نحوه أحمد جلد2صفحه526' رقم الحديث:10820 .

ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، وَشُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالُوا: ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا زَبَّانُ بْنُ فَايِدٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ رَبِيعَةَ الْحَضْرَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَلَامَةَ بْنَ قَيْصَرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمًا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ بُعْدَ غُرَابٍ طَارَ، وَهُوَ فَرْخٌ حَتَّى مَاتَ هَرَمًا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھا' اللہ عزوجل اس کو جہنم سے اتنا دور کر دے گا جتنا ایک کوا اُڑنا شروع کرے' اس حال میں کہ وہ ابھی انڈے سے نکلا ہو' اُڑتا رہے' اُڑتا رہے حتیٰ کہ وہ مر جائے اس حال میں کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہو۔

مَنِ اسْمُهُ سَالِمٌ

سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأَشْجَعِيُّ

جس کا نام سالم ہے

حضرت سالم بن عبید اشجعی رضی اللہ عنہ

6242 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ: عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ

حضرت نعیم بن ابو ہند فرماتے ہیں کہ حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ اصحابِ صفہ میں سے تھے۔

6243 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شُرَيْطٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: أُغْمِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت سالم بن عبید فرماتے ہیں: حضور ﷺ کی مرضِ وصال میں آپ پر مدہوشی طاری ہو گئی' اس کے بعد آپ کو افاقہ ہوا تو فرمایا: نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: حضرت بلال کو اذان دینے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ، فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ، فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: هَلْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: مُرُوا بِلَالًا فَلْيُؤَذِّنْ، وَمُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبِي رَجُلٌ أَسِيفٌ، فَلَوْ أَمَرْتَ غَيْرَهُ، فَيُصَلِّيَ بِالنَّاسِ، ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ، فَأَفَاقَ، فَقَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: ائْتُونِي بِإِنْسَانٍ أَعْتَمِدُ عَلَيْهِ، فَجَاءَ بُرَيْدَةُ وَإِنْسَانٌ آخَرُ، فَاعْتَمَدَ عَلَيْهِمَا، فَأَتَى الْمَسْجِدَ، فَدَخَلَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَائِمٌ يُصَلِّي بِالنَّاسِ، فَذَهَبَ أَبُو بَكْرٍ يَتَنَحَّى، فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأُجْلِسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَقُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَا أَسْمَعُ رَجُلًا يَقُولُ: مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا ضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ، فَأَخَذَ بِذِرَاعِي، فَاعْتَمَدَ عَلَيَّ، وَقَامَ يَمْشِي حَتَّى جِئْنَا، قَالَ: أَوْسِعُوا، فَأَوْسَعُوا لَهُ، فَأَكَبَّ عَلَيْهِ، وَمَسَّهُ، وَقَالَ: (إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ) (الزمر: 30) قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ، مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا

کا حکم دو اور حضرت ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ نرم دل ہیں' پس اگر آپ کسی اور کو حکم دیں تو وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر آپ ﷺ پر مدہوشی طاری ہوئی' اس کے بعد افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ عرض کی: جی ہاں! فرمایا: بلال کو کہو کہ اذان دے اور ابوبکر کو کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: میرے باپ نرم دل آدمی ہیں' پس اگر آپ کسی اور کو حکم دیں کہ وہ نماز پڑھائے۔ پھر آپ ﷺ مدہوش ہوئے' اس کے بعد افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا نماز قائم ہو گئی؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: مجھے سہارا دینے والا کوئی آدمی لے آؤ۔ پس حضرت بریدہ اور ایک دوسرا آدمی آیا' پس آپ ﷺ ان دونوں پر سہارا لے کر مسجد میں تشریف لائے' پس آپ ﷺ (مسجد میں) داخل ہوئے جبکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے' پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا' پس رسول کریم ﷺ نے ان کو روکا' پس رسول کریم ﷺ کو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھا دیا گیا یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے پس رسول کریم ﷺ نے وصال فرمایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں ایسے آدمی کی بات سننے کا سزاوار نہیں جو کہے: رسول کریم ﷺ فوت ہو گئے ہیں ورنہ میں اس کی گردن اتار دوں گا۔ پس انہوں نے

سالم بن عبيد الأشجعي

قَالَ، قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ، أَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْهِ؟ قَالَ: يَدْخُلُ قَوْمٌ فَيُكَبِّرُونَ، وَيَدْعُونَ وَيُصَلُّونَ، ثُمَّ يَنْصَرِفُونَ، وَيَجِيءُ آخَرُونَ، حَتَّى يَفْرُغُوا، قَالُوا: يَا صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ، أَيُدْفَنُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالُوا: وَأَيْنَ يُدْفَنُ؟ قَالَ: حَيْثُ قُبِضَ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَمْ يَقْبِضْهُ إِلَّا فِي بُقْعَةٍ طَيِّبَةٍ، فَعَلِمُوا أَنَّهُ كَمَا قَالَ، ثُمَّ قَامَ، فَقَالَ: عِنْدَكُمْ صَاحِبُكُمْ، فَأَمَرَهُمْ يُغَسِّلُونَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، وَاجْتَمَعَ الْمُهَاجِرُونَ يَتَشَاوَرُونَ، فَقَالُوا: انْطَلِقُوا إِلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَإِنَّ لَهُمْ فِي هَذَا الْأَمْرِ نَصِيبًا، فَانْطَلَقُوا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: مِنَّا أَمِيرٌ، وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ، فَأَخَذَ عُمَرُ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَقَالَ: أَخْبِرُونِي مَنْ لَهُ هَذِهِ الثَّلَاثَةُ: (ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ) (التوبة: 40) ، مَنْ هُمَا؟ (إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) (التوبة: 40) ، مَنْ صَاحِبُهُ؟ (إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا) (التوبة: 40) فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَضَرَبَ عَلَيْهَا، وَقَالَ لِلنَّاسِ: بَايِعُوهُ، فَبَايَعُوهُ بَيْعَةً حَسَنَةً جَمِيلَةً

میرے بازوؤں کو پکڑ کر مجھ پر سہارا لیا اور چلنا شروع کر دیا حتیٰ کہ ہم آئے' فرمایا: کھلے کھلے ہو جاؤ! انہوں نے ان کے لیے جگہ چھوڑی' پس آپ رسول کریم ﷺ پر جھک کر کھڑے ہوئے' آپ ﷺ کو ہاتھ لگایا اور کہا: ''انك ميتٌ وانهم ميتون ''لوگوں نے عرض کی: اے رسول کریم ﷺ کے پیارے صحابی! کیا رسول کریم ﷺ کا وصال ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں! پس لوگوں نے اسی طرح یقین کیا جس طرح اُنہوں نے فرمایا۔ لوگوں نے عرض کی: اے رسول کریم ﷺ کے صحابی! کیا آپ رسول کریم ﷺ پر نماز یا درود پڑھیں گے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں! لوگوں نے عرض کی: کیسے پڑھیں گے؟ فرمایا: پہلے گروہ داخل ہو گا' پس وہ تکبیر کہہ کر دعا کریں گے اور درود پڑھیں' پھر واپس آ جائیں گے اور اس کے بعد دوسرا گروہ جائے گا یہاں تک کہ فارغ ہو جائیں۔ انہوں نے عرض کی: اے صحابیٔ رسول! کیا آپ رسول کریم ﷺ کو دفن بھی کریں گے؟ فرمایا: جی ہاں! انہوں نے عرض کی: کہاں دفن کریں گے؟ فرمایا: اسی جگہ جہاں آپ ﷺ کی روح قبض ہوئی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نبی کی روح پاکیزہ ٹکڑے پر قبض فرماتا ہے' پس انہوں نے اسی طرح یقین کیا جس طرح آپ نے فرمایا۔ پھر آپ نے کھڑے ہو کر فرمایا: تمہارے پاس تمہارے صاحب ہیں۔ پس آپ نے ان کو غسل دینے کا حکم دیا اور تشریف لے گئے۔ مہاجر مشورہ کرنے

کیلئے جمع ہو گئے' پس انہوں نے کہا: پہلے اپنے انصاری بھائیوں کی طرف جاؤ کیونکہ اس معاملے میں وہ بھی حصہ دار ہیں۔ پس وہ گئے تو انصاریوں میں سے ایک آدمی نے کہا: ایک امیر ہم سے اور ایک امیر تم سے ہوگا' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر کہا: یہ لوگ مجھے بتائیں کہ اس کیلئے یہ تین کون ہیں؟ ''ثانی اثنین اذ هما فی الغار'' یہ دو کون ہیں؟ ''اذ یقول لصاحبه لا تحزن'' ان کا صاحب کون ہے؟ ''ان اللّٰه معنا'' پس انہوں نے حضرت ابوبکر کا ہاتھ پکڑا' اس پر ہاتھ مارا (بیعت کی) اور لوگوں سے فرمایا: تم سب اس کی بیعت کرو' پس ان کی بیعت کی' انتہائی خوبصورت اور جمیل بیعت تھی۔

6244 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ ' فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَى أُمِّكَ ثُمَّ قَالَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا ' أَوِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ' وَلْيَقُلْ مَنْ عِنْدَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، وَلْيَرُدَّ عَلَيْهِمْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لِي وَلَكُمْ

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک آدمی کو چھینک آئی' اس نے کہا: السلام علیکم! حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ماں کو سلام کر! پھر فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے: الحمد للہ رب العالمین کثیراً' یا الحمد للہ علی کل حالٍ' اس کے پاس والا اسکے جواب میں کہے: یرحمک اللہ! وہ اس کے جواب میں کہے: اللہ مجھے اور آپ کو بخشے۔

6245 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

ایک آدمی سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سالم بن عبید کے ساتھ ایک سفر میں تھے' ایک

6244- الترمذی جلد5صفحہ82' رقم الحدیث: **2740** .

مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ فِي سَفَرٍ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ لَهُ سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، لَعَلَّكَ وَجَدْتَ عَلَيَّ فِي نَفْسِكَ شَيْئًا مِمَّا قُلْتُ لَكَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ؟ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَذْكُرْ أُمِّي بِخَيْرٍ وَلَا بِشَرٍّ عِنْدَ النَّاسِ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّمَا قُلْتُ لَكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَطَسَ رَجُلٌ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ، وَيَقُولُ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ

آدمی کو چھینک آئی' اُس نے کہا: السلام علیکم! حضرت سالم بن عبید نے اسے کہا: تجھ پر اور تیری والدہ پر! پھر فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تُو نے اپنے دل میں کوئی ناراضگی والی بات پائی ہو' جو میں نے آپ کو کہی ہے' تیرے اوپر اور تیری ماں پر؟ انہوں نے کہا: میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ تُو میری ماں کا ذکر نہ کر' نہ خیر کے ساتھ اور نہ ہی شر کے ساتھ۔ پس حضرت سالم نے ان سے کہا: میں نے آپ کو صرف وہی بات کی ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ہے۔ پس ایک آدمی کو چھینک آئی تو اس نے السلام علیکم کہا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر اور تیری ماں پر۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہیے کہ وہ الحمد للہ علیٰ کل حال کہے' اس کا بھائی یا اس کا ساتھی یرحمک اللہ کہے اور وہ کہے: یغفر اللہ لنا ولکم۔

سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ

شَهِدَ بَدْرًا، وَاسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ رَحِمَهُ اللَّهُ

حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ

آپ بدر میں شریک ہوئے اور جنگ یمامہ میں شہید ہوئے' اللہ آپ پر رحمت کرے۔

مِنْ أَخْبَارِ سَالِمٍ وَوَفَاتِهِ

حضرت سالم کی حدیثیں اور آپ کی وفات کے متعلق

6246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ قریش اور بنی عبدشمس بن عبدمناف میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن

أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنْ قُرَيْشٍ، ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم کا بھی ہے۔

6247 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید ہوئے تھے۔

6248 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أنا نَافِعٌ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَحِمَهُ اللَّهُ يَقُولُ: كَانَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْأَنْصَارَ فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ، فِيهِمْ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَبُو سَلَمَةَ، وَزَيْدٌ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ مسجد قباء میں انصار اور اوّلین مہاجرین کو امامت کرواتے تھے ان میں حضرت ابوبکر و عمر ابوسلمہ زید اور عامر بن ربیعہ شامل تھے۔

6249 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ سَالِمًا، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَانَ يَؤُمُّ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ هَاجَرُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فِيهِمْ عُمَرُ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ، لِأَنَّهُ كَانَ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم ان مہاجرین کو امامت کرواتے جو مدینہ کی طرف ہجرت کر کے آتے تھے ان میں حضرت عمر اور ان کے علاوہ اکثر مہاجرین تھے کیونکہ یہ ان سے زیادہ قاری تھے۔

6250 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

حضرت قاسم بن محمد بن ابوبکر سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ زوجہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ حضرت سہلہ

أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ سَالِمًا -لِسَالِمٍ مَوْلَى حُذَيْفَةَ- مَعَنَا فِي بَيْتِنَا، وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ، وَقَدْ عَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

بنت سہیل بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئیں عرض کی: یارسول اللہ! حضرت حذیفہ کا غلام حضرت سالم ہمارے ساتھ گھر میں رہتا ہے وہ مردوں کی طرح بالغ ہے اس کو وہی علم ہے جو مردوں کو علم ہوتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو تُو دودھ پلا دے تُو اس پر حرام ہو جائے گی۔

6251 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ الْقَدَّاحُ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُذَيْفَةَ، جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيَّ، وَأَنَا وَاضِعَةٌ ثَوْبِي، وَأَجِدُ فِي نَفْسِي؟ فَقَالَ: أَرْضِعِيهِ يَذْهَبْ عَنْكَ الَّذِي تَجِدِينَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابوحذیفہ کی عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی اس نے عرض کی: ابوحذیفہ کا غلام سالم میرے پاس آیا میں نے اپنا کپڑا رکھ لیا اس کے متعلق میں اپنے دل میں جو پاتی ہوں آپ نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا جو تیرے دل میں اس کے متعلق بات ہے وہ چلی جائے گی۔

6252 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأُمَوِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سُهَيْلٍ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا لِيَذْهَبَ مَا فِي نَفْسِ أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سہلہ بنت سہیل کو سالم کو دودھ پلانے کا حکم دیا تا کہ جو تُو ابوحذیفہ کے دل میں پاتی ہے وہ چلا جائے گا۔

6251- أورد نحوه أحمد في مسنده جلد6 صفحه249 رقم الحديث: 26158 .

6253 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي لَأَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ مِنْ أَمْرِ سَالِمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ: إِنَّهُ كَبِيرٌ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَوَ لَيْسَ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ؟ ثُمَّ جَاءَتْ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حُذَيْفَةَ شَيْئًا بَعْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سہلہ بنت سہیل حضور ﷺ کی بارگاہ میں آئیں عرض کی: یارسول اللہ! میں حذیفہ کے غلام کے متعلق بات پاتی ہوں حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو دودھ پلا' سہلہ نے عرض کی: وہ بڑا ہے! حضور ﷺ نے تبسم فرمایا اور ارشاد فرمایا: مجھے علم ہے کہ وہ مرد ہے؟ پھر حضرت سہلہ آئیں اس نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو عزت دی ہے میں نے اس کے بعد ابوحذیفہ کے چہرے پر کوئی شی نہیں پائی ہے۔

6254 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ أَبَا حُذَيْفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَكَانَ بَدْرِيًّا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا، وَأَنْكَحَ أَبُو حُذَيْفَةَ سَالِمًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ ابْنُهُ ابْنَةَ أُخْتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتَ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ، وَهِيَ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنْ أَفْضَلِ أَيَامَى قُرَيْشٍ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ مَا أَنْزَلَ (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ) (الأحزاب: 5) الْآيَةَ، دُعِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ أُولَئِكَ لِمُتَبَنِّينَ إِلَى أَبِيهِ، فَإِنْ لَمْ يُعْلَمْ أَبُوهُ رُدَّ إِلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بدری صحابی تھے اُنہوں نے سالم کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا' اس کو ابوحذیفہ کا غلام سالم کہا جاتا تھا' جس طرح کہ حضور ﷺ نے حضرت زید کو منہ بولا بیٹا بنایا تھا' ابوحذیفہ نے اپنی بہن فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے سالم کا نکاح کر دیا' حالانکہ وہ اس کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے' وہ پہلی ہجرت کرنے والی عورتوں میں سے تھیں' وہ اس وقت قریش کی بیواؤں میں سے زیادہ فضیلت والی تھیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں حکم نازل فرمایا جو نازل فرمایا: ''ان کو باپوں کے حوالے سے پکارو'' تو منہ بولے بیٹوں میں سے ہر ایک کو اس کے حقیقی باپ کی طرف منسوب کیا گیا' اگر اس

6253- النسائي في سننه (المجتبى) جلد6صفحه104' رقم الحديث: 3320.

مَوَالِيهِ، فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ، وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حُذَيْفَةَ، وَهِيَ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرَى أَنَّ سَالِمًا وَلَدٌ، وَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فَضْلٌ، وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بَيْتٌ وَاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى؟، فَقَالَ لَهَا: أَرْضِعِيهِ تَحْرُمِي عَلَيْهِ

کے باپ کا نام معلوم نہ ہوتا تھا تو اس کو اس کے موالی (آزاد کرنے والے) کی طرف منسوب کیا گیا۔ پس حضرت سہلہ بنت سہیل آئیں' وہ حضرت ابوحذیفہ کی بیوی تھیں اور ان کا تعلق بنوعامر بن لؤی سے تھا' پس انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم سالم کو بچہ سمجھتے تھے' وہ میرے پاس آتے اس حال میں کہ اکیلی ہوتی تھی اور ہمارے لیے ایک ہی کمرہ تھا' پس آپ کیا فرماتے ہیں؟ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: تم اسے اپنا دودھ پلا کر خود اس کے اوپر حرام کرلو۔

مَا أَسْنَدَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت ابوحذیفہ کے غلام سالم رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

6255 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى سَطْحٍ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ يُصَلِّي، فَأَتَاهُ: فَقَالَ: أَلَا تَطْعَمُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ؟ فَأَشَارَ بِيَدِهِ، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ، فَلَمَّا كَانَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ: ائْتِنِي بِطَعَامِكَ، فَطَعِمَ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے غلام سالم سے روایت ہے کہ وہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رمضان شریف میں نماز پڑھ رہے تھے' اے رسول کے خلیفہ! آپ کھانا نہیں کھائیں گے؟ آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا' ایسے دو مرتبہ کیا' جب تیسری مرتبہ عرض کی تو آپ نے فرمایا: میرے پاس کھانا لاؤ! آپ نے کھانا کھایا' دو رکعت نفل پڑھے' پھر مسجد میں داخل ہوئے اور نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ' حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ.

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْقِلٍ، عَنْ سَالِمٍ، مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ حضرت ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سَالِمُ بْنُ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرٍ الْعَدَوِيُّ

حضرت سالم بن حرملہ بن زہیر عدوی رضی اللہ عنہ

6256 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْقَطَّانُ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عِصَامٍ الْجُرْجَانِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ سَالِمِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، أَخْبَرَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ، أَنَّ أَبَاهُ عُتْبَةَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَاهُ سَالِمًا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ غُلَامٌ حَدَثٌ فَشَمَّتَ عَلَيْهِ الرَّسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَعَا لَهُ، وَتَطَهَّرَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ وَذَلِكَ الْيَوْمَ عَلَيْهِ ذُؤَابَةٌ، وَقَدْ بَلَغَ، أَوْ كَمَا قَارَبَ يَبْلُغُ

حضرت ابوعتبہ سے روایت ہے کہ حضرت سالم کے والد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے یہ اس وقت چھوٹے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی چھینک پر یرحمک اللہ کہا اور دعا کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا اس دن ان پر ان کی زلفیں تھیں حالانکہ وہ بالغ تھے یا قریب البلوغ تھے۔

سَالِمٌ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سالم رضی اللہ عنہ

6257 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سالم رضی اللہ

بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَالِمٍ، خَادِمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَجْعَلْنَ رُءُوسَهُنَّ أَرْبَعَ قُرُونٍ، فَإِذَا اغْتَسَلْنَ جَمَعْنَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِ رُءُوسِهِنَّ

عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ کی ازواج پاک اپنے بالوں کی چار مینڈھیاں بناتی تھیں جب غسل کرتی تھیں تو بالوں کو اپنے سر پر جمع کرتی تھیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمٌ

سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ أَبُو جَابِرٍ أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ

جن کا نام سلیم ہے

حضرت سلیم بن جابر ابو جابر ابو جری ہجیمی رضی اللہ عنہ

وَيُقَالُ جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ، وَالصَّوَابُ سُلَيْمُ بْنُ جَابِرٍ

آپ کا نام جابر بن سلیم ہے اور زیادہ بہتر سلیم بن جابر ہے۔

6258 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا عَقِيلُ بْنُ طَلْحَةَ، حَدَّثَنِي أَبُو جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيُّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ، فَنُحِبُّ أَنْ تُعَلِّمَنَا عَمَلًا، لَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَنَا بِهِ؟ قَالَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي، وَلَوْ أَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ

حضرت ابو جری ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم دیہاتی لوگ ہیں ہم علم سیکھنا چاہتے ہیں ہوسکتا ہے کہ اللہ ہمیں نفع دے؟ آپ نے فرمایا: کوئی نیکی والے کام کو حقیر نہ جاننا اگرچہ تُو پانی کھینچنے والا برتن دے اور تُو اپنے بھائی سے گفتگو کر اس حالت میں کہ تیرے چہرے پر خوشی کے آثار ہوں۔

6259 - وَإِيَّاكَ أَنْ تُسْبِلَ الْإِزَارَ فَإِنَّهَا مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يُحِبُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

اور تہبند لٹکانے سے بچنا کیونکہ یہ تکبر کی نشانی ہے' اللہ عزوجل اسے پسند نہیں کرتا ہے۔

6260 - وَإِذَا سَبَّكَ رَجُلٌ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ، فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّ أَجْرَ ذَلِكَ لَكَ ' وَيَكُونُ عَلَيْهِ وَبَالُهُ

جب تجھے کوئی بُرا کہے اس چیز کے ساتھ جو تیرے بارے میں جانتا ہے تو اس کے متعلق جانتا ہے تو اس کو گالی نہ دے' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اس کو گناہ ہوگا۔

6261 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو الْخَلِيلِ عَبْدُ السَّلَامِ، ثنا عُبَيْدَةُ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي تَمِيمٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو جُرَيٍّ جَابِرٌ: رَكِبْتُ قَعُودًا لِي، فَأَتَيْتُ مَكَّةَ فِي طَلَبِهِ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ قُلْتُ: إِنَّا مَعْشَرَ أَهْلِ الْبَادِيَةِ قَوْمٌ مِنَّا الْجَفَاءُ ' فَعَلِّمْنِي كَلَامًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ؟ قَالَ: اتَّقِ اللَّهَ، وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ أَوِ الْخَيْرِ شَيْئًا

حضرت ابوجری جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی سواری پر بیٹھا' میں مکہ میں آپ ﷺ کو تلاش کرنے آیا' آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! السلام علیکم! آپ نے فرمایا: وعلیکم! میں نے عرض کی: ہم دیہاتی اور ان پڑھ لوگ ہیں' مجھے ایسی بات سکھائیں جس کے ذریعہ اللہ مجھے نفع دے! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! نیکی کے کسی کام کو حقیر نہ جاننا۔

6262 - وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمُخْتَالَ ' فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذَكَرْتَ إِسْبَالَ الْإِزَارِ، وَقَدْ يَكُونُ بِسَاقِ الرَّجُلِ الْقَرْحُ أَوِ الشَّيْءُ ' يَسْتَحِيي مِنْهُ؟ فَقَالَ: لَا بَأْسَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ، إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَبِسَ بُرْدَةً فَتَبَخْتَرَ فِيهَا، فَنَظَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ، فَمَقَتَهُ، فَأَمَرَ الْأَرْضَ فَأَخَذَتْهُ ' فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ بَيْنَ الْأَرْضِ، فَاحْذَرُوا مَقْتَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

آپ نے فرمایا: تہبند لٹکانے سے بچنا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ عزوجل تکبر کو پسند نہیں کرتا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے تہبند کے لٹکانے کا ذکر کیا' کبھی ایسے ہوتا ہے کہ آدمی کی پنڈلی پر زخم یا کوئی شی ہوتی ہے جس کو وہ دکھانا نہیں چاہتا ہے؟ فرمایا: نصف پنڈلی یا ٹخنوں تک رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے' تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا' اس نے ایک چادر پہنی۔ پس اس میں وہ تکبر کرنے لگا۔ پس اللہ نے عرش کے اوپر سے اسے دیکھ کر ناراض ہوا تو زمین کو اسے پکڑ لینے کا حکم دیا' پس زمین کے درمیان اس کی آواز آتی

ہے: پس اللہ کی ناراضگی سے ڈرو!

6263 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ، فَقُلْتُ: أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ؟ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِيَّ جَفَاؤُهُمْ، فَأَوْصِنِي؟ قَالَ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ وَوَجْهُكَ مُنْبَسِطٌ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي،

حضرت جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے چادر پہنی تھی جس کا کچھ حصہ دونوں قدموں پر تھا' میں نے عرض کی: تم میں محمد رسول اللہ کون ہیں؟ آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ اپنی طرف اشارہ کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیہات کا رہنے والا ہوں' میں اَن پڑھ ہوں' مجھے وصیت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نیکی کے کام کو حقیر نہ جاننا' اگرچہ تُو اپنے بھائی کو خندہ پیشانی سے ملے' اگرچہ تُو اپنے بھائی کو پانی نکالنے والا ڈول دے۔

6264 - وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا فِيكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ أَجْرُهُ، وَعَلَيْهِ وِزْرُهُ

اگر تجھے کوئی آدمی بُرا کہے جو تجھ میں ہے' جو تُو اس میں جانتا ہے تو اُس کو بُرا نہ کہہ' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اُس پر گناہ ہوگا۔

6265 - وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ، وَلَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ أَحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا

تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ تہبند لٹکانا تکبر ہے' اللہ عزوجل تکبر کو پسند نہیں کرتا ہے' تُو کسی کو گالی نہ دے' میں نے اس کے بعد کسی کو گالی نہیں دی' نہ بکری اور نہ اونٹ کو۔

6266 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْمُثَنَّى أَبُو غِفَارٍ، ثنا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ عَلَيْكَ

حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ علیک السلام! آپ نے فرمایا: علیک السلام نہ کہہ' علیک السلام مُردوں کا سلام ہے' تُو کہہ: السلام علیکم! میں نے عرض کی: آپ اللہ کے رسول

السَّلَامُ، عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قُلْتُ: أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنَا رَسُولُ اللّٰهِ: الَّذِي إِذَا أَصَابَكَ ضُرٌّ دَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ، وَإِذَا أَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ ' فَدَعَوْتَهُ أَسْهَلَ لَكَ ' قُلْتُ: اعْهَدْ إِلَيَّ عَهْدًا، قَالَ: لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا، وَلَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ، وَأَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ،

ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اس خدا کا رسول ہوں' جب تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو اس سے دعا کر' وہ تیری تکلیف ختم کر دے گا' جب تجھے قحط سالی پہنچے تو اس سے دعا کر وہ تیرے لیے آسانی کر دے گا۔ میں نے عرض کی: مجھ سے وعدہ لیں کسی کام کا؟ آپ نے فرمایا: تُو کسی کو گالی نہ دے' کسی نیکی کے کام کو حقیر نہ جاننا اگرچہ تُو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے گفتگو کرے۔

6267 - وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ، وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ

اپنا تہبند نصف پنڈلی تک اُٹھا' اگر تُو اس کا انکار کرے تو ٹخنوں تک رکھ اور تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ یہ تکبر ہے کیونکہ اللہ عزوجل تکبر کو پسند نہیں کرتا ہے۔

6268 - وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ مِنْكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ، فَإِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ

اگر تجھے کوئی گالی دے جو تجھ میں دیکھتا ہے' جو تُو اس میں جانتا ہے تو اس کو گالی نہ دے' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اس کے لیے گناہ ہوگا۔

6269 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعْدٍ أَبُو غِفَارٍ، ثنا أَبُو تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيُّ، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى رَجُلٍ ' وَالنَّاسُ لَا يَصْدُرُونَ إِلَّا عَنْ قَوْلِهِ، قُلْتُ: بِاللّٰهِ لِهٰذَا الرَّجُلِ ' مَنْ هٰذَا؟ قَالُوا: هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَقُلْ: عَلَيْكَ السَّلَامُ؛ فَإِنَّهَا تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، وَلٰكِنْ قُلِ: السَّلَامُ عَلَيْكَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک آدمی کے پاس گیا' لوگ اس کی بات سننے سے روکتے تھے' میں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ ہی آدمی ہے' یہ کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! علیک السلام! آپ نے فرمایا: علیک السلام نہ کہہ کیونکہ یہ مُردوں کا سلام ہے لیکن تُو یہ کہہ: السلام علیک! اس کے بعد اسی طرح کی حدیث ذکر کی۔

6270 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت سلیم بن جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا سَالِمٌ أَبُو جُمَيْعٍ، ثنا رَاشِدٌ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَوْتُ بِرَاحِلَتِي، فَقُلْتُ: لَآتِيَنَّ هَذَا الرَّجُلَ، فَلَأَسْمَعَنَّ مِنْهُ، فَأَتَيْتُهُ فَوَجَدْتُهُ قَاعِدًا مُحْتَبِيًا فِي بُرْدَةٍ، فَسَمِعْتُهُ يَرُدُّ عَلَى السَّائِلِ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَصُبَّ مِنْ فَضْلِ دَلْوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق سنا کہ میں نے سواری منگوائی' میں نے کہا: میں ضرور اس آدمی کے پاس جاؤں گا' میں اس کی بات سنوں گا' میں نے آپ کو چادر میں لپٹے ہوئے بیٹھے دیکھا' میں نے سنا کہ آپ ایک مسئلہ کا جواب دے رہے تھے: کسی نیکی کے کام کو حقیر نہ جاننا اگرچہ تُو پانی لینے والے کو پانی نکالنے والا ڈول کا بچا ہوا پانی ہی دے۔

6271 - وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيلَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيلَةَ

آپ نے فرمایا: اپنا تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ یہ تکبر ہے اور تکبر اللہ کو ناپسند ہے۔

6272 - وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ، أَوْ قَالَ مَا لَيْسَ فِيكَ، فَلَا تَشْتُمْهُ، وَلَا تَقُلْ لَهُ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَيَكُونَ لَكَ أَجْرُهُ، وَعَلَيْهِ وَبَالُهُ، لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا فَمَا سَبَبْتُ شَيْئًا، بَعِيرًا وَلَا شَاةً وَلَا إِنْسَانًا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ السَّبِّ

اگر تجھے کوئی آدمی گالی دے اس بات کے ساتھ جو تجھ میں دیکھتا ہے تو اس کو گالی نہ دے جو اس میں ہے اس کو ظاہر نہ کر' تیرے لیے ثواب ہوگا اور اُس کے لیے گناہ ہوگا' کسی کو گالی نہ دے' اس کے بعد میں نے کسی اونٹ اور بکری اور کسی انسان کو گالی نہیں دی' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالی دینے سے منع کرتے ہوئے سنا۔

6273 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الطَّحَّانَ الْوَاسِطِيَّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: طَلَبْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ أَجِدْهُ، فَجَلَسْتُ، فَرَأَيْتُ رَهْطًا خَمْسَةً أَوْ سِتَّةً، وَرَجُلٌ

حضرت ابوجری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ملنے گیا' میں نے آپ کو نہیں پایا' میں بیٹھا' میں نے پانچ یا چھ آدمی دیکھے' ایک ان کے درمیان صلح کروا رہا تھا' جب لوگ اُٹھے تو ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! جب سے میں نے آپ کے متعلق سنا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! علیک السلام! تین

يُصْلِحُ بَيْنَهُمْ فِي جِرَاحَاتٍ كَانَتْ، فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ عَلَى غَنَمٍ، فَلَمَّا قَامَ الْقَوْمُ ' قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -فَقَالَ لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَوْتَى

مرتبہ مجھے آپ نے تین مرتبہ فرمایا: علیک السلام مُردوں کا سلام ہے۔

حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ تَمَّامِ بْنِ بُزَيْعٍ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي جُرَيٍّ الْهُجَيْمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت ابوجری ہجیمی رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

سُلَيْمٌ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ السُّلَمِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ

سلیم انصاری پھر سلمی رضی اللہ عنہ' آپ اُحد کے دن شہید کیے گئے

6274 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى، عَنْ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمٌ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَظَلُّ فِي أَعْمَالِنَا ' فَنُمْسِي حِينَ نُمْسِي، فَيَأْتِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَيُنَادِي بِالصَّلَاةِ، فَنَأْتِيهِ ' فَيُطَوِّلُ عَلَيْنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُعَاذُ لَا تَكُونُ فَتَّانًا، إِمَّا أَنْ تُصَلِّيَ مَعِي، وَإِمَّا أَنْ تُخَفِّفَ عَنْ قَوْمِكَ

حضرت معاذ بن رفاعہ زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنی سلمہ کا ایک آدمی جس کا نام سلیم تھا' وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم محنت مزدوری کرتے ہیں' شام کے وقت آتے ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ تشریف لاتے ہیں اور وہ اذان دیتے ہیں' ہم نماز کے لیے آتے ہیں' وہ نماز میں قرأت لمبی کرتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! قوم کو فتنے ڈالنے والے نہ بنو' یا آپ نے میرے ساتھ نماز پڑھو یا اپنی قوم کی امامت کراتے وقت قرأت مختصر کرو۔

6275 - ثُمَّ قَالَ: يَا سُلَيْمُ، مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: مَعِي أَنْ أَسْأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذَ بِهِ

پھر فرمایا: اے سلیم! آپ کو کتنا قرآن یاد ہے؟ عرض کی: جی ہاں! میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم

مِنَ النَّارِ، وَاللّٰهِ مَا أُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَلْ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسْأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَنَعُوذَ بِهِ مِنَ النَّارِ؟ وَلَكِنْ سَتَرَوْنَ غَدًا إِذَا لَقِينَا الْقَوْمَ، وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أُحُدٍ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَاسْتُشْهِدَ

سے پناہ مانگتا ہوں' اللہ کی قسم! میری آواز معاذ کی آواز کی طرح سمجھ نہیں آتی ہے' حضورﷺ نے فرمایا: کیا میری اور معاذ کی بات سمجھ آئی ہے کہ ہم اللہ سے جنت مانگتے ہیں اور جہنم سے پناہ مانگتے ہیں' لیکن عنقریب کل دیکھیں گے جب لوگوں سے لڑیں گے' لوگ اُحد کی طرف جانے کی تیاری کر رہے تھے' وہ آدمی بھی نکلا اور شہید ہوگیا۔

مَنِ اسْمُهُ سُفْيَانُ

سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ الثَّقَفِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ

جس کا نام سفیان ہے

حضرت سفیان بن حکم ثقفی رحمہ اللہ تعالیٰ

6276 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَوِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ كَفًّا مِنْ مَاءٍ، فَنَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ

حضرت سفیان بن حکم یا حکم بن سفیان سے روایت ہے کہ حضورﷺ کی عادت مبارک تھی کہ جب آپ وضو فرما لیتے تو پانی کا ایک چُلو لیتے اور اسے اپنی شرمگاہ پر ڈالتے کپڑے کے اوپر سے (تعلیمِ اُمت کے لیے)۔

سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ

مِنْ أَخْبَارِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ کی حدیثیں

6277 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بَنِي شَبَابَةَ، بَطْنٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بنی شبابہ قبیلہ والے بنو فہم کی ایک شاخ تھے' وہ رسول اللہﷺ کو شہد پر عشر دیتے تھے' ان کے لیے عشر تھا' دس مشکیزوں سے ایک مشکیزہ

مِنْ فَهْمٍ كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْلٍ -كَانَ لَهُمْ -الْعُشْرَ، مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ، وَكَانَ يَحْمِي وَادِيَيْنِ لَهُمْ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَلَى مَا هُنَاكَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ، فَأَبَوْا أَنْ يُؤَدُّوا إِلَيْهِ شَيْئًا، وَقَالُوا: إِنَّمَا كُنَّا نُؤَدِّيهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَتَبَ سُفْيَانُ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِذَلِكَ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: إِنَّمَا النَّحْلُ ذُبَابُ غَيْثٍ يَسُوقُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رِزْقًا إِلَى مَنْ يَشَاءُ، فَإِنْ أَدَّوْا إِلَيْكَ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْمِ لَهُمْ أَوْدِيَتَهُمْ، وَإِلَّا فَخَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ، فَأَدَّوْا إِلَيْهِ مَا كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمَى لَهُمْ أَوْدِيَتَهُمْ

ان کی دو وادیاں تھیں حفاظت کے لیے۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہاں حضرت سفیان بن عبداللہ کو امیر مقرر کیا تو اُنہوں نے کوئی بھی شی دینے سے انکار کر دیا' وہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ادا کرتے تھے۔ حضرت سفیان نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق خط لکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواباً خط لکھا کہ شہد کی مکھی' جس کو اللہ چاہتا ہے رزق دے دیتا ہے' اگر وہ دیں جو رسول اللہ ﷺ کو دیتے تھے تو ان کی وادیوں کی حفاظت کی جائے گی ورنہ ان کے اور لوگوں کے درمیان چھوڑ دیا جائے گا' اُنہوں نے اسی طرح ادا کرنا شروع کر دیا جس طرح وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دیتے تھے' تو ان کی وادیوں کی حفاظت کی جانے لگی۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ بَطْنًا مِنْ فَهْمٍ كَانُوا يُؤَدُّونَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَحْلٍ لَهُمْ، مِنْ كُلِّ عَشْرِ قِرَبٍ قِرْبَةٌ، فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اسْتَعْمَلَ عَلَى هُنَاكَ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بنوفہم قبیلہ کی ایک شاخ والے رسول کریم ﷺ کو اپنے شہد کا عشر ہر دس مشکیزوں سے ہم اُن سے ایک مشکیزہ شہد لیتے تھے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو وہاں حضرت سفیان بن عبداللہ کو امیر مقرر کیا گیا' اس کے بعد حضرت اسامہ بن زید کی حدیث ذکر کی۔

6278 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ، عَنِ ابْنٍ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ جَدِّهِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ

حضرت ابن عبداللہ بن سفیان اپنے دادا سفیان بن عبداللہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو صدقہ لینے کے لیے بھیجا' وہ ...

اللّٰهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَكَانَ يَعُدُّ عَلَى النَّاسِ بِالسَّخْلِ، فَقَالُوا: تَعُدُّ عَلَيْنَا بِالسَّخْلِ، وَلَا تَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا؟ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، ذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: نَعَمْ، تَعُدُّ عَلَيْهِمْ بِالسَّخْلَةِ يَحْمِلُهَا الرَّاعِي، وَلَا تَأْخُذُهَا، وَلَا تَأْخُذِ الْأَكُولَةَ وَلَا الرُّبَّى وَلَا الْمَاخِضَ وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ، وَتَأْخُذُ الْجَذَعَةَ وَالثَّنِيَّةَ، وَذَلِكَ عَدْلٌ بَيْنَ غِذَاءِ الْمَالِ وَخِيَارِهِ

جلاوطن خیال کیے جاتے تھے' اُنہوں نے کہا: ہمیں جلاوطن خیال کیا جاتا ہے' ان سے کوئی شی نہ لو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' اس کا ذکر کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک ہے' ان کو جلاوطن شمار کرو' وہ اپنی حفاظت خود کریں۔

وَمَا أَسْنَدَ سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ کی روایت کردہ احادیث

6279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ؟ قَالَ: قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ اسْتَقِمْ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے حکم کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں' آپ نے فرمایا: تُو کہہ: میرا رب اللہ ہے' پھر اس پر استقامت کر۔

6280 - قُلْتُ: مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا

میں نے عرض کی: مجھ پر زیادہ کس شی کا خوف ہے؟ آپ نے اپنی زبانِ اطہر پکڑی' پھر فرمایا: اس کا۔

6281 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْهِقْلُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيَّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ، وَاسْتَقِمْ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے حکم کے متعلق بتائیں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں' آپ نے فرمایا: تُو کہہ: اللہ میرا رب ہے' پھر اس پر استقامت کر۔

6282 - قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ فَأَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا

میں نے عرض کی: مجھ پر زیادہ کس شی کا خوف ہے؟ آپ نے اپنی زبانِ اطہر پکڑی' پھر فرمایا: اس کا۔

6283 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قُلْ لِي فِي الْإِسْلَامِ قَوْلًا لَا أَسْأَلُ أَحَدًا بَعْدَكَ؟ فَقَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ

حضرت عبداللہ بن سفیان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اسلام کے متعلق بتائیں! آپ کے بعد کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہ رہے؟ آپ نے فرمایا: تُو کہہ کہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر استقامت اختیار کر۔

6284 - قُلْتُ: مَا أَتَّقِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: فَأَوْمَأَ إِلَى لِسَانِهِ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کس شی سے زیادہ ڈروں؟ آپ نے زبان کی طرف اشارہ کیا۔

6285 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَجْلَانَ الْأَفْطَسِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِنَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قُلْ لِي قَوْلًا أَنْتَفِعُ بِهِ، وَأَقْلِلْ، لَعَلِّي أَعْقِلُهُ؟ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے کوئی نفع مند بات بتائیں اور مختصر تاکہ میں اس کو سمجھوں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: غصہ نہ کر' آپ سے کئی مرتبہ پوچھا گیا اور حضور ﷺ یہی فرماتے رہے: غصہ نہ کر۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ، فَعَاوَدَهُ مِرَارًا يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ، يَقُولُ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَغْضَبْ

6286 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا فِي الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ لَنَا قُبَّتَيْنِ عِنْدَ دَارِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، فَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا بِفِطْرِنَا، فَنَقُولُ: يَا بِلَالُ أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ مَا جِئْتُكُمْ حَتَّى أَفْطَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ، فَيَأْكُلُ، وَنَأْكُلُ، وَكَانَ بِلَالٌ يَأْتِينَا بِسُحُورِنَا

حضرت سفیان بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: ہم اس وفد میں تھے جو رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' ہمارے لیے دو قبے بنائے گئے' مغیرہ بن شعبہ کے گھر' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس افطاری کا سامان لاتے' ہم عرض کرتے: اے بلال! رسول اللہ ﷺ نے افطار کیا ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے: میں تمہارے پاس آتا ہوں' جب رسول اللہ ﷺ افطار کر لیتے ہیں' آپ کے لیے رکھا جاتا' آپ کھاتے اور ہم کھاتے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سحری کا سامان لاتے۔

سُفْيَانُ بْنُ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ

6287 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُخْتَارِ الرَّازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ رَبِيعَةَ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قَدِمَ وَفْدُنَا مِنْ ثَقِيفٍ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَسْلَمُوا فِي النِّصْفِ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَمَرَهُمْ

حضرت سفیان بن عطیہ بن ربیعہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' وہ نصف رمضان گزرنے کے بعد اسلام لائے' حضور ﷺ نے ان کو روزے رکھنے کا حکم دیا' جو روزے رہ گئے وہ رہ گئے تھے' ان کی قضاء کا حکم نہیں دیا۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَامُوا مَعَهُ مَا اسْتَقْبَلَهُمْ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِقَضَاءِ مَا فَاتَهُمْ

سُفْيَانُ بْنُ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيُّ

6288 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ ضُبَارَةُ بْنُ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كَفَى بِهَا خِيَانَةً أَنْ تُحَدِّثَ أَخَاكَ حَدِيثًا، هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ، وَأَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن اسد حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: خائن ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تُو اپنے بھائی کو کوئی بات کرے وہ تیری بات میں تیری تصدیق کرنے والا ہو اور تُو اس کو جھوٹ خیال کرتا ہو۔

سُفْيَانُ الْمُحَارِبِيُّ

6289 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ جَمِيلٍ أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ الْخَوَّاصُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُفْيَانَ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْهَ قَوْمَكَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ، فَإِنَّهُ حَرَامٌ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم مٹکے کی نبیذ بناتی ہے ان کو منع کرو کیونکہ یہ حرام ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے۔

سُفْيَانُ بْنُ وَهْبٍ

حضرت سفیان بن وہب

الْخَوْلَانِيُّ

6290 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي عُشَّانَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ ظِلِّ رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، أَوْ أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ' أَوْ غُدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

6291 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي شِمْرٍ السَّبَائِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتِي مِائَةٌ وَعَلَى ظَهْرِهَا أَحَدٌ بَاقٍ

6292 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي شِمْرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ وَهْبٍ الْخَوْلَانِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَأْتِي الْمِائَةُ وَعَلَى ظَهْرِهَا أَحَدٌ بَاقٍ

خولانی رضی اللہ عنہ

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کی سواری کے سایہ کے پاس تھے' ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے بیان کرر ہاتھا کہ اللہ کی راہ میں صبح وشام کرنا دنیا ومافیہا سے بہتر ہے۔

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ۱۰۰ سال نہیں آئے گا کہ کوئی زمین کی پیٹھ پر باقی نہ ہوگا (یعنی ان میں سے جو موجود ہیں)۔

حضرت سفیان بن وہب خولانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ۱۰۰ سال نہیں گزرے گا کہ کوئی زمین پر باقی نہ ہوگا (موجودہ میں سے)۔

سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَزْدِيُّ الشَّنَوِيُّ

حضرت سفیان بن ابوزہیر ازدی شنوی رضی اللہ عنہ

6293 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اور جوان کی اطاعت کرے گا' اُٹھائے ہوئے ہوگی لیکن مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے' پھر شام فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ کمزور اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے۔

6294 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' اور جوان کی اطاعت کرے گا' اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے۔

6295 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ کوشش کریں گے' اپنے

الزُّبَيْرِ، أَخْبَرَهُ أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ الْأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ، وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ' ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے اور جو ان کی اطاعت کرے گا اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے' پھر عراق فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ کوشش کرے گی اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوتے' پھر شام فتح ہوگا تو ایک برداشت کرنے والی قوم آئے گی' پس وہ اپنے اہل وعیال اور اطاعت کرنے والوں کا بوجھ برداشت کریں گے اور مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا' اگر وہ علم رکھتے ہوں۔

6296 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی جو برداشت کرے گی اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں' پھر عراق فتح ہوگا۔ پس ایک برداشت کرنے والی قوم آئے گی جو اپنے گھر والوں اور اطاعت کرنے والوں کا بوجھ اُٹھائے گی لیکن مدینہ ان کیلئے بہتر ہوگا' کاش وہ جانتے ہوں' پھر شام فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ برداشت کرنے والی ہوگی' وہ کمزور اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں۔

6297 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ،

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ

وَمُحَمَّدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُزَاعِيِّ بْنِ زِيَادِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ الْمُزَنِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَلَكِنَّ الْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الْعِرَاقُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ تُفْتَحُ الشَّامُ، فَيَجِيءُ رِجَالٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهَالِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ زَادَ أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ عُرْوَةُ: ثُمَّ لَقِيتُ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ عِنْدَ مَوْتِهِ، فَأَخْبَرَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک برداشت کرنے والی قوم آئے گی اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' اور جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں' پھر عراق فتح ہوگا' پس ایسے لوگ آئیں گے جو برداشت کرنے والے ہوں گے' پس وہ اپنے اہل وعیال اور اپنے اطاعت و فرمانبرداری کرنے والوں کا بوجھ برداشت کریں گے' پھر شام فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی وہ اپنے اہلخانہ کو اُٹھائے ہوئے ہوگی اور ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہے اگر وہ جانتے ہوں۔ زیادہ کیا احمد نے اپنی حدیث میں کہ حضرت عروہ نے کہا: پھر میں سفیان بن زہیر سے ان کی موت کے وقت ملا اور انہوں نے اس حدیث کی مجھے خبر دی۔

6298 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يُبِسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں۔

6299 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تُفْتَحُ الْيَمَنُ، فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبُسُّونَ، فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ، وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

حضرت سفیان بن ابوزہیر فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: یمن کو فتح کیا جائے گا' ایک قوم آئے گی کمزور اور اپنے اہل خانہ کو اُٹھائے ہوئے' جو ان کی اطاعت کرے گا' مدینہ ان کے لیے بہتر ہوگا اگر وہ جانتے ہوں۔

6300 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ، رَجُلٌ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُحَدِّثُ نَاسًا عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

حضرت سائب بن یزید بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے سفیان بن ابوزہیر سے سنا' یہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' وہ لوگوں کو مسجد کے دروازے کے پاس بیان کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بغیر کسی وجہ کے کتا پالا' اس کے اعمال میں ہر روز ایک قیراط (زمین کی پیمائش کے لحاظ سے ایک سو پچھتر میٹر) کی ہوگی' اس نے کہا: آپ نے یہ ارشاد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: ربِ کعبہ کی قسم! سنا ہے۔

6301 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ سُفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا

حضرت سائب بن یزید بتاتے ہیں کہ اُنہوں نے سفیان بن ابوزہیر سے سنا' یہ حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ہیں' وہ لوگوں کو مسجد کے دروازے کے پاس بیان کر رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے بغیر کسی وجہ کے کتا پالا' اس کے

ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ ، قَالَ لسَّائِبُ: أَيْ سُفْيَانَ، أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اعمال میں ہر روز ایک قیراط (پیائش میں چیز کا چوبیسواں حصہ) کی ہوگی' اس نے کہا: آپ نے یہ ارشاد رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ اس نے کہا: رب کعبہ کی قسم! سنا ہے۔

سُفْيَانُ بْنُ أَبِي الْعَوْجَاءِ أَبُو لَيْلَى الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سفیان بن ابوعوجاء ابولیلیٰ انصاری رضی اللہ عنہ

مَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

جو حدیث عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد حکم بن عتیبہ سے' وہ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں۔

6302 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي نَصْرٍ السَّكُونِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ نَفْسِهِ، وَأَهْلِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ، وَذَاتِي أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ ذَاتِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بندہ مسلمان نہیں ہوسکتا ہے یہاں تک کہ مجھے اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ مانے' میرے گھر والے اس کو اپنے گھر والوں سے اور میری ذات اسے اپنی ذات سے زیادہ محبوب نہ ہوجائے۔

6303 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى الْفُضَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي جَرِيرٍ، أَنَّ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، وَعِيسَى بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَاهُ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى حَدَّثَهُمَا، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ نَبِيَّ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے وہ اونٹنی خریدی جس کا دودھ روک لیا گیا تھا' اگر ناپسند ہوتو وہ واپس کر دے اور ایک صاع (ساڑھے چار سیر) کھجور ساتھ دے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اشْتَرَى نَاقَةً مُصَرَّاةً فَإِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

حضرت عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن اپنے چچا عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6304 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، انا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، وَمَعَهُ حَسَنٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ تَمْرَةً، فَوَضَعَهَا فِي فِيهِ، فَأَدْخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَأَخْرَجَهَا مِنْ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صدقہ والے گھر میں داخل ہوئے' آپ کے ساتھ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ تھے' حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کھجور لی اور اس کو اپنے منہ میں ڈالا' حضورﷺ نے اپنی انگلی مبارک اُن کے منہ میں داخل کی اور اس کھجور کو منہ سے نکالا' پھر فرمایا: ہم اہل بیت کے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

6305 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا حَرْبُ بْنُ الْحَسَنِ الطَّحَّانُ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ فِي الْأَرَاكِ، فَدَخَلْنَا فَأَخَذْنَاهُ، فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَجِيئُونَهُ يُخِفُّونَ سُيُوفَهُمْ حَتَّى جَاءُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ قَدْ جِئْتُكُمْ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم فتح مکہ کے دن حضورﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے فرمایا: ابوسفیان اراک میں ہے' ہم داخل ہوئے اور اسے پکڑا' مسلمان اس کو لائے' اس پر اپنی تلواریں سونتنے لگے' اسے حضورﷺ کے پاس لائے' آپ نے فرمایا: اے ابوسفیان! تیرے لیے ہلاکت! تُو دنیا اور آخرت کے ساتھ آیا' مسلمان ہوجا' بچ جائے گا۔ حضرت عباس' ابوسفیان کے دوست تھے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ابوسفیان آپ کی آواز کو پسند

بِالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَأَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، وَكَانَ الْعَبَّاسُ لَهُ صَدِيقًا، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ الصَّوْتَ، فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيًا يُنَادِي بِمَكَّةَ: مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَلْقَى سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، ثُمَّ بَعَثَ مَعَهُ الْعَبَّاسَ حَتَّى جَلَسَا عَلَى عَقَبَةِ الثَّنِيَّةِ، فَأَقْبَلَتْ بَنُو سُلَيْمٍ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذِهِ بَنُو سُلَيْمٍ، فَقَالَ: وَمَا أَنَا وَسَلِيمٌ؟ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَالْمُهَاجِرُونَ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي الْمُهَاجِرِينَ، ثُمَّ أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَنْصَارِ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: لَقَدْ رَأَيْتُ مُلْكَ كِسْرَى وَقَيْصَرَ، فَمَا رَأَيْتُ مِثْلَ مُلْكِ ابْنِ أَخِيكَ، فَقَالَ لَهُ الْعَبَّاسُ: إِنَّمَا هِيَ النُّبُوَّةُ

کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے مکہ میں اعلان کرنے والا بھیجا کہ جو اپنا دروازہ بند کرے وہ امان والا ہے' جس نے اسلحہ ڈال دیا وہ امان والا ہے' جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوا وہ امان والا ہے۔ پھر حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو ساتھ بھیجا' دونوں عقبہ ثنیہ پر بیٹھے' اس کے بعد بنوسلم آئے تو کہا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ کہا: قبیلہ بنوسلیم ہے۔ پس کہا: کیا میں اور سلیم ایک ہیں؟ پھر حضرت علی بن ابوطالب اور دیگر مہاجرین آئے تو کہا: اے عباس! یہ کون لوگ ہیں؟ جواب دیا: یہ علی بن ابوطالب ہیں جو مہاجرین کے ساتھ مل کر آئے ہیں۔ پھر رسول کریم ﷺ انصار کے گروہ میں آئے تو کہا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ جواب دیا: یہ سرخ موت ہیں' یہ انصار میں رسول کریم ﷺ ہیں۔ پس حضرت ابوسفیان نے کہا: تحقیق تُو نے کسریٰ اور قیصر کے بادشاہ دیکھے ہیں' پس میں نے تیرے بھائی کے ملک جیسا ملک نہیں دیکھا ہے۔ پس حضرت عباس نے فرمایا: (یہ بادشاہی نہیں) یہ نبوت ہے۔

6306 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا بَشَّارُ بْنُ مُوسَى الْخَفَّافُ، ثنا خَالِدُ بْنُ نَافِعٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَأَصَابَنَا عَطَشٌ شَدِيدٌ، فَشَكَوْنَا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں تھے' ہمیں سخت پیاس لگی' ہم نے حضور ﷺ سے اس کے متعلق عرض کی' آپ نے فرمایا: کیا کسی کے برتن میں کوئی شی بچی ہوئی ہے؟ ایک آدمی بچا ہوا پانی لایا' حضور ﷺ نے زمین میں گڑھا کھودا'

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ فَضْلَةُ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ؟ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِفَضْلَةِ مَاءٍ فِي إِدَاوَةٍ، فَحَفَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَرْضِ حُفْرَةً، وَضَعَ عَلَيْهَا نِطَعًا، وَوَضَعَ كَفَّهُ عَلَى الْأَرْضِ، ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِ الْإِدَاوَةِ: صُبَّ الْمَاءَ عَلَى كَفِّي، وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَفَعَلَ، قَالَ أَبُو لَيْلَى: قَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَوَى الْقَوْمُ، وَسُقُوا كُلُّهُمْ

اس پر چمڑے کا ٹکڑا رکھا اور زمین پر اپنی ہتھیلی رکھی' پھر برتن کے مالک سے کہا: میری ہتھیلی پر سے پانی ڈال اور اللہ کے نام کا ذکر کر۔ اس نے ایسے ہی کیا۔ حضرت ابولیلیٰ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے پانی کا چشمہ نکلتے دیکھا' پھر لوگوں نے سیر ہو کر پیا۔

أَبُو فَرْوَةَ مُسْلِمُ بْنُ سَالِمٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

حضرت ابوفروہ مسلم بن سالم جہنی' حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6307 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، وَيُحِبُّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَدَعَا عَلِيًّا، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جھنڈا ایسے آدمی کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہو گا' آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا اور آپ کو جھنڈا دیا۔

أَبُو فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

ابوفزارہ' حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6308 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے

عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَلِيُّ بْنُ عَابِسٍ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِي قُبَّةٍ مِنْ خُوصٍ

ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان کے آخری عشرے میں ایک قبہ میں اعتکاف کیا۔

عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6309 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَبَالَ، فَرَأَيْتُ بَوْلَهُ أَسَارِيعَ، فَوَثَبْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ: دَعُوا ابْنِي حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ، وَلَا تُفْزِعُوهُ حَتَّى يَقْضِيَ بَوْلَهُ ' ثُمَّ أَتْبَعَهُ الْمَاءَ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما دونوں حضور ﷺ کی گود میں تھے‘ حضرت امام حسن یا حسین رضی اللہ عنہما نے پیشاب کرنا شروع کیا‘ میں نے دیکھا کہ پیشاب آپ پر گر رہا ہے‘ میں ان کو پکڑنے لگا تو حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بیٹے کو چھوڑ دو تاکہ پیشاب کر لے‘ پیشاب کرنے تک پریشان نہ کرو‘ پھر پانی مانگا‘ اس پر پانی ڈالا گیا۔

6310 - فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلَ بَيْتَ الصَّدَقَةِ، فَأَخَذَ الْغُلَامُ تَمْرَةً، فَجَعَلَهَا فِي فِيهِ، فَاسْتَخْرَجَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا

حضور ﷺ نے پانی بہانے کا حکم دیا‘ آپ صدقہ والے گھر میں داخل ہوئے‘ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ نے کھجور پکڑی اور اپنے منہ میں ڈالی‘ حضور ﷺ نے ان کے منہ سے نکال دی اور فرمایا: صدقہ ہمارے لیے حلال نہیں ہے۔

6311 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا وَكِيعٌ، ثنا ابْنُ أَبِي لَيْلَى،

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے‘ حضرت امام حسن رضی اللہ

عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، عَنْ أَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ يَحْبُو حَتَّى صَعِدَ عَلَى صَدْرِهِ، فَبَالَ عَلَيْهِ فَابْتَدَرْنَاهُ لِنَأْخُذَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْنِي ابْنِي، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

عنہ تشریف لائے' آپ کے سینے پر چڑھے اور آپ کے سینۂ اطہر پر پیشاب کر دیا' ہم نے پکڑنے کے لیے جلدی کی تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ میرا لختِ جگر ہے' یہ میرا لختِ جگر ہے۔ پھر آپ نے پانی منگوایا اور اس پر ڈال دیا۔

6312 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَخِيهِ عِيسَى، أَوِ الْحَكَمِ أَوْ كِلَيْهِمَا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى حَيَّةً، فَلَمْ يَقْتُلْهَا مَخَافَةَ طَلَبِهَا، فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سانپ دیکھا' اسے ڈر کر نہ مارا تو اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى

قیس بن مسلم جدلی' حضرت ابن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6313 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ غَنَمًا، فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ شَاةً، وَأَنَّهَا كَانَتْ نُهْبَةً قَالَ: وَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مالِ غنیمت تقسیم کیا' دس افراد کو ایک بکری دی اور حضور ﷺ نے اس دن ہنڈیا کے متعلق حکم دیا تو انہیں گرا دیا گیا اور وہ خیبر کا دن تھا۔

بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ، وَهُوَ يَوْمُ خَيْبَرَ

ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى

ثابت البنانی حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6314 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَوَكِيعٌ، وَحُمَيْدُ ابْنُ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَاسِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ لَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ، فَمَرَّ بِذِكْرِ النَّارِ، فَقَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ، وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نفل نماز میں فرماتے ہوئے سنا: آپ نے دس آیات پڑھیں جن میں دوزخ کا ذکر تھا دس آیات پڑھیں میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں دوزخ سے اور جہنم والوں کے لیے ہلاکت ہے۔ یہ الفاظ حضرت عثمان بن ابوشیبہ کے ہیں۔

6315 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، قَالَ: قَالَ أَبُو لَيْلَى: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَيَّاتِ فِي الْبُيُوتِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُنَّ فِي مَسَاكِنِكُمْ فَقُولُوا: نُنْشِدُكُمْ بِعَهْدِ اللَّهِ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ، نُنْشِدُ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ أَنْ لَا تُؤْذُونَا، فَإِنْ عُدْنَ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے سانپ کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: جب تم ان کو اپنے گھروں میں دیکھو تو کہو: ہم تمہیں اللہ کے عہد کی قسم دیتے ہیں جو تم پر حضرت نوح نے لیا تھا اور اس عہد کی قسم دیتے ہیں جو تم سے حضرت سلیمان نے لیا تھا کہ تم ہمیں تکلیف نہ دو گے پس اگر وہ لوٹ کر آئیں (یا گھر سے نہ جائیں) تو ان کا مار دو۔

فَاقْتُلُوهُنَّ

6316 - ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَيَّاتِ الْبُيُوتِ، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُنَّ شَيْئًا فِي مَسَاكِنِكُمْ، فَقُولُوا: نَشَدْنَاكُمُ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ نُوحٌ، نَشَدْنَاكُمُ الْعَهْدَ الَّذِي أَخَذَ عَلَيْكُمْ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ، فَإِنْ عُدْنَ فَاقْتُلُوهُنَّ

حضرت ابولیلیٰ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا' فرمایا: جب تم ان میں سے کوئی شی دیکھو اپنے گھروں میں تو کہو: تمہیں نوح وسلیمان کے لیے ہوئے عہد کی قسم (نکل جاؤ)۔ اگر لوٹ آئیں تو ان کو مار دو۔

عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى

حضرت عدی بن ثابت' حضرت ابولیلیٰ سے روایت کرتے ہیں

6317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى جَدِّ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا، فَمَرَّ بِآيَةٍ مِنْ ذِكْرِ النَّارِ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِأَهْلِ النَّارِ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت علی بن ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ حضور ﷺ نفل ادا کر رہے تھے' آپ اس آیت کو پڑھنے لگے جس میں جہنم کی آگ کا ذکر تھا' آپ نے فرمایا: دوزخ والوں کے لیے ہلاکت ہے' میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جہنم کی آگ سے۔

سُفْيَانُ بْنُ قَيْس بْنِ أَبَانَ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن قیس بن ابان ثقفی رضی اللہ عنہ

6318 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ

حضرت امیمہ اپنی والدہ عقیقہ سے روایت کرتی

فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى بْنِ كَعْبٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي أُمَيْمَةُ، عَنْ أُمِّهَا رُقَيْقَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ: لَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْتَغِي النَّصْرَ بِالطَّائِفِ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا، فَأَمَرَتْ لَهُ بِشَرَابٍ مِنْ سَوِيقٍ، فَشَرِبَ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا رُقَيْقَةُ لَا تَعْبُدِي طَاغِيَتَهُمْ، وَلَا تُصَلِّي لَهَا، قُلْتُ: إِذًا يَقْتُلُونِي، قَالَ: فَإِذَا قَالُوا لَكَ ذَلِكَ، فَقُولِي: رَبِّي رَبُّ هَذِهِ الطَّاغِيَةِ، فَإِذَا صَلَّيْتِ فَوَلِّهَا ظَهْرَكِ، ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِمْ، قَالَتْ بِنْتُ رُقَيْقَةَ: فَأَخْبَرَنِي أَخَوَايَ سُفْيَانُ، وَوَهْبٌ ابْنَا قَيْسِ بْنِ أَبَانَ قَالَا: لَمَّا أَسْلَمَ ثَقِيفٌ خَرَجْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا فَعَلَتْ أُمُّكُمَا؟ قُلْنَا: هَلَكَتْ فِي الْحَالِ الَّتِي تَرَكْتَهَا، فَقَالَ: لَقَدْ أَسْلَمَتْ أُمُّكُمَا إِذَنْ

ہیں' وہ فرماتی ہیں کہ جب حضورﷺ آئے اور طائف والوں کے لیے مدد مانگی تو آپ ان کے گھر آئے' اُنہوں نے آپ کے لیے شہد کا پانی دینے کا حکم دیا' آپ کو دیا گیا' آپ نے نوش کیا' آپﷺ نے مجھے فرمایا: اے رقیقہ! تُو ان کے بتوں کی عبادت نہ کر' نہ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ۔ میں نے عرض کی: پھر تو وہ مجھے مار دے گا' آپ نے فرمایا: جو تجھے یہ کہیں تو کہنا کہ میرا رب وہ ہے جو اس بت کا رب ہے' جب نماز پڑھے تو اپنی پشت اس سے پھر لینا' پھر حضورﷺ ان کے پاس سے نکلے۔ بنت رقیقہ نے کہا: مجھے قیس بن ابان کے دونوں بیٹوں میرے دونوں بھائیوں سفیان اور وہب نے بتایا' دونوں نے کہا: جب قبیلہ ثقیف والے اسلام لائے تو ہم حضورﷺ کی طرف نکلے' آپ نے فرمایا: تمہاری والدہ نے کیا کیا؟ ہم نے عرض کی: جس حالت پر آپ اس کو چھوڑ کر آئے تھے وہ اسی حالت پر گئی' آپﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہاری والدہ مسلمان ہو چکی تھیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَفِينَةُ

سَفِينَةُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ

جن کا نام سفینہ ہے

حضورﷺ کے غلام حضرت سفینہ ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ

وہ حدیثیں جو محمد بن منکدر' حضرت

الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ

6319 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ حَدَّثَهُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، أَنَّ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَكِبْتُ الْبَحْرَ، فَانْكَسَرَتْ سَفِينَتِي الَّتِي كُنْتُ فِيهَا، فَرَكِبْتُ لَوْحًا مِنْ أَلْوَاحِهَا، فَطَرَحَنِي اللَّوْحُ فِي أَجَمَةٍ فِيهَا الْأَسَدُ، فَأَقْبَلَ يُرِيدُنِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا الْحَارِثِ، أَنَا مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَأْطَأَ رَأْسَهُ، وَأَقْبَلَ إِلَيَّ، فَدَفَعَنِي بِمَنْكِبِهِ حَتَّى أَخْرَجَنِي مِنَ الْأَجَمَةِ، وَوَضَعَنِي عَلَى الطَّرِيقِ، وَهَمْهَمَ، فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُوَدِّعُنِي، فَكَانَ ذَلِكَ آخِرَ عَهْدِي بِهِ

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ

سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ حضورﷺ کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کشتی پر سوار ہو کر سمندر میں سفر کر رہا تھا' میں جس کشتی میں تھا وہ ٹوٹ گئی' میں اس کے تختوں سے ایک تخت پر سوار ہوا' تخت نے مجھے جنگل میں پھینکا' وہاں شیر تھا' شیر مجھے کھانے کے لیے آگے بڑھا' میں نے کہا: اے ابوحارث! (سن لے!) میں رسول اللہﷺ کا غلام ہوں۔ شیر نے اپنا سر ڈالا اور میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا: میرے اوپر سوار ہو! میں اس کے اوپر سوار ہوا' اُس نے مجھے اس جنگل سے نکالا اور مجھے راستہ پر ڈالا اور اشارہ کرنے لگے' میں نے کہا: یہ مجھے الوداع کر رہا ہے' یہ میری اس سے آخری ملاقات تھی۔

حضرت محمد بن منکدر رضی اللہ عنہ' حضورﷺ کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں' لیکن اس حدیث کی سند میں محمد بن عبداللہ بن عمرو بن عثمان کا ذکر نہیں ہے۔

عُمَرُ بْنُ سَفِينَةَ، عَنْ أَبِيهِ

6320 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عمر بن سفینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت برید بن عمر بن سفینہ' رسول اللہﷺ کے

إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ بُرَيْهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: احْتَجَمَ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا الدَّمَ، فَادْفِنْهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالطَّيْرِ وَالنَّاسِ فَتَغَيَّبْتُ فَشَرِبْتُهُ، ثُمَّ ذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَضَحِكَ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ

غلام اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے پچھنا لگوایا آپ نے فرمایا: یہ خون لو اور اسے ایسی جگہ دفن کرو جہاں جانوروں پرندوں اور لوگوں کے پاؤں نہ لگیں۔ میں نے اس کو اس طرح غائب کیا کہ آپ کا خون اطہر نوش کر لیا' پھر میں نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کیا تو آپ مسکرائے۔ یہ الفاظ احمد بن صالح کے ہیں۔

6321 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ بُرَيْهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ سَفِينَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَكَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ حُبَارَى

حضرت بریہ بن عمر بن سفینہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سرخاب ایک پرندہ کا گوشت کھایا۔

ثَابِتٌ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَفِينَةَ

حضرت ثابت بجلی' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

6322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ، عَنْ ثَابِتٍ الْبَجَلِيِّ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ، فَدَقَّ الْبَابَ دَقًّا خَفِيفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَفِينَةُ افْتَحْ لَهُ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' اجازت چاہی' آہستہ سے دروازہ کھٹکھٹایا' حضور ﷺ نے فرمایا: اے سفینہ! (آنے والے کے لیے) دروازہ کھولو!

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ سَفِينَةَ

6323 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ، عَنْ فِطْرِ بْنِ خَلِيفَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ، عَنْ سَفِينَةَ، مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِطَيْرٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ ائْتِنِي بِأَحَبِّ خَلْقِكَ إِلَيْكَ يَأْكُلُ مَعِيَ مِنْ هَذَا الطَّيْرِ، فَجَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ وَالِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی نعم' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سفینہ' رسول اللہ ﷺ کے غلام فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بھونا ہوا پرندہ لایا گیا' آپ نے عرض کی: اے اللہ! اس کو میرے پاس لا جو تجھے مخلوق میں سے سب سے زیادہ پسند ہے' وہ میرے ساتھ یہ پرندہ کھائے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تُو اس سے دوستی کر۔

أَبُو رَيْحَانَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطَرٍ، عَنْ سَفِينَةَ

6324 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ، عَنْ سَفِينَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ، وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت ابوریحانہ عبداللہ بن مطر' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ایک مُد پانی سے وضو اور ایک صاع پانی سے غسل کرتے تھے۔

سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ

6325 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ

حضرت سعید بن جمہان' حضرت سفینہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ سے آپ کے نام کے متعلق

الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَفِينَةَ عَنِ اسْمِهِ، فَقَالَ: أَنَا مُخْبِرُكَ بِاسْمِي، سَمَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفِينَةَ، قُلْتُ: لِمَ سَمَّاكَ سَفِينَةَ؟ قَالَ: خَرَجَ وَمَعَنَا أَصْحَابُهُ، فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ مَتَاعُهُمْ، فَقَالَ: ابْسُطْ كِسَاءَكَ فَبَسَطْتُهُ، فَجَعَلَ فِيهِ مَتَاعَهُم، ثُمَّ حَمَلَهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: احْمِلْ، مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ قَالَ: فَلَوْ حَمَلْتُ يَوْمَئِذٍ وِقْرَ بَعِيرٍ أَوْ بَعِيرَيْنِ أَوْ خَمْسَةَ أَوْسُقٍ مَا ثَقُلَ عَلَيَّ

پوچھا تو فرمایا: میں اپنے نام کے متعلق بتاتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے میرا نام سفینہ رکھا تھا' میں نے کہا: سفینہ کیوں رکھا؟ فرمایا: آپ نکلے' ہمارے ساتھ آپ کے صحابہ بھی تھے' ان کا سامان بھاری ہو گیا' آپ نے فرمایا: اپنی چادر کو بچھاؤ! میں نے چادر بچھائی تو آپ نے اس میں سامان رکھا' پھر مجھ پر لاد دیا' آپ نے فرمایا: اُٹھاؤ! تُو سفینہ (یعنی کشتی) ہے۔ حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس دن ایک یا دو اونٹ یا پانچ وسق سامان اُٹھایا جو مجھے بھاری نہ لگا۔

6326 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَكُلَّمَا أَعْيَا إِنْسَانٌ أَلْقَى عَلَيَّ سَيْفَهُ وَتُرْسَهُ، حَتَّى حَمَلْتُ شَيْئًا كَثِيرًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ سَفِينَةٌ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' سارے لوگ نے اپنا سامان مجھ پر ڈال دیا' میں نے بہت زیادہ سامان اُٹھایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو کشتی ہے۔

6327 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَجَعَلَ كُلُّ مَنْ ثَقُلَ عَلَيْهِ مَتَاعُهُ مِنْ أَصْحَابِهِ حَمَلَهُ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' سارے لوگ نے اپنا سامان مجھ پر ڈال دیا' میں نے بہت زیادہ سامان اُٹھایا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تُو کشتی ہے۔

عَلَيَّ، حَتَّى حَمَلْتُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَثِيرًا، فَمَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَنْتَ إِلَّا سَفِينَةٌ

6328 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، حَدَّثَنِي سَفِينَةُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَيْنَ أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ مُلْكٌ بَعْدَ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ لِي سَفِينَةُ: أَمْسِكْ، فَأَمْسَكْتُ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَخِلَافَةَ عُمَرَ وَخِلَافَةَ عُثْمَانَ وَخِلَافَةَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، فَوَجَدْتُهَا ثَلَاثِينَ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں خلافت تیس سال رہے گی پھر اس کے بعد بادشاہت ہوگی' پھر مجھے فرمایا: اے سفینہ! تُو ان کی مدتِ خلافت میں رہے گا' میں حضرت ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم کی خلافت میں رہا' میں نے تیس سال پورے شمار کیے۔

6329 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِلَافَةُ بَعْدِي فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ مُلْكٌ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت میں میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی' پھر اس کے بعد بادشاہت ہو گی۔

6330 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِلَافَةُ النُّبُوَّةِ ثَلَاثُونَ سَنَةً، ثُمَّ يُؤْتِي اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ، أَوْ قَالَ مُلْكَهُ مَنْ يَشَاءُ قَالَ سَعِيدٌ: أَمْسَكَ أَبُو بَكْرٍ سَنَتَيْنِ، وَعُمَرُ عَشْرًا، وَعُثْمَانُ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: خلافت تیس سال ہوگی' پھر اللہ جیسے چاہے گا رہے گا' یا فرمایا: اس کے بعد بادشاہت ہو گی جیسے اللہ چاہے گا۔ حضرت سعید فرماتے ہیں: حضرت ابوبکر کی خلافت دو سال' حضرت عمر کی دس سال' حضرت عثمان کی بارہ سال اور حضرت علی کی چھ سال رہی۔

ثِنْتَيْ عَشْرَةَ، وَعَلِيٌّ سِتًّا

6331 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: ثنا حَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ الدَّجَّالَ، هُوَ أَعْوَرُ عَيْنُهُ الْيُسْرَى، بِعَيْنِهِ الْيُمْنَى ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ، يَخْرُجُ مَعَهُ وَادِيَانِ أَحَدُهُمَا جَنَّةٌ، وَالْآخَرُ نَارٌ، فَجَنَّتُهُ نَارٌ، وَنَارُهُ جَنَّةٌ، مَعَهُ مَلَكَانِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُشْبِهَانِ نَبِيَّيْنِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ، أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرُ عَنْ شِمَالِهِ، وَذَلِكَ فِتْنَةُ النَّاسِ، يَقُولُ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ أُحْيِي وَأُمِيتُ؟ فَيَقُولُ أَحَدُ الْمَلَكَيْنِ: كَذَبْتَ، فَمَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ إِلَّا صَاحِبُهُ، فَيَقُولُ لَهُ صَاحِبُهُ: صَدَقْتَ، وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ، فَيَحْسِبُونَ أَنَّهُ صَدَقَ الدَّجَّالُ، وَذَلِكَ فِتْنَةٌ، ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ وَلَا يُؤْذَنَ لَهُ فِيهَا، فَيَقُولُ: هَذِهِ قَرْيَةُ ذَلِكَ الرَّجُلِ، ثُمَّ يَسِيرُ حَتَّى يَأْتِيَ الشَّامَ، فَيُهْلِكُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ عَقَبَةِ أُفِيقٍ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں خطبہ دیا' آپ نے فرمایا: مجھ سے پہلے ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا' وہ بائیں آنکھ سے کانا ہے اور اس کی دائیں والی آنکھ ناخن کی طرح سخت ہے اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا' وہ دو وادیاں لے کر نکلے گا' ایک میں جنت ہوگی اور دوسری میں آگ' اسکی جنت دوزخ اور دوزخ جنت ہوگی' اس کے ساتھ دو فرشتے ہوں گے' دونوں انبیاء ہیں اور انبیاء کے مشابہ ہوگا' ان میں ایک اس کی دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب ہوگا' یہ لوگوں کے لیے آزمائش ہوگی۔ وہ کہے گا: میں تمہارا رب نہیں ہوں' زندہ اور مارتا ہوں' دو فرشتوں میں سے ایک کہے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے' لوگوں میں سے کوئی اس کی آواز نہیں سنے گا سوائے اس کے ساتھی کے' اس کا ساتھی اس کو کہے گا: تُو سچ کہتا ہے' لوگ اس کی بات سنیں گے' وہ گمان کریں گے کہ دجال نے سچ کہا ہے' یہ بھی آزمائش ہو گی۔ پھر وہ چلے گا اور مدینہ آئے گا' اس کو یہاں اجازت نہیں ملے گی' وہ کہے گا: یہ ایک آدمی کی بستی ہے' پھر ملک شام آئے گا' یہاں پر اللہ عزوجل اس کو عقبہ افیق کے پاس ہلاک کرے گا۔

6332 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، أَنَّ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دعوت کی' حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر ہم حضورﷺ کو

رَجُلًا دَعَاهُ عَلِيٌّ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: فَلَوْ دَعَوْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَ مَعَنَا، فَبَعَثَ إِلَيْهِ رَجُلًا، فَجَاءَ، فَأَخَذَ بِعِضَادَتَيِ الْبَابِ، فَرَأَى قِرَامًا فِي نَاحِيَتَيِ الْبَيْتِ، فَرَجَعَ، فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اتَّبِعْهُ، فَانْظُرْ مَا رَجَعَهُ، فَتَبِعَهُ، فَقَالَ: مَا رَدَّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَيْسَ لِي أَنْ أَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا

بلائیں تو آپ بھی ہمارے ساتھ کھائیں۔ آپ نے ایک آدمی کو بھیجا تو آپ ﷺ تشریف لائے دروازہ کی چوکھٹ پکڑی آپ نے گھر یک ایک کونے میں پردہ دیکھا تو آپ واپس تشریف لے گئے۔ حضرت سیّدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: آپ اپنے پیچھے دیکھیں! آپ ﷺ واپس کیوں گئے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے گئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ واپس کیوں آئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایسے گھر نہیں جاتا ہوں جس گھر میں نقش ونگار ہوں۔

6333 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ، فَقَالَتْ: أُعْتِقُكَ، وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتَ قُلْتُ: لَوْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ، فَأَعْتَقَتْنِي، وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کا غلام تھا' انہوں نے فرمایا: میں تجھے آزاد کروں گی اس شرط پر کہ تُو رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرے گا' جب تک تُو زندہ رہے گا۔ میں نے عرض کی: اگر آپ مجھ پر شرط نہ لگاتیں تو پھر بھی میں پوری زندگی رسول کریم ﷺ سے جدا نہ ہوتا۔ انہوں نے مجھے آزاد کیا اور مجھ پر شرط لگائی۔

مَنِ اسْمُهُ سُوَيْدٌ
سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيُّ

جن کا نام سوید ہے
حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ

6334 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بنی مقرن کے

بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا، فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقُوهَا، فَقُلْتُ: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا، ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا

ساتھ تھے ہمارے پاس ان کے علاوہ کوئی غلام نہیں تھا، ہم میں سے کسی نے ان کو طمانچہ مارا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی غلام نہیں ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: تم اس سے خدمت لیتے رہو یہاں تک کہ تم اس سے بے پرواہ ہو جاؤ، پھر اس کو چھوڑ دینا۔

6335 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ سَبْعَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَنَا خَادِمٌ لَيْسَ لَنَا غَيْرُهَا، فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَعْتِقُوهَا، فَقُلْتُ: لَيْسَ لَنَا خَادِمٌ غَيْرُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْدُمُكُمْ حَتَّى تَسْتَغْنُوا عَنْهَا، ثُمَّ خَلُّوا سَبِيلَهَا

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بنی مقرن سات تھے ہمارے پاس خادم تھا، ان کے علاوہ کوئی غلام نہیں تھا، ہم میں سے کسی نے ان کو طمانچہ مارا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے علاوہ ہمارے لیے کوئی غلام نہیں ہے، حضور ﷺ نے فرمایا: تم اس سے خدمت لیتے رہو یہاں تک کہ تمہیں اس کی ضرورت نہ رہے، پھر اس کو چھوڑ دینا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت معاویہ بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6336 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ،

حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ ہم سوید بن مقرن کے گھر آئے، پس ہمارے درمیان ایک

وَحُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَبَيْنَا شَيْخٌ فِيهِ حِدَّةٌ وَجَهْلٌ، وَمَعَهُ جَارِيَةٌ، فَلَطَمَ وَجْهَهَا، فَمَا رَأَيْتُ سُوَيْدًا أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ قَالَ: أَعَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا؟ لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ، وَمَا لَنَا خَادِمٌ إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَ أَصْغَرُنَا وَجْهَهَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِتْقِهَا

بزرگ تھے جس میں گرمی اور تکبر تھا' اس کے ساتھ اس کی لونڈی تھی' اسنے اس لونڈی کے چہرے پر مارا' میں نے اس دن حضرت سوید کو سخت غصہ میں دیکھا' پھر فرمایا: کیا تیرا مالک عاجز ہے؟ میں مقرن کی اولاد میں ساتواں تھا' ہمارا ایک خادم تھا' ہم میں سے چھوٹے نے اس کے چہرے پر مارا' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

6337 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَخَرَجَتْ جَارِيَةٌ لَهُ، فَقَالَتْ لِرَجُلٍ شَيْئًا مَا أَدْرِي مَا هُوَ فَلَطَمَهَا، فَرَأَى ذَلِكَ سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: لَطَمْتَ وَجْهَهَا لَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَهُ رَجُلٌ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتِقَهُ

حضرت ہلال بن یساف فرماتے ہیں کہ ہم سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کے گھر تھے' ان کی لونڈی نکلی' اس نے ایک آدمی سے کچھ کہا' مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون تھا' اس نے اس کے چہرے پر طمانچہ مارا' حضرت سوید بن مقرن نے کہا: تُو نے اسکے چہرے پر مارا ہے۔ ہم سات افراد تھے' میں ساتواں تھا اور ہمارا ایک خادم تھا' ایک آدمی نے اسکو مارا' رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

6338 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: شُعْبَةُ، فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيِّ، قَالَ: وَرَأَى رَجُلًا لَطَمَ غُلَامًا لَهُ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ، لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا سَابِعُ سَبْعَةِ إِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَهُ أَحَدُنَا، فَأَمَرَهُ

حضرت سوید بن مقرن مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے دیکھا کہ اُس نے اپنے غلام کو مارا' اس کو کہا: کیا تمہیں علم نہیں ہے کہ چہرہ قابل احترام ہے' میں سات میں ساتواں بھائی تھا رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں' ہمارے پاس ایک خادم تھا' ہم میں سے کسی نے اسے طمانچہ مارا تو حضور ﷺ نے اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتِقَهُ

6339 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَةٍ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ظلماً مارا گیا وہ شہید ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سوید بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہ

6340 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَابْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ حَتَّى أَدْرَكْنَا بِالصَّهْبَاءِ وَبَيْنَهَا وَبَيْنَ خَيْبَرَ رَوْحَةٌ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَوْمَ بِأَزْوَادِهِمْ، فَمَا أُتِيَ إِلَّا بِسَوِيقٍ، فَلَاكَ وَلُكْنَا، ثُمَّ قَامَ فَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے جب ہم مقامِ صہباء پر آئے تو ہمارے اور حضور ﷺ کے درمیان ایک شام تھی' رسول اللہ ﷺ نے قوم کو فرمایا: ہتھیار لے کر آؤ! آپ کے پاس ستو پانی میں ڈال کر لائے گئے' پس آپ نے اور ہم نے اسے نوش کیا' پھر آپ کھڑے ہوئے' کُلّی کی اور نمازِ ظہر اور عصر پڑھائی۔

6341 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، أنا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ

حضرت بشیر بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن نعمان رضی اللہ عنہ بتاتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال نکلے' جب صہباء کے مقام پر آئے تو آپ ﷺ خیبر کے نزدیک جگہ پر اُترے اور نمازِ عصر پڑھائی' پھر آپ نے زادِراہ مانگا تو آپ

يَسَارٍ، أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ، وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ، نَزَلَ فَصَلَّى الْعَصْرَ، ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ، فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ، فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَغْرِبِ، فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضْنَا، ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ

کے پاس ستو لائے گئے' آپ ﷺ کے حکم سے ثرید بنایا گیا' رسول اللہ ﷺ نے خود تناول فرمائے اور ہم نے بھی کھائے' پھر رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے' نمازِ مغرب پڑھانے کے لیے آپ نے کُلّی کی' پھر نماز پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔ یہ الفاظ حدیث کے قعنبی کے ہیں۔

6342 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابَلُتِّيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ، فَلَمَّا كَانَ بِالصَّهْبَاءِ وَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَزْوَادِ الْقَوْمِ، فَجَاءُوا بِسَوِيقٍ، فَأَكَلُوا وَشَرِبُوا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ، فَمَضْمَضَ وَمَضْمَضَ الْقَوْمُ، وَصَلُّوا وَلَمْ يَزِيدُوا عَلَى ذَلِكَ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر کے سال نکلے' جب مقامِ صہباء پر آئے تو ہمیں نمازِ عصر پڑھائی' حضور ﷺ نے لوگوں کا زادِ راہ مانگا' آپ کے پاس جَو لائے گئے' آپ نے خود بھی کھائے اور پئے' پھر رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے اور کُلّی کی اور لوگوں نے بھی کُلّی کی اور نماز پڑھی' وضو نہیں کیا۔

6343 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ الْأَنْصَارِيُّ، مَوْلَى الْأَنْصَارِ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا

حضرت بشیر بن یسار انصار کے غلام سے روایت ہے کہ حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے' جب ہم مقامِ صہباء پر ایک شام کے فاصلے پر تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے کھانا مانگا' سوائے ستو کے

مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ، قَالَ: حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهْبَاءِ، وَهِيَ عَلَى رَوْحَةٍ مِنْ خَيْبَرَ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ، فَلَمْ يُوجَدْ غَيْرُ سَوِيقٍ، فَأَكَلْنَا، ثُمَّ شَرِبْنَا عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ، ثُمَّ مَضْمَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فَصَلَّى

کچھ نہ پایا' پھر ہم نے اس میں پانی پیا' پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کلی کی اور کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی۔

6344 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى خَيْبَرَ، فَنَزَلَ مَنْزِلًا قَرِيبًا مِنْهَا يُقَالُ لَهُ: الصَّهْبَاءُ، فَدَعَا أَصْحَابَهُ بِمَا بَقِيَ مِنْ زَادِهِمْ، فَلَمْ يَأْتُوهُ إِلَّا بِسَوِيقٍ، فَخَلَطَهُ، وَأَكَلَ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ، فَقَامَ، فَصَلَّى الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیبر کی طرف آئے' آپ قریب اُترے اُس مقام کو صہباء کہا جاتا تھا' آپ نے اپنے صحابہ سے باقی زادِ راہ مانگا' آپ کے پاس ستو لائے گئے' آپ نے کھائے اور کلی کی اور کھڑے ہو کر نمازِ مغرب پڑھائی اور وضو نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدُ بْنُ بِشْرٍ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنِ الْمُفَضَّلِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ غَزَا خَيْبَرَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

کہ ہم غزوۂ خیبر میں حضورﷺ کے ساتھ تھے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے ساتھ تھے اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

سُوَيْدُ بْنُ حَنْظَلَةَ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ

6345 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا نُرِيدُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا، وَحَلَفْتُ أَنَا أَنَّهُ أَخِي، فَخُلِّيَ سَبِيلُهُ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّ الْقَوْمَ تَحَرَّجُوا أَنْ يَحْلِفُوا، وَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي، فَقَالَ: صَدَقْتَ، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نکلے ہم حضورﷺ کے ساتھ جانا چاہتے تھے ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے ان کو ان کے کسی دشمن نے پکڑ لیا لوگوں نے قسم اُٹھانے کو ناجائز سمجھا میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے آپ کو چھوڑ دیا میں حضورﷺ کے پاس آیا لوگوں نے قسم اُٹھانے کو عار سمجھا میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

6346 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ جَدَّتِهِ، عَنْ أَبِيهَا سُوَيْدِ بْنِ حَنْظَلَةَ، قَالَ: خَرَجْنَا نُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سوید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نکلے ہم حضورﷺ کے ساتھ جانا چاہتے تھے ہمارے ساتھ وائل بن حجر بھی تھے ان کو ان کے ایک دشمن نے پکڑ لیا لوگوں نے قسم اُٹھانے کو ناجائز سمجھا

وَسَلَّمَ وَمَعَنَا وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ، فَأَخَذَهُ عَدُوٌّ لَهُ، فَتَحَرَّجَ الْقَوْمُ أَنْ يَحْلِفُوا، فَحَلَفْتُ أَنَّهُ أَخِي، فَخَلَّوْا سَبِيلَهُ، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَدَقْتَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ

میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے' آپ کو چھوڑ دیا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' لوگوں نے قسم اُٹھانے کو عار سمجھا' میں نے قسم اُٹھائی کہ یہ میرا بھائی ہے' آپ نے فرمایا: تُو نے سچ کہا' مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ الْعَبْدِيُّ يُكْنَى أَبَا مَرْحَبٍ

حضرت سوید بن قیس العبدی رضی اللہ عنہ' آپ کی کنیت ابومرحب ہے

6347 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، أَخْبَرَنِي سُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ، بَزًّا مِنْ هَجَرَ، فَأَتَيْنَا بِهِ مَكَّةَ، فَأَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى، فَابْتَاعَ مِنَّا سَرَاوِيلَ، وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ، فَقَالَ: يَا وَزَّانُ، زِنْ وَأَرْجِحْ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور مخرمہ العبدی اکٹھے کپڑے کا کاروبار کرتے تھے پھر دونوں مکہ آئے' رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس منیٰ میں آئے' ہم نے آپ نے تلوار خریدی' پھر آپ نے فرمایا: وزن کرو اور جھکاؤ اور ثواب حاصل کرو۔ آپ نے فرمایا: اے وزن کرنے والے!

سُوَيْدُ بْنُ عَامِرٍ سُوَيْدٌ أَبُو عُقْبَةَ

حضرت سوید بن عامر رضی اللہ عنہ' حضرت سوید ابوعقبہ رضی اللہ عنہ

6348 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ، ثنا الْحِمْصِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت عقبہ بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اُحد ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

6349 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدُ

حضرت عقبہ بن سوید اپنے والد سے روایت

اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ نَضْلَةَ الْغِفَارِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشَّاةِ؟ قَالَ: لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلذِّئْبِ، قَالَ: وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَعِيرِ؟ وَكَانَ إِذَا غَضِبَ عُرِفَ ذَلِكَ فِي حُمْرَةِ وَجْنَتَيْهِ فَقَالَ: مَا لَكَ وَلَهُ؟ مَعَهُ سِقَاؤُهُ وَحِذَاؤُهُ، يَرِدُ الْمَاءَ، وَيَصْدُرُ الْكَلَأَ، خَلِّ سَبِيلَهُ حَتَّى يَلْقَى رَبَّهُ

کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے گم شدہ بکری کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا. وہ تیرے لیے یا تیرے بھائی کے لیے ہے یا بھیڑیا کے لیے ہے۔ میں نے آپ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ غصہ ہوئے' جب آپ کو غصہ آتا تھا تو آپ کے چہرہ کی سرخی کی بناء پر معلوم ہو جاتا تھا' آپ نے فرمایا: آپ کو اس سے کیا ہے اور اس کو تم سے کیا تعلق ہے' اس کے ساتھ اس کا مشکیزہ اور برتن ہے' وہ پانی بھی پی لیتا ہے اور گھاس بھی کھالیتا ہے' اس کو چھوڑ دے حتیٰ کہ وہ اپنے مالک کو مل جائے گا۔

6350 - وَسَأَلْتُهُ عَنِ اللُّقَطَةِ؟ فَقَالَ: عَرِّفْهَا، ثُمَّ أَوْثِقْ وِكَاءَهَا، وَصِدَارَهَا، فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ، وَإِلَّا فَشَأْنُكَ بِهَا

میں نے آپ سے گم شدہ شی کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ایک سال اس کا اعلان کرو' اگر اس کا مالک آجائے تو اسے دیدو' ورنہ خود رکھ لو۔

6351 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عُقْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوَةٍ، فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ

حضرت عقبہ بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' کیونکہ ان کے والد رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے تھے' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد سے واپس آ رہے تھے' جب ہمیں اُحد نظر آیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ بہت بڑا ہے' اُحد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

سُوَيْدُ بْنُ هُبَيْرَةَ

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ

6352 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي نَعَامَةَ الْعَدَوِيِّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَالِ الْمَرْءِ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ أَوْ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا بہترین مال مابورہ کا سکہ یا مہر مامورہ ہے۔

6353 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا أَبُو نَعَامَةَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ بُدَيْلٍ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ زُهَيْرٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ هُبَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ مُهْرَةٌ مَأْمُورَةٌ، أَوْ سِكَّةٌ مَأْبُورَةٌ

حضرت سوید بن ہبیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کا بہترین مال درست کی ہوئی کھجور اور دیگر درختوں کی قطار سکہ یا اطاعت کرنے والا نوجوان گھوڑا (جو سرکش نہ ہو) ہے۔

سُوَيْدٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْأَلْهَانِيُّ

حضرت سوید ابوعبداللہ الہانی رضی اللہ عنہ

6354 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ ذِي غَضْوَانَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَلْهَانِيِّ، فَخِذٌ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ لَخْمٍ وَجُذَامٍ مَغُوثَةً بِالشَّامِ بِالظَّهْرِ وَالضَّرْعِ كَمَا جَعَلَ يُوسُفَ بِمِصْرَ مَغُوثَةً لِأَهْلِهَا

حضرت عبداللہ بن سوید الہانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا یا مجھے اس نے بتایا جس نے آپ ﷺ سے سنا تھا کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے بنایا ہے اس قبیلہ بنولخم اور بنوجذام کو شام میں مدد غلبہ اور عاجزی کے ساتھ جس طرح کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے مصر میں مصر والوں کے لیے امداد مقرر فرمائی۔

سُوَيْدٌ

حضرت سوید بن غفلہ مخضرم ہیں

بْنُ غَفَلَةَ مُخَضْرَمٌ

(رسول ﷺ کا زمانہ پایا لیکن شرفِ زیارت کا موقع نہ ملا)

6355 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ مَيْسَرَةَ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: سِرْتُ، أَوْ أَخْبَرَنِي مَنْ سَارَ مَعَ مُصَدِّقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْخُذْ مِنْ رَاضِعِ لَبَنٍ، وَلَا تَجْمَعْ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چلا' یا اس نے بتایا جو رسول اللہ ﷺ کے زکوٰۃ لینے والے کے ساتھ چلا' اُس نے بتایا: رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کہ آپ نے فرمایا: دودھ پلانے والی کو نہ پکڑو' علیحدہ رہنے والوں کو جمع نہ کرو اور جمع نہ رہنے والوں کو علیحدہ نہ کرو۔

6356 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي زُرْعَةَ، عَنْ أَبِي لَيْلَى الْكِنْدِيِّ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ، قَالَ: أَتَانَا مُصَدِّقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، وَأَخَذَ بِيَدِي، فَقَرَأْتُ فِي عَهْدِهِ: أَنْ لَا تَجْمَعْ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ، وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ عَظِيمَةٍ، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، ثُمَّ أَتَاهُ بِأُخْرَى دُونَهَا، فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهَا، ثُمَّ قَالَ: أَيُّ أَرْضٍ تُقِلُّنِي؟ وَأَيُّ سَمَاءٍ تُظِلُّنِي؟ إِذَا أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذْتُ خِيَارَ مَالِ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا زکوٰۃ لینے والا ہمارے پاس آیا' اُس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں نے اس کا ہاتھ پکڑا' میں نے آپ کے زمانہ میں پڑھا کہ علیحدہ کو جمع اور جمع کو علیحدہ نہ کرو صدقہ کے ڈر سے۔ ایک آدمی بڑی اونٹنی لے کر آیا' اس نے لینے سے انکار کر دیا' پھر دوسری اس سے کم لے کر آیا تو اس نے لینے سے انکار کر دیا' پھر کہا: کون سا ملک مجھے کم دے گا؟ کون سے نام مجھے سایہ کریں گے؟ جب میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو میں نے مسلمان کا اچھا مال لیا تھا۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَادٌ

سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ السَّدُوسِيُّ

6357 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ حُجْرٍ السَّامِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَنْصُورٍ الْأَنْبَارِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْوَقَّاصِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: بَيْنَمَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَاعِدًا فِي الْمَسْجِدِ مَرَّ رَجُلٌ فِي مُؤَخَّرِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَتَعْرِفُ هَذَا الْمَارَّ؟ قَالَ: لَا، فَمَنْ هُوَ؟ قَالَ: هَذَا سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ، وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ لَهُ فِيهِمْ شَرَفٌ وَمَوْضِعٌ، وَهُوَ الَّذِي أَتَاهُ رِئِيُّهُ بِظُهُورِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: عَلَيَّ بِهِ، فَدُعِيَ لَهُ بِهِ، قَالَ: أَنْتَ سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ الَّذِي أَتَاكَ رِئِيُّكَ بِظُهُورِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْتَ عَلَى مَا كُنْتَ عَلَيْهِ مِنْ كِهَانَتِكَ؟ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، مَا اسْتَقْبَلَنِي بِهَذَا أَحَدٌ مُنْذُ أَسْلَمْتُ، فَقَالَ عُمَرُ: يَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا كُنَّا عَلَيْهِ مِنَ الشِّرْكِ أَعْظَمُ مِنْ كِهَانَتِكَ، أَخْبِرْنِي بِإِتْيَانِكَ رِئِيِّكَ بِظُهُورِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

جن کا نام سواد ہے

حضرت سواد بن قارب سدوسی رضی اللہ عنہ

حضرت محمد بن کعب قرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے' اسی دوران ایک آدمی مسجد کے پاس سے گزرا' پس ایک آدمی نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ اس گزرنے والے آدمی کو پہچانتے ہیں؟ فرمایا: کون ہے وہ؟ عرض کی: یہ سواد بن قارب ہے اور اس آدمی کا تعلق یمن والوں سے ہے' یہ ان میں بڑی بزرگی اور مقام والا ہے اور وہی ہے جس کے پاس اس کے جن نے آکر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خبر دی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو میرے پاس لاؤ۔ پس اسے بلایا گیا' آپ نے فرمایا: کیا تو سواد بن قارب ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تُو وہی ہے جس کے پاس اس کے جن نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خبر دی' اس نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: ابھی تک تو اسی پرانی کہانت پر ہے؟ پس وہ سخت غصے میں آ گیا اور کہنے لگا: اے امیر المؤمنین! جب سے میں نے اسلام قبول کیا ہے' اس طرح میرے ساتھ کوئی بھی پیش نہیں آیا' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واہ سبحان اللہ! قسم بخدا! جس شرک پر ہم تھے وہ تیری کہانت سے بڑا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، بَيْنَا أَنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ أَتَانِي رَئِيِّي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، فَافْهَمْ وَاعْقِلْ إِنْ كُنْتَ تَعْقِلُ، إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِلَى عِبَادَتِهِ، ثُمَّ أَنْشَأَ يَقُولُ:

(البحر السريع)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا خَيِّرُ الْجِنِّ كَأَنْجَاسِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ إِلَى رَأْسِهَا

قَالَ: فَلَمْ أَرْفَعْ لِقَوْلِهِ رَأْسًا، وَقُلْتُ: دَعْنِي أَنَمْ، فَإِنِّي أَمْسَيْتُ نَاعِسًا، فَلَمَّا أَنْ كَانَتِ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةُ أَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، قُمْ فَافْهَمْ وَاعْقِلْ، إِنْ كُنْتَ تَعْقِلُ، إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ يَدْعُو إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى عِبَادَتِهِ، ثُمَّ أَنْشَأَ الْجِنِّيُّ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَقْتَابِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَادِقُ الْجِنِّ كَكَذَّابِهَا

ہے' آپ مجھے بتائیں! کیا واقعی آپ کے جن نے آ کر آپ کو رسول کریم ﷺ کے ظہور کی خبر دی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! اے امیر المؤمنین! اسی دوران کہ ایک رات میں جاگنے اور سونے کی درمیانی کیفیت میں تھا' جب میرے پاس میرا جن آیا۔ پس اس نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر مار کر کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھ' سمجھ اور عقل کی گولی کھا' اگر تیرے اندر عقل ہے کیونکہ بنولوی بن غالب قبیلہ سے ایک رسول ﷺ تشریف لا چکا ہے' اللہ تعالیٰ کی طرف دعوت دیتا ہے اور اس کی عبادت کی طرف بلاتا ہے۔ پھر اس نے یہ کلام پڑھنا شروع کر دیا:

''جن اور اس کی جستجو کی وجہ سے اور اس کے عمدہ اونٹوں پر ٹاٹ یا دری باندھنے کی وجہ سے مجھے تعجب ہوا'

جو مکہ کی طرف' ہدایت تلاش کرنے کی خاطر جانا پسند کرتا ہے' جنوں میں سے بہتر' ان کے پلیدوں کی مانند نہیں ہیں'

پس بنوہاشم قبیلہ میں سے چُنی ہوئی ہستی کی طرف کوچ کر اور اپنی دونوں آنکھوں کو ان کے سردار کی طرف بلند کر''۔

کہتے ہیں: اس کی بات کی وجہ سے میں نے سر نہیں اُٹھایا اور میں نے کہا: مجھے چھوڑ دو سونے دو کیونکہ میں نے اونگھتے ہوئے شام کی ہے۔ پس جب دوسری رات آئی تو وہ میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں سے ٹھوکر مار کر مجھے کہا: اے سواد بن قارب! کیا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...لَيْسَ قُدَامَاهَا كَأَذْنَابِهَا

قَالَ: فَلَمْ أَرْفَعْ بِقَوْلِهِ رَأْسًا، فَلَمَّا أَنْ كَانَ اللَّيْلَةُ الثَّالِثَةُ أَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ:

أَلَمْ أَقُلْ لَكَ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ ...افْهَمْ وَاعْقِلْ إِنْ كُنْتَ تَعْقِلُ،

إِنَّهُ قَدْ بُعِثَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ ـ يَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَإِلَى عِبَادَتِهِ، ثُمَّ أَنْشَأَ الْجِنِّيُّ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُ الْجِنِّ كَكُفَّارِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...بَيْنَ رَوَابِيهَا وَأَحْجَارِهَا

فَوَقَعَ فِي نَفْسِي حُبُّ الْإِسْلَامِ، وَرَغِبْتُ فِيهِ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ شَدَدْتُ عَلَى رَاحِلَتِي، فَانْطَلَقْتُ مُتَوَجِّهًا إِلَى مَكَّةَ، فَلَمَّا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أُخْبِرْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ هَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَسَأَلْتُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ لِي: فِي الْمَسْجِدِ، فَانْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَعَقَلْتُ نَاقَتِي، وَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ حَوْلَهُ، فَقُلْتُ: اسْمَعْ مَقَالَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ بنولؤی بن غالب سے ایک رسول ﷺ مبعوث ہو چکے ہیں۔ اللہ کی طرف بلاتے ہیں اور اس کی عبادت کی دعوت دیتے ہیں' پھر میرے جن نے یہ شعر پڑھنے شروع کر دیئے:

''جن اور جن کی تلاش و جستجو' نیز اس کے عمدہ اونٹوں پر لوٹے باندھنے سے مجھے تعجب ہوا (جب سفر ہوتا ہے تو ساتھ لوٹے بھی)'

جو ہدایت کی تلاش کیلئے مکہ کی طرف جانے کو محبوب رکھتا ہے' سچے جن اور ہوتے اور جھوٹے جن اور ہوتے ہیں'

چل سفر شروع کر' وہ ہاشم قبیلہ کی منتخب شخصیت ہیں' ان کے پہلے ان کے پچھلوں کی طرح نہیں ہیں''۔

کہتے ہیں: اس کی بات سن کر میں نے سر نہ اُٹھایا' پس جب تیسری رات آئی تو اس نے مجھے پاؤں کی ٹھوکر ماری اور کہا: اے سواد بن قارب! کیا میں نے تجھے نہیں کہا' سمجھ لے اور عقل سے کام لے' اگر تو عقلمند ہے کیونکہ لؤی بن غالب سے ایک عظمت والا رسول مبعوث ہوا ہے' وہ اللہ اور اس کی عبادت کی طرف بلاتا ہے' پھر جن نے کہنا شروع کر دیا:

''میں جن اور ان کی خبر سے حیران ہوا' اور ان کے عمدہ اونٹوں پر کجاوے باندھنے کی وجہ سے بھی حیران ہوا'

وہ ہدایت تلاش کرنے کیلئے مکہ جانے کی خواہش رکھتا ہے' مؤمن جنوں کی باتیں اور ہوتی ہیں اور کافر

اللّٰهُ عَنْهُ: ادْنُهْ، ادْنُهْ فَلَمْ يَزَلْ بِي حَتَّى صِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: هَاتِ ، فَأَخْبِرْنِي بِإِتْيَانِكَ رِئِيِّكَ ، فَقُلْتُ:

(البحر الطويل)

أَتَانِي نَجِيِّي بَعْدَ هُدْءٍ وَرَقْدَةٍ ...وَلَمْ يَكُ فِيمَا قَدْ بَلَوْتُ بِكَاذِبِ

ثَلَاثَ لَيَالٍ قَوْلُهُ كُلَّ لَيْلَةٍ ...أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ

فَشَمَّرْتُ مِنْ ذَيْلِ الْإِزَارِ ووَسَّطَتْ ...بِيَ الذِّعْلِبُ الْوَجْنَاءُ بَيْنَ السَّبَاسِبِ

فَأَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ لَا رَبَّ غَيْرُهُ ...وَأَنَّكَ مَأْمُونٌ عَلَى كُلِّ غَائِبِ

وَأَنَّكَ أَدْنَى الْمُرْسَلِينَ وَسِيلَةً ...إِلَى اللّٰهِ يَا ابْنَ الْأَكْرَمِينَ الْأَطَايِبِ

فَمُرْنَا بِمَا يَأْتِيكَ يَا خَيْرَ مَنْ مَشَى ...وَإِنْ كَانَ فِيمَا جَاءَ شَيْبُ الذَّوَائِبِ

وَكُنْ لِي شَفِيعًا يَوْمَ لَا ذُو شَفَاعَةٍ ...سِوَاكَ بِمُغْنٍ عَنْ سَوَادِ بْنِ قَارِبِ

قَالَ: فَفَرِحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ بِإِسْلَامِي فَرَحًا شَدِيدًا ، حَتَّى رُؤِيَ فِي وُجُوهِهِمْ ، قَالَ: فَوَثَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَيْهِ، وَالْتَزَمَهُ، قَالَ: قَدْ كُنْتُ أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَ هَذَا مِنْكَ

جنوں کی باتیں اور ہیں؛

پس کوچ کر اس ہستی کی طرف جو بنو ہاشم سے انتخاب شدہ ہے ان کی زرخیز زمینوں اور پتھروں کے درمیان''۔

پس میرے دل میں اسلام کی محبت گھر کر گئی پس جب میں نے صبح کی تو میں نے اپنی سواری پر زین کس لی۔ پس میں مکہ کی طرف متوجہ ہوا۔ پس جب میں نے راستے میں ایک جگہ تھا تو مجھے خبر ملی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ کی طرف ہجرت کر لی ہے پس میں مدینے آیا۔ پس میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے سوال کیا تو مجھے بتایا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں ہیں پس میں مسجد میں آیا تو میں نے اپنی سواری کا پاؤں باندھا اچانک میری نگاہ پڑی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اردگرد لوگ تھے پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میری بات بھی سماعت فرمائیں۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو جا! قریب ہو جا! پس وہ مجھے یہ بات کہتے رہے حتیٰ کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لاؤ وہ خبر جو تجھے تیرے جن نے دی ہے۔ پس میں نے یہ شعر سنائے:

''جب میں نے تھوڑی دیر سکون اور نیند کر لی تو میرے پاس میرے ساتھ سرگوشی کرنے والا میرا جن آیا اس سے پہلے اس نے کبھی مجھ سے جھوٹ نہیں بولا تھا

تین رات آتا رہا اور ہر رات ایک ہی بات تھی'
لؤی بن غالب قبیلہ سے ایک عظمت والا رسول تیرے پاس آیا ہے'
پس میں نے چادر کے پلّو سنبھالے اور کمر باندھی'
پس میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی رب نہیں اور آپ پر غائب پر امن والے ہیں'
اور بے شک آپ سب رسولوں سے قریبی وسیلہ ہیں' اللہ کی بارگاہ میں اے عزت و پاکیزگی والوں کے بیٹے!
اے وہ ہستی جو ہر چلنے والے سے بہتر ہے' اب ہمیں حکم دیں جو آپ کے پاس ہوتا ہے' اگرچہ اب بالوں کی سفیدی بڑھاپے کی نشانی آ گئی ہے'
میرے سفارشی بنو اس دن جس دن کوئی سفارشی نہ ہوگا' آپ کے علاوہ اور سواد بن قارب کو بے پرواہ کر دو''۔

فرماتے ہیں: میرے اسلام لانے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام بہت زیادہ خوش ہوئے یہاں تک کہ ان کے چہروں میں خوشی کے آثار دیکھے گئے۔ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اچھل کر ان کی طرف آئے اور ان سے چمٹ گئے' فرمایا: میں پسند کرتا تھا کہ میں یہ بات آپ سے سنوں۔

6358 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ يَعْلَى

حضرت سواد بن قارب ازدی فرماتے ہیں کہ میں سراۃ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ میں سویا ہوا تھا' پس کوئی آنے والا آیا' پس اس نے مجھے پاؤں سے

بْنِ عَطَاءٍ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ عَبَّادُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي سَوَادُ بْنُ قَارِبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَ: كُنْتُ نَائِمًا عَلَى جَبَلٍ مِنْ جِبَالِ السَّرَاةِ، فَأَتَى آتٍ فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، فَاسْتَوَيْتُ قَاعِدًا، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

(البحر السريع)

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتَجْسَاسِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَحْلَاسِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا صَالِحُوهَا مِثْلَ أَرْجَاسِهَا

، قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ، فَنِمْتُ، فَأَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَأَخْبَارِهَا ...وَرَحْلِهَا الْعِيسَ بِأَكْوَارِهَا

تَهْوِي إِلَى مَكَّةَ تَبْغِي الْهُدَى ...مَا مُؤْمِنُوهَا مِثْلَ كُفَّارِهَا

قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ فَنِمْتُ، فَأَتَانِي فَضَرَبَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ يَا سَوَادُ بْنَ قَارِبٍ، أَتَاكَ رَسُولٌ مِنْ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ، فَاسْتَوَيْتُ قَاعِدًا، وَأَدْبَرَ وَهُوَ يَقُولُ:

عَجِبْتُ لِلْجِنِّ وَتِطْلَابِهَا ...وَشَدِّهَا الْعِيسَ بِأَذْنَابِهَا

ٹھوکر مار کر کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھو! لؤی بن غالب قبیلہ سے پیغامبر تیرے پاس آیا ہے پس میں اُٹھ کر سیدھا بیٹھ گیا اور وہ پیٹھ پھیر کر جاتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

''مجھے تعجب ہوا' جن اور اس کی تلاش وجستجو کی وجہ سے اور اس کے عمدہ اونٹوں پر جھل کے نیچے ٹاٹ باندھنے کی وجہ سے'

وہ مکہ جانے کی خواہش کرتا ہے تاکہ ہدایت کو تلاش کرے' جنوں کے نیک لوگ' ان کے پلیدوں کی مثل نہیں ہیں''۔

فرماتے ہیں: پھر میں دوبارہ سو گیا' پس اس نے میرے پاس آ کر اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھو! تیرے پاس قبیلہ لؤی بن غالب سے رسول ﷺ آیا ہے اور وہ واپس جاتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

''جن اور اس کی خبروں کی وجہ سے مجھے تعجب ہوا اور اس کے عمدہ اونٹوں پر کجاوے باندھنے سے تعجب ہوا'

وہ مکہ کی طرف جانا پسند کرتا ہے تاکہ ہدایت کو تلاش کرے' جنوں کے مؤمن ان کے کفار کی مانند نہیں ہیں''۔

فرماتے ہیں: میں سہ بارہ سو گیا تو وہ میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں سے مجھے ٹھوکر مار کر کہا: اے سواد بن قارب! اُٹھو! تمہارے پاس لؤی بن غالب سے رسول آ گیا ہے' پس میں سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

تَهْوِى إِلَى مَكَّةَ تَبْغِى الْهُدَى ...مَا صَادِقُوهَا مِثْلَ كُذَّابِهَا

فَارْحَلْ إِلَى الصَّفْوَةِ مِنْ هَاشِمٍ ...وَاسْمُ بِعَيْنَيْكَ إِلَى رَأْسِهَا

قَالَ: فَأَصْبَحْتُ، فَاقْتَعَدْتُ بَعِيرًا لِي حَتَّى أَتَيْتُ مَكَّةَ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ظَهَرَ، فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ، وَاتَّبَعْتُهُ

اور واپس لوٹتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

''جن اور اس کی تلاش سے مجھے تعجب ہوا اور اس کے اونٹوں کی دُمیں باندھنے پر بھی تعجب ہوا'

ہدایت کو تلاش کرنے کے لیے وہ مکہ جانے کو محبوب رکھتا ہے' ان کے سچے ان کے جھوٹوں کی مانند نہیں ہیں'

پس تُو بنو ہاشم قبیلہ کی چنی ہوئی ہستی کی طرف سفر کا آغاز کر اور اپنی آنکھوں کو ان کے سردار کی طرف اُٹھا''۔

کہتے ہیں: میں نے صبح کی تو میں اپنے اونٹ پر بیٹھ کر مکہ آیا' اچانک میری نگاہ پڑی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا چکے تھے' پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کی۔

سَوَادُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ

6359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، وَالْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ إِلَيَّ الْجَمَالُ، وَأُعْطِيتُ مِنْهُ مَا تَرَى، فَمَا أُحِبُّ أَنْ يَفُوقَنِي أَحَدٌ فِي شِسْعِ نَعْلِي -أَوْ قَالَ: شِرَاكِ نَعْلِي -أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَاكَ؟ قَالَ: لَا ' قُلْتُ:

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جو خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں' مجھے مال دیا گیا جو آپ دیکھ رہے ہیں' مجھے پسند ہے کہ مجھ سے زیادہ کوئی اچھی جوتی نہ پہنے' تو کیا یہ تکبر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

فَمَا الْكِبْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: مَنْ سَفِهَ الْحَقَّ وَغَمَصَ النَّاسَ

6360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ سَوَادِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي رَجُلٌ حُبِّبَ إِلَيَّ الْحُسْنُ وَالْجَمَالُ، حَتَّى إِنِّي لَا أُحِبُّ أَنْ يَفُوقَنِي أَحَدٌ بِشِرَاكٍ، أَفَمِنَ الْكِبْرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ غَمَصَ النَّاسَ، وَبَطَرَ الْحَقَّ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جوخوبصورتی کو پسند کرتا ہوں مجھے مال دیا گیا جو آپ دیکھ رہے ہیں مجھے پسند ہے کہ مجھ سے زیادہ کوئی اچھی جوتی نہ پہنے تو کیا یہ تکبر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

6361 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ سَوَادَ بْنَ عَمْرٍو كَانَ رَجُلًا جَمِيلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أُعْطِيتُ مِنَ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ، وَحُبِّبَ إِلَيَّ، فَلَا أُحِبُّ أَنْ يَفْضُلَنِي أَحَدٌ بِشِرَاكِ نَعْلِي، أَفَمِنَ الْكِبْرِ هُوَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنَّ الْكِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ

حضرت سواد بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں جوخوبصورتی کو پسند کرتا ہوں مجھے مال دیا گیا جو آپ دیکھ رہے ہیں مجھے پسند ہے کہ مجھ سے زیادہ کوئی اچھی جوتی نہ پہنے تو کیا یہ تکبر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: حق کو حقیر جاننا اور لوگوں کو حقیر جاننا۔

مَنِ اسْمُهُ سَوَادَةُ: سَوَادَةُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيُّ

جن کا نام سوادہ ہے حضرت سوادہ بن ربیع جرمی رضی اللہ عنہ

6362 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا آپ نے میرے لیے

سُلَيْمَانُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ لِي بِذَوْدٍ، وَقَالَ لِي: عَلَيْكَ بِالْخَيْلِ، فَإِنَّ الْخَيْلَ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اونٹ کا حکم دیا اور مجھے فرمایا: تم گھوڑے لو کیونکہ گھوڑے کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی لکھ دی گئی ہے۔

6363 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ الْجَرْمِيُّ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے (دستِ مبارک میں) انگوٹھی دیکھی (یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مہر نبوت دیکھی)۔

6364 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، ثنا سَلْمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ الرَّبِيعِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ لِي بِذَوْدٍ، قَالَ: إِذَا رَجَعْتَ إِلَى بَيْتِكَ، فَقُلْ لَهُمْ فَلْيُحْسِنُوا أَعْمَالَهُمْ، وَمُرْهُمْ فَلْيُقَلِّمُوا أَظْفَارَهُمْ، وَلَا يَخْدِشُوا بِهَا ضُرُوعَ مَوَاشِيهِمْ إِذَا حَلَبُوا

حضرت سوادہ بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے میرے لیے اونٹ دینے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: جب اپنے گھر کی طرف جاؤ تو ان گھر والوں سے کہنا کہ اچھے اعمال کریں اور ان کو حکم دینا کہ اپنے ناخن کاٹیں تا کہ جب جانوروں کا دودھ دھوئیں تو ان کے تھنوں کو خراش نہ آئے۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْمَانُ

سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ الْخُزَاعِيُّ يُكْنَى أَبَا الْمُطَرِّفِ

جن کا نام سلیمان ہے

حضرت سلیمان بن صرد الخزاعی رضی اللہ عنہ آپ کی کنیت ابومطرف ہے

6365 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ ' قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَبَلَغَنِي: أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما (یعنی امام باقر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ مجھے معلوم ہوا کہ حضرت سلیمان بن صرف الخزاعی اور حضرت میب بن نجبہ فزاری چار ہزار آدمیوں کا لشکر لے کر نکلے' حضرت سیّد

الْخُزَاعِيِّ، خَرَجَ هُوَ وَالْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ الْفَزَارِيُّ فِي أَرْبَعَةِ آلَافٍ، فَعَسْكَرَا بِالنَّخِيلَةِ ' يَطْلُبُونَ بِدَمِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَعَلَيْهِمْ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ، وَذَلِكَ لِمُسْتَهَلِّ رَبِيعِ الْآخِرِ سَنَةَ خَمْسٍ وَسِتِّينَ، ثُمَّ سَارُوا إِلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ، فَلَقُوا مُقَدِّمَتَهُ، فَاقْتَتَلُوا، فَقُتِلَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ وَابْنُ نَجَبَةَ فِي شَهْرِ رَبِيعِ الْآخِرِ

الشہداء امام عالی مقام سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے' ان کے امیر حضرت سلیمان بن صرد تھے' یہ وقت ربیع الاخر ۶۵ ہجری کا تھا' پھر یہ حضرات عبیداللہ بن زیاد کی طرف چلے' پس وہ اس کے مقدمۃ الجیش سے ملے تو ان سے قتال کیا' حضرت سلیمان بن صرد اور ابن نجبہ' ربیع الآخر کے مہینہ میں شہید کیے گئے۔

مَا أَسْنَدَ سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدَ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

6366 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدَ الْخُزَاعِيَّ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: الْآنَ نَغْزُوهُمْ، وَلَا يَغْزُونَا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ خندق کے موقع پر فرمایا: اب ہم اُن سے جہاد کریں گے اور وہ ہمارے ساتھ نہیں کریں گے۔

6367 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْأَحْزَابِ: الْيَوْمَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے غزوۂ خندق کے موقع پر فرمایا: آج ہم ان سے جہاد کریں گے اور وہ ہمارے ساتھ نہیں کریں گے۔

6368 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ أَسْبَاطِ بْنِ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبِيعِيِّ، قَالَ: قَالَ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ لِسُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ أَوْ

حضرت خالد بن عرفطہ نے حضرت سلیمان بن صرد سے یا حضرت سلیمان رضی اللہ عنہ سے حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو پیٹ کی بیماری میں م

سُلَيْمَانُ لِخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ: أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: نَعَمْ

جائے' اُسے عذابِ قبر نہیں ہوگا؟ اُن میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: جی ہاں!

6369 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ قَرْنٌ، فَأَخَذَهَا بَعْضُ الْقَوْمِ، فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: فَأَيْنَ الْقَرْنُ؟ فَكَأَنَّ بَعْضَ الْقَوْمِ ضَحِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُرَوِّعَنَّ مُسْلِمًا

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' اس کے پاس سینگ تھا' کسی آدمی نے اسے اس سے پکڑ لیا' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو دیہاتی نے کہا: سینگ کہاں ہے؟ کچھ لوگ ہنس پڑے تو حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' اُس کے لیے جائز نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو ڈرائے۔

6370 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا جَدِّي أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، قَالَ: اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَغَضِبَ أَحَدُهُمَا غَضَبًا شَدِيدًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً، لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ، لَوْ قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس لڑ پڑے' ان میں سے ایک کو سخت غصہ آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ پڑھ لے جو یہ غصہ پاتا ہے تو وہ چلا جائے گا' اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا۔

6371 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دو آدمیوں کو سنا اس حال میں کہ

الْأَعْمَشِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ، قَالَ: سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ وَهُمَا يَتَقَاوَلَانِ، أَحَدُهُمَا يَغْضَبُ، فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الشَّيْطَانُ ، فَأَتَاهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لڑ پڑے ان میں سے ایک کو سخت غصہ آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ پڑھ لے جو یہ غصہ پاتا ہے تو وہ چلا جائے گا' اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھ لے تو اس کا غصہ چلا جائے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبِي، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْأَكْرَمِ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدَ قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَكَثَ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَلَمْ نَقْدِرْ عَلَى طَعَامٍ ' أَوْ لَمْ نَقْدِرْ ' قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ: فَذَكَرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِأَبِي رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَاسْتَحْسَنَهُ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تین رات ٹھہرے' ہم کھانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے یا طاقت نہ رکھتے تھے (یعنی خوشی سے)۔ حضرت عبداللہ بن احمد فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث اپنے والد کے سامنے ذکر کی تو آپ نے اس کو حسن قرار دیا۔

سُلَيْمَانُ بْنُ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ

حضرت سلیمان بن اکیمہ لیثی رضی اللہ عنہ

6372 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو السَّكُونِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا لَهُ: بِآبَائِنَا أَنْتَ وَأُمَّهَاتِنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَسْمَعُ مِنْكَ الْحَدِيثَ ' فَلَا نَقْدِرُ

حضرت یعقوب بن عبداللہ بن سلیمان بن اکیمہ لیثی اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' ہم نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہم آپ سے حدیث سنتے ہیں' ہم اس طرح بیان نہیں کر سکتے ہیں جس طرح آپ سے سنی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: جب تم حلال

أَنْ نُؤَدِّيَهُ كَمَا سَمِعْنَاهُ؟ فَقَالَ: إِذَا لَمْ تُحِلُّوا حَرَامًا، وَلَمْ تُحَرِّمُوا حَلَالًا، وَأَصَبْتُمُ الْمَعْنَى، فَلا بَأْسَ

کوحرام اورحرام کوحلال نہ کروتو روایت بالمعنی بھی کرلوتو کوئی حرج نہیں ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سِنَانٌ

جس کا نام سنان ہے

سِنَانُ بْنُ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيُّ

حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ

6373 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ عَمِّهِ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حُرَّةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَنَّةَ الْأَسْلَمِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّاعِمُ الشَّاكِرُ مِثْلُ الصَّائِمِ الصَّابِرِ

حضرت سنان بن سنہ اسلمی رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: کھا کرشکریہ ادا کرنے والا ایسے ہے جس طرح صبر کرنے والا روزہ دار ہوتا ہے۔

سِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَبُو طَرِيفٍ الْهُذَلِيّ

حضرت سنان بن سلمہ بن محبق ابوطریف الہذلی رضی اللہ عنہ

6374 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ تَصَدَّقَ بِأَرْضٍ لَهُ عَظِيمَةٍ عَلَى أُمِّهِ، فَمَاتَتْ وَلَيْسَتْ لَهَا وَارِثٌ غَيْرُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي فُلَانَةَ

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی تھا' اُس نے اپنی والدہ پر اپنی بڑی زمین کوصدقہ کر دیا' اُس کی والدہ فوت ہوگئی' اس کا کوئی وارث نہیں تھا' وہ آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا اورعرض کی: میری فلاں والدہ فوت ہوگئی' وہ لوگوں میں مجھے سب سے زیادہ محبوب اور عزت والی

كَـانَتْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ، وأَعَزِّهِمْ عَلَيَّ، وَإِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَيْهَا بِأَرْضٍ لِي عَظِيمَةٍ، فَمَاتَتْ وَلَيْسَ لَهَـا وَارِثٌ غَيْـرِي، فَـكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ بِهَا؟ قَـالَ: قَدْ أَوْجَبَ اللّٰهُ أَجْرَكَ، وَرَدَّ عَلَيْكَ أَرْضَكَ، اصْنَعْ بِهَا مَا شِئْتَ

تھی' میں نے اس پر بڑی زمین صدقہ کی تھی' وہ فوت ہو گئی ہے' اس کا میرے علاوہ کوئی وارث نہیں ہے' آپ مجھے کیا کرنے کا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیرے لیے اجر کو ثابت کر دیا اور تیری زمین واپس کر دی ہے' اب تُو اس کے ساتھ جو چاہے کر' یعنی زمین کے ساتھ۔

6375 - حَـدَّثَـنَـا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَـكْـرٍ السَّـرَّاجُ الْعَسْـكَـرِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِـنْـدِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَـجَّـاجِ، عَـنْ سَـلَـمَةَ بْنِ جُنَادَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـقَـالَ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ إِنِّـي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِـصَـدَقَةٍ، وَإِنَّهَـا هَلَكَتْ، وَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ قَالَ: قَدْ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ أَرْضَكَ، وَقَبِلَ صَدَقَتَكَ

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنی والدہ پر صدقہ کیا تھا' وہ فوت ہوگئی ہیں تو اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیری زمین تجھے واپس کر دی ہے اور تیرے صدقہ کو قبول کیا ہے۔

6376 - حَـدَّثَـنَـا الْـحَسَنُ بْنُ عَـلِـيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ آدَمَ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عِمْرَانَ يُحَدِّثُ، عَنْ خَالِدٍ الْأَشَجِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى جَذَعَةٍ مَيْتَةٍ، فَقَالَ: مَا ضَرَّ أَهْلَ هَذِهِ لَوِ انْتَفَعُوا بِمَسْكِهَا

حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک مردار جذعہ (یعنی بھیڑ کے بچہ) کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اس کے مالک کے لیے کوئی حرج نہیں تھا کہ وہ اس کی کھال سے فائدہ اُٹھاتا۔

سِنَانُ بْنُ وَبَرَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ

6377 - حَـدَّثَـنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ،

حضرت سنان بن وبرہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

ثنا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزَّازُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ رَافِعٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ وَبَرَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْمُرَيْسِيعِ، فَكَانَ شِعَارُنَا: يَا مَنْصُورُ، أَمِتْ أَمِتْ

ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوۂ مریسیع کیا' ہمارا اُس وقت شعار تھا: اے مدد کیے ہوئے ہے مار دے! مار دے!

سِنَانُ بْنُ غَرَفَةَ

حضرت سنان بن غرفہ رضی اللہ عنہ

6378 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَرَفَةَ، وَلَهُ صُحْبَةٌ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ مَعَ النِّسَاءِ، وَالْمَرْأَةِ تَمُوتُ مَعَ الرِّجَالِ، وَلَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا مَحْرَمٌ، قَالَ: يُتَيَمَّمَا، وَلَا يُغَسَّلَا

حضرت سنان بن عرفہ رضی اللہ عنہ' انہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کے متعلق جو عورتوں کے ساتھ مرجاتا ہے اور عورت جو مردوں کے ساتھ مر جاتی ہے اوران میں کسی کا محرم نہ ہو' آپ نے فرمایا: ان کو تیمم کروایا جائے گا اور غسل نہیں کروایا جائے گا۔

سُنَيْنٌ أَبُو جَمِيلَةَ

حضرت سنین ابو جمیلہ رضی اللہ عنہ

6379 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى أَهْلِهِ، وَقَدِ الْتَقَطَ مَنْبُوذًا، فَذَهَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَهُ لَهُ، فَقَالَ عُمَرُ: عَسَى الْغُوَيْرُ أَبْؤُسًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: مَا الْتُقِطَ إِلَّا وَأَنَا غَائِبٌ، وَسَأَلَ عَنْهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأُثْنِيَ عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَوَلَاؤُهُ لَكَ، وَنَفَقَتُهُ عَلَيْنَا مِنْ بَيْتِ الْمَالِ

حضرت زہری سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنے گھر والوں کے پاس آیا جبکہ اس نے راہ پڑی چیز اُٹھائی تھی' پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو اس کا ذکر کیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی نے عرض کی کہ جب یہ گری ہے تو میں وہاں نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے اس کے بارے میں دریافت کیا تو لوگوں نے اس کی تعریف کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: پس اس کی ولاء تیرے

لیے ہے اور اس کا نفقہ بیت المال سے ہم پر لازم ہوگا۔

6380 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي أَبُو جَمِيلَةَ، أَنَّهُ وَجَدَ مَنْبُوذًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَاهُ بِهِ، فَاتَّهَمَهُ بِهِ عُمَرُ، فَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا، فَقَالَ عُمَرُ: فَهُوَ حُرٌّ، وَوَلَاؤُهُ لَكَ، وَنَفَقَتُهُ مِنْ بَيْتِ الْمَالِ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ ابو جمیلہ نے مجھے حدیث سنائی کہ انہوں نے رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک گری ہوئی چیز پائی' پس وہ لے کر آئے' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر تہمت لگائی (کہ اس نے چوری کی ہے) لیکن لوگوں نے اس کی اچھی تعریف کی۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ آزاد ہے اور اس کی ولاء بھی اسی کے لیے ہے اور اس کا خرچہ بیت المال سے ہوگا۔

6381 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ أَبَا جَمِيلَةَ أَخْبَرَهُ، وَنَحْنُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ جُلُوسٌ، فَزَعَمَ أَبُو جَمِيلَةَ أَنَّهُ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ مَعَهُ عَامَ الْفَتْحِ

حضرت ابو جمیلہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت سعید بن مسیب کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' ابو جمیلہ کا خیال تھا کہ اُس نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا' فتح والے سال آپ کے ساتھ تھا۔

6382 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ الْتَقَطَ وَلَدَ زِنًى، فَجَاءَ بِهِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: اذْهَبْ فَاسْتَرْضِعْ بِمَالِ اللّٰهِ، وَلَكَ وَلَاؤُهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَالرَّجُلُ الَّذِي الْتَقَطَهُ، فَجَاءَ بِهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخْبَرَنِي ذَلِكَ نَفْسُهُ

ابن شہاب بتاتے ہیں کہ ایک آدمی نے بتایا کہ اس کو ولد الزنا راستے پہ گرا ہوا ملا' وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اسے لے جاؤ اور بیت المال کے مال سے اس کو دودھ پلاؤ اور اس کی ولاء تمہارے لیے ہے۔ حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں: وہ آدمی جو گم شدہ کو لے کر آیا تھا' وہ اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تھا' اس نے مجھے خود بتایا تھا۔

مَنِ اسْمُهُ سِمَاكٌ

جن کا نام سماک ہے

سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ

حضرت سماک خرشہ ابودجانہ انصاری بدری رضی اللہ عنہ یمامہ کے دن شہید کیے گئے تھے

6382م- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ خَرَشَةَ بْنِ لَوْذَانَ بْنِ عَبْدِ وُدِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام ابودجانہ سماک بن اوس بن خرشہ بن لوذان بن عبدودّ بن زید بن ثعلبہ کا بھی ہے۔

6383 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ الَّذِي أَخَذَ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ کا بھی ہے آپ کو اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کی تلوار مبارک پکڑنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔

6384 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سماک بن خرشہ ابودجانہ کا بھی ہے۔

6385 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا

حضرت محمد بن اسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ، وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سماک بن خرشہ ابودجانہ کا بھی ہے۔

6386 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي سَاعِدَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ وَهُوَ أَبُو دُجَانَةَ

حضرت ابن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی ساعدہ میں سے جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سماک بن خرشہ ابودجانہ کا بھی ہے۔

6387 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: دَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ يَوْمَ أُحُدٍ، فَقَالَ: خُذِي هَذَا السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَئِنْ كُنْتَ أَحْسَنْتَ الْقِتَالَ، لَقَدْ أَحْسَنَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ وَأَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کے پاس اُحد کے دن آئے' کہا: یہ تلوار پکڑ و بغیر پریشانی کے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو اچھی لڑائی لڑا کرتا ہے تو بے شک سہل بن حنیف اور ابودجانہ سماک بن خرشہ بھی اچھی لڑائی لڑتے ہیں۔

سماک بن خرشة ابو دجانة الانصاري بدري

6388 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ، وَثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرْمُطِيُّ، مِنْ وَلَدِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعُثْمَانِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت خالد بن سلیمان بن عبداللہ بن خالد بن سماک بن خرشہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہ سرخ رنگ کے کپڑے کا جھنڈا پکڑے ہوئے تھے حضور ﷺ نے انہیں دیکھا' یہ دوصفوں کے درمیان اکڑ اکڑ کر چل رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس

خَالِدِ بْنِ سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ أَبَا دُجَانَةَ يَوْمَ أُحُدٍ أَعْلَمَ بِعِصَابَةٍ حَمْرَاءَ، فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُخْتَالٌ فِي مِشْيَتِهِ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهَا مِشْيَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ إِلَّا فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

طرح چلنا اللہ کو ناپسند ہے لیکن جنگ کے موقع پر (کافروں پر رعب ڈالنے کے لیے اس طرح چلنا جائز ہے)۔

مَنِ اسْمُهُ سَلِيطٌ
سَلِيطٌ أَبُو سُلَيْمَانَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

جن کا نام سلیط ہے
حضرت سلیط ابوسلیمان انصاری بدری رضی اللہ عنہ

6389 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَدِيِّ بْنِ النَّجَّارِ سَلِيطُ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ عَامِرٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عدی بن نجار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سلیط بن قیس بن عمرو بن عبیداللہ بن مالک بن عدی بن عامر کا بھی ہے۔

6390 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَلِيطٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهِجْرَةِ، مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنُ أُرَيْقِطٍ يَدُلُّهُمُ الطَّرِيقَ، فَمَرَّ بِأُمِّ مَعْبَدٍ الْخُزَاعِيَّةِ، وَهِيَ لَا تَعْرِفُهُ، فَقَالَ لَهَا: يَا أُمَّ

حضرت محمد بن سلیمان بن سلیط انصاری نے اپنے والد سے اُنہوں نے ان کے دادا سے حدیث بیان کی: جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہجرت کے موقع پہ تشریف لے چلے آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق، عامر بن فہیرہ اور ابن اریقط تھا جو راستہ بتا رہا تھا تو اُم معبد خزاعیہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں پہچانتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے اُم معبد! کیا تیرے پاس کچھ دودھ ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں!

مَعْبَدٍ هَلْ عِنْدَكِ مِنْ لَبَنٍ؟ قَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ، وَإِنَّ الْغَنَمَ لَعَازِبَةٌ قَالَ: فَمَا هَذِهِ الشَّاةُ الَّتِي أَرَاهَا فِي كِفَاءِ الْبَيْتِ؟ قَالَتْ: شَاةٌ خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ، قَالَ: أَتَأْذَنِينَ فِي حِلَابِهَا؟ قَالَتْ: وَاللّٰهِ مَا ضَرَبَهَا مِنْ فَحْلٍ قَطُّ، وَشَأْنَكَ بِهَا، فَمَسَحَ ظَهْرَهَا وَضَرْعَهَا، ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ يَرْبِضُ الرَّهْطَ، فَحَلَبَ فِيهِ، فَمَلَأَهُ، فَسَقَى أَصْحَابَهُ عَلَلًا بَعْدَ نَهَلٍ، ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ أُخْرَى، فَمَلَأَهُ، فَغَادَرَهُ عِنْدَهَا، وَارْتَحَلَ، فَلَمَّا جَاءَ زَوْجُهَا عِنْدَ الْمَسَاءِ قَالَ لَهَا: يَا أُمَّ مَعْبَدٍ مَا هَذَا اللَّبَنُ، وَلَا حَلُوبَةٌ فِي الْبَيْتِ، وَالْغَنَمُ عَازِبَةٌ؟ فَقَالَتْ: لَا وَاللّٰهِ، إِلَّا أَنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ ظَاهِرُ الْوَضَاءَةِ، مَلِيحُ الْوَجْهِ، فِي أَشْفَارِهِ وَطَفٌ، وَفِي عَيْنَيْهِ دَعَجٌ، وَفِي صَوْتِهِ صَحَلٌ، غُصْنٌ بَيْنَ غُصْنَيْنِ، لَا تَشْنَؤُهُ مِنْ طُولٍ، وَلَا تَقْتَحِمُهُ مِنْ قِصَرٍ، لَمْ تَعْلُوهُ ثُجْلَةٌ، وَلَمْ تَزْرِ بِهِ صَعْلَةٌ، كَأَنَّ عُنُقَهُ إِبْرِيقُ فِضَّةٍ، إِذَا نَطَقَ فَعَلَيْهِ الْبَهَاءُ، وَإِذَا صَمَتَ فَعَلَيْهِ الْوَقَارُ، كَلَامُهُ كَخَرَزِ النَّظْمِ، أَزْيَنُ أَصْحَابِهِ مَنْظَرًا، وَأَحْسَنُهُمْ وَجْهًا، مَحْشُودٌ غَيْرُ مُفْنِدٍ، لَهُ أَصْحَابٌ يَحُفُّونَ بِهِ، إِذَا أَمَرَ تَبَادَرُوا أَمْرَهُ، وَإِذَا نَهَى انْتَهَوْا عِنْدَ نَهْيِهِ، قَالَ: هَذِهِ صِفَةُ صَاحِبِ قُرَيْشٍ، وَلَوْ رَأَيْتُهُ لَاتَّبَعْتُهُ، وَلَأَجْهَدَنَّ أَنْ أَفْعَلَ وَلَمْ يَعْلَمُوا بِمَكَّةَ أَيْنَ تَوَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعُوا هَاتِفًا يَهْتِفُ عَلَى أَبِي قُبَيْسٍ:

قسم بخدا! بے شک بکریاں تو گھر سے گئی ہوئی ہیں، پس یہی ایک بکری ہے جو آپ گھر کے خیمے میں دیکھ رہے ہیں۔ اُم معبد کا بیان ہے: وہ ایسی بکری تھی جو اپنی کمزوری کی وجہ سے دیگر بکریوں کے ساتھ جانے سے رہ گئی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری اجازت ہے ہم اس کا دودھ نکال لیں؟ اس نے عرض کی: کوئی نر کبھی اس بکری کے قریب نہیں کیا، اس سے آپ کا کام کیسے ہوگا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی پیٹھ اور کھیری پر ہاتھ پھیرا، پھر برتن منگوایا جو ایک گروہ کو سیر کر دینے والا تھا، پس اس برتن میں اس بکری کا دودھ نکالا، پس اسے بھر دیا۔ پس وہ اپنے ساتھیوں کو ایک سیر کر کے پلانے کے بعد پھر پلایا، پھر دوسری بار دودھ نکالا تو اسے بھر دیا، پس آپ وہ برتن اس کے پاس رکھ کر کوچ کر گئے، پس جب شام کے وقت اس کا خاوند آیا تو اس نے اس سے کہا: اے اُم معبد! یہ دودھ کیسا ہے؟ جبکہ گھر میں کوئی دودھ دینے والا جانور ہی نہیں ہے اور بکریاں جنگل کو گئی ہوئی ہیں۔ اس نے جواب دیا: نہیں! قسم بخدا! مگر ہمارے پاس سے ایک آدمی گزرا، جس کا ظاہر روشن، چہرے پہ مدحت، ہونٹوں میں سرخی، آنکھوں میں سرمہ، آواز میں گرج، جیسے دو ٹہنیوں کے درمیان ایک لچکدار ٹہنی، قد لمبا ہونے کا عیب نہیں، قد کے چھوٹا ہونے کی کمزوری نہیں، بالوں کے لمبا ہونے کی بدصورتی نہیں اور سر کے گنجا ہونے کا عیب نہیں، ان کی گردن گویا کہ چاندی کی صراحی، جب گفتگو فرماتے ہیں تو ان کے چہرے پر رونق

(البحر الطويل)

جَزَى اللّٰـهُ خَيْـرًا ' وَالْـجَزَاءُ بِكَفِّـهِ ـ رَفِيقَيْنِ قَالَا خَيْمَتَيْ أُمِّ مَعْبَدِ

هُـمَا نَزَلَا بِالْبِرِّ وَارْتَحَلَا بِهِ ...فَقَدْ فَازَ مَنْ أَمْسَى رَفِيقَ مُحَمَّدِ

فَـمَا حَـمَلَتْ مِنْ نَاقَةٍ فَوْقَ رَحْلِهَا ...أَبَرَّ وَأَوْفَى ذِمَّةً مِنْ مُحَمَّدِ

وأَكْسَـى لِبَـرْدِ الْـحَـالِ قَبْـلَ ابْتِذَالِهِ ـ وَأَعْطَى بِرَأْسِ السَّائِحِ الْمُتَجَرِّدِ

ويَهْنِ بَنِي كَعْبٍ مَكَانَ فَتَاتِهِمْ ...ومَقْعَدُهَا لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَرْصَدِ

آ جاتی ہے اور جب خاموشی اختیار کرتے ہیں تو سراپا وقار ہوتے ہیں' ان کا کلام گویا کہ موتی پرو دیئے گئے ہیں' اپنے دوستوں میں سے خوبصورت منظر والے اور ان میں سے زیادہ حسین چہرے والے' قابلِ احترام ہیں' کمزور لگتے نہیں' ان کے صحابہ ان کو گھیرے میں لے لیتے ہیں' جب حکم صادر فرماتے ہیں تو وہ بجالانے میں جلدی کرتے ہیں اور جب کسی کام سے منع کرتے ہیں تو فوراً رُک جاتے ہیں۔ اس نے کہا: یہ تو قریشیوں کے ساتھی کی صفات ہیں' اگر میں ان کو دیکھ پاؤں تو پیروی کروں اور میں یہ کام کرنے کی پوری کوشش کروں گا' مکہ والوں کو ابھی معلوم نہیں ہوا کہ رسول کریم ﷺ کہاں تشریف لے گئے ہیں' حتیٰ کہ وہ سنیں! ان دو دوستوں کو غائبانہ آواز دینے والے کو جو ابوقبیس کے پہاڑ پر آواز لگائے:

''اللہ اچھی جزاء دے! (جبکہ جزاء اس کی مٹھی میں ہے) جنہوں نے اُم معبد کے خیموں میں قیلولہ کیا'

وہ دونوں نیکی کے ساتھ اترے اور نیکی کے ساتھ ہی وہاں سے کوچ فرمایا' پس تحقیق وہ کامیابی کی منازل طے کر گیا جو محمد ﷺ کا ساتھی بن گیا'

کسی اونٹنی نے اپنے کجاوے پر کسی کو نہیں اُٹھایا جو محمد ﷺ سے زیادہ نیک ہو اور اپنی ذمہ داری کو زیادہ پورا کرنے والا ہو'

چادر کے پرانا ہونے سے پہلے اس کو فوراً پہنانے والا ہو' اکیلے چلنے والے یا سیر کرنے والے کے سر کے

ساتھ زیادہ عطا کرنے والا ہو

کعب قبیلے کی دوشیزاؤں کی بجائے ان کے بیٹوں کو مبارک ہو ان کے بیٹھنے کا مؤمنین کیلئے انتظار کیا جاتا ہے''۔

سَلِيطُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سلیط بن ثابت بن وقش انصاری رضی اللہ عنہ

اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ

آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اُحد کے دن شہید ہوئے تھے۔

6391 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ أُحُدٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّبْتِ سَلِيطُ بْنُ ثَابِتِ بْنِ وَقْشٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار میں سے جو شہید ہوئے تھے اُن کے ناموں میں سے ایک نام سلیط بن ثابت بن وقش کا بھی ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سَبْرَةُ

جن کا نام سبرہ ہے

سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدِ بْنِ عَوْسَجَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت سبرہ بن معبد بن عوسجہ جہنی رضی اللہ عنہ

وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي نَسَبِهِ

آپ کے نسب میں اختلاف کیا گیا ہے۔

6392 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ مَعْبَدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَمْرِو

محمد بن احمد بن نصر ابوجعفر ترمذی فرماتے ہیں کہ ہمیں حارث بن معبد نے حدیث بیان کی اُنہوں نے حضرت عبدالعزیز بن ربیع بن سبرہ بن معبد بن عمرو بن

بْنِ صُحَارَةَ بْنِ جُرَيْجِ بْنِ ذُهْلِ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُهَيْنَةَ بْنِ قُضَاعَةَ

صحارہ بن جریج بن ذھل بن زید بن جہینہ بن قضاء سے۔

الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6393 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى نَزَلُوا عُسْفَانَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، وَقَامَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ يُقَالُ لَهُ: سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اقْضِ لَنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَدْخَلَ عَلَيْكُمْ فِي حَجَّتِكُمْ هَذِهِ عُمْرَةً، فَإِذَا أَنْتُمْ قَدِمْتُمْ، فَمَنْ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَدْ أَحَلَّ، إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ، فَلَمَّا أَحْلَلْنَا، قَالَ: اسْتَمْتِعُوا مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ، وَالِاسْتِمْتَاعُ عِنْدَنَا التَّزْوِيجُ، فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ، فَأَبَيْنَ إِلَّا أَنْ يَضْرِبْنَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: افْعَلُوا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَمَعِي بُرْدٌ، وَمَعَهُ بُرْدٌ، وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي، وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ، فَأَتَيْنَا امْرَأَةً، فَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ، وَأَعْجَبَهَا شَبَابِي، ثُمَّ صَارَ شَأْنُهَا أَنْ قَالَتْ:

حضرت ربیع بن سبرہ جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے جب مقامِ عسفان میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے اُترے تو بنی مدلج کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے ہاں کھڑا ہوا‘ جس کا نام سراقہ بن جعشم تھا‘ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! قوم کے لیے ایسا فیصلہ کریں گویا کہ آج ہی پیدا ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تمہارے اس حج کو عمرہ میں شامل کیا ہے‘ پس جب تم آئے ہو تو جس نے طوافِ کعبہ کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی‘ (اس کا عمرہ ہو گیا) وہ احرام کھول دے‘ ہاں! اگر ساتھ قربانی ہو‘ جب ہم نے یہ احرام کھول لیے تو آپ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں سے فائدہ اُٹھاؤ۔ فائدہ اُٹھانے سے مراد شادی کرنا ہے۔ ہم نے یہ بات عورتوں کے سامنے ذکر کی‘ انہوں نے انکار کیا کہ ہمارے اور ان کے درمیان مدت ہے‘ اس کا ذکر حضور ﷺ کے ہاں کیا گیا‘ آپ نے فرمایا: ایسا کرو میں اور میرا چچازاد نکلے‘ میرے پاس چادر تھی اور ان کے پاس بھی چادر تھی لیکن ان کی چادر میری چادر سے عمدہ تھی اور میں ان سے زیادہ جوان تھا‘

هَاتِ بُرْدَكَ، وَكَانَ الْأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا، فَبِتُّ عِنْدَهَا، ثُمَّ أَصْبَحْتُ، فَخَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ، وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ، أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

پس ہم ایک عورت کے پاس آئے‘ پس اس نے ان کی چادر کو پسند کیا اور میری جوانی کو پھر اس کا معاملہ اس طرح ہوا کہ اس نے کہا: تم اپنی چادر لو اور مدت اس کے میرے درمیان دس دن تھی۔ پس میں نے اس کے پاس رات گزاری پھر میں نے صبح کی اور مسجد کی طرف نکلا‘ اچانک رسول کریم ﷺ ستون اور دروازے کے سامنے کھڑے تھے‘ آپ ﷺ فرما رہے تھے: اے لوگو! میں نے ان عورتوں سے استمتاع کی‘ تم کو اجازت دی تھی‘ خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کو (اب) قیامت تک حرام کر دیا ہے‘ پس وہ آدمی جس کے پاس کوئی عورت ہو وہ اس کا راستہ چھوڑ دے اور جو مال و متاع اسے دے چکا ہے‘ اس میں سے کوئی شی اس سے واپس نہ لے۔

6394 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، حَتَّى إِذَا كُنَّا بِعُسْفَانَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلِّمْنَا تَعْلِيمَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا، أَمْ لِأَبَدٍ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِأَبَدٍ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَنَا بِمُتْعَةِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں‘ وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ سے حجۃ الوداع کے لیے نکلے‘ جب ہم مقامِ عسفان پر پہنچے تو حضور ﷺ نے فرمایا: عمرہ حج کے ساتھ شامل کیا گیا قیامت کے دن تک۔ سراقہ بن مالک نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں تعلیم دیں ایسے کہ گویا ہم آج ہی پیدا ہوئے ہیں‘ عمرہ یہ ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: صرف اس وقت کے لیے نہیں ہے بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ جب ہم مسکرائے تو ہم نے طوافِ کعبہ کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی‘ پھر ہمیں عورتوں سے

النِّسَاءِ، فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ، فَقُلْنَا: إِنَّهُنَّ قَدْ أَبَيْنَ إِلَّا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى، قَالَ: فَافْعَلُوا، فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي، عَلَيَّ بُرْدٌ، وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَدَخَلْنَا عَلَى امْرَأَةٍ، فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى بُرْدِ صَاحِبِي، فَتَرَاهُ أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، وَتَنْظُرُ إِلَيَّ فَتَرَانِي أَشَبَّ مِنْهُ، فَقَالَتْ: بُرْدٌ مَكَانَ بُرْدٍ، وَاخْتَارَتْنِي، فَتَزَوَّجْتُهَا بِبُرْدِي، فَبِتُّ مَعَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ كَانَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ فَلْيُعْطِهَا مَا سَمَّى لَهَا، وَلَا يَسْتَرْجِعْ مِمَّا أَعْطَاهَا شَيْئًا، وَيُفَارِقْهَا، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا عَلَيْكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

شادی کی اجازت دی گئی' ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو ہم نے عرض کی: اُنہوں نے انکار کردیا ہے' مگر ایک مدت تک' تو آپ نے فرمایا: ایسا کرلو۔ میں اور میرا ساتھی نکلے' میرے اوپر چادر تھی اور اُس کے اوپر بھی چادر تھی' ہم ایک عورت کے پاس آئے' ہم نے اس پر اپنے آپ کو پیش کیا' یعنی نکاح کی خواہش کی۔ وہ عورت میرے ساتھی کی چادر دیکھنے لگی' اس کی چادر میری چادر سے اچھی دیکھی' پھر اُس نے میری طرف دیکھا' میں نے اپنی چادر کے بدلے نکاح کیا یعنی چادر حق مہر رکھی' میں نے اس کے پاس رات گزاری جب میں نے صبح کی تو میں مسجد کی طرف گیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ دے رہے تھے' میں نے فرماتے ہوئے سنا: جس نے عورت سے شادی ایک مقرر مدت تک جو اس کے لیے حق مہر مقرر کیا وہ اس کو دے دے' جو اس کو دیا اس سے کچھ شی واپس نہ لو اور جدائی کرو' کیونکہ اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک حرام کردیا ہے۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

6395 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع کیا۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے' وہ حضورﷺ سے مسلمہ کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6396 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُحَرِّمُهَا، وَيَنْهَى عَنْهَا أَشَدَّ النَّهْيِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے متعہ کی رخصت دی تھی تیسرے دن کے بعد' میں آپ کے پاس پہنچا تو آپ نے فرمایا: اس کو حرام کر دیا گیا' آپ نے سختی سے منع کیا ہے۔

6397 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَخَّصَ لَنَا فِي نِكَاحِ الْمُتْعَةِ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، فَأَتَيْنَا فَتَاةً شَابَّةً وَمَعِي بُرْدَةٌ وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدَةٌ، وَبُرْدَةُ ابْنِ عَمِّي خَيْرٌ مِنْ بُرْدَتِي، وَأَنَا أَشَبُّ مِنِ ابْنِ عَمِّي، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فِيَّ، قَالَتْ: بُرْدَةٌ كَبُرْدَةٍ، فَاخْتَارَتْنِي، فَأَعْطَيْتُهَا بُرْدَتِي، ثُمَّ مَكَثْتُ مَعَهَا مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے نکاحِ متعہ کی اجازت دی' جب ہم مکہ آئے تو میں اور میرا چچازاد ایک نوجوان عورت کے پاس آئے' میرے اور میرے چچازاد کے پاس چادر تھی' میرے چچازاد کی چادر میری چادر سے اچھی تھی' میں اپنے چچازاد سے زیادہ بہتر نوجوان تھا' وہ عورت مجھے دیکھنے لگی' اس نے کہا: اس کی چادر اس کی چادر کی طرح ہے۔ اس نے مجھے پسند کیا' میں نے اس کو اپنی چادر دے دی' پھر میں اس کے ساتھ ٹھہرا جتنا اللہ نے چاہا' پھر میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدْتُهُ قَائِمًا بَيْنَ الْبَابِ وزَمْزَمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا قَدْ كُنَّا أَذِنَّا لَكُمْ فِي هَذِهِ الْمُتْعَةِ، فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْ هَذِهِ النِّسْوَانِ شَيْءٌ فَلْيُرْسِلْهُ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

آپ کو دروازے اور زمزم کے پاس کھڑا پایا' حضورﷺ نے فرمایا: ہم نے تمہیں متعہ کی اجازت دی تھی جس کے پاس کوئی عورت ہو نکاحِ متعہ میں وہ اس کو چھوڑ دے کیونکہ اللہ عزوجل نے قیامت کے دن تک اس کو حرام دیا ہے' جوتم نے ان کو کوئی شی دی ہے وہ ان سے نہ لو۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ بِطُولِهِ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے' اس کے بعد ابونعیم والی لمبی حدیث ذکر کی۔

6398 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُتْعَةِ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ، فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا، فَقَالَتْ: مَا تُعْطِينَا؟ فَقُلْتُ: رِدَائِي، وَقَالَ صَاحِبِي: رِدَائِي، وَكَانَ رِدَاءُ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رِدَائِي، وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ، فَإِذَا نَظَرَتْ إِلَى رِدَاءِ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا، وَإِذَا نَظَرَتْ إِلَيَّ أَعْجَبْتُهَا، ثُمَّ قَالَتْ: أَنْتَ وَرِدَاؤُكَ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں متعہ کی اجازت دی' میں اور بنی عامر کا ایک آدمی ایک کنواری لڑکی کی طرف چلے' ہم نے اپنا آپ اس پر پیش کیا' اس نے کہا: تم مجھے کیا دو گے؟ میں نے کہا: میں اپنی چادر دوں گا' میرے ساتھی نے کہا: میری چادر! حالانکہ میری چادر سے میرے ساتھی کی چادر بہتر تھی' میں اس سے زیادہ نوجوان تھا' جب اس نے میرے ساتھی کی چادر کی طرف دیکھا تو اسے پسند آئی' جب اس نے میری طرف دیکھا تو میں اس کو پسند آیا' پھر اس نے کہا: تُو اور تیری چادر مجھے کافی ہے۔ میں اس کے پاس تین دن ٹھہرا' پھر رسول اللہﷺ نے فرمایا: جس کے پاس متعہ کے لحاظ سے

يَـكْـفِـيـنِي، فَمَكَثْتُ مَعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ النِّسَاءِ اللَّاتِي يَتَمَتَّعُ بِهِنَّ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ

عورتیں ہوں جن سے اس طرح فائدہ اُٹھا رہا ہے تو وہ ان کو چھوڑ دے۔ یہ الفاظ حدیث کے یحییٰ بن بکیر کے ہیں۔

الربيع بن سبرة عن أبيه

6399 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ غَزِيَّةَ، يُحَدِّثُ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذِنَ لَهُمْ فِي مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي، وَمَعِي بُرْدٌ قَدْ مُسَّ مِنْهُ، وَمَعَ ابْنِ عَمِّي بُرْدٌ جَدِيدٌ غَضٌّ، وَأَنَا جَمِيلٌ فَاضِلُ الْجَمَالِ عَنِ ابْنِ عَمِّي، وَابْنُ عَمِّي دُونِي فِي الْجَمَالِ، فَخَرَجْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَعْلَى مَكَّةَ أَوْ بِأَسْفَلِهَا لَقِيَتْنَا فَتَاةٌ مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ مِثْلُ الْبَكْرَةِ، فَقُلْنَا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا، أَوْ قَدْ أَذِنَ لَنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ مِنَ النِّسَاءِ، فَهَلْ لَكِ فِي أَحَدِنَا؟ قَالَتْ: أَوَفَعَلَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَتْ: نَعَمْ، فَنَشَرْنَا بُرْدَيْنَا، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَى الْبُرْدَيْنِ، ثُمَّ تَنْظُرُ إِلَيَّ وَإِلَى ابْنِ عَمِّي، فَإِذَا رَآهَا ابْنُ عَمِّي تَنْظُرُ إِلَيَّ عَطِفَهَا، قَالَ: إِنَّ بُرْدِي هَذَا جَدِيدٌ غَضٌّ وَبُرْدَ ابْنِ عَمِّي خَلِقٌ قَدْ مُسَّ مِنْهُ، وَتَقُولُ الْفَتَاةُ: وَبُرْدُ هَذَا لَا بَأْسَ بِهِ، فَكَرَّرَ ذَلِكَ الْقَوْلَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ اخْتَارَتْنِي، ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى حَرَّمَهَا

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ آئے' حضور ﷺ نے دن کو عورتوں سے متعہ کی اجازت دی' میں اور میرا چچازاد نکلے' میرے پاس پرانی چادر تھی اور میرے چچازاد کے پاس عمدہ چادر تھی' میں اپنے چچازاد سے خوبصورت نوجوان تھا اور میرا چچازاد مجھ سے کم حسن و جمال والا تھا۔ ہم دونوں مکہ کی اونچی جگہ سے نیچے والی جگہ کی طرف نکلے' ہمیں بنی عامر بن صعصعہ کی ایک کنواری لڑکی ملی' پس ہم نے کہا: بے شک رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا یا ہمیں اجازت دی کہ ہم عورتوں سے جز وقتی فائدہ حاصل کریں۔ پس ہم میں سے کوئی ایک تجھے پسند ہے؟ اس نے کہا: کیا واقعی انہوں نے ایسا کیا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! اس نے ہمیں اپنی اپنی چادریں پھیلانے کو کہا' ہم نے چادریں پھیلائیں تو وہ ہماری چادریں دیکھنے لگی' پھر وہ میری طرف اور میرے چچازاد بھائی کی طرف دیکھنے لگی' پس جب میرے چچازاد بھائی نے اسے دیکھا کہ وہ میری طرف دیکھ رہی ہے تو وہ اس کی طرف مائل ہوا' کہنے لگا: بے شک میری یہ چادر نئی ہے اور میرے چچا کے بیٹے کی چادر کے پرانا ہونے کی پرواہ نہیں ہے' پس اس نے یہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بات ایک یا دو بار کہی' پھر اس نے مجھے ہی پسند کیا' پھر ابھی ہم مکہ سے نہیں نکلے تھے کہ رسول کریم ﷺ نے اسے حرام فرما دیا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6400 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالَا: ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَذِنَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ آخَرُ إِلَى امْرَأَةٍ شَابَّةٍ كَأَنَّهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ لِنَسْتَمْتِعَ مِنْهَا، فَجَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهَا، وَعَلَيَّ بُرْدٌ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ، فَكَلَّمْنَاهَا وَمَهَرْنَاهَا بُرْدَيْنَا، وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ، وَكَانَ بُرْدُهُ أَجْوَدَ مِنْ بُرْدِي، فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيَّ مَرَّةً، وَإِلَى بُرْدِهِ مَرَّةً، ثُمَّ قَبِلَتْنِي، فَنَكَحْتُهَا، فَأَقَمْتُ مَعَهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا، فَفَارَقْتُهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں فتح کے سال متعہ کی اجازت دی' میں اور ایک نوجوان آدمی ایک نوجوان عورت کے پاس گئے جو کنواری تھی' ہم نے اس سے فائدہ اُٹھانا چاہا' ہم اس کے سامنے بیٹھے میرے اوپر چادر اور دوسرے آدمی پر بھی چادر تھی' دونوں نے گفتگو کی' ہمارا مہر ہماری چادر تھی' میں اس سے زیادہ نوجوان تھا' اس کی چادر میری چادر سے اچھی تھی' اُس عورت نے ایک دفعہ میری طرف دیکھا' ایک دفعہ اُس کی چادر کی طرف اور مجھے قبول کر لیا' میں نے اس سے نکاح کیا' میں اس کے پاس تین دن ٹھہرا' پھر حضور ﷺ نے اس سے منع کیا' میں نے اس سے جدائی کر لی' یا اس جیسی حدیث ہے۔

6401 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے متعہ سے منع کیا' فرمایا: ہم آج کے دن سے قیامت کے دن حرام کرنے والے ہیں' جس نے

أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُتْعَةِ قَالَ: إِنَّهَا حَرَامٌ مِنْ يَوْمِنَا هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ

کوئی شی دی ہو وہ واپس نہ لے۔

6402 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي عَبْلَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے متعہ سے منع کیا۔

6403 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ يَوْمَ الْفَتْحِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ نے متعہ سے منع کیا۔

6404 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ مُتْعَةَ النِّسَاءِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں کے متعہ سے منع کیا۔

6405 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مَعْمَرٍ،

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضور ﷺ نے عورتوں کے متعہ سے منع کیا۔

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

6406 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاحِ متعہ سے منع کیا۔

6407 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ قَالَ: اسْتَمْتَعْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ بِبُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ، ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بنی عامر کی ایک عورت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دو سرخ چادروں کے حق مہر پر متعہ کیا' پھر ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

6408 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر متعہ سے منع کیا۔

6409 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ بَحْرٍ السَّقَّاءِ، عَنِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر متعہ سے منع کیا۔

الزُّهْرِيّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

6410 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ، ودَخَلَهَا النَّاسُ، إِذَا رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ قَدْ وَاطَأَ امْرَأَةً، فَأَعْطَاهَا ثَوْبَيْنِ، وَكُنْتُ أَصْبَحَ وَجْهًا مِنْهُ، وَكَانَ مَعِي ثَوْبٌ، فَقُلْتُ لَهَا: أُعْطِيكِ هَذَا الثَّوْبَ، فَأَسْتَمْتِعُ بِكِ، فَتَرَكَتِ الْقَيْسِيَّ، وَقَالَتْ: نَعَمْ، فَوَاعَدْتُهَا أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهَا، فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ يُحَرِّمُهَا فَرَجَعْتُ، فَأَخَذْتُ ثَوْبِي مِنْهَا

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فتح مکہ کا دن تھا تو لوگ مکہ میں داخل ہوئے قبیلہ قیس کے ایک آدمی نے ایک عورت سے وطی کی اس کو دو کپڑے حق مہر کے طور پر دیئے میں نے صبح کی تو میرے پاس کپڑا تھا میں نے کہا: میں تجھے یہ کپڑا دوں گا میں تجھ سے فائدہ اُٹھاؤں گا اس نے کہا: ٹھیک ہے میں نے دوبارہ آنے کا وعدہ کیا میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو حرام کر دیا میں واپس آیا اور اس سے اپنا کپڑا لیا۔

6411 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ زَمَنَ الْفَتْحِ، فَقُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت زہری فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عورتوں سے متعہ کرنے کو فتح کے سال حرام کر دیا میں نے کہا: آپ کو کس نے بیان کیا؟ اس نے کہا: مجھے ایک آدمی نے حدیث بیان کی اس نے اپنے والد سے روایت کی۔

6412 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ يُونُسَ،

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فتح مکہ کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے منع کیا۔

عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ سَبْرَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

6413 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالِاسْتِمْتَاعِ فِي فَتْحِ مَكَّةَ، فَاسْتَمْتَعْنَا مِنَ النِّسَاءِ، ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں فتح مکہ کے دن عورتوں سے فائدہ اُٹھانے کی اجازت دی ہم نے عورتوں سے فائدہ اُٹھایا' پھر ہم نے اس سے منع کر دیا۔

6414 - حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمِّي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَاهَانَ بْنِ أَبِي حَنِيفَةَ، ثنا أَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عورتوں سے متعہ کرنے سے منع کیا۔

6415 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نماز کے دوران سترہ رکھ لے اگرچہ تیر کے بدلے ہی ہو۔

6416 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی نماز کے

الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ سَبْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَسْتَتِرْ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَوْ بِسَهْمٍ

دوران سترہ رکھ لے اگرچہ تیر کے بدلے ہی ہو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6417 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلُّوا فِي مَرَاحَاتِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَرَاحَاتِ الْإِبِلِ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھ لو اور اونٹوں کے باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُهَنِيُّ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي

حضرت ربیع بن سبرہ اپنے والد سے وہ ان کے

شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6418 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعَامِرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، قَالَا: ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي عَمِّي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلِّمُوا الصَّبِيَّ الصَّلَاةَ ابْنَ سَبْعِ سِنِينَ، وَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا ابْنَ عَشْرٍ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کا ہو جائے تو ان کو مارو۔

6419 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْمَرُ الصَّبِيُّ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِينَ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا، فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کو مارو۔

6420 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا بَلَغَ الْغُلَامُ سَبْعَ سِنِينَ، فَمُرُوهُ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا بَلَغَ عَشْرًا فَاضْرِبُوهُ عَلَيْهَا

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ جب سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز پڑھنے کا حکم دو اور دس سال کا ہو جائے تو نماز نہ پڑھنے پر اس کو مارو۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ

حضرت ربیع اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے وہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مَنِ اسْمُهُ سَبْرَةُ

جن کا نام سبرہ ہے

6421 - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: لَمَّا أَنْ نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجْرَ قَالَ: لَا تَشْرَبُوا مِنْ مَائِهِمْ شَيْئًا فَمِنْهُمْ مِنْ عَجَنَ الْعَجِينَ، وحَاسَ الْحَيْسَ، فَأَلْقَوْهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب وادیٔ حجر میں اُترے تو آپ نے فرمایا: ان کے پانیوں سے پانی کا گھونٹ بھی نہ پیو‘ جس نے اس پانی سے آٹا گوندھا یا حیس (کھجور اور پنیر ملا کر بنایا ہوا کھانا) بنایا‘ وہ اس کو پھینک دے۔

6422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ ' أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ نَزَلَ الْحِجْرَ: مَنِ اعْتَجَنَ مِنْ هَذِهِ -يَعْنِي بِئْرَهُمْ - شَيْئًا فَلْيُلْقِهِ فَأَلْقَى ذُو الْعَجِينِ عَجِينَهُ ' وَصَاحِبُ الْحَيْسِ حَيْسَهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب وادیٔ حجر میں اُترے تو آپ نے فرمایا: جس نے اس کے کنویں کے پانی سے آٹا گوندھا پس وہ ڈال دے تو آنے والے نے اپنا آٹا اور حیس کھانے والے نے اپنا حیس پھینک دیا۔

حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ حِينَ رَاحَ مِنَ الْحِجْرِ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: جب وادیٔ حجر میں اترے تو اس کے بعد اس جیسی حدیث ذکر کی۔

6423 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَلُّوا فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ، وَصَلُّوا فِي مُرَاحِ الشَّاءِ

حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ نماز نہ پڑھا کرو اور بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے۔

6424 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَضَرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا يَقُولُ: مَنْ كَانَ هَهُنَا مِنْ مَعَدٍّ فَلْيَقُمْ، فَقَامَ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ الْجُهَنِيُّ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسْ، حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُضَاعَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حِمْيَرٍ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: جس کا تعلق بنو معد قبیلہ سے ہے' وہ اُٹھ جائے۔ حضرت عمرو بن مرہ جہنی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' حضور ﷺ نے فرمایا: بیٹھ جاؤ! ایسا آپ نے تین مرتبہ کہا' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: قضاعہ بن مالک بن حمیر۔

6425 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ: نَشَأَتْ سَحَابَةٌ، فَقَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا كُنَّا نَرْجُو أَنْ تُمْطِرَنَا هَذِهِ السَّحَابَةُ، فَقَالَ: هَذِهِ سَحَابَةٌ أُمِرَتْ أَنْ تُمْطِرَ -يَعْنِي الْوَادِيَ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بادل آئے تو حضور ﷺ کے اصحاب نے کہا: ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ بادل ان پر برسیں گے' فرمایا: یہ بادل حکم دیئے گئے ہیں کہ اس وادی میں برسیں۔

6426 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَبْرَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، حَدَّثَهُ، عَنْ

حضرت سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب نے بادل دیکھے' اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اُمید کرتے ہیں کہ یہ بادل ہم

أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَأَى أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَحَابَةً، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنَّا نَرْجُو أَنْ تُمْطِرَنَا هَذِهِ السَّحَابَةُ، فَقَالَ: أُمِرَتْ أَنْ تُمْطِرَ بَلِيلَ ' يَعْنِي: وَادِيًا يُقَالُ لَهُ بَلِيلُ

پر برسیں گے' آپ نے ان سے فرمایا: اس وادی جس کا نام بلیل ہے' میں برسنے کا ان کو حکم دیا گیا ہے۔

سَبْرَةُ بْنُ فَاتِكٍ الْأَسَدِيُّ أَخُو خُرَيْمٍ

حضرت سبرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ' حضرت خریم کے بھائی

6427 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ فَاتِكٍ الْأَسَدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمِيزَانُ بِيَدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُ أَقْوَامًا وَيَضَعُ قَوْمًا، وَقَلْبُ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، إِنْ شَاءَ أَزَاغَهُ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَهُ

حضرت سبرہ بن فاتک اسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میزان اللہ کے دستِ قدرت میں ہے' کچھ لوگوں کو اس کے ذریعے بلندی دیتا ہے اور کچھ کو گرادیتا ہے' انسان کا دل رحمن کی دو انگلیوں کے درمیان ہے' اگر چاہے تو بدل دے' اگر چاہے تو اس جگہ پر رکھے۔

سَبْرَةُ بْنُ أَبِي فَاكِهٍ

حضرت سبرہ بن ابوفاکہ رضی اللہ عنہ

6428 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُوسَى الثَّقَفِيِّ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي فَاكِهٍ، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّيْطَانَ قَعَدَ لِابْنِ آدَمَ بِأَطْرُقِهِ كُلِّهَا،

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں حضرت ابوالفاکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان انسان کے تمام اطراف میں بیٹھتا ہے' اسلام کے راستے پر بیٹھتا ہے' اس کو کہتا ہے: تو اسلام لائے گا اور اپنے اور اپنے باپ کے دین کو چھوڑ دے گا' پھر ہجرت کے راستے پر بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: تو ہجرت کرے گا اور اپنی جائے پیدائش کو

فَقَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ: تُسْلِمُ وَتَدَعُ دِينَكَ وَدِينَ آبَائِكَ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْهِجْرَةِ، فَقَالَ: تُهَاجِرُ وَتَدَعُ مَوْلِدَكَ، فَتَكُونُ كَالْفَرَسِ فِي طِوَلِهِ؟ ثُمَّ قَعَدَ لَهُ بِطَرِيقِ الْجِهَادِ، فَقَالَ: تُجَاهِدُ؟ فَتُقْتَلُ، فَتُزَوَّجُ امْرَأَتُكَ، وَيُقَسَّمُ مَالُكَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ

چھوڑ دے گا' تیرے لیے یہ لمبا سفر ہے گھوڑے کی طرح' پھر جہاد کے راستے پر بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: تُو جہاد کرے گا اور قتل کیا جائے گا' تیری بیوی سے شادی کی جائے گی' تیرے مال کو تقسیم کیا جائے گا۔ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اس کے وسوسوں کے باوجود یہ کام کیا' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت کا ضامن ہوگا۔

سَبْرَةُ بْنُ أَبِي سَبْرَةَ الْجُعْفِيُّ جَدُّ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سبرہ بن ابوسبرہ جعفی' حضرت خیثمہ بن عبدالرحمٰن کے دادا

6429 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، أَنَّ أَبَاهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا وَلَدُكَ؟ قَالَ: عَبْدُ الْعُزَّى وَسَبْرَةُ وَالْحَارِثُ، فَقَالَ: لَا تُسَمِّ عَبْدَ الْعُزَّى، فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ، فَلَمْ يَزَالُوا فِي شَرَفٍ إِلَى الْيَوْمِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ: خَيْثَمَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِنْهُمْ

حضرت سبرہ بن ابوسبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضورﷺ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تمہارے کتنے بچے ہیں؟ عرض کی: عبدالعزیٰ' سبرہ اور حارث۔ آپ نے فرمایا: عبدالعزیٰ نام نہ رکھو' اس کا نام عبداللہ رکھو۔ پھر فرمایا: تمہارے ناموں میں بہتر نام عبداللہ' عبدالرحمٰن ہے' آپ نے میرے والد اور ان کی اولاد کے لیے دعا کی' آج تک اس دعا کا اثر ہے۔ حضرت ابومحمد الحجاج بن منہال فرماتے ہیں کہ خیثمہ بن عبدالرحمٰن ان میں سے ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا

حضرت سبرہ بن ابوسبرہ اپنے والد سے وہ

يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ (ح) ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، قَالَا: ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَبْرَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُرَاقَةُ

جن کا نام سراقہ ہے

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ

كَانَ يَنْزِلُ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ

آپ مدینہ کے ایک طرف اُترے۔

مَا أَسْنَدَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

وہ حدیثیں جو حضرت سراقہ بن مالک بن عباس' حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6430 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا فِرْدَوْسٌ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا مَسْعُودُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عمرہ حج میں شامل ہے۔

جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُرَاقَةَ

جابر بن عبداللہ' حضرت سراقہ بن مالک سے

بْنِ مَالِكٍ

6431 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا كَأَنَّمَا نَنْظُرُ إِلَيْهِ؟ بِمَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَثَبَتَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ؟ أَمْ لِأَمْرٍ نَسْتَأْنِفُهُ؟ قَالَ: بَلْ مَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَثَبَتَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

روایت کرتے ہیں

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں اس عمرہ کے متعلق بتائیں' ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے' عمرہ حج میں شامل ہے قیامت کے دن تک۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمیں ہمارے دین کے متعلق بتائیں کہ ہم اس کے انتظار میں ہیں' قلم لکھ چکا ہے اور تقدیر لکھی جا چکی ہے' کیا ہم کوئی نیا کام کریں؟ آپ نے فرمایا: تقدیر لکھی جا چکی ہے' تقدیر لکھی جا چکی ہے۔ عرض کی: یارسول اللہ! پھر عمل کی کیا ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا: عمل کرو! جس کے لیے آدمی پیدا کیا گیا اُس کے لیے وہ کام آسان کر دیا جائے گا۔

6432 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ حَتَّى النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ قُلْنَا: أَيُّ الْحِلِّ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ فَأَتَيْنَا النِّسَاءَ، وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ، وَمَسَسْنَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے' عورتیں اور بچے بھی ہمارے ہمراہ تھے' جب ہم مکہ آئے تو طواف کعبہ کیا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ احرام کھول دے۔ ہم نے عرض کیا: حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: سب کا سب حلال ہے' ہم عورتوں کے پاس آئے اور ہم نے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی' جب

الطِّيبَ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ ' كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ، فَجَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ؟ أَرَأَيْتَ عُمْرَتَنَا هَذِهِ ' لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ

آٹھویں ذوالحجہ کا دن تھا' ہم نے حج کا احرام باندھا اور صفا و مروہ کے درمیان پہلی سعی ہی ہم کو کافی ہوئی' ہمیں حضور ﷺ نے حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے کی قربانی کے لیے شریک ہوں' ہم میں سے ہر سات آدمی ایک اونٹ میں۔ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو ہمارا دین سکھائیں' گویا آج ہی ہم پیدا ہوئے ہیں؟ کیا یہ عمرہ ہمارے لیے اسی سال ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے ہے۔

جابر عن سراقة

6433 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ، وَأَهْلَلْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ، وَطُفْنَا عَنْهُمْ، وَسَعَيْنَا عَنْهُمْ، ثُمَّ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَحْلَلْنَا الْحِلَّ كُلَّهُ، حَتَّى إِذَا كَانَتْ عَشِيَّةُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ مِنَ الْبَطْحَاءِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے' پس ہم نے مقام ذوالحلیفہ سے حج کا احرام باندھا' ہم نے اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے بھی احرام باندھا اور ان کی طرف سے طواف بھی کیا اور سعی بھی' پھر رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا تو ہم نے مکمل طور پر احرام کھول دیا حتیٰ کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آیا تو ہم نے بطحاء کے مقام سے حج کا احرام باندھا۔ اس حدیث میں انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک والا قصہ بیان نہیں کیا۔

6434 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا هَذَا ' كَأَنَّنَا خُلِقْنَا لَهُ السَّاعَةَ؟ فِي أَيِّ شَيْءٍ نَعْمَلُ؟ أَفِي شَيْءٍ تَثْبُتُ فِيهِ الْمَقَادِيرُ وَجَرَتْ فِيهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے اس دین کے بارے ہمیں بتائیں' گویا ہم اسی گھڑی پیدا ہوئے ہیں؟ ہم کس چیز میں عمل کریں؟ کیا کسی شی میں تقدیر محکم ہوگئی ہے اور قلمیں چل چکی ہیں یا کوئی کام ہم نئے سرے سے

الْأَقْلَامُ، أَمْ فِي أَمْرٍ مُسْتَأْنَفٍ؟ قَالَ: بَلْ فِيمَا تَثْبُتُ فِيهِ الْأَقْلَامُ قَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْمَلُوا، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ وَقَرَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى) (الليل: 6) -بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ -(فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى) (الليل: 7) -قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ - (فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل: 10)

کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ اسی میں جس میں قلم چل چکے ہیں۔ حضرت سراقہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر عمل کس لیے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم عمل کرو، پس ہر عمل کرنے والے کیلئے وہی آسان بنایا گیا ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''فاما من اعطی الی آخرہ ''حسنیٰ کا معنی لا الہ الا اللہ ''فسنیسرہ للیسری الی آخرہ'' اس میں بھی حسنیٰ کا معنی لا الہ الا اللہ ''فسنیسرہ للعسری''۔

6435 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا عَنْ عُمْرَتِنَا هَذِهِ، لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ، لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ، رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے اس عمرہ کے بارے میں ہمیں بیان فرمائیں! کیا یہ ہمارے سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6436 - قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنَا عَنْ أَعْمَالِنَا، كَأَنَّمَا خُلِقْنَا السَّاعَةَ، شَيْءٌ ثَبَتَ بِهِ الْكِتَابُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ؟ أَوْ شَيْءٌ نَسْتَأْنِفُهُ؟ قَالَ: لَا، بَلْ شَيْءٌ ثَبَتَ بِهِ الْكِتَابُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ قَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ

اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں ہمارے اعمال کے بارے میں بتائیں، گویا ہم اسی گھڑی پیدا ہوئے ہیں، کیا وہ ایسی شی ہے جس کے ساتھ کتاب مضبوط ہوگئی ہے اور اس کے ساتھ تقدیر کا قلم چل چکا ہے؟ یا ایسی شی ہے جس کو ہم نے نئے سرے سے کرنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! بلکہ ایسی شی ہے جس کے ساتھ کتاب پختہ اور تقدیر کا قلم چل

جابر عن سراقة

چکا ہے' انہوں نے عرض کی: پھر عمل کس لیے؟ فرمایا: عمل کرو۔ پس ہر ایک کیلئے وہی کچھ آسان ہے جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے۔

6437 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الْمُعَافَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ سَاقَ هَدْيًا فَلْيَحِلَّ، وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، قُلْنَا: حِلُّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: الْحِلُّ كُلُّهُ، فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ، وَلَبِسْنَا الثِّيَابَ، وَتَطَيَّبْنَا الطِّيبَ، فَقَالَ نَاسٌ: يَحِلُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ فِينَا كَالْمُغْضَبِ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلَّهِ، وَلَوْ عَلِمْتُ أَنْ تَقُولُوا ذَلِكَ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، فَاسْتَجِيبُوا لِمَا تُؤْمَرُونَ بِهِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حج کا احرام باندھ کر رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے' پس ہم نے مکہ میں آ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی' پھر رسول کریم ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے تو فرمایا: تم میں سے جو اپنی قربانی ہانک کر نہیں لایا' وہ اپنا احرام کھول دے اور اب تک کے عمل کو عمرہ بنا لے۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا چیز حلال ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمام حلال ہے' پس ہم نے اپنی بیویوں کے حقوق ادا کیے' سلے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی۔ پس کچھ لوگوں نے عرض کی: ہمارے اور عرفہ (نویں ذوالحجہ) کے درمیان چار دن بغیر احرام کے ہیں۔ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ غصے کی حالت میں ہمارے درمیان کھڑے ہوئے' فرمایا: قسم بخدا! تمہیں معلوم ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تم نے یہ بات کہنی ہے تو میں اپنی قربانی ہانک کر نہ لے آتا۔ پس تم سے اس چیز کا جواب مانگا جائے گا جس چیز کا تم کو حکم دیا جاتا ہے۔

6438 - فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ الَّتِي أَمَرْتَنَا بِهَا، لِعَامِهَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

پس حضرت سراقہ بن مالک نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا یہ عمرہ جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے' کیا ہمارے اسی سال کیلئے ہے یا

وَسَلَّمَ: بَلْ لِلْأَبَدِ

ہمیشہ کیلئے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6439 - فَقَالَ سُرَاقَةُ: حَدِّثْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنْ دِينِنَا كَأَنَّنَا خُلِقْنَا الْآنَ، أَفِي شَيْءٍ جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَوْ فِيمَا يُسْتَأْنَفُ؟ قَالَ: بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: اعْمَلُوا، فَكُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ ثُمَّ قَرَأَ: (فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى، وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى) (الليل: 6)

پس حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے دین کے بارے میں ہمیں بتائیں! گویا ہم ابھی پیدا ہوئے ہیں' کیا ایسی چیز میں عمل کرنا ہے جس کے ساتھ قلمیں خشک ہوگئی ہیں اور تقدیر جاری ہوگئی ہے یا نئے سرے سے ہم کام کریں گے؟ فرمایا: بلکہ اسی میں جس میں قلم خشک اور تقدیر جاری ہوچکی ہے۔ پس حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر عمل کس لیے ہے؟ فرمایا: پس ہر ایک کیلئے اسی چیز کو آسان بنایا گیا ہے' جس کے لیے وہ پیدا ہوا ہے' پھر یہ آیت پڑھی: ''فاما من اعطى واتقى الى آخره''۔

6440 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنَعْمَلُ لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ أَمْ لِأَمْرٍ نَأْتَنِفُهُ؟ فَقَالَ: لِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ إِذَنْ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم ایسے معاملے کیلئے عمل کریں گے جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے یا ایسے کام کیلئے جس کو ہم نے نئے سرے سے کرنا ہے؟ فرمایا: ایسے کام کیلئے جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے۔ پس حضرت سراقہ نے عرض کی: پھر عمل کس لیے ہے؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر کام کرنے والے کا کام آسان بنادیا گیا ہے۔

6441 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حج کرتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلے'

مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا ' مَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ ' حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرِفٍ، حَاضَتْ عَائِشَةُ، فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي، فَقَالَ: مَا يُبْكِيكِ؟ قَالَتْ: أَصَابَنِي الْأَذَى، قَالَ: إِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ يُصِيبُكِ مَا يُصِيبُهُنَّ ' قَالَ: فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ لَيَالٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ كَمَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَتَذَاكَرْنَا بَيْنَنَا، فَقُلْنَا: خَرَجْنَا حُجَّاجًا، وَلَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، وَلَا نَنْوِي غَيْرَهُ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَاتٍ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ الْمَنِيَّ مِنَ النِّسَاءِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْلَا الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَدِّثْنَا حَدِيثَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لِلْأَبَدِ ' فَأَتَيْنَا عَرَفَةَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الِانْصِرَافِ ' قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكُمْ قَدْ طُفْتُمْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَلَمْ أَكُنْ طُفْتُ؟ فَقَالَ: إِنَّ

جابر عن سراقة

ہمارا ارادہ صرف حج کرنے کا تھا اور اس کے علاوہ ہم نے کوئی نیت نہیں کی حتیٰ کہ جب ہم مقامِ سرف پہ تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ماہواری کا خون شروع ہو گیا' پس رسول کریم ﷺ ان کے پاس آئے' درانحالیکہ وہ رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی: مجھے تکلیف والا معاملہ پیش آ گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تُو بھی آدم کی بیٹی ہے' تجھے بھی وہ تکلیف لاحق ہوتی ہے جو آدمی کی بیٹیوں کو لاحق ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں: ابھی ذوالحجہ سے چار راتیں باقی تھیں' جب ہم مکہ پہنچے' پس ہم نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی جیسے ہمیں رسول کریم ﷺ نے حکم دیا' پس ہم نے باہم مذاکرہ کیا تو ہم نے عرض کی: ہم حاجی بن کر نکلے' حج کے علاوہ نہ ہمارا کوئی ارادہ تھا اور نہ کوئی نیت تھی حتیٰ کہ جب ہمارے اور عرفات کے درمیان چار دن کا فاصلہ رہ گیا ہے تو حال یہ ہے کہ ہمارے مرد اپنی عورتوں کو منی ٹپکانے لگے ہیں۔ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچ گئی۔ پس آپ ﷺ ہمیں خطبہ دینے کیلئے کھڑے ہوئے' فرمایا: بے شک عمرہ حج میں داخل ہے اور اگر میں کوئی شروع کرتا ہوں تو اسے ادھورا نہیں چھوڑتا' جو میں قربانی لایا ہوں اور اگر میں قربانی نہ لایا ہوتا تو میں بھی احرام کھول دیتا' پس جس کے پاس قربانی نہیں ہے تو اسے چاہیے احرام کھول دے۔ پس حضرت سراقہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس قوم کے ساتھ بات کرنے

لَكِ مِثْلَ مَا لِلْقَوْمِ قَالَتْ: فَإِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي؟ قَالَ: فَوَقَفَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى وَادِي مَكَّةَ، وَأَرْدَفَهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى أَتَتِ التَّنْعِيمَ

کی مانند ہم سے بات کریں جو آج پیدا ہوئی ہے۔ کیا ہمارا یہ عمرہ ہمارے اسی سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے۔ پس ہم عرفات آئے' پس جب واپسی کا وقت تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ لوگوں نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی' لیکن میں طواف (وسعی) سے محروم رہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کو وہی ثواب ملے گا جو دوسرے حاجیوں کو ملے گا۔ انہوں نے عرض کی: میرا دل مطمئن نہیں ہو رہا ہے؟ راوی کا بیان ہے: ان کیلئے رسول کریم ﷺ نے وادیٔ مکہ کی بلندی پر پڑاؤ ڈالا اور ان کو حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر کے پیچھے بٹھایا حتیٰ کہ وہ مقام تنعیم پر آئیں (اور وہاں سے احرام باندھ کر طواف وسعی کی سعادت حاصل کی)۔

6442 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ أَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ كُلُّنَا، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ، وَصَلَّيْنَا وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَنَا فَقَصَّرْنَا، ثُمَّ قَالَ: أَحِلُّوا ' قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: حِلُّ مَا يُحِلُّ الْحَلَالَ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ قَالَ: فَغُشِيَتِ النِّسَاءُ، وَسَطَعَتِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ذوالحجہ کی چار تاریخ کی صبح کو حج کا احرام باندھتے ہوئے رسول کریم ﷺ کے ساتھ مکہ آئے' پس رسول کریم ﷺ نے ہمیں طواف کعبہ' نماز اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کا حکم دیا' پھر حکم دیا تو ہم نے بال کم کروائے' پھر فرمایا: احرام کھول دو! ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کون سی چیز حلال ہوگی؟ فرمایا: عورتوں اور خوشبو وغیرہ میں سے جو بھی حلال ہے' وہ حلال ہوگا۔ راوی کا بیان ہے: بیویوں کے حقوق پورے کیے گئے اور خوشبوؤں کے حُلّے اُٹھے۔ راوی کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ کو یہ

الْمَجَامِرُ، قَالَ: وَبَلَغَهُ أَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ: أَينطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَخَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ، وَلَوْ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ حَلَقْتُ، أَلا فَخُذُوا مَنَاسِكَكُمْ قَالَ: فَأَقَامَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ، وَأَرَادُوا التَّوَجُّهَ إِلَى مِنًى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ، قَالَ: كَانَ الْهَدْيُ عَلَى مَنْ وَجَدَ، وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ، وَأَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمْ، الْجَزُورُ بَيْنَ سَبْعَةٍ، وَالْبَقَرَةُ بَيْنَ سَبْعَةٍ، وَكَانَ طَوَافُهُمْ بِالْبَيْتِ وَسَعْيُهُمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ طَوَافًا وَاحِدًا، وَسَعْيًا وَاحِدًا، لِحَجِّهِمْ وَعُمْرَتِهِمْ، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

بات پہنچی کہ بعض کہہ رہے ہیں کہ کیا ہم میں سے کوئی منیٰ جائے گا اس حال میں کہ وہ منی ٹپکا رہا ہوگا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خطبہ دیا' پس اللہ کی حمد وثناء بیان کی پھر فرمایا: میں کوئی حکم دے کر واپس نہیں لیتا' میں جو قربانی لایا ہوں' اگر میں قربانی نہ لایا ہوتا تو میں بھی حلق کرواتا' تم احکامِ حج کیوں نہیں سیکھ لیتے۔ راوی کا بیان ہے: پس ساری قوم احکامِ حج پورے کرنے کو تیار ہوگئی حتیٰ کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آیا اور سب نے منیٰ جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے حج کا احرام باندھا' فرمایا: قربانی اس پر لازم ہے جو قربانی کا جانور پائے اور روزے اس پر ہیں جو قربانی کا جانور نہ پائے' قربانی کے اپنے جانور میں باہم ایک دوسرے کے ساتھ شریک بھی ہو سکتے ہیں' اونٹ میں بھی اور گائے میں بھی سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک طواف وہ بیت اللہ شریف کا کریں گے اور صفا ومروہ کی ایک بار سعی کریں گے' اپنی حج اور عمرہ کے لیے انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک کے قصہ کا ذکر نہیں کیا۔

6443 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو شِهَابٍ مُوسَى بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا مُتَمَتِّعٌ بِعُمْرَةٍ، فَقَدِمْنَا قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِثَلاثَةِ أَيَّامٍ، فَقَالَ لِي أَهْلُ مَكَّةَ: تَصِيرُ الْآنَ حَجَّتُكَ مَكِّيَّةً، فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَسْتَفْتِيهِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ سَاقَ

حضرت ابوشہاب موسیٰ بن نافع فرماتے ہیں: میں مکے آیا اس حال میں کہ میں عمرہ کا احرام باندھنے والا تھا۔ پس تین دن آٹھویں ذوالحجہ سے پہلے آئے۔ پس مکہ والوں نے مجھ سے کہا: اب آپ کی حج مکی ہو جائے گی' میں فتویٰ لینے کیلئے حضرت عطاء بن ابورباح کی خدمت میں حاضر ہوا' پس انہوں نے فرمایا: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے حدیث سنائی کہ

الْبُدْنَ، وَقَدْ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ مُفْرَدًا، فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ بِطَوَافٍ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَقِيمُوا حَلَالًا، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهِلُّوا بِالْحَجِّ، وَاجْعَلُوا الَّذِي قَدِمْتُمْ بِهَا مُتْعَةً، قَالُوا: كَيْفَ نَجْعَلُهَا مُتْعَةً، وَقَدْ سَمَّيْنَا الْحَجَّ؟ فَقَالَ: افْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ، فَلَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ، وَلَكِنِّي لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ، فَفَعَلُوا، وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

انہوں نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ حج کیا اس دن جس دن وہ قربانی کا جانور ہانک کر لے گئے اس حال میں کہ انہوں نے حج مفرد کا احرام باندھا تھا' پس رسول کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کر کے تم احرام کھول دو اور بغیر احرام کے مقیم ہو جاؤ یہاں تک کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آئے تو حج کا احرام باندھو اور جس کے ساتھ تم آئے ہو اسے احرامِ تمتع بنا لو! صحابہ نے عرض کی: ہم اس کو تمتع کیسے بنائیں حالانکہ ہم نے اس کا نام حج رکھا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو میں نے تمہیں حکم دیا ہے وہ کرو' پس اگر میں قربانی کا جانور نہ لایا ہوتا تو اسی کی مثل کرتا جو میں نے تمہیں حکم دیا ہے لیکن احرام کھولنا مجھے روا نہیں ہے یہاں تک کہ قربانی اپنی جگہ پہنچ جائے۔ پس انہوں نے ایسا ہی کیا' لیکن حضرت سراقہ بن مالک والا قصہ ذکر نہیں فرمایا۔

6444 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَلَمَّا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْعَلُوهَا عُمْرَةً، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ لَبَّوْا بِالْحَجِّ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافُوا بِالْبَيْتِ، وَلَمْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ آئے' ذوالحجہ کی چار تاریخیں گزر چکی تھیں' پس جب لوگوں نے طواف کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس کو عمرہ بنا لو' پس جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آ جائے تو حج (کا احرام باندھ کر) تلبیہ کہو' جب قربانی کا دن ہو تو بیت اللہ شریف کا طواف کرو لیکن صفا و مروہ کی سعی نہ کرو۔ انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

يَذْكُرُ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

6445 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَا: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ صُبْحَ رَابِعَةٍ مُهِلُّونَ بِالْحَجِّ، لَمْ يُخَالِطْهُ شَيْءٌ، فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا، فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً، وَأَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا، فَقِيلَتْ فِي ذَلِكَ الْقَالَةُ، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ جَابِرٌ: فَيَرُوحُ أَحَدُنَا إِلَى مِنًى وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ وَقَالَ جَابِرٌ: فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ خَطِيبًا، فَقَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا، وَاللّٰهِ لَأَنَا أَبَرُّ وَأَتْقَى لِلّٰهِ مِنْهُمْ، وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ، وَلَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَحْلَلْتُ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَهِيَ لَنَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: بَلْ لِلْأَبَدِ وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ: أَحَدُهُمَا يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ، وَقَالَ الْآخَرُ: لَبَّيْكَ بِحَجَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقِيمَ عَلَى إِحْرَامِهِ، وَأَشْرَكَهُ فِي الْهَدْيِ

حضرت طاؤس اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں: ذوالحجہ کی چار تاریخ کو رسول کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام (مکہ) آئے' حج کا احرام باندھے ہوئے تھے' (حج کے ساتھ) آپ ﷺ نے کسی اور شی کی نیت نہیں کی۔ پس جب ہم آئے تو آپ ﷺ نے ہمیں حکم فرمایا۔ پس ہم نے اس کو عمرہ بنالیا اور یہ کہ ہم اپنی بیویوں کو حلال سمجھیں۔ پس اسی سلسلہ میں ایک بات کی گئی۔ حضرت عطاء نے فرمایا: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس ہم میں سے کوئی منیٰ کی طرف جا رہا ہو جبکہ اسکے منی کے قطرے گر رہے ہوں؟ پس یہ بات نبی کریم ﷺ کو پہنچ گئی تو آپ خطبہ دیتے ہوئے کھڑے ہوئے' فرمایا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ بعض گروہ اس اس طرح کہتے ہیں' قسم بخدا! میں ان سے زیادہ نیکی کی راہ چلنے والا ہوں اور ان سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور اگر میں کسی کام میں آگے قدم اُٹھالیتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں ہٹاتا ہوں' جو ہدایت میں جاری کروں اور اگر میرے ساتھ بھی قربانی کا جانور نہ ہوتا تو میں ضرور احرام کھول دیتا۔ پس حضرت سراقہ بن مالک کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ حکم صرف ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے۔ حضرت علی بن ابوطالب آئے' عرض کی: دو میں سے ایک کہتا ہے: میں نے اس چیز کے ساتھ احرام باندھا جس کے ساتھ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احرام باندھا اور دوسرا کہتا ہے: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح حج کا احرام باندھا' پس ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اپنے احرام کی حالت میں مقیم ہوں اور ان کو اپنی قربانی میں شریک فرمایا (جبکہ وہ خود بھی اپنی قربانی لے کر آئے تھے)۔

6446 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ بِالْحَجِّ خَالِصًا، حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ صُبْحَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنَّا سَاقَ هَدْيًا أَنْ يَحِلَّ، قَالَ: وَلَمْ يَعْزِمْ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ، قَالَ جَابِرٌ فَقُلْنَا: تَرَكَنَا ' حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسُ لَيَالٍ، أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ ' فَنَأْتِيَ عَرَفَاتٍ وَالْمَذْيُ يَقْطُرُ مِنْ مَذَاكِيرِنَا، وَلَمْ يَحْلِلْ هُوَ؟ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَاقَ الْهَدْيَ، قَالَ: فَبَلَغَ قَوْلُنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ ' وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ ذَكَرَ الَّذِي بَلَغَهُ مِنْ قَوْلِهِمْ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا أَنِّي سُقْتُ الْهَدْيَ لَحَلَلْتُ، وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خالص حج کا احرام باندھا حتیٰ کہ ہم چار ذوالحجہ کو مکہ آ گئے' ہم نے بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کی' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم فرمایا: ہم میں سے جو شخص قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا' وہ احرام کھول دے لیکن عورتوں کے معاملے میں عزم نہ کرے۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: پس ہم نے (آپس میں) کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں چھوڑ دیا حتیٰ کہ جب نویں ذوالحجہ سے پانچ راتیں باقی رہ گئیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں۔ پس ہم عرفات کے میدان کی طرف اس حال میں آئیں کہ ہماری منی کے قطرے گر رہے ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود احرام نہیں کھولا؟ اس وجہ سے ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قربانی کا جانور لے کر آئے تھے' فرماتے ہیں: یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معلوم ہو گئی تو آپ لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے کھڑے ہوئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثناء کی پھر اس بات کا تذکرہ کیا جو لوگوں کی طرف سے آپ کو معلوم ہوئی تھی' اس کے بعد فرمایا: میں تم سے

أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ قَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: فَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا، فَحَلَلْنَا قَالَ اللَّيْثُ: يُرِيدُ الْمُتْعَةَ، وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثُ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

زیادہ اللہ سے ڈرنے والا تم سے زیادہ سچا اور تم سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والا ہو اور اگر میں بھی قربانی کا جانور ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں ضرور احرام کھول دیتا' اگر میں کسی کام میں آگے بڑھتا ہوں تو پیچھے نہیں ہٹتا جو ہدایت میں دیتا ہوں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس ہم نے سن کر اطاعت کی' پس ہم نے احرام کھول دیئے۔ حضرت لیث فرماتے ہیں: وہ حج تمتع کا ارادہ رکھتے تھے۔ حضرت لیث نے حضرت سراقہ بن مالک کے قصہ کا ذکر نہیں کیا۔

جابر عن سراقة

6447 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، وَابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ، فَقُلْنَا: أَيُّ الْحِلِّ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَحِلُّوا الْحِلَّ كُلَّهُ، قُلْنَا: نَغْدُو إِلَى مِنًى وَأَحَالِيلُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا، قَالَ: أَحِلُّوا الْحِلَّ كُلَّهُ، فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَصَنَعْتُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعْتُمْ قَالَ: فَأَحْلَلْنَا وَأَتَيْنَا النِّسَاءَ، وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُيَيْنَةَ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چار ذوالحجہ کو ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں مکہ آئے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں' ہم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ کیسا احرام کھولنا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مکمل احرام کھولنا ہے' یعنی ہر چیز حلال ہوگی۔ ہم نے (آپس میں) کہا: کل ہم نے منیٰ جانا ہے' حال یہ ہوگا کہ ہمارے احلیلے منی کے قطرے گرا رہے ہوں گے۔ (پس جو بھی ہو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر ہر چیز حلال ہے۔ پس اگر میں کوئی حکم جاری کر دوں تو اسے واپس نہیں لیتا' میں بھی وہی کام کرتا جو تم نے کیا ہے' (اگر میں قربانی کا جانور نہ لایا ہوتا)۔ راوی کہتے ہیں: ہم نے احرام کھول دیئے' ہم نے اپنی بیویوں کے حقوق پورے کیے لیکن حضرت ابن عیینہ نے حضرت سراقہ بن مالک کا قصہ ذکر نہیں کیا۔

6448 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أَذَّنَ فِينَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ، فَخَرَجَ ' حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا الْمَسْجِدَ عِنْدَ الشَّجَرَةِ نَزَلَ وَنَزَلْنَا، ثُمَّ رَكِبْنَا فَوَقَفْنَا نَنْتَظِرُ حَتَّى رَكِبَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَافَ وَطُفْنَا، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثُمَّ طُفْنَا بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ' حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ الْمَرْوَةِ، قَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْدَى فَلْيَحِلَّ ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَوَيْنَا الْحَجَّ قَالَ: دَخَلَ الْحَجُّ فِي الْعُمْرَةِ ' فَأَصَبْنَا النِّسَاءَ وَالطِّيبَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَ أَنْ نَأْتِيَ مِنًى أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ ' فَنَأْتِيَ مِنًى وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مِنْ نِسَائِنَا؟ فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: أَنْبِئْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَقَوْمٍ إِنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، قَالَ: إِنَّ الْحَجَّ قَدْ دَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ قَالَ: لَنَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے اندر حج کا اعلان فرمایا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نکلے یہاں تک کہ جب ہم درخت کے پاس مسجد میں پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اُترے اور ہم بھی (اپنی سواریوں سے) اترے' پھر ہم سوار ہوئے اور انتظار کرنے کیلئے کھڑے ہوگئے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سوار ہوئے' پس جب ہم مکہ پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طواف کیا' ہم نے بھی طواف کیا اور دو رکعتیں پڑھیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان رکعتوں میں قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھی' پھر ہم نے صفا و مروہ کی سعی کی یہاں تک کہ جب ہم مروہ کے پاس تھے' تو آپ نے فرمایا: جو قربانی نہیں لایا وہ احرام کھول دے۔ پس ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے حج کی نیت کی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج' عمرہ میں داخل ہو چکا ہے۔ پس ہم نے اپنی بیویوں کے حقوق ادا کیے اور خوشبو لگائی' پس جب ہم آئے تو ہمارے منیٰ جانے کو صرف چار دن باقی تھے۔ (ہم نے کہا:) ہم اس حال میں منیٰ آئیں گے کہ ہمارے عضو مخصوص سے منی گر رہی ہوگی؟ پس حضرت سراقہ بن مالک نے کھڑے ہو کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں اچھی طرح آگاہ فرمائیے! (اس معاملے میں ہم) اس قوم کی مانند ہیں جو آج پیدا ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حج' عمرہ میں داخل ہے۔ انہوں نے عرض کی: صرف ہمارے لیے یا ہمیشہ کیلئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کیلئے۔

6449 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بن عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَنَحِلَّ، وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً، وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بِشْرٍ فِي حَدِيثِهِ قِصَّةَ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حج کا احرام باندھ کر آئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہم اس کو عمرہ بنالیں اور احرام کھول دیں' حضور ﷺ کے پاس اپنی قربانی تھی' پس آپ ﷺ اسے عمرہ نہیں بنا سکتے تھے اور حضرت ابو بشر نے حضرت سراقہ بن مالک کا قصہ بیان نہیں کیا۔

6450 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: بِأَيِّ شَيْءٍ أَهْلَلْتُمْ؟ فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالْحَجِّ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالْعُمْرَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ: بِالَّذِي أَهْلَلْتَ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' قَالَ: فَأَحِلُّوا جَمِيعًا إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَإِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ حَتَّى أَكُونَ مَعَكُمْ حَلَالًا ' قَالَ: وَسَاقَ مِائَةَ بَدَنَةٍ لِيُقَلِّدَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قِصَّةَ سُرَاقَةَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر جب رسول کریم ﷺ مکہ آئے تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا تھا؟ پس ان میں سے بعض نے عرض کی: حج کا۔ بعض نے عرض کی: عمرہ کا' اور بعض نے عرض کی: جس چیز کے ساتھ آپ نے احرام باندھا تھا (ہم نے بھی اسی چیز کے ساتھ احرام باندھا) اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: سارے احرام کھول دو مگر وہ لوگ جو قربانی کا جانور ساتھ لے کر آئے ہیں' اگر میں کسی کام میں آگے قدم اُٹھالیتا ہوں تو پھر پیچھے نہیں رکھتا' میں قربانی اک جانور ساتھ نہ لایا تو میں بھی تمہارے ساتھ ہی احرام کھولنے والا ہوتا۔ راوی کا بیان ہے: آپ ﷺ سو اونٹ ساتھ لائے تھے تا کہ اس کو قلادہ ڈالیں اور حضرت محمد بن سلمہ نے سراق بن مالک کا قصہ بیان نہیں کیا۔

6451 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس سال آپ ﷺ نے حج کیا' میں رسول

خُصَيْفٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ، فَسَأَلَ النَّاسَ: بِمَ أَحْرَمْتُمْ؟ قَالَ نَاسٌ: أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، وَقَالَ آخَرُونَ: قَدِمْنَا مُتَمَتِّعِينَ، وَقَالَ آخَرُونَ: أَهْلَلْنَا بِإِهْلَالِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ قَدِمَ وَلَمْ يَسُقْ هَدْيًا فَلْيَحْلِلْ، فَإِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ حَتَّى أَكُونَ حَلَالًا، فَقَالَ لَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عُمْرَتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا؟ أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

کریم ﷺ کے ساتھ آیا' پس لوگوں سے آپ ﷺ نے سوال کیا: تم نے کس چیز کے ساتھ احرام باندھا تھا؟ کچھ لوگوں نے عرض کی: ہم نے حج کا احرام باندھا' کچھ دوسرے لوگوں نے عرض کی: ہم حج تمتع کرنے کے لیے آئے' اور کچھ لوگوں نے یہ بھی عرض کی کہ جس چیز کا حرام آپ نے باندھا' اسی کا ہم نے بھی باندھا' اے اللہ کے رسول! پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو آیا اور اپنا قربانی کا جانور نہیں لایا وہ احرام کھول لے کیونکہ میں جب ایک کام کیلئے آگے قدم بڑھاتا ہوں تو پیچھے نہیں رکھتا' میں قربانی نہ لاتا تو احرام کھول دیتا۔ پس حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا یہ عمرہ اسی سال کیلئے ہے؟ یا ہمیشہ کیلئے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے۔

6452 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ عُمْرَتُنَا هِيَ لَنَا خَاصَّةً، أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا یہ عمرہ ہمارے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6453 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرِيدُ إِلَّا الْحَجَّ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ آئے' ہمارا ارادہ حج کرنے کا ہی تھا' تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس کے ساتھ قربانی کا جانور نہیں ہے وہ اس کو عمرہ بنالے۔ پس لوگوں پر یہ بات گراں گزری۔ حضرت طلحہ بن عبیداللہ کے پاس قربانی کا جانور تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے

فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ، وَكَانَ مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ هَدْيٌ، وَقَدِمَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِمَ أَهْلَلْتَ؟ قَالَ: بِمَا أَهْلَلْتَ بِهِ، وَكَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ وِمِائَةُ هَدْيٍ، فَقَالَ سُرَاقَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَجَّتُنَا هَذِهِ لِعَامِنَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ

تشریف لائے‘ پس رسول کریم ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا: آپ نے کس چیز کا احرام باندھا؟ عرض کی: جس چیز کا آپ نے باندھا‘ جبکہ رسول کریم ﷺ ایک قربانی کا جانور (ان کے لیے) اور سو قربانی کے جانور (اپنے لیے) لائے تھے۔ پس حضرت سراقہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہمارا یہ حج‘ ہمارے اس سال کیلئے ہے (آئندہ سال اور کرنا پڑے گا) یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کیلئے ہے۔

6454 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ يَحْيَى أَبُو مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ، فَدَخَلْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذِهِ الْمُتْعَةُ لَنَا خَاصَّةً أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا، بَلْ لِلْأَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ذوالقعدہ کے پانچ دن باقی تھے‘ ہم رسول کریم ﷺ کے ساتھ نکلے‘ ذوالحجہ کے چار دن گزر چکے تھے‘ ہم مکہ میں داخل ہوئے۔ پس حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ نفع (حج تمتع) ہمارے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے‘ قیامت کے دن تک کیلئے عمرہ‘ حج میں داخل ہے۔

6455 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ الطَّرِيقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَهْلَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعٍ خَلَوْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ احرام باندھا تو مکہ پہنچے‘ جب ذوالحجہ کے چار دن گزر چکے تھے‘ پس رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم احرام کھول دیں اور اس کو عمرہ بنا لیں۔ پس ہم نے مکمل طور پر احرام کھول دیئے‘ پس ہم کعبہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی

لِلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحِلَّهَا وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً، فَأَحْلَلْنَا الْحِلَّ كُلَّهُ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى، إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَمَرَنَا فَأَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ: خَرَجْنَا مِنْ أَرْضِنَا ' حَتَّى إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مِنًى إِلَّا أَرْبَعٌ ' نَخْرُجُ وَمَذَاكِيرُنَا تَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَالَ: أَتَتَّهِمُونِي وَأَنَا أَمِينُ أَهْلِ السَّمَاءِ وَأَهْلِ الْأَرْضِ؟ أَمَا إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا كَانَ الْهَدْيُ إِلَّا مِنْ مَكَّةَ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سُرَاقَةَ

کر چکے تھے یہاں تک کہ جب آٹھویں ذوالحجہ کا دن آیا تو ہم نے آپ ﷺ کے حکم سے حج کا احرام باندھا۔ پس ہم سے بعض نے بعض سے کہا: ہم اپنے وطن سے نکلے یہاں تک کہ جب منیٰ جانے کو ہمیں چار دن باقی رہ گئے تو (اب) ہم اس حال میں نکلیں گے کہ ہمارے عضو مخصوص سے منی گر رہی ہو گی؟ پس یہ بات رسول کریم ﷺ تک پہنچ گئی' آپ ﷺ نے فرمایا: تم مجھے متہم کرتے ہو حالانکہ میں آسمان و زمین والوں کا امین ہوں؟ بہرحال بے شک میں اگر کسی معاملے میں قدم آگے بڑھاتا ہوں تو پیچھے نہیں ہٹاتا ہوں' قربانی نہیں ہے مگر مکہ سے اور انہوں نے حضرت سراقہ بن مالک والا قصہ ذکر نہیں کیا۔

حَدَّثَنَا وَرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

6456 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الْعُمْرَةُ لِعَامِنَا هَذَا ' أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لَا بَلْ لِلْأَبَدِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! عمرہ ہمارے اس سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے۔

6457 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم نے کھڑے ہو کر عرض کی:

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، فَقَالَ: عُمْرَتُنَا لِعَامِنَا هَذَا، أَمْ لِأَبَدٍ أَبَدٍ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى، وَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ ' لَا بَلْ لِأَبَدِ أَبَدٍ

اے اللہ کے رسول! کیا ہمارا عمرہ ہمارے اس سال کیلئے ہے یا ہمیشہ کیلئے؟ پس رسول کریم ﷺ نے اپنی انگلیوں میں سے ایک کو دوسری میں داخل کیا اور فرمایا: عمرہ حج میں داخل ہے عمرہ حج میں داخل ہے (صرف اس سال کیلئے) نہیں بلکہ ہمیشہ کیلئے۔

عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

عروہ بن زبیر' حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6458 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ الضَّالَّةَ تَرِدُ عَلَى حَوْضِ إِبِلِي هَلْ لِي أَجْرٌ إِنْ سَقَيْتُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فِي الْكَبِدِ الْحَارَّةِ أَجْرٌ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اس حال میں کہ آپ درد کی حالت میں تھے' عرض کی: آپ کیا فرماتے ہیں کہ اگر کسی کی گم شدہ اونٹنی میرے اونٹوں کے حوض پر آ کر پانی پئے تو کیا میرے لیے اجر ہوگا؟ فرمایا: جی ہاں! ہر گرم جگر والی چیز میں اجر ہے (یعنی جس کو بھی پیاس لگتی ہے)۔

مُجَاهِدٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

حضرت مجاہد' حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6459 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ' أَنَعْمَلُ عَلَى مَا قَدْ جَفَّ

حضرت مجاہد سے مروی ہے کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا ہم عمل کرتے رہیں اس پر جس کے ساتھ قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر جاری ہو چکی ہے یا

بِهِ الْقَلَمُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَوْ لِأَمْرٍ مُسْتَقْبَلٍ؟ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ اعْمَلْ لِمَا جَفَّ بِهِ الْقَلَمُ، وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ، فَإِنَّ كُلًّا مُيَسَّرٌ

ایسے امر کیلئے جو آنے والا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سراقہ! اس کے ساتھ عمل کرو جس کے ساتھ قلم خشک ہو چکا ہے اور تقدیر جاری ہو چکی ہے، کیونکہ ہر عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

علی بن رباح، حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6460 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ جُعْشُمٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا سُرَاقَةُ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ، وَأَهْلِ النَّارِ؟ فَقَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: أَمَّا أَهْلُ النَّارِ، فَكُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ، وَأَمَّا أَهْلُ الْجَنَّةِ فَالضُّعَفَاءُ الْمَغْلُوبُونَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے سراقہ! کیا میں تجھے خبر نہ دوں کہ جنتی کون ہیں اور جہنم والے کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاں تک بات ہے جہنمیوں کی تو ہر متکبر اور جنت والے پس وہ کمزور اور وہ لوگ جن پر غلبہ پایا گیا ہے۔

6461 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔

6462 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ، ثنا

حضرت موسیٰ بن علی بن رباح فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی کو ذکر کرتے ہوئے سنا: حضرت

مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيِّ بْنِ رَبَاحٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى أَفْضَلِ الصَّدَقَةِ، ابْنَتُكَ مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

سراقہ بن مالک سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہاری راہنمائی نہ کروں کہ سب سے زیادہ فضیلت والا صدقہ کون سا ہے؟ تیری وہ بیٹی جو تیری طرف لوٹا دی جائے اور تیرے سوا اس کا کمانے والا کوئی نہ ہو۔

6463 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابِهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شَاهِينُ بْنُ حَيَّانَ، أَخُو فَهْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْظَمِ الصَّدَقَةِ، إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الصَّدَقَةِ أَجْرًا ابْنَتُكَ، مَرْدُودَةٌ إِلَيْكَ، لَيْسَ لَهَا كَاسِبٌ غَيْرُكَ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کیا میں تیری راہنمائی سب سے بڑے صدقہ پر نہ کروں؟ بے شک سب سے بڑا صدقہ اجر کے لحاظ سے وہ ہے، تیرا اپنی اس بیٹی پر خرچ کرنا جو تیری طرف واپس کر دی گئی ہو اور اس کا کمانے والا کوئی نہ ہو۔

طَاوُسٌ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

طاؤس، حضرت سراقہ بن مالک سے روایت کرتے ہیں

6464 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت سراقہ بن مالک مدلجی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا میں کوئی ایسا عمل کروں جس سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے یا ہم نئے سرے سے عمل کریں؟ آپ ﷺ

أَنَعْمَلُ شَيْئًا قَدْ فُرِغَ مِنْهُ ' أَمْ نَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ؟ قَالَ: بَلْ لِعَمَلٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَفِيمَ الْعَمَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلٌّ مُيَسَّرٌ لَهُ عَمَلُهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' الْآنَ الْجِدُّ ' الْآنَ الْجِدُّ

نے فرمایا: بلکہ اس کام کیلئے کوشش کرو جس سے فراغت پالی گئی ہے۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر عمل کس چیز میں ہوگا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی کیلئے اس کا کام آسان بنا دیا گیا ہے' عرض کی: اے اللہ کے رسول! اب کوشش ہے' اب کوشش ہے۔

6465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ الْعُقَيْلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا حَاتِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّمَرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الضَّالُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَجَّ قَامَ إِلَيْهِ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، افْعَلْ بِنَا فِعْلَ قَوْمٍ كَأَنَّمَا وُلِدُوا الْيَوْمَ، فَلَمَّا أَتَوُا الْبَيْتَ أَمَرَهُمْ فَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَامَ فِي أَعْلَى الْوَادِي، فَخَطَبَهُمْ فَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت طاؤس سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے حج فرمایا تو حضرت سراقہ بن مالک اُٹھ کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارے ساتھ وہی سلوک فرمائیں جو ایسے گروہ کے ساتھ کیا جاتا ہے جو گویا کہ آج پیدا ہوا ہے' پس جب وہ بیت اللہ آئے تو آپ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ کعبہ کا طواف اور صفا و مروہ کے درمیان سعی کریں' پھر وادی کی بلند جگہ کھڑے ہو کر فرمایا: قیامت کے دن تک عمرہ' حج میں داخل ہو چکا ہے۔

6466 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: خبردار! بے شک عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہو چکا ہے۔

6467 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ،

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ

وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيَّانِ قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا ابْنُ أَبِي عُتْبَةَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ الزَّرَّادِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

فرماتے ہیں کہ بطحا وادی میں رسول کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہو گیا ہے۔

النَّزَّالُ بْنُ سَبْرَةَ عَنْ سُرَاقَةَ

نزال بن سبرہ' حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6468 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ جَمِيعًا، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حج وعمرہ دونوں کا احرام اکٹھے باندھا' پس میں نے آپ ﷺ سے سماع کیا' آپ ﷺ فرما رہے تھے: عمرہ قیامت کے دن تک حج میں داخل ہو گیا ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ

عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک بن جعشم اپنے چچا حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6469 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی مرضِ مرگ میں آپ ﷺ

بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، عَنْ عَمِّهِ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيهِ، فَسَأَلْتُهُ، فَمَا سَأَلْتُهُ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرَنِيهِ، حَتَّى إِنِّي لَأَذْكُرُ شَيْئًا اللَّيْلَةَ فِيمَا أَذْكُرُهُ، قَالَ: فَكَانَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ أَنْ قُلْتُ لَهُ: أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُفْرِغُ فِي حَوْضِهِ، فَتَرِدُ عَلَيْهِ الْهَمَلُ مِنَ الْإِبِلِ وَالضَّالَّةُ، أَلَهُ أَجْرٌ فِي أَنْ يَسْقِيَهَا؟ فَقَالَ: لَكَ فِي كُلِّ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

کی خدمت میں حاضر ہوا جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح قبض فرمائی' پس میں نے آپ ﷺ سے دریافت کیا: پس میں نے آپ ﷺ سے جس شی کے بارے بھی پوچھا تو آپ ﷺ نے ہمیشہ مجھے بتایا ہے' حتیٰ کہ میں اس رات میں کسی شی کا ذکر کرتا ہوں' اس چیز میں جو میں ذکر کرتا ہوں' فرماتے ہیں: جو میں نے آپ ﷺ سے سوال کیا' وہ یہ تھا کہ میں نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے کہ آدمی اپنے حوض میں ڈول بھرے تو اس کے پاس اونٹوں میں سے آزاد چھوڑے ہوئے اور گم شدہ اونٹنی (سارے مل کر پی لیں) کیا اس کیلئے اس اونٹنی کو پلانے میں اجر ہوگا؟ فرمایا: اجر ہے تیرے لیے ہر گرم جگر رکھنے والی چیز میں۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ عَمِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کی اس بیماری کے دوران حاضر خدمت ہوا' جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی جان قبض فرمائی' اس کے بعد اسی طرح کی حدیث ذکر کی۔

كَعْبُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ عَنْ أَخِيهِ سُرَاقَةَ

حضرت کعب بن مالک بن جعشم اپنے بھائی حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6470 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

صَالِحٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ غَالِبٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضَّالَّةِ تَرِدُ عَلَى حَوْضِهِ، هَلْ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ إِنْ أَشْبَعَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ

ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا اس گم شدہ جانور کے بارے میں جو کسی آدمی کے حوض پر وارد ہو (اور وہ اسے پانی پلائے) کیا اس کیلئے اجر ہے اگر وہ اس کو خوب سیر کر کے پلائے؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ہر گرم جگر رکھنے والی چیز میں اجر ہے۔

6471 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ الْمُدْلِجِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ سَمِعَ سُرَاقَةَ يَقُولُ: جَاءَتْنَا رُسُلُ كُفَّارِ قُرَيْشٍ يَجْعَلُونَ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ دِيَةَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِمَنْ قَتَلَهُمَا ' أَوْ أَسَرَهُمَا، قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي مَجْلِسٍ مِنْ مَجَالِسِ قَوْمِي مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْهُمْ حَتَّى قَامَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: يَا سُرَاقَةُ إِنِّي رَأَيْتُ آنِفًا أَسْوِدَةً بِالسَّاحِلِ، أُرَاهَا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ، قَالَ سُرَاقَةُ: فَعَرَفْتُ أَنَّهُمْ هُمْ، فَقُلْتُ: إِنَّهُمْ لَيْسُوا بِهِمْ، وَلَكِنَّكَ رَأَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا انْطَلَقُوا بُغَاةً، قَالَ: ثُمَّ مَا لَبِثْتُ فِي الْمَجْلِسِ إِلَّا سَاعَةً ' حَتَّى قُمْتُ فَدَخَلْتُ بَيْتِي، فَأَمَرْتُ جَارِيَتِي أَنْ تُخْرِجَ لِي فَرَسِي، وَهِيَ مِنْ وَرَاءِ أَكَمَةٍ تَحْبِسُهَا عَلَيَّ، وَأَخَذْتُ رُمْحِي '

حضرت امام زہری سے روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب مدلجی سے روایت ہے کہ ان کے والد گرامی نے ان کو خبر دی کہ انہوں نے حضرت سراقہ کو کہتے ہوئے سنا: کفارِ قریش کے قاصد ہمارے پاس آئے جو رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میں سے ہر ایک کی دیت مقرر کرنے والے تھے اس آدمی کیلئے جو ان دونوں کو قتل کرے یا کم از کم ان کو قید کر کے لائے۔ فرماتے ہیں: اسی دوران کہ میں بنو مدلج قبیلے میں سے اپنی قوم کی مجلسوں میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ ان میں سے ایک آدمی آیا یہاں تک کہ ہمارے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے کہا: اے سراقہ! میں نے تھوڑی دیر پہلے ساحل سمندر کے ساتھ سائے دیکھے ہیں میرا خیال ہے کہ وہ ایک محمد ﷺ ہیں اور ان کے صحابہ۔ حضرت سراقہ نے کہا: پس مجھے پتہ چل گیا کہ وہ وہی ہیں پس میں نے کہا: بے شک وہ وہ نہیں ہیں بلکہ تُو نے فلاں (نام ذکر کیا) اور فلاں (نام بتایا)

فَخَرَجْتُ بِهِ مِنْ ظَهْرِ الْبَيْتِ، فَخَطَطْتُ بِرُمْحِي فِي الْأَرْضِ، وَخَفَضْتُ عَالِيَةَ الرُّمْحِ، حَتَّى أَتَيْتُ فَرَسِي فَرَكِبْتُهَا فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي، حَتَّى رَأَيْتُ أَسْوِدَتَهُمْ، فَلَمَّا دَنَوْتُ مِنْهُمْ حَيْثُ يَسْمَعُونَ الصَّوْتَ عَثَرَتْ بِي فَرَسِي، فَخَرَرْتُ عَنْهَا، فَقُمْتُ فَأَهْوَيْتُ بِيَدِي إِلَى كِنَانَتِي، فَأَخْرَجْتُ مِنْهَا الْأَزْلَامَ، فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا ' أَضُرُّهُمْ؟ أَمْ لَا؟ فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ، أَنْ لَا أَضُرَّهُمْ، فَرَكِبْتُ فَرَسِي ' وَعَصَيْتُ الْأَزْلَامَ، فَرَفَعْتُهَا تُقَرِّبُ بِي مِنْهُمْ أَيْضًا، حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ سَمِعْتُ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ لَا يَلْتَفِتُ، وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُكْثِرُ الِالْتِفَاتَ، سَاخَتْ يَدَا فَرَسِي فِي الْأَرْضِ حَتَّى بَلَغَتِ الرُّكْبَتَيْنِ، فَخَرَرْتُ عَنْهَا، فَزَجَرْتُهَا، فَنَهَضَتْ، فَلَمْ تَكَدْ تَخْرُجُ يَدَاهَا، فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً ' إِذْ لِأَثَرِ يَدَيْهَا عُثَانٌ سَاطِعٌ فِي السَّمَاءِ مِنَ الدُّخَانِ، -قَالَ مَعْمَرٌ: قُلْتُ لِأَبِي عَمْرِو بْنِ الْعَلَاءِ: مَا الْعُثَانُ؟ فَسَكَتَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ: هُوَ الدُّخَانُ مِنْ غَيْرِ نَارٍ، قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ الزُّهْرِيُّ فِي حَدِيثِهِ -فَاسْتَقْسَمْتُ بِالْأَزْلَامِ، فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُمَا، فَنَادَيْتُهُمَا بِالْأَمَانِ، فَوَقَفَا، وَرَكِبْتُ فَرَسِي حَتَّى جِئْتُهُمْ، وَقَدْ وَقَعَ فِي نَفْسِي حِينَ لَقِيتُ مِنْهُمْ مَا لَقِيتُ مِنَ الْحَبْسِ عَنْهُمْ، أَنَّهُ سَيَظْهَرُ أَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ قَوْمَكَ جَعَلُوا فِيكَ

کو دیکھا ہے' وہ باغی بن کر نکلے ہیں۔ حضرت سراقہ کہتے ہیں: پھر میں مجلس میں صرف ایک گھڑی ٹھہرا یہاں تک کہ کھڑا ہوا' اپنے گھر میں داخل ہو کر اپنی لونڈی کو حکم دیا کہ میرے لیے میرا گھوڑا نکالے جبکہ وہ ٹیلوں کے پیچھے میرے لیے روک کر کھڑی ہو گئی' میں نے اپنا نیزہ پکڑا' پس میں وہ لے کر اپنے گھر کے پیچھے سے نکلا' پس میں نے اپنے نیزے کے ساتھ زمین میں لکیر ماری اور نیزے کا اوپر والا سرا نیچے کیا حتیٰ کہ میں اپنے گھوڑے کے پاس آیا' پس میں اس پر سوار ہوا' میں نے اس کو تیز کیا تا کہ وہ مجھے (جلدی) قریب کرے یہاں تک کہ میں نے ان کے سائے دیکھے تو میں ان کے قریب ہو گیا اتنا کہ وہ میری آواز سن سکتے تھے' میرا گھوڑا ٹھوکر کھا کر پھسل گیا تو میں اس سے گر گیا۔ پس میں کھڑا ہوا تو میں نے اپنا ہاتھ اپنے ترکش کی طرف بڑھایا۔ میں نے ان میں فال کا تیر نکالا اور فال پکڑنے لگا کہ میں ان کو نقصان دے سکوں گا یا نہیں؟ پس تیر وہ نکلا جسے میں ناپسند کرتا تھا کہ میں ان کو نقصان نہیں پہنچا سکوں گا۔ پس میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا اور میں نے فال کے تیر کو جھٹلا دیا' پس میں نے گھوڑے کو تیز کیا تا کہ وہ مجھے ان کے قریب کرے یہاں تک کہ جب میں قریب ہوا تو میں نے رسول کریم ﷺ کی قرأت سنی جبکہ آپ ﷺ کی توجہ بالکل نہ تھی لیکن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بار بار توجہ فرما رہے تھے' میرے گھوڑے کے دونوں ہاتھ زمین میں دھنس گئے حتیٰ

الدِّيَةَ، وَأَخْبَرْتُهُمْ مِنْ أَخْبَارِ سَفَرِهِمْ، وَمَا يُرِيدُ النَّاسُ بِهِمْ، وَعَرَضْتُ عَلَيْهِمُ الزَّادَ وَالْمَتَاعَ، فَلَمْ يَرْزَءُونِي شَيْئًا، وَلَمْ يَسْأَلُونِي إِلَّا أَنْ: أَخْفِ عَنَّا، فَسَأَلْتُهُ أَنْ يَكْتُبَ لِي كِتَابَ مُوَادَعَةٍ، آمَنُ بِهِ فَأَمَرَ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ، فَكَتَبَهُ لِي فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ، ثُمَّ مَضَى

کہ گھٹنوں تک زمین میں چلے گئے' پس میں اس سے گر پڑا۔ میں نے اسے ڈانٹا' پس میں اُٹھا لیکن میرا گھوڑا اپنے ہاتھ زمین سے نہ نکال سکا۔ پس جب وہ سیدھا کھڑا ہوا کیونکہ اس کے ہاتھوں کے نشان کی وجہ سے ایک ڈنڈے کی مانند دھواں تھا جو آسمان تک پھیلا ہوا تھا۔ حضرت معمر کہتے ہیں: میں نے ابوعمرو بن علاء سے سوال کیا: عُثان کیا چیز ہے؟ پس وہ ایک گھڑی خاموش رہے' پھر فرمایا: وہ بغیر آگ کے دھواں ہے۔ (راویٔ حدیث) حضرت معمر کا قول ہے: حضرت امام زہری نے اپنی حدیث میں فرمایا: پس میں نے فال کا تیر نکالا تو وہ تیر نکلا جس کو میں ناپسند کرتا تھا کہ میں ان دونوں کو کوئی نقصان نہ دے سکوں گا۔ پس میں نے ان کو آزاد دی تکہ مجھے امان دو۔ پس وہ دونوں کھڑے ہو گئے' میں اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر ان کے پاس گیا' جب میں ان سے ملا تو میرے دل میں آیا جس نے مجھے ان سے روک دیا تھا کہ ابھی رسول کریم ﷺ کا حکم سامنے آئے گا۔ پس میں نے ان سے عرض کی: بے شک آ کی قوم نے آپ کے لیے دیت مقرر کر دی ہے اور میں نے ان کو ان کے سفر کی خبروں سے آگاہ کر دیا ہے۔ اور (میں نے بتایا کہ) لوگ ان کے حوالے سے کیا چاہتے ہیں۔ میں نے ان کی خدمت میں زادِ راہ اور مال و متاع پیش کیا' لیکن انہوں نے کسی چیز سے روکا رنہ رکھی' نہ کوئی چیز مجھ سے مانگی مگر یہ کہ ہماری خبر کو چھپانا۔ پس میں نے ان سے ایک خط لکھ کر دینے کا مطالبہ کیا جو میرے

لیے امن کی ضمانت ہو پس حضرت عامر بن فہیرہ کو حکم ہوا تو انہوں نے ایک چمڑے کے ٹکڑے میں میرے لیے رقعہ لکھا اور وہ چلے گئے۔

6472 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ مَالِكًا أَخْبَرَهُ أَنَّ أَخَاهُ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ جَعَلَتْ قُرَيْشٌ لِمَنْ رَدَّهُ عَلَيْهِمْ مِائَةَ نَاقَةٍ، قَالَ: فَبَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ فِي نَادِي قَوْمِي جَاءَ رَجُلٌ مِنَّا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَكَبَةً ثَلَاثَةً مَرُّوا عَلَيَّ آنِفًا، إِنِّي لَأَظُنُّهُ مُحَمَّدًا قَالَ: فَأَوْمَأْتُ إِلَيْهِ: أَنِ اسْكُتْ، وَقُلْتُ: إِنَّمَا هُمْ بَنُو فُلَانٍ يَتَّبِعُونَ ضَالَّةً لَهُمْ ' قَالَ: لَعَلَّهُ ثُمَّ سَكَتَ، فَمَكَثْتُ قَلِيلًا، وَقُمْتُ ' فَأَمَرْتُ بِفَرَسِي، فَقِيدَ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي، فَأَخْرَجْتُ سِلَاحِي مِنْ وَرَاءِ حُجْرَتِي، ثُمَّ أَخَذْتُ قِدَاحِي الَّتِي أَسْتَقْسِمُ بِهَا، ثُمَّ لَبِسْتُ لَأْمَتِي، ثُمَّ أَخْرَجْتُ قِدَاحِي، فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا، وَقَالَ: فَخَرَجَ الَّذِي أَكْرَهُ: لَا يَضُرُّهُ، وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَرُدَّهُ، فَآخُذَ الْمِائَةَ النَّاقَةَ، فَرَكِبْتُ عَلَى أَثَرِهِمْ ' فَبَيْنَمَا فَرَسِي يَشْتَدُّ بِي عَثَرَ، فَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَأَخْرَجْتُ قِدَاحِي فَاسْتَقْسَمْتُ فَخَرَجَ السَّهْمُ

حضرت عبدالرحمٰن بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ ان کے والد محترم حضرت مالک نے ان کو بتایا کہ ان کے بھائی حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم نے ان کو خبر دی کہ جب رسول کریم ﷺ مکہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرتے ہوئے تشریف لے چلے تو قریش مکہ نے اس آدمی کیلئے سو اونٹنیاں مقرر کیں جو ان کو لوٹا کر ان کے پاس لے آئے' کہتے ہیں: اسی دوران کہ میں اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا تو ہم میں سے ایک آدمی آیا' اس نے کہا: قسم بخدا! میں تین آدمیوں کا اونٹ سوار قافلہ دیکھا ہے جو ابھی میرے پاس سے گزرا ہے' میرا پکا گمان ہے کہ وہ محمد ﷺ تھے۔ کہتے ہیں: میں نے اس کی طرف اشارہ کیا کہ خاموش رہو اور میں نے کہا: وہ تو فلاں کے بیٹے ہیں' وہ اپنی گم شدہ اونٹنی تلاش کر رہے ہیں' کہتے ہیں: پھر وہ خاموش ہو گیا۔ پس میں تھوڑی دیر ٹھہرا اور اُٹھا' میں نے اپنا گھوڑا تیار کرنے کا حکم دیا۔ پس اسے (تیار کر کے) وادی کے درمیان روک کر رکھا گیا۔ پس میں نے اپنے ہتھیار اپنے کمرہ کے پیچھے والی طرف سے نکالے' پھر میں نے وہ تیر اُٹھایا جس کے ذریعے میں فال پکڑتا' پھر میں نے اپنی زرہ پہنی پھر فال کا تیر نکالا تو کہتے ہیں: اور نکلا وہ تیر جو میں ناپسند کرتا تھا۔ یعنی ان کو

الَّذِي أَكْرَهُ: لَا يَضُرُّهُ، فَأَبَيْتُ إِلَّا أَنْ أَتَّبِعَهُ، فَرَكِبْتُهُ، فَلَمَّا بَدَا لِيَ الْقَوْمُ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمْ عَثَرَ بِي فَرَسِي، وَذَهَبَتْ يَدَاهُ فِي الْأَرْضِ، فَسَقَطْتُ، فَاسْتَخْرَجَ يَدَهُ، وَأَتْبَعَهَا دُخَانٌ مِثْلُ الْعُثَانِ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ قَدْ مُنِعَ مِنِّي، وَأَنَّهُ ظَاهِرٌ، فَنَادَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: أَنْظِرُونِي، فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَا أُرِيبُكُمْ، وَلَا يَبْدَؤُكُمْ مِنِّي شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لَهُ: مَاذَا يَبْتَغِي؟ فَقُلْتُ: اكْتُبْ لِي كِتَابًا بَيْنِي وَبَيْنَكَ آيَةً، قَالَ: اكْتُبْ يَا أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَكَتَبَ لِي، ثُمَّ أَلْقَاهَا إِلَيَّ، فَرَجَعْتُ، فَسَكَتُّ، فَلَمْ أَذْكُرْ شَيْئًا مِمَّا كَانَ، حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مَكَّةَ، وَفَرَغَ مِنْ أَهْلِ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعِيَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ لِي، قَالَ: فَبَيْنَمَا أَنَا عَامِدٌ لَهُ، دَخَلْتُ بَيْنَ ظَهْرَيْ كَتِيبَةٍ مِنْ كَتَائِبِ الْأَنْصَارِ، فَطَفِقُوا يَقْرَعُونِي بِالرِّمَاحِ، وَيَقُولُونَ: إِلَيْكَ إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَتِهِ أَنْظُرُ إِلَى سَاقَيْهِ فِي غَرْزِهِ كَأَنَّهَا جُمَّارَةٌ، فَدَفَعْتُ يَدِي بِالْكِتَابِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا كِتَابُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ، ادْنُهْ فَأَسْلَمْتُ

کوئی نقصان نہیں دے سکوں گا اور مجھے اُمید تھی کہ میں ان کو لوٹا لاؤں گا اور سو اونٹنیاں لے لوں گا۔ پس میں سوار ہو کر ان کے پیچھے چلا۔ پس اسی دوران کہ میرا گھوڑا میرے ساتھ سختی کر رہا تھا' اس کا پاؤں پھسلا تو میں اس سے گر پڑا' پس میں نے اپنا تیر نکال کر فال پکڑی تو وہ تیر نکلا جو میں ناپسند کرتا تھا کہ ان کو نقصان نہ ہوگا' پس میں اس کا انکار کر کے ان کے پیچھے سوار ہو گیا' پس جب میرے لیے وہ گروہ ظاہر ہوا تو میں نے ان کی طرف (للچائی نظروں سے) دیکھا تو میرے گھوڑے کا پاؤں ایسا پھسلا کہ اس کے ہاتھ زمین میں دھنس گئے۔ پس (ایک بار پھر) میں گر پڑا۔ پس (بڑی مشکل سے) اس نے اپنا ہاتھ نکالا اور اس کے پیچھے دھوئیں کا ڈنڈا دھواں ہولیا۔ پس میں پہچان گیا کہ مجھے روک گیا ہے اور یہ بات بالکل ظاہر و باہر تھی۔ پس میں نے اس گروہ والوں کو آواز دے کر کہا: میری طرف دیکھو! پس قسم بخدا! بے شک نہ تو میں تمہیں شک کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور نہ مجھ سے تمہیں کوئی ایسی شی ظاہر ہوگی جسے تم ناپسند کرتے ہو۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس سے پوچھو کہ کیا چاہتا ہے؟ پس میں نے عرض کی: میرے لیے ایک وثیقہ لکھ لو جو میرے اور آپ کے درمیان نشانی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر لکھو! سراقہ کہتے ہیں کہ پس انہوں نے لکھ کر میری طرف پھینک دی تو میں خاموشی سے واپس پلٹا۔ پس میں نے کوئی چیز اس میں سے ذکر نہ کی یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ نے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فتح مکہ عطا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حنین والوں سے بھی فارغ ہو گئے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا' وہ خط جو میرے لیے لکھا گیا تھا وہ بھی میرے پاس تھا۔ کہتے ہیں: اسی دوران کہ میں ان کا ارادہ کیے ہوئے تھا۔ میں انصار کے لشکروں میں سے ایک لشکر میں جا گھسا۔ انہوں نے مجھے اپنے تیروں سے ٹھکور کر کہنا شروع کر دیا: دور ہو! دور ہو! حتیٰ کہ جب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر تھے (اب بھی) میں رکاب میں ان کی پنڈلی کو دیکھ رہا ہوں گویا کہ وہ انگارہ ہے' پس میں نے خط ہاتھ میں پکڑ کر آگے کیا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا خط ہے' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وفا اور نیکی کا دن ہے' قریب ہو جا! پس میں نے اسلام قبول کر لیا۔

6473 - ثُمَّ تَذَكَّرْتُ شَيْئًا أَسْأَلُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا ذَكَرْتُ شَيْئًا إِلَّا قَدْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الضَّالَّةُ تَغْشَى حِيَاضَنَا قَدْ مَلَأْتُهَا لِإِبِلِي، هَلْ لِي مِنْ أَجْرٍ أَنْ أَسْقِيَهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ فِي كُلِّ ذَاتِ كَبِدٍ حَرَّى أَجْرٌ فَانْصَرَفْتُ، فَسُقْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتِي

پھر میں نے ایک چیز کا ذکر کیا جس کے بارے میں' میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا' پس جو چیز میں نے ذکر کی وہ یہ تھی کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! گم شدہ جانور ہمارے حوضوں پر آ جائے' جن کو ہم نے اپنے اونٹوں کے لیے بھرا ہے' کیا میرے لیے اجر ہوگا کہ میں اس کو پلاؤں؟ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ہر گرم جگر والی چیز میں اجر ہے' پس میں لوٹا تو میں صدقہ کے اونٹ ہانک کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لایا۔

6474 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم مدلجی رضی اللہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ الْمُدْلِجِيُّ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ جَعَلَتْ قُرَيْشٌ لِمَنْ رَدَّهُ مِائَةَ نَاقَةٍ، فَبَيْنَا أَنَا جَالِسٌ فِي نَادِي قَوْمِي إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ فَقَالَ: وَاللهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَكَبَةً ثَلَاثَةً مَرُّوا عَلَيَّ آنِفًا إِنِّي لَأُرَاهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَأَوْمَأْتُ إِلَيْهِ: أَنِ اسْكُتْ، إِنَّمَا هُمْ بَنُو فُلَانٍ يَبْغُونَ ضَالَّةً لَهُمْ، فَلَبِثْتُ قَلِيلًا، ثُمَّ قُمْتُ، فَدَخَلْتُ، فَأَمَرْتُ بِفَرَسِي فَقِيدَ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي، وَأَخْرَجْتُ سِلَاحِي مِنْ وَرَاءِ حُجْرَتِي، ثُمَّ أَخَذْتُ قِدَاحِي الَّذِي أَسْتَقْسِمُ بِهَا، وَلَبِسْتُ لَأْمَتِي، ثُمَّ أَخْرَجْتُ قِدَاحِي، فَاسْتَقْسَمْتُ، فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي أَكْرَهُ أَنْ لَا أَضُرَّهُ، قَالَ: وَكُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَرُدَّهُ، فَآخُذَ الْمِائَةَ النَّاقَةَ، فَرَكِبْتُ عَلَى أَثَرِهِ، فَبَيْنَمَا فَرَسِي يَشْتَدُّ بِي عَثَرَ، فَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَأَخْرَجْتُ قِدَاحِي فَاسْتَقْسَمْتُ بِهَا، فَخَرَجَ السَّهْمُ الَّذِي أَكْرَهُ: لَا أَضُرُّهُ، فَأَبَيْتُ إِلَّا أَنْ أَتْبَعَهُ، فَرَكِبْتُ فَرَسِي، فَلَمَّا بَدَا لِيَ الْقَوْمُ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِمْ عَثَرَ بِي فَرَسِي، وَذَهَبَتْ يَدَاهُ فِي الْأَرْضِ، وَسَقَطْتُ عَنْهُ، فَاسْتَخْرَجَ يَدَيْهِ، فَاتَّبَعَهُمَا دُخَانٌ مِثْلُ الْعَصَا، فَعَرَفْتُ أَنْ قَدْ مُنِعَ مِنِّي، وَأَنَّهُ

كعب بن مالك بن جعشم عن اخيه سراقة

عنہ نے خبر دی کہ جب رسول کریم ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ کی طرف نکلے تو قریشیوں نے سو اونٹنیاں اس آدمی کے لیے مقرر کیں جو ان کو لوٹا کر واپس لے آئے۔ پس اس دوران کہ میں اپنی قوم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا' جب ایک آدمی آیا' اس نے کہا: قسم بخدا! میں تین آدمیوں کا اونٹ سوار قافلہ دیکھا ہے جو ابھی تھوڑی دیر پہلے میرے پاس سے گزرا' میرا خیال ہے کہ وہ محمد ﷺ تھے۔ کہتے ہیں: میں نے اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا۔ (اور کہا کہ) وہ تو فلاں کے بیٹے تھے جو اپنی گم شدہ اونٹنی تلاش کر رہے تھے۔ پس میں تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد اُٹھ کھڑا ہوا' میں نے گھر میں داخل ہو کر اپنا گھوڑا تیار کرنے کا حکم دیا' پس اس کو وادی کے درمیان لایا گیا' میں اپنے ہتھیار بھی اپنے گھر کی پچھلی سے لے کر نکلا پھر میں نے اپنا وہ تیر پکڑا جس سے میں فال لیا کرتا تھا' میں نے اپنی زرہ پہنی' پھر میں نے فال کا تیر نکالا تو وہ تیر نکلا جو میں ناپسند کرتا تھا کہ میں اس کو نقصان نہ دے سکوں گا۔ کہتے ہیں: اور مجھے قوی امید تھی کہ میں ان کو لوٹا کر واپس لانے میں کامیاب ہو جاؤں گا' تو سو اونٹ مجھے مل جائیں گے' پس میں سوار ہو کر آپ ﷺ کے قدموں کے نشانات پر چلا' پس اسی دوران کہ میرا گھوڑا مجھ سے سرکشی کر رہا تھا کہ اس کا پاؤں پھسل گیا تو میں اس سے گر پڑا' میں نے اپنا تیر نکال کر فال پکڑی۔ پس وہ تیر نکلا جو میں ناپسند کرتا تھا کہ میں اس کو نقصان نہ دوں گا۔ پس میں

غَـهِـرٌ، فَـنَـادَيْتُهُـمْ، فَقُلْتُ: أَنْظِرُونِي، فَوَاللّٰهِ، لَا خُنْتُكُمْ وَلَا يَأْتِيكُمْ مِنِّي شَيْءٌ تَكْرَهُونَهُ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَاذَا تَبْغِي؟ قُلْتُ: اكْتُبْ لِي كِتَابًا يَكُونُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ آيَةً، قَالَ: اكْتُبْ لَهُ يَا أَبَا بَكْرٍ، قَالَ: فَكَتَبَ لِي كِتَابًا، ثُمَّ أَلْقَاهُمْ إِلَيَّ، قَالَ: فَرَجَعْتُ فَسَكَتُّ، فَلَمْ أَذْكُرْ شَيْئًا مِمَّا كَانَ، حَتَّى إِذَا فَتَحَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ، وَفَرَغَ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَلْقَاهُ، وَمَعِيَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَ لِي، فَبَيْنَمَا أَنَا عَامِدٌ لَهُ دَخَلْتُ بَيْنَ كَتِيبَةٍ مِنْ كَتَائِبِ الْأَنْصَارِ، فَجَعَلُوا يَقْرَعُونِي بِالرِّمَاحِ، وَيَقُولُونَ: إِلَيْكَ إِلَيْكَ حَتَّى دَنَوْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ أَنْظُرُ إِلَى سَاقِهِ فِي غَرْزِهِ كَأَنَّهَا جُمَّارَةٌ، فَرَفَعْتُ يَدِي بِالْكِتَابِ، وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا كِتَابُكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَوْمُ وَفَاءٍ وَبِرٍّ، فَأَسْلَمْتُ وَسُقْتُ إِلَيْهِ صَدَقَةَ مَالِي

نے انکار کیا مگر یہ کہ میں ان کے پیچھے چلا' پس میں اپنے گھوڑے پہ سوار ہوا۔ پس جب یہ گروہ میرے لیے ظاہر ہوا تو میں نے ان کو (للچائی ہوئی نظروں سے) دیکھا تو میرے گھوڑے نے ٹھوکر کھائی اور اس کے دونوں ہاتھ زمین میں دھنس گئے اور میں اس سے گر گیا' پس اس نے انتہائی کوشش سے دونوں ہاتھ نکالے تو ڈنڈے کی مانند دھوئیں نے ان کا پیچھا کیا۔ پس میں پہچان گیا کہ اس کو مجھ سے روک دیا گیا ہے اور یہ بات بالکل ظاہر و باہر تھی تو میں نے اس گروہ کو آواز دی: میری طرف دیکھو! پس قسم بخدا! میں نے آپ لوگوں کو (اب تک) کوئی تکلیف نہیں دی ہے اور میری طرف سے تمہیں کوئی ایسی شی نہیں آئے گی جسے تم ناپسند کرتے ہو۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تُو کیا چاہتا ہے؟ میں نے عرض کی: میرے لیے ایک خط لکھو جو میرے اور آپ کے درمیان نشانی ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! اس کو خط لکھ دو۔ سراقہ کہتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر میری طرف پھینک دیا۔ سراقہ کہتے ہیں: میں واپس لوٹ آیا' پس میں خاموش رہا جو کارروائی ہوئی میں نے اس میں سے کسی شی کا تذکرہ نہ کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر مکہ فتح فرمایا اور آپ ﷺ حنین کے غزوہ سے بھی فارغ ہو گئے۔ میں رسول کریم ﷺ کی طرف چلا تا کہ آپ ﷺ سے ملاقات کروں جبکہ وہ خط میرے پاس تھا جو میرے لیے لکھا گیا تھا۔ پس اسی دوران کہ میں

نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس جانے کا ارادہ کیا ہوا تھا' میں انصار کے لشکروں میں سے ایک لشکر میں داخل ہوگیا تو انہوں نے نیزوں کے ساتھ مجھے ٹھوکریں لگانا شروع کر دیں اور کہتے تھے: دور ہو! دور ہو! یہاں تک کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوگیا جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پہ سوار تھے۔ (اب بھی) میں آپ کی رکاب میں پاؤں کی پنڈلی کو دیکھ رہا ہوں' گویا کہ وہ دہکتا ہوا انگارہ ہے' میں نے اپنے ہاتھ میں وہ خط لے کر اسے بلند کیا اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کا وہ خط ہے۔ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ وفا اور نیکی کا دن ہے' پس میں نے اسلام قبول کرلیا اور اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر آپ کی خدمت میں آیا۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

عطاء بن ابورباح' حضرت سراقہ سے روایت کرتے ہیں

6475 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ، قَالَ: تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَهِيَ لَنَا، أَوْ هِيَ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: لِلْأَبَدِ

حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حج تمتع کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم نے بھی حج تمتع کیا' پس عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! کیا یہ صرف ہمارے لیے ہے یا یہ ہمیشہ کیلئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہمیشہ کیلئے ہے۔

رَجُلٌ غَيْرُ مُسَمًّى، عَنْ

نامعلوم نام والا ایک آدمی' حضرت

سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

6476 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا، حَدَّثَهُ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ رَجُلٌ كَالْمُسْتَهْزِءِ: أَمَا عَلَّمَكُمْ كَيْفَ تَخْرُونَ؟ قَالَ: بَلَى، وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ لَأَمَرَنَا أَنْ نَتَوَكَّلَ عَلَى الْيُسْرَى، وَأَنْ نَنْصِبَ الْيُمْنَى

سراقہ سے روایت کرتا ہے

بنومدلج کا ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے اپنے والد گرامی کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آئے تو کہا: ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فلاں فلاں بات سکھائی ہے پس اس آدمی نے ایسے کہا جیسے مذاق کرنے والا آدمی کہتا ہے: کیا اس نے تمہیں سکھایا نہیں کہ کیسے استنجاء کرتے ہیں؟ کہا: کیوں نہیں! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم بائیں پاؤں پر سہارا لیں اور دائیں کو کھڑا رکھیں۔

سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ الْأَنْصَارِيُّ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ

6477 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ مُؤْتَةَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي مَازِنِ بْنِ النَّجَّارِ سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطِيَّةَ بْنِ خَنْسَاءَ

حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء انصاری رضی اللہ عنہ آپ موتہ کے دن شہید کیے گئے تھے

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور انصار اور بنی نجار اور بنی مازن بن نجار میں سے جو موتہ کے دن شہید کیے گئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سراقہ بن عمرو بن عطیہ بن خنساء کا بھی ہے۔

سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ

حضرت سراقہ بن حباب

الْأَنْصَارِيُّ

6478 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ

6479 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ يَوْمَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ سُرَاقَةُ بْنُ الْحُبَابِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْعَجْلَانِ

6480 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: فِي تَسْمِيَةِ مَنِ اسْتُشْهِدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ مِنْ بَنِي الْعَجْلَانِ مُرَّةُ بْنُ سُرَاقَةَ بْنِ حُبَابٍ، هَكَذَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

مَنِ اسْمُهُ سَوَاءٌ

سَوَاءٌ وَحَبَّةُ ابْنَا خَالِدٍ الْعَامِرِيَّانِ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَهُ شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ

انصاری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عمرو بن عوف اور بنی عجلان میں سے جو خیبر کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سراقہ بن حباب کا بھی ہے۔

حضرت محمد بن اسحاق فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت سراقہ بن حباب بن عدی بن عجلان کا بھی ہے۔

حضرت ابن شہاب فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی عجلان میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ خیبر کے دن شہید ہوئے اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت مرہ بن سراقہ بن حباب کا بھی ہے ابن شہاب نے ایسے ہی کہا ہے۔

جن کا نام سواء ہے

حضرت سواء عامری اور حبہ عامری دونوں حضرت خالد کے بیٹے ہیں ان کا تعلق بنی عمرو بن عامر بن ربیعہ بن عامر سے ہے یہ شباب عصفری نے کہا ہے۔

6481 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ، ابْنَيْ خَالِدٍ، قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُعَالِجُ شَيْئًا، فَأَعْيَاهُ، فَقَالَ: لَا تَيْأَسَا مِنَ الرِّزْقِ، مَا تَهَزْهَزَتْ رُءُوسُكُمَا، فَإِنَّ الْإِنْسَانَ تَلِدُهُ أُمُّهُ أَحْمَرَ لَيْسَ عَلَيْهِ قِشْرٌ، ثُمَّ يَرْزُقُهُ اللَّهُ

حضرت خالد کے بیٹے حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، آپ کوئی شی ٹھیک کر رہے تھے، آپ تھک گئے آپ نے فرمایا: تم دونوں رزق سے مایوس نہ ہوں، جب تک تمہارے سر نہ جھکیں، ماں کے پیٹ میں بچہ سرخ خون ہوتا ہے، اس میں کوئی شی نہیں ہوتی، پھر بھی اللہ اسکو رزق دیتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا، أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ حَبَّةَ، وَسَوَاءٍ، ابْنَيْ خَالِدٍ قَالَا: دَخَلْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

حضرت حبہ اور سواء رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے، اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا وَكِيعٌ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَّامٍ أَبِي شُرَحْبِيلَ، عَنْ سَوَاءِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت سواء بن خالد فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، اس کے بعد اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

مَنِ اسْمُهُ سَخْبَرَةُ

جن کا نام سخبرہ ہے

سَخْبَرَةُ الْأَزْدِيُّ

حضرت سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ

6482 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى الرَّازِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جسے کوئی شی دی گئی وہ شکر کرے، جس کو آزمایا جائے وہ صبر کرے، جس سے گناہ

سَخْبَرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أُعْطِيَ فَشَكَرَ، وابْتُلِيَ فَصَبَرَ، وَظَلَمَ فَاسْتَغْفَرَ، وَظُلِمَ فَغَفَرَ، ثُمَّ سَكَتَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَالَهُ؟ قَالَ: أُولَئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ

ہو جائے وہ معافی مانگے' جس پر زیادتی ہو جائے تو معاف کرے۔ پھر آپ خاموش ہوئے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ان کے لیے ثواب کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ان کے لیے امن ہے جبکہ وہ ہدایت والے ہیں۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا رُبَيْحٌ أَبُو غَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن سخبرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

سخبرة الأزدي

6483 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: مَرَّ رَجُلَانِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ، وَهُوَ يُذَكِّرُ، فَقَالَ: اجْلِسَا فَإِنَّكُمَا عَلَى خَيْرٍ، فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَفَرَّقَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ، قَامَا فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا: اجْلِسَا، فَإِنَّكُمَا عَلَى خَيْرٍ، أَلَنَا خَاصَّةً، أَمْ لِلنَّاسِ عَامَّةً؟ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَطْلُبُ الْعِلْمَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةَ مَا تَقَدَّمَ

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرے' آپ بیٹھے ہوئے نصیحت کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: تم دونوں بیٹھ جاؤ' تم دونوں بھلائی پر ہو۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوئے تو صحابہ کرام چلے گئے' یہ دونوں بھی کھڑے ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں کیوں فرمایا کہ دونوں بیٹھ جاؤ' تم دونوں بھلائی پر ہو' یہ ہمارے لیے خاص ہے یا لوگوں کے لیے بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: جو آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے' اس کے پہلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے (وہ علم کی تلاش کے لیے نکلنے سے)۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا رُبَيْحٌ أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُعَلَّى، عَنْ زِيَادِ بْنِ خَيْثَمَةَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سخبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نصیحت کر رہے تھے' دو آدمی آپ کے پاس سے گزرے تو

بْنِ سَخْبَرَةَ، عَنْ سَخْبَرَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُذَكِّرُ، فَمَرَّ رَجُلَانِ، فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اجْلِسَا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں کو فرمایا: دونوں بیٹھ جاؤ' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

مَنِ اسْمُهُ السَّائِبُ

جس کا نام سائب ہے

السَّائِبُ بْنُ أَبِي السَّائِبِ الْمَخْزُومِيُّ وَاسْمُ أَبِي السَّائِبِ نُمَيْلَةُ

حضرت سائب بن ابوسائب مخزومی' ابوسائب کا نام نمیلہ ہے

مِنْ أَخْبَارِهِ

آپ کی خبریں

6484 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلَوِيَّةَ الْقَطَّانُ، ثنا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى الْخُتُلِيُّ، ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدِّبُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي مَوْلَايَ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي أَهْلِي قَدَحَ لَبَنٍ وَزُبْدٍ إِلَى آلِهَتِهِمْ، فَذَهَبْتُ بِهِ، فَلَقَدْ خِفْتُ أَنْ آكُلَ مِنْهُ شَيْئًا، فَوَضَعْتُهُ، إِذْ جَاءَ كَلْبٌ، فَشَرِبَ اللَّبَنَ، وَأَكَلَ الزُّبْدَ، وَبَالَ عَلَى الصَّنَمِ

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے آقا نے مجھے بتایا کہ میرے گھر والوں نے میرے ساتھ دودھ اور مکھن کا پیالہ بتوں کی طرف دے کر بھیجا' میں لے کر گیا' میں اس سے کوئی شی کھانے سے ڈر گیا' میں نے اس کو رکھا تو ایک کتا آیا' اس نے دودھ پیا اور مکھن کھایا اور بت پر پیشاب کیا۔

مَا أَسْنَدَ السَّائِبُ

حضرت سائب سے روایت کردہ احادیث

6485 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ

حضرت سائب بن ابوسائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اسلام سے پہلے تجارت میں شریک تھے' جب فتح کا سال تھا تو میں

أَبِي السَّائِبِ، أَنَّهُ كَانَ يُشَارِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْإِسْلَامِ فِي التِّجَارَةِ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ أَتَاهُ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي لَا يُدَارِي وَلَا يُمَارِي، يَا سَائِبُ، قَدْ كُنْتَ تَعْمَلُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَا تُتَقَبَّلُ مِنْكَ، وَهِيَ الْيَوْمَ تُتَقَبَّلُ مِنْكَ وَكَانَ ذَا سَلَفٍ وَصِلَةٍ

آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ نے فرمایا: میرے بھائی اور میرے ساتھ مل کر کاروبار کرنے والے کو خوش آمدید! اے سائب! تُو جاہلیت میں نیک اعمال کرتا تھا' وہ قبول نہ ہوتے تھے' آج تیرے اعمال قبول ہوں گے۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ صلہ رحمی کرتے تھے۔

6486 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، أَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتَ شَرِيكِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَكُنْتَ خَيْرَ شَرِيكٍ، لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تُو زمانۂ جاہلیت میں میرا شریک تھا' میں تیرے ساتھ اچھی شراکت کرتا تھا' نہ تو بے جا نرمی کرتا تھا اور نہ شک کرتے ہوئے کسی سے جھگڑتا تھا۔

6487 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلُوا يُثْنُونَ عَلَيَّ وَيَذْكُرُونِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ، قَالَ: صَدَقْتَ بِأَبِي وَأُمِّي، كُنْتَ شَرِيكِي، فَنِعْمَ الشَّرِيكُ كُنْتَ، لَا تُدَارِي وَلَا تُمَارِي

حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' لوگ میری تعریف کرنے لگے اور ذکر کرنے لگے' حضور ﷺ نے فرمایا: میں تم سے زیادہ اس کو جانتا ہوں' میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ نے سچ فرمایا' تُو میرا شریک تھا اور اچھا شریک تھا' نہ تو کسی سے بے جا نرمی کرتا تھا اور نہ ہی کسی پر شک کرتے ہوئے جھگڑا کرتا تھا۔

6488 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ

حضرت مجاہد' حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے غلام

السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ مَوْلَى السَّائِبِ، عَنِ السَّائِبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اشْرَبُوا مِنْ سِقَايَةِ الْعَبَّاسِ، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ

فرماتے ہیں کہ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: حضرت عباس کے مشکیزے سے پیو کیونکہ یہ سنت ہے۔

السَّائِبُ بْنُ خَبَّابٍ

مَوْلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

حضرت سائب بن خباب رضی اللہ عنہ

حضرت فاطمہ بنت ولید بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدشمس بن عبدمناف کے غلام۔

6489 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلَ، حَدَّثَنِي الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: رَأَيْتُ السَّائِبَ بْنَ خَبَّابٍ يَشُمُّ ثَوْبَهُ، فَقُلْتُ لَهُ: مِمَّ ذَلِكَ رَحِمَكَ اللهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا وُضُوءَ إِلَّا مِنْ رِيحٍ، أَوْ سَمَاعٍ

حضرت محمد بن عمرو بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن خباب کو دیکھا کہ وہ اپنا کپڑا رنگ رہے تھے میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: وضو ہوا یا آواز سننے سے لازم آتا ہے۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت سائب بن خلاد جہنی رضی اللہ عنہ

6490 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا قَتَادَةُ، حَدَّثَنِي أَبِي خَلَّادٌ الْجُهَنِيُّ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلْيَتَمَسَّحْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو وہ تین پتھروں سے استنجاء کرے۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، بِمِثْلِهِ

حضرت ابن خلاد اپنے والد سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

السَّائِبُ بْنُ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سائب بن خلاد بن سوید بن ثعلبہ انصاری رضی اللہ عنہ

6491 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، يَذْكُرُ أَنَّ خَلَّادَ بْنَ السَّائِبِ، حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا رَفَعَ رَاحَتَيْهِ إِلَى وَجْهِهِ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دعا کرتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو چہرے کے سامنے رکھتے تھے۔

6492 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھ سے عرض کی: میں اپنے صحابہ یا اپنے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز اونچی کریں کیونکہ یہ حج کا شعار ہے۔

أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِيَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ' أَوْ بِالْإِهْلَالِ ' وَقَالَ: إِنَّهَا مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ

6493 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ' فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ، فَإِنَّهُ مِنْ شِعَارِ الْحَجِّ ، قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ كَتَمَنِي حَدِيثًا، فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، لَمْ أُخْبِرْهُ، فَلَمَّا خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَدَّثْتُهُ بِهِ، فَقَالَ لِي: يَا أَعْوَرُ، تَخْبَؤُ عَنَّا الْأَحَادِيثَ، فَإِذَا ذَهَبَ أَهْلُهَا أَخْبَرْتَنَا بِهَا، لَا أَرْوِيهِ عَنْكَ فَكَتَبَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، وَكَانَ ابْنُ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ بِهِ فِي كُتُبِهِ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل آئے' عرض کی: اپنے اصحاب کو حکم دیں کہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آوازیں اونچی رکھیں کیونکہ یہ حج کی نشانی ہے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن جریج نے مجھ سے یہ حدیث چھپائی۔ جب ہمارے پاس حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے بھی نہیں بتایا پس جب مدینہ سے نکلے تو میں نے آپ کو بتایا' آپ نے مجھے فرمایا: اے اعور! ہم سے حدیثیں یاد کرو! جب اس کے مالک چلے جائیں تو ہمیں بتانا' تجھ سے روایت نہیں کریں گے۔ حضرت عبداللہ بن ابوبکر کی طرف لکھا' حضرت عبداللہ بن ابوبکر نے ان کی طرف لکھا' حضرت ابن جریج اپنی سند سے اس کو بیان کرتے' میری طرف حضرت عبداللہ بن بکر نے لکھا تھا۔

6494 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے' مجھ سے عرض کی: میں اپنے صحابہ یا اپنے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ پڑھتے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ، أَوْ قَالَ: بِالتَّلْبِيَةِ

وقت اپنی آواز اونچی کریں کیونکہ یہ حج کا شعار ہے۔

6495 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ يَقُولُ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ خَلَّادُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِيهِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مُرْ أَصْحَابَكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوِ الْإِهْلَالِ لَا أَدْرِي أَيَّنَا، وَهَلَّ أَنَا، أَوْ عَبْدُ الْمَلِكِ فِي الْإِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ.

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے، مجھ سے عرض کی: میں اپنے صحابہ یا اپنے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز اونچی کریں، راوی کو شک ہے اہلال یا تلبیہ میں۔ (راویٔ حدیث کا بیان ہے:) مجھے اندازہ نہیں، ہم میں سے کون تھا اور میں نے تلبیہ کہا یا حضرت عبدالملک کو اہلال اور تلبیہ کے لفظ میں شک ہوا۔

6496 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت خلاد بن سائب اپنے والد سے، وہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6497 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُسْلِمِ

حضرت ابن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا، اس کو ڈرائے گا، اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی

بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللّٰهُ، وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

لعنت ہے اس کے فرض و نفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت سائب بن خلاد سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے مدینہ والوں کو ڈرایا اس پر اللہ اس کے ملائکہ اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ نے ایک اور سند کے ساتھ نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے ایک اور سند کے ساتھ اس کی مثل روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا

ایک اور سند کے ساتھ حضرت سائب بن خلاد

أَبُو ضَمْرَةَ أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

6498 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، قَالَتْ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: اللّٰهُمَّ مَنْ ظَلَمَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ وَأَخَافَهُمْ، فَأَخِفْهُمْ ' وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا' اللہ اس کو ڈرائے گا' اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے' اس کے فرض ونفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

6499 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَخَافَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَخَافَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَعَنَهُ، وَغَضِبَ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت ابن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اہل مدینہ کو ڈرایا' اللہ اس کو ڈرائے گا' اس پر اللہ اور فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے' اس کے فرض ونفل قبول نہیں کیے جائیں گے۔

6500 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا أَبُو تُمَيْلَةَ يَحْيَى بْنُ وَاضِحٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابراہیم بن خلاد بن سوید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور عرض کی: اے محمد! تلبیہ

بْنِ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَنْطَبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خَلَّادِ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كُنْ عَجَّاجًا ثَجَّاجًا يَعْنِي بِالْعَجِّ: التَّلْبِيَةَ، وَالثَّجِّ: الدِّمَاءَ

پڑھیں اور قربانی کریں۔

6501 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ زَرْعَ أَحَدِكُمْ مِنَ الْعَوَافِي إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ أَجْرًا

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی شی کھیتی میں لگائے اور اس سے کوئی بھی شی کھائے گا تو اللہ عزوجل اس کے لیے ثواب لکھے گا۔

السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ ابْنُ أُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ

حضرت سائب بن یزید کندی' حضرت نمر بن قاسط کی بہن کے بیٹے

6502 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَ: مَاتَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ سَنَةَ إِحْدَى وَتِسْعِينَ، وَيُقَالُ: تُوُفِّيَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَثَمَانِينَ

حضرت محمد بن عبداللہ بن نمیر فرماتے ہیں کہ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ ۹۱ ہجری میں فوت ہوئے' یہ بھی کہا جائے گا کہ ۸۲ ہجری میں فوت ہوئے۔

مَا أَسْنَدَ السَّائِبُ

حضرت سائب بن یزید کی

بْنُ يَزِيدَ

يَزِيدُ بْنُ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ

6503 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَأْخُذْ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا جَادًّا، وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ، فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ

الزُّهْرِيُّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

6504 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الذَّهَبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: مَا كَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ، لَمْ يَكُنْ يُؤَذِّنُ لَهُ غَيْرُهُ، فَكَانَ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَذَّنَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ، ثُمَّ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَلِكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ عُثْمَانُ كَثُرَ النَّاسُ،

روایت کردہ احادیث

حضرت یزید بن سائب بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن یزید بن سائب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سامان نہ لے مذاق کے طور پر اور نہ سنجیدگی سے جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا عصا لے تو وہ اسے خود ہی واپس کر دے۔

زہری حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جمعہ کی ایک ہی اذان ہوتی تھی اس کے علاوہ اور کوئی اذان نہیں ہوتی تھی، جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر بیٹھے تو مسجد کے دروازے پر اذان دی جاتی جب آپ نیچے اُترتے تو نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی پھر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے کرتے تھے جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے آپ نے پہلی اذان بازار میں اس گھر پر دینے کا حکم دیا جسے زوراء کہا جاتا تھا وہاں اذان دی جاتی

فَأَمَرَ بِالنِّدَاءِ الْأَوَّلِ بِالسُّوقِ عَلَى دَارٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا الزَّوْرَاءُ، فَكَانَ يُؤَذَّنُ لَهُ عَلَيْهَا، فَإِذَا جَلَسَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنبَرِ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ الْأَوَّلُ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

جب حضرت عثمان منبر پر بیٹھتے تو پہلا مؤذن ہی پھر اذان دیتا' جب نیچے اترتے تو نماز کے لیے اقامت پڑھی جاتی تھی۔

6505 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ' عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مُؤَذِّنٌ، وَكَانَ إِذَا قَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ أَذَّنَ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ، فَكَانَ ذَلِكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا فَأَذَّنَ بِالزَّوْرَاءِ قَبْلَ خُرُوجِهِ ' يُعْلِمُ النَّاسَ أَنَّ الْجُمُعَةَ قَدْ حَضَرَتْ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک اذان دی جاتی تھی' آپ ﷺ جب منبر پر بیٹھتے تو اذان ہوتی' جب آپ منبر سے نیچے اترتے تو اقامت پڑھی جاتی' یہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں رہا' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے' آپ نے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ آپ کے نکلنے سے پہلے زوراء کے مقام پر اذان دے تا کہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

6506 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي اللَّيْثِ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ الْأَذَانُ الْأَوَّلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ أَذَّنَ، فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ، فَكَانَ ذَلِكَ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک پہلی اذان دی جاتی تھی' آپ ﷺ جب منبر پر بیٹھتے تو اذان ہوتی' جب آپ منبر سے نیچے اترتے تو اقامت پڑھی جاتی' یہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں رہا' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا دورِ خلافت آیا تو لوگ پھیل کر زیادہ ہو گئے' آپ نے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ آپ کے نکلنے سے پہلے زوراء کے مقام پر اذان

وزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ فَشَا النَّاسُ وَكَثُرُوا، فَأَمَرَ مُؤَذِّنًا، فَأَذَّنَ بِالزَّوْرَاءِ قَبْلَ خُرُوجِهِ

دے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، مِثْلَهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6507 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَا: ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ النِّدَاءُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا عِنْدَ الْمِنبَرِ، وَأَوَّلُ مَنْ أَحْدَثَ النِّدَاءَ الْآخِيرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں منبر کے سامنے اذان دی جاتی تھی' اس کے بعد دوسری اذان حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دینے کا حکم دیا۔

6508 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ ابْنِ أُخْتِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ: أَنَّ النِّدَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَانَ أَوَّلُهُ إِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ وَإِذَا قَامَتِ الصَّلَاةُ، عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُمَا، حَتَّى إِذَا كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ وَكَثُرَ النَّاسُ، فَزَادَ النِّدَاءَ الثَّالِثَ عَلَى الزَّوْرَاءِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن پہلی اذان جب امام منبر پر بیٹھتا اُس وقت دی جاتی' حضورﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کا زمانہ آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ زوراء کے مقام پر تیسری نداء دینے کا حکم دیا۔

6509 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، فَلَمَّا كَانَ خِلَافَةُ عُثْمَانَ كَثُرَ النَّاسُ، وَأَمَرَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ، فَأُذِّنَ بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ

کہ پہلی اذان جس وقت امام جمعہ کے دن منبر پر بیٹھتا ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں دی جاتی تھی' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلافت کا وقت آیا تو لوگ زیادہ ہو گئے' حضرت عثمان نے دوسری اذان' (مراد یہ ہے کہ پہلی اذان جو آج کے زمانہ میں دی جاتی ہے اور اقامت اور اذان دوسری وہ) یہ اذان زوراء کے مقام پر دی جاتی تھی۔

6510 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ، وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، وَإِنَّمَا كَانَ الْأَذَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت مدینہ میں لوگ زیادہ ہو گئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن تیسری اذان دینے کا حکم دیا' (یعنی اذان اور اقامت دو پہلے ہوتی تھیں تو اس لحاظ سے اب یہ تیسری ہوئی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں جمعہ کے دن ایک ہی مؤذن ہوتا تھا' جمعہ کے دن اذان اس وقت دی جاتی جس وقت امام منبر پر بیٹھتا تھا۔

حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ التَّأْذِينَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

6511 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما

سَعْدٍ، عَنْ قُرَّةَ، وَعُقَيْلٍ، وَيُونُسَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُهُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

کے زمانہ میں جمعہ کے دن ایک ہی اذان دی جاتی تھی' جس وقت امام منبر پر بیٹھتا تھا۔

6512 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ ابْنَ أُخْتِ نَمِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ: إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ قَالَ: وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ، فَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ' حضرت نمر کی بہن کے بیٹے فرماتے ہیں: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان دینے کا حکم دیا' جس وقت مدینہ میں لوگ زیادہ ہوئے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک ہی مؤذن ہوتا تھا' جمعہ کے دن اذان اس وقت دی جاتی تھی جس وقت امام منبر پر بیٹھتا تھا۔

6513 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالُوا: ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنْتُ فِيمَنْ خَرَجَ مِنَ الصِّبْيَانِ إِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ يَتَلَقَّى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان بچوں میں شامل تھا جو بچے ثنیۃ الوداع کی طرف نکلے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غزوۂ تبوک میں ملے۔

6514 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شریح حضرمی کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں کیا گیا' آپ نے فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا

إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

ہے۔

6515 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ مَخْرَمَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، فَقَالَ: ذَاكَ رَجُلٌ لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے پاس مخرمہ بن شریح حضرمی کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جو قرآن کو تکیہ نہیں بناتا ہے۔

6516 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَمْ يُقَصَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ حَتَّى كَانَ أَوَّلَ مَنْ قَصَّ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ، وَاسْتَأْذَنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَذِنَ لَهُ، فَقَصَّ قَائِمًا

حضرت سائب بن یزید فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں قصے بیان نہیں کیا جاتا تھا' حضرت تمیم الداری پہلے آدمی ہیں جنہوں نے قصہ بیان کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اجازت چاہی' آپ نے اجازت دی' حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر قصہ بیان کیا۔

6517 - حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْحَلَبِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي مَنِيعٍ الرُّصَافِيُّ، ثنا جَدِّي، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے اور صفر اور ہامہ کی نحوست کوئی شی نہیں ہے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ

(عربوں کے اعتقاد کے مطابق زمانۂ جاہلیت میں ہامہ یہ تھا کہ جب کوئی قتل کیا جاتا ہے تو اس کے سر سے ایک پرندہ نکل کر اس بدلہ لینے تک اسقونی اسقونی کہتا رہتا ہے)

6518 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرِ بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے اور صفر اور ہامہ منحوس نہیں ہے۔

6519 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، أَخْبَرَ أَبُو أُمَيَّةَ عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَتَّابٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: کوئی بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے اور صفر اور ہامہ نہیں ہے۔ (زمانۂ جاہلیت میں عربوں کا خیال تھا کہ صفر ایک سانپ ہے جو پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے اور بھوک کے وقت آدمی کو ستاتا ہے اور یہ ایک متعدی بیماری ہے)

6520 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخَذَ مِنْ مَجُوسِ فَارِسَ، وَأَخَذَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ لیتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فارس کے مجوسیوں سے لیا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بربر سے لیا۔

مِنْ بَرْبَرَ

6521 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، قَالَ: ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ خُطْبَتَيْنِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے اور دونوں کے درمیان میں بیٹھتے تھے۔

6522 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمْ يَتَّخِذَا قَاضِيًا، وَأَوَّلُ مَنِ اسْتَقْضَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ: رُدَّ عَنِّي النَّاسَ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے قاضی نہیں بنایا تھا' سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قاضی بنانے کی چاہت کی تو آپ نے فرمایا: مجھ سے لوگوں کو ایک درہم اور دو درہم کے فیصلہ میں پھیر دو۔

6523 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عِيسَى بْنِ سَبْرَةَ أَبِي عُبَادَةَ الزُّرَقِيِّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى هَلَكَ، ثُمَّ فِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى هَلَكَ، ثُمَّ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى سَقَطَ فِي بِئْرِ أَرِيسَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کی انگوٹھی مبارک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال تک آپ کے ہاتھ میں رہی' پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں شہید ہونے تک' پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی' پھر آپ کے ہاتھ سے اریس نامی کنویں میں گر گئی۔

6524 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ کے زمانہ میں دیت سو اونٹ تھے'

صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَتِ الدِّيَةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ: أَرْبَعَةَ أَسْنَانٍ، خَمْسَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ جَذَعَةً، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ بَنَاتِ لَبُونٍ، وَخَمْسَةً وَعِشْرِينَ بَنَاتِ مَخَاضٍ حَتَّى كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَمَصَّرَ الْأَمْصَارَ قَالَ عُمَرُ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُونَ الْإِبِلَ، فَقَوِّمُوا الْإِبِلَ أُوقِيَّةً أُوقِيَّةً، فَكَانَتْ أَرْبَعَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتِ الْإِبِلُ أُوقِيَّةً وَنِصْفًا، فَكَانَتْ سِتَّةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتْ أُوقِيَّتَيْنِ فَكَانَتْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ، ثُمَّ غَلَتِ الْإِبِلُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: قَوِّمُوا الْإِبِلَ، فَقُوِّمَتْ ثَلَاثَةَ أَوَاقٍ، فَكَانَتِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، فَجَعَلَ عَلَى أَهْلِ الْوَرِقِ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا، وَعَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ، وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِينَارٍ، وَعَلَى أَهْلِ الْحُلَلِ مِئَتَيْ حُلَّةٍ قِيمَةُ كُلِّ حُلَّةٍ خَمْسَةُ دَنَانِيرَ، وَعَلَى أَهْلِ الضَّأْنِ أَلْفَ ضَائِنَةٍ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَعْزِ أَلْفَ مَاعِزَةٍ، وَعَلَى الْبَقَرِ مِئَتَيْ بَقَرَةٍ

چار قسم کی عمر کے' پچیس حقہ' پچیس جذعہ' پچیس بنت لبون' پچیس بنت مخاض۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو شہروں کی تعمیر ہونے لگی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سب لوگوں کے پاس اونٹ نہیں ہیں' اونٹوں کی قیمت لگائی گئی اوقیہ کے ساتھ' ایک اوقیہ چار ہزار درہم کا تھا' پھر اونٹ مہنگے ہو گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹ کی قیمت لگاؤ! اونٹ کی قیمت دیڑھ اوقیہ لگائی گئی' اس کی قیمت سولہ درہم ہوئی' پھر اونٹ مہنگے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹ کی قیمت لگاؤ! اونٹ کی قیمت دو اوقیہ لگائی گئی' آٹھ ہزار درہم کا ایک اوقیہ ہو گیا۔ پھر اونٹ مہنگے ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اونٹ کی قیمت لگاؤ! اونٹ کی قیمت تین اوقیہ لگائی گئی اور تین اوقیہ کی قیمت پندرہ ہزار درہم ہوئے' چاندی والوں پر پندرہ ہزار' اونٹ والوں پر سو اونٹ' سونے والوں پر ایک ہزار دینار اور حلّوں والوں پر دو سو حلّے' ہر حلہ کی قیمت پانچ دینار تھی اور بھیڑ والوں پر سو بھیڑ اور بکریوں والوں پر ایک ہزار بکریاں اور گائے والوں پر دو سو گائے مقرر کی۔

6525 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ يُونُسَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مالِ فئی تقسیم کیا جو اللہ عزوجل نے جنگ حنین میں ہوازن قبیلے کے عمال غنیمت دیئے تھے' مکہ

بْنِ يَزِيدَ، وَعُقَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَّمَ الْفَيْءَ الَّذِي أَفَاءَ اللّٰهُ بِحُنَيْنٍ مِنْ غَنَائِمِ هَوَازِنَ، فَأَفْشَى الْقَسْمَ فِي أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ قُرَيْشٍ وَغَيْرِهِمْ، فَغَضِبَ الْأَنْصَارُ، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُمْ فِي مَنَازِلِهِمْ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ هَهُنَا لَيْسَ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلْيَخْرُجْ إِلَى رَحْلِهِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، قَدْ بَلَغَنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ فِي هَذِهِ الْمَغَانِمِ الَّتِي آثَرْتُ بِهَا أُنَاسًا أَتَأَلَّفُهُمْ عَلَى الْإِسْلَامِ، لَعَلَّهُمْ أَنْ يَشْهَدُوا بَعْدَ الْيَوْمِ وَقَدْ أَدْخَلَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمُ الْإِسْلَامَ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ، أَلَمْ يَمُنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ بِالْإِيمَانِ، وَخَصَّكُمْ بِالْكَرَامَةِ، وَسَمَّاكُمْ بِأَحْسَنِ الْأَسْمَاءِ: أَنْصَارَ اللّٰهِ، وَأَنْصَارَ رَسُولِهِ؟ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا، وَسَلَكْتُمْ وَادِيًا لَسَلَكْتُ وَادِيَكُمْ، أَفَلَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِهَذِهِ الْغَنَائِمِ، الشَّاةِ وَالنَّعَمِ وَالْبَعِيرِ، وَتَذْهَبُونَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْأَنْصَارُ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: رَضِينَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجِيبُونِي فِيمَا قُلْتُ؟ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَجَدْتَنَا فِي ظُلْمَةٍ فَأَخْرَجَنَا اللّٰهُ بِكَ إِلَى النُّورِ، وَوَجَدْتَنَا عَلَى شَفَا

والے قریش اور ان کے علاوہ پر مال تقسیم کیا گیا تو انصار ناراض ہوئے جب حضورﷺ نے یہ بات سنی تو آپ ان کے گھروں میں آئے' پھر فرمایا: جو بھی انصاری ہے وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر آئے۔ پھر رسول اللہﷺ نے خطبہ دیا' اللہ کی حمد کی' پھر فرمایا: اے انصار کے گروہ! کیا اللہ عزوجل نے تم پر ایمان لانے کا احسان نہیں کیا' تمہیں عزت کے ساتھ خاص نہیں کیا' تمہارا اچھا نام نہیں رکھا' تم اللہ اور اس کے رسول کے مددگار نہیں ہو؟ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی انصار کا ایک فرد ہوتا' اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور تم دوسری وادی میں چلو تو میں تمہاری وادی میں چلوں' کیا تم خوش نہیں ہو کہ لوگ مالِ غنیمت' بکریاں' جانور اور اونٹ لے کر جائیں اور تم رسول اللہﷺ کے ساتھ جاؤ! جب انصار نے رسول اللہﷺ کی بات سنی تو انہوں نے عرض کی: ہم خوش ہیں! حضورﷺ نے فرمایا: جو میں نے کہا وہ مجھے بتاؤ؟ انصار نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اندھیرے میں تھے اللہ عزوجل نے آپ کے ذریعہ ہمیں نور کی طرف نکالا' ہم جہنم کے کنارے پر تھے اللہ عزوجل نے ہمیں آپ کے ذریعہ بچا لیا' ہم گمراہی میں تھے اللہ عزوجل نے آپ کے ذریعے ہمیں ہدایت دی' ہم اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمدﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہیں' یارسول اللہ! جو چاہیں آپ کریں مقامِ حلّ کی وسعتوں میں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اگر تم اس کے علاوہ

خُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَنَا اللّٰهُ بِكَ، وَوَجَدْتَنَا ضُلَّالًا فَهَدَانَا اللّٰهُ بِكَ، فَرَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، فَاصْنَعْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا شِئْتَ فِي أَوْسَعِ الْحِلِّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَوْ أَجَبْتُمُونِي بِغَيْرِ هَذَا الْقَوْلِ، لَقُلْتُ: صَدَقْتُمْ، لَوْ قُلْتُمْ: أَلَمْ تَأْتِنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ، وَمُكَذَّبًا فَصَدَّقْنَاكَ، وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ، وَقَبِلْنَا مَا رَدَّ النَّاسُ عَلَيْكَ؟ لَوْ قُلْتُمْ هَذَا لَصَدَقْتُمْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: بَلْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنُّ، وَالْفَضْلُ عَلَيْنَا، وَعَلَى غَيْرِنَا، ثُمَّ بَكَوْا، فَكَثُرَ بُكَاؤُهُمْ، فَبَكَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ، وَرَضِيَ عَنْهُمْ، فَكَانُوا بِالَّذِي قَالَ لَهُمْ أَشَدَّ اغْتِبَاطًا وَأَفْضَلَ عِنْدَهُمْ مِنْ كُلِّ مَالٍ

بات کرتے تو میں تمہاری تصدیق کرتا' اگر تم کہتے کہ کیا آپ ہمارے پاس نہیں آئے' ہم نے آپ کو پناہ دی' آپ کو جھٹلایا گیا تو ہم نے آپ کی تصدیق کی' آپ کو پریشان کیا گیا تو ہم نے آپ کی مدد کی' ہم نے قبول کیا جو لوگوں نے آپ کی طرف واپس کیا' اگر تم یہ کہتے تو میں تصدیق کرتا۔ انصار نے عرض کی: اللہ اور اس کے رسول نے احسان کیا اور ہم پر فضل کیا اور ہمارے علاوہ پر۔ پھر انصار کثرت سے رونے لگے' حضور ﷺ بھی ان کے ساتھ رونے لگے' آپ ان سے راضی ہوئے' وہ ایسے ہو گئے جس طرح کہ ان سے سخت محبت ہوتی ہے' ان کے پاس ہر قسم کا مال تھا۔

خُصَيْفَةُ أَبُو يَزِيدَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

حضرت خصیفہ ابو یزید' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

6526 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: لَقِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَارِيَ يَتَغَنَّيْنَ يَقُلْنَ: تُحَيُّونَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ چند بچیوں سے ملے جو پڑھ رہی تھیں' تم ہمیں زندہ رکھو' ہم تمہیں زندہ رکھیں گے' رسول اللہ ﷺ ٹھہرے' پھر ان کو بلوایا' آپ نے فرمایا: تم ایسے نہ کہو بلکہ پڑھو: ہم کو اور تم کو زندہ رکھا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ لوگوں کے لیے یہ

نُحَيِّيكُمْ، فَوَقَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَاهُنَّ، فَقَالَ: لَا تَقُولُوا هٰكَذَا، وَلٰكِنْ قُولُوا: حَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتُرَخِّصُ لِلنَّاسِ فِي هٰذَا؟ قَالَ: نَعَمْ ' إِنَّهُ نِكَاحٌ لَا سِفَاحٌ، أَشِيدُوا بِالنِّكَاحِ

رخصت دے رہے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ نکاح ہے خون نہیں ہے' اس کے ذریعہ نکاح کا اعلان کرو۔

خصيفة ابو يزيد عن السائب بن يزيد

6527 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا هَلَكَ ابْنُهُ طَاهِرٌ ذَرَفَتْ عَيْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' بَكَيْتَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْعَيْنَ تَذْرِفُ، وَإِنَّ الدَّمْعَ يَغْلِبُ، وَإِنَّ الْقَلْبَ يَحْزَنُ، وَلَا نَعْصِي اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے لخت جگر حضرت طاہر رضی اللہ عنہ کا وصال باکمال ہوا تو حضور پُرنور ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! آپ رو رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: آنکھ روتی ہے' آنسو غالب آ جاتے ہیں اور دل پریشان ہوتا ہے' لیکن ہم اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں۔

6528 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّصْرِ الصَّائِغُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، أَخْبَرَهُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ كِبْرٍ ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلَكْنَا، وَكَيْفَ لَنَا أَنْ نَعْلَمَ مَا فِي قُلُوبِنَا مِنْ ذٰلِكَ الْكِبْرِ؟ وَأَيْنَ هُوَ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَبِسَ الصُّوفَ أَوْ حَلَبَ الشَّاةَ أَوْ أَكَلَ مَعَ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ، فَلَيْسَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی تکبر ہوا' وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم ہلاک ہو گئے' یہ کیسے معلوم ہو کہ ہمارے دلوں میں تکبر ہے اور وہ کہاں ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صوف پہنی اور بکری کا دودھ پیا' اپنے غلام کے ساتھ کھایا' اگر اللہ نے چاہا تو اس کے دل میں تکبر نہیں ہوگا۔

فِي قَلْبِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ الْكِبْرُ

يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنِ السَّائِبِ

حضرت یزید بن خصیفہ' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6529 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَاهَرَ يَوْمَ أُحُدٍ بَيْنَ دِرْعَيْنِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اُحد کے دن دو زر ہیں پہن کر نکلے۔

6530 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: بِحَسْبِ امْرِءٍ أَنْ يَدْعُوَ، أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ فرماتے تھے کہ آدمی کے دعا کرنے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ یہ پڑھے: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل کر۔

6531 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي عَلَى الْفِطْرَةِ مَا صَلُّوا الْمَغْرِبَ قَبْلَ اطِّلَاعِ النُّجُومِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت فطرت پر رہے گی جب تک نمازِ مغرب ستاروں کے طلوع ہونے سے پہلے ادا کرتے رہیں گے۔

6532 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ مَسْمُولٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ،

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے شراب پی' اللہ عزوجل اس کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں کرے گا۔

عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مُسْكِرًا مَا كَانَ، لَمْ يَقْبَلِ اللهُ لَهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا

6533 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ إِنْسَانٍ يَكُونُ فِي مَجْلِسٍ، فَيَقُولُ حِينَ يُرِيدُ أَنْ يَقُومَ: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ ، فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ، فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماعیل بن عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں: مجھے معلوم ہوا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے مجلس میں کھڑے ہونے سے پہلے سبحانک اللّٰھم لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک پڑھا' اس کے پڑھنے سے مجلس میں ہونے والی غلطی معاف ہو جائے گی۔ میں نے یہ حدیث یزید بن خصیفہ سے بیان کی' آپ نے فرمایا: اسی طرح مجھے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے بیان کی ہے۔

6534 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِخَمْسٍ: بُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَادَّخَرْتُ شَفَاعَتِي لِأُمَّتِي، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا أَمَامِي ' وَشَهْرًا خَلْفِي، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے دیگر انبیاء پر پانچ لحاظ سے فضیلت دی گئی ہے: مجھے تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا' میں نے اپنی اُمت کے لیے شفاعت رکھی ہے' میری ایک ماہ کی مسافت سے آگے اور پیچھے تک رعب کے ذریعے مدد کی گئی ہے اور میرے لیے روئے زمین کو مسجد اور پاک کرنے والا بنا دیا گیا اور میرے لیے مالِ غنیمت حلال کی گئی جو مجھ سے پہلے حلال نہیں تھی۔

وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي

6535 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اشْتَكَيْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُهُ يَرْقِينِي بِالْقُرْآنِ، وَنَفَثَ عَلَيَّ بِهِ، وَاللَّفْظُ لِهِشَامِ بْنِ عَمَّارٍ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بیمار ہوا' مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جایا گیا' میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے مجھے قرآن کے ذریعے دَم کیا اور مجھ پر پھونک ماری۔ یہ الفاظ حدیث ہشام بن عمار کے ہیں۔

سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ السَّائِبِ

حضرت سعد بن سعید انصاری' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6536 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ الْكِنْدِيَّ، ابْنَ أُخْتِ النَّمِرِ، يَقُولُ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ، وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

حضرت نمر کی بہن کے بیٹے حضرت سائب بن یزید الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعتیں فرض کی گئی تھی پھر حالتِ اقامت میں دو رکعتوں کا اضافہ کیا گیا اور سفر کی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

6537 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ سَعْدِ بْنِ

حضرت نمر کی بہن کے بیٹے حضرت سائب بن یزید الکندی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز دو دو رکعتیں

سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ زِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ

فرض کی گئی تھی پھر حالتِ اقامت میں دو رکعتوں کا اضافہ کیا گیا اور سفر کی نماز کو برقرار رکھا گیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

محمد بن یوسف' حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

6538 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: حُجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ حجۃ الوداع (الوداعی حج) کیا' اس وقت میری عمر سات سال تھی۔

6539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

6540 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسِ بْنِ مَرْحُومٍ الْعَطَّارُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ، أَوْ غَيْرِهِ -شَكَّ بِشْرٌ- عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ ابْنَ أُخْتِي يَشْتَكِي فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئی' عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن کا بیٹا بیمار ہے' رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا' میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا' پھر میں آپ کی پشت انور کے پیچھے کھڑا ہوا' میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان چکور کی گھنڈی کی طرح مہر دیکھی۔

فَشَرِبْتُ وَضُوءَهُ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَرَأَيْتُ خَاتَمَهُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

الْجُعَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ السَّائِبِ

جعید بن عبدالرحمٰن' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6541 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ لِيَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ: كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدًّا وَثُلُثًا بِمُدِّكُمُ الْيَوْمَ، فَزِيدَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، قَالَ: وَقَالَ السَّائِبُ: حُجَّ بِي فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا غُلَامٌ

حضرت جعید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ صاع حضورﷺ کے زمانہ میں ایک مُد اور تہائی کا تھا آج کے تمہارے مُد کی طرح۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں اضافہ کیا گیا۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد کے ساتھ رسول اللہﷺ کے زمانہ میں حج کیا جبکہ میں بچہ تھا۔

6542 - ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، قَالَ: ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ، فَمَسَحَ رَأْسِي، وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ، ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہﷺ کے پاس لے گئی' عرض کی: یارسول اللہ! میری بہن کا بیٹا بیمار ہے' آپ نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی' پھر آپ نے وضو کیا اور میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا' پھر میں آپ کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا' میں نے آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان چکور کی گھنڈی کی طرح مہر نبوت دیکھی۔

6543 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَبَعْضِ زَمَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا لَا نَجْلِدُ فِي الْخَمْرِ حَتَّى عَتَوْا فِيهَا، فَجَلَدَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَمَانِينَ، فَلَمْ يُنَكِّتُوا، فَجَعَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيهَا ثَمَانِينَ، وَقَالَ: إِنَّهُ إِذَا سَكِرَ افْتَرَى، وَقَالَ الْبُهْتَانَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دورِ خلافت میں شراب کی حد میں کوڑے لگاتے تھے یہاں تک کہ اس میں اضافہ ہوا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے مارے' ڈانٹ ڈپٹ نہیں کی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسّی کوڑے سزا رکھی' فرمایا: جب نشہ آئے تو اس نے بہتان باندھا (اور بہتان کی سزا اسّی کوڑے ہے' اس لیے شراب پینے کی سزا بھی اسّی کوڑے ہے)۔

6544 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: أُتِيَ بِرَجُلٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا سَرَقَ جُلَّ بَعِيرٍ أَوْ جُلَّ دَابَّةٍ ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا إِخَالُهُ فَعَلَ ' ثُمَّ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ هَذَا سَرَقَ ' قَالَ: مَا إِخَالُهُ فَعَلَ ، حَتَّى شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ شَهَادَاتٍ ' فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ، فَاقْطَعُوهُ، ثُمَّ ائْتُونِي بِهِ فَقَطَعُوهُ، ثُمَّ جَاءُوا بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ تُبْ إِلَى اللّٰهِ ، قَالَ: تُبْتُ إِلَى اللّٰهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس ایک آدمی لایا گیا' اُس نے اونٹ یا کسی جانور کی جل چوری کی تھی' حضورﷺ نے فرمایا: میرا گمان نہیں ہے کہ اس نے یہ کام کیا ہو' پھر اُنہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے چوری کی ہے' آپ نے فرمایا: میں خیال نہیں کرتا کہ اس نے یہ کام کیا ہے یہاں تک کہ اس نے اپنے اوپر مکمل گواہی دی' آپ نے فرمایا: اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو پھر میرے پاس لاؤ۔ اس کا ہاتھ کاٹا پھر رسول اللہﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت! تُو اللہ سے توبہ کر۔ اس نے عرض کی: میں نے اللہ سے توبہ کی' آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرما۔

6545 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا

حضرت جعید بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے پاس تھا'

الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ إِذْ جَاءَهُ الزُّبَيْرُ بْنُ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، وَفِي وَجْهِهِ أَثَرُ السُّجُودِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: مَنْ هَذَا؟ قِيلَ: الزُّبَيْرُ قَالَ: لَقَدْ أَفْسَدَ هَذَا وَجْهَهُ، أَمَا وَاللَّهِ، مَا هِيَ السِّيمَاءُ الَّتِي سَمَّاهَا اللَّهُ، وَلَقَدْ صَلَّيْتُ عَلَى وَجْهِي ثَمَانِينَ سَنَةً مَا أَثَّرَ السُّجُودُ بَيْنَ عَيْنَيَّ

اچانک حضرت زبیر بن سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف آئے' ان کے چہرے پر سجدوں کے نشانات تھے' جب آپ نے دیکھا تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ کہا گیا: زبیر ہے' آپ نے فرمایا: اس نے اپنے چہرے کو خراب کیا ہے' اللہ کی قسم! یہ وہ نشانی نہیں ہے جو اللہ نے بیان فرمائی ہے' میں اسی سال سے نماز پڑھ رہا ہوں' میری دونوں آنکھوں کے درمیان سجدہ کے نشانات نہیں ہیں۔

6546 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْجُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَتَعْرِفِينَ هَذِهِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَغَنَّتْهَا، فَقَالَ: لَقَدْ نَفَخَ الشَّيْطَانُ فِي مِنْخَرَيْهَا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تو اسے جانتی ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: جی ہاں! اس نے گایا تھا' آپ نے فرمایا: اس کے گلے میں شیطان نے پھونک ماری تھی۔

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

یوسف بن یعقوب' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6547 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا أَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَجَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ خَنْظَلٍ مِنْ تَحْتِ أَسْتَارِ الْكَعْبَةِ، فَقَتَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ بَعْدَ هَذَا صَبْرًا

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے عبداللہ بن خنظل کو کعبہ کے پردہ سے نکالا اور اسے قتل کیا' پھر فرمایا: آج کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ السَّائِبِ

6548 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ بْنِ الضَّحَّاكِ، حَدَّثَنِي أَبُو مَوْدُودٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوكَ خَرَجَ النَّاسُ يَتَلَقَّوْنَهُ، فَخَرَجَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ، قَالَ السَّائِبُ: فَكُنْتُ فِيمَنْ تَلَقَّاهُ مَعَ الصِّبْيَانِ، حَتَّى لَقِينَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ

ابومودود عبدالعزیز بن ابوسلیمان مدنی، حضرت سائب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مدینہ آئے غزوۂ تبوک سے واپسی پر تو لوگ آپ سے ملاقات کے لیے نکلے، عورتیں اور بچے بھی نکلے۔ حضرت سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی بچوں کے ساتھ آپ کو ملا، ہم رسول اللہ ﷺ کو ثنیۃ الوداع کے مقام پر ملے۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْمُغِيرَةِ النَّوْفَلِيُّ عَنِ السَّائِبِ

6549 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ النَّوْفَلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ السُّحُورُ التَّمْرُ

حضرت عبدالملک بن مغیرہ نوفلی، حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھی سحری وہ ہے جو کھجور سے کی جائے۔

6550 - وَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَسَحِّرِينَ

اور آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل سحری کرنے والوں پر رحم کرتا ہے۔

6551 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اچھا سالن سرکہ ہے۔

6552 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا خَلْفَهُ يُقَلِّبُ الْحَصَى، وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: مَنْ قَلَّبَ الْحَصَى؟ فَقَالَ رَجُلٌ: أَنَا ' فَقَالَ: ذَلِكَ حَظُّكَ فِي صَلَاتِكَ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے دوران حضور ﷺ نے اپنے پیچھے سنا کہ ایک آدمی کنکریاں پلٹا رہا تھا' آپ نے فرمایا: کس نے کنکری پلٹی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: میں نے! آپ نے فرمایا: تیری نماز میں تیرا یہی حصہ ہے۔

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

داؤد بن قیس الفراء' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6553 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْبَكْرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: عَوَّذَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ تَفْلًا

حضرت داؤد بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا۔

عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ

6554 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَطَاءٌ مَوْلَى السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَخِي النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ، قَالَ: كَانَ وَسَطُ رَأْسِ السَّائِبِ أَسْوَدَ، وَبَقِيَّةُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتُهُ أَبْيَضَ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا سَيِّدِي، وَاللّٰهِ، مَا رَأَيْتُ مِثْلَ رَأْسِكَ هَذَا قَطُّ، هَذَا أَبْيَضُ وَهَذَا أَسْوَدُ، قَالَ: أَوَلَا أُخْبِرُكَ يَا بُنَيَّ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: إِنِّي كُنْتُ مَعَ صِبْيَانٍ نَلْعَبُ، فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضْتُ لَهُ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: وَعَلَيْكَ، مَنْ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: أَنَا السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَخُو النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ، فَمَسَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسِي، وَقَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ لَا يَبْيَضُّ أَبَدًا، أَوْ قَالَ: لَا يَزَالُ هَكَذَا أَبَدًا

حضرت سائب کے غلام عطاء حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ کے غلام حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ نمر بن قاسط کے بھائی حضرت سائب رضی اللہ عنہ کے سر کے درمیان والا حصہ کالا تھا اور ان کا باقی سر اور داڑھی سفید تھی میں نے ان سے عرض کی: میرے آقا! اللہ کی قسم! میں نے آپ کی طرح کسی کو نہیں دیکھا ہے یہ بال سفید ہیں اور یہ کالے ہیں۔ فرمایا: اے میرے بیٹے! کیا میں تمہیں بتاؤں! میں نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے گزرے تو میں آپ کے سامنے ہوا میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا: تجھ پر سلامتی ہو! تو کون ہے؟ میں نے عرض کی: میں سائب بن یزید نمر بن قاسط کا بھائی ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے سر پر اپنا دستِ مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تمہیں برکت دے! حضرت سائب نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ہمیشہ کے لیے سفید نہیں ہیں یا فرمایا: ہمیشہ ایسے ہی رہیں گے جس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دست مبارک پھیرا۔

الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيتِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ

6555 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ

زبیر بن خریت حضرت سائب بن یزید سے روایت کرتے ہیں

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا الزُّبَيْرُ يَعْنِي ابْنَ الْخِرِّيتِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ حَسَنًا، فَقَالَ لَهُ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ: لَقَدْ وُلِدَ لِي عَشْرٌ مَا قَبَّلْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَرْحَمُ اللهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ

کہ حضور ﷺ نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو چوما تو آپ سے حضرت اقرع بن حابس نے عرض کی: میرے دس بچے ہیں لیکن میں نے ان میں سے کسی کو کبھی نہیں چوما ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا' اللہ اُس پر رحم نہیں کرتا ہے۔

إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ السَّائِبِ

اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ بن عبیداللہ' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6556 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَمِّي عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَدَخَلَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ، فَبَعَثَنِي إِلَيْهِ، فَقَالَ: اذْهَبْ إِلَى ذَلِكَ الشَّيْخِ، فَقُلْ لَهُ: يَقُولُ لَكَ عَمِّي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ: هَلْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَذَهَبْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: نَعَمْ، قَدْ رَأَيْتُهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَغِلْمَةٌ مَعِي، فَوَجَدْنَاهُ يَأْكُلُ تَمْرًا فِي قِنَاعٍ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَبَضَ لَنَا

حضرت اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے چچا عیسیٰ بن طلحہ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا' حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ آئے' مجھے آپ کی طرف بھیجا' فرمایا: اس بزرگ کی طرف جاؤ! اس نے عرض کی کہ میرے چچا عیسیٰ بن طلحہ عرض کرتے ہیں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ میں آپ کی طرف گیا' آپ نے فرمایا: میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ میں اور بچے جو میرے ساتھ تھے' آپ کے پاس آئے' پھر آپ کو کھجوریں کھاتے ہوئے پایا' آپ کے ساتھ آپ کے صحابہ تھے' آپ نے ایک مٹھی کھجور ہمیں دی اور ہمارے سروں پر اپنا دست مبارک پھیرا۔

مِنْ ذَلِكَ التَّمْرِ قَبْضَةً، وَمَسَحَ عَلَى رُءُوسِنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ

ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ' حضرت سائب سے روایت کرتے ہیں

6557 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُمَرَ الْعَلَّافُ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَغْرَاءَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِنَ السُّحْتِ: ثَمَنُ الْكَلْبِ، وَمَهْرُ الْبَغِيِّ، وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کتے کی کمائی اور زانیہ کی کمائی اور حجام کی کمائی حرام فرمائی ہے۔

مَنِ اسْمُهُ سُلَيْكٌ

جن کا نام سلیک ہے

سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو وَيُقَالُ ابْنُ هُدْبَةَ الْغَطَفَانِيُّ

حضرت سلیک بن عمرو' آپکا نام ابن ھدبہ غطفانی بھی ہے

6558 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ سُلَيْكٌ مِنْ غَطَفَانَ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سُلَيْكُ، قُمْ فَارْكَعْ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جس کا نام سُلیک تھا' قبیلہ غطفان کا رہنے والا' اس حالت میں کہ حضور ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے' حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: اے سلیک! اُٹھو اور مختصر دو رکعتیں پڑھو۔

6559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْقَطِيعِيُّ، وَدَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، ح وَأَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

آدمی آیا جس کا نام سُلیک تھا' قبیلہ غطفان کا' اس حالت میں کہ حضورﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے' حضورﷺ نے انہیں فرمایا: اے سلیک! اُٹھو اور مختصر رکعتیں پڑھو۔

6560 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ طَلْحَةَ يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّ سُلَيْكًا جَاءَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَجَلَسَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا جس کا نام سلیک تھا' قبیلہ غطفان کا رہنے والا' اس حالت میں کہ حضورﷺ کھڑے ہو کر خطبہ دے رہے تھے' پس وہ بیٹھ گیا تو حضورﷺ نے انہیں فرمایا: اے سلیک! اُٹھو اور مختصر رکعتیں پڑھو۔

6561 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ: أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے' ایک آدمی آیا' حضورﷺ نے اسے فرمایا: تم نے دو رکعت نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: نماز پڑھو۔

6562 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ: إِذَا كَانَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو یا وہ نکلے تو دو رکعت پڑھو۔

أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، أَوْ قَدْ خَرَجَ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

6563 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ قَالَ: فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے ایک آدمی آیا حضور ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: نماز پڑھو۔ راوی کا بیان ہے: اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔

6564 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا أَبِي، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ غَطَفَانَ جَاءَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: اسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، وَأَخِفَّهُمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور قرأت مختصر کرو۔

6565 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا حضور ﷺ خطبہ دے رہے تھے آپ ﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ

الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَلَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضورﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپﷺ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6567 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَقَالَ: هَلْ صَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضورﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپﷺ نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو اور نماز ادا کرو۔

6568 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ، فَقَالَ: صَلَّيْتَ يَا فُلَانُ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: قُمْ فَارْكَعْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضورﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپﷺ نے اسے فرمایا: اے فلاں! تُو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو! دو رکعتیں ادا کرو۔

6569 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْفُرَاتِ الْقَزَّازُ، ثنا حَبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سُلیک نامی قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضورﷺ خطبہ دے رہے تھے' آپﷺ نے اسے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6570 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضورﷺ خطبہ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: دَخَلَ سُلَيْكُ بْنُ عَمْرٍو الْغَطَفَانِيُّ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنبَرِ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو۔

6571 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ: فَأَمَرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سُلیک غطفانی آیا' جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور ان میں قرأت مختصر کرو۔

6572 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ، خَتَنُ عَمْرِو بْنِ عَوْنٍ الْوَاسِطِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جَاءَ سُلَيْكٌ الْغَطَفَانِيُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا، وَقَالَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن سُلیک غطفانی آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے حکم فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور ان میں قرأت مختصر کرو' اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت ادا کرے اور ان میں اختصار سے کام لے۔

6573 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ غطفان کا ایک آدمی جمعہ کے دن آیا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دے رہے تھے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: تم نے نماز

حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ، أَنَّهُ جَاءَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَكَعْتَ؟ قَالَ: لَا .قَالَ: فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزْ فِيهِمَا

پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: دو رکعتیں ادا کرو اور ان میں قرأت مختصر کرو۔

مَا أَسْنَدَ سُلَيْكٌ

حضرت سلیک رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث

6574 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَيُّوبَ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ السُّكَّرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سُلَيْكٍ الْغَطَفَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ، وَلَا تَوَضَّئُوا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ، وَصَلُّوا فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ، وَلَا تُصَلُّوا فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ

حضرت سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرو (یعنی کُلی وغیرہ کرو) اور بکری کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کرو اور بکریوں کے باندھنے کی جگہ نماز پڑھنے کی اجازت ہے اور اونٹ باندھنے کی جگہ نماز نہ پڑھو۔

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد پنجم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و
نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان
کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے
اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور
والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المُعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

جلد پنجم

المُعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبير

جلد پنجم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	....	اگست 2015ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول۔میاں جوادرسول
		میاں شہزادرسول
قیمت	....	/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ	
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حضرت امام حسن وحسین رضی اللہ عنہما کو نماز کے دوران اپنے کندھوں پر اُٹھانا	6963
امام حسین رضی اللہ عنہ کی شان	7599
کتاب الایمان	
تقدیر کے متعلق گفتگو نہیں کرنی چاہیے	7555
تقدیر کے متعلق	7556 تا 7558
اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والا	7606
امانت دار ہونا ضروری ہے	7702
کتاب الطہارۃ	
جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے	6675,6677
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاءِ وضو چمک رہے ہوں گے	6908
دودھ پی کر کلی وغیرہ کرنی چاہیے	6962
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7097
موزوں پر مسح کرنے کی مدت	7199,7201,7203 تا 7207,7211 تا 7255,7261,7267
ناپاک شی کے متعلق	7374
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے اعضاء چمک رہے ہوں گے	7385
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں ہے	7426,7427
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7428
وضو کرنے کا طریقہ	7432
وضو سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7438,7440,7441,7442 تا 7451

حیض کی مدت	7465
پیشاب کی چھینٹوں سے پرہیز کرنا چاہیے	7485,7487
دودھ پی کر کلی کرنی چاہیے	7530
موزوں پر مسح کرنے کے متعلق	7612
دباغت کے متعلق	7613
جمعہ کے دن غسل کرنے کے متعلق	7641
مسواک منہ کے لیے پاکی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے	7645
باوضو رہنے کا ثواب	7655,7665
وضو مؤمن کی شان	7667
تین پتھروں سے استنجاء کرنے کے متعلق	7752
مسواک کے متعلق	7754
آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد کلی کرنی چاہیے	7755
مسواک رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے	7795
وضو کا ثواب	7871
وضو کب ٹوٹتا ہے	7875
غسل کب فرض ہوتا ہے؟	7882
تیمم کے متعلق	7886
وضو کرنے کا ثواب	7902
وضو کا ثواب	7958,7987,7988
داڑھی کا خلال سنت ہے	7995
وضو کے لیے پانی	7996

كتاب الصلوة

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو حضور ﷺ نے اذان سکھائی	6589,6594,6595,6596
اذان کے کلمات	6590تا6592
الصلوۃ خیر من النوم	6598,6599
اذان اور اقامت کے کلمات	6600
اذان کے آخری الفاظ: اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ	6601,6602
اذان نیک آدمی کو دینی چاہیے	6604

فقہی فہرست

فقہی فہرست

مغرب کا وقت	6605
عیدین کی نماز میں قرأت	6633تا6639
سورج کو گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	6654تا66457
عذر کی بناء پر گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	6678,6679
صلوٰۃ الوسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے	6680,6683
جمعہ کے لیے جلدی آنے کا ثواب اور نہ آنے کا گناہ	6711
قرأت شروع کرنے سے پہلے خاموش رہنے کے متعلق	6732
جمعہ کے دن جلدی آنے کا ثواب	6737
نیک لوگوں کو امام کے قریب کھڑا ہونا چاہیے	6739
سجدہ میں میانہ روی کرنی چاہیے	6740,6741
امام جب سلام پھیرے	6747,6756
جس کا جمعہ رہ جائے	6768
نمازِ فجر پڑھنے کی فضیلت	6774
وتر پڑھنے کے متعلق	6782
جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے	6783
نمازِ فجر کی فضیلت	6791
جب امام سلام پھیرے تو اپنا رُخ نمازیوں کی طرف کرے	6795
نماز میں تکبیر تحریمہ کہہ کر خاموش رہنا	6799
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	6803,6833
امامت کروانی چاہیے	6809
حالتِ مجبوری میں گھر میں نماز پڑھنا جائز ہے	6812
نماز کے متعلق	6815
جمعہ کے لیے جلدی آنے کا ثواب	6826
جس کی نماز رہ جائے تو	6836
بغیر عذر کے جمعہ چھوڑنے کا گناہ	6837
وتروں کے متعلق	6856,6857
نماز پڑھتے ہوئے اونگھ آئے تو	6859
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	6862تا6864
عصر کی نماز کی تاکید	6865
لگاتار دن رات روزہ رکھنا منع ہے	6866,6867

دو آدمی ہوں تو امامت کروانی چاہیے	6870,6871
التحیات کے متعلق	6873,6874
التحیات میں بیٹھنے کے متعلق	6876
نماز اگر رہ جائے تو	6889
گھر میں جس جگہ نماز پڑھنی ہو وہ جگہ صاف ستھری ہونی چاہیے	6881,6882
نماز کے لیے سکون سے آنا چاہیے	6891
نماز میں اگر تھوک آ جائے تو	6893
چاند گرہن لگے تو نماز پڑھنی چاہیے	6918
جمعہ کے دن کی فضیلت	6935
حالت مجبوری میں گھر میں نماز پڑھنی چاہیے	6936
پہلی صف میں تین لوگوں کو کھڑا ہونا چاہیے	6941
نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا سنت ہے	6967
جمعہ کے دن کا ثواب	6988
وقت پر نماز نہ پڑھنے والے لوگ	7009
کعبہ کے اندر نماز	7040
صلوۃ الوسطی سے مراد نماز عصر ہے	7048
نماز میں اگر کوئی غلطی ہو جائے تو	7061
سحری کا وقت	7078
باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب	7159
نفل نماز کے متعلق	7170
حضور ﷺ کی رات کی نماز	7192
جن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے	7193
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	7260
نماز ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنی چاہیے	7269
نفل نماز سواری پر جائز ہے	7280
سجدہ کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7336
تہجد نیک لوگوں کا طریقہ ہے	7339
آخری صف میں نماز پڑھنے والے کے متعلق	7359
...زکا ثواب	7461
صغیرہ گناہ توبہ اور نماز پڑھنے سے معاف ہو جاتے ہیں	7508,7509

فقہی فہرست

نمازِ چاشت کا ثواب	7535
نفل پڑھنے والے کے لیے ثواب	7542,7543
نمازِ چاشت کا ثواب	7560
امام کی اتباع ضروری ہے	7587
جمعہ کے دن کا ثواب	7589 تا 7591
مردوں اور عورتوں کیلئے اچھی صف کون سی ہے	7592
نماز کے بعد کی دعا کا اثر	7593
نماز قائم کرنے کے متعلق	7608
صفیں درست رکھنی چاہئیں	7629
باجماعت نماز ادا کرنے کا ثواب	7636,7354
ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنے کا ثواب	7633,7664,7666
نمازِ چاشت پڑھنے کا ثواب	7642
نمازِ ظہر کی سنتوں کی فضیلت	7647
نمازِ فجر باجماعت پڑھنے کا ثواب	7668
جنازہ میں تین صفیں بنانی چاہئیں	7687
نماز کی اہمیت	7714
فجر کی سنتوں کا ثواب	7749
نماز میں صفیں برابر ہونی چاہئیں	7767
نوافل کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کرنا	7800
نفل روزہ کے متعلق	7881
اگر کسی وجہ سے نماز نہ پڑھی جائے	7900
دو آدمی اگر ہوں تو جماعت کروائیں اگرچہ وہ پڑھ چکا ہو وہ نفل کی نیت سے شریک ہو	7901
نماز کا ثواب	7907
جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھنے کا ثواب	7908
سنتوں کے متعلق	7925
رات کی نماز	7989
نماز میں قرأت	7990
جن کی نماز قبول نہیں ہوتی	8014,8023
امام ضامن اور مؤذن امانت دار ہونا چاہیے	8022

كتاب العلم

حدیث بیان کرنے میں احتیاط چاہیے	6617
حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	7149
اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے والے کے لیے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں	7197,7197
علم اُٹھنے سے مراد یہ ہے کہ علماء نہیں رہیں گے	7268
علم حاصل کرنے کے لیے آنے والے کے متعلق	7346
استاد کی عزت کرنی چاہیے	7404
حدیث بیان کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے	7479
حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحت کہ علماء کے پاس بیٹھا کر	7716
علماء کی عزت نہ کرنے والا منافق ہوتا ہے	7724
علم' علماء کے فوت ہو جانے سے ختم ہوگا	7775
علم سیکھنے کی ترغیب	7794
علم' علماء کے فوت ہونے سے ختم ہوگا	7831
عالم کا مقام ومرتبہ	7836
علم حاصل کرنے والے کا مقام	7837

كتاب الصوم

لگاتار روزہ رکھنا منع ہے کہ دن رات کو افطار نہ کرنا	6811
سحری کا وقت	6838,6841
روزہ اہم عبادت ہے	7335
روزے کی جزاء اللہ خود دے گا	7488
صرف ہفتہ کا روزہ رکھنا منع ہے	7624
شعبان کے روزوں کے متعلق	7652
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7712
روزہ کا ثواب	7782
اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7789
للہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا ثواب	7827
اللہ کی رضا کے لیے ایک روزہ رکھنے کا ثواب	7846

روزہ افطار کے وقت لوگ جہنم سے آزاد کیے جاتے ہیں	8014,8015

کتاب فضائل القرآن

قرآن کی قرأتیں	6710
قرآن پڑھنے سے برکت حاصل ہوتی ہے	6887
جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے وہاں شیطان نہیں آتا ہے	7000
فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والا جنتی ہے	7408
سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران قیامت کے دن شفاعت کریں گی	7421,7422
ایسے لوگ ہوں گے جن کے حلق سے قرآن نہیں اُترے گا	7431
قرآن سیکھنے کا ثواب	7467
قرآن تین ملکوں میں اُترا: مکہ شام اور مدینہ پاک	7619
اونچی اور آہستہ آواز میں قرآن پڑھنے کا ثواب	7643
قرآن پڑھنے کا ثواب	7649
سورۂ اخلاص کی تلاوت کرنے والے کے لیے ثواب	7774
آیۃ الکرسی کی فضیلت	7785
جو آیتیں عرش کے خزانوں سے اُتری ہیں	7845
اونچی اور آہستہ آواز میں قرآن پڑھنے کا ثواب	7860
اچھے لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں	7915
چند سورتوں کی بڑی فضیلت	7929
قرآن سیکھنے کے متعلق	7937
حم الدخان پڑھنے کا ثواب	7952

کتاب التفسیر

الیوم اکملت لکم دینکم عرفہ اور جمعہ کے دن نازل ہوئی	6773
ومن الناس من یشتری نفسه کا شانِ نزول	7136
ولقد اتینا موسٰی تسع آیات بینات کی تفسیر	7266
فمن یعمل مثقال ذرةٍ خیرًا یره کی تفسیر	7281
یسعی من ماء صدید یتجرعه کی تفسیر	7331
فیه رجال یحبون ان یتطهروا واللّٰه یحب المطهرین کی تفسیر	7433

راسخین سے مراد کون ہے؟	7544
لا تسألوا عن اشیاء کی تفسیر اور شانِ نزول	7569
اقم الصلوٰة طرفی النهار وزلفًا من الیل کا شانِ نزول	7574
ومن الناس من یشتری لهو الحدیث کی تفسیر	7650,7651
اضاعوا الصلوٰة واتبعوا الشهوات فسوف یلقون غیًا کی تفسیر	7633
ومن الناس من یشتری لهو الحدیث کی تفسیر	7763
وعبس وتولی ان جاء الاعمیٰ کی تفسیر	7806
وانذر عشیرتك الاقربین کی تفسیر	7810
ونضع الموازین القسط بیوم القیامة کی تفسیر	7811
من ذالذی یقرض اللّٰه قرضًا حسنًا کی تفسیر	7813
ان تبدوا الصدقات فنعماهی کی تفسیر	7814
فرش المرفوعه کی تفسیر	7874
چند آیتوں کی تفسیر	7960,7961
ما ضربوه لك الا جدلًا بل هم قوم خصمون کی تفسیر	7992
کتاب الحج	
حج اکبر	6751,6895
حالتِ احرام میں شکار منع ہے	7299 تا 7314
منٰی میں جانے کے متعلق	7807
کتاب الجنة والجهنم	
جنت الفردوس مانگنی چاہیے	6742,6743
جہنم میں عذاب گناہوں کے برابر ہوگا	6746
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک خواب اور مختلف لوگوں کو عذاب میں دیکھنا اس کی مکمل تفصیل	6842,6845
جنت کے درخت کی لمبائی	6942
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں کو جہنم سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں	6956
جن لوگوں سے جہنم والے بھی پناہ مانگیں گے	7076
جنتی آدمی کے متعلق	7351,7352
حیاء وشرم دونوں جنت کے قریب کرنے والے عمل ہیں	7354

جولوگ جنت میں سب سے پہلے جائیں گے	7402
جنت والے لوگ کھائیں پئیں گے	7420
دنیا میں ریشم پہننے والا آخرت میں ریشم سے محروم رہے گا	7430
ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	7562,7570
جنت کا ماحول	7623
جولوگ جنت میں جائیں گے	7632
حورالعین، زعفران سے پیدا ہوئی ہے	7719
جہنم والے لوگ	7793
جنتی اور جہنمی لوگ اور حضرت عبدالرحمٰن کا خوفِ خدا	7848
جنتی لوگوں کے متعلق	7863
جنت والے ایک دوسرے کو دیکھیں گے	7883
عورتیں اگر شوہر کی نافرمانی نہ کریں تو جنتی ہیں	7912,7913,7916
جہنم سے بچنے کی تدبیر کرنی چاہیے	7943
كتاب البيوع	
شفعہ کا حق پڑوسی ہے	6658تا6665
جب دو آدمی بیع کریں	6690
بیع میں اختیار کے متعلق	6691تا6695
جس شی کے خریدار دو آدمی ہوں، تو پہلا اس کا زیادہ حق دار ہے	6696,6697
عمریٰ جائز ہے	6701تا6703
جانور کی بیع کرنے کے متعلق	6704تا6708
شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے	6726,6727
شفعہ کا حق دار پڑوسی ہے	6777,6780,6798,6922,7102,7103,7104,7105
شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے	6786,6787
جانور کی بیع کے متعلق	6797
دھوکہ منع ہے	6879,6880
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا منع ہے	6911
سامان منڈی میں فروخت کرنا چاہیے	6920,6921

جانور رہن رکھنے کے متعلق	6946
اچھی تجارت کرنے والے کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے	7191
پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	7471
وراثت تقسیم ہونے سے پہلے اپنا حصہ فروخت کرنا' ناجائز ہے	7473
جب شی پک جائے اُس وقت فروخت کرنی چاہیے	7673
ذخیرہ اندوزی منع ہے	7678
گانے والیوں کے گانے کی تجارت حرام ہے	7709
جن کی کمائی حرام ہے	7769,7770

کتاب الجهاد

بدر کے مقتولین سے حضور ﷺ کا خطاب	6576
بچوں کو مارنا جائز نہیں ہے	6757تا6759
جس نے کسی کافر کو قتل کیا تو اس کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے	6850تا6855
کافروں سے جہاد کرنے کے متعلق	6892
مسلمان پر اسلحہ لہرانا منع ہے	6897
کسی عورت کو قتل کرنا' ناجائز ہے	6992
غزوۂ حنین کا واقعہ	7042
فتح مکہ کے متعلق	7116تا7118
جہاد کے متعلق	7315تا7328
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لیے ثواب	7355
تیراندازی کرنے کے متعلق	7434
اللہ کی رضا کے لیے جہاد کرنے کا ثواب	7490,7492
رہبانیت اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنا ہے	7610
جہاد کی نیت رکھنی چاہیے	7648
افضل جہاد	7784
جہاد کے متعلق	7805
افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کہنا ہے	8007

کتاب النکاح

جس عورت کے دوولی ہوں تو پہلا نکاح کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے	6698,6700
شادی کرنی چاہیے اگر وسائل ہوں تو	6750
کسی کی منگنی تڑوانی نہیں چاہیے	6755,6789
جن دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز نہیں	6765
شادی کرنی چاہیے	6877
جس عورت کے دوولی ہوں	6923
حق مہر دینا ضروری ہے	7148
حق مہر ادانہ کرنے والا قیامت کے دن خائن کہلائے گا	7150
رضاعت سے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب سے ہوتی ہے	7602
حاملہ عورتوں سے نکاح جائز لیکن وطی کرنا جائز نہیں ہے	7674

کتاب آداب الطعام والشراب

مؤمن کم کھاتا ہے اور کافر زیادہ	6816,6817,6821
صحابہ کرام مل کر کھانا کھاتے تھے	6825
مؤمن کم کھاتا ہے	6898,6899
زنا کرتے وقت اور شراب پیتے وقت ایمان نکل جاتا ہے	7074
گوشت کھانے کا طریقہ	7181تا7179
کھانا کھانے کا طریقہ	7718
ثرید کے متعلق	7725
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کھانے کی برکت	7828
دعوت قبول کرنی چاہیے	7829
کچا لہسن	8009

کتاب المریض

پچھنا لگوانے کے متعلق	6766,6846,7008تا7001,6986تا6978
بخار ہو تو غسل کرنا چاہیے	6804,6805
طاعون کی بیماری کے متعلق	7059,7060
بخار سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7083

پچھنا لگانے سے بیماری ختم ہوتی ہے	7154
ہر بیماری کی دوا ہے	7264
بخار جہنم کی تپش سے ہے	7341
بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں	7358
بیماریاں متعدی نہیں ہوتی ہیں	7662,7663,7706
مریض کی عیادت کرنے کا ثواب	7762
کتاب الدعاء	
دعا کرنے کے متعلق	6575
آمین کہنے پر دعا قبول ہوتی ہے	6748
اللہ عزوجل سے استقامت کا سوال کرنا چاہیے	6754
بارش کے لیے دعا	6761,6785,6810,6951
ایک دعا	6808
نماز کے بعد کی دعا	6903
سفر سے واپسی کی دعا	6948
جب لوگ مال جمع کر رہے ہوں تو کون سی دعا کرنی چاہیے	6989,7011
دلوں کو اسلام پر مضبوطی کے لیے دعا	7082
جو دعا حضرت داؤد علیہ السلام مانگتے تھے	7145,7149
جو دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سمندر کو پار کرنے کے لیے مانگی تھی	7146
کھانا کھا کر دعا کرنے کے متعلق	7345تا7342,7372,7519
دعا سب کے لیے کرنی چاہیے	7377
ایک اہم دعا	7363
جن موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے	7615,7621
ایک دعا	7693
صبح و شام پڑھی جانے والی دعا	7704
ایک اہم دعا	7717
بیوی سے جماع کرنے سے پہلے دعا کرنے کے متعلق	7745,7747
ایک اہم دعا	7799

فرض نماز کے بعد کی دعا	7815
فرض نماز کے بعد کی دعا	7853
ایک دعا	7909
وضو کا ثواب	7910,7911,7917,7923
صبح وشام والی دعا	7953,7954

فضائل سیّد الانبیاء

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لعابِ اطہر	6584
حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کا پیشانی کے بال نہ کاٹنا کہ یہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک لگا ہے	6606,6607
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ نبوت کا کمال	6611
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوضِ کوثر پر بہت زیادہ لوگ آئیں گے	6738
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت کے لوگ خواہش کریں گے کہ مال واولاد دے کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک جھلک دیکھیں	6953
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دنیا سے نفرت	6961
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دست مبارک ریشم سے زیادہ نرم تھا	6966
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معراج	6996
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نگاہِ مبارک کا کمال کہ بیت المقدس کے فتح کی خوشخبری دی	7016
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک عمل	7017
حضرت شبیہ بن عثمان کے اسلام لانے کا واقعہ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک کی برکت	7041
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لعابِ اطہر کے متعلق	7065
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مذاق کا مبارک انداز	7152
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پسند تھا	7161
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا کی برکت	7169
اللہ اور اس کے رسول کی تکلیف	7155
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اُمت کے لیے حوضِ کوثر پر انتظار کریں گے	7285,7286
حلال وحرام کرنے کا حق' اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے	7289 تا 7298
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا	73334,7337
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت گناہ گاروں کے لیے ہوگی	7356
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک نگاہ کا کمال	7188

حضور ﷺ کی نگاہ مبارک کا کمال	7367
حضور ﷺ کی نگاہ کا کمال کہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت آدم اور نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ تھا	7423
حضور ﷺ کا حوضِ کوثر	7424
جس نے حضور ﷺ پر پتھر مارا' اس کا بدترین انجام	7476,7477
حضور ﷺ کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہو گیا ہے	7500
حضور ﷺ نے شفاعت کو پسند کیا	7517
حوضِ کوثر کی وسعت	7563
حضور ﷺ کا ایک مبارک خواب	7564,7465
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7566تا7568
حضور ﷺ کا ایک خطبہ	7576
حضور ﷺ کے دست مبارک کی برکت یعنی ایک نوجوان زنا کی اجازت مانگنے لگا' آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو پسند کرے گا کہ تیری ماں اور بہن کے ساتھ زنا کرے' تو آپ ﷺ نے اس نوجوان کے سینہ پر دستِ مبارک پھیرا	7577
کُل جہاں ملک جَو کی روٹی غذا ☆ اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام	7578
حضور ﷺ کا ایک مبارک خواب	7616
حضور ﷺ کا اپنا میلاد مبارک خود بیان کرنا کہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری ہوں اور آپ کی ولادت پر آپ کی والدہ نے شام کے محلات دیکھے	7631
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	7660
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7701
حضور ﷺ کو اللہ عزوجل نے تمام کائنات والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا	7708
حضور ﷺ اللہ کے دوست ہیں	7721
حضور ﷺ کی دعا کا اثر	7727
حضور ﷺ کی زندگی	7741
حضور ﷺ خوش طبع اچھی طبیعت والے تھے	7744
حضور ﷺ کا ایک خواب	7772
حضرت آدم علیہ السلام پہلے نبی ہیں	7787
انبیاء کی تعداد	7788
حضور ﷺ کی نگاہِ مبارک کا کمال	7790تا7792

حضور ﷺ کا پیالہ مبارک	7798
حضرت جبریل علیہ السلام کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	7819
حضور ﷺ کی شفاعت	7844,7983,7984
حضور ﷺ کی فضیلت	7858,7928
جنت میں حضور ﷺ کی بیویاں	7931
حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر اور حضور ﷺ کا علم غیب	8021
حضور ﷺ کی گفتگو	8028
حضور ﷺ کی عاجزی	7997

کتاب فضائل الصحابہ

ایک صحابی کا نام سرق تھا' کسی نے کہا کہ یہ غلط نام ہے تو اُس نے جواب دیا: یہ نام میرے آقا حضور ﷺ نے رکھا میں اس کو تبدیل نہیں کروں گا	6577
حضرت سبابہ بن عاصم رضی اللہ عنہ کا ذکر	6585
حضرت سبابہ کی عمر	6586
حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے متعلق	6609,6610
دیہات کے لوگ مہاجرین کے پیچھے نماز پڑھیں	6744
ایک آدمی کا خواب اور خلفاءِ اربعہ کی خلافت	6823
رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی کی شہادت کی تمنا اور اللہ عزوجل کا اس کی تمنا کو پورا کرنا	6964
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا ایک عمل	7020
حضرت شبیہ رضی اللہ عنہ کا راہِ خدا میں مال دینا	7045,7046
حضرت ہاشم بن عتبہ رضی اللہ عنہ کی مونچھیں بہت بڑی تھیں' کسی نے اس کے متعلق پوچھا کہ آپ کٹواتے کیوں نہیں' تو فرمایا: ان پر حضور ﷺ کا دستِ مبارک پھیرا ہے	7052
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کا نسب	7055
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی	7056
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کا وصال ۱۷ ہجری کو ہوا	7057
حضرت ابوعبیدہ' شرحبیل' ابومالک کا وصال اکٹھے ہوا' طاعون کی وجہ سے	7058
حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ کی بہادری	7066
حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے خوشخبری	7067

حضرت ابوسفیان کا وصال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ہوا	7109
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کا وصال ۸۸ سال کی عمر میں ہوا	7133
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی ذات کے لیے سب کچھ قربان کر دیا	7137
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابویحییٰ' حضور ﷺ نے رکھی تھی	7144,7158
حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے متعلق	7156,7157
حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے والا سب سے بڑا بدبخت ہے	7159
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت	7171
حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی فضیلت	7172
عمرو بن قرہ کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں آنا	7190
حضرت صالح شقران نے حضور ﷺ کی قبر انور کے اندر چادر ڈالی تھی	7279
حضرت صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ کے متعلق	7329,7330
حضرت معاویہ بن معاویہ کی نماز جنازہ تبوک میں پڑھی گئی وصال مدینہ میں ہوا تھا وجہ سورۂ اخلاص سے محبت ہے	7415
حضرت قاسم بن عبدالرحمن ایک سو صحابہ سے ملے	7675
جنت میں حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی آواز کا سنائی دینا	7715
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے تمام نیکی کے کام کیے	7732
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی عیادت	7803
حضور ﷺ کے وصال مبارک پر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی پریشانی	7824
صحابہ وتابعین کا مقام	7933,7934
حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا ایک خواب	8024

كتاب مناقب الامة

حضور ﷺ کی اُمت پتھروں' بتوں اور سورج وچاند کی عبادت نہیں کرے گی	6998,6999
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	7625
حضور ﷺ کی اپنی اُمت پر شفقت	7796
حضور ﷺ کی اُمت کے چہرے چمکنے والے ہوں گے	7682

كتاب الزكوة والصدقة

بکریوں کی زکوۃ	6588
علم سکھانا سب سے بہتر صدقہ ہے	6820

فنهی فهرست

زکوۃ خوش طبعی سے دینی چاہیے	7630
رشتے دار کو صدقہ دینے کا زیادہ ثواب ہے	7740
افضل صدقہ	7783
افضل صدقہ' دودھ والا جانور کسی کو دینا ہے	7841

کتاب الذکر

لا الٰہ الا اللہ' اللہ اکبر' سبحان اللہ پڑھنا اللہ کو بہت پسند ہے	6649
سوتے وقت ذکرِ الٰہی کر کے سونا چاہیے	6712
سید الاستغفار پڑھنے کا ثواب	7026,7037
سوتے وقت کی دعا	7030تا7028,7027
توکلت علی اللہ' پڑھنے کے متعلق	7348
گدھا جب بولتا ہے تو شیطان سے پناہ مانگنی چاہیے	7160
لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ کا ثواب	7409
سبحان واللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	7410
الحمد للہ پڑھنے کا ثواب	7411
اللہ اکبر پڑھنے کا ثواب	7412
پریشانی کے وقت انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھنا چاہیے	7480
درود پاک پڑھنے کا ثواب	7491
جن سورتوں میں اسم اعظم ہے	7659
سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے کا ثواب	7699,7705
جب کسی کو تکلیف پہنچے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھے	7730
لاحول ولاقوۃ' جنتی خزانہ ہے	7780
سبحان اللہ وبحمدہ کا ثواب	7797
جن سورتوں میں اسم اعظم ہے	7852
چند ذکر والے کلمات	7857
بازار میں جب کوئی آئے؟	7892
ذکر کے چند الفاظ	7914,7919
نمازِ عصر اور فجر کے بعد ذکر کرنے کا ثواب	7938,7954

ذکر کا ثواب	7950

کتاب علامات الساعة والفتن

قیامت کی نشانی	6714
دجال کا حلیہ	6775,6776
قیامت کے دن عذاب گناہوں کے مطابق ہوگا	6827,6829
قیامت کے قریب بیت المقدس کی طرف لوٹ اکٹھے ہوں گے	6932
دجال کا حلیہ	6938
قیامت کی نشانیاں	6939
سب سے پہلے جو شی لوگوں کے دلوں سے نکالی جائے گی' وہ امانت ہے	7032,7034
قرب قیامت کے لوگ	7437
دجال کے متعلق	7529
جن لوگوں پر قیامت آئے گی	7658,7817
قیامت کے دن کا منظر	7681
فتنوں کا زمانہ	7835
قیامت کی نشانی	7891
جنت الفردوس کا سوال کرنا چاہیے	7893
جہنم والوں کے متعلق	7896
قیامت کی پہلی نشانی	7948

کتاب المواريث

کلالہ کے متعلق	6910
وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے	7407
ہر وارث کا حق مقرر ہے	7495
حصہ تقسیم سے پہلے فروخت کرنا' ناجائز ہے	7676

کتاب اللباس

شلوار کہاں تک ہونی چاہیے	6772
شلوار کہاں تک رکھنی چاہیے	6829
تہبند کہاں تک ہونا چاہیے؟	7090

كتاب الجنائز

میت کو سفید کفن دینا سنت ہے	6833 تا 6835

كتاب الشهيد

اللہ کی راہ میں شہید ہونے والے کے متعلق	7353
شہید کے سارے گناہ معاف ہوتے ہیں سوائے قرض کے	7618
شہید کا مقام ومرتبہ	7868

كتاب البر

جس پر کوئی مصیبت آئے وہ حضور ﷺ کی مصیبت یاد کرے	6579
ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنا	6587
حضور ﷺ نے بنی عبدالمطلب کو پانی پلانے کی ذمہ داری لگائی	6597
سفید کپڑے کی فضیلت	6619 تا 6622
بچوں کے اچھے نام رکھنے چاہئیں	6651 تا 6653
بچہ کا عقیقہ نہ کرنے کا نقصان	6684,6788
بچہ کا عقیقہ ساتویں دن کرنا چاہیے	6685 تا 6689
جو تین کام آدمی کے لیے باعثِ حسرت ہیں	6736
مہاجرین عبداللہ اور انصار عبدالرحمن نام رکھتے تھے	6760
[illegible] کرنے کے متعلق	6764,6763
تقویٰ کے متعلق	6769,6770
مشورہ امانت ہوتا ہے	6771
وراثت چھوڑنا اچھی شی ہے	6800
عقیقہ کے متعلق	6813
جو اپنی جگہ سے اٹھے تو دوبارہ آئے تو وہ اُس جگہ کا زیادہ حق دار ہے	6814
اولاد کے مال سے ماں باپ بغیر اجازت کے لے سکتے ہیں	6819
افضل نیکی مسلمان سے تکلیف کو دور کرنا ہے	6820
صدقہ دینا چاہیے	6824
میانہ روی بڑی عمدہ شی ہے	6830
عورت کے ساتھ میانہ روی سے پیش آنا چاہیے	6847
ہنسنا کم اور رونا زیادہ چاہیے	6860
حضور ﷺ آپس میں محبت کرنے کا حکم دیتے	6872

بیوی کے ساتھ نرمی کرنی چاہیے	6884
نرمی کے متعلق	6902
دوسری اُمتوں اور حضورﷺ کی اُمت کی مثال	6909
اچھا خواب نبوت کا حصہ ہے	6912
راستہ بند نہیں کرنا چاہیے	6915
رشک صرف دو آدمیوں پر جائز ہے	6919
لاتعلقی تین دن تک ہے	6925
جس کو دعوت دی ہو صرف وہی جائے	6927
مرنے والے کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں	6931
حضورﷺ کی عاجزی	6937
صبر کرنے والے کی مثال	6957
پریشانی کا حل ہے	6959
حضورﷺ کی اُمت کے لوگ ستر ہزار بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	6960
نیت کا ثواب	6965
جب کسی شی کو ذبح کرنا ہو تو چھری تیز کرنی چاہیے	6970,6977
انسان جو نیکی حالتِ صحت میں کرتا تھا' حالتِ مرض میں اس کا ثواب ملتا ہے	6990
آخرت سے محبت کرنی چاہیے	7012
اللہ عزوجل کے لیے عمل خلوصِ نیت سے کرنا چاہیے	7021
جب کوئی مرجائے تو اُس کی آنکھیں بند کردینی چاہیے	7022
اچھی نیت کے متعلق	7023
اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارے جانا والا شہید ہے	7024
اپنے خاندان کے لوگوں پر خرچ کرنا زیادہ ثواب رکھتا ہے	7025
فقر مؤمن کے لیے خوبصورتی ہے	7031
صبح وشام مانگی جانے والی دعا	7035
جن کاموں میں مؤمن کا دل خائن نہیں ہوتا ہے	7044
کھلی جگہ بیٹھنا چاہیے	7047
حضرت ابوہاشم بن عتبہ کا خوفِ خدا	7049,7050
دنیا کتنی ہونی چاہیے	7051
بخار گناہوں کے لیے کفارہ ہے	7063
جنت میں ہر کوئی اللہ کے فضل سے ہی جائے گا	7068,7073

چند چیزوں کے شر سے پناہ مانگنے کے متعلق	7075
تشریق کے دن	7079,7080
مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالنے کا ثواب	7081
اللہ کی بخشش	7085
اچھے اشعار سننے کے متعلق	7087,7088,7089
بیٹھنے کا طریقہ	7092,7093
مؤمنہ لونڈی	7106
چند اچھی باتیں	7115تا7112,7111
واقعۂ ہرقل اور حضور ﷺ کی خوبیاں	7119,7120,7123
جس کے کام میں برکت ہوتی ہے	7124,7125
جس کو اللہ نے مال دیا ہو اس کا اثر بندہ پر نظر آنا چاہیے	7129
لوگوں کے لیے وہی شی پسند کرنی چاہیے' جو اپنے لیے پسند کرتا ہے	7131
نیکی کی تبلیغ کرنے کے متعلق	7132
سبقت لے جانے والے صحابہ	7134
واقعۂ ہجرت	7143
جنت والے لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے	7162
مؤمن کے سارے کام اچھے ہیں	7163,7164
حضور ﷺ کی نگاہ مبارک کا کمال	7165,7166
ایک کاہن اور اس سے جادو سیکھنے کے لیے آنے والے بچے کا واقعہ	7167,7168
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	7198,7208
توبہ کا دروازہ قیامت کے دن تک کھلا رہے گا	7200,7209
مؤمن کی عیادت کرنے کا ثواب	7257
مرغ اللہ کی تسبیح کرتا ہے	7258
اذان کی فضیلت	7559
اچھے اخلاق والا اللہ کو پسند ہے	7263
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرے گا	7270
پڑوسی کا خیال رکھنے کے متعلق	7276
صلہ رحمی کے متعلق	7277
زمانۂ جاہلیت کے نیک کام کے متعلق	7282
ماں باپ کی خدمت دوسروں کو صدقہ دینے سے بہتر ہے	7283

حضورﷺ کثرتِ اُمت کی بناء پر فخر کریں گے	7284
اللہ کے بندوں سے محبت کرنے والا اللہ سے محبت کرتا ہے	7332,7333
اپنے بیوی بچوں پر خرچ کرنے سے صدقہ کا ثواب ملتا ہے	7349
نرمی کو اللہ پسند کرتا ہے	7350
جنت میں لے جانے والے اعمال	7357
رزق کا ذمہ دار اللہ عزوجل کی ذات ہے	7360
اچھے اخلاق والا جنتی آدمی ہے	7361
جو تین کام اللہ کے سپرد کیے جائیں	7374,7365
مؤمن کی فراست سے بچو وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے	7369
جن کے دل نرم ہیں	7371
کسی پر کوئی آزمائش آئے تو صبر کرے	7375
قریش کے متعلق	7391
سلام عام کرنا چاہیے	7395.7400.7401
حضورﷺ کی اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے	7397
جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے	7398
خطبۂ حجۃ الوداع	7399
قیامت کے دن جن کے چہرے نور کی طرح چمک رہے ہوں گے	7403
گھوڑوں کو تعلیم دینے کے متعلق	7405
حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق چند مفید باتیں	7406
مفید باتیں	7413
جس کو گناہ برا لگے اور نیکی اچھی لگے وہ مؤمن ہے	7418,7419
جب اللہ عزوجل کسی بندے سے محبت کرتا ہے	7429
صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا گیا	7457
جس عمل کی وجہ سے جنت میں جانے کا سبب بن جاتا ہے	7458
اچھے اشعار سننا جائز ہیں	7460
معاف کرنے کا ثواب	7464
جوانی میں عبادت کرنے والے کے لیے ثواب	7468.7469
چالیس دن اللہ کی راہ میں نگہبانی کرنے کا ثواب	7486
اللہ کے لیے بغض اور محبت کرنے کا انعام	7493
خطبۂ حجۃ الوداع	7507

دینے والا ہاتھ لینے والے سے بہتر ہوتا ہے	7510,7511
خلوص کا ثواب	7513
حضور ﷺ کی اُمت کی شان	7514
پڑوسی کی فضیلت	7515
مسجد میں آنے والوں کے لیے ثواب	7518
بات مختصر اور جامع ہونی چاہیے	7524
شام اور یمن والے لوگوں کے متعلق	7527
یہ دین ہمیشہ رہے گا	7527,7528
تحفہ واپس لینا جائز نہیں	7533,7534
جس سے آدمی محبت کرتا ہوگا	7536
بندہ ہر کے لیے عمدہ کام	7538
نرم دل والے لوگ	7541
خطبہ حجۃ الوداع	7561,7575
قربانی کا اچھا جانور	7581
ہر کوئی آدمی اپنا رزق مکمل کر کے دنیا سے جائے گا	7594
بندہ پر آزمائش آئے تو صبر کرنا چاہیے	7597,7598
جو کوئی مسلمان بیمار ہوتا ہے تو اس کے اعمال صالحہ کا ثواب لکھا جاتا ہے	7601
بڑوں کا ادب اور بچوں پر شفقت نہ کرنے والا	7603
مؤمن کی حفاظت کے لیے اللہ عزوجل نے ستر فرشتے کیے ہوئے ہیں	7604
اچھی بات کہنی چاہیے	7607
اچھے اخلاق والا بڑے عظیم ثواب والا ہے	7611
عورت کے حقوق ادا کرنا ضروری ہیں	7617
جس کو مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق مل جائے	7627
اونچی آواز ناپسندیدہ ہے	7638
اچھے اخلاق والے کے لیے ثواب	7639,7656
صبح شام میں مسجد میں آنے کا ثواب	7640
سلام میں ابتداء کرنے والا	7644
دین سیکھنے سے اضافہ ہوتا ہے	7657
قرآن کی تعریف	7670
سب سے پہلے کا ثواب	7672

جو کسی آدمی کے ہاتھ پر اسلام لائے	7683
خطبۂ حجۃ الوداع	7688
منکر نکیر کے متعلق	7689
بندۂ مؤمن پر جب کوئی آزمائش آئے	7690,7691
نیک اعمال کے متعلق	7692
جس پر انعام خداوندی ہوتو اس کو شکریہ ادا کرنا چاہیے	7698
نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرنے کا ثواب	7713
سلام کی ابتداء کرنے والا اللہ کے زیادہ قریب ہوتا ہے	7720,7766
نیک عورت کی مثال	7722
یتیم کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والے کے لیے انعام	7726
جن کو نیکی والے کام مل جائیں	7734
قابلِ رشک مؤمن کون ہے؟	7735
جن اعمال کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا ہے	7737
بیعت کرنے کے متعلق	7738
نوافل کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے	7739
بچوں کی نگہبانی کرنے والی عورت کی فضیلت	7742
نگاہوں کو نیچے رکھنے کے متعلق	7746
جس نے غیر محرم کو دیکھ کر اپنی نگاہ نیچے کر لی اس کے لیے ثواب	7748
اپنے بھائی کی اچھی سفارش کرنا	7761
جن کو دگنا ثواب ملتا ہے	7764,7765
اچھا مؤمن کون ہے	7768
ایک جوتا پہن کر چلنا جائز نہیں ہے	7773
دین آسان ہے	7776
حضور ﷺ کی نگاہ کا عالم اور قبر پر پھول ڈالنے کا جواز	7777
حضور ﷺ کی گفتگو دلوں کو نرم کرتی تھی	7778
خاموش رہنا بہتر ہے	7781
افضل غلام	7786
نیک بیوی کا مل جانا بڑی نعمت ہے	7801
اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنانے کا ثواب	7809
برکت بزرگوں کے ساتھ ہے	7818

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا شوقِ جہاد اور حضور ﷺ نے والدہ کی خدمت کا حکم دیا' اس کے بعد حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دو سال تک کسی جہاد میں شریک نہ ہوئے' والدہ کی خدمت کی وجہ سے	7820
زبان سے اچھی بات کرنی چاہیے	7821
نیکی والے کام	7822
اللہ کے معاملہ میں سستی نہیں کرنی چاہیے	7823
نیک اعمال کی توفیق مل جانا	7825
مسلمان دوسرے مسلمان کو پناہ دے سکتا ہے	7832.7833
جو جانور کو اچھی طرح ذبح کرتا ہے' اللہ اس پر رحم کرتا ہے	7838
آنسو کے دو قطرے جو اللہ کو پسند ہیں	7843
داڑھی پر مہندی لگانی چاہیے	7849
مونچھیں کم اور داڑھی بڑھانی چاہیے	7851
تحفہ دینا چاہیے	7855
یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنے کا ثواب	7856
اپنے اوپر اور بیوی بچوں پر خرچ کرنا صدقہ ہے	7859
جن تین آدمیوں کو عرشِ الٰہی کا سایہ نصیب ہوگا	7862
عبادت اتنی کرنی چاہیے جتنی کوئی طاقت رکھتا ہے	7866
جو قرض ادا کرنے کے لیے لیتا ہے' اللہ اس کے لیے اسباب مہیا کرتا ہے	7876,7877
کسی کے پاس پیسے ہوں تو قرض دینا چاہیے	7878
انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہننی چاہیے	7880
خوبصورتی کو اللہ پسند کرتا ہے	7889
جہاں جگہ ملے وہیں بیٹھنا چاہیے	7890
جب بندہ نیکی کا ارادہ کرتا ہے تو نیکی کا ثواب لکھا جاتا ہے	7898
صدقہ دینے کا ثواب	7903
غلام سے متعلق	7904
قبر پر اذان دینے کا ثبوت	7906
صدقہ سے متعلق	7918
چھ قسم کی نیکیاں	7920
آپس میں صلح کروانے کا ثواب	7926
نیکی لکھنے والا فرشتہ	7930
خفیہ صدقہ دینے کا ثواب	7939

جنت میں لے جانے والا عمل	7940
گناہ معاف کرانے والے اعمال	7941
چھ کاموں کو چھوڑنے والا جنتی ہے	7944
جس آدمی میں تین باتیں ہوں وہ جنتی ہے	7945
بھلائی والے کام	7946
کامل مسلمان کی تعریف	7947
عیب پر پردہ ڈالنے کے متعلق	7949
گناہ معاف کروانے والا عمل	7957
سوادِ اعظم	7962
تبلیغ کے متعلق	7999.8000
مصافحہ کا ثواب	8002
میت کو غسل دینے کا ثواب	8003,8004
جن چھ کاموں کو چھوڑنے کی وجہ سے جنت ملے گی	8008
بھائی چارہ کے متعلق	8010
جمعہ کے دن مسجد میں جلدی آنے کا ثواب	8011,8027
جب عقل کو پیدا کیا گیا	8012
گفتگو کرنے کا انداز	8020
نمازی آدمی کے متعلق	8025
غلام کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے	8029

کتاب الحدود

قتل کے بدلے قتل کیا جائے گا	6674تا6666
چوری والی شی مل جائے تو اُس کا اصل مالک ہی اُس کا مالک ہے	6719تا6717
قتل کے بدلے قتل	6784,6794
مثلہ کرنا منع ہے	6801,6802
شرابی کی سزا	7062
زنا کی حد	7077
شراب کی حد	7094
لوگ شراب پئیں گے اُس کا نام بدل کر	7347
چور کی سزا	7175تا7173,7182,7183,7184,7185,7186

متفرق المسائل

قرض کی وجہ سے جنت میں جانے سے روک دیا گیا ہے	6612تا6616
ذبح کرنے کے متعلق	6580تا6582
عتیرہ کے متعلق	6583
جب برتنوں سے منع کیا گیا	6618
عورت کی نماز جنازہ پڑھانے کے متعلق	6623تا6625
مانگنے والے کے چہرے پر گوشت نہیں ہوگا	6626تا6632,6749
گم شدہ شی کا حق دار مالک ہی ہے	6641
دو ماہ ساٹھ دنوں کے نہیں ہوتے ہیں	6642,6643
پچھنا کی فضیلت	6644,6646
گوہ کے متعلق	6647,6648
لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6715,6716
جس نے کوئی شی گھیر لی	6720,6724,6725
حضرت نوح علیہ السلام کے بچوں کے نام	6728,6729,6730
اگر کسی آدمی کو بھوک لگی ہوئی تو وہاں جانور ہو تو مالک کی اجازت سے دودھ پیئے اگر مالک وہاں نہ ہو تو بھی پی لے	6734,6735
انسان کے دل میں دو چیزوں کی محبت جوان رہتی ہے دنیا اور لمبی عمر کی	6745
میت پر رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے	6753
کافروں کے ساتھ مل کے نہیں رہنا چاہیے	6762
بعد والے لوگوں کے متعلق	6778,6779
عقیقہ کرنے کے متعلق	6793
لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6806
زندہ جانور کا گوشت کاٹنا منع ہے	6818
مشرکوں کے بچوں کے متعلق	6848
آدمی کا جی دنیا سے کبھی نہیں بھرتا ہے	6861
لعنت کرنا جائز نہیں ہے	6868,6869
حلال وحرام چیزوں کے متعلق	6883
دفن دینا منع ہے	6885
قسم اللہ کے نام کی اُٹھانی چاہیے	6886
حضرت نوح علیہ السلام کے بچوں کے متعلق	6888
چوری شدہ مال ملے تو مالک ہی اس کا زیادہ حق دار ہے	6894

بالغ عورت دوسری بالغ عورت کے ساتھ نہ لیٹے	6896
حلال وحرام واضح ہیں	6901
لوٹنا منع ہے	6905
عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوتی ہے	6906
مثلہ کرنا' ناجائز ہے	6914
کسی کے جانور کا دودھ اس کے مالک کی اجازت کے بغیر نکالنا منع ہے	6917
گوہ کے متعلق	6923
پالتو گدھوں کا گوشت منع ہے	6929
دنیا حسرت کی جگہ ہے	6940
مؤمن کی مثال	6943
نبیذ کے متعلق	6949
غلو سے پرہیز کرنا چاہیے	6950
چند قبیلوں کے متعلق	6952
لوگوں کی مثال نمک کی طرح ہے	6954
قتل کرنا جائز نہیں ہے	6955
چند قبیلوں کی نشانی	6958
ختنہ مردوں کے لیے سنت ہے	6968,6970
لایعنی اشعار سننا منع ہے	6987
ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے	6991
دکھاوا شرک ہے	6993
لوگ پہلے لوگوں کے عمل کو اپنائیں گے	6994
عقل مند اور غیر عقل مند	6995,6997
ریاکاری کے لیے اعمال کرنا منافقت ہے	7013,7014
دھوکہ کے لیے اکٹھا ہونا	7015
یہودیوں کی مشابہت منع ہے	7018,7019
امارت شروع میں ندامت' درمیان میں ملامت اور آخرت میں عذاب ہے	7036
تصویر لٹکانی نہیں چاہیے	7043
خضاب کے متعلق	7084
جس میں حیاء نہ ہو	7086
کسی جانور کو بلاوجہ مارنے کا گناہ	7095

بُرائی کو روکنے کے لیے شکایت کرنا' جائز ہے	7099
کسی کے ساتھ نیکی کرنا	7100
اچھی نذر ماننے کے متعلق	7107
امیہ بن صلت کے اشعار	7108
مُردوں کو گالی نہیں دینی چاہیے	7126
کسی مسلمان کا خون بہانا' جائز نہیں ہے	7127
لایعنی نذر ماننا جائز نہیں ہے	7128
سجدہ صرف اللہ کی ذات کے لیے ہے	7141
قرآن کے حرام کو حلال جاننے والا مسلمان نہیں ہے	7142
ہجرت کے متعلق	7189
ذبح اضطراری جائز ہے	7271
نبیذ کے متعلق	7273,7275
جس روح نے آنا ہے وہ آ کر ہی رہے گی	7278
دین اسلام ختم کرنے والے کے متعلق حکم	7340
جن آدمیوں پر اللہ کی لعنت عرش سے پڑتی ہے	7362
ماں کا ذبح بچے کا ذبح ہے	7370
نفس کی پیروی کرنے والا	7373
کسی کے گھر جھانکنا جائز نہیں ہے	7378,7381
مقروض آدمی کو قرض ادا کرنا چاہیے	7379,7383
دنیا میں ریشم پہننا جائز نہیں ہے	7386,7387
قربِ قیامت کے لوگ طرح طرح کے کھانے اور مشروبات' رنگ برنگے کپڑے اور شوخی والی گفتگو کریں گے' ایسے لوگ بدترین ہوں گے	7388,7389
اچھے اور بُرے حکمران	7392,7394
ناحق کسی کا مال لینا	7414
گناہ کی تعریف	7417
جن کے فرض و نوافل قبول نہیں ہوتے ہیں	7425
امانت میں خیانت نہیں کرنی چاہیے	7459
نوحہ منع ہے	7470
جمائی لینا ناپسندیدہ عمل ہے	7448
جن لوگوں کو مسجد میں لانا منع ہے	7481

اچانک موت آنے کے متعلق	7482,7483
بزرگوں کو گالی دینے منع ہے	7489
نسب بدلنا ناجائز ہے	7496
آخر زمانہ کے لوگ صبح وشام اللہ کی ناراضگی میں کریں گے	7499
شیطان ہر روز بازار میں نکلتا ہے	7501
دھوکہ کرنا ناجائز ہے	7521
اُمت پر جن لوگوں کا خوف ہے	7539
قرض چھوڑنے کا گناہ	7540
ریاکاری مؤمن کی شان نہیں ہے	7544,7545
بیوی سے جماع کرتے وقت پردہ کرنا ضروری ہے	7589
جس بُرائی کو بدلنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو صبر کرے اللہ مدد کرے گا	7585
منہ پھٹ آدمی اللہ کو ناپسند ہے	7596
زرد رنگ کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے	7600
سورج کے ساتھ نو فرشتے ہوتے ہیں جو اس پر ہر روز برف ڈالتے ہیں	7605
تصویر بنانے کے متعلق	7614
ملک شام کی فضیلت	7620
پیشوا بننا	7622,7626
سانپ اور چھپکلی کو مارنے کے متعلق	7628
جب بُرائی سے منع نہ کیا جائے	7669
ریشم اور سونا نہیں پہننا چاہیے	7671,7684تا7686
جن عورتوں پر لعنت کی گئی ہے	7675
حلال کو حرام نہیں کہنا چاہیے	7679
راستہ تنگ ہونے کے متعلق	7694,7696
جو جانور حرام ہیں	7695
ملک شام والوں کی فضیلت	7700
پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے	7703
نوحہ کرنے والیوں کے متعلق	7723
تکبر کی تعریف	7727
جن پر حضور ﷺ نے لعنت فرمائی ہے	7733
غیر محرم عورتوں کے ساتھ تنہائی میں نہیں بیٹھنا چاہیے	7736

شیطان کے گھر	7743
ذبح اضطراری	7758
جاہلیت والے کام	7759
شیاطین اور جنوں سے پناہ مانگنے کے متعلق	7779
تہبند لٹکانا نہیں چاہیے	7834
اُلٹا سونا جہنمی لوگوں کا طریقہ ہے	7839
جن کاموں سے منع کیا گیا ہے	7842
بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہ کرنے والے کے متعلق	7847
یہودیوں کی مخالفت کرنی چاہیے	7850
دنیا کی طمع رکھنے والے کے متعلق	7854
جن کی طرف اللہ نظر رحمت نہیں کرے گا	7865
مخلوق کی پیدائش سے پہلے	7867,7870
قبلہ کی جانب تھوکنا منع ہے	7887
انسان کا جی دنیا سے کبھی نہیں بھرتا ہے	7897
جو امانت دار نہیں ہے اُس کا دین نہیں ہے	7899
راتوں کو کھیل تماشہ لگانے والوں کے متعلق	7924
شوہر کا عورت پر حق	7932
کسی کا خاتمہ دیکھو تو	7951
کسی کے گھر جھانکنا منع ہے	7955,7956
خارجیوں کے متعلق	7963,7964,7965,7966تا7981
ہلاک کی گئی بستیوں کے پاس سے گزرنے کے متعلق	7993,7994
جن کو حضور ﷺ کی شفاعت نصیب نہیں ہوگی	8005
مسجد میں تھوکنا منع ہے	8019تا8017
جس گھر میں کتا ہو اُس گھر میں فرشتے نہیں آتے ہیں	8026

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
☆ حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ	39	☆ حضرت زید بن عقبہ فزاری' حضرت سمرہ بن جندب سے	67
☆ جس کا نام سیدان ہے	39	☆ حضرت حصین بن ابوحر' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے	73
☆ حضرت سیدان ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ	39	☆ حضرت ربیع بن عمیلہ' حضرت سمرہ بن جندب سے	75
☆ جن کا نام سرق ہے	40	☆ حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی' حضرت سمرہ سے	76
☆ حضرت سرق رضی اللہ عنہ	40	☆ حضرت امام حسن بن ابوالحسن' حضرت سمرہ بن جندب سے	78
☆ جن کا نام سابط ہے	42	☆ حضرت قتادہ' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں	87
☆ حضرت سابط ابوعبدالرحمٰن جمحی رضی اللہ عنہ	42	☆ باب	89
☆ جن کا نام سیار ہے	442	☆ باب	91
☆ حضرت سیار بن بلزق ابوابی العشر اءدارمی	42	☆ باب	92
☆ جن کا نام سیابہ ہے	44	☆ باب	93
☆ حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ	44	☆ باب	94
☆ حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ	45	☆ باب	96
☆ جن کا نام سندر ہے	46	☆ باب	98
☆ حضرت سندر ابوعبداللہ' حضرت زنباع جذامی کے غلام	46	☆ باب	99
☆ جن کا نام سعر ہے	46	☆ باب	100
☆ حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ	46	☆ جس کا نام سمرہ ہے	102
☆ جن کا نام سمرہ ہے	47	☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	102
☆ حضرت سمرہ بن معیر ابومحذورہ جمحی رضی اللہ عنہ	47	☆ باب	102
☆ حضرت سمرہ بن جندب فزاری' آپ بصرہ آئے تھے	59	☆ باب	106
☆ حضرت سمرہ بن جندب کی روایات کردہ احادیث	60	☆ باب	108
☆ عامر شعبی' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں	60	☆ یحییٰ بن ابوکثیر' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ سے	128
☆ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت سمرہ سے	63	☆ یونس بن عبید' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ سے	129
☆ علی بن ربیعہ والبی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے	64	☆ مطر الوراق' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں	131
☆ حضرت میمون بن ابوشبیب' حضرت سمرہ سے	64	☆ اشعث بن عبدالملک' حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ سے	133
☆ حضرت عبداللہ بن بریدہ' حضرت سمرہ بن جندب سے	66	☆ ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن' حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ سے	134

☆ہشام بن حسان' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 134

☆حسام بن مصک' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 138

☆اسماعیل بن مسلم کی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 138

☆مبارک بن فضالہ' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 142

☆جریر بن حازم' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 143

☆ابوبکر الہذلی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے...... 144

☆عبدالرحمٰن ابواشعث' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے...... 145

☆ہیاج بن عمران' حضرت سمرہ بن جندب سے...... 146

☆یزید بن عبداللہ بن شخیر ابوالعلاء' حضرت سمرہ بن جندب سے...... 147

☆ابوایوب عتکی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 147

☆ابونضرہ منذر بن مالک' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے...... 148

☆اسقع بن اسلع' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 149

☆ابوالدہماء' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 149

☆مہلب بن ابی صفرہ' حضرت سمرہ بن جندب سے...... 150

☆ابوقلابہ الجرمی کے چچا حضرت ابومہلب' سمرہ بن جندب سے...... 151

☆ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 152

☆قدامہ بن وبرہ عجیفی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے...... 152

☆ابورجاء عطاردی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے...... 153

☆سوادہ بن حنظلہ قشیری' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے...... 153

☆محمد بن سیرین' حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں 170

☆سلیمان بن سمرہ' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 171

☆حضرت سمرہ ابوجابر السوائی رضی اللہ عنہ 121

باب الشین

☆جس کا نام شداد ہے 212

☆حضرت شداد بن ہاد لیثی' یہ شداد بن اسامہ بن ہاد ہیں 212

☆حضرت شداد بن اسید السلمی رضی اللہ عنہ 214

☆حضرت شداد ابوالمستورد فہری رضی اللہ عنہ 215

☆حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ 216

☆حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ...... 216

☆حضرت شداد اسامہ بن عمیر ہذلی کی روایت کردہ احادیث...... 218

☆باب 222

☆باب 225

☆عبدالرحمٰن بن غنم اشعری' حضرت شداد بن اوس سے...... 228

☆جبیر بن نفیر' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 230

☆ضمرہ بن حبیب' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 233

☆عبادہ بن نسی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 234

☆ابواسماء رحبی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 236

☆ابوادریس خولانی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 239

☆ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم' حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے...... 240

☆کثیر بن مرہ حضرمی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 241

☆ابوالمصبح مقرائی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 242

☆یعلیٰ بن شداد بن اوس' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 242

☆محمود بن ربیع' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے...... 245

☆محمود بن لبید' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 246

☆بشیر بن کعب عدوی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 247

☆حنظلی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 248

☆حسن بن ابوحسن' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے...... 251

☆علاء بن زیاد عدوی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 252

☆عنبسہ بن ابوسفیان' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 253

☆عمر بن ربیعہ' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں 254

☆عبدالرحمٰن بن سابط' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 254

☆مغیرہ بن سعید بن نوفل' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں 255

☆جن کا نام شیبہ ہے 255

☆حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ...... 255

☆حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے خالو حضرت شیبہ بن عتبہ...... 261

☆حضرت شیبہ بن ابی کثیر اشجعی رضی اللہ عنہ 265

☆حضرت شرحبیل بن اعور ابوشمر ضبابی ذوالجوشن رضی اللہ عنہ 271

☆جن کا نام شراحیل ہے 273

☆حضرت شراحیل بن مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ 273

☆جن کا نام شریک ہے 273

☆شریک بن طارق بن سفیان' احد بنی ثعلبہ بن ذبیان...... 273

☆حضرت شریک بن حنبل شریک' صحابہ میں سے ایک آدمی ہے' 276

☆حضرت شکل بن حمید عبسی رضی اللہ عنہ 276

☆حضرت شفی بن ماتع اصحی رضی اللہ عنہ...... 277

☆حضرت شبل بن معبد مدنی رضی اللہ عنہ 278

☆شیبان ابویحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ' حضرت ابوہبیرہ کے دادا 279

☆ حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ 279
☆ جس کا نام شہاب ہے 280
☆ صحابہ میں سے ایک آدمی حضرت شہاب رضی اللہ عنہ...... 280
☆ حضرت عاصم بن کلیب کے دادا حضرت شہاب بن مجنون 281
☆ حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ' جن کا نسب معلوم نہیں ہے 282
☆ حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ' آپ کا نسب معلوم نہیں 282
☆ حضرت شطب الممد ودا بوطویل رضی اللہ عنہ 282
☆ حضرت شویفع رضی اللہ عنہ' ان کا نسب معلوم نہیں 283
☆ شرید بن سوید ثقفی' جو حدیثیں حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے...... 284
☆ ابوسلمہ بن عبدالرحمن' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے...... 292
☆ عطاء بن ابورباح' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے...... 292
☆ عمرو بن رافع' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 293

باب الصاد

☆ جن کا نام صخر ہے 294
☆ صخر بن حرب بن امیہ بن عبدشمس بن عبدمناف' ابوسفیان کی باتیں...... 294
☆ حضرت صخر بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ 336
☆ حضرت صخر بن قعقاع باہلی رضی اللہ عنہ 336
☆ حضرت احنف بن قیس مخضرم رضی اللہ عنہ 337
☆ جن کا نام صہیب ہے 338
☆ حضرت صہیب بن سنان بن مالک بن عبدعمرو رضی اللہ عنہ 338
☆ حضرت صہیب کی وفات اور آپ کی باتوں کے بیان میں 339
☆ حضرت صہیب کی روایات کردہ احادیث' حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 340
☆ ابولیلیٰ' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 342
☆ سعید بن مسیب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 343
☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 345
☆ حضرت کعب احبار' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 346
☆ صیفی بن صہیب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 348
☆ حضرت حمزہ بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 354
☆ حضرت عثمان بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں 354
☆ عبید بن عمیر لیثی' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 356
☆ عبدالرحمن بن ابولیلیٰ' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں 356
☆ ابوالسلیل' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 367
☆ حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ 367
☆ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث 371
☆ حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ 379
☆ حضرت صفوان بن معطل کی روایت کردہ احادیث 379
☆ حضرت زر بن حبیش اسدی' حضرت صفوان سے' زبید الیامی حضرت زر بن حبیش سے اور وہ حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 382
☆ طلحہ بن مصرف' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 384
☆ عاصم بن ابونجود' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 385
☆ عیسیٰ بن عبدالرحمن بن ابولیلیٰ' حضرت زر بن صفوان سے...... 408
☆ عبداللہ بن سلمہ' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 410
☆ ابوغریب عبیداللہ بن خلیفہ' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 411
☆ ابوسلمہ بن عبدالرحمن' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں 412
☆ حضرت صفوان ابوالقاسم الزہری رضی اللہ عنہ 412
☆ حضرت صفوان بن قدامہ المرائی رضی اللہ عنہ 413
☆ صفوان بن محمد' بعض نے کہا: محمد بن صفوان بن محمد 413
☆ حضرت صفوان' یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ 414
☆ جن کا نام صحار ہے 415
☆ صحار بن عباس' آپ کو ابن عابس العبدی بھی کہا جاتا ہے 415
☆ جس کا نام صلہ ہے 416
☆ حضرت صلہ بن حارث الغفاری رضی اللہ عنہ 417
☆ جن کا نام صرمہ ہے 417
☆ حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ 417
☆ جن کا نام صالح ہے 418
☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ...... 418
☆ حضرت صعصعہ بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال 419
☆ صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم...... 420
☆ جن کا نام صنابح ہے 423
☆ حضرت صنابح بن اعسر البجلی پھر احمسی' آپ کوفہ آئے تھے 423
☆ جن کا نام صعب ہے 426

☆ حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ 426
☆ باب 435
☆ حضرت صدی بن عجلان ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ 440
☆ عبداللہ بن بسر یحصبی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے 441
☆ رجاء بن حیوۃ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 442
☆ ابوادریس خولانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 445
☆ خالد بن معدان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 447
☆ حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 465
☆ یزید بن شریح حضرمی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 466
☆ ابوعتبہ کندی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 467
☆ حبیب بن عبید الرحبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 468
☆ شریح بن عبید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 470
☆ محمد بن زیاد الہانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 472
☆ ابوسلام اسود' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 485
☆ ابوظبیہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 490
☆ ہیثم بن یزید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 490
☆ شہر بن حوشب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 491
☆ مکحول الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 500
☆ شرحبیل بن مسلم خولانی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے 515
☆ صفوان الاصم طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 519
☆ اسد بن وداعہ' حضرت ابوامامہ سے' وہ حضور ﷺ سے 519
☆ شداد ابوعمار' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں 520
☆ یزید القینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 525
☆ قحافہ بن ربیعہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 525
☆ سلمہ قیسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 526
☆ عبدالاعلیٰ بن ہلال السلمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے 527
☆ حاتم بن حریث طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 528
☆ عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے 529
☆ ابوالغازی عنسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 529
☆ زائدہ بن حسین' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 530
☆ ابوسفیان رعینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 530
☆ [illegible] حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے 531
☆ حصین بن اسود ہلالی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 534
☆ خداش' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 535
☆ ابوعامر الہوزنی' وہ حضرت ابوامامہ سے 535
☆ عبدالواحد بن قیس' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 535
☆ کہیل بن حرملہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 537
☆ مریح بن مسروق الہوزنی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 538
☆ غیلان بن معشر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 539
☆ ابوراشد حبرانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 539
☆ زید بن ارطاۃ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 540
☆ عبداللہ بن یزید بن آدم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 541
☆ یزید بن خمیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 545
☆ عبداللہ بن غابر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 545
☆ سلیم بن عامر' حضرت ابوامامہ سے' وہ سلیم بن عامر سے 546
☆ عبدالرحمٰن بن یزید' سلیم بن عامر سے اور وہ حضرت ابوامامہ سے 550
☆ یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی' حضرت سلیم بن عامر سے 552
☆ صفوان بن عمرو' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 554
☆ محمد بن ولید زبیدی' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 556
☆ حریز بن عثمان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 559
☆ عفیر بن معدان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 561
☆ حضرت یزید بن ابومالک' حضرت سلیم بن عامر سے 575
☆ حضرت ہاشم بن زید' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں 576
☆ حضرت عبداللہ بن دینار البہرانی حمصی' حضرت ابوامامہ سے 576
☆ سلیمان بن عبدالرحمٰن حمصی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے 577
☆ لقمان بن عامر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 578
☆ قاسم بن عبدالرحمٰن بن یزید الشامی' حضرت معاویہ کے غلام' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 582
☆ کثیر بن حارث' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 592
☆ حضرت غیلان بن انس' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 593
☆ حضرت علاء بن حارث' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 594
☆ ابومعید حفص بن غیلان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 595
☆ عروہ بن رویم' حضرت قاسم سے' وہ ابوامامہ سے 597
☆ عاصم بن رجاء بن حیوۃ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 599

☆عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 600

☆عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 602

☆معاویہ بن صالح' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 603

☆معاویہ بن یحییٰ صدفی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 604

☆سلیمان بن عبدالرحمٰن دمشقی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 605

☆ثور بن یزید' قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 607

☆ثابت بن عجلان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 607

☆عباس بن میمون' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 611

☆عبدالعزیز بن عبیداللہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 612

☆عتبہ بن عبدالرحمٰن' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 613

☆عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے...... 613

☆ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 615

☆علی بن یزید از قاسم از علی بن یزید از حضرت قاسم روایت کرتے ہیں 615

☆فرج بن فضالہ' علی بن یزید سے' وہ قاسم سے روایت کرتے ہیں 617

☆عبید بن زحر' علی بن یزید سے' وہ عبیداللہ بن زحر سے...... 618

☆یحییٰ' عبیداللہ سے' وہ علی سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے...... 626

☆بکر بن مضر' عبیداللہ بن زحر سے' وہ حضرت علی بن زید سے...... 644

☆لیث بن ابوسلیم' حضرت عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں 645

☆خلاد الصفار' حضرت عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں 646

☆محمد بن عبیداللہ العرزمی' حضرت عبیداللہ سے روایت کرتے ہیں 646

☆معان بن رفاعہ السلامی' حضرت علی بن یزید سے...... 648

☆عثمان بن ابوالعاتکہ' حضرت علی بن یزید سے روایت کرتے ہیں 658

☆ابوعبدالرحیم' ابوعبدالملک سے' وہ حضرت قاسم سے...... 668

☆محمد بن عبیداللہ' علی سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے...... 677

☆عثمان بن ابی العاتکہ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 678

☆ولید بن ابومالک' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 678

☆ولید بن سلمان بن ابوالسائب' قاسم سے روایت کرتے ہیں 680

☆ولید بن جمیل دمشقی' قاسم سے روایت کرتے ہیں 681

☆عبداللہ بن علاء بن زبر دمشقی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 686

☆عیسیٰ بن سعید' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 688

☆بشر ابونصر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 689

☆عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں 708

☆سعید بن عبداللہ اودی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 708

☆اسماعیل الشامی' ان کا نسب معلوم نہیں ہے' حضرت ابوامامہ سے 710

☆میمون بن مہران الجزری' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 710

☆زبیر بن خریق' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 711

☆جو اہل کوفہ میں سے ہے' جو حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں'
حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 712

☆عامر الشعبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 715

☆فطر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 715

☆سمیع الزیات' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 716

☆بصرہ والوں میں سے جو ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 717

☆ابوالعالیہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 718

☆لقیط ابوالمشاء' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 718

☆حسن بصری' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 720

☆عاصم بن عمرو بجلی' حضرت ابوامامہ باہلی سے...... 720

☆شعیب بن حبحاب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 721

☆عبداللہ بن حفص' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 721

☆سیار الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں...... 722

☆ابوملیح بن اسامہ ہذلی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 723

☆یونس بن شعیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 724

☆عبدالرحمٰن بن عداء' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 725

☆ایمن' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 725

☆ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 726

☆عبدالرحمٰن ابویزید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 728

☆حضرت زیاد کے غلام قزعہ بن یحییٰ' حضرت ابوامامہ سے...... 729

☆فضال بن جبیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 729

☆ابوطالب ضبعی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 735

☆ابوحکیم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں 735

☆ابورصافہ الشامی' یہ کوفہ میں آئے تھے' حضرت ابوامامہ سے...... 736

☆ابومسلم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' 737

☆ابوغالب صاحب محجن' ان کا نام حزور ہے 738

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

آبِی اللَّحْمِ وَاسْمُهُ

6575 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ عُمَيْرًا، مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ أَخْبَرَهُ عَنْ آبِي اللَّحْمِ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ، وَهُوَ مُقَنِّعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو

حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ

حضرت آبی اللحم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو احجار زیت کے پاس دیکھا' آپ نے اپنی ہتھیلیاں ڈھانپی ہوئی تھیں اور آپ دعا کر رہے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ سِيدَانُ

سِيدَانُ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ

6576 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ الْغَسِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِيدَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَشْرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْقَلِيبِ، فَقَالَ: يَا أَهْلَ

جس کا نام سیدان ہے

حضرت سیدان ابو عبداللہ رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن سیدان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر کے کنویں میں گرنے والوں کو جھانکا اور فرمایا: اے کنویں میں گرنے والو! کیا تم نے پالیا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا؟ تمہارے رب کا سچا وعدہ۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ سنتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس طرح تم سنتے ہو اسی طرح یہ بھی

6575- ورواه أحمد جلد5صفحه223' وأبو داؤد رقم الحديث: 1156' والنسائی جلد 3صفحه159,158' والترمذی رقم الحديث: 554 الا أن أحمد جعله من مسند عمير وكذا أبو داؤد . ثم لا يظهر لی وجه ذكر أبی اللحم فی حرف السين اذ الاختلاف فی اسمه مشهور وليس فيها اسم أوله السين .

6576- قال فی المجمع جلد6صفحه91' وعبد الله بن سيدان مجهول . كذا فی المجمع وكذا الاصبة عبد الله .

الْقَلِيبِ، هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا؟ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَهَلْ يَسْمَعُونَ؟ قَالَ: يَسْمَعُونَ كَمَا تَسْمَعُونَ، وَلَكِنْ لَا يُجِيبُونَ

سنتے ہیں لیکن یہ جواب نہیں دیتے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سُرَّقٌ

جن کا نام سرق ہے

سُرَّقٌ

حضرت سرق رضی اللہ عنہ

6577 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، قَالَا: ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنْجِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِمِصْرَ، فَقَالَ لِي رَجُلٌ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَأَشَارَ إِلَى رَجُلٍ بِجَنْبِهِ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ؟ قَالَ: أَنَا سُرَّقٌ فَقُلْتُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا يَنْبَغِي أَنْ تُسَمَّى بِهَذَا الِاسْمِ وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّانِي سُرَّقًا، فَلَنْ أَدَعَ ذَلِكَ أَبَدًا، قَالَ: قُلْتُ: وَلِمَ سَمَّاكَ سُرَّقًا؟ قَالَ: قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ بِبَعِيرَيْنِ لَهُ يَبِيعُهُمَا، فَابْتَعْتُهُمَا

حضرت عبدالرحمٰن بن بیلمانی فرماتے ہیں: میں مصر میں تھا تو ایک آدمی نے مجھ سے کہا: میں آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی سے نہ ملواؤں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! پس اس نے اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک آدمی کی طرف اشارہ کیا؟ میں نے کہا: اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: میں سُرّق ہوں۔ میں نے کہا: اللہ پاک ہے مناسب نہیں ہے کہ آپ اپنا یہ نام رکھیں حالانکہ آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابی ہیں؟ انہوں نے فرمایا: بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا نام سرق رکھا تھا پس میں ہرگز اس کو کبھی بھی نہ چھوڑوں گا۔ میں نے کہا: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کا نام سرّق کیوں رکھا؟ انہوں نے کہا: جنگل سے ایک آدمی آیا اس کے پاس دو اونٹ تھے جو وہ بیچنا چاہتا تھا پس میں نے اس سے وہ دونوں خرید لیے پس میں نے اسے کہا: چل! میں تجھے ان کی قیمت دوں پس میں اپنے گھر میں داخل ہوا میں نے ان دو اونٹوں کی قیمت اپنی ضرورت پر

6577- قال في المجمع جلد 4 صفحه 142' وفيه مسلم بن خالد الزنجي وثقه ابن معين وابن حبان وضعفه جماعة . ورواه الحاكم جلد 4 صفحه 54' وصححه على شرط البخاري ووافقه الذهبي .

مِنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ: انْطَلِقْ حَتَّى أُعْطِيَكَ، فَدَخَلْتُ بَيْتِي وَقَضَيْتُ بِثَمَنِ الْبَعِيرَيْنِ حَاجَتِي، وَتَغَيَّبْتُ، حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ الْأَعْرَابِيَّ قَدْ خَرَجَ، فَخَرَجْتُ فَإِذَا الْأَعْرَابِيُّ مُقِيمٌ، فَأَخَذَنِي، فَقَدَّمَنِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ الْخَبَرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قُلْتُ: قَضَيْتُ بِثَمَنِهِمَا حَاجَتِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: فَاقْضِهِ قُلْتُ: لَيْسَ عِنْدِي قَالَ: أَنْتَ سُرَّقٌ، اذْهَبْ بِهِ يَا أَعْرَابِيُّ فَبِعْهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ حَقَّكَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَسُومُونَهُ، وَيَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ، فَيَقُولُ: مَاذَا تُرِيدُونَ؟ قَالُوا: نُرِيدُ أَنْ نَفْدِيَهُ مِنْكَ، قَالَ: فَوَاللّٰهِ إِنْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَحْوَجُ إِلَى اللّٰهِ مِنِّي، اذْهَبْ فَقَدْ أَعْتَقْتُكَ

لگالی اور خود غائب ہوگیا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ اعرابی چلا گیا ہوگا، پس میں (گھر سے) نکلا تو اچانک دیہاتی موجود تھا۔ پس اس نے مجھے پکڑ کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بات بتائی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کس وجہ سے تُو نے یہ کام کیا؟ میں نے کہا: ان دونوں کی قیمت کے ساتھ میں نے اپنی ضرورت پوری کی، اے اللہ کے رسول! فرمایا: اس کا قرض ادا کرو۔ میں نے عرض کی: میرے پاس کوئی چیز نہیں۔ فرمایا: تُو سُرَّق ہے، اے اعرابی! اس کو اپنے ساتھ لے جا کر بیچ دو یہاں تک کہ تم اپنا حق پورا کرلو۔ پس لوگوں نے اس کا مول لگانا شروع کر دیا اور وہ آدمی ان کی طرف دیکھنے لگا۔ پس وہ کہتا ہے: تم کیا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں کہ ہم فدیہ دے کر اس کو آپ سے چھڑا لیں۔ اس نے کہا: قسم ہے! تم میں سے کوئی بھی اللہ کی بارگاہ میں مجھ سے زیادہ محتاج نہیں ہے۔ جا! میں نے تجھے آزاد کیا۔

6578 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ، مَوْلَى الْمُنْبَعِثِ، عَنِ الرِّجَالِ، مِنْ أَهْلِ مِصْرَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ سُرَّقٌ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِشَاهِدٍ وَيَمِينٍ

حضرت عبداللہ بن یزید، حضرت منبعث کے غلام مصر کے کچھ لوگوں سے روایت کرتے ہیں، اُن میں سے ایک آدمی تھا جس کا نام سرق تھا، اُس نے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک گواہ اور قسم کے ساتھ فیصلہ کیا۔

6578- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2371 في الزوائد التابعي مجهول ولم يخرج لسرق هذا غير هذا الحديث الذى أخرجه المصنف .

مَنِ اسْمُهُ سَابِطٌ

سَابِطٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُمَحِيُّ

6579 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بُرْدَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُصِيبَ أَحَدُكُمْ بِمُصِيبَةٍ، فَلْيَذْكُرْ مُصِيبَتَهُ بِي، فَإِنَّهَا أَعْظَمُ الْمَصَائِبِ عِنْدَهُ

جن کا نام سابط ہے

حضرت سابط ابوعبدالرحمٰن جمحی رضی اللہ عنہ

حضرت عبدالرحمٰن بن سابط اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو مصیبت پہنچے تو وہ میری مصیبت کو یاد کرے کیونکہ مجھ پر آنے والے مصائب بڑے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ سَيَّارٌ

سَيَّارُ بْنُ بِلِزْقٍ أَبُو أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيُّ وَاسْمُ الْعُشَرَاءِ بَلَّانُ

6580 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

جن کا نام سیار ہے

حضرت سیار بن بلزق ابوابی العشراء دارمی اور عشراء کا نام بلان ہے

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے

6579- قال في المجمع جلد 3صفحه2' وفيه أبو بردة عمرو بن يزيد وثقه ابن حبان وضعفه غيره . قلت: ويحيى الحماني ضعيف . لكن للحديث شواهد ذكرها شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 3صفحه97,98' وصححه بشو بعده' فراجعه . أما الحافظ فقال في الاصابة جلد 4صفحه3' وروى بقى بن مخلد والباوردى وابن شاهين من طريق أبى بردة عن علقمة بن مرثد عن عبد الرحمٰن بن سابط عن أبيه عن النبى - ثم ذكر الحديث - واسناده حسن' لكن اختلف فيه على علقمة .

6580- ورواه أحمد جلد 4صفحه334' وأبو داؤد رقم الحديث: 2808' والترمذى رقم الحديث: 1510' والنسائى جلد7صفحه228' وأبو العشراء مجهول فهو ضعيف .

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا يَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا مِنَ الْحَلْقِ أَوِ اللَّبَّةِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَتْ عَنْكَ

ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ذبح حلق اور لبہ کے درمیان ہوتا ہے آپ نے فرمایا: (اگر مجبوری کی بناء پر) تو ران میں بھی تیر مارے تو تیرے لیے کافی ہے یعنی ذبح ہوگیا۔

6581 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ بَكْرِ بْنِ الشَّرُودِ الصَّنْعَانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ أَوِ اللَّبَّةِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَتْ عَنْكَ

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ذبح حلق اور لبہ کے درمیان ہوتا ہے آپ نے فرمایا: (اگر مجبوری کی بناء پر) تو ران میں بھی تیر مارے تو تیرے لیے کافی ہے یعنی ذبح ہوگیا۔

6582 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَحْذُورَةَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَ عَنْكَ

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: ذبح حلق اور لبہ کے درمیان ہوتا ہے آپ نے فرمایا: (اگر مجبوری کی بناء پر) تو ران میں بھی تیر مارے تو تیرے لیے کافی ہے یعنی ذبح ہوگیا۔

6583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمَّالِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ

حضرت ابوعشراء دارمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ سے عتیرہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ

6583- قال في المجمع جلد4صفحه28' وفيه عبد الرحمن بن قيس الضبي ولم أجد من ترجمه وبقية رجاله ثقات . قلت: وأبو العشراء مجهول .

الْفُرَاتِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ الضَّبِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ الدَّارِمِيُّ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْعَتِيرَةِ فَحَسَّنَهَا

نے اسے اچھا قرار دیا۔

6584 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَهْرَيَارَ، ثنا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا سَعْدٌ أَبُو الرِّضِيِّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقَرْقَسَانِيُّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي يَمُوتُ فَتَفَلَ عَلَيْهِ مِنْ قَرْنِهِ إِلَى قَدَمِهِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رُضَاضِ الْبُزَاقِ عَلَى جَسَدِهِ

حضرت ابوعشراء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمارے پاس اس حالت میں تشریف لائے کہ میرے والد فوت ہو گئے تھے' آپ نے گردن سے لے کر قدم تک اپنا لعابِ اطہر لگایا' گویا میں اب بھی لعابِ اطہر کے ہلکے ہلکے ٹکڑے اپنے والد کے جسم پر دیکھ رہا ہوں۔

مَنِ اسْمُهُ سِيَابَةُ
سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ

جن کا نام سیابہ ہے
حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ

6585 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت سیابہ بن عاصم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

6584- أبو العشراء مجهول' وفي محمد بن مصعب كلام وخاصة في روايته عن حماد بن سلمة ولم أر ترجمة لسعد أبي الرضا .

6585- قال في المجمع جلد 8صفحه219' ورجاله رجال الصحيح . قلت: ورواه البيهقي في الدلائل من طريق محمد بن هشيم به . ورواه سعيد بن منصور في سننه (2841) عن هشيم عن يحيى ابن سعيد بن عمرو القرشي عن سيابة به' وللحديث شاهد من حديث جابر رواه ابن عساكر جلد 15صفحه128 بلفظ (خذها وأنا ابن العواتك) قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد4صفحه97' وهذا اسناده رجاله ثقات غير اسحاق بن زيد وهو الخطابي الحراني ترجمه ابن أبي حاتم ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا ثم قال: فالحديث بهذه الطرق حسن على أقل الدرجات .

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ، أنا سِيَابَةُ بْنُ عَاصِمٍ السُّلَمِيُّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ: أَنَا ابْنُ الْعَوَاتِكِ

کہ حضور ﷺ نے حنین کے دن فرمایا: میں عواتک کا بیٹا ہوں۔

سِيمُوَيْهِ

6586 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ قَطَنٍ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ صُبَيْحٍ، أَخُو الرَّبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ، حَدَّثَنِي سِيمُوَيْهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَمِعْتُ مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِي، وَحَمَلْنَا قَمْحًا مِنَ الْبَلْقَاءِ إِلَى الْمَدِينَةِ، فَبِعْنَا وَأَرَدْنَا أَنْ نَشْتَرِيَ تَمْرَ الْمَدِينَةِ، فَمَنَعُونَا، فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَبَّرْنَاهُ، فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِينَ مَنَعُونَا: أَمَا يَكْفِيكُمْ رُخْصُ هَذَا الطَّعَامِ بِغَلَاءِ هَذَا التَّمْرِ الَّذِي يَحْمِلُونَهُ، ذَرُوهُمْ يَحْمِلُونَهُ وَكَانَ سِيمُوَيْهِ مِنْ بَلْقَاءَ نَصْرَانِيًّا شَمَّاسًا، فَأَسْلَمَ وَحَسُنَ إِسْلَامُهُ، وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً

حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ

حضرت سیمویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ ﷺ کے منہ سے اور اپنے کان سے سنا' ہم نے بلقاء سے مدینہ تک گندم اُٹھائی' ہم نے فروخت کی اور ہم نے مدینہ کی کھجور خریدنے کا ارادہ کیا' لیکن ہمیں منع کیا گیا' ہم حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: جن کیلئے انہوں نے ہمیں منع کیا' کیا تمہارے لیے کافی نہیں ہے اس کھانے کی رخصت اس مہنگی کھجور کے بدلے میں جو وہ اُٹھائے ہوئے ہیں۔ ان کو چھوڑ دو' یہ اُٹھائے پھریں' حضرت سیمویہ بلقاء کے سورج کے پجاری نصرانی تھے' آپ اسلام لائے اور اچھا اسلام لائے' ایک سو بیس سال زندہ رہے۔

6586- قال في المجمع جلد 4صفحه99' وفيه جماعة ولم أجد من ترجمهم . ونسبه الحافظ في الاصابة جلد 4 صفحه238 الى ابن قانع و ابن منده ايضًا' ثم ظاهر سياق خبره عند الخطيب في المؤتلف أنه أسلم بعد النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

مَنِ اسْمُهُ سَنْدَرٌ
سَنْدَرٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى زِنْبَاعٍ الْجُذَامِيّ

6587 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ التُّجِيبِيّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَنْدَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ الزِّنْبَاعِ بْنِ سَلَامَةَ الْجُذَامِيّ، فَغَضِبَ عَلَيْهِ فَأَخْصَاهُ وَجَدَعَهُ، وَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْبَرَهُ فَأَغْلَظَ لِلزِّنْبَاعِ الْقَوْلَ، وَأَعْتَقَهُ مِنْهُ، قَالَ: أَوْصِ بِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: أُوصِي بِكُلِّ مُسْلِمٍ

جن کا نام سندر ہے
حضرت سندر ابوعبداللہ' حضرت زنباع جذامی کے غلام

حضرت عبداللہ بن سندر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت زنباع بن سلامہ جذامی کے پاس تھے' یہ ان پر ناراض ہوئے' انہیں خصی کر دیا اور کان کاٹا' وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو آپ حضرت زنباع سے ناراض ہوئے' اور ان سے آزاد کروا دیا۔ عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے وصیت فرمائیے! فرمایا: میں ہر مسلمان کے ساتھ خیر خواہی کرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

مَنِ اسْمُهُ سَعْرٌ
سَعْرٌ الدُّؤَلِيُّ

6588 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى التَّيْمِيُّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي

جن کا نام سعر ہے
حضرت سعر الدؤلی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوسعر الدؤلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں مکہ کی ایک بستی میں تھا' ایک مسلمان آدمی آیا' میں اپنی بکریوں کے درمیان تھا' میں نے

6587- قال في المجمع جلد4صفحه239 رواه البزار (120-121 زوائد البزار)' والطبراني وفيه عبد الله ابن سندر ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

6588- ورواه أحمد جلد3صفحه414-415' وأبو داؤد رقم الحديث: 1566' والنسائي جلد5صفحه32-33' وأبوعبيد في الأموال (1090)' والبيهقي جلد4صفحه96 كلهم من طريق آخر .

مُرَارَةَ الْجُهَنِيّ، عَنْ أَبِي سَعْرٍ الدُّؤَلِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي نَاحِيَةِ مَكَّةَ، فَجَاءَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ وَأَنَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْ غَنَمِي، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتَ، فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ، فَقُلْتُ: مَرْحَبًا بِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ وَأَهْلًا، فَمَا تُرِيدُ؟ قَالَ: أُرِيدُ صَدَقَةَ غَنَمِكَ، قَالَ: فَجِئْتُهُ بِشَاةٍ مَاخِضٍ حِينَ وُلِدَتْ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا قَالَ: لَيْسَ حَقُّنَا فِي هَذِهِ، قُلْتُ: فَفِيمَ حَقُّكَ؟ قَالَ: فِي الثَّنِيَّةِ وَالْجَذَعَةِ اللَّحِبَةِ

کہا: آپ کون ہیں؟ اس نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا بھیجا ہوا ہوں۔ میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! آپ کیا چاہتے ہیں؟ اس نے کہا: میں آپ کی بکریوں کی زکوٰۃ! اس نے کہا: میں حمل والی بکری لینے کے لیے آیا ہوں جب وہ پیدا ہوئی ہے، جب اس نے بکریوں کو دیکھا تو اس نے کہا: اس میں ہمارا حق نہیں ہے، میں نے کہا: تمہارا حق کس میں ہے؟ اس نے کہا: دوسالہ اور چھ ماہ میں۔

مَنِ اسْمُهُ سَمُرَةُ

سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ أَبُو مَحْذُورَةَ الْجُمَحِيُّ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَهُوَ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرِ بْنِ وَهْبِ بْنِ دَعْمُوصِ بْنِ سَعْدِ بْنِ جُمَحٍ، وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ قَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ: اسْمُهُ أَوْسُ بْنُ مِعْيَرٍ

جن کا نام سمرہ ہے

حضرت سمرہ بن معیر ابومحذورہ جمحی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن

یہ سمرہ بن معیر بن وہب بن دعموص بن سعد بن جمح رضی اللہ عنہ ہیں، آپ کے نام میں اختلاف ہے۔ ابن کلبی فرماتے ہیں: آپ کا نام اوس بن معیر ہے۔

6589 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت ابن محیریز فرماتے ہیں کہ حضرت ابومحذورہ

6589- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 408-409، جلد 6 صفحه 401، ومسلم رقم الحديث: 379، وأبو داؤد رقم الحديث: 496 تا 501، والترمذي رقم الحديث: 191، والنسائي جلد 2 صفحه 4-5، والدارمي رقم الحديث: 1199، وابن الجارود رقم الحديث: 162، وابن ماجه رقم الحديث: 709، وابن خزيمة رقم الحديث: 377 تا 379، وابن حبان رقم الحديث: 1672 تا 1674، والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه 130، والبيهقي جلد 1 صفحه 392-393، وما بين المعكوفين بن رواية فاطمة فقط، وليس عند المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3548، وكلمة الآذان بين المعكوفين من مسند الشاميين.

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ، قَالُوا: ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، أَنَّ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، الْأَذَانُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَالْإِقَامَةُ مَثْنَى مَثْنَى

رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضورﷺ نے مجھے اذان کے سترہ کلمات سکھائے وہ یہ ہیں: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ اور اقامت کے کلمات بھی دو مرتبہ۔

6590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے اذان سکھائی وہ کلمات یہ ہیں: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ

6590- رواه النسائي جلد2صفحه4-5 .

مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ، فَقَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ يَعُودُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ .

6591 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً، وَالْإِقَامَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے اذان کے انیس کلمات اور اقامت کے سترہ کلمات سکھائے۔

6592 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، ثنا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ

حضرت عبداللہ بن محیریز بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی گود میں پرورش پائی' میں نے ملک شام کی طرف جانے کی تیاری کی' میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: میں ملک شام کی طرف

6592- ورواه البيهقي جلد1صفحه393 .

بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ، حَدَّثَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ فَجَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ: فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ: إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ، فَأَخْشَى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ، فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ: خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ، وَكُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَصَرَخْنَا نَحْكِيهِ لِيَسْمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوْتَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا، فَوَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ؟ فَأَشَارَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ إِلَيَّ، وَصَدَقُوا، فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي، قَالَ: قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ، وَلَا شَيْءَ أَكْرَهُ إِلَيَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا مِمَّا يَأْمُرُنِي بِهِ، فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ لِيَ: ارْجِعْ فَمُدَّ مِنْ صَوْتِكَ، فَقُلْ: أَشْهَدُ

جارہا ہوں' مجھے خوف ہے کہ وہ آپ کی اذان کے متعلق مجھ سے پوچھیں گے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت محذورہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں ایک گروہ میں نکلا' ابھی ہم راستے میں ہی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک مؤذن نے آپ کے پاس نماز کی اذان دینا شروع کی' ہم نے مؤذن کی آواز سنی اور ہم آپ کے پاس تھے' ہم چیخے تاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آواز سنائی دے' آپ نے ہماری طرف پیغام بھیجا' ہم آپ کے سامنے کھڑے ہوئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کون ہے جس کی میں نے اونچی آواز سنی ہے' سارے لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا اور سچ کہا' ان کو میری طرف بھیجا اور مجھے روک لیا گیا' آپ نے فرمایا: اُٹھو اور اذان دو! میں کھڑا ہوا' اذان دی' میں کھڑا ہوا تو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور جس کا آپ نے مجھے حکم دیا' اس چیز سے زیادہ کوئی ناپسندشی نہیں تھی' پس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑا ہوا' پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بذاتِ خود اذان میرے سامنے ارشاد فرمائی' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہہ! اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ پھر مجھے فرمایا: پیچھے لوٹ کر اپنی آواز کو بلند کر کے کہہ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى

أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰـهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰـهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ، فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى نَاصِيَةِ أَبِي مَحْذُورَةَ، ثُمَّ أَمَرَّهَا عَلَى وَجْهِهِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ، ثُمَّ عَلَى كَبِدِهِ، ثُمَّ بَلَغَتْ يَدُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُرَّةَ أَبِي مَحْذُورَةَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ، قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ وَذَهَبَ كُلُّ شَيْءٍ كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَلْبِي مِنْ كَرَاهِيَةٍ، وَعَادَ ذَلِكَ كُلُّهُ مَحَبَّةً لِرَسُولِ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْفَلَاحِ، اللّٰـهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ جب میں اذان مکمل کر چکا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا' مجھے ایک تھیلی عطا فرمائی جس میں کچھ چاندی تھی۔ پھر آپ ﷺ نے حضرت ابومحذورہ کی پیشانی پہ ہاتھ رکھا پھر اسے ان کے چہرے پر پھیرا' پھر ان کے سینے (جگر) پہ پھیرا' پھر رسول کریم ﷺ کا ہاتھ مبارک حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی تھیلی پر پہنچا' پھر رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اس میں برکت دے اور اللہ تجھ پر برکت فرمائے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مکہ میں اذان دینے کی ذمہ داری مجھے دے دیں! آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے دے دی۔حضرت ابومحذورہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے حوالے سے میرے دل میں جو ناپسندیدگی وغیرہ تھی سب ختم ہوگئی' اس کی جگہ رسول کریم ﷺ کی محبت نے لے لی۔ پس میں رسول کریم ﷺ کے عامل حضرت عتاب بن اُسید کے پاس آیا تو میں نے رسول کریم ﷺ کے حکم کے تحت ان کے ساتھ نماز کیلئے اذان دی۔

6593 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ الرُّمَّانِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ، قَالُوا: ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ،

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے اذان کا ایک ایک حرف سکھایا: اللّٰـهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَـهَ إِلَّا اللّٰـهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ،

قَالَ: سَمِعْتُ جَدِّيَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ، يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَحْذُورَةَ، يَقُولُ: أَلْقَى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ جَدَّهُ أَبَا مَحْذُورَةَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابراہیم بن ابومحذورہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے میرے دادا ابومحذورہ کو اذان دینے کا حکم دیا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

6594 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ مَوْلَاهُمْ، عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ مَوْلَى أَبِي مَحْذُورَةَ، وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَا: قَالَ أَبُو مَحْذُورَةَ: خَرَجْتُ فِي عَشَرَةِ فِتْيَانٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ، وَهُمْ أَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيْنَا، فَأَذَّنُوا

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہﷺ کے ہمراہ دس نوجوانوں کے ساتھ حنین کی طرف نکلا' آپ مجھے لوگوں میں سے سب سے زیادہ ناپسند تھے' اُنہوں نے اذان دی اور ہم کھڑے ہوئے' ہم ان کا مذاق اُڑانے لگے' حضورﷺ نے فرمایا: ان نوجوانوں کو میرے پاس لاؤ' فرمایا: اذان دو! اُنہوں نے اذان دی تو میں ان اذان دینے والوں میں سے آخری تھا' حضورﷺ

وَقُمْنَا نَسْتَهْزِءُ بِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتُونِي بِهَؤُلَاءِ الْفِتْيَانِ فَقَالَ: أَذِّنُوا ' فَأَذَّنُوا، فَكُنْتُ آخِرَهُمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ ' هَذَا الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ، اذْهَبْ فَأَذِّنْ لِأَهْلِ مَكَّةَ، وَقُلْ لِعَتَّابِ بْنِ أُسَيْدٍ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُؤَذِّنَ لِأَهْلِ مَكَّةَ وَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ، فَقَالَ: قُلِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ ارْجِعْ، فَقُلْ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، مَرَّتَيْنِ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَإِذَا أَذَّنْتَ بِالْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ فَقُلِ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ' الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، وَإِذَا أَقَمْتَ فَقُلْهَا مَرَّتَيْنِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ ' سَمِعْتَ؟ فَكَانَ أَبُو مَحْذُورَةَ: لَا يَجُزُّ نَاصِيَتَهُ، وَلَا يَفْرُقُهَا؛ لِأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ: عُثْمَانُ الَّذِي رَوَى ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْهُ هَذَا الْحَدِيثَ هُوَ عُثْمَانُ بْنُ السَّائِبِ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ

نے فرمایا: جس کی آواز میں نے سنی ہے' آپ کی آواز اچھی ہے' جاؤ! مکہ والوں کیلئے اذانیں دو اور حضرت عتاب بن اُسید سے کہنا: مجھے رسول کریم ﷺ نے حکم دیا ہے کہ میں مکہ والوں کے لیے اذان دوں اور ان کی پیشانی پر ہاتھ پھیرا۔ فرمایا: کہو! اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، دومرتبہ پھر ترجیع کرو اور دوبار کہو: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ دومرتبہ' حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ دومرتبہ' حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ دومرتبہ' اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ اور جب صبح کی پہلی اذان کہو تو الصلٰوۃ خیر من النوم' الصلٰوۃ خیر من النوم کہو اور جب اقامت کہو تو دومرتبہ کہو: قد قامت الصلٰوۃ ۔ کیا تُو نے اچھی طرح سن لیا؟ پس حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی عادت یہ بن گئی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے نہ کبھی پیشانی کے بالوں کو اتارا اور نہ کبھی ان میں مانگ نکالی کیونکہ رسول کریم ﷺ نے ان کو اپنا ہاتھ مبارک لگایا تھا۔ راویٔ حدیث حضرت ابوالقاسم عثمان جن سے اس حدیث کو حضرت ابن جریج نے روایت کیا ہے' یہ بنوجمح کے غلام حضرت عثمان بن سائب ہیں۔

6595 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

حضرت محمد بن عبدالملک بن ابومحذورہ اپنے والد

6595- رواہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 1779' ومن طریقہ أحمد جلد3صفحہ408' والبیہقی جلد1 صفحہ393-394 .

مُسَدَّدٌ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي سُنَّةَ الْأَذَانِ، فَمَسَحَ مُقَدَّمَ رَأْسِهِ، قَالَ: تَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، تَرْفَعُ بِهَا صَوْتَكَ، ثُمَّ تَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، تَخْفِضُ بِهَا صَوْتَكَ ثُمَّ تَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، فَإِنْ كَانَ صَلَاةُ الصُّبْحِ قُلْتَ: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سنت اذان سکھائیں آپ نے اپنا دست مبارک سر کے آگے والے حصے پر پھیرا پھر فرمایا: تُو پڑھ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، صبح کی اذان ہوتو پڑھنا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ۔

6596 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: صَعِدْتُ إِلَى ابْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ فَوْقَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بَعْدَمَا أَذَّنَ، فَقُلْتُ لَهُ: أَخْبِرْنِي عَنْ أَذَانِ أَبِيكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: كَانَ يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ

حضرت مالک بن دینار فرماتے ہیں کہ میں مسجد حرام کے اوپر ابومحذورہ کے اذان دینے کے بعد آیا میں نے آپ سے عرض کی: مجھے اپنے والد کی اذان کے متعلق بتائیں جو وہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں اذان دیتے تھے فرمایا: وہ اللہ اکبر سے ابتداء کرتے تھے اس کے بعد: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّةً مَرَّةً، ثُمَّ يَرْجِعُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ

عَلَى الصَّلَاةِ ' حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، مَرَّةً مَرَّةً ' ثُمَّ يَرْجِعُ، فَيَقُولُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ' أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، حَتَّى يَأْتِيَ إِلَى آخِرِ الْأَذَانِ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ' أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ۔

6597 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْهُذَيْلُ بْنُ بِلَالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ السِّقَايَةَ، وَلِبَنِي عَبْدِ الدَّارِ الْحِجَابَةَ، وَجَعَلَ الْأَذَانَ لَنَا وَلِمَوَالِينَا

حضرت ابن ابومحذورہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنی عبدالمطلب کے لیے پانی پلانا اور بنی عبدالدار کے لیے چوکیداری اور ہمارے اور ہمارے غلاموں کے لیے اذان کی ذمہ داری لگائی۔

6598 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي سَلْمَانَ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَقُولُ إِذَا قُلْتُ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ: حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے فجر کی نماز کی اذان دیتا' میں پہلی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم' الصلوٰۃ خیر من النوم پڑھتا تھا۔

6598- ورواه أحمد جلد 6صفحه401 قال في المجمع جلد 1صفحه336 بعد أن نسبه لأحمد فقط وفيه راو لم يسم . وقال جلد 4صفحه285 رواه أحمد والطبراني في الأوسط (154 مجمع البحرين)' والكبير وفيه هذيل بن بلال الأشعري وثقه أحمد وغيره وضعفه .

6599 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ يَقُولُ: كُنْتُ غُلَامًا صَبِيًّا، فَأَذَّنْتُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلْحِقْ فِيهَا: الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حنین کے دن اذان دی' جب میں حی علی الصلوٰۃ' حی علی الفلاح پر پہنچا تو مجھے حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ الصلوٰۃ خیر من النوم ملا لے۔

6600 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ: كَيْفَ كُنْتَ تُؤَذِّنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ أَيُّ شَيْءٍ كُنْتَ تَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِكَ؟ قَالَ: كُنْتُ أُثَنِّي الْأَذَانَ، وَأُثَنِّي الْإِقَامَةَ، وَأَجْعَلُ آخِرَ أَذَانِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں آپ اذان کیسے دیتے تھے اور اذان کے آخر میں کیا کلمات پڑھتے تھے؟ فرمایا: میں اذان اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہتا تھا اور اذان کے آخر میں لا الٰہ الا اللہ پڑھتا تھا۔

6601 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ زُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: كَانَ آخِرَ الْأَذَانِ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان کے آخر میں اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ پڑھتا تھا۔

6599- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1821.

6602 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْأَزْرَقُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ خَالِدٍ الْبُخَارِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ عَنْ آخِرِ الْأَذَانِ؟ فَقَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اذان کے آخر میں کیا پڑھنا ہے؟ فرمایا: لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر۔

6603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُونَ أُمَنَاءُ الْمُسْلِمِينَ عَلَى فِطْرِهِمْ وَسُحُورِهِمْ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اذان دینے والے سحری وافطاری میں مسلمانوں کے امین ہیں۔

6604 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مَحْذُورَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَذَّنْتَ الْمَغْرِبَ فَاحْدُرْهَا مَعَ الشَّمْسِ حَدْرًا

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: جب تُو مغرب کی اذان دے تو سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ہی دے۔

6605 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مغرب کا وقت سورج غروب ہونے کے ساتھ ہے۔

-66.- قال في المجمع جلد3صفحه2' واسناده حسن . قلت: فيه يحيى الحمانى وهو ضعيف .

-6605 قال في المجمع جلد1صفحه311' واسناده حسن . قلت: فيه أيضًا يحيى الحمانى .

أَبِي مَحْذُورَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَقْتُ الْمَغْرِبِ احْذُرْهَا مَعَ الشَّمْسِ

6606 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ مَجْزَأَةَ، أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ، كَانَتْ لَهُ قُصَّةٌ فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهِ، إِذَا قَعَدَ أَرْسَلَهَا، فَتَبْلُغُ الْأَرْضَ، فَقَالُوا لَهُ: أَلَا تَحْلِقُهَا؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَيْهَا بِيَدِهِ فَلَمْ أَكُنْ لِأَحْلِقَهَا حَتَّى أَمُوتَ، فَلَمْ يَحْلِقْهَا حَتَّى مَاتَ

حضرت صفیہ بنت مجزاہ سے روایت ہے کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے سر کے آگے بالوں کا گچھا تھا' جب بیٹھتے تو چھوڑ دیتے تو بال زمین تک لٹکتے تھے' آپ سے عرض کی گئی: آپ ان کو کاٹتے نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے ان پر اپنا دستِ مبارک پھیرا' میں مرنے تک نہیں کٹاؤں گا' آپ نے یہ مرتے وقت تک نہیں کاٹے تھے۔

6607 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا مَحْذُورَةَ وَلَهُ شَعَرٌ، فَقُلْتُ لَهُ: أَلَا تَأْخُذُ شَعْرَكَ؟ فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأُحِفَّ شَعَرًا مَسَحَ -أَمَرَّ- رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن محیریز اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' آپ کے بال تھے' میں نے آپ سے عرض کی: کیا آپ بال نہیں کاٹتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: میں ان بالوں کو کم نہیں کروں گا جن پر رسول اللہ ﷺ نے دستِ مبارک پھیرا ہے۔

6608 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت اوس بن خالد فرماتے ہیں کہ میں حضرت

6606- قال في المجمع جلد1صفحه311' واسناده حسن .

6607- قال في المجمع جلد5صفحه165' وفيه أيوب بن ثابت المكي قال أبو حاتم: لا يصح حديثه .

6608- في رواية فاطمة بدل مسح .

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: كُنْتُ إِذَا قَدِمْتُ عَلَى أَبِي مَحْذُورَةَ سَأَلَنِي عَنْ رَجُلٍ، وَإِذَا قَدِمْتُ عَلَى الرَّجُلِ سَأَلَنِي عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ، فَقُلْتُ لِأَبِي مَحْذُورَةَ: إِذَا قَدِمْتُ عَلَيْكَ سَأَلْتَنِي عَنْ فُلَانٍ، وَإِذَا قَدِمْتُ عَلَيْهِ سَأَلَنِي عَنْكَ؟ فَقَالَ: كُنْتُ أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ وَفُلَانٌ فِي بَيْتٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آخِرُكُمْ مَوْتًا فِي النَّارِ فَمَاتَ أَبُو هُرَيْرَةَ، ثُمَّ مَاتَ أَبُو مَحْذُورَةَ، ثُمَّ مَاتَ الرَّجُلُ

ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے مجھ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا' جب میں اس آدمی کے پاس آیا تو مجھے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھا' میں نے حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ سے کہا: جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے مجھ سے فلاں کے متعلق پوچھا' جب میں اس کے پاس آیا تو اس نے آپ کے متعلق پوچھا۔ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اور حضرت ابوہریرہ اور فلاں شخص ایک گھر میں تھے حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے آخر میں جو مرے گا وہ جہنم میں ہوگا' اس کے بعد حضرت ابوہریرہ اوران کے بعد حضرت ابومحذورہ کا وصال ہوا' پھراس آدمی کا وصال ہوا۔

سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ الْفَزَارِيُّ نَزَلَ الْبَصْرَةَ وَمَاتَ بِهَا مِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت سمرہ بن جندب فزاری' آپ بصرہ آئے تھے اور یہاں وصال ہوا اورآپ کی باتوں کے متعلق

6609 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أُمَّ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا، وَتَرَكَ ابْنَهُ سَمُرَةَ وَكَانَتِ امْرَأَةً جَمِيلَةً، فَقَدِمَتِ الْمَدِينَةَ، فَخُطِبَتْ فَجَعَلَتْ تَقُولُ: لَا أَتَزَوَّجُ رَجُلًا إِلَّا رَجُلًا يَكْفُلُ لَهَا

حضرت عبدالحمید بن جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی والدہ کا شوہر وصال کر گیا اور بیٹا سمرہ چھوڑ گیا' ان کی والدہ خوبصورت تھیں' مدینہ میں آپ کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا' آپ فرماتیں: میں ایسے آدمی سے شادی کروں گی جو سمرہ کے بیٹے کی بالغ ہونے تک خرچ کی ذمہ داری لے۔ انصار کے ایک آدمی نے اس شرط پر شادی کر لی' آپ اپنی والدہ

6608- فيه علي بن زيد بن جدعان وهو ضعيف، وأوس بن خالد هو ابن أبي أوس مجهول .

بِنَفَقَةِ ابْنِهَا سَمُرَةَ، حَتَّى يَبْلُغَ، فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى ذَلِكَ، وَكَانَتْ مَعَهُ فِي الْأَنْصَارِ

کے ساتھ انصار میں رہے۔

6610 - وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْرِضُ غِلْمَانَ الْأَنْصَارِ فِي كُلِّ عَامٍ، فَمَنْ بَلَغَ مِنْهُمْ بَعَثَهُ، فَعَرَضَهُمْ ذَاتَ عَامٍ، فَمَرَّ بِهِ غُلَامٌ، فَبَعَثَهُ فِي الْبَعْثِ، وَعُرِضَ عَلَيْهِ سَمُرَةُ مِنْ بَعْدِهِ فَرَدَّهُ، فَقَالَ سَمُرَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَجَزْتَ غُلَامًا، وَرَدَدْتَنِي، وَلَوْ صَارَعَنِي لَصَرَعْتُهُ؟ قَالَ: فَدُونَكَ، فَصَارِعْهُ قَالَ: فَصَرَعْتُهُ، فَأَجَازَنِي فِي الْبَعْثِ

حضورﷺ کو ہر سال انصار کے بیٹے پیش کیے جاتے' جوان میں سے بالغ ہو جاتا اس کو آپ جنگ کے لیے بھیجتے' آپ پر بچے پیش کیے گئے تو آپ نے جنگ کے لیے بھیجا' اس کے بعد حضرت سمرہ پیش کیے گئے تو آپ نے واپس کر دیا۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے بچے کو اجازت دی ہے اور مجھے واپس کر دیا' اگر آپ میری کشتی کروادیں تو میں گرالوں گا۔ آپﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! آپ کشتی کروائیں۔ حضرت سمرہ فرماتے ہیں: میں نے گرالیا تو مجھے جہاد پر جانے کی اجازت دے دی گئی۔

مَا أَسْنَدَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ

حضرت سمرہ بن جندب کی روایات کردہ احادیث

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

عامر شعبی' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

6611- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6610- قال في المجمع جلد5صفحه319 رواه الطبراني مرسلًا ورجاله ثقات .

6611- ورواه أحمد جلد5صفحه20,13,11' والطيالسي رقم الحديث: 1381' وأبو داؤد رقم الحديث: 3325' والنسائي جلد 7صفحه315' والحاكم جلد 2صفحه26,25' والبيهقي جلد6صفحه49 قال شيخنا في أحكام الجنائز صفحه 15 أخرجه بعضهم عن الشعبي عن سمرة وبعضهم أدخل بينهما سمعان بن مشنج وهو على الوجه الأول صحيح على شرط الشيخين كما قال الحاكم ووافقه الذهبي' وعلى الوجه الثاني صحيح فقط . وقال في

عَـمْـرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّـى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ، فَـقَـالَ: هَهُـنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُلَانٍ، إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ بِبَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ عَلَيْهِ

حضور ﷺ نے نمازِ فجر پڑھائی' فرمایا: یہاں بنی فلاں کا کوئی ہے؟ فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر ہے' اُسے قرض کی وجہ سے روک لیا گیا ہے۔

6612- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْـنُ الْأَصْبَهَانِـيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْـمُـحَـارِبِيُّ، عَـنْ يَـزِيـدَ بْـنِ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ الـدَّالَانِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْـنِ جُـنْـدُبٍ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ هَهُـنَا مِنْ رَهْطِ فُلَانٍ؟ إِنَّ صَاحِبَكُمْ قَدِ احْتُبِسَ عَـنِ الْـجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ، فَإِمَّا أَنْ تَفْدُوهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، وَإِمَّا أَنْ تُسْلِمُوهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: یہاں بنی فلاں کا رہنے والا کوئی ہے؟ فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے' اس پر قرض ہونے کی وجہ سے' یا تو تم اس کو اللہ کے عذاب سے فدیہ دے کر آزاد کرو' یا اس کو عذاب کے حوالے کر دو۔

6613- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثـنـا الْـفُـضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَبُو كَامِلٍ الْـجَـحْـدَرِيُّ، ثـنـا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَـنْ سَـمُـرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: هَهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا لَا يُجِيبُهُ أَحَدٌ، ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا أَجَابَهُ، فَقَالَ: سَمِعْتَ نِدَائِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّ فُلَانًا الَّذِي تُوُفِّيَ مِنْكُمْ قَدِ احْتُبِسَ عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک دن فرمایا: یہاں کوئی بنی نجار کا رہنے والا ہے؟ تین مرتبہ آپ نے یہی فرمایا لیکن کسی نے جواب نہیں دیا' پھر ایک آدمی نے جواب دیا تو آپ نے فرمایا: میں نے آواز سنی ہے' اس نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: تمہارا ساتھی تم میں سے فوت ہوا ہے' اس کو جنت میں جانے سے روک دیا گیا' اس کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے' اگر تم چاہو تو اس کو جہنم میں ڈال دو' اگر تم چاہو تو اسے عذابِ الٰہی سے

المجمع جلد 4صفحه129 رواه الطبراني في الأوسط وفيه أسلم ابن سهل الواسطي' قال الذهبي: لينه الدارقطني وهذه عبارة سهلة في التضعيف وبقية رجاله ثقات . لكن فيه زيادة فقال رجل علي دينه يا رسول الله .

الْجَنَّةِ، مِنْ أَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِي عَلَيْهِ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوهُ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَسْلِمُوهُ إِلَى عَذَابِ اللّٰهِ

بچالو۔

6614- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هَهُنَا مِنْ بَنِي النَّجَّارِ أَحَدٌ؟ فَنَادَى ثَلَاثًا، فَأَجَابَهُ رَجُلٌ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ: هَلْ سَمِعْتَ نِدَائِي؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّ صَاحِبَكُمْ فُلَانًا احْتَبَسَ عَنِ الْجَنَّةِ مِنْ أَجْلِ الدَّيْنِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ، فَإِنْ شِئْتُمْ فَافْدُوهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَأَسْلِمُوهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی نماز پڑھائی' پھر فرمایا: یہاں بنی فلاں کا رہنے والا کوئی ہے؟ فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت کے دروازے پر روک لیا گیا ہے اس پر قرض ہونے کی وجہ سے' یا تو تم اس کو اللہ کے عذاب سے فدیہ دے کر بچالو' یا اس کو عذاب کے سپرد کردو۔

6615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: هَهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، وَكَانَ إِذَا ابْتَدَأَهُمْ بِشَيْءٍ سَكَتُوا، ثُمَّ قَالَ: هَهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: هَذَا فُلَانٌ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَكُمْ مَحْبُوسٌ دُونَ الْجَنَّةِ بِدَيْنِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: عَلَيَّ دَيْنُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک دن قوم کے پاس آئے' فرمایا: یہاں کوئی بنی فلاں کا رہنے والا ہے؟ لوگ خاموش ہو گئے' آپ ﷺ جب کسی شی کی ابتداء کرتے تو صحابہ کرام خاموش ہو جاتے تھے' پھر فرمایا: یہاں کوئی بنی فلاں کا رہنے والا ہے' کوئی ہے لوگوں میں سے؟ ایک آدمی نے عرض کی: جی ہاں! یہ فلاں ہے' آپ نے فرمایا: تمہارے ساتھی کو جنت میں جانے سے روک لیا گیا ہے' اس کے ذمہ قرض ہونے کی وجہ سے۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔

6616- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَعِيدُ الْوَرَّاقُ، ثنا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مُشَنَّجٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ: هٰهُنَا أَحَدٌ مِنْ آلِ فُلَانٍ؟ قَالَ: فَلَمْ يَقُمْ أَحَدٌ، حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا، فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُومَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ؟ أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِاسْمِكَ إِلَّا لَخَيْرٍ، إِنَّ فُلَانًا رَجُلٌ مَاتَ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَهْلَهُ وَمَنْ يَحْزَنُ بِأَمْرِهِ، قَالَ: فَقَضَوْا مَا عَلَيْهِ حَتَّى مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نمازِ جنازہ پڑھائی جب سلام پھیرا تو فرمایا: بنی فلاں کا یہاں کوئی رہنے والا ہے؟ کوئی کھڑا نہ ہوا آپ نے تین مرتبہ فرمایا ایک آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہیں دو مرتبہ بلانے پر کھڑے ہونے سے کیا رکاوٹ تھی؟ میں نے تمہارا نام اچھائی کے لیے لیا ہے کہ فلاں آدمی جو مر گیا ہے وہ جنت میں جانے سے روک لیا گیا ہے قرض اس کے ذمہ ہونے کی وجہ سے۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اس کے گھر والوں کو پریشان دیکھا' آپ نے فرمایا: اس کا قرض دو یہاں تک کہ کوئی شی باقی نہ رہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ سَمْعَانَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں' اس میں سمعان کا ذکر نہیں ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے

عَنْ سَمُرَةَ

6617- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ رَوَى عَنِّي حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَاذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ

روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو میرے حوالہ سے کوئی حدیث بیان کرے جبکہ اسے پتا ہو کہ (اس کی بیان کردہ حدیث) جھوٹی ہے تو وہ جھوٹوں میں سے ایک جھوٹا ہے۔

عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ الْوَالِبِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

6618- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أنا وِقَاءُ بْنُ إِيَاسٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَ النَّاسَ، فَنَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

علی بن ربیعہ والبی، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور آپ نے دباء ومزفت کے برتنوں سے منع کیا۔

مَيْمُونُ بْنُ أَبِي شَبِيبٍ

حضرت میمون بن ابوشبیب، حضرت

6617- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 20,19,14، ومسلم في مقدمه صحيحه جلد 1 صفحه 9، وابن ماجه رقم الحديث: 39، وابن حبان في صحيحه رقم الحديث: 29، وفي كتاب المجروحين جلد 1 صفحه 7 .

6618- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 17 قال في المجمع جلد 5 صفحه 58، وفيه وقاء بن اياس وثقه أبو حاتم وابن حبان والثوري وضعفه غيرهم، وبقية رجاله ثقات .

عَنْ سَمُرَةَ | سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6619- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا هَذِهِ الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مُردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

6620- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبَيَاضَ، فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

6621- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَسُوا الثِّيَابَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

6619- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6199,6198' وأحمد جلد 5صفحه21,20,19,18,17,13,12,10' والنسائی جلد4صفحه34' والترمذی رقم الحديث: 2962' وابن ماجه رقم الحديث: 3567' وابن الجارود رقم الحديث: 523' والحاكم جلد 4صفحه185' والبيهقی جلد4صفحه403,402' وهو حديث صحيح كما قال الترمذی والحاكم والذهبی والحافظ فی الفتح جلد3صفحه135 .

الْبَيَاضَ، فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَطْهَرُ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

6622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّوزِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ سَجَّادَةُ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَطْهَرَ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضُ، فَالْبَسُوهَا وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنو اور اس میں مردوں کو کفن دو کیونکہ یہ زیادہ پاک اور خوبصورت ہیں۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت عبداللہ بن بریدہ' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6623- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے زمانہ میں حالتِ نفاس میں مر گئی' حضور ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ اس کے درمیان کھڑے ہوئے۔

6623- ورواه أحمد جلد 5صفحه19,14' والبخاري رقم الحديث: 1332,1331' ومسلم رقم الحديث: 964' وأبو داود رقم الحديث: 3179' والنسائي جلد 4صفحه72' والترمذي رقم الحديث: 1040' وابن ماجه رقم الحديث: 1493' وابن الجارود رقم الحديث: 544' والطيالسي رقم الحديث: 777' والطحاوي جلد 1 صفحه 490' والبيهقي جلد4صفحه33-34 .

وَسَلَّمَ عَلَيْهَا، فَقَامَ وَسَطَهَا

6624- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى امْرَأَةٍ، فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک عورت کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

6625- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ امْرَأَةً مَاتَتْ فِي الْبَطْنِ، فَصَلَّى عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ وَسَطَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت پیٹ کی بیماری میں مری تو حضورﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' آپ اس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

زَيْدُ بْنُ عُقْبَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

حضرت زید بن عقبہ فزاری' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

6626- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔

-6624 رواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه312 .

-6626 ورواه أحمد جلد 5صفحه22,19,10' وأبو داؤد رقم الحديث: 1623' والترمذي رقم الحديث: 676' وابن حبان رقم الحديث: 843,842 .

جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ الرَّجُلُ بِهَا وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ

6627- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6628- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذِهِ الْمَسَائِلَ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ أَمْرًا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6629- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُدًّا

بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6630- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6631- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُقْبَةَ، أَوْ فُلَانِ بْنِ عُقْبَةَ الْفَزَارِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ، فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى وَجْهِهِ، وَمَنْ شَاءَ تَرَكَ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ ذَا سُلْطَانٍ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو چاہے چھوڑ دے۔ (ایک روایت میں ہے:) ہاں اگر بادشاہ سے مانگے یا ضروری کام کے لیے کہ اس کے بغیر چارہ نہ ہو۔

6632- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأُشْنَانِيُّ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ

حضرت جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مانگنے والا آدمی اپنے چہرے کو خراشے گا' جو چاہے اپنے چہرے پر گوشت رکھے اور جو

6632- رواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه208

عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا هَذِهِ الْمَسَائِلُ كَدٌّ يَكُدُّ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ

چاہے چھوڑ دے۔

6633- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلىٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6634- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلىٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6635- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلىٰ اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6636- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6633- ورواه أحمد جلد5صفحه19,14,13,7 قال في المجمع جلد2صفحه204' ورجال أحمد ثقات .

6634- رواه ابن أبي شيبة جلد2صفحه176 .

نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلٰی اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6637- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ الْحَجَّاجُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي الْأُولَى، وَفِي الثَّانِيَةِ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلٰی اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6638- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، وَسُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فِي الْأُولَى، وَفِي الثَّانِيَةِ: هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلٰی اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

6639- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ يَحْيَى الْأُشْنَانِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے عیدین کی نماز میں سبح اسم ربك الاعلٰی اورهل اتاك حديث الغاشيه پڑھتے ہو۔

الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

6640- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الدَّاهِرِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقُدَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے آدمی کو دو انگلیوں کی دیت لینے سے منع فرمایا۔

6641- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ضَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ، وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا سامان گم ہو گیا ہو اور وہ کسی آدمی کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے، وہ مشتری بائع سے پیسے واپس لے لے۔

6642- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُتِمُّ شَهْرَانِ سِتِّينَ يَوْمًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو ماہ ساٹھ دنوں کو مکمل نہیں کرتے ہیں۔

6643- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6640- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2572 .

6641- ورواه أحمد جلد5صفحه13، وابن ماجه رقم الحديث: 2331 . وفي اسناده الحجاج بن أرطاة وهو ضعيف .

6642- ورواه البزار رقم الحديث: 971 زوائد البزار قال في المجمع جلد3صفحه147، واسناده ضعيف .

أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يُتِمُّ شَهْرَانِ سِتِّينَ يَوْمًا

نے فرمایا: دو ماہ ساٹھ دنوں کو مکمل نہیں کرتے ہیں۔

حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت حصین بن ابوحر' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6644- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہترین شی جو تم دواء کے طور پر لیتے ہو وہ پچھنا ہے۔

6645- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّامًا، فَحَجَمَهُ بِقَرْنٍ وَشَرْطَةِ شَفْرَةٍ، فَرَآهُ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلَامَ تَدَعُ هَذَا يَقْطَعُ لَحْمَكَ؟ قَالَ: هَلْ تَدْرِي مَا هَذَا الْحَجْمُ، وَهُوَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک پچھنا لگوانے والے کو بلایا' اُس نے آپ کو پچھنا لگایا' تلوار (یا نیزے) اور اس کی چونچ کے نشتر کے ساتھ پچھنا لگایا' بنی فزارہ کے ایک دیہاتی نے دیکھا تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس آدمی کو کس بات پر چھوڑتے ہیں جو آپ کے گوشت کو کاٹتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس کے پیچھے میں کیا ہے؟ یہ بہتر ہے جو تم دواء کے طور پر لیتے ہو۔

6645- قال فى المجمع جلد5صفحه92' ورجاله رجال الصحيح خلا حصين بن أبى الحر وهو ثقة .

خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ

6646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي حُصَيْنُ بْنُ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا حَجَّامًا، وَأَمَرَهُ أَنْ يَحْجُمَهُ، فَأَخْرَجَ مَحَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونٍ، فَأَلْزَمَهُنَّ إِيَّاهُ، ثُمَّ شَرَطَهُ بِطَرَفِ شَفْرَةٍ، وَصَبَّ الدَّمَ فِي إِنَاءٍ عِنْدَهُ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ عَلَامَ تُمَكِّنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطَعُهُ؟ فَقَالَ: هَذَا الْحَجْمُ قَالَ: هُوَ خَيْرُ مَا يَتَدَاوَى بِهِ النَّاسُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس تھا' آپ نے پچھنا لگانے والے کو بلایا' اس کو پچھنا لگانے کا حکم دیا' اُس نے پچھنا لگانے کے لیے پچھنے کو ترکش سے نکالا' وہ لگایا پھر تلوار کے ایک کنارے سے نشتر لگایا اور خون آپ کے پاس برتن میں نکالا' بنی فزارہ کا ایک آدمی داخل ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ کیا آپ اپنے جسم کو کاٹنے کی اجازت دیتے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ پچھنا ہے' بہترین دواء ہے جو لوگ لیتے ہیں وہ پچھنا ہے۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6647- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے اس حالت میں رسول اللہﷺ سے پوچھا جبکہ آپ خطبہ دے رہے تھے' وہ خطبہ کے دوران

6646- هكذا في الأصل محاجمًا والصواب محاجم .

6647- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 19,21' والبزار رقم الحديث: 1216' ورجاله ثقات كما قال في المجمع جلد 4 صفحه 37' وعند أحمد عن حصين رجل من بني فزارة وليس عنده عن رجل من بني فزارة ولعل نسخة الحافظ الهيثمي كانت كذلك .

الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ، فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ وَهُوَ عَنْ يَمِينِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَقُولُ فِي الضِّبَابِ؟ قَالَ: مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اللّٰهُ أَعْلَمُ فِي أَيِّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ

بول پڑا' آپ اس کی طرف متوجہ ہوئے' وہ آپ کی دائیں جانب تھا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل سے ایک اُمت کی شکلیں بگڑی تھیں' اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے کہ ان کی شکلیں بگاڑ کر کون سے جانور بنائے گئے ہیں۔

6648- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: سَأَلَ أَعْرَابِيٌّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَقُولُ فِي الضِّبَابِ؟ فَقَالَ: مُسِخَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَاللّٰهُ أَعْلَمُ، أَيُّ الدَّوَابِّ مُسِخَتْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ گوہ کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بنی اسرائیل سے ایک اُمت کی شکلیں بگاڑی گئی تھیں' اللہ عزوجل زیادہ جانتا ہے کہ ان کی شکلیں بگاڑ کر کون سے جانور بنائے گئے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ أَبِي الْحُرِّ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الرَّبِيعُ بْنُ عُمَيْلَةَ، حضرت ربیع بن عمیلہ' حضرت سمرہ

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6649- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَرْبَعٌ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار باتیں بڑی پسند ہیں: لا الہ الا اللّٰہ، اللّٰہ اکبر، سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ، تم جس کو بھی پہلے پڑھو کوئی حرج نہیں ہے۔

6650- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کو چار باتیں بڑی پسند ہیں: لا الہ الا اللّٰہ، اللّٰہ اکبر، سبحان اللّٰہ، الحمد للّٰہ، تم جس کو بھی پہلے پڑھو کوئی حرج نہیں ہے۔

6649- ورواه أحمد جلد5صفحه21,10، ومسلم رقم الحديث: 2137، وعند أحمد جلد5صفحه20,11 بلفظ - أربع وهن من القرآن - ورجاله رجال الصحيح كما في المجمع جلد10صفحه88 .

6651- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ، فَإِنَّكَ تَقُولُ: أَثَمَّ هُوَ؟ فَلَا يَكُونُ، فَيُقَالُ: لَا، إِنَّمَا هُوَ أَرْبَعٌ، وَلَا تَزِيدُوا عَلَيْهِنَّ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کے نام یسار' رباح' نجیح اور افلح نہ رکھو' کیونکہ تُو کہے گا: وہ کیا ہے؟ ایسا نہیں ہوگا' کہا جائے گا: نہیں! وہ تو چوتھا ہے' ان پر اضافہ نہ کرو۔

6652- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ عُمَيْلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُسَمِّ عَبْدَكَ رَبَاحًا، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا أَفْلَحَ، وَلَا يَسَارًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کے نام رباح' نجیح' افلح اور یسار نہ رکھو۔

6653- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں اپنے غلاموں کے چار نام رکھنے سے منع کیا: نافع' افلح' رباح' یسار۔

6651- ورواه مسلم رقم الحديث: 2136' ورواه أيضًا أبو داؤد رقم الحديث: 4938,4937' والترمذي رقم الحديث: 2992 . كذا في المخطوطة ولا أفلحا .

6653- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد8صفحه666 .

نُسَمِّي رَقِيقَنَا بِأَرْبَعَةِ أَسْمَاءٍ: نَافِعٍ، وَأَفْلَحَ، وَرَبَاحٍ، وَيَسَارٍ

ثَعْلَبَةُ بْنُ عِبَادٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6654- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي عَبَّادٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ، لَا يُسْمَعُ لَهُ صَوْتٌ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج گرہن کی نماز پڑھائی' آپ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی۔

6655- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ فِي خُطْبَتِهِ يَقُولُ: بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضًا إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ عَلَى قَدْرِ رُمْحَيْنِ وَثَلَاثَةٍ، ثُمَّ أَشْرَقَتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ

حضرت ثعلبہ بن عباد العبدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو اپنے ایک خطبہ میں فرماتے ہوئے سنا: اسی اثناء میں کہ میں اور ایک انصاری جوان تیراندازی (یا نشانہ بازی) کر رہے تھے کہ سورج طلوع ہوا۔ پس وہ دیکھنے والے کی نظر میں دو یا تین نیزوں کی مقدار تھا' پھر وہ چمکا حتیٰ کہ خوب روشن ہو گیا گویا کہ وہ صحرائی درخت ہے' پس ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں لے چلو! رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور اپنی اُمت کے کام میں سورج گرہن کی حدیث بیان فرمائیں گے۔ پس ہم چل کر مسجد تک آئے' کیا دیکھتے ہیں کہ مسجد بڑی

6654- انظر ما بعده . ورواه الترمذي رقم الحديث: 559' وابن ماجه رقم الحديث: 1264' والنسائي جلد 3 صفحه149,148 قال الحافظ: وسنده قوي .

6655- انظر ما بعده .

أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا ' لَيُحَدِّثَنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فِي شَأْنِ أُمَّتِهِ حَدِيثًا، فَانْتَهَيْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا الْمَسْجِدُ مَلْآنُ بِأَزْزٍ، وَوَافَقَ ذَلِكَ خُرُوجَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' وَاسْتَقْدَمَ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَنَحْنُ بَعْدَهُ، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ، لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ السُّجُودِ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ قُعُودُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ انْصَرَفَ ' فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ رَسُولٌ ' أُذَكِّرُكُمْ بِاللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ، وَإِنْ كُنْتُ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي؟ فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَهَذَا الْقَمَرِ ' أَوْ زَوَالَ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ

مصیبت کی وجہ سے بھری ہوئی ہے اور یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی نشانی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آگے ہو کر لوگوں کو نماز پڑھائی اور اس کے بعد تھے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں قیام کرایا اس سے لمبا جو نماز میں ہمیں کراتے تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن رہے تھے (کیونکہ دور تھے معلوم نہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا پڑھا) پھر ہمیں لمبا رکوع کروایا جتنا کہ نماز میں کراتے تھے ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز نہیں سن سکتے تھے۔ پھر ہمیں اس سے لمبا سجدہ کروایا جو نماز میں کرواتے تھے لیکن ہم آپ کی آواز نہیں سن پا رہے تھے۔ پھر دوسری رکعت میں اسی طرح کیا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قعدہ کر کے فارغ ہوئے تو سورج روشن ہو گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا۔ پس اللہ کی حمد وثناء کی' گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! میں بشر رسول ہوں (فرشتہ رسول نہیں' مجھ سے اجنبیت محسوس نہ کرو) میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں' اگر تم جانتے ہو کہ میں اپنے رب کے پیغامات پہنچانے سے کسی شی کی کمی کی ہے تو تم نے مجھے نہیں بتایا' پس میں نے اپنے رب کے پیغامات ایسے پہنچائے جیسے ان کو پہنچانے کا حق تھا اور اگر میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔ پس انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے اور اپنی اُمت کیلئے مخلص ہیں اور آپ نے وہ فرض پورا کر دیا جو آپ کے اوپر تھا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد بے شک کچھ لوگ گمان کرتے

رِجَالٍ مِنْ عُظَمَاءِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ هُوَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، فَقَدْ أُرِيتُ فِي مَقَامِي وَأَنَا أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ، مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تِحْيَى -شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ - وَإِنَّهُ مَتَى خَرَجَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللّٰهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَ بِهِ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلٍ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ سَيُحْصَرُ الْمُؤْمِنُونَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَصْرًا شَدِيدًا وَيُؤَزْلُونَ أَزْلًا شَدِيدًا قَالَ الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ: وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: يُصْبِحُ فِيهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَهْزِمُهُ اللّٰهُ وَجُنُودَهُ حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ وَغُصْنَ الشَّجَرِ لَيُنَادِي الْمُؤْمِنَ يَقُولُ: هَذَا كَافِرٌ اسْتَتَرَ بِي، تَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ كَذَلِكَ حَتَّى تَرَوْنَ أَشْيَاءَ مِنْ شَأْنِكُمْ يَتَفَاقَمُ فِي أَنْفُسِكُمْ حَتَّى تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ: هَلْ ذَكَرَ نَبِيُّكُمْ مِنْ هَذَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ الْجِبَالُ عَنْ مَرَاتِبِهَا، ثُمَّ يَكُونُ عَلَى ذَلِكَ الْقَبْضُ الْقَبْضُ

ثعلبة بن عباد العبدي عن سمرة

ہیں کہ یہ سورج اور یہ چاند یا ستاروں کا اپنی طلوع کی جگہ سے ہٹ جانا' زمین کے بڑے لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے' وہ جھوٹے ہیں بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے عبرت کا سامان کرتا ہے تاکہ وہ دیکھیں کہ ان میں سے کون توبہ کرتا ہے۔ تحقیق یہاں کھڑے ہوئے مجھے دکھایا گیا اس حال میں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا۔ تم اپنی دنیا و آخرت میں ملنے والے نہیں ہو اور قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ تیس کذاب آ ئیں۔ ان کے آخر میں کانا دجال ہوگا' اُس کی بائیں آنکھ گویا بوڑھے انصاری ابوتحیی کی آنکھ ہے۔ اس کے حضرت عائشہ کے حجرے کے درمیان ہے اور جب وہ نکلے گا تو گمان کرے گا کہ وہی خدا ہے' پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی' اس کو اس سے پہلے کیا ہوا کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے گا۔ جس نے اس کا انکار کیا اور اسے جھٹلایا تو اس کے لیے اعمال میں سے کسی عمل پر سزا نہیں دی جائے گی' وہ ساری زمین پر ظاہر ہوگا مگر حرم اور بیت المقدس میں نہیں آئے گا۔ مؤمن بیت المقدس میں محصور ہو جائیں گے اور بہت زیادہ تنگ اور پریشان ہوں گے۔ اسود بن قیس نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام ان میں صبح کریں گے۔ پس اللہ اس کو اور اس کے لشکر کو شکست دے گا حتیٰ کہ دیوار کا بقیہ اور درخت کی شاخ بھی پکار کر مؤمن کو بتائے گی کہ یہ کافر ہے۔ میرے ساتھ چھپ گیا ہے۔ آؤ اور آکر اسے قتل کر دو۔ یہ سارا کام اس طرح نہ ہوگا یہاں تک کہ تم

قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ: أَيِ الْمَوْتُ

ایسی بڑی چیزیں دیکھو جو تمہارے نزدیک بڑی سنجیدہ ہوں یہاں تک کہ تم ایک دوسرے سے سوال کرو گے' کیا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے لیے ان میں سے کسی چیز کا ذکر کیا تھا؟ اور حتیٰ کہ پہاڑ اپنی جگہوں سے ہٹ جائیں گے' پھر اس کے بعد موت ہوگی' موت ہوگی۔ حضرت ابن مبارک نے ''القبض'' کا معنی موت بیان فرمایا ہے۔

6656- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عِبَادٍ، قَالَ: شَهِدْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ وَهُوَ يَخْطُبُ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ' فَكَانَتْ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ قَيْدَ رُمْحٍ أَوْ رُمْحَيْنِ مِنَ الْأُفُقِ، فَاسْوَدَّتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ' فَوَاللّٰهِ لَيُحَدِّثَنَّ لَهُ مِنْ أَمْرِ هَذِهِ

حضرت ثعلبہ بن عبادہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کو مشاہدہ کیا اس حال میں کہ وہ خطبہ دے رہے تھے۔ پس انہوں نے اپنے خطبہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث ذکر کی۔ فرماتے ہیں: میں اور ایک انصاری بچہ تیراندازی کر رہے تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا' جب سورج طلوع ہوا تو وہ دیکھنے والے کی آنکھ میں ایسے تھا جیسے اُفق سے ایک یا دو نیزوں کی قید میں ہے۔ پس وہ کالا سیاہ ہو گیا یہاں تک کہ (پھر) روشن ہو گیا' گویا کہ وہ کلونجی کا دانہ ہے۔ پس ان دو میں سے ایک نے دوسرے ساتھی کو کہا: ہم مسجد نبوی میں چلیں۔ پس قسم بخدا! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور اپنی اُمت میں آج اس سورج کے حوالے سے کوئی بات کریں گے۔ فرماتے ہیں: پس ہم دوڑ کر مسجد کی طرف گئے۔ اِدھر سے ہم گئے' اُدھر سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کی طرف نکلے۔ پس

6656- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 1172' والنسائي جلد 3صفحه140' وابن ماجه مختصرًا وابن حبان رقم الحديث: 598,597' والحاكم جلد 1صفحه329-331' ورواه أحمد جلد 5صفحه16 قال في المجمع جلد 7صفحه342' ورجال أحمد رجال الصحيح غير ثعلبة بن عباد وثقه ابن حبان . وكذا رواه أحمد جلد5 صفحه16-17 . ورواه البيهقي جلد3صفحه339 .

الشَّمْسِ الْيَوْمَ فِي أُمَّتِهِ حَدِيثًا، قَالَ: فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ، فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ، مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَةً أُخْرَى مِثْلَهَا ثُمَّ جَلَسَ، فَوَافَقَ جُلُوسُهُ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ، فَسَلَّمَ وَانْصَرَفَ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ' ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَةَ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَةِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي ' قَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ بَلَّغْتَ رِسَالَةَ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ ' وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَخُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ ' وَزَوَالَ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ إِنَّمَا هِيَ آيَاتُ اللّٰهِ ' يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ ' لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَإِنِّي وَاللّٰهِ، لَقَدْ رَأَيْتُ مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، مُنْذُ قُمْتُ أُصَلِّي، وَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا

آپ ﷺ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی۔ ہمیں لمبا قیام کروایا' اس سے جتنا کہ عام طور پر نماز میں کرواتے تھے۔ ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سن پا رہے تھے' پھر آپ ﷺ نے ہمیں لمبا رکوع کروایا جیسا کبھی نماز میں نہ کروایا تھا۔ ہمیں آپ ﷺ کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی' پھر آپ نے ہمیں اتنا لمبا سجدہ کروایا کہ کبھی نماز میں اتنا لمبا سجدہ نہ کروایا تھا۔ ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سن سکتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے اُٹھ کر ہمیں ایک اور رکعت پہلے کی طرح پڑھائی' پھر بیٹھ گئے۔ پس اِدھر آپ کا بیٹھنا مکمل ہوا' اُدھر سورج کی روشنی مکمل ہوئی۔ پس آپ ﷺ سلام پھیر کر مڑے تو اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! میں تمہیں اللہ کا نام دے کر پوچھتا' اگر تم جانتے ہو کہ میں نے تمہیں اللہ کا پیغام پہنچا دیا۔ یقیناً تم نے مجھے نہیں بتایا اور اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچانے میں کوئی کمی کی ہے تو بھی آپ نے مجھے نہیں بتایا۔ لوگوں نے (بیک زبان ہو کر) کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا' اپنی اُمت کے لیے خوب نصیحت کی اور اپنا فرض نبھا دیا۔ پھر فرمایا: اس کے بعد کچھ لوگ گمان کرتے ہیں' سورج اور ستاروں کا اپنے طلوع کی جگہ سے ہٹ جانا' اہل زمین کے کسی بڑے کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے' بے شک وہ جھوٹ بولتے ہیں بلکہ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں' ان کے ذریعے اس کے بندے عبرت حاصل کرتے ہیں تا کہ وہ دیکھے ان میں سے کون توبہ کرتا ہے۔ قسم بخدا! میں نے دیکھا ہے کہ جب میں نماز پڑھ رہا تھا کہ تم اپنے دنیا و

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعْوَرُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي يَحْيَى -شَيْخٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ- فَإِنَّهُ مَتَى يَخْرُجُ فَسَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللّٰهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ فَلَيْسَ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَقَاتَلَهُ فَلَيْسَ يُعَاقَبُ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا غَيْرَ الْحَرَمِ، وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَسُوقُ النَّاسَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُحْصَرُونَ حَصْرًا شَدِيدًا قَالَ: وَأَحْسِبُهُ أَنَّهُ قَالَ: فَيُصْبِحُ فِيهِمْ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقْتُلُهُ وَجُنُودَهُ، حَتَّى إِنَّ الْحَجَرَ أَوْ جِذْمَ الْحَائِطِ لَيُنَادِي: يَا مُسْلِمُ، أَوْ يَا مُؤْمِنُ، هَذَا كَافِرٌ مُسْتَتِرٌ بِي، فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ، وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا عِظَامًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ، وَتَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ: هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ ثُمَّ قَالَ: عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ

آخرت کے امر کو نہیں ملو گے اور قسم بخدا! قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ تیس جھوٹے آدمی پیدا ہوں' ان میں سے آخری جھوٹا کانا دجال ہوگا' اس کی بائیں آنکھ لپٹی ہوئی ہو گی' گویا وہ ابوتحییٰ کی آنکھ ہے' یہ انصار میں سے ایک بوڑھا آدمی تھا' پس جب وہ نکلے گا تو وہ اپنے آپ کو خدا گمان کرے گا۔ پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی تو اس کو کوئی نیک عمل فائدہ نہ دے گا جو اس نے کیا ہوگا اور جس نے اس کا انکار کیا اور اس سے جنگ کی تو اس کو اس کے کسی عمل کی سزا نہ دی جائے گی۔ حرم شریف اور بیت المقدس کے علاوہ' وہ ساری زمین پر ظاہر ہوگا۔ پس وہ لوگوں کو بیت المقدس کی طرف ہانک دے گا' پس وہ بیت المقدس میں محصور ہو جائیں گے۔ راوی فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس حضرت عیسیٰ بن مریم ان میں صبح کریں گے۔ اس کو اور اس کے لشکر کو قتل کریں گے حتیٰ کہ پتھر یا دیوار کا بقیہ حصہ پکارے گا: اے مسلمان! یا اے مؤمن! یہ کافر میرے ساتھ چھپا ہوا ہے' آ کر اسے قتل کر دے۔ یہ کام ہرگز نہیں ہوگا حتیٰ کہ تم بڑے بڑے کام نہ دیکھ لو' تمہاری جانوں میں وہ بہت سنگین ہوں گے۔ تم ایک دوسرے سے پوچھو گے: کیا تمہارے نبی نے اس میں سے کسی چیز کا ذکر فرمایا تھا؟ پھر فرمایا: اس کے ساتھ ہی بعد میں موت ہوگی۔

6657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت ثعلبہ بن عبادہ عبدی فرماتے ہیں: میں نے ایک دن حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کا خطبہ دیکھا'

6657- ورواه ابن حبان رقم الحديث:598 .

بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي قَالَا: ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ الْعَبْدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قَدْرَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِينَ مِنَ الْأُفُقِ، اسْوَدَّتْ حَتَّى أَضَاءَتْ كَأَنَّهَا تَنُّومَةٌ، فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَوَاللّٰهِ، لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا فَذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا هُوَ بَأَزِزٍ -يَعْنِي مُمْتَلِءٌ- فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ، فَاسْتَقْدَمَ، فَقَامَ بِنَا كَأَطْوَلِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ رَكَعَ كَأَطْوَلِ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ سَجَدَ كَأَطْوَلِ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا، ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ، فَوَافَقَ تَجَلِّيَ الشَّمْسِ جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، فَسَلَّمَ، ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ ' وَأَثْنَى عَلَيْهِ ' وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ' وَأَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے روایت کر کے اپنے خطبہ میں ذکر کیا۔ فرمایا: اسی دوران کہ میں اور ایک انصاری بچہ تیر اندازی کر رہے تھے' رسول کریم ﷺ کا زمانہ تھا' حتیٰ کہ جب سورج اُفق سے دو یا تین نیزوں کی مقدار ہو گیا' دیکھنے والے کی آنکھ میں حتیٰ کہ سیاہ ہو گیا پھر روشن ہو گیا گویا کہ وہ کلونجی کا دانہ ہے۔ پس ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں مسجد میں جانا چاہیے۔ پس قسم بخدا! اس سورج کے بارے میں رسول کریم ﷺ ضرور کوئی بات فرمائیں گے۔ پس میں مسجد میں گیا تو مسجد بھری ہوئی تھی' ہم نے رسول کریم ﷺ کی موافقت کی' جب آپ ﷺ لوگوں کی طرف تشریف لائے' پس آپ ﷺ آگے ہوئے' پس آپ نے ہمیں قیام کروایا' اس سے کہیں لمبا جو کبھی نماز میں آپ ﷺ قیام کرواتے تھے' ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سن پا رہے تھے۔ پھر آپ نے لمبا رکوع کیا جتنا کبھی نماز میں رکوع نہ کیا ہو' ہم آپ کی آواز نہیں سن رہے تھے' (آپ ﷺ نے کیا پڑھا) پھر آپ ﷺ نے لمبا سجدہ کیا' جتنا نماز میں کبھی نہ کیا۔ ہم آپ ﷺ کی آواز سننے سے محروم رہے۔ پھر آپ ﷺ نے دوسری رکعت میں بھی اسی کی مثل کیا' دوسری رکعت کے بعد آپ ﷺ نے لمبا قعدہ کیا یہاں تک کہ سورج خوب روشن ہو گیا پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر اللہ کی حمد و ثناء کی' اللہ کے معبود ہونے کی گواہی دی اور یہ کہ آپ ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک میں بشر رسول ہوں (فرشتہ نہیں) میں تمہیں

رَسُولٌ، فَأَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغِ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي، فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلَّغَ؟ وَإِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَدْ بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرْتُمُونِي؟ فَقَامَ النَّاسُ، فَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ، وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكَ، ثُمَّ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ أَنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَرِ، وَزَوَالَ هَذِهِ النُّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ، وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا، وَلَكِنْ إِنَّمَا هِيَ آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ لِيَنْظُرَ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً، وَإِنِّي وَاللّٰهِ قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ أَقَمْتُ أُصَلِّي مَا أَنْتُمْ لَاقُونَ فِي أَمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ، وَإِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الدَّجَّالُ الْأَعْوَرُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَأَنَّهَا عَيْنُ أَبِي تِحْيَى -شَيْخٍ مِنَ الْأَنْصَارِ حِينَئِذٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ- وَإِنَّهُ مَتَى يَخْرُجْ فَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللّٰهُ، فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَدَّقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعْهُ صَالِحُ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقَبْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ، وَإِنَّهُ سَيَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلِّهَا إِلَّا الْحَرَمَ، وَبَيْتَ

اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' اگر تم جانتے ہو کہ میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچانے میں کوئی کمی ہے تو تم لوگوں نے مجھے بتایا نہیں؟ پس (جہاں تک مجھے معلوم ہے) میں اپنے رب کا پیغام تم تک پہنچا دیا جیسے پہنچانا چاہیے تھا (کیوں نہیں! بتاؤ ناں)؟ اور اگر تم سمجھتے ہو کہ میں نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے تو تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟ پس (ایک دم) لوگ کھڑے ہو گئے۔ پس انہوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا ہے اور اپنی اُمت کو خوب نصیحت کی اور جو آپ پر فرض تھا اسے پورا کر دیا ہے' پھر لوگ خاموش ہو گئے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد کچھ لوگ گمان کرتے ہیں کہ یہ سورج و چاند کا گرہن اور ان ستاروں کا کبھی اپنی طلوع کی جگہ سے اِدھر اُدھر ہو جانا' اہل زمین کے بڑے لوگوں کی وجہ سے ہوتا ہے' بے شک ان لوگوں کا گمان جھوٹا ہے' بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں' ان کے ذریعے اللہ کے بندے عبرت حاصل کرتے ہیں تاکہ وہ دیکھے کہ ان میں سے کون توبہ کرتا ہے اور بے شک جب میں نماز میں کھڑا تھا تو میں نے دیکھا ہے کہ تم اپنے دنیوی و دینی امر میں ملنے والے نہیں ہو اور قسم بخدا! قیامت قائم نہ ہوگی جب تک تیس جھوٹے نہ آئیں' ان میں سے آخری جھوٹا کانا دجال ہوگا' اس کی بائیں آنکھ مسخ ہوگی' گویا کہ وہ انصاری بوڑھے ابوتحیی کی آنکھ ہے' اس وقت وہ آپ کے اور حضرت عائشہ کے حجرہ کے درمیان تھا اور بے شک جب وہ نکلے گا تو اس کا گمان یہی ہوگا کہ وہ خدا ہے۔ پس جو اس

الْمَقْدِسِ، وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُسْلِمِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَيُزَلْزَلُونَ أَزْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ يُهْلِكُهُ اللَّهُ وَجُنُودَهُ، حَتَّى إِنَّ جِذْمَ الْحَائِطِ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ، أَوْ يَا مُسْلِمُ، هَذَا كَافِرٌ تَعَالَ اقْتُلْهُ، وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ حَتَّى تَرَوْا أُمُورًا عِظَامًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي أَنْفُسِكُمْ، ثُمَّ تَسَاءَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا؟ وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَنْ مَرَاتِبِهَا، ثُمَّ عَلَى إِثْرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ، وَأَشَارَ يَمِينًا وَشِمَالًا، ثُمَّ شَهِدْتُ خُطْبَةً لِسَمُرَةَ، فَذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَدِيثَ فَمَا قَدَّمَ كَلِمَةً وَلَا أَخَّرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا

پر ایمان لایا' اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا۔ اس کو اس کا کیا ہوا کوئی عمل نفع نہ دے گا اور جس نے اس کا انکار کیا اور اس کو جھٹلایا' اس سے اس کے کسی عمل کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا' وہ حرم شریف اور بیت المقدس کے علاوہ ہر جگہ آئے گا۔ وہ مسلمانوں کو بیت المقدس میں محصور کر دے گا' وہ جگہ کی تنگی کی وجہ سے سخت پریشان ہوں گے پھر اللہ اس کو اور اس کے لشکر کو ہلاک کرے گا حتیٰ کہ دیوار کا بقیہ حصہ اور درخت کا تنا بھی کہے گا: اے مؤمن! یا اے مسلمان! یہ کافر ہے (جو میرے ساتھ چھپا ہوا ہے) آ کر اسے قتل کر دے۔ (اور یاد رکھو!) یہ سب کچھ نہیں ہو گا یہاں تک کہ تم بڑے بڑے کم دیکھو جن کا معاملہ تمہارے دلوں میں بہت سنجیدہ اور اہم ہو گا۔ پھر تم ایک دوسرے سے سوال کرو گے' کیا تمہارے نبی ان میں سے کوئی چیز تمہارے لیے ذکر کی تھی؟ حتیٰ کہ پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دیں گے' پھر اس کے بعد موت ہو گی۔ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کیا اور دائیں بائیں اشارہ فرمایا' پھر میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں شامل ہوا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث ذکر کی' نہ تو انہوں نے کوئی کلمہ آگے کیا اور نہ اپنی جگہ سے پیچھے کیا۔

الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت امام حسن بن ابوالحسن بصری' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

بَابٌ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ

حضرت قتادہ' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6658- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجِوَارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پڑوسی کے لیے فیصلہ کیا۔

6659- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ، وَالْأَرْضِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے' دوسرے سے گھر اور زمین کا۔

6660- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے' دوسرے سے گھر کا۔

6661- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی' پڑوسی کے گھر کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

6659- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,18,17,13,12,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 2500' والترمذي رقم الحديث: 1380' وصححه.

عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ الدَّارِ

6662- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے دوسرے سے گھر کا۔

6663- حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجِوَارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پڑوسی کے لیے فیصلہ کیا۔

6664- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّارُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے دوسرے سے گھر کا۔

6665- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے دوسرے سے گھر کا۔

وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

بَابٌ

باب

6666- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کے عضو کاٹیں گے۔

6667- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6668- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6669- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں

6666- ورواه أحمد جلد5صفحه18,12,11,10' وأبو داود رقم الحديث: 4420' والترمذي رقم الحديث: 1432' وحسنه النسائي جلد 8صفحه21' وابن ماجه رقم الحديث: 2663' والدارمي رقم الحديث: 2363' والحاكم جلد4صفحه367' وقال صحيح على شرط البخاري ولم يخرجاه وله شاهد من حديث أبي هريرة ثم ذكره .

قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

گے۔

6670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6671- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔

6673- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6673- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 4421' والنسائي جلد 8 صفحه 20-21' وابو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 1493 واحمد كما تقدم .

سَعْدَوَيْهِ الطَّاحِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى، وَنَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا بَكْرُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ، وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو قتل کرے گا' ہم اُس کو قتل کریں گے' جو اس کا عضو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کاٹیں گے۔ جو اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اس کو خصی کریں گے'

6674- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ أَنْفَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اس کو خصی کریں گے' جو اس کے کسی عضو کو کاٹے گا ہم اُس کا عضو کو کاٹیں گے۔

بَابٌ

باب

6675- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، قَالَا: ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اُس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

6675- ورواه أحمد جلد5صفحه22,16,15,11,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 350' والترمذي رقم الحديث: 495' والنسائي جلد3صفحه94' وابن خزيمة رقم الحديث:1757' والدارمي رقم الحديث:1548 .

فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

6676- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اُس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُفْيَانَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

6677- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَبِهَا وَنِعْمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا اُس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ افضل ہے۔

بَابٌ

باب

6678- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عَفَّانُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ٹھنڈی رات میں اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ

6678- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,19,15,13,8' والبزار وزاد: كراهية أن يشق علينا' ورجال أحمد رجال الصحيح كما في المجمع جلد2صفحه47 .

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فِي لَيْلَةٍ بَارِدَةٍ أَنْ يُنَادِيَ: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

گھروں میں نماز پڑھنے کا اعلان کردے۔

6679- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَصَابَتْنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى: الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ٹھنڈی رات میں اعلان کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ گھروں میں نماز پڑھنے کا اعلان کردے۔

بَابٌ

باب

6680- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَأَنْبَأَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں ساری نمازوں اور نمازِ وسطیٰ پر ہمیشگی کرنے کا حکم دیا اور ہمیں بتایا کہ صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6681- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى) (البقرة: **238**) قَالَ: قَالَ رَسُولُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''ساری نمازوں پر ہمیشگی کرو اور (خاص کر) صلوٰۃ وسطیٰ پر''۔ (حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: صلوٰۃ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6680- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,13,8,7' والترمذي رقم الحديث:4067,182 قال: حسن صحيح ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2640 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

6682- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازِ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6683- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْوُسْطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نمازِ وسطیٰ سے مراد نمازِ عصر ہے۔

بَابٌ

باب

6684- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَابْنُ عَائِشَةَ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ عقیقہ نہ ہونے کی وجہ سے گروی ہوتا ہے۔

-6684 ورواه أحمد جلد5 صفحه27,18,17,12,8,7 وأبو داؤد رقم الحديث: 2821,2820 والنسائي جلد 7 صفحه166 والترمذي رقم الحديث: 1560,1559 وابن ماجه رقم الحديث: 3165 والحاكم جلد 4 صفحه237 وهو حديث صحيح حيث قال (5472) حدثني عبد الله بن أبي الأسود حدثنا قريش بن أنس عن حبيب بن الشهيد قال أمرني ابن سيرين أن أسأل الحسن ممن سمع حديث العقيقة فسألته فقال من سمرة بن جندب . وانظر الفتح جلد9 صفحه593 .

6685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں (اورنام رکھا جائے)۔

6686- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، وَيُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں (اورنام رکھا جائے)۔

6687- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں (اورنام رکھا جائے)۔

6688- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا يَزِيدُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں

بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ رَهْنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُلَطَّخُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى

اور نام رکھا جائے۔

6689- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْغُلَامُ رَهْنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُعَقُّ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ عقیقہ کا گروی ہوتا ہے لہٰذا بچہ کا ساتویں دن عقیقہ کیا جائے اور اس کے سر کے بال کاٹے جائیں اور نام رکھا جائے۔

بَابٌ

باب

6690- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا بِالْخِيَارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں ہاں اگر دونوں کے درمیان خرید و فروخت اختیار کی شرط کے ساتھ ہو۔

6691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6690- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 23,22,21,17,12' والنسائي جلد 7 صفحه 215' وابن ماجه رقم الحديث: 2183' وفي سماع الحسن من سمرة غير حديث العقيقة خلاف .

بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

6692- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنَ الْبَيْعِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6693- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6694- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَخْرَمَ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6695- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ السُّلَمِيُّ الْغَزَّالُ، ثنا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک دونوں علیحدہ نہ ہوں۔

6692- ورواه الحاكم جلد2صفحه16 ثم قال صحيح على شرط الشيخين ولم خرجاه بهذه الزيادة .

بَابٌ

6696- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ، فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

6697- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا زَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ، فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ، وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ بَيْعًا، فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ

6698- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى

باب

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کریں' ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو آدمیوں سے خریدے تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کردیں (عدمِ علم کی بنیاد پر آگے پیچھے)' ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو آدمیوں نے خریدا تو ان میں سے پہلا زیادہ حقدار ہے۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ایک

6696- ورواه أحمد جلد5صفحه22,19,18,12,11,8' وأبو داود رقم الحديث: 2074' والنسائي جلد 7صفحه314' والترمذي رقم الحديث: 1116' وابن ماجه رقم الحديث: 2191 بالنسبة للبيع فقط . ورواه الحاكم جلد 2 صفحه175,174,35' وصححه على شرط البخاري ووافقه الذهبي . ورواه الدارمي رقم الحديث: 2200 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2649 . قال الحافظ في التلخيص جلد3صفحه165 حسنه الترمذي وصححه أبو زرعة وأبو حاتم والحاكم . . . وصحته متوقفة على ثبوت سماع الحسن من سمرة فان رجاله ثقات . قلت: الحسن مدلس ولم يصرح بالسماع فهو ضعيف .

6698- ما بين المعكوفين من زيادتنا لأن المعنى يقتضيه ولموافقة الفقرة الثانية .

الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نُكِحَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ زَوْجَيْنِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

عورت کا نکاح دو آدمیوں سے کر دیا جائے' ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو آدمیوں سے خریدے تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

6699- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الدَّقِيقِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَنْكَحَهَا وَلِيَّانِ جَمِيعًا فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ جَمِيعًا فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کریں' ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو آدمیوں سے خریدے تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

6700- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَكَحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا، وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس عورت کے دو ولی نکاح کر دیں تو ان میں سے پہلا زیادہ حق دار ہوتا ہے' کوئی دو وکیل' بیع کر دیں تو ان میں سے پہلے کے لیے ہوگی۔

بَابٌ

باب

6701- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَأَبُو

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6701- ورواه أحمد جلد5 صفحه 22,13,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 3532' والترمذي رقم الحديث: 1360 .

خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے۔

6702- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے۔

6703- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِأَهْلِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آباد کردہ زمین انعام ہے۔

بَابٌ

باب

6704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6704- ورواه أحمد جلد5صفحه22,21,12' وابو داؤد رقم الحديث: 3340' والنسائى جلد7صفحه292' والترمذى رقم الحديث: 1255' وقال: حسن صحيح وفيه ما سبق من سماع الحسن من سمرة بالاضافة الى تدليس الحسن ولم يصرح بالسماع .

6705- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6706- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6707- حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَيَّارٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُثَنَّى الْبَاهِلِيُّ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

مَنِ اسْمُهُ سَمُرَةُ
مَا اَسْنَدَ سَمُرَةُ بْنِ جُنْدُبٍ

جس کا نام سمرہ ہے
حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

بَابٌ

باب

6708- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع کیا۔

6709- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَائِشَةَ، وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے ذی محرم غلام کا مالک بنا، وہ غلام آزاد ہے۔

6709- ورواه أحمد جلد 5صفحه5,18,20، وأبو داؤد رقم الحديث: 3930، والترمذي رقم الحديث: 1376، وقال: هذا حديث لا نعرفه مسندًا الا من حديث حماد بن سلمة، وقد روى بعضهم هذا الحديث عن قتادة عن الحسن عن عمر شيئًا من هذا . ورواه النسائي في الكبرىٰ . قال علي بن المديني حديث منكر وقال البخاري لا يصح .

6710- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ،، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن تین قرأتوں پر نازل ہوا۔

6711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْضُرُوا الْجُمُعَةَ، وَادْنُوا مِنَ الْإِمَامِ، فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ لَهُ الْمَنْزِلَةُ فِي الْجَنَّةِ، فَيَتَأَخَّرُ عَنِ الْجُمُعَةِ، فَيُؤَخَّرُ عَنْهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے لیے آؤ تو امام کے قریب ہو کیونکہ آدمی امام کے قریب ہونے سے جنت کے مقام پر ہوتا ہے جمعہ میں شریک نہ ہونا جنت میں پیچھے رہنے کا ذریعہ ہے۔

6712- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6710- ورواه أحمد جلد 5صفحه22,16' والبزار جلد 2صفحه212 زوائد البزار) قال في المجمع جلد 3صفحه152' ورجال احمد وأحد اسنادى الطبرانى والبزار رجال الصحيح بعد أن نسبة الى الأوسط والصغير أيضًا .

6711- ورواه أحمد جلد 5صفحه10' والمصنف في الصغير جلد 1صفحه126,125 من هذا الطريق . ورواه أحمد جلد5صفحه11' وأبو داؤد رقم الحديث:1095' والحاكم جلد 1صفحه289' والبيهقي جلد3صفحه238 . قال في المجمع جلد 2صفحه177 بعد أن نسبة الى الصغير فقط: وفيه الحكم بن عبد الملك وهو ضعيف . مع انه بهذا السند في المسند وفي الكبير .

6712- قال في المجمع جلد5صفحه9 رواه البزار (285-286 زوائد البزار) باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح خلا سعيد بن بشير وقد وثقه شعبة وغيره وضعفه ابن معين وغيره . ولم ينسبه الى الطبراني . وقال جلد 2 صفحه262 بعد أن نسبه للطبراني وفيه الحكم بن عبد الملك القرشي وهو ضعيف . قلت: والحسن بن بشر قال ابن خراش منكر الحديث .

شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلشَّيْطَانِ كُحْلًا وَلَعُوقًا، فَإِذَا كَحَّلَ الْإِنْسَانَ مِنْ كُحْلِهِ نَامَتْ عَيْنَاهُ عَنِ الذِّكْرِ، وَإِذَا لَعَّقَهُ مِنْ لَعُوقِهِ ذَرِبَ لِسَانُهُ بِالشَّرِّ

نے فرمایا: شیطان کے پاس ایک سرمہ اور ایک چٹنی (معجون) ہے جب وہ انسان کی آنکھ میں سرمہ ڈالتا ہے تو اس کی آنکھیں ذکرالٰہی کے بغیر سو جاتی ہیں' جب اس کو اپنی چٹنی (معجون) چٹاتا ہے تو اس کی زبان سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔

6713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَرِدُ عَلَيَّ قَوْمٌ مِمَّنْ كَانَ مَعِي، فَإِذَا رَفَعُوا إِلَيَّ رَأْسَهُمُ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: رَبِّي، أَصْحَابِي أَصْحَابِي؟ فَيَقَالُ: إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھ پر کچھ لوگ پیش کیے جائیں گے جو میرے ساتھ تھے' جب وہ میری طرف اپنا سر اُٹھائیں گے تو میرے آگے سے پردہ ہوگا' میں عرض کروں گا: میرے رب! میرے صحابی! میرے صحابی! کہا جائے گا: آپ کو معلوم نہیں ہے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا!

6714- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَزُولَ الْجِبَالُ عَنْ أَمَاكِنِهَا، وَتَرَوْنَ الْأُمُورَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ پہاڑ اپنی جگہ سے نہ ہٹیں' بڑے بڑے کام دیکھیں گے جو تم نے نہیں دیکھے تھے۔

6713- قال في المجمع جلد10صفحه365 رواه أحمد باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح غير علي بن زيد وقد وثق علي ضعف فيه' ورواه الطبراني بأسانيد ورجاله كرجال أحمد . قلت: ليس عند أحمد كما أن الطبراني لم يروه الا بسند واحد ورواه في الأوسط (472 مجمع البحرين) بنفس السند .

6714- قال في المجمع جلد7صفحه326' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

الْعِظَامَ الَّتِي لَمْ تَكُونُوا تَرَوْنَهَا

6715- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، ثنا قَتَادَةُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ، وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور جہنم کے ساتھ باہم ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6716- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ، وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ، وَلَا بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کی لعنت اور اللہ کے غضب اور جہنم کے ساتھ باہم ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6717- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ، وَيَتْبَعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا مال پالے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا فروخت کرنے والے سے اپنے پیسے لے۔

6718- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو السَّلَفِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنا مال پہچان لے وہ اس کا زیادہ حق دار ہے

6715- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 15، وأبو داؤد رقم الحديث: 4885، والترمذي رقم الحديث: 2042، والحاكم جلد 1 صفحه 148، وصححه الترمذي والحاكم ووافقه الذهبي وفيه عنعنة الحسن البصري، وله شواهد .

6717- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 13، وأبو داؤد رقم الحديث: 3514، والنسائي جلد 7 صفحه 313-314 .

الْجَبَّارِ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَرَفَ مَالَهُ، فَلْيَأْخُذْهُ، وَيَطْلُبُ الْبَيِّعُ بَيْعَهُ حَيْثُ كَانَ

اور بیع کرنے والا اپنی بیع کو تلاش کرے جہاں وہ ہو۔

6719- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى، وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَدِّيَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر جو اس ہاتھ نے پکڑا ہے یہاں کہ وہ ادا کردے۔

بَابٌ

باب

6720- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6719- ورواه أحمد جلد 5صفحه13,12,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 3544' والدارمي رقم الحديث: 2599' وابن ماجه رقم الحديث: 2400' والنسائي في الكبرى وابن أبي شية في المصنف جلد 6صفحه146' والحاكم جلد 4 صفحه47' والبيهقي جلد6صفحه90' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 280' وهو حديث ضعيف لأن الحسن مدلس وقد عنعنه .

6720- ورواه أحمد جلد 5صفحه21,12' وأبو داؤد رقم الحديث: 3061' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه76' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2628' وأبو داود الطيالسي رقم الحديث: 1396' والنسائي في الكبرى وابن الجارود في المنتقى رقم الحديث: 1015' والبيهقي جلد6صفحه142' وله شواهد .

وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ عَلَى شَيْءٍ فَهُوَ لَهُ

نے فرمایا: جس نے کوئی شی گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6721- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا هُرَيْمُ بْنُ سُفْيَانَ الْبَجَلِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی شی گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6722- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا فَهِيَ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی چاردیواری (باغ) گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6723- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی زمین گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

6721- كان مكان ما بين المعكوفين بياضًا بالمخطوطة فملأناه وسواء كان عن هريم أو ثنا هريم، واخترنا ثنا لأن قبله ثنا يحيى ويحتمل أن تكون عن هريم .

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَاطَ عَلَى أَرْضٍ حَائِطًا فَهِيَ لَهُ

6724- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی زمین گھیر لی وہ اس کی ہے (جس نے زمین گھیر لی)۔

بَابٌ

باب

6725- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْوَاسِطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَلَبَ عَلَى مَاءٍ فَهُوَ لَهُ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ: فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو پانی پر غالب آ گیا وہ اس کے لیے ہے۔ حضرت وہب بن بقیہ فرماتے ہیں کہ وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

6726- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شہری کو دیہاتی سے بیع کرنے سے منع فرمایا۔

6725- ورواه الضياء وهو ضعيف .

6726- ضعيف لما تقدم .

بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعَ الْمُهَاجِرُ الْأَعْرَابِيَّ

6727- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، ثنا كَهْمَسُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دوسال کی بیع سے منع فرمایا۔

6728- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَامٌ أَبُو الْعَرَبِ، وَحَامٌ أَبُو الْحَبَشِ، وَيَافِثُ أَبُو الرُّومِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سام عرب کا باپ ہے اور حام حبشہ کا باپ ہے اور یافث روم کا باپ ہے۔

6729- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ نُوحٍ سَامٌ، وَيَافِثُ، وَحَامٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام، یافث اور حام تھے۔

6727- قال في المجمع جلد4صفحه104' ورجاله موثقون .

6728- ورواه الحاكم جلد 2صفحه546' وصححه ووافقه الذهبي . وأورده شيخنا في ضعيف الجامع الصغير رقم الحديث:3214 .

6729- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2642 .

6730- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، وَسَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَدُ نُوحٍ ثَلَاثَةٌ سَامٌ، وَيَافِثُ، وَحَامٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے سام' یافث اور حام تھے۔

6731- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُهْدَةُ الرَّقِيقِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غلام کا وعدہ تین دن تک ہے۔

6732- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کیا کہ جب آپ نے اللہ اکبر کہا تو آپ خاموش رہے اور جب قرأت سے فارغ ہوئے تو

6730- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2643 .

6731- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2244 قال في الزوائد: رجال اسناده ثقات الا أن سعيد بن أبي عروبة اختلط بأخرة وعبدة بن سليمان روى عنه قبل . وسماع الحسن من سمرة فيه مقال . قلت وتدليس الحسن وقد عنعن . فهو ضعيف .

6732- ورواه أحمد جلد 5صفحه7,11,12,15,20,21' وأبو داؤد رقم الحديث: 762,763' وابن ماجه رقم الحديث: 845' وهذه رواية الأكثرين كذلك ابن حبان رقم الحديث: 1798' والحاكم جلد 1صفحه215 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2650 . وأما رواية أحمد جلد 5صفحه21,23' وأبو داؤد رقم الحديث: 764,765' والترمذي رقم الحديث: 251' وابن ماجه رقم الحديث: 844 فهي مخالفة لتلك وفيها عنعنة الحسن البصري وهو مدلس بالاضافة الى أنها رواية الأقلين .

قَالَ: قَالَ سَمُرَةُ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَةً إِذَا كَبَّرَ، وَسَكْتَةً إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبُوا إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي ذَلِكَ، فَكَتَبَ أُبَيٌّ: صَدَقَ سَمُرَةُ .وَيَقُولُ: إِنَّ سَمُرَةَ حَفِظَ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ خاموش رہے۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کو معیوب سمجھا' اُنہوں نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی طرف اس کے متعلق لکھا' حضرت اُبی نے لکھا کہ حضرت سمرہ نے سچ کہا ہے اور فرمایا کہ حضرت سمرہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث یاد کی ہے۔

6733- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكْتَتَانِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کیلئے (نماز میں) دو سکتے تھے۔

6734- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ عَلَى مَاشِيَةٍ، فَإِنْ رَأَى فِيهَا صَاحِبَهُ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ، فَإِنْ أَذِنَ لَهُ، فَلْيَحْلِبْ وَلْيَشْرَبْ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا فَلْيُصَوِّتْ ثَلَاثًا، فَإِنْ جَاءَ فَلْيَسْتَأْذِنْهُ، وَإِلَّا فَلْيَحْلِبْ وَلْيَشْرَبْ، وَلَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جانوروں کے پاس آئے تو اگر وہاں ان کا مالک موجود ہو تو اس سے اجازت مانگو اگر اجازت دے تو اس کا دودھ نکال کر پی لو' اگر اُن کا مالک وہاں موجود نہ ہو تو تین دفعہ آواز دے' اگر تو مالک آجائے تو اُس سے اجازت مانگو اگر وہاں نہ آئے تو دودھ نکال کر پی لے اور ساتھ لے کر نہ جائے۔

6734- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2602' والترمذي رقم الحديث: 1314' وله شاهد .

يَحْمِلْ

6735- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَيْفُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا سَرَّارُ بْنُ مُجَشَّرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِمَاشِيَةٍ فَلْيُنَادِ ثَلَاثًا، فَإِنْ أَجَابَهُ أَحَدٌ، وَإِلَّا حَلَبَ وَشَرِبَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جانوروں کے پاس سے گزرے تو تین دفعہ آواز دے اگر کوئی آواز سن کر جواب دے تو ٹھیک ورنہ دودھ نکال کر پی لو۔

6736- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَشَدُّ حَسَرَاتِ بَنِي آدَمَ عَلَى ثَلَاثٍ: رَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ، فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا، فَمَاتَتْ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَسْتَرْضِعُ لِابْنِهِ، وَرَجُلٍ كَانَ عَلَى فَرَسٍ فِي غَزْوَةٍ، فَرَأَى الْغَنِيمَةَ، فَسَابَقَ أَصْحَابَهُ إِلَيْهَا، حَتَّى إِذَا قَرُبَ مِنْهَا وَقَعَ الْفَرَسُ، فَمَاتَ، وَوَاقَعَ أَصْحَابُهُ الْغَنِيمَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: انسان پر تین سخت قسم کی حسرتیں ہیں: (۱) ایک وہ آدمی جس کی خوبصورت بیوی ہو اس کے ہاں بچہ ہو اور وہ عورت مر جائے اور بچہ کو دودھ پلانے والی نہ ملے (۲) ایک وہ آدمی جو گھوڑے پر سوار کسی جنگ میں جائے مالِ غنیمت دیکھ کر اپنے ساتھیوں سے آگے نکل جائے اور جب اس کے قریب ہو تو گھوڑے سے گر کر مر جائے اس کے ساتھی مالِ غنیمت کے پاس آئیں اور وہ مالِ غنیمت تقسیم کر لیں۔

6736- قال في المجمع جلد 4 صفحه 273 رواه البزار (149 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر والطبراني في الكبير والأوسط (108 مجمع البحرين)، واسناده حسن ليس فيه غير سعيد بن بشير وقد وثقه جماعة. ومن المعكوفين من رواية فاطمة ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2637.

فَاقْتَسَمُوهَا، وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ زَرْعٌ وَنَاضِحٌ، فَلَمَّا اسْتَوَى زَرْعُهُ وَاسْتَحْصَدَ، مَاتَ نَاضِحُهُ، وَلَيْسَ عِنْدَهُ مَا يَشْتَرِي بَعِيرًا

6737- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً، ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے لیے جلدی آنے والے کو ثواب اونٹ قربانی دینے کے برابر ثواب ملتا ہے' پھر اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' پھر اس کے بعد آنے والے کو مرغی کے صدقہ جتنا ثواب ملتا ہے۔

6738- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوْضًا يَتَبَاهَوْنَ بِهِ، أَيُّهُمْ أَكْثَرُ وَارِدَةً، وَإِنِّي أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ وَارِدَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کا حوض ہوگا' جس کے ذریعہ وہ فخر کرے گا' ان میں کون ہوگا جس کے پاس زیادہ آئیں گے' میں یقین کرتا ہوں کہ میرے حوض پر زیادہ لوگ آئیں گے۔

6739- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6737- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1093 قال في الزوائد: اسناده صحيح . أى اسناد ابن ماجه . وسيأتى (6968)' ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 2644 .

6738- ورواه الترمذى رقم الحديث: 2560' وقال: حسن غريب وقد روى الأشعث بن عبد الملك هذا الحديث عن الحسن عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا' ولم يذكر فيه عن سمرة' وهو أصح' ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 2645 .

6739- فى اسناده سعيد بن بشير وهو ضعيف قال في المجمع جلد 2صفحه94 رواه البزار والطبرانى فى الكبير واسناده

الصُّورِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ، وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُذُوا عَنْهُ

پسند کرتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار قریب کھڑے ہوں تا کہ وہ آپ سے سیکھیں۔

6740- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي السُّجُودِ وَلَا نَسْتَوْفِزَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم دیتے کہ سجدہ میں میانہ روی کریں' اور اس انداز میں سجدہ نہ کریں کہ ابھی اُٹھنے کو تیار ہیں۔

6741- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي السُّجُودِ وَلَا نَسْتَوْفِزَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم دیتے کہ سجدہ میں میانہ روی کریں' اور ایسے انداز میں سجدہ نہ کریں کہ اُٹھنے کیلئے تیار ہیں۔

6742- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحُسَيْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2646 .

6740- ورواه أحمد جلد 5صفحه10 قال في المجمع جلد 2صفحه127' وفيه سعيد بن بشير وفيه كلام . وقال جلد2صفحه132' وفي الاحتجاج به اختلاف . ورواه الحاكم جلد 1صفحه271' وصححه على شرط البخاري وعنده سعيد بن أبي عروبة بدل سعيد بن بشير .

6741- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2647 .

6742- قال في المجمع جلد 10صفحه398 رواه الطبراني والبزار جلد 1صفحه331 (زوائد البزار) باختصار وزاد فيه فاذ سألتم الله فسلوه الفردوس' وأحد أسانيد الطبراني رجاله وثقوا وفي بعضهم ضعف . ورواه البزار من طريق آخر قال في المجمع: وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ هِيَ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي هِيَ أَوْسَطُهَا وَأَحْسَنُهَا

نے فرمایا: جنت الفردوس بلند جنت کا ٹیلہ ہے جو بہتر اور اچھی ہے۔

6743- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْفِرْدَوْسُ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ وَأَعْلَاهَا وَأَوْسَطُهَا، وَمِنْهَا تَفَجَّرُ أَنْهَارُ الْجَنَّةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: فردوس جنت کا ٹیلہ ہے وہ اوپر اور درمیانی ہے اس سے جنت کی نہریں نکلتی ہیں۔

6744- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِيَقُمِ الْأَعْرَابُ خَلْفَ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، لِيَقْتَدُوا بِهِمْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہاتی مہاجرین اور انصار کے پیچھے کھڑے ہوں تاکہ نماز میں ان کی اقتداء کریں۔

6743- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2648 .

6744- قال في المجمع جلد 2صفحه94' وفيه سعيد بن بشير وقد اختلاف في الاحتجاج به . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2656 .

6745- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ، وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ: الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ، وَطُولُ الْعُمُرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انسان بوڑھا ہو جاتا لیکن دو چیزیں اس کے دل میں جوان رہتی ہیں: (۱) مال کی حرص پر (۲) لمبی عمر کی خواہش پر۔

6746- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَإِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَإِلَى حِقْوَيْهِ، وَإِلَى تَرْقُوَتِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہنم میں کچھ جہنم کے لوگوں کے ٹخنوں تک آگ ہوگی، کچھ کے گھٹنوں تک، کچھ کے کانوں کی لو تک۔

6747- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَنْ نَرُدَّ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ جب امام سلام پھیرے تو ہم اس کا جواب دیں۔

6745- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2657' والحديث وان كان اسناده غير صحيح . فهو في الصحيح من حديث أنس .

6746- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2654 .

6747- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2641 .

6748- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَفٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا رَوَّادُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: (غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ) (الفاتحة: 7) ، فَقُولُوا: آمِينَ، يُجِبْكُمُ اللّٰهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب امام غیر المغضوب علیهم ولا الضالین پڑھے تو تم آمین کہو اللہ عزوجل تمہاری دعا قبول کرے گا۔

6749- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، ح وَشُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَسْأَلَةُ كُدُوحٌ وَخُدُوجٌ فِي وَجْهِ الرَّجُلِ، إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ أَبَاهُ، أَوِ الْأَمِيرَ الَّذِي عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مانگنا' آدمی کے چہرے میں خراش اور خرابی کا باعث ہے' مگر یہ کہ وہ اپنے باپ سے مانگے یا اس امیر سے مانگے جو اس پر مقرر ہے۔

6750- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے بغیر شادی کے رہنے سے منع کیا' پھر حضرت قتادہ نے دلیل کے طور پر پڑھا' بے شک ہم نے رسول بھیجے' آپ سے پہلے ان کے لیے ہم نے بیویاں اور

6748- قال في المجمع جلد2صفحه113' وفيه سعيد بن بشير وفيه كلام .

6750- ورواه أحمد جلد 5صفحه17' والنسائي جلد6صفحه59' والترمذي رقم الحديث: 1089' وابن ماجه رقم الحديث:1849' وله شواهد .

عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ، ثُمَّ قَرَأَ قَتَادَةُ: (وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً) (الرعد: **38**)

اولاد بھی بنائی۔

6751- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَرْعَرَةُ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ يَوْمَ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالنَّاسِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حج اکبر کا دن وہ ہے جس دن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو حج کروایا۔

6752- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَأَبُو خَلِيفَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالُوا: ثنا شَاذُّ بْنُ الْفَيَّاضِ، ثنا عُمَرُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت حواء کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی تھی، شیطان نے آپ سے کہا: اس کا نام عبدالحارث رکھو تو وہ زندہ رہے گا، آپ نے یہ نام رکھا اور یہ بھی شیطان کے

6751- قال في المجمع جلد7صفحه29' ورجاله رجال الصحيح الا أن معاذ بن هشام قال وجدت في كتاب أبي .

6752- ورواه الترمذى رقم الحديث: 5073' وقال: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمر بن ابراهيم عن قتادة . وأحمد جلد5صفحه11' والحاكم جلد2صفحه545' وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبى . ورواه ابن بشران فى الأمالى جلد2صفحه158' وابن جرير رقم الحديث: 15513' وابن أبى حاتم وان مردويه فى تفاسيرهم . قال الحافظ ابن كثير فى تفسيره جلد2صفحه274 هذا معدول من ثلاثة أوجه: أحدها: أن عمر بن ابراهيم هذا هو البصرى وقد وثقه ابن معين' ولكن قال أبو حاتم الرازى: لا يحتج به تم ذكر له متابعًا . الثانى: أنه قد روى من قول سمرة نفسه ليس مرفوعًا . الثالث: أن الحسن نفسه فسر الأية بغير هذا' فلو كان عنده هذا مرفوعًا لما عدل عنه . انظر تفسير ابن كثير جلد2صفحه275,274' والتبيان فى أقسام القرآن صفحه246 لابن القيم . قلت: العلة الحقيقية أن الحسن مدلس بل كثير التدليس' فاذا قال فى حديث عن فلان ولم يصرح بالسماع ضعف الاحتجاج به . وما أعل به الحافظ ابن كثير يدل على ضعف الحديث هذا . كما أن فى سماع الحسن من سمرة خلافًا مشهورًا' واذا لم يصرح بالسماع فلا يقبل كما هو هنا .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ حَوَّاءَ كَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدٌ، فَقَالَ لَهَا الشَّيْطَانُ: سَمِّيهِ عَبْدَ الْحَارِثِ فَإِنَّهُ يَعِيشُ، فَسَمَّوْهُ، وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَأَمْرِهِ فَحَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا لَمْ يَسْتَبِنْ، فَمَرَّتْ بِهِ لَمَّا اسْتَبَانَ حَمْلُهَا

الہام کرنے اور کہنے پر۔ پس حضرت حوا حاملہ ہوئیں لیکن حمل ہلکا اور خفیف تھا' زیادہ ظاہر نہیں تھا' پس جب ان کا حمل ظاہر ہوگیا تو وہ اس کے پاس سے گزریں۔

6753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر والوں کے رونے کی وجہ سے میت کو عذاب ہوتا ہے۔

6754- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، وَحُجُّوا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرو' زکوٰۃ دو اور حج کرو اور عمرہ کرو' استقامت مانگو' تمہیں استقامت دی جائے گی۔

6753- قال في المجمع جلد3صفحه16' وفيه عمر بن ابراهيم الأنصاري وفيه كلام وهو ثقة .

6754- ورواه الصغير جلد1صفحه52' والأوسط (141 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد3صفحه205' وفيه عمران القطان وثقه ابن حبان وغيره وضعفه ابن معين وغيره . وقال جلد1صفحه46' وقد استشهد به البخاري ووثقه أحمد وابن حبان وضعفه آخرون .

واعْتَمِرُوا، واسْتَقِيمُوا، يُسْتَقَمْ بِكُمْ

6755- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ قَالُوا: ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَخْطُبِ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے۔

6756- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ، فَرُدُّوا عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب امام سلام پھیرے تو اس کا جواب دو۔

6757- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکوں کے بڑوں کو مارو،

6755- ورواه أبو الطيالسي رقم الحديث: 1552 قال في المجمع جلد 4 صفحه 276 رواه البزار (1420 زوائد البزار) والطبراني وفيه عمران القطان وثقه أحمد وابن حبان وفيه ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2653 . وصحيح من حديث ابن عمر .

6756- في اسناده اسماعيل بن عياش وأبو بكر الهذلي وهما ضعيفان ورواه عن هشام به ابن ماجه رقم الحديث: 921 .

6757- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 12،13،20، وأبو داؤد رقم الحديث: 2653، والترمذي رقم الحديث: 1632، وقال حديث حسن صحيح . وأورده شيخنا في ضعيف الجامع الصغير .

الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدَنِيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

6758- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکوں کے بڑوں کو مارو' ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

6759- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مشرکوں کے بڑوں کو مارو' ان کے بچوں کو کچھ نہ کہو۔

6760- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ شِعَارُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مہاجرین کی نشانی عبداللہ اور انصار کی نشانی عبدالرحمٰن تھی۔

6759- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2639 .

6760- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2578' وفي اسناده الحجاج بن أرطأة وهو ضعيف بالاضافة الى الحسن البصرى وهو مدلس .

الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللّٰهِ، وَشِعَارُ الْأَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمَنِ

6761- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا وَسَكَنَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب بارش کے لیے دعا مانگتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰھم انزل فی ارضنا الیٰ آخرہٖ''۔

6762- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسَاكِنُوا الْمُشْرِكِينَ، وَلَا تُجَامِعُوهُمْ، فَمَنْ سَاكَنَهُمْ أَوْ جَامَعَهُمْ، فَهُوَ مِنْهُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ مشرکوں کے گھروں میں رہو نہ ان کے ساتھ مل کر رہو جو ان کے گھروں میں رہا یا ان کے ساتھ مل کر رہا' وہ ان میں سے ہے۔

6763- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6761- قال في المجمع جلد 2صفحه215 رواه الطبراني والبزار (662 كشف الأستار و76,75 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر باختصار واسناده حسن صحيح' يعنى اسناد البزار .

6762- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2770 من طريق آخر عن سمرة . ورواه الحاكم جلد 2صفحه141-142' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . وفيه عنعة .

6763- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 988 من طريق أبي الجماهر عن سعيد بن بشير عن قتادة به ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 922' والبزار كما في البدر المنير (2/58/3) من طريق عبد الأعلى بن قال ابن القطان: اسناد ابن ماجه جيد . ورواه الحاكم جلد 1صفحه270 من طريق ابي الجماهر به وصححه ووافقه الذهبي مع أن في اسناده سعيد بن بشير وهو ضعيف . ورواه البغوى في شرح السنة رقم الحديث: 700' والبيهقي رقم الحديث: 800' وليس

الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَرَقِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى أَيْمَانِنَا، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے غلاموں پر سلام کریں اور ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم فرماتے تھے۔

6764- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ مِقْسَمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُسَلِّمَ عَلَى نِسَائِنَا، وَأَنْ يَرُدَّ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنی عورتوں اور ایک دوسرے کو سلام کریں۔

6765- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعُبَيْدٌ الْعِجْلُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِلَالٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت اور اس کی پھوپھی اور خالہ کی موجودگی میں نکاح نہ کیا جائے۔

عند احدهم على أيماننا بل على أمتنا أو على الامام' ولكن هكذا هو في المخطوطة .

6765- قال في المجمع جلد4صفحه263' ورواه البزار (1437 زوائد البزار)' والطبراني في الكبير والأوسط (200 مجمع البحرين)' ورجال البزار ثقات . قلت: وكذا رجال الطبراني وله شواهد في الصحيح وغيره عن جماعة من الصحابة .

6766- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ الْأَهْوَازِيُّ، قَالَا: ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کرے۔

6767- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْأَهْوَازِيُّ الْكَاتِبُ، ثنا رَاشِدُ بْنُ سَلَّامٍ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ عَبَّادٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحُزَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے تسمے کو دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر کاٹے۔

6768- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَتْهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَنِصْفُ دِينَارٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کا جمعہ رہ جائے تو وہ ایک دینار صدقہ کرے اگر ایک دینار نہ پائے تو آدھا دینار صدقہ کرے۔

6766- قال في المجمع جلد 3صفحه169 رواه البزار (1003 زوائد البزار)' والطبراني في الكبير وفيه يعلى بن عباد وهو ضعيف .

6768- ورواه أحمد جلد5صفحه14,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 1040' والنسائي جلد 3صفحه89' وابن ماجه رقم الحديث:1128 .

6769- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسب' مال ہے اور سخاوت' تقویٰ ہے۔

6770- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَسَبُ الْمَالُ، وَالْكَرَمُ التَّقْوَى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسب' مال ہے اور سخاوت' تقویٰ ہے۔

6771- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مشورہ امانت ہوتا ہے۔

6769- ورواه أحمد جلد 5صفحه10' والترمذي رقم الحديث:3325' وابن ماجه رقم الحديث: 4219' والحاكم جلد 2 صفحه 163' وصححه على شرط البخاري ووافقه الذهبي . وصححه فقط جلد4صفحه325' ووافقه الذهبي والدارقطني جلد 3صفحه302' والبيهقي جلد 7صفحه135-136' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3545' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 21 وفي رواية سلام أبي مطيع عن قتادة ضعيف والحسن عنعن وهو مدلس' ولكن له شاهدان من حديث أبي هريرة عند الدارقطني جلد 3صفحه302' وبريدة عند أحمد جلد 5 صفحه 361,353' والنسائي جلد 6صفحه164' وابن حبان رقم الحديث: 1233' والدارقطني جلد 3صفحه ... والحاكم جلد 2صفحه162' والبيهقي جلد7صفحه135' والقضاعي رقم الحديث: 982' وانظر تعليقنا على مسند الشهاب ورقم:21,20 .

6771- قال في المجمع جلد8صفحه97 فيه عبد الرحمن بن عمرو بن جبلة وهو متروك . ولكنه صحيح من حديث غيره . ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 4 من طريق آخر عن الحسن به فانظره .

ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

6772- حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَوْضِعُ الْإِزَارِ السَّاقُ، وَلَا حَقَّ لِلْإِزَارِ فِي الْكَعْبَيْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تہبند پنڈلی تک ہونا چاہیے ٹخنوں سے نیچے تہبند کے لیے کوئی جگہ نہیں۔

6773- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَزَلَتِ (الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا) (المائدة: 3) يَوْمَ عَرَفَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''آج کے دن میں نے تم پر دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت مکمل کر دی اور تمہارے اسلام کو پسند کیا'' نویں ذی الحجہ کے دن نازل ہوئی اور حضورﷺ عرفات میں جمعہ کے دن کھڑے تھے۔

6774- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا كِنَانَةُ بْنُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ فجر پڑھی وہ اللہ کی

6773- قال في المجمع جلد7صفحه14 رواه الطبراني والبزار (203/1-2 زوائد البزار)' وفيه عمر بن موسى بن وجيه وهو ضعيف .

6774- ورواه أحمد جلد5صفحه10' وابن ماجه رقم الحديث: 3946 من غير هذا الطريق وفيه عنعنة الحسن وهو مدلس ولة شاهد في الصحيح من حديث جندب وتقدم .

جَبَلَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ، فَلا يَطْلُبَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِنْ ذِمَّتِهِ

ذمہ داری میں ہے' اللہ عزوجل تم سے اپنے ذمہ کی کوئی شی نہیں مانگے گا۔

6775- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ، جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ، وَإِنَّهُ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، فِيهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدِ افْتَرَى، وَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، حَتَّى يَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَاللَّفْظُ لِلْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا' وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا' اس کے ناخن سخت' وہ کوڑھ' برص والوں کو ٹھیک کرے گا اور مرے ہوئے کو زندہ کرے گا' لوگوں سے کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' میں نے کہا: میں نے کہا: تو میرا رب ہے اس نے جھوٹ باندھا' جس نے کہا: اللہ میرا رب ہے' اس نے جھوٹ باندھا' جس نے کہا: اللہ میرا رب ہے' اس پر ڈٹ گیا' اللہ عزوجل اس کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا۔ اور یہ الفاظ حضرت خلیل بن مرہ کے ہیں۔

6776- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْبَزَّازُ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا' وہ بائیں آنکھ سے کانا

6775- قال في المجمع جلد7صفحه336 رواه الطبراني وأحمد جلد5صفحه13' ورجاله رجال الصحيح ورواه البزار باسناد ضعيف .

ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الدَّجَّالُ خَارِجٌ، وَهُوَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ فُتِنَ، وَمَنْ قَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، حَتَّى يَمُوتَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ، وَلَا فِتْنَةَ عَلَيْهِ، فَيَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَقْتُلُ الدَّجَّالَ، وَإِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

ہوگا' اس کے ناخن سخت' وہ کوڑھ' برص والوں کو ٹھیک کرے گا اور مرے ہوئے کو زندہ کرے گا' لوگوں سے کہے گا: میں تمہارا رب ہوں' جس نے کہا: تُو میرا رب ہے اس نے جھوٹ باندھا' جس نے کہا: اللہ میرا رب ہے' یہاں تک کہ اسی پر مرگیا' اللہ عزوجل اس کو دجال کے فتنے سے محفوظ رکھے گا' اس پر کوئی فتنہ نہ ہوگا' جتنی دیر اللہ چاہے گا وہ زمین پر رہے گا' پھر عیسیٰ علیہ السلام مغرب کی جانب سے آئیں گے' محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر ہوں گے' دجال کو قتل کریں گے' یہ ہی قیامت قائم ہونے کی نشانی ہے۔

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ

یحییٰ بن ابوکثیر' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6777- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے۔

جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ

یونس بن عبید' حضرت حسن سے اور وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6778- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ أَيْدِيَكُمْ مِنَ الْعَجَمِ، ثُمَّ يَجْعَلَهُمْ أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ، فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلِيكُمْ، وَيَأْكُلُونَ فَيْأَكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ اللہ عزوجل تمہارے ہاتھوں کو عجم سے بھر دے گا' پھر اللہ ان کو شیر بنا دے گا' وہ نہیں بھاگیں گے' بلکہ وہ تمہارے ساتھ لڑنے والوں کو ماریں گے اور تمہارا مالِ فئی کھائیں گے۔

6779- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا مُعَاذُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو موت

6778- ورواه أحمد جلد5صفحه22,21,17,11' والبزار ورجال أحمد رجال الصحيح كذا قال في المجمع جلد7 صفحه310' ورواه أبو نعيم جلد2صفحه24-25' وفيه عنعنة الحسن وهو مدلس' ورواه البزار (جلد1صفحه236 زوائد البزار للحافظ ابن حجر)' والحاكم في المستدرك جلد 4صفحه519' وصححه من حديث حذيفة فرده الذهبي بقوله: بل محمد بن يزيد بن سنان واه كأبيه . أما الهيثمي فقال جلد7صفحه311 فيه يزيد بن سنان أبو فروة وهو متروك' وورد من حديث أنس وفيه مجهول' ومن حديث عبد الله بن عمرو وفيه ضعيفان' انظر المجمع جلد7صفحه310-311 .

6779- قال في المجمع جلد 2صفحه320 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (14 مجمع البحرين)' وفيه معاذ بن محمد الهذلي قال العقيلي: لا يتابع على رفع حديثه . ورواه الرامهرمزي في الأمثال صفحه 110 من طريق آخر وفيه من تكلم فيه . وعند الجميع فيه عنعنة الحسن وهو مدلس .

الْهُذَلِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الَّذِي يَفِرُّ مِنَ الْمَوْتِ كَمَثَلِ الثَّعْلَبِ، تَطْلُبُهُ الْأَرْضُ بِدَيْنٍ، فَجَعَلَ يَسْعَى، حَتَّى إِذَا أَعْيَى وَانْتَهَرَ دَخَلَ جُحْرَهُ، فَقَالَتْ لَهُ الْأَرْضُ: يَا ثَعْلَبُ، دَيْنِي؟ فَخَرَجَ، وَلَهُ حُصَاصٌ، فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى تَقَطَّعَتْ عُنُقُهُ، فَمَاتَ

سے بھاگتا ہے' اس لومڑی کی ہے جس کو قرض کی وجہ سے زمین تلاش کرتی ہے' پس وہ دوڑنا شروع کر دیتا ہے حتیٰ کہ تھک ہار کر اپنے بل میں داخل ہو جاتا ہے' زمین اس سے مخاطب ہو کر کہتی ہے: اے لومڑ! میرا قرض کہاں ہے؟ پس وہ اس حال میں نکلتا ہے کہ اس کے بال جھڑ چکے ہوتے ہیں' پس وہ اسی حال میں رہتا ہے یہاں تک کہ اس کی گردن کٹ جاتی ہے اور وہ مر جاتا ہے۔

6780- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حُبَابٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی زیادہ حقدار ہے۔

6781- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ طَارِقٍ الْوَابِشِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ الصَّفَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ، وَإِذَا بَاعَ الْبَيِّعَانِ فَالْأَوَّلُ أَحَقُّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب دو ولی نکاح کر کے دیں تو جس نے پہلے کر کے دیا' وہ زیادہ حقدار ہے اور جب دو بیع کرنے والے بیع کریں تو پہلے بیع کرنے والا زیادہ حقدار ہے۔

6782- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَيَانٍ الْمُطَرِّزُ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

يونس بن عبيد عن الحسن عن سمرة

6782- قال في المجمع جلد 2صفحه252 رواه البزار رقم الحديث: 713,714' والطبراني في الأوسط (93-94 مجمع البحرين)' والكبير وأبو يعلى واسناده ضعيف . قلت: قال البزار: تفرد به سلام وهو بصرى ضعيف قدرى . في المخطوطة ما قل أو كثر وهو خطأ م خالف لما في المراجع الأخرى . مع أنه في الأوسط بنفس الاسناد .

وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُصَلِّيَ مِنَ اللَّيْلِ مَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ، وَأَنْ نَجْعَلَ ذَلِكَ وِتْرًا

ہمیں رات کو نماز پڑھنے کا حکم دیتے' تھوڑی یا زیادہ اور یہ کہ ہم اس کو وتر بنالیں۔

6783- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعِمَتْ، وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا تو بھی ٹھیک ہے اور اچھا ہے اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا زیادہ فضیلت والا ہے۔

6784- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا' (اس کے بدلے) ہم اس کو قتل کر دیں گے اور جس نے اپنے غلام کا عضو کاٹا' (قصاص میں) ہم اس کا عضو کاٹ دیں گے۔

مَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنِ الْحَسَنِ

مطر الوراق' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6785- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيَّانِ، قَالَا: ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ جب بارش مانگتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہماری زمین میں اس کی برکت ڈال دے (یا رکھ دے)

سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو إِذَا اسْتَسْقَى: اللّٰهُمَّ ضَعْ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا

اور اس کی زینت اور اس کو ساکن فرمادے۔

6786- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَطَرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى تَبْلُغَ السُّوقَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منڈی میں پہنچنے سے پہلے سوداگر سے ملنے کو منع فرمایا۔

6787- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَا: ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے۔

6788- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَوْلُودٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہوتا ہے ساتویں دن اس کی طرف سے بکرا ذبح کیا جائے اس کا نام رکھا جائے اور اس کے سر کے بال اُتروائے جائیں۔

6789- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

مطر الوراق عن الحسن

6786- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 11، والبزار رقم الحديث: 1270، 1271، والطبراني في الأوسط (172 مجمع البحرين) بيع الحاضر للباد فقط قال في المجمع جلد 4 صفحه 82، ورجال أحمد رجال الصحيح.

التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُفَّارِ: اقْتُلُوا شُيُوخَهُمْ، وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کفار کے بارے فرمایا: ان کے بڑوں کو قتل کرو لیکن ان کے بچوں کو زندہ چھوڑ دو۔

6790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا خَطَبَ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خطبہ دیتے وقت جب ہاتھ اُٹھاتے تو آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

اشعث بن عبدالملک' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6791- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی' وہ اللہ کے ذمہ میں ہے۔

6792- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا کہ آدمی تسمے کو اپنی دو انگلیوں

6790- قال في المجمع جلد 2صفحه216' ورجاله موثقون الا انى لم اجد محمد بن راشد الأصبهاني شيخ الطبراني.

قلت: وسعيد بن بشير ضعيف.

أَشْعَثُ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَقُدَّ الرَّجُلُ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

کے درمیان رکھ کر کاٹے۔

أَبُو حُرَّةَ وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

ابوحرہ واصل بن عبدالرحمٰن حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6793- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا طَلْقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ السَّكَنِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ النَّجَّارُ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے بدلے گروی رکھا ہوا ہوتا ہے' ساتویں دن اس کی طرف سے ذبح کیا جائے' اس کے سر کے سارے بال اتارے جائیں اور اس کا خوبصورت نام رکھا جائے۔

هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

ہشام بن حسان' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6794- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْمُؤَذِّنُ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْفِرْدَوْسِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا' ہم اس کو قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا عضو کاٹا' ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ، وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عطاء بن ابومیمونہ' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6795- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، وَحَفْصٌ الْمِنْقَرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً حِيَالَ وَجْهِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب سلام پھیرتے تو اپنے چہرے کو سیدھا کرتے تھے۔

6796- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا رَجَاءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْعَدَوِيُّ، ثنا شَاهِينُ أَبُو حَازِمٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دُعِيَ إِلَى سُلْطَانٍ فَلَمْ يُجِبْ، فَهُوَ ظَالِمٌ' لَا حَقَّ لَهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو بادشاہی کی دعوت دی گئی' اُس نے قبول نہ کی تو وہ ظالم ہے' اس کے لیے کوئی حق نہیں ہے (مراد نیک صالح بادشاہ)۔

مَجَاعَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْعَتَكِيُّ عَنِ الْحَسَنِ

مجاعہ بن زبیر عتکی' حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ سے

6795- ورواه البيهقي جلد2صفحه179' والدارقطني جلد1صفحه358-359' وابن عدى في الكامل ومن طريقه عبد الحق في احكامه' وروح بن عطاء ضعيف قدري' وعنعنه الحسن .

6796- قال في المجمع جلد4صفحه198' وفيه روح بن عطاء وثقه ابن عدى وضعفه الأئمة .

عَنْ سَمُرَةَ

روایت کرتے ہیں

6797- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَجَاعَةَ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ الْبَصْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جانور کی بیع جانور کے بدلے اُدھار کرنے سے منع فرمایا۔

6798- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مَجَاعَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالشُّفْعَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گھر کا پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حمید طویل، حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6799- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ، وَإِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاءَةِ،

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ دو سکتے کرتے تھے جب نماز میں داخل ہوتے اور جب قرأت سے فارغ ہوتے۔ پس حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا ہے، پس انہوں نے اس بارے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو لکھ بھیجا تو انہوں نے ان کی طرف لکھا کہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا ہے۔

فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ، فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ: أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ

عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْغَنَوِيُّ الْأَعْوَرُ عَنِ الْحَسَنِ

عنبسہ بن ابی رائطہ غنوی اعور' حضرت حسن سے روایت کرتے ہیں

6800- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا الْفَيْضُ بْنُ وَثِيقٍ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ الْأَعْوَرُ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ، لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، فَأَقْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ، وَأَرَقَّ أَرْبَعَةً

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کیے' اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا' حضور ﷺ نے ان کے درمیان قرعہ ڈالا' دو آزاد کر دیے اور چار غلام رہنے دیے۔

يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

یزید بن ابراہیم تستری' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6801 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مثلہ کرنے سے منع کرتے اور صدقہ دینے پر

6800- قال في المجمع جلد4صفحه211قلت: حديث عمران في الصحيح - عند مسلم رقم الحديث: 1668 - رواه الطبراني في الكبير والأوسط (180 مجمع البحرين)' وفيه الفيض بن وثيق وهو كذاب .

6801- ورواه أحمد جلد5صفحه20,12' ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2650 .

كَاسِبٍ، ثنا وَكِيعٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ، وَيَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ

اُبھارتے تھے۔

حُسَامُ بْنُ مِصَكٍّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

حسام بن مصک' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6802 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَامِ بْنِ مِصَكٍّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صدقہ پر اُبھارا کرتے تھے اور مثلہ سے منع کرتے تھے۔

إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

اسماعیل بن مسلم کی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6803 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْمَكِّيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سورج کے غروب اور طلوع ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان

6803- قال في المجمع جلد2صفحه225-226' رواه احمد جلد 5صفحه20,15' والبزار والطبراني في الكبير من طريق . . . . ورجال أحمد ثقات .

قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغْرُبُ فِي قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

طلوع اورغروب ہوتا ہے۔

6804 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحُمَّى قِطْعَةٌ مِنَ النَّارِ، فَأَبْرِدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم سے ایک ٹکڑا ہے' اس کو ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کرو۔

6805 - وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا حُمَّ دَعَا بِقِرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ، فَأَفْرَغَهَا عَلَى قَرْنِهِ، فَاغْتَسَلَ

اور حضور ﷺ کو جب بخار ہوتا تھا تو آپ پانی منگواتے' اپنے جسم پر ڈالتے اور غسل کرتے تھے۔

6806 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَلَاعَنَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ، أَوْ بِغَضَبِهِ' أَوْ بِالنَّارِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اللہ کی لعنت یا اللہ کے غضب یا آگ کے ساتھ ایک دوسرے کولعنت نہ کرو۔

6807 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع کیا کہ ہم میں سے کوئی آدمی کوئی شی یا تسمہ کاٹے اپنی دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر' لکڑی توڑنے کی طرح سے اور اسے اپنے ہاتھ کے ساتھ گاڑے۔

6804- قال في المجمع جلد5صفحه94' رواه الطبراني والبزار جلد 1صفحه285 زوائد البزار وفيه اسماعيل بن مسلم وهو متروك .

6807- قال في المجمع جلد2صفحه106' واسناده حسن .

أَنْ يَقْطَعَ أَحَدُنَا الشَّيْءَ" أَوِ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ عَتَبَيْنِ: عَتَبَ الْقَطْعِ، وَيُغْرِزُ بِيَدِهِ

6808 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ بَاعِدْنِي مِنْ ذُنُوبِي كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، وَنَقِّنِي مِنْ خَطِيئَتِي كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم باعدنی من ذنوبی الٰی آخرہ''۔

6809 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ مُسْلِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا ثَلَاثَةً أَنْ نُقَدِّمَ أَحَدَنَا، فَيَكُونَ إِمَامًا، وَإِذَا كُنَّا اثْنَيْنِ صَفَفْنَا صَفًّا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم تین ہوں تو ہم ایک کو امامت کے لیے آگے کریں اور اگر دو ہوں تو ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے۔

6810 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْمَكِّيَّ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب بارش کے لیے دعا کرتے تو اس طرح کرتے: ''اللّٰھم انزل فی ارضنا زینتھا الٰی آخرہ''۔

6808- ورواه الترمذي رقم الحديث: 323' وله شواهد ولذا حسنه .

6810- قال في المجمع جلد3صفحه158 رواه البزار والطبراني في الكبير واسناده ضعيف . وقال جلد3صفحه148' وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَسْقَى قَالَ: اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا، وَأَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا سَكَنَهَا، وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

6811 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصِلَ رَمَضَانَ بِصَوْمٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں لگاتار روزے رکھنے سے منع کیا' یعنی نہ رات کو افطار کرنا نہ دن کو۔

6812 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا مَطَرَتِ السَّمَاءُ سَمِعْنَا مُنَادِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ سفر کرتے' جب بارش ہوتی تو ہم حضور ﷺ کی طرف سے اعلان کرنے والے کے اعلان کو سنتے کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

6813 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، وَالْمُحَارِبِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ، يُعَقُّ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُسَمَّى، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بچہ اپنے عقیقے کے بدلے گروی ہوتا ہے' اس کی طرف سے ساتویں دن عقیقہ کیا جائے' نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈوایا جائے۔

6813- قال فی المجمع جلد2صفحه180' رواه البزار رقم الحديث: 637,636' والطبرانی فی الكبير وفيه اسماعيل بن مسلم المكی وهو ضعيف . ورواه البيهقی جلد2صفحه120 .

6814 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيَقُمْ مِنْ مَقْعَدِهِ، وَلْيُجْلِسْ أَخَاهُ فِي مَكَانِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمعہ کے دن اونگھ آنے لگے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہو جائے اور اپنے بھائی کو اس جگہ پر بٹھائے۔

6815 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ صَالِحُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ أَبِي خُبْزَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْإِقْعَاءِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز میں پنڈلی اور ران ملا کر کھڑی کر کے کولہوں کے بل بیٹھنے سے منع کیا۔

مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

مبارک بن فضالہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6816 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو کے لیے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

6814- قال في المجمع جلد2صفحه136' وفيه سلام بن ابي خبزة وهو متروك .

6815- قال في المجمع جلد5صفحه21 فيه من لم اعرفه .

6816- قال في المجمع جلد 5صفحه33' رواه البزار (جلد 1صفحه273 زوائد البزار) الطبراني وله في رواية المنافق بدل الكافر وفيه الوليد بن محمد الأبلي وقد روى عنه جماعة ولم يضعفه احد وقد أورده ابن عدي في الكامل .

الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ، وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ

6817 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأُبُلِّيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْمُنَافِقُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

6818 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا خَلَّادُ بْنُ بَزِيعٍ الْهَرَّانِيُّ صَاحِبُ الْمَحَامِلِ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهِيمَةُ، وَأَنْ يُؤْكَلَ لَحْمُهَا إِذَا صُبِرَتْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جانور کو باندھ کر مارنے سے منع کیا اور زندہ جانور کا گوشت کاٹنے سے منع کیا۔

جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الْحَسَنِ

جریر بن حازم حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے

6817- قال في الذهبي في الميزان جلد 1صفحه656، والمتن محفوظ لكنه بسند آخر، قال في المجمع جلد 4صفحه 31، وفيه خالد بن بزيغ ولم يجرحه أحد .

6818- قال في المجمع جلد 4صفحه154، رواه البزار رقم الحديث: 1260، والطبراني في الكبير والأوسط (170 مجمع البحرين)، وفيه عبد الله بن اسماعيل الجوذاني قال أبو حاتم: لين، وبقية رجال البزار ثقات .

عَنْ سَمُرَةَ

6819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي سَمِينَةَ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْجُودَانِيُّ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي اجْتَاحَ مَالِي، قَالَ: أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ

روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ میرا مال پوچھے بغیر لے لیتا ہے' آپ نے فرمایا: تُو اور تیرا مال تیرے باپ کے لیے ہے۔

أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ

6820 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اللِّسَانُ' قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا صَدَقَةُ اللِّسَانِ؟ قَالَ: الشَّفَاعَةُ يُفَكُّ بِهَا الْأَسِيرُ، وَيُحْقَنُ بِهَا

ابوبکر الہذلی' حضرت حسن سے' وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ افضل صدقہ زبان ہے' عرض کی: یا رسول اللہ! زبان کے صدقے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: قیدی کو آزاد کروانا' کسی کی جان کی حفاظت کرنا' اپنے مسلمان بھائی سے نیکی اور احسان کرنا اور اس سے کوئی ناپسندش دور کرنا۔

6819- قال في المجمع جلد 8صفحه194 وفيه بكر الهذلي وهو ضعيف . قلت: ورواه المصنف في مكارم الأخلاق رقم الحديث:131' والبيهقي في الشعب والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1279 .

6820- ورواه البزار جلد 1صفحه272 زوائد البزار)' ولفظه (طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الأربعة وبه الله تعالى على الجماعة) قال في المجمع جلد5صفحه21' وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف جدًا .

الدَّمُ، وَتَجُرُّ بِهَا الْمَعْرُوفَ وَالْإِحْسَانَ إِلَى أَخِيكَ، وَتَدْفَعُ عَنْهُ الْكَرِيهَةَ

6821 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا فُهَيْرُ يَحْيَى بْنُ زِيَادٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ، وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ كَافِي الثَّمَانِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

6822 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلْمٍ الْهُجَيْمِيُّ، ثنا عَوْنُ بْنُ عُمَارَةَ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصَدَّقَ النَّاسُ بِصَدَقَةٍ مِثْلَ عِلْمٍ يُنْشَرُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: علم پھیلانے سے زیادہ لوگوں پر صدقہ کرنے سے بہتر کوئی نہیں ہے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ سَمُرَةَ

عبدالرحمٰن ابواشعث' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6823 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَفَّانُ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا گویا کہ آسمان سے ایک ڈول اُترا' حضرت ابوبکر تشریف

6821- قال في المجمع جلد1صفحه166' وفيه عون بن عمارة وهو ضعيف . قلت وأبو بكر الهذلي ضعيف جدًا .

6822- ورواه أحمد جلد5صفحه21 قال في المجمع جلد7صفحه180 بعد أن نسبه الى أحمد فقط ورجاله ثقات .

حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الطَّوِيلُ، أنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، رَأَيْتُ كَأَنَّ دَلْوًا دُلِّيَتْ مِنَ السَّمَاءِ، فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا، فَشَرِبَ شُرْبًا ضَعِيفًا، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا حَتَّى تَضَلَّعَ، ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا، فَشَرِبَ حَتَّى تَضَلَّعَ، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَخَذَ بِعَرَاقِيهَا، فَانْتَشَطَتْ مِنْهُ، وَانْتَضَحَ

لائے' آپ نے اس کے ڈنڈوں سے پکڑا اور پیا لیکن آپ کا پینا تھوڑا تھا' پھر حضرت عمر آئے اور آپ نے اس کو اس کے ڈنڈوں سے پکڑا' آپ نے سیر ہو کر پیا' پھر حضرت عثمان آئے اور اُنہوں نے اسے اس کے ڈنڈوں سے پکڑا' آپ نے بھی سیر ہو کر پیا' پھر حضرت علی تشریف لائے اور آپ نے اس کو ڈنڈوں سے پکڑا تو آپ سے دور ہو گیا اور آپ نے چھڑک دیا۔

هَيَّاجُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ہیاج بن عمران' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6824 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ، ثنا عَفَّانُ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ هَيَّاجِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ، وَيَحُثُّ عَلَى الصَّدَقَةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول کریم ﷺ کو مثلہ سے منع فرماتے ہوئے اور صدقہ پر اُبھارتے ہوئے سنا۔

6824- ورواه أحمد جلد5صفحه18,12' والترمذي رقم الحديث:3704' وقال حسن صحيح .

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

6825 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ، فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ الْقَوْمِ، فَتَعَاقَبُوهَا إِلَى الظُّهْرِ مِنْ غُدْوَةٍ يَقُومُ قَوْمٌ، وَيَجْلِسُ آخَرُونَ فَقَالَ رَجُلٌ لِسَمُرَةَ: أَكَانَتْ تُمَدُّ؟ فَقَالَ سَمُرَةُ: مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَعْجَبُ؟ مَا كَانَتْ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَهُنَا، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى السَّمَاءِ

یزید بن عبداللہ بن شخیر ابوالعلاء' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس ثرید کا پیالا لایا گیا' آپ نے لوگوں کے ہاتھوں کے درمیان دستِ مبارک رکھا' لوگ صبح سے لے کر ظہر تک لگاتار کھاتے رہے' کچھ لوگ کھا کر اُٹھتے تو دوسرے آ جاتے' ایک آدمی نے حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا وہ لمبا تھا؟ حضرت سمرہ نے کہا: تمہیں کیا شی تعجب میں ڈالتی ہے؟ وہ یہاں تک لمبا تھا' آپ نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔

أَبُو أَيُّوبَ الْعَتَكِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

6826 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ

ابوایوب عتکی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اس کی مثال بیان فرمائی جو جمعہ کے لیے

6825- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2765 .

قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ مَثَلَ الْمُهَجِّرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَالنَّاحِرِ بَدَنَةً، وَكَذَابِحِ الْبَقَرَةِ، وَكَذَابِحِ الشَّاةِ، وَكَذَابِحِ الطَّيْرِ، حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْعُصْفُورَةِ

جلدی آتا ہے اس کے لیے اتنا ثواب ہے جتنا اونٹ کی قربانی والے کو ملتا ہے اور اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی جتنا ثواب ملتا ہے اس کے بعد بکری کی قربانی والے کی مثل ثواب ملتا ہے اس کے بعد آنے والے کو پرندہ صدقہ کرنے جتنا ثواب ملتا ہے آپ نے چڑیا تک کی مثال بیان کی۔

أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَمُرَةَ

ابونضرہ منذر بن مالک حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6827 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنْ أَهْلِ النَّارِ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرَاقِيهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اہل نار سے وہ بھی ہوں گے جن کے ٹخنوں تک اور بعض کے گھٹنوں تک اور بعض کی کمر تک اور بعض کے گلے تک آگ آ رہی ہوگی۔

6828 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَنْبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں میں سے بعض کو آگ ٹخنوں سے، بعض کو گھٹنوں سے، بعض کو کمر سے اور بعض کو گلے سے پکڑے گی۔

6827- ورواه أحمد جلد5صفحه18,10 ومسلم رقم الحديث: 2845 .

6828- ورواه أحمد جلد5صفحه15,9 .

مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ

الْأَسْقَعُ بْنُ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ

6829 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ، عَنِ الْأَسْقَعِ بْنِ الْأَسْلَعِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ

اسقع بن اسلع، حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ٹخنوں سے نیچے تہبند کا کپڑا لٹک رہا ہو وہ جہنم میں چلا جائے گا۔

أَبُو الدَّهْمَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

6830 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِدْرِيسَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الدَّهْمَاءِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوالدھماء، حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب رزقِ حلال ملے پھر تم میں سے کوئی بھی اپنی بھوک دور کرنے کے لیے اپنے آپ کو تکلیف نہ دے۔

6829- قال في المجمع جلد4صفحه164' وفيه الحسن بن دينار وهو ضعيف .

6830- ورواه أحمد جلد5صفحه15 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَضُرُّ أَحَدَكُمْ مَا يَسُدُّ بِهِ الْجُوعَ إِذَا أَصَابَ حَلَالًا

الْمُهَلَّبُ بْنُ أَبِي صُفْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

مہلب بن ابی صفرہ' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6831 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يَخْطُبُ يَقُولُ: قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ، وَلَا حِينَ تَسْقُطُ، فَإِنَّهَا تَسْقُطُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَتَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے غروب اور طلوع ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

6832 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ أَبِي صُفْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سورج کے غروب اور طلوع ہونے کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

6831- ورواه الطيالسي رقم الحديث:315' وابن أبي شيبة جلد2صفحه349 .

6832- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:6198 .

جُنْدُبٍ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلَّى بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ عَلَى قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

أَبُو الْمُهَلَّبِ عَمُّ أَبِي قِلَابَةَ الْجَرْمِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ابوقلابہ الجرمی کے چچا حضرت ابومہلب' حضرت سمرہ بن جندب سے روایت کرتے ہیں

6833 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبَيَاضِ، لِيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهَا مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ سفیدی تم پر لازم ہے تاکہ تمہارے زندہ لوگ اس کو اپنا لباس بنائیں اورتم ان میں اپنے مُردوں کوکفن دو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہے۔

6834 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ، لِيَلْبَسْهُ أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ، فَإِنَّهُ مِنْ خِيَارِ ثِيَابِكُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: تم پر سفیدی لازم ہے' تمہارے زندہ لوگ اس کا لباس پہنیں اور اس میں تم اپنے مُردوں کوکفن دو کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہے۔

6834- ورواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه266 .

6835 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الثِّيَابِ الْبَيَاضِ، فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ عُلَيَّةَ أَبَا الْمُهَلَّبِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر یہ سفید کپڑے لازم ہیں پس چاہیے کہ تمہارے زندہ اس کو پہنیں اور ان میں اپنے فوت شدگان کو کفن دو۔ اور حضرت ابن علیہ نے ابومہلب کا ذکر نہیں کیا۔

أَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ابومجلز لاحق بن حمید' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6836 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا مِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نماز پڑھنا بھول جائے تو وہ اس کو پڑھ لے جب دوسرے دن وقت آنے کی وجہ سے اسے یاد آئے۔

قُدَامَةُ بْنُ وَبَرَةَ الْعُجَيْفِيُّ عَنْ

قدامہ بن وبرہ عجیفی' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

6835- قال في المجمع جلد 1صفحه322' ورجاله رجال الصحيح . قلت: أبو مجلز لاحق بن حميد قال ابن المديني لم يلق سمرة' ثم انه مخالف للأحاديث الصحيحة .

6836- ورواه أحمد جلد 5صفحه41,8' وأبو داؤد رقم الحديث: 1041,1040' والنسائي جلد3صفحه89' وفي اسناده قدامة بن وبرة وهو مجهول وفي اسناد أبي داؤد الثاني جهالة وانقطاع ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1128 بسند آخر قال المنذري: منقطع .

سَمُرَةَ

6837 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالُوا: ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

کرتے ہیں

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ چھوڑا' وہ ایک دینار صدقہ دے' جو ایک دینار نہ پائے وہ آدھا دینار صدقہ کرے۔

سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ سَمُرَةَ

سوادہ بن حنظلہ قشیری' حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6838 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا سَوَادَةُ بْنُ حَنْظَلَةَ، إِمَامُ مَسْجِدِ بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان دھوکہ میں نہ ڈالے' نہ وہ سفیدی جو سحری کے وقت بلندی پر دیکھی جاتی ہے۔

6837- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 7,9,13,14,18' ومسلم رقم الحديث: 1094' والنسائي جلد 4 صفحه 148' وأبو داؤد رقم الحديث: 2329' والترمذي رقم الحديث: 701' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 373 .

وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضٌ يُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ

6839 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَوَادِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْقُشَيْرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا السَّوَادُ، حَتَّى يَنْفَجِرَ هَكَذَا وَقَالَ بِيَدِهِ عَرْضًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان اور یہ سیاہی دھوکہ میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اس طرح سفیدی نہ ہو جائے' آپ نے اپنے ہاتھ سے چوڑائی کی طرف اشارہ کیا۔

6840 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، وَأَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالُوا: ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ حَنْظَلَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَمْنَعُكُمْ مِنَ السُّحُورِ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ، وَلَكِنِ الصُّبْحُ الْمُسْتَطِيلُ فِي الْأُفُقِ وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجِ بْنِ نُصَيْرٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان اور صبح کا پھیلنا نہ کہ وہ صبح جو اُفق پر پھیلتی ہے' وہ سحری کھانے سے نہ روکے۔ یہ الفاظ حدیث حجاج بن نصیر کے ہیں۔

6841 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تمہیں بلال کی اذان دھوکہ میں نہ

6841- ورواه أحمد جلد5صفحه8-9' والبخاری رقم الحديث: 7047,6096,4674,3354,1143 مختصر ومطولاً والنسائی فی الکبریٰ' واستدرکه الحاکم علی الشیخین جلد4صفحه397 فأخطأ . ورواه ابن أبی شیبة جلد11صفحه62-66 .

أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَوَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغُرَّنَّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا بَيَاضُ الصُّبْحِ هَكَذَا -وَرَفَعَ يَدَيْهِ -حَتَّى يَطِيرَ فِي الْأُفُقِ، وَعَرَّضَ بِيَدِهِ

ڈالے نہ وہ صبح کی سفیدی اس طرح (اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا) یہاں تک کہ وہ آسمان کے کناروں میں پھیل جائے اور آپ نے چوڑائی میں اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا۔

أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

ابورجاء عطاردی' حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6842 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا عَوْفٌ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيمَا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قَالَ: فَنَقُصُّ عَلَيْهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ نَقُصَّ، قَالَ: فَقَالَ ذَاتَ غَدَاةٍ: إِنَّهُ أَتَانِيَ اللَّيْلَةَ اثْنَانِ' أَوِ آتِيَانِ فَابْتَعَثَانِي، وَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا' وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ، فَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ' وَإِذَا هُوَ يَهْوِي بِالصَّخْرَةِ لِرَأْسِهِ، فَيَثْلَغُ رَأْسَهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات میں ہوتے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ سے فرمایا کرتے تھے: کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ راوی کا بیان ہے: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہم بیان کرتے جو اللہ چاہتا کہ ہم بیان کریں۔ راوی کا بیان ہے کہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شان یہ ہے کہ آج رات میرے پاس دو آدمی آئے یا دو آنے والے پس اُنہوں نے مجھے اُٹھایا اور مجھ سے کہا: چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا' ہم ایک پہلو کے بل لیٹے ہوئے آدمی کے پاس آئے۔ پس ایک دوسرا آدمی اس پر چٹان کے ساتھ کھڑا تھا جبکہ وہ اس کے سر کے لیے چٹان کو نیچے

فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ فَيَذْهَبُ هٰهُنَا، فَيَتْبَعُهُ فَيَأْخُذُهُ ' فَلَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ ' حَتّٰى يَصِحَّ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلَ مِثْلَ فِعْلِ الْمَرَّةِ الْأُولٰى، قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ' مَا هٰذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلٰى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ ' وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ بِكَلُّوبٍ مِنْ حَدِيدٍ، وَإِذَا هُوَ يَأْتِي إِحْدٰى شِقَّيْ وَجْهِهِ، فَيُشَرْشِرُ شِدْقَهُ إِلٰى قَفَاهُ، ثُمَّ يَتَحَوَّلُ إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ، فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَمَا يَفْرُغُ مِنْهُ حَتّٰى يَصِحَّ ذٰلِكَ الْجَانِبُ كَمَا كَانَ، ثُمَّ يَعُودُ إِلَيْهِ ' فَيَفْعَلُ بِهِ كَمَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولٰى، قَالَ: قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ' مَا هٰذَانِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلٰى بِنَاءٍ مِثْلِ التَّنُّورِ -قَالَ: فَأَحْسِبُ أَنَّهُ قَالَ -فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَأَصْوَاتًا - قَالَ -فَاطَّلَعْنَا فِيهِ، فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، وَإِذَا هُوَ يَأْتِيهِمْ لَهَبٌ مِنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ ذٰلِكَ اللَّهَبُ ضَوْضَوْا قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللّٰهِ ' مَا هٰؤُلَاءِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ - قَالَ: فَانْطَلَقْنَا فَأَتَيْنَا عَلٰى نَهَرٍ -حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: -أَحْمَرَ مِثْلِ الدَّمِ، وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ يَسْبَحُ، وَإِذَا عَلٰى شَاطِءِ النَّهَرِ رَجُلٌ قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً، وَإِذَا ذٰلِكَ السَّابِحُ يَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ، ثُمَّ يَأْتِي ذٰلِكَ الَّذِي قَدْ جَمَعَ عِنْدَهُ حِجَارَةً فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا، فَيَذْهَبُ

کرتا ہے۔ پس وہ اس کا سر کچل دیتا ہے۔ پس پتھر لڑھک جاتا ہے۔ پس وہ اس کو پکڑ لیتا ہے' پس وہ اس کی طرف واپس نہیں آتا ہے یہاں تک کہ اس کا سر درست ہو جاتا ہے جس طرح پہلے ہوتا ہے' پھر وہ لوٹتا ہے تو اسی طرح کرتا ہے جس طرح اس نے پہلے کیا ہوتا ہے (یہ عمل مسلسل جاری ہے)۔ میں نے ان دو آدمیوں سے کہا: اللہ پاک ہے! یہ کیا ہے؟ انہوں نے مجھے کہا: چلو! پس ہم چلے' پس ہم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو گدی کے بل چت لیٹا ہوا ہے۔ جبکہ ایک دوسرا آدمی لوہے کی موٹی سلاخ لے کر کھڑا ہے اور اچانک وہ آتا ہے' اس کے چہرے کے دونوں حصوں میں سے ایک کے پاس۔ پس وہ اس کی باچھ سے اس کی گدی تک درانتی کی طرح دندانے بنا دیتا ہے پھر وہ دوسری طرف پھر جاتا ہے۔ پس اس کے ساتھ بھی وہی کام کرتا ہے' پس وہ اس کام سے مکمل طور پر فارغ نہیں ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کی پہلی طرف درست ہو جاتی ہے جس طرح پہلے تھی' پھر وہ اس کی طرف لوٹتا ہے' پس وہ اس کے ساتھ اسی طرح کرتا ہے جیسے پہلی مرتبہ کیا تھا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: یہ دو کیا ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم چلے تو ایک تنور جیسی دیوار پہ آئے۔ راوی کا بیان ہے: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: پس میں نے اوٹ پٹانگ باتیں اور آوازیں سماعت کیں۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس میں جھانک کر دیکھا تو ہماری نظر پڑی کہ کچھ ننگے مرد اور عورتیں ہیں اور اچانک ان کے نیچے سے آگ کا شعلہ آتا ہے' تو

ابو رجاء العطاردی عن سمرة بن جندب

فَيَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ، ثُمَّ يَرْجِعُ، كُلَّمَا رَجَعَ فَغَرَ لَهُ فَاهُ فَأَلْقَمَهُ حَجَرًا، قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ، كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مِرْآةً، وَإِذَا نَارٌ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ، انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، فَأَتَيْنَا رَوْضَةً مُعْشِبَةً فِيهَا مِنْ كُلِّ الرَّبِيعِ، وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ طَوِيلٌ، لَا أَكَادُ أَنْ أَرَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ، وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ أَكْثَرِ وِلْدَانٍ رَأَيْتُهُمْ قَطُّ، وَأَحْسَنِهِمْ -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: سُبْحَانَ اللهِ، مَا هَذَا؟ وَمَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْتَهَيْنَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَرَ دَوْحَةً قَطُّ أَعْظَمَ مِنْهَا، وَلَا أَحْسَنَ -قَالَ -قَالَا لِيَ: ارْقَ فِيهَا، فَارْتَقَيْنَا، فَانْتَهَيْنَا إِلَى مَدِينَةٍ مَبْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِضَّةٍ، فَأَتَيْنَا بَابَ الْمَدِينَةِ، فَاسْتَفْتَحْنَاهَا، فَفُتِحَ لَنَا، فَدَخَلْنَاهَا، فَتَلَقَّانَا فِيهَا رِجَالٌ شَطْرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، وَشَطْرٌ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا -قَالَ -فَقَالَا: اذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ، وَإِذَا نَهَرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِي كَأَنَّ مَاءَهُ الْمَحْضُ بِالْبَيَاضِ -قَالَ: فَذَهَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُمُ السُّوءُ، وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ - قَالَ: قَالَا لِي: هَذِهِ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَهَا هُوَ ذَاكَ

جب انہیں آگ کا شعلہ پہنچتا ہے تو وہ شور کرتے ہیں۔ میں نے ان دونوں سے کہا: سبحان اللہ! یہ کیا ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم چلے تو ایک نہر پر آئے۔ (راوی کہتا ہے:) میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سرخ خون کی مانند۔ اس نہر میں ایک آدمی تیر رہا تھا اور اس نہر کے کنارے ایک آدمی تھا جس نے پتھر اکٹھے کر رکھے تھے' تیرنے والا آدمی تیرتا جتنا وہ تیرتا پھر وہ اس کے پاس آتا جس نے پتھر اکٹھے کر رکھے تھے۔ پس وہ اس کے سامنے اپنا منہ کھولتا اور وہ اس میں ایک پتھر ڈال دیتا تھا۔ پس وہ چلا جاتا' وہ تیرتا رہتا جتنا وہ تیرتا' پھر ہو لوٹ آتا' جب بھی وہ لوٹتا تو وہ اپنا منہ کھولتا اور دوسرا آدمی اس کے منہ میں پتھر پھینک دیتا تھا۔ میں نے ان دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم چل کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو انتہائی بھیانک منظر والا تھا' جتنا ناپسندیدہ آپ نے کوئی نہ دیکھا ہوگا' ایک آگ ہے جسے وہ بھڑکاتا ہے اور اس کے گرد چکر لگاتا ہے۔ فرماتے ہیں: میں نے دونوں سے کہا: یہ کیا ہے؟ ان دونوں نے مجھے کہا: چلو! پس ہم چلے۔ پس ہم ایک گھاس والے باغ پر آئے' اس میں ہر قسم کی گھاس تھی' اس باغ کے درمیان ایک لمبا تڑنگا آدمی تھا' قریب تھا کہ میں اس کے سر کو لمبائی میں آسمان میں جاتا ہوا دیکھوں' اس کے اردگرد بہت سارے خوبصورت بچے تھے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ان دونوں سے کہا: سبحان اللہ! یہ کیا ہے؟ اور یہ بچے کیا ہیں؟ ان دونوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس ہم ایک بہت بڑے پھیلے ہوئے گنجان

مَنْزِلُكَ، فَسَمَا بَصَرِي مُصْعِدًا -قَالَ -فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ -قَالَ: قَالَا: هُوَ ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَقُلْتُ لَهُمَا: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، خَلِّيَانِي، ذَرَانِي أَدْخُلْهُ، قَالَا لِي: أَمَّا الْآنَ، فَلَا، وَأَنْتَ دَاخِلُهُ -قَالَ -قُلْتُ لَهُمَا: إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا، فَمَا هَذَا الَّذِي رَأَيْتُ؟ -قَالَ -قَالَا لِي: أَمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ: أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ، وَيَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي أَتَيْتَ عَلَيْهِ يُشَرْشِرُ شِدْقُهُ وَعَيْنُهُ وَمِنْخَرَاهُ إِلَى قَفَاهُ، فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغْدُو مِنْ بَيْتِهِ، فَيَكْذِبُ الْكَذِبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقَ، وَأَمَّا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي مِثْلِ بِنَاءِ التَّنُّورِ، فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ، وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ، فَإِنَّهُ آكِلُ الرِّبَا، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي عِنْدَهُ الْكَرِيهُ الْمَرْآةِ فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ: وَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: وَأَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ، وَأَمَّا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانُوا شَطْرًا مِنْهُمْ حَسَنًا وَشَطْرًا مِنْهُمْ قَبِيحًا، فَإِنَّهُمْ قَوْمٌ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا

درخت تک پہنچے۔ میں نے اتنا بڑا اور اتنا خوبصورت درخت نہ دیکھا تھا۔ فرماتے ہیں: ان دونوں نے مجھے کہا: اس میں چڑھیں، پس ہم ایک شہر تک پہنچے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بنا ہوا تھا، پس ہم شہر کے دروازے کے پاس پہنچے، پس ہم نے اس کے کھلنے کی خواہش کی تو ہمارے لیے اسے کھولا گیا۔ پس ہم اس میں داخل ہوئے تو ہمیں اس میں کچھ لوگ ملے جن کی طرف تو اتنی خوبصورت تھی جیسی تُو نے دیکھی نہ ہو اور ایک طرف اتنی بدصورت کہ تُو نے ایسا آدمی نہ دیکھا ہو۔ آپ فرماتے ہیں: تو ان دونوں نے کہا: جاؤ! اس نہر میں داخل ہو جاؤ جبکہ وہاں ایک ایسی نہر تھی جس میں بہت زیادہ سفید پانی چلتا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ جا کر اس میں داخل ہو گئے پھر لوٹ کر ہماری طرف آئے اس حال میں کہ وہ تکلیف اُن سے دور ہو چکی تھی، ان کی شکل خوبصورت ہو چکی تھی۔ فرماتے ہیں: ان دونوں نے مجھ سے کہا: یہ جنت عدن ہے اور یہ وہ جگہ ہے جو آپ کی منزل ہے۔ پس میں نے اپنی نظروں کو اوپر اُٹھایا۔ فرماتے ہیں: مجھے سفید بادل کی مانند ایک محل نظر آیا۔ فرماتے ہیں: اُنہوں نے مجھے بتایا: یہ آپ کی منزل ہے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! مجھے اجازت دو! مجھے چھوڑو! میں تو اس میں جاتا ہوں۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا: لیکن ابھی آپ داخل نہ ہوں گے۔ فرماتے ہیں: میں نے ان سے کہا: بے شک آج رات میں نے تعجب خیز چیزیں دیکھی ہیں۔ پس یہ کیا ہے جو میں نے دیکھا ہے (لوگوں کی خاطر حکایت بنانے کیلئے پوچھا ورنہ

وَآخَرَ سَيِّئًا فَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

آپ ﷺ کو علم تھا) اُنہوں نے مجھ سے کہا: (اب) ہم آپ کو خبر دیتے ہیں کہ وہ پہلا آدمی جس پر آئے جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا' اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ قرآن کا علم حاصل کرنے والا تھا لیکن فرض نماز کے وقت سو جاتا تھا' بہرحال وہ آدمی جس پر آپ آئے اور اس کی باچھوں' آنکھوں اور ناک کے دندانے بنائے جا رہے تھے تو وہ آدمی گھر سے نکلتا تھا تو جھوٹ بولتا تھا جو آسمان کے کناروں میں پھیل جاتا تو وہ ننگے مرد اور عورتیں جو تنور جیسی چاردیواری میں تھے وہ زانی تھے' لیکن وہ آدمی جو نہر میں تیر رہا تھا اور پتھر نگل رہا تھا' وہ سود کھانے والا تھا۔ بہرحال وہ آدمی جس کے پاس مکروہ صورت عورت تھی تو وہ خازن جہنم مالک تھا' وہ آدمی جو باغ میں تھا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور وہ بچے جو ان کے اردگرد تھے وہ ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اور بعض مسلمانوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا وہ مشرکین کے بچے تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! وہ مشرکین کے بچے تھے اور وہ گروہ جن کی ایک طرف خوبصورت اور دوسری بدصورت تھی' وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے بعض اعمال اچھے کیے اور بعض اعمال بُرے کیے لیکن اللہ تعالیٰ نے ان پر مہربانی فرمائی' ان کو معاف کر دیا۔

6843 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، بِمِصْرَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَطَاءٍ الْخُزَاعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ جب بھی صبح کرتے تو صحابہ کرام سے فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ راوی کا بیان ہے: ایک دن' رسول کریم ﷺ نے صبح

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا أَصْبَحَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قَالَ: وَإِنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ كَأَنَّ اثْنَيْنِ أَتَيَانِي، فَقَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي عَلَى شَيْخٍ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ، كَئِيبٍ حَزِينٍ عِنْدَهُ نَارٌ وَهُوَ يَحُشُّهَا وَيُصْلِحُ مِنْهَا، فَقُلْتُ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ وَمَا هَذِهِ النَّارُ؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى رَجُلٍ، وَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ وَإِذَا بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ، وَهُوَ يُشَرْشِرُ فَمَهُ إِلَى قَفَاهُ، وَمَنْخِرَهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَهُ إِلَى قَفَاهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِهَذِهِ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى، فَمَا يَفْرُغُ مِنْهَا حَتَّى تَعُودَ تِلْكَ النَّاحِيَةُ كَأَصَحِّ مَا كَانَتْ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ مَا هَذَانِ الرَّجُلَانِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى أَتَيَا بِي إِلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ، وَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ صَخْرَةٌ، وَهُوَ يَثْلَغُ بِهَا رَأْسَهُ، فَيُدَهْدِهُ الْحَجَرُ مَكَانًا أَتَاكَ أَتَاكَ، فَيَذْهَبُ فَيَأْخُذُهُ، فَمَا يَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهِ حَتَّى يَرْجِعَ رَأْسُهُ كَأَصَحِّ مَا كَانَ، فَيَفْعَلُ نَحْوَ مَا فَعَلَ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَذَانِ؟ قَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا، حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى شِبْهِ الْبِرْكَةِ، وَإِذَا فِيهَا رَجُلٌ

فرمائی تو فرمایا: میں نے (خواب) دیکھا ہے گویا دو آدمی میرے پاس آئے کہا: چلو چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ ہم ایک سفید سر اور سفید ریش آدمی کے پاس پہنچے جو غمگین اور پریشان تھا اس کے پاس آگ تھی اور وہ اُسے بھڑکا رہا تھا اور اس سے اصلاح کر رہا تھا۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ بوڑھا آدمی کون ہے اور یہ آگ کیا ہے؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو چلو! میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے ایک آدمی کے پاس لائے جس کے سر پر دوسرا آدمی کھڑا تھا جس کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ تھی وہ اس کے منہ سے اس کی گدی تک دندانے بنا رہا تھا درانتی کی طرح ناک سے گدی تک اور اس کی آنکھ سے گدی تک پھر وہ اس دوسری طرف سے ایسا کرتا ہے پس وہ دوسری طرف سے ابھی فارغ نہیں ہوا ہوتا کہ اس کا پہلا حصہ بالکل پہلے کی طرح درست ہو جاتا ہے۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ دونوں کو برکت دے! یہ دو آدمی کیا ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: آگے چلو آگے چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے ایک گدی کے بل لیٹے ہوئے آدمی کے پاس لائے اس کے سر پر ایک آدمی کھڑا تھا جس کے ہاتھ میں پتھر ہے اس کے ساتھ وہ اس کا سر کچل دیتا ہے پس وہ پتھر لڑھک جاتا ہے ایک جگہ آہستہ آہستہ۔ پس وہ جاتا ہے اور اس کو پکڑ لاتا ہے۔ پس وہ اس آدمی کی طرف لوٹ کر آتا ہے تو اتنے تک اس کا سر بھی درست ہو جاتا ہے پس وہ پہلے جیسا کام کرتا ہے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ دونوں کیا ہیں؟ ان دونوں

يَسْبَحُ، وَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى شَفَةِ الْبِرْكَةِ بِيَدِهِ صَخْرَةٌ، فَيَجِيءُ السَّابِحُ فَيَفْغَرُ لَهُ فَاهُ، فَيُلْقِمُهُ ذَلِكَ الْحَجَرَ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَذَانِ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى شِبْهِ التَّنُّورِ، وَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ، فَيَأْتِيهِمْ لَهَبٌ أَسْفَلَ مِنْهُمْ فَيُضَوْضِوُا، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ كَأَنَّهَا الْفِضَّةُ، وَإِذَا فِيهَا كُلُّ نَوْرِ رَبِيعٍ، وَإِذَا رَجُلٌ أَبْيَضُ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ كَأَجْمَلِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الرِّجَالِ، وَإِذَا عِنْدَهُ وِلْدَانٌ فَهُوَ مُحَوِّشُهُمْ وَيُصْلِحُ مِنْهُمْ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَنْ هَذَا الشَّيْخُ؟ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ كَأَنَّهَا الْفِضَّةُ، وَإِذَا فِيهَا نَهَرٌ يَجْرِي، وَيَجِيءُ قَوْمٌ نِصْفُ أَجْسَادِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، وَنِصْفُ أَجْسَادِهِمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ، فَيَدْخُلُونَ فِي ذَلِكَ النَّهَرِ كَأَنَّمَا أُمِرُوا بِهِ، فَيَخْرُجُونَ مِنْهُ كَأَنَّمَا دُهِنُوا بِالدِّهَانِ، فَقُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا، مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَا: انْطَلِقِ انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى انْتَهَيَا بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى، وَهِيَ جَنَّةُ عَدْنٍ، وَذَاكَ مَنْزِلُكَ، قُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا

نے کہا: چلو چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر ایک تالاب جیسی چیز کے پاس آئے۔ اس میں ایک آدمی تیر رہا تھا' اس تالاب کے ایک کنارے پر دوسرا آدمی موجود تھا جس کے ہاتھ میں پتھر تھا' وہ تیرنے والا اس کے پاس آ کر اپنا منہ کھولتا اور وہ آدمی وہ پتھر اس کے منہ میں ڈالتا۔ میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ دونوں کون ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو چلو! حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر تنور کی مانند ایک چیز کے پاس آئے' اس میں مرد اور عورتیں تھیں' پس نیچے سے ان کے پاس آگ کا شعلہ آتا تو وہ شور مچا دیتے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کو برکت دے! یہ کون ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے ایک سفید زمین تک لائے' گویا وہ چاندی ہے' اس میں موسم بہار کا ہر نور ہے' اس میں سفید سر والا اور سفید ریش آدمی ہے' ایسا خوبصورت کہ آپ نے لوگوں میں سے نہ دیکھا ہوگا' اس کے پاس بچے ہیں۔ پس میں نے ان سے کہا: اللہ تم کو برکت دے! یہ بزرگ کون ہیں اور یہ بچے کون ہیں؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر ایک اور سفید زمین تک آئے گویا وہ چاندی ہے' اس میں ایک نہر جاری ہے اور ایک گروہ آتا ہے جن کے آدھے جسم انتہائی خوبصورت ہیں اور آدھے بہت بدصورت' پس وہ اس نہر میں داخل ہوتے ہیں' گویا ان کو حکم دیا گیا ہے' پس وہ اس سے نکلتے ہیں تو گویا ان کو خوبصورت بنانے والا تیل لگا دیا گیا ہے۔ پس میں نے کہا: اللہ تم کو

' دَعَانِي فَأَدْخُلُهُ، قَالَا: لَا، وَأَنْتَ دَاخِلُهُ، قُلْتُ: يَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا ' إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ مُنْذُ اللَّيْلَةِ عَجَبًا ' قَالَا: نُخْبِرُكَ: أَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَذَاكَ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ يُشَرْشِرُ فَمُهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرُهُ إِلَى قَفَاهُ فَذَاكَ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِهِ ' يَكْذِبُ الْكِذْبَةَ، فَيَشِيعُ فِي الْآفَاقِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ يُثْلَغُ رَأْسُهُ، فَيُتْرَكُ كَأَنَّهُ خُبْزَةٌ، فَذَلِكَ الرَّجُلُ النَّمَّامُ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي الْبِرْكَةِ يُلْقَمُ حَجَرًا فَذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي يَأْكُلُ مَالَ الْيَتِيمِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي شِبْهِ التَّنُّورِ فَأُولَئِكَ الزَّوَانِي وَالزُّنَاةُ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ الْأَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللّٰهِ، وَالْوِلْدَانُ الَّذِينَ رَأَيْتَ فَذَاكَ وِلْدَانُ الْمُسْلِمِينَ، وَكُلُّ مَوْلُودٍ يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، وَأَمَّا الَّذِينَ رَأَيْتَ نِصْفَ أَجْسَادِهِمْ كَأَحْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ ' وَنِصْفَ أَجْسَادِهِمْ كَأَقْبَحِ مَا أَنْتَ رَاءٍ ' فَأُولَئِكَ قَوْمٌ عَمِلُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا، فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُمْ

برکت دے! یہ کون ہیں؟ وہ کہتے ہیں: چلو چلو! پس میں ان کے ساتھ چلا حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر سدرۃ المنتہیٰ پہ آئے' وہ جنت عدن ہے' یہ آپ کی منزل ہے' میں کہتا ہوں: اللہ تم کو برکت دے! مجھے چھوڑو! میں تو اس میں داخل ہوتا ہوں۔ وہ دونوں کہتے ہیں: جی نہیں! آپ (اب) داخل ہونے والے نہیں۔ میں نے کہا: اللہ آپ دونوں کو برکت دے! میں نے رات سے عجیب چیزیں دیکھی ہیں۔ اُنہوں نے کہا: ہم آپ کو بتاتے ہیں! بہرحال وہ آدمی جو سفید سر والا اور سفید ریش آپ نے دیکھا تو وہ خازنِ جنت جنابِ مالک تھے' اور وہ آدمی جس کے منہ اور ناک سے گدی تک درانتی کی طرح دندانے بنائے جارہے تھے تو وہ ایسا آدمی ہے جو گھر سے نکلتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور اس کا جھوٹ دنیا میں عام ہوجاتا ہے' اور وہ آدمی جس کا سر کچلا جارہا ہے اور چھوڑ دیا جاتا ہے گویا کہ وہ روٹی ہے تو وہ چغل خور ہے' اور جو تالاب میں آدمی تھا اور پتھر نگل جاتا تھا تو وہ یتیم کا مال کھانے والا ہے' اور جو تنور کی مانند جگہ میں ہیں وہ زانی مرد اور عورتیں ہیں' اور وہ آدمی سفید سر والا اور سفید داڑھی والا تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور وہ بچے جو آپ نے دیکھے وہ مسلمانوں کے بچے ہیں اور ہر بچہ فطرتِ اسلام پر پیدا ہوتا ہے' اور جن لوگوں کے آدھے جسم خوبصورت اور آدھے بدصورت ہیں تو وہ ایسے لوگ ہیں جن کے بعض اعمال اچھے اور بعض اعمال بُرے ہیں' پس اللہ نے ان کو بخش دیا ہے۔

6844 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

6844- ورواه مسلم رقم الحديث: 2275' والترمذي رقم الحديث: 2396' ومن طريق وهب به مختصرًا.

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ الْعَبْدِيِّ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ قَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مَنْ رَأَى رُؤْيَا؟ ، فَيُعَبِّرُهَا لَهُ، حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمًا، فَقَالَ: هَلْ مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ رَأَى رُؤْيَا؟ فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: وَلَكِنِّي أَنَا رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ، أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي يَدِهِ صَخْرَةٌ، يَضْرِبُ بِهَا رَأْسَ رَجُلٍ فَيَنْثُرُ دِمَاغَهُ، فَتَعُودُ الصَّخْرَةُ فِي يَدِهِ، وَيَعُودُ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ -قَالَ -فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَا: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي يَدِهِ كُلَّابٌ مِنْ حَدِيدٍ يَشُقُّ بِهِ شِدْقَ رَجُلٍ، حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَقْصَاهُ أَخَذَ فِي الْآخَرِ عَادَ هَذَا كَمَا كَانَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّ بِي عَلَى رَجُلٍ فِي نَهَرٍ مِنْ دَمٍ وَقَدْ أَلْجَمَهُ، وَعَلَى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ يُوقِدُ نَارًا فِيهَا حِجَارَةٌ، كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَ حَجَرًا مِنْهَا فَأَلْقَاهُ فِي فِيهِ فَرَجَعَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّا بِي عَلَى بَيْتٍ أَسْفَلُهُ أَضْيَقُ مِنْ أَعْلَاهُ، فِيهِ نَاسٌ عُرَاةٌ، يُوقَدُ النَّارُ تَحْتَهُمْ، كُلَّمَا أُوقِدَتْ ضَجُّوا فَإِذَا أُطْفِئَتْ سَكَنُوا، قُلْتُ: مَا هَذَا؟

رسول کریم ﷺ جب صبح فرمایا کرتے تھے تو ارشاد فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہے؟ (اگر کوئی خواب بیان کرتا) تو آپ اس کیلئے اس کی تعبیر بیان فرماتے' یہاں تک کہ ایک دن آپ نے صبح کی تو فرمایا: تم میں سے کوئی ہے جس نے کوئی خواب دیکھا ہو۔ سارے خاموش رہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: لیکن میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ دو آدمی میرے پاس آئے۔ اُنہوں نے مجھ سے کہا: چلو! پس وہ مجھے ایک ایسے آدمی پر لے چلے جس کے ہاتھ میں پتھر تھا' اس کے ساتھ وہ ایک آدمی کے سر کو مار رہا تھا' اس کا بھیجا نکل کر بکھر جاتا' پس وہ پتھر اس کے ہاتھ میں لوٹ آتا اور اس کا سر بھی اپنی پہلی حالت میں لوٹ آتا۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ تو ان دونوں نے کہا: چلو! پس وہ مجھے لے کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جس کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ تھی' جس کے ساتھ وہ ایک آدمی کی باچھیں پھاڑ دیتا حتیٰ کہ جب وہ اس سے دور چلا جاتا تو وہ دوسری اُٹھا لیتا' اس آدمی کی باچھیں اپنی پہلی حالت پر آ جاتی۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ پس ان دونوں نے کہا: آپ چلیں! پس وہ مجھے لے کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو خون کی نہر میں تھا اور اسے لگام دی گئی تھی' نہر کے کنارے پر دوسرا آدمی تھا جو آگ جلا رہا تھا جس میں پتھر تھے' جب بھی وہ نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو (کنارے والا) وہ آدمی ان میں سے ایک پتھر پکڑ کر اس کے منہ میں ڈال دیتا۔ پس وہ پیچھے لوٹ جاتا۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے مجھ سے کہا: آپ

قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَمَرَّا بِي عَلَى شَجَرَةٍ تَحْتَهَا رَجُلٌ يُوقِدُ نَارًا وَيُصْلِحُهَا، فَإِذَا تَفَرَّقَتْ جَمَعَهَا، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ حَتَّى أَتَيَا بِي وَسْطَ شَجَرَةٍ، فَإِذَا مَنَازِلُ حِسَانٌ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا لِيَ: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقَا بِي حَتَّى أَتَيَا بِي أَعْلَى الشَّجَرَةِ، فَإِذَا مَنَازِلُ هِيَ أَحْسَنُ مِنْهَا، وَإِذَا غُرَفٌ ثَلَاثَةٌ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: عَلَى رِسْلِكَ، أَمَّا الَّذِي فِي يَدِهِ صَخْرَةٌ يَضْرِبُ عَلَى رَأْسِ الرَّجُلِ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَنَامُونَ عَنِ الصَّلَاةِ -وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: هَذَا الَّذِي أُوتِيَ عِلْمًا فَهُوَ يُوقَظُ لَهُ -وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي يَدِهِ كُلَّابٌ يَشُقُّ بِهِ شِدْقَ رَجُلٍ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ يَسْعَوْنَ بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي نَهَرٍ مِنْ دَمٍ فَأُولَئِكَ أَكَلَةُ الرِّبَا، وَأَمَّا الَّذِينَ رَأَيْتَ أَسْفَلُهُ أَضْيَقُ مِنْ أَعْلَاهُ فِيهِ نَاسٌ عُرَاةٌ فَأُولَئِكَ زُنَاةُ الْأُمَّةِ، وَكَذَلِكَ يَكُونُونَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ يُوقِدُ النَّارَ وَيُصْلِحُهَا فَمَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ، وَأَمَّا الْمَنَازِلُ الَّتِي رَأَيْتَ وَسْطَ الشَّجَرَةِ فَتِلْكَ مَنَازِلُ الْمُؤْمِنِينَ عَامَّةً، وَهَذِهِ مَنَازِلُ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ، وَهَذِهِ الْغُرْفَةُ لَكَ، وَأَنَا جِبْرِيلُ، وَهَذَا مِيكَائِيلُ

چلیں! پس وہ دونوں مجھے لے کر ایک ایسے مکان پر آئے جو اوپر کی نسبت نیچے سے زیادہ تنگ تھا' اس میں ننگے لوگ تھے' ان کے نیچے آگ جلائی جارہی تھی' جب آگ جلتی تو وہ شور مچاتے' پس جب آگ بجھ جاتی تو وہ خاموش ہو جاتے۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ ان دونوں نے کہا: آپ چلیں! پس وہ مجھے لے کر ایک ایسے درخت کے پاس آئے جس کے نیچے ایک آدمی آگ جلا رہا تھا اور اسے درست کر رہا تھا۔ پس جب وہ بکھر جاتی تو وہ اسے اکٹھا کر دیتا تھا' میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ ان دونوں نے مجھ سے کہا: آپ چلیں! حتیٰ کہ وہ مجھے لے کر درخت کے درمیان آئے' پس وہاں خوبصورت منازل تھیں۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس وہ دونوں مجھے لے کر اس درخت کی بلندی پر آئے' وہ جو گھر تھے' وہ پہلوں سے زیادہ خوبصورت تھے' تین کمرے تھے۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: اسی جگہ ٹھہرو! بہرحال وہ آدمی جس کے ہاتھ میں پتھر ہے اور وہ دوسرے آدمی کے سر کو مار رہا ہے تو یہ وہ ہے جو نماز سے سو جاتا تھا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ وہ آدمی ہے جس کو علم عطا کیا گیا پس اس کے لیے اسے جگایا جاتا ہے۔ بہرحال وہ آدمی کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ ہے اور اس کے ساتھ دوسرے آدمی کی باچھیں پھاڑ دیتا ہے تو ایسے لوگ چغلی میں کوشش کرنے والے ہیں۔ بہرحال وہ آدمی جو خون کی نہر میں آپ نے دیکھا ایسے لوگ سود کھانے والے ہیں ہیں۔ بہرحال وہ لوگ جن کے نیچے کی جگہ اوپر سے تنگ ہے اور

اس میں ننگے آدمی ہیں تو وہ زانی ہیں قیامت تک اسی طرح ہوں گے۔ بہرحال وہ آدمی جو درخت کے نیچے تھا' آگ جلا رہا تھا اور اس کی اصلاح کر رہا تھا تو وہ جہنم کا خازن حضرت مالک تھا اور بہرحال وہ منازل درخت کے درمیان جو آپ نے ملاحظہ فرمائیں وہ عام مؤمنوں کی منازل تھیں اور نبیوں' صدیقوں اور شہداء کی منازل ہیں اور یہ کمرہ آپ کے لیے مخصوص ہیں' میں جبریل ہوں اور یہ حضرت میکائیل ہیں۔

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ غَيْلَانَ الْعُمَّانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ الْبَصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَلْيَتَحَدَّثْ بِهَا ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن رسول کریم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو فرمایا: تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ (اگر دیکھا ہے) تو اسے چاہیے کہ بیان کرے' پھر اس جیسی حدیث بیان کی۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا ، ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ پھر اس جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

6845 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَكَانَ إِذَا صَلَّى أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيَا؟ فَإِنْ أَحَدٌ مِنَّا رَأَى رُؤْيَا يَقُصُّهَا عَلَيْهِ، قَالَ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ، فَسَأَلَنَا يَوْمًا: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيَا؟ قُلْنَا: لَا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ أَتَيَانِي، فَأَخَذَا بِيَدِي، فَأَخْرَجَانِي إِلَى أَرْضٍ مُسْتَوِيَةٍ أَوْ فَضَاءٍ، فَمَرَرْتُ بِرَجُلٍ، وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ يُدْخِلُهُ فِي شِدْقِهِ هَذَا، فَيَشُقُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ قَفَاهُ، ثُمَّ يَفْعَلُ بِشِدْقِهِ الْآخَرِ مِثْلَ ذَلِكَ، وَيَلْتَئِمُ شِدْقُهُ هَذَا، فَيَعُودُ فَيَصْنَعُ بِهِ مِثْلَ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ عَلَى قَفَاهُ، وَرَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِصَخْرَةٍ أَوْ فِهْرٍ يَشْدَخُ بِهِ رَأْسَهُ، فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ، فَيَنْطَلِقُ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ، فَلَا يَرْجِعُ إِلَى هَذَا حَتَّى يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ، وَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا هُوَ، فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ، فَهُوَ يَفْعَلُ بِهِ ذَلِكَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ایک دن تشریف لائے' جب آپ ﷺ نماز پڑھ لیتے تو ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ فرمایا: آج رات تم میں سے کسی ایک نے کوئی خواب دیکھا ہو؟ پس اگر ہم میں سے کسی نے خواب دیکھا ہوتا تو وہ آپ کے سامنے بیان کرتا' جو اللہ چاہتا' آپ ﷺ اس میں بیان فرماتے۔ پس ایک دن آپ ﷺ نے ہم سے پوچھا: کیا تم میں سے کسی ایک نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کی: جی نہیں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے دو آدمی دیکھے' جو میرے پاس آئے' پس ان دونوں نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پس وہ مجھے لے کر ایک ہموار زمین یا کھلی فضا میں گئے' پس میں ایک آدمی کے پاس سے گزرا جس کے سر پر دوسرا آدمی لوہے کی سلاخ ہاتھ میں لے کر کھڑا تھا' وہ اسے اس کی باچھ میں داخل کرتا اور اسے پھاڑ کے رکھ دیتا حتیٰ کہ وہ اس کی گدی تک پہنچ جاتی' پھر دوسری باچھ کے ساتھ اسی کی مثل کرتا جبکہ اتنے میں وہ پہلی باچھ درست ہو جاتی۔ پس وہ پہلی کی طرف لوٹ کر آتا تو اس کے ساتھ وہی پہلا کام کرتا۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ (لوگوں کے لیے حکایت بنانے کی خاطر آپ ﷺ نے سوال کیا' ورنہ آپ ﷺ کو سب کچھ معلوم ہے)۔ انہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو گدی کے بل چت لیٹا ہوا تھا اور دوسرا آدمی اس کے سر پر

6845- رواه أحمد جلد5صفحه14-15' والبخاری رقم الحديث: 3235,2791,2085,1386,845 مطولًا ومختصرًا' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2053 .

انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتٍ قَدْ بُنِيَ بِنَاءَ التَّنُّورِ أَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَأَسْفَلُهُ وَاسِعٌ، تُوقَدُ تَحْتَهُ نَارٌ، وَفِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ، فَإِذَا أُوقِدَ تَحْتَهُ ارْتَفَعُوا، حَتَّى يَكَادُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهُ، وَإِذَا أُخْمِدَتْ رَجَعُوا فِيهَا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، حَتَّى أَتَيْنَا عَلَى نَهْرٍ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلَى وَسْطِ النَّهْرِ، وَرَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ حِجَارَةٌ، فَأَقْبَلَ يَرْمِي الرَّجُلَ الَّذِي فِي النَّهْرِ كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ رَمَاهُ الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِي فِيهِ، فَرَدَّهُ حَيْثُ كَانَ، قُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا، حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى رَوْضَةٍ حَمْرَاءَ، فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ، فِي أَصْلِهَا شَيْخٌ حَوْلَهُ صِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ، وَرَجُلٌ عِنْدَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُوقِدُهَا وَيَحُشُّهَا، فَسَأَلْتُهُمَا، فَقَالَا: انْطَلِقْ، فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا الشَّجَرَةَ، فَأَدْخَلَانِي دَارًا، فَلَمْ أَرَ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا، فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ، وَشَبَابٌ وَصِبْيَانٌ وَنِسَاءٌ، ثُمَّ صَعِدَا الشَّجَرَةَ، وَأَدْخَلَانِي دَارًا أُخْرَى، هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى، وَأَفْضَلُ مِنْهَا، فِيهَا شُيُوخٌ وَشَبَابٌ، فَقُلْتُ لَهُمَا: إِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ، وَشَفَقْتُمَا عَلَيَّ، فَأَخْبِرَانِي عَمَّا رَأَيْتُ، قَالَا: نَعَمْ، أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَأَيْتَ فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ كَانَ يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتَّى

کھڑا ہے جس کے پاس ایک شخص پتھر یا ملائم پتھر سے اس کا سر کچل دیتا ہے پس وہ پتھر لڑھک جاتا ہے پس وہ آدمی اسے پکڑنے کے لیے جاتا ہے اور اس کے واپس لوٹنے تک وہ درست ہو جاتا ہے اور اس کا سر ایسے ہی ہو جاتا ہے جیسے پہلے تھا۔ پس وہ اس کی طرف لوٹ کر پھر مارتا ہے پس وہ یہ کام کیے جا رہا ہے۔ پس میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک مکان تک آئے جو تنور کی مانند بنا ہوا تھا اس کا اوپر والا حصہ تنگ اور نیچے وسیع تھا اس کے نیچے آگ جلائی جاتی تھی اس میں کچھ مرد اور کچھ عورتیں تھیں جو ننگے تھے پس جب اس کے نیچے آگ جلائی جاتی تو ان کی آواز بلند ہوتی حتیٰ کہ قریب لگتا ہے کہ وہ اس سے نکل آئیں گے اور جب آگ بجھ جاتی ہے تو وہ اس میں لوٹ آتے ہیں۔ پس میں نے کہا: یہ کیا معاملہ ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! (بعد میں بتائیں گے) پس ہم چل کر ایک ایسی نہر پر آئے جس میں خون تھا اور ایک آدمی نہر کے درمیان تھا اور ایک دوسرا آدمی تھا جس کے سامنے پتھر تھے پس وہ آدمی آگے بڑھ کر اسے پتھر مارتا تھا جو نہر میں تھا پس جب بھی وہ نہر سے نکلنے کا ارادہ کرتا تو وہ آدمی اس کے منہ میں پتھر پھینکتا پس (اس طرح) وہ اس کو وہیں لوٹا دیتا جہاں وہ پہلے ہوتا۔ میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک سرخ باغ کے پاس آئے جس میں ایک بہت بڑا درخت تھا اس کے مُڈھ کے پاس ایک بزرگ ہیں جن کے اردگرد بچے اور عورتیں ہیں ایک اور آدمی درخت کے پاس

تَبْلُغَ الْآفَاقَ، فَيُصْنَعُ مَا رَأَيْتَ بِهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يُشْدَخُ رَأْسُهُ، فَإِنَّ ذَلِكَ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ، فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ، وَلَمْ يَعْمَلْ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ، فَهُوَ يُعْمَلُ بِهِ مَا رَأَيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي الْبَيْتِ فَهُمْ زُنَاةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَأَمَّا الَّذِي رَأَيْتَ فِي النَّهْرِ الدَّمِ، فَهُوَ آكِلُ الرِّبَا، وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتَ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَأَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِينَ رَأَيْتَ فَأَوْلَادُ النَّاسِ، وَأَمَّا النَّارُ الَّتِي رَأَيْتَ، وَالرَّجُلُ الَّذِي يُوقِدُهَا، فَتِلْكَ النَّارُ، وَذَلِكَ خَازِنُ النَّارِ، وَأَمَّا الدَّارُ الْأُولَى الَّتِي دَخَلْتَ، دَارُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، وَأَمَّا هَذِهِ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ، وَأَنَا جِبْرِيلُ، وَهَذَا مِيكَائِيلُ، قُلْتُ لَهُمَا: أَخْبِرَانِي أَيْنَ مَنْزِلِي؟ قَالَا: ارْفَعْ رَأْسَكَ، فَرَفَعْتُ رَأْسِي، فَإِذَا فَوْقِي مِثْلَ السَّحَابَةِ، فَقَالَا: ذَاكَ مَنْزِلُكَ، فَقُلْتُ: دَعَانِي أَدْخُلْ مَنْزِلِي، فَقَالَا، إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلْهُ بَعْدُ، فَلَوْ قَدِ اسْتَكْمَلْتَ دَخَلْتَ مَنْزِلَكَ

تھا جس کے سامنے آگ ہے' وہ اسے جلاتا ہے اور اسے خوب بھڑکاتا ہے۔ پس میں نے ان دونوں سے سوال کیا تو اُنہوں نے کہا: آپ چلیں! پس ہم چل کر ایک درخت پر آئے' پس اُنہوں نے مجھے ایک گھر میں داخل کیا' پس میں نے اس گھر جتنا خوبصورت گھر کبھی نہیں دیکھا تھا' اس میں بزرگ آدمی' جوان' بچے اور عورتیں تھیں' پھر وہ درخت پر چڑھے' مجھے ایک اور گھر میں داخل کیا جو پہلے گھر سے زیادہ خوبصورت تھا اور اس سے زیادہ فضیلت والا' اس میں بوڑھے اور جوان تھے۔ پس میں نے ان سے کہا: تم دونوں نے رات سے پھرایا اور مجھ پر مہربانی کی' اب مجھے اس کے بارے میں بتاؤ جو میں نے دیکھا ہے۔ اُنہوں نے کہا: ٹھیک ہے! بہرحال پہلا آدمی جو آپ نے دیکھا تو وہ جھوٹا آدمی ہے جو جھوٹ بولتا ہے تو وہ اس کی طرف سے سمجھا جاتا ہے حتیٰ کہ دنیا میں پھیل جاتا ہے' پس آپ نے اس کے ساتھ جو ہوتا ہوا دیکھا ہے وہ قیامت تک ہوتا رہے گا۔ لیکن وہ آدمی جس کا سر کچلا جا رہا ہے تو یہ وہ آدمی ہے جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا لیکن رات کے وقت سو گیا (نماز نہیں پڑھی) اور جو دن کو عمل کرتا تھا وہ بھی نہ کیا اور جو کام ہوتا ہوا آپ نے دیکھا ہے وہ قیامت تک اس کے ساتھ ہوتا رہے گا۔ اور وہ جن کو آپ نے مکان میں دیکھا وہ اس اُمت کے زانی ہیں اور وہ جس کو آپ نے خون کی نہر میں دیکھا تو وہ سود خور تھے' اور وہ بزرگ جنہیں آپ نے درخت کے تنے کے ساتھ دیکھا تو وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور وہ بچے جو آپ نے دیکھے وہ

لوگوں کی اولاد ہیں اور جو آگ آپ نے دیکھی اور ایک آدمی جو اس کو جلا رہا ہے تو وہ دوزخ کی آگ ہے اور وہ آدمی خازنِ جہنم ہے۔ اور وہ گھر جس میں آپ داخل ہوئے تو وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا گھر ہے اور یہ گھر تو یہ شہداء کا گھر ہے' میں جبریل ہوں اور یہ حضرت میکائیل ہیں۔ میں نے ان سے کہا: مجھے بتاؤ! میری منزل کہاں ہے؟ اُنہوں نے کہا: آپ سر اوپر اُٹھا کر دیکھیں! پس میں نے سر اُٹھایا تو اپنے اوپر سفید بادل کی طرف ایک منزل پر میری نگاہ پڑی تو اُنہوں نے کہا: وہ آپ کی منزل ہے۔ میں نے کہا: مجھے چھوڑو تاکہ میں اپنی منزل میں داخل ہو جاؤں! اُنہوں نے کہا: کیونکہ ابھی آپ کے لیے کچھ کام کرنا باقی ہے (آپ اگر اس میں داخل ہو گئے تو) وہ مکمل نہ ہوگا' پس اگر آپ نے مکمل کر لیا تو آپ اپنی منزل میں داخل ہو جائیں گے۔

6846 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحِجَامَةُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: افضل دواء جو لوگ لیتے ہیں وہ حجامہ ہے (یعنی پچھنا لگانا ہے)۔

6847 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، ثنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی

6847- ورواه أحمد جلد 5صفحه8' وابن حبان رقم الحديث: 1308 . قال في المجمع جلد 9صفحه302' ورواه أحمد والبزار رقم الحديث: 1476 باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح وسمى الرجل أبا رجاء العطاردي والطبراني في الكبير والأوسط .

جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ، إِنْ أَقَمْتَهَا كَسَرْتَهَا، فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس کے ساتھ اسی طرح زندگی گزارو۔

6848 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الضَّبِّيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: هُمْ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے مشرکوں کے بچوں کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: وہ جنت والوں کے خادم ہوں گے۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ سَمُرَةَ

محمد بن سیرین' حضرت سمرہ سے روایت کرتے ہیں

6849 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا رَيْحَانُ أَبُو غَسَّانَ، ثنا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو هَمَّامٍ الْخَارِكِيُّ، ثنا عَوْفُ بْنُ مَعْمَرٍ الْعَوْدِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الصَّائِغِ، قَالَ: سَأَلْتُ مَطَرًا الْوَرَّاقَ، فَقُلْتُ: أَيَقْرَأُ الرَّجُلُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَيَتَعَوَّذُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ وَفِي كُلِّ سُورَةٍ يَفْتَتِحُهَا؟ فَقَالَ: أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ

حضرت ابراہیم الصائغ فرماتے ہیں کہ میں نے مطر الوراق سے پوچھا' میں نے عرض کی: کیا آدمی ہر رکعت میں اور ہر سورت کے شروع میں بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم اور اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم ہر سورت کے شروع میں پڑھ سکتا ہے؟ فرمایا: مجھے حضرت قتادہ نے' اُنہوں نے محمد بن سیرین سے' اُنہوں نے عمران بن حصین سے' اُنہوں نے حضرت سمرہ بن جندب سے' وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: یہ دو سکتے ہیں' آپ جب نماز شروع کرتے تو خود دل میں

6848- قال في المجمع جلد7صفحه219 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (287 مجمع البحرين)' والبزار جلد 2 صفحه199 زوائد البزار' وفيه عباد بن منصور وثقه يحيى القطان وفيه ضعف .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُمَا السَّكْتَتَانِ، يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي نَفْسِهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

ایسا کرتے تھے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تھے۔

سُلَيْمَانُ بْنُ سَمُرَةَ عَنْ أَبِيهِ

سلیمان بن سمرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

6850 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ ابْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

6851 - حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْزَةَ الزُّبَيْرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو مُصْعَبٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

6852 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا

6850- ورواه أحمد جلد5صفحه12، وابن ماجه رقم الحديث: 2838، والبيهقي جلد6صفحه309 .

مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

6853 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَإِنَّ لَهُ سَلَبَهُ مِنَ الْفَيْءِ إِذَا مَا لَقِفَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے جب وہ اس کو لے لے۔

6854 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ ابْنٍ لِسَمُرَةَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ مَطِيرٌ ' أُرَاهُ قَالَ: فِي السَّفَرِ، نَادَى مُنَادِيَهُ: أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے' جب بارش ہوتی تو ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اعلان کرنے والے کے اعلان کو سنتے کہ اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو۔

6855 - حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الطَّبَّاعُ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، قَالَ: قَالَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی کو قتل کیا تو مقتول کا سامان قتل کرنے والے کے لیے ہے۔

سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

6856 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدُنَا كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ مَا قَلَّ أَوْ كَثُرَ، وَيَجْعَلُهَا وِتْرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امابعد! حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم میں سے کوئی فرض نماز کے بعد کم یا زیادہ رات کو نماز پڑھے اور اس کو وتر بنائے۔

6857 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ كُلَّ لَيْلَةٍ بَعْدَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ مَا كَثُرَ أَوْ قَلَّ، وَيَجْعَلَهَا وِتْرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امابعد! حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ہم میں سے کوئی فرض نماز کے بعد کم یا زیادہ رات کو نماز پڑھے اور اس کو وتر بنائے۔

6858 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نمازِ جمعہ میں اونگھ آنے لگے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي الْجُمُعَةِ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَقْعَدِهِ

6859 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي جُمُعَةٍ فَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ مَقْعَدِهِ فِي مَكَانٍ آخَرَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نمازِ جمعہ میں اونگھ آنے لگے تو وہ اپنی جگہ بدل لے۔

6860 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ رؤو۔

6861 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6860- ورواه البزار قال في المجمع جلد10صفحه230' وفي اسناده الطبراني من لم أعرفهم واسناد البزار ضعيف . قلت: كلهم مذكورون في كتب الجرح والتعديل' مروان قال ابو حاتم: صدوق صالح الحديث' ومحمد بن ابراهيم اورده ابن حبان في الثقات وقال: لا يعتبر بما انفرد به من الاسناد' وجعفر قال الحافظ: ليس بالقوى' وخبيب قال الحافظ مجهول' وسليمان قال الحافظ مقبول .

6861- قال في المجمع جلد10صفحه244' ورواه البزار وفي اسناده الطبراني من لم أعرفهم وفي اسناده البزار يوسف

الْحَضْرَمِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ كَانَ لَهُ وَادٍ مَلْآنُ مَا بَيْنَ أَعْلَاهُ إِلَى أَسْفَلِهِ أَحَبَّ أَنْ يَمْتَلِءَ لَهُ وَادٍ آخَرُ، قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْتُ لَأَمْلَأَنَّكَ' وَإِنَّ الرَّجُلَ لَا تَمْتَلِءُ نَفْسُهُ مِنَ الْمَالِ حَتَّى تَمْتَلِءَ مِنَ التُّرَابِ

ہمیں فرماتے تھے: اگر تم میں سے کسی کے پاس نیچے سے اوپر تک دو وادیاں مال کی ہوں تو وہ خواہش کرے گا کہ تیسری بھری ہوئی وادی بھی ہو؛ وہ کہے گا: اللہ کی قسم! اگر میں طاقت رکھوں گا تو ضرور بھروں گا' آدمی کا جی مال سے نہیں بھرتا' صرف مٹی سے بھرے گا۔

6862 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَيَّةَ سَاعَةٍ شِئْنَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَتَجَنَّبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَغِيبُ مَعَهَا، وَيَطْلُعُ مَعَهَا حِينَ تَطْلُعُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں دن و رات کے کسی بھی وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتے' اور ہم طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے' اور فرمایا: اس وقت شیطان ان کے ساتھ غائب ہوتا ہے اور طلوع ہوتا ہے۔

6863 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں دن و رات کے کسی بھی وقت نماز پڑھنے

بن خالد السمتي وهو كذاب . وانظر ما قبله .

إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَيَّةَ سَاعَةٍ شِئْنَا مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، غَيْرَ أَنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَجْتَنِبَ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَغُرُوبَهَا، وَقَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَغِيبُ مَعَهَا حِينَ تَغِيبُ، وَيَطْلُعُ مَعَهَا حِينَ تَطْلُعُ

کا حکم دیتے' اور ہم طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے' اور فرمایا: اس وقت شیطان ان کے ساتھ غائب ہوتا ہے اور طلوع ہوتا ہے۔

6864 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا، وَأَوْصَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَنَبَّأَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں تمام نمازوں کے پڑھنے کا حکم دیتے' لیکن رسول اللہ ﷺ نمازِ وسطیٰ کی خاص کر وصیت کرتے اور ہمیں بتاتے کہ اس سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6865 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ كُلِّهِنَّ، وَأَوْصَى بِالصَّلَاةِ الْوُسْطَى، وَنَبَّأَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں تمام نمازوں کے پڑھنے کا حکم دیتے' لیکن رسول اللہ ﷺ نمازِ وسطیٰ کی خاص کر وصیت کرتے اور ہمیں بتاتے کہ اس سے مراد نمازِ عصر ہے۔

6866 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوَاصِلَ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ، وَكَرِهَهُ، وَلَيْسَ بِعَزْمَةٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار روزے رکھنے سے منع کرتے تھے اور ناپسند کرتے تھے سختی پسند کرتے تھے۔

6867 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُوَاصِلَ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ، يَكْرَهُهُ، وَلَيْسَتْ بِالْعَزِيمَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لگاتار روزے رکھنے سے منع کرتے تھے اور ناپسند کرتے تھے سختی پسند کرتے تھے۔

6868 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا نَلْعَنَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَغَضَبِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی لعنت یا اللہ کے غضب یا آگ کے ساتھ ایک دوسرے کو لعنت نہ کرو۔

6869 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کی لعنت یا اللہ کے غضب یا آگ کے ساتھ ایک دوسرے پر لعنت نہ کرو۔

جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ نَتَلاعَنَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ أَوْ بِغَضَبِهِ، وَنَهَانَا أَنْ نَتَلاعَنَ بِالنَّارِ

6870 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا إِذَا أَدْرَكَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ، أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ يَقُومَ لَنَا رَجُلٌ مِنَّا، فَيَكُونَ لَنَا إِمَامًا، وَإِنْ كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ مَعًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہمیں نماز کا وقت ملے اور ہم تین یا اس سے زیادہ ہوں تو ہم (آگے) اپنے میں سے ایک آدمی کو کھڑا کریں جو ہمارا امام ہو اور باقی دونوں آدمیوں کو ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے۔

6871 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا أَدْرَكَتْنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ ثَلَاثَةٌ، أَوْ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ أَنْ نُقَدِّمَ لَنَا رَجُلًا مِنَّا، فَيَكُونَ إِمَامًا، وَإِنْ كُنَّا اثْنَيْنِ أَنْ نَصُفَّ جَمِيعًا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہمیں نماز کا وقت ملے اور ہم تین یا اس سے زیادہ ہوں تو ہم ایک آدمی کو کھڑا کریں جو ہمارا امام ہو اور باقی دونوں آدمیوں کو ایک ہی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے۔

6872 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنَا أَنْ يُحِبَّ بَعْضُنَا بَعْضًا، وَأَنْ يُسَلِّمَ بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ إِذَا الْتَقَيْنَا

ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنے کا حکم دیتے تھے اور ایک دوسرے کو ملنے پر سلام کرنے کا۔

6873 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ، أَوْ فِي حِينِ انْقِضَائِهَا، فَابْدَءُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ بِقَوْلِ: التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى النَّبِيِّينَ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم نماز کے درمیان میں ہوں یا جس وقت ختم کریں تو سلام پھیرنے سے پہلے یہ پڑھنے کا حکم دیتے: تمام مالی بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی اور حقیقی بادشاہی اللہ کے لیے ہے پھر نبیوں پر سلام بھیجو پھر اپنے رشتہ دار اور اپنے آپ پر سلام بھیجو۔

6874 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ حِينُ التَّسْلِيمِ فِي وَسَطِ الصَّلَاةِ، أَوْ حِينَ انْقِضَائِهَا، فَابْدَءُوا قَبْلَ التَّسْلِيمِ فَقُولُوا:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم نماز کے درمیان میں ہوں یا جس وقت ختم کریں تو سلام پھیرنے سے پہلے یہ پڑھنے کا حکم دیتے: تمام مالی بدنی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں اور سلامتی اور حقیقی بادشاہی اللہ کے لیے ہے پھر نبیوں پر سلام بھیجو پھر اپنے رشتہ دار اور اپنی جانوں پر سلام بھیجو۔

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالسَّلَامُ وَالْمُلْكُ لِلَّهِ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَلِّمُوا عَلَى أَقَارِبِكُمْ وَعَلَى أَنْفُسِكُمْ

6875 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى الْكُوفِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا فِي الصَّلَاةِ، وَرَفَعْنَا مِنْ رُءُوسِنَا مِنَ السُّجُودِ أَنْ نَطْمَئِنَّ عَلَى الْأَرْضِ جُلُوسًا، وَلَا نَسْتَوْفِزَ عَلَى أَطْرَافِ الْأَقْدَامِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم نماز پڑھ رہے ہوں تو ہم اپنے سروں کو سجدہ سے اُٹھائیں زمین پر اطمینان سے بیٹھیں اور ہم اپنے قدموں کے کناروں پر اس طرح نہ بیٹھیں کہ ابھی اُٹھنے والے ہیں۔

6876 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى الرَّجُلَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، وَحَرَّمَ وُلُوجَ بُيُوتِ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بغیر شادی رہنے سے منع کرتے اور ایمان والوں کے گھروں میں گھسنے کو حرام قرار دیا۔

6877 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بغیر شادی رہنے سے منع کرتے اور ایمان والوں کے گھروں میں گھسنے کو حرام قرار دیا۔

6875- قال في المجمع جلد2صفحه136' واسناده حسن وقد تكلم أزدى في بعض رجاله بما لا يقدح .

6876- قال في المجمع جلد4صفحه252' واسناده حسن .

سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى الرَّجُلَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، وَيُحَرِّمُ وُلُوجَ بُيُوتِ الْمُؤْمِنِينَ

6878 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَهُوَ مِثْلُهُ، وَمَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے: جس نے دھوکہ سے لی گئی چیز کو چھپایا تو وہ اسی کی مثل ہے اور جو بذاتِ خود مشرک سے جا ملا اور اس کے ساتھ رہائش پذیر ہوا وہ اسی کی مثل ہے۔

6879 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَتَمَ غَالًّا فَإِنَّهُ مِثْلُهُ، وَمَنْ جَمَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهُ فَإِنَّهُ مِثْلُهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دھوکے سے لیا ہوا مال چھپایا تو وہ اسی لینے والے کی مثل ہے اور جو مشرک سے مل کر اس کے ساتھ رہائش پذیر ہو گیا تو وہ بھی اسی کی مثل ہے۔

6880 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ہم میں سے دو آدمی باہم بیع کریں تو ان میں سے ایک کو اس وقت بیع کا اختیار ہو گا یہاں تک کہ اس کا ساتھی اقرار کر لے اور ان میں سے ہر ایک دوسرے کو اختیار دے تو ان میں سے ہر ایک کو بیع میں

خُبَيْبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا تَبَايَعَ مِنَّا الرَّجُلَانِ، فَإِنَّ أَحَدَهُمَا يَبِيعُهُ بِالْخِيَارِ حَتَّى يُقَارَّ صَاحِبَهُ، وَيُخَيِّرُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ، فَيَخْتَارُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَوَاهُ مِنَ الْبَيْعِ

اختیار ہے۔

6881 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، نا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْمَسَاجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُصْلِحَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز کے لیے جگہ بنائیں اور ہم اس کو درست اور صاف رکھیں۔

6882 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالْمَسْجِدِ أَنْ نَصْنَعَهَا فِي دِيَارِنَا، وَنُحْسِنَ صَنْعَتَهَا وَنُطَهِّرَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ ہم اپنے گھروں میں نماز کے لیے جگہ بنائیں اور ہم اس کو درست اور صاف رکھیں۔

6883 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: أَتَاهُ -يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْتَفْتِيهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیہات سے ایک آدمی ایک دوسرے آدمی کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا کہ اس کے لیے کیا حلال ہے؟ جو حرام کرتا ہے اس کے مال اور قربانی اور جانوروں اور عترہ اور فرع کے اونٹ کے بچوں سے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: آپ کے لیے

6883- قال في المجمع جلد4صفحه28، واسناده حسن.

عَنِ الرَّجُلِ: مَا الَّذِي يَحِلُّ لَهُ؟ وَالَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ وَنُسُكِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَعِتْرِهِ وَفَرْعِهِ مِنْ نِتَاجِ إِبِلِهِ وَغُنْمِهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُحِلُّ لَكَ الطَّيِّبَاتِ، وَأُحَرِّمُ عَلَيْكَ الْخَبَائِثَ، إِلَّا أَنْ تَفْتَقِرَ إِلَى طَعَامٍ فَتَأْكُلَ مِنْهُ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ ' وَأَنَّهُ سَأَلَهُ الرَّجُلُ حِينَئِذٍ، فَقَالَ: مَا فَقْرِيَ الَّذِي آكُلُ ذَلِكَ إِذَا بَلَغْتُهُ، أَمْ غِنَايَ الَّذِي يُغْنِينِي عَنْهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ تَرْجُو نِتَاجًا فَتَبْلُغُ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نِتَاجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو غَيْثًا فَتُصِيبُهُ مُدْرِكًا ' فَتَبْلُغُ إِلَيْهِ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نِتَاجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو فَائِدَةَ مَالِهَا ' فَتَبْلُغُهَا بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ، وَإِذَا كُنْتَ لَا تَرْجُو مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَأَطْعِمْ أَهْلَكَ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ قَالَ الْأَعْرَابِيُّ: وَمَا غِنَايَ الَّذِي أَدَعُهُ إِذَا وَجَدْتُهُ؟ قَالَ: إِذَا رَوَّيْتَ أَهْلَكَ غَبُوقًا مِنَ اللَّبَنِ، فَاجْتَنِبْ مَا حُرِّمَ عَلَيْكَ مِنَ الطَّعَامِ، وَأَمَّا مَالُكَ فَإِنَّهُ مَيْسُورٌ كُلُّهُ، لَيْسَ مِنْهُ حَرَامٌ، غَيْرَ أَنَّ فِي نِتَاجٍ مِنْ إِبِلِكَ فَرَعًا، وَفِي نِتَاجِكَ مِنْ غَنَمِكَ فَرَعًا، تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ، ثُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ، وَإِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْ بِلَحْمِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتِرَ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ عَشْرًا

پاک چیزیں حلال قرار دے رہا ہوں اور تم پر خبائث کو حرام قرار دے رہا ہوں' ہاں اگر تم کو کھانے کی محتاجی ہو تو اس کو بقدرِ ضرورت کھاؤ' اس آدمی نے اس وقت پوچھا: محتاجی سے مراد کیا ہے؟ جس وقت کا میری وہ احتیاج جس کی وجہ سے میں کھاتا ہوں' جب میں اس حالت کو پہنچوں یا میری وہ غنا جو مجھے اس سے بے پرواہ کر دے؟ تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو جانروں کے بچوں کی اُمید کیا کرتا ہے تو تُو اپنے جانوروں کے گوشت سے اپنے جانوروں کے بچوں تک پہنچ گیا' یا تو گھاس کی اُمید کرتا ہے' پس تُو اس کو پانے والا ہے تو تُو اپنے جانوروں کے گوشت کو اپنے جانوروں کے بچوں تک پہنچانے والا ہوگا' یا ان کے مال کے فائدہ کا اُمیدوار ہے تو اپنے جانوروں کے گوشت کے ساتھ اس کو پہنچے گا اور جب تجھے ان میں سے کسی چیز کی اُمید نہیں ہے تو جو چیز تیرے سامنے آئے تو اپنے گھر والوں کو کھلا' حتیٰ کہ تُو اس سے بے پرواہ ہو جائے۔ دیہاتی نے کہا: جس کو میں چھوڑتا ہوں جب میں نے اس کو پالیا' کیا وہ میری غنا نہیں ہے؟ فرمایا: جب تُو نے اپنے گھر والوں کو ایک گھونٹ دودھ بھی پلا لیا تو جو کھانا تیرے اوپر حرام ہے اس سے پرہیز کر اور بہرحال جو تیرا مال ہے تو اس کا استعمال تیرے لیے آسان بنا دیا گیا ہے' وہ حرام نہیں ہے سوائے اس کے جو تیرے اونٹ کے بچے میں فرع ہے اور تیری بکریوں کے بچوں میں فرع ہے' وہ تیرا چوپایہ بن جائے یہاں تک کہ تُو غنی ہو جائے' پھر اگر تُو چاہے تو وہ اپنے گھر والوں کو کھلا اور اگر تیری مرضی ہو تو اس

کا گوشت صدقہ کردے اور آپ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنی بکریوں سے ہر سو میں سے دس نکالے۔

6884 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِرَقِيقِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ الَّذِي هُوَ تِلادُهُ، وَهُمْ فِي عَمَلِهِ، لَا يُرِيدُ بَيْعَهُمْ، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نُخْرِجَ عَنْهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِي يُعَدُّ لِلْبَيْعِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ آدمی کو عورت کے ساتھ نرمی کرنے کا' ان کو فروخت کرنے اور بند کرنے کا اور ہمیں حکم دیتے کہ ان سے صدقہ کی کوئی شی نہ لیں اور ہمیں صدقہ نکالنے کا حکم دیتے' اس میں سے جسے بیع کے لیے شمار کیا جاتا ہے۔

6885 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسُبَّ، وَقَالَ: إِنْ كَانَ أَحَدُكُمْ سَابًّا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ، فَلَا يَفْتَرِي عَلَيْهِ، وَلَا يَسُبَّ وَالِدَيْهِ، وَلَا يَسُبَّ قَوْمَهُ، وَلَكِنْ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ گالی دینے سے ہمیں منع کرتے اور فرمایا: جب تم میں سے کسی نے اپنے ساتھی کو گالی دینی ہو تو اس پر بہتان نہ باندھے' نہ اس کے والدین کو گالیاں دے' نہ اس کی قوم کو گالی دے' لیکن اگر اس کے متعلق اس کو معلومات ہوں' تو کہے: تُو بخیل' یا کہے: بزدل ہے' یا کہے: تُو جھوٹا ہے' یا کہے: تُو کمینہ ہے۔

6884- قال في المجمع جلد 2صفحه178 روى أبو داؤد منه رقم الحديث: 1547 كان يأمرنا أن نخرج الصدقة من الذى نعد للبيع فقط وفي اسناده ضعف .

6885- ورواه البزار جلد2صفحه178 زوائد البزار وفي اسناده البزار متروك وفي اسناد الطبراني مجاهيل كذا في المجمع جلد8صفحه74 .

فَلْيَقُلْ: إِنَّكَ لَبَخِيلٌ ' أَوْ لِيَقُلْ: إِنَّكَ جَبَانٌ، أَوْ لِيَقُلْ: إِنَّكَ كَذُوبٌ، أَوْ لِيَقُلْ: إِنَّكَ لَؤُومٌ

6886 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، ' عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَحْلِفُوا بِالطَّوَاغِيتِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ، وَاحْلِفُوا بِاللّٰهِ، فَإِنَّهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ أَنْ تَحْلِفُوا بِهِ، وَلَا تَحْلِفُوا بِشَيْءٍ مِنْ دُونِهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: نہ تو بتوں اور اپنے آباء کی قسمیں اُٹھاؤ' قسم اللہ کے نام کی اُٹھانی چاہیے کیونکہ مجھے اس کی قسم اُٹھانا پسند ہے' اس کے علاوہ کسی شی کی قسم نہ اُٹھاؤ۔

6887 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَقْرَأَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ كَمَا أَقْرَأْنَاهُ، وَقَالَ: إِنَّهُ أُنْزِلَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ، لَا تَخْتَلِفُوا فِيهِ، وَلَا تُحَاجُّوا فِيهِ، فَإِنَّهُ مُبَارَكٌ، فَاقْرَأُوهُ كَالَّذِي أُقْرِئْتُمُوهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں قرآن پڑھنے کا حکم دیتے جس طرح ہم پڑھیں اور فرمایا: قرآن تین قرأتوں پر نازل ہوا ہے' اس میں اختلاف نہ کرو' اس میں نہ جھگڑو کیونکہ یہ بابرکت ہے' اس کو پڑھو جس طرح اس کو نازل کیا گیا ہے۔

6886- قال في المجمع جلد 4صفحه177' ورواه البزار جلد 2صفحه155 (زوائد البزار) مختصرًا وفي اسناد الطبراني مساتير وفي اسناد البزار ضعيف .

6887- ورواه البزار قال في المجمع جلد7صفحه152' واسنادهما ضعيف .

6888 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَرَبَ بَنُو سَامِ بْنِ نُوحٍ، وَإِنَّ الرُّومَ بَنُو يَافِثَ بْنِ نُوحٍ، وَإِنَّ الْحَبَشَةَ بَنُو حَامِ بْنِ نُوحٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عرب سام بن نوح کی اولاد سے ہیں اور روم والے یافث بن نوح کی اولاد سے ہیں اور حبشہ والے حام بن نوح کی اولاد سے ہیں۔

6889 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا إِنْ شُغِلَ أَحَدُنَا عَنِ الصَّلَاةِ، أَوْ نَسِيَهَا حَتَّى يَذْهَبَ حِينُهَا الَّذِي تُصَلَّى فِيهِ، أَنْ نُصَلِّيَهَا مَعَ الَّتِي تَلِيهَا مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی نماز پڑھنا بھول جائے یہاں تک کہ اسکا وقت چلا جائے جس میں نماز پڑھی جاتی ہے، ہم اس کو اس فرض نماز کے ساتھ پڑھ لیں جو اس سے ملی ہوئی ہے۔

6890 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الشَّهْرَ لَا يَكْمُلُ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً قَالَ مُوسَى بْنُ هَارُونَ:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مہینہ تیس دنوں کا مکمل نہیں ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ بن ہارون فرماتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ ہر ماہ تیس دنوں کا نہیں ہوتا ہے، کبھی کبھی انتیس دنوں کا بھی ہوتا ہے۔

6889- ورواه البزار رقم الحديث:397 كشف الأستار وفي اسناده يوسف بن خالد السمتي وهو كذاب . قلت: وليس هو اسناد الطبراني . وانظر المجمع جلد1صفحه321-322 .

مَعْنَاهُ: أَنَّهُ لا يَكْمُلُ كُلُّ شَهْرٍ ثَلاثِينَ، أَيْ أَنَّهُ أَحْيَانًا يَكُونُ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ

6891 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلا تَسْبِقُوا قَارِئَكُمْ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ، وَلَكِنْ لِيَسْبِقَكُمْ تُدْرِكُونَ مَا سُبِقْتُمْ بِهِ فِي ذَلِكَ، إِذَا كَانَ هُوَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِيَامِ قَبْلَكُمْ، فَتُدْرِكُوا مَا فَاتَكُمْ بِهِ حِينَئِذٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو امام سے پہلے رکوع و سجود و قیام میں جلدی نہ کرو جو تم پالو وہ پڑھ لو اور جو رہ جائے تو وہ بعد میں پڑھ لو اپنا سر رکوع و سجود اور قیام میں پھیلایا نہ کرو جو رہ جائے وہ پڑھ لو۔

6892 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِذَا قَاتَلْتُمُ الْمُشْرِكِينَ فَاقْتُلُوا شُيُوخَهُمْ، فَإِنَّ أَلْيَنَهُمْ قُلُوبًا شَرْخُهُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: تم مشرکوں کو مارو ان کے بڑوں کو مارو کیونکہ ان کے بچوں کے دل زیادہ نرم ہوتے ہیں۔

6893 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں تھوکے تو اپنے

6891- قال في المجمع جلد 2صفحه78' وروى البزار (47 كشف الأستار) بعضه وهو ضعيف . وقال الحافظ في زوائد البزار: فيه ضعف بين .

6893- ورواه البزار (412 كشف الأستار) .

نَفَثَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَلَا يَنْفُثْ قُدَّامَ وَجْهِهِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلْيَنْفُثْهَا تَحْتَ قَدَمِهِ، فَيُدْلِكْهَا بِالْأَرْضِ

چہرے کے سامنے نہ تھوکے اور نہ دائیں جانب بلکہ اپنے قدموں کے نیچے تھوکے اور زمین پر مل دے۔

6894 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا أَنَّهُ مَنْ ضَلَّ لَهُ مَالٌ أَوِ اسْتُرِقَ فَعَرَفَهُ، وَجَاءَ عَلَيْهِ سَنَةٌ، فَإِنَّ مَالَهُ يُؤَدَّى إِلَيْهِ، وَإِنَّ الَّذِي ابْتَاعَهُ يَبِيعُ ثَمَنَهُ عِنْدَ بَيْعِهِ الَّذِي ابْتَاعَ مِنْهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جس کا مال گم ہو جائے یا چوری کر لیا جائے تو اس کا اعلان کرے ایک سال تک اس کا اعلان کرے اس کا مال اس کو واپس کر دیا جائے گا وہ جس نے خریدا ہے اس کو پیسوں کے بدلے فروخت کر دے وہ جس نے خریدنا ہے۔

6895 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَمَنَ الْفَتْحِ: إِنَّ هَذَا عَامُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ، قَالَ: اجْتَمَعَ حَجُّ الْمُسْلِمِينَ وَحَجُّ الْمُشْرِكِينَ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ، وَاجْتَمَعَ حَجُّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ وَالنَّصَارَى، وَالْيَهُودِ الْعَامَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ، وَلَمْ يَجْتَمِعْ مُنْذُ خُلِقَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ كَذَلِكَ قَبْلَ الْعَامِ، وَلَا يَجْتَمِعُ بَعْدَ الْعَامِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فتح کے سال فرمایا: بے شک یہ حج اکبر کا سال فرمایا: مسلمان اور مشرکین تین دن لگاتار جمع ہوئے ہیں اس سال مسلمان یہودی اور عیسائی لگاتار چھ دن جمع ہوئے اسی طرح اس سال سے پہلے جب سے زمین و آسمان پیدا کیے گئے ہیں جمع نہ ہوئے تھے اور اس سال کے بعد قیامت تک اکٹھے ہوں گے۔

6896 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ

6894- ورواه البزار جلد2صفحه167 (زوائد البزار) .

6895- قال في المجمع جلد8صفحه102، وفيه من لم أعرفهم . ورواه البزار جلد 1صفحه190 (زوائد البزار)، وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6896- قال في المجمع جلد7صفحه291 وفيه من لم أعرفه . ورواه البزار وفي اسناده يوسف بن خالد السمتي وهو متروك .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى النِّسَاءَ أَنْ يَضْطَجِعْنَ مَعَ بَعْضٍ، إِلَّا بَيْنَهُنَّ ثِيَابٌ، وَأَنْ يَضْطَجِعَ الرَّجُلُ مَعَ صَاحِبِهِ، إِلَّا وَبَيْنَهُمَا ثَوْبٌ

عورتوں کو منع کرتے تھے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھی لیٹیں' ہاں اگر درمیان کپڑا ہو تو کوئی حرج نہیں اور مرد کو مرد کے ساتھ لیٹنے سے منع کیا' ہاں اگر درمیان میں کپڑا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

6897 - بِإِسْنَادِهِ، عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى الْمُسْلِمَ أَنْ يَسْتَلَّ عَلَى الْمُسْلِمِ السِّلَاحَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ مسلمان' مسلمان پر اسلحہ نہ سونتے۔

6898 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

6899 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: أَيُّكُمْ مَا صَنَعَ طَعَامًا قَدْرَ مَا يَكْفِي رَجُلَيْنِ، فَإِنَّهُ يَكْفِي ثَلَاثَةً، أَوْ صَنَعَ لِثَلَاثَةٍ فَإِنَّهُ يَكْفِي أَرْبَعَةً، أَوْ لِأَرْبَعَةٍ فَإِنَّهُ يَكْفِي خَمْسَةً، فَكَنَحْوِ ذَلِكَ مِنَ الْعَدَدِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ہے جو اتنا کھانا بنائے جو دو آدمیوں کے لیے کافی ہو' کیونکہ وہ تین کیلئے کافی ہوتا ہے' یا تین کے لیے بنایا جائے تو وہ چار کے لیے کافی ہوتا ہے' یا چار کے لیے بنائے وہ پانچ کے لیے کافی ہوتا ہے' اسی طرح اس کی مقدار۔

6900 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَشْهَدَ الْجُمُعَةَ، وَلَا نَتَغَيَّبَ عَنْهَا، وَإِذَا انْتَدَبَ الْمُؤْمِنُونَ بِنُدْبَةٍ يَوْمَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں نمازِ جمعہ کے لیے حاضر ہونے کا حکم دیتے اور اس سے غائب ہونے سے منع فرماتے' جب مسلمان جمعہ کے دن اکٹھے ہوں اور کھڑے ہوں تو ان میں سے ہر

6899- قال في المجمع جلد2صفحه170 بعد أن نسبه الى البزار صفحه99 (زوائد البزار للحافظ ابن حجر) فقط وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6900- قال في المجمع جلد2صفحه179' وفي اسناده ضعيف .

الْجُمُعَةِ وَقَامُوا، فَإِنَّ أَحَدَهُمْ هُوَ أَحَقُّ بِمَقْعَدِهِ إِذَا رَجَعَ إِلَيْهِ

ایک اپنی اس جگہ میں بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے' جب وہ واپس آئے (جس میں وہ پہلے بیٹھا تھا)۔

6901 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ يَسْتَفْتِيهِ فِي الَّذِي يَحْرُمُ عَلَيْهِ' وَالَّذِي يَحِلُّ لَهُ، وَفِي نُسُكِهِ وَمَاشِيَتِهِ وَفِي عَنَزِهِ وَفَرْعِهِ مِنْ نَتَجِ إِبِلِهِ وَغَنَمِهِ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَحِلُّ لَكَ الطَّيِّبَاتُ، وَيَحْرُمُ عَلَيْكَ الْخَبَائِثُ، إِلَّا أَنْ تَفْتَقِرَ إِلَى طَعَامٍ لَا يَحِلُّ لَكَ فَتَأْكُلَ مِنْهُ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَأَنَّهُ سَأَلَ رَجُلٌ حِينَئِذٍ، فَقَالَ: مَا فَقْرِي' وَمَا الَّذِي آكُلُ مِنْ ذَلِكَ إِذَا بَلَغْتُهُ، وَمَا غِنَايَ الَّذِي يُغْنِينِي عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ تَرْجُو نَتَجًا فَتَبْلُغُ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ إِلَى نَتَجِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو غَيْثًا تَظُنُّهُ مُدْرِكَكَ، فَتَبْلُغُ بِلُحُومِ مَاشِيَتِكَ، أَوْ كُنْتَ تَرْجُو مِيرَةً تَنَالُهَا، فَتَبْلُغُ إِلَيْهَا مِنْ لُحُومِ مَاشِيَتِكَ، وَإِنْ كُنْتَ لَا تَرْجُو مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا، فَأَطْعِمْ أَهْلَكَ مِمَّا بَدَا لَكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ عَنْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: مَا غِنَايَ الَّذِي أَدَعُهُ إِذَا وَجَدْتُهُ؟ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا رَوَيْتَ أَهْلَكَ غَبُوقًا مِنَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ' رسول کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے پاس دیہاتیوں میں سے ایک آیا' وہ فتویٰ مانگ رہا تھا' اس چیز کے بارے میں جو اس کیلئے حلال ہے اور وہ چیز جو اس کیلئے حرام ہے' اس کی قربانی' مال مویشی' بکریوں اور ان کے بچوں میں اور اونٹوں اور بھیڑوں کے بچوں میں سے؟ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پاک و طیب چیزیں تیرے لیے حلال اور پلید وخبیث چیزیں تیرے لیے حرام ہیں مگر یہ کہ تُو ایسا کھانا کھانے پر مجبور جو تیرے لیے حلال نہیں ہے' پس تُو اس میں بقدرِ ضرورت کھا۔ اور اسی وقت ایک آدمی نے سوال کیا: مجبوری کب معتبر ہوگی؟ اس میں سے جس کو میں کھاؤں' جب میں اس تک پہنچوں' وہ کیا ہے اور کب سمجھوں کہ میں اس سے بے پرواہ ہو گیا ہوں؟ تو رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: جب آپ کو جانوروں سے بچے ملنے کی اُمید ہو تو تیرے جانوروں کا گوشت تیرے (جانوروں) کے بچوں تک پہنچ جائے گا' تجھے گھاس کی اُمید ہوتی ہے جس کے بارے تیرا گمان ہے کہ تُو اسے پالے گا تو بھی اس تک تیرے جانوروں کا گوشت پہنچ جائے گا' اور اگر ان میں سے کسی چیز کی تجھے اُمید نہیں ہے تو تُو اپنے گھر والوں کو کھلا جو تیرے لیے ظاہر ہو' حتیٰ کہ تُو اس

6901- قال فی المجمع جلد4صفحه164 رواه الطبرانی والبزار باختصار کثیر وفی اسناد الطبرانی مساتیر' واسناد البزار ضعیف.

اللَّبَنِ، فَاجْتَنِبْ مَا حُرِّمَ عَلَيْكَ مِنَ الطَّعَامِ، أَمَّا مَالُكَ فَإِنَّهُ مَيْسُورٌ لَكَ كُلُّهُ ' لَيْسَ فِيهِ حَرَامٌ غَيْرَ أَنَّ فِي نَتَجِكَ مِنْ إِبِلِكَ فَرَعًا وَفِي نَتَجِكَ مِنْ غَنَمِكَ فَرَعًا، تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى تَسْتَغْنِيَ، ثُمَّ إِنْ شِئْتَ أَطْعَمْتَهُ أَهْلَكَ، وَإِنْ شِئْتَ تَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ وَأَمَرَهُ لِيَعْتِرَ مِنَ الْغَنَمِ مِنْ كُلِّ سَائِمَةٍ عَتِيرَةً.

سے بے پرواہ ہو جائے۔ پس دیہاتی بولا: میری اس غنا سے کیا مراد ہے' جس کو میں پاؤں تو اسے چھوڑ دوں؟ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب تُو نے اپنے گھر والوں کو ایک گھونٹ بھی دودھ پلا لیا تو جو کھانا تیرے لیے حرام ہے وہ انہیں مت کھلا لیکن جو تیرا مال ہے اس کو تُو استعمال کر سکتا ہے' جس میں کوئی چیز تیرے لیے حرام نہیں ہے سوائے تیرے اونٹوں کے بچوں کے اور تیری بکریوں کے بچوں کے جو تیرے جانور بنیں گے یہاں تک کہ تُو مستغنی ہو جائے' پھر اگر تُو چاہے تو اپنے گھر والوں کو کھلا' اگر چاہے تو صدقہ کر اس کا گوشت اور اس کو حکم دیا کہ ہر چرنے والی بکری (اونٹنی) کی زکوٰۃ دے۔

6902 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِرَقِيقِ الرَّجُلِ، وَالْمَرْأَةِ الَّذِي هُمْ تِلَادِهِ وَهُمْ عَمَلَتُهُ لَا يُرِيدُ بَيْعَهُمْ، فَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ لَا نُخْرِجَ عَنْهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا، وَكَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ الصَّدَقَةَ مِنَ الرَّقِيقِ الَّذِي يُعَدُّ لِلْبَيْعِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ ان کی طرف سے صدقہ کی کوئی شی نہ دیں اور ہمیں صدقہ نکالنے کا حکم دیتے' اس غلام سے جس کو بیع کے لیے تیار کر کے رکھا جاتا ہے۔

6903 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو یہ دعا کرے: ''اللّٰهم باعدبيني وبين خطيئتي الى آخره''۔

6903- ورواه البزار رقم الحديث: 523 كشف الأستار قال في المجمع جلد2صفحه106' واسناده ضعيف.

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطِيئَتِي، كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي عَنْ خَطِيئَتِي، كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مُسْلِمًا ' وَأَمِتْنِي مُسْلِمًا

6904 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمًا: قَدْ قِيلَ لِيَ: اقْرَأْ عَلَى ابْنِ الْخَطَّابِ فَدَعَاهُ فَأَمَرَ أَنْ يَحْضُرَ الْقُرْآنَ إِذَا أُنْزِلَ، لِيَقْرَأَهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں ایک دن فرمایا: مجھے کہا گیا کہ ابن خطاب کو قرآن سناؤں' آپ نے حضرت عمر کو بلوایا' آپ نے قرآن لانے کا حکم دیا جب نازل ہوا تا کہ آپ پر پڑھا جائے۔

6905 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ النُّهْبَةِ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ الرُّفْقَةَ بِلَحْمِ الشَّاةِ، وَهُمْ يَطْبُخُونَ، يَقُولُ: لَا تَطْعَمُوهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نوچنے سے منع فرماتے' آپ بکری کے گوشت کو پکاتے وقت قافلے کو حکم فرماتے تھے: اس کو نہ کھاؤ۔

6906 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّمَا الْمَرْأَةُ كَالضِّلَعِ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُقِيمَهَا حَتَّى تَكْسِرَهَا، أَوْ تَتْرُكَهَا وَهِيَ عَوْجَاءُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے' اگر سیدھی کرو گے تو ٹوٹ جائے گی' اس کے ساتھ اسی طرح زندگی گزارو۔

6907 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ:

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

6905- رواه الطبراني والبزار باختصار وفي اسناده ضعيف واسناد الطبراني فيه من لم أعرفهم كذا في المجمع جلد 5 صفحه 337 .

6907- قال في المجمع جلد 8 صفحه 201' وفيه من لم أعرفهم .

كَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كُلُّ اثْنَيْنِ مِنْهُمْ خَلِيلَانِ دُونَ سَائِرِهِمْ، قَالَ: فَخَلِيلِي مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيلُ اللّٰهِ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: انبیاء قیامت کے دن ہر دو ایک دوسرے کے دوست ہوں گے' دوسروں کے علاوہ میرے دوست ان میں سے اس دن خلیل اللہ علیہ السلام ہوں گے۔

6908 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ يَتَبَاهَوْنَ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَصْحَابًا مِنْ أُمَّتِهِ، فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ يَوْمَئِذٍ أَكْثَرَهُمْ كُلِّهِمْ وَارِدَةً، فَإِنَّهُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ قَائِمٌ عَلَى حَوْضٍ مَلْآنَ، مَعَهُ عَصًا، يَدْعُو مَنْ عَرَفَ مِنْ أُمَّتِهِ، وَلِكُلِّ أُمَّةٍ سِيمَاءٌ يَعْرِفُهُمْ بِهَا نَبِيُّهُمْ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: انبیاء فخر کریں گے کہ ان کی اُمت کے لوگ زیادہ ہیں' میں یقین کرتا ہوں کہ اس دن میں ان تمام سے زیادہ اُمت والا ہوں گا' ان میں سے ہر ایک آدمی میرے بھرے ہوئے حوض پر کھڑا ہوگا' اس کے ساتھ عصا ہوگا' وہ بلوائیں گے اپنی اُمت جس کو پہچانیں گے' ہر اُمت کی نشانی ہوگی جس کی وجہ سے وہ نبی ان کو پہچان جائیں گے۔

6909 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْأُمَمِ أُمَّةٌ ضُرِبَ لَهُمْ مَثَلٌ كَمَثَلِ أُجَرَاءَ اسْتَأْجَرَهُمْ رَجُلٌ، يَعْمَلُونَ لَهُ يَوْمًا كُلَّهُ، وَجَعَلَ لَهُمْ قِيرَاطًا، فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ سَئِمُوا، فَقَالُوا لِلرَّجُلِ: حَاسِبْنَا، فَحَسَبَهُمْ، فَكَانَ لَهُمْ نِصْفُ قِيرَاطٍ، فَقَالَ: مَنْ يَكْفِنِي عَمَلِي إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطٍ قِيرَاطٍ، فَبَعَثَ قَوْمٌ آخَرُونَ، فَعَمِلُوا، حَتَّى إِذَا كَانَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پہلی اُمتوں میں ایک اُمت کی مثال بیان کی گئی کہ اس آدمی کی طرح ہے جو مزدوری کرنے والا اُجرت لیتا ہے' وہ سارا دن کام کرتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط مزدوری مقرر کی جاتی ہے' اُنہوں نے محنت کی' جب دن کا آدھا حصہ گزر گیا' وہ تھک گئے تو اُنہوں نے آدمی سے کہا: ہمارا حساب لگائیں' ان کا حساب لگایا گیا تو ان کے لیے نصف قیراط دیا گیا' اس آدمی نے کہا. جو میرا کام رات تک کرے گا اُس کے لیے ایک قیراط

قل في المجمع جلد 10 صفحه 363' وفيه مروان بن جعفر السمري وثقة ابن أبي حاتم وقال الأزدي يتكلمون فيه وبقية رجاله ثقات . قلت: بل فيه غيره ممن تكلم فيهم .

قل في المجمع جلد 10 صفحه 70' وفيه من لم أعرفهم .

قَرِيبًا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ سَئِمُوا، فَقَالُوا: حَاسِبْنَا، فَحَاسَبَهُمْ، فَكَانَ لَهُمْ نِصْفُ قِيرَاطٍ، وَأَحَبَّ الرَّجُلُ أَنْ يُقْضَى لَهُ عَمَلُهُ قَبْلَ اللَّيْلِ، فَائْتَجَرَ قَوْمًا عَلَى أَنْ يُكْمِلُوا مَا غَبَرَ مِنْ عَمَلِهِ إِلَى اللَّيْلِ عَلَى قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَرْجُو إِنْ شَاءَ اللَّهُ، أَنْ تَكُونُوا أَنْتُمْ أَصْحَابَ الْقِيرَاطَيْنِ

اجر ہوگا' دوسرے لوگوں نے مزدوری کی' جب نمازِ عصر کا وقت قریب ہوا تو وہ تھک گئے' اُنہوں نے کہا: ہمارا حساب لگائیں' اُنہوں نے حساب لگایا تو ان کے لیے نصف قیراط مقرر کیا' آدمی نے پسند کیا کہ اسکا کام رات سے پہلے ہو' لوگوں نے کام شروع کیا رات تک دو قیراط پر۔ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اُمید کرتا ہوں کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم دو قیراط والے ہی ہو گے۔

6910 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتَاهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَسْتَفْتِيهِ فِي الْكَلَالَةِ: أَنْبِئْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَكَلَالَةٌ الرَّجُلُ يُرِيدُ إِخْوَةً مِنْ أُمِّهِ وَأَبِيهِ؟ فَلَمْ يَقُلْ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، غَيْرَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَيْهِ آيَةَ الْكَلَالَةِ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ، ثُمَّ عَادَ الرَّجُلُ يَسْأَلُهُ، فَكُلَّمَا سَأَلَهُ قَرَأَهَا، حَتَّى أَكْثَرَ وَصَخِبَ الرَّجُلُ، فَاشْتَدَّ صَخَبُهُ مِنْ حِرْصٍ عَلَى أَنْ يُبَيِّنَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْآيَةَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا أُعْطِيتُ، إِنِّي وَاللَّهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى مَا أُعْطِيتُ حَتَّى أَزَادَ عَلَيْهِ، فَجَلَسَ حِينَئِذٍ الرَّجُلُ، وَسَكَتَ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس انصار سے ایک آدمی کلالہ کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا' عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیں کہ کیا کلالہ آدمی اپنے بھائی کا حصہ لے گا' اپنی ماں اور باپ سے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے کوئی جواب نہیں دیا سوائے اس کے کہ آپ نے سورۂ نساء کی آیتِ کلالہ پڑھی۔ اس آدمی نے دوبارہ پوچھا' اُس نے جب بھی پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ آیت پڑھ دی' وہ آدمی پریشان ہوا' اس کی خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے لیے بیان کریں' آپ نے دوبارہ آیت پڑھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: اللہ کی قسم! جو مجھے دیا گیا میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا' اللہ کی قسم! جو مجھے دیا گیا میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا' یہاں تک کہ وہ (اللہ) اس پر اضافہ کرے' اس وقت وہ آدمی بیٹھ گیا اور خاموش ہو گیا۔

6911 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

6910- قال في المجمع جلد4صفحه28' وفي اسناده ضعف .

6911- ورواه البزار باختصار قال في المجمع جلد 4صفحه103' وفيه مروان بن جعفر السمري وثقه ابن أبي حاتم

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى رَبَّ النَّخْلِ أَنْ يَدِينَ فِي ثَمَرِ نَخْلِهِ حَتَّى يُؤْكَلَ مِنْ ثَمَرَتِهَا، مَخَافَةَ أَنْ يَدِينَ بِدَيْنٍ كَثِيرٍ، تَفْسُدُ الثَّمَرَةُ، فَلَا تُوَفِّي عَنْهُ، وَكَانَ يَنْهَى رَبَّ الزَّرْعِ أَنْ يَدِينَ فِي زَرْعِهِ حَتَّى يَبْلُغَ الْحَصَدَ، وَكَانَ يَنْهَى رَبَّ الذَّهَبِ إِذَا بَاعَهَا بِطَعَامٍ فِي الثَّمَرِ أَنْ يَبِيعَ الطَّعَامَ بِالذَّهَبِ حَتَّى يُكَالَ الطَّعَامُ، فَيَقْبِضَهُ مَخَافَةَ الرِّبَا

نے کھجور کے مالک کو منع کیا کرتے کہ وہ پھل پکنے سے پہلے فروخت کرے اس خوف کی وجہ سے کہ وہ بہت زیادہ قرض کے بدلے فروخت کرے، ممکن ہے کہ اس کا پھل خراب ہو جائے وہ اس کو پورا نہ کر سکے گا، کھیتی کے مالک کو منع کرتے کہ اپنی کھیتی اُدھار دے یہاں تک کہ کھیتی پک جائے اور اس کے مالک کو منع کرتے جب طعام پھل کے بدلے فروخت کرتے کہ کھانا سونے کے بدلے فروخت کرے یہاں تک کہ کھانا ناپ لیا جائے وہ سود کے ڈر سے اس پر قبضہ کر لے۔

6912 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَأَوَّلَ الرُّؤْيَا، وَإِنَّ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةَ حَظٌّ مِنَ النُّبُوَّةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرمایا کرتے تھے: بے شک ابوبکر نے خواب کی تعبیر کی ہے اور اچھا خواب نبوت کے حصے سے ہے۔

6913 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَعَنَ الْمُشْرِكِينَ فِي الصَّلَاةِ يَبْدَؤُ بِقُرَيْشٍ، ثُمَّ يُتْبِعُهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ قَبَائِلَ كَثِيرَةً مِنَ الْعَرَبِ، فَقِيلَ لَهُ مَرَّةً: الْعَنْ كُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَلْعَنَ قَبِيلَةً: اللّٰهُمَّ الْعَنْ كُفَّارَ قُرَيْشٍ بَنِي فُلَانٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں مشرکوں پر لعنت کرتے تو قریش سے ابتداء کرتے، پھر اس کے بعد عرب کے بہت زیادہ قبائل سے آپ سے ایک مرتبہ عرض کی گئی: قریش کے کافروں پر لعنت کریں، حضور ﷺ جب کسی قبیلہ پر لعنت کرتے (تو کہتے:) اے اللہ! قریش کے بنی فلاں کے کافروں پر لعنت فرما!

6914 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ

وقال الأزدي يتكلمون فيه .

6912- ورواه البزار قال في المجمع جلد7صفحه173' وفي اسناد الطبراني من لم أعرفه واسناد البزار ساقط .

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يَجْدَعَ عَبْدَهُ، وَلَا يُخْصِيَهُ، وَمَنْ نَعْلَمُهُ فَعَلَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا نَفْعَلُ بِهِ مِثْلَهُ

اپنے غلام کے کان کاٹے اور اس کو خصی کرے، جس کے متعلق ہمیں معلوم ہوا کہ وہ ایسا کرتا ہے تو ہم بھی اسی کی مثل کریں گے۔

6915 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا يُقْطَعُ طَرِيقٌ، وَلَا يُمْنَعُ فَضْلُ مَاءٍ، وَلَابْنِ السَّبِيلِ عَارِيَةُ الدَّلْوِ وَالرِّشَا وَالْحَوْضِ إِنْ لَمْ يَكُنْ أَدَاهُ بِعَيْنِهِ، وَيُخَلَّى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّكِيَّةِ يَسْقِي، وَلَا يُمْنَعُ الْمِحْفَرَ إِذَا نَزَلَ الْحَافِرُ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِلْمَاشِيَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: راستہ ختم نہ کیا جائے، زیادہ پانی سے نہ روکا جائے، مسافر کو ڈول، رسّی، حوض عاریتاً دینے سے منع نہ کرے، جس کے پاس اصل نہ ہو وہ اپنے درمیان اور اس کے درمیان پانی نکالنے سے منع نہ کرے۔

6916 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرِي الضَّيْفَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مہمان نوازی کرتے تھے۔

6917 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6915- قال في المجمع جلد4صفحه125' وفي اسناده مساتير . في رواية فاطمة ابن سبيل .

6916- ورواه البزار رقم الحديث:1924' واسناده ضعيف كما في المجمع جلد8صفحه175 .

6917- قال في المجمع جلد2صفحه256' وفي اسناده بعض الضعف ورواه البزار باسناد ضعيف . وقال جلد 3 صفحه 12 رواه الطبراني في الكبير والأوسط بنحوه ورواه البزار وفي بعضها أشد حسرات بني آدم على ثلاث رجل كانت له امرأة حسناء جميلة - فذكر نحوه باختصار وله سندان أحدهما حسن ليس فيه غير سعيد بن بشير وقد وثق .

جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُحْلَبَ مَاشِيَةُ الرَّجُلِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَلْبَانُهَا كَمَا فِي حَقِيلَتِكُمْ لَيْسَ أَحَدُهُمَا بِأَحَلَّ مِنَ الْآخَرِ

حضورﷺ منع کرتے تھے کہ آدمی کسی کے جانور کا دودھ مالک کی اجازت کے بغیر دوھے‘ فرماتے تھے کہ دودھ والے جانوروں کے تھنوں میں جو ہے‘ وہ دوسرے کے لیے جائز نہیں ہے۔

6918 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفُ لِمَوْتِ أَحَدٍ مِنْكُمْ، وَلَا لِشَيْءٍ تُحْدِثُونَهُ، وَلَكِنَّ ذَلِكُمْ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يَعْبُرُ بِهَا عِبَادَهُ لِيَشْكُرَ مَنْ يَخَافُهُ وَيَذْكُرَهُ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ بَعْضَ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ، فَاذْكُرُوهُ وَاخْشَوْهُ، وَكَانَ صَلَّى لَنَا يَوْمَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ، ثُمَّ وَعَظَنَا وَذَكَّرَنَا، ثُمَّ قَالَ: مَا رَأَيْتُمْ فِي شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا لَهُ لَوْنٌ، وَلَا نُبِّئْتُمْ بِهِ فِي الْجَنَّةِ وَلَا فِي النَّارِ إِلَّا وَقَدْ صُوِّرَ لِي فِي قِبَلِ هَذَا الْجِدَارِ مُنْذُ صَلَّيْتُ لَكُمْ صَلَاتِي هَذِهِ، فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ مَنْظُورًا فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ سورج و چاند کو تم میں سے کسی کی موت کی وجہ سے اور نہ کسی ایسی چیز کی وجہ سے جو تم بیان کرتے ہو گرہن نہیں لگتا ہے‘ بلکہ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے نشانی ہے‘ اللہ عزوجل اس کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تاکہ جو ڈرے اور نصیحت حاصل کرے تو وہ شکر ادا کرے‘ جب تم اللہ عزوجل کی بعض نشانیاں دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو‘ اس کو یاد کرو اور ڈرو‘ ایک دن سورج گرہن کے وقت ہمیں نماز پڑھائی‘ پھر ہمیں وعظ کیا اور نصیحت کی‘ پھر فرمایا: تم نے دنیا میں کوئی رنگ نہیں دیکھا ہوگا‘ اور تمہیں جنت اور دوزخ کے متعلق خبر نہیں ہوگی مگر وہ اس دیوار کی طرف صورت بنا کر میرے سامنے کی گئی‘ جب میں نے تمہیں نماز پڑھائی‘ میں نے اس مسجد کی دیوار میں اس کو دیکھا تھا۔

6919 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: لَيْسَ فِي الدُّنْيَا حَسَدٌ إِلَّا فِي اثْنَيْنِ: الرَّجُلِ يَحْسُدُ الرَّجُلَ أَنْ يُعْطِيَهُ اللَّهُ الْمَالَ الْكَثِيرَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں فرماتے تھے کہ دنیا میں رشک کرنا صرف دو آدمیوں پر جائز ہے: (۱) جو اس آدمی پر رشک کرے جس کو اللہ عزوجل نے بہت زیادہ مال دیا ہو‘ وہ اس سے

6918- قال فى المجمع جلد2صفحه209' وفيه ضعيف .

6919- ورواه البزار رقم الحديث: 1325 قال فى المجمع جلد4صفحه163' واسناد الطبرانى فيه مستور واسناد الطبرانى ضعيف قلت: أحدهما البزار .

فَيُنْفِقَ مِنْهُ فَيُكْثِرَ النَّفَقَةَ، يَقُولُ الْآخَرُ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلَ هَذَا لَأَنْفَقْتُ مِثْلَ مَا يُنْفِقُ وَأَحْسَنَ، فَهُوَ يَحْسُدُهُ، وَرَجُلٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ، فَيَقُومُ بِهِ اللَّيْلَ، وَعِنْدَهُ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِهِ لَا يَعْلَمُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَحْسُدُهُ عَلَى قِيَامِهِ، وَعَلَى مَا عَلَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْقُرْآنَ، فَيَقُولُ: لَوْ عَلَّمَنِيَ اللَّهُ مِثْلَ هَذَا لَقُمْتُ مِثْلَ مَا يَقُومُ

زیادہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے' دوسرا آدمی یہ عرض کرے: اگر میرے پاس بھی اس کی طرح مال ہوتا تو میں اس کی طرح خرچ کرتا اور اچھا خرچ کرتا' یہ شک جائز ہے۔ (۲) ایک وہ آدمی جو قرآن پڑھتا ہے' رات کو قیام کرتا ہے' اس کے پاس ایک آدمی جس کو قرآن کا علم نہیں ہے' وہ اس کے قیام پر رشک کرتا ہے کہ اللہ عزوجل نے اس کو سکھایا ہے' وہ عرض کرے: اگر اللہ نے مجھے بھی اس کی طرح سکھایا ہوتا تو میں اس کی طرح قیام کرتا۔

6920 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَلَقَّوُا الْأَجْلَابَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَ سُوقَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: سامان منڈی میں آنے سے پہلے سامان لانے والوں سے مت ملو۔

6921 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَا تَبِيعُوا الْأَعْرَابَ، وَإِنْ كَانَ أَخَا أَحَدِكُمْ أَوْ أَبَاهُ أَوْ أُمَّهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دیہات والوں سے بیع نہ کرو' اگرچہ وہ تمہارا بھائی یا باپ یا ماں ہو۔

6922 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ بَاعَ أَرْضًا أَوْ دَارًا، فَإِنَّ جَارَ الْأَرْضِ، وَجَارَ الدَّارِ هُوَ أَحَقُّ بِابْتِيَاعِهَا إِذَا أَقَامَ ثَمَنَهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے زمین فروخت کی یا گھر فروخت کیا تو زمین کا پڑوسی اور گھر کا پڑوسی اسے خریدنے کا زیادہ حق رکھتا ہے' جب اس کے پاس پیسے ہوں۔

6923 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا أُنْكِحَتِ امْرَأَةٌ يَنْكِحُهَا رَجُلَانِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: جس عورت کا نکاح کر دیا گیا اور اس کا نکاح کرنے والے دو مختلف آدمی ہیں

شَتَّى، كِلَاهُمَا مَوْلًى فَأَحَقُّ النَّاكِحَيْنِ أَوَّلُهُمَا، وَالْبَيْعُ إِذَا ابْتَاعَ رَجُلَانِ سِلْعَةً وَاحِدَةً فَإِنَّ أَحَقَّهُمَا بِهَا أَوَّلُهُمَا

اور وہ دونوں حقدار ہیں تو نکاح کرنے والوں میں سے وہ زیادہ حقدار ہے جس نے پہلے نکاح کر کے دیا اور بیع جو دو آدمیوں نے ایک سامان خریدا تو اس مال کا حقدار وہ آدمی ہے جس نے پہلے خریدا۔

6924 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنِ الشِّغَارِ بِالنِّسَاءِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ عورتوں کے نکاح شغار سے منع کرتے تھے (یعنی ادلہ بدلہ کا نکاح)۔

6925 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى ثَلَاثَةً أَنْ يَنْتَجِيَ اثْنَانِ مِنْهُمْ دُونَ الْآخَرِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منع کرتے تھے کہ جب تین آدمی ہوں تو دو آدمی آپس میں گفتگو کریں تیسرے کو چھوڑ کر۔

6926 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا غَزَوْنَا، فَدَعَا رَجُلٌ فِي أُخْرَى الْقَوْمِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا الْأَوَّلُ، أَنْ يَنْتَظِرَهُ حَتَّى يَلْحَقَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم جہاد کرتے تو حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے: آپ دوسری قوم میں ایک آدمی نے پکارا، پس کہا: اے اوّل! انتظار کرنا یہاں تک کہ وہ پیچھے سے مل جائے۔

6927 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ منع کرتے تھے کہ جب کسی آدمی کو کھانے کی

6924- ورواه البزار وقال في المجمع جلد4صفحه266، واسنادهما ضعيف .

6925- ورواه البزار رقم الحديث: 2057 قال في المجمع جلد 8صفحه266، وفي اسناد الطبراني من لم أعرفه، وفي اسناد البزار يوسف بن خالد السمتي وهو متروك .

6926- قال في المجمع جلد5صفحه266 رواه البزار رقم الحديث:1682، والطبراني وفيه يوسف بن خالد وهو ضعيف .

6927- ورواه البزار رقم الحديث: 1246 (كشف الأستار) قال في المجمع جلد 4صفحه55، واسناده ليس بالمطروح .

قلت: بل اسناد البزار مطروح فيه يوسف بن خالد السمتي وتقديم حاله مرارًا .

إِذَا دُعِيَ الرَّجُلُ عَلَى الطَّعَامِ أَنْ يَدْعُوَ مَعَهُ أَحَدًا، إِلَّا أَنْ يَأْمُرَهُ أَهْلُ الطَّعَامِ

دعوت دی جائے تو وہ اپنے ساتھ کسی دوسرے کو لے آئے ہاں اگر جس نے دعوت دی وہ اجازت دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

6928 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ رَجُلٌ يَسْتَفْتِيهِ فِي أَكْلِ الضَّبِ، فَقَالَ: لَسْتُ آمِرًا بِهِ وَلَا نَاهِيًا عَنْهُ أَحَدًا، غَيْرَ أَنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَسْنَا طَاعِمِيهِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اس نے آپ سے گوہ کھانے کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: نہ میں کسی کو اسے کھانے کا حکم دیتا ہوں نہ منع کرتا ہوں سوائے اس کے کہ آلِ محمد ﷺ نہیں کھاتے ہیں۔

6929 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا مَرَّةً بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ عَلَى حُفْرَةٍ نَازِلُونَ أَنْ نَأْكُلَ لَحْمَ حِمَارِ الْأَهْلِيِّ، وَأَمَرَنَا بِلَحْمٍ مَعَنَا فَأَلْقَيْنَاهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک رات ہمیں منع کیا ہم کنویں میں اترنے والے تھے کہ ہم پالتو گدھوں کا گوشت کھائیں جو ہمارے پاس گوشت تھا اسے پھینکنے کا حکم دیا ہم نے پھینک دیا۔

6930 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنِّي وَاللّٰهِ مَا سَرَّنِي أَنَّ لِي أُحُدًا ذَهَبًا كُلَّهُ ثُمَّ أُوَرِّثُهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: اللہ کی قسم! مجھے پسند نہیں ہے کہ میرے پاس مکمل اُحد پہاڑ سونا ہو پھر میں اس کا وارث بناؤں۔

6931 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے تھے: تم میں سے ہر ایک کے

6928- ورواه البزار رقم الحديث: 1218 البزار قال في المجمع جلد4صفحه37 وفيه محمد بن ابراهيم بن خبيب ولم أعرفه . قلت: بل هو معروف .

6929- قال في المجمع جلد5صفحه49 رواه البزار وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6930- قال في المجمع جلد3صفحه124 .

6931- قال في المجمع جلد10صفحه252 رواه البزار والطبراني باسناد ضعيف .

كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ لِأَحَدِكُمْ يَوْمَ يَمُوتُ ثَلَاثَةَ أَخِلَّاءَ: مِنْهُمْ مَنْ يَمْنَعُهُ مِمَّا يَسْأَلُ، فَذَلِكَ مَالُهُ، وَمِنْهُمْ خَلِيلٌ يَنْطَلِقُ مَعَهُ حَتَّى يَلِجَ الْقَبْرَ، وَلَا يُعْطِيهِ شَيْئًا، وَلَا يَصْحَبُهُ بَعْدَ ذَلِكَ، فَأُولَئِكَ قَرَابَتُهُ، وَمِنْهُمْ خَلِيلٌ يَقُولُ: أَنَا وَاللَّهِ ذَاهِبٌ مَعَكَ حَيْثُ ذَهَبْتَ، وَلَسْتُ مُفَارِقَكَ أَبَدًا، فَذَلِكَ عَمَلُهُ، إِنْ كَانَ خَيْرًا وَإِنْ كَانَ شَرًّا

مرتے وقت تین دوست ہوتے ہیں: ان میں سے ایک وہ ہے جو منع کرے اس سے جو وہ مانگے' یہ اس کا مال ہے' ان میں سے ایک دوست جو اس کے ساتھ قبر میں داخل کرنے تک جاتا ہے' اور اس کو کوئی شی نہیں دیتا اور نہ اس کا ساتھی بنتا ہے' یہ اس کے رشتے دار ہیں' اور ان میں سے ایک دوست ایسا ہوتا ہے کہ وہ کہتا ہے: اللہ کی قسم! میں تمہارے ساتھ جاؤں گا' تو جہاں بھی جائے میں تیرا ساتھ ہمیشہ کے لیے نہیں چھوڑوں گا' یہ اس کا عمل ہے' اگرچہ اچھا ہو یا بُرا ہو۔

6932 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ ثُمَّ تَجْتَمِعُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم بیت المقدس کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے پھر قیامت کے دن جمع ہو جاؤ گے۔

6933 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى أَحَدَنَا أَنْ يَحُزَّ السَّيْرَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ، فَيَقُولُ: إِنَّ فِي ذَلِكَ عَيْنَيْنِ اثْنَيْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمیں منع فرمایا کرتے تھے کہ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر تسمہ کاٹیں' پس فرماتے: بے شک اس میں دو چشمے یا دو آنکھیں ہیں۔

6934 - وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا خَاصَمَ الرَّجُلُ الْآخَرَ، فَدَعَا أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ إِلَى الرَّسُولِ لِيَقْضِيَ بَيْنَهُمَا، مَنْ أَبَى أَنْ يَجِيءَ فَلَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ایک آدمی دوسرے سے لڑے تو ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو رسول ﷺ کی طرف بلائے تاکہ ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے' جو آنے سے انکار کرے تو

6932- ورواه البزار قال في المجمع جلد10صفحه343' واسناد الطبراني حسن. قلت: وهذا مخالف لما سبق وسيأتي من كلامه على هذا الاسناد.

6934- قال في المجمع جلد4صفحه198' وفي اسناده مساتير.

حَقَّ لَهُ

اس کے لیے کوئی حق نہیں ہے۔

6935 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِلْمُسْلِمِينَ وَلِلْمُسْلِمَاتِ كُلَّ يَوْمِ جُمُعَةٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مؤمن مرد و عورتوں' مسلمان مرد و عورتوں کے لیے ہر جمعہ کے دن بخشش مانگتے تھے۔

6936 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مُطِرْنَا فِي السَّفَرِ، وَنُودِيَ بِالصَّلَاةِ، مِنْ كَرَاهِيَةِ أَنْ يَشُقَّ عَلَيْنَا، يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ أَنْ: صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب ہم پر سفر میں بارش برستی تھی تو نماز کے لیے اذان دی جاتی' ہم پر مشقت کے خوف سے مؤذن کو حکم ہوتا اعلان کرنے کا کہ اپنے اپنے مقام پر نماز پڑھ لو۔

6937 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَنَا: إِنِّي أَتَغَيَّظُ عَلَيْكُمْ وَأَعْذُرُكُمْ، ثُمَّ أَدْعُو اللّٰهَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ: اللّٰهُمَّ مَا لَعَنْتُهُمْ أَوْ شَتَمْتُهُمْ أَوْ تَغَيَّظْتُ عَلَيْهِمْ، فَاجْعَلْهُ لَهُمْ بَرَكَةً وَرَحْمَةً وَمَغْفِرَةً وَصَلَاةً، فَإِنَّهُمْ أَهْلِي وَإِنِّي لَهُمْ نَاصِحٌ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں فرماتے: میں تم پر غصہ کرتا ہوں اور تم سے معذرت کرتا ہوں' پھر میں اللہ سے دعا کرتا ہوں: میرے اور اپنے درمیان' اے اللہ! جس کو میں نے بُرا کہا یا میں نے گالی دی یا میں نے ان پر سختی کی' ان کے لیے یہ برکت اور رحمت اور بخشش اور رحمت بنا دے' کیونکہ وہ میرے اہل ہیں' اور میں ان کے لیے نصیحت کرنے والا ہوں۔

6938 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ، عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ، وَإِنَّهُ يُبْرِءُ الْأَكْمَهَ،

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دجال نکلے گا' وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا' اس کے ناخن سخت' وہ کوڑھ' برص والوں کو ٹھیک کرے گا اور مرے ہوؤں کو زندہ کرے گا' لوگوں سے کہے گا: میں

6935- قال في المجمع جلد2صفحه190-191' رواه البزار رقم الحديث: 641' والطبراني في الكبير وقال البزار: لا نعلمه عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا بهذا الاسناد' وفي اسناد البزار يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6937- قال في المجمع في المجمع جلد8صفحه267' وفيه من لم أعرفهم .

وَالْأَبْرَصَ، وَيُحْيِي الْمَوْتَى، وَيَقُولُ: أَنَا رَبُّكُمْ، فَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ' فَقَالَ: رَبِّيَ اللّٰهُ، ثُمَّ أَبَى ذٰلِكَ، حَتّٰى يَمُوتَ، فَلا عَذَابَ عَلَيْهِ وَلَا فِتْنَةَ، وَمَنْ قَالَ: أَنْتَ رَبِّي، فَقَدْ فُتِنَ ' وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ يَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَشْرِقِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّتِهِ، ثُمَّ يَقْتُلُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ

تمہارا رب ہوں' پس جس نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا اور اس نے کہا: میرا رب تو اللہ ہے' پھر اس کا انکار کیا حتیٰ کہ فوت ہوا تو اس پر نہ عذاب ہے نہ آزمائش اور جس نے کہا: تو میرا رب ہے' دجال کیلئے جتنی دیر اللہ چاہے گا وہ زمین پر رہے گا' پھر عیسیٰ علیہ السلام مشرق کی جانب سے آئیں گے' محمد ﷺ کے دین پر ہوں گے' پھر دجال کو قتل کریں گے۔

6939 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَوْفَ تَرَوْنَ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ أَشْيَاءَ تَسْتَنْكِرُونَهَا عِظَامًا، تَقُولُونَ: هَلَكْنَا، حُدِّثْنَا بِهٰذَا، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ، فَاذْكُرُوا اللّٰهَ تَعَالَى، وَاعْلَمُوا أَنَّهَا أَوَائِلُ السَّاعَةِ حَتّٰى قَالَ: سَوْفَ تَرَوْنَ جِبَالًا تَزُولُ قَبْلَ حَقِّ الصَّيْحَةِ وَكَانَ يَقُولُ لَنَا: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَدُلَّ الْحَجَرُ عَلَى الْيَهُودِيِّ مُخْتَبِئًا كَانَ يَطْرُدُهُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ، فَاطَّلَعَ قُدَّامَهُ، فَاخْتَفَى، فَيَقُولُ الْحَجَرُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ، هٰذَا مَا تَبْغِي

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم قیامت سے پہلے ایسے کام دیکھو گے جو تم ناپسند کرو گے' تم کہو گے: ہم ہلاک ہو گئے' ہمیں اس کے متعلق بیان کرو' جب تم یہ دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو اور جان لو کہ یہ قیامت کی ابتدائی نشانیاں ہیں' عنقریب تم دیکھو گے کہ تندرستی سے ہے سستی اور آپ ہمیں فرماتے کہ قیامت آنے سے پہلے پتھر بتائے گا کہ یہودی اس کے پیچھے چھپا ہوا ہے' مسلمان آدمی اسے تلاش کرے گا' اس کو آگے پائے گا' وہ چھپے گا تو پتھر کہے گا: اے اللہ کے بندے! یہ میرے پیچھے ہے۔

6940 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: لَيْسَ فِي الدُّنْيَا حَسْرَةٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ:

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: دنیا میں نہیں حسرت مگر تین میں: (۱) وہ آدمی جس کا کنواں ہو اور اس کی ایک

6939- قال في المجمع جلد7صفحه327 رواه الطبراني والبزار باختصار واسناده ضعيف' وفيه من لم أعرفهم .

رَجُلٍ كَانَ لَهُ سَقْيٌ، وَلَهُ سَانِيَةٌ يَسْقِي عَلَيْهَا أَرْضَهُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ ظَمَأُ أَرْضِهِ، وَخَرَجَ ثِمَارُهَا مَاتَتْ سَانِيَتُهُ، فَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى سَانِيَتِهِ الَّذِي قَدْ عَلَّمَهُ السَّقْيَ أَنْ يَجِدَ مِثْلَهُ، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى ثَمَرَةِ أَرْضِهِ أَنْ تَفْسَدَ قَبْلَ أَنْ يُحِيلَ لَهَا حِيلَةً، وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ فَرَسٌ جَوَادٌ فَلَقِيَ جَمْعًا مِنَ الْكُفَّارِ، فَلَمَّا دَنَا بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ انْهَزَمَ أَعْدَاءُ اللّٰهِ، فَسَبَقَ الرَّجُلُ عَلَى فَرَسِهِ، فَلَمَّا كَرَبَ أَنْ يَلْحَقَ كُسِرَتْ بِهِ فَرَسُهُ، وَتُرِكَ قَائِمًا عِنْدَهُ، يَجِدُ حَسْرَةً عَلَى فَرَسِهِ أَنَّ لَا يَجِدَ مِثْلَهُ، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى مَا فَاتَهُ مِنَ الظَّفَرِ الَّذِي كَانَ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِ، وَرَجُلٍ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ قَدْ رَضِيَ هَيْأَتَهَا وَدِينَهَا، فَنَفَسَتْ غُلَامًا، فَمَاتَتْ بِنَفْسِهِ، فَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى امْرَأَتِهِ يَظُنُّ أَنَّهُ لَنْ يُصَادِفَ مِثْلَهَا، وَيَجِدُ حَسْرَةً عَلَى وَلَدِهَا يَخْشَى أَنْ يَهْلِكَ ضَيْعَةً قَبْلَ أَنْ يَجِدَ لَهُ مُرْضِعَةً قَالَ: وَهَذِهِ أَكْثَرُ أُولَئِكَ الْحَسَرَاتِ

اونٹنی ہوجس پر وہ اپنی زمین سیراب کرتا ہو پس جب اس کی زمین کی پیاس سخت ہو اور اس کا پھل نکل آئے تو اس کی اونٹنی مر جائے پس وہ اپنی اونٹنی پر حسرت محسوس کرتا ہے جس کو اس نے سیراب کرنا سکھایا کہ وہ اس جیسی دوسری پالے اور اپنی زمین کے پھل پر حسرت پاتا ہے کہ اس کو سیراب کرنے کا کوئی حیلہ کرنے سے پہلے وہ خراب ہوجائے گی۔ دوسرا وہ آدمی جس کے پاس عمدہ گھوڑا ہو۔ پس کافروں کی جماعت سے اس کی مڈھ بھیڑ ہو پس جب وہ ایک دوسرے کے قریب ہوں تو اللہ کے دشمن شکست کھا جائیں پس وہ آدمی اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر آگے نکل جائے۔ پس جب (اپنے لشکر سے) ج اکر ملنا قریب ہو اس کے گھوڑے کی ٹانگ ٹوٹ جائے اور وہ اس کے پاس کھڑا رہ جائے۔ وہ اپنے گھوڑے پر حسرت پائے گا کہ وہ اب اس جیسا نہ پائے گا اور اس پر بھی حسرت محسوس کرے گا جو کامیابی اس سے رہ گئی ہے جس پر وہ جھانک رہا تھا (یعنی کامیابی قریب تھی) تیسرا وہ آدمی جس کی بیوی ہو جس کی شکل اور دین پر وہ خوش ہو پس وہ بچہ پیدا کرے تو مر جائے پس وہ اپنی بیوی پر حسرت محسوس کرے گا جس کے بارے گمان کرتا تھا کہ اس سے اس قسم کا حادثہ نہ ہوگا یا وہ اس جیسی نہ پاسکے گا اور اس کے بچے پر حسرت پائے گا کہ جس کیلئے کوئی دایہ پانے سے پہلے اس کے مرجانے کا خوف ہے۔ فرمایا: یہ آخری پہلی حسرتوں سے بڑی حسرت ہے۔

6941 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6941- ورواه البزار رقم الحديث: 506 .

جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارَ أَنْ يَكُونُوا فِي مُقَدَّمِ الصُّفُوفِ، وَيَقُولُ: هُمْ أَعْلَمُ بِالصَّلَاةِ مِنَ الْأَعْرَابِ وَالسُّفَهَاءِ، وَيَأْتَمُّ بِهِمْ مَنْ وَرَاءَهُمْ، وَلَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ الْأَعْرَابُ قُدَّامَهُمْ' لَا يَدْرُونَ كَيْفَ الصَّلَاةُ

حضور ﷺ مہاجرین و انصار کو پہلی صف میں کھڑے ہونے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے: یہ نماز کے متعلق زیادہ جانتے ہیں' دیہات کے رہنے والے اور ان پڑھ لوگوں سے یہ لوگ ان کے پیچھے کھڑے ہوں' میں پسند نہیں کرتا ہوں کہ دیہات کے لوگ آگے ہوں اور ان کو نماز کے متعلق علم نہیں ہے۔

6942 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً مُسْتَقِلَّةً عَلَى سَاقٍ وَاحِدٍ' عَرْضُ سَاقِهَا مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے' وہ ایک شاخ پر کھڑا ہے' اس کی ایک شاخ اتنی لمبی ہے جتنا کوئی ستر سال تک چلتا رہے۔

6943 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ اسْمَ الرَّجُلِ الْمُؤْمِنِ فِي الْكُتُبِ الْكَرْمُ، مِنْ أَجْلِ مَا كَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى الْخَلِيقَةِ، وَإِنَّكُمْ تَدْعُونَ الْحَائِطَ مِنَ الْعِنَبِ الْكَرْمَ، وَإِنَّمَا اسْمُهُ الْحَفْرُ، وَالرَّجُلُ هُوَ الْكَرْمُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤمن آدمی کا نام کتابوں میں کرم ہے' وجہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے اس کو اپنی تمام مخلوق پر عزت دی ہے' تم دیوار پر چڑھنے والی انگور کی بیل کو کرم کہتے ہو' اس کا نام حفر ہے' آدمی کرم ہے۔

6944 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْفِرْدَوْسَ هِيَ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ الْوُسْطَى الَّتِي هِيَ أَرْفَعُهَا وَأَحْسَنُهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت الفردوس درمیانی جنت کا ٹیلہ ہے جو بلند اور خوبصورت ہے۔

6942- قال في المجمع جلد10 صفحه390 رواه البزار والطبراني واسناد الطبراني حسن .

6943- ورواه البزار رقم الحديث: 1989 قال في المجمع جلد8 صفحه55' وفي اسناد الطبراني مجاهيل وفي اسناد الطبراني مجاهيل وفي اسناد البزار يوسف بن خالد السمتي وهو متروك .

6945 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: إِنِّي لَا أَجِدُ صِنْفًا مِنَ الدَّوَابِّ، الدَّابَّةُ الْوَاحِدَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنْ مِائَةٍ مِنْ صَوَاحِبِهِ غَيْرَ الرَّجُلِ، يَجِدُ الرَّجُلَ هُوَ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ رَجُلٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں جانوروں کی قسم نہیں پاتا ہوں' ایک جانور ان سے سو جانوروں سے بہتر ہو سوائے آدمی کے کہ ایک (اچھا) آدمی' سو آدمیوں سے بہتر ہے۔

6946 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ رَهَنَ أَرْضًا بِدَيْنٍ عَلَيْهِ، فَإِنَّهُ يَقْضِي مِنْ ثَمَرَتِهَا مَا فَضَلَ بَعْدَ نَفَقَتِهَا، وَيَقْضِي ذٰلِكَ لَهُ مِنْ حِينِهِ ذٰلِكَ الَّذِي عَلَيْهِ بَعْدَ أَنْ يَحْسِبَ لِصَاحِبِهَا الَّذِي عِنْدَهُ عَمَلَهُ ' وَنَفَقَتَهُ بِالْعَدْلِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے زمین رہن رکھی اُس پر قرض ہوگا' وہ اس کا قرض اس کا خرچ دینے کے بعد ادا کرے گا' یا اپنے خرچ کا حساب لگا کر اس کا قرض دے گا' اس کا خرچ درمیانہ ہوتا ہے۔

6947 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا يَوْمَ وَرَدَ حِجْرَ ثَمُودَ عَلَى رَكِيَّةٍ عِنْدَ جَانِبِ الْمَدِينَةِ أَنْ نَشْرَبَ مِنْهَا ' أَوْ نَسْقِيَ بِهَا، وَنَهَى أَنْ نُولِجَ بُيُوتَهُمْ، وَنَبَّأَنَا أَنَّ وَلَدَ النَّاقَةِ ارْتَقَى فِي قَارَةٍ سَمِعْتُ النَّاسَ يَدْعُونَهَا كِنَانَةَ، وَأَنَّ أَثَرَ وَلَدِ النَّاقَةِ مُبَيَّنٌ فِي قُبُلِهَا

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس دن آپ وارد ہوئے مدینہ کے مضافات میں حجر ثمود پر کہ اس کے کنویں سے پانی نہ پئیں' اپنے جانوروں کو بھی اس کا پانی نہ پلائیں' اور ان کے گھروں میں داخل ہونے سے منع فرمایا' ہمیں بتایا کہ اونٹنی کا بچہ' میں نے لوگوں سے سنا کہ کنانہ کے نام سے پکارتے تھے' اونٹنی کے بچے کا اثر اس سے پیچھے واضح ہوتا ہے۔

6945- قال في المجمع جلد5صفحه318' وفيه من لم أعرفهم . ورواه البزار وفيه يوسف بن خالد السمتي وهو ضعيف .

6946- قال في المجمع جلد4صفحه142 وفي اسناده مساتير .

6947- قال في المجمع جلد10صفحه290' وفيه من لم أعرفهم .

6948 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ، فَأَقْبَلَ رَاجِعًا إِلَى الْمَدِينَةِ يَقُولُ: آيِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ ' لِرَبِّنَا عَابِدُونَ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب جہاد سے یا سفر سے واپس مدینہ کی طرف آتے تو آپ یہ دعا کرتے: ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں' حمد کرنے والے ہیں' اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں۔

6949 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّمُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ خُبَيْبِ بْنِ سَمُرَةَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَرَّةً: إِذَا جَاءَتِ الْأَحْزَابُ حَرِّمْ عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ سَقْيَ النَّخْلِ، فَقَالَ: لَوْ أَنِّي أُحَرِّمُ عَلَيْكُمُ احْتَرَقْتُمْ، وَإِنَّ تَحْرِيمَ الْأَنْبِيَاءِ لَا تُطِيقُهُ الْجِبَالُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے ایک آدمی نے ایک مرتبہ کہا: جب احزاب آئے تو آپ نے اہل مدینہ پر کھجور کی نبیذ حرام کی' آپﷺ نے فرمایا: اگر تم پر حرام کروں تو تم جلا دو' بے شک جس چیز کو انبیاء حرام کرتے ہیں' اسے پہاڑ بھی نہیں ٹال سکتے۔

6950 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ وَالزَّهْوَ، فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ غَلَا كَثِيرٌ مِنْهُمْ حَتَّى كَانَتِ الْمَرْأَةُ الْقَصِيرَةُ تَتَّخِذُ خُفَّيْنِ مِنْ خَشَبٍ تَحْشُوهُمَا، ثُمَّ تُولِجُ فِيهِمَا رِجْلَيْهَا، ثُمَّ تَعْمَدُ إِلَى الْمَرْأَةِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: غلو کرنے سے بچو اور بد بو سے کیونکہ بنی اسرائیل نے بہت زیادہ غلو کیا یہاں تک کہ چھوٹے قد کی عورت لکڑی کے دو موزے بناتی' پھر اس میں دونوں پاؤں داخل کر لیتی پھر لمبی عورت کے ساتھ کھڑی ہوتی اور اس کے ساتھ چلتی' وہ یا تو اُس کے برابر ہو جاتی یا اس سے

6948- قال فی المجمع جلد10صفحه130' وفيه من لم أعرفهم ورواه البزار باسناد ضعيف .

6949- قال فی المجمع جلد1صفحه192' وفيه مروان بن جعفر وثقه ابن أبی حاتم وقال الأزدی يتكلمون فيه وقال الذهبی وله نسخة فيها مناكير .

الطَّوِيلَةِ، فَتَمْشِي مَعَهَا، فَإِذَا هِيَ قَدْ سَاوَتْ بِهَا ' أَوْ كَانَتْ أَطْوَلَ مِنهَا

زیادہ لمبی ہو جاتی۔

6951 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا اسْتَسْقَى الْمَطَرَ: اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا زِينَتَهَا، اللَّهُمَّ أَنْزِلْ فِي أَرْضِنَا سَكَنَهَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بارش کے لیے یہ دعا کرتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ فِیْ اَرْضِنَا سَكَنَهَا''۔

6952 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: بَنُو غِفَارٍ وَأَسْلَمُ كَانُوا كَكَثِيرٍ مِنَ النَّاسِ فِتْنَةً، يَقُولُونَ: لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا جَعَلَهُمُ اللَّهُ أَوَّلَ النَّاسِ فِيهِ، وَإِنَّهَا غِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا، وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بنوغفار اور اسلم زیادہ لوگوں کی طرح فتنہ ہیں' کہتے ہیں: اگر بھلائی ہوتی تو اللہ ان کو پہلے لوگوں میں نہ بناتا' قبیلہ غفار والوں کو اللہ نے بخشا ہے اور اسلم والوں کو اللہ نے سلامت رکھا ہے۔

6953 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: إِنَّ أَحَدَكُمْ سَيُوشِكُ أَنْ يُحِبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَيَّ نَظْرَةً بِمَا لَهُ مِنْ أَهْلٍ وَمَالٍ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنا مال اور خاندان دے کر میری طرف ایک نظر دیکھے۔

6954 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں کھانے میں

6952- قال في المجمع جلد10صفحه46 رواه الطبراني والبزار وفيه من لم أعرفهم .

6953- قال في المجمع جلد10صفحه18 رواه البزار ولم يتكلم عليه . وقال جلد9صفحه39' ورجاله ثقات .

6954- قال في المجمع جلد5صفحه333' رواه أحمد جلد5صفحه18' والطبراني وفيه اسحاق بن ثعلبة وهو ضعيف .

جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: يُوشِكُ أَنْ تَكُونُوا فِي النَّاسِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ، لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ إِلَّا بِالْمِلْحِ

نمک کی طرح ہو اور کھانا نمک کے بغیر درست نہیں ہوتا۔

6955 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَغْتَبِطُ أَحَدُكُمْ أَسِيرَ صَاحِبِهِ، إِذَا أَخَذَهُ قَتَلَهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ساتھی کے قیدی پر حسد نہ کرے جب اس کو پکڑے تو اسے قتل کرے۔

6956 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ إِلَّا أَنَا مُمْسِكٌ بِحُجْزَتِهِ أَنْ يَقَعَ فِي النَّارِ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تم میں سے ہر ایک آدمی کی پیٹھ پکڑ کر جہنم میں گرنے سے بچا رہا ہوں۔

6957 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6956- قال في المجمع جلد10صفحه18 رواه البزار والطبراني واسناد الطبراني حسن .

6957- قال في المجمع جلد 5صفحه295 رواه الطبراني والبزار رقم الحديث: 1711' وفي اسناد الطبراني مستور وبقية رجاله ثقات واسناد البزار ضعيف .

دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنَا: مَنْ قُتِلَ مِنْكُمْ صَابِرًا مُقْبِلًا يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فِي الْجَنَّةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے صبر کرتے ہوئے شہید ہو جائے تو وہ جنت میں ہوگا' اللہ کے راستہ میں شہید ہونے کی وجہ سے۔

6958 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدٍ، ثنا خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ شِعَارَ الْمُهَاجِرِينَ يَا بَنِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَشِعَارَ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي عَبْدِ اللَّهِ، وَشِعَارَ الْأَوْسِ يَا بَنِي عُبَيْدِ اللَّهِ، وَسَمَّى خَيْلَنَا: خَيْلَ اللَّهِ ' إِذَا فَزِعْنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مہاجرین کی نشانی: اے بنی عبدالرحمن! مقرر کی اور خزرج والوں کی نشانی: اے بنی عبداللہ! اور اوس والوں کی نشانی: اے بنی عبیداللہ! ہمارے لیے اللہ کی دوستی کی مقرر کی ہے' ہم پریشان ہوئے۔

6959 - وَبِإِسْنَادِهِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَزِعْنَا يَأْمُرُ بِالْجَمَاعَةِ وَالصَّبْرِ وَالسَّكِينَةِ، وَإِذَا قَاتَلْنَا

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب ہمیں پریشان دیکھتے تو جماعت اور صبر اور سکونت کا حکم دیتے' جب ہم لڑتے۔

6960 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

6960- قال في المجمع جلد 10 صفحه 408' ورجاله وثقوا . ورواه البزار باسناد ضعيف . وفي نسخة سبعون وهي الصحيحة .

سَمُرَةَ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ أُمَّتِي أُمَّةٌ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ' بَيْنَهُمْ سَبْعُونَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ

6961 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ سَمُرَةَ، حَدَّثَنِي خُبَيْبُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَلِجُ هَذِهِ الْغُرْفَةَ مَا أَلِجُهَا حِينَئِذٍ إِلَّا خَشْيَةَ أَنْ يَكُونَ فِيهَا مَالٌ، فَأُتَوَفَّى وَلَمْ أُنْفِقْهُ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے اس کمرہ میں جانا ہے' میں داخل نہیں ہوا اس ڈر سے کہ اس میں مال ہو اور میں اس حالت میں اللہ سے ملوں کہ میں نے اس کو خرچ نہ کیا ہو۔

سَمُرَةُ أَبُو جَابِرٍ السُّوَائِيُّ

حضرت سمرہ ابو جابر السوائی رضی اللہ عنہ

6962 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنْ أَبِيهِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: إِنَّا أَهْلُ بَادِيَةٍ وَمَاشِيَةٍ، فَهَلْ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ

حضرت سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: ہم دیہات کے رہنے والے اور جانور رکھنے والے ہیں' کیا ہم اپنے اونٹوں کا گوشت اور دودھ پی کر وضو کریں؟ آپﷺ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: بکریوں کا گوشت کھا کر اور دودھ پی کر وضو کرنا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی نہیں!

6961- قال في المجمع جلد3صفحه123' واسناده حسن .

6962- قال في المجمع جلد 1صفحه250' واسناده حسن ان شاء اللّٰه . قلت: سليمان بن داؤد الشاذكوني متروك فكيف يكون اسناده حسنًا .

وَأَلْبَانِهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: فَهَلْ نَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَلْبَانِهَا؟ قَالَ: لَا

بَابُ الشِّينِ

مَنِ اسْمُهُ شَدَّادٌ

شَدَّادُ بْنُ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ

وَاسْمُ الْهَادِ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَابِرِ بْنِ عُتْوَارَةَ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثِ بْنِ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةَ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ

6963 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ النَّهَارِ: الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ، وَهُوَ حَامِلٌ الْحَسَنَ أَوِ الْحُسَيْنَ، فَتَقَدَّمَ فَوَضَعَهُ عِنْدَ قَدَمِهِ الْيُمْنَى، فَسَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَةً فَأَطَالَهَا، فَرَفَعْتُ رَأْسِي مِنْ بَيْنِ النَّاسِ،

باب الشین

جس کا نام شداد ہے

حضرت شداد بن ہاد لیثی، یہ شداد بن اسامہ بن ہاد ہیں

ہاد کا نام عمرو بن عبداللہ بن جابر بن عتوارہ بن عامر بن لیث بن بکر بن عبد مناۃ بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر ہے۔

حضرت شداد بن ہاد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہ حضور ﷺ ہمارے پاس ظہر یا عصر کے وقت آئے' آپ حضرت امام حسن یا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کو اُٹھائے ہوئے تھے' آپ آگے ہوئے تو ان میں سے کسی ایک کو اپنی دائیں جانب آگے رکھا' حضور ﷺ نے لمبا سجدہ کیا' میں نے لوگوں کے درمیان سر اُٹھایا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں ہیں اور بچہ آپ کی پشت اطہر پر سوار ہے' میں نے سجدہ کیا' جب حضور ﷺ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے آج نماز میں اتنا لمبا سجدہ کیا' اس سے پہلے اتنا لمبا سجدہ نہیں کیا تھا' کیا

6963- ورواه أحمد جلد3صفحه493-494' والنسائي جلد2صفحه229-230 .

فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاجِدٌ، وَإِذَا الْغُلَامُ رَاكِبٌ ظَهْرَهُ، فَعُدْتُ فَسَجَدْتُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ سَجَدْتَ فِي صَلَاتِكَ هَذِهِ سَجْدَةً مَا كُنْتَ تَسْجُدُهَا، أَشَيْئًا أُمِرْتَ بِهِ؟ أَوْ كَانَ يُوحَى إِلَيْكَ؟ قَالَ: كُلٌّ لَمْ يَكُنْ، وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي، فَكَرِهْتُ أَنْ أُعْجِلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

آپ کو اس کے کرنے کا حکم دیا گیا تھا یا آپ کی طرف وحی آ رہی تھی؟ آپ نے فرمایا: (ان میں سے) کچھ بھی نہیں تھا ماسوائے اس کے کہ میرا لخت جگر میرے اوپر سوار تھا' میں جلدی کرنے کو ناپسند کر رہا تھا تا کہ وہ مجھ پر اپنی ضرورت پوری کرے۔

6964 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ، وَقَالَ: أُهَاجِرُ مَعَكَ، فَأَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ أَصْحَابَهُ، فَلَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ -أَوْ قَالَ حُنَيْنٍ- غَنِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَقَسَمَهُ، وَقَسَمَ لَهُ، فَأَعْطَى أَصْحَابَهُ مَا قَسَمَ لَهُ، وَكَانَ يَرْعَى ظَهْرَهُمْ، فَلَمَّا جَاءَ دَفَعُوهُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: قَسْمٌ قَسَمَهُ لَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ دیہات سے ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اور آپ ﷺ پر آ کر ایمان لایا اور اتباع کی' عرض کرنے لگا: میں آپ کے ساتھ ہجرت کروں گا؟ حضور ﷺ نے صحابہ کو اس کی وصیت کی' جب خیبر کا جہاد تھا یا حنین کا تو حضور ﷺ کو مالِ غنیمت میں کوئی شی ملی' آپ نے تقسیم کی' اور اس کا حصہ نکالا' آپ نے اس کے ساتھیوں کو وہ حصہ دے دیا جو اس کیلئے نکالا تھا جبکہ وہ اونٹ چرا رہا تھا' پس جب وہ آیا تو اُنہوں نے اس کا حصہ اس کے حوالے کر دیا۔ اس نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ ساتھیوں نے بتایا: نبی کریم ﷺ نے تیرا حصہ نکالا ہے۔ پس اس نے لے لیا اور لے کر سیدھا نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا' عرض کی: اے محمد! یہ کیا ہے؟ فرمایا: یہ وہ حصہ ہے جو میں

6964- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9597,6651' وعنده في الموضعين ابن أبي عمار . ورواه النسائي جلد4 صفحه60-61 .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا هَذَا؟ قَالَ: قَسَمٌ قَسَمْتُهُ لَكَ، قَالَ: مَا عَلَى هَذَا اتَّبَعْتُكَ، وَلَكِنِّي اتَّبَعْتُكَ عَلَى أَنْ أُرْمَى هَهُنَا -وَأَشَارَ إِلَى حَلْقِهِ- بِسَهْمٍ، فَأَمُوتَ فَأَدْخُلَ الْجَنَّةَ، فَقَالَ: إِنْ تَصْدُقِ اللَّهَ يَصْدُقْكَ' فَلَبِثُوا قَلِيلًا، ثُمَّ نَهَضُوا فِي قِتَالِ الْعَدُوِّ، فَأُتِيَ بِهِ يُحْمَلُ' قَدْ أَصَابَهُ سَهْمٌ حَيْثُ أَشَارَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَهُوَ هُوَ؟، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: صَدَقَ اللَّهَ فَصَدَقَهُ، فَكَفَّنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جُبَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَدَّمَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ، وَكَانَ مِمَّا ظَهَرَ مِنْ صَلَاتِهِ عَلَيْهِ: اللَّهُمَّ هَذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِي سَبِيلِكَ، فَقُتِلَ شَهِيدًا، أَنَا عَلَيْهِ شَهِيدٌ

نے تیرے لیے نکالا ہے' عرض کی: میں نے اس کی شرط یا لالچ پر تو آپ کی اتباع قبول نہیں کی تھی بلکہ میں نے تو آپ کی پیروی اس لیے کی تھی کہ یہاں پر تیر لگے اور اشارہ اپنے حلق کی طرف کیا اور میں درجۂ شہادت پا جاؤں اور جنت میں داخل ہوں۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تُو نے اللہ سے سچ بولا ہے تو اللہ تیرا سچ قبول کرے گا۔ پس صحابہ کرام کچھ دیر ہی ٹھہرے پھر اُٹھ کر دشمن سے جہاد کرنے لگے۔ پس اُسے اُٹھا کر لایا گیا جبکہ جس جگہ کا اس نے ارادہ کیا تھا' اسی جگہ تیر لگ چکا تھا۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کیا یہ وہی ہے؟ کیا یہ وہی ہے؟ جواب ملا: جی ہاں! فرمایا: اس نے اپنے رب سے سچ بولا تھا تو اللہ نے اس کو قبول کر لیا' پس نبی کریم ﷺ نے اسے اپنے جبہ مبارک میں کفن دیا پھر اس کو آگے رکھ کر اس پر نماز پڑھائی۔ اس پر نماز پڑھتے وقت جو کلمات ظاہر ہوئے (وہ یہ تھے:) اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے' تیری راہ میں جہاد کرتے ہوئے نکلے' پس شہید کر دیا گیا۔ میں اس پر گواہ ہوں۔

شَدَّادُ بْنُ أُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ

حضرت شداد بن اسید السلمی رضی اللہ عنہ

6965 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، قَالَا: ثنا

حضرت شداد بن اُسید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' آپ نے ہجرت کرنے پر بیعت کی' اس کے بعد بیمار ہوئے' آپ نے فرمایا: اے

6965- ورواه البغوى والبخارى فى التاريخ الكبير (225/2/2)' وانظر الاصابة جلد 3صفحه318-319' وقال فى المجمع جلد5صفحه254' وفيه جماعة لم أعرفهم .

زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْظِيِّ بْنِ عَامِرِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ أُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّهِ شَدَّادٍ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ، فَاشْتَكَى، فَقَالَ: مَالَكَ يَا شَدَّادُ ، قَالَ: قُلْتُ: اشْتَكَيْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَوْ شَرِبْتُ مِنْ مَاءِ بَطْحَاءَ لَبَرِأْتُ، قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكَ ، قُلْتُ: هِجْرَتِي، قَالَ: فَاذْهَبْ فَأَنْتَ مُهَاجِرٌ حَيْثُمَا كُنْتَ

شداد! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بیمار ہوں' میں اگر بطحاء کا پانی پی لیتا تو میں ٹھیک ہو جاتا' آپ نے فرمایا: پینے سے کیا رکاوٹ ہے؟ میں نے عرض کی: میری ہجرت' آپ نے فرمایا: تُو جا! تُو جہاں بھی ہو گا ہجرت کرنے والا ہوگا۔

شَدَّادٌ أَبُو الْمُسْتَوْرِدِ الْفِهْرِيُّ

حضرت شداد ابوالمستورد فہری رضی اللہ عنہ

وَهُوَ شَدَّادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَسَلِ بْنِ الْأَجَبِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ

یہ شداد بن عمرو بن حسل بن الاجب بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک ہیں۔

6966 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، وَنُعَيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطُّورِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ، فَإِذَا هِيَ أَلْيَنُ مِنَ الْحَرِيرِ ، وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت شداد بن مستورد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کا دستِ مبارک پکڑا' آپ کا دستِ مبارک ریشم سے زیادہ نرم اور برف سے زیادہ ٹھنڈا تھا۔

6966- قال الحافظ في الاصابة جلد 4صفحه324 اسناده على شرط الصحيح . وقال في المجمع جلد 8صفحه282 رواه الطبراني في الكبير والأوسط ورجال الكبير رجال الصحيح غير موسى بن أيوب النصيبي وهو ثقة .

شَدَّادُ بْنُ شُرَحْبِيلَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ

6967 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، وَخَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا حَبِيبُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَيَّاشُ بْنُ مُؤْنِسٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: مَهْمَا نَسِيتُ، فَإِنِّي لَمْ أَنْسَ أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا يُصَلِّي، وَيَدُهُ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى قَابِضًا عَلَيْهَا

حضرت شداد بن شرحبیل انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھول گیا ہوں لیکن میں یہ نہیں بھولا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر نماز پڑھتے دیکھا ہے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھے رکھا تھا۔

شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيُّ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ أُخْتِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ

نَزَلَ الشَّامَ وَمَاتَ بِهَا

حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ ان کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے اور یہ حسان بن ثابت کے بھانجے ہیں

آپ ملک شام آئے تھے اور وہیں آپ کا وصال ہوا۔

مَا أَسْنَدَ شَدَّادٌ أُسَامَةُ بْنُ

حضرت شداد اسامہ بن عمیر ہذلی کی

6967- قال الحافظ فى الاصابة جلد4صفحه322' ورواه جماعة فأدخلوا عن شداد . وقال فى المجمع جلد2صفحه105' رواه البزار رقم الحديث: 522' والطبرانى فى الكبير وفيه عياش بن مؤنس ولم أجد من ترجمه قال البزار: ولم يرو شداد بن شرحبيل عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم الا هذا الحديث .

عُمَيْرٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کردہ احادیث' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

6968 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ختنہ مردوں کے لیے سنت ہے اور عورتوں کے لیے عزت کا باعث ہے۔

6969 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

6968- قال الحافظ ابن الملق فی البدر المنیر (2/94/6) هذا الحدیث ضعیف مرة وهو مروی من طرق: أحدها: من حدیث أبی الملیح بن أسامة عن أبیه رفعه: (الختان سنة للرجال مكرمة للنساء) رواه أحمد فی مسنده جلد 5 صفحه 75' والبیهقی فی سننه جلد 8صفحه325 من حدیث الحجاج بن أرطاة عن أبی الملیح به' وضعفه لانح بسبب الحجاج هذا' قال البیهقی فی سننه: لا یحتج به' وقال ابن الجوزی فی تحقیقة ضعیف . ثانیها: من حدیث أبی أیوب مرفوعًا به رواه البیهقی فی سننه جلد8صفحه325 من حدیث الحجاج عن مكحول عن أبی أیوب به' وهو ضعیف منقطع' كما قاله البیهقی' وقال ابن أبی حاتم فی علله جلد2صفحه247 سألت أبی عنه فقال: الذی أتوهم أنه خطأ انما أراد حدیث حجاج ما قد رواه مكحول عن أبی الشمال عن أبی أیوب مرفوعًا' خمس من سنن المرسلین التعطر والختان والسواك الحدیث' فترك أبا الشمال فلا أدری هذا من الحجاج أو عبد الواحد بن زیاد الراوی عنه' قال: وقد رواه النعمان بن المنذر عن مكحول مرسلًا . ثالثها: من حدیث ابن عباس مرفوعًا به رواه الطبرانی فی أكبر معاجمه (11590)' والبیهقی سننه جلد8صفحه324-325 من حدیث الولید بن مسلم عن ابن ثوبان عن محمد بن عجلان عن عكرمة عنه به قال البیهقی: هذا اسناد ضعیف والمحفوظ أنه موقوف علیه' وكذا قال ابن الرفعة: لا یصح' وقال فی المعرفة: انه لا یثبت رفعه . رابعها: من حدیث شداد بن أوس مرفوعًا به رواه ابن أبی شیبة جلد 9صفحه58' وابن أبی حاتم فی علله جلد 2صفحه247' والطبرانی فی أكبر معاجمه من حدیث حجاج بن أرطاة عن أبی الملیح عن أبیه عن شداد به' قال ابن عبد البر فی تمهیده بعد أن رواه: هذا الحدیث یدور علی حجاج بن أرطاة ولیس ممن یحتج به' قال: والذی أجمع علیه المسلمون أن الختان للرجال' كذا قال: وقال ابن القطان فی كتاب أحكام النظر: هذا حدیث منقطع الاسناد .

كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ، وَمَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

حضورﷺ نے فرمایا: ختنہ مردوں کے لیے سنت ہے اور عورتوں کے لیے عزت کا باعث ہے۔

أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

حضرت ابواشعث صنعانی‘ حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

6970 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا الرَّازِيُّ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں‘ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے‘ جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو‘ تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6971 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں‘ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا

6970- ورواه أحمد جلد 4صفحه125,124,123‘ ومسلم رقم الحديث: 1995‘ والنسائي جلد7صفحه227‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 2797‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3170‘ والطيالسي رقم الحديث: 1740‘ والدارمي رقم الحديث: 1976‘ وابن الجارود رقم الحديث: 899‘ والبيهقي جلد 9صفحه280‘ وعبد الرزاق رقم الحديث: 8604,8603‘ والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2873 .

شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: خَصْلَتَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو (یعنی مثلہ وغیرہ نہ کرو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6972 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو چیزیں یاد کی تھیں آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6973 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دو چیزیں یاد کی تھیں آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

6974 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھ ہے' جب تم کسی کو قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو' تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کرنے والی شی کو راحت ہو۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا هُشَيْمٌ، وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَيْنِ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ . . . فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھ ہے' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ . . . فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھ ہے' اس کے بعد حسبِ سابق حدیث ذکر کی۔

6975 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو چیزیں یاد کی تھیں' آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل احسان فرمانے والا ہے اور احسان کو پسند کرتا ہے' جب تم کسی کو مارو تو اچھے طریقے سے مارو اور

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَتَيْنِ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مُحْسِنٌ يُحِبُّ الْإِحْسَانَ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

جب تم ذبح کروتو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کی جانے والی شی کو راحت ہو۔

6976 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا وَهْبٌ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے جب تم کسی کو مارو تو اچھے طریقے سے مارو اور جب تم ذبح کروتو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کی جانے والی شی کو راحت ہو۔

6977 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ہر شی کے ساتھ احسان کرنا لکھا ہے جب تم کسی کو مارو تو اچھے طریقے سے مارو اور جب تم ذبح کروتو اچھے طریقے سے ذبح کرو تم میں سے کوئی اپنی چھری تیز کرے تا کہ ذبح کی جانے والی شی کو راحت ہو۔

بَابٌ

6978 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

6979 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

6980 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي كَبْشَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي

باب

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ اٹھارہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

6978- ورواه أحمد جلد4صفحه122تا125' وأبو داؤد رقم الحديث: 2352,2351' وابن ماجه رقم الحديث: 1681 والدارمي رقم الحديث.1737' وهو حديث منسوخ .

6979- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7520 .

الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

6981 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ بِالْبَقِيعِ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے وہ بقیع میں اٹھارہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6982 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادٍ، قَالَ: رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ زَمَنَ الْفَتْحِ لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ اٹھارہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6983 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَلَّادٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، أنا هُشَيْمٌ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ، وَخَالِدٌ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ اٹھارہ یا سترہ رمضان کو پچھنا لگوا رہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ، فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي ثَمَانِيَ عَشْرَةَ، أَوْ سَبْعَ عَشْرَةَ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

6984 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي هَانِءٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَهُوَ يَحْتَجِمُ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معقل بن یسار کے پاس سے گزرے وہ رمضان کے مہینہ میں پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6985 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالُوا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا سُوَيْدٌ أَبُو حَاتِمٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ ارمضان میں پچھنا لگوار ہا تھا' میں آپ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

6986 - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو قَحْذَمٍ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا أَبُو قَحْذَمٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، ثنا أَبُو الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ کے ایک راستے پر چل رہا تھا اس حال میں کہ آپ میرا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے' جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ رمضان میں پچھنا لگوار ہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي، إِذْ أَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ، فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

بَابٌ

6987 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَضَ بَيْتَ شِعْرٍ بَعْدَ الْعِشَاءِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهُ

باب

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں لایعنی (اشعار جیسے گانے وغیرہ) عشاء کے بعد پڑھے جائیں تو اللہ عزوجل اس رات اس کی نماز قبول نہیں کرے گا۔

6987- ورواه أحمد جلد4صفحه125' والبزار جلد4صفحه209 قال في المجمع جلد 8صفحه122' وفيه قزعة بن سويد الباهلي وثقه ابن معين وضعفه غيره وبقية رجاله ثقات . وقال: جلد 1صفحه315' وبقية رجال أحمد وثقوا . قلت: وأورده ابن الجوزي في الموضوعات جلد1صفحه261' وقال: هذا حديث موضوع' وعاصم في عداد المجهولين' قال العقيلي لا يعرف الا بعاصم' ولا يتابع عليه' قزعة بن سويد قال أحمد بن حنبل مضطرب الحديث' وقال ابن حبان: كان كثير الخطأ فاحش الوهم' فلما كثير ذلك في روايته سقط الاحتجاج به' قال الحافظ في القول المسدد صفحه40- 41 ليس في شيء من هذا ما يقضي على الحديث بالوضع' الا أن يكون استنكر عدم القبول من أجل فعل المباح' لأن قرض الشعر مباح' فكيف يعاقب فاعله بأن لا تقبل له صلاة' فلو علل بهذا ركان أليق به من تعليله بعاصم وقزعة' لأن عاصمًا ما هو من المجهولين كما قال: بل ذكره ابن حبان في الثقات' وأما كونه تفرد برواية هذا عن أبي الأشعث فليس كذلك فقد تابعه عليه عبد القدوس ابن حبيب عن الأشعث' رويناه في الجعديات عن أبي القاسم البغوي قال حدثني على بن الجعد ثنا عبد القدوس ضعيف جدًا كذبه ابن المبارك' فكأن العقيلي لم يعتد بمتابعته' وأما قزعة بن سويد فهو باهلي بصري يكنى أبا محمد' روى أيضًا عن جماعة من التابعين' وقال عثمان الدارمي عنه صفحه 192 ثقة' وقال أبو حاتم محله الصدق وليس بالمتين' يكتب حديثه ولا يحتج به' وقال ابن عدي: له أحاديث مستقيمة وأرجو أنه لا بأس به' وقال البزار: لم يكن بالقوي وقد حدث عنه أهل العلم' وقال العجلي: لا بأس به وفيه ضعف' فالحاصل من كلام هؤلاء الائمة أن حديثه في مرتبة الحسن . انتهى . قلت: هذا مخالف لما قرره الحافظ نفسه في التقريب من أن قزعة ضعيف' فكيف يكون حديثه في مرتبة الحسن' والحق أنه حديث ضعيف .

تِلْكَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً

6988 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، ثُمَّ جَلَسَ قَرِيبًا مِنَ الْإِمَامِ، فَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ خَطَاهَا عَمَلَ سَنَةٍ، صِيَامَهَا وَقِيَامَهَا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی نمازِ جمعہ کے لیے آیا پھر امام کے قریب بیٹھا خطبہ سنا اور خاموش رہا تو اس کے ہر قدم اُٹھانے کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کرنے کا ثواب ملے گا۔

6989 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَيُّوبَ بْنِ حَذْلَمٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّحَبِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا شَدَّادُ بْنَ أَوْسٍ، إِذَا رَأَيْتَ النَّاسَ قَدِ اكْتَنَزُوا الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ، فَاكْنِزْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: اے شداد بن اوس! جب تُو لوگوں کو دیکھے کہ لوگ سونا چاندی اکٹھا کر رہے ہیں تو ان کلمات کو پڑھ کر نیکیوں کا ذخیرہ کر: ''اللّٰھم انی اسألك الی آخرہ''۔

6988- قال في المجمع جلد2صفحه178، وفيه عبد الوهاب بن الضحاك وهو متروك .

6989- ومن طريقه رواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه266-267 .

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا ' وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

6990 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، أَنَّهُ رَاحَ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، وَهَجَّرَ بِالرَّوَاحِ ' فَلَقِيَ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ الْأَنْصَارِيَّ وَالصُّنَابِحِيُّ مَعَهُ، قُلْتُ: أَيْنَ تُرِيدَانِ ' يَرْحَمُكُمَا اللَّهُ؟ قَالَا: نُرِيدُ هَهُنَا إِلَى أَخٍ لَنَا مَرِيضٍ نَعُودُهُ، فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا حَتَّى دَخَلَا عَلَى ذَلِكَ، فَقَالَا لَهُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ قَالَ: أَصْبَحْتُ بِنِعْمَةٍ وَفَضْلٍ، فَقَالَ لَهُ شَدَّادُ: أَبْشِرْ بِكَفَّارَاتِ السَّيِّئَاتِ ' وَحَطِّ الْخَطَايَا، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: إِذَا ابْتَلَيْتُ عَبْدًا مِنْ عِبَادِي مُؤْمِنًا، فَحَمِدَنِي عَلَى مَا ابْتَلَيْتُهُ، فَإِنَّهُ مِنْ مَضْجَعِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مِنَ الْخَطَايَا، وَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي هَذَا ' وَابْتَلَيْتُهُ، فَأَجْرُوا لَهُ مَا

حضرت ابواشعث فرماتے ہیں کہ وہ مسجد دمشق کی طرف جلدی جلدی گئے' حضرت شداد بن اوس انصاری رضی اللہ عنہ سے ملے اور صنابحی اُن کے ساتھ تھا' میں نے عرض کی: آپ دونوں کہاں کا ارادہ رکھتے ہیں؟ اللہ آپ دونوں پر رحم کرے! دونوں نے فرمایا: ہمارا ایک بھائی بیمار ہے' ہم اُس کی عیادت کرنے جا رہے ہیں۔ میں ان دونوں کے ساتھ چلا' دونوں اُس بیمار کے پاس آئے تو دونوں نے اسے کہا: تم نے صبح کیسی کی؟ اُس نے کہا: میں نے اللہ کی نعمت اور فضل سے کی ہے۔ حضرت شداد نے اسے کہا: تمہیں خوشخبری ہو! تمہارے گناہوں کے لیے کفارہ ہے' تمہارے گناہ معاف ہو رہے ہیں' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: جب میں اپنے مؤمن بندوں میں سے کسی بندے کو آزماتا ہوں اور وہ میری آزمائش کے دوران بھی میری حمد کرتا ہے تو اس کے لیٹنے سے گناہ اس طرح معاف ہوتے ہیں جس طرح آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے' اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں نے اپنے بندہ کو قید کیا اور آزمایا' اس کے لیے وہی ثواب لکھو جو عمل یہ حالتِ تندرستی میں کرتا تھا۔

6990- قال في المجمع جلد2صفحه303-304' رواه أحمد جلد 4صفحه123' والطبراني في الكبير والأوسط (100 مجمع ضعيف في غير الشاميين) . وهو حديث حسن' ورواه أبو نعيم جلد9صفحه309-310 .

كُنْتُمْ تُجْرُونَ لَهُ قَبْلَ ذَلِكَ وَهُوَ صَحِيحٌ

6991 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي الْحَارِثِ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتا پہن کر نہ چلے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ غَنْمٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

عبدالرحمٰن بن غنم اشعری، حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

6992 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنِ ابْنِ أَنْعَمَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، ثنا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ، وَعُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ، وَشَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْأَةُ إِذَا قَتَلَتْ عَمْدًا لَا تُقْتَلُ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا إِنْ كَانَتْ حَامِلًا،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عورت جب کسی کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کو قتل نہ کیا جائے یہاں تک کہ وہ حمل جن دے اگر وہ حاملہ ہو اور حتیٰ کہ بچہ کو مکمل کفالت کر لے اگر زانیہ ہو تو اسے رجم نہ کیا جائے یہاں تک کہ بچہ جن کر اس کی مکمل کفالت کر لے۔

6991- قال في المجمع جلد 5 صفحه 139، وفيه خارجة بن مصعب وهو متروك . قلت: له شاهدان من حديث جابر وأبي هريرة في الصحيح .

6992- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2694 قال في الزوائد: في اسناده ابن أنعم، واسمه عبد الرحمن بن زياد بن أنعم ضعيف، وكذلك الراوي عنه عبد الله بن لهيعة . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2245 .

وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا، وَإِنْ زَنَتْ لَمْ تُرْجَمْ حَتَّى تَضَعَ مَا فِي بَطْنِهَا، وَحَتَّى تُكَفِّلَ وَلَدَهَا

6993 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ، وَمَنْ صَامَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِي فَقَدْ أَشْرَكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی تو اُس نے شرک کیا' جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا تو اُس نے شرک کیا' جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ کیا تو اُس نے شرک کیا۔

6994 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، قَالُوا: ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيَحْمَلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى سَنَنِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَذْوَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور بضرور پہلی اُمتوں کے طریقوں پر چلو گے' جو تم سے پہلے اہل کتاب گزرے ہیں' اُن کے قدم پر قدم رکھو گے۔

6993- ورواه أحمد جلد 4صفحه125,12-126 مطولًا قال في المجمع جلد 10صفحه221 بعد ان نسبه لأحمد وحده: وفيه شهربن حوشب وثقه احمد وغيره وضعفه غير واحد وبقية رجاله ثقات .

6994- قال في المجمع جلد7صفحه261' رواه احمد جلد4صفحه125' والطبراني ورجاله مختلف فيهم .

الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

6995 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْبَيْرُوتِيُّ مَكْحُولٌ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، وَغَالِبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنِ ابْنِ غَنْمٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنی جان کا محاسبہ کرے اور مرنے کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ عزوجل پر تمنا کرے۔

جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

جبیر بن نفیر، حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

6996 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ح

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! جس رات آپ کو سیر کروائی

6995- ورواه أبو نعيم جلد 1 صفحه267-268 .

6996- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1894، والبيهقي في دلائل النبوة جلد 2صفحه107-109، وقال هذا اسناد صحيح وروى ذلك مفرقًا في أحاديث غيره، ونحن نذكر من ذلك ان شاء الله تعالى ما حضرنا، ثم ساق أحاديث كثيرة في الاسراء كالشاهد لهذا . قال الحافظ ابن كثير في تفسيره جلد 3صفحه14، وقد روى هذا الحديث عن شداد بن أوس بطوله الامام أبو محمد عبد الرحمن بن أبي حاتم في تفسيره عن أبيه عن اسحاق بن ابراهيم بن العلاء الوبيدى به، ولا شك أن هذا الحديث أعني الحديث المروى عن شداد بن أوس مشتمل على أشياء منها ما هو صحيح كما ذكره البيهقي ومنها ما هو منكر كالصلاة في بيت لحم، وسؤال الصديق عن نعت بيت المقدس وغير ذلك والله اعلم . قلت: واسحاق بن ابراهيم هذا قال فيه الحافظ في التقريب صدوق يهم كثيرًا وأطلق محمد بن عوف أنه يكذب . وقال في المجمع جلد 1 صفحه47، وفيه اسحاق بن ابراهيم بن العلاء وثقه يحيى بن معين وضعفه النسائي .

حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنُ زِبْرِيقٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ قَالَ: ثنا شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، كَيْفَ أُسْرِيَ بِكَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِكَ؟ قَالَ: صَلَّيْتُ لِأَصْحَابِي صَلَاةَ الْعَتَمَةِ بِمَكَّةَ مُعْتِمًا، فَأَتَانِي جِبْرِيلُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِدَابَّةٍ بَيْضَاءَ فَوْقَ الْحِمَارِ ' وَدُونَ الْبَغْلِ، فَقَالَ: ارْكَبْ، فَاسْتَصْعَبَ عَلَيَّ ' فَدَارَهَا بِأُذُنِهَا، ثُمَّ حَمَلَنِي عَلَيْهَا، فَانْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا، يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ أَدْرَكَ طَرْفُهَا، حَتَّى بَلَغْنَا أَرْضًا ذَاتَ نَخْلٍ، فَقَالَ: انْزِلْ، فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ، ثُمَّ رَكِبْنَا، فَقَالَ: أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللهُ أَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِيَثْرِبَ، صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ، ثُمَّ انْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا ' يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ أَدْرَكَ طَرْفُهَا ' حَتَّى بَلَغْنَا أَرْضًا بَيْضَاءَ، فَقَالَ: انْزِلْ فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ ' ثُمَّ رَكِبْنَا، فَقَالَ: تَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللهُ أَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِمَدْيَنَ، صَلَّيْتَ عِنْدَ شَجَرَةِ مُوسَى، ثُمَّ انْطَلَقَتْ تَهْوِي بِنَا ' يَقَعُ حَافِرُهَا حَيْثُ أَدْرَكَ طَرْفُهَا، ثُمَّ بَلَغْنَا أَرْضًا بَدَتْ لَنَا قُصُورُهَا، فَقَالَ: انْزِلْ، فَنَزَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: صَلِّ، فَصَلَّيْتُ،

گئی تو کس طرح سیر کروائی گئی؟ (یعنی معراج کی رات) تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے رات کے وقت صحابہ کو مکہ میں نمازِ عشاء پڑھائی تو میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے' گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا سفید سواری کا جانور لے کر اور کہا: سوار ہو جایئے! تو مجھ پر سوار ہونا دشوار ہوا تو اُنہوں نے اس کو کان سے پکڑا' پھر مجھے اس پر سوار کیا' پس وہ مجھے لے کر چل دیا' اس کا قدم حدِ نگاہ تک پڑتا تھا حتیٰ کہ ہم ایک کھجور والی جگہ پہنچے تو جبریل نے عرض کیا: نیچے تشریف لایئے! پھر کہا: نماز ادا کیجئے! (نفل ادا کیجئے) تو میں نے ادا کیے' پھر ہم سوار ہوئے' تو جبریل نے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز ادا کی؟ میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے! تو اُنہوں نے بتایا: آپ نے یثرب میں نماز ادا کی' آپ نے طیبہ میں نماز ادا کی۔ تو وہ ہمیں لے کر چل دیا' اس کا قدم حدِ نگاہ تک پڑتا تھا یہاں تک کہ ہم ایک سفید زمین میں پہنچے تو جبریل نے کہا: نیچے تشریف لایئے! پھر کہا: نماز ادا کیجئے! تو میں نے نماز ادا کی' پھر ہم سوار ہوئے تو جبریل نے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز ادا کی؟ تو میں نے کہا: اللہ بہتر جانتا ہے! تو اُنہوں نے بتایا کہ آپ نے مدین میں نماز ادا کی' شپ نے شجرۂ موسیٰ کے پاس نماز ادا کی۔ پھر وہ سواری ہمیں لے کر چلی' اس کا قدم حدِ نگاہ تک پڑتا تھا' ہم ایک ایسی جگہ پہنچے جس کے محل ہمارے لیے ظاہر ہوئے تو جبریل نے عرض کیا: آپ اُتریئے! میں اُترا' پھر اس نے کہا: نماز ادا کیجئے! میں نے نماز ادا کی تو جبریل نے پوچھا: آپ

فَقَالَ: أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ؟ قُلْتُ: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وَلِدَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ مِنْ بَابِهَا الْيَمَانِيِّ، فَأَتَى قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ، فَرَبَطَ دَابَّتَهُ، وَدَخَلْنَا الْمَسْجِدَ مِنْ بَابٍ فِيهِ تَمِيلُ الشَّمْسُ، فَصَلَّيْتُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ، وَأَخَذَنِي مِنَ الْعَطَشِ أَشَدَّ مَا أَخَذَنِي، فَأُتِيتُ بِإِنَاءَيْنِ فِي أَحَدِهِمَا لَبَنٌ، وَفِي الْآخَرِ عَسَلٌ، أُرْسِلَ إِلَيَّ بِهِمَا جَمِيعًا، فَعَدَلْتُ بَيْنَهُمَا، ثُمَّ هَدَانِيَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَشَرِبْتُ حَتَّى قَرَعْتُ بِهِ جَبِينِي، وَبَيْنَ يَدَيَّ شَيْخٌ مُتَّكِءٌ عَلَى مِشْرَاةٍ لَهُ، فَقَالَ: أَخَذَ صَاحِبُكَ الْفِطْرَةَ، إِنَّهُ لَيُهْدَى ' ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَتَيْنَا الْوَادِيَ الَّذِي فِي الْمَدِينَةِ، فَإِذَا جَهَنَّمُ تَنْكَشِفُ عَنْ مِثْلِ الزَّرَابِيِّ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ' كَيْفَ وَجَدْتَهَا؟ فَقَالَ: مِثْلَ الْحَمَّةِ السَّخِنَةِ، ثُمَّ انْصَرَفَ بِي، فَمَرَرْنَا بِعِيرٍ لِقُرَيْشٍ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا ' قَدْ أَضَلُّوا بَعِيرًا لَهُمْ ' قَدْ جَمَعَهُمْ فُلَانٌ، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هَذَا صَوْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَتَيْتُ أَصْحَابِي قَبْلَ الصُّبْحِ بِمَكَّةَ، فَأَتَانِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيْنَ كُنْتَ اللَّيْلَةَ، فَقَدِ الْتَمَسْتُكَ فِي مَكَانِكَ؟

جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز ادا کی؟ تو میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں! تو اُنہوں نے بتایا: آپ نے بیت اللحم جہاں حضرت عیسیٰ مسیح بن مریم پیدا ہوئے' نماز ادا کی۔ پھر مجھے لے کر چلے حتیٰ کہ ہم شہر کے داہنے دروازے سے شہر میں داخل ہوئے' پس وہ مسجد میں قبلہ رخ آئے اور اپنی سواری کو باندھا اور ہم مسجد میں اس دروازے سے داخل ہوئے جس میں سورج جھکا ہوا تھا' میں نے مسجد میں جہاں اللہ نے چاہا نماز ادا کی اور مجھے بڑی شدت کی پیاس لگی تو میرے پاس دو برتن لائے گئے' ایک میں دودھ اور دوسرے میں شہد تھا' میرے پاس دونوں اکٹھے بھیجے گئے۔ میں نے دونوں کو برابر کیا' پھر اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی فرمائی تو میں نے دودھ لیا' اسے پیا یہاں تک کہ میری پیشانی سے جا لگا اور میرے سامنے ایک بزرگ تکیہ لگائے ہوئے تھے۔ وہ بولا: تمہارے ساتھی نے فطرت کو اختیار کیا' بے شک ان کی رہنمائی کی گئی' پھر مجھے لے کر چلے حتیٰ کہ ہم شہر میں موجود ایک وادی میں آ گئے' اچانک میری نگاہ پڑی تو جہنم سے پردے ہٹا دیئے گئے تھے برتنوں کی مانند۔ پس ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے اسے کیسے پایا۔ کہا: گرم پانی کے چشمے کی طرح۔ پھر مجھے وہاں سے ہٹایا تو ہم قریش کے ایک قافلہ پر فلاں فلاں جگہ کھڑے ہوئے مع اپنے قافلے کے ساتھ الگ تھے۔ فلاں نے ان کو جمع کیا تو میں نے ان پر سلام پیش کیا تو ان میں سے کچھ نے کہا: یہ محمد ﷺ کی آواز ہے۔ پھر میں اپنے صحابہ کے پاس صبح سے پہلے مکہ آ گیا' پس میرے

فَقَالَ: أَعَلِمْتَ أَنِّي أَتَيْتُ مَسْجِدَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ مَسِيرَةُ شَهْرٍ، فَصِفْهُ لِي، فَفُتِحَ لِي مَرْآهُ، كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، لَا يَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأْتُهُمْ عَنْهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، وَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: انْظُرُوا إِلَى ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ أَتَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ اللَّيْلَةَ، فَقَالَ: إِنَّ مِنْ آيَةِ مَا أَقُولُ لَكُمْ أَنِّي مَرَرْتُ بِعِيرٍ لَكُمْ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، يَقْدُمُهُمْ جَمَلٌ آدَمُ عَلَيْهِ مِسْحٌ أَسْوَدُ وَغِرَارَتَانِ سَوْدَاوَانِ، فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ أَشْرَفَ الْقَوْمُ، يَنْظُرُونَ حَتَّى كَانَ قَرِيبٌ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ، حَتَّى أَقْبَلَ الْقَوْمُ يَقْدُمُهُمْ ذَلِكَ الْجَمَلُ الَّذِي وَصَفَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! آپ آج رات کہاں تشریف لے گئے تھے؟ میں نے آپ کو آپ کی جگہ تلاش کیا تھا' تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں آج رات بیت المقدس کی مسجد میں تشریف لے گیا تھا' تو آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ تو ایک ماہ کی مسافت پر ہے' آپ ﷺ مجھے اس کی نشانیاں بتائیں تو میرے لیے اس کا دیکھایا جانا کھول دیا گیا' گویا کہ میں اُسے دیکھ رہا تھا' وہ مجھ سے کچھ نہ پوچھتے تھے مگر یہ کہ میں انہیں اس کا جواب دیتا تھا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں' اور مشرکوں نے کہا: ذرا دیکھو ابن ابی کبشہ یہ گمان کرتا ہے کہ وہ آج رات بیت المقدس گیا تھا' تو فرمایا کہ جو کچھ میں کہتا ہوں اس کی نشانی یہ ہے کہ میں فلاں جگہ تمہارے اونٹ کے پاس سے گزرا تھا' ان کے آگے ایک مٹیالے رنگ کا اونٹ تھا اس کے اوپر۔ پس جب وہ دن تھا تو قوم والے سر اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے تھے حتیٰ کہ وقت آدھے دن کے قریب ہو گیا' حتیٰ کہ قوم آگے ہوئی کہ (وہ دیکھے) وہ اونٹ ان کے پاس کب آتا ہے' جس کے بارے رسول کریم ﷺ نے بتایا (آخر مغرب کے ساتھ وہ آ گیا جیسے حضور ﷺ نے بتایا)۔

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

ضمرہ بن حبیب' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں.

6997 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ، وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ، وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا، وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عقل مند وہ ہے جو اپنی جان کا محاسبہ کرے اور مرنے کے بعد کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ عزوجل پر تمنا کرے۔

عُبَادَةُ بْنُ نَسِيٍّ عَنْ شَدَّادٍ

عبادہ بن نسی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

6998 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ مَوْهَبٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نَسِيٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقَالَ: حَدِيثَانِ سَمِعْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قُلْتُ: وَمَا هُمَا؟ قَالَ:

حضرت عبادہ بن نسی فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رو رہے تھے' آپ نے فرمایا: دو باتوں کی وجہ سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہیں' میں نے عرض کی: وہ کیا؟ فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ کے چہرۂ مبارک پر پریشانی کے آثار دیکھے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ کے چہرے پر پریشانی دیکھ رہا ہوں؟

6997- ورواه -أحمد جلد 4صفحه325' والترمذي رقم الحديث: 2577' وقال: حسن . وابن ماجه رقم الحديث: 4260' والحاكم جلد 1صفحه57' جلد4صفحه325' وصححه أولًا على شرط البخاري فرده الذهبي بقوله قلت: لا والله أبو بكر واه . وصححه ثانيًا ولم يعقبه . ورواه البيهقي في الآداب جلد 1صفحه241' جلد2صفحه240' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1485,413' وأبو نعيم جلد1صفحه267 فهو حديث ضعيف من أجل أبي بكر بن ابي نعيم .

6998- الحارث بن نبهان وعبد الواحد بن زيد متروكان . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2236 من طريق آخر عن عبد الواحد به .

دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ شَيْئًا سَاءَنِي، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هٰذَا الَّذِي أَرَى فِي وَجْهِكَ؟ قَالَ: أَمْرَانِ أَتَخَوَّفُهُمَا عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي، الشِّرْكُ وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ، أَمَا إِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُونَ شَمْسًا وَلَا قَمَرًا وَلَا حَجَرًا وَلَا وَثَنًا، وَلٰكِنَّهُمْ يُرَاءُونَ بِأَعْمَالِهِمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَشِرْكٌ ذَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَمَا الشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ؟ قَالَ: يُصْبِحُ الْعَبْدُ صَائِمًا، فَتَعْرِضُ لَهُ شَهْوَةٌ مِنْ شَهَوَاتِهِ فَيُوَاقِعُهَا وَيَدَعُ صَوْمَهُ

آپ نے فرمایا: ان دو کاموں کی وجہ سے جن کا مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے کہ وہ میرے بعد یہ کام کریں گے: شرک اور پوشیدہ شہوت' بہرحال وہ سورج' چاند' پتھر اور بت کی عبادت نہیں کریں گے لیکن دکھاوے والے اعمال کریں گے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا شرک ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: پوشیدہ شہوت سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: صبح کے وقت بندہ روزہ کی حالت میں ہوگا' اس کے سامنے شہوت ہوگی' وہ شہوت پوری کرے گا اور روزہ چھوڑ دے گا۔

6999 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عُبَادَةُ بْنُ نُسَيٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ وَهُوَ يَبْكِي، فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ؟ قَالَ: لِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُهُ: إِنَّ مِنْ أَخْوَفِ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي: الشِّرْكَ بِاللّٰهِ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ صَائِمًا فَيَرَى الشَّيْءَ يَشْتَهِيهِ فَيُوَاقِعُهُ، وَالشِّرْكُ قَوْمٌ لَا يَعْبُدُونَ حَجَرًا وَلَا وَثَنًا، وَلٰكِنْ يَعْمَلُونَ عَمَلًا يُرَاءُونَ

حضرت عبادہ بن نسی فرماتے ہیں کہ میں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رو رہے تھے' میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: اس حدیث کی وجہ سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذکر کرتے ہوئے کہ مجھے اپنی اُمت پر خوف ہے اللہ کے ساتھ شرک کرنے کا اور پوشیدہ شہوت کا' صبح کے وقت آدمی روزہ کی حالت میں ہو گا تو کوئی پسندیدہ شی دیکھے گا تو وہ کھالے گا اور شرک سے مراد یہ نہیں ہے کہ وہ پتھر اور بت کی عبادت کریں گے لیکن وہ دکھاوے کے طور پر ایسے اعمال کریں گے۔

-6999 ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 268 عن المصنف . وعلمت حال عبد الواحد . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4205 باسناد آخر فيه مختلط متروك ومجهول ومدلس يخطئ .

أَبُو أَسْمَاءَ الرَّحْبِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

ابواسماء رحبی‘ حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7000 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْمِيُّ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْفَيْ عَامٍ، وَأَنْزَلَ فِيهِ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، لَا يُقْرَآنِ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ، فَيَقْرَبُهَا شَيْطَانٌ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین کو آسمان کو پیدا کرنے سے ایک ہزار پہلے لکھا تھا کہ اس میں دو آیتیں ایسی ہیں جو سورۂ بقرہ کے آخر میں ہیں‘ جس گھر میں تین راتیں یہ پڑھی جاتی ہیں‘ شیطان وہاں نہیں آتا ہے۔

7001 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

7002 - حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا اور حضورﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا‘ رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے‘ اچانک آپﷺ ایک ایسے آدمی

7000- قال في المجمع جلد6صفحه312‘ ورجاله ثقات .

7001- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7519 .

أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، إِذْ أَتَى عَلَى رَجُلٍ يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7003 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْمُثَنَّى بْنُ سَعْدٍ أَبُو عَفَّانَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي لِثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، إِذِ الْتَفَتَ فَرَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7004 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانِ عَشْرَةَ خَلَوْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہے تھے' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7005 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَحْتَجِمُ لِثَمَانَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7006 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، وَقَيْسُ بْنُ حَفْصٍ الدَّارِمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ آخِذٌ بِيَدِي صَبِيحَةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ، فَحَانَتْ مِنْهُ الْتِفَاتَةٌ، فَرَأَى رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا اور حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7007 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپ ﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

افطار کریں۔

7008 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَيُّوبُ أَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِثَمَانِ عَشْرَةَ مِنْ رَمَضَانَ، فَأَبْصَرَ رَجُلًا يَحْتَجِمُ فَقَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ، وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ مدینہ شریف کے کسی راستہ پر چل رہا تھا' رمضان کے اٹھارہ دن گزر گئے تھے' اچانک آپﷺ ایک ایسے آدمی کے پاس آئے جو پچھنا لگوا رہا تھا' آپ نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا افطار کریں۔

7009 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ عَنْ مَوَاقِيتِهَا، فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَاجْعَلُوا صَلَاتَكُمْ مَعَهُمْ سُبْحَةً

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے اوپر ایسے حکمران مسلط ہوں گے جو نمازوں کو ان کے اوقات سے آگے پیچھے پڑھ کر ضائع کریں گے' پس تم اپنی نماز اس کے وقت پر ادا کر لیا کرنا اور ان کے ساتھ مل کر نفل پڑھ لینا۔

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ

ابوادریس خولانی' حضرت شداد بن

7009- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 124' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1094,1093' والأوسط (51 مجمع البحرين)' ورواه البزار رقم الحديث: 393 قال في المجمع جلد 1 صفحه 325' وفيه راشد بن داؤد ضعفه الدارقطني ووثقه ابن معين ودحيم وابن حبان .

عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

اوس سے روایت کرتے ہیں

7010 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ بْنُ عَلِيٍّ، أنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ بُرْدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ: شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَثَوْبَانُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ فِي الْحَدِّ عَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ، وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُفِيقَ، وَعَنِ الْمَعْتُوهِ الْهَالِكِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بچہ کے جوان ہونے تک اور سونے والے سے جگانے تک اور مجنون کے افاقہ ہونے تک بیوقوف کے مرنے تک قلم اُٹھالیا گیا ہے۔

أَبُو عُبَيْدِ اللَّهِ مُسْلِمُ بْنُ مِشْكَمٍ عَنْ شَدَّادٍ

ابوعبیداللہ مسلم بن مشکم حضرت شداد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7011 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب لوگ سونا چاندی اکٹھا کرنے لگیں تو تم ان کلمات کو پڑھ کر نیکیاں جمع کرو: ''اللّٰهم انى اسألك الى آخره''۔

7010- قال في المجمع جلد 6صفحه251' ورجاله ثقات . قلت: ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3500,386 .

7011- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه266' وفي سويد كلام' ورواه أبو نعيم جلد 1صفحه266' جلد6صفحه77-78 من طريق آخر عن الأوزاعي عن حسان عن شداد ولم يذكر مسلم بن مسلم .

عَنْ أَبِي عُبَيْدِ اللّٰهِ مُسْلِمِ بْنِ مِشْكَمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا كَنَزَ النَّاسُ الدَّنَانِيرَ وَالدَّرَاهِمَ فَاكْنِزُوا هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

7012 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا أَبُو مَهْدِيٍّ سَعِيدُ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ، عَنْ أَبِي شَجَرَةَ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ، وَإِنَّ الْآخِرَةَ وَعْدٌ صَادِقٌ، يَحْكُمُ فِيهَا مَلِكٌ قَادِرٌ، يُحِقُّ بِهَا الْحَقَّ، وَيُبْطِلُ الْبَاطِلَ، أَيُّهَا النَّاسُ كُونُوا أَبْنَاءَ الْآخِرَةِ، وَلَا تَكُونُوا أَبْنَاءَ دُنْيَا، فَإِنَّ كُلَّ أُمٍّ

کثیر بن مرہ حضرمی‘ حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! دنیا تمہارے سامنے ہے‘ اس سے اچھے اور بُرے لوگ کھا رہے ہیں‘ آخرت کا وعدہ سچا ہے‘ اس دن مالک قدرت والا فیصلہ کرے گا‘ اس کا فیصلہ حق ہوگا اور باطل کو باطل کرے گا‘ اے لوگو! آخرت سے محبت کرنے والے بنو‘ دنیا سے محبت نہ کرنے والے بنو‘ بچہ اپنی ماں کے تابع ہوتا ہے۔

7012- قال في المجمع جلد2صفحه189، وفيه أبو مهدى سعيد بن سنان وهو ضعيف جدًا ـ قلت: متروك رواه الدارقطني وغيره بالوضع، والحديث رواه عن المصنف أبو نعيم جلد 1صفحه264-265 ثم رواه من طريق آخر فيه مجهول وضعيف ومتكلم فيهم .

يَتْبَعُهَا وَلَدُهَا

أَبُو الْمُصَبِّحِ الْمُقْرَائِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

7013 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي قَيْسٍ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي مُصَبِّحٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيهِمْ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَتَذَاكَرُونَ، فَقَالُوا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ كَذَا وَكَذَا مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنَّهُ لَمُنَافِقٌ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَكَيْفَ يَكُونُ مُنَافِقًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِكَ؟ قَالَ: يَلْعَنُ الْأَئِمَّةَ، وَيَطْعَنُ عَلَيْهِمْ

يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِيهِ

7014 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ زُغْبَةَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الرِّيَاءَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشِّرْكِ الْأَصْغَرِ

ابوالمصبح مقرائی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوالمصبح حمصی فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے ایک گروہ میں بیٹھا تھا' ان میں حضرت شداد بن اوس اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما بھی تھے' یہ آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے' اُنہوں نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدمی اس طرح نیک اعمال کرتا ہے حالانکہ وہ منافق ہوتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ منافق کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ وہ مؤمن بھی ہو؟ آپ نے فرمایا: ائمہ پر لعنت اور لعن کرنے کی وجہ سے۔

یعلیٰ بن شداد بن اوس' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ریاکاری کو چھوٹا شرک شمار کرتے تھے۔

ابو المصبح المقرائي عن شداد' يعلى بن شداد عن أبيه

7013- قال في المجمع جلد5صفحه249' وفيه محمد بن أبي قيس الشامي ولم أعرفه .

7015 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عُفَيْرٍ، حَدَّثَنِي شَدَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مِنْ وَلَدِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَهُوَ جَالِسٌ وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلَى فِرَاشِهِ، فَجَلَسَ شَدَّادُ بَيْنَهُمَا وَقَالَ: هَلْ تَدْرِيَانِ مَا يُجْلِسُنِي بَيْنَكُمَا؟ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا جَمِيعًا فَفَرِّقُوا بَيْنَهُمَا، فَوَاللّٰهِ مَا اجْتَمَعَا إِلَّا عَلَى غَدْرَةٍ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُفَرِّقَ بَيْنَكُمَا

حضرت یعلیٰ بن شداد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس داخل ہوئے' وہاں حضرت عمرو بن عاص بستر پر بیٹھے تھے حضرت شداد ان دونوں کے درمیان بیٹھ گئے' فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہارے درمیان کیوں بیٹھا ہوں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم دو کو اکٹھے بیٹھے دیکھو تو ان دونوں کے درمیان جدائی کر دو' اللہ کی قسم! وہ دونوں کسی سے دھوکہ کرنے کیلئے ہی اکٹھے ہوئے ہیں' میں پسند کرتا ہوں کہ تمہارے درمیان فرق کر دوں۔

7016 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ وَارَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَقَالَ: مَالَكَ يَا شَدَّادُ؟ قَالَ: ضَاقَتْ بِيَ الدُّنْيَا، فَقَالَ: لَيْسَ عَلَيْكَ، إِنَّ الشَّامَ يُفْتَحُ، وَيُفْتَحُ بَيْتُ الْمَقْدِسِ، فَتَكُونُ أَنْتَ وَوَلَدُكَ أَئِمَّةً فِيهِمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ خوش تھے' آپ نے فرمایا: اے شداد! کیسے ہو؟ عرض کی: دنیا مجھ پر تنگ ہو گئی ہے' آپ نے فرمایا: تیرے اوپر کچھ نہیں ہے' ملک شام فتح کیا جائے گا اور بیت قدس کو فتح کیا جائے گا تو اور تیری اولاد ان کی پیشوا ہو گی' اگر اللہ نے چاہا۔

7017 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک آدمی کے گھر میں تھا' آپ نے فرمایا: دیکھو! تمہارے علاوہ کوئی اور بھی ہے؟

7015- قال في المجمع جلد7صفحه248' وفيه عبد الرحمٰن بن يعلى ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

7016- قال في المجمع جلد9صفحه411' وفيه جماعة لم أعرفهم .

مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا رَاشِدُ بْنُ دَاوُدَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِنِّي لَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَقَالَ: انْظُرُوا هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ؟، فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ: أَجِفِ الْبَابَ' فَأَغْلَقَ الْبَابَ، ثُمَّ قَالَ: ارْفَعُوا أَيْدِيَكُمْ، وَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَفَعْنَا أَيْدِيَنَا، ثُمَّ قَالَ: ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ وَأَبْشِرُوا، فَقَدْ غُفِرَ لَكُمْ، إِنِّي بُعِثْتُ بِهَا' وَبِهَا أُمِرْتُ، وَعَلَيْهَا أَدْخُلُ الْجَنَّةَ

صحابہ کرام نے عرض کی: نہیں! حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دروازہ بند کرو! دروازہ بند کیا گیا' پھر آپ نے فرمایا: تم ہاتھ اُٹھاؤ اور پڑھو: لا الٰہ الا اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ اُٹھایا تو ہم نے بھی ہاتھ اُٹھایا' آپ نے فرمایا: اپنے ہاتھ نیچے رکھو! خوشخبری ہو! تم کو بخش دیا گیا ہے' مجھے اسی کے ساتھ بھیجا گیا ہے اور اس کا حکم دیا گیا ہے' اس پر میں جنت میں داخل ہوں گا۔

7018 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَوْ غَيْرِهِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -شَكَّ هِلَالٌ- قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي نِعَالِكُمْ، وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیا کرو اور یہودیوں کی مشابہت نہ کرو (یعنی جوتا اگر پاک ہو)۔

7019 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلُّوا فِي نِعَالِكُمْ، خَالِفُوا الْيَهُودَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیا کرو اور یہودیوں کی مشابہت نہ کرو (یعنی جوتا اگر پاک ہو)۔

7020 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی حکم سنتے

7018- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 638' والحاكم جلد 1 صفحه 260' وصححه ووافقه الذهبي .

أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ أَبُو ذَرٍّ يَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَ فِيهِ الشِّدَّةُ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى بَادِيَتِهِ، ثُمَّ يُرَخِّصُ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ، فَيَحْفَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْأَمْرِ الرُّخْصَةُ، فَلَا يَسْمَعُهَا أَبُو ذَرٍّ، فَيَأْخُذُ أَبُو ذَرٍّ بِالْأَمْرِ الْأَوَّلِ الَّذِي سَمِعَ قَبْلَ ذَلِكَ

تھے خواہ اس میں سختی بھی ہوتی' پھر اپنے گاؤں جاتے' پھر رسول اللہ ﷺ اس کے بعد رخصت دیتے تھے اُن کے جانے کے بعد' لوگوں کو رسول اللہ ﷺ رخصت والا حکم سنا دیتے' پس وہ لوگ رسول کریم ﷺ اس حکم میں رخصت یاد کر لیتے تھے اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے نہ سنا ہوتا تو حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ پہلے حکم پر عمل کرتے تھے جو اس سے پہلے سنا ہوتا تھا۔

مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

محمود بن ربیع' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7021 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ، ثنا سَهْلُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ السِّنْدِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ حُمَيْدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِبَقِيعٍ وَاحِدٍ، يَنْفُذُهُمُ الْبَصَرُ، وَيُسْمِعُهُمُ الدَّاعِيَ، قَالَ: أَنَا خَيْرُ شَرِيكٍ، كُلُّ عَمَلٍ كَانَ عُمِلَ لِي فِي دَارِ الدُّنْيَا كَانَ لِي فِيهِ شَرِيكٌ، فَأَنَا أَدَعُهُ الْيَوْمَ، وَلَا أَقْبَلُ الْيَوْمَ إِلَّا خَالِصًا ' ثُمَّ قَرَأَ: (إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ) (الصافات: **40**) (فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل اوّلین و آخرین کو ایک جگہ جمع کرے گا تو آنکھیں دیکھیں گی اور دعوت والا سنے گا' فرمائے گا: میں بہتر شریک ہوں جو دنیا میں میرے عمل ہوتے تھے' اس میں میرے ساتھ شریک ٹھہرایا جاتا تھا' آج میں اسے چھوڑتا ہوں' آج میں خالص ہی قبول کروں گا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ کے بندوں میں سے جو خلوص سے کام کرتے ہیں''۔ ''جو اللہ عزوجل سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے''۔

-7021 حميد الشامي قال الحافظ مجهول .

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا) (الكهف: 110)

مَحْمُودُ بْنُ لَبِيدٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

7022 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، قَالَا: ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، ثنا حُمَيْدٌ الْأَعْرَجُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَضَرْتُمْ مَوْتَاكُمْ فَأَغْمِضُوا الْبَصَرَ، فَإِنَّ الْبَصَرَ يَتْبَعُ الرُّوحَ، وَقُولُوا خَيْرًا، فَإِنَّهُ يُؤَمَّنُ عَلَى مَا قَالَ أَهْلُ الْبَيْتِ

7023 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ

محمود بن لبید' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب ہو تو تم اس کی آنکھیں بند کر دو' کیونکہ روح کو آنکھ دیکھتی ہے' تم اس کے متعلق اچھے الفاظ کہو کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں اس پر آمین کہی جاتی ہے۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بھلائی یا نیکی کے ارادے سے جو بات کرتا ہے' وہ جھوٹ نہیں ہے۔

7022- ورواه أحمد جلد 4صفحه125' وابن ماجه رقم الحديث: 1455 قال في الزوائد: اسناده حسن لأن قزعة بن سويد مختلف فيه وباقي رجاله ثقات . ورواه الحاكم جلد 1صفحه352' وصححه ووافقه الذهبي . وهذا من أوها مهما فان قزعة ضعيف كما قال الحافظ . ولكن له شاهد في صحيح مسلم وغيره من حديث أم سلمة' فهو به حسن .

7023- ورواه في الأوسط (275 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 8صفحه81' وفيه يحيى بن جرجة وثقه ابن حبان وغيره . وقزعة بن سويد الراوي عنه وثقه ابن معين وغيره وبقية رجال احدى الطريقين رجال الصحيح' قلت: وان كان اسناده ضعيفًا فله شاهد في الصحيح من حديث أم كلثوم بنت عقبة .

شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ بِالْكَاذِبِ مَنْ قَالَ خَيْرًا أَوْ نَمَى خَيْرًا

7024 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جُرْجَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ ظَلَمَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ظلماً ایک بالشت زمین بھی لی تو سات زمینوں کا طوق بنا کر اس کے گلے میں ڈالا جائے گا' جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

7025 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُوَقَّرِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ تَدَعْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ، وَلَنْ تُنْفِقَ نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللّٰهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا، حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اگر تُو اپنے خاندان کو مالدار چھوڑے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے اس سے کہ وہ لوگوں سے مانگتے پھریں' جو بھی تُو اللہ کی رضا کے لیے خرچ کرے گا اس پر ثواب ملے گا یہاں تک کہ وہ لقمہ جو تُو اپنی بیوی کے منہ میں رکھے۔

بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

بشیر بن کعب عدوی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7026 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: سیّد الاستغفار یہ ہے:

7024- قال في المجمع جلد4صفحه176' وفيه قزعة بن سويد وثقه ابن عدى وغيره وضعفه أحمد وجماعة .

7026- ورواه أحمد جلد4صفحه125,124,11' والبخارى رقم الحديث: 6323,6306' والنسائى فى عمل اليوم والليلة (580/19)' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 620,617 .

مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ كَعْبٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ قَالَ بَعْدَمَا يُمْسِي، فَمَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا بَعْدَ مَا يُصْبِحُ، فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

''اللّٰهم انت ربی الی آخرہ'' جوکوئی صبح وشام پڑھے گا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر اس دن مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

الْحَنْظَلِيُّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

حنظلی' حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

7027 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا

7027- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد10صفحه296 .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنْظَلَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: أَلَا أُعَلِّمُكُمْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ ' وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا ' وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقْرَأُ سُورَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عِنْدَ نَوْمِهِ، إِلَّا وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ مَلَكًا لَا يَقْرَبُهُ شَيْءٌ "، حَتَّى يَهَبَّ مَتَى يَهَبُّ

میں تمہیں وہ نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ ہمیں سکھاتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الی آخرہ'' اور حضور ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان بندہ سوتے وقت قرآن کی کوئی سورت پڑھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کی حفاظت کے لیے فرشتہ مقرر کر دیتا ہے' اس کے قریب کوئی شی نہیں آسکتی یہاں تک کہ وہ اُٹھے جس وقت وہ اُٹھے۔

7028 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ سُورَةً مِنَ الْقُرْآنِ حِينَ يَأْخُذُ مَضْجَعَهُ وُكِّلَ بِهِ مَلَكٌ يَحْفَظُهُ حَتَّى يَهَبَّ مَتَى

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے قرآن کی ایک سورت' اس وقت پڑھی جب اس نے خوابگاہ کو اختیار کیا تو اس پر ایک فرشتہ مقرر کیا جاتا ہے جو اس کے اُٹھنے تک اس کی حفاظت کرتا ہے اور میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: میں تجھ سے کام میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں' پختہ

7028- ورواه أحمد جلد 4صفحه125' والترمذی رقم الحديث: 3468' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه267' وقال في المجمع جلد 10صفحه120' رواه أحمد ورجاله رجال الصحيح وهو ليس من شرطه وفيه من لم يسم كما ترى . ورواه النسائي جلد2صفحه54' وابن حبان رقم الحديث: 2416 عن الجريري عن أبي العلاء عن شداد . ورواه الحاكم جلد 1صفحه508' وصححه على شرط مسلم ووافقه الذهبي من طريق عكرمة عن شداد أبي عمار عن شداد' ومن طريقه رواه البيهقي في الدعوات الكبير صفحه38 . وروى النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث:812' وابن السني رقم الحديث:746 الفقرة الثانية أيضًا .

يَهَبُ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ

رہنمائی' تیری نعمتوں کے شکر' اچھی عبادت' قلبِ سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں اور میں ان گناہوں سے تجھ سے استغفار کرتا ہوں جو تُو جانتا ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں' اس شر سے جو تُو جانتا ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الْحَنْظَلِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے ایک اور سند کے ساتھ اس جیسی حدیث بیان کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مُجَاشِعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا أَنْ نَقُولَ فِي صَلَاتِنَا: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ التَّثْبِيتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں سکھاتے تھے کہ ہم اپنی نماز میں یہ پڑھیں: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

7029 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا عَدِيُّ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ رَجُلَيْنِ قَدْ سَمَّاهُمَا، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنی نماز میں یہ پڑھتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

7030 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا خَلِيفَةُ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَعَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا ' وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نماز میں یہ پڑھتے تھے: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

حسن بن ابوحسن' حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7031 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ الصَّفَّارُ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْفَقْرُ أَزْيَنُ عَلَى الْمُؤْمِنِ مِنَ الْعِذَارِ الْحَسَنِ عَلَى خَدِّ الْفَرَسِ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقر مؤمن کے لیے خوبصورتی ہے' جس طرح گھوڑے کی پیشانی پر خوبصورتی ہوتی ہے۔

7031- قال المناوی فی فیض القدیر جلد 4 صفحہ 446 قال الحافظ العراقی: سندہ ضعیف' والمعروف أنه من كلام عبد الرحمٰن بن زیاد بن أنعم' رواه ابن عدی فی الكامل هكذا . وقال فی اللسان عن ابن عدی: انه حدیث منكر . وانظر ما بعده .

7032 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانِ الصَّفَّارُ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلی شی جو تمہارے دین سے نکل جائے گی وہ امانت ہے۔

7033 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانٍ، ثنا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ مَا يُرْفَعُ مِنَ النَّاسِ الْخُشُوعُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگوں سے سب سے پہلے خشوع لیا جائے گا۔

7034 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمَدَائِنِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْ شَدَّادٍ

علاء بن زیاد عدوی' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7035 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِرْدَاسٍ، ثنا جَارِيَةُ بْنُ هَرِمٍ، عَنْ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی بندہ صبح وشام یہ دعا کرتا ہے:

7033- انظر ما قبله . وقال في المجمع جلد 2صفحه136' وفيه عمران بن داؤد القطان ضعفه ابن معين والنسائي ووثقه أحمد وابن حبان . ورواه أحمد جلد6صفحه26-27 من طريق آخر . وهو عند المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:56,55' وله شاهد من حديث أبي الدرداء عند المصنف قال البيهقي جلد2صفحه136' واسناده حسن .

إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِذَا أَصْبَحَ وَإِذَا أَمْسَى قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي، فَاغْفِرْ ذُنُوبِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ مَاتَ مِنْ لَيْلَتِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

''اللّٰهم انت ربی '' اگراس دن مر جائے گا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر اس رات مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ شَدَّادٍ

عنبسہ بن ابوسفیان' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

7036 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: قَالَ شَدَّادُ بْنُ أَوْسٍ، وَهُوَ ابْنُ أَخِي حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، وَهُوَ افْتَتَحَ إِيلِيَا لِمُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، وَهُوَ يُرَاجِعُ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ الْإِمَارَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْإِمَارَةَ فَقَالَ: أَوَّلُ الْإِمَارَةِ مَلَامَةٌ، وَثَانِيهَا نَدَامَةٌ، وَثَالِثُهَا عَذَابٌ مِنَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، إِلَّا مَنْ رَحِمَ وَعَدَلَ، وَقَالَ: هَكَذَا وَهَكَذَا بِيَدِهِ بِالْمَالِ ثُمَّ سَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ، ثُمَّ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ' حضرت حسان کے بھائی کے بیٹے تھے' اُنہوں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان کیلئے ایلیاء فتح کیا تھا۔ وہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف واپس آئے تو اُنہوں نے امارت کا ذکر کیا تو اُنہوں نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو امارت کا ذکر کرتے ہوئے سنا' فرمایا: امارت کی ابتداء ملامت ہے' درمیان ندامت ہے اور آخر میں قیامت کے دن اللہ کا عذاب ہے مگر جس نے رحم کیا اور دل کیا اور فرمایا: اس طرح اور اس طرح' اپنے ہاتھ سے مال کے ساتھ' پھر جتنا اللہ نے چاہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے' پھر فرمایا: قریبی رشتہ داروں کے ہوتے ہوئے' کیسے عدل ممکن ہے؟

7036- قال في المجمع جلد5صفحه200' وفيه اسحاق بن ابراهيم المزني وهو ضعيف .

قَالَ: كَيْفَ بِالْعَدْلِ مَعَ ذَوِي الْقُرْبَى؟

عُمَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ

7037 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْمَدَنِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِسَيِّدِ الِاسْتِغْفَارِ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَعَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَاغْفِرْ لِي، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، لَا يَقُولُهَا أَحَدٌ حِينَ يُمْسِي، فَيَمُوتُ مِنْ لَيْلَتِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ، وَلَا يَقُولُهَا أَحَدٌ حِينَ يُصْبِحُ فَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

عمر بن ربیعہ، حضرت شداد بن اوس سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں سیّد الاستغفار کے متعلق نہ بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے: ''اللّٰھم لا الٰہ الا انت الی آخرہٖ''۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ عَنْ شَدَّادٍ

7038 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شَدَّادٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

عبدالرحمٰن بن سابط، حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پچھنا لگانے اور لگوانے والا روزہ افطار کریں۔

الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ شَدَّادٍ

7039 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ الْمَدَنِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى سَيِّدِ الِاسْتِغْفَارِ؟ أَنْ تَقُولَ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ إِلَهِي، أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُولُهَا فَيَأْتِيهِ قَدَرُهُ فِي يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، أَوْ فِي مَسَائِهِ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، إِلَّا كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ' إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

مغیرہ بن سعید بن نوفل' حضرت شداد سے روایت کرتے ہیں

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں سیّد الاستغفار سے متعلق نہ بتاؤں! صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: وہ یہ ہے: ''اللّٰھم انت الٰھی الٰی آخرہ''۔

مَنِ اسْمُهُ شَيْبَةُ

شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ الْحَجَبِيُّ

يُكْنَى أَبَا عُثْمَانَ أَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَيُقَالُ: يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَكَانَ مِنَ الْمُؤَلَّفَةِ

جن کا نام شیبہ ہے

حضرت شیبہ بن عثمان بن طلحہ بن عبدالعزیٰ بن عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی حجبی رضی اللہ عنہ

آپ کی کنیت ابوعثمان ہے' فتح کے دن اسلام لائے تھے' بعض کہتے ہیں: حنین کے دن' یہ مؤلفۃ القلوب میں سے تھے۔

7040 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ هُرْمُزَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزَّجَّاجِ، قَالَ: قُلْتُ لِشَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ: يَا أَبَا عُثْمَانَ، إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ، فَلَمْ يُصَلِّ فِيهَا، فَقَالَ: كَذَبُوا، لَقَدْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ، ثُمَّ أَلْصَقَ بِهِمَا بَطْنَهُ وَظَهْرَهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن زجاج فرماتے ہیں کہ میں نے شیبہ بن عثمان سے کہا: اے ابوعثمان! لوگ خیال کرتے ہیں کہ حضورﷺ کعبہ کے اندر داخل ہوئے' آپ نے نماز نہیں پڑھی' فرمایا: جھوٹ کہتے ہیں' آپ نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی تھی' پھر دونوں ستونوں کے ساتھ اپنی پشت اطہر اور شکم اطہر لگایا تھا۔

7041 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ، وَاللّٰهِ مَا أَخْرَجَنِي الْإِسْلَامُ، وَلَا مَعْرِفَةٌ بِهِ، وَلَكِنِّي أَنِفْتُ أَنْ تَظْهَرَ هَوَازِنُ عَلَى قُرَيْشٍ، فَقُلْتُ وَأَنَا وَاقِفٌ مَعَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَرَى خَيْلًا بَلْقَاءَ؟ قَالَ: يَا شَيْبَةُ، إِنَّهُ لَا يَرَاهَا إِلَّا كَافِرٌ' فَضَرَبَ بِيَدِهِ عَلَى صَدْرِي، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ، ثُمَّ ضَرَبَهَا الثَّانِيَةَ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ، ثُمَّ ضَرَبَهَا الثَّالِثَةَ،

حضرت مصعب بن شیبہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہﷺ کے ساتھ حنین کے دن نکلا' اللہ کی قسم! میں اسلام کے لیے نہیں نکلا تھا نہ مجھے اسلام کی پہچان تھی' میں انتظار میں تھا کہ ہوازن والے قریش پر غالب آئیں' میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ گھوڑوں میں بلقاء کے گھوڑا دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اے شیبہ! یہ تو کافر دیکھتا ہے' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' پھر فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت دے! پھر دوسری دفعہ مارا اور فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت دے! پھر تیسری دفعہ مارا اور فرمایا: اے اللہ! شیبہ کو ہدایت دے! اللہ کی قسم! تیسری دفعہ آپ نے ہاتھ نہیں اُٹھایا تھا کہ مجھے آپ اللہ کی مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب ہو گئے' لوگ چلے اور آپﷺ اونٹنی یا خچر پر

7040- قال فی المجمع جلد 3صفحه295' وفيه عبد الرحمٰن بن الزجاج ولم أجد من ترجمة ـ وجيد الحافظ اسناده فی الفتح جلد1 صفحه501 . وفی رواية فاطمة عبد الرحمٰن بن سليمان .

7041- قال فی المجمع جلد6صفحه184' وفيه أيوب بن جابر وهو ضعيف . ورواه من طريقه البيهقی فی دلائل النبوة .

فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ شَيْبَةَ، فَوَاللّٰهِ مَا رَفَعَ يَدَهُ مِنْ صَدْرِي مِنَ الثَّالِثَةِ حَتَّى مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْهُ، قَالَ: فَالْتَقَى النَّاسُ، وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاقَةٍ أَوْ بَغْلَةٍ، وَعُمَرُ آخِذٌ بِلِجَامِهِ، وَالْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَخَذَ يُنَفِّرُ دَابَّتَهُ، فَانْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ، فَنَادَى الْعَبَّاسُ بِصَوْتٍ لَهُ جَهِيرٍ، فَقَالَ: أَيْنَ الْمُهَاجِرُونَ الْأَوَّلُونَ؟ أَيْنَ أَصْحَابُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ؟ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قُدُمًا: أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ فَعَطَفَ الْمُسْلِمُونَ فَاصْطَكُّوا بِالسُّيُوفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْآنَ حَمِيَ الْوَطِيسُ، قَالَ: وَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ

سوار تھے حضرت عمر آپ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے تھے حضرت عباس سواری کو پکڑے ہوئے تھے تاکہ بھاگ نہ جائے صحابہ کرام چلے گئے حضرت عباس نے بلند آواز میں کہا: اے اوّلین مہاجرین کہاں ہیں؟ سورۂ بقرہ والے کہاں ہیں؟ حضور ﷺ فرما رہے تھے: میں نبی ہوں جھوٹ نہیں میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ مسلمان تلواریں لہراتے ہوئے آئے حضور ﷺ نے فرمایا: اب میدان گرم ہوگا' اللہ عزوجل نے مشرکوں کو بھگا دیا۔

7042 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَ شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ: لَمَّا غَزَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُنَيْنَ، تَذَكَّرْتُ أَبِي وَعَمِّي، قَتَلَهُمَا عَلِيٌّ وَحَمْزَةُ، فَقُلْتُ: الْيَوْمَ أُدْرِكُ ثَأْرِي فِي مُحَمَّدٍ، فَجِئْتُهُ فَإِذَا الْعَبَّاسُ مِنْ يَمِينِهِ، عَلَيْهِ دِرْعٌ بَيْضَاءُ كَأَنَّهَا الْفِضَّةُ، فَكَشَفَ عَنْهَا الْعَجَاجَ، فَقُلْتُ: عَمُّهُ لَنْ يَخْذُلَهُ، فَجِئْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَإِذَا أَنَا بِأَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ، فَقُلْتُ: ابْنُ عَمِّهِ وَلَنْ يَخْذُلَهُ، فَجِئْتُهُ مِنْ خَلْفِهِ،

حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ حنین کے غزوہ پر تشریف لے گئے تو مجھے میرا باپ اور چچا یاد آئے جن کو حضرت علی اور حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہما نے قتل کیا تھا۔ پس میں نے (اپنے دل میں) کہا: آج کے دن میں محمد ﷺ کی ذات میں اپنا بدلہ لوں گا۔ (اسی نیت سے) میں ان کی طرف آیا' پس میں نے دیکھا کہ حضرت عباس آپ ﷺ کے دائیں جانب ہیں' آپ پر سفید زرہ ہے' ایسا لگ رہا تھا جیسے چاندی ہو' پس میں نے کہا: ان کے چچا (عباس) ان کو اکیلا ہرگز نہ چھوڑیں گے' پس میں آپ ﷺ کے بائیں طرف سے آیا' پس میری نگاہ پڑی تو حضرت ابوسفیان بن حارث

7042- قال في المجمع جلد6صفحه184' وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف . ورواه من طريقه البيهقي في دلائل النبوة .

فَدَنَوْتُ وَدَنَوْتُ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا أَنْ أُسَوِّرَهُ سَوْرَةً بِالسَّيْفِ، رُفِعَ إِلَيَّ شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ كَأَنَّهُ الْبَرْقُ، فَخِفْتُ أَنْ يَمْحَشَنِي، فَنَكَصْتُ الْقَهْقَرَى، فَالْتَفَتَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَالَ يَا شَيْبُ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي، فَاسْتَخْرَجَ اللّٰهُ الشَّيْطَانَ مِنْ قَلْبِي، فَرَفَعْتُ إِلَيْهِ بَصَرِي وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَمْعِي وَمِنْ بَصَرِي وَمِنْ كَذَا، فَقَالَ لِي: يَا شَيْبُ قَاتِلِ الْكُفَّارَ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ، اصْرُخْ بِالْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَ الشَّجَرَةِ، وَبِالْأَنْصَارِ الَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا، فَمَا شَبَّهْتُ عَطْفَةَ الْأَنْصَارِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الْبَقَرَ عَلَى أَوْلَادِهَا، حَتَّى نَزَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ حَرَجَةٌ، قَالَ: فَلَرِمَاحُ الْأَنْصَارِ كَانَتْ عِنْدِي أَخْوَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رِمَاحِ الْكُفَّارِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَبَّاسُ نَاوِلْنِي مِنَ الْبَطْحَاءِ، قَالَ: فَأَفْقَهَ اللّٰهُ الْبَغْلَةَ كَلَامَهُ، فَأَخْفَضَتْ بِهِ حَتَّى كَادَ بَطْنُهَا يَمَسُّ الْأَرْضَ، فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَصْبَاءِ، فَنَفَخَ فِي وُجُوهِهِمْ، وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ، حم لَا يُنْصَرُونَ

(حضورﷺ کے چچا کا بیٹا) موجود ہے۔ میں نے کہا: اُن کے چچا کا بیٹا بھی ان کو اکیلا نہیں چھوڑے گا' پس میں آپﷺ کے پیچھے سے آیا' پس میں قریب ہوا اور میں (مزید) قریب ہوا حتیٰ کہ جب صرف اتنی بات رہ گئی تو ایک بہت بڑا شعلہ آگ کا میری طرف بلند ہوا' گویا کہ وہ برق (آسمانی بجلی) ہے۔ پس مجھے خواب ہوا' پس پچھلے پاؤں لوٹ گیا۔ پس (اتنے میں) نبی کریمﷺ میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے شیب! آؤ! (میں آگے ہوا) تو رسول کریمﷺ نے اپنا ہاتھ میرے سینے پر رکھا تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل سے شیطان کو نکال دیا' پس میں نے اپنی نگاہ آپﷺ کی طرف اُٹھائی تو حال یہ تھا کہ رسول کریمﷺ میرے نزدیک میری سماعت' میری بصارت اور فلاں فلاں چیز سے زیادہ محبوب تھے۔ پس آپﷺ نے مجھے فرمایا: اے شیب! کافروں سے جا کر جہاد کر۔ پھر فرمایا: اے عباس! وہ مہاجرین جنہوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور وہ انصار جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی' سب کو بلاؤ۔ انصار نبی کریمﷺ پر کتنے مہربان تھے' اس کو میں نے تشبیہ دی ہے گائے کے ساتھ کہ جس طرح وہ اپنی چھوٹی اولاد پر مہربان ہوتی ہے حتیٰ کہ رسول کریمﷺ پر قرآن کی کوئی سورت یا آیت نازل ہوئی۔ راوی کہتے ہیں: رسول کریمﷺ پر مجھے کافروں کے تیروں کا اتنا خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا جتنا انصار کے تیروں کا ہو رہا تھا۔ پھر فرمایا: اے عیاش! وادی سے مجھے کنکریاں پکڑا دے! کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے خچر کو کلام کی سمجھ دی' پس وہ پست ہوا یہاں تک کہ قریب تھا کہ اس

کا پیٹ زمین سے لگ جائے۔ رسول کریم ﷺ نے کنکریاں پکڑیں' پس ان کو دم کر کے ان کے منہ پر مارا اورفرمایا: ''شاهت الوجوه' حم لا ينصرون''۔

7043 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمْرَانَ، أَخْبَرَنِي أَبُو بِشْرٍ، عَنْ مُسَافِعِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ شَيْبَةَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ، فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ، فَقَالَ: يَا شَيْبَةُ، اكْفِنِي هَذِهِ، فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى شَيْبَةَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ فَارِسَ: إِنْ شِئْتَ طَلَيْتُهَا وَلَطَخْتُهَا بِزَعْفَرَانَ، فَفَعَلَ

حضرت شیبہ بن عثمان فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے' آپ نے یہاں تصویریں دیکھیں' آپ نے فرمایا: اے شیبہ! میری اس کے بعد کفایت کرو' آپ نے حضرت شیبہ پر سختی کی' فارس والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: اگر آپ چاہیں تو میں مٹا دوں' اور میں نے زعفران کے ساتھ اس کو لیپٹ دوں' پس اس نے ایسا ہی کیا۔

7044 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتٍ الثُّمَالِيِّ، عَنْ مُحَيْصَةَ، عَنْ شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَقَالَ: ثَلَاثٌ لَا يُغِلُّ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُؤْمِنٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ، وَالنُّصْحُ لِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنَّ دَعْوَتَهُمْ تُحِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ

حضرت شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں مسجد خیف میں نماز پڑھائی' آپ نے فرمایا: مؤمن کا دل تین کاموں میں خیانت نہیں کرتا ہے: (۱) عمل خلوص سے کرتا ہے (۲) ائمہ مسلمانوں کی اصلاح کے لیے (۳) جماعت کو لازماً پکڑنے میں' اگر تُو دعا کرے تو ان کے پیچھے سے کر۔

7045 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ،

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میرے ساتھ ایک آدمی

7043- قال في المجمع جلد3صفحه295' ومسافع لم أجد من ترجمه .

7044- هذا الحديث وان كان في اسناده من هو متكلم فيه فله شواهد .

7045- قال في المجمع جلد3صفحه295' وفيه عبد الرحمٰن بن الزجاج ولم أجد من ترجمة . وجيد الحافظ ورواه

وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي رَجُلٌ بِدَرَاهِمَ هَدِيَّةً إِلَى الْبَيْتِ، فَدَخَلْتُ الْبَيْتَ وَشَيْبَةُ جَالِسٌ عَلَى كُرْسِيٍّ، فَنَاوَلْتُهُ إِيَّاهَا، فَقَالَ: لَكَ هَذِهِ؟ فَقُلْتُ: لَا، وَلَوْ كَانَتْ لِي لَمْ آتِكَ بِهَا، قَالَ: أَمَا إِنْ قُلْتَ ذَلِكَ فَقَدْ جَلَسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَجْلِسَكَ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ، فَقَالَ: إِنْ أَخْرُجُ حَتَّى أُقَسِّمَ مَا فِي الْكَعْبَةِ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُسْلِمِينَ، قُلْتُ: مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ، قَالَ: لَأَفْعَلَنَّ، وَلِمَ ذَاكَ؟ قُلْتُ: لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَأَى مَكَانَهُ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَهُمَا أَحْوَجُ مِنْكَ إِلَى هَذَا الْمَالِ، فَلَمْ يُحَرِّكَاهُ، فَقَامَ كَمَا هُوَ فَخَرَجَ

نے بطور ہدیہ کئی درہم دے کر کعبہ کی طرف بھیجا' میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تو وہاں حضرت شیبہ کرسی پر بیٹھے تھے میں نے ان کو پکڑا دیا' آپ نے فرمایا: یہ آپ کے ہے؟ میں نے کہا: نہیں! اگر میرے لیے ہوتا تو میں آپ کے پاس نہ آتا' فرمایا: اگر آپ نے یہ کہا ہے تو حضرت عمر جہاں آپ بیٹھے ہیں' وہاں بیٹھے ہیں' فرمایا: اگر میں نکلوں تو میں تقسیم کر دوں گا' جو کعبہ میں ہیں مسلمان فقراء کے درمیان' میں نے کہا: میں ایسے کرنے والا نہیں ہوں' فرمایا میں ایسا کروں گا' آپ کیوں نہیں کریں گے؟ میں نے کہا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر نے اس جگہ کو دیکھا ہے پس ان دونوں کو آپ سے زیادہ اس مال کی ضرورت تھی ان دونوں نے اس کو حرکت نہ دی' وہ کھڑا ہوا جیسے وہ تھا اور نکل گیا۔

7046 - حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى شَيْبَةَ بْنِ عُثْمَانَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَقَالَ لِي: جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ مَجْلِسَكَ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شیبہ بن عثمان کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھا' مجھے کہا آپ کی اس مجلس میں میرے ساتھ حضرت عمر بھی بیٹھے ہیں پس فرمایا: میں نے ارادہ کیا ہے کہ سفید اور زرد سب کو تقسیم کر دوں۔ حضرت شیبہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: آپ کے دو ساتھیوں نے ایسے نہیں کیا' یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر سے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دونوں ایسے مرد ہیں' جن کی اقتداء کی جاتی ہے۔

شيبة بن عثمان بن طلحة العبدري

أحمد جلد 3صفحه410' والبخاری رقم الحديث: 7275,1594' وأبو داؤد رقم الحديث: 2015' وابن ماجه رقم الحديث: 3116 .

هَـذَا، فَقَـالَ: لَـقَـدْ هَـمَـمْتُ أَنْ لَا أَتْرُكَ فِيهَا صَفْرَاءَ، وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَّمْتُهَا ' يَعْنِي الْكَعْبَةَ ' قَـالَ شَيْبَةُ: فَـقُلْتُ لَهُ: إِنَّهُ كَانَ لَكَ صَاحِبَانِ لَـمْ يَـفْـعَلَا، رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ' قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: هُمَا الْمَرْآنِ أَقْتَدِي بِهِمَا

7047 - حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ التُّـوزِيُّ، ثـنـا مُـحَـمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ مُـصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا انْتَهَى أَحَدُكُمْ إِلَـى الْـمَـجْلِسِ، فَإِنْ وُسِّعَ لَهُ فَلْيَجْلِسْ، وَإِلَّا فَلْيَنْظُرْ إِلَى أَوْسَعِ مَكَانٍ يَرَى 'فَلْيَجْلِسْ

حضرت عثمان بن شیبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب مجلس میں بیٹھنے لگے اگر جگہ کشادہ ہو تو بیٹھ جائے ورنہ کشادہ جگہ دیکھے اور وہاں بیٹھ جائے۔

شَيْبَةُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ أَبُو هَاشِمٍ خَالُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان کے خالو حضرت شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبدشمس بن عبدمناف ابوہاشم رضی اللہ عنہ

وَأُمُّهُ خُنَـاسُ بِـنْـتُ مَـالِكِ بْنِ مَالِكِ بْنِ الْـمُـضَرِّبِ حُجَيْرِ بْنِ عَبْدِ مَعِيصِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ، وَكَانَ أَعْوَرَ،

آپ کی والدہ خناس بنت مالک بن مالک بن مضرب بن حجیر بن عبدمعیص بن عامر بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک ہے' آپ آنکھ سے معذور تھے' یرموک کے

7047- قال في المجمع جلد 8صفحه59' واسناده حسن . قلت: رواه لوين في قطعة من حديثه جلد 2صفحه2' ومن طريقة أيضًا رواه السلفي في الطيوريات جلد 1صفحه65' وابن عساكر (2/77/8)' وله شاهدان ذكرهما شيخنا في سلسلة الصحيحة (3/313-314) فراجعه .

فُقِئَتْ عَيْنُهُ يَوْمَ الْيَرْمُوكِ، وَتُوُفِّيَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

دن آپ کی آنکھ پھوڑی گئی تھی، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی حکومت میں وفات پائی۔

شيبة بن عتبة بن ربيعة بن عبد شمس بن عبد مناف

7048 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَمُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ دِهْقَانَ، أَخْبَرَنِي خَالِدٌ سَبَلَانُ، عَنْ كُهَيْلِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ أَقْبَلَ حَتَّى نَزَلَ عَلَى أَبِي كُلْثُومٍ الدَّوْسِيِّ، فَتَذَاكَرُوا الصَّلَاةَ الْوُسْطَى، فَقَالَ: اخْتَلَفْنَا فِيهَا كَمَا اخْتَلَفْتُمْ، وَنَحْنُ بِفِنَاءِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَفِينَا الرَّجُلُ الصَّالِحُ أَبُو هَاشِمِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ فَقَالَ: أَنَا أَعْلَمُ لَكُمْ ذَلِكَ، فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ جَرِيئًا عَلَيْهِ، فَاسْتَأْذَنَ، فَدَخَلَ إِلَيْهِ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا، فَأَخْبَرَنَا أَنَّهَا صَلَاةُ الْعَصْرِ

حضرت کہیل بن حرملہ، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ حضرت ابوکلثوم دوسی کے پاس آئے، وہاں نمازِ وسطیٰ کے متعلق گفتگو ہوئی تو دونوں نے اس میں اختلاف کیا جس طرح تم اختلاف کرتے ہو، ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر کے صحن میں تھے، ہم میں سے ایک نیک آدمی ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس تھا، اس نے کہا: میں اسے تم سے زیادہ جانتا ہوں، وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، آپ سے گفتگو کی طاقت رکھتا تھا، آپ سے اجازت مانگی، آپ کے پاس داخل ہوا، پھر آپ ہماری طرف نکلے، ہمیں بتایا کہ نمازِ عصر مراد ہے۔

7049 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت سمرہ بن سہم فرماتے ہیں کہ میں حضرت

7048- قال في المجمع جلد 1 صفحه309، رواه الطبراني في الكبير والبزار (391)، وقال: لا نعلم روى أبو هاشم بن عتبة عن النبي صلى الله عليه وسلم الا هذا الحديث وحديثا آخر . قلت: ورجاله موثقون . والحديث رواه ابن حبان في الثقات جلد 5صفحه341، والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 1 صفحه341، وابن جرير في تفسيره رقم الحديث: 5436، والحاكم جلد 3صفحه638، وابن عساكر قال ابن كثير في تفسيره جلد 1 صفحه292 غريب من هذا الوجه جدًا . ووهم الحافظ نسبه في الاصابة الى السنن .

7049- ورواه أحمد جلد 4صفحه443-444، جلد 5صفحه290، والنسائي جلد 8صفحه218-219، والترمذي رقم الحديث: 2429، وابن ماجه رقم الحديث: 4103، والحاكم جلد 3صفحه638 . وصحح الحافظ اسناده

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقٍ، ثنا سَمُرَةُ بْنُ سَهْمٍ، قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ، فَبَكَى، فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَا يُبْكِيكَ، أَوَجَعٌ يُشْمِئِزُّكَ؟ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا؟ فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا فَقَالَ عَلَى كُلٍّ: لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، فَوَدِدْتُ أَنِّي اتَّبَعْتُهُ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقَسَّمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ، وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمْعِ الْمَالِ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فَوَجَدْتُ، فَجَمَعْتُ

ابوہاشم بن عتبہ کے پاس آیا' آپ پریشان تھے' آپ کے پاس حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ تجارت کرنے کے لیے آئے' آپ رو پڑے' حضرت امیر معاویہ نے آپ سے عرض کی: آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ کو کوئی تکلیف ہے یا دنیا کے لیے آپ کی پریشانی چلی جائے' آپ نے فرمایا: کوئی بھی نہیں ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' میں نے آپ کی اتباع کرنا پسند کیا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یقیناً تیرے پاس مال ہوگا' لوگوں کے درمیان تقسیم کیا جائے گا' تیرے لیے اتنا ہی کافی ہے' مال جمع کرنے سے ایک خادم اور سواری ہو' میں نے پایا اور میں نے جمع کیا۔

7050 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى خَالِهِ أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ يَبْكِي، فَقَالَ: يَا خَالُ مَا يُبْكِيكَ؟ أَوَجَعٌ يُشْمِئِزُّكَ؟ أَمْ حِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: كُلٌّ لَا، وَلَكِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا، لَمْ آخُذْ بِهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا هَاشِمٍ،

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ اپنے خالو حضرت ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ کے پاس عیادت کرنے کے لیے آئے تو وہ رو رہے تھے' حضرت معاویہ نے فرمایا: اے خالو! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ آپ کو تکلیف ہے یا دنیا کی خواہش کے لیے؟ فرمایا: کچھ بھی نہیں! لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا' میں نے اس پر عمل نہیں کیا' آپ نے فرمایا: اے ابوہاشم! عنقریب تُو دیکھے گا کہ تمہارے پاس بہت سا مال ہوگا' تمہارے لیے دنیا جمع ہے' ایک خادم اور اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے سواری کافی ہے' میں آج کے دن دیکھ رہا ہوں کہ میں نے مال جمع کیا ہے۔

في الاصابة جلد7صفحه422 .

7050- ورواه الحاكم جلد3صفحه638 .

سَتَرَى أَمْوَالًا يُؤْتَاهَا أَقْوَامٌ، وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ جَمِيعِ الدُّنْيَا خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَأَرَانِيَ الْيَوْمَ قَدْ جَمَعْتُ

7051 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْقَطَّانِيُّ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْوَلِيدِ الْهَرَوِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: دَخَلَ مُعَاوِيَةُ عَلَى خَالِهِ، فَلَمَّا رَآهُ قَالَ: مَالَكَ أَجَزَعٌ وَحِرْصٌ عَلَى الدُّنْيَا؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عَسَى أَنْ تُدْرِكُوا أَقْوَامًا يُؤْثِرُونَ أَمْوَالًا، وَإِنَّمَا يَكْفِي أَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا دَارٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ اپنے خالو کے پاس آئے تو جب ان کو دیکھا تو حضرت معاویہ نے فرمایا: اے خالو! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ دنیا کی خواہش کے لیے؟ فرمایا: کچھ بھی نہیں! لیکن رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا' آپ نے فرمایا: اے ابوہاشم! عنقریب تُو کئی گروہ دیکھے گا کہ جو مالوں کو ترجیح دیں گے' تمہارے لیے دنیا سے ایک خادم اور اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے سواری کافی ہے۔

7052 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الرَّازِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْأُرْدُنِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا هَاشِمِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ كَانَ لَهُ شَارِبٌ يَعْقِدُهُ خَلْفَ قَفَاهُ، فَقُلْتُ: مَا بَالُ شَارِبِكَ وَقَدْ جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِحْفَاءِ الشَّارِبِ مَا جَاءَ؟ فَقَالَ: إِنِّي كُنْتُ أَخَذْتُ شَارِبِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَّ يَدَهُ عَلَيَّ، فَقَالَ: مَتَى أَخَذْتَ شَارِبَكَ؟، قُلْتُ: السَّاعَةَ، قَالَ: فَلَا تَأْخُذْهُ حَتَّى تَلْقَانِي، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت یزید بن حسان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوہاشم بن عتبہ بن ربیعہ کی مونچھیں تھیں' وہ انہیں اپنی گدی کے پیچھے باندھتے تھے' میں نے کہا: آپ کی مونچھیں کیا ہیں' حالانکہ حضور ﷺ سے روایت ہے کہ مونچھیں کم کرو؟ فرمایا: میں نے اپنی مونچھیں پکڑی ہوئی تھیں' میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے اپنا دستِ مبارک مجھ پر پھیرا' آپ نے فرمایا: تُو نے اپنی مونچھیں کب پکڑی ہیں؟ میں نے عرض کی: ابھی! آپ نے فرمایا: ان کو نہ کاٹنا یہاں تک کہ تُو مجھے ملے۔ رسول اللہ ﷺ کا مجھ سے ملنے سے پہلے وصال ہو گیا' اب میں آپ سے ملنے تک انہیں نہیں کاٹوں گا۔

7052- قال في المجمع جلد5صفحه166' وفيه الوليد بن سلمة الأردني وهو كذاب .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ أَلْقَاهُ، فَلَنْ أَجُزَّهُ حَتَّى أَلْقَاهُ

شَيْبَةُ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت شیبہ بن ابی کثیر اشجعی رضی اللہ عنہ

7053 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَدَرُ الْوَجْهِ مِنَ النَّبِيذِ تَتَنَاثَرُ مِنْهُ الْحَسَنَاتُ

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: منہ کو نبیذ سے بچانا، اس سے نیکیاں جھڑتی ہیں۔

7054 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُمَيْرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ أُدَاعِبُ امْرَأَتِي فَأَثَّرَى فِي يَدِي، فَمَاتَتْ، وَذَلِكَ فِي غَزْوَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبُوكًا، فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ عَنِ امْرَأَتِي الَّتِي أَصَبْتُهَا خَطَأً، فَقَالَ: لَا تَرِثُهَا

حضرت عمر بن شیبہ بن ابوکثیر فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی سے خوش طبعی کر رہا تھا، میں نے اپنے ہاتھ سے دبایا تو وہ مر گئی، رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک میں تھے، میں آپ کے پاس آیا تو میں نے اپنی بیوی کی بات بتائی کہ میں نے غلطی سے ایسے کیا، آپ نے فرمایا: تُو اس کا وارث نہیں ہو گا۔

7053- ورواه البغوى وابن قانع قال فى المجمع جلد 5صفحه72 فيه الواقدى وهو ضعيف جدًا وقد وثق وقال الحافظ الذهبى: فيه الواقدى كذبه أحمد وابن المدينى وغيرهما . ورواه فى الأوسط (388 مجمع البحرين) أيضًا . وانظر ما بعده . فهو حديث موضوع .

7054- قال فى المجمع جلد4صفحه230، وعمر بن شيبة قال أبو حاتم مجهول .

مَنِ اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ

شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ

وَاسْمُ أَبِيهِ شُفْعَةُ وَحَسَنَةُ أُمُّهُ، وَيُقَالُ: إِنَّهَا مِنْ حَارِدٍ، وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنَ الْغَوْثِ بْنِ مُرٍّ أَخِي تَمِيمِ بْنِ مُرٍّ، مِمَّنْ هَاجَرُوا إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ، نَزَلَ الشَّامَ وَهُوَ مُلْعَقٌ بَنِي نَجِيحٍ

7055 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ، وَهُوَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَاعِ بْنِ عَمْرٍو، وَهُوَ رَجُلٌ مِنَ الْغَوْثِ ، وَقَالَ ابْنُ الْكَلْبِيِّ: شُرَحْبِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُطَاعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْغِطْرِيفِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ مَالِكِ بْنِ بَلَادِمَ بْنِ مَالِكِ بْنِ دُهْمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ يَشْكُرَ بْنِ مِنْشَرِ بْنِ الْغَوْثِ بْنِ مُرٍّ، أَخِي تَمِيمِ بْنِ مُرٍّ، وَيُقَالُ: إِنَّهُ مِنْ كِنْدَةَ

7056 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ فُسْتُقَةُ قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ: فِي تَسْمِيَةِ مَنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ، فَأَقَامَ بِهَا حَتَّى قَدِمَ بَعْدَ بَدْرٍ،

جس کا نام شرحبیل ہے

حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ

آپ کے والد کا نام شفعہ تھا' آپ کی والدہ کا نام حسنہ تھا' آپ کو قبیلہ حادر کا کہا جاتا ہے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ بن غوث بن مر' تمیم بن مر کے بھائی ہیں' انہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی' ملک شام آئے' ان کا تعلق بنی نجیح سے تھا۔

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن حسنہ' شرحبیل بن حسنہ بن عبداللہ بن مطاع بن عمرو ہیں' قبیلہ غوث کے ایک آدمی ہیں۔ ابن کلبی فرماتے ہیں: شرحبیل بن عبداللہ بن مطاع بن عبداللہ بن غطریف بن عبدالعزیٰ بن جثامہ بن مالک بن بلادم بن مالک بن دھم بن سعد بن یشکر بن منشر بن غوث بن مر' تمیم بن مر کے بھائی ہیں' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ قبیلہ کندہ کے رہنے والے ہیں۔

حضرت موسیٰ بن عقبہ فرماتے ہیں کہ جنہوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی' اُن ناموں میں سے ایک نام شرحبیل بن عبداللہ کا بھی ہے' آپ وہاں رہے' بدر کی لڑائی کے بعد آئے' آپ کی والدہ کا نام حسنہ ہے۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَحَسَنَةُ أُمُّهُ

7057 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ، سِنُّهُ سَبْعٌ وَسِتُّونَ، وَكَانَ عَامِلًا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت یحییٰ بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت شرحبیل بن حسنہ کا وصال ۱۷ یا ۱۸ ہجری کو ہوا' آپ کی عمر ۶۷ سال تھی' آپ حضرت عمر بن خطاب کے عامل تھے' آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔

7058 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، عَنْ حَدِيثِ الْحَارِثِ بْنِ عَمِيرَةَ، قَالَ: طُعِنَ أَبُو عُبَيْدَةَ، وَشُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ، وَأَبُو مَالِكٍ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ

حضرت حارث بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوعبیدہ' شرحبیل بن حسنہ اور ابو مالک تمام ایک ہی دن میں طاعون کا شکار ہوئے۔

مَا أَسْنَدَ شُرَحْبِيلُ ابْنُ حَسَنَةَ

حضرت شرحبیل بن حسنہ کی روایت کردہ احادیث

7059 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا قَتَادَةُ، وَمَطَرٌ الْوَرَّاقُ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ، قَالَ: وَقَعَ الطَّاعُونُ بِالشَّامِ، فَخَطَبَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْسٌ، فَفِرُّوا مِنْهُ فِي الْأَوْدِيَةِ وَالشِّعَابِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ شُرَحْبِيلَ ابْنَ حَسَنَةَ، فَقَالَ: كَذَبَ عَمْرٌو، صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون کی بیماری پھیلی' ہمیں حضرت عمرو بن عاص نے خط دیا اور فرمایا: یہ طاعون ایک بیماری ہے' اس سے بھاگو' دیہات اور اونچی جگہ چلے جاؤ۔ یہ بات حضرت شرحبیل بن حسنہ تک پہنچی' آپ نے فرمایا: حضرت عمرو نے جھوٹ بولا' میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں اور عمرو اپنے گھر والوں کے گدھے سے زیادہ گمراہ ہے' یہ تمہارے رب کی رحمت ہے اور تمہارے نبی کی دعا ہے' تم سے پہلے نیک لوگوں کا

7059- ورواه أحمد جلد4صفحه195-196' وانظر ما بعده .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَمْرٌو أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ، وَلَكِنَّهُ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ، وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ، وَوَفَاةُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ

وصال ہوا۔

7060 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلِ بْنِ شُفْعَةَ، قَالَ: وَقَعَ الطَّاعُونُ بِالشَّامِ، فَقَامَ عَمْرٌو، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا الرِّجْسَ قَدْ وَقَعَ، فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ، قَالَ ابْنُ حَسَنَةَ: قَدْ صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ أَضَلُّ مِنْ حِمَارِ أَهْلِهِ، إِنَّمَا هِيَ رَحْمَةُ رَبِّكُمْ، وَدَعْوَةُ نَبِيِّكُمْ، وَمَوْتُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، فَاجْتَمِعُوا لَهُ، وَلَا تَفَرَّقُوا عَنْهُ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَمْرًا، فَقَالَ: صَدَقَ

حضرت شرحبیل بن شفعہ فرماتے ہیں کہ ملک شام میں طاعون کی بیماری پھیلی تو حضرت عمرو کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہ بیماری ہے' اس سے بھاگ جاؤ۔ حضرت ابن حسنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کا صحابی ہوں' یہ عمرو اپنے گھر والوں کے گدھے سے زیادہ گمراہ ہے' یہ طاعون تمہارے رب کی رحمت ہے اور تمہارے نبی کی دعا ہے' تم سے پہلے نیک لوگوں کی وفات اسی وجہ سے ہوئی' اس کے آنے پر اکٹھے رہو' علیحدہ نہ ہو۔ یہ بات حضرت عمرو تک پہنچی تو فرمایا: حضرت شرحبیل نے سچ کہا ہے۔

7061 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقٍ الْمِصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو الطَّاهِرِ بْنُ السَّرْحِ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ شُرَحْبِيلِ ابْنِ حَسَنَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

حضرت شرحبیل بن حسنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز کی دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہوئے اور نماز سے فارغ ہونے تک بیٹھے نہیں' پھر دو سجدے سہو کے کرنے کے بعد سلام پھیرا (تعلیم اُمت کے لیے کیونکہ انبیاء علیہم السلام ہر غلطی سے محفوظ ہوتے ہیں)۔

ما أسند شرحبيل ابن حسنة

7060- ورواه أحمد جلد 4صفحه196 قال في المجمع جلد 2صفحه312 رواها كلها أحمد وروى الطبراني في الكبير بعضه وأسانيد أحمد حسان صحاح .

7061- رشدين ضعيف' وموسى قال الحافظ مقبول .

مِنَ الصَّلَاةِ، فَلَمْ يَقْعُدْ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

شُرَحْبِيلُ بْنُ أَوْسٍ الْكِنْدِيُّ

7062 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، وَعَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو الْحَسَنِ نِمْرَانُ بْنُ مِخْمَرٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ أَوْسٍ الْكِنْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الثَّانِيَةَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ، فَإِنْ شَرِبَهَا الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت شرحبیل بن اوس کندی رضی اللہ عنہ

حضرت شرحبیل بن اوس کندی' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شراب پیئے تو اسے کوڑے مارو' اگر دوسری مرتبہ پیئے تو اسے کوڑے مارو' اگر تیسری مرتبہ پیئے تو اسے کوڑے مارو' اگر چوتھی مرتبہ پیئے تو اسے قتل کردو۔

شُرَحْبِيلُ الْجُعْفِيُّ

7063 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ طَوِيلٌ أَبْيَضُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ

حضرت شرحبیل جعفی رضی اللہ عنہ

حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک لمبا سفید دیہاتی آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بوڑھا ہوں' بخار سخت ہے قبر میں لے جانے والا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم بزرگ ہو' سخت بخار تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔ اس نے دوبارہ عرض کی تو حضور ﷺ نے دوبارہ اسی کی مانند فرمایا' تین یا چار مرتبہ

7062- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1082 .

7063- قال في المجمع جلد2صفحه307' وفيه من لم أعرفه .

اللّٰهِ، شَيْخٌ كَبِيرٌ بِهِ حُمَّى تَفُورُ، تُزِيرُهُ الْقُبُورَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَيْخٌ كَبِيرٌ، بِهِ حُمَّى تَفُورُ هِيَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَأَعَادَهَا، وَأَعَادَهَا عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَوْ أَرْبَعَةً، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا إِذَا أَبَيْتَ فَهِيَ كَمَا تَقُولُ، وَمَا قَضَى اللّٰهُ فَهُوَ كَائِنٌ، قَالَ: فَمَا أَمْسَى مِنَ الْغَدِ إِلَّا مَيِّتًا

حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تُو انکار کرتا ہے تو پھر ایسے ہی ہو جس طرح تُو کہتا ہے' اللہ کا فیصلہ ہو کر رہے گا' دوسرے دن کی صبح ہوئی تو وہ مر گیا تھا۔

7064 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو عَوْنٍ الزِّيَادِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ الْمِنْقَرِيُّ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ الضَّيْعَةُ، فَعَلَيْهِ بِعُمَانَ

حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے مشاغل بڑھ جائیں وہ عمان چلا جائے۔

7065 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي مَخْلَدُ بْنُ عُقْبَةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِكَفِّي سَلْعَةٌ، فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هَذِهِ السَّلْعَةُ قَدْ آذَتْنِي، تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ قَائِمَةِ

حضرت شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس حالت میں کہ میری ہتھیلی کی کھال اُبھری ہوئی تھی' یعنی پھوڑا یا زخم تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مجھے تکلیف دیتی ہے' تلوار کے دستے پر ہاتھ رکھنے کے وقت اور سواری کی مہار یا لگام پکڑنے کے وقت رکاوٹ بن جاتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے قریب ہو! پس میں آپ ﷺ کے قریب ہوا۔

7064- قال في المجمع جلد10صفحه62' وفيه ومن لم أعرفهم .

7065- قال في المجمع جلد 8صفحه298' ومخلد من فوقه لم أعرفهم' وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه البخاري في التاريخ الكبير (250/2/2)' ونقل الحافظ في اللسان عن العلائي في الوشي أنه لم يعرف حال مخلد ووالده .

السَّيْفِ أَنْ أَقْبِضَ عَلَيْهِ، وَعَنْ عَنَانِ الدَّابَّةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْنُ مِنِّي فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَقَالَ: افْتَحْ يَدَكَ فَفَتَحْتُهَا ثُمَّ قَالَ: اقْبِضْهَا فَقَبَضْتُهَا قَالَ: ادْنُ مِنِّي فَدَنَوْتُ مِنْهُ قَالَ: افْتَحْهَا فَفَتَحْتُهَا، فَنَفَثَ فِي كَفِّي، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى السِّلْعَةِ، فَمَا زَالَ يَطْحَنُهَا بِكَفِّهِ حَتَّى رَفَعَ عَنْهَا، وَمَا أَرَى أَثَرَهَا

آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا ہاتھ کھول! پس میں نے ہاتھ کھولا' پھر فرمایا: اب اسے بند کر! پس میں نے بند کیا' فرمایا: میرے قریب آ! میں آپ ﷺ کے قریب آیا' فرمایا: اسے کھولو! میں نے کھولا' پس آپ ﷺ نے میری ہتھیلی میں لعابِ دہن ڈالا' پھر زخم پر اپنا ہاتھ رکھ کر مسلسل اپنی ہتھیلی کے ساتھ اسے ملتے رہے حتیٰ کہ اس کا نشان ختم ہو گیا' اس کا نشان مجھے نظر نہ آتا تھا۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ الْأَعْوَرِ أَبُو شِمْرٍ الضِّبَابِيُّ ذُو الْجَوْشَنِ

حضرت شرحبیل بن اعور ابوشمر ضبابی ذوالجوشن رضی اللہ عنہ

7066 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَمُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالُوا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ ذِي الْجَوْشَنِ، رَجُلٍ مِنَ الضِّبَابِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ فَرَغَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ بِابْنِ فَرَسٍ لِي يُقَالُ لَهَا: الْقَرْحَاءُ، فَقُلْتُ:

حضرت ذی الجوشن قبیلہ ضباب کے ایک آدمی سے روایت ہے' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' بدر کی جنگ سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھوڑے کے بچے کو لے کر جو میرے پاس تھا' اس کو قرحاء کہا جاتا تھا' میں نے عرض کی: اے محمد! میں اپنے گھوڑے کے بیٹے قرحاء کے ساتھ آپ ﷺ کے پاس آیا ہوں' تاکہ آپ اس کو لے لیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی ابھی ضرورت نہیں ہے' اگر تو چاہتا ہے کہ تیرے متعلق بدر کی زرہوں کا فیصلہ کروں تو وہ کرتا ہوں' میں نے عرض کی: میں آج اس کے

7066- ورواه أحمد جلد 3صفحه484' جلد 4صفحه67-68' ورواه ابن أبي شيبة في المصند جلد 14صفحه375-376' وعنده ولعوا بلك وابن سعد في الطبقات جلد 6صفحه46-47' وأبو داؤد رقم الحديث: 2769' ومن طريقه البيهقي في السنن الكبرى جلد9صفحه108-109 . نقل صاحب عون المعبود عن الشرح: والحديث لا يثبت' فانه دائرين الانقطاع أو رواية من لا يعتمد على روايته .

يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي جِئْتُكَ بِابْنِ الْقَرْحَاءِ لِتَتَّخِذَهُ، قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، وَإِنْ شِئْتَ أَنْ أُقْضِيَكَ بِهِ الْمُخْتَارَةَ مِنْ دُرُوعِ بَدْرٍ فَعَلْتُ، قُلْتُ: مَا كُنْتُ لِأَقْضِيَهُ الْيَوْمَ بِغَيْرِهِ قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا ذَا الْجَوْشَنِ، أَلَا تُسْلِمُ، فَتَكُونَ مِنْ أَوَّلِ هَذَا الْأَمْرِ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: لِمَ؟ قُلْتُ: رَأَيْتُ قَوْمَكَ لَغِبُوا بِكَ -قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ: لَعِبُوا بِكَ -قَالَ: فَكَيْفَ بَلَغَكَ عَنْ مَصَارِعِهِمْ بِبَدْرٍ؟ قُلْتُ: قَدْ بَلَغَنِي قَالَ: عَقَدٌ بِكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، أَنْ تَغْلِبَ عَلَى الْكَعْبَةِ وَتَقْطُنَهَا، قَالَ: لَعَلَّكَ إِنْ عِشْتَ أَنْ تَرَى ذَلِكَ قَالَ: يَا بِلَالُ وَخُذْ حَقِيبَةَ الرَّجُلِ، فَزَوِّدْهُ مِنَ الْعَجْوَةِ، فَلَمَّا أَدْبَرْتُ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فُرْسَانِ بَنِي عَامِرٍ قَالَ: فَوَاللَّهِ إِنِّي بِأَهْلِي بِالْفَوْرِ، إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبٌ، فَقُلْتُ: مِنْ أَيْنَ؟ قَالَ: مِنْ مَكَّةَ قُلْتُ: مَا فَعَلَ النَّاسُ؟ قَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ غَلَبَ عَلَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَنَهَا، قُلْتُ: هَبِلَتْنِي أُمِّي، فَوَاللَّهِ لَوْ أُسْلِمُ يَوْمَئِذٍ، ثُمَّ أَسْأَلُهُ الْحِيرَةَ لَأَقْطَعَنِيهَا قَالَ أَبُو مُسْلِمٍ: قَالَ مُسَدَّدٌ: بَلَغَنِي عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ: اسْمُهُ شُرَحْبِيلُ، وَإِنَّمَا سُمِّيَ ذَا الْجَوْشَنِ، لِأَنَّهُ كَانَ نَاتِءَ الصَّدْرِ

بغیر کوئی فیصلہ نہیں کروانا چاہتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے' پھر فرمایا: اے ذی جوشن! کیا تو اسلام نہیں لائے گا۔ پس اس معاملے میں سب سے پہلا ہوگا؟ میں نے کہا: جی نہیں! فرمایا: کیوں؟ میں نے کہا: میں نے آپ کی قوم کو دیکھا ہے۔ آپ نے ان کو خوب تھکایا ہے۔ حضرت ابوبکر بن ابوشیبہ نے اپنی روایت میں کہا: ''لَعِبُوا'' (کھیلے ہیں) ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بدر کے مقام پر ان کی قتل گاہوں کے بارے تمہیں کیسے خبر ملی ہے؟ میں نے کہا: مجھے خبر مل گئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تیرے ساتھ کوئی وعدہ ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں کہ آپ کعبہ پر غالب آ کر اسے آباد کریں۔ فرمایا: ممکن ہے اگر تُو زندہ رہا تو اسے دیکھے گا۔ فرمایا: اے بلال! اس آدمی کا تھیلا پکڑ کر اس میں عجوہ کھجوریں بھر دے۔ پس جب میں واپس ہوا تو فرمایا: یہ آدمی بنو عامر کے بہترین شاہسواروں سے ہے۔ راوی کا بیان ہے: قسم بخدا! فور کے مقام پر میں اپنے گھر والوں کے ساتھ تھا' جب ایک اونٹ سوار آیا' میں نے کہا: کہاں سے آیا ہے؟ کہا: مکہ سے۔ میں نے کہا: لوگوں نے کیا کیا؟ اس نے کہا: قسم ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ پر غالب آ گئے ہیں اور اسے (سجدوں سے) آباد کر دیا۔ میں نے کہا: (کاش) میری ماں نے مجھے نہ جنا ہوتا' قسم بخدا! (کتنا ہی اچھا تھا) اس دن اگر میں مسلمان ہو گیا ہوتا' پھر میں نے اس سوار سے حیرہ کے بارے سوال کیا' جسے عبور کر کے وہ میرے پاس آیا۔ حضرت ابومسلم کہتے ہیں: مسدد نے کہا: مجھے ابن مبارک سے حدیث پہنچی ہے'

فرماتے ہیں: ان کا اصل نام شرحبیل ہے' ابن کو ذی جوشن کہا جاتا ہے کیونکہ ان کا سینہ اُبھرا ہوا تھا۔

مَنِ اسْمُهُ شَرَاحِيلُ

جن کا نام شراحیل ہے

شَرَاحِيلُ بْنُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيُّ

حضرت شراحیل بن مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ

7067 - حَدَّثَنَا أَبُو حُصَيْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْوَادِعِيُّ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا عُبَادَةُ بْنُ زِيَادٍ الْأَسَدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ حُجَيَّةَ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَرَاحِيلَ بْنَ مُرَّةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَبْشِرْ يَا عَلِيُّ، حَيَاتُكَ وَمَوْتُكَ مَعِي

حضرت حجر بن عدی فرماتے ہیں کہ میں نے شراحیل بن مرہ کو فرماتے ہوئے سنا' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: اے علی! آپ کے لیے خوشخبری ہو! آپ کی زندگی اور موت میرے ساتھ ہے۔

مَنِ اسْمُهُ شَرِيكُ

جن کا نام شریک ہے

شَرِيكُ بْنُ طَارِقِ بْنِ سُفْيَانَ أَحَدُ بَنِي ثَعْلَبَةَ

شریک بن طارق بن سفیان' احد بنی ثعلبہ بن ذبیان

7067- قال في المجمع جلد9صفحه112' واسناده حسن . قلت: كيف يكون اسناده حسنًا وفي اسناده حجر بن عدى قال الذهبي: لا يعرف' وأبو البختري فيه تشيع' وأبو اسحاق السبيعي اختلط' وقيس بن الربيع قال الحافظ في تخريج أحاديث المختصر صفحه 226 تغير ولم يتميز حديثه وقال التقريب: صدوق تغير لما كبر أدخل عليه ابنه ما ليس من حديثه فحدث به' وعبادة متكلم فيه ورمي بالتشيع .

بْنِ ذُبْيَانَ بْنِ نُغَيْضِ بْنِ رَيْثِ بْنِ غَطَفَانَ

بن نغیض بن ریث بن غطفان

7068 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدٌ مِنكُمْ بِعَمَلٍ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا ' إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

7069 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ بِعَمَلٍ قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَفَضْلٍ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

7070 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي ثَوْرٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' قَالَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ مِنكُمْ بِعَمَلٍ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ

7068- قال في المجمع جلد10صفحه357 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح . ورواه البخاري في التاريخ الكبير (2/2/239)' وابن حبان في الثقات جلد3صفحه188-189 .

رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ

لیا ہے۔

7071 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ ، قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا يَتَغَمَّدَنِي اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے عمل سے جنت میں داخل نہیں ہوگا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: میں بھی نہیں لیکن مجھے اللہ عزوجل نے اپنی رحمت اور فضل سے ڈھانپ لیا ہے۔

7072 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لَهُ شَيْطَانٌ ' قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا، إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ ' فَأَسْلَمَ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے میری اس کے خلاف مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہوگیا ہے۔

7073 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا كَامِلُ بْنُ طَلْحَةَ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ طَارِقٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ شَيْطَانٌ ' قَالُوا: وَلَكَ؟ قَالَ: وَلِي، إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ

حضرت شریک بن طارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کے ساتھ شیطان ہوتا ہے' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی ہے مگر یہ ہے کہ اللہ عزوجل نے میری اس کے خلاف مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہوگیا ہے۔

7072- قال في المجمع جلد 8 صفحه 225 رواه الطبراني والبزار (258 زوائد البزار للحافظ ابن حجر)' ورجال البزار رجال الصحيح . ورواه البخاري في التاريخ الكبير (239/2/2)' وابن حبان في صحيحه رقم الحديث: 2101 .

شَرِيكُ بْنُ حَنبَلٍ شَرِيكٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت شریک بن حنبل شریک صحابہ میں سے ایک آدمی ہے اس کا نسب معلوم نہیں ہے

7074 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَهْرَقَانِيُّ، ثنا عَامِرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ يَعْقُوبَ الْقُمِّيِّ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ شَرِيكٍ، رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ زَنَى خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ، وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ غَيْرَ مُكْرَهٍ، وَلَا مُضْطَرٍّ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ، وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً يَسْتَشْرِفُ فِيهَا النَّاسُ خَرَجَ مِنْهُ الْإِيمَانُ، فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ

حضرت شریک صحابہ میں سے ایک آدمی' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو زنا کرتا ہے اس سے ایمان نکل جاتا ہے' جو شراب بغیر مجبوری اور تنگی کے پیتا ہے اس سے بھی ایمان نکل جاتا ہے' جو لوگوں کو لوٹتا ہے اس سے بھی ایمان نکل جاتا ہے' اگر توبہ کرے گا تو اللہ توبہ قبول کرے گا۔

شَكَلُ بْنُ حُمَيْدٍ الْعَبْسِيُّ

حضرت شکل بن حمید عبسی رضی اللہ عنہ

7075 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

7074- قال في المجمع جلد1صفحه101' وفيه جماعة لم أعرفهم . وعنده عن شريك عن رجل من الصحابة' وكذا هو في الفتح جلد 12صفحه61' وقال: اسناده جيد' وما ذكره في الاصابة جلد3صفحه349 موافق لما هذا الا أنه عنده هناك عن يعقوب القمي عن عيسى بن جارية وقال: رجاله ثقات . وقال في رواية ابن شاهين وابن قانع زيادة عنبسة الرازي . قلت: هو عند المصنف كذلك .

7075- ورواه احمد جلد3صفحه429' وأبو داؤد رقم الحديث: 1536' والحاكم جلد 1صفحه532-533' وصححه ووافقه الذهبي . ورواه أيضًا الترمذي رقم الحديث: 3558' وحسنه والنسائي جلد8صفحه255,256,259,260 .

ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ الْكَاتِبُ، حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى الْعَبْسِيُّ، أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي تَعْوِيذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ؟ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: قُلْ: أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِي، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي، وَمِنْ مَنِيِّي . ثُمَّ قَالَ لِي: احْفَظْهَا .قَالَ سَعْدٌ: وَالْمَنِيُّ: مَاؤُهُ

حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے پناہ مانگنے کا ڈھنگ سکھائیں جس کے ذریعے میں پناہ طلب کروں' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا' پھر فرمایا: تُو پڑھ ''اعوذ بك من شر نفسي الى آخره''۔ مجھے فرمایا: اس کو یاد کر لے۔

شُفَيُّ بْنُ مَاتِعٍ الْأَصْبَحِيُّ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي صُحْبَتِهِ

حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ' آپ کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے

7076 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَثْعَمِيِّ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ شُفَيِّ بْنِ مَاتِعٍ الْأَصْبَحِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: أَرْبَعَةٌ يُؤْذُونَ أَهْلَ النَّارِ عَلَى مَا بِهِمْ مِنَ الْأَذَى، يَسْعَوْنَ بَيْنَ الْحَمِيمِ وَالْجَحِيمِ يَدْعُونَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُورِ، يَقُولُ أَهْلُ النَّارِ بَعْضُهُمْ

حضرت شفی بن ماتع اصبحی رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار لوگ ایسے ہیں جن سے جہنم والوں کو تکلیف دیں گے' جہنم والوں کو ان کی وجہ سے تکلیف ہوگی' وہ حمیم اور جحیم کے درمیان چلیں گے' ویل اور ثبور کے ساتھ پکاریں گے' جہنم والے ایک دوسرے سے کہیں گے: ان کو کیا ہے کہ ہمیں ان کی وجہ سے تکلیف ہو رہی ہے' فرمایا: ایک وہ آدمی جس پر انگاروں بھرا تابوت بند کر دیا گیا ہوگا۔ دوسرا وہ آدمی جو اپنی آنتیں گھسیٹتا

7076- قال في المجمع جلد1صفحه209 رواه الطبراني في الكبير وهو هكذا في الأصل المسموع ورجاله موثقون . ومن طريق المصنف وغيره رواه أبو نعيم جلد5صفحه167-168 .

لِبَعْضٍ: مَا بَالُ هَؤُلَاءِ قَدْ آذَوْنَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: فَرَجُلٌ مُغْلَقٌ عَلَيْهِ تَابُوتٌ مِنْ جَمْرٍ، وَرَجُلٌ يَجُرُّ أَمْعَاءَهُ، وَرَجُلٌ يَسِيلُ فُوهُ قَيْحًا وَدَمًا، وَرَجُلٌ يَأْكُلُ لَحْمَهُ، قَالَ: فَيُقَالُ لِصَاحِبِ التَّابُوتِ: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ قَالَ: فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ مَاتَ وَفِي عُنُقِهِ أَمْوَالٌ إِلَى النَّاسِ مَا نَجِدُ لَهَا قَضَاءً أَوْ وَفَاءً، ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَجُرُّ أَمْعَاءَهُ: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ فَيُقَالُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ لَا يُبَالِي إِنْ أَصَابَ الْبَوْلُ مِنْهُ لَا يَغْسِلُهُ، ثُمَّ يُقَالُ لِلَّذِي يَسِيلُ فُوهُ قَيْحًا وَدَمًا: مَا بَالُ الْأَبْعَدِ قَدْ آذَانَا عَلَى مَا بِنَا مِنَ الْأَذَى؟ فَيَقُولُ: إِنَّ الْأَبْعَدَ كَانَ يَأْكُلُ لُحُومَ النَّاسِ

شِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ الْمَدَنِيُّ

7077 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: شَهِدَ أَبُو بَكْرَةَ، وَنَافِعٌ، وَشِبْلُ بْنُ مَعْبَدٍ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّهُمْ نَظَرُوا إِلَيْهِ كَمَا يُنْظَرُ إِلَى الْمِرْوَدِ فِي الْمُكْحَلَةِ، فَجَاءَ زِيَادٌ، فَقَالَ

ہوگا۔ تیسرا وہ آدمی جس کے منہ سے پیپ اور خون بہتا ہوگا' چوتھا وہ آدمی جو اپنا گوشت آپ کھاتا ہوگا۔ فرمایا: تابوت والے کیلئے کہا جائے گا: دُور والے کو کیا ہے جو ہمیں تکلیف دیتا ہے؟ فرمایا: وہ کہے گا: بے شک دُور والا فوت ہوا اس حال میں کہ اس کے ذمے لوگوں کے مال تھے جن کو ہم پورا نہ کر سکتے تھے' پھر اس آدمی کی نسبت کہا جائے گا جو آنتیں گھسیٹتا ہوگا' اس دور والے کا معاملہ کیا ہے کہ اس کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہو رہی ہے؟ پس کہا جائے گا: بے شک یہ دُور والا اپنا جسم نہیں دھوتا تھا جب اسے چھوٹا پیشاب لگ جاتا لاپرواہی کرتا تھا' پھر جس کے منہ سے پیپ اور خون بہہ رہا ہوگا اس کے حوالے سے پوچھا جائے گا کہ اس دُور والے کا معاملہ کیا ہے کہ ہم کو تکلیف ہو رہی ہے؟ پس جواب ہوگا: یہ آدمی لوگوں کے گوشت کھاتا تھا' یعنی غیبت کرتا تھا۔

حضرت شبل بن معبد مدنی رضی اللہ عنہ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ ابوبکر' نافع' شبل بن معبد نے مغیرہ بن شعبہ کے خلاف گواہی دی کہ اُنہوں نے اس کو دیکھا ہے جس طرح سرمہ دانی میں سلائی دیکھی جاتی ہے' زیاد آیا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی آیا ہے جو حق کی گواہی دیتا ہے' اس نے کہا: میں نے بُرا منظر دیکھا ہے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو حد

7077- قال في المجمع جلد6صفحه280' ورجاله رجال الصحيح . قلت: رواه عبد الرزاق رقم الحديث:13566 .

عُمَرُ: جَاءَ رَجُلٌ لَا يَشْهَدُ إِلَّا بِحَقٍّ، فَقَالَ: رَأَيْتُ مَنْظَرًا قَبِيحًا وَانْتِهَارًا قَالَ: فَجَلَدَهُمْ عُمَرُ الْحَدَّ

کے لیے کوڑے لگائے۔

شَيْبَانُ أَبُو يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ جَدُّ أَبِي هُبَيْرَةَ

شیبان ابویحییٰ انصاری رضی اللہ عنہ حضرت ابوہبیرہ کے دادا

7078 - حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ، عَنْ جَدِّهِ شَيْبَانَ أَنَّهُ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَجَلَسَ إِلَى بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعَ صَوْتَهُ، فَقَالَ: أَبَا يَحْيَى قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: ادْخُلْ فَدَخَلَ، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَغَذَّى، فَقَالَ: هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي أُرِيدُ الصِّيَامَ، قَالَ: وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ، إِنَّ مُؤَذِّنَنَا فِي بَصَرِهِ سُوءٌ، أَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت شیبان فرماتے ہیں کہ وہ مسجد کی طرف آئے' حضور ﷺ کے بعض حجرات کے پاس بیٹھ گئے' آپ نے ان کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: ابویحییٰ! میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: داخل ہو جاؤ! حضرت ابویحییٰ داخل ہوئے' حضور ﷺ کھانا کھا رہے تھے' آپ نے فرمایا: آؤ کھانا کھاؤ! عرض کی: یارسول اللہ! میں نے روزہ کا ارادہ کیا ہے' آپ نے فرمایا: میں نے بھی روزے کا ارادہ کیا ہے' عرض کی: ہمارے مؤذن کی آنکھ خراب ہے' وہ فجر سے پہلے اذان دے دیتا ہے۔

شُرَيْحُ بْنُ أَبْرَهَةَ

حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ

7079 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُصَيْرٍ

حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7078- قال في المجمع جلد3صفحه153 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (131 مجمع البحرين)' وفيه قيس ابن الربيع وثقة شعبة والثوري وفيه كلام .

7079- قال في المجمع جلد3صفحه264 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (152 مجمع البحرين) بنحوه وفيه شرقي بن القطامي وهو ضعيف . قلت: الشاذكوني اتهم بوضع الحديث' وفيه من لم نر لهم ترجمة' كذا في المخطوطة تبعًا للاصابة محل بن وداعة والذي في الجرح ولاتعديل والتجريد وأسد الغابة محلم بن وداعة . وضعف الحافظ

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الشَّاذَكُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ الْقَطَامِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى خَرَجَ مِنْ مِنًى

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے تشریق کے دنوں میں نمازِ ظہر نحر کے دن تکبیر کہی یہاں تک کہ آپ منیٰ سے نکلے۔

7080 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الزَّعْفَرَانِيُّ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ السَّعْدِيُّ أَبُو دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ قَطَامِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحِلِّ بْنِ وَدَاعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ أَبْرَهَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ حَتَّى يَخْرُجَ مِنْ مِنًى، يُكَبِّرُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ

حضرت شریح بن ابرہہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ منیٰ سے نکلنے تک تشریق کے دنوں میں تکبیر کہتے ہوئے آپ ہر فرض نماز کے بعد تکبیر کہتے تھے۔

مَنِ اسْمُهُ شِهَابٌ
شِهَابٌ رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

جس کا نام شہاب ہے
صحابہ میں سے ایک آدمی حضرت شہاب رضی اللہ عنہ آپ ملک مصر آئے تھے

7081 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک حضرت شہاب

اسناده في الاصابة جلد3صفحه333 .

7081- قال في المجمع جلد 6صفحه247 لم أعرف سلم بن أبي الذيال وأبا سنان المدني' قلت: ذكر ابن حبان سلم

الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَلْمِ بْنِ أَبِي الذَّيَّالِ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، رَجُلٍ مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ، عَنْ شِهَابٍ -رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ عَوْرَةً فَكَأَنَّمَا أَحْيَا مَيِّتًا

جو مصر آئے تھے (وہ فرماتے ہیں کہ) انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مؤمن کے عیب پر پردہ ڈالا گویا اس نے مردکو زندہ کیا۔

شِهَابُ بْنُ الْمَجْنُونِ جَدُّ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ

حضرت عاصم بن کلیب کے دادا حضرت شہاب بن مجنون رضی اللہ عنہ

وَاخْتُلِفَ فِي اسْمِهِ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: اسْمُهُ شَبِيبٌ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ: شُتَيْرٌ

آپ کے نام میں اختلاف ہے بعض نے کہا: آپ کا نام شبیب ہے بعض کہتے ہیں: شتیر ہے۔

7082 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا أَبُو مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضِعٌ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ يُشِيرُ بِالسَّبَّابَةِ، وَيَقُولُ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک اپنی ران مبارک پر رکھا تھا اور سبابہ انگلی سے اشارہ کررہے تھے اور یہ دعا کر رہے تھے: اے دلوں کو پلٹنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ (تعلیم اُمت کے لیے دعا ہے)۔

هذا في الثقات' وذكره البخاري في التاريخ الكبير ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا . فهو مجهول .

7082- ورواه الترمذي رقم الحديث:3657' وقال: حديث غريب من هذا الوجه . قلت: وله شواهد من حديث أنس وجابر والنواس بن سمعان . وقال الحافظ في الاصابة جلد 3صفحه365' ورجاله موثقون' الا ان أبا داؤد قال: عاصم بن كليب عن أبيه عن جده ليس بشيء .

شَبِيبُ بْنُ نُعَيْمٍ، لَمْ يُنْسَبْ

حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ جن کا نسب معلوم نہیں ہے

7083 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ نُعَيْمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أُمُّ مِلْدَمٍ تَأْكُلُ اللَّحْمَ، وَتَشْرَبُ الدَّمَ، بَرْدُهَا وَحَرُّهَا مِنْ جَهَنَّمَ

حضرت شبیب بن نعیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اُم ملدم (یعنی بخار) گوشت کھاتا ہے (یعنی کم کرتا ہے) اور خون پیتا ہے (یعنی کم کرتا ہے) اس کی سردی اور گرمی جہنم سے ہے۔

شُعَيْبُ بْنُ عَمْرٍو، لَمْ يُنْسَبْ

حضرت شعیب بن عمرو رضی اللہ عنہ آپ کا نسب معلوم نہیں

7084 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا عَائِذُ بْنُ شُرَيْحٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَشُعَيْبَ بْنَ عَمْرٍو، وَنَاجِيَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالُوا: رَأَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْضِبُ

حضرت انس بن مالک اور شعیب بن عمرو اور ناجیہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے خضاب لگایا تھا۔

شَطْبٌ الْمَمْدُودُ

حضرت شطب الممدود

7083- قال في المجمع جلد2صفحه307، وفيه بقية بن الوليد وهو مدلس . قلت: أبو بكر بن أبي مريم ضعيف وفي سويد بن سعيد كلام .

7084- قال في المجمع جلد 5صفحه161-162، وفيه عائذ بن شريح وهو ضعيف . قال ابن عبد البر في الاستيعاب صفحه709 لا يصح حديثه .

أَبُو طَوِيلٍ

7085 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي طَوِيلٍ شَطْبِ الْمَمْدُودِ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا عَمِلَ الذُّنُوبَ كُلَّهَا، فَلَمْ يَتْرُكْ مِنْهَا شَيْئًا، وَهُوَ فِي ذَلِكَ لَمْ يَتْرُكْ حَاجَةً وَلَا دَاجَةً إِلَّا أَتَاهَا، فَهَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ؟ قَالَ: فَهَلْ أَسْلَمْتَ؟ قَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: نَعَمْ، تَفْعَلُ الْخَيْرَاتِ، وَتَتْرُكُ السَّيِّئَاتِ، فَيَجْعَلُهُنَّ اللّٰهُ لَكَ خَيْرَاتٍ كُلَّهُنَّ، قَالَ: وَغَدَرَاتِي وَفَجَرَاتِي؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَمَا زَالَ يُكَبِّرُ حَتَّى تَوَارَى

ابوطویل رضی اللہ عنہ

حضرت ابوطویل شطب الممدود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضورﷺ کے پاس آئے، عرض کی: آپ بتائیں کہ کوئی ہے اس نے سارے گناہ کیے اس نے کوئی گناہ نہیں چھوڑا اس نے کوئی ضرورت نہ چھوڑی وہ کنواری اور ثیبہ کے ساتھ زنا کیا ہے؟ عرض کی: کیا اس کی توبہ ہوسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا تُو اسلام لایا ہے؟ عرض کی: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے آپ اللہ کے رسول ہیں۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! تُو نیکیاں کر اور گناہ چھوڑ دے اللہ عزوجل سب کو نیکیاں بنا دے گا۔ عرض کی: میری وعدہ خلافی اور بڑا پن؟ آپ نے فرمایا: ہاں! وہ بھی معاف ہو جائے گا۔ اس نے کہا: اللہ بہت بڑا ہے وہ مسلسل کہتا رہا: اللہ بہت بڑا ہے یہاں تک کہ غائب ہو گیا۔

شُوَيْفِعٌ، لَمْ يُنْسَبْ

7086 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت شویفع رضی اللہ عنہ، ان کا نسب معلوم نہیں

حضرت شویفع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7085- قال في المجمع جلد 1 صفحه 32 رواه الطبراني والبزار بنحوه ورجال البزار رجال الصحيح غير محمد بن هارون ابى نشيط وهو ثقة . وكذا في جلد 10 صفحه 202 . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه 350 هو على شرط الصحيح ثم ذكر له شاهدًا من حديث عمرو بن عبسة .

7086- قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه 367 الوليد بن سلمة ضعيف نسبوه الى وضع الحديث وأما الحافظ الهيثمي فقال في المجمع جلد 10 صفحه 284 وفيه من لم أعرفهم .

الرَّاسِبِيُّ، ثنا أَبُو مَيْسَرَةَ النَّهَاوَنْدِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شُوَيْفِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ شُوَيْفِعٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يَسْتَحِ بِمَا قَالَ، أَوْ قِيلَ لَهُ فَهُوَ لِغَيْرِ رُشْدِهِ، حَمَلَتْهُ أُمُّهُ عَلَى غَيْرِ طُهْرٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: جو حیاء نہ کرے اس کے ساتھ جو اس نے کہا' یا اس کو کہا جائے اس کے علاوہ' جو اس کے لیے ہدایت نہ ہو (تو اس کی وجہ یہ ہے کہ) اس کی ماں حاملہ ہوئی تھی حالتِ حیض میں۔

الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ
مَا رَوَى عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ

شرید بن سوید ثقفی' جو حدیثیں حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

7087 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَرْدَفَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ، فَقَالَ: أَمَا تَرْوِي لِأُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْئًا؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: هِيهِ: فَأَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ أَوْ قَافِيَةٍ، كُلَّمَا أَتَيْتُ عَلَى بَيْتٍ وأَوْ قَافِيَةٍ قَالَ: هِيهِ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے پیچھے سوار کیا' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں امیہ بن ابوصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: مزید پڑھو! میں نے ایک سو اشعار یا قافیہ پڑھے' جب ایک شعر یا قافیہ ختم کر لیتا تھا تو آپ فرماتے: اور پڑھو!

7088 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پیچھے سوار تھا' آپ نے فرمایا: تمہیں امیہ بن ابوصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: جی

7087- ورواه أحمد جلد4صفحه388,389,390' ومسلم رقم الحديث:2255' وابن ماجه رقم الحديث:3758 .

7088- ورواه الحميدى رقم الحديث:809 .

كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: هِيهِ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: هِيهِ، فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، فَلَمْ يَزَلْ يَقُولُ: هِيهِ، وَأُنْشِدُهُ، حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ

ہاں! آپ نے فرمایا: اور پڑھو! میں نے آپ کے سامنے ایک شعر پڑھا تو آپ مسلسل کہتے رہے: اور پڑھو! میں پڑھتا رہا' میں نے سواشعار پڑھے۔

7089 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنْشِدْنِي شَيْئًا فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ سَكَتُّ، قَالَ: إِيهِ، فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، ثُمَّ سَكَتُّ، قَالَ: إِيهِ، فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا، حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةً، ثُمَّ سَكَتُّ، وَسَكَتَ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سوار تھا' آپ نے فرمایا: تمہیں کوئی شعر یاد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: کوئی شعر سناؤ! میں نے ایک شعر سنایا' پھر میں خاموش ہو گیا' آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے ایک شعر پڑھا پھر میں خاموش ہو گیا' آپ نے فرمایا: پڑھو! میں نے ایک اور شعر پڑھا' میں نے سو اشعار پڑھے پھر میں خاموش ہو گیا تو آپ بھی خاموش ہو گئے۔

7090 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ - كَذَلِكَ كَانَ يَشُكُّ سُفْيَانُ - عَنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: بَصُرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَحْنَفُ يَصْطَكُّ رُكْبَتَايَ، قَالَ: ارْفَعْ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اُس نے اپنا تہبند لٹکایا ہوا تھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا: اپنا تہبند اُٹھاؤ! اُس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے گھٹنے (پنڈلیاں) بدصورت ہیں (اس لیے میں ان کو چھپائے رکھتا ہوں) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنی چادر اُٹھاؤ! اللہ کی ساری مخلوق خوبصورت ہے' اس آدمی کو دیکھا گیا (بعد میں) تو اس نے اپنا تہبند نصف پنڈلی تک اُٹھایا ہوا تھا۔

7090- ورواه أحمد جلد 4صفحه390 قال في المجمع جلد 5صفحه124' ورجال أحمد رجال الصحيح . ورواه الحميدي رقم الحديث:810 .

إِزَارَكَ، وَكُلُّ خَلْقِ اللَّهِ حَسَنٌ ' فَمَا رُؤِيَ ذَلِكَ الرَّجُلُ إِلَّا وَإِزَارُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ

7091 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُسْبِلُ إِزَارَهُ، فَأَسْرَعَ إِلَيْهِ ' أَوْ هَرْوَلَ إِلَيْهِ ' فَقَالَ: ارْفَعْ إِزَارَكَ، وَاتَّقِ اللَّهَ ' قَالَ: إِنِّي أَحْنَفُ السَّاقَيْنِ تَصْطَكُّ رُكْبَتِي، قَالَ: كُلُّ خَلْقِ اللَّهِ حَسَنٌ قَالَ: فَمَا رُؤِيَ ذَلِكَ الرَّجُلُ إِلَّا وَإِزَارُهُ إِلَى نِصْفِ سَاقَيْهِ، أَوْ يَضْرِبُ أَنْصَافَ سَاقَيْهِ لَمْ يَذْكُرْ أَسَدُ بْنُ مُوسَى فِي حَدِيثِهِ الشَّكَّ فِي عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، وَيَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ اپنا تہبند لٹکائے ہوئے تھا' آپ جلدی سے اس کی طرف گئے فرمایا: اپنا تہبند اُٹھا اور اللہ سے ڈر! اس نے عرض کی: میری پنڈلیاں کمزور ہیں' میرے گھٹنے ننگے ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کی تخلیق سب خوبصورت ہے' اس کے بعد اس آدمی کا تہبند نصف پنڈلی تک رہتا تھا۔ اسد بن موسیٰ نے اپنی حدیث میں شک ذکر نہیں کیا عمرو بن شرید اور یعقوب بن عاصم رضی اللہ عنہما۔

7092 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ هَكَذَا مُتَّكِئٌ عَلَى أَلْيَةِ يَدِهِ خَلْفَ ظَهْرِهِ، فَقَالَ: هَذِهِ قَعْدَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ (میرے) پاس سے گزرے تو میں نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پشت کے پیچھے رکھ کر ٹیک لگائے ہوئے تھا' آپ نے فرمایا: اس طرح وہ بیٹھتے ہیں جن پر غضب نازل ہوا ہے۔

7093 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاق

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

7092- ورواه أحمد جلد4صفحه388' وأبو داؤد رقم الحديث:4827 .

7094- قال في المجمع جلد6صفحه278' وفيه عبد الله بن عتبة بن عروة بن مسعود الثقفي ولم أعرفه وبقية رجاله

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَبْصَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا قَدْ جَلَسَ فَاتَّكَأَ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى، فَقَالَ: هَذِهِ جِلْسَةُ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

(میرے) پاس سے گزرے تو میں نے اپنا ہاتھ اپنی پشت کے پیچھے رکھ کر ٹیک لگائے ہوئے تھا' آپ نے فرمایا: اس طرح وہ بیٹھتے ہیں جن پر غضب نازل ہوا ہے۔

7094 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَاضْرِبُوهُ، فَإِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ، ثُمَّ إِنْ عَادَ فَاضْرِبُوهُ، ثُمَّ إِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت شرحبیل بن اوس کندی' رسول اللہ ﷺ کے صحابی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شراب پئے تو اسے کوڑے مارو' اگر دوسری مرتبہ پئے تو اسے کوڑے مارو' اگر تیسری مرتبہ پئے تو اسے کوڑے مارو' اگر چوتھی مرتبہ پئے تو اسے قتل کر دو۔

7095 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ، عَنْ خَلَفِ بْنِ مِهْرَانَ أَبُو

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے چڑیا سے کھیلتے ہوئے اسے قتل کیا وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے شکایت کرے گی' عرض کی گئی: اے رب! یہ تیرے اس بندے نے مجھے فضول مارا

ثقات . قلت ورواه أحمد جلد 4صفحه388-389' والدارمي رقم الحديث:2318' والحاكم جلد 4صفحه372' وابن حزم في المحلى جلد 11صفحه367' وصححه الحاكم على شرط مسلم ووافقه الذهبي . ورواه النسائي في الكبرى .

7095- ورواه أحمد جلد4صفحه389' والنسائي جلد7صفحه239 .

الرَّبِيعِ، عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا، عَجَّ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، إِنَّ عَبْدَكَ هَذَا قَتَلَنِي عَبَثًا، وَلَمْ يَقْتُلْنِي بِمَنْفَعَةٍ

تھا' مجھے اپنے نفع کے لیے نہیں مارا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْكَاهِلِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7096 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالُوا: ثنا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مَجْذُومًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ، فَأَتَيْتُهُ، فَذَكَرْتُ لَهُ، فَقَالَ: ائْتِهِ فَأَعْلِمْهُ أَنِّي قَدْ بَايَعْتُهُ، فَلْيَرْجِعْ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مجذوم حضور ﷺ کے پاس بیعت کرنے کے لیے آیا' میں آپ کے پاس آیا تو میں نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کے پاس جاؤ اور اسے بتاؤ کہ میں نے بیعت کر لی ہے' وہ واپس چلا جائے۔

7096- ورواه أحمد جلد 4صفحه390,389' ومسلم رقم الحديث: 2231' والنسائي جلد7صفحه150' وابن ماجه رقم الحديث: 3544 .

7097 - حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ رَبِيعَةَ الصَّدَفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ موزوں پر مسح کرتے تھے۔

7098 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب پینے والے کی شکایت کرنا اور قید کروانا جائز ہے۔

7099 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ قَالَ سُفْيَانُ: يُحِلُّ عِرْضَهُ: أَنْ يَشْكُوهُ، وَعُقُوبَتَهُ: حَبْسُهُ وَالصَّوَابُ وَبَرُ بْنُ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شراب پینے والے کو قید کروانا اور شکایت کرنا جائز ہے۔ سفیان نے فرمایا: یحل عرضه سے مراد شکایت کرنا اور عقوبته سے مراد قید کرنا ہے۔ بہتر وبر بن دلیلہ دال کے ضمہ کے ساتھ ہے' نعمان بن عبدالسلام حضرت سفیان سے روایت کرتے ہیں۔ حضرت عمرو فرماتے ہیں: وبر بن ابودلیلہ سے دال کے نصب کے ساتھ روایت ہے۔

7097- قال في المجمع جلد1صفحه257' وفيه ابن لهيعة وهو ضعيف .

7098- ورواه أحمد جلد4صفحه389,388' وأبو داؤد رقم الحديث: 3611' والنسائي جلد7صفحه317,316' وابن ماجه رقم الحديث: 2427' وصححه الحاكم ووافقها الذهبي . وقال الحافظ في الفتح جلد 5صفحه62' وصله أحمد واسحاق في مسنديهما وأبو داؤد والنسائي من حديث عمرو بن الشريد بن أوس الثقفي عن أبيه واسناده حسن . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 1164 .

أَبِي دُلَيْلَةَ بِضَمِّ الدَّالِ وَرَوَاهُ النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ سُفْيَانَ، فَقَالَ عَمْرٌو: عَنْ وَبَرِ بْنِ أَبِي دَلِيلَةَ بِنَصْبِ الدَّالِ

7100 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ، ح وَحَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ هُرْمُزَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الْفِتْيَانِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْإِبِلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْحَرْ سَمِينَتَهَا، وَاحْمِلْ عَلَى نَحِيفَتِهَا، وَاحْلِبْ يَوْمَ الْمَاءِ، وَادْخُلِ الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے اونٹ کے متعلق کوئی شی پوچھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: موٹے اونٹ کو نحر کر اور کمزور پر سوار ہو' پانی کے دن اس کو دو' تو جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوگا۔

7101 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ رِشْدِينَ بْنِ عُمَيْرٍ، ثنا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: رُجِمَتِ امْرَأَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغْنَا مِنْهَا جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَدْ رَجَمْنَا هَذِهِ الْخَبِيثَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو رجم کیا گیا' جب ہم فارغ ہوئے تو میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: ہم نے اس بُری عورت کو رجم کیا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: رجم کرنے سے اس کے گناہ معاف ہو گئے ہیں۔

7100- قال في المجمع جلد3صفحه107' واسناده حسن .

7101- ورواه النسائي في الكبرى عن يعقوب بن سفيان عن ابراهيم بن المنذر به .

وَسَلَّمَ: الرَّجْمُ كَفَّارَةُ مَا صَنَعَتْ

7102 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔

7103 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ قُلْتُ لِعُمَرَ: مَا السَّقَبُ؟ قَالَ: الْجِوَارُ

حضرت شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: سقب سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: جِوار۔

7104 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّفَّارُ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ الْحَارِثِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْضِي بِالشُّفْعَةِ فِي الْبِئْرِ، وَالدَّارِ، وَالْحَائِطِ قَبْلَ أَنْ يُقَسَّمَ

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کنویں اور گھر اور دیوار میں شفعہ کا فیصلہ کرتے تھے تقسیم کرنے سے پہلے۔

7102- ورواه أحمد جلد 4صفحه389,390' والبخاري رقم الحديث: 2258,2496,6978,6980,6981' وأبو داؤد رقم الحديث: 3499' والنسائي جلد 7صفحه320' وابن حبان رقم الحديث: 2495,2496' والبيهقي جلد 6 صفحه105 .

7105 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَطَاءٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ مَا كَانَ أَحْوَجَ إِلَيْهِ

حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پڑوسی شفعہ کا زیادہ حق دار ہے جب تک اسے اس کی ضرورت ہے۔

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الشَّرِيدِ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7106 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أُمِّي أَوْصَتْ أَنْ تُعْتَقَ عَنْهَا رَقَبَةٌ، وَعِنْدِي خَادِمٌ سَوْدَاءُ، فَقَالَ: ادْعُ بِهَا فَجَاءَ، فَقَالَ: مَنْ رَبُّكِ؟ قَالَتِ: اللّٰهُ، قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: رَسُولُ اللّٰهِ، قَالَ: فَأَعْتِقْهَا، فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ نے غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی اور میرے پاس سیاہ خادم ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کا بلاؤ! اسے لایا گیا تو آپ نے فرمایا: تمہارا رب کون ہے؟ اس نے عرض کی: اللہ! آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس نے عرض کی: اللہ کے رسول ہیں' آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کرو کیونکہ یہ مؤمنہ ہے۔

عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ الشَّرِيدِ

عطاء بن ابورباح' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7107 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

حضرت عطاء بن ابورباح فرماتے ہیں کہ حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فتح مکہ

7106- ورواه أحمد جلد4صفحه388,389' وأبو داؤد رقم الحديث: 3261' والنسائي جلد6صفحه252' والبيهقي جلد صفحه388-389 .

عُمَرَ الْمَكِّيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، قَالَ: جَاءَ الشَّرِيدُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي نَذَرْتُ إِنِ اللَّهُ فَتَحَ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَهُنَا فَصَلِّ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کے دن عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نذر مانی تھی کہ اللہ نے اگر مکہ پر فتح دی تو میں بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا' حضورﷺ نے فرمایا: یہاں نماز پڑھ لے' تین مرتبہ فرمایا۔

عَمْرُو بْنُ رَافِعٍ، عَنِ الشَّرِيدِ

عمرو بن رافع' حضرت شرید رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7108 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنِي أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ رَافِعٍ، حَدَّثَهُ، وَكَانَ مَوْلًى لِأَبِي سُفْيَانَ، أَنَّ الشَّرِيدَ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي بَيْنَ مِنًى وَالشِّعْبِ فِي حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي حَجَّ، قَالَ: وَإِذَا وَقْعُ نَاقَةٍ خَلْفِي، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَفَنِي، فَقَالَ: الشَّرِيدُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: أَلَا أَحْمِلُكَ خَلْفِي يَا شَرِيدُ؟ ، قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: مَا بِي إِعْيَاءٌ وَلَا لُغُوبٌ، وَلَكِنْ أَلْتَمِسُ الْبَرَكَةَ فِي مَرْكَبِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا شَرِيدُ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ؟ ، قُلْتُ: أَنَا أَرْوَى النَّاسِ، قَالَ: هَاتِ

حضرت سماک بن حرب فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن رافع نے بیان کیا کہ حضرت ابوسفیان کے غلام بیان کرتے ہیں کہ حضرت شرید رضی اللہ عنہ' رسول اللہﷺ کے حج کے دوران منیٰ اور گھاٹی کے درمیان چل رہے تھے' اونٹنی کے قدموں کی آہٹ میرے پیچھے تھی تو میں نے دیکھا کہ وہ رسول اللہﷺ کی ذات تھی' آپ نے مجھے پہچان لیا' فرمایا: شرید ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اے شرید! کیا تم میرے پیچھے سوار ہوں گے؟ عرض کی: کیوں نہیں! یارسول اللہ! عرض کی: میں نہ تھکا ہوں نہ مجھے ضرورت ہے لیکن میں نے رسول اللہﷺ کے ساتھ سواری کرنے کی برکت حاصل کرنی تھی۔ آپ نے فرمایا: اے شرید! کیا تمہیں امیہ بن ابوصلت کے کچھ اشعار یاد ہیں؟ میں نے عرض کی: مجھے لوگوں سے زیادہ یاد ہیں' آپ نے فرمایا: وہ پڑھو! میں نے پڑھا تو حضورﷺ خاموش ہو گئے' میں بھی خاموش ہو گیا' پھر آپ نے فرمایا: پڑھو! میں

فَأَنْشَدْتُهُ، فَإِذَا سَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتُّ، وَإِذَا قَالَ: إِيهِ أَنْشَدْتُهُ، حَتَّى إِذَا طَالَ ذٰلِكَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ: عِنْدَ اللّٰهِ عِلْمُ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ

نے پڑھنا شروع کیا' جب یہ بات لمبی ہوئی تو حضور ﷺ نے فرمایا: امیہ بن صلت کا علم اللہ کے پاس ہے۔

بَابُ الصَّادِ

مَنِ اسْمُهُ صَخْرٌ

صَخْرُ بْنُ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ شَمْسِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ أَبُو سُفْيَانَ مَنْ أَخْبَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَوَفَاتِهِ

صاد کا باب

جن کا نام صخر ہے

صخر بن حرب بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف' ابوسفیان کی باتیں اور آپ کے وصال کے بیان میں

7109 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عَدِيٍّ، قَالَ: هَلَكَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ لِتِسْعِ سِنِينَ مَضَيْنَ مِنْ إِمَارَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَانَ كَفَّ بَصَرَ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوسفیان بن حرب رحمہ اللہ کا وصال حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت سات سال گزرنے کے بعد ہوئی' حضرت ابوسفیان آنکھ سے نابینا تھے۔

7110 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، عَنِ الْوَاقِدِيِّ قَالَ: وَفِيهَا مَاتَ أَبُو سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ

حضرت واقدی فرماتے ہیں کہ ابوسفیان صخر بن حرب کا وصال ۸۸ سال کی عمر میں ۳۱ ہجری کو ہوا۔

7109- فی روایة فاطمة حدثنا محمد بن علی .

حَرْبٍ، وَهُوَ ابْنُ ثَمَانٍ وَثَمَانِينَ سَنَةً، يَعْنِي سَنَةَ إِحْدَى وَثَلَاثِينَ

7111 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مُجَاشِعُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسَدِيُّ، حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حَرْبٍ، أَنَّ أُمَيَّةَ بْنَ أَبِي الصَّلْتِ كَانَ بِغَزَّةَ -أَوْ قَالَ: بِإِيلِيَا -فَلَمَّا قَفَلْنَا، قَالَ لِي أُمَيَّةُ: يَا أَبَا سُفْيَانَ، إِنْ نَتَقَدَّمْ عَنِ الرُّفْقَةِ، فَنَتَحَدَّثْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: فَفَعَلْنَا فَقَالَ لِي: يَا أَبَا سُفْيَانَ، أَيُّهُنَّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ؟ قُلْتُ: أَيُّهُنَّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ؟ قَالَ: كَرِيمُ الطَّرَفَيْنِ، وَيَجْتَنِبُ الْمَظَالِمَ وَالْمَحَارِمَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: وَشَرِيفٌ مُسِنٌّ؟ قُلْتُ: وَشَرِيفٌ مُسِنٌّ .قَالَ: السِّنُّ وَالشَّرَفُ أَزْرَيَا بِهِ، فَقُلْتُ لَهُ: كَذَبْتَ، مَا ازْدَادَ سِنًّا إِلَّا ازْدَادَ شَرَفًا، قَالَ: يَا أَبَا سُفْيَانَ، إِنَّهَا لَكَلِمَةٌ مَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَقُولُهَا لِي مُنْذُ تَنَصَّرْتُ لَا تَعْجَلْ عَلَيَّ حَتَّى أُخْبِرَكَ .قَالَ: هَاتِ، قَالَ: إِنِّي

حضرت معاویہ بن سفیان' حضرت سفیان بن حرب سے روایت کرتے ہیں کہ امیہ بن صلت' غزہ یا ایلیا کے مقام پر تھے' پس جب ہم واپس لوٹے تو امیہ نے مجھ سے کہا: اے ابوسفیان! ہم اپنے ساتھیوں کے قافلہ سے آگے نکل کر چند باتیں نہ کرلیں؟ ہم نے کہا: ٹھیک ہے! فرماتے ہیں: پس ہم نے ایسے ہی کیا۔ اس نے مجھ سے کہا: اے ابوسفیان! عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں ان میں سے کون سی بات ہے؟ میں نے بھی آگے سے یہی کہا: عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں ان میں سے کون سی بات ہے؟ اس نے کہا: کیا وہ حسب ونسب کے اعتبار سے کریم نہیں ہے' کیا وہ مظالم اور محارم سے اجتناب کرنے والا نہیں ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا وہ بزرگ اور عمر رسیدہ نہیں ہے؟ میں نے کہا: وہ بزرگ اور عمر رسیدہ ہے۔ اس نے کہا: عمر اور بزرگی نے اس کو عیب دار بنا دیا ہے۔ میں نے کہا: تُو نے جھوٹ بولا ہے' عمر بزرگی کو زیادہ کرتی ہے۔ اس نے کہا: اے ابوسفیان! یہ ایسی بات ہے جو میں نے کسی سے نہیں سنی کہ اس نے میرے بارے کہی ہو' جب سے میں نصرانی بنا ہوں' مجھ پر جلدی سے کام نہ لے یہاں تک کہ میں تجھے خبر دوں۔ اس نے کہا: لاؤ! اس نے کہا: بے شک

7111- قال في المجمع جلد 8صفحه232' وفيه مجاشع بن عمرو وهو ضعيف . ومن طريقه رواه أبو نعيم في الدلائل (255) . كذا في المخطوطة: ايهن' وفي الدلائل: ايه في المكانين . وفي الدلائل: ﷺ الذي كنت تنعت' بدل: الذي كنت تنتظر .

كُنْتُ أَجِدُ فِي كُتُبِي نَبِيًّا يُبْعَثُ مِنْ حَرَّتِنَا هَذِهِ فَكُنْتُ أَظُنُّ، بَلْ كُنْتُ لَا أَشُكُّ أَنِّي هُوَ، فَلَمَّا دَارَسْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ إِذَا هُوَ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ فَنَظَرْتُ فِي بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، فَلَمْ أَجِدْ أَحَدًا يَصْلُحُ لِهَذَا الْأَمْرِ غَيْرَ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، فَلَمَّا أَخْبَرْتَنِي بِسِنِّهِ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَيْسَ بِهِ حِينَ جَاوَزَ الْأَرْبَعِينَ، وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَضَرَبَ الدَّهْرُ مَنْ ضَرَبَهُ، وَأُوحِيَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجْتُ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ أُرِيدُ الْيَمَنَ فِي تِجَارَةٍ، فَمَرَرْتُ بِأُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ، فَقُلْتُ لَهُ كَالْمُسْتَهْزِءِ بِهِ: يَا أُمَيَّةُ، قَدْ خَرَجَ النَّبِيُّ الَّذِي كُنْتَ تَنْتَظِرُ، قَال: أَمَا إِنَّهُ حَقٌّ فَاتَّبِعْهُ .قُلْتُ: مَا يَمْنَعُكَ مِنَ اتِّبَاعِهِ؟ قَالَ: مَا يَمْنَعُنِي مِنَ اتِّبَاعِهِ إِلَّا الِاسْتِحْيَاءُ مِنْ نَسَيَاتِ ثَقِيفٍ، إِنِّي كُنْتُ أُحَدِّثُهُنَّ أَنِّي هُوَ، ثُمَّ يُرِيَنَّنِي تَابِعًا لِغُلَامٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ، ثُمَّ قَالَ أُمَيَّةُ: وَكَأَنِّي يَا أَبَا سُفْيَانَ إِنْ خَالَفْتُهُ قَدْ رُبِطْتُ كَمَا يُرْبَطُ الْجَدْيُ حَتَّى يُؤْتَى بِكَ إِلَيْهِ فَيَحْكُمَ فِيكَ مَا يُرِيدُ

میں نے اپنی کتابوں میں ایک نبی پایا ہے جو ہمارے اس گرم علاقے سے مبعوث ہوگا۔ پس میں گمان کرتا تھا' بلکہ میں شک بھی نہیں کرتا تھا کہ وہ میں ہوں۔ پس جب میں نے علماء سے تبادلۂ خیال کیا تو معلوم ہوا کہ وہ قبیلۂ عبد مناف سے ہوگا' تو میں نے بنوعبدمناف میں نظر دوڑائی تو میں نے سوائے عتبہ بن ربیعہ کے کسی کو اس قابل نہیں پایا۔ پس جب تُو نے مجھے اس کی عمر کی خبر دی تو میں پہچان گیا کہ یہ نہیں ہے' جب اس کی عمر چالیس سے اوپر ہوگئی ہے لیکن اس پر وحی نہیں آئی۔ ابوسفیان نے کہا: پس زمانے نے مارا جس کو مارا حالانکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس وحی آ چکی ہے۔ میں قریش کے ایک قافلے میں نکلا' میرا ارادہ تھا کہ یمن میں جا کر تجارت کروں گا۔ پس میں اُمیہ بنت صلت کے پاس سے گزرا' پس میں نے اس سے مذاق کرنے والے کی طرح کہا: اے امیہ! وہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لا چکے ہیں' جن کا تُو انتظار کرتا تھا۔ اس نے کہا: بہرحال وہ سچے ہیں' تُو ان کی اتباع کر۔ میں نے کہا: اس کی پیروی سے تجھے کون سی چیز روک رہی ہے؟ اس نے کہا: مجھے ان کی اتباع سے جو چیز روک رہی ہے وہ بنوثقیف قبیلہ کی ذلت سے حیاء ہے کیونکہ میں ان سے کہا کرتا تھا کہ وہ میں ہوں' پھر وہ دیکھیں گے کہ میں بنوعبدمناف کے ایک لڑکے کا تابع ہوں' پھر اُمیہ نے کہا: اے ابوسفیان! گویا کہ میں اگر ان کے مخالف ہوں تو بھی ان سے مربوط ہوں جیسے بچھورا بندھا ہوا ہوتا ہے حتیٰ کہ تجھے ان کی خدمت میں لایا جائے اور وہ تیرے بارے میں جو چاہیں فیصلہ فرمائیں۔

7112 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا مِنَ: الْمُهَاجِرِينَ، وَالْأَنْصَارِ، وَغِفَارٍ، وَأَسْلَمَ، وَمُزَيْنَةَ، وَجُهَيْنَةَ، وَبَنِي سُلَيْمٍ، وَقَادُوا الْخُيُولَ حَتَّى نَزَلُوا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، وَلَمْ تَعْلَمْ بِهِمْ قُرَيْشٌ، فَبَعَثُوا بِأَبِي سُفْيَانَ، وَحَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالُوا: خُذُوا لَنَا مِنْهُ جِوَارًا، أَوْ آذِنُوهُ بِالْحَرْبِ، فَخَرَجَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، فَلَقِيَا بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ، فَاسْتَصْحَبَاهُ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْأَرَاكِ مِنْ مَكَّةَ، وَذَلِكَ عِشَاءً رَأَوُا الْفَسَاطِيطَ وَالْعَسْكَرَ، وَسَمِعُوا صَهِيلَ الْخَيْلِ، فَرَاعَهُمْ ذَلِكَ، وَفَزِعُوا مِنْهُ، وَقَالُوا: هَؤُلَاءِ بَنُو كَعْبٍ جَاشَتْهَا الْحَرْبُ، قَالَ بُدَيْلٌ: هَؤُلَاءِ أَكْثَرُ مِنْ بَنِي كَعْبٍ، مَا بَلَغَ تَأْلِيبُهَا هَذَا، أَفَتَنْتَجِعُ هَوَازِنُ أَرْضَنَا؟ وَاللّٰهِ مَا نَعْرِفُ هَذَا أَيْضًا، إِنَّ هَذَا لَمِثْلُ حَاجِّ النَّاسِ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَعَثَ بَيْنَ يَدَيْهِ خَيْلًا يَقْبِضُ الْعُيُونَ، وَخُزَاعَةُ عَلَى الطَّرِيقِ لَا يَتْرُكُونَ أَحَدًا يَمْضِي، فَلَمَّا دَخَلَ أَبُو سُفْيَانَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں: پھر رسول کریم ﷺ بارہ ہزار آدمیوں کے جھرمٹ میں نکلے جن میں مہاجرین' انصار' قبیلہ بنوغفار' بنواسلم' مزینہ' جہینہ اور بنوسلیم تھے۔ وہ گھوڑے کے آگے آگے تھے حتیٰ کہ وہ مرالظہر ان کے مقام پر جا اُترے جبکہ قریشیوں کو اس کا علم نہ تھا۔ پس اُنہوں نے ابوسفیان اور حکیم بن حزام کو رسول کریم ﷺ کی خدمت میں بھیجا اور کہا کہ ان سے ہمارے لیے لونڈیاں لینا یا ان کو جنگ کا چیلنج دینا۔ پس ابوسفیان اور حکیم بن حزام نکلے۔ پس وہ بدیل بن ورقاء سے ملے' اُنہوں نے اسے بھی اپنے ساتھ لے لیا یہاں تک کہ وہ مکہ کی جھاڑیوں والی جگہ پر تھے' عشاء کا وقت تھا' اُنہوں نے نگاہ اُٹھائی تو ان کو خیمے ہی خیمے نظر آئے اور عظیم لشکر۔ اُنہوں نے گھوڑوں کے ہنہنانے کی آوازیں بھی سنیں۔ پس وہ تینوں اس سے مرعوب ہو گئے اور اس سے گھبرا گئے۔ اُنہوں نے کہا: یہ قبیلہ بنوکعب والے ہیں' ان کو جنگ کا جوش چڑھا ہے۔ بدیل نے کہا: بنوکعب سے تو ان کی تعداد زیادہ ہے' ان کی اکثریت بھی اس کو نہیں پہنچی' کیا بنوہوازن ہماری زمین سے گھاس تلاش کر رہے ہیں؟ قسم بخدا! ہم اس کو نہیں پہچانتے' بے شک یہ حاجیوں کی تعداد کے برابر ہیں (ان کی مثل ہیں) (ادھر صورتِ حال یہ تھی کہ) رسول کریم ﷺ نے اس کے سامنے گھڑسوار بھیجے ہوئے تھے' جو جاسوسوں کو گرفتار کر لیتے تھے اور بنوخزاعہ راستے پر تھے' وہ

7112- قال في المجمع جلد 6 صفحه 173 رواه الطبراني مرسلًا وفيه ابن لهيعة وحديثه حسن وفيه ضعف . قلت: تقدم ان هذا التحسين خطأ .

وَأَصْحَابُهُ عَسْكَرَ الْمُسْلِمِينَ أَخَذَتْهُمُ الْخَيْلُ تَحْتَ اللَّيْلِ، وَأَتَوْا بِهِمْ خَائِفِينَ لِلْقَتْلِ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِلَى أَبِي سُفْيَانَ، فَوَجَأَ عُنُقَهُ، وَالْتَزَمَهُ الْقَوْمُ، وَخَرَجُوا بِهِ لِيَدْخُلُوا بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَبَسَهُ الْحَرَسُ أَنْ يَخْلُصَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَافَ الْقَتْلَ، وَكَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَالِصَةً لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ: أَلَا تَأُمُّوا بِي إِلَى عَبَّاسٍ، فَأَتَاهُ وَدَفَعَ عَنْهُ، وَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقْبِضَهُ إِلَيْهِ، وَمَشَى فِي الْقَوْمِ مَكَانَهُ، فَرَكِبَ بِهِ عَبَّاسٌ تَحْتَ اللَّيْلِ، فَسَارَ بِهِ فِي عَسْكَرِ الْقَوْمِ حَتَّى أَبْصَرُوهُ أَجْمَعُ، وَكَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ قَالَ لِأَبِي سُفْيَانَ حِينَ وَجَأَ عُنُقَهُ: وَاللَّهِ لَا تَدْنُو مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ، فَاسْتَغَاثَ بِعَبَّاسٍ، فَقَالَ: إِنِّي مَقْتُولٌ فَمَنَعَهُ مِنَ النَّاسِ أَنْ يَنْتَهِبُوهُ، فَلَمَّا رَأَى كَثْرَةَ الْجَيْشِ وَطَاعَتَهُمْ قَالَ: لَمْ أَرَ كَاللَّيْلَةِ جَمْعًا لِقَوْمٍ فَخَلَّصَهُ عَبَّاسٌ مِنْ أَيْدِيهِمْ، وَقَالَ: إِنَّكَ مَقْتُولٌ إِنْ لَمْ تُسْلِمْ وَتَشْهَدْ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، فَجَعَلَ يُرِيدُ أَنْ يَقُولَ الَّذِي يَأْمُرُهُ عَبَّاسٌ بِهِ، وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانُهُ، فَبَاتَ مَعَ عَبَّاسٍ، وَأَمَّا حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ

صخر بن حرب بن امية بن عبد شمس

کسی کو نہیں گزرنے دیتے تھے۔ پس جب ابوسفیان اور اس کے دونوں ساتھی مسلمانوں کے لشکر میں داخل ہوئے تو گھڑ سواروں نے ان کو اندھیرے میں پکڑ لیا اور ان کو ڈرتے ہوئے لائے کہ کوئی قتل نہ کر دے۔ پس حضرت عمر بن خطاب کھڑے ہوئے ابوسفیان کی طرف' اس کی گردن کو دبوچ لیا۔قوم نے ان کو روک لیا اور اس کو لے کر باہر نکلے تاکہ اس کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لائیں۔ پس رسول کریم ﷺ کے پاس لے جانے سے چوکیدار نے روک دیا' اسے قتل کا خواب ہوا۔حضرت عباس رضی اللہ عنہ زمانۂ جاہلیت میں اس کے خالص دوست تھے۔ پس وہ بلند آواز سے پکارا: تم مجھے عباس کے پاس نہ لے جاؤ گے' پس وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس کا دفاع کیا اور رسول کریم ﷺ سے دریافت کیا: وہ ان کو گرفتار کر کے آپ کی بارگاہ میں لائیں اور قوم میں چلیں۔ پس رات کے سائے میں حضرت عباس نے ان کو سوار کر کے قوم کے لشکر میں چلے یہاں تک کہ لوگوں نے اسے دیکھ لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب اس کی گردن دبائی تو ابوسفیان سے کہا تھا: قسم بخدا! تُو رسول کریم ﷺ کے قریب نہیں جا سکے گا یہاں تک کہ تیرے اوپر موت آ جائے۔ پس اس حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے وسیلے سے مدد طلب کی۔ پس اس نے کہا: مجھے قتل کر دیا جائے گا۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کی لوگوں سے حفاظت کی کہ اسے لوٹ نہ لیں' پس جب اس نے لشکر کی کثرت اور ان کی اطاعت شعاری ملاحظہ کی تو کہا: آج کی رات کی طرح میں نے کسی قوم کا

وَرْقَاءَ، فَدَخَلا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَسْلَمَا وَجَعَلَ يَسْتَخْبِرُهُمَا عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ، فَلَمَّا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ تَخَشْخَشَ الْقَوْمُ، فَفَزِعَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، مَاذَا تُرِيدُونَ؟ قَالَ: هُمُ الْمُسْلِمُونَ تَيَسَّرُوا لِحُضُورِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَخَرَجَ بِهِ عَبَّاسٌ، فَلَمَّا أَبْصَرَهُمْ أَبُو سُفْيَانَ يَمُرُّونَ إِلَى الصَّلَاةِ فِي صَلَاتِهِمْ يَرْكَعُونَ وَيَسْجُدُونَ إِذَا سَجَدَ، قَالَ: يَا عَبَّاسُ، أَمَا يَأْمُرُهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا فَعَلُوهُ؟ فَقَالَ عَبَّاسٌ: لَوْ نَهَاهُمْ عَنِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ لَأَطَاعُوهُ . فَقَالَ: يَا عَبَّاسُ، فَكَلِّمْهُ فِي قَوْمِكَ هَلْ عِنْدَهُ مِنْ عَفْوٍ عَنْهُمْ؟ فَانْطَلَقَ عَبَّاسٌ بِأَبِي سُفْيَانَ، حَتَّى أَدْخَلَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنِّي قَدِ اسْتَنْصَرْتُ إِلَهِي، وَاسْتَنْصَرْتُ إِلَهَكَ فَوَاللّٰهِ، مَا لَقِيتُكَ مِنْ مَرَّةٍ إِلَّا ظَهَرْتَ عَلَيَّ، فَلَوْ كَانَ إِلَهِي مُحِقًّا، وإِلَهَكَ مُبْطِلًا لَظَهَرْتُ عَلَيْكَ، فَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ . فَقَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْذَنَ لِي إِلَى قَوْمِكَ، فَأُنْذِرُهُمْ مَا نَزَلَ، وَأَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَأَذِنَ لَهُ . فَقَالَ عَبَّاسٌ: كَيْفَ أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيِّنْ لِي مِنْ ذَلِكَ أَمَانًا

کوئی لشکر نہیں دیکھا۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو لوگوں کے ہاتھوں سے چھڑایا اور فرمایا: اگر تو اسلام قبول نہیں کرے گا تو قتل کر دیا جائے گا اور اس بات کی گواہی نہیں دے گا کہ جن کا نام نامی محمد ہے وہ اللہ کے رسول ہیں۔ پس وہ ارادہ کرنے لگا کہ وہی بات کہے جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اسے فرمائی ہے اور اس کی زبان نہ پھسلے پس اس نے رات حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گزاری۔ پس جہاں تک بات ہے حضرت حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء کی تو وہ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا اور آپ ان سے مکہ والوں کی خبریں لینے لگے۔ پس جب صبح کی نماز کیلئے اذان ہوئی تو صحابہ کے ہتھیاروں کی آوازیں آنے لگیں (کیونکہ وہ ہتھیار لگا کر نماز پڑھتے تھے) پس ابوسفیان گھبرایا اس نے کہا: اے عباس! تمہارا کیا ارادہ ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ مسلمان ہیں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جائیں گے (یہ حاضری کا وقت ہوتا ہے) پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ ان کو لے کر چلے پس جب ابوسفیان نے ان کو دیکھا کہ وہ نماز کی طرف جا رہے ہیں جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تھے تو وہ سجدہ کرتے ہیں (اور جب آپ ﷺ رکوع کرتے ہیں تو) وہ رکوع کرتے ہیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اے عباس! جو کام بھی آپ ﷺ ان کو فرماتے ہیں وہ بجالاتے ہیں؟ تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (جی ہاں!) اگر آپ ﷺ ان کو کھانے اور پینے سے منع کر دیں تو وہ کھانا پینا چھوڑ

يَطْمَئِنُّونَ إِلَيْهِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقُولُ لَهُمْ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَشَهِدَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ جَلَسَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَوَضَعَ سِلَاحَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ

دیتے ہیں۔ اس نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: اے عباس! پس تو آپ ﷺ سے اپنی قوم کے بارے میں بات کر' کیا ان کے پاس ان کو معاف کرنے کی کوئی صورت ہے؟ پس حضرت عباس' حضرت ابوسفیان کو اپنے ساتھ لے کر چلے حتیٰ کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لائے' تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے محمد! یہ ابوسفیان ہے! تو ابوسفیان نے کہا: اے محمد! میں نے اپنے معبودوں سے بھی مدد مانگی ہے اور آپ کے معبود سے بھی مدد طلب کی ہے' پس قسم بخدا! جب بھی آپ سے میری جنگ ہوئی تو آپ ہی غالب رہے' پس اگر میرے معبود برحق ہوتے اور آپ کا معبود باطل تو میں آپ پر غالب آتا۔ پس اس نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں پسند کرتا ہوں کہ آپ مجھے اپنی قوم (مکہ والوں) کے پاس جانے کی اجازت دیں' پس میں ان کو ڈراؤں جو مصیبت اتری ہے اور میں ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف دعوت دوں۔ پس آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: میں ان سے کیسے بات کروں' اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی امان بتائیں جو میں ان کو بتاؤں' تو وہ مطمئن ہو جائیں۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ان سے کہنا: جو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ اکیلا ہے' اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دے کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور اپنا ہاتھ

روک لے تو اسے امان ہے اور جو کعبہ کے پاس آ کر بیٹھ جائے اور اپنے ہتھیار رکھ دے تو اسے امان ہے' جو اپنا دروازہ بند کر لے اسے امان ہے۔

7113 - قَالَ عَبَّاسٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَبُو سُفْيَانَ ابْنُ عَمِّنَا، وَأَحَبَّ أَنْ يَرْجِعَ مَعِي، وَلَوْ أَخْصَصْتَهُ بِمَعْرُوفٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَجَعَلَ أَبُو سُفْيَانَ يَسْتَفْقِهُهُ، وَدَارُ أَبِي سُفْيَانَ بِأَعْلَا مَكَّةَ، وَقَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، وَكَفَّ يَدَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَدَارُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ بِأَسْفَلِ مَكَّةَ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول: !ابوسفیان میرے چچا کا بیٹا ہے اور میں پسند کرتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ واپس جائے اور اگر آپ اس کے حوالے سے بھی (اپنی قوم سے) کوئی نیکی مخصوص کر دیں (تو بہتر ہے) پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے' اسے امان ہے۔ پس ابوسفیان بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی باتیں سمجھنے لگا' حال یہ تھا کہ ابوسفیان کا گھر اعلائے مکہ میں تھا اور کہا: جو حکیم بن حزام کے گھر داخل ہو اور ہاتھ روک لے وہ امن میں ہو۔ جبکہ حکیم بن حزام کا گھر مکہ کی نچلی طرف تھا۔

7114 - وَحَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا عَلَى بَغْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ الَّتِي كَانَ أَهْدَاهَا لَهُ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ، فَانْطَلَقَ عَبَّاسٌ بِأَبِي سُفْيَانَ قَدْ أَرْدَفَهُ، فَلَمَّا سَارَ عَبَّاسٌ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَثَرِهِ فَقَالَ: أَدْرِكُوا عَبَّاسًا، فَرُدُّوهُ عَلَيَّ وَحَدَّثَهُمْ بِالَّذِي خَافَ عَلَيْهِ فَأَدْرَكَهُ الرَّسُولُ، فَكَرِهَ عَبَّاسٌ الرُّجُوعَ، وَقَالَ: أَيَرْهَبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرْجِعَ أَبَا سُفْيَانَ رَاغِبًا فِي قِلَّةِ النَّاسِ فَيَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ؟ فَقَالَ: احْبِسْهُ، فَحَبَسَهُ

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی سفید اونٹنی پر سوار کیا جو حضرت دحیہ کلبی نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بطور ہدیہ پیش کی تھی۔ حضرت عباس' حضرت ابوسفیان کو اپنی سواری پر اپنے پیچھے بٹھا کر لے چلے۔ پس جب حضرت عباس رضی اللہ عنہ چلے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے پیچھے آدمی بھیجا' فرمایا: حضرت عباس سے مل کر انہیں میرے پاس واپس لے آؤ اور صحابہ کرام سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ بات کی جس کا اس پر خوف تھا۔ پس قاصد نے ان کو پالیا۔ پس حضرت عباس نے واپس آنا مناسب نہ سمجھا اور کہا کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات کا ڈر ہے کہ

7114- قال في المجمع جلد6صفحه167' ورجاله رجال الصحيح . هو في سيرة ابن هشام جلد4صفحه17-24 .

فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَغَدْرًا يَا بَنِي هَاشِمٍ فَقَالَ عَبَّاسٌ: إِنَّا لَسْنَا نَغْدِرُ، وَلَكِنْ لِي إِلَيْكَ بَعْضُ الْحَاجَةِ .قَالَ: وَمَا هِيَ، فَأَقْضِيَهَا لَكَ؟ فَقَالَ: يُعَادُهَا حِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، فَوَقَفَ عَبَّاسٌ بِالْمَضِيقِ دُونَ الْأَرَاكِ مِنْ مِنًى، وَقَدْ وَعَى أَبُو سُفْيَانَ عَنْهُ حَدِيثَهُ، ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُبُورَ الْخَيْلِ بَعْضَهَا عَلَى أَثَرِ بَعْضٍ، وَقَسَمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْخَيْلَ شَطْرَيْنِ، فَبَعَثَ الزُّبَيْرَ وَرِدْفَهُ خَالِدًا بِالْجَيْشِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارٍ وَقُضَاعَةَ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: رَسُولُ اللهِ، هَذَا يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنْ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ، وَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي كَتِيبَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: الْيَوْمُ يَوْمُ الْمَلْحَمَةِ، الْيَوْمُ تُسْتَحَلُّ الْحُرْمَةُ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي كَتِيبَةِ الْإِيمَانِ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ، فَلَمَّا رَأَى أَبُو سُفْيَانَ وُجُوهًا كَثِيرَةً لَا يَعْرِفُهَا قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ أَكْثَرْتَ إِذًا، أَوِ اخْتَرْتَ هَذِهِ الْوُجُوهَ عَلَى قَوْمِكَ؟ .قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتَ فَعَلْتَ ذَلِكَ وَقَوْمُكَ، إِنَّ هَؤُلَاءِ صَدَّقُونِي إِذْ كَذَّبْتُمُونِي، وَنَصَرُونِي إِذْ أَخْرَجْتُمُونِي .وَمَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابوسفیان کم لوگ دکھ کر اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف پھر جائے گا' اس لیے واپس بلانا چاہتے ہیں؟ کہا: اسے روکو۔ پس انہوں نے روکا تو ابوسفیان نے کہا: اے بنوہاشم! کیا دھوکہ ہے؟ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم دھوکہ کرنے والے نہیں ہیں لیکن مجھے آپ سے ایک کام ہے۔ اس نے کہا: وہ کیا ہے؟ جو میں کر دوں؟ تو انہوں نے کہا: اسے دُہرایا جائے گا جب آپ پر حضرت خالد بن ولید اور حضرت زبیر بن عوام آئیں گے۔ پس حضرت عباس رضی اللہ عنہ منیٰ کی جھاڑیوں کے نیچے تنگ جگہ پر رُک گئے اور ابوسفیان نے ان سے ان کی بات کو یاد کیا' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دوسرے کے آگے پیچھے گھوڑوں والے بھیجے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھوڑوں کو دو حصوں میں تقسیم فرما دیا' پہلے حضرت زبیر کو اور ان کے پیچھے حضرت خالد کو لشکر دے کر بھیجا جو بنواسلم' بنوغفار اور بنوقضاعہ والوں پر مشتمل تھا۔ پس ابوسفیان نے کہا: اللہ کے رسول یہ ہیں؟ اے عباس! اُنہوں نے کہا: نہیں! بلکہ یہ خالد بن ولید ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کو اپنے سامنے انصاریوں کے ایک لشکر میں بھیجا۔ پس اُنہوں نے کہا: آج جنگ کا دن ہے' آج کے دن حرام چیز یا عزت حلال کی جائے گی' پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود داخل ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مہاجرین و انصار میں سے ایمان والوں کا ایک مختصر سا لشکر تھا۔ پس جب حضرت ابوسفیان نے بہت سارے چہرے دیکھے تو ان کو پہچان نہ سکا۔ کہا: اے اللہ کے رسول! اب

وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ بَدْرٍ الْفَزَارِيُّ، فَلَمَّا أَبْصَرَهُمْ حَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟ قَالَ: هَذِهِ كَتِيبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ هَذِهِ الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ، هَؤُلَاءِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، قَالَ: امْضِ يَا عَبَّاسُ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ جُنُودًا قَطُّ، وَلَا جَمَاعَةً، فَسَارَ الزُّبَيْرُ بِالنَّاسِ حَتَّى وَقَفَ بِالْحَجُونِ، وَانْدَفَعَ خَالِدٌ حَتَّى دَخَلَ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ، فَلَقِيَتْهُ أَوْبَاشُ بَنِي بَكْرٍ، فَقَاتَلُوهُمْ، فَهَزَمَهُمُ اللهُ، وَقُتِلُوا بِالْحَزْوَرَةِ حَتَّى دَخَلُوا الدُّورَ، وَارْتَفَعَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ عَلَى الْخَيْلِ عَلَى الْخَنْدَمَةِ، وَاتَّبَعَهُمُ الْمُسْلِمُونَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ، وَنَادَى مُنَادٍ: مَنْ أَغْلَقَ عَلَيْهِ دَارَهُ وَكَفَّ يَدَهُ فَإِنَّهُ آمِنٌ، وَنَادَى أَبُو سُفْيَانَ بِمَكَّةَ: أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا، وَكَفَّهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ عَبَّاسٍ، وَأَقْبَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، فَأَخَذَتْ بِلِحْيَةِ أَبِي سُفْيَانَ، ثُمَّ نَادَتْ: يَا غَالِبُ، اقْتُلُوا هَذَا الشَّيْخَ الْأَحْمَقَ، قَالَ: فَأَرْسِلِي لِحْيَتِي فَأُقْسِمُ لَكِ لَئِنْ أَنْتِ لَمْ تُسْلِمِي لَيُضْرَبَنَّ عُنُقُكِ، وَيْلَكِ جَاءَنَا بِالْحَقِّ فَادْخُلِي أَرِيكَتَكِ -أَحْسَبُهُ قَالَ: وَاسْكُتِي

آپ کثیر ہو گئے یا آپ نے ان چہروں کو اپنی قوم کے خلاف لڑنے کیلئے انتخاب فرمایا ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ تیرا اور قوم کا کیا کرایا ہے' بے شک ان لوگوں نے میری تصدیق کی جب تم لوگوں نے میری تکذیب کی۔ انہوں نے میری مدد کی' جب تم نے مجھے نکال دیا۔ اس دن رسول کریم ﷺ کے ساتھ حضرت اقرع بن حابس' عباس بن مرداس اور عیینہ بن بدر فزاری تھے۔ پس جب اس نے ان کو نبی کریم ﷺ کے گرد دیکھا تو کہا: اے عباس! یہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ نبی کریم ﷺ کا حفاظتی دستہ ہے اور اس کے ساتھ سرخ موت ہے۔ یہ مہاجرین اور انصار ہیں۔ اس نے کہا: اے عباس! چلو! آج کی طرح میں نے کبھی کوئی لشکر نہیں دیکھا اور نہ کوئی جماعت دیکھی ہے۔ پس حضرت زبیر لوگوں کو لے کر چلے یہاں تک کہ حجون کے مقام پر آ کر ٹھہرے۔ حضرت خالد چل کر مکہ کی نچلی طرف سے داخل ہو۔ پس بنوبکر قبیلہ کے اوباشوں سے ان کی مڈھ بھیڑ ہوئی۔ پس اُنہوں نے ان سے قتال کیا' پس اللہ نے ان اوباشوں کو شکست دی۔ حزورہ کے مقام پر قتل کر دیئے گئے حتیٰ کہ وہ گھروں میں داخل ہوئے' ان میں سے ایک گروہ گھوڑوں پر سوار ہو کر خندمہ پر چڑھا' مسلمان ان کے پیچھے گئے۔ پس نبی کریم ﷺ سب لوگوں سے آخر میں داخل ہوئے' ایک منادی نے نداء دی: جو اپنے اوپر دروازہ بند کر لے اور ہاتھ روک لے تو اسے امان ہے۔ اور حضرت ابوسفیان نے مکہ میں نداء دی: اسلام لے آؤ' محفوظ رہو گے۔ اللہ نے ان کو حضرت عباس سے روک لیا

اور ہند بنت عتبہ آگے بڑھی' اُس نے ابوسفیان کو داڑھی سے پکڑ لیا پھر آواز دی: اے غالب (اکثریت) اس بے وقوف جاہل بوڑھے کو قتل کر دو۔ اس نے کہا: میری داڑھی چھوڑ دے! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تُو نے اسلام قبول نہ کیا تو تیری گردن اُتار دی جائے گی' تیرے لیے ہلاکت ہو' آپ ہمارے پاس حق لے کر آئے ہیں' پس تُو اپنے پلنگ پر چلی جا' میرا گمان ہے ابوسفیان نے کہا: خاموش ہو جا!

7115 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ أَبَا رُهْمٍ كُلْثُومَ بْنَ حُصَيْنٍ الْغِفَارِيَّ، وَخَرَجَ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَصَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْكَدِيدِ مَا بَيْنَ عُسْفَانَ وَأَمَجَ أَفْطَرَ، ثُمَّ مَضَى حَتَّى نَزَلَ مَرَّ الظَّهْرَانِ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مُزَيْنَةَ وَسُلَيْمٍ، وَفِي كُلِّ الْقَبَائِلِ عَدَدٌ وَإِسْلَامٌ، وَأَوْعَبَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ، فَلَمْ يَتَخَلَّفْ مِنْهُمْ أَحَدٌ، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ پر ابورہم کلثوم بن حصین غفاری کو نائب بنایا۔ رمضان المبارک کے دس دن گزر گئے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روزہ رکھا' آپ کے ساتھ صحابہ نے بھی روزے رکھے حتیٰ کہ جب آپ عسفان اور امج کے درمیان کدید کے مقام پر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے افطار کیا (کہ شام ہوگئی) پھر آپ چل کر مرالظہران پر اُترے' دس ہزار مسلمانوں کے لشکر میں جو مزینہ اور بنوسلیم میں تھا۔ ہر قبیلہ سے ایک مخصوص تعداد تھی اور سارے مسلمان تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر (دشمن سے) لڑائی کیلئے نکل کھڑے ہوئے اور مہاجرین و انصار (بھی اسی مقصد کو نکلے) پس ان میں سے کوئی بھی پیچھے نہیں رہا۔ پس جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مرالظہران کے مقام پر اُترے تو قریش کے بارے میں خبریں آنا بند ہو گئیں۔ پس ان کے بارے میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی خبر نہ آئی (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان

وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ، وَقَدْ عَمِيَتِ الْأَخْبَارُ عَنْ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يَأْتِهِمْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبَرٌ، وَلَا يَدْرُونَ مَا هُوَ فَاعِلٌ، خَرَجَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ يَتَحَسَّسُونَ وَيَنْتَظِرُونَ هَلْ يَجِدُونَ خَبَرًا، أَوْ يَسْمَعُونَ بِهِ، وَقَدْ كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ، وَقَدْ كَانَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَدْ لَقِيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَالْتَمَسَا الدُّخُولَ عَلَيْهِ، فَكَلَّمَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فِيهِمَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ابْنُ عَمِّكَ وَابْنُ عَمَّتِكَ وَصِهْرُكَ .قَالَ: لَا حَاجَةَ لِي بِهِمَا، أَمَّا ابْنُ عَمِّي فَهَتَكَ عِرْضِي، وَأَمَّا ابْنُ عَمَّتِي وَصِهْرِي، فَهُوَ الَّذِي قَالَ لِي بِمَكَّةَ مَا قَالَ . فَلَمَّا أُخْرِجَ إِلَيْهِمَا بِذَلِكَ، وَمَعَ أَبِي سُفْيَانَ بُنَيٌّ لَهُ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَيَأْذَنَنَّ لِي أَوْ لَآخُذَنَّ بِيَدِ ابْنِي هَذَا، ثُمَّ لَنَذْهَبَنَّ فِي الْأَرْضِ حَتَّى نَمُوتَ عَطَشًا وَجُوعًا، فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهُمَا، ثُمَّ أَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا وَأَسْلَمَا، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ قَالَ الْعَبَّاسُ:

کا ذکر کرنا چھوڑ دیا) اور نہ ہی ان کو معلوم تھا کہ آپ ﷺ کیا کر رہے ہیں' اس رات ابوسفیان بن حرب' حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقاء نکلے' محسوس کر رہے تھے اور انتظار کر رہے تھے کہ کیا وہ کوئی خبر پاتے یا سنتے ہیں (یا نہیں) جبکہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کسی راستے سے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب اور عبداللہ بن ابوامیہ بن مغیرہ بھی رسول کریم ﷺ سے ملے یعنی مکہ اور مدینہ کے درمیان۔ پس ان دونوں نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری کا راستہ تلاش کیا۔ پس اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں رسول کریم ﷺ سے بات کی' پس عرض کی: اے اللہ کے رسول! ایک آپ کے چچا کا بیٹا ہے اور ایک آپ کی پھوپھی کا بیٹا ہے اور آپ کے سسرال سے ہے۔ فرمایا: مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں' بہرحال میرے چچا کے بیٹے نے میری عزت کا خیال نہیں کیا اور میری پھوپھی کے بیٹے نے مکہ میں مجھے جو کچھ کہا وہ بتانے کے لائق نہیں۔ پس جب ان دونوں تک یہ بات پہنچی اور ابوسفیان کے ساتھ اس کے بیٹے تھے تو اس نے کہا: قسم بخدا! مجھے وہ ضرور اجازت دیں گے یا میں اس بیٹے کا ہاتھ پکڑوں گا' پھر ہم ضرور زمین میں نکل جائیں گے یہاں تک کہ ہم بھوکے پیاسے مر جائیں گے۔ پس جب بات رسول کریم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ کا دل ان کے لیے نرم ہوا۔ پھر آپ نے ان دونوں کو اجازت دی' وہ دونوں حاضر ہو کر مسلمان ہو گئے۔ پس جب رسول

وَاصَبَاحَ قُرَيْشٍ، وَاللّٰهِ لَئِنْ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ عَنْوَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْمِنُوهُ، إِنَّهُ لَهَلَاكُ قُرَيْشٍ إِلَى آخِرِ الدَّهْرِ قَالَ: فَجَلَسْتُ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْضَاءِ، فَخَرَجْتُ عَلَيْهَا حَتَّى جِئْتُ الْأَرَاكَ فَقُلْتُ: لَعَلِّي أَلْقَى بَعْضَ الْحَطَّابَةِ، أَوْ صَاحِبَ لَبَنٍ، أَوْ ذَا حَاجَةٍ يَأْتِي مَكَّةَ، فَيُخْبِرُهُمْ بِمَكَانِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَخْرُجُوا إِلَيْهِ، فَيَسْتَأْمِنُوهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهَا عَلَيْهِمْ عَنْوَةً .قَالَ: فَوَاللّٰهِ، إِنِّي لَأَسِيرُ عَلَيْهَا، وَأَلْتَمِسُ مَا خَرَجْتُ لَهُ إِذْ سَمِعْتُ كَلَامَ أَبِي سُفْيَانَ، وَبُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، وَأَبُو سُفْيَانَ يَقُولُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ نِيرَانًا وَلَا عَسْكَرًا قَالَ: يَقُولُ بُدَيْلٌ: هَذِهِ وَاللّٰهِ نِيرَانُ خُزَاعَةَ حَمَشَتْهَا الْحَرْبُ .قَالَ: يَقُولُ أَبُو سُفْيَانَ: خُزَاعَةُ، وَاللّٰهِ أَذَلُّ وَأَلْأَمُ مِنْ أَنْ تَكُونَ هَذِهِ نِيرَانُهَا وَعَسْكَرُهَا .قَالَ فَعَرَفْتُ صَوْتَهُ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَنْظَلَةَ، فَعَرَفَ صَوْتِي، فَقَالَ أَبُو الْفَضْلِ فَقُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: مَالَكَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي .فَقُلْتُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ، هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ وَاصَبَاحَ قُرَيْشٍ وَاللّٰهِ قَالَ: فَمَا الْحِيلَةُ، فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ ظَفِرَ بِكَ لَيَضْرِبَنَّ عُنُقَكَ، فَارْكَبْ مَعِي

کریم ﷺ مرالظہر ان کے مقام پر اُترے۔ حضرت عباس نے عرض کی: ہائے قریشیوں کی (بری) صبح! قسم بخدا! اگر رسول کریم ﷺ جنگ کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہو گئے اس سے پہلے کہ مکہ والے آپ سے امان طلب کریں تو قریشیوں کی ہلاکت ہے سارا زمانہ (پھر وہ سنبھل نہ سکیں گے)۔ کہتے ہیں: میں رسول کریم ﷺ کے سفید خچر پر بیٹھ کر نکلا یہاں تک کہ (مکہ کی) جھاڑیوں میں آیا۔ پس میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: میں کسی لکڑیاں اُٹھانے والے دودھ والے یا کسی کام والے سے ملوں گا جو مکہ جا کر رسول کریم ﷺ کی جگہ کی ان کو خبر دے گا تاکہ رسول کریم ﷺ کی جگہ کی ان کو خبر دے گا تاکہ وہ آ کر امان مانگ لیں اس سے پہلے کہ رسول کریم ﷺ جنگ کرتے ہوئے مکہ میں داخل ہوں۔ اُنہوں نے جواب دیا: قسم بخدا! میں اس پر چلتا رہوں گا اور وہی چیز تلاش کروں گا جس کے لیے میں نکلا ہوں جب میں نے ابوسفیان اور بدیل بن ورقاء کا کلام سنا جبکہ وہ لوٹ رہے تھے اور ابوسفیان کہہ رہے تھے: آج کی طرح میں نے کبھی اتنی زیادہ آگ نہیں دیکھی اور کبھی کوئی لشکر (دیکھا ہے)۔ فرماتے ہیں: بدیل بن ورقاء کی زبان پر یہ بات تھی: قسم بخدا! اتنی یہ آگیں یہ تو بنوخزاعہ کی آگیں ہیں جنہوں نے جنگ کو بھڑکایا ہے۔ کہتے ہیں: ابوسفیان کہہ رہا تھا: قسم بخدا! خزاعہ تھوڑے اور کم ہیں اس سے کہ یہ ان کی آگ اور ان کا لشکر ہو۔ فرماتے ہیں: میں اس کی آواز پہچان گیا' پس میں نے کہا: اے ابوحنظلہ! پس وہ میری

صخر بن حرب بن امیۃ بن عبد شمس

هَذِهِ الْبَغْلَةَ حَتَّى آتِيَ بِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْتَأْمِنَهُ لَكَ، قَالَ: فَرَكِبَ خَلْفِي وَرَجَعَ صَاحِبَاهُ، فَحَرَّكْتُ بِهِ كُلَّمَا مَرَرْتُ بِنَارٍ مِنْ نِيرَانِ الْمُسْلِمِينَ قَالُوا: مَنْ هَذَا؟ فَإِذَا رَأَوْا بَغْلَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا: عَمُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغْلَتِهِ حَتَّى مَرَرْتُ بِنَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ وَقَامَ إِلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى أَبَا سُفْيَانَ عَلَى عَجُزِ الْبَغْلَةِ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ عَدُوُّ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَمْكَنَ مِنْكَ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَلَا عَهْدٍ، ثُمَّ خَرَجَ يَشْتَدُّ نَحْوَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَكَضَتِ الْبَغْلَةُ، فَسَبَقَتْهُ بِمَا تَسْبِقُ الدَّابَّةُ الْبَطِيءُ الرَّجُلَ الْبَطِيءَ، فَاقْتَحَمْتُ عَنِ الْبَغْلَةِ، فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلَ عُمَرُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا أَبُو سُفْيَانَ قَدْ أَمْكَنَ اللَّهُ مِنْهُ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَلَا عَهْدٍ، فَدَعْنِي فَلْأَضْرِبْ عُنُقَهُ .قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَجَرْتُهُ، ثُمَّ جَلَسْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ بِرَأْسِهِ فَقُلْتُ: لَا وَاللَّهِ لَا يُنَاجِيهِ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ دُونِي، فَلَمَّا أَكْثَرَ عُمَرُ فِي شَأْنِهِ قُلْتُ: مَهْلًا يَا عُمَرُ، أَمَا وَاللَّهِ لَوْ كَانَ مِنْ رِجَالِ بَنِي عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ مَا قُلْتُ هَذَا، وَلَكِنَّكَ عَرَفْتَ أَنَّهُ رَجُلٌ

آواز پہچان گیا۔ پس ابوالفضل (عباس) کہتے ہیں: میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تجھے کیا ہے! میرے ماں باپ تیرے اوپر قربان ہوں! پس میں نے کہا: تیرے لیے ہلاکت! اے ابوسفیان! لوگوں میں یہ اللہ کے رسول ہیں' ہائے قریشیوں کی صبح! قسم بخدا! اس نے کہا: کوئی حیلہ بتاؤ؟ میرے ماں باپ تجھ پر قربان! فرماتے ہیں: میں نے کہا: اگر وہ تیرے اوپر غالب آ گئے تو تیری گردن بھی مار دیں گے۔ میرے ساتھ اس خچر پر سوار ہو جا حتیٰ کہ میں تجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لے جاؤں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تیرے لیے امان طلب کروں۔ فرماتے ہیں: وہ میرے پیچھے سوار ہوا اور اس کے دونوں ساتھی واپس چلے گئے' پس میں نے اسے ایڑ لگائی' جب بھی میں مسلمانوں میں سے کسی کی آگ کے پاس سے گزرتا تو وہ کہتے: یہ کون ہے؟ پس جب اُنہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دراز گوش کو دیکھا تو کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دراز گوش پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ہیں یہاں تک کہ میں حضرت عمر بن خطاب کی آگ کے پاس سے گزرا تو اُنہوں نے کہا: یہ کون ہے؟ اور اُٹھ کر میری طرف آئے' پس جب اُنہوں نے ابوسفیان کو خچر کی پیٹھ پر دیکھا تو کہا: ابوسفیان اللہ کا دشمن ہے' اللہ کا شکر ہے جس نے بغیر عقد و مجاہدہ کے تجھ سے یہ چیز ممکن بنائی ہے۔ پھر وہ سختی کرتے ہوئے نکلے اور سیدھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آئے' سواری تیز چلی اور ان سے آگے نکل گئی جس طرح سست سواری بھی سست آدمی سے آگے نکل جاتی ہے' میں سواری سے اُتر کر رسول

مِنْ رِجَالِ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ: مَهْلًا يَا عَبَّاسُ، فَوَاللّٰهِ لَإِسْلَامُكَ يَوْمَ أَسْلَمْتَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِسْلَامِ الْخَطَّابِ لَوْ أَسْلَمَ، وَمَا بِي إِلَّا أَنِّي قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ إِسْلَامَكَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِسْلَامِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبْ بِهِ إِلَى رَحْلِكَ يَا عَبَّاسُ، فَإِذَا أَصْبَحَ فَائْتِنِي بِهِ . فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَحْلِي فَبَاتَ عِنْدِي، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَوْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ، أَلَمْ يَأْنِ لَكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا أَكْرَمَكَ وَأَوْصَلَكَ، وَاللّٰهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنْ لَوْ كَانَ مَعَ اللّٰهِ غَيْرُهُ لَقَدْ أَغْنَى عَنِّي شَيْئًا قَالَ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ، أَلَمْ يَأْنِ لَكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَا أَحْلَمَكَ وَأَكْرَمَكَ وَأَوْصَلَكَ هَذِهِ، وَاللّٰهِ كَانَ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى الْآنَ .قَالَ الْعَبَّاسُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ أَسْلِمْ، وَاشْهَدْ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تُضْرَبَ عُنُقُكَ، قَالَ: فَشَهِدَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ وَأَسْلَمَ . قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هَذَا الْفَخْرَ، فَاجْعَلْ لَهُ شَيْئًا قَالَ: نَعَمْ مَنْ دَخَلَ

کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور ادھر سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے۔ کہا: اے اللہ کے رسول! یہ ابوسفیان ہے۔ اللہ نے بغیر عقد و مجاہدہ کے قدرت دی ہے' پس آپ مجھے اجزت دیں تو اس کی گردن اُتار دوں۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اے اللہ کے رسول! میں نے اسے اجر دیا ہے۔ پھر میں رسول کریم ﷺ کے پاس بیٹھ گیا۔ میں نے اس کا سر پکڑ کر کہا: نہیں! قسم بخدا! آج رات میرے سوا کوئی آدمی آپ ﷺ سے سرگوشی نہیں کر سکے گا۔ پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے معاملہ میں بڑھے تو میں نے کہا: اے عمر! ذرا ٹھہرو! قسم بخدا! اگر اس کا تعلق بنو عدی سے ہوتا تو میں یہ بات نہ کہتا لیکن تجھے معلوم ہے کہ بنو عبد مناف کا آدمی ہے۔ اُنہوں نے کہا: ٹھہرو! اے عباس! قسم بخدا! جس دن آپ اسلام لائے' آپ کا اسلام لانا رسول کریم ﷺ کو خطاب کے اسلام لانے سے زیادہ پسند تھا' اگر وہ اسلام لاتے' مجھے کوئی اور بات نہیں ہے مگر میں جانتا ہوں کہ آپ کا اسلام لانا خطاب کے اسلام لانے سے رسول کریم ﷺ کو زیادہ پسند تھا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اسے اپنی رہائش پر لے جاؤ جب صبح ہو تو اسے لے کر آنا' پس میں اس کو اپنی رہائش پر لے گیا۔ پس اس نے میرے پاس رات گزاری۔ پس جب صبح ہوئی تو میں اس کو رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لایا' پس جب رسول کریم ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: افسوس! اے ابوسفیان! کیا ابھی وہ وقت قریب نہیں آیا کہ تُو جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں'

دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ . فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْصَرِفَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَا عَبَّاسُ، احْبِسْهُ بِمَضِيقِ الْوَادِي عِنْدَ خَطْمِ الْجَبَلِ، حَتَّى تَمُرَّ بِهِ جُنُودُ اللّٰهِ فَيَرَاهَا . قَالَ: فَخَرَجْتُ بِهِ حَتَّى حَبَسْتُهُ حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أَنْ أَحْبِسَهُ قَالَ: وَمَرَّتْ بِهِ الْقَبَائِلُ عَلَى رَايَاتِهَا كُلَّمَا مَرَّتْ قَبِيلَةٌ قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَأَقُولُ: سُلَيْمٌ . فَيَقُولُ: مَالِي وَلِسُلَيْمٍ؟ قَالَ: ثُمَّ تَمُرُّ الْقَبِيلَةُ قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَأَقُولُ: مُزَيْنَةُ. فَيَقُولُ: مَا لِي وَلِمُزَيْنَةَ؟ حَتَّى تَعَدَّتِ الْقَبَائِلُ لَا تَمُرُّ قَبِيلَةٌ إِلَّا قَالَ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَأَقُولُ: بَنُو فُلَانٍ . فَيَقُولُ: مَالِي وَلِبَنِي فُلَانٍ . حَتَّى مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي الْخَضْرَاءِ كَتِيبَةٌ فِيهَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لَا يَرَى مِنْهُمْ إِلَّا الْحَدَقَ، قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَنْ هَؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟ قُلْتُ: هَذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ . قَالَ: مَا لِأَحَدٍ بِهَؤُلَاءِ قِبَلٌ وَلَا طَاقَةٌ، وَاللّٰهِ يَا أَبَا الْفَضْلِ، لَقَدْ أَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ أَخِيكَ الْغَدَاةَ عَظِيمًا . قُلْتُ: يَا أَبَا سُفْيَانَ، إِنَّهَا النُّبُوَّةُ . قَالَ: فَنَعَمْ إِذَنْ . قُلْتُ: النَّجَاءُ إِلَى قَوْمِكَ . قَالَ: فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَهُمْ صَرَخَ بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا

اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کتنے عزت والے ہیں اور کتنے صلہ رحمی کرنے والے ہیں۔ قسم بخدا! میرا یقین ہے کہ اگر اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ مجھے ضرور کوئی فائدہ پہنچاتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تجھ پر افسوس! اے ابوسفیان! کیا وہ وقت قریب نہیں آیا کہ تجھے معلوم ہو جائے کہ میں اللہ کا سچا رسول ہوں؛ اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ کتنے بردبار ہیں؛ کتنے معزز اور کتنے بڑے صلہ رحمی کرنے والے ہیں؛ قسم بخدا! میرے دل میں ایک بات تھی جو اب تک ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھ پر افسوس! اے ابوسفیان! اسلام قبول کر اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؛ اس سے پہلے کہ تیری گردن مار دی جائے۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس نے حق کی شہادت دی اور اسلام لایا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک ابوسفیان ایسا آدمی ہے جو اس فخر کو پسند کرتا ہے؛ پس آپ اس کے لیے کوئی چیز مخصوص فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو گیا اسے امان ہے؛ جس نے اپنا دروازہ بند کر لیا اسے امان ہے اور جو مسجد حرام میں داخل ہو گیا اسے امان ہے۔ پس جب واپس جانے کیلئے وہ چلا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عباس! پہاڑ کے پاس تنگ وادی میں جا کر اسے روک لینا یہاں تک کہ وہاں سے اللہ کے لشکر گزریں اور یہ ان کو دیکھے۔ فرماتے ہیں: پس میں ان کے ساتھ نکلا حتیٰ کہ میں نے اسے اس مقام پر

مَعْشَرَ قُرَيْشٍ، هَذَا مُحَمَّدٌ قَدْ جَاءَكُمْ بِمَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، فَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ، فَقَامَتْ إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ، فَأَخَذَتْ بِشَارِبِهِ، فَقَالَتْ: اقْتُلُوا الدَّسَمَ الْأَحْمَسَ، فَبِئْسَ مِنْ طَلِيعَةِ قَوْمٍ . قَالَ: وَيْحَكُمْ، لَا تَغُرَّنَّكُمْ هَذِهِ مِنْ أَنْفُسِكُمْ، فَإِنَّهُ قَدْ جَاءَ مَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ، فَهُوَ آمِنٌ قَالُوا: وَيْلَكَ وَمَا تُغْنِي عَنَّا دَارُكَ . قَالَ: وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ إِلَى دُورِهِمْ وَإِلَى الْمَسْجِدِ

روک لیا جس جگہ روکنے کا حکم رسول کریم ﷺ نے دیا تھا۔ فرماتے ہیں: مختلف قبیلے اپنے اپنے جھنڈے لے کر اس کے پاس سے گزرے پس جب بھی کوئی قبیلہ اس کے پاس سے گزرتا تو وہ کہتا: یہ کون ہیں؟ میں کہتا: بنوسلیم۔ پس وہ کہتا: میں بنوسلیم کو کیوں نہیں پہچانتا؟ فرماتے ہیں: پھر قبیلہ گزرتا تو وہ کہتا: یہ کون ہیں: میں کہتا: مزینہ! وہ کہتا: مجھے مزینہ سے کیا غرض ہے؟ حتیٰ کہ متعدد قبیلے گزرے کوئی قبیلہ بھی نہیں گزرا مگر اس نے کہا: یہ کون ہیں؟ میں کہتا رہا: بنوفلاں اور وہ کہتا رہا: مجھے بنوفلاں سے کیا غرض ہے؟ حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ گزرے سبزی میں یعنی سبز جھنڈا۔ ایک لشکر تھا جس میں مہاجرین اور انصار تھے اس نے کہا: سبحان اللہ! اے عباس! یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: یہ رسول کریم ﷺ ہیں ساتھ مہاجرین وانصار ہیں۔ اس نے کہا: ان کا سامنا کرنے کی کسی میں طاقت نہیں قسم ہے اے ابوالفضل! کل صبح ہر شی تیرے بھائی کے بیٹے کی ملکیت ہو گی۔ میں نے کہا: اے ابوسفیان! یہ نبوت ہے۔ اس نے کہا: پھر تو ٹھیک ہے۔ میں نے کہا: نجات تیری قوم کی طرف ہے۔ فرماتے ہیں: پس وہ نکلا حتیٰ کہ جب وہ ان کے پاس آیا تو بلند آواز سے پکارا: اے گروہِ قریش! یہ محمد ہیں تمہارے پاس وہ چیز لائے ہیں جو پہلے کوئی نہیں لایا۔ پس جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوا اسے امان ہے۔ اس کی بیوی ہند بنت عتبہ اُٹھی اس نے اس کی مونچھوں سے پکڑ لیا اور کہا: قتل کر دو اس بوڑھے کو! پس کتنا بُرا قوم کا فرد ہے۔ اس نے کہا: تم پر افسوس! یہ عورت تم کو دھوکہ نہ دے تمہاری

جانوں سے کیونکہ آپ ﷺ وہ چیز لائے ہیں جو پہلے تمہارے پاس کوئی نہیں لایا۔ جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو اسے امان ہے۔ اُنہوں نے کہا: تُو برباد ہو! تیرا گھر ہمیں کیا فائدہ دے گا۔ اس نے کہا: جو دروازہ بند کر لے جو مسجد میں داخل ہو اسے امان ہے پس لوگ اپنے گھروں اور مسجد کی طرف لوٹ گئے۔

حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے محمد بن اسحاق کی حدیث کی مثل حدیث روایت ہے۔

7116 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ، قَالَ: وَفَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَفِينَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَكَانَ هَذَا يَصْنَعُ يَوْمَ الطَّعَامِ فَيَدْعُو هَذَا، وَيَصْنَعُ هَذَا يَوْمَ الطَّعَامِ فَيَدْعُو هَذَا، قُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، الْيَوْمُ يَوْمِي فَجَاءَ قَبْلَ أَنْ يَحْضُرَ الطَّعَامُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُدْرِكَ طَعَامُنَا، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ بن ابورباح فرماتے ہیں کہ ہم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ہم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھی تھے یہ دن کھانا بنانے کا تھا اس کی دعوت کی جاتی تھی اس دن کھانا بنایا جاتا تھا اور اس کی دعوت کی جاتی تھی۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! آج کا دن اشارہ کرنے کا ہے کھانا آنے سے پہلے آیا ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابوہریرہ! ہمیں ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے کھانا آنے تک۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں فتح مکہ کے دن حضور ﷺ کے پاس تھا آپ نے فرمایا: اے ابوہریرہ! میرے پاس انصار کو بلاؤ! میں نے

7116- رواه أحمد جلد 2 صفحه 538-539 ومسلم رقم الحديث: 1780 وابن أبي شيبة في المصنف جلد 14 صفحه 471-472 .

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، فَقَالَ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، ادْعُ لِيَ الْأَنْصَارَ. فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءُوا يُهَرْوِلُونَ، فَقَالَ: هَلْ تَرَوْنَ أَوْبَاشَ النَّاسِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ غَدًا، فَاحْصُدُوهُمْ حَصْدًا، ثُمَّ مَوْعِدُكُمُ الصَّفَا. قَالَ: وَاسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ عَلَى إِحْدَى الْمُجَنِّبَتَيْنِ، وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ عَلَى الْمُجَنِّبَةِ الْأُخْرَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَاسْتَعْمَلَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ عَلَى النَّادِفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي، فَلَمَّا جَاءَ الْقَوْمُ لَقِينَاهُمْ فَمَا تَقَدَّمَ أَحَدٌ إِلَّا أَنَامُوهُ وَفُتِحَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ فَصَعِدَ الصَّفَا، وَجَاءَتِ الْأَنْصَارُ فَأَطَافُوا بِالصَّفَا، وَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُبِيحَتْ خَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ الْيَوْمِ، فَقَالَ: مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ

ان کو بلایا تو انصار دوڑتے ہوئے آئے' آپ نے فرمایا: کیا تم لوگوں کو ہوشیار دیکھتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: جب کل تم نے ان سے ملنا ہے' ان کو مارنا ہے' پھر تمہارے لیے وعدہ کی جگہ' صفا ہے۔ راوی کا بیان ہے: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دو گروہوں میں سے ایک پر مقرر کیا اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کو دوسرے پر' حضرت ابوعبیدہ بن جراح کو بطن وادی پر۔ جب لوگ آئے تو ان سے ملے' انصار آئے تو اُنہوں نے صفا کا چکر لگایا۔ حضرت سفیان نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! پس آپ نے فرمایا: جو اپنا دروازہ بند کر لے وہ امن والا ہے' جو ہتھیار ڈال دے اسے امن ہے اور جو ابوسفیان کے گھر داخل ہو جائے' وہ امن میں ہے۔

7117 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَبَابَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ، جَاءَ أَبُو سُفْيَانَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أُبِيحَتْ قُرَيْشٌ لَا قُرَيْشَ بَعْدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے تو ابوسفیان آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! قریش کو جائز قرار دیا ہے' قریش آج کے بعد نہیں ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اپنا دروازہ بند کرے اُس کے لیے امن ہے' جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوا اُس کے لیے امن ہے' اس کے بعد حماد بن سلمہ والی حدیث ذکر کی۔

الْيَوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ

7118 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ قَرِيبٌ مِنْكُمْ، فَاحْذَرُوهُ . فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَسْلِمْ يَا أَبَا سُفْيَانَ . قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَوْمِي قَوْمِي قَالَ: فَإِنَّ قَوْمَكَ مَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ . قَالَ: اجْعَلْ لِي شَيْئًا . قَالَ: مَنْ دَخَلَ دَارَكَ فَهُوَ آمِنٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مقامِ سرف میں تھے تو حضورﷺ نے فرمایا: ابوسفیان تمہارے قریب ہے اس سے بچو! حضورﷺ نے فرمایا: اے ابوسفیان! ایمان لے آ! حضرت ابوسفیان نے عرض کی: یارسول اللہ! میری قوم! میری قوم! آپ نے فرمایا: اگر تیری قوم دروازہ بند کرے تو اس کے لیے بھی امان ہے۔ حضرت ابوسفیان نے عرض کی: میرے لیے بھی کوئی شی مقرر کریں آپ نے فرمایا: جو تمہارے گھر میں داخل ہو اُس کے لیے بھی امان ہے۔

مَا أَسْنَدَ أَبُو سُفْيَانَ صَخْرُ بْنُ حَرْبٍ

حضرت ابوسفیان صخر بن حرب کی روایت کردہ احادیث

7119 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوسفیان بن حرب نے بتایا منہ سے کانوں تک سنا' حضرت ابوسفیان نے کہا: میں اس مدت میں چلا جو ہمارے اور رسول اللہﷺ کے درمیان طے تھی' ہم ملک شام میں

7119- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9724' وأحمد رقم الحديث: 2372,2371,2370' والبخاری رقم الحديث: 7541,7196,6260,5980,3553,3174,2978,2941,2804,2681,51,7' ومسلم رقم الحديث: 1773' وأبو داؤد رقم الحديث: 5114,3005' والترمذی رقم الحديث: 2860 .

حَرْبٍ، مِنْ فِيهِ إِلَى أُذُنِي قَالَ: انْطَلَقْتُ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَبَيْنَا أَنَا بِالشَّامِ إِذْ جِيءَ بِكِتَابٍ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ، قَالَ: وَكَانَ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ جَاءَ بِهِ، فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ إِلَى هِرَقْلَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هَهُنَا رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالُوا: نَعَمْ . قَالَ: فَدُعِيتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا عَلَى هِرَقْلَ فَأَجْلَسَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: قُلْتُ: أَنَا . فَأَجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَجْلَسُوا أَصْحَابِي خَلْفِي، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: إِنِّي سَائِلٌ عَنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ، فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَايْمُ اللهِ، لَوْلَا أَنْ يُؤْثَرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ سَلْهُ: كَيْفَ حَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قَالَ: هُوَ فِينَا ذُو حَسَبٍ . قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: مَنْ يَتْبَعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ، أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ . فَقَالَ: أَيَزِيدُونَ، أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَقُلْتُ: لَا، بَلْ يَزِيدُونَ . قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ

تھے رسول اللہ ﷺ کا خط ہرقل کی طرف آیا' حضرت دحیہ کلبی لے کر آئے تھے' وہ خط سردار کو دیا گیا تو اس نے ہرقل کو دیا' ہرقل نے کہا: یہاں اس آدمی کی قوم کا کوئی آدمی ہے جس کا گمان ہے کہ وہ نبی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! مجھے قریش کے ایک کو بلا کر پیش کیا جائے' ہم ہرقل کے پاس آئے' اُس نے ہمیں آگے بٹھایا' اس نے کہا: تم میں رشتے کے لحاظ سے اس آدمی کے زیادہ قریب کون ہے جس کا کہنا ہے کہ وہ نبی ہے؟ حضرت ابوسفیان نے کہا: میں ہوں! اس نے مجھے اپنے آگے بٹھایا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے' پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلایا' اس نے کہا: اس کو کہو کہ میں تم سے اس آدمی کے متعلق پوچھتا ہوں جو نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے' اگر وہ مجھ پر جھوٹ بولے تو تم اس کی بات جھٹلا دو۔ ابوسفیان نے کہا: قسم بخدا! اگر جھوٹ کو مجھ پر ترجیح نہ دی جاتی تو میں ضرور جھوٹ بولتا' پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے سوال کرو۔ تم میں اس آدمی کا حسب کیا ہے؟ ابوسفیان نے کہا: وہ ہم میں اچھے حسب والا ہے۔ اس نے کہا: کیا اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہے۔ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: کیا اس کے کچھ کہنے سے پہلے تم اسے جھوٹا کہتے تھے؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: اس کی پیروی کرنے والے لوگوں میں سے بڑے ہیں یا کمزور؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: بلکہ کمزور لوگ ہیں۔ اس نے کہا: کیا وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے کہا: جی نہیں! بلکہ زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس نے کہا: جب کوئی آدمی اس

بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطًا لَهُ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ .قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ .قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هُدْنَةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا .قَالَ: فَوَاللّٰهِ، مَا أَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ .قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ .قُلْتُ: لَا .قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ، فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِهَا، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَأَلْتُكَ عَنْ أَتْبَاعِهِ أَضُعَفَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَافُهُمْ؟ فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ أَنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ، ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطًا لَهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟

کے دین میں داخل ہو جاتا ہے تو کیا اس کی ناراضگی کی وجہ سے کسی نے اس کا دین چھوڑا بھی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں! اس نے کہا: کیا ان سے تمہاری جنگ بھی ہوئی ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تمہاری ان سے جنگ کیسی رہی؟ میں نے کہا: ہمارے اور ان کے درمیان مقابلہ خوب ہوا' کچھ ہم میں سے اور کچھ اُن میں سے مارے گئے۔ اس نے کہا: کیا وہ غدر کرتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! لیکن اب ان سے ہماری عارضی صلح ہوئی ہے' دیکھیں! وہ کیا کرتے ہیں۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قسم بخدا! اس کے علاوہ کوئی کلمہ اس میں داخل کرنا میرے لیے ممکن نہ ہوا۔ اس نے کہا: اس سے پہلے بھی اس نے کبھی اس طرح کی بات کی ہے؟ میں نے کہا: جی نہیں! اس نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے کہہ کہ میں نے اس سے اس کے حسب کے بارے پوچھا تو تیرا گمان ہے کہ وہ تم میں حسب والا ہے' تو رسولوں کی شان یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی قوم میں حسب والے بنا کر بھیجے جاتے ہیں۔ میں نے اس سے سوال کیا کہ اس آباء سے کوئی بادشاہ ہوا ہے' تو تیرا گمان ہے کہ نہیں' میں نے کہا: اگر اس آباء سے کوئی بادشاہ ہوتا تو میں کہتا کہ وہ ایسا آدمی ہے جو اپنے آباء کا ملک لینا چاہتا ہے۔ میں نے اس کی پیروی کرنے والوں کے بارے سوال کیا کہ وہ کمزور ہیں یا اشرافیہ ہے' تو تُو نے کہا: بلکہ وہ کمزور ہیں اور رسولوں کی پیروی کرنے والے کمزور ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے سوال کیا کہ کیا تم یہ کہنے سے پہلے بھی اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ تیرا گمان ہے

فَزَعَمْتَ أَنَّكُمْ قَاتَلْتُمُوهُ فَيَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سِجَالًا يَنَالُ مِنْكُمْ وَتَنَالُونَ مِنْهُ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى، ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، ثُمَّ قَالَ: فِيمَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصِّلَةِ وَالْعَفَافِ .قَالَ: فَإِنْ يَكُ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا إِنَّهُ نَبِيٌّ، وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ، وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلُصُ لَأَحْبَبْتُ لِقَاءَهُ، وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ، وَلَيَبْلُغَنَّ مُلْكُهُ مَا تَحْتَ قَدَمَيَّ، ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَقَرَأَهُ، فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ، سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، وَإِنْ تَرَكْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ، وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ) (آل عمران: 64) إِلَى قَوْلِهِ (بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64)" ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ

کہ نہیں! پس میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر جھوٹ کیسے بولے گا۔ میں نے تجھ سے سوال کیا کہ اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہوکر کوئی پھرا ہے؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! اسی طرح ہوتا ہے جب ایمان دل میں رچ بس جاتا ہے (تو پھر رچ بس ہی جاتا ہے) اور میں نے تجھ سے سوال کیا کہ کیا اس کے ماننے والے زیادہ ہورہے ہیں یا کم ہورہے ہیں؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہورہے ہیں اسی طرح ایمان کی شان ہے حتیٰ کہ وہ مکمل ہوکر رہتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم نے اس سے جنگ کی ہے؟ تو تیرا گمان ہے کہ تم نے اس سے جنگ کی ہے تو مقابلہ برابر رہا ہے' کچھ تمہارے آدمی کام آئے اور کچھ ان کے آدمی کام آئے ہے بھی ایسے ہی کہ رسولوں کی آزمائش کی جاتی ہے پھر انجام ان کیلئے ہوگا' میں نے اس کے غدر (وعدہ خلافی) کے حوالے سے پوچھا تو تیرا گمان ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتا' اور رسولوں کی شان یہی ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے' میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا کسی ایک نے اس سے پہلے بھی یہ بات کی؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! میں نے کہا: اگر اس سے پہلے کسی نے یہ بات کی ہوتی تو میں کہتا کہ یہ اس کی نقل کررہا ہے۔ پھر اس نے کہا: آپ تمہیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ ہمیں نماز' زکوۃ' صلہ رحمی اور پاکیزہ رہنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس نے کہا: اگر یہی بات ہے جو تُو اس کے بارے کہہ رہا ہے تو وہ اللہ کے سچے نبی ہیں' یقیناً مجھے ان کی تشریف آوری کا علم تھا لیکن مجھے اس

الْكِتَابِ ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّغَطُ، وَأُمِرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ إِنَّهُ لَيَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ، فَمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَدَعَا هِرَقْلُ عُظَمَاءَ الرُّومِ، فَجَمَعَهُمْ فِي دَارٍ لَهُ، فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَدِ آخِرَ الْأَبَدِ؟ وَأَنْ يَثْبُتَ لَكُمْ مُلْكُكُمْ؟ قَالَ: فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ غُلِّقَتْ، فَدَعَا بِهِمْ: إِنِّي إِنَّمَا اخْتَبَرْتُ شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي أَحْبَبْتُ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ

کےتم میں سے ہونے کا گمان نہ تھا' اگر مجھے علم ہوتا کہ مجھے فرصت ملے گی تو میں اس ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا اور ضرور بضرور ان کا ملک میرے قدموں کے نیچے والے زمین تک پہنچے گا' پھر اس نے رسول کریم ﷺ کا خط منگوا کر پڑھا تو اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف! سلام اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد میں آپ کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں' اسلام لے آئیں سلامتی پائیں' اسلام لائیں' اللہ تعالیٰ آپ کو دوبارا اجر عطا فرمائے گا' اگر آپ نے ترک کیا تو تیرے اوپر رعایا کا گناہ بھی ہوگا اور اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے' اس فرمان تک: کہ ہم مسلمان ہیں۔ پس جب اس نے خط پڑھ لیا تو اس کے پاس آوازیں بلند ہوئیں اور لوگوں نے غلط باتیں کیں۔ ہمیں نکال دینے کا حکم ملا' جب ہم نکل رہے تھے تو میں نے اپنے دوستوں سے کہا: ابوکبشہ کا بیٹا (حضور ﷺ) بادشاہ ہوگا کہ اس سے بنواصفر کا بادشاہ بھی خوف کرے گا۔ مجھے یقین نہیں کہ رسول کریم ﷺ غالب آئیں' اس سے پہلے کہ اللہ ہمیں اسلام میں داخل کر دے۔ حضرت امام زہری کا قول ہے: پس ہرقل نے روم کے بڑے لوگوں کو بلا کر ایک گھر میں جمع کیا' کہا: اے روم کے گروہ! کیا تمہیں کوئی فائدہ معلوم ہوتا ہے کہ تم آخر زمانے تک کامیاب اور راہِ راحت پر رہو اور تمہارا ملک قائم رہے؟ امام زہری کہتے ہیں: رومی جنگلی

سرخ گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف دوڑے تو دروازے بند تھے۔ ہرقل نے ان کو پھر بلایا: (کہا:) میں تمہاری آزمائش کررہا تھا کہ تم اپنے دین پر کتنے مضبوط ہو؟ پس میں نے تم میں وہی چیز پائی ہے جو میں پسند کرتا تھا۔ پس اُنہوں نے اس کو سجدہ کیا اور راضی ہوگئے۔

ما اسند ابو سفيان صخر بن حرب

7120 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ السَّرَّاجُ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّ هِرَقْلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ، وَكَانُوا تُجَّارًا بِالشَّامِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي مَادَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَأَتَوْهُ بِإِيلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِي مَجْلِسٍ، وَحَوْلَهُ عُقَلَاءُ الرُّومِ، ثُمَّ دَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: قُلْ لَهُمْ: أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا بِهَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ نَسَبًا، فَقَالَ: ادْنُ مِنِّي، وَقَرِّبُوا أَصْحَابَهُ فَجَعَلُوهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُمْ: إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنْ هَذَا الرَّجُلِ، فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوهُ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَوَاللَّهِ لَوْلَا الْحَيَاءُ أَنْ يَأْثِرُوا عَلَيَّ الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: أَوَّلُ شَيْءٍ سَأَلَنِي عَنْهُ قَالَ: فَكَيْفَ نَسَبُهُ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو

حضرت ابوسفیان نے خبر دی کہ قریش کے لشکر میں ہرقل نے ان کی طرف پیغام بھیجا اس حال میں کہ وہ شام میں تاجر بن کر گئے ہوئے تھے۔ اسی زمانے میں' پس وہ اس کے پاس ایلیا آئے۔ پس ہرقل نے ان کو ایک مجلس میں بلایا جبکہ اس کے اردگرد روم کے عقلمند لوگ تھے' پھر اس نے اپنے ترجمان کو بلا کر کہا: ان سے پوچھ کہ ان میں سے کون ہے جو اس آدمی سے قریبی نسبی رشتہ رکھتا ہے' جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ پس ابوسفیان نے کہا: میں ان کا قریبی رشتہ دار ہوں۔ اس نے کہا: تم میرے قریب ہو جاؤ اور اس نے اپنے دوستوں کو بھی اپنے قریب کرلیا۔ پس ان کو ابوسفیان کی پیٹھ کے پاس بٹھا دیا۔ پھر اپنے ترجمان سے کہا: ان سے کہہ دے کہ میں نے ان سے اس آدمی کے بارے پوچھنا ہے' پس اگر یہ آدمی مجھے جھٹلائے مجھ سے جھوٹ بولے تو تم اسے جھٹلا دینا۔ حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: قسم بخدا! اگر اس بات کی حیاء نہ ہوتی کہ مجھ پر جھوٹ کی تہمت لگائیں گے تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے ضرور جھوٹ بولتا۔ پھر کہا: سب سے پہلی چیز جس کے بارے اس نے مجھ سے پوچھا' کہا: تمہارے اندر اس کا نسب کیا ہے؟ میں نے کہا: وہ شریف نسب والے ہیں۔ اس نے

نَسَبٍ. قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَبْلَهُ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَأَشْرَافُهُمِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ. قَالَ: يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ. قَالَ: فَهَلْ مِنْهُمْ أَحَدٌ يَرْتَدُّ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: لَا، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ فَاعِلٌ فِيهَا. قَالَ: وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا غَيْرُ هَذِهِ الْكَلِمَةِ. قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ قُلْتُ: يَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا وَدُوَلًا يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ، قَالَ: مَاذَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَقُولُ: اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَاتْرُكُوا مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَأْمُرُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَبِالْعَفَافِ وَبِالصِّلَةِ. فَقَالَ لِلتَّرْجُمَانِ: قُلْ لَهُ: سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهِمْ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ، قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلٍ قِيلَ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ

کہا: اس سے پہلے بھی تم میں سے کسی نے یہ بات کی؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: بڑے لوگوں نے اس کی پیروی کی یا کمزور لوگوں نے؟ میں نے جواب دیا: بلکہ کمزور لوگوں نے۔ اس نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ میں نے جواب دیا: بلکہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں۔ اس نے کہا: کیا ان میں سے کوئی ایک ناراض ہو کر اس کے دین سے پھرا' اس میں داخل ہونے کے بعد؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: تم اسے جھوٹا کہا کرتے تھے (پہلے)؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اس نے کہا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! اب ایک مدت تک ہمارا ان سے عارضی معاہدہ ہے' ہمیں معلوم نہیں کہ وہ کیا کرنے والے ہیں۔ ابوسفیان کا قول ہے: میرے لیے ممکن نہ ہوا کہ اس بات کے علاوہ کوئی بات میں اپنے کلام میں داخل کرتا۔ اس نے کہا: کیا تمہاری ان سے جنگ ہوئی؟ میں نے جواب دیا: جی ہاں! اس نے کہا: تمہارا ان سے جنگ کرنا کیسا رہا؟ میں نے جواب دیا: ہمارے درمیان مقابلہ خوب ہوا' کچھ ہم میں سے' کچھ ان میں سے کام آئے' اس نے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمہیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: وہ فرماتے ہیں: اللہ کی عبادت کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ' ان کو چھوڑ دو جن کی عبادت تمہارے آباء کرتے تھے' نماز' زکوٰۃ' صدقہ' پاکیزہ رہنے اور صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔ اس نے اپنے ترجمان سے کہا: میں نے تجھ سے اس کے نسب کے بارے

مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا . فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقَدْ أَعْرِفُ أَنْ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ وَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ، وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَهُمُ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ، وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ أَيَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ، وَكَذَلِكَ أَمْرُ الْإِيمَانِ حَتَّى يَتِمَّ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبَ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا يَغْدِرُونَ، وَسَأَلْتُكَ كَيْفَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ الْحَرْبَ بَيْنَكُمْ سِجَالٌ وَدُوَلٌ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى، ثُمَّ يَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَأَلْتُكَ عَمَّا يَأْمُرُكُمْ بِهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ، وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ، وَإِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا، فَيُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ، وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ أَظُنُّ أَنَّهُ مِنْكُمْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَالْتَمَسْتُ لُقِيَّهُ، وَلَوْ

پوچھا تو تیرا گمان تھا کہ وہ تم میں اچھے نسب والا ہے' اسی طرح رسول اپنی قوم میں اچھے نسب والے ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس سے پہلے تم میں سے کسی نے یہ بات کی؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو میں نے کہا: اگر اس سے پہلے کسی نے یہ بات کی ہوتی تو میں کہتا: یہ ایسا آدمی ہے جو پہلے کہی ہوئی بات کو مکمل کر رہا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا: کیا اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! پس میں نے کہا: اگر اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو میں کہتا کہ وہ اپنے آباء کا ملک مانگتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم لوگ یہ بات کہنے سے پہلے اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے تو تیرا گمان ہے کہ نہیں! پس میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر کیسے جھوٹ بولے گا۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ بڑے لوگ یا کمزور لوگ اس کی پیروی کر رہے ہیں؟ تیرا گمان ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کمزور ہیں' تو رسولوں کی پیروی کرنے والے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں' ایمان کا معاملہ ایسے ہی ہوتا ہے کہ وہ مکمل ہو کر رہتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد ناراض ہو کر کوئی ایک پھرا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو ایمان کا معاملہ ایسے ہی ہوتا ہے جب وہ دل سے چمٹ جاتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ تو تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو رسولوں کی یہی شان

كُنْتُ عِنْدَهُ لَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ، ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الَّذِي بَعَثَ بِهِ دِحْيَةُ الْكَلْبِيُّ إِلَى عَظِيمِ بُصْرَى، فَدَفَعَهُ إِلَى هِرَقْلَ، فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدِعَايَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ، عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ -قَالَ اللَّيْثُ: الْأَرِيسِيُّونَ: الْعَشَّارُونَ -وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) " قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ، وَفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّجَبُ، وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَخَرَجْنَا، فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا: لَقَدِ ارْتَفَعَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ، إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ فَمَا زِلْتُ مُسْتَيْقِنًا أَنَّهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَكَانَ ابْنُ النَّاظُورِ صَاحِبُ إِيلِيَا وَهِرَقْلَ سُقُفًّا عَلَى نَصَارَى الشَّامِ يُحَدِّثُ: أَنَّ هِرَقْلَ حِينَ قَدِمَ إِيلِيَا أَصْبَحَ يَوْمًا خَبِيثَ النَّفْسِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ: لَقَدِ اسْتَنْكَرْنَا هَيْئَتَكَ قَالَ: وَكَانَ

ہوتی ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ ان سے تمہارا جنگ کرنا کیسا رہا؟ تیرا گمان ہے کہ برابر برابر' تو رسولوں کی شان ہے کہ ان کی آزمائش کی جاتی ہے' پھر انجام انہیں کے حق میں ہوتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ تمہیں کیا حکم دیتا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ وہ تمہیں اللہ کی عبادت کرنے' اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ کرنے کا حکم دیتا ہے' وہ بتوں کی عبادت سے روکتا ہے' تمہیں نماز' زکوٰۃ' پاکیزگی اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے' جو باتیں اس کے بارے تُو نے کہی ہیں' اگر وہ حق اور سچ ہیں تو قریب ہے کہ وہ میرے ان دونوں قدموں کے نیچے کی جگہ کا بھی وہ مالک بن جائے۔ مجھے پہلے ہی علم تھا کہ وہ ضرور تشریف لائیں گے' لیکن میں یہ گمان نہیں کرسکتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ اگر مجھے معلوم ہو کہ مجھے فرصت ملے گی تو میں ان سے ملاقات کی التماس کروں اور اگر مجھے ان کے پاس ہونے کی سعادت ملے تو میں ان کے قدم دھونے کی سعادت پاؤں۔ پھر اس نے رسول کریم ﷺ کا خط منگوا کر پڑھا' جس کو لے کر حضرت دحیہ کلبی بصریٰ کے حکمران کے پاس آئے اور اس نے ہرقل کی طرف بھیج دیا' پس اس نے پڑھا تو اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اللہ کے رسول محمد کی طرف سے روم کے بادشاہ کی طرف! سلامتی اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں' اسلام لے آ سلامتی ملے گی' تُو اسلام قبول کر لے' اللہ تجھے دُہرا ثواب عطا کرے گا اور اگر تُو نے پیٹھ پھیری تو تیری رعایا کا گناہ بھی

هِرَقْلُ رَجُلًا حَزَّاءً يَنْظُرُ فِي النُّجُومِ .قَالَ لَهُمْ حِينَ سَأَلُوهُ: إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ حِينَ نَظَرْتُ فِي النُّجُومِ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ قَالَ: فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَمِ؟ قَالَ: يَخْتَتِنُ الْيَهُودُ، قَالَ: فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ، فَاكْتُبْ إِلَى مَدَائِنِ مُلْكِكَ، فَلْيَقْتُلُوا مَنْ فِيهَا مِنَ الْيَهُودِ، فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ أُتِيَ هِرَقْلُ رَجُلٌ أَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُهُ خَبَرَ ظُهُورِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ كِتَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاذْهَبُوا فَانْظُرُوا أَمُخْتَتِنٌ هُوَ أَمْ لَا؟ فَنَظَرُوا إِلَيْهِ، فَحَدَّثُوهُ أَنَّهُ مُخْتَتِنٌ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَرَبِ؟ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ يَخْتَتِنُونَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هَذَا مُلْكُ هَذِهِ الْأُمَّةِ، ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ إِلَى صَاحِبٍ لَهُ بِرُومِيَّةَ وَنَظِيرٌ لَهُ فِي الْعِلْمِ، وَسَارَ هِرَقْلُ إِلَى حِمْصَ، فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتَّى جَاءَهُ كِتَابُ صَاحِبِهِ، فَوَافَقَ رَأْيَ هِرَقْلَ عَلَى خُرُوجِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَّهُ نَبِيٌّ فَأَذِنَ هِرَقْلُ لِلْعُظَمَاءِ مِنَ الرُّومِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ، ثُمَّ أَمَرَ بِالْأَبْوَابِ فَأُغْلِقَتْ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرَّشَادِ، وَأَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ؟ تَتَّبِعُونَ هَذَا النَّبِيَّ، فَحَاصُوا حَيْصَةَ حُمُرِ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ، فَوَجَدُوهَا قَدْ أُغْلِقَتْ، فَلَمَّا رَأَى هِرَقْلُ ذَلِكَ

تیرے اوپر ہوگا۔ حضرت لیث کا قول ہے: ''اریسیون'' سے مراد ''عشارون'' ہے۔ اور اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں' اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہ بنالے۔ پھر اگر وہ توحید نہ مانیں تو انہیں کہہ دیجئے! تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ ابوسفیان کہتے ہیں: جب اس نے کہا جو کہا اور خط پڑھنے سے فارغ ہوا تو اس کے پاس شور بڑھ گیا اور آوازیں اُٹھنے لگیں' ہم نکلے' پس میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا جب ہم نکلے: ابوکبشہ کے بیٹے (حضور ﷺ) کا معاملہ ترقی کر گیا کہ بنواصفر کا بادشاہ بھی ڈر رہا ہے' مجھے یقین نہیں ہے کہ ہمارے مسلمان ہونے سے پہلے وہ حاصل کرے۔ ابن ناطور' ایلیا کا حکمران تھا اور ہرقل شام کے عیسائیوں پر بشپ تھا۔ بیان کرتے ہیں کہ ہرقل جب ایلیا آیا تو خبیث النفس ہوگیا' اس سے ایک بطریق نے اس سے کہا: تمہاری شکل ناپسندیدہ ہے۔ کہتے ہیں: ہرقل اندازہ لگانے والا آدمی تھا' وہ ستاروں میں دیکھتا تھا' جب انہوں نے اس سے سوال کیا تو اس نے ان سے کہا: آج رات بے شک میں نے دیکھا ہے' جب میں نے ستاروں میں نظر کی۔ ختنہ کرنے والوں کا بادشاہ ظاہر ہوا۔ اس نے کہا: ان اُمتوں میں سے ختنہ کرنے والے کون ہیں؟ اس نے کہا: ختان یہودی ہیں' ان کی شان تجھے نہیں مل سکتی۔ اپنے ملک کے شہروں کو خط لکھو' پس انہیں چاہیے کہ ان میں جو یہودی ہیں

وَيَئِسَ مِنْ إِيمَانِهِمْ قَالَ: رُدُّوهُمْ عَلَيَّ، وَقَالَ: إِنِّي قُلْتُ لَكُمْ مَقَالَتِي الَّتِي قُلْتُ لَكُمْ آنِفًا لِأَخْتَبِرَ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلَى دِينِكُمْ، فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي أُحِبُّ، فَسَجَدُوا لَهُ وَرَضُوا عَنْهُ، وَكَانَ ذَلِكَ فِي آخِرِ حَدِيثِهِ

ان سے قتال کریں۔ پس وہ اسی حال میں موجود تھے کہ ہرقل کے پاس ایک آدمی آیا' جس کو غسان کے بادشاہ نے بھیجا تھا تاکہ وہ اس کو رسول کریم ﷺ کے ظہور کی خبر دے۔ اس سے پہلے کہ ان کے پاس اللہ کے رسول کا خط پہنچے' اس نے کہا: جاؤ اور جا کر دیکھو! کیا ختنہ کرنے والا ہے یا نہیں؟ پس اُنہوں نے دیکھ کر بتایا کہ وہ ختنہ کرنے کا حکم دیتے ہیں' پس اس نے عرب کے بارے بھی یہی سوال کیا؟ تو ایسے خبر ملی کہ وہ بھی ختنہ کرتے ہیں۔ پس ہرقل نے کہا: وہ اس اُمت کا بادشاہ ہے۔ پھر ہرقل نے رومی زبان میں اپنے ایک دوست کو خط لکھا جو علم میں اس کی مثل تھا اور ہرقل حمص کی طرف چلا۔ پس ابھی اس نے ہرقل کا ارادہ کیا ہی تھا کہ اس کے پاس اس کے دوست کا خط آ گیا۔ رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری کے نزیے پر اس نے اس سے اتفاق کیا اور یہ کہ وہ ہی برحق ہے۔ پس حمص میں اس کی جو بڑی عمارت تھی' اس میں اس نے بڑے بڑے رومیوں کو بلایا' پھر دروازے بند کر دینے کا حکم دیا' پھر وہ ان کے سامنے آیا۔ پس اس نے کہا: اے رومیو! کیا تم لوگوں کو ہمیشہ کی کامیابی اور رہنما کی ضرورت ہے اور تم چاہتے ہو کہ تمہارا ملک سلامت رہے؟ (اگر یہ بات ہے) تو نبی کے پیرو بن جاؤ۔ پس رومی جنگلی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف دوڑے' دیکھا تو وہ بند تھے۔ جب ہرقل نے یہ صورتِ حال دیکھی او ان کے ایمان لانے سے مایوس ہو گیا تو کہا: ان کو میرے پاس واپس لاؤ اور پھر کہا: میں نے ابھی جو تم سے بات کی ہے صرف تمہارا امتحان کرنے

کیلئے کہ تم اپنے دین پر کتنے پکے ہو۔ پس میں نے تم سے وہی بات دیکھی ہے جو مجھے پسند تھی۔ پس اُنہوں نے اسے سجدہ کر کے اپنی رضامندی کا اظہار کیا اور یہ بات اس حدیث کے آخر میں ہے۔

7121 - حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ قَالَ: كُنَّا قَوْمًا تُجَّارًا، وَكَانَتِ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ قَدْ حَصَرَتْنَا حَتَّى هَلَكَتْ أَمْوَالُنَا، فَلَمَّا كَانَتِ الْهُدْنَةُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ نَأْمَنْ فِي أَمْوَالِنَا، فَخَرَجْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ آخِذًا إِلَى الشَّامِ، وَكَانَ فِيهِ مَتْجَرُنَا، فَقَدِمْتُهَا حِينَ ظَهَرَ هِرَقْلُ عَلَى مَنْ كَانَ عَارَضَهُ مِنْ فَارِسَ فَأَخْرَجَهُمْ مِنْهَا، وَانْتَزَعَ لَهُ صَلِيبَهُ الْأَعْظَمَ، وَقَدْ كَانُوا سَلَبُوهُ إِيَّاهُ، فَلَمَّا بَلَغَهُ ذَلِكَ مِنْهُمْ، وَبَلَغَهُ أَنَّ صَلِيبَهُ اسْتُنْقِذَ لَهُ، وَكَانَتْ حِمْصُ مَنْزِلَهُ، فَخَرَجَ مِنْهَا عَلَى قَدَمَيْهِ مُتَشَكِّرًا لِلّٰهِ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ مَا رَدَّ لِيُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ بُسِطَ لَهُ الطَّرِيقُ بِالْبُسُطِ، وَيُلْقَى عَلَيْهَا الرَّيَاحِينُ، فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى إِيلِيَا، وَقَضَى فِيهَا صَلَاتَهُ وَمَعَهُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے حدیث سنائی ابوسفیان بن حرب نے' وہ کہتے ہیں: ہم تاجر آدمی تھے۔ ہمارے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جنگ ہوئی حتیٰ کہ ہمارے مال ختم ہو گئے' پس جب ہمارے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان جنگ بندی تھی تو ہمیں اپنے مالوں پر امن نہ تھا۔ پس قریشیوں کے ایک گروہ کے ساتھ ملک شام کی طرف نکلا۔ اس میں ہماری تجارت گاہیں تھیں۔ پس میں آیا' جب ہرقل ان لوگوں پر غالب آ چکا تھا جو فارس اس سے ٹکرائے۔ پس اُس نے انہیں پیچھے دھکیل دیا۔ اس نے بڑی صلیب چھین لی حالانکہ وہ لوگ پہلے اس سے صلیب لے چکے تھے۔ پس جب اسے یہ خبر پہنچی اور یہ خبر کہ صلیب اسے حاصل ہو گئی ہے جبکہ حمص میں اس کا اپنا ذاتی گھر تھا۔ وہاں سے وہ پیدل اللہ کا شکر ادا کرنے کو نکلا' جب اسے مل گیا جو ملا تاکہ بیت المقدس میں پہنچ کر شکرانے کی نماز پڑھے۔ راستہ اس کے لیے قالینوں سے سجا دیا گیا اور اس پر خوشبوئیں چھڑک دی گئیں' پس جب وہ ایلیا پہنچا' اس میں اس نے نمازِ شکرانہ ادا کی۔ اس کے علماء اور روم کے بشپ بھی اس کے ساتھ تھے۔ ابوسفیان کہتے ہیں: حضرت دحیہ بن خلیفہ کلبی کے ہاتھوں اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط ملا: بسم اللہ الرحمٰن

بَطَارِقَتُهُ وَأَسَاقِفُ الرُّومِ قَالَ: وَقَدِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ دِحْيَةَ بْنِ خَلِيفَةَ الْكَلْبِيِّ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ، السَّلَامُ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ فَأَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، وَإِنْ تَتَوَلَّ فَإِنَّ إِثْمَ الْأَكَّارِينَ عَلَيْكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ: قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي أُسْقُفُ النَّصَارَى قَالَ: أَدْرَكْتُهُ فِي زَمَانِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ زَعَمَ لِي أَنَّهُ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمْرِ هِرَقْلَ وَعَقْلِهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ دِحْيَةَ أَخَذَهُ، فَجَعَلَهُ بَيْنَ فَخِذَيْهِ وَخَاصِرَتِهِ، قَالَ: ثُمَّ كَتَبَ إِلَى رَجُلٍ بِرُومِيَّةَ كَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْعِبْرَانِيَّةِ مَا يَقْرَأُ، فَذَكَرَ لَهُ أَمْرَهُ وَيَصِفُ لَهُ شَأْنَهُ وَبِخَبَرِ مَا جَاءَ بِهِ قَالَ: فَكَتَبَ إِلَيْهِ صَاحِبُ رُومِيَّةَ أَنَّهُ النَّبِيُّ الَّذِي كُنَّا نَنْتَظِرُهُ لَا شَكَّ فِيهِ، فَاتَّبِعْهُ وَصَدِّقْهُ، فَأَمَرَ هِرَقْلُ بِبَطَارِقَةِ الرُّومِ، فَجُمِعُوا لَهُ فِي دَسْكَرَةِ مُلْكِهِ، وَأَمَرَ بِهَا فَأُسْرِجَتْ عَلَيْهِمْ بِأَبْوَابِهَا، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ مِنْ عَلِيَّةٍ وَخَافَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ، وَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، إِنِّي قَدْ جَمَعْتُكُمْ لِخَبَرٍ، إِنَّهُ قَدْ أَتَانِي كِتَابُ هَذَا الرَّجُلِ، يَدْعُونِي إِلَى دِينِهِ، وَأَنَّهُ وَاللّٰهِ

الرحیم! محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف! سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد تُو اسلام لے آ سلامتی ملے گی اور تیرے اسلام لانے سے تجھے دُہرا اجر ملے گا' اگر تُو نے گردن پھیری تو تیری رعایا کا گناہ بھی تیری گردن پر ہوگا۔ جناب محمد بن اسحاق نے کہا: حضرت ابن شہاب زہری فرماتے ہیں: پس عیسائیوں کے بشپ نے مجھے یہ بات سنائی۔ وہ کہتے ہیں: میں نے اسے عبدالملک بن مروان کے زمانے میں پایا۔ اس نے میرے حوالے سے گمان کیا کہ اس نے رسول کریم ﷺ اور ہرقل اور اس کی کابینہ کے امراء سے اس کو پایا ہے۔ اس نے کہا: جب حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ' رسول کریم ﷺ کا خط اس کے پاس لے کر آئے تو اس نے اسے لے کر اپنی رانوں اور کولھے کے درمیان رکھ لیا۔ وہ کہتے ہیں: پھر اس نے رومی زبان میں ایک آدمی کو خط لکھا جو عبرانی زبان پڑھا کرتا تھا جو پڑھتا تھا۔ پس اس نے اپنا معاملہ اس کے سامنے رکھا اور اپنے کام کی وضاحت کی اور خط کی خبر دی۔ پس اس کے ساتھی نے اس کے خط کا جواب رومی زبان میں لکھا کہ وہ نبی جس کے ہم انتظار میں ہیں' اس کے آنے میں شک نہیں' پس اس نے اس اقتداء کی اور اس کی تصدیق کی۔ پس ہرقل نے روم کے علماء کو اپنے ملک کی بڑی عمارت (حمص) میں اکٹھا ہونے کا حکم دیا اور ان پر دروازے بند کرنے کا حکم دیا پھر وہ خود ان کے پاس آیا اور اسے اپنی ذات پر خوف ہوا' اس نے کہا: اے رومیو! میں نے تم لوگوں کو ایک خبر دینے کیلئے اکٹھا کیا ہے'

الـرَّجُـلُ الَّـذِى كُـنَّا نَنْتَظِرُهُ، وَنَجِدُ فِي كِتَابِنَا، فَهَلُمَّ فَلْنَتَّبِعْهُ وَلْنُصَدِّقْهُ فَيُسَلِّمَ لَنَا دُنْيَانَا وَأُخْرَانَا، فَنَخَرُوا نَخْرَةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ ابْتَدَرُوا أَبْوَابَ الدَّسْكَرَةِ لِيَخْرُجُوا مِنْهَا، فَوَجَدُوهَا قَدْ أُغْلِقَتْ دُونَهُمْ، فَقَالَ: كُرُّوهُمْ عَلَيَّ، وَخَافَهُمْ عَلَى نَفْسِهِ، فَكُرُّوا عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّومِ، إِنَّمَا قُلْتُ لَكُمْ هَذِهِ الْمَقَالَةَ الَّتِي قُلْتُ لَكُمْ لِأَنْظُرَ كَيْفَ صَلَابَتُكُمْ عَلَى دِينِكُمْ لِهَذَا الْأَمْرِ الَّذِي حَدَثَ، فَقَدْ رَأَيْتُ مِنْكُمُ الَّذِي أُسَرُّ بِهِ، فَوَقَعُوا لَهُ سُجُودًا وَأَمَرَ بِأَبْوَابِ الدَّسْكَرَةِ فَفُتِحَتْ لَهُمْ فَانْطَلَقُوا

وہ یہ ہے کہ مجھے اس آدمی کا خط آیا ہے جو مجھے اپنے دین کی طرف بلاتا ہے اور یہ کہ قسم بخدا! یہ وہی آدمی ہے جس کے ہم انتظار میں تھے (کہ وہ نبی بن کر آئے گا اور یہ بات) ہم اپنی کتاب میں پاتے ہیں' پس آؤ! ہم سب مل کر اس کی اتباع کر لیں اور ہمیں چاہیے کہ اس کی تصدیق کریں' پس وہ ہماری دنیا (ملک) اور آخرت (جنت) ہمارے حوالے کر دیں گے۔ پھر اُنہوں نے عمارت کے دروازوں کی طرف جانے میں جلدی کی تاکہ وہ اس سے نکل جائیں' پس اُنہوں نے دروازوں کو بند پایا۔ قیصر روم نے اپنے کارندوں سے کہا: ان کو لوٹا کر میرے پاس لاؤ۔ (جب وہ آئے) تو کہا: اے رومیو! میں نے یہ بات تم سے اس لیے کی ہے تاکہ میں اندازہ کروں کہ تم اپنے دین پر کتنے پختہ ہو' اس امر کی وجہ سے جو پیش آیا ہے' پس تم سے میں نے وہ چیز دیکھی ہے جس نے مجھے خوش کر دیا ہے' پس وہ اس کے سامنے سجدہ میں پڑ گئے' اس نے عمارت کے دروازے کھولنے کا حکم دیا (دروازے کھلے) اور وہ نکل گئے۔

7122 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، أَنَّهُ كَانَ بِالشَّامِ فِي رِجَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ، قَدِمُوا تُجَّارًا وَذَلِكَ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے ابوسفیان بن حرب نے یہ حدیث سنائی کہ وہ چند قریشیوں کے ساتھ شام میں تھے' وہ تجارت کیلئے آئے تھے اور یہ اس مدت کی بات ہے جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کفارِ قریش کے درمیان معاہدہ تھا۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قیصر روم کا قاصد آیا' پس وہ مجھے اور میرے دوستوں کو لے چلا حتیٰ کہ ہم ایلیا پہنچ گئے۔ پس اس پر داخل ہوئے' پس وہ

كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَأَتَى رَسُولُ قَيْصَرَ، فَانْطَلَقَ بِي وَبِأَصْحَابِي حَتَّى قَدِمْنَا إِيلِيَا، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا هُوَ جَالِسٌ فِي مَجْلِسِ مُلْكِهِ عَلَيْهِ التَّاجُ، وَإِذَا حَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّومِ، فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: سَلْهُمْ: أَيُّهُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا إِلَى هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: قُلْتُ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ إِلَيْهِ نَسَبًا .قَالَ: مَا قَرَابَةُ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ قُلْتُ: وَابْنُ عَمِّي، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَلَيْسَ فِي الرَّكْبِ يَوْمَئِذٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ غَيْرِي .قَالَ قَيْصَرُ: ادْنُوهُ مِنِّي، ثُمَّ أَمَرَ أَصْحَابِي، فَجَعَلُوا خَلْفَ ظَهْرِي عِنْدَ كَتِفَيَّ، ثُمَّ قَالَ قَيْصَرُ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لِأَصْحَابِهِ إِنِّي سَائِلٌ هَذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، فَإِنْ كَذَبَ فَكَذِّبُوهُ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَوْلَا الِاسْتِحْيَاءُ يَوْمَئِذٍ أَنْ يَأْثُرَ أَصْحَابِي عَنِّي الْكَذِبَ لَكَذَبْتُهُ عَنْهُ حِينَ سَأَلَنِي، وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ أَنْ يَأْثُرُوا عَنِّي الْكَذِبَ فَصَدَقْتُهُ. ثُمَّ قَالَ قَيْصَرُ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَهُ: كَيْفَ نَسَبُ هَذَا الرَّجُلِ فِيكُمْ؟ قُلْتُ: هُوَ فِينَا ذُو نَسَبٍ. قَالَ: فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَطُّ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ فِي الْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ: فَهَلْ كَانَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِهِ مَلِكًا؟ قُلْتُ: لَا .قَالَ

اپنے ملک کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا' اس کے سر پر تاج تھا جبکہ اس کے اردگرد روم کے بڑے بڑے لوگ تھے۔ پس اس نے اپنے ترجمان سے کہا: ان سے پوچھ! ان میں سے کون ہے؟ جو اس آدمی سے قریبی نسبی رشتہ رکھتا ہے' جس نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے؟ پس ابوسفیان نے کہا: میں ان کا قریبی رشتہ دار ہوں۔ اس نے کہا: آپ کے اور ان کے درمیان کیا رشتہ ہے؟ میں نے کہا: میرے چچا کا بیٹا ہے' قیصر نے کہا: میرے قریب آ جاؤ! پھر اپنے دوستوں سے کہا: اس کی پیٹھ کے پاس بیٹھ جاؤ۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا: ان سے کہہ کہ ان کے اس ساتھی کے بارے میں پوچھنا ہے جو گمان کرتا ہے کہ وہ نبی ہے۔ پس وہ اگر جھوٹا ہے تو اسے جھٹلائے۔ حضرت سفیان کہتے ہیں: اس دن قافلے میں میرے علاوہ بنوعبد مناف میں سے کوئی نہ تھا۔ قیصر نے کہا: اس کو میرے قریب لاؤ' پھر میرے ساتھیوں کو حکم دیا کہ میرے کندھے کے پاس میری پیٹھ کے پیچھے بیٹھ جائیں۔ پھر قیصر نے اپنے ترجمان سے کہا: اس سے پوچھ! تمہارے اندر اس کا نسب کیسا ہے؟ میں نے کہا: وہ شریف نسب والے ہیں۔ اس سے پہلے تم میں سے کسی اور نے یہ بات کہی؟ میں نے کہا: نہیں! کیا تم انہیں جھوٹا کہا کرتے تھے اس سے پہلے جو انہوں نے کہا؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: ان کے آباء میں سے کوئی بادشاہ تھا؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: جو پیروی کرنے والے ہیں وہ امیر ہیں یا غریب ہیں؟ میں نے کہا: غریب! پس اس نے کہا: لوگ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟

فَأَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوهُ، أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ قُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ . قَالَ: يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيدُونَ . قَالَ: فَهَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ قُلْتُ: لَا . قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: نَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ الْآنَ، وَنَحْنُ نَخَافُ ذَلِكَ . قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَلَمْ يُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيهَا شَيْئًا أَنْتَقِصُهُ بِهِ لَا أَخَافُ أَنْ يُؤْثَرَ عَنِّي غَيْرَهَا، قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَكَيْفَ حَرْبُهُ وَحَرْبُكُمْ؟ قُلْتُ: كَانَتْ دُوَلًا وَسِجَالًا، يُدَالُ عَلَيْنَا الْمَرَّةَ، وَنُدَالُ عَلَيْهِ الْأُخْرَى . قَالَ: فَمَاذَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ؟ قُلْتُ: يَأْمُرُنَا أَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَيَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا، وَأَمَرَنَا بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ، وَالْعَفَافِ وَالْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ. قَالَ: فَقَالَ لِتَرْجُمَانِهِ حِينَ قُلْتُ ذَلِكَ لَهُ: قُلْ لَهُ: إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو نَسَبٍ، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي شَرَفِ قَوْمِهَا، وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ مِنْ آبَائِهِ؟ قُلْتَ: لَا . فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ قُلْتُ: رَجُلٌ ائْتَمَّ بِقَوْلِ قَائِلٍ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَدَعُ الْكَذِبَ عَلَى

میں نے کہا: بڑھ رہے ہیں' اس نے کہا: کیا اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی اس سے پھرا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے کہا: کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ میں نے جواب دیا: نہیں! ایک مدت تک ہمارا ان سے معاہدہ رہا' ہم اس طرح خوف کرتے ہیں۔ ابوسفیان کا قول ہے کہ میرے لیے ممکن نہ ہوا کہ اس بات کے علاوہ میں اس میں کوئی اور بات داخل کرتا یا اس میں کمی کرتا۔ اس نے کہا: کیا تمہاری ان سے جنگ ہوئی؟ کہا: جی ہاں! اس نے کہا: تمہاری اور ان کی جنگ کیسی رہی؟ میں نے کہا: خوب مقابلہ ہوا' معاملہ اوپر نیچے ہوتا رہا۔ اس نے کہا: آپ ﷺ تمہیں کیا حکم دیتے ہیں؟ میں نے جواب دیا: وہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی عبادت کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ' ان کو چھوڑ دو جن کی عبادت تمہارے آباء کرتے تھے اور ہمیں نماز' صدقہ' پاکیزہ' وعدہ پورا کرنے اور امانت واپس کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ اس نے کہا: میں نے تجھ سے اس کے نسب کے بارے میں پوچھا تو تیرا گمان تھا کہ وہ تم میں اچھے نسب والا ہے اور اس طرح رسول اللہ ﷺ اپنی قوم میں اچھے نسب والے ہوتے ہیں' میں نے تجھ سے پوچھا کہ ان کے آباء میں سے کسی نے ایسی بات کی؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو میں نے کہا کہ اس سے پہلے کسی نے ایسی بات کہی ہوتی تو میں کہتا کہ یہ ایسا آدمی ہے جو پہلے کہی ہوئی بات کو مکمل کر رہا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا تم لوگ یہ بات کہنے سے پہلے اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے' تو تیرا گمان ہے کہ نہیں! پس

النَّاسِ، وَيَكْذِبُ عَلَى اللهِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ قَبْلُ مَلِكٌ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ، وَسَأَلْتُكَ أَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُونَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَ هُمْ أَتْبَاعُهُ وَكَذَلِكَ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَمْ يَنْقُصُونَ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا، وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حِينَ يُخَالِطُ بَشَاشَةَ الْقُلُوبِ لَا يَسْخَطُهُ أَحَدٌ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ؟ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ، وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ وَقَاتَلَكُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَأَنَّ حَرْبَكُمْ وَحَرْبَهُ يَكُونُ دُوَلًا، يُدَالُ عَلَيْكُمُ الْمَرَّةَ، وَتُدَالُونَ عَلَيْهِ الْأُخْرَى، وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ، ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ، وَسَأَلْتُكَ بِمَ يَأْمُرُكُمْ؟ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَحْدَهُ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ، وَيَنْهَاكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ، وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ، وَالصَّدَقَةِ وَالْعَفَافِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ، وَهُوَ نَبِيٌّ، وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ، وَإِنْ يَكُ مَا قُلْتُ حَقًّا يُوشِكُ أَنْ يَمْلِكَ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ، وَاللهِ لَوْ أَرْجُو أَنْ أَخْلُصَ إِلَيْهِ لَتَجَشَّمْتُ لُقِيَّهُ وَلَغَسَلْتُ قَدَمَيْهِ .قَالَ أَبُو

میں پہچان گیا کہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ اللہ پر کیسے جھوٹ بولے گا۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! اگر اس کے آباء میں سے کوئی بادشاہ ہوا ہوتا تو میں کہتا کہ اپنے آباء کا ملک مانگتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ بڑے لوگ یا کمزور لوگ اس کی پیروی کر رہے ہیں؟ تیرا گمان ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کمزور لوگ ہیں تو رسولوں کی پیروی کرنے والے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تیرا گمان ہے کہ وہ زیادہ ہو رہے ہیں ایمان کا معاملہ ایسے ہی ہوتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی ناراض ہو کر پھرا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو ایمان کا معاملہ ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب وہ دل سے چمٹ جاتا ہے تو کوئی ناراض نہیں ہوتا۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا وہ وعدہ خلافی کرتا ہے؟ تیرا گمان ہے کہ نہیں! تو رسولوں کی یہی شان ہے کہ وہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ ان سے تمہارا جنگ کرنا کیسا رہا؟ تیرا گمان ہے کہ مقابلہ برابر رہا' تو رسولوں کی شان ہے کہ ان کی آزمائش کی جاتی ہے' پھر انجام اُنہی کے حق میں ہوتا ہے۔ میں نے تجھ سے پوچھا کہ تمہیں کیا حکم دیتا ہے؟ پس تیرا گمان ہے کہ وہ ہمیں اللہ کی عبادت کرنے' اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ کرنے کا حکم دیتا ہے' وہ بتوں کی عبادت سے روکتا ہے' نماز' صدقہ' پاکیزگی' امانت کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے' وہ نبی ہے' مجھے

سُفْيَانَ: فَدَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَمَرَ بِهِ، فَقُرِءَ فَإِذَا فِيهِ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، إِلَى هِرَقْلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدَى، أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدُعَاءِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْ تَسْلَمْ، وَأَسْلِمْ يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيسِيِّينَ وَ (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللّٰهِ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) " قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَضَى مَقَالَتَهُ، عَلَتْ أَصْوَاتُ الَّذِينَ حَوْلَهُ مِنْ عُظَمَاءِ الرُّومِ، وَكَثُرَ لَغَطُهُمْ، فَلَا أَدْرِي مَاذَا يَقُولُونَ قَالَ: فَأَمَرَ بِنَا فَأُخْرِجْنَا، فَلَمَّا خَرَجْتُ وَمَعِي أَصْحَابِي وَخَلَصْتُ، قُلْتُ: لَقَدِ ارْتَفَعَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ هَذَا مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ يَخَافُهُ، قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَوَاللّٰهِ مَا زِلْتُ ذَلِيلًا مُسْتَيْقِنًا أَنَّ أَمْرَهُ سَيَظْهَرُ حَتَّى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ وَأَنَا كَارِهٌ

پہلے ہی علم تھا کہ وہ ضرور تشریف لائیں گے لیکن میں یہ گمان نہیں کرسکتا تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے۔ قریب ہے کہ وہ میرے ان قدموں کے نیچے کی جگہ کا بھی مالک بن جائے' اللہ کی قسم! مجھے فرصت ملے گی تو ضرور میں اس سے ملاقات کی زحمت گوارا کروں گا اور ضرور میں اس کے پاؤں دھوؤں گا۔ پھر اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط منگوا کر پڑھا' تو اس میں تھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اللہ کے بندے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے روم کے بادشاہ کی طرف! سلامتی اس پر جس نے ہدایت کی پیروی کی' اس کے بعد میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں' تو اسلام لا سلامتی پائے گا' اسلام لا تجھے دو مرتبہ اجر ملے گا اور اگر تُو نے انکار کیا تو تیرے اوپر رعایا کا گناہ بھی ہوگا' اے اہل کتاب! آؤ اس کلمہ کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے کہ ہم اللہ کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کو چھوڑ کر' پس اگر وہ روگردانی کریں تو آپ فرمائیں: گواہ رہو! بے شک ہم مسلمان ہیں۔ حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: پس جب اس نے اپنی بات پوری کی تو اردگرد والوں کی آوازیں بلند ہونے لگیں' روم کے بڑے لوگوں کی' اُنہوں نے بڑی غلط باتیں بھی کیں۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ کہہ رہے تھے۔ فرماتے ہیں: پس اس نے ہمیں نکل جانے کا حکم دیا' جب میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ نکلا اور خلاصی ہوئی تو میں نے کہا: ابوکبشہ کے بیٹے (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا کام بلند ہوگیا' یہ

بنواصفر کا بادشاہ بھی ان سے ڈر رہا ہے۔ ابوسفیان کہتے ہیں: قسم بخدا! ہم ذلیل رہے اور یقین کرتے رہے کہ ان کا امر غالب آئے گا حتیٰ کہ اللہ نے مجھے اسلام میں داخل فرمایا' حالانکہ میں (پہلے) اس کو ناپسند کرنے والا تھا۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، نَحْوَهُ

حضرت ابوسفیان سے اسی طرح کی روایت منقول ہے۔

7123 - حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ: إِنَّ أَوَّلَ يَوْمٍ رَغِبْتُ فِيهِ فِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ لَيَوْمُ قَالَ قَيْصَرُ فِي مُلْكِهِ وَسُلْطَانِهِ وَحَضْرَتِهِ مَا قَالَ - يَعْنِي قَوْلَهُ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُ هُوَ لَمَشَيْتُ إِلَيْهِ حَتَّى أُقَبِّلَ رَأْسَهُ وَأَغْسِلَ قَدَمَيْهِ - قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: وَحَضَرْتُهُ يَتَحَادَرُ جَبِينُهُ عَرَقًا مِنْ كَرْبِ الصَّحِيفَةِ الَّتِي كَتَبَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ .قَالَ أَبُو سُفْيَانَ: فَمَا زِلْتُ مَرْغُوبًا مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حَتَّى أَسْلَمْتُ وَفِي رِسَالَتِهِ: (يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ

حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں: بے شک وہ پہلا دن جس میں میرے دل میں حضور ﷺ کے متعلق رغبت ہوگئی تھی' وہ دن تھا جس میں قیصر نے اپنے ملک اور بادشاہی اور وہاں موجود حضرات کے سامنے کہا تھا کہ اگر مجھے یقین ہو جائے کہ میں آپ کی طرف ضرور چل کر جاؤں گا تو آپ کا سر چوموں گا اور آپ کے دونوں پاؤں دھو کر پیوں گا۔ حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں کہ میں وہاں موجود تھا' میں اس خط کی وجہ سے جو آپ نے لکھا اس وجہ سے میری پیشانی سے پسینہ ٹپک رہا تھا۔ حضرت ابوسفیان فرماتے ہیں: اس کے بعد مسلسل میرے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت پیدا ہوگئی تھی یہاں تک کہ میں اسلام لے آیا۔ آپ نے اپنے خط میں لکھا تھا: اے اہل کتاب آؤ اُس بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے' ہم عبادت صرف اللہ کی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ کسی شی کو

7123- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3129' وساقه ومن طريقه أخرجه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه 474,471' ورواه البخاري رقم الحديث: 7 .

وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا، وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ، فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ) (آل عمران: 64) ، (هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ، وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ) (التوبة: 33) ، (قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ) (التوبة: 29)"

شریک نہ ٹھہرائیں' اللہ کے علاوہ' ہم ایک دوسرے کو خدا نہ بنائیں' ان کو کہو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم مسلمان ہیں' وہی ذات ہے جس نے رسول کو بھی ہدایت اور دین حق کے ساتھ تاکہ اس کا دین غالب آ جائے' اگرچہ مشرکوں کو ناپسند ہو' جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا اُسے حرام نہیں کہتے ہیں' جن کو کتاب دی گئی وہ دین کو حق نہیں جانتے ہیں یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں اپنے ہاتھ سے ذلیل وخوار ہو کر۔

صَخْرٌ الْغَامِدِيُّ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ

7124 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ومُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالُوا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا .وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا، وَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے۔ آپ جب کسی سریہ کو بھیجتے تو ان کو دو حصوں میں بھیجتے تھے۔ حضرت صخر تاجر تھے' یہ اپنے غلاموں کو دن کے اوّل حصے میں بھیجتے تھے تو بہت زیادہ مال ہوتا تھا۔

7124- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 416,416,431,432' جلد 4 صفحه 384' وأبو داؤد رقم الحديث: 2589' والترمذي رقم الحديث: 1230' وابن ماجه رقم الحديث: 2236' والدارمي رقم الحديث: 2440' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1491' وهو حديث صحيح .

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخُزَاعِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، قَالُوا: ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت صخر رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7125 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ، بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت دے!

7126 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ، عَنْ صَخْرٍ، وَقَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتَ، فَتُؤْذُوا الْأَحْيَاءَ

حضرت عمار بن حدید بیان کرتے ہیں کہ حضرت صخر رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا زمانہ پایا' فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مُردوں کو گالی نہ دو' اس کے ذریعے زندوں کو تکلیف ہوگی۔

صَخْرُ بْنُ الْعَيْلَةَ

حضرت صخر بن عیلہ

7126- ورواه في الصغير جلد 1صفحه212-213 قال في المجمع جلد 8صفحه76' وفيه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف . وقال الطبراني في الصغير: عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الكفار الذى أسلم أولادهم . وصح الحديث من حديث المغيرة .

الْبَجَلِيُّ

بجلی رضی اللہ عنہ

7127 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ، قَالَ: أَخَذْتُ عَمَّةَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَجَاءَ الْمُغِيرَةُ فَسَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّتَهُ، فَقَالَ: يَا صَخْرُ، إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ، فَادْفَعْهَا إِلَيْهِمْ . فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِ . قَالَ: وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَانِي مَالًا لِبَنِي سُلَيْمٍ فَأَسْلَمُوا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلُوهُ الْمَالَ، فَدَعَانِي نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا صَخْرُ، إِنَّ الْقَوْمَ إِذَا أَسْلَمُوا أَحْرَزُوا أَمْوَالَهُمْ وَدِمَاءَهُمْ فَادْفَعْهُ إِلَيْهِمْ فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِمْ

حضرت صخر بن عیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت مغیرہ بن شعبہ کی پھوپھی کو پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا' حضرت مغیرہ آئے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا' آپ نے فرمایا: اے صخر! لوگ جب مسلمان ہوں تو ان کے اموال اور خون محفوظ ہو جاتے ہیں' ان کے دے دو! میں نے انہیں دے دیا' فرمایا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے بنی سلیم کا مال دیا' وہ مسلمان ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' اُنہوں نے مال مانگا' مجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا اور فرمایا: اے صخر! لوگ جب مسلمان ہو جاتے ہیں تو ان کے اموال اور خون محفوظ ہو جاتے ہیں' ان کو ان کا مال دیدے' میں نے انہیں دے دیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، ثنا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، وكَثِيرِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ، قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت صخر بن عیلہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے قبیلہ ثقیف سے جہاد کیا' اس کے بعد اوپر والی حدیث ذکر کی۔

7127- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 310' وفي اسناده رجل لم يسم ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 3051' والدارمي رقم الحديث: 2483' وأبان [illegible] قال الحافظ: صدوق في حفظه لين .

اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ ثَقِيفًا، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

صَخْرٌ أَبُو حَازِمٍ الْأَحْمَسِيُّ أَبُو قَيْسِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ

حضرت صخر ابوحازم احمسی ابوقیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ

7128 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ رَأَى أَبَاهُ قَائِمًا فِي الشَّمْسِ، وَهُوَ يَخْطُبُ، فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أَنْ يَتَحَوَّلَ، أَوْ أَمَرَ بِهِ فَحُوِّلَ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کے والد کو سورج کی دھوپ میں کھڑا دیکھا' آپ خطبہ دے رہے تھے' حضور ﷺ نے اُنہیں سورج کی دھوپ میں کھڑے ہونے سے منع فرمایا یا آپ نے ایسا کرنے کا حکم دیا تو وہ پھر گیا۔

7129 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ السُّكَّرِيُّ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ الدَّوْسِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَهُوَ رَثُّ الْهَيْئَةِ، فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قَالَ: بَلَى، مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللّٰهُ

حضرت قیس بن ابوحازم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میری حالت خراب تھی' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس مال نہیں ہے؟ عرض کی: کیوں نہیں! ہر قسم کا مال ہے' اللہ نے مجھے اونٹ' بکریاں اور گائے دی ہیں' آپ نے فرمایا: جس کے پاس مال ہو تو اُس کا اثر جسم پر دکھائی دینا چاہیے۔

7128- ورواه أحمد جلد3صفحه427,426' وأبو داؤد رقم الحديث: 4801 .

7129- ورواه النسائي جلد8صفحه196 من طريق اسماعيل ابن أبي خالد عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص عن أبيه فذكره . وحديث أبي الأحوص عن أبيه رواه أحمد جلد 3صفحه473-474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4045' والترمذي رقم الحديث: 2074' وصححه وابن أبي الدنيا في كتاب الشكر رقم الحديث: 52' وابن حبان رقم الحديث: 1434' والحاكم جلد4صفحه181' وصححه ووافقه الذهبي' والبيهقي في الشعب جلد12صفحه138' والأسماء والصفات صفحه 341-342' والطحاوي في مشكل الآثار جلد 4صفحه151,153' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3118,3127' والمصنف في الصغير جلد1صفحه176' وهو حديث صحيح .

مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلْيَرَ عَلَيْهِ

صَخْرُ بْنُ قُدَامَةَ

7130 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ومُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَخْرِ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُولَدُ بَعْدَ سَنَةِ مِائَةٍ مَوْلُودٌ لِلَّهِ فِيهِ حَاجَةٌ

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ

حضرت صخر بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سو سال کے بعد پیدا ہونے والے کو اللہ عزوجل سے کم محبت ہوگی۔

صَخْرُ بْنُ جَبْرٍ الْأَنْصَارِيُّ

لَمْ يُخَرِّجْ حَدِيثَهُ

حضرت صخر بن جبر انصاری رضی اللہ عنہ

ان کی حدیث روایت نہیں کی گئی۔

صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ

حضرت صخر بن قعقاع

7130- قال في المجمع جلد 8 صفحه 159 رواه الطبراني عن شيخه أحمد بن القاسم بن مسارو ومحمد بن جعفر ابن أعين ولم أعرفهما وبقية رجاله رجال الصحيح . ويحتمل أنه أراد لا يولد لأحد بعد أن يكمل من العمر مئة سنة ولد في الغالب فان ولد له فلا يعيش الوالد حتى يؤدبه فيتعلم المعاصي والله أعلم . ورواه ابن شاهين من طريق حماديه وقال: هذا حديث منكر، وهذا البغدادي يعني محمد بن جعفر بن أعين لا أعرفه . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه 417 قلت: هو ثقة مشهور، ولم يتفرد به، لكن حكى الساجي عن علي بن المديني أنه كان يضعف خالد بن خراش راويه عن حماد بن زيد، وعن يحيى بن معين أن خالدًا تفرد عن جماد بأحاديث، وأورد ابن الجوزي هذا الحديث في الموضوعات جلد 3 صفحه 192، ونقل عن أحمد أنه قال: ليس بصحيح . وقال ابن منده: صخر بن قدامة مختلف في صحبته . قلت: لم يصرح بسماعه من النبي صلى الله عليه وآله وسلم، ولم يصرح الحسن بسماعه منه، فهذه علة أخرى لهذا الخبر .

الْبَاهِلِيُّ

7131 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، حَدَّثَنِي خَالِي، قَالَ: لَقِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ، فَأَخَذْتُ بِخِطَامِ نَاقَتِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُقَرِّبُنِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ النَّارِ؟ فَقَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ كُنْتَ أَوْجَزْتَ الْمَسْأَلَةَ، لَقَدْ عَظَّمْتَ وَأَطْوَلْتَ، أَقِمِ الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ، وَأَدِّ الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَحُجَّ الْبَيْتَ، وَمَا أَحْبَبْتَ أَنْ يَفْعَلَهُ النَّاسُ بِكَ فَافْعَلْهُ بِهِمْ، وَمَا كَرِهْتَ أَنْ يَفْعَلَهُ النَّاسُ بِكَ فَدَعِ النَّاسَ مِنْهُ، خَلِّ خِطَامَ النَّاقَةِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ: وَقَالَهُ صَخْرُ بْنُ الْقَعْقَاعِ الْبَاهِلِيُّ

باہلی رضی اللہ عنہ

حضرت صخر بن قعقاع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ سے عرفہ اور مزدلفہ کے درمیان ملا' میں نے آپ کی اونٹنی کی نکیل پکڑی' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کون سا عمل ہے جس کے ذریعے میں جنت کا حق دار ہو جاؤں اور جہنم سے دور ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تُو نے سوال مختصر کیا ہے لیکن بڑا سوال ہے اور لمبا ہے! تُو فرض نماز پڑھ اور فرض زکوٰۃ ادا کر اور بیت اللہ کا حج کر' جو سلوک تُو پسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ کریں تو وہی ان سے کر' جو سلوک تُو ناپسند کرتا ہے کہ لوگ تیرے ساتھ نہ کریں تو وہی لوگوں کے ساتھ نہ کر۔ اس نے آپ کی اونٹنی کی نکیل چھوڑ دی۔ حضرت ابراہیم بن حجاج نے فرمایا: اور صخر بن قعقاع باہلی نے فرمایا۔

الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْسٍ مُخَضْرَمٌ

وَاسْمُهُ صَخْرُ بْنُ قَيْسِ بْنِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمِ بْنِ مُرَّةَ

حضرت احنف بن قیس مخضرم رضی اللہ عنہ

ان کا نام صخر بن قیس بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرہ بن عبید بن حارث بن عمرو بن سعد بن زید مناۃ بن تمیم بن مرہ ہے۔

7131- قال في المجمع جلد 1 صفحه 45' وفي اسناده قزعة بن سويد وثقه ابن معين وغيره' وضعفه البخاري وغيره . قلت: هو ضعيف كما قال الحافظ في التقريب .

7132 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ الْأَحْنَفَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا أَطُوفُ بِالْبَيْتِ زَمَنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، إِذْ أَخَذَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَدِي، فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: هَلْ تَذْكُرُ إِذْ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِكَ بَنِي سَعْدٍ، فَجَعَلْتُ أَعْرِضُ عَلَيْهِمُ الْإِسْلَامَ، وَأَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: أَنْتَ إِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُ بِهِ إِنَّهُ لَيَدْعُو إِلَى الْخَيْرِ، وَيَأْمُرُ بِهِ .فَبَلَّغْتُ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَحْنَفِ فَكَانَ الْأَحْنَفُ يَقُولُ: مَا مِنْ عَمَلِي شَيْءٌ أَرْجَى لِي مِنْهُ

حضرت احنف بن قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں طوافِ کعبہ کر رہے تھے کہ بنی لیث کے ایک آدمی نے میرا ہاتھ پکڑا' اس نے کہا: کیا تمہیں خوشخبری نہ دوں! میں نے کہا: کیوں نہیں! اس نے کہا: کیا تمہیں یاد ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے تمہاری قوم بنی سعد کی طرف بھیجا تھا تو میں نے انہیں اسلام لانے کی دعوت دی اور ان پر اسلام پیش کیا' میں نے کہا: تُو بھلائی کی دعوت دیتا ہے اور تمہیں نیکی کی دعوت دینے کا حکم دیا گیا' تمہیں حکم دیا گیا ہے' میں نے یہ بات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائی تو آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! احنف کے لیے! حضرت احنف نے فرمایا: مجھے اس سے زیادہ اپنے عمل سے کوئی اُمید نہیں جتنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا سے اُمید ہے۔

مَنِ اسْمُهُ صُهَيْبٌ

صُهَيْبُ بْنُ سِنَانِ بْنِ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ عَمْرٍو

جن کا نام صہیب ہے

حضرت صہیب بن سنان بن مالک بن عبد عمرو رضی اللہ عنہ

ابْنِ عَقِيلِ بْنِ عَامِرِ بْنِ جَنْدَلَةَ بْنِ جَذِيمَةَ وَيُقَالُ خُزَيْمَةُ بْنُ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَسْلَمَ بْنِ أَوْسِ بْنِ مَنَاةَ بْنِ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطِ بْنِ هِنْبِ بْنِ

ابن عقیل بن عامر بن جندلہ بن جذیمہ' انہیں خزیمہ بن کعب بن سعد بن اسلم بن اوس بن مناۃ بن نمر بن قاسط بن ھنب بن اقصیٰ بن جذیلہ بن اسد بن ربیعہ بن نزار بھی

7132- ورواه أحمد جلد5صفحه372 قال في المجمع جلد2صفحه10' ورجال أحمد رجال الصحيح غير علي بن زيد وهو حسن الحديث . قلت: بل هو ضعيف . والأحنف اختلف في اسمه وولد في عهد النبي صلى الله عليه وآله وسلم كما قال الحافظ في الاصابة ولم يجتمع به' وانظر الاصابة جلد1صفحه187-188 .

أَقْصَى بْنِ جَذِيلَةَ بْنِ أَسَدِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ نِزَارٍ، ذَكَرَ هَذِهِ النِّسْبَةَ هِشَامُ بْنُ الْكَلْبِيِّ حَلِيفُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُدْعَانَ التَّيْمِيِّ، وَكَانَتِ الرُّومُ سَبَتْهُ مِنَ الْمَوْصِلِ وَهُوَ صَغِيرٌ يُكْنَى أَبَا يَحْيَى بَدْرِيٌّ، وَأُمُّ صُهَيْبٍ: سَلْمَى بِنْتُ الْحَارِثِ.

کہا جاتا ہے۔ یہ نسب ہشام بن کلبی عبداللہ بن جدعان تیمی کے حلیف نے ذکر کیا ہے۔ روم والوں نے آپ کو شہر موصل سے گرفتار کیا' یہ چھوٹے تھے' ان کی کنیت ابویحیٰ بدری تھی' حضرت صہیب کی والدہ سلمیٰ بنت حارث تھی۔

ذِكْرُ وَفَاةِ صُهَيْبٍ، وَمِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت صہیب کی وفات اور آپ کی باتوں کے بیان میں

7133 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ: تُوُفِّيَ صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ وَيُكْنَى أَبَا يَحْيَى بِالْمَدِينَةِ فِي شَوَّالٍ سَنَةَ ثَمَانٍ وَثَلَاثِينَ، وَكَانَ مِنْ سَبْيِ الْمَوْصِلِ سَبَتْهُ الرُّومُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ کا وصال شوال میں ۸۸ سال کی عمر میں مدینہ میں ہوا' آپ موصل کے قیدیوں میں تھے' روم کے بادشاہ نے قید کیا تھا' آپ کی کنیت ابویحیٰ ہے۔

7134 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ: لَمَّا طُعِنَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَمَرَ صُهَيْبًا مَوْلَى بَنِي جُدْعَانَ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ

حضرت مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بنی جدعان کے غلام کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

7135 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو حُذَيْفَةَ، ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ ثَابِتٍ،

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سبقت لینے والے چار ہیں' میں عرب سے

7134- قال في المجمع جلد9صفحه316' واسناده حسن .

7135- قال في المجمع جلد 9صفحه305' ورواه الحاكم جلد 3صفحه402 قال الذهبي في تلخيص المستدرك: عمارة واه ضعفه الدارقطني . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه149، 185 .

عَنْ أَنَسٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السُّبَّاقُ أَرْبَعَةٌ: أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ فَارِسَ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشِ

سبقت لینے والا ہوں صہیب روم سے سبقت لینے والا ہے سلمان فارس سے اور بلال حبش سے سبقت لینے والا ہے۔

7136 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ) (البقرة: 207) نَزَلَتْ فِي صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ وَأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَنَّ الَّذِي أَدْرَكَ صُهَيْبًا بِطَرِيقِ الْمَدِينَةِ قُنْفُذُ بْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ

حضرت ابن جریج' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''لوگوں میں سے کچھ نے اپنے آپ کے لیے اللہ کی رضا خریدی'' حضرت صہیب اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہما کے متعلق نازل ہوئی' حضرت صہیب کو مدینہ کے راستہ میں قنفذ بن عمیر بن جدعان نے پکڑا تھا۔

7137 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَوْرٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: زَعَمَ عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ صُهَيْبًا، افْتَدَى مِنْ أَهْلِهِ بِمَالِهِ، ثُمَّ خَرَجَ مُهَاجِرًا، فَأَدْرَكُوهُ بِالطَّرِيقِ، فَأَخْرَجَ لَهُمْ مِمَّا بَقِيَ مِنْ مَالِهِ

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام عکرمہ کا خیال ہے کہ حضرت صہیب نے اپنے گھر کے مال کے بدلے فدیہ دیا تھا' اپنی جان بچانے کے لیے' ہجرت کے لیے نکلنے کے لیے' راستے میں آپ کو پکڑ لیا گیا' آپ نے باقی مال بھی ان کو دے دیا۔

مَا أَسْنَدَ صُهَيْبٌ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ

حضرت صہیب کی روایات کردہ احادیث' حضرت عبداللہ بن عمر' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7136- قال في المجمع جلد6صفحه318' ورجاله ثقات الى ابن جريج .

7137- قال في المجمع جلد9صفحه305 رواه الطبراني مرسلًا ورجاله ثقات .

7138 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عُمَرَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ يُصَلِّي فِيهِ، وَدَخَلَ مَعَهُ صُهَيْبٌ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بنی عمرو بن عوف کی مسجد میں نماز پڑھانے کے لیے داخل ہوئے تو آپ کے ساتھ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بھی داخل ہوئے اور انصار سے کچھ لوگ داخل ہوئے' آپ پر سلام کرتے ہوئے۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت صہیب سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں جب آپ کو سلام کیا جاتا تو کیسے کرتے تھے؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اپنے دستِ مبارک سے اشارہ کرتے تھے۔

7139 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، ثنا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ، فَكَانَ يُصَلِّي، وَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فَيُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا خَرَجَ صُهَيْبٌ سَأَلْتُهُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ؟ فَقَالَ: بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ بِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسجد قباء میں تشریف لاتے اور نماز پڑھا رہے ہوتے' لوگ آپ کے پاس آتے اور آپ کو سلام کرتے' جب حضرت صہیب نکلے تو میں نے آپ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ ان کے سلام کا جواب کیسے دیتے تھے؟ فرمایا: اپنے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کرتے تھے اور آپ ہاتھ کے ساتھ اشارہ کرتے تھے۔

7138- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3597' والحميدى رقم الحديث: 148 مطولًا . وابن أبى شيبة جلد 2صفحه74' والبيهقى جلد2صفحه259' والطحاوى جلد 1صفحه453-454' والنسائى جلد 3صفحه5-6' وابن ماجه رقم الحديث:1017 .

7139- ورواه الطحاوى جلد1صفحه454 .

7140 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ثنا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَابِلٍ، صَاحِبِ الْعَبَاءِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَهُوَ يُصَلِّي، فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے اشارہ کیا۔

أَبُو لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ

ابولیلیٰ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7141 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَمِينَةَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ رَأَى الْيَهُودَ يَسْجُدُونَ لِأَحْبَارِهِمْ وَعُلَمَائِهِمْ، وَرَأَى النَّصَارَى يَسْجُدُونَ لِأَسَاقِفَتِهِمْ، فَلَمَّا قَدِمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ جب ملک شام آئے تو دیکھا کہ یہودی اپنے پیشواؤں اور علماء کو سجدہ کر رہے ہیں عیسائیوں کو دیکھا کہ وہ اپنے پیشواؤں کو سجدہ کر رہے ہیں جب حضرت معاذ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تو آپ کو سجدہ کیا آپ نے فرمایا: اے معاذ! یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں ملک شام گیا تو میں نے یہود کو اپنے علماء اور پیشواؤں کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا میں نے عیسائیوں کو اپنے پیشواؤں کو علماء کو سجدہ کرتے دیکھا میں نے کہا: یہ کیا

7140- ورواه النسائي جلد3صفحه5' والترمذي رقم الحديث: 365' وحسنة وأبو داؤد رقم الحديث: 913' وأحمد جلد4 صفحه332 .

7141- قال في المجمع جلد4صفحه310' رواه البزار جلد 2صفحه127 (زوائد البزار)' والطبراني وفيه النهاس بن قهم وهو ضعيف .

عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ سَجَدَ لَهُ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا مُعَاذُ؟ فَقَالَ: إِنِّي قَدِمْتُ الشَّامَ، فَرَأَيْتُ الْيَهُودَ يَسْجُدُونَ لِعُلَمَائِهِمْ وَأَحْبَارِهِمْ، وَرَأَيْتُ النَّصَارَى يَسْجُدُونَ لِقِسِّيسِهِمْ وَرُهْبَانِهِمْ، فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: تَحِيَّةُ الْأَنْبِيَاءِ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَذَبُوا عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ كَمَا حَرَّفُوا كِتَابَهُمْ، لَوْ أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا

ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ انبیاء کو سلام ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ اپنے انبیاء پر جھوٹ بولتے ہیں' جس طرح اُنہوں نے ان کی کتابوں کو جلایا ہے' اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ

سعید بن مسیّب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7142 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ مُجَاهِدًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ صُهَيْبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: مَا آمَنَ بِالْقُرْآنِ مَنِ اسْتَحَلَّ مَحَارِمَهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس کے قرآن کے حرام کو حلال جانا' وہ قرآن پر ایمان نہیں لایا۔

7143 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7142- قال في المجمع جلد 1صفحه177' وفيه محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي ضعفه البخاري وغيره وذكره ابن حبان في الثقات وأبو يزيد ضعفه أبو داؤد وغيره وقال البخاري: مقارب الحديث . قلت: ورواه الترمذي رقم الحديث:3085' وضعفه . ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث:778,776,775 .

7143- قال في المجمع جلد6صفحه60' وفيه جماعة لم أعرفهم .

الْمُعِينُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ حُذَيْفَةَ، أَخْبَرَنِي أَبِي، وَعُمُومَتِي، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ سَبِخَةً بَيْنَ ظَهْرَانَيْ حَرَّةٍ، فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ هَجَرَ، أَوْ يَكُونَ يَثْرِبَ. قَالَ وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَخَرَجَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكُنْتُ قَدْ هَمَمْتُ بِالْخُرُوجِ مَعَهُ، وَصَدَّنِي فِتْيَانٌ مِنْ قُرَيْشٍ، فَجَعَلْتُ لَيْلَتِي تِلْكَ أَقُومُ لَا أَقْعُدُ، فَقَالُوا: قَدْ شَغَلَهُ اللّٰهُ عَنْكُمْ بِبَطْنِهِ، وَلَمْ أَكُنْ شَاكِيًا فَنَامُوا فَخَرَجْتُ، فَلَحِقَنِي مِنْهُمْ نَاسٌ بَعْدَمَا سِرْتُ يُرِيدُونَ رَدِّي، فَقُلْتُ لَهُمْ: هَلْ لَكُمْ أَنْ أُعْطِيَكُمْ أَوَاقِيَ مِنْ ذَهَبٍ وَسِيَرًا لِي بِمَكَّةَ، وَتُخَلُّونَ سَبِيلِي، وَتُوثِقُونَ لِي. فَفَعَلُوا فَتَبِعْتُهُمْ إِلَى مَكَّةَ فَقُلْتُ: احْفُرُوا تَحْتَ أُسْكُفَّةِ الْبَابِ، فَإِنَّ تَحْتَهَا الْأَوَاقِيَ، فَاذْهَبُوا إِلَى فُلَانَةَ بِآيَةِ كَذَا وَكَذَا، فَخُذُوا الْحُلَّتَيْنِ، وَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبَاءَ قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ مِنْهَا، فَلَمَّا رَآنِي قَالَ: يَا أَبَا يَحْيَى، رَبِحَ الْبَيْعُ؟ ثَلَاثًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا سَبَقَنِي إِلَيْكَ أَحَدٌ، وَمَا أَخْبَرَكَ إِلَّا جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے تمہاری ہجرت والا گھر دکھایا گیا اس حال میں کہ وہ (ہجرت کرنے سے پہلے کی بات ہے فرمایا:) یا وہ ہجر ہوگا یا یثرب۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی طرف نکلے' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نکلنے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔ مجھے دو قریشی جوانوں نے روک لیا' میں نے وہ رات کھڑے ہو کر گزاری' بیٹھ تک نہیں۔ پس انہوں نے کہا: اللہ نے اسے اس کے پیٹ (کی خرابی) کی وجہ سے تم سے غافل کر دیا حالانکہ مجھے شکایت نہ تھی۔ پس وہ سو گئے تو میں نکل کھڑا ہوا' میرے چلنے کے بعد کچھ لوگ مجھے پیچھے سے آ کر ملے جو مجھے واپس لوٹانا چاہتے تھے۔ میں نے ان سے کہا: کیا تمہیں اس بات میں دلچسپی ہے کہ میں تمہیں چند اوقیہ سونا جو میرا مکہ میں ہے' دے دوں اور تم میرا راستہ چھوڑ دو اور تم مجھ پر یقین کر لو۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ پس میں نے ان کو مکہ لوٹا دیا' پس میں نے کہا: دروازے کے کواڑوں کے نیچے سے کھودنا کیونکہ اس کے نیچے کئی اوقیہ سونا ہے۔ پس فلانی کے پاس یہ یہ نشانی لے جاؤ۔ پس انہوں نے دو زیورات لے لیے' میں نکل کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آ گیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قباء کے مقام پر تھے' ابھی پھرے نہ تھے' پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا تو فرمایا: اے ابویحییٰ! تو نے اپنی بیع میں نفع کمایا ہے' تین بار کہا' پس میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کوئی آدمی مجھ سے پہلے نہیں آیا (دیکھو) آپ کو پھر حضرت جبریل نے ہی بتایا ہے۔

أَسْلَمُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ صُهَيْبٍ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے غلام اسلم، حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7144 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى صُهَيْبٍ حَائِطًا بِالْعَالِيَةِ، فَلَمَّا رَآهُ صُهَيْبٌ قَالَ: يَا نَاسُ يَا نَاسُ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا لَهُ لَا أَبَا لَهُ يَدْعُو عَلَيَّ النَّاسَ، قَالَ: وَإِنَّمَا يَدْعُو غُلَامًا لَهُ يُقَالُ لَهُ يَحْنَسُ قَالَ: يَا صُهَيْبُ، مَا فِيكَ شَيْءٌ أَعِيبُهُ إِلَّا ثَلَاثَ خِصَالٍ لَوْلَاهُنَّ مَا قَدَّمْتُ عَلَيْكَ أَحَدًا، قَالَ: مَا هُنَّ فَإِنَّكَ طَعَّانٌ . قَالَ: فَهَلْ هُوَ مُخْبِرِي عَنْهُنَّ؟ قَالَ: مَا أَنْتَ سَائِلِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَخْبَرْتُكَ بِهِ، قَالَ: وَمَا أَنْتَ بِمُخْبِرِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا صَدَّقْتُكَ، قَالَ:

حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا' میں حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کے پاس عالیہ کے مقام پر ایک باغ میں آیا' جب انہیں حضرت صہیب نے دیکھا تو فرمایا: اے لوگو! اے لوگو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو کیا ہوا (اس کا باپ نہ ہو) یہ مجھ پر لوگوں کو بلاتے ہیں۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے کہا: اپنے غلام جس کا نام یحنس ہے' اس کو بلا رہا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! آپ میں کوئی عیب نہیں ہے سوائے ان تین باتوں کے! اگر یہ نہ ہوتیں تو میں آپ کے پاس نہ آتا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عیب کیا ہیں؟ کیونکہ طعن کرنے والے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ان کے بارے آپ مجھے بتائیں گے؟ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے

7144- ورواه أحمد جلد 4صفحه333' جلد6صفحه16' ورواه ابن ماجه مقتصرًا على قصة الكنية رقم الحديث: 3738 قال في الزوائد اسناده حسن لأن عبد الله بن محمد مختلف فيه . وقال في المجمع جلد5صفحه17' وفيه عبد الله بن محمود بن عقيل وحديثه حسن وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات . ونسبه الى أحمد فقط . قلت: رواية أحمد الأولى من طريق بهز عن حماد بن سلمة أن عمر فذكره والثانية من رواية عبد الله بن محمد بن عقيل عن حمزة بن صهيب عن أبيه وهو عند ابن سعد في الطبقات جلد 3صفحه226-227 . وفي رواية المصنف عبود الله والد مصعب لم يوثقه الا ابن حبان وضعفه ابن معين .

أَرَاكَ تُبَذِّرُ مَالَكَ، وتَكْتَنِي بِاسْمِ نَبِيٍّ بِأَبِي يَحْيَى، وَتُنْسَبُ عَرَبِيًّا، وَلِسَانُكَ أَعْجَمِيٌّ قَالَ: أَمَّا تَبْذِيرِي مَالِي، فَمَا أُنْفِقُهُ إِلَّا فِي حَقِّهِ، وَأَمَّا اكْتِنَائِي، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي بِأَبِي يَحْيَى، أَوَ أَتْرُكُهَا لِقَوْلِكَ، وَأَمَّا انْتِسَابِي فِي الْعَرَبِ، فَإِنَّ الرُّومَ سَبَتْنِي وَأَنَا صَغِيرٌ، فَإِنِّي لَا أَذْكُرُ أَهْلَ بَيْتِي، وَلَوْ أَنِّي انْفَلَقْتُ عَنْ رَوْثَةٍ انْتَسَبْتُ إِلَيْهَا

عرض کی: آپ مجھ سے کسی بھی شی کے متعلق سوال کریں گے (اگر وہ سچی ہوئی تو) میں آپ کو خبر کروں گا۔ انہوں نے فرمایا: آپ جو بھی مجھے خبر کریں گے میں اس کی تصدیق کروں گا۔

كَعْبُ الْأَحْبَارِ، عَنْ صُهَيْبٍ

حضرت کعب احبار حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7145 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ثنا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ كَعْبِ الْأَحْبَارِ قَالَ: إِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ دَاوُدَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّذِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا

حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ ہم تورات میں پاتے ہیں کہ حضرت داؤد علیہ السلام جب نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم اصلح لی دینی الذی جعلته عصمة امری الی آخره ''۔ حضرت کعب احبار فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

7145- ورواه النسائی جلد 3 صفحه 73' وفی عمل الیوم واللیلة رقم الحدیث: 137 . وسنده حسن . ورواه ابن حبان رقم الحدیث: 541 .

يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ جَدُّهُ قَالَ كَعْبُ الْأَحْبَارِ: وَأَخْبَرَنِي صُهَيْبٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ بِهَذَا الدُّعَاءِ مِنْ صَلَاتِهِ

7146 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ الْقَاضِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، ح وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ كَعْبًا حَلَفَ بِاللّٰهِ الَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى، أَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلَّا قَالَ حِينَ يَرَاهَا: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا

حضرت عطاء بن ابومروان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت کعب نے قسم کھائی کہ اس خدا کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے سمندر پھاڑ دیا' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ جس گاؤں میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو اس کو دیکھتے وقت یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم رب السماوات السبع وما اظللن الی آخرہ''۔

7147 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحُصَيْنِ الْعُقَيْلِيُّ، ثنا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انك لست باله

7146- قال في المجمع جلد 10 صفحه 135' ورجاله رجال الصحيح غير عطاء ابن أبي مروان وأبيه وكلاهما ثقة . ورواه النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 544' وابن حبان رقم الحديث: 2377' والحاكم جلد 2 صفحه 100' وابن السني رقم الحديث: 529' والبيهقي جلد 2 صفحه 252 .

7147- قال في المجمع جلد 10 صفحه 183,179' وفيه عمرو بن الحصين العقيلي وهو متروك .

الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُغِيثٍ، عَنْ كَعْبٍ، حَدَّثَنِي صُهَيْبٌ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدْعُو يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلَهٍ اسْتَحْدَثْنَاهُ، وَلَا بِرَبٍّ ابْتَدَعْنَاهُ، وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ إِلَهٌ نَلْجَأُ إِلَيْهِ، وَنَذَرُكَ، وَلَا أَعَانَكَ عَلَى خَلْقِنَا أَحَدٌ، فَنُشْرِكَهُ فِيكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ قَالَ كَعْبٌ: وَهَكَذَا كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ دَاوُدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدْعُو

استحدثناه الى آخره"۔ حضرت کعب نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام یہ دعا کرتے تھے۔

صَيْفِيُّ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ

صیفی بن صہیب' حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

7148 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَمِّهِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ أَصْدَقَ امْرَأَةً صَدَاقًا، وَهُوَ مُجْمِعٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے عورت کا حق مہر مقرر کیا' اس کو پتا ہے کہ وہ نہیں دے سکتا ہے' وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ زانی ہے اور جس نے قرض لیا' اس کو معلوم ہے کہ وہ دے نہیں سکے گا' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ وہ چور ہوگا۔

-7148 ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2410 بالنسبة للدين فقط من طريق يوسف بن محمد به . وما بين المعكوفين من رواية فاطمة . ورواه أحمد جلد4صفحه332 من طريق آخر قال في المجمع جلد 4صفحه284 رواه أحمد والطبراني وفي اسناد أحمد رجل لم يسم وبقية رجاله ثقات وفي اسناد الطبراني من لم أعرفهم . قلت: ويوسف بن محمد قال الحافظ: مقبول' ويزاد قال الحافظ: صدوق' وعبد الحميد لين الحديث' وهم في سند ابن ماجه .

أَنْ لَا يُوفِيَهَا إِيَّاهُ، لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ زَانٍ . وَمَنِ ادَّانَ دَيْنًا، وَهُوَ مُجْمِعٌ أَنْ لَا يُوَفِّيَهُ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ سَارِقٌ

7149 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَكِيلُ الزُّبَيْرِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّ بَنِي صُهَيْبٍ قَالُوا لِصُهَيْبٍ: يَا أَبَانَا، إِنَّ أَبْنَاءَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُونَ عَنْ آبَائِهِمْ، فَقَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت زبیر بن شعیب بصری فرماتے ہیں کہ حضرت صہیب کے بیٹوں نے عرض کی: اے ہمارے والد! حضور ﷺ کے اصحاب کے بیٹے اپنے آباء کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

7150 - وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، فَنَوَى أَنْ لَا يُعْطِيَهَا مِنْ صَدَاقِهَا شَيْئًا، مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ زَانٍ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ اشْتَرَى مِنْ رَجُلٍ بَيْعًا، فَنَوَى أَنْ لَا يُعْطِيَهُ مِنْ ثَمَنِهِ شَيْئًا، مَاتَ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ خَائِنٌ، وَالْخَائِنُ فِي النَّارِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس آدمی نے کسی عورت کو حق مہر سے کوئی شی نہ دینے کی نیت کی تو وہ اس دن مرگیا وہ زانی ہوگا' جو کوئی کسی آدمی سے بیع کرے اور اسے دینے کی نیت نہ ہو تو وہ اس دن مرگیا تو وہ خائن ہوگا' خائن جہنم میں ہوگا۔

7151 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ،

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی محبت اختیار کی' آپ پر وحی نازل ہونے سے پہلے۔

7149- قال في المجمع جلد4صفحه131' وعمرو بن دينار هذا متروك . فهو حديث ضعيف جدًا . وروى الحديث الثاني ابن ماجه رقم الحديث: 2410 من طريقين آخرين وفيهما من هم متكلمون فيهم . فراجعه .

7151- قال في المجمع جلد9صفحه305' وفيه من لم أعرفه .

عَنْ أَبِي جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: صَحِبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَبْلَ أَنْ يُوحَى إِلَيْهِ

7152 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَيْفِيٍّ -رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ صُهَيْبٍ- عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ صُهَيْبًا، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَبَيْنَ يَدَيْهِ تَمْرٌ وَخُبْزٌ، فَقَالَ: ادْنُ، فَكُلْ، فَأَخَذْتُ آكُلُ مِنَ التَّمْرِ، فَقَالَ: أَتَأْكُلُ تَمْرًا وَبِكَ رَمَدٌ؟ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمُضُّهُ مِنَ النَّاحِيَةِ الْأُخْرَى، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' آپ کے آگے کھجور اور روٹی پڑی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: قریب ہوکر کھاؤ! میں نے کھجور کھانے کے لیے پکڑی تو آپ نے فرمایا: کیاتم کھجور کھاؤ گے حالانکہ تمہیں داڑھ درد ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دوسری طرف سے چباؤں گا۔ تو حضورﷺ نے تبسم فرمایا۔

7153 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَابِرُ بْنُ غَانِمٍ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي جَمَاعَةٍ تَعْدِلُ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت پڑھنے کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس گنا زیادہ ہے۔

7154 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صيفي بن صهيب عن صهيب

7152- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3443 قال في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات .

7153- قال في المجمع جلد2صفحه38' وفيه من لم يسمع .

7154- قال في المجمع جلد 5صفحه94' ورجاله ثقات . قلت: بل الدفاع أبو روح القيسي ضعيف كما قال الحافظ في التقريب . وعبد الحميد هو ابن زياد بن صيفي وهو لين الحديث كما قال الحافظ . فالحديث ضعيف .

السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا الدَّفَّاعُ أَبُو رَوْحٍ الْقَيْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَيْفِيٍّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالْحِجَامَةِ فِي جَوْزَةِ الْقَمَحْدُوَةِ، فَإِنَّهُ دَوَاءٌ مِنِ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ دَاءً، وَخَمْسَةِ أَدْوَاءٍ: مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجُذَامِ، وَالْبَرَصِ، وَوَجَعِ الْأَضْرَاسِ

حضورﷺ نے فرمایا: تم پر پچھنا لازم ہے کیونکہ یہ ۷۲ بیماریوں کی دواء ہے' ان میں سے پانچ یہ ہیں: جنون' جذام' برص اور داڑھ درد (کی بیماری) ہے۔

7155 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَرَّ بِأَسِيرٍ لَهُ لِيَسْتَأْمِنَ لَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَصُهَيْبٌ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: أَسِيرٌ لِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ، اسْتَأْمَنَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ صُهَيْبٌ: لَقَدْ كَانَ فِي عُنُقِ هَذَا مَوْضِعٌ لِلسَّيْفِ فَغَضِبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا لِي أَرَاكَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ قیدیوں کے پاس سے گزرے تاکہ ان کے لیے رسول اللہﷺ سے امن مانگیں' میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے آپﷺ نے فرمایا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ فرمایا: مشرکوں میں سے میرا قیدی ہے' آپ رضی اللہ عنہ نے اس کیلئے حضورﷺ سے امن مانگا۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی گردن میں تلوار کے لیے جگہ ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' حضورﷺ نے دیکھا اور فرمایا: میں تمہیں غصہ میں دیکھ رہا ہوں' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اپنے قیدی کے ساتھ حضرت صہیب کے پاس سے گزرا' اس نے کہا: یہ گردن کاٹنے کے زیادہ قابل ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: تو نے اس کو تکلیف دی ہو۔ عرض کی: نہیں! قسم بخدا! فرمایا: اگر

ورواه أيضًا ابن السني وأبو نعيم في الطب النبوي بهذا الاسناد .

7155- قال في المجمع جلد9صفحه306' وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف . قلت: بل كذبه النقاد الأئمة .

غَضْبَانَ؟، فَقَالَ: مَرَرْتُ بِأَسِيرِي هَذَا عَلَى صُهَيْبٍ، فَقَالَ: لَقَدْ كَانَ فِي رَقَبَةِ هَذَا مَوْضِعٌ لِلسَّيْفِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّكَ آذَيْتَهُ .فَقَالَ: لَا، وَاللهِ، فَقَالَ: لَوْ آذَيْتَهُ لَآذَيْتَ اللهَ وَرَسُولَهُ

اس کو تو نے تکلیف دی تو تُو نے اللہ کے رسول ﷺ کو تکلیف دی۔

7156 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ زَبَالَةَ الْمَخْزُومِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا أَطَافُوا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَقْبَلُوا عَلَى الْغَارِ، وَأَدْبَرُوا قَالَ: وَا صُهَيْبَاهُ، وَلَا صُهَيْبَ لِي، فَلَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُرُوجَ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إِلَى صُهَيْبٍ، فَوَجَدَهُ يُصَلِّي، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَجَدْتُهُ يُصَلِّي، فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ .قَالَ: أَصَبْتَ ، وَخَرَجَا مِنْ لَيْلَتِهِمَا، فَلَمَّا أَصْبَحَ خَرَجَ حَتَّى أَتَى أُمَّ رُومَانَ زَوْجَةَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، فَقَالَتْ: أَلَا أَرَاكَ هَهُنَا، وَقَدْ خَرَجَ أَخَوَاكَ، وَوَضَعَا لَكَ شَيْئًا مِنْ زَادِهِمَا .قَالَ صُهَيْبٌ: فَخَرَجْتُ حَتَّى دَخَلْتُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرکین رسول اللہ ﷺ کے سامنے پھرنے لگے' غار کے پاس واپس چلے گئے' کہا: ہائے صہیب! کوئی صہیب میرے لیے نہیں ہے۔ جب حضور ﷺ نے نکلنے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دو مرتبہ یا تین مرتبہ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' انہوں نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' میں نے اس کی نماز توڑنا ناپسند کیا' آپ نے فرمایا: تُو نے اچھا کیا' آپ اور حضرت ابوبکر رات کو نکلے' جب صبح ہوئی تو نکلے' یہاں تک کہ حضرت ابوبکر کی بیوی حضرت اُم رومان کے پاس آئے' پس اُنہوں نے کہا: میں تمہیں یہاں کیوں دیکھ رہی ہوں جبکہ تمہارے دونوں بھائی نکل گئے ہیں اور اپنے زادِ راہ میں سے کچھ تمہارے لیے رکھ لیے ہیں۔ حضرت صہیب فرماتے ہیں: پس میں نکلا یہاں تک کہ اپنی بیوی اُم عمر کے پاس آیا۔ پس میں نے اپنی تلوار' زرہ اور اپنی کمان پکڑی یہاں تک کہ مدینہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ پس میں نے رسول کریم ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بیٹھے ہوئے تھے' پس جب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ

7156- قال في المجمع جلد6صفحه64' وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو متروك . تقدم أنه كذاب .

عَلَى زَوْجَتِي أُمِّ عُمَرَ، فَأَخَذْتُ سَيْفِي وَجُعْبَتِي وَقَوْسِي حَتَّى أَقْدَمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ، فَأَجِدُهُ وَأَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ جَالِسَيْنِ، فَلَمَّا رَآنِي أَبُو بَكْرٍ قَامَ إِلَيَّ فَبَشَّرَنِي بِالْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِيَّ، وَأَخَذَ بِيَدِي فَلُمْتُهُ بَعْضَ اللَّائِمَةِ فَاعْتَذَرَ، وَرَبَّحَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: رَبِحَ الْبَيْعُ أَبَا يَحْيَى

عنہ نے مجھے دیکھا تو اُٹھ کر میری طرف آئے اور مجھے اس آیت کی خوشخبری دی جو میرے حق میں نازل ہوئی تھی۔ اُنہوں نے میرا ہاتھ پکڑا تو میں نے ان کے سامنے ملامت کے الفاظ کہے۔ اُنہوں نے معذرت کے الفاظ دُہرائے او ررسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے نفع بخش بیع کی خوشخبری دی۔ اور فرمایا: بیع نفع والی ہے اے ابویحییٰ!

7157 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَصْرِ بْنِ شَبِيبٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمَخْزُومِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ زِيَادِ بْنِ صَيْفِيِّ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: لَمْ يَشْهَدْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَشْهَدًا قَطُّ إِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهُ، وَلَمْ يُبَايِعْ بَيْعَةً قَطُّ إِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهُ، وَلَمْ يُسِرَّ سَرِيَّةً قَطُّ إِلَّا كُنْتُ حَاضِرَهَا، وَلَا غَزَا غَزْوَةً قَطُّ أَوَّلَ الزَّمَانِ وَآخِرَهُ إِلَّا كُنْتُ فِيهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ شِمَالِهِ، وَمَا خَافُوا أَمَامَهُمْ قَطُّ إِلَّا كُنْتُ أَمَامَهُمْ وَلَا مَا وَرَاءَهُمْ إِلَّا كُنْتُ وَرَاءَهُمْ، وَمَا جَعَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعَدُوِّ قَطُّ حَتَّى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جنگ میں بھی گئے' میں بھی اس میں شریک تھا' اور ہر بیعت میں شریک تھا' شروع سے آخر تک جنگ میں رہتا تھا' جب آپ کی دائیں یا بائیں جانب ہوتا' اگر آگے سے ڈر ہوتا تو میں آپ کے آگے ہو جاتا اور پیچھے سے ڈرا ہوتا تو پیچھے ہو جاتا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور دشمن کے درمیان ہوتے تھے یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوگیا۔

7157- قال في المجمع جلد9صفحه306' وفيه محمد بن الحسن بن زبالة وهو ضعيف . تقدم أنه كذاب .

حَمْزَةُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

حضرت حمزہ بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

7158 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَهُ: يَا صُهَيْبُ، اكْتَنَيْتَ وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ، وَانْتَمَيْتَ إِلَى الْعَرَبِ وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أَمَّا قَوْلُكَ اكْتَنَيْتَ، وَلَيْسَ لَكَ وَلَدٌ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّانِي بِأَبِي يَحْيَى، وَأَمَّا قَوْلُكَ انْتَمَيْتَ إِلَى الْعَرَبِ، وَأَنْتَ رَجُلٌ مِنَ الرُّومِ، فَإِنِّي رَجُلٌ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ سُبِيتُ مِنَ الْمَوْصِلِ بَعْدَ أَنْ كُنْتُ غُلَامًا قَدْ عَرَفْتُ أَهْلِي وَنَسَبِي

حضرت حمزہ بن صہیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے صہیب! آپ نے کنیت رکھی ہے' آپ کی اولاد نہیں ہے' آپ اپنے آپ کو عربی کہتے ہیں حالانکہ آپ روم کے رہنے والے ہیں۔ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! بہرحال آپ کا قول کہ تو نے کنیت رکھی ہے جبکہ آپ کی اولاد نہیں ہے' وجہ یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری کنیت ابویحییٰ رکھی ہے' آپ کا ارشاد: آپ عربی کہلاتے ہیں جبکہ روم کا آدمی ہوں' کیونکہ میں نمر بن قاسط کا آدمی ہوں' مجھے موصل سے قیدی بنا کر پکڑا گیا اس وقت میں بچہ تھا' جب بڑا ہوا تو میں نے اپنے اہل اور نسب کو پہچان لیا۔

عُثْمَانُ بْنُ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت عثمان بن صہیب' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

7159 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت صہیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

7159- قال في المجمع جلد 9صفحه126 رواه الطبراني وأبو يعلى وفيه رشدين بن سعد وقد وثق وبقية رجاله ثقات.

قلت: رشدين ضعيف' وعثمان بن صهيب وان ذكره ابن حبان في الثقات فقد ذكره البخاري في التاريخ الكبير وابن أبي حاتم في الجرح والتعديل ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا. فهو مجهول على قاعدة ابن أبي حاتم.

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ح وحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبَّادٍ الْخَطَّابِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، قَالَا: ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ أَشْقَى الْأَوَّلِينَ؟ قَالَ: الَّذِي عَقَرَ النَّاقَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: صَدَقْتَ، فَمَنْ أَشْقَى الْآخِرِينَ؟ قَالَ: لَا عِلْمَ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: الَّذِي يَضْرِبُكَ عَلَى هَذِهِ، وَأَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ فَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ: أَمَا وَاللّٰهِ، لَوَدِدْتُ أَنَّهُ قَدِ انْبَعَثَ أَشْقَاكُمْ، فَخَضَبَ هَذِهِ -يَعْنِي لِحْيَتَهُ- مِنْ هَذِهِ، وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مُقَدَّمِ رَأْسِهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ وَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ فِي حَدِيثِهِ: وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى يَافُوخِهِ

حضور ﷺ نے ایک دن حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: پہلے لوگوں میں سب سے بڑا بد بخت کون تھا؟ عرض کی: یارسول اللہ! جس نے اونٹ کی کونچیں کاٹی تھیں' آپ نے فرمایا: تم نے سچ کہا ہے! بعد والوں میں سب سے بڑا بد بخت کون ہے؟ عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اس کا علم نہیں ہے' آپ نے فرمایا: جو تمہیں شہید کرے گا۔ حضور ﷺ نے گردن کی طرف اشارہ کیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ عراق والوں کوفرمایا کرتے: اللہ کی قسم! مجھے پسند ہے کہ تم میں سے کوئی بد بخت اُٹھے اور اس داڑھی کو رنگ دے' یعنی آپ رضی اللہ عنہ کی داڑھی کو یہاں سے' آپ نے اپنا ہاتھ سر کے آگے والے حصے پر رکھا۔ اور یہ الفاظ حضرت سوید بن سعید کی حدیث کے ہیں اور ان کی حدیث میں حضرت حضرمی نے کہا: اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے تالو کی طرف اشارہ کیا۔

7160 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ، عَنِ ابْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ صُهَيْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِذَا نَهَقَ الْحِمَارُ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب گدھا بولتا ہے تو آپ اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگیں۔

7160- قال في المجمع جلد10 صفحه145' وفيه اسحاق بن يحيى بن طلحة وهو متروك . قلت: لكن له شاهد من حديث أبي هريرة في الصحيحين وغيرهما' وآخر من حديث جابر عند أحمد وأبي داؤد وغيرهما .

عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ صُهَيْبٍ

7161 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا أَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ صُهَيْبِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: لَمَّا عُرِضَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْمَاءُ، ثُمَّ الْخَمْرُ، ثُمَّ اللَّبَنُ أَخَذَ اللَّبَنَ، فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ: أَصَبْتَ أَخَذْتَ الْفِطْرَةَ، وَبِهَا عُذِّبَتْ كُلُّ دَابَّةٍ، وَلَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَيْتَ، وَغَوَتْ أُمَّتُكَ، وَكُنْتَ مِنْ أَهْلِ هَذِهِ، وَأَشَارَ إِلَى الْوَادِي الَّذِي يُقَالُ لَهُ: وَادِي جَهَنَّمَ، فَنَظَرْتُ فِيهِ فَإِذَا هُوَ يَلْتَهِبُ

عبید بن عمیر لیثی، حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو پانی اور پھر شراب پیش کی گئی، پھر دودھ تو آپ نے دودھ پکڑا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: آپ نے درست کیا! آپ نے فطرت پر عمل کیا، اس کے ذریعے ہر جاندار کو عذاب دیا گیا تھا، اگر آپ شراب پکڑتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی اور آپ کی اُمت اگر پئے گی تو جہنمی ہوگی، میں نے دیکھا کہ اس میں جل رہے تھے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ

7162 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ، حضرت صہیب سے روایت کرتے ہیں

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7161- قال في المجمع جلد 1 صفحه 78، وفيه ابن لهيعة. قلت: هو هنا ضعيف وفي يحيى ابن عثمان شيخ المصنف كلام لينه بعضهم.

7162- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 333,332، جلد 6 صفحه 15-16، ومسلم رقم الحديث: 181، والترمذي رقم الحديث: 2676، وابن ماجه رقم الحديث: 187، وابن خزيمة في التوحيد صفحه 181,180، وابن حبان وابن جرير (17626)، والطيالسي رقم الحديث: 2842، والنسائي في الكبرى.

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ أَحْمَدُ بْنُ بِشْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ نَادَى مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ، إِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مَوْعِدًا يُرِيدُ أَنْ يُنْجِزَكُمُوهُ، فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ أَلَمْ يُثَقِّلْ مَوَازِينَنَا، وَيُبَيِّضْ وُجُوهَنَا، وَأَدْخَلَنَا الْجَنَّةَ، وَأَخْرَجَنَا مِنَ النَّارِ .قَالَ: فَيُكْشَفُ الْحِجَابُ، فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَعْطَاهُمْ شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَيْهِ

حضورﷺ نے فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے اور جہنم والے جہنم میں تو ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے' اللہ عزوجل اس کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے' تو جنت والے کہیں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے میزان کو بھاری نہیں کیا گیا اور ہمارے چہروں کو سفید نہیں کیا گیا اور ہمیں جنت میں داخل کیا اور اس نے ہمیں جہنم سے نکالا' اللہ عزوجل اپنا پردہ اُٹھائے گا' جتنے لوگ اسے دیکھیں گے' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! ان کو اللہ کی زیارت کرنے سے زیادہ کوئی شی محبوب نہیں ہوگی' جو ان کو دی گئی ہو۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَرَأَ (لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ) (يونس: 26) قَالَ: إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے یہ آیت: ''نیکی کرنے والوں کے لیے نیکی اور زیادہ ہے''۔ فرمایا: جب جنت والے جنت میں داخل ہوں گے' پس اس جیسی حدیث ذکر کی۔

7163 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نصیحت کرتا ہوں کہ اللہ نے جو مؤمن کے لیے فیصلہ کیا' وہ سارے کا سارا بہتر

عبد الرحمن عن صهيب

7163- ورواه احمد جلد 4 صفحه 332,333' جلد 6 صفحه 15,16' ومسلم رقم الحديث: 2999' والدارمی رقم الحديث: 2780 .

الْبُنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْمُسْلِمِ كُلُّهُ خَيْرٌ إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ، فَشَكَرَ آجَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ فَصَبَرَ آجَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ زَادَ فِيهِ حَمَّادٌ: وَكُلُّ قَضَاءٍ قَضَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمُسْلِمِ خَيْرٌ

ہے اگر کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہے اگر کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے تو اللہ اس کو ثواب دیتا ہے۔ حماد نے اضافہ کیا ہے کہ مسلمان کے لیے جو اللہ نے فیصلہ کیا ہے وہ بہتر ہے۔

7164 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَكِيمِ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ، فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَيْنَا بِوَجْهِهِ ضَاحِكًا، فَقَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ .قَالَ: عَجِبْتُ مِنْ قَضَاءِ اللَّهِ لِلْعَبْدِ الْمُسْلِمِ، إِنَّ كُلَّ مَا قَضَى اللَّهُ لَهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ أَحَدٌ كُلُّ قَضَاءِ اللَّهِ لَهُ خَيْرٌ إِلَّا الْعَبْدُ الْمُسْلِمُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نمازِ عشاء پڑھی جب سلام پھیرا تو آپ ہماری طرف مسکراتے ہوئے متوجہ ہوئے آپ نے فرمایا: تم مجھ سے کیوں نہیں پوچھتے ہو کہ میں کیوں مسکرایا ہوں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں! آپ نے فرمایا: میں اللہ کے فیصلہ پر متعجب ہوا جو اُس نے اپنے مسلمان بندہ کے لیے کیا ہے ہر فیصلہ درست کیا ہے ہر فیصلہ میں بھلائی ہے یہ صرف مسلمان بندہ کے لیے ہے۔

7165 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ ثَابِتًا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حنین کے دنوں میں جب بھی فجر کی نماز ادا

7165- ورواه أحمد جلد 4صفحه333,332' جلد6صفحه16' والدارمي رقم الحديث: 2446 مختصرًا والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1483' وراجع تعليقنا على مسند الشهاب ورواه النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث:614 .

الْبُنَانِيَّ أَخْبَرَهُمْ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ صُهَيْبًا قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ بِشَيْءٍ فِي أَيَّامِ حُنَيْنٍ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا تَزَالُ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ بِشَيْءٍ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَكُنْتَ لَا تَفْعَلُهُ، فَقَالَ: إِنَّ نَبِيًّا كَانَ قَبْلَنَا أَعْجَبَتْهُ كَثْرَةُ أُمَّتِهِ، فَقَالَ: لَا يَدُومُ هَؤُلَاءِ - أَحْسَبُهُ قَالَ شَيْئًا - فَأَوْحَى اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ: أَنَّ خَيْرَ أُمَّتِكَ بَيْنَ إِحْدَى ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ أَوِ الْعَدُوَّ أَوِ الْجُوعَ، فَعَرَضَ عَلَيْهِمْ ذَلِكَ، فَقَالُوا: أَمَّا الْجُوعُ فَلَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِالْعَدُوِّ، وَلَكِنِ الْمَوْتُ، فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ سَبْعُونَ أَلْفًا، وَأَنَا الْيَوْمَ أَقُولُ: اللّٰهُمَّ بِكَ أُحَاوِلُ، وَبِكَ أُصَاوِلُ، وَبِكَ أُقَاتِلُ

کرتے تو آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کرتے تھے ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے ہونٹ مبارک نمازِ فجر کے بعد کسی شی کے ساتھ حرکت کرتے رہتے ہیں' حالانکہ پہلے آپ ایسا تو نہیں کرتے تھے' آپ نے فرمایا: ہم سے پہلے ایک نبی تھے' ان کو اپنی اُمت کے زیادہ ہونے نے تعجب میں مبتلا کر دیا' تو اُنہوں نے عرض کی: یہ لوگ ہمیشہ نہ رہیں۔ (میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے کوئی چیز کہی) تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: تیری اُمت کی بھلائی تین چیزوں میں سے ایک میں ہے' یا تو میں ان پر موت مسلط کر دوں یا دشمن یا بھوک۔ پس اس نبی علیہ السلام نے یہ تینوں چیزیں اپنی اُمت پر پیش کیں تو اُنہوں نے عرض کی: جہاں تک تعلق ہے بھوک کا تو وہ ہم میں طاقت نہیں اور نہ ہی دشمن کی' ہم میں طاقت ہے لیکن مدت قبول ہے۔ پس تین دنوں میں ان میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے اور آج میں کہتا ہوں: اے اللہ! تیری دی ہوئی توفیق سے ارادہ کرتا' حملہ کرتا اور جہاد کرتا ہوں۔

7166 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7166- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9751' ومن طريقه الترمذي رقم الحديث: 3398' وقال حسن غريب . قال ابن كثير في تفسيره جلد 4صفحه494' وهذا السياق ليس فيه صراحة أن سياق هذه القصة من كلام النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال شيخنا أبو الحجاج المزي: فيحتمل أن يكون من كلام صهيب الرومي' فانه كأنه كان عنده علم من أخبار النصارى . وقال الحافظ في الفتح جلد 8صفحه698 صرح برفع القصة بطولها حماد بن سلمة عن ثابت عن عبد الرحمن ابن أبي ليلى عن صهيب' ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 3005 . والنسائي في السنن الكبرى وفي عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 614 أي القسم الأوسل من الحديث كما تقدم . وأحمد جلد6صفحه17-18' ووقفها معمر عن ثابت الخ . قلت وليس عندهم الحديث الأول .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ هَمَسَ -وَالْهَمْسُ فِي قَوْلِ بَعْضِهِمْ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ كَأَنَّهُ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ -فَقِيلَ لَهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، إِنَّكَ إِذَا صَلَّيْتَ الْعَصْرَ هَمَسْتَ؟ فَقَالَ: إِنَّ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَعْجَبَ بِأُمَّتِهِ، فَقَالَ: مَنْ يَقُومُ لِهَؤُلَاءِ؟ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ خَيِّرْهُمْ بَيْنَ أَنْ أَنْتَقِمَ مِنْهُمْ، وَبَيْنَ أَنْ أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَاخْتَارُوا النِّقْمَةَ، فَسَلَّطَ عَلَيْهِمُ الْمَوْتَ، فَمَاتَ مِنْهُمْ فِي يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفًا

حضورﷺ نمازِ عصر پڑھتے تو آپ کے ہونٹ مبارک حرکت کر رہے ہوتے' گویا کوئی گفتگو کر رہے ہیں' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! جب آپ نمازِ عصر ادا کرتے ہیں تو آپ کے ہونٹ حرکت کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے ایک نبی تھے' ان کو اپنی اُمت سے تعجب ہوا' کہا: ان کے لیے کھڑا کون ہوگا؟ اللہ عزوجل نے ان کی طرف وحی کی' ان کو ان چیزوں کے درمیان اختیار ہے' ان سے انتقام لوں یا ان پر ان کا دشمن مسلط کروں۔ اُنہوں نے موت کو پسند کیا تو ان پر موت مسلط کی گئی' ان میں سے ایک دن میں ستّر ہزار مرے۔

7167 - قَالَ: فَكَانَ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْآخَرِ قَالَ: كَانَ مَلِكٌ مِنَ الْمُلُوكِ، وَكَانَ لِذَلِكَ الْمَلِكِ كَاهِنٌ يَتَكَهَّنُ لَهُ فَقَالَ ذَلِكَ الْكَاهِنُ: انْظُرُوا لِي غُلَامًا فَطِنًا، أَوْ قَالَ: لَقِنًا أُعَلِّمُهُ عِلْمِي هَذَا، فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ أَمُوتَ، فَيَنْقَطِعَ مِنْكُمْ هَذَا الْعِلْمُ، وَلَا يَكُونُ فِيكُمْ مَنْ يَعْلَمُهُ، فَنَظَرُوا لَهُ غُلَامًا عَلَى مَا وَصَفَ، وَأَمَرُوهُ أَنْ يَحْضُرَ ذَلِكَ الْكَاهِنَ، وَأَنْ يَخْتَلِفَ إِلَيْهِ قَالَ: وَكَانَ عَلَى طَرِيقِ الْغُلَامِ رَاهِبٌ فِي صَوْمَعَةٍ قَالَ مَعْمَرٌ: وَأَحْسَبُ أَنَّ أَصْحَابَ الصَّوَامِعِ كَانُوا يَوْمَئِذٍ مُسْلِمِينَ، فَجَعَلَ الْغُلَامُ يَسْأَلُ ذَلِكَ الرَّاهِبَ

حضرت صہیب فرماتے ہیں: پس جب آپﷺ نے یہ حدیث (اوپر والی) ارشاد فرمائی تھی تو ساتھ دوسری یہ حدیث (نیچے والی) بھی بیان کی تھی: بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ تھا' اس بادشاہ کا ایک جادوگر (کاہن) تھا جو اس کے کہنے پر جادو کیا کرتا تھا۔ پس اس کاہن نے کہا: میرے لیے ایک ذہین وفطین بچہ دیکھو' جس میں اپنا یہ علم سکھاؤں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ میں (اب) مر جاؤں گا (اگر میں کسی کو سکھائے بغیر مر گیا) تو یہ علم تم سے منقطع (جدا) ہو جائے گا اور تمہارے اندر کوئی ایسا آدمی نہ ہوگا جو اس کو جاننے والا ہو' پس اُنہوں نے اس کے بتائے اوصاف کے مطابق بچہ تلاش کیا اور اس لڑکے کو حکم دیا کہ وہ اس کاہن کے پاس آ جایا کرے۔ راوی کا بیان ہے: اس

كُلَّمَا مَرَّ بِهِ عَنْ دِينِهِ حَتَّى أَخْبَرَهُ، فَقَالَ: إِنَّمَا أَعْبُدُ اللَّهَ، وَجَعَلَ الْغُلَامُ يَمْكُثُ عِنْدَ الرَّاهِبِ، وَيُبْطِءُ عَلَى الْكَاهِنِ، فَأَرْسَلَ الْكَاهِنُ إِلَى أَهْلِ الْغُلَامِ أَنَّهُ لَا يَكَادُ يَحْضُرُنِي، فَأَخْبَرَ الْغُلَامُ الرَّاهِبَ بِذَلِكَ، فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ: إِذَا قَالَ لَكَ الْكَاهِنُ: أَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْ: عِنْدَ أَهْلِي، وَإِذَا قَالَ لَكَ أَهْلُكَ: أَيْنَ كُنْتَ؟ فَقُلْ: عِنْدَ الْكَاهِنِ، فَبَيْنَمَا الْغُلَامُ عَلَى ذَلِكَ إِذْ مَرَّ بِجَمَاعَةٍ مِنَ النَّاسِ كَثِيرَةٍ قَدْ حَبَسَتْهُمْ دَابَّةٌ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِنَّ تِلْكَ الدَّابَّةَ كَانَتِ الْأَسَدَ، فَأَخَذَ الْغُلَامُ حَجَرًا فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الرَّاهِبُ حَقًّا، فَأَسْأَلُكَ أَنْ أَقْتُلَ هَذِهِ الدَّابَّةَ، وَإِنْ كَانَ مَا يَقُولُ الْكَاهِنُ حَقًّا أَنْ لَا أَقْتُلَهَا، ثُمَّ رَمَاهَا فَقَتَلَ الدَّابَّةَ، فَقَالَ النَّاسُ: مَنْ قَتَلَهَا؟ فَقَالُوا: الْغُلَامُ. فَفَزِعَ النَّاسُ إِلَيْهِ، وَقَالُوا: قَدْ عَلِمَ هَذَا الْغُلَامُ عِلْمًا لَمْ يَعْلَمْهُ أَحَدٌ، فَسَمِعَ بِهِ أَعْمَى فَجَاءَهُ، فَقَالَ لَهُ الْأَعْمَى: إِنْ أَنْتَ رَدَدْتَ عَلَيَّ بَصَرِي، فَإِنَّ لَكَ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ: لَا أُرِيدُ مِنْكَ هَذَا، وَلَكِنْ أَرَأَيْتَ إِنْ رَجَعَ إِلَيْكَ بَصَرُكَ أَتُؤْمِنُ بِالَّذِي رَدَّهُ عَلَيْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَرَدَّ عَلَيْهِ بَصَرَهُ، فَآمَنَ الْأَعْمَى. فَبَلَغَ الْمَلِكَ أَمْرُهُمْ، فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ، فَقَالَ: لَأَقْتُلَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ قِتْلَةً لَا أَقْتُلُهَا صَاحِبَهَا. فَأَمَرَ بِالرَّاهِبِ وَبِالرَّجُلِ الَّذِي كَانَ

لڑکے کے راستے پر ایک راہن کا گرجا تھا۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ اس وقت کے گرجوں والے پکے مسلمان تھے۔ لڑکا اس راہب سے (بھی) سیکھنے (سوال کرنے) لگا اس کا دین؛ جب بھی وہ اس کے پاس سے گزرتا یہاں تک کہ اس راہب نے لڑکے کو اپنا دین بتا دیا۔ کہا: میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں۔ اس لڑکے نے راہب کے پاس (کچھ دیر) ٹھہرنا شروع کر دیا اور کاہن کے پاس دیر سے جانے لگا۔ پس کاہن نے لڑکے کے گھر والوں کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ میرے پاس پابندی سے حاضر نہیں ہوتا۔ پس لڑکے نے راہب کو یہ بات بتا دی تو راہب نے اس سے کہا: جب کاہن آپ سے کہے: کہاں تھا؟ تو اسے کہہ دے: گھر والوں کے پاس تھا اور جب تیرے گھر والے تجھے کہیں: کہاں تھا؟ تو کہہ دیا کہ کاہن کے پاس تھا۔ لڑکا اسی حال پر تھا کہ ایک دن وہ لوگوں کے ایسے جم غفیر کے پاس سے گزرا جن کو ایک خطرناک جانور نے روک رکھا تھا۔ پس ان میں سے بعض نے کہا کہ جانور؛ شیر تھا۔ پس لڑکے نے پتھر اُٹھا کر کہا: اے اللہ! جو کچھ راہب کہتا ہے اگر وہ سچ اور حق ہے تو عرض کرتا ہوں کہ اس جانور کو (اس پتھر سے) مار دے اور اگر کاہن کا قول سچ ہے تو اسے نہ مارنا۔ پھر اس نے پتھر مارا تو جانور کو قتل کر دیا؛ لوگوں نے پوچھنا شروع کر دیا کہ کس نے اس کو قتل کیا؟ پس دوسرے لوگوں نے بتایا: اس لڑکے نے قتل کیا ہے۔ پس لوگ گھبرا کر اس کی طرف آئے اور کہا: اس لڑکے نے وہ علم حاصل کر لیا ہے؛ جو کسی نے نہیں پڑھا پس ایک اندھے

عبد الرحمن عن صهيب

أَعْمَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ عَلَى مَفْرِقِ أَحَدِهِمَا، فَقُتِلَ وَقَتَلَ الْآخَرَ بِقِتْلَةٍ أُخْرَى، ثُمَّ أَمَرَ بِالْغُلَامِ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا، فَأَلْقُوهُ مِنْ رَأْسِهِ، فَلَمَّا انْطَلَقُوا بِهِ إِلَى ذَلِكَ الْجَبَلِ، وَانْتَهَوْا إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أَرَادُوا جَعَلُوا يَتَهَافَتُونَ مِنَ الْجَبَلِ، وَيَتَرَدَّوْنَ مِنْهُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا الْغُلَامُ، ثُمَّ رَجَعَ الْغُلَامُ فَأَمَرَ بِهِ الْمَلِكُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ فَأَلْقُوهُ فِيهِ، فَانْطَلَقُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ، فَغَرَّقَ اللّٰهُ الَّذِينَ كَانُوا مَعَهُ، وَأَنْجَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَقَالَ الْغُلَامُ: إِنَّكَ لَنْ تَقْتُلَنِي حَتَّى تَصْلُبَنِي، ثُمَّ تَرْمِيَنِي، وَتَقُولَ إِذَا رَمَيْتَنِي: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ هَذَا الْغُلَامِ -أَوْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ- فَأَمَرَ بِهِ فَصُلِبَ، ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهُ عَلَى صُدْغِهِ، ثُمَّ مَاتَ، فَقَالَ النَّاسُ: لَقَدْ عَلِمَ هَذَا الْغُلَامُ عِلْمًا مَا عَلِمَهُ أَحَدٌ، فَإِنَّا نُؤْمِنُ بِرَبِّ هَذَا الْغُلَامِ، فَقِيلَ لِلْمَلِكِ: أَجَزِعْتَ أَنْ خَالَفَكَ ثَلَاثَةٌ؟ فَهَذَا النَّاسُ كُلُّهُمْ قَدْ خَالَفُوكَ، فَخَدَّ أُخْدُودًا أَلْقَى فِيهَا الْحَطَبَ وَالنَّارَ، ثُمَّ جَمَعَ النَّاسَ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ رَجَعَ إِلَى دِينِهِ تَرَكْنَاهُ، وَمَنْ لَمْ يَرْجِعْ أَلْقَيْنَاهُ فِي هَذِهِ النَّارِ فَجَعَلَ يُلْقِيهِمْ فِي تِلْكَ الْأُخْدُودِ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: (قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ، النَّارِ ذَاتِ الْوَقُودِ) (البروج: 5) حَتَّى بَلَغَ (الْعَزِيزِ

نے اس کے بارے سنا تو وہ اس کے پاس آیا تو اندھے نے اس سے کہا: اگر میری بینائی لوٹا دے تو تیرے لیے فلاں فلاں چیز ہے۔ تو اس لڑکے نے کہا: مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں لیکن تجھے بینائی مل جائے تو اس ذات پر ایمان لائے گا جس نے تجھے بینائی دی؟ اس نے کہا: جی ہاں! اس لڑکے نے اللہ عزوجل سے دعا کی' پس اللہ نے اس کی آنکھیں لوٹا دیں' پس نابینا ایمان لایا' اس کی بات بادشاہ تک پہنچی' اس نے آدمی بھیجا ان کی طرف' ان کو لایا گیا۔ بادشاہ نے کہا: میں تم میں سے ہر ایک کو قتل کر دوں گا ایسے جیسے آج تک کسی کو قتل نہیں کیا۔ پس اس نے راہب اور اندھے کو قتل کرنیکا حکم دیا۔ پس ان میں سے ایک کے سر پر آری رکھی گئی اور اسے قتل کر دیا گیا اور دوسرے کو دوسرے طریقے سے قتل کیا۔ پھر اس نے لڑکے کے حوالے سے حکم دیا کہ اس کو پہاڑ پر لے جاؤ۔ پس اس کو سر کے بل پھینک دو۔ پس جب وہ اسے اس پہاڑ کی طرف لے گئے اور اس جگہ تک پہنچے جہاں کا اُنہوں نے ارادہ کیا تھا تو وہ پہاڑ سے گرے اور ہلاک ہونے لگے یہاں تک کہ (سارے ہلاک ہو گئے) صرف وہ لڑکا باقی رہا۔ پھر وہ لڑکا واپس لوٹ آیا' پھر بادشاہ نے اس کے حوالے سے حکم دیا' اسے سمندر میں لے جا کر غرق کر دو۔ پھر وہ اس کو سمندر کی طرف لے گئے' پس اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ والوں کو غرق کر دیا اور اللہ نے اس لڑکے کو نجات دی۔ پس اس لڑکے نے کہا: تم مجھے ہرگز قتل نہ کر سکو گے حتیٰ کہ مجھے سولی چڑھاؤ' پھر مجھے تیر مارتے وقت یہ کہو: اللہ کے نام سے

الْحَمِيدِ) (البروج: 8) فَذُكِرَ أَنَّ الْغُلَامَ أُخْرِجَ فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى صُدْغِهِ، كَمَا وَضَعَهَا حِينَ قُتِلَ

شروع جو اس لڑکے کا رب ہے۔ پس بادشاہ نے حکم دیا کہ اس کو سولی دے دی جائے' پھر کہا: اللہ کے نام سے شروع جو لڑکے کا رب ہے۔ پس لڑکے نے اپنا ہاتھ کنپٹی پر رکھا' پھر فوت ہوا۔ پس لوگوں نے کہا: تحقیق اس لڑکے کے پاس ایسا علم تھا جو کسی کے پاس نہیں۔ پس ہم تو اسی لڑکے کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔ پس بادشاہ سے کہا گیا: تُو تین آدمیوں کی مخالفت سے عاجز آ گیا تھا؟ پس (اب تو) یہ سارے کے سارے لوگ تیرے مخالف بنے ہوئے ہیں۔ پس اس نے خندقیں کھدوائیں' ان میں لکڑی ڈال کر آگ جلوائی' پھر لوگوں کو جمع کیا' پھر کہا: جو اس کے دین کی طرف واپس آ جائے ہم اسے چھوڑ دیں گے اور جو نہ لوٹے گا اسے ہم اس آگ میں پھینک دیں گے۔ پس وہ لوگوں کو ان خندقوں میں ڈالنے لگا۔ پس یہی اللہ کا فرمان بتا رہا ہے: ''خندقوں والے شہید کر دیئے گئے جو آگ والی اور ایندھن والی تھیں' یہاں تک: العزیز الحمید''۔ پس ذکر کیا گیا کہ وہ لڑکا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں (کسی کھدائی کے دوران) نکالا گیا اس حال میں کہ اسی طرح اس نے اپنا ہاتھ اپنی کنپٹی پر رکھا ہوا تھا' جس طرح اس نے شہید ہوتے وقت اپنا ہاتھ رکھا تھا۔

عبد الرحمن عن صهيب

7168 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا کہ تم لوگوں سے پہلے جو اُمت گزری' اس میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا' جب جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا کہ اب

7168- ورواه أحمد جلد6صفحه17-18' ومسلم رقم الحديث:3005' ولانسائي كما تقدم آنفًا .

اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مَلِكٌ لَهُ سَاحِرٌ، فَلَمَّا كَبِرَ السَّاحِرُ، قَـالَ لِلْمَلِكِ: إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ، فَادْفَعْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمُهُ السِّحْرَ، فَدَفَعَ إِلَيْهِ غُلَامًا، وَكَانَ يُعَلِّمُهُ السِّحْرَ، وَكَـانَ بَيْـنَ الْـمَلِكِ وَبَيْنَ السَّاحِرِ رَاهِبٌ، فَسَمِعَ الْغُلَامُ مِنْ كَلَامِهِ فَأَعْجَبَهُ نَحْوَهُ وَكَلَامَـهُ، فَكَـانَ إِذَا أَتَـى السَّاحِرَ جَلَسَ عِنْدَ الـرَّاهِـبِ، فَإِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ يَقُولُ: مَا حَبَسَكَ؟ وَإِذَا رَجَعَ إِلَـى أَهْلِـهِ قَـعَـدَ عِـنْدَ الـرَّاهِـبِ، فَإِذَا ذَهَـبَ إِلَى أَهْـلِهِ يَقُولُونَ: مَا يَـحْبِسُكَ؟ فَيَـضْـرِبُـونَـهُ فَشَـكَـا ذَلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ، وَقَالَ: إِذَا أَرَادَ السَّاحِرُ أَنْ يَضْرِبَكَ، فَـقُـلْ: حَبَسَنِـي أَهْـلِي، وَإِذَا أَرَادَ أَهْلُكَ أَنْ يَضْرِبُوكَ، فَقُلْ: حَبَسَنِي السَّاحِرُ، قَالَ: فَبَيْنَمَا هُـوَ كَـذَلِكَ، فَـأَتَـى يَوْمًا عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ أَنْ يَجُوزُوهَا، فَقَالَ: الْيَوْمَ أَعْلَمُ أَمْرُ السَّـاحِرِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ، أَوْ أَمْرُ الرَّاهِبِ، فَـأَخَـذَ حَـجَرًا فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ، إِنْ كَانَ أَمْـرُ الـرَّاهِـبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ وَأَفْضَلَ، فَاقْتُلْ هَذِهِ الـدَّابَّةَ فَـرَمَـاهَـا فَـقَتَلَهَا، وَذَهَبَ النَّاسُ، فَبَلَغَ الـرَّاهِـبَ، فَـقَـالَ: أَيْ بُـنَـيَّ، أَنْتَ أَفْضَلُ مِنِّي، وَإِنَّكَ سَتُبْتَـلَـى، فَـإِنِ ابْتُـلِيـتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ، وَكَـانَ الْـغُلَامُ يُبْرِءُ الْأَكْـمَهَ، وَالْأَبْرَصَ، وَهَذِهِ الْأَدْوَاءَ، وَكَـانَ لِلْمَلِكِ جَلِيسٌ، فَعَمِيَ فَسَمِعَ

میں بوڑھا ہو گیا ہوں (موت کا زمانہ قریب آ گیا) مجھے کوئی لڑکا دے دے تا کہ میں اس کو سحر سکھلا دوں۔ بادشاہ نے اس کو ایک لڑکا دے دیا تو اس کو وہ ہر روز جادو سکھلایا کرتا تھا۔ جب بادشاہ کے ہاں سے جادوگر کے ہاں جاتا تو راستے میں ایک راہب رہتا تھا۔ ایک روز یہ لڑکا اس راہب کے پاس گیا اور اس کی باتیں سن کر خوش ہوا اور یہ باتیں اس کو بہت پسند آئیں' ہر روز آتے اور جاتے وہ راہب کی خدمت میں بیٹھتا تھا اور جب وہ ساحر کے پاس دیر سے پہنچتا تو ساحر اس کو سزا دیتا کہ تُو کہاں بیٹھا رہا' جب گھر میں دیر سے آتا تو گھر والے مارتے تھے کہ کہاں بیٹھا رہتا ہے۔ لڑکا مذکور نے راہب سے یہ شکوہ کیا کہ میں اس مصیبت میں ہوں۔ راہب نے کہا کہ جب ساحر تجھ پر خفا ہو کر مارنا چاہے تو اس سے کہنا کہ میرے گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والے مارنا چاہیں تو کہنا کہ ساحر نے مجھے روک لیا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک روز اتفاق سے اس نے راستے میں دیکھا کہ عظیم ہولناک درندے نے راہ روکی ہوئی ہے اور لوگ راستہ میں چلنے سے معذور ہیں۔ طفل مذکور نے کہا: آج میں جان جاؤں گا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ساحر کا معاملہ پسند ہے یا راہب کا معاملہ پسند ہے۔ اس نے ایک پتھر لے کر کہا: الٰہی! اگر تیرے نزدیک راہب کا معاملہ اس جادوگر کے معاملے سے زیادہ پسندیدہ ہو تو اس درندہ کو قتل کر دے تا کہ لوگ گزر سکیں۔ پس راہب کے پاس پہنچا اور اس معاملے سے آگاہ کیا تو راہب نے کہا: آج تُو مجھ سے افضل ہے! لیکن

بِهِ فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ، فَقَالَ: اشْفِنِي وَلَكَ مَا هَهُنَا، فَقَالَ: إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا، إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَإِنْ آمَنْتَ بِاللَّهِ شَفَاكَ، فَآمَنَ بِهِ فَدَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، فَبَرَأَ، فَأَخَذَ الْأَعْمَى، فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّهُ عَلَى الْغُلَامِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: أَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي؟ فَقَالَ: نَعَمْ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ. فَلَمْ يَزَلْ بِهِ حَتَّى دَلَّهُ عَلَى الرَّاهِبِ فَأَخَذَهُ بِالْعَذَابِ، فَقَالَ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ. فَأَبَى فَأَمَرَ بِالْمِنْشَارِ فَوُضِعَ عَلَى مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقُّوهُ، وَقَالَ لِلْأَعْمَى: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ عَلَى الْأَرْضِ، فَقِيلَ لِلْغُلَامِ: ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَبَعَثَ بِهِ فِي نَفَرٍ إِلَى جَبَلٍ، فَقَالَ: اصْعَدُوا بِهِ جَبَلَ كَذَا وَكَذَا، فَإِذَا بَلَغَ ذُرْوَتَهُ، فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَإِلَّا فَدَهْدِهُوهُ. قَالَ: فَذَهَبَ بِهِ إِلَى الْجَبَلِ، فَلَمَّا بَلَغَ ذُرْوَتَهُ قَالَ: اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَزَحَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ، فَذَهَبُوا أَجْمَعُونَ، وَجَاءَ الْغُلَامُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ؟ قَالَ؟ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَبَعَثَ بِهِمْ فِي نَفَرٍ فِي قُرْقُورَةٍ، فَقَالَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى الْبَحْرِ، فَإِذَا تَوَسَّطْتُمْ بِهِ الْبَحْرَ، فَإِنْ رَجَعَ، وَإِلَّا فَغَرِّقُوهُ، فَذَهَبُوا بِهِ، فَلَمَّا لَجَجُوا بِهِ قَالَ: اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَغَرِقُوا أَجْمَعُونَ،

عنقریب تُو امتحان میں ڈالا جائے گا' پس اگر تُو امتحان میں پڑے تو میرا نہ بتانا۔ پھر یہ لڑکا اندھے کوڑھی وغیرہ کو اچھا کیا کرتا تھا' اللہ تعالیٰ اس کی کرامت ظاہر کرنے کے لیے ان کو شفاء دیتا تھا۔ بادشاہ کے قریب بیٹھنے والا اندھا تھا جب اُس نے سنا تو بہت سارے ہدیے لے کر اس کے پاس آیا اور درخواست کی کہ مجھے بھی اچھا کر دے' یہ سب کچھ تیرے لیے ہے' لڑکے نے کہا: میں کسی کو اچھا نہیں کرتا بلکہ اللہ تعالیٰ اچھا کرتا ہے' پس اگر تُو ایمان لائے تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا کہ وہ تجھے شفاء دیدے' وہ ایمان لایا' پس لڑکے کی دعا پر اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھیں روشن کر دیں۔ اس کو عذاب دیتے رہے حتیٰ کہ اس نے لڑکے کا پتا بتا دیا' پس بادشاہ نے اس کے لیے کہا: میرے سوا تیرا رب ہے! پس اس نے کہا: جی ہاں! میرا اور تیرا رب اللہ ہے' پس عذاب دیا گیا حتیٰ کہ اُس نے ان سب کا پتا بتا دیا' کہا: تُو اپنے دین سے انکار کر دے' پس آری اس کے سر کی مانگ کی جگہ رکھ کر کاٹ دیا گیا اور نابینا کے لیے کہا: اپنے دین سے پھر! اس نے بھی انکار کر دیا تو اس کے سر پر آری رکھ کر چیر دیا گیا حتیٰ کہ زمین میں بھی شق پڑ گئی۔ پس لڑکے کے لیے کہا: اپنے دین سے پھر جا! پس اس نے انکار کیا تو بادشاہ نے اس کو چند آدمیوں کے ساتھ پہاڑ پر بھیجا کہ جب تم چوٹی پر پہنچ جاؤ تو اگر یہ اپنے دین سے پھر جائے تو بہتر نہیں' تو اس کو پہاڑ سے گرا دینا جب یہ لوگ پہاڑ پر چڑھے تو اس نوجوان نے دعا کی: الٰہی! جس طرح چاہے ان کو مجھ سے کفایت دے۔ پس ایک بار پہاڑ نے

وَجَاءَ الْغُلَامُ، فَقَالَ: مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ؟ فَقَالَ: كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ . فَقَالَ لِلْمَلِكِ: إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ، فَإِنْ أَنْتَ فَعَلْتَ قَتَلْتَنِي . قَالَ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ تَأْخُذُ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِكَ، فَتَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، ثُمَّ تَرْمِينِيهِ، فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذَلِكَ سَتَقْتُلُنِي، فَفَعَلَ فَوَضَعَ السَّهْمَ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ، فَوَضَعَ الْغُلَامُ يَدَهُ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ، فَمَاتَ الْغُلَامُ، فَقَالَ النَّاسُ: آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ ثَلَاثًا، فَقِيلَ لَهُ: أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ، فَقَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ كُلُّهُمْ، فَأَمَرَ بِأَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ فِيهَا الْأُخْدُودُ، فَقَالَ: مَنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ، وَإِلَّا فَأَقْحِمُوهُ فِيهَا

ہلا کر ان لوگوں کو زمین پر پٹخ دیا تو نوجوان چلا آیا اور بادشاہ کے پاس حاضر ہوا' بادشاہ نے پوچھا: تیرے ساتھیوں کو کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بدی سے مجھے کفایت فرمائی۔ بادشاہ نے چند لوگوں کے ساتھ کشتی میں بٹھا دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم لوگ سمندر کے درمیان میں پہنچو تو اگر یہ نوجوان اپنے دین سے پھر جائے تو بہتر' ورنہ اس کو سمندر میں غرق کر دو۔ وہ لوگ روانہ ہوئے' جب سمندر کے درمیان میں پہنچے تو لڑکے نے کہا: الٰہی! جس طرح تُو چاہے ان کو مجھ سے کفایت فرما! پس وہ لوگ غرق ہوئے اور نوجوان واپس آیا۔ پس بادشاہ نے کہا: تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھے ان کی بدی سے کفایت فرمائی' پھر اس نے بادشاہ سے کہا: تُو مجھے قتل نہیں کر سکتا جب تک تُو اس طرح نہ کرے جس طرح میں تجھے بتلاؤں' اگر تُو نے ایسا کیا جس طرح میں نے کہا تو تُو مجھے قتل کر لے گا ورنہ تُو مجھے قتل نہ کر پائے گا۔ بادشاہ نے کہا: وہ کیسے؟ لڑکے نے کہا: تُو لوگوں کو میدان میں جمع کر' پھر مجھے سولی پر لٹکا' میرے ترکش میں سے ایک تیر لے اور کمان میں رکھ کر کہہ: اللہ کے نام سے مارتا ہوں جو اس لڑکے کا رب ہے! تُو نے اگر ایسا کیا تو مجھے مار لے گا۔ بادشاہ مذکورہ نے ایسے ہی کیا اور تیر کمان میں رکھ کر ''بسم اللّٰہ رب الغلام'' کہا تو یہ تیر اس لڑکے کی کنپٹی پر لگا' لڑکے نے کنپٹی پر ہاتھ رکھا اور مر گیا۔ پس اس نے کہا: کیا تُو نے وہی کچھ دیکھ لیا جس سے تُو ڈرتا تھا۔ پس تحقیق تجھ پر مصیبت اُتری ہے کہ تمام لوگ ایمان لائے ہیں' پس اس

نے گلیوں کے درمیان خندقیں کھودنے کا حکم دیا' پس کہا: جو اپنے دین سے رجوع کرے گا (تو ٹھیک ہے) ورنہ اس کو دن خندقوں میں ڈال دو۔

أَبُو السَّلِيلِ، عَنْ صُهَيْبٍ

ابوالسلیل' حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7169 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كُرْدِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، قَالَا: ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: صَنَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ فِي نَفَرٍ جَالِسٌ، فَقُمْتُ حِيَالَهُ، فَأَوْمَأْتُ إِلَيْهِ، فَأَوْمَأَ إِلَيَّ وَهَؤُلَاءِ؟ ، فَقُلْتُ: لَا . فَسَكَتُّ، فَقُمْتُ مَكَانِي، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيَّ أَوْمَأْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: وَهَؤُلَاءِ؟ فَقُلْتُ: لَا -مَرَّتَيْنِ فَعَلَ ذَلِكَ -أَوْ ثَلَاثًا- فَقُلْتُ: نَعَمْ وَهَؤُلَاءِ، وَإِنَّمَا كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا صَنَعْتُهُ لَهُ، فَجَاءَ وَجَاءُوا مَعَهُ فَأَكَلُوا -وَأَحْسَبُهُ قَالَ-: وَفَضَلَ مِنْهُ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے کھانا تیار کیا' میں آپ کے پاس آیا تو آپ ایک گروہ میں تشریف فرما تھے' میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے آپ کی طرف اشارہ کیا' آپ نے میری طرف اشارہ کیا کہ یہ سارے؟ میں نے عرض کی: نہیں! میں خاموش ہو گیا اور اپنی جگہ پر کھڑا رہا' جب آپ نے میری طرف دیکھا تو میں نے آپ کی طرف اشارہ کیا' آپ نے فرمایا: یہ سارے؟ میں نے عرض کی: نہیں! دو مرتبہ عرض کی یا تین مرتبہ' میں نے عرض کی: جی ہاں! سارے' تھوڑی شی میں نے آپ کے لیے بنائی ہے۔ آپ آئے اور وہ لوگ بھی آئے' اُنہوں نے کھایا اور میرا گمان ہے کہ وہ کھانا اُسی طرح باقی بچ رہا۔

صُهَيْبُ بْنُ النُّعْمَانِ

حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ

7170 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت صہیب بن نعمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7169- قال في المجمع جلد4صفحه55' ورجاله رجال الصحيح الا أن ضريب بن نفير أبو السليل لم يسمع من صهيب .

7170- قال في المجمع جلد 2صفحه247' وفيه محمد بن مصعب القرقساني ضعفه ابن معين وغيره ووثقه أحمد . قال الحافظ في التقريب: صدوق كثير الغلط . قلت: وقيس بن الربيع قال الحافظ في التقريب: صدوق تغير لما كبر'

الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ صُهَيْبِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ صَلَاةِ الرَّجُلِ فِي بَيْتِهِ عَلَى صَلَاتِهِ حَيْثُ يَرَاهُ النَّاسُ، كَفَضْلِ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى النَّافِلَةِ

حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز کی فضیلت اس کے اپنے گھر میں اس کی اس نماز پر ہے جہاں لوگ دیکھیں اس طرح ہے جس طرح فرض نماز کو فضیلت حاصل ہے نفل نماز پر۔

مَنِ اسْمُهُ صَفْوَانُ
صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ

جن کا نام صفوان ہے
حضرت صفوان بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا وَهْبٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَأَجَّلَهُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ، وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَهُوَ مُشْرِكٌ، ثُمَّ أَسْلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ، تُوُفِّيَ مَقْتَلَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

آپ کی کنیت ابو وہب ہے آپ فتح مکہ کے دن نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے پس آپ ﷺ نے ان کو چار ماہ کی مہلت دی اور حنین کے دن حاضر ہوئے اس حال میں کہ مشرک تھے پھر اس کے بعد مسلمان ہوئے ان کی وفات حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے دن ہوئی۔

7171 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ صَفْوَانَ، بَيْنَمَا هُوَ يَدْفِنُ أَبَاهُ أَتَاهُ رَاكِبٌ، فَقَالَ: قُتِلَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ، مَا أَدْرِي أَيُّ

حضرت عمر بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن صفوان اپنے والد کو دفن کر رہے تھے کہ آپ کے پاس ایک سوار آیا اُس نے عرض کی: امیر المؤمنین عثمان بن عفان کو شہید کیا گیا ہے آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے معلوم نہیں ہے کہ دو مصیبتوں میں کون سی بڑی ہے میرے والد کی

أدخل عليه ابنه ما ليس من حديثه فحدث به . وحسنه شيخنا لطرقه .

الْمُصِيبَتَيْنِ أَعْظَمُ مَوْتُ أَبِي، أَمْ قَتْلُ عُثْمَانَ؟

موت بڑی مصیبت ہے یا حضرت عثمان کی شہادت؟

7172 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ التَّيْمِيُّ، حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بْنِ خَلَفٍ الْجُمَحِيُّ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى مَنْ نَزَلْتَ أَبَا وَهْبٍ؟ قَالَ: نَزَلْتُ عَلَى عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. قَالَ: نَزَلْتَ عَلَى أَشَدِّ قُرَشِيٍّ لِقُرَيْشٍ حُبًّا

حضرت عبداللہ بن حارث فرماتے ہیں کہ جب حضرت صفوان بن امیہ بن خلف جمحی رضی اللہ عنہ آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو فرمایا: اے ابووہب! کہاں ٹھہرے ہو؟ عرض کی: میں حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس ٹھہرا ہوں' آپ نے فرمایا: تُو اس قریشی کے پاس ٹھہرا ہے جو مجھے زیادہ محبوب ہے۔

7173 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قِيلَ لِصَفْوَانَ: إِنَّهُ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ، فَقَدْ هَلَكَ. فَدَعَا بِرَاحِلَتِهِ فَرَكِبَهَا، فَأَتَى الْمَدِينَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَبَا وَهْبٍ؟ قَالَ: بَلَغَنِي أَنَّهُ لَا دِينَ لِمَنْ لَا هِجْرَةَ لَهُ. قَالَ: ارْجِعْ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ فَرَجَعَ، فَدَخَلَ

حضرت صفوان بن عبداللہ بن صفوان اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت صفوان بن عسال سے عرض کی گئی: جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہوگیا' آپ نے سواری منگوائی اس پر سوار ہوئے' مدینہ آئے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابووہب! کیسے آئے ہو؟ عرض کی: مجھے معلوم ہوا ہے کہ اس کا دین نہیں ہے جس نے ہجرت نہیں کی۔ آپ نے فرمایا: مکہ کی وادیوں کی طرف واپس جاؤ۔ وہ واپس لوٹے' جب مسجد میں داخل ہوئے تو اپنی چادر کا تکیہ بنایا' ایک آدمی آیا اُس نے چوری

7172- قال في المجمع جلد9صفحه270' وفيه من لم أعرفهم .

7173- ورواه مالك جلد 2صفحه174 عن ابن شهاب عن صفوان بن عبد الله بن صفوان أن صفوان . قال ابن عبد البر: رواه جمهور أصحاب مالك مرسلًا . ورواه أبو عاصم النبيل وحده عن مالك عن الزهري عن صفوان بن عبد الله عن جده . ورواه أحمد جلد6صفحه465 من طريق الزهري عن صفوان كذلك مرسلًا .

الْمَسْجِدَ .فَتَوَسَّدَ رِدَاءَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَرَقَ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، سَرَقَ هَذَا رِدَائِي .فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، لَمْ يَبْلُغْ رِدَائِي مَا يُقْطَعُ فِيهِ يَدُ رَجُلٍ قَدْ جَعَلْتُهَا صَدَقَةً عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

کر لی اس کو لے کر حضور ﷺ کے پاس آئے عرض کی: یارسول اللہ! میری چادر کی اتنی قیمت نہیں تھی جس کے بدلے ہاتھ کاٹا جائے میں اس چادر کو صدقہ کرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے کر لینا تھا ایسا کیوں نہ کیا؟

7174 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ فَوَضَعَ خَمِيصَةً لَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ، فَأَتَاهُ سَارِقٌ فَسَرَقَهَا، فَجِيءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، هِيَ لَهُ .قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ مدینہ آئے مسجد میں سو گئے اپنا کپڑا اپنے سر کے نیچے رکھا ایک چور آیا اور اُس نے چوری کر لی اس کو لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا حضرت صفوان نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس کے لیے ہے آپ نے فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے تم نے معاف کیوں نہ کیا۔

7175 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ طَلْحَةَ الْيَرْبُوعِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں سوئے ہوئے تھے اپنا کپڑا اپنے سر کے نیچے رکھ کر ایک آدمی آیا اس نے آپ کے سر سے کپڑا نکالا اور چوری کر

7174- قال في المجمع جلد6صفحه276' وفيه يعقوب بن حميد وثقه ابن حبان وغيره وضعفه النسائي وغيره وبقية رجاله رجال الصحيح .

7175- ورواه النسائي جلد 8صفحه70 من طريق حماد بن سلمة عن عمرو بن دينار عن طاوس عن صفوان بن أمية فذكره .

صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ نَائِمًا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَحْتَ رَأْسِهِ خَمِيصَةٌ لَهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَلَّهَا مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فَلَحِقَهُ، فَجَاءَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ لَهُ أَمْرَهُ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: إِنَّهُ لَمْ يَبْلُغْ مِنْ أَمْرِ رِدَائِي هَذَا أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلَّا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

لی اس آدمی کو حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: میری چادر اتنی قیمت کی نہیں تھی جس کی وجہ سے ایک آدمی کے ہاتھ کاٹے جائیں' حضور ﷺ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے تم نے معاف کیوں نہ کیا۔

مَا أَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

7176 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا سُلَيْمَانُ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ، وَالْبَطْنُ شَهَادَةٌ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون' پیٹ' حالتِ نفاس میں مرنے والے شہید ہیں۔

7177 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون' پیٹ' حالتِ نفاس میں مرنے والے شہید ہیں۔

7176- ورواه أحمد جلد3صفحه401,400' جلد6صفحه466,465' والنسائي جلد4صفحه99' والدارمي رقم الحديث:4218 .

وَسَلَّمَ، قَالَ: الطَّاعُونُ، وَالنُّفَسَاءُ، وَالْغَرَقُ شَهَادَةٌ

7178 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ الطَّاعُونُ، وَالْغَرَقُ، وَالْحَرَقُ، وَالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِي

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: طاعون' پیٹ' حالتِ نفاس میں مرنے والے شہید ہیں۔

7179 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وزَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، قَالَا: ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ، قَالَ: كَانَتْ فِينَا وَلِيمَةٌ، فَدَخَلَ عَلَيْنَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ، فَأُتِيَ بِطَعَامٍ، فَقَالَ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ، فَإِنَّهُ أَشْهَى، وَأَهْنَأُ وَأَمْرَأُ

حضرت محمد بن فضل بن عباس فرماتے ہیں کہ ہمارے ہاں ولیمہ تھا' حضرت صفوان بن امیہ ہمارے پاس آئے' آپ کے پاس کھانا لایا گیا' آپ نے فرمایا: گوشت ہڈیوں سے علیحدہ کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہڈی سے گوشت علیحدہ کرو کیونکہ یہ زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔

7180 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ، قَالَ:

حضرت حارث بن نوفل فرماتے ہیں کہ میرے والد کی شادی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں ہوئی' لوگوں کو ولیمہ کی دعوت دی گئی' حضرت صفوان بن امیہ

7179- ورواه أحمد جلد 3صفحه400' جلد6صفحه465,464' والترمذى رقم الحديث: 8195 قال الحافظ فى الفتح جلد9صفحه547' وعبد الكريم ضعيف لكن أخرجه ابن أبى عاصم من طريق آخر عن صفوان بن أمية فهو حسن .

7180- ورواه الحميدى رقم الحديث: 564' وانظر ما قبله .

عَرَّسَ بِي أَبِي فِي إِمَارَةِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَدَعَا النَّاسَ فِي وَلِيمَةٍ لَنَا، فَكَانَ فِيمَنْ أَتَانَا صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ فَقَالَ: انْتَهِشُوا اللَّحْمَ نَهْشًا، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: هُوَ أَشْهَى، وَأَمْرَأُ، وَأَهْنَأُ، وَأَمْرَأُ

ہمارے پاس آئے آپ نے فرمایا: گوشت ہڈی سے علیحدہ کرو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ زیادہ لذیذ ہوتا ہے۔

7181 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ: رَآنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَجُزُّ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ، فَقَالَ: يَا صَفْوَانُ ، قُلْتُ: لَبَّيْكَ، قَالَ: قَرِّبِ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ، فَإِنَّهُ أَهْنَأُ، وَأَمْرَأُ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں گوشت ہڈی سے کاٹ رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے صفوان! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ نے فرمایا: گوشت منہ کے قریب کر کیونکہ یہ زیادہ بہتر ہے۔

7182 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ لِصًّا أَتَاهُ وَهُوَ نَائِمٌ، فَاسْتَلَّ إِزَارَهُ مِنْ تَحْتِهِ، فَاسْتَيْقَظَ فَأَخَذَهُ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ،

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک چور آیا' میں سویا ہوا تھا' اُس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا کھینچا' میں اُٹھا اور اسے پکڑ کر حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا' آپ نے اس آدمی کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے کیوں معاف نہیں کیا' جب قاضی کے پاس مسئلہ پہنچ جائے تو پھر وہ حد

7181- ورواه أحمد جلد 3صفحه401' جلد6صفحه466' وابو داؤد رقم الحديث: 3761' وعثمان لم يسمع عن صفوان كما قال أبو داؤد ومع ذلك صححه الحاكم جلد 4صفحه112-113' ووافقه الذهبي . ورواه البيهقي في شعب الايمان صفحه17' وفي الآداب صفحه105 .

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَحْلَلْتُهُ .قَالَ: هَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ، إِنَّ الْإِمَامَ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ حَدٌّ مِنَ الْحُدُودِ أَقَامَهُ

قائم کی جائے گی۔

7183 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ، ثنا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا، فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَيَّ، فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَأَتَيْتُهُ، فَقُلْتُ لَهُ: أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا؟ هِيَ لَهُ، قَالَ: فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ؟

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں اپنی چادر سر کے نیچے رکھے ہوئے سویا ہوا تھا' جس کی قیمت تیس درہم تھی' ایک آدمی آیا اور اُس نے چادر چوری کر لی' اس آدمی کو پکڑا گیا اور اسے حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں آیا اور عرض کی: کیا تیس درہم کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا؟ میں نے یہ چادر اسے دے دی۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس لانے سے پہلے معاف کیوں نہ کیا تھا۔

7184 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک چور آیا' میں سویا ہوا تھا' اُس نے میرے سر کے نیچے سے کپڑا کھینچا' میں اُٹھا اور اسے پکڑ کر حضور ﷺ کی بارگاہ

7183- ورواه النسائي جلد 8صفحه69-70' وأبو داؤد رقم الحديث: 4371 من طريق عمرو بن حماد به' ثم قال: ورواه زائدة عن سماك عن جعيد بن حجير قال: نام صفوان . ورواه طاوس ومجاهد أنه كان نائمًا فجاء سارق فسرق خميصة من تحت رأسه . ورواه أبو سلمة بن عبد الرحمن قال: فاستله من تحت رأسه فاستيقظ فصاح به فأخذ . ورواه الزهري عن صفوان بن عبد اللّٰه قال: فنام في المسجد وتوسد رداء ه فجاء سارق فأخذ رداء ه' فأخذ السارق فجيء به النبي صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . ورواه أحمد جلد6صفحه666 من طريق آخر عن سماك عن عجيد به . ورواه جلد3صفحه401' جلد6صفحه465-466 من طريق آخر عن صفوان . وللحديث طرق آخر عند النسائي جلد8صفحه69,68 .

عُمَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ لِصًّا أَتَى أَبَاهُ وَهُوَ نَائِمٌ، فَاسْتَلَّ إِزَارَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ، فَاسْتَيْقَظَ فَأَخَذَهُ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْطَعَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ أَحْلَلْتُهُ لَهُ قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ، إِنَّ الْإِمَامَ إِذَا انْتَهَى إِلَيْهِ حَدٌّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ أَقَامَهُ

میں لایا' آپ نے اس آدمی کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس آنے سے پہلے کیوں معاف نہیں کیا' جب قاضی کے پاس مسئلہ پہنچ جائے تو پھر وہ حد قائم کرے۔

7185 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً، فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ، فَقَالَ: فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ ، فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے چادر چوری کی' اسے حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تو آپ نے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا' آپ نے فرمایا: اگر تو نے میرے پاس لانے سے پہلے یہ کہا ہوتا' اے ابووہب! حضور ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

7186 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَاسْتُلَّ إِزَارِي مِنْ تَحْتِي، فَأَدْرَكْتُهُ، فَأَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں سویا ہوا تھا کہ ایک آدمی نے میری چادر میرے سر کے نیچے سے نکالی' میں نے اسے پکڑا اور اسے حضور ﷺ کی بارگاہ میں لایا' آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس کے لیے ہے! آپ نے فرمایا: تُو نے میں پاس لانے سے پہلے

7185- ورواه أحمد جلد6صفحه465' والنسائي جلد8صفحه68

7186- ورواه ابن ماجه رقم الحديث:2595 عن ابن أبي شيبة عن شبابة عن مالك عن الزهري به .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَ بِهِ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هِيَ لَهُ .قَالَ: فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

کیوں نہ کیا۔

7187 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِنِّي أَدْرَاعًا مِنْ حَدِيدٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ، فَقُلْتُ: مَضْمُونَةٌ يَا مُحَمَّدُ؟ قَالَ: مَضْمُونَةٌ .قَالَ: فَضَاعَ بَعْضُهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاهَا لَكَ؟ قَالَ: لَا أَنَا أَرْغَبُ فِي الْإِسْلَامِ مِنْ ذَلِكَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن مجھ سے لوہے کی زرہ اُدھار لی' میں نے عرض کی: اے محمد! اس کی ضمانت دینا ہو گی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ضمانت دوں گا۔ اس کا کچھ حصہ ضائع ہوگیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اگر تو چاہے تو اس کا بدلہ ہم تجھے دے دیتے ہیں' میں نے عرض کی: نہیں! اس سے مجھے اسلام لانے کی رغبت ہوگی۔

7188 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَوْمَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حنین کے دن مجھے دیا حالانکہ آپ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ ناپسند تھے' آپ مسلسل مجھے دیتے رہے' حتیٰ کہ آپ تمام لوگوں سے زیادہ مجھے محبوب ہو گئے۔

ما اسند صفوان بن امية

7187- وعلقه البيهقي جلد 6صفحه89 عن قيس بن الربيع عن عبد العزيز به . ورواه أحمد جلد 6صفحه465' وأبو داؤد رقم الحديث: 3562' والبيهقي جلد 6صفحه89 عن شريك به فلم يذكروا ابن ابي مليكة . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 3563' ومن طريقه البيهقي جلد 6صفحه89 من طريق جرير عن عبد العزيز عن أناس من آل عبد الله بن صفوان أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فذكره . ورواه البيهقي جلد 6صفحه89-90 عن طريق أنس ابن عياض الليثي عن جعفر بن محمد عن أبيه . وللحديث شاهد من حديث جابر عند الحاكم جلد 3صفحه48-49' والبيهقي جلد 6صفحه89' وهو حديث حسن وقد صرح فيه ابن اسحاق بالتحديث . ومن حديث ابن عباس عند البيهقي جلد6صفحه88 من طريق الحاكم وفي اسناده اسحاق قال الذهبي: هو واه .

7188- ورواه الترمذي رقم الحديث: 661' وهو في صحيح مسلم رقم الحديث: 2313 من طريق آخر عن يونس به .

حُنَيْنٍ، وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ، فَمَا زَالَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ

7189 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا أَنْ قِيلَ لِي هَلَكَ مَنْ لَمْ يُهَاجِرْ، أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ أَبَا وَهْبٍ إِلَى أَبَاطِحِ مَكَّةَ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کہا گیا: جس نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاک ہو گیا' میں حضور ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: اے ابو وہب! واپس مکہ جاؤ!

7190 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا يَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا، يَقُولُ: ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَهُ عَمْرُو بْنُ قُرَّةَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ كُتِبَتْ عَلَيَّ الشِّقْوَةُ، فَلَا أُرَانِي أُرْزَقُ إِلَّا مِنْ دُفِّي بِكَفِّي، فَتَأْذَنُ لِي فِي الْغِنَاءِ مِنْ

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' حضرت عمرو بن قرہ آپ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! مجھ سے متعلق بدبختی لکھی گئی ہے' آپ مجھے بغیر بے حیائی والے گانے کی اجازت دیں' حضور ﷺ نے فرمایا: میں آپ کو اجازت نہیں دیتا' اور نہ ہی (اس میں) کوئی عزت ہے' اے اللہ کے دشمن! تُو جھوٹ بولتا ہے' تجھے اللہ نے حلال رزق دیا ہے' تُو اس کو پسند کرتا ہے جو اللہ نے حلال کیا' اس کی جگہ جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے' اگر میں پہلے آیا ہوتا تو میں

-7190 قال في المجمع جلد 4صفحه63' وفيه بشر بن نمير وهو متروك . وكذا قال جلد 2صفحه47' جلد 4صفحه29 . والحديث رواه ابن ماجه رقم الحديث: 2613 مقتصرًا على قصة عمرو . قال في الزوائد: في اسناده بشر بن نمير البصري' قال فيه يحيى القطان: كان ركنًا من أركان الكذب . وقال أحمد: ترك الناس حديثه' وكذا قال غيره . ويحيى بن العلاء قال أحمد: يضع الحديث' وفريب منه ما قال غيره . والحديث رواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3628 بنفس السند واللفظ .

غَيْرِ فَاحِشَةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا آذَنُ لَكَ، وَلَا كَرَامَةَ، كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، لَقَدْ رَزَقَكَ اللّٰهُ حَلَالًا طَيِّبًا، فَاخْتَرْتَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ مِنْ رِزْقِهِ مَكَانَ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ مِنْ حَلَالِهِ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ إِلَيْكَ لَفَعَلْتُ بِكَ، قُمْ عَنِّي وَتُبْ إِلَى اللّٰهِ، أَمَا إِنَّكَ إِنْ نِلْتَ بَعْدَ التَّقْدِمَةِ شَيْئًا ضَرَبْتُكَ ضَرْبًا وَجِيعًا، وَحَلَقْتُ رَأْسَكَ مُثْلَةً، وَنَفَيْتُكَ مِنْ أَهْلِكَ، وَأَحْلَلْتُ سَلَبَكَ نُهْبَةً لِفِتْيَانِ الْمَدِينَةِ. فَقَامَ عَمْرٌو وَبِهِ مِنَ الشَّرِّ، وَالْخِزْيِ مَا لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللّٰهُ، فَلَمَّا وَلَّى، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَؤُلَاءِ الْعُصَاةُ مَنْ مَاتَ مِنْهُمْ بِغَيْرِ تَوْبَةٍ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا كَانَ مُخَنَّثًا عُرْيَانًا، لَا يَسْتَتِرُ مِنَ النَّاسِ بِهُدْبَةٍ، كُلَّمَا قَامَ صُرِعَ

ضرور تیرے ساتھ وہ سلوک کرتا‘ میرے پاس سے اُٹھ جا اور اللہ سے توبہ کر‘ لیکن اگر تُو نے آنے کے بعد کوئی شی پائی ہے تو میں تجھے دردناک سزا دوں گا‘ تیرا سر منڈوا کر تیرا مثلہ کر دوں گا‘ تیرے گھر والوں سے جدا کر کے تجھے جلاوطن کر دوں گا اور تیرا سامان مدینہ کے جوانوں کو لوٹ لینے کی اجازت دوں گا۔ پس عمرو بن قرہ کھڑے ہوئے‘ بُرے حال اور ایسی رسوائی کے عالم میں جسے اللہ ہی جانتا ہے‘ جب وہ چلا گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ان نافرمانوں میں سے اگر کوئی بغیر توبہ کے مر جائے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا حشر ایسے کرے گا کہ وہ خسرہ اور ننگا ہوگا‘ لوگوں سے کوئی کپڑا لے کر پردہ کرنے کی طاقت نہ ہوو گی‘ جب بھی کھڑا ہوگا گر جائے گا۔

7191 - فَقَامَ عُرْفُطَةُ بْنُ نَهِيكٍ التَّمِيمِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي وَأَهْلَ بَيْتِي مَرْزُوقُونَ مِنْ هَذَا الصَّيْدِ، وَلَنَا فِيهِ قَسْمٌ وَبَرَكَةٌ، وَهُوَ مَشْغَلَةٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَعَنِ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ، وَبِنَا إِلَيْهِ حَاجَةٌ أَفَتُحِلُّهُ، أَمْ تُحَرِّمُهُ؟ فَقَالَ: أُحِلُّهُ لِأَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحَلَّهُ، نِعْمَ الْعَمَلُ، وَاللّٰهُ أَوْلَى بِالْعُذْرِ، قَدْ كَانَتْ لِلّٰهِ قَبْلِي رُسُلٌ كُلُّهُمْ يَصْطَادُ، أَوْ يَطْلُبُ الصَّيْدَ، وَيَكْفِيكَ مِنَ الصَّلَاةِ فِي جَمَاعَةٍ إِذَا غِبْتَ عَنْهَا

حضرت عرفطہ بن نہیک تمیمی کھڑے ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس شکار کے ذریعے رزق دیا جاتا ہے‘ لیکن میں ذکر اللہ اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے رہ جاتا ہوں‘ لیکن یہ ہماری ضرورت ہے‘ کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے یا حرام؟ پس آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس کو حلال کرتا ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حلال کیا ہے‘ یہ بہت اچھا کام ہے اور بہتر ہے کہ اللہ سے عذر کر لیا جائے‘ مجھ سے پہلے تمام کے تمام اللہ کے رسول شکار کرتے تھے۔ یا (فرمایا:) شکار طلب

فِي طَلَبِ الرِّزْقِ حُبُّكَ الْجَمَاعَةَ وَأَهْلَهَا، وَحُبُّكَ ذِكْرَ اللّٰهِ وَأَهْلَهُ، وَابْتَغِ عَلَى نَفْسِكَ وَعِيَالِكَ حَلَالًا، فَإِنَّ ذٰلِكَ جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ عَوْنَ اللّٰهِ فِي صَالِحِ التِّجَارَةِ

کرتے تھے' جب تُو رزق تلاش کرنے میں لگا ہوا ہے تو نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے حوالے سے تیری طرف سے جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی شدید خواہش ہی کافی ہے اور اللہ کے ذکر اور ذکر کرنے والوں کی محبت کافی ہے' اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کیلئے حلال رزق طلب کر کیونکہ یہ بھی اللہ کی راہ میں جہاد ہے اور جان لے کر نیک تجارت کرنے والے کی اللہ تعالیٰ مدد فرماتا ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ

مَا أَسْنَدَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ

حضرت صفوان بن معطل سلمی رضی اللہ عنہ

حضرت صفوان بن معطل کی روایت کردہ احادیث

7192 - حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُفَضَّلِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ، فَصَلَّى الْعِشَاءَ، ثُمَّ نَامَ حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ انْتِصَافِ اللَّيْلِ قَامَ، فَتَلَا هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ حَتَّى خَتَمَ السُّورَةَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَتَسَوَّكَ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ، لَا أَدْرِي

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی سفر میں دیکھا کہ آپ نے نمازِ عشاء پڑھائی' جب آدھی رات کا وقت ہوا تو کھڑے ہوئے اور سورۂ آل عمران کی آخری آیات پڑھیں مکمل' پھر وضو کیا اور مسواک کی' پھر دو رکعتیں پڑھیں' مجھے معلوم نہیں کہ آپ کا قیام یا رکوع یا سجود لمبا تھا' پھر آپ سو گئے' پھر اُٹھے اور کچھ آیات پڑھیں' مسواک کی اور وضو کیا' پھر ایسے ہی کیا' پھر پہلے کی طرح نماز پڑھی' آپ نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر سو گئے' پھر اُٹھے اور پہلی مرتبہ کی طرح کیا' آپ

7192- ورواه عبد الله بن احمد فی زوائد المسند جلد 5صفحه312' وفيه عبد الله بن جعفر والد علی بن المدينی وهو ضعيف كذا فی المجمع جلد2صفحه272 .

أَقِيَامُهُ أَوْ رُكُوعُهُ أَوْ سُجُودُهُ أَطْوَلُ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقَرَأَ الْآيَاتِ أَيْضًا، ثُمَّ تَسَوَّكَ وَتَوَضَّأَ، ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ صَلَّى مَا صَلَّى مِثْلَ الْأَوَّلِ، ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ يَنَامُ، ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ كَمَا فَعَلَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى حَتَّى صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً

نے گیارہ رکعتیں پڑھیں۔

7193 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ قَارَنَهَا الشَّيْطَانُ، إِذَا انْبَسَطَتْ فَارَقَهَا، فَإِذَا دَنَتْ لِلزَّوَالِ قَارَنَهَا، وَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا، وَإِذَا دَنَتْ لِلْمَغِيبِ قَارَنَهَا، وَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا، فَنَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سورج جب طلوع ہوتا ہے تو شیطان کا سینگ بلند ہوتا ہے جب بلند ہوتا ہے تو ختم ہو جاتا ہے جب دوپہر کا وقت ہوتا ہے تو پھر سینگ طلوع ہوتا ہے جب ختم ہو جاتا ہے تو سورج ڈھل جاتا ہے جب سورج غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو سینگ پر غروب ہوتا ہے جب غروب ہو جاتا ہے تو ختم ہو جاتا ہے ان وقتوں میں نماز پڑھنا منع ہے۔

7194 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7193- ورواه أحمد جلد5صفحه312 كذا في نسختنا من المسند وقال في المجمع جلد2صفحه244-245 رواه عبد الله في زياداته في المسند ورجاله رجال الصحيح الا أني لا أدرى سمع المقبرى منه أم لا' والله أعلم' وقد رواه ابن ماجه رقم الحديث: 1252 عن سعيد المقبرى عن أبى هريرة أن صفوان بن المعطل قال: يا رسول الله . وقال في المجمع جلد2صفحه227' ورجاله موثقون . قلت: قال في الزوائد: اسناده حسن .

7194- ورواه أحمد جلد5صفحه312 قال في المجمع جلد10صفحه2 رواه عبد الله بن أحمد والطبراني وفيه عمر بن نبهان العبدى وهو متروك . قلت نسخة الحافظ الهيثمي أصبح من النسخة المطبوعة لأن عمرو بن على من شيوخ عبد الله بن أحمد .

الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ، ثنا عُمَرُ بْنُ نَبْهَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو عِيسَى، سَلَّامٌ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ قَالَ: خَرَجْنَا حُجَّاجًا، فَلَمَّا كُنَّا بِالْعَرْجِ إِذَا نَحْنُ بِحَيَّةٍ تَضْطَرِبُ، فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ مَاتَتْ، فَأَخْرَجَ لَهَا رَجُلٌ مِنَّا خِرْقَةً مِنْ عُبَيَّةٍ لَهُ، فَلَفَّهَا وَخَدَّ لَهَا فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَإِنَّا لَبِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، إِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا شَخْصٌ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ صَاحِبُ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ؟ فَقُلْنَا: مَا نَعْرِفُهُ. قَالَ: أَيُّكُمْ صَاحِبُ الْجَانِّ؟ قَالُوا: هَذَا. قَالَ: أَمَا إِنَّهُ كَانَ آخِرَ التِّسْعَةِ مُؤْمِنًا الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

ہم حج کے لیے نکلے جب ہم مقامِ عرج پر پہنچے تو ہم نے سانپ حرکت کرتے ہوئے دیکھا' کچھ دیر بعد وہ مر گیا' ہم میں سے ایک آدمی نے اس کے لیے زمین کھود کر دفن کر دیا' جب ہم مکہ آئے تو مسجد حرام میں اچانک ہمارے سامنے ایک شخص آیا' اُس نے کہا: تم میں سے عمرو بن جابر کا ساتھی کون ہے؟ ہم نے کہا: ہم اس کو نہیں جانتے ہیں' اس نے کہا: جنوں کا ساتھی تم میں سے کون ہے؟ اُنہوں نے کہا: یہ ہے' اس نے کہا: بہرحال وہ جو رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور قرآن سنا' ان نو (جنوں) میں سے آخری تھا۔

7195 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا أَبُو وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أُنَادِي: أَنْ لَا تَنْبِذُوا فِي الْجَرِّ

حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بھیجا کہ اعلان کروں کہ مٹکے میں نبیذ نہ بناؤ۔

صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ صَفْوَانَ

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود' حضرت صفوان بن عسال

7195- قال في المجمع جلد5صفحه61' ومكحول لم يدرك صفوان وبقية رجاله ثقات .

بْنِ عَسَّالٍ

سے روایت کرتے ہیں

7196 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَكَمِ الْبُنَانِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ حَدَّثَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مُتَّكِءٌ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى بُرْدٍ لَهُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ، فَقَالَ: مَرْحَبًا بطالب الْعِلْمِ، طَالِبُ الْعِلْمِ لَتَحُفُّهُ الْمَلَائِكَةُ وَتُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا، ثُمَّ يَرْكَبُ بَعْضُهُ بَعْضًا حَتَّى يَبْلُغُوا السَّمَاءَ الدُّنْيَا مِنْ حُبِّهِمْ لِمَا يَطْلُبُ، فَمَا جِئْتَ تَطْلُبُ؟

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ مسجد میں اپنی چادر سے ٹیک لگائے ہوئے تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: علم کی تلاش کے لیے آنے والے کو خوش آمدید! فرشتے طالبِ علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' پھر ایک دوسرے پر سوار کر کے آسمانِ دنیا تک پہنچا دیتے ہیں' علم کی تلاش کی محبت کرو' تو علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہے؟

7197 - قَالَ: قَالَ صَفْوَانُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَا نَزَالُ نُسَافِرُ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَأَفْتِنَا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی: یارسول اللہ! ہم مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کرتے رہتے ہیں' ہمیں موزوں پر مسح کرنے کا فتویٰ دیں' حضور ﷺ نے مجھے فرمایا: مسافر تین دنوں کے لیے کرے گا اور مقیم ایک دن و رات کے لیے کرے گا۔

زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ الْأَسَدِيُّ

حضرت زر بن حبیش اسدی' حضرت

7196- قال فی المجمع جلد1صفحه131' ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ صَفْوَانَ، زُبَيْدُ الْيَامِيُّ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ

صفوان سے زبید الیامی حضرت زر بن حبیش سے اور وہ حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7198 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، وإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالُوا: ثنا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِيُّ، ثنا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُبَيْدٍ الْيَامِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، قَالُوا: اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَرَهُمْ. قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ ،

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی دوران حضور ﷺ سفر میں تھے' اچانک ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: اے محمد! صحابہ کرام نے کہا: اپنی آواز رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آہستہ کر! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے حالانکہ اس نے انہیں دیکھا نہیں' آپ نے فرمایا: آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہے اُسی کے ساتھ ہوگا۔

7199 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، لَا يَنْزِعُهُ مِنْ بَوْلٍ وَلَا نَوْمٍ وَلَا غَائِطٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

پھر اس نے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: مسافر تین دن ورات کرے گا اور مقیم ایک دن ورات کرے گا' بول و براز کی صورت میں نہیں اُتارے گا' حالتِ جنابت میں اتارے گا۔

7200 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ التَّوْبَةِ، فَقَالَ: لِلتَّوْبَةِ بَابٌ بِالْمَغْرِبِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا أَوْ أَرْبَعِينَ عَامًا، لَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَأْتِيَ بَعْضُ

پھر اس نے توبہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: مغرب کی جانب توبہ کا دروازہ ہے' اس کی مسافت ستر یا چالیس سال جتنی ہے' وہ دروازہ کھلا رہے گا یہاں تک کہ

7198- ورواه أحمد جلد4صفحه241,240,239' والترمذى رقم الحديث: 3602,3601' وقال حسن صحيح وابن حبان رقم الحديث: 2507,180,179 .

آيَاتِ رَبِّكَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

بعض نشانیاں آئیں یہاں تک کہ سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہو۔

طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ زِرٍّ

طلحہ بن مصرف' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7201 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ الدَّقِيقِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ قَبِيصَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ، حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ، أَنَّ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ، أَتَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ إِلَيَّ الْغَدَاةَ؟ فَقَالَ: غَدَا بِي الْتِمَاسُ الْعِلْمِ .قَالَ: أَمَا إِنَّهُ مَا يَصْنَعُ مَا صَنَعْتَ أَحَدٌ إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا، رِضًا بِالَّذِي يَصْنَعُ قُلْتُ: إِنِّي غَدَوْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ . قَالَ: إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَأَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ لَا يَنْزِعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَيَوْمٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت زر بن حبیش' حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حج کے وقت کیسے آتے ہیں؟ عرض کی: علم کی تلاش کے لیے' آپ نے فرمایا: جس طرح تُو نے کہا اس طرح کوئی بھی کرتا ہے تو اس کے پاؤں کے نیچے فرشتے پَر بچھاتے ہیں اس کی رضا کے لیے اس کام کے بدلے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے کہا: میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: یارسول اللہ! کیا میں موزوں پر مسح کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! مسافر تین دن و رات کرے گا' بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتارے اور مقیم ایک دن و رات کرے گا۔

حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ

حبیب بن ابوثابت' حضرت زر بن صفوان سے روایت کرتے ہیں

7202 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت

-7202 قال فی المجمع جلد 1صفحه123 رواه الطبرنای فی الکبیر وهو عند الترمذی رقم الحدیث: 96 خلا ذکر العالم

يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ الرَّازِيُّ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، وَقُرِءَ عَلَيْهِ فَقُلْنَا: نَرْوِي عَنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ الْأَسَدِيِّ، أَنَّهُ أَتَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، وَكَانَ مِمَّنْ يُسْأَلُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: حَاجَتُكُمْ؟ قَالُوا: خَرَجْنَا مِنْ يَوْمِنَا ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ. قَالَ: فَإِنَّهُ مَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِلْمُتَعَلِّمِ وَالْعَالِمِ. وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ، فَقَالَ: نَعَمْ، سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضورﷺ کے اصحاب آپ سے پوچھتے تھے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: ہم علم حاصل کرنے کے لیے نکلے ہیں' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو دنیا میں علم حاصل کرنے کے لیے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے علم حاصل کرنے اور پڑھانے والے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' میں نے آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا تو حضورﷺ نے فرمایا: مسافر کے لیے تین دن و رات مدت مقرر فرمائی اور مقیم کے لیے ایک دن و رات' بول و براز اور نیند کی وجہ سے موزے نہیں اتارے گا' ہاں البتہ غسل فرض ہو جائے تو اتارے گا۔

عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زِرٍّ

عاصم بن ابونجود' حضرت زر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7203 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا تو حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ ہمیں حکم دیتے کہ مسافر

وفيه عبد الكريم ابن أبي المخارق وهو ضعيف .

7203- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 792 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَأْمُرُنَا فِي السَّفَرِ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وغائطٍ وَبَوْلٍ

تین دن و رات اور اس سے پہلے نیند یا بول و براز کی وجہ سے نہ اُتارے ماسوائے غسل فرض ہونے کے۔

7204 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: جِئْتُ ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: مَا مِنْ خَارِجٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا بِمَا يَصْنَعُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی علم حاصل کرنے کے لیے اپنے گھر سے نکلتا ہے تو فرشتے اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' اس کام کے صدقے جو وہ کرتا ہے۔

7205 - قُلْتُ: جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: نَعَمْ، كُنْتُ فِي الْجَيْشِ الَّذِي بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَمَرَنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ إِذَا نَحْنُ أَدْخَلْنَاهُمَا عَلَى طُهُورٍ، ثَلَاثًا إِذَا سَافَرْنَا، وَلَيْلَةً إِذَا أَقَمْنَا، وَلَا نَخْلَعُهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَلَا نَخْلَعُهُمَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

میں نے عرض کی: میں آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا ہوں' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' میں اس لشکر میں تھا جسے اللہ کے رسول ﷺ نے بھیجا تھا' ہمیں آپ نے موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیا' جو ہم وضو کر کے پہنے ہوئے ہوں' سفر کی حالت میں تین دن و رات اور ہمیں حکم دیا کہ یہ بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتاریں ہاں اگر غسل فرض ہو تو ہمیں اتارنے کا حکم دیتے۔

7206 - قَالَ: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

7204- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 793' وابن ماجه رقم الحديث: 226' وابن حبان رقم الحديث: 79' وأحمد جلد 4 صفحه240,239' وابن خزيمة رقم الحديث: 193' والبيهقي جلد 1 صفحه276 .

7205- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 795' والحميدي رقم الحديث: 881' وابن خزيمة رقم الحديث: 196' والنسائي جلد 1 صفحه83-84 مقتصرًا على المسح والشافعي (82) .

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِلْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ سَنَةً، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

مغرب کی جانب توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی مسافت ستر سال جتنی ہے وہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا۔

7207 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ .قَالَ: فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ .قَالَ: قُلْتُ: حَكَّ فِي صَدْرِي مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ، وَالْبَوْلِ، وَكُنْتُ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْتُكَ أَسْأَلُكَ عَنْ ذَلِكَ، هَلْ سَمِعْتَ مِنْهُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفْرًا، أَوْ كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں' فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' میں نے عرض کی: میرے سینے میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی' بول و براز کے بعد۔ رسول اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک فرد بولا: میں آپ کے پاس پوچھنے کے لیے آیا ہوں کہ کیا آپ نے جانِ عالم حضور ﷺ سے اس کے متعلق کوئی شی سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! آپ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن و رات نہ اُتاریں سوائے بول و براز اور نیند کے' ہاں غسل فرض ہو جائے تو پھر اُتارتے ہیں۔

7208 - قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ يَذْكُرُ الْهَوَى؟ قَالَ: نَعَمْ، بَيْنَا نَحْنُ مَعَهُ فِي مَسِيرٍ إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ -أَوْ قَالَ جَوْهَرِيٍّ ابْنُ عُيَيْنَةَ شَكَّ -قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَجَابَهُ بِنَحْوٍ مِنْ كَلَامِهِ، فَقَالَ: مَهْ .قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ: هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

میں نے عرض کی: کیا آپ نے محبت کے متعلق سنا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم سفر میں تھے کہ اچانک دیہاتی آدمی نے بلند آواز سے آواز دی' اس نے عرض کی: اے محمد! آپ نے اس کے پکارنے کی طرح آواز دی' اس نے عرض کی: آپ بتائیں کہ اگر کوئی کسی سے محبت کرتا ہو اور اس سے ملاقات نہ ہو سکے تو؟ آپ نے فرمایا: وہ قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

7209 - قَالَ: فَلَمْ يَزَلْ يُحَدِّثُنَا حَتَّى قَالَ: إِنَّ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيرَةُ، عَرْضِهِ سَبْعِينَ سَنَةً، فَتَحَهُ اللّٰهُ لِلتَّوْبَةِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يُغْلِقُهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ

آپ ہمیں مسلسل بیان کرتے رہے' آپ نے فرمایا: مغرب کی جانب ایک دروازہ ہے' اس کی مسافت ستر سال چلنے جتنی ہے' اللہ عزوجل نے وہ توبہ کے لیے کھولا ہوا ہے' جب سے زمین و آسمان بنے ہیں' وہ بند نہیں ہوگا یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔

7210 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْخَشَّابُ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: كُنَّا إِذَا سَافَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَأَمَّا مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ فَلَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ سفر کرتے' آپ ہمیں حکم دیتے کہ ہم موزوں پر تین دن و رات مسح کریں اور بول و براز کی وجہ سے نہ اُتاریں۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ، وجَعْفَرٌ الْقَلَانِسِيُّ، قَالَا: ثنا آدَمُ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7211 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ قَالَ: جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن و رات مقرر کی اور مقیم کے لیے ایک دن و رات مقرر کی۔

7212 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِينَا إِذَا سَافَرْنَا أَوْ كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ بَوْلٍ وَنَوْمٍ وغائطٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو ہم تین دن و رات موزوں کو نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل فرض ہونے کے۔

7213 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، وَقَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ قَدْ حَكَّ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ قَالَ: نَعَمْ، أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ أَوْ نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ إِلَّا الْجَنَابَةَ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات تھی' میں نے عرض کی: میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق کوئی بات ہے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزوں کو تین دن و رات نہ اُتاریں بول و براز کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7214 - وَإِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يُنَادِيهِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، أَيَا مُحَمَّدُ، أَيَا مُحَمَّدُ .فَقُلْنَا لَهُ: وَيْحَكَ اخْفِضْ -أَوِ اغْضُضْ- مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ مِنْ هَذَا، قَالَ: لَا وَاللهِ حَتَّى أُسْمِعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاؤُمُ .قَالَ: أَرَأَيْتَ

دیہات سے ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' وہ بلند آواز سے آپ کو پکارنے لگا: اے محمد! اے محمد! اے محمد! ہم نے اسے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اپنی آواز آہستہ کر! آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا گیا ہے' اس نے کہا: اللہ کی قسم! نہیں! (میں اس لیے آواز بلند کر رہا ہوں) یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کو سناؤں' پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: آ جاؤ! اس نے عرض

رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ؟ قَالَ: ذَلِكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

کی: آپ بتائیں کہ کوئی آدمی کسی گروہ سے محبت کرتا ہے اور اس سے ملاقات نہیں ہوئی؟ آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اُسی کے ساتھ اس کا انجام ہوگا۔

7215 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: أَلَا أُبَشِّرُكَ؟ فَقُلْتُ: بَلَى .فَرَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آیا تھا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: کیا میں آپ کو خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے حدیث سنائی' فرمایا کہ آپ نے فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں' اس کے وسیلے جو وہ تلاش کر رہا ہوتا ہے۔

7216 - ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ: بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ، لَا مِنْ جَنَابَةٍ

پھر میں نے آپ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مسافر تین دن و رات مسح کرے گا اور مقیم ایک دن و رات مسح کرے گا بول و براز کی وجہ سے نہیں اُتارے گا' ہاں اگر غسل فرض ہو جائے تو اُتارے گا۔

7217 - ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٌّ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ .فَقُلْتُ: اخْفِضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ نُهِيتَ أَنْ تَرْفَعَ صَوْتَكَ، فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْوٍ مِمَّا سَمِعَ مِنْهُ فَقَالَ: هَاؤُمُ .ثُمَّ سَأَلَهُ عَنِ

دیہات سے ایک دیہاتی آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' وہ بلند آواز سے آپ کو پکارنے لگا: اے محمد! اے محمد! اے محمد! ہم نے اسے کہا: تیرے لیے ہلاکت ہو! اپنی آواز آہستہ کر! آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا گیا ہے' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اس کے مطابق جواب دیا' جو اس سے سنا' پس فرمایا: آؤ! پھر اس نے محبت کے بارے سوال کیا' اس نے عرض کی: آپ

الْهَوَى، عَنِ الْمَرْءِ يُحِبُّ الْقَوْمَ لَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

بتائیں کہ کوئی آدمی کسی جماعت سے محبت کرتا ہے اور اس سے ملاقات نہیں ہوئی؟ آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہوگا اُسی کے ساتھ اس کا انجام ہوگا۔

7218 - ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَ: بَابُ التَّوْبَةِ مَفْتُوحٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ، وَعَرْضُهُ مَسِيرَةُ سَبْعِينَ عَامًا، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ) (الأنعام: 158) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

پھر ہمیں حدیث بیان کرنے لگے فرمایا: توبہ کا دروازہ مغرب کی جانب کھلا ہوا ہے اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت جتنی ہے وہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک کھلا رہے گا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''کیا وہ انتظار میں ہیں کہ فرشتے ان کے پاس آئیں''۔

7219 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ يَا أَصْلَعُ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: لَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَصْنَعُ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ حَاكَ -أَوْ حَالَ- فِي نَفْسِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَهَلْ حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ كُنَّا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لَكِنْ مِنْ: غَائِطٍ، وَبَوْلٍ، وَنَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا آپ نے فرمایا: اے اصلع! آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ فرشتے علم حاصل کرنے والے کے پاؤں کے نیچے اپنے پَر بچھاتے ہیں اس کام کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات ہے' کیا آپ کو رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے اس کے متعلق کوئی بات یاد ہے؟ حضرت صفوان نے فرمایا: جی ہاں! آپ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن و رات موزے نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7220 - قُلْتُ: فَهَلْ حَفِظْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهَوَى

میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے محبت کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم

شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ كَذَا وَكَذَا، فَنَادَاهُ رَجُلٌ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ أَعْرَابِيٌّ، جِلْفٌ جَافٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَهْ، فَإِنَّكَ قَدْ نُهِيتَ عَنْ هَذَا، فَأَجَابَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ، فَقَالَ: هَاؤُمْ. قَالَ: الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَلْحَقْ بِهِمْ. قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضورﷺ کے ساتھ تھے کہ اس اس طرح کے ایک آدمی نے لوگوں کے آخر میں بلند آواز میں پکارا' اس نے کہا: اے محمد! اے محمد! لوگوں نے یہ سن کر آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا' رسول اللہﷺ نے بھی اسے بلند آواز میں جواب دیا' آپ نے فرمایا: کیا مسئلہ ہے؟ اس نے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملاقات نہیں ہوئی' آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہے اُسی کے ساتھ ہوگا۔

7221 - قَالَ فَمَا بَرِحَ يُحَدِّثُنِي حَتَّى حَدَّثَنِي: أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعُونَ عَامًا لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ، وَذَلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: **158**)

آپ نے فرمایا: توبہ کا دروازہ کھلا ہے' جس کی مسافت ستر سال جتنی ہے' وہ سورج مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا' اللہ عزوجل کا ارشاد: ''جس دن آپ کے رب کی (قیامت کی) کچھ نشانیاں آئیں گی' اس شخص کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا' جو پہلے ایمان نہیں لایا تھا' یا اس نے اپنے ایمان میں (خلوص نام کی) بھلائی نہ کمائی۔

7222 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: وَفَدْتُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَإِنَّمَا حَمَلَنِي عَلَى الْوِفَادَةِ لُقِيُّ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقُلْتُ: لَقِيتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَغَزَوْتُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلافت کے دوران ایک وفد میں آیا' مجھے حضورﷺ کے اصحاب سے ملنے کی خواہش تھی' میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے ملا' میں نے عرض کی: آپ کی حضورﷺ سے ملاقات ہے؟ حضرت صفوان نے فرمایا: جی ہاں! میں نے آپ کے ساتھ بارہ غزوات کیے۔ میں نے کہا: مجھے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بتائیں' حضرت صفوان نے فرمایا: حضورﷺ ہمیں

مَعَهُ ثِنْتَيْ عَشَرَ غَزْوَةً .فَقُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا: إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ مِنْ: بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ، فَأَمَّا مِنْ جَنَابَةٍ فَلَا

حکم دیتے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزوں پر مسح کریں حالتِ سفر میں تین دن و رات اور حالت اقامت میں ایک دن و رات اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتاریں سوائے غسل جنابت کے۔

7223 - قَالَ: وَبَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، وَذَكَرَ بَابًا مِنْ قِبَلِ مَغْرِبِ الشَّمْسِ مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعِينَ عَامًا مَفْتُوحٌ لِلتَّوْبَةِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ، وَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِيهِ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

اور فرمایا: ہم ایک رات حضور ﷺ کے ساتھ تھے آپ نے مغرب کی جانب ایک دروازہ کا ذکر کیا جس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت جتنی ہے وہ توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے وہ مغرب کی جانب سورج طلوع ہونے تک بند نہیں ہو گا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا اس نے آپ کو بلند آواز سے پکارا عرض کی: اے محمد! آپ بتائیں کہ کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان سے ملاقات نہیں کی؟ حضور ﷺ نے اس کی آواز کی طرح جواب دیا کہ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو گا۔

7224 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَيَّارٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَمَرَنَا أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن و راتیں موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7224- ورواه الترمذي رقم الحديث: 96 .

7225 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن وراتیں کرے گا اور مقیم ایک دن ورات۔

7226 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسَافِرِ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَيْهِ، وَهُمَا طَاهِرَتَانِ أَنْ يَمْسَحَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلَا يَنْزِعْهُمَا مِنْ غَائِطٍ، وَلَا بَوْلٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسافر جب باوضو ہوکر دونوں پاؤں میں حالتِ سفر میں موزے پہنے گا تو تین دن و رات مسح کرے گا اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہیں اُتارے گا سوائے غسل جنابت کے۔

7227 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ زِرٌّ: أَتَيْتُهُ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: ابْتِغَاءَ الْعِلْمِ، فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَطْلُبُ الْعِلْمَ إِلَّا تَضَعُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ، فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّكَ امْرُؤٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ حَكَّ فِي صَدْرِي شَيْءٌ مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ،

حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ رسول کریم ﷺ کے صحابی ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی ہے' پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد مجھے اس کے متعلق بتائیں اگر آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ

فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ إِنْ كُنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ، وَأَنْ لَا نَخْلَعَهُمَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

نے فرمایا: حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن و رات نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7228 - فَقُلْتُ لَهُ: هَلْ سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِي الْهَوَى شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ -أَوْ عَمْرَةٍ- فَإِذَا أَعْرَابِيٌّ قَدْ أَقْبَلَ عَلَى رَاحِلَتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ جَعَلَ يُنَادِي بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ. فَقِيلَ: وَيْلَكَ، اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَإِنَّكَ أُمِرْتَ بِذَلِكَ قَالَ: وَاللّٰهِ، لَا أَفْعَلُ حَتَّى أُسْمِعَهُ، وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَافٌّ جِلْفٌ، فَلَمَّا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ قَالَ: هَاؤُمُ. قَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا أَحَبَّ قَوْمًا، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، فَقَالَ: ذَاكَ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے محبت کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ فرمایا: جی ہاں! ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے کہ اس اس طرح کا ایک آدمی لوگوں کے آخر میں بلند آواز میں پکارا' اس نے کہا: اے محمد! اے محمد! لوگوں نے یہ سن کر آپ کی بارگاہ میں آواز اونچی کرنے سے منع کیا' رسول اللہ ﷺ نے بھی اسے بلند آواز میں جواب دیا' آپ نے فرمایا: کیا مسئلہ ہے؟ اس نے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملاقات نہیں ہوئی' آپ نے فرمایا: آدمی جس سے محبت کرتا ہے اُسی کے ساتھ ہوگا۔

7229 - فَلَمْ يَبْرَحْ يُحَدِّثُنَا حَتَّى حَدَّثَنِي أَنَّ قِبَلَ الْمَغْرِبِ بَابًا مَفْتُوحًا لِلتَّوْبَةِ، مَسِيرَةُ عَرْضِهِ سَبْعِينَ سَنَةً، لَا يَزَالُ مَفْتُوحًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ نَحْوِهِ، فَإِذَا طَلَعَتْ مِنْ نَحْوِهِ، فَذَاكَ حِينَ (لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ، أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا

آپ ہم کو مسلسل حدیث بیان کرتے رہے کہ مغرب کی جانب توبہ کے لیے دروازہ کھلا ہوا ہے جس کی چوڑائی ستر سال چلنے کی مقدار ہے' وہ سورج کے مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک کھلا ہوا ہے' جب سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہوگا' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''کسی جان کو ایمان لانا کام نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لائی تھی یا اپنے

خَيْرًا) (الأنعام: 158)

ایمان میں کوئی بھلائی نہ کمائی تھی''۔

7230 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ لِي: مَا جَاءَ بِكَ؟ قَالَ: قُلْتُ: أَطْلُبُ الْعِلْمَ .قَالَ: مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ يَلْتَمِسُ عِلْمًا إِلَّا وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَفْعَلُ .قُلْتُ لَهُ: كُنْتَ امْرَأً مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَلَكِنَّهُ حَدَثَ فِي نَفْسِي مَسْحٌ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کوئی بھی آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ کرتا ہے۔ میں نے عرض کی: آپ صحابیٔ رسول ﷺ ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوتے تھے یا سفر کرنے والے (فرمایا:) تین دن و رات نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7231 - وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَنَادَاهُ مِنْ أُخْرَيَاتِ النَّاسِ بِصَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَأَجَابَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نَحْوًا مِنْ كَلَامِهِ: هَاؤُمُ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ رَجُلًا يُحِبُّ قَوْمًا، وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ، قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

اور مجھے بتایا کہ ایک دیہاتی حضور ﷺ کے پاس آیا' اُس نے لوگوں کے پیچھے سے آپ کو بلند آواز سے پکارا' عرض کی: اے محمد! آپ نے اس کی طرح اسے جواب دیا' اُس نے عرض کی: آپ بتائیں کہ کوئی آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن سے ملاقات نہ ہو سکی' آپ نے فرمایا: آدمی جس کے ساتھ محبت کرتا ہوگا' اُسی کے ساتھ ہو گا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ أَبُو دَاوُدَ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

7232 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: جِئْتُ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ .قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ، ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا، وَكُنَّا نَمْسَحُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت زر بن حبیش سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُنہوں نے فرمایا: تجھے کون سی چیز لائی ہے؟ میں نے عرض کی: میں علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں۔ فرمایا: ہم حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں' اس کے علم حاصل کرنے کے طفیل تا کہ اس کی خوشنودی حاصل کریں' پھر میں نے ان سے مسح علی الخفین کے بارے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: مسافر جب باوضو ہو کر دونوں پاؤں میں حالتِ سفر میں موزے پہنے گا تو تین دن و رات مسح کرے گا اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہیں اُتارے گا سوائے غسل جنابت کے۔

7233 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ الْمُلَائِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَقُمْتُ عَلَى بَابِهِ، فَخَرَجَ إِلَيَّ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: إِنَّكَ امْرُؤٌ قَدْ صَحِبْتَ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَدْ حَاكَ فِي صَدْرِي

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں آپ کے دروازہ پر کھڑا ہو گیا' آپ میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ صحابیٔ رسول ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی کہ پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ

الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْغَائِطِ، وَالْبَوْلِ، فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَذْكُرُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ، أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ، أَوْ بَوْلٍ، أَوْ نَوْمٍ

ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن تک موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کے بعد۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ بَشِيرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، وَخَلَّادٌ الصَّفَّارُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہٗ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7234 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوَابٍ الْحُصْرِيُّ، ثنا الْحُرُّ بْنُ مَالِكٍ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يُقَالُ لَهُ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ. قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَفْعَلُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَنَحْنُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي مَسِيرٍ، فَنَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ، قَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَقَالَ لَهُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی کے پاس آیا' اس کا نام صفوان بن عسال ہے' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' آپ نے فرمایا: کیا تمہیں نہ بتاؤں کہ فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے پَر بچھاتے ہیں جو وہ کرتا ہے' ہم نے دیکھا ہے کہ حضور ﷺ کے پاس ایک سفر میں ایک دیہاتی نے بلند آواز سے پکارا: اے محمد! تو حضور ﷺ نے اسی طرح بلند آواز سے جواب دیا جس طرح اُس نے پکارا تھا' اس نے عرض کی: آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے اعمال نہیں کر سکتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: آؤ! آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاؤُمُ .فَقَالَ: الْمَرْءُ يُحِبُّ الْقَوْمَ، وَلَمْ يَعْمَلْ مِنْ عَمَلِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

7235 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوصِينَا إِذَا سَافَرْنَا، أَوْ كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وَبَوْلٍ وغائطٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزے تین دن و راتیں نہ اُتاریں، بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7236 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ أَبُو سَلَمَةَ الْجُوبَارِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ كَثِيرٍ الْهَمْدَانِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، جِئْتُ أَسْأَلُكَ عَنِ الْعِلْمِ، قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھنے کے لیے آئے، میں نے عرض کی: میں آپ سے علم حاصل کرنے کے لیے آیا ہوں، آپ نے فرمایا: فرشتے طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنے پَر بچھاتے ہیں، جو وہ کرتا ہے۔

7237 - وَعَنْ أَيِّ الْعِلْمِ تَسْأَلُ؟ قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ .قَالَ: نَعَمْ، يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ، وَثَلَاثٌ لِلْمُسَافِرِ مِنْ غَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ، ثُمَّ أَحْدَثَ وُضُوءًا

کسی شی کا علم حاصل کرنے کے لیے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! موزوں پر مسح کرنے کے متعلق' آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! مقیم ایک دن ورات مسح کرے گا اور مسافر تین دن ورات کرے گا' بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہ اُتارے سوائے غسل جنابت کے۔

عاصم بن ابی النجود عن زر

7238 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا كُنَّا فِي سَفَرٍ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ بَوْلٍ، وَلَا نَوْمٍ، وَلَا غَائِطٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزے تین دن وراتیں نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7239 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سَلَمَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيِّ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَأْمُرُنَا إِذَا سَافَرْنَا أَنْ لَا نَنْزِعَ الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهَا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، يَأْمُرُنَا بِالْمَسْحِ عَلَيْهَا مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ وَالنَّوْمِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں وصیت کرتے تھے کہ جب ہم سفر میں ہوں تو موزے تین دن وراتیں نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7240 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ؟ فَقَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحْنَا عَلَيْهِمَا ثَلَاثًا فِي السَّفَرِ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، لَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

صفوان رضی اللہ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق پوچھا' آپ نے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ حالت سفر میں ہوتے تھے تو تین دن ورات مسح کرتے اور بول و براز اور نیند کی وجہ سے نہیں اُتارتے تھے سوائے غسل جنابت کے۔

7241 - حَدَّثَنَا وِرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، حَدَّثَنِي زِرُّ بْنُ حُبَيْشٍ، قَالَ: حَكَّ فِي صَدْرِي الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ .فَأَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ .قُلْتُ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ كُنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَقَالَ: كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَخْلَعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَ لَيَالٍ وَأَيَّامَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ بَوْلٍ، أَوْ غَائِطٍ، أَوْ نَوْمٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میرے دل میں بول و براز کے بعد موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی تو میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: مجھے اس کے متعلق کچھ بتائیں! اگر آپ نے رسول اللہ ﷺ کے اس کے متعلق سنا ہے؟ آپ نے فرمایا: حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے تھے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن و رات نہ اُتاریں' بول و براز اور نیند کی وجہ سے سوائے غسل جنابت کے۔

7242 - حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ:

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مسافر موزوں پر مسح تین دن وراتیں کرے گا اور مقیم ایک دن ورات۔

ثَلاثَةُ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

7243 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو الشَّعْثَاءِ عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ قُلْتُ: أَطْلُبُ الْعِلْمَ .قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَبْسُطُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًى بِمَا يَطْلُبُ، وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كُنَّا نَمْسَحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنا چاہتا ہوں' فرمایا: بے شک فرشتے طالبِ علم کی خوشنودی کیلئے اپنے پَر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ حاصل کرنا چاہتا ہے۔ میں نے ان سے موزوں پرمسح کے بارے سوال کیا۔ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں جب ہم حالتِ سفر میں ہوتے تو تین دن تک موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کے بعد۔

7244 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ عُمَرُ بْنُ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: موزوں پرمسح کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر کیلئے تین دن اور رات اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

7245 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَاجِيَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الْمَسْحِ: لِلْمُسَافِرِ عَلَى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: موزوں پرمسح کرنے کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مسافر کیلئے تین دن اور رات موزے نہ اُتارو اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

7246 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ نا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ الْكَلْبِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: غَدَوْتُ إِلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، أَسْأَلُهُ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَقَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَمْسَحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ فِي السَّفَرِ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ لِلْمُقِيمِ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: موزوں پر مسح کرنے کے متعلق آپ کیا کہتے ہیں؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ ہمیں حکم فرمایا کرتے تھے کہ جب تم حالتِ سفر میں ہو تو تین دن اور رات موزے نہ اُتارو اور مقیم کے لیے ایک دن و رات ہے۔

7247 - وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ غَدَا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ، وَضَعَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پاؤں کے نیچے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔

7248 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَبِيبٍ الطَّرَائِفِيُّ الرَّقِّيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا، فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا: إِنَّ لِلتَّوْبَةِ بَابًا عَرْضُ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْهِ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ، ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ،

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم سے بیان کرنا شروع کر دیا: بیشک توبہ کا ایک دروازہ ہے' اس کے دو کواڑوں کے درمیان کا فاصلہ' مشرق و مغرب کے درمیان جتنا ہے' وہ بند نہیں کیا جائے گا یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے' پھر رسول کریم ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''یوم یاتی بعض آیات الٰی آخرہ''۔

أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا) (الأنعام: 158)

7249 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قُلْتُ لِصَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ: إِنَّهُ قَدْ حَاكَ فِي صَدْرِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ . فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا، أَنْ لَا نَنْزِعَ الْخِفَافَ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ، وَلَكِنْ مِنْ نَوْمٍ وغائطٍ وَبَوْلٍ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں آپ کے دروازہ پر کھڑا ہو گیا' آپ میرے پاس آئے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: آپ صحابیٔ رسول ہیں' میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بات آئی کہ پاخانہ اور پیشاب کرنے کے بعد' کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کوئی بات سنی ہے؟ حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں! حضور ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم حالتِ سفر میں ہوں تو تین دن تک موزے نہ اُتاریں بول و براز اور نیند کے بعد۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا صَالِحُ بْنُ مُوسَى الطَّلْحِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7250 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَوْ مُسَافِرِينَ، لَمْ نَنْزِعْ خِفَافَنَا ثَلَاثًا

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ جب ہم سفر میں ہوں تو تین دن موزوں کو نہ اُتاریں۔

7251 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سَهْلٍ الرَّمْلِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْمَسْحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

کہ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کی مدت مسافر کے لیے تین دن وراتیں اور مقیم کے لیے ایک دن ورات مقرر کی۔

7252 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ، ح وحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى أَبُو مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيَحْمُرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ: كُنْتُ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، فَلَقِيتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ الْمُرَادِيَّ، فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: مَا غَدَا بِكَ؟ قُلْتُ: طَلَبُ الْعِلْمِ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَدَا يَطْلُبُ عِلْمًا كَانَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَالْمَلَائِكَةُ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں لوگوں میں سب سے زیادہ موزوں پر مسح کرنے کے متعلق متردّد تھا' پس میں حضرت صفوان بن عسال سے ملا تو میں نے آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: آپ کیسے آئے ہیں؟ میں نے عرض کی: علم حاصل کرنے کے لیے' فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے اور اس کے لیے فرشتے اپنے پَر بچھاتے ہیں' علم حاصل کرنے کی وجہ سے واپسی تک۔

7253 - قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ بَابًا مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ لِلتَّوْبَةِ، مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْهِ سَبْعِينَ عَامًا لَا يُغْلَقُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ

اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: مغرب کی طرف توبہ کے لیے دروازہ کھلا ہوا ہے' اس کے دونوں پلّوں کی چوڑائی ستر سال چلنے کی مسافت جتنی ہے' وہ سورج کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا۔

7254 - قَالَ: قُلْتُ زِدْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ، إِذْ نَادَاهُ أَعْرَابِيٌّ جَهْوَرِيُّ الصَّوْتِ، أَنْ يَا مُحَمَّدُ، قِفْ لِنَسْأَلَكَ ثَلَاثًا فَأَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِنَحْوٍ مِنْ قَوْلِهِ: هَاؤُمْ، فَجَاءَ الْأَعْرَابِيُّ، فَقَالَ: الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَعْمَلْ بِعَمَلِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

7255 - فَمَا فَرِحَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِحَدِيثٍ مَا فَرِحُوا بِهِ قُلْتُ: حَدِّثْنِي عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ: كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ

7256 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا صَالِحُ بْنُ مَالِكٍ الْخُوَارِزْمِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ أَبِي الْمُسَاوِرِ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: أَتَيْنَا صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ، فَقَالَ: أَزَائِرِينَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ زَارَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَاضَ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَمَنْ عَادَ أَخَاهُ الْمُؤْمِنَ خَاضَ فِي

میں نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! میرے لیے اضافہ کریں' فرمایا: ہم ایک سفر میں حضور ﷺ کے ساتھ تھے' ایک دیہاتی نے بلند آواز سے پکارا: اے محمد! ٹھہریے! تاکہ ہم آپ سے تین سوال کریں۔ حضور ﷺ نے اُسی کی طرح جواب دیا: آؤ! وہ دیہاتی آیا' اُس نے عرض کی: ایک آدمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن اُن جیسے اعمال نہیں کر سکتا ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اُس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

حضور ﷺ کے اصحاب یہ بات سن کر جتنے خوش ہوئے' اتنے خوش کبھی نہیں ہوئے تھے' میں نے کہا: مجھے موزوں پر مسح کرنے کے متعلق بتائیں' فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' ہم حالت سفر میں تین دن وراتیں کرتے رہے اور حالت اقامت میں ایک دن ورات۔ اور یہ الفاظ حضرت علی بن مدینی کے ہیں۔

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ ہم حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: کیا زیارت کے لیے آئے ہیں؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مؤمن بھائی کی ملاقات وزیارت کرے تو وہ جنت کے باغوں میں غوطہ زن ہوتا ہے واپسی تک' جو اپنے مؤمن بھائی کی عیادت کے لیے آتا ہے' وہ جنت کے باغوں میں غوطہ زن ہوتا ہے واپسی تک۔

7256- قال في المجمع جلد2صفحه298' وفيه عبد الأعلى ابن أبي المساور وهو ضعيف .

رِيَاضِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

7257 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا إِسْحَاقُ الْفَزَارِيُّ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى غُلَامٍ مِنَ الْيَهُودِ، وَهُوَ مَرِيضٌ، فَقَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قُبِضَ، فَوَلِيَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُونَ فَغَسَّلُوهُ، وَدَفَنُوهُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک یہودی بچہ کے پاس آئے جو بیمار تھا' آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تُو گواہی دیتا ہے کہ محمد اللہ کے بندے اور رسول ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر اس کی روح قبض کر لی گئی۔ حضور ﷺ اور صحابہ کرام نے اسے غسل دیا اور دفن کر دیا گیا۔

7258 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَدَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ دِيكًا رَأْسُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ، وَجَنَاحُهُ فِي الْهَوَاءِ، وَبَرَاثِنُهُ فِي الْأَرْضِ، فَإِذَا كَانَ فِي الْأَسْحَارِ، وَأَدْبَارِ الصَّلَوَاتِ، خَفَقَ بِجَنَاحِهِ، وَصَفَّقَ بِالتَّسْبِيحِ، فَتَصِيحُ الدِّيَكَةُ تُجِيبُهُ بِالتَّسْبِيحِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے ہاں عرش کے نیچے ایک مرغ ہے' اس کے دونوں پَر ہوا میں ہیں اور پاؤں زمین میں' جب سحری کا وقت اور فرض نمازوں کا وقت ہوتا ہے تو وہ اپنے پَر ہلاتا ہے تو سبحان اللہ کی آواز آتی ہے' مرغ اس کی تسبیح کی آواز سن کر جواب دیتے ہیں۔

7257- قال في المجمع جلد2صفحه324 اسناده حسن . قلت: المسيب بن واضح فيه ضعف' فالحديث ضعيف . بل ابن عجلان هو عطاء وهو منهم بالكذب فالحديث ساقط .

7258- قال في المجمع جلد8صفحه134' وفيه عاصم بن بهدلة وهو ضعيف وقد حسن حديثه .

7259 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ جَبِيرَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُشْمَعَلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ سَمِعَ رَجُلًا يُؤَذِّنُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَى الْفِطْرَةِ. فَقَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَقَالَ: شَهِدَ بِالْحَقِّ. قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: خَرَجَ مِنَ النَّارِ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھے اچانک ایک آدمی نے اذان کی آواز سنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فطرت پر ہے! اس نے پڑھا: اشہد ان لا الہ الا اللہ! آپ نے فرمایا: اس نے حق کی گواہی دی اس نے پڑھا: اشہد ان لا الہ الا اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگ سے نکل گیا۔

7260 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، وابْنِ أَبِي لَيْلَى، كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اذا السماء انشقت میں سجدہ کیا۔

عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ زِرِّ بْنِ صَفْوَانَ

عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ حضرت زر بن صفوان سے روایت کرتے ہیں

7261 - حَدَّثَنَا وِرْدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ لَبِيدٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7259- قال فی المجمع جلد1صفحه336' وفيه عطاء بن عجلان وهو متهم بالكذب متروك الحديث .

7260- قال فی المجمع جلد2صفحه286' وفيه يحيى عقبة بن أبی العيزار وهو ضعيف جدًا .

الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، أَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ جَنَاحٍ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زِرٍّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

کہ حضور ﷺ نے مسافر کے لیے موزوں پر مسح کرنے کی مدت تین دن و راتیں اور مقیم کے لیے ایک دن و رات مقرر کی۔

7262 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ عِيسَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَتَحَ بَابًا مِنَ الْمَغْرِبِ: مِسَاحَتُهُ سَبْعُونَ خَرِيفًا لِلتَّوْبَةِ، لَمْ يُغْلِقْهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَمَا غَدَا رَجُلٌ يَلْتَمِسُ عِلْمًا إِلَّا أَفْرَشَتْهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًى بِمَا يَعْمَلُ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مغرب کی جانب ایک دروازہ کھلا ہے' وہ توبہ کے لیے کھلا ہوا ہے اور اس کی چوڑائی ستر سال کی مسافت جتنی ہے اور سورج مغرب کی جانب سے طلوع ہونے تک بند نہیں ہوگا' جو بھی آدمی علم حاصل کرنے کے لیے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے لیے پر بچھاتے ہیں' اس کی وجہ سے جو وہ عمل کرتا ہے' وہ رضا حاصل کرنے کے لیے۔

7263 - قَالَتِ الْعَرَبُ عِنْدَ ذَلِكَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَلَمْ يُعْطِ اللّٰهُ عَبْدًا خَلَّةً وَاحِدَةً خَيْرٌ؟ قَالَ: حُسْنُ خُلُقٍ

دیہات کے لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اللہ عزوجل نے بندہ کو بہترین خصلت دی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

7264 - ثُمَّ قَالُوا لَهُ: أَنَتَدَاوَى؟ قَالَ: هَلْ عَلِمْتُمْ أَنَّ الَّذِي أَنْزَلَ الدَّاءَ أَنْزَلَ الدَّوَاءَ، أَوْ لَمْ يَنْزِلْ دَاءٌ إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا دَاءً

اُنہوں نے عرض کی: کیا ہم دوا لیں؟ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں علم نہیں کہ اللہ عزوجل نے جو بھی بیماری بھیجی ہے اس کی دواء بھی بھیجی ہے' ہر بیماری کی دواء ہے سوائے

-7262 قال في المجمع جلد5صفحه85' وفيه اسحاق ابن ابي فروة وهو متروك .

وَاحِدًا .فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَمَا هُوَ؟ قَالَ: الْهَرَمُ،

ایک کے۔صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا موت۔

7265 - ثُمَّ قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

پھر فرمایا: مسافر موزوں پر تین دن اور تین راتیں اور مقیم ایک دن ورات مسح کرے گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ

عبداللہ بن سلمہ حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7266 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، ومُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُورَةَ الْبَغْدَادِيُّ قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، أَنْ يَهُودِيَّيْنِ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: انْطَلِقْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ، فَقَالَ: لَا تَقُلْ لَهُ نَبِيٌّ، فَإِنَّهُ إِنْ سَمِعَكَ صَارَتْ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ، فَانْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَاهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دو یہودیوں میں سے ایک نے دوسرے دوست سے کہا: آؤ! ہم اس نبی کے پاس جائیں! اس نے آگے سے کہا: اسے نبی نہ کہو! کیونکہ اگر اس نے سن لیا تو اس کی چار آنکھیں ہو جائیں گی۔ پس وہ دونوں چل کر رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو اللہ کے اس فرمان کے متعلق سوال کیا: ''اور تحقیق ہم نے حضرت موسیٰ کو سات واضح نشانیاں عطا کیں''۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ' اس جان کو قتل نہ کرو جس کو اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ' زنا نہ کرو' چوری

7266- ورواه أحمد جلد 4صفحه240,239' والترمذى رقم الحديث: 5152,2877' والنسائى جلد7صفحه111-112' وابن جرير جلد 15صفحه173,172' والحاكم جلد 1صفحه9' وقال: صحيح لا نعرف له علة بوجه من الوجوه ووافقه الذهبى . وأخرجه أيضًا الطيالسى رقم الحديث: 2242' وأبو نعيم فى الحلية جلد5صفحه97-98' ورواه ابن ماجه مختصرًا رقم الحديث: 3705' وضعفه شيخنا فى الرد على الكتانى صفحه 15 لأن فى اسناده عبد الله بن سلمة . وقال ابن كثير فى تفسيره جلد 3صفحه67 فهذا حديث هكذا رواه الترمذى والنسائى وابن ماجه وابن جرير فى تفسيره من طرق عن شعبة بن الحجاج به . وقال الترمذى: حسن صحيح وهو حديث مشكل وعبد الله بن سلمة فى حفظه شىء وقد تكلموا فيه ولعله اشتبه على التسع الآيات بالعشر الكلمات' فانها وصايا فى التوراة لا تعلق لها بقيام الحجة على فرعون والله أعلم.

تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ) (الإسراء : **101**) ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى سُلْطَانٍ لِيَقْتُلَهُ، وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ، وَلَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ . فَقَبَّلُوا يَدَهُ، وَقَالُوا: نَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي؟ قَالُوا: إِنَّ دَاوُدَ دَعَا أَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ، وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ

نہ کرو' بری کو لے کر بادشاہ کے پاس قتل کروانے کیلئے نہ لے جاؤ' سود نہ کھاؤ' پاکدامن پر تہمت نہ لگاؤ اور لشکر سے نہ بھاگو! اور خاص کر کے اے یہود! تم پر لازم ہے کہ ہفتہ کے دن حد سے تجاوز نہ کرو۔ پس اُنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ چوم لیے اور عرض گزار ہوئے: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ فرمایا: میری اتباع سے تمہیں کیا چیز روکتی ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: بے شک حضرت داؤد علیہ السلام نے دعا کی کہ ان کی اولاد میں کوئی نہ کوئی نبی ہمیشہ رہے اور ہمیں ڈر لگا کہ اگر ہم نے آپ کی پیروی کی تو یہودی ہمیں قتل کر دیں گے۔

أَبُو غَرِيفٍ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ صَفْوَانَ

ابوغریب عبیداللہ بن خلیفہ' حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

7267 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو رَوْقٍ عَطِيَّةُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَبُو الْغَرِيفِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ، فَقَالَ: اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، لَا تَغُلُّوا، وَلَا تَغْدِرُوا،

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے ایک سریہ میں بھیجا' فرمایا: اللہ کا نام لے کر اللہ کی راہ میں جہاد کرو' خیانت نہ کرو' غلو نہ کرو' بچوں کو قتل نہ کرو' مسافر موزوں پر تین دن وراتیں اور مقیم ایک دن ورات مسح کرے گا۔

7267- ورواه أحمد جلد4صفحه240' وابن ماجه رقم الحديث:2857 قال في الزوائد: اسناده حسن .

وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا، وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ صَفْوَانَ

7268 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ، قَالَ: حَضَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ قَبْلَ ذَهَابِهِ، فَقَالَ رَجُلٌ: كَيْفَ يَذْهَبُ وَقَدْ تَعَلَّمْنَاهُ، وَعَلَّمْنَاهُ أَبْنَاءَنَا؟ فَغَضِبَ وَقَالَ: أَوَلَيْسَ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ فِي يَدِ أَهْلِ الْكِتَابِ، فَهَلْ يُغْنِي عَنْهُمْ شَيْئًا؟

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن، حضرت صفوان سے روایت کرتے ہیں

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے علم پر اُبھارا اس کے جانے سے پہلے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! علم کیسے چلا جائے گا؟ ہم خود سیکھتے ہیں اور اپنے بچوں کو سکھاتے ہیں؟ آپ ناراض ہوئے، فرمایا: کیا تورات، انجیل اہلِ کتاب کے پاس نہیں تھی، کیا ان کے پاس اب کوئی شی ہے؟

صَفْوَانُ أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ

7269 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ

حضرت صفوان ابوالقاسم الزہری رضی اللہ عنہ

حضرت صفوان ابوالقاسم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ

7268- قال في المجمع جلد1صفحه201' وفيه مسلمة بن على الخشني وهو ضعيف .

7269- ورواه أحمد جلد4صفحه262' والحاكم جلد3صفحه251 قال في المجمع جلد1صفحه306' والقاسم بن صفوان وثقه ابن حبان . وقال أبو حاتم: القاسم بن صفوان لا يعرف الا في هذا الحديث .

الْفِرْيَابِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، قَالَا: ثنا بِشْرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ صَفْوَانَ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: أَبْرِدُوا بِصَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

سخت گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

صَفْوَانُ بْنُ قُدَامَةَ الْمُرَائِيُّ

حضرت صفوان بن قدامہ المرائی رضی اللہ عنہ

7270 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنْبَرٍ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُوسَى بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مُوسَى الْمُرَائِيُّ، قَالَ، حَدَّثَنِي أَبِي مَيْمُونُ بْنُ مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ قُدَامَةَ، قَالَ: هَاجَرَ أَبِي صَفْوَانُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ، فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَمَدَّ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدَهُ، فَمَسَحَ عَلَيْهَا، فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ: إِنِّي أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت صفوان بن قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوصفوان رضی اللہ عنہ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی' آپ سے اسلام پر بیعت کی' حضور ﷺ نے ان کی طرف ہاتھ بڑھایا' ان پر پھیرا' حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: یارسول اللہ! میں آپ سے محبت کرتا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

صَفْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَقِيلَ مُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ

صفوان بن محمد' بعض نے کہا: محمد بن صفوان

7270- قال في المجمع جلد 10 صفحه 281 رواه الطبراني في الثلاثة الأوسط (491 مجمع البحرين)' والصغير جلد 1 صفحه 51' وفيه موسى بن ميمون المرائي وهو ضعيف .

بْنِ مُحَمَّدٍ

7271 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ، أَنَّهُ أَتَى غَنَمَهُ، فَصَادَ أَرْنَبَيْنِ، فَذَبَحَهُمَا بِمَرْوَةَ، فَأَتَى بِهِمَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَعَلَّقَهُمَا، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي ذَبَحْتُهُمَا بِمَرْوَةَ، فَقَالَ: كُلْهُمَا

بن محمد

حضرت صفوان بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بکریوں کے پاس آیا' دوخرگوش شکار کیے' دونوں نوکیلے پتھر سے ذبح کیے اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لائے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے نوکیلے پتھر سے ذبح کیا ہے' آپ نے فرمایا: دونوں کھاؤ۔

صَفْوَانُ أَوِ ابْنُ صَفْوَانَ

7272 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ صَفْوَانَ، أَوِ ابْنَ صَفْوَانَ قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

حضرت صفوان' یا ابن صفوان رضی اللہ عنہ

حضرت ابن صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو شلوار بیچی' آپ نے میرے لیے وزن کیا اور میرے لیے اسے جھکایا۔

7271- ورواه أحمد جلد3صفحه471' وأبو داؤد رقم الحديث: 2805' والنسائي جلد 7صفحه225' وابن ماجه رقم الحديث: 3244' وابن حبان رقم الحديث: 1069' والحاكم جلد4صفحه235' وصححه ووافقه الذهبي ورواه البيهقي جلد9صفحه320,321 .

7272- ورواه النسائي جلد 7صفحه284' والحاكم جلد 2صفحه30-31' وقال أبو صفوان كنية سويد بن قيس هما واحد من صحابي الأنصار والحديث صحيح على شرط مسلم . قلت: رواه الطيالسي رقم الحديث: 1309' ومن طريقه البيهقي جلد 6صفحه33' وأبو داؤد رقم الحديث: 3321' ومن طريقه البيهقي جلد6صفحه33' وسماه الطيالسي مالك بن عمير وأبو داؤد ابن عميرة وقال أبو أحمد الحاكم اسمه مالك بن عمير ويقال سويد بن قيس . قال أبو داؤد: رواه قيس كما قال سفيان والقول قول سفيان وقال النسائي: حديث سفيان أشبه بالصواب .

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ فَوَزَنَ لِي، فَأَرْجَحَ لِي

مَنِ اسْمُهُ صُحَارٌ

جن کا نام صحار ہے

صُحَارُ بْنُ عَبَّاسٍ وَيُقَالُ ابْنُ عَابِسٍ الْعَبْدِيُّ

صحار بن عباس' آپ کو ابن عابس العبدی بھی کہا جاتا ہے

7273 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الضَّحَّاكُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ صُحَارٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي رَجُلٌ مِسْقَامٌ، فَائْذَنْ لِي أَنْتَبِذْ فِي جَرِيرَةٍ مِثْلَ هَاتِيهِ -يَعْنِي صَغِيرَةً- فَأَذِنَ لَهُ

حضرت صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں بیمار آدمی ہوں' مجھے اس چھوٹے مٹکے میں نبیذ پینے کی اجازت دیں۔ تو آپ نے اجازت دی۔

7274 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، كِلَاهُمَا، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهِ

حضرت صحار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت آنے سے پہلے کچھ قبائل دھنسا دیئے جائیں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا: بنی فلاں سے کون باقی رہا ہے' مجھے معلوم ہوگیا کہ وہ عرب والے ہیں کیونکہ عجمیوں کے لیے کوئی قبائل نہیں ہے۔

7273- قال في المجمع جلد 5صفحه63' رواه أحمد جلد3صفحه483' جلد 5صفحه31' والبزار (275-276 زوائد البزار)' وفيه عبد الرحمن بن صحار ذكره ابن أبي حاتم ولم يوثقه ولم يجرحه' والضحاك بن يسار وثقه أبو حاتم وابن حبان' وقال ابن معين: يضعفه البصريون وبقية رجاله ثقات .

7274- ورواه أحمد جلد3صفحه483' جلد5صفحه31' والبزار ورجاله ثقات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَبَائِلَ حَتَّى يُقَالَ مَنْ بَقِيَ مِنْ بَنِي فُلَانٍ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يَعْنِي الْعَرَبَ، لِأَنَّ الْعَجَمَ لَيْسَتْ لَهَا قَبَائِلُ

7275 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مَنْصُورٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ صُحَارَ بْنَ صَخْرٍ الْعَبْدِيَّ حَدَّثَهُ، أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا بِأَرْضٍ كَثِيرَةٌ أَخْبَازُهَا وَبُقُولُهَا، وَنَشْرَبُ النَّبِيذَ عَلَى ذَلِكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبُوا مِنْهُ مَا لَا يُذْهِبُ الْعَقْلَ وَالْمَالَ

حضرت صحار بن صخر عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے عرض کی گئی: ہم ایسے ملک میں رہتے ہیں کہ وہاں روٹی اور سبزیاں بہت زیادہ ہیں' ہم اس کے بعد نبیذ پیتے ہیں' حضورﷺ نے فرمایا: نبیذ پیو جس سے عقل اور مال نہ جائے۔

7276 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى الْبَلْخِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ الْمُثَنَّى، عَنْ صُحَارِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا صُحَارُ بْنَ عَبَّاسٍ أَطِبْ شَرَابَكَ، وَاسْقِ جَارَكَ

حضرت صحار بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے صحار بن عباس! اپنا پاکیزہ پانی لاؤ! (خود بھی پانی پیو) اور اپنے پڑوسی کو بھی پلاؤ۔

مَنِ اسْمُهُ صِلَةُ

جس کا نام صلہ ہے

7275- قال في المجمع جلد5صفحه66' ورشدين بن سعد ضعفه الجمهور وقد وثق ومنصور بن أبي منصور مجهول .

7276- قال في المجمع جلد5صفحه67' وفيه مصعب بن المثنى جهله الذهبي .

صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ

7277 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ، حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شَدَّادٍ الصَّنْعَانِيُّ، أَنَّ أَبَا صَالِحٍ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْغِفَارِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ سُلَيْمَ بْنَ عَتَرٍ التُّجِيبِيَّ كَانَ يَقُصُّ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ قَائِمٌ، فَقَالَ لَهُ صِلَةُ بْنُ الْحَارِثِ الْغِفَارِيُّ، وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ مَا تَرَكْنَا عَهْدَ نَبِيِّنَا، وَلَا قَطَعْنَا أَرْحَامَنَا حَتَّى قُمْتَ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا

حضرت صلہ بن حارث الغفاری رضی اللہ عنہ

حضرت ابوصالح سعید بن عبدالرحمٰن الغفاری نے بتایا کہ حضرت سلیم بن عتر تجیبی کھڑے ہوکر لوگوں کو قصے بیان کرتے تھے' اس کو حضرت صلہ بن حارث غفاری صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا کہ اللہ کی قسم! ہم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ کو نہیں چھوڑا اس حال میں کہ ہم نے اپنی رشتہ داریاں نہیں چھوڑیں یہاں تک کہ تُو اور تیرے ساتھی ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ صِرْمَةُ

صِرْمَةُ الْعُذْرِيُّ

7278 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبِيعَةَ

جن کا نام صرمہ ہے

حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ

حضرت صرمہ العذری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غزوۂ بنی مصطلق کا جہاد کیا' ہم کو عرب کی عورتیں ملیں' ہمیں ان سے نفع اُٹھانے کی رغبت ہوئی اس

7277- قال في المجمع جلد 1صفحه189' واسناده حسن . ورواه البخاری فی التاريخ الكبير (351/2/2)' والبغوی ومحمد بن الربيع الجيزی وابن السكن . قال ابن السكن: ليس لصلة غير هذا الحديث .

7278- قال في المجمع جلد 4صفحه297' وفيه عبد الحميد بن سليمان وهو ضعيف . قال ابن منده: هذا وهم' الصواب ما رواه يحيى بن أيوب عن محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز قال: دخلت أنا وأبو صرمة على أبی سعيد الخدری . قال الحافظ في الاصابة جلد3صفحه426 قلت: هو على الاحتمال .

بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ صِرْمَةَ الْعُذْرِيِّ، قَالَ: غَزَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ، فَأَصَبْنَا كَرَائِمَ الْعَرَبِ، فَأَرْغَبْنَا فِي التَّمَتُّعِ، وَقَدِ اشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزُوبَةُ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمْتِعَ، وَنَعْزِلَ، فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ مَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَ هَذَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بَيْنَ أَظْهُرِنَا، حَتَّى نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ .فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: اعْزِلُوا أَوْ لَا تَعْزِلُوا، مَا كَتَبَ اللّٰهُ مِنْ نَسَمَةٍ هِيَ كَائِنَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، إِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ

حال میں کہ اپنی بیویوں کی جدائی ہم پر سخت ہوئی' ہم نے نفع اُٹھانا چاہا اور عزل کرنا' ہم میں بعض بعض سے کہنے لگے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے درمیان ہیں' ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے' ہم آپ سے پوچھتے ہیں' ہم نے آپ سے پوچھا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عزل کرو یا نہ کرو جس روح کے آنے کے متعلق اللہ نے لکھا ہے' وہ آ کر رہے گی۔

مَنِ اسْمُهُ صَالِحٌ

صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، مَا أَسْنَدَ صَالِحٌ شُقْرَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

جن کا نام صالح ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت صالح شقران رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

7279 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ، ثنا عُثْمَانُ الْغَطَفَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ،

حضرت صالح شقران رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تربت انور میں آپ کے نیچے چادر بچھانے کی سعادت حاصل

7279- ورواه الترمذي رقم الحديث:1052' وحسنه . وله شاهد .

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شُقْرَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا وَاللهِ طَرَحْتُ الْقَطِيفَةَ تَحْتَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوئی ہے۔

7280 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَارِثِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شُقْرَانَ، مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَأَيْتُهُ -يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- مُتَوَجِّهًا يَوْمَ خَيْبَرَ عَلَى حِمَارٍ يُصَلِّي، يُومِءُ إِيمَاءً

حضورﷺ کے غلام حضرت شقران فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو خیبر کے دن دیکھا کہ آپ جا رہے تھے اور اپنے دراز گوش مبارک پر اشارہ کے ساتھ نفل ادا کر رہے تھے۔

صَعْصَعَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ نَزَالِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ زَيْدِ مَنَاةَ بْنِ تَمِيمِ بْنِ مُرَّةَ، عَمُّ الْأَحْنَفِ بْنِ

حضرت صعصعہ بن معاویہ بن حصین بن عبادہ بن نزال بن مرہ بن عبید بن حارث بن عمرو بن سعید بن زید مناۃ بن تمیم بن مرہ، حضرت احنف بن قیس کے چچا، آپ بصرہ میں

7280- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 495، والمصنف في الأوسط (80 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 2 صفحه 162، وفيه مسلم بن خالد الزنجي ضعفه أحمد وغيره ووثقه الشافعي وابن حبان وأبو أحمد بن عدى .

قَيْسٍ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

7281 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَمِّ الْأَحْنَفِ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ: (فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ، وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزلة: 8) ، فَقُلْتُ: وَاللّٰهِ، لَا أُبَالِي أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَهَا حَسْبِي حَسْبِي

آئے تھے

حضرت احنف کے چچا حضرت صعصہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا تو میں نے آپ کو سنا کہ آپ تلاوت کر رہے تھے: ”جس نے ذرّہ برابر بھی نیکی کی تو وہ دیکھ لے گا اور جس نے ذرّہ برابر بُرائی کی تو وہ بھی دیکھ لے گا“۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ میں اس کے علاوہ کوئی چیز نہ سنوں، میرے لیے کافی ہے، میرے لیے کافی ہے۔

صَعْصَعَةُ بْنُ نَاجِيَةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ بْنِ مُجَاشِعِ بْنِ دَارِمٍ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ الشَّاعِرِ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

صعصعہ بن ناجیہ بن عقال بن محمد بن سفیان بن مجاشع بن دارم، حضرت فرزدق شاعر کے دادا، آپ بصرہ آئے تھے

7282 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا

حضرت صعصعہ بن ناجیہ مجاشعی فرماتے ہیں: جبکہ

صعصعة بن ناجية بن عقال بن محمد بن سفيان بن مجاشع

7281- ورواه أحمد جلد 5صفحه59 الا أنه عنده عم الفرزدق قال في المجمع جلد7صفحه141 رواه أحمد والطبراني مرسلًا ومتصلًا ورجال الجميع رجال الصحيح . ورواه النسائي في التفسير من الكبرى عن ابراهيم بن يونس بن محمد عن أبيه عن جرير حازم عن الحسن قال حدثنا صعصعة عم الفرزدق فذكره . قال الحافظ في الاصابة جلد 3 صفحه429 كذا قال، وليس للفرزدق عم اسمه صعصعة، وانما هم عم الأحنف بن قيس .

7282- قال في المجمع جلد 1صفحه95 رواه الطبراني في الكبير والبزار وفيه الطفيل بن عمرو التميمي قال البخاري: لا يصح حديثه وقال العقيلي: لا يتابع عليه .

الْغَلَابِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ، ح وحَدَّثَنِي أَبُو أُمَيَّةَ سَلْمُ بْنُ عِصَامٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الثَّقَفِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَرَجِ الرِّيَاشِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا عَبَّادُ بْنُ كُسَيْبٍ أَبُو الْحَسَابِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَعِيُّ رَبِيعَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ حَنْظَلَةَ إِخْوةُ عُجَيْفٍ، عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيِّ، وَهُوَ جَدُّ الْفَرَزْدَقِ بْنِ غَالِبِ بْنِ صَعْصَعَةَ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَرَضَ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ فَأَسْلَمْتُ، وَعَلَّمَنِي آيًا مِنَ الْقُرْآنِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنِّي عَمِلْتُ أَعْمَالًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَهَلْ لِي فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: وَمَا عَمِلْتَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي ضَلَّتْ نَاقَتَانِ لِي عُشَرَاوَانِ، فَخَرَجْتُ أَبْتَغِيهَا عَلَى جَمَلٍ لِي، فَرُفِعَ لِي بَيْتَانِ فِي فَضَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَقَصَدْتُ قَصْدَهُمَا، فَوَجَدْتُ فِي أَحَدِهِمَا شَيْخًا كَبِيرًا، فَقُلْتُ: هَلِ احْتَسَسْتُمْ نَاقَتَيْنِ عُشَرَاوَيْنِ؟ قَالَ: مَا نَارَاهُمَا؟، قُلْتُ: مِيسَمُ ابْنُ دَارِمٍ، قَالَ: قَدْ أَصَبْنَا نَاقَتَيْكَ، وَنَتَجْنَاهُمَا وَظَارَنَاهُمَا، وَقَدْ نَعَشَ اللهُ بِهِمَا أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ قَوْمِكَ مِنَ الْعَرَبِ مِنْ مُضَرَ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُخَاطِبُنِي إِذْ نَادَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْبَيْتِ الْآخَرِ، وَلَدَتْ مِمَّنْ وَلَدَتْ قَالَ: قَالَ: وَمَا وَلَدَتْ إِنْ كَانَ غُلَامًا، فَقَدْ شَرَكَنَا فِي قَوْمِنَا، وَإِنْ كَانَتْ

فرزدق بن غالب' صعصعہ کے دادا ہیں' میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ پر اسلام پیش کیا تو میں اسلام لایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے قرآن کی کئی آیات سکھائیں۔ پس میں نے عرض کی: میں نے زمانۂ جاہلیت میں چند اچھے اعمال کیے تھے' کیا ان میں میرے لیے اجر ہے؟ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے کیا عمل کیا؟ میں نے عرض کی: میری دو اونٹنیاں دس ماہ کی حاملہ گم ہوگئیں' میں ان کو تلاش کرنے کیلئے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر نکلا۔ پس زمین کی فضا میں میرے لیے دو گھر بلند کیے گئے۔ پس میں نے ان دونوں کا قصد کیا' پس میں نے ان میں سے ایک میں ایک بوڑھا آدمی دیکھا' میں نے کہا: کیا تم نے دس ماہ کی حاملہ دو اونٹنیاں دیکھی ہیں؟ اس نے کہا: ان کی نشانی' رنگ وحلیہ کیا ہے؟ میں نے کہا: خوبصورت' موٹی تازی۔ اس نے کہا: ہم نے تیری دونوں اونٹنیوں کو پکڑا' اُنہوں نے بچے دیئے' ان دونوں کے ساتھ اللہ نے تیری قوم کے عربی قبیلہ بنومضر کے ایک گھر والوں کو دولت مند کر دیا۔ اسی اثناء میں کہ وہ مجھ سے مخاطب تھا' جب دوسرے مکان سے ایک عورت نے نداء دی: بچہ پیدا کر دیا جس سے بھی جن دیا۔ صعصعہ کہتے ہیں کہ اس نے کہا: اس نے کیا جنا؟ اگر تو وہ لڑکا ہے تو ہم اسے اپنی قوم کا فرد بنائیں گے اور اگر لڑکی ہے تو ہم اسے (زندہ) دفن کر دیں گے۔ اس عورت نے کہا: لڑکی ہے۔ میں نے کہا: زندہ درگور کی جانے والی کیا ہے؟ اس نے فوراً کہا: میری بیٹی ہے۔ میں نے کہا: میں اسے تم سے خریدوں گا۔ اس نے کہا:

صعصعة بن ناجية بن عقال بن محمد بن سفيان بن مجاشع

جَارِيَةً فَأَدْفَنَّاهَا، فَقَالَتْ: جَارِيَةٌ، فَقُلْتُ: وَمَا هَذِهِ الْمَوْؤُدَةُ؟ قَالَ: ابْنَةٌ لِي . فَقُلْتُ: إِنِّي أَشْتَرِيهَا مِنْكَ قَالَ: يَا أَخَا بَنِي تَمِيمٍ، أَتَقُولُ أَتَبِيعُ ابْنَتَكَ؟ وَقَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنِّي رَجُلٌ مِنَ الْعَرَبِ مِنْ مُضَرَ؟ فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَشْتَرِي مِنْكَ رَقَبَتَهَا، إِنَّمَا أَشْتَرِي رُوحَهَا أَنْ لَا تَقْتُلَهَا . قَالَ: بِمَ تَشْتَرِيهَا؟ قُلْتُ: نَاقَتِي هَاتَيْنِ وَوَلَدَيْهِمَا . قَالَ: وَتَزِيدُنِي بَعِيرَكَ هَذَا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، عَلَى أَنْ تُرْسِلَ مَعِي رَسُولًا، فَإِذَا بَلَغْتُ إِلَى أَهْلِي رَدَدْتُ إِلَيْكَ الْبَعِيرَ فَفَعَلَ، فَلَمَّا بَلَغْتُ أَهْلِي رَدَدْتُ إِلَيْهِ الْبَعِيرَ، فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَكَّرْتُ فِي نَفْسِي إِنَّ هَذِهِ لَمَكْرُمَةٌ، مَا سَبَقَنِي إِلَيْهَا أَحَدٌ مِنَ الْعَرَبِ، وَظَهَرَ الْإِسْلَامُ، وَقَدْ أَحْيَيْتُ ثَلَاثَمِائَةٍ وَسِتِّينَ مِنَ الْمَوْؤُدَةِ أَشْتَرِي كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ بِنَاقَتَيْنِ عُشَرَاوَيْنِ وَجَمَلٍ، فَهَلْ لِي فِي ذَلِكَ مِنْ أَجْرٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَكَ أَجْرُهُ إِذْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ عُبَادَةُ: وَمِصْدَاقُ قَوْلِ صَعْصَعَةَ قَوْلُ الْفَرَزْدَقِ:

(البحر المتقارب)

وَجَدِّي الَّذِي مَنَعَ الْوَائِدَاتِ ...فَأَحْيَى الْوَئِيدَ، فَلَمْ يُوأَدِ

اے بنوتمیم کے بھائی! کیا تُو کہتا ہے کہ میں تیری بیٹی کو بیچوں گا جبکہ میں نے آپ کو بتایا ہے کہ میں عرب کے بنومضر قبیلے کا فرد ہوں۔ میں نے کہا: میں تجھ سے اس کی گردن نہیں خریدوں گا بلکہ میں اس کی روح خریدوں گا کہ تُو اسے قتل نہ کرے۔ اس نے کہا: کس چیز کے بدلے خریدے گا؟ میں نے کہا: میری یہ دو اونٹنیاں اور ان کے بچے تیرے اور لڑکی میری۔ اس نے کہا: اپنا یہ اونٹ نہیں دے گا؟ میں نے کہا: جی ہاں! میرے ساتھ اپنا قاصد بھیج دے جب میں اپنے گھر والوں کے پاس پہنچوں گا تو اونٹ تیری طرف بھیج دوں گا۔ پس اس نے ایسا ہی کیا پس جب میں اپنے گھر پہنچا تو میں نے اپنا اونٹ اس کو بھیج دیا۔ پس جبرات کا کچھ حصہ گزرا تو میں نے دل میں سوچا کہ یہ عزت والی ہے جب کسی عربی نے اس کی طرف سبقت نہیں کی ہے اسلام ظاہر ہو چکا تھا جبکہ میں نے تین سو ساٹھ زندہ درگور کی جانے والی بچیوں کو زندہ کیا میں نے ان میں سے ہر ایک کو دس ماہ کی گابھن دو اونٹنیوں اور ایک اونٹ کے عوض خریدا۔ پس اس میں میرے لیے کوئی اجر ہے؟ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کا اجر ہے جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کے ساتھ تیرے اوپر احسان کر دیا ہے۔ حضرت عبادہ فرماتے ہیں: حضرت صعصعہ کے قول کا مصداق فرزدق کا یہ قول ہے:

''اور میرا دادا وہ ہے جس نے زندہ درگور کرنے والیوں کو روکا اس نے زندہ درگور ہونے والی کو زندہ کیا اور زندہ درگور نہیں ہونے دیا''۔

7283 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَرْبٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَسْعَدَ، يُلَقَّبُ بِابْنِ دَاحَةَ، حَدَّثَنِي عِقَالُ بْنُ شَبَّةَ بْنِ عِقَالِ بْنِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، عَنْ أَبِيهِ صَعْصَعَةَ بْنِ نَاجِيَةَ الْمُجَاشِعِيِّ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رُبَّمَا فَضَلَتْ لِي الْفَضْلَةُ، خَبَّأْتُها لِلنَّائِبَةِ، وَابْنِ السَّبِيلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّكَ وَأَبَاكَ أُخْتَكَ وَأَخَاكَ أَدْنَاكَ أَدْنَاكَ

حضرت صعصعہ بن ناجیہ مجاشعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بسا اوقات مجھے مال ملتا ہے' میں نے اپنے بعد والوں اور مسافروں کے لیے ذخیرہ کیا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے حق دار تیری ماں اور تیرا باپ اور تیری بہن اور تیرا بھائی پھر درجہ بدرجہ جو تیرے قریبی رشتہ دار ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ صُنَابِحٌ

صُنَابِحُ بْنُ الْأَعْسَرِ الْبَجَلِيُّ بْنُ الْأَحْمَسِيِّ، كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ

جن کا نام صنابح ہے

حضرت صنابح بن اعسر البجلی پھر احمسی' آپ کوفہ آئے تھے

7284 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے دوسری اُمتوں پر فخر کروں گا' میرے بعد

7283- قال في المجمع جلد3صفحه120' وفيه من لم اعرفه .

7284- ورواه أبو يعلى رقم الحديث: 1452' قال في المجمع جلد 7صفحه295' وفيه مجالد بن سعيد وفيه خلاف قلت: هو ضعيف . ولكن الحديث صحيح من غير طريق مجالد به . وفيه عن حماد قال عن الصنابحي وربما قال الصنابح .

الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

7285 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، وَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، فَلَا تَقْتَتِلُنَّ بَعْدِي

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے فخر کروں گا' میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

7286 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارا حوض پر انتظار کروں گا' میں کثرتِ اُمت کی وجہ سے فخر کروں گا' میرے بعد کافر نہ ہونا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اُڑاؤ۔

7285- ورواه أحمد جلد 4صفحه349 عن سفيان بن عيينة عن اسماعيل به فقال فيه عن الصنابحي الأحمسي . ورواه جلد4صفحه351 عن يحيى بن سعيد ووكيع وابن نمير عن اسماعيل به كذلك . ورواه أيضًا عن محمد بن جعفر عن شعبة عن اسماعيل به وفيه الصنابحي البجلي . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3944 من طريق ابن نمير ومحمد بن بشر عن اسماعيل به وعنده الصنابح . ورواه أبو يعلى رقم الحديث: 1454 من طريق ابن المبارك ووكيع عن اسماعيل به . ورواه أبو يعلى رقم الحديث: 1455 من طريق ابن نمير وأبى أسامة به . وفيه عن الصنابحي الأحمسي . ورواه من طريق ابن المبارك ووكيع عن اسماعيل به وفيه عن الصنابحي . ورواه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 738 من طريق ابن أبى شيبة فى المصنف جلد 11صفحه438 عن عبده بن سليمان الكلابى الكوفى عن اسماعيل' وعنده عن الصنابحي . وقد اختلف فى هذا الصحابى هل هو الصنابح أو عبد الله الصنابحي . فروى الحديث أبو يعلى فى مسند عبد الله الصنابحي . أما أحمد فقد رواه فى مسند أبى عبد الله الصنابحي مرة وفى مسند الصنابحي الأحمسي . مرة أخرى .

7286- فى اسناده محمد بن زيد الرهاوى وهو ضعيف' وكذلك أبو يزيد بن سنان .

أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ، مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ، لَا تَقْتَتِلُوا بَعْدِي

7287 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً حَسَنَةً فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَقَالَ: قَاتَلَ اللّٰهُ صَاحِبَ هَذِهِ النَّاقَةِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي ارْتَجَعْتُهَا بِبَعِيرٍ مِنْ حَاشِيَةِ الْإِبِلِ قَالَ: فَنِعْمَ إِذَنْ

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے صدقہ کے اونٹوں میں سے اچھی اونٹنی دیکھی' آپ نے فرمایا: اس اونٹنی کے مالک کو اللہ ہلاک کرے! اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اونٹوں کے گلہ سے اونٹ کے بدلے اس کو خریدا ہے' آپ نے فرمایا: پھر تو ٹھیک ہے۔

7288 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الصُّنَابِحِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَزَالُ أُمَّتِي فِي مِسْكَةٍ مِنْ دِينِهَا

حضرت صنابح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت ہمیشہ دین پر رہے گی جب تک مغرب میں ستاروں کے ڈوب جانے کا انتظار نہ کریں' یہود کی طرح ان کی مشابہت میں اور فجر کو مؤخر نہ کریں نصرانیوں کیمشابہت میں۔

7287- قال في المجمع جلد 3صفحه83' وفيه محمد بن يزيد بن سنان الرهاوي وهو ضعيف . قلت أنه ليس في سنده بل في سند الحديث الذي قبله . وفيه مجالد بن سعيد . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد3صفحه125-126' وأبو يعلى رقم الحديث: 1453' وأحمد جلد 4صفحه349' وعند أحمد عن الصنابحي وعند ابن أبي شيبة وابي يعلى الصنابحي الأحمسي وحرف في مصنف ابن أبي شيبة الى عن الأعمش .

7288- قال في المجمع جلد 1صفحه311' ورجاله ثقات . ورواه أحمد جلد4صفحه349' وعنده عن ابن نمير عن الصلت به' وعنده عن أبي عبد الرحمٰن الصنابحي . وتقدم التنبيه على ذلك آنفًا وأن أبا عبد الرحمٰن الصنابحي تابعي فالحديث مرسل وهو من أنواع الضعيف .

مَا لَمْ يَنْتَظِرُوا بِالْمَغْرِبِ اشْتِبَاكَ النُّجُومِ، مُضَاهَاةَ الْيَهُودِ، وَمَا لَمْ يُؤَخِّرُوا الْفَجْرَ مُضَاهَاةَ النَّصْرَانِيَّةِ

مَنِ اسْمُهُ الصَّعْبُ

جن کا نام صعب ہے

الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيُّ

حضرت صعب بن جثامہ بن قیس لیثی رضی اللہ عنہ

وَهُوَ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبِ بْنِ يَعْمَرَ بْنِ عَوْفِ بْنِ كَعْبِ بْنِ عَامِرِ بْنِ لَيْثٍ وَيُقَالُ أَنَّ أُمَّ الصَّعْبِ أُخْتُ أَبِي سُفْيَانَ، وَهِيَ زَيْنَبُ بِنْتُ حَرْبِ بْنِ أُمَيَّةَ، وَيُقَالُ أَنَّ جَثَّامَةَ بْنَ قَيْسٍ كَانَ حَلِيفًا لِقُرَيْشٍ

یہ صعب بن جثامہ بن قیس بن عبداللہ بن وہب بن یعمر بن عوف بن کعب بن عامر بن لیث' کہا جاتا ہے کہ حضرت صعب کی والدہ ابوسفیان کی بہن تھیں' ان کا نام زینب بنت حرب بن امیہ تھا' یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جثامہ بن قیس قریش کے حلیف ہیں۔

بَابٌ

باب

7289 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حلال و حرام کرنے کا حق صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7290 - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ كَامِلٍ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

7289- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19750' وأحمد جلد 4صفحه73,71,38,37' والبخاری رقم الحديث: 3013,2370' والبيهقي جلد5صفحه78' جلد 6صفحه126' جلد 7صفحه59' والحميدی رقم الحديث:782 .

الْمِصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7291 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، مَوْلَى مُزَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7292 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحْرِزُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7293 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7294 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7295 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السَّمَّارُ، ثنا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَى، فَقَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7296 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7297 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَزِيزٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ رَوْحٍ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7298 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: حق حلال وحرام صرف اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے۔

7299 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ، فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِي، قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں مقامِ ابواء پر تھا' میں نے آپ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7299- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8322' واحمد جلد 4صفحه37,38,71,72,73' والبخاری رقم الحديث: 2596, 2573,1825' ومسلم رقم الحديث: 1193' ومالك جلد 1صفحه257' والترمذی رقم الحديث: 851' والنسائی جلد 5صفحه183,184,185' وابن ماجه رقم الحديث: 3090' والبيهقی جلد 5صفحه78,191,192,193' والحميدی رقم الحديث: 783 .

7300 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ -أَوْ بِوَدَّانَ -حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَرَدَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي وَجْهِي قَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' جبکہ آپﷺ ابواء یا ودّان کے مقام پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7301 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ بِالْأَبْوَاءِ -أَوْ بِوَدَّانَ -، فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ میرے پاس سے گزرے' میں مقامِ ابواء یا ودّان پر تھا' میں نے آپ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا (جو حلال ہے)' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7302 - حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا گیا جبکہ آپﷺ ابواء پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِىَ لَهُ حِمَارُ وَحْشٍ، وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ، ثُمَّ قَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

7303 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِي مِنْ رَدِّ هَدِيَّتِهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7304 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا صِدْتُهُ بِوَدَّانَ، وَأَهْدَيْتُهُ لَهُ بِالْأَبْوَاءِ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى مَا فِي وَجْهِي مِنْ شِدَّةِ ذَلِكَ عَلَيَّ، فَقَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ كَرَاهِيَةً لَهُ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا جو میں نے شکار کیا تھا وڈان سے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7305 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ الْبَزَّارُ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ایک آدمی نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ

أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ لَحْمَ حِمَارِ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، وَقَالَ: إِنَّا حُرُمٌ

نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7306 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ، فَرَأَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ، فَقَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7307 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَبِيدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: أَهْدَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7308 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' جبکہ آپ

أَبُو النَّضْرِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ، وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ. فَلَمَّا رَأَى الَّذِي فِي وَجْهِي قَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

احرام کی حالت میں تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7309 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنُ أَخِي الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، كَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، يَقُولُ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ بِالْأَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي وَجْهِي كَرَاهِيَةَ رَدِّهِ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مقامِ ابواء پر تھا کہ میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7310 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، ثنا أَبِي، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ فَرَدَّهُ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضورﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں جبکہ آپﷺ مقامِ ودّان پر تھے۔

7311 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الزُّبَيْدِيُّ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ، وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ - أَوْ بِوَدَّانَ قَالَ: فَرَدَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ، فَلَمَّا عَرَفَ فِي وَجْهِي رَدَّهُ. قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا جبکہ آپ ﷺ ابوا یا وڈان کے مقام پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7312 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وأَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ حِمَارِ وَحْشٍ وَهُوَ بِوَدَّانَ، فَرَدَّهَا عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى مَا بِوَجْهِي، قَالَ: إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكَ، إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو میں نے ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا جبکہ آپ ﷺ مقامِ وڈان پر تھے' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7313 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَحْشِيٍّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عُفَيْرٍ،

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو جنگلی گدھا ہدیہ دیا جبکہ

حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا خَالِي الْمُغِيرَةُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ رَاشِدٍ الْهَاشِمِيُّ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ بْنِ قَيْسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا، وَهُوَ بِوَدَّانَ أَوْ بِالْأَبْوَاءِ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ، فَعَرَفَ فِي وَجْهِي كَآبَةَ رَدِّهِ عَلَيَّ، فَقَالَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

آپ ﷺ مقامِ ابواء یا ودّان پر تھے آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

7314 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ، فَأَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارَ وَحْشٍ، فَرَدَّهُ عَلَيَّ، فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِي الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے' میں مقامِ ابواء پر تھا' میں نے آپ ﷺ کو ایک جنگلی گدھا ہدیہ دیا' آپ نے مجھے واپس کر دیا' جب حضور ﷺ نے میرے چہرے پر ناپسندیدگی دیکھی تو آپ نے فرمایا: ہم تحفہ واپس نہیں کرتے ہیں بلکہ ہم حالتِ احرام میں ہیں۔

بَابٌ

باب

7315 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7315- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9385' وأحمد جلد 4صفحه73,72,71,38,37' والبخاري رقم الحديث: 3013, 3012' ومسلم رقم الحديث: 1745' وأبو داؤد رقم الحديث: 2655' والترمذي رقم الحديث: 1618' وابن ماجه رقم الحديث: 2839' والبيهقي جلد5صفحه78' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد3صفحه222' والحميدي رقم الحديث: 781 .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7316 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا نَغْشَى الدِّيَرَ لَيْلًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهُمْ نِسَاؤُهُمْ وَصِبْيَانُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ، قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کے وقت مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7317 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ، ثنا حَجَّاجٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قِيلَ لَهُ: إِنَّ خَيْلًا أَغَارَتْ مِنَ اللَّيْلِ، فَأَصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ: لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ایک گھڑسوار گروہ نے مشرکوں کے گھروں میں حملہ کیا ہے' مشرکوں کے بچوں کو مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اپنے آباء مشرکوں میں شامل ہیں۔

7318 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! گھڑسواروں نے مشرکوں کے بچوں کو روندا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے

بْـنِ عَبْـدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّـامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، سُئِـلَ عَـنِ الْـخَيْـلِ يُوطِئُهَا أَوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ بِاللَّيْلِ، قَالَ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ

مشرکوں میں شامل ہیں۔

7319 - حَـدَّثَـنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثـنـا حَـجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، أَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، إِنَّ خَيْلَنَا أَوْطَأَتْ أَوْلَادًا مِنْ أَوْلَادِ الْـمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الزُّهْرِيَّ، وَلَا عُبَيْدَ اللّٰهِ، وَلَا الصَّعْبَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے گھڑسواروں نے مشرکوں کے بچوں کو روند دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔ حضرت امام زہری نے نہ عبید اللہ اور نہ صعب کا تذکرہ کیا ہے۔

7320 - حَـدَّثَـنَـا أَحْـمَـدُ بْـنُ زُهَيْـرٍ التُّسْتَـرِيُّ، ثـنـا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا أَبُـو الـنَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَـنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْـنِ جَثَّـامَةَ، أَنَّـهُ سَـأَلَ الـنَّبِـيَّ صَـلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَـلَّـمْ، عَـنِ السَّرِيَّةَ تُصِيبُ الذُّرِّيَّةَ فِي غَشْمِ الْـغَـارَةِ، فَـقَـالَ رَسُـولُ الـلّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: أَوْلَادُهُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! حملہ میں مشرکوں کے بچوں کو مار دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔

7321 - ثُـمَّ نَهَـى عَنْ قَتْلِ الذُّرِّيَّةِ يَوْمَ

پھر آپ ﷺ نے خیبر کے دن اُن کے بچوں کو قتل

7320- ورواه عبد اللّٰه أحمد فى زيادات المسند جلد 4 صفحه 73' قال فى المجمع جلد 5 صفحه 315-316' ورجال المسند رجال الصحيح .

خَيْبَرَ

کرنے سے منع فرمایا۔

7322 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا الزَّنْجِيُّ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نَغْشَى الدَّارَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لَيْلًا مَعَهُمْ صِبْيَانُهُمْ وَنِسَاؤُهُمْ فَنَقْتُلُهُمْ، فَقَالَ: النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کو مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7323 - حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الْخَيْلَ فِي غَشْمِ الْغَارَةِ تُصِيبُ مِنْ أَوْلَادِ الْمُشْرِكِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: هُمْ مِنْهُمْ أَوْ مَعَ الْآبَاءِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! گھڑسواروں نے مشرکوں کے گھروں میں حملہ کیا ہے' مشرکوں کے بچوں کو مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔

7324 - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دشمن کے بارے عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ رات گزارتے ہیں' ہم گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم مشرکوں کے بچوں اور عورتوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

عَنِ الْعَدُوِّ يُبَيَّتُونَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَصِبْيَانِهِمْ فِي الْغَارَةِ، فَقَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

7325 - وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ .

اور اُن کی عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

7326 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وأَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوَهْبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَنِ الذَّرَارِيِّ فِي دُورِ الْمُشْرِكِينَ، نَغْشَاهَا بَيَاتًا، كَيْفَ بِمَنْ يَكُونُ تَحْتَ الْغَارَةِ مِنَ الْوِلْدَانِ؟ قَالَ: هُمْ مِنْهُمْ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ سے عرض کی: مشرکوں کے گھروں میں مشرکوں کے بچوں کے بارے میں ہم رات کو ان کے گھروں پر حملہ آور ہوتے ہیں' ہم ان کے بچوں کو کیسے بچائیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے بچے اور عورتیں مشرکوں میں شامل ہیں۔

7327 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَمِينٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَطْفَالُ الْمُشْرِكِينَ نُصِيبُهُمْ فِي الْغَارَةِ بِاللَّيْلِ، قَالَ: لَا تَعُودُوا

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم رات کو مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہ کرو حالانکہ حرج نہیں ہے کیونکہ ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں اور آپ نے عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا۔

ذَلِكَ، وَلَا حَرَجَ، فَإِنَّ أَوْلَادَهُمْ مِنْهُمْ وَنَهَى عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ

7328 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الدَّارُ مِنْ دُورِ الْمُشْرِكِينَ نُصَبِّحُهَا بِالْغَارَةِ، فَنُصِيبُ الْوِلْدَانَ تَحْتَ بُطُونِ الْخَيْلِ وَلَا نَشْعُرُ؟ فَقَالَ: إِنَّهُمْ مِنْهُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم مشرکوں کے گھروں میں حملہ کرتے ہیں' ہم لاشعوری طور پر مشرکوں کے بچوں کو مارتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ان کے بچے مشرکوں میں شامل ہیں۔

صُدَيُّ بْنُ الْعَجْلَانِ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ

حضرت صدی بن عجلان ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ

نَزَلَ الشَّامَ، وَمَاتَ بِهَا وَمِنْ أَخْبَارِهِ

آپ ملک شام آئے' وہاں وصال پایا' ان کی باتوں میں سے کچھ یہ ہیں۔

7329 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى الْمِنْقَرِيُّ، ثنا الْأَصْمَعِيُّ، قَالَ: أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ الصُّدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ مِنْ حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو سَهْمِ بْنُ عَمْرٍو بَطْنٌ مِنْ بَنِي قُتَيْبَةَ

حضرت اصمعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ باہلی صدی بن عجلان ان کے قبیلہ کے تھے' اس قبیلہ کو بنوسہم بن عمرو' بنی قتیبہ کے بطن کے رہنے والے تھے۔

7330 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ، وَاسْمُهُ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ سَنَةَ سِتٍّ وَثَمَانِينَ، سِنُّهُ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ باہلی کا وصال ۸۷ ہجری میں ہوا' ان کی عمر ۹۱ سال تھی' ان کا نام صدی بن عجلان تھا۔

إِحْدَى وَتِسْعُونَ

مَا أَسْنَدَ أَبُو أُمَامَةَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ الْيَحْصِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7331 - حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ أَسَدٍ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يُسْقَى مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ يَتَجَرَّعُهُ) (إبراهيم: 17) قَالَ: يُقَرَّبُ إِلَيْهِ فَيَتَكَرَّهُهُ، فَإِذَا أُدْنِيَ مِنْهُ شَوَى وَجْهَهُ وَوَقَعَتْ فَرْوَةُ رَأْسِهِ، وَإِذَا شَرِبَهُ قَطَّعَ أَمْعَاءَهُ حَتَّى

ابوامامہ کی روایت کردہ احادیث عبداللہ بن بسر یحصبی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ عزوجل کے ارشاد: ''اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا'' کے متعلق فرمایا کہ جہنمی لوگوں کو جہنم کے قریب کیا جائے گا' وہ اس کے قریب ہونے کو ناپسند کریں گے' ان میں جو قریب ہوگا اس کا چہرہ جل جائے گا' اس کی گرمائش سر پر پڑے گی' جب وہ پئیں گے تو ان کی آنتیں کاٹ دی جائیں گی یہاں تک کہ ان کی دُبر سے نکلیں گی۔ (اللہ عزوجل نے فرمایا:) ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا' اس سے ان کی آنتیں کاٹی جائیں گی۔ (اللہ عزوجل نے فرمایا:) اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی

7331- ورواه احمد جلد5صفحه265' وابن جرير في تفسيره (20632,20631)' والترمذي رقم الحديث: 2709 قال هذا حديث غريب هكذا قال محمد بن اسماعيل عن عبيد الله بن بسر' ولا يعرف عبيد الله بن بسر الا في هذا الحديث . وقد روى صفوان بن عمرو عن عبد الله بن بسر صاحب النبي صلى الله عليه وآله وسلم غير هذا الحديث وعبد الله بن بسر له أخ قد سمع من النبي صلى الله عليه وآله وسلم وأخته قد سمعت من النبي صلى الله عليه وآله وسلم وعبيد الله ابن بشر الذي روى عنه صفوان بن عمرو وحديث أبي أمامة لعله أن يكون أخا عبد الله بن بسر' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 924' وعبيد الله بن بسر قيل يقال له عبد الله بن بسر' وهذا هو الظاهر اذا الحديث عند الجميع من طريق عبد الله بن المبارك' وعندهم عبيد الله' وعند المصنف عبد الله راجع ترجمة عبيد الله بن بسر من تهذيب التهذيب .

يَخْرُجَ مِنْ دُبُرِهِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ) (محمد: 15)، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (إِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِئْسَ الشَّرَابُ) (الكهف: 29)

فریادرسی ہوگی اس پانی سے چرخ دے (کھولتے ہوئے) دھات کی طرح ہے کہ ان کے منہ بھون دے گا' کیا ہی بُرا پینا ہے''۔

7332 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَبِّبُوا اللّٰهَ إِلَى عِبَادِهِ، يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے محبت کرو اس کے بندوں سے' اللہ تم سے محبت کرے گا۔

7333 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَبِّبُوا اللّٰهَ إِلَى عِبَادِهِ يُحِبَّكُمُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے لیے محبت کرو اس کے بندوں سے' اللہ تم سے محبت کرے گا۔

رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ،

رجاء بن حیوۃ' حضرت ابوامامہ سے

7332- قال المناوي في الفيض جلد3صفحه327' وفيه عبد الوهاب بن الضحاك الحمصي قال في الميزان كذبه أبو حاتم . وقال النسائي وغيره: متروك . والدارقطني: منكر الحديث . والبخاري: وعنده عجائب لم أورد أو أبد هذا منها' قلت: وقد توبع والبلية من بقية وهو مدلس وقد عنعن . ولكنه صرح بالحديث في مسند الشاميين رقم الحديث: 925 .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7334 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ، قَالَا: ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، ثنا رَجَاءُ بْنُ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ غَزْوَةً، فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ، فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا، ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ غَزْوًا آخَرَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا، ثُمَّ أَنْشَأَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ غَزْوًا ثَالِثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَتَيْتُكَ مَرَّتَيْنِ تَدْعُو لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ، فَغَزَوْنَا فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک غزوہ کے متعلق بتانے لگے میں آپ کے پاس آیا میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے شہادت کی دعا کریں! آپﷺ نے فرمایا: ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے پھر حضورﷺ دوسرے جہاد کے لیے بھیجنے لگے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے میرے لیے دعا کریں کہ مجھے شہادت دے! آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے اور مالِ غنیمت لیا۔ پھر حضورﷺ نے تیسرے جہاد کے لیے بھیجا تو میں نے رسول اللہﷺ کی بارگاہ میں آپ کے پاس دومرتبہ دعا کے لیے کہا کہ میرے لیے شہادت کی دعا کریں آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے اور مالِ غنیمت ملا۔

7335 - ثُمَّ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مُرْنِي بِعَمَلٍ آخُذُهُ عَنْكَ، قَالَ: عَلَيْكَ بِالصِّيَامِ،

پھر میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس پر میں عمل کرسکوں آپ نے فرمایا:

7334- ورواه أحمد جلد 5صفحه248,249,255,258 قال في المجمع جلد 3صفحه182 قلت: روى النسائي جلد 4 صفحه 165,166 طرفًا منه يسيرًا في الصيام رواه أحمد والطبراني في الكبير ورجال احمد رجال الصحيح . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 929,930 وابن خزيمة رقم الحديث: 1893 والحاكم جلد 1صفحه421 وصححه . وكذا قال في جلد5صفحه297 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2111 .

فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ فَكَانَ أَبُو أُمَامَةَ وامْرَأَتُهُ وَخَادِمُهُ لَا يُلْقَوْنَ إِلَّا صِيَامًا، فَإِذَا رَأَوْا فِي دَارِهِمْ نَارًا أَوْ دُخَانًا عَلِمُوا أَنَّهُ قَدِ اعْتَرَاهُمْ ضَيْفٌ

تم روزے رکھو کیونکہ روزہ کی مثل کچھ نہیں۔ پس حضرت ابوامامہ ان کی بیوی اور ان کے خادم سے جب بھی ملاقات ہوتی' وہ روزے سے ہوتے تھے۔ پس جب ان کے گھر میں آگ یا دھواں نظر آتا تو ان کے ہاں کوئی مہمان ہوتا۔

7336 - ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّكَ أَمَرْتَنِي بِأَمْرٍ أَرْجُو أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ يَنْفَعُنِي بِهِ، فَمُرْنِي بِأَمْرٍ آخَرَ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِ، قَالَ: اعْلَمْ أَنَّكَ لَنْ تَسْجُدَ لِلّٰهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَكَ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً، وَحَطَّ عَنْكَ بِهَا خَطِيئَةً

پھر میں اس کے بعد آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کسی کام کے متعلق حکم دیں گے' میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ مجھے نفع دے گا' مجھے دوسرے کام کا حکم دے' اللہ مجھے اس کے ساتھ نفع دے گا' آپ نے فرمایا: تُو یقین سے اللہ کو سجدہ کر' اس کے ذریعہ اللہ ترا درجہ بلند کرے گا اور تیرے گناہ معاف کرے گا۔

رجاء بن حيوة عن ابى امامة

7337 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا، فَخَرَجْتُ فِيهِمْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنِي الشَّهَادَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا، ثُمَّ بَعَثَ جَيْشًا آخَرَ، فَخَرَجْتُ فِيهِمْ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنِي الشَّهَادَةَ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ ثُمَّ الثَّالِثَةَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَيْتُكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَسْأَلُكَ أَنْ تَدْعُوَ لِي بِالشَّهَادَةِ فَقُلْتَ: اللّٰهُمَّ سَلِّمْهُمْ وَغَنِّمْهُمْ فَسَلِمْنَا وَغَنِمْنَا يَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک غزوہ کے متعلق بتانے لگے' میں آپ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے شہادت کی دعا کریں! آپﷺ نے فرمایا: ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے' پھر حضورﷺ دوسرے جہاد کے لیے بھیجنے لگے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے میرے لیے دعا کریں کہ مجھے شہادت دے! آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ! ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! ہم نے جہاد کیا اور سلامت رہے اور مالِ غنیمت لیا۔ پھر حضورﷺ نے تیسرے جہاد کے لیے بھیجا تو میں نے رسول اللہﷺ کی بارگاہ میں آپ کے پاس دو مرتبہ دعا کے لیے کہا کہ میرے لیے شہادت کی دعا کریں' آپ نے یہ دعا کی: اے اللہ!

7337- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7899' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2112 .

رَسُولَ اللّٰهِ، فَأْمُرْنِي بِعَمَلٍ قَالَ: عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهُ، وَلَا عِدْلَ لَهُ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: قَدْ رُزِقَ مِنْ ذَلِكَ خَيْرًا

ان کو سلامت رکھ اور مالِ غنیمت دے! (ہم نے جہاد کیا اور) سلامت رہے اور مالِ غنیمت ملا، اے اللہ کے رسول! مجھے کسی عمل کا حکم دیں۔ فرمایا: تُو روزہ رکھ کیونکہ اس کی مثل کوئی عمل نہیں اور نہ کوئی عمل اس کے برابر ہے۔ حضرت ابوامامہ کا قول ہے: تحقیق اس سے بہتر عطا کیا گیا۔

7338 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي يَعْقُوبَ، عَنْ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْشَأَ غَزْوَةً فَذَكَرَهُ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ایک جہاد کے لیے بھیجا' ابوادریس خولانی نے ذکر کیا از حضرت ابوامامہ۔

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوادریس خولانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7339 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تہجد پڑھا کرو کیونکہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور اپنے رب کے قرب کا ذریعہ' بُرائیوں کو مٹانے والی اور گناہ سے روکنے والی ہے۔

7339- ورواه في الأوسط (93 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد2صفحه251' وفيه عبد الله بن صالح كاتب الليث قل عبد الملك بن شعيب بن الليث ثقة مأمون وضعفه جماعة . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1931 . ثم رأيته عند الترمذي رقم الحديث:3619' وابن خزيمة رقم الحديث: 1135' والحاكم جلد1صفحه308' وصححه على شرط البخاري ووافقه الذهبي . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث:922' وهو صحيح لشواهده .

وَسَلَّمَ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ، فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ، وَمَكْفَرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ

7340 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، كِلَاهُمَا عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْدَثَ هِجَاءً فِي الْإِسْلَامِ، فَاقْطَعُوا لِسَانَهُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ: أَيْ مَعْنَاهُ: هَجَا الْإِسْلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے اسلام کو ختم کرنے کے لیے بات کی اس کی زبان کاٹ دو۔ حضرت عبداللہ بن احمد بن حنبل فرماتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ اسلام کو ختم کرنے کے لیے۔

أَبُو صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ابوصالح اشعری، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7341 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7340- قال فی المجمع جلد8صفحه123، وفيه اسحاق ابن أبی فروة وهو متروك . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:3584 .

7341- ورواه أحمد جلد5صفحه264,252، والطحاوی فی المشكل جلد3صفحه68، وابن أبی الدنيا فی المرض والكفارات جلد2صفحه162، وأبو بكر الشافعی فی الفوائد جلد 1صفحه19، وابن عساكر (2/39/19) من طريق محمد بن مطرف به . وأبو الحصين الفلسطينی قال الحافظ: مجهول: فهو ضعيف بهذا الاسناد لكن له شواهد ذكرها شيخنا فی سلسلة الصحيحة جلد 4صفحه437 . قال فی المجمع جلد2صفحه305، وفيه أبو حصين الفلسطينی ولم أر له راويًا غير محمد بن مطرف . وقال المنذری جلد6صفحه108 رواه أحمد باسناده لا بأس به .

صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا أَبُو عُثْمَانَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ، ثنا أَبُو الْحُصَيْنِ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْأَشْعَرِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْحُمَّى كِيرٌ مِنْ جَهَنَّمَ، فَمَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْهَا كَانَ حَظَّهُ مِنَ النَّارِ

حضور ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی دھونکنی ہے' جو مؤمن کو بخار ہوتا ہے وہ اس کے لیے جہنم کی آگ کا حصہ ہے۔

خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

خالد بن معدان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7342 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَوِّزُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رُفِعَ الْعَشَاءُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰه كثيرًا طيبًا الى آخره''۔

7343 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے

ورواه البيهقي في الآداب جلد 1 صفحه 216' جلد 2 صفحه 215.

7342- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 252,256,261,267' والبخاري رقم الحديث: 5458,5459' وأبو داؤد رقم الحديث: 3831' والترمذي رقم الحديث: 3521' وابن ماجه رقم الحديث: 3284' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 419' وانظر تعليقنا عليه . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2827,2828 .

7343- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 420 .

يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰہ کثیرًا طیبًا الٰی آخرہٖ''۔

7344 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ جَشِيبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عِنْدَ انْقِضَاءِ الطَّعَامِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰہ کثیرًا طیبًا الٰی آخرہٖ''۔

7345 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ نُعَيْمٍ الْخَيْلَانِيُّ، حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ جَشِيبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ انْقِضَاءِ طَعَامِهِ: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا، طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب آپ کے آگے سے رات کے کھانا کھانے کے بعد دسترخوان اُٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا کرتے: ''الحمد للّٰہ کثیرًا طیبًا الٰی آخرہٖ''۔

7346 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے

7344- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1946، وانظر تعليقنا عليه .

7346- قال في المجمع جلد 1صفحه123، ورجاله موثقون . وقال العراقي في تخريج الأحياء جلد 4صفحه461:

هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يَتَعَلَّمَ خَيْرًا أَوْ يَعْلَمَهُ، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ تَامًّا حِجَّتُهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو صرف علم حاصل کرنے کے لیے مسجد آتا ہے یا سکھانے کے لیے آتا ہے تو اس کو ایک مکمل حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

7347 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَ: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ حَتَّى يَشْرَبَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ، وَيُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت آنے سے پہلے میری اُمت کے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور شراب کا نام کوئی اور رکھ لیں گے۔

7348 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا النُّعْمَانُ، حَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل عجز پر ملامت کرتا ہے اپنے نفس کو تھکا اگر تجھ پر غلبہ ہو جائے تو پڑھ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ میرے لیے کافی ہے اور اچھا کارساز ہے۔

واسناده جيد' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 423' والحاكم جلد 1 صفحه 91' وقال: صحيح على شرطهما . وقال الذهبي في تلخيصه: على شرط البخاري' ورواه البيهقي في الآداب (2-1/257) من طريق الحاكم .

7347- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3384' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 97' وفي اسناده عبد السلام بن عبد القدوس وهو ضعيف . وله شواهد .

7348- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 422 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ، فَأَبْلِ مِنْ نَفْسِكَ الْجَهْدَ، فَإِنْ غُلِبْتَ فَقُلْ: تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، أَوْ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

7349 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَا أَنْفَقَ الرَّجُلُ فِي بَيْتِهِ وَأَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَخَدَمِهِ، فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر اور اہل خانہ اور بچوں اور خادموں پر خرچ کرتا ہے وہ اس کے لیے صدقہ کا ثواب ہے۔

7350 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيَرْضَاهُ، وَيُعِينُ عَلَيْهِ مَا لَا يُعِينُ عَلَى الْعُنْفِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نرمی اور رضا اور مدد کرنے کو پسند کرتا ہے لیکن سختی پر مدد کرنے کو پسند نہیں کرتا ہے۔

7351 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا:

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو کوئی بندہ جنت میں داخل ہوگا'

7349- قال فی المجمع جلد 3صفحه120' رواه الطبرانی فی الأوسط (126 مجمع البحرين)' والكبير باسنادين أحدهما حسن . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:1132 .

7350- قال فی المجمع جلد 8صفحه19' وفيه صدقة بن عبد الله السمين وثقه أبو حاتم الرازی وضعفه الجمهور وبقية رجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 421 .

7351- قال فی المجمع جلد10صفحه419' وفيه من لم أعرفهم' وفی المجمع بتحميد الله .

ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا وَيَجْلِسُ عِنْدَ رَأْسِهِ، وَعِنْدَ رِجْلَيْهِ نِسَاءٌ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، تُغَنِّينَهُ بِأَحْسَنِ صَوْتٍ سَمِعَهُ الْجِنُّ وَالْإِنْسُ، وَلَيْسَ بِمَزَامِيرِ الشَّيْطَانِ، وَلَكِنْ بِتَمْجِيدِ اللّٰهِ وَتَقْدِيسِهِ

اس کے سر اور دونوں پاؤں کے پاس حور العین بیٹھیں گی' اچھی آواز میں گائیں گی' جن اور انسان سنیں گے' شیطانی مزامیر نہیں ہوں گے اور اللہ کی حمد اور پاکی بیان کرتے ہوں گی۔

7352 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، سُئِلَ أَيُجَامِعُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: دَحَامًا دَحَامًا، وَلَكِنْ لَا مَنِيَّ، وَلَا مَنِيَّةَ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کیا جنت والے جماع کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کریں گے لیکن مرد یا عورت کی منی نہیں نکلے گی۔

7353 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی راہ میں حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا' اللہ عزوجل اس کو قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے گا۔

7352- قال فی المجمع جلد 10صفحه416-417 رواه كلها الطبرانی بأسانيد ورجال بعضها وثقوا علی ضعف فی بعضهم . ونقله ابن كثير فی نهاية البداية من هذا المكان وفيه عنده دحمًا دَحْمًا .

7353- ورواه فی الأوسط (226 مجمع البحرين)' ولم يتكلم عليه فی المجمع جلد5صفحه289' وهو حديث صحيح . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:927 .

خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَمَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

7354 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْعِيَّ مِنَ الْإِيمَانِ، وَهُمَا يُقَرِّبَانِ مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدَانِ مِنَ النَّارِ .وَالْفُحْشُ وَالْبَذَاءُ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَهُمَا يُقَرِّبَانِ مِنَ النَّارِ، وَيُبَاعِدَانِ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ لِأَبِي أُمَامَةَ: إِنَّا لَنَقُولُ فِي الشِّعْرِ: إِنَّ الْعِيَّ مِنَ الْحُمْقِ، فَقَالَ: تَرَانِي أَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَتُحَسِّنُ بِشِعْرِكَ النَّتِنِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حیاء اور شرم دونوں ایمان سے ہیں' دونوں جنت کے قریب کریں گی اور جہنم سے دور رکھیں گی' فحش اور بے حیائی شیطان کی طرف سے ہیں اور یہ دونوں جہنم کے قریب کریں گی اور جنت سے دور رکھیں گی۔ ایک دیہاتی نے ابوامامہ سے کہا: ہم شعر میں کہتے ہیں: ۔ شرم بزدلی ہے۔ حضرت ابوامامہ نے فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں' حضور ﷺ نے فرمایا: تُو اس کو بُرے اشعار سے جوڑ رہا ہے۔

7355 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کسی آدمی کا چہرہ اللہ کی راہ میں

7354- ورواه أحمد جلد 5صفحه269' والترمذی رقم الحديث: 2096' وابن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم الحديث: 118 . وهو حديث صحيح وصححه الحاكم جلد 1صفحه52 من غير هذا الطريق قال في المجمع جلد 1صفحه92' وفيه محمد بن محصن العكاشي وهو ضعيف لا يحتج به . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 926 بنفس الاسناد واللفظ . ومحمد بن محصن كذبوه . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3394 .

7355- قال في المجمع جلد5صفحه287' وفيه جميع بن ثوب بالفتح' وقال بالضم متروك . وهو حديث ضعيف جدًا .

الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَغْبَرُّ وَجْهُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا أَمَّنَهُ اللَّهُ دُخَانَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَغْبَرُّ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا أَمَّنَ اللَّهُ قَدَمَيْهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

غبار آلود ہوتا ہے' اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن جہنم کے دھوئیں سے محفوظ رکھے گا' جس کسی آدمی کے پاؤں اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوتے ہیں اللہ عزوجل اس کے پاؤں کو قیامت کے دن جہنم کی آگ سے محفوظ رکھے گا۔

7356 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نِعْمَ الرَّجُلُ أَنَا لِشِرَارِ أُمَّتِي . فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِخِيَارِهِمْ؟ قَالَ: أَمَّا شِرَارُ أُمَّتِي فَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِي، وَأَمَّا خِيَارُهُمْ فَيُدْخِلُهُمِ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِأَعْمَالِهِمْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی اُمت کے بُرے آدمیوں کے لیے میں کتنا اچھا آدمی ہوں' آپ کے پاس بیٹھنے والوں میں سے ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! نیکو کاروں کے لیے آپ کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا: بہرحال میری اُمت کے گناہ گار جنت میں داخل ہوں گے' میری شفاعت کی وجہ سے اور نیک لوگوں کو اللہ جنت میں داخل کرے گا ان کے اعمال سے۔

7357 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ متويه، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ الْأَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کی نماز پڑھی اور دن کو روزہ رکھا اور مریض کی عیادت کی اور جنازہ میں شرکت کی اور نکاح میں شرکت کی تو اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

7356- قال في المجمع جلد 10 صفحه 377' وفيه جميع بن ثوب الرحبي وهو بفتح الجيم وكسر الميم على المشهور' وقيل بالتصغير' قال في البخاري: منكر الحديث . وقال النسائي: متروك الحديث . وقال ابن عدي: رواياته تدل على انه ضعيف وبقية رجاله رجال الصحيح .

7357- قال في المجمع جلد 3 صفحه 200' رواه الطبراني والأوسط (139 مجمع البحرين)' وفيه محمد بن حفص الأوصابي وهو ضعيف .

أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى الْجُمُعَةَ، وَصَامَ يَوْمَهُ، وَعَادَ مَرِيضًا، وَشَهِدَ جَنَازَةً، وَشَهِدَ نِكَاحًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ قَاضِي عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ

سلیمان بن حبیب محاربی قاضی عمر بن عبدالعزیز، حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان سے روایت کرتے ہیں

7358 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو مُسْهِرٍ، ح وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ نَبِيِّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصْرَعُ صَرْعَةً مِنْ مَرَضٍ إِلَّا بَعَثَهُ اللهُ مِنْهَا طَاهِرًا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو کوئی آدمی بیماری میں مرجائے تو اللہ عزوجل اسے اُٹھائے گا اس حالت میں کہ وہ گناہوں سے پاک ہوگا۔

7359 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7358- قال في المجمع جلد 2 صفحه 302' ورجاله ثقات . وهو حديث صحيح رواه أيضًا ابن ابي الدنيا والروياني والضياء والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1595 .

7359- ورواه أحمد جلد5 صفحه 251' وابن حبان رقم الحديث: 257' قال في المجمع جلد7 صفحه 281 بعد أن نسبه الى أحمد والطبراني: ورجالهما رجال الصحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1602 .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ، حَدَّثَهُمْ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيَنْتَقِضَنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ عُرْوَةٌ عُرْوَةٌ، فَكُلَّمَا انْتَقَضَتْ عُرْوَةٌ تَشَبَّثَ النَّاسُ بِالَّتِي تَلِيهَا، فَأَوَّلُهُنَّ نَقْضًا الْحُكْمُ، وَآخِرُهُنَّ الصَّلَاةُ

حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کے کنڈے ہیں' جب ایک کنڈا کم ہوگا تو لوگوں میں اس کی کمی ہوگی' جو اس کے ساتھ ہے سب سے پہلے کمی فیصلہ کرنے میں اور آخری نماز نہ پڑھنے والا ہوگا۔

7360 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَهْلُ الْمَدَائِنِ الْجُلَسَاءُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ رِدْءٌ لِلْمُسْلِمِينَ وَثَغْرُهُمْ، فَلَا تَغْلُوا عَلَيْهِمْ، وَلَا تَحْتَكِرُوا، وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، وَلَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ، وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ، وَلَا تَكْتَفِءُ الْمَرْأَةُ إِنَاءَ أُخْتِهَا، فَكُلٌّ رِزْقُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: مدائن والے اللہ کی راہ میں بیٹھے ہیں' مسلمانوں کے لیے چادر اور ان کی سرحد ہیں' نہ ذخیرہ اندوزی کرو' شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے اپنے بھائی کے سودا پر سودا نہ کرے' اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر پیغام نہ بھیجے' کوئی عورت اپنی بہن کا برتن نہ توڑے (یعنی طلاق دلوا کر خود اس سے نکاح کرے) سب کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

7361 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7360- قال في المجمع جلد4صفحه81' وفيه حماد بن عبد الرحمن وهو منكر الحديث مجهول . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1603 .

7361- ورواه أبو داؤد رقم الحديث 4779' وابن عساكر (1/493/17)' والدولابي في الكنى جلد2صفحه133'

الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا أَبُو كَعْبٍ السَّعْدِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ، وَإِنْ كَانَ مَازِحًا، وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: میں جنت میں گھر کا ذمہ دار ہوں جو ریاکاری چھوڑ دے اگرچہ درست ہو اور جنت کے درمیان میں گھر کا ضامن ہوں جو جھوٹ چھوڑ دے اگرچہ مذاق کے طور پر ہو اور جنت میں سب سے اوپر گھر کا ضامن ہوں جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

7362 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَوْقَ عَرْشِهِ، وَأَمَّنَتْ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتُهُ: الَّذِي يُحْصِنُ نَفْسَهُ عَنِ النِّسَاءِ، وَلَا يَتَزَوَّجُ وَلَا يَتَسَرَّى لِأَنْ لَا يُولَدَ لَهُ وَلَدٌ، وَالرَّجُلُ يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ خَلَقَهُ اللَّهُ ذَكَرًا، وَالْمَرْأَةُ تَتَشَبَّهُ بِالرِّجَالِ، وَقَدْ خَلَقَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أُنْثَى، وَمُضَلِّلُ الْمَسَاكِينِ قَالَ خَالِدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ: يَعْنِي الَّذِي يَهْزَأُ بِهِمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں جن پر اللہ عزوجل عرش کے اوپر سے لعنت کرتا ہے اور فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں ایک وہ جو خود کو عورتوں سے محفوظ رکھتا ہے نہ شادی کرتا ہے نہ خواہش رکھتا ہے تاکہ اس سے اولاد نہ ہو ایک وہ آدمی جو عورتوں کی مشابہت کرتا ہے حالانکہ اللہ نے اس کو مرد پیدا کیا ہے اور عورت جو مردوں کی مشابہت کرتی ہے حالانکہ اللہ نے اس کو عورت پیدا کیا ہے وہ جو مساکین کو پریشان کرنے والا ہے۔ حضرت خالد بن زبرقان نے کہا: جوان کو مزاح کا نشانہ بنائے مساکین سے کہے: آ! میں تجھے دیتا ہوں پس جب مسکین آدمی اس کے پاس آئے تو اس سے کہے: میرے پاس تو کوئی شی ہی نہیں ہے

وله شواهد . انظر سلسلة الصحيحة (273) لشيخنا محمد ناصر الدين الألباني . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1594 .

7362- قال في المجمع جلد 4صفحه251 حماد بن عبدالرحمن الكعكي عن خالد بن الزبرقان وكلاهما ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1604 .

يَقُولُ لِلْمِسْكِينِ: هَلُمَّ أُعْطِيكَ، فَإِذَا جَاءَهُ الرَّجُلُ قَالَ: لَيْسَ مَعِي شَيْءٌ، وَيَقُولُ لِلْمَكْفُوفِ: اتَّقِ الْبِئْرَ، اتَّقِ الدَّابَّةَ، وَلَيْسَ بَيْنَ يَدَيْهِ شَيْءٌ، وَالرَّجُلُ يَسْأَلُ عَنْ دَارِ الْقَوْمِ، فَيُرْشِدُهُ إِلَى غَيْرِهَا

(جو میں تجھے دوں) اور تُو کہے: کنویں سے بچ اور سواری سے بچ! حالانکہ اس کے سامنے کوئی چیز ہی نہ ہو اور کوئی آدمی اس سے قوم کے گھر کے بارے میں سوال کرے تو وہ ان کے گھر کے علاوہ گھر کا راستہ لگا دے۔

7363 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ الْبَيْرُوتِيُّ، حَدَّثَتْنِي رَوَاحَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيَّ يَقُولُ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ مُطْمَئِنَّةً، تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ، وَتَرْضَى بِقَضَائِكَ، وَتَقْنَعُ بِعَطَائِكَ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: یہ دعا کر: اے اللہ! میں تجھ سے نفسِ مطمئن مانگتا ہوں، تیری ملاقات پر ایمان رکھتا ہوں، تیرے فیصلہ پر خوش ہوں اور تیری عطا پر قناعت کرتا ہوں۔

7364 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كَانَ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللهِ كَانَ ضَامِنًا عَلَى اللهِ إِنْ تَوَفَّاهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین باتوں میں سے ایک بات بھی جس میں ہو تو وہ اللہ کے سپرد ہے، جو اللہ کی راہ میں نکلے تو وہ اللہ کے سپرد ہے، اگر مر جائے گا تو اللہ عزوجل اس کو جنت میں داخل کرے گا، اگر گھر واپس آئے تو مالِ غنیمت ثواب لے کر واپس آئے گا، ایک وہ آدمی جو مسجد میں ہو تو وہ اللہ کے سپرد ہے، اگر مر جائے گا تو اللہ اس کو جنت میں

7363- قال في المجمع جلد10صفحه180' وفيه من لم أعرفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1598 .

7364- ورواه أبو داؤد رقم الحديث:2477' واسناده صحيح . ورواه الحاكم جلد 2صفحه73-74' وصححه ووافقه الذهبي ورواه البيهقي جلد9صفحه166' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1596 .

أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، إِنْ تَوَفَّاهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ إِلَى أَهْلِهِ، فَبِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

داخل کرے گا اور اگر گھر واپس آئے گا تو مالِ غنیمت اور ثواب لے کر آئے گا' ایک وہ آدمی جو اپنے گھر سلام کر کے داخل ہوتا ہے تو وہ اللہ عزوجل کے سپرد ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو مُسْهِرٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَمَاعَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7365 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا كُلْثُومُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: خَرَجْتُ غَازِيًا، فَلَمَّا مَرَرْتُ بِحِمْصَ، خَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ لِأَشْتَرِيَ مَا لَا غِنَى لِلْمُسَافِرِ عَنْهُ، فَلَمَّا نَظَرْتُ إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، قُلْتُ: لَوْ أَنِّي دَخَلْتُ فَرَكَعْتُ رَكْعَتَيْنِ، فَلَمَّا دَخَلْتُ نَظَرْتُ إِلَى ثَابِتِ بْنِ مَعْبَدٍ، وَابْنِ أَبِي زَكَرِيَّا، وَمَكْحُولٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَهْلِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ أَتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ، فَتَحَدَّثُوا شَيْئًا، ثُمَّ قَالُوا: إِنَّا نُرِيدُ أَبَا

حضرت سلمان بن حبیب محاربی فرماتے ہیں کہ میں جہاد کے لیے نکلا' جب میں حمص کے پاس سے گزرا تو میں سفر کے لیے کچھ خریدنے بازار کی طرف گیا' جب میں نے مسجد کا دروازہ دیکھا تو میں نے کہا: اگر میں مسجد میں جاؤں اور دو رکعت پڑھوں۔ جب میں داخل ہوا تو میں نے حضرت ثابت بن معبد اور ابن ابوزکریا اور مکحول کو دیکھا' دمشق کے لوگوں کے ایک گروہ میں' جب میں ان کے پاس آیا' میں ان کے پاس بیٹھا' اُنہوں نے کچھ گفتگو کی' پھر اُنہوں نے کہا: ابوامامہ باہلی کے پاس ہم جاتے ہیں۔ وہ کھڑے ہوئے تو میں ان کے ساتھ کھڑا ہوا' ہم ان کے پاس آئے' وہاں ایک بزرگ بہت کمزور اور زیادہ عمر کا تھا تو

7365- قال في المجمع جلد 10 صفحه 354' وفيه كلثوم بن زياد وبكر بن سهل الدمياطي وكلاهما وثق وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1597

أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، فَقَامُوا وَقُمْتُ مَعَهُمْ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَإِذَا شَيْخٌ قَدْ رَقَّ وَكَبِرَ، وَإِذَا عَقْلُهُ وَمَنْطِقُهُ أَفْضَلُ مِمَّا نَرَى مِنْ مَنْظَرِهِ، وَكَانَ أَوَّلُ مَا حَدَّثَنَا أَنْ قَالَ: إِنَّ مَجْلِسَكُمْ هَذَا مِنْ بَلَاغِ اللّٰهِ، إِيَّاكُمْ وَحُجَّتِهِ عَلَيْكُمْ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّغَ مَا أُرْسِلَ بِهِ، وَإِنَّ أَصْحَابَهُ قَدْ بَلَّغُوا مَا سَمِعُوا، فَبَلِّغُوا مَا تَسْمَعُونَ: ثَلَاثَةٌ كُلُّهُمْ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: رَجُلٌ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ حَتَّى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ، أَوْ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ، وَرَجُلٌ دَخَلَ بَيْتَهُ بِسَلَامٍ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ فِي جَهَنَّمَ جِسْرًا لَهُ سَبْعُ قَنَاطِرَ عَلَى أَوْسَطِهِنَّ الْقَضَاءُ، فَيُجَاءُ بِالْعَبْدِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى الْقَنْطَرَةِ الْوُسْطَى قِيلَ لَهُ: مَاذَا عَلَيْكَ مِنَ الدَّيْنِ؟ وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا) (النساء: 42)، قَالَ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ عَلَيَّ كَذَا وَكَذَا، فَيُقَالُ لَهُ: اقْضِ دَيْنَكَ، فَيَقُولُ: مَا لِي شَيْءٌ، وَمَا أَدْرِي مَا أَقْضِي؟ فَيُقَالُ: خُذُوا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَمَا زَالَ يُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ حَتَّى مَا تَبْقَى لَهُ حَسَنَةٌ حَتَّى إِذَا أُفْنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قِيلَ قَدْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ، يُقَالُ: خُذُوا مِنْ سَيِّئَاتِ مَنْ يَطْلُبُهُ، فَرَكِبُوا عَلَيْهِ، فَقَدْ بَلَغَنِي أَنَّ رِجَالًا يَجِيئُونَ بِأَمْثَالِ الْجِبَالِ مِنَ الْحَسَنَاتِ، فَمَا يَزَالُ يُؤْخَذُ لِمَنْ يَطْلُبُهُمْ

اس کی سمجھ اور اس کی بول چال بہتر تھی' جو ہم اس کو دیکھ رہے تھے' سب سے پہلے جو بات ہم کو بتائی کہ بے شک تمہاری یہ مجلس اللہ کا پیغام تمہیں پہنچانے اور اس کی حجت قائم کرنے کی مجلس ہے۔ بے شک رسول کریم ﷺ نے وہ سب کچھ پہنچا دیا جو آپ ﷺ کی طرف بھیجا گیا اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام نے جو سنا وہ پہنچا دیا۔ پس تم جو سنتے ہو' اسے پہنچاؤ۔ تین آدمی ایسے ہیں جن میں سے ہر ایک سپردِ خدا ہے' ایک وہ آدمی جو اللہ کی راہ میں نکلا یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے یا اجر یا ثواب پائے یا غنیمت حاصل کر لے' وہ آدمی جو اس کے گھر میں سلامتی کے ساتھ داخل ہوا۔ پھر فرمایا: جہنم میں ایک بڑا پل ہے' جس کے ساتھ چھوٹے پل ہیں' ان کے درمیان کے اوپر قضا ہے۔ پس بندے کو لایا جائے گا یہاں تک کہ جب درمیان تک پہنچے گا تو اس سے کہا جائے گا: تیرے اوپر کتنا قرض ہے؟ اور آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے''۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھ پر اتنا تنا قرض ہے۔ اس سے بولا جائے اپنا قرض ادا کر۔ پس وہ کہے گا: میرے پاس کوئی شی نہیں اور مجھے معلوم نہیں کہ میں کیسے ادا کروں؟ پس کہا جائے گا: اس کی نیکیاں لے لو' اس کی نیکیاں لینے کا سلسلہ شروع ہو گا یہاں تک کہ اس کے پاس ایک نیکی باقی نہیں رہ جائے گی حتیٰ کہ جب اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں گی تو کہا جائے گا: اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں۔ کہا جائے گا: طالب کی برائیاں لے کر اس پر ڈال دو۔ پس مجھے یہ بات

حَتَّى مَا تَبْقَى لَهُمْ حَسَنَةٌ

پہنچی ہے کہ کچھ لوگ پہاڑوں کے برابر نیکیاں لے کر آئیں گے۔ پس جب ان کی نیکیاں لینے کا سلسلہ شروع ہو گا' ان کیلئے جو ان سے قرض مانگ رہے ہوں گے تو ان کیلئے کوئی نیکی باقی نہیں رہ جائے گی۔

سلیمان بن حبیب المحاربی عن ابی امامۃ صدی بن عجلان

7366 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، وَالْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، قَالَا: سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا سَتَخْرُجُ رَايَاتٌ مِنَ الْمَشْرِقِ لِبَنِي الْعَبَّاسِ، أَوَّلُهَا مَثْبُورٌ، وَآخِرُهَا مَثْبُورٌ، لَا تَنْصُرُوهُمْ لَا نَصَرَهُمُ اللّٰهُ مَنْ مَشَى تَحْتَ رَايَةٍ مِنْ رَايَاتِهِمْ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جَهَنَّمَ، أَلَا أَنَّهُمْ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ، وَأَتْبَاعُهُمْ شِرَارُ خَلْقِ اللّٰهِ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ مِنِّي أَلَا إِنِّي مِنْهُمْ بَرِيءٌ، وَهُمْ مِنِّي بَرَاءٌ عَلَامَتُهُمْ، يُطِيلُونَ الشُّعُورَ، وَيَلْبَسُونَ السَّوَادَ، فَلَا تُجَالِسُوهُمْ فِي الْمَلَأِ، وَلَا تُبَايِعُوهُمْ فِي الْأَسْوَاقِ، وَلَا تَهْدُوهُمُ الطَّرِيقَ، وَلَا تَسْقُوهُمُ الْمَاءَ يَتَأَذَّى بِتَكْبِيرِهِمْ أَهْلُ السَّمَاءِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عنقریب بنی عباس کے مشرق کی جانب سے جھنڈے نکلیں گے' اس کا اوّل اور آخر روک لیا جائے گا' تم ان کی مدد نہ کرنا' جو ان کے جھنڈا کے نیچے چلے گا اللہ ان کی مدد نہیں کرے گا' اللہ عزوجل ان کو جہنم میں داخل کرے گا' خبردار! اللہ کی مخلوق میں بدتر ہیں وہ ان کی اتباع کرنے والے بھی بدترین اللہ کی مخلوق ہیں' وہ چال کریں گے' وہ مجھ سے ہیں' خبردار میں ان سے بَری ہوں' وہ مجھ سے بَری ہیں' ان کی نشانی لمبے بال ہوں گے اور سیاہ کپڑے پہنیں گے' ان کے گروہ میں بیٹھنا' بازار میں ان سے خرید وفروخت نہ کرنا' ان کو راستہ نہ بتانا' اور ان کو پانی نہ پلانا' نیز آسمان والے ان کی تکبیر سے تکلیف پاتے ہیں۔

7367 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7366- قال في المجمع جلد 5صفحه245' وفيه عنبسة ابن أبي صغيرة وقد اتهم بالكذب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1599 .

7367- قال في المجمع جلد 7صفحه319' وفيه عنبسة بن أبي صغيرة وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين

الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُونُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الرُّومِ أَرْبَعُ هُدَنٍ، تَقُومُ الرَّابِعَةُ عَلَى يَدِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ هِرَقْلَ يَدُومُ سَبْعَ سِنِينَ .فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ يُقَالُ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ بْنُ خِيلَانَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ إِمَامُ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: مِنْ وُلْدِ أَرْبَعِينَ سَنَةً كَأَنَّ وَجْهَهُ كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ، فِي خَدِّهِ الْأَيْمَنِ خَالٌ أَسْوَدُ، عَلَيْهِ عَبَاءَتَانِ قَعْوَانِيَّتَانِ، كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ بَنِي إِسْرَائِيلَ، يَمْلِكُ عِشْرِينَ سَنَةً يَسْتَخْرِجُ الْكُنُوزَ، وَيَفْتَحُ مَدَائِنَ الشِّرْكِ

حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب تمہارے اور روم والوں کے درمیان چار معاہدے ہوں گے' چوتھا آل ہرقل کے ایک آدمی کے ہاتھ پر ہوگا' جو لگاتار سات سال رہے گا۔ عبدالقیس کے ایک آدمی نے عرض کی' جس کا نام مستورد بن فلان تھا: یارسول اللہ! اس دن لوگوں کا امام کون ہوگا؟ آپ نے فرمایا: جو چالیس سال کا جوان ہوگا' اس کا چہرہ چمکتے ستارے کی طرح ہوگا' اس کے دائیں رخسار پر سیاہ نکتہ ہوگا' اس نے دو چادریں پہنی ہوں گی' محسوس ایسے ہو گا کہ بنی اسرائیل کا آدمی ہے' دس سال حکومت کرے گا' خزانہ نکالے گا' اور شرک والوں کے شہروں کو فتح کرے گا۔

7368 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مُسَرِّحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُعَلَّلُ بْنُ نُفَيْلٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِحْصَنٍ الْعُكَّاشِيُّ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ حَبِيبٍ الْمُحَارِبِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فُتِحَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَاسْتُجِيبَ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب نماز کھڑی ہوتی ہے تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں' دعائیں قبول ہوتی ہیں' پس فارغ ہونے والا جب نماز سے سلام پھیرتا ہے اور یہ دعا نہیں کرتا ہے: اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے محفوظ رکھ اور جنت میں داخل کر اور حورالعین سے میری شادی کرا! تو جہنم کہتی ہے: اے ہلاکت اس پر' یہ اللہ کی جہنم سے پناہ

رقم الحديث: 1600 .

7368- قال في المجمع جلد 2صفحه148' وفيه محمد بن محصن العكاشي وهو متروك . وكذا قال جلد10صفحه109' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1601 . وفي المخطوطة قال الملائكة بدل قالت النار وهو خطأ والتصويب من مسند الشاميين .

الدُّعَاءُ، فَإِذَا انْصَرَفَ الْمُنْصَرِفُ مِنَ الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَقُلْ: اللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ، قَالَتِ النَّارُ: يَا وَيْحَ هَذَا، أَعَجَزَ أَنْ يَسْتَجِيرَ اللّٰهَ مِنْ جَهَنَّمَ؟ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا وَيْحَ هَذَا، أَعَجَزَ أَنْ يَسْأَلَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ؟ وَقَالَتِ الْحُورُ الْعِينِ: يَا وَيْحَ هَذَا أَعَجَزَ أَنْ يَسْأَلَ اللّٰهَ أَنْ يُزَوِّجَهُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ؟

مانگنے سے عاجز رہا ہے؟ جنت کہتی ہے: اے ہلاکت! اللہ سے جنت مانگنے سے عاجز رہا۔ حورالعین کہتی ہے: اس کے لیے ہلاکت! حورالعین سے شادی کرنے کے لیے اللہ سے مانگنے سے عاجز رہا ہے۔

رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ الْمُقْرَائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

راشد بن سعد مقرائی حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7369 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ، فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کی فراست سے بچو کیونکہ وہ اللہ کے نور کو دیکھ لیتا ہے۔

7370 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، ثنا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ماں کا ذبح بچہ کا ذبح ہے۔

7369- قال في المجمع جلد10صفحه268' واسناده حسن . قلت وراشد بن سعد وان كان ثقة فانه كثير الارسال كما قال الحافظ . ومعاوية صدوق له أوهام وعبد الله بن صالح كاتب الليث كثير الغط وكان فيه غفلة فأني للحديث الحسن' وروى عن بعض الصحابة الآخرين وكلها ضعيفة' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2042' والبيهقي في الزهد الكبير رقم الحديث: 259' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 663 .

7370- قال في المجمع جلد4صفحه35' رواه البزار (1/105-2 زوائد البزار)' والطبراني في الكبير وفيه بشر بن عمارة وقد وثق وفيه ضعف . وله شواهد .

بِشْـرُ بْـنُ عَمَّارٍ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وأَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَا: قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمِّهِ

7371 - حَـدَّثَـنَـا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَـزِيـدَ الْـقَـرَاطِيـسِـيُّ، ثـنـا الْـمُعَلَّى بْنُ الْوَلِيدِ الْـقَـعْـقَـاعِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: لَقِيَنِي أَبُـو أُمَامَةَ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: لَقِيَنِي رَسُولُ اللّٰـهِ صَـلَّـى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَأَخَذَ بِيَدِي، ثُمَّ قَالَ: يَـا أَبَا أُمَامَةَ، إِنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَلِينُ لَهُ قَلْبِي

حضرت راشد بن سعد فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ملے' میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ مجھے ملے تھے' میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا: اے ابوامامہ! ایمان والوں میں سے کچھ ہیں جن کے لیے میرا دل نرم ہے۔

7372 - حَـدَّثَـنَـا إِبْـرَاهِيـمُ دُحَيْمٌ الـدِّمَشْـقِـيُّ ثـنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ السَّرْحِ، ح وحَـدَّثَـنَـا الْـحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَـحْـيَـى الْـحِـمَّـانِـيُّ، ثـنـا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَـارَكِ، كِلَاهُمَا، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْـنِ سَـعْدٍ، وضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: عَـلَّـمَـنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمْ، مَا أَقُولُ عِنْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الطَّعَامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا سکھائی: ''اللّٰهم اطعمتنا الیٰ آخرہٖ''۔

7371- ورواه أحمد جلد5صفحه67 الا انـه قـال من يلين لي قلبه . قال في المجمع جلد 1صفحه63 رجال أحمد رجال الـصـحيح . وقال جلد10صفحه276 رواه الـطـبـرانـي ورجـالـه وثـقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:850 .

7372- أبو بكر ابن أبي مريم ضعيف .

قَالَ: اللّٰهُمَّ أَطْعَمْتَنَا وَسَقَيْتَنَا وَأَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفِيٍّ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْكَ

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7373 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ الْكُوفِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْخَصِيبِ بْنِ جَحْدَرٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مِنْ إِلَهٍ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَعْظَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مِنْ هَوًى مُتَّبَعٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آسمان کے نیچے کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کی عبادت اللہ کے علاوہ کی جاتی ہو وہ بڑا ہے اللہ کے ہاں سوائے ایسی خواہشِ نفس سے جس کی پیروی کی جاتی ہے۔

7374 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِيُّ، ثنا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پانی کو کوئی شی ناپاک نہیں کرتی ہے سوائے اس کے کہ اس کی خوشبو یا ذائقہ بدل جائے۔

7374- قال في المجمع جلد1 صفحه521' والبيهقي جلد1 صفحه259 مع ذكر لونه ورواه الدارقطني جلد1 صفحه28-29' والمصنف في الأوسط (35 مجمع البحرين)' والطحاوي جلد1 صفحه16 كلفظ المصنف هنا ورشدين ابن سعد ضعيف كما قال في المجمع جلد1 صفحه214 .

أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِلَّا مَا غَلَبَ عَلَى رِيحِهِ أَوْ طَعْمِهِ

ضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ضمرہ بن حبیب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7375 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ تَعَالَى: إِذَا قَبَضْتُ كَرِيمَةَ عَبْدِي، وَهُوَ بِهَا ضَنِينٌ، فَحَمِدَنِي عَلَى ذَلِكَ لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب میں اپنے بندہ کی کوئی محبوب شی لے لوں اور وہ شی عمدہ ہو اور وہ اس کے باوجود میری تعریف کرے تو میں اسکے لیے عام ثواب نہیں دوں گا بلکہ جنت دوں گا۔

7376 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ،

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور وہ پیشاب بند ہونے کی وجہ سے نماز کے لیے نہ

7375- فيه السفر بن نسير وهو ضعيف وعبد الله بن رجاء هو الحمصي مجهول واسحاق اتهم: قال في المجمع جلد 2 صفحه310' وفيه السفر بن نسير ذكره ابن حبان في الثقات وضعفه الدارقطني . وهو تعليل قاصر .

7376- قال في المجمع جلد 1 صفحه89' وقد روى ابن ماجه رقم الحديث: 617 بعضه وفيه السفر بن نسير وعبد الله بن صالح وقد وثقا وفيهما ضعف وبقية رجاله وثقوا . وقال جلد 8 صفحه43' رواه الطبراني وأحمد جلد 5 صفحه 261. 260,250' وفي اسناد الأول السفر بن نسير وثقه ابن حبان وضعفه غيره وعبد الله بن رجاء الشيباني لم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت في اسناده عبد الله بن صالح بل معاوية بن صالح .

عَنِ السَّفَرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَلا يَشْهَدِ الصَّلَاةَ حَاقِنًا حَتَّى يَتَخَفَّفَ

آئے یہاں تک کہ وہ درد چلی جائے۔

7377 - وَمَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَأَمَّ قَوْمًا فَلا يَخْتَصُّ نَفْسَهُ بِالدُّعَاءِ

جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ لوگوں کی امامت کروائے وہ دعا کرتے وقت خود کو خاص نہ کرے۔

7378 - وَمَنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَلا يَدْخُلْ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ حَتَّى يَسْتَأْنِسَ وَيُسَلِّمَ، فَإِذَا نَظَرَ فِي قَعْرِ الْبَيْتِ فَقَدْ دَخَلَ

جو گواہی دے کہ میں اللہ کا رسول ہوں وہ گھر میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ اجازت لے لے اور سلام کر لے جب اس نے گھر کے اندر جھانک لیا تو گویا وہ داخل ہو گیا۔

7379 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ الرَّقِّيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ، عَنْ أَرْطَاةَ بْنِ الْمُنْذِرِ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَلَمْ يُوجَدْ لَهُ كَفَنٌ، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: انْظُرُوا إِلَى دَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَأُصِيبَ دِينَارٌ أَوْ دِينَارَانِ، فَقَالَ: كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَقَالَ رَجُلٌ: إِلَيَّ قَضَاؤُهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں فوت ہو گیا تو اس کیلئے کفن نہ ملا تو صحابہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے کپڑے میں دیکھو! ایک یا دو دینار ملے آپ نے فرمایا: یہ دو سانپ ہیں تم خود اپنے ساتھی کی نماز پڑھو۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اس کا قرض ادا کروں گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز جنازہ پڑھائی۔

يَزِيدُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یزید بن شریح حضرمی حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7380 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7379- قال في المجمع جلد3صفحه41 ورجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 689 .

الدِّمْيَاطِيُّ، وَمُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ السَّفْرِ بْنِ نُسَيْرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِي أَحَدُكُمُ الصَّلَاةَ، وَهُوَ حَاقِنٌ حَتَّى يُخَفِّفَ

حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی پیشاب بند ہونے کی وجہ سے نماز کے لیے نہ آئے یہاں تک کہ وہ ہلکی ہو جائے۔

7381 - وَمَنْ أَدْخَلَ عَيْنَيْهِ فِي بَيْتٍ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهِ فَقَدْ دَمَّرَ

جس نے بغیر اجازت کے کسی کے گھر میں جھانکا تو اس نے نقصان کیا۔

7382 - وَمَنْ صَلَّى بِقَوْمٍ، فَخَصَّ نَفْسَهُ بِدَعْوَةٍ دُونَهُمْ فَقَدْ خَانَهُمْ

جو لوگوں کو نماز پڑھائے' وہ صرف اپنے لیے دعا کرے دوسرے کے علاوہ تو اس نے ان سے خیانت کی۔

أَبُو عُتْبَةَ الْكِنْدِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوعتبہ کندی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7383 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الْكِنْدِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ دَيْنًا عَلَيْهِ، وَلَيْسَ لَهُ وَفَاءٌ، فَأَبَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ، فَقَامَ إِلَيْهِ أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ: أَنَا أَقْضِي عَنْهُ، فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فوت ہوگیا' اس نے اپنے اوپر دو درہم قرض چھوڑا' اس کو ادا کرنے کیلئے روپیہ پیسہ کوئی نہیں تھا۔ حضور ﷺ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھانے سے انکار کر دیا' آپ نے فرمایا: تم اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ خود ہی پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: میں اس کا قرض ادا کروں گا۔ پھر حضور ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

7383- قال في المجمع جلد 3صفحه40' وفيه أبو عتبة الكندي ولم أعرفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2059,2058 كذا في المخطوطة كيتين وفي مسند الشاميين كيتان وهو الصواب .

فَصَلَّى عَلَيْهِ

7384 - وَذَكَرَ أَيْضًا أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَيْنِ

یہ بھی ذکر کیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فوت ہوا' اس نے دو درہم قرض چھوڑا' حضور ﷺ نے فرمایا: دو سانپ۔

7385 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَهُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عُتْبَةَ الْكِنْدِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَتَعْرِفُ أُمَّتَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ .قُلْتُ: مَنْ رَأَيْتَ، وَمَنْ لَمْ تَرَ؟ قَالَ: مَنْ رَأَيْتَ؟، وَمَنْ لَمْ أَرَ؟ .قُلْتُ: بِمَاذَا؟ قَالَ: غُرٌّ مُحَجَّلُونَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوءِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا قیامت کے دن آپ اپنی اُمت کو پہچانیں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: صرف ان کو جن کو آپ نے دیکھا یا ان کو بھی جن کو آپ نے نہیں دیکھا؟ آپ نے فرمایا: جن کو دیکھا ہے اور جن کو نہیں دیکھا! میں نے عرض کی: کیسے؟ آپ نے فرمایا: ان کے وضو والے اعضاء چمک رہے ہوں گے۔

حَبِيبُ بْنُ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حبیب بن عبید الرحبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7386 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ الرَّحَبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيرِ مَنْ يَرْجُو أَيَّامَ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے' وہ ریشم سے فائدہ نہ اُٹھائے۔

7385- ورواه أحمد جلد5صفحه262,261' قال في المجمع جلد1صفحه225' ورجاله موثقون .

7387 - حَدَّثَنَا وَائِلَةُ بْنُ الْحَسَنِ الْعرقي، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: لَا يَسْتَمْتِعُ بِالْحَرِيرِ مَنْ كَانَ يَرْجُو أَيَّامَ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہے وہ ریشم سے فائدہ نہ اُٹھائے۔

7388 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ الرَّحَبِيُّ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي يَأْكُلُونَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ أَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيَلْبَسُونَ أَلْوَانَ اللِّبَاسِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ، فَأُولَئِكَ شِرَارُ أُمَّتِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو کئی طرح کا کھانا کھائیں گے اور کئی رنگوں کے مشروبات پئیں گے اور مختلف رنگوں کا لباس پہنیں گے اور شوخ گفتگو کریں گے' یہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے۔

7389 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عنقریب میری اُمت سے کچھ لوگ

7387- ورواه أحمد (267-268)' وأشار المنذرى فى الترغيب جلد 4صفحه167 الى ضعفه . وقال فى المجمع جلد5 صفحه131' وفيه أبو بكر ابن أبى مريم وقد اختلط . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:1460 .

7388- قال فى المجمع جلد 10صفحه250 رواه البزار وفيه عبد الرحمن بن زياد بن أنعم وقد وثق والجمهور على تضعيفه . وحسنه شيخنا لشواهده . ورواه من طريق جميع به تمام فى الفوائد (264-265)' وانظر سلسلة الصحيحة جلد4صفحه512-515 .

7389- ورواه المصنف فى الأوسط رقم الحديث:2536' وفى مسند الشاميين رقم الحديث:1458 .

الْأَوْصَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: سَيَكُونُ رِجَالٌ مِنْ أُمَّتِي يَأْكُلُونَ أَلْوَانَ الطَّعَامِ، وَيَشْرَبُونَ أَلْوَانَ الشَّرَابِ، وَيُلْبِسُونَ أَلْوَانَ اللِّبَاسِ، وَيَتَشَدَّقُونَ فِي الْكَلَامِ أُولَئِكَ شِرَارُ أُمَّتِي

ایسے ہوں گے جو کئی طرح کا کھانا کھائیں گے اور کئی رنگوں کے مشروبات پئیں گے اور مختلف رنگوں کا لباس پہنیں گے اور شوخ گفتگو کریں گے' یہ میری اُمت کے بدترین لوگ ہوں گے۔

7390 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ السَّرْحِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، وحَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَا أَقُولُ عِنْدَ فَرَاغِي مِنَ الطَّعَامِ، فَقَالَ قُلْ: اللّٰهُمَّ أَنْتَ أَطْعَمْتَنَا، وَأَرْوَيْتَنَا، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا سکھائی' آپ نے فرمایا: تو پڑھ: ''اللّٰهم انت اطعمتنا الى آخره''۔

شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

شریح بن عبید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7391 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ

7391- قال في المجمع جلد5صفحه194' وفيه محمد بن اسماعيل بن عياش وهو ضعيف . وكذا قال جلد 5 صفحه 220 . قال في المجمع جلد 5صفحه215 قلت حديث أبي أمامة رواه أبو داؤد رقم الحديث: 3868 رواه أحمد جلد 6صفحه4' والطبرنای ورجاله ثقات . قلت بل عن الكل رواه أبو داؤد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1660,1645 .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ نُفَيْرٍ، وكَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ، وعَمْرُو بْنُ الْأَسْوَدِ، وَالْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ، وأَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَمَا هَذَا الْأَمْرُ إِلَّا فِي قَوْمِكَ؟ قَالَ: بَلَى . قَالَ: فَوَصِّهِمْ بِنَا، فَقَالَ لِقُرَيْشٍ: إِنِّي أُحَذِّرُكُمِ اللّٰهَ أَنْ تَشُقُّوا عَلَى أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي .

معاملہ آپ کی اُمت میں ہوگا؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! عرض کی: ہم کو ان کے متعلق وصیت فرمائیں! آپ نے قریش کے لیے فرمایا کہ میں تمہیں اللہ سے ڈراتا ہوں کہ تم میرے بعد میری اُمت پر مشقت ڈالو۔

7392 - ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ: سَيَكُونُ مِنْ بَعْدِي أُمَرَاءُ، فَأَدُّوا إِلَيْهِمْ طَاعَتَهُمْ، فَإِنَّ الْأَمِيرَ مِثْلُ الْمِجَنِّ يُتَّقَى بِهِ، فَإِنْ صَلَحُوا واتَّقَوْا وَأَمَرُوكُمْ بِخَيْرٍ فَلَكُمْ وَلَهُمْ، وَإِنْ أَسَاؤُوا وَأَمَرُوكُمْ فَعَلَيْهِمْ، وَأَنْتُمْ مِنْهُمْ بَرَاءٌ، وَإِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ

پھر لوگوں سے فرمایا: میرے بعد ایسے حکمران ہوں گے ان کی اطاعت کرو کیونکہ ان کی مثال ڈھال کی طرح ہے اس ذریعہ سے بچا جاتا ہے اگر نیک ہوں اور تم ڈریں اور تمہارے ساتھ بھلائی کریں تو تمہارے لیے اور ان کے لیے ثواب ہوگا اور اگر تمہارے ساتھ بُرا سلوک کریں تو تمہیں ثواب ہوگا اور تم ان سے بَری ہو گے کیونکہ حکمران لوگوں میں عیب تلاش کرتا ہے تو ان کو فاسد کرتا ہے۔

7393 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ، وكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ، وَالْمِقْدَادِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ، وأَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: إِنَّ الْإِمَامَ إِذَا ابْتَغَى الرِّيبَةَ فِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حکمران لوگوں میں عیب تلاش کرتا ہے تو ان کو فاسد کرتا ہے۔

7393- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1660 .

النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ

7394 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْحَارِثِ، وَكَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ، وَعَمْرِو بْنِ الْأَسْوَدِ، وَأَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَخْيَارَ أَئِمَّةِ قُرَيْشٍ خِيَارُ أَئِمَّةِ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قریش کے ائمہ میں سے بہتر وہی ہیں' جو لوگوں کے ائمہ میں بہتر ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

محمد بن زیاد الہانی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7395 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا إِدْرِيسُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ مَنْ لَقِيَهُ .قَالَ: فَمَا عَلِمْتُ أَحَدًا سَبَقَهُ بِالسَّلَامِ إِلَّا يَهُودِيًّا مَرَّةً اخْتَبَأَ لَهُ خَلْفَ أُسْطُوَانَةٍ، فَخَرَجَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ أَبُو أُمَامَةَ: وَيْحَكَ يَا يَهُودِيُّ، مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: رَأَيْتُكَ رَجُلًا تُكْثِرُ السَّلَامَ،

حضرت محمد بن زیاد الہانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ ہر ملنے والے کو سلام کرتے' مجھے معلوم نہیں کہ کوئی آپ سے پہلے سلام کرتا تھا سوائے ایک یہودی کے کہ ایک مرتبہ وہ ایک ستون کے پیچھے ہوا' وہ نکلا تو اس نے آپ پر سلام کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے اسے کہا: اے یہودی! تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو نے ایسا کیوں کیا ہے؟ ایسے کرنے پر تجھے کس نے اُبھارا ہے؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ بہت زیادہ سلام کرتے ہیں' مجھے معلوم ہے کہ یہ فضیلت ہے' میں نے اس

7394- قال في المجمع جلد 5صفحه195' واسناده حسن . ورواه المصنف مطولًا في مسند الشاميين رقم الحديث:1644 . ومحمد بن اسماعيل ضعيف .

7395- قال في المجمع جلد 8صفحه33' رواه الطبراني عن شيخه بكر بن سهل الدمياطي ضعفه النسائي وقال غيره مقارب الحديث . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:817 .

فَعَلِمْتُ أَنَّهُ فَضْلٌ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ آخُذَ بِهِ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: وَيْحَكَ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ السَّلَامَ تَحِيَّةً لِأُمَّتِنَا، وَأَمَانًا لِأَهْلِ ذِمَّتِنَا

میں پہل کرنا پسند کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے سلام کو ہماری اُمت کے لیے برکت اور ہمارے ذمیوں کے لیے امن بنایا ہے۔

7396 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى سِكَّةَ الْحَرْثِ فَقَالَ: لَا تَدْخُلُ عَلَى قَوْمٍ إِلَّا أَذَلَّهُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کھیتی میں چلایا جانے والا ہل دیکھا، فرمایا: جن لوگوں کے پاس تُو ہوتا ہے ان کو اللہ ذلیل کرتا ہے۔

7397 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا کہ میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل کرے گا، لیکن میرے رب کے چلّوؤں میں سے میرے رب کی رحمت کے تین چلّو۔

7396- ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 816 . وهو عند البخاری رقم الحدیث: 2321' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث:4060 .

7397- ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 820' وابن ابی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 589' ورواه ابن أبی شیبة فی المصنف جلد 11صفحه471' واحمد جلد5صفحه268' والترمذی رقم الحدیث: 2554' وابن ماجه رقم الحدیث:4286' وما بین المعكوفین منها .

يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ يَقُولُ: وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ: أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، وَثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ الدَّقَّاقُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نَحْوَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7398 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ .قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَمَا عَسَّلَهُ؟ قَالَ: يُفْتَحُ لَهُ عَمَلًا صَالِحًا، ثُمَّ يَقْبِضُهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو عسل کرتا ہے، عرض کی: یارسول اللہ! عسل کرنے سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ اس کو نیک اعمال کے دروازے کھول دیتا ہے، پھر اس کو موت دیتا ہے۔

7399 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7398- قال فی المجمع جلد 7صفحہ215 رواه الطبرانی من طرق وفی بعضها عسله بدل طهره وفی احدی طرقه بقية بن الوليد وقد صرح بالسماع وبقية رجالها ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 819' وله شواهد .

7399- قال فی المجمع جلد8صفحہ165' واسناده جيد . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 823' وأحمد جلد5صفحہ267' والخرائطی رقم الحديث:37' وقال شيخنا فی الارواء جلد3صفحہ404 .

الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، يَقُولُ: أُوصِيكُمْ بِالْجَارِ حَتَّى أَكْثَرَ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَيُوَرِّثُهُ

رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی جدعاء نامی اونٹنی پر یہ فرمارہے تھے' آپ نے فرمایا: تمہیں پڑوسی کے متعلق نصیحت کرتا ہوں' کئی مرتبہ آپ نے یہ فرمایا' میں نے دل میں کہا کہ کہیں آپ انہیں وراثت میں وارث نہ بنادیں۔

7400 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں سلام عام کرنے کا حکم دیا۔

7401 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْكُوفِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُفْشِيَ السَّلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں سلام عام کرنے کا حکم دیا۔

7402 - حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ الصُّورِيُّ، حَدَّثَنِي عَطِيَّةُ بْنُ بَقِيَّةَ بْنِ الْوَلِيدِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میں عرب والوں سے

7400- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3693 قال في الزوائد: اسناده صحيح' رجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 821 .

7401- ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد8صفحه623 .

7402- قال في المجمع جلد9صفحه305' واسناده حسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 827 .

حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَنَا سَابِقُ الْعَرَبِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَصُهَيْبٌ سَابِقُ الرُّومِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَبِلَالٌ سَابِقُ الْحَبَشَةِ إِلَى الْجَنَّةِ، وَسَلْمَانُ سَابِقُ الْفُرْسِ إِلَى الْجَنَّةِ

اورصہیب روم والوں سے بلال حبشہ والوں سے اور سلمان فارس والوں میں سے سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔

7403 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ قَالَا: ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ عِبَادًا يُجْلِسُهُمُ اللَّهُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ، وَيَغْشَى وُجُوهَهُمُ النُّورُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حِسَابِ الْخَلَائِقِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کے کچھ بندے ہیں کہ اللہ عزوجل ان کو قیامت کے دن نور کے منبروں پر بٹھائے گا' ان کے چہروں پر نور چھایا ہوگا یہاں تک کہ مخلوق کے حساب سے فارغ ہو جائے گا۔

7404 - حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ رَزِينٍ اللَّاذِقِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَيَّاشٍ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے کسی بندہ کو قرآن کی ایک آیت سکھائی' وہ اس کا آقا ہے' تو اس بندہ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اس کو رسوا کرے اور نہ اس پر کسی کو ترجیح دے۔

7403- قال في المجمع جلد10صفحه277' واسناده جيد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 826 . وقال في الترغيب جلد5صفحه238 أيضًا اسناده جيد .

7404- قال في المجمع جلد 1صفحه128' وفيه عبيد بن رزين اللاذقي ولم أر من ذكره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 818 .

مَنْ عَلَّمَ عَبْدًا آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، فَهُوَ مَوْلَاهُ لَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَخْذُلَهُ، وَلَا يَسْتَأْثِرَ عَلَيْهِ

7405 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَاتِبُوا الْخَيْلَ، فَإِنَّهَا تُعْتَبُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کو تعلیم دو کیونکہ وہ تعلیم حاصل کریں گے۔

7406 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ عِمْرَانَ الْكِنْدِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ح وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْحَطَّابُ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تمہیں خضر کے متعلق نہ بتاؤں؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: حضرت خضر ایک دن بنی اسرائیل کے بازار میں چل رہے تھے ایک مکاتب آدمی نے آپ کو دیکھا' اس نے کہا: مجھے صدقہ دیں! اللہ آپ کو برکت دے! حضرت خضر نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان لایا' جو امر

7405- قال في المجمع جلد 5صفحه262 رواه الطبراني من رواية ابراهيم بن العلاء الزبيدي عن بقية وبقية مدلس' وسأل ابن جوصا محمد بن عوف عن هذا الحديث فقال: رأيته على ظهر كتاب ابراهيم ملحقًا فانكرته فقلت له فتركه . قال: وهذا من عمل ابنه محمد بن ابراهيم كان يسوى الأحاديث وأما أبوه فشيخ غير متهم وقال فيه أبو حاتم: صدوق ووثقه ابن حبان . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 833 .

7406- ورواه أبو نعيم من طريق المصنف وأورده الحافظ ابن كثير في قصص الأنبياء جلد 2صفحه224-225' وقال: هذا حديث رفعه خطأ والأشبه أن يكون موقوفًا' وفي رجاله من لا يعرف فالله أعلم . وقد رواه ابن الجوزي في كتابه عجالة المنتظر في شرح حال الخضر من طريق عبد الوهاب بن الضحاك وهو متروك عن بقية . وقال في المجمع جلد 8صفحه213' ورجاله موثقون الا أن بقية مدلس . وكذا في جلد 3صفحه103 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 832 من الطريق الأولى . قال الحافظ في الاصابة جلد 2صفحه298' وسند هذا الحديث حسن لو لا عنعنة بقية .

أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ الْخَضِرِ؟ قَالُوا: بَلَى، يَا رَسُولَ اللّٰهِ .قَالَ: بَيْنَا هُوَ ذَاتَ يَوْمٍ يَمْشِي فِي سُوقِ بَنِي إِسْرَائِيلَ، أَبْصَرَهُ رَجُلٌ مُكَاتَبٌ، فَقَالَ: تَصَدَّقْ عَلَيَّ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ، فَقَالَ الْخَضِرُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ أَمْرٍ يَكُونُ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ، فَقَالَ الْمِسْكِينُ: أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ لِمَ تَصَدَّقْتَ عَلَيَّ؟ فَإِنِّي نَظَرْتُ السِّيمَاءَ فِي وَجْهِكَ، وَرَجَوْتُ الْبَرَكَةَ عِنْدَكَ .فَقَالَ الْخَضِرُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ مَا عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيكَهُ إِلَّا أَنْ تَأْخُذَنِي فَتَبِيعَنِي، فَقَالَ الْمِسْكِينُ: وَهَلْ يَسْتَقِيمُ هَذَا؟ قَالَ: نَعَمِ الْحَقَّ أَقُولُ، لَقَدْ سَأَلْتَنِي بِأَمْرٍ عَظِيمٍ، أَمَا إِنِّي لَا أُخَيِّبُكَ بِوَجْهِ رَبِّي بِعْنِي .قَالَ: فَقَدَّمَهُ إِلَى السُّوقِ، فَبَاعَهُ بِأَرْبَعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَمَكَثَ عِنْدَ الْمُشْتَرِي زَمَانًا لَا يَسْتَعْمِلُهُ فِي شَيْءٍ، فَقَالَ لَهُ: إِنَّكَ إِنَّمَا ابْتَعْتَنِي الْتِمَاسَ خَيْرٍ عِنْدِي، فَأَوْصِنِي بِعَمَلٍ قَالَ: أَكْرَهُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ إِنَّكَ شَيْخٌ كَبِيرٌ ضَعِيفٌ .قَالَ: لَيْسَ يَشُقُّ عَلَيَّ .قَالَ: فَقُمْ فَانْقُلْ هَذِهِ الْحِجَارَةَ، وَكَانَ لَا يَنْقُلُهَا دُونَ سِتَّةِ نَفَرٍ فِي يَوْمٍ، فَخَرَجَ الرَّجُلُ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ نَقَلَ الْحِجَارَةَ فِي سَاعَةٍ، فَقَالَ: أَحْسَنْتَ وَأَجْمَلْتَ، وَأَطَقْتَ مَا

اللہ نے چاہا میرے پاس کوئی شی تجھے دینے کے لیے نہیں ہے۔ مسکین نے کہا: میں اللہ کے لیے مانگ رہا ہوں' آپ مجھے صدقہ کیوں نہیں دیتے ہیں؟ میں نے آپ کے چہرے میں دیکھا ہے اور میں آپ سے برکت کی اُمید رکھتا ہوں۔ حضرت خضر نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان لایا' میرے پاس کوئی شی نہیں ہے جو تمہیں دوں سوائے اس کے کہ مجھے پکڑو اور بیچ دو۔ مسکین نے کہا: کیا یہ درست ہے؟ حضرت خضر نے فرمایا: جی ہاں! میں حق کہتا ہوں' آپ نے مجھ سے بڑے امر کے بدلے سوال کیا ہے لیکن میں اپنے رب کی رضا کے بدلے تجھے بے مراد نہیں کروں گا' تُو مجھے فروخت کر۔ وہ انہیں لے کر بازار گیا اور انہیں چار سو درہم کے بدلے فروخت کیا۔ پس خریدنے والے کے پاس ایک عرصہ رہے' اس نے آپ سے کوئی کام نہ لیا۔ پس آپ نے اس سے فرمایا: بے شک تُو نے میرے پاس خیر تلاش کرنے کو مجھے خریدا ہے' پس مجھے کسی کام کا حکم دیں۔ اس نے جواب دیا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ تیرے اوپر مشقت ڈالوں کیونکہ تُو زیادہ عمر والا کمزور آدمی ہے۔ فرمایا: مجھے کوئی کام کرنا مشکل نہیں ہے! اس نے کہا: پھر اُٹھ کر یہ پتھر ہی ادھر رکھ دیجئے! جبکہ اس پتھر کو پورے دن میں چھ آدمی منتقل کیا کرتے تھے۔ پس وہ آدمی اپنے کسی کام کیلئے چلا گیا پھر وہ واپس آیا تو حال یہ تھا کہ آپ ایک گھڑی میں اسے منتقل کر چکے تھے۔ اس نے کہا: تُو نے بہت اچھا اور خوبصورت کام کیا اور آپ نے اتنی طاقت کا مظاہرہ کیا جتنا کہ میں آپ کے اندر طاقت دیکھ نہیں رہا تھا۔ فرمایا: پھر

لَمْ أَرَكَ تُطِيقُهُ .قَالَ: ثُمَّ عَرَضَ لِلرَّجُلِ سَفَرٌ، فَقَالَ: إِنِّي أَحْسَبُكَ أَمِينًا، فَأَخْلُفْنِي فِي أَهْلِي خِلَافَةً حَسَنَةً .قَالَ: فَأَوْصِنِي بِعَمَلٍ قَالَ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ .قَالَ: لَيْسَ يَشُقُّ عَلَيَّ، قَالَ: فَاضْرِبْ مِنَ اللَّبِنِ لِبَيْتِي حَتَّى أَقْدَمَ عَلَيْكَ .قَالَ: فَمَضَى الرَّجُلُ لِسَفَرِهِ فَرَجَعَ الرَّجُلُ، وَقَدْ شَيَّدَ بِنَاءَهُ، فَقَالَ: أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللّٰهِ مَا سَبِيلُكَ، وَمَا أَمْرُكَ؟ قَالَ: سَأَلْتَنِي بِوَجْهِ اللّٰهِ، وَوَجْهُ اللّٰهِ أَوْقَعَنِي فِي الْعُبُودِيَّةِ، فَقَالَ الْخَضِرُ: سَأُخْبِرُكَ مَنْ أَنَا، أَنَا الْخَضِرُ الَّذِي سَمِعْتَ بِهِ سَأَلَنِي مِسْكِينٌ صَدَقَةً، فَلَمْ يَكُنْ عِنْدِي شَيْءٌ أُعْطِيهِ، فَسَأَلَنِي بِوَجْهِ اللّٰهِ، فَأَمْكَنْتُهُ مِنْ رَقَبَتِي فَبَاعَنِي، وَأُخْبِرُكَ أَنَّهُ مَنْ سُئِلَ بِوَجْهِ اللّٰهِ، فَرَدَّ سَائِلَهُ وَهُوَ يَقْدِرُ وَقَفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِلْدُهُ وَلَا لَحْمَ لَهُ وَلَا عَظْمَ يَتَقَعْقَعُ، فَقَالَ الرَّجُلُ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ، شَقَقْتُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَلَمْ أَعْلَمْ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، أَحْسَنْتَ وَأَبْقَيْتَ، فَقَالَ الرَّجُلُ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، يَا نَبِيَّ اللّٰهِ احْكُمْ فِي أَهْلِي وَمَالِي بِمَا أَرَاكَ اللّٰهُ أَوْ أُخَيِّرُكَ، فَأُخَلِّي سَبِيلَكَ، فَقَالَ: أُحِبُّ أَنْ تُخَلِّيَ سَبِيلِي فَأَعْبُدَ رَبِّي فَخَلَّى سَبِيلَهُ، فَقَالَ الْخَضِرُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَوْقَعَنِي فِي الْعُبُودِيَّةِ، ثُمَّ نَجَّانِي مِنْهَا

اس آدمی کو سفر پیش آ گیا تو اس نے عرض کی: میں آپ کو امانت دار یقین کرتا ہوں' پس آپ میرے گھر والوں میں اچھے نائب ثابت ہوں گے۔ فرمایا: آپ مجھے کوئی کام بتائیں! اس نے کہا: میں آپ کو مشقت میں ڈالنا ناپسند کرتا ہوں۔ فرمایا: مجھ پر کوئی کام شاق نہیں ہے۔ اس نے کہا: میرے گھر کیلئے میرے آنے تک اینٹیں بنا دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس وہ آدمی اپنے سفر کو چلا گیا۔ پس لوٹا تو حالت یہ تھی کہ آپ نے اس کی عمارت مضبوط بنا دی تھی۔ اس نے عرض کی: اللہ کے واسطے میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آپ کا طریقہ کیا ہے اور آپ کے معاملہ کی حقیقت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: تُو نے بوجہ اللہ مجھ سے سوال کیا اور وجہ اللہ نے ہی مجھے غلامی کی زندگی میں ڈالا۔ پس حضرت خضر نے فرمایا: میں تجھے بتاتا ہوں' میں کون ہوں؟ میں وہی خضر ہوں' جس کے بارے آپ نے سن رکھا ہے۔ ایک غریب نے مجھ سے صدقہ مانگا' اس کو دینے کیلئے میرے پاس کوئی شی نہ تھی' پس (دوبارہ) اس نے بوجہ اللہ مجھ سے مانگا تو میں نے اسے اپنی گردن پیش کر دی۔ پس اس نے مجھے (تیرے ہاتھ) بیچ دیا اور میں آپ کو بتاؤں کہ وہ آدمی جس سے کسی سائل نے بوجہ اللہ مانگا جبکہ وہ دینے پر قادر تھا لیکن اس نے خالی لوٹا دیا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس حال میں کھڑا کرے گا کہ اس کی جلد ہوگی نہ گوشت ہوگا اور نہ اس کی ہڈیاں حرکت کریں گی۔ پس اس آدمی نے کہا: میں اللہ پر ایمان لایا' اے اللہ کے نبی! میں نے معلوم نہ ہونے کی بناء پر آپ کو مشقت

میں ڈالا۔ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' تُو نے اچھا کام کیا اور نیکی کو باقی چھوڑا۔ پس اس آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میرے گھر والوں اور میرے مال کے حوالے سے کوئی ایسا حکم دیں جو اللہ نے آپ کو سکھایا ہے' یا میں آپ کو اختیار دیتا ہوں' پس میں آپ کا راستہ چھوڑتا ہوں' پس آپ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ تُو میرا راستہ چھوڑ دے' پس میں اپنے رب کی عبادت کروں' پس اس نے آپ کو آزاد کر دیا۔ پس حضرت خضر نے کہا: شکر ہے اس ذات کا جس نے مجھے غلامی کی زندگی میں ڈالا' پھر اس سے مجھے نجات دی۔

7407 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! اللہ عزوجل نے ہر حق والے کا حق بیان کر دیا ہے' وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

7408 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ بِشْرٍ الطَّرَسُوسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کی' اس کو جنت میں جانے سے رکاوٹ

7408- قال في المجمع جلد 10 صفحه 102 رواه الطبراني في الكبير والأوسط بأسانيد وأحدها جيد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 824' ورواه النسائي رقم الحديث: 100' وابن السني رقم الحديث: 124 كلاهما في عمل اليوم والليلة . وهو حديث صحيح . وأخطا ابن الجوزي فأورده في الموضوعات .

الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح، وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا هَارُونُ بْنُ دَاوُدَ النَّجَّارُ الطَّرَسُوسِيُّ، قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ، إِلَّا الْمَوْتُ زَادَ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي حَدِيثِهِ: وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

صرف موت ہوگی۔ محمد بن ابراہیم نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اس سے مراد قل هو الله احد ہے۔

7409 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، وعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَمْ يَسْبِقْهَا عَمِلٌ، وَلَمْ تَبْقَ مَعَهَا سَيِّئَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے لا اله الا الله وحدهٗ لا شريك لهٗ له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير پڑھا اس سے زیادہ نیکیاں کسی کی نہ ہوں گی اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں رہے گا۔

7410 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، وعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے سبحان الله وبحمده

7409- قال في المجمع جلد10صفحه85' وفيه سليم بن عثمان الطائي ثم الفوزي وقد ضعفه غير واحد من قبل حفظه' وذكره ابن حبان في الثقات جلد6صفحه415' وقال: لم يرو عنه غير سليمان ابن سلمة الخبائري وهو ضعيف' فان وجد له راو غيره اعتبر حديثه ويلزق به ما يتساهل من جرح أو تعديل . وذكره ابن أبي حاتم وقال عن أبيه وروى عنه محمد بن عوف وأبو عتبة أحمد ابن أبي الفرج وهو مجهول وعنده عجائب . وقد روى عنه ثلاثة وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 829 .

قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، كَانَ مِثْلَ مِائَةِ رَقَبَةٍ تُعْتَقُ إِذَا قَالَهَا مِائَةَ مَرَّةٍ

پڑھا تو اسے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا جو سو مرتبہ پڑھے گا۔

7411 - وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَ عِدْلَ مِائَةِ فَرَسٍ، مُسَرَّجٍ مُلَجَّمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اور جس نے سو مرتبہ الحمد للہ پڑھا تو اسے سو گھوڑے بمع زین ولگام کے اللہ کی راہ میں دینے کا ثواب ملے گا۔

7412 - وَمَنْ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَ عِدْلَ مِائَةِ بَدَنَةٍ تُنْحَرُ بِمَكَّةَ

جس نے اللہ اکبر سو مرتبہ پڑھا تو اسے سو اونٹ مکہ میں قربان کرنے جتنا ثواب ملے گا۔

7413 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ أَلَا فَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں، تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں، تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو، خوشی سے اپنے مال کی زکوٰۃ دو، (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

7411,7412- قال في المجمع جلد 10صفحه92' وفيه سليم بن عثمان الطائي الفوزي وقد روى عنه ثلاثة وذكره ابن حبان في الثقات وذكر شرطًا فوجد فالحديث حسن لأن رجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:830 قلت: حكم أبو زرعة بوضع هذا الحديث كما في اللسان جلد3صفحه111 فكيف يكون حسنًا

7413- ورواه أحمد جلد5صفحه262,251' والترمذي رقم الحديث: 611' وابن حبان رقم الحديث: 795' والحاكم جلد 1صفحه389,9' وصححه على شرط مسلم ووافقه الذهبي . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:834,543 .

زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسَكُمْ، وَأَطِيعُوا وُلَاةَ أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

7414 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ الْجُبْلَانِيُّ، ثنا الْيَمَانُ بْنُ عَدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَرَّدَ ظَهْرَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ حَقٍّ، لَقِيَ اللّٰهُ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے ناحق کسی مسلمان کی پیٹھ ننگی کی' وہ اللہ سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔

7415 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا نُوحُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَوِّيٍ السَّكْسَكِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ أَتَى رَسُولُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت جبریل علیہ السلام تبوک کے مقام پر تشریف لائے' عرض کی: اے محمد! آپ معاویہ بن معاویہ کے جنازہ میں شرکت کرنا چاہتے ہیں؟

7414- ورواه فی الأوسط (208 مجمع البحرين) قال فی المجمع جلد6صفحه253' واسناده جيد . قلت: كيف يكون اسناده جيدًا واليمان بن عدى قال الحافظ لين الحديث . وشيخ الطبرانی تقدم حاله مرارًا . ولذا قال الحافظ فی الفتح جلد 11صفحه85 فی سنده مقال . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 825 . فهو حديث ضعيف .

7415- قال فی المجمع جلد3صفحه38 رواه الطبرانی فی الكبير والأوسط (113 مجمع البحرين)' وفيه نوح بن عمر قال ابن حبان يقال انه سرق هذا الحديث . ورواه المصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث: 831' ورواه ابن جوصا ومن طريقه الذهبی فی الميزان جلد4صفحه278' وقال: هذا حديث منكر . ورواه ابن عبد البر فی الاستيعاب جلد3صفحه1424-1425' وأبو أحمد الحاكم فی فوائده والخلال فی فضائل (قل هو الله أحد) . قال ابن حبان فی كتاب المجروحين جلد2صفحه181' وقد سرق هذا الحديث شيخ من أهل الشام فرواه عن بقية عن أبی أمامة بطوله . فاستنبط من ذلك الذهبی فقال فی الميزان: قال ابن حبان: يقال انه سرق هذا الحديث . وأخذ الحافظ الحديث هذا القول وأقره كما تقدم . أما الحافظ ابن حجر فقال بعد أن نقل نص كلام ابن حبان: قلت فما أدری عنی نوحًا أو غيره' فانه لم يذكر نوحًا فی الضعفاء وقال ابن عبد البر بعد أن روی هذا الحديث وحديث أنس: أسانيد هذه الأحاديث ليست بالقوية . وفی الميزان والمغنی نوح بن عمرو .

اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَهُوَ بِتَبُوكَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، اشْهَدْ جَنَازَةَ مُعَاوِيَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيِّ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَبْعِينَ أَلْفًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى الْجِبَالِ فَتَوَاضَعَتْ، وَوَضَعَ جَنَاحَهُ الْأَيْسَرَ عَلَى الْأَرْضِ فَتَوَاضَعَتْ حَتَّى نَظَرَ إِلَى مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ، فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَجِبْرِيلُ وَالْمَلَائِكَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، مَا بَلَّغَ مُعَاوِيَةَ بْنَ مُعَاوِيَةَ الْمُزَنِيَّ هَذِهِ الْمَنْزِلَةَ؟ قَالَ: بِقِرَاءَتِهِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِيًا

حضورﷺ نکلے' حضرت جبریل علیہ السلام ستر ہزار فرشتوں کے جھرمٹ میں نکلے' اپنا دایاں پَر پہاڑ پر رکھا اور پس وہ جھک گئے اور اپنا بایاں پَر زمین پر رکھا وہ ہموار ہو گئی' یہاں تک کہ آپﷺ نے مکہ و مدینہ تک سب کچھ دیکھ لیا۔ حضورﷺ نے معاویہ بن معاویہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی' اس حال میں کہ جبریل و دیگر ملائکہ ساتھ تھے' جب فارغ ہوئے تو آپﷺ نے فرمایا: اے جبریل! (ویسے سرکارﷺ کو معلوم تھا) معاویہ بن معاویہ اس مقام پر کیسے پہنچا؟ عرض کی: یہ بیٹھے' کھڑے ہوئے' سوار ہونے' پیدل چلتے ہوئے سورۂ اخلاص کی تلاوت کرتا تھا۔

7416 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ حِلْيَةِ السُّيُوفِ، أَمِنَ الْكُنُوزِ هِيَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، هِيَ مِنَ الْكُنُوزِ. فَقَالَ رَجُلٌ: هَذَا شَيْخٌ أَحْمَقُ قَدْ ذَهَبَ عَقْلُهُ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: أَمَا إِنِّي مَا حَدَّثْتُكُمْ إِلَّا مَا سَمِعْتُ

حضرت محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ کوئی آدمی آپ سے تلوار کے زیور کے متعلق پوچھ رہے تھے' کیا یہ خزانہ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! یہ خزانہ ہے' ایک آدمی نے کہا: یہ پاگل آدمی ہے' اس کی عقل ختم ہوگئی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہیں وہی بیان کرتا ہوں جو میں نے سنا ہے۔

7416- قال في المجمع جلد3صفحه67' وفيه بقية وهو ثقة ولكنه مدلس . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:828 . قلت: وشيخ الطبراني قال الذهبي: غير معتمد . وبقية لم يصرح بالتحديث .

أَبُو سَلَّامٍ الْأَسْوَدُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوسلام اسود حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7417 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: مَا الْإِثْمُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ: مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ فَدَعْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کے متعلق تیرا دل کھٹکے اسے چھوڑ دے۔

7418 - قَالَ: فَمَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: مَنْ سَاءَتْهُ سَيِّئَتُهُ، وَسَرَّتْهُ حَسَنَتُهُ، فَهُوَ مُؤْمِنٌ

اس نے عرض کی: ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کو گناہ بُرا اور نیکی اچھی لگے وہ مؤمن ہے۔

7419 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الشَّامِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: إِذَا سَرَّتْكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کو گناہ بُرا اور نیکی اچھی لگے وہ مؤمن ہے۔

7417- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20104؛ قال في المجمع جلد1 صفحه84 رواه الطبراني في الكبير، وله في الأوسط (2-1/16) نسخة أحمد الثالث أيضًا قال: قال رجل: ما الاثم يا رسول الله؟ قال: ما حك في صدرك فدعه قال: فما الايمان؟ قال: من ساء ته سيئته وسرته حسنته فهو مؤمن . ورجاله رجال الصحيح الا أن فيه يحيى ابن أبي كثير وهو مدلس وان كان من رجال الصحيح . قال في المجمع جلد 10 صفحه295 بعد أن نسبه الى أحمد والطبراني رجال الطبراني رجال الصحيح . وقال جلد1 صفحه176 بعد أن نسبه الى أحمد ورجاله رجال الصحيح . وانظر ما بعده . وورواه البيهقي في شعب الايمان صفحه7-8، والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 401 .

7419- وورواه أحمد جلد5 صفحه256,252,251، وابن حبان رقم الحديث: 103، والحاكم جلد 1 صفحه14 وقال: صحيح متصل على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . قال شيخنا محمد ناصر الدين الألباني انما هو على شرط مسلم وحده .

حَسَنَتُكَ، وَسَاءَتْكَ سَيِّئَتُكَ، فَأَنْتَ مُؤْمِنٌ

7420 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَلْ يَنْكِحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَيَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے پوچھا: کیا جنت والے نکاح کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! نیز وہ کھائیں گے بھی اور پئیں گے۔

أبو سلام الأسود عن أبي أمامة

7421 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي شَافِعًا لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَعَلَيْكُمْ بِالزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ يُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ یہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا' تم پر لازم ہے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کیونکہ یہ دونوں اپنے پڑھنے والے پر' دونوں پَروں والے پرندوں کی طرح سایہ کیے ہوں گی اور قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے رب سے جھگڑیں گی' سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے' اس کا چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَرَّابُ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی

7421- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 249,251,254,255,257' ومسلم رقم الحديث: 804' ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1193 .

مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

مثل روایت کرتے ہیں۔

7422 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَّامٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُدَافِعُ لِأَصْحَابِهِ .اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ: الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍّ يُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا، اقْرَءُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ، فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ، وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ، وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ یہ قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی مدافعت وحفاظت کرے گا' تم دو روشن سورتوں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کی تلاوت کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن دو عمامے ہوں' یا فرمایا: گویا یہ دونوں پر پھیلانے والے پرندے کے دو پَر ہیں اور قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے رب سے جھگڑیں گی' سورۂ بقرہ کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے' اور اس کا چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کو نہیں پڑھ سکتے۔

7423 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا حضرت آدم نبی تھے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی:

7422- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2860 .

7423- قال في المجمع جلد8صفحه210' ورجاله رجال الصحيح غير أحمد بن خليد الحلبي وهو ثقة . قلت: ورواه ابن حبان رقم الحديث: 2085' وقال الحافظ ابن كثير في البداية والنهاية جلد1صفحه101' وهذا على شرط مسلم ولم يخرجه . وقال في المجمع جلد1صفحه196' ورجاله رجال الصحيح بعد أن نسبه الى الأوسط . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2859 .

سَلَّامٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنَبِيًّا كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: كَمْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ نُوحٍ، وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: كَمْ كَانَ بَيْنَ نُوحٍ، وَإِبْرَاهِيمَ؟ قَالَ: عَشَرَةُ قُرُونٍ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَمْ كَانَتِ الرُّسُلُ؟ قَالَ: ثَلَاثُ مِائَةٍ وَثَلَاثَةَ عَشَرَ

حضرت آدم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنی مدت ہے؟ آپ نے فرمایا: دس زمانوں کی۔ اس نے عرض کی: حضرت ابراہیم اور حضرت نوح علیہما السلام کے درمیان کتنا فاصلہ ہے؟ آپ نے فرمایا: دس زمانوں کا۔ اس نے عرض کی: کتنے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا: تین سو تیرہ۔

7424 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْخَيَّاطُ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: حَوْضِي كَمَا بَيْنَ عَدْنَ وَعُمَانَ، فِيهِ الْأَكَاوِيبُ عَدَدُ نُجُومِ السَّمَاءِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهُ أَبَدًا، وَإِنَّ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيْهِ مِنْ أُمَّتِي الشَّعِثَةُ رُءُوسُهُمِ الدَّنِسَةُ ثِيَابُهُمْ، لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ، وَلَا يَحْضُرُونَ السُّدَدَ -يَعْنِي أَبْوَابَ السُّلْطَانِ- الَّذِينَ يُعْطُونَ كُلَّ الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَلَا يُعْطَوْنَ كُلَّ الَّذِي لَهُمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میرا حوض عدن اور عمان کے درمیان فاصلہ جتنا ہے اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہوں گے جو اس سے ایک مرتبہ پی لے گا وہ پیاسا نہیں ہوگا میرے حوض پر جو لوگ آئیں گے ان کی نشانی یہ ہے کہ ان کے بال بکھرے ہوں گے ان کے کپڑے میلے ہوں گے نہ مال دار لوگ ان سے شادی کریں گے اور دنیا داروں کے دروازے پر نہیں جائیں گے کہ ان کا حق دے نہ اپنا حق ان کو دیں گے۔

7425 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7424- قال في المجمع جلد10صفحه366' ورجاله وثقوا على ضعف في بعضه .

7425- قال في المجمع جلد 7صفحه206 رواه الطبراني باسنادين في أحدهما بشر بن نمير وهو متروك وفي الآخر عمر بن يزيد وهو ضعيف . ورواه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 323' وأبو القاسم الصفار في الأربعين في شعب الدين كما في المنتقى منه جلد 2صفحه50' للضياء المقدسي منه لأبي الفتح الجويني جلد2صفحه74'

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا يُقْبَلُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ، وَلَا عَدْلٌ: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

حضورﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں کہ جن کے قیامت کے دن فرض و نفل قبول نہیں ہوں گے: (۱)نافرمان (۲)احسان جتلانے والا (۳)تقدیر کو جھٹلانے والا۔

7426 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ آگ سے پکی ہوئی شی کھانے کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

7427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا أَبُو قَيْسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ راستے کے کیچڑ یا راستے میں پڑی نجاست سے وضو نہیں فرمایا کرتے تھے (صرف اسی کو دھو ڈالتے)۔

وابن عساكر (423/11/1 و193/13/2 و97/17/1) من طريق عمر بن يزيد به قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد4 صفحه 391' وهذا اسناد حسن ورجاله ثقات غير عمر بن يزيد النصري' وهو مختلف فيه' والذي يتبين لي من مجموع ما قيل فيه أنه حسن الحديث فقد وثقه دحيم وأبو زرعة الدمشقيان .

7426- قال في المجمع جلد1صفحه152' وفيه محمد بن سعيد المصلوب (أبو قيس)' وهو كذاب .

7427- قال في المجمع جلد1صفحه285-286 فيه أبو قيس محمد بن سعيد المصلوب وهو ضعيف . قلت بل كذاب والحديث موضوع .

يَتَوَضَّأُ مِنْ مُوطَأٍ

7428 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يُونُسَ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وثَوْبَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ بَعْدَمَا بَالَ

حضرت ابوامامہ اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضورﷺ بول مبارک کرنے کے بعد موزوں پر مسح کرتے تھے۔

أَبُو ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوظبیہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7429 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وعُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ أَبِي ظَبْيَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْمِقَةُ مِنَ اللهِ، وَالصِّيتُ فِي السَّمَاءِ، فَإِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا قَالَ: يَا جِبْرِيلُ، إِنَّ رَبَّكَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ، قَالَ: فَيُنَادِي جِبْرِيلُ فِي السَّمَاءِ إِنَّ رَبَّكُمْ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ قَالَ: فَيَنْزِلُ لَهُ الْمِقَةَ عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: محبت اللہ کے لیے اور مبارک باد آسمان میں ہے' جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو فرماتا ہے: اے جبریل! آپ کا رب فلاں سے محبت کرتا ہے تُو بھی اس سے محبت کر۔ حضرت جبریل آسمان میں اعلان کرتے ہیں: تمہارا رب فلاں سے محبت کرتا ہے اُس سے محبت کرو۔ اس کی محبت زمین میں رہنے والوں کے دلوں میں بھی ڈالی جاتی ہے۔

الْهَيْثَمُ بْنُ يَزِيدَ،

ہیثم بن یزید' حضرت ابوامامہ سے

7429- ورواه أحمد جلد5صفحه263,259' والمصنف في الأوسط ورجاله وثقوا . كذا في المجمع جلد10صفحه271 .

وأبو ظبية قال الحافظ: مقبول .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7430 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، أَنَّ الْهَيْثَمَ بْنَ يَزِيدَ، حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، حَدَّثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دنیا میں ریشم وہی پہنے گا جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔

شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7431 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَنبَرٍ الْبَصْرِيُّ، ومُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، قَالَا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ، حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ، فَجَاءُوا بِرُءُوسٍ فَوَضَعُوهَا عَلَى دَرَجِ مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَرَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَبْكِي فَقُلْتُ لَهُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي أُنَاسٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يَتَجَاوَزُ تَرَاقِيَهُمْ يَنْتَثِرُونَهُ، كَمَا يَنْتَثِرُ الدَّقَلُ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ

شہر بن حوشب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں دمشق میں تھا' کچھ لوگ سر لائے اور ان کو دمشق کی مسجد کی سیڑھیوں پر رکھا' میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو روتے ہوئے دیکھا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: میری اُمت میں ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے تو قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' ایسے بکھرے گا جس طرح رڈی کھجوریں بکھر جاتی ہیں' وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' دوبارہ اس میں واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اوپر سے واپس آ جائے' آسمان کے نیچے بدترین مقتول ہوں

7431- فيه شهر بن حوشب' لكن له شواهد .

مِنَ الرَّمِيَّةِ، ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ السَّمَاءِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ

گے خوشخبری ان کے لیے جو ان کو قتل کرے یا وہ اس کو قتل کریں۔

7432 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ، فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَطَهَّرَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا، وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، وَقَالَ: الْأُذُنَانِ مِنَ الرَّأْسِ وَغَسَلَ مَا فِيهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي عُمَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے وضو کیا اور آپ نے اپنی ہتھیلیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور چہرے کو تین مرتبہ اور کلائیوں کو تین تین مرتبہ دھویا اور سر اور دونوں کانوں کا مسح کیا اور فرمایا: دونوں کان سر سے ہیں' جو اس میں ہے اس کو دھویا جائے گا۔ یہ الفاظ حدیث کے ابوعمر کے ہیں۔

7433 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَهْلِ قُبَاءَ: مَا هَذَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے قباء والوں سے فرمایا: تم پاکی کیسے حاصل رکھتے ہو کہ تمہارا خصوصی ذکر اس آیت میں ہے کہ کچھ مرد ایسے ہیں جو پاکی کو پسند کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ پاکی سے رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول

7432- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 268,285' وأبو داؤد رقم الحديث: 134' والترمذي رقم الحديث: 37' وابن ماجه رقم الحديث: 444' والبيهقي جلد 1 صفحه 67,66' والدارقطني جلد 1 صفحه 104,103' والطحاوي جلد 1 صفحه 33 .

7433- ورواه في الأوسط (34 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 1 صفحه 213' وفيه شهر أيضًا .

الطُّهُورُ الَّذِي خُصِصْتُمْ بِهِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنْ يَتَطَهَّرُوا، وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ) (التوبة: 108) ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ يَخْرُجُ مِنَ الْغَائِطِ إِلَّا غَسَلَ مَقْعَدَتَهُ

اللہ! ہم میں سے کوئی پاخانہ کے لیے نکلتا ہے تو وہ اپنی شرمگاہ دھوئے بغیر نہیں آتا ہے۔

7434 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبَانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَخْطَأَ، أَوْ أَصَابَ كَانَ لَهُ بِمِثْلِ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ کی راہ میں بڑھاپا پایا' وہ اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جس نے اللہ کی راہ میں تیر مارا' درست لگا' یا چوک گیا' اس کو اولادِ اسماعیل سے غلام آزاد کرنے کی طرح ثواب ملے گا۔

7435 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ حَدَّثَ عَنِّي حَدِيثًا كَذِبًا مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو میری طرف جھوٹی حدیث بنا کر بیان کرے' اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

7434- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9548' قال في المجمع جلد 5صفحه270 رواه الطبراني باسنادين رجال أحدهما ثقات .

7435- قال في المجمع جلد1صفحه147' وفيه شهر بن حوشب وهو مختلف فيه .

7436 - حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا مَرْوَانُ أَبُو سَلَمَةَ، ثنا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْعِمَامَةِ ثَلَاثًا فِي السَّفَرِ، وَيَوْمًا وَلَيْلَةً فِي الْحَضَرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ موزوں اور عمامہ کا مسح تین دن و رات کرتے تھے حالتِ سفر میں اور حالتِ اقامت میں ایک دن و رات۔ (عمامہ پر مسح سے مراد یہ ہے کہ عمامہ کے نیچے ہاتھ داخل کر کے سر کا مسح کرتے تھے نہ کہ عمامہ کا)

7437 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْمَعْزُ الْمِصِّيصِيُّ قَالُوا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَبْدِ الْحَكَمِ السَّدُوسِيِّ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ، عَبْدًا أَذْهَبَ آخِرَتَهُ بِدُنْيَا غَيْرِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے ہاں لوگوں میں بدترین وہ بندہ ہو گا جو کسی دوسرے آدمی کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کر دے گا۔

7438 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

شهر بن حوشب عن أبي أمامة

7436- قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' وفيه مروان أبو سلمة قال الذهبي مجهول . قلت: وقد عرفت حال شهر بن حوشب .

7437- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3966 قلت مروان مدلس وقد عنعن وعبد الحكم قال الحافظ مقبول وشهر بن حوشب تقدم' فالحديث ضعيف .

7438- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 264,256,252' قال في المجمع جلد 1 صفحه 223' واسناده حسن . وقال

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا وكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ، فَإِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی آنکھوں اور کانوں' دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں' اگر نماز کے لیے بیٹھے گا تو بخشا ہوا ہوگا۔

7439 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: إِنَّمَا كَانَتِ النَّافِلَةُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مالِ غنیمت رسول اللہﷺ کے لیے تھا۔

7440 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی آنکھوں اور کانوں' دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

جلد 1 صفحه222' رواه أحمد جلد5صفحه263' والطبراني في الكبير والأوسط (36 مجمع البحرين)' وفي اسناده أحمد عبد الحميد بن بهرام عن شهر واختلف في الاحتجاج بهما . والصحيح أنهما ثقتان ولا يقدح الكلام فيهما .

7439- ورواه أحمد جلد5صفحه256,255' قال في المجمع جلد7صفحه50 رواه أحمد باسنادين في أحدهما شهر وفي الآخر أبو غالب وقد وثقا وفيهما ضعف لا يضر .

وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

7441 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ دَاوُدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَرْدَانِبَةَ، ثنا رَقَبَةُ بْنُ مَصْقَلَةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب مسلمان آدمی وضو کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کی آنکھوں اور کانوں' دونوں ہاتھوں اور پاؤں سے نکل جاتے ہیں۔

شهر بن حوشب عن ابي امامة

7442 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ، يَقُولُ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ فِي الْمَسْجِدِ، فَوَجَدْتُهُ يَنْقَلِي، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، حَدِّثْنِي عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: نَعَمْ، أَمَا إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً أَوْ أَرْبَعًا أَوْ خَمْسًا لَمْ أُحَدِّثْكُمُوهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى الصَّلَاةِ خَرَجَتْ ذُنُوبُهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آیا' میں نے آپ کو جاتے ہوئے پایا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! مجھے رسول اللہﷺ کے حوالہ سے حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر میں نے رسول اللہﷺ کو ایک یا دو تین چار پانچ بار حدیث نہ سنی ہوتیں تو میں آپ کو بیان نہ کرتا' میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

7443 - فَقَالَ أَبُو ظَبْيَةَ: ثنا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ، وَزَادَ فِيهِ إِذَا آوَى الرَّجُلُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں' اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: جب باوضو ہو کر اپنے بستر پر [illegible]

إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا، ثُمَّ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ، لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ تَعَالَى مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

پھر رات کو حالت بدلتے ہوئے اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شی مانگے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

7444 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ، قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ كَمَا أُمِرَ، ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سات مرتبہ یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو میں تمہیں بیان نہ کرتا' آپ نے فرمایا: جب آدمی وضو کرتا ہے جس طرح حکم دیا گیا ہے تو اس کی آنکھ اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7445 - حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا سَبْعَ مَرَّاتٍ مَا حَدَّثْتُ بِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأَ الرَّجُلُ كَمَا أُمِرَ، ذَهَبَ الْإِثْمُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آیا' میں نے آپ کو جاتے ہوئے پایا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک یا دو تین چار پانچ بار حدیث نہ سنی ہوتیں تو میں آپ کو بیان نہ کرتا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

7444- ورواه النسائي في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 807 من طريق آخر عن عاصم به . وحسنه المنذري . قال شيخنا في تعليقه على صحيح الترغيب جلد1صفحه82 هذا الحديث له في المسند ثلاث طرق وألفاظ' بعضها حسن لذاته' وسائرها حسن في المتابعات كما قال المؤلف' وتصحيحه لبعضها ما أظنه الا وهما تبعه عليه الهيثمي في المجمع كما حققته في الأصل' اللهم الا أن يريد أنه صحيح لغيره' فنعم' وكذلك ما قبله' وله في هذا الحديث أوهام أخرى نبهت عليها هناك .

7446 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ الرَّهَاوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، وعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ شِمْرِ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ مَسَامِعِهِ وَبَصَرِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس مسجد میں آیا' میں نے آپ کو جاتے ہوئے پایا' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک یا دو تین چار پانچ بار حدیث نہ سنی ہوتیں تو میں آپ کو بیان نہ کرتا' میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جب مسلمان وضو کرتا ہے' پھر نماز کے لیے چلتا ہے تو اس کی آنکھوں اور کان اور ہاتھوں اور پاؤں کے گناہ نکل جاتے ہیں۔

7447 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَقُولُ: مَنْ آوَى إِلَى فِرَاشِهِ طَاهِرًا يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى يُدْرِكَهُ النُّعَاسُ، لَمْ يَتَقَلَّبْ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ إِيَّاهُ

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں' اس میں اضافہ ہے کہ آپ نے فرمایا: جب باوضو ہو کر بستر پر آتا ہے' پھر رات کو حالت بدلتے ہوئے اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کی کوئی شی مانگے تو اللہ اس کو عطا کرتا ہے۔

7448 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وضو کے ساتھ گناہ معاف ہو جاتے

7447- ورواه الترمذي رقم الحديث:3597' وقال حسن غريب .

7448- ورواه أحمد جلد5صفحه261,251' قال في المجمع جلد1صفحه223 رواه أحمد من طريق صحيحه .

وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الطُّهُورُ يُكَفِّرُ، وَالصَّلَاةُ نَافِلَةٌ

ہیں اور نماز اضافی ثواب ہے۔

7449 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، كُلُّهُمْ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ، ثُمَّ تَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کے ساتھ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور نماز اضافی ثواب ہے۔

7450 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الْحنطى، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کے ساتھ سابقہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7451 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وضو کے ساتھ گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7452 - حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَا: ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ، ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ اہلِ صفہ میں سے ایک آدمی فوت ہو گیا' اس کی چادر میں ایک دینار پایا گیا' آپ نے فرمایا: سانپ ہے پھر دوسرا فوت ہوا تو اس کی چادر میں دو دینار تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو سانپ ہیں۔

7453 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارٌ، فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ، ثُمَّ تُوُفِّيَ آخَرُ، فَوُجِدَ فِي مِئْزَرِهِ دِينَارَانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ اہلِ صفہ میں سے ایک آدمی گیا' اس کی چادر میں ایک دینار پایا گیا' آپ نے فرمایا: ایک سانپ ہے' اس کی چادر میں دو دینار تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دو سانپ ہیں۔

مَكْحُولٌ الشَّامِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

مکحول الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7454 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7452- ورواه أحمد جلد5صفحه258,253,252' قال في المجمع جلد 10صفحه240 رواه أحمد بأسانيد ورجال بعضها رجال الصحيح غير شهر بن حوشب وقد وثق . ولم ينسبه الى الطبراني وقال جلد 3صفحه125 رواه الطبراني في الكبير وبعض طرقه رجاله رجال الصحيح غير شهر بن حوشب وهو ثقة وفيه كلام .

يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنْ أَبِي وَهْبٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ النَّاسَ شَجَرَةٌ ذَاتُ جَنًى، وَيُوشِكُ أَنْ تَعُودُوا شَجَرَةً ذَاتَ شَوْكٍ، إِنْ نَاقَدْتَهُمْ نَاقَدُوكَ، وَإِنْ تَرَكْتَهُمْ لَمْ يَتْرُكُوكَ، وَإِنْ هَرَبْتَ مِنْهُمْ طَلَبُوكَ .قَالَ: فَكَيْفَ الْمَخْرَجُ مِنْ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: تُقْرِضُهُمْ مِنْ عِرْضِكَ لِيَوْمِ فَاقَتِكَ

حضورﷺ نے فرمایا: لوگ ایک درخت ہیں کانٹوں والا' قریب ہے کہ کانٹے کا درخت تم بھی بن جاؤ' اگر تم ان پر تنقید کرو گے تو وہ تم پر تنقید کریں گے اور اگر تم چھوڑ دو گے تو وہ تم کو چھوڑ دیں گے' تم ان سے بھاگو گے تم کو تلاش کریں گے' عرض کی: یارسول اللہ! اس سے کیسے نکلنا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اپنی عزت سے تو ان کو اپنے فاقہ کے دن کے لیے قرض دے گا۔

7455 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غَبْنُ الْمُسْتَرْسِلِ حَرَامٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو چیز سامنے موجود نہیں ہے' وہ حلال کو حرام کرنے والی ہے۔

7456 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَوْنٍ، ثنا بَكَّارُ بْنُ تَمِيمٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ النَّاسِ، وَآخَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے صحابہ کرام کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا' اپنے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

7455- قال في المجمع جلد4صفحه76' وفيه موسى بن عمير الأعمى وهو ضعيف جدًا . ورواه البيهقي جلد 5 صفحه348-349 بلفظ آخر من طريق موسى به' وضعفه .

7456- قال في المجمع جلد 9صفحه112 بشر بن عبد عون ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3405,627 .

7457 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ خَالَوَيْهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ فِي الْجَمَاعَةِ، فَهِيَ كَحَجَّةٍ، وَمَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ فَهِيَ كَعُمْرَةٍ تَامَّةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو باجماعت فرض نماز پڑھنے کے لیے چلے اس کو حج کا ثواب ملے گا' جو نفل نماز کے لیے پہلے آئے اسے مکمل عمرہ کرنے کا ثواب ملے گا۔

7458 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ الْغَازِ، حَدَّثَنِي مَكْحُولٌ، أَنَّهُمْ دَخَلُوا عَلَى أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى اللّٰهِ، إِنْ تَوَفَّاهُ اللّٰهُ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، وَإِنْ رَدَّهُ رَدَّهُ بِمَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ الْحَدِيثَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اللہ کی راہ میں نکلے وہ اللہ کے ذمہ ہے' اگر اللہ اسے موت دے گا تو اس کو جنت میں داخل کرے گا' اگر واپس آئے گا تو مالِ غنیمت اور ثواب لے کر آئے گا۔

7459 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے امانت رکھی ہے اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

7457- ورواه أحمد جلد5صفحه268' وأبو داؤد رقم الحديث: 554' والبيهقي جلد3صفحه63' وابن عدي وابن عساكر وهو حديث حسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3406 .

7458- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3407 .

7459- قال في المجمع جلد4صفحه145' وفيه يحيى بن عثمان بن صالح المصري قال ابن أبي حاتم تكلموا فيه: ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3408 . وله شواهد .

أَبِـى حَـفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ، وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

7460 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوشَا، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَتَنَاشَدُونَ الْأَشْعَارَ، وَيَضْحَكُونَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ جَالِسٌ يَبْتَسِمُ مَعَهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے اصحاب اشعار پڑھتے اور مسکراتے اور ان کے ساتھ بعض اوقات رسول کریمﷺ تشریف فرما ہوتے تھے تو آپﷺ بھی تبسم کناں ہوتے۔

7461 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوٌ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: نماز کے بعد نماز پڑھنے تک کے درمیان کوئی لغو نہ ہو تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

7462 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اپنے اونٹ پر وتر ادا کرتے تھے۔

7460- قال في المجمع جلد 8 صفحه 128' وفيه محمد بن الفضل بن عطية وهو متروك كذاب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3409 .

7461- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 268,264,263' وأبو داؤد رقم الحديث: 544 .

7462- قال في المجمع جلد 2 صفحه 162' وفيه العلاء بن كثير الليثي وهو ضعيف جدًا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3411 . قلت: وحكيم بن خذام متروك .

حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ

7463 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: وُضُوءُ النَّوْمِ أَنْ تَمَسَّ الْمَاءَ، ثُمَّ تَمَسَّحَ بِتِلْكَ الْمَسَّةِ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ كَمَسْحَةِ التَّيَمُّمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سونے والا پانی کے ساتھ وضو کرے پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں اور پاؤں پر ملے' تیمّم کے مسح کی طرح۔

7464 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا حَكِيمُ بْنُ خِذَامٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ عَفَا عِنْدَ قُدْرَةٍ، عَفَا اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْعُسْرَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دیا' اللہ عزوجل اسے تنگی کے دن معاف کرے گا۔

7465 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَشِيرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

7463- قال في المجمع جلد 1 صفحه 248 فيه العلاء بن كثير الليثي وقد أجمعوا على ضعفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3412' وانظر ما قبله .

7464- قال في المجمع جلد 8 صفحه 190 فيه العلاء بن كثير وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3413' وحكيم بن خذام متروك .

7465- قال في المجمع جلد 1 صفحه 240 رواه الطبرناى في الكبير والأوسط (46 مجمع البحرين)' وفيه عبد الملك الكوفي عن العلاء بن كثير لا ندرى من هو . قلت وعرفت حال العلاء ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3414 .

الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ غَانِمٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: أَقَلُّ الْحَيْضِ ثَلَاثٌ، وَأَكْثَرُهُ عَشْرٌ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: حیض کی کم از کم مدت تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

7466 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَمَّنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي قَطِيفَةٍ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری امامت کروائی' آپ نے ایک چادر رکھی تھی جو آپ کے دونوں کندھوں پر تھی۔

7467 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، الْمُحَارِبِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ تَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْبَلَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَضْحَكُ فِي وَجْهِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کی ایک آیت سیکھی وہ قیامت کے دن اُس کے سامنے ہوگی اور اس کے چہرے پر مسکراہٹ ہوگی۔

7468 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7466- قال في المجمع جلد 2صفحه 51 فيه موسى بن عمير وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3416 . وسويد بن سعيد أيضًا ضعيف .

7467- قال في المجمع جلد 7صفحه 161' ورجاله ثقات . قلت في اسناده موسى بن عمير وقد عرفت حاله . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3415 .

7468- في اسناده يحيى الحماني وهو ضعيف وأبو سنان القسملي قال الحافظ: لين الحديث' وقال الذهبي في الميزان: الحديث منكر جدًا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3417 . قلت: قال الذهبي ذلك في ترجمة أبو سنان القسملي .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ الشَّامِيِّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا نَاشِءٍ نَشَأَ عَلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ حَتَّى يَمُوتَ أَعْطَاهُ اللّٰهُ أَجْرَ تِسْعَةٍ وَتِسْعِينَ صِدِّيقًا

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزاری' اللہ اسے ۲۷صدیقین کا ثواب دے گا۔

7469 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ عَطِيَّةَ، ثنا مَرْزُوقٌ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا نَاشِءٍ نَشَأَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ حَتَّى يَكْبُرَ، أَعْطَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَوَابَ اثْنَيْنِ وَسَبْعِينَ صِدِّيقًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزاری' اللہ اسے ننانوے صدیقین کا ثواب دے گا۔

7470 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِشَاتِ الْوُجُوهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے لعنت فرمائی جو چہروں کو پیٹتے ہیں اور گریبان پھاڑتے ہیں۔

7469- قال في المجمع جلد 1 صفحه125,124' وفيه يوسف بن عطية وهو متروك الحديث . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3418' وتمام (112/29/1)' وابن عبد البرفي جامع العلم جلد 1 صفحه98 فهو حديث ضعيف جدًا .

7470- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1585 قال في الزوائد اسناده صحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3419,567 .

وَشَاقَّاتِ الْجُيُوبِ

7471 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پھل پکنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

7472 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى يَضَعْنَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے خیبر کے دن حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع فرمایا حتی کہ وہ حمل جن دیں۔

7473 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتَّى تُقْسَمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے اپنا حصہ تقسیم ہونے سے پہلے فروخت ہونے سے منع فرمایا۔

7474 - حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

7471- قال في المجمع جلد 4 صفحه 102' ورجاله رجال الصحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3420,563 .

7472- قال في المجمع جلد4صفحه300' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3421,564 .

7473- قال في المجمع جلد4صفحه101' ورواه المصنف في مسند الشاميين جلد2صفحه564' رقم الحديث: 3422 .

7474- قال في المجمع جلد5صفحه169' ورواه المصنف في مسند الشاميين جلد3صفحه564' رقم الحديث: 3423 .

أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوصِلَةَ، وَالْوَاشِمَةَ وَالْمَوْشُومَةَ

کریم ﷺ نے واصلہ، موصولہ، واشمہ اور موشومہ پر لعنت فرمائی ہے۔

7475 - وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ

حضور ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

7476 - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الصَّابُونِيُّ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْمُونٍ الْأُبُلِّيُّ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَرَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَاهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ قَمِئَةَ بِحَجَرٍ يَوْمَ أُحُدٍ، فَشَجَّهُ فِي وَجْهِهِ، وَكَسَرَ رَبَاعِيَتَهُ، وَقَالَ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ قَمِئَةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ: مَا لَكَ، أَقْمَأَكَ اللهُ. فَسَلَّطَ اللهُ عَلَيْهِ تَيْسَ جَبَلٍ، لَا تَيْسَ، فَلَمْ يَزَلْ يَنْطَحُهُ حَتَّى قَطَعَهُ قِطْعَةً قِطْعَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو عبداللہ بن قمئہ نے اُحد کے دن پتھر مارا جس سے آپ کا چہرہ زخمی ہوا، آپ کے سامنے والے دانت مبارک ٹوٹے، اس نے کہا: میں ابن قمئہ ہوں، حضور ﷺ نے اسے اس حالت میں فرمایا کہ آپ اپنے چہرے سے خون صاف کر رہے تھے: تجھے کیا ہے! اللہ تجھے ہلاک کرے! اللہ عزوجل نے اس پر مسلط کر دیا وہ اسے سینگ مارتا رہا یہاں تک کہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

7477 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب ابن قمئہ نے اُحد کے دن آپ کو تیر

7476- قال في المجمع جلد 6صفحه117، وفيه حفص بن عمر العدني وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3424,453 .

7477- قال في المجمع جلد 1صفحه264، وفيه حفص بن عمر العدني وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3425,454 .

عَقِيلٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ، ثنا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، ومَكْحُولٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ لَمَّا رَمَاهُ ابْنُ قَمِئَةَ يَوْمَ أُحُدٍ، رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ حَلَّ عَنْ عِصَابَةٍ، وَمَسَحَ عَلَيْهَا بِالْوُضُوءِ

مارا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ وضو کرتے تو اس کو پٹی کر کے اس پر وضو کے وقت مسح کرتے۔

7478 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْجَعْدِ الْوَشَّاءُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ فِي الصَّلَاةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نماز میں جمائی لینے کو ناپسند کرتے تھے۔

7479 - حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ الدَّلَّالُ، ثنا أُسَيْدُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنْ بَيْنِ عَيْنَيْ جَهَنَّمَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، نُحَدِّثُ عَنْكَ بِالْحَدِيثِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا اسے چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم کی دونوں آنکھوں کے درمیان بنالے پس صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہم آپ کی حدیث بیان کرتے ہیں کبھی اضافہ بھی ہو جاتا ہے اور کبھی ہم سے کمی بھی ہو ہی جاتی ہے۔ فرمایا: میری یہ مراد نہیں ہے پس بات

7478- قال في المجمع جلد 2صفحه86' وفيه عبد الكريم ابن أبي المخارق وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3426,1514 .

7479- قال في المجمع جلد 1صفحه148' وفيه الأحوص بن حكيم ضعفه النسائي وغيره ووثقه العجلي ويحيى ابن سعيد القطان في رواية ورواه عن الأحوص محمد بن الفضل بن عطية وهو ضعيف . قلت وأسيد بن زيد كذبه يحيى بن معين وقال غيره متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3427 .

نَزِيدُ وَنُنْقِصُ، قَالَ: لَيْسَ ذَا أَعْنِيكُمْ إِنَّمَا أَعْنِي الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ مُتَحَدِّثًا، يَطْلُبُ بِهِ شَيْنَ الْإِسْلَامِ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّكَ قُلْتَ: بَيْنَ عَيْنَيْ جَهَنَّمَ وَهَلْ لِجَهَنَّمَ عَيْنٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، أَمَا سَمِعْتَهُ يَقُولُ: (إِذَا رَأَتْهُمْ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا) (الفرقان: 12) فَهَلْ تَرَاهُمْ إِلَّا بِعَيْنَيْنِ

صرف یہ ہے کہ جو آدمی جان بوجھ کر اسلام کو عیب دار کرنے کیلئے میری حدیث کا سہارا لیتا ہے۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بے شک آپ نے فرمایا: جہنم کی دونوں آنکھوں کے درمیان' کیا جہنم کی بھی کوئی آنکھ ہے؟ فرمایا: جی ہاں! کیا میں اللہ کو فرماتے ہوئے نہیں سنتا ہوں: ''جب جہنم ان کو دُور سے دیکھے گی تو وہ اس کی چنگھاڑ اور کھولنے کی آوازیں سنیں گے''۔

7480 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْقَطَعَ شِسْعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَذَا الشِّسْعُ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهَا مُصِيبَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے نعلین مبارک کے تسمے ٹوٹ گئے' آپ نے فرمایا: انا للّٰہ وانا الیہ راجعون! ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: اس تسمہ کے ٹوٹنے پر آپ انا للّٰہ پڑھ رہے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ایک مصیبت ہے۔

7481 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی مسجدوں کو تم اپنے بچوں اور پاگلوں اور جھگڑوں اور بلند آوازیں کرنے اور تلواریں

7480- قال في المجمع جلد 2صفحه331' وفيه العلاء بن كثير وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3428 .

7481- في اسناده العلاء بن كثير . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 750 من حديث واثلة قال في الزوائد: اسناده ضعيف' فان الحارث بن نبهان متفق على ضعفه . والحديث ضعفه ابن الجوزي والمنذري وابن حجر والبوصيري وقال عبد الحق: لا أصل له . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3429 .

عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وأَبِي أُمَامَةَ، ووَاثِلَةَ، قَالُوا: سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: جَنِّبُوا مَسَاجِدَكُمْ صِبْيَانَكُمْ، وَمَجَانِينَكُمْ، وَخُصُومَاتِكُمْ، وَأَصْوَاتَكُمْ، وَسَلَّ سُيُوفِكُمْ، وَإِقَامَةَ حُدُودِكُمْ وَجَمِّرُوهَا فِي سَبْعٍ، وَاتَّخِذُوا عَلَى أَبْوَابِ مَسَاجِدِكُمِ الْمَطَاهِرَ

لہرانے اور حدیں قائم کرنے سے محفوظ رکھو تم مسجد کے دروازے پر وضو کے لیے پانی رکھو۔

7482 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عُبَيْسٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُمَرَّضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اچانک موت سے پناہ مانگتے تھے آپ مرنے سے پہلے بیمار ہونے کو پسند کرتے تھے۔

7483 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا حَجَّاجٌ الْأَزْرَقُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَتَعَوَّذُ مِنْ مَوْتِ الْفَجْأَةِ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُمَرَّضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اچانک موت سے پناہ مانگتے تھے آپ مرنے سے پہلے بیمار ہونے کو پسند کرتے تھے۔

7484 - حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

7482- قال في المجمع جلد 2صفحه318' وفيه عثمان بن عبد الرحمن القرشي وهو متروك وانظر ما بعده . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:3430 .

7484- قال في المجمع جلد 10 صفحه47 رواه الطبراني عن شيخه المقدام بن داود وهو ضعيف' وقال ابن عقيق العيد

حَجَّاجٌ الْأَزْرَقُ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكْبَانًا، فَمَرَرْنَا بِهَجْمَةٍ، فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ؟ قَالُوا: لِبَنِي الْعَنْبَرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُولَئِكَ قَوْمُنَا

حضورﷺ کے ساتھ سواری پر تھے، ہم بوڑھی بکھری کے پاس سے گزرے، آپ نے فرمایا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: بنی عنبر کے لیے ہے، حضورﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم ہے۔

7485 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اتَّقُوا الْبَوْلَ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِي الْقَبْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ بندے نے سب سے پہلے اس کے متعلق حساب لیا جائے گا۔

7486 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُدْرِكٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الرِّبَاطِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، وَمَنْ رَابَطَ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَمْ يَبِعْ وَلَمْ يَشْتَرِ، وَلَمْ يُحْدِثْ حَدَثًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چالیس دن نگہبانی کرو، جس نے چالیس دن نگہبانی کی، ان دنوں میں خرید وفروخت نہ کی اور کوئی فضول گفتگو نہ کی تو اس کے گناہ اس طرح معاف ہوں گے جس طرح آج ہی اُس کی ماں نے جنا ہے۔

7487 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

في الامام وثق وبقية رجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3431 .

7485- قال في المجمع جلد 1 صفحه 209، ورجاله موثقون . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3432 .

7486- قال في المجمع جلد 5 صفحه 290، وفيه أيوب بن مدرك وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3433 .

7487- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3434 .

بَكْرٍ السَّرَّاجُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوا الْبَوْلَ، فَإِنَّهُ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ فِي الْقَبْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: پیشاب کے چھینٹوں سے بچو کیونکہ بندے سے سب سے پہلے اس کے متعلق حساب لیا جائے گا۔

7488 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّرَّاجِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَهُوَ حِصْنٌ مِنْ حُصُونِ الْمُؤْمِنِ، وَكُلُّ عَمِلٍ لِصَاحِبِهِ، وَالصِّيَامُ لِي، وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے' یہ مؤمن کے لیے قلعوں میں سے قلعہ ہے' یہ نیکی اُس کے اپنے لیے ہے' روزہ میرے لیے ہے' میں خود ہی اس کا بدلہ دوں گا۔

7489 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُصْعَبٍ الْأَشْنَانِيُّ، بِالْكُوفَةِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْمُحَارِبِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا الْأَئِمَّةَ، وَادْعُو اللّٰهَ لَهُمْ، فَإِنَّ صَلَاحَهُمْ لَكُمْ صَلَاحٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ائمہ کو گالی نہ دو' ان کے لیے اللہ سے دعا کرو' ان کی اصلاح تمہاری اصلاح ہے۔

7490 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7488- قال في المجمع جلد 3صفحه318' وفيه أيوب بن مدرك وهو ضعيف . قلت: وهو حسن لشواهده . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3435 .

7489- قال في المجمع جلد 5صفحه249 رواه الطبراني في الأوسط (217 مجمع البحرين)' والكبير عن شيخه الحسين بن محمد بن مصعب الأساني ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات وفي اسناد الأوسط عبد الملك بن عبد ربه الطائي منكر الحديث . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3436' وانظر ما بعده . وكذلك رواه البيهقي جلد10صفحه103 .

7490- وما قبله ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3437 .

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَصَّرَ أَوْ بَلَغَ كُتِبَ لَهُ عِتْقُ رَقَبَةٍ

حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں ایک تیر پھینکا' وہ لگا یا نہ لگا' اس کے لیے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

7491 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ عَشْرًا بِهَا مَلَكٌ مُوَكَّلٌ بِهَا حَتَّى يُبْلِغَنِيهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود پڑھے تو اللہ اس پر دس مرتبہ درود پڑھے گا اور ایک فرشتہ اس کا وکیل بن کر اسے میری بارگاہ میں پہنچا دے گا۔

7492 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ الطَّائِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ الطَّائِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي مَنْخِرَيْ عَبْدٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدُخَانُ جَهَنَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں لگنے والا غبار اور جہنم کا دھواں ایک آدمی کے نتھنوں میں جمع نہیں ہو سکتے ہیں۔

7493 - حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ جَابِرٍ اللَّخْمِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُنَبِّهُ بْنُ عُثْمَانَ، حَدَّثَنِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ کے لیے محبت اور بغض رکھے

7491- قال السخاوي قبل لم يسمع مكحول من أبي أمامة . قال في المجمع جلد 10 صفحه 162' وفيه موسى بن عمير القرشي وهو ضعيف جدًا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3438 .

7492- قال في المجمع جلد 5 صفحه 286 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (225 مجمع البحرين)' وفيه موسى ابن عمير القرشي الأعمى وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3439 .

7493- قال في المجمع جلد 1 صفحه 90' وفيه صدقة بن عبد الله السمين ضعفه البخاري وأحمد وغيرهما وقال أبو حاتم: محله الصدق . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3440 .

صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَنِي النُّعْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُنْذِرِ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَيَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ يَعْنِي الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ، وَأَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ

اور اللہ کے بارے اور اللہ کے لیے دے اور اللہ کے لیے نہ لے تو اس کا ایمان مکمل ہو گیا۔

7494 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَابْنُ أَبِي زَكَرِيَّا، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ بِحِمْصَ فَسَلَّمْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: إِنَّ مَجْلِسَكُمْ هَذَا مِنْ إِبْلَاغِ اللّٰهِ لَكُمْ، واحْتِجَاجِهِ عَلَيْكُمْ، وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَدْ بَلَّغَ فَبَلِّغُوا

حضرت مکحول فرماتے ہیں کہ میں اور ابن ابوزکریا اور سلیمان بن حبیب' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حمص میں آئے' ہم نے آپ کو سلام کیا' آپ نے فرمایا: تمہاری جس مجلس میں اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے لگے اور تم پر حجت قائم کر دے کیونکہ اللہ کے رسول ﷺ نے پیغام پہنچا دیا ہے پس تم بھی پہنچاؤ۔

شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

شرحبیل بن مسلم خولانی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7495 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7494- قال في المجمع جلد1صفحه140' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3441 .

7495- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 16308' وأحمد جلد5صفحه267' وأبو داؤد رقم الحديث: 3548,2853' والترمذي رقم الحديث: 2253,665' وابن ماجه رقم الحديث: 2398,2295,2713,2007' وعبد بن حميد في المنتخب من المسند والبيهقي جلد4صفحه193-194' جلد6صفحه264,244,88,72' والبغوي في شرح السنة

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ شَاهِينَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ ح، وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي عَامِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو حق دے دیا ہے اور وارث کے لیے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

7496 - الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ .وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ الْبَالِغَةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

بچہ بستر والے کا ہے' زانی کے لیے پتھر ہیں اور ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے' جس نے اپنا نسب بدلا اور غلام نے اپنی نسبت کسی اور کی طرف کی تو اس پر اللہ کی لعنت قیامت کے دن تک رہے گی۔

7497 - وَلَا تُنْفِقَنَّ امْرَأَةٌ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا .قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا

کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر سے اس کی اجازت کے بغیر خرچ نہ کرے' عرض کی: یارسول اللہ! کھانا بھی؟ آپ نے فرمایا: یہ ہمارے اموال میں سے افضل ہے۔

7498 - ثُمَّ قَالَ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالدَّيْنُ يُقْضَى، وَالزَّعِيمُ

پھر فرمایا: عاریتاً واپس کی جائے جو شی عاریتاً دی ہو' اس کو واپس کرنا ہے' قرض ادا کرنا ہے' نگہبانی کرنے

جلد 6صفحہ204' جلد 8صفحہ225' وهذا الحديث مؤلف من أربعة أحاديث منهم من رواه في حديث واحد كالمصنف وأحمد وغيرهما ومنهم من فرقه فرواه جميعًا مفرقًا' ومنهم من روى بعضه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 541 .

غَارِمٌ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

والے چٹی بھرنے والا ہے۔ یہ الفاظ عبدالرزاق کے ہیں۔

7499 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَيَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ شَرَطَةٌ، يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللّٰهِ، وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ، فَإِيَّاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْ بِطَانَتِهِمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب آخر زمانہ میں شرطہ (پولیس) ہوگی، صبح کریں گے اللہ کے غصہ میں اور شام کریں گے اللہ کی ناراضگی میں، ان کا ساتھی بننے سے پرہیز کرنا۔

7500 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ شَمَّاسٍ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ، وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَطِيعُوا وُلَاةَ أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد نبی نہیں ہے نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو، (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے۔

7501 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7499- شيخ الطبراني هنا قال الذهبي: له مناكير وقال أبو أحمد الحاكم: فيه نظر' وله ترجمة في المغني والميزان واللسان . ورواه المصنف من هذا الطريق في مسند الشاميين رقم الحديث:542 .

7500- قال في المجمع جلد8صفحه263 رواه الطبراني ورجال أحد الطريقين ثقات وفي بعضهم ضعف .

7501- قال في المجمع جلد4صفحه77' وفيه عبد الوهاب بن الضحاك وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين

عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ الضَّحَّاكِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِنَّ الشَّيَاطِينَ تَغْدُو بِرَايَاتِهَا إِلَى الْأَسْوَاقِ، فَيَدْخُلُونَ مَعَ أَوَّلِ دَاخِلٍ، وَيَخْرُجُونَ مَعَ آخِرِ خَارِجٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: شیاطین اپنے جھنڈا لے کر بازار جاتے ہیں سب سے پہلے داخل ہونے والے کے ساتھ داخل ہوتے ہیں اور آخر میں نکلنے والے کے ساتھ نکلتے ہیں۔

7502 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ، الْحِمْصِيُّ، ثنا هَاشِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

7503 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ رَوْحٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ دَعَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے موزے مانگے جن کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہنتے ان میں سے ایک پہنا اور پھر ایک کوا آیا تو اس نے دوسرے کو اُٹھا لیا اسے لے کر پھینک دیا تو اس سے سانپ نکلا

رقم الحديث: 544 .

7502- قال في المجمع جلد5صفحه140 وفيه هاشم بن عمرو ولم أعرفه الا أن ابن حبان ذكر في الثقات هاشم بن عمرو في طبقته والظاهر أنه هو الا أنه لم يذكر روايته عن اسماعيل بن عياش وشيخ اسماعيل في هذا الحديث شامي فرواته ثقات وهو صحيح ان شاء الله . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 546 .

7503- ذكر الحافظ الهيثمي جلد 5صفحه140 هذا الحديث وتكلم على سند الحديث قبله . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 547 . ولم أر ترجمة لسعيد بن روح فيما لدى من المراجع . وضعف شيخنا الحديث .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ بِخُفَّيْهِ يَلْبَسُهُمَا، فَلَبِسَ أَحَدَهُمَا، ثُمَّ جَاءَ غُرَابٌ فَاحْتَمَلَ الْآخَرَ، فَرَمَى بِهِ، فَخَرَجَتْ مِنْهُ حَيَّةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، فَلَا يَلْبَسْ خُفَّيْهِ حَتَّى يَنْفُضَهُمَا

حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ موزے پہننے سے پہلے جھاڑے۔

صَفْوَانُ الْأَصَمُّ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

صفوان الاصم طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7504 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، وصَفْوَانُ الْأَصَمُّ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

پھر فرمایا: عاریۃً جو واپس کی جائے جو شی عاریۃً دی ہو' اس کو واپس کرنا ہے' عطیہ ادا کرنا ہے' نگہبانی کرنے والا' سردار چٹی بھرنے والا ہے۔

7506 - وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ بستر والے کا ہے' زانی کے لیے پتھر ہیں۔

7506 - وَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

وارث کے لیے وصیت نہیں ہے۔

أَسَدُ بْنُ وَدَاعَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ النَّبِيِّ

اسد بن وداعہ' حضرت ابوامامہ صدی بن عجلان سے' وہ حضور ﷺ سے

7504- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 267' وابنه في زوائد المسند وأبو داؤد رقم الحديث: 3548' والترمذي رقم الحديث: 2203,1283' وابن ماجه رقم الحديث: 2398' وابن حبان رقم الحديث: 1174 .

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

7507 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ تَقِيِّ بْنِ أَبِي التَّقِيِّ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي أَبُو تَقِيٍّ هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ الظَّهْرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَسَدِ بْنِ وَدَاعَةَ، وشُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ومُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ، اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے نہ تمہارے بعد کوئی امت ہے، تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو (نیک صالح) حکمرانوں کی اطاعت کرو، تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔

شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

7508 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَابْلُتِّيُّ، قَالَا: ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا

شداد ابوعمار، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اس نے عرض کی: مجھ پر حد لگتی ہے، آپ مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے اعراض کیا، پھر فرمایا: مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے اس سے اعراض کیا، اُس نے پھر عرض کیا: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ آپ نے پھر اعراض کیا، نماز کھڑی ہوئی جب آپ نے سلام پھیرا تو اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔

7508- ورواه أحمد جلد5صفحه265,264,262، ومسلم رقم الحديث: 2765، وأبو داؤد رقم الحديث: 4359 .

فَـأَقِـمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰـهِ، إِنِّـي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَأَعْرَضَ عَنْـهُ، فَأُقِيـمَـتِ الـصَّلَاةُ، فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ: هَـلْ تَوَضَّأْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: فَهَلْ صَلَّيْتَ حِينَ صَلَّيْنَا؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: اذْهَبْ، فَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ

آپ نے فرمایا: کیا تُو نے وضونہیں کیا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پھر فرمایا: جس وقت ہم نے نماز پڑھائی تُو نے نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ نے تجھے معاف کردیا۔

7509 - حَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سُـورَـةَ الْبَـغْدَادِيُّ، ومُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَـصْرِيُّ، قَالَا: ثنـا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وحَـدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وعُمَرُ بْنُ حَـفْصٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ، حَـدَّثَـنِي أَبُو أُمَامَةَ، قَالَ: بَيْـنَـمَا أَنَا قَاعِدٌ عِنْدَ الـنَّبِيِّ صَـلَّـى الـله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَـقَالَ: يَـا رَسُـولَ الـلّٰـهِ، أَصَبْـتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَـلَـيَّ، فَسَكَتَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَـأَعَادَ، فَقَالَ: إِنِّـي أَصَبْـتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ. قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الـله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَرَجَ قَالَ شَدَّادٌ، فَحَدَّثَنِي أَبُـو أُمَامَةَ، قَالَ: إِنِّـي لَأَمْشِـي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَـلَّـى الـلـه عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالرَّجُلُ يَتْبَعُهُ وَهُوَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک آدمی آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ حضورﷺ خاموش ہوگئے اس نے دوبارہ عرض کی: مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں! نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضورﷺ داخل ہوئے۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے ساتھ چل رہا تھا وہ آدمی آپ کے پیچھے چل رہا تھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر حد لگتی ہے مجھ پر حد قائم کریں۔ حضورﷺ نے فرمایا: جس وقت تُو اپنے گھر سے نکلا تھا تو تُو نے اچھا وضو کیا تھا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: تُو ہمارے ساتھ نماز میں شریک ہوا تھا؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے تیری حد یا تیرے قرض کو معاف کردیا ہے۔

7509- ورواه أحمد جلد5صفحه262' ومسلم رقم الحديث: 1036' والترمذى رقم الحديث: 2446' والبيهقى جلد4 صفحه182 .

يَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَصَبْتُ حَدًّا، فَأَقِمْهُ عَلَيَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: حِينَ خَرَجْتَ مِنْ بَيْتِكَ تَوَضَّأْتَ، فَأَحْسَنْتَ؟ قَالَ: بَلَى .قَالَ: وَشَهِدْتَ الصَّلَاةَ مَعَنَا؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ حَدَّكَ أَوْ قَالَ: ذَنْبَكَ

7510 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ، ثنا عَنْبَسَةُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، ح وحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا قُرَادُ أَبُو نُوحٍ، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تُمْسِكْهُ شَرٌّ لَكَ، وَلَا يُلَامُ عَلَى الْكَفَافِ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ، وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا: اگر تُو اضافی مال خرچ کر دے تو تیرے لیے بہتر ہے اگر روک لے تو تیرے لیے بُرا ہے بطور کفایت رکھنے پر اعتراض نہیں ہے ابتداء اس سے کر جو تیرے زیر کفالت ہیں اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

7511 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الرُّومِيِّ، ثنا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

7512 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7512- ورواه مسلم رقم الحديث: 2074' ولفظه: من لبس الحرير في الدنيا لم يلبسه في الآخرة .

اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ، أَنَّ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ، حَدَّثَهُ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَلْبَسِ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا إِلَّا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: دنیا میں ریشم وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

7513 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ، عَنْ هُودِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ شَدَّادًا أَبَا عَمَّارٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَالذِّكْرَ مَا لَهُ؟ قَالَ: لَا شَيْءَ لَهُ -يَقُولُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا خَلَصَ لَهُ، وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی بھلائی اور ذکر کی محفل تلاش کرتا ہے' اس کے لیے کیا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کے لیے کوئی ثواب نہیں ہے' آپ نے تین مرتبہ فرمایا کہ اللہ عزوجل وہی عمل قبول کرتا ہے جو خلوص سے اور اس کی رضا کے لیے کیا جائے۔

7514 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ الْأُبُلِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا جَسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، ثنا النَّهَّاسُ بْنُ قَهْمٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ شَدَّادٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب حضرت معد بن عدنان کی اولاد چالیس تک پہنچی' وہ حضرت

7513- ورواه النسائی جلد6صفحہ25' وهو حديث حسن . وقد حسن الحافظ العراقی اسناده فی تخريج أحاديث الأحياء جلد4صفحہ477' وذكره شيخنا فی سلسلة الصحيحة (52) .

7514- قال فی المجمع جلد 8صفحہ218' وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف . قلت: والنهاس بن قهم ضعيف . لكن البلاء ليس منهما' فالبلاء من شيخ الطبرانی قال ابن حبان فی كتاب المجروحين جلد 1صفحہ149-150 كذاب دجال بضع الحديث على الثقات وضعا . وقال ابن عدی: كان يسرق الحديث . وقال الدارقطنی: حدثونا عنه وهو كذاب . فهو حديث موضوع .

أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: لَمَّا بَلَغَ وَلَدُ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ أَرْبَعِينَ رَجُلًا، وَقَفُوا عَلَى عَسْكَرِ مُوسَى صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَانْتَهَبُوهُ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: يَا رَبِّ هَؤُلَاءِ وَلَدُ مَعْدٍ قَدْ أَغَارُوا عَلَى عَسْكَرِي، فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ، يَا مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ، لَا تَدْعُوا عَلَيْهِمْ، فَإِنَّ مِنْهُمُ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ النَّذِيرَ الْبَشِيرَ بِجَنَّتِي، وَمِنْهُمُ الْأُمَّةَ الْمَرْحُومَةَ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ الَّذِينَ يَرْضَوْنَ مِنَ اللَّهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ الرِّزْقِ، وَيَرْضَى اللَّهُ مِنْهُمْ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ، فَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لِأَنَّ نَبِيَّهُمْ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْمُتَوَاضِعَ فِي هَيْئَتِهِ، الْمُجْتَمِعَ لَهُ اللُّبُّ فِي سُكُوتِهِ يَنْطِقُ بِالْحِكْمَةِ، وَيَسْتَعْمِلُ الْحِلْمَ، أَخْرَجْتُهُ مِنْ خَيْرِ جِيلٍ مِنْ أُمَّتِهِ قُرَيْشًا، ثُمَّ أَخْرَجْتُهُ مِنْ هَاشِمٍ صَفْوَةِ قُرَيْشٍ، فَهُمْ خَيْرٌ مِنْ خَيْرٍ إِلَى خَيْرٍ يَصِيرُ، وَأُمَّتُهُ إِلَى خَيْرٍ يَصِيرُونَ

موسیٰ علیہ السلام کی فوج کے پاس کھڑے ہوئے اور اس کو لوٹا۔ پس حضرت موسیٰ بن عمران نے ان کے خلاف دعا کی عرض کی: اے میرے رب! یہ معد کی اولاد ہے انہوں نے میرے لشکر پر حملہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: اے موسیٰ بن عمران! ان کے خلاف دعا مت کر کیونکہ ان میں سے نبی اُمّی ہیں جو (میرے عذاب سے) ڈرانے والے اور میری جنت کی خوشخبری دینے والے ہیں انہیں میں سے وہ اُمت ہے جس پر رحمت کی گئی ہے یعنی محمد ﷺ کی اُمت جو قلیل رزق پر راضی ہو گی اور میں ان سے قلیل عمل پر راضی ہوں گا پس میں ان کو اپنی جنت میں داخل کروں گا اس وجہ سے کہ انہوں نے کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھا ہو گا کیونکہ ان کے نبی کا نام نامی اسم گرامی محمد ﷺ ہے جو حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کے بیٹے اپنی ہیئت میں عاجزی کرنے والے ہیں ان کے سکوت میں ساری عقل جمع ہے وہ حکمت کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں اور بُردباری سے کام لیتے ہیں۔ میں نے ان کو پیدا کیا ہے قریشی بنا کر ان کی اُمت میں بہترین لوگوں سے پھر قریش میں سے انتخاب کر کے میں نے ان کو بنوہاشم سے پیدا کیا پس وہ اچھے ہیں اچھائی سے اچھائی کی طرف جائیں گے اور ان کی اُمت بھی بھلائی کی طرف جائے گی۔

7515 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي يَحْيَى الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام مجھے

7515- قال في المجمع جلد 8صفحه164 رواه أحمد جلد 5صفحه267' والطبراني بنحوه وصرح بقية بالتحديث فهو حديث حسن أي اسناد أحمد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:822 .

يُونُسَ الْيَمَامِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ شَدَّادٍ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ

پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ اُسے وارث نہ بنا دے۔

يَزِيدُ الْقِينِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یزید القینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7516 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ النَّصِيبِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ الْقِينِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّ مَرْيَمَ سَأَلَتْ رَبَّهَا لَحْمًا لَا دَمَ فِيهِ، فَأَطْعَمَهَا الْجَرَادَ، فَقَالَتْ: اللَّهُمَّ أَحْيِهِ بِغَيْرِ رَضَاعٍ، وَتَابِعْ بَيْنَهُ بِغَيْرِ شِبَاعٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت مریم نے اپنے رب سے ایسا گوشت مانگا' جس میں خون نہ ہو' اللہ عزوجل نے آپ کو ٹڈی کھلائی' آپ نے عرض کی: اے اللہ! تُو اسے زندہ رکھ بغیر دودھ پلائے' اس کو بھوک نہ لگے۔

قُحَافَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

قحافہ بن ربیعہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7517 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7516- قال فى المجمع جلد4صفحه39' وفيه بقية وهو ثقة لكنه مدلس' ويزيد القينى لم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: يزيد ذكره ابن حبان فى الثقات والبخارى فى التاريخ الكبير وهو مجهول . ونمير قال الأزدى ليس بشىء' وقال الحافظ: شامى مجهول .

7517- قال فى المجمع جلد3صفحه271 رواه الطبرانى وفيه بقية بن الوليد وهو ثقة ولكنه مدلس وبقية رجاله ثقات .

عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ متويه الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا يَحيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ نُمَيْرِ بْنِ يَزِيدَ الْقِينِيِّ، عَنْ قُحَافَةَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى نَاقَةٍ حَتَّى وَقَفَ وَسَطَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ، فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالُوا: يَوْمُ عَرَفَةَ الْيَوْمُ الْحَرَامُ. قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ؟ قَالُوا: فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ. قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ؟ هذا؟ قَالُوا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ. قَالَ: فَإِنَّ أَمْوَالَكُمْ، وَأَعْرَاضَكُمْ، وَدِمَاءَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ، كَيَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا، أَلَا إِنَّ كُلَّ نَبِيٍّ قَدْ مَضَتْ دَعْوَتُهُ إِلَّا دَعْوَتِي، فَإِنِّي قَدِ ادَّخَرْتُهَا عِنْدَ رَبِّي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَمَا بَعْدُ، فَإِنَّ الْأَنْبِيَاءَ مُكَاثِرُونَ، فَلَا تُخْزُونِي، فَإِنِّي جَالِسٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضور ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹنی پر سوار ہوکر آئے' آپ عرفہ کے دن لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ عرض کی: یہ آج کا دن نویں ذی الحجہ کا ہے' آپ نے فرمایا: کون سا مہینہ ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والا مہینہ! آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: حرمت والا شہر! آپ نے فرمایا: تمہارے اموال اور عزتیں اور خون ایک دوسرے پر حرام ہیں' تمہارے لیے اس شہر اور دن کی طرح' ہر نبی نے جو دعا کی ہے وہ قبول ہوئی' میں نے اپنے رب کے ہاں دعا قیامت کے دن کیلئے رکھی ہے' اس کے بعد کیونکہ انبیاء کی اُمتیں کثیر ہوں گی' تم مجھے رُسوانہ کرنا کیونکہ میں حوضِ کوثر پر تمہارے لیے بیٹھوں گا۔

سَلَمَةُ الْقَيْسِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سلمہ قیسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7518 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

قلت: وتقدم أن نميرًا مجهول.

7518- وقال في المنذري في الترغيب جلد 1صفحه179' وفي اسناده نظر. ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1033.

عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بَشِّرِ الْمُدْلِجِينَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ

حضورﷺ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجد کی طرف آتے ہیں' ان کے لیے قیامت کے دن نور کے منبروں کی خوشخبری ہے' لوگ اس دن گھبرائے ہوئے ہوں گے' لیکن وہ گھبراہٹ میں نہیں ہوں گے۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْقَيْسِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ هِلَالٍ السُّلَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالاعلیٰ بن ہلال السلمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7519 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ح وحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَيْهَمَ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب کھانا کھالیتے تو یہ دعا کرتے: ''الحمد لله حمدًا كثيرًا طيبًا الى آخره''۔

طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفُورٍ، وَلَا مُوَدَّعٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

7520 - حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ هِلَالٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ، فَيَتْرُكُ أَصْفَرَ وَأَبْيَضَ إِلَّا كُوِيَ بِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ مر جاتا ہے جس دن بھی مرتا ہے تو وہ زرد اور سفید (چاندی اور سونا) کے ذریعہ اسے داغا جائے گا۔

حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حاتم بن حریث طائی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7521 - حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ح وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، ثنا حَاتِمُ بْنُ حُرَيْثٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمَنِيحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَمَنْ وَجَدَ لِقْحَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: عاریتاً لی گئی چیز کی واپسی ہے اور جس نے ایسا جانور لیا جس کے تھنوں میں دودھ روکا گیا تھا تو اس کا دودھ رکھنا جائز نہیں ہے یہاں تک کہ اسے واپس کرے۔

7520- قال في المجمع جلد3صفحه125' وفيه بقية وهو مدلس . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 746' وهو حديث ضعيف .

7521- ورواه ابن حبان رقم الحديث: 1174 قال شيخنا في الارواء جلد 5صفحه246 سنده حسن . وكذا قال في سلسلة الصحيحة جلد2صفحه169-170 فراجعه .

مُصَرَّاةً فَلا يَحِلُّ لَهُ صِرَارُهَا حَتَّى يَرُدَّهَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

7522 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ الْحِمْصِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، وأَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ قَالَا: ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ الرَّجُلِ الْوَاحِدِ لَيْسَ بِنَبِيٍّ مِثْلُ الْحَيَّيْنِ، أَوْ أَحَدُ الْحَيَّيْنِ رَبِيعَةَ، وَمُضَرَ

عبدالرحمٰن بن میسرہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک آدمی (جو نبی نہیں ہو گا) کی شفاعت سے داخل ہوں گے' دوقبیلوں کے برابر' یا فرمایا: دوقبیلوں میں سے ایک' یعنی ربیعہ اور مضر۔

أَبُو الْغَازِي الْعَنْسِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7523 - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادِ

ابوالغازی عنسی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے اچھا

7522- ورواه أحمد جلد 5صفحه257,261,267' قال في المجمع جلد 10صفحه381' رواه أحمد والطبراني بأسانيد ورجال أحمد وأحد أسانيد الطبراني رجالهم رجال الصحيح غير عبد الرحمٰن بن ميسرة وهو ثقة .

7523- قال في المجمع جلد 10صفحه45 وفيه من لم أعرفه . قلت: عبد الرحمٰن ضعيف . قلت: يقصد الحافظ الهيثمي أبا الغازي العنسي' وقد ذكره ابن أبي حاتم في الجرح والتعديل ولم يذكر فيه جرحًا ولا تعديلًا فهو مجهول .

بْنِ أَنْعُمٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْغَازِي الْعَنْسِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ خِيَارِ النَّاسِ الْأَمْلُوكَ أَمْلُوكَ حِمْيَرَ، وَسُفْيَانَ وَالسَّكُونِ، وَالْأَشْعَرِيِّينَ

بادشاہ حمیر' سفیان' سکون اور اشعریین کا بادشاہ ہے۔

زَائِدَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

زائدہ بن حسین' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7524 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ الرَّحَبِيُّ، ثنا زَائِدَةُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا قَالَ: أَقْصِرِ الْخُطْبَةَ، وَأَقِلَّ الْكَلَامَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب کسی امیر کو بھیجتے تو آپ فرماتے: مختصر خطبہ اور مختصر گفتگو کرنا۔

أَبُو سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوسفیان رعینی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7525 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، ثنا أَبُو سُفْيَانَ الرُّعَيْنِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُوَلِّي وَالِيًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ولی بنتا ہے وہ عام ہوتا ہے' اس کو کان کی دائیں طرف سے لٹکایا جائے گا' میٹھا بنا کر۔

7524- قال في المجمع جلد2صفحه190 جميع بن ثوب متروك .

7525- قال في المجمع جلد5صفحه120-121' وفيه جميع بن ثوب وهو متروك .

حَتّٰى يُعَمِّمَهُ، وَيُرْخِيَ لَهَا عَذَبَةً مِنْ جَانِبِ الْأَيْمَنِ نَحْوَ الْأُذُنِ

عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7526 - حَدَّثَنَا سَلَامَةُ بْنُ نَاهِضٍ الْمَقْدِسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَانِءٍ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اسْتَقْبَلَ بِي الشَّامَ، وَوَلّٰى ظَهْرِي لِلْيَمَنِ، وَقَالَ لِي: يَا مُحَمَّدُ، جَعَلْتُ مَا تُجَاهَكَ غَنِيمَةً وَرِزْقًا، وَمَا خَلْفَ ظَهْرِكَ مَدَدًا، وَلَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ يَزِيدُ وَيَنْقُصُ الشِّرْكُ وَأَهْلُهُ، حَتّٰى تَسِيرَ الْمَرْأَتَانِ لَا تَخْشَيَانِ جَوْرًا

7527 - ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتّٰى يَبْلُغَ هَذَا الدِّينُ مَبْلَغَ هَذَا النَّجْمِ

عمرو بن عبداللہ حضرمی' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ملک شام میرے سامنے کر دیا اور میری پیٹھ یمن کی طرف کی اور مجھے فرمایا: اے محمد! آپ کے سامنے والے کو آپ کے لیے غنیمت اور رزق بنایا اور آپ کی پشت کے پیچھے وہ آپ کی مدد کے لیے بنایا' اسلام زیادہ ہوگا' شرکت اور اس کے اہل کم ہوں گے یہاں تک کہ دو عورتیں چلیں گی' ان کو ظلم کا خوف نہ ہو گا۔

پھر فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! دن اور راتیں نہیں جائیں گی یہاں تک کہ یہ دین اس ستارہ تک نہ پہنچے۔

7526- قال في المجمع جلد 10 صفحه60' وفيه عبد الله بن هاني المتأخر الى زمن أبي حاتم وهو متهم بالكذب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 859 بهذا الاسناد واللفظ ومن طريقه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه378 لكن رواه أبو نعيم في الحلية جلد6صفحه107-108' وابن عساكر جلد 1 صفحه377-378 من غير هذا الطريق عن ضمره به . ولذا أورده شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 35 مع أن شيخنا قال في الصحيحة جلد4صفحه599-560 ما يأتي ولعله صححه لشواهده.

7528 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا أَبُو عُمَيْرٍ عِيسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ النَّحَّاسُ، ثنا ضَمْرَةُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ يَغْزُوهُمْ، قَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ نَاوَأَهُمْ، حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللّٰهِ، وَهُمْ كَذَلِكَ .قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَأَيْنَ هُمْ؟ قَالَ: بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا' جو ان سے جہاد کرے گا ان پر غالب رہیں گے' جو ان سے مقابلہ کرے گا ان کا نقصان نہیں کرے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے' جبکہ وہ اسی حال پر ہوں۔عرض کی گئی: یارسول اللہ! وہ کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: بیت المقدس میں۔

7529 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7528- قال في المجمع جلد 7صفحه288 رواه عبد الله وجادة عن خط أبيه جلد 5صفحه269' والطبراني ورجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 860 . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 4صفحه599-560' وهذا سند ضعيف لجهالة عمرو بن عبد الله الحضرمي قال الذهبي في الميزان: ما علمت روى عنه سوى يحيى بن أبي عمرو السيباني' وذكره ابن حبان في الثقات على قاعدته التي لم يأخذ بها جمهور العلماء' ولذلك لم يوثقه الحافظ في التقريب' وانما قال مقبول أي لين الحديث' وبقية رجال الاسناد ثقات . وزاد في تخريجه للحديث قبل هذا أن العجلي أيضًا وثقه . وللحديث شواهد .

7529- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4077 عن علي بن محمد بن عبد الرحمٰن المحاربي عن اسماعيل بن رافع عن يحيى به . قال الحافظ المزي وكذا رواه سهيل بن عثمان عن المحاربي وهو وهم فاحش قال الحافظ ابن كثير في نهاية البداية جلد 1صفحه89 . قلت: وقد جود اسناده أبو داؤد رقم الحديث: 4300 فرواه عن عيسى بن محمد عن ضمرة عن يحيى السيباني عن عمرو بن عبد الله عن أبي أمامة . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 861 بهذا الاسناد واللفظ' وفي الأحاديث الطوال (48) . ورواه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 391' والروياني في مسند الصحابة جلد 2صفحه814' والآجري في الشريعة صفحه 375' والحاكم جلد 4صفحه536-537' وصححه على شر مسلم ووافقه الذهبي . أما شيخنا فضعفه بسبب عمرو الحضرمي' وألف رسالة في تخريج هذا الحديث وتحقيق الكلام على فقراته الذي وجد لأكثرها شواهد تقويها .

جَامِعِ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ السَّرْحِيُّ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ حَدِيثِ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيِّ مِنْ أَهْلِ حِمْصٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَكَانَ أَكْثَرُ خُطْبَتِهِ ذِكْرَ الدَّجَّالِ، يُحَذِّرُنَاهُ يُحَدِّثُنَا عَنْهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ، فَكَانَ فِيمَا قَالَ لَنَا يَوْمَئِذٍ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَبْعَثْ نَبِيًّا إِلَّا حَذَّرَ أُمَّتَهُ، وَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ، وَهُوَ خَارِجٌ فِيكُمْ لَا مَحَالَةَ، فَإِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ، فَأَنَا حَجِيجُ كُلِّ مُسْلِمٍ، وَإِنْ يَخْرُجْ فِيكُمْ بَعْدِي فَكُلُّ امْرِءٍ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ. وَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْ خَلَّةٍ بَيْنَ الْعِرَاقِ وَالشَّامِ عَاثَ يَمِينًا، وَعَاثَ شِمَالًا: يَا عِبَادَ اللّٰهِ اثْبُتُوا، فَإِنَّهُ يَبْدَأُ يَقُولُ: أَنَا نَبِيٌّ، وَلَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَإِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ، فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَتْفُلْ فِي وَجْهِهِ، وَلْيَقْرَأْ بِقَوَارِعِ سُورَةِ أَصْحَابِ الْكَهْفِ، وَإِنَّهُ يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ مِنْ بَنِي آدَمَ فَيَقْتُلُهَا، ثُمَّ يُحْيِيهَا، وَإِنَّهُ لَا يَعْدُو ذَلِكَ، وَلَا يُسَلَّطُ عَلَى نَفْسٍ مِنْ غَيْرِهَا، وَإِنَّ مِنْ فِتْنَتِهِ أَنَّ مَعَهُ جَنَّةً وَنَارًا، وَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ، فَمَنِ ابْتُلِيَ بِنَارِهِ فَلْيُغْمِضْ

حضور ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں دجال کا ذکر بہت زیادہ کیا‘ ہمیں اس سے ڈراتے رہے اور خطبہ مکمل ہونے تک بتاتے رہے‘ اس دن ہمیں فرمایا: اللہ عزوجل کے ہر نبی نے اپنی اُمت کو دجال سے ڈرایا‘ میں تمام نبیوں کے آخر میں ہوا اور تم اُمتوں میں آخری ہو‘ وہ یقیناً تم میں نکلے گا‘ اگر میری موجودگی میں نکلا تو میں ہر مسلمان کا نگہبان ہوں‘ اگر تم میں میرے بعد نکلے تو ہر آدمی اپنی جان کا نگہبان ہے‘ اللہ عزوجل ہر مسلمان کا نگہبان ہے‘ وہ عراق اور شام کے درمیان سے نکلے گا‘ دائیں بائیں پھرے گا‘ اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہو! وہ ابتداء کرے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے‘ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جسے ہر مؤمن پڑھے گا‘ جو تم میں سے اس کو ملے اس کے چہرے کی طرف اپنا منہ کر کے تھوکے اور سورۂ کہف پڑھے وہ بنی آدم سے اپنے آپ کو مسلط کرنے تک‘ پھر قتل کرے گا اور زندہ کرے گا‘ اس کے علاوہ نہیں کرے گا‘ اس کے علاوہ سے مسلط نہیں ہوگا‘ اس کا فتنہ یہ ہوگا کہ اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی‘ اس کی دوزخ جنت اور جنت دوزخ ہوگی‘ جس کو اپنی آگ سے آزمائے گا وہ اپنی آنکھیں بند کرے اور اللہ عزوجل سے فریاد کرے‘ وہ ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو گی جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہوئی تھی‘ بیشک اس کے دن چالیس ہوں گے لیکن اس کا ایک دن سال کے برابر ہوگا‘ ایک دن ایک ماہ کے برابر‘ ایک دن جمعہ کی طرح اور ایک دن ان دنوں میں

عَيْنَيْهِ، وَلْيَسْتَغِثْ بِاللّٰهِ يَكُونُ بَرْدًا وَسَلَامًا، كَمَا كَانَتِ النَّارُ بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَإِنَّ أَيَّامَهُ أَرْبَعُونَ يَوْمًا: يَوْمًا كَسَنَةٍ، وَيَوْمًا كَشَهْرٍ وَيَوْمًا كَجُمُعَةٍ، وَيَوْمًا كَالْأَيَامِ فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ، وَآخِرُ أَيَّامِهِ كَالسَّرَابِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ عِنْدَ بَابِ الْمَدِينَةِ فَيَمْشِي قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ بَابَهَا الْآخَرَ .قَالَ: فَكَيْفَ نُصَلِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فِي تِلْكَ الْأَيَّامِ الْقِصَارِ؟ قَالَ: تَقْدِرُونَ فِيهَا كَمَا تُقَدِّرُونَ الْأَيَّامَ الطِّوَالَ

کئی دنوں کی طرح اور اس کا آخری دن سراب کی مانند ہو گا۔ آدمی شہر کے دروازے پر صبح کرے گا' پس وہ چلے گا اس سے پہلے کہ وہ شہر کے دوسرے دروازے تک پہنچے (شام ہو جائے گی) کہا: اے اللہ کے رسول! ایسے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کیسے پڑھیں گے؟ فرمایا: تم اندازہ کرو گے جس طرح لمبے دنوں کا اندازہ لگاتے ہو۔

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ، ثنا أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ، ثنا ضَمْرَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے خطبہ دیا' پھر اس کی مثل ذکر کیا۔

حُصَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حصین بن اسود ہلالی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7530 - حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَوَّارٍ الْهِلَالِيُّ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ الْأَسْوَدِ الْهِلَالِيُّ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَقُولُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ اپنے صحابہ سے فرماتے تھے: جب کوئی باوضو ہو اور وہ کھانا کھائے' تو وہ وضو کرے' ہاں اگر اونٹ کا دودھ پیو تو پانی کے ساتھ کلی کرلو۔

7530- قال في المجمع جلد1صفحه152' ورجاله لم أر من ترجم أحدًا منهم .

لِأَصْحَابِهِ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ عَلَى وُضُوءٍ، فَأَكَلَ طَعَامًا يَتَوَضَّأُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَبَنَ الْإِبِلِ إِذَا شَرِبْتُمُوهُ فَتَمَضْمِضُوا بِالْمَاءِ

خِدَاشٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7531 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، قَالَ: قَالَ خِدَاشٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ شَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ، فَكَانَ أَوَّلَ مَا تَفَوَّهَ بِهِ أَنْ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُوصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ

7532 - ثُمَّ حَمِدَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَ: مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ، ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ الْعَارِيَةَ مُؤَدَّاةٌ، وَإِنَّ الْمِنْحَةَ مُؤَدَّاةٌ

7533 - وَالْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

أَبُو عَامِرٍ الْهَوْزَنِيُّ، وَاسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ، عَنْ

خداش حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ کے پاس تھے وہ پہلے تھے جن سے آپ نے گفتگو فرمائی وہ یہ تھی کہ اللہ عزوجل تمہیں اپنے ماؤں کے متعلق نیکی کی وصیت کرتا ہے۔

پھر اللہ کی حمد کی پھر فرمایا: جو اللہ نے چاہا! پھر فرمایا: خبردار عاریتاً دی ہوئی شی واپس کرو اور عطیہ واپس کرنا ہے۔

بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

ابوعامر الہوزنی کا نام عبداللہ بن لحی ہے وہ حضرت ابوامامہ سے

7531- قال فی المجمع جلد8صفحه139' وفيه محمد بن اسماعيل بن عياش وهو ضعيف .

أَبِي أُمَامَةَ

7534 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وإِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْعَطَّارُ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ فُرَافِصَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: الْعَارِيَةُ مُؤَدَّاةٌ . قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ عَهْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَهْدُ اللّٰهِ أَحَقُّ مَا أُدِّيَ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عاریتاً لی ہوئی شی واپس کرنا ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اللہ کے عہد کے متعلق بتائیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کا عہد زیادہ حق رکھتا ہے کہ اسے ادا کیا جائے۔

أَبُو عَامِرٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7535 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مَرْوَانُ مُعَاوِيَةُ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْأَلْهَانِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، كَانَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةً، ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى يُسَبِّحَ تَسْبِيحَةَ الضُّحَى، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ تَامٍّ لَهُ حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

ابوعامر الالہانی، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی پھر وہاں بیٹھا رہا، نمازِ چاشت ادا کی، اس کے لیے مکمل ایک حج وعمرہ کا ثواب ہے۔

عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ

عبدالواحد بن قیس، حضرت ابوامامہ

أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

7536 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ السَّكْسَكِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: لِامْرِءٍ مَا احْتَسَبَ، وَعَلَيْهِ مَا اكْتَسَبَ .وَالْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ، وَمَنْ مَاتَ عَلَى ذَنَابِي الطَّرِيقِ فَهُوَ مِنْ أَهْلِهِ

سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی کے لیے وہی کافی ہے جواس نے نیکی کمائی اوراس پر وبال ہے اس کا جو اس نے گناہ کمایا' آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا' اور جوراستے کے کنارہ پر مرا وہ بھی ان میں شامل ہے۔

كُهَيْلُ بْنُ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7537 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِهْقَانَ، عَنْ كُهَيْلِ بْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

کہیل بن حرملہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر جھگڑے (لڑائی جھگڑے) کا کفارہ دو رکعتیں ہیں۔

7536- قال في المجمع جلد 10صفحه281 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (491 مجمع البحرين) باختصار وفيه عمرو بن بكر السكسكي وهو ضعيف . قلت: بلى متروك كما قال الحافظ في التقريب .

7537- قال في المجمع جلد2صفحه251 فيه مسلمة بن على وهو متروك . ورواه من هذه الطريق ابن عساكر جلد4 صفحه308 . ورواه تمام في الفوائد جلد1صفحه141' وابن الأعرابي في معجمه جلد2صفحه178 من حديث أبي هريرة . وحسنه شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 4صفحه397' والمراد باللحاء المخاصمة والمنازعة . وفي الأصل ركعتين وهو خطأ .

الْبَاهِلِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: تَكْفِيرُ كُلِّ لِحَاءٍ رَكْعَتَانِ

مَرِيحُ بْنُ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

مریح بن مسروق الہوزنی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7538 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا مَنِيعٌ السَّرِيُّ بْنُ الضَّحَّاكِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمَيْدٍ الْيَزَنِيُّ، عَنْ مَرِيحِ بْنِ مَسْرُوقٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَعْرُوفَ لَا يَصْلُحُ إِلَّا لِذِي حَسَبٍ، أَوْ دِينٍ، أَوْ لِذِي حِلْمٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی حسب اور دین دار اور بردبار کے لیے بہتر ہے۔

7539 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْأَذَنِيُّ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ شَيْخًا يُكَنَّى أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ مَرِيحًا يُحَدِّثُ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی اُمت پر بھوک کی وجہ سے مرنے کا خوف نہیں ہے' نہ دشمن کے غالب آنے کا لیکن مجھے اپنی اُمت پر گمراہ کن ائمہ (حکمرانوں) کا خوف ہے' اگر ان کی بات مانی جائے گی تو وہ لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کریں گے اور اگر ان کی نافرمانی کریں گے تو وہ قتل کریں

7538- قال في المجمع جلد8صفحه183' وفيه سلمان ابن سلمة الخبائري' وهو متروك ورواه ابن عساكر (1/111/3) من طريق سليمان به الا أنه زاد بين مريح بن مسرق وأبي أمامة أبا زكريا . قال شيخنا في سلسلة الضعيفة جلد 2 صفحه 196' وهذا اسناد ساقط' من دون أبي زكريا لم أعرفهم غير سليمان بن سلمة الحمصي وهو متهم بالكذب . ثم أطال شيخنا فراجعه .

7539- قال في المجمع جلد7صفحه239' وفيه من لم أعرفه .

وَسَلَّمْ يَقُولُ: لَسْتُ أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي جُوعًا يَقْتُلُهُمْ، وَلَا عَدُوًّا يَجْتَاحُهُمْ، وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي أَئِمَّةً مُضِلِّينَ، إِنْ أَطَاعُوهُمْ فَتَنُوهُمْ، وَإِنْ عَصَوْهُمْ قَتَلُوهُمْ

گے۔

غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

غیلان بن معشر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7540 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي مُبَشِّرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى، ثنا بَقِيَّةُ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، قَالُوا: ثنا أَرْطَاةُ بْنُ الْمُنْذِرِ، ثنا غَيْلَانُ بْنُ مَعْشَرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُ كَفَنًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَمْ نَجِدْ لَهُ كَفَنًا .قَالَ: الْتَمِسُوا فِي مِئْزَرِهِ .فَوَجَدُوا دِينَارَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: كَيَّتَانِ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی فوت ہوگیا تو صحابہ نے اس کیلئے کفن نہ پایا' پس عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمیں اس کیلئے کفن نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی چادر میں تلاش کرو' پس اُنہوں نے دو دینار پائے۔ فرمایا: یہ دو سانپ ہیں' تم اپنے دوست کی نمازِ جنازہ پڑھو (میں نہیں پڑھوں گا)۔

أَبُو رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيُّ،

ابوراشد حبرانی' حضرت ابوامامہ سے

7540- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 685 بلفظ يغاير ما هنا . لكنه صح من حديث سلمة بن الأكوع .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

روایت کرتے ہیں

7541 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جُنَادٍ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْأَلْهَانِيِّ، عَنْ أَبِي رَاشِدٍ الْحُبْرَانِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي، فَقَالَ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، إِنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَلِينُ لَهُ قَلْبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا' فرمایا: اے ابوامامہ! مؤمنین میں سے کچھ ہیں جن کے لیے میرا دل نرم ہے۔

زَيْدُ بْنُ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

زید بن ارطاۃ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7542 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عِيسَى، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أُوتِيَ عَبْدٌ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فِي رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے لیے اس دنیا میں کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے اس کے کہ اس کو دو رکعت نفل پڑھنے کی اجازت ملے۔

7543 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حُمَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا أَبُو النَّضْرِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی بندہ کے لیے دو رکعتیں پڑھنے

7542- عيسى هذا ذكره ابن أبي حاتم والبخاري ولم يذكرا فيه جرحًا ولا تعديلًا فهو مجهول' وزيد بن أرطأة عن أبي امامة مرسل' فالحديث ضعيف وفي المخطوطة خير له .

7543- ورواه أحمد جلد5صفحه268' والترمذي رقم الحديث· 3078' وقال غريب . وفي اسناده بكر بن خنيس صدوق له اغلاط وليث ابن أبي سليم صدوق اختلط أخيرًا ولم يتميز فترك كما قال الحافظ . ورواه الخطيب جلد 8 صفحه88' جلد12صفحه220 .

ثنا بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا أُذِنَ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا، إِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ، مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ، وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ قَالَ أَبُو النَّضْرِ: يَعْنِي الْقُرْآنَ

سے افضل کوئی شی نہیں ہے نیکی بندے کے سر پر گھومتی رہتی ہے جب تک وہ اس نماز میں ہوتا ہے بندہ اس شی کے ذریعے قرب حاصل کرتا ہے جس سے وہ نکل رہا ہے۔ حضرت ابونضر فرماتے ہیں کہ اس سے مراد قرآن ہے۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبداللہ بن یزید بن آدم حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7544 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقِرْطِمِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَأَبُو أُمَامَةَ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالُوا: سُئِلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ؟ قَالَ: هُوَ مَنْ بَرَّتْ يَمِينُهُ، وَصَدَقَ لِسَانُهُ، وَعَفَّ بَطْنُهُ وَفَرْجُهُ، فَذَاكَ الرَّاسِخُ

حضرت ابوالدرداء، ابوامامہ، واثلہ بن اسقع، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: علم میں راسخین سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: جو اپنی قسم پوری کرتے ہیں اور ان کی زبان سچی ہوتی ہے اور اپنے پیٹ اور شرم گاہ کی حفاظت کرتے ہیں، یہ ہی راسخین مراد ہیں۔

7545 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوالدرداء، ابوامامہ، واثلہ بن اسقع، انس بن

7544- قال في المجمع جلد 6 صفحه 324، وعبد الله بن يزيد ضعيف. قلت: قال أحمد: أحاديث موضوعة. وقال الجوزجاني: أحاديثه منكرة. وسيأتي قريبًا حال عمرو بن عبد الجبار.

7545- قال في المجمع جلد 1 صفحه 156، وفيه كثير بن مروان وهو ضعيف جدًا. وكذا قال جلد 7 صفحه 259، وقال جلد 1 صفحه 106، وفيه كثير بن مروان كذبه يحيى والدارقطني. وعلمت حال عبد الله بن يزيد آنفًا.

الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الْجُرْجَانِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ مَرْوَانَ الْفِلَسْطِينِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ آدَمَ الدِّمَشْقِيِّ، قَالَ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ، وأَبُو أُمَامَةَ، ووَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، وأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالُوا: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا، وَنَحْنُ نَتَمَارَى فِي شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ، فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيدًا لَمْ يَغْضَبْ مِثْلَهُ، ثُمَّ انْتَهَرَنَا، فَقَالَ: مَهْلًا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِهَذَا، أَخَذُوا الْمِرَاءَ لِقِلَّةِ خَيْرِهِ

مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے ایک دن ہم ان کے معاملہ میں کسی شی کے متعلق جھگڑ رہے تھے آپ سخت غصہ ہوئے آپ کو غصہ کبھی نہیں آیا پھر ہمیں ڈانٹا فرمایا: اے اُمت محمد! چھوڑو! (یہ جھگڑے) تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے ہلاک ہوئے تھے اُنہوں نے دکھلاوے کی خیر کی کمی کے باوجود اسی کو اختیار کیا۔

7546 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُمَارِي

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ مؤمن کی شان ریاکاری نہیں۔

7547 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُمَارِيَ قَدْ تَمَّتْ خَسَارَتُهُ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ ریاکاری کرنے والا نقصان میں ہوتا ہے۔

7548 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَكَفَاكَ إِثْمًا أَنْ لَا تَزَالَ مُمَارِيًا

ریاکاری چھوڑ دو تیرے گناہ گار ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ مسلسل ریاکاری کرتا ہے۔

7549 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الْمُمَارِيَ لَا أَشْفَعُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ ریاکاری کرنے والے کی میں قیامت کے دن شفاعت نہیں کروں گا۔

7550 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَأَنَا زَعِيمٌ بِثَلَاثِ أَبْيَاتٍ فِي الْجَنَّةِ فِي رِبَاضِهَا، وَوَسَطِهَا، وَأَعْلَاهَا لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ صَادِقٌ

ریاکاری چھوڑ دو! میں جنت میں تین جگہ کا ذمہ دار ہوں جو ریاکاری چھوڑے اگرچہ وہ سچا ہو شروع درمیان بلند۔

7551 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ مَا نَهَانِي عَنْهُ رَبِّي بَعْدَ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ الْمِرَاءُ، وَشُرْبُ الْخَمْرِ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ مجھے میرے رب نے بتوں کی عبادت کے بعد جس سے منع کیا ہے وہ ریا اور شراب پینا ہے۔

7552 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ يَئِسَ أَنْ يُعْبَدَ، وَلَكِنَّهُ قَدْ رَضِيَ مِنْكُمْ بِالتَّحْرِيشِ، وَهُوَ الْمِرَاءُ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ شیطان بندوں کو بتوں کی عبادت کروانے سے مایوس ہو چکا ہے لیکن تم میں ریاکاری پھیلانے پر خوش ہے۔

7553 - ذَرُوا الْمِرَاءَ، فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ افْتَرَقُوا عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَالنَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ عَلَى الضَّلَالَةِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَنِ السَّوَادُ الْأَعْظَمُ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مَا أَنَا عَلَيْهِ، وَأَصْحَابِي مَنْ لَمْ يُمَارِ فِي دِينِ اللَّهِ، وَمَنْ لَمْ يُكَفِّرْ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ بِذَنْبٍ غُفِرَ لَهُ

ریاکاری چھوڑ دو کیونکہ بنی اسرائیل کے ۷۱ فرقے تھے عیسائیوں کے ۷۲ گمراہ فرقے تھے سوائے سوادِ اعظم کے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! سوادِ اعظم سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اس عقیدہ پر ہے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں دین میں ریاکاری بھی نہیں کرتے ہیں توحید والوں کی کسی گناہ کی وجہ سے تکفیر نہیں کرتے ہیں اس پر ان کو بخش دیا گیا ہے۔

7554 - ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ غَرِيبًا، وَسَيَعُودُ غَرِيبًا .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَنِ الْغُرَبَاءُ؟ قَالَ: الَّذِينَ يُصْلِحُونَ إِذَا فَسَدَ النَّاسُ، وَلَا يُمَارُونَ فِي دِينِ اللَّهِ، وَلَا يُكَفِّرُونَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِ التَّوْحِيدِ بِذَنْبٍ

پھر فرمایا: اسلام غریب سے شروع ہوا غریب میں ہی واپس آئے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: غرباء سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب لوگوں میں فساد ہو تو وہ اصلاح کریں دین کے متعلق نہ جھگڑیں گناہ کی وجہ سے توحید و سنت والوں کی تکفیر نہ کریں۔

7555 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَالِدٍ الْقُرْقُسَانِيُّ عَبْدُونَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَوَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، وَأَبِي أُمَامَةَ، وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالُوا: كُنَّا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ، وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْقَدَرَ، فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُغْضَبًا، فَعَبَسَ،

حضرت ابوالدرداء واثلہ بن اسقع ابوامامہ انس بن مالک رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ ہم یہود کی ایک مجلس میں تھے ہم تقدیر کے متعلق گفتگو کر رہے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم غصہ کی حالت میں تیوری چڑھا کر ہمارے پاس آئے اور آپ نے جھڑکا پھر فرمایا: چھوڑو! چھوڑو! اے اُمتِ محمد! دو گہری اور اندھیری وادیاں ہیں اس میں نہ جھگڑو پھر آپ نے یہود کو کھڑے ہونے کا حکم دیا پھر فرمایا: آپ نے دایاں ہاتھ پھیلایا اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں پھیلائیں۔

وَقَطَبَ، وَانْتَهَرَ، ثُمَّ قَالَ: مَهْ مَهٍ، اتَّقُوا اللَّهَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَادِيَانِ عَمِيقَانِ قَعْرَانِ مُظْلِمَانِ، لَا تَهْتَجُوا عَلَيْكُمْ وَهَجَ النَّارِ، ثُمَّ أَمَرَ الْيَهُودَ أَنْ يَقُومُوا، ثُمَّ قَالَ وَبَسَطَ يَمِينَهُ، وَبَسَطَ إِصْبَعَهُ الشِّمَالَ

7556 - ثُمَّ قَالَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِأَسْمَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، ثُمَّ بَسَطَ شِمَالَهُ، ثُمَّ أَشَارَ إِلَيْهَا بِأُصْبُعِهِ الْيَمِينِ

پھر فرمایا: اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ہے' یہ اللہ رحمٰن ورحیم کی طرف سے کتاب ہے' اس میں جنت میں رہنے والے ان کے آباء' ان کے بیٹے اور ان کے خاندان کے نام ہیں' تمہارا رب لکھ چکا ہے' تمہارا رب لکھ چکا ہے' پھر آپ نے بایاں ہاتھ پھیلایا پھر اس کی طرف اپنے دائیں انگلی سے اشارہ کیا۔

7557 - ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، هَذَا كِتَابٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِأَسْمَاءِ أَهْلِ النَّارِ، وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَعَشَائِرِهِمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ، فَرَغَ، رَبُّكُمْ، فَرَغَ رَبُّكُمْ

پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہم اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا ہے' یہ کتاب رحمٰن ورحیم کی طرف سے ہے' اس میں جہنم والوں کے نام ہیں' ان کے آباء اور بیٹے اور خاندان کے نام ہیں' تمہارا رب لکھ چکا ہے' تین مرتبہ فرمایا۔

7558 - حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْقُرْطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل رخصت کو ایسے پسند کرتا ہے جس طرح بندہ پسند کرتا ہے کہ رب اس کو بخش دے۔

7558- ورواه في الأوسط (136 مجمع البحرين)' وهو باطل بهذا اللفظ والآفة من عمرو بن عبد الجبار قال ابن عدى روى عن عمه مناكير' وعن شيخه عبد الله بن يزيد قال شيخنا في سلسلة الضعيفة والموضوعة جلد 2صفحه5 بل هو بالحمل عليه فيه أولى فقد قال أحمد أحاديثه موضوعة فراجعه . قال في المجمع جلد3صفحه163 وعبد الله بن يزيد ضعفه احمد وغيره . وقال جلد 7صفحه202' وفيه عبد الله ابن يزيد بن آدم قال أحمد وغيره . وقال جلد7صفحه202 أحمد أحاديثه موضوعة .

آدَمَ، حَدَّثَنِي أَبُو الدَّرْدَاءِ، وَوَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ، وَأَبُو أُمَامَةَ، وَأَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ تُقْبَلَ رُخَصُهُ كَمَا يُحِبُّ الْعَبْدُ مَغْفِرَةَ رَبِّهِ

يَزِيدُ بْنُ خُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یزید بن خمیر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7559 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ، ثنا جَمِيعُ بْنُ ثَوْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا قَالَ: أَقْصِرِ الْخُطْبَةَ، وَأَقِلَّ الْكَلَامَ، فَإِنَّ مِنَ الْكَلَامِ سِحْرًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب امیر کو بھیجتے تو آپ فرماتے: مختصر خطبہ اور مختصر گفتگو کرنا کیونکہ کلام بھی ایک جادو ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَابِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبداللہ بن غابر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7560 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ غَابِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ يَثْبُتُ فِيهِ حَتَّى

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی پھر وہاں بیٹھا رہا' نمازِ چاشت ادا کی' اس کے لیے مکمل ایک حج وعمرہ کا ثواب ہے۔

7560- قال في المجمع جلد10 صفحه104 وفيه الأحوص بن حكيم وثقه العجلي وغيره وضعفه جماعة وبقية رجاله ثقات وفي بعضهم خلاف . وقال في الترغيب جلد1 صفحه236 اسناده جيد .

يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى، كَانَ كَأَجْرِ حَاجٍّ، أَوْ مُعْتَمِرٍ تَامًّا حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ

سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ أَبُو يَحْيَى الْخَبَائِرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

7561 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى الْجَدْعَاءِ، قَدْ جَعَلَ رِجْلَيْهِ فِي غَرْزِ الرِّكَابِ يَتَطَاوَلُ لِيُسْمِعَ النَّاسَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُونَ؟ يُطَوِّلُ صَوْتَهُ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْ طَوَائِفِ النَّاسِ: مَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَأَطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ قَالَ أَبُو يَحْيَى: فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: ابْنُ ثَلَاثِينَ سَنَةً أُزَاحِمُ الْعِيرَ حَتَّى إِنِّي أُزْحِمُهُ قَدَمًا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ

سلیم بن عامر ابویحییٰ خبائری‘ حضرت ابوامامہ معاویہ بن صالح سے‘ وہ سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر جدعاء اونٹنی پر فرماتے ہوئے سنا‘ آپ نے دونوں پاؤں مبارک زین میں رکھے ہوئے تھے‘ اونچی جگہ پر تا کہ لوگ سن سکیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تم سن رہے ہو؟ آپ نے اپنی آواز بلند کی‘ لوگوں میں سے کچھ نے عرض کی: ہم سے کیا وعدہ لیتے ہیں‘ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے رب کی عبادت کرو‘ پانچ نمازیں پڑھو‘ ماہِ رمضان کے روزے رکھو‘ اپنے اموال کی زکوٰۃ دو‘ نیک صالح حکمرانوں کی اطاعت کرو‘ تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو گے۔ حضرت ابویحییٰ فرماتے ہیں: میں نے ابوامامہ سے کہا: آپ اس دن کتنی عمر کے تھے؟ فرمایا: تیس سال کی عمر کا‘ میں قافلے والوں سے بھیڑ کرنے لگا یہاں تک کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کے پاس جا پہنچا تھا۔

7561- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1967 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

7562 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ .قَالَ يَزِيدُ بْنُ الْأَخْنَسِ السُّلَمِيُّ: وَمَا هَذَا فِي أُمَّتِكَ إِلَّا كَالذُّبَابِ الْأَزْرَقِ فِي الذِّبَّانِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: يَدْخُلُ الْجَنَّةُ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا، مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل میری اُمت کے ستر ہزار لوگوں کو بغیر حساب کے جنت میں داخل کرے گا۔ حضرت یزید بن اخنس السلمی فرماتے ہیں: آپ کی اُمت گوشت پر مکھیاں بیٹھنے کی طرح ہوگی' حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں جائیں گے' ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے اور تین چلو۔

7563 - قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا سَعَةُ حَوْضِكَ؟ قَالَ: مِثْلُ مَا بَيْنَ عَدْنٍ وَعُمَانَ، وَهُوَ أَوْسَعُ وَأَوْسَعُ ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ .فِيهِ شِعْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ .قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَمَا شَرَابُهُ؟ قَالَ: شَرَابُهُ أَبْيَضُ مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مَذَاقَةً مِنَ الْعَسَلِ، وَأَطْيَبُ رِيحًا مِنَ الْمِسْكِ

صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے حوض کی وسعت کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: عدن اور عمان کے درمیان جتنی' اس سے زیادہ وسیع اور اس سے زیادہ وسیع۔ آپ نے اپنے دست مبارک سے اشارہ کیا' اس میں برتن سونے اور چاندی کے ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس میں شربت کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا اور کستوری خوشبو سے زیادہ خوشبودار ہوگا۔

7564 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7562- ورواه أحمد جلد5صفحه268,251,250' قال في المجمع جلد 10صفحه363,362 قلت عند الترمذي رقم الحديث:2554' وابن ماجه رقم الحديث: 4286 بعضه' رواه أحمد والطبراني ورجال أحمد بعض أسانيد الطبراني رجال الصحيح الا أنه قال في الطبراني فما شرابه؟ قال: شرابه أبيض من اللبن وأحلى مذاقة من العسل . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1968 .

7564- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1966 بهذا الاسناد واللفظ . قال الحافظ الهيثمي في

اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا هِيَ حَقٌّ فَاعْقِلُوهَا، أَتَانِي رَجُلٌ فَأَخَذَ بِيَدِي، فَاسْتَتْبَعَنِي حَتَّى أَتَى بِي جَبَلًا وَعْرًا طَوِيلًا، فَقَالَ لِي: ارْقَهْ فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ، فَقَالَ: إِنِّي سَأُسَهِّلُهُ لَكَ، فَجَعَلْتُ كُلَّمَا رَقِيتُ قَدَمِي وَضَعْتُهَا عَلَى دَرَجَةٍ حَتَّى اسْتَوَيْنَا عَلَى سَوَاءِ الْجَبَلِ فَانْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَعْلَمُونَ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُسَمَّرَةٌ أَعْيُنُهُمْ وَآذَانُهُمْ. فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُرُونَ أَعْيُنَهُمْ مَا لَا يَرَوْنَ، وَيُسْمِعُونَ آذَانَهُمْ مَا لَا يَسْمَعُونَ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِنِسَاءٍ مُعَلَّقَاتٍ بِعَرَاقِيبِهِنَّ مُصَوَّبَةٌ رُءُوسُهُنَّ، تَنْهَشُ ثُدَاهُنَّ الْحَيَّاتُ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَمْنَعُونَ أَوْلَادَهُنَّ مِنْ أَلْبَانِهِنَّ. ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَاءٍ مُعَلَّقَاتٍ بِعَرَاقِيبِهِنَّ مُصَوَّبَةٌ رُءُوسُهُنَّ يَلْحَسْنَ مِنْ مَاءٍ قَلِيلٍ وَحَمَا، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ

حضور ﷺ ہمارے پاس نمازِ فجر کے بعد آئے' آپ نے فرمایا: میں نے اچھا خواب دیکھا ہے' وہ درست ہے' اس کو سمجھو کہ میرے پاس ایک آدمی آیا' اس نے میرا ہاتھ پکڑا' مجھے پیچھے کیا' مجھے ایک بلند اور لمبے پہاڑ پر لے آیا' مجھے فرمایا: تم چڑھو! میں نے کہا: میں چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں' اس نے عرض کی: میں آپ کے لیے آسان کر دوں گا' میں جب بھی ایک قدم اُٹھاتا تو ایک سیڑھی پر رکھتا یہاں تک کہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے' پس ہم چلے' تو ہم نے مردوں اور عورتوں کو دیکھا کہ ان کی باچھیں چیر دی گئی ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے تھے وہ کچھ جانتے نہ تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم نے ایسے مرد و عورتیں دیکھیں کہ ان کی آنکھوں میں اور کانوں میں گرم سلائیں پھیری جا رہی ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: وہ لوگ جو جھوٹے خواب بیان کرتے تھے' اَن سنی گفتگو سناتے تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم نے ایسی عورتیں دیکھیں جن کو گردنوں سے باندھا ہوا ہے' ان کے سر کھڑے ہیں' ان کے پستان سانپ نوچ رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنی اولاد کو دودھ نہیں پلاتی تھیں۔ پھر ہم چلے تو ہم نے مرد و عورتیں دیکھیں جو گردنوں سے بندھی ہوئی ہیں' ان کے سر کھڑے ہیں' وہ پیپ چاٹ رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے تھے اور افطار کا وقت ہونے سے

مجمع الزوائد جلد 1 صفحہ77' ورجاله رجال الصحيح . وانظر ما بعده . كذا في المخطوطة ومسند الشاميين وجمع الجوامع للسيوطي الذين يمنعون أولادهن .

؟ قَالَ: هَـؤُلَاءِ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُفْطِرُونَ قَبْلَ تَـحِلَّةِ صَـوْمِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ وَنِسَـاءٍ أَقْبَـحِ شَـيْءٍ مَـنْظَرًا، وَأَقْبَحِهِ لُبُوسًا، وَأَنْتَنِهِ رِيحًا كَأَنَّمَا رِيحُهُمُ الْمَرَاحِيضُ .قُلْتُ: مَـا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَـؤُلَاءِ الـزَّانُونَ وَالزُّنَاةُ، ثُمَّ انْـطَـلَقْنَا فَإِذَا نَحْنُ بِمَوْتَى أَشَدِّ شَيْءٍ انْتِفَاخًا، وَأَنْتَنِـهِ رِيحًا قُلْتُ: مَـا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ مَـوْتَـى الْكُفَّارِ .ثُـمَّ انْـطَـلَقْنَا وَإِذَا نَحْنُ نَرَى دُخَـانًـا، وَنَسْـمَعُ عُوَاءً قُلْتُ: مَـا هَذَا؟ قَالَ: هَـذِهِ جَهَـنَّمُ فَدَعْهَا .ثُـمَّ انْـطَـلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِـرِجَالٍ نِيَامٍ تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ، قُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: مَوْتَى الْمُسْلِمِينَ .ثُـمَّ انْطَلَقْنَا، فَـإِذَا نَحْنُ بِغِلْمَانٍ، وَجَوَارٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ، قُلْتُ: مَـا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذُرِّيَّةُ الْـمُؤْمِنِينَ .ثُمَّ انْطَلَقْنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِرِجَالٍ أَحْسَنِ شَيْءٍ وَجْهًا، وَأَحْسَـنِهِ لُبُوسًا، وَأَطْيَبِهِ رِيحًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمِ الْـقَرَاطِيسُ قُلْتُ: مَـا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الـصِّـدِّيقُـونَ وَالشُّهَـدَاءُ وَالصَّـالِحُونَ .ثُمَّ انْـطَـلَـقْـنَا فَإِذَا نَحْنُ بِثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُونَ خَمْرًا لَهُمْ، وَيَتَغَنَّوْنَ، فَقُلْتُ: مَا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذَلِكَ زَيْـدُ بْـنُ حَارِثَةَ، وَجَعْفَرُ، وَابْنُ رَوَاحَةَ، فَمِلْتُ قِبَـلَهُمْ فَقَالُوا: قَـدْ نَالَكَ، قَدْ نَالَكَ .قَالَ: ثُمَّ رَفَـعْـتُ رَأْسِي، فَإِذَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، قُلْتُ: مَـا هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: ذَاكَ أَبُـوكَ إِبْرَاهِيمُ،

پہلے افطار کرتے تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم ایسے مرد اور عورتوں کے پاس سے گزرے کہ انتہائی بُرا منظر ہے کہ ان کا لباس انتہائی بُرا ہے ان سے ایسی بدبو آ رہی ہے جس طرح بیت الخلاء کی آتی ہے میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ زانی مرد و عورتیں ہیں۔ پھر ہم چلے تو وہاں مرد ہیں وہ پھٹے ہوئے ہیں ان سے بدبو آ رہی ہے میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: کافر مرے ہیں۔ پھر ہم چلے تو ہم نے دھواں دیکھا اور ہم نے بھونکنے کی آواز سنی میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ جہنم ہے اس کو چھوڑیں۔ پھر ہم چلے تو وہاں مرد درختوں کے سائے میں سوئے ہوئے تھے میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: مسلمان مرد۔ پھر ہم چلے تو ہم نے غلمان دیکھے اور ان کی بچیاں اور بچے دو نہروں کے درمیان کھیل رہے ہیں میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: مؤمنوں کی اولاد۔ پھر ہم چلے تو وہاں ایسے مرد دیکھے جن کے چہرے خوبصورت اچھا لباس اچھی خوشبو ان کے چہرے سفید کاغذ کی طرح ہیں میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: صدیقین شہداء صالحین۔ پھر ہم چلے تو ہم نے تین افراد دیکھے کہ ان کو شراب پلا رہے ہیں اور گا رہے ہیں میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: حضرت زید بن ثابت جعفر ابن رواحہ۔ میں ان کے قریب ہوا انہوں نے عرض کی: ہم نے پالیا ہم نے پالیا ہم نے پالیا۔ پھر فرمایا: میں نے اپنا سر اُٹھایا تین آدمی عرش کے نیچے تھے میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: آپ کے والد حضرت ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام وہ آپ کے انتظار میں ہیں

وَمُوسَى، وَعِيسَى، وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ صَلَّى الله عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللہ کی ان تمام پر رحمت ہو۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر، سلیم بن عامر سے اور وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7565 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، ح وحَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَدَّادُ الْمُقْرِءُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُتِيتُ فَانْطُلِقَ بِي إِلَى جَبَلٍ وَعْرٍ، فَقِيلَ اصْعَدْ، فَقُلْتُ: إِنِّي لَسْتُ أَسْتَطِيعُ الصُّعُودَ، قَالَ: أَنَا سَأُسَهِّلُهُ لَكَ .قَالَ: فَصَعِدْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي سَوَاءِ الْجَبَلِ، إِذْ أَنَا بِأَصْوَاتٍ، فَقُلْتُ: مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قِيلَ: هَذِهِ أَصْوَاتُ جَهَنَّمَ. ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى مَرَرْتُ بِقَوْمٍ أَشَدِّ شَيْءٍ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس نمازِ فجر کے بعد آئے، آپ نے فرمایا: میں نے اچھا خواب دیکھا ہے وہ درست ہے، اس کو سمجھو کہ میرے پاس ایک آدمی آیا، اس نے میرا ہاتھ پکڑا، مجھے پیچھے کیا، مجھے ایک بلند پہاڑ پر لے آئے، مجھے فرمایا: تم چڑھو! میں نے کہا: میں چڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، اس نے عرض کی: میں آپ کے لیے آسان کر دوں گا، میں جب بھی ایک قدم اُٹھاتا تو ایک سیڑھی پر رکھتا یہاں تک کہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے، میں نے آوازیں سنیں، میں نے کہا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ کہا گیا: یہ جہنم والوں کی آوازیں ہیں، عرض کی: یہ وہ لوگ ہیں جو مجھے کہتے تھے جانتے تھے۔ پھر ہم چلے تو ہم ایسے مرد اور عورتوں کے پاس سے گزرے کہ انتہائی بُرا منظر ہے کہ ان کا لباس انتہائی بُرا ہے، ان سے ایسی بدبو آ رہی ہے جس طرح بیت الخلاء کی آتی ہے، میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: یہ زانی مرد و عورتیں ہیں۔

7565- ورواه ابن خزيمة في صحيحه رقم الحديث: 1986، وابن حبان في صحيحة رقم الحديث: 1800، والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 577، والحاكم جلد 1 صفحه 430، وصححه على شرط مسلم ووافقه الذهبي. والبيهقي في اثبات عذاب القبر رقم الحديث: 98 .

انْتِفَاخًا، وَأَسْوَئِهِ مَنْظَرًا، وَأَنْتَنِهِ رِيحًا رِيحُهُمْ رِيحُ الْمَرَاحِيضِ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قِيلَ: هَؤُلَاءِ الزَّانُونَ وَالزَّوَانِي - ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى مَرَّ بِي عَلَى نِسْوَةٍ مُعَلَّقَاتٍ بِثَدْيِهِنَّ، تَنْهَشُ بِهِنَّ الْحَيَّاتُ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالُوا: هَؤُلَاءِ اللَّوَاتِي يَمْنَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ أَلْبَانَهُنَّ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى مَرَرْتُ عَلَى قَوْمٍ مُعَلَّقِينَ بِعَرَاقِيبِهِمْ مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ تَسِيلُ أَشْدَاقُهُمْ دَمًا، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُفْطِرُونَ قَبْلَ حِينِ فِطْرِهِمْ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَشْرَفْتُ عَلَى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ يَشْرَبُونَ مِنْ خَمْرٍ لَهُمْ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: هَذَا زَيْدٌ، وَجَعْفَرٌ، وَابْنُ رَوَاحَةَ. ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَشْرَفْتُ عَلَى غِلْمَانٍ يَلْعَبُونَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِينَ يَحْضُنُهُمْ إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى أَشْرَفْتُ عَلَى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ، قُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ إِبْرَاهِيمُ، وَمُوسَى، وَعِيسَى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُونَكَ

پھر وہ مجھے لے چلے تو وہاں عورتیں اپنے پستانوں سے باندھی ہوئی ہیں جن کو سانپ نوچ رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کی: یہ اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے والی عورتی ہیں' کا فرمرے ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر ایسی قوم کے پاس سے گزرے جن کو ان کے ٹخنوں کے اوپر کے پٹھوں کے ساتھ لٹکا دیا گیا ہے' ان کی باچھیں چیری ہوئی ہیں جن سے خون بہہ رہا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ کہا گیا: یہ افطار کے وقت سے پہلے افطار کرنے والے ہیں' پھر وہ مجھے لے چلا حتیٰ کہ ہم تین گروہوں کو اوپر سے جھانکا' وہ شراب پی رہے تھے۔ کہا: یہ زید' جعفر اور ابن رواحہ ہیں۔ پھر وہ مجھے لے چلا حتیٰ کہ ہم نے بچوں کے اوپر سے جھانکا' جو دونہروں کے درمیان کھیل رہے ہیں' میں نے کہا: یہ کون ہیں؟ عرض کی: مؤمنوں کی اولاد' حضرت ابراہیم ان کی پرورش کرتے ہیں۔ پھر ہم چلے تو وہاں ایسے تین گروہ مردوں کے دیکھے۔ عرض کی: آپ کے والد حضرت ابراہیم وموسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام' وہ آپ کے انتظار میں ہیں' اللہ کی ان تمام پر رحمت ہو۔

عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن سليم بن عامر ان ابي امامة

7566 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ ابْنِ جَابِرٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نحر کے دن اپنی سواری پر خطبہ دیا۔

7566- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 1939 .

يَزِيدُ بْنُ سِنَانَ أَبُو فَرْوَةَ الرَّهَاوِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

یزید بن سنان ابوفروہ رہاوی' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7567 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ سِنَانَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، حَدَّثَنِي أَبُو يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ آخِرَ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ يَتَقَلَّبُ عَلَى الصِّرَاطِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ، كَالْغُلَامِ يَضْرِبُهُ أَبُوهُ وَهُوَ يَفِرُّ مِنْهُ يَعْجِزُ عَنْهُ عَمَلُهُ أَنْ يَسْعَى فَيَقُولُ: يَا رَبِّ بَلِّغْ بِيَ الْجَنَّةَ، وَنَجِّنِي مِنَ النَّارِ، فَيُوحِي اللّٰهُ تَعَالَى إِلَيْهِ: عَبْدِي إِنْ أَنَا نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ، وَأَدْخَلْتُكَ الْجَنَّةَ، أَتَعْتَرِفُ لِي بِذُنُوبِكَ وَخَطَايَاكَ؟ فَيَقُولُ الْعَبْدُ: نَعَمْ، يَا رَبِّ، وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ تُنْجِينِي مِنَ النَّارِ لَأَعْتَرِفَنَّ لَكَ بِذُنُوبِي وَخَطَايَايَ، فَيَجُوزُ الْجِسْرَ، وَيَقُولُ الْعَبْدُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ نَفْسِهِ: لَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَهُ بِذُنُوبِي وَخَطَايَايَ لَيَرُدَّنِي إِلَى النَّارِ، فَيُوحِي اللّٰهُ إِلَيْهِ: عَبْدِي، اعْتَرِفْ لِي بِذُنُوبِكَ وَخَطَايَاكَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک جو آدمی سب سے آخر میں جنت کے اندر داخل ہوگا' وہ آدمی ہوگا جو پل صراط پر کبھی پیٹھ اور کبھی پیٹ کے بل لیٹتا ہوگا' اس لڑکے کی طرح جس کا باپ اسے سخت مارتا ہے اور وہ اس سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن بھاگنے سے عاجز آ جاتا ہے۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے بھی جنت میں پہنچا دے اور جہنم سے چھٹکارا دے دے۔ پس اللہ اسے الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! اگر میں تجھے اپنی دوزخ سے نجات دے کر اپنی جنت میں داخل فرما دوں تو تُو اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کر لے گا۔ پس بندہ عرض کرے گا: جی ہاں! اے میرے رب! تیرے عزت وجلال کی قسم! اگر تُو مجھے دوزخ سے نجات دیدے تو میں تجھے بتا دوں گا کہ میں نے کون سے گناہ کیے اور خطائیں کیں۔ پس وہ پل عبور کرے گا' بندہ کہے گا: جو اللہ اور اس کے درمیان مکالمہ ہوگا کہ اگر میں نے اللہ کے سامنے اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اعتراف کرلیا تو وہ مجھے دوزخ میں ڈال دے گا۔ پس اللہ اس کی طرف الہام فرمائے گا: اے

-7567 قال في المجمع جلد 10 صفحه 402' وفيه من لم اعرفهم وضعفاء فيهم توثيق لين . قلت: من لم يعرفهم توبعوا في الحديث بعده . فالضعف من يزيد بن سنان .

أَغْفِرُهَا لَكَ وَأُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ الْعَبْدُ: لَا، وَعِزَّتِكَ مَا أَذْنَبْتُ ذَنْبًا قَطُّ، وَلَا أَخْطَأْتُ خَطِيئَةً قَطُّ، فَيُوحِي اللّٰهُ إِلَيْهِ: عَبْدِي إِنَّ لِي عَلَيْكَ بَيِّنَةً، فَيَلْتَفِتُ الْعَبْدُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَلَا يَرَى أَحَدًا، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَرِنِي بَيِّنَتَكَ، فَيَسْتَنْطِقُ اللّٰهُ جِلْدَهُ بِالْمُحَقَّرَاتِ، فَإِذَا رَأَى ذَلِكَ الْعَبْدُ، يَقُولُ: يَا رَبِّ، عِنْدِي وَعِزَّتِكَ الْعَظَائِمُ الْمُضْمَرَاتُ، فَيُوحِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ عَبْدِي: أَنَا أَعْرَفُ بِهَا مِنْكَ، اعْتَرِفْ لِي بِهَا، أَغْفِرُهَا لَكَ، وَأُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ، فَيَعْتَرِفُ الْعَبْدُ بِذُنُوبِهِ، فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، ثُمَّ ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ يَقُولُ: هَذَا أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً، فَكَيْفَ بِالَّذِي فَوْقَهُ؟

میرے بندے! تُو میرے سامنے اپنے گناہوں اور اپنی خطاؤں کا اعتراف کر' میں وہ معاف کر کے' تجھے جنت میں داخل کروں گا۔ پس بندہ عرض کرے گا: تیری عزت کی قسم! میں نے تو کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں' نہ کبھی کوئی خطاء مجھ سے سرزد ہوئی۔ پس اللہ اسے الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! میرے پاس تیرے خلاف گواہ موجود ہیں۔ پس بندہ (یہ بات سن کر) دائیں بائیں دیکھے گا' پس اسے کوئی آدمی نظر نہ آئے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اپنے گواہ تُو مجھے دکھا۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی جلد کو قوتِ گویائی عطا کرے گا' وہ چھوٹے گناہ بتائے گی۔ پس جب وہ بندہ یہ دیکھے گا تو کہے گا: اے میرے رب! تیری عزت کی قسم! میرے پاس پوشیدہ بڑے بڑے گناہ ہیں۔ پس اللہ اس بندے کو الہام فرمائے گا: اے میرے بندے! میں تجھ سے زیادہ جانتا ہوں۔ بس ایک بار تُو میرے سامنیان کا اعتراف کر' میں تیرے سارے گناہ بخش دوں گا اور تجھے جنت میں داخل کروں گا۔ پس وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرے گا تو اللہ اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنا ہنسے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں اور فرما رہے تھے: یہ تو سب سے چھوٹا جنتی ہے' جو اس کے اوپر ہے' اس کا کیا حال ہوگا؟

7568 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ، ثنا أَبُو عَقِيلٍ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: میں اپنی اُمت کے ایک آدمی کو جانتا ہوں جو پُل صراط سے گزرے' پل صراط

7568- فيه يزيد بن سنان هو ضعيف .

سِنَانَ، أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الْكَلَاعِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: إِنِّي لَأَعْلَمُ آخِرَ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي يَجُوزُ الصِّرَاطَ، يَتَلَوَّى عَلَى الصِّرَاطِ كَالْغُلَامِ حِينَ يَضْرِبُهُ أَبُوهُ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

پر پلٹے کھائے گا' جس طرح بچہ کو اس کا باپ مارتا ہے' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

صفوان بن عمرو' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7569 - حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا أَبُو زَيْدِ بْنِ أَبِي الْغِمْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فِي النَّاسِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ، فَقَالَ: أَفِي كُلِّ عَامٍ؟ فَغَلِقَ كَلَامُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَغَضِبَ، وَمَكَثَ طَوِيلًا، ثُمَّ تَكَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا السَّائِلُ؟ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ: أَنَا ذَا يَا رَسُولَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے' فرمایا: اے لوگو! تم پر حج فرض ہے۔ ایک دیہاتی آدمی کھڑا ہوا اور عرض کی: کیا ہر سال؟ حضور ﷺ نے گفتگو بند کر دی اور ناراض ہوئے' دیر تک خاموش رہے پھر گفتگو کی' آپ نے فرمایا: یہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! آپ نے فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! تم یقین کرتے ہو کہ اگر میں ہاں کہتا تو واجب ہو جاتا اور اگر واجب ہو جاتا تو تم ضرور چھوڑتے' اگر تم چھوٹے تو تم نے کافر ہو جانا تھا' تم سے پہلے لوگ حرج میں ڈالنے والے

7569- قال في المجمع جلد 3صفحه204' واسناده حسن جيد . ورواه ابن جرير في تفسيره رقم الحديث: 12807' وقال ابن كثير في تفسيره بعد أن ساقه عن ابن جرير جلد2صفحه106 في اسناده ضعف . في المخطوطة فعلن كأن آخرها نون واختار المرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على تفسير ابن جريرة فغلق كما أثبتناه تبعًا له . ومعاوية بن يحيى صدوق له أوهام فالحديث ضعيف من أجله . والحديث رواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:955 بهذا الاسناد واللفظ .

اللّٰهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ، مَاذَا يُؤْمِنُكَ أَنْ أَقُولَ نَعَمْ، وَاللّٰهِ لَوْ قُلْتُ: نَعَمْ، لَوَجَبَتْ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَتَرَكْتُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ لَكَفَرْتُمْ. أَلَا إِنَّهُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَئِمَّةُ الْحَرَجِ، وَاللّٰهِ، لَوْ أَنِّي أَحْلَلْتُ لَكُمْ جَمِيعَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ، وَحَرَّمْتُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ خُفِّ بَعِيرٍ لَوَقَعْتُمْ فِيهِ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى: (لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ) (المائدة: **101**) الْآيَةَ

حکمرانوں کی وجہ سے ہلاک ہوئے ہیں' اللہ کی قسم! اگر میں تمہارے لیے زمین کی ہر چیز حلال کر دوں اور اونٹ کے کُھر کے برابر چیز حرام کروں گا تو تم اس میں بھی پڑ جاؤ (اگر تقدیر میں لکھا ہو) پس اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''لا تسألوا عن اشياء''۔

7570 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ، ح وحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دُحَيْمٌ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، وأَبِي الْيَمَانِ الْهَوْزَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَزَادَنِي ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے میرے ساتھ وعدہ کیا کہ جنت میں ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے داخل کرنے کا اور میرے لیے تین چلو کا اضافہ کیا ہے۔

7571 - قِيلَ: فَمَا سَعَةُ حَوْضِكَ؟ قَالَ: كَمَا بَيْنَ عَدَنٍ إِلَى عُمَانَ، فِيهِ شِعْبَانِ مِنْ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ قَالَ: فَمَا حَوْضُكَ؟ قَالَ: أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مَذَاقَةً مِنَ الْعَسَلِ،

آپ سے عرض کی گئی: آپ کے حوض کی وسعت کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: جتنا فاصلہ عدن اور عمان کے درمیان ہے' اس میں برتن سونے اور چاندی کے ہوں گے' عرض کی: آپ کے حوض میں کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اس کا دودھ

7570- ورواه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 588 الا أنه عنده عن سليم بن عامر عن أبي اليمان واسناده صحيح ورواه أحمد جلد 5 صفحه 250-251 مثل المصنف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 954 بهذا الاسناد واللفظ .

وَأَطْيَبُ رَائِحَةً مِنَ الْمِسْكِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا، وَلَمْ يَسْوَدَّ وَجْهُهُ أَبَدًا

بہت زیادہ سفید ہوگا اور شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا' اس کی خوشبو کستوری کی خوشبو سے زیادہ ہوگی' جو ایک مرتبہ پی لے گا کبھی پیاسا نہیں ہوگا' اس کا چہرہ سیاہ نہیں ہوگا۔

7572 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، فَيُحَدِّثُنَا حَدِيثًا كَثِيرًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا سَكَتَ قَالَ: أَعَقِلْتُمْ؟ بَلِّغُوا كَمَا بُلِّغْتُمْ

حضرت سلیم بن عامر فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے' ہمیں آپ نے بہت زیادہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث سنائیں' جب آپ خاموش ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے سمجھ لیا؟ جس طرح میں نے تم تک پہنچایا تم بھی پہنچاؤ۔

7573 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَتَنَاكَحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، بِذَكَرٍ لَا يَمَلُّ، وَشَهْوَةٍ لَا تَنْقَطِعُ دَحْمًا دَحْمًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا جنت والے نکاح کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! خوب نکاح کریں گے' ایسے ذکر کے ساتھ جو اُکتائے گا نہیں اور ایسی شہوت کے ساتھ جو ختم نہ ہوگی۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

محمد بن ولید زبیدی' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7574 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

7572- قال في المجمع جلد 1 صفحه 140' واسناده حسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 953 .

7573- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 956' وهذا الاسناد ضعيف جدًا .

7574- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1840 .

إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، وعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْعُتْبِيُّ الْمِصْرِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: إِنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللَّهِ مَرَّةً أَوْ ثِنْتَيْنِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ، قَالَ: أَيْنَ الْقَائِلُ أَقِمْ فِيَّ حَدَّ اللَّهِ؟ قَالَ: أَنَا ذَا، قَالَ: أَتْمَمْتَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّيْتَ مَعَنَا الْعِشَاءَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِنَّكَ مِنْ خَطِيئَتِكَ كَمَا وَلَدَتْكَ أُمُّكَ، فَلَا تَعُدْ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ) (هود: **114**)

حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں! ایک مرتبہ یا دو مرتبہ عرض کی' آپ نے اعراض فرمایا' پھر نماز کے لیے اقامت کہی گئی' جب حضورﷺ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: وہ کہاں ہے جو کہتا تھا کہ مجھ پر اللہ کی حد قائم کریں؟ اس آدمی نے عرض کی: میں ہوں! آپ نے فرمایا: تو نے مکمل وضو نہیں کیا اور ہمارے ساتھ رات کی نماز نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تیرے گناہ اس طرح معاف ہوئے جس طرح آج ہی تیری ماں نے تجھے جنا ہے' پھر نہ کرنا۔ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''دن کے دونوں حصوں میں نماز قائم کرو اور رات کے حصے''۔

7575 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ اُنہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول کریمﷺ کو اس حال میں سنا کہ آپ اپنی جدعا اونٹنی پر تھے۔ آپﷺ نے اپنے پاؤں رکاب میں ڈالے ہوئے تھے اور ایک ہاتھ اپنے کجاوے کے آگے رکھا ہوا تھا اور دوسرا کجاوے کے پیچھے' پس آپﷺ نے فرمایا: اے لوگو! خاموش ہو جاؤ!

7575- قال في المجمع جلد3صفحه271' وفيه بقية بن الوليد وهو ثقة ولكنه مدلس وبقية رجاله ثقات . قلت هو في سند الحديث رقم:7677 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1841 .

حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، يَوْمَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْجَدْعَاءِ قَدْ أَدْخَلَ رِجْلَيْهِ فِي الْغَرْزِ، وَوَضَعَ إِحْدَى يَدَيْهِ عَلَى مُقَدَّمِ الرَّحْلِ، وَالْأُخْرَى عَلَى مُؤَخَّرِهِ يَتَطَاوَلُ بِذَلِكَ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، أَنْصِتُوا، فَإِنَّكُمْ لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا ، فَبَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا مِنَ النَّاسِ، فَقَالَ: مَاذَا نَفْعَلُ؟ قَالَ: تَعْبُدُونَ رَبَّكُمْ، وَتُقِيمُونَ خَمْسَكُمْ، وَتُؤْتُونَ زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ، وَتَصُومُونَ شَهْرَكُمْ، وَتُطِيعُوا ذَا أَمْرِكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

ممکن ہے اس سال کے بعد تم مجھے نہ دیکھ سکو۔ پس لوگوں میں سے ایک آدمی کو اللہ نے بھیجا۔ کسی نے کہا: ہم کیا کام کیا کریں؟ فرمایا: اپنے رب کی عبادت کرنا' پانچ نمازیں پڑھنا' اپنے مالوں کی زکوٰۃ دینا' رمضان شریف کے روزے رکھنا اور اطاعت کرنا' جب تمہیں کوئی حکم دیا جائے تو تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7576 - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ وَثِيمَةَ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ الزُّبَيْدِيِّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، أَنَّ أَبَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ نمازِ عشاء کے وقت کل تم نماز کے لیے جمع ہو جانا' مجھے تم سے کام ہے۔ ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے فلاں! اس کو ضرور لکھنا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے پہلے کلام فرمائیں کیونکہ تُو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب ہوتا ہے۔ دیگر لوگوں سے رسول

7576- قال في المجمع جلد 1 صفحه46' وفي اسناده اسحاق بن ابراهيم بن زبريق وثقه يحيى بن معين وأبو حاتم وضعفه النسائي وأبو داؤد . قلت: قال الحافظ: صدوق يهم كثيرًا' واطلق محمد بن عوف أنه يكذب . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1843 .

أُمَامَةَ، حَدَّثَهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ عِنْدَ صَلَاةِ الْعَتَمَةِ: أَنِ احْشُدُوا لِلصَّلَاةِ غَدًا، فَإِنَّ لِي إِلَيْكُمْ حَاجَةً. فَقَالَتْ رُفْقَةٌ مِنْهُمْ: يَا فُلَانُ دَوِّنْ أَوَّلَ كَلِمَةٍ يَتَكَلَّمُ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الَّذِي تَلِيهَا لِئَلَّا يَفُوتَهُمْ شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ، قَالَ: هَلْ حَشَدْتُمْ كَمَا أَمَرْتُكُمْ؟ قَالُوا: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ. قَالَ: اعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَهَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، أَقِيمُوا الصَّلَاةَ، وَآتُوا الزَّكَاةَ، هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ. قَالَ: اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا، هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ هَلْ عَقَلْتُمْ هَذِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَكُنَّا نَرَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَتَكَلَّمُ كَلَامًا كَثِيرًا، ثُمَّ نَظَرَ فِي كَلَامِهِ، فَإِذَا هُوَ قَدْ جَمَعَ لَهُ الْأَمْرَ كُلَّهُ

کریم ﷺ کے کلام میں سے کوئی شی رہ جاتی ہے۔ پس جب آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا جس طرح میں نے حکم دیا تھا' تم اکٹھے ہو گئے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! فرمایا: اللہ کی عبادت کرتے رہنا اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرانا' اب بتاؤ! تم نے سمجھ لیا۔ تین بار فرمایا۔ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: نماز قائم کرنا اور زکوۃ ادا کرنا۔ تین بار فرمایا' پھر تین بار فرمایا: کیا تم نے سمجھ لیا۔ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں! پس ہم دیکھ رہے ہوتے تھے کہ رسول کریم ﷺ زیادہ کلام فرمائیں گے' پھر آپ کے کلام میں غور کیا تو معلوم ہوا کہ اس کے لیے تمام بات اکٹھی ہوگئی۔

حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حریز بن عثمان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7577 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ

بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وحَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ غُلَامًا شَابًّا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الزِّنَا، فَصَاحَ النَّاسُ فَقَالَ: مَهْ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: أَقِرُّوهُ ادْنُ، فَدَنَا حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: أَتُحِبُّهُ لِأُمِّكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأُمَّهَاتِهِمْ، أَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ، أَتُحِبُّهُ لِأُخْتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأَخَوَاتِهِمْ، أَتُحِبُّهُ لِعَمَّتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِعَمَّاتِهِمْ؟ أَتُحِبُّهُ لِخَالَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِخَالَاتِهِمْ. فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، وَقَالَ: اللّٰهُمَّ كَفِّرْ ذَنْبَهُ، وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ایک نوجوان آیا اور عرض کی: یارسول اللہ! مجھے زنا کی اجازت دیں' لوگ چیخے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہرو! پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رُک جاؤ! اس (شخص) کو فرمایا: قریب آؤ! پس وہ قریب آ کر بیٹھ گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو ارشاد فرمایا: کیا تُو پسند کرتا ہے کہ تیری ماں کے ساتھ کوئی ایسا فعل کرے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اور اس طرح لوگ بھی اپنی ماؤں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' کہا: تُو اپنی بیٹی کے لیے پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اس طرح لوگ بھی اپنی بیٹیوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' کیا تُو اپنی بہن کے لیے یہ پسند کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: لوگ بھی اپنی بہنوں کے لیے یہ فعل پسند نہیں کرتے' کیا تُو اپنی پھوپھی کے لیے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! آپ نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' کیا تُو اپنی خالہ کے لیے یہ فعل پسند کرتا ہے؟ اُس نے عرض کی: نہیں! آپ نے ارشاد فرمایا: لوگ بھی اپنی خالہ کے لیے یہ پسند نہیں کرتے' پس رسول اللہ ﷺ نے اس کے سینہ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اے اللہ! اس سے گناہوں کو دور فرما' اس کے دل کو پاک فرما' اس کی شرمگاہ کو پاک فرما!

حریز بن عثمان عن سلیم بن عامر

7578 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7578- ورواه أحمد جلد5صفحه267,260,253' والترمذي رقم الحديث: 2464' وقال: حديث حسن صحيح غريب من هذا الوجه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1067 .

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، ح وحَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَا: ثنا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، سَمِعَهُ مِنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَا كَانَ يَفْضُلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خُبْزُ الشَّعِيرِ

حضورﷺ کے گھر مبارک میں کبھی بھی جو کی روٹی نہیں بچی تھی۔

عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

عفیر بن معدان' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7579 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: خَيْرُ الذَّبْحِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بہترین جانور جو قربانی کے لیے ذبح کیا جاتا ہے' وہ سینگ والا مینڈھا ہے۔

7580 - وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

بہترین کفن حُلّہ ہے۔

7581 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: بہترین جانور جو قربانی کے لیے ذبح کیا جاتا ہے' وہ سینگ والا مینڈھا ہے۔

7579- ورواه الترمذي رقم الحديث: 1554' وقال: هذا حديث غريب وعفير بن معدان يضعف في الحديث وابن ماجه رقم الحديث: 3130' وعندهما خير الأضحية وهو حديث ضعيف . وهذا الحديث مكرر في الأصل ولذلك كررناه .

الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الذَّبْحِ الْكَبْشُ الْأَقْرَنُ

7582 - وَخَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ

بہترین کفن حُلّہ ہے۔

7583 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ أَهْلَهُ فَلْيَسْتُرْ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِهِ .قَالَ: وَلَا يَتَعَرَّيَانِ تَعَرِّي الْحَمِيرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو اس کے اور اپنے اوپر پردہ کرے اور فرمایا: گدھے کی طرح وہ دونوں ننگے نہ ہوں۔

7584 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، كَمَثَلِ نَهَرٍ عَذْبٍ يَجْرِي عِنْدَ بَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، فَمَاذَا يَبْقَى عَلَيْهِ مِنَ الدَّرَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ نمازیں پڑھنے کی مثال اس نہر کی ہے جو میٹھی ہو۔

7585 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ أَمْرًا لَا تَسْتَطِيعُونَ تَغْيِيرَهُ، فَاصْبِرُوا حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي يُغَيِّرُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم ایسی بُرائی دیکھو جس کو تم خود نہیں بدل سکتے ہو تو صبر کرو' اللہ عزوجل خود اس کو بدل دے گا۔

7583- قال في المجمع جلد4صفحه294' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7584- قال في المجمع جلد1صفحه300' وفيه عفير بن معدوان وهو ضعيف جدًا .

7585- قال في المجمع جلد7صفحه275' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7586 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ، وَالْعَيْنَ حَقٌّ، وَأَصْدَقَ الطَّيْرِ الْفَأْلُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بیماری متعدی نہیں ہوتی ہے' نظر برحق ہے' اچھی فال ہے۔

7587 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا، وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَارْفَعُوا، وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب امام اللہ اکبر کہے تو تم بھی اللہ اکبر کہو' جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو' جب سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو' جب امام رکوع سے سر اُٹھائے تو تم بھی اُٹھاؤ' جب بیٹھ کر پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

7588 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نماز کو کوئی شی نہیں توڑتی ہے۔

7589 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور

7586- قال في المجمع جلد5صفحه106' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7587- قال في المجمع جلد2صفحه87' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7588- قال في المجمع جلد2صفحه62' واسناده حسن . قلت: كيف يكون اسناده حسنًا وفيه عفير بن معدان .

7589- قال في المجمع جلد2صفحه177' وفيه عفير بن معدان وقد أجمعوا على ضعفه .

عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَاغْتَسَلَ، وَغَدَا وَابْتَكَرَ، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ

جلدی آیا' خطبہ سنا اور خاموش رہا تو اس کے لیے دُگنا ثواب ہے۔

7590 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَعَجِّلُ فِي الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي الْبَدَنَةَ، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي الثَّوْرَ، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي شَاةً، وَالَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے لیے جلدی آتا ہے' اس کو اونٹ قربان کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اس کو گائے قربان کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اسے بکری قربان کرنے جتنا ثواب ملتا ہے' جو اس کے بعد آتا ہے اسے مرغی صدقہ کرنے جتنا ثواب ملتا ہے۔

7591 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تُبْعَثُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ، فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ، فَإِذَا صَعِدَ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ طُوِيَتِ الصُّحُفُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور آنے والے کے لیے ثواب لکھتے ہیں' جب امام منبر پر بیٹھتا ہے تو رجسٹر لپیٹ لیتے ہیں۔

7592 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7590- انظر ما قبله .

7591- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد2صفحه177' ورجال أحمد ثقات .

7592- قال في المجمع جلد2صفحه93' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . قلت وله شاهد من حديث أبي هريرة عند مسلم وغيره .

الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا، وَشَرُّ صُفُوفِ الرِّجَالِ آخِرُهَا، وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا، وَشَرُّ صُفُوفِ النِّسَاءِ أَوَّلُهَا

حضورﷺ نے فرمایا: بہترین صف اوّل مردوں کی ہے اور بدترین صف مردوں کی آخری اور عورتوں کی بہترین صف آخری ہے اور بدترین صف اوّل ہے (یعنی جس صورت میں مردوں کی صفیں آگے اور عورتوں کی صفیں پیچھے ہوں عورتوں کے قرب کی وجہ سے مردوں کی صف کو بُرا اور مردوں کے قرب کی وجہ سے عورتوں کی صف کو بُرا کہا)۔

7593 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَقُومُ فِي الصَّلَاةِ فَيَدْعُو الدَّعْوَةَ، فَيُغْفَرُ لَهُ وَلِمَنْ وَرَاءَهُ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آدمی نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہوتا ہے وہ دعا کرتا ہے تو جتنے لوگ اس کے پیچھے ہوتے ہیں انہیں بخش دیا جاتا ہے۔

7594 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: نَفَثَ رُوحُ الْقُدُسِ فِي رَوْعِي أَنَّ نفْسًا لَنْ تَخْرُجَ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى تَسْتَكْمِلَ أَجَلَهَا، وَتَسْتَوْعِبَ رِزْقَهَا، فَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، وَلَا يَحْمِلَنَّكُم اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعْصِيَةِ اللّٰهِ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُنَالُ مَا عِنْدَهُ إِلَّا بِطَاعَتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: روح القدس نے میرے دل میں پھونک ماری کہ ہر کوئی آدمی عمر اور رزق مکمل کر کے دنیا سے جائے گا' اچھے طریقے سے رزق تلاش کرو' اللہ کی نافرمانی کر کے رزق تلاش نہ کرو کیونکہ اللہ کی جانب سے نیک کام کرنے پر ملتی ہے جو چیز اس کے پاس ہے۔

7593- قال في المجمع جلد10صفحه111-112' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7594- قال في المجمع جلد4صفحه72' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7595 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ لَكُمِ الْبَيَانَ، كُلَّ الْبَيَانِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل تمہارے لیے بیان کو ناپسند کیا ہے ہر قسم کا بیان (ناجائز ہے)۔

7596 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُتَشَدِّقِينَ فِي النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: منہ پھاڑ کر گفتگو کرنے والے جہنم میں ہوں گے۔

7597 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: انْطَلِقُوا إِلَى عَبْدِي، فَصُبُّوا عَلَيْهِ الْبَلَاءَ صَبًّا، فَيَأْتُونَهُ فَيَصُبُّونَ عَلَيْهِ الْبَلَاءَ، فَيَحْمَدُ اللّٰهَ، فَيَرْجِعُونَ فَيَقُولُونَ: يَا رَبَّنَا صَبَبْنَا عَلَيْهِ الْبَلَاءَ صَبًّا كَمَا أَمَرْتَنَا، فَيَقُولُ: ارْجِعُوا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَ صَوْتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندوں کے پاس جاؤ' اس پر آزمائش ڈالو۔ فرشتے آتے ہیں اور اس پر آزمائش ڈالتے ہیں' وہ اللہ کی حمد کرتا ہے تو فرشتے واپس آتے ہیں اور عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم نے اُس پر آزمائش ڈالی جس طرح تُو نے ہمیں حکم دیا تھا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے: واپس جاؤ! میں ان کی آواز سننا پسند کرتا ہوں۔

7598 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل تم میں سے کسی کو

7595- قال في المجمع جلد8صفحه116' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7596- قال في المجمع جلد8صفحه116' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7597- قال في المجمع جلد2صفحه291' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7598- هو كالذي قبله .

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُجَرِّبُ أَحَدَكُمْ بِالْبَلَاءِ كَمَا يُجَرِّبُ أَحَدُكُمْ ذَهَبَهُ بِالنَّارِ، فَمِنْهُ مَا يَخْرُجُ كَالذَّهَبِ الْإِبْرِيزِ، فَذَلِكَ الَّذِي حَمَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الشُّبُهَاتِ، وَمِنْهُ مَا يَخْرُجُ كَالذَّهَبَةِ دُونَ ذَلِكَ، فَذَلِكَ الَّذِي شَكَّ بَعْضَ الشَّكِّ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَخْرُجُ كَالذَّهَبِ الْأَسْوَدِ، فَذَلِكَ الَّذِي قَدِ افْتُتِنَ

آزمائش میں اس طرح رگڑتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی سونے کو آگ میں رگڑتا ہے اس سے سونے کی ڈلیاں نکلتی ہیں اسی طرح اللہ عزوجل بھی شبہات میں ڈالتا ہے اس سے کچھ سونے کی طرح نکلے اس طرح بعض شک والے ہوتے ہیں ان میں سے کچھ سیاہ سونے کی طرح نکلتے ہیں اسی طرح اس کی مثال ہے جو آزمائش میں ڈالا گیا ہو۔

7599 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ أُتِيَ بِالْحُسَيْنِ، فَجَعَلَ يُقَبِّلُهُ وَهُوَ فِي حِجْرِهِ فَبَالَ، فَذَهَبُوا لِيُنَاوِلُوهُ، فَقَالَ: لَا تَقْطَعُوا دَرَّهُ فَتَرَكَهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ بَوْلِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آئے آپ انہیں اپنی گود میں بٹھا کر چومنے لگے تو حضرت امام حسین نے پیشاب کر دیا صحابہ کرام پکڑنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو پیشاب کرتے ہوئے نہ روکو! حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ وہ پیشاب کر کے فارغ ہوئے۔

7600 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ صُفْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الْخَاتَمُ؟ قَالَ: مِنَ الْوَاهِنَةِ .قَالَ: أَمَا إِنَّهَا لَا تَزِيدُ إِلَّا وَهْنًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس نے زرد رنگ کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی آپ نے فرمایا: یہ انگوٹھی کس کی ہے؟ اس نے عرض کی: واھنہ کی آپ نے فرمایا: تیری کمزوری زیادہ ہو گی۔

7601 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ

7599- قال في المجمع جلد1صفحه285 وفيه عفير بن معدان وقد أجمعوا على ضعفه .

7600- قال في المجمع جلد5صفحه145 وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7601- هو كالذي قبله انظر المجمع جلد2صفحه291 .

إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا مَرِضَ أَوْحَى اللّٰه عَزَّ وَجَلَّ إِلَى مَلَائِكَتِهِ فَيَقُولُ: يَا مَلَائِكَتِي أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِي بِقَيْدٍ مِنْ قُيُودِي، فَإِنْ قَبَضْتُهُ، أَغْفِرُ لَهُ، وَإِنْ عَافَيْتُهُ فَجَسَدٌ مَغْفُورٌ لَهُ لَا ذَنْبَ لَهُ

عزوجل فرشتوں کی طرف پیغام بھیجتا ہے فرماتا ہے: اے میرے فرشتو! میں نے اپنے بندہ کو اس سے روکے رکھا ہے جو ادا کرتا تھا' اگر میں اس کو موت دوں تو میں نے اس کو بخش دیا' اگر میں صحت دوں تو بخشا ہوا جسم ہے' اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

7602 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو نسب سے حرام ہوتا ہے' وہی رضاعت سے حرام ہوتا ہے۔

7603 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَجِلَّ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہ کرے' اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

7604 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وُكِّلَ بِالْمُؤْمِنِ تِسْعُونَ وَمِئَةُ مَلَكٍ يَذُبُّونَ عَنْهُ مَا لَمْ يَقْدِرْ عَلَيْهِ، مِنْ ذَلِكَ النَّفَرِ تِسْعَةُ أَمْلَاكٍ يَذُبُّونَ عَنْهُ كَمَا يُذَبُّ عَنْ قَصْعَةِ الْعَسَلِ مِنَ الذُّبَابِ فِي الْيَوْمِ الصَّائِفِ، وَمَا لَوْ بَدَا لَكُمْ لَرَأَيْتُمُوهُ عَلَى جَبَلٍ، وَسَهْلٍ كُلُّهُمْ بَاسِطٌ يَدَيْهِ فَاغِرٌ فَاهُ، وَمَا لَوْ وُكِّلَ الْعَبْدُ فِيهِ إِلَى نَفْسِهِ طَرْفَةَ عَيْنٍ خَطِفَتْهُ الشَّيَاطِينُ

اسی سند سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کے ساتھ ایک سو ستر فرشتے مقرر کیے جاتے ہیں جو اس کی حفاظت کرتے ہیں' اس چیز سے جس پر وہ قادر نہیں ہے' اس گروہ میں سے نو فرشتے وہ ہیں جو اس کی اس طرح حفاظت کرتے ہیں جس طرح گرمیوں کے دن میں شہد کے پیالے کی مکھیوں سے حفاظت کی جاتی ہے اور اگر تمہارے لیے ظاہر ہو تو تم ضرور اسے پہاڑ پر اور ہموار جگہ پر دیکھو' ان میں سے ہر ایک اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے اور منہ کھولے ہوئے ہے اور اگر بندے کو آنکھ جھپکنے کی دیر بھی اس کے اپنے حوالے

-7602 قال فی المجمع جلد4صفحہ261' وفیہ عفیر بن معدان وھو ضعیف .

-7603 قال فی المجمع جلد8صفحہ15' وفیہ عفیر بن معدان وھو ضعیف جدًا .

-7604 قال فی المجمع جلد7صفحہ209' وفیہ عفیر بن معدان وھو ضعیف :

کر دیا جائے تو شیاطین اسے اُچک لیں۔

7605 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَا: ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وُكِّلَ بِالشَّمْسِ تِسْعَةُ أَمْلَاكٍ يَرْمُونَهَا بِالثَّلْجِ كُلَّ يَوْمٍ، لَوْلَا ذٰلِكَ مَا أَتَتْ عَلَى شَيْءٍ إِلَّا أَحْرَقَتْهُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: سورج کے ساتھ نوفرشتے مقرر کیے گئے ہیں' جو اس پر ہر روز برف ڈالتے ہیں' اگر ایسا نہ کریں تو جس شی پر آئے اس کو جلا دے۔

7606 - حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ وَالْآخِرِ، وَيَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَسَعْهُ بَيْتُهُ، وَلْيَبْكِ عَلَى خَطِيئَتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے' یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں' اس کا وسیع ہو اور اپنے گناہوں پر روئے۔

7607 - وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَيَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ، فَلْيَقُلْ خَيْرًا

جو اللہ اور آخرت کے دن پر اور میری رسالت پر ایمان رکھتا ہے' وہ اچھی بات کرے تا کہ فائدہ ہو' یا اپنے شر

7605- ورواه ابن عدى جلد2صفحه230' وأبو حفص الكناني في الأمالي (9/2/1)' والحافظ أبو محمد السراج القارئ في الفوائد المنتخبة (1/125/1)' وأبو عمر والسمرقندي في الفوائد المنتقاة جلد 1صفحه71' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه166' جلد2صفحه165,79 . قال في المجمع جلد 8صفحه131 وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف جدًا . قال شيخنا في سلسلة الضعيفة جلد 1صفحه307' وهذا الحديث مع ضعفه الشديد اسنادًا لا أشك أنه موضوع متنًا' ثم ذكر ما يؤيد قوله .

7606- قال في المجمع جلد10صفحه299' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

لِيَغْنَمْ، أَوْ لِيَسْكُتْ عَنْ شَرٍّ فَيَسْلَمْ

سے بچانے کے لیے خاموش رہے' تا کہ وہ محفوظ رہے۔

7608 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَا أَتْقَاهُ مَا أَتْقَاهُ مَا أَتْقَاهُ رَاعِي غَنَمٍ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ يُقِيمُ فِيهَا الصَّلَاةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کتنا بڑا متقی ہے (تین بار فرمایا) پہاڑ کی چوٹی پر بکریاں چرانے والا جو نماز قائم کرتا ہے۔

7609 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ سِيَاحَةً، وَإِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ہر اُمت کے لیے سیاحت ہے اور میری اُمت کی سیاحت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

7610 - وَإِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ رَهْبَانِيَّةً، وَرَهْبَانِيَّةُ أُمَّتِي الرِّبَاطُ فِي نُحُورِ الْعَدُوِّ

ہر اُمت کے لیے رہبانیت ہے' میری اُمت کی رہبانیت دشمن کے مقابلہ میں نگہبانی کرنا ہے۔

7611 - وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الْقَائِمِ بِاللَّيْلِ الظَّامِءِ بِالْهَوَاجِرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک آدمی اچھے اخلاق کے ذریعے رات کو قیام کرنے والے کے برابر ثواب پاتا ہے۔

7612 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے غزوۂ تبوک میں موزوں اور عمامہ (کے

7608- قال في المجمع جلد4صفحه67' وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه .

7609- قال في المجمع جلد 8صفحه278' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2469 بلفظ سياحة أمتي الجهاد في سبيل الله . وهو حديث حسن .

7610- قال في المجمع جلد8صفحه25 وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7611- قال في المجمع جلد 1صفحه257 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (42 مجمع البحرين)' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

7612- قال في المجمع جلد 1صفحه217 رواه الطبراني في الأوسط (34 مجمع البحرين)' والكبير وفيه عفير بن معدان وقد أجمعوا على ضعفه .

النُّفَيْلِيُّ، حَدَّثَنَا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَالْعِمَامَةِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

نیچے ہاتھ داخل کر کے) مسح کیا۔

7613 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ خَرَجَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، فَمَرَّ بِأَهْلِ أَبْيَاتٍ مِنَ الْعَرَبِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: هَلْ مِنْ مَاءٍ لِوُضُوءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ؟ فَقَالُوا: مَا عِنْدَنَا مَاءٌ إِلَّا فِي إِهَابِ مَيْتَةٍ، دَبَغْنَاهُ بِلَبَنٍ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ: إِنَّ دِبَاغَهُ طَهُورُهُ فَأُتِيَ مِنْهُ فَتَوَضَّأَ، ثُمَّ صَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کسی جہاد کے لیے نکلے' عرب کے کچھ گھروں کے پاس سے گزرے' آپ نے ان کی طرف کسی کو بھیجا کہ کیا ان کے پاس پانی ہے' رسول اللہﷺ کے وضو کرنے کے لیے؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے پاس مردار کے چمڑے میں ہے' جس کو ہم نے دودھ کے ساتھ دباغت دی ہے۔ آپ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ دباغت پاک کرنے والی ہے' آپ کے لیے اس سے پانی لایا گیا' آپ نے وضو کیا اور نماز پڑھائی۔

7614 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَائِذٍ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ زَوْجَهَا فِي بَعْضِ الْمَغَازِي، فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ يُصَوِّرَ فِي بَيْتِهَا نَخْلَةً، فَمَنَعَهَا وَنَهَاهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہﷺ کے پاس آئی' اس نے بتایا کہ اس کا شوہر کسی جہاد میں گیا ہے' اس نے اجازت مانگی اپنے گھر کھجور کی تصویر بنانے کی' تو آپ نے اس سے منع کیا اور روکا۔

7615 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت

7615- قال في المجمع جلد10 صفحه155' وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه.

الْمُؤَدِّبُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاطِنَ: عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوفِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: (۱) اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے صفیں بناتے وقت (۲) بارش کے اُترنے کے وقت (۳) نماز کھڑی کرنے کے وقت (۴) کعبہ کے دیکھنے کے وقت۔

7616 - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ، يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: رَأَيْتُ عَمُودَ الْكِتَابِ انْتُزِعَ مِنْ تَحْتِ وِسَادَتِي، فَأَتْبَعْتُهُ بَصَرِي، فَإِذَا هُوَ نُورٌ سَاطِعٌ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ هَوَى بِهِ، فَعُمِدَ بِهِ إِلَى الشَّامِ، وَإِنِّي أَوَّلْتُ أَنَّ الْفِتَنَ إِذَا وَقَعَتْ أَنَّ الْإِيمَانَ بِالشَّامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کتاب میرے سرہانے کے نیچے سے کھینچ لی گئی میں اس کو پیچھے سے دیکھتا رہا پس وہ پھیلنے والا نور تھا حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ اس نے اس کو اُڑا لیا ہے پس اس کے ساتھ شام کا ارادہ کیا گیا ہے بے شک میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ فتنے جب واقع ہوں گے تو ایمان شام میں ہوگا۔

7617 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ح وحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی خوبصورت خوشبو لگانے والی تھی شوہر کے لیے اچھی حالت اور خوب اچھا لباس پہننا پسند کرتی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو خراب

7616- قال في المجمع جلد10صفحه58' وفيه عفير بن معدان وهو مجمع على ضعفه . ومن طريق المصنف وغيره رواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد1صفحه99-100 .

7617- قال في المجمع جلد4صفحه302' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف .

رُشَيْدٍ، قَالُوا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ امْرَأَةً جَمِيلَةً عِطِرَةً، تُحِبُّ اللِّبَاسَ، وَالْهَيْئَةَ لِزَوْجِهَا، فَزَارَتْهَا عَائِشَةُ وَهِيَ تَفِلَةٌ قَالَتْ: مَا حَالُكِ هَذِهِ؟ قَالَتْ: إِنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَوَاحَةَ، وَعُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَدْ تَخَلَّوْا لِلْعِبَادَةِ، وَامْتَنَعُوا مِنَ النِّسَاءِ، وَأَكْلِ اللَّحْمِ وَصَامُوا النَّهَارَ، وَقَامُوا اللَّيْلَ، فَكَرِهْتُ أَنْ أُرِيَهُ مِنْ حَالِي مَا يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدِي لِمَا يُخَلِّي لَهُ، فَلَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَهُ، فَحَمَلَهَا بِالسَّبَّابَةِ مِنْ إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ انْطَلَقَ سَرِيعًا حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَسَأَلَهُمْ عَنْ حَالِهِمْ، قَالُوا: أَرَدْنَا الْخَيْرَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، وَلَمْ أُبْعَثْ بِالرَّهْبَانِيَّةِ الْبِدْعَةِ، أَلَا وَإِنَّ أَقْوَامًا ابْتَدَعُوا الرَّهْبَانِيَّةَ فَكُتِبَتْ عَلَيْهِمْ، فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا، أَلَا فَكُلُوا اللَّحْمَ، وَائْتُوا النِّسَاءَ، وَصُومُوا وَأَفْطِرُوا، وَصَلُّوا وَنَامُوا، فَإِنِّي بِذَلِكَ أُمِرْتُ

7618 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حالت میں دیکھا' آپ نے فرمایا: یہ کیا حالت ہے؟ عرض کی: حضورﷺ کے اصحاب میں کچھ جن میں حضرت علی' عبداللہ بن رواحہ' عثمان بن مظعون شامل ہیں' عبادت کے لیے خلوت پسند کرتے ہیں اور عورتوں سے علیحدہ رہتے ہیں اور گوشت نہیں کھاتے' دن کو روزہ رکھنا اور رات کو قیام کرتے ہیں' میں نے ناپسند کیا کہ میری حالت کوئی دیکھے جب وہ خلوت میں ہوں تو میں اپنی طرف بلاؤں۔ جب حضورﷺ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا' حضورﷺ نے اپنی نعلین شریف پکڑی' بائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے پھر جلدی چلے یہاں تک کہ ان کے پاس داخل ہوئے' آپ نے ان کی حالت کے متعلق پوچھا' اُنہوں نے عرض کی: ہمارا مقصد بھلائی ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے آسان دین دے کر بھیجا گیا ہے' مجھے رہبانیت کی بدعت کے ساتھ نہیں بھیجا گیا ہے' خبردار! کچھ لوگوں نے رہبانیت کو ایجاد کیا تو وہ ان پر واجب ہوگئی' تو وہ اس کی رعایت نہ کر سکے جس طرح کرنی چاہیے تھی' ان پر فرض کی گئی' اُنہوں نے اس کا حق ادا نہیں کیا' خبردار! گوشت کھاؤ' عورتوں سے جماع کرو اور روزہ رکھو' افطار کرو اور نماز پڑھو اور کلام کرو' مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِمْرَانَ الْكِنْدِيُّ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: شَهِيدُ الْبَحْرِ مِثْلُ شَهِيدَيِ الْبَرِّ، وَالْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي الْبَرِّ، وَمَا بَيْنَ الْمَوْجَتَيْنِ فِي الْبَحْرِ كَقَاطِعِ الدُّنْيَا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ، وَإِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ مَلَكَ الْمَوْتِ يَقْبِضُ الْأَرْوَاحَ إِلَّا شُهَدَاءَ الْبَحْرِ، فَإِنَّهُ يَتَوَلَّى قَبْضَ أَرْوَاحِهِمْ، وَيَغْفِرُ لِشُهَدَاءِ الْبَرِّ الذُّنُوبَ كُلَّهَا إِلَّا الدَّيْنَ، وَيَسْتَغْفِرُ لِشُهَدَاءِ الْبَحْرِ الذُّنُوبَ كُلَّهَا وَالدَّيْنَ

رسول اللہ ﷺ سے سنا: سمندر میں شہید ہونے والا خشکی میں دو شہید ہونے والوں کی طرح ہے سمندر میں چکر لگانے والا اس طرح ہے جس طرح خشکی میں خون سے رنگا ہوا ہو سمندر میں دو موجوں کے درمیان آدمی اللہ کی اطاعت میں ساری دنیا کا سفر کرنے والے کی طرح ہے بے شک اللہ نے روحیں قبض کرنے کیلئے حضرت عزرائیل (موت کے فرشتے) کو مقرر فرمایا ہے مگر سمندر میں شہید ہونے والوں کی روحیں خود قبض کرتا ہے خشکی کے شہید کے سوائے قرض کے سارے گناہ معاف کر دیتا ہے اور سمندر کے شہیدوں کے سارے گناہ بھی اور قرض بھی معاف کر دیتا ہے۔

7619 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُفَيْرِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُنْزِلَ الْقُرْآنُ فِي ثَلَاثَةِ أَمْكِنَةٍ: بِمَكَّةَ، وَالْمَدِينَةِ، وَالشَّامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن تین جگہ اُترا: مکہ مدینہ اور ملک شام۔

7620 - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

عفير بن معدان عن سليم بن عامر

7619- قال في المجمع جلد 7صفحه157' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . ورواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه154 .

7620- قال في المجمع جلد 10صفحه59' وفيه عفير بن معدان وهو ضعيف . ورواه ابن عساكر في تاريخ دمشق جلد 1 صفحه107 من طريق المصنف .

الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَ بْنَ عَامِرٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الشَّامُ صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ بِلَادِهِ، يَجْتَبِي صَفْوَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ، فَمَنْ خَرَجَ مِنَ الشَّامِ إِلَى غَيْرِهَا، فَبِسَخْطَةٍ، وَمَنْ دَخَلَهَا فَبِرَحْمَةٍ

حضورﷺ نے فرمایا: ملک شام تمام شہروں سے اسی طرح چُنا ہوا ہے جس طرح اللہ اپنے کچھ بندوں کو چن لیتا ہے' جو ملک شام سے کسی دوسرے ملک کی طرف نکلے' وہ اللہ کی ناراضگی میں ہے اور جو ملک شام میں داخل ہو' وہ اللہ کی رحمت میں ہے۔

7621 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ، وَيُسْتَجَابُ دُعَاءُ الْمُسْلِمِ عِنْدَ إِقَامَةِ الصَّلَاةِ، وَعِنْدَ نُزُولِ الْغَيْثِ، وَعِنْدَ زَحْفِ الصُّفُوفِ، وَعِنْدَ رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چار موقعوں پر دعا قبول ہوتی ہے' رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں: (۱) اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے صفیں بناتے وقت (۲) بارش کے اُترنے کے وقت (۳) نماز کھڑی کرنے کے وقت (۴) کعبہ کے دیکھنے کے وقت۔

يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت یزید بن ابومالک' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7622 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان دس آدمیوں یا اس سے اوپر کا ولی بنے' جو اس نے خیانت کی ہو

7622- ورواه أحمد جلد 5صفحه267 ثنا أبو اليمان ثنا اسماعيل بن عياش عن يزيد ا بن أبي مالك عن لقمانبن عامر عن أبي أمامة فذكره . قال في المجمع جلد 5صفحه205' وفيه يزيد ابن أبي مالك وثقه ابن حبان وغيره وبقية رجاله ثقات . وهو حديث حسن .

يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَلِي أَمْرَ عَشَرَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أُتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُولًا يَدُهُ إِلَى عُنُقِهِ، فَكَّهُ بِرُّهُ، أَوْ أَوْثَقَهُ إِثْمُهُ، أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَأَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ، وَآخِرُهَا عَذَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

گی تو اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے' اس کی نیکی اس کو چھڑوا لے گی یا اس کا گناہ اسے مکمل پکڑوا دے گا' ولی بننا اوّلاً ملامت ہے' درمیان میں ندامت ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہوگا۔

هَاشِمُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ

حضرت ہاشم بن زید' حضرت سلیم بن عامر سے روایت کرتے ہیں

7623 - حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا صَدَقَةُ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ سُلَيْمِ أَبِي يَحْيَى، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسُئِلَ هَلْ يَتَنَاكَحُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، بِذَكَرٍ لَا يَمَلُّ، وَشَهْوَةٍ لَا تَنْقَطِعُ دُحْمًا دُحْمًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ کیا جنت والے نکاح کریں گے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! ایسے ذکر جس میں اکتاہٹ نہ ہوگی اور ایسی شہوت کے ساتھ جو کبھی ختم نہ ہوگی' یعنی خوب نکاح کریں گے۔

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ الْبَهْرَانِيُّ الْحِمْصِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت عبداللہ بن دینار البہرانی حمصی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7624 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

حَنبَلٍ، حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَصُمِ السَّبْتَ إِلَّا فَرِيضَةً، وَلَوْ لَمْ تَجِدْ إِلَّا لَحَا شَجَرٍ فَأَفْطِرْ عَلَيْهِ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہفتہ کے دن فرض روزہ ہی رکھو اگر کھانے کے لیے کوئی شی نہ پاؤ سوائے درخت کے پوست کے تو اس کے ساتھ ہی افطار کرلو۔

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْصِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سلیمان بن عبدالرحمٰن حمصی، حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں

7625 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: تَخْرُجُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُلَّةٌ غُرٌّ مُحَجَّلُونَ يَسُدُّ الْأُفُقَ .نُورُهُمْ مِثْلَ الشَّمْسِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ لَيْسَ عَلَيْهِمْ حِسَابٌ وَلَا عَذَابٌ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ أُخْرَى غُرٌّ مُحَجَّلُونَ، نُورُهُمْ مِثْلُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَسُدُّ الْأُفُقَ نُورُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن ایک گروہ نکلے گا' جن کے ماتھے چمکدار ہوں گے اُفق کو روک دیں گے' اُن کا نور سورج کی مانند ہو گا۔ پس ایک نداء دینے والا نداء دے گا: نبی اُمّی! پس اس کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا۔ پس کہا جائے گا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اُمت ہے۔ پس وہ جنت میں داخل ہوں گے کہ ان پر حساب و کتاب نہ ہوگا' پھر ایک گروہ نکلے گا' ان کے چہرے روشن ہوں گے' ان کا نور چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا' ان کا نور دنیا کے کناروں کو بھر دے گا۔ پس نداء کرنے والا نداء کرے گا: اُمّی نبی! پس اس کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا (کون ہیں)۔ پس کہا جائے گا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوران کی اُمت! پس وہ بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہوں گے' پھر ایک اور گروہ نکلے گا ان کے چہرے

7625- قال في المجمع جلد 10 صفحه409' ورجاله وثقوا على ضعف فيهم . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1185 .

وَأُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ تَخْرُجُ ثُلَّةٌ أُخْرَى غُرٌّ مُحَجَّلُونَ، نُورُهُمْ مِثْلُ أَعْظَمِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ يَسُدُّ الْأُفُقَ نُورُهُمْ، فَيُنَادِي مُنَادٍ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ أُمِّيٍّ، فَيُقَالُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ، ثُمَّ يَجِيءُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ وَالْحِسَابُ

چمکدار ہوں گے ان کا نور آسمان میں بڑے ستارے کی مانند ہوگا' ان کا نور اُفق کو روک لے گا۔ پس منادی نداء دے گا: اُمّی نبی! پس اس کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا۔ کہا جائے گا: محمد اور ان کی اُمت ہے! پس وہ بغیر حساب وکتاب کے جنت میں داخل ہوں گے' پھر تیرا رب عزوجل آئے گا' پھر میزان (ترازو) اور حساب وکتاب کا پیمانہ رکھا جائے گا۔

لُقْمَانُ بْنُ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7626 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَيْهَمَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ يَلِي أَمْرَ عَشَرَةٍ، فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا أُتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَدُهُ مَغْلُولَةٌ إِلَى عُنُقِهِ، فَكَّهُ بِرُّهُ، أَوْ أَوْثَقَهُ إِثْمُهُ، أَوَّلُهَا مَلَامَةٌ، وَأَوْسَطُهَا نَدَامَةٌ، وَآخِرُهَا خِزْيٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

لقمان بن عامر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو کوئی مسلمان دس آدمیوں یا اس سے اوپر کا ولی بنے' جو اس نے خیانت کی ہو گی تو اس کے ہاتھ گردن سے بندھے ہوئے ہوں گے' اس سے ان کو نیکی چھڑائے گی یا اس کا گناہ اسے بیڑیوں میں جکڑوا دے گا' ولی بننا اوّلاً ملامت ہے' درمیان میں ندامت ہے اور آخرت میں قیامت کے دن عذاب ہوگا۔

7626- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 267 من هذا الطريق كما تقدم ـ قال شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 349' وهذا اسناد شامي جيد رجاله كلهم ثقات' وفي يزيد وهو ابن عبد الرحمن ابن أبي مالك الدمشقي القاضي كلام لا ينزل حديثه عن رتبة الحسن ـ ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1580 بهذا الاسناد واللفظ ـ كذا هو في المخطوطة ومسند الشاميين يزيد بن أيهم قال الحافظ مقبول' وعند أحمد يزيد ابن (أبي) مالك ـ

7627 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْعَطَّارُ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَفَعَهُ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعَبْدٍ خَيْرًا عَسَّلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ .قِيلَ: مَا عَسَّلَهُ؟ قَالَ: يَرْزُقُهُ عَمَلًا صَالِحًا قَبْلَ مَوْتِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ عزوجل کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو مرنے سے پہلے عمل کی توفیق دیتا ہے عرض کی گئی: عمل سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: مرنے سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے۔

7628 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ، فَإِنَّهُمَا يُسْقِطَانِ الْحَمْلَ، وَيَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھروں میں رہنے والے جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا سوائے دو دھاریوں والے سانپ اور چھپکلی کے یہ دونوں حمل کو گراتے ہیں اور آنکھیں اُچک لیتے ہیں۔

7629 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُعْمَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں تم صفیں درست کرو اور کندھوں کو برابر رکھو اپنے بھائیوں کے لیے نرمی کرو اور درمیان میں خلاء کو پُر کرو کیونکہ شیطان تمہارے درمیان داخل ہوتا ہے

7627- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1585 .

7628- ورواه أحمد جلد5صفحه262' قال في المجمع جلد4صفحه48' وفيه فرج بن فضالة وقد وثق على ضعفه . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1586 .

7629- ورواه أحمد جلد5صفحه262' قال في المجمع جلد2صفحه91' ورجال أحمد موثقون . قلت: وفيه عندهما فرج بن فضالة . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1587 .

يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِ الْأَوَّلِ، سَوُّوا صُفُوفَكُمْ، وَسَوُّوا بَيْنَ مَنَاكِبِكُمْ، وَلِينُوا لِأَيْدِي إِخْوَانِكُمْ، وَسَدِّدُوا الْخَلَلَ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ بَيْنَكُمْ مِثْلَ الْحَذَفِ وَالْحَذَفُ: وَلَدُ الضَّأْنِ الصِّغَارِ

بھیڑ کے چھوٹے بچے کی طرح اور حذف سے مراد بھیڑ کا چھوٹا بچہ ہے۔

7630 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ فِي مَوْعِظَتِهِ: أَلَا لَعَلَّكُمْ لَا تَرَوْنِي بَعْدَ عَامِكُمْ هَذَا -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- فَقَامَ رَجُلٌ طَوِيلٌ أَشْعَثُ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، فَقَالَ: فَمَا الَّذِي نَفْعَلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: اعْبُدُوا رَبَّكُمْ، وَصَلُّوا خَمْسَكُمْ، وَصُومُوا شَهْرَكُمْ، وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً بِهَا أَنْفُسُكُمْ تَدْخُلُوا جَنَّةَ رَبِّكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حجۃ الوداع کے موقع پر حضورﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا' خطبہ میں فرمایا: ہوسکتا ہے کہ تم اس سال کے بعد مجھے نہ دیکھ سکو' یہ تین مرتبہ فرمایا' ایک لمبے قد کا آدمی کھڑا ہوا گویا کہ تمام لوگوں سے اچھی حالت مین نہ تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیا کریں؟ آپ نے فرمایا: تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پانچ نمازیں پڑھو اور رمضان کے روزے رکھو اور خوش طبعی سے اپنے مال کی زکوٰۃ دو' تم اپنے رب کی جنت میں داخل ہوگے۔

7631 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی

7630- ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 1581 .

7631- ورواه أحمد جلد5صفحه262' قال فی المجمع جلد 8صفحه222' واسناد أحمد حسن وله شواهد تقویه . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 1582' وابن سعد فی الطبقات جلد ا صفحه102' وابن عدی فی الكامل جلد ا صفحه165' وأبو نعیم فی الدلائل رقم الحدیث: 317' والبیهقی فی الدلائل جلد ا صفحه20-21 . وللحدیث شواهد من حدیث عبادة بن الصامت وعتبة بن عبد' ولذا حسنه شیخنا تبعًا للهیثمی فی المجمع . ومن العجیب أن محققی الجامع الكبیر قالوا: انهم لم یروا ترجمة فرج بن فضالة ولقمان بن عامر الذی تحرف عندهم الی نعمان بن عامر وهما من رجال التهذیب .

مُسَاوِرٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَا: ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَانَ بُدُوُّ أَمْرِكَ؟ فَقَالَ: دَعْوَةُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ، وَبُشْرَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَرَأَتْ أُمِّي أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ أَضَاءَتْ لَهُ قُصُورُ الشَّامِ

گئی: یارسول اللہ! آپ اپنی ولادت کے متعلق بتائیں! آپ نے فرمایا: میں اپنے والد ابراہیم کی دعا ہوں اور عیسیٰ بن مریم کی خوشخبری ہو اور میری والدہ نے نور دیکھا جس سے ملک شام کے محلات روشن ہو گئے۔

7632 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ كَشِرَادِ الْبَعِيرِ السُّوءِ عَلَى أَهْلِهِ، فَمَنْ يُصَدِّقُنِي، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّى) (الليل:16) ، كَذَّبَ بِمَا جَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَوَلَّى عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس اُمت میں سے ہر کوئی جنت میں داخل ہوگا سوائے اُس کے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بھاگ گیا جس طرح پاگل اونٹ اپنے مالک سے بھاگتا ہے' جو میری اس بات کی تصدیق چاہتا ہے' وہ یہ پڑھے: ''نہ جائے گا اس میں مگر بڑا بد بخت' جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا''۔ جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لے کر آئے' اُس کو جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

7633 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اگر پتھر جس

7632- قال في المجمع جلد 10 صفحه 403 رواه الطبراني موقوفًا ورجاله وثقوا على ضعف في بعضهم . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1582 .

7633- قال في المجمع جلد 10 صفحه 389' وفيه ضعفاء قد وثقهم ابن حبان وقال: يخطئون . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1589 . وله شواهد من حديث أنس وأبي هريرة ومعاذ .

بْنُ زِيَادِ بْنِ زَبَّارٍ الْكَلْبِيُّ، ثنا شَرْقِيُّ بْنُ الْقِطَامِيُّ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: جِئْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ فَقُلْتُ: حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: لَوْ أَنَّ صَخْرَةً وَزَنَتْ عَشْرَ خَلِفَاتٍ، قُذِفَ بِهَا مِنْ شَفِيرِ جَهَنَّمَ مَا بَلَغَتْ قَعْرَهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا حَتَّى يَنْتَهِيَ إِلَى غَيٍّ، وَأَثَامٍ .قِيلَ: وَمَا غَيٌّ، وَأَثَامٌ؟ قَالَ: بِئْرَانِ فِي أَسْفَلِ جَهَنَّمَ يَسِيلُ مِنْهُمَا صَدِيدُ أَهْلِ النَّارِ، وَهُمَا اللَّذَانِ ذَكَرَهُمَا اللّٰهُ فِي كِتَابِهِ: (أَضَاعُوا الصَّلَاةَ، وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) (وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان:68)

کا وزن دس حاملہ اونٹنیوں کے برابر ہوگا' اس کو جہنم کے کنویں میں گرایا گیا' وہ ستر سال تک اس کی تہہ تک نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ غی اور اثام تک پہنچے گا' عرض کی گئی: غی اور اثام سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: جہنم کے نچلے حصے میں دو کنویں ہیں' ان دونوں سے جہنم والوں کی پیپ بہتی ہے' دونوں کا ذکر اللہ عزوجل نے اپنی کتاب میں فرمایا: ''وہ لوگ جنہوں نے نماز ضائع کی اور خواہشوں کی پیروی کی' عنقریب وہ غی میں ڈالیں جائیں گے' جو ایسا کرے گا وہ سزا پائے گا''۔

7634 - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا سَلَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: كُلُّ سَارِحَةٍ، وَرَائِحَةٍ عَلَى قَوْمٍ حَرَامٌ عَلَى غَيْرِهِمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبح و شام کو آنے والی ہر جماعت' قوم پر دوسروں کے مقابلے میں زیادہ محترم ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ الشَّامِيُّ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ،

قاسم بن عبدالرحمٰن بن یزید الشامی' حضرت معاویہ کے غلام' حضرت

7634- قال في المجمع جلد4صفحه163' وفيه سليمان بن سلمة الخبائري وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1588 .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

يُكْنَى أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

آپ کی کنیت عبدالرحمٰن یحییٰ بن حارث الذماری' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں۔

7635 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: لَقِيتُ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے سوصحابہ سے ملا ہوں۔

7636 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ح، وحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَا: ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ وَهُوَ مُتَطَهِّرٌ، فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى تَسْبِيحِ الضُّحَى، فَأَجْرُهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو باوضو ہو کر فرض نماز ادا کرنے کے لیے نکلا' اس کو محرم کے ساتھ حج کرنے جتنا ثواب ملے گا' جو نمازِ چاشت ادا کرنے کے لیے چلا' اس کو عمرہ کرنے جتنا ثواب ملے گا۔

7637 - وَصَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا

7635- سويد لين الحديث. لكن ذكر الذهبي في سير أعلام النبلاء (أن محمد بن شعيب بن شابور روى ذلك عن يحيى عن القاسم).

7636- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 554' والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 878. وانظر حول صلاة على أثر صلاة رقم الحديث: 7582.

ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وأَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7638 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُلَيٍّ الْخُشَنِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرَى الرَّجُلَ جَهِيرًا رَفِيعَ الصَّوْتِ، وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَرَاهُ خَفِيضَ الصَّوْتِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ اونچی آواز والے آدمی کو ناپسند کرتے تھے' آپ پست آواز والے کو پسند کرتے تھے۔

7639 - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ حَسَّانَ الْأَنْمَاطِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ، وَأَبْغَضَ لِلَّهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جواللہ کے لیے محبت کرنے اور بغض رکھے' عطا کرے اور روکے' اس کا ایمان مکمل ہوگیا' تم میں سے میرے نزدیک قیامت کے دن وہ ہوگا جس کے اخلاق اچھے ہوں گے۔

7638- قال في المجمع جلد 8صفحه114' وفيه مسلمة بن على الخشني وهو ضعيف . قلت: بل متروك ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:880 .

7739- وقال في المجمع جلد 8صفحه24' رواه الطبراني في حديث طويل باسنادين ورجال أحدهما ثقات . يقصد حسن الأخلاق . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 4655' وابن عساكر في تاريخه (2/6/16' 2/9/396) من طرق عن يحيى بـه' وحسنه شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 380 دون قوله: وان أقربكم . وقد روى هذه القطعة المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:884' ولها شواهد .

وَأَعْطَى لِلَّهِ، وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْإِيمَانَ، وَإِنَّ مِنْ أَقْرَبِكُمْ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَاسِنُكُمْ أَخْلَاقًا

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7640 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ إِلَى الْمَسَاجِدِ مِنَ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: صبح وشام مسجدوں کی طرف جانا' اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی طرح ہے۔

7641 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرو کیونکہ جس نے

7640- قال في المجمع جلد 2صفحه29-30' وفيه القاسم بن عبد الرحمن وفيه اختلاف . قلت: هذا ليس بعلة الحديث فالقاسم حسن الحديث . والحسين ابن أبي السرى ضعيف كما قال الحافظ . وهذا لا يقتضي أن يكون الحديث موضوعًا . وقد حكم عليه شيخنا بالوضع' ولا أدرى ما هو مستنده في ذلك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:879 بهذا الاسناد واللفظ .

7641- قال في المجمع جلد2صفحه173 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (83 مجمع البحرين)' وفيه سويد ابن عبد العزيز ضعفه أحمد وابن معين وغيرهما ووثقه دحيم وغيره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:881 بهذا اللفظ' وضعفه شيخنا .

إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ح وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، قَالُوا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اغْتَسِلُوا يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّهُ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَلَهُ كَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ وَزِيَادَةُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

جمعہ کے دن غسل کیا' اس کے لیے یہ غسل ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور تین دن مزید کا۔

7642 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ فِي جَمَاعَةٍ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ، انْقَلَبَ بِأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نمازِ فجر باجماعت پڑھی' پھر طلوعِ شمس تک اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیٹھا رہا' پھر کھڑا ہوا' دو رکعت نفل ادا کیے' وہ ایک حج و عمرہ کا ثواب لے کر اُٹھے گا۔

7643 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ السَّمَيْدَعِ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن اونچی آواز میں پڑھتا ہے

7642- قال في المجمع جلد10 صفحه104' واسناده جيد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:885 .

7643- قال في المجمع جلد2 صفحه266' رواه الطبراني في الكبير من طريقين في احداهما بشير بن نمير وهو متروك وفي الأخرى اسحاق بن مالك ضعفه الأزدي . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 886 من طريق الخبائرى به .

النَّصِيبِيُّ، ح وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ، وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ

وہ ایسے ہی ہے جس طرح جہراً صدقہ کرنا' اور وہ جو قرآن آہستہ پڑھتا ہے وہ ایسے ہے جس طرح سراً صدقہ دینا۔

7644 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے سلام کرنے میں ابتداء کی' وہ اللہ اور اُس کے رسول کے زیادہ قریب ہوگا۔

7645 - حَدَّثَنَا وَاثِلَةُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعِرْقِيُّ، ثنا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَذَّاءُ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَالِكٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، قَالَ: السِّوَاكُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ تَعَالَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کے لیے پاکی اور رب کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

7646 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7644- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 5175' والترمذي رقم الحديث: 2835 من طريق آخر وهو حديث صحيح . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 887 .

7645- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 888' وله شواهد .

الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا بَقِيَّةُ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، فَقَدْ أَخَذَ مِنْ حَظِّهِ مِنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ عشاء باجماعت پڑھی' اُس نے لیلۃ القدر کے مطابق ثواب حاصل کرلیا۔

7647 - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، ارْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! تُو میری رضا کے لیے دن کے شروع میں چار رکعت پڑھ' تیرے لیے آخر دن میں کفایت کروں گا۔

7648 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دُحَيْمٌ، ح وحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، قَالُوا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جہاد نہ کیا یا کسی نمازی کیلئے سامانِ جہاد تیار نہ کیا یا کسی نماز کے گھر میں اس کا نائب نہ بنا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے کھٹکھٹانے والی کے ساتھ مصیبت کا شکار کرے گا۔

7647- قال في المجمع جلد2صفحه236' وفيه سليمان بن سلمة الخبائرى وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:890 .

7648- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 2486' وابن ماجه رقم الحديث: 2762' والدارمي رقم الحديث: 2423 . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 491' والبيهقي جلد 9صفحه48' ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 891' والوليد صرح بالتحديث عند الدارمي والمصنف هنا وفي مسند الشاميين . والقاسم فيه كلام لا ينزله عن درجة الحسن حديثه . فهو حديث حسن .

عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللہ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: مَنْ لَمْ يَغْزُ، أَوْ يُجَهِّزْ غَازِيًا، أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ أَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

7649 - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا جُبَارَةُ بْنُ مُغَلِّسٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي الْعَيْزَارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَشْقِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ، وَمَنْ قَرَأَ مِئَتَيْ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ أَرْبَعَمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِينَ، وَمَنْ قَرَأَ خَمْسَمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْحَافِظِينَ، وَمَنْ قَرَأَ سِتَّمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِينَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَمَانِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُخْبِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ أَصْبَحَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَالْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِئَتَا أُوقِيَّةٍ، الْأُوقِيَّةُ خَيْرٌ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ -أَوْ قَالَ: مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ -وَمَنْ قَرَأَ أَلْفَيْ آيَةٍ كَانَ مِنَ الْمُوجِبِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو دس آیتیں تلاوت کیں' وہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا' جس نے سو آیتیں پڑھیں اس کو رات بھر قیام کرنے کا ثواب ملے گا' جو دوسو آیتیں پڑھے وہ رکوع کرنے والوں میں لکھا جائے گا' جس نے چارسو آیتیں پڑھیں وہ عابدین میں لکھا جائے گا' جس نے پانچ سو آیتیں پڑھیں وہ حافظین میں لکھا جائے گا' جس نے چھ سو آیتیں پڑھیں وہ ڈرنے والوں میں لکھا جائے گا' جس نے آٹھ سو آیتیں پڑھیں وہ مخبتین میں لکھا جائے گا' جس نے ایک ہزار آیتیں پڑھیں وہ اس کے لیے قنطار ہوگا' ایک قنطار' بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے' ایک اوقیہ زمین و آسمان کے درمیان جو کچھ ہے اُس سے بہتر ہے' یا فرمایا: اس سے بہتر ہے جس پر سورج طلوع ہو' جس نے دو ہزار آیتیں پڑھیں تو وہ اُن میں لکھا جائے گا جن کے لیے جنت واجب کردی گئی ہے۔

7649- قال في المجمع جلد 2صفحه268' وفيه يحيى بن عقبة ابن أبي العيزار وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 892 بهذا الاسناد واللفظ . قلت: يحيى هذا اتهم بوضع الحديث . وجبارة ضعيف' وفي شيخ المصنف كلام فالحديث موضوع .

7650 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ سُفْيَانَ الرَّقِّيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ، ح وحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ الدِّمَشْقِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ وَقَالَ: إِنَّمَا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي ذَلِكَ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ) (لقمان: 6) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گانے والیوں کی نہ بیع جائز ہے اور نہ خریدنا جائز ہے نہ ان کی تجارت جائز ہے ان کی کمائی حرام ہے یہ آیت اسی کے متعلق نازل ہوئی: ''لوگوں میں کچھ فضول باتیں خریدتے ہیں'' آخر آیت تک۔

7651 - ثُمَّ أَتْبَعَهَا، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا رَفَعَ رَجُلٌ عَقِيرَتَهُ بِالْغِنَاءِ إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ ذَلِكَ شَيْطَانَيْنِ يَرْتَقِدَانِ عَلَى عَاتِقَيْهِ، ثُمَّ لَا يَزَالَانِ يَضْرِبَانِ بِأَرْجُلِهِمَا عَلَى صَدْرِهِ -وَأَشَارَ إِلَى صَدْرِ نَفْسِهِ- حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَسْكُتُ

پھر اس کے پیچھے آپ نے بیان کیا کہ وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم! جو آدمی گانوں کے ساتھ اپنی آواز کو بلند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس وقت دو شیطانوں کو بھیجتا ہے جو اس کے کندھوں پر سوار ہو جاتے ہیں پھر وہ لگاتار اپنے پاؤں اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں اور اشارہ اپنے سینے کی طرف کر کے سمجھایا حتیٰ کہ وہ خاموش ہو جائے۔

7652 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7650- ورواه الترمذي رقم الحديث: 3247,1300' وقال: حديث غريب' انما يروى من حديث القاسم عن أبي أمامة والقاسم ثقة وعلي بن يزيد يضعف في الحديث قاله محمد بن اسماعيل . ورواه ابن جرير في تفسيره جلد 21 صفحه60' وأما اسناد المصنف ففيه الوليد بن الوليد وهو لين الحديث وعبد الرحمٰن ابن ثابت بن ثوبان صدوق يخطئ ورمي بالقدر وتغير بأخره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 893,231 . قلت: الولدين بن الوليد أتهم .

7652- قال في المجمع جلد 3صفحه192' ورجاله ثقات . قلت: وسويد بن عبد العزيز لين الحديث كما قال الحافظ .

حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِلُ شَعْبَانَ بِرَمَضَانَ

حضور ﷺ شعبان کے روزے رمضان تک رکھتے تھے۔

7653 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ جَلَسُوا مَجْلِسًا، ثُمَّ قَامُوا مِنْهُ لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْمَجْلِسُ عَلَيْهِمْ تِرَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جولوگ بیٹھتے ہیں پھر اللہ اور اس کے رسول کا ذکر کیے بغیر اُٹھ جاتے ہیں وہ مجلس ان کے لیے نقصان کا باعث ہوگا۔

7654 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا، كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عِرْقٍ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 894 .

7653- قال في المجمع جلد10 صفحه80' ورجاله وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 895،882

قلت: شيخ المصنف تقدم أنه غير معتمد . وسعيد قال الحافظ: مقبول' فالحديث ضعيف .

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُصَفَّى، ثنا بَقِيَّةُ، ثنا الْوَلِيدُ، عَنْ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7655 - حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ، وَمَنْ مَشَى إِلَى سُبْحَةِ الضُّحَى، لَا يَنْصِبُهُ إِلَّا ذَلِكَ كَانَ لَهُ كَأَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے باوضو ہو کر نکلے' اُسے ایک حج کا ثواب ملے گا' جو اپنے گھر سے نمازِ چاشت کے لیے نکلے اُسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

7656 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَأَفْضَلُكُمْ إِيمَانًا أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: حسن اخلاق ایمان سے ہے' تم میں سے افضل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

كَثِيرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

کثیر بن حارث' حضرت قاسم سے

7656- قال في المجمع جلد 8 صفحه 24' رواه الطبراني في الأوسط (263 مجمع البحرين)' والكبير بنحوه وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك . قلت: سويد ليس متروك الحديث' بل لين الحديث .

عَنِ الْقَاسِمِ

7657- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَقُولُ: لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا يَزْدَادُ الْمَالُ إِلَّا إِفَاضَةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا

7658- وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: معاملہ زیادہ نہیں ہوگا مگر سختی کے لحاظ سے مال زیادہ نہ ہوگا مگر رفاضہ (غالب آنے) کے لحاظ سے اور لوگ زیادہ نہ ہوں گے مگر کنجوسی کے اعتبار سے۔

قیامت بُرے لوگوں پر ہی آئے گی۔

غَيْلَانُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

7659- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عِيسَى بْنِ مُوسَى أَنَّهُ سَمِعَ غَيْلَانَ بْنَ أَنَسٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الْأَعْظَمُ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ

حضرت غیلان بن انس حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کا اسم اعظم قرآن کی تین سورتوں میں ہے: (۱) بقرہ (۲) آل عمران (۳) طٰہٰ میں۔

7657- قال في المجمع جلد 7 صفحه 285' رواه الطبراني ورجاله وثقوا . ورواه باسناد آخر ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1941' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 899' وشيخ المصنف فيه كلام وكثير بن الحارث قال الحافظ: مقبول . ومعاوية صدوق له أوهام . فالحديث ضعيف . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3856' والطحاوي في مشكل الآثار جلد 1 صفحه 63' والفريابي في فضائل القرآن جلد 1 صفحه 184' وغيلان بن أنس قال الحافظ مقبول .

الْقُرْآنِ: الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه

الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7660- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ائْذَنْ لِي فِي الزِّنَا، فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: أَقِرُّوهُ فَدَنَا حَتَّى جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ: أَتُحِبُّهُ لِأُمِّكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأُمَّهَاتِهِمْ. قَالَ: أَتُحِبُّهُ لِابْنَتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِبَنَاتِهِمْ. قَالَ: أَتُحِبُّهُ لِأُخْتِكَ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: وَكَذَلِكَ النَّاسُ لَا يُحِبُّونَهُ لِأَخَوَاتِهِمْ. فَوَضَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ يَدَهُ عَلَى صَدْرِهِ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ كَفِّرْ ذَنْبَهُ، وَطَهِّرْ قَلْبَهُ، وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

حضرت علاء بن حارث، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے زنا کرنے کی اجازت دیں۔ پس صحابہ یہ بات سن کر چیخ اُٹھے، پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اس کو ٹھہراؤ! پس وہ قریب ہو کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بیٹھ گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: قریب آؤ! پس وہ قریب آ کر بیٹھ گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کیلئے فرمایا: کیا تُو پسند کرتا ہے کہ تیری ماں کے ساتھ کوئی ایسا فعل کرے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی ماؤں کیلئے پسند نہیں کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تو یہ اپنی بیٹی کیلئے پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ بھی اپنی بیٹیوں کیلئے پسند نہیں کرتے، کیا تُو اپنی بہن کیلئے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگ بھی اپنی بہنوں کیلئے یہ پسند نہیں کرتے، کیا تُو اپنی پھوپھی کیلئے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! فرمایا: لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کیلئے یہ پسند نہیں کرتے، کیا تُو اپنی خالہ کیلئے یہ پسند کرتا ہے؟ اس نے عرض کیا: نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسی طرح لوگ

7660- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1523 .

بھی اپنی خالاؤں کیلئے پسندنہیں کرتے‘پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ رکھا اور عرض کی: یا اللہ! اس کے گناہوں کو دھودے یا اس کے دل کو پاک فرما‘ اس کی شرمگاہ کو پاک فرما۔

7661- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَائِذٍ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السِّيَاحَةِ، فَقَالَ: إِنَّ سِيَاحَةَ أُمَّتِي الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت کی سیاحت اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے۔

أَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

ابومعید حفص بن غیلان‘ حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7662- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا عَدْوَى، وَلَا صَفَرَ، وَلَا هَامَ، وَلَا يَتِمُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہ بیماریاں متعدی ہوتی ہیں‘ نہ صفر نہ ھامہ‘ دومہینہ مکمل ایک جیسے نہیں ہوتے ہیں‘ جس نے ذمہ کو توڑا وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔

7661- ورواه الحاكم جلد 2صفحه73‘ وصححه ووافقه الذهبي . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1522 .

7662- قال في المجمع جلد6صفحه294‘ وفيه صدقة بن عبد الله السمين وثقه دحيم وغيره وضعفه أحمد وغيره . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1551 .

شَهْرَانِ، وَمَنْ خَفَرَ بِذِمَّةٍ لَمْ يَرُحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

7663- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَفَرَ، وَلَا هَامَةَ، وَلَا عَدْوَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نہ بیماریاں متعدی ہوتی ہیں' نہ صفر نہ ھامہ۔

7664- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، وَأَبُو مُعَيْدٍ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

7665- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو مُعَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ حَجَّةٍ، وَمَنْ مَشَى إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ كَانَتْ بِمَنْزِلَةِ عُمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اپنے گھر سے باوضو ہو کر نکلے' اُسے ایک حج کا ثواب ملے گا' جو اپنے گھر سے نمازِ چاشت کے لیے نکلے اُسے عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

7663- فيه عمرو بن هاشم قال الحافظ صدوق يخطئ وهيثم بن حميد صدوق رمي بالقدر .

7664- ورواه في الصغير جلد1 صفحه171' ومسند الشاميين رقم الحديث: 593 .

7666- وَصَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

ایک نماز کے بعد دوسری نماز ان دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ کرے تو اس کا ثواب علیین میں لکھا جاتا ہے۔

عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اللَّخْمِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ

عروہ بن رویم لخمی' حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن سے' وہ ابوامامہ صدی بن عجلان سے روایت کرتے ہیں

7667- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ زَكَرِيَّا الْأَيَادِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ح، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ صَاحِبَ الشِّمَالِ لِيَرْفَعُ الْقَلَمَ سِتَّ سَاعَاتٍ عَنِ الْعَبْدِ الْمُسْلِمِ الْمُخْطِءِ أَوِ الْمُسِيءِ، فَإِنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بائیں کندھے والا بندے سے چھ گھڑیاں قلم اُٹھائے رکھتا ہے' مسلمان بندہ سے بھول جانے والے اور غلطی کرنے والے سے' پس اگر وہ شرمندہ ہوا اور بخشش مانگی تو وہ قلم رکھ دیتا ہے' ورنہ اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی۔

7667- قال في المجمع جلد10صفحه208' رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:526' وانظر تعليقنا على مسند الشاميين .

نَـدِمَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْهَا أَلْقَاهَا، وَإِلَّا كُتِبَتْ وَاحِدَةً

7668- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هُودٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ، ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى يُصَلِّيَ الْفَجْرَ كُتِبَتْ صَلَاتُهُ يَوْمَئِذٍ فِي صَلَاةِ الْأَبْرَارِ، وَكُتِبَ فِي وَفْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا پھر مسجد میں آ کر فجر سے پہلے دو رکعت نماز ادا کی پھر بیٹھ گیا حتیٰ کہ اس نے (جماعت کے ساتھ) نمازِ فجر ادا کی تو اس دن اس کی نماز برابر کی نماز میں لکھی جائے گی اور لکھا جائے گا کہ وہ رحمان کے گروہ میں ہے۔

7669- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَكْرٍ السَّرَّاجُ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا الْهَيَّاجُ بْنُ بِسْطَامٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَادَةَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَمِلَ بِالْمَعَاصِي بَيْنَ ظَهْرَانَيْ قَوْمٍ هُوَ مِنْهُمْ لَمْ يَمْنَعُوهُ مِنْ ذَلِكَ حَتَّى يُغَيِّرُوا الْمُنْكَرَ، فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُمْ ذِمَّةُ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے کسی قوم کے درمیان کھلے بندوں بُرے اعمال کیے جو انہیں میں سے ہے اور اُنہوں نے اسے اس سے نہ روکا یہاں تک کہ وہ بُرائی کو بدلیں تو ان سے اللہ کی حفاظت و ذمہ ختم ہو گیا۔

7668- قال في المجمع جلد2صفحه141 وفيه القاسم أبو عبد الرحمن وهو مختلف في الاحتجاج به . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 525 .

7669- قال في المجمع جلد5صفحه269 وفيه هياج بن بسطام وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 528 .

7670- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو جَعْفَرٍ التِّرْمِذِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْجُدِّيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِالتَّوَاضُعِ، فَإِنَّ التَّوَاضُعَ فِي الْقَلْبِ فَلَا يُؤْذِيَنَّ مُسْلِمٌ مُسْلِمًا، فَلَرُبَّمَا مُتَضَاعِفٌ فِي أَطْمَارٍ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبَرَّهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم پر عاجزی لازم ہے کیونکہ عاجزی دل کا سکون ہے کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ دے بسا اوقات برانگیختہ حالت والے اگر اللہ سے قسم اُٹھائیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے گا۔

7671- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عَمْرٍو الرَّبَالِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

عَاصِمُ بْنُ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عاصم بن رجاء بن حیوہ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

7670- قال في المجمع جلد 8 صفحه 83 فيه محمد بن سعيد المصلوب وهو يضع الحديث قلت فالحديث موضوع . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 529 .

7671- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 530' والواقدي متروك .

الْحَضْرَمِيُّ، وَالنُّعْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ النَّشَائِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ رَجَاءِ بْنِ حَيْوَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ، وَهُوَ مُحِقٌّ بِبَيْتٍ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ، وَبِبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ

کریم ﷺ نے فرمایا: میں دکھاوا ترک کرنے والے کا قائد ہوں گا' وہ جنت کی ابتداء میں ایک گھر کا' درمیان میں دوسرے گھر کا اور اعلیٰ جنت میں تیسرے گھر کا حقدار ہوگا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عبدالرحمٰن بن یزید بن جابر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7673- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَةَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: پھل پکنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

7674- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ أَنْ تُوطَأَ الْحَبَالَى حَتَّى تَضَعْنَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے خیبر کے دن حاملہ عورتوں کے حمل وضع ہونے سے پہلے وطی کرنے سے منع فرمایا۔

7675- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْوَاصِلَةَ، وَالْمَوْصُولَةَ، وَالْوَاشِمَةَ، وَالْمَوْشُومَةَ

حضور ﷺ نے لعنت فرمائی ایک کے بال دوسرے کو لگانے والی بال لگوانے والی گودنے والی اور گدوانے والی پر۔

7676- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ السِّهَامُ حَتَّى يُقْسَمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اپنا حصہ تقسیم کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کیا۔

7677- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، وَالْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِشَاتِ الْوُجُوهِ، وَشَاقَّاتِ الْجُيُوبِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے چہروں کو نوچنے والیوں اور گریبان پھاڑنے والیوں پر لعنت فرمائی۔

7678- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ ح، وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ذخیرہ اندوزی سے منع فرمایا۔

7678- ورواه ابو بكر ابن ابي شيبة وابن ابي عمر عن أبي أسامة به . كما في المطالب العالية النسخة المسندة جلد 1 صفحه67' جلد2صفحه77 قال شيخنا حبيب الرحمٰن الأعظمي في تعليقه على المطالب العالية جلد 1 صفحه 401' ذكره البيهقي جلد6صفحه30 تعليقًا واسناده حسن وسكت عليه البوصيري . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:594 .

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُحْتَكَرَ الطَّعَامُ

7679- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالُوا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا ابْنُ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُحِلَّ فِي الْفِتْنَةِ شَيْئًا حَرَّمَهُ قَبْلَ ذَلِكَ، مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَأْتِي أَخَاهُ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَأْتِي بَعْدَ ذَلِكَ فَيَقْتُلُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے فرمایا: فتنہ میں کوئی شی حرام ہونے والی شی کو حلال نہیں کرتی' تم میں سے کسی ایک کو کیا ہے کہ اپنے بھائی کے پاس آئے تو اس کو سلام کرے' پھر اس کے بعد اس کے پاس آ کر اس کو قتل کرے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

عبدالرحمٰن بن عمرو اوزاعی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7680- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْمَعٍ الصَّفَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَفَعَهُ: الْكَنُودُ: الَّذِي يَضْرِبُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ کنود وہ ہے جو اپنے غلام کو مارے' اس کو کھانے سے منع کرے اور خود اکیلا کھائے۔

عبد الرحمن بن عمرو الأوزاعي عن القاسم

7679- قال في المجمع جلد7صفحه298' وفيه عبد الملك بن محمد الصنعاني وثقه أيوب بن سليمان وغيره وفيه ضعف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 594 .

7680- قال في المجمع جلد7صفحه142' رواه الطبراني باسنادين في أحدهما جعفر بن الزبير وهو ضعيف وفي الآخر من لم أعرفه .

عَبْدَهُ، وَيَمْنَعُ رِفْدَهُ، وَيَأْكُلُ وَحْدَهُ

مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

معاویہ بن صالح‘ حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7681- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَدْنُو الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى قِيدِ مِيلٍ، وَيُزَادُ فِي حَرِّهَا كَذَا وَكَذَا يَغْلِي مِنَ الْهَوَامِّ كَمَا تَغْلِي الْقُدُورُ عَلَى الْأَثَافِيِّ، يَعْرَقُونَ مِنْهَا عَلَى خَطَايَاهُمْ، مِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى سَاقَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى وَسَطِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سورج ایک میل کی مقدار قریب کیا جائے گا‘ اس کی گرمی دنیا کی گرمی سے بڑھ جائے گی‘ اس سے دماغ اُبلے گا جس طرح ہنڈیا اُبلتی ہے‘ اپنے گناہوں کی مقدار پسینہ میں ڈوبے ہوں گے کسی کے دونوں کندھوں تک پسینہ ہوگا‘ کسی کی دونوں پنڈلیوں تک‘ کسی کے درمیان (سینے) تک‘ کسی کو پسینے کی لگام ڈالی جائے گی۔

7682- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَزْرَقُ، حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَامَتْ ثُلَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَسُدُّونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن آئے گا تو لوگوں میں سے ایک گروہ اُٹھے گا‘ وہ آسمانوں سے کناروں تک زمین کو بھر دے گا‘ ان کا نور سورج کی مانند ہوگا۔ پس کہا جائے گا: اُمّی نبی ﷺ! اس گروہ کو ہر اُمّی نبی تلاش کرے گا۔ پس کہا جائے گا: محمد ﷺ اور آپ کی اُمت

7681- ورواه أحمد جلد5صفحه254‘ قال في المجمع جلد10صفحه335‘ ورجال أحمد ورجال الصحيح غير القاسم بن عبد الرحمٰن وقد وثقه غير واحد . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1993 .

7682- قال في المجمع جلد10صفحه409‘ ورجاله وثقوا . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1995 .

الْأُفُقَ، نُورُهُمْ كَالشَّمْسِ فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، ثُمَّ تَقُومُ ثُلَّةٌ أُخْرَى تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ، نُورُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، ثُمَّ تَقُومُ ثُلَّةٌ أُخْرَى تَسُدُّ مَا بَيْنَ الْأُفُقِ نُورُهُمْ مِثْلُ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ، فَيُقَالُ: النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَيَتَحَسَّسُ لَهَا كُلُّ نَبِيٍّ، فَيُقَالُ: مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ، ثُمَّ يَحْثِي حَثْيَتَيْنِ، فَيَقُولُ: هَذَا لَكَ يَا مُحَمَّدُ، وَهَذَا مِنِّي لَكَ يَا مُحَمَّدُ، ثُمَّ يُوضَعُ الْمِيزَانُ، وَيُؤْخَذُ فِي الْحِسَابِ

ہے۔ پھر ایک اور گروہ کھڑا ہوگا وہ کناروں کے درمیان کو بھر دے گا۔ ان کا نور چودھویں رات کے چاند کی مانند ہو گا۔ پس کہا جائے گا: اُمّی نبی! اس کو ہر نبی تلاش کرے گا۔ پس کہا جائے گا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اُمت ہے۔ پھر تیسرا گروہ اُٹھے گا جو کناروں کے درمیان کو بھر دے گا' ان کا نور آسمان میں ستارے کی مانند ہوگا۔ پس کہا جائے گا: اُمّی نبی! پس اسے ہر نبی تلاش کرے گا' پس کہا جائے گا: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی اُمت۔ پس وہ کہے گا: اے محمد! یہ آپ کیلئے ہے اور اے محمد! یہ میری طرف سے آپ کے لیے ہے' پھر میزان رکھ کر حساب لیا جائے گا۔

مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيَى الصَّدَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

معاویہ بن یحییٰ صدفی' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَمَ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ فَهُوَ مَوْلَاهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی آدمی کے ہاتھ پر اسلام لائے وہ اس کا غلام ہے۔

7683- قال في المجمع جلد 5 صفحه 334' وفيه معاوية بن يحيى الصدفي وهو ضعيف. ورواه ابن عدى ومن طريقه رواه البيهقي جلد 10 صفحه 298' وضعفه' ومن طريق ابن عدى أورده ابن الجوزي في الموضوعات جلد 3 صفحه 230' وحسنه شيخنا لأن له شاهدًا من حديث تميم الداري عند أبي داؤد والترمذي وابن ماجه وغيرهم .

سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

سلیمان بن عبدالرحمٰن دمشقی، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7684- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

7685- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

7686- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى، ثنا ابْنُ وَهْبٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان

7684- ورواه أحمد جلد5صفحه261، والحاكم جلد4صفحه191، وصححه ووافقه الذهبي وقال المنذري في الترغيب جلد4صفحه168 رواه أحمد ثقات .

7685- ورواه أحمد جلد5صفحه261 .

7686- ورواه الحاكم جلد4صفحه191 .

أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَلْبَسْ حَرِيرًا وَلَا ذَهَبًا

رکھتا ہے وہ ریشم اور سونا نہ پہنے۔

7687- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ عَبْدُ الْغَفَّارِ بْنُ دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جِنَازَةٍ، وَمَعَهُ سَبْعَةُ نَفَرٍ، فَجَعَلَ ثَلَاثَةً صَفًّا، وَاثْنَيْنِ صَفًّا، وَاثْنَيْنِ صَفًّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک جنازہ پڑھایا' وہاں سات آدمی تھے' آپ نے تین صفیں بنائیں' دو دو کی۔

7688- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ، فَقَالَ قَوْلًا كَثِيرًا حَسَنًا جَمِيلًا، ثُمَّ كَانَ فِيمَا قَالَ: مَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابَيْنِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ، وَلَهُ مِثْلُ الَّذِي لَنَا، وَعَلَيْهِ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَا، وَمَنْ أَسْلَمَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَهُ أَجْرُهُ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں نے حضورﷺ کے ساتھ حج کیا' حجۃ الوداع کے خطبہ کے موقع پر آپ نے بہت زیادہ اور خوبصورت باتیں ارشاد فرمائیں' ان میں یہ ہے کہ جو اہل کتاب سے اسلام لائے اس کے لیے دُگنا ثواب ہے' اس کی مثال اور ہماری اور جو ہم پر اسلام لائیں' مشرکوں میں اسلام لائے اس کے لیے ایک وہی ثواب ہے جو ہمارے لیے ثواب ہے اور اس کے لیے وہی گناہ ہے جو ہمارے لیے گناہ ہے۔

7687- قال في المجمع جلد3صفحه32' وفيه ابن لهيعة وفيه كلام . قلت وله شاهد من حديث مالك بن هبيرة .

7688- ورواه أحمد جلد5صفحه259' قال في المجمع جلد 1صفحه93' وفيه القاسم أبو عبد الرحمن وقد ضعفه أحمد وغيره . قلت: في اسناده عبد الله بن صالح كاتب الليث . وهو ضعيف .

وَلَهُ مِثْلُ الَّذِى لَنَا، وَعَلَيْهِ مِثْلُ الَّذِى عَلَيْنَا

ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِى أُمَامَةَ

ثور بن یزید' قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7689- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِى أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمِينٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ، فَإِذَا عَمِلَ حَسَنَةً أَثْبَتَهَا، وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْيَمِينِ: امْكُثْ سِتَّ سَاعَاتٍ، فَإِنِ اسْتَغْفَرَ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ، وَإِلَّا أَثْبَتَ عَلَيْهِ سَيِّئَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دائیں طرف والے بائیں طرف والوں کے امین ہیں' اگر نیک عمل کرے تو وہ لکھتا ہے اور جب بُرا عمل کرے تو اسے دائیں طرف والا کہتا ہے: چھ گھڑیاں رُک جا! پس اگر وہ استغفار کرے تو وہ فرشتہ نہیں لکھتا ورنہ وہ ایک بُرائی لکھتا ہے۔

ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

ثابت بن عجلان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7690- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: اے انسان! جب میں تجھ سے تیری دو پیاری چیزیں (آنکھیں) لے

7689- ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث:468 . وانظر تعليقنا على مسند الشاميين .

7690- ورواه أحمد جلد5صفحه258-259' قال فى المجمع جلد2صفحه208' وفيه اسماعيل بن عياش وفيه كلام . قلت وتابعه سويد بن عبد العزيز وهو ليس الحديث . انظر ما بعده . ورواه المصنف فى مسند الشاميين رقم الحديث: 2277' ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1597' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 535 قال فى الزوائد: اسناد حديث أبى أمامة صحيح' ورجاله ثقات . واسماعيل روايته عن الشاميين صحيحة وهذا منها .

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ الصُّورِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: ابْنَ آدَمَ، إِذَا أَخَذْتُ مِنْكَ كَرِيمَتَيْكَ فَصَبَرْتَ، وَاحْتَسَبْتَهَا عِنْدَ الْمُصِيبَةِ الْأُولَى لَمْ أَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

لوں اور تُو صبر کرے اور یہ پہلی مصیبت کے وقت ہوتا ہے تو میں تیرے لیے جنت سے کم کسی ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

7691- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ أَذْهَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ، لَمْ أَرْضَ لَهُ ثَوَابًا دُونَ الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس آدمی کی دو پیاری چیزیں میں لے لوں تو میں اس کیلئے جنت سے کم ثواب پر راضی نہ ہوں گا۔

7692- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، قَالَا: ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ مِنْ مَطْلِعِهَا كَهَيْأَتِهَا لِصَلَاةِ الْعَصْرِ حِينَ تَغْرُبُ مِنْ مَغْرِبِهَا،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب سورج اپنے مطلع سے طلوع ہو اور اس کی شکل عصر کی نماز کیلئے سورج کی شکل کی طرح ہو جب وہ مغرب میں غروب ہوتا ہے تو جس آدمی نے دو رکعتیں چار سجدوں کے ساتھ پڑھیں تو اس کیلئے اس دن کا ثواب لکھا جائے گا اور میرا یہ بھی گمان ہے کہ فرمایا: اگر وہ اس دن فوت ہو جائے گا تو سیدھا جنت میں جائے گا۔

7692- قال في المجمع جلد 2صفحه237' وفيه ميمون بن زيد قال الذهبي: لينه أبو حاتم . وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: يخطئ وبقية رجاله موثقون الا أن فيهم ليث ابن أبي سليم وفيه كلام . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2279 . فالحديث ضعيف .

فَصَلَّى رَجُلٌ رَكْعَتَيْنِ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَحَسِبْتُهُ قَالَ: وَكَفَّرَ عَنْهُ خَطِيئَتَهُ وَإِثْمَهُ، وَأَحْسِبُهُ قَالَ: فَإِنْ مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

7693- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، قَالَا: ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ الدَّوْرَقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، قَالَا: ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَعَا بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَا نَحْفَظُهُ، ثُمَّ قَالَ: سَأُنَبِّئُكُمْ بِشَيْءٍ يَجْمَعُ ذَلِكَ كُلَّهُ تَقُولُونَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، وَنَسْتَعِيذُكَ بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس تھے آپ نے بہت زیادہ دعا کی ہمیں یاد نہیں ہے پھر فرمایا: میں تمہیں ایسی چیز کی خبر دوں جو ہر چیز کو جمع کردے یہ دعا کرو: ''اللّهم انا نسألك بما سألك الى آخره''۔

7694- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَلَّادٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

ثابت بن عجلان عن القاسم

7693- قال في المجمع جلد10 صفحه180' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو ضعيف . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2278 . وهو حديث ضعيف .

7694- قال في المجمع جلد 3صفحه41' جلد 4صفحه40 فيه ليث ابن أبي سليم وهو ثقة ولكنه مدلس وبقية رجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2280 .

الـدَّوْرَقِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا، فَأَمَرَ الْمُنَادِيَ، فَنَادَى: مَنْ كَانَ مُضْعَفًا، فَلْيَرْجِعْ. فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَاجَعُونَ حَتَّى بَلَغُوا مَضِيقًا مِنَ الطَّرِيقِ، فَوَقَصَتْ بِرَجُلٍ نَاقَتُهُ فَقَتَلَتْهُ، فَرَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنَادَى بِالْمُسْلِمِينَ فَأَتَاهُ النَّاسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا شَأْنُكُمْ، وَمَا حَبَسَكُمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فُلَانٌ أَتَى الْمَضِيقَ مِنَ الطَّرِيقِ، فَوَقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَقَتَلَتْهُ. قَالَ: فَدَعَوْهُ يُصَلِّي عَلَيْهِ، فَأَبَى، فَأَمَرَ مُنَادِيًا، فَنَادَى: إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

حضورﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں تھے آپ نے اعلان کرنے والے کو حکم دیا' اس نے نداء دی کہ جو کمزور ہے وہ واپس چلا جائے۔ لوگ واپس جانے لگے یہاں تک کہ راستہ تنگ ہو گیا' ایک آدمی کو اس کی اونٹنی نے اس طرح گرایا کہ اس کی گردن ٹوٹ گئی اور اس نے اسے قتل کر دیا۔ پس رسول کریمﷺ نے اسے دیکھا تو مسلمانوں کو نداء دی۔ پس لوگ آپ کے پاس آئے' رسول کریمﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا کام ہے اور تمہیں کس چیز نے روکا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! فلاں آدمی راستہ کی تنگ جگہ میں آیا اور اس کی اونٹنی نے اس کو گرا کر مار دیا۔ راوی کا بیان ہے: پس لوگوں نے آپﷺ کو اس پر نماز پڑھنے کی دعوت دی تو آپ نے انکار کیا اور منادی کو حکم دیا' اس نے نداء کی: بے شک جنت عاصی کیلئے حلال نہیں ہے۔

7695- أَلَا وَإِنَّ الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ حَرَامٌ، وَكُلُّ سَبُعٍ ذِي نَابٍ أَوْ قَالَ ذِي ظُفُرٍ

خبردار! پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے' ہر وہ جو کچلیوں والا ہو' یا فرمایا: جو پنجے سے شکار ہو۔

7696- حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک غزوہ میں ہم رسول کریمﷺ کے ساتھ تھے' رسول کریمﷺ نے فرمایا: جو آدمی کمزور ہے' اسے چاہیے کہ وہ واپس لوٹ جائے۔ پس لوگوں نے واپس جانا شروع کیا تو راستہ تنگ ہو گیا۔ پس ایک آدمی کو لے کر اس کا اونٹ کھڑا ہوا (اور وہ

7696- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 2281 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ مُضَعِّفًا فَلْيَرْجِعْ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَتَرَاجَعُونَ، فَتَضَايَقَ الطَّرِيقُ، فَوَقَفَ بِرَجُلٍ بَعِيرُهُ، فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أُخْبِرَ عَنْهُ، أَبَى أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ، وَدَعَا بِلَالًا، فَقَالَ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَادِ بِهَا، إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

مرگیا)۔ پس نبی کریم ﷺ کو اس کے پاس لایا گیا' پس جب کسی نے اس کے بارے مکمل خبر دی تو آپ ﷺ نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے انکار کر دیا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آزاد دی' اُنہوں نے عرض کی: حاضر ہوں! اے اللہ کے رسول! تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: نداء کرو کہ عاصی کیلئے جنت حلال نہیں ہے۔

7697- وَإِنَّ الْحُمُرَ الْأَهْلِيَّةَ حَرَامٌ، وَكُلُّ سَبُعٍ ذِي ظُفُرٍ أَوْ ذِي نَابٍ

اور بے شک پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے اور پنجے سے شکار کرنے والے یا کچلیوں والے درندوں کا گوشت حرام ہے۔

7698- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحِمْصِيُّ، قَالَا: ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهَا إِلَّا كَانَ ذَلِكَ الْحَمْدُ أَفْضَلُ مِنْ تِلْكَ النِّعْمَةِ، وَإِنْ عَظُمَتْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس بندہ پر اللہ کا انعام ہو وہ اس پر اللہ کی حمد کرے تو حمد کا ثواب نعمت سے بڑا ہوگا' اگرچہ نعمت بڑی ہو۔

الْعَبَّاسُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عباس بن میمون' حضرت قاسم سے

7698- قال في المجمع جلد10 صفحه95' وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:2282' وهو حسن لشاهده الا قوله وان عظمت .

عَنِ الْقَاسِمِ

7699- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ الدِّمَشْقِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، ثنا حَدَّادُ الْعُذْرِيُّ، مَعَ ابْنِ جَابِرٍ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ، وَبَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ أَنْ يَقُولَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ يُنْفَقَانِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو رات جگرکاوی سے ڈرائے، مال خرچ کرنے سے بخل کرے اور دشمن سے مقابلے کے وقت اس پر بزدلی کی کیفیت طاری ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ سبحان اللہ وبحمدہ کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک سونے اور چاندی کے ان پہاڑوں سے بہتر ہے جو اللہ کی راہ میں خرچ کیے جاتے ہیں۔

عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7700- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ مَالِكٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَفْوَةُ اللّٰهِ مِنْ أَرْضِهِ الشَّامُ، وَفِيهَا صَفْوَتُهُ مِنْ خَلْقِهِ وَعِبَادِهِ، وَلَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي ثُلَّةٌ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ

عبدالعزیز بن عبیداللہ، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ملک شام میں اللہ کی رحمت ہے اس کی مخلوق اور بندوں پر بھی رحمت ہے میری اُمت کے لوگ جنت میں داخل ہوں گے ضرور بضرور بغیر حساب و کتاب کے۔

7700- قال فی المجمع جلد10صفحہ59، وفیہ عبد العزیز بن عبید اللّٰه الحمصی وهو ضعیف . ورواه ابن عساکر فی تاریخ دمشق جلد 1صفحہ107 من طریق المصنف ورواه المصنف أیضًا فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 1341 بهذا الاسناد واللفظ .

وَلَا عَذَابَ

عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْقَاسِمِ

7701- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ الْخَلَّالُ، ثنا جَرِيرُ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يُحَدِّثُ الْأَوْزَاعِيَّ، وَأَنَا جَالِسٌ، قَالَ: حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا الشَّامَ، وَمَنْ فِيهَا مِنَ الرُّومِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ سَتُغْلَبُونَ عَلَى الشَّامِ، وَتُصِيبُوا عَلَى بَحْرِهَا حِصْنًا يُقَالُ لَهُ أَنَفَةُ، يُبْعَثُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ شَهِيدٍ

عتبہ بن عبدالرحمٰن' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ صحابہ کرام نے ملک شام کا ذکر کیا' ان میں سے کچھ نے روم کا ذکر کیا' حضورﷺ نے فرمایا: عنقریب روم والے شام والوں پر غالب آئیں گے' ان کو سمندر میں ایک قلعہ ملے گا' جس کا نام انفہ ہے' اس سے قیامت کے دن اللہ عزوجل بارہ ہزار شہداء اُٹھائے گا۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

7702- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُدْرِكٍ الْقَصْرِيُّ، بِقَصْرِ ابْنِ هُبَيْرَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ

عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اُس کا ایمان نہیں' وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!

7701- قال في المجمع جلد10 صفحه62' وفيه من لم أعرفه .

7702- قال في المجمع جلد1 صفحه96' وفيه القاسم ابو عبد الرحمن وهو ضعيف عند الأكثرين . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 171 مطولًا وانظر تعليقنا عليه .

حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا

تم جنت میں بغیر ایمان کے داخل نہیں ہو سکتے ہو۔

7703- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبُو خُلَيْدٍ عُتْبَةُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: نُودِيَ فِينَا عَامَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ حَرَامٌ، وَالْحُمُرُ الْأَهْلِيَّةُ حَرَامٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خیبر والے سال جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو اعلان کیا گیا کہ ہر پھاڑنے والے جانور اور پالتو گدھوں کا گوشت حرام ہے۔

7704- وَأَنَّ الْجَنَّةَ لَا تَحِلُّ لِعَاصٍ

اور یقیناً جنت نافرمان کے لیے جائز نہیں۔

7705- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُدْرِكٍ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عُتْبَةَ بْنِ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ، أَوْ بَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، أَوْ جَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَإِنَّهَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو رات کو جگر کاوی کرنے سے ڈرے، مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے جہاد کرنے سے بزدلی دکھائے، اسے چاہیے کہ وہ سبحان اللہ وبحمدہ کا ورد کرے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو سونے کا پہاڑ اس کی راہ میں خرچ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

7703- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 173 .

7705- قال في المجمع جلد 10 صفحه 94 وفيه سليمان بن أحمد الواسطي وثقه عبدان وضعفه الجمهور، والغالب على بقية رجاله التوثيق . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 174 راجع تعليقنا عليه هناك .

اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ثَابِتُ بْنُ ثَوْبَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ

ثابت بن ثوبان' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7706- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْغَازُ الْجُرَشِيُّ، ثنا أَبُو خُلَيْدٍ، عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا هَامَ، وَلَا صَفَرَ، وَلَا عَدْوَى، وَلَا يَتِمُّ شَهْرَانِ ثَلَاثُونَ يَوْمًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہام' صفر' عدوی اور دو ماہ مکمل تیس دن کے نہیں ہوتے ہیں۔

عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ الدِّمَشْقِيَّ، عَنِ الْقَاسِمِ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ الذِّمَارِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

علی بن یزید جن کی کنیت ابوعبدالملک دمشقی ہے' یہ حضرت قاسم یحییٰ بن حارث ذماری سے' وہ حضرت علی بن یزید سے' وہ حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7707- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7706- قال فی المجمع جلد5صفحه102' وفیه عمرو بن محمد الغاز ولم أعرفه وعبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان وثقه ابن حبان وغیره وضعفه النسائی وغیره وبقیة رجاله ثقات . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث: 214 فراجعه .

7707- قال فی المجمع جلد10صفحه114' رواه الطبرانی فی الأوسط (440 مجمع البحرین)' والکبیر وفیه علی ابن یزید الألهانی وهو ضعیف . ورواه المصنف فی مسند الشامیین رقم الحدیث:897 .

السِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الذِّمَارِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَإِنْ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَ حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبِّي، وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَمْسَيْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سَيِّءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ. قَالَ: ثُمَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ مَا لَا يَحْلِفُ عَلَى غَيْرِهِ يَقُولُ: وَاللَّهِ، مَا قَالَهَا عَبْدٌ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَيَمُوتُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَمَاتَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضور ﷺ نے فرمایا: صبح کے وقت یہ دعا کرو: ''اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہٖ'' تین دفعہ پڑھی اگر اس دن وہ مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر شام کو تین دفعہ پڑھی اور اس شام کو مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا' پھر حضور ﷺ نے اس پر قسم اُٹھائی حالانکہ آپ نے اس کے علاوہ یہ قسم نہیں اُٹھائی' فرمایا: اللہ کی قسم! جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھا' اگر اس دن مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا' اگر شام کو تین دفعہ پڑھا اور اس دن مرگیا تو جنت میں داخل ہوگا۔

فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ

7708- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالُوا: ثنا فَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِي رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ، وَأَمَرَنِي رَبِّي بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ، وَالْمَزَامِيرِ، وَالْأَوْثَانِ، وَالصُّلُبِ، وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَحَلَفَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِهِ جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ مُتَعَمِّدًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيدِ مِثْلَهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَغْفُورًا لَهُ أَوْ مُعَذَّبًا . وَلَا يَسْقِيهَا صَبِيًّا صَغِيرًا مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا إِلَّا سَقَيْتُهُ مِثْلَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ أَوْ مُعَذَّبًا، وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

فرج بن فضالہ' علی بن یزید سے' وہ قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور تمام والوں کے لیے ہدایت' میرے رب نے مجھے سرنگیوں' گانے' بتوں کی عبادت اور صلیب لٹکانا اور جاہلیت والے کام کرنے سے منع کیا' میرے رب کی عزت کی قسم! جوکوئی بندہ شراب کا ایک گھونٹ بھی جان بوجھ کر پیتا ہے تو اس کو قیامت کے دن اسی طرح پیپ پلائی جائے گی' خواہ بخشا ہوا ہو یا عذاب دیا گیا جوکوئی اللہ کے ڈر سے شراب پینے کوترک کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے قدس کے حوضوں سے پلائے گا۔

7709- وَلَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا

گانے والیوں کی خرید وفروخت اور ان میں تجارت

7708- ورواه أحمد جلد 5صفحه268,257' قال في المجمع جلد 5صفحه69' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . قلت: وفرج بن فضالة ضعيف .

شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ، وَإِنَّمَا هُنَّ حَرَامٌ

عُبَيْدُ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ

7710- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَعَثَنِي اللَّهُ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَأَمَرَنِي رَبِّي أَنْ أَدُقَّ الْمَزَامِيرَ، وَالْمَعَازِفَ، وَالْأَوْثَانَ الَّتِي كَانَتْ تُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ، وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي إِلَّا سَقَيْتُهُ إِيَّاهُ مِنَ الْحَمِيمِ، فَإِمَّا أَغْفِرُ لَهُ، وَإِمَّا أُعَذِّبُهُ، وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَسْقِي عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي صَبِيًّا لَا يَعْقِلُهُ إِلَّا سَقَيْتُهُ مِثْلَ مَا سَقَاهُ مِنَ الْحَمِيمِ، إِمَّا أَنْ أَغْفِرَ لَهُ، وَإِمَّا أَنْ أُعَذِّبَهُ، وَأَقْسَمَ رَبِّي بِعِزَّتِهِ لَا يَتْرُكُهُ عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِي مَخَافَتِي إِلَّا سَقَيْتُهُ إِيَّاهُ فِي حَضِيرَةِ

کرنا حرام ہے۔

عبید بن زحر' علی بن یزید مطرح بن یزید ابومہلب سے' وہ عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے ہدایت اور تمام عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور میرے رب نے مجھے حکم دیا کہ مزامیر معازف اور بت توڑ دوں' اللہ کو چھوڑ کر جن کی عبادت کی جاتی ہے' میرے رب نے اپنی عزت کی قسم فرمائی' میرے بندوں میں سے جو بھی میرا بندہ شراب پیے گا' تو میں اسے (جہنم کا) گرم پلاؤں گا (اس کے بعد) یا میں اسے معاف کروں یا عذاب دوں۔ میرے رب نے قسم فرمائی ہے کہ میرے بندوں میں سے جو بندہ بھی خواہ وہ غیر عاقل بچہ ہی کیوں نہ ہو' میں اسے گرم پانی پلاؤں گا (اس کے بعد) خواہ میں اسے معاف کروں یا عذاب دوں اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرے ڈر سے میرے بندوں میں سے جو بندہ اسے چھوڑے گا تو میں اسے ''حضیرۃ القدس'' میں پلاؤں گا۔

7710- المشمعل صدوق يخطئ . ومطرح ضعيف . وعبيد الله بن زحر صدوق يخطئ . وعلي بن يزيد ضعيف .

الْقُدُسِ

7711- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا مُطَّرِحُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ، وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ، وَأَثْمَانُهُنَّ حَرَامٌ، وَالِاسْتِمْتَاعُ إِلَيْهِنَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: گانے والیوں کی خرید وفروخت اور ان میں تجارت کرنا حرام ہے اور ان کی ثمنیں بھی حرام ہیں اور ان سے استمتاع بھی حرام ہے۔

7712- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ، رَكْضَ الْفَرَسِ الْجَوَادِ الْمُضْمَرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے ایک روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھا' اللہ اس سے جہنم کو ایک ہزار سال کی مسافت جتنا دور کر دے گا' جس پر عمدہ سدھائے گھوڑے پر سوار ہو کر سفر کیا جائے۔

7713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مِهْرَانَ الدَّبَّاغُ، ثنا الْمُشْمَعِلُّ بْنُ مِلْحَانَ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ نے فرمایا: اس دین والوں پر عروج بھی آئے گا اور پھر زوال کا شکار بھی ہوں گے' خبردار! اس دین کا

-7711 وقال في المجمع جلد8صفحه122' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

-7712 رواه عبد الرزاق رقم الحديث:9683 . قال في المجمع جلد3صفحه194' وفيه مطرح وهو ضعيف .

-7713 قال في المجمع جلد7صفحه262,271' وفيه على بن يزيد وهو متروك . قلت: علمت حال غيره من رجال الاسناد آنفًا .

عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الدِّينِ إِقْبَالًا وَإِدْبَارًا، أَلَا وَإِنَّ مِنْ إِقْبَالِ هَذَا الدِّينِ أَنْ تَفْقَهَ الْقَبِيلَةُ بِأَسْرِهَا حَتَّى لَا يَبْقَى إِلَّا الْفَاسِقُ، وَالْفَاسِقَانِ ذَلِيلَانِ فِيهَا، إِنْ تَكَلَّمَا قُهِرَا وَاضْطُهِدَا، وَإِنَّ مِنْ إِدْبَارِ هَذَا الدِّينِ، أَنْ تَجْفُوَ الْقَبِيلَةُ بِأَسْرِهَا، فَلَا يَبْقَى إِلَّا الْفَقِيهُ وَالْفَقِيهَانِ، فَهُمَا ذَلِيلَانِ إِنْ تَكَلَّمَا قُهِرَا وَاضْطُهِدَا، وَيَلْعَنُ آخِرُ الْأُمَّةِ أَوَّلَهَا، أَلَا وَعَلَيْهِمْ حَلَّتِ اللَّعْنَةُ حَتَّى يَشْرَبُوا الْخَمْرَ عَلَانِيَةً حَتَّى تَمُرَّ الْمَرْأَةُ بِالْقَوْمِ، فَيَقُومُ إِلَيْهَا بَعْضُهُمْ، فَيَرْفَعُ بِذَيْلِهَا كَمَا يُرْفَعُ بِذَنَبِ النَّعْجَةِ، فَقَائِلٌ يَقُولُ: يَوْمَئِذٍ أَلَا وَارِ مِنْهَا وَرَاءَ الْحَائِطِ، فَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيهِمْ مِثْلُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِيكُمْ، فَمَنْ أَمَرَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ فَلَهُ أَجْرُ خَمْسِينَ مِمَّنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِي وَأَطَاعَنِي وَتَابَعَنِي

عروج یہ ہے کہ ہر قبیلہ سارے کا سارا فقہ حاصل کرے حتیٰ کہ صرف ایک فاسق باقی رہ جائے اور دو فاسق اس میں ذلیل ہوں اگر وہ دونوں کلام کریں اور ان پر ظلم کیا جائے اور بے شک اس دین کا زوال یہ ہے کہ سارا کا سارا قبیلہ جفا کرے۔ صرف ایک فقیہ یا دو فقیہ رہ جائیں اور وہ ذلت کا شکار ہوں اگر وہ قاہرانہ گفتگو کریں اور ان پر ظلم کیا جائے حال یہ ہو کہ بعد میں آنے والے اُمتی پہلے اُمتیوں پر لعن طعن کریں۔ خبردار! ان (بعد والوں) پر لعنت حلال ہوگی یہاں تک کہ وہ علانیہ شراب پئیں یہاں تک کہ عورت گروہ کے پاس سے گزرے گی تو ان میں سے کوئی اُٹھ کر اس کے پیچھے جائے گا اور اس کے پلو کو اُٹھائے گا جیسے بکری کی دُم اُٹھائی جاتی ہے۔ پس ایک کہنے والا اس دن کہے گا: ارے اس کو دیوار کے پیچھے لے جا کر چھپا! اس وقت اگر کوئی ایسا آدمی ہوا تو ان میں اس کا مقام ایسے ہوگا جیسے آج تم میں ابوبکر و عمر کا مقام ہے پس اس وقت جو نیکی کا حکم دے گا اور بُرائی سے منع کرے گا تو اسے پچاس صحاب کے برابر اجر ملے گا جنہوں نے مجھے دیکھا ایمان لائے اور میری اطاعت و پیروی کی۔

7714- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کھڑے ہوئے نماز شروع کرنے لگے ایک تھوک قبلہ کی جانب دیکھا آپ نے نعلین مبارک اتارے پھر چلے اس کو صاف کیا ایسا تین دفعہ کیا جب نماز مکمل کر

7714- قال في المجمع جلد2صفحه19 رواه الطبراني من رواية عبيد الله بن زحر عن علي بن يزيد و كلاهما ضعيف . وعلمت حال مطرح وهو أيضًا ضعيف .

قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَاسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ، فَرَأَى نُخَاعَةً فِي الْقِبْلَةِ، فَخَلَعَ نَعْلَهُ، ثُمَّ مَشَى إِلَيْهَا فَحَتَّهَا، فَفَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ يُوَجِّهُهُ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّهُ فِي مَقَامٍ عَظِيمٍ بَيْنَ يَدَيْ رَبٍّ عَظِيمٍ يَسْأَلُ أَمْرًا عَظِيمًا الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، وَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فَإِنَّهُ يَقُومُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ مُسْتَقْبِلَ رَبِّهِ وَمَلَكُهُ عَنْ يَمِينِهِ وَقَرِينُهُ عَنْ يَسَارِهِ، فَلَا يَتْفِلَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ لِيَعْرُكْ فَلْيُشَدِّدْ عَرْكَهُ، فَإِنَّمَا يَعْرُكُ أُذُنِيِ الشَّيْطَانِ، وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ إِذَا تَكَشَّفَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ الْحُجُبُ، أَوْ يُؤْذَنُ فِي الْكَلَامِ شَكَا مِمَّا يَلْقَى مِنْ ذَلِكَ

لی تو لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے' اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: اے لوگو! جب تم میں سے کوئی نماز میں ہوتو وہ رب عظیم کے سامنے بڑے مقام پر ہوتا ہے' تو وہ امر عظیم کا سوال کرتا ہے' یعنی جنت کی کامیابی اور جہنم سے پناہ' جب تم میں سے کوئی نماز کی حالت میں ہوتو وہ اللہ کی بارگاہ میں کھڑا ہوتا ہے' اس کے دائیں بائیں جانب اس کے فرشتے ہوتے ہیں' تم میں سے کوئی دائیں طرف اور سامنے کی جانب نہ تھوکے' بلکہ بائیں طرف یا پاؤں کے نیچے تھوکے' پھر سختی سے اسے رگڑ دے کیونکہ اس طرح گویا وہ شیطان کے کان رگڑتا ہے' قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب تمہارے اور اس کے درمیان سے پردے ہٹ جائیں یا کلام کی اجازت مل جائے تو وہ اس چیز کی شکایت کرے' اس سے جو اُسے ملتا ہے۔

7715- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلْوَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں جب جنت میں داخل ہوا تو میں

7715- ورواه في الصغير جلد 2صفحه59' والأوسط (358 مجمع البحرين)' قال في المجمع جلد 9صفحه299' ورجال الصغير ثقات . قلت: ان سند الصغير والأوسط واحد وفيه أبو جناب الكلبي وهو ضعيف لتدليسه . ورواه أحمد جلد5صفحه259 في حديث طويل' قال في المجمع جلد 9صفحه59 وجلد10صفحه262 مطرح بن يزيد وعلى بن يزيد الألهاني مجمع على ضعفهما . وسند الكبير فيه عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد . ولكن للحديث شواهد .

عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَسَمِعْتُ خَشَفَةً، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالُوا: بِلَالٌ

نے اپنے آگے کسی کے چلنے کی آواز سنی' میں نے کہا: یہ کون ہے؟ عرض کی: حضرت بلال رضی اللہ عنہ۔

عبید اللہ بن زحر عن علی بن یزید عن عبید اللہ بن زحر

7716- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهِ: يَا بُنَيَّ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ، وَاسْتَمِعْ كَلَامَ الْحُكَمَاءِ، فَإِنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ الْمَيْتَةَ بِوَابِلِ الْمَطَرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے بیٹے! تم علماء کی محفلوں میں بیٹھو اور حکماء کی باتیں سنو' اللہ عزوجل تمہارے دل کو حکمت کے نور سے زندہ کر دے گا جس طرح زمین کو بارش کے قطروں سے زندہ کرتا ہے۔

7717- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، ثنا أَبُو الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَا دَنَوْتُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، أَوْ تَطَوُّعٍ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُو بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ الدَّعَوَاتِ، لَا يَزِيدُ فِيهِنَّ وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُنَّ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ، اللّٰهُمَّ أَنْعِشْنِي، وَاجْبُرْنِي، وَاهْدِنِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمہارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرض یا نفل پڑھتے ہوئے دیکھا تو میں نے آپ سے سنا کہ آپ کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے ہوئے دیکھا: ''اللّٰھم اغفرلی ذنوبی وخطایای الٰی آخرہٖ''۔

7716- قال في المجمع جلد1صفحه125' وفيه عبيد الله بن زحر عن علي بن يزيد وكلاهما ضعيف .

لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

7718- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الصَّبَّاحِ الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ تُرَافِثُ الرِّجَالَ، وَكَانَتْ بَذِيئَةً، فَمَرَّتْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَأْكُلُ ثَرِيدًا عَلَى طَرْبَالٍ، فَقَالَتْ: انْظُرُوا إِلَيْهِ يَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ، وَيَأْكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَأَيُّ عَبْدٍ أَعْبَدُ مِنِّي. قَالَتْ: وَيَأْكُلُ وَلَا يُطْعِمُنِي. قَالَ: فَكُلِي. قَالَتْ: نَاوِلْنِي بِيَدِكَ، فَنَاوَلَهَا قَالَتْ: أَطْعِمْنِي مِمَّا فِي فِيكَ فَأَعْطَاهَا، فَأَكَلَتْ، فَغَلَبَهَا الْحَيَاءُ، فَلَمْ تُرَافِثْ أَحَدًا حَتَّى مَاتَتْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک عورت تھی جو مردوں کے ساتھ مذاق سے پیش آتی' بداخلاق تھی اور فحش کلام کرتی تھی' پس ایک دن وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے گزری جبکہ آپ صاف ستھرا ثرید تناول فرما رہے تھے۔ اس نے کہا: اس آدمی کی طرف دیکھو! ایسے بیٹھتا ہے جیسے عام بندے بیٹھتے ہیں اور ایسے کھاتا ہے جیسے عام بندے کھاتے ہیں۔ پس نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ سے زیادہ اللہ کا عاجز بندہ کون ہے؟ اس نے کہا: خود تو کھاتا ہے لیکن مجھے نہیں کھلاتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو بھی کھا۔ اس نے کہا: مجھے اپنے ہاتھ والا لقمہ عنایت فرمائیں! آپ نے اسے دے دیا' اس نے پھر کہا: اب مجھے کھانے کیلئے وہ دیں جو آپ کے منہ میں ہے۔ پس آپ نے وہ بھی دے دیا۔ پس اس نے کھایا تو اس پر حیاء و شرم غالب آ گئی' اس کے بعد اس نے کسی مرد (یا عورت سے بھی) مذاق نہیں کیا یہاں تک کہ اس پر موت آ گئی۔

7719- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حور العین کو زعفران سے پیدا کیا۔

7718- قال في المجمع جلد9صفحه21' واسناده ضعيف .

7719- قال في المجمع جلد10صفحه419 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (479 مجمع البحرين)' وفي اسنادهما ضعفاء . قلت: هم يحيى الحماني' ومن تقدم حالهم' وعبد السلام بن حرب له أوهام .

زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْحُورَ الْعِينَ مِنَ الزَّعْفَرَانِ

7720- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جوسلام کرنے میں ابتداء کرتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7721- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَعْيَنَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ الْكِنَانِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اتَّخَذَنِي خَلِيلًا، كَمَا اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا، وَإِنَّ خَلِيلِي أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے دوست بنایا جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دوست بنایا' میرے دوست حضرت ابوبکر ہیں۔

7720- ورواه أحمد جلد5صفحه269,264,261,254 .

7721- قال في المجمع جلد 9صفحه45' وفيه على بن يزيد الألهاني وهو ضعيف قلت وعبيد الله بن زحر مثله . وحكم شيخنا بوضعه .

7722- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَّرِحٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمَرْأَةِ الصَّالِحَةِ فِي النِّسَاءِ كَمَثَلِ الْغُرَابِ الْأَعْصَمِ .قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا الْغُرَابُ الْأَعْصَمُ؟ قَالَ: الَّذِي إِحْدَى رِجْلَيْهِ بَيْضَاءُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عورتوں میں نیک عورت کی مثال اعصم کوے کی طرح ہے' عرض کی: یارسول اللہ! اعصم کوے سے کیا مراد ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: جس کے دونوں پاؤں میں سے ایک سفید ہو۔

7723- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: النَّائِحَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى طَرِيقٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، سَرَابِيلُهَا مِنْ قَطِرَانٍ، وَتَغْشَى وَجْهَهَا النَّارُ، إِذَا لَمْ تَتُبْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نوحہ کرنے والی قیامت کے دن جنت اور دوزخ کے درمیان والے راستہ میں ہوگی' اسے تارکول کی شلوار پہنائی جائے گی' اس کے چہرے کو جہنم ڈھانپ لے گی' اگر اس نے توبہ کی تو۔

7724- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ مُطَّرِحِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی عزت نہ کرنے والا منافق ہوتا ہے: (۱) اسلام میں بزرگی پانے والے کی

-7722 قال في المجمع جلد4 صفحه273' وفيه مطرح بن يزيد وهو مجمع على ضعفه . قلت وعلى بن يزيد مثله .

-7723 قال في المجمع جلد3صفحه14' وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف . قلت: ومطرح بن يزيد وعلى بن يزيد كذلك .

-7724 قال في المجمع جلد 1 صفحه127 رواه الطبراني في الكبير من رواية عبيد الله بن زحر عن على بن يزيد و كلاهما ضعيف . قلت: ومطرح مثلهما .

بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ لَا يَسْتَخِفُّ بِحَقِّهِمْ إِلَّا مُنَافِقٌ: ذُو الشَّيْبَةِ فِي الْإِسْلَامِ، وَذُو الْعِلْمِ، وَإِمَامٌ مُقْسِطٌ

(۲) علماء کی (۳) عادل بادشاہ کی۔

يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْمِصْرِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

یحییٰ بن ایوب مصری' عبیداللہ بن زحر سے' وہ علی بن یزید سے' وہ قاسم سے' وہ حضرت ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں

7725- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عِنْدَ عَائِشَةَ، فَجَاءَتْهَا جَارِيَةٌ لَهَا أَوْ مَوْلَاةٌ بِثَرِيدَةٍ، فَقَالَتْ: كُلِي هَذِهِ يَا سَيِّدَتِي، فَقَدْ أَعْجَبَنِي طِيبُهَا، فَقَالَتْ: أَخِّرِيهَا عَنِّي، فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهَا، فَقَالَتْ: أَخِّرِيهَا عَنِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ أَحْنَثْتِيهَا كَانَ عَلَيْكِ إِثْمُهَا

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایک دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' ایک لونڈی آپ کے پاس ثرید لے کر آئی' اس نے کہا: اے میری سردار! یہ کھاؤ! مجھے اس کی خوشبو اچھی لگی' کہا: مجھ سے دور ہو! اس پر اس نے قسم اُٹھائی' کہا: مجھ سے دور ہو! حضورﷺ نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے) فرمایا: اگر تُو نے قسم توڑی تو تجھ پر گناہ ہوگا۔

7725- قال في المجمع جلد 4 صفحه 183 وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف وقد وثقه بعضهم . قلت هذا يخالف ما تقدم منه من أنه مجمع على ضعفه . وفيه أيضًا عبيد الله بن زحر وهو مثله في الضعف .

7726- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ لَا يَمْسَحُهُ إِلَّا لِلَّهِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مَرَّتْ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ، وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو یتیم کے سر پر اللہ کی رضا کے لیے ہاتھ پھیرتا ہے اس کے ہاتھ کے نیچے جو بال آئے ان کے بدلے ثواب ملے گا' جس نے اپنے پاس رہنے والے یتیم سے اچھا سلوک کیا وہ جنت میں میرے ساتھ اس طرح ہو گا' آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملایا۔

7727- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ضُحًى، فَكَبَّرَ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ، اسْقِنَا ثَلَاثًا، اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا سَمْنًا وَلَبَنًا وَشَحْمًا وَلَحْمًا .وَمَا يُرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ فَثَارَتْ رِيحٌ وَغَبَرَةٌ، ثُمَّ اجْتَمَعَ سَحَابٌ، فَصَبَّتِ السَّمَاءُ، وَصَاحَ أَهْلُ الْأَسْوَاقِ وَتَفَارُّوا إِلَى سَقَائِفِ الْمَسْجِدِ، وَإِلَى بُيُوتِهِمْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مسجد میں نمازِ چاشت کے وقت کھڑے ہوئے' آپ نے تین دفعہ اللہ اکبر کہا' پھر یہ دعا کی: ''اللّٰھم اسقنا الی آخرہ '' آسمان میں رائی کے دانہ کے برابر بھی بادل نہیں تھے' ہوا دار غبار آیا' پھر بادل اکٹھے ہوئے' بارش برسی' بازار والے چیخ و پکار کر کے مسجد کے چھپروں اور اپنے گھروں کی طرف بھاگے' رسول اللہﷺ کھڑے تھے' راستے پانی سے بھر گئے' ہم نے بارش کے قطرے رسول اللہ ﷺ کے دونوں کندھوں پر زلفوں کے درمیان دیکھے اس طرح جیسے موتی چمک رہے ہوں۔ رسول اللہﷺ چلے' میں بھی آپ کے ساتھ ہوا' آپ اپنی چال کے مطابق چل رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: یہ تمہارے رب نے سب

7726- قال فى المجمع جلد 8صفحه160 رواه أحمد جلد 5صفحه265,250' والطبرانى وفيه على بن يزيد الألهانى وهو ضعيف .قلت: وفيه عبيد الله بن زحر وهو مثله .

7727- قال فى المجمع جلد2صفحه214' وفيه عبيد الله بن زحر عن على بن يزيد و كلاهما ضعيف .

قَائِمٌ، فَسَالَتِ الطُّرُقُ، وَرَأَيْنَا ذَلِكَ الْمَطَرَ عَلَى أَطْرَافِ شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى كَتِفَيْهِ وَمَنْكِبَيْهِ كَأَنَّهُ الْجُمَانُ، فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَانْصَرَفْتُ أَمْشِي عَلَى مِشْيَتِهِ وَهُوَ يَقُولُ: هَذَا أَحَدُّثُكُمْ بِرَبِّهِ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: مَا رَأَيْتُ عَامًا أَكْثَرَ سَمْنًا وَلَبَنًا وَشَحْمًا وَلَحْمًا إِنَّ هَؤُلَاءِ فِي الطُّرُقِ مَا يَكَادُ يَشْتَرِيهِ أَحَدٌ

کچھ کیا۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اس سال گھی' دودھ' چربی اور گوشت بہت زیادہ دیکھا' راستوں میں اس کو خریدنے والا کوئی نہیں تھا۔

7728- ثُمَّ انْصَرَفَ نَحْوَ الرِّجَالِ فَنَهَاهُمْ وَوَعَظَهُمْ، ثُمَّ انْصَرَفَ نَحْوَ النِّسَاءِ، فَوَعَظَهُنَّ وَشَدَّدَ عَلَيْهِنَّ فِي الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، فَأَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلَغَنَا أَنَّكَ شَدَّدْتَ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنِّي لَأُحِبُّ الْجَمَالَ حَتَّى مِنْ حُبِّي الْجَمَالَ لَوْ جَعَلْتُ خِرَازَ سَوْطِي هَذَا مِنْ جِلْدِ نَمِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ، وَإِنَّمَا الْكِبْرُ مَنْ جَهِلَ الْحَقَّ، وَغَمَصَ النَّاسَ بِعَيْنِهِ

پھر آپ مردوں کی طرف گئے' آپ نے ان کو منع کیا اور نصیحت کی' پھر عورتوں کی طرف گئے' ان کو وعظ کیا' ریشم اور سونے کے متعلق سختی کی کہ ان کی زکوٰۃ دو۔ بنوعامر کا ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہم پر ریشم اور سونا پہننے میں سختی کی' وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میں خوبصورتی کو پسند کرتا ہوں' اگر میں چیتے کے چمڑے کی چھڑی بنالوں۔ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے اور تکبر' حق کو حقیر جاننا ہے اور لوگوں کو اپنی آنکھوں سے حقیر جاننا۔

7729- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تین چیزوں کا تعلق جادو سے ہے: (شرکیہ کلمات پڑھ کر) دَم کرنا' کھلے بندے جادو کرنا اور (شرکیہ کلمات لکھ کر) تعویذ ڈالنا۔

7729- قال في المجمع جلد5صفحه19' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثَةٌ مِنَ السِّحْرِ: الرُّقَى، وَالتِّوَلُ، وَالتَّمَائِمُ

7730- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: انْقَطَعَ قِبَالُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاسْتَرْجَعَ، فَقَالُوا: أَمُصِيبَةٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِمَّا يَكْرَهُ، فَهُوَ مُصِيبَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے نعلین مبارک کے تسمے ٹوٹ گئے تو آپ نے انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ مصیبت ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: جو مؤمن کو ناپسندشی پہنچے وہ مصیبت ہے۔

7731- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا رَفَعَ رَجُلٌ صَوْتَهُ بِعَقِيرَةٍ غِنَاءً إِلَّا بَعَثَ اللّٰهُ بِشَيْطَانَيْنِ يَجْلِسَانِ عَلَى مَنْكِبَيْهِ يَضْرِبَانِ بِأَعْقَابِهِمَا عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى يَسْكُتَ مَتَى مَا سَكَتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریمﷺ نے فرمایا: جو آدمی گاتے ہوئے گانے والی اپنی آواز کو بلند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو شیطانوں کو بھیجتا ہے وہ دونوں اس کے دونوں کندھوں پر بیٹھ جاتے ہیں وہ دونوں اپنی ایڑیاں اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں اس کے خاموش ہونے تک جب تک وہ خاموش ہو۔

7732- وَبِإِسْنَادِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمًا لِأَصْحَابِهِ: هَلْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن صحابہ سے فرمایا: تم میں سے آج روزہ کس نے رکھا ہے؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! پھر آپ نے فرمایا: آج تم

7730- قال في المجمع جلد2صفحه331 باسناد ضعيف . قلت: بسبب عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد الألهاني .

7731- قال في المجمع جلد8صفحه119-120 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها وثقوا وضعفوا .

7732- قال في المجمع جلد3صفحه163 وفيه عبيد الله بن زحر وفيه كلام وقد وثق . قلت: وعلى بن يزيد ضعيف .

اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ: هَلْ عَادَ أَحَدٌ مِنْكُمِ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ .ثُمَّ قَالَ: هَلْ تَصَدَّقَ أَحَدٌ مِنْكُمِ الْيَوْمَ بِصَدَقَةٍ؟ فَسَكَتُوا، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَعْلَى بِهِ الضَّحِكُ، ثُمَّ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا جَمَعَهُنَّ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ إِلَّا مُؤْمِنٌ، وَإِلَّا دَخَلَ بِهِنَّ الْجَنَّةَ

میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آج تم میں سے کس نے صدقہ کیا ہے؟ صحابہ کرام خاموش رہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے یہاں تک کہ آپ کا مسکرانا زیادہ بلند ہوا' پھر فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جس مؤمن میں یہ باتیں جمع ہوں' وہ ان کی وجہ سے جنت میں داخل ہوگا۔

7733- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةٌ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَأَمَّنَتِ الْمَلَائِكَةُ: رَجُلٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ ذَكَرًا فَأَنَّثَ نَفْسَهُ وَتَشَبَّهَ بِالنِّسَاءِ، وَامْرَأَةٌ جَعَلَهَا اللّٰهُ أُنْثَى فَتَذَكَّرَتْ وَتَشَبَّهَتْ بِالرِّجَالِ، وَالَّذِي يُضِلُّ الْأَعْمَى، وَرَجُلٌ حَصُورٌ، وَلَمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ حَصُورًا إِلَّا يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چار افراد پر دنیا وآخرت میں لعنت ہوگی اور فرشتے آمین کہیں گے: (۱) ایک آدمی جس کو اللہ نے مرد بنایا' وہ عورتوں کی مشابہت کرتا ہے (۲) وہ عورت جس کو اللہ نے عورت بنایا اور وہ مردوں کی مشابہت کرتی ہے (۳) وہ آدمی جو اندھے کو راستہ نہ بتائے (۴) بغیر شادی کے رہنے والا' بغیر شادی کے اللہ نے صرف یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کو بنایا تھا۔

7734- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7733- قال في المجمع جلد8صفحه125' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

7734- قال في المجمع جلد4صفحه273' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف وقد وثق . قلت: وعبيد الله بن زحر ضعيف مثله .

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا مُعَاذُ قَلْبًا شَاكِرًا، وَلِسَانًا ذَاكِرًا، وَزَوْجَةً صَالِحَةً تُعِينُكَ عَلَى أَمْرِ دُنْيَاكَ وَدِينِكَ خَيْرُ مَا اكْتَسَبَهُ النَّاسُ

حضورﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے معاذ! شکر کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان' نیک بیوی جو تیری دین و دنیا کے کاموں میں مدد کرے' وہ مل جائے تو وہ تیرے لیے بہترین کمائی ہے جو لوگ کماتے ہیں۔

7735- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَغْبَطَ النَّاسِ عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَالِ، أَوِ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِنَ الصَّلَاةِ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ وَأَطَاعَهُ فِي السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ، لَا يُشَارُ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ ذُو كَفَافٍ وَصَبْرٍ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهِ، فَقَالَ: عَجِلَتْ مَنِيَّتُهُ، وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: لوگوں میں میرے نزدیک قابلِ رشک وہ مؤمن ہے جو مال کم رکھتا ہے' نماز مکمل پڑھتا ہے' اپنے رب کی عبادت اچھے طریقے سے کرتا ہے اور چھپا کر اللہ کی عبادت کرتا ہے' لوگوں سے پوشیدہ' اس کی طرف لوگوں میں سے کوئی بھی انگلی سے اشارہ نہیں کرتا اور تھوڑے پر صبر کرتا ہے' پھر آپ نے ہاتھ پکڑا' فرمایا: اس کی موت جلدی ہو' رونے والیاں کم اور سامان بھی کم ہے۔

7736- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7735- ورواه أحمد جلد 5صفحه255,252' والترمذي رقم الحديث: 2451 وحسنه والحميدي رقم الحديث: 909' وكيف يكون حسنًا وفي اسناده عبيد الله بن زحر وعلي بن يزيد' ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4117' وفي اسناده أيوب بن سليمان مجهول وصدقة بن عبد الله ضعيف . ورواه الحاكم جلد 4صفحه123 مثل المصنف وقال: صحيح عندهم فتعقبه الذهبي بقوله: قلت: لا بل الى الضعف هو . ورواه نعيم في زوائد الزهد لابن المبارك رقم الحديث:196 .

7736- قال في المجمع جلد 4صفحه326' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف جدًا وفيه توثيق . قلت: وعبيد الله

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالْخَلْوَةَ بِالنِّسَاءِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، مَا خَلَا رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَّا دَخَلَ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمَا، وَلَيَزْحَمُ رَجُلٌ خِنْزِيرًا مُتَلَطِّخًا بِطِينٍ، أَوْ حَمْأَةٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَزْحَمَ مَنْكِبِهِ مَنْكِبَ امْرَأَةٍ لَا تَحِلُّ لَهُ

حضورﷺ نے فرمایا: عورتوں کے پاس تنہائی میں بیٹھنے سے بچو' وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے' جو کوئی آدمی کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے تو تیسرا شیطان ان کے درمیان ہوتا ہے' آدمی خنزیر کے ساتھ جو کیچڑ میں لت پت ہو اس سے مل جائے وہ بہتر ہے اس سے کہ جو کسی ایسی عورت کے کندھے کے ساتھ کندھا ملائے جو اس کے لیے حلال نہیں۔

7737- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ تَجْرِي عَلَيْهِمْ أُجُورُهُمْ بَعْدَ الْمَوْتِ: مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْ عَلَّمَ عِلْمًا أُجْرِيَ لَهُ أَجْرُهُ مَا عَمِلَ بِهِ، وَمَنْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَجْرُهَا يَجْرِي لَهُ مَا جَرَتْ، وَرَجُلٌ تَرَكَ وَلَدًا صَالِحًا، فَهُوَ يَدْعُو لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار نیک کام ایسے ہیں کہ مرنے کے بعد بھی مرنے والے کو اس کا ثواب ملتا ہے: (۱) جو اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے ہوئے مر گیا (۲) جس نے علم سکھایا مرنے کے بعد اس کا ثواب ملتا رہے گا (۳) جس نے صدقہ دیا اس کا ثواب بھی اس کے لیے جاری رہے گا (۴) نیک اولاد چھوڑ گیا جو اس کے لیے دعا کرتی رہی۔

7738- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک دن فرمایا: بیعت کون کرے گا' رسول

بن زحر ضعيف .

7737- ورواه أحمد جلد 5صفحه269,261,260' وهو بمجموع طرقه حسن . قال في المجمع جلد 1صفحه167 رواه أحمد والطبراني في الكبير والأوسط والبزار وفيه ابن لهيعة ورجل لم يسم .

7738- قال في المجمع جلد3صفحه93' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا: مَنْ يُبَايِعُ؟ فَقَالَ ثَوْبَانُ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَامَ نُبَايِعُ؟ أَلَيْسَ قَدْ بَايَعْنَاكَ مَرَّةً يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ لَا تَسْأَلُوا أَحَدًا شَيْئًا .قَالَ ثَوْبَانُ: فَمَا لَهُ بِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجَنَّةُ .فَبَايَعَهُ ثَوْبَانُ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ: فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ بِمَكَّةَ فِي أَجْمَعَ مَا يَكُونُ النَّاسُ يَسْقُطُ سَوْطُهُ، وَهُوَ رَاكِبٌ، فَرُبَّمَا وَقَعَ عَلَى عَاتِقِ رَجُلٍ، فَيَأْخُذُهُ الرَّجُلُ فَيُنَاوِلُهُ، فَمَا يَأْخُذُهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الَّذِي يَنْزِلُ فَيَأْخُذُهُ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت ثوبان نے عرض کی: کس پر بیعت کرنی ہے؟ ہم تو ایک مرتبہ آپ کی بیعت کر چکے ہیں' آپ نے فرمایا: اس پر کہ کسی سے کوئی شی نہ مانگو گے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: ثواب کیا ملے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیعت کی۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مکہ میں' جہاں لوگوں کا رش ہوتا تھا' وہاں ان کا کوڑا گر جاتا جبکہ یہ سوار ہوتے' آپ اُتر کر ہی پکڑتے تھے حالانکہ بسا اوقات وہ کوڑا کسی آدمی کے کندھے پر گرتا تھا۔

7739- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: مَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَأَكُونَ أَنَا سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَقَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میرا بندہ نوافل کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں' میری رحمت اس کی سماعت بن جاتی ہے جس کے ساتھ وہ سنتا ہے اور آنکھ بن جاتی ہے جس کے ساتھ وہ دیکھتا ہے اور زبان بن جاتی ہے جس کے ساتھ وہ بولتا ہے اور دل بن جاتا ہے جس کے ساتھ وہ سمجھتا ہے' جب دعا کرے گا تو میں قبول کرتا ہوں' اگر مجھ سے مانگے تو میں عطا کرتا ہوں' جب مجھ سے مدد مانگے گا تو

7739- قال في المجمع جلد2صفحه248' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف. قلت: وعبيد الله بن زحر مثله. ورواه أبو عبد الرحمٰن السلمي في الأربعين الصوفية صفحه14' والبيهقي في الزهد الكبير رقم الحديث: 696.

فَإِذَا دَعَا أَجَبْتُهُ، وَإِذَا سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَرَنِي نَصَرْتُهُ، وَأَحَبُّ مَا تَعَبَّدَ لِي عَبْدِي بِهِ النُّصْحُ لِي

میں اس کی مدد کرتا ہوں' مجھے اپنے بندہ کی وہ عبادت پسند ہے جو خاص میرے لیے ہو۔

7740- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ عَلَى ذِي قَرَابَةٍ يُضَعَّفُ أَجْرُهَا مَرَّتَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریبی رشتے دار کو صدقہ دینے سے دُگنا ثواب ملتا ہے۔

7741- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا، فَقُلْتُ: لَا، يَا رَبِّ، وَلَكِنْ أَشْبَعُ يَوْمًا وَأَجُوعُ ثَلَاثًا، وَإِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ إِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ، وَإِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے میرے رب نے یہ اختیار دیا ہے کہ میں بطحاء مکہ کو سونا بناؤں' میں نے عرض کی: جی نہیں! اے میرے رب! لیکن میں ایک دن سیر ہو کر کھاؤں اور تین دن بھوکا رہوں تو جب میں بھوکا ہوں تو تیرے سامنے عاجزی اور تیرا ذکر کروں' جب میں سیر ہوں تو تیری حمد کروں اور تیرا شکریہ ادا کروں۔

7742- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں اور وہ عورت جس کے دونوں رخساروں پر دھواں لگا ہوا اور اپنے بچہ کے لیے نرم اور اپنے

7740- قال في المجمع جلد3صفحه117' وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف . قلت: وعلى مثله .

7741- ورواه أحمد جلد5صفحه254' والترمذي رقم الحديث: 2451' وفيه عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد وهما ضعيفان كما تقدم' فهو ضعيف جدًا . ورواه أبو عبد الرحمٰن السلمي في الأربعين الصوفية صفحه10-11 .

الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ، إِذَا أَحْنَتْ عَلَى وَلَدِهَا، وَأَطَاعَتْ رَبَّهَا، وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فِي الْجَنَّةِ إِلَّا كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

شوہر کی اطاعت کرنے والی اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے والی جنت میں ایسے ہوں گے۔ آپ نے دونوں انگلیوں کوملایا۔

7743- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ إِبْلِيسَ لَمَّا أُنْزِلَ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ: يَا رَبِّ أَنْزَلْتَنِي إِلَى الْأَرْضِ، وَجَعَلْتَنِي رَجِيمًا أَوْ كَمَا ذَكَرَ فَاجْعَلْ لِي بَيْتًا، قَالَ: الْحَمَّامُ .قَالَ: فَاجْعَلْ لِي مَجْلِسًا، قَالَ: الْأَسْوَاقُ، وَمَجَامِعُ الطُّرُقِ .قَالَ: اجْعَلْ لِي طَعَامًا .قَالَ: مَا لَا يُذْكَرُ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ: اجْعَلْ لِي شَرَابًا، قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ .قَالَ: اجْعَلْ لِي مُؤَذِّنًا، قَالَ: الْمَزَامِيرُ .قَالَ: اجْعَلْ لِي قُرْآنًا .قَالَ: الشِّعْرُ .قَالَ: اجْعَلْ لِي كِتَابًا، قَالَ: الْوَشْمُ. قَالَ: اجْعَلْ لِي حَدِيثًا، قَالَ: الْكَذِبُ .قَالَ: اجْعَلْ لِي مَصَايِدَ، قَالَ: النِّسَاءُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شیطان کو جب زمین پر بھیجا گیا تو اس نے کہا: اے رب! تُو نے مجھے زمین پر بھیجا اور مجھ پر پھٹکار ہے جس طرح کہ ذکر کیا' میرے لیے گھر بنا۔ اللہ پاک نے فرمایا: تیرا گھر حمام ہے' اس نے کہا: میرے لیے محلّہ بنا! فرمایا: بازار اور جہاں لوگ رُکتے ہوں۔ اس نے کہا: میرے لیے کھانا بنا! فرمایا: وہ کھانا تیرا ہے جس پر میرا نام نہ لیا جائے' اس نے کہا: میرے لیے مشروب بنا! فرمایا: شراب! اس نے کہا: میرے لیے اطلاع بنا! فرمایا: مزامیر! اس نے کہا: میرے لیے قرآن بنا! فرمایا: شعر! اس نے کہا: میرے لیے کتاب بنا! فرمایا: وسمہ (سیاہ خضاب)! اس نے کہا: میرے لیے حدیث بنا! فرمایا: جھوٹ! اس نے کہا: میرے لیے شکارگاہیں بنا! فرمایا: عورتیں۔

7744- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7743- قال فى المجمع جلد8صفحه119' وفيه على بن يزيد الألهانى وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

7744- ورواه فى الأوسط قال فى المجمع جلد9صفحه17' وفيه على بن يزيد الألهانى وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله مثله .

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَضْحَكِ النَّاسِ، وَأَطْيَبِهِ نَفْسًا

حضور ﷺ لوگوں سے زیادہ خوش طبع اور اچھی طبیعت والے تھے۔

7745- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ، فَإِنْ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے لیے آئے تو یہ دعا پڑھے: ''بسم اللّٰہ اللّٰھم جنبنی الٰی آخرہٖ '' اگر ان کیلئے تقدیر میں بیٹا لکھا ہے تو اسے شیطان کبھی نقصان نہ دے گا۔

7746- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَتَغُضُّنَّ أَبْصَارَكُمْ، وَلَتَحْفَظُنَّ فُرُوجَكُمْ، وَلَتُقِيمُنَّ وُجُوهَكُمْ أَوْ لَتُكْسَفَنَّ وُجُوهُكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی نگاہوں کو نیچے رکھو اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو اور اپنے چہروں کو سیدھا رکھو۔

7747- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7745- قال في المجمع جلد4صفحه293' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله مثله .

7746- قال في المجمع جلد8صفحه63' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ إِذَا أَتَى أَهْلَهُ أَنْ يَقُولَ: بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنِي، وَجَنِّبْ مَا رَزَقْتَنِي الشَّيْطَانَ الرَّجِيمَ، فَإِنْ قُدِّرَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا

حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرنے کے لیے آئے تو یہ دعا پڑھے: ''بسم اللّٰه اللّٰهم جنبني الٰی آخره ''پس اگر ان کے درمیان اولاد ہونا تقدیر میں ہے تو شیطان اسے کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

7748- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَنْظُرُ إِلَى امْرَأَةٍ أَوَّلَ رَمْقَةٍ، ثُمَّ يَغُضُّ بَصَرَهُ إِلَّا أَحْدَثَ اللّٰهُ لَهُ عِبَادَةً يَجِدُ حَلَاوَتَهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کی کسی عورت پر اچانک نظر پڑ جائے تو وہ اپنی نگاہیں نیچے کرے تو اللہ عزوجل اس کے لیے ایسی عبادت کر دے گا جس میں حلاوت ومٹھاس ہوگی۔

7749- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک انصاری' رسول کریمﷺ کی بارگاہ میں آیا جبکہ آپ کے پاس حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما موجود تھے' اس نے عرض کی: فلاں نے کھیتی بیچ لی ہے' پس اس نے دوگنا اجر لیا یا جیسے اس نے کہا۔ تو رسول کریمﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہے؟ ہلکی سی دو رکعت نماز کی' اس تمام دنیا و مافیہا سے بہتر

7748- ورواه أحمد جلد5صفحه264' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . كذا في المجمع جلد 4صفحه63 قلت: وعبيد الله مثله .

7749- قال في المجمع جلد2صفحه257' وفيه عبيد الله بن زحر وعلي بن يزيد وكلاهما ضعيف .

عَنْهُمَا، فَقَالَ: زَرَعَ فُلَانٌ زَرْعًا، فَأَضْعَفَ أَوْ كَمَا قَالَ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا ذَاكَ؟ رَكْعَتَانِ خَفِيفَتَانِ خَيْرٌ لَكَ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا، وَلَوْ أَنَّكُمْ تَفْعَلُونَ مَا أُمِرْتُمْ بِهِ لَأَكَلْتُمْ غُبَرَاءَ زَرْعًا، وَلَا أَشْقِيَاءَ

ہیں اور اگر تم وہی کام کرتے ہو جس کا میں تمہیں حکم دیتا ہوں تو تم نے کھالیا' اس کھیتی کو اور تم بد بخت بھی نہ ہوئے۔

7750- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا جَالِسٌ وَعِنْدَهُ امْرَأَةٌ، إِذْ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَحْسِبُكُنَّ تُخْبِرْنَ بِمَا يَفْعَلُ بِكُنَّ أَزْوَاجُكُنَّ. قَالَتْ: إِي وَاللّٰهِ، بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّا لَنَفْتَخِرُ بِذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلَنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اسی اثناء میں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ تشریف فرما تھے' آپ کے پاس ایک عورت بیٹھی تھی' جب رسول کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: بے شک میرا گمان ہے کہ تمہارے شوہر تم سے جو کرتے ہیں' تم اس کی خبر کرتی ہو۔ اس نے کہا: قسم بخدا! اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! ہم تو اس سے فخر کرتی ہیں۔ تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کیا کرو کیونکہ جو ایسا کرے اس پر اللہ ناراض ہوتا ہے۔

7751- قَالَ لَهَا: إِنِّي لَأَحْسِبُ إِحْدَاكُنَّ إِذَا أَتَاهَا زَوْجُهَا لَيَكْشِفَانِ عَنْهُمَا اللِّحَافَ، يَنْظُرُ أَحَدُهُمَا إِلَى عَوْرَةِ صَاحِبِهِ كَأَنَّهُمَا حِمَارَانِ. قَالَتْ: إِي وَاللّٰهِ، بِأَبِي وَأُمِّي، إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ. قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ

آپ ﷺ نے اس عورت سے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم میں سے کوئی عورت جب اس کا خاوند اس کے پاس آتے تو وہ دونوں اپنا بستر ایک طرف ہٹا دیتے ہیں' ان میں سے ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھتا ہے گویا کہ وہ گدھے ہیں۔ اس نے عرض کی: قسم بخدا! ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کام نہ کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ

7750- قال في المجمع جلد4صفحه294' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله مثله .

اس پر ناراض ہوتا ہے۔

7752- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُطَهِّرُ الْمُؤْمِنَ ثَلَاثَةُ أَحْجَارٍ، وَالْمَاءُ طَهُورٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تین پتھر مؤمن کی پاکیزگی کا سبب بن جاتے ہیں اور پانی بذاتِ خود پاک کرنے والا ہے۔

7753- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السِّوَاكُ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور ربِ عزوجل کو راضی کرنے والی ہے۔

7754- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ قَطُّ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مُقَدَّمَ فِمِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام جب بھی میرے پاس آئے تو مجھے مسواک کا حکم دیا حتیٰ کہ مجھے ڈر لگا کہ میرے منہ کا اگلا حصہ گھس جائے گا۔

7755- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

7753- في اسناده عبيد الله وعلى . وقد تقدم الكلام عليها مرارًا .

7754- ورواه أحمد جلد5صفحه263 من طريق يحيى به وهو حديث ضعيف .

7755- قال في المجمع جلد1صفحه152، وفيه عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد وهما ضعيفان لا يحل الاحتجاج بهما .

سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَعَرَّقَتْ لَهُ، أَوْ فَقَرَّبَتْ لَهُ عَرْقًا، فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ، ثُمَّ عَرَّقَتْ أَوْ قَرَّبَتْ آخَرَ، فَوَضَعَتْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَكَلَ، ثُمَّ أَتَى الْمُؤَذِّنُ، فَقَالَ: الْوُضُوءُ الْوُضُوءُ، فَقَالَ: إِنَّمَا عَلَيْنَا الْوُضُوءُ فِيمَا يَخْرُجُ، وَلَيْسَ عَلَيْنَا فِيمَا يَدْخُلُ

صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا کے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو اُنہوں نے آپ کے لیے عرق نکال کر رکھا ہوا تھا' یا اُنہوں نے آپ کو عرق پیش کیا' پس وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھ دیا پھر عرق نکالا' یا عرق قریب کیا' پس اس کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے رکھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کھایا پھر مؤذن آئے تو کہا: وضو' وضو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نکلنے والی چیز میں ہم پر وضو ہے' داخل ہونے والی چیز میں نہیں ہے۔

7756- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَعْجِزَنَّ أَحَدُكُمْ إِذَا دَخَلَ مِرْفَقَهُ أَنْ يَقُولَ: اللَّهُمَّ، إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء میں داخل ہو تو یہ کلمات پڑھ لے' اسے کوئی (خبیث طاقت) عاجز نہ کر سکے گی: اے اللہ! میں رجس' پلید' خبیث' خباثت پھیلانے والے' شیطان مردود سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

7757- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ النَّاسُ إِذَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اوّل اسلام میں) لوگوں کی حالت یہ تھی کہ جب کوئی آدمی مسجد میں داخل ہوتا تو وہ لوگوں کو نماز پڑھتا ہوا پاتا تو اپنے پہلو میں کھڑے آدمی سے پوچھ لیتا تو وہ اسے بتادیتا جو

7756- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 299 قال في الزوائد . اسناده ضعيف قال ابن حبان: اذا اجتمع في اسناده خبر عبيد الله بن زحر وعلى بن يزيد القاسم فذاك مما عملته أيديهم .

7757- قال في المجمع جلد2صفحه81' وفيه عبيد الله بن زحر عن على بن يزيد وهما ضعيفان .

دَخَلَ الرَّجُلُ الْمَسْجِدَ، فَوَجَدَهُمْ يُصَلُّونَ سَأَلَ الَّذِي إِلَى جَنْبِهِ، فَيُخْبِرُهُ بِمَا فَاتَهُ لِيَقْضِيَ، ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي مَعَهُمْ حَتَّى أَتَى مُعَاذٌ يَوْمًا، فَأَشَارُوا إِلَيْهِ إِنَّكَ قَدْ فَاتَكَ كَذَا وَكَذَا، فَأَبَى أَنْ يُصَلِّيَ فَصَلَّى، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَ مَا فَاتَهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَحْسَنَ مُعَاذٌ، وَأَنْتُمْ فَافْعَلُوا كَمَا فَعَلَ

نماز کا حصہ پڑھ چکے ہوتے تا کہ وہ قضاء کر لے۔ پھر وہ کھڑا ہو کر ان کے ساتھ نماز پڑھتا یہاں تک کہ ایک دن حضرت معاذ رضی اللہ عنہ آئے، پس صحابہ نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اتنی رکعتیں فوت ہو گئی ہیں۔ پس ان کی طبیعت نہ مانی کہ وہ (فوت شدہ رکعتیں پہلے) پڑھیں۔ پس اُنہوں نے (پہلے جماعت کے ساتھ) نماز پڑھی پھر فوت شدہ رکعتیں ادا کیں، پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: معاذ نے اچھا کام کیا (آئندہ) تم بھی ایسے ہی کرو جیسے اُنہوں نے کیا۔

7758- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: كَانَتْ جَارِيَةٌ لِأَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو تَرْعَى غَنَمًا، فَعَطِبَتْ شَاةٌ مِنْهَا، فَكَسَرَتْ حَجَرًا مِنَ الْمَرْوَةِ فَذَبَحَتْهَا، فَأَتَتْ بِهَا إِلَى عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو فَأَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ لَهَا: اذْهَبِي بِهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا أَنْتِ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ أَفْرَيْتِ الْأَوْدَاجَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ.قَالَ: كُلُّ مَا فَرَى الْأَوْدَاجَ مَا لَمْ يَكُنْ قَرْضَ سِنٍّ، أَوْ حَزَّ ظُفُرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ ابومسعود عقبہ بن عمرو کی ایک لونڈی تھی جو بکریاں چراتی تھی، ان میں سے ایک بکری مرنے لگی تو اُس نے مروہ سے پتھر توڑ کر اسے ذبح کر ڈالا۔ اسے اُٹھا کر عقبہ بن عمرو کے پاس لائی تو اسے بتایا۔ پس اس نے لونڈی سے کہا: اسے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں لے جا، جس حالت میں تُو ہے۔ پس رسول کریم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تُو نے گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکالا؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جو گردن کی رگوں کو کاٹ کر خون نکال دے جب تک کہ وہ دانت سے نہ کاٹا گیا یا ناخن سے نہ چھیلا گیا ہو۔

7758- قال في المجمع جلد4صفحه34، وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف وقد وثق قلت: وعبيد الله وفي المجمع مرمى سن أو حد ظفر .ورواه البيهقي جلد9صفحه279 . وضعفه .

7759- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثْتُ رَحْمَةً وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ، لِمَحْقِ الْأَوْثَانِ، وَالْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيرِ، وَأَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے تمام عالموں کیلئے تاکہ میں بتوں کو مٹاؤں' گانے بجانے کے آلے ختم کروں اور جاہلیت کے رواج بھی ختم کردوں۔

7760- ثُمَّ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا، سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَمِيمِ جَهَنَّمَ مُعَذَّبًا، أَوْ مَغْفُورًا لَهُ

پھر فرمایا: جس نے دنیا میں شراب نوشی کی' قیامت کے دن اللہ اسے جہنم کا گرم پانی پلائے گا' خواہ وہ بخشا ہوا آدمی ہے یا عذاب دیا گیا۔

7761- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَشْفَعْ لِأَخِيهِ شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ عَلَيْهَا هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی سفارش کی اور اس پر دوسرے بھائی نے کوئی تحفہ دیا اور اس نے قبول کیا تو اس نے سود کا بڑا دروازہ کھولا۔

7762- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: عَائِدُ الْمَرِيضِ يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ، وَوَضَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیمار کی بیمار پرسی کرنے والا' اللہ کی رحمت (جنت) میں غوطہ لگاتا ہے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ اپنے کندھوں پر رکھے' پھر فرمایا: جب وہ اس کے پاس بیٹھ جائے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے' مریض

7762- ورواه أحمد جلد5صفحه268' قال في المجمع جلد 2صفحه297' وفيه عبيد الله بن زحر عن علي بن يزيد وكلاهما ضعيف.

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: فَإِذَا جَلَسَ عِنْدَهُ، غَمَرَتْهُ الرَّحْمَةُ، وَمِنْ تَمَامِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ أَنْ يَضَعَ أَحَدُكُمْ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ، أَوْ عَلَى يَدِهِ، فَيَسْأَلَهُ كَيْفَ هُوَ، وَتَمَامُ مَحَبَّتِكُمْ بَيْنَكُمِ الْمُصَافَحَةُ

کی مکمل تیمارداری یہ ہے کہ تم میں سے کوئی اس کے چہرے یا ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر پوچھے: کیسے ہو؟ اور تمہاری ایک دوسرے کے درمیان محبت کی کامل نشانی یہ ہے کہ تم ایک دوسرے سے مصافحہ کرو (ہاتھ ملاؤ)۔

7763- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ شَرْيُ الْمُغَنِّيَاتِ، وَلَا بَيْعُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ، وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ، وَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ) (لقمان:6) الْآيَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں ہے حلال گانے والیوں کی خریداری اور نہ ہی فروخت اور نہ ان میں تجاعت جائز ہے اور ان کی کمائی ہوئی قیمت (جو انہوں نے بدلے میں دینی ہے) حرام ہے اور آپ ﷺ نے یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی: ''وہ ہیں جو مقصد سے غافل کر دینے والی باتیں خریدتے ہیں تا کہ جاہل ہوتے ہوئے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کریں''۔

7764- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةٌ يُؤْتَوْنَ أُجُورَهُمْ مَرَّتَيْنِ: أَزْوَاجُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ أَسْلَمَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ، وَرَجُلٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار آدمی ایسے ہیں جن کو دو مرتبہ اجر دیا جائے گا: (۱) رسول کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات (۲) اہل کتاب میں سے ایمان لانے والا (۳) وہ آدمی جس کے پاس لونڈی ہو اور وہ اسے آزاد کر دے باوجودیکہ اس کے کہ وہ اسے پسند ہو (۴) ایک وہ غلام جو اللہ کا حق بھی ادا کرتا ہے اور اپنے آقا کا حق بھی ادا

7763- ورواه الحميدى رقم الحديث:910.

7764- قال في المجمع جلد4صفحه260' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف وقد وثق . قلت: وفيه أيضًا عبيد الله بن زحر وهو ضعيف .

كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَةٌ، فَأَعْجَبَتْهُ فَأَعْتَقَهَا، ثُمَّ تَزَوَّجَهَا، وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ أَدَّى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ سَادَتِهِ

کرتا ہے۔

7765- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَخَذَ يُصَلِّي وَحْدَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَانِ جَمَاعَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اکیلے نماز پڑھنے لگا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا ہے کوئی آدمی جو اس (بھائی) پر صدقہ کرے؟ پس ایک شخص کھڑا ہوا اور اس کے ساتھ مل کر نماز پڑھی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان دو آدمیوں کی بھی جماعت ہے۔

بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ

بکر بن مضر' عبیداللہ بن زحر سے' وہ حضرت علی بن زید سے روایت کرتے ہیں

7766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَفَعَ الْحَدِيثَ قَالَ: مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ، فَهُوَ أَوْلَى بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث مروی ہے' فرماتے ہیں: جس نے پہلے سلام کیا' وہ اللہ اور اس کے رسول کے زیادہ قریب ہے۔

7767- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

7765- ورواه أحمد جلد5صفحه269,254' قال في المجمع جلد2صفحه45 وله طرق كلها ضعيفة .

7767- ورواه أحمد جلد5صفحه258' قال في المجمع جلد 2صفحه90' وفيه عبيد اللّٰه بن زحر عن علي بن يزيد

خَـالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَكْرُ بْنُ مُضَرٍ، عَنْ عُبَيْـدِ اللّٰهِ بْـنِ زَحْـرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَـاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَتُسَوِّيَنَّ الصُّفُوفُ، أَوْ لَيُطْمَسَنَّ وُجُوهٌ، وَلَتُطْمَسَنَّ أَبْصَارُكُمْ، أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُكُمْ

کریم ﷺ نے فرمایا: صفیں برابر کیا کرو یہاں تک کہ چہرے بگڑیں یا تمہاری آنکھیں اندھی ہو جائیں‘ یا فرمایا: تمہاری آنکھیں اُچک لی جائیں۔

لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ

لیث بن ابوسلیم‘ حضرت عبیداللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں

7768- حَـدَّثَـنَـا الْـعَبَّـاسُ بْـنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَـاطِيُّ، ثنا ابْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَـلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَغْبَطِ أَوْلِيَـائِي عِنْدِي مُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو حَظٍّ مِـنْ صَلَاةٍ وَصِيَـامٍ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، وَأَطَـاعَـهُ فِي السِّرِّ، وَكَانَ غَامِضًا فِي النَّاسِ لَا يُشَـارُ إِلَيْـهِ بِالْأَصَابِعِ، وَكَانَتْ مَعِيشَتُهُ كَفَافًا، وَصَبَـرَ عَـلَـى ذَلِكَ، فَـعَـجِلَـتْ مَنِيَّتُـهُ، وَقَلَّ بَوَاكِيهِ، وَقَلَّ تُرَاثُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک میرے دوستوں میں سے جن پر سب سے زیادہ رشک کیا گیا‘ وہ مؤمن ہے جو ہلکی پھلکی حفاظت رکھنے والا‘ نماز اور روزے سے لذت پانے والا‘ اپنے رب کی اچھے اور خوبصورت طریقے سے عبادت کرنے والا‘ پوشیدگی میں اللہ کی اطاعت کرنے والا‘ لوگوں میں چھپا ہوا کوئی بھی اپنی انگلیوں سے اشارہ نہیں کرتا‘ بقدرِ ضرورت روزی رکھتا ہے اور اس پر صبر کیا‘ پس موت نے جلدی کی‘ اس پر رونے والیاں نہ ہونے کے برابر اور میراث معمولی ہو۔

7769- حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے رو

وهما ضعيفان . من طريق ليث به .

7768- ورواه البيهقي في الزهد الكبير رقم الحديث: 199,198 .

7769- فيه ليث وعبيد الله وعلى وهم ضعفاء . وانظر ما بعده .

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ تَعْلِيمَ الْمُغَنِّيَاتِ، وَاشْتِرَاءَ هُنَّ وَبَيْعَهُنَّ، وَأَكْلَ أَثْمَانِهِنَّ

ایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: گانے والیوں اور اس کی خرید وفروخت اور اس کی کمائی کھانا حرام ہے۔

خَلَّادُ الصَّفَّارُ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ

خلاد الصفار، حضرت عبید اللہ بن زحر سے روایت کرتے ہیں

7770- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ خَلَّادٍ الصَّفَّارِ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ بَيْعُ الْمُغَنِّيَاتِ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ، وَلَا تِجَارَةٌ فِيهِنَّ، وَأَكْلُ أَثْمَانِهِنَّ حَرَامٌ، وَفِيهِ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ) (لقمان:6)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: گانے والیوں کی خرید وفروخت اور تجارت اور ان کی کمائی کھانا حرام ہے یہ آیت انہیں کے متعلق نازل ہوئی: ''لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو بُری باتیں خریدتے ہیں''۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

محمد بن عبید اللہ العرزمی، حضرت عبید اللہ سے روایت کرتے ہیں

7771- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اس دین والوں کیلئے

7770- ورواه البيهقي في السنن جلد6صفحه14-15 .

عَنِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهَذَا الدِّينِ إِقْبَالًا وَإِدْبَارًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

عروج وزوال ہے۔

7772- حَدَّثَنَا خَيْرُ بْنُ عَرَفَةَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عُرْوَةُ بْنُ مَرْوَانَ الْعِرْقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُرِيتُ الْبَارِحَةَ كَأَنِّي أُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَخَرَجْتُ مِنْ إِحْدَى أَبْوَابِهَا الثَّمَانِيَةِ، فَإِذَا أَنَا بِأُمَّتِي قِيَامٌ، فَعَرَضُوا عَلَيَّ رَجُلًا رَجُلًا، وَإِذَا بِمِيزَانٍ مَنْصُوبٍ، فَوُضِعَتْ أُمَّتِي فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعْتُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى، فَرَجَحْتُ بِهِمْ. ثُمَّ وُضِعَتْ أُمَّتِي كُلُّهُمْ جَمِيعًا فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى فَرَجَحَ بِهِمْ، ثُمَّ وُضِعَ جَمِيعُ أُمَّتِي فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ وَوُضِعَ ابْنُ الْخَطَّابِ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ فَرَجَحَ بِهِمْ، ثُمَّ رُفِعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے آج رات خواب دکھایا گیا کہ میں جنت میں داخل ہوا' میں آٹھوں دروازوں میں سے ایک دروازے سے نکلا' وہاں میرا ایک اُمتی کھڑا تھا' مجھ پر ایک ایک آدمی پیش کیا گیا' وہاں میزان کھڑا کیا گیا' ایک پلڑے میں ایک اُمتی اور دوسرے میں مجھے رکھا گیا' میرا وزن تمام اُمتیوں سے بھاری ہوا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا دوسرے میں رکھا تو اُن کا وزن ساری اُمت سے بھاری ہوا' پھر ساری اُمت ایک پلڑے میں اور دوسرے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو رکھا گیا تو حضرت عمر کا پلڑا بھاری ہوا' پھر میزان کو اُٹھالیا گیا۔

7772- ورواه أحمد جلد5صفحه259 مطولًا قال في المجمع جلد 9صفحه59' جلد10 صفحه262' وفيهما (كذا . بل في سند أحمد فقط) مطرح بن يزيد وعلى بن يزيد الألهاني وكلاهما مجمع على ضعفه . ومما يدل على ضعف هذا' أن عبد الرحمٰن بن عوف أحد أصحاب بدر والحديبية وأحد العشرة وهم أفضل الصحابة والحمد لله . قلت: وفي اسناد المصنف عبيد الله بن زحر وهو ضعيف ومحمد بن عبيد الله العرزمي الفزاري وهو متروك .

الْمِيزَانُ

مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ السَّلَامِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ

معان بن رفاعہ السلامی' حضرت علی بن یزید سے روایت کرتے ہیں

7773- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِي فِي شِدَّةِ حَرٍّ انْقَطَعَ شِسْعُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ بِشِسْعٍ، فَوَضَعَهُ فِي نَعْلِهِ . فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَوْ تَعْلَمُ مَا حَمَلْتَ عَلَيْهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سخت گرمی میں چل رہے تھے' آپ کے نعلین مبارک کا تسمہ ٹوٹ گیا' ایک آدمی تسمہ لے کر آیا' اُس نے آپ ﷺ کے نعلین میں رکھا' حضور ﷺ نے فرمایا: کاش تُو جانتا کہ تو نے رسول اللہ ﷺ کو کس چیز پر سوار کیا ہے' کاش تجھے علم ہوتا کہ تُو نے رسول اللہ ﷺ کو کس شی پر سوار کیا ہے۔

7774- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ، ثنا مُعَاذُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ، وَهُوَ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: اس نے واجب کر لی' اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔

7773- ورواه أحمد جلد5صفحه265 . قال في المجمع جلد8صفحه182' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

7774- ورواه أحمد جلد 5صفحه266 الا أنه عنده بين معان وعلي بن يزيد علي بن رفاعة . قال في المجمع جلد 7 صفحه145' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف .

فَقَالَ: أَوْجَبَ هَذَا، وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

7775- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ، قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُرْدِفٌ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ عَلَى جَمَلٍ، فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، خُذُوا مِنَ الْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ الْعِلْمُ، وَقَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ .وَقَدْ كَانَ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ) (المائدة: **101**) الْآيَةَ، فَكُنَّا نَذْكُرُهَا كَثِيرًا، فَتَمْنَعُنَا مِنْ مَسْأَلَتِهِ .فَأَتَيْنَا أَعْرَابِيًّا فَرَشَوْنَاهُ بُرْدًا، فَاعْتَمَّ بِهِ حَتَّى رَأَيْتُ حَاشِيَةَ الْبُرْدِ عَلَى حَاجِبِهِ الْأَيْمَنِ، ثُمَّ قُلْنَا: سَلِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَيْفَ يُرْفَعُ الْعِلْمُ مِنَّا، وَبَيْنَ أَظْهُرِنَا الْمَصَاحِفُ قَدْ تَعَلَّمْنَا فِيهَا، وَعَلَّمْنَاهَا نِسَاءَنَا وَذَرَارِيَّنَا وَخَدَمَنَا، فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ، وَقَدْ عَلَتْ وَجْهَهُ حُمْرَةٌ مِنَ الْغَضَبِ، فَقَالَ: أَيْ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ، وَهَذِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جب حجۃ الوداع کا موقع تھا تو نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے اس دن ایک ہی اونٹ پر حضرت فضل بن عباس آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! علم ختم ہونے سے پہلے علم حاصل کرلو اور اس سے پہلے کہ علم اُٹھا لیا جائے۔ اسی دوران یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! ان چیزوں کے بارے میں نہ پوچھو جو اگر تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بُری لگیں''۔ پس ہم اکثر اس کا ذکر کرتے تو یہ آیت ہمیں سوال کرنے سے روکتی۔ پس ہم ایک دیہاتی کے پاس آئے ہم نے اسے ایک چادر دی اس نے دیر لگائی یہاں تک کہ میں نے چادر کا کنارہ اس کے دائیں اَبرو پر دیکھا پھر ہم نے اس سے کہا: نبی کریم ﷺ سے ایک سوال تو کرو۔ پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم سے علم کیسے اُٹھا لیا جائے گا جبکہ مصاحف ہمارے پاس ہیں ان میں سے ہم نے علم سیکھا ہے اور ہم نے اپنی عورتوں بچوں اور خادموں کو سکھایا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا سر مبارک اوپر اُٹھایا اس حال میں کہ غصے کی سرخی چہرے پر چھا چکی تھی۔ فرمایا: ارے تیری ماں تجھے روئے! یہ یہودی و عیسائی

7775- قال في المجمع جلد 1 صفحه 20' رواه أحمد جلد 5 صفحه 266' والطبراني في الكبير وعند ابن ماجه رقم الحديث: 288 طرف منه واسناد الطبراني اصح' لأن في اسناد أحمد علي بن يزيد وهو ضعيف جدًا' وهو عند الطبراني رقم الحديث: 7906 من طرق في بعضها الحجاج بن أرطاة وهو مدلس صدوق يكتب حديثه' وليس ممن يتعمد الكذب والله أعلم .

الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى بَيْنَ أَظْهُرِهِمِ الْمَصَاحِفُ، لَمْ يُصْبِحُوا يَتَعَلَّقُوا بِالْحَرْفِ مِمَّا جَاءَتْهُمْ بِهِ أَنْبِيَاؤُهُمْ، أَلَا وَإِنَّ مِنْ ذَهَابِ الْعِلْمِ أَنْ يَذْهَبَ أَهْلُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

ہیں ان کے درمیان بھی تو مصاحف آسمانی ہیں لیکن ایسے ایک حرف سے بھی ان کا تعلق باقی نہیں رہ گیا ہے جو ان کے نبی لے کر آئے تھے۔ خبردار! علم اس طرح جائے گا کہ اہلِ علم باقی نہ رہیں گے تین بار فرمایا۔

معان بن رفاعة السلامی عن علی بن یزید

7776- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ سَرَايَاهُ، فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ، فَحَدَّثَتْهُ نَفْسُهُ أَنْ يُقِيمَ فِي ذَلِكَ الْغَارِ، فَيَقُوتَ مَا فِيهِ مِنْ مَاءٍ، وَيُصِيبُ مِمَّا حَوْلَهُ مِنَ الْبَقْلِ، وَيَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا، ثُمَّ قَالَ: لَوْ أَنِّي أَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَإِنْ أَذِنَ لِي فَعَلْتُ، وَإِلَّا لَمْ أَفْعَلْ . فَأَتَاهُ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنِّي مَرَرْتُ بِغَارٍ فِيهِ مَا يَقُوتُنِي مِنَ الْمَاءِ وَالْبَقْلِ، فَحَدَّثَتْنِي نَفْسِي بِأَنْ أُقِيمَ، وَأَتَخَلَّى مِنَ الدُّنْيَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ بِالْيَهُودِيَّةِ وَلَا النَّصْرَانِيَّةِ، وَلَكِنِّي بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَمَقَامُ أَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهِ سِتِّينَ سَنَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا: ہم حضور ﷺ کے ساتھ سردیوں میں ایک سریہ میں نکلے پس ایک آدمی ایک غار کے پاس سے گزرا جس میں کچھ پانی تھا اس کے نفس کو کشش ہوئی کہ وہ اس غار میں مقیم ہو جائے اور اس تھوڑے بہت پانی کو ہی اپنی خوراک بنا لے اور اس غار کے آس پاس سے کچھ سبزیاں حاصل کر لے اور دنیا سے الگ ہو جائے (اللہ کی عبادت کیلئے)۔ پھر کہا: اگر میں نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں جاؤں اور ان سے ساری صورتِ حال عرض کروں۔ پس اگر تو آپ ﷺ مجھے اجازت دیں تو میں یہ کام کروں ورنہ ایسا نہ کروں۔ پس وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! (اتفاق سے) میں ایک غار کے پاس سے گزرا جس میں گزارے کی خوراک پانی اور سبزی موجود تھی میرے دل نے کہا: میں اس میں مقیم ہو کر دنیا سے الگ تھلگ ہو جاؤں۔ پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں یہودیت و نصرانیت دے کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے پاکیزہ و نرم شریعت دے کر بھیجا گیا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! ایک صبح یا ایک شام اللہ کی راہ میں دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور مجاہدین کی صف میں کھڑا

7776- ورواه أحمد جلد5صفحه266 قال في المجمع جلد5صفحه279 وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

ہونا، تم میں سے کسی ایک کی ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

7777- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ نَحْوَ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَكَانَ النَّاسُ يَمْشُونَ خَلْفَهُ، فَلَمَّا سَمِعَ صَوْتَ النِّعَالِ، وَقَرَّ ذَلِكَ نَفْسَهُ، فَجَلَسَ حَتَّى قَدَّمَهُمْ أَمَامَهُ لِئَلَّا يَقَعَ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ مِنَ الْكِبْرِ، فَلَمَّا مَرَّ بِبَقِيعِ الْغَرْقَدِ إِذَا بِقَبْرَيْنِ قَدْ دَفَنُوا فِيهِمَا رَجُلَيْنِ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ دَفَنْتُمْ هَهُنَا الْيَوْمَ؟ قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ، فُلَانٌ . قَالَ: إِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ الْآنَ وَيُفْتَنَانِ فِي قَبْرَيْهِمَا . قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ، وَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَتَنَزَّهُ مِنَ الْبَوْلِ . وَأَخَذَ جَرِيدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا، ثُمَّ جَعَلَهَا عَلَى الْقَبْرَيْنِ . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ، وَلِمَ فَعَلْتَ؟ قَالَ: لِيُخَفِّفَ عَنْهُمَا . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللهِ، وَحَتَّى مَتَى يُعَذَّبَانِ؟ قَالَ: غَيْبٌ لَا يَعْلَمُهُ إِلَّا اللهُ . قَالَ: وَلَوْلَا تَمْرِيجًا فِي قُلُوبِكُمْ، أَوْ تَزَيُّدُكُمْ فِي الْحَدِيثِ سَمِعْتُمْ مَا أَسْمَعُ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا کہ حضور ﷺ شدید گرمی کے دن میں جنت البقیع کی طرف سے گزرے، پس لوگ آپ ﷺ کے پیچھے چلا کرتے تھے۔ پس جب آپ ﷺ نے لوگوں کی جوتیوں کی آوازیں سنیں۔ اس سے آپ کے دل کو قرار ہوا۔ پس آپ ﷺ نے قدم روک لیے یہاں تک کہ لوگوں کو اپنے آگے کیا تاکہ آپ کے دل میں تکبر میں سے کوئی شی واقع نہ ہو جائے۔ پس جب جنت البقیع کے پاس سے گزرے تو دو قبریں دیکھیں جن میں مردوں کو دفن کر دیا گیا تھا۔ پس نبی کریم ﷺ رُک گئے، فرمایا: آج کے دن تم نے کس کو یہاں دفن کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! فلاں آدمی کو (نام لیا)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اب ان دونوں کو عذاب دیا جا رہا ہے اور اپنی قبروں میں آزمائش میں ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کس سبب سے؟ فرمایا: ایک چغل خور تھا اور دوسرا پیشاب کے قطروں سے نہیں بچتا تھا۔ آپ ﷺ نے کھجور کی تر شاخ پکڑ کر اسے دو حصوں میں تقسیم کیا، پھر ان دونوں قبروں پر رکھ دیا۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ کے یہ کام کرنے میں کیا حکمت ہے؟ فرمایا: تاکہ ان دونوں سے عذاب ہلکا ہو جائے۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ان کو کب تک عذاب دیا جاتا رہے گا؟

7777- قال في المجمع جلد3صفحه56 وفيه علي بن يزيد وفيه كلام .

آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا غیب ہے جس کو اللہ جانتا ہے (یا اس کے بتانے سے میں جانتا ہوں لیکن تم کو بتانے کی اجازت نہیں)۔ فرمایا: اگر ایسا نہ ہوتا کہ تمہارے دلوں میں حرج واقع ہو جائے گا یا زیادہ باتیں بنانے کا سبب ہوگا تو تم بھی وہ سنتے جو میں سنتا ہوں۔

7778- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ نَجْدَةَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَلَسْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَّرَنَا وَرَقَّقَنَا، فَبَكَى سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ، فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ وَقَالَ: يَا لَيْتَنِي مُتُّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا سَعْدُ، أَعِنْدِي تَمَنَّ الْمَوْتَ؟ فَرَدَّدَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ: يَا سَعْدُ، إِنْ تَكُ خُلِقْتَ لِلْجَنَّةِ، فَمَا طَالَ عُمْرُكَ وَحَسُنَ عَمَلُكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تَكُنْ خُلِقْتَ لِلنَّارِ، فَبِئْسَتِ الَّتِي الشَّيْءُ تَتَعَجَّلُ إِلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے ہمیں نصیحت کی اور نرم دل کرنے والی گفتگو کی۔ حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ رو پڑے' کثرت سے رونے لگے کہنے لگے: کاش! میں مر گیا ہوتا! حضور ﷺ نے فرمایا: اے سعد! کیا تُو نے موت کی تمنا کی ہے؟ یہ بات تین دفعہ کی' پھر فرمایا: اے سعد! اگر تُو جنت کے لیے پیدا کیا گیا ہے تو جو تیری عمر لمبی ہوگی اور تیرے اعمال اچھے ہوں گے تو وہ تیرے لیے بہتر ہوگا' اگر تُو جہنم کے لیے پیدا کیا گیا ہے تو کتنی بُری ہے' وہ چیز جس کی طرف تُو جلدی کر رہا ہے۔

7779- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، ثنا أَبُو الْمُغِيرَةِ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ بیٹھے ہوئے تھے' صحابہ کرام نے خیال کیا کہ

7778- ورواه أحمد جلد5صفحه267' قال في المجمع جلد10صفحه203 وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . كذا في المخطوطة الشيء' وفي الهامش التي وعليه كلمة لعله .

7779- ورواه أحمد جلد5صفحه265-266' قال في المجمع جلد3صفحه115' وفيه علي بن يزيد فيه كلام . وقال الحافظ ابن كثير في تفسيره جلد1صفحه586 معان بن رفاعة السلامي ضعيف وعلي بن يزيد ضعيف والقاسم أبو عبد الرحمٰن ضعيف أيضًا . وقال في المجمع جلد1صفحه109 ومداره على علي بن يزيد وهو ضعيف .

يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا، وَكَانُوا يَظُنُّونَ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، فَأَقْصَرُوا عَنْهُ حَتَّى جَاءَ أَبُو ذَرٍّ، فَاقْتَحَمَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ هَلْ صَلَّيْتَ الْيَوْمَ؟ قَالَ: لَا .قَالَ: قُمْ فَصَلِّ .فَلَمَّا صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتِ الضُّحَى، أَقْبَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، هَلْ تَعَوَّذْتَ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ؟ قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، وَهَلْ لِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ؟ قَالَ: نَعَمْ، شَيَاطِينُ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے وہاں سے صحابہ کرام اُٹھنے لگے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ آپ کے پاس آئے اور بیٹھ گئے آپ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے فرمایا: اے ابوذر! کیا آج تو نے نماز پڑھی ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: اُٹھو اور نماز پڑھو! پس جب اُنہوں نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھ لیں تو آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس کہا: اے ابوذر! کیا تُو نے جنوں اور انسانوں میں سے شیطانوں سے اللہ کی پناہ مانگ لی ہے؟ عرض کی: جی ہاں! عرض کی: کیا انسانوں اور جنوں کے شیطان ایک دوسرے کے دل میں بات ڈالتے ہیں اوٹ پٹانگ باتیں دھوکہ دیتے ہوئے۔

7780- ثُمَّ قَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، أَلَا أُعَلِّمُكَ كَلِمَةً مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، جَعَلَنِي اللّٰهُ فِدَاكَ .قَالَ: قُلْ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

پھر فرمایا: اے ابوذر! کیا تمہیں جنت کے خزانوں کے متعلق بتاؤں! میں نے عرض کی: کیوں نہیں! اللہ مجھے آپ پر قربان کرے! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھ۔

7781- ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي حَتَّى اسْتَبْطَأْتُ كَلَامَهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، إِنَّا كُنَّا أَهْلَ جَاهِلِيَّةٍ، وَعِبَادَةِ أَوْثَانٍ، فَبَعَثَكَ اللّٰهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ أَرَأَيْتَ الصَّلَاةَ مَاذَا هِيَ؟ قَالَ: خَيْرٌ مَوْضُوعٌ فَمَنْ شَاءَ اسْتَقَلَّ، وَمَنْ شَاءَ اسْتَكْثَرَ

پھر آپ مجھ سے گفتگو کرنے سے خاموش رہے میں نے آپ سے گفتگو کی میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں زمانۂ جاہلیت کا تھا اور بتوں کی عبادت کرتا تھا اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام کائنات کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے آپ بتائیں کہ نماز کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہتر ہے جو چاہے کم کرے اور جو چاہے زیادہ کرے۔

7782- قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الصِّيَامَ مَاذَا هُوَ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَعَّفَةٌ، وَعِنْدَ اللّٰهِ الْمَزِيدُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ روزہ کے متعلق بتائیں اور یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں دُگنا ثواب ہے۔

7783- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ وَجُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! افضل صدقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فقیر کو چھپا کر دینا' محنت کر کے دینا۔

7784- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ الشُّهَدَاءِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: مَنْ سُفِكَ دَمُهُ وَعُقِرَ جَوَادُهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی شہادت افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنا خون بہایا' اپنے گھوڑے کی کونچیں کاٹیں۔

7785- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّمَا آيَةٍ أُنْزِلَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلَيْكَ أَعْظَمُ؟ قَالَ: (اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة:255) آيَةُ الْكُرْسِيِّ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی آیت جو بڑی آپ پر نازل کی گئی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللّٰہ لا الہ الا ھو الحی القیوم! آیۃ الکرسی۔

7786- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَغْلَاهَا ثَمَنًا، وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا غلام آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کی قیمت زیادہ ہو اور زیادہ پسندیدہ بھی ہو۔

7787- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَأَيُّ الْأَنْبِيَاءِ كَانَ أَوَّلَ؟ قَالَ: آدَمُ .قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَوَ نَبِيٌّ كَانَ آدَمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ خَلَقَهُ اللّٰهُ بِيَدِهِ، وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: يَا آدَمُ قِبَلًا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انبیاء میں سے سب سے پہلے کون تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آدم! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آدم نبی تھے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! ان سے اللہ نے کلام کیا اور انہیں اپنے دستِ قدرت سے پیدا کیا' آپ میں روح پھونکی' پھر فرمایا: اے آدم! متوجہ ہو۔

7788- قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ كَمْ وَفَاءُ عِدَّةِ الْأَنْبِيَاءِ؟ قَالَ: مِائَةُ أَلْفٍ وَأَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ أَلْفًا، الرُّسُلُ مِنْ ذَلِكَ ثَلَاثُمِائَةٍ وَخَمْسَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيرًا

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انبیاء کی تعداد کتنی ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک لاکھ چوبیس ہزار اور رسولوں کی تعداد تین سو پندرہ کا گروہ۔

7789- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے ایک

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَعَّدَ اللّٰهُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ مِائَةِ عَامٍ

روزہ رکھا تو اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک سو سال کی مسافت جتنا فاصلہ کر دے گا۔

7790- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا مُعَانُ بْنُ رِفَاعَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ ثَعْلَبَةَ بْنَ حَاطِبٍ الْأَنْصَارِيَّ، أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنِي اللّٰهُ .قَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، قَلِيلٌ تُؤَدِّي شُكْرَهُ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ لَا تُطِيقُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثعلبہ بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے مال دے' آپ نے فرمایا: اے ثعلبہ! تیرے لیے ہلاکت ہو! کم مال' جس کا شکر ادا کیا جائے' زیادہ مال دار سے بہتر ہے' تو اس کا شکر کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

7791- ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَالًا، قَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، أَمَا تُرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِثْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاللّٰهِ لَوْ سَأَلْتُ أَنْ يَسِيلَ لِيَ الْجِبَالَ ذَهَبًا وَفِضَّةً لَسَالَتْ

پھر آپ ﷺ کی طرف لوٹ کر عرض کی: یارسول اللہ! اللہ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے مال دے! آپ ﷺ نے فرمایا: اے ثعلبہ! تیرے لیے ہلاک ہو! کیا تو پسند نہیں کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی کی طرح زندگی گزارے' اللہ کی قسم! اگر میں چاہوں تو میرے لیے پہاڑ سونا و چاندی بن جائیں' اور بہہ پڑیں۔

7792- ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَالًا، وَاللّٰهِ لَئِنْ آتَانِي اللّٰهُ مَالًا لَأُوتِيَنَّ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ، فَقَالَ

پھر آپ کی طرف رجوع کر کے کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے مال عطا فرمائے۔ قسم بخدا! اگر اللہ تعالیٰ مجھے مال دے تو میں ہر حق

7790- قال في المجمع جلد 7 صفحه 32' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت ورواه ابن جرير رقم الحديث: 16987' وابن أبي حاتم كما ذكره ابن كثير في تفسيره .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ ارْزُقْ ثَعْلَبَةَ مَالًا فَاتَّخَذَ غَنَمًا، فَنَمَتْ كَمَا يَنْمُو الدُّودُ حَتَّى ضَاقَتْ عَنْهَا أَزِقَّةُ الْمَدِينَةِ، فَتَنَحَّى بِهَا، وَكَانَ يَشْهَدُ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهَا، ثُمَّ نَمَتْ حَتَّى تَعَذَّرَتْ عَلَيْهِ مَرَاعِي الْمَدِينَةِ، فَتَنَحَّى بِهَا، فَكَانَ يَشْهَدُ الْجُمُعَةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهَا، ثُمَّ نَمَتْ فَتَنَحَّى بِهَا، فَتَرَكَ الْجُمُعَةَ وَالْجَمَاعَاتِ فَيَتَلَقَّى الرُّكْبَانُ، وَيَقُولُ: مَاذَا عِنْدَكُمْ مِنَ الْخَبَرِ؟ وَمَا كَانَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ؟ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا) (التوبة:103) قَالَ: فَاسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّدَقَاتِ رَجُلَيْنِ: رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، وَكَتَبَ لَهُمَا سُنَّةَ الصَّدَقَةِ وَأَسْنَانَهَا، وَأَمَرَهُمَا أَنْ يُصَدِّقَا النَّاسَ، وَأَنْ يَمُرَّا بِثَعْلَبَةَ، فَيَأْخُذَا مِنْهُ صَدَقَةَ مَالِهِ، فَفَعَلَا حَتَّى ذَهَبَا إِلَى ثَعْلَبَةَ، فَأَقْرَآهُ كِتَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ صَدِّقَا النَّاسَ فَإِذَا فَرَغْتُمَا، فَمُرَّا بِي. فَفَعَلَا، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا هَذِهِ إِلَّا أُخَيَّةُ الْجِزْيَةِ، فَانْطَلَقَا حَتَّى لَحِقَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

والے کو حق ادا کروں۔ پس رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ثعلبہ کو مال دے۔ پس حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ نے ریوڑ بنایا' پس وہ بڑھا' اس طرح جس طرح کیڑے مکوڑے بڑھتے ہیں یہاں تک کہ مدینہ کی گلیاں ان سے تنگ ہوگئیں۔ پس وہ مدینہ سے دُور ہو گئے لیکن نماز میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ شریک ہوتے پھر اس ریوڑ کی طرف جاتے' پھر وہ ریوڑ اور بڑھ گیا یہاں تک کہ مدینہ کی چراگاہیں تنگ ہوگئیں۔ پس وہ کچھ اور دور ہو گئے۔ پس وہ جمعہ اور جماعتیں چھوڑ بیٹھے' پس کوئی اونٹوں پر سوار قافلہ ملتا تو اس سے کہتے: تمہارے پاس (میرے محبوب کی) کوئی خبر ہو؟ اور لوگوں کا معاملہ کیا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ نے رسول کریم ﷺ پر یہ حکم نازل فرمایا: ''ان کے مالوں سے صدقہ لے کر اس کے ذریعے ان کو پاک کرو اور ان کا تزکیہ کرو''۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول کریم ﷺ نے صدقات وصول کرنے کیلئے دو آدمی عامل مقرر فرمائے۔ ایک انصاری اور دوسرا بنوسلیم سے اور انہیں ایک سال اور کوئی سالوں کا صدقہ لکھ دیا' انہیں حکم دیا کہ وہ دونوں لوگوں سے صدقات وصول کریں اور ایک چکر جناب ثعلبہ کی طرف بھی لگائیں اور اس سے اسکے مال کا صدقہ وصول کریں۔ پس اُنہوں نے حکم پر عمل کیا یہاں تک کہ وہ ثعلبہ کے پاس جا پہنچے۔ پس اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کا خط پڑھ کر اسے سنایا تو اس نے جواب دیا: لوگوں سے صدقات وصول کر لو! جب تم فارغ ہو جاؤ تو میرے پاس آنا۔ پس اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ اس نے جواب دیا: قسم بخدا! یہ

وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللَّهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ) (التوبة:75) إِلَى قَوْلِهِ (يَكْذِبُونَ) (التوبة:77) قَالَ: فَرَكِبَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَرِيبٌ لِثَعْلَبَةَ رَاحِلَةً حَتَّى أَتَى ثَعْلَبَةَ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا ثَعْلَبَةُ، هَلَكْتَ، أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيكَ مِنَ الْقُرْآنِ كَذَا، فَأَقْبَلَ ثَعْلَبَةُ، وَوَضَعَ التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ وَهُوَ يَبْكِي، وَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَلَمْ يَقْبَلْ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَتَهُ حَتَّى قَبَضَ اللَّهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا بَكْرٍ قَدْ عَرَفْتَ مَوْقِعِي مِنْ قَوْمِي، وَمَكَانِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاقْبَلْ مِنِّي، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَهُ، ثُمَّ أَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ، ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَبَى أَنْ يَقْبَلَ مِنْهُ، ثُمَّ مَاتَ ثَعْلَبَةُ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

جزیہ ہی کی ایک شکل ہے۔ پس وہ چل کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اوران میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا' اگر وہ ہمیں عطا کرے اپنے فضل سے (وہ جھوٹ بولتے ہیں)''۔ پس ایک انصاری حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا قریبی' سواری پر سوار ہوکر حضرت ثعلبہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا۔ کہا: افسوس! اے ثعلبہ! تُو ہلاک ہوا۔ اللہ نے قرآن کی فلاں آیت تیری مذمت میں نازل فرمائی ہے۔ پس حضرت ثعلبہ اس حال میں آئے کہ اُنہوں نے سر پر مٹی ڈالی اور رو رہے تھے' یہ عرض کرتے ہوئے: اے اللہ کے رسول! اے اللہ کے رسول! پس رسول کریم ﷺ نے اس سے اس کی زکوٰۃ قبول نہ فرمائی یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ دنیا سے پردہ فرما ہوئے۔ پھر وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں رسول کریم ﷺ کے وصال کے بعد آیا' عرض کی: اے ابوبکر! تُو جانتا ہے کہ میری قوم میں میری کیا حیثیت ہے اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ کیا تعلق ہے' تو مجھ سے قبول کر لے۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آیا تو آپ نے بھی اس سے زکوٰۃ قبول کرنے سے انکار کر دیا پھر وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں آیا تو آپ نے بھی اس سے قبول نہ کی' پھر ثعلبہ' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں فوت ہوگیا۔

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ

7793- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا إِنَّ النَّارَ خُلِقَتْ لِلسُّفَهَاءِ، وَهِيَ لِلنِّسَاءِ إِلَّا الَّتِي أَطَاعَتْ قَيِّمَهَا

7794- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ يُقْبَضَ، الْعَالِمُ وَالْمُتَعَلِّمُ شَرِيكَانِ فِي الْأَجْرِ، وَلَا خَيْرَ فِي سَائِرِ النَّاسِ

7795- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ

عثمان بن ابو العاتکہ، حضرت علی بن یزید سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خبردار! جہنم پاگلوں کے لیے پیدا کی گئی ہیں، وہ عورتیں ہیں مگر جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم علم اُٹھائے جانے سے پہلے حاصل کرلو، علم سیکھنے اور سکھانے والا ثواب میں برابر کے شریک ہیں، اس کے علاوہ لوگوں میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7793- قال في المجمع جلد 4 صفحه 314، وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك وقد قيل فيه انه صلح وبقية رجاله ثقات .

7794- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 228 قال في الزوائد في اسناده علي بن يزيد والجمهور على تضعيفه .

7795- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 289، واسناده ضعيف قاله في الزوائد .

الْخَوْلَانِيُّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَسَوَّكُوا، فَإِنَّ السِّوَاكَ مَطْيَبَةٌ لِلْفَمِ، مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

حضورﷺ نے فرمایا: مسواک کرو کیونکہ مسواک منہ کی پاکی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

7796- مَا جَاءَنِي جِبْرِيلُ إِلَّا أَمَرَنِي بِالسِّوَاكِ حَتَّى لَقَدْ حَسِبْتُ أَنْ يَفْرِضَهُ عَلَيَّ وَعَلَى أُمَّتِي، وَلَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي فَرَضْتُهُ عَلَيْهِمْ، إِنِّي لَأَسْتَاكُ حَتَّى لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أُحْفِيَ مَقَادِمَ فَمِي

حضرت جبریل علیہ السلام جب میرے پاس آئے تو مجھے مسواک کرنے کو کہا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ مسواک مجھ پر اور میری اُمت پر فرض ہو جائے گا۔ اگر مجھے اس بات کا لحاظ نہ ہوتا کہ میری اُمت مشقت میں پڑ جائے گی تو میں ان پر مسواک کرنا فرض کر دیتا' بے شک میں مسواک کرتا رہا حتیٰ کہ مجھے اپنے منہ کے متورم ہونے کا خوف ہوا۔

7797- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَاتَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ، وَبَخِلَ بِمَالِهِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَجَبُنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، فَإِنَّهُمَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلِ ذَهَبٍ وَفِضَّةٍ أَنْفَقَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کو جاگنے کی تکلیف گوارا نہ کر سکے' مال کے ساتھ بخیل ہو کر اسے خرچ کرے اور دشمن کے ساتھ مقابلے کے وقت بھی بزدل پڑ جائے تو اسے چاہیے کہ کثرت سے سبحان اللہ وبحمدہ پڑھے کیونکہ یہ دونوں کلمات سونے اور چاندی کا پہاڑ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے زیادہ اس کو پیارے ہیں۔

7798- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

7798- قال في المجمع جلد5صفحه77' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان .

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَدَحٌ مُفَضَّضٌ بِنُحَاسٍ فِيهِ يَسْقِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ، وَفِيهِ يُوَضِّئُهُ إِذَا تَوَضَّأَ

معاذ رضی اللہ عنہ کے پاس پیالہ تھا' اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پلایا جاتا' جب آپ نوش فرما لیتے اور وضو کرنے کا ارادہ کرتے تو اس سے وضو کرتے۔

7799- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يُقْسِمُ بِاللّٰهِ ثَلَاثًا لَا يَسْتَثْنِي: مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مُسْلِمٌ يَقُولُ حِينَ يُصْبِحُ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي، أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ سُوءِ عَمَلِي، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوبِي لَا يَغْفِرُهَا إِلَّا أَنْتَ، فَيَمُوتُ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی تین مرتبہ قسم اُٹھائی' اس میں ان شاء اللہ نہ کہا کہ زمین کے اوپر کوئی مسلمان بھی صبح یہ دعا کرے: ''اللّٰهم لك الحمد الی آخره'' کرے اور اس دن اگر مر جائے گا تو جنت میں داخل ہوگا۔

7800- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے ابن آدم! جس نے میرے ولی کی اہانت کی' اس نے میرے ساتھ دشمنی ڈالی' تو ہرگز وہ

7800- قال في المجمع جلد 2 صفحه 248' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . ورواه أبو نعيم في الطب (جلد 1 صفحه ! نسخة الشيخ الفرجلاني) . وقال ابن رجب في جامع العلوم ولاحكم صفحه 314' وعثمان وعلي بن يزيد ضعيفان قال أبو حاتم الرازي في هذا الحديث: هو منكر جدًا .

يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَهَانَ لِي وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَنِي بِالْعَدَاوَةِ ابْنَ آدَمَ، لَنْ تُدْرِكَ مَا عِنْدِي إِلَّا بِأَدَاءِ مَا افْتَرَضْتُ عَلَيْكَ، وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَحَبَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ، فَأَكُونَ قَلْبَهُ الَّذِي يَعْقِلُ بِهِ، وَلِسَانَهُ الَّذِي يَنْطِقُ بِهِ، وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ، فَإِذَا دَعَانِي أَجَبْتُهُ، وَإِذَا سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَرَنِي نَصَرْتُهُ وَأَحَبُّ عِبَادَةِ عَبْدِي إِلَيَّ النَّصِيحَةُ

کچھ نہیں پا سکے گا جو میرے پاس ہے، مگر یہ کہ تُو وہ کام کرے جو میں نے تیرے اوپر فرض کیے، میرا بندہ مسلسل نوافل کے ذریعے میری محبت بڑھاتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ مجھے پسند آ جاتا ہے تو میری خاص قوت اس کا دل بن جاتی ہے جس سے وہ بولتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتی ہے جس سے وہ دیکھتا ہے، پس جب وہ مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں، وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے عطا کرتا ہوں اور جب وہ مجھ سے مدد مانگے تو میں اس کی مدد کرتا ہوں۔ میرے بندے کی طرف میری سب سے پسندیدہ عبادت میرے بندے کا مخلص ہونا ہے۔

7801- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مَا اسْتَفَادَ الْمُسْلِمُ فَائِدَةً بَعْدَ تَقْوَى اللّٰهِ تَعَالَى خَيْرًا لَهُ مِنْ زَوْجَةٍ صَالِحَةٍ، إِنْ أَمَرَهَا أَطَاعَتْهُ، وَإِنْ نَظَرَ إِلَيْهَا سَرَّتْهُ، وَإِنْ أَقْسَمَ عَلَيْهَا أَبَرَّتْهُ، وَإِنْ غَابَ عَنْهَا نَصَحَتْهُ فِي نَفْسِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے تھے: مسلمان کو پرہیزگاری کے بعد سب سے بہتر شی نیک بیوی دی گئی ہے، اگر وہ اس کو حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے، اگر اس کو دیکھے تو خوش ہو، اگر اس پر قسم اُٹھائے تو وہ پوری کرے اور اگر وہ اس کے پاس نہ ہو تب بھی اپنی جان کے معاملے میں اس کے ساتھ مخلص ہو۔

7802- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

7801- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 1857 قال في الزوائد: في اسناده علي بن يزيد قال البخاري: منكر الحديث، وعثمان ابن أبي العاتكة مختلف فيه، والحديث رواه النسائي من حديث أبي هريرة وسكت عليه وله شاهد من حديث عبد الله بن عمر . قلت والمناوي في الفيض قال أيضًا: فيه هشام بن عمار وفيه كلام . في المخطوطة خير له . وانظر سلسلة الصحيحة جلد4صفحه453-455 حول حديث أبي هريرة .

أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ عَمْرَو بْنَ الطُّفَيْلِ إِلَى خَيْبَرَ لِيَسْتَمِدَّ لَهُ قَوْمَهُ، وَقَالَ: يَا عَمْرُو، انْطَلِقْ فَاسْتَمِدَّ لَنَا قَوْمَكَ . فَقَالَ عَمْرٌو: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرْسَلْتَنِي وَقَدْ نَشِبَ الْقِتَالُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ رَسُولَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عمرو بن طفیل کو خیبر کی طرف بھیجا تا کہ وہ اپنی قوم سے امداد لے آئے اور فرمایا: اے عمرو! جا اور اپنی قوم سے ہمارے لیے امداد لے کر آ۔ تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے ایسے وقت میں بھیج رہے ہیں جب حالت یہ ہے کہ جنگ اپنے زوروں پہ ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ بات تجھے خوش نہیں کرتی کہ تُو اللہ کے رسول کا قاصد ہو؟

7803- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَرَّ بِبَيْتِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، فَقَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ، فَقَالَ: مَالَكِ يَا كُحَيْلَةُ مُبْتَذِلَةً، أَلَيْسَ عُثْمَانُ شَاهِدًا؟ قَالَتْ: بَلَى وَمَا اضْطَجَعَ عَلَى فِرَاشِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا، وَيَصُومُ الدَّهْرَ فَمَا يُفْطِرُ، فَقَالَ: مُرِيهِ أَنْ يَأْتِيَنِي . فَلَمَّا جَاءَ، قَالَتْ لَهُ، فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ، فَوَجَدَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَجَلَسَ إِلَيْهِ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَبَكَى، ثُمَّ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ بَلَغَكَ عَنِّي أَمْرٌ قَالَ: أَنْتَ الَّذِي تَصُومُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے پس حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے گھر کے دروازے پر کھڑے ہو گئے فرمایا: اے کحیلہ! (حضرت عثمان بن مظعون کی بیوی) تجھے کیا ہے! کیوں میلے کچیلے کپڑے پہن رکھے ہیں؟ کیا عثمان گھر میں موجود نہیں ہیں؟ وہ بولیں: کیوں نہیں! (وہ موجود ہیں) لیکن اتنے اتنے عرصے سے وہ میرے بستر پر نہیں سوئے وہ صوم دہر رکھتے ہیں وہ تو افطار کرتے ہی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے کہنا میرے پاس آئے گا۔ پس جب وہ (گھر میں) آئے تو اُن کی بیوی نے ان سے کہا: (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کی حاضری دو وہ فرما گئے ہیں)۔ پس حضرت عثمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلے۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مسجد میں موجود پایا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

7803- قال في المجمع جلد2صفحه260 وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف :وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

الدَّهْرَ، وَتَقُومُ اللَّيْلَ لَا تَضَعُ جَنْبَكَ عَلَى فِرَاشٍ؟ قَالَ عُثْمَانُ: قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ أَلْتَمِسُ الْخَيْرَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِعَيْنِكَ حَظٌّ، وَلِجَسَدِكَ حَظٌّ، وَلِزَوْجِكَ حَظٌّ، فَصُمْ وَأَفْطِرْ، وَنَمْ وَقُمْ، وَائْتِ زَوْجَكَ، فَإِنِّي أَنَا أَصُومُ وَأُفْطِرُ، وَأَنَامُ وَأَقُومُ، وَآتِي النِّسَاءَ، فَمَنْ أَخَذَ بِسُنَّتِي فَقَدِ اهْتَدَى، وَمَنْ تَرَكَهَا ضَلَّ، فَإِنَّ لِكُلِّ عَمَلٍ شِرَّةٌ، وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةٌ، فَإِذَا كَانَتِ الْفَتْرَةُ إِلَى الْغَفْلَةِ فَهِيَ الْهَلَكَةُ، وَإِذَا كَانَتِ الْغَفْلَةُ إِلَى الْفَرِيضَةِ، لَا يَضُرُّ صَاحِبَهَا شَيْئًا، فَخُذْ مِنَ الْعَمَلِ بِمَا تُطِيقُ، وَإِنِّي إِنَّمَا بُعِثْتُ بِالْحَنِيفِيَّةِ السَّمْحَةِ، فَلَا تُثْقِلْ عَلَيْكَ عِبَادَةَ رَبِّكَ لَا تَدْرِي مَا طُولُ عُمُرِكَ

خدمت میں جا بیٹھے تو حضور ﷺ نے منہ موڑ لیا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ پھر عرض کی: جی ہاں! مجھے معلوم ہے جو بات میرے حوالے سے آپ کو پہنچی ہے۔ فرمایا: تُو ہی وہ ہے جو صوم دھر رکھتا ہے' پوری پوری رات قیام کرتا ہے اور اپنا پہلو بستر پر نہیں رکھتا ہے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں یہ سب کچھ بھلائی کی تلاش میں کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تیری آنکھوں کا تجھ پر حق ہے' تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے' تیری بیوی کا تیرے اوپر حق ہے' روزے بھی رکھ' افطار بھی کر' سو بھی اور قیام بھی کر اور اپنی بیوی (کی خوابگاہ میں اس) کے پاس آ کیونکہ میں روزے بھی رکھتا ہوں' افطار بھی کرتا ہوں' سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں اور اپنی بیویوں کے پاس بھی آتا ہوں' پس جس نے میری سنت پر عمل کیا' وہ ہدایت پا گیا جس نے اسے چھوڑا وہ گمراہ ہو گیا' کیونکہ ہر عمل کیلئے ایک تیزی (چستی' پھرتی) ہے اور ہر تیزی کیلئے ایک سستی (کمزوری' ڈھیلا پن) ہے' پس جب سستی کا رُخ' غفلت کی طرف ہو تو اسی کا نام ہلاکت ہے اور جب غفلت کا رُخ فریضہ کی طرف ہو تو فریضہ والے کو اس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ پس اعمال میں سے وہی کر جس کی تُو طاقت رکھتا ہے۔ میں تو پاکیزہ اور نرم شریعت دے کر بھیجا گیا ہوں۔ پس اپنے رب کی عبادت کو اپنے اوپر بوجھ نہ بنا' تجھے کیا معلوم تیری عمر کتنی لمبی ہے۔

7804- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن

7804- قال في المجمع جلد 1 صفحه 336' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان .

التُّسْتَرِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ الْجَدْعَاءِ، فَلَمَّا بَرَزُوا سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، فَوَقَفَ يَسْتَمِعُ، فَلَمَّا قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَهِدَ هَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ .فَلَمَّا قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، قَالَ: بَرِءَ هَذَا، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذَا صَاحِبُ كِلَابٍ . فَذَهَبَ ابْنُ مَسْعُودٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ، فَوَجَدُوهُ كَذَلِكَ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لے چلے' حضرات ابوبکر' عمر' زید بن ثابت' عبداللہ بن مسعود' ابی بن کعب اور عبداللہ بن عباس بھی ساتھ تھے' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی جدعاء پر سوار تھے۔ پس جب ظاہر ہوئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی آدمی کو کہتے ہوئے سنا: اللہ سب سے بڑا ہے' اللہ سب سے بڑا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم رُک گئے اور آپ غور سے سننے لگے۔ پس جب اس نے اللہ اکبر' اللہ اکبر کہا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے حق کی گواہی دی' اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! پس جب اس نے کہا: اشہد ان لا الٰہ الا اللہ! فرمایا: یہ آگ سے بری ہوگیا' قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! تین بار فرمایا' پھر فرمایا: یہ کتے والا ہے۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما گئے تو اس کو ویسے ہی پایا (جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا)۔

7805- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذُرْوَةُ سَنَامِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسلام کے کوہان کی چوٹی اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے' اس سے افضل کوئی نہیں ہے۔

7805- قال في المجمع جلد5صفحه274' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان .

الْإِسْلَامِ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ لَا يَنَالُهُ إِلَّا أَفْضَلُهُمْ

7806- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ الْقَاصُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ وَهُوَ أَعْمَى، وَهُوَ الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ: (عَبَسَ وَتَوَلَّى أَنْ جَاءَهُ الْأَعْمَى) (عبس: 2) ، وَكَانَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، أَنَا كَمَا تَرَانِي قَدْ كَبِرَتْ سِنِّي، وَرَقَّ عَظْمِي، وَذَهَبَ بَصَرِي، وَلِي قَائِدٌ لَا يُلَاوِمُنِي قِيَادَةَ إِيَّايَ، فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ أُصَلِّي فِي بَيْتِي الصَّلَوَاتِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ تَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ .قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَجِدُ لَكَ مِنْ رُخْصَةٍ، وَلَوْ يَعْلَمُ هَذَا الْمُتَخَلِّفُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ مَا لِهَذَا الْمَاشِي إِلَيْهَا لَأَتَاهَا، وَلَوْ حَبْوًا عَلَى يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ آئے' آپ نابینا تھے' یہ آیت نازل ہوئی: ''تیوری چڑھائی اور منہ پھیرا اس پر کہ آپ کے پاس وہ نابینا حاضر ہوا''۔ قریش سے ایک آدمی حضورﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں ایسا ہوں جس طرح آپ دیکھ رہے ہیں' میری عمر زیادہ ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور میری بینائی چلی گئی ہے' میرے لیے راہنما ہی کوئی نہیں ہے' کیا میرے لیے اجازت ہے کہ میں گھر میں ہی نمازیں پڑھ لوں؟ حضورﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تُو ہوتا ہے' اس سے مؤذن کی آواز سنتا ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! اے اللہ کے رسول! رسول کریمﷺ نے فرمایا: میں تیرے لیے کوئی رخصت نہیں دیکھتا ہوں اور اگر جماعت میں شامل ہونے سے پیچھے رہنے والے کو اگر علم ہوتا کہ جماعت کی طرف چل کر جانے والے کیلئے کیا اجر ہے تو ضرور آتا' اگرچہ اپنے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کے بل چل کر آتا۔

7806- قال في المجمع جلد 2 صفحه 43 وفيه علي بن يزيد الألهاني عن القاسم وقد ضعفهما الجمهور' واختلف في الاحتجاج بهما . وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

7807- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے کا ثواب علیین میں لکھا جائے گا۔

7808- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْبَاقِي الْمِصِّيصِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحَ إِلَى مَكَّةَ مِنْ مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، فَقَدِمَ وَإِلَى جَانِبِهِ بِلَالٌ مَعَهُ ثَوْبٌ عَلَى عُودٍ يَسْتُرُهُ مِنْ حَرِّ الشَّمْسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ مکہ سے منیٰ کی طرف جا رہے تھے' آٹھویں ذوالحجہ کے دن آپ آئے' آپ کی ایک طرف حضرت بلال رضی اللہ عنہ تھے' حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے پاس کپڑا تھا' اس کے ذریعہ آپ پر پردہ کیا تھا' سورج کی تپش سے بچنے کے لیے۔

7809- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ الدِّمَشْقِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَنَى لِلَّهِ مَسْجِدًا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَوْسَعَ مِنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اللہ کی رضا کے لیے مسجد بنائی' اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں اس سے بھی وسیع گھر بنائے گا۔

7808- قال في المجمع جلد 3صفحه232-233' رواه أحمد جلد 5صفحه268 هكذا - أي عن أبي أمامة عمن رأى رسول الله - وفي الاسنادين على بن يزيد وفيه كلام وقد وثق . وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

7809- قال في المجمع جلد2صفحه8' وفيه على بن يزيد وهو ضعيف . وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

7810- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ: (وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ) (الشعراء :**214**) جَمَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي هَاشِمٍ، فَأَجْلَسَهُمْ عَلَى الْبَابِ، وَجَمَعَ نِسَاءَهُ وَأَهْلَهُ، فَأَجْلَسَهُمْ فِي الْبَيْتِ، ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمْ، فَقَالَ: يَا بَنِي هَاشِمٍ، اشْتَرُوا أَنفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِي فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، وَافْتَكُّوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ، فَإِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ''آپ اپنے قریبیوں کو ڈرائیں'' نازل ہوئی تو حضورﷺ نے بنی ہاشم کو جمع کیا' ان کے دروازے کے باہر بٹھایا اور عورتوں اور بچوں کو جمع کیا' ان کو گھر کے اندر بٹھایا' پھر آپ کے پاس آئے' آپ نے فرمایا: اے بنی ہاشم! جہنم سے آزادی کے لیے کوئی اعمال کرو' غلاموں کو آزاد کرو اور اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ کیونکہ میں اللہ کے ہاں تمہارے لیے کسی شی کا مالک نہیں ہوں۔

7811- ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، وَيَا حَفْصَةُ بِنْتَ عُمَرَ، وَيَا أُمَّ سَلَمَةَ وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ، وَيَا أُمَّ الزُّبَيْرِ عَمَّةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اشْتَرُوا أَنفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ، وَاسْعَوْا فِي فَكَاكِ رِقَابِكُمْ، فَإِنِّي لَا أَطْلُبُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَلَا أُغْنِي فَبَكَتْ عَائِشَةُ، وَقَالَتْ: يَا حِبِّي، وَهَلْ يَكُونُ ذَلِكَ يَوْمَ لَا تُغْنِي عَنَّا شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ فِي ثَلَاثِ مَوَاطِنَ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ) (الأنبياء : **47**) الْآيَتَيْنِ، فَعِنْدَ ذَلِكَ لَا أُغْنِي

پھر اپنے والوں کے پاس آئے' فرمایا: اے عائشہ بنت ابوبکر! اے حفصہ بنت عمر بن خطاب! اے اُم سلمہ! اے فاطمہ بنت محمد! اے رسول اللہﷺ کی پھوپھی اُم زبیر! اپنے آپ کو جہنم سے بچانے کے لیے اعمال کرو اور غلاموں کو آزاد کرو کیونکہ میں تمہارے لیے اللہ کے ہاں کوئی شی طلب نہیں کروں گا' نہ سختی کروں گا۔ حضرت عائشہ رو پڑیں' عرض کرنے لگیں: اے میرے حبیب! کیا آپ ہمیں قیامت کے دن کوئی نفع نہیں دیں گے؟ آپﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تین جگہ' اللہ عزوجل فرماتا ہے: ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے' پس اس وقت میں تمہارے لیے کسی شی میں سختی نہیں کروں گا' اللہ

7810- قال في المجمع جلد7صفحه86 فيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . وعلمت حال عثمان ابن أبي العاتكة .

عَنكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِندَ النُّورِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ أَتَمَّ لَهُ نُورَهُ، وَمَنْ شَاءَ أَكَبَّهُ فِي الظُّلُمَاتِ، يَغُمُّهُ فِيهَا، فَلَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَلَا أُغْنِي لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا، وَعِندَ الصِّرَاطِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ وَأَجَازَهُ، وَمَنْ شَاءَ لَيُكِبَّهُ فِي النَّارِ

کے ہاں نور کے پاس جس کیلئے اللہ چاہے گا اس کا نور مکمل فرمائے گا اور جس کو چاہے گا اندھیروں میں اوندھے منہ ڈالے گا اور پل صراط پر جس کو اللہ چاہے گا (نیچے دوزخ میں گرنے سے) محفوظ رکھے گا اور جس کو چاہے گا اوندھے منہ جہنم میں ڈالے گا۔

7812- قَالَتْ عَائِشَةُ: أَيْ حِبِّي، قَدْ عَلِمْنَا الْمَوَازِينَ هِيَ الْكِفَّتَانِ، فَيُوضَعُ فِي هَذِهِ الشَّيْءُ فَيَرْجَحُ أَحَدُهُمَا، وَيَخِفُّ الْأُخْرَى، وَقَدْ عَلِمْنَا مَا النُّورُ، وَمَا الظُّلْمَةُ فَمَا الصِّرَاطُ؟ فَقَالَ: طَرِيقٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَجُوزُ النَّاسُ عَلَيْهِ، وَهُوَ مِثْلُ حَدِّ الْمُوسَى، وَالْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ يَمِينًا وَشِمَالًا يَخْطِفُوهُمْ بِالْكَلَالِيبِ مِثْلِ شَوْكِ السَّعْدَانِ، وَهُمْ يَقُولُونَ: رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ، وَاقْتَدِ بِهِمْ هَوَاءً، فَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ سَلَّمَهُ، وَمَنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيُكِبَّهُ فِيهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: اے میرے حبیب! ہم کو علم ہے کہ ترازو کے دو پلڑے ہیں ایک میں کوئی شی رکھی جائے گی ان میں سے ایک جھک جائے گا' دوسرا ہلکا ہوگا' ہمیں علم ہے کہ نور کیا ہے اور اندھیرا کیا ہے' پل صراط کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک راستہ ہے جو جنت اور جہنم کے درمیان ہے' لوگ اس پر سے گزریں گے وہ اُسترے کی مانند تیز ہے' فرشتے دائیں بائیں جانب صف بنائے ہوں گے' اس کے اردگرد خاردار پودے کے کانٹوں کی طرح کانٹے ہوں گے' وہ دوزخیوں کو ان کے ساتھ اُچک لیں گے' فرشتے عرض کر رہے ہوں گے: اے اللہ! محفوظ رکھ! محفوظ رکھ! جس کو اللہ چاہے گا بچالے گا اور جس کو چاہے گا جہنم میں ڈال دے گا۔

أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ،

ابوعبدالرحیم خالد بن ابی یزید' ابوعبدالملک علی بن یزید سے وہ حضرت قاسم سے روایت

عَنِ الْقَاسِمِ

7813- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ أَبَا ذَرٍّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مَا الصَّدَقَةُ؟ قَالَ: أَضْعَافٌ مُضَعَّفَةٌ، وَعِنْدَ اللهِ الْمَزِيدُ، ثُمَّ قَرَأَ: (مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً) (البقرة: **245**)

7814- فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: سِرٌّ إِلَى فَقِيرٍ، أَوْ جُهْدٌ مِنْ مُقِلٍّ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ، وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ) (البقرة: **271**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

7815- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَلَسَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ، فَرَفَعَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ

کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! صدقہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا ثواب دُگنا ہوتا ہے' اللہ کے ہاں اور زیادہ۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے' پس وہ اس کو اس کیلئے کئی گنا زیادہ کر دے''۔

عرض کی: یارسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو چھپا کر کسی فقیر کو دیا جائے اور محنت کر کے کمایا ہو' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''اگر تم صرف صدقات ظاہر کر دو تو یہ بھی بہتر ہے' اگر چھپا کر فقیر کو دو تو یہ بھی تمہارے لیے بہتر ہے''۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام کے ایک گروہ میں بیٹھے ہوئے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا دست مبارک اُٹھایا' فرمایا: کون بیعت کرے گا؟ تین مرتبہ فرمایا' سوائے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے کوئی کھڑا نہ ہوا' حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان

-7813 قال في المجمع جلد3 صفحه116' وفيه علي بن يزيد وفيه كلام .

-7815 قال في المجمع جلد3 صفحه93' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقَالَ: مَنْ يُبَايِعُنِي؟ ، ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يَقُمْ إِلَيْهِ أَحَدٌ إِلَّا ثَوْبَانُ، فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَدْ بَايَعْنَاكَ مَرَّةً، وَأَنَا أُبَايِعُكَ الثَّانِيَةَ، فَعَلَامَ أُبَايِعُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: عَلَى أَنْ لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا وَلَكُمِ الْجَنَّةَ ـ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ أَنَا بَايَعْتُكَ، وَلَمْ أَسْأَلِ النَّاسَ شَيْئًا فَلِيَ الْجَنَّةُ؟ قَالَ: نَعَمْ، إِنْ شَاءَ اللّٰهُ ـ قَالَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ، لَا أَسْأَلُ شَيْئًا مَا بَقِيتُ فِي الدُّنْيَا

ہوں! میں نے ایک مرتبہ بیعت کی ہے اب دوسری مرتبہ کروں گا' یارسول اللہ! بیعت کس پر کرنی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں سے کوئی شی نہ مانگنا تم جنتی ہو گے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم بیعت کرتے ہیں' جب لوگوں سے کوئی شی نہ مانگوں تو میرے لیے جنت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اگر اللہ نے چاہا! حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! جب تک میں زندہ رہوں گا کوئی شی نہیں مانگوں گا۔

ابو عبد الرحيم عن ابي عبد الملك عن القاسم

7816- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَا صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا قَرِيبٌ مِنْهُ إِلَّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا، اللّٰهُمَّ أَنْعِشْنِي وَأَجِرْنِي، وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا، وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے جب بھی نماز پڑھی' میں نے ہر فرض نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰهم اغفرلی خطایای وذنوبی کلها الٰی آخره''۔

7817- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

7817- وقال الحافظ الهيثمی فی المجمع جلد7صفحه285 عن هذه الرواية ورجاله وثقوا ـ

بْنِ عِقَالٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَلِمَاتٌ حَفِظْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزْدَادُ الْمَالُ إِلَّا إِفَاضَةً، وَلَا يَزْدَادُ النَّاسُ إِلَّا شُحًّا، وَلَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ

رسول اللہ ﷺ سے یہ کلمات یاد کیے ہیں: مال دینے سے بڑھتا ہے لوگوں کا اضافہ کنجوسی میں ہے یہ معاملہ سخت ہی ہو گا' قیامت بُرے لوگوں پر آئے گی۔

7818- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءِ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ إِذْ أُتِيَ بِقَدَحٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا عُبَيْدَةَ، فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ: أَنْتَ أَوْلَى بِهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ .قَالَ: خُذْ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ الْقَدَحَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ قَبْلَ أَنْ: يَشْرَبَ خُذْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ، قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْرَبْ، فَإِنَّ الْبَرَكَةَ فِي أَكَابِرِنَا، فَمَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَيُجِلَّ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر' ابوعبیدہ بن جراح اور صحابہ کرام کا ایک گروہ تھا' آپ کے پاس پانی کا ایک پیالہ لایا گیا' حضور ﷺ نے وہ ابوعبیدہ کو پکڑایا' حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس کے زیادہ حقدار ہیں؟ آپ نے فرمایا: پکڑلو! پس حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے وہ پیالہ پکڑ لیا' پینے سے پہلے ایک بار پھر عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ لے لیں! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پیو! کیونکہ برکت تو ہمارے بڑوں میں ہے' پس جس نے ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کیا اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کی تو وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

7818- قال في المجمع جلد 8صفحه15' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وقال جلد 5صفحه81' ولم أعرف أبا عبد الملك وبقية رجاله ثقات . قلت هو علي بن يزيد الألهاني فقد عرفه بعد ذلك .

7819- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جَاءَنِي جِبْرِيلُ، فَوَضَعَ يَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى صَدْرِي، وَالْأُخْرَى بَيْنَ كَتِفِي حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ الَّتِي عَلَى صَدْرِي بَيْنَ كَتِفِي، وَالَّتِي بَيْنَ كَتِفِي فِي صَدْرِي، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، كَبِّرِ الْكَبِيرَ، وَهَلِّلْ بِالْيَقِينِ، وَقُلْ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور اپنا ایک ہاتھ میرے سینے پر اور دوسرا میرے کندھوں کے درمیان میں رکھا' میں نے اُن کے ہاتھ کی ٹھنڈک سینے اور کندھے کے درمیان پائی' عرض کی: اے محمد! تکبیر کہیں اور لا الٰہ الا اللہ یقین کے ساتھ پڑھیں' اور کہیں: ''سبحان رب الاوّلین والاخرین''۔

7820- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَجَهَّزُوا إِلَى هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا يَعْنِي خَيْبَرَ، فَإِنَّ اللّٰهَ فَاتِحُهَا عَلَيْكُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، وَلَا يَخْرُجَنَّ مَعِي ضَعِيفٌ وَلَا مُضَعَّفٌ. فَانْطَلَقَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى أُمِّهِ، فَقَالَ: جَهِّزِينِي، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَنَا بِالْجَهَازِ لِلْغَزْوِ، فَقَالَتْ: تَنْطَلِقُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس بستی کے لیے تیاری کرو جس کے رہنے والے ظالم ہیں' یعنی خیبر' کیونکہ اللہ نے چاہا تو تم کو فتح ہوگی' میرے ساتھ کمزور اور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو وہ نہ نکلے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنی والدہ کے پاس گئے' کہا: مجھے بھی تیار کریں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں جہاد کی تیاری کے لیے حکم دیا ہے۔ ان کی والدہ نے کہا: تُو جائے اور مجھے چھوڑ دے کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ میں اپنی کہنی داخل نہیں کروں گی مگر تُو میرے ساتھ ہو۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نہیں رہنا چاہتا' آپ کی والدہ نے اپنا پستان نکالا

ابو عبد الرحیم عن ابی عبد الملک عن القاسم

7819- قال في المجمع جلد10صفحه93' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

7820- قال في المجمع جلد6صفحه148' وفيه علي بن يزيد وهو ضعيف .

وَتَتْرُكُنِي، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنِّي مَا أَدْخُلُ الْمِرْفَقَ، إِلَّا وَأَنْتَ مَعِي، فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأَتَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا فَنَاشَدَتْهُ بِمَا رَضِعَ مِنْ لَبَنِهَا، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَأَخْبَرَتْهُ، فَقَالَ: انْطَلِقِي فَقَدْ كُفِيتِ .فَأَتَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ أَرَى إِعْرَاضَكَ عَنِّي لَا أَرَى ذَلِكَ إِلَّا لِشَيْءٍ بَلَغَكَ، قَالَ: أَنْتَ الَّذِي تُنَاشِدُكَ أُمُّكَ، وَأَخْرَجَتْ ثَدْيَهَا تُنَاشِدُكَ بِمَا رَضَعْتَ مِنْ لَبَنِهَا، فَلَمْ تَفْعَلْ، أَيَحْسَبُ أَحَدُكُمْ إِذَا كَانَ عِنْدَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدِهِمَا أَنْ لَيْسَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ؟ بَلَى هُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ إِذَا بَرَّهُمَا وَأَدَّى حَقَّهُمَا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: لَقَدْ مَكَثْتُ بَعْدَ ذَلِكَ سَنَتَيْنِ مَا أَغْزُو حَتَّى مَاتَتْ

اور اس کا واسطہ دیا جو دودھ پلایا تھا' ان کی والدہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ان سے چھپ کر آئی' آپ ﷺ کو بتایا' آپ ﷺ نے فرمایا: تُو چلی جا! آپ ﷺ کی بات پوری کی جائے گی' پس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس آئے تو رسول کریم ﷺ نے ان سے اعراض کر لیا۔ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے دیکھا ہے کہ آپ نے مجھ سے اعراض کیا ہے حالانکہ میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا' لازماً کوئی بات آپ تک پہنچی ہے۔ آپ نے فرمایا: تیری ماں نے تجھے قسم دی اور اپنے پستان باہر نکال کر اس کی قسم دی جس طرح تُو نے اس سے دودھ پیا کہ تُو ایسا نہ کر' کیا تم میں سے کسی کے لیے کافی نہیں ہے کہ اس کے دونوں ماں باپ یا ایک ہو' ان کی خدمت کی اللہ کی راہ میں نہیں گیا؟ کیوں نہیں! بلکہ وہ اللہ کی راہ میں ہے جب تُو ان دونوں سے نیکی کرے' ان کا حق ادا کرے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد میں اپنی والدہ کے وصال تک اُن کے پاس دو سال تک رہا ہوں اور اس دوران میں نے جہاد نہیں کیا۔

7821- وَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَيْلًا، فَسَارُوا مَعَهُ فَتًى مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى بَكْرٍ لَهُ صَعْبٍ، فَجَلَسَ يَسِيرُ، فَجَفَلَ مِنْ نَاحِيَةِ الطَّرِيقِ وَالنَّاسِ، فَوَقَعَ بَعِيرُهُ فِي حِرْقٍ، فَصَاحَ يَا لَعَامِرٍ، فَارْتَقَسَ هُوَ وَبَعِيرُهُ، فَجَاءَ قَوْمُهُ فَاحْتَمَلُوهُ، وَسَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى خَيْبَرَ،

رسول اللہ ﷺ مدینہ سے رات کو نکلے' آپ کے ساتھ بنی عامر کے نوجوان چلے' آپ کچھ دیر بیٹھے' لوگ اور آپ راستے سے ہٹے' اونٹ کو چرنے کے لیے چھوڑا' پس وہ عامر کیلئے بلند آواز سے پکارے: ارے! پس وہ اور ان کا اونٹ گر پڑے پس اس کی قوم نے آ کر اس کو اُٹھایا۔ رسول کریم ﷺ چل کر خیبر آئے' پس آپ نے خیبر کے مقام پر پڑاؤ ڈالا۔ آپ نے حضرت طفیل بن عامر بن

فَنَزَلَ عَلَيْهَا فَدَعَا الطُّفَيْلَ بْنَ عَامِرِ بْنِ الْحَارِثِ الْخُزَاعِيَّ، فَقَالَ: انْطَلِقْ إِلَى قَوْمِكَ فَاسْتَمِدَّهُمْ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا، فَإِنَّ اللَّهَ سَيَفْتَحُهَا عَلَيْكُمْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. قَالَ الطُّفَيْلُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، تُبْعِدُنِي مِنْكَ، وَاللَّهِ لَأَنْ أَمُوتَ، وَأَنَا مِنْكَ قَرِيبٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْحَيَاةِ وَأَنَا مِنْكَ بَعِيدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّهُ لَا بُدَّ مِمَّا لَا بُدَّ مِنْهُ فَانْطَلِقْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَعَلِّي لَا أَلْقَاكَ، فَزَوِّدْنِي شَيْئًا أَعِيشُ بِهِ قَالَ: أَتَمْلِكُ لِسَانَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ لِسَانِي؟ قَالَ: أَتَمْلِكُ يَدَكَ؟ قَالَ: فَمَاذَا أَمْلِكُ إِذَا لَمْ أَمْلِكْ يَدَيَّ؟ قَالَ: فَلَا تَقُلْ بِلِسَانِكَ إِلَّا مَعْرُوفًا، وَلَا تَبْسُطْ يَدَكَ إِلَّا إِلَى خَيْرٍ

حارث خزاعی کو بلا کر فرمایا: اپنی قوم کے پاس جا کر اس دیہات والوں کے خلاف مدد طلب کرو جس کے رہنے والے ظالم ہیں' کیونکہ اللہ تمہیں فتح عطا فرمائے گا' ان شاء اللہ! حضرت طفیل نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ مجھے اپنے سے دور کر رہے ہیں' قسم بخدا! مجھے آپ کے قریب رہ کر مرنا آپ سے دُور زندہ رہنے سے زیادہ پسند ہے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: یہ ضروری کاموں میں سے ایک ضروری کام ہے' تم جاؤ۔ پس اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ممکن ہے (آئندہ) میری آپ سے ملاقات نہ ہو سکے' پس مجھے کوئی چیز بطور زادِ راہ عطا فرما دیں' جس کے سہارے میں زندہ رہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تُو اپنی زبان کا مالک ہے؟ عرض کی: جب میں اپنی زبان کا مالک نہیں تو کس چیز کا مالک ہوں؟ آپ نے فرمایا: کیا تُو اپنے ہاتھ کا مالک ہے؟ اس نے عرض کی: میں پھر کس چیز کا مالک ہوں' اگر اپنے ہاتھ کا ہی مالک نہیں ہوں؟ فرمایا: اپنی زبان سے صرف نیکی کی بات کر اور ہاتھ صرف بھلائی کیلئے پھیلا۔

7822- قَالَ ابْنُ أَبِي كَرِيمَةَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ بِخَطِّهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ، وَقَالَ لَهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْشِ السَّلَامَ، وَابْذُلِ الطَّعَامَ، وَاسْتَحِي اللَّهَ بِمَا تَسْتَحْيِي رَجُلًا مِنْ أَهْلِكَ ذِي هَيْأَةٍ، وَلْتُحْسِنْ خُلُقَكَ، وَإِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ، فَإِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

ابن ابوکریمہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والد عبدالرحیم کے خط میں' میں نے ان کے خط کے ساتھ یہ حدیث پائی ہے' حضور ﷺ نے ان کو فرمایا: سلام عام کرو' کھانا کھلاؤ' اللہ سے حیاء کرو جس طرح تم میں سے کوئی بڑے آدمی سے حیاء کرتا ہے' اپنے اخلاق کو اچھا کرو' جب تجھ سے کوئی بُرے اخلاق سے پیش آئے تو اس کے ساتھ نیکی کرو کیونکہ نیکیاں گناہوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

7823- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ عَلَى الْجَدْعَاءِ، وَخَلْفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَا تَأَلَّوا عَلَى اللّٰهِ، لَا تَأَلَّوا عَلَى اللّٰهِ، فَإِنَّهُ مَنْ تَأَلَّى عَلَى اللّٰهِ أَكْذَبَهُ اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا اس حالت میں کہ آپ جدعاء نامی اونٹنی پر سوار تھے آپ کے پیچھے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما تھے آپ فرما رہے تھے: اللہ کے معاملہ میں سستی نہ کرو اور اللہ کے معاملہ میں سستی نہ کرو جو اللہ کے معاملہ میں سستی کرے گا' اللہ عزوجل اس سے ناراض ہوگا۔

7824- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، تَبْكِي عَلَى هَذَا السَّخْلِ، وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ دَفَنْتُ اثْنَيْ عَشَرَ وَلَدًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُلُّهُمْ آسَفُ مِنْهُ، كُلُّهُمْ أَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ أَحْيَاءً، فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا ذَاكَ بِأَنْ كَانَتِ الرَّحْمَةُ ذَهَبَتْ مِنْكَ، يَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَتَدْمَعُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیٹے حضرت ابراہیم کا وصال ہوا' آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس پر رو رہے ہیں! وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں نے زمانۂ جاہلیت میں اپنے بیس بیٹے دفن کیے ہیں' مجھے ان پر افسوس ہے! ان سب پر میں نے زندہ حالت میں مٹی ڈالی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تجھ سے رحمت لے لی گئی ہے' دل پریشان ہوتا ہے آنکھوں سے آنسو جاری ہیں' ابراہیم پر' جی ہاں! (ایسے حال میں) ہم اپنے منہ سے ایسی بات نہیں کرتے جو تیرے میرے رب کو ناراض کر دے لیکن ہمیں ابراہیم کے جانے کا غم

7823- قال في المجمع جلد7صفحه208' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . وقال جلد3صفحه712' وفيه علي ابن يزيد وهو ضعيف وقد وثق .

7824- قال في المجمع جلد3صفحه18' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

الْعَيْنُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَلَا نَقُولُ مَا يُسْخِطُ الرَّبَّ، وَإِنَّا عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَمَحْزُونُونَ

ہے۔

7825- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا طَهَّرَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ .قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَمَا طَهُورُ الْعَبْدِ؟ قَالَ: عَمَلٌ صَالِحٌ يُلْهِمُهُ إِيَّاهُ، حَتَّى يَقْبِضَهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب اللہ عزوجل کسی بندہ سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہ مرنے سے پہلے معاف کرتا ہے عرض کی: طہور العبد سے مراد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نیک اعمال کی توفیق دیتا ہے پھر اس پر موت دیتا ہے۔

7826- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے تک جن دونوں کے درمیان لغو بات نہ ہو تو علیین میں اس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

7827- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ کی رضا کے لیے ایک دن روزہ رکھتا ہے اللہ عزوجل اس کو جہنم سے ایک سو سال کی مسافت پر جو عمدہ گھوڑے پر سوار ہو کر کرے اتنی مقدار دور کردے گا۔

7825- ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث:1388 .

قَالَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بَاعَدَهُ اللّٰهُ مِنْ جَهَنَّمَ مِائَةَ عَامٍ رَكْضَ الْفَارِسِ الْجَوَادِ الْمُضَمَّرِ

7828- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتْ إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ بَذِيئَةُ اللِّسَانِ قَدْ عُرِفَ ذَلِكَ مِنْهَا، وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَدِيدٌ يَأْكُلُهُ، فَأَخَذَ قَدِيدَةً فِيهَا عَصَبٌ، فَأَلْقَاهَا إِلَى فِيهِ، فَهُوَ يَلُوكُهَا مَرَّةً عَلَى جَانِبِهِ هَذَا، وَمَرَّةً عَلَى جَانِبِهِ الْآخَرِ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَلَا تُطْعِمُنِي؟ قَالَ: بَلَى . فَنَاوَلَهَا مِمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَتْ: لَا، إِلَّا الَّذِي فِي فِيكَ، فَأَخْرَجَهُ فَأَعْطَاهَا، فَأَخَذَتْهُ فَأَلْقَتْهُ إِلَى فِمِهَا، فَلَمْ تَزَلْ تَلُوكُهُ حَتَّى ابْتَلَعَتْهُ، فَلَمْ يُعْلَمْ مِنْ تِلْكَ الْمَرْأَةِ بَعْدَ ذَلِكَ الْأَمْرِ الَّذِي كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْبَذَاءِ وَالذَّرَابَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضورﷺ کے پاس آئی' وہ بڑی تیز زبان تھی' یہ اس کے متعلق معروف تھا جبکہ آپﷺ کے آگے بھونا ہوا خشک گوشت تھا جو آپ کھا رہے تھے' آپ نے ایک ٹکڑا بھونے ہوئے گوشت کا اس کو پکڑا دیا۔ پس اس نے وہ ٹکڑا آپﷺ کے منہ کی طرف پھینک دیا' اپنے منہ میں ڈالا کبھی اس طرف سے چبانے لگے کبھی دوسری جانب سے چبانے لگے۔ اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے نہیں کھلائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں! آپ نے اپنے آگے سے اس کو پکڑایا' اس نے عرض کی: نہیں! وہ دیں جو آپ کے منہ اطہر میں ہے۔ آپ نے اپنے منہ مبارک سے نوالا نکالا اور اسے دیا' اس نے پکڑا اور اپنے منہ میں ڈالا' وہ اس کو نگلنے تک چباتی رہی' اس کو چبانے کے بعد معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ یہ وہی عورت ہے تیز زبان والی۔

مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

محمد بن عبیداللہ العرزمی' علی بن یزید سے' وہ قاسم سے وہ حضرت ابوامامہ سے

7828- قال في المجمع جلد8صفحه312' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف .

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کرتے ہیں

7829- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُونُسَ بْنِ بُكَيْرٍ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْعَرْزَمِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جوتم کو دعوت دے اس کی دعوت قبول کرو۔

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عثمان بن ابی العاتکہ' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7830- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاتِكَةِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ عَلَى أَثَرِ صَلَاةٍ، لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِي عِلِّيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک نماز کے بعد دوسری نماز پڑھنے تک جن دونوں کے درمیان لغو بات نہ ہو'تو علیین میں اس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ولید بن ابو مالک' قاسم سے' وہ ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7831- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: علم ختم ہونے سے پہلے سیکھ لو۔ تین مرتبہ فرمایا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! علم کیسے ختم

7829- قال في المجمع جلد 4 صفحه 52' وفيه محمد بن عبيد الله الرزمي وهو ضعيف . قلت: وعلى بن يزيد ضعيف أيضًا .

عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا الْعِلْمَ قَبْلَ أَنْ يَنْفَدَ . ثَلَاثًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَنْفَدُ، وَفِينَا كِتَابُ اللّٰهِ؟ فَغَضِبَ لَا يُغْضِبُهُ اللّٰهُ، ثُمَّ قَالَ: ثَكِلَتْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ، أَلَمْ تَكُنِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ، ثُمَّ لَمْ يُغْنِ عَنْهُمْ شَيْئًا . إِنَّ ذَهَابَ الْعِلْمِ ذَهَابُ حَمَلَتِهِ ثَلَاثًا

ہوگا جبکہ قرآن ہمارے پاس موجود ہے؟ آپ ﷺ ناراض ہوئے' آپ کو اللہ کبھی ناراض نہ کرے' آپ نے فرمایا: اللہ تمہیں ہلاک کرے! پھر فرمایا: تمہاری مائیں تم پر روئیں! بنی اسرائیل کے پاس تورات اور انجیل نہیں تھی' اُنہوں نے کوئی نفع نہ اُٹھایا' علم جانے سے مرادی ہے کہ علماء چلے جائیں گے' تین مرتبہ فرمایا۔

7832- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ بَعْضُهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کو پناہ دے سکتے ہیں۔

7833- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي مَالِكٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ الرَّجُلُ مِنْهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کو پناہ دے سکتے ہیں۔

7832- ورواه أحمد جلد5صفحه250' قال في المجمع جلد5صفحه329' وفيه الحجاج بن أرطاة وهو مدلس .

7833- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد12صفحه452 . وانظر ما قبله .

الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ

ولید بن سلمان بن ابوالسائب' قاسم سے روایت کرتے ہیں

7834- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذْ لَحِقَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ فِي حُلَّةِ إِزَارٍ وَرِدَاءٍ، قَدْ أَسْبَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُ بِنَاحِيَةِ ثَوْبِهِ، وَيَتَوَاضَعُ لِلَّهِ وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ حَتَّى سَمِعَهَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ، فَالْتَفَتَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَحْمَسُ السَّاقَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ، إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَحْسَنَ كُلَّ خَلْقِهِ يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْبِلِينَ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَفِّهِ تَحْتَ رُكْبَةِ نَفْسِهِ، فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ، هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ تھے' اچانک ہمیں حضرت عمرو بن زرارہ انصاری ایک چادر اور تہبند جو لٹکا رکھا تھا' پہنے ہوئے ملے' حضور ﷺ کپڑے کا ایک حصہ پکڑنے لگے اور اللہ کیلئے عاجزی کرنے لگے اور فرمانے لگے: اے اللہ! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہے۔ یہ حضرت عمرو بن زرارہ نے سنا تو حضور ﷺ کی طرف متوجہ ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں دونوں کو پنڈلیوں تک اُٹھاؤں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! اللہ عزوجل نے ہر شی کو خوبصورت بنایا ہے' اے عمرو بن زرارہ! اللہ عزوجل کپڑا لٹکانے والے کو پسند نہیں کرتا ہے' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: اپنی ہتھیلی اپنے گھٹنے سے نیچے کی طرف اشارہ کیا' فرمایا: اے عمرو! یہ تہبند رکھنے کی جگہ ہے۔ پھر بلند کیا' پھر اس کے نیچے رکھا' فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے' پھر اُٹھایا پھر اس سے نیچے رکھا' فرمایا: اے عمرو بن زرارہ! یہ تہبند باندھنے کی جگہ ہے۔

7834- قال في المجمع جلد5صفحه124 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها ثقات .

ثُمَّ رَفَعَهَا، ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ، ثُمَّ رَفَعَهَا، ثُمَّ وَضَعَهَا تَحْتَ ذَلِكَ فَقَالَ: يَا عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ هَذَا مَوْضِعُ الْإِزَارِ

7835- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي السَّائِبِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَكُونُ فِتْنَةٌ يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا إِلَّا مَنْ أَحْيَاهُ اللّٰهُ بِالْعِلْمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: فتنے ہوں گے اس زمانہ میں صبح کے وقت مؤمن ہوگا اور رات کو کافر سوائے اس کے جس کو اللہ عزوجل نے علم کے ساتھ زندہ کیا۔

الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

ولید بن جمیل دمشقی' قاسم سے روایت کرتے ہیں

7836- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا عَالِمٌ وَالْآخَرُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے دو آدمیوں کا ذکر کیا' ایک عالم اور ایک عبادت گزار اس کے بعد رسول اللہﷺ نے فرمایا: عالم کی فضیلت عبادت گزار پر ایسے ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سے ادنیٰ پر ہے۔

7835- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3954 من طريق آخر عن القاسم ـ وضعفه في الزوائد وفي هذا الاسناد عنعنة الوليد بن مسلم' وفي هشام كلام' فالحديث ضعيف ـ

عَابِدٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلَى أَدْنَاكُمْ

7837- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْخَلَّالِ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ حَتَّى النَّمْلَةَ فِي جُحْرِهَا، وَحَتَّى الْحُوتَ فِي الْبَحْرِ لَيُصَلُّونَ عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کے فرشتے اور چیونٹیاں اپنے سوراخ میں یہاں تک کہ مچھلی پانی میں لوگوں کو بھلائی کی تعلیم دینے والے پر رحمت بھیجتے ہیں۔

7838- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي رَوْحُ بْنُ عَبْدِ الْمُؤْمِنِ الْمُقْرِءُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَجَاءٍ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَحِمَ ذَبِيحَةً رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ذبیحہ پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر قیامت کے دن رحم کرے گا۔

7837- ورواه الترمذي رقم الحديث: 2825' وقال حسن غريب صحيح . أما الحافظ الهيثمي . فقال في المجمع جلد1 صفحه125' وفيه القاسم أبو عبد الرحمن وثقه البخاري وضعفه أحمد . هكذا في نسختنا من الترمذي حسن غريب صحيح' وفي بعض النسخ حسن غريب فقط . قال شيخنا في تخريج أحاديث المشكاة في التصحيح بعد لأن في كل من الوليد بن جميل وسلمة بن رجاء كلامًا' ثم ذكر له شواهد فراجعه .

7838- قال في المجمع جلد4صفحه33' ورجاله ثقات . ورواه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 371' وتمام في الفوائد جلد1 صفحه194' وسنده حسن كما قاله شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم:27 .

7839- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ مُنْبَطِحٍ عَلَى وَجْهِهِ، فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: قُمْ، فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ جَهَنَّمِيَّةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو چہرے کے بل سویا ہوا تھا' آپ نے اپنے پاؤں سے اُسے مارا اور فرمایا: اُٹھو! یہ جہنمیوں کے سونے کا طریقہ ہے۔

7840- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَحِمَ، وَلَوْ ذَبِيحَةَ عُصْفُورٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو رحم کرتا ہے اگرچہ چڑیا کے ذبح کرتے وقت تو اللہ اس پر قیامت کے دن رحم کرے گا۔

7841- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: صدقات میں سے افضل یہ ہے کہ اللہ کی راہ خیمے کا سایہ دینا اور دودھ دینے والا جانور اللہ کی راہ میں دینا۔

7839- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 3725 قال في الزوائد الوليد بن جميل لينه أبو زرعة' وقال أبو حاتم: شيخ روى عن القاسم أحاديث منكرة' وقال أبو داؤد: ليس به بأس' وذكره ابن حبان في الثقات . وسلمة بن رجاء ويعقوب بن حميد مختلف فيهما .

7841- ورواه أحمد جلد 5صفحه269-270' وجد عبد الله في كتاب أبيه بخط يده' ويظن انه سمعه من الحكم . ورواه الترمذي رقم الحديث: 1677 من طريق يزيد بن هارون . وقال حسن صحيح . وهو حديث حسن كما تقدم من حال الوليد بن جميل وسلمة بن رجاء .

أَفْضَلُ الصَّدَقَاتِ: ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

7842- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَهَى عَنْ صَلَاتَيْنِ، وَعَنْ صِيَامَيْنِ، وَعَنْ نِكَاحَيْنِ، وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ، وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو نمازیں دو روزے دو نکاح دو لباس اور دو بیعیں کرنے سے منع کیا۔

7843- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَأَثَرَيْنِ: قَطْرَةُ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهَرَاقُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ .وَأَمَّا الْأَثَرَانِ: فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل دو قطرے اور دو اثر کو سب چیزوں سے زیادہ پسند کرتا ہے: ایک اللہ کے خوف سے نکلنے والے آنسو کا قطرہ اور ایک خون کا قطرہ جو اللہ کی راہ میں بہے اور دو اثر: ایک اثر اللہ کی راہ میں اور ایک اثر اللہ کے فرضوں میں ایک فرض ادا کرنے کے لیے۔

7844- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مِنَ الْمُؤْمِنِينَ مَنْ يَدْخُلُ بِشَفَاعَتِهِ الْجَنَّةَ: مِثْلُ رَبِيعَةَ وَمُضَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایمان والے میری شفاعت کی وجہ سے قبیلہ ربیعہ اور مضر جتنے داخل ہوں گے۔

7843- ورواه الترمذي رقم الحديث:1720' وقال حسن غريب .

7845- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعُ آيَاتٍ نَزَلْنَ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ، لَمْ يَنْزِلْ مِنْهُنَّ شَيْءٌ غَيْرُهُنَّ: أُمُّ الْكِتَابِ، فَإِنَّهُ يَقُولُ: (وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ) (الزخرف: 4)، وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ، وَسُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَالْكَوْثَرُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: چار آیتیں عرش کے نیچے والے خزانہ سے اُتری ہیں ان کے علاوہ کوئی نہیں اُتری وہ سورۂ فاتحہ ہے کیونکہ اس کے متعلق اللہ نے فرمایا: ''بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے پاس ضرور بلندی اور حکمت والا ہے'' آیۃ الکرسی سورۂ بقرہ اور سورۂ کوثر۔

7846- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللهِ جَعَلَ اللهُ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا کے لیے رکھتا ہے تو اللہ عزوجل اس کے اور جہنم کے درمیان ایک خندق کا فاصلہ کر دے گا جس طرح کہ زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے۔

7847- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ جَمِيلٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَمْ يُجِلَّ كَبِيرَنَا، وَيَرْحَمْ صَغِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو ہمارے بزرگوں کا احترام اور بچوں پر شفقت نہیں کرتا ہے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

7845- ضعفه شيخنا .

7846- كرر هذا الحديث في الأصل سندًا ومتنًا . ورواه الترمذي: هذا حديث حسن غريب من حديث أبي أمامة . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 2صفحه101' وهو كما قال' وفي الوليد وشيخه كلام لا ينزل حديثهما عن رتبة الحسن' لا سيما وللحديث شاهدان ثم ذكرهما .

7848- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا صَدَقَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَإِذَا أَنَا بِخَشَفَةٍ بَيْنَ يَدَيَّ، فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: هَذَا بِلَالٌ الْمُؤَذِّنُ فَنَظَرْتُ، فَإِذَا أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ، وَإِذَا أَقَلُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْأَغْنِيَاءُ وَالنِّسَاءُ، قُلْتُ لَهُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ فَقَالَ: إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ يُحْبَسُونَ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ يُحَاسَبُونَ وَيُمَحَّصُونَ، وَأَمَّا النِّسَاءُ، فَأَلْهَاهُنَّ الْأَحْمَرَانِ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ، ثُمَّ خَرَجْتُ إِلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ، فَإِذَا بِالْمِيزَانِ، فَأَخَذَ كِفَّةً فَوُضِعَ فِيهَا جَمِيعُ أُمَّتِي، وَجُعِلْتُ فِي الْكِفَّةِ الْأُخْرَى، فَرَجَحْتُ بِهِمْ، ثُمَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ أُمَّتِي رَجُلًا رَجُلًا، فَاسْتَبْطَأْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ، فَلَمَّا جَاءَ، قُلْتُ: مَا حَبَسَكَ؟ فَبَكَى إِلَيَّ، وَبَكَيْتُ إِلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ هُنَاكَ وَرَاءَ الْبَابِ أُحَاسَبُ وَأُمَحَّصُ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنِّي لَنْ أَرَاكَ، وَلَنْ تَرَانِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے اپنے آگے کسی کی آواز سنی' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کون ہے؟ عرض کی: یہ بلال مؤذن ہے' میں نے دیکھا تو جنت میں اکثر کمزور اور مساکین تھے' جنت میں مال دار اور عورتیں بہت کم تھیں' میں نے کہا: اے جبریل! یہ کیا بات ہے؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: مال دار جنت کے دروازے پر روک لیے گئے ہیں اور ان سے حساب لیا جا رہا ہے' عورتوں کو سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے کی بناء پر۔ پھر میں جنت کے آٹھویں دروازے کے پاس آیا وہاں میزان تھا' ایک پلڑے میں مجھے اور دوسرے میں ساری اُمت کو رکھا گیا تو میرا پلڑا بھاری ہو گیا' پھر مجھ پر میری اُمت کا ایک ایک آدمی پیش کیا گیا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو دیر سے پیش کیا گیا' جب یہ آئے تو میں نے کہا: آپ کو کیسے روکا گیا؟ آپ مجھے دیکھ کر رو پڑے' میں آپ کو دیکھ کر رو پڑا' عرض کی: یا رسول اللہ! جنت کے دروازے کے باہر مجھے حساب کے لیے روک لیا گیا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ آپ مجھے نہیں دیکھیں گے اور میں آپ کو نہیں دیکھوں گا۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ

عبداللہ بن علاء بن زبر دمشقی'

الدِّمَشْقِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7849- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَشْيَخَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ بِيضٌ لِحَاهُمْ، فَقَالَ: يَا مَعَاشِرَ الْأَنْصَارِ، حَمِّرُوا وَصَفِّرُوا، وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ انصار کے بزرگوں کے پاس آئے' ان کی داڑھیاں سفید تھیں' آپ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! سرخ کرو اور زرد کرو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔

7850- فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَهْلُ الْكِتَابِ، لَا يَتَخَفَّفُونَ، وَلَا يَنْتَعِلُونَ، فَقَالَ: تَخَفَّفُوا وَانْتَعِلُوا، وَخَالِفُوا أَهْلَ الْكِتَابِ

ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اہل کتاب نہ موزے پہنتے ہیں اور نہ نعلین۔ آپ ﷺ نے فرمایا: موزے پہنو اور نعلین بھی پہنو اور اہل کتاب کی مخالفت کرو۔

7851- قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، أَهْلُ الْكِتَابِ يَقُصُّونَ عَثَانِينَهُمْ، وَيُطِيلُونَ سِبَالَهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُصُّوا سِبَالَكُمْ، وَاعْفُوا عَثَانِينَكُمْ

ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! اہل کتاب سر کے بال کم رکھتے ہیں اور مونچھیں لمبی رکھتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: تم مونچھیں کاٹو اور سر کے بال بڑھاؤ۔

7852- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں

7849- ورواه أحمد جلد5صفحه264-265' قال في المجمع جلد5صفحه131' ورجال أحمد رجال الصحيح خلا القاسم وهو ثقة وفيه كلام لا يضر . قال شيخنا في حجاب المرأة المسلمة صفحه 94 زيد بن يحيى ليس من رجال الصحيح فجعله منهم سهو . وحسنه الحافظ في الفتح جلد10صفحه354 .

7852- ورواه ابن معين في التاريخ جلد 4صفحه420' وابن ماجه رقم الحديث: 3856' والطحاوي في مشكل الآثار جلد 1 صفحه 63' والفريابي في فضائل القرآن جلد 1صفحه184' وتمام في الفوائد جلد2صفحه36' وأبو عبد الله

التُّسْتَرِيُّ، وثنا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، قَالَا: ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ، أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ: اسْمُ اللهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي ثَلَاثِ سُوَرٍ مِنَ الْقُرْآنِ: فِي الْبَقَرَةِ، وَآلِ عِمْرَانَ، وَطه

کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اسمِ اعظم وہ ہے کہ جب اس کے وسیلہ سے دعا کریں تو وہ قبول ہوتی ہے وہ تین سورتوں میں ہے: سورۂ بقرہ، آل عمران اور طٰہٰ میں۔

عِيسَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عیسٰی بن سعید، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7853- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مُطَّرِحِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عِيسَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَعَا بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْعَالَمِينَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَ دَارِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا کرتا ہے قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگی وہ یہ دعا ہے کہ "اللّٰهم اعط محمدًا الوسيلة الى آخره"۔

ابن مروان القرشي في الفوائد (2/110/25)، والحاكم جلد 1 صفحه506، والمصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 778 كلهم من طريق عبد الله بن العلاء به. قال شيخنا في الصحيحة جلد 2 صفحه383: وهذا اسناد حسن، لأن القاسم ثقة، لكن في حفظه شيء. وعبد الله بن العلاء هو ابن زيد وهو ثقة، وقد تابعه غيلان بن أنس.

7853- قال في المجمع جلد10 صفحه112 وفيه مطرح بن يزيد وهو ضعيف.

بِشْرٌ أَبُو نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

7854- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَيُّوبَ، صَاحِبُ الْمَغَازِي، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ الثَّقَفِيِّ، أَخْبَرَنِي بِشْرٌ أَبُو نَصْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَدِرَ عَلَى طَمَعٍ مِنْ طَمَعِ الدُّنْيَا فَأَدَّاهُ، وَلَوْ شَاءَ لَمْ يُؤَدِّهِ، زَوَّجَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ حَيْثُ شَاءَ

بشر ابونصر، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو دنیا کی طمع میں سے کسی طمع پر قادر ہو وہ اس کو کرے اور اگر چاہے تو پورا نہ کرے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) جیسے چاہے گا موٹی آنکھوں والی حور سے اس کا نکاح کرے گا۔

خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ الْمِصْرِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ

7855- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زَحْرٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَفَعَ لِأَخِيهِ

خالد بن ابوعمران مصری، حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی شفاعت کی، اُس نے اسے ہدیہ دیا، اس نے قبول کیا تو وہ سود کے بڑے دروازے پر آیا۔

7854- لم يتكلم عليه في المجمع جلد 10 صفحه 296 . أبو المهلب هو مطرح بن يزيد وهو ضعيف وبشر أبو نصر مجهول . فالحديث ضعيف .

7855- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 261، وأبو داؤد رقم الحديث: 3524، وهو حسن .

شَفَاعَةً، فَأَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا، فَقَدْ أَتَى بَابًا عَظِيمًا مِنَ الرِّبَا

7856- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ مَسَحَ رَأْسَ يَتِيمٍ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرتا ہے اس کے ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملے گی۔

عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ، عَنِ الْقَاسِمِ

عبدالکریم بن ابی امیہ حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7857- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الشَّهِيدِيُّ، ثنا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سَلْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ لَيْثًا يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَآنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: مَا تَقُولُ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قُلْتُ: أَذْكُرُ اللّٰهَ. قَالَ: أَفَلا أَدُلُّكَ عَلَى مَا هُوَ أَكْثَرُ مِنْ ذِكْرِكَ اللّٰهَ اللَّيْلَ مَعَ النَّهَارِ؟ تَقُولُ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میرے دونوں ہونٹ حرکت کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اے ابوامامہ! کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کی: میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں آپ نے فرمایا: کیا میں تمہیں اس ذکر کے متعلق نہ بتاؤں جس کا ثواب زیادہ ہے تیرے دن و رات کرنے سے تُو پڑھ: ''الحمد لله عدد ما خلق الى آخره'' پھر اپنے بعد والوں کو بھی سکھا دے۔

7856- في بكر بن سهل كلام، وابن لهيعة ضعيف لأن الراوى عنه ليس من العبادلة .

7857- قال في المجمع جلد 10 صفحه 93، وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس . قلت: صرح بالتحديث . قلت: بل هو متروك بسبب اختلاطه .

خلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ اللَّهَ مِثْلَهُنَّ. ثُمَّ قَالَ: تُعَلِّمُهُنَّ عَقِبَكَ مِنْ بَعْدِكَ

بِشْرُ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

بشر بن نمیر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7858- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُعْطِيتُ أَرْبَعًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِيٌّ قَبْلِي: نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مِنْ مَسِيرِ شَهْرٍ، وَبُعِثْتُ إِلَى كُلِّ أَبْيَضَ وَأَسْوَدَ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چار چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی ہیں' میری ایک ماہ کی مسافت سے رعب سے مدد کی گئی ہے' مجھے ہر سفید اور کالے کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا اور میرے لیے مالِ غنیمت حلال کیا گیا اور میرے لیے روئے زمین کو پاک کر دیا گیا ہے۔

7859- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَنْفَقَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی جان اور اپنی اولاد و بیوی پر خرچ کیا' اس کو صدقہ کا ثواب ملے گا۔

7858- ورواه أحمد جلد5صفحه256,248' قال في المجمع جلد8صفحه259' ورجال أحمد ثقات .

7859- ورواه في الأوسط (126 مجمع البحرين) .

نَفَقَةً عَلَى نَفْسِهِ فَهِيَ صَدَقَةٌ، وَعَلَى امْرَأَتِهِ وَعَلَى وَلَدِهِ

7860- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الْفَضْلِ الْغَلَابِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ، وَالَّذِي يُخْفِي الْقُرْآنَ كَالَّذِي يُخْفِي الصَّدَقَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو جہراً قرآن پڑھتا ہے اُسے جہر صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو چھپا کر صدقہ کرتا ہے اُس کو چھپا کر صدقہ کرنے جتنا ثواب ملتا ہے۔

7861- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَاجِبٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو صَالِحٍ الْفَرَّاءُ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَتْ غَزْوَةُ خَيْبَرَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّا مُصَبِّحُوهُمْ، فَاضْطَرُّوا وَتَقَوَّوْا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب خیبر کا جہاد تھا تو حضورﷺ نے فرمایا: میں ان کے پاس صبح کروں گا' وہ مجبور ہو جائیں گے اور ڈر جائیں گے۔

7862- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ فِي ظِلِّ اللّٰهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: رَجُلٌ حَيْثُ تَوَجَّهَ عَلِمَ أَنَّ اللّٰهَ مَعَهُ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کو اللہ کی رحمت کا سایہ ملے گا' (۱) وہ آدمی جو جس طرف بھی چلا' اس نے یقین کیا کہ اللہ اس کے ساتھ ہے (۲) وہ آدمی جس کو کسی اجنبی عورت نے (خواہش پوری کرنے کی) دعوت دی لیکن اللہ سے ڈرتے ہوئے اُس نے اسے چھوڑ دیا (۳) وہ آدمی

7860- قال في المجمع جلد2صفحه266 فيه بشر بن نمير وهو متروك .

7861- قال في المجمع جلد3صفحه160' وفيه بشر بن نمير وهو ضعيف .

7862- قال في المجمع جلد10صفحه279' وفيه بشر بن نمير وهو متروك .

وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ إِلَى نَفْسِهَا فَتَرَكَهَا مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ أَحَبَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

جس نے اللہ کی بزرگی میں پیار کیا۔

7863- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا الْمُسَيَّبُ بْنُ شَرِيكٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتَزَاوَرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ عَلَى نُوقٍ عَلَيْهَا الْحَشَايَا، فَيَزُورُ أَهْلُ عِلِّيِّينَ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ، وَلَا يَزُورُ مَنْ أَسْفَلَ مِنْهُمْ أَهْلَ عِلِّيِّينَ إِلَّا الْمُتَحَابِّينَ فِي اللّٰهِ، فَإِنَّهُمْ يَتَزَاوَرُونَ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءُوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اہل جنت زینوں والی جنتی اونٹنیوں پر سوار ہو کر ایک دوسرے سے ملاقاتیں کریں گے' پس علیین والے اپنے سے نیچے والوں سے ملاقات کو آئیں گے اور جو ان سے نیچے ہوں گے وہ اوپر والوں کی ملاقات' صرف اللہ کی محبت میں کریں گے کیونکہ جنتی جہاں چاہیں گے' ان کو جنت کے اس حصے میں ملاقات کو جانے کی اجازت ہوگی۔

7864- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ دَايَنَ بِدَيْنٍ، وَفِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ، فَمَاتَ تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَرْضَى غَرِيمَهُ بِمَا شَاءَ، وَمَنْ دَايَنَ بِدَيْنٍ، وَلَيْسَ فِي نَفْسِهِ وَفَاؤُهُ فَمَاتَ، اقْتَصَّ اللّٰهُ لِغَرِيمِهِ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے قرض لیا اور اس کے دل میں پورا کرنے کا ارادہ ہے لیکن وہ مر گیا تو اللہ تعالیٰ اس سے درگزر فرمائے اور جیسے چاہے گا اس کے قرض خواہ راضی کرے گا اور جس نے قرض لیا اور پورا کرنے کا ارادہ نہیں ہے' پس وہ مر گیا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے اس کے قرض خواہوں کو بدلہ دلوائے گا۔

7863- قال في المجمع جلد10صفحه279' وفيه بشر بن نمير وهو متروك .

7864- ورواه الحاكم جلد2صفحه23 قال الذهبي: وبشر متروك . وقال المنذري في الترغيب جلد4صفحه53' وهو متروك .

7865- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَاقٌّ، وَمَنَّانٌ، وَمُدْمِنُ خَمْرٍ، وَمُكَذِّبٌ بِقَدَرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چار بندے ایسے ہیں جن کی طرف قیامت کے دن اللہ نظر نہ فرمائے گا: (۱) والدین کا نافرمان (۲) احسان جتلانے والا (۳) عادی شرابی (۴) تقدیر کو جھٹلانے والا۔

7866- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ نُمَيْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خُذُوا مِنَ الْعِبَادَةِ مَا تُطِيقُونَ، فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْأَمُ حَتَّى تَسْأَمُوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اتنی عبادت کرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ نہیں تھکتا ہے' تم تھک جاتے ہو۔

جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ

جعفر بن زبیر' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7867- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ، وَأَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا کیا اور فیصلہ کیا اور نبیوں سے پختہ وعدہ لیا' اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا' جنت والے جنت والے ہیں اور جہنم والے جہنم والے ہیں۔ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! پھر اعمال

7865- قال في المجمع جلد7صفحه206' وفيه بشر بن نمير وهو متروك .

7866- قال في المجمع فيه بشر بن نمير ضعيف . قلت له شاهد من حديث عائشة في الصحيح .

7867- قال في المجمع جلد 7 صفحه 189' وفيه جعفر بن زبير وهو ضعيف ورواه في الأوسط (382 مجمع البحرين) مطولًا وفي اسناده سالم بن سالم وهو ضعيف .

وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ، فَأَهَلُ الْجَنَّةِ أَهْلُهَا وَأَهْلُ النَّارِ أَهْلُهَا . قَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، فِيمَ الْأَعْمَالُ؟ قَالَ: يَعْمَلُ كُلُّ قَوْمٍ لِمَنْزِلَتِهِمْ ، فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: إِذًا نَجْتَهِدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کس لیے ہیں؟ فرمایا: ہر گروہ اپنی منزل کیلئے عمل کرتا ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! پھر تو ہم خوب محنت سے عمل کریں۔

7868- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِ الشَّهِيدِ تُكَفَّرُ بِهَا ذُنُوبُهُ، وَالثَّانِيَةُ يُكْسَى حُلَلَ الْإِيمَانِ، وَالثَّالِثَةُ يُزَوَّجُ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرنے کے ساتھ ہی سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں دوسرا اس کو ایمان کا حُلّہ پہنایا جاتا ہے تیسرا اس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جس موٹی آنکھوں والی حور سے چاہے شادی کرے۔

7869- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ مَدَى صَوْتِهِ، وَأَجْرُهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مؤذن کی آواز لمبی ہونے کی حد تک اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور اس کا اجر ان سب لوگوں کے برابر ہوگا جو اس کے ساتھ نماز پڑھیں گے۔

7870- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اور قضیہ کا فیصلہ فرمایا تو دائیں ہاتھ والوں کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑا اور بائیں ہاتھ والوں کو بائیں سے۔ فرمایا:

7868- قال في المجمع جلد5صفحه293' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7869- قال في المجمع جلد2صفحه326' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7870- فيه جعفر بن الزبير أيضًا .

وَجَلَّ الْخَلْقَ، وَقَضَى الْقَضِيَّةَ أَخَذَ أَهْلَ الْيَمِينِ بِيَمِينِهِ، وَأَهْلَ الشِّمَالِ بِشِمَالِهِ .فَقَالَ: يَا أَصْحَابَ الْيَمِينِ، قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ قَالَ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى .قَالَ: يَا أَصْحَابَ الشِّمَالِ قَالُوا: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، ثُمَّ خَلَطَ بَيْنَهُمْ، فَقَالَ قَائِلٌ: يَا رَبِّ لِمَ خَلَطْتَ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: لَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَلِكَ، هُمْ لَهَا عَامِلُونَ أَنْ يَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ: إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ، ثُمَّ رَدَّهُمْ فِي صُلْبِ آدَمَ

اے دائیں ہاتھ والو! انہوں نے عرض کی: حاضر ہیں اور سعادت تیری طرف سے۔ فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: اے بائیں طرف والو! انہوں نے عرض کی: حاضر ہیں اور سعادت تجھ سے ہے۔ فرمایا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! پھر ان سب کو ملا دیا' پس کسی کہنے والے نے عرض کی: اے میرے رب! تُو نے ان کو ملا کیوں دیا؟ فرمایا: ان کے اعمال اس کے مخالف ہیں جو وہ عمل کرنے والے ہیں' قیامت کے دن کہیں گے: ہم اس سے غافل رہے پھر ان سب کو حضرت آدم علیہ السلام کی پیٹھ میں لوٹا دیا۔

7871- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ إِلَّا كَانَتْ لَهُ كَحَجَّةٍ، وَإِنْ صَلَّى تَطَوُّعًا كَانَتْ لَهُ كَعُمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر فرض نماز ادا کرتا ہے تو اسے ایک حج کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے' اگر نفل پڑھے گا تو ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

7872- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' عرض کی: میں نے نماز کے دوران اپنے ذکر کو چھوا ہے' آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے' وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

7872- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 425' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 165' وابن ماجه رقم الحديث: 484 قال في الزوائد في اسناده جعفر بن الزبير وقد اتفقوا على ترك حديثه واتهموه .

وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَسِسْتُ ذَكَرِی وَأَنَا أُصَلِّی، فَقَالَ: لَا بَأْسَ، إِنَّمَا هُوَ جِذْيَةٌ مِنْكَ

7873- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِیُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُومُ الرَّجُلُ مِنْ مَجْلِسِهِ لِأَخِيهِ إِلَّا بَنِی هَاشِمٍ لَا يَقُومُونَ لِأَحَدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: آدمی اپنی جگہ سے اپنے بھائی کے لیے اُٹھے جبکہ وہ بنی ہاشم سے ہو اس کے علاوہ اور کسی کے لیے نہ اُٹھے۔

7874- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِیُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِیُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنِ الْفُرُشِ الْمَرْفُوعَةِ، فَقَالَ: لَوْ طُرِحَ فِرَاشٌ مِنْ أَعْلَاهَا لَهَوَى إِلَى قَرَارِهَا مِائَةَ خَرِيفٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ سے ''فرش المرفوعة'' کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: فراش کو اوپر سے پھینکا جائے تو نیچے سو سال تک گرتا رہے گا۔

7875- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الْقَاضِی الْحِمْصِیُّ، ثنا أَبُو مُوسَى الْهَرَوِیُّ، ثنا عَطَاءُ بْنُ جَبَلَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ آرام کرتے تو آپ کے خراٹے بھرنے کی آواز آتی' پھر فرمایا: وضو اس پر ہے جو پہلو کے بل لیٹے

7873- قال فی المجمع جلد8صفحه40' وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك . قلت قال شيخنا فی الضعيفة جلد 1 صفحه350 موضوع ورواه أبو جعفر فی ستة مجالس من الأمالی فراجعه .

7874- قال فی المجمع جلد 7صفحه120 فيه جعفر بن الزبير الحنفی وهو ضعيف . قلت: قال شيخنا فی سلسلة الصحيحة جلد 1صفحه350 بل كذاب وضاع ولذلك كذبه شعبة وقال وضع على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم اربع مئة حديث .

7875- قال فی المجمع جلد1صفحه248' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ حَتَّى نَفَخَ، ثُمَّ قَالَ: الْوُضُوءُ عَلَى مَنِ اضْطَجَعَ

(اور سو جائے)۔

7876- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ ادَّانَ دَيْنًا وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنِ اسْتَدَانَ دَيْنًا، وَهُوَ لَا يَنْوِي أَنْ يُؤَدِّيَهُ فَمَاتَ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: ظَنَنْتُ أَنِّي لَا آخُذُ لِعَبْدِي حَقَّهُ، فَيُؤْخَذُ مِنْ حَسَنَاتِهِ فَيُجْعَلُ فِي حَسَنَاتِ الْآخَرِ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ الْآخَرِ فَجُعِلَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو قرض لیتا ہے ادا کرنے کی نیت سے تو اللہ اس کا قرض ادا کر دے گا' قیامت کے دن جس نے قرض ادا نہ کیا ہوا اور وہ مر گیا تو اللہ عزوجل روزِ قیامت فرمائے گا: میرا خیال تھا کہ میں اپنے بندہ کا حق نہ لوں' اس کی نیکیاں لے لی جائیں گی' دوسرے بندے کے اعمال میں رکھ دی جائیں گی' اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوئیں تو اس کے گناہ لے کر اُس کے نامۂ اعمال میں رکھ دیئے جائیں گے۔

7877- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغِمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ يَنْوِي قَضَاءَهُ، فَمَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ وَفَاءً تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَأَرْضَى صَاحِبَ الدَّيْنِ بِمَا شَاءَ، وَعِنْدَ اللّٰهِ رِضَاهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کے ذمہ قرض ہو' اس کی نیت ادا کرنے کی ہو تو وہ اس کو ادا کرنے کے لیے کوئی شی نہ چھوڑی اور مر جائے' تو اللہ عزوجل اس سے درگزر کرے گا اور قرض لینے والے کو راضی کرے گا جس طرح چاہے گا' اور اللہ کے پاس اس کیلئے خوشی ہوگی۔

7876- قال في المجمع جلد4صفحه132' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب.

7878- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ بِشْرِ بْنِ حَبِيبٍ الْبَيْرُوتِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَأْتِيَ أَخَاهُ، فَيَسْأَلَهُ قَرْضًا وَهُوَ يَجِدُهُ فَيَمْنَعَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کسی بندہ کے لیے مناسب نہیں ہے کہ اُس سے اس کا بھائی قرض مانگے اور اس کے پاس دینے کے لیے ہوتو وہ منع نہ کرے۔

7879- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجُمُعَةُ عَلَى الْخَمْسِينَ رَجُلًا، وَلَيْسَ عَلَى مَا دُونَ الْخَمْسِينَ جُمُعَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ پچاس آدمیوں پر ہے پچاس سے کم پر نہیں ہے۔

7880- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ انگوٹھی دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے۔

7881- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والے کو نصف نہار

7878- قال في المجمع جلد4صفحه126' وفيه جعفر بن الزبير الحنفي وهو متروك .

7879- قال في المجمع جلد2صفحه176' وفيه جعفر بن الزبير صاحب القاسم وهو ضعيف جدًا .

7880- قال في المجمع جلد5صفحه153' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7881- ورواه البيهقي جلد4صفحه278 على بن غراب مدلس وجعفر تقدم الكلام فيه .

غُرَابٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ بِالْخِيَارِ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ

تک اختیار ہے (کہ اگر چاہے تو روزے کی نیت کر لے' اگر چاہے تو نہ کرے' رات کے وقت نیت ضروری نہیں ہے)۔

7882- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب ایک شرمگاہ دوسری شرمگاہ میں داخل ہو تو غسل فرض ہے۔

7883- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَيَتَزَاوَرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: يَزُورُ الْأَعْلَى الْأَسْفَلَ، وَلَا يَزُورُ الْأَسْفَلُ الْأَعْلَى إِلَّا الَّذِينَ يَتَحَابُّونَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يَأْتُونَ مِنْهَا حَيْثُ شَاءُوا عَلَى النُّوقِ مُحْتَقِبِينَ الْحَشَايَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کیا جنت والے ایک دوسرے کی زیارت کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اوپر والے نیچے والوں کی زیارت کریں گے' لیکن نیچے والے اوپر والوں کی زیارت نہیں کریں گے مگر وہ جو اللہ کی رضا کے لیے محبت کرتے ہوں گے' وہ ان کے پاس آئیں گے جہاں جائیں گے ان اونٹنیوں پر جن پر زینیں سجائی گئی ہوں گی۔

7884- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَرْمَلِيُّ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ كَعْبٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے اس آیت ''وہ اس میں کئی حقب رہیں گے'' کی تفسیر بیان کی' فرمایا: ایک حقب سے مراد تیس ہزار

7882- قال في المجمع جلد1 صفحه267' وفيه جعفر بن الزبير عن القاسم وكلاهما ضعيف .

7883- وفيه جعفر بن الزبير وتقدم الكلام فيه .

7884- قال في المجمع جلد7 صفحه133' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا) (النبأ: 23) الْحُقْبُ الْوَاحِدُ ثَلَاثُونَ أَلْفَ سَنَةٍ

سال ہیں۔

7885- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغِمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْكَنُودُ قَالَ: الْكَنُودُ الَّذِي يَأْكُلُ وَحْدَهُ، وَيَمْنَعُ رِفْدَهُ، وَيَضْرِبُ عَبْدَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کے پاس کنود کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: کنود وہ ہے جو اکیلا کھاتا ہے اور کھلانے سے روکتا ہے اور اپنے غلام کو مارتا ہے۔

7886- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغِمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: التَّيَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْكَفَّيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تیمم میں ایک ضرب چہرے اور ایک دونوں ہتھیلیوں کے لیے ہے۔

7887- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ مَاغِمَةُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے قبلہ کی جانب تھوکا اور اسے صاف نہ کیا تو وہ قیامت کے دن پگھلی ہوئی چربی بن کر آئے گی اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان چمٹ

7885- قال في المجمع جلد7صفحه142 فيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7886- قال في المجمع جلد1صفحه262' وفيه جعفر بن الزبير قال شعبة فيه وضع أربع مئة حديث .

7887- قال في المجمع جلد2صفحه19' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَزَقَ فِي قِبْلَتِهِ، وَلَمْ يُوَارِهَا جَاءَتْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْمَامًا تَكُونُ حَتَّى تَقَعَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

جائے گی۔

7888- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَدَّثَ حَدِيثًا كَمَا سَمِعَ، فَإِنْ كَانَ بَرًّا وَصِدْقًا فَلَكَ، وَإِنْ كَانَ كَذِبًا فَعَلَى مَنْ بَدَأَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو حدیث بیان کرے جس طرح اسے سنا ہو اگر درست اور سچ ہے تو اس کا تجھے ثواب ہے اور اگر جھوٹ ہے تو اس کے ذمہ گناہ ہے جس نے سب سے پہلے اسے بیان کیا۔

7889- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

7890- حَدَّثَنَا عَلَّانُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَخَطَّى حَلْقَةَ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَهُوَ عَاصٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو حلقہ کی گردنیں پھلانگے ان کی اجازت کے بغیر وہ گناہ گار ہے۔

7888- قال في المجمع جلد1صفحه154، وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7889- قال في المجمع جلد5صفحه134، وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك .

7890- قال في المجمع جلد8صفحه63، وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك .

7891- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَرْجِعُوا حَرَّابِينَ، وَحَتَّى يَعْمِدَ الرَّجُلُ إِلَى النَّبْطِيَّةِ فَيَتَزَوَّجُهَا عَلَى مَعِيشَتِهِ، وَيَتْرُكَ بِنْتَ عَمِّهِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دو جنگیں نہ ہوں' ایک آدمی نبطیہ کی طرف جائے گا' وہ آدمی شادی مال داری کی بناء پر کرے گا' اپنی چچازاد کو چھوڑے گا اس کی طرف دیکھے گا نہیں۔

7892- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أُمَّتِي مَنْ يَأْتِي السُّوقَ، فَيَبْتَاعُ الْقَمِيصَ بِنِصْفِ دِينَارٍ أَوْ ثُلُثِ دِينَارٍ، فَيَحْمَدُ اللَّهَ إِذَا لَبِسَهُ، فَلَا يَبْلُغُ رُكْبَتَيْهِ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت سے جو بازار میں آئے' قمیص نصف دینار یا تہائی دینار کی خریدے' جب اسے پہنے تو اللہ کی حمد کرے' وہ قمیص اس کے گھٹنوں تک نہ پہنچی ہوگی یہاں تک کہ اس کو بخش دیا جائے گا۔

7893- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَلُوا اللَّهَ الْفِرْدَوْسَ، فَإِنَّهَا سِرَّةُ الْجَنَّةِ، وَإِنَّ أَهْلَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل سے جنت الفردوس مانگو کیونکہ یہ عمدہ و افضل جنت ہے اور فردوس والے عرش کی آواز سنیں گے۔

7891- قال في المجمع جلد4صفحه260' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7892- قال في المجمع جلد5صفحه119' وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك . وحكم شيخنا بوضعه .

7893- قال في المجمع جلد10صفحه398' وفيه جعفر بن الزبير وهو متروك . ورواه الحاكم جلد2صفحه37' وقال: هذا حديث لم نكتبه الا من هذا الاسناد ولم نجد جديدًا من اخراجه . فتعقبه الذهبي بقوله: جعفر هالك . ولكن لعله شاهد من حديث العرباض بن سارية .

الْفِرْدَوْسِ لَيَسْمَعُونَ أَطِيطَ الْعَرْشِ

7894- حَدَّثَنَا عَلَّانُ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنَّ الْمَسَاكِينَ يَكْذِبُونَ مَا أَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مساکین جھوٹ نہ بولتے تو ان کو خالی لوٹاتا' وہ فلاح نہ پاتا۔

7895- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ أَنَّ الْمَسَاكِينَ صَدَقُوا مَا أَفْلَحَ مَنْ رَدَّهُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر مساکین سچ بولیں تو ان کو خالی لوٹانے والا کبھی کامیاب نہ ہو۔

7896- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِسْعَرٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى جَهَنَّمَ يَوْمٌ كَأَنَّهَا زَرْعٌ هَاجَ، وَاحْمَرَّ تَخْفُقُ أَبْوَابُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم والوں پر ایسا دن ضرور آئے گا گویا کہ کھیتی پکی اور سرخ ہو اور ان کے دروازے کھٹکتے ہوں۔

7897- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اگر انسان کے پاس مال کی دو

7894- قال في المجمع جلد3صفحه12' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف . وانظر تعليقنا على مسند الشهاب رقم الحديث:1428 .

7896- قال في المجمع جلد10صفحه360' وفيه جعفر بن الزبير وهو ضعيف .

7897- قال في المجمع جلد10صفحه244' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

السَّوَّاقُ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ لَتَمَنَّى وَادِيًا ثَالِثًا، وَمَا جُعِلَ الْمَالُ إِلَّا لِإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ .وَلَا يُشْبِعُ ابْنَ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ، وَيَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى مَنْ تَابَ

وادیاں ہوں تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا' مال تو نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کے لیے ہے' انسان کا پیٹ مٹی ہی بھرے گی' اللہ توبہ قبول کرتا ہے جو توبہ کرتا ہے۔

7898- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْعُصْفُرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّوَّاقُ الْعَبْدِيُّ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَاحِبُ الْيَمِينِ أَمِينٌ عَلَى صَاحِبِ الشِّمَالِ، فَإِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ حَسَنَةً كَتَبَهَا بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَإِذَا عَمِلَ سَيِّئَةً، وَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ أَنْ يَكْتُبَهَا قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْيَمِينِ: أَمْسِكْ عَنْهَا، فَيُمْسِكُ عَنْهَا، فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ لَمْ يَكْتُبْ، وَإِنْ سَكَتَ كُتِبَتْ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والا' بائیں طرف والے پر امین ہے' جب بندہ نیکی کرتا ہے تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں' جب گناہ کرتا ہے اور بائیں طرف والا لکھنے کا ارادہ کرتا ہے تو دائیں طرف والا کہتا ہے: رُک جا! وہ رُک جاتا ہے' اگر اللہ سے بخشش مانگے تو اس کا گناہ لکھا نہیں جاتا ہے' اگر بخشش نہ مانگے تو اس کا گناہ لکھا جاتا ہے۔

7899- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا دِينَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس میں امانت نہیں اس کا دین نہیں ہے۔

7898- قال في المجمع جلد10 صفحه208' وفيه جعفر بن الزبير وهو كذاب .

7900- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ شُعَيْبٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَذَاهُ حَرُّ الشَّمْسِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ مَكَثُوا، فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَتَقَدَّمَ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمْ، فَلَمَّا صَلَّى بِهِمْ قَالَ: إِذَا رَقَدَ أَحَدُكُمْ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ فَلْيَفْعَلْ هَكَذَا، فَإِنَّ اللّٰهَ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا، وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ جاگے یہاں تک کہ سورج کی تپش آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان پڑی' جب آپ اُٹھے تو آپ ٹھہرے نماز کے لیے اقامت پڑھی' آپ آگے ہوئے اور صحابہ کرام کو نماز پڑھائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سو جائے تو اس کی نیند اس پر غالب آ جائے تو وہ اس طرح کرے کیونکہ جب نفس سو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں ایک قسم کی موت دے دیتا ہے اور بعض پر ان کی نیند میں موت نہیں آتی ہے۔

7901- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَمِّيُّ النَّحَّاسُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ، ثنا عَمِّي، وَأَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَلَمْ يُدْرِكِ الصَّلَاةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلِّ . ثُمَّ قَالَ: أَلَا أَحَدٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّيَ مَعَهُ؟ فَقَامَ رَجُلٌ فَصَلَّى مَعَهُ، وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَهَذِهِ جَمَاعَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' جس نے باجماعت نماز نہیں پڑھی تھی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو فرمایا: تو نماز پڑھ! پھر فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس پر صدقہ کرے گا؟ اس کے ساتھ نماز پڑھ کر! ایک آدمی کھڑا ہوا' اُس نے اس کے ساتھ نماز پڑھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جماعت ہے۔

الْمُثَنَّى بْنُ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي

مثنی بن صباح' حضرت قاسم ابوعبدالرحمٰن سے روایت

عَبْدِ الرَّحْمَنِ

7902- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ، عَنِ الْقَاسِمِ الشَّامِيِّ، أَنَّ مَوْلَاةً لَهُ يُقَالُ لَهَا أُمُّ هَاشِمٍ أَجْلَسَتْهُ فِي السِّتْرِ بِدَوَاةٍ وَقَلَمٍ، وَأَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي أُمَامَةَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ حَدِيثٍ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوُضُوءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَامَ إِلَى الْوُضُوءِ، فَغَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ، فَإِذَا مَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ، فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتْ مِنْ أَنْفِهِ، فَكَذَلِكَ حَتَّى يَغْسِلَ الْقَدَمَيْنِ، فَإِنْ خَرَجَ إِلَى صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ كَانَتْ كَحَجَّةٍ مَبْرُورَةٍ، وَإِنْ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ تَطَوُّعٍ كَانَتْ كَعُمْرَةٍ مَبْرُورَةٍ

کرتے ہیں

حضرت قاسم شامی سے روایت ہے کہ ام ہاشم نامی ان کی ایک آقا تھیں وہ پردے میں قلم دوات دے کر ان کو بٹھاتی تھیں۔ اور ابوامامہ کی طرف ایک حدیث پوچھنے کے لیے آدمی بھیجا جو اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے وضو کے بارے سنی تھی' اُنہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی وضو کیلئے کھڑا ہوا' اس نے ہاتھ دھوئے تو اس کے ہاتھوں سے خطائیں نکل گئیں۔ پس جب کلی کی تو منہ سے خطائیں ختم ہوگئیں' جب ناک میں پانی ڈالا تو ناک سے نکل گئیں' پس اسی طرح حتیٰ کہ وہ پاؤں دھوئے' پس اگر فرض نماز کی طرف نکلا تو فرض نماز' مقبول حج کی طرح ہوگی اور اگر نفل نماز کی طرف گیا تو نفل نماز' عمرے کی طرح ہوگا۔

عُتْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عتبہ بن حمید' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7903- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَفٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ حُمَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلَ رَجُلٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت میں داخل ہوا' اس نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا: صدقہ دینے کا ثواب دس گنا ہے اور اپنے دائیں ہاتھ سے قرض دینے کا دس گنا ثواب ہے۔

الْجَنَّةَ، فَرَأَى عَلَى بَابِهَا مَكْتُوبًا الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِيَمِينِهِ عَشْرٌ

عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ، عَنِ الْقَاسِمِ

عمر بن موسیٰ بن وجیہ' حضرت قاسم سے روایت کرتے ہیں

7904- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِي أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْأَكْلُ فِي السُّوقِ دَنَاءَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بازار میں (چل کر کھلے بندوں) کھانا عیب ہے۔

7905- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: تَدَلَّى عَبْدٌ مِنْ حِصْنِ الطَّائِفِ، فَجَاءَ مَوْلَاهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، رُدَّ عَلَيَّ غُلَامِي، فَقَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَسْلَمَ قَبْلَ مَوْلَاهُ لَمْ يُرَدَّ إِلَيْهِ، وَإِذَا أَسْلَمَ الْمَوْلَى، ثُمَّ أَسْلَمَ الْعَبْدُ دُفِعَ إِلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ طائف کے قلعہ سے ایک غلام ملا' اس کا آقا آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا غلام واپس کریں! آپ ﷺ نے فرمایا: غلام جب اپنے آقا سے پہلے اسلام لے آئے تو اس کو واپس نہیں کیا جاتا ہے' اگر آقا اسلام لے آئے اور پھر غلام اسلام لائے تو اس کو دیا جاتا ہے۔

سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَوْدِيُّ،

سعید بن عبداللہ اودی' حضرت

7904- قال فى المجمع جلد 4صفحه25' وفيه عمر بن موسى بن وجيه وهو ضعيف . وما بين المعكوفين من رواية فاطمة .

7905- قال فى المجمع جلد3صفحه246' وفيه عمر بن موسى بن وجيه وهو متروك .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7906- حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ أَنَسُ بْنُ سَلْمٍ الْخَوْلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَوْدِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ أَبَا أُمَامَةَ وَهُوَ فِي النَّزْعِ، فَقَالَ: إِذَا أَنَا مُتُّ، فَاصْنَعُوا بِي كَمَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَصْنَعَ بِمَوْتَانَا، أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِذَا مَاتَ أَحَدٌ مِنْ إِخْوَانِكُمْ، فَسَوَّيْتُمِ التُّرَابَ عَلَى قَبْرِهِ، فَلْيَقُمْ أَحَدُكُمْ عَلَى رَأْسِ قَبْرِهِ، ثُمَّ لِيَقُلْ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَإِنَّهُ يَسْمَعُهُ وَلَا يُجِيبُ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَإِنَّهُ يَسْتَوِي قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُولُ: يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ، فَإِنَّهُ يَقُولُ: أَرْشِدْنَا رَحِمَكَ اللّٰهُ، وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ. فَلْيَقُلْ: اذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا شَهَادَةَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَأَنَّكَ رَضِيتَ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، وَبِالْقُرْآنِ إِمَامًا، فَإِنَّ

ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت سعد بن عبداللہ اودی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے نزع کے وقت حاضر تھا۔ پس اُنہوں نے فرمایا: جب میں فوت ہو جاؤں تو میرے ساتھ ایسے ہی کرنا جیسے رسول کریم ﷺ کا حکم ہے کہ ہم اپنے مردوں کے ساتھ کریں۔ رسول کریم ﷺ نے ہمیں حکم دیا' فرمایا: جب تمہارے بھائیوں میں سے کوئی فوت ہو جائے اور اس کی قبر پر تم مٹی برابر کرلو تو تم میں سے ایک اس کی قبر کے سرہانے کھڑا ہو کر کہے: اے فلاں بن فلانہ! (یعنی اس کا اور اس کی ماں کا نام لے) کیونکہ وہ سنتا ہے لیکن جواب نہیں دیتا ہے' پھر کہے: اے فلاں بن فلانہ! وہ اُٹھ کر بیٹھ جائے گا' پھر کہے: اے فلاں بن فلانہ! تو وہ کہے گا: ہماری راہنمائی کرو! اللہ آپ پر رحم کرے! لیکن تم اس بات کا شعور نہیں رکھتے' پس اسے چاہیے کہ وہ کہے: اس دین اور کلمہ کو یاد کر جس پر تُو دنیا سے نکلا ہے' مثلاً گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور اللہ کے رب ہونے پر' اسلام کے دین ہونے پر' محمد ﷺ کے نبی ہونے پر اور قرآن کے پیشوا ہونے پر تُو راضی تھا۔ پس منکر نکیر میں سے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ کر کہے گا: آؤ چلیں! جس کو اس کی دلیل سکھا دی گئی' ہم

7906- قال فی المجمع جلد 3 صفحه45' وفی اسناده جماعة لم أعرفهم . قلت: وقال ابن القیم فی زاد المعاد جلد 1 صفحه523 فهذا حدیث رفعه لا یصح رفعه . وضعفه النووی وغیره . وقال ابن القیم شرح تهذیب السنن جلد 13 صفحه 293 هذا الحدیث متفق علی ضعفه . وقال الحافظ فی تخریج أحادیث الأذکار: حدیث غریب' وسند الحدیث من الطریقین ضعیف جدًا . کما فی شرح الأذکار جلد4صفحه196 لابن علان .

مُنْكَرًا وَنَكِيرًا يَأْخُذُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا بِيَدِ صَاحِبِهِ وَيَقُولُ: انْطَلِقْ بِنَا مَا نَقْعُدُ عِنْدَ مَنْ قَدْ لُقِّنَ حُجَّتَهُ، فَيَكُونُ اللَّهُ حَجِيجَهُ دُونَهُمَا . فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَإِنْ لَمْ يَعْرِفْ أُمَّهُ؟ قَالَ: فَيَنْسُبُهُ إِلَى حَوَّاءَ، يَا فُلَانَ بْنَ حَوَّاءَ

اس کے پاس نہ بیٹھیں گے۔ پس ان دونوں کے سامنے ایسے ہی ہوگا کہ اللہ اس کو جواب سکھا رہا ہے۔ پس ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر تلقین کرنے والے کو اس ماں کا نام یاد نہ ہو؟ فرمایا: حضرت حوا کی طرف اس کی نسبت کر کے کہے: اے فلاں بن حوا۔

إِسْمَاعِيلُ الشَّامِيُّ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

اسماعیل الشامی' ان کا نسب معلوم نہیں ہے' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7907- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا طَرِيفُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو غَالِبٍ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هَارُونَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ، فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ، وَكُشِفَتْ لَهُ الْحُجُبُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ، وَاسْتَقْبَلَتْهُ الْحُورُ الْعِينُ، مَا لَمْ يَمْتَخِطْ أَوْ يَتَنَخَّعْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اس کے اور رب کے درمیان جو پردے ہوتے ہیں وہ اُٹھا دیئے جاتے ہیں اور حورالعین اس کا استقبال کرتی ہیں جب تک ناک صاف نہ کرے۔

مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ الْجَزَرِيُّ،

میمون بن مہران الجزری' حضرت

7907- قال في المجمع جلد 2صفحه20' وفيه طريف بن الصلت عن الحجاج بن عبد الله بن هرم ولم أجد من ترجمهما .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

7908- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ، ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبْلَةَ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَامَ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ وَالْخَمِيسِ وَالْجُمُعَةِ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ، يُرَى ظَاهِرُهُ مِنْ بَاطِنِهِ وَبَاطِنُهُ مِنْ ظَاهِرِهِ

ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے بدھ' جمعرات' جمعہ کے روزے رکھے تو اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا جس کا اندرونی حصہ باہر سے اور باہر والا حصہ اندر سے دکھائی دے گا۔

الزُّبَيْرُ بْنُ خُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7909- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْقٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا كُنْتُ قَرِيبًا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا سَمِعْتُهُ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللّٰهُمَّ، اهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

زبیر بن خریق' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے قریب بیٹھا ہوا تھا' میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰھم اھدنی لصالح الاعمال والاخلاق الٰی آخرہٖ''۔

7908- قال في المجمع جلد3صفحه199' وفيه صالح بن جبلة ضعفه الأزدي .

7909- قال في المجمع جلد10صفحه112' ورجاله رجال الصحيح غير الزبير بن خريق وهو ثقة .

مَنْ رَوَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيّ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

جو اہل کوفہ میں سے ہے' جو حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7910- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ يَزِيدَ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَضْمَضَ أَحَدُكُمْ فَاهُ، حُطَّ مَا أَصَابَ بِفِيهِ، وَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ حُطَّ مَا أَصَابَ وَجْهُهُ، وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ حُطَّ مَا أَصَابَ بِيَدِهِ، وَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ حُطَّ مَا أَصَابَ بِرِجْلَيْهِ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ذَلِكَ: انْظُرْ مَا تُحَدِّثُ يَا أَبَا أُمَامَةَ صَحِبْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَا سَمِعْنَاهُ يَقُولُ مَا تَقُولُ، فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ أُحَدِّثْ بِهِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی منہ کی کلی کرتا ہے تو اس کے منہ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ایک آدمی اُن کے پاس آیا' اس نے کہا: ابوامامہ دیکھو کہ تم کیا بیان کر رہے ہو؟ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس رہے ہیں' ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہیں سنا جو آپ بیان کر رہے ہیں۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک یا دو مرتبہ سنا ہوتا تو میں بیان نہ کرتا۔

7911- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى الرَّقِّيُّ، ثنا أَبُو فَرْوَةَ يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی منہ کی کلی کرتا

7910- ورواه في الأوسط (36 مجمع البحرين)' قال في المجمع جلد 1 صفحه222' ورجاله رجال الصحيح' وانظر ما بعده.

7911- وانظر ما بعده.

يَـزِيـدَ بْـنِ سِـنَـانَ الرَّهَاوِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيـهِ، عَـنْ زَيْـدِ بْـنِ أَبِـي أُنَيْسَةَ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَـلِـيٍّ، عَـنْ عَـدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْـجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَـالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَـا مِنْ عَبْدٍ يَتَوَضَّأُ إِلَّا خَـرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ يَدَيْهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ وَجْهَهُ إِلَّا خَـرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ وَجْهِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ ذِرَاعَيْهِ إِلَّا خَـرَجَـتْ خَـطَايَاهُ مِنْ ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ يَمْسَحُ رَأْسَـهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رَأْسِهِ، ثُمَّ يَغْسِلُ رِجْلَيْهِ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ رِجْلَيْهِ

ہے تو اس کے منہ کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب چہرہ دھوتا ہے تو اس کے چہرے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جب پاؤں دھوتا ہے تو اس کے پاؤں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

7912- حَـدَّثَـنَـا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَـكْـرِ بْـنُ أَبِـي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ زِيَـادٍ، عَـنْ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَـاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ، وَمَعَهَا صِبْيَانٌ لَهَا، فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَهُ، فَلَمْ يَجِدْ إِلَّا ثَلَاثَ تَـمَرَاتٍ، فَأَعْطَاهَا إِيَّاهُنَّ .فَأَعْطَتْ كُلَّ صَبِـيٍّ تَمْرَةً وَأَمْسَكَتْ وَاحِدَةً، فَبَكَى صِبْيَانُهَا فَـأَخَـذَتْ تِـلْكَ الـتَّـمْـرَةَ، فَشَـقَّتْهَا نِصْفَيْنِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے' حضور ﷺ نے اپنے گھر والوں سے پوچھا تو ان کے پاس صرف تین کھجوریں تھیں' آپ نے وہ انہیں دیں' تو اُس عورت نے ہر بچہ کو ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے لیے رکھ لی' اس کے بچے رونے لگے تو اس نے وہ کھجور پکڑی اور اس کے دو حصے کیے اور دونوں بچوں کو آدھی آدھی دے دی' حضور ﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والی اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہے' اگر یہ شوہروں کو تنگ نہ کرتی ہوتیں تو یہ جنت میں داخل ہو جاتیں۔

7912- ورواه أحمد جلد 5صفحه269,268,257,253,252' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 2248' والحاكم جلد 4 صفحه 173' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 2013 قال في الزوائد رجال اسناده ثقات الا أنه منقطع' حكى الترمذي في العلل عن البخاري أنه قال: سالم ابن أبي الجعد لم يسمع من أبي أمامة . وقال ابن حبان: ادرك أبا أمامة . ورواه المصنف في الصغير جلد2صفحه47 .

فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا . فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

7913- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا صِبْيَانٌ لَهَا صَبِيٌّ تُرْضِعُهُ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَبَ، فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُعْطِيهَا حَتَّى أَصَابَ ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ، فَأَعْطَتْ هَذَا وَاحِدًا، وَهَذَا وَاحِدًا، وَأَمْسَكَتْ تَمْرَةً، فَبَكَى أَحَدُ الصَّبِيَّيْنِ، فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ نِصْفَيْنِ، فَأَعْطَتْ هَذَا نِصْفًا وَهَذَا نِصْفًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ مُرْضِعَاتٌ، رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ لَدَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضور ﷺ کے پاس آئی' اس کے ساتھ اس کے دو بچے بھی تھے' حضور ﷺ نے اپنے گھر والوں سے پوچھا تو ان کے پاس صرف تین کھجوریں تھیں' آپ نے وہ انہیں دیں' تو اُس عورت نے ہر بچہ کو ایک کھجور دی اور ایک کھجور اپنے لیے رکھ لی' اس کے بچے رونے لگے تو اس نے وہ کھجور پکڑی اور اس کے دو حصے کیے اور دونوں بچوں کو آدھی آدھی دے دی' حضور ﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والی اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہے' اگر یہ شوہروں کو تنگ نہ کرتی ہوتیں تو یہ جنت میں داخل ہو جاتیں۔

7914- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

7914- قال في المجمع جلد 10 صفحه 93' وفيه محمد بن خالد بن عبد الله الواسطي وقد نسب الى الكذب ' وثقه ابن حبان وقال: يخطئ ويخالف' وبقية رجاله رجال الصحيح . وانظر ما قبله . ورواه أحمد جلد 5 صفحه 246 عن هشام بن عبد الملك عن أبي عوانة عن حصين به' فالعلة الانقطاع بين سالم وأبي أمامة . قال في المجمع: ورجاله رجال الصحيح . وهذا لا يعني أنه صحيح .

حَنبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

حضور ﷺ نے فرمایا: ''الحمد لله عدد ما خلق الله الی آخرہ''۔

عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عامر الشعبی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْبَزَّازُ، ثنا مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور آگے سکھائے۔

فِطْرٌ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

فطر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7916- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُصَرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس

7915- قال فی المجمع جلد1 صفحه167' وفیه علی ابن أبی طالب البزار ضعفه یحیی بن معین وابن عدی .

7916- قال فی المجمع جلد1 صفحه230' رواه الطبرانی فی الکبیر من طریق سمیع عنه واسناده حسن وسمیع ذکره ابن حبان فی الثقات جلد4 صفحه342' وقال لا أدری من هو ولا ابن من هو .

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ الْكَاسَغُونِيُّ، ثنا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ، عَنْ فِطْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، إِذْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مَعَهَا وَلَدُهَا تَحْمِلُ بَعْضَهُمْ، وَيَمْشِي بَعْضُهُمْ، فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ تَسْأَلْهُ يَوْمَئِذٍ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهَا لَهَا، فَطَلَعَتْ تَمْشِي، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ بِأَوْلَادِهِنَّ، لَوْلَا مَا يَأْتِينَ إِلَى أَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ مُصَلِّيَاتُهُنَّ الْجَنَّةَ

اچانک ایک عورت آئی' اس کے ساتھ اس کے بچے تھے' بعض کو اُٹھائے ہوئے تھی اور بعض اس کے ساتھ چل رہے تھے' اس نے حضور ﷺ سے کچھ مانگا' اس نے کوئی شی بھی مانگی اس کو دی گئی' وہ چلنے لگی' حضور ﷺ نے فرمایا: حاملہ اور دودھ پلانے والیاں اپنی اولاد پر مہربان ہوتی ہیں' اگر اپنے شوہروں کو تنگ نہ کرتی ہوں تو ان کی نمازی عورتیں جنت میں داخل ہوتیں۔

سُمَيْعٌ الزَّيَّاتُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سمیع الزیات' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7917- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُمَيْعٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا، وَمَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَاللَّفْظُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے وضو کیا' اپنے ہاتھوں کو تین مرتبہ دھویا اور تین مرتبہ کلی کی اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا اور اپنے چہرے اور کلائیوں کو تین مرتبہ دھویا۔ یہ الفاظ حدیث کے ابوعمر کے ہیں۔

7917- قال في المجمع جلد3صفحه87' وفيه قزعة بن سعيد فيه كلام كثير' وقد وثق وجهم لا يعرف قلت: هو الحكم كتب بشكل جهم أو حرف .

لِحَدِيثِ أَبِي عُمَرَ

مَنْ رَوَى، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ الْحَكَمُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

بصرہ والوں میں سے جو ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' حضرت حکم بن فضالہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7918- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ التُّسْتَرِيِّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ الْأَنْطَاكِيُّ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ فُرَافِصَةَ، عَنْ قَزَعَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ، وَذَكَرَ لَهُ أَعْمَالَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ: الصَّدَقَةُ حَقٌّ، وَعُمَّالُهَا فِي النَّارِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکم بن فضالہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ نے صدقہ کے اعمال کا ذکر کیا' فرمایا: صدقہ حق ہے اس کے لینے والے (اگر کمی کریں) تو جہنم میں ہوں گے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی وجہ سے۔

7919- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَكَمِ بْنِ فَضَالَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ مَسْجِدَ حِمْصٍ، فَإِذَا فِيهِ أَبُو أُمَامَةَ يَتَفَلَّى فِيهِ، وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِيهِ، فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَبَّحَ ثَلَاثًا، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا، وَحَمِدَ ثَلَاثًا، ثُمَّ قَالَ: خَفِيفَاتٌ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَاتٌ فِي الْمِيزَانِ تَصْعَدْنَ إِلَى الرَّحْمَنِ . فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَنَا مِنْ أَهْلِ

حضرت حکم بن فضالہ فرماتے ہیں کہ میں حمص کی مسجد میں داخل ہوا' وہاں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیٹھ کر جوئیں نکال رہے تھے اور جوؤں کو اس میں ہی دفن کر دیتے تھے۔ پس میں ان کے پاس بیٹھ گیا' اُنہوں نے تین بار سبحان اللہ کہا' تین بار اللہ اکبر اور تین بار الحمد للہ۔ پھر کہا: زبان پر یہ کلمات بہت ہلکے ہیں' ترازو میں بھاری ہوں گے اور رحمانِ خدا کی طرف چڑھتے ہیں' میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! میں جنگل والوں میں سے ہوں' صدقہ لینے والے ہم پر زیادتی کرتے ہیں۔ تو اُنہوں نے فرمایا: صدقہ

الْبَادِيَةِ، وَإِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ كَانُوا يَتَعَدَّوْنَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: الصَّدَقَةُ حَقٌّ، وَتباعها فِي النَّارِ، قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَصَّرَ أَوْ تَعَدَّى جِيئُوا بِالْمَالِ وَافِدًا، وَلَا تُغَيِّبُوا مِنْهَا فَتَخْبُثُوا مَا غَيَّبْتُمْ، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَلَا تَسُبُّوهُمْ، وَاسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِمْ

حق ہے صدقہ کو بیچنے والا جہنم میں ہے۔ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: وہ کم کرے یا زیادہ مال لے آؤ اس سے کوئی چیز غائب نہ کرو جو غائب کی وہ خبیث ہوگی اور جب تم ان کو آتا دیکھو تو ان کو گالی نہ دو اور ان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔

أَبُو الْعَالِيَةِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوالعالیہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبَّةَ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِتٌّ مَنْ جَاءَ بِوَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ جَاءَ وَلَهُ عَهْدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَقُولُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ: قَدْ كَانَ يَعْمَلُ فِي الصَّلَاةِ، وَالزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ وَالصِّيَامِ، وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ، وَصِلَةِ الرَّحِمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: چھ اعمال میں سے جو کوئی ایک بھی کرتا ہے تو اس کے لیے قیامت کے دن وعدہ ہے ان میں سے ہر ایک جو کوئی نماز ادا کرتا رہا' زکوۃ دیتا رہا' حج روزہ اور امانت ادا کرتا رہا اور صلہ رحمی کرتا رہا۔

لَقِيطٌ أَبُو الْمَشَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

لقیط ابوالمشاء حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7921- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7920- قال في المجمع جلد 1 صفحه 46' وفيه يونس ابن أبي خيثمة لم أر أحدًا ذكره .

7921- قال في المجمع جلد 5 صفحه 260' وفيه يحيى بن راشد المازني ضعفه ابن معين ووثقه ابن حبان وقال-

حُمَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّوْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ لَقِيطٍ أَبِي الْمَشَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ، فَوَهَبَهُ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَكَانَ يَسْمَعُ صَهِيلَهُ، ثُمَّ إِنَّهُ فَقَدَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ فَرَسُكَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْصَيْتُهُ .فَقَالَ: الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ، وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ نَوَاصِيهَا دِفَاؤُهَا، وَأَذْنَابُهَا مَذَابُّهَا

حضورﷺ کا ایک گھوڑا؟ تھا' پس آپﷺ نے انصار کے ایک آدمی کو تحفہ دیا' آپ اس گھوڑے کے ہنہنانے کی آواز سنا کرتے تھے' پھر آواز نہ سنی' حضورﷺ نے فرمایا: تم نے گھوڑے کو کیا کیا؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس کو خصی کروایا ہے' آپﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانی میں قیامت کے دن تک بھلائی اور غنیمت ہے' اس کا دفاع اور ثواب ہے۔

7922- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ آدَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا لَقِيطٌ أَبُو الْمَشَّاءِ، حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، فِي حَدِيثٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ، وَيُمَضْمِضُ فَاهُ، وَيَتَوَضَّأُ كَمَا أُمِرَ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ مَا أَصَابَ يَوْمَئِذٍ مَا نَطَقَ بِهِ فَمُهُ، وَمَا مَسَّ يَدُهُ، وَمَا مَشَى إِلَيْهِ حَتَّى إِنَّ الْخَطَايَا تَحَادَرُ مِنْ أَطْرَافِهِ، ثُمَّ هُوَ إِذَا مَشَى إِلَى الْمَسْجِدِ، فَرِجْلٌ تَكْتُبُ حَسَنَةً، وَأُخْرَى تَمْحِي سَيِّئَةً

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلمان وضو کرتا ہے تو اپنے ہاتھ دھوتا ہے اور کلی کرتا ہے اور وضو کرتا ہے جس طرح اس کو حکم دیا گیا ہے' تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں' جو اس کے منہ اور ہاتھ سے ہوئے ہوں' جس چیز تک وہ چل کر گیا ہو یہاں تک کہ گناہ صغیرہ اس کے اطراف سے بھی گر جاتے ہیں' پھر جب وہ مسجد کی طرف چلتا ہے تو ایک قدم پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے پر برائی مٹا دی جاتی ہے۔

يخطئ ويخالف . وانظر ما بعده .

7922- قال في المجمع جلد 1 صفحه223' وفيه لقيط أبو المشاء روى عن أبي أمامة وروى عنه الجريري وقرة ابن خالد وقد ذكره ابن حبان في الثقات جلد5صفحه344' وقال: يخطئ ويخالف

الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حسن بصری' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7923- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ، ثنا مِسْكِينٌ أَبُو فَاطِمَةَ، ثنا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَيَسْتَلُّ الْخَطَايَا مِنْ أُصُولِ الشَّعْرِ اسْتِلَالًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن غسل کرنے سے بالوں کی جڑوں سے بھی گناہ جھڑتے ہیں۔

عَاصِمُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

عاصم بن عمرو بجلی' حضرت ابوامامہ باہلی سے روایت کرتے ہیں

7924- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ، ثنا السَّبَخِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَبِيتَنَّ أَقْوَامٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أَكْلٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ، ثُمَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے لوگ ضرور بضرور کھانے اور کھیل کود پر رات گزاریں گے' پھر صبح کے وقت ان کی شکلیں بندر اور خنزیر کی طرح ہوں گی۔

7923- قال في المجمع جلد2صفحه174' ورجاله ثقات . قلت: مسكين أبو فاطمة ضعيف كما قال الدارقطني والحسن مدلس وقد عنعن فالحديث ضعيف .

7924- ورواه أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 2161' وأحمد جلد5صفحه259' وفرقد ضعيف' ورواه عبد الله بن أحمد في زيادات المسند جلد 5صفحه329' وانظر المجمع جلد5صفحه75' وسلسلة الصحيحة جلد 4 صفحه135-137 حيث حسنه بسبب شواهده .

لَيُصْبِحُنَّ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ

شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7925- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ حُصَيْنٍ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ، فَكَانَتْ صَلَاتُهُ كُلَّ يَوْمٍ عَشْرَ رَكَعَاتٍ: رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

شعیب بن حجاب' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دس سال نماز پڑھی' آپ کی سنتیں دو رکعت تھیں' دو فجر کی' دو عصر سے پہلے' دو مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد۔

عَبْدُ اللهِ بْنُ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7926- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي أَيُّوبَ بْنِ زَيْدٍ: يَا أَبَا أَيُّوبَ، أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى عَمَلٍ يَرْضَاهُ اللهُ وَرَسُولُهُ؟

عبداللہ بن حفص' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ابوایوب بن زید سے فرمایا: اے ابوایوب! میں آپ کو ایسا عمل نہ بتاؤں جو اللہ اور اس کے رسول کو پسند ہے! عرض کی: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے درمیان صلح کرواؤ جب وہ آپس میں ناراض ہوں اور قریب کرو جب وہ دور ہوں۔

7925- قال فی المجمع جلد2صفحه231' وفیه فضالة بن حصین قال أبو حاتم: مضطرب الحدیث' وبقیة رجاله رجال الصحیح .

7926- قال فی المجمع جلد8صفحه80' وعبد الله بن حفص صاحب أبی أمامة لم أعرفه وبقیة رجاله ثقات .

قَالَ: بَلَى .قَالَ: تُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ إِذَا تَفَاسَدُوا، وَتُقَارِبُ بَيْنَهُمْ إِذَا تَبَاعَدُوا

سَيَّارٌ الشَّامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

سیار الشامی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' یہ بصرہ میں آئے تھے

7927- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ سَوْرَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ اللَّاحِقِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُجَيْرٍ الْقَيْسِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَخْرُجُ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْبَقَرِ، يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللهِ، وَيَرُوحُونَ فِي غَضَبِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس اُمت سے کچھ لوگ نکلیں گے' ان کے ہاتھوں میں ڈنڈے ہوں گے جس طرح گائے کی دُم ہوتی ہے' وہ صبح' اللہ کی ناراضگی اور شام' اللہ کے غضب میں کریں گے۔

7928- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَضَّلَنِي عَلَى الْأَنْبِيَاءِ -أَوْ قَالَ أُمَّتِي عَلَى الْأُمَمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے تمام انبیاء پر فضیلت دی ہے' یا فرمایا: میری اُمت کو تمام اُمتوں پر چار لحاظ سے فضیلت ہے' مجھے تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے اور میرے لیے اور میری اُمت کے لیے ساری

سيار الشامي كان ينزل البصرة عن ابي امامة

7927- ورواه أحمد جلد5صفحه250' والمصنف في الأوسط (221 مجمع البحرين)' وابن الأعرابي في معجمه (214-213)' والحاكم جلد4صفحه436' وقال: صحيح الاسناد ووافقه الذهبي قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد4صفحه517' وهو كما قالا: قال في المجمع جلد5صفحه234' ورجال أحمد ثقات .

7928- ورواه أحمد جلد5صفحه256,248' وهو حديث صحيح .

-بِأَرْبَعٍ: أَرْسَلَنِي إِلَى النَّاسِ كَافَّةً، وَجَعَلَ الْأَرْضَ كُلَّهَا لِي وَلِأُمَّتِي طَهُورًا وَمَسْجِدًا، فَأَيْنَمَا أَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةَ، فَعِنْدَهُ مَسْجِدُهُ، وَعِنْدَهُ طَهُورُهُ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَأُحِلَّ لِيَ الْغَنَائِمُ

روئے زمین کو پاک کرنے والا کر دیا گیا ہے' میری اُمت کا کوئی آدمی جہاں نماز کا وقت پائے وہیں اس کی مسجد ہے' میری ایک ماہ کی مسافت جتنے فاصلے سے رعب سے مدد کی گئی ہے اور میرے لیے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ سَيَّارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

أَبُو مَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ الْهُذَلِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوملیح بن اسامہ ہذلی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7929- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي مَلِيحٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتَانِي رَبِّي السَّبْعَ الطِّوَالَ مَكَانَ التَّوْرَاةِ، وَالْمِئِينَ مَكَانَ الْإِنْجِيلِ، وَفُضِّلْتُ بِالْمُفَصَّلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے سات لمبی سورتیں تورات کی جگہ اور دوسو انجیل کی جگہ' مجھے مفصل سورتوں کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

7929- قال في المجمع جلد7صفحه158' وفيه ليث ابن أبي سليم وقد ضعفه جماعة ويعتبر بحديثه وبقية رجاله رجال الصحيح .

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

یونس بن شعیب حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7930- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْخَصُ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا هَذَا؟ قَالَ: رَأَيْتُ مَلَكًا عَرَجَ بِعَمَلِ سَلْمَانَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے آسمان کی طرف اپنی نگاہ اُٹھائی، ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے فرشتے کو دیکھا جو حضرت سلمان کی نیکی لے کر چڑھ رہا تھا۔

7931- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِعَائِشَةَ: أَشَعَرْتِ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ زَوَّجَنِي فِي الْجَنَّةِ مَرْيَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ، وَكَلْثَمَ أُخْتَ مُوسَى، وَامْرَأَةَ فِرْعَوْنَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اللہ عزوجل جنت میں میرا نکاح حضرت مریم بنت عمران اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کلثم اور فرعون کی بیوی سے کرے گا۔

7932- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

7931- قال في المجمع جلد9صفحه218، وفيه خالد بن يوسف السمتي وهو ضعيف . قلت: وعبد النور قال عنه كذاب انظر ما بعد هذا الحديث . ورواه العقيلي في الضعفاء صفحه 469، وأبو الشيخ في التاريخ صفحه288 من طريق أبي النور به . وانظر سلسلة الضعيفة جلد2صفحه220 لشيخنا حيث حكم عليه بأنه منكر .

7932- قال في المجمع جلد4صفحه307، وفيه عبد النور بن عبد الله وهو كذاب . قلت: وخالد ضعيف .

حَرْبِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يُوسُفَ السَّمْتِيُّ، ثنا عَبْدُ النُّورِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، ثنا يُونُسُ بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ؟ قَالَ: لَوْ أَنَّ امْرَأَةً خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَيْهِ، فَوَجَدَتْ زَوْجَهَا قَدْ تَقَطَّعَ جُذَامًا يَسِيلُ أَنْفُهُ دَمًا فَلَحَسَتْهُ بِلِسَانِهَا مَا أَدَّتْ حَقَّهُ، وَمَا لِامْرَأَةٍ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا، وَلَا أَنْ تُعْطِيَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِهِ

نے رسول اللہ ﷺ سے مانگا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! شوہر کا بیوی پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: اگر عورت اپنے گھر سے نکلے' پھر واپس آئے' اگر دیکھے کہ شوہر کے اعضاء کوڑھ کی وجہ سے گل سڑ کر جدا ہو گئے ہیں اور اس کے ناک سے رینٹھ بہہ رہی ہے تو اپنی زبان سے اس کو صاف کرے' تو پھر بھی اس نے اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کیا' عورت اپنے شوہر کے گھر سے اپنے شوہر کی اجازت سے نکلے اور شوہر کے گھر سے کوئی شی شوہر کی اجازت کے بغیر نہ دے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْعَدَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالرحمٰن بن عداء' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7933- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْعَدَّاءِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا تَرَكَ دِينَارًا أَوْ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ أَوْ كَيَّتَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک دینار یا دو دینار چھوڑے' حضور ﷺ نے فرمایا: ایک سانپ یا دو سانپ چھوڑے ہیں'

أَيْمَنُ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ایمن' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7934- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7934- ورواه أحمد جلد5صفحه264,257,248' والبخاري في التاريخ الكبير (27/1/2)' والحاكم جلد 4صفحه86

التَّمَّارُ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِي، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرَنِي، وَآمَنَ بِي سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضورﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں اور مجھ پر ایمان لایا' سات مرتبہ فرمایا۔

7935- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْجَعْدِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَيْمَنَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: طُوبَى لِمَنْ رَآنِي، وَآمَنَ بِي، وَطُوبَى سَبْعَ مَرَّاتٍ لِمَنْ آمَنَ بِي، وَلَمْ يَرَنِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں اور مجھ پر ایمان لایا' سات مرتبہ فرمایا۔

أَبُو الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوالجعد' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7936- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَعْدِ، مَوْلَى بَنِي ضُبَيْعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ دِينَارًا، فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفہ والوں میں سے ایک آدمی فوت ہوگیا' اس نے ایک دینار چھوڑا' حضورﷺ نے فرمایا: ایک سانپ! دوسرا فوت ہوا اور اُس نے دو دینار چھوڑے تو حضورﷺ نے فرمایا: دو سانپ۔

وصححه فتعقبه الذهبي بقوله قلت: جميع واه . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 2303 الا أن في موارد الظمآن أبو هريرة بدل أبي أمامة . قال في المجمع جلد10 صفحه67 رواه أحمد والطبراني بأسانيد ورجالها رجال الصحيح غير أيمن بن مالك الأشعري وهو ثقة: قلت: وأيمن مجهول' واختلف على همام فرواه أبو عامر العقدي عنه به وقال أبو هريرة بدل أبي أمامة كما رواه ابن حبان . لكن له شاهد من حديث أنس . وقد أطنب شيخنا في تخريج الحديث في سلسلة الصحيحة جلد3 صفحه244-247 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّةٌ .وَتُوُفِّيَ آخَرُ وَتَرَكَ دِينَارَيْنِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيَّتَانِ

7937- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ أَوِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَرَيْتُ مِقْسَمَ فُلَانَ، فَرَبِحْتُ عَلَيْهِ كَذَا وَكَذَا، فَقَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكَ بِمَا هُوَ أَكْثَرُ رِبْحًا؟ قَالَ: وَهَلْ يُوجَدُ؟ قَالَ: رَجُلٌ تَعَلَّمَ آيَاتٍ فَذَهَبَ، فَتَعَلَّمَ عَشْرَ آيَاتٍ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے فلاں سے مقسم خریدا' مجھے اس پر اتنا اتنا نفع ہوا' آپ نے فرمایا: کیا تم کو نہ بتاؤں جو اس سے زیادہ نفع والی ہو؟ اس نے عرض کی: جو اس سے زیادہ نفع والی شی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کچھ آیتیں سیکھو۔ وہ آدمی گیا' اس نے دس آیتیں سیکھیں' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور آپ کو بتایا۔

7938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابَانَ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ، عَنْ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ وَرَجُلٌ يَقُصُّ، فَسَكَتَ الرَّجُلُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس آئے اس حالت میں کہ ایک آدمی قصہ سنا رہا تھا' وہ آدمی خاموش ہو گیا' حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس جگہ فجر کی نماز پڑھ کر بیٹھنا سورج کے بلند ہونے تک مجھے زیادہ پسند ہے چار غلام آزاد کرنے سے' نمازِ عصر پڑھ کر سورج کے غروب ہونے تک بیٹھنا مجھے

7937- ورواه في الأوسط (309 مجمع البحرين) قال في المجمع جلد 7صفحه165' ورجاله رجال الصحيح . وانظر ما بعده .

7938- ورواه أحمد جلد 5صفحه261 فيه أبو الجعد عن أبي أمامة' فان كان هو الغطفاني فهو من رجال الصحيح . وان كان غيره فلم أعرفه كذا في المجمع جلد1صفحه190 .

قُصَّ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ هَذَا الْمَقْعَدَ مِنْ حِينِ تُصَلِّي الْغَدَاةَ إِلَى أَنْ تُشْرِقَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ، وَلَأَنْ أَقْعُدَ مِنْ حِينِ تُصَلِّي إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ

زیادہ پسند ہے غلام آزاد کرنے سے۔

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَبُو يَزِيدَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

عبدالرحمٰن ابو یزید' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7939- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا سَيَّارُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَنَائِعُ الْمَعْرُوفِ تَقِي مَصَارِعَ السُّوءِ، وَصَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِءُ غَضَبَ الرَّبِّ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيدُ فِي الْعُمُرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: نیکی کے کام کرنے سے بُرائی اور رسوائی ہے' خفیہ طور پر صدقہ دینا اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے اور صلہ رحمی عمر میں اضافہ کرتی ہے۔

7940- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عِيسَى بْنُ شُعَيْبٍ، عَنْ حَفْصِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: دنیا میں نیکی کرنے والے آخرت میں بھی نیکی کرنے والے ہوں گے' جنت میں سب سے پہلے نیکی کرنے والے داخل ہوں گے۔

7939- قال في المجمع جلد3صفحه115' واسناده حسن . وكذا قال المنذرى فى الترغيب جلد2صفحه169 .

7940- قال في المجمع جلد 7صفحه263' وفيه من لم أعرفه . لكن الشطر الأول منه صحيح . وورد من حديث عدة من الصحابة .

أَهْلَ الْمَعْرُوفِ فِي الدُّنْيَا هُمْ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ فِي الْآخِرَةِ، وَإِنَّ أَوَّلَ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا الْجَنَّةَ أَهْلُ الْمَعْرُوفِ

قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى مَوْلَى زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت زیاد کے غلام قزعہ بن یحییٰ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7941- حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ السَّدُوسِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ صَدَقَةَ أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ أَبَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ التَّمِيمِيِّ، عَنْ قَزَعَةَ، مَوْلَى زِيَادٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ تُكَفِّرُ مَا قَبْلَهَا إِلَى الصَّلَاةِ الْأُخْرَى، وَالْجُمُعَةُ تُكَفِّرُ مَا قَبْلَهَا الْجُمُعَةُ الْأُخْرَى، وَشَهْرُ رَمَضَانَ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ إِلَى شَهْرِ رَمَضَانَ، وَالْحَجُّ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ إِلَى الْحَجِّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فرض نماز دوسری نماز تک ہونے والے گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور جمعہ دوسرے جمعہ تک ہونے والے گناہوں کو مٹا دیتا ہے رمضان کا مہینہ دوسرے رمضان تک ہونے والے گناہوں کو معاف کرتا ہے اور حج دوسرے حج تک ہونے والے گناہوں کو صاف کرتا ہے۔

7942- ثُمَّ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَنْ تَحُجَّ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ أَوْ ذِي مَحْرَمٍ

پھر فرمایا: کسی مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ حج کرے سوائے اپنے زوج یا محرم کے ساتھ۔

فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

فضال بن جبیر حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ: فَضَالُ بْنُ

اور محمد بن عرعرہ نے فرمایا: فضال بن زبیر غدانی ہے

7941- قال في المجمع جلد 1 صفحه 300 وفيه المفضل بن صدقة وهو متروك الحديث .

الزُّبَيْرِ الْغُدَانِيُّ، وَالصَّحِيحُ فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ

اور صحیح فضال بن جبیر ہے۔

7943- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ الْبِرِنْدُ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَبُو مُهَنَّدٍ الْغُدَانِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ صُدَيَّ بْنَ عَجْلَانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا النَّارَ، وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! جہنم سے بچو! اگرچہ کھجور کا ایک حصہ صدقہ کرنے سے ہو۔

7944- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اكْفُلُوا لِي بِسِتٍّ أَكْفُلْ لَكُمُ الْجَنَّةَ: إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبْ، وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يُخْلِفْ، وَإِذَا اؤْتُمِنَ فَلَا يَخُنْ، وَغُضُّوا أَبْصَارَكُمْ، وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ، وَكُفُّوا أَيْدِيَكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو! میں تم کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں' جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے' جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی نہ کرے' جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے اور اپنی نگاہوں کی حفاظت کرو اور شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور ہاتھوں کو روکے رکھو۔

7945- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے دل میں تین چیزیں ہوں'

7943- ورواه في الأوسط (122 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف .

7944- قال في المجمع جلد 10 صفحه 301 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (505 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن الزبير ويقال ابن جبير وهو ضعيف . قلت: ورواه ابن عدى جلد 1 صفحه 325' والسلفي في معجم السفر جلد 2 صفحه 137' وابن الجوزي في ذم الهوى صفحه 138,83 من طريق فضال به . لكن له شاهد من حديث عبادة بن الصامت أورده شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1470 .

7945- قال في المجمع جلد 1 صفحه 89,55' رواه الطبراني في الكبير والأوسط (12 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن جبير لا يحل الاحتجاج به . قلت: له شاهد في الصحيح من حديث أنس .

أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِي قَلْبِهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا، وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّٰهِ، وَأَنْ لَا يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللّٰهُ مِنْهُ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

اُس نے ایمان کی مٹھاس پائی: (۱) اللہ اور اللہ کا رسول سے زیادہ کوئی محبوب نہ ہو (۲) آدمی محبت صرف اللہ کے لیے کرے (۳) کفر کی طرف واپس جانا ویسے ہی ناپسند کرے جس طرح آگ میں جانے کو ناپسند کرتا ہے۔

7946- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّهَا النَّاسُ، هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ إِنَّ مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى، يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هُمَا نَجْدُ خَيْرٍ، وَنَجْدُ شَرٍّ، فَمَا جَعَلَ نَجْدَ الشَّرِّ أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنْ نَجْدِ الْخَيْرِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے رب کی طرف آؤ اور بے شک جو تھوڑا اور کافی ہے وہ بہتر ہے سستی سے زیادہ کام کرنے سے اے لوگو! یہ دونوں بھلائی اور برائی کے ٹیلے ہیں اس نے برائی کے ٹیلے کو بھلائی کے ٹیلے سے تمہیں زیادہ پسندیدہ نہیں بنایا۔

7947- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ، ثنا فَضَالُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْمُسْلِمُ؟ قَالَ: مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! مسلمان کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

7948- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7946- قال في المجمع جلد10 صفحه256' وفضال ضعيف . ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1263' وله شواهد ذكرتها في تخريج أحاديث مسند الشهاب .

7947- قال في المجمع جلد1 صفحه56 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (8 مجمع البحرين)' وفيه فضال بن جبير لا يحل الاحتجاج به . لكن له شواهد في الصحيح والسنن من حديث جابر وعبد الله بن عمرو وابي هريرة وواثلة .

7948- قال في المجمع جلد 8 صفحه9' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف وانكر هذا الحديث . لكن له شاهد من حديث

الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ الْآيَاتِ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کی پہلی نشانی سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

7949- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهِنَّ لَبَرَرْتُ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ: أَنْ لَا يَجْعَلَ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى عَبْدًا فِي الدُّنْيَا، فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَلَا عَبْدٌ قَوْمًا إِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ وَبَيْنَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْمَعَادِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ تین ہیں اگر میں ان پر قسم اُٹھاؤں تو میں ضرور بَری ہوں گا' چوتھا اگر ان پر قسم اُٹھاؤں تو میں اُمید کرتا ہوں کہ گناہ نہیں ہوگا' اللہ اس کے لیے اسلام میں حصہ نہ بنائے جس کا اس میں حصہ نہیں' کوئی کسی آدمی کا ولی نہ بنے' دنیا و آخرت میں اس کے علاوہ ولی ہوں' قوم میں کوئی غلام ہوگا تو اللہ عزوجل اس کو ان کے ساتھ اُٹھائے گا' چوتھا جس کے عیب پر اللہ نے دنیا میں پردہ ڈالا' قیامت کے دن بھی پردہ ڈالے گا۔

7950- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، قَالَا: ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے رسول کریم ﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں بھاری جسامت کی

عبد الله بن عمرو عند مسلم وغيره .

7949- قال في المجمع جلد 1 صفحه 37' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف . ورواه أبو بكر الشافعي في الرباعيات (2/106/1)' وأبو عبد الله الصاعدي في السداسيات جلد 2 صفحه 4' وله شاهد صحيح عند أبي يعلى جلد 2 صفحه 216 من حديث عبد الله بن مسعود' وانظر سلسلة الصحيحة رقم: 1387 .

7950- قال في المجمع جلد 10 صفحه 92' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف .

أُمَامَةَ قَالَ: سَأَلَتْ أُمُّ هَانِءٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقُلْتُ، فَعَلِّمْنِي دَعَوَاتٍ يَنْفَعُنِي اللّٰهُ بِهِنَّ .قَالَ: قُولِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ مِائَةَ مَرَّةٍ، تَعْدِلُ مِائَةَ رَقَبَةٍ تُعْتَقُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَاحْمَدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ تَعْدِلُ مِائَةَ فَرَسٍ مُلْجَمٍ يُحْمَلُ عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَكَبِّرِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ تَعْدِلُ مِائَةَ بَدَنَةٍ مُقَلَّدَةٍ تُهْدَى إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ، وَوَحِّدِي اللّٰهَ مِائَةَ مَرَّةٍ لَا يُدْرِكُكِ ذَنْبٌ بَعْدَ الشِّرْكِ

عورت ہوں' مجھے کچھ دعائیں سکھا دیجئے جن سے اللہ مجھے نفع دے۔ فرمایا: پڑھ! سو بار سبحان اللہ! یہ سو غلام اللہ کی رضا کیلئے آزاد کرنے کے برابر ہے' سو بار الحمد للہ! یہ سو گھوڑے اللہ کی راہ میں تیار کر کے دینے کے برابر ہے' سو بار اللہ اکبر! یہ سو قربانیاں جن کو حج کا قلادہ پہنایا گیا ہو بیت اللہ کی طرف ہدیہ کرنے کے برابر ہے' سو بار اللہ واحد' شرک کے بعد کوئی گناہ تجھے نہ پا سکے گا۔

7951- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، ثنا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:: لَا تَعْجَبُوا بِعَمَلِ عَامِلٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَا يُخْتَمُ لَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عمل کرنے والے کے عمل کو نہ دیکھو' تم دیکھو کہ اس کا خاتمہ کیسے ہوتا ہے۔

7952- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْمَازِنِيُّ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حم الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ جُمُعَةٍ، أَوْ يَوْمَ جُمُعَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے حم الدخان جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن پڑھی تو اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

7951- ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 941' قال في المجمع جلد2صفحه168' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف . لكن له شاهد من حديث أنس عند أحمد جلد3صفحه120،123،230،257 .

7952- قال في المجمع جلد2صفحه168: وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف جدًا .

7953- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ هِشَامٍ الْكُوفِيُّ، ثنا فَضَالُ بْنُ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصْبَحَ وَأَمْسَى دَعَا بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ، وَأَحَقُّ مَنْ أَعْطَى، أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَالْفَرْدُ لَا تَهْلِكُ، كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ إِلَّا بِإِذْنِكَ، وَلَمْ تُعْصَ إِلَّا بِعِلْمِكَ، تُطَاعُ فَتَشْكُرُ، وَتُعْصَى فَتَغْفِرُ، أَقْرَبُ شَهِيدٍ وَأَدْنَى حَفِيظٍ حُلْتَ دُونَ الثُّغُورِ، وَأَخَذْتَ بِالنَّوَاصِي، وَكَتَبْتَ الْآثَارَ، وَنَسَخْتَ الْآجَالَ، الْقُلُوبُ لَكَ مُفْضِيَةٌ، وَالسِّرُّ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ، وَالْحَلَالُ مَا أَحْلَلْتَ، وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ، وَالدِّينُ مَا شَرَّعْتَ، وَالْأَمْرُ مَا قَضَيْتَ، وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ، وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ، وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ، أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ، وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ أَنْ تَقْبَلَنِي فِي هَذِهِ الْغَدَاةِ، أَوْ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ، وَأَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ بِقُدْرَتِكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح وشام یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انت احق من ذکر الی آخرہ''۔

فضال بن جبیر عن ابی امامة

7953- قال في المجمع جلد10 صفحه117' وفيه فضال بن جبير وهو ضعيف مجمع على ضعفه . ولم أر ترجمة لهشام بن هشام الكوفي فيما لدى من المراجع .

أَبُو طَالِبِ الضُّبَعِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7954- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي طَالِبِ الضُّبَعِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَأَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ أُكَبِّرُ، وَأُهَلِّلُ، وَأُسَبِّحُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ، وَلَأَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ كَذَا وَكَذَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

ابوطالب ضبعی، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: طلوعِ فجر سے لے کر طلوعِ شمس تک اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ اورسبحان اللہ پڑھنا زیادہ پسندیدہ ہے اولادِ اسمٰعیل سے چار غلام آزاد کرنے سے اور نمازِ عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک ذکر کرنا زیادہ پسند ہے اولادِ اسمٰعیل سے اتنے اتنے غلام آزاد کرنے سے۔

أَبُو حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7955- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا

ابوحکیم، حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7954- ورواه أحمد جلد5صفحه255,254,253، قال في المجمع جلد10صفحه104، وأسانيده حسنة .

7955- قال في المجمع جلد6صفحه295 رواه الطبراني باسنادين في أحدهما حكيم ابن أبي حكيم، وفي الأخرى ليث ابن أبي حكيم, وكلاهما عن أبي امامة ولم أعرفهما وبقية رجال أحدهما ثقات . قلت لعل حرفت كلمة ليث عن الى ليث بن في نسخته . والليث هو ابن أبي سليم وحاله معروف . ولكن الحديث صح من حديث أبي هريرة .

مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اطَّلَعَ مِنْ سُتْرَةٍ إِلَى قَوْمٍ، فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ، فَهِيَ هَدْرٌ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی قوم کے پردہ سے اندر جھانکا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو (اس کا قصاص کوئی نہیں) وہ ضائع ہے۔

7956- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اطَّلَعَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ قَتَرَةٍ فَفُقِئَتْ عَيْنُهُ فَهِيَ هَدْرٌ قَالَ حَفْصٌ: وَالْقَتَرَةُ: الْكُوَّةُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس آدمی نے کسی قوم کے پردہ سے اندر جھانکا اور اس کی آنکھ پھوڑ دی گئی تو (اس کا قصاص کوئی نہیں) وہ ضائع ہے۔ حضرت حفص کا قول ہے: قترة سے مراد پردہ ہے۔

أَبُو الرَّصَافَةِ الشَّامِيُّ كَانَ يَنْزِلُ الْكُوفَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابورصافہ الشامی' یہ کوفہ میں آئے تھے' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

7957- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ أَبِي الرَّصَافَةِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَحْضُرُ صَلَاةً مَكْتُوبَةً فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ، ثُمَّ يُصَلِّي فَيُحْسِنُ الصَّلَاةَ إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ بِهَا مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الَّتِي كَانَتْ قَبْلَهَا مِنْ ذُنُوبِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان فرض نماز سے پہلے اچھا وضو کرے پھر نماز پڑھی اور اچھی نماز پڑھے تو اس کی ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

7957- ورواه أحمد جلد5 صفحه260' قال في المجمع جلد1 صفحه298' وأبو الرصافة لم أر فيه جرحًا ولا تعديلًا.

أَبُو مُسْلِمٍ شَيْخٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ لَمْ يُنْسَبْ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

7958- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ جَمِيلٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا أَبَانُ الْبَجَلِيُّ، حَدَّثَنِي أَبُو مُسْلِمٍ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أَبِي أُمَامَةَ وَهُوَ يَتَفَلَّى فِي الْمَسْجِدِ، وَيَدْفِنُ الْقَمْلَ فِي الْحَصَى، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ إِنَّ رَجُلًا حَدَّثَنِي عَنْكَ أَنَّكَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ، فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ غَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ، وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاةٍ مَفْرُوضَةٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ رِجْلَاهُ، وَقَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ، وَسَمِعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ، وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ، وَحَدَّثَ بِهِ نَفْسَهُ مِنْ سُوءٍ. فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِيهِ

ابو مسلم' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں' یہ کوفہ والوں کے بزرگ ہیں' ان کا نسب معلوم نہیں

حضرت ابومسلم فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا' اس حال میں کہ وہ مسجد میں بیٹھ کر جوئیں نکال رہے تھے اور جوؤں کو کنکریوں میں دفن کر دیتے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! ایک آدمی نے آپ سے روایت کر کے مجھے یہ حدیث سنائی کہ آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنا: جس نے اچھی طرح وضو کیا' اپنے ہاتھ اور چہرہ کو دھویا' اپنے سر اور کانوں کا مسح کیا پھر فرض نماز پڑھنے گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس دن میں بخش دے گا جتنے قدم وہ اس گناہ کی طرف چلا' اس کے ہاتھوں نے اسے پکڑا اور اس کے کانوں نے اسے سنا' اس کی آنکھوں نے جو دیکھ کر گناہ کیے اور اس کے دل نے اس سے جو بُری بات کی' پس آپ نے فرمایا: قسم بخدا! میں نے نبی کریم ﷺ سے اتنی بار سنی ہے کہ میں گن نہیں سکتا ہوں۔

7958- ورواه أحمد جلد 5صفحه263 قال في المجمع جلد 1صفحه300' رواه الطبراني في الكبير من رواية أبي مسلم الثعلبي عنه ولم أر من ذكره . وبقية رجاله موثقون . وقال في المجمع جلد 1صفحه222' وفيه أبو مسلم ولم أجد من ترجمه بثقة ولا جرح غير أن الحاكم ذكره في الكنى وقال: روى عونه أبو حازم وهنا روى عنه أبان بن عبد الله وكذلك ذكره ابن أبي حاتم (436/2/4) . قلت: وذكره البخاري في الكنى صفحه 68' وقال كما قال أبو حاتم روى عنه أبان بن عبد الله . فهو مجهول .

أَبُو غَالِبٍ صَاحِبُ الْمِحْجَنِ، وَاسْمُهُ حَزَوَّرٌ

ابوغالب صاحبِ محجن' ان کا نام حزور ہے

7959- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: لَمَّا أُتِيَ بِرُءُوسِ الْأَزَارِقَةِ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، جَاءَ أَبُو أُمَامَةَ، فَلَمَّا رَآهُمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ، ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، هَؤُلَاءِ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ الَّذِينَ قَتَلَهُمْ هَؤُلَاءِ .قُلْتُ: فَمَا شَأْنُكَ دَمِعَتْ عَيْنَاكَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ، إِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ .قَالَ: قُلْتُ: أَبِرَأْيِكَ قُلْتَ كِلَابَ النَّارِ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، بَلْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا ثِنْتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ فَعَدَّدَ مِرَارًا، ثُمَّ تَلَا: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: **106**) حَتَّى بَلَغَ: (فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: **107**) ، وَتَلَا: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) (آل عمران: **7**) حَتَّى بَلَغَ: (أُولُو الْأَلْبَابِ) ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِي، فَقَالَ: أَمَا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: جب ازارقہ کے سر لائے گئے اور ان کو دمشق کی سیڑھیوں میں گاڑ دیا گیا' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے' پس جب آپ نے ان کو دیکھا تو آپ کی آنکھوں سے آنسو آ گئے' پھر فرمایا: آگ کے کتے' دوزخی کتے' آسمان کی چھت کے نیچے جتنے لوگ قتل ہوئے' یہ سب سے بُرے ہیں اور جن لوگوں نے ان کو قتل کیا (جو ان میں سے قتل ہوئے) وہ آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بہتر مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: کیا بات ہے! آپ کی آنکھوں سے آنسو آئے؟ ان پہ رحم کرتے ہوئے فرمایا: بے شک وہ اہلِ اسلام سے تھے۔ راوی کہتا ہے: میں نے عرض کی: دوزخی کتے! آپ نے اپنی رائے سے کہا' یا کوئی شی رسول کریم ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: اگر میں اپنی رائے سے ایسی بات کہوں تو میں جری ہوں' میں نے کئی بار رسول کریم ﷺ سے سنا' پھر یہ آیت پڑھی: ''جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے' ہمیں اس میں رہیں گے'' پڑھتے ہوئے یہاں پہنچے: ''وہی اللہ ہے جس نے نازل کی یہ کتاب اور اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں'' حتیٰ کہ ''اولو الالباب'' تک پہنچ گئے' پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: بہرحال یہ تیرے ملک میں بہت ہیں' اللہ ان سے اپنی پناہ میں

7959- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 18633' وأحمد جلد5صفحه253 .

إِنَّهُمْ بِأَرْضِكَ كَثِيرٌ، فَأَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْهُمْ

7960- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حُمَيْدٍ الطَّوِيلُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَحْمَرُ النَّاقِدُ الْبَصْرِيُّ، ثنا طَالُوتُ بْنُ عَبَّادٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ أَمْشِي مَعَ أَبِي أُمَامَةَ، وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ لَهُ حَتَّى انْتَهَيْنَا إِلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَإِذَا رُءُوسٌ مَنْصُوبَةٌ، فَقَالَ: مَا هَذِهِ الرُّءُوسُ؟ فَقِيلَ: رُءُوسُ الْخَوَارِجِ جِيءَ بِهَا مِنَ الْعِرَاقِ، فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثًا- شَرُّ قَتْلَى قُتِلَتْ تَحْتَ السَّمَاءِ -ثَلَاثًا يَقُولُهَا- خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ -ثَلَاثًا يَقُولُهَا- طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ -ثَلَاثًا يَقُولُهَا- ثُمَّ بَكَى فَقُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ، فَخَرَجُوا مِنَ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ قَرَأَ: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ) (آل عمران: 7) حَتَّى فَرَغَ مِنَ الْآيَاتِ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ) (آل عمران: 105) حَتَّى بَلَغَ (فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107)، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ

رکھے۔

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہا تھا جبکہ وہ گدھے پر سوار تھے حتیٰ کہ ہم جامع دمشق کی سیڑھیوں تک پہنچے۔ ہم نے دیکھا: وہاں سر رکھے ہوئے تھے۔ انہوں نے پوچھا: یہ کن کے سر ہیں؟ انہیں بتایا گیا: یہ خارجیوں کے سر ہیں عراق سے لائے گئے ہیں۔ فرمایا: جہنمی کتے! تین بار آسمان کے نیچے بُرے تین مقتول۔ تین بار فرمایا۔ جن کو ان لوگوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ تین بار فرمایا۔ مبارک ہو ان کو جنہوں نے ان کو اور اُن کو جنہیں انہوں نے قتل کیا۔ تین بار فرمایا۔ پھر روئے میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! روئے کیوں؟ فرمایا: ان پر رحم آیا کبھی تو یہ بھی مسلمان تھے۔ پس اسلام سے فارغ ہوئے پھر یہ آیت پڑھی: ''وہی اللہ ہے جس نے تم پر کتاب اُتاری اور اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں'' حتیٰ کہ آیات سے فارغ ہوئے پھر پڑھا: ''اور ان جیسے نہ ہونا جو آپس میں پھٹ گئے اور اُن میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں آ چکی تھیں'' حتیٰ کہ یہاں تک پہنچے: ''اور وہ اللہ کی رحمت میں ہیں اور ہمیشہ اس میں رہیں گے''۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا ان سے مراد یہی ہیں؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: آپ نے اپنی رائے سے بات کی یا رسول کریم ﷺ سے سنی؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا۔ تین بار فرمایا۔ تحقیق میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک دو بار

7960- ومن طريق حماد بن سلمة رواه الترمذي رقم الحديث: 4086 مختصرًا.

هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ -ثَلَاثًا- لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً وَلَا اثْنَتَيْنِ حَتَّى عَدَّ سَبْعَةً، ثُمَّ وَضَعَ إِصْبَعَهُ فِي أُذُنَيْهِ، فَقَالَ: وَإِلَّا فَصَمَتَا

نہیں، سات بار سنا۔ پھر اپنی انگلی اپنے کانوں میں رکھی اور فرمایا: ورنہ میں خاموش رہتا۔

أبو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7961- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ حِسَابٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ الْمُهَلَّبُ سَبْعِينَ رَأْسًا مِنَ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبُوا عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، وَكُنْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ لِي، فَمَرَّ أَبُو أُمَامَةَ يُرِيدُ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِمْ دَمِعَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا يَفْعَلُ الشَّيْطَانُ بِبَنِي آدَمَ -ثَلَاثًا- قَالَ: كِلَابُ جَهَنَّمَ شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- ثُمَّ قَالَ: خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ -ثَلَاثًا- ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ: يَا أَبَا غَالِبٍ، إِنَّكَ بِأَرْضِ هَؤُلَاءِ بِهَا كَثِيرٌ، فَأَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُمْ . هَلْ تَقْرَأُ السُّورَةَ الَّتِي فِيهَا آلُ عِمْرَانَ؟ قُلْتُ: بَلَى، إِنِّي رَأَيْتُكَ دَمِعَتْ عَيْنَاكَ . قَالَ: بَكَيْتُ رَحْمَةً لَهُمْ، كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَتَلَا: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ) (آل عمران:

حضرت ابو غالب فرماتے ہیں: میں شام میں تھا' پس مہلب نے خارجیوں کے ستر سر بھیجے' مسجد کے دروازے پر ان کو رکھ دیا گیا' میں اپنے گھر کی چھت پر تھا' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ مسجد میں جانے کے ارادہ سے گزرے۔ پس جب وہ ان کے پاس جا کر رُکے تو ان کی آنکھوں سے آنسو آ گئے۔ فرمایا: سبحان اللہ! بنی آدم کے ساتھ شیطان نے کیا کر دیا۔ تین بار فرمایا۔ فرمایا: جہنمی کتے ہیں! آسمان کے سائے کے نیچے بُرے تین مقتول ہیں' جن کو انہوں نے قتل کیا وہ آسمان کے نیچے بہترین مقتول ہیں۔ تین بار فرمایا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے' فرمایا: اے ابوغالب! تمہارے ملک میں یہ لوگ کثیر ہیں' پس اللہ تجھے ان سے اپنی پناہ میں رکھے' کیا آپ نے وہ آیات پڑھی ہیں جو سورۂ آل عمران میں ہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! میں نے آپ کی آنکھوں میں آنسو دیکھے۔ فرمایا: مجھے ان پر رحم آیا تو میں رو دیا' کسی وقت تو یہ لوگ مسلمان تھے۔ اس کے بعد تلاوت کی: ''اللہ کی ذات وہی ہے جس نے آپ پر کتاب سے محکم آیات نازل کیں'' یہاں تک پہنچے: ''فتنہ اُٹھانے کو اور اس کی تاویل میں''

7) إِلَى أَنْ بَلَغَ: (ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7) وَإِنَّ هَؤُلَاءِ كَانَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَزِيغَ بِهِمْ، ثُمَّ تَلَا: (وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا) (آل عمران: 105) إِلَى أَنْ بَلَغَ: (أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) قُلْتُ: هَؤُلَاءِ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ مِنْ قِبَلِ رَأْيِكَ تَقُولُ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي لَجَرِيءٌ - ثَلَاثًا - بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّةً، وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سِتَّةً

اور یہ لوگ ایسے تھے جن کے دلوں میں کجی تھی' اس کے ساتھ یہ کج ادا بن گئے۔ پھر تلاوت کی: ''نہ ہو جاؤ ان کی طرح جو بکھر گئے'' یہاں تک پہنچے: ''کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے''۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہی لوگ مراد ہیں؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: کیا آپ نے اپنی رائے سے یا رسول کریم ﷺ سے سن کر کہا؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا۔ تین بار کہا۔ بلکہ یہ ایسی شی ہے جو میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک بار نہیں دو بار نہیں یہاں تک کہ سات تک پہنچے' سنی ہے۔

7962- ثُمَّ قَالَ: إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً - أَوْ قَالَ: اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً - وَإِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ سَتَزِيدُ عَلَيْهِمْ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ أَلَا تَرَاهُمْ مَا يَعْمَلُونَ؟ قَالَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا، وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ إِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا

پھر فرماتے ہیں: بیشک بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے یا بہتر فرمایا اور یہ اُمت ان پر ایک فرقہ زیادہ ہوگی' سوادِ اعظم کے سوا سب جہنمی ہوں گے۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ کیا عمل کریں گے؟ فرمایا: ان کے اعمال کی ذمہ داری ان پر ہے اور تمہارے اوپر تمہارے اعمال کا حساب ہے' اگر تم اطاعت گزار ہو تو ہدایت یافتہ ہو۔

7963- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ أَبْصَرَ رُءُوسَ الْخَوَارِجِ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَقَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کو دیکھا جبکہ آپ جامع دمشق کی سیڑھیوں میں خارجیوں کے سر دیکھ رہے تھے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ جہنمی کتے

7963- رواه الحميدي رقم الحديث: 908' وابن ماجه رقم الحديث: 176 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ ثُمَّ بَكَى، وَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ قَالَ أَبُو غَالِبٍ: فَقُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ

ہیں۔ تین بار فرمایا' پھر رو دیئے۔ فرمایا: آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بُرے مقتول ہیں جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: کیا آپ نے یہ رسول کریم ﷺ سے سنا؟ فرمایا: اگر نہیں سنا تو پھر میں جرأت کرنے والوں سے ہوں' میں نے رسول کریم ﷺ سے ایک بار نہیں' دو بار نہیں' تین بار نہیں' (اس سے زیادہ بار) سنا۔

7964- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، وَالْحَسَنُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، قَالَا: ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ صُبَيْحٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: بَيْنَا أَنَا بِدِمَشْقَ إِذْ جِيءَ بِسَبْعِينَ رَأْسًا مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، وَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ صَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَصَلَّى مَا بَدَا لَهُ، فَلَمَّا خَرَجَ بَكَى، ثُمَّ قَالَ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ، وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7)، ثُمَّ قَرَأَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: اسی دوران کہ میں دمشق میں تھا کہ خارجیوں کے ستر سر لائے گئے' ان کو جامع دمشق کی سیڑھیوں میں رکھ دیا گیا۔ حضرت ابوامامہ صحابیٔ رسول آئے' مسجد میں داخل ہو کر نماز پڑھی جو چاہی' پس جب نکلے تو رو پڑے' پھر فرمایا: جہنمی کتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اور وہی اللہ ہے جس نے کتاب اُتاری' اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں' وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے' وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں''۔ پھر پڑھا: ''اور جس دن کچھ چہرے روشن ہوں گے اور کچھ چہرے کالے ہوں گے' وہ جن کے چہرے کالے ہوئے کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے' تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ''۔ پس یہ وہی ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہ چیز آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی یا اپنی رائے سے فرما رہے ہیں؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا' میں نے رسول

-7964 ورواه ابن أبي شيبة جلد15صفحه307-308 .

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ) (آل عمران: 106) فَهُمْ هَؤُلَاءِ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، هَذَا شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْ شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثٍ حَتَّى انْتَهَى إِلَى سَبْعٍ

کریم ﷺ سے کئی بار سنی دو بار نہیں تین بار نہیں حتیٰ کہ سات کے عدد تک پہنچے۔

7965- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِنَّائِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، قَالَا: ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ، ثنا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: أُتِيَ بِرُءُوسِ حَرُورِيَّةٍ، فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو أُمَامَةَ وَهِيَ مَنْصُوبَةٌ، فَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ -ثَلَاثًا- طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ. فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَشَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ -ثَلَاثًا- سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ حروریہ کے سرلائے گئے جامع دمشق کی سیڑھیوں میں گاڑ دیئے گئے وہ گڑھے ہوئے تھے کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا' فرمایا: آسمان کے نیچے یہ بُرے ترین مقتول ہیں' تین بار فرمایا' مبارک ہو ان لوگوں کو جنہوں نے ان کو قتل کیا اور مبارک ہو جن کو ان لوگوں نے قتل کیا۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا کوئی چیز آپ نے اپنی رائے سے کہی یا رسول کریم ﷺ سے سنی ہے' فرمایا: پھر تو میں جری ہوا' تین بار فرمایا' میں نے یہ رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

7966- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں دمشق میں ایک

الْحِنَّائِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا أَشعثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ فَوْقَ ظَهْرِ بَيْتٍ، فَمَرَّ بِي أَبُو أُمَامَةَ، فَاتَّبَعْتُهُ، فَإِذَا نَحْنُ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ عَلَى دَرَجِ الْمَسْجِدِ مَنْصُوبَةً، فَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلُوهُ. قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِي، وَرَبِّ الْكَعْبَةِ، إِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ مِرَارًا، ثُمَّ بَكَى، فَقُلْتُ: أَتَبْكِي، وَقَدْ قُلْتَ مَا قُلْتَ؟ قَالَ: إِنِّي أَرْحَمُهُمْ قَوْمٌ، أَرَادُوا شَيْئًا، فَلَمْ يُصِيبُوهُ أَمَا إِنَّكَ بِأَرْضٍ هُمْ بِهَا كَثِيرٌ، فَأَعَاذَكَ اللّٰهُ مِنْهُ

گھر کی چھت پر تھا' حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ گزرے میں ان کے پیچھے چلا' ہم مسجد کی سیڑھیوں میں خارجیوں کے سیدھے کھڑے سروں کے پاس گئے' فرمایا: آسمان کے سایہ میں بُرے ترین مقتول اور جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول۔ میں نے عرض کی: آپ نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا؟ فرمایا: ربِ کعبہ کی قسم! کئی بار (سنا ہے)۔ پھر روئے' میں نے عرض کی: کیا آپ روتے ہیں؟ حالانکہ آپ یہ باتیں کہہ چکے ہیں۔ فرمایا: میں ان سے زیادہ مہربان ہوں' یا مجھے ان پر رحم آیا' یہ ایسا گروہ تھا جس نے ایک چیز کے حصوں کا ارادہ کیا لیکن حاصل نہ کر سکے' لیکن آپ ایسے ملک میں ہیں جہاں یہ لوگ بہت ہیں' پس اللہ آپ کو اس سے اپنی پناہ میں رکھے۔

7967- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ وَذَكَرَ الْخَوَارِجَ، فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ، فَقَالُوا: أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، إِنْ قُلْتُ مَا لَمْ أَسْمَعْ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے خارجیوں کا ذکر کیا' فرمایا: جہنم کے کتے ہیں' عرض کی گئی: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے یا اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں کیسے جرأت کرسکتا ہوں' اگر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا نہ ہوتا تو میں بیان نہ کرتا۔

7968- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7968- ورواه في الصغير جلد2صفحه117 من طريق عبد الملك بن قريب الأصمعي عن أبيه عن أبي غالب وقال: لم يروه عن قريب أبي الأصمعي الا ابنه وعمرو بن عاصم . ورواه عن قطن بن عبد الله أبو مرى به ابن أبي شيبة

الْغَزِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي السَّرِيِّ الْعَسْقَلَانِيُّ، ثنا أَبُو قَطَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْخَوَارِجُ كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ

حضورﷺ نے فرمایا: خوارج جہنم کے کتے ہیں۔

7969- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْكِنْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَارِثِيُّ، ثنا أَبُو خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كُنَّا نُسَمِّي أَصْحَابَ الْأَهْوَاءِ كِلَابَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اهواء والے جہنم کے کتے ہیں۔

7970- حَدَّثَنَا ابْنُ عَمْرٍو الْبَزَّازُ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِنْقَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّهُ رَأَى رُءُوسَ الْخَوَارِجِ فَقَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ. قُلْتُ: شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَوْ لَمْ أَسْمَعْ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُ بِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے خارجیوں کے سر دیکھے' فرمایا: آسمان کے سایہ کے نیچے بُرے ترین مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: یہ چیز آپ نے اپنی رائے سے کہی ہے۔ فرمایا: اگر میں نے نبی کریمﷺ سے ایک بار' دو بار یا تین بار حتیٰ کہ سات تک پہنچ گئے' نہ سنی ہوتی تو میں کبھی بیان نہ کرتا۔

7971- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ أَبِي خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: تم' اسلام سے ایسے نکلو گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے' تم اس میں واپس نہ آؤ گے یہاں تک

في المصنف جلد15 صفحه307-308 مطولًا . وفي المخطوطة فطرى وهو خطأ .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَخْرُجُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، لَا تَرْجِعُونَ فِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ السَّهْمُ عَلَى فُوقِهِ كِلَابُ النَّارِ

کہ تیر واپس آ جائے‘ اس کے اوپر دوزخی کتے ہیں۔

7972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ كَيْسَانَ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا غَالِبٍ، عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ، وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ) (آل عمران: 7) إِلَى (ابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ) (آل عمران: 7)، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: هُمُ الْخَوَارِجُ، وَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ (فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ) (آل عمران: 106)، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُمُ الْخَوَارِجُ

حضرت حمید بن مہران فرماتے ہیں: میں نے اس آیت کے بارے حضرت ابوغالب سے پوچھا: ’’وہی اللہ ہے جس نے تم پر کتاب اُتاری اور اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے‘‘ یہاں تک ’’اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو‘‘۔ فرمایا: مجھے ابوامامہ نے حدیث سنائی رسول کریم ﷺ سے روایت کر کے‘ فرمایا: وہ خارجی ہیں اور میں نے اس آیت کے بارے پوچھا: ’’اور وہ جن کے چہرے کالے ہوئے‘ کیا تم ایمان لا کر کافر ہوئے تو اب عذاب چکھو اپنے کفر کا بدلہ‘‘۔ فرمایا: رسول کریم ﷺ سے روایت کر کے مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے حدیث سنائی کہ وہ خارجی ہیں۔

7973- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (يَا أَيُّهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ‘ حضور ﷺ سے اس آیت کی تفسیر یوں مروی ہے: ’’اے ایمان والو! غیروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ! وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے‘ ان کی آرزو ہے جتنی ایذاء تمہیں پہنچے‘ بیر (دشمنی) ان کی باتوں سے جھلک اُٹھی اور وہ جو سینے میں چھپاتے ہیں اور بڑا ہے

أبو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7973- قال في المجمع جلد6صفحه233‘ ورجاله ثقات . وقال جلد6صفحه327‘ واسناده جيد .

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا، وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ، وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ) (آل عمران: **118**) قَالَ: هُمُ الْخَوَارِجُ

ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر بیان کر دیں اگر تم عقل والے ہو"۔ فرمایا: وہ خارجی ہیں۔

7974- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا حُمَيْدٌ الْخَيَّاطُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ يَحْيَى صَاحِبِ الْقَصَبِ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا غَالِبٍ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر: **2**) ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: نَزَلَتْ فِي الْخَوَارِجِ، حِينَ رَأَوْا تَجَاوُزَ اللهِ عَنِ الْمُسْلِمِينَ، وَعَنِ الْأُمَّةِ وَالْجَمَاعَةِ قَالُوا: يَا لَيْتَنَا كُنَّا مُسْلِمِينَ

حضرت زکریا بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوغالب سے پوچھا اس آیت کے متعلق: "وہ لوگ خواہش کریں گے جنہوں نے کفر کیا کہ اگر یہ مسلمان ہوتے"۔ فرمایا: مجھے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ آیت خارجیوں کے متعلق نازل ہوئی ہے جس وقت وہ دیکھیں گے کہ اللہ نے مسلمانوں کو معاف کر دیا' اُمت اور جماعت کو تو وہ کہیں گے: کاش ہم بھی مسلمان ہوتے۔

7975- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمِصِّيصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا ابْنُ شَوْذَبٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَوْذَبٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ إِلَى مَسْجِدِ دِمَشْقَ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الْبَابِ، فَإِذَا رُء

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کے ساتھ دمشق کی جامع مسجد کی طرف نکلا' پس جب وہ دروازے کے پاس تھے تو وہاں خارجیوں کے سر موجود تھے' پس جب انہوں نے اُن کی طرف دیکھا تو رو دیئے۔ فرمایا: شیطان نے کیا کیا' تین بار فرمایا' دوزخی کتے' تین بار فرمایا۔ پھر فرمایا: آسمان کے سائے میں سب سے بُرے مقتول ہیں' جس کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول

7975- ورواه أحمد جلد5 صفحه262 مختصرًا من طريق آخر .

وسٌ مِنْ رُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا بَكَى، فَقَالَ: مَاذَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ -ثَلَاثًا- كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثًا- ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ -ثَلَاثًا- مَنْ قَتَلُوهُ كَانَ خَيْرَ قَتِيلٍ تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ. قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَنْتَ تَقُولُهُ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، هَلْ تَقْرَأُ الْآيَاتِ الَّتِي فِي أَوَّلِ آلِ عِمْرَانَ: (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7)، فِي هَؤُلَاءِ أُنْزِلَتْ حَتَّى تَقْرَأَ الْآيَةَ الَّتِي فِي وَسَطِ آلِ عِمْرَانَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: 106) فِي هَؤُلَاءِ أُنْزِلَتْ. قُلْتُ: مَا يُبْكِيكَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ -أَوْ قَالَ: مُسْلِمِينَ-

ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات سنی ہے؟ فرمایا: اگر میں اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں تو حدیثِ رسول کے خلاف جرأت کرنے والا ہوں' کیا تُو نے وہ آیات پڑھی ہیں جو سورۂ آل عمران کی ابتداء میں ہیں: ''پس وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے' پس وہ متشابہ آیات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں''۔ انہی لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی' حتیٰ کہ تُو پڑھے وہ آیت جو آل عمران کے درمیان میں ہے: ''اس دن کئی چہرے سفید اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے'' انہیں کے بارے میں نازل ہوئی۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! آپ روئے کیوں ہیں؟ فرمایا: یہ لوگ مسلمان یا مؤمن کہلواتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ مَخْلَدٍ الْبَاهِلِيُّ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِالشَّامِ، وَبِهَا أَبُو أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَدِيقًا، فَجِيءَ بِرُءُوسِ الْحَرُورِيَّةِ، فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں شام میں تھا' ابوامامہ صدی بن عجلان صحابیٔ رسول بھی وہاں تھے' میرا ایک دوست تھا' پس حروریہ (خارجیوں) کے سر لائے گئے۔ آگے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کر کے اس جیسی حدیث ذکر کی۔

7976- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ السُّلَيْكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ قَالَ: كُنْتُ بِدِمَشْقَ، زَمَنَ عَبْدِ الْمَلِكِ، فَأُتِيَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ، فَنُصِبَتْ عَلَى أَعْوَادٍ، فَجِئْتُ لِأَنْظُرَ هَلْ فِيهَا أَحَدٌ أَعْرِفُهُ؟ فَإِذَا أَبُو أُمَامَةَ عِنْدَهَا، فَدَنَوْتُ مِنْهُ، فَنَظَرْتُ إِلَى الْأَعْوَادِ فَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ -ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ، وَمَنْ قَتَلُوهُ خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ أَدِيمِ السَّمَاءِ -قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ- ثُمَّ اسْتَبْكَى فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، مَا يُبْكِيكَ؟ كَانُوا عَلَى دِينِنَا، ثُمَّ ذَكَرْتُ مَا هُمْ صَائِرُونَ إِلَيْهِ غَدًا. فَقُلْتُ لَهُ: شَيْئًا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ، أَمْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَوْ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً، أَوْ مَرَّتَيْنِ، أَوْ ثَلَاثًا إِلَى السَّبْعِ مَا حَدَّثْتُكُمُوهُ أَمَا تَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فِي آلِ عِمْرَانَ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ) (آل عمران: **106**) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، (وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں عبدالملک کے زمانے میں دمشق میں تھا تو خارجیوں کے سرلا کر لکڑیوں پر لٹکا دیئے گئے۔ پس میں ان کو دیکھنے کیلئے آیا کہ میں کسی کو جانتا ہوں؟ میں نے ان کے پاس حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' میں ان کے قریب ہوا۔ میں نے لکڑیوں کی طرف دیکھا' پس اُنہوں نے فرمایا: دوزخی کتے ہیں' تین بار فرمایا' آسمان کی چھت کے نیچے سب سے بُرے مقتول۔ یہ بات بھی تین بار کہی' پھر رو پڑے۔ پس میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیوں روئے ہو؟ وہ ہمارے دین پر تھے' پھر میں نے ذکر کیا: وہ کل اس کی طرف جانے والے نہیں ہیں۔ میں نے ان سے عرض کی: آپ نے کوئی چیز اپنی رائے سے کہی یا رسول کریم ﷺ سے سنی؟ فرمایا: اگر میں نے ایک' دو' تین یا سات بار رسول کریم ﷺ سے نہ سنی ہوتی تو میں تمہیں کبھی بیان نہ کرتا' کیا آپ آل عمران میں یہ آیت نہیں پڑھتے: ''جس دن کچھ چہرے خوشی سے جگمگا رہے ہوں گے اور کچھ چہرے خوف کے سبب سیاہ پڑ چکے ہوں گے''۔

7976- قال في المجمع جلد 6صفحه234 قلت: رواه ابن ماجه رقم الحديث: 176' والترمذي باختصار رقم الحديث: 4086 رواه الطبراني ورجاله ثقات . قلت ورواه الحارث ابن أبي أسامة كما في المطالب العالية (87/86/3)' وكذلك رواه أحمد جلد5صفحه269,250 من طرق أخرى مختصرة .

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ) (آل عمران: 107).

7977- ثُمَّ قَالَ: اخْتَلَفَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً سَبْعِينَ مِنَ النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَاخْتَلَفَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً إِحْدَى وَسَبْعُونَ فِرْقَةً فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَتَخْتَلِفُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً اثْنَتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ. فَقُلْنَا: انْعَتْهُمْ لَنَا، قَالَ: السَّوَادُ الْأَعْظَمُ

پھر فرمایا: یہودیوں کے اکہتر فرقے بنے' ان میں سے ستر دوزخ میں اور ایک جنت میں' نصاریٰ کے بہتر فرقے بنے جن میں سے ایک جنت میں اور اکہتر دوزخ میں جائیں گے اور اس اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے جن میں سے بہتر دوزخ میں اور ایک جنت میں جائے گا۔ ہم نے عرض کی: ہمیں اس کی نشانی بتائیں! فرمایا: سوادِ اعظم (سب جماعتوں سے بڑی جماعت)۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي السُّلَيْكِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

ایک اور سند سے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

7978- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ، ثنا قُرَيْشُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَسَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الْأُمَّةُ عَلَى مَا تَفَرَّقَتْ عَلَيْهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَزِيدُ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ فَقُلْنَا: يَا أَبَا أُمَامَةَ: أَوَ لَيْسَ فِي السَّوَادِ مَا يَكْفِيهِ؟ قَالَ: وَاللهِ إِنَّا لَنُنْكِرُ مَا تَعْمَلُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوئے اور میری اُمت کے تہتر فرقے ہوں گے' اسی بناء پر جس پر بنی اسرائیل فرقوں میں بٹے' ایک فرقہ ان پر زائد ہوگا' سوائے سوادِ اعظم کے سب جہنمی ہوں گے۔ پس ہم نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا سوادِ اعظم میں ایسی بات ہے جو اس کو کافی ہو؟ فرمایا: قسم بخدا! بے شک ہم ان کے اعمال کا انکار کریں گے۔

7979- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّشِيطِيُّ، ثنا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: افْتَرَقَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً تَزِيدُ عَلَيْهَا أُمَّتِي فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں بٹے‘ ان پر ایک فرقہ زیادہ میری اُمت کا ہوگا‘ سوادِ اعظم کے سوا سارے دوزخی ہوں گے۔

7980- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ، حَدَّثَنِي قَطَنُ بْنُ كَعْبٍ أَبُو الْهَيْثَمِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: جَاءَتْ رُءُوسُ الْأَزَارِقَةِ سَبْعِينَ رَأْسًا، فَأُقِيمُوا عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ سَبْعَةَ أَيَّامٍ، فَمَضَتْ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ مِنَ السَّبْعَةِ، وَكَانَ الْيَوْمُ الرَّابِعُ، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ سَارِيَةٍ، وَقَالَ: كِلَابُ النَّارِ ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلُوهُ .فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَمْ شَيْءٌ تَقُولُهُ مِنْ قِبَلِ نَفْسِكَ؟ فَقَالَ: إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَلَغَ سَبْعًا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: ازارقہ کے ستّر سر آئے‘ سات دن انہیں دمشق (مسجد) کی سیڑھیوں میں گاڑ دیا گیا‘ سات میں سے تین دن گزرے تھے‘ چوتھا دن تھا‘ پس حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ آئے‘ اُنہوں نے ستون کے پاس دو رکعتیں پڑھیں اور فرمایا: دوزخی کتے ہیں‘ تین بار فرمایا‘ آسمان کے سائے کے نیچے بُرے مقتول ہیں‘ جن کو انہوں نے قتل کیا وہ بہترین مقتول ہیں۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جو آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی ہے یا اپنی طرف سے کہہ رہے ہیں؟ فرمایا: پھر تو میں جری ہوا‘ نہیں! بلکہ میں نے رسول کریم ﷺ سے اسے سنا‘ ایک یا دو بار نہیں‘ سات تک تعداد پہنچی۔

7981- حَدَّثَنَا أَبُو الدَّحْدَاحِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْعَدَوِيُّ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ عَامِرٍ أَبُو عَامِرٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: خوارج کے سر لائے گئے‘ انہیں جامع دمشق کی سیڑھیوں میں نصب کر دیا گیا‘ لوگ دیکھنے لگے‘ میں بھی ان کو دیکھنے کے لیے نکلا‘ پس

ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ قَالَ: جِيءَ بِرُءُوسِ الْخَوَارِجِ فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهَا، وَخَرَجْتُ أَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهَا، فَجَاءَ أَبُو أُمَامَةَ عَلَى حِمَارٍ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ سُنْبُلَانِيٌّ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ: مَا صَنَعَ الشَّيْطَانُ بِهَذِهِ الْأُمَّةِ؟ -يَقُولُهَا ثَلَاثًا -شَرُّ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ هَؤُلَاءِ، خَيْرُ قَتْلَى تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ مَنْ قَتَلَهُ هَؤُلَاءِ كِلَابُ النَّارِ -يَقُولُهَا ثَلَاثًا -ثُمَّ بَكَى، ثُمَّ انْصَرَفَ، فَقَالَ أَبُو غَالِبٍ: فَاتَّبَعْتُهُ، فَقُلْتُ: سَمِعْتُكَ تَقُولُ قَوْلًا قَبْلُ، أَفَأَنْتَ قُلْتَهُ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ بَلْ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا. قُلْتُ لَهُ: رَأَيْتُكَ تَبْكِي، فَقَالَ: رَحْمَةً لَهُمْ، كَانُوا مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ مَرَّةً، ثُمَّ قَالَ لِي: أَمَا تَقْرَأُ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَاقْرَأْ مِنْ آلِ عِمْرَانَ فَقَرَأْتُ، فَقَالَ: أَمَا تَسْمَعُ اللّٰهَ يَقُولُ: (فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ، فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ) (آل عمران: 7) كَانَ فِي قُلُوبِ هَؤُلَاءِ زَيْغٌ فَزِيغَ بِهِمْ، اقْرَأْ عِنْدَ رَأْسِ الْمِئَةِ فَقَرَأْتُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ، فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ) (آل عمران: 106) فَقُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ، إِنَّهُمْ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَهُمْ هَؤُلَاءِ لَمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ گدھے پر آئے' ان پر سنبلانی قمیص تھی' پس اُنہوں نے ان کی طرف دیکھا' فرمایا: شیطان نے اس اُمت کے ساتھ کیا کیا؟ یہ کلمات تین بار کہے' آسمان کے سایہ میں یہ بُرے مقتول ہیں جن کو اِنہوں نے قتل کیا وہ بہتر مقتول ہیں' یہ دوزخی کتے ہیں۔ تین بار کہا' پھر روئے' پھر واپس ہوئے' پس ابوغالب کہتے ہیں: میں ان کے پیچھے چلا' پس میں نے عرض کی: میں نے ابھی جو بات سنی ہے کیا آپ نے اپنی طرف سے کہی ہے؟ فرمایا: سبحان اللہ! پھر تو میں جری ہوا' بلکہ میں نے یہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی بار سنی ہے' میں نے ان سے عرض کی: میں نے آپ کو روتے ہوئے دیکھا' فرمایا: ان پر رحم آیا۔ ایک بار تو وہ اہلِ اسلام میں داخل ہوئے' پھر مجھ سے فرمایا: کیا تُونہیں پڑھتا؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: کیا تُونہیں سنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے: ''جس دن کچھ چہرے خوشی سے جگمگا رہے ہوں گے اور کچھ چہرے خوف کے سبب سیاہ پڑ چکے ہوں گے' انہیں کہا جائے گا: کیا تم ایمان کے بعد کافر ہو گئے تھے''۔ میں نے عرض کی: اے ابوامامہ! یہ وہی ہیں؟ فرمایا: ہاں! یہ وہی ہیں۔ یہ حدیث خلید بن دعلج سے روایت نہیں ہے' صرف ولید سے مروی ہے۔

يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ، عَنْ خُلَيْدِ بْنِ دَعْلَجٍ إِلَّا الْوَلِيدُ

7982- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ وَمَعَهُ غُلَامَانِ، فَوَهَبَ أَحَدَهُمَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ: لَا تَضْرِبْهُ، فَإِنِّي نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلَاةِ، وَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي .وَأَعْطَى أَبَا ذَرٍّ غُلَامًا، وَقَالَ: اسْتَوْصِ بِهِ مَعْرُوفًا فَأَعْتَقَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا فَعَلَ الْغُلَامُ الَّذِي أَعْطَيْتُكَ؟ قَالَ: أَمَرْتَنِي أَنْ أَسْتَوْصِيَ بِهِ مَعْرُوفًا، فَأَعْتَقْتُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ خیبر سے آئے اور آپ کے ساتھ دو غلام تھے پس آپ ﷺ نے ان میں سے ایک حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کو عطا کیا' اور فرمایا: اس کو مارنا نہیں کیونکہ میں نماز پڑھنے والوں کو مارنے سے روکتا ہوں' میں نے اسے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ ایک غلام حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو عطا کیا اور فرمایا: میں اس کے ساتھ نیکی کی وصیت کرتا ہوں۔ پس اُنہوں نے اس کو آزاد کر دیا' پس نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو غلام میں نے تجھے دیا تھا اس سے کیا کیا؟ عرض کی: آپ نے مجھے اس کے ساتھ نیکی کرنے کی وصیت کی۔ پس میں نے اسے آزاد کر دیا۔

7983- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ رَبِيعَةَ، وَمُضَرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جہنم سے میرے اُمتی میری شفاعت کے صدقے سے' قبیلہ مضر اور ربیعہ سے زیادہ نکالے جائیں گے۔

7984- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری اُمت میری شفاعت کے صدقہ قبیلہ مضر والوں کی تعداد سے زیادہ داخل

7982- ورواه أحمد جلد5صفحه258' وله شواهد .

7983- قال في المجمع جلد10 صفحه382' ورجاله رجال الصحيح غير أبي غالب وقد وثقه غير واحد وفيه ضعف .

بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ مُضَرَ، وَيَشْفَعُ الرَّجُلُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ، وَيَشْفَعُ عَلَى قَدْرِ عَمَلِهِ

ہؤآدمی اپنے گھروالوں کی سفارش کرے گا اور وہ اپنے عملوں کی مقدار کے طابق عمل کرے گا۔

7985- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا أُمَامَةَ عَنِ النَّافِلَةِ، قَالَ: كَانَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَافِلَةً، وَلَكُمْ فَضِيلَةً

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے نافلہ کے متعلق پوچھا تو آپ نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نفل تھے اور تمہارے لیے فضیلت ہیں۔

7986- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي الصَّهْبَاءِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَسْمَعُ أَذَانًا، فَقَامَ إِلَى وُضُوئِهِ إِلَّا غُفِرَ لَهُ فِي أَوَّلِ قَطْرَةٍ يَصُبُّ كَفُّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ، فَبَعْدَ ذَلِكَ الْقَطْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوبِهِ، فَيَقُومُ إِلَى صَلَاتِهِ وَهِيَ نَافِلَةٌ . قُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا غَيْرَ مَرَّةٍ، وَلَا مَرَّتَيْنِ، وَلَا ثَلَاثًا، وَلَا أَرْبَعًا، وَلَا

حضرت ابوغالب سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: جو مسلمان اذان سنتا ہے تو وضو کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے تو اس کے وضو کے پہلے قطرہ میں گناہ بخش دیئے جاتے ہیں جو وہ اس پانی میں سے بہاتا ہے پس اس قطرے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ بخشتا ہے پس وہ نماز کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے اور وہ نفل ہوتی ہے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا؟ اے ابوامامہ! فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حق کے ساتھ مبعوث کیا بشیر ونذیر بنا کر کئی بار سنا دو یا تین چار بلکہ دس بار اور اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔

7985- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4842 . قال في المجمع جلد8 صفحه265 بعض أسانيد أحمد وغيره حسن .

7986- ورواه أحمد جلد5 صفحه254 والمصنف في الصغير جلد2 صفحه118 قال في المجمع جلد1 صفحه223 وأبو غالب مختلف في الاحتجاج به وبقية رجاله ثقات وقد حسن الترمذي لأبي غالب وصحح أيضًا .

عَشْرًا وَطَبَّقَ بِيَدِهِ

7987- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: إِذَا وَضَعْتَ الطُّهُورَ مَوَاضِعَهُ، قَعَدْتَ مَغْفُورًا لَكَ، فَإِنْ كُنْتَ تُصَلِّي كَانَتْ لَكَ فَضِيلَةً وَأَجْرًا، وَإِنْ قَعَدْتَ قَعَدْتَ مَغْفُورًا لَكَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا أُمَامَةَ أَرَأَيْتَ إِنْ قَامَ فَصَلَّى، يَكُونُ لَهُ نَافِلَةً، وَهُوَ يَشْقَى فِي الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا؟ يَكُونُ لَكَ فَضِيلَةً وَأَجْرًا

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں: میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے سنا: جب تُو وضو اپنے مقامات پر درست کرے تو بخش دیا جائے گا' پس اگر تُو نماز پڑھے تو وہ تیرے لیے فضیلت اور اجر کا باعث ہوگی اور اگر (وضو کر کے) تو بیٹھ گیا تو اس حال میں بیٹھا کہ تجھے بخش دیا گیا۔ پس ایک آدمی نے ان سے عرض کی: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر اس نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی تو وہ نفل ہوئی' اس حال میں کہ وہ اپنے گناہوں اور خطاؤں کی وجہ سے بدبخت ہو گیا ہے؟ فرمایا: وہ بھی اس کیلئے فضیلت اور جر ہوگی۔

7988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حُسَيْنٍ الْخُرَاسَانِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ، فَيَضَعُ وَضُوءَهُ مَوَاضِعَهُ إِلَّا خَرَجَتْ خَطَايَاهُ مِنْ سَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَبَدَنِهِ وَرِجْلَيْهِ، وَكَانَتْ صَلَاتُهُ لَهُ فَضْلًا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی مسلمان وضو کرتا ہے' وضو والے اعضاء دھوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے کان' آنکھ اور بدن اور پاؤں سے صاف ہو جاتے ہیں' نماز اس کے لیے اضافی ثواب ہوگا۔

7989- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انیس رکعت وتر پڑھتے تھے' آپ کا بدن

7987- قال في المجمع جلد1 صفحه223' ورجاله موثقون .

7989- قال في المجمع جلد2 صفحه241' رواه أحمد جلد5 صفحه255' والطبراني ورجال أحمد ثقات .

بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: ثنا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا بَدَّنَ وَكَثُرَ عَلَيْهِ اللَّحْمُ، أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِـ إِذَا زُلْزِلَتْ، وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

بھاری اور گوشت زیادہ ہو گیا تو آپ سات رکعت پڑھتے تھے دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے ان میں سورت اذا زلزلت، قل یا ایھا الکافرون اور قل ھو اللہ احد پڑھتے تھے۔

7990- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ مُعَاذٍ الْمِصِّيصِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ، وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فِيهِمَا إِذَا زُلْزِلَتْ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ دو رکعتیں نفل وتروں کے بعد بیٹھ کر پڑھتے تھے ان میں اذا زلزلت اور قل یا ایھا الکافرون پڑھتے تھے۔

7991- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، ثنا أَبُو قَبِيصَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ، فَلَمَّا ثَقُلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نو رکعت وتر پڑھتے تھے جب آپ کا جسم بھاری ہو گیا تو آپ سات رکعت وتر پڑھتے تھے۔

7992- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا أَبُو تَوْبَةَ الرَّبِيعُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، كُلُّهُمْ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا ضَلَّ قَوْمٌ بَعْدَ هُدًى كَانُوا عَلَيْهِ إِلَّا أُوتُوا جَدَلًا، ثُمَّ قَرَأَ: (مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ) (الزخرف: 58)

حضورﷺ نے فرمایا: جو لوگ ہدایت کے بعد گمراہ ہوئے ہیں‘ جس ہدایت پر وہ تھے تو وہ اس حال میں لائے جائیں گے کہ جھگڑ رہے ہوں گے‘ پھر آپﷺ نے یہ آیت پڑھی: ”انہوں نے صرف ناجائز جھگڑے کیلئے ہی یہ مثال آپ کے سامنے بیان کی ہے بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو“۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

7993- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا جَهْوَرُ بْنُ سُفْيَانَ أَبُو الْحَارِثِ الْجُرْمُوزِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا مَرَرْتُمْ عَلَى أَرْضٍ قَدْ أُهْلِكَ أَهْلُهَا فَاغْدُوا السَّيْرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایسے ملک سے گزرو جس کے رہنے والوں کو ہلاک کیا گیا تو تیزی سے چلو۔

7994- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا جَهْوَرُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِأَرْضٍ قَدْ أَهْلَكَ اللهُ أَهْلَهَا، فَأَجِدُّوا السَّيْرَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم ایسے ملک کے پاس سے گزرو جس کے رہنے والوں کو ہلاک کیا گیا ہے تو تیزی سے چلو۔

7995- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

7994- قال في المجمع جلد10 صفحه290‘ ورجاله ثقات وفي بعضهم خلاف . وضعفه شيخنا .

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَرَوِيُّ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عُمَرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

حضور ﷺ جب وضو کرتے تو داڑھی کا خلال کرتے تھے۔

7996- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ؛ عَنِ الصَّلْتِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ بِنِصْفِ مُدٍّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نصف مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

7997- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ، عَنْ أَبِي الْعَدَبَّسِ، عَنْ أَبُو مَرْزُوقٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمارے پاس آئے اس حال میں کہ آپ عصا پر ٹیک لگائے ہوئے تھے جب ہم نے آپ کو دیکھا تو ہم آپ کے لیے کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے نہ کرو جس طرح عجمی ایک دوسرے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔

7996- قال في المجمع جلد1صفحه218' وفيه الصلت بن دينار وقد أجمعوا على ضعفه .

7997- ورواه أحمد جلد5صفحه253' وأبوداؤد رقم الحديث: 5230' والرامهرمزى فى المحدث الفاصل (296-297)' وتمتم فى الفوائد جلد2صفحه41 من طريق مسعر به . وروى من طريق أخرى عند أحمد جلد5صفحه253' وابن ماجه رقم الحديث:3836' والروياني في مسنده (2/225/30)' وعبد الغني المقدسي في الترغيب في الدعاء جلد2 صفحه93' وهو حديث ضعيف أبو العديس مجهول' وفى الأسانيد الأخرى اضطراب شديد وفى بعضها أبو مرزوق وهو لين كما قال الحافظ .

وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَصًا، فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ قُمْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا كَمَا تَفْعَلُ الْأَعَاجِمُ يَقُومُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ

7998- فَقُلْنَا: اشْتَهَيْنَا أَنْ تَدْعُوَ لَنَا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، اغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ شَأْنَنَا كُلَّهُ .قَالَ: فَإِنَّا اشْتَهَيْنَا أَنْ تَزِيدَنَا، فَقَالَ: أَوَ لَيْسَ قَدْ جَمَعْنَ الْخَيْرَ؟

پس ہم نے عرض کی: ہماری خواہش ہے کہ آپ ہمارے لیے دعا کریں' آپ نے یوں دعا کی: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما! ہم پر رحم فرما! ہم سے راضی ہو! ہم سے قبول فرما! ہمیں جنت میں داخل فرما! دوزخ سے نجات دے اور ہمارے کاموں کی اصلاح فرما! فرماتے ہیں: ہماری خواہش تھی کہ آپ ہمیں اور دعا دیں۔ فرمایا: ان کلمات نے ساری بھلائیاں جمع کر لی ہیں۔

7999- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيُّ، حَدَّثَنِي صَدَقَةُ بْنُ هُرْمُزَ الْقَسْمَلِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِي فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ، وَأَنَا طَاوٍ، فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِمْ وَهُمْ يَأْكُلُونَ دَمًا، فَقُلْتُ: إِنَّمَا جِئْتُ أَنْهَاكُمْ عَنْ هَذَا، فَوَضَعْتُ رَأْسِي، فَقُمْتُ وَأَنَا مَغْلُوبٌ، فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي بِإِنَاءٍ فِيهِ شَرَابٌ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا وَاشْرَبْ، ثُمَّ كَظَّنِي بَطْنِي فَشَبِعْتُ، ثُمَّ رَوِيتُ فَسَمِعْتُهُمْ يَقُولُونَ: أَتَاكُمْ رَجُلٌ مِنْ سَرَاةِ قَوْمِكُمْ فَلَمْ تَنْجَعُوهُ بِالْمَذِيقَةِ، فَأَتَوْنِي بِمَذِيقَتِهِمْ فَقُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِيهَا، إِنَّ اللّٰهَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے اپنی قوم کی طرف بھیجا' میں ان کے پاس گیا اس حال میں کہ میں کپڑا لپیٹے ہوئے تھا' جب میں ان کے پاس پہنچا تو وہ خون کھا رہے تھے' میں نے کہا: میں تمہیں اس سے منع کرنے آیا ہوں۔ پس میں نے اپنا سر رکھا' میں اس حال میں کھڑا ہوا کہ مجھ پر نیند کا غلبہ تھا' پس نیند میں میرے پاس ایک آدمی آیا' اس کے پاس شربت والا برتن تھا۔ اس نے کہا: یہ پکڑ کر پی لے! پھر میرے پیٹ نے سیر ہو لیا' پھر میں نے پلایا' پس میں نے ان کو سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: تمہاری قوم کے سرداروں میں سے ایک آدمی آیا ہے' کم ہی اسے تم نے کھانے کی کوئی چیز دی ہے' پس وہ اپنا کھانا میرے پاس لائے' میں نے کہا: مجھے ضرورت نہیں! بے شک اللہ نے مجھے کھلا پلا دیا ہے' پس

7999- قال في المجمع جلد9صفحه387 رواه الطبراني باسنادين واسناد الأولى حسن وفيه أبو غالب وقد وثق .

أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، فَأَرَيْتُهُمْ بَطْنِي، فَأَسْلَمُوا عَنْ آخِرِهِمْ

میں نے ان کو اپنا پیٹ دکھایا' پس وہ سارے کے سارے اسلام لائے۔

8000- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ، ثنا بَشِيرُ بْنُ سُرَيْجٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَوْمِي أَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَعَرَضَ عَلَيْهِمْ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ فَأَتَيْتُهُمْ، وَقَدْ سَقَوْا إِبِلَهُمْ وَاحْتَلَبُوهَا وَشَرِبُوا، فَلَمَّا رَأَوْنِي قَالُوا: مَرْحَبًا بِالصُّدَيِّ بْنِ عَجْلَانَ، قَالُوا: بَلَغَنَا أَنَّكَ صَبَوْتَ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ، قُلْتُ: لَا وَلَكِنْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُولِهِ، وَبَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ أَعْرِضُ عَلَيْكُمِ الْإِسْلَامَ وَشَرَائِعَهُ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ فَجَاءُوا بِقَصْعَةِ دَمٍ، فَوَضَعُوهَا وَاجْتَمَعُوا عَلَيْهَا يَأْكُلُونَهَا، قَالُوا: هَلُمَّ يَا صُدَيُّ، قُلْتُ: وَيْحَكُمْ، إِنَّمَا أَتَيْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ مَنْ يُحَرِّمُ هَذَا عَلَيْكُمْ بِمَا أَنْزَلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ، قَالُوا: وَمَا قَالَ؟ قُلْتُ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ) (المائدة: **3**) إِلَى

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے میری قوم کی طرف بھیجا کہ میں ان کو اللہ کی طرف بلاؤں اور ان کے سامنے اسلام کے احکام بیان کروں۔ پس میں ان کے پاس آیا اس حال میں کہ وہ اپنے اونٹوں کو پلا رہے تھے' ان کا دودھ نکال کر پی رہے تھے' پس جب اُنہوں نے مجھے دیکھا تو کہا: خوش آمدید! صدی بن عجلان کو۔ اُنہوں نے کہا: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ تم نے اپنا دین چھوڑ کر اس آدمی کا دین اختیار کر لیا ہے۔ میں نے کہا: (میں نے دین) نہیں (چھوڑا) میں تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا ہوں اور اللہ کے رسول ﷺ نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے تاکہ میں تم پر اسلام اور احکامِ اسلام پیش کروں۔ ہم اسی اثناء میں تھے کہ وہ خون کا پیالہ لائے' اس کو رکھ کر اس پر اکٹھے ہوئے اور اسے کھانا شروع کر دیا' اُنہوں نے کہا: اے صدی! آؤ۔ میں نے کہا: تم پر افسوس ہے! میں اس ہستی سے تمہاری طرف آیا ہوں جس نے اس کو حرام کیا ہے' اس کلام کے ساتھ جو اس پر اللہ نے اُتاری ہے۔ اُنہوں نے کہا: جو اس نے کہا وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: یہ آیت نازل ہوئی ہے: ''تم پر حرام ہے مردار' خون اور خنزیر کا گوشت'' یہاں تک ''وان تستقسموا بالازلام''۔ پس میں نے

8000- قال في المجمع جلد9 صفحه387' وفيه بشير بن سريج وهو ضعيف . قلت: ورواه الحاكم جلد3 صفحه641-642' وفي اسناده صدقة بن هرمز ضعفه ابن معين .

قَوْلِهِ: (وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ) (المائدة: 3) . فَجَعَلْتُ أَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ وَيَأْبَوْنَ، فَقُلْتُ لَهُمْ: وَيْحَكُمِ ائْتُونِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَإِنِّي شَدِيدُ الْعَطَشِ . قَالَ: وَعَلَيَّ عِمَامَتِي، قَالُوا: لَا، وَلَكِنْ نَدَعُكَ تَمُوتُ عَطَشًا، قَالَ: فَاعْتَمَمْتُ وَضَرَبْتُ رَأْسِي فِي الْعِمَامَةِ، وَنِمْتُ فِي الرَّمْضَاءِ فِي حَرٍّ شَدِيدٍ، فَأَتَانِي آتٍ فِي مَنَامِي بِقَدَحٍ زُجَاجٍ لَمْ يَرَ النَّاسُ أَحْسَنَ مِنْهُ، وَفِيهِ شَرَابٌ لَمْ يَرَ النَّاسُ أَلَذَّ مِنْهُ، فَأَمْكَنَنِي مِنْهَا فَشَرِبْتُهَا، فَحَيْثُ فَرَغْتُ مِنْ شَرَابِي اسْتَيْقَظْتُ، وَلَا وَاللَّهِ مَا عَطِشْتُ، وَلَا عَرَفْتُ عَطَشًا بَعْدَ تِيكَ الشَّرْبَةِ

آہستہ آہستہ انہیں اسلام کی طرف بلانا شروع کر دیا اور وہ انکار کرنے لگے۔ میں نے ان سے کہا: افسوس ہے تم پر میرے پاس پانی میں سے کچھ لو، مجھے سخت پیاس لگی ہے۔ فرماتے ہیں: میرے سر پر عمامہ تھا۔ اُنہوں نے کہا: نہیں! بلکہ ہم تجھے بددعا دیتے ہیں کہ تُو پیاس سے مر جائے۔ فرماتے ہیں: میں نے عمامہ باندھا اور اپنے سر کو عمامہ میں کس دیا اور سخت گرمی اور موسم گرما میں سو گیا۔ خواب میں کوئی آدمی شیشے کا پیالہ لایا انتہائی خوبصورت اس میں شربت تھا لوگوں نے اس سے زیادہ مزیدار نہ دیکھا ہوگا اس نے میرے آگے کیا میں نے اس سے پیا جب میں فارغ ہوا جاگا: قسم ہے اس کے بعد مجھے پیاس نہیں لگی اور نہ ہی اس شربت کے بعد میں نے جانا ہے کہ پیاس کیا ہوتی ہے۔

8001- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ، ثنا أَبِي، ثنا آدَمُ بْنُ الْحَكَمِ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ بِيَدِهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے فجر کی نماز کے بعد پاؤں پھیلانے سے پہلے سو بار پڑھا: ''لا الہ الا اللّٰہ الی آخرہٖ'' تو اس دن روئے زمین پر اس سے افضل کوئی نہ ہو گا سوائے اس کے جس نے اسی کی مثل پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا۔

8001- قال فی المجمع جلد15صفحه108 رواه الطبرانی فی الکبیر والأوسط (452 مجمع البحرین)' ورجال الأوسط ثقات .

الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ قَبْلَ أَنْ يَثْنِيَ رِجْلَيْهِ، كَانَ يَوْمَئِذٍ أَفْضَلَ أَهْلِ الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَى مَا قَالَ

8002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِبِيُّ، ثنا مُهَلَّبُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ بَيَانَ الصَّفَّارُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَصَافَحَ الْمُسْلِمَانِ لَمْ تَفْرُقْ أَكُفُّهُمَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُمَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے ہاتھ علیحدہ ہونے سے پہلے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

8003- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ الْحَذَّاءُ، ثنا سُلَيْمُ بْنُ أَخْضَرَ، ثنا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا، فَسَتَرَهُ سَتَرَهُ اللهُ مِنَ الذُّنُوبِ، وَمَنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللهُ مِنَ السُّنْدُسِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا' اس کا کوئی عیب دکھائی دیا' اس کو چھپایا تو اللہ اس پر پردہ ڈالے گا' جس نے میت کو کفن دیا' اللہ عزوجل اس کو سندس (ایک قسم کا ریشم) پہنائے گا۔

8004- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللهِ الشَّامِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے میت کو غسل دیا' اس کو چھپایا تو اللہ تعالیٰ اس کو گناہوں سے پاک کر دے گا' جس نے میت کو کفن دیا' اللہ عزوجل اس کو سندس (ایک قسم کا

8002- قال في المجمع جلد8صفحه37' وفيه مهلب بن العلاء ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

8003- لم يتكلم عليه في المجمع . ورواه ابن بشران' وحسنه شيخنا .

8004- قال في المجمع جلد3صفحه21' وفيه أبو عبد الله الشامي روى عن أبي خالد ولم أجد من ترجمه .

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا، فَكَتَمَ عَلَيْهِ طَهَّرَهُ اللّٰهُ مِنْ ذُنُوبِهِ، فَإِنْ كَفَّنَهُ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنَ السُّنْدُسِ

ریشم ہے) پہنائے گا۔

8005- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيِّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَنْ تَنَالَهُمَا شَفَاعَتِي: إِمَامٌ ظَلُومٌ، وَكُلُّ غَالٍ مَارِقٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میری اُمت کے دوقسم کے لوگوں کی شفاعت نہیں ہوگی: (۱) ظالم حکمران (۲) قتل عادۃ کرنے والے کی۔

8006- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، قَالُوا: ثنا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَحَبُّ الْجِهَادِ إِلَى اللّٰهِ كَلِمَةُ حَقٍّ تُقَالُ لِإِمَامٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں زیادہ افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔

8005- ورواه أبو اسحاق الحربي في غريب الحديث (120/5/2)، والجرجاني في الفوائد جلد 1 صفحه 112 وابن أبي الحديد السلمي في حديث أبي الفضل السلمي جلد 1 صفحه 2، وأبو بكر الكلاباذي في مفتاح المعاني جلد 2 صفحه 360، ورجاله ثقات كما قال في المجمع جلد 5 صفحه 235، ورواه في الأوسط (220 مجمع البحرين) من طريق آخر فيه ضعيفان، وانظر سلسلة الأحاديث الصحيحة لشيخنا محمد ناصر الدين الألباني رقم: 471 .

8007- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَفْضَلُ الْجِهَادِ: كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے جمرات کے پاس عرض کی: یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

8008- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ النُّفَيْلِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ، عَنِ الْخَلِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اضْمَنُوا لِي سِتَّ خِصَالٍ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ. قَالُوا: وَمَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: لَا تَظْلِمُوا عِنْدَ قِسْمَةِ مَوَارِيثِكُمْ، وَأَنْصِفُوا النَّاسَ مِنْ أَنْفُسِكُمْ، وَلَا تَجْبُنُوا عِنْدَ قِتَالِ عَدُوِّكُمْ، وَلَا تَغُلُّوا غَنَائِمَكُمْ، وَامْنَعُوا ظَالِمَكُمْ مِنْ مَظْلُومِكُمْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وراثت تقسیم کرنے حق والے کا حق کم نہ کرو اپنی طرف سے لوگوں کے ساتھ انصاف سے پیش آؤ دشمن سے لڑتے وقت بزدلی نہ دکھاؤ' مال غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے کوئی چیز نہ چھپاؤ اور مظلوم سے ظالم کا ہاتھ روک دو۔

8007- ورواه احمد جلد 5صفحه256,251' وابن ماجه رقم الحديث: 4012' والملخص في بعض الفوائد جلد 1 صفحه260' والروياني في مسنده (2/215/30)' وأبو بكر بن سلمان الفقيه في المنتقى من حديثه جلد 1 صفحه96' وأبو القاسم السمرقندي في جزء من الفوائد المنتقاة جلد 1 صفحه121' وابن عدى جلد2صفحه112' والبيهقي في الشعب (1/438/2)' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 1288' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2473 من طرق عن حماد به . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة رقم: 490' وهذا اسناد حسن' وفي أبي غالب خلاف لا ينزل حديثه عن رتبة الحسن أو حديثه هذا صحيح لشواهده .

8008- قال في المجمع جلد 4صفحه139' وفيه العلاء بن سليمان الرقي وهو ضعيف . قلت: وهذا تعليل قاصر' فشيخه أيضًا ضعيف وهو خليل بن مرة .

8009- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، ثنا صَاحِبٌ لَنَا يُقَالُ لَهُ: أَبُو سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الثُّومُ وَالْبَصَلُ وَالْكُرَّاثُ مِنْ سُكِّ إِبْلِيسَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: کچا لہسن' پیاز' اور سڑی ہوئی مینگنیاں (جوزرہ کودھونے کے کام آتی ہیں) شیطان کی خوشبو ہے۔

8010- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْخَطِيبُ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ أَبِي حَرْبٍ الصَّفَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا جِسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَا بَيْنَ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَلْمَانَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت ابوالدرداء اور حضرت سلمان رضی اللہ عنہما کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا۔

8011- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ رَجَاءٍ، عَنْ مُبَارَكِ بْنِ فَضَالَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَيَقُومُونَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَعَهُمِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرشتے جمعہ کے دن مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوتے ہیں' اُن کے پاس رجسٹر ہوتے ہیں' وہ لوگوں کے آنے کے مطابق نیکیاں لکھتے ہیں' جب امام نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے' میں نے کہا: امام سے نکلنے کے بعد جو آئے' اس کا جمعہ نہیں ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں! لیکن اس کا نام رجسٹر میں

8009- قال في المجمع جلد 2 صفحه 18' وفيه رجل يقال له أبو سعيد روى عن أبي غالب' وروى عنه عبد العزيز بن عبد الصمد ولم أحد من ترجمه .

8010- قال في المجمع جلد 8 صفحه 172' وفيه جسر بن فرقد وهو ضعيف .

8011- قال في المجمع جلد 2 صفحه 177' رواه أحمد جلد 5 صفحه 263' والطبراني في الكبير . وفيه مبارك بن فضالة وقد وثقه جماعة وضعفه آخرون . قلت: وهو مدلس وقد عنعن . وفي سلمة بن رجاء كلام .

الصُّحُفُ، يَكْتُبُونَ النَّاسَ حَتَّى إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ .فَقُلْتُ: لَيْسَ لِمَنْ خَرَجَ بَعْدَ الْإِمَامِ جُمُعَةٌ؟ فَقَالَ: بَلَى، وَلَكِنَّهُ لَيْسَ فِيمَا فِي الصُّحُفِ

نہیں ہوگا۔

8012- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ الْفَضْلِ الْقُرَشِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ الْعَتَكِيُّ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: أَقْبِلْ فَأَقْبَلَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَدْبِرْ فَأَدْبَرَ، قَالَ: وَعِزَّتِي مَا خَلَقْتُ خَلْقًا أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ أُعْطِي وَبِكَ الثَّوَابُ، وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب اللہ نے عقل کو پیدا کیا تو اس کو کہا کہ آگے ہو، وہ آگے ہوئی، اسے کہا: پیچھے ہو! وہ پیچھے ہوئی، فرمایا: مجھے تیری عزت کی قسم! تجھ سے زیادہ کوئی مخلوق مجھے خوش کرنے والی نہیں ہے، تیری وجہ سے میں عطا کرتا ہوں، تیرے ساتھ ثواب ہے اور تیرے اوپر ہی سزا ہے۔

8013- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ مسکرائے، پھر فرمایا: مجھے تعجب ہوا ایسے لوگوں پر جو جنت میں بھیجے جائیں گے، ہتھکڑیاں ڈالے ہوئے

أبو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

8012- قال في المجمع جلد 8صفحه28 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (264 مجمع البحرين)' وفيه عمر ابن أبي صالح قال الذهبي. لا يعرف. قال الحافظ في المطالب العالية جلد 3صفحه13' ومن كتاب العقل لداود بن المحبر أودعها الحارث ابن أبي أسامة في مسنده وهي موضوعة كلها لا يثبت منها شيء. ورواه العقيلي في الضعفاء صفحه 284' وقال: عمر ابن أبي صالح العتكي عن أبي غالب حديثه منكر' وعمر هذا وسعيد بن الفضل الراوي عنه مجهولان جميعًا بالنقل ولا يتابع على حديثه' ولا يثبت في هذا المتن شيء. فهو حديث موضوع.

8013- ورواه أحمد جلد5صفحه256,249' قال في المجمع جلد 5صفحه333' وأحد اسنادى أحمد رجاله رجال الصحيح.

غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: اسْتَضْحَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: عَجِبْتُ لِأَقْوَامٍ يُسَاقُونَ إِلَى الْجَنَّةِ فِي السَّلَاسِلِ، وَهُمْ كَارِهُونَ

اس حال میں کہ وہ مجبور ہوں گے۔

8014- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلَّهِ عُتَقَاءَ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر روزہ کی افطاری کے وقت جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے۔

8015- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلَّهِ عِنْدَ كُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر روزہ کی افطاری کے وقت جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے۔

8016- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں

8014- قال في المجمع جلد 3صفحه143، رواه أحمد جلد 5صفحه256، والطبراني في الكبير، ورجاله موثوقون، وله شواهد .

8016- ورواه الترمذي رقم الحديث: 357، وحسنه . ورواه البغوي في شرح السنة رقم الحديث: 838 وهو حديث حسن .

شَقِيقٍ، حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ رُءُوسَهُمْ: الْعَبْدُ الْآبِقُ، وَالْمَرْأَةُ تَبِيتُ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَإِمَامٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

کے اوپر سے نہیں گزرتی ہیں: (۱) بھاگے ہوئے غلام کی (۲) وہ عورت جس کا شوہر ناراضگی کی حالت میں رات گزارے (۳) وہ امام جو لوگوں کی امامت کروائے اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

8017- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ سَيِّئَةٌ، وَدَفْنُهُ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا دفن کرنا نیکی ہے۔

8018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَنَخَّعَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَمْ يَدْفِنْهُ فَسَيِّئَةٌ، وَإِنْ دَفَنَهُ حَسَنَةٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا اور اس کو دفن نہ کرنا گناہ ہے اگر دفن کر دیا تو نیکی ملے گی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی

8017- ورواه أحمد جلد 5 صفحه 260 قال في المجمع جلد 2 صفحه 18' ورجال أحمد موثقون . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد 2 صفحه 365 .

8018- قال في المجمع جلد 2 صفحه 260' ورجاله موثقون .

الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، أنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ذَكَرَ مِثْلَهُ

مثل روایت کرتے ہیں۔

8019- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَوِيَّةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ، وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا منع ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔

8020- حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ زَيْدُ بْنُ الْمُهْتَدِي الْمَرُّوذِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ ثَلَاثًا لِكَيْ يُفْهَمَ عَنْهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب گفتگو کرتے تو تین دفعہ کرتے تھے تاکہ سمجھا جائے۔

8021- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا ابْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے عورتوں سے فرمایا: اس بچے کو مت رُلانا' یعنی حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (جو اس وقت بچے تھے) فرماتے ہیں: اُم سلمہ کی باری کا دن تھا' پس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے' رسول کریمﷺ حجرہ

8020- قال في المجمع جلد1صفحه129' واسناده حسن .

8021- قال في المجمع جلد9صفحه189' ورجاله موثقون وفي بعضهم ضعف .

وَسَلَّمَ لِنِسَائِهِ: لَا تُبْكُوا هَذَا الصَّبِيَّ -يَعْنِي حُسَيْنًا -قَالَ: وَكَانَ يَوْمَ أُمِّ سَلَمَةَ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّاخِلَ، وَقَالَ لِأُمِّ سَلَمَةَ: لَا تَدَعِي أَحَدًا يَدْخُلُ عَلَيَّ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ، فَأَخَذَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ، فَاحْتَضَنَتْهُ وَجَعَلَتْ تُنَاغِيهِ وَتُسَكِّنُهُ، فَلَمَّا اشْتَدَّ فِي الْبُكَاءِ خَلَّتْ عَنْهُ، فَدَخَلَ حَتَّى جَلَسَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أُمَّتَكَ سَتَقْتُلُ ابْنَكَ هَذَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقْتُلُونَهُ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ بِي؟ قَالَ: نَعَمْ، يَقْتُلُونَهُ، فَتَنَاوَلَ جِبْرِيلُ تُرْبَةً، فَقَالَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا، فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ احْتَضَنَ حُسَيْنًا كَاسِفَ الْبَالِ، مَهْمُومًا، فَظَنَّتْ أُمُّ سَلَمَةَ أَنَّهُ غَضِبَ مِنْ دُخُولِ الصَّبِيِّ عَلَيْهِ فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ، جُعِلْتُ لَكَ الْفِدَاءَ، إِنَّكَ قُلْتَ لَنَا لَا تُبْكُوا هَذَا الصَّبِيَّ، وَأَمَرْتَنِي أَنْ لَا أَدَعَ يَدْخُلُ عَلَيْكَ، فَجَاءَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ، فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ وَهُمْ جُلُوسٌ، فَقَالَ لَهُمْ: إِنَّ أُمَّتِي يَقْتُلُونَ هَذَا -وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ

شریف میں داخل ہوئے اور حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے پاس کسی کو داخل نہ ہونے دینا۔ پس حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ آئے' پس جب اُنہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھا کہ آپ حجرہ میں ہیں تو داخل ہونا چاہا' لیکن حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو پکڑ کر گود میں ڈال لیا' پس بہلانے پھسلانے لگیں (کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس نہ جائیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع کیا ہے) پس جب وہ زیادہ روئے تو اُنہوں نے چھوڑ دیا۔ پس وہ داخل ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں بیٹھ گئے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: آپ کی اُمت آپ کے اس بیٹے کو قتل کر دے گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ اس کو قتل کریں گے اور وہ مؤمن ہوں گے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! قتل کریں گے۔ پس جبریل علیہ السلام نے (ان کے مقتل کی) مٹی پکڑ کر کہا: فلاں فلاں جگہ کی ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کو اپنی گود میں لے کر نکلے' دل کی حالت غمگین اور بدلی ہوئی تھی۔ پس حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے گمان کیا کہ بچے کے داخل ہونے کی وجہ سے غصے میں ہیں' عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں آپ پر قربان' آپ نے فرمایا تھا: اس بچے کو نہ رُلانا اور مجھے حکم دیا کہ کسی کو داخل نہ ہونے دینا۔ پس یہ آئے تو میں نے انہیں چھوڑ دیا۔ پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کو کوئی جواب نہ دیا' پس آپ نکل کر صحابہ کی طرف چلے

اللّٰهُ عَنْهُمَا، وَكَانَا أَجْرَأَ الْقَوْمِ عَلَيْهِ، فَقَالَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَقْتُلُونَهُ وَهُمْ مُؤْمِنُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَهَذِهِ تُرْبَتُهُ وَأَرَاهُمْ إِيَّاهَا

گئے وہ بیٹھے ہوئے تھے۔ ان سے فرمایا: بے شک میری اُمت اس (بچے) کو قتل کرے گی۔ لوگوں میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ دونوں حضرات آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بات کرنے کا حوصلہ رکھتے تھے ان دونوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! وہ مؤمن ہو کر بھی قتل کریں گے؟ فرمایا: جی ہاں! یہ ان (کے مقتل) کی مٹی ہے! اور ان سب کو دکھائی۔

8022- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَشْعَثِ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، ثنا أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْإِمَامُ ضَامِنٌ، وَالْمُؤَذِّنُ مُؤْتَمَنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت والا ہوتا ہے۔

8023- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، حَدَّثَنِي أَبُو غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثَةٌ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ آذَانَهُمْ حَتَّى يَرْجِعُوا: الْعَبْدُ الْآبِقُ، وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَزَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ، وَإِمَامُ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی نماز ان کے سروں کے اوپر سے نہیں گزرتی ہیں: (۱) بھاگے ہوئے غلام کی (۲) وہ عورت جس کا شوہر ناراضگی کی حالت میں رات گزارے (۳) وہ امام جو لوگوں کی امامت کروائے اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

8024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8022- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد2صفحه2' ورجاله موثقون .

كَامِلِ السَّرَّاجِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا أَبِي، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَاهِلَةَ، فَأَتَيْتُ وَهُمْ عَلَى الطَّعَامِ، فَرَحَّبُوا بِي وَأَكْرَمُونِي، وَقَالُوا: تَعَالَ فَكُلْ، فَقُلْتُ: جِئْتُ لِأَنْهَاكُمْ عَنْ هَذَا الطَّعَامِ، وَأَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَتَيْتُكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِهِ، فَكَذَّبُونِي وَزَبَرُونِي، فَانْطَلَقْتُ وَأَنَا جَائِعٌ ظَمْآنُ قَدْ نَزَلَ بِي جَهْدٌ شَدِيدٌ، فَنِمْتُ فَأُتِيتُ فِي مَنَامِي بِشَرْبَةٍ مِنْ لَبَنٍ، فَشَرِبْتُ وَرَوَيْتُ وَعَظُمَ بَطْنِي، فَقَالَ الْقَوْمُ: أَتَاكُمْ رَجُلٌ مِنْ خِيَارِكُمْ وَأَشْرَافِكُمْ فَرَدَدْتُمُوهُ، فَاذْهَبُوا إِلَيْهِ فَأَطْعِمُوهُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مَا يَشْتَهِي، فَأَتَوْنِي بِطَعَامٍ، قُلْتُ: لَا حَاجَةَ لِي فِي طَعَامِكُمْ وَشَرَابِكُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي ۔ فَانْظُرُوا إِلَى الْحَالِ الَّتِي أَنَا عَلَيْهَا، فَنَظَرُوا فَآمَنُوا بِي، وَبِمَا جِئْتُ بِهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور ﷺ نے مجھے بنو باہلہ کی طرف بھیجا' میں ان کے پاس اس حال میں پہنچا کہ وہ کھانے کے دسترخوان پر اکٹھے تھے' پس اُنہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میری عزت کی' اور کہا: آ اور کھا! میں نے کہا: میں تمہیں اس کھانے سے منع کرنے آیا ہوں' میں اللہ کے رسول کا قاصد ہوں۔ میں تمہارے پاس آیا ہوں تاکہ تم ان پر ایمان لاؤ۔ پس اُنہوں نے میری بات کو جھٹلایا اور مجھے روکا۔ پس میں وہاں سے اس حال میں چلا کہ بھوکا پیاسا تھا' تھکاوٹ سے چور چور' پس میں سو گیا۔ خواب میں مجھے دودھ لا کر دیا گیا' میں نے پیا' خوب سیر ہوا اور میرا پیٹ بڑا ہوا۔ پس قوم نے کہا: تمہارے پاس تمہارے پسندیدہ اور اشراف میں سے ایک آدمی آیا لیکن تم نے ان کی بات کو ردّ کر دیا' اس کی طرف جا کر اسے کچھ کھلاؤ' پلاؤ جو اسے خواہش ہے۔ پس وہ میرے پاس کھانا لائے۔ میں نے کہا: مجھے ضرورت نہیں نہ تمہارے کھانے میں نہ پینے میں' کیونکہ اللہ نے مجھے کھلایا بھی ہے اور پلایا بھی ہے۔ پس اس حال کی طرف جس پر میں ہوں' پس اُنہوں نے دیکھا تو ایمان لائے مجھ پر اور جو میں رسول کریم ﷺ کی طرف سے لایا تھا۔

ابو غالب صاحب المحجن واسمه حزور

8025- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

8025- ورواه أحمد جلد 5صفحه 258,250' قال في المجمع جلد 4صفحه 238' ومدار الحديث على أبي غالب وهو ثقة وقد ضعف .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، قَالَا: ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ عَلِيًّا: قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ادْفَعْ إِلَيَّ خَادِمًا، فَقَالَ لَهُ: فِي الْبَيْتِ ثَلَاثَةٌ اخْتَرْ مِنْهُمْ وَاحِدًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اخْتَرْ لِي أَنْتَ، فَقَالَ: خُذْ هَذَا الْغُلَامَ، فَإِنِّي رَأَيْتُهُ صَلَّى مُنْذُ خَرَجْنَا مُنْذُ حِينٍ وَلَا تَضْرِبْهُ، فَإِنَّا نُهِينَا عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلَاةِ

علی رضی اللہ عنہ نے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی: مجھے ایک غلام دیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: گھر میں تین غلام ہیں ان میں سے ایک لے لو۔ عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے آپ پسند کریں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ غلام لے لو! کیونکہ میں نے اس کو نماز پڑھتے دیکھا ہے جب سے ہمارے پاس آیا اس کو مارنا نہیں ہے کیونکہ ہمیں نمازی آدمی کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

8026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا ہو۔

8027- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقْعُدُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، فَيَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ وَالثَّانِيَ وَالثَّالِثَ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فرشتے جمعہ کے دن مساجد کے دروازے پر بیٹھتے ہیں اور دوم سوم نمبر پر آنے والے کے ثواب کو لکھتے ہیں جب امام نکلتا ہے تو رجسٹر بند کر دیا جاتا ہے۔

وَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ رُفِعَتِ الصُّحُفُ

8028- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي أُمَامَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَانَ حَدِيثُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ، وَيُكْثِرُ الذِّكْرَ، وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ، وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ، وَلَا يَأْنَفُ، وَلَا يَسْتَكْبِرُ أَنْ يَذْهَبَ مَعَ الْمِسْكِينِ وَالضَّعِيفِ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ حَاجَتِهِ

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں حضورﷺ کی حدیث سنائیں! حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ کی گفتگو قرآن اور کثرتِ ذکر' مختصر خطبہ اور لمبی نماز کسی کو حقیر نہ جانتے' تکبر نہ کرے کہ مسکین اور کمزور کے ساتھ نہ جائیں یہاں تک کہ اس کی ضرورت مکمل کر کے آتے۔

8029- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا لَيْثُ بْنُ هَارُونَ الْعُكْلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا عَبْدَةُ، قَالَا: ثنا زَيْدٌ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى أَبَا ذَرٍّ قِنًّا فَقَالَ: أَطْعِمْهُ مِمَّا تَأْكُلُ، وَاكْسِهِ مِمَّا تَلْبَسُ، وَكَانَ لِأَبِي ذَرٍّ ثَوْبٌ، فَشَقَّهُ نِصْفَيْنِ، فَائْتَزَرَ نِصْفَهُ، وَأَعْطَى الْغُلَامَ نِصْفَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا لِي أَرَى ثَوْبَكَ هَكَذَا؟ فَقَالَ:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو غلام دیا' فرمایا: جو تُو خود کھائے اس کو بھی کھلا' جو خود پہنے اس کو بھی پہنا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس کپڑا آیا تو اس کے دو حصے کیے' ایک حصہ اس غلام کو دے دیا اور ایک حصہ کا اپنے لیے تہبند بنایا۔ حضورﷺ نے اسے فرمایا: میں آپ کے کپڑے کو اس طرح کیوں نہیں دیکھ رہا ہوں؟ اُنہوں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ان کو کھلاؤ اس سے جو تم خود کھاتے ہو اور ان کو پہناؤ' اُس سے جو تم خود پہنتے ہو؟ فرمایا: جی ہاں! میں نے عرض کی: میں اسے آزاد کر دوں۔ فرمایا: اے ابوذر! اللہ تجھے اجر دے۔

8028- قال في المجمع جلد9صفحه20' واسناده حسن .

يَـا رَسُولَ اللّٰـهِ، قُلْتَ: أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَـأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قُلْتُ: أَعْتِقُهُ؟ قَالَ: آجَرَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا ذَرٍّ

☆☆☆☆☆

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد ششم

تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

خوشخبری

مسلک اہلسنت و جماعت کے عقائد و
نظریات۔۔۔
بد مذہبوں کے باطلہ عقائد اور ان
کے رد۔۔۔
اہلسنت پر کئے جانے والے
اعتراضات کے جوابات پر مشتمل
کتب و رسائل، آڈیو ویڈیو بیانات اور
والپیپر حاصل کرنے کے لئے
تحقیقات چینل ٹیلیگرام جوائن کریں

https://t.me/tehqiqat

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ بمع تخریج

جلد ششم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الكبير

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ششم

تالیف
الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم
غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

باراول	اگست 2015ء
پرنٹرز	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ٥ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ٥ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست
(بلحاظِ فقہی ترتیب)

عنوانات	حدیث نمبر
فضائل امام حسین رضی اللہ عنہ	
کتاب الایمان	
تقدیر پر ایمان لانا ضروری ہے	8700,8701
اللہ اور اس کے رسول اور قیامت پر ایمان لانے والا جنتی ہے	8703,8704
جن کے متعلق تقدیر لکھی جا چکی ہے	8857,8858
اسلام کیسے کم ہوگا؟ (کتاب الایمان)	8898
کتاب الطھارة	
وضو اچھی طرح کرنا چاہیے	8035تا8041
وضو پر ہیشگی مؤمن کرتا ہے	8049
استنجاء کرنے کے متعلق	8098
شرمگاہ کو ہاتھ لگے تو ہاتھ دھونا چاہیے	8154,8155
شرمگاہ کو ہاتھ لگ جائے تو دھونا چاہیے	8170,8173
نفاس کی مدت	8301,8302
انگلیوں کا خلال کرنا ضروری ہے	9109تا9111
شرمگاہ کو ہاتھ لگنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے	9112تا9118
مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے	9119

فقہی فہرست

بُری بات کہنے کے بعد وضو کرنا چاہیے	9122 تا 9120
بیٹھے بیٹھے سونے پر وضو نہیں ہے	9123
غسل کے متعلق	9158 تا 9146
اچھا وضو کرنا چاہیے	9391
غسل کے لیے پانی نہ ملے تو	9456 تا 9454
کتاب الصلوٰۃ	
جن اوقات میں نماز منع ہے	8030,8031 تا 8034
جب نماز پڑھ رہے ہوں	8090 تا 8097
نمازِ فجر میں قنوت نہیں ہے	8102,8103
جس کو نماز نہ آتی ہو اُس کو نماز سکھانی چاہیے	8110
نمازِ فجر کا ثواب	8112
نماز پڑھنے کے متعلق	8113
وتروں کے متعلق	8168
نماز کے متعلق	8174,8176
رکوع و سجود مکمل کرنا چاہیے	8182
ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق	8191 تا 8214
نماز خشوع و خضوع سے پڑھنی چاہیے	8231
نماز پڑھانے کے متعلق	8258,8259,8260,8269 تا 8300
جب نماز میں شیطان وسوسہ ڈالے	8283,8284
کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق	8315,8316
جمعہ کے دن گردنیں پھلانگنی منع ہیں	8317
جس کی نماز اس کو بُرائی سے نہ روکے اس کی نماز کے متعلق	8465

نماز باجماعت پڑھنے کے متعلق	8517 تا 8534
امام کی اقتداءضروری ہے	8654
نماز کے متعلق	8780,8781
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی نماز	8782
نماز کا انکار کرنے والا کافر ہے	8845
نماز نہ پڑھنے والے کے متعلق	8847 تا 8851
نماز میں نگاہ نیچے رکھنی چاہیے	8888
پانچ وقت نماز پڑھنے کی بڑی ایمان افروز حکمت	8903,8904
نمازِ تہجد کی فضیلت	8906,8906
وتروں میں دعائے قنوت	9064
جمعہ کے لیے جلدی آنے کا ثواب	9068
جمعہ کے دن جب امام خطبہ دے تو سننا چاہیے	9077
نماز میں اگر شک ہو جائے	9081
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی نماز	9088
دعائے قنوت کب پڑھی جائے؟	9090
نمازوں کے اوقات	9091
نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہنا چاہیے	9099
شیطان نماز میں وسوسے ڈالتا ہے	9128 تا 9131
نماز کے لیے نیک آدمی کا انتخاب کرنا چاہیے	9159 تا 9163
سجدہ زمین پر کرنا چاہیے	9161
مسجد کو صاف رکھنے کے متعلق	9164,9166

مؤذن رکھنے کے متعلق	9167
نماز کے متعلق	9168
نماز میں نگاہ نیچے رکھنی چاہیے	9171
جب نماز کا وقت ہو جائے	9172تا9175,9177
نمازِ فجر سفیدی میں پڑھنی چاہیے	9178
امامت کرواتے وقت قرأت زیادہ لمبی نہیں کرنی چاہیے	9179
نمازِ ظہر کے متعلق	9181
نمازی کے آگے سے گزرنا' جائز نہیں ہے	9184تا9187
فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں	9189
جہاں لوگ گفتگو کر رہے ہوں وہاں نماز نہیں پڑھنی چاہیے	9190تا9193
تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اُٹھانے چاہئیں	9194تا9197
سبحانک اللّٰہم وبحمدک پڑھنے کے متعلق	9198
نماز میں قرأت الحمدللہ سے شروع کرنی چاہیے	9202
فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری سورت پڑھنی چاہیے	9203,9207
نمازِ عشا میں قرأت کے متعلق	9204تا9206
امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے	9208
امام کے پیچھے قرأت نہیں ہے	9209,9211
لقمہ دینے کے متعلق	9212,9213
گھٹنوں کے درمیان ہاتھ رکھنے کے متعلق	9214تا9216
رکوع اور سجدہ میں تسبیحات کرنے کے متعلق	9218,9220
سمع اللہ لمن حمدہ پڑھنے کے متعلق	9221,9222

جب سجدہ سے فارغ ہوتو گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اُٹھنا چاہیے	9225تا9227
اللہ اکبر کہنے کے متعلق	9228
نماز میں سجدہ کرنے کے متعلق	9229,9230
نماز میں سلام پھیرنے کے متعلق	9232تا9235
امام کی اتباع ضروری ہے	9237
رکوع وسجود میں قرآن پڑھنا جائز نہیں ہے	9238
رکوع وسجدے سے اطمینان سے اُٹھنا چاہیے	9239,9243
نماز میں اللہ کی رحمت برستی رہتی ہے	9242
جس کو رکوع مل گیا اُس نے رکعت پالی	9244تا9252
جب نماز میں شک ہو جائے تو؟	9254تا9259
جس کی رکعت رہ جائے' وہ بعد میں پڑھ لے	9264تا9269
صف مکمل کرنی چاہیے	9271
امام سے پہلے رکوع کرنا جائز نہیں	9272,9273
دو آدمی ہوں تو امامت کروائیں	9275تا9278
نفل ادا کرنے کے متعلق	9282
نماز میں قرأت کتنی آواز میں کرنی چاہیے	9283,9289
نماز میں التحیات میں بیٹھنے کے متعلق	9284,9285
بیٹھ کر نماز پڑھے تو سجدہ میں رکوع سے زیادہ جھکے	9286,9287
اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے	9288
وتر کا وقت	9294تا9315
دعائے قنوت صرف وتروں میں ہے	9316

نمازِ فجر میں قنوت نہیں ہے	9317تا9322
نمازِ فجر کی سنتیں پڑھ کر جماعت کے ساتھ شریک ہونا چاہیے	9323
نمازِ فجر پڑھ کر ذکر میں مصروف ہونا چاہیے	9324تا9330
سنتوں کی تعداد	9331تا9335
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مغرب سے عشاء تک نوافل ادا کرتے تھے	9339,9340
نماز میں چھینک اور جمائی آئے تو شیطان کی طرف سے ہے	9343
نماز میں قصر کب ہے	9344تا9348
نمازِ چاشت کے متعلق	9349,9350
نوافل گھر میں پڑھنے چاہئیں	9351
جب آدمی سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہے	9352
عورت کے لیے نماز پڑھنے کی سب سے بہتر جگہ گھر ہے	9359تا9362
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ عورتوں کو جمعہ کے لیے آنے سے روکتے تھے	9363تا9365
نماز اچھی پڑھنی چاہیے	9369تا9371
نماز وقت پر ادا کرنی چاہیے	9382
دو کپڑوں میں نماز پڑھنے کے متعلق	9392
سفر میں نوافل اور سنتیں پڑھنے کے متعلق	9393
عیدین کی نماز کے متعلق	9399,9400,9401تا9416
جمعہ کی اذان کے متعلق	9424
جمعہ کے خطبہ کے متعلق	9425,9428
جس کی نمازِ جمعہ رہ جائے	9430,9434
جمعہ کے بعد کی نماز	9435,9442

نمازِ جمعہ کے وقت	9443,9444
امام کو کس جگہ کھڑا ہونا چاہئیں	9445
نمازِ جنازہ میں قرأت نہیں ہے	9487,9489
نماز میں اگر کوئی بھول جائے	9707تا9730
نماز میں قرأت کے متعلق	9731تا9742
دو نمازوں کو اکٹھا پڑھنے کا مطلب	9752
التحیات کے الفاظ	9755تا9798
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی نماز	9800

كتاب العلم

علم چھپانا جائز نہیں ہے	8172
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی علم سے محبت	8345,8346
علم' کثرتِ حدیث بیان کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ خوفِ خدا کا نام علم ہے	8456
جس چیز کا علم نہ ہو تو یہ کہنا: میں نہیں جانتا ہے! یہ تہائی علم ہے	8472
لوگ اس وقت ہلاک ہوں گے جب بچوں سے تعلیم حاصل کریں گے	8510تا8513
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کی حدیث بیان کرنے میں بڑی احتیاط کرتے تھے' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب حدیث بیان کرتے تو رنگ بدل جاتا	8534تا8549
علم سیکھنا چاہیے	8673
فتویٰ دینے کا اصول	8831,8832
علم کے متعلق	8838
بے علمی میں گفتگو کرنا	8902
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تدریس	8912تا8914

كتاب الصوم

رمضان کا چاند دیکھنے کے متعلق	8157,8158

شعبان کے روزے کے متعلق	8179,8180
روزہ ڈھال ہے	8241
عرفہ کے دن کا روزہ	8254
ہر ماہ دو روزے رکھنا	8281
روزہ کا ثواب خود اللہ عزوجل عطا کرے گا	8303
روزہ جہنم سے ڈھال ہے	8304
سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے	8307,8308
ہر ماہ تین روزے رکھنے چاہئیں	8778
ہر ماہ تین روزے رکھنے چاہئیں	8890,8891
چاند دیکھ کر عید کرنی چاہیے	9448,9449
حالتِ جنابت میں روزہ رکھنا جائز نہیں	9451
روزہ کی حالت میں بیوی کے پاس لیٹنا	9458
رمضان کا روزہ نہ رکھنے کا گناہ	9459
روزہ کس شی سے ٹوٹتا ہے	9460
کسی کو روزہ کی حالت میں دعوت دی جائے تو کہے: میں حالتِ روزہ میں ہوں	9462
لیلۃ القدر کو کس رات میں تلاش کرنا ہے	9464 تا 9471

کتاب فضائل القرآن

قرآن اللہ کا دستر خوان ہے	8563,8567
سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران قیامت کے دن شفاعت کریں گی	8043,8044
کچھ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا	8181
قرآن کی سات قرأتیں ہیں	8217
سورۂ بقرہ کے متعلق	8257
قرآن سن کر رونا سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے	8382 تا 8386

جس گھر میں تلاوت قرآن نہیں ہوتی وہ ویرانہ گھر ہے	8566
قرآن کا ایک لفظ پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں	8569,8570
سورۂ ملک پڑھنے والے کو عذابِ قبر نہیں ہوگا	8571,8572
قرآن شفاعت کرے گا	8573
قرآن سے محبت' اللہ اور اس کے رسول سے محبت ہے	8575
قرآن سمجھنے والے کے لیے ثواب	8580,8581
قرآن میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے	8582 تا 8585
قرآن کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے	8586,8587
سورۂ اخلاص کا ثواب	8588
قرآن پڑھنے اور نہ پڑھنے والے کی مثال	8589
سورۂ بقرہ کی تلاوت کا ثواب	8590
سورۂ بقرہ کی آخری آیتوں کی فضیلت	8591
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت	8593 تا 8602' 8609 تا 8615
قرآن عربی ہے	8603 تا 8605
قرآن کو نظرِ عمیق سے پڑھنا چاہیے	8606
قرآن یاد رکھنا چاہیے	8607,8616
قرآن کتنے دن میں ختم کرنا چاہیے	8619,8622
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ تک مکمل قرآن پڑھتے تھے اور رمضان میں تین دفعہ	8623
سجدۂ تلاوت کے متعلق	8627,8628
سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت کے متعلق	8629 تا 8635
قرآن کی تفسیر کے متعلق	8636,8638
قرآن کی تلاوت کرنے والے کے متعلق	8640
اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت ہے	8641,8642

سورۂ نجم اور اقراء باسم ربک میں سجدۂ تلاوت ہے	8644,8648
حم التنزیل میں سجدۂ تلاوت ہے	8650
قرآن سیکھنا چاہیے	8656
آیۃ الکرسی کی فضیلت	8736,8737
قرآن کی تلاوت اچھا عمل ہے	8777,8784
قرآن اور شہد میں شفاء ہے	8818
سورۂ نساء کی پانچ آیتوں کے متعلق	8971
قرآن اور شہد میں شفاء ہے	8978

كتاب التفسير

انما یرید اللّٰہ لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرًا کی تفسیر	8216
ان اللّٰہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربیٰ کی تفسیر	8243
فکیف اذا جئنا من کل امةٍ بشهید وجئنابك علی هولاء شهید کی تفسیر	8380تا8382
اتقوا اللّٰہ حق تقاته کی تفسیر	8423
واتی المال علی حبه کی تفسیر	8424
جن آیتوں میں کبیرہ گناہ کی تفصیل ہے	8425
قالوا اتخذ الرحمٰن ولدًا کی تفسیر	8464
واجتنبوا قول الزور کی تفسیر	8489
ان اللّٰہ یامر بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی جامع ترین آیت ہے	8576تا8579
ان الحسنات یذهبن السیئات کی تفسیر	8651تا8653
هو الذی یصورکم فی الارحام کی تفسیر	8794
یا ایها الذین امنوا لا تحرموا طیبات ما احل اللّٰہ لکم کی تفسیر	8815تا8817
والذین هم علیٰ صلاتهم یحافظون کی تفسیر	8844,8846
یوم تبدل الارض غیر الارض کی تفسیر	8908

اواہ کی تفسیر	8909 تا 8911
ان ابراھیم لاواہ حلیم کی تفسیر	8910
ماعون کی تفسیر	8917 تا 8920
امن الرسول کا شان نزول	8934
واعتصموا بحبل اللّٰہ جمیعًا کی تفسیر	8937,8938
الذین یذکرون اللّٰہ قیامًا وقعودًا کی تفسیر	8939
والمحصنات من النساء الا ما ملکت ایمانکم کی تفسیر	8940
فلا تعلم نفس ما اخفی کی تفسیر	8944
عند سدرۃ المنتھٰی کی تفسیر	8959
یا ایھا الذین امنوا کی تفسیر	8961
علیکم انفسکم کی تفسیر	8974
یوم الفرقان یوم التقی الجمعان کی تفسیر	8975,8976
اولئك الذین یدعون کی تفسیر	8979
رجال لا تلھیھم تجارۃ کی تفسیر	8981
زدناھم عذابًا فوق العذاب کی تفسیر	9005,9007
وان منکم الا واردھا کی تفسیر	9021
اتم الصلوٰۃ لدلوك الشمس کی تفسیر	9028 تا 9040
یثبت الذین امنوا بقلول الثابت کی تفسیر	9044
انا خلقنا الانسان من نطفۃ کی تفسیر	9045
سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے متعلق	9047 تا 9051
اشھر معلومات کی تفسیر	9107
وارجلکم الی الکعبین کی تفسیر	9108
یا ایھا الذین امنوا لا تحرموا طیبات کی تفسیر	9575,9576

کتاب الحج

طوافِ کعبہ	8111
جمرات کو کنکریاں مارنے کے متعلق	9103,9188
حج کے متعلق	9587,9588

کتاب الجنة والجهنم

جنت والے سب سے پہلے جو کھانا کھائیں گے	8131
جنتی حور کے متعلق	8773
جنت میں اللہ عزوجل کی زیارت ہوگی	8807,8808
گرمی جہنم کی تپش سے ہے	8895

کتاب البیوع

کھیتی باڑی کرنے کے متعلق	8187,8188
جن کی کمائی حرام ہے	8288
سود حرام ہے	8498
جھوٹی قسم اُٹھانے سے مال سے برکت ختم ہوجاتی ہے	8806

کتاب الجهاد

روزہ ڈھال اور جہاد بھی ڈھال ہے	8278 تا 8280
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	8320
ابوجہل کو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے واصلِ جہنم کیا تھا	8388 تا 8395
فارس اور روم والوں کے متعلق کہنا کہ فتح ہوجائیں گے	8856

کتاب النکاح

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ضمیرہ بن ابوضمیرہ کی شادی کا واقعہ	8079
ولیمہ پہلے دن کرنا سنت ہے	8874

كتاب آداب الطعام والشراب

شراب کے متعلق	8135
کھانا کھاتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنی چاہیے	8219تا8227

كتاب المريض

بیماری سے گناہ معاف ہوتے ہیں	8426,8427
ہر بیماری کی دواء ہے	8876

كتاب الدعاء

ایک دعا	8107تا8109
قبلہ رُخ ہو کر دعا کرنے کے متعلق	8136
آدھی رات کا وقت دعا کی قبولیت کا ہے	8290تا8293
ایک اہم دعا	8306
سحری کا وقت قبولیتِ دعا کا ہے	8309
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی اپنے رب سے دعائیں	8470,8471
دعا کرنے سے پہلے اللہ کا ذکر اور درود پاک پڑھنا	8692
کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا	8776
جب گھر سے باہر نکلے تو دعا پڑھنی چاہیے	8797
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعا	8801
ایک دعا	8803
اللہ عزوجل سے مشکلات کی آسانی کی دعا کرنی چاہیے	8839
جن چار چیزوں سے پناہ مانگنی چاہیے	8884
ایک دعا	8892
رب سے مانگنے کے متعلق	9105

فضائل سیّد الانبیاء

حضور ﷺ نے اپنی آنکھوں سے ربِ تعالیٰ کی زیارت کی	8042
جس نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی تو اُس نے آپ ﷺ ہی کی زیارت کی	8104
حضور ﷺ تبسم کرتے تھے	8121
حضور ﷺ کا اللہ سے تعلق	8215
حضور ﷺ کے وسیلہ پاک سے دعا کرنا	8233
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمہ وقت حضور ﷺ کو خوش رکھنا پسند کرتے تھے	8244
حضور ﷺ کے دستِ مبارک کی برکت	8268
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دنیا میں واپس تشریف لانا	8311
حضرت یوسف علیہ السلام کو تہائی حسن دیا گیا تھا	8477 تا 8479
حضور ﷺ کا دل ساری کائنات سے اطہر ہے	8503,8504,8514
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قد مبارک	8811
حضور ﷺ کی شفاعت	9646
قیامت کے دن باقی اُمتوں کے سامنے حضور ﷺ کی اُمت کی شان ظاہر ہوگی	9647

کتاب فضائل الصحابہ

حضرت ضرار بن ازور اسدی رضی اللہ عنہ کے متعلق	8051,8058,8059
خلافت قریش میں ہے	8059
حضرت جبریل علیہ السلام کی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے محبت	8070
حضرت ضمام بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کا اسلام لانے کا واقعہ	8074 تا 8078
حضرت ضمرہ کی شہادت کی خواہش	8082
حضرت طلحہ بن مالک کے متعلق	8085
صحابہ کرام کی زندگی اور حضور ﷺ کی نگاہ کا کمال کہ میری اُمت کے بعد والے لوگ بڑے اعلیٰ پردے اور رنگ برنگ کھانے کھائیں گے	8086

حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ کا عشقِ رسول ﷺ اور حضور ﷺ کا آپ سے پیار اس میں بڑی محبت والی بات	8088
صحابہ کی شان	8118,8119
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شان	8125
حضرت طفیل بن نعمان رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	8139
قبیلہ دوس والوں کے متعلق	8140تا8147
حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کا ایک خط	8230
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اللہ سے محبت	8234تا8236
جن صحابہ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی	8237
حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا وصال	8238
حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کا نسب نامہ	8250
کعبہ کی چابیاں حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھیں	8313
حضرت عثمان بن عمرو رضی اللہ عنہ بدر میں شریک ہوئے تھے	8318
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا نسب	8319,8321
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جنت البقیع میں دفن کیے گئے تھے	8322
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن، حضور ﷺ نے رکھی تھی	8323
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اسلام لانے والوں میں چھٹے نمبر پر ہیں	8324
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی زلفیں تھیں	8325,8327
حضرت ابن مسعود، اُبی بن کعب، معاذ بن جبل اور حضرت سالم رضی اللہ عنہم کی فضیلت	8328تا8330
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی ایک دعا اور حضور ﷺ کی خوشخبری	8331تا8337
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پر اعتماد اور محبت	8338تا8340
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت	8341تا8343

حضرت ابوبکر، عمر و عمار و ابن مسعود رضی اللہ عنہم کی اقتداء کرنے کا حکم	8344
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قرآن سے تعلق	8342تا8350
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں	8352تا8367
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے گھر آتے تھے	8368,8369
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے لیے تکیہ، مسواک، نعلین اُٹھاتے تھے	8370,8371
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی شان	8371تا8373
حضور ﷺ جب ہجرت کرنے کے لیے نکلے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ کے معجزہ کو دیکھ کر ایمان لائے	
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس علم، حضور ﷺ کی دعا کا صدقہ ہے	8374تا8378
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ علم سے بھرے ہوئے تھے	8396,8397
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حضور ﷺ سے محبت اور علمی مقام	8399تا8421
چند صحابہ کی خصوصیات	8434تا8436
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی پنڈلی کا وزن قیامت کے دن اُحد سے زیادہ ہوگا	8437,8438
صحابہ کرام کے افضل ہونے کے متعلق	8681
حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسلام کے قلعہ ہیں	8718,8719
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خوبیاں	8718,8726
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم دوسروں کے علم سے بھاری ہے	8720,8721
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت پر علم چلا گیا	8772
جب نیک لوگوں کا ذکر ہوتو ان میں سرفہرست حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں	8723,8724,8725,8730,8731,8732
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے والہانہ محبت	8727,8728
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور تک اسلام عزت والا رہا	8735تا8733
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زبان پر سکینت ہے	8739

جو آیتیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کے مطابق نازل ہوئی ہیں	8740
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عظمت وشان	8742 تا 8744
جس آدمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا	8746
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد کوفے چلے گئے	8747
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت	8749 تا 8754
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی فراست ایمانی	8767
حضرت حارث بن قیس کے متعلق	8877

کتاب الزکوٰۃ والصدقۃ

صدقہ کا ثواب	8491
زکوٰۃ نہ ادا کرنے کا انجام	8667
زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے	8881

کتاب الذکر

ذکر کے متعلق	8047
نماز فجر کے بعد کا ذکر	8071,8072
سانپ کے ڈسنے کا دَم	8165
دَم کے متعلق	8183,8184
درد ختم کرنے والا وظیفہ	8261 تا 8264,8276
ذکر کرنے کے متعلق	8429
استغفر الله الذی لا اله الا هو الحی القیوم پڑھنے کا ثواب	8463
سبحان اللہ پڑھنے کا ثواب	8550
سواری پر سوار ہوتے وقت اللہ کا ذکر کرنا چاہیے	8693
ہمہ وقت اللہ کے ذکر میں مصروف رہنا چاہیے	8694
لا الہ الا اللہ اللہ اکبر، سبحان اللہ پڑھنے کا ثواب	8897

کتاب علامات الساعة والفتن

فتنوں کا زمانہ	8060
دجال کے متعلق	8430,8432
اسلام کیسے ختم ہوگا	8473
قربِ قیامت فقہاء کم اور خطیب زیادہ ہوں گے اور دیگر نشانیاں	8487
قیامت کن لوگوں پر آئے گی	8506
قربِ قیامت امانت دار لوگ کم ہوں گے	8617,8617,8625,8626
قیامت کے دن کا حساب	8683
قیامت کے دن کافر کا انجام	8691
مرد کے لیے ریشم پہننا منع ہے	8698,8699
اچانک موت' مؤمن کے لیے تحفہ اور کافر کے لیے دشوار ہے	8774
بُرائی سے منع کرنے والے نہیں رہیں گے	8788
مسیلمہ کذاب کے متعلق	8867
قیامت کی نشانی کہ قتل عام ہوگا	8969
دوزبانوں والے آدمی کی زبان قیامت کے دن آگ سے کاٹی جائے گی	9067
قیامت کی نشانی یہ ہے کہ علماء کم اور خطباء زیادہ ہوں گے	9383
سب سے پہلے لوگ امانت کا خیال نہیں کریں گے	9447
دجال کے متعلق تفصیلاً گفتگو	9645
فتنوں کے زمانہ میں	9655

کتاب المواریث

وراثت کا علم سیکھنا چاہیے	8834

کتاب الشهید

شہداء کی ارواح کے متعلق	8813

فنی فہرست

كتاب البر

خندہ پیشانی سے ملنے کے متعلق	8061
یتیم کی کفالت کرنے والے کے متعلق	8045
مسجد میں آنے والوں کے متعلق	8050
حسد نہ کرنے والے بھلائی پر ہیں	8083
حضرت ضمرہ کی حضور ﷺ سے محبت	8084
ماں کی خدمت ہی جنت میں لے جانا والا عمل ہے	8087
موت کے لیے ہمیشہ تیار رہنا چاہیے	8099
دینے والا ہاتھ' لینے والے ہاتھ سے بہتر ہے	8100
مہمان نوازی تین دن تک ہے	8122
ہر نیکی صدقہ ہے	8123
جن پر جمعہ فرض ہے	8129
نیکیوں والے کام	8130
مسجد کی تعمیر اور حضور ﷺ کا کام کرنا	8160
سلام پھیرنے کا طریقہ	8167
پڑوسی کا خیال رکھنا ضروری ہے	8171
تین نیکی والے کام	8228
بیوی کے حقوق ادا کرنے چاہئیں	8239,8240
حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کی سخاوت	8251,8252
حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی عبادت	8256
جس کے تین بچے فوت ہو جائیں	8266

فضول باتوں سے پرہیز کرنا چاہیے	8428
اپنی اولاد کو خوفِ خدا کی وصیت کرنی چاہیے	8458
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی وصیت دوسرے لوگوں کو	8459
آدمی کو فارغ نہیں رہنا چاہیے	8461
نیت پر ثواب کا دار ومدار ہے	8462
صبر نصف ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے	8466
اللہ نیکی کی توفیق اور بُرائی سے بچنے کی توفیق دیتا ہے	8476
ہمہ وقت اللہ سے ڈرتے رہنا چاہیے	8484
نیکی کا حکم اور بُرائی سے منع کرنا چاہیے	8485
دنیا کے بجائے آخرت کو پسند کرنا چاہیے	8486
اللہ کی بارگاہ میں جھکنے والا آدمی بہتر ہے	8490
جس کو جرم کی سزا مل جائے تو اس کے لیے دعا کرنا	8494,8495
بُرائی سے منہ پھیرنا چاہیے	8501
دنیا سے بے رغبتی	8505
بُرائی سے منع کرنا چاہیے	8507
بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی یہ کہے: تُو اللہ سے ڈر! وہ کہے: تُو اپنے آپ کو بچا	8508,8509
اچھے الفاظ میں درود پڑھنا چاہیے	8515,8516
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا واعظ کرنے کا انداز	8551 تا 8562
طالب علم یا علماء کی خدمت کرنے والا بندہ اچھا ہے	8665
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی اپنے بیٹے کو وصیت	8666
نیت صاف رکھنی چاہئے	8668

دین کی سمجھ اس کو حاصل ہوتی ہے جس سے اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے	8669
آخرت کو ترجیح دینی چاہیے	8670
اللہ عزوجل کے متعلق اچھا گمان رکھنا چاہیے	8684
نیکی والا دن بہتر ہے	8685
موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے	8686 تا 8688
دنیا میں آزمائش والے لوگوں کے لیے انعام	8689,8690
جن لوگوں کو دیکھ کر اللہ خوش ہوتا ہے	8711
چار نیکی والے کام	8712,8713
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی دعائیں	8756
بات اچھی طرح کہنی چاہیے	8759
نیک لوگوں کی بستی میں آنے والے شخص کی بخشش	8760
اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرنا چاہیے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے	8769
کسی کے منہ پر تعریف نہیں کرنی چاہیے	8791
دارومدار نیت پر ہے	8795
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا خوفِ خدا اور بھائی چارہ	8800
نیکی کرنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے	8802
نیکی والے کام	8804
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عبادت	8809
عیب پر پردہ ڈالنے کے متعلق	8814
اچھی مجلس وہ ہے جس میں حکمت والی بات ہو	8833
توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے	8843

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک حکمت عملی	8854
آپس میں محبت پھیلانی چاہیے	8883
آسان بات کہنی چاہیے	8885
آپس میں بیٹھنا اور ملاقات کرنے والے ہمیشہ خیر پر رہیں گے	8886
قسم کے کفارہ کے متعلق	8875
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا ایک خطبہ حکمت بھرا	8878 تا 8880
اپنے گھر والوں پر خرچ کرنے کا ثواب	8896
محبت اللہ کی طرف سے اور جدائی شیطان کی طرف سے ہے	8900,8901
تمام مہینہ کا سردار رمضان اور تمام دنوں کا سردار جمعہ کا دن ہے	8907
سیدھا راستہ	8936
بچوں کی دینی تربیت کرنی چاہیے	9054,9055
اسلام کی خدمت کے متعلق	9057,9058
وصیت کرنے کے متعلق	9060,9061
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی نیکی سے محبت	9079
قربانی کا گوشت صدقہ کرنے کے متعلق	9080
مسجد کو صاف رکھنے کے متعلق	9164,9166
ایک آدمی کا بادلوں سے آواز سننا کہ فلاں کی زمین پر برس! وہ آدمی اپنی کھیتی سے جو شی نکلتی تھی اُس کے تین حصے کرتا تھا' ایک اللہ کی راہ میں دیتا تھا	9359
سنت کو چھوڑنے والے	9384
جن چار چیزوں میں بدبختی ہے	9388 تا 9390
اعتکاف مسجد میں ہی جائز ہے	9325 تا 9398

صدقۂ فطر کی مقدار	9420
اُم ولد کے متعلق	9604,9605
ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں	9672
ایک آدمی کا خوفِ خدا اور اللہ کی رحمت	9642
قیامت کے دن ایک بندہ کا رب کی بارگاہ میں عرض کرنا اور ربِ تعالیٰ کی رحمت کا کمال بیان	9656
آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا	9661
نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا	9665
اذان کے کلمات	9669
جب قاضی لوگوں سے نہ ڈرے تو اللہ کی مدد اس کے شاملِ حال ہوتی ہے	9671
افضل عمل وقت پر نماز ادا کرنا اور والدین سے نیکی کرنا' اپنی زبان سے کسی کو تکلیف نہ دینا اور خاموش رہنے کا ثواب	9681تا9706

كتاب الحدود

دیت کے متعلق	8064,8065,8066تا8068
دیت کے متعلق	8231
شراب پینے اور فروخت کرنے والے پر لعنت ہے	8287
شراب پینے' فروخت کرنے والے' اُٹھانے اور نچوڑنے والے پر لعنت ہے	8305
شرابی کی سزا	8492
چور کی سزا	8493
سزاؤں کے متعلق	8852

متفرق المسائل

جانور کا دودھ نکالتے وقت دودھ تھنوں میں رہنے دینا چاہیے	8052تا8056
ختنہ کرنے کے متعلق	8062

دنیا کی مثال	8063
ایک خواب کے متعلق	8073
عمان والوں کے متعلق	8089
ورس اور زعفران کے متعلق	8101
مسلمان کو ناحق قتل کرنا جائز نہیں ہے	8114تا8117
حضرت طفیل بن سخبرہ رضی اللہ عنہ کا ایک خواب	8137,8138
لیٹنے کا طریقہ	8148تا8153
بیوی کو شوہر کا کہنا ماننا چاہیے	8156
چند قبیلوں کے متعلق	8162
نبیذ کے متعلق	8178
مخنث کو گھر میں بغیر اجازت نہیں آنے دینا چاہیے	8218
سیاہ خضاب منع ہے	8245,8246
مہندی لگانی چاہیے	8249
سانپ کو مارنا اچھا ہے	8265
جب سخت ہوا چلے	8267
قبیلہ ثقیف والوں کے متعلق	8312
دکھاوا اور ریاکاری کرنے والے کے متعلق	8433
جھوٹ کی تباہ کاریاں	8439تا8454
بازار میں کم چلنا چاہیے	8467
سنی سنائی بات نہیں ماننی چاہیے	8480
مؤمن کے لیے عیب	8482,8483
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی کے متعلق	8639

زبان کو کنٹرول کرنے والے کے متعلق	8657تا8660
گناہ کی تعریف	8661,8663
جو عاجزی کرتا ہے تو اللہ اس کو بلند کرتا ہے	8664
اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیے	8695تا8697
مذاق میں جھوٹ بولنا' ناجائز ہے	8702
جھوٹ کی سزا	8708
حلال چیز کو حرام کرنے والے کے متعلق	8761,8762
مؤمن اور کافر کی روح جب نکالی جاتی ہے	8775
ملک شام کی فضیلت	8789
جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے	8790
جب بچہ ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے تو اس کے متعلق چار چیزیں لکھ دی جاتی ہیں	8792,8793
قسم نہیں اُٹھانی چاہیے	8810
قطع تعلقی ناجائز ہے	8812
لوگ دو طرح کے ہیں	8819
عبرت حاصل کرنی چاہیے	8827
کسی کی تعریف اور مذمت کرنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے	8837
ناُمیدی نہیں چاہیے	8840
نسب کی نفی نہیں کرنی چاہیے	8841,8842
قاصد کو نہ مارنے کے متعلق	8863تا8866
قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے کہ آگ کے انگارہ پر بیٹھے	8873
سامان کی حفاظت کرنی چاہیے	8882
فضول خرچی کی تعریف	8915,8916,8928

زمین و آسمان کے درمیان کتنا فاصلہ ہے	8893
آسمان اور زمین اور سات آسمان کے درمیان آپس میں کتنا فاصلہ ہے	8894
جب ناحق خون بہایا جائے	8973
دین کی خدمت بُرے آدمی سے لی جاسکتی ہے	8996
رشوت کے متعلق	9001,9002,9003
قسم کا کفارہ دینے کے متعلق	9052
لوگوں کو خوش کرنے کے لیے اللہ کی ناراضگی کا سبب بنے والی بات کرنا' بہت بڑا جرم ہے	9059
گائے کے دودھ کے متعلق	9062,9063
اللہ کے فیصلے میں گفتگو کرنا جائز نہیں	9070
سفید کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا' اچھی چیز ہے	9075,9076
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قاضی بننے کو ناپسند کرتے تھے	9078
نیند کے متعلق	9084
حنوط خوشبو لگانے کے متعلق	9089
اپنی بیوی کے پاس لیٹنے کے متعلق	9092,9093
نذر کے متعلق	9095
جن پر اللہ اور اُس کے رسول نے لعنت فرمائی	9354تا9358
عورتوں کو ایسے ہی پیچھے رکھو جس طرح کہ اللہ نے رکھا ہے	9371,9372
عزل کے متعلق	9547,9548
مرتے وقت مال اللہ کی راہ میں دینا	9606,9607
سانپ اور بچھو کو مارنے کے متعلق	9629تا9631
ایک وقت ایسا آئے گا کہ لوگ تمنا کریں گے کہ کاش میں مرجاتا	9683,9684
غلطیوں سے درگزر کرنا چاہیے	9640,9641

اہل کتاب کے متعلق	9643
پیراور جمعرات کواعمال پیش کیے جاتے ہیں' سب کو بخش دیا جاتا ہے سوائے اس کے جو بغض وکینہ رکھتا ہے	9653
تکبر سے کپڑا لٹکانے کا گناہ	9659
دنیا میں ریشم پہننے والے کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا	9660
مرغ پر لعنت نہیں کرنی چاہیے	9675
سود کھانے اور کھلانے والے پر لعنت ہے	9750
اس اُمت کے لوگ بنی اسرائیل والے کام کریں گے	9754

☆☆☆☆☆

فہرست
(بلحاظِ حروفِ تہجی)

عنوانات	صفحہ
☆ اہل مکہ میں سے حضرت ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن سابط جمحی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں	37
☆ اہل مدینہ میں سے جو ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں	42
☆ قاسم بن محمد بن ابوبکر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں	43
☆ ابوالزناد عبداللہ بن ذکوان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں	44
☆ محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں	44
☆ حضرت مراسیل' جن کا نام معلوم نہیں' وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں	45
باب الضاد	
☆ جن کا نام ضرار ہے	46
☆ حضرت ضرار بن ازور اسدی رضی اللہ عنہ	46
☆ حضرت ضرار بن ازور کی روایت کردہ احادیث	48
☆ جن کا نام ضحاک ہے	51
☆ حضرت ضحاک بن قیس الفہری القرشی رضی اللہ عنہ	51
☆ حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	52
☆ ضحاک بن سفیان الکلابی' بنی بکر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر کے رہنے والے	54
☆ حضرت ضحاک بن حارثہ بن ثعلبہ انصاری' بدری' عقبی رضی اللہ عنہ	57

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت ضحاک انصاری' ان کا نسب معلوم نہیں	57
☆ حضرت ضحاک بن زمل الجہنی رضی اللہ عنہ	58
☆ حضرت ضمام بن ثعلبہ ازدی رضی اللہ عنہ	62
☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ضمیرہ بن ابوضمیرہ رضی اللہ عنہ	68
☆ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ السلمی بہزی' آپ کی باتیں	69
☆ حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	70
باب الطاء	
☆ جن کا نام طلحہ ہے	71
☆ طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ انہیں لیثی اور خزاعی بھی کہا جاتا ہے	71
☆ حضرت طلحہ بن عمرو نصری رضی اللہ عنہ	72
☆ حضرت طلحہ بن معاویہ السلمی رضی اللہ عنہ	73
☆ حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ	74
☆ حضرت طلحہ بن داؤد رضی اللہ عنہ	75
☆ جن کا نام طارق ہے	76
☆ طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ	76
☆ حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ	81
☆ حضرت طارق بن شہاب احمسی رضی اللہ عنہ	90
☆ حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ	94
☆ حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ	95
☆ جس کا نام طفیل ہے	95
☆ حضرت طفیل بن سخبرہ الدوسی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کے بھائی	95
☆ حضرت طفیل بن نعمان انصاری' عقبی بدری رضی اللہ عنہ	98

عنوانات	صفحہ
☆ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ	98
☆ حضرت طهفه بن قیس الغفاری' آپ کا نام طخفہ ہے' آپ مدینہ آئے تھے	101
☆ جن کا نام طلق ہے	106
☆ حضرت طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن عبدالعزیٰ حنفی رضی اللہ عنہ	106
☆ قیس بن طلق اپنے والد محمد بن جابر الیمامی سے' وہ حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	106
☆ عبداللہ بن بدر' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	109
☆ حضرت هوذہ بن قیس بن طلق' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں	112
☆ ایوب بن عتبہ یمامی' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	112
☆ عیسیٰ بن خثیم' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	115
☆ عجیب بن عبدالحمید بن طلق' اپنے چچا قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	116
☆ عبداللہ بن نعمان' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	117
☆ موسیٰ بن عمیر الثمالی' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں	117
☆ حضرت طلق کی بیٹی خلدہ' اپنے والد سے روایت کرتی ہیں	118
☆ عبدالرحمن بن علی بن شیبان' حضرت طلق بن علی سے روایت کرتے ہیں	119
☆ حضرت عبداللہ بن بدر' حضرت طلق بن علی سے روایت کرتے ہیں	120
باب الظاء	
☆ حضرت ظہیر بن رافع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ	120
☆ حضرت ابوصفرہ ازدی' آپ کا نام ظالم بن سارق ہے' یہ باب ہے جن کا نام عمر ہے	122
☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پلنے والے حضرت عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ	122
☆ حضرت عمر بن ابوسلمہ کی باتیں	122
☆ حضرت عمر بن ابوسلمہ کی روایت کردہ احادیث	123
☆ حضرت عمر بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ آپ بصرہ میں آئے تھے	135

عنوانات	صفحہ
☆ جن کا نام عثمان ہے	136
☆ حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ آپ کی باتیں	136
☆ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	137
☆ حضرت عثمان بن مظعون جمحی رضی اللہ عنہ	141
☆ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث	151
☆ حضرت عثمان بن عامر بن کعب بن سعد رضی اللہ عنہ	154
☆ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ	157
☆ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کا نسب	157
☆ آپ کی باتیں	157
☆ حضرت عثمان بن ابوالعاص کی روایت کردہ احادیث	160
☆ مغیرہ بن شعبہ حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	160
☆ سعید بن مسیب حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	161
☆ موسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں	162
☆ نافع بن جبیر بن مطعم حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	162
☆ یزید بن حکم بن ابوالعاص حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	164
☆ عثمان بن بشر حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	166
☆ عبدربہ بن حکم بن سفیان طائفی حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	166
☆ نعمان بن سالم ثقفی حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	167
☆ داؤد بن ابوعاصم ثقفی حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں	168
☆ محمد بن عبداللہ بن عیاض حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں	169
☆ حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	169
☆ مطرف بن عبداللہ بن شخیر حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	171

عنوانات	صفحہ
☆ یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں	174
☆ کلاب بن امیہ' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	176
☆ حسن بن ابوالحسن' حضرت عثمان بن ابوالحسن سے روایت کرتے ہیں	177
☆ محمد بن سیرین' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں	183
☆ حضرت عثمان بن ابوالعاص کی روایت کردہ احادیث' ابونضر المنذر بن مالک ابونضرہ المنذر سے	185
☆ حضرت عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ	188
☆ آپ کی باتیں	189
☆ حضرت عثمان بن طلحہ کی روایت کردہ احادیث	190
☆ حضرت عثمان بن ازرق رضی اللہ عنہ	192
☆ حضرت عثمان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ	192
☆ جن کا نام عبداللہ ہے	193
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ	193
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسب اور آپ کی عمر اور وفات اور آپ کی خبریں اور اثر اور کلام اور فتنوں کے ذکر کے بیان میں	193
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا حلیہ	195
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب	196
☆ باب	197
☆ باب	207
☆ باب	207
☆ باب	210
☆ باب	217
☆ باب	218

عنوانات	صفحہ
☆ باب	221
☆ باب	232
☆ باب	246
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود کا خطبہ اور آپ کی گفتگو	247
☆ باب	279
☆ باب	289
☆ باب	295
☆ باب	351
☆ باب	356
☆ باب	359
☆ باب	363
☆ باب	364
☆ باب	365
☆ باب	472
☆ باب	564
☆ باب	572
☆ باب	627
☆ باب	631
☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث	680
☆ باب	703
☆ باب	714
☆ باب	726

عنوانات	صفحہ
☆ باب	731
☆ باب	737

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَنْ رَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

اہل مکہ میں سے حضرت ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں' عبدالرحمٰن بن سابط جمحی' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8030- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، كُلُّ كَافِرٍ يَسْجُدُ لَهَا، وَلَا تُصَلُّوا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ كُلُّ كَافِرٍ يَسْجُدُ لَهَا، وَلَا تُصَلُّوا عِنْدَ وَسَطِ النَّهَارِ، فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ عِنْدَ ذَلِكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج کے طلوع کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے' ہر کافر اس وقت سجدہ کرتا ہے اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے' ہر کافر اس کو سجدہ کرتا ہے اور زوال کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ جہنم اس وقت بھڑکائی جاتی ہے۔

8031- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُصَلُّوا عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج کے طلوع کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے' ہر کافر اس وقت سجدہ کرتا ہے اور غروبِ شمس کے وقت نماز نہ پڑھتے کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے' ہر کافر اس کو سجدہ کرتا ہے اور زوال کے وقت نماز نہ پڑھو کیونکہ جہنم اس وقت بھڑکائی جاتی ہے۔

8030- ورواه أحمد جلد5صفحه260' قال في المجمع جلد2صفحه225' وفيه ليث ابن أبي سليم وفيه كلام كثير .

كَافِرٍ، وَلَا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ، وَيَسْجُدُ لَهَا كُلُّ كَافِرٍ .وَلَا وَسَطَ النَّهَارِ، فَإِنَّهَا تُسْجَرُ جَهَنَّمُ عِنْدَ ذَلِكَ

8032- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا طَلَعَ قَرْنُ الشَّيْطَانِ أَوْ غَرَبَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے طلوعِ شمس اور غروبِ شمس کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ یہ شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع اور غروب ہوتا ہے۔

8033- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ حِينٍ تُكْرَهُ الصَّلَاةُ؟ قَالَ: مِنْ حِينِ تُصَلِّي الصُّبْحَ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحٍ، وَمِنْ حِينِ تَصْفَرُّ الشَّمْسُ إِلَى غُرُوبِهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کس وقت نماز مکروہ ہے؟ آپ نے فرمایا: صبح کے وقت سے لے کر سورج کے ایک نیزہ بلند ہونے تک اور زرد ہونے کے وقت سے لے کر غروبِ شمس تک۔

8034- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَأَخِيهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

8033- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3948 مطولًا . في المخطوطة حين تطلع الصبح والتصحيح من مصنف عبد الرزاق . قال في المجمع جلد2صفحه225' ورجاله ثقات غير أنه مرسل .

8034تا8041- قال في المجمع جلد 1صفحه240 رواه الطبراني في الكبير من طرق' ففي بعضها عن أبي أمامة وأخيه وفي بعضها عن أبي أمامة فقط وفي بعضها عن أخيه فقط . ومدار طرقه كلها على ليث ابن أبي سليم وقد اختلط .

قَالَا: أَبْصَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

8035- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

8036- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُوسَى الشَّامِيُّ الْبَصْرِيُّ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

8037- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضَاءٍ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا وَهْبٌ، ثنا لَيْثٌ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا تَوَضَّئُوا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ، مِثْلُ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، قَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیوں پر ایک درہم کی جگہ پانی نہیں پہنچا تو حضورﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

8038- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: مجھے اپنی آخر زمانہ کی اُمت پر خوف ہے ستاروں کے ذریعے بارش مانگنے اور تقدیر کے جھٹلانے

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي فِي آخِرِ زَمَانِهَا: النُّجُومُ، وَتَكْذِيبُ الْقَدَرِ، وَحَيْفُ السُّلْطَانِ

اور بادشاہ کے ظلم سے۔

8039- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ، فَتَبْقَى عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَدْرُ الدِّرْهَمِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَقَالَ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے کچھ لوگوں کو وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ ان کی ایڑیوں پر ایک درہم کی جگہ پانی نہیں پہنچا تو حضورﷺ نے فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

8040- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا مَيْمُونُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ، وَقَدْ تَرَكَ مَوْضِعَ ظُفُرٍ مِنَ الْوُضُوءِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسْبِغَ الْوُضُوءَ، ثُمَّ قَالَ: وَيْلٌ لِلْعَرَاقِيبِ مِنَ النَّارِ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کو نماز کے لیے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ اس کی ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی ہے تو حضورﷺ نے مکمل وضو کرنے کا حکم دیا' پھر فرمایا: ہلاکت ہے ان ایڑیوں کے لیے جہنم سے جو خشک رہ جاتی ہیں۔

8041- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا لَيْثٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَوْ عَنْ أَخِي أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے بھائی فرماتے ہیں: حضورﷺ نے ایک قوم کو ملاحظہ فرمایا کہ ان میں سے کسی ایک کی ایڑھی پر درہم کی مقدار یا ناخن کے برابر جگہ تھی جس تک پانی نہ پہنچا تھا تو آپﷺ نے کہنا شروع کر دیا: ایڑیوں کے لیے دوزخ سے ہلاکت ہے۔ دوبار فرمایا۔

قَوْمًا عَلَى أَعْقَابِ أَحَدِهِمْ مِثْلَ الدِّرْهَمِ أَوْ مَوْضِعَ الظُّفُرِ فَلَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ، فَجَعَلَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ مَرَّتَيْنِ

8042- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَتَانِي رَبِّي فِي أَحْسَنَ صُورَةٍ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ثَدْيَيَّ، فَعَلِمْتُ فِي مَقَامِي ذَلِكَ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، فَقَالَ: فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قُلْتُ: فِي الدَّرَجَاتِ وَالْكَفَّارَاتِ، فَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ، قَالَ: صَدَقْتَ، مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ، وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ، وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ وَطِيبُ الْكَلَامِ، وَالصَّلَاةُ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، ثُمَّ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عَمَلَ الْحَسَنَاتِ، وَتَرْكَ السَّيِّئَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَمَغْفِرَةً، وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ، وَإِذَا أَرَدْتَ فِي قَوْمٍ فِتْنَةً،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا رب میرے پاس بڑی حسین صورت میں آیا' فرمایا: ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس چیز میں جھگڑ رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: (تیرے بتائے بغیر ازخود) میں نہیں جانتا۔ پس اللہ نے اپنا دستِ قدرت میرے سینے پر رکھا' پس میں نے یہاں کھڑے ہی اسے جان لیا جو اللہ نے دنیا و آخرت کا مجھ سے سوال کیا۔ پھر فرمایا: ملاء اعلیٰ کے فرشتے کس میں جھگڑا کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: درجات و کفارات میں' بہرحال درجات؟ وضو کو ٹھنڈی صبح اور ٹھنڈے موسم میں کرنا' نمازوں کے بعد نماز کا انتظار۔ فرمایا: آپ نے سچ کہا' جس نے ایسا کیا وہ بھلائی کے ساتھ زندہ رہا اور بھلائی کے ساتھ مرا اس حال میں کہ وہ خطاؤں سے پاک تھا' جیسے اس کی ماں نے اسے جنا' بہرحال کفارات! کھانا کھلانا' سلام کو عام کرنا' پاکیزہ کلام کرنا' نماز پڑھنا لوگوں کے سوتے میں۔ پھر کہا: اے اللہ! میں نیک اعمال کرنے' بُرائیوں کو چھوڑنے' مسکینوں سے محبت کرنے اور مغفرت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور یہ کہ تُو میرے اوپر رحمت کی نظر کرے اور جب کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ فرمائے تو مجھے فتنے سے نجات دینا۔

8042- قال في المجمع جلد7صفحه179' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو حسن الحديث على ضعفه وبقية رجاله ثقات ولكن صح الحديث من حديث ابن عباس .

فَنَجِّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ

مَنْ رَوَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيّ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

اہل مدینہ میں سے جو ابوامامہ الباہلی سے روایت کرتے ہیں' حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8043- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ شَافِعٌ لِأَصْحَابِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، وَآلَ عِمْرَانَ، تَعَلَّمُوا الزَّهْرَاوَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ، أَوْ غَيَايَتَانِ، أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍّ تُجَادِلَانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا، وَتَعَلَّمُوا الْبَقَرَةَ، فَإِنَّ تَعَلُّمَهَا بَرَكَةٌ، وَإِنَّ تَرْكَهَا لَحَسْرَةٌ، وَلَا يُطِيقُهَا الْبَطَلَةُ يَعْنِي بِالْبَطَلَةِ: السَّحَرَةَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن سیکھو کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے قیامت کے دن شفاعت کرے گا' سورۂ بقرہ اور آل عمران یاد کرو' دونوں کو یاد کرو کیونکہ یہ دونوں قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے بادلوں یا پرندوں کی صورت میں سایہ کیے ہوئے ہوں گی اور اپنے پڑھنے والے کے لیے جھگڑیں گی' سورۂ بقرہ یاد کرو کیونکہ اس کا یاد کرنا برکت ہے اور چھوڑنا حسرت ہے' یا جادوگر اس کو یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہے۔

8044- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں قرآن پڑھنے کا حکم دیا اور اس پر

8043- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5991' ومسلم رقم الحديث: 804 .

8044- قال في المجمع جلد 7 صفحه 160' وفيه سويد بن عبد العزيز وهو متروك' وأثنى عليه هشيم خيرًا وبقية رجاله ثقات .

دَاوُدَ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَعَلُّمِ الْقُرْآنِ، وَحَثَّنَا عَلَيْهِ وَقَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ يَأْتِي أَهْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحْوَجَ مَا كَانُوا إِلَيْهِ، فَيَقُولُ لِلْمُسْلِمِ: أَتَعْرِفُنِي؟ فَيَقُولُ: مَنْ أَنْتَ؟ فَيَقُولُ؟ أَنَا الَّذِي كُنْتَ تُحِبُّ، وَتَكْرَهُ أَنْ يُفَارِقَكَ الَّذِي كَانَ يَسْحَبُكَ وَيُدْنِيكَ، فَيَقُولُ: لَعَلَّكَ الْقُرْآنُ، فَيُقْدَمُ بِهِ إِلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ، فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ، وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ السَّكِينَةُ، وَيُنْشَرُ عَلَى أَبَوَيْهِ حُلَّتَانِ لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا أَضْعَافًا، فَيَقُولَانِ لِأَيِّ شَيْءٍ كُسِينَا هَذِهِ، وَلَمْ يَبْلُغْهُ أَعْمَالُنَا؟ فَيَقُولُ: هَذَا بِأَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ

خوب اُبھارا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے پاس آئے گا' اس وقت اس کو زیادہ ضرورت ہوگی جس حالت پر لوگ ہوں گے۔ مسلمان سے کہے گا: کیا تُو مجھے جانتا ہے؟ مسلمان کہے گا: تُو کون ہے؟ قرآن کہے گا: میں وہی ہوں جس سے تُو محبت کرتا تھا' تُو اس سے علیحدہ ہونے کو ناپسند کرتا تھا' جو تجھے گھسیٹ کر اپنے قریب کرتا تھا۔ پس وہ مسلمان کہے گا: شاید تو قرآن ہے' پس اسے رب کی بارگاہ میں لایا جائے گا' مُلک اس کے دائیں ہاتھ اور جنت اس کے بائیں ہاتھ میں دی جائے گی' اس کے سر پر سکینت رکھی جائے گی اور اس کے والدین پر دولباردیئے جائیں گے' ان کے برابر دنیا کے کئی لباس بھی نہ ہوں گے' پس اس کے والدین کہیں گے: کس وجہ سے ہمیں یہ پہنائے گئے حالانکہ ہمارے اعمال تو اس مقام پر نہ پہنچے۔ پس وہ فرمائے گا: یہ تمہارے بچے کے قرآن کا علم حاصل کرنے کے سبب ہے۔

الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

قاسم بن محمد بن ابوبکر' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8045- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ الْفَرَائِضِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحُنَيْنِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں ایسے ہوں گے (دوانگلیوں سے اشارہ کیا)۔

8045- قال في المجمع جلد8صفحه162' وفيه اسحاق بن ابراهيم الحنيني وثقه ابن حبان وقال: يخطئ' وضعفه الجمهور وبقية رجاله وثقوا .

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ

أَبُو الزِّنَادِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ ذَكْوَانَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

ابوالزناد عبداللہ بن ذکوان' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8046- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَمْرٍو الْعَنْقَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ، ثنا عُمَرُ بْنُ صُهْبَانَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نکاح' ولی کی اجازت سے ہے۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

محمد بن عبدالرحمٰن بن سعد بن زرارہ' حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8047- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو لَالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ شُرَحْبِيلٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے اس حال میں کہ میں بیٹھا تھا اور میرے ہونٹ حرکت کر رہے تھے' فرمایا: تیرے ہونٹ کس چیز کے ساتھ حرکت کر رہے ہیں؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! بس اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ فرمایا: کیا میں تجھے ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تُو وہ پڑھے تو پھر رات دن کی عبادت اسے نہ پہنچ سکے؟ میں نے عرض کی:

8046- قال في المجمع جلد4صفحه286' وفيه عمر بن صهبان وهو متروك .

8047- وهو حديث صحيح .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ أُحَرِّكُ شَفَتَيَّ، فَقَالَ: بِمَ تُحَرِّكُ شَفَتَيْكَ؟ قُلْتُ: أَذْكُرُ اللّٰهَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ . فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِشَيْءٍ إِذَا قُلْتَهُ، ثُمَّ دَأَبْتَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَمْ تَبْلُغْهُ؟ قُلْتُ: بَلَى، فَقَالَ: تَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي كِتَابِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى خَلْقُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى مَا فِي خَلْقِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ سَمَاوَاتِهِ وَأَرْضِهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ، وَتُسَبِّحُ مِثْلَ ذَلِكَ وَتُكَبِّرُ مِثْلَ ذَلِكَ

کیوں نہیں! فرمایا: تو کہہ ''الحمد للّٰہ عدد الی آخرہ '' سبحان اللہ بھی اسی کی مثل اور اللہ اکبر بھی اتنی تعداد میں کہہ۔

الْمَرَاسِيلُ وَمَنْ لَمْ يُسَمَّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ

حضرت مراسیل' جن کا نام معلوم نہیں' وہ حضرت ابوامامہ سے روایت کرتے ہیں

8048- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِرْقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَالِمٍ الْوُحَاظِيُّ، حَدَّثَتْنِي بِنْتٌ لِعُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ، وَامْرَأَةٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا أَبَا أُمَامَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَا مِنْ أَهْلِ بَيْتٍ يَغْدُو عَلَيْهِمْ فَدَّانٌ إِلَّا ذُلُّوا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس گھر میں جوا ہو وہ ذلیل وخوار ہیں۔

8048- قال في المجمع جلد4صفحه120' وهاتان المرأتان لم أعرفهما وبقية رجاله ثقات .

8049- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أُسَيْدٍ، عَنْ أَبِي حَفْصٍ الدِّمَشْقِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، رَفَعَ الْحَدِيثَ، قَالَ: اسْتَقِيمُوا وَنِعِمَّا إِنِ اسْتَقَمْتُمْ، وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: استقامت پر قائم رہو اگر تم استقامت پر قائم رہے تو اچھا ہے وضو پر ہمیشگی صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔

8050- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ سَلَمَةَ الْعَنْسِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَشِّرِ الْمُدْلِجِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِمَنَابِرَ مِنْ نُورٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْزَعُ النَّاسُ وَلَا يَفْزَعُونَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اندھیروں میں چل کر مسجدوں کی طرف آتے ہیں ان کے لیے قیامت کے دن نور کے منبروں کی خوشخبری ہے لوگ اس دن پریشان ہوں گے لیکن ایسے لوگ پریشان نہیں ہوں گے۔

بَابُ الضَّادِ

مَنِ اسْمُهُ ضِرَارٌ

ضِرَارُ بْنُ الْأَزْوَرِ الْأَسَدِيُّ

باب الضاد

جن کا نام ضرار ہے

حضرت ضرار بن ازور اسدی رضی اللہ عنہ

وَاسْمُ الْأَزْوَرِ مَالِكُ بْنُ أَوْسِ بْنِ جَزِيمَةَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ دُودَانَ بْنِ أَسَدِ

ازور کا نام مالک بن اوس بن جزیمہ بن سعد بن مالک بن ثعلبہ بن دودان بن اسد بن خزیمہ بن مدرکہ بن

8049- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 279 قال في الزوائد: اسناده ضعيف لضعف التابع . قلت: قال الحافظ أبو حفص الدمشقي مجهول . وللحديث شواهد .

بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسِ بْنِ مُضَرَ وَمِنْ أَخْبَارِهِ:

الیاس بن مضر ہے۔

8051- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الْجُمَحِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِرَارُ بْنُ الْأَزْوَرِ تَوَلَّى قَتْلَ مَالِكِ بْنِ نُوَيْرَةَ، وَفِي ذَلِكَ يَقُولُ: مُتَمِّمُ بْنُ نُوَيْرَةَ، وَيُعَرِّضُ بِخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ:

(البحر الكامل)

نِعْمَ الْقَتِيلُ إِذَا مَا الرِّمَاحُ تَنَاوَحَتْ ... جُبْنَ الْعُصَاةُ قَتِيلُكَ ابْنَ الْأَزْوَرِ

وَلَنِعْمَ حَشْوُ الدِّرْعِ حِينَ لَقِيتَهُ ...وَلَنِعْمَ مَأْوَى الطَّارِقِ الْمُتَنَوِّرِ

سَمِحَ بِأَطْرَافِ الْقِدَاحِ إِذَا انْتَشَى ... حُلْوٌ حَلَالُ الْمَالِ غَيْرَ عَذُورِ

لَا يَلْبَسُ الْفَحْشَاءَ تَحْتَ ثِيَابِهِ ... صَعْبٌ مَقَادَتُهُ عَفِيفُ الْمِئْزَرِ

أَدَعَوْتَهُ بِاللَّهِ، ثُمَّ قَتَلْتَهُ ...لَوْ هُوَ دَعَاكَ بِذِمَّةٍ لَمْ يَغْدِرِ

نِعْمَ الْفَوَارِسُ يَوْمَ حَلْبَةٍ غَادَرَتْ ... فُرْسَانُ فِهْرٍ فِي الْغُبَارِ الْأَكْدَرِ

وَيُرْوَى فِي الْكُدُورِ الْأَكْدَرِ

حضرت ابوعبیدہ ضرار بن ازور فرماتے ہیں کہ وہ مالک بن نویرہ کے قتل کے متولی بنے' اس بارے میں متمم بن نویرہ کہتے ہیں اور خالد بن ولید کو پیش کرتے ہیں: (بحر کامل)

''کتنا اچھا تھا قتیل' جب دونوں طرف نیزے تھے' نافرمان لوگ بزدل پڑ گئے' تیرا قتیل اے ابن ازور!

اور زرہ کے اوپر والی چیزیں کتنی اچھی تھیں' جب تُو اس سے ملا اور رات کو آنے والے مہمان کا روشن ٹھکانہ کتنا اچھا ہے'

جب میٹھی چیز کا نشہ چڑھا تو اس نے پیالے کے کنارے چھوڑ دیئے' حلال مال کا عذر کرنے کی ضرورت نہیں'

وہ اپنے لباس کے نیچے زائد چیزیں نہیں پہنتا' اس کی عیادت مشکل ہے اور وہ پاکیزہ چادر والا ہے'

قسم ہے اللہ کی! کیا تُو نے اس کو دعوت دی پھر اس کو قتل کر دیا' اگر وہ تجھے دعوت دیتا ذمہ داری کے ساتھ تو دھوکہ نہ کرتا'

حلبہ کے دن کے شاہ سوار کتنے اچھے ہیں' میلے غبار میں فہر کے شاہ سوار نے دھوکہ دیا''۔

اور کدور کی جگہ ''اکدر'' روایت کیا جاتا ہے۔

8051- قال في المجمع جلد6 صفحه222' ورجاله ثقات .

مَا أَسْنَدَ ضِرَارُ بْنُ الْأَزْوَرِ

8052- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخُزَاعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالُوا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانَ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي أَوْ بِرَجُلٍ يَحْلُبُ فَقَالَ: دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ هَكَذَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانَ وَخَالَفَهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ فَرَوَوْهُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ

حضرت ضرار بن ازور کی روایت کردہ احادیث

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس سے یا ایسے آدمی کے پاس سے گزرے جو دودھ نکال رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دودھ دوھنے والے دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دیں۔ اسی طرح اس کو حضرت سفیان ثوری نے اعمش سے' اُنہوں نے عبداللہ بن سنان سے روایت کیا ہے اور حضرت اعمش کے شاگردوں نے اس کے مخالف سند سے اس کو حضرت اعمش سے ہی روایت کیا' اُنہوں نے حضرت یعقوب بن بحیر سے روایت کیا۔

8052- قال في المجمع جلد 8صفحه196' رواه أحمد جلد4صفحه339,322,311,76' والطبرانی بأسانيد ورجال أحدها رجال ثقات . قلت ورواه ابن حبان رقم الحديث: 1999' وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 4صفحه76' والبخاری فی التاريخ الكبير (2/2/338-339)' والحاكم جلد 3صفحه620,337' والدارمي رقم الحديث: 2003 . قلت: يعقوب بن بحير قال الذهبی: لا يعرف تفرد عنه الأعمش . ولا اعتداد بذكر ابن حبان له في الثقات' فهو ضعيف من هذه الطريق . وأما الطريق الأولى فعبد الله بن سنان وان كان ثقة' فحديثه شاذ' قال ابن أبی حاتم فی العلل جلد 2صفحه245 قال أبی خالف الثوری الخلق فی هذا الحديث' والصحيح الأول - أی حديث يعقوب - . قال شيخنا: فقول الحاكم فيه صحيح الاسناد مما تساهل فيه . لكن رواه ابن شاهين كما في الاصابة جلد 3 صفحه 482 من طريق موسٰى بن عبد الملك بن عمير عن أبيه عن ضرار بمعناه . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 4صفحه475' وهذه متابعة قوية' فان عبد الملك ابن عمير من رجال الشيخين' لكن ابنه موسٰى قال ابن أبی حاتم (4/1/151) عن أبيه ضعيف الحديث' وذكره ابن حبان في الثقات كما في اللسان' فالحديث بمجموع الطريقين حسن .

8053- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ، قَالَ: أَهْدَيْنَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقْحَةً، فَحَلَبْتُهَا لَهُ، فَلَمَّا أَخَذْتُ لِأُجْهِدَهَا قَالَ: لَا تَفْعَلْ دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی دی' میں اس کا دودھ نکالتا تھا' جب میں اس کو اچھی طرح دوھتا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو! دودھ تھنوں میں بھی رہنے دیا کرو۔

8054- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: بَعَثَنِي أَهْلِي بِلَقُوحٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَوْهَا لَهُ، فَقَالَ لِي: احْلُبْهَا، وَدَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ وَدَعَا لِي

حضرت ضرار بن ازور فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھے دودھ دینے والی اونٹنی تحفہ کے طور پر دینے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف بھیجا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: اس کا دودھ نکالو اور کچھ دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دو؛ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دعا دی۔

8055- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَةٍ هَدِيَّةٍ، فَقَالَ لِي: قُمْ فَاحْلُبْهَا .فَقُمْتُ فَحَلَبْتُهَا، فَلَمَّا ذَهَبْتُ لِأُجْهِدَهَا قَالَ: دَعْ دَاعِيَ اللَّبَنِ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اونٹنی تحفہ لے کر آیا' آپ نے مجھے فرمایا: اس کا دودھ نکالو! میں دودھ دوھنے کے لیے کھڑا ہوا' جب میں گیا تو اچھی طرح دودھ دوھا' آپ نے فرمایا: دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دینا۔

8056- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ بَحِيرٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ضرار بن زور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' اپنے اونٹوں میں سے ایک دودھ دینے والی اونٹنی لے کر' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دوھ! میں نے عرض کی: اچھی طرح؟ آپ نے فرمایا:

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَتُوجٍ مِنْ إِبِلِي، فَقَالَ: احْلُبْهَا فَقُلْتُ: أُجْهِدُ؟ قَالَ: لَا تُجْهِدْ، دَعْ دَوَاعِي اللَّبَنِ

اچھی طرح نہ نکالو دودھ تھنوں میں بھی چھوڑ دینا۔

8057- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَثْرَمُ، ثنا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ الْقَارِئُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: امْدُدْ يَدَكَ لِأُبَايِعَكَ عَلَى الْإِسْلَامِ، قَالَ ضِرَارٌ: ثُمَّ قُلْتُ:

(البحر المتقارب)

تَرَكْتُ الْقِدَاحَ وَعَزْفَ الْقِيَانِ ... وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا

وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ ... وَحَمْلِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْقِتَالَا

فَيَا رَبِّ لَا أُغْبَنَنْ بَيْعَتِي ... فَقَدْ بِعْتُ أَهْلِي وَمَالِي بَدَالَا

، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا غُبِنَتْ بَيْعَتُكَ، يَا ضِرَارُ

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں آپ کی اسلام پر بیعت کروں۔ میں نے عرض کی:

''میں نے پیالہ اور گانے والیوں کو چھوڑا اور شراب اُبلتی ہوئی کو اور تکلیف و عاجزی سے کام لیا ہے پریشانی میں' مسلمانوں پر لڑائی کا موقع اُٹھا کر برداشت کیا' اب میری بیع میں نقصان نہ کر' میں نے اپنے مال اور اہل خانہ اس کے بدلے دیئے ہیں''۔

حضورﷺ نے فرمایا: اے ضرار! تمہاری بیع میں بیع نہیں ہوگا۔

8057- ورواه عبد الله بن أحمد في زوائد المسند جلد 4صفحه76' والحاكم جلد 3صفحه620' قال في المجمع جلد8 صفحه127 بعد أن نسبه الى عبد الله وفيه محمد بن سعيد الأثرم وهو متروك . ورواه جلد 3صفحه238 من طريق آخر عن ابن عباس . وانظر ما بعده . وكتب في هامش المخطوطة المحبَّر وهو المطابق لما في الاصابة وغيره . وهو اسم فرس ضرار . وفي المخطوطة في المكانين المحرّ .

8058- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَادَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عِمْرَانَ، ثنا مَاجِدُ بْنُ مَرْوَانَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ضِرَارِ بْنِ الْأَزْوَرِ قَالَ: وَفَدْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا وَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْشُدُكَ، قَالَ: أَنْشِدْ .قَالَ: قُلْتُ:

(البحر المتقارب)

جَعَلْتُ الْقِدَاحَ، وَعَزْفَ الْقِيَانِ ـ
وَالْخَمْرَ تَصْلِيَةً وَابْتِهَالَا
وَكَرِّي الْمُحَبَّرَ فِي غَمْرَةٍ ...وَشَدِّي
عَلَى الْمُسْلِمِينَ الْقِتَالَا
فَيَا رَبِّ لَا أُغْبَنَنْ بَيْعَتِي ...فَقَدْ بِعْتُ
نَفْسِي وَأَهْلِي بَدَالَا

حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' جب میں آپ کے سامنے کھڑا ہوا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے آپ کے سامنے اشعار پڑھنے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو! میں نے پڑھا:

''میں نے پیالہ اور گانے والیوں کو چھوڑا اور شراب اُبلتی ہوئی کو اور تکلیف و عاجزی سے کام لیا ہے پریشانی میں' مسلمانوں پر لڑائی کا موقع اُٹھا کر برداشت کیا' اب میری بیع میں نقصان نہ کر' میں نے اپنے مال اور اہل خانہ اس کے بدلے دیئے ہیں''۔

مَنِ اسْمُهُ ضَحَّاكٌ

ضَحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ الْفِهْرِيُّ الْقُرَشِيُّ

أَخُو فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ يُكْنَى أَبَا سَعِيدٍ هُوَ

جن کا نام ضحاک ہے

حضرت ضحاک بن قیس الفہری القرشی رضی اللہ عنہ

آپ فاطمہ بنت قیس کے بھائی ہیں' آپ کی کنیت

8058- قال في المجمع جلد 9صفحه390-391 رواه الطبراني وعبد اللّٰه الا أنه قال: وحملي على المشركين بدل المسلمين' وقال فقال النبي: ما عينت صفقتك يا ضرار وقال في الاسناد محمد بن سعيد الباهلي والضعيف قرشي واللّٰه أعلم . رواه الطبراني باسنادين في أحدهما محمد بن سعيد بن زياد الأثرم وهو ضعيف . وفي ثقات ابن حبان محمد بن سعيد بن زياد ولم يقل الأثرم' فان كان هو فقد وثق والا فهو الضعيف وفي الآخر لم أعرفه .

الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسِ بْنِ خَالِدِ بْنِ وَهْبِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ وَاثِلَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَيْبَانَ بْنِ مُحَارِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ، وَأُمُّهُ أُمَيْمَةُ بِنْتُ رَبِيعَةَ مِنْ كِنَانَةَ، وَهِيَ أُمُّ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أُخْتُ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، قُتِلَ الضَّحَّاكُ يَوْمَ مَرْجِ رَاهِطٍ، بَعْدَ وَفَاةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، لَمَّا بُويِعَ لِمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسِتِّينَ

ابوسعید ہے' ان کا نسب ضحاک بن قیس بن خالد بن وہب بن ثعلبہ بن واثلہ بن عمرو بن شیبان بن محارب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ ہے۔ آپ کی والدہ کا نام امیمہ بنت ربیعہ قبیلہ کنانہ کی ہیں' یہ فاطمہ بنت قیس' ضحاک بن قیس کی بہن کی ماں ہیں' حضرت ضحاک مرج کے دن یزید بن معاویہ کے مرنے کے بعد شہید کیے گئے تھے' مروان بن حکم کی بیعت کرنے کی وجہ سے ۶۴ ہجری میں۔

مَا أَسْنَدَ الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

8059- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُنَيْدِ بْنِ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ أَبُو سَعِيدٍ، ثنا أَبِي، ثنا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ: حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ، وَهُوَ عَدْلٌ عَلَى نَفْسِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزَالُ وَالٍ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت معاویہ بن ابوسفیان نے منبر پر فرمایا: مجھے ضحاک بن قیس نے بتایا' آپ اپنے بارے میں انصاف کرنے والے تھے' کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قریش میں ہمیشہ خلافت رہے گی۔

8060- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت ضحاک بن قیس نے قیس بن ہیثم کی طرف خط لکھا' جس وقت یزید بن

8059- قال في المجمع جلد 5صفحه195' وفيه سنيد وهو ثقة وقد تكلم في روايته عن الحجاج بن محمد وهذا منها . قلت: قال الحافظ: ضعيف لأنه كان يلقن شيخه حجاج بن محمد . ومحمد بن طلحة لم يوثقه غير ابن حبان والحديث رواه ابن عساكر (2/205/8) أيضًا والحاكم جلد3صفحه525 .

8060- قال في المجمع جلد 7صفحه308' رواه أحمد جلد 3صفحه453' والطبراني من طرق فيها على بن زيد وهو سيء الحفظ وقد وثق وبقية رجال أحمد رجال الصحيح . قلت: ورواه الحاكم جلد 3صفحه525' والحسن بن سفيان وابن سعد جلد7صفحه410' وابن عساكر (1/206/8)' وهو حديث ضعيف لضعف علي بن زيد بن جدعان .

حُمَيْدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ، كَتَبَ إِلَى قَيْسِ بْنِ الْهَيْثَمِ حِينَ مَاتَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ: سَلَامٌ عَلَيْكَ، أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ فِتَنًا كَقِطَعِ الدُّخَانِ يَمُوتُ فِيهَا قَلْبُ الرَّجُلِ كَمَا يَمُوتُ بَدَنُهُ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ فِيهَا مُؤْمِنًا، وَيُمْسِي كَافِرًا، وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا، يَبِيعُ فِيهَا أَقْوَامٌ أَخْلَاقَهُمْ، وَدِينَهُمْ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا وَإِنَّ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَدْ مَاتَ، وَأَنْتُمْ إِخْوَانُنَا وَأَشِقَّاؤُنَا فَلَا تَسْبِقُونَا بِشَيْءٍ حَتَّى نَخْتَارَ لِأَنْفُسِنَا

معاویہ مرا: تم پر سلامتی ہو! اس کے بعد میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت سے پہلے فتنے ہوں گے دھوئیں کے ٹکڑوں کی طرح' ان فتنوں میں آدمی کا دل اس طرح مر جائے گا جس طرح آدمی کا بدن مر گیا ہوتا ہے' اس زمانہ میں آدمی صبح کے وقت مؤمن اور رات کو کافر' رات کو مؤمن اور دن کو کافر ہوگا' اس زمانہ میں کچھ لوگ اپنا اخلاق فروخت کر دیں گے' اپنے دین کو فروخت کر دیں گے اپنی دنیا کے بدلے' یزید بن معاویہ مر گیا ہے' ہم تمہارے بھائی اور قابل رشک ہیں' ہم سے کسی شی میں سبقت نہ کرنا یہاں تک کہ ہم اپنے لیے پسند کریں۔

8061- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: مَرْحَبًا، فَمَرْحَبًا بِهِ إِلَى يَوْمِ يَلْقَى رَبَّهُ، وَإِذَا أَتَى الرَّجُلُ الْقَوْمَ فَقَالُوا: قَحْطًا، فَقَحْطًا لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے تو وہ اس کو خوش آمدید کہیں' وہ اس کو قیامت کے دن خوش آمدید کہے گا' جب کوئی آدمی کسی قوم کے پاس آئے تو وہ کہیں: کوئی بھلائی نہیں ہے! تو قیامت کے دن اس کو اسی طرح کہا جائے گا: کوئی بھلائی نہیں ہے۔

8061- قال في المجمع جلد 10 صفحه272 رجال الطبراني رجال الصحيح غير عمر الضرير وهو ثقة ورواه الحاكم جلد 3 صفحه525' وقال الذهبي على شرط مسلم . ورواه في الأوسط (490 مجمع البحرين)' وهو كما قال الحاكم على شرط مسلم .

8062- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصْرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مَعْبَدٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ: كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ امْرَأَةٌ تَخْفِضُ النِّسَاءَ، يُقَالُ لَهَا أُمُّ عَطِيَّةَ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اخْفِضِي، وَلَا تَنْهَكِي، فَإِنَّهُ أَنْضَرُ لِلْوَجْهِ، وَأَحْظَى عِنْدَ الزَّوْجِ

حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینہ میں ایک عورت تھی جو عورتوں کے ختنے کرتی تھی اس کا نام ام عطیہ تھا' حضور ﷺ نے اسے فرمایا: ختنہ تو کرو لیکن حد سے نہ بڑھو کیونکہ یہ چہرے کو تروتازہ بنادیتی ہے اور شوہر کیلئے زیادہ لطف اندوزی کا باعث بنتی ہے۔

ضَحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِلَابِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ عَامِرٍ

ضحاک بن سفیان الکلابی' بنی بکر بن کلاب بن ربیعہ بن عامر کے رہنے والے

8063- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ الْكِلَابِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ضَحَّاكُ، مَا طَعَامُكَ؟ قُلْتُ: اللَّحْمُ وَاللَّبَنُ، قَالَ: ثُمَّ يَصِيرُ إِلَى مَاذَا؟ قُلْتُ: ثُمَّ يَصِيرُ إِلَى مَا قَدْ عَلِمْتَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ضحاک بن سفیان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے ضحاک! آپ کا کھانا کیا ہے؟ عرض کی: گوشت اور دودھ! آپ نے فرمایا: پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟ میں نے عرض کی: جو ہوگا آپ جانتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے ابن آدم سے دنیا کی مثال پیدا فرماتا ہے (یعنی آدمی کا ایک ایک عضو دنیا کی ایک ایک چیز کے مشابہ ہے)۔

8062- ورواه الحاكم جلد3صفحه525' وابن عساكر (1/206/8)' وانظر سلسلة الأحاديث الصحيحة لشيخنا محمد ناصر الدين الألباني (722) .

8063- ورواه أحمد جلد3صفحه452' قال في المجمع جلد 10صفحه288' ورجال الطبراني رجال الصحيح غير علي بن زيد بن جدعان وقد وثق . انظر سلسلة الصحيحة لشيخنا (382) .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ضَرَبَ مَا يَخْرُجُ مِنِ ابْنِ آدَمَ مَثَلًا لِلدُّنْيَا

8064- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَا أَرَى الدِّيَةَ إِلَّا لِلْعَصَبَةِ لِأَنَّهُمْ يَعْقِلُونَ عَنْهُ، فَهَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا؟ فَقَالَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الْأَعْرَابِ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَأَخَذَ بِذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن میب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دیت عصبیت کے لیے ہے کیونکہ اس کی دیت لیتے ہیں کیا تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی نے عرض کی: جبکہ حضور ﷺ نے ان کو دیہاتیوں پر عامل بنایا تھا میری طرف رسول اللہ ﷺ نے خط لکھا کہ اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی پر فتویٰ دیا۔

8065- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ قَالَ: قَامَ عُمَرُ بِمِنًى، فَسَأَلَ النَّاسَ: مَنْ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ مِيرَاثِ الْمَرْأَةِ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا، فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: ادْخُلْ قُبَّتَكَ حَتَّى أُخْبِرَكَ فَدَخَلَ، فَأَتَاهُ فَقَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ

حضرت سعید بن میب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں کھڑے ہوئے لوگوں سے پوچھا: کس کے پاس اس بات کا علم ہے کہ عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی؟ حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: آپ اپنے قبہ میں داخل ہوں تاکہ میں آپ کو بتاؤں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے تو آپ کو بتایا کہ حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا کہ اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی۔

8064- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17764 .

8065- ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد9صفحه313 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ الضِّبَابِيِّ مِنْ عَقْلِ زَوْجِهَا

8066- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قُتِلَ زَوْجُهَا، فَسَأَلَتْهُ أَنْ يُوَرِّثَهَا مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ لَكِ شَيْئًا، ثُمَّ نَشَدَ النَّاسَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ عِلْمٌ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقُمْ، فَقَامَ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ، فَقَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُوَرِّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ الضِّبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فَوَرَّثَهَا عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس ایک عورت آئی' اُس کا شوہر قتل کیا گیا تھا' اُس نے اپنے شوہر کی دیت کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس مسئلہ کے متعلق علم نہیں ہے' پھر ان لوگوں سے پوچھا کہ کسی کے پاس اس کے متعلق علم ہے رسول اللہ ﷺ کے حوالے سے؟ تو حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی کھڑے ہوئے اور عرض کی: حضور ﷺ نے میری طرف خط لکھا تھا کہ اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث ہوگی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وراثت اُس عورت کو دے دی۔

8067- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، كَانَ يَقُولُ: الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا حَتَّى كَتَبَ إِلَيْهِ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ الْكِلَابِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَّثَ امْرَأَةَ أَشْيَمِ

حضرت سعید بن میّب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ دیت ورثاء کے لیے ہے' عورت کو اپنے شوہر کی دیت سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ حضرت ضحاک بن سفیان الکلابی رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے خط لکھا جس میں آپ ﷺ نے اشیم ضبابی کی عورت اپنے شوہر کی دیت کی وارث بنایا تھا۔

8067- ورواه الترمذی رقم الحدیث: 2193,1433' وقال حسن صحیح ورواه ابن أبی شیبة جلد9صفحه313' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2911' وأحمد جلد 3صفحه452' وابن ماجه رقم الحدیث: 2642' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2234 .

لِضَبَابِيِّ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

8068- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ قُتِلَ أَشْيَمُ الضِّبَابِيُّ خَطَأً

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اشیم ضبابی خطاءً قتل کیے گئے تھے۔

ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ عَقِبِيٌّ

حضرت ضحاک بن حارثہ بن ثعلبہ انصاری‘ بدری‘ عقبی رضی اللہ عنہ

8069- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الضَّحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے کے لیے جو حاضر ہوئے انصار میں سے پھر بنی ثعلبہ بن عبید الضحاک بن حارثہ بن زید بن ثعلبہ میں سے آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

ضَحَّاكُ الْأَنْصَارِيُّ غَيْرُ مَنْسُوبٍ

حضرت ضحاک انصاری‘ ان کا نسب معلوم نہیں

8070- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا نَصْرُ بْنُ مُزَاحِمٍ، ثنا مِنْدَلٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زِيَادٍ، وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ

حضرت ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب خیبر کی طرف نکلے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آگے کیا‘ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو کھجور کے باغ میں داخل ہوا وہ امن والا ہے‘ جب حضور ﷺ

-8070 قال في المجمع جلد9صفحه126، وفيه نصر بن مزاحم وهو متروك .

الضَّحَّاكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا سَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ جَعَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَلَى مُقَدِّمَتِهِ، فَقَالَ: مَنْ دَخَلَ النَّخْلَ فَهُوَ آمِنٌ فَلَمَّا تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى بِهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَضَحِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكَ؟، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: إِنَّ جِبْرِيلَ يَقُولُ إِنِّي أُحِبُّكَ .قَالَ: وَبَلَغْتُ أَنْ يُحِبَّنِي جِبْرِيلُ قَالَ: نَعَمْ، وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ جِبْرِيلَ اللّٰهُ تَعَالَى

نے گفتگو فرمائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو آواز دی' حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو دیکھا' حضرت جبریل مسکرائے' حضور ﷺ نے فرمایا: آپ کیوں مسکرائے ہیں؟ حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کی: میں ان سے محبت کرتا ہوں! حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جبریل کہتا ہے کہ وہ تم سے محبت کرتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: مجھے معلوم ہوا کہ جبریل علیہ السلام مجھ سے محبت کرتے ہیں' حضور ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: جو جبریل سے بہتر ہے (وہ بھی (تم سے) محبت کرتا ہے)۔

ضَحَّاكُ بْنُ زِمْلٍ الْجُهَنِيُّ

حضرت ضحاک بن زمل الجہنی رضی اللہ عنہ

8071- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت ابن زمل جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8071- قال في المجمع جلد7صفحه184' وفيه سليمان بن عطاء القرش وهو ضعيف . قلت: قال الحافظ منكر الحديث . ومسلمة بن عبد الله الجهني قال الحافظ مقبول . وقد روى ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 141' ومنهم من قال: عبد الله بن زمل' قال ابن السكن: روى عنه حديث الدنيا سبعة آلاف سنة باسناد مجهول' وليس بمعروف في الصحابة' ثم ساق الحديث' وفي اسناده ضعيف . قال: وروى عنه بهذا الاسناد أحاديث مناكير . قال الحافظ في الاصابة جلد4صفحه96-97' وجميعها جاء عنه ضمن حديث واحد أخرجه بطوله الطبراني في المعجم الكبير' وأخرج بعضه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 141' ولم أره مسمى في أكثر الكتب' ويقال اسمه الضحاك' ويقال عبد الرحمن' والصواب الأول' والضحاك غلط' فان الضحاك بن زمل آخر من أتباع التابعين . وقال ابن أبي حاتم - كما في الجرح والتعديل (461/1/2) عن أبيه الضحاك بن زمل ابن عمر والسكسكي روى عن أبيه روى عنه الهيثم بن عدي : وذكر ابن قتيبة في غريبه هذا الحديث

الْعَسْكَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَا: ثنا الْوَلِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مِسْرَحٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَطَا الْقُرَشِيُّ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُهَنِيِّ، عَنْ عَمِّهِ أَبِي مَشْجَعَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ الْجُهَنِيِّ، عَنِ ابْنِ زِمْلٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ وَهُوَ ثَانٍ رِجْلَهُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا سَبْعِينَ مَرَّةً

حضور ﷺ جب نمازِ فجر پڑھ لیتے تو آپ پاؤں سیدھے کرتے تو پڑھتے: ''سبحان اللّٰه وبحمده واستغفر اللّٰه انه كان توابًا'' یہ کلمات ستر مرتبہ پڑھتے تھے۔

8072- ثُمَّ يَقُولُ: سَبْعِينَ بِسَبْعِمِائَةٍ لَا خَيْرَ لِمَنْ كَانَتْ ذُنُوبُهُ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِمِائَةٍ

پھر ستر مرتبہ پڑھنے کے بعد پڑھتے: اس کے لیے بھلائی نہیں جس کے گناہ ایک دن میں سات سو سے زیادہ ہوں۔

8073- ثُمَّ يَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرُّؤْيَا فَيَقُولُ: هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا؟ قَالَ ابْنُ زِمْلٍ: فَقُلْتُ: أَنَا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، قَالَ: خَيْرًا تَلَقَّاهُ، وَشَرًّا تَوَقَّاهُ، وَخَيْرًا لَنَا وَشَرًّا عَلَى أَعْدَائِنَا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اقْصُصْ رُؤْيَاكَ. فَقُلْتُ: رَأَيْتُ جَمِيعَ النَّاسِ عَلَى طَرِيقٍ رَحْبٍ سَهْلٍ لَاحِبٍ، وَالنَّاسُ عَلَى الْجَادَّةِ مُنْطَلِقِينَ، فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ أَشْفَى ذَلِكَ الطَّرِيقُ عَلَى مَرْجٍ لَمْ تَرَ

پھر لوگوں کی طرف چہرہ مبارک کرتے' خوابآپ کو بہت خوش لگتے تھے' فرماتے: کیا تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ابن زمل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! میں نے دیکھا ہے۔ فرمایا: تُو بھلائی سے ملے اور بُرائی سے بچ جائے' بھلائی ہمارا حصہ ہے اور بُرائی کا وبال ہمارے دشمنوں پر ہے' تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں' اپنا خواب بیان کیجئے! میں نے عرض کی: میں نے دیکھا کہ تمام لوگ ایک کھلے' نرم راستے پر ہیں اور کچھ لوگ پختہ راستے پہ چل رہے ہیں' وہ لوگ اسی حال پر ہیں کہ اچانک

جلد 1 صفحه 479-481 بطوله ولم يسمع ايضًا . وقال ابن حبان (في ثقاته جلد 3صفحه235) عبد اللّٰه بن زمل له صحبة' لكن لا أعتمد على اسناد خبره . قلت: تفرد برواية حديثه سليمان بن عطاء القرشي الحراني عن مسلمة بن عبد اللّٰه الجهني انتهى في غريب الحديث ثم أكبوا رواحلهم .

عَيْنَایَ مِثْلَهُ يَرِفُّ رَفِيفًا، وَيَقْطُرُ نَدَاهُ فِيهِ مِنْ أَنْوَاعِ الْكَلَأِ، وَكَأَنِّي بِالرَّعْلَةِ الْأُولَى حَتَّى أَشْفَوْا عَلَى الْمَرْجِ كَبَّرُوا، ثُمَّ رَكِبُوا رَوَاحِلَهُمْ فِي الطَّرِيقِ، فَمِنْهُمُ الْمُرْتِعُ، وَمِنْهُمُ الْآخِذُ الضِّغْثَ، وَمَضَوْا عَلَى ذَلِكَ . قَالَ: ثُمَّ قَدِمَ عِظَمُ النَّاسِ، فَلَمَّا أَشْفَوْا عَلَى الْمَرْجِ كَبَّرُوا، فَقَالُوا: خَيْرُ الْمَنْزِلِ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَمِيلُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ لَزِمْتُ الطَّرِيقَ حَتَّى آتِيَ أَقْصَى الْمَرْجِ، فَإِذَا أَنَا بِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلَى مِنْبَرٍ فِيهِ سَبْعُ دَرَجَاتٍ، وَأَنْتَ فِي أَعْلَاهَا دَرَجَةً، وَإِذَا عَنْ يَمِينِكَ رَجُلٌ آدَمُ شَثْلٌ أَقْنَى، إِذَا هُوَ تَكَلَّمَ يَسْمُو، فَيَفْرَعُ الرِّجَالَ طُولًا، وَإِذَا عَنْ يَسَارِكَ رَجُلٌ تَارٌّ رِبْعَةٌ أَحْمَرُ كَثِيرُ خِيلَانِ الْوَجْهِ، كَأَنَّمَا حُمِّمَ شَعْرُهُ بِالْمَاءِ، إِذَا هُوَ تَكَلَّمَ أَصْغَيْتُمْ لَهُ إِكْرَامًا، وَإِذَا أَمَامَكَ شَيْخٌ أَشْبَهُ النَّاسِ بِكَ خَلْقًا وَوَجْهًا كُلُّكُمْ تَؤُمُّونَهُ تُرِيدُونَهُ، وَإِذَا أَمَامَ ذَلِكَ نَاقَةٌ عَجْفَاءُ شَارِفٌ، وَإِذَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَأَنَّكَ تَتَّقِيهَا، قَالَ: فَانْتَقَعَ لَوْنُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَةً، ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ: أَمَّا مَا رَأَيْتَ مِنَ الطَّرِيقِ السَّهْلِ الرَّحْبِ اللَّاحِبِ، فَذَلِكَ مَا حُمِّلْتُمْ عَلَيْهِ مِنَ الْهُدَى وَأَنْتُمْ عَلَيْهِ، وَأَمَّا الْمَرْجُ الَّذِي رَأَيْتَ، فَالدُّنْيَا وَغُضَارَةُ عَيْشِهَا مَضَيْتُ أَنَا وَأَصْحَابِي لَمْ

وہ راستہ رات کے آخری حصے میں ایک کھلی چراگاہ پر پہنچ گیا' اس کی مثل میری آنکھوں نے کوئی چیز نہ دیکھی تھی' پرندوں کے پروں کی آواز آ رہی تھی' اس میں شبنم گر رہی تھی' قسم قسم کی گھاس تھی' گویا میں ہراول دستہ یعنی پیش رو جماعت میں تھا یہاں تک کہ سارے اس چراگاہ پر پہنچ گئے' اُنہوں نے تکبیر کہی اور اپنی سواریوں کو راستے پر لگایا' ان میں سے کچھ چرنے والے کچھ لینے والے' مُٹھا بنانے والے تھے' اسی حال میں کہ وہ اس پر سے گزر گئے۔ کہتے ہیں: پھر بڑے بڑے لوگ آئے' جب چراگاہ پر پہنچے تو اللہ اکبر کہا' اور کہا کہ بہترین مقام ہے' گویا میں ان سب کو دیکھ رہا ہوں کہ کوئی دائیں جا رہا ہے' کوئی بائیں۔ جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے بھی راستہ پکڑ لیا' حتیٰ کہ میں چراگاہ کے آخر تک آیا۔ اچانک میں آپ کے ساتھ ہوں' اے اللہ کے رسول! ایک منبر پر جس کی سات سیڑھیاں ہیں اور آپ سب سے اوپر والی سیڑھی پر ہیں' آپ کی دائیں جانب ایک آدمی گندم گوں' سنجیدہ' بلند بینی والے تھے' اس نے گفتگو کی' پس لوگ فارغ ہوئے جاتے ہیں لمبائی میں' آپ کی بائیں جانب بھی ایک آدمی ہے بھرا جسم' درمیانہ قد' سرخ رنگ' بارعب' گویا اس کے بال پانی سے دھو کر چمٹا دیئے گئے ہیں' وہ کلام کرتا ہے اور اس کے اکرام میں تم سب غور سے سنتے ہو' آپ کے سامنے ایک بزرگ ہے تمام لوگوں سے زیادہ چہرے اور شکل کے لحاظ سے آپ کی طرح ہے' تم سب لوگ اسی کا ارادہ کرتے ہو اور اسے چاہتے ہو۔ اس کے سامنے ایک کمزوری اونٹنی ہے اور اسے

فضائلِ عن زمل الجهنی

نَتَعَلَّقُ بِهَا شَيْئًا، وَلَمْ نُرِدْهَا وَلَمْ تُرِدْنَا، ثُمَّ جَاءَتِ الرَّعْلَةُ الثَّانِيَةُ بَعْدَنَا، وَهُمْ أَكْثَرُ مِنَّا ضِعَافًا فَمِنْهُمُ الْمُرْتِعُ، وَمِنْهُمُ الْآخِذُ الضِّغْثَ وَنَحْوَهُ عَلَى ذَلِكَ، ثُمَّ جَاءَ عِظَمُ النَّاسِ، فَمَالُوا فِي الْمَرْجِ يَمِينًا وَشِمَالًا، فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، أَمَّا أَنْتَ فَمَضَيْتَ عَلَى طَرِيقَةٍ صَالِحَةٍ، فَلَمْ تَزَلْ عَلَيْهَا حَتَّى تَلْقَانِي، وَأَمَّا الْمِنْبَرُ الَّذِي رَأَيْتَ فِيهِ سَبْعَ دَرَجَاتٍ وَأَنَا فِي أَعْلَى دَرَجَةٍ، فَالدُّنْيَا سَبْعَةُ آلَافِ سَنَةٍ وَأَنَا فِي آخِرِهَا أَلْفًا، وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي رَأَيْتَ عَلَى يَمِينِي الْآدَمُ الشَّثْلُ، فَذَلِكَ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا هُوَ تَكَلَّمَ يَعْلُو الرِّجَالَ بِفَضْلِ صَلَاحِ اللَّهِ إِيَّاهُ، وَالَّذِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِي التَّارُ الرَّبْعَةُ الْكَبِيرُ خَيْلَانِ الْوَجْهِ، فَكَأَنَّمَا حُمِّمَ شَعْرُهُ بِالْمَاءِ، فَذَاكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نُكْرِمُهُ لِإِكْرَامِ اللَّهِ إِيَّاهُ، وَأَمَّا الشَّيْخُ الَّذِي رَأَيْتَ أَشْبَهَ النَّاسِ بِي خَلْقًا وَوَجْهًا، فَذَلِكَ أَبُونَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُلُّنَا نَؤُمُّهُ وَنَقْتَدِي بِهِ، وَأَمَّا النَّاقَةُ الَّتِي رَأَيْتَ وَرَأَيْتَنِي أَتَّقِيهَا فَهِيَ السَّاعَةُ عَلَيْنَا تَقُومُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَ أُمَّتِي .قَالَ: فَمَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رُؤْيَا بَعْدَهَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ فَيُحَدِّثُهُ بِهَا مُتَبَرِّعًا

اللہ کے رسول! گویا آپ اس سے بچتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: رسول کریم ﷺ کا رنگ ایک گھڑی میں چمک اُٹھا' پھر اس سے سرگوشی کی (یعنی پوشیدہ طور پر بتایا)' فرمایا: وہ جو نرم کھیلا اور واضح راستہ تُو نے دیکھا' وہ وہی ہدایت کا راستہ ہے جس پر تم کو ڈالا گیا ہے اور تم اسی پر ہو۔ بہر حال چراگاہ' جو تُو نے دیکھی' وہ دنیا ہے اور اس کی عیش کا نتیجہ' میں اور میرے صحابہ (جلدی) اس سے گزر گئے' اس سے کوئی سروکار نہیں رکھا' نہ اُترے اور نہ ارادہ کیا۔ پھر دوسرا قافلہ ہمارے بعد آیا' وہ ہم سے زیادہ کئی گنا تھے' پس ان میں سے چرنے والے' مٹھی بھر بھر کر لینے والے اور اس جیسے (بہر حال) پھر لوگوں میں سے بڑے آئے' پس وہ چراگاہ میں دائیں بائیں جھکے: انا للہ وانا الیہ راجعون! بہر حال تُو نیک راستے پر چلا' پس اس (چراگاہ) پر نہیں اُترا حتیٰ کہ مجھ سے آ کر ملا' لیکن وہ منبر جو تُو نے دیکھا اس میں سات سیڑھیاں تھیں اور میں سب سے اوپر والی پر تھا' جو آدمی تُو نے میری دائیں طرف دیکھا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے' وہ بلند آواز سے لوگوں پر گفتگو کرتے تھے' اللہ کے عطا کردہ فضل سے' اور جو آدمی تُو نے میری بائیں طرف دیکھا بھاری جسم' درمیانہ قد' پانی کے ساتھ گویا ان کے بالوں کو گرم کیا گیا ہے' وہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام تھے' اللہ نے ان کو عزت دی اس لیے ہم ان کی عزت کر رہے تھے' بہر حال وہ بزرگ جو تُو نے شکل و چہرے کے لحاظ سے میرے مشابہ دیکھے تو وہ ہمارے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے' ہم سب ان کو اپنا امام بناتے ہیں اور

ان کی اقتداء کرتے ہیں اور وہ اونٹنی جو تُو نے دیکھی اور مجھے اس سے بچتے ہوئے دیکھا' وہ ہم پر آنے والی قیامت کی گھڑی تھی کیونکہ میرے بعد نبی کوئی نہیں اور تمہارے بعد اُمت کوئی نہیں۔ راوی کا بیان ہے: اس کے بعد رسول کریم ﷺ نے کبھی خوابوں کے بارے میں سوال نہ کیا' مگر کوئی آدمی خود آ کر رضا کارانہ طور پر سناتا۔

ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَزْدِيُّ

حضرت ضمام بن ثعلبہ ازدی رضی اللہ عنہ

8074- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ الْوَاسِطِيُّ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ يُقَالُ لَهُ ضِمَامٌ كَانَ بِالْيَمَنِ، وَكَانَ يُعَالِجُ مِنَ الْأَرْوَاحِ، فَقَدِمَ مَكَّةَ، فَسَمِعَهُمْ يَقُولُونَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاحِرٌ وَكَاهِنٌ وَمَجْنُونٌ، فَقَالَ: لَوْ أَتَيْتُ هَذَا الرَّجُلَ لَعَلَّ اللّٰهَ يَشْفِيهِ عَلَى يَدَيَّ فَلَقِيَهُ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَشْفِي عَلَى يَدَيَّ، وَإِنِّي أُعَالِجُ مِنْ هَذِهِ الْأَرْوَاحِ، فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہنوازد قبیلے کا ایک آدمی دشمنی والا جس کا نام ضمام تھا' یمن میں رہتا تھا' بدروحوں کا علاج کیا کرتا تھا' پس وہ مکے آیا' پس اس نے خسیس لوگوں سے سنا کہ محمد ﷺ جادوگر ہیں' کاہن اور مجنون ہیں۔ (نیک نیت تھا) اس نے کہا: اگر میں اس آدمی کے پاس جاؤں تو ممکن ہے اللہ میرے ہاتھ پر اسے شفاء دے۔ پس وہ آپ ﷺ سے ملا تو اس نے کہا: اے محمد! میرے ہاتھ پر اللہ شفاء دیتا ہے' میں ان بدروحوں کا معالج ہوں تو آپ ﷺ نے پڑھا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' ہم اسی کی حمد کرتے ہیں' اس سے مدد طلب کرتے ہیں' جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کی گمراہی کے اسباب اللہ مہیا کرے' اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں' میں گواہی

8074- قال في المجمع جلد9صفحه370 قلت: حديث ضماد بالدال في الصحيح وغيره وحديث ضمام بالميم لم أجده - رواه الطبراني وذكره بالميم ورجاله ثقات . قلت: هو عند مسلم رقم الحديث:868 .

إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . فَقَالَ: أَعِدْ عَلَيَّ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَقَالَ: لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ، وَقَوْلَ السَّحَرَةِ، وَالشُّعَرَاءِ، فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ، وَلَقَدْ بَلَغَ قَامُوسَ الْبَحْرِ، مُدَّ يَدَكَ أُبَايِعْكَ عَلَى الْإِسْلَامِ، فَمَدَّ يَدَهُ فَبَايَعَهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَعَلَى قَوْمِي فَبَايَعَهُ عَلَى قَوْمِهِ

دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ اس نے کہا: دوبارہ پڑھو! پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار پڑھا' اس نے کہا: میں نے کاہنوں' جادوگروں اور شاعروں کے اقوال سنے ہیں' میں نے ان کلمات کی مثل کوئی چیز نہیں سنی' تحقیق یہ قاموس البحر کو پہنچے ہیں' اپنا ہاتھ بڑھائیں تاکہ میں اسلام پر بیعت کروں' پس آپ نے ہاتھ آگے کیا تو اس نے اسلام پر بیعت کر لی اور میری قوم پر' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی قوم پر بھی اس کو بیعت کی۔

8075- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سُفْيَانَ النَّسَائِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، وَيُونُسَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: جَاءَ ضِمَامُ بْنُ ثَعْلَبَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَا أَرْقِيكَ يَا مُحَمَّدُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .فَقَالَ ضِمَامٌ: لَقَدْ قَرَأْتُ الْكُتُبَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَالزَّبُورَ، فَمَا سَمِعْتُ مِثْلَ هَذَا الْكَلَامِ، أَعِدْهُنَّ عَلَيَّ، فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَعِدْهُنَّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ضمام بن ثعلبہ' رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا' اس نے کہا: اے محمد! کیا میں آپ کو دَم کر سکتا ہوں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا: تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں' ہم اس کی حمد کرتے ہیں' اس سے مدد مانگتے ہیں اور اپنے نفسوں کی بُرائیوں اور اپنے اعمال کی بُرائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں' جس کو اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا' میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پس ضمام بولا: میں نے آسمانی کتابیں' تورات' انجیل اور زبور پڑھی ہیں' اس کلام کی مثل کوئی چیز نہیں سنی' بار بار پڑھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کئی بار یہ کلمات پڑھے' پھر اس نے کہا: دُہرائیں! تو آپ نے اس پر دُہرائے' پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ذکر کیا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

عَلَيَّ، فَأَعَادَهُنَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ ذُكِرَ أَنَّهُ أَسْلَمَ

8076- حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا زُنَيْجُ أَبُو غَسَّانَ، ثنا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ نُوَيْفِعٍ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَعَثَتْ بَنُو سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ضِمَامَ بْنَ ثَعْلَبَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدِمَ عَلَيْهِ، فَأَنَاخَ بَعِيرَهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، ثُمَّ عَقَلَهُ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ، وَكَانَ ضِمَامٌ رَجُلًا جَلْدَ الشَّعْرِ، ذَا غَدِيرَتَيْنِ حَتَّى وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ؟ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ .قَالَ: مُحَمَّدٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، إِنِّي سَائِلُكَ وَمُغَلِّظٌ فِي الْمَسْأَلَةِ، فَلَا تَجِدَنَّ فِي نَفْسِكَ، فَقَالَ: لَا أَجِدُ فِي نَفْسِي، فَاسْأَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ، فَقَالَ: أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، إِلٰهِكَ وَإِلٰهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَإِلٰهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْمُرَنَا أَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَأَنْ نَخْلَعَ هٰذِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنوسعد بن بکر نے ضمام بن ثعلبہ کو رسول کریم ﷺ کی طرف بھیجا' پس وہ آپ ﷺ کے پاس آیا' اس نے مسجد کے دروازے پر اپنا اونٹ بٹھایا پھر اسے ڈھنگا لگایا' پھر مسجد میں داخل ہوا جبکہ رسول کریم ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ ضمام سخت بالوں والا اور دو مینڈھوں والا آدمی تھا یہاں تک کہ رسول کریم ﷺ اور صحابہ کے پاس آ کر کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: تم میں سے بنوعبدالمطلب کون ہیں؟ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔ اس نے کہا: محمد (آپ ہیں)؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! میں تیرا سوالی ہوں اور میں اپنے سوال میں سختی سے کام لینے والا ہوں۔ غصہ نہ منانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں غصے نہیں ہوں گا' جو تیرا جی چاہے سوال کر۔ اس نے کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں! کیا تیرا معبود' آپ سے پہلے لوگوں کا اور بعد میں آنے والوں کا معبود' اللہ ہے؟ اس نے آپ کو حکم دیا ہے کہ ہم اللہ کی عبادت کریں' اسکے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ان مدمقابل کو چھوڑ دیں جن کی پوجا اللہ کو چھوڑ کر ہمارے آباء کرتے رہے؟ فرمایا: جی ہاں! (اللّٰہم تاکید کیلئے ہے)' اس نے کہا: میں تجھے اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں' تیرا' تجھ سے پہلوں اور بعد والوں کا

ضمام بن ثعلبة الأزدي

8076- ورواه أحمد رقم الحديث: 2254، 2380، 2381' قال في المجمع جلد 1 صفحه 290' ورجال أحمد موثقون . ورواه الدارمي رقم الحديث: 658' وأبو داؤد رقم الحديث: 483 .

الْأَنْدَادَ الَّتِي كَانَتْ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا مِنْ دُونِهِ؟ قَالَ: اللّٰهُمَّ، نَعَمْ .قَالَ: فَأَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ، إِلٰهِكَ وَإِلٰهِ مَنْ كَانَ قَبْلَكَ، وَإِلٰهِ مَنْ هُوَ كَائِنٌ بَعْدَكَ، آللّٰهُ أَمَرَكَ أَنْ تَأْمُرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ؟ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ، نَعَمْ .ثُمَّ جَعَلَ يَذْكُرُ فَرَائِضَ الْإِسْلَامِ فَرِيضَةً فَرِيضَةً الزَّكَاةَ وَالصِّيَامَ الْحَجَّ وَشَرَائِعَ الْإِسْلَامِ، كُلُّهَا يُنَاشِدُهُ عِنْدَ كُلِّ فَرِيضَةٍ كَمَا نَاشَدَهُ فِي الَّتِي قَبْلَهَا حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَالَ: فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، وَسَأُؤَدِّي هٰذِهِ الْفَرَائِضَ، وَأَجْتَنِبُ مَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِ وَلَا أَنْقُصُ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى بَعِيرِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ صَدَقَ ذُو الْغَدِيرَتَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

معبود اللہ ہے اس نے تجھے حکم دیا کہ آپ حکم دیں کہ ہم یہ پانچ نمازیں پڑھیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! پھر اس نے اسلام کے فرائض کا ایک ایک کر کے نام لیا' زکوٰۃ' روزے' حج اور دیگر احکامِ اسلام' ہر ایک فریضہ کے ذکر کرتے وقت اس نے قسم دی جیسے اس نے پہلوں میں قسم دی' حتیٰ کہ جب فارغ ہوا تو کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں (ان شاء اللہ!) میں یہ فرائض ادا کروں گا' جن چیزوں سے آپ منع کرتے ہیں ان سے اجتناب کروں گا نہ اس پر زیادہ کروں گا اور نہ کمی۔ پھر وہ اپنے اونٹ کی طرف لوٹا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اگر اس کے دل میں سچ ہے تو دو مینڈھیوں والا جنتی ہے۔

8077- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَا: ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَرْضِعًا فِيهِمْ، فَقَالَ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنو سعد بن بکر کا ایک آدمی رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا جبکہ رسول کریم ﷺ اپنے صحابہ میں بیٹھ کر دودھ پی رہے تھے' اس نے کہا: اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ نے فرمایا: میں تجھے جواب دیتا ہوں' اس نے کہا: میں اپنی قوم کی طرف سے وفد لانے والا اور ان کا قاصد و ترجمان ہوں۔ آپ کا سوالی ہوں اور بڑی سختی سے سوال کیا کرتا ہوں' تجھے قسم دینے والا ہوں اور میرا آپ کو قسم دینا بھی سختی سے خالی نہیں ہے' مجھ پر ناراض نہ ہونا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے! اس نے کہا: آسمانوں' زمینوں' جنت اور د

يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: قَدْ أَجَبْتُكَ .قَالَ: أَنَا وَافِدُ قَوْمِي وَرَسُولُهُمْ، وَأَنَا سَائِلُكَ وَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ وَنَاشِدُكَ، فَمُشْتَدٌّ إِنْشَادِي إِيَّاكَ، فَلا تَجِدَنَّ عَلَيَّ، قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: أَخْبِرْنِي مِنْ خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ، قَالَ: اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ .قَالَ: نَشَدْتُكَ بِهِ أَهُوَ أَرْسَلَكَ بِمَا أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنْ نَدَعَ اللَّاتَ وَالْعُزَّى؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: نَشَدْتُكَ بِهِ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نُصَلِّيَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسَ صَلَوَاتٍ، نَشَدْتُكَ بِهِ أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَصُومَ فِي كُلِّ سَنَةٍ شَهْرًا نَشَدْتُكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَتَانَا كِتَابُكَ، وَأَتَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَحُجَّ إِلَيْهِ فِي ذِي الْحِجَّةِ نَشَدْتُكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: هَؤُلَاءِ خَمْسٌ، وَلَسْتُ أَزِيدُ عَلَيْهِنَّ، فَلَمَّا قَفَّا، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ إِنْ فَعَلَ الَّذِي قَالَ دَخَلَ الْجَنَّةَ

وزخ کی تخلیق کے حوالے سے مجھے بتائیں (ان کا خالق کون ہے)' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ میں تجھے قسم دیتا ہوں' کیا انے تجھے دے کر بھیجا ہے' جو آپ کے خط کے ذریعے ہمیں پہنچا ہے اور ہمارے پاس آپ کے قاصد آئے کہ ہم گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور ہم لات وعزیٰ کو چھوڑ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: میں آپ کو قسم دیتا ہوں اس کی کیا اسی نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ہمارے پاس آپ کا خط آیا اور آپ کے قاصد آئے کہ ہم ہر دن میں پانچ نمازیں پڑھیں' میں آپ کو قسم دیتا ہوں! کیا اسی نے آپ کو حکم دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: آپ کا خط اور آپ کے قاصدوں نے آ کر ہمیں کہا کہ ہم ہر سال میں ایک ماہ کے روزے رکھیں' کیا اسی نے آپ کو حکم دیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: آپ کا خط آیا اور آپ کے قاصد آئے کہ ہم ذی الحج کے مہینہ میں حج کریں' کیا اسی نے حکم دیا؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: یہ پانچ ہیں' میں ان پر زیادہ نہ کروں گا' پس جب وہ واپس ہوا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے یہ کام کیے تو جنت میں داخل ہوگا۔

8078- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَكِيعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بنو سعد بن بکر قبیلہ سے ایک دیہاتی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ

8078- ورواه في الأوسط (7-8 مجمع البحرين)' وكذا رواه الدارمي رقم الحديث: 657' قال في المجمع جلد 1 صفحه290' وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة ولكنه اختلط .

غَزْوَانَ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، وَمُوسَى أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ .فَقَالَ: إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ، وَأَنَا رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ، وَإِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ، وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي إِيَّاكَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دُونَكَ يَا أَخَا بَنِي سَعْدٍ .فَقَالَ: مَنْ خَلَقَكَ، وَمَنْ خَلَقَ مَنْ قَبْلَكَ، وَمَنْ هُوَ خَالِقُ مَنْ بَعْدَكَ؟ قَالَ: اللّٰهُ .قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَخْبِرْنِي مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ السَّبْعَ، وَالْأَرَضِينَ السَّبْعَ، وَأَجْرَى بَيْنَهُمِ الرِّزْقَ؟ قَالَ: اللّٰهُ .قَالَ: فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ . قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نُصَلِّيَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ لِمَوَاقِيتِهَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَصُومَ شَهْرَ رَمَضَانَ، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ:

میں آیا' اس نے کہا: تیرے اوپر سلام! اے بنوعبدالمطلب کے نوجوان! تو نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اور تیرے اوپر بھی سلام۔ میں بنوسعد بکر سے تیرے ماموؤں سے ایک آدمی ہوں' میں اپنی قوم کی طرف سے آپ کی طرف قاصد اور ان کا وفد لانے والا بن کر آیا ہوں' میں آپ کا سوالی ہوں' میرا سوال آپ پر ذرا سخت ہوگا' میں قسم بھی دوں گا اور آپ کو میرا قسم دینا بھی سخت ہوگا' تو نبی کریم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے بنوسعد کے بھائی! شروع کرو۔ اس نے کہا: آپ کو' آپ سے پہلوں کو اور جو بعد میں ہوں گے ان کو کس نے پیدا کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: میں تجھے قسم دیتا ہوں' آپ کو اسی نے رسول بنایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: مجھے بتائیں کہ سات آسمان' سات زمینیں کس نے پیدا کیں اور ان کو رزق جاری کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے! اس نے کہا: ہم نے آپ کے خط میں پایا اور آپ کے قاصدوں نے بتایا کہ ہم رات دن میں پانچ نمازیں پڑھیں' ان کے اوقات میں کیا' اسی نے آپ کو حکم دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ہم نے آپ کے خط میں پایا اور آپ کے قاصدوں نے حکم دیا کہ ہم رمضان شریف کے روزے رکھیں' قسم سے آپ کو اسی نے حکم دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ہم نے آپ کے خط میں پایا اور آپ کے قاصدوں نے حکم دیا کہ آپ ہمارے مالوں سے لیں گے اور ہمارے غریبوں کو دیں گے' میں قسم دیتا

نَعَمْ .قَالَ: فَإِنَّا قَدْ وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْ حَوَاشِي أَمْوَالِنَا، فَتَجْعَلَهُ فِي فُقَرَائِنَا، فَنَشَدْتُكَ بِذَلِكَ، أَهُوَ أَمَرَكَ؟ قَالَ: نَعَمْ .قَالَ: أَمَّا الْخَامِسَةُ فَلَسْتُ سَائِلًا عَنْهَا، وَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا -يَعْنِي الْفَوَاحِشَ -ثُمَّ قَالَ: أَمَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَعْمَلَنَّ بِهَا، وَمَنْ أَطَاعَنِي مِنْ قَوْمِي، ثُمَّ رَجَعَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ، ثُمَّ قَالَ: لَئِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

ضُمَيْرَةُ بْنُ أَبِي ضُمَيْرَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ

8079- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَنْكِحْنِي فُلَانَةَ، قَالَ: مَا مَعَكَ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ وَتُعْطِيهَا؟ قَالَ: مَا مَعِي شَيْءٌ .قَالَ: لِمَنْ هَذَا

ہوں کہ کیا آپ کو اسی نے حکم دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: ایک پانچویں بھی ہے اسکے بارے میں سوال نہیں کرتا اور نہ اس میں میری غرض ہے یعنی بُری باتیں اور بُرے کام۔ پھر کہا: وہ ذات جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم! میں ان پر عمل کروں گا اور میری قوم میں سے جس نے میری بات مانی (وہ بھی عمل کرے گا) پھر وہ واپس ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہوگئیں۔ پھر فرمایا: اگر اس نے سچ کہا ہے تو ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

ایک دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک اعرابی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا باقی اسی کی مثل ذکر کیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام ضمیرہ بن ابوضمیرہ رضی اللہ عنہ

حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا فلانی سے ذکر کریں! آپ نے فرمایا: تمہارے پاس حق مہر دینے کے لیے کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: میرے پاس کوئی شی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ انگوٹھی

الْخَاتَمُ؟ قَالَ: لِي .قَالَ: فَأَعْطِهَا إِيَّاهُ، وَأَنْكَحَهُ، وَأَنْكَحَ آخَرَ عَلَى سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ شَيْءٌ

کس کی ہے؟ اُس نے عرض کی: میری ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہی دے دو! آپ ﷺ نے اُس کا نکاح کروا دیا' دوسرا نکاح سورۂ بقرہ کو یاد کروانے پر کروادیا' جس کے پاس کوئی شی نہیں تھی۔

8080- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَيُّوبَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضُمَيْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا، وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرِنَا، وَلَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا، وَلَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ مُؤْمِنًا حَتَّى يُحِبَّ لِلْمُؤْمِنِينَ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت حسین بن عبداللہ بن ضمیرہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہمارے بچوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بزرگوں کا حق نہ جانے اور اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے جو ہم سے دھوکہ کرے' مؤمن اس وقت ہوتا ہے جب دوسرے کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

ضَمْرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ السُّلَمِيُّ، ثُمَّ الْبَهْزِيُّ مِنْ أَخْبَارِهِ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ السلمی بہزی' آپ کی باتیں

8081- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْبَهْزِيِّ، صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ فِي مُعَسْكَرِ الْعَدُوِّ حَتَّى يَخْرِقَ الصَّفَّ، ثُمَّ يَعُودُ حَتَّى يَقِفَ مَوْضِعَهُ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ صحابیٔ رسول ﷺ دشمن فوج پر حملہ کرتے تھے' صف کو چیر کر' پھر واپس آتے اور اپنی جگہ کھڑے ہو جاتے تھے۔

8080- قال في المجمع جلد10 صفحه16' وفيه حسين بن عبد الله بن ضميره كذاب .

مَا أَسْنَدَ ضَمْرَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

8082- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَبْرِيقٍ الْحِمْصِيُّ، ثنا جَدِّي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ، وَعَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ سُلَيْمَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ لِي بِالشَّهَادَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أُحَرِّمُ دَمَ ابْنِ ثَعْلَبَةَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَالْكُفَّارِ قَالَ: فَكُنْتُ أَحْمِلُ فِي عِظَمِ الْقَوْمِ فَيَتَرَاءَى لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُمْ، فَقَالُوا: يَا ابْنَ ثَعْلَبَةَ لَتَغْرِزُ وَتَحْمِلُ عَلَى الْقَوْمِ، فَقَالَ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَرَاءَى لِي خَلْفَهُمْ، فَأَحْمِلُ عَلَيْهِمْ حَتَّى أَقِفَ عِنْدَهُ، ثُمَّ يَتَرَاءَى لِي عِنْدَ أَصْحَابِي، فَأَحْمِلُ حَتَّى أَكُونَ مَعَ أَصْحَابِي .قَالَ: فَعُمِّرَ زَمَانًا مِنْ دَهْرِهِ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

حضرت ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی: میرے لیے اللہ سے شہادت کی دعا کریں۔ پس نبی کریم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ثعلبہ کا خون مشرکین اور کفار پر حرام کرتا ہوں۔ ثعلبہ کہتے ہیں: میں قوم کے بڑے لوگوں میں سوار ہوا کرتا تھا۔ پس نبی کریم ﷺ مجھے ان کے پیچھے دیکھتے تھے۔ صحابہ نے کہا: اے ابن ثعلبہ! قوم پر حملہ کرو۔ ثعلبہ نے جواب دیا: بے شک نبی کریم ﷺ مجھے ان کے پیچھے دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس میں ان پر حملہ کروں گا حتیٰ کہ آپ کے پاس جا کر کھڑا ہو جاؤں پھر آپ مجھے دیکھیں میرے دوستوں کے پاس۔ پس میں حملہ کروں حتیٰ کہ اپنے دوستوں کے ساتھ ہوں۔ راوی کا بیان ہے کہ وہ ایک لمبا زمانہ زندہ رہے۔

8083- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ بھلائی پر ہی رہیں گے

8082- قال في المجمع جلد9صفحه379' واسناده حسن . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث:1378 .

8083- قال في المجمع جلد 8صفحه78' ورجاله ثقات . ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 1642' ورواه ابن السكن وابن شاهين' وقال ابن منده: غريب .

الدِّمَشْقِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ زُرْعَةَ، عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَتَحَاسَدُوا

جب تک آپس میں حسد نہیں کریں گے۔

8084- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَائِرِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ، حُلَّتَانِ مِنْ حُلَلِ الْيَمَنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَرَى ثَوْبَيْكَ هَذَيْنِ مُدْخِلَيْكَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِ اسْتَغْفَرْتَ لِي لَا أَقْعُدُ حَتَّى أَنْزِعَهُمَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِضَمْرَةَ بْنِ ثَعْلَبَةَ فَانْطَلَقَ مُسْرِعًا حَتَّى نَزَعَهُمَا

حضرت ضمرہ بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پاس آئے' انہوں نے یمن کے حلّوں میں سے دو حلّے پہنے ہوئے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے کہ تم کو یہ دونوں عمدہ لباس جنت میں داخل کروا لیں گے؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر آپ میرے لیے بخشش طلب کریں' میں بیٹھوں گا نہیں جب تک ان کو اُتار نہ دوں گا۔ پس نبی کریم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ضمرہ بن ثعلبہ کی مغفرت فرما۔ پس وہ جلدی جلدی گئے اور انہیں اتار دیا۔

بَابُ الطَّاءِ

مَنِ اسْمُهُ طَلْحَةُ

طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ يُقَالُ اللَّيْثِيُّ، وَيُقَالُ الْخُزَاعِيُّ

باب الطاء

جن کا نام طلحہ ہے

طلحہ بن مالک رضی اللہ عنہ انہیں لیثی اور خزاعی بھی کہا جاتا ہے

8085- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

حضرت محمد بن رزین فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد

8084- قال في المجمع جلد5صفحه136' رواه أحمد جلد4صفحه338-339' ورجاله ثقات الا أن بقية مدلس . ورواه البغوى .

الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ قَالَا: ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي أُمِّي، قَالَتْ: كَانَتْ أُمُّ الْحَرِيرِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْهَا، فَقِيلَ لَهَا: أُمَّ الْحَرِيرِ، مَا لَنَا نَرَاكِ إِذَا مَاتَ الرَّجُلُ مِنَ الْعَرَبِ اشْتَدَّ عَلَيْكِ؟ قَالَتْ: سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَزِينٍ: وَكَانَ مَوْلَاهَا طَلْحَةُ بْنُ مَالِكٍ

نے بتایا کہ عرب سے کوئی آدمی مرے گا تو ان پر سختی ہوگی' حضرت اُم حریر سے عرض کی گئی: ہم نہیں دیکھتے ہیں کہ عرب سے کوئی آدمی مرا ہوا اور آپ پر سختی کی گئی ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: میں نے اپنے آقا سے سنا' اس نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے قریب ہونے کی نشانی عربوں کی ہلاکت ہے۔ حضرت محمد بن ابورزین فرماتے ہیں: ان کے آقا طلحہ بن مالک تھے۔

طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّصْرِيُّ

حضرت طلحہ بن عمرو نصری رضی اللہ عنہ

8086- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ أَشْكِيبَ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ بِالْمَدِينَةِ

حضرت طلحہ بن عمرو فرماتے ہیں: ایسا آدمی جب رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آتا' جسکا جاننے والا مدینہ میں کوئی نہ ہوتا' جس کے پاس وہ اُترے تو وہ اصحاب صفہ کے ساتھ ہی رہتا' لیکن (جب میں مدینے آیا تو) میرے دوست مدینہ میں تھے۔ رسول کریم ﷺ کی بارگاہ سے ہمارے لیے ہر روز دو آدمیوں کے درمیان دو مُد کھجور کے جاری ہوتے تھے۔ اسی دوران کہ رسول کریم ﷺ کسی نماز میں تھے' آپ کے صحابہ میں ایک نداء دینے والے

8086- قال فی المجمع جلد 10 صفحہ 322-323 رواہ الطبرانی فی البزار بنحوہ ورجال البزار رجال الصحیح غیر محمد بن عثمان العقیلی وهو ثقة . ورواہ أحمد جلد 3 صفحہ 487' وابن حبان رقم الحدیث: 2539' والفسوی فی المعرفة والتاریخ جلد 1 صفحہ 277-278' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحہ 374-375 .

عَرِيفٌ يَنْزِلُ عَلَيْهِ نَزَلَ مَعَ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، وَكَانَ لِي بِهَا قُرَنَاءُ، وَكَانَ يَجْرِي عَلَيْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ يَوْمٍ بَيْنَ اثْنَيْنِ مُدَّانِ مِنْ تَمْرٍ، فَبَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ الصَّلَوَاتِ إِذَا نَادَاهُ مُنَادٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحْرَقَ التَّمْرُ بُطُونَنَا، وَتَحَرَّقَتْ عَنَّا الْحَنَفُ، فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ، قَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ ذَكَرَ مَا لَقِيَ مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الشِّدَّةِ قَالَ: فَكُنْتُ أَنَا وَصَاحِبِيَّ بَضْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الْبَرِيرُ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى إِخْوَانِنَا مِنَ الْأَنْصَارِ، فَوَاسَوْنَا فِي طَعَامِهِمْ، وَعِظَمُ طَعَامِهِمِ التَّمْرُ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، لَوْ أَجِدُ لَكُمِ الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ لَأَطْعَمْتُكُمُوهُ، وَإِنَّهُ لَعَلَّهُ أَنْ تُدْرِكُوا زَمَانًا أَوْ مَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ يَلْبَسُونَ فِيهِ مِثْلَ سِتَارِ الْكَعْبَةِ، يُغْدَى عَلَيْكُمْ، وَيُرَاحُ فِيهِ بِالْجِفَانِ

پکارا: اے اللہ کے رسول! کھجور نے تو ہمارے پیٹوں کو جلا دیا ہے اور ہم سے ہلاکت کی آگ بھڑک اُٹھی۔ جب نماز نبی کریم ﷺ نے مکمل کی تو آپ ﷺ کھڑے ہوئے اللہ کی حمد وثناء کی پھر قوم کی طرف سے جو تکلیفیں آئیں ان کا ذکر کیا۔ فرمایا: میں اور میرے ساتھی دس سے زیادہ دن اس طرح رہے کہ ہمارے پاس جھاؤ کے پھل کے علاوہ کھانا نہیں تھا حتیٰ کہ ہم انصاری بھائیوں کے پاس آئے ان لوگوں نے اپنے کھانے میں ہمیں شریک کر کے غمگساری کی اور ان کے کھانے میں سے بڑا کھانا یہی خشک کھجور ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اگر میں تمہارے لیے روٹی اور گوشت پاتا تو میں تمہیں ضرور کھلاتا ممکن ہے تم وہ زمانہ پاؤ جو تم میں سے اسے پائے جس میں غلاف کعبہ جیسے لباس پہنیں گے صبح کا کھانا الگ دیا جائے گا اور شام کے کھانے بڑے بڑے لکڑی کے پیالوں میں۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي حَرْبِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ طَلْحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

طَلْحَةُ بْنُ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيُّ

حضرت طلحہ بن معاویہ السلمی رضی اللہ عنہ

8087- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو

حضرت محمد بن طلحہ بن معاویہ السلمی اپنے والد سے

8087- قال في المجمع جلد8 صفحه 138 رواه الطبراني عن ابن اسحاق وهو مدلس عن محمد بن طلحة ولم أعرفه وبقية

بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أُرِيدُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، قَالَ: أُمُّكَ حَيَّةٌ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ .فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْزَمْ رِجْلَهَا فَثَمَّ الْجَنَّةُ

روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تیری ماں زندہ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ان کی خدمت کر' تیرے لیے جنت ہے۔

طَلْحَةُ بْنُ الْبَرَاءِ

8088- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ جَرِيرٍ الصُّورِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ الْبَرَاءِ، أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ابْسُطْ يَدَكَ، قَالَ: وَإِنْ أَمَرْتُكَ بِقَطِيعَةِ وَالِدَتِكَ؟ قَالَ: لَا .قَالَ: ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: ابْسُطْ يَدَكَ أُبَايِعْكَ .قَالَ: عَلَامَ؟ قُلْتُ: عَلَى الْإِسْلَامِ .قَالَ: وَإِنْ أَمَرْتُكَ بِقَطِيعَةِ وَالِدَتِكَ؟ قُلْتُ: لَا، ثُمَّ عُدْتُ إِلَيْهِ الثَّالِثَةَ، وَكَانَ لَهُ وَالِدَةٌ، وَكَانَ مِنْ أَبَرِّ النَّاسِ بِهَا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ

حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ

حضرت طلحہ بن براء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ آئے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: اپنا ہاتھ پھیلائیں! آپ نے فرمایا: اگرچہ میں تجھے تیری ماں سے بائیکاٹ کا حکم دوں! اس نے عرض کی: جی نہیں! کہتے ہیں: میں نے اپنی بات دُہرائی' میں نے عرض کی: اپنا ہاتھ پھیلائیں تاکہ میں بیعت کروں۔ فرمایا: کس پر بیعت کرے گا؟ میں نے عرض کی: اسلام پر! فرمایا: اگرچہ میں تجھے تیری ماں سے بائیکاٹ کا حکم دوں! میں نے عرض کی: جی نہیں! پھر میں نے تیسری بار عرض کی جبکہ ان کی والدہ تھیں اور وہ اپنی ماں کے ساتھ سب لوگوں سے زیادہ نیک سلوک کرنے والے تھے' تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے

رجاله رجال الصحيح . وقال الحافظ في الاصابة جلد 1 صفحه448' وهو غلط نشأ عن تصحيف وقلب والصواب عن محمد بن طلحة عن معاوية بن جاهمة عن أبيه فصحف عن فصارت ابن' وقدم قوله عن أبيه فصحف عن فصارت ابن' وقدم قوله أبيه فصحف عن فصارت ابن' وقدم قوله عن ابيه فخرى منه أن لطلحة صحبة ليس كذلك بل ليس بينه وبين معاوية بن جاهمة نسب الخ .

8088- قال في المجمع جلد9صفحه365 رواه الطبراني مرسلًا وعبد ربه بن صالح لم أعرفه وبقية رجال وثقوا .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَلْحَةُ إِنَّهُ لَيْسَ فِي دِينِنَا قَطِيعَةُ الرَّحِمِ، وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ لَا يَكُونَ فِي دِينِكَ رِيبَةٌ فَأَسْلَمَ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ، ثُمَّ إِنَّهُ مَرِضَ، فَعَادَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَجَدَهُ مُغْمًى عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَظُنُّ طَلْحَةَ إِلَّا مَقْبُوضًا مِنْ لَيْلَتِهِ، فَإِنْ أَفَاقَ فَأَرْسِلُوا إِلَيَّ . فَأَفَاقَ طَلْحَةُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ، فَقَالَ: مَا عَادَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: بَلَى . فَأَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ، فَقَالَ: لَا تُرْسِلُوا إِلَيْهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ فَتَلْسَعَهُ دَابَّةٌ، أَوْ يُصِيبُهُ شَيْءٌ، وَلَكِنْ إِذَا أَصْبَحْتُمْ فَأَقْرِئُوهُ مِنِّي السَّلَامَ، وَقُولُوا لَهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لِي، ثُمَّ قُبِضَ، فَلَمَّا صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ سَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ بِمَوْتِهِ وَمَا قَالَ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ الْقَهُ وَهُوَ يَضْحَكُ إِلَيْكَ، وَأَنْتَ تَضْحَكُ إِلَيْهِ

طلحہ! ہمارے دین میں بائیکاٹ کا تصور نہیں ہے بلکہ میں نے چاہا کہ تیرے دین میں شک وشبہ نہ ہو پس اُنہوں نے اسلام قبول کیا اور اپنے اسلام کو خوبصورت بنایا' پھر وہ بیمار ہوئے تو نبی کریم ﷺ ان کی بیمار پرسی کیلئے تشریف لے گئے' پس ان کو بے ہوش پایا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مجھے تو لگتا ہے کہ طلحہ آج رات ہی دنیا سے چل بسے گا' پس اگر ان کو افاقہ ہو تو میری طرف پیغام بھیجنا' جب رات کا درمیان آیا تو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کو افاقہ ہوا' اُنہوں نے کہا: کیا رسول کریم ﷺ میری عیادت کو نہیں آئے؟ ساتھیوں نے بتایا: کیوں نہیں! پس اُنہوں نے اس بات کی بھی خبر دی جو آپ ﷺ نے فرمائی۔ کہا: اس وقت آپ ﷺ کی طرف پیغام نہ بھیجو' کوئی کیڑا مکوڑا انہیں ڈس نہ دے یا کوئی اور تکلیف پہنچے بلکہ جب صبح ہو تو آپ ﷺ کو میری طرف سے سلام کہنا اور عرض کرنا کہ میرے لیے مغفرت کی دعا فرمائیں' پھر ان کا وصال ہو گیا۔ پس نبی کریم ﷺ نے جب صبح کی نماز پڑھی تو ان کے بارے سوال کیا تو صحابہ نے ان کے وصال کی خبر دی اور جو اس نے کہا۔ پس رسول کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اُٹھا دیئے۔ پھر کہا: اے اللہ! وہ تجھ سے اس حال میں ملے کہ وہ ہنس رہا ہو اور تُو اسے دیکھ کر ہنس رہا ہو۔

طَلْحَةُ بْنُ دَاوُدَ

حضرت طلحہ بن داؤد رضی اللہ عنہ

8089- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت طلحہ بن داؤد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8089- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13987 . قال في المجمع جلد 10 صفحه 50' وفيه عنبسة مولى طلحة بن داؤد ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَنْبَسَةُ، مَوْلَى طَلْحَةَ بْنِ دَاوُدَ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ دَاوُدَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: نِعْمَ الْمُرْضِعُونَ أَهْلُ عُمَانَ

حضور ﷺ نے فرمایا: عمان والے دودھ پلانے والوں میں اچھے ہیں۔

مَنِ اسْمُهُ طَارِقٌ

جن کا نام طارق ہے

طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيُّ

طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ

8090- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، ثنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَابْصُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ وَأَشَارَ بِرِجْلِهِ فَفَحَصَ الْأَرْضَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو ورنہ اپنے پاؤں کے نیچے' آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے ساتھ اشارہ کیا' زمین پر ملا۔

8091- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ، فَلَا تَبْصُقْ تُجَاهَ وَجْهِكَ، وَلَا

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تُو نماز میں ہو تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو ورنہ اپنے پاؤں کے نیچے۔

8090- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1688' والبيهقي جلد 2 صفحه 292' وأحمد جلد 6 صفحه 396' وأبو داؤد رقم الحديث: 474' والترمذي رقم الحديث: 568 . وقال: حسن صحيح . والنسائي جلد 2 صفحه 52' وابن ماجه رقم الحديث: 1021' وابن خزيمة رقم الحديث: 877,876 .

عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ

8092- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ رِبْعِيٍّ، ثنا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيُّ، رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ رِجْلِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک نے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

8093- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا يَبْزُقَنَّ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ، وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ إِنْ كَانَ فَارِغًا، أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں کھڑا ہو تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر وہ فارغ ہو یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔

8094- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدِّبُ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْعَطَّارُ، ثنا أَبُو حَمَّادٍ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَلَا تَبْزُقْ أَمَامَكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ،

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' یا اپنے بائیں پاؤں کے نیچے۔

وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِكَ، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى

8095- حَدَّثَنَا بُجَيْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرِ الْمُحَارِبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، ثنا غَيْلَانُ بْنُ جَامِعٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَمَنِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا بَزَقْتَ فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا، أَوْ تَحْتَ قَدَمِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو تھوکے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

8096- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ يَمِينِكَ، وَلَكِنِ ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا أَوْ تَحْتَ رِجْلِكَ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: جب تُو نماز پڑھے تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' اگر تو فارغ ہو یا اپنے پاؤں کے نیچے۔

8097- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا كُنْتَ فِي الصَّلَاةِ، فَلَا تَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَلَا عَنْ

حضرت طارق بن عبداللہ المحاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو نماز میں ہو تو اپنے آگے اور اپنی دائیں جانب نہ تھوک' اپنی بائیں جانب تھوک' جب تُو فارغ نہ ہو تو اپنے بائیں پاؤں کے نیچے پھر مل' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں کے ساتھ اشارہ کیا' اور زمین پر ملا۔

يَمِينِكَ، ابْزُقْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَارِغًا فَتَحْتَ قَدَمِكَ الْيُسْرَى . ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا وَمَسَحَ بِالْأَرْضِ

8098- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سَعْدَانُ بْنُ يَزِيدَ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اسْتَجْمَرْتُمْ فَأَوْتِرُوا، وَإِذَا تَوَضَّأْتُمْ فَاسْتَنْثِرُوا

حضرت طارق بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی استنجاء کرے تو طاق عدد میں پتھر استعمال کرے جب تم وضو کرو تو ناک جھاڑلو۔

8099- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأُبُلِّيُّ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ نَاصِحٍ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيٍّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا طَارِقُ اسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ الْمَوْتِ

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: اے طارق! موت کے لیے تیاری کر' موت سے پہلے۔

8100- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوصخرہ جامع بن شداد سے روایت ہے کہ

8098- قال فی المجمع جلد1صفحه211' ورجاله موثقون .

8099- ورواه الحاكم جلد 4صفحه312' وصححه ووافقه الذهبی . قال فی المجمع جلد 10 صفحه309 فيه اسحاق بن ناصح قال أحمد: كان من أكذب الناس . فالحديث موضوع .

8100- قال فی المجمع جلد 6صفحه23 وفيه أبو جناب الكلبی وهو مدلس وقد وثقه ابن حبان وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: وأورده فی كتابه المجروحين جلد 3صفحه111-112' وقال: وكان ممن يدلس على الثقات ما سمع من الضعفاء فلاتزق به المناكيز التی يرويها عن المشاهيد فوهاه يحيى بن سعيد القطان الی آخر ما قال ولهذا شنع عليه العلماء ولم يعتمدوا على توثيقه . ورواه الدارقطنی جلد 3صفحه44-45 قال فی التعليق المغنی: رواته كلهم ثقات .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ، عَنْ أَبِي صَخْرَةَ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَوْمِ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنِّي بِسُوقِ ذِي الْمَجَازِ، إِذْ مَرَّ رَجُلٌ شَابٌّ عَلَيْهِ حُلَّةٌ مِنْ بُرْدٍ أَحْمَرَ، وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تُفْلِحُوا، وَرَجُلٌ خَلْفَهُ يَرْمِيهِ قَدْ أَدْمَى عُرْقُوبَيْهِ وَسَاقَيْهِ، يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ كَذَّابٌ، فَلَا تُطِيعُوهُ. فَقُلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا غُلَامُ بَنِي هَاشِمٍ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهَذَا عَمُّهُ عَبْدُ الْعُزَّى، فَلَمَّا هَاجَرَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَأَسْلَمَ النَّاسُ ارْتَحَلْنَا مِنَ الرَّبَذَةِ يَوْمَئِذٍ مَعَنَا ظَعِينَةٌ لَنَا، فَلَمَّا أَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، وَأَدْنَا حِيطَانَهَا، لَبِسْنَا ثِيَابًا غَيْرَ ثِيَابِنَا إِذَا رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ، فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ أَقْبَلَ الْقَوْمُ؟ قُلْنَا: نَمِيرُ أَهْلَنَا مِنْ تَمْرِهَا، وَلَنَا جَمَلٌ أَحْمَرُ قَائِمٌ مَخْطُومٌ قَالَ: تَبِيعُونِي جَمَلَكُمْ؟ قُلْنَا: نَعَمْ. قَالَ: بِكَمْ؟ قُلْنَا: بِكَذَا وَكَذَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ، فَمَا اسْتَنْقَصَنَا مِمَّا قُلْنَا شَيْئًا، وَضَرَبَ بِيَدِهِ فَأَخَذَ خِطَامَ الْجَمَلِ، ثُمَّ أَدْبَرَ بِهِ، فَلَمَّا تَوَارَى عَنَّا بِالْحِيطَانِ قُلْنَا: وَاللَّهِ، مَا صَنَعْنَا شَيْئًا وَبَايَعْنَا مَنْ لَا نَعْرِفُ، قَالَ: تَقُولُ امْرَأَةٌ جَالِسَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا كَأَنَّ وَجْهَهُ شِبْهُ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَاللَّهِ لَا يَظْلِمُكُمْ، وَلَا يَخْتَرِيكُمْ وَأَنَا ضَامِنَةٌ

مجھے طارق بن عبداللہ کی قوم کے ایک آدمی نے حدیث سنائی' کہتا ہے: میں ذوالمجاز کے بازار میں تھا' اچانک میرے پاس سے ایک نوجوان آدمی گزرا' جس پر سرخ رنگ کی چادر تھی' وہ زبان سے کہہ رہا تھا: اے لوگو! لا الٰہ الا اللہ پڑھو! کامیاب ہو جاؤ گے۔ اس کے پیچھے ایک آدمی اسے کنکر مار رہا تھا جس سے اس کی ایڑیاں اور پنڈلیاں خون آلود تھیں۔ وہ کہتا: اے لوگو! یہ جھوٹا ہے' اس کی بات نہ ماننا۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا: یہ بنوہاشم قبیلہ کا جوان ہے' جس کا یہ گمان ہے کہ وہ اللہ کے رسول ہیں' اور یہ آدمی اس کا چچا عبدالعزیٰ ہے' پس جب محمد ﷺ نے ہجرت فرمائی مدینہ کی طرف اور بہت سارے لوگ مسلمان ہوئے' ہم نے بھی زندہ سے کوچ کیا۔ اس وقت ہمارے پاس ایک دودھ دینے والی اونٹنی تھی۔ پس جب ہم مدینہ آئے اور اس کی دیواروں کے قریب ہوئے تو ہم سفر والے کپڑے بدلنے لگے' اس وقت راستے میں ایک آدمی تھا اُس نے کہا: یہ قوم کہاں سے آئی ہے؟ ہم نے کہا: ہم اپنے اہل کو کھجوروں کی خوراک دینے آئے ہیں' ہمارا ایک سرخ رنگ کا اونٹ کھڑا تھا جسے نکیل ڈالی ہوئی تھی۔ اس نے کہا: اپنا اونٹ مجھے بیچو گے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! اس نے کہا: کتنے میں؟ ہم نے کہا: اتنی کھجوروں کے بدلے۔ ہم نے جو کہا' اس نے ہم سے بحث نہیں کی' ہاتھ مارا اور اونٹ کی مہار پکڑ کر چل دیا۔ پس جب وہ دیواروں میں جا کر ہماری آنکھوں سے اوجھل ہوا تو ہم نے کہا: قسم بخدا! ہم نے کوئی کام ہی نہیں کیا اور ہم نے اس

لِجَمَلِكُمْ .فَأَتَى رَجُلٌ، فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَيْكُمْ هَذَا تَمْرُكُمْ، فَكُلُوا وَاشْبَعُوا وَاكْتَالُوا، قَالَ: فَأَكَلْنَا وَشَبِعْنَا، وَاكْتَلْنَا، وَاسْتَوْفَيْنَا .ثُمَّ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ، فَأَتَيْنَا الْمَسْجِدَ، فَإِذَا هُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَمِعْنَا مِنْ قَوْلِهِ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا، فَإِنَّ الصَّدَقَةَ خَيْرٌ لَكُمْ .وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ: أَبَاكَ وَأُمَّكَ، وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ، وَأَدْنَاكَ فَأَدْنَاكَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَؤُلَاءِ بَنُو يَرْبُوعٍ قَتَلُوا رَجُلًا مِنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ، فَأَعْدِنَا عَلَيْهِمْ، قَالَ: يَقُولُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا إِنَّ أَبًا لَا يَجْنِي عَلَى وَلَدٍ، أَلَا إِنَّ أَبًا لَا يَجْنِي عَلَى وَلَدٍ، أَلَا إِنَّ أَبًا لَا يَجْنِي عَلَى وَلَدٍ ثَلَاثًا

آدمی سے بیچ کردی جسے ہم پہچانتے ہی نہیں۔ راوی کا بیان ہے: ایک عورت بیٹھی تھی' وہ کہنے لگی: میں نے اس آدمی کا چہرہ دیکھا ہے جو چودھویں رات کے چاند کی طرح تھا' قسم ہے وہ تم سے ناانصافی نہ کرے گا اور نہ وہ تم سے ایسا کرسکتا ہے' میں تمہارے اونٹ کی ضمانت دیتی ہوں۔ پس ایک آدمی آیا' اُس نے کہا: میں اللہ کے رسول کا قاصد ہوں' تمہاری طرف آیا ہوں' یہ تمہاری کھجوریں ہیں' کھاؤ' سیر ہو جاؤ تو وزن کرلو۔ راوی کہتا ہے: ہم کھا کر خوب سیر ہوئے' ہم نے وزن کر کے پوری کرلیں۔ پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے' مسجد میں آکر دیکھا تو وہی شخص منبر پر خطبہ دے رہا تھا' پس ہم نے آپ کا قول سنا جو آپ فرما رہے تھے: صدقہ کیا کرو کیونکہ صدقہ تمہارے لیے بہتر ہے' اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے' ابتداء کرو اس سے جس کا نان ونفقہ تم پر لازم ہے۔ باپ' ماں' بہن اور بھائی اس کے بعد جو زیادہ تیرے قریب ہے' پس جو زیادہ قریب ہے۔ ایک انصاری آدمی کھڑا ہوا' عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ لوگ' یربوع کے بیٹے ہیں' زمانۂ جاہلیت میں ان لوگوں نے ہمارا ایک آدمی قتل کیا تھا' پس ہمیں ان پر لوٹا دیں۔ راوی کہتا ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین بار فرمایا: خبردار! باپ بیٹے سے قصاص نہیں لے سکتا۔

طَارِقُ بْنُ أَشْيَمَ الْأَشْجَعِيُّ

حضرت طارق بن اشیم اشجعی رضی اللہ عنہ

8101- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي ثنا بَكْرُ بْنُ عِيسَى الرَّاسِبِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ خِضَابُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ

ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے زمانہ میں ورس اورزعفران کا خضاب لگاتے تھے۔

8102- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، قَالَا: ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبِي عَنِ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَقَالَ: أَيْ بُنَيَّ، صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقْنُتُ، أَيْ بُنَيَّ بِدْعَةٌ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت ابومالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے نمازِ فجر میں دعائے قنوت پڑھنے کے متعلق پوچھا تو میرے والد نے فرمایا: اے میرے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی' میں نے ان میں سے کسی کو نمازِ فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا' اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔ تین دفعہ فرمایا۔

8103- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ، وَعَلِيٌّ هَاهُنَا بِالْكُوفَةِ نَحْوًا مِنْ خَمْسِ سِنِينَ، وَكَانُوا لَا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ ثُمَّ قَالَ: يَا بُنَيَّ، مُحْدَثٌ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر و عمر وعثمان اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی' کوفہ میں پچاس سال سے نماز پڑھ رہا ہوں' یہ سارے حضرات نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے' اے میرے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

طارق بن اشیم الاشجعی

8102- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 472' جلد 6 صفحه 394' والنسائي جلد 2 صفحه 204,203' والترمذي رقم الحديث: 401,400' وابن ماجه رقم الحديث: 1241' وابن حبان رقم الحديث: 511' وهو حديث صحيح كما قال الترمذي .

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8104- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ، فَقَدْ رَآنِي

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے خواب میں میری زیارت کی' بے شک اُس نے مجھے ہی دیکھا۔

8105- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْبَرْبَهَارِيُّ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا' اس کو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

8106- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ نَبِيذٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بناتے تھے۔

8104- ورواه أحمد جلد3صفحه472' جلد6صفحه394' والبزار (جلد1صفحه196 زوائد البزار)' قال في المجمع جلد7 صفحه181' ورجاله رجال الصحيح .

8105- قال في المجمع جلد 1صفحه147' رواه الطبراني في الكبير والبزار (24 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر وفيه خلف بن خليفة وثقه يحيى بن معين وغيره وضعفه بعضهم .

8106- قال في المجمع جلد5صفحه65' ورجاله ثقات .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

8107- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، قَالَا: ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَغْدُو إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ وَتَجِيءُ الْمَرْأَةُ، فَيَقُولُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَقُولُ إِذَا صَلَّيْتُ؟ فَيَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي، فَقَدْ جَمَعْنَ لَكَ دُنْيَاكَ وَآخِرَتَكَ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس صبح کے وقت آئے' ایک آدمی اور ایک عورت آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! جب میں نماز پڑھوں تو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: یہ دعا کر! اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور رزق دے' تیرے لیے دنیا و آخرت جمع کردی ہے۔

8108- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ مَنْ أَسْلَمَ، يَقُولُ: قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْزُقْنِي ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ جَمَعْنَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

حضرت ابومالک اشجعی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے کہا کہ میں نے رسول اللہﷺ سے سنا کہ جو اسلام لاتا ہے آپ اُس کو یہ سکھاتے تھے' آپ فرماتے: یہ دعا کر: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے رزق میں اضافہ فرما! پھر فرمایا: اس دعا میں دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کردی ہے۔

8109- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہﷺ سے اس حال میں سنا کہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا' اُس نے عرض کی:

8107- ورواه أحمد جلد3صفحه472' جلد6صفحه394' ومسلم رقم الحديث: 2697' وابن ماجه رقم الحديث: 3845 .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ أَقُولُ حِينَ أَسْأَلُ رَبِّي؟ فَقَالَ: قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي، وَجَمَعَ أَصَابِعَهُ الْأَرْبَعَ إِلَّا الْإِبْهَامَ، فَإِنَّ هَؤُلَاءِ يَجْمَعْنَ لَكَ دِينَكَ وَدُنْيَاكَ

یارسول اللہ! میں جس وقت اپنے رب سے مانگوں تو میں کیا عرض کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو مانگ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت دے اور رزق دے۔ آپ نے چار انگلیاں اکٹھی کیں سوائے انگوٹھے کے (فرمایا:) تمہارے لیے اس دعا میں دین اور دنیا جمع کر دی ہے۔

8110- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ أَبِي الدُّمَيْكِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمُوهُ الصَّلَاةَ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے زمانۂ پاک میں جب کوئی سلام کرتا تو آپ اس کو نماز سکھاتے تھے۔

8111- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالُوا: ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُدَامَةَ، ثنا سَعْدُ بْنُ طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ حَوْلَ الْبَيْتِ، فَإِذَا ازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى

حضرت سعد بن طارق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کعبہ شریف کا طواف کرتے ہوئے دیکھا' حجر اسود پر لوگوں کا رش تھا' آپ کے دست مبارک میں ایک ڈھال تھی' آپ نے اس کے ساتھ اشارہ کیا۔

8110- قال في المجمع جلد 1 صفحه 293 رواه الطبراني والبزار ورجاله رجال الصحيح .

8111- ورواه البزار جلد 1 صفحه 93' قال في المجمع جلد 3 صفحه 244' وفيه محمد بن عبد الرحمن عن أبي مالك الأشجعي ولم أعرف محمد بن عبد الرحمن . وقال جلد 3 صفحه 241 وفيه محمد بن عبد الرحمن بن قدامة ق ـ البخاري: فيه نظر' وبقية رجاله ثقات .

الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ بِمِحْجَنٍ بِيَدِهِ

8112- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الْيَمَانِ الرَّازِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللّٰهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جس نے نمازِ فجر ادا کر لی وہ اللہ کے ذمہ میں ہے' اس کا حساب اللہ کے ذمہ ہے۔

8113- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ، قَالَا: ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ، وَخَلْفَ عُمَرَ، وَخَلْفَ عَلِيٍّ، فَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور پُرنورﷺ' حضرات ابوبکر وعمر اور علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے' یہ حضرات رسول اللہﷺ کی نماز کی طرح مختصر نماز پڑھاتے تھے (اور مکمل یعنی رکوع وسجود اور قرآن پڑھتے تھے)۔

8114- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ، سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کی جاتی ہے' اس کا انکار

طارق بن اشيم الاشجعي

8112- قال في المجمع جلد 1 صفحه 297 فيه الهيثم بن يمان ضعفه الأزدي وبقية رجاله من رجال الصحيح . بعد أن نسبه الى الأوسط أيضًا .

8113- قال في المجمع جلد 2 صفحه 73' ورجاله رجال الصحيح وروى البزار بعضه .

8114- ورواه أحمد جلد 3 صفحه 472' جلد 6 صفحه 394-395' ومسلم رقم الحديث: 23 .

وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

کر دیا تو اللہ عزوجل نے اس کے مال اور خون کو حرام کر دیا اور اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

8115- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے لوگوں کے ساتھ لا الہ الا اللہ پڑھنے تک جہاد کا حکم دیا گیا' جب اُنہوں نے ایسا کر لیا تو اُنہوں نے اپنے اموال اور خون کو مجھ سے محفوظ کر لیا مگر حق کے ساتھ' ان کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

8116- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَحَّدَ اللَّهُ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ، حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کر دیا تو اللہ عزوجل نے اس کے مال اور خون کو حرام کر دیا اور اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے' وہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8117- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ سَعْدُ بْنُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھ

8115- ورواه أحمد جلد3صفحه472' جلد6صفحه394-395' ومسلم رقم الحديث: 23 .

طَارِقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ وَحَّدَ اللَّهَ، وَكَفَرَ بِمَا يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَرَّمَ اللَّهُ مَالَهُ وَدَمَهُ، وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ

لیا اور اللہ کے علاوہ جن کی عبادت کی جاتی ہے اس کا انکار کر دیا تو اللہ عزوجل نے اس کے مال اور خون کو حرام کر دیا اور اس کا باطنی معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔

8118- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ شَبِيبٍ الْعَسَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: بِحَسْبِ أَصْحَابِي الْقَتْلُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کے لیے جہاد کافی ہے۔

8119- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيُّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بِحَسْبِ أَصْحَابِي الْقَتْلُ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابی کے لیے جہاد کافی ہے۔

8120- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ

حضرت ابو مالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی سجدہ

8118- ورواه أحمد جلد 3صفحه472' قال في المجمع جلد 7صفحه223-224 رواه أحمد والطبراني بأسانيد والبزار ورجال أحمد رجال الصحيح . قلت: اسناد الحديث عند أحمد ثلاثي وهو صحيح على شرط مسلم .

8120- قال في المجمع جلد 2صفحه129 رواه الطبراني من رواية محمد بن جابر عن أبي مالك هذا ولم أر من ترجمهما . قلت: بل أبو مالك هو سعد بن مالك ومن رجال التهذيب .

الْحِمْصِيُّ، ثنا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ فَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ

میں رب اغفرلی (اے اللہ! مجھے بخش دے!) تین مرتبہ پڑھے تو اس کا سر اُٹھنے سے پہلے اس کو بخش دیا جاتا ہے۔

8121- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَاشِدٍ الْأَدَمِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ زِيَادٍ الْعَطَّارُ، قَالَا: ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَكَرِيَّا، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيُّ، ثنا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا نَجْلِسُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَحْنُ غِلْمَانٌ، فَلَمْ أَرَ رَجُلًا كَانَ أَطْوَلَ صَمْتًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَ إِذَا تَكَلَّمَ أَصْحَابُهُ، فَأَكْثَرُوا الْكَلَامَ، تَبَسَّمَ

حضرت ابومالک اشجعی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھتے تھے' حالانکہ ہم بچے تھے' ہم کسی آدمی کو رسول اللہ ﷺ سے زیادہ خاموش طبع نہیں دیکھتے تھے' جب صحابہ کرام گفتگو کرتے تھے تو کثرت سے گفتگو کرتے' آپ کی طرف سے تبسم ہوتا تھا۔

8122- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْخَوَّاصُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ طَارِقٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الضِّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، فَمَا كَانَ فَوْقَ ذَلِكَ

حضرت طارق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مہمان نوازی تین دن ہے جو اس سے زیادہ ہو وہ نیکی ہے۔

-8121 قال في المجمع جلد10صفحه298' وفيه ابراهيم بن زكريا العجلي وهو ضعيف .

-8122 قال في المجمع جلد8صفحه176' وفيه من لم أعرفهم . وله شاهد من حديث ابن مسعود عند البزار .

فَهُوَ مَعْرُوفٌ

8123- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهْ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا يَزِيدُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

حضرت طارق فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی صدقہ ہے۔

8124- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ صَدَقَةَ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفِّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت ابو مالک اشجعی فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی نماز مختصر اور مکمل ہوتی تھی۔

طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ الْأَحْمَسِيُّ

حضرت طارق بن شہاب احمسی رضی اللہ عنہ

8125- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْزِلُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں: ہم بیان کرتے تھے کہ سکونت حضرت عمر کی زبان پر اترتی ہے۔

8126- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ بصرہ والوں

8123- قال فی المجمع جلد3صفحه137، وفيه جماعة لم أعرفهم . وله شواهد كثيرة .

8124- ورواه البزار (55 زوائد البزار) للحافظ ابن حجر قال فی المجمع جلد2صفحه73، ورجاله ثقات .

8125- قال فی المجمع جلد9صفحه67، ورجاله ثقات .

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ أَهْلَ الْبَصْرَةِ، غَزَوْا نَهَاوَنْدَ، فَأَمَدَّهُمْ أَهْلُ الْكُوفَةِ عَلَيْهِمْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَظَهَرُوا فَأَرَادَ أَهْلُ الْبَصْرَةِ أَنْ لَا يَقْسِمُوا لِأَهْلِ الْكُوفَةِ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ -أَوْ بَنِي عُطَارِدٍ -: أَيُّهَا الْعَبْدُ الْأَجْدَعُ تُرِيدُ أَنْ تُشَارِكَنَا فِي غَنَائِمِنَا، وَكَانَتْ أُذُنُهُ جُدِعَتْ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: خَيْرَ أُذُنَيَّ سَبَبْتَ، فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَكَتَبَ: إِنَّ الْغَنِيمَةَ لِمَنْ شَهِدَ الْوَقْعَةَ

نے نہاوند کا جہاد کیا' کوفہ والوں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ پر مدد چاہی' وہ غالب آئے' بصرہ والوں نے ارادہ کیا کوفہ والوں کے لیے تقسیم نہ کرنے کا' بنی تمیم کے ایک آدمی نے کہا' یا بنی عطارد کے ایک آدمی نے کہا: اے کاٹے ہوئے کان والے غلام! تُو ہماری مالِ غنیمت میں شرکت چاہتا ہے۔ حالانکہ اس کا کان رسول کریم ﷺ کے ساتھ (مل کر جہاد کرنے میں) کاٹا گیا تھا' میرے دو کانوں میں سے بہتر کان کو تُو نے گالی دی ہے۔ پس اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھا اور ساتھ لکھا کہ مالِ غنیمت صرف ان کا حق ہے جو جنگ میں شریک ہوئے ہیں۔

8127- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، انا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت میں جہاد کیا۔

8128- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما تینوں کی مدتِ خلافت میں جہاد کیا' تینتیس یا چوالیس سال غزوات اور سریے۔

8127,8128- ورواه أحمد جلد 4صفحه314-315' قال في المجمع جلد9صفحه408' ورجالهما رجال الصحيح . قلت: ورواه الطيالسي رقم الحديث:2546' قال الحافظ في الاصابة جلد3صفحه510' وهو عند ابن عساكر (2/244/8).

عَنْهُمَا ثَلاثًا وَثَلاثِينَ أَوْ ثَلاثًا وَأَرْبَعِينَ مِنْ بَيْنِ غَزْوَةٍ إِلَى سَرِيَّةٍ

8129- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ هُرَيْمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجُمُعَةُ وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِلَّا عَبْدٍ، أَوْ مَرِيضٍ، أَوِ امْرَأَةٍ، أَوْ صَبِيٍّ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جمعہ ہر مسلمان پر واجب ہے سوائے غلام' مریض' عورت اور بچے کے۔

8130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ أَبِي الْمُغِيرَةِ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَرْزُبَانِ أَبِي سَعْدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى؟ قَالَ: فِي الدَّرَجَاتِ، وَالْكَفَّارَاتِ فَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَثِقَلُ الْأَقْدَامِ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: ملاء الاعلیٰ کے فرشتے کس بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں؟ آپ نے عرض کی: درجات اور کفارات میں' درجات سے مراد کھانا کھلانا اور سلام کرنا اور لوگ جب سوئے ہوئے ہوں اس وقت نماز پڑھنا اور کفارات سے مراد سردیوں میں وضو کرنا' کثرت سے جمعہ پڑھنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔

8129- ورواه أحمد رقم الحديث: 1054' والبيهقي جلد 3صفحه183,172' والدارقطني جلد2صفحه3' ورواه الحاكم جلد1صفحه288 فزاد عن أبي موسى . وعند الجميع زيادة في جماعة' وقد ثبت أن طارقًا صحابي' فنا لم يسمع هذا الحديث من النبي صلى الله عليه وآله وسلم فهو مرسل صحابي .

8130- قال في المجمع جلد 1صفحه238 رواه الطبراني في الأوسط (94 مجمع البحرين)' والكبير وفيه أبو سعد البقال وهو مدلس وقد وثقه وكيع .

إِلَى الْجُمُعَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَوَاتِ

8131- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا الْأَشْجَعِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَتِ الْيَهُودُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: أَخْبِرْنَا مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلُوا؟ فَقَالَ: أَوَّلُ مَا يَأْكُلُونَ كَبِدَ حُوتٍ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ یہود حضورﷺ کے پاس آئے' عرض کی: ہمیں بتائیں کہ جنت والے جب جنت میں داخل ہوں گے تو کیا کھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: سب سے پہلے مچھلی کی کلیجی کھائیں گے۔

8132- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا عِمْرَانُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْأَدَمِيُّ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كُنَّا نَبِيعُ السَّيْفَ الْمُحَلَّى، وَنَشْتَرِيهِ بِالْوَرِقِ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ ہم سونے سے مزین تلوار بیچا کرتے اور اس کے بدلے چاندی کی تلوار خریدتے۔

8133- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْوَلِيدِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ ذِكْرَ السَّاعَةِ حَتَّى نَزَلَتْ:

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کثرت سے قیامت کا ذکر کرتے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ''تمہیں اس کے بیان سے کیا تعلق' تیرے رب تک اس کی انتہاء ہے۔

8131- قال فی المجمع جلد10صفحه413 ورجاله رجال الصحیح غیر اسماعیل بن بهرام وهو ثقة .

8132- قال فی المجمع جلد4صفحه120' رواه الطبرانی فی الکبیر والأوسط (172 مجمع البحرین)' ورجاله ثقات .

8133- قال فی المجمع جلد 7صفحه133؛ وفیه من لم أعرفه . قلت: ورواه ابن جریر فی التفسیر (49/30) بسند آخر رجاله ثقات .

(فِيمَ أَنتَ مِنْ ذِكْرَاهَا إِلَى رَبِّكَ مُنتَهَاهَا)
(النازعات:44)

8134- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: جَاءَ وَفْدُ قَيْسٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: ابْدَأْ بِالْأَحْمَسِيِّينَ عَلَى الْقَيْسِيِّينَ، اللَّهُمَّ بَارِكْ فِي الْأَحْمَسِيِّينَ وَرِجَالِهِمْ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ قیس کا وفد حضورﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: احمسین' قیسین پر غالب ہیں' اے اللہ! احمسین اور ان کے مردوں میں برکت دے۔

طَارِقُ بْنُ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ

حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ

8135- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ طَارِقِ بْنِ سُوَيْدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ بِأَرْضِنَا أَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا، فَنَشْرَبُ مِنْهَا؟ قَالَ: لَا .فَرَاجَعْتُهُ، فَقَالَ: لَا .فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا نَسْتَشْفِي بِهَا، قَالَ: ذَاكَ لَيْسَ بِشِفَاءٍ

حضرت طارق بن سوید حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ملک میں انگور ہیں' ہم ان کو نچوڑتے ہیں' ہم اس سے پی سکتے ہیں؟ آپﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے دوبارہ عرض کی تو آپﷺ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم اس سے شفاء پاتے ہیں' آپﷺ نے فرمایا: یہ شفاء نہیں بلکہ بیماری ہے۔

8134- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 315' والطيالسي رقم الحديث: 2547' قال في المجمع جلد 10 صفحه 49 بعد أن نسبه لأحمد والطبراني ورجالهما رجال الصحيح .

8135- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 311' جلد 5 صفحه 292-293' وابن ماجه رقم الحديث: 3500' ومسلم رقم الحديث: 1984' وأبو داؤد رقم الحديث: 3856' والترمذي رقم الحديث: 2120,21؛9' وجعلوه من مسند وائل بن حجر .

، وَلٰكِنَّهُ دَاءٌ

طَارِقُ بْنُ عَلْقَمَةَ

حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ

8136- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ فَضَالَةَ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، أنا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ طَارِقِ بْنِ عَلْقَمَةَ، أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَاءَ مَكَانًا عِنْدَ دَارِ يَعْلَى بْنِ مُنَيَّةٍ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ وَدَعَا

حضرت طارق بن علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ جب یعلیٰ بن منیہ کے گھر کے پاس آتے تھے تو خانۂ کعبہ کی طرف منہ کر کے دعا کی۔

مَنِ اسْمُهُ طُفَيْلٌ

طُفَيْلُ بْنُ سَخْبَرَةَ الدَّوْسِيُّ، أَخُو عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا

جس کا نام طفیل ہے

حضرت طفیل بن سخبرہ الدوسی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کے بھائی

8137- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی حضرت طفیل

8136- ورواه أحمد جلد4صفحه61، جلد5صفحه374 قال في المجمع جلد 3صفحه249، وعبد الرحمن هذا لم أجد من وثقه ولا جرحه وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: قال الحافظ: مقبول قال الحافظ في الاصابة جلد 3صفحه512 وهذا وهم ممن دون عمرو بن علي، فقد أخرجه النسائي جلد 5صفحه213 عنه فقال عن أمه . ولم يقل عن أبيه، وكذا أخرجه البخاري في تاريخه (298/1/3) عن أبي عاصم، وكذا أخرجه البغوي والطبري من طريق أبي عاصم، وكذا أخرجه عبد الرزاق عن ابن جريج، وتابعه هشام بن يوسف، وهو عند أبي داؤد رقم الحديث: 1991، واغتر الضياء المقدسي بنظافة السند، فأخرجه من طريق الطبراني في المختارة، وهو غلط، فقد أخرجه البغوي وابن السكن وابن قانع من طريق روح بن عبادة عن ابن جريج كالأول، وأن البرساني رواه عن ابن جريج فقال: عن عمه، فهذا اضطراب يقل به الحديث، لكن يقوى أنه عن أمه لا عن أبيه ولا عن عمه أن في آخر الحديث عن أبي نعيم .

الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ، أَخِي عَائِشَةَ لِأُمِّهَا، قَالَ: رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنِّي مَرَرْتُ بِرَهْطٍ مِنَ الْيَهُودِ، فَقُلْتُ: مَنْ أَنْتُمْ؟ فَقَالُوا: نَحْنُ الْيَهُودُ، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَأَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ عُزَيْرٌ ابْنُ اللهِ؟ قَالُوا: وَأَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ مَرَرْتُ بِرَهْطٍ مِنَ النَّصَارَى، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَأَنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللهِ، فَقَالُوا: وَأَنْتُمُ الْقَوْمُ، لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ أَخْبَرْتُ بِهَا نَاسًا، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: هَلْ أَخْبَرْتَ بِهَا أَحَدًا؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ قَامَ خَطِيبًا، فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُؤْيَا أَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ

بن سخبرہ اپنی ماں کیلئے فرماتے ہیں: میں نے خواب میں دیکھا' گویا میں یہودیوں کے گروہ کے پاس سے گزرا ہوں' پس میں نے کہا: تم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم یہودی ہیں۔ میں نے کہا: تم ہی وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم تو کہتے ہو کہ حضرت عزیر علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو: جو اللہ نے چاہا اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چاہا؟ پھر میں عیسائیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا' میں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو کہ حضرت مسیح علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: اور تم وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم کہتے ہو جو چاہا اللہ نے اور چاہا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے۔ پس جب صبح ہوئی تو میں نے کچھ لوگوں کو بتایا' پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی بتایا' فرمایا: کیا تُو نے کسی اور کو بھی بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو کھڑے ہوئے اور خطبہ دینے لگے' پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: بے شک طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے' اس نے وہ خواب تم میں سے بعض کو بتایا بھی ہے اور تم لوگ ایک کلمہ کہا کرتے ہو' جو تمہارے سامنے کہنا مجھے ممنوع ہے' حیاء کے سبب۔ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں' پس تم نہ کہا کرو: جو چاہا اللہ

فخرج معه يدعو ونحن مسلمات . وحكى البغوى أنه قيل: ان رواية روح أصح انتهى . قلت: رواه أحمد جلد 4 صفحه 61' جلد 5 صفحه 374 من طريق عبد الرزاق عن ابن جريج به وفيه عن عمه . وقال: قال روح: عن أبيه . وقال بكر: عن أبيه . وقال البخارى: قال بعضهم: عن عبد الرحمن عن عمه عن النبى' ولم يصح .

مِنْكُمْ، وَإِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنْ أَنْهَاكُمْ عَنْهُ، فَلَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ

نے اور چاہا محمد ﷺ نے۔

8138- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْبَرَاءُ، ثنا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ أَخٍ لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُمِّهَا، مِنْ بَنِي دَوْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي لَقِيتُ قَوْمًا مِنَ الْيَهُودِ، فَسَأَلْتُهُمْ وَسَأَلُونِي فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ. فَقَالُوا: وَأَنْتُمْ إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ لَقِيتُ أَعْدَادَهُمْ مِنَ النَّصَارَى، فَسَأَلْتُهُمْ وَسَأَلُونِي، فَقُلْتُ: إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ، فَقَالُوا: وَأَنْتُمْ إِنَّكُمْ لَقَوْمٌ، لَوْلَا أَنَّكُمْ تَقُولُونَ: مَا شَاءَ اللَّهُ، وَشَاءَ مُحَمَّدٌ، فَحَدَّثْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَلْ حَدَّثْتَ بِهَا أَحَدًا قَبْلِي؟ قُلْتُ: نَعَمْ، يَا نَبِيَّ اللَّهِ، فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: إِنَّ أَخَاكُمْ رَأَى رُؤْيَا قَدْ حَدَّثَكُمْ بِمَا رَأَى، إِنَّمَا كَانَ يَمْنَعُنِي أَنْ أَنْهَاكُمْ

نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھائی سے ان کی ماں کیلئے روایت ہے جو بنودوس قبیلہ سے تھیں: میں نے خواب میں دیکھا' گویا میں یہودیوں کے گروہ کے پاس سے گزرا ہوں' پس میں نے کہا: تم کون ہو؟ اُنہوں نے کہا: ہم یہودی ہیں۔ میں نے کہا: تم ہی وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم تو کہتے ہو کہ حضرت عزیر علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو: جو اللہ نے چاہا اور محمد ﷺ نے چاہا؟ پھر میں عیسائیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گزرا' میں نے کہا: کیوں نہیں! تم ہی وہ قوم ہو جو کہتے ہو کہ حضرت مسیح علیہ السلام' اللہ کے بیٹے ہیں؟ اُنہوں نے جواب دیا: اور تم وہ قوم ہو' کیوں نہیں! تم کہتے ہو جو چاہا اللہ نے اور چاہا محمد ﷺ نے۔ پس جب صبح ہوئی تو میں نے کچھ لوگوں کو بتایا' پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے آپ ﷺ کو بھی بتایا' فرمایا: کیا تُو نے کسی اور کو بھی بتایا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس جب آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھ لی تو کھڑے ہوئے اور خطبہ دینے لگے پس آپ ﷺ نے اللہ کی حمد وثناء کی' پھر فرمایا: بے شک طفیل نے ایک خواب دیکھا ہے' اس نے وہ خواب تم میں سے بعض کو بتایا بھی ہے اور تم لوگ ایک کلمہ کہا کرتے ہو' جو تمہارے سامنے کہنا مجھے

مِنْ ذَلِكَ الْحَيَاءِ، فَإِذَا قُلْتُمْ فَقُولُوا: مَا شَاءَ اللّٰهُ وَحْدَهُ

ممنوع ہے' حیاء کے سبب۔ میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں' پس جب تم کہو تو یوں کہو: اکیلا اللہ نے جو چاہا!

طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَقِبِيٌّ بَدْرِيٌّ

حضرت طفیل بن نعمان انصاری' عقبی بدری رضی اللہ عنہ

8139- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ لِبَيْعَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي سَلِمَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ خَيْثَمٍ: طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ بْنِ خَنْسَاءَ، وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ عقبہ میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کے لیے انصار اور بنی سلمہ بن زید بن خیثم سے جو شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام طفیل بن نعمان بن خنساء کا بھی ہے' آپ بدر میں شریک ہوئے۔

طُفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ

حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ

8140- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ، قَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور انکار کر کے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

8141- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

8140- رواه أحمد جلد 2 صفحه 502,448,243' والحميدي رقم الحديث: 105' والبخاري رقم الحديث: 6397,4392، 2937' ومسلم رقم الحديث: 2524 .

الْقَطَّانُ الْبَصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ، وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور انکار کر کے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

8142- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور انکار کر کے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

8143- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا. فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِبْلَةَ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ: هَلَكَتْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ حضورﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہوگئے نافرمانی اور انکار کر کے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

دَوْسٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

8144- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أنا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ الطُّفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو الدَّوْسِيَّ، وَأَصْحَابَهُ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ عَصَتْ دَوْسٌ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور انکار کر کے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

8145- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ رِجَالٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهَا، فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور انکار کر کے' آپ ان کے خلاف دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

8146- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَبَّاسِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ،

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والے ہلاک ہو گئے نافرمانی اور

8144- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3347.

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَدِمَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّوْسِيُّ وَأَصْحَابُهُ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ، وَأَبَتْ، فَادْعُ اللّٰهَ، فَقِيلَ: هَلَكَتْ دَوْسٌ، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

انکار کر کے آپ ان کے خلاف دعا کریں آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت دے کر ان کو لے آ۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا رِزْقُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا وَرْقَاءُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

8147- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ طُفَيْلَ بْنَ عَمْرٍو، وَآخَرَ إِلَى دَوْسٍ، فَجَاءَا، فَقَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُهْلِكَ دَوْسًا، فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا، وَائْتِ بِهِمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے حضرت طفیل بن عمرو الدوسی رضی اللہ عنہ اور ایک آدمی کو دوس کی طرف بھیجا' وہ دونوں حضور ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: قبیلہ دوس والوں کے ہلاک ہونے کی دعا کریں' آپ نے عرض کی: اے اللہ! قبیلہ دوس والوں کو ہدایت ان کو لے آ۔

طِهْفَةُ بْنُ قَيْسٍ الْغِفَارِيُّ، وَيُقَالُ طِخْفَةُ، كَانَ يَنْزِلُ الْمَدِينَةَ

حضرت طہفہ بن قیس الغفاری' آپ کا نام طخفہ ہے' آپ مدینہ آئے تھے

8148- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي

حضرت ابن طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ حضور ﷺ ایک گروہ میں گئے'

8148- انظر ما بعده .

كَبْشَةَ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُجْمِرِ، عَنِ ابْنِ طِخْفَةَ الْغِفَارِيِّ، قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُ، أَضَافَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ، فَبَاتُوا عِنْدَهُ، فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَوَجَدَهُ مُضْطَجِعًا عَلَى بَطْنِهِ، فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ فَأَيْقَظَهُ، فَقَالَ: لَا تَضْطَجِعْ هَكَذَا، فَإِنَّهَا ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ

وہاں رات کو ٹھہرے، حضور ﷺ رات کو نکلے تو آپ نے مجھے پیٹ کے بل لیٹے ہوئے پایا تو آپ نے اپنے پاؤں مبارک سے مجھے ٹھوکر ماری، میں اُٹھا تو آپ نے فرمایا: اس طرح نہ لیٹ کیونکہ اس طرح جہنم والے لیٹتے ہیں۔

8149- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ نُصَيْرٍ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ بْنِ قَيْسٍ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أبيه، وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ بِالرَّجُلِ، وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِالرَّجُلَيْنِ حَتَّى بَقِيتُ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ .فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ جَاءَتْ بِحَيْسَةٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ اسْقِينَا .فَجَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ مِنْ

حضرت یعیش بن طخفہ بن قیس غفاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، ان کا تعلق اصحابِ صفہ سے ہے، فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تو ایک آدمی نے دوسرے آدمی کے ساتھ جانا شروع کر دیا اور ایک آدمی، دو آدمیوں کے ساتھ بھی جاتا یہاں تک کہ میں باقی رہ گیا، میں پانچ میں سے پانچواں تھا، پس رسول کریم ﷺ نے اس سے کہا: جا! پس ہم آپ ﷺ کے ساتھ، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے دروازے تک گئے، اسی دوران کہ میں اپنے پیٹ کے بل سویا ہوا تھا، جب ایک آدمی نے اپنے پاؤں سے مجھے ہلایا، فرمایا: یہ لیٹنے کا ایسا انداز ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے، پس میں نے نظر اُٹھائی تو رسول کریم ﷺ تھے۔

8149- ورواه أحمد جلد3 صفحه429-430، جلد 5 صفحه426-427، وأبو داؤد رقم الحديث: 5019، وابن ماجه رقم الحديث: 3723.

لَبَنٍ، فَشَرِبْنَا، ثُمَّ قَالَ: إِنْ شِئْتُمْ فَبِتُّمْ، وَإِنْ شِئْتُمِ انْطَلَقْتُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ .فَقُلْنَا: نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَبَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي، إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ قَالَ: إِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَنَظَرْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتُوَائِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِخْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت یعیش بن طخفہ اپنے والد سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8150- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ، ثنا أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ أَوْ طِخْفَةَ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى أَهْلِ الْعَامَّةِ مِنَ النَّاسِ فَيَقُولُ: فُلَانُ اذْهَبْ بِفُلَانَ، فَأَضِفْهُ فَلَا يَزَالُ حَتَّى بَقِيتُ أَنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَامِسَ خَمْسَةٍ، فَقَالَ لَنَا: انْطَلِقُوا إِلَى الْبَيْتِ .فَانْطَلَقْنَا مَعَهُ، فَدَخَلْنَا بَيْتَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَيْهِنَّ

حضرت یعیش بن طہفہ یا طخفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ اصحابِ صفہ سے تھے فرماتے ہیں: رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عام لوگوں کی طرف نگاہ فرمایا کرتے تھے تو فرماتے: فلاں فلاں کو لے جائے اور اسے اپنا مہمان بنائے۔ بس ایسے ہی لوگ کرتے رہے حتیٰ کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باقی رہ گیا میں پانچواں تھا پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں فرمایا: تم میرے گھر کی طرف چلو! پس ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چل کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے اور یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کھلاؤ! پس وہ گھاس جیسی کوئی چیز لے کر آئیں پس ہم نے کھائی پھر وہ کھجور پنیر اور گھی کا حلوہ لے کر آئیں جو

الْحِجَابُ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا .فَجَاءَتْ بِحَيْسَةٍ، كَأَنَّهَا قَطَاةٌ فَأَكَلُوا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اسْقِينَا .فَجَاءَتْ بِقَعْبٍ فِيهِ ضِيَاحٌ، فَأَكَلُوا، ثُمَّ قَالَ لَنَا: إِنْ شِئْتُمْ، فَبِيتُوا هَهُنَا، وَإِنْ شِئْتُمْ فَانْطَلِقُوا إِلَى الْمَسْجِدِ، فَقُلْنَا: لَا بَلْ نَنْطَلِقُ إِلَى الْمَسْجِدِ، وَكَرِهْنَا أَنْ نَشُقَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَنِمْتُ فِي الْمَسْجِدِ، فَبَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ عَلَى بَطْنِي إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَحَرَّكَنِي بِرِجْلِهِ، فَقَالَ: انْحَرِفْ هَكَذَا، فَإِنَّهَا نَوْمَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ تَعَالَى فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صحرائی پرندے کی مانند تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کچھ پلاؤ! وہ دودھ کا چھوٹا پیالہ لے کر آئیں' پس ہم نے پیا' پھر فرمایا: اگر چاہو تو (یہاں) سو جاؤ اور اگر چاہو تو مسجد میں چلو! ہم نے کہا: ہم مسجد میں چلتے ہیں۔ ہم نے ناپسند کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشقت میں ڈالیں۔ پس میں مسجد میں سو گیا' اسی دوران کہ میں اپنے پیٹ کے بل سویا ہوا تھا' جب ایک آدمی میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے حرکت دی' فرمایا: اس طرح پھر جاؤ کیونکہ یہ ایسا سونا ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے' پس میں نے نگاہ اُٹھائی تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔

8151- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ يَعِيشَ بْنِ طِهْفَةَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَأَنَا نَائِمٌ عَلَى بَطْنِي، فَحَرَّكَنِي بِرِجْلِهِ، وَقَالَ: هَذِهِ نَوْمَةٌ يُبْغِضُهَا اللَّهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت یعیش بن طہفہ غفاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں سے مجھے حرکت دی' فرمایا: اس طرح سونا اللہ کو ناپسند ہے' میں نے سر اُٹھایا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم موجود تھے۔

8152- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْأَحْمَرِ الصَّيْرَفِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت یعیش بن طہفہ غفاری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے پیٹ کے بل لیٹا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پاؤں سے مجھے حرکت دی' فرمایا:

عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَعِيشَ الْغِفَارِيِّ، عَنْ أبيه قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعٌ فِي الْمَسْجِدِ، إِذَا رَجُلٌ يُحَرِّكُنِي بِرِجْلِهِ يَقُولُ: هَكَذَا فَإِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس طرح سونا اللہ کو ناپسند ہے میں نے سر اُٹھایا تو نبی کریم ﷺ موجود تھے۔

8153- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ يَعِيشَ بْنَ طِخْفَةَ حَدَّثَهُ، عَنْ أبيه وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فُلَانُ، اذْهَبْ بِهَذَا مَعَكَ، يَا فُلَانُ، اذْهَبْ بِهَذَا مَعَكَ فَبَقِيتُ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقُوا . فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَيْنَا بَيْتَ عَائِشَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا . فَجَاءَتْ بِحَشِيشَةٍ فَأَكَلْنَا، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، أَطْعِمِينَا . فَجَاءَتْ بِحَيْسٍ مِثْلِ الْقَطَاةِ، ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ، اسْقِينَا . فَجَاءَتْ بِقَدَحٍ صَغِيرٍ فِيهِ لَبَنٌ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتُمْ، فَبِتُّمْ هَهُنَا، وَإِنْ شِئْتُمْ دَخَلْتُمِ الْمَسْجِدَ . فَقُلْنَا: بَلْ نَدْخُلُ الْمَسْجِدَ، فَبَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ عَلَى بَطْنِي مِنَ

حضرت یعیش بن طہفہ یا طخفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ اصحابِ صفہ سے تھے' فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ عام لوگوں کی طرف نگاہ فرمایا کرتے تھے تو فرماتے: فلاں' فلاں کو لے جائے اور اسے اپنا مہمان بنائے۔ بس ایسے ہی لوگ کرتے رہے حتیٰ کہ میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ باقی رہ گیا' میں چوتھا تھا' پس آپ ﷺ نے ہمیں فرمایا: تم میرے گھر کی طرف چلو! پس ہم آپ ﷺ کے ساتھ چل کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے اور یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کی بات ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کھلاؤ! پس وہ گھاس جیسی کوئی چیز لے کر آئیں' پس ہم نے کھائی پھر وہ کھجور' پنیر اور گھی کا حلوہ لے کر آئیں جو صحرائی پرندے کی مانند تھا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! ہمیں کچھ پلاؤ! وہ دودھ کا چھوٹا پیالہ لے کر آئیں' پس ہم نے پیا' پھر فرمایا: اگر چاہو تو (یہاں) سو جاؤ اور اگر چاہو تو مسجد میں چلو! ہم نے کہا: ہم مسجد میں چلتے ہیں۔ ہم نے ناپسند کیا کہ رسول کریم ﷺ کو مشقت میں ڈالیں۔ پس میں مسجد میں سو گیا' اسی دوران کہ میں اپنے

السَّحَرِ دَفَعَنِي رَجُلٌ بِرِجْلِهِ، فَقَالَ: هَكَذَا فَإِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیٹ کے بل سویا ہوا تھا' جب ایک آدمی میرے پاس آیا' پس اس نے اپنے پاؤں کے ساتھ مجھے حرکت دی' فرمایا: اس طرح پھر جاؤ کیونکہ یہ ایسا سونا ہے جو اللہ کو ناراض کرتا ہے' پس میں نے سر اُٹھایا تو میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔

مَنِ اسْمُهُ طَلْقٌ

جن کا نام طلق ہے

طَلْقُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى الْحَنَفِيُّ

حضرت طلق بن علی بن منذر بن قیس بن عمرو بن عبداللہ بن عمرو بن عبدالعزیٰ حنفی رضی اللہ عنہ

مَا رَوَى قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ الْيَمَامِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

قیس بن طلق اپنے والد محمد بن جابر الیمامی سے' وہ حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

8154- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ

8154- ورواه أحمد جلد4صفحه23,22' وأبو داؤد رقم الحديث: 81,180' وعبد الرزاق رقم الحديث: 426' والترمذي رقم الحديث: 85' والنسائي جلد1صفحه101' وابن ماجه رقم الحديث: 483' وابن حبان في صحيحه رقم الحديث: 1107,1106,1105' وابن خزيمة رقم الحديث: 34' والطيالسي رقم الحديث: 204' وابن أبي شيبة جلد1صفحه165' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد1صفحه76,75' والدارقطني جلد1صفحه149-150' والبيهقي جلد1صفحه134 وفي المعرفة جلد1صفحه355-356' وابن الجارود رقم الحديث: 20,21' والحازمي في الاعتبار صفحه39-40 .

حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَهْوِي بِيَدِهِ، فَيَمَسُّ ذَكَرَهُ أَوْ أَرْشَهُ؟ قَالَ: هُوَ مِنْكَ

بتائیں کہ آدمی وضو کرتا ہے پھر اپنا ہاتھ پھیرتا ہے اس کا ہاتھ اس کے ذکر کو لگتا ہے تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

8155- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي أَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَأَمَسُّ ذَكَرِي بِيَدِي، قَالَ: هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نماز کی حالت میں اپنی شرمگاہ کو چھولوں تو کیا حکم ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

8156- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ مِنَ امْرَأَتِهِ حَاجَتَهَا، فَلْيَأْتِهَا وَلَوْ كَانَتْ عَلَى تَنُّورٍ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کی حاجت رکھے تو اس کی بیوی کو آجانا چاہیے اگرچہ وہ تنور پر ہو۔

8157- وَبِإِسْنَادِهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيْسَ الْفَجْرُ بِالْأَبْيَضِ الْمُسْتَطِيلِ، وَلَكِنَّهُ الْأَحْمَرُ الْمُعْتَرِضُ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کا وقت اس وقت نہیں ہے کہ جب سفیدی لمبائی میں پھیلے بلکہ اس وقت ہے جب سرخی چوڑائی میں پھیلے۔

8158- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت طلق بن قیس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت

8156- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 23,22، والترمذي رقم الحديث: 1170، وابن حبان رقم الحديث: 1295، والبيهقي جلد 7 صفحه 292 . قال في المجمع جلد 4 صفحه 295 بعد أن نسبه الى أحمد فقط: وفيه محمد بن جابر اليمامي وهو ضعيف وقد وثقه غير واحد .

8157- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 23، وأبو داؤد رقم الحديث: 2331، والترمذي رقم الحديث: 701، وقال: حسن غريب .

8158- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 33 قال في المجمع جلد 3 صفحه 145، وفيه محمد بن جابر اليمامي وهو اليمامي وهو صدوق، ولكنه ضاعت كتبه وقبل التلقين . ابن عساكر جلد 1 صفحه 22-23، والديلمي جلد 2 صفحه 710، ومحمد بن جابر قال الحافظ: كان قد ذهبت كتبه فساء حفظه . وخلط كثيرًا وعمى فصار يلقن .

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ طَلْقٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ هَذِهِ الْأَهِلَّةَ مَوَاقِيتَ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَعُدُّوا ثَلَاثِينَ هَذَا لَفْظُ لُوَيْنٍ، وَقَالَ يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثٍ: فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ

کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے رمضان کے لیے وقت مقرر کیا' جب تم چاند دیکھوتو روزہ رکھو' جب تم چاند دیکھوتو افطار کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہوتو تیس دن مکمل کرو۔ یہ لفظ لوین کے ہیں۔ حضرت یحییٰ بن اسحاق اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو' یعنی آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو دن مکمل کرو۔

8159- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَصُومُوا، وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَفْطِرُوا، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ، فَأَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ

حضرت طلق بن قیس' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے رمضان کے لیے وقت مقرر کیا' جب تم چاند دیکھوتو روزہ رکھو' جب تم چاند دیکھوتو افطار کرو' اگر تم پر آسمان غبار آلود ہوتو تیس دن مکمل کرو۔ یہ لفظ لوین کے ہیں۔ حضرت یحییٰ بن اسحاق اپنی حدیث میں فرماتے ہیں: اگر تم پر آسمان غبار آلود ہو' یعنی آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہوں تو دن مکمل کرو۔

8160- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ يُؤَسِّسُ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، فَجَعَلْتُ أَحْمِلُ الْحِجَارَةَ كَمَا يَحْمِلُونَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ مدینہ شریف میں مسجد تعمیر کر رہے تھے تو میں بھی پتھر اُٹھانے لگا جس طرح صحابہ کرام اُٹھا رہے تھے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے یمامہ والو! آپ مٹی بنانے کے زیادہ ماہر ہیں' ہمارے لیے آپ مٹی بنائیں۔ میں ان کے لیے مٹی بناتا

8160- قال في المجمع جلد2صفحه9' وفيه محمد بن جابر اليمامي ضعفه أحمد وغيره واختلف في الاحتجاج به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّكُمْ يَا أَهْلَ الْيَمَامَةِ أَحْذَقُ شَيْءٍ بِإِخْلَاطِ الطِّينِ، فَاخْلِطْ لَنَا الطِّينَ فَكُنْتُ أَخْلِطُ لَهُمِ الطِّينَ وَيَحْمِلُونَهُ

اور یہ حضرات اُٹھاتے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

عبداللہ بن بدر' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں۔

8161- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، قَالُوا: ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتُجِبْهُ، وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب آدمی اپنی بیوی کو جماع کے لیے بلائے تو اس کو آ جانا چاہیے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

8162- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقٍ قَالَ خَرَجْنَا سِتَّةً وَفْدًا إِلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَمْسَةٌ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ وَالسَّادِسُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضُبَيْعَةَ بْنِ رَبِيعَةَ حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى نَبِيِّ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد طلق سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ہم چھ آدمی حضور ﷺ کے پاس آئے' پانچ بنی حنیفہ سے تھے اور چھ بنی ضبعہ بن ربیعہ کے قبیلہ کے تھے' جب ہم حضور ﷺ کے پاس آئے تو ہم نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی' ہم نے آپ کو عرض کی: ہمارے ملک میں کلیسا ہے' ہم آپ کے وضو سے بچا ہوا پانی

8162- ورواه أحمد جلد 4صفحه23' والنسائي جلد 2صفحه38-39' وابن حبان رقم الحديث: 1109' وابن سعد جلد 5 صفحه552 وأبو نعيم في دلائل النبوة صفحه22-23 . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 3صفحه416' وهذا اسناد صحيح' رجاله كلهم ثقات .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَتَيْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ، وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بَيْعَةً لَنَا، وَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ، فَدَعَا بِمَاءٍ، فَتَوَضَّأَ مِنْهُ وَتَمَضْمَضَ، ثُمَّ صَبَّهُ لَنَا فِي إِدَاوَةٍ، قَالَ: اذْهَبُوا بِهَذَا الْمَاءِ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ بَلَدَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ، ثُمَّ انْضَحُوا مَكَانَهَا مِنَ الْمَاءِ، وَاتَّخِذُوا مَكَانَهَا مَسْجِدًا . فَقُلْنَا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، الْبَلَدُ بَعِيدٌ وَالْمَاءُ يَنْشَفُ . قَالَ: فَمُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ، فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا . فَخَرَجْنَا بِهَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا، فَفَعَلْنَا الَّذِي أَمَرَنَا وَرَاهِبُنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ، فَنَادَيْنَا بِالصَّلَاةِ، فَقَالَ الرَّاهِبُ: دَعْوَةُ حَقٍّ، ثُمَّ هَرَبَ فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ

چاہتے ہیں' پس آپ نے پانی منگوا کر وضو فرمایا اور کُلّی کی' پھر آپ نے ہمارے لیے برتن میں پانی ڈالا' آپ ﷺ نے یہ فرمایا: یہ پانی لے جاؤ' جب تم اپنے شہر جاؤ تو تم کلیسا توڑ دینا' پھر اُس جگہ پر پانی چھڑک دینا اور اس جگہ کو مسجد بنالینا۔ پس ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! ہمارا شہر دُور ہے اور پانی (تھوڑا ہے) خشک ہو جائے گا۔ فرمایا: اس میں پانی ملا لینا کیونکہ اس میں اور پانی لانے سے اس کی برکت میں اضافہ ہی ہوگا۔ پس ہم اسے لے کر نکلے یہاں تک کہ اپنے شہر میں آئے' ان دنوں بنوطی کا ایک آدمی (اس کلیسا میں) راہب تھا' پس ہم نے نماز کیلئے اذان کہی تو اس نے کہا: حق کی دعوت ہے! پھر وہ بھاگ گیا' پس ہم نے اس کے بعد اس کو نہیں دیکھا۔

8163- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: بَنَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ، فَكَانَ يَقُولُ: مَكِّنُوا الْيَمَامِيَّ مِنَ الطِّينِ مِنْ أَحْسَنِكُمْ لَهُ مَسًّا

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ شریف میں مسجد بنائی' آپ فرمایا کرتے تھے: یمامہ کے لوگ مٹی اچھی بناتے ہیں' تم مٹی بناؤ۔

8164- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوا اس حالت میں کہ ایک

8163- قال في المجمع جلد 2صفحه9 بعد أن نسبه الى أحمد والطبراني بلفظ: قرب اليمامي الى الطين فانه أحسنكم له مساو أشدكم منكبًا . ولم أره في المسند وقال ورجاله موثقون . قلت: رواه ابن حبان رقم الحديث: 1018' والدارقطني جلد1صفحه148-149' والبيهقي جلد1صفحه135 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْيَمَامِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَسَأَلَهُ رَجُلٌ -كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ-، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ ذَكَرَهُ بَعْدَمَا يَتَوَضَّأُ؟ فَقَالَ: هَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ أَوْ بَضْعَةٌ؟

آدمی نے آپ سے پوچھا' وہ دیہاتی محسوس ہوتا تھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی اگر وضو کے بعد اپنی شرمگاہ کو ہاتھ لگائے تو کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تیرے جسم کا حصہ ہے۔

8165- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: لَدَغَنِي عَقْرَبٌ عِنْدَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقَانِي

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور ﷺ کے پاس بچھو نے ڈسا' آپ ﷺ نے مجھے دَم کیا۔

8166- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَأَطْلَقَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزَارَهُ، فَطَارَقَ رِدَاءَهُ، فَاشْتَمَلَ بِهِمَا وَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: أَكُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آدمی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے' حضور ﷺ نے اپنا تہبند باندھا اور چادر اوڑھی' دونوں کو لیا اور ہم کو نماز پڑھائی' جب نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس دو کپڑے ہیں؟

8166- ورواه أحمد جلد4صفحه23,22' وأبو داؤد رقم الحديث:615' والبيهقي جلد2صفحه240 .

هَوْذَةُ بْنُ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ

حضرت ھوذہ بن قیس بن طلق' اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

8167- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنِي هَوْذَةُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ أَبِيهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا سَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ رَأَيْنَا بَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ، وَبَيَاضَ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ

حضرت قیس بن طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ جب نماز کا سلام پھیرتے تو ہم آپ کے دائیں اور بائیں رخسار کی سفیدی دیکھتے تھے۔

أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ الْيَمَامِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

ایوب بن عتبہ یمامی' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

8168- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، قَالَ زَعَمَ قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں۔

8169- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَمْنَعِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا، وَلَوْ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: عورت اپنے شوہر کو جماع سے نہ روکے' اگرچہ وہ اونٹ کے کوہان برابر کجاوے پر ہو۔

8167- قال في المجمع جلد2صفحه145' رواه أحمد والطبراني في الكبير ورجاله ثقات . قلت: لم أره في مسند أحمد .

8168- ورواه أحمد جلد 4صفحه23' وأبو داؤد رقم الحديث: 1426' والنسائي جلد3صفحه229-230' والترمذي رقم الحديث:468' وحسنه وابن حبان رقم الحديث:671' والطيالسي رقم الحديث:561' والبيهقي جلد3صفحه36 .

كَانَ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ

8170- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَرَأَيْتَ إِذَا مَسَّ أَحَدُنَا ذَكَرَهُ يَتَوَضَّأُ؟ قَالَ: لَا، إِنَّمَا هُوَ مُضْغَةٌ مِنْكَ

حضرت قیس بن علی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ بتائیں کہ اگر ہم میں سے کوئی آدمی اپنے ذکر کو چھوئے تو اس پر دوبارہ وضو کرنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! وہ بھی تو تیرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے۔

8171- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِي لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ کامل ایمان والا نہیں ہے جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہیں ہے۔

8172- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، وَكَانَ مِنَ الْوَفْدِ الَّذِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اس وفد میں شریک تھے جو حضور ﷺ کے پاس آیا' حضور ﷺ نے فرمایا: جس سے علم کے متعلق پوچھا جائے اور وہ نہ بتائے یعنی چھپالے تو اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔

8171- قال في المجمع جلد 8 صفحه 169 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (255 مجمع البحرين)' وفيه أيوب ابن عتبة ضعفه الجمهور وهو صدوق كثير الخطأ . قلت: له شاهد عند البخاري وغيره .

8172- ورواه القضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 433' وله شاهد .

8173- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَسَوِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عُتْبَةَ إِلَّا حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثَ الْآخَرَ حَمَّادُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَهُمَا عِنْدِي صَحِيحَانِ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ هَذَا، ثُمَّ سَمِعَ هَذَا بَعْدُ فَوَافَقَ حَدِيثَ بُسْرَةَ، وَأُمِّ حَبِيبَةَ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَغَيْرِهِمْ وَمِمَّنْ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَمْرَ بِالْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَسَمِعَ الْمَنْسُوخَ وَالنَّاسِخَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جو اپنے ذکر کو ہاتھ لگائے تو وہ وضو کرے (یعنی ہاتھ دھوئے)۔ یہ حدیث ایوب بن عتبہ سے حماد بن محمد روایت کرتے ہیں دوسری حدیث حماد بن محمد سے روایت کرتے ہیں دونوں حدیثیں میرے نزدیک صحیح ہیں یعنی امام طبرانی کے نزدیک یہ شبہ ہے حضورﷺ سے یہ حدیث اس سے پہلے سنی ان کے علاوہ کی حدیث کی میں تطبیق ممکن ہے جبکہ حضورﷺ سے یہ حدیث روایت کی گئی ہے کہ آپ نے ذکر کو ہاتھ سے وضو کا حکم آیا منسوخ اور ناسخ یعنی سنی ہو۔

8174- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُصَلِّي أَحَدُنَا فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ، طَابَقَ بَيْنَ إِزَارِهِ وَبَيْنَ مِلْحَفَتِهِ، ثُمَّ تَوَشَّحَ بِهِمَا هَكَذَا، ثُمَّ صَلَّى بِهِمَا الْعَصْرَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہﷺ سے پوچھا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ آپﷺ جواب دینے سے خاموش رہے جب نمازِ عصر کا وقت ہوا تو آپ نے تہبند پہنا اور چادر لی دونوں کو اس طرح کیا پھر ان دونوں کو اسی طرح ساتھ لیا پھر نماز عصر ادا کی جب سلام پھیرا تو فرمایا: ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! (میں

8173- لم يتكلم عنه في المجمع جلد1 صفحه245 .

قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: أَوَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟

موجود ہوں)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تمام لوگ دو کپڑے پاتے ہیں۔

8175- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، ثنا قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جِئْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ وَهُمْ يَبْنُونَ الْمَسْجِدَ، فَلَمَّا رَأَيْتُ عَمَلَهُمْ أَخَذْتُ أُحْذِقُ الْمِسْحَاةَ، فَخَلَطْتُ بِهَا الطِّينَ، فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ أَخْذِي الْمِسْحَاةَ وَعَمِلُوا، فَقَالَ: دَعُوا الْحَنَفِيَّ وَالطِّينَ، فَإِنَّهُ أَضْبَطُكُمْ لِلطِّينِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے اصحاب کے پاس آیا یہ حضرات مسجد بنا رہے تھے جب میں نے ان کو مسجد بناتے ہوئے دیکھا تو میں نے بڑی مہارت سے بیلچہ پکڑ کر مٹی بنائی میرے بیلچہ پکڑنے سے آپ کو تعجب ہوا انہوں نے کام کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم مٹی بنانے کو حنفی کیلئے چھوڑ دو کیونکہ یہ تم سے زیادہ اچھی مٹی بناتا ہے۔ یہ الفاظ حدیث کے عاصم بن علی کے ہیں۔

عِيسَى بْنُ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

عیسیٰ بن خیثم حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

8176- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ، ثنا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عِيسَى بْنِ خَيْثَمٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ، شَهِدَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا ایک آدمی نے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی جواب نہیں دیا جب نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو کپڑے پہنے آپ

8175- قال في المجمع جلد 2صفحه9 وفيه أيوب بن عتبة واختلف في توثيقه . قلت: ونسبه الى أحمد وانما هو عند الطبراني فقط .

وَسَأَلَهُ رَجُلٌ، عَنِ الرَّجُلِ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ، فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا، فَلَمَّا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ طَابَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ثَوْبَيْهِ، فَصَلَّى فِيهِمَا

نے دو کپڑے پہن کر نماز پڑھائی۔

عَجِيبُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

عجیب بن عبدالحمید بن طلق' اپنے چچا قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

8177- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَجِيبِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ قَدِ اصْفَرَّتْ أَلْوَانُكُمْ، وَعَظُمَتْ بُطُونُكُمْ، وَظَهَرَتْ عُرُوقُكُمْ؟ قَالُوا: أَتَاكَ سَيِّدُنَا، فَسَأَلَكَ عَنْ شَرَابٍ كَانَ لَنَا مُوَافِقًا، فَنَهَيْتَهُ عَنْهُ، وَكُنَّا بِأَرْضٍ وَبِيئَةٍ وَخِمَةٍ، قَالَ: فَاشْرَبُوا مَا بَدَا لَكُمْ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے پاس تھے' آپ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تمہارے رنگ پیلے ہیں اور تمہارے پیٹ بڑے ہیں اور تمہاری رگیں ظاہر ہوئی ہیں؟ اُنہوں نے عرض کی: آپ کی طرف سے ہمارے پاس سردار آیا' اس سے شراب کے متعلق پوچھا گیا جو ہمارے لیے موافق تھی تو اُنہوں نے اس سے منع کیا' ہم وبیئہ اور خمہ ملک میں رہتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: جو تمہارے سامنے آئے وہ پیو۔

8177- قال في المجمع جلد5صفحه65' وفيه عجيبة بن عبد الحميد قال الذهبي لا يكاد يعرف وبقية رجاله ثقات . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد 8صفحه149' وعجيبة بن عبد الحميد قال الذهبي: لا يكاد يعرف . وذكر ابن أبي حاتم عجيبة بن عبد الحميد في الجرح ولاتعديل (42/2/3)' ونقل عن ابن معين أنه وثقه في رواية عثمان بن سعيد الدارمي' وهو عند عثمان بن سعيد (144) . وأما ابن حبان فذكر عجيبة بنت عبد الحميد في النساء من ثقاته' وعند ابن أبي شيبة عجيبة بن عبد الحميد .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ النُّعْمَانِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

8178- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَهْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ النُّعْمَانِ، قَالَ: أَتَانِي قَيْسُ بْنُ طَلْقٍ فِي رَمَضَانَ، وَقَدْ رَفَعْتُ يَدَيَّ مِنْ سُحُورِي بِخَوْفِ الصُّبْحِ، فَقُلْتُ لَهُ: يَا عَمَّاهُ، لَوْ كَانَ بَقِيَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّيْلِ شَيْءٌ أَدْخَلْتُكَ، فَأَكَلْتَ طَعَامًا عِنْدِي وَشَرَابًا. قَالَ: فَأُدْخِلَ فَدَخَلْنَا، فَقَدَّمْتُ إِلَيْهِ ثَرِيدًا وَلَحْمًا وَنَبِيذًا، فَأَكَلَ وَشَرِبَ، وَأَكْرَهَنِي، فَأَكَلْتُ مَعَهُ وَشَرِبْتُ وَإِنِّي أَوْجَلُ مِنَ الصُّبْحِ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُوا وَاشْرَبُوا، وَلَا يَهِيدَنَّكُمُ السَّاطِعُ الْمُصْعِدُ، وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَعْتَرِضَ لَكُمُ الْأَحْمَرُ وَأَشَارَ بِيَدِهِ

عبداللہ بن نعمان' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن نعمان فرماتے ہیں کہ میرے پاس قیس بن طلق رمضان المبارک میں آئے' میں نے صبح صادق ہو جانے کے ڈر سے سحری کرنی چھوڑ دی' میں نے ان سے کہا: اے چچا! اگر تیرے اوپر رات کا کچھ حصہ باقی ہوتو میں آپ کو اپنے پاس بلاؤں گا' تو آپ میرے پاس کھانا اور پینا۔ راوی کا بیان ہے: پس میں نے انہیں بلایا' ہم (گھر میں) داخل ہوئے۔ میں نے ان کے سامنے ثرید' گوشت اور نبیذ پیش کیا۔ پس انہوں نے کھایا پیا لیکن مجھے ناپسند کیا کہ میں نے ان کے ساتھ نہیں کھایا پیا۔ حالانکہ میں صبح صادق ہونے سے ڈر رہا تھا' پھر اُنہوں نے کہا: مجھے میرے باپ نے حدیث سنائی کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کھاؤ پیو لیکن اوپر اُٹھ کر پھیل جانے والی تمہیں نہ ڈرائے' کھاؤ پیو حتیٰ کہ سرخی تمہارے لیے چوڑائی میں پھیل جائے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے اشارہ فرمایا۔

مُوسَى بْنُ عُمَيْرٍ الثُّمَالِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ

8179- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ

موسیٰ بن عمیر الثمالی' حضرت قیس بن طلق سے روایت کرتے ہیں

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے رمضان سے ایک دن پہلے روزہ

8178- ورواه ابو داؤد رقم الحديث: 2331' والترمذي رقم الحديث: 701' وقال: حسن غريب من هذا الوجه .

8179- قال في المجمع جلد3صفحه148' وفيه من لا اعرفه .

الْيَمَامِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ بْنِ حَبَّانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى أَنْ نَتَقَدَّمَ قَبْلَ رَمَضَانَ بِصَوْمِ يَوْمٍ حَتَّى يَرَوُا الْهِلَالَ أَوْ تَفِيَ الْعِدَّةُ، ثُمَّ لَا نُفْطِرُ حَتَّى يَرَوْهُ أَوْ تَفِي الْعِدَّةُ

رکھنے سے منع کیا' چاند دیکھنے کے بعد یا شعبان کے دن مکمل ہونے تک اور عید نہ کرے یہاں تک کہ چاند دیکھ لے یا دن مکمل کر لے۔

خَلْدَةُ بِنْتُ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهَا

حضرت طلق کی بیٹی خلدہ' اپنے والد سے روایت کرتی ہیں

8180- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْكُوفِيُّ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ، عَنْ سِرَاجِ بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ خَلْدَةَ بِنْتِ طَلْقٍ، عَنْ أَبِيهَا طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: جَلَسْنَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ مُخْتَارُ بْنُ عَبْدِ الْقَيْسِ، فَقَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، مَا تَرَى فِي شَرَابٍ نَصْنَعُهُ مِنْ ثِمَارِنَا؟ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَأَلَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: مَنِ السَّائِلُ عَنِ الْمُسْكِرِ؟ تَسْأَلُنِي لَا تَشْرَبْهُ، وَلَا تَسْقِهِ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، مَا شَرِبَهُ رَجُلٌ قَطُّ ابْتِغَاءَ أَنْ يُسْكِرَ، فَيَسْقِيهِ اللّٰهُ الْخَمْرَ يَوْمَ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مختار بن عبدالقیس آپ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اس شراب کے متعلق کیا فرماتے ہیں جو ہم اپنے پھلوں سے بناتے ہیں' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اعراض فرمایا' اس نے آپ سے تین مرتبہ عرض کی' پھر آپ کھڑے ہوئے اور ہمیں نماز پڑھائی' جب نماز مکمل فرمائی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نشہ کے متعلق پوچھنے والا کہاں ہے؟ تُو نے مجھ سے پوچھا ہے' تُو نہ پی نہ اپنے مسلمان بھائی کو پلا' وہ ذات جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے! جو کوئی آدمی نشہ کے لیے پیتا ہے تو اللہ عزوجل اس کو قیامت کے دن شراب پلائے گا۔

8180- ورواه أحمد فى الأشربة رقم الحديث: 32' قال فى المجمع جلد 5صفحه70' رواه أحمد والطبرانى ورجال أحمد ثقات . قلت: لم أره فى مسند أحمد .

الْقِيَامَةِ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبَانَ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

عبدالرحمٰن بن علی بن شیبان' حضرت طلق بن علی سے روایت کرتے ہیں

8181- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزَّنْبَقِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِينٍ الْيَمَامِيُّ، حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي يَحْيَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ الْعِجْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ: بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَنَا: يُوشِكُ أَنْ يَجِيءَ قَوْمٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ، لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، طُوبَى لِمَنْ قَتَلَهُمْ، وَطُوبَى لِمَنْ قَتَلُوهُ. ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّهُمْ سَيَخْرُجُونَ بِأَرْضِكَ يَا تِهَامِيُّ يُقَاتِلُونَ بَيْنَ الْأَنْهَارِ. قُلْتُ: بِأَبِي وَأُمِّي، مَا بِهَا أَنْهَارٌ قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ.

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضورﷺ کے پاس تھے' آپ نے ہمیں فرمایا: قریب ہے کہ ایسی قوم آئے جو قرآن پڑھیں گے لیکن قرآن اُن کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا' وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جس طرح تیر کمان سے نکل جاتا ہے' خوشخبری ان کے لیے جن کو یہ قتل کریں گے اور جو ان کو قتل کریں گے۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: اے تہامی! تمہارے ملک سے عنقریب نکلیں گے' نہروں کے درمیان لڑیں گے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان! نہروں کے درمیان؟ آپ نے فرمایا: عنقریب ایسا ہوگا۔

8182- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ الْمُقْرِءُ، ثنا جَدِّي، ثنا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا ہے جو نماز میں رکوع وسجود سے

8181- قال في المجمع جلد6صفحه232 رواه الطبراني من طريق علي بن يحيى بن اسماعيل عن أبيه ولم أعرفهما .

8182- ورواه أحمد جلد4صفحه22' قال في المجمع جلد2صفحه120' ورجاله ثقات .

بَدْرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى صَلَاةِ عَبْدٍ لَا يُقِيمُ ظَهْرَهُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

اپنی پشت سیدھی نہیں کرتا ہے۔

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ

حضرت عبداللہ بن بدر، حضرت طلق بن علی سے روایت کرتے ہیں

8183- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَدْرٍ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: كُنْتُ أَخْلِطُ الطِّينَ بِالْمَدِينَةِ فَلَدَغَنِي عَقْرَبٌ، فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَعَوَّذَنِي حَتَّى بَرَأْتُ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں مٹی بنا رہا تھا کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا' حضور ﷺ میرے پاس آئے' آپ نے مجھے دَم کیا تو میں ٹھیک ہو گیا۔

8184- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَتُّوَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ، ثنا مُلَازِمُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: لَدَغَتْ طَلْقًا عَقْرَبٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَقَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَهُ بِيَدِهِ

حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے پاس بچھو نے مجھے ڈسا تو حضور ﷺ نے دَم کیا اور اپنا دست مبارک پھیرا۔

بَابُ الظَّاءِ

ظُهَيرُ بْنُ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ، عَقَبِيٌّ

باب الظاء

حضرت ظہیر بن راع انصاری عقبی رضی اللہ عنہ

8185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارثہ بن

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ: ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ

حارث میں سے ایک نام ظہیر بن رافع کا بھی ہے۔

8186- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُلَيْحٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ الْعَقَبَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ، ثُمَّ مِنْ بَنِي حَارِثَةَ بْنِ الْحَارِثِ: ظَهِيرُ بْنُ رَافِعٍ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار اور بنی حارثہ بن حارث میں سے ایک نام ظہیر بن رافع کا بھی ہے۔

8187- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ، عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنْ عَمِّهِ ظَهِيرِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا، دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْتُ: نُكْرِيهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالثُّمُنِ. فَقَالَ: لَا تَفْعَلُوا، أَوِ ازْرَعُوهَا، أَوْ أَمْسِكُوهَا. قُلْتُ: سَمْعًا وَطَاعَةً

حضرت ظہیر بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' حضور ﷺ نے مجھے بلوایا' فرمایا: تم محاقلہ کے ساتھ کیا کرتے ہو' تم چوتھائی اور آٹھویں حصہ پر کرایہ پر دیتے ہو' آپ نے فرمایا: ایسے نہ کرو' خود کھیتی کرو یا ویسے ہی چھوڑ دیا کرو' میں نے کہا: میں نے سن لیا اور مان لیا۔

8188- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ، ثنا أَبِي، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا الْأَوْزَاعِيُّ،

حضرت ظہیر بن رافع فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہمارے نفع مند کام سے منع کیا' میں نے کہا: جو رسول

8187- ورواه أحمد جلد4صفحه143,142 . والبخاري رقم الحديث: 4120,2346,2339' ومسلم رقم الحديث: 1548'
وأبو داؤد رقم الحديث: 3378' والنسائي جلد7صفحه 46,45,44,43,42,41 .

حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ بِنَا رَافِقًا . قُلْتُ: مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ . فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ؟ قُلْنَا: نُؤَجِّرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالثُّلُثِ وَالْأَوْسُقِ مِنَ التِّبْنِ وَالشَّعِيرِ . قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا، ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا

اللہ ﷺ فرماتے ہیں' وہ حق ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم محاقلہ کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم چوتھائی' تہائی اور سونے کی ڈلی اور جو کے بدلے کرایہ پر دیتے ہیں' آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو' خود کھیتی آباد کرو' یا یوں ہی کسی کو آباد کرنے کیلئے دے دو۔

وَأَبُو صَفْرَةَ الْأَزْدِيُّ وَاسْمُهُ ظَالِمُ بْنُ سَارِقٍ

حضرت ابوصفرہ ازدی' آپ کا نام ظالم بن سارق ہے'

بَابُ مَنِ اسْمُهُ عُمَرُ

یہ باب ہے جن کا نام عمر ہے

عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الْأَسَدِ رَبِيبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ کی گود میں پلنے والے حضرت عمر بن ابوسلمہ بن عبدالاسد رضی اللہ عنہ

مِنْ أَخْبَارِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ کی باتیں

8189- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ هَاجَرَ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حبشہ کے ملک کی طرف سب سے پہلے ہجرت ابوسلمہ بن عبدالاسد نے کی ہے' آپ کے ساتھ آپ کی بیوی اُم سلمہ تھی' وہیں عمر بن ابوسلمہ

الْهِجْرَةَ الْأُولَى إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ: أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ أُمُّ سَلَمَةَ فَوَلَدَتْ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ، عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ

کی ولادت ہوئی۔

8190- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيّ فُسْتُقَةُ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي أُطُمِ حَسَّانَ، وَكَانَ يُطَأْطِءُ لِي مَرَّةً فَأَنْظُرُ وَأُطَأْطِءُ لَهُ فَيَنْظُرُ

حضرت عبداللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں اور عمر بن ابوسلمہ خندق کے دن اطم حسان کی عورتوں کے ساتھ تھے' ایک مرتبہ وہ میرے لیے جھکتے تھے اور میں دیکھتا رہتا اور دوسری مرتبہ میں ان کے لیے جھکتا تھا اور وہ نگرانی کرتے تھے۔

مَا أَسْنَدَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ کی روایت کردہ احادیث

8191- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8192- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8191- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1365.

أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

8193- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَنَا مَالِكٌ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8194- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی ماں کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8195- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هِشَامِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز

8193- رواه مالك جلد 1 صفحه 121' والحميدي رقم الحديث: 571' أحمد جلد 4 صفحه 27,26' والبخاري رقم الحديث: 517,356,355,354' وأبو داؤد رقم الحديث: 614' والترمذي رقم الحديث: 338' والنسائي جلد 2 صفحه 70' وابن ماجه رقم الحديث: 1049' وأبو عوناة جلد 2 صفحه 69,68' وابن خزيمة رقم الحديث: 761' والبيهقي جلد 2 صفحه 238,237 .

بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8196- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8197- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8198- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔

8199- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ، قَدْ أَلْقَى طَرَفَهُ عَلَى

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

عَاتِقَيْهِ

8200- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شَرِيكٌ، وَمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8201- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8202- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ، ثنا بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمِّي يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی ماں کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8203- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ مُتَلَبِّبٌ بِهِ

8204- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

8205- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8206- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعَافَى بْنِ سُلَيْمَانَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8207- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، وَوَكِيعٌ، وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، وَأَبُو أُسَامَةَ، وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا

8208- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الزُّبَيْرِيُّ، حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ، وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8209- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ، يَقُولُ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8210- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

8211- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّرْجُمَانِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔

الْجُمَحِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

8212- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ وَهْبٍ الْعَلَّافُ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، ثنا أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُشْتَمِلًا بِهِ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8213- حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُخَالِفًا بَيْنَ طَرَفَيْهِ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ ﷺ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8214- حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ مُحَمَّدُ بْنُ حَنِيفَةَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الشِّيرَازِيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ الْمُتَوَكِّلِ الْإِصْطَخْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' اس کے دونوں کنارے آپ نے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکائے ہوئے تھے۔

8214- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 3466 .

مَكْحُولٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

8215- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ الْحِمْيَرِیِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُقَبِّلُ الصَّائِمُ؟ فَقَالَ: سَلْ هَذِهِ لِأُمِّ سَلَمَةَ وَهِیَ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ: إِنَّهُ لَيَفْعَلُ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَنْتَ قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ، قَالَ: أَمَا وَاللّٰهِ إِنِّی لَأَخْشَاكُمْ لِلّٰهِ وَأَتْقَاكُمْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا روزہ دار بوسہ لے سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ مسئلہ اُم سلمہ سے پوچھو! آپ وہاں بیٹھی ہوئی تھیں' آپ ﷺ نے اُم سلمہ سے فرمایا: (کیا بوسہ) لے سکتا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ تو وہ ہیں جن کے وسیلہ سے اللہ نے آپ کی اُمت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کیے ہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور پرہیزگاری کرتا ہوں۔

8216- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِیُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِیُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ النُّعْمَانِ الْفَرَّاءُ الْمِصِّيصِیُّ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ الْأَصْبَهَانِیِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْمَكِّیِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِی رَبَاحٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِی سَلَمَةَ، قَالَ: نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت ''انما یرید اللّٰہ الی آخرہ'' رسول اللہ ﷺ پر حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں نازل ہوئی' آپ نے حضرت امام حسن وحسین اور جناب فاطمہ رضی اللہ عنہم کو بلوایا' آپ نے ان لوگوں کو اپنے آگے بٹھایا اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلوایا اور اُنہیں اپنی پشت کے پیچھے بٹھایا' حضرات پر چادر ڈالی' پھر عرض کی: اے اللہ! یہ بھی میرے اہل بیت ہیں' ان سے پلیدی دور کر دے' ان کو پاک کر دے! حضرت اُم سلمہ

8215- ورواه مسلم رقم الحديث: 1108 .

8216- ورواه الترمذی رقم الحديث: 3258، 3875' وابن جرير فی تفسيره جلد8صفحه22' وهو حديث حسن .

فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ: (إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا) (الأحزاب: 33) فَدَعَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ، وَفَاطِمَةَ فَأَجْلَسَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَدَعَا عَلِيًّا فَأَجْلَسَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ، وَتَجَلَّلَ هُوَ وَهُمْ بِالْكِسَاءِ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي فَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ: وَأَنَا مَعَهُمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ فَقَالَ: وَأَنْتِ مَكَانَكِ، وَأَنْتِ عَلَى خَيْرٍ

رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں: یارسول اللہ! میں ان میں شامل ہوں' آپ نے فرمایا: تُو اپنی جگہ ہے' تُو بھلائی پر ہے۔

8217- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ، ثنا عَمَّارُ بْنُ مَطَرٍ، ثنا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: إِنَّ الْكُتُبَ كَانَتْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ، وَإِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ مِنْ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ: حَلَالٌ، وَحَرَامٌ، وَمُحْكَمٌ، وَمُتَشَابِهٌ، وَضَرْبُ أَمْثَالٍ، وَآمِرٌ، وَزَاجِرٌ، فَحِلَّ حَلَالَهُ، وَحَرِّمْ حَرَامَهُ، وَاعْمَلْ بِمُحْكَمِهِ، وَقِفْ عِنْدَ مُتَشَابِهِهِ، وَاعْتَبِرْ أَمْثَالَهُ، فَإِنَّ كُلًّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ

حضرت سلمہ بن عمر بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تمام کتابیں آسمان کے ایک دروازے سے اُتری ہیں' قرآن سات دروازوں سے اُترا ہے' سات حرفوں پر' حلال وحرام' محکم' متشابہ' ضرب الامثال' حکم' ڈانٹ ڈپٹ' اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانا' اس کے محکم پر عمل کیا' متشابہ کے معاملہ میں رکا رہا اور مثالوں سے عبرت حاصل کی' یہ سب اللہ کی طرف سے ہیں' اس سے نصیحت عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

8218- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ،

حضرت عمر بن ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ

8217- قال في المجمع جلد7صفحه153' وفيه عمار بن مطر وهو ضعيف جدًا وقد وثقه بعضهم .

8218- قال في المجمع جلد8صفحه104' ورجاله رجال الصحيح .

ثنا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَ أُمِّ سَلَمَةَ فَرَأَى عِنْدَهُمْ مُخَنَّثًا وَهُوَ يَقُولُ: يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ، لَوْ قَدْ فُتِحَتِ الطَّائِفُ لَأَرَيْتُكَ بَادِيَةَ بِنْتِ غَيْلَانَ وَهِيَ تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ، وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ هَؤُلَاءِ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے آپ نے وہاں مخنث دیکھا' وہ کہہ رہا تھا: اے عبداللہ بن ابوامیہ! اگر طائف فتح ہو جائے تو میں تجھے بادیہ بنت غیلان دکھاؤں گا' وہ چار پلٹے کھا کر آتی ہے اور آٹھ پلٹے کھا کر جاتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ لوگ تمہارے پاس نہ آئیں۔

8219- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِطَعَامٍ فَقَالَ لَهُ: يَا عُمَرُ يَا بُنَيَّ، سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کھانا لایا گیا تو آپ نے فرمایا: اے عمر! اے میرے بیٹے! بسم اللہ پڑھ کر کھا اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

8220- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ كَاسِبٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَعَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ جَمِيعًا، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا فِي حَجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ: يَا

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پرورش پائی' میرا ہاتھ (کھانا کھاتے وقت) پیالہ میں گھومتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! اللہ کا نام لے کر کھا اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

8219,8227- ورواه مالك جلد 2صفحه226' والحميدى رقم الحديث: 570' وأحمد جلد 4صفحه27,26' والبخارى رقم الحديث: 5378,5377,5376' ومسلم رقم الحديث: 2022' وأبو داؤد رقم الحديث: 3759' والترمذى رقم الحديث:918' وابن ماجه رقم الحديث:3267 .

غُلامُ، سَمِّ اللّٰـهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

8221- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَهْمِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ، حَدَّثَنِي أَبُو وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ: ادْنُ يَا بُنَيَّ فَسَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے کھانے کی دعوت دی' آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! قریب ہو! اللہ کا نام لے کر کھا' اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

8222- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَلَّالٍ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، وَأَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُلَيْحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ، عَنْ أَبِي وَجْزَةَ السَّعْدِيُّ، عَنْ رَجُلٍ مِنَ مُزَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَعَانِي رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ: يَا غُلَامُ، فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ، فَقَالَ: اقْعُدْ يَا بُنَيَّ، وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰـهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: اے بچے! میں نے عرض کی: حاضر ہوں! آپ ﷺ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! بیٹھ! اللہ کا نام لے اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔

8223- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، قَالَا: ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ کے سامنے کھانا تھا' آپ نے مجھے فرمایا: قریب ہو اور کھا' اللہ کا نام لے اور اپنے سامنے سے کھا۔

أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامٌ، فَقَالَ لِي: ادْنُهُ وَكُلْ، وَسَمِّ اللّٰهَ، مِمَّا يَلِيكَ

8224- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، رَبِيبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَدِمَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ، فَجِئْتُ أَعْبَثُ بِيَدِي وَآكُلُ مِنْ هَهُنَا وَمِنْ هَهُنَا، فَأَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَقَالَ: مَهْ يَا بُنَيَّ، كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو آپ کے پاس کھانا لایا گیا' میں کھانے لگا' میرا ہاتھ پیالے میں کبھی اس طرف کبھی اُس طرف ہوتا' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بیٹے! ایسے نہ کھاؤ' اپنے سامنے سے کھاؤ۔

8225- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْعَدَنِيُّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ غُلَامًا فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا غُلَامُ، إِذَا أَكَلْتَ فَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں پرورش پائی' میرا ہاتھ کھانا کھاتے وقت پیالہ میں گھومتا تھا' مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بچے! جب تم کھانا کھانے لگو تو پڑھو: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا۔ پس اس کے بعد ہمیشہ میں ایسے ہی کھاتا ہوں۔

طِعْمَتِي بَعْدُ

8226- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ، عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلْتُ آخُذُ مِنْ نَحْوِ حَوْلَ الصَّحْفَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا' میرا ہاتھ پیالہ کے اردگرد گھوم رہا تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے سامنے سے کھا۔

8227- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَقْعَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ عَلَى طَعَامٍ، فَقَالَ لِي: سَمِّ اللّٰهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

حضرت عمر بن ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضور ﷺ نے مجھے کھانا کھانے کے لیے بٹھایا اور مجھے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

عُمَرُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ، كَانَ يَنْزِلُ مِصْرَ

حضرت عمر بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ' آپ بصرہ میں آئے تھے

8228- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت عمر بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے

8228- قال في المجمع جلد 5صفحه217 رواه الطبراني عن شيخه بكر بن سهل الدمياطي قال الذهبي: مقارب الحال وضعفه النسائي وبقية رجاله حديثهم حسن . قلت: كلا لهيعة مستور ويزيد وان كان ثقة فانه كان يرسل' وابن لهيعة ليس الراوي عنه من العبادلة فهو ضعيف الاسناد' لكن له شاهد من حديث أبي هريرة عند أحمد جلد2 صفحه367,360,327' ومالك جلد 2صفحه254-255' ومسلم رقم الحديث: 1715' وابن حبان

الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ لَهِيعَةَ بْنِ عُقْبَةَ، أَنَّهُ: سَمِعَ عُمَرَ بْنَ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيَّ، قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ: آمُرُكُمْ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا، وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِالطَّاعَةِ جَمِيعًا حَتَّى يَأْتِيَكُمْ أَمْرُ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ عَلَى ذَلِكَ، وَأَنْ تُنَاصِحُوا وُلَاةَ الْأَمْرِ مِنَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَكُمْ بِأَمْرِ اللّٰهِ، وَأَنْهَى عَنْ قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں سے منع کرتا ہوں اور تین کا حکم دیتا ہوں' تم اللہ کے ساتھ کسی شی کو شریک نہ ٹھہراؤ' اللہ کی اطاعت کرو قیامت آنے تک' حکمرانوں کو نصیحت کرو' جو اللہ کے حکم کے متعلق حکم دیتے ہیں اور تم کو قیل وقال سے منع کرتا ہوں اور زیادہ سوال کرنے سے اور مال ضائع کرنے سے۔

مَنِ اسْمُهُ عُثْمَانُ
عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ، مِنْ أَخْبَارِهِ

جن کا نام عثمان ہے
حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ' آپ کی باتیں

8229- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي نَوْفَلُ بْنُ مُسَاحِقٍ، قَالَ: بَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ يُكَلِّمُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ -وَكَانَ عَامِلًا لَهُ- فَأَغْضَبَهُ، فَأَخَذَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَبْضَةً مِنَ الْبَطْحَاءِ فَرَجَمَهُ بِهَا، فَأَصَابَ حَجَرٌ مِنْهَا جَبِينَهُ فَشَجَّهُ، فَسَالَ الدَّمُ عَلَى لِحْيَتِهِ، فَكَأَنَّهُ

حضرت نوفل بن مساحق فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی' یہ عامل تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غصہ آیا' حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ایک مٹھی پتھر لیے اور اس کے ساتھ مارا' ایک پتھر اُن کی پیشانی پر لگا اور یہ زخمی ہو گئے' پس خون ان کی داڑھی پر بہہ گیا' پس گویا وہ نادم ہوئے اور کہا: اپنی داڑھی سے خون پونچھ لو! اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! یہ چیز آپ کو پریشان نہ کرے! قسم

رقم الحديث: 1542 .

8229- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20691' قال في المجمع جلد9صفحه372' ورجاله رجال الصحيح .

نَدِمَ، فَقَالَ: امْسَحِ الدَّمَ عَنْ لِحْيَتِكَ، فَقَالَ: لَا يَهُولَنَّكَ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَوَاللّٰهِ لَمَا انْتَهَكْتُ مِمَّنْ وَلَّيْتَنِي أَمْرَهُ أَشَدُّ مِمَّا انْتَهَكْتَ مِنِّي، قَالَ: فَكَأَنَّهُ أَعْجَبَ عُمَرَ ذَلِكَ مِنْهُ وَزَادَهُ خَيْرًا

بخدا! جب میری بے عزتی' اس ہستی سے ہوئی جس نے مجھے حکمران بنایا' اس سے زیادہ سخت یہ ہے کہ آپ کی بے حرمتی مجھ سے ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس سے خوش کر دیا اور اپنی بھلائی میں اضافہ کیا۔

8230- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: سَلَّمَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ عَلَى مُعَاوِيَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْأَمِيرُ - وَعِنْدَهُ رَهْطٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ -فَقَالُوا: مَنْ هَذَا الْمُنَافِقُ الَّذِي قَصَّرَ فِي تَحِيَّةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ لِمُعَاوِيَةَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ قَدْ عَابُوا عَلَيَّ شَيْئًا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، أَمَا إِنِّي قَدْ حَيَّيْتُ بِهَا أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعُثْمَانَ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: إِنِّي لَإِخَالُهُ قَدْ كَانَ بَعْضُ الَّذِي يَقُولُ، وَلَكِنَّ أَهْلَ الشَّامِ حِينَ وَقَعَتِ الْفِتْنَةُ قَالُوا: وَاللّٰهِ لَنَعْرِفَنَّ دِينَنَا وَلَا نُقَصِّرُ تَحِيَّةَ خَلِيفَتِنَا، وَإِنِّي لَإِخَالُكُمْ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ تَقُولُونَ لِعَامِلِ الصَّدَقَةِ: أَمِيرٌ

حضرت امام زہری فرماتے ہیں: حضرت عثمان بن حنیف نے حضرت امیر معاویہ پر سلام کیا اور کہا: اے امیر! آپ پر سلام ہو! جبکہ ان کے پاس شامیوں کا ایک گروہ موجود تھا' تو اُنہوں نے کہا: یہ منافق کون ہے جس نے امیر المؤمنین کے سلام میں کمی کی ہے؟ پس حضرت عثمان نے حضرت معاویہ سے کہا: بے شک ان لوگوں نے مجھ پر کسی چیز کا عیب لگایا ہے' آپ اس کو جانتے ہیں لیکن (یاد رکھو!) میں نے ابوبکر' عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کو اسی طرح سلام کیا' لیکن جب سے فتنہ برپا ہوا شام والے کہتے ہیں: قسم بخدا! ضرور ہم اپنے دین کو پہچانتے ہیں اور ہم اپنے خلیفہ کے سلام میں کمی نہیں کرتے اور یقیناً تمہارے حوالے سے اے مدینہ والو! میرا خیال ہے کہ تم عامل صدقہ کو امیر کہتے ہو۔

مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

8231- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت ہانی فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عثمان بن

8231- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 138-139' والفسوى فى المعرفة والتاريخ جلد 1 صفحه 273' قال فى المجمع

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ يَزِيدَ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عُثْمَانَ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ هَانِءِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الصَّدَفِيِّ فِي حَدِيثِهِ، قَالَ هَانِءٌ: حَجَجْنَا فِي زَمَانِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَجَلَسْتُ فِي مَجْلِسٍ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا رَجُلٌ يُحَدِّثُهُمْ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَأَقْبَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى إِلَى هَذَا الْعَمُودِ، فَعَجِلَ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ، ثُمَّ خَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ هَذَا لَوْ مَاتَ لَمَاتَ وَلَيْسَ هُوَ مِنَ الدِّينِ عَلَى شَيْءٍ، إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّهَا فَسَأَلْتُ عَنْ هَذَا الرَّجُلِ فَقِيلَ لِي: عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ الْأَنْصَارِيُّ

عفان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں حج کیا' میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' ایک آدمی بیان کر رہا تھا' اس نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک دن نماز پڑھ رہے تھے تو ایک آدمی آیا' اس نے اس ستون کے پیچھے نماز پڑھی' اس نے جلدی نماز پڑھی' پھر نکلا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ اس حالت پر مرتا تو اس دین نے اسے کوئی فائدہ نہیں دینا تھا۔ وہ آدمی جو مختصر اور مکمل نماز پڑھتا تھا' میں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا تو مجھے کہا گیا: وہ حضرت عثمان بن حنیف انصاری رضی اللہ عنہ تھے۔

8232- حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ عِيسَى بْنِ

حضرت عمہ عثمان بن حنیف فرماتے ہیں کہ ایک

جلد 2 صفحه 121' وفيه ابن لهيعة وفيه كلام' وفيه البراء بن عثمان ولم يعرف . قلت: ذكره الحافظ في اللسان جلد 2 صفحه 5' وقال: ذكره الحسيني في رجال المسند وقال ليس بالمشهور . قلت: بل هو معروف النسب والدار ثم قال بعد أن أشار الى هذا الحديث: فكأن البراء لم يدرك السماع من أبيه . وكذا في تعجيل المنفعة له .

8232- ورواه في الصغير جلد 1 صفحه183-184' وقال: لم يروه عن روح بن القاسم الأشيب بن سعيد المكي وهو ثقة' وهو الذي يحدث عنه أحمد بن شبيب عن أبيه عن يونس بن يزيد الأيلي' وقد روى هذا الحديث شعبة ابن أبي جعفر الخطمي - واسمه عمير بن يزيد - وهو ثقة' تفرد به عثمان بن عمر بن فارس عن شعبة' والحديث صحيح . قلت: لا شك في صحة الحديث المرفوع وأنما الشك في هذه القصة التي يستدل بها على التوسل المبتدع . وهي انفرد بها شبيب كما قال الطبراني . وشبيب لا بأس بحديثه بشرطين أن يكون من رواية ابنه أحمد عنه' وأن يكون من رواية شبيب عن يونس بن يزيد . والحديث رواه عن شبيب بن وهب وولداه اسماعيل وأحمد' وقد تكلم النقاد في رواية ابن وهب عن شبيب في شبيب' وابنه اسماعيل لا يعرف' وأحمد وان روى القصة عن أبيه الا أنها ليست

قَيْرَسٍ الْمِصْرِيُّ الْمُقْرِءُ، ثنا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ الْمَدَنِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ: أَنَّ رَجُلًا، كَانَ يَخْتَلِفُ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي حَاجَةٍ لَهُ، فَكَانَ عُثْمَانُ لَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِ وَلَا يَنْظُرُ فِي حَاجَتِهِ، فَلَقِيَ ابْنَ حُنَيْفٍ فَشَكَى ذٰلِكَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: ائْتِ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ قُلْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فَتَقْضِي لِي حَاجَتِي وَتُذْكُرُ حَاجَتَكَ وَرُحْ حَتَّى أَرُوحَ مَعَكَ، فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ فَصَنَعَ مَا قَالَ لَهُ، ثُمَّ أَتَى بَابَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَجَاءَ الْبَوَّابُ حَتَّى أَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَأَجْلَسَهُ مَعَهُ عَلَى

آدمی کسی کام کیلئے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا جایا کرتا تھا لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کسی مصروفیت کی وجہ سے اس کی طرف متوجہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی اس کے کام میں نظر فرماتے تھے' پس وہ آدمی حضرت ابن حنیف سے ملا اور ان کے سامنے اپنا مسئلہ پیش کیا۔ حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: وضو کیلئے پانی لے آ! اس کے بعد وضو کر پھر مسجد میں جا کر دو رکعت نماز نفل ادا کر۔ پھر یہ دعا کر: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره'' اور ساتھ اپنے کام کا ذکر کر اور چلا جا' حتیٰ کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں گا۔ پس اس آدمی نے جا کر وہی کام کیا جو اُنہوں نے فرمایا تھا' پھر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دروازے پر آیا تو ادھر سے دربان آیا' وہ اس آدمی کے ہاتھ سے پکڑ کر اُسے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لایا' پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسے اپنے ساتھ قالین پر بٹھا کر فرمایا: تیرا کام کیا ہے؟ پس اس نے اپنا کام بتایا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کام کو کر دیا۔ پھر اس سے کہا: تُو نے اب تک اپنا کام مجھے بتایا کیوں نہیں؟ اور

من طريق يونس بن يزيد . ثم اختلف فيها على أحمد' فرواه ابن السنى فى عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 628' والحاكم جلد 1 صفحه526 من ثلاثة طرق عن احمد بن شبيب بدون ذكر القصة . وروراه الحاكم جلد 1 صفحه 526 من طريق عون بن عمارة البصرى عن روح بن القاسم به . قال شيخنا محمد ناصر الدين الألباني فى رسالته القيمة التوسل صفحه 88 وعون هذا وان كان ضعيفًا فروايته أولى من رواية شبيب لموافقتها لرواية شعبة وحماد بن سلمة عن أبى جعفر الخطمى . وخلاصة القول: أن هذه القصة ضعيفة منكرة' لأمور ثلاثة: ضعف حفظ المنفرد بها' والاختلاف عليه فيها' ومخالفته للثقات الذين لم يذكروها فى الحديث وأمر واحد من هذه الأمور كاف لاسقاط هذه القصة' فكيف بها مجتمعة؟

الطِّنفِسَةِ، فَقَالَ: حَاجَتُكَ؟ فَذَكَرَ حَاجَتَهُ وَقَضَاهَا لَهُ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: مَا ذَكَرْتُ حَاجَتَكَ حَتَّى كَانَ السَّاعَةُ، وَقَالَ: مَا كَانَتْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ فَاذْكُرْهَا، ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ حُنَيْفٍ، فَقَالَ لَهُ: جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مَا كَانَ يَنْظُرُ فِي حَاجَتِي وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيَّ حَتَّى كَلَّمْتَهُ فِيَّ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ حُنَيْفٍ: وَاللَّهِ مَا كَلَّمْتُهُ، وَلَكِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَاهُ ضَرِيرٌ فَشَكَى إِلَيْهِ ذَهَابَ بَصَرِهِ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَتَصَبَّرْ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَيْسَ لِي قَائِدٌ وَقَدْ شَقَّ عَلَيَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ائْتِ الْمِيضَأَةَ فَتَوَضَّأْ، ثُمَّ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ ادْعُ بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ قَالَ ابْنُ حُنَيْفٍ: فَوَاللَّهِ مَا تَفَرَّقْنَا وَطَالَ بِنَا الْحَدِيثُ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْنَا الرَّجُلُ كَأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِهِ ضُرٌّ قَطُّ

فرمایا: جوبھی تیرا کام ہوتُو مجھے بتایا کر۔ پھر وہ آدمی آپ کے پاس سے نکل کر حضرت عثمان بن حنیف سے ملا' ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے! وہ میرے کام کو نہ دیکھتے اور نہ ہی میری طرف متوجہ ہوتے یہاں تک کہ آپ نے میری سفارش کی۔ حضرت عثمان بن حنیف نے فرمایا: قسم بخدا! میں نے ان سے (آپ کی) کوئی سفارش نہیں کی (میں نے تو نسخہ بتایا ہے' اس کی وجہ یہ تھی) کہ میں نے رسول کریم ﷺ کو دیکھا' آپ ﷺ کے پاس ایک نابینا آیا تو اس نے شکایت کی کہ میں نابینا ہوں (آنکھیں چاہئیں)' تو رسول کریم ﷺ نے اسے فرمایا: صبر کرلو! (تمہارے لیے بہتر ہوگا)' اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کوئی میری انگلی پکڑنے والا نہیں اور مجھے بڑی مشکل ہے' تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانی لا کر وضو کر پھر دو رکعت پڑھ پھر یہ دعا کر۔ حضرت ابن حنیف نے فرمایا: قسم بخدا! ہم جدا نہیں ہوئے اور نہ ہی کوئی لمبی بات کی یہاں تک کہ وہ آدمی ہمارے پاس آیا' گویا وہ کبھی نابینا تھا ہی نہیں۔

حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَارِسٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عَمِّهِ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

8233- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ

حضرت عثمان بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ فرماتے

8233- قال في المجمع جلد 1 صفحه55' وفي اسناده جماعة لم اعرفهم . وقال جلد 2 صفحه14' وفيه سعد بن عمران قال

التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ دَاوُدَ بْنِ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ هِنْدَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَقْدَمَ مِنْ مَكَّةَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى الْإِيمَانِ بِاللّٰهِ، وَتَصْدِيقًا بِهِ قَوْلًا بِلَا عَمَلٍ، وَالْقِبْلَةَ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَلَمَّا هَاجَرَ إِلَيْنَا نَزَلَتِ الْفَرَائِضُ، وَنَسَخَتِ الْمَدِينَةُ مَكَّةَ، وَالْقَوْلَ فِيهَا، وَنَسَخَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ، فَصَارَ الْإِيمَانُ قَوْلًا وَعَمَلًا

ہیں کہ حضور ﷺ مکہ آنے سے پہلے لوگوں کو اللہ پر ایمان لانے اور بلاعمل تصدیق کرنے اور قبلہ بیت المقدس کی طرف بلاتے تھے‘ جب ہماری طرف ہجرت کی تو وراثت والی آیت نازل ہوئی‘ مدینہ نے مکہ کو منسوخ کر دیا اور اس میں قول (وتصدیق بلاعمل) کو بھی اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے حکم والی آیت نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کے حکم کو منسوخ کر دیا‘ تو ایمان قول وعمل والا ہو گیا۔

عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ الْجُمَحِيُّ

حضرت عثمان بن مظعون جمحی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا السَّائِبِ، بَدْرِيٌّ تُوُفِّيَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الْهِجْرَةِ

آپ کی کنیت ابوسائب ہے‘ بدری ہیں‘ حضور ﷺ کے زمانہ میں ہجرت کے دوسرے سال فوت ہوئے۔

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ وَهْبِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ جُمَحِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هُصَيْصِ بْنِ كَعْبٍ يُكْنَى أَبَا السَّائِبِ، وَكَانَ مِنْ مُهَاجِرَةِ الْحَبَشَةِ، وَقَدِمَ

حضرت عثمان بن مظعون کا نسب: عثمان بن حبیب بن وہب بن حذافہ بن جمح بن عمرو بن هصیص بن کعب ہے‘ آپ کی کنیت ابوسائب ہے‘ آپ نے حبشہ کی طرف ہجرت کی‘ ہجرت سے پہلے مکہ آئے‘ وہاں سے مدینہ کی

أبو حاتم: هو مثل الواقدي والواقدي متروك .

مَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ، وَشَهِدَ بَدْرًا

طرف ہجرت کی اور بدر میں شریک ہوئے۔

8234- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: وَأَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، يَقُولُ: لَقَدْ رَدَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَحَلَّهُ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بغیر شادی کے رہنے کو ردّ کر دیا' اگر آپ ﷺ اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے (یہ عثمان کا قول ہے)۔

8235- حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ، ثنا ابْنُ وَهْبٍ، حَدَّثَنِي يُونُسُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ حَدَّثَهُ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَتَبَتَّلَ، فَنَهَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَعْدٌ: فَلَوْ أَجَازَ ذَلِكَ لَاخْتَصَيْنَا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ نے بغیر شادی کے رہنے کا ارادہ کیا لیکن رسول کریم ﷺ نے اس سے منع کر دیا' حضرت سعد کا قول ہے: اس کی اگر آپ ﷺ اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

8236- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ رَاشِدٍ يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ: رَدَّ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو بغیر شادی کے رہنے کو رد کر دیا' اگر آپ ﷺ اجازت دیتے تو ہم اپنے آپ کو خصی کر لیتے۔

8234- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375' ورواه أحمد جلد 1 صفحه 183,176,175' والبخاري رقم الحديث: 5074, 5073' ومسلم رقم الحديث: 1402' والنسائي جلد 6 صفحه 58-59' والترمذي رقم الحديث: 1088' وابن ماجه رقم الحديث: 1848' وابن الجارود في المنتقى رقم الحديث: 674' والدارمي رقم الحديث: 2173' والبيهقي جلد 7 صفحه 79 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ أَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاخْتَصَيْنَا

8237- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: وَتَسْمِيَةُ الَّذِينَ خَرَجُوا إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَبْلَ خُرُوجِ جَعْفَرٍ وَأَصْحَابِهِ: عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، وَأَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَمَعَهُ امْرَأَتُهُ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَوَلَدَتْ لَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي حُذَيْفَةَ، وَالزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ، وَمُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ أَخُو بَنِي عَبْدِ الدَّارِ، وَعَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ، وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ، وَامْرَأَتُهُ أُمُّ سَلَمَةَ، وَأَبُو سَبْرَةَ بْنُ أَبِي رُهْمٍ وَمَعَهُ أُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، وَسُهَيْلُ بْنُ بَيْضَاءَ، قَالَ: ثُمَّ رَجَعَ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ ذَهَبُوا الْمَرَّةَ الْأُولَى قَبْلَ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَصْحَابِهِ حِينَ أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّورَةَ الَّتِي يَذْكُرُ فِيهَا: (وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى)

حضرت عروہ فرماتے ہیں: ان لوگوں کے نام جنہوں نے حضرت جعفر اور ان کے ساتھیوں کے نکلنے سے پہلے پہلی مرتبہ حبشہ کی طرف ہجرت کی ان کے نام یہ ہیں: عثمان بن مظعون عثمان بن عفان آپ کے ساتھ رسول کریم ﷺ کی صاحبزادی حضرت رقیہ بھی تھیں عبداللہ بن مسعود عبدالرحمٰن بن عوف ابوحذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ ان کی بیوی سہلہ بنت سہیل بن عمرو حبشہ کی سرزمین پر ہی حضرت محمد بن ابوحذیفہ پیدا ہوئے زبیر بن عوام بنوعبدالدار کے فرد مصعب بن عمیر عامر بن ربیعہ ابوسلمہ بن عبدالاسد اور ان کی بیوی اُم سلمہ ابوسبرہ بن ابورھم اور ان کے ساتھ اُم کلثوم بنت سہل بن عمرو اور سہل بن بیضاء۔ راوی کا بیان ہے: پھر حضرت جعفر بن ابوطالب سے پہلے یہ سارے جو پہلی بار گئے تھے لوٹ آئے جب اللہ تعالیٰ نے سورت نازل کی جس میں ذکر ہے: ''اور ستارے کی قسم جب وہ طلوع ہو''۔ مشرکین قریش نے کہا: اگر یہ آدمی ہمارے معبودوں کا ذکر بھلائی کے ساتھ کرے تو ہم اس کا اور اس کے ساتھیوں کا اقرار کر لیتے ہیں کیونکہ یہ کسی کا ذکر نہیں کرتے ان میں سے جنہوں نے یہودیوں اور عیسائیوں میں ان کے دین کی مخالفت کی اسی طرح وہ

8237- قال في المجمع جلد 6صفحه34 رواه الطبراني هكذا مرسلًا وفيه ابن لهيعة أيضًا . وزاد جلد 7صفحه72 ولا يحتمل هذا من ابن الهيعة . قلت: فللحديث علتان الارسال وضعف ابن لهيعة لأن الراوي عنه ليس من العبادلة . ولشيخنا محمد ناصر الدين الألباني رسالة (نصب المجانيق لنسف قصة الغرانيق) فلتراجع .

(النجم: 1) ، وَقَالَ الْمُشْرِكُونَ مِنْ قُرَيْشٍ: لَوْ كَانَ هَذَا الرَّجُلُ يَذْكُرُ آلِهَتَنَا بِخَيْرٍ أَقْرَرْنَاهُ وَأَصْحَابَهُ، فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ أَحَدًا مِمَّنْ خَالَفَ دِينَهُ مِنَ الْيَهُودِ، وَالنَّصَارَى بِمِثْلِ الَّذِي يَذْكُرُ بِهِ آلِهَتَنَا مِنَ الشَّتْمِ وَالشَّرِّ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السُّورَةَ الَّتِي يَذْكُرُ فِيهَا: (وَالنَّجْمِ) (النجم: 1) ، وَقَرَأَ: (أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى) (النجم: 20) أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِيهَا عِنْدَ ذَلِكَ ذِكْرَ الطَّوَاغِيتِ فَقَالَ: وَإِنَّهُنَّ لَمِنَ الْغَرَانِيقِ الْعُلَى، وَإِنَّ شَفَاعَتَهُمْ لَتُرْتَجَى ، وَذَلِكَ مِنْ سَجْعِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَتِهِ، فَوَقَعَتْ هَاتَانِ الْكَلِمَتَانِ فِي قَلْبِ كُلِّ مُشْرِكٍ، وَذَلَّتْ بِهَا أَلْسِنَتُهُمْ وَاسْتَبْشَرُوا بِهَا، وَقَالُوا: إِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ إِلَى دِينِهِ الْأَوَّلِ وَدِينِ قَوْمِهِ، فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ السُّورَةِ الَّتِي فِيهَا النَّجْمُ، سَجَدَ وَسَجَدَ مَعَهُ كُلُّ مَنْ حَضَرَ مِنْ مُسْلِمٍ وَمُشْرِكٍ، غَيْرَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ الْمُغِيرَةِ كَانَ رَجُلًا كَبِيرًا فَرَفَعَ عَلَى كَفِّهِ تُرَابًا فَسَجَدَ عَلَيْهِ، فَعَجِبَ الْفَرِيقَانِ كِلَاهُمَا مِنْ جَمَاعَتِهِمْ فِي السُّجُودِ لِسُجُودِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَّا الْمُسْلِمُونَ فَعَجِبُوا مِنْ سُجُودِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى غَيْرِ إِيمَانٍ وَلَا يَقِينٍ، وَلَمْ يَكُنِ

ہمارے معبودوں کا سب وشتم اور بُرائی کے ساتھ کرتے ہیں' پس جب اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل کی جس میں ذکر ہے: ''قسم ہے نجم کی'' اور پڑھا: ''اے مشرکو! کیا تم نے لات اور عزیٰ کو دیکھا اور ایک اور تیسرے منات کو''۔ اس وقت شیطان نے مداخلت کی: طاغوتوں کے ذکر سے (یہ روایت پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی' معتبر مفسرین نے اسے درست نہیں مانا' بہرحال ترجمہ کیا جا رہا ہے) اس کے بعد (شیطان نے) کہا: بے شک ان کی سفارش کی اُمید کی جاتی ہے' یہ شیطان کے جملے اور فتنہ تھا' پس یہ دونوں جملے ہر مشرک کے دل میں پڑے' اور اُنہوں نے کہا: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے پہلے اور قوم کے دین کی طرف رجوع کر لیا ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سورت کے آخر پہ پہنچے جس میں نجم کا ذکر ہے (یعنی سورۂ نجم) تو سجدہ کیا اور آپ کے ساتھ موجود مسلمانوں اور مشرکوں سب نے سجدہ کیا سوائے ولید بن مغیرہ کے' وہ بوڑھا تھا۔ پس اس نے اپنی ہتھیلی پہ خاک لگا کر اس پر سجدہ کر لیا۔ پس دونوں فریقوں نے اس پہ بڑا تعجب کیا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سجدہ کی وجہ سے سارے سجدے میں اکٹھے ہو گئے ہیں' بہرحال بغیر ایمان و یقین کے مشرکین کے سجدہ کرنے پر مسلمانوں کو حیرانی ہوئی جبکہ مسلمانوں نے وہ جملے نہ سنے جو شیطان نے مشرکوں کی زبان پر جاری کیے تھے لیکن مشرکوں کے دل نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ساتھیوں کے حوالے سے مطمئن ہو گئے' جب اُنہوں نے وہ چیز سنی جو شیطان نے ان کے سامنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمید بنا

الْمُسْلِمُونَ سَمِعُوا الَّذِي أَلْقَى الشَّيْطَانُ عَلَى أَلْسِنَةِ الْمُشْرِكِينَ، وَأَمَّا الْمُشْرِكُونَ فَاطْمَأَنَّتْ أَنْفُسُهُمْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ لَمَّا سَمِعُوا الَّذِي أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَدَّثَهُمُ الشَّيْطَانُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَرَأَهَا فِي السَّجْدَةِ فَسَجَدُوا لِتَعْظِيمِ آلِهَتِهِمْ، فَفَشَتْ تِلْكَ الْكَلِمَةُ فِي النَّاسِ، وَأَظْهَرَهَا الشَّيْطَانُ حَتَّى بَلَغَتِ الْحَبَشَةَ، فَلَمَّا سَمِعَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمْ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ أَنَّ النَّاسَ قَدْ أَسْلَمُوا وَصَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَلَغَهُمْ سُجُودُ الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَلَى التُّرَابِ عَلَى كَفَّيْهِ أَقْبَلُوا سِرَاعًا، وَكَبُرَ ذَلِكَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا أَمْسَى أَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَشَكَا إِلَيْهِ فَأَمَرَهُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ، فَلَمَّا بَلَغَهَا تَبَرَّأَ مِنْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَالَ: مَعَاذَ اللّٰهِ مِنْ هَاتَيْنِ، مَا أَنْزَلَهُمَا رَبِّي وَلَا أَمَرَنِي بِهِمَا رَبُّكَ، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَقَّ عَلَيْهِ، وَقَالَ: أَطَعْتُ الشَّيْطَانَ وَتَكَلَّمْتُ بِكَلَامِهِ وَشَرَكَنِي فِي أَمْرِ اللّٰهِ فَنَسَخَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَلْقَى الشَّيْطَانُ، وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ: (وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا

پیش کی اوران لوگوں سے شیطان نے ہی یہ بات کی کہ رسول کریم ﷺ نے اس کو سجدہ میں پڑھا ہے۔ پس اُنہوں نے اپنے معبودوں کی تعظیم میں سجدہ کیا۔ پس یہ بات لوگوں میں عام ہوگئی حالانکہ اس کا اظہار کرنے والا فقط شیطان تھا یہاں تک کہ حبشہ تک پہنچ گئی۔ پس جب حضرت عثمان بن مظعون' حضرت عبداللہ بن مسعوداوران کے مکی ساتھیوں نے سنی' مکہ والوں کے حوالے سے کہ لوگ مسلمان ہو گئے ہیں اور انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی ہے' اوران کو ولید بن مغیرہ کے ہاتھوں پر مٹی اُٹھا کر سجدہ کرنے کا پتہ بھی چلا تو اُنہوں نے واپس آنے میں جلدی کی۔ رسول کریم ﷺ پر یہ چیز بڑی گراں گزری' پس جب شام ہوئی تو حضرت جبریل علیہ السلام' آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور شکایت کی۔ پس حضرت جبریل علیہ السلام نے پڑھنے کو کہا تو آپ نے پڑھا' پس جب آپ اس تک پہنچے تو جبریل نے ان سے برأت کا اظہار کر لیا اور بولے: ان دو جملوں سے خدا کی پناہ! میرے رب نے ان کو نازل نہیں کیا اور نہ تیرے رب نے مجھے حکم دیا۔ پس جب رسول کریم ﷺ نے یہ بات دیکھی تو آپ کو گراں گزری۔ فرمایا: کیا میں نے شیطان کا کہا مانا ہے اور اس کی کلام کی ہے اور اللہ کے معاملہ میں وہ میرے ساتھ شریک ہو گیا ہے' پس مٹا دی اللہ نے وہ چیز جو شیطان نے ڈالی تھی اور آپ ﷺ پر یہ آیات نازل فرمائیں: ''اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی مگر جب اس نے پڑھا تو شیطان نے اس کے پڑھنے

تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ) (الحج:52) ، فَلَمَّا بَرَّأَهُ اللَّهُ مِنْ سَجْعِ الشَّيْطَانِ وَفِتْنَتِهِ، انْقَلَبَ الْمُشْرِكُونَ بِضَلَالِهِمْ وَعَدَاوَتِهِمْ، وَبَلَغَ الْمُسْلِمِينَ مِمَّنْ كَانَ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ وَقَدْ شَارَفُوا مَكَّةَ، فَلَمْ يَسْتَطِيعُوا الرُّجُوعَ مِنْ شِدَّةِ الْبَلَاءِ الَّذِي أَصَابَهُمْ وَالْجُوعِ وَالْخَوْفِ، خَافُوا أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَيُبْطَشَ بِهِمْ، فَلَمْ يَدْخُلْ رَجُلٌ مِنْهُمْ إِلَّا بِجِوَارٍ، وَأَجَارَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، فَلَمَّا أَبْصَرَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ الَّذِي لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ مِنَ الْبَلَاءِ، وَعُذِّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِالنَّارِ وَبِالسِّيَاطِ، وَعُثْمَانُ مُعَافًى لَا يُعْرَضُ لَهُ رَجَعَ إِلَى نَفْسِهِ فَاسْتَحَبَّ الْبَلَاءَ عَلَى الْعَافِيَةِ، وَقَالَ: أَمَا مَنْ كَانَ فِي عَهْدِ اللَّهِ وَذِمَّتِهِ وَذِمَّةِ رَسُولِهِ الَّذِي اخْتَارَ لِأَوْلِيَائِهِ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ، وَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ خَائِفٌ مُبْتَلًى بِالشِّدَّةِ وَالْكَرْبِ عَمَدَ إِلَى الْوَلِيدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَقَالَ: يَا ابْنَ عَمٍّ، قَدْ أَجَرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ جِوَارِي، وَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ تُخْرِجَنِي إِلَى عَشِيرَتِكَ فَتَبْرَأَ مِنِّي بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ، فَقَالَ لَهُ

میں ڈال دیا تو اللہ اسے مٹا دیتا ہے جو شیطان ڈالتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے تاکہ اللہ اس کو جو شیطان ڈالتا رہا ہے ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور بے شک ظلم کرنے والے ضرور دُور کے جھگڑے میں ہیں''۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے سجع شیطان اور اس کے فتنہ سے براءت کا اظہار فرمایا تو مشرکین دوبارہ گمراہی اور دشمنی کی طرف لوٹ گئے اور جب یہ بات حبشہ والوں کو پہنچی تو وہ مکہ کے قریب پہنچ چکے تھے۔ پس اب وہ واپس نہیں لوٹ سکتے تھے۔ سخت آزمائش بھوک اور خوف کی وجہ سے کہ وہ مکہ میں داخل ہوئے تو ان کو پکڑ لیا جائے۔ پس ان میں سے کوئی آدمی مکہ میں داخل نہ ہوا' البتہ مضافات میں اُتر گئے جبکہ حضرت عثمان بن مظعون کو ولید بن مغیرہ نے پناہ دی۔ پس جب حضرت عثمان بن مظعون نے رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کو آزمائش میں مبتلا دیکھا اور یہ دیکھا کہ ان میں سے ایک گروہ کو آگ اور کوڑوں سے تکالیف میں ڈالا گیا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ عافیت میں ہیں' انہیں کوئی آزمائش نہیں آئی تو اُنہوں نے اس پر غور و فکر کیا۔ پس اُنہوں نے عافیت والی زندگی پر آزمائش والی زندگی کو پسند کیا اور کہا: بہرحال جو اللہ کے عہد اور ذمہ میں اور رسول کریم ﷺ کے ذمہ میں ہے جس نے اپنے اہل اسلام دوستوں اور اسلام میں داخل ہونے والوں کیلئے پسند کیا ہے کہ وہ خوف میں ہوں اور سختی اور مصیبت میں مبتلا ہوں تو

الْوَلِيدُ: ابْنَ أَخِي، لَعَلَّ أَحَدًا آذَاكَ وَشَتَمَكَ وَأَنْتَ فِي ذِمَّتِي فَأَنْتَ تُرِيدُ مَنْ هُوَ أَمْنَعُ لَكَ مِنِّي فَأَكْفِيكَ ذَلِكَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ مَا بِي ذَلِكَ، وَمَا اعْتَرَضَ لِي مِنْ أَحَدٍ، فَلَمَّا أَبَى عُثْمَانُ إِلَّا أَنْ يَتَبَرَّأَ مِنْهُ الْوَلِيدُ أَخْرَجَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقُرَيْشٌ فِيهِ كَأَحْفَلِ مَا كَانُوا، وَلَبِيدُ بْنُ رَبِيعَةَ الشَّاعِرُ يُنْشِدُهُمْ، فَأَخَذَ الْوَلِيدُ بِيَدِ عُثْمَانَ فَأَتَى بِهِ قُرَيْشًا، فَقَالَ: إِنَّ هَذَا غَلَبَنِي وَحَمَلَنِي عَلَى أَنْ أَبْرَأَ إِلَيْهِ مِنْ جِوَارِي، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي مِنْهُ بَرِيءٌ، فَجَلَسَا مَعَ الْقَوْمِ، وَأَخَذَ لَبِيدُ يُنْشِدُهُمْ، فَقَالَ:

(البحر الطويل)

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلُ

فَقَالَ عُثْمَانُ: صَدَقْتَ، ثُمَّ إِنَّ لَبِيدَ أَنْشَدَهُمْ تَمَامَ الْبَيْتِ:

وَكُلُّ نَعِيمٍ لَا مَحَالَةَ زَائِلُ

فَقَالَ: كَذَبْتَ فَأَسْكَتَ الْقَوْمُ وَلَمْ يَدْرُوا مَا أَرَادَ بِكَلِمَتِهِ ثُمَّ أَعَادَهَا الثَّانِيَةَ وَأَمَرَ بِذَلِكَ، فَلَمَّا قَالَهَا قَالَ مِثْلَ كَلِمَتِهِ الْأُولَى وَالْآخِرَةِ صَدَّقَهُ مَرَّةً، وَكَذَّبَهُ مَرَّةً، وَإِنَّمَا يُصَدِّقُهُ إِذَا ذَكَرَ كُلَّ شَيْءٍ يَفْنَى وَإِذَا قَالَ: كُلُّ نَعِيمٍ ذَاهِبٌ كَذَّبَهُ عِنْدَ ذَلِكَ: إِنَّ نَعِيمَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَا يَزُولُ، نَزَعَ عِنْدَ ذَلِكَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَطَمَ عَيْنَ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ فَاخْضَرَّتْ مَكَانُهَا،

اُنہوں نے ولید بن مغیرہ کی طرف جانے کا ارادہ فرمایا' اس سے جا کر کہا: اے چچا کے بیٹے! تُو نے مجھے پناہ دی اور خوبصورت پناہ دی۔ میں پسند کرتا ہوں کہ تُو مجھے اپنے قریبی رشتہ داروں کے پاس جانے دے! جب میں ان کے درمیان ہوں گا تو تُو مجھ سے بری ہوگا۔ ولید نے اس سے کہا: اے میرے بھائی کے بیٹے! ممکن ہے کوئی تجھے تکلیف دے' تجھے گالی نکالے جبکہ تُو میرے ذمہ میں ہے' کیا تُو ان کے پاس جانا چاہتا ہے جو مجھ سے زیادہ تیرا دفاع کر سکتے ہیں' پس کیا میں تجھے ان چیزوں کی طرف سے کافی نہیں ہوں۔ کہنے لگے: نہیں! قسم بخدا! کوئی ایسا نہیں ہے' مجھے اور جو چیز مجھے کسی سے پیش آئے۔ پس جب حضرت عثمان نے ولید کے بری ہونے کے علاوہ ہر صورت سے انکار کر دیا تو ولید انہیں مسجد میں لے کر گیا' جبکہ قریش وہاں اکٹھے ہو کر بیٹھے تھے اور لبید بن ربیعہ شاعر شعر کہہ رہا تھا تو ولید' عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر قریشیوں کے سامنے لایا اور کہا: بے شک یہ آدمی مجھ پر غالب آ گیا اور اس نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں اس کو پناہ دینے سے اپنی براءت کا اظہار کر دوں' میں تمہیں گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں اس سے بَری ہوں۔ پس وہ دونوں قوم کے ساتھ بیٹھ گئے اور لبید نے شعر کہنا شروع کر دیئے۔ پس اس نے کہا: (بحرکامل)

''خبردار! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے''۔

تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تُو نے سچ کہا۔

پھر لبید نے شعر کو مکمل کیا:

فَقَالَ الْوَلِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ وَأَصْحَابُهُ: قَدْ كُنْتَ فِي ذِمَّةٍ مَانِعَةٍ مَمْنُوعَةٍ، فَخَرَجْتَ مِنْهَا إِلَى هَذَا، وَكُنْتَ عَمَّا لَقِيتَ غَنِيًّا، ثُمَّ ضَحِكُوا، فَقَالَ عُثْمَانُ: بَلْ كُنْتُ إِلَى هَذَا الَّذِي لَقِيتُ مِنْكُمْ فَقِيرًا، وَعَيْنِي الَّتِي لَمْ تُلْطَمْ إِلَى مِثْلِ هَذَا الَّذِي لَقِيَتْ صَاحِبَتُهَا فَقِيرَةٌ، لِي فِيمَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْكُمْ أُسْوَةٌ، فَقَالَ لَهُ الْوَلِيدُ: إِنْ شِئْتَ أَجَرْتُكَ الثَّانِيَةَ، فَقَالَ: لَا أَرَبَ لِي فِي جِوَارِكَ

''اور ہر نعمت کرنے والا لازمی طور پر ختم ہونے والا ہے''۔

کہا: تُو نے جھوٹ بولا' پس قوم پر خاموشی طاری ہو گئی لیکن وہ بات نہ سمجھ سکے کہ اس نے یہ کہنے سے کیا ارادہ کیا ہے' پھر اس نے یہ شعر دوسری بار کہے اور اس کے ساتھ حکم دیا۔ پس جب اس نے پہلا جملہ کہا تو آپ نے اس کی تصدیق کی اور جب اس نے دوسرا جملہ کہا تو اس کی تکذیب کی لیکن جب اس نے کہا: ہر شی فنا ہونے والی ہے تو آپ نے اس کی تصدیق کی' اور جب اس نے کہا: ہر نعمت کرنے والا' جانے والا ہے تو اس وقت آپ رضی اللہ عنہ نے اس کی تکذیب کی۔ (اور کہا کہ) بے شک جنتیوں کی نعمتیں ختم ہونے والی نہیں ہیں۔ یہ بات کہنے کے وقت قریشیوں میں سے ایک آدمی نکلا اور اُس نے حضرت عثمان بن مظعون کی آنکھ پر طمانچہ مارا تو وہ اسی وقت سیاہ ہوگئی۔ ولید بن مغیرہ اور اس کے ساتھیوں نے کہا: تحقیق تُو روکنے والے' روکے گئے ذمہ میں تھا تو تُو اس حالت کی طرف نکلا جبکہ تُو اس سے بے پرواہ تھا جس سے تُو ملا ہے' پھر سارے ہنس پڑے تو حضرت نے کہا: میں محتاج تھا اس صورت کی طرف تمہاری طرف سے جس سے میں ملا ہوں اور میری وہ آنکھ جس پر طمانچہ نہیں لگا' محتاج ہے اس آنکھ کی جس پر طمانچہ لگا ہے' تمہاری طرف سے یہ رویہ مجھے پسند ہے۔ ولید نے آپ سے کہا: اگر آپ چاہیں تو میں دوبارہ تمہیں پناہ دوں۔ آپ نے فرمایا: تمہاری پناہ کی مجھے کوئی ضرورت نہیں۔

8238- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مِهْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ قَالَتِ امْرَأَتُهُ: هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَنَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةَ غَضْبَانٍ، فَقَالَ: وَمَا يُدْرِيكِ؟ فَقَالَتْ: فَارِسُكَ وَصَاحِبُكَ، فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَوْلِهِ لِعُثْمَانَ، وَهُوَ مِنْ أَفْضَلِهِمْ، فَلَمَّا مَاتَتْ رُقَيَّةُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَقِي بِسَلَفِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب حضرت عثمان بن مظعون کا وصال ہوا تو ان کی بیوی نے کہا: آپ کو جنت مبارک ہو! (آپ وہاں پر سکون سے رہیں)' تو نبی کریم ﷺ نے ان کی طرف غصے کی نظر سے دیکھا۔ فرمایا: تجھے کیا معلوم؟ اس نے عرض کی: آپ کے شاہسوار اور آپ کے صحابی تھے (ابھی جنتی نہ ہوں گے)۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: قسم بخدا! میں اٹکل پچو (اندازے اور اپنی عقل) سے نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا ہوگا۔ پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حوالے سے آپ کی یہ بات صحابہ کرام پر گراں گزری کیونکہ وہ ان پر فضیلت رکھنے والے تھے۔ پس جب حضرت رقیہ بنت رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو فرمایا: ہمارے پہلے جانے والوں یعنی حضرت عثمان بن مظعون سے مل جاؤ۔

8239- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ ابْنِ أَنْعُمَ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ مَسْعُودٍ الْكِنْدِيَّ، قَالَ: أَتَى عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي

حضرت سعد بن مسعود الکندی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں شرم محسوس کرتا ہوں کہ میری بیوی میری شرمگاہ دیکھے' آپ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ تجھے اس کے لیے لباس اور اُسے تیرے لیے لباس

8238- قال في المجمع جلد 9صفحه302' ورجاله ثقات وفي بعضهم خلاف . وقال جلد 3صفحه17' رواه أحمد رقم الحديث:2127' وفيه علي بن زيد وفيه كلام وهو موثق . ورواه ابن سعد (290/1/3)' وابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1055-1056) .

8239- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:10471' قال في المجمع جلد4صفحه294' وفيه يحيى بن العلاء وهو متروك .

أَسْتَحْيِي أَنْ يَرَى أَهْلِي عَوْرَتِي، قَالَ: وَلِمَ؟ وَقَدْ جَعَلَكَ لَهُمْ لِبَاسًا وَجَعَلَهُمْ لَكَ لِبَاسًا، قَالَ: أَكْرَهُ ذَلِكَ، قَالَ: فَإِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ مِنِّي وَأَرَاهُ مِنْهُمْ، قَالَ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَنَا، قَالَ: أَنْتَ؟ فَمَنْ بَعْدَكَ إِذًا؟ قَالَ: فَلَمَّا أَدْبَرَ عُثْمَانُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ لَحَيِيٌّ سِتِّيرٌ

بنایا گیا ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں تو یہ ناپسند کرتا ہوں کہ میں اس کی شرمگاہ دیکھوں اور وہ میری شرمگاہ دیکھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو اللہ کا رسول ہے یا میں ہوں؟ عرض کی: آپ اللہ کے رسول ہیں' آپ کے سوا کون ہوسکتا ہے؟ راوی کہتا ہے: پس جب حضرت عثمان چلے گئے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک عثمان بن مظعون حیاؤں والا اور زیادہ پردہ کرنے والا ہے۔

8240- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، وَعُمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَتِ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ - اسْمُهَا خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ - عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بَاذَّةُ الْهَيْئَةِ فَسَأَلَتْهَا: مَا شَأْنُكِ؟ قَالَتْ: زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ عَائِشَةُ، فَلَقِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ: يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا، أَمَا لَكَ فِيَّ أُسْوَةٌ، فَوَاللَّهِ إِنَّ أَخْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَحْفَظَكُمْ لِحُدُودِهِ لَأَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت عثمان بن مظعون کی اہلیہ کے پاس آئی' ان کا نام خولہ بنت حکیم تھا' ان کی حالت خراب تھی' انہوں نے اس کے متعلق پوچھا تو حضرت خولہ نے عرض کی: میرا شوہر رات کو قیام کرتا ہے اور دن کو روزہ رکھتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر آئے تو آپ کی بارگاہ میں یہ بات عرض کی گئی' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عثمان سے ملے تو فرمایا: اے عثمان! رہبانیت ہم پر فرض نہیں ہے' میری زندگی تم حضرات کے لیے نمونہ ہے' اللہ کی قسم! میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرتا ہوں۔

عثمان بن مظعون الجمحی

8240- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10375' أحمد جلد5صفحه268,226,106' والبزار (جلد 2صفحه126 زوائد البزار)' وروى أبو داؤد بعضه رقم الحديث:1356' قال في المجمع جلد4صفحه301' وأسانيد أحمد رجالها ثقات الا أن طريق ان أخشاكم اسندها أحمد ووصلها البزار برجال ثقات .

مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ

8241- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ قُدَامَةَ الْجُمَحِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، وَعَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ أَبِيهَا، عَنْ أَخِيهِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي رَجُلٌ تَشُقُّ عَلَيَّ هَذِهِ الْعُزْبَةُ فِي الْمَغَازِي، فَتَأْذَنُ لِي فِي الِاخْتِصَاءِ فَأَخْتَصِي؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَظْعُونٍ بِالصِّيَامِ فَإِنَّهُ مَجْفَرَةٌ

8242- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ الْمُتَوَكِّلِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ أَبِيهِ مُوسَى بْنِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، عَنْ جَدِّهِ قُدَامَةَ بْنِ مَظْعُونٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَدْرَكَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ، وَعُثْمَانُ عَلَى

حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث

حضرت عائشہ بنت قدامہ بن مظعون اپنے والد سے یہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسا آدمی ہوں کہ مجھ پر جہاد میں میرے بیوی بچوں کے نہ جانے کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے' آپ مجھے خصی ہونے کی اجازت دیں کہ میں خصی ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! اے عثمان! تُو روزہ رکھ کیونکہ روزہ ڈھال ہے۔

حضرت قدامہ بن مظعون روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ بلندی سے آتے ہوئے ثنیہ اثایہ کے مقام پر حضرت عثمان بن مظعون سے ملے' جبکہ وہ اپنی سواری پر تھے اور حضرت عثمان اپنی سواری پر تھے۔ ان کی سواری' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سواری سے ٹکرائی جبکہ رسول کریم ﷺ کی سواری سارے قافلے سے آگے گزر گئی تھی۔ حضرت عثمان بن مظعون بولے: اے فتنہ کو روکنے والے! آپ کی سواری

8241- قال في المجمع جلد 4 صفحه 253-254' وفيه عبد الملك بن قدامة الجمحي وثقه ابن معين وغيره وضعفه جماعة وبقية رجاله ثقات . ومجفرة معناه قاطع للذكاة .

8242- ورواه البزار (233 زوائد البزار)' قال في المجمع جلد 9 صفحه 72' وفيه جماعة لم أعرفهم ويحيى بن المتوكل ضعيف .

رَاحِلَتِهِ عَلَى ثَنِيَّةِ الْأُثَايَةِ مِنَ الْعَرْجِ، فَضَغَطَتْ رَاحِلَتُهُ رَاحِلَةَ عُثْمَانَ وَقَدْ مَضَتْ رَاحِلَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَامَ الرَّكْبِ، فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ: أَوْجَعْتَنِي يَا غَلْقَ الْفِتْنَةِ، فَلَمَّا اسْتَهَلَّتِ الرَّوَاحِلُ دَنَا مِنْهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَغْفِرُ اللّٰهُ أَبَا السَّائِبِ، مَا هَذَا الِاسْمُ الَّذِي سَمَّيْتَنِيهِ؟ فَقَالَ: لَا وَاللّٰهِ مَا أَنَا الَّذِي سَمَّيْتُكَهُ سَمَّاكَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، هَذَا هُوَ أَمَامَ الرَّكْبِ يَقْدَمُ الْقَوْمَ مَرَرْتَ بِنَا يَوْمًا وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: هَذَا غَلْقُ الْفِتْنَةِ -وَأَشَارَ بِيَدِهِ- لَا يَزَالُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْفِتْنَةِ بَابٌ شَدِيدُ الْغَلْقِ مَا عَاشَ هَذَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ

نے مجھے تکلیف دی ہے جب سواریاں ایک دائرے میں ہوگئیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کے قریب ہوکر کہا: اے ابوالسائب! یہ کیا نام تُو نے مجھے دیا ہے؟ اُنہوں نے کہا: نہیں! قسم بخدا! میں نے نہیں دیا بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو خود دیا ہے جو اس قافلے کے آگے ہیں۔ (قصہ یوں ہے کہ) ایک دن ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تم ہمارے پاس سے گزرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ فتنے کو روکنے والے ہیں اور ہاتھ سے اشارہ فرمایا جب تک تمہارے اندر رہیں گے تمہارے اور فتنے کے درمیان مضبوط دروازہ ہیں فتنہ رُکا رہے گا جب یہ تمہارے اندر زندہ رہے۔

8243- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: بَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفِنَاءِ بَيْتِهِ بِمَكَّةَ جَالِسًا إِذْ مَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ، فَكَشَرَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسی دوران کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ میں اپنے گھر کے صحن میں تشریف فرما تھے جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ گزرے پس وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ کر مسکرائے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: کیا آپ ہمارے پاس نہیں

ما اسند عثمان بن مظعون

8243- ورواه أحمد رقم الحديث: 2922 قال الحافظ ابن كثير في تفسيره جلد 2صفحه583 اسناد جيد متصل حسن قد بين فيه السماع المتصل' ورواه ابن حاتم من حديث عبد الحميد بن بهرام مختصرًا . وقال في المجمع جلد 7 صفحه48' وشهر وثقه أحمد وجماعة وفيه ضعف لا يضر . وما نقله المرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على المسند على هذا الحديث عن الهيثمي في مجمع الزوائد ليس على اسناد هذا الحديث' انما هو على حديث آخر .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَجْلِسُ؟ فَقَالَ: بَلَى، فَجَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقْبِلَهُ، فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّثُهُ إِذْ شَخَصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَصَرِهِ إِلَى السَّمَاءِ، فَنَظَرَ سَاعَةً إِلَى السَّمَاءِ فَأَخَذَ يَضَعُ بَصَرَهُ حَيْثُ وَضَعَهُ عَلَى يَمِينِهِ فِي الْأَرْضِ، فَتَحَرَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَلِيسِهِ عُثْمَانَ إِلَى حَيْثُ وَضَعَ بَصَرَهُ، فَأَخَذَ يَنْفُضُ بِرَأْسِهِ كَأَنَّهُ يَسْتَفْقِهُ مَا يُقَالُ لَهُ، وَابْنُ مَظْعُونٍ يَنْظُرُ، فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ وَاسْتَفْقَهَ قَالَ لَهُ: أَشْخَصَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ حَتَّى تَوَارَى فِي السَّمَاءِ، فَأَقْبَلَ إِلَى عُثْمَانَ بِجِلْسَتِهِ الْأُولَى، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، فِيمَ كُنْتُ أُجَالِسُكَ؟ مَا رَأَيْتُكَ تَفْعَلُ كَفِعْلِكَ الْغَدَاةَ، قَالَ: فَطِنْتَ لِذَلِكَ؟ قَالَ عُثْمَانُ: نَعَمْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ جَالِسٌ، قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَمَا قَالَ لَكَ؟ قَالَ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) (النحل: 90) قَالَ عُثْمَانُ: فَذَلِكَ حِينَ اسْتَقَرَّ الْإِيمَانُ فِي قَلْبِي وَأَحْبَبْتُ

بیٹھیں گے؟ عرض کی: کیوں نہیں! پس رسول کریم ﷺ ان کی طرف منہ کر کے بیٹھ گئے اسی دوران کہ وہ آپ سے محو گفتگو تھے رسول کریم ﷺ نے اپنی نظروں کو آسمان کی طرف اُٹھایا۔ ایک گھڑی آسمان کی طرف دیکھا اس کے بعد آپ ﷺ نے اپنی نگاہ اس جگہ رکھی جہاں اس نے زمین میں اپنے دائیں ہاتھ پر رکھی ہوئی تھی۔ پس رسول کریم ﷺ اپنے ہم مجلس عثمان سے ہٹ کر اس جگہ ہوئے جہاں اس نے نگاہ رکھی تھی۔ پس اپنا سر ہلانے لگے گویا وہ بات سمجھ رہے ہیں جو آپ سے کہی جا رہی ہے دراں حالیکہ ابن مظعون دیکھ رہا تھا پس جب آپ ﷺ نے اپنی ضرورت پوری کر لی اور کہنے والے نے جو بات کہی وہ سمجھ لی تو اس سے کہا: رسول کریم ﷺ نے آسمان کی طرف نگاہ اُٹھا حتیٰ کہ وہ آسمان میں چھپ گئی پس آپ ﷺ عثمان کی طرف متوجہ ہوئے پہلی جگہ بیٹھ کر اس نے عرض کی: اے محمد! کیا بات تھی جب میں آپ کے پاس بیٹھا تھا؟ کل کے فعل کی طرح میں نے آپ کو کبھی کرتے نہیں دیکھا۔ فرمایا: تُو یہ چیز سمجھ گیا تھا؟ عثمان نے کہا: جی ہاں! رسول کریم ﷺ نے فرمایا: میرے پاس اللہ کا قاصد آیا جبکہ تُو میرے پاس تھا اس نے کہا: اللہ کا قاصد؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: کیا کہہ گیا؟ فرمایا: ''بے شک اللہ انصاف اور بھلائی کرنے اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور بُرائی اور زیادتی کرنے سے منع کرتا ہے تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت مانو''۔ حضرت عثمان کہتے ہیں: اس وجہ سے ایمان میرے دل میں

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عُثْمَانُ بْنُ عَامِرِ بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ

ابْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ مَالِكٍ أَبُو قُحَافَةَ أَسْلَمَ يَوْمَ الْفَتْحِ، وَتُوُفِّيَ سَنَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ بِسَنَةٍ، وَهُوَ ابْنُ سَبْعٍ وَتِسْعِينَ سَنَةً، وَوَرِثَ أَبَا بَكْرٍ هُوَ وَأُمُّهُ سَلْمَى بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرِ بْنِ. عَمْرِو بْنِ كَعْبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ تَيْمِ بْنِ مُرَّةَ

8244- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فُسْتُقَةُ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُلْوَانِيُّ، ثنا بُهْلُولُ بْنُ مُوَرِّقٍ الشَّامِيُّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِأَبِيهِ أَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُودُهُ، شَيْخٌ أَعْمَى يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَرَكْتَ الشَّيْخَ حَتَّى نَأْتِيَهُ؟ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ يُؤْجَرَ، وَاللّٰهِ لَأَنَا كُنْتُ بِإِسْلَامِ أَبِي طَالِبٍ أَشَدَّ فَرَحًا

ٹھہر گیا اور میں حضرت محمد ﷺ سے محبت کرنے لگا۔

حضرت عثمان بن عامر بن کعب بن سعد رضی اللہ عنہ

ابن تیم بن مرہ بن کعب بن لؤی بن غالب بن فہر بن مالک ابوقحافہ فتح مکہ کے دن اسلام لائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وصال کے دس سال بعد ۱۴ ہجری کو فوت ہوئے اس وقت آپ کی عمر ۸۷ سال تھی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے وارث ہوئے آپ کی والدہ سلمی بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ ہیں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد ابوقحافہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس فتح مکہ کے دن لائے یہ بزرگ اور نابینا تھے حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر سے فرمایا: تم نے بزرگوں کو رہنے دینا تھا ہم خود ان کے پاس جاتے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میرا مقصد ثواب حاصل کرنے کا تھا اللہ کی قسم! مجھے حضرت ابوطالب کے اسلام لانے کی زیادہ خوشی ہوتی میرے والد کے اسلام لانے سے اس کے ذریعے میرا مقصد آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچانا ہے حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا۔

8244- ورواه البزار جلد 1 صفحه 167 زوائد البزار' قال في المجمع جلد 6 صفحه 174' وفيه موسى بن عبيدة وهو ضعيف . وروى بعضه أحمد جلد 3 صفحه 160 من حديث جابر .

مِنِّي بِإِسْلَامِ أَبِي، أَلْتَمِسُ بِذَلِكَ قُرَّةَ عَيْنِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ

8245- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ كَأَنَّ رَأْسَهُ ثَغَامَةٌ بَيْضَاءُ، فَقَالَ: غَيِّرُوهُ وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقحافہ کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لایا گیا فتح مکہ کے دن اُن کا سر سفید تھا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کی سفیدی بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو!

8246- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيسَى الْعَطَّارُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، وَلَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيِّ حَدَّثَهُمْ، قَالَ: جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ ثَغَامَةٌ مِثْلَ هَذَا الْقُطْنِ الْأَبْيَضِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ يُغَيِّرُوهُ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ابوقحافہ کو لایا گیا فتح مکہ کے دن ان کی داڑھی اور سر کے بال اس سفید روئی کی طرح سفید تھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو اپنی عورتوں میں سے کسی عورت کے پاس لے جا کر سفیدی کو کسی شی سے بدلو اور سیاہ خضاب سے بچو۔

8247- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوقحافہ کو فتح کے دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں لایا گیا اس حالت میں کہ

8245- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20179' ومن طريقه أحمد جلد 3صفحه322' ورواه أيضًا جلد 3صفحه 338,316, 160' ومسلم رقم الحديث: 2102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4186' والنسائي جلد 8صفحه138' وابن ماجه رقم الحديث: 3624 .

بَزِيعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ بِأَبِي قُحَافَةَ، وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيِّرُوهُ بِشَيْءٍ، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ

ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے آپ نے حکم دیا کہ ان کی سفیدی کو بدلو لیکن سیاہی سے اجتناب کرو۔

8248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ - أَوْ جَاءَ - عَامَ الْفَتْحِ، وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلَ الثَّغَامِ - أَوِ الثَّغَامَةِ - فَأُمِرَ بِهِ إِلَى نِسَائِهِ فَقَالَ: غَيِّرُوا بِشَيْءٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فتح مکہ کے دن حضرت ابوقحافہ کو لایا گیا' فرمایا: وہ خود آئے' حال یہ تھا کہ ان کا سر اور داڑھی سفید پھلوں اور پھولوں والے درخت کی مانند سفید ہو چکی تھی۔ حضرت ابوقحافہ کے تعلق والی کسی عورت کو حکم دیا گیا' فرمایا: اس سفیدی کو کسی شی سے بدل دو۔

8249- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْبُورَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ، عَنْ مَطَرِ بْنِ طَهْمَانَ الْوَرَّاقِ يُكْنَى بِأَبِي رَجَاءٍ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جِيءَ بِأَبِي قُحَافَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهَا ثَغَامَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اذْهَبُوا بِهِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ يُغَيِّرْنَهُ، قَالَ: فَذَهَبُوا بِهِ فَحَمَّرُوهَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوقحافہ کو رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' ان کے سر اور داڑھی کے بال سفید تھے' گویا سفید پھولوں والا پہاڑی درخت ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: اس کو ان کی عورتوں کے پاس لے جاؤ جو ان کی سفیدی کو بدل دیں' ان کو لے گئے اور ان کے بال سرخ کیے گئے تھے۔

عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ

كَانَ يَنْزِلُ الْبَصْرَةَ

نِسْبَةُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

8250- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ، ثنا قَعْنَبُ بْنُ الْمُحَرَّرِ الْبَاهِلِيُّ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، وَأَبُو الْعَاصِ اسْمُهُ وَهُوَ: أَبُو الْعَاصِ بْنُ بِشْرِ بْنِ عَبْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَمَّامِ بْنِ أَبَانَ بْنِ بَشَّارِ بْنِ مَالِكِ بْنِ حُطَيْطِ بْنِ جُشَمِ بْنِ قَسِيِّ بْنِ مُنَبِّهِ بْنِ بَكْرِ بْنِ هَوَازِنَ بْنِ مَنْصُورِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ خَصَفَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ غَيْلَانَ بْنِ مُضَرَ

مِنْ أَخْبَارِهِ

8251- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى شِيرَانُ الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي خَلْدَةَ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: أَتَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ الْعَاصِ فِي أَيَّامِ الْعَشْرِ، وَكَانَ لَهُ بَيْتٌ قَدْ أَخْلَاهُ لِلْحَدِيثِ، فَمَرَّ عَلَيْهِ بِكَبْشٍ، فَقَالَ لِصَاحِبِهِ: بِكَمْ أَخَذْتَهُ؟ قَالَ:

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ

آپ بصرہ آئے تھے۔

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کا نسب

حضرت ہیثم بن عدی فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص اور ابوالعاص کا نام: ابوالعاص بن بشر بن عبد بن عبداللہ بن ہمام بن ابان بن بشار بن مالک بن حطیط بن جشم بن قسی بن منبہ بن بکر بن ہوازن بن منصور بن عکرمہ بن خصفہ بن قیس بن غیلان بن مضر ہے۔

آپ کی باتیں

حضرت ابونضرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' عشر کی راتوں میں ان کا ایک کمرہ تھا جس میں تنہا ہو کر حدیث پڑھتے پڑھاتے' پس کوئی آدمی مینڈھا لیکر گزرا۔ آپ نے اس کے مالک سے فرمایا: کتنے لگے گا؟ اس نے کہا: بارہ درہم! میں نے کہا: اگر میرے پاس بارہ درہم ہوتے تو میں

8251- قال فی المجمع جلد9صفحه371' ورجاله رجال الصحیح .

بِاثْنَيْ عَشَرَ دِرْهَمًا، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَتْ مَعِي اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا اشْتَرَيْتُ بِهَا كَبْشًا فَضَحَّيْتُ بِهِ وَأَطْعَمْتُ عِيَالِي، فَلَمَّا قُمْتُ اتَّبَعَنِي رَسُولُ عُثْمَانَ بِصُرَّةٍ فِيهَا خَمْسُونَ دِرْهَمًا، فَمَا رَأَيْتُ دَرَاهِمَ قَطُّ كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهَا، أَعْطَانِي وَهُوَ لَهَا مُحْتَسِبٌ، وَأَنَا إِلَيْهَا مُحْتَاجٌ

ان کے بدلے مینڈھا خرید لیتا' میں اسے ذبح کر کیا پنے گھر والوں کو کھلاتا' پس جب میں اُٹھ کر چلا تو حضرت عثمان کا قاصد میرے پیچھے ایک تھیلی لے کر آیا جس میں پچاس درہم تھے۔ میں نے اتنے درہم اکٹھے کبھی نہ دیکھے تھے۔ وہ بڑے برکت والے تھے' انہوں نے مجھے عطا کیے' وہ ان کا حساب لگانے والے اور میں ان درہموں کا محتاج تھا۔

من أخباره

8252- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى الرَّامَهُرْمُزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: كَانَ لِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ بَيْتٌ قَدْ أَخْلَاهُ لِلْحَدِيثِ فَكُنَّا نَأْتِيهِ فِيهِ، وَكَانَ يَقُولُ: سَاعَةٌ لِلدُّنْيَا وَسَاعَةٌ لِلْآخِرَةِ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَيُّ السَّاعَتَيْنِ تَغْلِبُ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص کا ایک کمرہ ایسا تھا جس میں وہ حدیث کیلئے خلوت گزیں ہوتے تھے' پس اس میں ان کے پاس آتے اور وہ کہا کرتے تھے: ایک گھڑی دنیا کیلئے اور ایک گھڑی آخرت کیلئے ہے' اللہ بہتر جانتا ہے ان دو گھڑیوں میں سے کون سی گھڑی غالب آئے گی۔

8253- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ نُدْبَةَ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَشْرَفَ عَلَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ يَوْمًا فَقَالَ: إِنِّي وَجَدْتُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ بَيْنَ حَاجَتَيْنِ: حَاجَةٌ مِنَ الدُّنْيَا لَا بُدَّ لَهُ مِنْهَا، وَحَاجَةٌ لِلْآخِرَةِ لَا بُدَّ لَهُ مِنْهَا، وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَيُّ الْحَاجَتَيْنِ تَغْلِبُ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت عثمان بن ابوالعاص نے ہم پر جھانک کر کہا: میں نے مسلمان آدمی کو دو ضرورتوں کے درمیان پایا' ایک دنیا کی ضرورت ہے' وہ بھی اس کیلئے ضروری ہے اور دوسری آخرت کی ضرورت ہے وہ بھی اس کی مجبوری ہے' بس اللہ ہی جانے کہ دونوں میں کون سی غالب آتی ہے۔

8254- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان

8252- قال في المجمع جلد10 صفحه308' ورواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما رجال الصحيح غير محمد بن عثمان ابن أبي صفوان وهو ثقة .

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، ثنا مُعْتَمِرٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يُرَشُّ عَلَيْهِ الْمَاءُ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ صَائِمٌ

بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو عرفہ کے دن روزہ کی حالت میں اپنے اوپر پانی چھڑکتے ہوئے دیکھا۔

8255- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَشْعَثُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: حَمَلَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ نَاسًا فِي الْبَحْرِ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ، فَقَالَ: حَمَلَ نَاسًا لَيْسَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْمَاءِ إِلَّا الْأَلْوَاحَ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَئِنْ هَلَكُوا -أَوْ كَلِمَةٌ نَحْوَهَا- لَآخُذَنَّ عِدَّتَهُمْ مِنْ ثَقِيفٍ

حضرت حسن فرماتے ہیں: حضرت عثمان ابن ابوالعاص نے کچھ لوگوں کو سمندر پر سوار کر دیا۔ یہ بات حضرت عمر رضی اللہ عنہ تک جا پہنچی' پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے لوگوں کو سوار کیا ہے جن کے اور پانی کے درمیان سوائے چند تختوں کے کوئی چیز نہیں ہے' اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر وہ ہلاک ہوئے یا اس جیسا کلمہ کہا' تو میں بنوثقیف سے ان کی دیت لوں گا۔

8256- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَزْمُ بْنُ أَبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ، ثنا الْحَسَنُ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا نَكَحْتُهَا حِينَ نَكَحْتُهَا رَغْبَةً فِي مَالٍ، وَلَا وَلَدٍ، وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تُخْبِرَنِي عَنْ لَيْلِ عُمَرَ، فَسَأَلَهَا كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ عُمَرَ بِاللَّيْلِ؟ قَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ، ثُمَّ يَأْمُرُنَا أَنْ نَضَعَ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (کے وصال کے بعد) کی عورتوں میں سے ایک عورت سے شادی کی۔ فرمایا: قسم بخدا! میں نے اس لیے نکاح نہیں کیا' جب میں نے نکاح کیا کہ مجھے مال یا اولاد ملے بلکہ میرا ارادہ یہ ہے کہ وہ مجھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے رات کے اعمال کے بارے میں بتائے۔ پس اُنہوں نے اس سے سوال کیا: رات کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نماز کیسی ہوتی تھی؟ اس نے جواب دیا: آپ عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے' پھر ہمیں حکم دیتے کہ ہم ان کے سر کے پاس پانی کا لوٹا

من اسمه عثمان

8255- قال في المجمع جلد4صفحه64' والحسن لم يسمع من عمر .

8256- قال في المجمع جلد9صفحه73' ورجاله ثقات .

عِنْدَ رَأْسِهِ تَوْرًا مِنْ مَاءٍ وَنُغَطِّيهِ، وَيَتَعَارُّ مِنَ اللَّيْلِ فَيَضَعُ يَدَهُ فِي الْمَاءِ، فَيَمْسَحُ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ يَذْكُرُ اللَّهَ تَعَالَى مَا شَاءَ أَنْ يَذْكُرَ، ثُمَّ يَتَعَارُّ مِرَارًا حَتَّى يَأْتِيَ عَلَى السَّاعَةِ الَّتِي يَقُومُ فِيهَا لِصَلَاتِهِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ بُرَيْدَةَ: مَنْ حَدَّثَكَ؟ فَقَالَ: حَدَّثَتْنِي بِنْتُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: ثِقَةٌ وَاللَّهِ

مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ

الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

8257- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَ: قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ - وَكَانَ شَابًّا -: وَفَدْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَنِي أَفْضَلَهُمْ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ، وَقَدْ فَضَلْتُهُمْ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَمَّرْتُكَ عَلَى أَصْحَابِكَ، وَأَنْتَ أَصْغَرُهُمْ، فَإِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَمَّهُمْ

رکھ کر اسے ڈھانپ دیں وہ رات کو اُٹھتے اور ہاتھ پانی میں رکھتے اس سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کو چھوتے پھر جتنا چاہتے اللہ کا ذکر کرتے (سو جاتے) پھر کئی بار اُٹھتے یہاں تک کہ وہ گھڑی آ جاتی جس میں وہ اپنی فرض نماز کیلئے اُٹھتے تھے۔ حضرت ابن بریدہ نے ان سے کہا: یہ حدیث آپ کو کس نے سنائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: عثمان بن ابوالعاص کی بیٹی نے۔ اُنہوں نے کہا: وہ ثقہ ہے قسم بخدا!

حضرت عثمان بن ابوالعاص کی روایت کردہ احادیث

مغیرہ بن شعبہ حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

حضرت مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نوجوان تھا ہم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے قرآن یاد ہونے کے لحاظ سے زیادہ بہتر پایا سورۂ بقرہ یاد ہونے کے لحاظ سے مجھے ان پر فضیلت حاصل ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے تیرے ساتھیوں پر امیر بناتا ہوں تو ان سے چھوٹا ہے پھر بھی تو ان کی امامت کروائے گا تو مختصر کر کیونکہ پیچھے بزرگ اور بچے کمزور اور محنت مزدوری کرنے والے ہوں گے جب تُو زکوۃ لے تو زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی نہ لے نہ عمدہ بکری اور یہی حکم اس اونٹنی کا ہے جو بچہ ک

8257- قال في المجمع جلد3 صفحه74' وفيه هشام بن سليمان وقد ضعفه جماعة من الأئمة ووثقه البخاري .

بِأَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ وَرَاءَكَ الْكَبِيرَ وَالصَّغِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ، وَإِذَا كُنْتَ مُصَدِّقًا فَلَا تَأْخُذِ الشَّافِعَ -وَهِيَ الْمَاخِضُ- وَلَا الرُّبَّى وَلَا فَحْلَ الْغَنَمِ، وَحَزْرَةُ الرَّجُلِ هُوَ أَحَقُّ بِهَا مِنْكَ، وَلَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاهِرٌ، واعْلَمْ أَنَّ الْعُمْرَةَ هِيَ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ، وَأَنَّ عُمْرَةً خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَحَجَّةٌ خَيْرٌ مِنْ عُمْرَةٍ

حالت میں ہو (دردِزہ والی)' نہ بڑھوتری اور نہ بکریوں کا نر اور زکوٰۃ دینے والا آدمی اپنے بہترین مال کا تجھ سے زیادہ حقدار ہے' بغیر وضو کے قرآن کو مت چھونا اور جان لے کہ عمرہ' حج اصغر ہے اور عمرہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور حج' عمرہ سے بہتر ہے۔

سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

سعید بن میبّب' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8258- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَأَخِفَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ

حضرت سعید بن میبّب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے آخری وعدہ جو مجھ سے لیا' وہ یہ تھا: جب تُو لوگوں کی امامت کروائے تو ان کو مختصر نماز پڑھانا۔

8259- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ

حضرت سعید بن میبّب فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے آخری وعدہ جو مجھ سے لیا' وہ یہ تھا: جب تُو لوگوں کی امامت کروائے تو ان کو مختصر نماز پڑھانا۔

8258- ورواه أحمد جلد 4 صفحه 218,217,216,22,21' ومسلم رقم الحديث: 468' وأبو داؤد رقم الحديث: 527' والنسائي جلد 2 صفحه 23' وابن ماجه رقم الحديث: 988,987 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا أَمَمْتَ قَوْمًا فَخَفِّفْ بِهِمُ الصَّلَاةَ

مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عُثْمَانَ

8260- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ، يَذْكُرُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عُثْمَانُ أُمَّ قَوْمَكَ مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْيُخَفِّفْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَإِنَّ فِيهِمُ الْمَرِيضَ، وَإِنَّ فِيهِمْ ذَا الْحَاجَةِ

موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

حضرت موسیٰ بن طلحہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عثمان! تُو اپنی قوم کی امامت کروا' جو لوگوں کی امامت کروائے تو مختصر کروائے کیونکہ باجماعت نماز پڑھتے وقت لوگوں میں کمزور' مریض اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

8261- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيَّ أَخْبَرَهُ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نافع بن جبیر بن مطعم' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

حضرت جبیر بن مطعم' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں تھے' حضرت عثمان کہتے ہیں: مجھے ایک تکلیف تھی جو ہلاک کر دینے والی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس پر سات مرتبہ پھیر اور پڑھ:

8261- ورواه مالك جلد2صفحه229' وأحمد جلد4صفحه217' ومسلم رقم الحديث: 2202' وأبو داؤد رقم الحديث: 3873' والترمذى رقم الحديث: 2162' والحاكم جلد1صفحه343' والفسوى فى المعرفة والتاريخ جلد1صفحه364' وابن أبى شيبة جلد2صفحه55 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -قَالَ عُثْمَانُ: وَبِي وَجَعٌ قَدْ كَادَ يُهْلِكُنِي -فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: امْسَحْهُ بِيَمِينِكَ سَبْعَ مِرَارٍ، وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ قَالَ: فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَ اللَّهُ مَا كَانَ بِي فَلَمْ أَزَلْ آمُرُ بِهِ أَهْلِي وَغَيْرَهُمْ

''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد ''فرمایا: میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ مجھ سے وہ تکلیف لے گیا' میں اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں کو اس کو پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔

8262- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي وَجَعٌ، فَقَالَ: اجْعَلْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قُلْ: بِسْمِ اللَّهِ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ، سَبْعَ مَرَّاتٍ فَفَعَلْتُ فَكَفَانِي اللَّهُ، عَزَّ وَجَلَّ

حضرت نافع بن جبیر' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' اس حال میں کہ مجھے ایسی تکلیف تھی جو ہلاک کر دینے والی تھی' حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس پر رکھ اور پڑھ: ''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد'' سات بار فرمایا: میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ مجھ سے وہ تکلیف لے گیا' میں اپنے گھر والوں اور دیگر لوگوں کو اس کو پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔

8263- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، عَنِ ابْنِ أَبِي فَرْوَةَ وَهُوَ إِسْحَاقُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ كَعْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ، أَنَّهُ: شَكَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمًا فَقَالَ: أَيُّكُمْ وَجَدَ أَلَمًا فَلْيَضَعْ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَيْهِ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،

حضرت نافع بن جبیر' حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں شکایت کی: مجھے ایسی تکلیف ہے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو بھی درد پائے' وہ اپنا دایاں ہاتھ اس پر رکھے اور تین بار اللہ کا نام لے پھر پڑھے: ''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد '' سات بار۔

وَلْيَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

8264- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطْرَانِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ السُّلَمِيِّ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَخَذَهُ وَجَعٌ وَكَادَ يُبْطِلُهُ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ضَعْ يَمِينَكَ عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي تَشْتَكِي، فَامْسَحْ بِهَا سَبْعَ مَرَّاتٍ وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ فِي كُلِّ مَسْحَةٍ

حضرت نافع بن جبیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آئے' جبکہ ان کو ایسی تکلیف تھی جو ہلاک کر دینے والی تھی' انہوں نے رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا' ان کا گمان ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس پر سات مرتبہ رکھ اور ہر بار پھیرنے کے ساتھ پڑھ:''اعوذ بعزة الله وقدرته من شر ما اجد فی کل مسحةٍ'' پڑھنے کا حکم دیتا ہوں۔

يَزِيدُ بْنُ الْحَكَمِ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

یزید بن حکم بن ابوالعاص' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8265- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا اور سانپ کا ذکر کیا کہ جو اس کو بدلہ لینے کی وجہ سے چھوڑ دے تو اس کا تعلق مجھ سے نہیں۔

8265- ورواه البزار جلد2صفحه105 (زوائد البزار) قال في المجمع جلد4صفحه46، وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة الواسطي وهو ضعيف .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْحَيَّاتِ: مَنْ خَشِيَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

8266- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ، ثنا أَبِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدِ اسْتَجَنَّ بِجُنَّةٍ حَصِينَةٍ مِنَ النَّارِ: رَجُلٌ سَلَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ ثَلَاثَةٌ مِنْ صُلْبِهِ فِي الْإِسْلَامِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے بے شک جہنم کی آگ سے مضبوط ڈھال بن جائیں گے جس کے تین بچے اسلام میں فوت ہوئے۔

8267- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمُعِزِّ، أنا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ الْمُزَنِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَّتِ الرِّيحُ الشَّمَالُ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَرْسَلْتَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کی عادت تھی کہ جب ہوا سخت ہوتی تو آپ یہ دعا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں اس شی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو تُو نے بھیجی ہے''۔

8266- ورواه البزار (86 زوائد البزار)' لابن حجر وأبو يعلى (جلد 1صفحه35 المطالب العالية المسندة) قال في المجمع جلد 3صفحه6' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة وهو ضعيف. ورواه الفسوى في المعرفة والتاريخ جلد 1 صفحه273 .

8267- ورواه البزار (جلد2صفحه295 زوائد البزار)' قال في المجمع جلد 10صفحه135' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق أبو شيبة وهو ضعيف .

عُثْمَانُ بْنُ بِشْرٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

8268- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، يَقُولُ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسْيَانَ الْقُرْآنِ، فَضَرَبَ صَدْرِي بِيَدِهِ فَقَالَ: يَا شَيْطَانُ اخْرُجْ مِنْ صَدْرِ عُثْمَانَ قَالَ عُثْمَانُ: فَمَا نَسِيتُ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدُ أَحْبَبْتُ أَنْ أَذْكُرَهُ

عثمان بن بشر' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرآن بھول جانے کی شکایت کی' آپ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر مارا' فرمایا: اے شیطان! عثمان کے سینہ سے نکل جا! حضرت عثمان فرماتے ہیں: اس کے بعد میں جو شی یاد کرنا پسند کرتا تھا اس سے کوئی شی نہیں بھولا ہوں۔

عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ الطَّائِفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

8269- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيِّ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ رَبِّهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، وَكَانَ النَّبِيُّ

عبدربہ بن حکم بن سفیان طائفی' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

حضرت عثمان بن ابوالعاص ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف میں عامل مقرر کیا' آخری وعدہ جو آپ نے لیا تھا' وہ یہ تھا کہ تُو لوگوں کی امامت کرواتے وقت مختصر نماز پڑھایا کرو۔

8268- ونسبه السيوطي في الخصائص جلد 2صفحه146 الى البيهقي أيضًا بهذا اللفظ . وهو عند أبي نعيم في الدلائل صفحه400 مطولًا . قال في المجمع جلد9صفحه3' وفيه عثمان بن بشر ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

8269- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3717 .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَهُ عَلَى الطَّائِفِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ شَيْءٍ عَهِدَهُ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ خَفِّفْ عَلَى النَّاسِ الصَّلَاةَ

8270- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا مَسْلَمَةُ بْنُ عُثْمَانَ الْبُرِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَعَبْدِ رَبِّهِ ابْنَيِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْ أَخِفَّ بِالنَّاسِ الصَّلَاةَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے جو آخری وعدہ لیا وہ یہ تھا کہ لوگوں کو مختصر نماز پڑھانا۔

النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

نعمان بن سالم ثقفی، حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8271- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا إِسْرَائِيلُ بْنُ يُونُسَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا أَوْصَانِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكَ تَؤُمُّ قَوْمًا وَخَلْفَكَ الْكَبِيرُ وَالضَّعِيفُ وَذُو الْحَاجَةِ فَتَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے جو آخری وصیت کی تھی وہ یہ تھی: تمہیں لوگوں کی امامت کروانی ہے، تیرے پیچھے بزرگ، کمزور، ضرورت مند لوگ ہوتے ہیں، تو نماز مختصر کروانا۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ جُمَيْعٍ، ثنا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ،

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ حضورﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ

داؤد بن ابوعاصم ثقفی حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

8272- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، أَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: آخِرُ كَلَامٍ كَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذِ اسْتَعْمَلَنِي عَلَى الطَّائِفِ، قَالَ: خَفِّفِ الصَّلَاةَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى وَقَّتَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ وَأَشْبَاهَهَا مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے طائف پر عامل مقرر کیا گیا' آخری بات جو مجھ سے حضورﷺ نے کی تھی' وہ یہ تھی: لوگوں کو مختصر نماز پڑھاؤ یہاں تک کہ آپ نے مقرر کیا کہ سبح اسم ربک الاعلیٰ اور اقرأ باسم ربک الذی خلق اور اس جیسی سورتیں پڑھنی ہیں۔

8273- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھ سے جس وقت الوداع کیا' یہ بات

يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَخْبَرَهُ، أَنَّ آخِرَ مَا فَارَقَهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَفِّفِ الصَّلَاةَ عَلَى النَّاسِ

فرمائی: لوگوں کو نماز مختصر پڑھانا۔

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ

محمد بن عبداللہ بن عیاض' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

8274- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الدَّلَّالُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ السَّائِبِ الطَّائِفِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يَجْعَلَ مَسْجِدَ الطَّائِفِ حَيْثُ كَانَتْ طَاغِيَتُهُمْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے طائف میں مسجد بنانے کا حکم دیا' جس جگہ انہوں نے سرکشی کی تھی۔

حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

حکیم بن حکیم بن عباد بن حنیف' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8275- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص فرماتے ہیں کہ میں قبیلہ بنوثقیف کے وفد میں آیا جس وقت وہ وفد لے کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' پس ہم نے

8274- ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 446' وابن ماجه رقم الحديث: 743 . ومحمد بن عبد الله بن عياض ذكره ابن حبان في الثقات جلد3صفحه239' ولا اعتداد بتوثيقه ولذا قال الحافظ في التقريب مقبول .

8275- قال في المجمع جلد9صفحه371' ورجاله رجال الصحيح غير حكيم بن حكيم بن عباد وقد وثق .

حَكِيمِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَدِمْتُ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ حِينَ وَفَدُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَبِسْنَا حُلَلَنَا بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: مَنْ يُمْسِكُ لَنَا رَوَاحِلَنَا، وَكُلُّ الْقَوْمِ أَحَبَّ الدُّخُولَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِهَ التَّخَلُّفَ عَنْهُ، قَالَ عُثْمَانُ: وَكُنْتُ أَصْغَرَ الْقَوْمِ، فَقُلْتُ: إِنْ شِئْتُمْ أَمْسَكْتُ لَكُمْ عَلَى أَنَّ عَلَيْكُمْ عَهْدَ اللّٰهِ لَتُمْسِكُنَّ لِي إِذَا خَرَجْتُمْ، قَالُوا: فَذَلِكَ لَكَ، فَدَخَلُوا عَلَيْهِ ثُمَّ خَرَجُوا فَقَالُوا: انْطَلِقْ بِنَا، قُلْتُ: أَيْنَ؟ فَقَالُوا: إِلَى أَهْلِكَ، فَقُلْتُ: ضَرَبْتُ مِنْ أَهْلِي حَتَّى إِذَا حَلَلْتُ بِبَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْجِعُ وَلَا أَدْخُلُ عَلَيْهِ، وَقَدْ أَعْطَيْتُمُونِي مِنَ الْعَهْدِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ؟ قَالُوا: فَأَعْجِلْ فَإِنَّا قَدْ كَفَيْنَاكَ الْمَسْأَلَةَ، لَمْ نَدَعْ شَيْئًا إِلَّا سَأَلْنَاهُ عَنْهُ، فَدَخَلْتُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ أَنْ يُفَقِّهَنِي فِي الدِّينِ وَيُعَلِّمَنِي، قَالَ: مَاذَا قُلْتَ؟ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْقَوْلَ، فَقَالَ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي شَيْئًا مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِكَ، اذْهَبْ فَأَنْتَ أَمِيرٌ عَلَيْهِمْ وَعَلَى مَنْ تَقْدَمُ عَلَيْهِ مِنْ قَوْمِكَ، وَأُمَّ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَخَرَجْتُ حَتَّى قَدِمْتُ عَلَيْهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اشْتَكَيْتُ بَعْدَكَ،

''باب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کے پاس اپنے لباس بدلے: اُنہوں نے کہا: ہماری سواریوں کو کون روکے گا (اور حفاظت کرے گا) قوم کا ہر آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کو بیتاب تھا اور پیچھے رہنا پسند نہیں کر رہا تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں (اس وقت) ان سب سے چھوٹا تھا۔ میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں تمہارے لیے روکوں اس شرط پر کہ تم پر اللہ کا وعدہ ہے جو تم نکالو گے جب نکلنا۔ اُنہوں نے کہا: وہ تجھے مل جائے گا۔ پس وہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے پھر نکلے تو کہا: ہمیں لے چل! میں نے کہا: کہاں؟ انہوں نے کہا: اپنے گھر والوں کی طرف! میں نے کہا: میں نے اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر (اتنا لمبا) سفر کیا یہاں تک کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازے پر اُترا اور اب میں ان کے پاس حاضری دیئے بغیر واپس لوٹ جاؤں کیا تم نے میرے ساتھ وہ وعدہ پورا کیا جو تمہیں معلوم ہے؟ اُنہوں نے کہا: جلدی کرنا! ہم نے تیرا سوال بھی پوچھ لیا ہے ہم نے کوئی چیز نہیں چھوڑی سب کچھ پوچھ لیا ہے۔ پس میں حاضر ہوا میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ میرے حق میں دعا کریں کہ وہ مجھے دین میں سمجھ بوجھ عطا فرمائے اور مجھے علم عطا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے کیا کہا؟ میں نے دوبارہ وہی بات کہی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو نے مجھ سے وہ سوال کیا ہے جو تیرے دوستوں میں سے کسی نے نہیں کیا ہے جا! تُو ان پر امیر ہے اور اس پر بھی جو تیری قوم میں سے آئے لوگوں کی امامت کروانا ان

فَقَالَ: ضَعْ يَدَكَ الْيُمْنَى عَلَى الْمَكَانِ الَّذِي تَشْتَكِي، وَقُلْ: أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَفَعَلْتُ فَشَفَانِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

میں سے کمزورترین کے مطابق۔ پس میں نکلا یہاں تک کہ دوسری بار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے پاس سے جانے کے بعد مجھے (درد کی) شکایت ہوگئی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہہ ''اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد'' سات بار۔ پس میں نے ایسے ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء دی۔

مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

مطرف بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8276- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ عَهْدٍ عَهِدَهُ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بَعَثَنِي أَمِيرًا عَلَى الطَّائِفِ، فَقَالَ لِي: اقْدِرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ، وَالْكَبِيرَ، وَالصَّغِيرَ، وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے آخری وعدہ لیا' جب مجھے طائف میں امیر مقرر کیا' مجھے فرمایا: نماز پڑھاتے وقت قرأت مختصر کرنا کیونکہ ان نمازیوں میں بیمار' بزرگ' چھوٹے بچے اور ضرورت مند بھی ہوں گے۔

8277- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، سَمِعَهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، سَمِعَهُ مِنْ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تُو لوگوں کو امامت کروائے تو قرأت مختصر کرنا کیونکہ ان نمازیوں میں بزرگ' کمزور اور

8276- رواه الحميدى رقم الحديث: 905 .

مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمَّ قَوْمَكَ، وَاقْدِرْهُمْ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ

ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

8278- حَدَّثَنَا مُطَّلِبُ بْنُ شُعَيْبٍ الْأَزْدِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي اللَّيْثُ، حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، أَنَّ مُطَرِّفًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ دَعَا لَهُ بِلَبَنٍ لِيَسْقِيَهُ، فَقَالَ مُطَرِّفٌ: إِنِّي صَائِمٌ، قَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

حضرت مطرف بن عامر بن صعصعہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے مجھے پلانے کے لیے دودھ منگوایا' حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: میں روزہ کی حالت میں ہوں' حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: روزہ جہنم سے ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کوئی لڑائی کے وقت ڈھال بناتا ہے۔

8279- وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ

فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر ماہ میں تین روزے رکھنا بہتر ہے۔

مطرف بن عبد الله بن الشخير عن عثمان بن ابي العاص

8278- ورواه أحمد جلد 4صفحه217,22,21' والنسائي جلد 4صفحه167' وابن ماجه رقم الحديث: 1639' وابن حبان رقم الحديث: 931' وابن خزيمة رقم الحديث: 2125 .

8279- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد3صفحه4-5 .

ثلاثةِ أيّامٍ مِنَ الشَّهرِ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

8280- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: روزہ ڈھال ہے جس طرح تم میں سے کوئی لڑائی کے وقت ڈھال بناتا ہے۔

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

8281- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ حَمْدَوَيْهِ الصَّفَّارُ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صِيَامٌ حَسَنٌ صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھنا اچھا ہے۔

8282- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، قَالُوا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي، قَالَ: أَنْتَ إِمَامُهُمْ، وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

حضرت مطرف فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے میری قوم کا امام مقرر کریں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو ان کا امام ہے' قرأت مختصر کرنا اور مؤذن بنانا جو اپنی اذان کی اُجرت نہ لے۔

يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ

یزید بن عبداللہ بن شخیر' حضرت عثمان سے روایت کرتے ہیں

8283- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، حَالَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ذَاكَ الشَّيْطَانُ يُقَالُ لَهُ: خَنْزَبٌ، فَإِذَا حَسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ شیطان ہے اس کا نام خنزب ہے' جب تُو کا اس کا وسوسہ محسوس کرے تو اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگنا اور اپنی بائیں جانب تھوکنا۔

8282- ورواه أحمد جلد4صفحه217' وأبو داؤد رقم الحديث: 527' والنسائي جلد2صفحه23' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 417' واسناده صحيح على شرط مسلم .

8283- ورواه أحمد جلد4صفحه216' ومسلم رقم الحديث: 2203' وأبو نعيم في دلائل النبوة صفحه400' رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2582 .

الشَّيْطَانِ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، مِثْلَهُ، لَمْ يُجَاوِزِ الثَّوْرِيُّ، وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ فِي حَدِيثِهِمَا يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَزَادَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فِي إِسْنَادِهِ مُطَرِّفًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔ حضرت امام ثوری اور عبدالواحد بن زیاد نے اپنی حدیثوں میں یزید بن شخیر سے تجاوز نہیں کیا لیکن حضرت حماد بن سلمہ نے اپنی سند میں مطرف کو زیادہ کیا ہے۔

8284- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّهُ: شَكَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْوَسَةَ فِي الصَّلَاةِ، فَقَالَ: ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ: خَنْزَبٌ، فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْهُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں وسوسہ کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان ہے جس کا نام خنزب ہے جب تم میں سے کوئی نماز میں وسوسہ پائے تو اپنی بائیں جانب تین مرتبہ تھوکے اور اللہ سے اس کی پناہ مانگے۔

8285- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ الْجُمَحِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، وَامْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ: أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي

حضرت ابوالعلاء، حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ اور قریش کی ایک عورت سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰهم اغفرلی ذنوبی وخطئی وعمدی''۔

8286- وَقَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

دوسرے نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعا کرتے ہوئے سنا: ''اللّٰهم انی استهديك الى آخره''۔

8287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى الْعَطَّارُ، ثنا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، ثنا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَارِبَهَا وَبَائِعَهَا يَعْنِي الْخَمْرَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شراب پینے اور فروخت کرنے والے پر لعنت فرمائی۔

كِلَابُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

کلاب بن امیہ' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8288- حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْجُمَاهِرِ، ثنا خُلَيْدُ بْنُ دَعْلَجٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كِلَابِ بْنِ أُمَيَّةَ، أَنَّهُ: لَقِيَ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقَالَ: اسْتُعْمِلْتُ عَلَى عُشْرِ الْأُبُلَّةِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ اللَّهَ يَدْنُو مِنْ خَلْقِهِ فَيَغْفِرُ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ إِلَّا لِبَغِيٍّ بِفَرْجِهَا، أَوْ لِعَشَّارٍ

حضرت کلاب بن امیہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ سے ملے' آپ نے فرمایا: تم کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے جزیہ والے اونٹوں پر عامل مقرر کیا ہے؟ حضرت عثمان نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل کی رحمت اپنی مخلوق کے قریب ہوتی ہے' جو بخشش مانگتا ہے اس کو بخش دیا جاتا ہے سوائے زانیہ' زانی اور ناجائز ٹیکس لینے والے کو۔

8286- ورواه أحمد جلد4صفحه217,21 الا أنه قال وامرأة من قيس قال في المجمع جلد10صفحه177' ورجالهما رجال الصحيح .

8287- قال في المجمع جلد5صفحه73' وفيه عبد الله بن موسى العطار ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

الْحَسَنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

حسن بن ابوالحسن، حضرت عثمان بن ابوالحسن سے روایت کرتے ہیں

8289- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزَلَهُمُ الْمَسْجِدَ لِيَكُونَ أَرَقَّ لِقُلُوبِهِمْ، فَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يُحْشَرُوا، وَلَا يُعْشَرُوا، وَلَا يُجَبُّوا، وَلَا يُسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِهِمْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا خَيْرَ فِي دِينٍ لَيْسَ فِيهِ رُكُوعٌ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قبیلہ ثقیف کا وفد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا، ان کو مسجد میں ٹھہرایا گیا تاکہ ان تمام کے دل نرم ہوں، اُنہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شرط لگائی کہ ان سے ٹیکس نہیں لیں گے، ان سے عشر نہ لیں گے، ان کے ختنے نہ کیے جائیں گے اور ان پر ان کے غیر کو عامل نہیں بنائیں گے، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دین میں کوئی خیر نہیں ہے جس میں رکوع (جھکنا) نہ ہو۔

8290- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، وَدرانُ بْنُ سُفْيَانَ الْقَطَّانُ، قَالُوا: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل کی رحمت ہر رات آسمانِ دنیا کی طرف اُترتی ہے اور آواز دیتی ہے: ہے کوئی دعا مانگنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے، ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اس کو بخش دیا جائے۔

8289- ورواه أحمد جلد 4صفحه218، وأبو داؤد رقم الحديث: 3010، واختلف في سماع الحسن من عثمان كما قال المنذري .

8290- ورواه ابن خزيمة في كتاب التوحيد صفحه135 .

سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ

8291- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ زِيَادًا، اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ أُمَيَّةَ اللَّيْثِيَّ عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ: يَا أَبَا هَارُونَ، مَا يُجْلِسُكَ هُنَا؟ فَقَالَ: بَعَثَنِي هَذَا عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَقَالَ: أَلَا أُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوُدَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِأَهْلِهِ فِي سَاعَةٍ مِنَ اللَّيْلِ: يَا آلَ دَاوُدَ قُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ هَذِهِ سَاعَةٌ يُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ إِلَّا لِسَاحِرٍ، أَوْ عَشَّارٍ فَرَكِبَ سَفِينَةً مَكَانَهُ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى زِيَادٍ فَاسْتَعْفَاهُ

حضرت حسن روایت فرماتے ہیں کہ زیاد نے کلاب بن امیہ لیثی کو قبیلہ اُبلّہ (بصرہ کے قریب ایک علاقہ ہے) پر عامل مقرر کیا' پس حضرت عثمان بن ابوالعاص ان کے پاس سے گزرے تو فرمایا: اے ابوہارون! اس جگہ تجھے کس چیز نے بٹھا رکھا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اس نے مجھے اُبلّہ (بصرہ کے قریب ایک علاقہ ہے) پر (عامل بنا کر) بھیجا ہے۔ انہوں نے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول کریم ﷺ سے سنی' آپ فرما رہے تھے کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام رات کی کسی گھڑی میں اپنے گھر والوں کو فرمایا کرتے تھے: اے داؤد کی آل! اُٹھو اور نماز پڑھو کیونکہ یہ وہ گھڑی ہے' جس میں دعا قبول ہوتی ہے مگر جادوگر اور ٹیکس لینے والے کی قبول نہیں ہوتی۔ وہ اسی جگہ کشتی پر سوار ہوئے پھر زیاد کے پاس واپس آ کر ان کا استعفیٰ دے دیا۔

8291- ورواه أحمد جلد4صفحه218,22' قال في المجمع جلد3صفحه88' ورجال أحمد رجال الصحيح الا أن فيه على بن زيد وفيه كلام وقد وثق وقال جلد10صفحه153 رواه أحمد والبزار بنحوه . ورواه الطبرانى بنحو لفظ أحمد ورجالهما رجال الصحيح غير على بن زيد وقد وثق وفيه ضعف . وقال المنذرى فى الترغيب جلد2صفحه125' واسناد أحمد فيه على بن زيد وبقية رواته محتج بهم فى الصحيح وخاتلف فى سماع الحسن من عثمان . ورواه فى الأوسط (121 مجمع البحرين) قال فى المجمع جلد10صفحه153' ورجاله رجال الصحيح .

8292- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ السَّامِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ، اسْتَعْمَلَ كِلَابَ بْنَ أُمَيَّةَ عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَمَرَّ بِهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ، فَقَالَ لَهُ: مَا شَأْنُكَ؟ فَقَالَ: اسْتُعْمِلْتُ عَلَى الْأُبُلَّةِ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ؟ قَالَ: بَلَى، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ فِي اللَّيْلِ سَاعَةً يُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ فَيَقُولُ: هَلْ مِنْ سَائِلٍ أُعْطِيَهُ؟ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَأَسْتَجِيبَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ؟

حضرت عبداللہ بن عمار فرماتے ہیں کہ حضرت کلاب بن امیہ کو اُبلّہ کا عامل مقرر کیا گیا' ان کے پاس سے حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ گزرے' آپ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم یہاں بیٹھے ہو؟ حضرت کلاب نے عرض کی: مجھے اُبلّہ پر مقرر کیا گیا ہے۔ فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث سناؤں! اُنہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! اُنہوں نے کہا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: رات میں ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے جس میں آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' اللہ فرماتا ہے: ہے کوئی سوال کرنے والا کہ میں اسے عطا کروں! ہے کوئی دعا کرنے والا کہ میں قبول کروں! ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اسے بخش دوں۔

8293- قَالَ: وَإِنَّ دَاوُدَ خَرَجَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ: لَا يَسْأَلُ اللّٰهَ اللَّيْلَةَ أَحَدٌ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا سَاحِرٌ، أَوْ عَشَّارٌ فَرَكِبَ فِي قُرْقُورٍ فَأَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرٍ فَقَالَ: اقْبَلْ عَمَلَكَ فَإِنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ حَدَّثَنِي كَذَا وَكَذَا

فرمایا: حضرت داؤد ایک رات نکلے' فرمایا: رات کو جو کوئی اللہ سے مانگتا ہے اس کو دیا جاتا ہے سوائے جادوگر اور ناجائز ٹیکس لینے والے کے۔ وہ لمبی کشتی میں سوار ہو کر عبداللہ بن عامر کے پاس آئے اور کہا: اپنا کام سنبھال! کیونکہ حضرت عثمان بن ابوالعاص نے مجھے اس طرح کی حدیث سنائی ہے۔

8294- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ مِمَّا عَهِدَ إِلَيَّ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ اذان پڑھنے کی اُجرت نہ لینا۔

8294- رواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد1 صفحه228 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا آخُذَ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

8295- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ صَلِّ بِأَصْحَابِكَ صَلَاةَ أَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھ سے جو آخری وعدہ لیا وہ یہ تھا: تو اپنے ساتھیوں کو نماز مختصراً پڑھانا کیونکہ ان میں کمزور بزرگ اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں۔

8296- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْحُمَيْدِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، قَالَا: ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: كَانَ آخِرُ مَا عَهِدَ إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلِّ بِأَصْحَابِكَ صَلَاةَ أَضْعَفِهِمْ، فَإِنَّ فِيهِمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى الْأَذَانِ أَجْرًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریمﷺ نے مجھ سے آخری وعدہ لیا' فرمایا: اپنے دوستوں کو نماز پڑھا ایسی جو کمزور لوگوں والی ہو کیونکہ ان میں بوڑھے' کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں اور مؤذن بنا جو اذان پر اُجرت نہ لے۔

8297- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُلَاثَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا جس وقت مجھے قبیلہ ثقیف کی طرف بھیجا: اے عثمان! نماز مختصر کروانا کیونکہ نماز میں کمزور' ضرورت مند اور حاملہ عورتیں اور دودھ پلانے والی بھی ہوتی ہیں' میں بھی بچہ کے رونے کی وجہ سے نماز مختصر

-8295 رواه الحميدي رقم الحديث: 906 مختصرًا .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ بَعَثَنِي إِلَى ثَقِيفٍ: تَجَوَّزْ فِي الصَّلَاةِ يَا عُثْمَانُ، وَاقْدِرِ النَّاسَ بِأَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ، وَالْحَامِلَ وَالْمُرْضِعَ، إِنِّي لَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأَتَجَوَّزُ

کرتا ہوں۔

8298- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: إِنَّ آخِرَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَلَّيْتَ بِأَصْحَابِكَ فَصَلِّ بِهِمْ صَلَاةَ أَضْعَفِهِمْ فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ، وَالْمَرِيضَ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو آخری وعدہ مجھ سے لیا وہ یہ تھا کہ جب تُو اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائے تو نماز مختصر پڑھانا کیونکہ ان میں کمزور اور مریض بھی ہوتے ہیں۔

8299- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيزٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ إِلَى خِتَانٍ فَأَبَى أَنْ يُجِيبَ، فَقِيلَ لَهُ: فَقَالَ: إِنَّا كُنَّا لَا نَأْتِي الْخِتَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا يُدْعَى إِلَيْهِ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو ختنوں کی دعوت کے لیے بلایا گیا تو آپ نے قبول کرنے سے انکار کر دیا' فرمایا: ہم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ختنوں والے کے پاس آتے تھے نہ اس کی دعوت دیتے تھے۔

8300- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكَّرِيُّ، ثنا بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی' آپ سے

8299- ورواه أحمد جلد 4صفحه217' وفيه محمد بن اسحاق وهو مدلس' وعند أحمد عن عبيد الله أو عبد الله ابن طلحة.

8300- قال في المجمع جلد4صفحه60 فيه أبو حمزة العطار وثقه أبو حاتم وضعفه غيره.

الْمَازِنِيُّ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْعَطَّارِ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: دُعِيَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاصِ إِلَى طَعَامٍ فَقِيلَ: هَلْ تَدْرِي مَا هَذَا؟ هَذَا خِتَانُ جَارِيَةٍ، فَقَالَ: هَذَا شَيْءٌ مَا كُنَّا نَرَاهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ

عرض کی گئی: آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ بچوں کے ختنے کیے گئے ہیں' آپ نے فرمایا: یہ ایسی شی ہے کہ ہم نے حضور ﷺ کے زمانہ میں نہیں دیکھی' آپ نے کھانے سے انکار کردیا۔

8301- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس کی مدت دس دن مقرر کی گئی ہے۔

8302- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: وُقِّتَ لِلنُّفَسَاءِ أَرْبَعُونَ يَوْمًا

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفاس کی مدت دس دن مقرر کی گئی ہے۔

8303- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، ثنا عَنْبَسَةُ الْغَنَوِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقُولُ اللَّهُ جَلَّ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: ایک نیکی کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ہے سوائے روزے کے کہ روزہ میرے لیے ہے' میں خود اس کی جزاء دوں گا۔

8301- قال في المجمع جلد1صفحه281' وفيه اسماعيل بن مسلم المكي وهو ضعيف .

8302- حبان بن علي وأشعث بن سوار ضعيفان .

8303- له شواهد .

ذِكْرُهُ: مَنْ عَمِلَ حَسَنَةً فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا، إِلَّا الصَّوْمُ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ

8304- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّوْمُ جُنَّةٌ يَسْتَجِنُّ بِهَا الْعَبْدُ مِنَ النَّارِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضورﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے بندہ اس کے ذریعے جہنم سے ڈھال حاصل کرے گا۔

8305- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَذُوعِيُّ الْقَاضِي، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى الْخَزَّازُ، ثنا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّ مَوْلًى لِعُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ سَأَلَهُ أَنْ يُعْطِيَهُ مَالًا يَتَّجِرُ فِيهِ وَالرِّبْحُ بَيْنَهُمَا، فَأَعْطَاهُ عِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَاشْتَرَى بِهِ خَمْرًا، ثُمَّ قَدِمَ بِهِ الْأُبُلَّةَ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عُثْمَانُ فَلَمْ يَدَعْ مِنْهَا دَنًّا وَلَا غَيْرَهُ إِلَّا كَسَرَهُ، قَالَ عُثْمَانُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ الْخَمْرَ، وَشَارِبَهَا، وَمُشْتَرِيَهَا، وَبَائِعَهَا، وَعَاصِرَهَا، وَحَامِلَهَا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ کے غلام نے آپ سے تجارت کے لیے مال مانگا اور نفع ان دونوں کے درمیان برابر برابر۔ آپ نے بیس ہزار درہم دیئے آپ نے اس سے شراب خریدی پھر اُبلہ کی منڈی لے کر گئے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس کی طرف گئے آپ نے سب شراب والے برتن توڑ دیئے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضورﷺ نے شراب پینے اور خریدنے اور فروخت کرنے والے اور نچوڑنے اور اُٹھانے والے پر لعنت فرمائی۔

مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

محمد بن سیرین حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8306- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے

8305- قال فی المجمع جلد 4صفحه90 رواه الطبرانی فی الأوسط (168 مجمع البحرین) والکبیر وفیه عبد اللّٰه

حَنْبَلٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، قَالَا: ثنا شَبَابٌ الْعُصْفُرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ، ثنا هَارُونُ الْأَهْوَازِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الی آخره''۔

8307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا أَشْعَثُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ، أَنَّهُ: كَانَ يَسْتَحِبُّ الصَّوْمَ فِي السَّفَرِ، وَيَقُولُ: إِنَّهَا كَانَتْ رُخْصَةً

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر میں روزہ رکھنا پسند کرتے ہیں اور کہتے تھے: نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

8308- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَزَّازُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔

ابن عيسى الخراز وهو ضعيف .

8307- قال في المجمع جلد3صفحه162' وفيه أحمد بن عبد الله بن الحسن العنبرى ولم أجد من ترجمه . قلت وأشعث ضعيف .

8308- ورواه في الأوسط (136 مجمع البحرين)' قال في المجمع جلد3صفحه162' ورجاله ثقات . قلت: ابن لهيعة ضعيف . ورواه الطبراني في الأوسط (121 مجمع البحرين)' وقال: لم يروه عن هشام الا داؤد' به عبد الرحمن . قال شيخنا في الصحيحة جلد 3صفحه62' وهو ثقة من شيوخ مسلم' ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين' وابراهيم شيخ الطبراني هو ابن هاشم أبو اسحاق البيع البغوى' وهو ثقة' فالاسناد صحيح . لكن وقع لشيخنا سهو' وهو انكاره وجود الحديث في المعجم الكبير وهو فيه .

أَبِي الْعَاصِ، قَالَ: الْإِفْطَارُ فِي السَّفَرِ رُخْصَةٌ

8309- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ، ثنا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُفْتَحُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ نِصْفَ اللَّيْلِ فَيُنَادِي مُنَادٍ: هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابَ لَهُ؟ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى؟ هَلْ مِنْ مَكْرُوبٍ فَيُفَرَّجَ عَنْهُ؟، فَلَا يَبْقَى مُسْلِمٌ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ إِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ إِلَّا زَانِيَةٌ تَسْعَى بِفَرْجِهَا أَوْ عَشَّارٌ

حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کو آسمان کے رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں' ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: ہے کوئی دعا کرنے والا کہ اس کی دعا قبول کی جائے' ہے کوئی مانگنے والا کہ اس کو عطا کیا جائے' ہے کوئی مشکل میں پھنسا ہوا کہ اس کی تکلیف دور کی جائے' جو کوئی مسلمان دعا کرتا ہے تو اللہ اس کی دعا قبول کرتا ہے سوائے زانیہ اور ناجائز ٹیکس لینے والے کے۔

ما اسند عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ بْنُ مَالِكٍ أَبُو نَضْرَةَ الْمُنْذِرُ

حضرت عثمان بن ابوالعاص کی روایت کردہ احادیث' ابونضر المنذر بن مالک ابونضرہ المنذر سے

8310- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخُزَاعِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ يَوْمَ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں: جمعہ کے دن ہم حضرت عثمان بن ابوالعاص کے پاس آئے تاکہ ہم اپنے مصحف کو ان کے مصحف پر پیش کر کے اس کے مطابق کریں' پس جب نماز کا وقت ہوا تو انہوں نے ہمیں حکم دیا' ہم غسل کر

8310- ورواه أحمد جلد 4صفحة216-217' قال في المجمع جلد 7صفحة342' وفي علي بن زيد وفيه ضعف وقد وثق وبقية رجالهما رجال الصحيح .

جُمُعَةٍ لِنَعْرِضَ عَلَى مُصْحَفِهِ مُصْحَفًا لَنَا، فَلَمَّا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ أَمَرَنَا فَاغْتَسَلْنَا، فَأَتَيْنَا الْمَسْجِدَ فَجَلَسْنَا إِلَى شَيْخٍ يُحَدِّثُ، فَلَمَّا جَاءَ عُثْمَانُ تَحَوَّلْنَا إِلَيْهِ، فَقَالَ عُثْمَانُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِلْمُسْلِمِينَ ثَلَاثَةُ أَمْصَارٍ: مِصْرٌ مُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ، وَمِصْرٌ بِالْحِيرَةِ، وَمِصْرٌ بِالشَّامِ، فَيَفْزَعُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاثَةَ فَزَعَاتٍ، فَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أَعْرَاضِ جَيْشٍ فَيَهْزِمُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ، فَأَوَّلُ مِصْرٍ يَرِدُ الْمِصْرُ الَّذِي بِمُلْتَقَى الْبَحْرَيْنِ وَمَعَهُ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمْ سِيجَانٌ وَأَكْثَرُ، تَبِعَهُ الْيَهُودُ وَالنِّسَاءُ، فَيَتفَرَّقُ أَهْلُهُ ثَلَاثُ فِرَقٍ: فِرْقَةٌ تُقِيمُ تَقُولُ نَشَامَهُ فَيَنْظُرُ مَا هَذَا هُوَ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْأَعْرَابِ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِالْمِصْرِ الَّذِي يَلِيهِمْ، ثُمَّ يَأْتِي الشَّامَ فَيَلْتَجِءُ أَهْلُهُ إِلَى عَقَبَةِ أَفِيقٍ، فَيَبْعَثُونَ سَرْحًا لَهُمْ فَيُصَابُ سَرْحُهُمْ فَيَشْتَدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ، وَتُصِيبُهُمْ مَجَاعَةٌ شَدِيدَةٌ وَجَهْدٌ حَتَّى إِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَحْرِقُ وَتَرَ قَوْسِهِ فَيَأْكُلُهُ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّحَرِ: أَيُّهَا النَّاسُ أَتَاكُمُ الْغَوْثُ، فَيَقُولُونَ: هَذَا صَوْتُ رَجُلٍ شَبْعَانُ، وَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلَاةَ الْفَجْرِ، فَيَقُولُ لَهُ النَّاسُ: يَا رُوحَ اللّٰهِ تَقَدَّمْ فَصَلِّ بِنَا، فَيَقُولُ: إِنَّكُمْ مَعَاشِرُ

کے مسجد میں آئے۔ پس ہم ایک بزرگ کے پاس بیٹھ گئے جو حدیثیں بیان کر رہا تھا (یا گفتگو کر رہا تھا)' جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آئے تو ہم ان کی طرف ہو گئے' پس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: مسلمانوں کے تین شہر ہیں: (۱) دو سمندر ملنے کی جگہ ایک شہر (۲) حیرہ کے مقام پر (۳) شام میں۔ پس مسلمانوں کو تین گھبراہٹیں آئیں گی' پس دجال لمبے چوڑے لشکر میں نکلے گا' وہ مشرق کی طرف سے شکست دے گا' سب سے پہلا شہر جس میں وہ اُترے گا دو سمندروں کے ملنے کی جگہ ہے' ان کے ساتھ ستر ہزار کا لشکر ہو گا' ان کے سروں پر چادریں ہوں گی' اکثر اس کی پیروی کرنے والے یہودی اور عورتیں ہوں گی' پس اس کے رہنے والے تین حصوں میں بٹ جائیں گے: (۱) ایک گروہ وہیں مقیم ہو جائے گا' کہے گا: ہم اس سے لڑائی کریں گے' پس وہ دیکھے گا کہ کیا یہ وہ ہے؟ (۲) ایک گروہ دیہاتیوں سے مل جائے گا (شہر چھوڑ دے گا) (۳) ایک گروہ ساتھ والے شہر میں چلا جائے گا' پھر وہ دجال شام میں آئے گا' پس وہ افیق کے پیچھے پناہ لے گا' پس وہ اپنے جانوروں کے لیے اُٹھیں گے اور ان کے جانور مویشی ان کو مصیبت کا شکار کر دیں گے۔ پس یہ چیز ان پر سخت ہو جائے گی' ان کو سخت بھوک لگی ہو گی اور تھکاوٹ کا شکار ہوں گے یہاں تک کہ ان میں سے ایک آدمی اپنی کمان کی تانت جلائے گا اور اسے کھائے گا' وہ اسی حال پر ہوں گے جب ایک نداء دینے والا نداء دے گا'

ُتِهِ مُحَمَّدٍ أُمَرَاءُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ، فَتَقَدَّمْ أَنْتَ فَصَلِّ بِنَا فَيَتَقَدَّمُ الْأَمِيرُ فَيُصَلِّي بِهِمْ، فَيَأْخُذُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ حَرْبَتَهُ فَيَنْطَلِقُ نَحْوَ الدَّجَّالِ، فَإِذَا رَآهُ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ، فَيَضَعُ حَرْبَتَهُ بَيْنَ ثَنْدُوَتِهِ فَيَقْتُلُهُ وَيَهْزِمُ أَصْحَابَهُ، فَلَيْسَ يَوْمَئِذٍ شَيْءٌ يَجُنُّ مِنْهُمْ أَحَدًا، حَتَّى إِنَّ الشَّجَرَةَ لَتَقُولُ: يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ فَاقْتُلْهُ، وَيَقُولُ الْحَجَرُ: يَا مُؤْمِنُ هَذَا كَافِرٌ فَاقْتُلْهُ

سحری کا وقت ہوگا: اے لوگو! تمہارے پاس امدادی آ گیا! پس وہ کہیں گے: یہ آواز تو ایسے آدمی کی ہے جس کا پیٹ بھرا ہوا ہے! اور حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام فجر کی نماز کے وقت اُتریں گے' پس لوگ ان سے عرض کریں گے: اے روح اللہ! آگے ہوکر ہمیں نماز پڑھائیں! پس وہ ارشاد فرمائیں گے: تم لوگ اُمت محمدیہ کے ایسے گروہ ہو' جو ایک دوسرے پر امیر ہیں پس آپ آگے ہو کر ہمیں نماز پڑھائیں۔ پس مسلمانوں کا امیر آگے ہو کر ان کو نماز پڑھائے گا' پس حضرت عیسیٰ علیہ السلام اپنا جنگی سامان پکڑیں گے اور دجال کی طرف چل پڑیں گے (وہ اس وقت شام میں ہوگا) پس جب وہ آپ کو دیکھے گا تو پگھلے گا جیسے سیسہ پگھلتا ہے' پس آپ اپنا نیزہ اس کی چھاتی میں گھونپ دیں گے اور اسے قتل کر دیں گے' اس کے ساتھیوں کو شکست دیں گے۔ سو اس دن کوئی چیز انہیں نہیں چھپائے گی حتیٰ کہ درخت بھی بول کر کہے گا: اے مؤمن! یہ کافر ہے (میرے ساتھ چھپا ہوا ہے) اسے قتل کر دے! اور پتھر کہیں گے: اے مؤمن! یہ کافر ہے' اسے قتل کر دے۔

أَبُو مُحْرِزٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ

ابومحرز' حضرت عثمان بن ابوالعاص سے روایت کرتے ہیں

8311- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ

حضرت ابومحرز فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابوالعاص رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قبیلہ ثقیف

8311- لم يتكلم عليه في المجتمع جلد9صفحه371 .

أَبِي مُحْرِزٍ، أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ، وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ نَاسٍ مِنْ ثَقِيفٍ، فَدَخَلُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ: احْفَظْ عَلَيْنَا مَتَاعَنَا -أَوْ رِكَابَنَا- فَقَالَ: عَلَى أَنَّكُمْ إِذَا خَرَجْتُمِ انْتَظَرْتُمُونِي حَتَّى أَخْرُجَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ مُصْحَفًا كَانَ عِنْدَهُ، فَأَعْطَانِيهِ وَاسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِمْ، وَجَعَلَنِي إِمَامَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ

کے وفد میں آئے' اُنہوں نے کہا: آپ ہمارے سامان اور سواریوں کی حفاظت کریں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: جب تم نکلو تو تم میرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس سے آنے کا انتظار کرنا۔ حضرت عثمان فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے آپ سے مصحف کا سوال کیا' جو آپ کے پاس تھا تو آپ نے عطا کیا' مجھے قبیلہ ثقیف پر امیر مقرر کیا اور مجھے امام مقرر کیا حالانکہ میں ان میں سب سے چھوٹا تھا۔

عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى

حضرت عثمان بن طلحہ بن ابوطلحہ بن عبدالعزیٰ رضی اللہ عنہ

ابْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الدَّارِ بْنِ قُصَيٍّ الْحَجَبِيُّ أَسْلَمَ قَبْلَ الْفَتْحِ، وَأُمُّهُ أُمُّ سَعِيدِ بِنْتِ شَهِيدٍ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ مِنْ أَهْلِ قُبَاءَ مِنَ الْأَنْصَارِ، أَسْلَمَ قَبْلَ الْفَتْحِ

ابن عثمان بن عبداللہ بن عبدالدار بن قصی حجبی' آپ فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے' آپ کی والدہ کا نام: اُم سعید بنت شہید ہے وہ قبیلہ بنی عمرو بن عوف سے تھیں' اہل قباء کے انصار میں سے تھیں' وہ بھی فتح مکہ سے پہلے اسلام لائی تھیں۔

8312- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، ثنا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: كَانَ إِسْلَامُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، وَخَالِدِ بْنِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت عمرو بن عاص' خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کا اسلام نجاشی کے پاس ہوا تھا' صفر کے مہینہ میں ۸ ہجری کو مدینہ آئے۔

الْوَلِيدِ، وَعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ عِنْدَ النَّجَاشِيِّ، فَقَدِمُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فِي صَفَرٍ سَنَةَ ثَمَانٍ مِنَ الْهِجْرَةِ

مِنْ أَخْبَارِهِ

8313- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ يَوْمَ الْفَتْحِ: آتِنِي بِمِفْتَاحِ الْكَعْبَةِ، فَأَبْطَأَ عَلَيْهِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَنْتَظِرُهُ، حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ، وَيَقُولُ: مَا يُحِسُّهُ؟ فَسَعَى إِلَيْهِ رَجُلٌ، وَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي عِنْدَهَا الْمِفْتَاحُ -وَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ: أُمُّ عُثْمَانَ- تَقُولُ: إِنَّهُ إِنْ أَخَذَهُ مِنْكُمْ لَمْ يُعْطِيكُمُوهُ أَبَدًا، فَلَمْ يَزَلْ بِهَا عُثْمَانُ حَتَّى أَعْطَتْهُ الْمِفْتَاحَ، وَانْطَلَقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ دَخَلَ الْبَيْتَ، ثُمَّ خَرَجَ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَجَلَسَ عِنْدَ السِّقَايَةِ، فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَئِنْ كُنَّا أُوتِينَا النُّبُوَّةَ، وَأُعْطِينَا السِّقَايَةَ، وَأُعْطِينَا الْحِجَابَةَ، مَا قَوْمٌ

آپ کی باتیں

حضرت امام زہری فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فتح مکہ کے دن عثمان بن طلحہ (کعبہ کے چابی بردار) سے فرمایا: کعبہ کی چابی مجھے لا دو! اس نے رسول کریم ﷺ کے پاس چابی لانے میں دیر کر دی جبکہ رسول کریم ﷺ کھڑے اس کا انتظار کر رہے تھے حتیٰ کہ موتیوں کی مانند آپ ﷺ سے پسینے کے قطرے گرنے لگے فرما رہے تھے: کون اس کا پتہ بتائے گا؟ پس ایک آدمی اس کی طرف دوڑا۔ وہ عورت (میرا گمان ہے کہ عثمان کی ماں تھی) جس کے پاس چابی رکھی ہوئی تھی' اس نے کہنا شروع کر دیا: اگر آج آپ نے تم سے چابی لے لی تو پھر تمہیں کبھی نہ دیں گے۔ عثمان لگاتار کہتا رہا: (چابی دو!) یہاں تک کہ اس نے چابی دے دی اور وہ لے کر رسول کریم ﷺ کی طرف چل پڑا' اس نے دروازہ کھولا پھر بیت اللہ میں داخل ہوا پھر نکلا جبکہ لوگ اس کے ساتھ تھے' پس وہ سقایہ (جہاں حاجیوں کو پانی پلایا جاتا تھا) کے پاس بیٹھ گیا۔ پس حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر ہمیں نبوت دی گئی'

من اخباره

8313- قال في المجمع جلد 6صفحه177 رواه الطبراني مرسلًا ورجاله رجال الصحيح . والحديث رواه عبد الرزق رقم الحديث: 9073 . في نسخة المصنف لم يعطكموه' وفي المخطوطة بأعظم نصيب .

بِأَعْظَمَ نَصِيبًا مِنَّا، قَالَ: وَكَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ مَقَالَتَهُ، ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَدَفَعَ إِلَيْهِ الْمِفْتَاحَ، وَقَالَ: غَيِّبُوهُ، قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عُيَيْنَةَ، فَقَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ، أَحْسِبُهُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ يَوْمَئِذٍ حِينَ كَلَّمَهُ فِي الْمِفْتَاحِ: إِنَّمَا أَعْطَيْتُكُمْ مَا تُرْزَءُونَ وَلَمْ أُعْطِكُمْ مَا تَرْزَءُونَ يَقُولُ: أَعْطَيْتُكُمُ السِّقَايَةَ لِأَنَّكُمْ تَغْرَمُونَ فِيهَا، وَلَمْ أُعْطِكُمُ الْبَيْتَ، أَيْ أَنَّهُمْ يَأْخُذُونَ مِنْ هَدِيَّتِهِ، هَذَا قَوْلُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

سقایہ بخشا گیا اور حجابہ سے نوازا گیا تو کوئی قوم ہم سے نصیب میں بڑی نہ ہو گی۔ راوی کا بیان ہے: گویا نبی کریم ﷺ کو ان کی گفتگو پسند نہ آئی۔ پھر آپ ﷺ نے عثمان بن طلحہ کو بلایا اور چابی اس کے حوالے کر دی فرمایا: (اب) اسے چھپا لو! جناب عبدالرزاق کا قول ہے: میں نے یہ حدیث ابن عیینہ سے بیان کی تو اُنہوں نے کہا: مجھے ابن جریج نے خبر دی میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے ابن ابوملیکہ سے روایت کی کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اس دن فرمایا جب انہوں نے چابی کے حوالے سے گفتگو کی: میں تمہیں وہ چیز دیتا ہوں جس سے تم کسی مصیبت میں پڑو لیکن تم لوگوں کو وہ چیز نہیں دیتا جس کی وجہ سے تمہیں کوئی تکلیف نہ ہو۔ فرما رہے تھے: میں نے تم کو "سقایہ" دیا کیونکہ تم اس میں ذمہ دار ہو اگرچہ تم پر لازم نہیں لیکن تمہیں بیت اللہ نہ دیا یعنی وہ اس کا ہدیہ وصول کرتے۔ یہ عبدالرزاق کا قول ہے۔

مَا أَسْنَدَ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ

حضرت عثمان بن طلحہ کی روایت کردہ احادیث

8314- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ، عَنْ خَالِهِ، عَنْ أُمِّهِ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عُثْمَانَ: لِمَ

حضرت منصور بن صفیہ اپنے خالو سے وہ اپنی ماں سے وہ بنوسلیم کی ایک عورت سے روایت کرتے ہیں وہ کہتی ہے کہ میں نے عثمان سے پوچھا: کعبہ سے نکلنے کے بعد نبی کریم ﷺ نے تیری طرف پیغام کیوں بھیجا؟ پس اس

8314- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9083 والحميدي رقم الحديث: 565 وأحمد جلد4صفحه68 جلد5صفحه380 وأبو داؤد رقم الحديث: 2014 الا أنه قال الأسلمية . والأزرقي جلد1صفحه147 .

أَرْسَلَ إِلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ خُرُوجِهِ مِنَ الْكَعْبَةِ؟ فَقَالَ: قَالَ لِي: رَأَيْتُ قَرْنَيِ الْكَبْشِ فَنَسِيتُ أَنْ آمُرَكَ أَنْ تُخَمِّرَهُمَا، فَإِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ فِي الْبَيْتِ شَيْءٌ يَشْغَلُ مُصَلِّيًا

نے کہا: آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: میں نے مینڈھے کے دو سینگ دیکھے پس میں تجھے کہنا بھول گیا کہ ان کو چھپا دو بیت اللہ میں کسی شی کا ہونا مناسب نہیں ہے ایسا نہ ہو کہ وہ نمازی کو نماز سے غافل کردے۔

8315- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا الْعَلَاءُ بْنُ أَخْضَرَ الْعِجْلِيُّ الرَّامِ، ثنا مُسَافِعٌ الْحَجَبِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، أَنَّهُ: رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي خَلْفَ الْأُسْطُوَانَةِ الْوُسْطَى مِنَ الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ، وَفِي الْبَيْتِ -أَوْ قَالَ: الْكَعْبَةِ- ثَلَاثُ أَسَاطِينَ

حضرت مسافع حجبی اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو خانۂ کعبہ کے درمیانی ستون کے پیچھے نماز پڑھتے دیکھا' اس وقت کعبہ کے تین ستون تھے۔

8316- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْخَلَّالُ الْمَكِّيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ حُمَيْدٍ، حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن طلحہ نے فرمایا: حضور ﷺ نے خانۂ کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔

8315- قال في المجمع جلد3صفحه296' وفيه من لم أعرفه.

8316- ورواه أحمد جلد3صفحه410' قال في المجمع جلد 3صفحه294 رجال أحمد رجال الصحيح' وقوى اسناده الحافظ في الفتح جلد1صفحه501' ورواه البيهقي جلد2صفحه328-329.

عُثْمَانُ بْنُ الْأَزْرَقِ

8317- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَارُودِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزِّيَادِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ هَارُونَ أَبُو قُرَّةَ، ثنا هِشَامُ بْنُ زِيَادٍ، ثنا عَمَّارُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَيْنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَزْرَقِ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَقَصَّرَ وَقَعَدَ فِي الْمَسْجِدِ، فَقُلْنَا: رَحِمَكَ اللّٰهُ، لَوْ كُنْتَ وَصَلْتَ إِلَيْنَا كَانَ أَرْفَقَ بِكَ، قَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ، أَوْ فَرَّقَ بَيْنَ اثْنَيْنِ كَانَ كَالْجَارِّ قَصَبَهُ فِي النَّارِ

حضرت عثمان بن ازرق رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن سعد فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ازرق جمعہ کے دن مسجد میں ہمارے پاس اس حالت میں آئے کہ امام خطبہ دے رہا تھا' آپ نے مختصر نماز پڑھی اور مسجد میں وہیں بیٹھ گئے' ہم نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم کرے! اگر تو ہم سے مل جاتا تو تیرے لیے زیادہ مناسب تھا۔ اُنہوں نے کہا: میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا' امام کے منبر پر آنے کے بعد یا دو آدمیوں کو ایک دوسرے سے جدا کیا' جیسے خود کو ترجیح دینے والا یا کسی چیز کو گھسیٹنے والا تو اسے آگ میں کاٹا جائے گا۔

عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ بَدْرِيٌّ

8318- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ لَهِيعَةَ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، عَنْ عُرْوَةَ، فِي تَسْمِيَةِ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْأَنْصَارِ: عُثْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَوَّادٍ

حضرت عثمان بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ

حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ انصار میں سے جو بدر میں شریک ہوئے' اُن کے ناموں میں سے ایک نام حضرت عثمان بن عمرو بن رفاعہ بن حارث بن سواد کا بھی ہے۔

8317- قال فی المجمع جلد2صفحه179' وفيه هشام بن زياد وقد أجمعوا على ضعفه .

مَنِ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ

جن کا نام عبداللہ ہے

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْهُذَلِيُّ

حضرت عبداللہ بن مسعود ہذلی رضی اللہ عنہ

يُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ بَدْرِيٌّ، وَكَانَ مِمَّنْ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ الْهِجْرَةَ الْأُولَى

آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے، بنوزہر کے حلیف ہیں، بدری ہیں، آپ نے پہلی ہجرت حبشہ کی سرزمین کی طرف کی۔

ذِكْرُ نَسَبَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسِنِّهِ وَوَفَاتِهِ، وَمِنْ أَخْبَارِهِ وَمَآثِرِهِ، وَكَلَامِهِ وَفُتْيَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نسب اور آپ کی عمر اور وفات اور آپ کی خبریں اور اثر اور کلام اور فتوں کے ذکر کے بیان میں

8319- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رِشْدِينَ الْمِصْرِيُّ، قَالَ: أَمْلَى عَلَيَّ مُوسَى بْنُ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ نِسْبَةَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ كَاهِلِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ تَامِرِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارٍ

حضرت احمد بن رشدین مصری فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت موسیٰ بن عون بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود نے حضرت عبداللہ بن مسعود کا نسب املاء کروایا: حضرت عبداللہ بن مسعود بن کاھل بن حبیب بن تامر بن مخزوم بن صاھلہ بن کاھل بن حارث بن تمیم بن سعد بن ھذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار۔

8320- وحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ زِيَادِ بْنِ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود بن حارث بن شمخ بن مخزوم بن صاھلہ بن حارث

8319- ورواه الحاكم جلد3صفحه312 .

8320- قال في المجمع جلد9صفحه287' ورجاله ثقات .

عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ صَاهِلَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَمِيمِ بْنِ هُذَيْلِ بْنِ مُدْرِكَةَ بْنِ إِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ شَهِدَ بَدْرًا

بن تمیم بن ھذیل بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان' بنی زہرہ کے حلیف ہیں اور آپ بدر میں شریک ہوئے تھے۔

8321- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ فُسْتُقَةُ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ شَمْخِ بْنِ مَخْزُومِ بْنِ كَاهِلِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هُذَيْلٍ مِنْ حُلَفَاءِ بَنِي زُهْرَةَ

حضرت ابن اسحاق فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود بن حارث بن شمخ بن مخزوم بن کاھل بن حارث بن سعد بن ہذیل' آپ بنی زہرہ کے حلیف تھے۔

8322- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ وَيُكْنَى أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ بِضْعٍ وَسِتِّينَ سَنَةً، وَفِي سَنَةِ اثْنَتَيْنِ وَثَلَاثِينَ بِالْمَدِينَةِ، وَأَوْصَى إِلَى الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ، وَصَلَّى عَلَيْهِ وَدُفِنَ بِالْبَقِيعِ

حضرت یحییٰ بن بکیر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا وصال ساٹھ سے زائد عمر میں ۳۲ ہجری کو مدینہ میں ہوا' آپ کی کنیت ابوعبدالرحمٰن ہے' آپ نے حضرت زبیر بن عوام کو وصیت کی' حضرت زبیر نے آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ کو بقیع میں دفن کیا گیا۔

8323- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میری کنیت ابوعبدالرحمٰن رکھی حالانکہ میری اولاد نہیں تھی۔

8321- ورواه الحاكم جلد3صفحه312 .

8322- ذكره في المجمع جلد9صفحه291 .

8323- ورواه الحاكم جلد3صفحه313' قال في المجمع جلد8صفحه56 ورجاله رجال الصحيح .

هَاشِمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَنَّاهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ

8324- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ لَقَدْ: رَأَيْتُنِي سَادِسَ سِتَّةٍ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ مُسْلِمٌ غَيْرُنَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں چھٹے نمبر پر تھا' ہم چھ کے علاوہ کوئی مسلمان نہیں تھا۔

صِفَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا حلیہ

8325- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَتْرُكُ شَعْرَهُ مِنْ وَرَاءِ أُذُنَيْهِ

حضرت ہبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے سر کو دھوتے' پھر اپنے بال اپنے دونوں کانوں کے پیچھے چھوڑتے تھے۔

8326- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کھیلتے دیکھا۔

8324- ورواه البزار جلد 1 صفحه 303' قال في المجمع جلد 9 صفحه 287' ورجالهما رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد 3 صفحه 313' وصححه ووافقه الذهبي . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 126 .

8325- قال في المجمع جلد 5 صفحه 165' ورجاله ثقات .

8326- قال في المجمع جلد 9 صفحه 291' ورجاله رجال الصحيح' الا أن فيه نظيفًا بد قصفًا .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَصَفًا

8327- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ الْوَلِيدِ النَّرْسِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لَهُ ضَفِيرَتَانِ، عَلَيْهِ مِسْحَةُ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَكَانَ دَقِيقَ السَّاقَيْنِ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی دو مینڈھیاں تھیں' آپ پر جاہلیت والوں کا حسن تھا' دونوں پنڈلیاں پتلی تھیں۔

مِنْ مَنَاقِبِ ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے مناقب

8328- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: ذَكَرْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو: إِنَّ ذَلِكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ، مِنَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ، فَبَدَأَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر ہوا' حضرت عبداللہ بن عمرو نے فرمایا کہ اس آدمی سے میں محبت کرتا ہوں گا' اس شی کے بعد جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنی کہ قرآن چار آدمیوں سے پڑھو: عبداللہ بن مسعود' ابتداءً آپ کا نام لیا' اُبی بن کعب سے' ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم اور حضرت معاذ بن جبل سے۔

8327- قال في المجمع جلد 5صفحه165' وفيه عبد الرحمٰن ابن أبي ذباب ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: ليس في اسناده عبد الرحمٰن هذا' بل ابنه وهو صدوق يهم .

8328- ورواه أحمد رقم الحديث: 6767,6523' والبخاري رقم الحديث: 5999,3808,3806,3760,3758' ومسلم رقم الحديث: 2464' والترمذي رقم الحديث: 3898' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 1894 .

بِهِ، وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

8329- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت مسروق روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو: عبداللہ بن مسعود' ابتداءً آپ کا نام لیا' اُبی بن کعب سے' ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم اور حضرت معاذ بن جبل سے۔

8330- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَبَدَأَ بِهِ، وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ

حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا: قرآن چار آدمیوں سے پڑھو: عبداللہ بن مسعود' ابتداءً آپ کا نام لیا' اُبی بن کعب سے' ابوحذیفہ کے غلام حضرت سالم اور حضرت معاذ بن جبل سے۔

بَابٌ

باب

8331- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ،

حضرت ابوعبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ

8331- ورواه أحمد رقم الحديث: 3662' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه وكذلك رواه أحمد رقم الحديث: 4165,3797' ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 127 .

ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، فَمَرُّوا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ، سَلْ تُعْطَهْ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ فَمَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ فَبَشَّرَهُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا أَدْرِي إِلَّا أَنَّ مِنْ دُعَائِي الَّذِي لَا أَكَادُ أَنْ أَدَعَهُ فِي صَلَاتِي: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَبِيدُ، وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم ﷺ گزرے' ابوبکر و عمر بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے' پس وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو وہ نماز پڑھ رہے تھے' رسول کریم ﷺ نے فرمایا: اے اُم عبد کے بیٹے! سوال کر' تجھے عطا کیا جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور ابوبکر آگے ہوئے' ہم دونوں نے جس بھلے کام کی طرف سبقت کی تو ابوبکر مجھ سے آگے نکل گئے' انہوں نے بشارت دی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں مگر وہی میری دعا جو میں اپنی نماز میں کم ہی چھوڑتا ہوں: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخره''۔

8332- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، سَمِعَ أَبَا عُبَيْدَةَ يَذْكُرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَاهُمْ فَخَرَجُوا مِنْ مَنْزِلِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَفِيهِ عَبْدُ اللّٰهِ قَائِمٌ يُصَلِّي وَيَقْرَأُ، ثُمَّ جَلَسَ فَتَشَهَّدَ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ كَأَحْسَنِ مَا يُثْنِي رَجُلٌ، وَصَلَّى عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ابْتَهَلَ بِالدُّعَاءِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ' حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نکلے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلایا تھا' پس وہ اپنے گھر سے نکل کر مسجد مدینہ میں آئے' اس میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے' پھر وہ بیٹھے' تشہد پڑھا' اللہ کے شایانِ شان خوبصورت حمد کی جو ایک آدمی کرتا ہے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا' پھر دعا میں مشغول ہوئے' اس حال میں کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے تھے: مانگ! تجھے عطا ہو گا۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یہ کون ہے؟ اے اللہ کے رسول! فرمایا: یہ اُم عبد کا بیٹا عبداللہ ہے۔ پس حضرت ابوبکر و عمر نے ان کی طرف جانے میں جلدی

هَـذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: هَذَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، فَمَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ كَمَا قَرَأَ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ فَابْتَدَرَهُ أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَسَبَقَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَذَكَرَ عُمَرُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ سَبَقَهُ، قَالَ عُمَرُ: وَكَانَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرَاتِ

کی پس جب آدمی کو پسند ہو کہ وہ اچھے طریقے سے قرآن پڑھے جیسے نازل ہوا تو وہ پڑھے جیسے اُم عبد کا بیٹا پڑھتا ہے۔ پس حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ عنہما ان کی طرف جلدی جلدی گئے' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے پہنچے پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سبقت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے: وہ بھلائی کے جملہ کاموں میں سب پر سبقت لے جانے والے تھے۔

8333- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ فَتَعَشَّوْا عِنْدَهُ، فَلَمَّا فَرَغُوا خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو بلوایا' آپ کے پاس کھانا کھایا' جب کھانا کھا کر فارغ ہوئے تو حضور ﷺ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے درمیان نکلے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جبکہ وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس طرح نازل ہوا تھا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

8334- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا الَّذِي كُنْتَ دَعَوْتَ بِهِ لَيْلَةَ قَالَ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ سے پوچھا گیا: آپ اس رات کو کیا دعا کر رہے تھے جب آپ کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دعا کر رہا تھا: ''اللّٰھم انی اسألك الی آخرہ''۔

يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى دَرَجَةِ الْخُلْدِ

8335- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَعَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي، وَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَسَجَلَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ ثُمَّ قَعَدَ، ثُمَّ سَأَلَ، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهُ، سَلْ تُعْطَهُ فَقَالَ: فِيمَا سَأَلَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ فَأَتَى عُمَرُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُبَشِّرُهُ فَوَجَدَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَارِجًا، وَقَدْ سَبَقَهُ، فَقَالَ: إِنْ فَعَلْتَ لَقَدْ كُنْتَ سَبَّاقًا بِالْخَيْرَاتِ

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے درمیان میں آئے اس حالت میں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نماز پڑھ رہے تھے آپ نے سورۂ نساء کی تلاوت شروع کی اور آرام سے پڑھا' حضورﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کو تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا ہے تو ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے پھر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھے' پھر دعا مانگنے لگے' حضورﷺ فرمانے لگے: مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا' مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: آپ کیا مانگ رہے تھے؟ فرمایا: میں یہ دعا مانگ رہا تھا: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہ''۔ حضرت عمر' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خوشخبری دینے کے لیے آئے' تو حضرت ابوبکر کو دیکھا کہ وہ آپ کو خوشخبری دینے کیلئے پہلے آئے ہوئے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ابوبکر نیکیوں میں سبقت کرتے ہیں۔

8336- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت سعید بن میسب فرماتے ہیں کہ حضرت

8335- ورواه أحمد رقم الحديث: 4255' والبزار (252 زوائد البزار) مختصرًا قال في المجمع جلد9صفحه287-288' وفيه عاصم ابن أبي النجود وهو على ضعفه حسن الحديث وبقية رجال أحمد - وهم نفس رجال الطبراني ما عدا شيخه وهو ثقة رجال الصحيح . ورواه أحمد أيضًا رقم الحديث: 4341,4340' والبيهقي في الدعوات الكبير (2-1/22) .

8336- قال في المجمع جلد9صفحه288' ورجاله رجال الصحيح غير عبد الله بن أحمد بن حنبل وسعيد بن الربيع

حَنْبَلٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ أَبِي الْحُسَامِ، ثنا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: بَيْنَمَا هُوَ يَقْرَأُ فِي الْمَسْجِدِ مَرَّ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو، خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا حَاذَا بِهِ يَسْمَعُ دُعَاءَهُ وَهُوَ لَا يَعْرِفُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهُ فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: الدُّعَاءُ الَّذِي دَعَوْتَ بِهِ مَا هُوَ؟ قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ وَمَجَّدْتُهُ، ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَعْدُكَ حَقٌّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں قرآن پڑھ رہے تھے کہ حضور ﷺ ان کے پاس سے گزرے تو یہ دعا کر رہے تھے' حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما نکلے جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قریب ہوئے تو آپ کی دعا سنی' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم نہیں تھا' حضور ﷺ نے فرمایا: تم مانگو تمہیں عطا کیا جائے گا! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہو کر فرمایا: وہ کیا دعا تھی جو تم مانگ رہے تھے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کی' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! تو ہی معبود ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے' تیرے رسول حق ہیں' تیرے نبی حق ہے اور محمد ﷺ حق ہیں۔

8337- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْقَعْنَبِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: بَيْنَمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ يَدْعُو بِدُعَاءٍ مَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَبُو بَكْرٍ، فَلَمَّا حَاذَى بِهِ رَسُولُ

حضرت عون بن عبداللہ اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دعا کر رہے تھے' حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نکلے' جب حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے برابر قریب ہوئے تو آپ کی دعا سنی' حضور ﷺ پہچان نہیں رہے تھے' حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ تم مانگو تمہیں

السمان وهما ثقتان .

8337- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه127-128' ورواه جلد1 صفحه128 من طريق المصنف .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ دُعَاءَهُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُهُ، فَقَالَ: مَنْ هَذَا سَلْ تُعْطَهُ فَرَجَعَ أَبُو بَكْرٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: الدُّعَاءُ الَّذِي كُنْتَ تَدْعُو بِهِ؟ قَالَ: حَمِدْتُ اللّٰهَ وَمَجَّدْتُهُ ثُمَّ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، وَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَكِتَابُكَ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ، وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَرُسُلُكَ حَقٌّ

عطا کیا جائے گا! حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ہوکر فرمایا: وہ کیا دعا تھی جو تم مانگ رہے تھے؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اللہ کی حمد اور بزرگی بیان کی' پھر یہ دعا کی: اے اللہ! تُو ہی معبود ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' تیری کتاب حق ہے' نبی سچے ہیں' حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے ہیں' جنت حق ہے' دوزخ حق ہے' تیرے رسول حق ہیں۔

8338- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ رَجُلٍ يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ، قَالَ: فَفَزِعَ عُمَرُ، فَقَالَ: وَيْحَكَ انْظُرْ مَا تَقُولُ وَغَضِبَ، فَقَالَ: مَا جِئْتُكَ إِلَّا بِالْحَقِّ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَأُحَدِّثُكَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّا سَمَرْنَا لَيْلَةً فِي بَيْتٍ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي بَعْضِ مَا يَكُونُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ خَرَجْنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ، فَلَمَّا انْتَهَيْتُ إِلَى

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میں ایسے آدمی کے پاس سے آیا ہوں جو قرآن زبانی سکھاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے' فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! دیکھ! تُو کیا کہہ رہا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' اس نے کہا کہ میں سچی بات کر رہا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ اس نے عرض کی: وہ عبداللہ بن مسعود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی کو نہیں جانتا جو اس کا ان سے زیادہ حقدار ہو۔ میں تجھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے حدیث سناتا ہوں: ہم نے ایک رات' ایک گھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کی جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کاموں میں سے کسی کام کے بارے تھی' پھر ہم اس حال میں نکلے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے اور ابوبکر کے درمیان

8338- ورواه الحاكم جلد2صفحه227' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه124 .

الْمَسْجِدِ إِذَا رَجُلٌ يَقْرَأُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ إِلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: أَعْتَمْتَ، فَغَمَزَنِي بِيَدِهِ اسْكُتْ، قَالَ: فَقَرَأَ وَرَكَعَ وَسَجَدَ وَجَلَسَ يَدْعُو وَيَسْتَغْفِرُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَلْ تُعْطَهْ ثُمَّ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ رَطْبًا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ قِرَاءَةَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَعَلِمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي أَنَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَلَمَّا أَصْبَحْتُ غَدَوْتُ إِلَيْهِ لِأُبَشِّرَهُ، فَقَالَ: سَبَقَكَ بِهَا أَبُو بَكْرٍ، وَمَا سَابَقْتُهُ إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ

چل رہے تھے‘ جب میں مسجد میں پہنچا تو وہاں ایک آدمی قرأت کر رہا تھا‘ پس نبی کریم ﷺ غور سے سننے لگے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دیر کردی۔ پس آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مجھے اشارہ کیا کہ خاموش! فرماتے ہیں: اس نے قرأت کر کے رکوع کیا‘ سجدہ کیا اور قعدہ ادا کیا پھر دعا واستغفار کرنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مانگ! عطا کیا جائے گا‘ پھر فرمایا: جس آدمی کو پسند ہو کہ وہ تروتازہ قرآن پڑھے جیسے نازل ہوا تو وہ اُم عبد کے بیٹے کی طرح قرأت کرے۔ پس میں اور میرا دوست جان گئے کہ یہ آدمی عبداللہ ہے۔ جب میں نے صبح کی تو میں ان کو بشارت دینے گیا۔ فرماتے ہیں: ابوبکر پہلے پہنچ چکے تھے۔ میں نے جس اچھے کام کی طرف سبقت کرنے کا ارادہ کیا تو ابوبکر مجھ پر سبقت لے گئے۔

8339- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

8340- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت قیس بن مروان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے‘

8339- ورواه الحاكم جلد2صفحه227 .

8340- قال في المجمع جلد9صفحه287 بعد ان نسبه اليه فقط . ورجال أحدهما رجال الصحيح غير قيس بن مروان وهو ثقة .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مَرْوَانَ، قَالَا: أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، قَدْ تَرَكْتُ بِالْعِرَاقِ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبٍ، فَغَضِبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اعْلَمْ مَا تَقُولُهُ، مِرَارًا، فَقَالَ: مَا أُنَبِّئُكَ إِلَّا بِالْحَقِّ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَسَكَنَ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ، ثُمَّ قَالَ: مَا أَصْبَحَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ، وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَرَ فِي بَيْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِبَعْضِ حَاجَةٍ حَتَّى أَعْتَمَ، ثُمَّ رَجَعَ بَيْنِي، وَبَيْنَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ، إِذَا رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّي، فَقَامَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِهِ مَا أَدْرِي أَنَا وَصَاحِبِي مَنْ هُوَ؟ قَالَ: فَلَمَّا قَامَ سَاعَةً قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ يُصَلِّي لَوْ رَجَعْتَ وَقَدْ أَعْتَمْتَ، قَالَ فَغَمَزَنِي وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَمِعُ لِقِرَاءَتِهِ، قَالَ: فَرَكَعَ وَسَجَدَ ثُمَّ قَعَدَ يَدْعُو فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: سَلْ تُعْطَهْ، سَلْ تُعْطَهْ وَلَا أَدْرِي

فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: میں ایسے آدمی کے پاس سے آیا ہوں جو قرآن زبانی سکھاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پریشان ہوئے' فرمایا: تیرے لیے ہلاکت ہو! دیکھ! تُو کیا کہہ رہا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے' اس نے کہا کہ میں سچی بات کر رہا ہوں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ کون ہے؟ اس نے عرض کی: وہ عبداللہ بن مسعود ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں کسی کو نہیں جانتا جو اس کا ان سے زیادہ حقدار ہو۔ میں تجھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے حدیث سناتا ہوں: ہم نے ایک رات' ایک گھر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ گفتگو کی جو نبی کریم ﷺ کے کاموں میں سے کسی کام کے بارے تھی' پھر ہم اس حال میں نکلے کہ رسول کریم ﷺ میرے اور ابوبکر کے درمیان چل رہے تھے' جب میں مسجد میں پہنچا تو وہاں ایک آدمی قرأت کر رہا تھا' پس نبی کریم ﷺ غور سے سننے لگے۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ نے دیر کر دی۔ پس آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مجھے اشارہ کیا کہ خاموش! فرماتے ہیں: اس نے قرأت کر کے رکوع کیا' سجدہ کیا اور قعدہ ادا کیا پھر دعا و استغفار کرنے لگا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مانگ! عطا کیا جائے گا' پھر فرمایا: جس آدمی کو پسند ہو کہ وہ تر و تازہ قرآن پڑھے جیسے نازل ہوا تو وہ اُم عبد کے بیٹے کی طرح قرأت کرے۔ پس میں اور میرا دوست جان گئے کہ یہ آدمی عبداللہ ہے۔ جب میں نے صبح کی تو

أَنَا وَصَاحِبِي مَنْ هُوَ حَتَّى سَمِعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ كَمَا يَقْرَأُ ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَذَلِكَ حِينَ عَلِمْتُ أَنَا وَصَاحِبِي مَنْ هُوَ، قَالَ: فَغَدَوْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ لِأُبَشِّرَهُ، فَقَالَ قَدْ سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ، وَايْمُ اللّٰهِ مَا سَابَقْتُ أَبَا بَكْرٍ إِلَى خَيْرٍ إِلَّا سَبَقَنِي

میں ان کو بشارت دینے گیا۔ فرماتے ہیں: ابوبکر پہلے پہنچ چکے تھے۔ میں نے جس اچھے کام کی طرف سبقت کرنے کا ارادہ کیا تو ابوبکر مجھ پر سبقت لے گئے۔

8341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فُرَاتُ بْنُ مَحْبُوبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا بَشَّرَاهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ مَسْعُودٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما دونوں نے خوشخبری دی کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن اسی طرح پڑھے جس طرح نازل کیا گیا ہے تو وہ ابن مسعود کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

8342- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ الْقَرْثَعِ، عَنْ قَيْسٍ، أَوِ ابْنِ قَيْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: مَرَّ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ نماز میں قرأت کر رہے تھے، آپ ان کی قرأت سننے کے لیے کھڑے ہوئے، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کیا اور سجدہ کیا، حضور ﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ

-8341 قال في المجمع جلد9صفحه288، ورجاله رجال الصحيح غير فوات بن محبوب وهو ثقة .

-8342 ورواه أحمد رقم الحديث: 265 هكذا بالشك وقيس هو ابن أبي قيس واسم أبيه مروان ورواه أحمد رقم الحديث: 175 من طريق علقمة عن عمرو بن خيثمة عن قيس بن مروان عن عمر، فالظاهر أن علقمة سمعه من عمر ومن القرفع عن عمر كما قال المرحوم أحمد ومحمد شاكر في تعليقه على المسند .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ وَأَبُو بَكْرٍ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، فَقَامَ يَسْتَمِعُ قِرَاءَتَهُ، ثُمَّ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَجَدَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ، قَالَ: فَأَدْلَجْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ لِأُبَشِّرَهُ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا ضَرَبْتُ الْبَابَ سَمِعَ صَوْتِي فَقَالَ: مَا جَاءَ بِكَ؟ فَقُلْتُ: جِئْتُ أُبَشِّرُكَ بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَبَقَكَ أَبُو بَكْرٍ، قُلْتُ: إِنْ يَفْعَلْ فَإِنَّهُ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ، مَا اسْتَبَقْنَا إِلَى خَيْرٍ قَطُّ إِلَّا سَبَقَنِي إِلَيْهِ أَبُو بَكْرٍ

قرآن اسی طرح پڑھے جس طرح نازل کیا گیا ہے تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت کے مطابق پڑھے۔ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس خوشخبری دینے کے لیے آیا جو حضور ﷺ نے فرمائی تھی' جب میں نے دروازہ کھٹکھٹایا انہوں نے میری آواز سنی تو کہا: آپ کیسے ئے ہیں؟ میں نے عرض کی: میں وہ بشارت دینے آیا ہوں جو رسول کریم ﷺ نے دی ہے۔ فرمایا: ابوبکر تجھ سے پہلے آ گئے۔ میں نے کہا: اگر وہ یہ کام کرتے ہیں تو وہ بھلے کاموں میں سبقت لے جانے والے ہیں' ہم دونوں نے جس اچھے کام کی طرف سبقت کی' حضرت ابوبکر نے وہ کام مجھ سے پہلے کیا۔

8343- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، تَرَكْتُ بِالْكُوفَةِ رَجُلًا يُمْلِي الْمَصَاحِفَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ، فَغَضِبَ عُمَرُ حَتَّى انْتَفَخَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ هُوَ؟، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لِلّٰهِ أَبُوكَ، وَمَنْ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے مسجد میں ایک آدمی چھوڑا جو قرآن زبانی لکھواتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کی رگیں پھول گئیں' پھر فرمایا: کون ہے؟ اس نے عرض کی: عبداللہ بن مسعود! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ان سے زیادہ کون اس کا حق دار ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کو پسند ہو کہ قرآن اسی طرح پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ اُم عبد کے بیٹے کی قرأت کے مطابق پڑھے۔

عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

بَابٌ

8344- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ، وَعُمَرَ، وَاهْدُوا هَدْيَ عَمَّارٍ، وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ

باب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میرے بعد حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی اقتداء کرو اور عمار کی ہدایت کو پکڑو اور عبداللہ بن مسعود کے وعدہ کو تھام لو۔

بَابٌ

8345- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا

باب

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا' جب آپ نے قرآن کھولا تو مسجد

8344- ورواه الترمذي رقم الحديث: 3893' وقال: حديث غريب من هذا الوجه من حديث ابن مسعود' لا نعرفه الا من حديث يحيى بن سلمة بن كهيل ويحيى بن سلمة يضعف في الحديث ورواه الحاكم جلد 3صفحه75-76' وقال الذهبي: سنده واه . ورواه أحمد جلد5صفحه385,399,402' والترمذي رقم الحديث: 3887' وقال: حديث حسن' والحاكم جلد3صفحه75' وصححه ووافقه الذهبي وابن حبان رقم الحديث: 2193' ورواه الخطيب في تاريخ بغداد (2012)' والفقيه والمتفقه جلد 1صفحه117 كلهم من حديث حذيفة بهذا اللفظ . ورواه أحمد جلد 5 صفحه382' والترمذي رقم الحديث: 3742' وابن ماجه رقم الحديث: 97' وأبو نعيم في الحلية جلد 9صفحه109 بدون ذكر عمار وابن مسعود .

8345- ورواه البخاري رقم الحديث: 5000' ومسلم رقم الحديث: 2462' والنسائي جلد8صفحه134 .

سُلَيْمَانُ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حِينَ شُقَّتِ الْمَصَاحِفُ وَالْمَسْجِدُ مُمْتَلِءٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ -قَالَ شَقِيقٌ: ثُمَّ رَأَيْتُ أَنَّهُ اسْتَحْيَى مِمَّا قَالَ -فَقَالَ: وَمَا أَنَا بِخَيْرِهِمْ، وَلَوْ أَعْلَمُ رَجُلًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَأَتَيْتُهُ قَالَ شَقِيقٌ: فَمَا فَرَغَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ خُطْبَتِهِ قَعَدْتُ فِي الْحِلَقِ لِأَسْمَعَ مَا يَقُولُونَ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مُنْكِرًا عَلَى ذٰلِكَ

بدر والے صحابہ سے بھری ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: حضورﷺ کے اصحاب جانتے ہیں کہ قرآن کے احکامات کوکون جانتا ہے۔ حضرت شقیق نے فرمایا: میں نے دیکھا جو آپ نے فرمایا' اس سے آپ نے جھجک محسوس کی' آپ نے فرمایا: میں ان سے بہتر نہیں ہوں' اگر کسی آدمی کے متعلق مجھے علم ہو کہ وہ مجھ سے قرآن کا زیادہ علم رکھتا ہے تو میں اونٹ پر سوار ہوکر اُس کے پاس جاؤں گا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں: جب حضرت عبداللہ اپنے خطبہ سے فارغ ہوئے تو میں ان حلقوں میں بیٹھا تا کہ سنوں جو وہ کہتے ہیں' میں نے اس پر کسی سے کوئی بُری بات نہیں سنی۔

8346- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: لَمَّا أَمَرَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي الْمَصَاحِفِ بِمَا أَمَرَ، قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ، ثُمَّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: **161**) أَلَا فَغُلُّوا الْمَصَاحِفَ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُنِي أَنْ أَقْرَأَهُ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، فَوَالَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ، وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ

حضرت فرماتے ہیں کہ جب مصاحف کے بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے حکم دیا جو حکم دیا' حضرت عبداللہ کھڑے ہوئے' اللہ کی حمد کی' پھر فرمایا: اے لوگو! اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو چھپائے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز لائے گا' خبردار! جو مجھے حکم دیتا ہے کہ' تم زید بن ثابت کی قرأت پر پڑھو' تو تم اس کی قرأت کے مطابق مصاحف کو چھپانے والے ہو' وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' میں نے رسول اللہﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں حالانکہ زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں' آپ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے' وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' اگر مجھے علم ہو کہ مجھ سے زیادہ کوئی قرآن کا علم رکھتا ہے تو میں اس کے پاس ضرور جاؤں۔

-8346 ورواه أحمد رقم الحديث: 3906' وابن أبي داؤد في كتاب المصاحف صفحه15-16 .

اللّٰهِ مِنِّي لَأَتَيْتُهُ

8347- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا نَزَلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ سُورَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ، وَلَا أُنْزِلَتْ مِنْهُ آيَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَأَتَيْتُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے' جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

8348- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا نَزَلَتْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْآنِ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ، وَلَا آيَةٌ وَأَعْلَمُ فِيمَنْ نَزَلَتْ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللّٰهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے' جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

8349- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ بَهْرَامَ، ثنا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ آيَةٌ إِلَّا أَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَفِيمَنْ أُنْزِلَتْ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے'

8347- ورواه مسلم رقم الحديث: 2463 .

8349- ورواه ابن أبي داؤد في المصاحف، صفحه 16,14 .

وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ

جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

8350- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ سُورَةٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ أَيْنَ نَزَلَتْ، وَلَا فِيهِ آيَةٌ إِلَّا وَأَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قرآن کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے کہ وہ جہاں نازل ہوئی اور کوئی آیت نازل نہیں ہوئی مگر مجھے معلوم ہے کہ وہ کس بارے نازل ہوئی' اگر مجھے معلوم ہو کہ کتاب اللہ کو مجھ سے زیادہ بھی کوئی جاننے والا ہے' جہاں قافلے جاتے ہیں تو میں بھی اس کے پاس جاؤں۔

بَابٌ

باب

8351- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ: اقْرَأْ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدٍ، قَالَ: أَتْرُكُ قِرَاءَتِي لِقِرَاءَةِ زَيْدٍ، وَقَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَهُوَ غُلَامٌ لَهُ ذُؤَابَتَانِ؟

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: زید کی قرأت کے مطابق پڑھو؟ آپ نے فرمایا: میں اپنی قرأت کو چھوڑ دوں زید کی قرأت کی وجہ سے جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں سیکھی ہیں حالانکہ زید بچہ تھا' اس کی دو مینڈھیاں تھیں۔

8352- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَمَّا أُمِرَ بِالْمَصَاحِفِ تُغَيَّرُ سَاءَ ذَلِكَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَغُلَّ مُصْحَفًا فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّهُ مَنْ غَلَّ شَيْئًا جَاءَ بِمَا

حضرت خمیر بن مالک فرماتے ہیں کہ جب مصاحف کے متعلق حکم دیا گیا قرأت کے بدلنے کا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو تکلیف پہنچی' آپ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ قرآن کو چھپائے تو وہ کرے' جس نے کوئی شی چھپائی ہوگی وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی شی لے کر آئے گا۔

غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8353- ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ الْقُرْآنَ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدٌ صَبِيٌّ، أَتْرُكُ مَا أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

پھر فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے ستر سورتیں قرآن کی یاد کی ہیں اس حالت میں کہ زید ابھی بچہ تھا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے جو یاد کیا وہ چھوڑ دوں؟

8354- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ فِي الْكِتَابِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں حالانکہ اس وقت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں۔

8355- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَنْدَهَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ خُمَيْرِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ ذُو ذُؤَابَةٍ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں حالانکہ اس وقت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں، وہ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

8356- حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ، وَمُوسَى بْنُ هَارُونَ، قَالَا: ثنا

حضرت ہبیرہ بن یریم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری قرأت کے علاوہ کوئی دوسری

8353- ورواه أحمد رقم الحديث: 4218,3929,3846,3697 وابن أبي داؤد صفحه 14-15 .

8355- ورواه النسائي جلد 8 صفحه 134 .

إِسْحَاقُ بْنُ رَاهَوَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبَانَ، قَالَا: ثنا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ يَأْمُرُنِي أَنْ أَقْرَأَ؟ لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَصَاحِبُ ذُؤَابَةٍ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ

قرأت پڑھنے کا حکم کون دیتا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں جبکہ اس وقت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں اور وہ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

8357- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ، ثنا أَبِي، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَوِ ابْنِ شَرَاحِيلَ أَبُو مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيُّ، قَالَ: أَتَى عَلَيَّ رَجُلٌ وَأَنَا أُصَلِّي، فَقَالَ: أَلَا أَرَاكَ تُصَلِّي وَقَدْ أُمِرَ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَمُزِّقَ، فَتَجَوَّزْتُ فِي صَلَاتِي وَكُنْتُ لَا أُحْبَسُ، فَدَخَلْتُ الدَّارَ وَلَمْ أُحْبَسْ، وَرَقِيتُ فَلَمْ أُحْبَسْ، فَإِذَا أَنَا بِالْأَشْعَرِيِّ، وَحُذَيْفَةَ، وَابْنِ مَسْعُودٍ يَتَقَاوَلَانِ، وَحُذَيْفَةُ يَقُولُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: ادْفَعْ إِلَيْهِمْ هَذَا الْمُصْحَفَ، قَالَ: لَا وَاللّٰهِ لَا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ مَرَّةً ثُمَّ أَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ، وَاللّٰهِ لَا أَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ

حضرت ابومیسرہ ہمدانی فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک آدمی اس حالت میں آیا کہ میں نماز پڑھ رہا تھا' اس نے کہا: آپ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ رہا ہوں حالانکہ قرآن کے متعلق حکم دیا گیا ہے کہ پھاڑ دیا جائے' میں نے اپنی نماز مختصر کی لیکن میں رُکا نہیں' میں گھر میں داخل ہوا' میں رُکا نہیں' میں چڑھا' میں رُکا نہیں۔ میں حضرت اشعری کے پاس تھا' حذیفہ اور ابن مسعود دونوں گفتگو کر رہے تھے' حضرت حذیفہ نے ابن مسعود سے فرمایا: یہ مصحف ان کو دے دیں! حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں' اللہ کی قسم! میں ان کو نہیں دوں گا' رسول اللہ ﷺ نے ستر سے زیادہ سورتیں مجھے پڑھائی ہیں' پھر میں وہ ان کو دے دوں' اللہ کی قسم! میں ان کو نہیں دوں گا۔

8357- ورواه الحاكم جلد2صفحه228' وصححه ووافقه الذهبي .

8358- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَزْدِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَقَدْ تَلَقَّيْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً أَحْكَمْتُهَا قَبْلَ أَنْ يُسْلِمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَةٌ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' میں زید بن ثابت سے پہلے اسلام لایا ہوں حالانکہ زید بن ثابت بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہوتے تھے۔

8359- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ السَّمَّانُ، ثنا الْهَيْثَمُ بْنُ الشَّدَّاخِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: عَجَبًا لِلنَّاسِ وَتَرْكِهِمْ قِرَاءَتِي وَأَخْذِهِمْ قِرَاءَةَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، وَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ غُلَامٌ صَاحِبُ ذُؤَابَةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کے لیے تعجب ہے کہ وہ میری قرأت کو چھوڑتے ہیں اور زید بن ثابت کی قرأت پر عمل کرتے ہیں حالانکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں اور حضرت زید بن ثابت بچے تھے اور مینڈھیوں والے تھے۔

8360- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سے زیادہ سورتیں یاد کی ہیں' اس وقت حضرت زید بن ثابت کی دو مینڈھیاں تھیں۔

8359- ورواه ابن أبي داؤد في كتاب المصاحف صفحه17' ومن طريق المصنف رواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه125 .

8360- ورواه أحمد رقم الحديث:4372,4330' وابن أبي داؤد في كتاب المصاحف صفحه16-17 .

بْنُ مَسْعُودٍ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ

8361- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً، لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' مجھ سے اس کے متعلق کوئی نہ جھگڑے۔

8362- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ شَيْبَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں۔

8363- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ ثُوَيْرِ بْنِ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً، وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَهُ ذُؤَابَتَانِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ مبارک سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' جبکہ زید بن ثابت کی دو لٹیں تھیں' بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔

8364- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے منہ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں' اس وقت زید

إِسْرَائِيلُ، ثنا ثُوَيْرٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ لَكَافِرٌ بِاللَّهِ مَا آمَنَ بِهِ

بن ثابت اللہ کا انکار کرتے تھے وہ ایمان نہیں لائے تھے۔

8365- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ التَّمَّارُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَالِمٍ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ، عَنْ بَيَانَ بْنِ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ زَاذَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً وَخَتَمْتُ الْقُرْآنَ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں اور مکمل قرآن لوگوں میں سب سے بہتر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یاد کیا ہے۔

8366- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُّوَيْهِ الْقَطَّانُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ سِيَابَةَ، ثنا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الرُّمَّانِيِّ، عَنْ زَاذَانَ أَبِي عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ لَهُ: يَا أَخِي إِنَّ لَنَا مَجْلِسًا فَائْتِنَا، فَأَقْبَلْتُ إِلَيْهِ فِي مَجْلِسِهِ فَتَعَلَّمْتُ مِنْهُ سَبْعِينَ سُورَةً، فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ: أَخَذْتُهَا مِنْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ بِهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عِنْدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوعمران فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے میرے بھائی! ہماری ایک مجلس ہے ہمارے پاس آؤ! پس میں ان کی مجلس میں ان کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے ان سے ستر سورتیں سیکھیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: یہ میں نے رسول کریم ﷺ کے منہ سے سن کر حاصل کی تھیں ان کو حضرت جبریل لے کر اُترے رب العالمین کی طرف سے۔

8367- حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ مجھے

8365- قال في المجمع جلد9صفحه116 هو في الصحيح خلا قوله وختمت الى آخره رواه الطبراني في الأوسط وفيه من لم أعرفه . قلت: لم أره في مجمع البحرين ولعله الناسخ سهل فكتب الأوسط بدل الكبير .

الْحَدَّادُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَنِ اقْرَأَ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: لَقَدْ قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً

کیسے حکم دیتے ہو کہ میں حضرت زید بن ثابت کی قرأت کے مطابق پڑھوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سورتیں یاد کی ہیں۔

8368- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ حَدَّثَهُمْ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ، وَأَنْ تَسْمَعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ قَالَ الْحَسَنُ: السَّوَادُ: السِّرَارُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اجازت ہے میرے پاس آنے کی پردہ اُٹھانے کی میری پوشیدہ گفتگو سن! یہاں تک کہ میں تجھے منع کروں۔ حضرت حسن فرماتے ہیں: سواد سے مراد سرار (پوشیدہ باتیں) ہیں۔

8369- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: قَالَ سُلَيْمَانُ: سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذْنُكَ عَلَيَّ تَكْشِفُ السِّتْرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اجازت ہے میرے راز کو پردہ اُٹھا کر بھی سن سکتا ہے۔

8368- ورواه أحمد رقم الحديث: 3732,3684' ومسلم رقم الحديث: 2169' وابن ماجه رقم الحديث: 139' ويظهر أن عبد الرحمن بن يزيد سقط من نسخة المسند بين ابراهيم وابن مسعود . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه126 . ورواه أحمد رقم الحديث: 3833 بذكر عبد الرحمن .

8369- ورواه أحمد رقم الحديث: 3834' والحديث وان كان في اسناده من لم يسم فالذي قبله يشهد له .

8370- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ صَاحِبَ الْوِسَادِ وَالسِّوَاكِ وَالنَّعْلَيْنِ

حضرت شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ حضور ﷺ کا تکیہ مبارک، مسواک اور نعلین شریف اُٹھاتے تھے۔

بَابٌ

باب

8371- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنْتُ أَجْتَنِي لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوَاكًا مِنَ الْأَرَاكِ، فَكَانَتِ الرِّيحُ تَكْفَؤُهُ، فَكَانَ فِي سَاقَيْهِ دِقَّةٌ فَضَحِكَ الْقَوْمُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَضْحَكُونَ مِنْ دِقَّةِ سَاقَيْهِ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت زر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول کریم ﷺ کیلئے درخت سے مسواک توڑنے لگا، پس تیز ہوا نے (آپ کی ٹانگوں سے) کپڑا ہٹا دیا، پس آپ کی پنڈلیاں باریک تھیں، لوگ دیکھ کر ہنس پڑے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ان کی پنڈلیوں کی باریکی دیکھ کر کیوں ہنستے ہو؟ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! (قیامت کے) ترازو میں ان کا وزن اُحد پہاڑ سے زیادہ ہوگا۔

8372- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْأَزْدِيُّ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ عُرْفَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! قیامت کے دن عبداللہ بن مسعود کی دونوں پنڈلیوں کا وزن اُحد پہاڑ سے بڑا اور زیادہ ہوگا۔

8370- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 126 .

8371- قال في المجمع جلد 9 صفحه 289، رواه أحمد رقم الحديث: 3991، وأبو يعلى جلد 1 صفحه 237، والبزار جلد 1 صفحه 283، والطبراني من طرق (وذكر بعض ألفاظه) ثم قال: وأمثل طرقها فيه عاصم ابن ابي النجود وهو حسن الحديث على ضعفه وبقية رجال أحمد وأبي يعلى رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد 3 صفحه 317، وصححه ووافقه الذهبي .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَسَاقَا ابْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدُّ وَأَعْظَمُ مِنْ أُحُدٍ

8373- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ التِّنِّيسِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِى فُدَيْكٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ يَعْقُوبَ، عَنِ ابْنِ أَبِى حَرْمَلَةَ مَوْلَى حُوَيْطِبٍ: أَنَّ سَارَةَ بِنْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَخْبَرَتْهُ، أَنَّ أَبَاهَا أَخْبَرَهَا، قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَمْشِى وَرَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَمَزَهُ أَصْحَابُهُ -أَوْ بَعْضُهُمْ -فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ، لَعَبْدُ اللّٰهِ فِى الْمَوَازِينِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ كَأَنَّهُمْ عَجِبُوا مِنْ خِفَّتِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ حضورﷺ کے پیچھے چل رہے تھے' آپ کے اصحاب یا بعض صحابہ نے آپﷺ سے مذاق کیا' حضورﷺ نے فرمایا: وہ ذات جس کے قبضہ میں میری جان ہے! عبداللہ کے نامۂ اعمال کا وزن قیامت کے دن اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگا' جس نے اُن کی پنڈلی کے کمزور ہونے پر تعجب کیا۔

بَابٌ

باب

8374- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: جَاءَنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَدْ فَرَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَأَنَا أَرْعَى غَنَمًا لِابْنِ أَبِى مُعَيْطٍ بِجِيَادٍ، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، عِنْدَكَ لَبَنٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ رسول کریمﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس آئے' وہ مشرکین سے نکلے تھے جبکہ میں جیاد کے مقام پر ابومعیط کے بیٹے کی بکریاں چرا رہا تھا۔ فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس ہمیں پلانے کیلئے دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: بے شک میں امانت دار ہوں (میں مالک نہیں ہوں) میں آپ لوگوں کو دودھ پلانے سے قاصر

8374- ورواه أحمد رقم الحديث: 4412,3599,3598' وأبو يعلى جلد 1 صفحه 236,23' ونسبه ابن كثير فى شمائل الرسول صفحه 193 الى البيهقى فى دلائل النبوة وصححه المرحوم أحمد محمد شاكر فى تعليقه على المسند.

ورواه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 125' والبزار جلد 1 صفحه 283 مختصرًا.

تَسْقِينَا؟ فَقُلْتُ: إِنِّي مُؤْتَمَنٌ، وَلَسْتُ بِسَاقِيكُمْ، فَقَالَ: عِنْدَكَ جَذَعَةٌ لَمَّا يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَمَسَحَ الضَّرْعَ فَحَفَلَ الضَّرْعُ، وَأَتَاهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِصَخْرَةٍ مُقَعَّرَةٍ، فَحَلَبَ وَشَرِبَ، وَسَقَى، وَسَقَى أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَسَقَانِي، وَقَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ فَقَلَصَ

ہوں۔ فرمایا: تیرے پاس آٹھ یا نو ماہ کی ایسی بکری ہے کوئی نر جس کے قریب نہ گیا ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! پس میں وہ لے کر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کے تھنوں کو ہاتھ لگایا اور فوراً دودھ آیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گہرائی والا وسیع برتن لے کر حاضر ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نکالا' پیا اور پلایا' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی پلایا اور مجھے بھی پلایا اور ان تھنوں سے مخاطب ہو کر فرمایا: سکڑ جا! تو وہ سکڑ گئے۔

8375- ثُمَّ أَتَيْتُهُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، عَلِّمْنِي مِنْ هٰذَا الْقَوْلِ -أَوْ مِنْ هٰذَا الْقُرْآنِ- قَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَأَخَذْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعِينَ سُورَةً لَا يُنَازِعُنِي فِيهَا أَحَدٌ

اس کے بعد پھر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اس قول یا اس قرآن سے مجھے سکھائیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تُو سیکھا ہوا غلام ہے۔ پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی ستر سورتیں سیکھیں جن میں کوئی بھی مجھ سے جھگڑا نہیں کرسکتا۔

8376- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا يَعْلَى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنْتُ فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَتَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا غُلَامُ هَلْ مَعَكَ مِنْ لَبَنٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، وَلٰكِنِّي مُؤْتَمَنٌ، قَالَ: فَائْتِنِي بِشَاةٍ لَمْ يَنْزُ عَلَيْهَا الْفَحْلُ فَأَتَيْتُهُ بِعَنَاقٍ أَوْ جَذَعَةٍ، فَجَعَلَ يَمْسَحُ الضَّرْعَ وَيَدْعُو حَتَّى أَنْزَلَتْ، فَأَتَى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِصَخْرَةٍ فَاحْتَلَبَ فِيهَا ثُمَّ نَاوَلَ أَبَا بَكْرٍ فَشَرِبَ، ثُمَّ شَرِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں عقبہ بن ابی معیط کی بکریوں میں تھا تو میرے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے' فرمایا: اے لڑکے! کیا تیرے پاس دودھ ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! لیکن میں امانت دار ہوں۔ فرمایا: (پھر) ایسی بکری لاؤ کہ نر جس کے قریب نہ ہوا ہو۔ پس میں سال کی یا نو ماہ کی ایک بکری لایا' پس آپ اس کے تھنوں کو ملنے لگے اور دعا کرنے لگے یہاں تک کہ دودھ اُتر آیا۔ پس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ ایک برتن لے کر حاضر خدمت ہوئے' جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دودھ نکالا' پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو دیا' اُنہوں نے پیا پھر بعد میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیا

بَعْدَهُ، ثُمَّ قَالَ لِلضَّرْعِ: اقْلِصْ بِإِذْنِ اللّٰهِ فَقَلَصَ فَعَادَ إِلَى مَا كَانَ

پھر تھنوں سے فرمایا: اللہ کے حکم سے سکڑ جاؤ! پس وہ سکڑ کر اسی حالت پر ہو گئے جس پر پہلے تھے۔

8377- فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: عَلِّمْنِي مِنْ هَذَا الْقُرْآنِ أَوْ مِنْ هَذَا الْكَلَامِ، فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ: إِنَّكَ غُلَامٌ مُعَلَّمٌ فَلَقَدْ أَخَذْتُ مِنْ فِيهِ سَبْعِينَ سُورَةً مَا يُنَازِعُنِي فِيهَا بَشَرٌ

پس جب اس کے بعد میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آیا تو میں نے عرض کی: اس قرآن یا اس کلام سے مجھے سکھائیں! پس آپ ﷺ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: تُو سیکھا ہوا غلام ہے۔ پس میں نے آپ ﷺ کی زبان سے ستر سورتیں حاصل کیں، جن میں کوئی فرد بشر مجھ سے مناظرہ نہیں کرسکتا۔

8378- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ الْأَدَمِيُّ الشِّيرَازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَفْرِيقِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غَنَمٍ لِعُقْبَةَ فَمَسَحَ رَأْسِي، وَقَالَ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، إِنَّكَ غُلَيِّمٌ مُعَلَّمٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ میرے پاس سے گزرے، میں عقبہ کی بکریاں چرا رہا تھا، آپ نے میرے سر پر دست مبارک پھیرا اور فرمایا: اللہ تم پر رحم کرے! تم تو پڑھے ہوئے غلام ہو۔

8379- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حُدِّثْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَضِيتُ لِأُمَّتِي بِمَا رَضِيَ لَهَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا کہ میں اپنی اُمت کے لیے اس شی پر راضی ہوں جو ابن اُم عبد پسند کرے۔

8378- ورواه المصنف فی الأوسط (357 مجمع البحرین) والبزار جلد 1 صفحه 303 والحاكم جلد 3 صفحه 319,318, 317 وصححه علی شرط الشیخین ووافقه الذهبی . وذكر الحاكم له علة وهو أن سفیان واسرائیل روياه عن منصور عن القاسم مرسلًا . قال فی المجمع جلد 9 صفحه 260 رواه البزار والطبرانی فی الأوسط باختصار الكراهة ورواه فی الكبير منقطع الاسناد وفی اسناد البزار محمد بن حمید الرازی وهو ثقة وفیه خلاف وبقية رجاله وثقوا .

بَابٌ

8380- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ: اقْرَأْ فَافْتَتَحَ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا انْتَهَى: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) الْآيَةَ، دَمَعَتْ عَيْنَاهُ وَقَالَ: حَسْبُنَا

باب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: قرآن پڑھو! میں نے سورۂ نساء شروع کی اور اس آیت پر پہنچا: ''تو کیسا ہوگا جب ہم ہر اُمت سے ایک گواہ لائیں گے اور اے محبوب! تمہیں ان پر گواہ اور نگہبان بنا کر لائیں گے''۔ تو آپﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے' آپ نے فرمایا: ہمارے لیے کافی ہے۔

8381- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ، قَالَ: نَعَمْ، فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) قَالَ: حَسْبُكَ الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے سامنے قرآن پڑھوں حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس میں نے سورۂ نساء شروع کی' جب اس آیت ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تک پہنچا تو آپﷺ نے فرمایا: اب بس کرو! میں نے دیکھا تو آپﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

8380- ورواه أحمد رقم الحديث: 4118,3606,3551,3550' والبخاري رقم الحديث: 5056,5055,5050,5049, 4581' ومسلم رقم الحديث: 800' وأبو داؤد رقم الحديث: 3651' والترمذي رقم الحديث: 5015,5014,5013' والحاكم جلد3 صفحه 319' والبزار جلد1 صفحه 284.

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَأْ عَلَيَّ سُورَةَ النِّسَاءِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے مجھے فرمایا: سورۂ نساء پڑھو اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

8382- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: 41) قَالَ: فَبَكَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ غَضًّا كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس قرآن پڑھنے لگا' جب اس آیت پر پہنچا ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تو حضورﷺ رو پڑے' اس حدیث میں ہے کہ آپﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ قرآن تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت پڑھے۔

8383- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مَالِكٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّحْوِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اسْتَقْرَأَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ النِّسَاءِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضورﷺ کے پاس قرآن پڑھنے لگا' جب اس آیت پر پہنچا ''فکیف اذا جئنا الی آخرہ'' تو حضورﷺ رو پڑے' اس حدیث میں ہے کہ آپﷺ نے فرمایا: جس کو پسند ہے کہ قرآن تروتازہ پڑھے جس طرح نازل کیا گیا تو وہ ابن اُم عبد کی قرأت پڑھے۔

فَقَرَأْتُهُ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) اغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ عَلَى قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

8384- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، وَيُوسُفُ الْقَاضِي، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهُ: اقْرَأْ عَلَيَّ الْقُرْآنَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَقْرَأُ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ؟ قَالَ: فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي، فَقَرَأَ عَلَيْهِ حَتَّى بَلَغَ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) فَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَقْرَأَ الْقُرْآنَ كَمَا أُنْزِلَ فَلْيَقْرَأْهُ قِرَاءَةِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ هَكَذَا رَوَاهُ عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَأَصْحَابُ شُعْبَةَ، وَوَصَلَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کے سامنے قرآن پڑھوں حالانکہ قرآن آپ پر نازل ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! پس میں نے سورۂ نساء شروع کی یہاں تک کہ اس آیت ''فكيف اذا جئنا الى آخره'' تک پہنچا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے فرمایا: جس کو پسند ہو کہ قرآن کی قرأت اس طریقے پر کرے جس پر قرآن نازل ہوا تو وہ اُم عبد کے بیٹے والی قرأت کرے۔ اسی طرح اس حدیث کو حضرت عمرو بن مرزوق اور شعبہ کے شاگردوں نے سلیمان بن حرب سے متصل روایت کیا۔

حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُقْبِلٍ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

8385- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُورَةَ النِّسَاءِ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) فَاضَتْ عَيْنَاهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے سورۂ نساء پڑھی؛ جب اس آیت ''فکیف اذا جئنا الی آخرہٖ'' پر پہنچا تو آپ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

8386- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْهِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: (فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا) (النساء: **41**) غَمَزَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَعَيْنَاهُ تَدْمَعَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے مجھے حکم دیا قرآن پڑھنے کا اس حالت میں کہ آپ ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے تو میں نے سورۂ نساء پڑھی؛ جب اس آیت: ''فکیف اذا جئنا الی آخرہٖ'' پر پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی آنکھوں سے اشارہ کیا؛ میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ کی دونوں آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

8387- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت ابوعبیدہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت

8385- ورواه أحمد رقم الحديث: 3551 من طريق هشيم به .

الْـقَـطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَـرِيكٌ، عَـنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْـدَ الـلّٰـهِ، ضَـرَبَ أَبَا جَهْلٍ فَلَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا، قَالَ: رُوَيْـعِيًـا بِالْأَمْسِ؟ قَالَ: هُوَ ذَاكَ، فَأَخَذَ سَيْفَهُ فَضَرَبَهُ حَتّٰى قَتَلَهُ

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابوجہل کو مارا' تو کوئی کام نہ کیا۔ کہا: کیا وہ جو کل چرواہے تھے؟ جواب دیا: وہ وہاں تھے' اُنہوں نے اپنی تلوار اُٹھائی اور اسے ماری یہاں تک کہ اسے قتل کر دیا۔

8388- حَـدَّثَـنَـا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِـي إِسْـحَـاقَ، عَـنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَيْـتُ الـنَّبِـيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَـدْرٍ، فَقُلْتُ: إِنِّـي قَـدْ قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَأَنْتَ قَتَلْتَهُ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ الَّـذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَأَنَا قَتَلْتُهُ، فَاسْتَخَفَّهُ الْفَرَحُ، فَقَالَ: مُـرَّ أَرِنِيـهِ فَـانْطَلَقْتُ بِهِ حَتّٰى وَقَفْتُ بِهِ عَـلَى رَأْسِهِ، فَقَالَ: الْـحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَخْزَاكَ، هَـذَا فِـرْعَـوْنُ هَـذِهِ الْأُمَّةِ، جُـرُّوهُ إِلَى الْقَلِيبِ قَالَ: وَقَدْ كُنْتُ ضَرَبْتُهُ بِسَيْفِي فَلَمْ يَحُكَّ فِيهِ، فَـأَخَـذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُهُ بِهِ حَتّٰى قَتَلْتُهُ، فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفَهُ

حضرت ابواسحاق' حضرت ابوعبیدہ سے اور وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: بدر کے دن میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: بے شک میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے' قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! تُو نے قتل کر دیا ہے؟ میں نے عرض کی: قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ پس آپ بہت خوش ہوئے' فرمایا: چلو! مجھے دکھاؤ۔ پس میں آپ کے ساتھ چلا حتیٰ کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ اس کے سر پر جا کھڑا ہوا۔ فرمایا: شکر اس خدا کا جس نے تجھے (اے ابوجہل!) رسوا کیا' یہ اس اُمت کا فرعون تھا' اسے گھسیٹ کر کنویں کی طرف لاؤ۔ حضرت عبداللہ فرماتے ہیں: پہلے میں نیا سے اپنی تلوار سے مارا لیکن اس نے اس میں کوئی اثر نہ دکھایا تو میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اس کو اس کی تلوار سے مارا یہاں تک کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ رسول کریم ﷺ نے مجھے مالِ غنیمت کے طور پر اس کی تلوار دی۔

8388- ورواه أحمد رقم الحديث: 4247,4246,3856,3824' وأبو داؤد رقم الحديث: 2705 مختصرًا' قال في المجمع جلد6صفحه79 رواه أحمد والبزار واختصار وهو من رواية أبي عبيدة عن أبيه ولم يسمع منه وبقية رجال أحمد رجال الصحيح .

8389- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُقَدَّمِيّ، ثنا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَهُوَ صَرِيعٌ وَعَلَيْهِ بَيْضَتُهُ وَمَعَهُ سَيْفٌ جَيِّدٌ، وَمَعِي سَيْفٌ رَدِيءٌ، فَجَعَلْتُ أَنْقُفُ رَأْسَهُ بِسَيْفِي وَأَذْكُرُ نَقْفًا كَانَ يَنْقُفُ رَأْسِي بِمَكَّةَ حَتَّى ضَعُفَتْ يَدُهُ، فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَقَالَ: عَلَى مَنْ كَانَتِ الدَّبْرَةُ لَنَا أَوْ عَلَيْنَا، أَلَسْتَ رُوَيْعِينَا بِمَكَّةَ؟ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، فَقَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟ فَاسْتَحْلَفَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ قَامَ مَعِي إِلَيْهِمْ، فَدَعَا عَلَيْهِمْ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: میں ابوجہل تک پہنچا اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا' اس پر اس کی ڈھال تھی اور اس کے پاس عمدہ قسم کی تلوار بھی تھی جبکہ میرے پاس ردی قسم کی تلوار تھی' پس میں نے اپنی تلوار سے اس کے سر پر مارنا شروع کیا اور ساتھ ہی میں نے یاد کیا کہ مکہ میں یہ میرے سر پر مارتا تھا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ کمزور پڑ گیا (جس میں تلوار تھی) میں نے اس کی تلوار پکڑ لی تو اس نے سر اُٹھایا' کہا: کیا تُو مکہ میں ہمارا چرواہا نہ تھا؟ میں نے اسے قتل کیا پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اللہ کے دشمن کو جس کے سوا کوئی معبود نہیں' پس آپ نے تین بار مجھ سے حلف لیا' پھر میرے ساتھ اُٹھ کر ان کی طرف گئے اور ان کے خلاف دعا کی۔

8390- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمَّا هَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مَرَرْتُ، فَإِذَا أَبُو جَهْلٍ صَرِيعٌ قَدْ ضُرِبَتْ رِجْلُهُ، فَقُلْتُ: يَا عَدُوَّ اللّٰهِ، يَا أَبَا جَهْلٍ، قَدْ أَخْزَى اللّٰهُ الْآخَرَ، قَالَ: وَلَا أَهَابُهُ، عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ: أَبْعِدْ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَهُ قَوْمُهُ، فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ لِي غَيْرِ طَائِلٍ، فَلَمْ يُغْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جب مشرکین کو بدر کے دن اللہ نے شکست دی تو میں گزرا' اچانک ابوجہل گرا ہوا تھا' اس کی ٹانگ کاٹ دی گئی تھی۔ میں نے کہا: اے اللہ کے دشمن! اے ابوجہل! آخر اللہ نے رسوا کر ہی دیا۔ فرماتے ہیں: اس وقت مجھے کوئی ڈر نہیں لگا۔ اس نے کہا: اس آدمی سے دُور ہو جا! جس کو اس کی قوم نے مار دیا ہے۔ پس میں نے اس کو اپنی تلوار ماری جو زیادہ لمبی نہ تھی لیکن کوئی فائدہ مجھے نہیں ہوا یہاں تک کہ اس کے ہاتھ سے اس کی تلوار گر گئی' میں نے وہ پکڑ کر اسے

8389- ورواه البيهقي في الدلائل جلد2صفحه 361 من طريق محمد ابن أبي بكر به .

عَنِّی شَیْئًا حَتّٰی سَقَطَ سَیْفُهُ مِنْ یَدِهِ، فَأَخَذْتُهُ فَضَرَبْتُهُ حَتّٰی بَرَدَ، ثُمَّ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ أَشْتَدُّ لَأَنْ آتِیَ أَسْرَعَ خَلْقِ اللّٰهِ شَدًّا، حَتّٰی جِئْتُهُ، فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ قَدْ قَتَلَ اللّٰهُ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ؟ فَقُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ قَتَلْتُهُ، قَالَ: کَیْفَ؟ فَقَصَصْتُ عَلَیْهِ کَیْفَ کَانَ الْحَدِیثُ وَکَیْفَ وَجَدْتُهُ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ قَتَلْتُهُ، فَکَبَّرَ، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتّٰی آتَاهُ، ثُمَّ قَالَ: هٰذَا فِرْعَوْنُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ

مارا حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا' پھر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا' یہاں تک کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! میں نے اس کو قتل کر دیا ہے۔ فرمایا: کیسے؟ پس میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ساری بات کی جیسے ہوئی تھی اور میں نے کیسے اس کو پایا۔ فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں' میں نے اسے قتل کیا' پس آپ نے اللہ اکبر کہا' پھر کہا: شکر ہے اللہ کا جس نے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد کی' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چلے یہاں تک کہ اس کے پاس آئے' پھر فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔

8391- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا أَبِی، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنّٰی، ثنا مُسَدَّدٌ، قَالَا: ثنا أُمَیَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی عُبَیْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَدْ قَتَلَ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی صَدَقَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَأَعَزَّ دِینَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! ابوجہل کو قتل کر دیا ہے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا' اپنے بندہ کی مدد کی اور اپنے دین کو عزت دی۔

8392- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

8392- ورواه البیهقی فی الدلائل جلد2صفحه261-262 من طریق أبی اسحاق به .

التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَنْبَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَأْسِ أَبِي جَهْلٍ، فَقُلْتُ: هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ؟ وَهَكَذَا كَانَتْ يَمِينُهُ، فَقُلْتُ: وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، إِنَّ هَذَا رَأْسُ أَبِي جَهْلٍ، فَقَالَ: هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ

حضورﷺ کے پاس ابوجہل کا سر لے کر آیا۔ میں نے عرض کی: یہ ابوجہل کا سر ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے؟ اس طرح قسم اُٹھائی میں نے عرض کی: اللہ کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں' یہ ابوجہل کا سر ہے۔ آپﷺ نے فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔

8393- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الْمُعَافَى مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي تَمْلَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَدْرَكْتُ أَبَا جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ صَرِيعًا، فَقُلْتُ: أَيْ عَدُوَّ اللهِ قَدْ أَخْزَاكَ اللهُ، قَالَ: وَبِمَا أَخْزَانِي اللهُ مِنْ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ، وَمَعِي سَيْفٌ لِي فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ وَلَا يَحِيكُ فِيهِ، وَمَعَهُ سَيْفٌ لَهُ جَيِّدٌ فَضَرَبْتُ يَدَهُ فَوَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِهِ، فَأَخَذْتُهُ ثُمَّ كَشَفْتُ الْمِغْفَرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: بدر کے دن میں نے ابوجہل کو گرا ہوا پایا تو میں نے اسے مخاطب کر کے کہا: اے اللہ کے دشمن! اللہ نے تجھے رسوا کیا۔ اس نے جواب دیا: اس چیز کے ساتھ مجھے اللہ نے روا کیا کہ تم نے ایک آدمی کو قتل کر دیا۔ میرے پاس' میری تلوار تھی' میں نے اسے مارنا شروع کیا لیکن وہ اس پر اثر نہیں کر رہی تھی' اس کے پاس عمدہ تلوار تھی' میں نے اس کے ہاتھ پر ضرب لگائی تو تلوار اس کے ہاتھ سے گر پڑی' پس میں نے وہ تلوار پکڑ لی' پھر میں نے اس کے سر سے خول اُتارا اور اس کی گردن مار دی۔ پھر میں رسول کریمﷺ کی خدمت میں آیا اور آپ کو بتایا تو

8393- قال في المجمع جلد 6صفحه79' ورجاله رجال الصحيح غير محمد بن وهب ابن أبي كريمة وهو ثقة . قلت: ورواه البزار جلد 1صفحه288 حدثنا محمد بن يحيى القطعي ثنا أبو داؤد ثنا أبو الأحوص عن أبي اسحاق عن عمرو بن ميمون عن عبد الله قال: لما قتلت أبا جهل أتيت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فقال: هذا فرعون هذه الأمة .

عَنْ رَأْسِهِ فَضَرَبْتُ عُنُقَهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، قَالَ: انْطَلِقْ فَاسْتَثْبِتْ فَانْطَلَقْتُ، فَأَنَا أَسْعَى مِثْلَ الطَّائِرِ، ثُمَّ رَجَعْتُ، وَأَنَا أَسْعَى مِثْلَ الطَّائِرِ أَضْحَكُ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَانْطَلِقْ فَأَرِنِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَأَرَيْتُهُ، فَلَمَّا وَقَفَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا فِرْعَوْنُ هَذِهِ الْأُمَّةِ هَكَذَا رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ وَتَابَعَهُ أَبُو وَكِيعٍ

آپ ﷺ نے فرمایا: قسم اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں (واقعی)؟ میں نے عرض کی: قسم اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ فرمایا: چلو! یقین کرو میں چلا' میں پرندے کی مانند دوڑ رہا تھا' پھر میں لوٹا اور پرندے کی طرف دوڑ رہا تھا اور ہنس رہا تھا تو میں نے آپ کو بتایا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا: چلو! مجھے دکھاؤ۔ میں آپ کے ساتھ چل کر گیا اور آپ ﷺ کو دکھایا' جب رسول کریم ﷺ اس پر کھڑے ہوئے تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔ اسی طرح اس حدیث کو حضرت زید بن اُنیسہ نے روایت کیا' اُنہوں نے ابواسحاق سے' اُنہوں نے عمر بن میمون سے روایت کیا اور ابووکیع نے ان کی متابعت کی۔

8394- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ التُّوزِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ، ثنا أَبُو دَاوُدَ، ثنا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَهُوَ صَرِيعٌ فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفٍ كَانَ مَعِي كَلِيلٍ، فَبَدَرَ سَيْفُهُ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذْتُهُ فَقَتَلْتُهُ، ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ حَارٍّ كَأَنَّمَا أُقَلُّ مِنَ الْأَرْضِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ قَتَلَ أَبَا جَهْلٍ، قَالَ: اللّٰهِ؟ قُلْتُ: اللّٰهِ، حَتَّى حَلَّفَنِي ثَلَاثًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقْ فَأَرِنِيهِ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهِ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بدر کے دن میں ابوجہل کے پاس اس حال میں آیا کہ وہ گرا ہوا تھا' میں نے اسے اپنی تلوار سے مارا جو کند تلوار میرے پاس تھی تو اس کی تلوار اسکے ہاتھ سے گر پڑی' میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اسے قتل کر دیا' پھر میں رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں گرمی کے دن میں آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے ابوجہل کو مار دیا ہے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! (واقعی)؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! (جی ہاں!) یہاں تک کہ آپ ﷺ نے مجھ سے تین بار حلف لیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: چلو! مجھے دکھاؤ۔ میں اس کی طرف چلا' پس جب آپ ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: یہ اس اُمت کا فرعون تھا۔

هَذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هَذِهِ الْأُمَّةِ

8395- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، ثنا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، ثنا أَبُو الْمَلِيحِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: دُفِعْتُ يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَبِي جَهْلٍ وَقَدْ أُقْعِدْتُ فَأَخَذْتُ سَيْفَهُ فَضَرَبْتُ بِهِ رَأْسَهُ، فَقَالَ: رُوَيْعِينَا بِمَكَّةَ، فَضَرَبْتُهُ بِسَيْفِهِ حَتَّى بَرُدَ، ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، قَتَلْتُ أَبَا جَهْلٍ، فَقَالَ عَقِيلٌ وَهُوَ أَسِيرٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذَبْتَ مَا قَتَلْتَهُ، قَالَ: قُلْتُ: بَلْ أَنْتَ الْكَذَّابُ الْآثِمُ يَا عَدُوَّ اللهِ قَدْ وَاللهِ قَتَلْتُهُ، قَالَ: فَمَا عَلَامَتُهُ؟ قُلْتُ: بِفَخِذِهِ حَلْقَةٌ كَحَلْقَةِ الْجَمَلِ الْمُلْحِقِ. قَالَ: صَدَقْتَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: مجھے ابوجہل کی طرف بدر کے دن بھیجا گیا جبکہ مجھے بٹھایا گیا تھا' میں نے اس کی تلوار پکڑ کر اسی کے ساتھ اس کا سر مار دیا۔ اس نے کہا: تو مکہ میں ہمارا چرواہا تھا۔ پس میں نے اس کی تلوار سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا' پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آیا' میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں نے ابوجہل کو قتل کر دیا ہے۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس موجود عقیل نامی ایک قیدی نے کہا: تُو نے جھوٹ بولا' تُو نے اسے قتل نہیں کیا۔ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: بلکہ تُو بہت جھوٹا اور گناہ گار ہے' اے اللہ کے دشمن! تحقیق قسم بخدا! میں نے اسے قتل کیا ہے۔ اس نے کہا: اسکی نشانی؟ میں نے کہا: اس کی ران میں ایک دائرہ تھا جیسے اونٹ کا دائرہ ہوتا ہے' اس نے کہا: تُو نے سچ کہا۔

8396- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: إِنَّا لَجُلُوسٌ عِنْدَ عُمَرَ إِذْ جَاءَ عَبْدُ اللهِ يَكَادُ الْجُلُوسُ يُوَازِنُهُ مِنْ قِصَرِهِ، فَضَحِكَ عُمَرُ

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے تو قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے وہ بیٹھنے والوں کے برابر لگتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہنسی آ گئی جب ان کو دیکھا۔ راوی

8395- ورواه البزار جلد 1 صفحه 356' وقال: لا نعلم روى أبو المليح عن عبد الرحمٰن عن أبيه الا هذا. وقال في المجمع جلد 6 صفحه 79' وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف.

8396- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 129' قال في المجمع جلد 9 صفحه 291' ورجاله رجال الصحيح. ورواه الحاكم جلد 3 صفحه 318' وصححه على الشرط الشيخين ووافقه الذهبي.

حِينَ رَآهُ، قَالَ: فَجَعَلَ يُكَلِّمُ عُمَرَ وَيُضَاحِكُهُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَيْهِ، ثُمَّ وَلَّى فَأَتْبَعَهُ عُمَرُ بَصَرَهُ حَتَّى تَوَارَى، فَقَالَ: كُنَيْفٌ مُلِءَ فِقْهًا

کا بیان ہے: پس وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے باتیں کرنے لگے دونوں ایک دوسرے سے ہنس رہے تھے جبکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے تھے پھر واپس ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے آنکھوں سے اوجھل ہونے تک ان کے پیچھے دیکھتے رہے فرمایا: فقہ سے بھرا ہوا تھیلا ہے۔

8397- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ إِلَى أَهْلِ الْكُوفَةِ: إِنِّي قَدْ بَعَثْتُ عَمَّارًا أَمِيرًا، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ مُعَلِّمًا وَوَزِيرًا، وَهُمَا مِنَ النُّجَبَاءِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ، وَأُحُدٍ، فَاقْتَدُوا بِهِمَا، وَاسْمَعُوا مِنْ قَوْلِهِمَا، وَقَدْ آثَرْتُكُمْ بِعَبْدِ اللّٰهِ عَلَى نَفْسِي

حضرت حارثہ بن مضرب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کوفہ والوں کی طرف خط لکھا: میں حضرت عمار کو امیر اور استاد اور وزیر بنا کر بھیج رہا ہوں دونوں حضور ﷺ کے اصحاب کے نجباء میں سے ہیں بدر و اُحد میں شریک ہونے والے ہیں دونوں کی اقتداء کرو دونوں کی بات سنو میں تم کو اپنے اوپر عبداللہ کے ساتھ ترجیح دے رہا ہوں۔

8398- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّهُ: أُتِيَ فِي فَرِيضَةِ ابْنَيْ عَمٍّ، أَحَدُهُمَا أَخٌ لِأُمٍّ، فَقَالُوا: أَعْطَاهُ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَالَ كُلَّهُ، فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ ابْنَ مَسْعُودٍ إِنْ كَانَ لَفَقِيهًا، لَكِنِّي أُعْطِيهِ سَهْمَ الْأَخِ مِنَ الْأُمِّ مِنْ قِبَلِ أُمِّهِ، ثُمَّ أَقْسِمُ الْمَالَ بَيْنَهُمَا

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے چچا کے دو بیٹوں کے متعلق وراثت کا مسئلہ آیا ان میں سے ایک اخیافی بھائی تھا انہوں نے کہا: عبداللہ بن مسعود نے اس کو سب مال دیا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ ابن مسعود پر رحم کرے! اگرچہ وہ فقیہ ہو لیکن اخیافی بھائی کو حصہ دینا تھا ماں کی طرف سے پھر میں تو ان دونوں کے درمیان مال تقسیم کرتا۔

8397- قال في المجمع جلد9صفحه291' ورجاله رجال الصحيح غير حارثة وهو ثقة .

8398- قال في المجمع جلد4صفحه228' وفيه الحارث وهو ضعيف وقد وثق .

بَابٌ

8399- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنْتُ قَاعِدًا مَعَ حُذَيْفَةَ، فَأَقْبَلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا، وَدَلًّا وَقَصْدًا وَخُطْبَةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَرْجِعَ، وَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8400- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَقْرَبُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8401- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا حَجَّاجُ بْنُ

باب

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ آئے' حذیفہ نے کہا: لوگوں میں سب سے زیادہ راہنمائی' دلالت' ارادہ اور خطبہ کے لحاظ سے رسول کریم ﷺ کے مشابہ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک حضرت عبداللہ ہیں' لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ اپنے گھر میں کیا کرتے ہیں' قسم بخدا! اصحابِ محمد ﷺ میں سے محظوظ ہونے والے جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن' وسیلہ کے اعتبار سے سب سے قریب ہوں گے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب محظوظون جانتے ہیں کہ ابن اُم عبد سے زیادہ قریب ہوں گے قیامت کے دن وسیلہ کے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں علم سے محظوظ ہوتے ہیں کہ

8399- ورواه أحمد جلد5صفحه395' والحاكم جلد3صفحه315' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه126-127' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 5263 .

8401- رواه أحمد جلد5صفحه395' والبزار جلد1صفحه282 .

الْمِنْهَالِ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں وسیلہ کے لحاظ سے قریب ہوں گے۔

8402- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَأَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، قَالَا: ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هُشَيْمٌ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ حُذَيْفَةُ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کے اصحاب میں علم سے محظوظ ہوتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ قیامت کے دن سب لوگوں سے زیادہ اللہ کے ہاں وسیلہ کے لحاظ سے قریب ہوں گے۔

8403- قَالَ: وَقَالَ: إِنَّ فِيكُمْ لَمَنْ أَشْبَهُ النَّاسِ دَلًّا وَخُلُقًا بِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ، قَالَ: قِيلَ: مَنْ هُوَ؟ قَالَ: ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ

اور فرمایا: تم میں راہنمائی اور اخلاق کے لحاظ سے نبی ﷺ کے زیادہ قریبی لوگ جس وقت آپ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر واپس آنے تک عرض کی گئی: کون ہے؟ فرمایا: ابن اُم عبد۔

8404- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ الرَّمَادِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا جَامِعُ بْنُ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ حُذَيْفَةَ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَشْبَهَ دَلًّا وَلَا سَمْتًا وَلَا هَدْيًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ لَدُنْ، أَنْ يَخْرُجَ مِنْ دَارِهِ إِلَى أَنْ يَئُوبَ إِلَيْهَا مِنْ هَذَا -يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ- وَلَقَدْ عَلِمَ الْمَحْفُوظُونَ مِنْ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا آدمی نہیں دیکھا ہے جو رہنمائی اور اخلاق اور ہدیہ کے لحاظ سے رسول اللہ ﷺ کے مشابہ ہو آج تک کہ وہ اپنے گھر سے واپس آنے تک وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں، حضور ﷺ کے اصحاب علم سے محظوظ ہوتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ کے ہاں قیامت کے دن وسیلہ کے لحاظ سے قریب ہوں گے۔

8402,8403- ما بين المعكوفين من رواية فاطمة كما في هامش نسخة الظاهرية .

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

8405- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ التَّغْلِبِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُكَيْرٍ الْغَنَوِيُّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مُوسَى فَكَرِهَ حُذَيْفَةَ أَنْ يَتْرُكَهُمَا، فَقَالَ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهُ أَعْلَمُ مَا يَصْنَعُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابن مسعود اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما گزرے' حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑنا ناپسند کیا' فرمایا: لوگوں میں بعد کے زمانہ میں اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر اپنے گھر واپس آنے تک عبداللہ بن مسعود اللہ زیادہ جانتا ہے جو کرتے ہیں۔

8406- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، ثنا زَائِدَةُ، ثنا أَبُو سِنَانٍ الشَّيْبَانِيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: إِنَّ أَشْبَهَ النَّاسِ هَدْيًا وَدَلًّا، وَقَضَاءً، وَخُطْبَةً بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى أَنْ يَرْجِعَ، وَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَاللّٰهِ إِنَّ الْمَحْظُوظِينَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً

حضرت شقیق سے روایت ہے' فرماتے ہیں: میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لائے' حضرت حذیفہ نے کہا: لوگوں میں سب سے زیادہ راہنمائی' دلالت' ارادہ اور خطبہ کے لحاظ سے رسول کریم ﷺ کے مشابہ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک حضرت عبداللہ ہیں' لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ اپنے گھر میں کیا کرتے ہیں' قسم بخدا! اصحابِ محمد ﷺ میں سے محظوظ ہونے والے جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قیامت کے دن' وسیلہ کے اعتبار سے سب سے قریب ہوں گے۔

8407- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم نے

8407- ورواه البخاری رقم الحدیث: 6097,2762' والترمذی رقم الحدیث: 3895 .

الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قُلْنَا لِحُذَيْفَةَ: أَخْبِرْنَا بِرَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ وَالدَّلِّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَقْرَبُ هَدْيًا وَسَمْتًا وَدَلًّا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُوَارِي جِدَارُ بَيْتِهِ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں ایسے آدمی کے متعلق بتائیں جو رسول اللہ ﷺ کے زیادہ قریب ہو ہدایت اور نماز کے لحاظ سے؟ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے کسی کے متعلق معلوم نہیں ہے کہ کوئی ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے زیادہ قریب ہو یہاں تک کہ اپنے گھر کی دویار میں چھپا ہوا ہو عبداللہ بن مسعود سے۔

8408- وَقَالَ: لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ أَقْرَبُهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَسِيلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور فرمایا: حضور ﷺ کے اصحاب علم سے محظوظ ہوتے تھے کہ ابن مسعود اللہ کے ہاں قیامت کے دن وسیلہ کے لحاظ سے زیادہ قریب ہوں گے۔

8409- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِحِذَاءِ دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا أَعْلَمُ أَحَدًا أَشْبَهُ دَلًّا وَلَا سَمْتًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَاحِبِ هَذِهِ الدَّارِ مِنْ حِينِ يَخْرُجُ حَتَّى يَدْخُلَ مَنْزِلَهُ فَإِذَا تَوَارَى فَاللّٰهُ أَعْلَمُ، لَقَدْ عَلِمَ الْمَحْظُوظُونَ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مِنْ أَقْرَبِهِمْ وَسِيلَةً إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عبداللہ کے گھر کے پاس آئے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں ہے کہ کوئی ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے اس کے زیادہ قریب ہو اس گھر والے جس وقت اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اپنے گھر داخل ہونے تک اگر گھر کے اندر ہے تو اللہ زیادہ جانتا ہے، حضور ﷺ کے محظوظ ہونے والے اصحاب جانتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ کے ہاں وسیلہ کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ قریب ہوں گے قیامت کے دن۔

8410- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَقْرَبِ النَّاسِ، شَبَهًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيًا وَدَلًّا وَسَمْتًا؟ قُلْنَا: بَلَى، قَالَ: عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا تمہیں بتاؤں کہ لوگوں میں ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب کون ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں! فرمایا: عبداللہ۔

8411- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاهِرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْقُدُّوسِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حُذَيْفَةَ بْنَ الْيَمَانِ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ النَّاسِ هَدْيًا وَسَمْتًا وَنَحْوًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يَخْرُجُ مِنْ مَنْزِلِهِ حَتَّى يَعُودَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو پسند ہو کہ وہ ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب ہو تو وہ اپنے گھر سے نکلنے سے لے کر داخل ہونے تک تو وہ عبداللہ بن مسعود کو دیکھ لے۔

8412- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ فَمَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: أَشْهَدُ أَنَّ خَيْرَكُمَا وَأَنَّ أَشْبَهَكُمَا هَدْيًا بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَلًّا لَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' حضرت عبداللہ بن مسعود اور ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما گزرے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم دونوں میں سے بہتر' تم دونوں میں سے ہدایت و رہنمائی کے لحاظ سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ مشابہ ہو' عبداللہ بن مسعود کے۔

8412- ما بين المعكوفين من نسخة احمد الثالث .

8413- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَدِيثَ كَذَا وَكَذَا؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ لَهُ الْآخَرُ: فَأَنْتَ سَمِعْتَهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ: فَإِنَّ صَاحِبَ هَذَا الدَّارِ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: لَئِنْ فَعَلَ إِنْ كَانَ لَيَدْخُلُ إِذَا حُجِبْنَا، وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ: عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَعْنِي

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں حضرت حذیفہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو اس اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے؟ کہا: نہیں! دوسرے نے کہا: کیا آپ نے سنا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ گھر والا گمان کرتا ہے کہ سنا ہے۔ حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ضرور اگر اس نے کیا ہے تو وہ اس وقت داخل ہوتا ہو گا' جب ہم نہ ہوتے ہوں گے اور ہمارے غائب ہونے کی حالت میں حاضر ہوتا ہو گا۔ حضرت سلیمان اعمش نے کہا: عبداللہ بن مسعود مراد ہیں۔

8414- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: أَتَى عَبْدُ اللّٰهِ أَبَا مُوسَى فَتَحَدَّثَ عِنْدَهُ، فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَلَمَّا أُقِيمَتْ فَتَأَخَّرَ أَبُو مُوسَى، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَتَقَدَّمَ صَاحِبُ الْبَيْتِ فَأَبَى أَبُو مُوسَى حَتَّى تَقَدَّمَ مَوْلًى لِأَحَدِهِمَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ان کے پاس حدیث بیان کی' تو نماز کا وقت ہو گیا' پس جب نماز کھڑی ہوئی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے (مصلٰی سے) تو حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ گھر کا مالک امام ہو۔ پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے انکار کیا یہاں تک کہ دونوں میں سے کسی ایک کا مولیٰ آگے ہوا (اور نماز پڑھائی)۔

8415- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابواحوص فرماتے ہیں: ہم حضرت ابوموسیٰ

8413- ومن طريقه رواه أبو نعيم في الحلية جلد1 صفحه126-127 .

8414- قال في المجمع جلد2صفحه66' ورجاله رجال الصحيح . وقال: رجاله ثقات .

8415- ورواه مسلم رقم الحديث: 2461 .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قُطْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ: كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ، فَقَامَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ بَعْدَهُ أَحَدًا أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: أَمَا لَأَنْ قُلْتَ ذَاكَ، لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا، وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا

رضی اللہ عنہ کے گھر میں رسول کریم ﷺ کے گھر میں رسول کریم ﷺ کے صحابہ میں ایک گروہ کے ساتھ تھے جبکہ وہ ایک مصحف میں دیکھ رہے تھے (یا غور کر رہے تھے) پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اُٹھ کھڑے ہوئے تو حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نہیں جانتا کہ رسول کریم ﷺ نے اپنے بعد کسی کو چھوڑا جو اللہ کی وحی کو اس کھڑے شخص سے زیادہ جانتا ہو۔ پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: بہرحال تُو نے یہ کہہ دیا' یقیناً یہ حاضر ہوتے تھے جبکہ ہم غائب۔ ان کو حاضری کی اجازت ملتی جبکہ ہمیں روک دیا گیا ہوتا۔

8416- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: مَا أَرَى رَجُلًا أَعْلَمَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: إِنْ يُقَلْ ذَاكَ فَإِنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ حِينَ لَا يُسْمَعُ وَيَدْخُلُ حِينَ لَا يُدْخَلُ

حضرت عقبہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ سے بڑھ کر کوئی آدمی نہیں دیکھا جو محمد ﷺ پر نازل ہونے والی وحی کو زیادہ جاننے والا ہو' پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر یہ کہا جائے تو سنا جاتا رہے گا' جب سننے والا نہ ہوگا اور داخل ہوگا جب داخل نہ ہوا جا سکے گا۔

8417- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُنَيْدِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: أَتَيْتُ أَبَا

حضرت ابواحوص فرماتے ہیں: میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہاں ان کے پاس حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ موجود تھے' اس حال میں کہ وہ ایک مصحف میں دیکھ

8416- ورواه الحاكم جلد3صفحه316 من هذا الطريق' الا أنه لم يذكر أبا الأحوص في السند .

مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ فَتَحَدَّثْنَا سَاعَةً ثُمَّ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ: لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ أَحَدًا أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ

رہے تھے' پس ہم نے ایک گھڑی گفتگو کی پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نکل کھڑے ہوئے۔ حضرت ابومسعود نے کہا: قسم بخدا! میں نہیں جانتا کہ اس کھڑا ہونے والے آدمی سے زیادہ کتاب اللہ کو جاننے والا کوئی آدمی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیچھے چھوڑا ہو۔

8418- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّهُ: سَمِعَ أَبَا مُوسَى يَقُولُ: لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ، فَمَكَثْنَا حِينًا لَا نَرَى إِلَّا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ دُخُولِهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے' ہم کچھ دیر ٹھہرے' ہم دیکھتے تھے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کے پاس آتے تھے۔

8419- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَمَّالُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ رُسْتَةَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَرَى ابْنَ مَسْعُودٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو اہل بیت میں شمار کرتا تھا۔

8420- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوعطیہ الوادعی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

8418- ورواه الحاكم جلد 3 صفحه 314-315' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . مع أن البخاري رواه رقم الحديث: 4384,3763' ومسلم رقم الحديث: 2460 .

8420- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13895' والدارقطني جلد 3 صفحه 173' ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 461'

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي حُبِسَ لَبَنُهَا فِي ثَدْيِهَا، فَجَعَلْتُ أَمُصُّهُ ثُمَّ أَمُجُّهُ فَدَخَلَ فِي بَطْنِي شَيْءٌ مِنْهُ، فَقَالَ: حُرِّمَتْ عَلَيْكَ فَأَتَى عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ: فَقَامَ وَقُمْنَا مَعَهُ، فَقَالَ: ارْضَعْ ثَدْيِ هَذَا، فَإِنَّمَا الرَّضَاعُ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَالدَّمَ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْكُمْ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میری عورت کے پستان میں دودھ رُک گیا' میں نے پستان منہ میں ڈال کر اس کو چوسا اور نکال پھینکا' میرے پیٹ میں اس سے کچھ داخل ہوگیا۔ کسی نے کہا کہ وہ عورت تیرے اوپر حرام ہوگئی۔ وہ آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' حضرت ابوعطیہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پستان سے پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے جب گوشت اور خون بنے' حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا: جب تک یہ بڑا عالم تمہارے درمیان موجود ہے' مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھو۔

8421- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى، أَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتَهُ وَرِمَ ثَدْيُهَا فَجَعَلَ يَمُصُّهُ وَيَمُجُّهُ فَدَخَلَ بَطْنَهُ، فَقَالَ: لَا أُرَاهَا تَصْلُحُ لَهُ، فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَمْ تَحْرُمْ عَلَيْكَ، إِنَّمَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ مَا أَنْبَتَ اللَّحْمَ وَشَدَّ

حضرت ابوعطیہ الوادعی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: اس کی عورت کے پستان میں ورم آ گیا تھا' اس نے پستان منہ میں ڈال کر اس کو چوسا اور باہر نکال دیا' کچھ اس کے پیٹ میں داخل ہوگیا۔ میں نے کہا کہ وہ عورت میرے اوپر حرام ہوگئی۔ وہ آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس بارے سوال کیا۔ حضرت ابوعطیہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت تیرے اوپر

ورواه مالك جلد 2 صفحه 45 عن يحيى بن سعيد مرسلًا ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 460-461' ورواه أحمد رقم الحديث: 4114' وأبو داؤد رقم الحديث: 2045 من طريق آخر فيه مجهولان . ورواه الدارقطني جلد 4 صفحه 172' ومن طريقه البيهقي جلد 7 صفحه 462' ورواه سعيد بن منصور رقم الحديث: 987,975 من طريقين آخرين . والحافظ الهيثمي لم يذكر هذه الرواية .

الْعَظْمَ، وَلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ، فَقِيلَ لِأَبِي مُوسَى فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونَا عَنْ شَيْءٍ مَا قَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ أَظْهُرِنَا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حرام نہیں ہوئی' اس پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوتی ہے جب گوشت اور خون بنے اور ایک بار دودھ چھڑانے کے بعد حرمت رضاعت نہیں ہے' پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کو یہ بات بتائی گئی تو حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا: جب تک یہ بڑا عالم تمہارے درمیان موجود ہے' مجھ سے کوئی مسئلہ نہ پوچھو۔

8422- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102) ، قَالَ: أَنْ يُطَاعَ وَلَا يُعْصَى، وَيُذْكَرَ وَلَا يُنْسَى، وَيُشْكَرَ وَلَا يُكْفَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ''اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کی اطاعت کرنا' اور نافرمانی نہ کرنا' اس کا ذکر کرنا اور نہ بھولنا' اس کا شکر کرنا اور ناشکری نہ کرنا۔

8423- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يُوسُفُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ) (آل عمران: 102) ، قَالَ: أَنْ يُطَاعَ وَلَا يُعْصَى، وَأَنْ يُشْكَرَ وَلَا يُكْفَرَ، وَأَنْ يُذْكَرَ، وَلَا يُنْسَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت: ''اللہ سے ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد اللہ کی اطاعت کرنا' اور نافرمانی نہ کرنا' اس کا ذکر کرنا اور اسے نہ بھولنا' اس کا شکر کرنا اور نافرمانی نہ کرنا۔

8424- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ فِي قَوْلِهِ: (وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ) (البقرة: 177) ، قَالَ: قَالَ ابْنُ

حضرت مرۂ اللہ کے ارشاد: ''اللہ کی محبت میں مال دیتے ہیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی محبت میں دینے سے مراد یہ ہے کہ تندرستی وخوشی سے دینا جبکہ زندہ رہنے کی اُمید موجود بھی ہو

8422- قال في المجمع جلد6صفحه326 رواه الطبراني باسنادين رجال احدهما رجال الصحيح' والآخر ضعيف .

8424- قال في المجمع جلد6صفحه316' ورجاله رجال الصحيح .

مَسْعُودٍ: أَنْ تُؤْتِيَهُ، وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَأْمُلُ الْعَيْشَ، وَتَخْشَى الْفَقْرَ

اورمحتاجی کا خوف بھی ہو۔

8425- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: قَالَ زِرٌّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: الْكَبَائِرُ مَا بَيْنَ أَوَّلِ سُورَةِ النِّسَاءِ إِلَى رَأْسِ الثَّلَاثِينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ کا ذکر سورۂ نساء کے شروع سے لے کر تیس آیتوں تک ہے۔

8426- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا حَبَّذَا الْمَكْرُوهَانِ: الْمَوْتُ وَالْفَقْرُ، وَايْمُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ الْغِنَى وَالْفَقْرَ وَمَا أُبَالِي بِأَيِّهِمَا ابْتُلِيتُ، إِنْ كَانَ الْغِنَى إِنَّ فِيهِ لِلْعَطْفِ، وَإِنْ كَانَ الْفَقْرُ إِنَّ فِيهِ لِلصَّبْرِ

حضرت قیس بن حبتر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہائے کتنی بُری ہیں دو تکلیف دِہ چیزیں! موت اور محتاجی' اللہ کی قسم! مال داری ہو یا محتاجی ہو' مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے' ان دونوں میں سے مجھے کس میں مبتلا کیا گیا ہے' اگر مال داری ہے تو اس میں مہربانی ہے' اگر محتاجی بھی ہے تو اس میں صبر ہے۔

8427- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا سَمِعْنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، شَيْئًا نَكْرَهُهُ سَكَتْنَا حَتَّى يُفَسِّرَهُ لَنَا، فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ ذَاتَ يَوْمٍ: إِنَّ السَّقَمَ لَا يُكْتَبُ لِصَاحِبِهِ أَجْرٌ، فَسَاءَنَا ذَلِكَ

حضرت ابومعمر فرماتے ہیں کہ جب ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کوئی شی سنی جسے ہم ناپسند کرتے تو ہم خاموش ہو جاتے' یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے تفسیر کرتے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دن ہمیں فرمایا: بیمار کیلئے کوئی اجر نہیں لکھا جاتا ہے' پس اس چیز نے ہمیں تکلیف دی اور ہم پر گراں گزری تو فرمایا: لیکن اللہ عزوجل اس کے ذریعے غلطیاں معاف کرتا ہے۔

8425- قال في المجمع جلد7صفحه4' رواه البزار جلد1صفحه250' ورجاله رجال الصحيح' ولم ينسبه الى الطبراني .

8426- ومن طريقه رواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه132 .

8427- قال في المجمع جلد2صفحه301' واسناده حسن .

وَكَبُرَ عَلَيْنَا، فَقَالَ: وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكَفِّرُ بِهِ الْخَطَايَا

8428- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَلا أُنْذِرُكُمْ فُضُولَ الْكَلامِ، بِحَسْبِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَبْلُغَ حَاجَتَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خبردار! فضول باتوں سے بچو! تم میں سے کسی کے لیے کافی ہے کہ اپنی ضرورت تک رہے۔

8429- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَأَنْ أَذْكُرَ اللّٰهَ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْمِلَ عَلَى الْجِيَادِ يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دن سے لے کر رات تک اللہ کا ذکر کرنا' مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں دن سے لے کر رات تک عمدہ گھوڑے پر سوار ہوں۔

8430- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي لَأَعْلَمُ أَهْلَ أَبْيَاتٍ يُفْزِعُهُمُ الدَّجَّالُ، قَالُوا: مَنْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟، قَالَ: بُيُوتُ أَهْلِ الْكُوفَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اُن گھروں کے متعلق جانتا ہوں جن کو دجال ڈرائیگا' انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ کون ہیں؟ فرمایا: کوفہ والوں کے گھر ہیں۔

8431- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ

حضرت اشعث بن ابوالشعثاء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر کیا گیا' آپ نے فرمایا: اس کا زیادہ ذکر نہ

8428- قال في المجمع جلد10صفحه303' وفيه المسعودى وقد اختلط .

8429- قال في المجمع جلد10صفحه75 القاسم له يسمع من جده ابن مسعود . قلت: والمسعودى قد اختلط .

8430- قال في المجمع جلد7صفحه351' ورجاله ثقات الا أن أبا صادق لم يدرك ابن مسعود .

8431- قال في المجمع جلد8صفحه351' وفيه المسعودى وقد اختلط .

أَبِيهِ، قَالَ: ذُكِرَ الدَّجَّالُ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: لَا تُكْثِرُوا ذِكْرَهُ فَإِنَّ الْأَمْرَ إِذَا قُضِيَ فِي السَّمَاءِ كَانَ أَسْرَعَ لِنُزُولِهِ إِلَى الْأَرْضِ أَنْ يَظْهَرَ عَلَى أَلْسِنَةِ النَّاسِ، قَالَ: أَلَا وَكَيْفَ بِكُمْ وَالْقَوْمُ آمِنُونَ وَأَنْتُمْ خَائِفُونَ؟ وَكَيْفَ بِكُمْ وَالْقَوْمُ فِي الظِّلِّ وَأَنْتُمْ فِي الضِّحِّ؟

کرو کیونکہ جب اس کا فیصلہ آسمان میں کر دیا گیا تو لوگوں کی زبان پر جاری ہونے سے پہلے زمین پر جلدی آئے گا' تمہارا کیا حال ہوگا جب' لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور تم ڈرتے ہوگے؟ اور کیسے ہوگا تمہارے لیے لوگ اسکے سایہ میں ہوں گے اور تم کھلی جگہ دھوپ میں؟

8432- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: ذَكَرُوا الدَّجَّالَ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ خَرَجَ لَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ أَصْبَحَ بِبَابِلَ أَصْبَحَ بَعْضُهُمْ يَشْكُو إِلَيْهِ الْحَفَاءَ مِنَ السُّرْعَةِ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر کیا گیا' ان میں سے بعض نے کہا: اگر نکلا تو ہم اس کو پتھروں سے ماریں گے۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اگر اس نے صبح بابل میں کی تو ان میں بعض نے آپ سے شکوہ کیا کہ جلدی چلنے کی وجہ سے اس کے پاؤں نہیں گھس جائیں گے۔

8433- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ تَطَاوَلَ تَعَظُّمًا يَخْفِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ تَوَاضَعَ تَخَشُّعًا يَرْفَعْهُ اللّٰهُ، وَالنَّاسُ مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا مُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ، وَمَقْتُورٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُوَسَّعٌ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمُسْتَرِيحٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جو ریا کرتا ہے' اللہ اسے ریاکاری کی سزا دے گا' جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اسے دکھاوے کی سزا دے گا' جس نے اپنی عظمت جتلانے کیلئے ہاتھ لمبے کیے' اللہ اسے پست کر دے گا' جس نے اللہ سے ڈرتے ہوئے عاجزی کی تو اللہ اسے بلند کر دیگا' بعض لوگوں پر دنیا وسیع ہے' ان پر آخرت تنگ ہو گی' جن پر دنیا تنگ ہے ان پر آخرت وسیع ہو گی' بعض پر دنیا و آخرت دونوں تنگ ہوں گی اور بعض پر دنیا و آخرت دونوں وسیع ہوں گی' وہ راحت حاصل کرے گا اور اس سے راحت حاصل کی جائے گی۔ ہم نے عرض کی:

8432- قال في المجمع جلد7 صفحه 351 ورجاله رجال الصحيح الا أن خيثمة لم أجد من قال انه سمع من ابن مسعود .

8433- قال في المجمع جلد10 صفحه 235' وفيه المسعودي وقد اختلط .

وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ ، قُلْنَا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ؟ قَالَ: أَمَّا الْمُسْتَرِيحُ فَالْمُؤْمِنُ إِذَا مَاتَ اسْتَرَاحَ، وَأَمَّا الْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ فَهُوَ الَّذِي يَظْلِمُ النَّاسَ وَيَغْتَابُهُمْ

اے ابوعبدالرحمٰن! مستریح اور مستراح منہ کون ہے؟ فرمایا: بہرحال راحت حاصل کرنے والا تو مؤمن ہے جب فوت ہوتا ہے تو راحت پاتا ہے اور جس سے راحت حاصل کی جاتی ہے وہ آدمی ہے جو لوگوں پر ظلم کرتا ہے اور ان کی غیبت کرتا ہے (جب وہ مر جاتا ہے قبر میں اُتر جاتا ہے تو لوگ اس سے راحت پاتے ہیں)۔

8434- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: شَامَمْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ عِلْمَهُمْ انْتَهَى إِلَى سِتَّةٍ: إِلَى عُمَرَ، وَعَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَأَبِي الدَّرْدَاءِ، وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، ثُمَّ شَامَمْتُ السِّتَّةَ فَوَجَدْتُ عِلْمَهُمْ انْتَهَى إِلَى عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کے اصحاب کو سونگھا (مطلب پوچھا) میں نے علم چھ افراد کے پاس پایا: حضرت عمر علی عبداللہ بن مسعود ابوالدرداء اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم پھر میں نے ان چھ کو سونگھا تو میں نے علم کی انتہاء حضرت علی اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما میں پائی۔

8435- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُمَيْرَةَ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ، لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قُلْنَا لَهُ: أَوْصِنَا، قَالَ: أَجْلِسُونِي، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْعِلْمَ، وَالْإِيمَانَ مَكَانَهُمَا مَنِ الْتَمَسَهُمَا وَجَدَهُمَا -

حضرت یزید بن عمیرہ فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل کی وفات کا وقت قریب آیا ہم نے آپ سے عرض کی: ہمیں وصیت کریں! آپ نے فرمایا: مجھے بٹھاؤ! پھر فرمایا: علم اور ایمان دونوں موجود ہیں جس نے ان دونوں کو تلاش کیا اس نے دونوں کو پا لیا۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا پھر فرمایا: علم چار افراد سے سیکھو! حضرت عویمر ابوالدرداء سلمان فارسی عبداللہ بن مسعود اور عبداللہ بن

8434- قال فی المجمع جلد9صفحه160 ورجاله رجال الصحيح غير القاسم بن معين وهو ثقة .

8435- ورواه النسائی فی فضائل الصحابة من السنن الكبرىٰ رقم الحديث:149 والمصنف فی مسند الشاميين رقم الحديث:1932 .

قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ -وَاطْلُبُوا الْعِلْمَ عِنْدَ أَرْبَعَةٍ: عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ، وَسَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

سلام سے۔

8436- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَا بَقِيَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ إِلَّا أَرْبَعَةٌ، أَحَدُهُمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اُحد کے دن حضور ﷺ کے ساتھ چار افراد باقی رہ گئے' ان میں ایک حضرت عبداللہ بن مسعود تھے۔

بَابٌ

باب

8437- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أُمِّ مُوسَى، قَالَتْ: سَمِعْتُ عَلِيًّا، يَقُولُ: أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنْ يَصْعَدَ شَجَرَةً فَيَأْتِيَهُ بِشَيْءٍ مِنْهَا، فَنَظَرَ أَصْحَابُهُ إِلَى حُمُوشَةِ سَاقَيْهِ فَضَحِكُوا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يُضْحِكُكُمْ؟ لَرِجْلُ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ أُحُدٍ

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو درخت پر چڑھنے کا حکم دیا کہ اس سے ٹہنی توڑ کر لاؤ' صحابہ کرام آپ کی پتلی پنڈلی کو دیکھ کر مسکرائے' حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیوں ہنسے ہو؟ عبداللہ کی ایک ٹانگ میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگی۔

8436- ورواه البزار جلد2صفحه161 زوائد البزار عن محمد بن عثمان بن كرامة حدثني رجل من أهل الكوفة ثنا يحيى بن سلمة به . قال في المجمع جلد6صفحه164' وفيه يحيى بن عبد الحميد الحماني وهو ضعيف . قلت: وفي سند البزار مجهول .

8437- ورواه أحمد رقم الحديث: 920' وأبو يعلى جلد1صفحه40' قال في المجمع جلد 9صفحه289' ورجاله رجال الصحيح غير أم موسى وهي ثقة .

8438- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَعِدْتُ أَرَاكَةً لَأَجْنِيَ مِنْهَا أَرَاكَةً، فَجَعَلَ أَصْحَابِي يَتَعَجَّبُونَ مِنْ خِفَّتِي، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعْجَبُونَ، فَوَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَهُوَ أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أُحُدٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں درخت پر چڑھا تاکہ اس سے مسواک توڑوں صحابہ کرام آپ کی پتلی پنڈلی کو دیکھ کر متعجب ہوئے حضور ﷺ نے فرمایا: تم کیوں متعجب ہوتے ہو؟ عبداللہ کی ایک ٹانگ میزان میں اُحد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہوگی۔

خُطْبَةُ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَمِنْ كَلَامِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود کا خطبہ اور آپ کی گفتگو

8439- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو ہی چیزیں ہیں: ہدایت اور کلام۔ خوبصورت کلام اللہ کا کلام

8439- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20076' وقد جاء مرفوعًا رواه ابن ماجه رقم الحديث: 46' وعند المصنف وابن أبي عاصم في السنة (25) قال الشيخ الاسلام ابن تيمية في اقامة الدليل صفحه 95' رواه ابن ماجه وابن أبي عاصم بأسانيد جيدة الى محمد بن جعفر ابن أبي كثير عن موسى بن عقبة (عن أبي اسحاق) عن أبي الأحوص عن عبد الله بن مسعود أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال.....فذكره . وهذا اسناده جيد لكن المشهور أنه موقوف على ابن مسعود . قال شيخنا: وقد جاء ت أكثر فقراته متفرقة في احاديث أخرى صحيحة مثل أحسن الكلام' وهجر المسلم والكذب والصدق وغيرها' وقد ضعفه شيخنا ثم قال ما تقدم . قلت: وكذلك العضة . فانظر مسند الامام أحمد رقم الحديث: 3638,3727,4022,4095,4108,4160,4187' وصحيح البخاري رقم الحديث: 6094' والأدب المفرد له رقم الحديث: 386' ومسلم رقم الحديث: 2607' وسنن أبي داؤد رقم الحديث: 4962' والترمذي رقم الحديث: 2038' والدارمي رقم الحديث: 213' وبالنسبة للموقوف انظر مسند الامام أحمد رقم الحديث: 3896' والبخاري رقم الحديث: 213,7277,6098' وأورده مالك جلد 2 صفحه 254 بلاغًا . ورواه أبو عوانة جلد 2 صفحه 8,7 .

إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّمَا هِيَ اثْنَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ، فَأَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْمُحْدَثَاتِ وَالْبِدَعَ، فَإِنَّ شَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ ضَلَالَةٌ، أَلَا لَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ فَتَقْسُوا قُلُوبُكُمُ الْأَمَلَ، مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، أَلَا إِنَّ الْبَعِيدَ مَا لَيْسَ آتٍ، أَلَا إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، وَشَرَّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ، أَلَا إِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ فِي جِدٍّ، وَلَا هَزْلٍ، أَلَا أَنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ

ہے اور خوبصورت ہدایت' محمد ﷺ کی ہدایت ہے' خبردار! نئے نئے کام ایجاد کرنے اور بُری بدعتوں سے بچو! کیونکہ بُرے کام' کچھ نئے کام ہیں' ہر بُری بدعت گمراہی ہے' خبردار! اُمیدیں تم پر لمبی نہ ہوں' ایسا نہ ہو کہ اُمید سے تمہارے دل سخت ہو جائیں' جو چیز آنی ہے وہ قریب ہے' خبردار! جو دُور ہے وہ گویا آنے والی نہیں ہے' خبردار! بدبخت وہی ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرے' بُری باتیں جھوٹی باتیں ہیں' خبردار! جھوٹ نہ سنجیدگی اور نہ مذاق میں جائز ہے' خبردار! جھوٹ' گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ' جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ سچ' نیکی کی طرف اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے' سچے کو کہا جاتا ہے: تُو نے سچ بولا اور نیکی کی۔ جھوٹے کو کہا جاتا ہے: تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کمایا۔

8440- وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا، وَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا -ثُمَّ قَالَ -إِيَّاكُمْ وَالْعَضَهَ، أَتَدْرُونَ مَا الْعَضَهُ؟ النَّمِيمَةُ وَنَقْلُ الْأَحَادِيثِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بندہ جھوٹ بولتا ہے تو وہ جھوٹا لکھا جاتا ہے' سچ بولتا ہے تو سچا لکھا جاتا ہے' پھر فرمایا: کاٹنے والی سے بچو! فرمایا: تم جانتے ہو کہ کاٹنے سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری اور (بغیر سند کے) حدیثوں کو نقل کرنا۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْبَصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، بَلَغَ الْحَدِيثُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَائِمًا يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا هِيَ اثْنَتَانِ الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ

حضرت ابواحوص' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حدیث حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچائی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعرات کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے' اے لوگو! دو چیزیں ہیں: ہدایت اور گفتگو' پھر اس کے بعد معمر والی حدیث ذکر کی' اُنہوں نے ابواسحاق سے روایت کی۔

8441- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا هُمَا اثْنَتَانِ: الْهَدْيُ وَالْكَلَامُ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ صرف دو چیزیں ہیں: ہدایت اور کلام' سب سے سچی بات کلام اللہ ہے اور سب سے خوبصورت ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدایت ہے' بُرے ترین اُمور نئے کام ہیں' ہر نئی بُری چیز بدعت ہے' ہر بُری بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں ہے۔

8442- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أَنَا خَالِدٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ہر جمعرات کو آ کر کھڑے ہوتے' بیٹھتے نہیں تھے' پس فرماتے: لوگوں کو فتنے میں مت ڈالو کیونکہ ان میں کمزور بھی ہیں اور بڑے بوڑھے بھی اور ضرورت

8441- ورواه البزار رقم الحديث: 311-312 .

يَجِيءُ كُلَّ يَوْمِ خَمِيسٍ يَقُومُ قَائِمًا لَا يَجْلِسُ فَيَقُولُ: لَا تَفْتِنُوا النَّاسَ، فَإِنَّ فِيهِمُ الضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ وَذَا الْحَاجَةِ، فَيَقُولُ هُمَا اثْنَانِ، وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَأَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثٍ ضَلَالَةٌ، إِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَإِنَّ السَّعِيدَ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ، أَلَا فَلَا يَطُولَنَّ عَلَيْكُمُ الْأَمَدُ وَلَا يُلْهِيَنَّكُمُ الْأَمَلُ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، وَإِنَّمَا بَعِيدٌ مَا لَيْسَ آتِيًا، وَإِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ تَطَاوَلَ النَّهَارِ خِيفَةَ اللَّيْلِ، فَإِنَّ قَتْلَ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ، وَإِنَّ سِبَابَهُ فُسُوقٌ، وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ، أَلَا إِنَّ شِرَارَ الرَّوَايَا الْكَذِبُ: وَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ صَبِيَّهُ وَلَا يُنْجِزُهُ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الصَّادِقَ يُقَالُ لَهُ صَدَقَ وَبَرَّ، وَإِنَّ الْكَاذِبَ يُقَالُ لَهُ كَذَبَ وَفَجَرَ

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

مند بھی۔ فرماتے: دو چیزیں ہیں: خوبصورت ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے اور سب سے زیادہ سچی بات کتاب اللہ ہے' بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں' ہر نیا بُرا کام گمراہی ہے اور شقی وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا' خوش بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت پکڑے' خبردار! لمبی اُمیدیں مت باندھو! اُمید تمہیں غافل نہ کردے۔ بے شک ہر چیز جس نے آنا ہے وہ قریب ہے' دُور وہی ہے جس نے نہیں آنا ہے' لوگوں میں سے بُرے وہ ہیں جو دن کو رات آنے کے ڈر سے لمبی دیر کام کرتے ہیں' بیشک مؤمن کو قتل کرنا کفر ہے' اسے گالی دینا گناہ ہے' کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے' خبردار! راویوں میں سے بُرے چھوٹے راوی ہیں' سنجیدگی اور مذاق میں جھوٹ جائز نہیں اور نہ اس وقت جب آدمی اپنے بچے کو وعدہ دے رہا ہو اور پورا نہ کرے' خبردار! جھوٹ گناہ ہے اور گناہ جہنم میں لے جائے گا۔ سچ' نیکی ہے اور نیکی جنت میں لے جائے گی' صادق کو کہا جاتا ہے: تُو نے سچ کہا اور نیکی کی اور جھوٹے کو کہا جاتا ہے: تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔

8443- وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ لَيَصْدُقُ فَيُكْتَبُ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا، وَإِنَّهُ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا، أَلَا هَلْ تَدْرُونَ مَا

اور میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو بندہ جھوٹ بولتا ہے تو وہ جھوٹا لکھا جاتا ہے' سچ بولتا ہے تو سچا لکھا جاتا ہے' پھر فرمایا: کاٹنے والی سے بچو! فرمایا: تم جانتے ہو کہ کاٹنے سے مراد کیا ہے؟ فرمایا: چغل خوری اور

8443- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20198 قال في المجمع جلد10 صفحه236 باسناد منقطع ورجال اسناده ثقات.

لَغَضُهُ؟ هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

لوگوں کے درمیان فساد کرنا۔

8444- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ بُرْقَانَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ، أَلَا إِنَّ الْبَعِيدَ مَا لَيْسَ بِآتٍ، لَا يَعْجَلُ اللهُ لِعَجَلَةِ أَحَدٍ وَلَا يَخِفُّ لِأَمْرِ النَّاسِ، مَا شَاءَ اللهُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ، يُرِيدُ اللهُ أَمْرًا وَيُرِيدُ النَّاسُ أَمْرًا مَا شَاءَ اللهُ كَانَ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ، لَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدَ اللهُ وَلَا مُبَعِّدَ لِمَا قَرَّبَ اللهُ، وَلَا يَكُونُ شَيْءٌ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ، أَصْدَقُ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر وہ جو آنے والا ہے وہ قریب ہے۔ خبردار! جو دُور ہے وہی ہے جو آنے والا نہیں ہے کسی کے جلدی کرنے سے اللہ جلدی نہیں فرماتا ہے اور لوگوں کے کہنے سے ہلکا کرتا ہے (وہ اپنی مرضی کرتا ہے) جو اللہ چاہے۔ (بات ہے) نہ کہ جو لوگ چاہیں ایک کام کا ارادہ اللہ کرتا ہے اور ایک کا ارادہ لوگ کرتے ہیں جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے اگرچہ لوگ ناپسند کریں جو اللہ دُور کر دے اسے قریب کرنے والا کوئی نہیں ہر شی اللہ کی اجازت سے ہوتی ہے سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے سب سے خوبصورت ہدایت محمد ﷺ کی ہدایت ہے بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں ہر بُرا نیا کام بدعت اور ہر بُری بدعت گمراہی ہے۔

8445- قَالَ مَعْمَرٌ: وَقَالَ غَيْرُ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ: وَخَيْرُ مَا أُلْقِيَ فِي الْقَلْبِ الْيَقِينُ، وَخَيْرُ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ، وَخَيْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ، وَخَيْرُ الْهَدْيِ مَا اتُّبِعَ، وَمَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَأَلْهَى، وَإِنَّمَا يَصِيرُ أَحَدُكُمْ إِلَى مَوْضِعِ أَرْبَعِ أَذْرُعٍ فَلَا تُمِلُّوا النَّاسَ، وَلَا تَسْأَمُوهُمْ، وَإِنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ شَيْطَانًا وَإِقْبَالًا، أَلَا وَإِنَّ لَهَا سَآمَةً وَإِدْبَارًا، أَلَا وَشَرُّ الرَّوَايَا الْكَذِبُ، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَقُودُ إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَقُودُ إِلَى النَّارِ، أَلَا وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ وَإِنَّ الصِّدْقَ يَقُودُ إِلَى الْبِرِّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں: دل میں ڈالی جانے والی چیزوں میں بہترین چیز یقین ہے بہترین غنا دل کی غنا ہے بہترین علم جو نفع دے بہترین ہدایت جس کی اتباع کی جائے جو کم اور کافی ہو وہ زیادہ اور ست کرنے والے مال سے بہتر ہے بے شک تم چار گز زمین تک محدود ہو جاؤ گے پس لوگوں کو تنگ نہ کرو اور نہ انہیں تکلیف دو ہر جان کے ساتھ شیطان ہے اور بخت بھی۔ خبردار! اس کیلئے زوال ہے خبردار! بُری روایت جھوٹ ہے خبردار! جھوٹ گناہ کی طرف قیادت کرتا ہے اور گناہ دوزخ میں لے جاتا ہے خبردار! تم پر سچ لازم ہے سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت میں لے

وَإِنَّ الْبِرَّ يَقُودُ إِلَى الْجَنَّةِ وَاعْتَبِرُوا ذَلِكَ، إِنَّهُمَا إِلْفَانِ الْتَقَيَا يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ، حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا، وَلَا يَزَالُ الْكَاذِبُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا، أَلَا وَإِنَّ الْكَذِبَ لَا يَصْلُحُ فِي جِدٍّ، وَلَا هَزْلٍ، وَلَا أَنْ يَعِدَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ صَبِيَّهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزَ لَهُ، وَلَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ فَإِنَّهُمْ قَدْ طَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ، وَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَابْتَدَعُوا فِي دِينِهِمْ، فَإِنْ كُنْتُمْ لَا مَحَالَةَ سَائِلِيهِمْ فَمَا وَافَقَ كِتَابَكُمْ فَخُذُوا وَمَا خَالَفَهُ فَاهْذُوا عَنْهُ وَاسْكُتُوا

جاتی ہے اس سے عبرت حاصل کرو یہ دونوں ایک دوسرے سے مانوس ہی مل جائیں گے سچے کیلئے کہا جاتا ہے: اس نے سچ بولا یہاں تک کہ سچا لکھا جاتا ہے اور جھوٹا جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے جھوٹ نہ سنجیدگی میں اور نہ مذاق میں جائز ہے اور نہ یہ کہ کوئی آدمی اپنے چھوٹے سے کسی چیز کا وعدہ کرے پھر پورا نہ کرے اہل کتاب سے کسی چیز کا سوال نہ کرو کیونکہ ان پر اُمید لمبی ہوئی ان کے دل سخت ہو گئے اور اُنہوں نے اپنے دین میں بُری بدعتیں ایجاد کیں اگر تمہیں سوال کرنا ضروری ہو تو جو تمہاری کتاب کے مطابق ہو اسے لے لو اور جو مخالف ہو اس سے دُور ہو جاؤ اور خاموش رہو۔

8446- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَإِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ، إِنَّ بَعِيدًا مَا لَيْسَ آتِيًا، أَلَا عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ إِلَى الْجَنَّةِ وَلَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا، وَيَثْبُتَ الْبِرُّ فِي قَلْبِهِ، وَلَا يَكُونَ الْفُجُورُ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعَ إِبْرَةٍ لِيَسْتَقِرَّ فِيهَا، أَلَا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَلَا يَزَالُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے سچی بات کتاب اللہ ہے سب سے خوبصورت ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں جس کا وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ آنے والا ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو بے شک دُور آنے والا نہیں ہے خبردار! تم پر سچ لازم ہے کیونکہ یہ جنت میں ہے اور آدمی لگاتار سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے پاس سچا لکھ دیا جاتا ہے اور نیکی اس کے دل میں لکھ دی جاتی ہے اور گناہ کو اس کے دل میں سوئی کے برابر بھی قرار پذیر ہونے کیلئے جگہ نہیں ملتی۔ خبردار! جھوٹ سے بچو کیونکہ یہ جہنم میں لے جاتا ہے ایک آدمی مسلسل جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے پاس جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور گناہ اسکے دل میں ڈیرے ڈال لیتا ہے اور اسکے دل میں نیکی کو رہنے کیلئے ایک سوئی

لرَّجُلُ يَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا وَيَسْتَقِرَّ الْفُجُورُ فِي قَلْبِهِ فَلَا يَكُنْ فِي قَلْبِهِ مَوْضِعُ إِبْرَةٍ لِيَسْتَقِرَّ فِيهَا

کے برابر بھی جگہ میسر نہیں آتی ہے۔

8447- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ هَزْلٌ وَلَا جِدٌّ، وَلَا أَنْ يَعِدَ أَحَدُكُمْ صَبِيَّهُ شَيْئًا ثُمَّ لَا يُنْجِزَ لَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نہ مذاق میں اور نہ سنجیدگی میں جھوٹ بولنا درست ہے اور یہ کہ تم میں سے کوئی بچے سے کسی شی کا وعدہ کرے اور پورا نہ کرے۔

8448- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَلَا هَزْلٌ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہ سنجیدگی اور نہ مذاق میں جھوٹ بولنا جائز ہے۔

8449- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ: أَتَيْنَا أَبَا وَائِلٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ يُقَالُ لَهَا: بُرَيْدَةُ، فَقُلْنَا: يَا بُرَيْدَةُ، قُولِي لِأَبِي وَائِلٍ يُحَدِّثُنَا، فَقَالَتْ: أَبَا وَائِلٍ حَدِّثِ الْقَوْمَ بِمَا سَمِعْتَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يُسْمِعُكُمُ الدَّاعِي وَيَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ، أَلَا وَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ،

حضرت ابن عون فرماتے ہیں: ہم ابووائل کے پاس آئے جبکہ اُن کے ساتھ ایک لونڈی تھی، جس کا نام بُریدہ تھا، پس ہم نے کہا: اے بریدہ! ابووائل سے کہو کہ ہمیں کوئی حدیث سنائیں! پس اس نے کہا: اے ابووائل! جو آپ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حدیثیں سنی ہیں، وہ قوم کو سناؤ! فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: اے لوگو! تم ایک مٹی میں جمع کیے جاؤ گے داعی تمہیں سنائے گا، آنکھ تمہیں دیکھے گی، خبردار! بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

8447- ورواه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 387 .

قَالَ: وَيَحْسِبُهُ يَتْبَعُهَا، وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

8450- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ثنا كُلْثُومُ بْنُ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

حضرت ابوالطفیل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا: بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہی ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

8451- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

حضرت ابوالطفیل فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا: بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہی ہے جو دوسرے سے نصیحت حاصل کرے۔

8452- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومِ بْنِ جَبْرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَمْرِو بْنِ وَاثِلَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا خَطَبَنَا بِالْكُوفَةِ قَالَ: الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ، وَالسَّعِيدُ مَنْ سَعِدَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ

حضرت ابوطفیل عمرو بن واثلہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب کوفہ میں خطیب تھے فرمایا: بدبخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں خوش بخت تھا۔

8453- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت رباح النخعی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں ہر جمعرات کے دن خطبہ دیتے

8452- هذا الحديث عليه اشارة لا في نسخة أحمد الثالث ونسخة الظاهرية ينقص منها عشرة أوراق . ولذا كتبناه لعله لم يكن ناقصًا في نسخة الظاهرية . وهو مكرر ما قبله .

أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ رَبَاحٍ النَّخَعِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَخْطُبُنَا كُلَّ خَمِيسٍ فَيَقُولُ: إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَخَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، وَشَرَّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا، وَإِنَّكُمْ مَجْمُوعُونَ بِصَعِيدٍ وَاحِدٍ يَنْفُذُكُمُ الْبَصَرُ وَيُسْمِعُكُمُ الدَّاعِي، أَلَا وَإِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ

تھے وہ فرماتے: سب سے سچی بات کتاب اور سب سے خوبصورت ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے ہر نیا ایجاد کردہ بُرا کام بدعت ہے اور ہر بُری بدعت گمراہی ہے بُرے کام نئے ایجاد کردہ ہیں اور تم ایک ہی سرزمین پر اکٹھے کیے جاؤ گے آنکھ تمہیں دیکھے گی اور داعی تمہیں سنائے گا خبردار! بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں بدبخت تھا اور خوش بخت دوسرے کو دیکھ کر نصیحت پکڑنے والا ہے۔

8454- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يُقَرِّبُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ يُقَرِّبُ إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يُقَرِّبُ إِلَى النَّارِ، إِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ: صَدَقَ وَبَرَّ، وَلِلْكَاذِبِ: كَذَبَ وَفَجَرَ، أَلَا وَإِنَّ لِلْمَلَكِ لَمَّةً، وَلِلشَّيْطَانِ لَمَّةً، فَلَمَّةُ الْمَلَكِ إِيعَادٌ لِلْخَيْرِ، وَلَمَّةُ الشَّيْطَانِ إِيعَادٌ بِالشَّرِّ، فَمَنْ وَجَدَ لَمَّةَ الْمَلَكِ فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ لَمَّةَ الشَّيْطَانِ فَلْيَتَعَوَّذْ مِنْ ذَلِكَ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ) (البقرة: 268) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ: أَلَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَضْحَكُ إِلَى رَجُلَيْنِ رَجُلٍ قَامَ

حضرت مرہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر سچ لازم ہے کیونکہ یہ نیکی کے قریب کر دیتا ہے اور نیکی جنت کے قریب کر دیتی ہے جھوٹ بولنے سے بچو! کیونکہ یہ گناہ کے قریب کرتا ہے اور گناہ دوزخ کے قریب کرتا ہے۔ سچے آدمی کے بارے کہا جاتا ہے: اس نے سچ بولا اور نیکی کی اور جھوٹے کیلئے کہا جاتا ہے: اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔ خبردار! بادشاہ کیلئے ایک لمہ ہے اور شیطان کیلئے بھی ایک لمہ ہے بادشاہ کی لمہ یہ ہے کہ وہ خیر کو بار بار لاتا ہے اور شیطان کی لمہ یہ ہے کہ وہ شر کو لوٹا لاتا ہے جو بادشاہ کی لمہ کو پائے وہ اللہ کی حمد کرے اور جو شیطان کی لمہ پائے وہ اللہ سے پناہ مانگے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "شیطان تمہیں اندیشہ دلاتا ہے محتاجی کا اور حکم دیتا ہے" آیت کے آخر تک۔ فرمایا: خبردار! بے شک اللہ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر ہنستا ہے: (1) وہ آدمی جو ٹھنڈی رات میں اپنے بستر لحاف اور دستے سے

فِی لَیْلَةٍ بَارِدَةٍ مِنْ فِرَاشِهِ وَلِحَافِهِ وَدِثَارِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ إِلَى صَلَاةٍ، فَیَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَلَائِكَتِهِ: مَا حَمَلَ عَبْدِی هٰذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟ فَیَقُولُونَ: رَبَّنَا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَیَقُولُ: فَإِنِّی قَدْ أَعْطَیْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ، وَرَجُلٍ كَانَ فِی فِئَةٍ فَعَلِمَ مَا لَهُ فِی الْفِرَارِ، وَعَلِمَ مَا لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ، فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَیَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ: مَا حَمَلَ عَبْدِی هٰذَا عَلَى مَا صَنَعَ؟، فَیَقُولُونَ: رَبَّنَا رَجَاءَ مَا عِنْدَكَ، وَشَفَقَةً مِمَّا عِنْدَكَ، فَیَقُولُ: فَإِنِّی أُشْهِدُكُمْ أَنِّی قَدْ أَعْطَیْتُهُ مَا رَجَا وَأَمَّنْتُهُ مِمَّا خَافَ أَوْ كَلِمَةً شَبِیهَةً بِهَا

نکل کر کھڑا ہو' وضو کیا پھر نماز میں کھڑا ہو گیا تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے: میرے بندے کو یہ کام کرنے پر کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ پس وہ کہتے ہیں: اے میرے رب! اس چیز کی اُمید نے جو تیرے پاس ہے اور تیرے خوف نے۔ اللہ فرماتا ہے: جس چیز کی اس نے اُمید کی' میں نے اسے دے دی اور جس چیز سے وہ ڈرا' میں نے اس سے اسے امن دیا۔ (۲) وہ آدمی جو کسی گروہ میں (لشکر میں) ہو' اسے معلوم ہے کہ بھاگنے میں کیا فائدہ ہے (کہ جان بچ جائے گی) اور اسے معلوم ہے کہ اللہ کے پاس کیا ہے (یعنی جنت)۔ پس وہ جہاد کرتا ہے حتیٰ کہ شہید کر دیا جاتا ہے۔ ملائکہ کو فرماتا ہے: میرے بندے نے جو کام کیا اس پر اسے کس چیز نے تیار کیا۔ پس وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! تیرے پاس موجود اُمید اور ڈر نے۔ اللہ فرماتا ہے: میں نے اس کی اُمید پوری کی اور خوف سے امن دیا' یا اس کے مشابہ کلمات فرمائے۔

8455- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِیفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَا مِنْكُمْ إِلَّا ضَیْفٌ وَعَارِیَةٌ، وَالضَّیْفُ مُرْتَحِلٌ، وَالْعَارِیَةُ مُؤَدَّاةٌ إِلَى أَهْلِهَا

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے ہر کوئی مہمان اور عاریہ ہے' مہمان جانے والا ہے اور جو شی ادھار لی گئی ہے اسے اس کے مالک کو واپس کر دے۔

8456- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِیفَةَ، ثنا مُسْلِمُ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

8455- قال فی المجمع جلد 10 صفحه 131' والضحاك لم یدرك ابن مسعود وفیه ضعف . ورواه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه 134 .

8456- ورواه أبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه 13' قال فی المجمع جلد 10 صفحه 235' واسناده جید الا عوناً لم یدرك ابن مسعود .

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَيْسَ الْعِلْمَ مِنْ كَثْرَةِ الْحَدِيثِ، وَلَكِنَّ الْعِلْمَ مِنَ الْخَشْيَةِ

عنہ نے فرمایا: علم کثرتِ حدیث کا نام نہیں ہے بلکہ خوفِ خدا کا نام ہے۔

8457- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ وَقَفْتُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقِيلَ لِي: اخْتَرْ نُخَيِّرْكَ مِنْ أَيِّهِمَا تَكُونُ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ تَكُونُ رَمَادًا، لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ رَمَادًا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا ہوں اور مجھے کہا جائے: پسند کرو! ہم تجھے دونوں میں سے ایک کا اختیار دیتے ہیں' ان میں سیکون سی تجھے پسند ہے یا تُو راکھ بنے گا؟ تو میں راکھ بننا پسند کروں گا۔

8458- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: أَوْصَى ابْنُ مَسْعُودٍ أَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَهُ بِثَلَاثِ كَلِمَاتٍ: أَيْ بُنَيَّ، أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

حضرت اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے ابوعبیدہ کو تین باتوں کی وصیت کی' فرمایا: اے میرے بیٹے! میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈر اور اپنے گھر کو کشادہ رکھ اور اپنے گناہ پر رو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

8459- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ

حضرت معن بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے جامع نفع مند باتوں کی وصیت کریں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

8457- ورواه أبو نعيم جلد1صفحه133' قال في المجمع جلد10صفحه235' ورجاله ثقات الا أني لم أجد للحسن سماعًا من ابن مسعود .

8458- قال في المجمع جلد10صفحه299 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

8459- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد1صفحه134' قال في المجمع جلد10صفحه235' ورجاله ثقات الا أن معنا لم يدرك ابن مسعود .

رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: أَوْصِنِي بِكَلِمَاتٍ جَوَامِعَ نَوَافِعَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، وَزُلْ مَعَ الْقُرْآنِ حَيْثُ زَالَ، وَمَنْ أَتَاكَ بِحَقٍّ فَاقْبَلْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا، وَمَنْ أَتَاكَ بِبَاطِلٍ فَارْدُدْهُ وَإِنْ كَانَ حَبِيبًا قَرِيبًا

نے اس کو فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا' قرآن پڑھتا رہ جب تک پڑھ سکے' جو تیرے پاس اچھی بات کرے اس کو قبول کر اگرچہ دور سے آئی ہو' جو تیرے پاس باطل آئے اس کو رد کر دے' اگرچہ قریبی دوست کی طرف سے ہو۔

8460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ، فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا وَلَا آخِرَةٍ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسے آدمی کو دیکھوں جو دنیا و آخرت کے اعمال سے فارغ ہو' اس آدمی کو ناپسند کرتا ہوں۔

8461- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَمْقُتُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا، وَلَا آخِرَةٍ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ ایسے آدمی کو دیکھوں جو دنیا و آخرت کے کام سے فارغ بیٹھا ہے۔

8462- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ هَاجَرَ يَبْتَغِي شَيْئًا فَهُوَ لَهُ، قَالَ: هَاجَرَ رَجُلٌ لِيَتَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا: أُمُّ قَيْسٍ، وَكَانَ يُسَمَّى مُهَاجِرَ أُمِّ قَيْسٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی جس کے لیے ہجرت کرتا ہے وہ اس کے لیے ہے' ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کے لیے ہجرت کی' اس عورت کا نام اُم قیس ہے' اس کا نام اُم قیس کی طرف ہجرت کرنے والا رکھا گیا۔

8463- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّائِغِ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو

8461- قال في المجمع جلد4صفحه63' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

8462- قال في المجمع جلد2صفحه101' ورجاله رجال الصحيح .

سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَقُولُ رَجُلٌ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ

کوئی آدمی "استغفر اللّٰه الذی الی آخرہ" تین مرتبہ پڑھتا ہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ جنگ سے بھاگا ہو۔

8464- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الْجَبَلَ لَيُنَادِي الْجَبَلَ بِاسْمِهِ: أَيْ فُلَانُ، هَلْ مَرَّ بِكَ الْيَوْمَ أَحَدٌ ذَكَرَ اللّٰهَ؟ فَإِذَا قَالَ: نَعَمْ، اسْتَبْشَرَ، قَالَ عَوْنٌ: فَيَسْتَمِعْنَ الشَّرَّ وَلَا يَسْتَمِعْنَ الْخَيْرَ هُنَّ لِلْخَيْرِ أَسْمَعُ، وَقَرَأَ: (وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا تَكَادُ السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا، وَمَا يَنْبَغِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا) (مريم:89)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک ایک پہاڑ دوسرے پہاڑ کا نام لے کر نداء کرتا ہے: اے فلاں! آج تجھ پر سے کوئی اللہ کا ذکر کرنے والا گزرا ہے؟ پس جب وہ کہتا ہے: جی ہاں! تو وہ خوش ہوتا ہے یا اسے خوشخبری دیتا ہے۔ حضرت عون راوی کا قول ہے: پس وہ شر کو بڑے غور سے سنتی ہیں خیر کو غور سے نہیں سنتیں وہ خیر کو زیادہ سننے کی حقدار ہیں اور آیت پڑھی: "وقالوا اتخذ الرحمن الی آخرہ"۔

8465- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی نماز اس کو برائی سے منع نہ کرے اور نیکی کا حکم نہ دے اللہ کی طرف سے اس

8464- قال فى المجمع جلد10صفحه79' ورجاله رجال الصحيح .

8465- قال العراقى فى تخريج الأحياء جلد 1صفحه201' واسناده صحيح . وقال فى المجمع جلد 2صفحه258' ورجاله رجال الصحيح .

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ لَمْ تَأْمُرْهُ صَلَاتُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَهُ عَنِ الْمُنْكَرِ لَمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا بُعْدًا

کے لیے ہلاکت میں اضافہ ہورہا ہوتا ہے۔

8466- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيمَانِ: وَالْيَقِينُ الْإِيمَانُ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: صبر نصف ایمان ہے اور یقین مکمل ایمان ہے۔

8467- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ، ثنا الثَّقَفِيُّ، عَنْ زُرْعَةَ، عَنْ بَلَادِ بْنِ عِصْمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا أَنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، إِذْ رَأَيْتُ جَمَاعَةً فَهَبَّتْ ثُمَّ رَجَعَتْ، فَقَالَ: إِيَّاكَ وَكَبَّةَ السُّوقِ فَإِنَّهَا كَبَّةُ الشَّيْطَانِ

حضرت بلاد بن عصمہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ اچانک میں نے ایک جماعت دیکھی' وہ جماعت بھاگ گئی' پھر واپس آئے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بازار میں چلنے سے بچو کیونکہ یہ شیطان کے گزرنے کی جگہ ہے۔

8468- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُبَابٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْجَنَّةَ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ، وَإِنَّ النَّارَ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ، فَمَنِ اطَّلَعَ الْحِجَابَ وَاقَعَ مَا وَرَاءَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت کو مشکلات سے گھیرا گیا ہے اور جہنم کو شہوات سے گھیرا گیا' جس نے پردہ میں جھانک لیا' اس نے پردہ کے پیچھے دیکھ لیا۔

8469- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ

حضرت حصین بن عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ

8466- قال في المجمع جلد1صفحه57 ورجاله رجال الصحيح .

8467- قال في المجمع جلد4صفحه77' وفيه مجاهيل .

8468- قال في المجمع جلد10صفحه235' ورجاله ثقات .

8469- قال في المجمع جلد10صفحه303' ورجاله ثقات .

الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حُبَابٍ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَكْثَرُ النَّاسِ خَطَايَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ خَوْضًا فِي الْبَاطِلِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن زیادہ غلطیوں والے وہ ہوں گے جو (دنیا میں) باطل میں غوطہ زن رہے ہوں گے۔

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

8470- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: كُنْتُ أَمُرُّ عَلَى دَارِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ سَحَرًا، فَأَسْمَعُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنَّكَ دَعَوْتَنِي فَأَجَبْتُ، وَأَمَرْتَنِي فَأَطَعْتُ وَهَذَا سَحَرٌ فَاغْفِرْ لِي فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لَهُ: كَلِمَاتٌ سَمِعْتُكَ تَقُولُهُنَّ مِنَ السَّحَرِ، فَأَخْبَرْتُهُ بِهِنَّ، فَقَالَ: إِنَّ يَعْقُوبَ أَخَّرَ بَنِيهِ إِلَى السَّحَرِ

حضرت محارب بن دثار اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے سحری کے وقت گزرا' میں نے سنا کہ آپ یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! تُو نے مجھے بلایا' میں نے قبول کیا' تُو نے حکم دیا میں نے اطاعت کی' یہ سحری کا وقت ہے' تُو مجھے بخش دے۔ پھر میں آپ سے ملا تو میں نے آپ سے عرض کی: میں نے آپ سے سحری کے وقت یہ دعا سنی ہے' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو سحری کے وقت تک مؤخر کر دیا۔

8471- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَدْعُو: اللّٰهُمَّ زِدْنِي إِيمَانًا وَيَقِينًا وَفَهْمًا -أَوْ قَالَ: - وَعِلْمًا

حضرت عبداللہ بن عکیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میرے ایمان اور یقین اور سمجھ یا فرمایا: علم میں اضافہ فرما۔

8472- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی باتوں سے بچو! تیرا کیا نظریہ ہے اور تیرا کیا نظریہ ہے؟ تم

8470- قال في المجمع جلد10 صفحه155' وفيه عبد الرحمن بن اسحاق الكوفي وهو ضعيف .

8471- قال في المجمع جلد10 صفحه185' واسناد جيد .

8472- قال في المجمع جلد1 صفحه180' والشعبي لم يسمع من ابن مسعود وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو يَزِيدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِيَّاكُمْ وَأَرَأَيْتَ وَأَرَأَيْتَ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِأَرَأَيْتَ وَأَرَأَيْتَ، وَلَا تَقِيسُوا شَيْئًا بِشَيْءٍ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا، وَإِذَا سُئِلَ أَحَدُكُمْ عَمَّا لَا يَعْلَمُ فَلْيَقُلْ: لَا أَعْلَمُ فَإِنَّهُ ثُلُثُ الْعِلْمِ

سے پہلے لوگ نظریات کے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہوئے' کسی شی کو دوسرے پر قیاس نہ کرو' ایسا نہ ہو کہ ثابت قدمی کے بعد پھسل جاؤ اور جب تم سے کوئی ایسی بات پوچھے جس کا تمہیں علم نہ ہو تو بلا جھجک کہہ دو! میں نہیں جانتا کہ یہ تہائی علم ہے۔

8473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: لَيْسَ عَامٌ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ، وَلَا عَامٌ خَيْرٌ مِنْ عَامٍ، وَلَا أُمَّةٌ خَيْرٌ مِنْ أُمَّةٍ، وَلَكِنْ ذَهَابُ خِيَارِكُمْ وَعُلَمَائِكُمْ، وَيُحَدِّثُ قَوْمٌ يَقِيسُونَ الْأُمُورَ بِرَأْيِهِمْ فَيَنْهَدِمُ الْإِسْلَامُ وَيَنْثَلِمُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک سال کے بعد دوسرا سال اس سے بُرا ہوگا اور کوئی سال کے بعد پہلے سال سے اچھا نہ ہوگا' اس اُمت سے بہتر کوئی اُمت نہیں لیکن تمہارے نیک اور علماء چلے جائیں گے' ایسے لوگ آئیں گے جو اپنے کام اپنی رائے سے قیاس کریں گے' وہ اسلام کو ختم کریں گے اور گرا دیں گے۔

8474- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا، وَيَبْقَى أَهْلُ الرِّيَبِ مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے نیک لوگ گزر جائیں گے' شک والے لوگ رہیں گے' جو نہ نیکی کو اور نہ بُرائی کو جانیں گے۔

8475- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو

حضرت عبدالرحمٰن بن حجیرہ اپنے والد سے وہ حضرت

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

8473- قال في المجمع جلد 1 صفحه 180' وفيه مجالد بن سعيد وقد اختلط .

8474- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 135' قال في المجمع جلد 7 صفحه 280' ورجاله رجال الصحيح .

8475- قال في المجمع جلد 1 صفحه 126' جلد 2 صفحه 190' ورجاله موثقون . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 133-134 .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حُجَيْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا قَعَدَ: إِنَّكُمْ فِي مَمَرِّ اللَّيْلِ فِي آجَالٍ مَنْقُوصَةٍ وَأَعْمَالٍ مَحْفُوظَةٍ، وَالْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً فَمَنْ يَزْرَعْ خَيْرًا يُوشِكُ أَنْ يَحْصُدَ رَغْبَةً، وَمَنْ يَزْرَعْ شَرًّا يُوشِكُ أَنْ يَحْصُدَ نَدَامَةً، وَلِكُلِّ زَارِعٍ لَا يَسْبِقُ بَطِيءٌ بِحَظِّهِ وَلَا يُدْرِكُ حَرِيصٌ مَا لَمْ يُقَدَّرْ لَهُ، فَمَنْ أُعْطِيَ خَيْرًا فَاللَّهُ أَعْطَاهُ، وَمَنْ وُقِيَ شَرًّا فَاللَّهُ وَقَاهُ، الْمُتَّقُونَ سَادَةٌ وَالْفُقَهَاءُ قَادَةٌ، وَمُجَالَسَتُهُمْ زِيَادَةٌ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب بیٹھتے تو فرماتے: تم پر ایسا زمانہ گزر رہا کہ عمریں کم ہو رہی ہیں' اعمال کی حفاظت کی گئی ہے' موت اچانک آتی ہے' پس جو خیر کا پودا لگائے گا' اُمید ہے رغبت سے کاٹے اور جو بُرائی کا بیج بوئے گا قریب ہے کہ شرمندگی سے کاٹے' ہر کھیتی بونے والے کے حصہ کو اس کی سستی لے نہیں جائے گی اور لالچی' اپنے مقدر سے زیادہ حاصل نہیں کر سکے گا' پس جس شخص کو خیر عطا کی گئی تو اسے اللہ نے ہی عطا کی ہے' جس آدمی کو بُرائی سے بچا لیا گیا تو اسے اللہ نے ہی بچایا ہے۔ سردار' متقی لوگ ہی ہیں' قائدین فقہاء ہی ہیں اور (علم وخیر کی) زیادتی وکثرت' ان کی مجلسوں میں ہی ہے۔

8476- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا تُغَالِبُوا هَذَا اللَّيْلَ فَإِنَّكُمْ لَنْ تُطِيقُوهُ، وَإِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَنْصَرِفْ إِلَى فِرَاشِهِ فَإِنَّهُ أَسْلَمُ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ساری رات نہ جاگو کیونکہ تم اس کی طاقت نہیں رکھتے ہو' جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے تو وہ بستر میں جا کر سو جائے' یہ اس کے لیے زیادہ بہتر ہے۔

8477- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّوْطِيُّ، ثنا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ وَأُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن دیا گیا تھا۔

8476- قال في المجمع جلد2صفحه260' ورجاله رجال الصحيح .

8478- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ، وَأُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کی والدہ کو دو تہائی حسن دیا گیا تھا۔

8479- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أُعْطِيَ يُوسُفُ، وَأُمُّهُ ثُلُثَيِ الْحُسْنِ، حُسْنَ النَّاسِ فِي الْوَجْهِ وَالْبَيَاضِ وَغَيْرِ ذَلِكَ، وَكَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا أَتَتْهُ غَطَّى وَجْهَهُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَتَنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام اور اُن کی والدہ کو دو تہائی حصہ حسن دیا گیا تھا' جیسے لوگوں کا حسن چہرے میں ہوتا ہے اور سفیدی وغیرہ اور عورت جب آئے تو چہرہ ڈھانپ کر آئے اس ڈر سے کہ اس کی وجہ سے فتنہ نہ ہو۔

8480- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: بِحَسْبِ الْمُؤْمِنِ الْكَذِبُ أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مؤمن کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ سنی سنائی بات بیان کرے۔

8481- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا دَعَوْتَ الرَّجُلَ فَقَدْ أَذِنْتَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تُو کسی آدمی کو دعوت دے تو اس کو اجازت بھی دے (یعنی گھر میں داخل ہونے کی)۔

8482- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن

8478- قال في المجمع جلد8صفحه203' والظاهر أنه وهم - أي لفظ ثلث .

8479- قال في المجمع جلد8صفحه203' ورجاله رجال الصحيح .

8481- قال في المجمع جلد8صفحه46' ورجاله رجال الصحيح .

8482- قال في المجمع جلد8صفحه65 رواه الطبراني باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: آلَمُ شَيْءٍ فِي الْمُؤْمِنِ الْفُحْشُ

میں تکلیف دِہ شی بے حیائی ہے۔

8483- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: آلَمُ أَخْلَاقِ الْمُؤْمِنِ الْفُحْشُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن میں تکلیف دِہ شی بے حیائی ہے۔

8484- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَخْرُجُ وَمَعَهُ دِينُهُ، فَيَرْجِعُ وَمَا مَعَهُ مِنْهُ شَيْءٌ، يَأْتِي الرَّجُلَ لَا يَمْلِكُ لَهُ، وَلَا لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا، فَيُقْسِمُ لَهُ بِاللّٰهِ إِنَّكَ كَذَبْتَ وَأَذْنَبْتَ فَيَرْجِعُ مَا حُلِّيَ مِنْ حَاجَتِهِ بِشَيْءٍ، وَقَدْ أَسْخَطَ اللّٰهَ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی اس حال میں نکلتا ہے کہ اس کے ساتھ اس کا دین ہوتا ہے وہ واپس لوٹتا ہے تو دین جیسی کوئی چیز نہیں ہوتی' وہ ایک ایسے آدمی کے پاس آتا ہے جو اس کیلئے اور نہ اپنی ذات کیلئے کسی نفع ونقصان کا مالک ہوتا ہے پس وہ اسے قسم اُٹھا کر کہتا ہے: بے شک تُو نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا' پس وہ لوٹتا ہے کہ اس کی ضرورت پوری نہیں ہوئی ہوتی ہے اور اللہ اس پر ناراض ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

ایک دوسری سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی جیسی حدیث روایت ہے۔

8485- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: جَاءَ عَتْرِيسُ بْنُ

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں: حضرت عتریس بن عرقوب شیبانی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا: ہلاک ہوا وہ جس نے نیکی کا

8484- قال في المجمع جلد8صفحه118 رواه الطبراني باسانيد ورجال احدهما رجال الصحيح .

8485- قال في المجمع جلد7صفحه275' ورجاله رجال الصحيح .

عُرْقُوبِ الشَّيْبَانِيُّ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: هَلَكَ مَنْ لَمْ يَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ، فَقَالَ: بَلْ هَلَكَ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ قَلْبُهُ الْمَعْرُوفَ وَيُنْكِرْ قَلْبُهُ الْمُنْكَرَ

حکم نہ دیا اور بُرائی سے منع نہ کیا۔ فرمایا: بلکہ ہلاک ہوا وہ بھی جس کے دل نے نیکی کو نہ پہچانا اور اس کے دل نے بُرائی سے انکار نہ کیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس جیسی حدیث روایت ہے۔

8486- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ بِالدُّنْيَا، وَمَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِالْآخِرَةِ، وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَضُرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي، وَقَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ كَثِيرٌ عُلَمَاؤُهُ قَلِيلٌ خُطَبَاؤُهُ، وَكَثِيرٌ مُعْطُوهُ قَلِيلٌ سُؤَّالُهُ، فَأَطِيلُوا الصَّلَاةَ وَاقْصُرُوا الْخُطْبَةَ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا، وَإِنَّ مِنْ بَعْدِكُمْ زَمَانًا كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ، كَثِيرٌ سُؤَّالُهُ قَلِيلٌ مُعْطُوهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے آخرت کو مراد بنایا' اسے دنیوی اور جس نے دنیا کو مراد بنایا اسے دینی واُخروی نقصان برداشت کرنا ہوگا اور لوگوں کو حکم دیا کہ وہ باقی کے لیے فانی کا نقصان برداشت کر لیا کریں۔ اور فرمایا: تم اس زمانے میں ہو کہ علماء زیادہ لیکن خطباء قلیل ہیں' عطاء کرنے والے زیادہ' جبکہ سوال کرنے والے تھوڑے ہیں' نماز لمبی اور خطبہ مختصر کرو' بیان میں بھی جادو ہوتا ہے' تمہارے بعد زمانہ آئے گا کہ خطبہ زیادہ' علماء کم اور سوال کرنے والے زیادہ' دینے والے کم ہوں گے۔

8487- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِبَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، وَأَبَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ایسے زمانہ میں ہو جس میں نماز لمبی' خطبہ مختصر' علماء زیادہ اور خطباء کم ہیں' عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جس میں نماز مختصر'

8486- قال في المجمع جلد10 صفحه249' رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح عن (أبي) قيس .

8487- قال في المجمع جلد 7 صفحه285' ورجاله رجال الصحيح . ورواه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 789 من طريق آخر عن ابن مسعود .

الْكِنْدِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ الصَّلَاةُ فِيهِ طَوِيلَةٌ وَالْخُطْبَةُ فِيهِ قَصِيرَةٌ، وَعُلَمَاؤُهُ كَثِيرٌ وَخُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ الصَّلَاةُ فِيهِ قَصِيرَةٌ وَالْخُطْبَةُ فِيهِ طَوِيلَةٌ، خُطَبَاؤُهُ كَثِيرٌ وَعُلَمَاؤُهُ قَلِيلٌ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَرْقِ الْمَوْتَى فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْهَا مَعَهُمْ تَطَوُّعًا، إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى كَثْرَةِ مَالِهِ وَكَثْرَةِ عِيَالِهِ، وَسَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يُغْبَطُ الرَّجُلُ فِيهِ عَلَى قِلَّةِ عِيَالِهِ وَخِفَّةِ حَاذِهِ، مَا أَدَعُ بَعْدِي فِي أَهْلِي أَحَبَّ إِلَيَّ مَوْتًا مِنْهُمْ، وَلَا أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْجِعْلَانِ، وَإِنِّي لَأُحِبُّهُمْ كَمَا يُحِبُّونَ أَهْلِيكُمْ

خطبہ لمبا' خطباء زیادہ' علماء تھوڑے' عشاء کی نماز کو شرق موتی تک مؤخر کریں گے۔ پس تم میں سے جو اسے پائے وہ اپنی نماز وقت پہ پڑھے اور ان کے ساتھ نفل پڑھ لے۔ تم جس زمانے میں ہو اس میں آدمی پر کثرتِ مال وعیال کی وجہ سے رشک کیا جاتا ہے' عنقریب زمانہ آ رہا ہے جس کے عیال اور دشمن کم ہوں گے اس پر رشک کیا جائے گا' میں اپنے بعد اپنے اہل میں اپنی پسندیدہ چیز ان کی موت کو چھوڑتا ہوں اور کیڑے مکوڑوں کے اہل بیت نہیں ہیں' اور میں بھی اپنے گھر والوں سے اسی طرح محبت کرتا ہوں جس طرح تم لوگ اپنے گھر والوں سے محبت کرتے ہو۔

8488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللَّهِ صِبْيَانًا مِنْ وَلَدِهِ يَلْعَبُونَ قُدَّامَهُ، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ أَهْوَنُ عَلَيَّ مِنْ عِدَّتِهِمْ مِنَ الْجِعْلَانِ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بچوں میں سے بچوں کو اپنے آگے کھیلتے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: یہ مجھ سے زیادہ آسان ہے کیڑے مکوڑوں کی گنتی سے۔

8489- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: عَدَلَتْ شَهَادَةُ الزُّورِ الشِّرْكَ بِاللَّهِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جھوٹی گواہی' اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے کے برابر ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''جھوٹی بات سے پرہیز کرو''۔

8488- قال فى المجمع جلد3صفحه10' ورجاله رجال الصحيح .

8489- قال فى المجمع جلد4صفحه201' واسناده حسن . قلت: انظر ما بعده .

وَقَرَأَ: (وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ) (الحج: 30)

8490- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا حَالٌ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ أَنْ يَجِدَ الْعَبْدَ فِيهِ مِنْ أَنْ يَجِدَهُ عَافِرًا وَجْهَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حالت اللہ کے ہاں زیادہ پسندیدہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ بندہ کو اس حالت میں پائے کہ اس نے اپنے چہرے کو روک کر بارگاہِ الٰہی میں جھکایا ہوا ہو۔

8491- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَتَادَةَ الْمُحَارِبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الصَّدَقَةَ تَقَعُ فِي يَدِ اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ فِي يَدِ السَّائِلِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ) (الشورى: 25) الْآيَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بیشک صدقہ سائل کے ہاتھ میں جانے سے پہلے اللہ کے ہاتھ میں جاتا ہے، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے''۔

8492- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِي مَاجِدٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ بِابْنِ أَخٍ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ سَكْرَانَ، فَقَالَ:

حضرت ابو ماجد حنفی فرماتے ہیں: ایک آدمی اپنے مدہوش بھتیجے کو لے کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، عرض کی: میں نے اس کو نشے کی حالت میں پایا، تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسے جلدی جلدی بلاؤ! اس سے ترش روئی سے پیش آؤ اور اس کے منہ کی بُو سونگھو۔ راوی کا بیان ہے: جلدی جلدی، ترش روئی سے پیش آ کر

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

8490- قال في المجمع جلد2صفحه250، وفيه عاصم ابن أبي النجود وفيه كلام .

8491- قال في المجمع جلد3صفحه111، وفيه عبد الله بن قتادة المحاربي ولم يضعفه أحد وبقية رجاله ثقات .

8492- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13519، وأحمد رقم الحديث: 4169,4168,3977,3711، والحميدي رقم الحديث: 89، والبيهقي جلد 8صفحه331,326، والحاكم جلد 4صفحه382-383، وأبو يعلى جلد1صفحه239، وقال الحاكم: صحيح ولم يخرجاه . قال في المجمع جلد6صفحه276,275، وأبو ماجد الحنفي ضعيف .

إِنِّي وَجَدْتُ هَذَا سَكْرَانَ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَرْتِرُوهُ، وَمَزْمِزُوهُ، وَاسْتَنْكِهُوهُ، قَالَ: فَتُرْتِرَ، وَمُزْمِزَ، وَاسْتُنْكِهَ، فَوُجِدَ مِنْهُ رِيحُ الشَّرَابِ فَأَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ إِلَى السِّجْنِ، ثُمَّ أَخْرَجَهُ مِنَ الْغَدِ، ثُمَّ أَمَرَ بِسَوْطٍ فَدُقَّتْ ثَمَرَتُهُ حَتَّى أَخْنَتْ لَهُ مِخْفَقَةً، ثُمَّ قَالَ لِلْجَلَّادِ: اجْلِدْ وَأَرْجِعْ يَدَكَ، وَأَعْطِ كُلَّ ذِي عُضْوٍ حَقَّهُ، فَضَرَبَهُ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَجَعَلَهُ فِي قُبَاءٍ وَسَرَاوِيلَ - أَوْ قَمِيصٍ وَسَرَاوِيلَ، ثُمَّ قَالَ: بِئْسَ لَعَمْرُ اللَّهِ وَالِي التَّيِّمِ، مَا أَدَّبْتُ فَأَحْسَنْتُ الْأَدَبَ، وَلَا سَتَرْتُ الْخِزْيَةَ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ ابْنُ أَخِي، أَجِدُ لَهُ مِنَ اللَّوْعَةِ مَا أَجِدُ لِوَلَدِي، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، وَلَا يَنْبَغِي لِوَالٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ

8493- ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ أَوَّلَ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قُطِعَ مِنَ الْأَنْصَارِ -أَوْ فِي الْأَنْصَارِ -فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا سَرَقَ فَكَأَنَّمَا سُفَّ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمَادُ، فَقَالَ بَعْضُهُمْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ: شَقَّ عَلَيْكَ؟ قَالَ: وَمَا يَسَعُنِي وَأَنْتُمْ أَعْوَانُ الشَّيْطَانِ عَلَى صَاحِبِكُمْ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَفُوٌّ يُحِبُّ الْعَفْوَ، وَلَا يَنْبَغِي لِوَالٍ أَنْ يُؤْتَى بِحَدٍّ إِلَّا أَقَامَهُ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلْيَعْفُوا

اس کے منہ سے شراب کی بُو پائی گئی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے جیل میں بند کرنے کا حکم دیا پھر دوسرے دن نکلوا کر کوڑے مارنے کا حکم دیا' اس کے کوڑے کی گرہ کو کچل لیا گیا یہاں تک کہ وہ پھڑکتے ہوئے' اس کیلئے مُڑ گئی۔ پھر جلاد سے فرمایا: کوڑے مار! اپنے ہاتھ واپس کر' ہر عضو والے کو اس کا حق دے۔ پس اس نے اسے ضربیں لگائیں' اسے قباء اور پاجامہ یا قمیص اور شلوار پہنائی' پھر فرمایا: اللہ کی قسم! کتنا بُرا ہے' اب بنوتیم کے حوالے میں نے جو ادب سکھایا ہے خوب سکھایا ہے' میں نے اس کی رسوائی کو نہیں چھپایا ہے۔ اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ میرا بھتیجا ہے' مجھے اس سے اپنے بیٹوں سے بھی زیادہ محبت ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک اللہ معافی کو پسند کرتا ہے کسی ولی کو حد لگوانے کیلئے اپنا عزیز پیش نہ کرنا چاہیے۔

پھر حدیث بیان کرنے لگے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک مسلمانوں میں سے سب سے پہلے جس کے ہاتھ کاٹے گئے وہ انصار سے تھے۔ عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! اس نے چوری کی ہے۔ تو ایسا لگا کہ رسول کریم ﷺ کے چہرے پر راکھ ڈال دی گئی ہے۔ بعض نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ بات آپ پر گراں گزری ہے؟ فرمایا: میرے لیے گنجائش نہیں رہتی کیونکہ تم خود اپنے ساتھی کے خلاف شیطان کے ساتھی بن کر آ جاتے ہو۔ فرمایا: اللہ معاف کرنے والا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے' کسی متولی کو نہیں چاہیے کہ وہ اپنے کسی عزیز کو

وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ) (النور:22) وَاللَّفْظُ لِأَبِي نُعَيْمٍ

اس پر حد قائم کرنے کیلئے لائے' پھر یہ آیت پڑھی: ''اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں' کیا تم ایسے دوست نہیں رکھتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے''۔

8494- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبِي، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَسَّانَ أَبِي الْأَشْرَسِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا أَصَابَ أَحَدُكُمْ حَدًّا فَلَا تَدْعُوا عَلَيْهِ تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطَانَ، وَلَكِنِ ادْعُوا اللّٰهَ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِ وَيَرْحَمَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی حد تک پہنچے تو تم اس کے خلاف دعا نہ کرو' اس طرح تم شیطان کی مدد کرو گے بلکہ اللہ سے دعا کرو کہ وہ اس کی توبہ قبول کرے اور اس پر رحم فرمائے۔

8495- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتُمْ أَخَاكُمْ قَارَفَ ذَنْبًا فَلَا تَكُونُوا أَعْوَانًا لِلشَّيْطَانِ عَلَيْهِ تَقُولُوا: اللّٰهُمَّ اخْزِهِ، اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، وَلَكِنْ سَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا لَا نَقُولُ فِي أَحَدٍ شَيْئًا حَتَّى نَعْلَمَ عَلَى مَا يَمُوتُ، فَإِنْ خُتِمَ لَهُ بِخَيْرٍ عَلِمْنَا أَنَّهُ قَدْ أَصَابَ خَيْرًا، وَإِنْ خُتِمَ لَهُ بِشَرٍّ خِفْنَا عَلَيْهِ عَمَلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم اپنے بھائی کو دیکھو کہ اس نے کسی بڑے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو تم شیطان کے امدادی نہ بن جاؤ کہ کہو: اے اللہ! اس کو رسوا کر! اے اللہ! اس پر لعنت فرما! بلکہ اللہ سے عافیت کا سوال کرو کیونکہ ہم محمد ﷺ کے صحابہ کسی ایک کے بارے میں ایسی کوئی شی نہ کہتے تھے' حتیٰ کہ ہم جانتے کہ وہ فوت ہو گیا ہے' اگر اس کا خاتمہ خیر پر ہوا تو ہم نے جان لیا کہ وہ خیر کو پہنچ گیا اور اگر اسکا خاتمہ شر پر ہوا تو ہم کو اسکے عمل کا ڈر لگا۔

8496- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی راہ

8494- ورجاله ثقات الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه كما قال في المجمع جلد6صفحه247 .

8495- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:20266' وانظر ما قبله .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَأَنْ أُمَتَّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحُجَّ حَجَّةً بَعْدَ حَجَّةٍ

میں ڈنڈا لے کر لطف اندوز ہونا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حج کے بعد حج کروں۔

8497- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ رَخَّصَ فِي الصَّرْفِ، وَفِي الرَّجُلِ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَيَتَزَوَّجُ بِأُمِّهَا، فَأَتَى الْمَدِينَةَ فَكَأَنَّهُ لَقِيَ عُمَرَ فَرَجَعَ، فَأَتَى الصَّيَارِفَةَ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ

حضرت ابوفروہ ہمدانی فرماتے ہیں کہ میں نے ابوعمرو شیبانی سے سنا فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بیع صرف (پیسے کی پیسے کے بدلے) میں رخصت دی تھی اور جس آدمی نے شادی کی اس کی بیوی اس کے ہم بستر ہونے سے پہلے فوت ہوگئی تو وہ اس کی ماں سے شادی کرسکتا ہے پس آپ مدینہ آئے تو گویا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملنے کے بعد رجوع کر لیا تو مقامِ صیارفہ پر آ کر لوگوں کو اس سے منع کر دیا۔

8498- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِيَاسٍ الْبَجَلِيِّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُرَخِّصُ فِي الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ، وَالدِّينَارِ بِالدِّينَارَيْنِ فَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتَى عُمَرَ وَعَلِيًّا، وَأَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَوْهُ عَنْ ذَلِكَ، فَلَمَّا رَجَعَ رَأَيْتُهُ يَطُوفُ فِي الصَّيَارِفَةِ وَيَقُولُ: وَيْلَكُمْ يَا مَعْشَرَ النَّاسِ، لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَشْتَرُوا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ،

حضرت سعد بن ایاس بجلی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک درہم کی دو درہم کے بدلے بیع میں رخصت دیتے تھے اسی طرح ایک دینار کی دو دینار کے بدلے پس آپ مدینہ کی طرف لوٹے تو حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما کے پاس آئے اور دیگر صحابہ سے ملے تو اُنہوں نے اس سے منع کیا جب اُنہوں نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو مقام صیارفہ پر چکر لگا رہے تھے اور زبان سے کہہ رہے تھے: افسوس! اے لوگو! سود نہ کھاؤ نہ ایک درہم کو دو درہم کے بدلے اور نہ ایک دینار کے بدلے دو دینار خریدو۔

8498- قال في المجمع جلد4صفحه116 ورجاله رجال الصحيح .

وَلَا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ

8499- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُفْتِي فِي الصَّرْفِ، حَتَّى أَتَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ فَكَرِهَهُ، فَرَجَعَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ قَوْلِهِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بیع صرف میں (جواز کا) فتویٰ دیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان سے دریافت کیا تو اُنہوں نے اسے ناپسند کیا تو اپنے قول سے آپ نے رجوع کرلیا۔

8500- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي شَمْخِ بْنِ فَزَارَةَ تَزَوَّجَ امْرَأَةً، ثُمَّ رَأَى أُمَّهَا، وَأَعْجَبَتْهُ فَاسْتَفْتَى ابْنَ مَسْعُودٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يُفَارِقَهَا ثُمَّ يَتَزَوَّجَ أُمَّهَا، فَتَزَوَّجَهَا وَوَلَدَتْ أَوْلَادًا، ثُمَّ أَتَى ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَدِينَةَ، فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَأُخْبِرَ أَنَّهَا لَا تَحِلُّ لَهُ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى الْكُوفَةِ قَالَ لِلرَّجُلِ: إِنَّهَا عَلَيْكَ حَرَامٌ فَفَارَقَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو شمخ بن فزارہ کے ایک آدمی نے ایک عورت سے نکاح کیا' پھر اس کی ماں کو دیکھا تو اسے وہ پسند آ گئی۔ اس نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فتویٰ مانگا تو آپ نے اسے حکم دیا کہ پہلے اس سے جدا ہو جائے پھر اس کی ماں سے نکاح کرلے' پس اس نے نکاح کیا' اس کی اولاد ہوئی۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مدینہ آئے تو اس بارے سوال کیا تو آپ کو بتایا گیا کہ وہ عورت (ماں) اس کیلئے حلال نہیں ہے' جب کوفہ واپس آئے تو اس آدمی سے کہا: بے شک وہ تجھ پر حرام ہے' تو اس نے جدائی اختیار کرلی۔

8501- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي مُعَاوِيَةَ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو کسی بُرے آدمی سے ملے تو اس سے خشک چہرے سے مل۔

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

8500- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10811' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 936' والبيهقي جلد7صفحه159 من طريقهما وغيرهما قال في المجمع جلد4صفحه270 رواه الطبراني بأسانيد ورجال بعضها رجال الصحيح .

8501- قال في المجمع جلد7صفحه276 رواه الطبراني باسنادين في أحدهما شريك وهو حسن الحديث وبقية رجاله رجال الصحيح .

أَبِي عَطِيَّةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِذَا لَقِيتَ الْفَاجِرَ فَالْقَهُ بِوَجْهٍ مُكْفَهِرٍّ

8502- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِيهِ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِذَا رَأَيْتَ الْفَاجِرَ فَلَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تُغَيِّرَ عَلَيْهِ فَاكْفَهِرَّ فِي وَجْهِهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو بُرے آدمی کو دیکھے اور اس کو منع کرنے کی طاقت نہ رکھے تو اس سے پھیکے چہرے سے مل۔

8503- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ، فَاصْطَفَاهُ لِنَفْسِهِ، وَخَصَّهُ -أَوْ قَالَ: بَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ- ثُمَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ بَعْدَ قَلْبِهِ فَوَجَدَ قُلُوبَ أَصْحَابِهِ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَاتِلُونَ عَلَى دِينِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے بندوں کے دلوں کو دیکھا' محمد ﷺ کا دل سب دلوں سے بہتر پایا' اس کو اپنے لیے چنا اور خاص کیا' یا فرمایا: آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' پھر بندوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ کے دل کے ساتھ صحابہ کرام کے دلوں کو عام بندوں کے دلوں سے بہتر پایا تو ان کو اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' جو اس کے ساتھ اس کے دین پر لڑتے ہیں۔

8504- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ

8503- ورواه أحمد رقم الحديث: 3600' وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 69' وأبو سعيد ابن الأعرابي في معجمه جلد 2صفحه84' والخطيب في الفقيه والمتفقه جلد 1صفحه166-167 بسند المصنف الثاني' واسناد الحديث حسن . وكذلك رواه البغو في شرح السنة رقم الحديث: 105' ورواه البزار جلد 1صفحه282 بالسند الأول . قال في المجمع جلد 1صفحه178 بعد أن نسبه الى الثلاثة ورجاله موثقون .

8504- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه125 .

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى نَظَرَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَاخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَهُ بِرِسَالَتِهِ، وَانْتَخَبَهُ بِعِلْمِهِ، ثُمَّ نَظَرَ فِي قُلُوبِ النَّاسِ فَاخْتَارَ أَصْحَابَهُ فَجَعَلَهُمْ وُزَرَاءَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وأنصارَ دِينِهِ، فَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ، وَمَا رَآهُ الْمُؤْمِنُونَ قَبِيحًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ قَبِيحٌ

عزوجل نے بندوں کے دلوں کو دیکھا' محمد ﷺ کا دل سب دلوں سے بہتر پایا' اس کو اپنے لیے چنا اور خاص کیا' یا فرمایا: آپ کو رسالت کے ساتھ مبعوث کیا' پھر بندوں کے دلوں کو دیکھا تو آپ کے دل کے ساتھ صحابہ کرام کے دلوں کو عام بندوں کے دلوں سے بہتر پایا تو ان کو اپنے نبی ﷺ کا وزیر بنایا' جو اس کے ساتھ اس کے دین پر لڑتے ہیں' جس کو ایمان والا اچھا دیکھے تو وہ اللہ کے ہاں اچھا ہے' جس کو ایمان والا بُرا دیکھے تو وہ اللہ کے ہاں بُرا ہوتا ہے۔

8505- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: سَمِعَ عَبْدُ اللّٰهِ رَجُلًا يَقُولُ: أَيْنَ الزَّاهِدُونَ فِي الدُّنْيَا وَالرَّاغِبُونَ فِي الْآخِرَةِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَابِيَةِ، وَاشْتَرَطَ خَمْسُ مِائَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أَنْ لَا يَرْجِعُوا حَتَّى يُقْتَلُوا، فَحَلَقُوا رُءُوسَهُمْ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَقُتِلُوا إِلَّا مُخْبِرٌ عَنْهُمْ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو کہتے ہوئے سنا: کہاں ہیں دنیا سے بے رغبتی کرنے والے اور آخرت میں رغبت کرنے والے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے لوگ اصحابِ جابیہ ہیں' مسلمانوں میں سے پچاس آدمیوں نے شرط باندھی کہ وہ واپس نہیں جائیں گے حتیٰ کہ شہید کر دیئے جائیں' پس اُنہوں نے سر منڈوا دیا' پس وہ دشمن سے ملے تو سوائے ان کی خبر دینے والے ایک آدمی کے سارے ہی شہید ہو گئے۔

8506- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قیامت کی گھڑی لوگوں میں سے بُروں پر آئے گی' ایسی قوم پر جو نیکی کا حکم نہ کریں گے' بُرائی سے منع نہ کریں گے' گدھوں کی طرح جفتی کریں گے' ایک آدمی کسی عورت کا ہاتھ پکڑ کر خلوت کرے گا' اس سے اپنی حاجت پوری کر

يُنْكِرُ مُنْكَرًا، يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَهَارَجُ الْبَهَائِمُ فِي الطَّرِيقِ، تَمُرُّ الْمَرْأَةُ بِالرَّجُلِ فِي الطَّرِيقِ فَيَقُومُ إِلَيْهَا فَيَقْضِي حَاجَتَهُ مِنْهَا، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَصْحَابِهِ فَيَضْحَكُ إِلَيْهِمْ، وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ كَرَجْرَاجَةِ التَّمْرِ الْخَبِيثِ الَّذِي لَا يُطْعَمُ

کے ہنستا ہوا اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹے گا اور وہ اسے دیکھ کر ہنس رہے ہوں گے' گندی خراب کھجور کی خرابی کی طرح جسے کھایا نہیں جاتا۔

8507- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، عَلَى قَوْمٍ لَا يَأْمُرُونَ بِمَعْرُوفٍ، وَلَا يَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ، يَتَهَارَجُونَ كَمَا تَهَارَجُ الْحُمُرُ، أَخَذَ رَجُلٌ بِيَدِ امْرَأَةٍ فَخَلَا بِهَا فَقَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا ثُمَّ رَجَعَ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ كَرَجْرَاجَةِ التَّمْرِ الْخَبِيثِ الَّذِي لَا يُطْعَمُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قیامت کی گھڑی لوگوں میں سے بُروں پر آئے گی' ایسی قوم پر جو نیکی کا حکم نہ کریں گے' بُرائی سے منع نہ کریں گے' گدھوں کی طرح جفتی کریں گے' ایک آدمی کسی عورت کا ہاتھ پکڑ کر خلوت کرے گا' اس سے اپنی حاجت پوری کر کے ہنستا ہوا اپنے ساتھیوں کی طرف لوٹے گا اور وہ اسے دیکھ کر ہنس رہے ہوں گے' گندی خراب کھجور کی خرابی کی طرح جسے کھایا نہیں جاتا۔

8508- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الذَّنْبِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِأَخِيهِ: اتَّقِ اللهَ، فَيَقُولُ: عَلَيْكَ نَفْسَكَ أَنْتَ تَأْمُرُنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بڑا گناہ یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی سے کہے: اللہ سے ڈرو! اور وہ جواباً کہے: تُو اپنے آپ کو بچا' تو مجھے حکم دیتا ہے۔

8509- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَفَى بِالْمَرْءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی کے گنہگار ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ جب اس سے کہا جائے: اللہ سے ڈرو! تو وہ ناراض ہو۔

8508- قال في المجمع جلد7 صفحه 271' ورجاله رجال الصحيح .

8509- قال في المجمع جلد7 صفحه 271' ورجاله رجال الصحيح .

إِنَّمَا إِذَا قِيلَ لَهُ: اتَّقِ اللَّهَ غَضِبَ

8510- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ أَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا جَاءَ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ فَذَاكَ حِينَ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضورﷺ کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔

8511- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَا يَزَالُ النَّاسُ صَالِحِينَ مُتَمَاسِكِينَ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ أَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بہتر بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضورﷺ کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔

8512- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَنْ يَزَالَ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَكَابِرِهِمْ، وَذَوِي أَسْلَافِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا هَكَذَا رَوَاهُ شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ ، وَتَابَعَهُ زَيْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بہتر بھلائی پر رہیں گے جب تک علم' حضورﷺ کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے' جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔ اس حدیث کو شعبہ نے ابواسحاق سے' اُنہوں نے زید بن وہب سے روایت کیا اور زید بن حبان نے ان کی متابعت کی۔

خطبة ابن مسعود ومن كلامه

8510- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20483,20446' قال في المجمع جلد 1 صفحه135 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (23 مجمع البحرين)' ورجاله موثقون .

بْنُ حِبَّانَ

8513- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّرِيِّ بْنِ مِهْرَانَ النَّاقِدُ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا أَتَاهُمُ الْعِلْمُ مِنْ قِبَلِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَابِرِهِمْ، فَإِذَا أَتَاهُمْ مِنْ قِبَلِ أَصَاغِرِهِمْ هَلَكُوا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگ بھلائی پر رہیں گے جب تک علم، حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب اور بزرگوں سے حاصل کرتے رہیں گے، جب علم بچوں سے حاصل کریں گے تو اس وقت ہلاک ہوں گے۔

8514- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ، عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اطَّلَعَ فِي قُلُوبِ الْعِبَادِ فَوَجَدَ قَلْبَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ قُلُوبِ الْعِبَادِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں پر نگاہ ڈالی تو محمدصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دل کو تمام لوگوں کے دلوں سے بہتر پایا، اس کے بعد حضرت عاصم کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

8515- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: ابْنُ رَجَاءٍ، أنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود پیش کرو تو اچھا درود پیش کرو کیونکہ تم کو معلوم نہیں ہے کہ درود یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے، آپ سے عرض کی: ہمیں سکھائیں! آپ نے فرمایا: پڑھو "اللّٰهم اجعل صلاتك

8515- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 906، واسماعيل القاضي في فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 61، وضعفه الحافظ ابن حجر في فتوى له في عدم مشروعية وصفة صلى الله عليه وآله وسلم بالسيادة في الصلاة عليه صلى الله عليه وآله وسلم .

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا صَلَّيْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسِّنُوا الصَّلَاةَ عَلَيْهِ، فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ لَعَلَّ ذَلِكَ يُعْرَضُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَعَلِّمْنَا، قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

الى آخره''۔

8516- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس طرح درود آپ کی بارگاہ میں پیش کرتے تھے: ''اللّٰهم اجعل صلواتك الى آخره''۔ اور حضرت ابوسلمہ وہ ہیں جن سے امام ثوری نے اس حدیث کو روایت کیا' ان کا نام مسعر بن کدام ہے۔

8516- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3122,3109' وهو ضعيف لجهالة الراوى عن الأسود . واخطأ شيخنا اجازة فى تعليقه على المصنف بقوله لعله - أبو سلمة - هو المغيرة بن مسلم الخراسانى' ويروى الثورى عن أبى سلمة العاملى أيضًا' لأن الطبرانى بينه بأنه مسعر بن كدام وكنيته أبو سلمة .

مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

وَأَبُو سَلَمَةَ هَذَا الَّذِي رَوَى عَنْهُ الثَّوْرِيُّ هَذَا الْحَدِيثَ: مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ

بَابٌ

8517- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا، فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللّٰهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي مَا إِخَالُ أَحَدًا مِنْكُمْ إِلَّا قَدِ اتَّخَذَ مِنْ بَيْتِهِ مَسْجِدًا، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ، أَوْ

باب

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی

8517- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1979' ومسلم رقم الحديث: 654' وأبو داؤد رقم الحديث: 546' والنسائي جلد 2 صفحه108-109' وابن ماجه رقم الحديث: 777 .

مَعْرُوفٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، فَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ فَيَخْطُو خُطْوَةً يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ فِي الْخُطَا

8518- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ عَبْدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ أَنَّ كُلَّكُمْ صَلَّى فِي بَيْتِهِ كَمَا يُصَلِّي الَّذِي فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُدْخَلَ بِهِ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ فَيُصَلِّي فِيهِ فَيَخْطُو خُطْوَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ

اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے' جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے

بِهَا دَرَجَةً، أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ الْخُطَا وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَجَّاجٍ

یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔ اور یہ الفاظ حجاج کی حدیث کے ہیں۔

8519- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَزِيعٍ، عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فِي الْجَمِيعِ، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ فَرَضَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّكُمْ لَوْ كُنْتُمْ تُصَلُّونَ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُجَاءَ بِهِ فَيُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَإِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

8520- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهُنَّ إِلَّا مُنَافِقٌ بَيِّنٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يَقُومَ فِي الصَّفِّ

مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

8521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَذِهِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ وَلَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی ہم اپنے دور میں صرف مشہور و

زَمَانٌ وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهُنَّ إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ فَيُحْسِنُ طُهُورَهُ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنَ الْمَسَاجِدِ يُصَلِّي فِيهِ فَيَخْطُو خُطْوَةً إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

8522- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَعَمْرِي لَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَلَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے' جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا خَلَّادٌ الصَّفَّارُ،

ایک اور سند سے حضرت ابوالاحوص' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

عَنِ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

8523- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلْطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ الْأَقْمَرِ، يَذْكُرُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ أَنَّكُمْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا صَلَّى هَذَا الْمُتَخَلِّفُ فِي بَيْتِهِ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ رَجُلٍ تَطَهَّرَ فَيُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً، وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومُ النِّفَاقِ، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا۔

8524- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت

يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَإِنِّي لَأَحْسِبُ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَلَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْضِي إِلَى الصَّلَاةِ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً وَرَفَعَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهَا بِهَا خَطِيئَةً

کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

8525- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مُسْلِمٍ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حِينَ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْمَسْعُودِيِّ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' پھر مسعودی کی حدیث کی طرح حدیث ذکر کی۔

8526- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ، ثنا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن

عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ خَالِدٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حِينَ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَسْجِدٌ فِي بَيْتِهِ وَلَوْ تَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ

مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی۔

8527- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُنَنَ الْهُدَى، وَهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى، وَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ كَمَا يُصَلِّي هَذَا الْمُتَخَلِّفُ عَنْهَا لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ، وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ مِنَّا يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ، وَمَا

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے' جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے' اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی

مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فِي بَيْتِهِ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَعْمِدُ إِلَى مَسْجِدٍ فَيَأْتِيهِ فَيَرْفَعُ قَدَمًا وَيَضَعُ قَدَمًا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا

اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

8528- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ، إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ أَوْ مَرِيضٌ وَإِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ يَأْتِي الصَّلَاةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خودکو اپنے ساتھیوں میں دیکھا نماز سے صرف معلوم ومشہور منافق ہی پیچھے رہتا تھا یا پھر بیمار اگرچہ کوئی مریض دو آدمیوں کے درمیان چلتے ہوئے نماز کی طرف آتا۔

8529- وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہدایت کی سنتیں سکھائیں اور ہدایت کی سنت یہ ہے کہ جس مسجد میں اذان دی جائے تو اس میں نماز پڑھے۔

8530- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَّا مُنَافِقٌ قَدْ عُلِمَ نِفَاقُهُ، وَإِنْ كَانَ الْمَرِيضُ لَيَمْشِي بَيْنَ رَجُلَيْنِ يَأْتِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسجد میں نماز نہ پڑھنے والا وہ منافق ہے جس کی منافقت معلوم ہو مریض بھی دو آدمیوں کے درمیان چل کر نماز کے لیے آتا تھا۔

الصَّلَاةَ

8531- ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَنَا سُنَنَ الْهُدَى، وَإِنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى أَنْ يُصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي يُؤَذَّنُ فِيهِ

فرمایا کہ حضور ﷺ نے ہمیں ہدایت کی سنتیں سکھائی اور ہدایت کی سنت یہ ہے کہ جس مسجد میں اذان ہو تو اس میں نماز پڑھے۔

8532- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ، ثنا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِي الْمَسْجِدِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ أَمْرِ الْهُدَى، وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مسجد میں پانچ نمازیں پڑھنا ضروری ہیں کیونکہ یہ سنت مؤکدہ ہے اور محمد ﷺ کی سنت ہے۔

8533- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ الْوَلِيدِ الْأَغْضَفُ، قَالَ: سَمِعْتُ كَهْمَسَ بْنَ الْحَسَنِ يُحَدِّثُ، عَنْ هَارُونَ الْأَصَمِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللّٰهَ عَبْدًا مُسْلِمًا فَلْيُصَلِّ الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِنَّهُ لَوْ صَلَّى كُلُّ رَجُلٍ فِي بَيْتِهِ لَتَرَكْتُمْ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَوْ تَرَكْتُمْ هُدَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَضَلَلْتُمْ، وَلَقَدْ كُنَّا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات سے خوشی ہو کہ وہ کل اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ وہ مسلمان ہو تو اسے چاہیے کہ ان فرض نمازوں کی حفاظت کرے جب ان کیلئے بلایا جائے کیونکہ یہ سنن ہدیٰ ہیں' اللہ تعالیٰ نے سنن ہدیٰ تمہارے نبی کو عطا فرمائی ہیں۔ قسم ہے میرا خیال ہے کہ تم میں سے کسی نے اپنے گھر میں مسجد بنالی ہے' اگر تم بھی اپنے گھروں میں نماز پڑھو گے جیسے یہ پیچھے رہ جانے والا اپنے گھر میں پڑھتا ہے تو تم اپنے نبی کی سنت چھوڑ بیٹھو گے' اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑا تو تم نے گمراہی کی راہ اختیار کی' ہم اپنے دور میں صرف مشہور و

أَظْهُرِنَا مَا تُقَامُ الصَّلَاةُ حَتَّى تُسَوَّى الصُّفُوفُ - أَوْ حِينَ تُسَوَّى صُفُوفُنَا - وَلَمَّا تُقَامُ الصَّلَاةُ الْيَوْمَ ثُمَّ يُنَادِي أَحَدُهُمْ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي وَضُوءً أَ وَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ، وَلَقَدْ كُنَّا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا نَتَحَدَّثُ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا تَوَضَّأَ فِي بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا إِلَّا رُفِعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَلَمْ يَقَعْ أُخْرَى إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً، فَكُنَّا نُقَارِبُ الْخُطَا

معروف منافق کو ہی دیکھتے ہیں کہ وہ نماز سے رہ گیا ہے اور میں نے دیکھا کہ ایک آدمی دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا یہاں تک کہ صف میں کھڑا کر دیا جاتا' جو آدمی اچھے طریقے سے وضو کرتا ہے' پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد کی طرف جانے کے ارادے سے قدم اُٹھاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھواتا ہے' اس کے بدلے اس کا درجہ بلند فرماتا ہے اور اس کی بُرائی مٹاتا ہے یہاں تک کہ ہم لوگ (جب مسجدوں کی طرف آتے تو) قدم قریب رکھتے تھے۔

بَابٌ

8534- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ الْبَطِينُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ - أَظُنُّهُ، قَالَ: سَنَةً - فَمَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ فِيهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِلَّا أَنَّهُ تَحَدَّثَ يَوْمًا فَجَرَى عَلَى لِسَانِهِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ فَعَلَتْهُ كُرْبَةٌ حَتَّى رَأَيْتُ الْعَرَقَ يَتَحَدَّرُ عَلَيْهِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ

باب

حضرت مسلم بطین نے مجھے حدیث سنائی کہ حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا' میرا گمان ہے کہ اُنہوں نے کہا: ایک سال! پس ہم نے ان کو نہیں سنا کہ اس میں رسول کریم ﷺ سے حدیث بیان کی ہو مگر ایک دن اُنہوں نے گفتگو کی تو ان کی زبان پر جاری ہوا: رسول کریم ﷺ نے فرمایا: کربت نے ان سے یہ کام کرایا یہاں تک کہ میں نے ان پر پسینے کے قطرے گرتے ہوئے دیکھے۔ فرمایا: اگر

8534- ورواه أحمد رقم الحديث: 4321,3670' وابن ماجه رقم الحديث: 23' والرامهرمزي في المحدث الفاصل (734) . ورواه أحمد رقم الحديث: 4333,4015 من طريق آخر عن ابن مسعود . ورواه الرامهرمزي (733) من طريق آخر عن ابن مسعود : وانظر ما كتبه المرحوم احمد محمد شاكر في تعليقه على المسند رقم: 3670 . ورواه الدارمي في سننه رقم الحديث: 277,276' والحاكم جلد 1 صفحه 110-111' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . وكذا رواه جلد 3 صفحه 314' وصححه أيضًا ووافقه الذهبي . والخطيب في الكفاية صفحه 205' والقاضي عياض في الالماع صفحه 176-177 .

أَمَّا فَوْقَ ذَا، أَوْ قَرِيبٌ مِنْ ذَا، أَوْ دُونَ ذَا

اللہ نے چاہا' یا اس کے اوپر کوئی بات کہی یا اس کے قریب یا اس سے کم۔

8535- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أُجَالِسُ ابْنَ مَسْعُودٍ حَوْلًا لَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَتْهُ الرِّعْدَةُ، وَيَقُولُ: هَكَذَا أَوْ نَحْوَ هَذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هَذَا أَوْ مَا شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں: پورا سال ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہم مجلس رہے' وہ ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ''نہیں کہتے تھے جب اُنہوں نے کہا: ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ''تو ان پر کپکپی طاری ہوگئی اور کہنے لگے: اسی طرح یا اس جیسی یا اس کے قریب یا جو اللہ نے چاہا۔

8536- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ كِسَاءٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحَلَّابُ، ثنا يَحْيَى بْنُ السَّكَنِ، ثنا شُعْبَةُ، ثنا عُتْبَةُ أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يَأْتِي عَلَيْهِ السَّنَةَ لَا يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَدَّثَ يَوْمًا وَنَحْنُ عِنْدَهُ، فَقَالَ: نَحْوَ هَذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هَذَا

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: پورا سال وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آتے رہے تو وہ ''عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کہہ کر حدیث بیان نہ کرتے۔ پس ایک دن انہوں نے حدیث بیان کی' اس حال میں کہ ہم ان کے پاس تھے تو اُنہوں نے (عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کہہ کر) اس جیسی یا اس کے قریب۔

8537- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الصَّفَّارُ، ثنا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ، عَنْ شَبَّةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ سَنَةً، فَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں نے پورا سال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھنے کی سعادت حاصل کی' لیکن حدیث بیان کرتے ہوئے میں نے ان سے ''عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کے الفاظ نہیں سنے۔ پس ایک دن اُنہوں نے کہا: ''قال

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ يَوْمًا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَحْوَ هَذَا، أَوْ فَوْقَ هَذَا، أَوْ دُونَ هَذَا

رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ''پھران کے چہرے کا رنگ بدل گیا' پھر ساتھ ہی کہا: اس جیسایا اس کے اوپر یا اس سے کچھ کم۔

8538- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُكْرَمٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَوْثَرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ الْبَطِينِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: صَحِبْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ شَهْرًا، فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا وَاحِدًا فَعَرِقَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا أَوْ نَحْوَ هَذَا أَوْ شَبِيهَ هَذَا

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے آٹھ ماہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے صحبت کی' حدیث بیان کرتے ہوئے میں نے ان سے ''عن رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم ''نہیں سنا مگر ایک حدیث میں۔ (جب کہا تو) انہیں پسینہ آ گیا' پھر کہا: یہ یا اس جیسا یا اس کے مشابہ۔

8539- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، قَالَ: مَا أَخْطَأَنِي عَشِيَّةَ خَمِيسٍ إِلَّا آتِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِيهَا، فَمَا سَمِعْتُهُ بِشَيْءٍ قَطُّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ عَشِيَّةٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ نَكَسَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ، فَرَأَيْتُهُ مَحْلُولَ أَزْرَارِ قَمِيصِهِ، قَدِ انْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ، وَاغْرَوْرَقَتْ عَيْنَاهُ، فَقَالَ:

حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں: میں ہر جمعرات کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آتا' میں نے کبھی ان کو ''سمعت رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم '' کہتے ہوئے نہیں سنا یہاں تک کہ ایک شام آئی' آپ نے کہا: ''قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم '' پھر سر جھکالیا' پھر سر اُٹھایا۔ پس میں نے دیکھا کہ ان کی قمیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے' آپ کی رگیں پھول گئیں اور ان کی آنکھوں میں آنسوؤں کا سیلاب اُمڈ آیا۔ پس فرمایا: یا اسکے اوپر یا اس سے کچھ کم یا اس کے قریب یا اس کے مشابہ۔

أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، أَوْ دُونَ ذَلِكَ، أَوْ قَرِيبٌ مِنْ ذَلِكَ، أَوْ شِبْهُ ذَلِكَ

8540- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ تَغَيَّرَ وَجْهُهُ، ثُمَّ قَالَ: نَحْوًا مِنْ ذَا أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَا

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے (ایک بار) کہا: ''قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم'' پھر ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا' پھر فرمایا: اس جیسا یا اس کے قریب۔

8541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا ضِرَارُ بْنُ صُرَدٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا بِحَدِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَحْوَ ذَلِكَ، أَوْ شِبْهَهُ، فَمَا رُئِيَ يُحَدِّثُ بَعْدَ هَذَا الْحَدِيثِ بَعْدُ

حضرت زر' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے ایک دن نبی کریم ﷺ سے حدیث بیان کی تو فرمایا: اس جیسی یا اس کے مشابہ۔ پس بعد میں اس ایک حدیث کے بعد وہ نہیں دیکھے گئے۔

8542- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ، فَقَالَ: نَحْوَ هَذَا أَوْ شِبْهَ هَذَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: پھر ان پر کپکپی طاری ہوگئی' فرمایا: اس جیسا یا اس کے مشابہ۔

8543- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ

حضرت علقمہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کی شام کھڑے ہوا کرتے تھے' میں نے ان میں سے کسی شام میں ان سے نہیں سنا کہ

الرَّحْمَنِ، ثنا الشَّعْبِيُّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُومُ قَائِمًا كُلَّ عَشِيَّةِ خَمِيسٍ فَمَا سَمِعْتُهُ فِي عَشِيَّةٍ مِنْهَا، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ، قَالَ: فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ مُعْتَمِدٌ عَلَى عَصًا، فَنَظَرْتُ إِلَى الْعَصَا يُزَعْزَعُ

فرمایا ہو: ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم ''سوائے ایک بار کے۔ راوی کا بیان ہے: میں نے ان کی طرف دیکھا اس حال میں کہ عصا پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں' پس میں نے عصا کو دیکھا کہ وہ ہل رہا ہے۔

8544- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ حَدَّثَ يَوْمًا، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُرْعِدَتْ ثِيَابُهُ، قَالَ: ذَا، أَوْ نَحْوَهُ، أَوْ شِبْهَ ذَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ایک دن اُنہوں نے حدیث بیان کی تو کہا: ''سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کپکپی کے آثار ان کے کپڑوں سے محسوس کیے گئے۔ فرمایا: (ساتھ ہی) اس جیسا یا اسکے مشابہ۔

8545- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ، ثنا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: رُبَّمَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَتَلَوَّنُ وَيَتَغَيَّرُ لَوْنُهُ، وَيَقُولُ: هَذَا أَوْ قَرِيبٌ مِنْ هَذَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت مسروق سے روایت ہے' اُنہوں نے کہا: کم ہی کبھی اُنہوں نے رسول کریم ﷺ سے حدیث بیان کی تو ان کا ایک رنگ جاتا اور ایک رنگ آتا تھا' رنگ بدل جاتا تھا اور کہتے: یہ یا اس کے قریب۔

8546- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ أُسَيْدٍ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَاصِمٍ، ثنا أَبُو دَاوُدَ ثنا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: جَالَسْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت امام شعبی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' ان کے چچا فرماتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہم مجلس ہوا تو میں نے ان کو حدیث بیان کرتے ہوئے نہیں سنا کہ اُنہوں نے ''عن رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کہا ہو' مگر ایک حدیث جو میں نے ان

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا حَدِيثًا سَمِعْتُهُ حَدَّثَهُ، ثُمَّ انْتَفَضَ انْتِفَاضَ السَّعَفَةِ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا أَوْ نَحْوَهُ

سے سنی اُنہوں نے اس کو بیان کیا پھر پسینہ پونچھنے لگے پھر فرمایا: یہ یا اس جیسی۔

8547- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: لَقَدْ جَالَسْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ سَنَةً فَمَا سَمِعْتُهُ يَرْوِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا قَطُّ، غَيْرَ مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْتَفِضُ انْتِفَاضَ السَّعَفَةِ، ثُمَّ قَالَ: قَرِيبٌ مِنْ هَذَا، أَوْ نَحْوَ هَذَا

حضرت قیس بن عبد فرماتے ہیں: تحقیق میں پورا سال حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی مجلس کرتا رہا' پس میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کوئی حدیث نہ سنی' کبھی بھی سوائے ایک بار کے۔ پس تحقیق میں نے ان کو پسینہ پونچھتے ہوئے دیکھا' پھر فرمایا: اس کے قریب یا اس جیسی۔

8548- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ حَيَّانَ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَمْكُثُ سَنَةً لَا يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَإِذَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْهُ رِعْدَةٌ، وَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ، قَالَ: كَذَا، أَوْ كَذَا، أَوْ كَذَا

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پورا سال ٹھہرے رہے کہ وہ کہیں: ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' اور جب اُنہوں نے ''قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' کہا تو ان کے جسم پر کپکپی طاری ہوگئی اور ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا' ساتھ ہی کہا: اس طرح یا اس طرح یا اس طرح۔

8549- حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ الدُّورِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ بَيَانٍ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَذَكَرَ قَيْسًا، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ الشَّهْرَ لَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

حضرت عامر سے روایت ہے اور اُنہوں نے حضرت قیس کا بھی ذکر کیا' فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پورا مہینہ حدیثیں بیان کرتے رہے لیکن ''سمعت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم'' نہیں کہتے تھے پس اُنہوں نے یہ کہا تو ساتھ ہی کہا: یہ یا اس جیسی یا اس

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هَذَا، أَوْ نَحْوًا مِنْ هَذَا، أَوْ قَرِيبًا مِنْ هَذَا وَإِنَّهُ يُرْعَدُ

کے قریب اور وہ کانپ رہے تھے۔

بَابٌ

8550- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: جَاءَ الْمُسَيَّبُ بْنُ نَجَبَةَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي تَرَكْتُ قَوْمًا بِالْمَسْجِدِ يَقُولُونَ: مَنْ سَبَّحَ كَذَا وَكَذَا فَلَهُ كَذَا وَكَذَا، قَالَ: قُمْ يَا عَلْقَمَةُ فَلَمَّا رَآهُمْ، قَالَ: يَا عَلْقَمَةُ اشْغَلْ عَنِّي أَبْصَارَ الْقَوْمِ، فَلَمَّا سَمِعَهُمْ وَمَا يَقُولُونَ، قَالَ: إِنَّكُمْ لَمُتَمَسِّكُونَ بِذَنْبِ ضَلَالَةٍ، أَوَ إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

8551- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ بَيَانَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: ذُكِرَ لِابْنِ مَسْعُودٍ قَاصٌّ يَجْلِسُ بِاللَّيْلِ، وَيَقُولُ لِلنَّاسِ: قُولُوا كَذَا، فَقَالَ: إِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَأَخْبِرُونِي، قَالَ: فَأَخْبَرُوهُ، فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ مُتَقَنِّعًا، فَقَالَ: مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفْنِي فَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، تَعْلَمُونَ أَنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ

باب

حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں کہ حضرت میب بن نجبہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: میں نے مسجد میں ایسے لوگ دیکھے ہیں جو کہتے ہیں کہ جس نے سبحان اللہ اس اس طرح پڑھی اُس کے لیے اتنا اتنا ثواب ہے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اے علقمہ! اُٹھو! جب آپ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: اے علقمہ! مجھ سے لوگوں کی آنکھیں پھیر دو' جب آپ نے سنا جو کہتے تھے تو آپ نے فرمایا: تم نے گمراہی والے گناہ کو پکڑ لیا ہے' کیا تم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کی ہدایت سے زیادہ ہدایت والے ہو۔

حضرت قیس بن ابوحازم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس قاص کا ذکر کیا گیا جو رات کو بیٹھتا اور لوگوں سے کہتا: اس طرح پڑھو! آپ نے فرمایا: جب تم اس کو دیکھو تو مجھے بتانا۔ پس آپ کو بتایا گیا تو حضرت عبداللہ اپنے آپ کو ڈھانپ کر آئے' آپ نے فرمایا: جس نے مجھے پہچانا اُس نے مجھے پہچان لیا' جس نے مجھے نہیں پہچانا تو میں عبداللہ بن مسعود ہوں' تم جانتے ہو کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی ہدایت بہتر ہے' تم گمراہی

8551- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5408' وصححه الهيثمي في المجمع جلد 1 صفحه 181 .

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، أَوْ إِنَّكُمْ لَمُتَعَلِّقُونَ بِذَنَبِ ضَلَالَةٍ

والے گناہ پر عمل کرتے ہو۔

8552- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، أَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: بَلَغَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَنَّ قَوْمًا، يَقْعُدُونَ مِنَ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ يُسَبِّحُونَ يَقُولُونَ: قُولُوا كَذَا وَقُولُوا كَذَا، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ قَعَدُوا فَآذِنُونِي، فَلَمَّا جَلَسُوا أَتَوْهُ فَانْطَلَقَ فَدَخَلَ مَعَهُمْ فَجَلَسَ وَعَلَيْهِ بُرْنُسٌ، فَأَخَذُوا فِي تَسْبِيحِهِمْ فَحَسَرَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ رَأْسِهِ الْبُرْنُسَ، وَقَالَ: أَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَسَكَتَ الْقَوْمُ، فَقَالَ: لَقَدْ جِئْتُمْ بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، أَوْ لَقَدْ فَضَلْتُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ: مَا جِئْنَا بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، وَلَا فَضَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَتَفَرَّقُوا، قَالَ: وَرَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ حَلْقَتَيْنِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ فَقَامَ مِنْهُمَا فَقَالَ: أَيَّتُكُمَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا؟ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا:

حضرت ابوالبختری فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ کچھ لوگ نماز مغرب سے لے کر عشاء تک بیٹھے رہتے تسبیح پڑھتے ہوئے کہتے ہیں: اس طرح پڑھو! اس طرح پڑھو! حضرت عبداللہ نے فرمایا: اگر وہ بیٹھیں تو مجھے بتانا! جب وہ بیٹھے تو آپ ان کے پاس آئے آپ چلے اور ان کے پاس آئے ان کے پاس بیٹھے آپ نے لمبی ٹوپی پہنی ہوئی تھی پس وہ اپنی تسبیح میں لگے ہوئے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے سر سے ٹوپی اُتاری اور فرمایا: میں عبداللہ بن مسعود ہوں تو (یہ سن کر) لوگ خاموش ہوگئے۔ فرمایا: تم نے ظالم بدعت ایجاد کی ہے یا تم محمد ﷺ کے صحابہ سے زیادہ علم والے ہوگئے ہو۔ بنوتمیم میں سے ایک آدمی نے کہا: نہ تو ہم سے کوئی ظالمانہ بدعت ایجاد کی ہے اور نہ ہم نے اصحاب محمد پر علم میں فضیلت پائی ہے۔ پس حضرت عمرو بن عتبہ بن فرقد نے کہا: استغفر اللہ واتوب الیہ! اے ابن مسعود! پس آپ نے فرمایا: بکھر جاؤ! راوی کا بیان ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد کوفہ میں دو حلقے دیکھے تو ان کو چھوڑ کر کھڑے ہوگئے فرمایا: تم میں کون پہلے آئے ہیں؟ ان میں سے ایک حلقہ والوں نے کہا: ہم! دوسروں نے کہا: اُٹھو اور ایک ہوجاؤ!

8552- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5409' قال في المجمع جلد1 صفحه181' وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة ولكنه اختلط . وكتب بهامش المجمع ابن (أبو) البختري لم يسمع من ابن مسعود فالحديث منقطع .

نَحْنُ، فَقَالَ لِلْأُخْرَى: قُومَا إِلَيْهَا فَجَعَلَهُمْ وَاحِدَةً

8553- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَامِرٍ، قَالَ: دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِحَلْقَتَيْنِ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: انْطَلِقْ وَانْظُرْ أَهَؤُلَاءِ جُلُوسًا قَبْلُ أَمْ هَؤُلَاءِ؟ فَجَاءَ فَقَالَ: هَؤُلَاءِ، فَقَالَ: إِنَّمَا يَكْفِي الْمَسْجِدَ مُحْدِثٌ وَاحِدٌ، فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالتَّبَاغِي

حضرت عامر فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں دو حلقے دیکھے' آپ نے غلام سے فرمایا: جاؤ اور دیکھو! ان میں سے کون سا حلقہ پہلے قائم ہوا ہے؟ پس اس نے آ کر بتایا کہ یہ حلقہ والے۔ فرمایا: مسجد کو ایک بے وضو ہی کافی ہوتا ہے' تم سے پہلے لوگ' ایک دوسرے سے نفرت کرنے سے ہلاک ہوئے۔

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: ذُكِرَ لِعَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا يُجْتَمَعُ إِلَيْهِ، وَذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي نُعَيْمٍ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ہاں ذکر کیا گیا کہ ایک آدمی کے پاس لوگ جمع ہوتے ہیں' اس کے بعد ابونعیم والی حدیث ذکر کی۔

8554- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ الضَّرِيرُ، أَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنَّ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ، أَخْبَرَهُمْ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ عَمْرُو بْنُ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ السُّلَمِيُّ وَمُعَضَّدٌ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِمَا اتَّخَذُوا مَسْجِدًا يُسَبِّحُونَ فِيهِ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ كَذَا، وَيُهَلِّلُونَ كَذَا وَيَحْمَدُونَ كَذَا، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِلَّذِي أَخْبَرَهُ: إِذَا جَلَسُوا

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں: عمرو بن عقبہ بن فرقد سلمی اور معضد نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر مسجد کو یوں بنا لیا کہ مغرب اور عشاء کے درمیان وہاں بیٹھتے اور کہتے: تسبیح اس طرح کرو' تہلیل اس طرح کرو' حمد اس طرح کرو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اس کی خبر دی گئی' پس جس نے آپ کو بتایا' آپ نے اس سے فرمایا: جب وہ بیٹھیں تو مجھے خبر دینا۔ جب وہ بیٹھے تو اس آدمی نے آپ کو خبر دی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے' یہاں تک کہ ان کے پاس بیٹھ گئے' آپ نے اپنے سر (اور منہ) سے ٹوپی ہٹا

فَآذِنِي ، فَلَمَّا جَلَسُوا آذَنَهُ فَجَاءَ عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ بُرْنُسٌ حَتَّى دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَكَشَفَ الْبُرْنُسَ عَنْ رَأْسِهِ، ثُمَّ قَالَ: أَنَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ، وَاللَّهِ لَقَدْ جِئْتُمْ بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ، أَوْ قَدْ فَضَلْتُمْ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِلْمًا ، فَقَالَ مُعَضِّدٌ، وَكَانَ رَجُلًا مُفَوَّهًا: وَاللَّهِ مَا جِئْنَا بِبِدْعَةٍ ظَلْمَاءَ وَلَا فَضَلْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَئِنِ اتَّبَعْتُمُ الْقَوْمَ لَقَدْ سَبَقُوكُمْ سَبْقًا مُبِينًا، وَلَئِنْ جُرْتُمْ يَمِينًا وَشِمَالًا لَقَدْ ضَلَلْتُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا

کرفرمایا: میں اُم عبد کا بیٹا ہوں قسم بخدا! تم ظالمانہ بدعت لائے ہو یا کیا تم اصحابِ محمد ﷺ سے علم میں زیادہ والے ہو۔ معضد نامی جو منہ پھٹ آدمی تھا' اس نے کہا: قسم بخدا! ہم کوئی ظالمانہ بدعت نہیں لائے اور نہ ہی ہم اصحابِ محمد ﷺ سے علم میں افضل ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم قوم کی اتباع کرو تو وہ تم سے کہیں آگے تھے اور اگر تم دائیں بائیں دوڑو تم نے کھلی گمراہی اختیار کی۔

8555- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا تُمِلُّوا النَّاسَ فَيَمَلُّوا الذِّكْرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم لوگوں کو اکتاؤ نہیں' وہ ذکر سے اُکتا جائیں گے۔

8556- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مَرَّ بِرَجُلٍ يُذَكِّرُ قَوْمًا، فَقَالَ: يَا مُذَكِّرُ لَا تُقَنِّطِ النَّاسَ

حضرت اعمش فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو لوگوں میں ذکر کر رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے ذکر کرنے والے! لوگوں کو اُکتا نہ دینا۔

8557- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ

حضرت عمرو بن سعد فرماتے ہیں: ہم مغرب و عشاء کے درمیان حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے دروازے پر

8555- قال في المجمع جلد1 صفحه191' واسناده صحيح .

8556- قال في المجمع جلد1 صفحه191' ورجاله رجال الصحيح ولكن الأعمش لم يدرك وأحمد مسعود . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:20558 .

8557- قال في المجمع جلد1 صفحه181' وفيه مجالد بن سعيد وثقه النسائي وضعفه البخاري وأحمد بن حنبل ويحيى .

مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ بَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، فَأَتَى أَبُو مُوسَى، فَقَالَ: أَخْرَجَ إِلَيْكُمْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: فَخَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ أَبُو مُوسَى: مَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ؟ قَالَ: لَا وَاللَّهِ إِلَّا أَنِّي رَأَيْتُ أَمْرًا ذَعَرَنِي وَإِنَّهُ لَخَيْرٌ، وَلَقَدْ ذَعَرَنِي وَإِنَّهُ لَخَيْرٌ، قَوْمٌ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يَقُولُ لَهُمْ: سَبِّحُوا كَذَا وَكَذَا، احْمَدُوا كَذَا وَكَذَا، قَالَ: فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ وَانْطَلَقْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَاهُمْ، فَقَالَ: مَا أَسْرَعَ مَا ضَلَلْتُمْ وَأَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَاءٌ وَأَزْوَاجُهُ شَوَابٌّ، وَثِيَابُهُ وَآنِيَتُهُ لَمْ تُغَيَّرْ، أَحْصُوا سَيِّئَاتِكُمْ فَأَنَا أَضْمَنُ عَلَى اللَّهِ أَنْ يُحْصِيَ حَسَنَاتِكُمْ

بیٹھے تھے' حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ آئے' فرمایا: کیا ابوعبدالرحمٰن تمہارے پاس آئے ہیں؟ راوی کا بیان ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس گھڑی کس سبب سے آئے ہو؟ فرمایا: (کسی اور سبب سے) نہیں' قسم بخدا! میں نے ایک کام دیکھا ہے جس نے مجھے ڈرا دیا اور وہ ہے بھی خیر کا کام۔ دوسری بار بھی فرمایا: ایک گروہ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور ایک آدمی ان کو کہتا ہے: اس طرح تسبیح اور اس طرح حمد کرو۔ راوی کہتا ہے: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چلے' ہم بھی ان کے ساتھ ہو لیے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس آئے' فرمایا: کتنا جلدی تم نے گمراہی کی راہ پکڑ لی حالانکہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ زندہ ہیں' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج موجود ہیں' ان کے کپڑے اور برتن بوسیدہ نہیں ہوئے' اپنی بُرائیوں کو گنو' پس اللہ کے سامنے تمہاری نیکیاں گننے کا میں ضامن ہوں۔

8558- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بِسْطَامٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ زُرَارَةَ، قَالَ: وَقَفَ عَلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا أَقُصُّ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: يَا عَمْرُو لَقَدِ ابْتَدَعْتُمْ بِدْعَةَ ضَلَالَةٍ، أَوَ إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ، وَلَقَدْ رَأَيْتُهُمْ تَفَرَّقُوا عَنِّي حَتَّى رَأَيْتُ مَكَانِي مَا فِيهِ

حضرت عمرو بن زرارہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' میں مسجد میں آیا' فرمایا: اے عمرو! تم نے بدعت سیئہ اختیار کر لی' تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ سے ہدایت یافتہ ہو' میں نے ان کو دیکھا ہے کہ وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے' یہاں تک کہ میں نے اس جگہ میں کسی کو نہیں دیکھا۔

8558- قال فی المجمع جلد1صفحه189' وله اسنادان أحدهما رجاله رجال الصحيح . رواه عن الأسود عن عبد الله .

أَحَدٌ

8559- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَغَرَّ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ زُرَارَةَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ يُذَكِّرُهُمْ، فَأَتَاهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ: أَنْتُمْ أَهْدَى أَمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ إِنَّكُمْ مُتَمَسِّكُونَ بِطَرَفِ ضَلَالَةٍ

حضرت عبداللہ بن اغر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی کہ حضرت عمرو بن زرارہ اپنے ساتھیوں کو ساتھ ملا کر ذکر کرتے ہیں پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے فرمایا: کیا تم بڑے رہنما ہو یا رسول ﷺ کے صحابہ؟ تم گمراہی والے پلڑے کو پکڑتے ہو۔

8560- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: ذَكَرُوا لَهُ رَجُلًا يَقُصُّ، فَجَاءَ فِي الْقَوْمِ فَسَمِعَتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَ اللّٰهِ كَذَا وَكَذَا، فَلَمَّا سَمِعَ ذَلِكَ قَامَ، فَقَالَ: أَلَا تَسْمَعُوا؟ فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَيْهِ قَالَ: إِنَّكُمْ لَأَهْدَى مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَصْحَابِهِ، إِنَّكُمْ لَمُتَمَسِّكُونَ بِطَرَفِ ضَلَالَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آپ کے سامنے لوگوں نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو قصے بیان کرتا ہے پس آپ ان لوگوں میں آئے تو اسے بذاتِ خود سنا وہ کہہ رہا تھا: اس اس طرح سبحان اللہ کہو۔ پس جب آپ نے یہ سنا تو کھڑے ہوئے فرمایا: کیا تم نہیں سنتے ہو؟ پس جب لوگوں نے آپ کی طرف دیکھا تو پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس محمد ﷺ کے صحابہ سے زیادہ ہدایت ہے؟ تم لوگوں نے گمراہی کا پلّو پکڑ رکھا ہے۔

8561- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں میں بُرائی پھیلے تو تم کہو: میرے لیے بُرائی بہتر نہیں۔

8559- انظر تاريخ البخارى الكبير (42/1/3)' والجرح والتعديل لابن أبى حاتم (8/2/2) .

8561- انظر ما بعده .

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا وَقَعَ النَّاسُ فِي الشَّرِّ فَقُلْ لَا أُسْوَةَ لِي بِالشَّرِّ

8562- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا وَقَعَ النَّاسُ فِي الْفِتْنَةِ فَيَقُولُونَ: اخْرُجْ لَكَ بِالنَّاسِ أُسْوَةٌ، فَقُلْ: لَا أُسْوَةَ لِي بِالشَّرِّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگوں میں فتنہ پھیلے گا تو وہ کہیں گے: تُو نکل! لوگوں میں تیرا عمل نمونہ ہے' پس تُو جواب دے: بُرائی میں میرا کوئی نمونہ نہیں ہے۔

8563- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَذَا الْقُرْآنُ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَتَعَلَّمَ مِنْهُ شَيْئًا فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ أَصْغَرَ الْبُيُوتِ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَيْءٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا عَامِرَ لَهُ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ يَسْمَعُ فِيهِ سُورَةَ الْبَقَرَةِ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے' پس تم میں سے جو کوئی اس سے کوئی شی سیکھنے کی طاقت رکھتا ہے تو وہ سیکھے کیونکہ خیر سے چھوٹا ہے' وہ گھر جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی شی نہ ہو اور جس گھر میں کتاب اللہ میں سے کوئی شی نہیں' وہ اس کھنڈر گھر کی مانند ہے جس کا آباد کرنے والا کوئی نہ ہو' بے شک شیطان اس گھر سے دفع ہو جاتا ہے' جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے۔

8564- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گھروں میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کرو کیونکہ شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہو۔

8562- قال في المجمع جلد7صفحه298' وفيه حديج بن معاوية وثقة أحمد وغيره وضعفه جماعة .

8563- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5998' قال في المجمع جلد7صفحه164' ورجال هذه الطريق رجال الصحيح .
وروى الحاكم جلد2صفحه260 جزءًا منه وصححه ووافقه الذهبي . وانظر تفسير ابن كثير جلد1صفحه32 .

اقْـرَءُوا سُـورَـةَ الْبَـقَـرَـةِ فِـي بُيُوتِكُمْ، فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتًا يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ

8565- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَـارِمٌ أَبُـو الـنُّـعْـمَـان، ثـنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَـاصِـمٍ، عَـنْ أَبِـي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِي اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامٌ، وَسَنَامُ الْـقُـرْآنِ الْبَـقَرَةُ، وَإِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ لُبَابًا، وَلُبَابُ الْـقُـرْآنِ الْمُفَصَّلُ، وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَتَخْرُجُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَإِنَّ أَصْغَرَ الْبُيُـوتِ لَـلْـجَـوْفُ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ شَيْءٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر شی کی کوہان ہے' قرآن کی کوہان سورۂ بقرہ ہے' ہر شی کا لُباب (نچوڑ) ہوتا ہے اور قرآن کا نچوڑ سورۂ مفصل ہے' شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہوتی ہے' وہ گھر ویران ہے جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہیں کی جاتی' گھروں میں سے سب سے چھوٹا گھر وہ پیٹ ہے جس میں کتاب اللہ میں سے کوئی شی نہ ہو۔

8566- حَـدَّثَـنَـا أَبُـو خَـلِـيفَةَ، ثنا أَبُو الْـوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ أَصْـغَـرَ الْبُيُوتِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَإِنَّ الْبَيْـتَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ كِتَابُ اللّٰهِ لَخَرَابٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِي لَا عَامِرَ لَهُ

حضرت ابواحوص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ویران گھر وہ ہے جس گھر میں قرآن کی تلاوت نہیں کی جاتی' وہ گھر جس میں قرآن کی تلاوت نہیں کی جاتی وہ اس خراب گھر کی طرح ہے جس میں رہنے والا کوئی نہ ہو۔

8567- حَـدَّثَـنَـا إِسْـحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

8565- قال في المجمع جلد 7صفحه159' وفيه عاصم بن بهدلة وهو ثقة وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح . ورواه الدارمي رقم الحديث:3380 مختصرًا .

8566- رواه الدارمي رقم الحديث:3310 .

8567- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6017' والدارمي رقم الحديث: 3318' قال في المجمع جلد7صفحه164'

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ، فَتَعَلَّمُوا مِنْ مَأْدُبَتِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَهُوَ النُّورُ الْبَيِّنُ وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ، عِصْمَةٌ لِمَنِ اعْتَصَمَ بِهِ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ، لَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمَ، وَلَا يَزُوغُ فَيُسْتَعْتَبَ، وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، وَلَا يَخْلُقُ عَنْ رَدٍّ، اتْلُوهُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْجُرُكُمْ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، لَمْ أَقُلْ لَكُمْ: الم حَرْفٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ

بے شک قرآن اللہ کا دسترخوان ہے جتنی طاقت ہو اس کے دسترخوان سے سیکھو یہ قرآن اللہ کی وہ رسّی ہے جس کا اس نے حکم دیا ہے یہ واضح نور نفع دینے والی شفاء اور جو اس پر عمل کرے اس کیلئے شفاء ہے ٹیڑھا نہیں کہ سیدھا کرنے کی ضرورت ہو کج نہیں کہ تھکا دے اس کے عجائب ختم ہونے والے نہیں رد سے پرانا نہیں ہوتا اس کی تلاوت کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر حرف کے بدلے تمہیں دس نیکیاں دے گا میں تمہیں نہیں کہتا: الم! ایک حرف ہے بلکہ الف لام میم تینوں الگ الگ حرف ہیں۔

8568- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ آيَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَلَا أَقُولُ: الم عَشْرٌ وَلَكِنْ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قرآن پڑھا تو اسے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ملیں گی میں نہیں کہتا ہوں کہ الم پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں تو الف اور لام اور میم پڑھنے سے تیس نیکیاں ملتی ہیں۔

8569- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن سیکھو اور اس کی تلاوت کرو تو ہر حرف کے بدلے نیکی ملے گی میں نہیں کہتا ہوں کہ الم پڑھنے سے ایک نیکی ملے گی

وفيه مسلم بن ابراهيم الهجري وهو متروك .

8568- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5993 .

8569- ورواه الدارمي رقم الحديث: 3311 .

مَسْعُودٍ، قَالَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ بِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ مِنْهُ حَسَنَةٌ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: الم حَسَنَةٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً، ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) (الأنعام: 160)

بلکہ الف' لام' میم پر تیس نیکیاں ملتی ہیں' اللہ عزوجل نے فرمایا: ''جو ایک نیکی کرے تو ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے''۔

8570- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: تَعَلَّمُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ تُؤْجَرُوا بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: الم، وَلَكِنْ أَقُولُ أَلِفٌ وَلَامٌ وَمِيمٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن پڑھو اور تلاوت کرو اور ثواب پاؤ' ہر حرف کی دس نیکیاں ملتی ہیں' میں نہیں کہتا ہوں کہ الم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف' لام دوسرا حرف اور میم تیسرا حرف ہے۔

8571- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَتْهُ مَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَجَلَسُوا عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ إِلَيْهِ، قَدْ كَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ، فَجَلَسُوا عِنْدَ رِجْلَيْهِ، فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ إِلَيْهِ قَدْ كَانَ يَقُومُ عَلَيْنَا بِسُورَةِ الْمُلْكِ، فَجَلَسُوا عِنْدَ بَطْنِهِ فَقَالَ: لَا سَبِيلَ لَكُمْ إِنَّهُ قَدْ وَعَى فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، فَسُمِّيَتِ الْمَانِعَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی مر گیا' عذاب والے فرشتے آئے اور اس کے سر کے پاس بیٹھے' اس نے کہا: تمہارے لیے کام نہیں بلکہ یہ سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا' جب وہ اس کے پاؤں کی طرف بیٹھے' اس نے کہا: تمہارا کوئی راستہ نہیں' یہ ہم پر کھڑے ہو کر سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا' وہ اس کے پیٹ کے پاس بیٹھے تو اس نے کہا: تمہارے لیے کوئی راستہ نہیں' میرے اندر اس نے سورۂ ملک یاد کر دی ہے' اس سورت کا نام منع کرنے والی رکھا گیا۔

8572- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک

8571- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6024.

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُؤْتَى الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَيُؤْتَى رِجْلَاهُ فَيَقُولَانِ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلَنَا مِنْ سَبِيلٍ كَانَ يَقْرَأُ عَلَيْنَا سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى جَوْفُهُ فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَيَّ سَبِيلٌ قَدْ كَانَ وَعَى فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، ثُمَّ يُؤْتَى مِنْ رَأْسِهِ فَيَقُولُ: لَيْسَ لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ كَانَ يَقْرَأُ فِيَّ سُورَةَ الْمُلْكِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَهِيَ الْمَانِعَةُ تَمْنَعُ عَذَابَ الْقَبْرِ، وَهِيَ فِي التَّوْرَاةِ هَذِهِ سُورَةُ الْمُلْكِ مَنْ قَرَأَهَا فِي لَيْلَةٍ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ

آدمی کو قبر میں رکھا گیا' منکر نکیر اس کے پاس آئے' دونوں پاؤں نے کہا: ہمارے پاس تمہارا کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ یہ ہم پر کھڑے ہو کر سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا' پھر اس کے پیٹ کے پاس آئے تو اُس نے کہا: تمہارے لیے ہمارا کوئی راستہ نہیں' اس نے میرے اندر سورۂ ملک کو بھرا' پھر اس کے سر کے پاس آتے ہیں تو سر کہتا تھا: میرے پاس تمہارا کوئی راستہ نہیں ہے' یہ مجھ سے سورۂ ملک کی تلاوت کرتا تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سورت کا نام مانعہ ہے' عذابِ قبر کو روکتی ہے' سورۂ ملک کے متعلق تورات میں لکھا تھا' جس نے رات کو پڑھا اس کے لیے زیادہ ثواب اور بہتر ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا كَانَ الرَّجُلُ يَقْرَأُ سُورَةَ الْمُلْكِ كُلَّ لَيْلَةٍ فَأُدْخِلَ قَبْرَهُ فَيُؤْتَى فِي قَبْرِهِ فَيُبْدَأُ بِرِجْلَيْهِ فَتَقُولُ رِجْلَاهُ: مَا لَكُمْ عَلَى مَا قِبَلِي سَبِيلٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو آدمی سورۂ ملک کی تلاوت ہر رات کرے پھر اسے قبر میں رکھا جائے اور اس کی قبر میں منکر نکیر اس کے پاؤں کے پاس بیٹھے' تو اُس نے کہا: میرے پاس تمہارا کوئی راستہ نہیں۔ اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

8573- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَغَيْرِهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، فَمَنْ جَعَلَهُ إِمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَنْ جَعَلَهُ خَلْفَهُ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شفاعت کرنے والا اور شفاعت قبول کیا ہوا ہے' تدبیر کرنے والا ہے اور اس کی تصدیق کی گئی ہے' پس جس نے اس کو اپنا امام بنایا تو اس کو جنت لے جائے گا اور جس نے اس کو پیٹھ پیچھے رکھا' اس کو جہنم میں دھکیل دے گا۔

8574- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ وَيُعْجِبُهُ فَهُوَ بِخَيْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن سے محبت کرتا ہے اور خوش ہوتا ہے' پس وہ خیر پر ہے۔

8575- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَعْلَمَ أَنَّهُ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ، فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ كَانَ يُحِبُّ الْقُرْآنَ فَهُوَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو پسند کرتا ہے کہ یہ بات جان لے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے تو وہ دیکھے کہ اگر وہ قرآن سے محبت کرتا ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے۔

8576- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ مَنْصُورًا، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: جَلَسَ

حضرت شتیر نے حضرت مسروق سے کہا: حدیث بیان کر جو تُو نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور میں تیری تصدیق کروں گا یا میں بیان کرتا ہوں اور آپ

8573- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:6010' ورواه الدارمي رقم الحديث:3328 من طريق آخر عن ابن مسعود .

8575- قال في المجمع جلد 7 صفحه165' ورجاله ثقات . ورواه البيهقي في الآداب جلد 1 صفحه652' جلد 2 صفحه255 .

شُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ، وَمَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ، فَقَالَ شُتَيْرٌ، لِمَسْرُوقٍ: حَدِّثْ بِمَا سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ وَأُصَدِّقُكَ، أَوْ أُحَدِّثُ وَتُصَدِّقُنِي، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: إِنَّ أَجْمَعَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ لِخَيْرٍ وَشَرٍّ آيَةٌ فِي سُورَةِ النَّحْلِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى، وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ، وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ) (النحل: 90) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: إِنَّ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا آيَةٌ فِي سُورَةِ الْغُرَفِ: (قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) (الزمر: 53) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنْ شَاءَ، قَالَ: صَدَقْتَ

تصدیق کرنا۔ اُنہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: قرآن میں جامع آیت' خیر و شر کوجمع کرنے والی سورۂ نحل میں ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو دینے کا اور منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور بُری بات سے اور سرکشی سے اور تمہیں نصیحت فرماتا ہے کہ تم دھیان کرو''۔ فرمایا: تُو نے سچ کہا! اُنہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: خوشی کے لحاظ سے بڑی آیت قرآن کی سورۂ اعراف میں ہے: ''اے حبیب! فرمادیجئے جن لوگوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی کہ وہ مایوس نہ ہوں اپنے رب کی رحمت سے'' بے شک اللہ تمام گناہ بخشنے والا ہے' اگر چاہے۔ کہا: تُو نے سچ کہا۔

8577- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: جَلَسَ مَسْرُوقٌ، وَشُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ فِي مَسْجِدِ الْأَعْظَمِ، فَرَآهُمَا نَاسٌ فَتَحَوَّلُوا إِلَيْهِمَا، فَقَالَ مَسْرُوقٌ لِشُتَيْرٍ: إِنَّمَا تَحَوَّلَ إِلَيْنَا هَؤُلَاءِ لِنُحَدِّثَهُمْ، فَإِمَّا أَنْ تُحَدِّثَ وَأُصَدِّقُكَ، وَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَ وَتُصَدِّقَنِي، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: حَدِّثْ أُصَدِّقُكَ، قَالَ شُتَيْرٌ: ثنا

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت مسروق اور شتیر بن شکل' مسجد اعظم میں بیٹھے تو کچھ لوگوں نے ان کو دیکھ لیا' پس وہ بھی ان کے پاس جا بیٹھے' پس حضرت شتیر رضی اللہ عنہ سے مسروق نے کہا: یہ لوگ بھی ہماری طرف آ گئے ہیں' ہم ان کو حدیثیں سنائیں یا آپ حدیث بیان کریں' میں تصدیق کروں گا یا میں بیان کرتا ہوں اور آپ تصدیق کریں۔ پس حضرت مسروق نے کہا: آپ بیان کریں' میں تصدیق کروں گا۔ حضرت شتیر نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہم سے حدیث بیان کی کہ قرآن

8577- قال في المجمع جلد7صفحه323' ورجاله رجال الصحيح .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَعْظَمَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة: 255) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ أَنَّ: أَجْمَعَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ) (النحل:90) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، قَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ: أَكْثَرَ أَوْ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا) (الزمر: 53) مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ، وَحَدَّثَنَا أَنَّ: أَشَدَّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللّٰهِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق:3) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ فَقَالَ مَسْرُوقٌ: صَدَقْتَ

میں اعظم آیت (سورۂ بقرہ) میں یہ ہے: ''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حیی اور قیوم ہے'' آیت کے آخر تک۔ پس مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ کتاب میں جامع آیت: ''بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا'' آیت کے آخر تک۔ حضرت مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا! اُنہوں نے ہم کو حدیث بیان کی: کثرت یا بڑائی والی آیت خوشی کے لحاظ سے یہ ہے: ''اے محبوب! فرما دیجئے جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا کہ وہ میری رحمت سے مایوس نہ ہوں'' آیت کے آخر تک۔ مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا! ہمیں حدیث سنائی کہ تفویض کے لحاظ سے کتاب اللہ میں سخت آیت: ''اور جو ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے تو اللہ ان کے لیے نجات کا راستہ نکال دے گا اور انہیں وہاں سے روزی دے گا جہاں سے انہیں گمان نہیں ہوگا'' آیت کے آخر تک۔ مسروق نے کہا: تُو نے سچ کہا۔

8578- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، وَغَيْرِهِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، وَشُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ الْعَبْسِيِّ، قَالَ: جَلَسْنَا فِي الْمَسْجِدِ، فَثَارَ إِلَيْهِمَا النَّاسُ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: إِنَّهُمْ لَمْ يَقُومُوا إِلَيْنَا إِلَّا لِنُحَدِّثَهُمْ، فَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَهُمْ وَتُصَدِّقَنِي وَإِمَّا أَنْ تُحَدِّثَهُمْ فَأُصَدِّقَكَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ،

امام شعبی سے روایت ہے کہ حضرت شتیر بن شکل عبسی فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے تو لوگ اُٹھ کر آ گئے تو ایک نے دوسرے سے کہا: یہ لوگ ہمارے پاس سے نہیں اُٹھیں گے یہاں تک کہ ہم ان کو حدیثیں سنائیں یا تو میں ان کو حدیث سناتا ہوں، آپ تصدیق کریں یا آپ حدیث بیان کریں اور میں تصدیق کروں گا۔ تو ان میں سے ایک نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن میں اعظم آیت ''آیۃ الکرسی''

8578- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6002.

يَقُولُ: أَعْظَمُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ آيَةُ الْكُرْسِيّ، فَقَالَ الْآخَرُ: صَدَقْتَ، قَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: أَجْمَعُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ) (النحل:90) قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَشَدُّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا) (الطلاق:2)، قَالَ: صَدَقْتَ، قَالَ الْآخَرُ: وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: أَكْبَرُ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ) (الزمر:53)، قَالَ: صَدَقْتَ

ہے۔ دوسرے نے کہا: تُو نے سچ کہا! ایک بولا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن میں (خیروشر کی) جامع آیت یہ ہے: ''بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا''۔ دوسرے نے کہا: سچ ہے! ایک بولا: اور میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: تفویض کے لحاظ سے سخت آیت قرآن میں یہ ہے: ''اور جو ڈرے اللہ تعالیٰ سے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے وہ نکالے گا''۔ دوسرے نے کہا: سچ ہے! پہلے نے کہا: اور میں نے ان کو فرماتے ہوئے سنا: خوشی کے لحاظ سے قرآن میں بڑی آیت: ''اے محبوب! فرما دیجئے میرے بندوں سے جن لوگوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا''۔ دوسرا بولا: سچ ہے!

8579- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، قَالَ: اجْتَمَعَ مَسْرُوقٌ، وَشُتَيْرُ بْنُ شَكَلٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَتَعَرَّضَ إِلَيْهِمَا حِلَقُ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: مَا أَرَى هَؤُلَاءِ جَلَسُوا إِلَيْنَا إِلَّا لِيَسْمَعُوا مِنَّا خَيْرًا، فَإِمَّا تُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوالضحیٰ فرماتے ہیں: حضرت مسروق اور شتیر بن شکل مسجد میں بیٹھے تھے مسجد میں موجود حلقے ان کے پاس جمع ہو گئے تو حضرت مسروق نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ لوگ ہمارے پاس بیٹھے رہیں گے جب تک ہم سے بھلی بات نہ سن لیں! یا تو آپ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی روایات بیان کریں اور میں تصدیق کروں گا یا میں بیان کرتا ہوں اور آپ تصدیق کرنا۔ پس اُنہوں نے کہا: آپ ہمیں حدیث سنائیں! اے ابوعائشہ! پس حضرت مسروق نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ

8579- قال في المجمع جلد7صفحه126 رواه كله الطبراني بأسانيد ورجال الأول - يقصد هذا الحديث - رجال الصحيح غير عاصم بن بهدلة وهو ثقة وفيه ضعف . ورواه ابن جرير مختصرًا من طريق آخر عن ابن مسعود جلد 15 صفحه24 . وكذا قال في المجمع جلد7صفحه49 .

وَأُصَدِّقُكَ، وَإِمَّا أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ وَتُصَدِّقُنِي، فَقَالَ: حَدِّثْنَا أَبَا عَائِشَةَ، فَقَالَ مَسْرُوقٌ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: الْعَيْنَانِ تَزْنِيَانِ، وَالرِّجْلَانِ تَزْنِيَانِ، وَالْيَدَانِ تَزْنِيَانِ، وَيُصَدِّقُ ذَلِكَ الْفَرْجُ، وَيُكَذِّبُهُ، قَالَ: نَعَمْ، وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ أَجْمَعَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ حَلَالٌ، وَحَرَامٌ، وَأَمْرٌ، وَنَهْيٌ: (إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ) (النحل:90) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ أَكْبَرَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ تَفْوِيضًا: (وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ) (الطلاق:3) ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، قَالَ: وَهَلْ سَمِعْتَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ أَشَدَّ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ فَرَحًا: (يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ) (الزمر:53) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

عنہ کوفرماتے ہوئے سنا: دونوں آنکھیں بھی زنا کرسکتی ہیں دونوں پاؤں بھی زنا کر سکتے ہیں' دونوں ہاتھ بھی زانی ہو سکتے ہیں اور یہ فرج یا تو تصدیق کرتی ہے یا تکذیب کرتی ہے۔ حضرت شتیر نے کہا: جی ہاں! میں نے بھی یہ سنی تھی۔ اُنہوں نے کہا: کیا آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن میں جامع آیت' حلال' حرام' امر' نہی (سب کو جمع کرنے والی یہ ہے:) ''بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور دو تم اپنے رشتہ داروں کو اور منع کرتا ہے بُرائی سے'' آیت کے آخر تک۔ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! اور میں نے بھی سنی تھی۔ فرمایا: کیا آپ نے یہ بھی سنا؟ فرمایا: قرآن میں تفویض کے لحاظ سے اکبر آیت (یہ ہے:) ''اور جو ڈرے اللہ سے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے راہ بنا دیتا ہے نکالنے کی اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان نہیں ہوتا''۔ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: میں نے بھی سنی تھی۔ فرمایا: کیا آپ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قرآن میں بہت زیادہ خوشی دلانے والی آیت (یہ ہے:) ''اے میرے بندے! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا' میری رحمت سے نا اُمید نہ ہوں'' آیت کے آخر تک۔ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! کہا: پس میں نے بھی یہ سنی تھی۔ اور یہ الفاظ حضرت حماد بن زید کی حدیث کے ہیں۔

8580- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی

8580- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5992' والقسم الأول منقطع بين أبي اسحاق وابن مسعود' والثاني أيضًا منقطع

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ قِيلَ لِأَحَدِكُمْ: لَوْ غَدَوْتَ إِلَى الْقَرْيَةِ كَانَ لَكَ أَرْبَعُ مِائَةِ قَلَائِصَ كَانَ يَقُولُ: قَدْ أَنَّى لِي أَنْ أَغْدُوَ، وَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ غَدَا فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعٍ وَأَرْبَعٍ حَتَّى عَدَّ شَيْئًا كَثِيرًا

اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی ایک کو کہا جائے: اگر تُو اس دیہات میں صبح کرے (یا جائے) تو تیرے لیے چار سو اُونٹنیاں۔ فرمایا کرتے تھے: میرے لیے کیسے یہ ہوگا کہ میں (وہاں) صبح کروں' اور اگر تم میں سے کوئی ایک صبح کرے اور وہ کتاب اللہ کی ایک آیت سیکھ لے تو اس کیلئے چار' چار اور چار سے بہتر ہوگی حتیٰ کہ بہت ساری چیزوں کو گنا۔

8581- قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَأَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ إِذَا أَصْبَحَ فَخَرَجَ أَتَاهُ النَّاسُ إِلَى دَارِهِ، فَيَقُولُ: عَلَى مَكَانِكُمْ، ثُمَّ يَمُرُّ بِالَّذِينَ يُقْرِئُهُمُ الْقُرْآنَ فَيَقُولُ: أَبَا فُلَانٍ بِأَيِّ سُورَةٍ أَنْتَ؟ فَيُخْبِرُهُ، فَيَقُولُ: فِي أَيِّ آيَةٍ فَيُخْبِرُهُ فَيَفْتَحُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي تَلِيهَا، ثُمَّ يَقُولُ: تَعَلَّمْهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ لَكَ مِمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ: فَيَظُنُّ الرَّجُلُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْقُرْآنِ آيَةٌ خَيْرٌ مِنْهَا، ثُمَّ يَمُرُّ بِالْآخَرِ فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى يَقُولَ ذَلِكَ لِكُلِّهِمْ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: اور ابوعبدہ نے مجھے خبر دی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب صبح کرتے تو لوگوں کے سامنے نکلتے' لوگ اُن کے گھر آتے تو وہ فرماتے: اپنی جگہ پر بیٹھ جاؤ! پھر ان کے پاس جاتے' جن کو آپ قرآن پڑھاتے۔ پس فرماتے: اے ابوفلاں! تیرا سبق کس سورت پہ ہے؟ پس وہ بتاتا تو فرماتے: کس آیت پر ہے؟ پس وہ بتاتا تو اس پر اس سے اگلی آیت کھولتے' پھر فرمایا: اس کا سیکھنا بہتر ہے' اس سے جو آسمان و زمین کے درمیان ہے۔ راوی کا بیان ہے: پس وہ آدمی گمان کرتا ہے کہ قرآن میں اس سے بہتر آیت کوئی نہیں ہے' پھر دوسرے کے پاس تشریف لے جاتے' اسے بھی پہلے کی مثل ہی فرماتے حتیٰ کہ تمام کو یہی بات فرماتے۔

8582- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے روایت کرتے ہیں کہ آپ کا طریقہ یہ تھا کہ آدمی کیلئے آیت پڑھا کرتے تھے۔ پھر

لأن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه انظر المجمع جلد7صفحه167 .

8582- قال في المجمع جلد7صفحه167' ورجاله ثقات .

أَنَّهُ كَانَ: يَقْرَأُ لِلرَّجُلِ الْآيَةَ، ثُمَّ يَقُولُ: لَهِيَ خَيْرٌ مِمَّا اطَّلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ -أَوْ مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ - حَتَّى يَقُولَ ذَلِكَ فِي الْقُرْآنِ كُلِّهِ

فرماتے: یہ بہتر ہے ہر اس چیز سے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے یا جو زمین پر ہے حتیٰ کہ سارے قرآن میں یہی فرماتے۔

8583- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ خَيْرَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّ فِيهِ خَيْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کا ارادہ ہو اوّلین و آخرین کی بہترین کا تو وہ قرآن کو پھیلائے (یا اس میں بحث ومباحثہ کرے) کیونکہ اس میں اوّلین وآخرین کی بہتری ہے۔

8584- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَرَادَ عِلْمًا فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ خَيْرُ الْأَوَّلِينَ وَخَيْرُ الْآخِرِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو علم کا طالب ہے تو وہ قرآن کو پھیلائے کیونکہ یہ اوّلین کی بھی خیر ہے اور آخرین کی بھی خیر ہے۔

8585- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْعِلْمَ فَلْيُثَوِّرِ الْقُرْآنَ، فَإِنَّ فِيهِ عِلْمَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو علم کا طالب ہے تو وہ قرآن کو پھیلائے کیونکہ یہ اوّلین کی بھی خیر ہے اور آخرین کی بھی خیر ہے۔

8586- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لِكُلِّ حَرْفٍ حَدٌّ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کے ہر حرف کی ایک تعریف ہے اور ہر تعریف پر اطلاع پانا ممکن ہے۔

8583- قال في المجمع جلد7صفحه165 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

8587- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الْقُرْآنَ لَيْسَ مِنْهُ حَرْفٌ إِلَّا لَهُ حَدٌّ، وَلِكُلِّ حَدٍّ مُطَّلَعٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن کے ہر لفظ کا ظاہر اور باطن بھی ہے۔

8588- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَكَأَنَّمَا قَرَأَ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قل ھو اللّٰہ احد پڑھی اس نے تہائی قرآن کا ثواب حاصل کیا۔

8589- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ رَيْحَانَةٍ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَلَا طَعْمَ لَهَا، وَمَثَلُ الَّذِي يَعْمَلُ بِالْقُرْآنِ وَلَا يَقْرَؤُهُ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا، وَمَثَلُ الَّذِي يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ وَيُعَلِّمُهُ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيحُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا خَبِيثٌ وَرِيحُهَا خَبِيثٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور عمل نہیں کرتا اُس درخت کی طرح ہے جس کی خوشبو اچھی ہے اور ذائقہ اچھا نہیں ہے' اس کی مثال جو قرآن پر عمل کرتا ہے لیکن پڑھتا نہیں اس کھجور کی طرح ہے جس کا ذائقہ اچھا ہے لیکن خوشبو نہیں ہے اور اس کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور پڑھاتا بھی ہے اُس درخت کی طرح ہے جس کا ذائقہ بھی اچھا ہے اور خوشبو بھی اچھی ہے' اور اس کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اور عمل بھی نہیں کرتا اس کانٹے دار درخت کی ہے جس کا ذائقہ کڑوا اور خوشبو بُری ہے۔

8590- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے

8587- لم يتكلم عليه في المجمع جلد7صفحه153 .

8588- قال في المجمع جلد 7صفحه148' رواه البزار جلد 1صفحه287' والطبراني في الكبير والأوسط (307 مجمع البحرين) باختصار فيهما بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح غير عبد الله بن أحمد وهو ثقة امام .

8589- قال في المجمع جلد7صفحه168' واسناده منقطع .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ

رات کو سورۂ بقرہ کی تلاوت کی اس نے زیادہ ثواب حاصل کیا اور اچھا ہے۔

8591- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطْيَبَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رات کو سورۂ بقرہ کی تین آیتیں پڑھیں اس نے زیادہ ثواب حاصل کیا اور اچھا کیا۔

8592- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي بَيْتٍ لَمْ يَدْخُلْ ذَلِكَ الْبَيْتَ شَيْطَانٌ تِلْكَ اللَّيْلَةِ حَتَّى يُصْبِحَ، أَرْبَعَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِهَا، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ، وَآيَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَخَوَاتِيمُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۂ بقرہ کی دس آیتیں پڑھیں اس گھر میں شیطان صبح تک داخل نہیں ہوگا' وہ چار آیتیں شروع کی ہیں اور آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی آیتیں اور آخری آیتیں ہیں۔

8593- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ) (النمل: **87**)

حضرت تمیم بن حذلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو پڑھتے سنا: ''وکل اتوہ داخرین''۔

8591- قال في المجمع جلد 2صفحه270' وفيه يحيى بن عمرو بن سلمة ولم أجد من ترجمه . وبقية رجاله رجال الصحيح .

8592- ورواه الدارمي رقم الحديث: 3686,3385' قال في المجمع جلد 10صفحه118' ورجاله رجال الصحيح الا ان الشعبي لم يسمع من ابن مسعود .

8594- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ حَذْلَمٍ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ الْقُرْآنَ فَلَمْ يَأْخُذْ عَلَيَّ إِلَّا حَرْفَيْنِ، قُلْتُ: (وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ) (النمل: **87**)، قَالَ: (وَكُلٌّ آتَوْهُ دَاخِرِينَ) وَقُلْتُ: (حَتَّى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا) (يوسف: **110**) قَالَ: (وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا) (يوسف: **110**)

حضرت تمیم بن حذلم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے قرآن پڑھا' آپ نے مجھ سے دو حرف سنے' میں نے کہا: ''وكل اتوه داخرين''۔ آپ نے فرمایا: ''وكل اتوه داخرين'' میں نے کہا: ''حتى اذا استياس الى آخره'' آپ نے فرمایا: ''وظنوا انهم قد كذبوا''۔

8595- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، قَالَ: ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ: ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْرَأُ: (إِنْ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ) (الشعراء: **137**) يَقُولُ: شَيْءٌ اخْتَلَقُوهُ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ پڑھتے تھے: ''ان هذا الا خلق الاولين'' فرماتے تھے: اس سے مراد وہ شی ہے جس کو انہوں نے گھڑ لیا۔

8596- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا شِهَابُ بْنُ خِرَاشٍ، حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ يَزِيدَ الْكِنْدِيُّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُقْرِءُ الْقُرْآنَ رَجُلًا فَقَرَأَ الرَّجُلُ: (إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ) (التوبة: **60**) مُرْسَلَةً، فَقَالَ

حضرت موسیٰ بن یزید کندی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو قرآن پڑھاتے تھے' اس آدمی نے مرسل پڑھا: ''انما الصدقات الى آخره''۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ مجھے اس طرح نہیں پڑھاتے تھے' آپ نے مجھے اس طرح پڑھایا ہے: ''انما الصدقات للفقراء والمساكين''

8594- قال في المجمع جلد7 صفحه155' ورجاله ثقات .

8595- قال في المجمع جلد7 صفحه85' ورجاله رجال الصحيح .

8596- قال في المجمع جلد7 صفحه155' ورجاله رجال الصحيح .

ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا هَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَقْرَأَنِيهَا: (إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ) (التوبة: 60) فَمَدَّدَهَا

پس آپ نے اسے کھینچ کر پڑھا۔

8597- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ قَرَأَ: (أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے پڑھا: ''أینما یوجهه لا یاتی الا بخیر'' (لا یاتِ کی بجائے اور آگے الا کا اضافہ کرتے)۔

8598- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يَقْرَأُ: وَوَصَّى رَبُّكَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت کو اس طرح پڑھا کرتے تھے: ''ووصی (وقضی کی بجائے) ربك ان لا تعبدو الا ایاہ''۔

8599- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ الْقُرَّاءَ فَسَمِعْتُهُمْ مُتَقَارِبِينَ، فَاقْرَءُوا كَمَا عَلِمْتُمْ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالِاخْتِلَافَ فَإِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ أَحَدِكُمْ: هَلُمَّ وَتَعَالَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک میں نے قاریوں کو سنا تو میں نے سنا کہ ان کی قرأت قریب قریب ہے، پس جیسے تم کو پڑھایا گیا ہے ویسے پڑھو لیکن چرب زبانی اور اختلاف سے بچو! بس یہ تم میں سے کسی کے اس قول کی مانند ہے: ہلم (آؤ) اور تعال (آؤ)۔

8600- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت شقیق سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت

8597- قال فی المجمع جلد7صفحه155 وفیه یحیی الحمانی وهو ضعیف .

8598- قال فی المجمع جلد7صفحه155' واسناده منقطع وفیه یحیی الحمانی وهو ضعیف .

8600- قال فی المجمع جلد7صفحه155' ورجاله ثقات . قلت: رواه البخاری فی صحیحه رقم الحدیث: 4692 من طریق

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْنَا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ: (هِيتَ) (يوسف:23)، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا (هَيْتَ) (يوسف:23) إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ، وَأَنَا أَقْرَأُ كَمَا عَلِمْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ

عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس عرض کی: ''ھیت'' (آؤ) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''ھَیْتَ'' (آؤ) بے شک ہم نے اس بارے سوال کیا لیکن میں پڑھتا ہوں جیسے میں جانتا ہوں یہی مجھے پسند ہے۔

8601- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَرْفَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: (مَجْرَاهَا، وَمَرْسَاهَا) (هود:41)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے: ''مجراھا' ومرساھا'' (یعنی مُرْسَاهَا کی بجائے) معنی ہے: اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا۔

8602- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ الْخَطَأُ أَنْ يُقْرَأَ بَعْضُهُ فِي بَعْضٍ، وَلَكِنِ الْخَطَأُ أَنْ تُلْحِقُوا بِهِ مَا لَيْسَ مِنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بعض کو بعض میں ادغام کر کے پڑھنا غلطی نہیں ہے بلکہ غلطی یہ ہے کہ جو چیز اس سے نہیں اس کو ملا دیا جائے۔

8603- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ الْوَكِيعِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ -رَفَعَهُ- قَالَ: أَعْرِبُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن سیکھو کیونکہ یہ عربی ہے (اور تم بھی عربی ہو)۔

8604- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن سیکھ لو۔

آخر عن الأعمش به . وكذلك رواه أبو داؤد رقم الحديث: 3986,2985 .

8604- قال في المجمع جلد 7صفحه164 رواه الطبراني من طرق وفيها ليث ابن أبي سليم وفيه ضعف' وبقية رجال أحد الطرق رجال الصحيح .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ

8605- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ سَبْرٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَعْرِبُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ عَرَبِيٌّ، فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَثْقَفُونَهُ وَلَيْسُوا بِخِيَارِكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن سیکھ لو کیونکہ یہ عربی ہے کیونکہ عنقریب ایسی قوم آئے گی جو اس میں ماہر ہونے کی کوشش کرے گی لیکن ان کے اختیار میں نہیں ہوگا۔

8606- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مصحف میں ہمیشہ نظر رکھو۔

8607- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، قَالَ: ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَاهَدُوا الْمَصَاحِفَ، فَلَهُوَ أَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مصاحف کا خیال رکھو پس یہ لوگوں کے دلوں سے اس سے بھی جلدی اور آسانی سے نکلنے والا ہے جس طرح اونٹ ڈھنگے سے۔

8608- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ

8605- فيه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8606- قال في المجمع جلد7صفحه165 شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم ضعيف .

8607- رواه الحميدي رقم الحديث: 91 .

8608- قال في المجمع جلد8صفحه155 شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ضعيف . قلت: رواه البخاري وأبو داؤد .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ قَرَأَهَا: (بَلْ عَجِبْتُ وَيَسْخَرُونَ) (الصافات: 12)

نے اس آیت کو اس طرح پڑھا: "بل عجبتُ (عَجِبتَ کی بجائے) ویسخَرُون" بلکہ تمہیں اچنبھا ہوا۔

8609- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْكِنَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَؤُهَا: الْحَيُّ الْقَيَّامُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ پڑھا کرتے تھے: "الحيُّ القيّام" (القيّوم کی بجائے)۔

8610- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ: (حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ) (الأعراف: 40) قَالَ: زَوْجُ النَّاقَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ پڑھتے: "حتّى يلج الجملُ في سمّ الخياط" (جب تک سوئی کے ناکے میں اونٹ داخل نہ ہو)۔ فرمایا: "الجمل" سے مراد اونٹنی کا نر ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: زَوْجُ النَّاقَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرمایا: اونٹنی کا نر۔

8611- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جب تم سے اس کا دوست سوال کرے کہ فلاں فلاں

8609- قال في المجمع جلد7صفحه154' وأبو خالد لم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

8610- قال في المجمع جلد7صفحه23 رواه الطبراني من طريقين ورجال أحدهما رجال الصحيح إلا أن ابراهيم النخعي لم يدرك ابن مسعود' والأخرى ضعيفة .

8611- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5988 .

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ كَيْفَ يَقْرَأُ آيَةَ كَذَا وَكَذَا، فَلْيَسْأَلْهُ عَنْ مَا قَبْلَهَا

آیت کس طرح پڑھتے ہو تو آپ اس سے ماقبل کے بارے سوال کر دیں۔

8612- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا سَأَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ عَنِ الْآيَةِ فَلَا يَقُولُ: كَذَا وَكَذَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ، وَلَكِنْ يَقْرَأُ مَا قَبْلَهَا ثُمَّ لِيَحُلْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حَاجَتِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم سے کوئی بھائی سوال کرے کسی آیت کے بارے میں تو وہ نہ کہے: اس اس طرح ہے نہیں ہے بلکہ اس سے پچھلی آیت پڑھے پھر اس کے سوال کا جواب دے۔

8613- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَأَعْجَبَهُ صَوْتِي، فَقَالَ: رَتِّلْ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے پڑھا میری آواز نے ان کو خوش کر دیا۔ فرمایا: ترتیل سے پڑھتے جاؤ! میرے ماں باپ آپ پر قربان!

8614- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَدِيمُوا النَّظَرَ فِي الْمُصْحَفِ، وَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِي يَا، وَتَا فَاجْعَلُوهَا يَا، ذَكِّرُوا الْقُرْآنَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: مصحف میں ہمیشہ غور و فکر کرتے رہو اور جب ''یا' تا'' میں تمہارا اختلاف ہو جائے تو اس کو ''یا'' بنالو قرآن سے نصیحت حاصل کرو یا لوگوں کو نصیحت کرو۔

8615- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جب ''یا' تا'' میں تم جھگڑ پڑو تو اسے ''یا'' سمجھو اور

8612- قال في المجمع جلد 1 صفحه 160 ورجاله موثقون الا أنه منقطع .

8613- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5979 .

قُدَامَةَ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا تَمَارَيْتُمْ فِي يَا أَوْ تَا، فَاجْعَلُوهَا يَا، وَذَكِّرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ مُذَكَّرٌ

قرآن یاد کرواتے رہو کیونکہ یہ یاد کیا جانے والا ہو۔

8616- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيُنْتَزَعَنَّ هَذَا الْقُرْآنُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْفَ يُنْتَزَعُ وَقَدْ أَثْبَتْنَاهُ فِي مَصَاحِفِنَا؟ قَالَ: يُسْرَى عَلَيْهِ فِي لَيْلَةٍ فَلَا يَبْقَى فِي قَلْبِ عَبْدٍ وَلَا مُصْحَفٍ مِنْهُ شَيْءٌ، وَيُصْبِحُ النَّاسُ فُقَرَاءَ كَالْبَهَائِمِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا)(الإسراء: **86**)

حضرت شداد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے درمیان سے یہ قرآن چھین لیا جائے گا (ایک دن) میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیسے چھینا جائے گا جبکہ ہم نے اس کو اپنے مصاحف میں لکھ دیا ہے؟ فرمایا: اس پر ایک رات میں ایسا ہوگا کہ بندے کے دل میں نہ رہے گا اور نہ مصحف میں کوئی حرف ہوگا' پس لوگ صبح کر کے جانوروں کی طرح پڑھتے ہوں گے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور اگر ہم چاہتے تو یہی وحی جو ہم نے تمہاری طرف کی' اسے ہم لے جاتے پھر تم کوئی نہ پاتے کہ تمہارے لیے ہمارے حضور اس پر وکالت کرتا''۔

8617- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةَ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا إِيمَانَ لَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز جائے گی وہ امانت ہے اور جو آخر تک رہے گی وہ نماز ہے' ایک وہ وقت بھی آئے گا کہ لوگ نماز پڑھیں گے لیکن ان کے پاس ایمان نہیں ہوگا۔

8618- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

8616- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5981' قال في المجمع جلد 7 صفحه 52' ورجاله رجال الصحيح غير شداد بن معقل وهو ثقة ـ ورواه الدارمي رقم الحديث: 3346,3344 .

8618- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5986' قال في المجمع جلد 7 صفحه 330' ورجاله رجال الصحيح غير شداد

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ أَوَّلَ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةَ، وَآخِرَ مَا يَبْقَى مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا دِينَ لَهُمْ، وَلَيُنْتَزَعَنَّ الْقُرْآنُ مِنْ بَيْنِ أَظْهُرِكُمْ، قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَلَسْنَا نَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَقَدْ أَثْبَتْنَاهُ فِي مَصَاحِفِنَا؟ قَالَ: يُسْرَى عَلَى الْقُرْآنِ لَيْلًا فَيُذْهَبُ بِهِ مِنْ أَجْوَافِ الرِّجَالِ فَلَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ

تمہارے دین میں سے سب سے پہلے جو چیز جائے گی وہ امانت ہے اور جو آخر تک رہے گی وہ نماز ہے ایک وہ وقت بھی آئے گا کہ لوگ نماز پڑھیں گے لیکن ان کے پاس ایمان نہیں ہوگا' تمہارے درمیان سے یہ قرآن چھین لیا جائے گا (ایک دن) میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیسے چھینا جائے گا جبکہ ہم نے اس کو اپنے مصاحف میں لکھ دیا ہے؟ فرمایا: اس پر ایک رات میں ایسا ہوگا کہ بندے کے دل میں نہ رہے گا اور نہ مصحف میں کوئی حرف ہوگا' پس زمین میں اس سے کوئی شی نہ رہے گی۔

8619- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

8620- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

8621- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

بن معقل وهو ثقة .

8619- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:5946' قال في المجمع جلد2صفحه269' ورجاله رجال الصحيح .

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

8622- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ فَهُوَ رَاجِزٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: جس نے تین سے کم میں قرآن پڑھا وہ رجز پڑھنے والا ہے۔

8623- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي الْجُمُعَةِ، وَيَقْرَأُهُ فِي رَمَضَانَ ثَلَاثًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ جمعہ میں قرآن پڑھتے تھے اور اسے رمضان المبارک میں تین بار پڑھتے۔

8624- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يُقْرَأُ الْقُرْآنُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ، اقْرَءُوهُ فِي سَبْعٍ، وَيُحَافِظُ الرَّجُلُ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ عَلَى جُزْئِهِ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن کو تین دن سے کم میں نہ پڑھا جائے' اس کو سات دن میں پڑھو اور پوری پابندی سے ایک آدمی قرآن کا ایک حصہ (منزل) پڑھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

دوسری سند سے حضرت ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

8624- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5948' قال في المجمع جلد2صفحه269' ورجاله رجال الصحيح . ورواه البيهقي جلد2صفحه396 .

عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

دوسری سند سے ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

8625- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ، وَمَا يَسْتَعِينُ مِنَ النَّهَارِ إِلَّا قَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تین دن میں قرآن پڑھا کرتے تھے' دن سے کم ہی مدد لیتے تھے (رات کو ہی پڑھتے)۔

8626- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ ثَلَاثٍ، وَقَلَّمَا يَأْخُذُ مِنْهُ بِالنَّهَارِ

حضرت ابوعبیدہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہر تین دن میں قرآن پڑھا کرتے تھے اور کم ہی دن کو لیتے۔

8627- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ آخِرَ السُّورَةِ فَارْكَعْ إِنْ شِئْتَ أَوِ اسْجُدْ، فَإِنَّ السَّجْدَةَ مَعَ الرَّكْعَةِ، قُلْتُ: مَنْ حَدَّثَكَ هَذَا يَا أَبَا إِسْحَاقَ؟ قَالَ: أَصْحَابُنَا: عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ، وَالرَّبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ ایسی سورت پڑھیں جس کے آخر میں سجدہ ہو' پس اگر چاہیں (تو سجدہ کی ادائیگی کیلئے) رکوع کر لیں' رکوع بھی سجدہ ہی ہے اور اگر چاہیں تو سجدہ کریں۔ میں نے عرض کی: اے ابواسحاق! آپ کو یہ کس نے بیان کیا؟ اُنہوں نے کہا: ہمارے ساتھیوں نے' مثلاً علقمہ' اسود اور ربیع بن خثیم ہے۔

8626- قال في المجمع جلد2صفحه269 رواه الطبراني في الكبير من طريقين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

8627- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5918' قال في المجمع جلد2صفحه286' ورجاله ثقات .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَعَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ

دوسری سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حضرت معمر کی حدیث کی مانند روایت ہے۔

8628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ، فَقِيلَ لَهُ: أَذَكَرْتَ عَنِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا قَرَأْتَ سُورَةً آخِرُهَا سَجْدَةٌ، فَإِنْ شِئْتَ فَارْكَعْ فَإِنَّمَا الرَّكْعَةُ مِنَ السَّجْدَةِ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْجُدْ ثُمَّ اقْرَأْ بَعْدَهَا سُورَةً؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر آپ ایسی سورت پڑھیں جس کے آخر میں سجدہ ہو پس اگر چاہیں (تو سجدہ کی ادائیگی کیلئے) رکوع کر لیں رکوع بھی سجدہ ہی ہے اور اگر چاہیں تو سجدہ کریں پھر اس کے بعد سورت پڑھیں؟ فرمایا: جی ہاں! (ٹھیک ہے)۔

8629- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ خَاتِمَةَ السُّورَةِ فَإِنْ شِئْتَ رَكَعْتَ وَإِنْ شِئْتَ سَجَدْتَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ جب سجدۂ تلاوت سورت کے خاتمہ پر ہو تو اگر چاہیں تو رکوع کر لیں اگر چاہیں تو سجدہ کریں۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَهُ

ایک دوسری سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

8630- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بس یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے (سجدہ نہیں ہے) پس

8629- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5919 .

8630- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5872، ورواه البيهقي جلد 2 صفحه 319 . قال في المجمع جلد 2 صفحه 285، ورجاله ثقات رجال الصحيح .

عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ ذُكِرَتْ، فَكَانَ لَا يَسْجُدُ فِيهَا يَعْنِي ص

آپ اس میں سجدہ نہ کرتے تھے۔

8631- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔

8632- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص وَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔ اور فرماتے: یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے۔

8633- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص، وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔ اور فرماتے: یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر ہے۔

8634- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ لَا يَسْجُدُ فِي ص

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔

8635- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورۂ ص میں سجدۂ تلاوت ہے۔ اور فرماتے: یہ ایک نبی کی توبہ کا ذکر

8634- ورواه البيهقي جلد2صفحه219 .

8635- في المخطوطة قال: كان عبد الله .

مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، وَأَنَا دَاوُدُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَا: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَسْجُدُ فِي ص وَيَقُولُ: إِنَّمَا هِيَ تَوْبَةُ نَبِيٍّ

ہے۔

8636- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَفْتَحُ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَقْرَأُ، ثُمَّ قَامَ فَبَالَ فَأَمْسَكَ الرَّجُلُ عَنِ الْقِرَاءَةِ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ: اقْرَأْ، قَالَ: إِنَّكَ بُلْتَ، قَالَ: اقْرَأْ، فَكَانَ يَفْتَحُ عَلَيْهِ وَهُوَ يَقْرَأُ

حضرت عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے سامنے قرآن پڑھتا تھا' آپ اس کی تفسیر کرتے تھے' پھر آپ کھڑے ہوئے' آپ نے پیشاب کیا' اس دوران وہ آدمی پڑھنے سے رُک گیا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: تُو پڑھ! اس نے عرض کی: آپ پیشاب کرنے لگے' آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! پھر اس کی تفسیر کرتے' وہ پڑھتا۔

8637- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُقْرِءُ رَجُلًا فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى شَاطِءِ الْفُرَاتِ، فَبَالَ فَكَفَّ عَنْهُ الرَّجُلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ؟ قَالَ: أَحْدَثْتَ، قَالَ: اقْرَأْ، فَجَعَلَ يَقْرَأُ وَجَعَلَ يَفْتَحُ عَلَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو پڑھا رہے تھے' جب آپ فرات کے پاس پہنچے تو آپ نے پیشاب کرنا شروع کیا تو وہ آدمی خاموش ہو گیا' آپ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: آپ کا وضو نہ رہا۔ آپ نے فرمایا: تُو پڑھ! وہ پڑھنے لگا اور آپ اس کی تفسیر کرنے لگے۔

8638- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: تَبَرَّزَ عَبْدُ اللّٰهِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَهُ رَجُلٌ فَفَتَحَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَلْمِسَ مَاءً

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ پاخانہ کرنے لگے' ایک آدمی نے تفسیر پوچھی تو آپ نے تفسیر بیان کی استنجاء کرنے سے پہلے۔

8639- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

8636- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1319 .

8637- قال في المجمع جلد1 صفحه276' ورجاله ثقات . ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد1 صفحه102 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ فِي خَاتَمِ ابْنِ مَسْعُودٍ شَجَرَةٌ أَوْ شَيْءٌ بَيْنَ ذُبَابَيْنِ

مسعود رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی میں ایک درخت کی تصویر یا دونوں نگوں کے درمیان کوئی شی تھی۔

8640- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِخَمْسِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ فِي لَيْلَتِهِ أَبَدًا مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ مِائَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ، وَمَنْ قَرَأَ سَبْعَ مِائَةٍ أَفْلَحَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے رات کو پانچ آیتیں پڑھیں' وہ رات کو ہمیشہ غافلین میں نہیں لکھا جائے گا' جس نے سو آیتیں پڑھیں وہ رکوع کرنے والا لکھا جائے گا' جس نے تین سو آیتیں پڑھیں وہ نیکیاں جمع کرنے والا لکھا جائے گا' جس نے سات سو آیتیں پڑھیں وہ کامیاب ہوگیا۔

8641- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَسْجُدُ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت کرتے تھے۔

8642- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حَمْزَةُ الزَّيَّاتُ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَجَدْتُ مَعَ عُمَرَ، وَمَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، قَالَ الْأَسْوَدُ: أَمَّا أَحَدُهُمَا فَلَا أَشُكُّ فِيهِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت کیا۔ حضرت اسود فرماتے ہیں: ان دونوں میں سے ایک میں بھی شک نہیں ہے۔

8643- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ

8640- قال في المجمع جلد2صفحه268' ورجاله ثقات .

8641- قال في المجمع جلد2صفحه286' وفيه ليث ابن ابي سليم وفيه كلام .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ، وَعُمَرَ -أَوْ أَحَدَهُمَا- يَسْجُدُ فِي: إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

بن مسعود اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو یا ان دونوں میں سے ایک کو اذا السماء انشقت میں سجدۂ تلاوت کرتے ہوئے دیکھا۔

8644- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَحْسِبُهُ عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ، كَانَ يَسْجُدُ فِي النَّجْمِ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سورۂ نجم اور اقراء باسم ربك الاعلی میں سجدہ کرتے تھے۔

8645- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْأَعْرَافِ، أَوِ النَّجْمِ، أَوْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ، أَوْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، أَوْ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَشَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِآخِرِهِنَّ رَكَعَ أَجْزَأَهُ سُجُودُ الرُّكُوعِ، وَإِنْ سَجَدَ فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا سُورَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۃ الاعراف یا سورۂ نجم یا اذاء السماء انشقت یا سورۂ بنی اسرائیل یا اقراء باسم ربك الاعلی پڑھی اگر چاہے تو رکوع میں سجدہ کرے اور اگر سجدہ کرے اس کے ساتھ۔

8646- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْأَعْرَافَ، وَالنَّجْمَ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَشَاءَ أَنْ يَرْكَعَ بِآخِرِهِنَّ رَكَعَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۂ اعراف اور سورۂ نجم اور اقراء باسم ربك الذی خلق پڑھی اگر چاہے تو رکوع ان کے آخر میں کرے تو اُسے کافی ہے اگر سجدہ کرے تو اسکے ساتھ سورت پڑھے۔

8644- قال فی المجمع جلد2صفحه286' ورجاله رجال الصحيح .

8646- قال فی المجمع جلد2صفحه286' رجاله ثقات الا أنه منقطع بين ابراهيم وابن مسعود .

أَجْزَأَهُ سُجُودُ الرُّكُوعِ، وَإِنْ سَجَدَ فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا سُورَةً

8647- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْأَعْرَافَ، وَالنَّجْمَ، وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، فَإِنْ شَاءَ رَكَعَ بِهَا وَقَدْ أَجْزَأَهُ عَنْهُ، وَإِنْ شَاءَ سَجَدَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ السُّورَةَ، وَرَكَعَ، وَسَجَدَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سورۂ اعراف اور سورۂ نجم اور اقـــراء بـاسـم ربك الـذی خلـق پڑھی اگر چاہے تو رکوع میں سجدہ کرے تو اُسے کافی ہے اگر چاہے تو سجدہ کرے پھر کھڑا ہو سورت پڑھے اور رکوع کرے اور سجدہ کرے۔

8648- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي صَدَقَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ إِذَا قَرَأَ: النَّجْمَ عَلَى النَّاسِ سَجَدَ بِهَا، وَإِذَا قَرَأَهَا فِي الصَّلَاةِ رَكَعَ بِهَا وَسَجَدَ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لوگوں کے سامنے سورۂ نجم پڑھتے تو سجدہ کرتے جب نماز میں پڑھتے تو اس کے ساتھ رکوع کرتے اور سجدہ کرتے تھے۔

8649- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ فِي التَّبَسُّمِ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز میں تبسم کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

8650- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

8647- قال في المجمع جلد2صفحه286 رجاله ثقات الا أنه منقطع بين ابراهيم وابن مسعود .

8648- قال في المجمع جلد2صفحه286' ورجاله ثقات الا أن محمد بن سيرين لا أراه سمع من ابن مسعود .

8649- في اسناده رجل مجهول .

8650- قال في المجمع جلد2صفحه285' ورجاله ثقات .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ، يَذْكُرَانِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَسْجُدُ فِي الْآيَةِ الْأُولَى مِنْ حم تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عبدالرحمٰن بن یزید اور عبدالرحمٰن بن اسود سے سنا' دونوں ذکر کر رہے تھے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حٰم تنزیل من الرحمٰن الرحیم کی سورت میں سجدۂ تلاوت کرتے تھے۔

8651- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبَّاسُ بْنُ قِرْطَاسٍ، حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ رَافِعٍ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الصَّلَوَاتِ هُنَّ الْحَسَنَاتُ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْأُولَى إِلَى الْعَصْرِ صَلَاةُ الْعَصْرِ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ صَلَاةُ الْمَغْرِبِ، وَكَفَّارَةُ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعَتَمَةِ صَلَاةُ الْعَتَمَةِ، ثُمَّ يَأْوِي الْمُسْلِمُ إِلَى فِرَاشِهِ لَا ذَنْبَ لَهُ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ، ثُمَّ قَرَأَ: (إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ) (هود:**114**)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ نمازیں نیکی ہیں' ایک نماز دوسری نماز تک ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہے' نمازِ عصر دوسری دن نمازِ عصر تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' نمازِ عصر مغرب تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' نمازِ مغرب نمازِ عصر تک ہونے والے گناہوں کا کفارہ ہے' پھر مسلمان اپنے بستر پر جاتا ہے تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہوتا ہے جب تک وہ گناہ کبیرہ سے پرہیز کرتا ہے' پھر آپ نے پڑھا: ''نیکی برائیوں کو ختم کر دیتی ہے''۔

8652- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمٌ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ لَقِيطِ بْنِ قَبِيصَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَحْتَرِقُونَ حَتَّى إِذَا صَلَّوُا الْفَجْرَ غُسِلَتْ، ثُمَّ تَحْتَرِقُونَ حَتَّى إِذَا صَلَّوُا الظُّهْرَ غُسِلَتْ، تَحْتَرِقُونَ حَتَّى إِذَا صَلَّوْا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم جلتے ہو جب فجر کی نماز ادا کر لو تو اس کو دھو لیا کرو' پھر تم جلتے ہو جب ظہر کی نماز ادا کرو تو اس کو دھو دیا گیا' پھر تم جلتے ہو جب عصر کی نماز ادا کرتے ہو تو اس کو دھو دیا جاتا ہے' اسی طرح باقی نمازیں شمار کیں۔

8651- قال في المجمع جلد1 صفحه299' وفيه ضرار بن صرد وهو متروك .

8652- قال في المجمع جلد1 صفحه299' ورجاله رجال الصحيح .

الْعَصْرَ غُسِلَتْ، حَتَّى عَدَّ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا هَكَذَا

8653- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْحَقَائِقُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

8654- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الصَّلَوَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ نمازیں درمیان میں ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ ہیں جب تک کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔

8655- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، قَالَ: كُنَّا نَقْرَأُ عَلَى أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ وَهُوَ يَمْشِي، فَإِذَا مَرَرْنَا بِالسَّجْدَةِ كَبَّرَ وَكَبَّرْنَا، وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا إِيمَاءً يَرْفَعُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَنَقُولُ: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَزَعَمَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِمْ

حضرت عطاء بن سائب فرماتے ہیں کہ یہ حضرت عبدالرحمٰن السلمی کے پاس پڑھتے تھے جب سجدہ والی آیت سے گزرتے تو تکبیر کہتے' اور ہم بھی تکبیر کہتے' آپ سجدہ کرتے تو ہم بھی سجدہ کرتے' سر اُٹھاتے تو کہتے: السلام علیکم! ہم کہتے: وعلیکم السلام! حضرت ابوعبدالرحمٰن کا خیال تھا کہ حضرت عبداللہ بھی ایسے کرتے تھے۔

8656- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

8654- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:147 .

8655- قال في المجمع جلد2صفحه287' وعطاء بن السائب فيه كلام لاختلاطه وبقية رجالخه رجال الصحيح .

8656- قال في المجمع جلد4صفحه224' وفيه محمد بن كثير الصنعاني وهو ضعيف .

بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِنْكُمُ الْقُرْآنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَإِنْ لَقِيَهُ أَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا مُهَاجِرُ أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ؟ فَيَقُولُ: نَعَمْ، فَيَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ: وَأَنَا أَقْرَأُ، فَيَقُولُ الْأَعْرَابِيُّ: أَتَفْرِضُ يَا مُهَاجِرُ؟ فَإِذَا قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: زِيَادَةٌ وَخَيْرٌ، وَإِنْ قَالَ: لَا أُحْسِنُهُ، قَالَ: فَمَا فَضْلُكَ عَلَيَّ يَا مُهَاجِرُ؟

جس نے تم میں سے قرآن پڑھ لیا ہے اسے چاہیے کہ علم الفرائض سیکھے پس اگر اسے کوئی دیہاتی ملے اور وہ کہے: اے مہاجر! کیا تُو قرآن پڑھتا ہے؟ تو کہے: جی ہاں! پس اعرابی کہے: میں بھی پڑھتا ہوں۔ پس اعرابی کہے: اے مہاجر! کیا تُو علم الفرائض بھی پڑھتا ہے؟ پس جب اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو وہ کہیگا: زیادہ ہے اور بھلائی ہے اور اگر کہا: اچھے طریقے سے نہیں جانتا ہوں تو وہ کہے گا: اے مہاجر! تیرے لیے فضیلت کیا ہے (یعنی قرآن تو میں بھی پڑھا ہوا ہوں)۔

8657- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، مَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحْوَجُ إِلَى طُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

حضرت عنبس بن عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے زبان سے زیادہ زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی نہیں ہے۔

8658- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحْوَجُ إِلَى طُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

حضرت عنبس بن عقبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے زبان سے زیادہ زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی نہیں ہے۔

8659- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِرَاشٍ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زبان سے زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی

8657- قال في المجمع جلد10صفحه303 رواه الطبراني بأسانيد ورجالها ثقات .

فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ أَحَقُّ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

نہیں ہے۔

8660- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ عَنْبَسِ بْنِ عُقْبَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا مِنْ شَيْءٍ أَحَقُّ بِطُولِ سِجْنٍ مِنْ لِسَانٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زبان سے زیادہ زیادہ دیر قید میں رکھنے کی محتاج روئے زمین پر کوئی نہیں ہے۔

8661- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الْإِثْمَ حَوَازُّ الْقُلُوبِ، فَمَا حَزَّ فِي قَلْبِ أَحَدِكُمْ شَيْءٌ فَلْيَدَعْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گناہ دلوں میں کھٹکتا ہے جیسے تم میں سے کسی کے دل میں کوئی شی کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔

8662- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَا كَانَ مِنْ نَظْرَةٍ فَلِلشَّيْطَانِ فِيهَا مَطْمَعٌ، وَالْإِثْمُ حَوَازُّ الْقُلُوبِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی نظر مگر شیطان کے لیے اس میں طمع ہے گناہ دلوں میں کھٹکتا ہے۔

8663- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جوشی دلوں میں کھٹکے اس سے بچو!

8661- قال في المجمع جلد1 صفحه176 رواه الطبراني كله بأسانيد رجاله ثقات .

مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِيَّاكُمْ وَأَحْوَازَ الصُّدُورِ

8664- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ، وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ تَخَشَّعَ لِلّٰهِ تَوَاضُعًا رَفَعَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شہرت چاہتا ہے' اللہ اس کو شہرت دیتا ہے' جو دکھاوا کرتا ہے اللہ اس کو دکھاوا کی قیامت کے دن سزا دے گا اور جو اللہ کے لیے عاجزی کرتا ہے تو اللہ عزوجل اس کا مقام قیامت کے دن بلند کرے گا۔

8665- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اغْدُ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا، وَلَا تَغْدُ بَيْنَ ذَلِكَ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَأَحِبَّ الْعُلَمَاءَ، وَلَا تُبْغِضْهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عالم یا طالب علم' اس کے علاوہ نہ بنا' اگر تو عالم نہ بن سکے تو علماء سے محبت کر' ان سے بغض نہ رکھ۔

8666- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي آلُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، أَوْصَى ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ: أُوصِيكَ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ، وَأَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

آل عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کو وصیت کی' فرمایا: میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ تو اللہ سے ڈر' اپنی قبر کو یاد رکھ' اپنے گناہوں پر رو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

8667- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانہ کرنے والے آدمی کو داغا جائے گا درہم و دینار کو خزانہ بنایا

8664- قال في المجمع جلد1صفحه223 رواه الطبراني موقوفًا من طريق أبي رزين عن ابن مسعود ولم أعرفه .

8665- قال في المجمع جلد1صفحه122 ورجاله رجال الصحيح الا أن عبد الملك بن عمر لم يدرك ابن مسعود .

8667- قال في المجمع جلد3صفحه65' ورجاله ثقات . وقال جلد7صفحه30' ورجاله رجال الصحيح .

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُكْوَى رَجُلٌ، يَكْنِزُ فَيَمَسُّ دِرْهَمٌ دِرْهَمًا، وَلَا دِينَارٌ دِينَارًا يُوَسَّعُ جِلْدُهُ حَتَّى يُوضَعَ كُلُّ دِينَارٍ وَدِرْهَمٍ عَلَى حِدَتِهِ

جائے اس کی جلد کو اتنا کشادہ کیا جائے گا' حتیٰ کہ ہر دینار و درہم علیحدہ رکھا جائے گا۔

8668- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّ الْخَيْرَ بِالْعَادَةِ، وَحَافِظُوا عَلَى نِيَّاتِكُمْ فِي الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نیکی کی عادت بناؤ کیونکہ بھلائی عادت کے ساتھ ہے' نماز میں اپنی نیت کو یاد رکھو۔

8669- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے' اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

8670- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ أَضَرَّ بِدُنْيَاهُ، وَمَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا أَضَرَّ بِآخِرَتِهِ، فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَضُرُّوا بِالْفَانِي لِلْبَاقِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو آخرت چاہتا ہے وہ دنیا کو نقصان دے گا اور جو دنیا چاہتا ہے اس کو آخرت کا نقصان برداشت کرنا ہوگا' آپ نے ان کو حکم دیا: باقی کو فانی پر ترجیح دو۔

8671- حَدَّثَنَا الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ عَدَسَةَ الطَّائِيِّ، قَالَ: كُنْتُ بِشَرَافَ فَنَزَلَ بِنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَبَعَثَنِي إِلَيْهِ أَهْلِي بِأَشْيَاءَ، وَجَاءَ غِلْمَةٌ لَنَا كَانُوا فِي الْإِبِلِ مِنْ

حضرت عدسہ طائی فرماتے ہیں کہ میں مقامِ شراف میں تھا' ہمارے پاس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ آئے' مجھے میرے گھر والوں نے کچھ چیزیں بھیجیں' ہمارے غلام چار راتوں کے فاصلے پر اونٹوں میں تھے' ایک پرندہ لائے' وہ آپ کی بارگاہ میں لایا' جب میں آپ کے پاس آیا تو مجھ

8668- قال في المجمع ورجاله رجال الصحيح .

مَسِيرَةِ أَرْبَعٍ بِطَيْرٍ، فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ، فَلَمَّا ذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ سَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ جِئْتَنِي بِهَذَا الطَّيْرِ؟ قَالَ: قُلْتُ: جَاءَ بِهِ غِلْمَانٌ لَنَا كَانُوا فِي الْإِبِلِ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِ لَيَالٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوَدِدْتُ أَنِّي حَيْثُ صِيدَ لَا أُكَلِّمُ بِشَيْءٍ بَشَرًا، وَلَا يُكَلِّمُنِي حَتَّى أَلْحَقَ بِاللَّهِ

سے پوچھا: یہ پرندہ کہاں سے لائے ہیں؟ میں نے عرض کی: ہمارے غلام جو اونٹوں میں تھے' چار راتیں چل کر لائے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے پسند ہے کہ جس جگہ شکار کیا جائے' میں کسی فردِ بشر سے کلام نہ کروں اور نہ کوئی مجھ سے کلام کرے یہاں تک کہ میں اللہ سے جاملوں۔

8672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَا مِنْ نَفْسٍ حَيَّةٍ إِلَّا الْمَوْتُ خَيْرٌ لَهَا إِنْ كَانَ بَرًّا، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ) (آل عمران: **198**) وَإِنْ كَانَ فَاجِرًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا) (آل عمران: **178**)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' زندہ آدمی کے لیے موت بہتر ہوتی ہے' اگر وہ نیک ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کیلیے بہتر ہے' اور اگر گنہگار ہو تو اللہ فرماتا ہے: ''اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں تو کچھ ان کیلئے بھلا ہے' ہم تو اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں پڑیں''۔

8673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَعَلَّمُوا فَمَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے لوگو! علم سیکھو' جو علم سیکھے وہ عمل بھی کرے۔

8672- قال فی المجمع جلد10 صفحه309 رواه الطبرانی باسنادین ورجال احدهما رجال الصحیح غیر یزید ابن أبی زیاد وهو حسن الحدیث .

8673- قال فی المجمع جلد1 صفحه164' ورجاله موثقون الا أن أبا عبیدة لم یسمع من أبیه .

عَلِمَ فَلْيَعْمَلْ

8674- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا فَضَالَةُ بْنُ الْفَضْلِ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَجِيءُ قَوْمٌ يَشْرَبُونَ الْعِلْمَ شُرْبًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کچھ لوگ آئیں گے جو علم پئیں گے۔

8675- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: زَعَمَ خَيْثَمَةُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: يَوْمًا وَأَكْثَرُوا عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا حَارُ بْنُ قَيْسٍ -لِلْحَارِثِ- مَا تُرَاهُمْ يُرِيدُونَ إِلَى مَا يَسْأَلُونَ عَنْهُ؟ قَالَ: لِيَعْلَمُوهُ ثُمَّ يَتْرُكُوهُ، قَالَ: صَدَقْتَ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن فرمایا' آپ زیادہ پریشان تھے' آپ نے حارث کو فرمایا: اے حار بن قیس! تم کیا دیکھتے ہو' وہ چاہتے ہیں کہ ان سے پوچھیں' فرمایا: تاکہ جانیں اور ہم چھوڑیں' فرمایا: آپ نے سچ کہا' وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

8676- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ جِيفَةَ لَيْلٍ قُطْرُبَ نَهَارٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پسند نہیں کرتا کہ تم میں سے کوئی رات کے مردار یا دن کے چمکنے والے کیڑے کی طرح ہو۔

8677- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يُقَلِّدَنَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی کسی آدمی کی دین کے حوالہ سے تقلید نہ کرے' پس اگر وہ مانے تو تُو مانے' اگر وہ انکار کرے تو تُو انکار کرے اگرچہ کافی ہو' اگر تم نے ضرور تقلید کرنی ہے تو مرد کی تقلید کرو

8674- قال في المجمع جلد1 صفحه158' وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط .

8675- قال في المجمع جلد1 صفحه158' ورجاله موثقون .

8677- قال في المجمع جلد1 صفحه180' ورجاله رجال الصحيح .

أَحَدُكُمْ دِينَهُ رَجُلًا، فَإِنْ آمَنَ آمَنَ وَإِنْ كَفَرَ كَفَرَ، وَإِنْ كُنتُمْ لَا بُدَّ مُقْتَدِينَ فَاقْتَدُوا بِالْمَيِّتِ، فَإِنَّ الْحَيَّ لَا يُؤْمَنُ عَلَيْهِ الْفِتْنَةُ

کیونکہ زندہ آدمی کے فتنے سے کوئی محفوظ نہیں رہ سکتا ہے۔

8678- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَكُونُ أَحَدُكُمْ إِمَّعَةً، قَالُوا: وَمَا الْإِمَّعَةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: يَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا مَعَ النَّاسِ إِنِ اهْتَدَوْا اهْتَدَيْتُ، وَإِنْ ضَلُّوا ضَلَلْتُ، أَلَا لِيُوَطِّنْ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ عَلَى إِنْ كَفَرَ النَّاسُ أَنْ لَا يَكْفُرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی امعہ نہیں ہے۔ دوستوں نے عرض کی: امعہ سے کیا مراد ہے؟ راوی کا بیان ہے: فرمانے لگے: میں لوگوں کے ساتھ ہوں اگر وہ ہدایت والے ہیں تو میں ہدایت والا ہوں اگر وہ گمراہ ہیں تو میں گمراہ ہوں خبردار! اپنے آپ کو عادی بناؤں کہ لوگ کفر کریں تو تم کفر نہ کرو۔

8679- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْأَخْرَمُ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ زِيَادٍ الْكُوفِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْغَفَّارِ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا فِي الْجَاهِلِيَّةِ نُسَمِّي الْإِمَّعَةَ الَّذِي يَأْتِي الطَّعَامَ، وَلَمْ يُدْعَ إِلَيْهِ، أَلَا وَإِنَّ الْإِمَّعَةَ فِيكُمُ الْمُحْقِبُ دِينَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جاہلیت میں ہم امعہ کہتے تھے اس کو جو کھانے کے پاس آتا اس کو دعوت نہیں دی جاتی تھی خبردار! تمہارے اندر امعہ وہ ہے جو اپنے دین کو (لوگوں سے) روکنے والا ہے۔

8680- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جاہلیت میں ہم امعہ

8678- قال في المجمع جلد 1 صفحه 181 وفيه المسعودي وقد اختلط وبقية رجاله ثقات . وانظر ما بعده .

8679- قال في المجمع جلد 4 صفحه 56 رواه كله في الكبير باسنادين وكلاهما ضعيف وانظر ما قبله . قلت ورواه البزار جلد 1 صفحه 314 من هذا الطريق ولم ينسبه اليه .

8680- قال في المجمع جلد 10 صفحه 325 وفيه عمارة بن يزيد صاحب ابن مسعود ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

عَمْرُو بْنُ حَكَّامٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: كُنَّا نُسَمِّي الْإِمَّعَةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ الرَّجُلُ يُدْعَى إِلَى الطَّعَامِ فَيَتْبَعُهُ الرَّجُلُ، وَهُوَ الْيَوْمَ الَّذِي يَحْقِبُ النَّاسَ دِينَهُ، وَكُنَّا نُسَمِّي الْعَضَهَ السِّحْرَ وَهُوَ الْيَوْمَ قِيلَ، وَقَالَ

کہتے تھے اس آدمی کو جو کھانے کی طرف بلایا جاتا' لیکن ایک دوسرا آدمی اس کے پیچھے چلا آتا' لیکن آج کل تو لوگوں سے اپنے دین کو دُور کرتا تھا' ہم عضہ کا نام جادو رکھتے' لیکن آج کل محض قیل وقال ہے۔

8681- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَنْتُمْ أَكْثَرُ صَلَاةً، وَأَكْثَرُ جِهَادًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُمْ كَانُوا خَيْرًا مِنْكُمْ، قَالُوا: بِمَ ذَاكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ كَانُوا أَزْهَدَ فِي الدُّنْيَا، وَأَرْغَبَ فِي الْآخِرَةِ

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے زیادہ نمازیں اور زیادہ جہاد کرتے ہو' حالانکہ وہ تم سے بہتر ہیں' اُنہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیسے؟ فرمایا: اس کے لیے وہ دنیا سے بے نیاز تھے اور آخرت کو چاہتے تھے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے زائدہ کی حدیث کی مثل روایت ہے۔

8682- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اتباع کرو' بدعتیں ایجاد نہ کرو تو تمہیں کافی ہوگا' ہر بُری بدعت گمراہی ہے۔

قلت: لعل نسخة الحافظ الهيثمي سقط منها (عن عبد الرحمٰن) والا فعمارة بن عمير ليس بمجهول بل هو ثقة ثبت وعبد الرحمٰن بن يزيد النخعي ثقة .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اتَّبِعُوا، وَلَا تَبْتَدِعُوا فَقَدْ كُفِيتُمْ، كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ

8683- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْأَرْضُ كُلُّهَا نَارٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالْجَنَّةُ مِنْ وَرَائِهَا يَرَوْنَ كَوَاعِبَهَا، وَأَكْوَابَهَا، وَالَّذِي نَفْسُ عَبْدِ اللّٰهِ بِيَدِهِ، إِنَّ الرَّجُلَ لَيَفِيضُ عَرَقًا حَتَّى يَسِيحَ فِي الْأَرْضِ قَامَتَهُ، ثُمَّ يَرْتَفِعُ حَتَّى يَبْلُغَ أَنْفَهُ، وَمَا مَسَّهُ الْحِسَابُ، قَالُوا: مِمَّ ذَاكَ؟ قَالَ: مِمَّا يَرَى النَّاسَ يَلْقَوْنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: زمین قیامت کے دن جہنم کی آگ بن جائے گی' جنت اس کے پیچھے ہوگی' اس کے پیالوں کو لوگ دیکھیں گے' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں عبداللہ کی جان ہے! ایک آدمی اپنا پسینہ بہائے گا یہاں تک کہ وہ اپنے قد کے برابر زمین میں چلا جائے گا' پھر اُبھرے گا حتیٰ کہ اس کے ناک تک پہنچ جائے گا' اس وقت تک اس کا حساب نہ ہوا ہو گا۔ لوگوں نے عرض کی: یہ کس وجہ سے ہوگا؟ فرمایا: صرف لوگوں کو دکھانا ہوگا کہ وہ کس سے ملنے والے ہیں۔

8684- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَا يُحْسِنُ عَبْدُ اللّٰهِ الظَّنَّ إِلَّا أَعْطَاهُ ظَنَّهُ، وَذَلِكَ بِأَنَّ الْخَيْرَ فِي يَدِهِ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے! اللہ کا بندہ اللہ کے متعلق اچھا گمان رکھتا ہے' اس کو عطا کیا جاتا ہے کیونکہ ساری بھلائی اس کے قبضہ میں ہے۔

8685- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ

حضرت خیثمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے فرمایا: آج کا دن بہتر ہے یا جو گزرا

8683- قال في المجمع جلد1 صفحه181' ورجاله رجال الصحيح .

8684- قال في المجمع جلد 10 صفحه336' ورجاله رجال الصحيح . وقال المنذرى في الترغيب جلد6 صفحه 181 اسناده جيد قوى .

8685- قال في المجمع جلد10 صفحه148' ورجاله رجال الصحيح الا أن الأعمش لم يدرك ابن مسعود . قلت لعل نسخة ليس فيها خيثمة ولا فبينهما خيثمة كما ترى . وانظر ما بعده .

الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ لِامْرَأَتِهِ: الْيَوْمَ خَيْرٌ أَمْ أَمْسِ؟ فَقَالَتْ: لَا أَدْرِي، فَقَالَ: لَكِنِّي أَدْرِي، أَمْسِ خَيْرٌ مِنَ الْيَوْمِ، وَالْيَوْمُ خَيْرٌ مِنْ غَدٍ، وَكَذَلِكَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ہوا ہے؟ آپ کی بیوی نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں! آپ نے فرمایا: مجھے معلوم ہے گزرا ہوا دن آج کے دن سے اور آج کا دن آنے والے دن سے بہتر ہے قیامت کے آنے تک۔

8686- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ يَوْمًا، وَهُوَ خَائِرٌ، فَقُلْنَا: مَا لَكَ؟ فَقَالَ: ذَهَبَ صَفْوُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكَدَرُ، فَالْمَوْتُ الْيَوْمَ تُحْفَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت ابوجحیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس ایک دن آئے آپ پریشان تھے ہم نے عرض کی: پریشان کیوں ہیں؟ آپ نے فرمایا: دنیا میں سے نیک لوگ چلے گئے اور بُرے لوگ رہ گئے آج کے دن موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے۔

8687- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: ذَهَبَ صَفْوُ الدُّنْيَا فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا الْكَدَرُ، فَالْمَوْتُ الْيَوْمَ تُحْفَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دنیا میں سے نیک لوگ چلے گئے اور بُرے لوگ رہ گئے آج کے دن موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے۔

8688- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَثَلُ الدُّنْيَا كَمَثَلِ ثَغَبٍ قُلْنَا: وَمَا الثَّغَبُ؟ قَالَ: الْغَدِيرُ ذَهَبَ صَفْوُهُ، وَبَقِيَ كَدَرُهُ، فَالْمَوْتُ تُحْفَةٌ كُلِّ مُؤْمِنٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دنیا کی مثال ثغب کی ہے ہم نے عرض کی: ثغب کیا ہے؟ فرمایا: تالاب یا کنواں اس کی صفائی چلی گئی میل باقی رہ گئی (یعنی دنیا میں سے نیک لوگ چلے گئے اور بُرے لوگ رہ گئے) آج کے دن موت ہر مسلمان کے لیے تحفہ ہے۔

8686- قال في المجمع جلد7صفحه286' ورجاله رجال الصحيح .

8687- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:20890 .

8689- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنَ النَّخَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَوَدُّ أَهْلُ الْبَلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِينَ يُعَايِنُونَ الثَّوَابَ لَوْ أَنَّ جُلُودَهُمْ كَانَتْ تُقْرَضُ بِالْمَقَارِيضِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس وقت قیامت کے دن میں آزمائش والوں کو ثواب ملے گا' وہ خواہش کریں گے کہ ان کے جسم قینچی سے کاٹے جائیں۔

8690- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: وَدَّ أَهْلُ الْبَلَاءِ حِينَ يُعَايِنُوا الثَّوَابَ أَنَّ أَجْسَادَهُمْ كَانَتْ قُرِضَتْ بِالْمَقَارِيضِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس وقت قیامت کے دن میں آزمائش والوں کو ثواب ملے گا' وہ خواہش کریں گے کہ ان کے جسم قینچی سے کاٹے جائیں۔

8691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْهَجَرِيِّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الْكَافِرَ لَيُلْجَمُ بِعَرَقِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ طُولِ ذَلِكَ الْيَوْمِ، حَتَّى يَقُولَ: رَبِّ أَرِحْنِي، وَلَوْ إِلَى النَّارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کافر کو قیامت کے دن پسینہ کی لگام دی جائے گی' اس دن کی لمبائی کے حساب سے' وہ عرض کرے گا: اے رب! مجھے راحت دے' اگرچہ آگ کی طرف بھیج دے۔

8692- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْأَلَ، فَلْيَبْدَأْ بِالْمِدْحَةِ، وَالثَّنَاءِ عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ کی حمد و ثناء کرے' جس کا وہ حق دار ہے' پھر حضور ﷺ کی بارگاہ میں درود پڑھے' پھر اس کے بعد دعا کرے' یہ دعا کے زیادہ قبول ہونے کی وجہ سے ہے۔

8692- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19642' قال في المجمع جلد 10 صفحه 155' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا عبدة لم يسمع من ابيه.

النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ لِيَسْأَلْ بَعْدُ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يَنْجَحَ

8693- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ، فَقَالَ لَهُ: تَغَنَّ فَإِنْ لَمْ يُحْسِنْ قَالَ لَهُ: تَمَنَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی سواری پر سوار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتا ہے تو اس کے پیچھے شیطان بیٹھتا ہے وہ اس کو کہتا ہے: گانا گا! پس اگر اچھا نہ ہو اس کو کہتا ہے: تمنا کر۔

8694- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ شَيْطَانَ الْمُؤْمِنِ يَلْقَى شَيْطَانَ الْكَافِرِ فَيَرَى شَيْطَانَ الْمُؤْمِنِ شَاحِبًا أَغْبَرَ مَهْزُولًا، فَيَقُولُ شَيْطَانُ الْكَافِرِ: مَا لَكَ؟ وَيْحَكَ، قَدْ هَلَكْتَ، فَيَقُولُ شَيْطَانُ الْمُؤْمِنِ: لَا وَاللَّهِ مَا أَصِلُ مَعَهُ إِلَى شَيْءٍ، إِذَا طَعِمَ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ، وَإِذَا شَرِبَ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ، وَإِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ، فَيَقُولُ الْآخَرُ: لَكِنِّي آكُلُ مِنْ طَعَامِهِ، وَأَشْرَبُ مِنْ شَرَابِهِ، وَأَنَامُ عَلَى فِرَاشِهِ، فَهَذَا سَاحٌّ، وَهَذَا مَهْزُولٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن کا شیطان' کافر کے شیطان سے ملتا ہے تو مؤمن کے شیطان کو کافر کا شیطان بُری حالت میں دیکھتا ہے' کافر کے شیطان نے کہا: کیا بات ہے؟ مؤمن کا شیطان کہتا ہے: تیرے لیے ہلاکت ہو! تُو ہلاک ہوا۔ مؤمن کا شیطان کہتا ہے: نہیں! اللہ کی قسم! میں اس تک کسی شی کی طرف نہیں پہنچ سکتا ہوں' جب کھانا کھاتا ہے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے (میں بھوکا رہ جاتا ہوں) جب پیتا ہے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے' جب اپنے گھر داخل ہوتا ہے تو اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ دوسرا کہتا ہے: میں اس کے کھانے سے کھاتا ہوں اور اس کے پانی سے پیتا ہوں اور اس کے بستر پر سوتا ہوں' یہ موٹا ہے' یہ کمزور ہے۔

8695- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ

8693- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19481' قال في المجمع جلد10 صفحه131' ورجاله رجال الصحيح .

8694- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19560' قال في المجمع جلد5 صفحه22' ورجاله رجال الصحيح .

8695- انظر ما بعده .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْكَبَائِرُ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَالْأَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ

کے ساتھ شریک ٹھہرانا' اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا' اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہونا' اللہ کی خفیہ تدبیر سے امن میں ہونا۔

8696- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَالْأَمْنُ مِنْ مَكْرِ اللّٰهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا' اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہونا' اللہ کی خفیہ تدبیر سے اپنے آپ کو امن میں سمجھنا۔

8697- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ: الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ، وَالْيَأْسُ مِنْ رَوْحِ اللّٰهِ، وَالْقُنُوطُ مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ، وَالْأَمْنُ لِمَكْرِ اللّٰهِ

حضرت ابوطفیل فرماتے ہیں کہ کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا' اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا' اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہونا' اللہ کی خفیہ تدبیر سے امن میں سمجھنا ہے۔

8698- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَتَاهُ ابْنٌ لَهُ، وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ مِنْ حَرِيرٍ، وَالْغُلَامُ مُعْجَبٌ بِقَمِيصِهِ، فَلَمَّا دَنَا مِنْ عَبْدِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ کے پاس آپ کا بیٹا آیا' اس نے ریشم کی قمیص پہنی ہوئی تھی' وہ لڑکا اس قمیص کو پسند کرتا تھا' جب وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قریب ہوا' آپ نے وہ قمیص پھاڑ دی' پھر فرمایا: اپنی

8696- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19701' قال في المجمع جلد1 صفحه104' واسناده صحيح .

8698- قال في المجمع جلد5صفحه144 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

اللّٰهِ خَرَقَهُ، ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَقُلْ لَهَا فَلْتُلْبِسْكَ قَمِيصًا غَيْرَ هَذَا

والدہ کے پاس جا اور اسے کہہ: وہ تجھے اس کے علاوہ کوئی اور قمیص پہنا دے۔

8699- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَجَاءَ ابْنٌ لَهُ عَلَيْهِ قَمِيصٌ حَرِيرٌ، فَقَالَ: مَنْ كَسَاكَ هَذَا؟ قَالَ: أُمِّي، قَالَ: فَشَقَّهُ، قَالَ: قُلْ لِأُمِّكَ تَكْسُوكَ غَيْرَ هَذَا

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے آپ کے پاس آپ کا بیٹا آیا' اس نے ریشم کی قمیص پہنی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: تجھے یہ قمیص کس نے پہنائی؟ اس نے عرض کی: والدہ نے! آپ نے اس کو پھاڑ دیا' آپ نے فرمایا: اپنی والدہ سے کہہ کہ وہ تجھے اس کے علاوہ کوئی اور قمیص پہنائے۔

8700- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَنْ يَجِدَ رَجُلٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، وَيَعْلَمَ أَنَّهُ مَيِّتٌ، وَأَنَّهُ مَبْعُوثٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایمان کا ذائقہ نہیں پائے گا یہاں تک کہ تقدیر پر ایمان لائے اور یقین کرے کہ اسے مرنا ہے اور دوبارہ اُٹھایا جانا ہے۔

8701- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَبُلُّ طَرَفَ إِصْبَعِهِ فِي فِيهِ، ثُمَّ يَقُولُ: وَاللّٰهِ لَا يَطْعَمُ عَبْدٌ طَعْمَ الْإِيمَانِ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ، وَيَعْلَمَ أَنَّهُ مَيِّتٌ ثُمَّ مَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ

حضرت حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنی انگلی منہ میں ڈال کر تر کر رہے تھے' پھر فرمانے لگے: قسم بخدا! کوئی بندہ ایمان کا ذائقہ نہیں چکھ سکے گا حتیٰ کہ تقدیر کو مانے اور یقین کرے کہ اسے مرنا ہے اور پھر موت کے بعد اسے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔

8702- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

8700- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20081 .

8702- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20082' قال في المجمع جلد 1 صفحه 55' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ يَجِدُ لَهُنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: تَرْكُ الْمِرَاءِ فِي الْحَقِّ، وَالْكَذِبَ فِي الْمُزَاحَةِ، وَيَعْلَمُ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ

اللہ عنہ نے فرمایا: جس میں تین چیزیں ہوں اس نے ایمان کی مٹھاس پالی: حق ہونے کے بعد ریا کاری کو چھوڑ دے مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولے اور اس بات کا یقین کرنا کہ جو ملنے والا ہے وہ رہ نہیں سکتا اور جو نہیں ملنا ہے وہ مل نہیں سکتا ہے۔

8703- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي سَفَرٍ فَلَقِيَ رَكْبًا، فَقُلْنَا: مَنِ الْقَوْمُ؟ قَالُوا: نَحْنُ الْمُؤْمِنُونَ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَهَلْ قَالُوا: نَحْنُ أَهْلُ الْجَنَّةِ؟

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں تھے آپ ایک سوار کو ملے ہم نے کہا: کس قوم سے ہے؟ اُنہوں نے کہا: ہم ایمان لائے ہیں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا کہتے ہیں کہ ہم جنت والے ہیں؟

8704- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ: إِنِّي مُؤْمِنٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قُلْ إِنِّي فِي الْجَنَّةِ، لَكِنَّا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ، وَرُسُلِهِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اس نے کہا: میں مؤمن ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو کہہ کہ میں جنتی ہوں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول فرشتوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

8705- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت اعمش فرماتے ہیں: صبح کی نماز کے

8703- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20106، وأبو عبيد في كتاب الايمان رقم:10 قال شيخنا في تعليقه عليه: اسناده على شرط الشيخين ورواه أبو بكر ابن ابي شيبة في كتاب الايمان رقم:23 .

8704- ورواه أبو بكر بن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم:22 قال شيخنا في تعليقه عليه: موقوف صحيح الاسناد . وسلمة هو ابن كهيل الكوفي . ورواه أبو عبيد في كتاب الايمان رقم:11، وقال شيخنا: اسناده على شرط الشيخين .

8705- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:20242، قال في المجمع جلد8صفحه151، ورجاله رجال الصحيح الا أن الأعمش لم يدرك ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسًا بَعْدَ الصُّبْحِ فِي حَلْقَةٍ، فَقَالَ: أَنْشُدُ اللَّهَ قَاطِعَ رَحِمٍ لَمَا قَامَ عَنَّا، فَإِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَدْعُوَ رَبَّنَا، وَأَبْوَابُ السَّمَاءِ مُرْتَجَةٌ دُونَ قَاطِعِ رَحِمٍ

بعد حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک حلقہ میں تشریف فرما تھے تو فرمایا: میں اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ رحمی رشتہ کو توڑنے والا اُٹھ کر ہم سے نکل جائے کیونکہ اپنے رب سے دعا کرنا چاہتے ہیں کیونکہ رحمی رشتہ توڑنے والے کے سامنے آسمان کے دروازے بند ہوتے ہیں۔

8706- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذَا أَذْنَبَ أَصْبَحَ عَلَى بَابِهِ مَكْتُوبٌ أَذْنَبْتَ كَذَا، وَكَذَا، وَكَفَّارَتُهُ كَذَا مِنَ الْعَمَلِ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَتَكَاثَرَ أَنْ يَعْلَمَهُ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَا أُحِبُّ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعْطَانَا ذَلِكَ مَكَانَ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 110)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کا کوئی آدمی جب گناہ کرتا تو صبح اس کے دروازے پر لکھا ہوتا تھا: تُو نے فلاں فلاں گناہ کیا ہے اور اس کا کفارہ فلاں عمل ہے اور ممکن ہے کسی کے گناہ اس کے علم سے زیادہ ہو جاتے ہوں۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں پسند کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی جگہ یہ آیت عطا فرمائی ہے: ''اور جو کوئی بُرائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو اللہ کو بخشنے والا اور مہربان پائے گا''۔

8707- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِرَجُلٍ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَوَطِءَ عَلَى رَقَبَتِهِ، فَقَالَ: أَتَطَأُ عَلَى رَقَبَتِي وَأَنَا سَاجِدٌ؟ وَاللَّهِ لَا يَغْفِرُ اللَّهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کے پاس سے گزرا جبکہ وہ سجدہ میں تھا، پس اس نے اس کی گردن پر پاؤں دھر دیا، اس نے کہا: کیا تُو میری گردن کو تو روندتا ہے حالانکہ میں سجدے میں ہوں؟ قسم بخدا! اللہ تیری مغفرت نہیں فرمائے

8706- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20274، قال في المجمع جلد7 صفحه11، ورجاله رجال الصحيح الا أن ابن سيرين ما أظنه سمع من ابن مسعود .

8707- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20275، قال في المجمع جلد10 صفحه194 رواه الطبراني باسنادين ورجال احدهما رجال الصحيح .

نَكَ أَبَدًا، فَقَالَ اللّٰهُ: أَتَتَأَلَّى عَلَيَّ، أَمَا إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُ

گا۔ پس اللہ نے فرمایا: کیا مجھ پر قسم کھاتا ہے (اور وہ بھی یہ کہ میں میں مغفرت نہ کروں گا) لے! میں نے اسکی بخشش کردی۔

8708- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، إِنَّ مَثَلَ الْمُحَقَّرَاتِ مِنَ الذُّنُوبِ كَمَثَلِ قَوْمٍ سَفْرٍ نَزَلُوا بِأَرْضٍ قَفْرٍ، مَعَهُمْ طَعَامٌ لَا يُصْلِحُهُمْ إِلَّا النَّارُ، فَتَفَرَّقُوا فَجَعَلَ هَذَا يَأْتِي بِالرَّوْثَةِ، وَيَجِيءُ هَذَا بِالْعَظْمِ، وَيَجِيءُ هَذَا بِالْعُودِ، حَتَّى جَمَعُوا مِنْ ذَلِكَ مَا أَصْلَحُوا بِهِ طَعَامَهُمْ، فَكَذَلِكَ صَاحِبُ الْمُحَقَّرَاتِ يَكْذِبُ الْكَذِبَةَ، وَيُذْنِبُ الذَّنْبَ وَيَجْمَعُ مِنْ ذَلِكَ مَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ بڑے گناہوں کی مثال اس گروہ کی ہے جو سفر میں تھے کسی چٹیل زمین میں اُترے ان کے پاس کھانا تھا جسے آگ جلا کر کھانے کے قابل بنایا جا سکتا تھا۔ پس وہ بکھر گئے پس ان میں سے کوئی خشک گوبر لایا' کوئی ہڈی لایا اور کوئی لکڑی لایا یہاں تک کہ اس سے اتنی مقدار اکٹھی ہوگئی کہ جس کے ساتھ وہ اپنے کھانے کی اصلاح کرلیں۔ پس اسی طرح گناہ بڑے ہو جاتے ہیں ایک طرف جھوٹ بولا' دوسری طرف کوئی اور گناہ کیا (تیسری طرف اور جھوٹ بولا) اور اس سے اتنے گناہ ہو گئے کہ اللہ جہنم کی آگ میں اسے اوندھے منہ ڈالے گا۔

8709- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّهُ قَالَ: اسْتَأْذَنَّا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، فَأَذِنَ لَنَا وَأَلْقَى عَلَى امْرَأَتِهِ قَطِيفَةً، وَقَالَ: إِنِّي كَرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَكُمْ

ایک مرد کہتا ہے: صبح کی نماز کے بعد ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ کی حاضری کی اجازت طلب کی پس اُنہوں نے اجازت دے دی اور اپنی بیوی پر کپڑے کا ٹکڑا ڈال دیا اور فرمایا: میں نے ناپسند کیا کہ تمہیں روکوں۔

8710- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو آدمی

8708- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20278' قال في المجمع جلد 10 صفحه 190 رواه الطبراني موقوفًا باسنادين ورجال احدهما رجال الصحيح .

8709- قال في المجمع جلد 8 صفحه 46' والرجل لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

8710- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20281' قال في المجمع جلد 2 صفحه 255' وفيه أبو عبيدة ولم يسمع من أبيه .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَجُلَانِ يَضْحَكُ اللّٰهُ إِلَيْهِمَا: رَجُلٌ تَحْتَهُ فَرَسٌ مِنْ أَمْثَلِ خَيْلِ أَصْحَابِهِ، فَلَقِيَهُمِ الْعَدُوُّ فَانْهَزَمُوا، وَثَبَتَ الْآخَرُ إِنْ قُتِلَ قُتِلَ شَهِيدًا فَذَلِكَ يَضْحَكُ اللّٰهُ إِلَيْهِ، وَرَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ لَا يَعْلَمُ بِهِ أَحَدٌ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ، وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاسْتَفْتَحَ الْقِرَاءَةَ فَيَضْحَكُ اللّٰهُ إِلَيْهِ، يَقُولُ: انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي لَا يَرَاهُ أَحَدٌ غَيْرِي

ایسے ہیں کہ جن کو دیکھ کر اللہ ہنستا ہے (۱) وہ آدمی جس کے نیچے اپنے دوستوں کے گھوڑوں کی مثل گھوڑا ہو پس ان سے دشمن ملے تو وہ شکست کھا جائیں لیکن وہ آدمی ڈٹا رہے اگر وہ قتل ہوگا تو شہید ہوگا' اس آدمی کی طرف دیکھ کر اللہ کو بھی ہنسی آجاتی ہے (۲) وہ آدمی جو رات کو اُٹھے' جس کے اُٹھنے کا کسی کو پتہ نہ ہو' پس اچھے طریقہ سے وضو کرے' محمد ﷺ پر درود پڑھے' اللہ کی حمد کرے اور قرآن کی تلاوت شروع کر دے' پس اس کو دیکھ کر اللہ ہنستا ہے۔ فرماتا ہے: دیکھو! میرے بندے کی طرف جس کو میرے سوا دیکھنے والا کوئی نہیں ہے۔

8711- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَبَرَرْتُ: لَا يَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا فَوَلَّاهُ غَيْرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ، وَالرَّابِعَةُ الَّتِي لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَبَرَرْتُ لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین چیزوں پر میں حلف دے سکتا ہوں اور چوتھی چیز پر اگر میں قسم کھاؤں تو بَری ہوں گا' جس آدمی کا اسلام میں کچھ حصہ ہے' اللہ تعالیٰ اسے اس آدمی کی طرح نہ بنائے گا جس کا کوئی حصہ نہیں ہے' دنیا میں جس کو اللہ سے محبت ہے' قیامت کے دن ایسا نہ ہوگا کہ غیر کو اس کا دوست بنا دے' جو آدمی کسی قوم سے (مثلاً نیکوں سے یا بُروں سے) محبت کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ اسے انہیں کے ساتھ اُٹھائے گا اور چوتھی چیز پر اگر میں قسم اُٹھاؤں تو میں (قسم اُٹھانے میں) نیک ہوں گا' اللہ نے دنیا میں جس بندے کا پردہ رکھا' قیامت کے دن بھی اس کا پردہ رکھے گا۔

وفي المصنف نقص في الحديث .

8711- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20318' قال في المجمع جلد1 صفحه38' واسناده منقطع . وانظر ما بعده .

بَابُ

8712- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ، وَلَبَرَرْتُ: أَنْ لَا يَجْعَلَ اللّٰهُ ذَا سَهْمٍ فِي السَّلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَلَا يَتَوَلَّى اللّٰهَ عَبْدٌ مُسْلِمٌ فَيُوَلِّيَهُ سِوَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ مَعَهُمْ، وَأَسْهُمُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: الصَّلَاةُ، وَالزَّكَاةُ، وَالصِّيَامُ، وَالرَّابِعَةُ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا لَرَجَوْتُ أَنْ لَا آثَمَ: لَا يَسْتُرُ اللّٰهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

8713- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: ذَهَبْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَإِذَا هُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي، وَقَدِ اكْتَنَفَهُ رَجُلَانِ، فَلَمَّا سَلَّمَ سَأَلَاهُ عَنْ آيَةٍ، فَقَالَ لِأَحَدِهِمَا: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: عُمَرُ، فَقَالَ لِلْآخَرِ: مَنْ أَقْرَأَكَ؟ قَالَ: أَبُو حَكِيمٍ -قَالَ: أَوْ أَبُو عَمْرَةَ- فَقَالَ: اقْرَأْ كَمَا أَقْرَأَكَ عُمَرُ، ثُمَّ بَكَى حَتَّى بَلَّ

باب

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: تین پر تو میں قسم کھا سکتا ہوں اور چوتھی چیز پر اگر میں حلف دوں تو اُمید ہے میں گناہ گار نہیں ہوں گا اور میں بَری ہوں گا کہ اللہ اسلام میں حصے والا نہ بنائے اس آدمی کی طرح جس کا حصہ نہیں ہے کوئی مسلمان بندہ اللہ سے محبت نہیں کرتا تو نہ ہوگا کہ قیامت کے دن وہ کسی دوسرے کو اس کا والی بنا دے اور جو آدمی کسی گروہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکو انہیں کے ساتھ اُٹھائے گا اسلام کے حصے تین ہیں: (۱) نماز (۲) زکوٰۃ (۳) روزہ۔ اور چوتھی چیز اگر میں اس پر قسم کھاؤں تو اُمید ہے گناہگار نہ ہوں گے اللہ دنیا میں جس بندے کا پردہ رکھتا ہے قیامت کے دن بھی اس کا پردہ رکھے گا۔

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے فرماتے ہیں: میں اور ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی طرف گئے ہم نے دیکھا کہ وہ کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں اور ان کی جھونپڑی میں دو آدمی بیٹھے ہیں پس جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو ان دونوں نے ایک آیت کے بارے سوال کیا پس آپ نے ان میں سے ایک کیلئے کہا: تجھے کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے جواب دیا: عمر نے! آپ نے دوسرے سے فرمایا: تجھے کس نے پڑھایا ہے؟ اس نے

8712- انظر ما بعده .

8713- قال في المجمع جلد9صفحه78 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

الْحَصَا دُمُوعُهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ لِلْإِسْلَامِ حِصْنًا حَصِينًا يَدْخُلُونَ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا يَخْرُجُونَ، فَلَمَّا أُصِيبَ عُمَرُ، انْثَلَمَ الْحِصْنُ

جواب دیا: ابوحکیم نے! یا اُس نے کہا: ابوعمرہ نے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو اسی طرح پڑھ جس طرح عمر نے تجھے پڑھایا ہے' پھر رونا شروع کر دیا یوں روئے کہ آپ کے آنسوؤں سے سنگریزے تر ہو گئے' پھر فرمایا: بے شک عمر' اسلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے' اسلام میں جو داخل ہوتے وہ نکلتے نہ تھے' پس جب عمر کو شہید کیا گیا تو قلعۂ اسلام گر گیا۔

8714- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا خَلَّادُ بْنُ يَحْيَى، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: تَمَارَى رَجُلَانِ فِي آيَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَأَتَيَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: أَقْرَأَنِيهَا أَبُو عَمْرَةَ، وَقَالَ الْآخَرُ: أَقْرَأَنِيهَا عُمَرُ، فَلَمَّا ذُكِرَ عُمَرُ بَكَى عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ قَائِمٌ، وَمَسَحَ عَيْنَيْهِ، وَنَفَضَ يَدَهُ فِي الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: لَهِيَ أَبْيَنُ مِنْ طَرِيقِ السَّيْلَحِينَ، ثُمَّ قَالَ: اقْرَأْهَا كَمَا أَقْرَأَكَهَا عُمَرُ، إِنَّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَدْخُلْهُمْ حُزْنٌ عَلَى عُمَرَ يَوْمَ أُصِيبَ لَأَهْلُ سُوءٍ، عُمَرُ كَانَ أَتْقَانَا، وَأَقْرَأَنَا لِكِتَابِ اللّٰهِ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: قرآن کی ایک آیت میں دو آدمی جھگڑ پڑے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' پس ان میں سے ایک نے کہا: مجھے ابوعمرہ نے پڑھایا ہے' دوسرے نے کہا: مجھے حضرت عمر نے پڑھایا' پس جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ذکر آیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رو پڑے اس حال میں کہ آپ کھڑے تھے' آپ نے اپنی آنکھیں پونچھ کر سنگریزوں میں اپنا ہاتھ جھاڑا' پھر فرمایا: یقیناً یہ سیلحین کے راستے سے بھی زیادہ واضح ہے۔ پھر فرمایا: اس کو پڑھ جس طرح عمر نے تجھے پڑھایا' بے شک جس دن حضرت عمر شہید ہوئے' اس دن مسلمانوں کے جس گھر میں غم نہیں آیا وہ اہل سوء سے ہے' حضرت عمر ہم میں سے زیادہ متقی اور کتاب کے ہم سے زیادہ قاری تھے۔

8715- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: تَنَازَعَ رَجُلَانِ فِي آيَةٍ، فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ أَقْبَلَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ قِبَلِ أَخْتَانِهِ فَقَامَا إِلَيْهِ،

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ایک آیت شریفہ میں دو آدمیوں کا جھگڑا ہو گیا' پس ہم اسی حال پر تھے جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے سسرال کی جانب سے آ رہے تھے' پس وہ دونوں آدمی کھڑے ہو گئے اور میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔ پس ان دونوں

وَقُمْتُ إِلَيْهِ مَعَهُمَا، فَقَالَا: إِنَّا تَنَازَعْنَا فِي آيَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَحَدِهِمَا: اقْرَأْ فَقَرَأَ، فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: أَبُو عَمْرَةَ مَعْقِلُ بْنُ مُقَرِّنٍ، ثُمَّ قَالَ لِلْآخَرِ: اقْرَأْهُ فَقَرَأَ، فَقَالَ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ، فَجَاءَتَا عَيْنَاهُ بِأَرْبَعَةٍ فَبَكَى حَتَّى رَأَيْتُهُ أَخَذَ مِنْ دُمُوعِهِ بِكَفِّهِ، فَقَالَ بِهِ هَكَذَا، فَرَأَيْتُ أَثَرَيْنِ فِي الْحَصَا مِنْ دُمُوعِ عَبْدِ اللّٰهِ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا أَظُنُّ أَهْلَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ حُزْنُ عُمَرَ يَوْمَ أُصِيبَ إِلَّا بَيْتُ سُوءٍ، إِنَّ عُمَرَ كَانَ أَعْلَمَنَا بِاللّٰهِ وَأَقْرَأَنَا لِكِتَابِ اللّٰهِ، وَأَفْقَهَنَا لِدِينِ اللّٰهِ، وَاقْرَأْهَا كَمَا أَقْرَأَكَهَا عُمَرُ، فَوَاللّٰهِ لَهِيَ أَبْيَنُ مِنْ طَرِيقِ السَّيْلِحِينَ

نے عرض کی: ایک آیت میں ہمارا تنازعہ ہے' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک سے فرمایا: پڑھ! اس نے پڑھا تو فرمایا: تجھے یہ آیت کس نے پڑھائی؟ اس نے کہا: ابوعمرہ معقل بن مقرن نے۔ پھر دوسرے سے فرمایا: تُو پڑھ! پس اس نے پڑھا تو فرمایا: تجھے یہ آیت کس نے پڑھائی؟ عرض کی: حضرت عمر نے۔ پس آپ رو پڑے (عمر کا نام سن کر) یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ آپ نے اپنے آنسو اپنی ہتھیلی پر لیے اور فرمایا: اسی طرح! پس میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آنسوؤں کا اثر سنگریزوں میں دیکھا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ جس دن حضرت عمر شہید ہوئے' مسلمانوں کے ہر گھر میں غمی تھی مگر بُرے عقیدے کے لوگوں کے گھر' بے شک حضرت عمر ہم سے بڑے عالم اور اللہ کی کتاب کے بڑے قاری تھے اور اللہ کے دین کے بڑے فقیہ' اور تُو اس کو پڑھ جس طرح تجھے حضرت عمر نے پڑھایا' قسم بخدا! سیلحین کے راستے سے یہ زیادہ واضح ہے۔

8716- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلَانِ -وَكُنَّا عِنْدَهُ- فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، كَيْفَ نَقْرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ؟ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ الرَّجُلُ: فَإِنَّ أَبَا حَكِيمٍ أَقْرَأَنِيهَا كَذَا، وَكَذَا، قَالَ: وَقَرَأَ الْآخَرُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَقْرَأَكَهَا؟ فَقَالَ: عُمَرُ، فَقَالَ عَبْدُ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دو مرد آئے' ہم بھی وہاں موجود تھے' ایک نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم یہ آیت کیسے پڑھیں؟ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کے سامنے آیت پڑھی تو اس آدمی نے عرض کی: ابوحکیم نے تو مجھے ایسے ایسے پڑھائی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ دوسرے نے پڑھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے کس نے پڑھائی ہے؟ اس نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے۔

اللّٰهِ: اقْـرَأْ كَمَا أَقْرَأَكَ عُمَرُ ، ثُمَّ بَكَى عَبْدُ اللّٰهِ حَتَّى رَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَحَدَّرُ فِي الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُـمَـرَ كَـانَ حِـصْـنًـا حَـصِينًا عَلَى الْإِسْلَامِ يَدْخُلُ النَّاسُ فِيهِ، وَلَا يَخْرُجُونَ، وَإِنَّ الْحِصْنَ أَصْبَحَ قَـدِ انْثَـلَـمَ فَـالنَّاسُ يَخْرُجُونَ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُونَ

تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی طرح پڑھ جس طرح تجھے حضرت عمر نے پڑھائی ہے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روئے یہاں تک کہ میں نے ان کے آنسوؤں کو کنکریوں پر گرتے دیکھا' پھر فرمایا: بے شک عمر مضبوط قلعہ تھے جس میں لوگ داخل ہوتے لیکن نکلتے نہ تھے' قلعہ گرادیا گیا' لوگ نکلتے ہیں اب داخل نہیں ہوتے۔

8717- حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْـدِ بْـنِ وَهْبٍ، قَالَ: أَتَيْـنَـا ابْنَ مَسْعُودٍ فَـوَجَـدْنَـاهُ يُـصَـلِّـي، فَانْتَظَرْنَاهُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِـهِ، فَـجَـاءَهُ رَجُلَانِ قَـدِ اخْتَـلَفَا فِي آيَةٍ فَـقَرَأَهُ أَحَدُهُمَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَحْسَنْتَ، مَنْ أَقْـرَأَكَ؟ قَالَ: أَقْـرَأَنِـي أَبُـو حَـكِـيـمٍ الْمُزَنِيُّ، وَاسْتَـقْـرَأَ الْآخَـرَ فَقَالَ: مَـنْ أَقْـرَأَكَ؟ فَقَالَ: أَقْرَأَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ، فَبَكَى عَبْدُ اللّٰهِ حَتَّى خَـضَّبَـتْ دُمُـوعُـهُ الْحَصَا، ثُمَّ قَالَ: اقْـرَأْ كَمَا أَقْـرَأَكَ عُـمَـرُ ، ثُمَّ دَوَّرَ دَارَةً بِيَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْإِسْلَامِ يَدْخُلُ النَّاسُ مِـنْـهُ، وَلَا يَخْرُجُونَ مِنْهُ، فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ انْثَلَمَ الْحِصْنُ، فَالنَّاسُ يَخْرُجُونَ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُونَ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے' پس ہم نے ان کے نماز سے فارغ ہونے تک انتظار کیا' پس ان کے پاس دو آدمی آئے' ایک آیت میں جن کا اختلاف تھا' پس ان میں سے ایک نے پڑھی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے اچھا پڑھا! تجھے کس نے پڑھایا؟ اس نے کہا: ابوحکیم مزنی نے۔ دوسرے سے پڑھنے کا مطالبہ کیا' فرمایا: تجھے کس نے پڑھایا؟ اس نے کہا: مجھے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رو پڑے حتیٰ کہ آپ کے آنسوؤں سے سنگریزے تر ہو گئے' پھر فرمایا: پڑھ جیسے حضرت عمر نے تجھے پڑھایا ہے۔ پھر اپنے ہاتھ کو زور سے گھمایا' پھر کہا: بے شک عمر اسلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے جس کے حوالے سے لوگ (اسلام میں) داخل ہوتے' نکلتے نہ تھے' پس جب حضرت عمر شہید ہوئے تو قلعہ گر گیا' پس لوگ نکلتے ہیں داخل نہیں ہوتے۔

8718- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

8718- قال في المجمع جلد9صفحه62' ورجاله رجال الصحيح الا أن القاسم لم يدرك جده ابن مسعود .

ـو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَـ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ إِسْلَامَ عُمَرَ كَانَ فَتْحًا، وَإِنَّ هِجْرَتَهُ كَانَتْ نَصْرًا، وَإِنَّ إِمَارَتَهُ كَانَتْ ـحْمَةً، وَاللّٰهِ مَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عِنْدَ الْكَعْبَةِ ـاهِرِينَ حَتّٰى أَسْلَمَ عُمَرُ

عنہ نے فرمایا: بے شک عمر کا اسلام فتح' ان کی ہجرت'نصرت اور ان کی خلافت' رحمت تھی'قسم بخدا! ہمیں طاقت نہ ہوتی کہ ہم کعبہ کے پاس نماز پڑھیں یہاں تک کہ حضرت عمر اسلام لائے۔

8719- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ـدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، وَحَمَّادٍ، قَالَا: سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ: سَمِعَهُمَا يَقُولَانِ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْإِسْلَامِ يُدْخَلُ فِي الْإِسْلَامِ، وَلَا يُخْرَجُ مِنْهُ، فَلَمَّا مَاتَ عُمَرُ، انْثَلَمَ مِنَ الْحِصْنِ ثُلْمَةٌ فَهُوَ يَخْرُجُ مِنْهُ، وَلَا يَدْخُلُ فِيهِ، وَكَانَ إِذَا سَلَكَ طَرِيقًا، وَجَدْنَاهُ سَهْلًا، فَإِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، كَانَ فَصْلَ مَا بَيْنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ، وَاللّٰهِ لَوَدِدْتُ أَنِّي أَخْدُمُ مِثْلَهُ حَتّٰى أَمُوتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک حضرت عمر بن خطاب اسلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے جس کے حوالے سے لوگ (اسلام میں) داخل ہوتے' نکلتے نہ تھے'پس جب حضرت عمر شہید ہوئے تو قلعہ گر گیا'پس لوگ نکلتے ہیں داخل نہیں ہوتے' جب آپ راستے پر چلتے تھے تو ہم آپ کو آسان پاتے تھے'جب بھی نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے گا تو ان میں حضرت عمر' سرفہرست ہوں گے' آپ زیادتی اور کمی میں فاصلہ کرنے والے تھے'اللہ کی قسم! میں چاہتا ہوں کہ میں آپ کی خدمت کرتے ہوئے مرتا۔

8720- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ عِلْمَ عُمَرَ لَوْ وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَوُضِعَ سَائِرُ أَحْيَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ لَرَجَحَ عَلَيْهِ عَلْمُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

حضرت شقیق سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ اگر میزان کے ایک پلڑے میں عمر کا علم رکھا جائے اور دوسرے میں سارے زندوں کا تو عمر کا علم بھاری ہوگا۔ حضرت سلیمان نے کہا: پس میں نے ان سے اس کا ذکر کیا تو فرمایا: عبداللہ نے اس سے زیادہ فضیلت والی بات کی ہے۔

8719- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20407' وهو منقطع .

8720- انظر ما بعده .

عَنْهُ قَالَ سُلَيْمَانُ: فَذَكَرْتُهُ فَقَالَ: لَقَدْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ: إِنِّي لَأَظُنُّ عُمَرَ قَدْ ذَهَبَ بِتِسْعَةِ أَعْشَارِ الْعِلْمِ

فرمایا: میرا گمان ہے کہ عمر علم کے دس حصوں میں سے نو حصے لے کر چلے گئے۔

8721- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا وَكِيعٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَوْ أَنَّ عِلْمَ عُمَرَ وُضِعَ فِي كِفَّةِ مِيزَانٍ، وَوُضِعَ عِلْمُ أَهْلِ الْأَرْضِ فِي كِفَّةٍ لَرَجَحَ عِلْمُهُ بِعِلْمِهِمْ قَالَ وَكِيعٌ: قَالَ الْأَعْمَشُ: فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ، فَأَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرْتُهُ لَهُ، فَقَالَ: وَمَا أَنْكَرْتَ مِنْ ذَلِكَ، فَوَاللَّهِ لَقَدْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: إِنِّي لَأَحْسِبُ تِسْعَةَ أَعْشَارِ الْعِلْمِ ذَهَبَ يَوْمَ ذَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے علم کو میزان کے ایک پلڑے میں اور تمام زمین کے رہنے والوں کے علم کو دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر کا علم ان سے زیادہ ہوگا۔ حضرت وکیع فرماتے ہیں: حضرت اعمش نے فرمایا: میں نے اس کو ناپسند کیا' میں ابراہیم کے پاس آیا' میں نے اس کا ذکر کیا' فرمایا: تُو اس کو ناپسند کیوں کرتا ہے' اللہ کی قسم! حضرت عبداللہ اس سے افضل ہیں' فرمایا: میرا خیال ہے کہ جس دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو نو حصے علم چلا گیا۔

8722- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا مَنْصُورٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ عُمَرَ قَدْ رُفِعَ مَعَهُ يَوْمَ مَاتَ تِسْعَةُ أَعْشَارِ الْعِلْمِ، وَإِنِّي لَأَحْسِبُ عِلْمَ عُمَرَ لَوْ وُضِعَ فِي كِفَّةِ الْمِيزَانِ، وَعِلْمُ مَنْ بَعْدَهُ لَرَجَحَ عَلَيْهِ عِلْمُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کے ساتھ نو حصے علم چلا گیا' میرا خیال ہے کہ اگر حضرت عمر کا علم ایک پلڑے میں اور آپ کے بعد کے دوسروں کا علم دوسرے پلڑے میں رکھا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا علم زیادہ ہوگیا۔

بَابٌ

باب

8723- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت

8721- قال فی المجمع جلد9صفحه69 رواه الطبرانی بأسانید ورجال هذا رجال الصحیح غیر أسد بن موسی وهو ثقة .

8723- رواه عبد الرزاق رقم الحدیث:20406' قال فی المجمع جلد9صفحه78' واسناده حسن .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ، قَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قُبِضَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَيْنَ هُوَ؟، قَالَ: فِي الْجَنَّةِ هُوَ، قَالَ: تُوُفِّيَ أَبُو بَكْرٍ فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: ذَاكَ الْأَوَّاهُ عِنْدَ كُلِّ خَيْرٍ يُبْغَى، قَالَ: تُوُفِّيَ عُمَرُ فَأَيْنَ هُوَ؟ قَالَ: فَإِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ

سعید بن زید نے فرمایا: اے ابوعبدالرحمٰن! رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا' آپ کہاں ہیں؟ فرمایا: آپ جنت میں ہیں۔ آپ سے عرض کی گئی: حضرت ابوبکر کا وصال ہوا ہے' وہ کہاں ہیں؟ فرمایا: اسی جگہ ہیں جہاں ہم کو بھلائی ملتی ہے۔ آپ سے عرض کی گئی: حضرت عمر کا وصال ہوا' وہ کہاں ہیں؟ فرمایا: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کر۔

8724- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔

8725- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، إِنَّ إِسْلَامَهُ كَانَ نَصْرًا، وَإِنَّ إِمَارَتَهُ كَانَتْ فَتْحًا، وَايْمُ اللهِ مَا أَعْلَمُ عَلَى الْأَرْضِ شَيْئًا إِلَّا، وَقَدْ وَجَدَ فَقْدَ عُمَرَ حَتَّى الْعِضَاهَ، وَايْمُ اللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ وَيُرْشِدُهُ، وَايْمُ اللهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ الشَّيْطَانَ يَفْرَقُ مِنْهُ أَنْ يُحْدِثَ فِي الْإِسْلَامِ حَدَثًا فَيَرُدَّ عَلَيْهِ عُمَرُ، وَايْمُ اللهِ لَوْ

حضرت زر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب نیک لوگوں کا ذکر ہو تو عمر کا ذکر کر' بے شک ان کا اسلام' مدد تھا' ان کی امارت وخلافت' فتح تھی' قسم ہے اللہ کی! زمین پر کسی شی کو نہیں جانتا مگر اس نے عمر کی عدم موجودگی کو محسوس کیا حتیٰ کہ خاردار درخت نے بھی' قسم بخدا! میرا خیال ہے کہ ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ موجود رہتا تھا جو ان کو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا' قسم بخدا! میرا گمان ہے کہ شیطان ان سے ڈرتا تھا کہ وہ اسلام میں کوئی نئی بات کرے مگر عمر اس کا رد کر دیتا' قسم بخدا! اگر مجھے معلوم ہو کہ کوئی کتا بھی ان سے

8724تا8732- رواه الطبراني من طرق وفي بعضها عاصم ابن أبي النجود وهو حسن الحديث . وبقية رجالها رجال الصحيح' وبعضها منقطع الاسناد ورجالهما ثقات .

أَعْلَمُ كَلْبًا يُحِبُّ عُمَرَ لَأَحْبَبْتُهُ

محبت کرتا ہے تو اس سے بھی محبت کروں۔

8726- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ الْعَبْدِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَقَدْ أَحْبَبْتُ عُمَرَ حَتَّى لَقَدْ خِفْتُ اللّٰهَ، وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ كَلْبًا يُحِبُّ عُمَرَ لَأَحْبَبْتُهُ، وَلَوَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ خَادِمًا لِعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَلَقَدْ وَجَدَ فَقْدَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْعِضَاهَ، وَإِنَّ هِجْرَتَهُ كَانَتْ نَصْرًا، وَإِنَّ سُلْطَانَهُ كَانَ رَحْمَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تحقیق مجھے عمر سے اتنی محبت ہے کہ مجھے اللہ سے ڈر لگا اور اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ فلاں کتا عمر سے محبت کرتا ہے تو میں اس سے بھی محبت کروں' میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا خادم ہونا پسند کیا' تحقیق ہر شی حتیٰ کہ خاردار درخت (کیکر) نے بھی عمر کی عدم موجودگی کو محسوس کیا' ان کی ہجرت' نصرت تھی اور ان کی بادشاہی' رحمت تھی۔

8727- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَوْ أَنَّ عُمَرَ، أَحَبَّ كَلْبًا كَانَ أَحَبَّ الْكِلَابِ إِلَيَّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی کتا حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے محبت کرے تو وہ کتا مجھے تمام کتوں سے زیادہ محبوب ہوگا۔

8728- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ خَشِيتُ اللّٰهَ فِي حُبِّي عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں حضرت عمر کی محبت کے متعلق۔

8729- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلًا بِعُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔

8730- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ، يَقُولُ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ، وَدِدْتُ أَنِّي خَادِمٌ لِمِثْلِ عُمَرَ حَتَّى أَمُوتَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسی شخصیات کا خادم ہونا مجھے پسند ہے یہاں تک کہ مجھ پر موت آ جائے۔

8731- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيَّ هَلَا بِعُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جائے تو حضرت عمر کے ذکر سے ابتداء کی جائے گی۔

8732- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنْ كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ لَفَتْحًا، وَإِمَارَتُهُ لَرَحْمَةً، وَاللَّهِ مَا اسْتَطَعْنَا أَنْ نُصَلِّيَ بِالْبَيْتِ حَتَّى أَسْلَمَ عُمَرُ، فَلَمَّا أَسْلَمَ عُمَرُ قَابَلَهُمْ حَتَّى دَعَوْنَا فَصَلَّيْنَا

حضرت ابوقاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر عمر کا اسلام فتح اور ان کی خلافت رحمت نہ ہوتی تو قسم بخدا! ہم بیت اللہ میں نماز بھی نہ پڑھ سکتے' حتیٰ کہ عمر اسلام لائے' پس جب وہ مسلمان ہوئے تو اُنہوں نے ان کا مقابلہ کیا حتیٰ کہ ہمیں بلایا تو ہم نے نماز پڑھی۔

بَابٌ

باب

8733- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر اسلام لائے' اسلام ہمیشہ عزت والا رہا ہے۔

8734- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر اسلام لائے' اسلام ہمیشہ عزت والا رہا

8733- ورواه البخاري رقم الحديث: 3863,3864 .

إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ہے۔

8735- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَا زِلْنَا أَعِزَّةً مُنْذُ أَسْلَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے حضرت عمر اسلام لائے' اسلام ہمیشہ عزت والا رہا ہے۔

8736- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا عَاصِمٌ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَقِيَ الشَّيْطَانُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَارَعَهُ فَتَعَرَهُ الْمُسْلِمُ وَأَرَمَّ بِإِبْهَامِهِ، فَقَالَ: دَعْنِي أُعَلِّمْكَ آيَةً لَا يَسْمَعُهَا أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا وَلَّى، فَأَرْسَلَهُ فَأَبَى أَنْ يُعَلِّمَهُ فَعَادَ فَصَارَعَهُ فَتَعَرَهُ الْمُسْلِمُ وَأَرَمَّ بِإِبْهَامِهِ، قَالَ: أَخْبِرْنِي بِهَا فَأَبَى أَنْ يُعَلِّمَهُ، فَلَمَّا عَادَ الثَّالِثَةَ، قَالَ: الْآيَةُ الَّتِي فِي سُورَةِ الْبَقَرَةِ: (اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) (البقرة:255) إِلَى آخِرِهَا فَقِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مَنْ ذَلِكَ الرَّجُلُ؟ فَقَالَ: مَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ إِلَّا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی کو شیطان ملا' اس نے شیطان سے کشتی کی' مسلمان اس پر غالب آ گیا اور اس کا انگوٹھا اپنے منہ سے پکڑ لیا۔ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دو! میں تجھے ایک آیت سکھاتا ہوں جسے ہم میں سے کسی نے نہ سنا ہوگا۔ پس صحابی رسول ﷺ نے اسے چھوڑا تو اس نے انہیں سکھانے سے انکار کر دیا۔ اُنہوں نے پھر اسے پکڑ کر گرا لیا۔ پس مسلمان اس سے جھگڑنے لگا' کہا: بتا وہ آیت! پس اس نے سکھانے سے انکار کر دیا' پس جب تیسری بار ایسا ہوا تو اس نے کہا: وہ آیت ''اللہ (معبود ہے) اس کے سوا کوئی معبود نہیں' وہ خود زندہ ہے' ہمیشہ رہنے والا ہے'' آخر تک۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ آدمی کون ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہی ہوں۔

8737- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

8737- القاسم لم يسمع من ابن مسعود فهو منقطع .

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ الشَّيْطَانَ يَفِرُّ مِنْ حِسِّ عُمَرَ

عنہ نے فرمایا: بے شک میں یہ گمان کبھی نہیں کر سکتا کہ شیطان حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی گرفت سے بھاگ جائے گا۔

8738- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ الثَّقَفِيُّ، حَدَّثَنِي الشَّعْبِيُّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَقِيَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْجِنِّ فَصَارَعَهُ فَصَرَعَهُ الْإِنْسِيُّ، فَقَالَ لَهُ الْجِنِّيُّ: عَاوِدْنِي، فَعَاوَدَهُ فَصَرَعَهُ، فَقَالَ لَهُ الْإِنْسِيُّ: إِنِّي لَأَرَاكَ ضَئِيلًا شَخِيبًا كَأَنَّ ذُرَيِّعَتَيْكَ ذُرَيِّعَتَا كَلْبٍ، فَكَذَلِكَ أَنْتُمْ مَعْشَرَ الْجِنِّ -أَوْ أَنْتَ مِنْهُمْ كَذَلِكَ- قَالَ: لَا وَاللَّهِ إِنِّي مِنْهُمْ لَضَلِيعٌ، وَلَكِنْ عَاوِدْنِي الثَّالِثَةَ فَإِنْ صَرَعْتَنِي عَلَّمْتُكَ شَيْئًا يَنْفَعُكَ فَعَاوَدَهُ فَصَرَعَهُ، قَالَ: هَاتِ عَلِّمْنِي، قَالَ: هَلْ تَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: إِنَّكَ لَنْ تَقْرَأَهَا فِي بَيْتٍ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطَانُ لَهُ خَبَجٌ كَخَبَجِ الْحِمَارِ لَا يَدْخُلُهُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَنْ ذَاكَ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَ: فَعَبَسَ عَبْدُ اللَّهِ، وَأَقْبَلَ عَلَيْهِ، وَقَالَ: مَنْ يَكُونُ هُوَ إِلَّا عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک صحابیٔ رسول ﷺ جنوں میں سے کسی جن کو ملا تو ان دونوں کی کشتی ہوگئی' پس انسان نے اسے پچھاڑ دیا' پس جن نے اس سے کہا: دوبارہ کشتی کریں! پس اُنہوں نے دوبارہ کشتی کی تو پھر اُسے پچھاڑ دیا۔ پس انسان نے جن سے کہا: میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تُو کمزور اور دُبلا پتلا ہے۔ پس تم سارے اسی طرح ہو اے جنوں کے گروہ! یا تو ایک ان میں سے ایسا ہے۔ اس نے جواب دیا: نہیں! قسم بخدا! میں تو ان میں سے موٹا تازہ ہوں لیکن تم مجھ سے تیسری مرتبہ کشتی کرو! پس اگر تُو نے مجھے گرالیا تو میں تجھے ایک چیز سکھاؤں گا جو تجھے نفع دے گی۔ پس اُنہوں نے پھر اس سے کشتی کر کے اسے گرالیا۔ مسلمان نے کہا: جی ہاں! مجھے سکھاؤ۔ اس نے کہا: کیا تُو آیۃ الکرسی پڑھتا ہے؟ مسلمان نے جواب دیا: جی ہاں! اس نے کہا: تُو اسے جس گھر میں پڑھے گا' وہاں سے شیطان نکل جائے گا' وہ اس گھر میں صبح ہونے تک داخل نہ ہوگا۔ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! وہ کون صحابی تھے؟ راوی کا بیان ہے: آپ چیں بجبیں ہوئے اور اس آدمی کی طرف متوجہ ہو کر آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمر ہی ہو سکتے ہیں۔

8739- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا كُنَّا نُبْعِدُ أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم اس بات کو بعید از قیاس نہیں سمجھتے تھے کہ حضرت عمر کی زبان پر سنجیدگی' متانت اور وقار بولتا ہے۔

8740- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي نَهْشَلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَضَلَ عُمَرُ النَّاسَ بِأَرْبَعٍ: بِذِكْرِهِ الْأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِمْ، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَوْلَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ) (الأنفال:68) وَبِذِكْرِهِ الْحِجَابَ، فَقَالَتْ زَيْنَبُ: وَإِنَّكَ لَتَغَارُ عَلَيْنَا، وَالْوَحْيُ يَنْزِلُ فِي بُيُوتِنَا، فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ) (الأحزاب:53) وَدَعْوَةِ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ أَيِّدِ الْإِسْلَامَ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَبِرَأْيِهِ فِي

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار وجہ سے عمر لوگوں پر فضیلت لے گئے: بدر کے قیدیوں کے ذکر میں' انہوں نے ان کے قتل کا مشورہ دیا تو آیت کریمہ نازل ہوئی: ''اگر اللہ کی طرف سے (لوحِ محفوظ پر خطاء اجتہادی کی معافی کا حکم) پہلے سے لکھا ہوا نہ ہوتا تو (مسلمان ان ظالم کافر قیدیوں سے رہائی کے بدلے) تم نے جو مال لیا اس میں تمہیں بڑا عذاب پہنچتا'' اور پردہ کے ذکر میں۔ حضرت زینب نے کہا: آپ ہم سے غیرت کرتے ہیں حالانکہ وحی ہمارے گھروں میں اُترتی ہے تو اللہ نے یہ حکم نازل فرمایا: ''اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی ضرورت کی چیز مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو'' اور نبی کریم ﷺ کی دعا: ''اے اللہ! عمر بن خطاب سے اسلام کو طاقت عطا فرما'' اور آپ کی

8739- قال في المجمع جلد9صفحه67' واسناده حسن . قلت: كيف يكون حسنًا وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

8740- قال في المجمع جلد9صفحه67' رواه أحمد رقم الحديث: 4362' والبزار جلد 1صفحه275' والطبراني فيه أبو نهشل ولم اعرفه وبقية رجاله ثقات . قلت: المسعودي اختلط وقال الذهبي في المغني: أبو نهشل لا يعرف' وقال الحسيني مجهول' وذكر البخاري له في الكنى وابن ابي حاتم' وعدم ذكرهما فيه جرحًا ولا تعديلًا دليل على جهالته . ولا اعتداد بتوثيق ابن حبان خلافًا للمرحوم أحمد محمد شاكر في تعليقه على هذا الحديث في المسند' ورواه الدولابي في الكنى جلد2صفحه142 من طريق المسعودي به .

أَبِي بَكْرٍ كَانَ أَوَّلَ النَّاسِ بَايَعَهُ

رائے سے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے اور سب سے پہلے آپ نے اُن کی بیعت کی۔

بَابٌ

8741- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَفْرَسُ النَّاسِ ثَلَاثَةٌ: صَاحِبَةُ مُوسَى الَّتِي قَالَتْ: (يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ) (القصص: 26) ، قَالَ: وَمَا رَأَيْتِ مِنْ قُوَّتِهِ؟ قَالَتْ: جَاءَ إِلَى الْبِئْرِ وَعَلَيْهِ صَخْرَةٌ لَا يُقِلُّهَا كَذَا، وَكَذَا فَرَفَعَهَا، قَالَ: مَا رَأَيْتِ مِنْ أَمَانَتِهِ؟ قَالَتْ: كُنْتُ أَمْشِي أَمَامَهُ فَجَعَلَنِي خَلْفَهُ، وَصَاحِبُ يُوسُفَ حَيْثُ قَالَ: (أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَى أَنْ يَنْفَعَنَا أَوْ نَتَّخِذَهُ وَلَدًا) (يوسف: 21) ، وَأَبُو بَكْرٍ حِينَ اسْتَخْلَفَ عُمَرَ

باب

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام لوگوں سے بڑھ کر صاحبِ فراس تین تھے: (۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیگم صاحبہ جنہوں نے اپنے والد کی خدمت میں عرض کی: ''اے میرے باپ! ان کو نوکر رکھ لو بے شک سب سے بہتر نوکر جو تم رکھو وہ ہے جو طاقتور امانت والا ہو''۔ باپ نے کہا: تُو نے اس میں کیا قوت دیکھی ہے؟ اس نے جواب دیا: وہ کنویں کی طرف آئے جبکہ اس پر پتھر پڑا تھا جسے کو اتنے اتنے لوگ بھی نہ ہٹا سکتے تھے' پس انہوں نے اسے اکیلے اُٹھالیا۔ باپ نے کہا: تُو نے اس کی امانت کے حوالے سے کیا دیکھا؟ اس نے عرض کی: میں ان کے آگے چل رہی تھی تو اُنہوں نے مجھے اپنے پیچھے کر دیا' اور حضرت یوسف علیہ السلام کا ساتھی' جس نے کہا: ''اکرمی مثواہ الی آخرہ'' اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جنہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اپنا خلیفہ بنایا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْأَحْوَصُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، ثنا نَاسٌ، مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالُوا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مِنْ أَفْرَسِ ثَلَاثَةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں چند آدمیوں نے ہمیں یہ حدیث سنائی' کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین میں سے بہترین صاحبِ فراست' اس کے بعد

8741- قال في المجمع جلد10صفحه268 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح ان كان محمد بن كثير هو العبدي' وان كان هو الثقفي فقد وثق على ضعف كثير فيه . ورواه الحاكم جلد 3صفحه90' وصححه مع أنه منقطع عنده ووافقه الذهبي .

اس جیسی روایت ذکر کی۔

بَابٌ

باب

8742- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ بَيْنَ عَيْنَيْ عُمَرَ مَلَكٌ يُسَدِّدُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ حضرت عمر کی دونوں آنکھوں کے درمیان فرشتہ تھا جو آپ کی راہنمائی کرتا تھا۔

8743- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ عُمَرَ قَطُّ إِلَّا، وَكَأَنَّ مَلَكًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ يُسَدِّدُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی نہیں دیکھا' میرا گمان ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی دونوں آنکھوں کے درمیان گویا ایک فرشتہ ہوتا ہے جو ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

8744- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ إِلَّا وَيُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے جب بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو یہی خیال کیا کہ ان دونوں آنکھوں کے درمیان ایک فرشتہ ان کو سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

8745- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ عُمَرَ كَرِهَ الصَّلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ، وَأَنَا أَكْرَهُ مَا كَرِهَ عُمَرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر عصر کے بعد نوافل پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے' جو حضرت عمر ناپسند کرتے ہیں' وہی میں بھی ناپسند کرتا ہوں۔

8742- اسناده منقطع .

8743- قال في المجمع جلد9صفحه72 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدهما رجال الصحيح .

بَابٌ

8746- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ سَارَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ سَبْعًا فَخَطَبَنَا، فَقَالَ: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ أَصَابَهُ أَبُو لُؤْلُؤَةَ غُلَامُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، وَهُوَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَتَلَهُ فَبَكَى، وَبَكَى النَّاسُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّا اجْتَمَعْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ فَأَمَّرْنَا خَيْرَنَا ذَا فُوقٍ

8747- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَارَ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى الْكُوفَةِ حِينَ اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَحَمِدَ اللهَ، وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، مَاتَ، فَلَمْ نَرَ نَشِيجًا أَكْثَرَ مِنْ يَوْمَئِذٍ، وَإِنَّا اجْتَمَعْنَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ وَلَمْ نَأْلُ عَنْ خَيْرِنَا ذَا فُوقٍ، فَبَايَعْنَاهُ فَبَايِعُوا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

باب

حضرت عاصم بن ابوالنجو د حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تو ساتویں دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ چل کر ہماری طرف آئے اور ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: بے شک امیر المؤمنین حضرت عمر پر حضرت مغیرہ بن شعبہ کا غلام ابولؤلؤ (فیروز) حملہ آور ہوا' اس حال میں کہ آپ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے۔ (اتنی بات کر کے) آپ رو دیئے' لوگ بھی رونے لگے' پھر کہا: بے شک ہم نے محمد ﷺ کے صحابہ کو اکٹھا کر کے' ان میں سے بہترین اور فوقیت رکھنے والی ہستی کو امیر بنایا۔

حضرت ابووائل سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مدینہ سے کوفہ کی طرف چلے' اس وقت جب حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا گیا' پس آپ نے حمد وثنائے الٰہی کی' پھر بولے: اس کے بعد امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب شہید ہو گئے' پس اس دن سے زیادہ ہم نے محمد ﷺ کے صحابہ کو اکٹھا کر کے جس کو بہتر دیکھا ہے' اسی کی بیعت کی ہے' پس تم لوگ بھی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کی بیعت کرو۔

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس جیسی حدیث روایت کرتے ہیں۔

الْمُخْتَارِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

8748- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ كُلْثُومٍ الْخُزَاعِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَسُرُّنِي أَنِّي رَمَيْتُ عُثْمَانَ بِسَهْمٍ أَخْطَأَهُ -أَحْسِبُهُ قَالَ: أُرِيدُ قَتْلَهُ- وَأَنَّ لِي مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے پسند نہیں ہے کہ میں حضرت عثمان غنی کو غلطی سے پتھر ماروں قتل کرنے کے لیے اور میرے پاس اُحد پہاڑ کے برابر سونا ہو۔

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، نَحْوَهُ

حضرت نزال بن سبرہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح کی حدیث روایت کرتے ہیں۔

8749- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سُلَيْمَانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْعَى عُمَرَ، وَاسْتِخْلَافَ عُثْمَانَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ مَا أَلَوْنَا عَنْ أَعْلَانَا ذَا فَوْقٍ

حضرت عبداللہ بن سنان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ آئے آپ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ بنایا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے افضل کو مقرر کیا ہے۔

8750- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ عَبْدُ اللّٰهِ لِعُثْمَانَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا أَلَوْنَا عَنْ أَعْلَاهَا ذَا فَوْقٍ

حضرت عبداللہ بن سنان فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت عثمان کی جب بیعت کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم نے افضل کو ہی خلافت کیلئے چنا ہے۔

8751- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

8751- قال في المجمع جلد9صفحه88 رواه الطبراني بأسانيد ورجال أحدها رجال الصحيح .

الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمْرٍو الْبَجَلِيُّ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ

جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو صحابہ کرام موجود ہیں' ان سے ہم نے افضل کو ہی امیر مقرر کیا اور ہم جھکے نہیں۔

8752- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَمَّرْنَا خَيْرَ مَنْ بَقِيَ وَلَمْ نَأْلُ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو خلیفہ مقرر کیا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو صحابہ کرام موجود ہیں' ان سے ہم نے افضل کو امیر بنایا ہے اور ہم جھکے نہیں۔

8753- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، صَعِدَ الْمِنْبَرَ، وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَنْعَى عُمَرَ، فَخَنَقَتْهُ الْعَبْرَةُ مَرَّةً - أَوْ مَرَّتَيْنِ - ثُمَّ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ حِصْنًا حَصِينًا لِلْإِسْلَامِ يَدْخُلُ فِيهِ، وَلَا يَخْرُجُ مِنْهُ فَانْهَدَمَ الْحِصْنُ، ثُمَّ نَعَاهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاسْتُخْلِفَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَلَمْ نَأْلُ عَنْ خَيْرِهَا فَوْقُ

حضرت ولید بن قیس سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود منبر پر تشریف لائے' وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر دینا چاہتے تھے' پس ایک بار یا دو بار آنسوؤں کی وجہ سے ان کی آواز گلے میں اٹک گئی' پھر فرمایا: بیشک حضرت عمر رضی اللہ عنہا سلام کیلئے مضبوط قلعہ تھے' ایسا قلعہ جس میں داخل ہو کر نکلتا کوئی نہیں' پس اسلام کے قلعے کو گرا دیا گیا ہے' پھر ان کی شہادت کی خبر دی' پھر فرمایا: حضرت عثمان بن عفان کو خلیفہ بنایا گیا۔

8754- حَدَّثَنَا الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ قَبْلَ أَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم پر علم چلے جانے سے پہلے علم سیکھنا لازم ہے اور علماء کے چلے جانے سے علم چلا جائے گا' تم پر علم سیکھنا لازم ہے کیونکہ تم میں

-8754 رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20465 قال في المجمع جلد1 صفحه126' وأبو قلابة لم يسمع من ابن مسعود .

يُقْبَضَ، وَقَبْضُهُ ذَهَابُ أَهْلِهِ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يُفْتَقَرُ إِلَى مَا عِنْدَهُ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعِلْمِ، وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ، وَالتَّعَمُّقَ، وَعَلَيْكُمْ بِالْعَتِيقِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ يَنْبِذُونَهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ

سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے کب اس کی ضرورت پڑ جائے تم پر علم حاصل کرنا لازم ہے غلو تکلف خواہشاتِ نفسانی سے اور چرب زبانی سے بچو اور تم پر پیروی اور پرانی سوچ پر کاربند ہونا لازم ہے کیونکہ عنقریب وہ قوم آئے گی جو کتاب اللہ کی تلاوت کریں گے لیکن کتاب اللہ کے احکام کو پیٹھ پیچھے ڈال دیں گے۔

8755- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، تَعَلَّمُوا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَتَى يَخْتَلُّ إِلَيْهِ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَنْكُوسًا؟ قَالَ: ذَلِكَ مَنْكُوسُ الْقَلْبِ، فَقَالَ: وَأُتِيَ بِمُصْحَفٍ قَدْ زُيِّنَ، وَذُهِّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ أَحْسَنَ مَا زُيِّنَ بِهِ الْمُصْحَفُ تِلَاوَتُهُ فِي الْحَقِّ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم میں سے کوئی نہیں جانتا ہے کہ کب اس کی ضرورت ہو۔ پس ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! جو آدمی اُلٹا قرآن پڑھتا ہے اسکے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: ان کا دل ہی اُلٹا ہوا ہے؟ راوی کا بیان ہے: سجاوٹ کرکے اور سنہری حروف والا قرآن آپ کے پاس لایا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حق کے ساتھ تلاوت کرنا قرآن کی بہترین سجاوٹ ہے۔

8756- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي أَهْلِ الشَّقَاءِ فَامْحُنِي، وَاثْبِتْنِي فِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! اگر تُو نے مجھے بدبختوں میں لکھا ہے تو اسے مٹا کر مجھے خوش بختوں میں لکھ دے۔

8755- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7947 قال في المجمع جلد7 صفحه168 ورجاله ثقات .

8756- قال في المجمع جلد10 صفحه185 ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا قلابة لم يدرك ابن مسعود .

أَهْلِ السَّعَادَةِ

8757- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ رُبَّمَا يَتَمَثَّلُ بِالْبَيْتِ مِنَ الشِّعْرِ مِمَّا كَانَ فِي وقائع الْعَرَبِ

حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کبھی کبھی شعر کے کسی فقرے کے ساتھ تمثیل بیان کر دیتے تھے اس میں سے جو عربوں کے واقعات میں موجود ہیں۔

8758- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي حَيَّانَ التَّيْمِيِّ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ، يَقُولُ: مَا مِنْ كَلَامٍ أَتَكَلَّمُ بِهِ لِذِي سُلْطَانٍ أَدْرَأُ عَنِّي مِنْهُ ضَرْبَتَيْنِ بِالسَّوْطِ إِلَّا كُنْتُ مُتَكَلِّمًا بِهِ

حضرت حارث بن سوید نے فرمایا: میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا: نہیں ہے کوئی کلام جس کے ساتھ میں گفتگو کرتا ہوں بادشاہ کیلئے تو (پہلے) اس سے کوڑے کی دو ضربوں سے شکوک وشبہات دور کرتا ہوں پھر اس کے ساتھ کلام کرتا ہوں۔

8759- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحَدِّثُ بِالْحَدِيثِ فَيَسْمَعُهُ مَنْ لَا يَبْلُغُ عَقْلُهُ فَهْمَ ذَلِكَ الْحَدِيثِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ فِتْنَةً

حضرت عبید بن عبداللہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے: بے شک آدمی ایسی کلام کرتا ہے جو اس سے وہ آدمی سنتا ہے جس کی عقل اسکو سمجھنے سے قاصر ہے تو وہ اس پر فتنہ ثابت ہوتی ہے۔

8760- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ قَرْيَتَانِ إِحْدَاهُمَا صَالِحَةٌ، وَالْأُخْرَى ظَالِمَةٌ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو بستیاں تھیں ان میں سے ایک نیکوں اور دوسری بدوں کی تھی پس نیکوں کی بستی کا ارادہ کر کے ایک آدمی ظالموں کی بستی سے نکلا پس اس کے پاس موت آ گئی جہاں اللہ نے

8757- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20504' وقال في المجمع جلد 8 صفحه 13' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

8759- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20555 .

8760- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20550' قال في المجمع جلد 10 صفحه 213' ورجاله رجال الصحيح .

فَخَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْقَرْيَةِ الظَّالِمَةِ يُرِيدُ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ، فَأَتَاهُ الْمَوْتُ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ الْمَلَكُ، وَالشَّيْطَانُ، فَقَالَ الشَّيْطَانُ: وَاللّٰهِ مَا عَصَانِي قَطُّ، فَقَالَ الْمَلَكُ: إِنَّهُ قَدْ خَرَجَ يُرِيدُ التَّوْبَةَ، فَقُضِيَ بَيْنَهُمَا أَنْ يُنْظَرَ إِلَى أَيِّهِمَا أَقْرَبُ فَوَجَدُوهُ أَقْرَبُ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ قَالَ مَعْمَرٌ: وَسَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ: قَرَّبَ اللّٰهُ إِلَيْهِ الْقَرْيَةَ الصَّالِحَةَ

چاہا‘ پس اس کے بارے فرشتے اور شیطان کا جھگڑا ہو گیا۔ پس شیطان نے کہا: اس نے کبھی میری نافرمانی نہیں کی‘ قسم ہے۔ پس فرشتے نے کہا: یہ تو توبہ کے ارادے سے نکلا ہے‘ پس ان کے درمیان فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ وہ دیکھ لیں کس بستی سے زیادہ قریب ہے‘ تو اُنہوں نے اسے صرف ایک بالشت نیکوں کی بستی کے قریب پایا تو اسکی بخشش کر دی گئی۔ حضرت معمر فرماتے ہیں: اور ایک کہنے والے سے میں نے سنا کہ اللہ نے نیکوں کی بستی کو اسکے قریب کر دیا (حالانکہ وہ دور تھا)۔

8761- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُسْتَحِلِّ الْحَرَامِ

حضرت ابواسحاق‘ حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے‘ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: حلال چیز کو حرام قرار دینے والا‘ حرام کو حلال کرنے والے کی طرح ہے۔

8762- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ عَنِ ابْنِهِ الْقَاسِمِ، فَقَالَ: غَدَا إِلَى الْكُنَاسَةِ يَطْلُبُ الضِّبَابَ، فَقَالَ: أَتَأْكُلُهُ؟ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: وَمَنْ حَرَّمَهُ؟ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ مُحَرِّمَ الْحَلَالِ كَمُسْتَحِلِّ الْحَرَامِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ان کے پاس ایک آدمی آ کر ان کے بیٹے قاسم کے بارے پوچھ رہا تھا تو اُنہوں نے فرمایا: وہ گوہ تلاش کرنے کیلئے گئے ہیں۔ پس اس نے عرض کی: کیا آپ اسے کھاتے ہیں؟ حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: اس کو کس نے حرام کیا ہے؟ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سنا‘ وہ فرما رہے تھے: بیشک حلال کو حرام کہنے والا‘ حرام کو حلال کہنے والے کی طرح ہے۔

8761- قال في المجمع جلد1 صفحه177‘ ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20573 .

8762- قال في المجمع جلد4 صفحه39‘ ورجاله رجال الصحيح .

8763- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أَتْرُكُ بَعْدِي شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ إِبِلٍ أَسْقِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بعد کوئی ایسی شی نہیں چھوڑ رہا ہوں جو مجھے زیادہ پسند ہو اس اونٹ سے جس کو میں پلاتا ہوں۔

8764- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ سَائِلٌ كُلَّ ذِي رَعِيَّةٍ فِيمَا اسْتَرْعَاهُ، أَقَامَ أَمْرَ اللهِ فِيهِمْ أَمْ أَضَاعَهُ؟ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيُسْأَلُ عَنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل ہر رعیت والے سے اس کی رعیت کے متعلق پوچھے گا کہ اس نے اللہ کا حکم ان میں قائم کیا یا اُسے ضائع کیا؟ یہاں تک کہ آدمی سے اس کے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا۔

8765- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: شُكِيَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ الْفُرَاتُ، فَقَالُوا: إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَنْبَثِقَ عَلَيْنَا فَلَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ مَنْ يُسَكِّرُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: لَا نُسَكِّرُهُ فَوَاللّٰهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَوِ الْتَمَسُوا فِيهِ عَلَى طَسْتٍ مِنْ مَاءٍ مَا وَجَدْتُمُوهُ، لَيَرْجِعَنَّ كُلُّ مَاءٍ إِلَى عُنْصُرِهِ، وَيَكُونُ فِيهِ الْمَاءُ، وَالْمُسْلِمُونَ بِالشَّامِ

حضرت قاسم بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرات کی شکایت کی گئی تو لوگوں نے کہا: ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر پھوٹ کر کناروں سے نکل آئے گا' پس اگر آپ ادھر کسی کو بھیجیں جو اس کو روک دیں (پشتہ باندھ کر)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم بخدا! ہم اسے نہیں روکیں گے' لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ اگر وہ پانی کا ایک تھال اس میں تلاش کرنا چاہیں گے تو نہیں پائیں گے' ضرور بضرور ہر پانی اپنی اصل کی طرف لوٹ جائے گا اور صرف اسی میں پانی ہوگا جبکہ مسلمان شام میں ہوں گے۔

8763- قال في المجمع جلد4صفحه67' ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:20648 .

8764- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20650' قال في المجمع جلد 7صفحه208' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ورجاله رجال الصحيح .

8765- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20779' قال في المجمع جلد 7صفحه330' ورجاله رجال الصحيح الا أن القاسم لم يدرك ابن مسعود .

8766- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: مُدَّ الْفُرَاتُ عَلَى عَهْدِ عَبْدِ اللّٰهِ فَكَرِهَ ذَلِكَ النَّاسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَكْرَهُوا فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُلْتَمَسُ فِيهِ طَسْتٌ مِنْ مَاءٍ، وَلَا يُوجَدُ ذَلِكَ حِينَ يَرْجِعُ كُلُّ مَاءٍ إِلَى عُنْصُرِهِ، وَيَكُونُ بَقِيَّةُ الْمَاءِ، وَالْمُؤْمِنُونَ بِالشَّامِ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں فرات کا پانی پھیل گیا' لوگوں نے اس کو ناپسند کیا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم مجبور نہ کرو! قریب ہے لوگوں پر ایسا زمانہ آئے کہ وہ تھال میں پانی تلاش کریں' اور وہ نہ پایا جائے' جب ہر پانی اپنی اصل کی طرف لوٹ جائے گا اور بقیہ پانی ہوگا اور مؤمن شام میں ہوں گے۔

8767- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا كَانَتْ سَنَةُ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ حَدَثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ، فَإِنْ هَلَكُوا فَبِالْحَرِيِّ، وَإِنْ يَنْجُوا فَعَسَى، وَإِذَا كَانَتْ سَنَةُ سَبْعِينَ رَأَيْتُمْ مَا تُنْكِرُونَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب ۳۵ ہجری ہوگی تو ایک بڑا حادثہ ہوگا' اس میں مرنا زیادہ بہتر ہوگا' اور اس سے بچ گئے تو ممکن ہے جب ۷۰ ہجری ہو گی تو تم دیکھو گے وہ چیز جو تم ناپسند کرتے ہو گے۔

8768- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَأَنِّي بِالتُّرْكِ قَدْ أَتَتْكُمْ عَلَى بَرَاذِينَ مُحَزَّمَةِ الْآذَانِ حَتَّى تَرْبِطَهَا بِشَطِّ الْفُرَاتِ

حضرت ابن سیرین سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے محسوس ہوتا ہے کہ ترک تمہارے پاس آئیں گے اس حال میں کہ وہ غیر عربی گھوڑوں پر سوار ہوں گے اور اپنے کانوں کو مضبوطی سے باندھے ہوئے ہوں گے یہاں تک کہ ان کو فرات کے

8766- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20785 .

8767- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20798' قال في المجمع جلد 7 صفحه 312' ورجاله رجال الصحيح ان كان ابن سيرين سمع من ابن مسعود .

8768- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20798' قال في المجمع جلد 7 صفحه 312 ورجاله رجال الصحيح ان كان ابن سيرين سمع من ابن مسعود .

کنارے باندھیں گے۔

8769- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مِنَ الْإِيمَانِ أَنْ يُحِبَّ الرَّجُلُ أَخَاهُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَفِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایمان یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے اللہ کی رضا کے لیے۔

8770- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، أَوْ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، -شَكَّ مَعْمَرٌ- قَالَ: رَأَى ابْنُ مَسْعُودٍ، فِي عُنُقِ امْرَأَتِهِ خَرَزًا قَدْ تَعَلَّقَتْهُ مِنَ الْحُمْرَةِ فَقَطَعَهُ، وَقَالَ: إِنَّ آلَ عَبْدِ اللَّهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ

حضرت معمر فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کی گردن میں نگینہ دیکھا جو سرخ دھاگے سے بندھا تھا' آپ نے دھاگے کو کاٹ دیا' فرمایا: آل عبداللہ شرک سے بے پرواہ ہیں۔

8771- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمُلَائِيُّ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، دَخَلَ عَلَى بَعْضِ أُمَّهَاتِ أَوْلَادِهِ فَرَأَى فِي عُنُقِهَا تَمِيمَةً، فَلَوَى السَّيْرَ حَتَّى قَطَعَهُ، وَقَالَ: أَفِي بُيُوتِي الشِّرْكُ؟ ثُمَّ قَالَ: التَّمَائِمُ، وَالرُّقَى،

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بیٹوں کی ماؤں میں سے ایک کے پاس آئے تو اس کے گلے میں ایک ایسا تعویذ دیکھا کہ جو زمانۂ جاہلیت میں شرکیہ کلمات لکھ کر تیار کیا جاتا تھا' پس دھاگے کو مروڑ کر اسے توڑ دیا اور فرمایا: شرک اور پھر میرے گھر میں؟ پھر فرمایا: شرکیہ کلمات والے تعویذ' شرکیہ کلمات پڑھ کر دَم اور جادو شرک یا شرک کا جز

8769- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20323' قال في المجمع جلد 1 صفحه 90' وفي اسناده اسحاق الدبري وهو منقطع بين عبد الرزاق واسحاق . قلت: في المجمع أبي اسحاق فان كان يقصد أبي اسحاق فبينها معمر وان كان يقصد اسحاق الدبري فهذا يشمل جميع ما رواه الطبراني عن اسحاق عن عبد الرزاق .

8770- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20343 .

وَالتُّوَلَةُ شِرْكٌ، أَوْ طَرَفٌ مِنَ الشِّرْكِ

ہے۔

8772- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: رَأَى فِي عُنُقِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ سَيْرًا فِيهِ تمائمُ فَمَدَّهُ مَدًّا شَدِيدًا حَتَّى قَطَعَ السَّيْرَ، وَقَالَ: إِنَّ آلَ عَبْدِ اللّٰهِ لَأَغْنِيَاءُ عَنِ الشِّرْكِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ التُّوَلَةَ، وَالتَّمَائِمَ، وَالرُّقَى لَشِرْكٌ، فَقَالَتِ امْرَأَةٌ: إِنَّ أَحَدَنَا لَيَشْتَكِي رَأْسَهَا فَيَسْتَرْقِي فَإِذَا اسْتَرْقَتْ ظُنَّ أَنَّ ذَلِكَ قَدْ نَفَعَهَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فَيَخُشُّ فِي رَأْسِهَا فَإِذَا اسْتَرْقَتْ خَنَسَ فَإِذَا لَمْ تَسْتَرْقِ نَخَسَ، فَلَوْ أَنَّ إِحْدَاكُنَّ تَدْعُو بِمَاءٍ فَتَنْضَحُهُ فِي رَأْسِهَا وَوَجْهِهَا، ثُمَّ تَقُولُ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، ثُمَّ تَقْرَأُ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ نَفَعَهَا ذَلِكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہ اُنہوں نے اپنی ایک اہلیہ کے گلے میں ایک دھاگہ دیکھا جس میں شرکیہ کلمات والے تعویذ تھے۔ پس اسے سختی سے کھینچ کر توڑ دیا اور فرمایا: عبداللہ کی اولاد شرک سے بے پرواہ ہے۔ پھر فرمایا: بے شک جادوٹونہ شرکیہ کلمات والے تعویذ اور شرکیہ کلمات پڑھ کر دَم کرنا شرک ہے۔ پس عورت نے عرض کی: ہم میں سے کسی کا سر درد کرتا ہے تو ہم دَم کرواتی ہیں جب دَم ہوتا ہے تو گمان ہے کہ اس نے نفع دیا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے وہ اس کے سر میں داخل ہو جاتا ہے پس جب وہ دَم کرواتی ہے تو پیچھے ہو جاتا ہے جب وہ دَم نہیں کرواتی ہے تو چوک دیتا ہے پس اگر تم میں سے کوئی عورت پانی منگوا کر اپنے سر اور چہرے میں چھڑک دے پھر پڑھے: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم! پھر پڑھے: سورۂ اخلاص سورۂ فلق اور سورۂ ناس تو ان شاء اللہ اسے نفع ہوگا۔

8773- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے کہ حضرت

8772- ورواه أحمد رقم الحديث: 3615' وأبو داؤد رقم الحديث: 3865' بعضه وابن ماجه رقم الحديث: 3530' والحاكم جلد4صفحه417-418 كلهم من طريق آخر مرفوعًا . وصححه الحاكم على شرط الشيخين ووافقه الذهبي .

8773- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20867' قال في المجمع جلد 10صفحه418' وسقط من اسناده رجلان . يظهر أنه سقطا من نسخة الحافظ والهيثمي رجلان والا فهو لا نقص فيه ولا سقوط . وروى عنه مرفوعًا . قال الحافظ المنذري في الترغيب جلد6صفحه305' وقد روى عن ابن مسعود ولم يرفعه وهو أصح .

عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ مِنَ الْحُورِ الْعِينِ لَيُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ، وَالْعَظْمِ، وَمِنْ تَحْتِ سَبْعِينَ حُلَّةٍ كَمَا يُرَى الشَّرَابُ الْأَحْمَرُ فِي الزُّجَاجَةِ الْبَيْضَاءِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک موٹی آنکھوں والی حوروں میں سے ایک عورت ایسی ہوگی جس کی پنڈلی کا گودا اس کی ہڈی و گوشت کے اوپر سے دکھائی دے گا اور ستر عمدہ لباس کے نیچے سے جیسے سرخ شراب' سفید شیشے میں دکھائی دیتی ہے۔

8774- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَوْتُ الْفَجْأَةِ تَخْفِيفٌ عَلَى الْمُؤْمِنِ، وَأَسَفٌ عَلَى الْكَافِرِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اچانک موت مؤمن کے لیے آسان ہے اور کافر کے لیے دشوار ہے۔

8775- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَخْرُجُ نَفْسُهُ رَشْحًا، وَإِنَّ الْكَافِرَ يَخْرُجُ نَفْسُهُ فِي شِدْقِهِ كَمَا يَخْرُجُ نَفْسُ الْحِمَارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن کی روح پسینہ کے نکلنے کی طرح نکلتی ہے اور کافر کی روح اتنی سخت نکلتی ہے جس طرح گدھے کی جان نکلتی ہے۔

8776- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

8774- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6776' وابن أبي شيبة جلد 3صفحه375 حدثنا يحيى بن آدم حدثنا أبو شهاب عن الأعمش عن زبيد عن أبي الأحوص عن عبد الله وعائشة قالا: موت الفجاة رافة بالمؤمن الخ . ورواه جلد 3 صفحه369-370 من طريق آخر عن بعض أصحاب عبد الله عن عبد الله وقال فيه: راحة بدل رافة .

8775- ورواه ابن أبي شيبة في المصنف جلد3صفحه7 من طريق آخر عن عبد الله .

8776- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20995' قال في المجمع جلد 10صفحه135' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ قَرْيَةً، قَالَ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ، وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ، وَمَا أَضَلَّتْ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ، وَمَا أَذْرَتْ، أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا

اللہ عنہ جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تھے تو یہ دعا کرتے: ''اللّٰهم رب السماوات الٰى آخره''۔

8777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُقِلُّ الصَّوْمَ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ، وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ أَحَبُّ إِلَيَّ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت کم نفلی روزے رکھتے تھے اس کے متعلق آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو میں قرآن کی تلاوت نہیں کرسکوں گا' قرآن کی تلاوت مجھے زیادہ پسند ہے۔

8778- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَكَادُ أَنْ يَصُومَ، فَقَالَ: إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ، فَإِنْ صَامَ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نفلی روزہ کم رکھتے تھے' فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو کمزور ہو جاؤں گا' تو نماز نہیں پڑھ سکوں گا' نماز مجھے روزے سے زیادہ پسند ہے' اگر آپ روزے رکھتے تو ایک ماہ میں تین روزے رکھتے تھے۔

8779- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُقِلُّ الصِّيَامَ، فَقُلْنَا لَهُ: إِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ، قَالَ: إِنِّي

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نفلی روزہ کم رکھتے تھے' فرمایا: جب میں روزے رکھوں گا تو کمزور ہو جاؤں گا' نماز نہیں پڑھ سکوں گا' نماز مجھے روزے سے زیادہ پسند ہے' اگر آپ روزے

8778- قال في المجمع جلد2صفحه257' ورجاله رجال الصحيح .

8779- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7903 .

إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ

رکھتے تو ایک ماہ میں تین روزے رکھتے تھے۔

8780- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا بُكَيْرُ بْنُ عَامِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي الضُّحَى

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز مجھے روزے سے زیادہ پسند ہے' نمازِ چاشت نہیں پڑھتے تھے۔

8781- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: إِنَّكَ تُقِلُّ الصَّوْمَ، فَقَالَ: أَجَلْ، إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّوْمِ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت کم نفلی روزہ رکھتے تھے' اس کے متعلق آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو میں قرآن کی تلاوت نہیں کر سکوں گا' قرآن کی تلاوت مجھے زیادہ پسند ہے۔

8782- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنِي شَيْخٌ، مِنْ بَجِيلَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، لَا يُصَلِّي الضُّحَى، وَيُصَلِّي مَا بَيْنَ الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ مَعَ عُقْبَةٍ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلَةٍ

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ چاشت نہیں پڑھتے تھے' آپ ظہر اور عصر کے درمیان نماز پڑھتے' ساتھ پچھلی رات کو لمبی نماز پڑھتے تھے۔

8783- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ

حضرت ابوعبیدہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتی ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو

8780- قال في المجمع جلد2صفحه257' وفيه بكير بن عامر وثقه أحمد وضعفه ابن معين وجماعة .

8782- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4874' قال في المجمع جلد2صفحه258' وفيه رجل لم يسم .

8783- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7902' قال في المجمع جلد 2صفحه257' وفيه من لم يسم . قلت: ان أراد أم أبي عبيدة والا فايس فيه من لم يسم .

الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ صَائِمًا قَطُّ يَوْمَيْنِ إِلَّا رَمَضَانَ، قَالَ: مَا أَدْرِي مَا شَأْنُ ذَيْنِكَ الْيَوْمَيْنِ

لگا تار دو دن روزے رکھتے نہیں دیکھا سوائے رمضان کے فرمایا: مجھے معلوم ہے کہ ان دو دنوں سے مراد کیا ہے۔

8784- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَابْنُ كَثِيرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ لَا يَكَادُ أَنْ يَصُومَ، قَالَ: إِنِّي إِذَا صُمْتُ ضَعُفْتُ عَنِ الصَّلَاةِ، وَالصَّلَاةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصِّيَامِ، فَإِنْ صَامَ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بہت کم روزہ رکھتے تھے' اس کے متعلق آپ سے عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: جب میں روزہ رکھوں گا تو میں قرآن کی تلاوت نہیں کر سکوں گا' قرآن کی تلاوت مجھے زیادہ پسند ہے۔ پس آپ نے ہر مہینے کے تین روزے رکھے۔

8785- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمِّهِ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ سَنَةً فَمَا رَأَيْتُهُ صَائِمًا يَوْمًا قَطُّ إِلَّا فِي رَمَضَانَ، وَكَانَ يَشْرَبُ النَّبِيذَ الشَّدِيدَ فِي جَرٍّ أَخْضَرَ

حضرت شعبہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میرا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پیچھے ان کی طرف ایک سال گیا' میں نے آپ کو سوائے رمضان کے اور کوئی روزے رکھتے نہیں دیکھا' آپ سبز مٹکے کی سخت نبیذ پیتے تھے۔

8786- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: كُنْتُ أَخْتَلِفُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ السَّنَةَ فَمَا رَأَيْتُهُ مُصَلِّيًا الضُّحَى، وَمَا رَأَيْتُهُ صَائِمًا تَطَوُّعًا إِلَّا

حضرت قیس بن عبد فرماتے ہیں کہ میرا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف ایک سال جاتا رہا' میں نے آپ کو نمازِ چاشت اور نفل روزے سوائے عاشوراء کے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

8785- قال في المجمع جلد2صفحه157' واسناده فيه عصمة بن سليمان وعم الشعبي ولم أجد من ترجمهما .

8786- قال في المجمع جلد3صفحه177' وقيس بن عبد ذكره ابن أبي حاتم ولم يرو عنه غير الشعبي ابن أخيه .

يَوْمَ عَاشُورَاءَ

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدٍ، قَالَ: اخْتَلَفْتُ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

حضرت قیس بن عبد فرماتے ہیں کہ میرا حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ اختلاف ہوا' اس کے بعد حماد بن زید کی مثل حدیث ذکر کی۔

8787- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَأُتِيَ بِشَرَابٍ، فَقَالَ: نَاوِلْهُ الْقَوْمَ، فَقَالُوا: نَحْنُ صِيَامٌ، فَقَالَ: لَكِنِّي لَسْتُ صَائِمًا فَشَرِبَ، ثُمَّ قَرَأَ: (يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ) (النور: **37**)

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے' آپ کے پاس پانی لایا گیا' فرمایا: لوگوں کو دو! لوگوں نے عرض کی: ہم روزے کی حالت میں ہیں' آپ نے فرمایا: میں روزے کی حالت میں نہیں ہوں' آپ نے نوش کیا' پھر یہ آیت پڑھی: ''وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جب دل اور آنکھیں پھٹ جائیں گی''۔

8788- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ أَسْلَافًا، وَيَبْقَى أَهْلُ الرِّيَبِ مَنْ لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا، وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے نیک لوگ چلے جائیں گے' شک والے لوگ رہ جائیں گے' جو نیکی اور بُرائی کو نہیں جانیں گے۔

8789- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ضِرَارٍ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَسَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخَيْرَ فَجَعَلَهُ عَشَرَةَ أَعْشَارٍ، فَجَعَلَ تِسْعَةَ أَعْشَارٍ بِالشَّامِ، وَبَقِيَّتَهُ فِي سَائِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے بھلائی کو تقسیم کیا ہے' اس کے دس حصے بنائے ہیں' ۹ حصے ملک شام میں اور باقی ساری زمین والوں کے لیے' بُرائی بھی تقسیم کی اور اس کے بھی دس حصے بنائے' ایک حصہ ملک شام میں اور باقی ساری زمین کے لیے۔

8787- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7904.

8789- قال في المجمع جلد10 صفحه60' وعبد الله بن ضرار ضعيف.

الْأَرْضِ، وَقَسَّمَ الشَّرَّ فَجَعَلَهُ عَشَرَةَ أَعْشَارٍ فَجَعَلَ جُزْءاً مِنْهُ بِالشَّامِ وَبَقِيَّتَهُ فِي سَائِرِ الْأَرْضِ

8790- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ، وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

8791- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا طَلَبَ أَحَدُكُمُ الْحَاجَةَ فَلْيَطْلُبْهَا سِرًّا، فَإِنَّمَا لَهُ مَا قُدِّرَ لَهُ، وَلَا يَأْتِي أَحَدُكُمْ صَاحِبَهُ فَيَمْدَحَهُ فَيَقْصِمُ ظَهْرَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی کسی سے ضرورت کی چیز مانگے تو چھپا کر مانگے کہ اس کیلئے وہی کچھ ہے جو اس کیلئے تقدیر میں لکھا ہے' ایسا نہ کرے کہ وہ اپنے ساتھی کی اس کے منہ پر تعریف کر کے اس کی کمر توڑ دے۔

8792- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ فَذَكَرَ الْقَوْمُ رَجُلًا فَذَكَرُوا مِنْ خُلُقِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ قَطَعْتُمْ رَأْسَهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تُعِيدُوهُ؟ قَالُوا: لَا. قَالَ: فَيَدَهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَرِجْلَهُ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَإِنَّكُمْ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تُغَيِّرُوا خُلُقَهُ حَتَّى

حضرت مالک بن حارث' حضرت عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے تو قوم نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کے اخلاق بیان کیے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اسکا سر کاٹ کر اسے دوبارہ درست کرنے کی طاقت رکھتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ؟ فرمایا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا پاؤں؟ اُنہوں نے کہا: جی

8792- قال في المجمع جلد7صفحه196' ورجاله ثقات .

تُغَيِّرُوا خَلْقَهُ، إِنَّ النُّطْفَةَ لَتَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً، ثُمَّ تَنْحَدِرُ دَمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً، ثُمَّ يُبْعَثُ إِلَيْهِ الْمَلَكُ فَيَكْتُبُ رِزْقَهُ، وَخُلُقَهُ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ

نہیں! فرمایا: تم اس کے اخلاق نہیں بدل سکتے یہاں تک کہ اس کی تخلیق بدل دو بے شک نطفہ رحم میں چالیس رات قرار پذیر رہتا ہے پھر خون بن جاتا ہے پھر لوتھڑا پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اس کی طرف فرشتہ بھیجا جاتا ہے وہ اس کا رزق اس کے اخلاق اور اس کا بدبخت یا خوش بخت ہونا لکھ لیتا ہے۔

8793- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: فَذَكَرُوا رَجُلًا، فَذَكَرُوا مِنْ خُلُقِهِ، فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَا لَهُ مَنْ يَأْخُذُ عَلَى يَدَيْهِ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ قُطِعَ رَأْسُهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ رَأْسًا؟ أَوْ قُطِعَتْ يَدَاهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ يَدًا؟ أَوْ قُطِعَتْ رِجْلُهُ أَكُنْتُمْ تَسْتَطِيعُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لَهُ رِجْلًا؟ فَقَالُوا: لَا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ النُّطْفَةَ إِذَا وَقَعَتْ فِي الْمَرْأَةِ مَكَثَتْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا، ثُمَّ انْحَدَرَتْ دَمًا، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ الْمَلَكَ، فَقَالَ: اكْتُبْ أَجَلَهُ، وَعَمَلَهُ، وَرِزْقَهُ، وَأَثَرَهُ، وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تُغَيِّرُوا خُلُقَهُ حَتَّى تُغَيِّرُوا خَلْقَهُ

حضرت عبداللہ بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو قوم نے ایک آدمی کا ذکر کیا اور اس کے اخلاق بیان کیے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم اسکا سر کاٹ کر اسے دوبارہ درست کرنے کی طاقت رکھتے ہو؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا ہاتھ؟ فرمایا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: اس کا پاؤں؟ اُنہوں نے کہا: جی نہیں! فرمایا: بے شک نطفہ رحم میں چالیس رات قرار پذیر رہتا ہے پھر خون بن جاتا ہے پھر لوتھڑا پھر گوشت کا ٹکڑا پھر اس کی طرف فرشتہ بھیجا جاتا ہے وہ اس کا رزق اس کے اخلاق اور اس کا بدبخت یا خوش بخت ہونا لکھ لیتا ہے تم اس کے اخلاق نہیں بدل سکتے یہاں تک کہ اس کی تخلیق بدل دو۔

8794- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت ابوعبدالسلام حضرت عبداللہ بن مکرز سے یا

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ أَوْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ رَبَّكُمْ تَعَالَى لَيْسَ عِنْدَهُ لَيْلٌ، وَلَا نَهَارٌ، نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ، وَإِنَّ مِقْدَارَ كُلِّ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِكُمْ عِنْدَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَاعَةً، فَتُعْرَضُ عَلَيْهِ أَعْمَالُكُمْ بِالْأَمْسِ أَوَّلَ النَّهَارِ الْيَوْمَ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ فَيَطَّلِعُ فِيهَا عَلَى مَا يَكْرَهُ فَيُغْضِبُهُ ذَلِكَ، وَأَوَّلُ مَنْ يَعْلَمُ غَضَبَهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ يَجِدُونَهُ يَثْقُلُ عَلَيْهِمْ فَتُسَبِّحُهُ حَمَلَةُ الْعَرْشِ، وَسُرَادِقَاتُ الْعَرْشِ، وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ، وَسَائِرُ الْمَلَائِكَةِ، ثُمَّ يَنْفُخُ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَرْنِ فَلَا يَبْقَى شَيْءٌ إِلَّا سَمِعَ صَوْتَهُ، فَيُسَبِّحُونَ الرَّحْمَنَ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ حَتَّى يَمْتَلِئَ الرَّحْمَنُ رَحْمَةً فَتِلْكَ سِتُّ سَاعَاتٍ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْأَرْحَامِ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ فِي كِتَابِهِ: (هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ) (آل عمران: 6) (يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ) (الشورى: 50) فَتِلْكَ تِسْعُ سَاعَاتٍ، ثُمَّ يُؤْتَى بِالْأَرْزَاقِ فَيَنْظُرُ فِيهَا ثَلَاثَ سَاعَاتٍ قَوْلُهُ

عبیداللہ بن مکرز سے فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارے رب کے پاس نہ رات ہے نہ دن (جیسے تمہارے پاس ہے) آسمانوں اور زمینوں کا نور اس کے چہرے کے نور سے ہے بے شک تمہارے دنوں میں سے ایک دن کی مقدار اس کے ہاں بارہ گھڑیاں ہے پس تمہارے کل کے اعمال آج کے دن کی ابتداء میں پیش کیے جاتے ہیں پس وہ ان میں تین گھڑیاں دیکھتا ہے پس وہ ان میں ان کاموں پر مطلع ہوتا ہے جو اسے ناپسند ہیں تو یہ چیز اسے ناراض کر دیتی ہے اور سب سے پہلے اس کے غصے سے عرش اُٹھانے والے فرشتے آگاہ ہوتے ہیں وہ حمد کرتے ہیں تو وہ ان پر بوجھل بنا دیتا ہے۔ پس عرش اُٹھانے والے فرشتے اس کی پاکی بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں اس کے بعد عرش دربان مقرب ملائکہ اور ان کے علاوہ سارے فرشتے پھر حضرت جبریل علیہ السلام صور پھونکتے ہیں ہر شی ان کی آواز سنتی ہے پس وہ تین گھڑیاں اور رحمٰن کی پاکی بیان کرتے ہیں حتیٰ کہ رحمٰن رحمت سے پُر ہو جاتا ہے۔ پس یہ چھ گھڑیاں ہوئیں پھر رحموں کا معاملہ آتا ہے پس وہ اس میں تین گھڑیاں دیکھتا ہے اللہ کی کتاب میں اس کے اس ارشاد سے یہی مراد ہے: ''وہ (اللہ) ہی ہے جس ماؤں کے پیٹوں میں جیسے چاہے تمہاری صورتیں بناتا ہے''۔ ''جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے (اس کے ہر کام میں حکمت ہے) یا انہیں بیٹیاں اور بیٹے عطا فرمائے اور جسے چاہے (اپنی حکمت سے) بانجھ کر

فِی کِتَابِهِ: (يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ) (الرعد: 26) (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِی شَأْنٍ) (الرحمن: 29) قَالَ: هَذَا مِنْ شَأْنِكُمْ وَشَأْنِ رَبِّكُمْ

دے بے شک وہ بڑے علم بڑی قدرت والا''۔ پس یہ نو گھڑیاں ہوگئیں پھر رزقوں کی بات آتی ہے پس وہ ان میں تین گھڑیاں دیکھتا ہے اس کا ارادہ ہے: ''اور جس کیلئے چاہے روزی کھلی کرتا ہے اور جس کیلئے چاہے تنگ کرتا ہے''۔ ''وہ ہر دن (اور ہر آن) ایک نئے کام میں ہے (کسی کو زندگی کسی کو موت کسی کو عزت اور کسی کو ذلت دے رہا ہے)''۔ (آخر میں) فرمایا: یہ تمہارا کام ہے اور یہ تمہارے رب کا کام ہے۔

8795- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ، كَانَ يَقُولُ: إِنَّ الْعِبَادَ فِی فُسْحَةٍ مِنْ سَتْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَقَامُوا الْعِبَادَةَ، وَلَمْ يَهْرِقُوا دَمًا حَرَامًا

حضرت عون روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے کہ بندے اللہ کی رحمت کے پردے میں ہوتے ہیں جب تک اُنکی عبادت بجالائیں اور وہ خون نہ بہائیں جو بہانا ان پر حرام ہے۔

8796- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ: إِنَّهَا سَتَكُونُ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَمَنْ رَضِيَهَا مِمَّنْ غَابَ عَنْهَا فَهُوَ كَمَنْ شَهِدَهَا، وَمَنْ كَرِهَهَا مِمَّنْ شَهِدَهَا فَهُوَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا، فَأَعْجَبَهُ

حضرت عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز سے کہا: بے شک حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: بے شک عنقریب کچھ اُمور مشکوک ہوں گے پس جو ان سے غائب ہونے کے باوجود راضی ہوا وہ حاضر آدمی کی طرح ہے اور جس نے حاضر ہونے کے باوجود انہیں ناپسند کیا تو وہ غائب کی طرح ہے پس اُنہوں (عمر بن عبدالعزیز) نے تعجب کیا۔

8797- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللهِ،

حضرت عون فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

8795- قال فی المجمع جلد7صفحه298' واسناد الأول رجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

8796- انظر ما بعده . قال فی المجمع جلد7صفحه290' وعون لم يدرك ابن مسعود والمسعودی اختلط .

8797- قال فی المجمع جلد10صفحه129 اسناده منقطع وفيه المسعودی وقد اختلط .

ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ: هَذَا فِي الْقُرْآنِ: (ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللّٰهِ) (هود: 41) ، وَقَالَ: عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

عنہ جب اپنے گھر سے نکلتے تو کہتے: اللہ کے نام سے شروع' میں نے اللہ پہ توکل کیا' نہیں طاقت وقوت مگر اللہ کے عطا کرنے سے' پس حضرت محمد بن کعب قرظی کا قول ہے' یہ قرآن میں ہے: ''سوار ہو جاؤ کشتی میں' اللہ کے نام سے''۔ اور فرمایا: ہم پر اللہ ہی پر توکل کیا۔

8798- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَحْلِفُوا بِحَلِفِ الشَّيْطَانِ أَنْ يَقُولَ أَحَدُكُمْ: وَعِزَّةِ اللّٰهِ، وَلَكِنْ قُولُوا كَمَا قَالَ اللّٰهُ: اللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ

حضرت عون سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شیطانی حلف نہ اُٹھایا کرو کہ تم کہو: اللہ کی عزت کی قسم! بلکہ تم ایسے کہا کرو جیسے اللہ نے فرمایا: اللہ تمام عزتوں کا مالک ہے۔

8799- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ مُنَافِقًا، قَالَ: لَوْ كُنْتَ مُنَافِقًا مَا خِفْتَ ذَلِكَ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے خوف ہے کہ میں منافق ہو جاؤں گا۔ فرمایا: اگر تو منافق ہوتا تو تجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا (یہ تو ایمان والا ہے' اس لیے ڈر ہے)۔

8800- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: لَمَّا أَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ وَفَاةُ عُتْبَةَ بَكَى، فَقِيلَ لَهُ: تَبْكِي؟ قَالَ: كَانَ أَخِي فِي النَّسَبِ، وَصَاحِبِي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا أُحِبُّ مَعَ ذَلِكَ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو عتبہ کی وفات کی خبر آئی تو آپ رو پڑے۔ عرض کی گئی: کیوں روئے ہو؟ فرمایا: وہ میرا نسبی بھائی تھا اور رسول کریم ﷺ کے ساتھ میرا دوست تھا' اس کے باوجود مجھے پسند ہے کہ میں اس سے پہلے ہوں کہ مرجائے اور میں اس

8798- قال في المجمع جلد4صفحه178، وفيه عبد الرحمٰن المسعودي وهو ثقة ولكنه اختلط وانظر ما قبله .

8799- قال في المجمع جلد1صفحه114 وهو منقطع . وانظر ما قبله .

8800- قال في المجمع جلد3صفحه20 رواه الطبراني في الأوسط (109 مجمع البحرين)، والكبير بنحوه ورجاله ثقات .

قلت يقصد سند الأوسط والا فقد علمت ان هذا الاسناد منقطع والمسعودي قد اختلط .

أَنِّي كُنْتُ قَبْلَهُ لِأَنْ يَمُوتَ فَأَحْتَسِبَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فَيَحْتَسِبَنِي

کی تعزیت کروں' مجھے یہ پسند ہے کہ میں پہلے مر جاؤں اور وہ میری تعزیت کرے۔

8801- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: يَا بَادِءُ لَا بَدْءَ لَكَ، وَيَا دَائِمُ لَا نَفَادَ لَكَ، وَيَا حَيُّ مُحْيِي الْمَوْتَى أَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حضرت عون روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے ابتداء کرنے والے! تیری کوئی ابتداء نہیں' اے ہمیشہ رہنے والی ذات! تُو ختم نہ ہوگی' اے زندہ! مُردوں کو زندہ کرنے والے' تُو جان پر قائم ہے اس کے ساتھ جو اس نے کمایا۔

8802- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صُورَةٌ حَسَنَةٌ، وَكَانَ فِي مَوْضِعٍ لَا يَشِينُهُ، وَوُسِّعَ عَلَيْهِ مِنَ الرِّزْقِ ثُمَّ تَوَاضَعَ كَانَ مِنْ خَالِصِ اللَّهِ

حضرت عون سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کی شکل خوبصورت ہو اور وہ عیب دار کرنے والی جگہ کبھی نہ ہو اور اس پر رزق وسیع کیا گیا ہو پھر بھی عاجز ہو تو یہ اللہ کے مخلص بندوں سے ہے۔

8803- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ أَتَى سُدَّةَ السُّوقِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ أَهْلِهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا

روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بازار آئے تو یوں دعا کی: ''اللّٰهم انی اسألك الٰی آخرہ''۔

8804- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ

حضرت حصین بن منیع السدوسی فرماتے ہیں: میں نے ابو محمد نہدی کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود

8801- انظر ما قبله . قال في المجمع جلد10 صفحه159' واسناده منقطع .

8802- انظر ما قبله .

8803- قال في المجمع جلد10 صفحه129' ورجاله الصحيح غير سليم بن حنظلة وهو ثقة .

8804- قال في المجمع جلد7 صفحه276' وفيه من لم اعرفه .

مَنِيعٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ النَّهْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: النَّاسُ ثَلَاثَةٌ فَمَا سِوَاهُمْ فَلَا خَيْرَ فِيهِ: رَجُلٌ رَأَى فِئَةً تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَجَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ جَاهَدَ بِلِسَانِهِ، وَأَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ بِقَلْبِهِ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگ تین قسم کے ہیں اس کے علاوہ میں کوئی بھلائی نہیں ہے: (۱) وہ آدمی جس نے کسی گروہ کو اللہ کی راہ میں لڑتے دیکھا تو اس نے اپنی جان و مال سے جہاد کیا (۲) ایک وہ آدمی جس نے زبان سے جہاد کیا' نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا (۳) وہ آدمی جس نے دل سے حق کو پہچان لیا۔

8805- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ مَنِيعٍ السَّدُوسِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ النَّهْدِيَّ، يَقُولُ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: اكْفُلُوا لِي بِالْعَمْدِ أَكْفُلْ لَكُمْ بِالْخَطَأِ

حضرت حصین بن منیع سدوسی فرماتے ہیں: میں نے ابومحمد نہدی کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم پکے ارادے کی ضمانت مجھے دو میں خطاء سے بچنے کی ضمانت تمہیں دیتا ہوں۔

8806- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ مِهْرَانَ أَبُو خَالِدٍ الْخَبَّازُ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ حُصَيْنٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، عَنْ مَعْقِلِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: مَرَّ عَلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ، وَأَنَا أَبِيعُ سِلْعَةً لِي، وَأَنَا أَحْلِفُ عَلَيْهَا فَجَعَلَ يَعْلُو رَأْسِي بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ، فَقَالَ: يَقُولُ: لَا تَحْلِفْ فَإِنَّ الْيَمِينَ يَنْفَعُ السِّلْعَةَ، وَيَمْحَقُ الْبَرَكَةَ

حضرت معقل بن عامر اسدی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ میرے پاس سے گزرے جبکہ میں اپنا سامان بیچ رہا تھا لیکن ساتھ ہی میں اس پر قسم کھا رہا تھا' پس ان کے ہاتھ پر کوئی چیز تھی' میرے سر پر اسے بلند فرما کر کہنے لگے: قسم نہ اُٹھاؤ! یہ سامان کو فائدہ دے گی لیکن برکت کو مٹا دے گی۔

8807- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا

حضرت عبداللہ بن عکیم سے مروی ہے' آپ فرماتے

8805- قال فی المجمع جلد6صفحه250' وفيه من لم أعرفهم .

8807- قال فی المجمع جلد10صفحه347 رواه الطبرانی فی الكبير موقوفًا' وروى بعضه مرفوعًا فی الأوسط (455 مجمع البحرين) عبدی ما غرك بی؟ ماذا أكبت المرسلين؟ ورجال الكبير رجال الصحيح غير شريك بن عبد الله وهو

يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَبْدَأُ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْكَلَامِ، فَقَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا أَنَّ رَبَّهُ سَيَخْلُو بِهِ كَمَا يَخْلُو أَحَدُكُمْ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، فَيَقُولُ: ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ ابْنَ آدَمَ مَا غَرَّكَ بِي؟ ابْنَ آدَمَ، مَاذَا أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟

ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قسم کے ساتھ کلام کی ابتداء کرتے ہوئے سنا' فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اس کا رب عنقریب خلوت میں ہوگا' جیسے تم چودھویں رات کے چاند کو اکیلے دیکھتے ہو۔ پس وہ فرمائے گا: اے آدمی! کس نے تجھے میرے ساتھ دھوکے میں رکھا؟ دوسری بار بھی فرمائے گا' پھر فرمائے گا: اے ابن آدم! تُو نے میرے رسولوں کو کیا جواب دیا؟ اے انسان! تُو نے جو عمل کیا' وہ کیا عمل کیا؟ پھر دوسری بار بھی یہی جملہ ارشاد ہوگا۔

8808- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، بَدَأَ بِالْيَمِينِ قَبْلَ الْحَدِيثِ، قَالَ: وَاللّٰهِ إِنْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا سَيَخْلُو اللّٰهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَمَا يَخْلُو أَحَدُكُمْ بِالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَقُولُ: مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَا غَرَّكَ بِي ابْنَ آدَمَ؟ مَاذَا عَمِلْتَ فِيمَا عَلِمْتَ؟ ابْنَ آدَمَ مَاذَا أَجَبْتَ الْمُرْسَلِينَ؟

حضرت عبداللہ بن عکیم سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو قسم کے ساتھ کلام کی ابتداء کرتے ہوئے سنا' فرمایا: تم میں سے ہر ایک سے اس کا رب عنقریب خلوت میں ہوگا' جیسے تم چودھویں رات کے چاند کو اکیلے دیکھتے ہو۔ پس وہ فرمائے گا: اے آدمی! کس نے تجھے میرے ساتھ دھوکے میں رکھا؟ دوسری بار بھی فرمائے گا' پھر فرمائے گا: اے انسان! تُو نے جو عمل کیا' وہ کیا عمل کیا؟ اے ابن آدم! تُو نے میرے رسولوں کو کیا جواب دیا؟

8809- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

حضرت ابووائل سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دن حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا جب ہم صبح نماز پڑھ کر واپس آرہے تھے' پس

ثقة وفيه ضعيف' ورجال الأوسط فيهم شريك أيضًا' واسحاق بن عبد اللّٰه التميمي ووثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: لم يتعرض الهيثمي للرواية الأولى وقد تابع فيه أبو عوانة شريك بن عبد اللّٰه .

قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، ذَاتَ يَوْمٍ بَعْدَمَا انْصَرَفْنَا مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ، فَاسْتَأْذَنَّا عَلَيْهِ، قَالَ: ادْخُلُوا، فَقُلْنَا: نَنْتَظِرُ هُنَيَّةً لَعَلَّ بَعْضَ أَهْلِ الدَّارِ لَهُ حَاجَةٌ فَأَقْبَلَ يُسَبِّحُ، فَقَالَ: لَقَدْ ظَنَنْتُمْ بِآلِ عَبْدِ اللّٰهِ غَفْلَةً، ثُمَّ قَالَ: يَا جَارِيَةُ انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: لَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّانِيَةَ: انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: لَا، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ: انْظُرِي هَلْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لَنَا هَذَا الْيَوْمَ، وَأَقَالَنَا فِيهِ عَثَرَاتِنَا - وَأَحْسِبُهُ قَالَ: وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ -

اُنہوں نے ہمیں اپنے پاس حاضری کی اجازت مرحمت فرمائی' فرمایا: داخل ہو جاؤ! ہم نے عرض کی: ہم کچھ دیر انتظار کریں گے' ممکن ہے گھر کے کسی آدمی کا آپ سے کوئی کام ہو'پس آپ تسبیح کرتے ہوئے آئے۔ فرمایا: تمہارا گمان ہے کہ عبداللہ کے گھر والوں میں غفلت ہے' پھر فرمایا: اے لونڈی! دیکھ! سورج طلوع ہو گیا ہے! اس نے عرض کی: جی نہیں! پھر کچھ دیر بعد اس سے پھر دوسری بار فرمایا: دیکھ! کیا سورج طلوع ہوا ہے؟ اس نے کہا: جی نہیں! پھر تیسری بار فرمایا تو اس نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں یہ دن عطا فرمایا اور ہماری لغزشوں سے درگزر فرمائی' اور میرا گمان ہے کہ فرمایا: اس نے ہمیں آگ کا عذاب نہیں دیا۔

8810- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ الضَّرِيرُ، قَالَا: ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَأَنْ أَحْلِفَ بِاللّٰهِ كَاذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ بِغَيْرِهِ وَأَنَا صَادِقٌ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی جھوٹی قسم کھانے کی نسبت مجھے اس کے غیر کی سچی قسم اُٹھانا زیادہ پسند ہے۔

8811- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ طُولُ مُوسَى صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قد بارہ ہاتھ لمبا تھا' آپ کا عصا بھی بارہ ہاتھ لمبا تھا' جب آپ کھڑے ہوتے تو بھی بارہ ہاتھ لمبا تھا' آپ نے عوج بن عناق کو مارا' تو اس کے ٹخنوں

8811- قال في المجمع جلد 8صفحه204' وفيه المسعودي وقد اختلط وبقية رجاله ثقات . قلت: ومعمر قال العقيلي: لا يتابع على حديثه . والقاسم لم يدرك ابن مسعود كما قال الهيثمي مرات .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَعَصَاهُ اثْنَيْ عَشَرَ ذِرَاعًا، وَوَثْبَتُهُ اثْنَيْ عَشَرَ، فَضَرَبَ عِوَجَ بْنَ عَنَاقٍ، فَمَا أَصَابَ مِنْهُ إِلَّا كَعْبَهُ

تک پہنچا۔

8812- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ بْنُ مُصَرِّفٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَا يَتَهَاجَرُ رَجُلَانِ قَدْ دَخَلَا فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا خَرَجَ أَحَدُهُمَا مِنْهُ حَتَّى يَرْجِعَ، وَرُجُوعُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَيُسَلِّمَ عَلَيْهِ

حضرت یزید بن وہب سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: دو آدمی ایک دوسرے سے بائیکاٹ نہیں کرتے جو دونوں اسلام میں داخل ہو چکے ہیں مگر ان میں سے ایک اس سے نکل جاتا ہے یہاں تک کہ وہ رجوع کرے اور اس کا رجوع یہ ہے کہ وہ اس کے پاس آ کر سلام کرے (یا کم از کم اس کے پاس سے گزرتے ہوئے سلام کرے)۔

8813- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْخَطَّابِ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ فِي أَجْوَافِ طَيْرٍ خُضْرٍ تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ، ثُمَّ تَأْوِي إِلَى قَنَادِيلَ مُعَلَّقَةٍ فِي الْعَرْشِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: شہیدوں کی روحیں سبز پرندوں کے پیٹوں میں ہوتی ہیں' جنت میں جہاں چاہتی ہیں جاتی ہیں' پھر ان قندیلوں کی طرف آ جاتی ہیں جو عرش کے ساتھ معلق ہیں۔

8814- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى أَهْلِ الدَّارِ، فَقَالَ لَهُمْ: مَنْ جَاءَ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ گھر والوں کے پاس آئے' ان سے فرمایا: جو تم میں فتویٰ لینے کیلئے آئے تو وہ میرے فتویٰ دینے تک بیٹھ جائے اور تم میں سے جو جھگڑا لے کر آئے تو اس پر خصم

8812- قال في المجمع جلد8صفحه67' ورجاله رجال الصحيح غير عصمة بن سليمان وهو ثقة .

8813- قال في المجمع جلد5صفحه298' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس .

8814- قال في المجمع جلد6صفحه247' وفيه أبو بكر الهذلي وهو ضعيف . وفي نسخة يسترها بدل يسرها .

مِنكُمْ مُسْتَفْتِيًا فَلْيَجْلِسْ حَتَّى نُفْتِيَهُ، وَمَنْ جَاءَ مِنكُمْ مُخَاصِمًا فَلْيَلْزَمْ خَصْمَهُ حَتَّى نَقْضِي بَيْنَهُمَا، وَمَنْ جَاءَ مِنكُمْ مُطَّلِعًا عَلَى عَوْرَةٍ سَتَرَهَا اللّٰهُ فَلْيَسْتَتِرْ بِسَتْرِ اللّٰهِ، وَيُسِرَّهَا إِلَى مَنْ يَمْلِكُ مَغْفِرَتَهَا، فَإِنَّا لَا نَمْلِكُ مَغْفِرَتَهَا، وَنُقِيمُ عَلَيْهِ حَدًّا وَبِأَبْعَارِهَا

کولانا لازم ہے یہاں تک کہ میں ان کے درمیان فیصلہ کر سکوں اور جوتم میں سے کسی مستور عیب پر آگاہ ہوتو اسے چاہیے کہ وہ اس پر پردہ ڈالے اور پوشیدگی میں اس مغفرت کے مالک سے عرض کر دے کیونکہ معاف نہیں کر سکتے' ہم تو اس پر حد ہی قائم کریں گے' چار چار گواہوں کے ساتھ۔

8815- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بِضَرْعٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ، فَقَالَ: إِنِّي حَرَّمْتُهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ) (المائدة: 87) أَطْعِمْ، وَكَفِّرْ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ تھنوں کا گوشت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس لایا گیا تو ایک آدمی دُور ہو گیا۔ کہنے لگا: میں تو اسے حرام سمجھتا ہوں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لیے حلال کیں''۔ (فرمایا:) کھا اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

8816- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، بِضَرْعٍ فَأَخَذَ يَأْكُلُ مِنْهُ، فَقَالَ لِلْقَوْمِ: ادْنُوا فَدَنَا الْقَوْمُ وَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنْهُمْ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي حَرَّمْتُ الضَّرْعَ، قَالَ: هَذَا مِنْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ، ادْنُ، وَكُلْ، وَكَفِّرْ يَمِينَكَ، ثُمَّ تَلَا: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس رانوں کے درمیان (کھیری) کا گوشت لایا گیا تو آپ نے اس سے کھانا شروع کر دیا' قوم کو فرمایا: تم بھی قریب ہو جاؤ' پس قوم قریب ہوئی' لیکن ان میں سے ایک آدمی دور ہو گیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھے کیا ہے؟ اس نے عرض کی: میں کھیری کو حرام گردانتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: یہ قول' شیطانی ہے' قریب ہو کر کھا اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری

8816- نسبه ابن كثير في تفسيره جلد2صفحه87 الى ابن أبي حاتم والحاكم في مستدركه . قال في المجمع جلد 4 صفحه19' ورجاله رجال الصحيح .

لكُمْ) (المائدة:87)

چیزیں کہ اللہ نے تمہارے لیے حلال کیں''۔

8817- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُلُّ الْخِلَالِ يُطْوَى عَلَيْهَا الْمُؤْمِنُ إِلَّا الْخِيَانَةَ، وَالْكَذِبَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہر خلال (خلل خرابی بگاڑ) پر مؤمن کو لپیٹا جا سکتا ہے (یعنی مؤمن وہ کام کر سکتا ہے) مگر خیانت اور جھوٹ۔

8818- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ أَخِي مَرِيضٌ اشْتَكَى بَطْنَهُ وَإِنَّهُ نُعِتَ لَهُ الْخَمْرُ أَفَأَسْقِيهِ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، مَا جَعَلَ اللّٰهُ شِفَاءً فِي رِجْسٍ، إِنَّمَا الشِّفَاءُ فِي شَيْئَيْنِ: الْعَسَلُ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ، وَالْقُرْآنُ شِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ

حضرت ابوالاحوص فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے کہا: میرا بھائی بیمار ہے' اس کے پیٹ کو تکلیف ہے' اس کیلئے شراب کا انتخاب (بطور دوائی) ہوا ہے' کیا میں اسے پلا سکتا ہوں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! پلید شی میں اللہ نے شفا نہیں رکھی' شفا دو چیزوں میں ہے: شہد لوگوں کیلئے شفا ہے اور لوگوں کے دلوں کی بیماریوں کیلئے قرآن شفا ہے۔

8819- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: النَّاسُ غَادِيَانِ: بَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُوبِقُهَا، وَمُفَادِيهَا فَمُعْتِقُهَا، الصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالسَّكِينَةُ مَغْنَمٌ وَتَرْكُهَا مَغْرَمٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا: لوگ دو طرح کے ہیں' اپنے نفس کی بیعت کرنے والے' جو اپنے نفس کی بیعت کرے گا وہ اسے ہلاک کرنے والا' اس کا فدیہ دینے والا اور اسے آزاد کرنے والا ہے' صدقہ دلیل ہے' روزہ ڈھال اور نماز نور' سکینت غنیمت ہے اور اسے ترک کرنا چٹی ہے۔

8817- قال في المجمع جلد1 صفحه93' ورجاله ثقات .

8819- قال في المجمع جلد10 صفحه236' واسناده جيد .

8820- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اَلْأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ، فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ، وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: روحیں لشکر ہیں پس جس کا تعارف ہوا وہ مانوس ہوا اور جس سے تعارف نہ ہوا اس سے اختلاف ہوا۔

8821- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ کبھی فاسق و فاجر سے بھی دین کی خدمت لے لیتا ہے۔

8822- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا النِّسَاءُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا، وَمَا بِهَا مِنْ بَأْسٍ فَيَسْتَشْرِفُ لَهَا الشَّيْطَانُ، فَيَقُولُ: إِنَّكِ لَا تَمُرِّينَ بِأَحَدٍ إِلَّا أَعْجَبْتِهِ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَلْبَسُ ثِيَابَهَا، فَيُقَالُ: أَيْنَ تُرِيدِينَ؟ فَتَقُولُ: أَعُودُ مَرِيضًا، أَوْ أَشْهَدُ جَنَازَةً، أَوْ أُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ، وَمَا عَبَدَتِ امْرَأَةٌ رَبَّهَا مِثْلَ أَنْ تَعْبُدَهُ فِي بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: عورتیں شرم کی جگہ ہیں عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے تو اس کے نکلنے میں حرج تو نہیں لیکن شیطان اسے جھانک کر دیکھتا ہے اور کہتا ہے: تو جس کے پاس سے بھی گزرے گی اسی کو خوش کرے گی۔ عورت کپڑے پہنتی ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے: کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہتی ہے: میں بیمار کی عیادت جنازہ میں حاضری یا مسجد میں نماز پڑھنے چلی ہوں۔ عورت (گھر سے باہر نکل کر) جو بھی عبادت کرے (کرتی رہے مگر) اس کی کوئی عبادت اس کے گھر میں کی جانے والی عبادت کے برابر نہیں ہوسکتی۔

8823- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: تم سفر میں تین آدمی ہو تو ایک کو امیر بنا لیا کرو اور دو

8821- قال في المجمع جلد5صفحه303 وفيه عاصم ابن أبي النجود وهو ثقة وفيه كلام .

8822- قال في المجمع جلد2صفحه35 ورجاله ثقات .

8823- قال في المجمع جلد5صفحه256 ورجاله رجال الصحيح .

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فِي سَفَرٍ فَأَمِّرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدَكُمْ، وَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

آدمی اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر سرگوشی نہ کریں۔

8824- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: فَاخَرَ أَسْمَاءُ بْنُ خَارِجَةَ رَجُلًا، فَقَالَ: أَنَا ابْنُ الْأَشْيَاخِ الْكِرَامِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ذَاكَ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَاقَ، ذَبِيحُ اللَّهِ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلُ اللَّهِ

حضرت ابواحوص سے مروی ہے فرماتے ہیں: اسماء بن خارجہ نے ایک آدمی کو پیچھے کر کے کہا: میں عزتوں والے شیوخ کا بیٹا ہوں پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ یوسف بن یعقوب بن اسحاق نیز (اسماعیل) ذبیح اللہ بن ابراہیم خلیل اللہ ہیں (کیا تو انہیں کی اولاد ہے)۔

8825- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ، وَبَلَائِكَ الَّذِي ابْتَلَيْتَنِي، وَبِفَضْلِكَ الَّذِي أَفْضَلْتَ عَلَيَّ أَنْ تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ، اللَّهُمَّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِفَضْلِكَ، وَمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

حضرت ابواسحاق سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے ابواحوص کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو یہ دعا کرتے ہوئے بھی سنا: "اللّٰهم انی اسألك الی آخرہ"۔

8826- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا

حضرت اسود بن یزید سے روایت ہے فرماتے ہیں

8824- قال فی المجمع جلد8صفحه202 رواه الطبرنای موقوفًا باسنادین رجال أحدهما ثقات غیر أن مشایخ الطبرانی لم أعرفهم . قلت: هما معروفان وصححه ابن کثیر فی تفسیره جلد5صفحه17 .

8825- قال فی المجمع جلد10صفحه185' ورجاله رجال الصحیح .

8826- قال فی المجمع جلد10صفحه184' وفیه المسعودی وهو ثقة ولکنه قد اختلط وبقیة رجاله ثقات .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي فَاخِتَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا) (مريم: 87) ، قَالَ: يَقُولُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدِي عَهْدٌ فَلْيَقُمْ ، قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَعَلِّمْنَا، قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ، وَالشَّهَادَةِ، إِنِّي أَعْهَدُ إِلَيْكَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا أَنَّكَ إِنْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي تُقَرِّبْنِي مِنَ الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِي مِنَ الْخَيْرِ، وَإِنِّي لَا أَثِقُ إِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْهُ لِي عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيهِ إِلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ قَالَ: وَزَادَ فِيهَا زَكَرِيَّا أَبُو يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ: خَائِفًا مُسْتَجِيرًا مُسْتَغْفِرًا رَاغِبًا إِلَيْكَ

کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''مگر وہ جنہوں نے اللہ سے (رحمٰن سے) عہد لے رکھا ہے''۔ فرمایا: قیامت کے دن اللہ فرمائے گا: جس کا میرے پاس کوئی وعدہ ہے وہ اُٹھ کھڑا ہو۔ لوگوں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! پس ہمیں سکھایئے! آپ نے نے فرمایا: تم کہا کرو: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے غیب وشہادت کو جاننے والے اس دنیوی زندگی میں تیرے سے عہد کرتا ہوں اگر تُو مجھے اپنے نفس کے حوالے کرے گا تو وہ مجھے شر کے قریب لے جائے گا اور خیر سے دُور کرے گا مجھے تو تیری رحمت پر بھروسہ ہے تُو اپنے پاس میرے لیے عہد بنا لے جو قیامت کے دن پورا کرنا بے شک تُو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ فرمایا: ابویحیٰ زکریا نے اس میں اضافہ کیا قاسم سے روایت کر کے خوف زدہ ہوکر پناہ طلب کر کے مغفرت مانگتے ہوئے اور تیری طرف رغبت کرتے ہوئے۔

8827- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: اعْتَبِرُوا النَّاسَ بِأَخْدَانِهِمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: لوگوں کے ہم راز دوستوں کو دیکھ کر عبرت حاصل کرو۔

8828- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ

حضرت حریث روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! ہم پر ایسا زمانہ

8827- قال في المجمع جلد8صفحه90' وفيه محمد بن كثير بن عطاء وثقه ابن معين وغيره وفيه ضعف .

8828- ورواه النسائي جلد8صفحه230' وقال: هذا الحديث جيد جيد . ورواه الدارمي رقم الحديث: 171،172،173 .

بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ لَسْنَا نَقْضِي، وَلَسْنَا هُنَالِكَ، وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ بَلَّغَنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عُرِضَ مِنْكُمْ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ أَتَاهُ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَقْضِ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ، وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ: إِنِّي أَخَافُ، وَإِنِّي أَرَى، فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ، وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ، وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ، فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

آئے گا کہ ہم نہ ہوں گے کہ فیصلہ کریں اور وہاں ہم موجود نہ ہوں گے بے شک اللہ نے ہمیں وہاں تک پہنچا دیا ہے جو تم دیکھ رہے ہو پس تم میں سے جس کے لیے کوئی فیصلہ پیش کیا گیا' آج کے دن کے بعد اس پر لازم ہے کہ وہ اس میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرے' پس اگر کوئی فیصلہ اس کے پاس ایسا آئے جس کا واضح حکم کتاب اللہ میں نہ ہو تو رسول کریم ﷺ کے فیصلہ کے مطابق۔ پس اگر کوئی امر ایسا ہو کہ رسول کریم ﷺ نے فیصلہ نہ کیا ہو تو نیک لوگوں کے فیصلوں کو دیکھے' اگر کوئی معاملہ ایسا آئے جس میں کتاب اللہ' رسول اللہ اور نیک لوگوں کا فیصلہ موجود نہ ہو تو وہ اجتہاد کر سکتا ہے' اجتہاد کرے۔ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے: میں ڈرتا ہوں' بے شک میرا خیال ہے کہ حلال بھی واضح ہے' حرام بھی ظاہر ہے اور ان دونوں کے درمیان مشتبہ اُمور ہیں' پس جو چیز شک میں ڈالے اسے چھوڑ دو اور جو شک میں نہ ڈالے' اسے اختیار کر لو (تمہارا قلبِ سلیم ہی مفتی ہے)۔

8829- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا حَضَرَكَ أَمْرٌ لَا بُدَّ مِنْهُ، فَانْظُرْ مَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَاقْضِ بِهِ، فَإِنْ عَيِيتَ فَمَا قَضَى بِهِ الرَّسُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ عَيِيتَ فَمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ، فَإِنْ عَيِيتَ فَاؤُمَّ وَلَا تَأْلُ، فَإِنْ عَيِيتَ فَأَقِرَّ، وَلَا تَسْتَحِ

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تجھے کوئی ضروری کام پیش آئے تو کتاب اللہ میں دیکھ کہ اس کے بارے کیا ہے' اس کے ساتھ فیصلہ کر۔ پس اس میں نہ پائے تو اس کے ساتھ فیصلہ کر جس کے ساتھ رسول کریم ﷺ نے کیا' اگر اس میں نہ پائے تو صالحین کے فیصلوں کے مطابق' اگر نہ پائے تو امام بن لیکن سستی نہ کرنا' پس اگر فیصلہ نہ کر سکے تو عاجزی کا اقرار کرنے میں شرم نہ کر۔

8830- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الْوَجَعَ لَا يُكْتَبُ بِهِ الْأَجْرُ، إِنَّمَا الْأَجْرُ فِي الْعَمَلِ، وَلٰكِنْ يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الْخَطَايَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: درد کے بدلے اجر نہیں لکھا جاتا ہے اجر تو عمل میں ہوتا ہے (جو وہ درد پر صبر کر کے کرتا ہے) ہاں اس کے بدلے اللہ اس کی خطائیں مٹا دیتا ہے۔

8831- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يُفْتِي النَّاسَ فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ فِيهِ مَجْنُونٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ لوگ جو ہر پوچھنے والے کو فتویٰ دردیتا ہے وہ پاگل ہے۔

8832- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقِطْرَانِيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، وَسُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَفْتَى النَّاسَ بِكُلِّ مَا يَسْأَلُونَهُ فَهُوَ مَجْنُونٌ هٰذَا لَفْظُ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ، وَقَالَ الْحَوْضِيُّ فِي حَدِيثِهِ: فِي كُلِّ مَا يَسْتَفْتُونَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو لوگ ہر بات پوچھنے پر فتویٰ دیتا ہے وہ پاگل ہے۔ یہ لفظ سلیمان بن حرب کے ہیں، حوضی نے اپنی حدیث میں فرمایا کہ ہر اس بات میں جو وہ پوچھیں۔

8833- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: نِعْمَ الْمَجْلِسُ الْمَجْلِسُ الَّذِي تَنْتَشِرُ فِيهِ الْحِكْمَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اچھی مجلس وہ ہے جس میں حکمت پھیلائی جاتی ہو۔

8831- قال في المجمع جلد1 صفحه183' ورجاله موثقون .

8833- قال في المجمع جلد1 صفحه167' واسناده حسن .

8834- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ فَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَفْتَقِرَ الرَّجُلُ إِلَى عِلْمٍ كَانَ يَعْلَمُهُ، أَوْ يَبْقَى فِي قَوْمٍ لَا يَعْلَمُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: علم فرائض سیکھو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی آدمی اس علم کا محتاج ہو جو جانتا ہے یا وہ ایسی قوم میں رہے جو نہ جانتی ہو۔

8835- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كَفَى بِخَشْيَةِ اللّٰهِ عِلْمًا، وَكَفَى بِاغْتِرَارٍ بِاللّٰهِ جَهْلًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ سے ڈرنے کیلئے علم ہی کافی ہے اور اللہ کے حوالے سے دھوکہ کھانے کو جہالت کافی ہے۔

8836- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْأَمِيرُ إِذَا أُمِّرَ كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ مِنْ أَهْلِهِ: بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ، وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِمَعْصِيَةٍ، وَهُوَ مَعَ مَنْ أَطَاعَ مِنْهُمَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امیر کو جب امیر بنایا جائے تو اس کے اپنے اہل سے دو مشیر ہوتے ہیں: (۱) ایک مشیر اس اللہ کی اطاعت کا حکم دیتا ہے (۲) دوسرا مشیر اسے نافرمانی کا حکم دیتا ہے جبکہ اسے چاہیے کہ وہ ان میں سے اس کے ساتھ ہو جو فرمانبردار ہو۔

8837- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَعْجَلُوا بِحَمْدِ النَّاسِ، وَلَا بِذَمِّهِمْ، فَإِنَّكَ -أَوْ لَعَلَّكَ- أَنْ تَرَى مِنْ أَخِيكَ الْيَوْمَ شَيْئًا يُعْجِبُكَ لَعَلَّهُ أَنْ يَسُوءَكَ غَدًا،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کی تعریف اور مذمت بیان کرنے میں جلدی نہ کرو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ آج کے دن اپنے بھائی میں کوئی پسندیدہ شی دیکھو یا ہوسکتا ہے کہ کوئی بُرائی دیکھو یا ہوسکتا ہے کہ آج کوئی بُرائی دیکھے اور کل کوئی اچھائی دیکھے' لوگ عار دلائیں گے

8834- قال فى المجمع جلد4صفحه224' وهو منقطع .

8836- قال فى المجمع جلد5صفحه210 والقاسم لم يدرك ابن مسعود .

8837- قال فى المجمع جلد10صفحه194' واسناده منقطع .

وَلَعَلَّكَ أَنْ تَرَى مِنْهُ الْيَوْمَ شَيْئًا يَسُوءُكَ لَعَلَّهُ يُعْجِبُكَ غَدًا، وَإِنَّ النَّاسَ يُعَيِّرُونَ، وَإِنَّمَا يَغْفِرُ اللّٰهُ الذُّنُوبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاللّٰهُ أَرْحَمُ بِعَبْدِهِ يَوْمَ يَلْقَاهُ مِنْ أُمٍّ وَاحِدٍ فَرَشَتْ لَهُ بِأَرْضٍ فِي، ثُمَّ لَمَسَتْهُ فَإِنْ كَانَتْ شَوْكَةٌ كَانَتْ بِهَا قَبْلَهُ، وَإِنْ كَانَتْ لَدْغَةٌ كَانَتْ بِهَا قَبْلَهُ

اللہ قیامت کے دن گناہوں کو معاف کرے گا' اللہ پاک قیامت کے دن ایک ماں سے بھی زیادہ رحم کرنے والا ہے' جس نے اس کے لیے بستر بچھائی' پھر اس کو چھوا' اگر کوئی کانٹا ہے تو پہلے اس کو لگے اور کوئی ڈنک مارنے والی چیز ہے تو پہلے اس کو ڈنک مارے۔

8838- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنِّي لَأَحْسِبُ الرَّجُلَ يَنْسَى الْعِلْمَ كُلَّمَا يَعْلَمُهُ الْخَطِيئَةَ يَعْمَلُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس آدمی کے متعلق خیال کرتا ہوں جو علم بھول جاتا ہے' جب بھی غلطی جانے گا' اس پر عمل کرتے ہیں۔

8839- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتْنَةِ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا يَشْتَمِلُ عَلَى فِتْنَةٍ، وَلَكِنْ مَنِ اسْتَعَاذَ فَلْيَسْتَعِذْ مِنْ مُعْضِلَاتِهَا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ، وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ) (التغابن:15)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی یہ نہ کہے کہ میں فتنے سے پناہ مانگتا ہوں کیونکہ تم میں سے ہر ایک فتنہ پر ہے' بلکہ وہ اس کی مشکلات سے پناہ مانگے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''تمہارے اموال اور اولاد تمہارے لیے فتنہ ہیں''۔

8840- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے: میں نے کبھی حج نہیں کیا یا میں نکاح کرنے والا نہیں ہوں' کیونکہ مسلمان احکامِ حج سے

8838- قال في المجمع جلد1 صفحه199' ورجاله موثقون الا أن القاسم لم يسمع من جده .

8839- قال في المجمع جلد7 صفحه220' واسناده منقطع' وفيه المسعودي وقد اختلط . قلت: وقد روى عنه أبو نعيم قبل اختلاطه كما قال في المجمع جلد6 صفحه248 .

8840- قال في المجمع جلد3 صفحه234 القاسم لم يدرك ابن مسعود .

صَرُورَةٌ، فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِصَرُورَةٍ، وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ: إِنِّي حَاجٌّ، فَإِنَّمَا الْحَاجُّ الْمُحْرِمُ، وَلَكِنْ لِيَقُلْ: إِنِّي أُرِيدُ مَكَّةَ

ناواقف نہیں ہوتا' یا ایسا نہیں ہے کہ مسلمان نکاح نہ کرے اور تم میں سے کوئی ہرگز یہ نہ کہے: میں حاجی ہوں کیونکہ حاجی حالتِ احرام میں ہوتا ہے بلکہ کہے: میں مکہ جانا چاہتا ہوں۔

8841- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا حَدَّ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ نُفِيَ مِنْ أَبِيهِ، أَوْ قَذَفَ مُحْصَنَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حد صرف دو آدمیوں پر ہے: ایک وہ جو اپنے بیٹے کی نفی کرے یا جو پاکدامن پر تہمت لگائے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

8842- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا حَدَّ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ، أَنْ يَقْذِفَ مُحْصَنَةً، أَوْ يُنْفَى رَجُلٌ مِنْ أَبِيهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حد صرف دو آدمیوں پر ہے: ایک وہ جو اپنے بیٹے کی نفی کرے یا جو پاکدامن پر تہمت لگائے۔

حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا حَدَّ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حد صرف دو صورتوں میں ہے' اس کے بعد اسی طرح ذکر ہے۔

8843- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: انسان کی توبہ تین چیزوں کے نکلنے تک قبول کی جائے گی: (۱) سورج

8841- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13715' قال في المجمع جلد 6صفحه280' والقاسم لم يسمع من جده عبد الله . ولكن رجاله ثقات .

8843- قال في المجمع جلد10صفحه198 باسناد منقطع .

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ عَلَى ابْنِ آدَمَ إِنْ قَبِلَهَا مَا لَمْ يَخْرُجْ إِحْدَى ثَلَاثٍ: مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا، أَوْ تَخْرُجُ الدَّابَّةُ، أَوْ يَخْرُجُ يَأْجُوجُ، وَمَأْجُوجُ

کے مغرب کی طرف سے طلوع ہونے تک (۲) جانور کے نکلنے تک (۳) یاجوج ماجوج کے نکلنے تک۔

8844- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكْثِرُ ذِكْرَ الصَّلَاةِ فِي الْقُرْآنِ: (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: 23) ، (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: 34) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَلِكَ عَلَى مَوَاقِيتِهَا ، فَقَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: إِنَّمَا كُنَّا نَرَى ذَاكَ التَّرْكُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: تَرْكُهَا كُفْرٌ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اللہ پاک نے قرآن میں نماز کا کثرت سے ذکر کیا ہے کہ ''وہ اپنی نمازوں میں ہمیشگی کرتے ہیں''۔ ''وہ نمازوں کی محافظت کرتے ہیں''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وقت پر ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم خیال کرتے ہیں کہ اس سے مراد نماز چھوڑنا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا انکار کفر ہے۔

8845- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ كَفَرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے نماز کا انکار کیا' وہ کافر ہے۔

8846- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: اللہ پاک نے قرآن میں نماز کا کثرت سے ذکر کیا ہے کہ ''وہ اپنی نمازوں میں ہمیشگی کرتے ہیں''۔

8844- قال في المجمع جلد10 صفحه198' والقاسم لم يسمع ابن مسعود .

8846- قال في المجمع جلد7 صفحه129' والحسن بن سعد والقاسم لم يسمعا من ابن مسعود . قلت: لعل نسخة الحافظ الهيثمي ليس فيها عن عبد الرحمن بن عبد الله .

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُكْثِرُ ذِكْرَ الصَّلَاةِ: (الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ) (المعارج: **23**)، (وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ) (المعارج: **34**) فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَلِكَ لِمَوَاقِيتِهَا، قُلْنَا: مَا كُنَّا نُرَاهُ إِلَّا تَرْكَهَا، قَالَ: فَإِنَّ تَرْكَهَا الْكُفْرُ

''وہ نمازوں کی محافظت کرتے ہیں''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے مراد ہے کہ وقت پر ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: ہم خیال کرتے ہیں کہ اس سے مراد نماز چھوڑنا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا انکار کفر ہے۔

8847- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

8848- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ لَمْ يُصَلِّ فَلَا دِينَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے نماز نہیں پڑھی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

8849- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَقَدْ أَضَافَ قَوْمٌ ظُهُورَهُمْ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: أَخِّرُوا هَكَذَا عَنْ وُجُوهِ الْمَلَائِكَةِ

حضرت عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ فجر کے لیے نکلے لوگ اپنی پیشانیاں مسجد کے قبلہ کی طرف کیے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: اپنی پیشانیاں اُٹھاؤ فرشتوں کے چہروں سے۔

8850- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

8847- قال في المجمع جلد 1 صفحه 295 وفيه أبو نعيم ضرار بن صرد وهو ضعيف قلت: ولم يتعرض للرواية الثانية وهي تؤيد هذه . فقد رواه ابن أبي شيبة في كتاب الايمان رقم: 47 من طريق شريك عن عاصم به .

8850- قال في المجمع جلد 2 صفحه 23 ورجاله موثقون .

حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: رَأَى قَوْمًا قَدْ أَسْنَدُوا ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ، وَالْإِقَامَةِ، فَقَالَ: لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، وَبَيْنَ صَلَاتِهَا

آپ نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنی پیٹھیں قبلہ کی طرف لگائے ہوئے تھے فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: فرشتوں اور اپنی نماز کے درمیان حائل نہ ہو۔

8851- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ عِنْدَ الْفَجْرِ، وَقَوْمٌ مُسْنِدُونَ ظُهُورَهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ، فَقَالَ: تَأَخَّرُوا عَنِ الْقِبْلَةِ لَا تَحُولُوا بَيْنَ الْمَلَائِكَةِ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ، فَإِنَّهَا صَلَاةُ الْمَلَائِكَةِ

حضرت اعمش' قاسم سے ہے' وہ حضرت عبدالرحمٰن سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: فجر کے وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حال میں آئے کہ لوگ قبلہ سے اپنی پیٹھیں لگائے ہوئے تھے' فرمایا: قبلہ سے پیچھے ہٹ جاؤ! فرشتوں اور قبلہ کے درمیان رکاوٹ نہ بنو کیونکہ یہ ملائکہ کی نماز ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَوْمٌ مُسْنِدُو ظُهُورَهُمْ نَحْوَ الْقِبْلَةِ، فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حال میں آئے کہ قوم قبلہ کی دیوار سے اپنی پیٹھ لگا کر ٹیک لگائے ہوئے تھی۔ اس کے بعد حضرت ثوری اور معمر والی حدیث بیان کی۔

8852- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ادْرَءُوا الْجَلْدَ وَالْقَتْلَ عَنْ عِبَادِ اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: جہاں تک تمہاری طاقت ہے' اللہ کے بندوں سے کوڑوں اور قتل کی سزا ہٹادو (یعنی ایسا دعویٰ ہی لے کر نہ آؤ)۔

8851- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4798' ورواه رقم الحديث: 4799 من طريق معمر فقط.

8852- قال في المجمع جلد 6صفحه248 رواه الطبراني من رواية أبي نعيم عن المسعودي وقد سمع منه قبل اختلاطه' لكن القاسم لم يسمع من جده ابن مسعود.

8853- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الشَّهْرَانِ تِسْعٌ وَخَمْسُونَ يَوْمًا

حضرت قاسم سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دو ماہ انسٹھ دن کے ہوتے ہیں (اگر ایک ماہ تیس کا ہوتو دوسرا انتیس کا ہوگا' یا اس کے اُلٹ)۔

8854- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: قَدِمَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَدْ بَنَى سَعْدٌ الْقَصْرَ، وَاتَّخَذَ مَسْجِدًا فِي أَصْحَابِ التَّمْرِ، فَكَانَ يَخْرُجُ إِلَيْهِ فِي الصَّلَوَاتِ، فَلَمَّا وَلِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بَيْتَ الْمَالِ نَقَبَ بَيْتَ الْمَالِ، فَأَخَذَ الرَّجُلَ، فَكَتَبَ عَبْدُ اللّٰهِ إِلَى عُمَرَ، فَكَتَبَ عُمَرُ: أَنْ لَا تَقْطَعْهُ، وَانْقُلِ الْمَسْجِدَ، وَاجْعَلْ بَيْتَ الْمَالِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ، فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ فِي الْمَسْجِدِ مَنْ يُصَلِّي، فَنَقَلَهُ عَبْدُ اللّٰهِ وَخَطَّ هَذِهِ الْخُطَّةَ، وَكَانَ الْقَصْرُ الَّذِي بَنَى سَعْدٌ شَاذَرَ وَإِنْ كَانَ الْإِمَامُ يَقُومُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ عَبْدُ اللّٰهِ فَنُقِضَ حَتَّى اسْتَوَى مَقَامُ الْإِمَامِ مَعَ النَّاسِ

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حال میں تشریف لائے کہ حضرت سعد محل تعمیر کر چکے تھے اور مسجد کھجور والوں میں بنا چکے تھے' آپ تمام نمازوں میں اس کی طرف نکلا کرتے تھے' پس حضرت عبداللہ جب بیت المال کے متولی بنے تو بیت المال کو کسی نے نقب لگائی۔ پس آپ نے ایک آدمی کو گرفتار کر لیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب لکھا کہ اس کے ہاتھ نہ کاٹنا' مسجد کو وہاں سے منتقل کر کے بیت المال کو مسجد کے قبلہ والی طرف بنا دو کیونکہ مسجد میں لگا تار کوئی تو نماز پڑھنے والا ہوگا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے منتقل کیا اور یہ نقشہ بنایا جبکہ محل جسے حضرت سعد نے بنایا تھا' آڑے آتا۔ اگرچہ امام اس کے اوپر کھڑا ہو۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے توڑنے کا حکم دیا حتیٰ کہ امام کی جگہ کو لوگوں کے برابر کر دیا۔

8855- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَنَّ عَبْدَ

حضرت قاسم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بنوسعد سے اپنے ماموؤں کو کچھ مال قرض دیا'

8853- قال في المجمع جلد3صفحه148' والقاسم لم يدرك ابن مسعود والمسعودي روى عنه أبو نعيم قبل اختلاطه .

8854- قال في المجمع جلد6صفحه275' والقاسم لم يسمع من جده ورجاله رجال الصحيح .

8855- قال في المجمع جلد4صفحه142 واسناده منقطع .

اللّٰهِ، أَقْرَضَ أَخْوَالًا لَهُ مِنْ بَنِي سَعْدٍ مَالًا، فَلَمَّا خَرَجَتْ أُعْطِيَاتِهِمُ اخْتَارُوا لَهُ مَالَهُمْ، فَلَمَّا أُتِيَ بِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذَا خَيْرٌ مِنْ مَالِنَا الَّذِي أَعْطَيْنَاكُمْ فَاجْمَعُوا أُعْطِيَاتِكُمْ وَأَعْطُونَا مِنْ عَرْضِهَا

جب عطیات نکالے گئے تو اُنہوں نے آپ کیلئے اپنا مال چنا' پس جب وہ لایا گیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ بہتر ہے ہمارے اس مال سے جو ہم نے تمہیں دیا' پس تم اپنے عطیات اکٹھے کر لو اور ہمیں اس کے سامان سے کچھ دے دو۔

8856- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، لَقَدْ قَسَّمَ اللّٰهُ هَذَا الْفَيْءَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ تُفْتَحَ فَارِسُ، وَالرُّومُ

حضرت قاسم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! اس مالِ غنیمت کو اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کی زبان کے ذریعے تقسیم فرما دیا ہے' اس سے پہلے کہ فارس اور روم فتح ہو۔

8857- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَرْبَعٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُنَّ: مِنَ الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْأَجَلِ

حضرت قاسم سے روایت ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار چیزوں سے فراغت حاصل کر لی گئی ہے: (۱) تخلیق (شکل و صورت) (۲) اخلاق و عادات (۳) موت کا وقت۔

8858- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُعْتَمِرٌ، قَالَ: سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ الْمُسَيَّبِ، يُحَدِّثُ أَنَّهُ: سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَرْبَعٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُنَّ: مِنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں: چار چیزوں سے فراغت پائی گئی ہے: (۱) تخلیق (۲) اخلاق (۳) رزق (۴) موت' ہم میں سے کوئی بھی کسی ایک کے حق میں کمانے والا ہو۔

8856- قال في المجمع جلد5صفحه340 اسناده منقطع .

8857- انظر ما بعده .

8858- قال في المجمع جلد 7صفحه195' وفيه عيسى بن المسيب وثقه الحاكم والدارقطني في السنن وضعفه جماعة' وبقية رجاله في أحد الاسنادين ثقات . قلت: لكنه منقطع .

الْخَلْقِ، وَالْخُلُقِ، وَالرِّزْقِ، وَالْأَجَلِ، لَيْسَ أَحَدُنَا كَسْبٌ عَنْ أَحَدٍ

8859- وَقَالَ: الصَّدَقَةُ جَائِزَةٌ قُبِضَتْ أَوْ لَمْ تُقْبَضْ

اورفرمایا: صدقہ انعام ہے خواہ اس پر قبضہ کیا گیا یا نہ کیا گیا۔

8860- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: كَانَ لِعَبْدِ اللّٰهِ كَاتِبٌ نَصْرَانِيٌّ، فَدَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْقَصْرَ، وَرَجَعَ النَّصْرَانِيُّ فَأَتْبَعَهُ عَبْدُ اللّٰهِ السَّلَامَ

حضرت قاسم سے روایت ہے فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ایک کاتب نصرانی تھا پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ محل میں داخل ہوئے اور نصرانی واپس لوٹا تو عبداللہ نے اسے پیچھے سے سلام کہا۔

8861- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: مَشَى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ، فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الْقَصْرِ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ

حضرت قاسم بن عبدالرحمن سے روایت فرماتے ہیں تمیم بن سلمہ نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کچھ مشرک لوگ چلے جب محل کے دروازے پہنچے تو آپ نے ان پر سلام کیا۔

8862- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي حَنِيفَةَ فَسَمِعْتُهُمْ يَقْرَءُونَ شَيْئًا لَمْ يُنْزِلْهُ اللّٰهُ: الطَّاحِنَاتُ طَحْنًا، الْعَاجِنَاتُ عَجْنًا، الْخَابِزَاتُ خَبْزًا، اللَّاقِمَاتُ

حضرت قیس بن ابوحازم سے مروی ہے فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرف آیا پس اس نے کہا: میں بنوحنیفہ کی مسجدوں میں سے ایک مسجد کے پاس سے گزرا میں نے ان کو کوئی شی پڑھتے ہوئے سنا جسے اللہ نے نازل نہیں فرمایا ''الطاحنات طحنا العاجنات عجنا الی آخرہ'' فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ کو کہا: آپ نے اسے قتل کیا اور

8860- اسناده منقطع وانظر ما بعده .

8861- قال في المجمع جلد8صفحه41 ورجاله رجال الصحيح الا أن تميم بن سلمة لم يدرك ابن مسعود .

8862- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:18708' قال في المجمع جلد16صفحه261' ورجاله رجال الصحيح .

لَقَمًا، قَالَ: أَقْدَمَ ابْنُ مَسْعُودٍ ابْنَ النَّوَّاحَةِ إِمَامَهُمْ فَقَتَلَهُ، وَاسْتَكْثَرَ الْبَقِيَّةَ، وَقَالَ: لَا أُجَزِّرُهُمُ الْيَوْمَ الشَّيْطَانَ، سَيِّرُوهُمْ إِلَى الشَّامِ حَتَّى يَرْزُقَهُمُ اللَّهُ تَوْبَةً أَوْ يُفْنِيَهُمُ الطَّاعُونُ

زیادہ مال چھوڑا' اورکہا: آج میں ان کو ذبح کرنے کیلئے شیطان نہ دوں' ان کو شام کی طرف بھیج دو یہاں تک کہ اللہ ان کو توبہ کی توفیق دے یا طاعون ان کو فنا کردے۔

8863- قَالَ: وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هَذَا -لِابْنِ النَّوَّاحَةِ- أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبَعَثَهُ إِلَيْهِ مُسَيْلِمَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا رَسُولًا لَقَتَلْتُكَ

قیس سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک یہ ابن نواحہ کیلئے ہے' وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا' اس کو آپ ﷺ کی طرف مسیلمہ نے بھیجا تھا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر میں قاصد کو قتل کرتا ہوتا تو تجھے قتل کر دیتا۔

8864- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، وَأَبُو خَلِيفَةَ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، أَنَّهُ: أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: مَا بَيْنِي، وَبَيْنَ أَحَدٍ مِنَ الْعَرَبِ إِحْنَةٌ، وَإِنِّي مَرَرْتُ بِمَسْجِدٍ لِبَنِي حَنِيفَةَ، فَإِذَا هُمْ يُؤْمِنُونَ بِمُسَيْلِمَةَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ عَبْدُ اللَّهِ فَجِيءَ بِهِمْ، فَاسْتَتَابَهُمْ غَيْرَ ابْنِ النَّوَّاحَةِ، فَقَالَ لَهُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَضَرَبْتُ عُنُقَكَ،

حضرت حارثہ بن مضرب سے روایت ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' عرض کی: میری کسی عربی سے دوستی نہیں۔ میں ایک بنوحنیفہ کی مسجد کے پاس سے گزرا تو وہ مسیلمہ پر ایمان لا چکے تھے۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف لشکر بھیجا' ان کو لایا گیا' آپ نے ابن نواحہ کے علاوہ دوسرے لوگوں کو توبہ کا موقعہ دیا اور قبول کیا' پس آپ نے اس سے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا' پس آج تُو قاصد نہیں ہے' آپ نے قرظہ بن کعب کو اس کی گردن مارنے کا حکم دیا'

8864- رواه أبو داؤد رقم الحديث: 2745' وابن حبان رقم الحديث: 1629' والبيهقي جلد 8صفحه206' ورواه أحمد رقم الحديث: 3855,3851,3837,3761,3708,3642' والبزار جلد 1صفحه279' وأبو يعلى جلد 1صفحه236' والدارمي رقم الحديث: 2506' وابن الجارود رقم الحديث: 1046 من طرق وبألفاظ مختلفة' قال في المجمع جلد5صفحه314 بعد أن نسبة الى أحمد والبزار وأبي يعلى: واسنادهم حسن .

فَأَنْتَ الْيَوْمَ لَيْسَ بِرَسُولٍ فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فِي السُّوقِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى ابْنِ النَّوَّاحَةِ قَتِيلًا بِالسُّوقِ

اُنہوں نے بازار میں لے جا کر اس کی گردن مار دی' پھر فرمایا: جو آدمی ابن نواحہ کو قتل ہوا دیکھنا چاہے تو وہ بازار میں مقتول پڑا ہے۔

8865- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَسْتَ بِرَسُولٍ، يَا حَرَشَةُ، قُمْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ، فَقَامَ إِلَيْهِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ

حضرت حارث بن مضرب سے روایت ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ابن نواحہ کے حوالے سے فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا' لیکن آج تُو قاصد نہیں ہے۔ اے حرشہ! اُٹھ کر اس کی گردن اُتار دو۔ پس وہ اُٹھ کر اس کی طرف گئے اور اس کی گردن مار دی۔

8866- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرِّبٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِابْنِ النَّوَّاحَةِ: أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ؟ قَالَ: أَتَشْهَدُ أَنْتَ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ رَسُولُ اللهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْلَا أَنَّكَ رَسُولٌ لَقَتَلْتُكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ابن نواحہ سے فرمایا: کیا تُو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر تُو قاصد نہ ہوتا تو میں تجھے قتل کر دیتا۔

8867- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ:

حضرت قاسم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو لایا گیا' ان سے عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! یہاں

8867- قال في المجمع جلد 6صفحه262' وهو منقطع الاسناد بين القاسم وجده عبد الله . وفي هامشه: بل في آخره ما يدل على ان القاسم سمعه من أبيه عن جده .

أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقِيلَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ هَهُنَا نَاسٌ يَقْرَءُونَ قِرَاءَةَ مُسَيْلِمَةَ، فَرَدَّهُ عَبْدُ اللّٰهِ فَلَبِثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَلْبَثَ، ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ: وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَقَدْ تَرَكْتُهُمُ الْآنَ فِي دَارٍ، وَإِنَّ ذَلِكَ الْمُصْحَفَ لَعِنْدَهُمْ، فَأَمَرَ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَسَارَ بِالنَّاسِ مَعَهُ، فَقَالَ: ائْتِ بِهِمْ، فَلَمَّا أَتَى بِهِمْ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا هَذَا بَعْدَ اسْتِفَاضِ الْإِسْلَامِ؟ قَالُوا: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، نَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، وَنَتُوبُ إِلَيْهِ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُسَيْلِمَةَ هُوَ الْكَذَّابُ الْمُفْتَرِي عَلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ، قَالَ: فَاسْتَتَابَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ، وَسَيَّرَهُمْ إِلَى الشَّامِ، وَإِنَّهُمْ لَقَرِيبٌ مِنْ ثَمَانِينَ رَجُلًا، وَأَبَى ابْنُ النَّوَّاحَةِ أَنْ يَتُوبَ فَأَمَرَ بِهِ قَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ فَأَخْرَجَهُ إِلَى السُّوقِ فَضَرَبَ عُنُقَهُ، وَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ رَأْسَهُ فَيُلْقِيَهُ فِي حِجْرِ أُمِّهِ، قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: فَلَقِيتُ شَيْخًا مِنْهُمْ كَبِيرًا بَعْدَ ذَلِكَ بِالشَّامِ، فَقَالَ: لِيَرْحَمِ اللّٰهُ أَبَاكَ، وَاللّٰهِ لَوْ قَتَلَنَا يَوْمَئِذٍ لَدَخَلْنَا النَّارَ كُلُّنَا

کچھ لوگ ہیں جو مسیلمہ کی قرأت کر رہے ہیں' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے لوٹا دیا یا ردّ کر دیا' پھر جتنا اللہ نے چاہا وہ ٹھہرے' پھر وہ آپ کی خدمت میں آیا' اس نے عرض کی: قسم ہے اس ذات کی جس کی قسم میں کھا سکتا ہوں! اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے ان کو اب ایک گھر میں چھوڑا ہے اور وہ مصحف ان کے پاس ہے' تو آپ رضی اللہ عنہ قرظہ بن کعب کو حکم دیا' وہ لوگوں کو اپنے ساتھ لے کر چلے۔ فرمایا: ان کو لے کر آؤ۔ پس جب وہ ان کو لائے تو آپ نے فرمایا: اسلام کے آنے کے بعد یہ کیا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم اللہ سے معافی مانگتے ہیں اور توبہ کرتے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمہ جھوٹا ہے' اللہ اور اس کے رسول پر بہتان باندھنے والا ہے۔ راوی کہتا ہے: آپ نے ان کی توبہ کو معتبر مانا اور ان کو شام کی طرف بھیج دیا' وہ تقریباً اسّی آدمی تھے۔ ابن نواحہ نے توبہ سے انکار کر دیا تو آپ کے حکم سے قرظہ بن کعب نے اس کو بازار میں لے جا کر اس کی گردن اتار دی اور حکم دیا کہ اس کا سر لے کر اس کی ماں کی گود میں ڈال دیا جائے۔ حضرت عبدالرحمٰن کا قول ہے: پس میں ان میں سے ایک شیخ کو اس کے بعد شام میں ملا تو اس نے کہا: اللہ آپ کے باپ پر رحم کرے! قسم ہے اگر ہم اس دن قتل ہو جاتے تو ہم سب دوزخی ہوتے۔

8868- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ:

حضرت قاسم سے مروی ہے' فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سب سے پہلے رسول کریم ﷺ

8868- قال فی المجمع جلد2صفحه10' واسناده منقطع و كذا فی جلد5صفحه 271 .

أَوَّلُ مَنْ أَفْشَى الْقُرْآنَ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَوَّلُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُصَلِّي فِيهِ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، وَأَوَّلُ مَنْ أَذَّنَ بِلَالٌ، وَأَوَّلُ مَنْ غَدَا بِهِ فَرَسُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ، وَأَوَّلُ مَنْ رَمَى فِي سَبِيلِ اللّٰهِ سَعْدٌ، وَأَوَّلُ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بَدْرٍ مَهْجَعُ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، وَأَوَّلُ حَيٍّ أَلِفُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُهَيْنَةُ، وَأَوَّلُ مَنْ أَدَّوْا الصَّدَقَةَ طَائِعِينَ مِنْ قِبَلِ أَنْفُسِهِمْ بَنُو عُذْرَةَ بْنِ سَعْدٍ

کے منہ سے قرآن سن کر اس کو عام کیا' جس نے سب سے پہلے نماز پڑھنے کیلئے مسجد بنائی وہ عمار بن یاسر ہیں' سب سے پہلے اذان بلال نے دی' جو سب سے پہلے اپنا گھوڑا لے کر اللہ کی راہ میں نکلے وہ حضرت مقداد بن اسود ہیں' جس نے سب سے پہلے اللہ کی راہ میں تیر پھینکا وہ سعد ہیں' مسلمانوں میں سے بدر کے دن سب سے پہلے حضرت عمر بن خطاب کے غلام مہجع شہید ہوئے' سب سے پہلے جس قبیلہ نے رسول کریم ﷺ کے ساتھ اتحاد کیا وہ بنوجہینہ ہیں اور جن لوگوں نے بخوشی اپنی طرف سے صدقہ دیا وہ بنوعذرہ بن سعد ہیں۔

8869- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: قُمْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الظُّهْرِ، أَوِ الْعَصْرِ، فَسَمِعْتُهُ يَقْرَأُ

حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ہی کھڑا ہوا' ظہر یا عصر میں' میں نے آپ کی قرأت سنی۔

8870- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى، ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ فَجَافَى مِرْفَقَيْهِ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَرَى بَيَاضَ إِبْطَيْهِ

حضرت یزید بن ابوزیاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا' فرمایا: میں ابھی وہ منظر دیکھ رہا ہوں کہ حضرت ابن مسعود سجدہ میں تھے' آپ نے دونوں کہنیاں علیحدہ کی ہوئی تھیں' آپ کی بغلوں کی سفیدی دکھائی دے رہی تھی۔

8871- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت مرہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا'

8869- قال في المجمع جلد2صفحه117' ورجاله ثقات .

8870- قال في المجمع جلد2صفحه125' وفيه رجل لم يسم .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ، فَقُلْتُ: أُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سَارِيَةٍ، فَجِئْتُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ جَالِسٌ، وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ، فَقَالَ: لَوْ عَلِمَ أَنَّ رَبَّهُ عِنْدَ السَّارِيَةِ الْأُولَى مَا تَرَكَهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ

میں نے کہا: میں ہر ستون کے پاس نماز پڑھوں گا' میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ بیٹھے ہوئے تھے' آپ کے پاس آپ کے ساتھی تھے' وہ گفتگو کر رہے تھے' فرمایا: اگر مجھے علم ہو کہ رب تعالیٰ پہلے ستون کے پاس ہے تو میں مکمل نماز وہیں پڑھوں گا۔

8872- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: حَدَّثَتْ نَفْسِي أَنْ أُصَلِّيَ خَلْفَ كُلِّ سَارِيَةٍ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ، فَبَيْنَمَا أَنَا أُصَلِّي إِذْ أَتَانَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَأَتَيْتُهُ لِأُخْبِرَهُ بِأَمْرِي فَسَبَقَنِي رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ بِالَّذِي أَصْنَعُ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ يَعْلَمُ هَذَا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَ أَدْنَى سَارِيَةٍ مَا جَاوَزَهَا حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ

حضرت عطاء بن سائب' حضرت مرہ ہمدانی رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرمایا: میں نے اپنے دل سے کہا کہ کوفہ کی مسجد کے ہر ستون کے پیچھے نماز پڑھوں گا' اسی دوران کہ میں نماز پڑھ رہا تھا جب حضرت عبداللہ ہمارے پاس مسجد میں آئے' میں ان کے پاس اپنے دل کی بات بتانے کیلئے گیا' پس ایک آدمی مجھ سے پہلے پہنچ گیا اور اس نے آپ کو بتا دیا جو میں کر رہا تھا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر یہ آدم جان لے کہ اللہ تعالیٰ سب سے قریب والے ستون کے پاس ہے تو اس سے آگے نہ بڑھے حتیٰ کہ اپنی نماز پوری کر لے۔

8873- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْبَرَّادِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: لَأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرِ مُسْلِمٍ

حضرت ابوعبداللہ البراد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ نے فرمایا: مجھے آگ کے انگارہ پر بیٹھنا زیادہ پسند ہے' مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے۔

8874- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پہلے دن

8873- قال فی المجمع جلد3صفحہ61' وفیہ عطاء بن السائب وفیہ کلام .

8874- قال فی المجمع جلد4صفحہ56' وفیہ عطاء بن السائب وقد اختلط .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوَلِيمَةُ أَوَّلُ يَوْمٍ حَقٌّ، وَالثَّانِي فَضْلٌ، وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ، وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهِ

ولیمہ کرنا حق ہے دوسرے دن فضل ہے تیسرے دن ریاکاری اور شہرت حاصل کرنا ہے جو شہرت چاہتا ہے اللہ عزوجل اس کی شہرت کروا دیتا ہے۔

8875- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ كَلَامٌ، فَقَالَتْ: مَا أُدْمُكَ وَأُدْمُ عِيَالِكَ إِلَّا مِنْ لَبَنِ شَاتِي، فَأَقْسَمَ أَنْ لَا يَأْكُلَ مِنْ لَبَنِهَا شَيْئًا، فَضَافَهُمْ ضَيْفٌ فَأَدَمَتْ لَهُ بِلَبَنِ شَاتِهَا، فَقَالَ الرَّجُلُ: لَقَدْ عَلِمْتِ أَنِّي لَا آكُلُهُ، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ تَأْكُلْ لَا آكُلُ، فَقَالَ الضَّيْفُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ تَأْكُلَا لَا آكُلُ، فَبَاتُوا بِغَيْرِ عَشَاءٍ، فَنَمَى الْحَدِيثُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا الَّذِي حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ أَهْلِكَ؟ قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ طَلَاقٌ، وَلَا ظِهَارٌ، وَلَا إِيلَاءٌ، ثُمَّ قَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَا تَصْنَعُ أَنْ تَأْكُلَ مِنْ لَبَنِ هَذِهِ الشَّاةِ، وَقَدْ أَرَى أَنَّ أَطْيَبَ لِنَفْسِكَ أَنْ تُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت ابوبختری سے مروی ہے فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ایک آدمی اور اُس کی بیوی کے درمیان کوئی بات تھی عورت نے کہا: تیرا اور تیرے اہل و عیال کا سالن میری بکری کے دودھ سے ہے۔ پس اس نے قسم کھالی کہ وہ اس کے دودھ میں سے کوئی شی نہ کھائے گا۔ ان کے پاس مہمان آ گیا' پس اس عورت نے اپنی بکری کا دودھ ملا کر اس کیلئے سالن بنایا۔ تو اس آدمی (یعنی عورت کے شوہر) نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ میں نے اسے نہیں کھانا ہے۔ عورت نے کہا: قسم بخدا! اگر تُو نہ کھائے گا تو میں بھی نہیں کھاؤں گی۔ مہمان نے کہا: قسم بخدا! اگر تم دونوں نہیں کھاؤ گے تو میں بھی نہیں کھاؤں گا۔ پس ان سب نے رات کا کھانا کھائے بغیر رات گزار دی۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچ گئی۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا چیز تیرے اور تیرے اہل کے درمیان رکاوٹ ہے؟ اس نے عرض کی: بہرحال نہ تو یہ طلاق ہے نہ ظہار ہے اور نہ ایلاء ہے پھر ان کے سامنے سارا قصہ بیان کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں تجھے قسم

8875- قال في المجمع جلد4صفحه190' وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط' ولكنه ثقة وبقية رجاله رجال الصحيح .

دیتا ہوں کہ جب تُو اپنے گھروالوں کے پاس جائے تو سب سے پہلے تُو اس بکری کے دودھ سے کھائے' میری رائے یہ ہے کہ تیرے لیے بہتر بات یہ ہے کہ تُو اپنی قسم کا کفارہ ادا کردے۔

8876- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنَزِّلْ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ دَوَاءً إِلَّا الْمَوْتُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری بھیجی ہے تو اس کی دواء بھی بھیجی ہے سوائے موت کے۔

8877- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ الْمُرَادِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: يَا حَارِثَ بْنَ قَيْسٍ، أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ تَسْكُنَ وَسَطَ الْجَنَّةِ؟ قُلْتُ: بَلَى، قَالَ: فَالْزَمْ جَمَاعَةَ النَّاسِ

حضرت حارث بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے فرمایا: اے حارثہ بن قیس! کیا تُو خوش ہے کہ تیرا گھر جنت کے درمیان میں ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! فرمایا: لوگوں میں جو جماعت ہے' اس کے ساتھ چل۔

8878- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ

حضرت ثابت بن قطبہ مزنی سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن ہمیں ایسا خطبہ دیا کہ اس سے قبل کبھی اس طرح کا خطبہ نہ

8877- قال في المجمع جلد5صفحه222' ورجاله ثقات .

8878- قال في المجمع جلد 7صفحه328 رواه الطبراني باسانيد وفيه مجالد وقد وثق وفيه خلاف' وبقية رجال احدى الطرق ثقات . وقال جلد5صفحه222' وفيه ثابت بن قطبة ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات .

الْمُزَنِيِّ، قَالَ: خَطَبَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَوْمًا خُطْبَةً لَمْ يَخْطُبْنَا مِثْلَهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا، قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، اتَّقُوا اللّٰهَ، وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُمَا حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا جَعَلَ لَهُ نِهَايَةً يَنْتَهِي إِلَيْهِ، ثُمَّ يَنْقُصُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، أَلَا إِنَّ عُرَى الْإِسْلَامِ قَدْ أُثْبِتَ، وَيُوشِكُ أَنْ يَنْقُصَ، وَيُدْبِرَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَقْطَعُوا أَرْحَامَكُمْ، وَأَنْ تَفْشُوَ الْفَاقَةُ حَتَّى لَا يَخَافُ الْغَنِيُّ إِلَّا الْفَقْرَ، وَحَتَّى لَا يَجِدَ الْفَقِيرُ مَنْ يَعْطِفُ عَلَيْهِ، وَحَتَّى يَقُومَ السَّائِلُ بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ فَلَا يَقَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، فَبَيْنَمَا النَّاسُ كَذَلِكَ إِذْ خَارَتِ الْأَرْضُ خَارَةً مِثْلَ خُوَارِ الْبَقَرِ يَحْسِبُ كُلُّ قَوْمٍ أَنَّهَا خَارَتْ مِنْ سَاحَتِهِمْ، ثُمَّ يَكُونُ رُجُوعٌ فَتَخُورُ الثَّانِيَةَ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا، فَقِيلَ لَهُ: وَمَا أَفْلَاذُ كَبِدِهَا؟ قَالَ: أَمْثَالُ هَذِهِ السَّوَارِي مِنَ الذَّهَبِ، وَالْفِضَّةِ، فَمِنْ يَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُ مِنْهُ صَدَقَةَ مَالِهِ

دیا تھا اور نہ اس کے بعد دیا۔ فرمایا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو! تمہارے اوپر اطاعت لازم ہے اور جماعت کے ساتھ مل کر رہنا کیونکہ یہ دونوں چیزیں اللہ کی وہ رسّی ہیں جس کا اس نے حکم دیا' بے شک اطاعت اور جماعت میں جس چیز کو تم ناپسند کرتے ہو وہ بہتر ہے اس سے جو تم جدائی میں پسند کرتے ہو۔ اللہ نے دنیا میں ہر مخلوق کی ایک انتہا بنائی ہے جس پر وہ ختم ہو جائے گی پھر وہ قیامت تک کم ہوتی رہے گی' خبردار! اسلام کی بنیادیں مضبوط ہو گئی ہیں۔ قریب ہے وہ کم ہو اور قیامت کی طرف پیچھے جانے لگے' اس کی نشانی یہ ہے کہ رحمی رشتے کٹ جائیں گے' فاقہ عام ہو گا حتیٰ کہ امیر آدمی کو بھی فقر کا ڈر ہو گا' حتیٰ کہ فقیر اپنے اوپر مہربانی کرنے والے کو نہ پائے گا حتیٰ کہ سائل دو جمعہ تک کھڑا ہو گا لیکن اس کے ہاتھ میں کوئی شی نہ رکھی جائے گی۔ اسی حال میں لوگ ہوں گے کہ گائے کی آواز کی طرح زمین آواز لگائے گی' ہر قوم گمان کرے گی کہ وہ ان کی ساخت کی وجہ سے بولی ہے پھر رجوع ہو گا۔ دوسری بار وہ آواز نکالے گی اپنے جگر کے ٹکڑوں سے۔ پس آپ سے عرض کی گئی: اس کے جگر کے ٹکڑے کیا ہیں؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے ان کنگنوں کی مثل۔ اس دن کے بعد کوئی آدمی سونے چاندی سے فائدہ نہیں اُٹھا سکے گا قیامت تک اور اس کے مال کا صدقہ بھی قبول کرنے والا کوئی نہ ہو گا۔

8879- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ بے شک آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر اطاعت اور جماعت لازم ہے کیونکہ یہ دونوں اللہ کی رسّی ہیں جس کا

ثَابِتِ بْنِ قُطْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ، وَالْجَمَاعَةِ فَإِنَّهُمَا حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الطَّاعَةِ وَالْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا إِلَّا جَعَلَ لَهُ نِهَايَةً يَنْتَهِي إِلَيْهَا، وَإِنَّ الْإِسْلَامَ قَدْ أَقْبَلَ لَهُ ثَبَاتٌ، وَإِنَّهُ يُوشِكُ أَنْ يَبْلُغَ نِهَايَتَهُ ثُمَّ يَرْتَدَّ، وَيَنْقُصَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَآيَةُ ذَلِكَ أَنْ تَكْثُرَ الْفَاقَةُ، وَيُقْطَعَ الْأَرْحَامُ، حَتَّى لَا يَجِدَ الْفَقِيرُ مَنْ يَعُودُ عَلَيْهِ، وَحَتَّى يَرَى الْغَنِيُّ أَنَّهُ لَا يَكْفِيهِ مَا عِنْدَهُ وَحَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْكُو إِلَى أَخِيهِ، وَابْنِ عَمِّهِ، وَلَا يَعُودُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، وَحَتَّى إِنَّ السَّائِلَ لَيَمْشِي بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مَا يُوضَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، حَتَّى إِذَا كَانَ ذَلِكَ خَارَتِ الْأَرْضُ خَوْرَةً لَا يَرَوْنَ أَهْلُ كُلِّ سَاحَةٍ إِلَّا أَنَّهَا خَارَتْ بِسَاحَتِهِمْ، ثُمَّ تَهْدَأُ عَلَيْهِمْ مَا شَاءَ اللّٰهُ، ثُمَّ تَفْجَؤُهُمُ الْأَرْضُ تَقِيءُ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا قِيلَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمَا أَفْلَاذُ كَبِدِهَا؟، قَالَ: أَسَاطِينُ ذَهَبٍ، وَفِضَّةٍ، فَمِنْ يَوْمَئِذٍ لَا يُنْتَفَعُ بِذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس نے حکم دیا ہے' بے شک جماعت میں جس چیز کو تم ناپسند کرتے ہو' وہ بہتر ہے اس سے جو تم جدائی میں پسند کرتے ہو' اللہ نے کوئی چیز پیدا نہیں کی مگر اس کی انتہاء بنائی ہے جس پر وہ ختم ہو جائے گی۔ بے شک اسلام مضبوط ہو گیا' قریب ہے کہ یہ اپنی انتہاء کو پہنچے پھر پھرے اور قیامت تک کم ہوتا چلا جائے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ فاقہ زیادہ ہوگا' رحمی رشتے ٹوٹیں گے' حتیٰ کہ فقیر کسی دینے کو نہ پائے گا' امیر آدمی خیال کرے گا کہ جو کچھ اس کے پاس ہے وہ کافی نہیں ہے۔ آدمی اپنے سگے بھائی کے سامنے اپنی شکایت رکھے گا اور اپنے چچا کے بیٹے کے سامنے' وہ اس کی شکایت دور نہ کریں گے۔ مانگنے والا دو جمعہ تک چکر لگائے گا اور اس کے ہاتھ میں کوئی چیز نہ رکھی جائے گی حتیٰ کہ جب یہ ہوگا تو زمین ایک آواز نکالے گی' ہر احاطے والا یہی سمجھے گا کہ اسکے احاطے کی وجہ سے اس نے آواز نکالی ہے' پھر جتنا اللہ چاہے گا ان پر سکون ہوگا' پھر زمین اچانک اپنے جگر کے ٹکڑے نکال باہر پھینکے گی۔ عرض کی گئی: اے ابوعبدالرحمٰن! اس کے جگر کے ٹکڑے کیا ہیں؟ فرمایا: سونے اور چاندی کے ستون! اس دن کے بعد قیامت تک سونے اور چاندی سے نفع حاصل نہیں کیا جا سکے گا۔

8880- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي قُطْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں: اس جماعت کو لازم پکڑو کیونکہ یہی اللہ کی رسّی ہے جس کا اس نے حکم دیا ہے' جماعت میں جس شی کو تم

الْزَمُوا هَذِهِ الْجَمَاعَةَ فَإِنَّهُ حَبْلُ اللَّهِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ، وَإِنَّ مَا تَكْرَهُونَ فِي الْجَمَاعَةِ خَيْرٌ مِمَّا تُحِبُّونَ فِي الْفُرْقَةِ، وَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَخْلُقْ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا جَعَلَ لَهُ مُنْتَهًى، وَإِنَّ هَذَا الدِّينَ قَدْ تَمَّ، وَإِنَّهُ صَائِرٌ إِلَى نُقْصَانٍ، وَإِنَّ أَمَارَةَ ذَلِكَ أَنْ يُقْطَعَ الْأَرْحَامُ، وَيُؤْخَذَ الْمَالُ مِنْ غَيْرِ حَقِّهِ، وَتُسْفَكَ الدِّمَاءُ، وَيَشْكِي ذُو الْقَرَابَةِ إِلَى قَرَابَتِهِ لَا يَعُودُ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ، وَيَطُوفُ السَّائِلُ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ مَا يُوضَعُ فِي يَدِهِ شَيْءٌ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ خَارَتِ الْأَرْضُ خُوَارَ الْبَقَرِ إِذْ قَذَفَتْ أَفْلَاذَ كَبِدِهَا فَلَا يُنْتَفَعُ بَعْدَهُ بِذَهَبٍ، وَلَا فِضَّةٍ

ناپسند کرتے ہو وہ اس شی سے بہتر ہے جس کو تم جدائی میں پسند کرتے ہو اللہ نے ہر شی بنا کر اس کی انتہاء بنائی ہے بے شک یہ دین بھی اب مکمل ہو گیا ہے۔ اب یہ نقصان کی طرف جانے والا ہے اس کی نشانی یہ ہے کہ رحمی رشتے ختم ہوں گے ناحق مال لیا جائے گا خونریزی ہو گی قریبی رشتہ دار اپنے قریبی کے پاس شکایت لے کر جائے گا لیکن وہ اس پر کوئی شی نہ لوٹائے گا۔ سائل دو جمعہ تک گھومتا رہے گا لیکن اسکے ہاتھ میں کوئی شی نہ رکھی جائے گی اسی دوران گائے کی طرح زمین آواز نکالے گی جب وہ اپنے جگر کے ٹکڑے باہر پھینک دے گی اس کے بعد سونے چاندی سے نفع حاصل نہ کیا جا سکے گا۔

8881- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ، وَلَمْ يُؤْتِ الزَّكَاةَ فَلَا صَلَاةَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ نہیں دی اس کی کوئی نماز نہیں ہے۔

8882- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ خُلَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ دَخَلَ عَلَيْهِ، وَقَدْ نَصَبَ مَتَاعًا فِي بَيْتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اسْتَخْفِ مِنْ شُوَارِ بَيْتِكَ فَإِنَّ النَّاسَ يُوشِكُوا أَنْ يَكُونُوا أَهْلَ قَتَبٍ

حضرت محمد بن زید بن خلیدہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے انہوں نے گھر میں سامان گاڑا ہوا تھا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے گھر کا خوبصورت اور عمدہ سامان چھپا کر رکھو کیونکہ لوگ قریب ہے کہ کجاوے والے ہوں (تمہارا سامان اُٹھا کر لے جائیں)۔

8883- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مؤمن

أَبُو نُعَيمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَا يَأْلَفُ، وَلَا يُؤْلَفُ

محبت کرتا ہے اور جو محبت نہیں کرتا اور اس سے محبت نہیں کی جاتی ہے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

8884- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنَ أَرْبَعٍ، يَقُولُ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِينِي، وَمِنْ فَقْرٍ يُنْسِينِي، وَمِنْ هَوًى يُرْدِينِي، وَمِنْ عَمَلٍ يُخْزِنِي

حضرت عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چار چیزوں سے پناہ مانگتے تھے: ''اللّٰهم انی اعوذ بك الٰی آخرہٖ''۔

8885- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُولُ: إِيَّاكُمْ وِصِعَابَ الْقَوْلِ

حضرت عون فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ مشکل بات کہنے سے بچو۔

8886- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَوْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِأَصْحَابِهِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ: هَلْ تَجَالَسُونَ؟ قَالُوا: لَيْسَ نَتْرُكُ ذَلِكَ، قَالَ: فَهَلْ تَزَاوَرُونَ؟

حضرت عون سے مروی ہے' فرماتے ہیں: جب حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد آپ کے پاس آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہو؟ اُنہوں نے عرض کی: ہم نے اسے کبھی نہیں چھوڑا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہو؟ عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! جی ہاں!

8884- قال في المجمع جلد10صفحه144' وعون لم يسمع من ابن مسعود وعبد الرحمٰن المسعودي وان كان ثقة ولكنه اختلط .

8885- قال في المجمع جلد10صفحه303' وفيه المسعودي وقد اختلط وعون لم يدرك ابن مسعود .

8886- قال في المجمع جلد8صفحه175' واسناده منقطع . وانظر ما قبله .

قَالُوا: نَعَمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنَّ الرَّجُلَ مِنَّا لَيَفْقِدُ أَخَاهُ فَيَمْشِي فِي طَلَبِهِ إِلَى آخِرِ الْكُوفَةِ حَتَّى يَلْقَاهُ، قَالَ: فَإِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا بِخَيْرٍ مَا فَعَلْتُمْ ذَلِكَ

بیشک ہم میں سے کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کو نہ پائے تو وہ اس کی تلاش میں کوفہ کی آخری گلی تک جاتا ہے یہاں تک کہ اس سے ملاقات کرتا ہے' فرمایا: یہ کام کرتے رہے تو تم خیر پر رہو گے۔

8887- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَكَنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَا تَأْكُلُوا مِنَ الْجُبْنِ إِلَّا مَا صَنَعَ الْمُسْلِمُونَ، وَأَهْلُ الْكِتَابِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پنیر نہ کھاؤ سوائے اس کے جو مسلمان اور اہل کتاب بناتے ہیں۔

8888- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ إِذَا قَامَ فِي الصَّلَاةِ خَفَضَ فِيهَا صَوْتَهُ، وَيَدَهُ، وَبَصَرَهُ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو آواز آہستہ کرتے اور اپنے ہاتھ اور اپنی نگاہ جھکا لیتے۔

8889- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: مَا خَطَبَ عَبْدُ اللَّهِ بِالْكُوفَةِ خُطْبَةً إِلَّا شَهِدْتُهَا فَسَمِعْتُهُ يَوْمًا، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثَمَانِيًا وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ، فَقَالَ: هُوَ كَمَا قَالَ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَ كِتَابَهُ وَبَيَّنَ بَيَانَهُ، فَمَنْ أَتَى الْأَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بَيَّنَ لَهُ، وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللَّهِ

حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کوفہ میں کوئی خطبہ دیا' میں اس میں شریک ہوا' میں نے ایک دن سنا' آپ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا گیا کہ ایک آدمی اپنی بیوی کو آٹھ اور اس کے مشابہ طلاقیں دیتا ہے۔ فرمایا: وہی حکم ہے جس طرح اس نے کہا' پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب نازل کر کے اس کو واضح کیا' پس جس نے اپنی طرف سے کام کیا' پس اس کیلئے بھی وضاحت کر دی ہے اور جس نے

8887- قال في المجمع جلد5صفحه43' ورجاله ثقات .

8888- قال في المجمع جلد2صفحه136' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

مَا نُطِيقُ كُلَّ خِلافِكُمْ

مخالفت کی، قسم بخدا! میں تمہارے برخلاف کو حل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں۔

8890- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، قَالَ يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ: أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، عَنْ صَوْمِ الدَّهْرِ فَكَرِهَهُ، وَقَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت یحییٰ بن عمرو بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صومِ وصال رکھنے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے اسے ناپسند کیا اور فرمایا: ہر ماہ تین روزے رکھے۔

8891- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ يُذْهِبْنَ وَحَرَ الصَّدْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر ماہ تین دن روزے رکھنے سے دل کا زنگ دُور ہو جاتا ہے۔

8892- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ بَعْدَ الرُّكُوعِ: اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع کے بعد یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم لك الحمد الٰی آخرہٖ''۔

8893- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِي، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمان و زمین کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت جتنا فاصلہ ہے۔

8890- قال في المجمع جلد3صفحه193، واسناده حسن .

8891- فيه انقطاع بين أبي عبيدة وابن مسعود والمسعودي اختلط .

۔ بہ۔ عَنْ وَائِلِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ

8894- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا وَالَّتِي تَلِيهَا مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ كُلِّ سَمَاءٍ مَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ السَّابِعَةِ وَالْكُرْسِيِّ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَمَا بَيْنَ الْكُرْسِيِّ، وَالْمَاءِ مَسِيرَةَ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ، وَالْعَرْشُ عَلَى الْمَاءِ، وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آسمانِ دنیا اور اس کے ساتھ جو آسمان ملا ہوا ہے' ان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے' ہر آسمان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے' ساتویں آسمان اور کرسی کے درمیان کی مسافت پانچ سو سال ہے اور کرسی اور پانی کے درمیان کی مسافت پانچ سو سال ہے اور عرش' پانی پر ہے' اللہ عزوجل (جیسے اس کی شان ہے) عرش پر ہے وہ جانتا ہے' تم جس پر ہو۔

8895- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: تَطْلُعُ الشَّمْسُ مِنْ جَهَنَّمَ فِي قَرْنِ شَيْطَانٍ، وَبَيْنَ قَرْنِ شَيْطَانٍ، فَمَا تَرْتَفِعُ فِي السَّمَاءِ قَصْمَةً إِلَّا فُتِحَ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النَّارِ، فَإِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا كُلُّهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورج جہنم سے ایک شیطان کے سینگ میں طلوع ہوتا ہے اور ایک شیطان کے سینگ کے درمیان طلوع ہوتا ہے' آسمان پر آہستہ آہستہ چڑھتا ہے' تو جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھلتا ہے' جب گرمی زیادہ ہو جاتی ہے تو جہنم کے سارے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

8896- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ

8894- قال في المجمع جلد1صفحه86' ورجاله رجال الصحيح .

8895- قال في المجمع جلد1صفحه307' واسناده حسن .

8896- قال في المجمع جلد5صفحه37' ورجاله رجال الصحيح خلا غريب بن حميد وهو ثقة . قلت: هو أبو عمار .

أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللهِ مَعَ رَجُلٍ دَرَاهِمَ، فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: أَشْتَرِي بِهَا فِرْقَ سَمْنٍ، فَقَالَ: أَعْطِهَا امْرَأَتَكَ تَضَعُهَا تَحْتَ فِرَاشِهَا ثُمَّ اشْتَرِي كُلَّ يَوْمٍ لَحْمًا بِدِرْهَمٍ

رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے پاس دراہم دیکھے آپ نے فرمایا: ان کے ساتھ کیا کرتا ہے؟ اس نے عرض کی: میں نے اس کے ساتھ ایک فرق گھی خریدنا ہے آپ نے دعا کی: تُو اپنی بیوی کو دے وہ اپنے بستر کے نیچے رکھے پھر ایک روز ایک درہم کا گوشت خریدے۔

8897- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَخْلَاقَكُمْ كَمَا قَسَمَ بَيْنَكُمْ أَرْزَاقَكُمْ، وَإِنَّ اللهَ يُعْطِي الْمَالَ مَنْ يُحِبُّ وَمَنْ لَا يُحِبُّ، وَلَا يُعْطِي الْإِيمَانَ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ، فَإِذَا أَحَبَّ اللهُ عَبْدًا أَعْطَاهُ الْإِيمَانَ، فَمَنْ ضَمِنَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ، وَهَابَ الْعَدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ، وَاللَّيْلَ أَنْ يُكَابِدَهُ فَلْيُكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَسُبْحَانَ اللهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: بے شک اللہ نے تمہارے درمیان اخلاق بھی ایسے ہی تقسیم فرمائے ہیں جیسے تمہارے رزق تقسیم کیے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ مال اسکوبھی دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے اور اسے بھی جس سے محبت نہیں کرتا لیکن ایمان صرف اسے دیتا ہے جس کو پسند کرتا ہے پس جب اللہ کسی بندے کو پسند کر لیتا ہے تو اسے ایمان عطا فرماتا ہے پس جس آدمی نے مال خرچ کرنے کو چٹی سمجھا اور دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرا اور رات کو جاگنے کی تکلیف گوارا نہ کی اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے پڑھے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر الحمد للہ اور سبحان اللہ۔

8898- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: تَدْرُونَ كَيْفَ يَنْقُصُ الْإِسْلَامُ؟ قَالُوا: كَمَا

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جانتے ہو کہ اسلام کیسے کم ہوگا؟ اُنہوں نے عرض کی: جس طرح کپڑے کا رنگ کم ہوتا ہے جیسے سواری سے کمی ہوتی ہے اور جس طرح لمبا ہونے سے درہم

8897- قال في المجمع جلد10 صفحه90' ورجاله رجال الصحيح .

8898- قال في المجمع جلد1 صفحه202' ورجاله موثقون .

يَنْقُصُ صِبْغُ الثَّوْبِ، وَكَمَا يَنْقُصُ مِنَ الدَّابَّةِ، وَكَمَا يَقْسُو الدِّرْهَمُ عَنْ طُولِ الْخَبْءِ، قَالَ: إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْهُ، وَأَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ مَوْتُ أَوْ ذَهَابُ الْعُلَمَاءِ

ختم ہوتا ہے۔ فرمایا: یہ بھی ہیں لیکن اکثر موت سے ہوگا یا علماء کے جانے سے۔

8899- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُوضَعُ الصِّرَاطُ عَلَى سَوَاءِ جَهَنَّمَ مِثْلَ حَدِّ السَّيْفِ الْمُرْهَفِ، مَدْحَضَةٌ مَزِلَّةٌ، عَلَيْهِ كَلَالِيبُ مِنْ نَارٍ يُخْتَطَفُ بِهَا فَمُمْسَكٌ يَهْوِي فِيهَا، وَمَصْرُوعٌ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ فَلَا يَنْشَبُ ذَاكَ أَنْ يَنْجُوَ، ثُمَّ كَالرِّيحِ وَلَا يَنْشَبُ ذَاكَ أَنْ يَنْجُوَ، ثُمَّ كَجَرْيِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَسَعْيِ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَرَمَلِ الرَّجُلِ، ثُمَّ كَمَشْيِ الرَّجُلِ، حَتَّى يَكُونَ آخِرَهُمْ إِنْسَانًا رَجُلٌ قَدْ لَوَّحَتْهُ النَّارُ وَلَقِيَ فِيهَا شَرًّا حَتَّى يُدْخِلَهُ اللهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ وَسَلْ، فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ أَتَهْزَأُ مِنِّي، وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ، فَيُقَالُ لَهُ: تَمَنَّ وَسَلْ، قَالَ: حَتَّى إِذَا انْقَطَعَتِ الْأَمَانِيُّ قَالَ: لَكَ مَا سَأَلْتَ مِثْلَهُ مَعَهُ قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو صَالِحٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: پل صراط بالکل جہنم کے درمیان رکھا جائے گا' اس کی تیزی تلوار کی تیزی کی مثل ہوگی' اس پر آگ کی کنڈیاں ہوں گی جن کے ساتھ وہ (دوزخیوں کو) اُچک لے گی' پس کئی رُک کر سیدھے اس میں چلے جائیں گے اور کئی گرا دیئے جائیں گے' ان میں سے کچھ وہ بھی ہوں گے جو بجلی کی طرح گزریں گے' پس وہ ان کو نجات سے پانے سے نہ روکے گی' پھر ہوا کی طرح وہ بھی نجات پائیں گے' پھر گھوڑے کی رفتار' پھر آدمی کے دوڑنے کی طرح' پھر آدمی کے کندھے ہلا کر چلنے کی طرح پھر آدمی کے چلنے کی طرح حتیٰ کہ ان کے آخر میں ایک آدمی ہوگا' اسے آگ کی لپٹ پڑے گی (اسے جھلسائے گی) اور وہ اس میں شر سے ملے گا' آخرکار اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا اپنی رحمت کے صدقے۔ اس سے کہا جائے گا: تمنا کر اور مانگ! پس وہ کہے گا: اے میرے رب! تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ حالانکہ تُو رب العزت ہے' پس اس سے دوبارہ وہی کہا جائے گا حتیٰ کہ جب اس کی ساری اُمیدیں ختم ہو جائیں گی تو اللہ فرمائے گا: تیرے لیے وہ جس کا تُو نے سوال کیا اور اس کے برابر اور ہے۔ ایک

8899- قال فی المجمع جلد10 صفحہ360' ورجاله رجال الصحیح غیر عاصم وقد وثق .

روایت میں ہے اس سے دس گنا کا ذکر ہے۔

8900- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَجِيلَةَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ جَارِيَةً بِكْرًا، وَإِنِّي قَدْ خَشِيتُ أَنْ تَفْرِكَنِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ الْإِلْفَ مِنَ اللّٰهِ، وَإِنَّ الْفَرْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ، لِيُكَرِّهَ إِلَيْهِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ، فَإِذَا دَخَلْتَ عَلَيْهَا فَمُرْهَا فَلْتُصَلِّ خَلْفَكَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي مِنْهُمْ وَارْزُقْهُمْ مِنِّي، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ إِلَى خَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَى خَيْرٍ

حضرت ابووائل سے روایت ہے فرماتے ہیں: بجیلہ قبیلہ سے ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر عرض کی: میں نے کنواری لونڈی سے نکاح کیا ہے اور مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ سے جدا ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا: محبت اللہ کی طرف سے اور جدائی شیطان کی طرف سے ہے تاکہ اس کے نزدیک وہ چیز ناپسندیدہ بنا دے جو اس کے لیے حلال ہے اللہ کی طرف سے۔ پس اب جب تُو اس کے پاس جائے تو اسے کہہ کہ وہ تیرے پیچھے دو رکعت نماز پڑھے۔ حضرت اعمش کا قول ہے: پس میں نے اس کا ذکر ابراہیم سے کیا تو اُنہوں نے کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اور یہ دعا کر: ''اللّٰهم اجمع بيننا الى آخره''۔

8901- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً، وَإِنِّي أَخَافُ الْفَرْكَ، قَالَ: إِذَا أَتَيْتَ بِهَا فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَقُلْ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أَهْلِي، وَبَارِكْ لَهُمْ فِيَّ، اللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں نے ایک عورت سے شادی کی مجھے بغض کا خوف ہوا آپ نے فرمایا: تُو اس کے پاس آنے لگے تو دو رکعت نفل پڑھنا اور یہ دعا کرنا: ''اللّٰهم بارك لى فى اهلى الى آخره '' اور تُو ہمارے درمیان جدائی ڈال دے جب تیرا جدائی ڈالنا ہمیں خیر تک پہنچائے۔

8900- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10461,10460 قال فى المجمع جلد4صفحه290 ورجاله رجال الصحيح .

8901- قال فى المجمع جلد4صفحه177 وفيه من لم يسم .

بِخَيْرٍ، وَفَرِّقْ بَيْنَنَا إِذَا فَرَّقْتَ إِلَى خَيْرٍ

8902- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، مِنْ أَصْحَابِهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: عَسَى رَجُلٌ أَنْ يَقُولَ: إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ بِكَذَا وَنَهَى عَنْ كَذَا فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: كَذَبْتَ، أَوْ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ كَذَا وَأَحَلَّ كَذَا فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُ: كَذَبْتَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی کہے: اللہ عزوجل نے فلاں چیز کا حکم دیا ہے اور فلاں چیز سے منع کیا ہے اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے یا وہ آدمی کہے کہ اللہ نے اس شی کو حرام کیا ہے اور اُس چیز کو حلال کیا ہے اللہ عزوجل اس کو فرمائے گا: تُو جھوٹ بولتا ہے۔

8903- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَثَلُ الَّذِي يُدِيمُ الصَّلَاةَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَعُ الْبَابَ، وَمَنْ يُدِيمُ قَرْعَ الْبَابِ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو نماز پر ہمیشگی کرتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے اور جو دروازہ کھٹکتا رہتا ہے ہو سکتا ہے قریب ہے اس کیلئے اس کو کھول دیا جائے۔

8904- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّكَ مَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّكَ تَقْرَعُ بَابَ الْمَلِكِ، وَمَنْ يُكْثِرْ قَرْعَ بَابِ الْمَلِكِ يُوشِكُ أَنْ يُفْتَحَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی مثال جو نماز پر ہمیشگی کرتا ہے اس آدمی کی طرح ہے جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہتا ہے اور جو دروازہ کھٹکتا رہتا ہے قریب ہے ہوسکتا ہے اس کیلئے کھول دیا جائے۔

8905- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز (تہجد) کو دن کی نماز پر فضیلت حاصل ہے اس طرح جس طرح چھپا کر صدقہ دینے کو فضیلت حاصل ہے علانیہ

8903- انظر ما بعده .

8904- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4735' قال في المجمع جلد2صفحه257' ورجاله رجال الصحيح .

8905- انظر ما بعد ورواه ابن المبارك في الزهد وسيأتي في المرفوع .

عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى الْعَلَانِيَةِ

صدقہ دینے پر۔

8906- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ عَلَى الْعَلَانِيَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رات کی نماز (تہجد) کو دن کی نماز پر فضیلت حاصل ہے اس طرح جس طرح چھپا کر صدقہ دینے کو فضیلت حاصل ہے علانیہ صدقہ دینے پر۔

8907- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَيِّدُ الشُّهُورِ رَمَضَانُ، وَسَيِّدُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمام مہینوں کا سردار رمضان شریف ہے اور تمام دنوں کا سردار جمعہ شریف ہے۔

8908- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: تَلَا عَبْدُ اللّٰهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ، وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) (إبراهيم: **48**)، قَالَ: يُجَاءُ بِأَرْضٍ كَأَنَّهَا سَبِيكَةُ فِضَّةٍ لَمْ يُسْفَكْ عَلَيْهَا دَمٌ، وَلَمْ تُعْمَلْ عَلَيْهَا خَطِيئَةٌ، فَأَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِيهِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت زر سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''جس دن یہ زمین دوسری زمین سے تبدیل کر دی جائے گی اور آسمان بھی تبدیل کر دیئے جائیں گے اور (سب) لوگ (قبروں سے نکل کر) اس کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں گے جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے''۔ فرمایا: زمین کو لایا جائے گا گویا وہ پگھلی ہوئی سانچے میں ڈھلی ہوئی چاندی ہے جس پر کوئی خون ریزی نہیں کی گئی ہے اور نہ اس پر کوئی غلطی کی گئی ہے سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ کیا جائے گا وہ خون ہے۔

8906- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4735 .

8907- قال في المجمع جلد3 صفحه145، وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

8908- قال في المجمع جلد7 صفحه45، واسناده جيد .

8909- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْأَوَّاهُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الاواہ سے مراد رحم دلی ہے۔

8910- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ) (التوبة:**114**) قَالَ: الْأَوَّاهُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس آیت کی "بے شک ابراہیم علیہ السلام مہربان شخصیت تھے"۔ فرمایا: الاواہ سے مراد رحم دلی ہے۔

8911- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْأَوَّاهِ؟ قَالَ: هُوَ الدَّعَّاءُ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود سے الاواہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ دعا ہے۔

8912- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ السَّيْلَحِينِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ كُلَّ يَوْمٍ فِي الْمَسْجِدِ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْخَمِيسِ انْتَابَهُ أَهْلُ الرَّسَاتِيقِ

حضرت یوسف بن سعد فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر روز مسجد میں حدیث پڑھایا کرتے تھے پس جب جمعرات کا دن آتا تو قصبوں اور دیہاتوں والے لگا تار آتے' پس ایک نابینا آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! "اوّاہ" کیا ہے؟ فرمایا: بہت مہربان

8909- في الأصلين الحليم بدل الرحيم وهو خطأ . رواه ابن جرير في تفسيره (17376,17378,17370) .

8910- رواه ابن جرير رقم الحديث: 17385' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

8911- رواه ابن جرير رقم الحديث: 17363-17367' وقال في المجمع جلد 7 صفحه 35' وفيه عاصم وهو ثقة وقد ضعف .

وَالْقُرَى، فَجَاءَ رَجُلٌ أَعْمَى فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، مَا الْأَوَّاهُ؟ قَالَ: الرَّحِيمُ، قَالَ: فَمَا التَّبْذِيرُ؟ قَالَ: مَا أُنْفِقَ فِي غَيْرِ حَقٍّ، قَالَ: فَمَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، يَعْنِي الْعَوَارِي

آدمی۔ کہا: ''تبذیر'' کیا ہے؟ فرمایا: ناحق خرچ کرنا۔ عرض کی: ''ماعون'' کیا ہے؟ فرمایا: جو لوگ آپس میں تعاون کرتے ہیں یعنی ادھار دی جانے والی عام استعمال کی چیزیں۔

8913- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: أَبُو الْعُبَيْدَيْنِ -وَكَانَ رَجُلًا ضَرِيرًا -وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَعْرِفُ لَهُ، فَسَأَلَهُ عَنِ الْمَاعُونِ فَقَالَ: الْفَأْسُ، وَالدَّلْوُ -أَوْ قَالَ: الْفَأْسُ، وَالْقِدْرُ -وَسَأَلَهُ عَنِ التَّبْذِيرِ، فَقَالَ: إِنْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حِلِّهِ، وَسَأَلَهُ عَنِ الْأَوَّاهِ، قَالَ: الرَّحِيمُ

حضرت یحییٰ بن جزار روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی جن کا نام ابوعبیدین تھا اور وہ نابینا تھا جبکہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اسے جانتے تھے پس اس نے ''ماعون'' کے بارے پوچھا تو فرمایا: کلہاڑا اور ڈول۔ یا فرمایا: کلہاڑا اور ہنڈیا۔ اس نے ''تبذیر'' کے بارے سوال کیا تو فرمایا: جہاں خرچ کرنا حلال نہ ہو وہاں مال خرچ کرنا۔ اس نے ''اوّاہ'' کے بارے دریافت کیا فرمایا: مہربان شخصیت۔

8914- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ الْعَامِرِيِّ، -وَكَانَ ضَرِيرَ الْبَصَرِ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَدِينُهُ، فَقَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ: مَنْ نَسْأَلُ إِنْ لَمْ نَسْأَلْكَ؟ فَرَقَّ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا الْأَوَّاهُ؟ قَالَ: الرَّحِيمُ، قَالَ: فَمَا الْأُمَّةُ؟ قَالَ: الَّذِي يَعْلَمُ الْخَيْرَ، قَالَ: فَمَا

حضرت ابوعبیدین عامری سے روایت ہے جو کہ نابینا تھے جبکہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسے قرض دیتے تھے یا اس کے محسن تھے پس اس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: اگر آپ سے ہم نہ پوچھیں تو کس سے پوچھیں؟ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا دل اس کیلئے نرم ہوا تو اس نے کہا: ''اوّاہ'' کیا ہے؟ فرمایا: مہربان! عرض کی: اُمت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ جو خیر کو جانتا ہو۔ عرض کی: ''قانت'' کیا ہے؟ فرمایا: اطاعت گزار! عرض

8914- وأبو العبيد هو معاوية بن سبرة بن حصين السوائي العامري الأعمى وهو ثقة . قال في المجمع جلد7 صفحه35 رواه كله الطبراني بأسانيد ورجال الروايتين الأولين ثقات .

الْقَانِتُ؟ قَالَ: الْمُطِيعُ، قَالَ: فَمَا الْمَاعُونُ؟ قَالَ: مَا يَتَعَاوَنُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ، قَالَ: فَمَا التَّبْذِيرُ؟ قَالَ: إِنْفَاقُ الْمَالِ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

کی: "ماعون"؟ فرمایا: جو لوگ آپس میں تعاون کرتے ہیں۔ عرض کی: "تبذیر"؟ فرمایا: ناحق خرچ کرنا۔

8915- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ التَّبْذِيرِ؟ فَقَالَ: الْإِنْفَاقُ فِي غَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابوالعبیدین فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے تبذیر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: تبذیر یہ ہے کہ ناحق میں مال خرچ کرنا۔

8916- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو وَكِيعٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ عَنْ قَوْلِهِ: (وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) (الإسراء: 26) قَالَ: هُوَ النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابوالعبیدین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کہ "فضول نہ اُڑاؤ" فرمایا: اس سے مراد ناحق میں مال خرچ کرنا ہے اور ناجائز کاموں میں خرچ نہ کرو۔

8917- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْعُبَيْدَيْنِ، وَسَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كُنَّا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَتَحَدَّثُ أَنَّ الْمَاعُونَ: الدَّلْوُ، وَالْقِدْرُ، وَالْفَأْسُ لَا يُسْتَغْنَى عَنْهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے اصحاب بیان کرتے تھے کہ برتنے والی چیزیں یہ ہیں: ڈول، ہنڈیا اور کلہاڑا، جن کے بغیر گزارہ نہ ہو۔

8918- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ماعون سے مراد لیتے تھے: کلہاڑا، ہنڈیا اور ڈول۔

8916- قال فی المجمع جلد7صفحه50' ورجاله ثقات .

8917- قال فی المجمع جلد7صفحه143' رواه البزار جلد 1صفحه211 (زوائد البزار)' والطبرانی فی الأوسط (306 مجمع البحرين)' ورجال الطبرانی رجال الصحيح . ورواه أبو داؤد رقم الحديث: 1641' ولم يذكر الفأس .

الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: الْمَاعُونَ قَالَ: الْفَأْسُ، وَالْقِدْرُ، وَالدَّلْوُ

8919- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، فِي قَوْلِهِ: (وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ) (الماعون: 7) ، قَالَ: هُوَ الْمَالُ الَّذِي لَا يُعْطَى حَقُّهُ، قُلْتُ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: هُوَ مَا يَتَعَاطَى النَّاسُ بَيْنَهُمْ مِنَ الْخَيْرِ قَالَ: ذَاكَ مَا أَقُولُ لَكَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے: ''وہ ماعون (عام استعمال کی چیزیں) نہیں دیتے''۔فرمایا: وہ مال جس کا حق ادا نہ کیا جائے۔ میں نے عرض کی: ابن مسعود فرماتے ہیں: وہ چیزیں جو لوگ ایک دوسرے کو خیراتی طور پر دیتے ہیں۔ فرمایا: جو میں نے تجھے کہا' اس کا مطلب بھی یہی ہے۔

8920- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُعَلَّى بْنُ مَهْدِيٍّ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَارِيَةَ الدَّلْوِ، وَالْقِدْرِ، وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر نیکی صدقہ ہے' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ماعون سے مراد ڈول' ہنڈیا اور اس جیسی چیزیں عاریۃً لینا مراد لیتے تھے۔

8921- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ الْفَأْسَ، وَالْقِدْرَ، وَالدَّلْوَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ماعون سے مراد کلہاڑا' ہنڈیا اور ڈول مراد لیتے تھے۔

8922- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت ''منافقین

8919- رواہ ابن جریر جلد30صفحہ315 .

8922- ورواہ ابن جریر رقم الحدیث: 10741,10742,10746 .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (إِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرْكِ) (النساء : 145) الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ قَالَ: تَوَابِيتُ مِنْ حَدِيدٍ تُطْبَقُ عَلَيْهِمْ

دوزخ کے نیچے والے طبقے میں ہوں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ گرم گرم لوہے ان پر ڈالے جائیں گے۔

8923- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ) (الأنعام: 98) قَالَ: الْمُسْتَقَرُّ: الرَّحِمُ، وَالْمُسْتَوْدَعُ: الْأَرْضُ الَّتِي يَمُوتُ فِيهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت کہ ''پھر کہیں نہیں ٹھہرنا ہے اور کہیں امانت رہنا ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ مستقر سے رحم مراد ہے اور مستودع سے مراد وہ زمین جس میں مرنا ہے۔

8924- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مُسْتَوْدَعُهَا فِي الدُّنْيَا، وَمُسْتَقَرُّهَا فِي الرَّحِمِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مستودعها سے مراد دنیا کی رضا مراد ہے اور مستقرها سے مراد رحم ہے۔

8925- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت ''جانوروں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں اور کچھ زمین پر بچھے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حمولہ سے اونٹ مراد

8923- قال في المجمع جلد7صفحه21 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8924- قال في المجمع جلد7صفحه21' ورجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

8925- قال في المجمع جلد7صفحه21 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً، وَفَرْشًا) (الأنعام: 142) قَالَ: الْحَمُولَةُ مَا حَمَلَ مِنَ الْإِبِلِ، وَالْفَرْشُ الصِّغَارُ

ہیں اور فرش سے چھوٹے جانور مراد ہیں۔

8926- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مَعَ الْقَمَرِ مِنْ مَغْرِبِهَا كَالْبَعِيرَيْنِ الْقَرِينَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے بارے روایت ہے: "ھل ینظرون الا ان تاتیھم الملائکة الی آخرہ"۔ فرمایا: مراد یہ ہے کہ سورج' چاند کے ساتھ مغرب سے طلوع ہوگا اور وہ دونوں ایسے قریب ہوں گے جیسے دو اونٹ۔

8927- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا) (الأنعام: 158) قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے روایت فرماتے ہیں: "جس دن آپ کے رب کی بعض (مخصوص) نشانیاں آ جائیں گی' نہ دے گا نفع کسی شخص کو اس کا ایمان"۔ اس سے مراد سورج کا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

8928- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے

8926- قال في المجمع جلد7صفحه22 رواه الطبراني من طريقين أحدهما هذه' وفيها عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف' والآخرة مختصرة ورجالها ثقات .

8927- انظر ما قبله .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ شَرِيكٍ، قَالَ: ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَوْلُهُ: (وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) (الإسراء: 26)، قَالَ: النَّفَقَةُ فِي غَيْرِ حَقِّهِ

اس قول کے بارے روایت فرماتے ہیں: ''اور بے جا خرچ نہ کرو''۔ فرمایا: اس سے مراد ناحق خرچ کرنا ہے۔

8929- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، قَالَ: ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ) (النور: 60) قَالَ: الرِّدَاءُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے روایت فرماتے ہیں: ''تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (چہرے ڈھانپنے کیلئے) کپڑے اُتار رکھیں اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں''۔ فرمایا: اس سے مراد چادر ہے۔

8930- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ) (آل عمران: 169) إِلَى (يُرْزَقُونَ) (آل عمران: 169) قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ كَطَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ، قَالَ: فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ اطِّلَاعَةً فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: رَبَّنَا أَلَسْنَا نَسْرَحُ

حضرت مسروق سے روایت ہے فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے پوچھا: ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے ہاں زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے''۔ فرمایا: شہیدوں کی روحیں اللہ کے ہاں سبز پرندوں کی مانند ہوں گی ان کیلئے قندیلیں ہوں گی جو عرش کے ساتھ لٹکی ہوئی ہوں گی جنت میں پھریں گی جہاں چاہیں گی۔ فرمایا: تیرا رب ان پر جھانک کر فرمائے گا: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے تو میں تمہیں عطا کر دوں؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! کیا ہم تیری جنت میں جہاں چاہتے ہیں گھومتے نہیں پھر رہے ہیں؟ راوی کا بیان

8929- رواه ابن جرير جلد8صفحه166 . وشيخ الطبراني حاله معروف .

8930- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9554 والحميدي رقم الحديث: 120 ومسلم رقم الحديث: 1887 قال في المجمع جلد6صفحه328 ورجاله رجال الصحيح وله أسانيد أخر ضعيفة .

فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا حَيْثُ شِئْنَا؟ قَالَ: ثُمَّ اطَّلَعَ عَلَيْهِمُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: رَبَّنَا أَلَسْنَا نَسْرَحُ فِي الْجَنَّةِ فِي أَيِّهَا حَيْثُ شِئْنَا؟ ثُمَّ اطَّلَعَ إِلَيْهِمُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: تُعِيدُ أَرْوَاحَنَا فِي أَجْسَادِنَا فَنُقَاتِلُ فِي سَبِيلِكَ فَنُقْتَلُ مَرَّةً أُخْرَى، قَالَ: فَسَكَتَ عَنْهُمْ

ہے: پھر دوسری بار اللہ تعالیٰ ان کو ملاحظہ کر کے فرمائے گا: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے کہ میں تمہارے لیے زیادہ کر دوں؟ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! کیا ہم جس جنت میں چاہتے ہیں گھومتے نہیں پھر رہے ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ تیسری بار انہیں دیکھ کر فرمائے گا: کیا تمہیں کسی چیز کی خواہش ہے تو میں تمہارے لیے زیادہ کروں؟ وہ عرض کریں گے: ہماری روحیں ہمارے جسموں میں لوٹا دے تو ہم تیری راہ میں جہاد کریں پس ہم ایک بار پھر شہید کیے جائیں۔ فرمایا: (اس کے بعد) اللہ تعالیٰ ان سے سوال نہ فرمائے گا۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) (آل عمران: 169) قَالَ: قَدْ سَأَلْنَا عَنْهَا قَالَ: أَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ كَطَيْرٍ خُضْرٍ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے سوال کیا: ''اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے''۔ فرماتے ہیں: ہم نے اس کے بارے سوال کیا تو فرمایا: شہیدوں کی روحیں سبز پرندوں کی طرح ہوں گی۔ پھر امام ثوری کی حدیث کی مثل ذکر کیا۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ: هَلْ تَشْتَهُونَ مِنْ شَيْءٍ فَأَزِيدُكُمُوهُ؟ قَالُوا: تُقْرِئُ نَبِيَّنَا السَّلَامَ عَنَّا،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تیسری روایت میں فرماتے ہیں کہ اللہ فرمائے گا: کیا تم لوگوں کو کسی چیز کی خواہش ہے کہ میں تمہیں وہ دے دوں؟ وہ عرض کریں گے: ہماری جانب سے ہمارے نبی کو سلام کہہ دینا اور بتانا کہ ہم راضی ہوئے تو ہمیں بھی رضا عطا کی گئی۔

وَتُخْبِرُهُ أَنَّا قَدْ رَضِينَا وَرُضِيَ عَنَّا

8931- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ) (البقرة:**24**) ، قَالَ: حِجَارَةٌ مِنْ كِبْرِيتٍ يَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عِنْدَهُ كَيْفَ شَاءَ، وَكَمَا شَاءَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ''اور اس کا ایندھن ہیں لوگ اور پتھر''۔ کبریت کا پتھر جس کو اللہ اپنے پاس اور جس طرح اور جیسے چاہے کا بنائے گا۔

8932- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، حَدَّثَنِي أَبُو سَعْدٍ الْأَزْدِيُّ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَقُولُوا حِطَّةٌ) (البقرة: **58**) قَالَ: قَالُوا حِنْطَةٌ حَبَّةٌ حَمْرَاءُ فِيهَا شَعِيرَةٌ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ) (البقرة:**59**)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے متعلق: ''اور تم حطۃ کہو''۔ فرمایا: انہوں نے کہا کہ گندم کا دانہ (حطۃ) اور وہ بھی سرخ' اس میں جو بھی اور یہی مراد ہے اللہ کے اس فرمان سے: ''تو بدل دیا ظالموں نے اس بات کو جوان سے کہی گئی تھی''۔

8933- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے اس ارشاد کہ ''تو جو جلدی کر کے دو دن میں چلا جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے اور جو رہ جائے تو اس پر کوئی گناہ

8931- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 507,504,503' وحذف ابن سابط في سند منها ورواه الحاكم جلد 2 صفحه 261' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي . وشيخ الطبراني ضعيف انظر المجمع جلد7صفحه127 .

8932- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 1023' قال في المجمع جلد6صفحه314 وابن أبي مريم ضعيف . وانظر ما بعده .

8933- قال في المجمع جلد6صفحه318 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد بن أبي مريم وهو ضعيف .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ) (البقرة:203) قَالَ: مَغْفُورٌ لَهُ

نہیں ہے'' فرمایا: وہ بخشا ہوا ہے۔

8934- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زُبَيْدٍ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أُنْزِلَتْ هَؤُلاءِ الْآيَاتِ مِنْ آخِرِ الْبَقَرَةِ: (آمَنَ الرَّسُولُ) (البقرة:285) مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیات سورۂ بقرہ کے آخر میں نازل کی گئیں: ''ایمان لائے رسول (آخرالزمان)''۔ یہ عرش کے نیچے موجود خزانے سے نازل ہوئی۔

8935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا جُوَيْبِرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ (وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ) (البقرة: 284) قَالَ: نَسَخَتْهَا الْآيَةُ الَّتِي بَعْدَهَا: (لَهَا مَا كَسَبَتْ، وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرة: 286)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''اور اگر تم ظاہر کرو اس چیز کو جو تمہارے دلوں میں ہے یا اسے چھپاؤ''۔ فرمایا: اس کے بعد والی آیت اس کی ناسخ ہے' ''اس کے فائدے کے لیے ہے جو اس نے (نیک کام) کیا اور اسی پر ضرر ہے اس کا جو اس نے (برا کام) کیا''۔

8936- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ هَذَا الصِّرَاطَ مُحْتَضَرٌ تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ يَقُولُونَ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک یہ ایک ایسا راستہ ہے جس پر شیطان ہوتے ہیں' کہتے ہوئے: اے اللہ کے بندو! یہ راستہ ہے' پس اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے تھام لو کیونکہ صراطِ مستقیم اللہ کی کتاب ہے۔

8934- انظر ما قبله .

8935- ورواه ابن جرير رقم الحديث: 6480,6470 . وجويبر متروك .

8936- قال في المجمع جلد6صفحه326 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

يَا عِبَادَ اللّٰهِ هَذَا الطَّرِيقُ فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ فَإِنَّ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ كِتَابُ اللّٰهِ

8937- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا) (آل عمران: **103**)، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْقُرْآنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں: ''اور اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے سب مل کر تھام لو''۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قرآن ہے۔

8938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا الْعَوَّامُ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: حَبْلُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الْجَمَاعَةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کی رسّی سے جماعت مراد ہے۔

8939- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَى جُنُوبِهِمْ) (آل عمران: **191**) قَالَ: إِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ أَنْ تُصَلِّيَ قَائِمًا فَقَاعِدًا، وَإِلَّا فَمُضْطَجِعٌ

اللہ عزوجل کے اس فرمان کے متعلق حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''جو اللہ کا ذکر کرتے ہیں کھڑے اور بیٹھے اور پہلو پر لیٹے ہوئے''۔ فرماتے ہیں: اگر تو کھڑے ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ ورنہ پہلو کے بل لیٹ کر''۔

8940- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کتاب اللہ میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ کوئی بندہ جو گناہ بھی کر کے ان کی

8937- قال في المجمع جلد6صفحه326' ورجاله رجال الصحيح .

8938- اسناده منقطع كما قال في المجمع جلد6صفحه326 .

8939- قال في المجمع جلد6صفحه329' واسناده منقطع رفيه جويبر وهو متروك .

8940- قال في المجمع جلد7صفحه11' ورجاله رجال الصحيح .

الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنَّ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَآيَتَيْنِ مَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَرَأَهُمَا فَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ إِلَّا غَفَرَ اللَّهُ لَهُ: (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ) (آل عمران: 135) ، وَقَوْلُهُ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: 110)

تلاوت کرے' اللہ سے استغفار کرلے' اللہ بخش دے گا: ''اور وہ لوگ کہ جب وہ بے حیائی کا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے''۔ اور اس کا فرمان: ''جو کوئی بُرائی یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے اور اللہ بخشنے والا ہے' بہت مہربان پائے گا''۔

8941- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: 24) قَالَ عَلِيٌّ: الْمُشْرِكَاتُ إِذَا سُبِينَ حَلَّتْ لَهُ ، وَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: الْمُشْرِكَاتُ، وَالْمُسْلِمَاتُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں روایت ہے: ''اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ''۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مشرک عورتیں جب قید کر کے لائی جائیں تو وہ حلال ہیں' اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے: مشرک اور مسلمان عورتیں۔

8942- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَوِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ) (النساء: 36) قَالَ: الْمَرْأَةُ

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''اور مجلس کے ساتھی''۔ فرمایا: بیوی۔

8941- قال في المجمع جلد7صفحه3 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8942- قال في المجمع جلد4صفحه7 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8943- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى) (السجدة: 21) قَالَ: يَوْمُ بَدْرٍ، و (الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ) (السجدة: 21) ، قَالَ: مَنْ بَقِيَ مِنْهُمْ أَنْ يَتُوبَ فَيَرْجِعَ

اللہ تعالیٰ اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''چکھائیں گے بُرا عذاب تاکہ وہ باز آ جائیں''۔ فرمایا: بدر کا دن۔ ''اس بڑے عذاب سے پہلے دیکھنے والا اُمید کرے کہ ابھی باز آئیں گے''۔ فرمایا: ان میں سے جو باقی رہا توبہ کرنے سے' پس وہ رجوع کرے۔

8944- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَاةِ: لِلَّذِينَ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ مَا لَمْ تَرَ عَيْنٌ، وَلَمْ تَسْمَعْ أُذُنٌ، وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ، وَإِنَّهُ لَفِي الْقُرْآنِ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ) (السجدة: 17)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک تورات میں لکھا ہوا ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے پہلو بستروں سے جدا رکھتے ہیں' وہ چیز ہے جسے کسی آنکھ نے دیکھا نہیں' کسی کان نے سنا نہیں اور کسی انسان کے دل میں کھٹکی نہیں' اور قرآن میں ہے: ''تو کسی کو معلوم نہیں جو ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے''۔

8945- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ الْجُعَلُ لَيُعَذَّبُ فِي جُحْرِهِ بِذُنُوبِ بَنِي آدَمَ، ثُمَّ قَرَأَ: (وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر کالا کیڑا بھی ہو تو اسکے بل میں آدمی کے گناہوں کے بدلے اسے عذاب دیا جاتا' پھر آپ نے اس آیت کو پڑھا: ''اور اگر اللہ پکڑتا لوگوں کو اسکی وجہ سے جو اُنہوں نے کیا تو نہ چھوڑتا روئے زمین پر کوئی چلنے والا''۔

8943- وشيخ الطبراني عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم ضعيف كما في المجمع جلد7صفحه90 .

8944- وشيخ الطبراني عبد الله ضعيف كما في المجمع جلد7صفحه90 .

8945- رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف انظر المجمع جلد7صفحه97 .

كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ) (فاطر: 45)

8946- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (وَالصَّافَّاتِ صَفًّا) (الصافات: 1) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ (فَالزَّاجِرَاتِ زَجْرًا) (الصافات: 2) قَالَ: الْمَلَائِكَةُ (فَالتَّالِيَاتِ ذِكْرًا) (الصافات: 3)، قَالَ: الْمَلَائِكَةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے اس فرمان کے متعلق ''قسم صف بستہ جماعتوں کی کہ صف باندھے''۔ فرمایا: فرشتے۔ ''پھر جھڑ کنے والی جماعتوں کی جھڑکیں''۔ فرمایا: فرشتے! ''قرآن کی تلاوت کرنے والی جماعتوں کی''۔ فرمایا: فرشتے مراد ہیں۔

8947- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ سَمَاءً مَا فِيهَا مَوْضِعُ شِبْرٍ إِلَّا عَلَيْهِ جَبْهَةُ مَلَكٍ أَوْ قَدَمَاهُ قَائِمًا، ثُمَّ قَرَأَ: (وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ) (الصافات: 166)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سات آسمانوں میں ایک آسمان ہے جس میں ایک بالشت کے برابر جگہ ایسی نہیں ہے جہاں کسی فرشتہ کی پیشانی نہ ہو یا کھڑے ہوئے اس کے دونوں قدم نہ ہوں' پھر یہ آیت پڑھی: ''اور بے شک ہم ہی صف باندھنے والے ہیں اور بے شک (اس شان سے) ضرور ہم ہی تسبیح کرنے والے ہیں''۔

8948- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ) (ص:

حضرت مسروق نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی: ''وہ بھی مجھے حوالے کر دے اور بات میں مجھ پر اور ڈالتا ہے''۔ فرمایا: جو حضرت داؤد نے زیادہ کیا' اُنہوں نے کہا: ''مجھے اس کا کفیل بنا دے''۔

8946- هو كما قبله وانظر المجمع جلد7صفحه98 .

8947- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه98 .

8948- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه99 .

23) قَالَ: مَا زَادَ دَاوُدُ عَلَى أَنْ قَالَ: (أَكْفِلْنِيهَا) (ص:23)

8949- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ) (غافر:11)، قَالَ: هِيَ مِثْلُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (كُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ) (البقرة: 28)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''اے ہمارے رب! تُو نے ہمیں دوبار موت دی اور دوبارہ ہی زندہ کیا''۔ فرمایا: یہ فرمان اسی کی مثل ہے جو سورۂ بقرہ میں ہے: ''حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں جلایا پھر قیامت کو تمہیں جلائے گا' پھر اسی کی طرف پلٹ کر جاؤ گے''۔

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسرائیل راوی کی حدیث کی مثل حدیث روایت کی۔

8950- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ إِذْ دَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ، قَالَ: يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ، وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ، فَدَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَحَدَّثْنَاهُ وَهُوَ مُتَّكِءٌ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھے تھے' اچانک ہم پر ایک آدمی داخل ہوا' اس نے حدیث بیان کرتے ہوئے کہا: قیامت کے دن دھواں آئے گا' پس وہ منافقوں کے کانوں سے پکڑے گا اور ایمان والوں کیلئے صرف نزلہ زکام کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ پس ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر یہ حدیث بیان کی اس حال میں کہ وہ تکیہ لگائے ہوئے تھے' آپ اُٹھ کر بیٹھ گئے' فرمایا: اے لوگو! جو علم حاصل کرے' صرف وہی علمی گفتگو کر

8949- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه102 .

فَجَلَسَ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ، مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِهِ، وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلْ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، فَإِنَّهُ مَنْ عِلْمِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ: اللّٰهُ أَعْلَمُ، وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ) (ص:86) وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنِ الدُّخَانِ: إِنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَوْا وَأَبْطَئُوا عَنِ الْإِسْلَامِ دَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ، فَأَصَابَتْهُمْ سَنَةٌ حَتَّى حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى أَكَلُوا الْمَيْتَةَ وَالْعِظَامَ، حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَرَى مَا بَيْنَهُ، وَبَيْنَ السَّمَاءِ دُخَانًا، فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ) (الدخان: 11) فَكَشَفَ عَنْهُمْ فَعَادُوا فِي كُفْرِهِمْ، فَأَخَذَهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ فَذَلِكَ قَوْلُهُ: (يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ) (الدخان: 16) قَالَ: الْبَطْشَةُ الْكُبْرَى يَوْمُ بَدْرٍ

سکتا ہے اور جس نے علم حاصل نہیں کیا' وہ کہے: اللہ بہتر جانتا ہے! کیونکہ آدمی کے علم کی نشانی یہ ہے کہ جو بات وہ نہیں جانتا' اس کے بارے میں کہے: اللہ بہتر جانتا ہے! حالانکہ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کو ارشاد فرمایا: فرما دیجئے! میں اس قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا اور نہ ہی میں اپنی طرف سے کوئی بات بنا کر کہنے والوں میں سے ہوں' عنقریب میں تم کو دخان کے بارے بیان کروں گا: بے شک جب قریشیوں نے نافرمانی کی اور اسلام لانے میں دیر کی تو رسول کریم ﷺ نے ان کے خلاف دعا کی' کہا: اے اللہ! ان کے خلاف سات سالوں کے ساتھ میری مدد کر جس طرح حضرت یوسف کی سات کے ساتھ مدد فرمائی' ان پر قحط پڑا حتیٰ کہ اس نے ہر شی ختم کر دی اور وہ مردار اور ہڈیاں کھانے پر مجبور ہو گئے' حتیٰ کہ آدمی کو اپنے اور آسمان کے درمیان دھواں نظر آتا۔ پس اللہ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے: ''تو (اے اہلِ مکہ!) تم اس قحط کے دن کا انتظار کرو جس دن آسمان ایک ظاہر نظر آنے والا دھواں لائے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا' یہ دردناک عذاب ہے' اس دن کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور کر دے تو بے شک ہم ایمان لاتے ہیں''۔ پس ان سے عذاب دُور کیا' پس اُنہوں نے دوبارہ کفر اختیار کیا تو اس کے بدلے بدر میں ان کو دوبارہ عذاب آیا' اللہ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے: ''اس دن کو یاد کرو جس دن ہم کافروں کو سب سے بڑی پکڑ کے ساتھ پکڑیں گے' بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں''۔ فرمایا: بطشة

الکبریٰ سے مراد بدر کا دن ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک اور سند کے ساتھ اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، وَأَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَا: ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يُحَدِّثُ فِي كِنْدَةَ قَالَ: يَجِيءُ دُخَانٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ بِأَسْمَاعِ الْمُنَافِقِينَ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: اسی دوران کہ ایک آدمی بنوکندہ میں بات کر رہا تھا کہ کہا: قیامت کے دن دھواں آئے گا' وہ منافقین کے کانوں سے پکڑے گا۔ اس کے بعد حدیث (اوپر والی) بیان کی۔

8951- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ صُبَيْحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مَسْرُوقًا، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ: الدُّخَانُ، وَالْقَمَرُ، وَالرُّومُ، وَالْبَطْشَةُ، وَاللِّزَامُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پانچ نشانیاں گزر گئی ہیں: (۱) دھواں (۲) چاند کا شق ہونا (۳) روم (۴) پکڑنا (۴) لازم کرنا۔

8952- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ

8952- ورواه أحمد رقم الحديث: 4289' والبخاري رقم الحديث: 4858' قال الحافظ في الفتح جلد 8 صفحه 611 هذا ظاهره يغاير التفسير السابق أنه رأى جبريل' ولكن يوضح المراد ما أخرجه النسائي والحاكم جلد 2 صفحه 468-469 قال: أبصر نبي الله صلى الله عليه وآله وسلم جبريل عليه السلام على رفرف قد ملأ ما بين السماء والأرض' فيجتمع من الحديثين أن الموصوف جبريل' والصفة التي كان عليها' وقد وقع في رواية محمد بن فضيل عند الاسماعيلي وفي رواية ابن عيينة عند النسائي' كلاهما عن الشيباني عن زر عن عبد الله أنه

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) ، قَالَ: أَىْ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي حُلَّةٍ، رَفْرَفٌ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ

کے اس فرمان کے متعلق: ''تحقیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: جبریل علیہ السلام کو خوبصورت لباس میں دیکھا' اُنہوں نے آسمان وزمین کے درمیان کو بھر دیا تھا۔

8953- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: 18) قَالَ: رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''تحقیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز رنگ کے رفرف کو دیکھا جس نے کناروں کو بھر دیا تھا۔

8954- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، وَسَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالُوا: أنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''تحقیق آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سبز رنگ کے رفرف کو دیکھا جس نے کناروں کو بھر دیا تھا۔

رأى جبريل له ستمائة جناح قد سد الأفق' والمراد أن الذى سد الأفق الرفرف الذى فيه جبريل' فنسب جبريل الى سد الأفق مجازًا' وفى رواية أحمد رقم الحديث: 3971,3740' والترمذى رقم الحديث: 3337' وصححها من طريق عبد الرحمٰن بن يزيد عن ابن مسعود رأى (رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم) جبريل فى حلة من رفرف قد ملأ ما بين السماء والأرض' وبهذه الرواية يعرف المراد بالرفرف وأنه حلة . قلت: رواية الحاكم مثل رواية أحمد والترمذى .

8953- ورواه أحمد رقم الحديث: 4289 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم:18) قَالَ: رَأَى رَفْرَفًا أَخْضَرَ قَدْ سَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

8955- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم:18) قَالَ: رَفْرَفًا خُضْرًا مِنَ الْجَنَّةِ قَدْ سَدَّ الْأُفُقَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں: ''تحقیق آپ ﷺ نے اپنے رب کی بڑی نشانی کو دیکھا'' فرمایا: آپ ﷺ نے سبز رنگ کے رفرف کو دیکھا جس نے کناروں کو بھر دیا تھا۔

8956- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم:18) قَالَ: رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ مَا مِنْهَا جَنَاحٌ إِلَّا قَدْ سَدَّ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ، وَالْمَغْرِبِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''بے شک آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی صورت میں دیکھا کہ ان کے چھ سو پَر تھے ایک پَر سے مشرق اور مغرب کو گھیرا ہوا تھا۔

8957- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''آپ نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں''

8956- ورواه أحمد رقم الحديث: 4396,3915 . قال ابن كثير في تفسيره جلد4صفحه251' وهذا اسناد جيد قوي .

8957- ورواه أحمد رقم الحديث: 3780' والترمذي رقم الحديث: 3331 . وتقدم عن الحافظ أن الاسماعيلي والنسائي روياه وزادا (قد سد الأفق) . ورواه أحمد رقم الحديث: 3862,3748 من طريق أبي وائل شقيق عن ابن مسعود . قال ابن كثير في تفسيره جلد4صفحه251 اسناده جيد أيضًا رقم الحديث:3862 .

بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا، وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، ثنا سُفْيَانُ، كُلُّهُمْ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ: (لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى) (النجم: **18**) ، قَالَ: لَهُ سِتُّ مِائَةِ جَنَاحٍ

کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت جبریل کے چھ سو پَر دیکھے۔

8958- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى) (النجم: **14**) ، قَالَ: صُبْرُ الْجَنَّةِ جُعِلَ عِنْدَهَا قُصُورُ السُّنْدُسِ وَالْإِسْتَبْرَقِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد کہ ''عند سدرة المنتهى'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ جنت کا اعلیٰ ترین مقام ہے سندس اور استبرق کے محلات میں۔

8959- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ، وَإِنَّ

عمرو بن میمون سے مروی ہے: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نیک خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک ہے اور گرم ہوا جس سے جنوں کو پیدا کیا گیا وہ جہنم کی آگ کے ستر اجزاء میں سے ایک جزء ہیں اور تمہاری یہ آگ بھی جہنم کی آگ کا سترواں جزء

8958- ورواه ابن جرير جلد27صفحه45 .

8959- قال في المجمع جلد7صفحه173 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

السَّمُومَ الَّتِي خُلِقَ مِنْهَا الْجَانُّ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَإِنَّ نَارَكُمْ هَذِهِ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمْ

ہے۔

8960- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْمَرْجَانُ الْخَرَزُ الْأَحْمَرُ

حضرت مسروق سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مرجان سے مراد سرخ رنگ کے موتی ہیں۔

8961- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ) (الممتحنة: **13**) فَلَا يُؤْمِنُوا بِهَا وَلَا يُؤْجَرُوا، هَذَا الْكَافِرُ إِذَا مَاتَ وَعَايَنَ ثَوَابَهُ، وَاطَّلَعَ عَلَيْهِ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ مروی ہے: ''یا ایھا الذین آمنوا الی آخرہٖ ''پس وہ اس پر ایمان نہ لائیں گے اور نہ انہیں اجر ملے گا' یہ کافر جب مرے گا اور اس کا ثواب دیکھے گا اور اس پر مطلع ہوگا۔

8962- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں: ایک آدمی

8960- قال في المجمع جلد 7صفحه218 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8961- قال في المجمع جلد 7صفحه124 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

8962- قال في المجمع جلد 7صفحه123 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَسَأَلَهُ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) (الحشر: 9) وَإِنِّي امْرُؤٌ مَا قَدَرْتُ أَنْ لَا يَخْرُجَ مِنِّي شَيْءٌ وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ أَكُونَ قَدْ أَصَابَتْنِي هَذِهِ الْآيَةُ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: ذَكَرْتَ الْبُخْلَ، وَبِئْسَ الشَّيْءُ الْبُخْلُ، وَأَمَّا مَا ذَكَرَ اللهُ فَلَيْسَ مَا قُلْتَ، ذَاكَ أَنْ تَعْمِدَ إِلَى مَالِ غَيْرِكَ أَوْ مَالِ أَخِيكَ فَتَأْكُلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے اس آیت کے بارے پوچھا: ''ومن یوق شح نفسه الی آخره '' اور میں وہ آدمی ہوں جو قادر نہیں کہ مجھ سے کوئی چیز نکلے' مجھے خوف ہے کہ اس سے مراد میں ہوں' مجھے یہ آیت ملی ہے۔ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے بخل کا ذکر کیا اور بخل کتنی بُری شی ہے لیکن جو چیز اللہ نے ذکر فرمائی ہے' پس جو تُو نے کہی ہے' وہ نہیں ہے۔ وہ یہ ہے کہ تُو غیر کے مال یا اپنے بھائی کے مال کا ارادہ کر کے جائے اور اسے کھالے۔

8963- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ: (حُسُومًا) (الحاقة: 7) قَالَ: مُتَتَابِعَاتٌ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''حسوما'' فرمایا: پے در پے (آگے پیچھے)۔

8964- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ مُرَّةُ: عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (خِتَامُهُ مِسْكٌ) (المطففين: 26) قَالَ:

حضرت مرہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''ختامه مسك '' فرمایا: اس سے مراد مہر نہیں ہے جس سے چیز کو بند کیا جاتا ہے بلکہ اس میں کستوری ملی ہوئی ہوگی' کیا اپنی عورتوں میں سے کسی کو نہیں دیکھتے ہو وہ کہتی ہے: خوشبو میں سے فلاں فلاں چیز ملا دو۔

8963- هو كذلك انظر المجمع جلد7صفحه128 .

8964- هو كذلك' لكن رواه ابن جرير جلد30صفحه106 .

لَيسَ بِخَاتَمٍ يُخْتَمُ بِهِ وَلَكِنْ خَلْطُهُ مِسْكٌ، أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِكُمْ تَقُولُ: خَلْطُهُ مِنَ الطِّيبِ كَذَا وَكَذَا؟

8965- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (الْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ) مَا هِيَ يَا عَمْرُو؟ قَالَ: قُلْتُ: الْبَقَرُ، قَالَ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''الخنس الجوار الكنس ''اے عمرو! یہ کیا ہیں؟ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی: گائیں! فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

8966- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا) (الأعراف: **175**) قَالَ: هُوَ بَلْعَمُ وَيُقَالُ بَلْعَامُ

حضرت مسروق سے مروی ہے کہ اُنہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: ''واتل عليهم الى آخره ''فرمایا: اس سے مراد بلعم ہے اور اس کا دوسرا نام بلعام بھی ہے۔

8967- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ) (الانشقاق: **19**) ، قَالَ: السَّمَاءُ

حضرت مرہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ''لتركبن طبقًا عن طبق ''۔فرمایا: آسمان (مراد ہے)۔

8968- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ یمن سے کچھ غلام بھاگ گئے تھے تو میں ان کو لے کر حضرت عبداللہ رضی

8965- قال في المجمع جلد7صفحه134' ورجاله رجال الصحيح .

8966- ورواه ابن جرير رقم الحديث:15381-15389 .

8967- ورواه ابن جرير جلد30صفحه125,124 .

8968- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 14911' قال في المجمع جلد 4صفحه171' وفيه أبو رياح ولم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ بِأُبَّاقٍ مِنْ عَبِيدِ الْيَمَنِ، فَقَالَ: الْأَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ قَالَ: قُلْتُ: أَمَّا الْأَجْرُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الْغَنِيمَةُ؟ قَالَ: أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا مِنْ كُلِّ إِنْسَانٍ

اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا' فرمایا: اُجرت بھی ہے اور مالِ غنیمت بھی ملے گا۔ راوی کا بیان ہے: میں نے عرض کی: جہاں تک اُجرت کا تعلق ہے تو وہ ہمیں علم ہے' غنیمت سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: ہر آدمی کے چالیس درہم۔

8969- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ الْهَرْجُ قَالَ أَبُو الْأَحْوَصِ: الْهَرْجُ: الْقَتْلُ

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک قیامت سے پہلے ہرج (جنگ و جدال' قتل) ہو گا۔ حضرت ابوالاحوص نے فرمایا: ہرج سے مراد قتل ہے۔

8970- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ مَا اشْتُرِيَ بِهِ يُوسُفُ عِشْرُونَ دِرْهَمًا، وَكَانَ أَهْلُهُ حِينَ أَرْسَلَ إِلَيْهِمْ وَهُمْ بِمِصْرَ ثَلَاثَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا، رِجَالُهُمْ أَنْبِيَاءُ، وَنِسَاؤُهُمْ صِدِّيقَاتٌ، وَاللّٰهِ مَا خَرَجُوا بِهِ مَعَ مُوسَى حَتَّى بَلَغُوا سِتَّ مِائَةِ أَلْفٍ وَسَبْعِينَ أَلْفًا

حضرت ابوعبیدہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جن کے ساتھ حضرت یوسف کو خریدا تھا وہ بیس درہم تھے اور ان کے گھر والے مصر میں تھے' جب ان کو ان کی طرف رسول بنایا تو وہ ۹۳ آدمی تھے' ان کے مرد نبی تھے اور عورتیں صدیقہ تھیں' قسم بخدا! وہ ان کو لے کر موسیٰ کے ساتھ نہیں نکلے حتیٰ کہ وہ ایک لاکھ ستر ہزار کو پہنچے۔

8971- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک پانچ آیات سورۂ نساء میں ہیں' ان کے بدلے مجھے دنیا و مافیہا بھی خوش نہیں کر سکتی' مجھے معلوم ہے کہ علماء جب ان پر سے

8970- قال في المجمع جلد7صفحه39' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

8971- قال في المجمع جلد7صفحه12' ورجاله رجال الصحيح .

قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ فِي النِّسَاءِ لَخَمْسُ آيَاتٍ مَا يَسُرُّنِي بِهِنَّ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ الْعُلَمَاءَ إِذَا مَرُّوا بِهَا يَعْرِفُونَهَا (إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُدْخَلًا كَرِيمًا) (النساء : **31**) ، وَقَوْلُهُ: (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا، وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) (النساء : **40**) ، وَ (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ، وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء : **48**) ، (وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا) ، (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء : **110**)

گزرتے ہوں گے تو ضرور پہچانتے ہوں گے: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ، وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا، وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا) (النساء : 40)، (إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ، وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ) (النساء : 48)، (وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا)، (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء : 110)۔

8972- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ فِي الْقُرْآنِ لَآيَتَيْنِ مَا أَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا، ثُمَّ تَلَاهُمَا، وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ، فَسَأَلُوهُ عَنْهُمَا فَلَمْ يُخْبِرْهُمْ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: قُمْ بِنَا، فَقَامَا إِلَى الْمَنْزِلِ فَأَخَذَا الْمُصْحَفَ فَتَصَفَّحَا الْبَقَرَةَ فَقَالَا: مَا رَأَيْنَاهُمَا، ثُمَّ أَخَذَا فِي النِّسَاءِ حَتَّى

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک قرآن میں دو آیتیں ہیں بندہ جو گناہ کر کے بھی ان کو تلاوت کرے اور مغفرت طلب کرے تو اسے بخش دیا جائے گا۔ پس لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو اُنہوں نے لوگوں کو خبر نہ دی۔ پس حضرت علقمہ اور اسود میں نے ایک نے دوسرے سے کہا: اُٹھو! دونوں مل کر ان کے گھر جائیں۔ پس ان دونوں نے مصحف پکڑ کر سورۂ بقرہ نکالی دونوں نے عرض کی: ہم نے ان دو کو نہ دیکھا پھر نساء میں دیکھنے گے حتیٰ کہ اس آیت پہ

8972- قال في المجمع جلد7 صفحه 11 واسناده جيد الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

انْتَهَيَا إِلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا) (النساء: **110**) فَقَالَ: هَذِهِ وَاحِدَةٌ، ثُمَّ تَصَفَّحَا آلَ عِمْرَانَ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى قَوْلِهِ: (وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا) (آل عمران: **135**) قَالَا: هَذِهِ أُخْرَى، ثُمَّ طَبَّقَا الْمُصْحَفَ، ثُمَّ أَتَيَا عَبْدَ اللَّهِ فَقَالَا: هُمَا هَاتَانِ الْآيَتَانِ؟ قَالَ: نَعَمْ

پہنچے: ''ومن یعمل الی آخرہ''۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک یہ ہے، پھر اُنہوں نے آل عمران کو صفحہ صفحہ کر کے کھولا حتیٰ کہ اس فرمان پر آئے: ''والذین اذا فعلوا فاحشة الی آخرہ''۔ ان دونوں نے عرض کی: دوسری یہ ہوگی۔ پھر اُنہوں نے قرآن بند کر دیا، پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: کیا وہ دو یہ آیتیں ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا: جی ہاں!

8973- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَزَالُ الرَّجُلُ فِي فُسْحَةٍ مِنْ دِينِهِ مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا، فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا نُزِعَ مِنْهُ الْحَيَاءُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آدمی ہمیشہ اپنے دین کی کشادگی میں رہتا ہے جب تک ناحق خون نہ بہائے، پس جب حرام خون کر دے تو اس سے حیاء چھین لی جاتی ہے۔

8974- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: (عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ) (المائدة: **105**) قَالَ: لَيْسَ هَذَا أَوَانُهَا، فَقُولُوهَا مَا قُبِلَتْ مِنْكُمْ فَإِذَا رُدَّتْ عَلَيْكُمْ

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''علیکم انفسکم'' فرمایا: یہ اس کا وقت نہیں ہے، جو بات تم سے قبول کرے وہ بات اس سے کہو۔ پس جب وہ تمہاری بات ردّ کر دے تو تم پر اپنے آپ کی رعایت لازم ہے، گمراہ کرنے والا تمہیں کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔

8973- ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

8974- قال في المجمع جلد7صفحه19 ورجاله رجال الصحيح الا أن الحسن البصرى لم يسمع من ابن مسعود .

فَعَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ

8975- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُوَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: **41**) قَالَ: كَانَتْ بَدْرُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں روایت ہے: ''یوم الفرقان الی آخرہ ''فرمایا: اس سے مراد معرکۂ بدر ہے جو سترہ رمضان المبارک کو ہوا۔

8976- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ، صَبِيحَةَ يَوْمِ بَدْرٍ: (يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ) (الأنفال: **41**) وَفِي إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَفِي ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ، فَإِنَّهَا لَا تَكُونُ إِلَّا فِي وِتْرٍ

حضرت اسود بن یزید روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شبِ قدر کو سترہ رمضان میں تلاش کرو یہ یومِ بدر کی صبح ہے۔ فرمایا: ''یوم الفرقان الی آخرہ ''(فرمایا:) اکیسویں اور تیسویں میں کیونکہ یہ ہمیشہ طاق رات میں ہوتی ہے۔

8977- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: اعْتَبِرُوا الْمُنَافِقِينَ بِثَلَاثٍ: إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَأَنْزَلَ اللَّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تین باتوں کے ساتھ منافقوں سے عبرت پکڑو: (۱) جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے (۲) جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے (۳) جب معاہدہ کرے تو دھوکہ کرے؛ اللہ نے اپنی کتاب میں اس کی تصدیق نازل کی ہے: ''ومنهم من عاهد

8975- قال في المجمع جلد7صفحه27' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

8976- ورواه الحاكم جلد3صفحه21,20' وصححه على شرط الشيخين ووافقه الذهبي .

8977- قال في المجمع جلد1صفحه108' ورجاله رجال الصحيح .

تَصْدِيقَ ذَلِكَ فِي كِتَابِهِ: (وَمِنْهُمْ مَنْ عَاهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ آتَانَا مِنْ فَضْلِهِ) (التوبة:75) إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

اللّٰه الٰى آخره'' آیت کے آخر تک۔

8978- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْقُرْآنُ وَالْعَسَلُ هُمَا شِفَاءَانِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ قرآن اور شہد یہ دونوں شفاء ہیں۔

8979- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا مُغِيرَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء: 57) قَالَ: كَانَ نَاسٌ يَعْبُدُونَهُمْ فَأَسْلَمَ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ وَلَا يَعْلَمُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ فَعَيَّرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِذَلِكَ فَقَالَ: (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء: 57)

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''اولیك الذین یدعون الٰی آخرہ'' فرمایا: کچھ لوگ ان کی عبادت کرتے تھے پس جو ان کی عبادت کرتے تھے انہوں نے اسلام قبول کرلیا اوران کو معلوم نہیں کہ وہ ان کی عبادت کرتے تھے اللہ نے اس پر ان کو عار دلائی: ''اولئك الذین یدعون الٰی آخرہ''۔

8980- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ ظُهَيْرٍ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ) (الحج: 25) بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ،

اللہ کے اس فرمان کے بارے میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''ومن یرد (الٰی) عذاب الیم'' فرمایا: جس نے خطاء کا ارادہ کیا تو اس پر لکھی نہ جائے گی جب تک عمل نہ کرے گا اور جس نے غلطی کا ارادہ کر کے اسے گھر میں کر ڈالا تو اللہ تعالیٰ اسے

8979- ورواه البخاری رقم الحدیث:4715,4714' ومسلم رقم الحدیث:3030 .

8980- قال فی المجمع جلد7صفحه70' وفیه الحکم بن ظهیر وهو متروك .

قَالَ: مَنْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ فَعَمِلَهَا فِي سِوَى الْبَيْتِ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا، وَمَنْ هَمَّ بِخَطِيئَةٍ فَعَمِلَهَا فِي الْبَيْتِ لَمْ يُمِتْهُ اللّٰهُ مِنَ الدُّنْيَا حَتَّى يُذِيقَهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ

دردناک عذاب چکھائے بغیر دنیا سے نہیں مارے گا۔

8981- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أَنَا سَيَّارٌ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ رَأَى نَاسًا مِنْ أَهْلِ السُّوقِ سَمِعُوا الْأَذَانَ، فَتَرَكُوا أَمْتِعَتَهُمْ وَقَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ، فَقَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) (النور: **37**)

حضرت یسار نے ہمیں بتایا جس سے بھی روایت کیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بازار کے کچھ لوگوں کو ملاحظہ کیا جنہوں نے اذان سن لی تھی اور آپ سامان چھوڑ کر نماز کی طرف آ گئے تھے۔ فرمایا: یہی لوگ مراد ہیں اللہ کے اس فرمان میں: ''رجال لا تلهيهم الى آخره''۔

8982- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا الْمُحَارِبِيُّ، وَأَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، (وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ) (الحجر: **22**) قَالَ: يُرْسِلُ اللّٰهُ الرِّيحَ فَتَحْمِلُ الْمَاءَ، فَيَمُرُّ سَحَابٌ فَيُدِرُّ كَمَا تُدِرُّ اللِّقْحَةُ ثُمَّ يُمْطِرُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''وارسلنا الرياح لواقح'' فرمایا: اللہ ہوا کو بھیجتا ہے پس وہ پانی کو اُٹھاتی ہے پس بادل گزرتا ہے پھر بارش برستی ہے۔

8983- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی چیز کو کسی چیز پر قیاس نہیں کروں گا' ایسا نہ ہو کہ پاؤں مضبوط ہونے کے بعد پھسل جائیں۔

8981- قال في المجمع جلد7صفحه83' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله رجال الصحيح .

8982- قال في المجمع جلد7صفحه45 وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

8983- قال في المجمع جلد1صفحه180' وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

اللّٰهِ، قَالَ: لَا أَقِيسُ شَيْئًا بِشَيْءٍ لَا تَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

8984- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ نُبَيْطٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَذَابَ فِضَّةً مِنْ بَيْتِ الْمَالِ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى الْمُهْلِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذِهِ

حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیت المال سے چاندی لے کر پگھلوائی پھر اسے مسجد والوں کی طرف بھیج کر فرمایا: جو ''مہل'' دیکھنا چاہتا ہے تو اس کو دیکھ لے۔

8985- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: دَخَلَ بَيْتَ الْمَالِ فَدَعَا بِنُفَايَةٍ كَانَتْ فِيهِ، فَأَوْقَدَ عَلَيْهَا حَتَّى إِذَا هِيَ ذَابَتْ، قَالَ: أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْمُهْلِ؟ هَذَا الْمُهْلُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے بیت المال میں داخل ہو کر چاندی منگوائی اور اس پر آگ جلوائی حتیٰ کہ جب وہ پگھل گئی تو فرمایا: ''مہل'' کے بارے سوال کرنے والا کہاں ہے؟ یہ ''مہل'' (پگھلی ہوئی چاندی) ہے۔

8986- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم: **71**) قَالَ: وُرُودُهَا الصِّرَاطُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روی ہے: ''وان منکم الا واردھا'' فرمایا: اس پر وارد ہونے سے راستہ مراد ہے۔

8987- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بات پہنچی کہ مروان کہتا ہے:

8984- قال في المجمع جلد7صفحه105 وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

8987- قال في المجمع جلد7صفحه67-68' واسناده منقطع ويحيى الحماني ضعيف .

سَعِيدِ بْنِ سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّ مَرْوَانَ، يَقُولُ: (وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ) (الأنبياء :84) ، قَالَ: أَتَى أَهْلًا غَيْرَ أَهْلِهِ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: بَلْ أَتَى بِأَهْلِهِ بِأَعْيَانِهِمْ وَمِثْلِهِمْ مَعَهُمْ

''و آتيناه اهله الٰی آخره'' فرمایا: وہ اپنے اہل کو چھوڑ کر دوسرے اہل کے پاس آیا' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ مراد ہے کہ وہ بذاتِ خود اپنے اہل کے پاس اوران کے ساتھ ان کی مثل دوسرے اہل کے پاس۔

8988- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، (وَذَا النُّونِ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا) (الأنبياء :87) ، قَالَ: هُوَ عَبْدٌ أَبَقَ مِنْ سَيِّدِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''وذالنون الٰی آخره'' فرمایا: وہ غلام جو اپنے آقا سے بھاگ جائے۔

8989- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ: عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا بَقِيَ فِي النَّارِ مَنْ يُخَلَّدُ فِيهَا جُعِلُوا فِي تَوَابِيتَ مِنْ نَارٍ فِيهَا مَسَامِيرُ مِنْ نَارٍ -قَالَ: ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا -فَلَا يَرَوْنَ أَحَدًا فِي النَّارِ يُعَذَّبُ غَيْرُهُمْ ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللهِ: (لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ) (الأنبياء :100)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دوزخ کی آگ میں صرف وہی لوگ رہ جائیں گے جنہوں نے ہمیشہ اس میں رہنا ہے تو ان کو آگ کے تابوتوں میں ڈال دیا جائے گا جس مین کیل بھی آگ کے ہوں گے۔ دو یا تین بار یہ فرمایا۔ ان کے علاوہ جن کو دوزخ میں عذاب دیا جارہا ہوگا وہ کسی کو نہیں دیکھ سکیں گے۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ''لهم فيها زفير الٰی آخره''۔

8990- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ''بیٹے اور پوتے''۔ فرمایا: ان سے مراد ننھیالی رشتہ رکھنے والے

8988- قال في المجمع جلد7صفحه68' وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

8989- قال في المجمع جلد7صفحه69' وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

8990- فيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل:72) قَالَ: هُمُ الْأَخْتَانُ

ہیں یعنی نواسے۔

8991- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ الطَّيَالِسِيُّ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: الْحَفَدَةُ الْأَخْتَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان سے مراد نواسے ہیں۔

8992- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل:72) قَالَ: هُمُ الْأَخْتَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''بنين وحفدة''۔ فرمایا: وہ نواسے ہیں۔

8993- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: هَلْ تَدْرِي مَا حَفَدَةٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، هُمْ حُفَّادُ الرَّجُلِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَلَدِ وَلَدِهِ، قَالَ: لَا هُمُ الْأَصْهَارُ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: کیا تُو جانتا ہے کہ حفدة سے کیا مراد ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! اس سے مراد آدمی کے پوتے اور پڑپوتے ہیں۔ فرمایا: نہیں! اس سے مراد سسرالی رشتے والے ہیں۔

8994- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: كُنْتُ آخُذُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ الْمُصْحَفَ، فَأَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ: (وَجَعَلَ

حضرت زر فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے سامنے مصحف پکڑا کرتا تھا' پس اس آیت پر لایا گیا: ''وجعل لكم من ازواجكم الى آخره '' مجھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ''حفدة'' کا

8993- انظر ما بعده .

8994- قال في المجمع جلد 7صفحه48' وفيه عاصم ابن أبي النجود وهو حسن الحديث وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح .

لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ: أَتَدْرِي مَا الْحَفَدَةُ؟ قُلْتُ: حَشَمُ الرَّجُلِ، قَالَ: لَا، هُمُ الْأَخْتَانُ

مطلب جانتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آدمی کے پوتے وغیرہ۔ فرمایا: نہیں! نواسے۔

8995- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (بَنِينَ وَحَفَدَةً) (النحل: 72) قَالَ: الْحَفَدَةُ الْأَخْتَانُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''بنين وحفدة''۔ فرمایا: وہ نواسے ہیں۔

8996- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ الدِّينَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ تعالیٰ (اگر چاہے تو) فاسق و فاجر آدمی سے بھی دین کی مدد کرواتا ہے۔

8997- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: (السَّائِحُونَ) (التوبة: 112) الصَّائِمُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''السائحون'' (سے مراد) روزے رکھنے والے ہیں۔

8998- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ) (آل عمران: 146) قَالَ: أُلُوفٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''وكأين من نبى الى آخره'' فرمایا: کئی ہزار۔

8999- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

8997- قال في المجمع جلد7صفحه34 وفيه عاصم به بهدلة وقد وثقه جماعة وضعفه آخرون وبقية رجاله رجال الصحيح .

8998- قال في المجمع جلد6صفحه327' وفيه عاصم به بهدلة وثقه النسائي وضعفه جماعة .

8999- قال في المجمع جلد7صفحه138' وفيه عاصم ابن ابى النجود وهو ثقة وفيه ضعف وبقية رجاله رجال الصحيح .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ: (وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ) (البلد:10) ، قَالَ: سَبِيلُ الْخَيْرِ، وَالشَّرِّ

''وهديناه النجدين ''فرمایا: بھلائی اور بُرائی کے راستے ہیں۔

9000- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: سُئِلَ عَنِ السُّحْتِ؟ قَالَ: الرِّشَا ، قِيلَ: فِي الْحُكْمِ، قَالَ: ذَاكَ الْكُفْرُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان سے ''سُحت'' کے بارے سوال ہوا' فرمایا: حکم کے حوالے سے عرض کی گئی تو فرمایا: کفر ہے۔

9001- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: السُّحْتُ الرِّشْوَةُ فِي الدِّينِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سُحت سے مراد دین میں رشوت ہے۔

9002- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى الْأَبَحُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الرِّشْوَةُ فِي الْحُكْمِ كُفْرٌ، وَهِيَ بَيْنَ النَّاسِ سُحْتٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: فیصلہ میں رشوت لینا کفر ہے حالانکہ لوگوں کے درمیان یہی سُحت ہے۔

9003- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن

9000- قال في المجمع جلد 7صفحه15 رواه الطبراني من رواية شريك عن السدى ولم أعرفه وبقية رجاله ثقات . وانظر تفسير ابن جرير رقم الحديث:11945,11952,11958,11960,11961,11963 .

9001- قال في المجمع جلد4صفحه200' وفيه أبو نعيم غير مسمى' فان كان الفضل بن دكين فهو ثقة' وان كان ضرار بن صرد فهو ضعيف' وكلاهما روى عن سفيان وروى عنه علي بن عبد العزيز البغوى .

9002- قال في المجمع جلد4صفحه200' ورجاله رجال الصحيح .

9003- شيخ الطبراني ضعيف قال في المجمع جلد4صفحه199 رواه أبو يعلى وشيخ أبي يعلى محمد بن عثمان ابن عمر لم أعرفه .

سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، عَنِ الرِّشَا فِي الْحُكْمِ؟ قَالَ: ذَلِكَ الْكُفْرُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے فیصلہ میں رشوت لینے کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: یہ کفر ہے۔

9004- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالُوا: (رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ) (ص: 61)، قَالَ: أَفَاعِي وَحَيَّاتٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہٗ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''اے ہمارے رب! جو شخص ہمارے سامنے یہ عذاب لایا ہے اسے آگ میں دوگنا عذاب دے'' کی تفسیر کی کہ اس سے مراد یہ ہے کہ بچھو اور سانپ زیادہ کر دے۔

9005- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88)، قَالَ: زِيدُوا عَقَارِبَ أَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''ہم انہیں دوگنا عذاب دیں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں: ایسے بچھو زیادہ کرو جن کی داڑھیں لمبی کھجور کی مانند ہوں۔

9006- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَحْيَى بْنُ عِيسَى، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ: (زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ) (النحل: 88) قَالَ: عَقَارِبُ أَنْيَابُهَا كَالنَّخْلِ الطِّوَالِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہٗ اس ارشادِ باری تعالیٰ: ''ہم انہیں دوگنا عذاب دیں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد ایسے بچھو ہوں گے جن کے دانت کھجور کے لمبے درختوں کی طرح ہوں گے۔

9004- قال في المجمع جلد7 صفحه100، ورجاله رجال الصحيح .

9005- قال في المجمع جلد7 صفحه48 رواه الطبراني باسانيد رجال بعضها رجال الصحيح .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، أَوْ مُسْلِمٍ -شَكَّ سُفْيَانُ- عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9007- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''پس وہ عنقریب دوزخ کے بدترین گڑھے میں گریں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک وادی ہے۔

9008- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم:59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''پس عنقریب دوزخ کے بدترین گڑھے میں گریں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک نہر ہے۔

9009- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الْغَيُّ نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ يُقْذَفُ فِيهِ الَّذِينَ اتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ

حضرت ابوعبیدہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: غی' جہنم میں ایک نہر ہے' جس میں ان لوگوں کو ڈالا جائے گا جو خواہشات کی پیروی کرتے ہوں گے۔

9010- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فسوف یلقون غیًا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے

9007- قال في المجمع جلد7 صفحه55 رواه الطبراني بأسانيد ورجال بعضها ثقات الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

، قال جلد10 صفحه290' ورجاله رجال الصحيح .

أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ مِنْ قَيْحٍ

مراد جہنم میں پیپ کی ایک وادی ہے۔

9011- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ وَوَادٍ فِي جَهَنَّمَ .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ''فسوف یلقون غیًا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک نہر اور ایک وادی کا نام ہے۔

9012- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ الضُّبَعِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: وَادٍ فِي جَهَنَّمَ بَعِيدُ الْقَعْرِ، خَبِيثُ الْمَطْعَمِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فسوف یلقون غیًا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جہنم میں ایک گہری وادی ہے جس کا کھانا بُرا ہے۔

9013- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: هُوَ نَهْرٌ فِي النَّارِ لَهُ غَيٌّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہنم میں ایک نہر ہے جس کو غی کہا جاتا ہے۔

9014- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا) (مريم: 59) ، قَالَ: نَهْرٌ فِي جَهَنَّمَ، يُقَالُ لَهُ غَيٌّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فسوف یلقون غیًا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ جہنم میں ایک نہر ہے جس کا نام غی ہے۔

9015- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ مَهَانَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: وَيْلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ مِنْ قَيْحٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ویل سے مراد جہنم میں ایک وادی ہے جو پیپ سے بھری ہوئی ہے۔

9016- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: **31**) ، قَالَ: الثِّيَابُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ''اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں مگر جو خود ہی ظاہر ہو' فرمایا: (اس میں زینت سے جو خود ظاہر ہے' مراد) کپڑے ہیں۔

9017- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: **31**) ، قَالَ: الزِّينَةُ الْقُرْطُ، وَالدُّمْلُجُ، وَالْخَلْخَالُ، وَالْقِلَادَةُ

حضرت ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا: ''اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں مگر جو خود ہی ظاہر ہو''۔ فرمایا: زینت سے مراد کان میں لٹکایا جانے والا موتی یا سونا چاندی' بازوبند' پازیب اور ہار ہیں۔

9018- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا حُدَيْجُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ) (النور: **31**) ، قَالَ: الزِّينَةُ السِّوَارُ، وَالدُّمْلُجُ، وَالْخَلْخَالُ، وَالْأَدَبُ، وَالْقُرْطُ، وَالْقِلَادَةُ وَمَا ظَهَرَ هِيَ الثِّيَابُ، وَالْجِلْبَابُ

اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں حضرت ابواحوص نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی: ''اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں مگر......''۔ فرمایا: زینت سے مراد کنگن' بازوبند' پازیب' عادات و خصائل' کان لٹکایا جانے والا موتی اور ہار ہیں اور جو خود ہی ظاہر ہے' وہ کپڑے اور برقعہ ہے۔

9015- قال في المجمع جلد7صفحه135 وفيه يحيى الحماني وهو ضعيف .

9016تا9118- قال في المجمع جلد7صفحه82 رواه الطبراني بأسانيد مطولًا ومختصرًا ورجال أحدها رجال الصحيح .

9019- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ) (إبراهيم:9) ، قَالَ: عَضُّوهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''تو انہوں نے (سخت ناگواری سے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ ان سے مراد یہ ہے کہ اس کو کاٹنے لگے۔

9020- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي أَفْوَاهِهِمْ) (إبراهيم:9) قَالَ: عَضُّوا أَصَابِعَهُمْ غَيْظًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''تو اُنہوں نے (سخت ناگواری سے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں ڈال لیے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مرا دیہ ہے کہ وہ اپنی انگلیاں غصہ سے کاٹنے لگے۔

9021- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) (مريم:71) ، قَالَ: الصِّرَاطُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے اس قول کے بارے میں مروی ہے: ''اور انسانو! تم میں سے ہر شخص کا گزر دوزخ پر ہوگا''۔ فرمایا: اس سے مراد پل صراط ہے۔

9022- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْقَزَّازُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي قَوْلِهِ: (تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ) (المؤمنون:104) ، قَالَ: أَلَمْ تَنْظُرْ إِلَى الرُّءُوسِ مُتَشَيِّطَةٌ قَدْ بَدَتْ أَسْنَانُهُمْ، وَقَلَصَتْ شِفَاهُهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''آگ ان کے چہروں کو بُری طرح جھلسا دے گی اور وہ دوزخ میں مسخ شدہ شکلوں کے ساتھ پڑے ہوں گے'' کی تفسیر کرتے ہیں: کیا تو ایسے سروں کی طرف دیکھتا ہے جن کو کنگھی کی گئی ہے ان کے دانت ظاہر ہیں اور ان کے ہونٹ لٹکے ہوئے ہیں۔

9023- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ،

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

9020- قال في المجمع جلد7صفحه43 رواه الطبراني عن شيخه عبد الله بن محمد بن سعيد ابن أبي مريم وهو ضعيف .

9022- قال في المجمع جلد7صفحه73' ورجاله ثقات الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا يَزِيدُ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سُئِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ: (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180) ، قَالَ: يُطَوَّقُ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَنْقُرُ رَأْسَهُ

مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے متعلق پوچھا گیا: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ سانپ کا طوق بنا کر رکھا جائے گا جو گنجا ہوگا' اس کے سر کو ڈسے گا۔

9024- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا أَسَدُ بْنُ مُوسَى، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ لَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ طُوِّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ يَنْقُرُ رَأْسَهُ يَقُولُ: أَنَا مَالُكَ الَّذِي كُنْتَ تَبْخَلُ بِهِ (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کے پاس مال ہو' وہ زکوٰۃ نہ دے تو قیامت کے دن ایک گنجے سانپ کا طوق بنا کر اسے پہنایا جائے گا جو اس کے سر کو ڈسے گا' وہ کہے گا: میں تیرا مال ہوں' تو میرے ذریعہ بخل کرتا تھا' ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا''۔

9025- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا الْفِرْيَابِيُّ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: 180) ، قَالَ: يَجِيءُ مَالُهُ ثُعْبَانًا يَنْقُرُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ: أَنَا مَالُكَ الَّذِي بَخِلْتَ بِهِ فَيُطَوَّقُ بِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ مال آئے گا سانپ کی شکل میں جو ان کے سر کو ڈسے گا' وہ کہے گا: میں تیرا مال ہوں جس کے ذریعے تُو بخل کرتا تھا' اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

9026- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، فِي قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ: (سَيُطَوَّقُونَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہٗ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ مال آئے گا گنجے سانپ کی شکل میں جس

بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: **180**)
قَالَ: يُطَوَّقُ شُجَاعًا أَقْرَعَ بِفِيهِ زَبِيبَتَانِ يَنْقُرُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ: مَا لِي وَلَكَ فَيَقُولُ: أَنَا مَالُكَ الَّذِي بَخِلْتَ بِهِ

کے منہ میں دوقسم کا زہر ہوگا۔ جو ان کے سر کو ڈسے گا' وہ کہے گا: میرا اور تیرا کیا معاملہ ہے؟ وہ سانپ کہے گا: میں تیرا مال ہوں جس کے ذریعے تُو بخل کرتا تھا' اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

9027- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ عَنْ قَوْلِهِ: (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) (آل عمران: **180**) ، قَالَ: شُجَاعٌ يَنْهَشُ لِهْزِمَتَهُ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''جس میں اُنہوں نے بخل کیا اس کا طوق عنقریب قیامت کے دن ان کے گلے میں ڈالا جائے گا'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ ایک سانپ ان کو ڈسے گا۔

9028- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ حَاجِبُ الشَّمْسِ، ثُمَّ يَحْلِفُ أَنَّهُ الْوَقْتُ الَّذِي قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ) (الإسراء: **78**)

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ مغرب سورج کے غروب ہونے کے وقت ادا کرتے' پھر قسم اُٹھاتے' یہ ہی وقت ہے جس کے متعلق اللہ نے فرمایا: ''نماز پڑھو سورج کے غروب کے وقت''۔

9029- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''دلوك الشمس'' سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے' جب سورج

9028- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2096 .

9029- قال في المجمع جلد 1 صفحه 31 واسناده حسن .

عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا، تَقُولُ الْعَرَبُ: إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، إِذَا دَلَكَتِ الشَّمْسُ بَرَاحٌ

غروب ہوتو عربی لوگ کہتے ہیں: ''دلکت الشمس براح''۔

9030- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُهَا غُرُوبُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''دلوکھا'' سے مراد سورج کا غروب ہونا ہے۔

9031- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ''دلوک الشمس'' سے مراد ''سورج کا غروب ہونا'' ہے۔

9032- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ الْمَغْرِبَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ جَعَلْنَا نَلْتَفِتُ، فَقَالَ: مَا لَكُمْ تَلْتَفِتُونَ؟ قُلْنَا: نَرَى أَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ، فَقَالَ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ، ثُمَّ قَرَأَ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: **78**) فَهَذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ، وَهَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ مغرب پڑھائی' جب سلام پھیرا تو ہم آپ کی طرف دیکھنے لگے' آپ نے فرمایا: تم کیوں دیکھتے ہو؟ ہم نے عرض کی: ہم دیکھ رہے ہیں کہ سورج ابھی نظر آ رہا ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اس نماز کا یہی وقت ہے' اللہ عزوجل کا ارشاد ہے: ''نماز قائم رکھو سورج کے غروب ہونے سے رات کے اندھیرے تک'' اِدھر یہ سورج غروب ہو گیا ہے اور اُدھر یہ رات کا اندھیرا ہو گیا ہے۔

9033- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

9032- قال في المجمع جلد7 صفحه50' ورجاله رجال الصحيح .

الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ، وَجَعَلَ رَجُلٌ يَنْظُرُ هَلْ غَابَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا تَنْظُرُونَ هَذَا؟ وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: 78) فَهَذَا دُلُوكُ الشَّمْسِ، وَهَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ

عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک دن نماز پڑھائی' ایک آدمی دیکھا' کہا: کیا سورج غروب ہو گیا ہے؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا دیکھ رہے ہو؟ اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' اس نماز کا یہی وقت ہے' اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: ''نماز قائم رکھو سورج کے غروب ہونے سے رات کے اندھیرے تک'' ادھر یہ سورج کا غروب ہونا ہے اور ادھر یہ رات کا اندھیرا ہے۔

9034- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ حِينَ سَلَّمَ، فَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ حَيْثُ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، وَحَلَّ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' جس وقت آپ نے سلام پھیرا تو فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' جس وقت سورج غروب ہو جائے' اس نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

9035- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ حَيْثُ دَلَكَتِ الشَّمْسُ، وَحَلَّ وَقْتُ الصَّلَاةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے تھے' جب سورج غروب ہوا تو آپ نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' جس وقت سورج غروب ہو جائے نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔

9034- قال فی المجمع جلد1 صفحه 311' واسناده صحيح .

9036- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا قَيْسٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ غُرُوبُهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج کے دُلوك سے مراد ''اس کا غروب ہونا'' ہے۔

9037- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: دُلُوكُ الشَّمْسِ حِينَ تَغِيبُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج کے دلوك سے مراد ''اس کا غروب ہونا'' ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: غُرُوبُهَا،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں: (اس سے مراد سورج کا) غروب ہونا ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَ: ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9038- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: يَتَدَارَكُ الْحَرَسَانِ مِنْ مَلَائِكَةِ اللّٰهِ حَارِسُ اللَّيْلِ، وَحَارِسُ النَّهَارِ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ: (وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: رات کے وقت نگہبانی کرنے والا اللہ کا فرشتہ اور دن کے وقت نگہبانی کرنے والا فرشتہ فجر کے طلوع ہونے کے وقت ملتے ہیں' اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ لو: ''اور فجر کی نماز بھی ادا کیا کریں' بے شک نماز فجر کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں''۔

9039- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم مکہ کے

التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ، فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ قَالَ: هَذَا غَسَقُ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَذَّنَ، ثُمَّ قَالَ: هَذَا وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَقْتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

راستہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے جب سورج غروب ہو گیا تو آپ نے فرمایا: یہ رات کا اندھیرا ہے پھر اذان دی گئی پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے یہ اس نماز کا وقت ہے۔

9040- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ) (الإسراء: **78**)، قَالَ: الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ

حضرت عبداللہ الی غسق اللیل سے مراد نمازِ عشاء لیتے تھے۔

9041- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، ثنا يَحْيَى، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْعِشَاءُ الْآخِرَةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الی غسق اللیل سے مراد نمازِ عشاء ہے۔

9042- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ الْمُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا) (طه: **124**)، قَالَ: عَذَابُ الْقَبْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''بے شک ان کے لیے تنگ زندگانی ہے'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد ''عذابِ قبر'' ہے۔

9043- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت مخارق بن سلیم سے مروی ہے کہ حضرت

9040- قال في المجمع جلد7 صفحه51 رواه الطبراني من طريقين وفيهما يحيى الحماني وجابر الجعفي وكلاهما ضعيف. وقال جلد1 صفحه311 وفيه جابر الجعفي وهو ضعيف وقد وثقه شعبة وسفيان.

9041- هذا الحديث في نسخة أحمد الثالث فقط.

9042- قال في المجمع جلد7 صفحه67 وفيه المسعودي وقد اختلط وبقية رجاله ثقات.

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ: أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَقُولُ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثٍ أَتَيْتُكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا قَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ قَبَضَ عَلَيْهِنَّ مَلَكٌ، فَجَعَلَهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهِ، ثُمَّ صَعِدَ بِهِنَّ، فَلَا يَمُرُّ عَلَى جَمْعٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا لِقَائِلِهِنَّ حَتَّى يَجِيءَ بِهِنَّ وَجْهَ الرَّحْمَنِ تَعَالَى، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ (إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ، وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ) (فاطر:10)

عبداللہ رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: جب میں تم سے کوئی حدیث بیان کروں گا تو اس کی تصدیق' اللہ کی کتاب سے لاؤں گا۔ بے شک مسلمان بندہ جب کہے: ''الحمد للہ وسبحان اللّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر وتبارك اللّٰہ'' تو ایک فرشتہ ان کو لے کر اپنے پروں کے نیچے رکھ لیتا ہے پھر ان کو لے کر بلند ہوتا ہے' پس وہ ملائکہ کے جس گروہ کے پاس سے بھی گزرتا ہے' وہ فرشتے ان کلمات کہنے والے کیلئے استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ ان کو لے کر رحمٰن تعالیٰ کے سامنے آتا ہے پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''الیہ یصعد الکلم الطیب الٰی آخرہ''۔

9044- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُخَارِقِ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِذَا حَدَّثْتُكُمْ بِحَدِيثٍ أَنْبَأْتُكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ، إِنَّ الْعَبْدَ الْمُسْلِمَ إِذَا مَاتَ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ، فَيُقَالُ لَهُ: مَنْ رَبُّكَ؟ مَا دِينُكَ؟ مَنْ نَبِيُّكَ؟ فَيُثَبِّتُهُ اللّٰهُ فَيَقُولُ: رَبِّيَ اللّٰهُ، وَدِينِيَ الْإِسْلَامُ، وَنَبِيِّي مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَيُوَسَّعُ لَهُ فِي قَبْرِهِ، وَيُفْرَجُ لَهُ فِيهِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ

حضرت مخارق بن سلیم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کروں گا تو اس کی تصدیق' اللہ کی کتاب سے پیش کروں گا: بے شک جب مسلمان بندہ فوت ہو جاتا ہے تو اسے قبر میں بٹھا کر اس سے کہا جاتا ہے: تیرا رب کون ہے؟ تیرا دین کیا ہے؟ تیرا نبی کون ہے؟ پس اللہ تعالیٰ اسے ثابت رکھتا ہے تو وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ اور میرا دین اسلام ہے اور میرے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ پس اس کی قبر وسیع کر دی جاتی ہے اور قبر میں اس کو کشادگی عطا کی جاتی ہے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''یثبت اللّٰہ الی آخرہ''

9044- قال في المجمع جلد3صفحه54' واسناده حسن.

الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظَّالِمِينَ)
(إبراهيم: **27**)

9045- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُخَارِقِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِذَا حَدَّثْنَاكُمْ بِحَدِيثٍ، أَتَيْنَاكُمْ بِتَصْدِيقِ ذَلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ: إِنَّ النُّطْفَةَ تَكُونُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ، ثُمَّ تَكُونُ عَلَقَةً أَرْبَعِينَ، ثُمَّ تَكُونُ مُضْغَةً أَرْبَعِينَ، فَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ نَزَلَ مَلَكٌ فَقَالَ لَهُ: اكْتُبْ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ مَا أَكْتُبُ؟ فَيَقُولُ: اكْتُبْ أَشَقِيٌّ أَمْ سَعِيدٌ، أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى، مَا رِزْقُهُ، وَمَا أَثَرُهُ، وَمَا أَجَلُهُ، فَيُوحِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ مَا يَشَاءُ، وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللّٰهِ: (إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ) (الإنسان: **2**)، قَالَ: وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْأَمْشَاجُ الْعُرُوقُ

حضرت عبداللہ بن مخارق اپنے والد گرامی سے روایت کر کے فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں تمہارے سامنے کوئی حدیث بیان کروں گا تو اس کی تصدیق کتاب اللہ سے لاؤں گا' بے شک نطفہ' رحم میں چالیس دن رہتا ہے' پھر جما ہوا خون بن جاتا ہے پھر لوتھڑا بنتا ہے' پس جب اللہ ارادہ فرماتا ہے کہ اسے تخلیق کرے تو ایک فرشتہ اتارتا ہے۔ اس سے فرماتا ہے: لکھ! وہ عرض کرتا ہے: کیا لکھوں؟ اے میرے رب! اللہ فرماتا ہے: اس کا بد بخت اور خوش بخت ہونا لکھ' مذکر یا مؤنث ہونا' اس کا رزق' اس کا اثر اور اس کی عمر لکھ۔ پس اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے اس کی طرف وحی کرتا ہے اور فرشتہ لکھتا ہے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''انا خلقنا الی آخرہ''۔ راوی کا بیان ہے: اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: امشاج کا معنی رگیں ہے۔

9046- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَرْفَجَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: (بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا) (الأعلى: **16**) فَقَالَ: هَلْ تَدْرِي بِأَيِّ شَيْءٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ آپ نے یہ آیت پڑھی: ''بلکہ وہ دنیوی زندگی کو ترجیح دیتے ہیں''۔ تو فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ دنیوی زندگی کی ابتداء کس شی سے ہوئی؟ کس شی کی وجہ سے بندہ' دنیوی زندگی کو ترجیح دیتا ہے' دنیا ہمیں جلدی دی گئی' اس کی لذتیں'

9046- قال في المجمع جلد10 صفحه236' وفيه عطاء بن السائب وقد اختلط وبقية رجاله ثقات .

ابْتَدَأَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا؟ لِأَيِّ شَيْءٍ آثَرَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا؟ عُجِّلَتْ لَنَا الدُّنْيَا، وَأُوتِينَا لَذَّتَهَا، وَبَهْجَتَهَا، وَغُيِّبَتْ عَنَّا الْآخِرَةُ، وَزُوِيَتْ عَنَّا فَأَجَبْنَا الْعَاجِلَ، وَتَرَكْنَا الْآجِلَ

اس کی رونقیں ہمیں عطا کی گئیں اور آخرت ہم سے غائب رکھی گئی اور ہماری آنکھوں سے اوجھل کر دی گئی۔ جلدی آنے والی شی کو ہم نے قبول کر لیا اور دیر سے آنے والی شی کو چھوڑ بیٹھے۔

بَابٌ

9047- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ، وَيَقُولُ: لِمَ تَزِيدُونَ مَا لَيْسَ فِيهِ؟

باب

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اپنے مصحف سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس مٹاتے ہوئے دیکھا اور فرماتے: جو قرآن میں نہیں ہے اس کا اضافہ کیوں کرتے ہو؟

فائدہ: سعید ملت شیخ القرآن والحدیث عالم اسلام کے عظیم مصنف علامہ غلام رسول سعیدی قدس سرہ العزیز اپنی تفسیر ''تبیان القرآن'' میں اس حدیث کی وضاحت فرماتے ہیں:

عبدالرحمٰن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ المعوذتین کو مصاحف سے کھرچ دیتے تھے اور کہتے تھے: یہ دونوں سورتیں کتاب اللہ سے نہیں ہیں۔

اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ (مسند احمد جلد 5 صفحہ 130 طبع قدیم' مسند احمد جلد 35 صفحہ 117۔ رقم الحدیث: 21188' مؤسسۃ الرسالۃ' بیروت' ۱۴۲۰ھ' مسند البزار رقم الحدیث: 1586)

حضرت زر بن جیش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ المعوذتین کو اپنے مصحف میں نہیں لکھتے تھے؟ انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خبر دی ہے کہ حضرت جبریل نے آپ سے کہا: آپ پڑھیے: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ'' تو میں نے اس کو پڑھا' پھر انہوں نے کہا: آپ پڑھیے: ''قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ'' تو میں نے اس کو پڑھا' حضرت ابی بن کعب نے کہا: ہم وہی پڑھتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پڑھا ہے۔ (مسند احمد جلد 5 صفحہ 129 طبع قدیم' مسند احمد جلد 35 صفحہ 116' مؤسسۃ الرسالۃ' بیروت' صحیح ابن حبان رقم الحدیث: 797' شعیب الارنؤوط نے کہا: اس حدیث کی سند صحیح ہے' حاشیہ مسند احمد جلد 35 صفحہ 116)

زر بن جیش بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کے بھائی المعوذتین کو مصحف سے کھرچ دیتے ہیں' سفیان بن مسعود سے کہا گیا تو انہوں نے اس واقعہ کا انکار نہیں کیا' حضرت ابی نے کہا:

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے ان کو پڑھنے کے لیے کہا گیا تو میں نے ان کو پڑھا' حضرت ابی نے کہا: ہم اسی طرح پڑھتے ہیں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے پڑھا ہے۔ سفیان نے کہا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ المعوذتین کو کھرچ دیتے تھے اور وہ حضرت ابن مسعود کے مصحف میں نہیں ہیں اور ان کا یہ گمان تھا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر یہ پڑھ کر دَم کرتے تھے اور ان کا یہ گمان تھا کہ یہ دونوں اللہ کی پناہ طلب کرنے کے لیے ہیں اور اُنہوں نے اپنے گمان پر اصرار کیا اور باقی صحابہ کی یہ تحقیق تھی کہ یہ دونوں سورتیں قرآن سے ہیں' اُنہوں نے ان دونوں سورتوں کو قرآن مجید میں رکھا۔

شعیب الارنؤوط نے کہا: اس حدیث کی سند شیخین کی شرط کے موافق صحیح ہے۔

(مسند احمد جلد 5 صفحہ 130 طبع قدیم' مسند احمد جلد 35 صفحہ 118۔ رقم الحدیث: 21189' مسند الحمیدی رقم الحدیث: 374' سنن البیہقی جلد 2 صفحہ 394' صحیح البخاری رقم الحدیث: 4976' صحیح بخاری میں اس حدیث کا خلاصہ ہے)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے ان دونوں سورتوں کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: مجھ سے ان کو پڑھنے کے لیے کہا گیا تو میں نے پڑھا' سو تم بھی اسی طرح پڑھو جس طرح میں نے پڑھا ہے۔ (المعجم الاوسط للطبرانی رقم الحدیث: 3515' مکتبۃ المعارف' ریاض' 1415ھ)

حضرت ابن مسعود کے انکارِ معوذتین کے متعلق فقہاء اسلام کی عبارات

شیخ علی بن احمد بن سعید بن حزم اندلسی متوفی ۴۵۶ھ لکھتے ہیں:

وہ قرآن جو اس وقت شرقاً غرباً تمام مسلمانوں کے ہاتھوں میں ہے' اس میں سورۂ فاتحہ سے لے کر معوذتین تک جو مصاحف میں بیان کیا گیا ہے' وہ سب اللہ عزوجل کا کلام اور اس کی وحی ہے' جو اس نے سیدنا محمد ﷺ کے قلب پر نازل فرمایا ہے' جس شخص نے اس میں سے ایک حرف کا بھی انکار کیا وہ کافر ہے' اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جو مروی ہے کہ ان کے مصحف میں سورۃ الفاتحہ اور سورۃ المعوذتین نہیں تھیں' سو وہ جھوٹ ہے' موضوع ہے' صحیح نہیں ہے' صحیح یہ ہے کہ زر بن جیش' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے مصحف میں سورۃ الفاتحہ اور معوذتین تھیں۔ (المحلی بالآثار جلد 1 صفحہ 32' مسئلۃ: 21' دار الکتب العلمیہ' بیروت' 1424ھ)

قاضی عیاض بن موسیٰ مالکی اندلسی متوفی 544ھ لکھتے ہیں:

صحیح مسلم کی حدیث: 814 میں واضح دلیل ہے کہ المعوذتان قرآن مجید سے ہیں اور جس نے حضرت ابن مسعود کی طرف اس کے خلاف منسوب کیا' اس کا قول مردود ہے۔ (اکمال المعلم بفوائد مسلم جلد 3 صفحہ 182' دار الوفاء' بیروت' 1419ھ)

امام فخر الدین محمد بن عمر رازی شافعی متوفی 606ھ لکھتے ہیں:

کتب قدیمہ میں یہ منقول ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سورۂ فاتحہ اور معوذتین کے قرآن ہونے کا انکار کرتے تھے' اور اس مسئلہ میں بہت قوی اشکال ہے کیونکہ اگر ہم یہ کہیں کہ صحابہ کے زمانہ میں سورۂ فاتحہ کے قرآن ہونے پر نقل متواتر حاصل تھی اور حضرت ابن مسعود کو اس کا علم تھا اور پھر انہوں نے اس کے قرآن ہونے کا انکار کیا تو یہ انکار ان کے کفر کو یا ان کی عقل کی کمی کو واجب کرے گا' اور اگر ہم یہ کہیں کہ اس زمانہ میں ان کے قرآن ہونے پر نقل متواتر نہیں تھی تو اس سے یہ لازم آئے گا کہ اصل میں قرآن مجید نقل متواتر سے ثابت نہیں ہے اور اس سے قرآن مجید حجت یقینیہ نہیں رہے گا اور ظن غالب یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے جو یہ قول منقول ہے' یہ نقل کاذب اور باطل ہے اور اسی بات سے اس اشکال کا حل نکل سکتا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد 1 صفحہ 190' داراحیاء التراث العربی' بیروت' 1415ھ)

علامہ یحییٰ بن شرف نواوی متوفی 676ھ لکھتے ہیں:

صحیح مسلم کی حدیث: 814 میں اس پر واضح دلیل ہے کہ معوذتین قرآن ہیں اور حضرت ابن مسعود سے جو اس کے خلاف منقول ہے' وہ مردود ہے۔ (صحیح مسلم بشرح النواوی جلد 4 صفحہ 2344' مکتبہ نزار مصطفیٰ' مکہ مکرمہ' 1417ھ)

علامہ محمد بن خلیفہ وشتانی ابی مالکی متوفی 828ھ لکھتے ہیں:

المعوذتان قرآن مجید سے ہیں اور جس شخص نے حضرت ابن مسعود کی طرف اس کے خلاف منسوب کیا' اس کا قول مردود ہے۔ (اکمال اکمال المعلم جلد 3 صفحہ 160 دارالکتب العلمیہ' بیروت' 1415ھ)

حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی شافعی متوفی 852ھ لکھتے ہیں:

روایاتِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ حضرت ابن مسعود معوذتان کے قرآن ہونے کا انکار کرتے تھے اور روایاتِ صحیحہ کا انکار کرنا درست نہیں ہے' البتہ حضرت ابن مسعود کے قول کی تاویل کرنا ضروری ہے' قاضی ابوبکر باقلانی نے اس کی یہ تاویل کی ہے کہ حضرت ابن مسعود معوذتان کے قرآن ہونے کا انکار نہیں کرتے تھے بلکہ ان کو مصحف میں لکھنے کا انکار کرتے تھے' ان کے نزدیک اسی سورت کو قرآن میں لکھا جائے' جس کو لکھنے کی رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہو اور ان تک رسول اللہ ﷺ کی اجازت نہیں پہنچی تھی' یہ عمدہ تاویل ہے لیکن اس پر یہ اعتراض ہے کہ حضرت ابن مسعود نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ دونوں کتاب اللہ میں سے نہیں ہیں' اس کا جواب یہ ہے کہ ان کے اس قول میں کتاب اللہ سے مراد مصحف ہے' لہٰذا تاویل صحیح ہے۔

دوسرا جواب یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود کے زمانہ میں بھی معوذتین متواتر تھیں لیکن حضرت ابن مسعود کے نزدیک ان کا تواتر ثابت نہ تھا' اس لیے ان کا انکار کفر نہیں ہے' البتہ معوذتین کا تواتر معروف ہو چکا ہے' لہٰذا اب جو ان کا انکار

کرے گا وہ کفر ہوگا' اس کی نظیر یہ ہے کہ اب اس پر اجماع ہو چکا ہے کہ زکوٰۃ کا انکار کفر ہے لیکن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں یہ اجماع واضح نہیں تھا' اس لیے آپ نے منکرین زکوٰۃ کو کافر نہیں قرار دیا۔

(فتح الباری جلد 6 صفحہ 151 ملخصاً' دارالمعرفۃ' بیروت' 1426ھ)

علامہ سید محمود آلوسی حنفی متوفی 1270ھ لکھتے ہیں:

معوذتین کے قرآن ہونے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا جو اختلاف منقول ہے' اس سے بعض ملحدین نے قرآن مجید کے اعجاز میں طعن کیا ہے' انہوں نے کہا: اگر قرآن مجید کی بلاغت حد اعجاز کو پہنچی ہوئی ہوتی تو قرآن مجید غیر قرآن سے ممتاز ہوتا' پھر اس میں یہ اختلاف نہ ہوتا کہ یہ قرآن ہے یا نہیں' اور تم کو معلوم ہے کہ معوذتین کے قرآن ہونے پر اجماع ہے اور فقہاءِ اسلام نے کہا ہے کہ اب معوذتین کے قرآن ہونے کا انکار کرنا کفر ہے اور شاید کہ حضرت ابن مسعود نے اپنے انکار سے رجوع کر لیا تھا۔ (روح المعانی جز 30 صفحہ 499' دارالفکر' بیروت' 1417ھ)

میں کہتا ہوں کہ حضرت ابن مسعود کے رجوع کے قول کی تائید اس سے ہوتی ہے کہ امام طبرانی نے خود حضرت ابن مسعود سے روایت کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ان دونوں سورتوں کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھ سے ان کو پڑھنے کے لیے کہا گیا تو میں نے پڑھا' سو تم بھی اس طرح پڑھو جس طرح میں نے پڑھا ہے۔

(المعجم الاوسط رقم الحدیث: 3515)

9048- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنْ مُصْحَفِهِ، فَيَقُولُ: أَلَا خَلَطُوا فِيهِ مَا لَيْسَ فِيهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو اپنے مصحف سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس مٹاتے ہوئے دیکھا اور فرماتے: جو قرآن میں نہیں ہے' اس کا اضافہ کیوں کرتے ہو؟

9049- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن سے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس

9049- قال في المجمع جلد 7 صفحه 149' رواه عبد الله بن أحمد جلد 5 صفحه 129-130' والطبراني ورجال عبد الله رجال الصحيح ورجال الطبراني ثقات۔

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنَ الْمُصْحَفِ يَقُولُ: لَيْسَتَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ

کو اپنے مصحف سے مٹاتے تھے اور فرماتے تھے: یہ دونوں قرآن سے نہیں ہیں۔

9050- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقُولُ: لَا تَخْلِطُوا بِالْقُرْآنِ مَا لَيْسَ فِيهِ، فَإِنَّمَا هُمَا مُعَوِّذَتَانِ تَعَوَّذَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ، وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَمْحُوهُمَا مِنَ الْمُصْحَفِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے میں روایت ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے: قرآن کے ساتھ وہ چیز مت ملاؤ جو اس سے نہیں ہے، پس یہ تو صرف معوذتین ہیں جن کے ذریعے نبی کریم ﷺ نے اللہ کی پناہ مانگی: ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دونوں کو قرآن سے مٹا دیا کرتے تھے۔

9051- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ بَهْرَامَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَحُكُّ الْمُعَوِّذَتَيْنِ مِنَ الْمَصَاحِفِ، وَيَقُولُ: إِنَّمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَعَوَّذَ بِهِمَا، وَلَمْ يَكُنْ يَقْرَأُ بِهِمَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرآن سے معوذتین کو مٹاتے تھے اور فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کو ان کے ذریعے پناہ مانگنے کا حکم دیا تھا' اور آپ ان دونوں کی قرأت نہیں کیا کرتے تھے۔

9051- رواه البزار جلد 1 صفحه258' والطبراني ورجالهما ثقات . وقال البزار: لم يتابع عبد الله أحد من الصحابة' وقد صح عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أنه قرأ بهما في الصلاة وأثبتا في المصحف . كذا في المجمع جلد7 صفحه149 .

9052- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَجُلًا لَقِيَ رَجُلًا بِهِ خَنَازِيرُ، فَقَالَ: لَوْلَا أَنَّهُ قَدْ أُخِذَ عَلَيَّ لَحَدَّثْتُكَ، فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَلَقِيَهُ فَقَالَ: حَدِّثْ، فَقَالَ: إِنَّهُ قَدْ أُخِذَ عَلَيَّ أَنْ لَا أُحَدِّثَ بِهِ أَحَدًا، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَنْبَغِي أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْكَ، كَفِّرْ مِنْ يَمِينِكَ وَحَدِّثْ بِهِ، قَالَ: اعْمِدْ إِلَى أَبْوَالِ إِبِلٍ أَرَاكٍ -يَعْنِي تَأْكُلُ الْأَرَاكَ- فَاطْبُخْهُ حَتَّى يَنْعَقِدَ، ثُمَّ اشْرَبْهُ وَخُذْ وَرَقَ الْأَرَاكِ فَدُقَّهُ وَذُرَّهُ عَلَيْهِ، قَالَ: فَفَعَلَ فَبَرَأَ

حضرت طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک آدمی دوسرے ایسے آدمی سے ملا جس کے ساتھ خنازیر تھے اگر مجھے گرفت کا خوف نہ ہوتا تو میں تجھے ایک بات بتاتا' پس یہ بات حضرت عبداللہ بن مسعود تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے ملاقات کر کے فرمایا: بیان کر۔ اس نے عرض کی: مجھ پر گرفت ہوگی۔ اس لیے میں کسی آدمی کونہیں بتاؤں گا۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: تیرے اوپر گرفت کرنا مناسب نہیں ہے' اپنی قسم کا کفارہ دیدے اور بات بتا دے۔ اس نے کہا: جھاڑیاں کھا کر پیشاب کرنے والے اونٹوں کی طرف جانے کا ارادہ کر' اسے اچھی طرح پکا کر پی اور جھاڑیوں کے پتے لے کر پیس لے اور اس کے اوپر لگا۔ راوی کا بیان ہے: اس نے ایسا کیا تو وہ درست ہوگیا۔

9053- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَهْلُ الشُّرْبِ أُمَرَاءُ عَلَى أَهْلِ أَعْلَاهُ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پینے والے اس کے اعلیٰ والوں پر حکمران ہیں۔

9054- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے بچوں کو نماز کی تلقین کرو' اور بھلائی کے کام کرنے کی انہیں عادت ڈالو کیونکہ نیکی عادت ہے۔

9052- قال فی المجمع جلد 5 صفحه 100' وفيه عبد الرحمٰن بن عبد الله المسعودی وهو ثقة ولكنه اختلط وبقية رجاله ثقات .

9053- قال فی المجمع جلد 2 صفحه 161' واسناده منقطع .

9054- قال فی المجمع جلد 1 صفحه 295' وفيه نعيم ضرار صرد وهو ضعيف . قلت: والمسعود قد اختلط .

حَافِظُوا عَلَى أَبْنَائِكُمْ فِي الصَّلَاةِ، وَعَوِّدُوهُمُ الْخَيْرَ فَإِنَّ الْخَيْرَ عَادَةٌ

9055- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَعَوَّدُوا الْخَيْرَ فَإِنَّمَا الْخَيْرُ بِالْعَادَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نیکی کی عادت بناؤ کیونکہ نیکی کی عادت کے ساتھ ہے۔

9056- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ، فَقَالَ: أَمَا إِنَّ مَالَكَ لِي، وَلَكِنْ قَدْ تَرَكْتُهُ لَكَ

حضرت عمران بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام کو آزاد کیا تو فرمایا: بے شک تیرا مال' میرے لیے ہے لیکن میں نے اسے تیرے لیے چھوڑا۔

9057- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: لَأَنْ أُجَهِّزَ سَوْطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ بَعْدَ حَجَّةِ الْإِسْلَامِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی راہ میں ایک کوڑا تیار کرنا مجھے زیادہ پسند ہے' اسلام میں حج کے بعد حج کرنے سے۔

9058- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِي

حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ اسلام کی چکی ترپین سال کے آخر تک گھومے گی' پھر اس کے بعد ایک بڑا حادثہ پیش آئے گا' اس میں مرنا زیادہ بہتر ہے' ورنہ ان کو ستر

9055- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4742 .

9056- قال في المجمع جلد4صفحه156' وفيه أبو نعيم النخعي وثقه ابن حبان وأبو حاتم ونسبه أحمد الى الكذب وضعفه جماعة .

الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَدُورُ رَحَى الْإِسْلَامِ عَلَى رَأْسِ خَمْسٍ وَثَلَاثِينَ، ثُمَّ يَحْدُثُ حَدَثٌ عَظِيمٌ، فَإِنْ كَانَ فِيهِ هَلَكَتُهُمْ فَبِالْحَرِيِّ، وَإِلَّا تَرَاخَى عَلَيْهِمْ سَبْعِينَ سَنَةً، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ رَأَى مَا يُنْكِرُهُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو الْأَحْوَصِ مَوْقُوفًا، وَرَفَعَهُ مَسْرُوقٌ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَالْبَرَاءُ بْنُ نَاجِيَةَ

سال کی مہلت دی جائے گی۔ پس جس نے اس کو پالیا تو وہ منکر (بُرائی) کو اس طرح دیکھے گا۔ اس حدیث کو ابوالاحوص نے موقوف روایت کیا ہے لیکن حضرت مسروق نے مرفوع روایت کیا ہے اور عبدالرحمٰن بن عبداللہ اور براء بن ناجیہ بھی ان کے ساتھ ہیں۔

9059- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أَنَا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَوِ ابْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يُضْحِكُ بِهَا جُلَسَاءَهُ مَا يَنْقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مِنْهَا بِشَيْءٍ، نَزَلَ بِهَا أَبْعَدَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے پاس بیٹھنے والوں کو ہنسانے کیلئے کوئی کلمہ کہتا ہے جس میں سے کوئی شی لے کر اپنے گھر والوں کی طرف نہیں لوٹتا ہے آسمانوں سے بہت دور کہیں سے زمین تک اس سے وبال نازل ہوتی ہے۔

9060- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ وَرَثَتَهُ أَنْ يُوصِيَ بِأَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ، فَأَذِنُوا لَهُ، ثُمَّ رَجَعُوا فِيهِ بَعْدَ مَا مَاتَ، فَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: ذَاكَ النُّكْرَةُ لَا يَجُوزُ

حضرت قاسم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے وارثوں سے اجازت مانگی کہ وہ تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرنا چاہتا ہے (ویسے آدمی تہائی سے زیادہ کی وصیت نہیں کرسکتا) تو انہوں نے اجازت دے دی پھر اُنہوں نے رجوع کرلیا جب وہ فوت ہوگیا (یعنی مکر گئے) پس اس بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ انکار جائز نہیں ہے۔

9059- قال في المجمع جلد10 صفحه297' وفيه عبد الوهاب بن رجاء ولم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: لعل في نسخته حرف عبد الله الى عبد الوهاب .

9060- قال في المجمع جلد4 صفحه211' والقاسم لم يدرك عبد الله .

9061- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِالْوَصِيَّةِ فَيَطِيبُ الْوَرَثَةُ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: ذَاكَ النُّكْرَةُ لَا يَجُوزُ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک آدمی کے متعلق جس نے وصیت کی پس وارث خوش ہیں (اس وصیت پر) وہ رجوع کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ انکار جائز نہیں۔

9062- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُنْزِلْ دَاءً إِلَّا وَقَدْ أَنْزَلَ مَعَهُ دَوَاءً، فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنَ الشَّجَرِ كُلِّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل نے جوکوئی بیماری نازل کی ہے تو اس کی دواء بھی نازل کی ہے تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ تمام درختوں سے کھاتی ہے۔

9063- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَمْ يُنْزِلِ اللّٰهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا الْهَرَمَ، فَعَلَيْكُمْ بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ فَإِنَّهَا تَرُمُّ مِنَ الشَّجَرِ كُلِّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ عزوجل نے جوکوئی بیماری نازل کی ہے تو اس کی دواء بھی نازل کی ہے تم گائے کا دودھ پیا کرو کیونکہ وہ تمام درختوں سے کھاتی ہے۔

9064- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَقْنُتُ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ إِلَّا فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع سے پہلے کسی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9065- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ

9064- قال في المجمع جلد2صفحه127' واسناده حسن .

9065- قال في المجمع جلد2صفحه127' واسناده حسن .

الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَإِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے وتروں میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

9066- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُمَا كَانَا يُدْنِيَانِ رُءُوسَهُمَا مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ لِيَسْمَعَانِ مَا يَقُولُ فِي سُجُودِهِ، قَالَ أَحَدُهُمَا: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، وَقَالَ الْآخَرُ: سَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ

حضرت علی بن اقمر' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دو ساتھیوں سے روایت ہے کہ وہ دونوں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قریب سجدہ کیے ہوئے تھے تا کہ وہ سنیں کہ آپ سجدہ میں کون سے کلمات ادا فرماتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا قول ہے: میں نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے: ''سبحانك لا اله غيرك ''اور دوسرے نے بتایا کہ میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے سنا: ''سبحانك لا رب غيرك''۔

9067- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ خَارِجَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ: إِنَّ ذَا اللِّسَانَيْنِ فِي الدُّنْيَا لَهُ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دنیا میں دو زبانوں والا قیامت کے دن آگ کی دو زبانوں والا ہوگا۔

9068- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: سَارِعُوا إِلَى الْجُمَعِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْرُزُ إِلَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جمعوں کے لیے جلدی کیا کرو کیونکہ اللہ عزوجل جنت والوں کی طرف ہر جمعہ کے دن اپنی شان کے لائق کافور کے ٹیلے پر ظہور فرماتا ہے۔ پس وہ (جمعہ کی طرف جلدی جانے والے)

9066- المسعودی اختلط وفیه من لم یسم .

9067- قال في المجمع جلد8صفحه153' وفيه المسعودي وقد اختلط وبقية رجاله ثقات .

9068- قال في المجمع جلد2صفحه178' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

أَهْلِ الْجَنَّةِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فِي كَثِيبٍ مِنْ كَافُورٍ، فَيَكُونُوا مِنَ الْقُرْبِ عَلَى قَدْرِ تَسَارُعِهِمْ إِلَى الْجُمُعَةِ، فَيُحْدِثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ شَيْئًا لَمْ يَكُونُوا رَأَوْهُ قَبْلَ ذَلِكَ، ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ فَيُحَدِّثُونَهُمْ بِمَا أَحْدَثَ اللَّهُ لَهُمْ قَالَ: ثُمَّ دَخَلَ عَبْدُ اللَّهِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَدْ سَبَقَاهُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: رَجُلَانِ وَأَنَا الثَّالِثُ، إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُبَارِكَ فِي الثَّالِثِ

جتنا جلدی جمعہ کی طرف جاتے ہیں' اتنے اللہ کے قریب ہوتے ہیں' پس اللہ تعالیٰ ان کیلئے عزت میں سے ایسی شی پیدا فرماتا ہے جو انہوں نے پہلے نہیں دیکھی ہوتی ہے' پھر وہ لوگ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے ہیں تو حدیث نعمت کے طور پر ان کو بتاتے ہیں جو اللہ ان کے لیے پیدا کرتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: پھر حضرت عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے تو جمعہ کے دن صرف دو آدمی ان سے سبقت لے گئے تھے۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے: دو آدمی اور ہیں اور میں تیسرا ہوں' اگر اللہ نے چاہا تو تیسرے کو کئی برکتوں سے نوازے گا۔

9069- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا يَهْزَأُ امْرُؤٌ مُسْلِمٌ عَلَى أَيِّ حَالٍ أَصْبَحَ عَلَيْهَا مِنَ الدُّنْيَا، وَأَمْسَى أَنْ لَا يَكُونَ حَزَازَةٌ فِي نَفْسِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان آدمی کسی سے مذاق نہیں کرتا ہے' خواہ کسی حال پر ہو جس پر بھی ہوتا ہے وہ دنیا میں صبح اور وہ شام کرتا ہے کہ اس کے دل میں کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔

9070- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ يَعَضَّ أَحَدُكُمْ عَلَى جَمْرَةٍ حَتَّى تَبْرُدَ، أَوْ يُمْسِكَ عَلَيْهَا حَتَّى تَبْرُدَ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَقُولَ لِأَمْرٍ قَضَاهُ اللَّهُ لَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کسی کا جلتا ہوا انگارہ اپنے منہ یا ہاتھ میں لے لینا یہاں تک کہ وہ سرد ہو جائے' بہتر ہے اس سے کہ وہ اس کام کے بارے میں کہے' جس کا فیصلہ اللہ نے کر دیا ہے کہ کاش یہ نہ ہوتا۔

9071- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھے

9070- قال في المجمع جلد7صفحه207' وفيه المسعودى وقد اختلط .

9071- قال في المجمع جلد 4صفحه251' وفيه عبد الرحمٰن بن عبد الله المسعودى وهو ثقة ولكنه اختلط وبقية

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ أَجَلِي إِلَّا عَشْرُ لَيَالٍ لَأَحْبَبْتُ أَنْ لَا يُفَارِقَنِي فِيهِنَّ امْرَأَةٌ

معلوم ہو کہ میری زندگی صرف دس راتیں رہ گئی ہے تو میں پسند کروں کہ ان راتوں میں میری بیوی مجھ سے جدا نہ ہو۔

9072- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ أَبِي الْحُسَيْنِ يَعْنِي زِيَادَ بْنَ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَأْمَنُ الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ الْإِمَامُ رَأْسَهُ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ رَأْسَ كَلْبٍ، وَلَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَيُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بے خوف نہ رہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر کتے کے سر کی طرح ہو جائے' اور باز آ جائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیں۔

9073- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا يَأْمَنُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ رَأْسَ كَلْبٍ، وَلَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بے خوف نہ رہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر کتے کے سر کی طرح ہو جائے' اور باز آ جائیں وہ لوگ جو اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں ایسا نہ ہو کہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیں۔

9074- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَّاضٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ بے خوف نہ رہے جو اپنا سر امام سے پہلے اُٹھاتا ہے کہ اس کا سر کتے کے سر کی طرح ہو جائے' باز آ جائیں وہ لوگ جو اپنی

رجاله رجال الصحيح .

9072- قال في المجمع جلد2صفحه79 رواه الطبراني في الكبير بأسانيد منها اسناد رجاله ثقات .

9074- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3752 .

اللّٰهِ: مَا يُؤْمَنُ الرَّجُلُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يَعُودَ رَأْسُهُ رَأْسَ كَلْبٍ، لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمْ

نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہیں' ایسا نہ ہو کہ ان کی نگاہیں اُچک لی جائیں۔

9075- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِينَا، عَنْ نُفَيْعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ أَجْوَدِ النَّاسِ ثَوْبًا أَبْيَضَ، وَمِنْ أَطْيَبِ النَّاسِ رِيحًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے غلام نفیع فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ لوگوں میں سب سے زیادہ عمدہ سفید کپڑے پہنتے اور لوگوں سے زیادہ خوشبو لگاتے تھے۔

9076- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَصَمِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قَيْسٍ الْأَوْدِيَّ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُعْجِبُهُ الطِّيبُ

حضرت ابوقیس اودی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خوشبو پسند کرتے تھے۔

9077- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَصَمُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيضٌ نَقَاءٌ حِسَانٌ فَنَظَرَ إِلَى مَكَانٍ فِيهِ سَعَةٌ فَجَلَسَ، وَلَمْ يَتَخَطَّ أَحَدًا، قَالَ: وَخَرَجَ الْإِمَامُ فَإِذَا رَجُلَانِ يَتَكَلَّمَانِ

حضرت ابوقیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوئے' آپ نے سفید اُجلے اور خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے کشادہ جگہ دیکھی تو وہاں بیٹھ گئے' لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہیں گئے' راوی کہتا ہے: جب امام نکلا تو دو آدمی گفتگو کر رہے تھے' تو آپ نے کنکری پکڑی اور اُن دونوں کو ماری'

9075- قال في المجمع جلد5صفحه135' ونفيع هذا ذكره ابن أبي حاتم ولم يجرحه وكذلك سليمان بن ميناء' وبقية رجاله ثقات' الا أن ابن أبي حاتم قال: لم يسمع المسعودى بن سليمان' وهو مرسل' وأبو نعيم سمع المسعودى قبل الاختلاط .

9076- قال في المجمع جلد5صفحه158' وأبو قيس الأودى لم يسمع من ابن مسعود وهو ومن قبله ثقات .

9077- قال في المجمع جلد2صفحه186' وفيه من لم أجد له ترجمة .

فَأَخَذَ مِنَ الْحَصَا فَرَمَاهُمَا فَنَظَرَا إِلَيْهِ فَسَكَتَا، فَلَمَّا نَزَلَ الْإِمَامُ قَالَ: أَلَمْ تَعْلَمَا أَنَّكُمَا فِي صَلَاةٍ

اُنہوں نے آپ کی طرف دیکھا اور خاموش ہو گئے' جب امام منبر سے اُترا تو آپ نے فرمایا: تم دونوں کو معلوم نہیں کہ تم نماز میں ہو۔

9078- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كَرِهَ عَبْدُ اللّٰهِ لِقَاضِي الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهِ رِزْقًا وَلِصَاحِبِ مَغَانِمِهِمْ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے قاضی کے لیے ناپسند کرتے تھے کہ وہ ان کے مال لے اور غنیمت والوں سے غنیمت لے۔

9079- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا دَلْهَمُ بْنُ صَالِحٍ، حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ: أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ اسْتَقْرَضَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَأَقْرَضَهُ إِيَّاهَا، فَلَمَّا خَرَجَ الْعَطَاءُ جَاءَهُ بِأَلْفِ دِرْهَمٍ، فَقَالَ: هَذَا مَالُكَ، قَالَ: هَاتِهِ، فَأَخَذَهُ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْلَا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُخَالِفَكَ لَأَمْسَكْتُ الْمَالَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: نَحْنُ أَحَقُّ بِهِ فَجَلَسَ يَتَحَدَّثُ سَاعَةً، ثُمَّ قَامَ فَانْطَلَقَ عَلْقَمَةُ فَلَمَّا بَلَغَ أَصْحَابَ التَّوَابِيتِ أَرْسَلَ عَلَى أَثَرِهِ فَرَدَّهُ، فَقَالَ: مُحْتَاجٌ أَنْتَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: خُذِ الْمَالَ، فَلَمَّا أَخَذَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَأَنْ أُقْرِضَ مَالًا مَرَّتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ مَرَّةً

حضرت حمید بن عبداللہ ثقفی نے بیان کیا ہے کہ حضرت علقمہ بن قیس نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک ہزار درہم بطور قرض مانگا تو آپ نے ان کو اتنا قرض دے دیا۔ پس جب حضرت عطا نکلے تو ان کے پاس ہزار درہم لے کر آئے۔ کہا: یہ آپ کا مال ہے۔ اُنہوں نے فرمایا: لاؤ! آپ نے ان سے پکڑ لیا تو ان سے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر مجھے آپ کی مخالفت کرنا ناپسند نہ ہوتا تو میں مال کو (اپنے پاس) روک لیتا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ پس وہ بیٹھ گئے باتیں کرتے ہوئے کچھ دیر کیلئے پھر اُٹھ کھڑے ہوئے۔ پس حضرت علقمہ چل دیئے' پس جب وہ تابوتوں والوں کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے ان کے پیچھے آدمی بھیج کر وہ مال ان کو واپس کر دیا اور فرمایا: آپ کو ضرورت ہے؟ فرمایا: جی ہاں! اُنہوں نے کہا: یہ مال پکڑ لو۔ جب اُنہوں نے پکڑ لیا تو حضرت عبداللہ نے

9078- قال في المجمع جلد4صفحه197' ورجاله ثقات .

فرمایا: دو بار مال بطور قرض دینا' ایک بار صدقہ کرنے سے مجھے زیادہ پسند ہے۔

9080- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، بَعَثَ مَعَ رَجُلٍ بِبَدَنَةٍ، فَقَالَ: كَيْفَ أَصْنَعُ بِهَا؟ قَالَ: : كُلْ أَنْتَ، وَأَصْحَابُكَ ثُلُثًا، وَابْعَثْ إِلَى أَعْرَابِنَا ثُلُثًا، وَتَصَدَّقْ بِثُلُثٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کے ساتھ قربانی کا بڑا جانور بھیجا' اس نے عرض کی: میں اس سے کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: تُو اور تیرے ساتھی تہائی گوشت کھائیں اور ایک تہائی ہمارے دیہات والوں کی طرف بھیجو اور ایک تہائی صدقہ کرو۔

9081- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُطِيعٌ الْغَزَّالُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا وَهِمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فِي نَفْسِهِ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ، وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ دل میں صحیح کے اندر غور کرے' پھر (جو صحیح لگے) اس پر عمل کرے' پھر سلام کے بعد بیٹھے اور دو سجدے کرے۔

9082- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ شَكَّ أَوْ وَهِمَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کسی کو نماز میں شک ہو یا وہم ہو تو وہ غور کرے' پھر دو سجدے کرے۔

9083- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَالِكًا، سَأَلَ الشَّعْبِيَّ عَنِ التَّشَهُّدِ؟ فَقَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ بَعْدَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ:

حضرت مالک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی سے التحیات کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: حضرت ابن مسعود پڑھتے' اس کے بعد السلام علیك ایها النبی ورحمة الله السلام علینا من ربنا۔

9083- قال فی المجمع جلد2صفحه143' ورجاله رجال الصحیح .

السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا

9084- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عِيسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَسَنَ، عَنِ النَّبِيذِ؟ فَقَالَ: لَا أَشْرَبُ إِلَّا فِي شَيْءٍ مُوَكًّا، فَقَالَ ابْنُهُ: أَلَيْسَ قَدْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَشْرَبُ عِنْدَكُمْ فِي الْجَرِّ الْأَخْضَرِ؟ قَالَ: بَلَى

حضرت عبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: میں کسی شی میں نہیں پیتا ہوں سوائے مشک کے۔ ان کے بیٹے نے کہا: حضرت ابن مسعود تمہارے پاس سبز مٹکے میں نبیذ پیتے تھے؟ کہا: جی ہاں!

9085- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبِ بْنِ عُقْبَةَ الْعَامِرِيُّ الْبَكَّائِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي وَهْبَ بْنَ عُقْبَةَ، يُحَدِّثُ: عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَامِرِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ قَوْمًا أَوْ أَتَاكُمْ قَوْمٌ لُطَخُ الْوُجُوهِ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کیا وقت ہوگا تم پر کہ تمہارے پاس ایسی قوم آئے گی جن کے چہرے رنگے ہوں گے۔

9086- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبٍ، سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَ إِلَى السُّوقِ، فَإِذَا رَجُلٌ، وَهُوَ يَقُولُ: قَوْمٌ يَقْتَتِلُونَ فِي السُّوقِ، فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ كَالْفِتْنَةِ الْمُضِلَّةِ، قَالَ: لَيْسَ هَذَا بِالْفِتْنَةِ الْمُضِلَّةِ، وَلَكِنْ هَذَا قَرْنٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت یزید بن معاویہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بازار کی طرف نکلے وہاں ایک آدمی دیکھا جو کہہ رہا تھا: ایک قوم بازار میں لڑتی ہے میں نے آج کے دن کی طرح کوئی گمراہ فتنہ نہیں دیکھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ گمراہ فتنہ نہیں ہے لیکن یہ شیطان کا سینگ ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَطَاءٍ الْعَامِرِيُّ الْبَكَّائِيُّ،

حضرت یزید بن معاویہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

908÷- قال في المجمع جلد5صفحه65' ورجاله ثقات .

9086- قال في المجمع جلد4صفحه77' ويزيد بن معاوية ليس بأهل أن يروى عنه .

قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

9087- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي هُبَيْرَةُ بْنُ يَرِيمَ، أَنَّهُ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: إِنَّ مِنْ آخِرِ أَهْلِ الْجَنَّةِ دُخُولًا رَجُلًا مَرَّ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ: قُمْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَابِسًا فَقَالَ: وَهَلْ أَبْقَيْتَ لِي شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ، لَكَ مِثْلَ مَا طَلَعَتْ عَلَيْهَا الشَّمْسُ أَوْ غَرَبَتْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنت میں سب سے آخر میں جو آدمی داخل ہوگا' وہ اللہ تعالیٰ کے پاس سے گزرے گا' اللہ عزوجل اس کو دیکھے گا' اللہ اس سے فرمائے گا: جنت میں داخل ہو جا! وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوگا جبکہ وہ چہرے پر تیوری چڑھاتے ہوئے ہوگا اور عرض کرے گا: کیا میرے لیے کوئی جگہ باقی ہے؟ اللہ پاک فرمائے گا: جی ہاں! تیرے لیے جنت میں اتنی جگہ ہے جتنی سورج کے طلوع اور غروب کے درمیان ہے۔

9088- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي بَعْضِ مَسَاجِدِ بَنِي أَسَدٍ الْفَجْرَ، فَصَلَّى بِهِمْ إِمَامُهُمْ أَطْوَلَ سُورَتَيْنِ فِي الْمُفَصَّلِ عَلَى تَأْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: أَلَا أَرَاكَ شَابًّا تَقْرَأُ بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِي هَذِهِ الصَّلَاةِ وَأَنْتَ شَابٌّ

حضرت ابوعبدالرحمٰن سلمی فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بنو اسد کی کسی مسجد میں نمازِ فجر ادا فرمائی اور ان کے امام نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مصحف کے مطابق اوساطِ مفصل سے دو لمبی سورتیں پڑھیں' پس جب نماز مکمل ہوئی تو آپ نے فرمایا: کیا میں تجھے جوان نہیں دیکھتا ہوں اور تُو اس نماز میں یہ دو سورتیں پڑھتا ہے حالانکہ تُو جوان ہے۔

9089- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اس حال میں کہ وہ

9087- قال فی المجمع جلد10صفحه402' ورجاله رجال الصحيح غير هبيرة بن بريم وهو ثقة .

9088- قال فی المجمع جلد2صفحه120' وفيه عطاء بن السائب وهو ثقة' ولكنه اختلط فی آخر عمره .

9089- قال فی المجمع جلد6صفحه247' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود' ولكن رجاله رجال الصحيح .

مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ مُتَحَنِّطًا، فَلَمَّا رَآهُ وَوَجَدَ رِيحَ الْحَنُوطِ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، قَالَ: فَجَاءَهُ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَأَقِمْ عَلَيَّ الْحَدَّ قَالَ: اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ، وَاسْتُرْ عَلَى نَفْسِكَ، وَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَعْتِقَهَا فَأَعْتِقْهَا

حنوط لگائے ہوئے تھا' پس جب آپ نے اُسے دیکھا اور حنوط کی بُو سونگھی تو کہنے لگے: اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ راوی کا بیان ہے: اس نے آ کر کہا: اس نے ایک لونڈی سے زنا کا ارتکاب کیا ہے' آپ حد جاری فرمائیں! آپ نے فرمایا: اللہ سے بخشش مانگ' توبہ کر اور اپنا پردہ رکھ اور اگر تجھے طاقت ہے تو اسے آزاد کر دے' پس اس نے اس لونڈی کو آزاد کر دیا۔

9090- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يُكَبِّرُ حِينَ يَفْرُغُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ إِذَا فَرَغَ مِنَ الْقُنُوتِ كَبَّرَ وَرَكَعَ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ قرأت سے فارغ ہونے کے بعد تکبیر پڑھتے' پھر قنوت پڑھ کر فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے اور رکوع کرتے تھے۔

9091- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ عَنْ وَقْتِ الظُّهْرِ؟ قَالَ: أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ ظِلَّهُ إِلَى أَنْ يَصِيرَ ظِلُّ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ، وَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الْعَصْرِ؟ فَقَالَ: صَلِّهَا، وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ، وَسَأَلَ عَنْ وَقْتِ الْمَغْرِبِ؟ فَقَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الشَّمْسُ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے نمازِ ظہر کے وقت کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب آدمی کا اپنا سایہ ہرشی کی مثل سایہ کی طرح ہو۔ آپ سے نمازِ عصر کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: پڑھ لے جب سورج سفید چمک رہا ہو۔ اور آپ سے نمازِ مغرب کے وقت کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب سورج غروب ہو جائے۔

9092- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ،

حضرت حکم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں سردیوں میں اپنی بیوی سے گرمی

9090- قال في المجمع جلد2صفحه127' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو ثقة' ولكنه مدلس . قلت: وانظر ما بعده .

9091- قال في المجمع جلد1صفحه305' وفيه أبو نعيم ضرار بن صرد وهو ضعيف .

عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي لَأَسْتَدْفِءُ بِهَا فِي الشِّتَاءِ، وَأَتَبَرَّدُ بِهَا فِي الصَّيْفِ

اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتا ہوں۔

9093- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: كَانَ يَسْتَدْفِءُ بِامْرَأَتِهِ فِي الشِّتَاءِ، وَهُوَ جُنُبٌ، وَقَدِ اغْتَسَلَ، وَيَتَبَرَّدُ بِهَا فِي الصَّيْفِ وَهُمَا كَذَلِكَ

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے خبر دی گئی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سردی کے موسم میں جنبی ہو کر غسل کرنے کے بعد اپنی بیوی سے گرمی حاصل کرتے تھے اور گرمیوں میں ٹھنڈک حاصل کرتے تھے اور یہ دونوں اسی طرح ہیں۔

9094- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ عَمٍّ لَهُ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ عَشَرَةَ أَيَّامٍ، ثُمَّ خَرَجَ فَقَدِمَ، وَقَدْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَوَقَعَ بِأَهْلِهِ، فَلَقِيَ رَجُلًا فَذَكَرَهُ يَمِينَهُ، فَأَتَى ابْنَ مَسْعُودٍ، فَسَأَلَهُ فَأَحْلَفَهُ بِاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَحْلَفَهَا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا عَلِمْتُ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَخَطَبَهَا إِلَى نَفْسِهَا

حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ان کے چچازاد بھائی نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا دس دن کے لیے پھر گھر چلا گیا' پس آیا' چار ماہ گزر گئے تھے تو اپنی بیوی سے ہمبستر ہوا' اس کے بعد ایک آدمی سے مل کر اپنی قسم کا ذکر کیا۔ پس وہ آیا اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے پوچھا' پس اس نے قسم اُٹھائی کہ مجھے معلوم نہیں پھر اس کی عورت کی طرف آدمی بھیج کر قسم لی کہ اسے علم نہیں' پھر اس مرد کو حکم دیا کہ پہلے اسے نکاح کی دعوت دے' (پھر اس سے نکاح کرے' اگر وہ قبول کرے)۔

9095- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، وَطَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَا: جَاءَ

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں کہ حضرت معقل بن سنان' حضرت عبداللہ کے پاس آئے' آپ سے پوچھا کہ ایک آدمی نذر مانتا ہے اور کسی شی کو مقرر نہیں کرتا ہے؟

9093- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:1070' قال في المجمع جلد1صفحه275' واسناده منقطع .

9094- قال في المجمع جلد5صفحه11' و(وبرة بن) عبد الرحمن لم يسمع من ابن مسعود وليث ابن ابى سليم مدلس .

9095- قال في المجمع جلد4صفحه186' ورجاله رجال الصحيح الا أن طلحة والحكم لم يسمعا من ابن مسعود .

مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا، وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا؟ قَالَ: يَعْتِقُ نَسَمَةً

آپ نے فرمایا: ایک روح (غلام بھی) آزاد کرے۔

9096- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ، بِجَارِيَةٍ سَرَقَتْ، وَلَمْ تَحِضْ فَلَمْ يَقْطَعْهَا

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک لونڈی لائی گئی جس نے چوری کی تھی' تو آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

9097- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ: إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے قسم اُٹھائی' پھر کہا: اگر اللہ نے چاہا! تو اس نے استثناء کر لیا۔

9098- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللّٰهِ، مِنِ امْرَأَتِهِ -أَوْ مِنِ امْرَأَةٍ لَهُ- وَلِيدَةً وَشَرَطَ لَهَا، وَاشْتَرَطَتْ خِدْمَتَهَا، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: لَيْسَ مِنْ مَالِكَ مَا كَانَ فِيهِ ثَنَوِيَّةٌ لِغَيْرِكَ

حضرت قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی سے لونڈی خریدی' اور آپ نے اس کیلئے ایک شرط لگائی اور آپ کی بیوی نے اس کی خدمت کرنے کی شرط لگائی' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تیرا مال نہیں ہے جس میں دوسرے کا حق ہو۔

9099- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَبَّرَ عَبْدُ اللّٰهِ، حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، فَقَالَ هَكَذَا وَرَفَعَ مِسْعَرٌ يَدَيْهِ فَوْقَ صَدْرِهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جس وقت نماز شروع کرتے تو اللہ اکبر کہتے' پس کہا: اس طرح اس حال میں کہ حضرت مسعر نے اپنے ہاتھ سینے کے اوپر تک اُٹھائے۔

9096- قال في المجمع جلد6صفحه274-275' والقاسم بن عبد الرحمن بن عبد الله بن مسعود لم يسمع من جده' ولكن رجاله رجال الصحيح .

9097- قال في المجمع جلد2صفحه182' ورجاله رجال الصحيح الا أن القاسم لم يدرك ابن مسعود .

9100- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ قَالَ: سَمِعْتُ الْعَلَاءَ الْعَنْبَرِيَّ يَذْكُرُ، عَنْ رَجُلٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ قَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَلَمْ يَجْلِسْ

ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ (ایک دفعہ) دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے' آپ بیٹھے نہیں تھے۔

9101- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَنَا الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ مُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنَّ عَمِّي أَنْكَحَنِي وَلِيدَتَهُ، وَإِنَّهَا وَلَدَتْ لِي، وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَرِقَّهُمْ، قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ

حضرت مستورد بن احنف فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرے چچا نے میرا اپنی لونڈی سے نکاح کر دیا ہے' حالانکہ اس سے میری اولاد ہے' وہ اس اولاد کو غلام کرنا چاہتا ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے۔

9102- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنَّ عَمَّهُ زَوَّجَهُ وَلِيدَتَهُ، وَأَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْرِقَ وَلَدَهُ، قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ

حضرت مستورد بن احنف فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میرے چچا نے اپنی لونڈی سے میرا نکاح کر دیا تھا' اب وہ اس اولاد کو اپنا غلام بنانا چاہتا ہے' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کے لیے جائز نہیں ہے۔

9103- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: لَبَّى عَبْدُ اللّٰهِ، حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جمرات کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

9104- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي

حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو رکوع میں لاحول ولا

9100- رواه عبد الرزاق قال في المجمع جلد4صفحه260' ورجاله رجال الصحيح .

9103- قال في المجمع جلد3صفحه225' وفيه عامر بن شقيق وثقه النسائي وابن حبان وضعفه ابن معين .

9104- قال في المجمع جلد2صفحه129' ورجاله رجال الصحيح .

الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، أَنَّهُ: سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ، يَقُولُ وَهُوَ رَاكِعٌ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

قوة الا باللّٰہ پڑھتے ہوئے سنا۔

9105- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لِرَجُلٍ: إِذَا سَأَلْتَ رَبَّكَ الْخَيْرَ فَلَا تَسْأَلْ وَبِيَدِكَ حَجَرٌ

ایک آدمی سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے فرمایا: جب تُو اپنے رب سے بھلائی مانگے تو اس حالت میں نہ مانگ کہ تیرے ہاتھ میں پتھر ہو۔

9106- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَصْبِحُوا مُتَدَهِّنِينَ صُيَّامًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ روزہ کی حالت میں تیل لگالیا کرو۔

9107- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَرَادَتِ امْرَأَةٌ مِنَّا الْحَجَّ وَأَرَادَتْ أَنْ تَضُمَّ مَعَ حَجَّتِهَا عُمْرَةً، فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: مَا أَجِدُ هَذِهِ إِلَّا أَشْهُرُ الْحَجِّ، قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة: **197**)

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی عورت حج کا ارادہ کرتی اور ساتھ ہی عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس سے پوچھتے' آپ فرماتے: میں اس کا حل صرف حج کے مہینوں میں پاتا ہوں کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''حج کے مہینے معلوم ہیں''۔

9108- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: رَجَعَ قَوْلُهُ إِلَى غَسْلِ الْقَدَمَيْنِ فِي قَوْلِهِ: (وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: موزوں کے دھونے کے لیے رجوع کیا تھا (کہ پاؤں دھوئے جائیں گے) اللہ عزوجل کے اس ارشاد: ''دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوو'' کی اتباع میں ان کا

9106- قال فی المجمع جلد3صفحه167' ورجاله رجال الصحيح الا أنی لم أجد لأبی حصين من ابن مسعود سماعًا .

9107- قال فی المجمع جلد3صفحه234 هكذا وجدته فی النسخة التی كتبت أنا منها ورجاله رجال الصحيح .

9108- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:59' قال فی المجمع جلد1صفحه234' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود .

الْكَعْبَيْنِ) (المائدة:6)

قول' دونوں پاؤں کو دھونے کی طرف لوٹتا ہے۔

9109- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَيَنْتَهِكَنَّ رَجُلٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فِي الْوُضُوءِ أَوْ لَتَنْتَهِكُهُ النَّارُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو کرتے وقت انگلیاں چٹخانے سے باز آ جاؤ' ورنہ دوزخ کی آگ اسے روک دے گی۔

9110- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا أَبُو مِسْكِينٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَيَنْتَهِكَنَّ رَجُلٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِالطُّهُورِ أَوْ لَتَنْتَهِكُهُ النَّارُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی ضرور اپنی انگلیوں کے درمیان پانی ڈال کر خلال کرے ورنہ دوزخ کی آگ اس کی خوب بے عزتی کرے گی۔

9111- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، قَالَ: حُدِّثْتُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: خَلِّلُوا الْأَصَابِعَ الْخَمْسَ لَا يَحْشُوهَا اللّٰهُ نَارًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنی پانچ انگلیوں کا خلال کرو' اللہ عزوجل ان کو آگ میں نہیں ڈالے گا۔

9112- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَرْقَمَ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: حَكَكْتُ جَسَدِي، وَأَنَا فِي الصَّلَاةِ، فَأَفْضَيْتُ إِلَى ذَكَرِي، فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ارقم بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ میں اپنے جسم کو خارش کرتا نماز میں اور اپنے ذکر تک پہنچ جاتا' میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی' آپ نے مجھے فرمایا: اس کو کاٹ دے! اس حال میں کہ آپ مسکرا رہے تھے' اس کو اپنے سے کیسے جدا کرو گے؟ تمہارے جسم کا

9109- قال في المجمع جلد1 صفحه236' واسناده حسن .

9111- قال في المجمع جلد1 صفحه236' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

9112- قال في المجمع جلد1 صفحه244' ورجاله موثقون . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:430 .

بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لِي: اقْطَعْهُ -وَهُوَ يَضْحَكُ- أَيْنَ تَعْزِلُهُ مِنْكَ إِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

حصہ ہے۔

9113- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ: هَلْ هُوَ إِلَّا كَطَرَفِ أَنْفِكَ؟

حضرت علقمہ سے حضرت عبدالرحمٰن روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: میں سن رہا تھا ذکر کو (نماز کے دوران) چھونے کے بارے میں۔ آپ نے فرمایا: وہ تیرے ناک کی ایک طرف کی مانند ہے۔

9114- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسِسْتُ أَوْ أَرْنَبَتِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اپنی شرمگاہ یا ناک کی ہڈی کو چھونے میں کوئی پروانہیں ہے (یعنی جس طرح ناک کو ہاتھ لگانے سے وضونہیں ٹوٹتا اسی طرح شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے بھی وضونہیں ٹوٹتا)۔

9115- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أُبَالِي إِيَّاهُ مَسِسْتُ أَوْ رُكْبَتِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے شرمگاہ اور گھٹنوں کو ہاتھ لگانے میں کوئی پروانہیں ہے۔

9116- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ خَمْسَةٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلِيِّ بْنِ أَبِي

حضرت حسن سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پانچ اصحاب حضرت علی، حضرت ابن مسعود، حضرت حذیفہ، حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہم نیز ایک اور آدمی کے بارے روایت ہے کہ ان میں سے ایک حضرت فرماتے

9113- قال فی المجمع جلد1 صفحه244، ورجاله موثقون .

9114- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 431، قال فی المجمع جلد 1 صفحه244 وسعيد بن جبير لم يسمع من ابن مسعود وكذلك قتادة، فانه رواه عنه أيضًا .

9116- قال فی المجمع جلد1 صفحه244، ورجاله ثقات من رجال الصحيح الا أن الحسن مدلس، ولم يصرح بالسماع .

طَالِبٍ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ قَالَ بَعْضُهُمْ: مَا أُبَالِي ذَكَرِي مَسِسْتُ أَوْ أَرْنَبَتِي، وَقَالَ الْآخَرُ: أُذُنِي، وَقَالَ الْآخَرُ: فَخِذِي، وَقَالَ: الْآخَرُ رُكْبَتِي

ہیں: اپنے ذکر اور ناک کی ہڈی کو ہاتھ لگانے میں کوئی حرج نہیں ہے' دوسرے فرماتے ہیں: کان! تیسرے فرماتے: اپنی ران' چوتھے فرماتے: اپنے گھٹنے۔

9117- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، قَالَ: صَلَّى ابْنُ مَسْعُودٍ وَعَلَى بَطْنِهِ فَرْثٌ وَدَمٌ مِنْ جَزُورٍ نَحَرَهَا، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھی اس حالت میں کہ آپ کے پیٹ پر لید اور خون' اونٹ کی قربانی کا لگا ہوا تھا' آپ نے اسے دھویا نہیں (یعنی تھوڑا سا لگا تھا جو درہم سے کم تھا)۔

9118- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: نَحَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَزُورًا فَتَلَطَّخَ بِدَمِهَا، وَفَرْثِهَا وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى، وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اونٹ ذبح کیے' اس کا خون اور لید آپ کو لگا' نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' آپ نے نماز پڑھی اور اس کو دھویا نہیں۔

9119- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنِي رِيَاحُ بْنُ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا

حضرت رباح بن حارث فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مردار کی کھال کی دباغت اس کا ذبح کرنا ہے۔

9120- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (خدا

9117- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 459' قال في المجمع جلد2صفحه58' ورجاله ثقات .

9118- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 460' قال في المجمع جلد2صفحه58' ورجاله ثقات .

9119- قال في المجمع جلد1صفحه217' ورجاله ثقات .

9120- قال في المجمع جلد1صفحه254' ورجاله موثقون . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 469 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَأَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ الطَّعَامِ الطَّيِّبِ

نہ کرے) میرے منہ سے بُرا کلمہ ادا ہو اس سے وضو کر لینا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں پاکیزہ کھانا کھا کر وضو کروں۔

9121- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَأَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ الْكَلِمَةِ الْخَبِيثَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنَ اللُّقْمَةِ الطَّيِّبَةِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (خدا نہ کرے) میرے منہ سے بُرا کلمہ ادا ہو اس سے وضو کر لینا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں پاکیزہ کھانا کھا کر وضو کروں۔

9122- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: أَتَوَضَّأُ مِنْ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَوَضَّأَ مِنْ طَعَامٍ طَيِّبٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (خدا نہ کرے) میرے منہ سے بُرا کلمہ ادا ہو اس سے وضو کر لینا مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں پاکیزہ کھانا کھا کر وضو کروں۔

9123- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبِي أُمَيَّةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، وَالشَّعْبِيَّ، قَالُوا فِي الرَّجُلِ يَنَامُ وَهُوَ جَالِسٌ: لَيْسَ عَلَيْهِ وُضُوءٌ

حضرت عبدالکریم ابی امیہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما اور امام شعبی فرماتے ہیں: جو بیٹھے بیٹھے سو جائے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا۔

9124- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبیدہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود

9123- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 489' قال في المجمع جلد 1 صفحه248' وعبد الكريم ضعيف ولم يدرك عليًا ولا ابن مسعود . وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9124- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 499' قال في المجمع جلد 1 صفحه247 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَتَوَضَّأُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُبَاشَرَةِ، وَمِنَ اللَّمْسِ بِيَدِهِ، وَمِنَ الْقُبْلَةِ إِذَا قَبَّلَ امْرَأَتَهُ، وَكَانَ يَقُولُ فِي هَذِهِ الْآيَةِ: (أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ) (النساء: 43) هُوَ الْغَمْزُ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر کوئی آدمی ننگے بدن اپنی بیوی سے ملے شہوت کے ساتھ ہاتھ سے چھوئے اور اپنی بیوی کا شہوت کے ساتھ بوسہ لے تو بہتر ہے وضو کرے آپ یہ بات اس آیت کی روشنی میں فرماتے ہیں: ''یا تم نے مس کیا (یعنی صحبت کی) اپنی بیویوں کو'' یہ اشارہ ہے۔

9125- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: الْقُبْلَةُ مِنَ اللَّمْسِ، وَمِنْهَا الْوُضُوءُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورت کا بوسہ لینا چھونا شمار ہوگا اور چھو لینے پر وضو ہے۔

9126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ بَيَانٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الْمُلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: چھونا (ملامست سے مراد) جماع کے علاوہ ہے۔

9127- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْمُلَامَسَةُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ أَنْ يَمَسَّ الرَّجُلُ جَسَدَ امْرَأَتِهِ بِشَهْوَةٍ فَفِيهِ الْوُضُوءُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ملامست سے مراد جماع کے علاوہ ہے اگر کوئی آدمی اپنی بیوی کے جسم کو شہوت کے ساتھ چھوئے تو اس میں وضو ہے۔

9128- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک شیطان تم میں سے کسی ایک کے پاس آتا ہے اس

9125- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 500 .

9127- قال في المجمع جلد 1 صفحه 247 ورجاله موثقون الا أن فيه حماد ابن أبي سليمان وقد اختلف في الاحتجاج به .

حَمَّادٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَأْخُذُ بِشَعْرَةٍ مِنْ دُبُرِهِ، فَيَرَى أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ فَلَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حال میں کہ آدمی نماز میں ہوتا ہے' پس وہ اس کی دُبر سے ایک بال پکڑ لیتا ہے تو آدمی سمجھتا ہے اس کا (قطرہ گر گیا اور) وضوٹوٹ گیا (حالانکہ اس کا وضونہیں ٹوٹا ہوتا' اس لیے اسے چاہیے کہ) وہ اس وقت تک نہ لٹے جب تک ہوا خارج ہونے کی آواز نہ سنے یا اس کی بدبو نہ آئے۔

9129- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَطِيفُ بِالرَّجُلِ فِي صَلَاتِهِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ، فَإِذَا أَعْيَاهُ نَفَخَ فِي دُبُرِهِ، فَإِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک شیطان آدمی کو نماز میں خیالات دلاتا ہے کہ اس کی نماز توڑ دے' پس جب وہ اس کام سے تھک جاتا ہے تو اس کی دُبر میں پھونک مارتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایسی بات محسوس کرے تو بالکل نہ لوٹے حتیٰ کہ بدبو آئے یا آواز سنے۔

9130- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ قَيْسِ بْنِ السَّكَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَطِيفُ بِالرَّجُلِ فِي الصَّلَاةِ لِيَقْطَعَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ، فَإِذَا أَعْيَا نَفَخَ فِي دُبُرِهِ لِيُرِيَهُ أَنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ، فَإِذَا وَجَدَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک شیطان آدمی کو نماز میں خیالات دلاتا ہے کہ اس کی نماز توڑ دے' پس جب وہ اس کام سے تھک جاتا ہے تو اس کی دُبر میں پھونک مارتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایسی بات محسوس کرے تو بالکل نہ لوٹے حتیٰ کہ بدبو آئے یا آواز سنے۔

9131- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

9129- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:536' قال في المجمع جلد 1 صفحه 243' ورجاله موثقون .

9131- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:537 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفُخُ فِي دُبُرِ الرَّجُلِ، إِذَا أَحَسَّ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلَا يَنْصَرِفْ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْتًا أَوْ يَجِدَ رِيحًا

بے شک شیطان آدمی کی دُبر میں پھونک مارتا ہے' پس جب تم میں سے کوئی ایسی بات محسوس کرے تو بالکل نہ لوٹے حتیٰ کہ بدبو آئے یا آواز سنے۔

9132- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أَتَيْنَا بِجَفْنَةٍ، وَنَحْنُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ فِي الطَّرِيقِ فَأَكَلَ مِنْهَا فَأَكَلْنَا، وَجَعَلَ يَدْعُو مَنْ مَرَّ بِهِ، ثُمَّ مَضَيْنَا إِلَى الصَّلَاةِ، فَمَا زَادَ عَلَى أَنْ غَسَلَ أَطْرَافَ أَصَابِعِهِ، وَمَضْمَضَ فَاهُ ثُمَّ صَلَّى

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ہم ایک مٹھی لائے' اس حال میں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' پس آپ نے انہیں راستے پر ڈال دینے کا حکم دیا تو آپ نے بھی اس سے کھایا اور ہم نے بھی کھایا' جبکہ آپ ہر گزرنے والے کو دعوت دے رہے تھے پھر ہم نماز کی طرف گئے' پس آپ نے صرف اپنی انگلیوں کے کناروں کو دھویا اور کُلّی کی پھر نماز پڑھ لی۔

9133- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أُتِينَا بِقَصْعَةٍ مِنْ بَيْتِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِيهَا خُبْزٌ وَلَحْمٌ فَأَكَلْنَا، وَمَعَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَمَضْمَضَ، وَغَسَلَ أَصَابِعَهُ عِنْدَ الْمَغْرِبِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک بڑا پیالہ لائے جس میں روٹی اور گوشت تھا' پس ہم نے کھایا اور ابن مسعود بھی ہمارے ساتھ تھے۔ پس آپ نے کُلّی کی اور مغرب کی نماز کے وقت اپنی انگلیوں کو دھویا۔

9134- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أُتِينَا بِقَصْعَةٍ فَأَكَلْنَا وَمَعَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، ثُمَّ تَمَضْمَضَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر سے ایک بڑا پیالہ لائے جس میں روٹی اور گوشت تھا' پس ہم نے کھایا اور ابن مسعود بھی ہمارے ساتھ تھے۔ پس آپ نے کُلّی کی اور مغرب کی نماز کے

9132- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:650' قال في المجمع جلد1 صفحه254' ورجاله موثقون .

9133- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:652' قال في المجمع جلد1 صفحه254' ورجاله موثقون .

عَبْدُ اللّٰهِ، وَغَسَلَ أَصَابِعَهُ، ثُمَّ انْطَلَقْنَا إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

وقت اپنی انگلیوں کو دھویا' پھر ہم مغرب کی نماز کی طرف گئے۔

9135- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَائِلِ بْنِ دَاوُدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّمَا الْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ، وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ، وَالصَّوْمُ مِمَّا دَخَلَ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وضو صرف اسی چیز سے لازم ہوتا ہے جو خارج ہو' داخل ہونے والی سے نہیں' جبکہ روزہ داخل ہونے والی چیز سے ٹوٹتا ہے نہ کہ خارج ہونے والی سے۔

9136- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، حَدَّثَتْنِي أُمِّي، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ: كَانَ يَلْبَسُ خُفَّيْهِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ، ثُمَّ لَا يَنْزِعُهُمَا حَتَّى يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کے وقت موزے پہنا کرتے تھے پھر ان کو نہ اُتارتے حتیٰ کہ بستر پر تشریف لاتے۔

9137- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَمْسَحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے بارے روایت ہے کہ آپ جرابوں اور نعلین پر مسح کرلیا کرتے تھے۔

9138- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ،

حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مسافر کے لیے تین دن اور مقیم کے لیے ایک دن مقرر فرمایا (کہ وہ مسح کرے)۔

9135- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 658' قال في المجمع جلد 1 صفحه 243 ورجاله موثقون .

9137- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 777' قال في المجمع جلد 1 صفحه 258' ورجاله موثقون .

9138- قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' وله أسانيد بعضها رجاله رجال الصحيح .

قَالَ: جَعَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْحَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لِلْمُسَافِرِ، وَيَوْمًا لِلْمُقِيمِ

9139- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، ثَلَاثًا إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تین دن مدینہ کی طرف سفر کیا' تو آپ نے اپنے موزے نہیں اتارے۔

9140- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمْ يَنْزِعْ خُفَّيْهِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَقَالَ سُلَيْمَانُ: فَحَدَّثْتُ إِبْرَاهِيمَ حَدِيثَ شَقِيقٍ هَذَا فَقَالَ: وَأَنَا حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ هَذَا الْحَدِيثَ

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تین دن مدینہ کی طرف سفر کیا۔ اور حضرت سلیمان نے فرمایا: مجھے حضرت ابوعبیدہ نے حدیث سنائی' اُنہوں نے اس حدیث کو حضرت عمرو بن حارث سے روایت کیا۔

9141- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُصْطَلِقِ، قَالَ: سَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَكَانَ يَمْسَحُ عَلَى خُفَّيْهِ ثَلَاثًا

حضرت عمرو بن حارث بن مصطلق فرماتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تین دن مدینہ کی طرف سفر کیا' پس آپ اپنے موزوں پر تین دن مسح کیا کرتے تھے۔

9142- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر

9139- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 800' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه180' والبيهقي جلد 1 صفحه277' والطحاوي جلد1 صفحه84 .

9142- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 801 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ، وَسَافَرْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَمَكَثَ ثَلَاثًا يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

تین دن ورات مسح کرے گا اور مقیم ایک دن ورات کرے گا۔ حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ کے ساتھ سفر کیا' آپ تین دن ٹھہرے' آپ اس دوران موزوں پر مسح کرتے رہے۔

9143- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَلِيٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور رات مسح کرے گا۔

9144- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور رات مسح کرے گا۔

9145- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ، وَالْمُقِيمُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور راتیں اور مقیم ایک دن اور رات مسح کرے گا۔

9146- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت علقمہ روایت فرماتے ہیں کہ ایک آدمی جدری

9143- قال في المجمع جلد 1 صفحه 260' رالحكم لم يسمع من علي ولا من ابن مسعود ومع ذلك فيه الحجاج ابن أرطاة .

9146- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 872' قال في المجمع جلد 1 صفحه 264' وفيه أبان ابن أبي عياش وهو ضعيف وكذا في جلد 1 صفحه 260 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبَانُ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِهِ جُدَرِيٌّ، فَأَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقُرِّبَ تُرَابٌ فِي طَسْتٍ -أَوْ تَوْرٍ -فَتَمَسَّحَ بِالتُّرَابِ

تھا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اسے حکم دیا' اس نے مٹی ایک برتن میں آپ کے قریب رکھی' آپ نے مٹی کے ساتھ تیمّم کیا۔

9147- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْأَعْرَجِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَجْنَبْتُ، ثُمَّ لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ شَهْرًا مَا صَلَّيْتُ قَالَ سُفْيَانُ: لَا يُؤْخَذُ بِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھ پر غسل فرض ہو اور میں پانی ایک ماہ تک نہ پاؤں تو میں نماز نہیں پڑھوں گا۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس کو نہیں لیا جائے گا۔

9148- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ نَزَلَ عَنْ قَوْلِهِ فِي الْجُنُبِ أَنَّهُ لَا يَغْتَسِلُ

حضرت ضحاک بن مزاحم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس بات سے رجوع کر لیا تھا کہ غسل کیلئے پانی نہ ملے تو وہ غسل نہیں کریں گے۔

9149- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي الْحَارِثُ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالُوا: إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ مَسْرُوقٌ: وَكَانَتْ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں: جب شرمگاہ' شرمگاہ میں داخل ہو جائے تو غسل فرض ہو جاتا ہے۔ حضرت مسروق نے فرمایا: حضرت عائشہ زیادہ عالمہ تھیں۔

9147- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:922' قال في المجمع جلد1 صفحه260' وأبو عبيدة لم يسمع من ابن مسعود .

9148- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:923 .

9149- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:938' قال في المجمع جلد1 صفحه267 فيه جابر الجعفي وهو ضعيف .

9150- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: إِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ اغْتَسَلْتُ قَالَ سُفْيَانُ: وَالْجَمَاعَةُ عَلَى الْغُسْلِ

حضرت علقمہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے بارے پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب میں اس کو پہنچوں میں غسل کرتا ہوں۔ حضرت سفیان نے فرمایا: ایک جماعت غسل پر متفق ہے۔

9151- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الرَّجُلِ يُجَامِعُ امْرَأَتَهُ فَلا يُمْنِي؟ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَإِذَا بَلَغْتُ ذَلِكَ مِنَ الْمَرْأَةِ اغْتَسَلْتُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے متعلق پوچھا گیا' جو اپنی بیوی سے جماع کرتا ہے اور اس کی منی خارج نہیں ہوتی؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں جب اپنی بیوی سے ہم بستری کرتا ہوں تو غسل کرتا ہوں۔

9152- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ الْأَزْمَعِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ، يَقُولُ: أَيُّمَا جُنُبٍ اغْتَسَلَ بِخِطْمِيٍّ فَقَدْ أَبْلَغَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کسی پر غسل فرض ہو تو وہ خطمی مٹی سے تیمّم کرے' اس کا غسل ہو جائے گا۔

9153- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنْ غَسَلَ رَأْسَهُ وَهُوَ جُنُبٌ بِخِطْمِيٍّ فَقَدْ أَبْلَغَ، وَلَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَصُبَّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس پر غسل فرض ہو وہ خطمی مٹی سے اپنے سر کا مسح کرے' اس نے غسل کرلیا' اس پر پانی کا نہ ڈالنا کوئی نقصان نہیں دے گا۔

9154- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے

9150- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 947' قال في المجمع جلد 1 صفحه 267' ورجاله ثقات .

9152- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1007,1008,1009' قال في المجمع جلد 1 صفحه 273' واسناده حسن .

9153- قال في المجمع جلد 1 صفحه 273' وليس في رجاله من ضعف .

بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا غَسَلَ أَحَدُكُمْ رَأْسَهُ، وَهُوَ جُنُبٌ بِالْخِطْمِيِّ، ثُمَّ اغْتَسَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْيَغْسِلْ رَأْسَهُ إِنْ شَاءَ بِالْمَاءِ

کسی پر غسل فرض ہو تو وہ خطمی مٹی سے دھولے پھر اس کے بعد اگر چاہے تو سر کو پانی کے ساتھ دھولے۔

9155- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْأَزْمَعِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ، وَلَا يَغْسِلُ رَأْسَهُ

حضرت حارث بن ازمع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حالتِ جنابت میں اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھوتے تھے اور سر کو نہیں دھوتے تھے۔

9156- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِذَا غَسَلَ الْجُنُبُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ أَجْزَأَهُ ذٰلِكَ مِنْ أَنْ يَغْسِلَهُ بِالْمَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب جنبی اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے تو اس کے لیے کافی ہے پانی کے دھونے سے۔

9157- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُهَرْوِلُ فَقِيلَ لَهُ: أَتَفْعَلُ هٰذَا وَأَنْتَ تَنْهَى عَنْهُ؟ قَالَ: إِنَّمَا بَادَرْتُ حَدَّ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى

حضرت طی ء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد کی طرف نکلے آپ تیزی سے چلے آپ سے عرض کی گئی: آپ ایسا کرتے ہیں حالانکہ آپ خود ایسا کرنے سے منع کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نماز کے لیے جلدی صرف اس لیے کر رہا ہوں کہ آغاز صلوٰۃ کی حد تکبیر اولیٰ ہے۔

9155- قال في المجمع جلد1صفحه273 وفيه الحجاج بن أرطأة . قلت: وقد تقدم مرارًا حاله .

9157- قال في المجمع جلد2صفحه32 وفيه من لم يسم كما تراه . قلت: والليث ضعيف .

9158- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ طَيِّءٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: اسْتَقْبَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ خَارِجًا مِنْ دَارِهِ يُهَرْوِلُ، فَهَرْوَلْتُ مَعَهُ وَقُلْتُ: لَقَدْ فَعَلْتَ شَيْئًا كُنْتَ تَنْهَانَا عَنْهُ، فَقَالَ: بَادَرْتُ حَدَّ الصَّلَاةِ

حضرت طیء اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے آگے تھا جب آپ گھر سے نکلے تو آپ دوڑ رہے تھے میں آپ کے ساتھ دوڑا میں نے کہا: آپ نے ایسا کام کیا ہے جس سے آپ خود منع کرتے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے نماز کی حد کو پانے تک جلدی کی ہے۔

9159- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ أَمَّهُمْ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: لِمَ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ أَبِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ أَنْتَ؟

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری امامت کروا رہے تھے آپ نے اپنے نعلین اتارے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ نے نعلین کیوں اُتارے کیا آپ وادیٔ مقدس میں ہیں؟

9160- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَتَى أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ، فِي مَنْزِلِهِ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى: تَقَدَّمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَإِنَّكَ أَقْدَمُ سِنًّا وَأَعْلَمُ، قَالَ: لَا بَلْ تَقَدَّمْ أَنْتَ فَإِنَّمَا أَتَيْنَاكَ فِي مَنْزِلِكَ، وَمَسْجِدِكَ، فَتَقَدَّمَ أَبُو مُوسَى فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ، فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: مَا أَرَدْتَ إِلَى خَلْعِهَا

حضرت علقمہ سے روایت ہے: حالانکہ ان کا سماع ثابت نہیں ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے گھر ان کے پاس آئے تو نماز کا وقت ہوا تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! آگے ہو کر نماز پڑھائیں کیونکہ آپ کی عمر و علم زیادہ ہے۔ فرمایا: نہیں! بلکہ آپ آگے ہوں کیونکہ ہم آپ کے گھر اور آپ کی مسجد میں آئے ہیں پس حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آگے ہو کر نماز پڑھائی تو آپ نے نعلین اتار دیئے پس جب نماز پڑھ لی تو حضرت

9159- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1507.

9160- ورواه أحمد رقم الحديث: 4397 قال في المجمع جلد 2 صفحه 66 رواه أحمد وفيه رجل لم يسم ورواه الطبراني متصلا برجال ثقات.

أَبِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى أَنْتَ؟ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يُصَلِّي فِي الْخُفَّيْنِ، وَالنَّعْلَيْنِ

عبداللہ نے فرمایا: آپ نے جوتے اتارنے کا ارادہ کیوں کیا' کیا آپ وادیٔ مقدس میں تھے؟ تحقیق میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو موزوں میں بھی اور نعلین میں بھی نماز پڑھتے دیکھا ہے۔

9161- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ لَا يُصَلِّي -أَوْ قَالَ: - وَلَا يَسْجُدُ إِلَّا عَلَى الْأَرْضِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز یا سجدہ زمین پر کرتے تھے۔

9162- قَالَ الثَّوْرِيُّ: وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّهُ: كَانَ يَقُومُ عَلَى الْبُرْدِيِّ، وَيَسْجُدُ عَلَى الْأَرْضِ فَقُلْنَا: مَا الْبُرْدِيُّ؟ قَالَ: الْحَصِيرُ

حضرت ابوامیہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چٹائی پر کھڑے ہوتے تھے اور زمین پر سجدہ کرتے تھے پس ہم نے عرض کی: بُردی کیا ہے؟ فرمایا: چٹائی۔

9163- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى عَلَى مَسْحٍ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہموار زمین پر نماز پڑھتے تھے۔

9164- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يَعُسُّ

حضرت عمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نگہبانی کیلئے مسجد میں چکر لگاتے تھے' اس سے کوئی آدمی نہیں چھوڑتے تھے سوائے نماز پڑھنے والے آدمی کے۔

9161- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1553' قال في المجمع جلد2 صفحه57' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9162- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1554' قال في المجمع جلد2 صفحه57' واسناده حسن .

9163- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1654' قال في المجمع جلد2 صفحه24' ورجاله موثقون .

9164- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1654' قال في المجمع جلد2 صفحه24' ورجاله موثقون .

الْمَسْجِدَ فَلَا يَدَعُ فِيهِ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ إِلَّا رَجُلًا مُصَلِّيًا

9165- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَأَرَادَ أَنْ يَبْصُقَ، وَمَا عَنْ يَمِينِهِ فَارِغٌ فَكَرِهَ أَنْ يَبْصُقَ، عَنْ يَمِينِهِ، وَلَيْسَ فِي صَلَاةٍ

حضرت عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' آپ نے دائیں جانب تھوکنے کا ارادہ کیا' پس آپ نے دائیں جانب تھوکنے کو ناپسند کیا حالانکہ آپ نماز میں نہیں تھے۔

9166- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: سَمِعَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ، فَأَسْكَتَهُ وَانْتَهَرَهُ وَقَالَ: قَدْ نُهِينَا عَنْ هَذَا

ابن سیرین سے روایت ہے' یا کسی دوسرے سے' فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مسجد میں گمشدہ شی کا اعلان کرتے ہوئے سنا' آپ نے اس کو خاموش کروایا اور جھڑک کر منع کیا اور فرمایا: ہمیں مسجدوں میں اعلان کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

9167- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا أُحِبُّ أَنْ يَكُونَ مُؤَذِّنُوكُمْ عُمْيَانَكُمْ -قَالَ: وَأَحْسِبُهُ، قَالَ: - وَلَا قُرَّاؤُكُمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے پسند نہیں ہے کہ تمہارے مؤذن نابینا ہوں اور نہ تمہارے قاری۔

9165- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1699' قال في المجمع جلد2صفحه20' ورجاله ثقات .

9166- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1724' قال في المجمع جلد2صفحه25' وابن سيرين لم يسمع من ابن مسعود .

9167- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1818' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه216-217' وحمله البيهقي في السنن جلد 1 صفحه427 على أعمى منفرد لا يكون معه بصير يعلمه الوقت . قال في المجمع جلد2صفحه2' ورجاله ثقات

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ وَاصِلٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ بُرْمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9168- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تَحْرِيمُ الصَّلَاةِ التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ، وَإِذَا سَلَّمْتَ فَعَجِلَتْ بِكَ حَاجَةٌ فَانْطَلِقْ قَبْلَ أَنْ يُقْبِلَ بِوَجْهِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز کے باہر جو چیزیں جائز تھیں ان کو حرام کرنے والی چیز تکبیر ہے' جو نماز میں چیزیں حرام تھیں ان کو حلال کرنے والا سلام ہے' جب تُو سلام پھیرے' اور جلدی تجھے ضرورت پیش آ جائے تو چہرہ پھیرنے سے پہلے جا۔

9169- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: صَلَّى بِأَصْحَابِهِ فِي دَارِهِ بِغَيْرِ إِقَامَةٍ، وَقَالَ: إِقَامَةُ الْمِصْرِ تَكْفِي

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو نماز اپنے گھر میں بغیر اقامت واذان کے پڑھائی اور فرمایا: محلے میں ہونے والی اقامت کافی ہے۔

9170- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ: صَلَّوْا بِغَيْرِ أَذَانٍ، وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ سُفْيَانُ: كَفَتْهُمْ إِقَامَةُ الْمِصْرِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور علقمہ اور اسود بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھتے تھے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: ان کے محلّہ میں ہونے والی اقامت ہی کافی تھی۔

9168- قال في المجمع جلد2صفحه104' ورجاله رجال الصحيح .

9169- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1961' قال في المجمع جلد2صفحه4' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9170- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 1962' ورواه مسلم رقم الحديث: 534' والبيهقي جلد 1 صفحه406 . وقد سمعه ابراهيم من علقمة والأسود كما في رواية مسلم والبيهقي .

9171- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: رَأَى عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَجُلًا رَافِعًا يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَدْعُو، وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَا يَدْرِي لَعَلَّ بَصَرَهُ يُلْتَمَعُ قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا' اس نے اپنے ہاتھ دعا کرتے وقت آسمان کی طرف بلند کیے تھے نماز کے دوران۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ اس کی آنکھ کی بینائی واپس آنے سے پہلے اُچک لی جائے۔

9172- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا فُرِضَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا إِلَى غَيْرِهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب فرض نماز کا وقت ہو جائے تو اس کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہ نکل۔

9173- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ لِأَصْحَابِهِ: إِنِّي لَا آلُوكُمْ عَنِ الْوَقْتِ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ حَسِبْتُهُ قَالَ: حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: میں تمہارے لیے وقت سے کوتاہی نہیں کروں گا' ان کو نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا تھا دوپہر کے وقت۔

9174- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: صَلَّى عَبْدُ اللّٰهِ، حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے نمازِ ظہر پڑھائی جس وقت سورج ڈھل گیا۔ راویٔ حدیث کہتے ہیں کہ میں نے سلیمان سے کہا: نمازِ ظہر؟ فرمایا: جی ہاں! پھر فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

9171- قال في المجمع جلد2صفحه83' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9172- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:1977 .

9173- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2061 .

9174- قال في المجمع جلد1صفحه306' ورجاله ثقات .

فَقُلْتُ لِسُلَيْمَانَ: الظُّهْرَ؟ قَالَ: نَعَمْ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ

نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہے یہی اس نماز کا وقت ہے۔

9175- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْجَنَادِبُ تُنَاقِزُكُمْ حَرَّ الرَّمْضَاءِ

حضرت خشف بن مالک فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر پڑھاتے تھے اس حال میں کہ سخت گرمی سے ٹڈے کودرہے ہوتے تھے۔

9176- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يُؤَخِّرُ الْعَصْرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ عصر دیر سے پڑھتے تھے۔

9177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّ الشَّمْسَ تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ فَلَا تَرْتَفِعُ قَصَبَةٌ إِلَّا فُتِحَ لَهَا بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ جَهَنَّمَ، وَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ جَهَنَّمَ، قَالَ: فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَنْهَانَا عَنْ صَلَاتَيْنِ فِي هَاتَيْنِ السَّاعَتَيْنِ: حِينَ تَطْلُعُ حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَنِصْفَ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک سورج شیطان کے دونوں سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے پس ایک بانس بلند نہیں ہوتا ہے مگر اس کیلئے جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے جب نصف نہار ہوتا ہے تو جہنم کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے: پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان دو گھڑیوں میں دو نمازوں سے ہمیں منع کرتے تھے (۱) طلوعِ شمس کے وقت یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے (۲) نصف نہار کے وقت۔

9178- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

9175- قال في المجمع جلد1صفحه306' وفيه ضرار بن صرد وهو ضعيف .

9176- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2089' قال في المجمع جلد1صفحه307' ورجاله موثقون .

9177- قال في المجمع جلد2صفحه228' واسناده حسن .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يُسْفِرُ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ

عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ فجر سفیدی میں پڑھتے تھے۔

9179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، يَقُولُ: تَجَوَّزُوا فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ خَلْفَكُمُ الْكَبِيرَ، وَالضَّعِيفَ، وَذَا الْحَاجَةِ وَكُنَّا نُصَلِّي مَعَ إِمَامِنَا وَعَلَيْنَا ثِيَابُنَا فَيَقْرَأُ السُّورَةَ مِنَ الْمِئِينَ، ثُمَّ نَنْطَلِقُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَنَجِدُهُ فِي الصَّلَاةِ

حضرت حارث بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نماز مختصر کیا کرو کیونکہ تمہارے پیچھے بڑی عمر کے کمزور اور ضرورت مند بھی ہوتے ہیں ہم اپنے امام کے ساتھ نماز پڑھتے اس حال میں کہ ہم پر کپڑے ہوتے پس وہ مئین میں سے سورت پڑھتے پھر ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاتے تو وہ ابھی نماز میں ہوتے تھے۔

9180- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّهُ: سَمِعَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، يُغَلِّسُ بِالصُّبْحِ كَمَا يُغَلِّسُ بِهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَيَقُولُ: وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَكَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى: (إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: **78**)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیٹے فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ صبح (کی نماز) اندھیرے میں پڑھتے تھے اسی طرح حضرت ابن زبیر اور مغرب سورج غروب ہونے پر اور فرماتے: اللہ کی قسم! یہ اسی طرح ہے جس طرح اللہ نے فرمایا ہے: ''رات کے اندھیرے تک اور فجر کی نماز ادا کریں کیونکہ فجر کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں''۔

9181- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ مجھے اس نے بتایا جس

9179- قال في المجمع جلد 1 صفحه 316، ورجاله رجال الصحيح.

9180- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2162، قال في المجمع جلد 1 صفحه 318، وفيه رجل لم يسم.

9181- فيه رجل لم يسم.

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، حَدَّثَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ: صَلَّى الْفَجْرَ، ثُمَّ قَعَدَ فَلَمْ يَقُمْ لِصَلَاةٍ حَتَّى نُودِيَ بِالظُّهْرِ فَقَامَ فَصَلَّى أَرْبَعًا

نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ حضرت ابن مسعود نے نمازِ فجر پڑھائی، پھر بیٹھے رہے، کسی نماز کیلئے کھڑے نہیں ہوئے نمازِ ظہر کی اذان ہوئی تو آپ کھڑے ہوئے اور چار فرض پڑھائے۔

9182- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ يَعْنِي فُرْجَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کوئی ہرگز نماز اس طرح نہ پڑھے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان جگہ خالی ہو۔

9183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تُصَلِّ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَجْوَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم میں سے کوئی ہرگز نماز اس طرح نہ پڑھے کہ اس کے اور قبلہ کے درمیان جگہ خالی ہو۔

9184- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ، فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَنْقَصُ أَجْرًا مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے تو وہ نہ گزرے کیونکہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے ثواب میں کمی ہوتی ہے۔

9185- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے تو وہ نہ گزرے کیونکہ نمازی کے آگے سے

9182- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2306، قال في المجمع جلد2صفحه60، وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9184- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2340، قال في المجمع جلد2صفحه61، ورجاله ثقات .

اللّٰهِ، قَالَ: إِنِ اسْتَطَاعَ أَحَدُكُمْ أَنْ لَا يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَارَّ عَلَى الْمُصَلَّى أَنْقَصُ أَجْرًا مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

گزرنے سے ثواب میں کمی ہوتی ہے۔

9186- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يُمَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ، وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْمَارَّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي أَنْقَصُ مِنَ الْمُمَرِّ عَلَيْهِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو تم میں طاقت رکھتا ہے کہ نمازی کے آگے سے نہ گزرے تو وہ نہ گزرے کیونکہ نمازی کے آگے سے گزرنے سے ثواب میں کمی ہوتی ہے۔

9187- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ رَجُلٍ، مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَأَنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَدَعْهُ فَإِنَّهُ يَطْرَحُ شَطْرَ صَلَاتِهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی ارادہ کرے کہ وہ تیرے آگے سے گزرے اس حالت میں کہ تو نماز پڑھ رہا ہو تو اس کو نہ چھوڑ کیونکہ تجھے اپنی آدھی نماز کا ثواب دے رہا ہے۔

9188- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُسَوِّي الْحَصَى بِيَدِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ، وَهُوَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: لَبَّيْكَ، وَسَعْدَيْكَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب سجدہ کرنے کا ارادہ کرتے تھے اپنے ہاتھ سے ایک مرتبہ کنکریاں برابر کر لیتے' اپنے سجدہ میں پڑھتے: لبيك وسعديك۔

9187- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2342' قال في المجمع جلد 1 صفحه 61' وفيه رجل لم يسم .

9188- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2407' قال في المجمع جلد2صفحه129' ورجاله رجال الصحيح .

9189- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ أَوْ عُمَرَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَتَقَدَّمُونَ الصُّفُوفَ بِصَلَاتِهِمْ يَعْنِي الصَّفَّ الْمُقَدَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ اور اس کے فرشتے اگلی صف والوں پر اپنی رحمت نازل کرتے ہیں۔

9190- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا تَصْطَفُّوا بَيْنَ السَّوَارِي وَلَا تَأْتَمُّوا بِالْقَوْمِ، وَهُمْ يَتَحَدَّثُونَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ اور ایسے لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں۔

9191- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَأْتَمُّوا بِقَوْمٍ يَمْتَرُونَ، وَلَا تُصَلُّوا بَيْنَ السَّوَارِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ستونوں کے درمیان صفیں نہ بناؤ اور ایسے لوگوں کے پیچھے نماز نہ پڑھو جو گفتگو کر رہے ہوں۔

9192- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ الْهَمْدَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَا تَصْطَفُّوا بَيْنَ الْأَسَاطِينِ، وَلَا تُصَلِّ وَبَيْنَ يَدَيْكَ قَوْمٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو ستونوں کے درمیان صف نہ بناؤ اور نہ اس طرح نماز پڑھو کہ لوگ آگے سے گزر رہے ہوں۔

9189- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2454' قال في المجمع جلد2 صفحه90' وفيه رجل لم يسم .

9190- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2487' قال في المجمع جلد2 صفحه95' واسناده حسن .

9192- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2488 انظر ما قبله .

يَمُرُّونَ

9193- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْدِي كَرِبَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا كَرِهْتُ الصَّلَاةَ بَيْنَ الْأَسَاطِينِ الْوَاحِدِ، وَالِاثْنَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک اور دو ستونوں کے لیے دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھنے کو ناپسند کرتا ہوں۔

9194- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ جب بھی رکوع میں جھکتے اور اُٹھتے تو تکبیر کہتے تھے۔

9195- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي أَوَّلِ شَيْءٍ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ صرف ایک تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے' اس کے بعد نہیں اُٹھاتے تھے۔

9196- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ إِلَّا فِي التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ صرف ایک تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے' اس کے بعد نہیں اُٹھاتے تھے۔

9197- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ صرف ایک تکبیر اولیٰ کے وقت ہاتھ اُٹھاتے تھے'

9193- قال في المجمع جلد2صفحه95' واسناده حسن .

9194- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2500 .

9195- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2522' وابراهيم لم يسمع عن ابن مسعود .

حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ إِذَا دَخَلَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ، ثُمَّ لَا يَرْفَعُ بَعْدَ ذَلِكَ

پھر اس کے بعد نہیں اُٹھاتے تھے یعنی رفع یدین نہ کرتے تھے۔

9198- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ، عَنْ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ عُمَرَ، وَعَنْ عُثْمَانَ، وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا اسْتَفْتَحُوا قَالُوا: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ قَبْلَ الْقِرَاءَةِ

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکرہ، حضرت عمر، حضرت عثمان اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہم یہ دعا کرتے تھے: ''سبحانك اللّٰهم وبحمدك الى آخره''۔

9199- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ حضرت

9198- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2558، قال فى المجمع جلد2صفحه106، وفيه من لم يسم .

9199- ورواه هكذا موقوفًا البيهقى جلد 2صفحه39 من طريق أبى داؤد الطيالسى عن حماد بن سلمة عن عطاء به . ورواه الحافظ ابن حجر فى المجلس (87) من تخريج أحاديث الأذكار من طريق آخر عن أبى داؤد الطيالسى به مرفوعًا . ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 808، وابن خزيمة رقم الحديث: 472، والبيهقى جلد2صفحه39 من طريق محمد بن فضيل عن عطاء به مرفوعًا . ورواه الحافظ ابن حجر فى المكان المذكور ثم قال: هذا حديث حسن أخرجه ابن ماجه عن على بن المكان المذكور ثم قال: هذا حديث حسن أخرجه ابن ماجه عن على بن المنذر. وأخرجه ابن خزيمة عن موسى بن عيسى عن محمد بن فضل..... وعطاء بن السائب ممن اختلط وسماع محمد بن فضيل منه بعد اختلاطه، وكذا أكثر الرواة عنه، وحماد بن سلمة ممن سمع منه قبل اختلاطه، لكن لم تقع فى روايته من طريقة التصريح برفعه، فتوقفت عن تصحيحه . قلت: يقصد تفسير الألفاظ، حيث قال بعد أن قال أن النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم كان يتعوذ من الشيطان الرجيم من همزه ونفخه ونفثه: قال وهمزه المؤتة ونفخه الكبر ونفثه الشعر . فشكك الحافظ هل أن الذى قال وهمزه الخ هو النبى صلى اللّٰه عليه وآله وسلم أم ابن مسعود؟ وأما قال الحافظ أن حماد بن سلمة سمع منه قبل الاختلاط فهو منه اشارة الى أنه لم يعتد يقول من قال سمع منه فى الاختلاط وبعده . وقد ذكر هو فى تخريج أحاديث مختصر ابن الحاجب أن بعضهم ذهب الى ذلك، وانظر تعليقه على الكواكب النيرات فى ترجمة عطاء .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ، وَنَفْخِهِ، وَنَفْثِهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ دعا کرتے تھے: ''اللّٰھم انی اعوذ بك الی آخرہ''۔

9200- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: هَمْزُهُ: يَعْنِي الشَّيْطَانَ، الْمُوْتَةَ: يَعْنِي الْجُنُونَ، وَنَفْخُهُ: الْكِبْرُ، وَنَفْثُهُ: الشِّعْرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ همزہ سے مراد شیاطین ہیں' موتہ سے مراد جن' نفخہ سے مراد تکبر ہے اور نفثہ سے مراد بُرے اشعار ہیں۔

9201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْبَقَّالِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ لَا يَجْهَرَانِ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، وَلَا بِالتَّعَوُّذِ، وَلَا بِآمِينَ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما بسم اللّٰه الرحمن الرحیم اور اعوذ باللّٰه اور آمین بلند آواز میں نہیں پڑھتے تھے۔

9202- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ بِ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) (الفاتحة: **2**)

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نماز میں قرأت الحمد للّٰه رب العالمین سے شروع کرتے تھے۔

9200- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2581 .

9201- قال في المجمع جلد2صفحه108' وفيه أبو سعد البقال وهو ثقة مدلس .

9202- قال في المجمع جلد2صفحه112 وفيه عثمان بن مطرد وهو ضعيف جدًا .

9203- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ، وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور ایک اور سورت بھی پڑھتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔

9204- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى بِهِمُ الْعِشَاءَ فَقَرَأَ بِأَرْبَعِينَ مِنَ الْأَنْفَالِ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو نمازِ عشاء پڑھائی تو سورۂ انفال کی چالیس آیتیں پڑھیں پھر دوسری رکعت میں مفصل میں سے ایک سورت پڑھی۔

9205- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: صَلَّى بِنَا ابْنُ مَسْعُودٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْأَنْفَالِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال:40) رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِسُورَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں نمازِ عشاء پڑھائی' آپ نے سورۂ انفال شروع کی جب ''نعم المولی ونعم النصیر'' پڑھا تو رکوع کیا' دوسری رکعت میں مفصل سے دو سورتیں پڑھیں۔

9206- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ: أَذَكَرْتَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ عشاء کی پہلی رکعت میں ''یسألونک عن الانفال'' سے لے کر ''نعم المولیٰ

9203- قال في المجمع جلد2صفحه117' ورجاله ثقات الا أن ابن سيرين لم يدرك ابن مسعود .

9204- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2702' قال في المجمع جلد2صفحه119' ورجاله موثقون .

9205- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:2701' قال في المجمع جلد2صفحه119' ورجاله موثقون .

بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَرَأَ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ: (يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ) (الأنفال: 1) حَتَّى بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال: 40) ثُمَّ رَكَعَ، ثُمَّ قَرَأَ فِي الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ؟ قَالَ: نَعَمْ

ونعم النصير '' تک پڑھی اور رکوع کیا' پھر دوسری رکعت میں ایک سورت' مفصل سے پڑھی۔

9207- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ الْمَكِّيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أَمَّنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَافْتَتَحَ الْأَنْفَالَ، فَقَرَأَ: حَتَّى إِذَا بَلَغَ: (نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ) (الأنفال: 40) رَكَعَ، ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِسُورَةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں نمازِ عشاء پڑھائی' آپ نے سورۂ انفال شروع کی جب ''نعم المولی ونعم النصیر '' پڑھا تو رکوع کیا' دوسری رکعت میں ایک سورت پڑھی۔

9208- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ؟ قَالَ: أَنْصِتْ لِلْقُرْآنِ فَإِنَّ فِي الصَّلَاةِ شُغْلًا، وَسَيَكْفِيكَ ذَلِكَ الْإِمَامُ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں امام کے پیچھے قرأت کروں؟ آپ نے فرمایا: جب قرأت پڑھی جائے تو خاموش رہ کیونکہ نماز میں مشغولیت ہے اور تیرے لیے امام کی قرأت ہی کافی ہے۔

9209- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام کے پیچھے قرأت نہیں سوائے اس کے کہ جب امام نہ

9208- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2803' قال في المجمع جلد 2 صفحه 111 رواه الطبراني في الكبير والأوسط (70-71 مجمع البحرين)' ورجاله موثقون .

9209- قال في المجمع جلد2 صفحه 111' وابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تَقْرَأْ خَلْفَ الْإِمَامِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِمَامًا لَا يَقْرَأُ

پڑھے۔

9210- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْرَأُ خَلْفَ الْإِمَامِ وَكَانَ إِبْرَاهِيمُ يَأْخُذُ بِهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کے پیچھے قرأت نہیں کرتے تھے' حضرت ابراہیم اسی پر فتویٰ دیتے تھے۔

9211- وَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا كَانَ إِمَامًا قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، وَلَا يَقْرَأُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِشَيْءٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب امام تھے تو پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرتے تھے اور آخری دونوں رکعتوں میں قرأت نہیں کرتے تھے۔

9212- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا تَعَايَا الْإِمَامُ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ كَلَامٌ

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں کہ جب امام تھک جائے تو اس کو لقمہ نہ دو کیونکہ یہ کلام ہے۔

9213- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ تَلْقِينَ الْإِمَامِ، وَقَالَ: إِنَّهُ كَلَامٌ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ امام کو لقمہ دینا ناپسند کرتے تھے' فرماتے ہیں: یہ کلام ہے۔

9214- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، قَالَا: صَلَّيْنَا

حضرت علقمہ اور اسود فرماتے ہیں کہ جب ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھتے تو جب آپ رکوع کرتے تو دونوں ہاتھوں کا طباق کرتے اور رکوع کرتے

9210- انظر ما قبله .

9212- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2823' قال في المجمع جلد2صفحه69' ورجاله رجال الصحيح .

9214- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2866 .

مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمَّا رَكَعَ طَبَّقَ كَفَّيْهِ، وَوَضَعَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَضَرَبَ أَيْدِينَا فَفَعَلْنَا ذٰلِكَ

وقت دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھتے' کیا ہم اپنے ہاتھ مارتے' ہم ایسا کرتے تھے۔

9215- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، رَكَعَ فَطَبَّقَ يَدَيْهِ، وَجَعَلَهُمَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ

حضرت علقمہ اور اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تھے تو دونوں ہاتھ گھٹنے کے درمیان رکھتے تھے۔

9216- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُطَبِّقُ إِذَا رَكَعَ يَجْعَلُ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ، وَيَفْرِشُ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب رکوع کرتے تو تطبیق کرتے' یعنی دونوں ہاتھ گھٹنوں کے درمیان رکھتے اور اپنے دونوں بازو ران پر رکھتے۔

9217- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: رَبِّ اغْفِرْ لِي

حضرت یحییٰ بن جزار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رکوع میں رب اغفرلی پڑھتے تھے۔

9218- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ مِمَّا يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ، وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَٰهَ غَيْرُكَ

حضرت شقیق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کثرت سے رکوع اور سجدہ میں سبحانك اللّٰهم وبحمدك لا اله غيرك پڑھتے تھے۔

9219- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابواسود اور شداد بن ازمع' حضرت ابن مسعود

9216- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2865 الا أنه عنده عن ابن التيمي بدل الثوري

9219- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2891' قال في المجمع جلد 2 صفحه 129' ورواية الأسود رجالهما رجال الصحيح وشداد وثقها ابن حبان .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ، وَشَدَّادِ بْنِ الْأَزْمَعِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ -قَالَ: اخْتَلَفَا فَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ: - كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَكَ لَا رَبَّ غَيْرُكَ قَالَ شَدَّادٌ: كَانَ يَقُولُ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں: دونوں نے اختلاف کیا۔ حضرت ابواسود فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سجدہ میں سبحانك لا رب غيرك پڑھتے۔ حضرت شداد فرماتے ہیں: سبحانك لا الـه غيرك پڑھتے تھے۔

9220- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ شُعَيْبٍ عَمِّهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يُصَلِّي فَرَكَعَ وَافْتَتَحْتُ سُورَةَ الْأَعْرَافِ فَفَرَغْتُ مِنْهَا قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا تو میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کونماز پڑھتے ہوئے پایا' آپ نے رکوع کیا' میں نے سورۂ اعراف پڑھی' میں نے آپ کے سجدہ کرنے سے پہلے پڑھی۔

9221- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے تو پڑھنے والا پڑھے: ربنا لک الحمد۔

9222- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعَيْبٌ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ پڑھے تو پڑھنے والا پڑھے: ربنا لک الحمد۔

9220- قال في المجمع جلد2صفحه123' وفيه يحيى بن العلاء هو مكذاب . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:2895 .

9221- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2915' وفيه نقص في الاسناد يصحح من هنا قال في المجمع جلد 2صفحه123' ورجاله موثقون .

إِذَا قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللَّهُ، لِمَنْ حَمِدَهُ فَلْيَقُلْ مَنْ خَلْفَهُ: رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

9223- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْجُدْ مُتَوَرِّكًا، وَلَا مُضْطَجِعًا فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَتْ عِظَامُهُ كُلُّهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو نہ دوزانو بیٹھ کر اور نہ لیٹ کر سجدہ کرے کیونکہ جب اچھا سجدہ کیا جاتا ہے تو سارے اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔

9224- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَسْجُدْ مُضْطَجِعًا، وَلَا مُتَوَرِّكًا فَإِنَّهُ إِذَا أَحْسَنَ السُّجُودَ سَجَدَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو نہ دوزانو بیٹھ کر اور نہ لیٹ کر سجدہ کرے کیونکہ جب اچھا سجدہ کیا جاتا ہے تو سارے اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔

9225- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: رَمَقْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ فَرَأَيْتُهُ يَنْهَضُ، وَلَا يَجْلِسُ، قَالَ: يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى، وَالثَّانِيَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز میں دیکھا کہ بیٹھے نہیں، آپ پہلی اور دوسری رکعت قدموں کے آگے والے حصے کے زور پر اُٹھتے تھے۔

9226- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت

9223- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2942، قال في المجمع جلد2صفحه127، ورجاله رجال الصحيح .

9225- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2966 الا أنه عنده عن ابن أبي ليلى بدل عبدة ابن أبي لبابة . قال في المجمع جلد2صفحه136، ورجاله رجال الصحيح .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ

عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے قدموں کے آگے والے حصے پر اُٹھتے تھے۔

9227- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَنْهَضُ عَلَى صُدُورِ قَدَمَيْهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے قدموں کے آگے والے حصے پر اُٹھتے تھے' پس میں نے حضرت ابراہیم کے سامنے یہ بات کی تو اُنہوں نے فرمایا: مجھے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید نے حدیث سنائی کہ ابن مسعود ایسا کیا کرتے تھے۔

9228- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا كَبَّرَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ قَامَ بِهَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ اکبر کہتے سجدہ سے سر اُٹھاتے تو کھڑے ہونے تک (یعنی لمبی تکبیر کہتے)۔

9229- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: مَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى رَجُلٍ سَاجِدٍ، وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ فَحَلَّهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَعْقِصْ فَإِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ، وَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ أَجْرًا، قَالَ: إِنَّمَا عَقَصْتُهُ لِكَيْ لَا يَتَتَرَّبَ، قَالَ: إِنْ يَتَتَرَّبْ خَيْرٌ لَكَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو سجدہ میں تھ اور اُس کے بال بندھے ہوئے تھے' آپ نے اُس کے بال کھول دیئے' جب اس نے نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُسے فرمایا: بالوں کو نہ باندھا کرو کیونکہ تیرے بال بھی سجدہ کرتے ہیں' ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے باندھے تھے تا کہ غبار آلود نہ ہوں' آپ نے فرمایا: اگر غبار آلود ہوں تو بہتر

9229- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 2996' قال في المجمع جلد2صفحه126' ورجاله ثقات .

ہے۔

9230- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدٍ، قَالَ: مَرَّ عَبْدُ اللّٰهِ عَلَى رَجُلٍ سَاجِدٍ قَدْ عَقَصَ رَأْسَهُ فَحَلَّ عَقِيصَتَهُ فَأَرْسَلَهَا، ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى صَلَّى، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ شَعْرَكَ يَسْجُدُ مَعَكَ فَلَا تَعْقِصْهُ، فَإِنَّ لَكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْهُ أَجْرًا، فَقَالَ الرَّجُلُ: إِنِّي خِفْتُ أَنْ يَتَتَرَّبَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنْ يَتَتَرَّبْ خَيْرٌ لَكَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو سجدہ میں تھا اور اُس کے بال بندھے ہوئے تھے' آپ نے اُس کے بال کھول دیئے' جب اس نے نماز مکمل کی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اُسے فرمایا: بالوں کو نہ باندھا کرو کیونکہ تیرے بال بھی سجدہ کرتے ہیں' ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔ اس نے عرض کی: میں نے باندھے تھے تا کہ غبار آلود نہ ہوں' آپ نے فرمایا: اگر غبار آلود ہوں تو بہتر ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت زید بن وہب' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9231- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَسْتَدِيرُ فِي صَلَاةٍ، إِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ انْفَتَلَ عَنْ يَمِينِهِ، وَإِنْ كَانَتْ حَاجَتُهُ، عَنْ يَسَارِهِ انْفَتَلَ، عَنْ يَسَارِهِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نماز میں گھومتے نہیں تھے' جب آپ کو دائیں جانب ضرورت ہوتی تو دائیں طرف پھر جاتے' جب بائیں جانب ضرورت ہوتی تو بائیں جانب پھر جاتے تھے۔

9232- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَانْصَرِفْ حَيْثُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام سلام پھیرے تو دائیں اور بائیں طرف ضرورت ہو تو پھر جائے' گدھے کی طرح نہ گھومے۔

9232- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3209 الا أنه عن الثوري فقط.

كَانَتْ حَاجَتُكَ يَمِينًا، وَشِمَالًا، وَلَا تَسْتَدِرِ اسْتِدَارَةَ الْحِمَارِ

9233- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِذَا كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَسَارِهِ، انْصَرَفَ عَنْ يَسَارِهِ، وَإِذَا كَانَتْ حَاجَتُهُ عَنْ يَمِينِهِ، انْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو جب بائیں جانب ضرورت ہوتی تو بائیں جانب پھرتے اور جب دائیں جانب ضرورت ہوتی تو دائیں جانب پھرتے تھے۔

9234- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ فَلْيَقُمْ أَوْ لِيَنْحَرِفْ عَنْ مَجْلِسِهِ، فَقُلْتُ: يُجْزِئُهُ يَنْحَرِفُ عَنْ مَجْلِسِهِ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ؟ قَالَ: الِانْحِرَافُ يُغَرِّبُ أَوْ يُشَرِّقُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب امام سلام پھیرے تو وہ اُٹھے یا اپنی جگہ سے پھر جائے۔ میں نے عرض کی: اس کا اپنی جگہ سے پھرنا ہی کافی ہے اور اپنا رُخ قبلہ کی طرف ہی رکھے؟ آپ نے فرمایا: مغرب یا مشرق میں سے کسی جانب پھرے۔

9235- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَامَ عَنْ مَجْلِسِهِ، أَوِ انْحَرَفَ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب آپ سلام پھیرتے تو اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوتے یا پھر جاتے مشرق یا مغرب کی طرف۔

9236- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب امام

9233- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3210 .

9234- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3218 .

9235- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3221 .

9236- قال في المجمع جلد2 صفحه147' ورجاله ثقات .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا سَلَّمَ الْإِمَامُ، وَلِلرَّجُلِ حَاجَةٌ فَلَا يَنْتَظِرْهُ إِذَا سَلَّمَ أَنْ يَسْتَقْبِلَهُ بِوَجْهِهِ، فَإِنَّ فَصْلَ الصَّلَاةِ التَّسْلِيمُ، فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ إِذَا سَلَّمَ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ يَقُومَ أَوْ يَتَحَوَّلَ مِنْ مَكَانِهِ، وَيَسْتَقْبِلُهُمْ بِوَجْهِهِ

سلام پھیرے اور آدمی کو کوئی ضرورت ہو تو امام کا انتظار نہ کرے جب اس نے سلام پھیر دیا تو اپنا چہرہ اُس کی طرف کرے کیونکہ نماز سے الگ ہونے کی نشانی سلام ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب آپ سلام پھیرتے تو ٹھہرتے نہ تھے بلکہ کھڑے ہو جاتے یا اپنی جگہ سے پھر جاتے تھے اور لوگوں کی طرف منہ کر لیتے تھے۔

9237- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ خَلْفَ الْإِمَامِ فَلَا تَرْكَعْ حَتَّى يَرْكَعَ، وَلَا تَسْجُدْ حَتَّى يَسْجُدَ، وَلَا تَرْفَعْ رَأْسَكَ قَبْلَهُ، فَإِذَا فَرَغَ الْإِمَامُ، وَلَمْ يَقُمْ، وَلَمْ يَنْحَرِفْ، وَكَانَتْ لَكَ حَاجَةٌ فَاذْهَبْ، وَدَعْهُ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تُو امام کے پیچھے ہو تو رکوع نہ کر حتیٰ کہ وہ رکوع کرے سجدہ نہ کر حتیٰ کہ وہ سجدہ کرے اور اس سے پہلے اپنا سر مت اُٹھا پس جب امام فارغ ہوا اور کھڑا ابھی نہ ہوا ہو اور پھر بھی نہ ہو اور تجھے کوئی کام ہو تو جا اور امام کو چھوڑ دے تیری نماز مکمل ہے۔

9238- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ -مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ- قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فُلَانٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَيَقْرَأُ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ رِجَالًا يَقْرَءُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ خدمت میں ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! فلاں آدمی! رکوع اور سجود میں قرأت کرتا ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک کچھ لوگ ہوں گے جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اُترے گا پس وہ اس کے دل میں داخل ہو کر راسخ ہوا تو اسے نفع ملے گا۔

9237- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3222' قال في المجمع جلد2صفحه79' ورجاله ثقات .

9238- قال في المجمع جلد2صفحه129' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا خالد لم أجد من ترجمه .

الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، فَإِذَا دَخَلَ فِي الْقَلْبِ فَرَسَخَ فِيهِ نَفَعَ

9239- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا صَلَّى كَأَنَّهُ ثَوْبٌ مُلْقًى

حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز پڑھتے تو ایسے محسوس ہوتا تھا گویا کہ کوئی کپڑا پڑا ہے۔

9240- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَارُّوا الصَّلَاةَ فَسُئِلَ مَنْصُورٌ: مَا يَعْنِي بِذَلِكَ؟ فَقَالَ: لِيَتَمَكَّنَ فِي صَلَاتِهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نماز اطمینان سے پڑھو۔ حضرت منصور سے اس کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: یعنی رکوع وسجدہ کرتے وقت اطمینان سے رکوع وسجدہ کرو۔

9241- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَارُّوا فِي الصَّلَاةِ يَقُولُ: اسْكُنُوا، اطْمَئِنُّوا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز اطمینان اور سکون سے پڑھو۔

9242- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَزَالُ اللَّهُ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ بِوَجْهِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ أَوْ يُحْدِثْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بندہ پر اللہ کی رحمت ہمیشہ برستی رہتی ہے جب تک وہ اِدھر اُدھر نہ دیکھے یا بے وضو نہ ہو۔

9239- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3303' قال في المجمع جلد 2صفحه136' ورجاله موثقون والأعمش لم يدرك ابن مسعود .

9241- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3305' قال في المجمع جلد2صفحه136' ورجاله رجال الصحيح .

9243- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ صَافٍّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ، فَقَالَ: أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَخْطَأَ السُّنَّةَ، لَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے' وہ اپنے دونوں قدموں کو ایک دوسرے کے مقابل رکھے ہوئے تھا تو فرمایا: بہرحال اس آدمی نے سنت کی ادائیگی میں خطاء کھائی ہے' اگر یہ آدمی دونوں پاؤں کو بار بار بدلتا تو مجھے زیادہ پسند تھا۔

حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ، ثنا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيَّانِ، قَالَا: ثنا عُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، نَحْوَهُ

حضرت ابوعبیدہ' حضرت عبداللہ سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

9244- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو رکوع مل گیا اُس نے رکعت پالی۔

9245- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو رکوع مل گیا اُس نے رکعت پالی۔

9243- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3306' وانظر السنن الكبرى للبيهقي جلد2صفحه288 .

كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ

9246- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ هُبَيْرَةَ بْنَ يَرِيمَ أَخْبَرَهُ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَدَّ بِالسَّجْدَةِ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو رکوع میں شامل نہ ہوا' اُس کا سجدہ شمار نہیں ہوگا۔

9247- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ فَاتَهُ الرُّكُوعُ فَلَا يَعْتَدَّ بِالسُّجُودِ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو رکوع میں شامل نہ ہوا' اُس کا سجدہ شمار نہیں ہوگا۔

9248- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْجِدَ، وَالْقَوْمُ رُكُوعٌ فَرَكَعْنَا، ثُمَّ مَشَيْنَا حَتَّى دَخَلْنَا فِي الْقَوْمِ فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ وَرَفَعْنَا مَعَهُمْ، فَلَمَّا أَنْ فَرَغْنَا مِنَ الصَّلَاةِ قُمْتُ لِأَقْضِيَ، فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ: قَدْ أَتْمَمْتَ الصَّلَاةَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے' نماز باجماعت ہو رہی تھی اور لوگ رکوع میں تھے تو ہم نے بھی رکوع کر لیا' پھر ہم چل کر قوم میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے سر اُٹھائے تو ہم نے ان کے ساتھ سر اُٹھائے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نماز پوری کرنے کیلئے کھڑا ہو گیا' پس حضرت عبداللہ نے مجھے حدیث سنائی کہ تیری نماز مکمل ہو گئی تھی۔

9249- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت

9246- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3371' قال في المجمع جلد2صفحه76' ورجاله موثقون .

9247- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3372' والبيهقي جلد2صفحه90 .

9248- قال في المجمع جلد2صفحه77' ورجاله ثقات .

9249- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3381 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ أنا وَابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَعْنَا، ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى اسْتَوَيْنَا بِالصَّفِّ، فَلَمَّا فَرَغَ الْإِمَامُ قُمْتُ أَقْضِي، فَقَالَ: قَدْ أَدْرَكْتَهُ

عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے' نماز باجماعت ہو رہی تھی اور لوگ رکوع میں تھے تو ہم نے بھی رکوع کر لیا' پھر ہم چل کر قوم میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے سر اُٹھائے تو ہم نے ان کے ساتھ سر اُٹھائے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نماز پوری کرنے کیلئے کھڑا ہو گیا' پس حضرت عبداللہ نے مجھے حدیث سنائی کہ تیری نماز مکمل ہو گئی تھی۔

9250- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَالنَّاسُ رُكُوعٌ فَرَكَعَ، وَرَكَعْتُ مَعَهُ، وَمَشَيْنَا رَاكِعِينَ فَانْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ، فَرَفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَصَلَّيْنَا صَلَاتَنَا، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ ظَنَنْتُ أَنْ قَدْ فَاتَنِي فَقُمْتُ لِأَقْضِيَ، فَجَذَبَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ، وَقَالَ: إِنَّكَ قَدْ أَدْرَكْتَ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبداللہ مسجد میں داخل ہوئے' نماز باجماعت ہو رہی تھی اور لوگ رکوع میں تھے تو ہم نے بھی رکوع کر لیا' پھر ہم چل کر قوم میں داخل ہوئے' پس اُنہوں نے سر اُٹھائے تو ہم نے ان کے ساتھ سر اُٹھائے' پس جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نماز پوری کرنے کیلئے کھڑا ہو گیا' پس حضرت عبداللہ نے مجھے حدیث سنائی کہ تیری نماز مکمل ہو گئی تھی۔

9251- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ تَرْكَعَ دُونَ الصَّفِّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صف کے علاوہ رکوع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے' یعنی رکوع کرنے کے بعد قدم اُٹھا کر صف کے ساتھ مل جائے۔

9252- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم

9250- ورواه البيهقي جلد2صفحه30 من طريق أبي الأحوص عن منصور به .

9251- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3382' قال في المجمع جلد 2صفحه96' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ورجاله ثقات .

9252- قال في المجمع جلد2صفحه77' وفيه زيد بن احمر ولم أجد من ذكره .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَحْمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَمَشَى إِلَى الصَّفِّ قَبْلَ أَنْ يَرْفَعُوا رُءُوسَهُمْ فَإِنَّهُ يَعْتَدُّ بِهَا، وَإِنْ رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَلَا يَعْتَدُّ بِهَا

میں سے کوئی رکوع کرے اور صف کی طرف چلے' لوگوں کے رکوع سے سر اُٹھانے سے پہلے تو اس نے رکوع پالیا' اگر اُنہوں نے رکوع سے سر اُٹھالیا صف تک پہنچنے سے پہلے تو اُس نے رکوع نہیں پایا۔

9253- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ أَدْرَكَ قَوْمًا جُلُوسًا فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ، فَقَالَ: قَدْ أَدْرَكْتُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کچھ لوگوں کو صف کے پیچھے رکوع کرتے ہوئے پایا' آپ نے فرمایا: اگر اللہ نے چاہا تو رکوع پالیا۔

9254- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمَسْجِدَ، وَدَخَلَ مَعَهُ فَرَكَعَ الْإِمَامُ فَرَكَعْنَا قَبْلَ أَنِ انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ، ثُمَّ انْتَهَيْنَا إِلَى الصَّفِّ حِينَ قَالَ الْإِمَامُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَ صَاحِبُ عَبْدِ اللّٰهِ لِيَقْضِيَ، فَأَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بِثَوْبِهِ، فَقَالَ: اجْلِسْ فَقَدْ أَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے' میں بھی آپ کے ساتھ داخل ہوا' امام رکوع میں تھا' ہم نے صف میں پہنچنے سے پہلے رکوع کر لیا' پھر صف تک رکوع میں پہنچے' جس وقت امام نے سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہا' جب امام نے سلام پھیرا تو حضرت عبداللہ کا ساتھی رکعت مکمل کرنے کے لیے کھڑا ہوا' حضرت عبداللہ نے اس کو کپڑے سے پکڑا' فرمایا: بیٹھ جاؤ' تمہاری نماز مکمل ہوگئی ہے۔

9255- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

حضرت سلمہ بن کہیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نماز کے لیے دوڑ کر گئے' آپ سے اس

9253- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3387' قال في المجمع جلد 2صفحه77' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود . كذا في المخطوطتين مع وضع اشارة الخطأ على أدركتم' ولفظه عند عبد الرزاق: قد أدركت ان شاء الله .

9255- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3410' قال في المجمع جلد2صفحه32' وسلمة لم يسمع من ابن مسعود .

قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَعَى إِلَى الصَّلَاةِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ: أَوَلَيْسَ أَحَقُّ مَا سَعَيْتُ إِلَيْهِ الصَّلَاةُ؟

کے متعلق عرض کی گئی تو آپ نے فرمایا: کیا نماز دوڑ کر جانے کی زیادہ حق دار نہیں' ان چیزوں سے جن کی طرف میں (یا تم) دوڑ کر جاتا ہوں؟

9256- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ أَثَلَاثًا صَلَّى أَمِ اثْنَتَيْنِ؟ فَلْيَبْنِ عَلَى أَوْثَقِ ذَلِكَ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اس کو معلوم نہ ہو کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار؟ تو یقین پر نماز شروع کرے' پھر سہو کے دو سجدے کرے۔

9257- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: يَتَحَرَّى أَصْوَبَ ذَلِكَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غور و فکر کرنا زیادہ بہتر ہے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

9258- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَأَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يَقُولُ فِي السَّهْوِ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

حضرت اسود' حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے دیگر اصحاب روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نماز میں بھولنے کی صورت میں فرماتے: نماز میں غور و فکر کرے پھر دو سجدے سہو کے سلام کے بعد بیٹھ کر کرے۔

9259- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب

9256- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3468 .

9259- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3491 .

الـرَّزَّاقِ، عَـنِ الثَّـوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْـدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: السَّهْوُ إِذَا قَامَ فِيمَا يُجْلَسُ فِيهِ، أَوْ قَعَدَ فِيمَا يُقَامُ فِيهِ، أَوْ سَلَّمَ فِـي رَكْعَتَيْـنِ فَـإِنَّهُ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ، وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ يَتَشَهَّدُ فِيهِمَا

بیٹھنے کی جگہ کھڑا ہو جائے اور کھڑا ہونے کی جگہ بیٹھ جائے تو سجدۂ سہو واجب ہو گا یا دو رکعتوں میں سلام پھیر دے کیونکہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہو گیا ہے اور وہ دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہو اور ان میں تشہد پڑھے۔

9260- حَـدَّثَـنَـا مُـحَـمَّـدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثـنـا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا قُمْتَ أَوْ جَلَسْتَ أَوْ سَـلَّـمْـتَ فَاسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدْ، ثُمَّ سَلِّمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب تُو (بھول کر) کھڑا ہو یا بیٹھ جائے یا سلام پھیر دے تو دو سجدے سہو کے کر' پھر التحیات پڑھ اور سلام پھیر دے۔

9261- حَـدَّثَـنَـا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَـنْ عَبْدِ الـرَّزَّاقِ، عَـنْ مَـعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَوْ غَيْرِهِ: أَنَّ ابْـنَ مَسْعُودٍ، رَأَى رَجُلَيْنِ يُصَلِّيَانِ، أَحَـدُهُمَا مُسْبِلٌ إِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ فَضَحِكَ، فَقَالُوا: مَا يُضْحِكُكَ يَا أَبَـا عَبْـدِ الرَّحْمَنِ؟ قَـالَ: عَـجِبْـتُ لِهَـذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ، أَمَّا الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ فَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ، وَأَمَّا الْآخَرُ فَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاتَهُ

قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو آدمیوں کو نماز پڑھتے دیکھا' ان میں ایک کا تہبند لٹک رہا تھا اور دوسرا رکوع اچھا نہیں کر رہا تھا اور نہ سجدہ۔ آپ مسکرائے' اُنہوں نے آپ سے عرض کی: اے ابوعبداللہ! آپ کیوں مسکراتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے ان دونوں پر تعجب ہو رہا ہے' تہبند لٹکانے والے کی طرف ربِ تعالیٰ نظرِ رحمت نہیں کرتا ہے اور دوسرے کی نماز قبول نہیں کرتا ہے۔

9262- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، أنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْـرَاهِيمَ، قَالَ: بَيْـنَـا ابْـنُ مَسْـعُودٍ جَالِسٌ مَعَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: اسی دوران کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے شاگردوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھے تھے' جب دو آدمی داخل ہوئے اور دو ستونوں کے

9261- قال في المجمع جلد2صفحه122' واسناده منقطع بين ابن مسعود وقتادة ورجاله ثقات . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:2735 .

أَصْحَابِهِ فِي الْمَسْجِدِ، إِذْ دَخَلَ رَجُلَانِ فَقَامَا خَلْفَ سَارِيَتَيْنِ، فَصَلَّى أَحَدُهُمَا قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، وَالْآخَرُ لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ، فَجَعَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَنْظُرُ إِلَيْهِمَا، فَقَالَ جُلَسَاؤُهُ: لَقَدْ شَغَلَكَ هَذَانِ عَنَّا، قَالَ: أَجَلْ أَمَّا هَذَا فَلَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ -يَعْنِي الْمُسْبِلَ إِزَارَهُ- وَأَمَّا هَذَا فَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ -يَعْنِي الَّذِي لَا يُتِمُّ رُكُوعَهُ، وَلَا سُجُودَهُ-

پیچھے کھڑے ہو گئے۔ پس ان میں سے ایک نے اس طرح نماز پڑھی کہ اس کی چادر لٹکی ہوئی تھی' دوسرے نے رکوع و سجود مکمل نہ کیے۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان کی طرف دیکھنے لگے تو ان کے پاس بیٹھنے والوں نے کہا: آپ ہمیں چھوڑ کر انہیں دیکھنے لگے ہیں۔ فرمایا: جی ہاں! بہرحال یہ۔ پس اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا' یعنی جو چادر لٹکانے والا ہے' لیکن یہ (دوسرا) پس اللہ تعالیٰ اس سے کوئی چیز قبول نہ فرمائے گا یعنی جو رکوع و سجود مکمل نہیں کر رہا ہے۔

9263- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ رَأَى أَعْرَابِيًّا يُصَلِّي قَدْ أَسْبَلَ إِزَارَهُ، فَقَالَ: الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ فِي الصَّلَاةِ لَيْسَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي حِلٍّ، وَلَا حَرَامٍ

حضرت ابوعثمان نہدی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک دیہاتی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اس حالت میں کہ اس کا تہبند لٹک رہا تھا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں تہبند لٹکانے کی اجازت اللہ کی طرف سے نہیں ہے' نہ حلال اور حرام ہونے میں۔

9264- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ بَعْضُ الصَّلَاةِ مَعَ الْإِمَامِ، قَالَ: يَجْعَلُ مَا يُدْرِكُ مَعَ الْإِمَامِ آخِرَ صَلَاتِهِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جس کی کچھ نماز امام کے ساتھ رہ جائے' آپ نے فرمایا: جو امام کے ساتھ نہیں پڑھی وہ بعد میں پڑھ لے۔

9265- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت امام شعبی سے مروی ہے کہ حضرت جندب

9264- قال في المجمع جلد2صفحه76' ورجاله رجال الصحيح .

9265- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3165' قال في المجمع جلد2صفحه76' وفيه جابر الجعفي والأكثر على تضعيفه . وقال رواه الطبراني في الكبير بأسانيد بعضها ساقط منه رجل .

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا، أَدْرَكَا رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ جُنْدُبٌ، وَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ خَلْفَ الْإِمَامِ، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَا يَقْضِيَانِ، فَجَلَسَ مَسْرُوقٌ فِي الثَّانِيَةِ وَالثَّالِثَةِ، وَقَامَ جُنْدُبٌ فِي الثَّانِيَةِ فَلَمْ يَجْلِسْ، فَلَمَّا انْصَرَفَا تَذَاكَرَا ذَلِكَ فَأَتَيَا ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: كُلٌّ قَدْ أَصَابَ -أَوْ قَالَ: كُلٌّ قَدْ أَحْسَنَ -وَنَفْعَلُ كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ

اور حضرت مسروق نے مغرب کی ایک رکعت پائی' پس حضرت جندب نے امام کے پیچھے قرأت کی اور حضرت مسروق نے قرأت نہ کی' پس جب امام صاحب نے سلام پھیرا تو دونوں بقیہ نماز ادا کرنے کیلئے کھڑے ہوئے' پس حضرت مسروق نے دوسری کے آخر میں بھی اور تیسری رکعت پڑھ کر بھی قعدہ کیا لیکن حضرت جندب دوسری رکعت پڑھ کر کھڑے ہو گئے یا قعدہ نہ کیا۔ پس جب دونوں نے نماز پڑھ لی تو باہم مذاکرہ کرنے لگے تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ آپ نے فرمایا: دونوں کی نماز ہوگئی' یا فرمایا: دونوں نے اچھا کیا لیکن ہم حضرت مسروق کی طرح کرتے ہیں۔

9266- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ، عَنِ الْحَكَمِ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا أَدْرَكَا رَكْعَةً مِنَ الْمَغْرِبِ فَقَرَأَ أَحَدُهُمَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأَخِيرَتَيْنِ مَا فَاتَهُ مِنَ الْقِرَاءَةِ، وَلَمْ يَقْرَأِ الْآخَرُ فِي رَكْعَةٍ، فَسُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كِلَاهُمَا مُحْسِنٌ، وَإِنِّي أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ هَذَا الَّذِي قَرَأَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

حضرت حکم سے روایت ہے کہ حضرت جندب اور حضرت مسروق دونوں نے مغرب کی جماعت سے ایک رکعت پائی' پس ان دونوں میں سے ایک نے آخری دونوں رکعتوں میں قرأت کی' جو قرأت اس سے فوت ہوگئی تھی' لیکن دوسرے ساتھی نے ایک رکعت میں قرأت نہ کی۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: دونوں اچھا کام کرنے والے ہیں لیکن میں ایسے کرتا ہوں جیسے اس دونوں رکعتوں میں قرأت کرنے والے نے کیا ہے۔

9267- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ جُنْدُبًا، وَمَسْرُوقًا،

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت جندب اور حضرت مسروق نے مغرب کی نماز سے صرف ایک رکعت پائی' پس جب امام نے سلام پھیرا تو دونوں بقیہ نماز پڑھنے

9266- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3166 .

أَدْرَكَا مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ رَكْعَةً، فَلَمَّا سَلَّمَ الْإِمَامُ قَامَا يَقْضِيَانِ، فَقَامَ جُنْدُبٌ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ، وَقَعَدَ مَسْرُوقٌ فِيهِمَا جَمِيعًا، فَقَالَا لِابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ، وَأَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ مَسْرُوقٌ

لگے پس حضرت جندب دوسری رکعت میں کھڑے ہوئے اور حضرت مسروق نے دونوں میں قعدہ کیا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی آپ نے فرمایا: دونوں نے اچھا کیا لیکن میں مسروق کی طرح کرتا ہوں۔

9268- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: صَلَّى جُنْدُبٌ، وَمَسْرُوقٌ فِي مَسْجِدِ الْمَغْرِبَ، وَلَمْ يُدْرِكَا مَعَ الْإِمَامِ إِلَّا رَكْعَةً، فَقَامَا يَقْضِيَانِ، فَقَعَدَ مَسْرُوقٌ فِي الثَّانِيَةِ، وَقَامَ جُنْدُبٌ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ مِنَ الْقَضَاءِ، فَأَتَيَا عَبْدَ اللَّهِ، فَذَكَرَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: كِلَاكُمَا قَدْ أَحْسَنَ، وَافْعَلُوا كَمَا فَعَلَ مَسْرُوقٌ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت جندب اور حضرت مسروق نے مغرب کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ پڑھی لیکن دونوں نے امام کے ساتھ صرف ایک رکعت پائی۔ پس دونوں حضرات کھڑے ہوئے تاکہ بقیہ نماز ادا کریں تو حضرت مسروق نے دوسری رکعت پڑھ کر قعدہ کیا لیکن حضرت جندب قضا کی پہلی رکعت (دوسری) میں کھڑے ہو گئے پس دونوں حضرت عبداللہ کی خدمت میں آئے اور دونوں نے اس بات کا تذکرہ کیا۔ آپ نے فرمایا: تم دونوں نے اچھا کیا لیکن اے لوگو! تم ایسے کیا کرو جیسے حضرت مسروق نے کیا ہے۔

9269- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ مَسْرُوقًا، وَجُنْدَبًا انْتَهَيَا إِلَى الْإِمَامِ وَقَدْ سُبِقَا بِرَكْعَةٍ، فَلَمْ يَقْرَأْ مَسْرُوقٌ وَقَرَأَ جُنْدُبٌ، فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: كِلَاكُمَا لَمْ يَأْلُ عَنِ الْأَمْرِ، وَالْقَوْلُ مَا صَنَعَ مَسْرُوقٌ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت مسروق اور حضرت جندب دونوں امام تک پہنچ تر گئے لیکن دونوں سے ایک رکعت سبقت لے لی گئی تھی پس حضرت مسروق نے قرأت کی اور حضرت جندب نے قرأت نہ کی پس اُنہوں نے حضرت عبداللہ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: دونوں نے حکم نہیں چھوڑا لیکن راجح قول وہ ہے جو حضرت مسروق نے کیا۔

9270- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

9270- قال في المجمع جلد 1 صفحه 305 وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ورجاله موثقون. رواه عبد الرزاق

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ لِلصَّلَاةِ وَقْتًا كَوَقْتِ الْحَجِّ

اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کا وقت بھی حج کے وقت کی طرح ہے۔

9271- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَتَخَلَّلُهَا كَالْخَذْفِ -أَوْ كَأَوْلَادِ الْخَذْفِ-

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی صفیں درست رکھا کرو کیونکہ شیطان صفوں کے درمیان داخل ہوتا ہے خذف کی طرح یا خذف کی اولاد کی طرح۔ (نوٹ: خذف کا معنی ہے: دو انگلیوں میں کنکری رکھ کر پھینکا)

9272- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يُرْكَعُ قَبْلَ الْإِمَامِ، وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ، وَلَا يُسْجَدُ قَبْلَهُ، وَلَا يُرْفَعُ قَبْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: امام سے پہلے رکوع نہ کیا جائے نہ امام سے پہلے رکوع سے سر اُٹھایا جائے سجدہ اور نہ سجدہ میں جائے اور نہ امام سے پہلے سر اُٹھانا جائز ہے۔

9273- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ، فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا، وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا، وَلَا تَسْبِقُوهُ إِذَا رَكَعَ، وَلَا إِذَا رَفَعَ، وَلَا إِذَا سَجَدَ، فَإِنْ كُنْتُمْ إِنَّمَا بِكُمْ أَنْ تُدْرِكُوا مَا سَبَقَكُمْ بِهِ، فَإِنَّهُ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ، وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ فَتُدْرِكُوا ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ امام ہوتا ہے اس لیے ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو جب رکوع سے سر اُٹھائے تو تم بھی رکوع سے سر اُٹھاؤ جب رکوع کرے تو نہ اُس سے پہلے رکوع کرو اور نہ رکوع سے اُٹھو نہ امام سے پہلے سجدہ کرو کیونکہ وہ تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور سجدہ سے اُٹھتا ہے۔

رقم الحديث: 3747.

9271- قال في المجمع جلد2صفحه90' ورجاله ثقات. وقال جلد2صفحه91' ورجاله موثقون.

9272- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3756 بدون ولا يسجد قبله ولا يرفع قبله.

9273- قال في المجمع جلد2صفحه78' ورجاله موثقون.

9274- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ شَيْخٍ، مِنْ طَيِّءٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى مَسْجِدٍ لَنَا، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، ثُمَّ قَالَ: نَحُجُّ بَيْتَ رَبِّنَا، وَنَقْضِي الدَّيْنَ، وَهُوَ مِثْلَ الْقَطَوَاتِ يَهْوِينَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ فَانْصَرَفَ عَبْدُ اللّٰهِ

طی ء کے ایک شیخ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد کے پاس سے گزرے اس قبیلہ والوں میں سے ایک آدمی آگے کھڑا ہو کر نماز پڑھا رہا تھا اس نے سورۂ فاتحہ پڑھی اور پھر پڑھا: ہم اپنے رب کے گھر کا حج کرتے ہیں قرض ادا کرتے ہیں اور وہ ان پرندوں کی تعداد کے برابر ہے جو چلتے ہیں۔ تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: ہم نے (ایسی بات تو) پچھلے دین میں (بھی) نہ سنی یہ تو (ان کی اپنی) گھڑی ہوئی بات ہی ہے اور (یہ کہہ کر) حضرت عبداللہ چلے گئے۔

9275- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدَ، أَقْبَلَا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَى الْمَسْجِدِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّاسُ قَدْ صَلَّوا، فَرَجَعَ بِهِمَا إِلَى الْبَيْتِ فَجَعَلَ أَحَدَهُمَا عَنْ يَمِينِهِ، وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ، ثُمَّ صَلَّى بِهِمَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ اور اسود دونوں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں آئے لوگوں نے آپ کا استقبال کیا وہ لوگ نماز پڑھ چکے تھے پس آپ ان دونوں کو لے کر گھر آئے ایک کو دائیں طرف اور دوسرے کو بائیں طرف کھڑا کیا پھر ان دونوں کو نماز پڑھائی۔

9276- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ صَلَّى بِعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ فَقَامَ هَذَا عَنْ يَمِينِهِ، وَهَذَا عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ قَامَ بَيْنَهُمَا

حضرت ابراہیم حضرت علقمہ سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ اور اسود کو نماز پڑھائی ایک کو دائیں جانب اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا اور خود دونوں کے درمیان کھڑے ہوئے۔

9274- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3855 قال في المجمع جلد 2 صفحه 66 وهذا الشيخ الطائي لا أعرفه وبقية رجاله ثقات.

9275- ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3883.

9276- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3884.

9277- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ دَاوُدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى بِهِ وَبِالْأَسْوَدِ فَقَامَ بَيْنَهُمَا

حضرت علقمہ روایت فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی' آپ میرے اور اسود کے درمیان کھڑے ہوئے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9278- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَصُفُّوا جَمِيعًا، وَإِذَا كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَتَقَدَّمْهُمْ أَحَدُهُمْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو وہ سارے ایک ہی صف میں کھڑے ہوئے' جب اس سے زیادہ ہوں تو ان میں سے ایک آگے ہو جائے۔

9279- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَالْإِمَامُ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ إِلَى سَارِيَةٍ، وَلَمْ يَكُنْ صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ آئے اس حالت میں کہ امام صبح کی نماز پڑھا رہا تھا' آپ نے ستون کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں اور نمازِ فجر کی سنتیں ادا نہیں کیں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9278- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3885 .

9279- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4021' قال في المجمع جلد2 صفحه75' ورجاله موثقون .

9280- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مسجد کی طرف گئے اور دو رکعتیں نفل ادا کیے پھر مسجد کے اندر داخل ہوئے۔

9281- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: احْمِلُوا حَوَائِجَكُمْ عَلَى الْمَكْتُوبَةِ

حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: اپنی ضرورتیں فرض ادا کر کے پوری کرو۔

9282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زِيَادٍ الْأَسَدِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ قِرَاءَةَ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ النَّهَارِ

حضرت عبداللہ بن زیاد اسدی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی دن کی دو نمازوں میں سے کسی نماز میں۔

9283- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ عَبْدِ اللّٰهِ، فَمَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يَقْرَأُ شَيْئًا حَتَّى سَمِعْتُهُ، يَقُولُ: (رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا) (طه: 114) فَعَرَفْتُ أَنَّهُ فِي طَهَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس نماز پڑھی' مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ قرأت کر رہے ہیں یہاں تک کہ میں نے سنا کہ آپ پڑھ رہے تھے: رب زدنی علمًا! میں نے جان لیا کہ آپ سورۂ طٰہٰ پڑھ رہے ہیں۔

9280- قال في المجمع جلد2صفحه75' ورجاله ثقات .

9281- قال في المجمع جلد2صفحه129' وعمرو لم يسمع من ابن مسعود' وبقية رجاله ثقات .

9282- قال في المجمع جلد2صفحه177' ورجاله ثقات .

9283- قال في المجمع جلد2صفحه117' ورجاله موثقون .

9284- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَأَنْ يَقْعُدَ أَحَدُكُمْ عَلَى رَضْفَتَيْنِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَقْعُدَ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی آگ کے انگاروں پر بیٹھے تو یہ اُس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ نماز میں دوزانو ہوکر بیٹھے۔

9285- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ هَيْثَمِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى رَضِيفَتَيْنِ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَجْلِسَ فِي الصَّلَاةِ مُتَرَبِّعًا قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: يَقُولُ: إِذَا كَانَ صَلَّى قَائِمًا فَلَا يَجْلِسْ يَتَشَهَّدُ مُتَرَبِّعًا، وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا فَلْيَتَرَبَّعْ

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: تم میں سے کوئی آگ کے انگاروں پر بیٹھے تو یہ اُس کے لیے بہتر ہے اس سے کہ نماز میں چار زانو ہو کر بیٹھے۔ حضرت عبدالرزاق نے فرمایا: آپ فرماتے ہیں کہ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو التحیات میں چوکڑی مار کر نہ بیٹھے جب بیٹھ کر پڑھے تو چارزانو ہوکر بیٹھ سکتا ہے۔

9286- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: قَالَ فِي الْمَرِيضِ إِذَا صَلَّى: إِنْ لَمْ يَقْدِرْ عَلَى الْأَرْضِ فَلْيُومِءْ إِيمَاءً، وَلْيَجْعَلْ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ جب مریض نماز پڑھے اور زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ اشارہ سے نماز پڑھے اور سجدہ کا اشارہ رکوع کے شارے سے زیادہ جھکائے۔

9287- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت علقمہ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت

9285- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3052 دون قول عبد الرزاق . قال في المجمع جلد2صفحه139 الهيثم بن شهاب قد وثقه ابن حبان' وبقية رجاله رجال الصحيح .

9286- وابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9287- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4144' قال في المجمع جلد2صفحه149' ورجاله ثقات .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، دَخَلَ عَلَى عُتْبَةَ أَخِيهِ وَهُوَ يُصَلِّي عَلَى سِوَاكٍ يَرْفَعُهُ إِلَى وَجْهِهِ، فَأَخَذَهُ فَرَمَاهُ، ثُمَّ قَالَ: أَوْمِءْ إِيمَاءً، وَلْيَكُنْ رَكْعَتُكَ أَرْفَعَ مِنْ سَجْدَتِكَ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے بھائی عتبہ کے پاس آئے' اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' مسواک پر جس کو اُٹھا کر وہ اپنے چہرے کی طرف کرتے تھے' پس آپ نے کنکری پکڑ کر اُن کو ماری پھر فرمایا: اشارہ کرو اور تمہارے رکوع کا اشارہ تمہارے سجدہ کے اشارے سے بلند ہو۔

9288- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: دَخَلَ عَلْقَمَةُ، وَالْأَسْوَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَا: إِنَّ أُمَّ الْأَسْوَدِ أُقْعِدَتْ، وَإِنَّهُ يَرْكُزُ لَهَا عُودَ الْمِرْوَحَةِ تُصَلِّي عَلَيْهِ فَمَا تَرَى؟، قَالَ: إِنِّي لَأَرَى الشَّيْطَانَ يَعْرِضُ بِالْعُودِ لِتَسْجُدْ عَلَى الْأَرْضِ إِنِ اسْتَطَاعَتْ، وَإِلَّا تُومِءْ إِيمَاءً

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت علقمہ اور حضرت اسود نے حضرت عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ حضرت اسود کی ماں اپاہج ہوگئی ہے' وہ اپنے لیے پنکھے کی لکڑی گاڑ لیتی ہے اور اس پر نماز پڑھتی ہے' آپ کیا فرمائیں گے؟ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ شیطان اسے لکڑی پیش کرتا ہے' اسے چاہیے کہ اگر طاقت ہے تو زمین پر سجدہ کرے ورنہ اشارہ کرے۔

9289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ؟ قَالَ: كَانَ يَسْمَعُ صَوْتَهُ أَهْلُ الدَّارِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے کہا: حضرت عبداللہ قرأت کیسے کرتے تھے؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: آپ کے گھر والے آپ کی قرأت سنتے تھے' اتنی اونچی آواز میں پڑھتے تھے۔

9290- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی خوف نہیں ہے' کون اپنے آپ کو سنائے گا۔

9288- قال في المجمع جلد2صفحه149' وابراهيم النخعي لم يدرك ابن مسعود' وبقية رجاله ثقات .

9290- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4203 .

مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ أَسْمَعَ نَفْسَهُ

9291- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَمْ يُخَافِتْ مَنْ أَسْمَعَ أُذُنَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی خوف نہیں ہے کہ کسی کے کان سنیں۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، وَأَبُو الْأَحْوَصِ، وَيَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ، وَأَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَالْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9292- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْنَا عَلْقَمَةَ: كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ عَبْدِ اللّٰهِ، مِنَ اللَّيْلِ -وَكَانَ يَبِيتُ عِنْدَهُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ أَخِيهِ، وَهُمْ فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت علقمہ سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کو کیسے قرأت کرتے تھے آپ ان کے پاس رات گزارتے ہیں؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: ان کے بھائی عتبہ کی آل سنتی تھی، وہ آپ کے سامنے والے کمرہ میں ہوتے تھے۔

9293- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت معاویہ بن عمرو حدیث بیان فرماتے ہیں کہ

9291- قال فی المجمع جلد2صفحه267' ورجاله رجال الصحيح .

9292- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4212 .

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا فَسَأَلْنَاهُ كَيْفَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ؟ قَالَ: كَانَ يُسْمِعُ آلَ عُتْبَةَ، وَهُمْ فِي حُجْرَةٍ بَيْنَ يَدَيْهِ

ہم نے حضرت علقمہ سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ رات کو کیسے قرأت کرتے تھے؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: عتبہ کی آل کو سناتے تھے جبکہ وہ آپ کے سامنے والے کمرہ میں ہوتے تھے۔

9294- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُهُ، وَكَانَ يَبِيتُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ: مَتَى كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُوتِرُ؟ قَالَ: كَانَ يُوتِرُ حِينَ يَبْقَى عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ مِثْلُ مَا ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ حِينَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

حضرت ابراہیم روایت فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ سے پوچھا جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس رات گزارتے تھے کہ حضرت عبداللہ رات کو کب وتر ادا کرتے تھے؟ حضرت علقمہ نے فرمایا: جس وقت رات کا اتنا حصہ رہ جاتا جتنی دیر میں نمازِ مغرب ادا کی جا سکے اتنی دیر رات باقی رہتی تو آپ وتر ادا کرتے۔

9295- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: بِتُّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةً فَقَامَ أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي فَكَانَ يَقْرَأُ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ فِي مَسْجِدِ حَيِّهِ، يُرَتِّلُ، وَلَا يُرَجِّعُ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ، وَلَا يَرْفَعُ صَوْتَهُ حَتَّى لَمْ يَبْقَ عَلَيْهِ مِنَ الْغَلَسِ إِلَّا كَمَا بَيْنَ الْأَذَانِ لِلْمَغْرِبِ إِلَى انْصِرَافٍ مِنْهَا، ثُمَّ أَوْتَرَ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس رات گزاری آپ رات کے اوّل حصے میں اُٹھے پھر کھڑے ہو کر نماز ادا کرتے رہے آپ محلہ کی مسجد کے امام کی طرح قرأت کرتے تھے ترتیل سے پڑھتے بار بار لوٹاتے نہ تھے صرف اپنے پاس والے کو سناتے تھے اور اپنی آواز کو اونچا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ ان پر اندھیرا باقی نہ رہ گیا مگر اس طرح جیسے مغرب کی اذان اور نماز پڑھ کر لوٹنے کے درمیان تو پھر آپ نے وتر ادا کیے۔

9296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ جب رات کا اتنا حصہ رہ جاتا جتنی دیر میں نمازِ مغرب ادا کی جائے تو آپ وتر ادا کرتے۔

9294- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4627.

كَانَ يُوتِرُ إِذَا بَقِيَ مِنَ اللَّيْلِ نَحْوَ مَا ذَهَبَ إِلَى صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

9297- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے۔

9298- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، وَأَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے۔

9299- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ، وَأَبِي حُصَيْنٍ، وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر کا وقت نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان ہے۔

9300- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا أَبُو حُصَيْنٍ الْأَسَدِيُّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وِتْرٌ، مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وتر کا وقت نمازِ عشاء اور فجر کے درمیان ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت

9298- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4605، وهذا الأثر في رواية فاطمة فقط .

السرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ہے۔

9301- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وتر کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے۔

9302- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: أَشْهَدُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ لَقَدْ سَمِعْتُهُ يُنَادِي، بِهَا نِدَاءً: الْوِتْرُ مَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ، صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ الَّتِي تُسَمُّونَ الْعَتَمَةَ، وَصَلَاةِ الْفَجْرِ مَتَى أَوْتَرْتَ فَحَسَنٌ

حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اعلان کرتے ہوئے سنا کہ وتروں کا وقت دونمازوں کے درمیان ہے نمازِ عشاء جس کا نام تم عتمہ رکھتے ہو اور نمازِ فجر کے درمیان جب بھی ادا کرو گے اچھا ہے۔

9303- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُوتِرُ بَعْدَ الْفَجْرِ، وَكَانَ أَبِي يُوتِرُ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فجر کے بعد اور میرے والد فجر سے پہلے وتر ادا کرتے تھے۔

9304- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا بَالَيْتُ أَنَّ صَلَاةَ الْفَجْرِ أُقِيمَتْ وَأَنَا أُوتِرُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پروانہیں ہے کہ نمازِ فجر کی اقامت پڑھی جارہی ہو اور میں وتر پڑھ رہا ہوں۔

9302- قال في المجمع جلد2صفحه245' ورجاله رجال الصحيح .

9303- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4632' قال في المجمع جلد2صفحه247' ورجاله موثقون .

9305- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: مَا أُبَالِي أَنْ يُثَوَّبَ لِصَلَاةِ الْفَجْرِ وَأَنَا فِي وِرْدِي لَمْ أُوتِرْ بَعْدُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے کوئی پروا نہیں ہے کہ نمازِ فجر کے لیے تثویب کہی جارہی ہو اور میں اپنا ورد پڑھ رہا ہوں' میں اس کے بعد وتر نہیں پڑھوں گا۔

9306- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ

حضرت ابو میسرہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا اذان کے بعد وتر جائز ہیں؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اقامت کے بعد بھی۔

9307- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَأَعْلَى

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: وتر تین رکعت ہیں۔

9308- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ، يُوتِرُ بِثَلَاثٍ فَأَعْلَى

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: وتر تین رکعت ہیں۔

9309- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رات

9305- قال في المجمع جلد2صفحه247' ورجاله رجال الصحيح . وقد أفتى غيره بذلك أعني ابن مسعود .

9308- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4637' قال في المجمع جلد2صفحه242' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9309- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4365' قال في المجمع جلد 2صفحه242' ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: وِتْرُ اللَّيْلِ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا

کے وتر دن کے وتر کی طرح ہیں یعنی نمازِ مغرب کی طرح تین رکعتیں ہیں۔

9310- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثٌ كَوِتْرِ النَّهَارِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رات کے وتر دن کے وتر کی طرح ہیں یعنی نمازِ مغرب کی طرح تین رکعتیں ہیں۔

9311- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْوِتْرُ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ كَصَلَاةِ الْمَغْرِبِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وتر تین رکعتیں ہیں نمازِ مغرب کی طرح۔

9312- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: بَلَغَ ابْنَ مَسْعُودٍ أَنَّ سَعْدًا يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ، قَالَ: مَا أَجْزَأَتْ رَكْعَةٌ قَطُّ

حضرت حصین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضرت سعد ایک رکعت وتر پڑھتے تھے آپ نے فرمایا: میں کبھی بھی ایک رکعت وتر کی اجازت نہیں دیتا ہوں۔

9313- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن

ورواه الطحاوی جلد1 صفحه294' والبیهقی جلد3 صفحه31 وقال: هذا صحيح من حديث عبد الله بن مسعود من قوله .

9312- قال في المجمع جلد2 صفحه242' وحصين لم يدرك ابن مسعود' واسناده حسن .

9313- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4651' قال في المجمع جلد2 صفحه242' وهو مرسل صحيح لأن ابراهيم لم يسمع ابن مسعود .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ لِسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ: تُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ؟ فَقَالَ سَعْدٌ: أَوَلَيْسَ إِنَّمَا الْوِتْرُ وَاحِدَةٌ؟ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلَى، وَلَكِنْ ثَلَاثٌ أَفْضَلُ، فَقَالَ سَعْدٌ: فَإِنِّي لَا أَزِيدُ عَلَيْهَا، فَغَضِبَ عَبْدُ اللّٰهِ، فَقَالَ سَعْدٌ: أَتَغْضَبُ عَلَيَّ أَنْ أُوتِرَ بِرَكْعَةٍ، وَأَنْتَ تُوَرِّثُ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ، أَفَلَا تُوَرِّثُ لِحَوَّاءَ امْرَأَةِ آدَمَ؟ أَخْبَرَنِيهِ يَحْيَى، عَنِ الثَّوْرِيِّ

مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت سعد بن ابووقاص رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ایک رکعت سے وتر بنا لیتے ہو؟ تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ایسے ہی نہیں ہے کہ وتر ایک رکعت ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں! لیکن تین وتر پڑھنا افضل ہے' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: میں اس پر زیادہ نہیں کروں گا' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو غصہ آ گیا' حضرت سعد نے کہا: کیا آپ مجھ پر اس لیے ناراض ہو رہے ہیں کہ میں وتر ایک رکعت پڑھتا ہوں حالانکہ آپ تین دادیوں کو وارث بناتے ہیں' آپ حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی حضرت حواً (صرف ایک) کو ہی وارث کیوں نہیں بنا لیتے؟ مجھے اس کی خبر دی حضرت یحییٰ نے' اُنہوں نے حضرت امام ثوری سے روایت کیا۔

9314- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمَرَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ عِنْدَ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ، ثُمَّ خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَقَامَا يَتَحَدَّثَانِ حَتَّى رَأَيَا تَبَاشِيرَ الْفَجْرِ فَأَوْتَرَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِرَكْعَةٍ

حضرت علامہ ابن سیرین فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت حذیفہ بن یمان' ولید بن عقبہ بن ابومعیط کے پاس بیٹھ کر رات کو باتیں کرتے رہے پھر اس کے پاس سے اُٹھے تو آپس میں باتیں کرنے کیلئے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ انہوں نے فجر کی ابتداء ہوتی دیکھی تو دونوں حضرات میں سے ہر ایک نے ایک ایک رکعت وتر ادا کی۔

9315- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر کی آخری رکعت میں قل ھو اللہ احد

9314- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4658 .

9315- قال في المجمع جلد2 صفحه244' وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس وهو ثقة .

لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقْرَأُ فِي آخِرِ رَكْعَةٍ مِنَ الْوِتْرِ: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فَيَقْنُتُ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

پڑھتے' پھر ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے' آپ رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

9316- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبَانَ، عَنِ النَّخَعِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقْنُتُ السَّنَةَ كُلَّهَا فِي الْوِتْرِ

حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ وتروں میں سارا سال دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

9317- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَقُولُ: إِذَا أَوْتَرَ أَحَدُكُمْ ثُمَّ نَامَ فَقَامَ فَلْيَنْقُضْ وِتْرَهُ، وَلْيُصَلِّ إِلَيْهَا رَكْعَةً أُخْرَى، ثُمَّ لِيُوتِرْ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے کئی شاگرد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی ایک وتر پڑھ کر سو جائے پھر کھڑا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے وتروں کو ختم کر دے اور ان کے ساتھ ایک رکعت ملالے پھر اس کے بعد وتر ادا کرے۔

9318- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9319- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

9316- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4991' قال في المجمع جلد2صفحه244' والنخعي لم يسمع من ابن مسعود .

9317- قال في المجمع جلد2صفحه246' وعطاء بن السائب فيه كلام لاختلاطه . قلت: واصحاب ابن سعود مجهولون .

9318- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4949 .

9319- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4967 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9320- حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَلَطِيُّ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو الْعُمَيْسِ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ، وَإِذَا قَنَتَ فِي الْوِتْرِ قَنَتَ قَبْلَ الرَّكْعَةِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے' جب وتروں میں دعائے قنوت پڑھتے تو رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

9321- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَمْ يَكُنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9322- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَقْنُتُ فِي الْوِتْرِ قَبْلَ الرُّكُوعِ، وَلَا يَقْنُتُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت ابوحمزہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رکوع سے پہلے وتر پڑھتے تھے اور نمازِ فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے تھے۔

9323- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا الْحَجَّاجُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ بَعَثَ إِلَى حُذَيْفَةَ، وَابْنِ مَسْعُودٍ يَسْأَلُهُمَا عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ، فَأُقِيمَتْ صَلَاةُ الْفَجْرِ فَقَامَ ابْنُ مَسْعُودٍ خَلْفَ سَارِيَةٍ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ حضرت ولید بن عقبہ نے مجھے حضرت حذیفہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا' دونوں سے عید کے دن نماز کے متعلق پوچھنے کے لیے' نمازِ فجر کی اقامت پڑھی گئی' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ستون کے پیچھے کھڑے ہوئے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوئے۔

9320- قال في المجمع جلد2صفحه244' وهو منقطع .

دَخَلَ مَعَهُمْ

9324- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْمَعَ مُتَكَلِّمًا بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ يُصَلِّي الصُّبْحَ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ طلوعِ فجر سے لے کر نمازِ فجر کے ادا کرنے تک گفتگو کرنے والے کی گفتگو سننا گراں گزرتی تھی۔

9325- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يَكْرَهُ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ أَنْ يَتَكَلَّمَ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فجر کی دو رکعتیں پڑھنے سے پہلے گفتگو کرنا ناپسند کرتے تھے۔

9326- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ عَزِيزًا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنْ يَتَكَلَّمَ بَعْدَ الْفَجْرِ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر کے بعد اللہ کے ذکر میں مصروف رہتے تھے۔

9327- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: لَمْ تَكُنْ سَاعَةٌ مِنَ السَّاعَاتِ أَشَدُّ عَلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنْ يَسْمَعَ فِيهَا مُتَكَلِّمًا مِنْ لَدُنِ انْشِقَاقِ الْفَجْرِ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: طلوعِ فجر سے لے کر طلوعِ شمس تک حضرت عبداللہ گفتگو نہیں کرتے تھے' آپ پر یہ وقت سخت ہوتا تھا۔

9324- قال في المجمع جلد2صفحه219' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9326- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4797 . قال في المجمع جلد 2صفحه219' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه وبقية رجاله ثقات .

9328- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: خَرَجَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قَوْمٍ يَتَحَدَّثُونَ بَعْدَ الْفَجْرِ، فَنَهَاهُمْ عَنِ الْحَدِيثِ، فَقَالَ: إِنَّمَا جِئْتُمْ لِلصَّلَاةِ فَإِمَّا أَنْ تُصَلُّوا، وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتُوا

حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک قوم کے پاس آئے جو فجر کے بعد گفتگو کر رہے تھے' آپ نے ان کو گفتگو کرنے سے منع کیا' فرمایا: تم نماز کے لیے آئے ہو تو نماز پڑھو یا خاموش رہو۔

9329- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: مَرَّ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلَيْنِ يَتَكَلَّمَانِ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَالَ: يَا هَذَانِ، إِمَّا أَنْ تُصَلِّيَا، وَإِمَّا أَنْ تَسْكُتَا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود دو آدمیوں کے پاس سے گزرے جو طلوعِ فجر کے بعد گفتگو کر رہے تھے تو آپ نے فرمایا: اے دونوں! یہ نماز پڑھو یا خاموش رہو۔

9330- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ الْكَلَامَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نمازِ فجر کی نماز دو رکعتیں پڑھنے تک گفتگو کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

9331- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللهِ مِنَ النَّهَارِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، وَلَا يُصَلِّي قَبْلَ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ دن کی نماز چار رکعتیں ظہر سے پہلے' دو رکعتیں اس کے بعد اور دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو رکعتیں نمازِ عشاء کے بعد اور دو رکعتیں فجر سے پہلے اور عصر سے پہلے اور بعد میں نہیں پڑھتے تھے۔

9328- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4795' قال في المجمع جلد2صفحه219' وعطاء لم يسمع من ابن مسعود وبقية رجاله ثقات .

9329- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4796 الا انه عنده عن يحيى عن الثورى وابن التيمى . وليث مدلس .

9330- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:4800 .

9331تا9332- قال في المجمع جلد2صفحه232' وابو عبيدة لم يسمع من ابيه .

الْعَصْرِ، وَلَا بَعْدَهَا

9332- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ: كَانَ تَطَوُّعُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَدَعُ: أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَانِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَانِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَانِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاثْنَتَانِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: وہ سنتیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چھوڑتے تھے' چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد میں ارو دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

9333- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَ تَطَوُّعُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَنْقُصُ مِنْهُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: وہ سنتیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چھوڑتے تھے' چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد میں ارو دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

9334- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَتْرُكُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں: وہ سنتیں جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ چھوڑتے تھے' چار رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں بعد میں ارو دو رکعتیں نمازِ مغرب کے بعد اور دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

9335- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابواسحاق عبداللہ بن بدیل فرماتے ہیں کہ

9333- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4815' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9334- وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9335- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4825' قال في المجمع جلد2 صفحه221' وفيه راو لم يسم . قلت: ويحيى

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُدَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبْطَنُ النَّاسِ، بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ قَامَ فَرَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَقْرَأُ فِيهِنَّ سُورَتَيْنِ مِنَ الْمِئِينَ، فَإِذَا تَجَاوَبَ الْمُؤَذِّنُونَ شَدَّ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی عادت تھی کہ جب سورج ڈھل جاتا تو آپ چار رکعتیں پڑھتے' ان میں دوسو آیتوں والی سورتیں پڑھتے تھے' جب مؤذن اذان دیتا تو آپ کپڑا باندھتے اور نماز کے لیے نکلتے تھے۔

9336- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْكِنْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَمُرَّةَ، وَمَسْرُوقٍ قَالُوا: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ شَيْءٌ يَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ مِنْ صَلَاةِ النَّهَارِ إِلَّا أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ، وَفَضْلُهُنَّ عَلَى صَلَاةِ النَّهَارِ كَفَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلَى صَلَاةِ الْوَاحِدِ

حضرت اسود' مرہ اور مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رات کی نماز کے برابر دن کی نماز نہیں ہے سوائے ظہر کی چار سنتوں کے' اس کو دن کی نماز پر ایسے فضیلت حاصل ہے جس طرح باجماعت نماز پڑھنے والے کو اکیلے نماز پڑھنے والے پر (فضیلت حاصل ہے)۔

9337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، أَنَّ أَبَاهُ، لَمْ يَكُنْ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ والد گرامی نماز چاشت نہیں پڑھتے تھے۔

9338- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک وقت

ابن العلاء كذاب .

9336- قال في المجمع جلد 2 صفحه 221' وفيه بشر بن الوليد الكندى وثقه جماعة' وفيه كلام وبقية رجاله رجال الصحيح .

9337- قال في المجمع جلد 2 صفحه 234' ورجاله موثقون الا أن أبا عبيدة لم يسمع من أبيه .

9338- قال في المجمع جلد 2 صفحه 230' وفيه ليث ابن أبي سليم وفيه كلام .

ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُهُ فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ قَائِمًا يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ

ایسا ہے کہ اس وقت میں جب بھی میں آیا' میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا ہے' نمازِ مغرب سے لے کر نمازِ عشاء تک۔

9339- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فِيهَا إِلَّا وَجَدْتُهُ فِيهَا يُصَلِّي مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ، فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ: سَاعَةٌ مَا أَتَيْتُكَ فِيهَا قَطُّ إِلَّا وَجَدْتُكَ تُصَلِّي، فَقَالَ: إِنَّهَا سَاعَةُ غَفْلَةٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں جب بھی میں آیا تو میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا ہے' نمازِ مغرب سے لے کر نمازِ عشاء تک۔ پس میں نے حضرت عبداللہ سے سوال کیا' میں نے عرض کی: یہ ایک گھڑی ہے کہ جس میں جب بھی میں آپ کے پاس آیا تو آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' پس آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ غفلت کی گھڑی ہے۔

9340- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: نَعَمْ سَاعَةُ الْغَفْلَةِ، يَعْنِي الصَّلَاةَ مَا بَيْنَ الْمَغْرِبِ، وَالْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جی ہاں! غفلت والا وقت ہے' یعنی نمازِ مغرب سے عشاء تک کا وقت۔

9341- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: النُّعَاسُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاد کے وقت اونگھ آنا' اللہ کی طرف سے امن ہے اور نماز میں اونگھ آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

9339- انظر ما قبله .

9340- قال في المجمع جلد2صفحه230 فيه جابر الجعفي وفيه كلام كثير . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:4725 .

9341- قال في المجمع جلد6صفحه328' وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة وغيره وضعفه جماعة .

عِنْدَ الْقِتَالِ أَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ، وَالنُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

9342- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: النُّعَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَالنُّعَاسُ فِي الْقِتَالِ أَمَنَةٌ مِنَ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاد کے وقت اونگھ آنا' اللہ کی طرف سے امن ہے اور نماز میں اونگھ آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

9343- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي ظِبْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: التَّثَاؤُبُ، وَالْعُطَاسُ فِي الصَّلَاةِ مِنَ الشَّيْطَانِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمائی اور چھینک کا نماز میں آنا شیطان کی طرف سے ہے۔

9344- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُقْصَرُ الصَّلَاةُ إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ جِهَادٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز میں قصر حج یا جہاد کے وقت ہے۔

9345- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم اپنی نماز تجارت کے وقت اور چراگاہوں میں رہتے وقت اور ایک

9343- قال في المجمع جلد2صفحه86' ورجاله موثقون .

9344- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4286' وابن أبي شيبة جلد2صفحه446 عن طريق محمد بن فضيل وأبي معاوية عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن عبد الرحمٰن بن يزيد ان عبن مسعود . والطحاوي جلد1صفحه427 من طريق شعبة عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن الأسود عن ابن مسعود' قال في المجمع جلد2صفحه157-158: والقاسم لم يسمع من ابن مسعود . هذا بالنسبة لرواية المصنف .

9345- قال في المجمع جلد2صفحه158' وزياد لم يدرك ابن مسعود .

خُصَيْفٌ الْجَزَرِيُّ، حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تَنْقُصَنَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ فِي مَبَادِيكُمْ، وَلَا أَجْشَارِكُمْ، وَلَا تَسِيرُوا فِي قُرَى السَّوَادِ فِي حَوَائِجِكُمْ فَتَقُولُوا: إِنَّا سَفْرٌ، إِنَّمَا الْمُسَافِرُ مِنَ الْأُفُقِ إِلَى الْأُفُقِ

بستی کی طرف جاتے وقت' جب تم اپنی ضرورت کے لیے جاؤ تو تم نماز میں قصر نہ کرو' تم کہتے ہو کہ ہمیں سفر درپیش ہے (تم مسافر نہیں کیونکہ) مسافر تو صرف وہ ہوتا ہے جو زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے کی طرف چلے۔

9346- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: لَا تَغْتَرُّوا بِتِجَارَاتِكُمْ، وَأَجْشَارِكُمْ، وَتُسَافِرُوا إِلَى قُرَى السَّوَادِ، وَتَقُولُوا: إِنَّا قَوْمٌ سَفْرٌ، إِنَّمَا الْمُسَافِرُ مِنْ أُفُقٍ إِلَى أُفُقٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' آپ نے فرمایا: تمہاری تجارتیں اور تمہاری چراگائیں تمہیں دھوکے میں نہ ڈالیں حالانکہ تم دیہاتی آبادی کی طرف سفر کرتے ہو اور کہتے ہو: ہم مسافر قوم ہیں' مسافر تو صرف وہ ہوتا ہے جو زمین کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے کی طرف سفر کرے۔

9347- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَغْتَرُّوا بِسَوَادِكُمْ، فَإِنَّمَا مَجْشَرُ أَحَدِكُمْ، وَأَهْلُهُ شَيْءٌ وَاحِدٌ، إِلَّا أَنْ يَكُونَ مُخْتَارًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہاری آبادی تمہیں دھوکہ نہ دے' تم میں سے کسی ایک آدمی کے چراگاہ کے جانور اور اس کے اہل و عیال (سفر کے حکم کے اعتبار سے) ایک ہی شی ہے' مگر یہ کہ اسے اختیار دیا گیا ہو۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9346- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4287' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

9347- ورواه ابن أبي شيبة جلد2صفحه446-447 عن علي بن مسهر عن قيس بن مسلم عن طاؤس عن ابن شهاب عن ابن مسعود' ورواه عن عبد السلام بن حرب عن ابن أبي فروة عن عمرو بن شعيب عن أبيه أن معاذًا وعقبة بن عامر وابن مسعود قالوا فذكره باختلاف في الألفاظ .

إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَ ذٰلِكَ

9348- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ غَالِبِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، أَخْبَرَنِي حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ صَلَّى فِي السَّفَرِ أَرْبَعًا أَعَادَ الصَّلَاةَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس نے سفر میں چار رکعتیں ادا کیں وہ نماز دوبارہ پڑھے۔

9349- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ رَجُلٍ يَضَعُ جَنْبَهُ عِنْدَ رَكْعَتَيِ الضُّحَى؟ قَالَ: مَا بَالُ أَحَدِكُمْ يَتَمَرَّغُ، كَتَمَرُّغِ الْحِمَارِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو اپنی کروٹ نماز چاشت کی دو رکعتوں کے لیے رکھتا ہے آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایسے بیٹھتا ہے جس طرح گدھا لیٹتا ہے۔

9350- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا نَقْعُدُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ قِيَامِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ نُثَبِّتُ النَّاسَ عَلَى الْقِرَاءَةِ، فَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نَرْجِعَ صَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: أَتُحَمِّلُونَ النَّاسَ مَا لَا يُحَمِّلُهُمُ اللّٰهُ، يَرَوْنَكُمْ تُصَلُّونَ فَيَرَوْنَ ذٰلِكَ وَاجِبًا عَلَيْهِمْ، إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي الْبُيُوتِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھتے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے کے بعد ہم لوگوں کی قرأت درست کروا رہے ہوتے تھے جب ہم نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو ہم نے دو رکعتیں پڑھیں۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں پر ایسا بوجھ ڈالتے ہو جو اللہ نے نہیں ڈالا ہے وہ تم کو نماز پڑھتے دیکھ کر خیال کرتے ہیں کہ یہ ان پر واجب ہے اگر تم نے ضرور ہی پڑھنی ہے تو گھروں میں پڑھو۔

9348- قال في المجمع جلد2صفحه155' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9349- قال في المجمع جلد2صفحه239' وابراهيم لم يسمع من عبد الله .

9350- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4838' ويحيى بن العلاء وان كان كذابًا فقد رواه ابن أبي شيبة عن وكيع عن الأعمش به كما قال شيخنا اجازة في تعليقه على مصنف عبد الرزاق' ورواه المصنف من طريق آخر .

9351- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مُسْلِمٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: كُنَّا إِذَا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ نَجْلِسُ بَعْدَهُ، فَنُثَبِّتُ النَّاسَ فِي الْقِرَاءَةِ، فَإِذَا قُمْنَا صَلَّيْنَا، فَبَلَغَهُ ذَلِكَ، فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: أَتُحَمِّلُونَ النَّاسَ مَا لَا يُحَمِّلُوا يَرَوْنَكُمْ فَيَحْسَبُونَ أَنَّهَا سُنَّةٌ، إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَفِي بُيُوتِكُمْ قَالَ سُلَيْمَانُ: حَدَّثَنَا أَيْضًا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں: ہم مسجد میں بیٹھتے تھے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے کھڑے ہونے کے بعد ہم لوگوں کی قرأت درست کروا رہے ہوتے تھے جب ہم نے واپس جانے کا ارادہ کیا تو ہم نے دو رکعتیں پڑھیں۔ یہ بات حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: تم لوگوں پر ایسا بوجھ ڈالتے ہو جو اللہ نے نہیں ڈالا ہے تم کو نماز پڑھتے دیکھ کر وہ خیال کرتے ہیں کہ یہ ان پر واجب ہے اگر تم نے ضرور ہی پڑھنی ہے تو گھروں میں پڑھو۔

9352- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا رَأَى الشَّيْطَانُ ابْنَ آدَمَ سَاجِدًا صَاحَ، وَقَالَ: يَا وَيْلَهُ، وَيْلٌ لِلشَّيْطَانِ، أَمَرَ اللّٰهُ ابْنَ آدَمَ أَنْ يَسْجُدَ وَلَهُ الْجَنَّةُ فَأَطَاعَ، وَأَمَرَنِي أَنْ أَسْجُدَ فَعَصَيْتُ وَلِيَ النَّارُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ شیطان جب انسان کو سجدہ کی حالت میں دیکھتا ہے تو چیخ کر کہتا ہے: اے اس کی ہلاکت! شیطان کے لیے ہلاکت! اللہ نے انسان کو سجدہ کرنے کا حکم دیا تو اُس نے اطاعت کی اس کے لیے جنت ہے مجھے سجدہ کرنے کا حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی تو میرے لیے جہنم ہے۔

9353- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَجُلًا بَيْنَا هُوَ يَسْقِي زَرْعًا لَهُ إِذْ رَأَى غَيَابَةً تَرَهْيَا فَسَمِعَ فِيهَا صَوْتًا: أَنِ اسْقِ أَرْضَ فُلَانٍ، فَاتَّبَعَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اپنی کھیتی کو پانی دے رہا تھا اچانک اس نے گرجتے بادل کو دیکھا وہ ڈر گیا اس نے آواز سنی کہ فلاں کی زمین پر برس! وہ آواز کے پیچھے چل پڑا یہاں تک کہ اس زمین تک پہنچا جس کا نام لیا گیا تھا اُس نے اس زمین کے

9352- قال في المجمع جلد2صفحه284 ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا اسحاق لم يسمع من ابن مسعود .

9353- قال في المجمع جلد3صفحه284 ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 4905 .

الصَّوْتَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْأَرْضِ الَّتِي سُمِّيَتْ، فَسَأَلَ صَاحِبَهَا مَا عَمَلُكَ فِيهَا؟ قَالَ: إِنِّي أُعِيدُ فِيهَا ثُلُثًا، وَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثٍ، وَأَحْبِسُ لِأَهْلِي ثُلُثًا

مالک سے پوچھا کہ تُو کیا عمل کرتا ہے؟ اس نے کہا: میں اس میں پیدا ہونے والی شی کے تین حصے کرتا ہوں' ایک تہائی صدقہ کرتا ہوں اور ایک تہائی اپنے گھر والوں کے لیے رکھ لیتا ہوں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَانَ يَبْعَثُهُ إِلَى أَرْضِهِ أَنْ يَفْعَلَ فِيهَا ذَلِكَ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ان کو اپنی زمین کی طرف بھیجتے تھے کہ اس میں جا کر یہ کام کریں۔

بَابٌ

9354- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ، وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ،، وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا: أُمُّ يَعْقُوبَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ، قَالَ: مَا لِي لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَنْ هُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ، قَالَتْ: إِنِّي لَأَقْرَأُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ مَا أَجِدُهُ، قَالَ: إِنْ

باب

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: جسم گودنے والیوں اور گدوانے والیوں' خوبصورتی کیلئے اپنی پیشانی کے بال اکھیڑنے والی' اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ پس بنو اسد قبیلے کی ایک عورت تک یہ بات پہنچی جس کا نام اُم یعقوب تھا۔ پس اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایسی ایسی عورتوں پر آپ نے لعنت کی ہے۔ فرمایا: میں لعنت کیوں نہ کروں' جن پر رسول کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے اور جو اللہ کی کتاب میں ملعون ہیں۔ اس عورت نے کہا: میں نے دونوں تختیوں کے درمیان سب پڑھا ہے' میں تو نہیں پاتی ہوں۔ فرمایا:

9354- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5103' ورواه أحمد رقم الحديث: 4432,4403,4344,4284,4283,4230, 4129,3956,3955,3945' والبخاري رقم الحديث: 5948,5943,5939,5931,4887,4886' ومسلم رقم الحديث: 2125' وأبو داؤد رقم الحديث: 2932' والترمذي رقم الحديث: 2932' والنسائي جلد 8 صفحه 149,148,147,146' وأبو يعلى (2-1/238) .

كُنْتِ قَارِئَةً لَقَدْ وَجَدْتِيهِ، أَمَا قَرَأْتِ: (وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: بَلَى، قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ: إِنِّي لَأَظُنُّ أَهْلَكَ يَفْعَلُونَ بَعْضَ ذَلِكَ، قَالَ: فَاذْهَبِي فَانْظُرِي، فَدَخَلَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ كَانَتْ كَذَلِكَ لَمْ تُجَامِعْنَا، قَالَ الدَّبَرِيُّ: قُلْنَا لِأَبِي بَكْرٍ: مَا النَّامِصَةُ؟ قَالَ: الَّتِي تَنْتِفُ شَعْرَهَا

اگر تُو واقعی ماریہ ہوتی تو ضرور پالیتی۔ کیا تُو نے نہیں پڑھا ہے: ''جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے رُک جاؤ''۔ اس نے کہا: جی ہاں (پڑھی ہے)! فرمایا: کیونکہ اس سے رسول کریم ﷺ نے منع فررمایا ہے۔ اس نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ کے گھر والے اس میں سے کوئی کام کرتے ہیں۔ فرمایا: جا کر دیکھ لے۔ پس وہ عورت آپ کے گھر میں داخل ہوئی لیکن اس نے اس میں سے کوئی شی نہ دیکھی' پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر وہ اس طرح ہوتی تو وہ ہم سے مجامعت نہ کرتی۔ حضرت دُبری نے کہا: ہم نے راویٔ حدیث حضرت ابوبکر سے عرض کی: ''نامصہ'' کیا ہوتی ہے؟ فرمایا: جو بال اکھیڑتی ہے۔

9355- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لُعِنَ الْمُتَنَمِّصَاتُ، وَالْمُتَفَلِّجَاتُ، وَالْمُتَوَشِّمَاتُ، أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ: أَظُنُّهُ فِي أَهْلِكَ، قَالَ: اذْهَبِي فَانْظُرِي، فَذَهَبَتْ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ: مَا رَأَيْتُ فِيهِنَّ شَيْئًا وَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْمُصْحَفِ، فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللّٰهِ: بَلَى قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ سے مروی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لعنت ہو! پیشانی کے بال اکھیڑنے والیوں' دانتوں کے درمیان فاصلہ ڈالنے والیوں اور جسم کا کوئی حصہ گدوانے والیوں پر۔ میں ان پر لعنت کیوں نہ کروں جن پر رسول کریم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے' بنواسد کی ایک عورت نے آپ سے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ کے گھر والوں میں یہی چیز موجود ہے۔ فرمایا: جا کر دیکھ۔ پس اس نے جا کر دیکھا پھر واپس آئی تو کہا: میں نے ان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی ہے اور میں نے اسے مصحف میں بھی تو نہیں دیکھا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیوں نہیں! رسول کریم ﷺ نے بذاتِ خود یہ بات فرمائی ہے۔

9356- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيّ، ثنا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَزْرَةَ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ، أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي؟، قَالَ: لَا، قَالَتْ: شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ: بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَتْ: فَوَاللّٰهِ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ دَفَّتَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ، قَالَ: أَمَا تَجِدِينَ فِيهِ ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ (الحشر: 7) قَالَتْ: بَلَى قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي أَرَى الَّتِي فِي بَيْتِكَ تَفْعَلُهُ، قَالَ: مَا حَفِظْتُ وَصِيَّةَ أَخِي شُعَيْبٍ إِذًا، قَالَ: فَأَقْسَمْتُ عَلَيْكِ لَمَا دَخَلْتِ إِلَيْهَا فَنَظَرْتِ إِلَى شَعْرِهَا، فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ إِلَى امْرَأَةٍ قَرْعَاءَ، وَلَمْ تَرَ فِي شَعْرِهَا شَيْئًا، فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ: مَا وَجَدْتُ شَيْئًا، فَقَالَ: مَا حَفِظْتُ وَصِيَّةَ شُعَيْبٍ إِذًا

حضرت مسروق بن اجدع سے مروی ہے کہ ایک عورت نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی: میں کم بالوں والی عورت ہوں' کیا میرے لیے بال لگوانا جائز ہے؟ آپ نے فرمایا: جی نہیں! اس نے عرض کی: کیا یہ ایسی چیز ہے جو آپ نے رسول کریم ﷺ سے سنی ہے یا اس کو آپ نے کتاب اللہ میں پایا ہے؟ فرمایا: بلکہ میں نے اسے رسول کریم ﷺ سے سنا ہے اور اسے میں کتاب اللہ میں پاتا ہوں۔ اس عورت نے عرض کی: قسم بخدا! دوگتوں کے درمیان جو مصحف ہے میں نے سارا پڑھا ہے لیکن میں نے تو اسے نہیں پایا۔ فرمایا: کیا تُو اس میں یہ آیت پاتی ہے: ''جو تمہیں رسول عطا کریں تو وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رُک جاؤ''۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! کیوں نہیں! اس نے عرض کی: قسم بخدا! میں دیکھتی ہوں جو آپ کے گھر میں ہے' وہ ایسا کرتی ہے۔ فرمایا: پھر تو مجھے اپنے بھائی شعیب کی وصیت یاد نہ رہی۔ فرمایا: میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اس کے پاس جا کر اس کے بال کھول کر دیکھ (اور مجھے بتا) پس وہ جا کر اندر داخل ہوئی تو اس نے دیکھا کہ اس عورت کے بال اُڑ چکے ہیں لیکن اس نے اس کے بالوں میں کوئی ایسی شی نہ دیکھی۔ اس نے نکل کر کہا: میں نے کوئی شی نہیں پائی' تو (ایک بار پھر) آپ نے فرمایا: پھر تو مجھے حضرت شعیب کی وصیت یاد نہ رہی۔

9357- حَدَّثَنَا الطَّبَرِيُّ الْفَقِيهُ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَعْنٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ

حضرت ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی لعنت ہو! ان عورتوں پر جو بطورِ زینت اپنے دانتوں کو الگ الگ کرتی ہیں یعنی فاصلہ ڈالتی

جَدِّهِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ الْمُسْتَوْرِدِ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، بَلَغَنِي أَنَّكَ لَعَنْتَ الْمُتَفَلِّجَاتِ، وَالْمُتَنَمِّصَاتِ، وَالْمُتَوَشِّمَاتِ، فَقَالَ: أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي كِتَابِ اللّٰهِ، قَالَتْ: لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُهُ فِيهِ، قَالَ: لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ إِنَّهُ لَفِي كِتَابِ اللّٰهِ: (مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا) (الحشر: 7) قَالَتْ: وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَحْسِبُ أَهْلَكَ يَصْنَعُونَهُ، قَالَ: فَادْخُلِي فَانْظُرِي فَإِنْ كَانُوا يَفْعَلُونَ لَا يَبِيتُونَ عِنْدِي لَيْلَةً، فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ، ثُمَّ خَرَجَتْ وَهِيَ تَقُولُ: مَا رَأَيْتُ شَيْئًا، مَا رَأَيْتُ شَيْئًا

ہیں' ان پر بھی جو پیشانی کے بالوں کو اکھیڑتی ہیں اور جو اللہ کی تخلیق کو بدل ڈالنے والی ہیں۔ بنی اسد سے ایک عورت آئی جس کا نام اُم مستورد تھا۔ اس نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! مجھے کسی نے بتایا ہے کہ آپ نے دانتوں سے فاصلے ڈالنے والی' پیشانی کے بال اکھیڑنے والی اور جسم کے کسی حصے کو گودنے والی عورتوں پر لعنت کی ہے۔ آپ نے فرمایا: میں ان پر لعنت کیوں نہ کروں جن پر اللہ کے رسول نے لعنت کی ہے اور اللہ کی کتاب میں کی گئی ہے' اس نے کہا: دو تختیوں کے درمیان جو ہے' میں نے اسے پڑھا ہے' میں نے تو اس میں یہ چیز نہیں پائی۔ فرمایا: اگر تُو دو تختیوں کے درمیان سب کو پڑھتی تو یہ اللہ کی کتاب میں موجود ہے: ''جو کچھ رسول تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اس سے رُک جاؤ''۔ اس عورت نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ کے گھر والے ایسا کرتے ہیں۔ فرمایا: میرے گھر جا کر دیکھو' اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو وہ میرے پاس رات نہیں گزارتے ہیں۔ پس وہ داخل ہوئی تو اس نے دیکھا' پھر یہ کہتی ہوئی نکلی: میں نے کوئی شی نہیں دیکھی' میں نے تو کوئی شی نہیں دیکھی۔

9358- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَزْرَةَ، يَقُولُ: إِنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ، وَالْوَاشِمَةُ، وَالْفَالِجَةُ، وَالْمُتَنَمِّصَةُ قَالَهُ رَسُولُ

حضرت عاصم احول فرماتے ہیں: میں نے حضرت عزرہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابوالعالیہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے: بال لگوانے والی' جسم گدوانے والی' دانتوں کے درمیان فاصلہ ڈالنے والی اور پیشانی کے بال اکھیڑنے والی پر لعنت کی گئی ہے' یہ بات رسول کریم ﷺ نے فرمائی ہے۔

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

9359- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ، مَا صَلَّتِ امْرَأَةٌ صَلَاةً قَطُّ خَيْرًا لَهَا مِنْ صَلَاةٍ تُصَلِّيهَا فِي بَيْتِهَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، أَوْ مَسْجِدَ الرَّسُولِ إِلَّا عَجُوزًا فِي مَنْقَلَيْهَا

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' عورت کے لیے سب سے بہتر نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں پڑھے سوائے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے اور سوائے بوڑھی عورت کے باپردہ ہوکر۔

9360- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ فِي مَكَانٍ خَيْرٌ لَهَا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، أَوْ مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَخْرُجُ فِي مَنْقَلَيْهَا يَعْنِي خُفَّيْهَا

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ذات جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے' عورت کے لیے سب سے بہتر نماز وہ ہے جو وہ اپنے گھر میں پڑھے سوائے مسجد حرام اور مسجد نبوی کے اور سوائے بوڑھی عورت کے باپردہ ہوکر۔

9361- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَّ هَذِهِ الدَّارِ يَحْلِفُ فَيَبْلُغُ بِالْيَمِينِ: مَا مِنْ مُصَلَّى الْمَرْأَةِ خَيْرٌ لَهَا مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ إِلَّا امْرَأَةً يَئِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ فَهِيَ فِي

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس گھر کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا اور قسم میں مبالغہ کرتے ہوئے کہ عورت کے لیے گھر کے اندر نماز پڑھنا بہتر ہے سوائے حج و عمرہ کے اور سوائے بوڑھی عورت کے جو خاوند سے مایوس ہو چکی ہو' یا اپنے منقلین میں ہے۔ میں نے عرض کی: اس کے منقلین سے

9359- قال في المجمع جلد2صفحه35 ورجاله رجال الصحيح .

9360- انظر ما قبله . وفي نسخة الظاهرية مسجد الحرام .

9361- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5117' قال في المجمع جلد2صفحه35' ورجاله موثقون .

مَنْقَلَيْهَا ، قُلْتُ: مَا مَنْقَلَيْهَا؟ قَالَ: امْرَأَةٌ عَجُوزٌ قَدْ تَقَارَبَ خَطْوُهَا

کیا مراد ہے؟ فرمایا: ایسی بوڑھی عورت جس کے قدم ساتھ ساتھ لگیں۔

9362- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: حَلَفَ عَبْدُ اللهِ فَبَالَغَ فِي الْيَمِينِ: مَا مِنْ مُصَلًّى لِامْرَأَةٍ خَيْرٌ مِنْ بَيْتِهَا إِلَّا فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ إِلَّا امْرَأَةً قَدْ يَئِسَتْ مِنَ الْبُعُولَةِ فَهِيَ فِي مَنْقَلَيْهَا

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو اس گھر کی قسم اُٹھاتے ہوئے دیکھا اور قسم میں مبالغہ کرتے ہوئے کہ عورت کے لیے گھر کے اندر نماز پڑھنا بہتر ہے سوائے حج و عمرہ کے اور سوائے بوڑھی عورت کے جو خاوند سے مایوس ہو چکی ہو وہ اپنے منقلین میں ہے۔

9363- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّهُ: رَأَى ابْنَ مَسْعُودٍ، يُخْرِجُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَقُولُ: اخْرُجْنَ إِلَى بُيُوتِكُنَّ خَيْرٌ لَكُنَّ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد سے نکلتے دیکھا تو آپ نے فرمایا: اپنے گھروں کو واپس چلی جاؤ' تمہارے لیے بہتر ہے۔

9364- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَطْرُدُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک رہے تھے۔

9365- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ جمعہ کے دن عورتوں کو مسجد میں آنے سے روک رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ

9363- قال في المجمع جلد2 صفحه35' ورجاله موثقون ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5201' والبيهقي جلد 3 صفحه186 .

الشَّيْبَانِيّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يَطْرُدُ النِّسَاءَ مِنَ الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَقُولُ: صَلِّينَ فِي بُيُوتِكُنَّ

اپنے گھروں میں نماز پڑھو۔

9366- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ الْهَجَرِيُّ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا صَنَعَتِ امْرَأَةٌ خَيْرًا مِنْ أَنْ تَقْعُدَ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا تَعْبُدُ رَبَّهَا، تَقُولُ: إِحْدَاهُنَّ أَذْهَبُ إِلَى أَهْلِي فَيَسْتَشْرِفُهَا الشَّيْطَانُ حَتَّى تَقُولَ: مَا رَآنِي أَحَدٌ إِلَّا أَعْجَبْتُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عورت کے لیے سب سے بہتر ہے کہ اپنے گھر کے اندر والے حصے میں رب کی عبادت کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے عورتوں میں سے کوئی ایک کہتی ہے: میں اپنے گھر والوں کی طرف جاتی ہوں (جب وہ جاتی ہے) تو شیطان اسے جھانکتا ہے یہاں تک کہ وہ کہے: مجھے کسی نے نہیں دیکھا مگر میں نے اسے خوش کر دیا ہے۔

9367- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ الْمَازِنِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّمَا النِّسَاءُ عَوْرَةٌ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهَا، وَمَا بِهَا مِنْ بَأْسٍ، فَيَسْتَشْرِفُ لَهَا الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ: إِنَّكِ لَا تَمُرِّينَ بِأَحَدٍ إِلَّا أَعْجَبْتِيهِ، وَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَتَلْبَسُ ثِيَابَهَا، فَيُقَالُ: أَيْنَ تُرِيدِينَ؟ فَتَقُولُ: أَعُودُ مَرِيضًا، أَشْهَدُ جِنَازَةً أَوْ أُصَلِّي فِي مَسْجِدٍ، وَمَا عَبَدَتِ امْرَأَةٌ رَبَّهَا بِمِثْلِ أَنْ تَعْبُدَهُ فِي بَيْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت چھپانے والی شی ہے عورت اپنے گھر سے نکلتی ہے اسے کوئی ڈر نہیں ہوتا (لیکن) شیطان اس کو جھانکتا ہے کہتا ہے: تُو جس کسی کے پاس سے بھی گزرے گی اسی کو خوش کر دے گی۔ (کہیں جانے کی تیاری میں) عورت اپنے کپڑے پہنتی ہے تو اس سے کہا جاتا ہے: کہاں کا ارادہ ہے؟ تو وہ کہتی ہے: میں بیمار کی بیمار پُرسی کرنے جنازہ دیکھنے یا مسجد میں نماز پڑھنے جا رہی ہوں لیکن عورت کے اپنے کمرے میں عبادت کرنے کی مثل اس کی کسی عبادت کا ثواب نہیں ہے جو وہ اپنے رب کی کرتی ہے۔

9368- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ،

حضرت ابواحوص سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک عورت نری شرمگاہ کی مانند ہے کیونکہ جب وہ اپنے گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے

9368- قال في المجمع جلد2صفحه35' ورجاله موثقون .

قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ عَوْرَةٌ، وَإِنَّهَا إِذَا خَرَجَتْ مِنْ بَيْتِهَا اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ فَتَقُولُ: مَا رَآنِي أَحَدٌ إِلَّا أَعْجَبْتُهُ، وَأَقْرَبُ مَا تَكُونُ إِلَى اللّٰهِ إِذَا كَانَتْ فِي قَعْرِ بَيْتِهَا

تاڑتا ہے' پس وہ کہتی ہے: جس آدمی نے بھی مجھے دیکھا' میں نے اس کو خوش کر دیا' جب عورت اپنے گھر کی پوشیدہ جگہ میں ہوتی ہے تو اپنے رب کے بہت قریب ہوتی ہے۔

9369- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي بَيْتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي حُجْرَتِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي حُجْرَتِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِي دَارِهَا، وَصَلَاتُهَا فِي دَارِهَا أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهَا فِيمَا سِوَاهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا خَرَجَتْ تَشَرَّفَ لَهَا الشَّيْطَانُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کا اپنے گھر کے اندر نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے کہ حجرے میں پڑھے' حجرے میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے صحن میں پڑھنے سے اور صحن میں پڑھنا زیادہ بہتر ہے گھر کے باہر پڑھنے سے۔ پھر فرمایا: عورت جب نکلتی ہے تو شیطان اس کو جھانک کر دیکھتا ہے۔

9370- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: صَلَاةُ الْمَرْأَةِ فِي الْبَيْتِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا فِي الدَّارِ، وَصَلَاتُهَا فِي الدَّارِ خَيْرٌ مِنْ صَلَاتِهَا خَارِجَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کا گھر کے اندر نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے صحن میں نماز پڑھنے سے اور صحن میں نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے باہر نماز پڑھنے سے۔

9371- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کی عورتیں اور مرد سارے اکٹھے نماز پڑھتے تھے'

9369- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5116' قال في المجمع جلد 2 صفحه 34' ورجاله رجال الصحيح .

9370- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5115' قال في المجمع جلد 2 صفحه 35' ورجاله رجال الصحيح . وصححه الحافظ في الفتح جلد 1 صفحه 400 .

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ الرِّجَالُ، وَالنِّسَاءُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ يُصَلُّونَ جَمِيعًا، فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا كَانَ لَهَا الْخَلِيلُ تَلْبَسُ الْقَالَبَيْنِ تَطَوَّلُ بِهِمَا لِخَلِيلِهَا، فَأَلْقَى اللهُ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضَ، فَكَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَقُولُ: أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللهُ قُلْنَا لِأَبِي بَكْرٍ: مَا الْقَالَبَيْنِ؟ قَالَ: رَقِيصَتَيْنِ مِنْ خَشَبٍ

پس جب عورت کا کوئی خلیل ہوتا تو وہ دونوں ہاتھوں میں زیور پہن کر ان کے ذریعے اپنے خلیل کیلئے خوشی ومسرت کا سامان کرتی تو اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو حیض کی تکلیف میں مبتلا کیا۔ پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: ان کو پیچھے رکھو جہاں اللہ تعالیٰ نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔ ہم نے راویٔ حدیث ابوبکر سے عرض کی: ''قالبین'' کا کیا معنی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: لکڑی کے بنے ہوئے دو جوتے' یعنی اونچی ایڑی والے (جو ناچنے کے وقت پہنے جاتے ہیں)۔

9372- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَلْبَسُ الْقَالَبَيْنِ فَتَقُومُ عَلَيْهِمَا، فَتُوَاعِدُ خَلِيلَهَا فَأُلْقِيَ عَلَيْهِنَّ الْحَيْضُ، وَكَانَ عَبْدُ اللهِ، يَقُولُ: أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کی عورتیں لمبی اونچی جوتی پہنتی تھیں' اس پر کھڑی ہوتیں' اپنے دوست سے وعدہ کرتیں' ان کے حیض کے دن شروع کر دیئے گئے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: ان کو ایسے ہی پیچھے رکھو جس طرح اللہ نے پیچھے رکھا ہے۔

بَابٌ

باب

9373- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَرَكَعَ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ، وَهُوَ رَاكِعٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: صَدَقَ اللهُ وَرَسُولُهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ:

حضرت عبدالاعلیٰ فرماتے ہیں: میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی معیت میں مسجد کے اندر داخل ہوا تو آپ نے رکوع کیا تو آپ کے پاس سے ایک آدمی گزرا' ابھی آپ رکوع میں تھے کہ اس نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: کہا جاتا ہے کہ یہ قیامت کی

مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُسَلِّمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ لِلْمَعْرِفَةِ، وَتَتَّخِذُ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا، وَأَنْ تَغْلُو النِّسَاءُ، وَالْخَيْلُ، ثُمَّ تَرْخُصُ فَلَا تَغْلُو إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَأَنْ يَتَّجِرَ الرَّجُلُ، وَالْمَرْأَةُ جَمِيعًا

نشانیاں ہیں: پہچان کیلئے ایک آدمی دوسرے پر سلام کرے گا' مسجدوں کو راستے بنالیا جائے گا' عورتوں اور گھوڑوں کی کثرت ہوگی' پھر رخصت ملے گی تو قیامت تک غلو نہ ہوگا اور مرد بھی کاروبار کریں گے اور عورت بھی تجارت کریں گی۔

9374- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا حُصَيْنٌ، عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ الْحَكَمِ الْكَلْبِيِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ الْبُرْجُمِيِّ، قَالَ: أَتَيْنَا الْمَسْجِدَ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ: كَانَ يُقَالُ: إِنَّ مِنَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ أَنْ تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا

حضرت خارجہ بن صلت البرجمی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد میں تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ مسجدوں کو راستہ بنالیا جائے گا۔

9375- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: دَخَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ فِي طُولِ الْمَسْجِدِ، وَعَرْضِهِ لَا يُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ هَكَذَا رَوَاهُ مَنْصُورٌ، وَوَصَلَهُ قَتَادَةُ

حضرت سالم بن ابوالجعد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے' فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی مسجد کی لمبائی اور چوڑائی سے گزرے گا' اور اس میں دو رکعت نہیں پڑھے گا۔ منصور نے اسی طرح روایت کیا اور قتادہ نے متصلاً روایت کیا۔

9376- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ

حضرت سالم بن ابوالجعد اپنے والد سے روایت

9375- قال في المجمع جلد 2 صفحه 24' ورجاله رجال الصحيح الا أن سلمة بن كهيل - لعله سالم ابن أبي الجعد - لم اجد له رواية عن ابن مسعود .

9376- ورواه ابن خزيمة رقم الحديث: 1326' وفيه جهالة الا أنه يتقوى بكثرة طرقه .

شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ الْبَجَلِيُّ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَقِيَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلًا فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَمُرَّ الرَّجُلُ فِي الْمَسْجِدِ لَا يُصَلِّي فِيهِ رَكْعَتَيْنِ، وَأَنْ لَا يُسَلِّمَ الرَّجُلُ إِلَّا عَلَى مَنْ يَعْرِفُ، وَأَنْ يُبْرِدَ الصَّبِيُّ الشَّيْخَ

کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک آدمی کو ملے اُس نے کہا: اے ابن مسعود! آپ پر سلامتی ہو! حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آدمی مسجد سے گزرے گا اس میں دو رکعت نفل نہیں پڑھے گا اور جاننے والے آدمی کو ہی سلام کرے گا' بچہ بزرگ کو ڈانٹا کرے گا (یعنی کوئی ادب واحترام نہیں ہوگا)۔

9377- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ، ثنا عُمَرُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ مَيْمُونٍ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: لَقِيَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَعْرَابِيٌّ وَنَحْنُ مَعَهُ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَضَحِكَ فَقَالَ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ السَّلَامُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ، وَإِنَّ هَذَا عَرَفَنِي مِنْ بَيْنِكُمْ فَسَلَّمَ عَلَيَّ، وَحَتَّى تُتَّخَذَ الْمَسَاجِدُ طُرُقًا فَلَا يُسْجَدُ لِلّٰهِ فِيهَا، وَحَتَّى يَبْعَثَ الْغُلَامُ الشَّيْخَ بَرِيدًا بَيْنَ الْأُفُقَيْنِ، وَحَتَّى يَبْلُغَ التَّاجِرُ بَيْنَ الْأُفُقَيْنِ فَلَا يَجِدُ رِبْحًا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو ایک دیہاتی ملا جبکہ ہم آپ کے ساتھ تھے اس نے کہا: اے ابن مسعود! آپ پر سلامتی ہو! آپ مسکرائے اور فرمایا: اللہ اور اُس کے رسول نے سچ کہا ہے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کے قریب صرف جاننے والے کو سلام کیا جائے گا' بے شک اس نے تم میں سے صرف مجھے پہچانا' تو واحد کے صیغے کے ساتھ میرے اوپر سلام کیا اور مسجدوں کے راستے بنائے جائیں گے' پس ان میں اللہ کی رضا حاصل کرنے کو سجدہ نہیں کیا جائے گا۔ لڑکا' شیخ کو دونوں کناروں کے درمیان ڈاک بھیجے گا اور تاجر' تجارت کرتا ہوا زمین کے دونوں کناروں کے درمیان جائے گا لیکن نفع نہ پائے گا۔

9377- اسناده ساقط من أجل عمر بن المغيرة وميمون أبي حمزة الأعور .

9378- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْنَا نَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، فَلَمَّا رَكَعَ النَّاسُ رَكَعَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَرَكَعْنَا مَعَهُ، وَنَحْنُ نَمْشِي، فَمَرَّ رَجُلٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ، وَهُوَ رَاكِعٌ: صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ، فَلَمَّا انْصَرَفَ سَأَلَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ: لِمَ قُلْتَ حِينَ سَلَّمَ عَلَيْكَ الرَّجُلُ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ إِذَا كَانَتِ التَّحِيَّةُ عَلَى الْمَعْرِفَةِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں: مسجد میں نماز کھڑی ہوچکی تھی تو ہم حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی معیت میں چلتے ہوئے آئے' پس جب لوگوں نے رکوع کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بھی رکوع کیا اور ہم نے بھی ان کے ساتھ رکوع کیا۔ پس ایک آدمی ان کے سامنے سے گزرا تو اس نے یوں سلام کیا: السلام علیک یا ابا عبدالرحمن! (یعنی صرف حضرت عبداللہ پر)۔ پس حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے رکوع کی حالت میں کہا: صدق اللّٰہ ورسولہ ! (اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا) پس جب آپ نماز پڑھ کر فارغ ہوئے تو قوم میں سے ایک آدمی نے آپ سے پوچھا: جب ایک آدمی نے آپ پر سلام کیا تو آپ نے ''صدق اللّٰہ ورسولہ '' کیوں کہا؟ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ جب سلام کیا جائے گا تو صرف اس پر کیا جائے گا جس سے جان پہچان ہوگی۔

9379- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ: أَحْسِنُوا هَذِهِ الصَّلَاةَ، وَاقْصُرُوا هَذِهِ الْخُطَبَ

حضرت قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: نماز اچھی طرح پڑھو اور یہ خطبے (تقریریں) مختصر کرو۔

9378- رواه أحمد رقم الحديث: 3664 من طريق ابن نمير به وفيه مجالد بن سعيد وهو ليس بالقوي' وتغير في آخر عمره . لكن أحمد رواه رقم الحديث: 3870,3848 من طريقين آخرين فيتقوى بهما .

9379تا9381- قال في المجمع جلد2صفحه190' ورجال الموقوف - يقصد روايات الطبراني ثقات .

9380- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: طُولُ الصَّلَاةِ، وَقِصَرُ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ

حضرت عمرو بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کو لمبا کرا اور خطبہ کو مختصر کرنا' آدمی کی سمجھ کی قابلیت ہے۔

9381- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: طُولُ الصَّلَاةِ، وَقِصَرُ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ

حضرت عمرو بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز کو لمبا کرا اور خطبہ کو مختصر کرنا' آدمی کی سمجھ کی قابلیت ہے۔

9382- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِنَّهَا سَتَكُونُ عَلَيْكُمْ أَئِمَّةٌ يُمِيتُونَ الصَّلَاةَ، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّهَا لِوَقْتِهَا، وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ مَعَهُمْ سُبْحَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنقریب تم پر ایسے حکمران ہوں گے جو نماز وقت پر ادا نہیں کریں گے' جو تم میں سے ان کا زمانہ پائے تو وہ وقت پر نماز پڑھ لے اور ان کے ساتھ شریک ہو جائے تو نفل نماز کی نیت سے پڑھ لے۔

9383- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّكُمْ فِي زَمَانٍ قَلِيلٌ خُطَبَاؤُهُ كَثِيرٌ عُلَمَاؤُهُ يُطِيلُونَ الصَّلَاةَ، وَيَقْصُرُونَ الْخُطْبَةَ، وَإِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ كَثِيرٌ خُطَبَاؤُهُ قَلِيلٌ عُلَمَاؤُهُ يُطِيلُونَ الْخُطْبَةَ، وَيُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ

حضرت ابوالاحوص سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم ایسے زمانے میں ہو جس میں خطباء کم اور علماء زیادہ ہیں' نماز لمبی پڑھتے ہیں اور خطبہ مختصر دیتے ہیں اور عنقریب تم پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں خطباء زیادہ اور علماء کم ہوں گے' خطبے لمبے دیں گے اور نماز کی ادائیگی میں تاخیر کریں گے یہاں تک کہ کہا جائے گا: یہ شرق الموتی ہے۔ میں نے عرض کی: شرق الموتی

9383- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3787' قال في المجمع جلد2صفحه190' ورجاله ثقات .

حَتَّى يُقَالَ هَذَا شَرْقُ الْمَوْتَى قُلْتُ لَهُ: مَا شَرْقُ الْمَوْتَى؟ قَالَ: إِذَا اصْفَرَّتِ الشَّمْسُ جِدًّا، فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا، فَإِنِ احْتَبَسَ فَلْيُصَلِّ مَعَهُمْ وَلْيَجْعَلْ صَلَاتَهُ وَحْدَهُ الْفَرِيضَةَ وَصَلَاتَهُ مَعَهُمْ تَطَوُّعًا

کیا ہے؟ فرمایا: جب سورج خوب زرد ہو جائے گا تو (نماز پڑھی جائے گی) تم میں سے جو اس کو پائے تو اسے چاہیے کہ نماز اپنے وقت پر پڑھے پس اگر رُک جائے تو نماز ان کے ساتھ پڑھ لے اور جو نماز اکیلے پڑھی ہے اسے فرض اور جو ان کے ساتھ پڑھی ہے اسے نفل بنائے۔

9384- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي عَمَّارٍ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَدْعُونَ مِنَ السُّنَّةِ مِثْلَ هَذِهِ، فَإِنْ تَرَكْتُمُوهَا جَعَلُوهَا مِثْلَ هَذِهِ، فَإِنْ تَرَكْتُمُوهَا جَاءُوا بِالطَّامَّةِ الْكُبْرَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنقریب ایسے حکمران ہوں گے کہ اس سنت کی مثل کی دعوت دیں گے اگر تم نے اس کو چھوڑا اس کی مثل بنایا اگر تم نے چھوڑا تو لے آؤ گے بڑی آفت۔

9385- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَهْدِيٍّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كَيْفَ أَنْتَ يَا مَهْدِيُّ إِذَا ظُهِرَ لِخِيَارِكُمْ وَاسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ أَحْدَاثُكُمْ، أَوْ أَشْرَارُكُمْ، وَصُلِّيَتِ الصَّلَاةُ لِغَيْرِ مِيقَاتِهَا؟ قُلْتُ: لَا أَدْرِي، قَالَ: لَا تَكُنْ جَابِيًا، وَلَا عَرِيفًا، وَلَا شُرَطِيًّا، وَلَا بَرِيدًا، وَصَلِّ الصَّلَاةَ لِمِيقَاتِهَا

حضرت مہدی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے مہدی! تیرا کیا حال ہو گا جب تمہارے پسندیدہ اور اچھے لوگ مغلوب ہوں گے چھوکرے اور تمہارے معاشرے کے بُرے لوگ تم پر حکمران ہوں گے اور نمازوں کو ان کے اوقات سے ہٹا کر پڑھا جائے گا؟ میں نے عرض کی: مجھے معلوم نہیں! فرمایا: تحصیلدار منتظم یا سردار نہ بننا پولیس والا اور ڈاکیا نہ بننا اور نماز کو اس کے وقت پر پڑھنا۔

9384- قال فی المجمع جلد5صفحه230' ورجاله ثقات .

9385- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3789' قال فی المجمع جلد 5صفحه240' ومهدی لم أعرفه وبقية رجاله رجال الصحيح .

9386- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُصَلِّي مَعَهُمْ إِذَا أَخَّرُوهَا قَلِيلًا، وَيَرَى أَنَّهُمْ يَتَحَمَّلُونَ إِثْمَ ذَلِكَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ان کے ساتھ مل کر نماز پڑھا کرتے تھے' جب لوگ اس میں تھوڑی تاخیر کرتے اور آپ ان کو خیال کرتے کہ گناہ وہ اُٹھا رہے ہیں۔

9387- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَخَّرَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ الصَّلَاةَ، فَأَمَرَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْمُؤَذِّنَ فَثَوَّبَ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ الْوَلِيدُ: مَا صَنَعْتَ؟ أَجَاءَكَ مِنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَدَثٌ أَمِ ابْتَدَعْتَ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ، وَلَمْ يَأْمُرِ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ نَنْتَظِرَكَ بِصَلَاتِنَا، وَأَنْتَ فِي حَاجَتِكَ

حضرت قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: ولید بن عقبہ نے نماز مؤخر کر دی' پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مؤذن کو حکم دیا کہ وہ نماز کی تثویب کرے پھر آپ آگے ہوئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ تو ولید نے آپ کی طرف پیغام بھیجا کہ آپ نے کیا کیا؟ کیا وقت کے حکمران نے کوئی نیا کام کیا ہے یا آپ نے بدعت نکالی ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں سے کوئی بات بھی نہیں ہے اور نہ ہی اللہ نے اور نہ اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں کوئی اس طرح کا حکم دیا ہے کہ ہم اپنی نماز کی ادائیگی کیلئے خواہ مخواہ آپ کے منتظر رہیں (جب ہم میں نماز پڑھانے کی قابلیت ہے) حالانکہ آپ اپنے کام میں مشغول ہیں۔

9388- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدبختی چار چیزوں میں ہے' جب اذان دی جائے تو اللہ اکبر الی آخرہ' اس کا جواب نہ دیا جائے' نماز ادا کرنے کے لیے اپنا

9386- قال في المجمع جلد2صفحه240' ورجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9387- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3790 . ورواه البيهقي جلد3صفحه124 الا أنه قال عن القاسم بن عبد الرحمن أن أباه أخبره أن الوليد فذكه . وفي المصنف' ولكن أبى الله علينا ورسوله بدل لم يأمر الله علينا .

9388- قال في المجمع جلد1صفحه332' والمسيب بن رافع لم يسمع من ابن مسعود .

ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ مِنَ الْجَفَاءِ أَرْبَعَةٌ: أَنْ يَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ يَقُولُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، فَلَا يَقُولُ مِثْلَ مَا يَقُولُ، وَأَنْ يَمْسَحَ وَجْهَهُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ صَلَاتَهُ، وَأَنْ يَبُولَ قَائِمًا، وَأَنْ يُصَلِّيَ، وَلَيْسَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ شَيْءٌ يَسْتُرُهُ

چہرہ صرف کر لینا چاہیے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' نماز پڑھتے وقت قبلہ رو ہونا اور اپنے سامنے کسی شی کا سترہ نہ رکھنا۔

9389- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ، رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ يَسْمَعَ الرَّجُلُ الْمُؤَذِّنَ يُكَبِّرُ فَلَا يُكَبِّرُ، وَيَتَشَهَّدُ فَلَا يَتَشَهَّدُ، وَيَمْسَحَ جَبْهَتَهُ مِنَ التُّرَابِ وَهُوَ يُصَلِّي، وَأَنْ يُصَلِّيَ فِي الْأَرْضِ الْفَضَاءِ لَيْسَ بَيْنَهُ، وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ سُتْرَةٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدبختی چار چیزوں میں ہے' جب اذان دی جائے تو اللہ اکبرالیٰ آخرہ' اس کا جواب نہ دیا جائے' نماز ادا کرنے کے لیے اپنا چہرہ صرف کر لینا چاہیے' کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' نماز پڑھتے وقت قبلہ رو ہونا اور اپنے سامنے کسی شی کا سترہ نہ رکھنا۔

9390- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَرْبَعٌ مِنَ الْجَفَاءِ: أَنْ تَمْسَحَ وَجْهَكَ وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ، وَأَنْ تُصَلِّيَ إِلَى غَيْرِ سُتْرَةٍ، وَأَنْ تَبُولَ قَائِمًا، وَأَنْ تَسْمَعَ الْمُؤَذِّنَ وَلَا تَقُولُ كَمَا يَقُولُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بدبختی چار چیزوں میں ہے' جب اذان دی جائے تو اللہ اکبرالیٰ آخرہ' اس کا جواب نہ دیا جائے' نماز ادا کرنے کے لیے اپنا چہرہ صرف کر لینا چاہیے' کھڑے ہو کر پیشاب کرنا' نماز پڑھتے وقت قبلہ رو ہونا اور اپنے سامنے کسی شی کا سترہ نہ رکھنا۔

9391- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں سو گیا اور صبح کی نماز قضا ہو گئی' اب سورج

إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: تَوَضَّأْ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا، وَصَلِّ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا، قَالَ: فَرَأَى أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ لَمْ يَفْهَمْ مِنْ كُبْرِ مَا أَتَى، قَالَ: فَعَادَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: تَوَضَّأْ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا، وَصَلِّ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا، فَسَكَتَ حَتّٰى إِذَا خَفَّ مَنْ عِنْدَهُ قَالَ لَهُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي نِمْتُ عَنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ، قَالَ: فَأَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بِأُصْبُعِهِ فَعَصَرَهَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا قِيلَ لَكَ لِتَعْقِلَ تَوَضَّأْ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُتَوَضِّئًا وَصَلِّ أَحْسَنَ مَا كُنْتَ مُصَلِّيًا

طلوع ہوگیا ہے (کیا کروں؟) تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس کو فرمایا: اچھی طرح وضو کر جس طرح تُو وضو کرتا ہے اور خوبصورت طریقے سے نماز پڑھ جیسے تُو نماز پڑھا کرتا ہے۔ راوی کا بیان ہے: اس نے خیال کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بڑے سوال کو سمجھا نہیں جو وہ لایا ہے۔ پس اس نے اپنی بات دُہرائی' کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں فجر کی نماز سے سوگیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا (اب میں کیا کروں؟) آپ نے اس سے فرمایا: جو وضو کرتا ہے تُو اچھی طرح وضو کر اور نماز پڑھ' اس سے زیادہ اچھے طریقے سے جو تُو نماز پڑھتا ہے۔ (یہ سن کر) وہ خاموش ہوگیا حتیٰ کہ جب آپ کے پاس لوگوں کی بھیڑ کم ہوئی تو اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں فجر کی نماز سے سوگیا حتیٰ کہ سورج طلوع ہوگیا۔ راوی کا بیان ہے: حضرت عبداللہ نے اس کی انگلی کو پکڑ کر دبایا پھر فرمایا: تجھے صرف اس لیے کہا گیا کہ تُو سمجھ لے' وضو کر اس سے زیادہ اچھا جو تُو کرتا ہے اور نماز پڑھ اس سے زیادہ خوبصورت انداز میں جو تُو نماز پڑھتا ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، وَيَحْيَى بْنُ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ زَائِدَةَ

حضرت زید بن وہب سے روایت ہے' فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی آیا' پھر حضرت زائدہ والی حدیث کی مثل ذکر فرمایا۔

9392- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُصَلِّي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی دو کپڑوں میں نماز پڑھ رہا تھا' میں حضرت اُبی بن کعب سے ملا' میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے فرمایا: تم ہر کسی کے

الرَّجُلُ فِي ثَوْبَيْنِ، فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: كُلُّكُمْ يَجِدُ ثَوْبَيْنِ؟ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

پاس دو کپڑے پاتے ہو؟ ایک کپڑے میں نماز پڑھو۔

9393- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَعَائِشَةَ كَانَا يَتَطَوَّعَانِ فِي السَّفَرِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَبَعْدَهَا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سفر میں نماز سے پہلے اور بعد کی سنتیں ونوافل ادا کرتے تھے۔

9394- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَعْوَرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ أَبِي مُوسَى يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ مُعْتَكِفُونَ، فَقَالَ: لَعَلَّهُمْ أَصَابُوا، وَأَخْطَأْتَ

حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: کیا آپ تعجب نہیں کرتے کہ جو لوگ آپ کے گھر اور حضرت ابوموسیٰ کے درمیان میں ہیں' وہ خیال کرتے ہیں کہ حالت اعتکاف میں ہیں' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے وہ درست اور غلطی پر ہوں۔

9395- حَدَّثَنَا عَلِيٌّ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَلَا تَعْجَبُ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ أَبِي مُوسَى يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ مُعْتَكِفُونَ، قَالَ: فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا، وَأَخْطَأْتَ أَوْ حَفِظُوا، وَنَسِيتَ، قَالَ: أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّهُ لَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ حضرت حذیفہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ تعجب نہیں کرتے اس قوم سے جو لوگ آپ کے گھر اور حضرت ابوموسیٰ کے درمیان میں ہیں' وہ خیال کرتے ہیں کہ حالت اعتکاف میں ہیں' آپ نے فرمایا: ہوسکتا ہے وہ درست اور آپ غلطی پر ہوں' ان کو یاد ہو اور تُو بھول گیا ہو' بہر حال میں جانتا ہوں کہ وہ یہ ہے کہ اعتکاف جامع مسجد میں ہوتا ہے۔

9393- قال في المجمع جلد2صفحه163' وقتادة لم يسمع من ابن مسعود ولا عائشة وبقية رجاله ثقات .

9395- قال في المجمع جلد2صفحه173' واسنادها مرسل .

9396- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: جَاءَ حُذَيْفَةُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: أَلَا أُعَجِّبُكَ مِنْ نَاسٍ عُكُوفٍ بَيْنَ دَارِكَ، وَبَيْنَ دَارِ الْأَشْعَرِيِّ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا، وَأَخْطَأْتَ، قَالَ حُذَيْفَةُ: مَا أُبَالِي أَفِيهِ أَعْتَكِفُ أَمْ فِي سُوقِكُمْ هَذِهِ، وَإِنَّمَا الِاعْتِكَافُ فِي هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ: مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى، وَكَانَ الَّذِينَ اعْتَكَفُوا فَعَابَ عَلَيْهِمْ حُذَيْفَةُ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ الْأَكْبَرِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت حذیفہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: کیا آپ تعجب نہیں کرتے ان لوگوں پر جو آپ کے اور ابوموسیٰ کے گھر کے درمیان اعتکاف کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ممکن ہے کہ وہ درست ہوں اور تم غلطی پر ہو۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں اس میں اعتکاف کروں یا اس بازار میں۔ اعتکاف تو صرف ان تین مسجدوں میں ہوتا ہے: (۱) مسجد حرام (۲) مدینہ شریف کی مسجد (نبوی) (۳) بیت المقدس اور جو لوگ اعتکاف میں تھے پس حضرت حذیفہ نے کوفہ کی بڑی مسجد میں اعتکاف کرنے پر بھی انہیں عیب لگایا۔

9397- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ: قَالَ حُذَيْفَةُ لِعَبْدِ اللَّهِ: قَوْمٌ عُكُوفٌ بَيْنَ دَارِكَ، وَدَارِ أَبِي مُوسَى أَلَا تَنْهَاهُمْ؟ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ: فَلَعَلَّهُمْ أَصَابُوا وَأَخْطَأْتَ، وَحَفِظُوا وَنَسِيتَ، فَقَالَ حُذَيْفَةُ: لَا اعْتِكَافَ إِلَّا فِي هَذِهِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ: مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ، وَمَسْجِدِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: حضرت حذیفہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: لوگ آپ کے اور ابوموسیٰ کے گھر کے درمیان اعتکاف بیٹھتے ہیں آپ ان کی مذمت کرتے ہیں؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہوسکتا ہے کہ وہ درست ہوں اور تم غلطی پر ہو ان کو یاد ہو اور تم بھول گئے ہو۔ حضرت حذیفہ نے فرمایا: اعتکاف تو صرف تین مسجدوں میں ہوسکتا ہے: مسجد نبوی مسجد حرام اور مسجد ایلیا (بیت المقدس)۔

9396- قال في المجمع جلد2صفحه173' وابراهيم لم يدرك حذيفة . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:8014 .

9397- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8016' والبيهقي جلد 4صفحه316' قال في المجمع جلد 2صفحه173' ورجاله رجال الصحيح .

مَكَّةَ، وَمَسْجِدِ إِيلِيَا

9398- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ الْأَزْمَعِ، قَالَ: اعْتَكَفَ رَجُلٌ فِي خَيْمَةٍ لَهُ فَحَصَبَهُ النَّاسُ، فَأَرْسَلَ الرَّجُلُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ فَطَرَدَ النَّاسَ وَحَسَّنَ ذَلِكَ

حضرت شداد بن ازمع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی خیمہ لگا کر اعتکاف بیٹھتا تھا' لوگوں نے اس کو روکا' اس آدمی کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس وہ آدمی آیا' آپ نے لوگوں کو ڈانٹا اور اس کے کام کو سراہا۔

9399- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُكَبِّرُ فِي الْأَضْحَى، وَالْفِطْرِ تِسْعًا تِسْعًا، يَبْدَأُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَاحِدَةً فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ يَقُومُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ فَيَبْدَأُ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ بِإِحْدَاهُنَّ

حضرت کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر کی نماز میں نو تکبیریں کہتے تھے' چار شروع میں پھر قرأت کرتے' پھر ایک دفعہ تکبیر کہتے اور رکوع کرتے' پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے' قرأت کرتے پھر چار تکبیریں کہتے اور ایک تکبیر رکوع کے لیے کہتے۔

9400- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مَسْرُوقُ بْنُ الْمَرْزُبَانِ، ثنا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ كُرْدُوسٍ، قَالَ: أَرْسَلَ الْوَلِيدُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، وَأَبِي مَسْعُودٍ، وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَقَالَ: إِنَّ هَذَا عِيدُ

حضرت کردوس فرماتے ہیں کہ حضرت ولید نے حضرت عبداللہ بن مسعود' حضرت حذیفہ' حضرت ابومسعود اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہم کی طرف نمازِ عشاء کے بعد دیکھا اور عرض کی: یہ مسلمان کی عید کی نماز کیسے ادا کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن سے پوچھو! آپ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: پہلے چار تکبیریں کہتے'

9398- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8015 .

9400- انظر ما بعده .

الْمُسْلِمِينَ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ؟ فَقَالُوا: سَلْ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَرْكَعُ فَتِلْكَ خَمْسٌ، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ مِنَ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ فِي آخِرِهِنَّ فَتِلْكَ تِسْعٌ فِي الْعِيدَيْنِ، فَمَا أَنْكَرَهُ وَاحِدٌ مِنْهُمْ

پھر سورۂ فاتحہ اور مفصل سورت پڑھتے پھر تکبیر کہتے اور رکوع کرتے' یہ پانچ ہو جاتیں پھر کھڑے ہوتے اور سورۂ فاتحہ اور مفصل سے ایک سورت پڑھتے پھر چار تکبیریں کہتے' جن کے آخر میں چار تکبیریں کہتے' پس یہ عیدین میں نو تکبیریں ہو گئیں' پس ان میں سے کسی نے اعتراض نہ کیا۔

9401- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ، دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَابْنُ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى فِي عَرْصَةِ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ الْوَلِيدُ: إِنَّ الْعِيدَ قَدْ حَضَرَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: تَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ، وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو اللَّهَ، ثُمَّ تُكَبِّرُ، وَتَحْمَدُ اللَّهَ، وَتُثْنِي عَلَيْهِ وَتُصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَدْعُو، ثُمَّ كَبِّرْ وَاقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ، ثُمَّ كَبِّرْ وَارْكَعْ وَاسْجُدْ، ثُمَّ قُمْ فَاقْرَأْ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ ولید بن عقبہ' مسجد میں داخل ہوا اس حال میں کہ حضرات ابن مسعود' حذیفہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہم مسجد کے صحن میں تشریف فرما تھے تو ولید نے کہا: بے شک عید آ گئی ہے' پس کیا طریقہ اختیار کروں؟ پس حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ اکبر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور دعا مانگ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور دعا کر' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ پر اور دعا کر' پھر تکبیر کہہ' سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری سورت پڑھ پھر تکبیر کہہ کر رکوع اور سجود کر' پھر کھڑا ہو کر سورۂ فاتحہ اور ایک دوسری سورت پڑھ' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ اور دعا کر' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء کر اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ کر دعا کر' پھر تکبیر کہہ' اللہ کی حمد وثناء

9401- قال في المجمع جلد2صفحه205 وابراهيم لم يدرك واحدًا من هؤلاء الصحابة وهو مرسل ورجاله ثقات .

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَسُورَةٍ، ثُمَّ كَبِّرْ، وَاحْمَدِ اللّٰهَ، وَأَثْنِ عَلَيْهِ، وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَادْعُ ثُمَّ كَبِّرْ، وَاحْمَدِ اللّٰهَ، وَأَثْنِ عَلَيْهِ، وَصَلِّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْكَعْ وَاسْجُدْ قَالَ: فَقَالَ حُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى: أَصَابَ

کر اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھ اور رکوع و سجود کر۔ راوی کا بیان ہے: (یہ سن کر) حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما دونوں نے کہا: درست فرمایا۔

9402- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَا: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ جَالِسًا، وَعِنْدَهُ حُذَيْفَةُ، وَأَبُو مُوسَى، فَسَأَلَهُمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ يَوْمَ الْفِطْرِ، وَالْأَضْحَى فَجَعَلَ هَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، وَهَذَا يَقُولُ: سَلْ هَذَا، حَتَّى قَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ: سَلْ هَذَا -لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ- فَسَأَلَهُ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: يُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، فَيَرْكَعُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فِي الثَّانِيَةِ فَيَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ أَرْبَعًا بَعْدَ الْقِرَاءَةِ

حضرت علقمہ اور حضرت اسود بن یزید دونوں فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف فرما تھے جبکہ حضرت حذیفہ اور ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما بھی ان کے پاس تھے۔ حضرت سعید بن عاص نے ان سب سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن تکبیروں کے متعلق سوال کیا' پس اس آدمی نے کہنا شروع کر دیا: اس سے سوال کر! اور دوسرا کہنے لگا: اس سے سوال کر! حتیٰ کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا نام لے کر (یا اشارہ کر کے) اس سے پوچھ۔ پس اس نے اُن سے پوچھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: چار تکبیریں کہے گا پھر قرأت کرے گا پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے گا پھر دوسری رکعت میں تکبیر کہہ کر قرأت شروع کر دے گا' پھر قرأت کے بعد چار تکبیریں کہے گا۔

9403- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ

حضرت علقمہ اور اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نو تکبیریں کہتے تھے عیدین میں' چار قرأت سے پہلے پھر تکبیر کہتے رکوع کرتے اور دوسری

9402- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5687 .

9403- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5685 .

ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ تِسْعًا، أَرْبَعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْكَعُ، وَفِي الثَّانِيَةِ يَقْرَأُ فَإِذَا فَرَغَ كَبَّرَ أَرْبَعًا، ثُمَّ رَكَعَ

قرأت کر کے پھر چار تکبیریں کہتے اور رکوع کرتے۔

9404- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ بِتِسْعٍ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ، يَقُومُ فَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا، ثُمَّ يَقْرَأُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ وَاحِدَةً فَيَرْكَعُ بِهَا، ثُمَّ يَقُومُ فَيَقْرَأُ، وَيُكَبِّرُ أَرْبَعًا يَرْكَعُ بِوَاحِدَةٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں نو تکبیریں کہتے' کھڑے ہوتے چار تکبیریں کہتے' پھر قرأت کرتے اور تکبیریں کہہ کر رکوع کرتے' پھر کھڑے ہوتے قرأت کرتے اور چار تکبیریں کہتے اور ایک تکبیر کہہ کر رکوع کرتے تھے۔

9405- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ أَبِي الْمُخَارِقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، وَعَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ فِي الْأُولَى خَمْسًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ، وَبِتَكْبِيرَةِ الِاسْتِفْتَاحِ، وَفِي الْأُخْرَى أَرْبَعًا بِتَكْبِيرَةِ الرَّكْعَةِ

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود عید کی پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے' ایک شروع کرنے کے لیے اور چار اس کے بعد۔

9406- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى، عَنْ أَبِيهِ، حِينَ دَعَا بِهِمْ سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ دَعَى أَبَا مُوسَى، وَحُذَيْفَةَ، وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ جب ان کو حضرت سعید بن عاص نے بلایا تو ابوموسیٰ' حذیفہ اور عبداللہ بن مسعود کو فجر کے وقت فجر کی نماز پڑھنے سے پہلے بلایا' پس ان سب سے عید کے دن تکبیر کے بارے میں سوال کیا' پس حضرت حذیفہ

9404- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5685 .

الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ الْغَدَاةَ، فَسَأَلَهُمْ عَنِ التَّكْبِيرِ يَوْمَ الْعِيدِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ: سَلِ الْأَشْعَرِيَّ، فَقَالَ الْأَشْعَرِيُّ: سَلْ عَبْدَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ أَعْلَمُنَا وَأَقْدَمُنَا، فَسَأَلَهُ فَقَالَ: تَفْتَحُ بِأَرْبَعٍ، وَتَخْتِمُ بِأَرْبَعٍ، وَتُكَبِّرُ وَاحِدَةً، ثُمَّ تُضِيفُ إِلَيْهَا ثَلَاثًا، ثُمَّ تُكَبِّرُ فَتَرْكَعُ، فَإِذَا رَفَعْتَ مِنَ السَّجْدَةِ قَرَأْتَ، ثُمَّ كَبَّرْتَ أَرْبَعًا، ثُمَّ تَرْكَعُ

رضی اللہ عنہ نے کہا: حضرت اشعری سے سوال کر! تو حضرت اشعری بولے: حضرت عبداللہ سے پوچھ کیونکہ وہ ہم سے زیادہ عالم اور پرانے ہیں۔ پس اس نے ان سے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا: چار تکبیروں سے آغاز کرے گا اور چار تکبیریں آخر میں کہے گا اور ایک تکبیر کہے گا پھر اس کے ساتھ تین تکبیریں ملائے گا' پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے گا' پس جب سجدہ سے سر اُٹھائے گا تو قرأت کرے گا پھر چار تکبیریں کہے گا پھر رکوع کرے گا۔

9407- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: التَّكْبِيرُ فِي الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا كَالصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عیدین میں چار تکبیریں نمازِ جنازہ کی طرح ہیں۔

9408- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنِ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ قَدْرُ كَلِمَةٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو تکبیروں کے درمیان فاصلہ ایک کلمہ کو کی مقدار ہے۔

9409- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، كَانَا يَنْهَيَانِ النَّاسَ -أَوْ قَالَ: يُجْلِسَانِ- مَنْ يَرَيَاهُ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

9407- قال في المجمع جلد2صفحه205' وفيه عبد الكريم وهو ضعيف . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5697 .

9409- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5606' قال في المجمع جلد2صفحه202' رواه الطبراني في الكبير باسانيد وفي بعضها قال أنبت أن ابن مسعود وحذيفة فهو مرسل صحيح الاسناد .

يُصَلِّي قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ فِي الْعِيدِ

9410- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ كَانَا يَنْهَيَانِ النَّاسَ يَوْمَ الْعِيدِ عَنِ الصَّلَاةِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے۔

9411- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ: أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ كَانَا يَقُومَانِ فِي النَّحْرِ، وَالْفِطْرِ فَيَنْهَيَانِ أَنْ يُصَلِّيَ أَحَدٌ قَبْلَ الْإِمَامِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن کھڑے ہوتے' دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے (یعنی نفل وغیرہ)۔

9412- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، أُنْبِئْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَحُذَيْفَةَ، أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا قَامَ قَائِمًا فَنَهَى النَّاسَ عَنِ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْعِيدِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ

حضرت محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ابن مسعود اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہما دونوں عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کے دن کھڑے ہوتے' دونوں امام کے نکلنے سے پہلے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے (یعنی نفل وغیرہ)۔

9413- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَيُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود عید کی نماز سے پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے' بعد میں چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

9414- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی

9413- انظر ما بعده .

9414- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5621' قال في المجمع جلد2صفحه202 رواه الطبراني في الكبير بأسانيد صحيحة الا أنها مرسلة .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، وَقَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ أَوْ ثَمَانٍ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا

اللہ عنہ عید کی نماز سے پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے اور بعد میں چار یا آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے۔

9415- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ صَالِحٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ عید کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

9416- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شُعَيْبٍ السِّمْسَارُ، ثنا خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ حُرَيْثٍ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِيدَيْنِ أَرْبَعًا

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ عید کی نماز کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

9417- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کی عید کی نماز رہ جائے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

9418- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ فَاتَهُ الْعِيدُ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس کی عید کی نماز رہ جائے تو وہ چار رکعت پڑھے۔

9415- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5620 .

9417- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5713' قال في المجمع جلد2صفحه205' ورجاله ثقات .

9419- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَرَّةَ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ إِلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نمازِ فجر کے بعد نحر کے دن کی عصر تک تکبیریں پڑھتے تھے۔

9420- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَبُو أُمَيَّةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي زَكَاةِ الْفِطْرِ قَالَ: مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ

حضرت علقمہ اور اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے صدقۂ فطر کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ایک مُد کھجور یا جَو یا کشمش کے برابر۔

9421- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: اغْتَسَلْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ يَوْمَ عَرَفَةَ تَحْتَ الْأَرَاكِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ کے دن اراک کے نیچے غسل کیا۔

9422- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، وَحَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: التَّكْبِيرُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ بَعْدَ صَلَاةِ

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نمازِ فجر کے بعد نحر کے دن کی عصر تک تکبیریں پڑھتے تھے۔

9419- قال في المجمع جلد2صفحه197' ورجاله موثقون .

9420- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:5769' قال في المجمع جلد2صفحه82' وفيه عبد الكريم ابو امية وهو ضعيف

9421- قال في المجمع جلد3صفحه253 وفيه الحجاج بن أرطاة وفيه كلام .

الصُّبْحِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ إِلَى بَعْدِ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

9423- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ يُكَبِّرُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ، وَيَقْطَعُ صَلَاةَ الْعَصْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ، يُكَبِّرُ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ، قَالَ: وَكَانَ يُكَبِّرُ: اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نویں ذوالحجہ کے دن صبح کی نماز سے تکبیر کہا کرتے تھے اور دسویں کی عصر کے وقت ختم کر دیتے تھے جب عصر پڑھ کر فارغ ہوتے تو کہتے: اور تکبیر اس طرح کہتے: اللّٰه اکبر، اللّٰه اکبر، لا اله الا اللّٰه واللّٰه اکبر وللّٰه الحمد۔

9424- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: (إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ) (الجمعة:9) قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَوْ قَرَأْتُهَا فَاسْعَوْا لَسَعَيْتُ حَتَّى يَسْقُطَ رِدَائِي، وَكَانَ يَقْرَؤُهَا فَامْضُوا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس آیت کہ "جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کے لیے دوڑو"۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میری قرأت "فاسعوا" (پس سعی کرو) ہے تو میں مکمل سعی کروں گا حتیٰ کہ میری چادر گر جائے اور اس کو پڑھتے اور چلے جاتے تھے۔

9425- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: فِي حَرْفِ ابْنِ مَسْعُودٍ: فَامْضُوا إِلَى ذِكْرِ اللّٰهِ، وَهِيَ كَقَوْلِهِ: (إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى) (الليل:4)

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں "فامضوا الی ذکر اللّٰه" جس طرح اللہ کا ارشاد ہے: "ان سعیکم لشتی"۔

9424- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5349، قال في المجمع جلد 7 صفحه 124، وابراهيم لم يدرك ابن مسعود ورجاله ثقات.

9425- قال في المجمع جلد 7 صفحه 124، وقتادة لم يدرك ابن مسعود، ولكن رجاله ثقات.

9426- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سَأَلَ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ -وَنَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ- عَنْ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَأَعْرَضَ عَنْهُ، وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ: إِنَّكَ لَمْ تُجَمِّعْ، فَسَأَلَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَدَقَ أُبَيٌّ

حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اس حالت میں پوچھا کہ حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' قرآن کی ایک آیت کے متعلق۔ حضرت اُبی نے اعراض فرمایا جس وقت آپ ﷺ نے نماز مکمل فرمائی تو حضرت اُبی نے فرمایا: آپ جمعہ کی نماز ادا نہیں کر رہے تھے' پس حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول کریم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اُبی نے سچ کہا۔

9427- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: اسْتَقْرَأَ رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ عَبْدُ اللّٰهِ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ، قَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: الَّذِي سَأَلْتَ عَنْهُ نَصِيبُكَ مِنَ الْجُمُعَةِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے قرأت کے بارے پوچھا اس حالت میں کہ امام خطبہ دے رہا تھا جمعہ کے دن' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے کلام نہیں فرمایا' جب نماز مکمل ہوئی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: تُو نے جس بارے سوال کیا' تیرا حصہ ہے جمعہ سے۔

9428- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْفَزَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَفَى لَغْوًا أَنْ تَقُولَ لِصَاحِبِكَ: أَنْصِتْ، إِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ فِي الْجُمُعَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لغو بات کے لیے کافی ہے کہ جب امام جمعہ کے دن خطبہ کے لیے نکلے تو تُو اپنے ساتھی سے کہے: خاموش رہ!

9426- ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9427- قال في المجمع جلد2صفحه186' ورجاله ثقات . قلت: ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9428- قال في المجمع جلد2صفحه186' ورجاله رجال الصحيح .

9429- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ أَنَا وَزِرٌّ، فَأَمَّنِي وَفَاتَتْنَا الْجُمُعَةُ، فَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ: فَعَلَ ذَلِكَ عَبْدُ اللهِ بِعَلْقَمَةَ، وَالْأَسْوَدِ قَالَ سُفْيَانُ: وَرُبَّمَا فَعَلْتُهُ أَنَا وَالْأَعْمَشُ

حضرت حسن بن عبید اللہ فرماتے ہیں: میں اور زر نے نماز پڑھی' پس وہ امام بنے اور میں متقدی' ہمارا جمعہ رہ گیا۔ پس میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا تو اُنہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ نے حضرت علقمہ اور حضرت اسود کے ساتھ ایسے ہی کیا' حضرت سفیان کا قول ہے: کبھی میں اور اعمش کرلیا کرتے۔

9430- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَتَّاتُ الْكُوفِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرَى، وَمَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پڑھ لی اور دوسری رکعت ساتھ ملائی تو جس کی دو رکعتیں رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

9431- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَةَ فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پڑھ لی اور دوسری رکعت ساتھ ملائی تو جس کی دو رکعتیں رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔

9432- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: سُئِلَ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ: أَذَكَرْتَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَقَدْ أَدْرَكَ الْجُمُعَةَ، وَمَنْ

حضرت زائدہ فرماتے ہیں: ابواسحاق سبیعی سے سوال ہوا: کیا آپ نے ابواحوص سے ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی ایک رکعت پڑھ لی اور دوسری رکعت ساتھ ملائی تو جس کی دو رکعتیں رہ جائے وہ چار رکعتیں پڑھے۔ فرمایا: جی ہاں!

9429- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5456 .

9431- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5477' الا أنه لم يذكر الثورى .

فَاتَتْهُ الرَّكْعَتَانِ فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا؟ قَالَ: نَعَمْ

9433- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ الْخُطْبَةَ فَالْجُمُعَةُ رَكْعَتَانِ، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكْهَا فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا، وَمَنْ لَمْ يُدْرِكِ الرَّكْعَةَ فَلَا يَعْتَمِدُ بِالسَّجْدَةِ حَتَّى يُدْرِكَ الرَّكْعَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جمعہ کی نماز پائی وہ دو رکعتیں پڑھے اور جس نے نماز نہیں پائی وہ چار رکعتیں پڑھے' جس نے ایک رکعت بھی نہیں پائی وہ سجدہ پر اعتماد نہ کرے' رکعت کا انتظار کرے۔

9434- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ فَاتَتْهُ الرَّكْعَةُ الْأُخْرَى فَلْيُصَلِّ أَرْبَعًا قَالَ مَعْمَرٌ: قَالَ قَتَادَةُ: يُصَلِّي أَرْبَعًا، فَقِيلَ لِقَتَادَةَ: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَاءَ وَهُمْ جُلُوسٌ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: اجْلِسُوا أَدْرَكْتُمْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ، قَالَ قَتَادَةُ: إِنَّمَا يَقُولُ: أَدْرَكْتُمُ الْأَجْرَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کی نمازِ جمعہ کی دوسری رکعت بھی رہ گئی وہ چار رکعتیں پڑھے۔ حضرت معمر فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ نے فرمایا: چار رکعتیں پڑھے۔ حضرت قتادہ سے عرض کی گئی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف لائے اس حال میں کہ وہ لوگ نماز کے آخر میں بیٹھے ہوئے تھے تو اپنے شاگردوں سے فرمایا: بیٹھ جایا کرو' اگر اللہ نے چاہا تو تم پالو گے۔ حضرت قتادہ کا قول ہے: آپ فرمایا کرتے تھے: تم دوسرے کو پالو گے۔

9435- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا أَنْ نُصَلِّيَ أَرْبَعَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نمازِ جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھنے کے متعلق بتاتے تھے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد سنا کہ چھ رکعتیں پڑھ۔ حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ہم چھ

9433- قال في المجمع جلد2 صفحه 191' ورجاله ثقات .

9434- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5479 .

9435- قال في المجمع جلد2 صفحه 131' وعطاء بن السائب ثقة ولكنه اختلط .

رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى سَمِعْنَا قَوْلَ عَلِيٍّ: صَلُّوا سِتًّا، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: فَنَحْنُ نُصَلِّي سِتًّا، قَالَ عَطَاءٌ: أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت عطاء نے فرمایا کہ حضرت ابوعبدالرحمٰن دو رکعتیں پڑھتے پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

9436- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَتَّى جَاءَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَأَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' اُنہوں نے ہمیں دو رکعتیں اس کے بعد اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

9437- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يَأْمُرُنَا أَنْ نُصَلِّيَ قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا، وَبَعْدَهَا أَرْبَعًا حَتَّى جَاءَ عَلِيٌّ فَأَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ أَرْبَعًا

حضرت ابوعبدالرحمٰن السلمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہمیں جمعہ سے پہلے اور بعد میں چار چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے' اُنہوں نے ہمیں دو رکعتیں اس کے بعد اور اس کے بعد چار رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔

9438- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: أَمَرَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ، أَنْ نُصَلِّيَ بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا قَالَ: فَلَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ قَالَ: اجْعَلُوهَا سِتًّا

حضرت ابوعبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم جمعہ کے بعد چار رکعت پڑھا کریں۔ فرمایا: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے تو فرمایا: ان کو چھ بنالو۔

9439- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن

9436- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5525 .

9439- قال في المجمع جلد2 صفحه195' ورجاله ثقات .

مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ صَلَّى يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَمَا سَلَّمَ الْإِمَامُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ

مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد چار رکعتیں پڑھیں۔

9440- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَبَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: وَكَانَ عَلِيٌّ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ سِتَّ رَكَعَاتٍ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود جمعہ سے پہلے اور بعد میں چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے۔

9441- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھتے تھے۔

9442- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، ثنا زَيْدُ بْنُ وَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي الْجُمُعَةَ مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو قیلولہ کرتے۔

9443- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْعَلَاءِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كُنَّا نُجَمِّعُ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمعہ پڑھ کر واپس آتے تو قیلولہ کرتے۔

9440- ويظهر أنه يوجد نقص في المصنف حيث حذف منه هذا الأثر - بين أثر قتادة وقول أبي اسحاق . وليس في أثر قتادة كان يصلي قبل الجمعة أربع ركعات .

9441- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5524 .

9442- قال في المجمع جلد2صفحه148' ورجاله ثقات .

9443- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 5220' ويحيى بن العلاء كذاب وانظر ما قبله .

مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ، ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَقِيلُ

9444- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ السَّرَّاجُ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَعُسُّ الْمَسْجِدَ بِاللَّيْلِ فَلَا يَرَى فِيهِ سَوَادًا إِلَّا أَخْرَجَهُ إِلَّا رَجُلًا قَائِمًا يُصَلِّي

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ رات کو نگہبانی کیلئے مسجد کا چکر لگایا کرتے تھے' پس وہاں پر نماز پڑھنے والے آدمی کے علاوہ ہر ایک کو نکال دیتے تھے۔

9445- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ هُزَيْلَ بْنَ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ مَسْعُودٍ إِلَى مَسْجِدِنَا، وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ، فَقِيلَ لَهُ تَقَدَّمْ: فَقَالَ: يَتَقَدَّمُ إِمَامُكُمْ، قُلْنَا: إِمَامُنَا لَيْسَ هَهُنَا، قَالَ: لِيَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ، فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ فَقَامَ عَلَى دُكَّانٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ، فَنَهَاهُ عَبْدُ اللهِ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ہماری مسجد میں آئے' نماز کے لیے اقامت پڑھی گئی تو آپ سے عرض کی گئی: آپ آگے ہو کر نماز پڑھائیں! آپ نے فرمایا: تمہارا امام آگے ہو! ہم نے عرض کی: ہمارا امام یہاں نہیں ہے' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اور آدمی آگے ہو۔ ایک آدمی آگے ہوا' وہ مسجد کے قبلہ کی طرف اونچی جگہ پر کھڑا ہوا تو حضرت عبداللہ نے اسے منع کیا۔

9446- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّهُ: كَرِهَ أَنْ يَؤُمَّهُمْ عَلَى الْمَكَانِ الْمُرْتَفِعِ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر امامت کروانے کو ناپسند کرتے تھے۔

9447- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ مَعْقِلٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا يَبْقَى

حضرت شداد بن معقل فرماتے ہیں کہ تمہارے دین میں سب سے پہلے جو شی موجود نہیں ہوگی' وہ امانت ہے اور آخر تک جو باقی رہے گی وہ نماز ہے' ایسے لوگ نماز پڑھائیں گے جن کا کوئی دین ہی نہیں ہوگا۔

9446- قال في المجمع جلد2صفحه67' ورجاله رجال الصحيح .

الصَّلَاةُ، وَلَيُصَلِّيَنَّ قَوْمٌ لَا دِينَ لَهُمْ

9448- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَلْقَمَةَ، وَمَسْرُوقٍ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: الصِّيَامُ مِنْ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ إِلَى رُؤْيَتِهِ، فَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ فَثَلَاثُونَ يَوْمًا

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: روزے اور عید چاند دیکھ کر کرو اگر آسمان غبار آلود ہو تو تیس دن مکمل کرلو۔

9449- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، أنا عُتْبَةُ بْنُ عَمَّارٍ، عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: صَامَ نَاسٌ مِنَ الْحَيِّ وَنَاسٌ مِنْ جِيرَانِنَا الْيَوْمَ، قَالَ: عَنْ رُؤْيَةِ الْهِلَالِ؟ قَالَ: لَا، قَالَ: لَأَنْ أُفْطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ، ثُمَّ أَقْضِيَهُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: اس قبیلہ اور ہمارے پڑوس کے لوگوں نے آج روزہ رکھا ہے' آپ نے فرمایا: چاند دیکھا ہے؟ عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: رمضان کے روزہ کی قضاء کرنا' پھر اس کی قضاء کرنا مجھے زیادہ پسند ہے شعبان کے آخری دن روزہ رکھنے سے۔

9450- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مِرْدَاسٍ، قَالَ: جَاءَنِي رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ، فَقَالَ: إِنِّي مَرَرْتُ

حضرت عبداللہ بن مرداس فرماتے ہیں: میرے پاس قبیلے یا محلے سے ایک آدمی آیا' کہا: بے شک میں چاندنی رات میں اپنی بیوی کے پاس سے گزرا تو وہ مجھے بہت اچھی لگی' میں نے ماہِ رمضان میں اس سے جماع کیا' اس کے

9448- قال في المجمع جلد3صفحه146' ورجاله رجال الصحيح .

9449- قال في المجمع جلد3صفحه149' وعتبة وأبوه لم أجد من ذكرهما . قلت: لعل في نسخته كذلك .

9450- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 8402' وعنده كما في رواية فاطمة' فأتى عبد الله فسأله فقال' بدل فاذا عبد الله بن مسعود الخ قال في المجمع جلد 3صفحه150' وعبد اللّٰه لم أجد من ذكره وبقية وبقية رجاله رجال الصحيح ورواه ابن أبي شيبة جلد3صفحه80-81 .

بِامْرَأَتِي فِي الْقَمَرِ فَأَعْجَبَتْنِي فَجَامَعْتُهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَنِمْتُ حَتَّى أَصْبَحْتُ، فَقُلْتُ: عَلَيْكَ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَوْ بِأَبِي حَكِيمٍ الْمُزَنِيِّ، فَإِذَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَسَأَلْتُهُ فَقُلْتُ: إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا، فَقَالَ: كُنْتَ جُنُبًا لَا يَحِلُّ لَكَ الصَّلَاةُ، فَاغْتَسَلْتَ فَحَلَّتْ لَكَ الصَّلَاةُ، وَحَلَّ لَكَ الصِّيَامُ فَصُمْ

بعد سو گیا' حتیٰ کہ میں نے صبح کر دی۔ میں نے اس آدمی سے کہا: تم حضرت عبداللہ بن مسعود یا ابوحکیم مزنی کے پاس جا کر سوال کرو۔ اچانک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نظر آئے تو میں نے ان سے سوال کیا' پس میں نے کہا: میں جنبی تھا' فرمایا: تُو جنبی تھا تو تیرے لیے نماز جائز نہ تھی' تُو غسل کر لیتا تو نماز تیرے لیے جائز ہو جاتی لیکن روزہ رکھنا تیرے لیے جائز ہے (اب بھی اگر صبح صادق کے بعد کوئی چیز نہیں کھائی ہے) تو روزہ کی نیت کر لے (تیرا روزہ ہو جائے گا)۔

9451- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا يَعْلَى بْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارِبِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَامِعَ بْنَ شَدَّادٍ أَبَا صَخْرَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مِرْدَاسٍ، أَنَّهُ جَاءَ إِلَى مَسْجِدِ الْحَيِّ بَعْدَمَا صَلَّوُا الْفَجْرَ، فَقَالَ لَهُمْ -وَذَاكَ فِي رَمَضَانَ-: إِنِّي أَصَبْتُ مِنْ أَهْلِي، ثُمَّ غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَأَصْبَحْتُ وَلَمْ أَغْتَسِلْ فَمَا تَرَوْنَ؟ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا نَرَاكَ إِلَّا قَدْ أَفْطَرْتَ، فَانْطَلَقَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ لَهُمْ: أَتَيْتُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكُمْ أَوْ أَفْقَهُ فَقَالَ: إِنَّمَا الْإِفْطَارُ مِنَ الطَّعَامِ، وَالشَّرَابِ فَأَتِمَّ صَوْمَكَ

حضرت عبداللہ بن مرداس سے روایت ہے کہ وہ محلے کی مسجد میں آئے' اس کے بعد کہ لوگ نماز سے فارغ ہو چکے تھے تو اُنہوں نے لوگوں سے کہا: (یہ رمضان المبارک کا مہینہ تھا) بے شک میں نے اپنی بیوی سے جماع کیا پھر مجھ پر نیند غالب آ گئی تو میں نے (اسی حالت میں) صبح کی' میں نے غسل نہیں کیا' اب تمہارا کیا خیال ہے؟ (میں کیا کروں؟) پس قوم نے ان سے کہا: ہمارا خیال ہے تُو روزے سے محروم رہا۔ لیکن وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو (واپس آ کر) ان لوگوں سے کہا: میں سے بہتر یا تم سے زیادہ فقیہ کے پاس سے آیا ہوں تو اُنہوں نے فرمایا ہے کہ اگر آدمی صبح صادق کے بعد کھائے یا پیئے تو روزے سے محروم ہوتی ہے (جنبی حالت میں صبح کرنے سے نہیں) پس تُو اپنا روزہ مکمل کر (اگر تُو نے صبح صادق کے بعد کھایا پیا نہیں ہے)۔

9452- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت اسود بن ہلال فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ثنا جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ، قَالَ: أَتَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَلَمِ اغْتَسَلَ حَتَّى أَصْبَحْتُ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنْتَ جُنُبًا لَا تَحِلُّ لَكَ الصَّلَاةُ، فَاغْتَسَلْتَ فَحَلَّتْ لَكَ الصَّلَاةُ وَحَلَّ لَكَ الصِّيَامُ، وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں جنبی تھا تو میں نے غسل کیے بغیر صبح کر دی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو جنبی ہو تو تیرے لیے غسل کیے بغیر نماز حلال نہیں ہوتی' اگر غسل کر لے گا تو نماز حلال ہو جائے گی لیکن تیرے لیے روزہ رکھنا (اس حالت میں) جائز ہے اور یہ واقعہ رمضان المبارک کا ہے۔

9453- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْجَزَّارِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ تَرَكْتُ الْغُسْلَ عَمْدًا حَتَّى أُصْبِحَ لَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الصَّوْمِ، إِنَّمَا أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس رات کو آؤں پھر جان بوجھ کر غسل کرنا چھوڑ دوں صبح ہونے تک تو میرے لیے روزہ رکھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی' کیونکہ میں نے اس سے ہمبستری کی ہے جب وہ میرے لیے حلال ہے۔

9454- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، وَهِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ امْرَأَةً مِنَ اللَّيْلِ، ثُمَّ تَرَكْتُ الْغُسْلَ عَمْدًا حَتَّى أُصْبِحَ لَمْ يَمْنَعْنِي ذَلِكَ مِنَ الصَّوْمِ لِأَنِّي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس رات کو آؤں پھر جان بوجھ کر غسل کرنا چھوڑ دوں صبح ہونے تک تو میرے لیے روزہ رکھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی' کیونکہ میں نے اس سے ہمبستری کی ہے جب وہ میرے لیے حلال ہے۔

9453- قال فی المجمع جلد 3صفحه150' ويحيى بن الحارث قال فی المجمع جلد 3صفحه150 لم أجد من ذكره' وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: هو يحيى بن الجزار كما ترى ولعله حرف فی نسخة الحافظ الهيثمی الی يحيى بن الحارث .

إِنَّمَا أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

9455- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، أنا أَيُّوبُ، وَهِشَامٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: لَوْ أَتَيْتُ أَهْلِي أَوَّلَ اللَّيْلِ، ثُمَّ أَصْبَحْتُ جُنُبًا لَصُمْتُ لِأَنِّي أَتَيْتُهَا وَهِيَ تَحِلُّ لِي

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنی بیوی کے پاس رات کو آؤں پھر جان بوجھ کر غسل کرنا چھوڑ دوں صبح ہونے تک تو میرے لیے روزہ رکھنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہوگی' کیونکہ میں نے اس سے ہمبستری کی ہے جب وہ میرے لیے حلال ہے۔

9456- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: لَوْ كُنْتُ جُنُبًا، فَمَكَثْتُ شَهْرًا لَا أَجِدُ الْمَاءَ مَا صَلَّيْتُ حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں حالتِ جنابت میں ہوں اور میں ایک ماہ تک ٹھہرا رہوں اور مجھے پانی نہ ملے تو میں نماز نہیں پڑھوں گا جب تک پانی نہ پاؤں۔

9457- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنِ الْهُرْمُزَانِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الرَّجُلِ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ، قَالَ: يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ قَالَ سُفْيَانُ: لَا يُؤْخَذُ بِهَذَا

حضرت ھرمزان سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے سوال کیا جو بوسہ لیتا ہے روزہ کی حالت میں۔ فرمایا: اس کی جگہ ایک روزے کی قضاء کرے۔ حضرت سفیان فرماتے ہیں: اس پر عمل نہ کیا جائے گا (کیونکہ یہ متفق علیہ نہیں)۔

9458- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ زَكَرِيَّا، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يُبَاشِرُ امْرَأَتَهُ نِصْفَ النَّهَارِ، وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ حالتِ روزہ میں اپنی بیوی کے ساتھ لیٹتے تھے۔

9459- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

ایک آدمی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ

9457- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7426' قال في المجمع جلد3صفحه166' ورجاله ثقات .

9458- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7442 .

9459- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7476' وانظر الفتح جلد4صفحه161-162 . وقال في المجمع جلد3صفحه168'

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَقِيَ اللّٰهَ بِهِ، وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ، إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ

عنہ نے فرمایا: جس نے رمضان کا ایک روزہ بغیر وجہ کے نہ رکھا تو وہ اللہ سے ملے گا' پھر اللہ چاہے تو عذاب دے اور چاہے تو معاف کردے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے رمضان کا ایک دن روزہ نہ رکھا' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

9460- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، أَخْبَرَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّمَا الصِّيَامُ مِمَّا دَخَلَ، وَلَيْسَ مِمَّا خَرَجَ، وَالْوُضُوءُ مِمَّا خَرَجَ وَلَيْسَ مِمَّا دَخَلَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: روزہ (پیٹ کے اندر) داخل کرنے سے ٹوٹتا ہے' جب جسم سے کچھ نکلے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے' جبکہ نکلنے والی شی سے وضو ہے اور داخل ہونے والی سے نہیں ہے۔

9461- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ

حضرت عامر بن مطیر شیبانی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ سحری کی' پھر ہم نکلے تو نماز کے لیے

ورجاله ثقات .

9460- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 658 .

9461- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7616' قال في المجمع جلد 3صفحه154' ورجاله رجال الصحيح . وكلمة وكيع ليست في المصنف .

مَطِيرٍ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: تَسَحَّرْنَا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ، ثُمَّ خَرَجْنَا فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ

اقامت پڑھی جارہی تھی۔

9462- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا عُرِضَ عَلَى أَحَدِكُمْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ، وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ: إِنِّي صَائِمٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تم میں سے کسی کو حالتِ روزہ میں کھانے پینے کی کوئی شی پیش کی جائے تو وہ کہے: میں روزہ کی حالت میں ہوں۔

9463- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَبْعَ عَشْرَةَ صَبِيحَةَ بَدْرٍ، أَوْ إِحْدَى وَعِشْرِينَ لَيْلَةً أَوْ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لیلۃ القدر کو سترہ رمضان المبارک یا اکیس یا تئیس رمضان المبارک کو تلاش کرو۔

9464- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: قُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ يَعْنِي أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابومنذر یعنی حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: مجھے شبِ قدر کے بارے بتایئے! کیونکہ حضرت حضرت اُم عبد کے بیٹے (عبداللہ) فرماتے ہیں: جو آدمی سارا سال قیام کرے (یعنی مغرب وعشاء کی نماز باجماعت ادا کرے گا) تو شبِ قدر پالے گا۔ اُنہوں نے فرمایا: ابوعبدالرحمٰن پر اللہ

9462- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7483' وابن أبي شيبة جلد 3 صفحه 64 عن أبي الأحوص عن أبي اسحاق به ووكيع عن مسعر عن أبي اسحاق به .

9463- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7697' وانظر ما كتبه شيخنا اجازة في تعليقه على المصنف .

9464- رواه مسلم رقم الحديث: 762' وابن نصر في قيام رمضان صفحه 185-186 . عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 7700 الا أنه عنده معمر بدل الثوري..

رَمَضَانَ، وَلَكِنَّهُ عَمَّى عَلَى النَّاسِ حَتَّى لَا يَتَكَلَّمُوا، وَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، قُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدْ رَأَيْنَا وَحَفِظْنَا، فَوَاللّٰهِ إِنَّهَا لَهِيَ لَا يَسْتَثْنِي قُلْتُ لِزِرٍّ: وَمَا الْآيَةُ؟ قَالَ: تَطْلُعُ الشَّمْسُ غَدَاتَئِذٍ كَأَنَّهَا طَسْتٌ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ

رحم فرمائے! یقیناً انہیں معلوم ہے کہ یہ رمضان المبارک میں ہے لیکن اُنہوں نے لوگوں کو نابلد رکھا یہاں تک کہ وہ زبان نہ کھولیں قسم ہے اُس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے کہ یہ رات رمضان المبارک میں ہے اور رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا: اُس نشانی سے جس کی خبر ہمیں رسول کریم ﷺ نے دی پس اللہ کی قسم! یہ وہی ہے اُنہوں نے استثناء نہیں کی۔ میں نے حضرت زر سے عرض کی: وہ کون سی نشانی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: دوسرے دن سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے گویا وہ ایک پلیٹ ہے اس کی شاعیں نہیں ہوتی ہیں۔

9465- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، وَعَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، قَالَا: ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ قَالَ: قُلْتُ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ صَاحِبَنَا ابْنَ مَسْعُودٍ سُئِلَ عَنْهَا فَقَالَ: مَنْ يَقُمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَلَكِنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَتَّكِلُوا -أَوْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا -وَاللّٰهِ إِنَّهَا لَفِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ يَحْلِفُ، وَلَا يَسْتَثْنِي، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَمَّادٌ: فَقُلْتُ لِعَاصِمٍ: مَا الْآيَةُ؟

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: اے ابومنذر! مجھے شبِ قدر کے بارے بتایئے! کیونکہ ہمارے ساتھی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس بارے سوال ہوا تو اُنہوں نے فرمایا: جو سارا سال قیام کرے گا تو وہ اس کو ضرور پالے گا۔ فرمایا: ابوعبدالرحمٰن پر اللہ رحم فرمائے! انہیں معلوم ہے کہ یہ رمضان میں ہے لیکن اُنہوں نے ناپسند کیا کہ لوگ کلام کریں یا فرمایا: اُنہوں نے پسند کیا کہ لوگ کلام نہ کریں۔ قسم بخدا! شبِ قدر ضرور رمضان میں ہے اور وہ ستائیسویں رات ہے وہ حلف اُٹھا رہے تھے لیکن استثناء نہیں کی۔ راوی کا بیان ہے: میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو کہاں سے علم ہوا؟ اُنہوں نے فرمایا: اس نشانی سے جس کی خبر رسول کریم ﷺ نے ہمیں دی۔

قَالَ: تُصْبِحُ الشَّمْسُ صَبِيحَةَ تِلْكَ اللَّيْلَةِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ مِثْلَ الطَّسْتِ حَتَّى تَرْتَفِعَ

حضرت حماد کہتے ہیں: میں نے حضرت عاصم سے عرض کی: وہ نشانی کیا ہے؟ فرمایا: اس رات کی صبح سورج اس انداز میں طلوع ہوتا ہے کہ اس کی شاعیں نہیں ہوتی ہیں' تھال کی طرح ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ بلند ہو۔

9466- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِأُبَيٍّ، أَخْبِرْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ عَبْدَ اللهِ، يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، قَالَ: يَرْحَمُ اللهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ لَيَعْلَمُ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنْ عَمَّى عَلَى النَّاسِ حَتَّى لَا يَتَّكِلُوا، وَاللهِ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ ، فَقُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ، أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَنْبَأَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا أَنَّهَا لَهِيَ قَالَ عَاصِمٌ: قُلْتُ لِزِرٍّ: مَا تِلْكَ الْآيَةُ؟ قَالَ: طُلُوعُ الشَّمْسِ بَيْضَاءَ كَالطَّسْتِ لَيْسَ لَهَا شُعَاعٌ حَتَّى تَرْتَفِعَ ، قَالَ: فَرَمَقْتُهَا مِرَارًا كَذَلِكَ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ابومنذر یعنی حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: مجھے شبِ قدر کے بارے بتایئے! کیونکہ حضرت حضرت اُمِ عبد کے بیٹے (عبداللہ) فرماتے ہیں: جو آدمی سارا سال قیام کرے (یعنی مغرب وعشاء کی نماز باجماعت ادا کرے گا) تو شبِ قدر پالے گا۔ اُنہوں نے فرمایا: ابوعبدالرحمٰن پر اللہ رحم فرمائے! یقیناً انہیں معلوم ہے کہ یہ رمضان المبارک میں ہے' لیکن اُنہوں نے لوگوں کو نابلد رکھا یہاں تک کہ وہ زبان نہ کھولیں' قسم ہے اُس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ پر قرآن نازل فرمایا ہے کہ یہ رات رمضان المبارک میں ہے اور رمضان کی ستائیسویں رات ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو اس کا علم کیسے ہوا؟ فرمایا: اُس نشانی سے جس کی خبر ہمیں رسول کریم ﷺ نے دی' پس اللہ کی قسم! یہ وہی ہے اُنہوں نے استثناء نہیں کی۔ میں نے حضرت زر سے عرض کی: وہ کون سی نشانی ہے؟ اُنہوں نے فرمایا: دوسرے دن سورج اس طرح طلوع ہوتا ہے' گویا وہ ایک پلیٹ ہے' اس کی شاعیں نہیں ہوتی ہیں' یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے۔ وہ فرماتے ہیں: پس میں نے کئی بار سورج کو اسی طرح طلوع ہوتے دیکھا۔

9467- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت

خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا عَاصِمُ بْنُ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: لَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ -وَكَانَ امْرَأً فِيهِ شَرَاسَةٌ- فَقُلْتُ: أَبَا الْمُنْذِرِ اخْفِضْ لِي جَنَاحَكَ رَحِمَكَ اللّٰهُ، وَسَأَلْتُهُ عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ؟ فَقَالَ: إِنَّهَا فِي رَمَضَانَ، وَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ: وَأَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَدَدْنَا وَحَفِظْنَا، فَوَاللّٰهِ إِنَّهَا لَهِيَ لَا يَسْتَثْنِي

اُبی بن کعب سے ملا جبکہ وہ ایک ایسے آدمی تھے جن میں سخت کلامی کا عنصر تھا' پس میں نے عرض کی: (اے ابومنذر! اللہ آپ پر رحم فرمائے! میرے لیے اپنے پَروں کو پست فرمایئے!) میں نے آپ سے شبِ قدر کے بارے سوال کیا۔ فرمایا: یہ رمضان میں ہے اور یہ ستائیسویں کی رات ہے' میں نے عرض کی: آپ کو کہاں سے اس کا علم ہوا؟ فرمایا: اس نشانی کے ذریعے جس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں آگاہ فرمایا' پس ہم نے گنا اور یاد کیا' پس قسم بخدا! یہ وہی ہے بغیر استثناء کے کہا۔

9468- حَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَفْصٍ الرَّقِّيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: لَيْلَةُ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، قُلْتُ: يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَنَّى عَلِمْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَفِظْتُهَا، وَعَدَدْتُهَا، وَالَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى مُحَمَّدٍ إِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ

حضرت زر بن حبیش' حضرت اُبی بن کعب سے روایت فرماتے ہیں کہ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شبِ قدر' ستائیسویں کی رات ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابومنذر! آپ کو اس کا علم کہاں سے ہوا؟ فرمایا: اس نشانی سے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے سامنے بیان فرمائی' پس ہم نے اسے یاد کر لیا اور گنا۔ قسم اس ذات کی جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کتاب نازل فرمائی' وہ ستائیسویں کی رات ہے۔

9469- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ، ثنا أَبُو حَفْصٍ الْأَبَّارُ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: وَفَدْتُ إِلَى عُثْمَانَ فَلَقِيتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ، فَقُلْتُ لَهُ: حَدِّثْنِي فَإِنِّي قَدْ كُنْتُ أُحِبُّ لُقِيَكَ، وَمَا وَفَدْتُ

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گیا تو میری ملاقات حضرت اُبی بن کعب سے ہوئی' میں نے اُن سے عرض کی: مجھے حدیث سنایئے کیونکہ میں پسند کرتا تھا کہ آپ سے ملاقات ہو۔ بس میں آپ کی ملاقات کیلئے ہی آیا ہوں۔ پس مجھے شبِ قدر کے بارے حدیث بیان کیجئے کیونکہ

إِلَّا لِلِقَائِكَ فَحَدِّثْنِي عَنْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، فَإِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: مَنْ يُقِمِ السَّنَةَ يُصِبْهَا -أَوْ يُدْرِكْهَا- فَقَالَ أُبَيٌّ: لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي رَمَضَانَ وَلَكِنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يُعَمِّيَ عَلَيْكُمْ، فَإِنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ بِالْآيَةِ الَّتِي حَدَّثَنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَحَفِظْنَاهَا وَعَلِمْنَاهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوَاصِلُهَا إِلَى السَّحَرِ، فَإِذَا كَانَ قَبْلَهَا بِيَوْمٍ وَبَعْدَهَا بِيَوْمٍ صَعِدَ فَنَظَرَ إِلَى الشَّمْسِ، وَقَالَ: إِنَّهَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ صَبِيحَتَهَا، وَلَا شُعَاعَ لَهَا حَتَّى تَرْتَفِعَ

حضرت ابن مسعود فرماتے ہیں: جو آدمی پورا سال قیام کرے تو وہ شبِ قدر کو پالے گا۔ حضرت اُبی نے فرمایا: ان کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ رمضان میں ہے لیکن وہ تمہیں اس سے نابلد رکھنا پسند کرتے ہیں۔ پس وہ ستائیسویں کی رات ہے اس نشانی کی وجہ سے' جو رسول کریم ﷺ نے خود ہمیں بتائی' پس ہم نے اس کو یاد کرلیا اور ہم نے اس کو جانا۔ رسول کریم ﷺ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ آپ بھی وہ پوری رات جاگا کرتے تھے' سحری تک۔ پس اس رات سے ایک دن پہلے اور ایک دن بعد بلند جگہ پر سورج کو ملاحظہ فرماتے' اور فرماتے: بے شک سورج اس کی صبح بغیر شعاع کے طلوع ہوتا ہے اور بلند ہونے تک اسی طرح رہتا ہے۔

9470- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْبَزَّارُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّوَّاسُ، ثنا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ: مَنْ يُقِمِ الْحَوْلَ يُصِبْهَا، فَقَالَ أُبَيٌّ: رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ، وَلَكِنْ أَحَبَّ أَنْ لَا يَتَّكِلُوا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت اُبی بن کعب سے عرض کی: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو آدمی ایک سال تک قیام کرے گا اس کو لیلۃ القدر مل جائے گی۔ حضرت اُبی نے فرمایا: اللہ عزوجل ابن مسعود پر رحم کرے! اس کو اتنا علم ہے کہ یہ رات تیئس رمضان کو ہے لیکن اس نے (بتانا) پسند نہیں کیا کہ لوگ اس پر ہی بھروسہ نہ کرلیں۔

9471- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا ابْنُ ثَوْبَانَ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ:

حضرت زر بن حبیش فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس لیلۃ القدر کے بارے مذاکرہ ہوا۔ فرمایا: جس نے رمضان کا سارا مہینہ قیام کیا'

9471- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 162 .

تَذَاكَرُوا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، فَقَالَ: مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ كُلَّهُ أَدْرَكَهَا، قَالَ: فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأُبَيٍّ، فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنِّي لَأَعْلَمُ أَيَّ لَيْلَةٍ هِيَ اللَّيْلَةُ الَّتِي أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِقِيَامِهَا ، قَالَ: فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ: لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ قَالَ عَبْدَةُ: فَإِذَا كَانَ الشَّهْرُ ثَلَاثِينَ قُمْنَا بَعْدَهَا ثَلَاثًا، وَإِذَا كَانَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قُمْنَا بَعْدَهَا لَيْلَتَيْنِ

اس نے اس رات کو پالیا۔ فرماتے ہیں: میں (کوفہ سے) مدینے آیا تو میں نے حضرت اُبی سے اس کا تذکرہ کیا۔ اُنہوں نے فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک میں جانتا ہوں کہ وہ کون سی رات ہے۔ وہ رات ہے جس میں رسول کریم ﷺ نے ہمیں قیام کرنے کا حکم دیا۔ فرماتے ہیں: میں نے اس کے بارے سوال کیا تو فرمایا: وہ ستائیسویں کی رات ہے۔ حضرت عبدہ فرماتے ہیں: جب مہینہ تیس کا ہوتا تھا تو اس کے بعد ہم تین رات قیام کرتے اور اگر انتیس کا ہوتا تو دو رات۔

9472- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ، يُصَلِّي بِنَا فِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَيَنْصَرِفُ بِلَيْلٍ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمیں رمضان کی رات نماز (یعنی تراویح) پڑھاتے تھے پس آپ رات کے وقت ختم کرتے تھے۔

9473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، قَالَ: قُلْتُ لِخُصَيْفٍ: أَحَدَّثَكُمْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ قَالَ: فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ مِنَ الْإِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَابْنُ لَبُونٍ ذَكَرٍ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت زائدہ فرماتے ہیں کہ میں نے خصیف سے کہا: میں تم کو حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود جو اپنے والد کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض (دو سال والی) ہے پس اگر اونٹوں کے گلے میں وہ نہ ہو تو پھر بنت لبون (ایک سال کی) ہی دیدے؟ فرمایا: جی ہاں!

9474- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت میناء سے روایت ہے کہ وہ لوگ حضرت

9472- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7741' قال في المجمع جلد3صفحه172' ورجاله رجال الصحيح .

9473- قال في المجمع جلد3صفحه75' وأبو عبيدة لم يسمع من ابيه .

9474- قال في المجمع جلد3صفحه92' وميناء فيه كلام كثير وقد وثقه ابن حبان .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِيهِ هَمَّامٍ، عَنْ مِينَاءَ، أَنَّهُمْ جَاءُوا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ فِي زَمَنِ عُثْمَانَ، فَقَالُوا: أَعْطِنَا أَعْطِيَاتِنَا، فَقَالَ: مَا لَكُمْ عِنْدِي عَطَاءٌ إِنَّمَا عَطَاؤُكُمْ مِنْ فَيْئِكُمْ، وَجِزْيَتِكُمْ، وَالصَّدَقَةُ لِأَهْلِهَا، فَلَمَّا تَرَدَّدُوا إِلَيْهِ جَاءَ بِالْمَفَاتِيحِ إِلَى عُثْمَانَ فَرَمَى بِهَا، وَقَالَ: إِنِّي لَسْتُ بِخَازِنٍ

عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو اُنہوں نے عرض کی: ہمیں ہمارے عطیات دیں۔ تو اُنہوں نے فرمایا: میرے پاس کوئی عطیہ نہیں ہے' تمہارے عطیات تو صرف تمہارے مالِ فیٔ اور جزیہ سے ہوتے ہیں اور صدقہ اس کیلئے ہوتا ہے جو اس کا حق دار ہے' پس جب لوگ چلے گئے تو آپ نے چابیاں اُٹھا کر حضرت عثمان کے پاس آ کر پھینک دیں اور کہا: میں خازن نہیں بنتا۔

9475- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَسُئِلَ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى؟ فَقَالَ: إِذَا بَلَغُوا فَأَعْلِمُوهُمْ مَا حَلَّ فِيهَا مِنْ زَكَاةٍ، فَإِنْ شَاءُوا زَكَّوْا، وَإِنْ شَاءُوا تَرَكُوا

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یتیموں کے اموال کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: جب وہ بالغ ہوں تو ان کو بتاؤ' جو ان کے مال پر زکوٰۃ ہے' اگر چاہیں تو زکوٰۃ دیں اور اگر چاہیں تو چھوڑ دیں۔

9476- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَالِي الْيَتِيمِ يُحْصِي السِّنِينَ، فَإِذَا قَالَ احْتَلَمَ، قَالَ لَهُ: إِنَّ عَلَيْكَ زَكَاةَ كَذَا وَكَذَا سَنَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یتیم کی عمر شمار کی جائے' جب اس کو احتلام ہو تو اس کو بتاؤ کہ اس کے مال پر اتنی اتنی زکوٰۃ بنتی ہے۔

9477- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں مال دیا جاتا تھا' پھر زکوٰۃ بھی لی جاتی تھی۔

9475- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 6997' قال في المجمع جلد3صفحه67' ومجاهد لم يسمع من ابن مسعود .

9476- قال في المجمع جلد3صفحه67' ومجاهد لم يدرك ابن مسعود .

9477- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7036' قال في المجمع جلد3صفحه68' ورجاله رجال الصحيح خلا هبيرة وهو ثقة .

إِسْحَاقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ يُعْطِينَا الْعَطَاءَ، ثُمَّ يَأْخُذُ زَكَاتَهُ

9478- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلَتْهُ امْرَأَةٌ عَنْ حُلِيٍّ لَهَا أَفِيهِ زَكَاةٌ؟ قَالَ: إِذَا بَلَغَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَزَكِّيهِ، قَالَتْ: إِنَّ فِي حِجْرِي أَيْتَامًا فَأَدْفَعُهُ إِلَيْهِمْ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے زیور کے متعلق پوچھا کہ اس میں زکوٰۃ ہے یا نہیں ہے؟ میں نے کہا: جب دوسو درہم کے ہوں تو زکوٰۃ ہے۔ اس نے عرض کی: میرے پاس یتیم ہیں' میں ان کو دے دوں؟ میں نے کہا: جی ہاں! (دے دو)۔

9479- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ امْرَأَةَ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَتْ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، هَلْ فِي حُلِيِّي زَكَاةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَتْ: فَإِنَّ لِي ابْنُ أَخٍ أَيْتَامًا فَأَجْعَلُهُ فِيهِمْ؟ قَالَ: اجْعَلِيهِ فِيهِمْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا زیور پر زکوٰۃ ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے عرض کی: میرے بھائی کے بیٹے یتیم ہیں' میں ان کو دے دوں؟ آپ نے فرمایا: ان کو دے دو!

9480- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ رَجُلَيْنِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ كَسَبَ طَيِّبًا خَبَّثَهُ مَنْعُ الزَّكَاةِ، وَمَنْ كَسَبَ خَبِيثًا لَمْ تُطَيِّبْهُ الزَّكَاةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے حلال طریقہ سے مال کمایا اور اس کی زکوٰۃ نہ دینے سے وہ پلید ہو جاتا ہے اور جس نے جس حرام طریقے سے کمایا' زکوٰۃ دینے سے پاک نہیں ہوگا۔

9481- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم

9478- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 7055 قال في المجمع جلد3صفحه67' ورجاله ثقات لكن ابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

9480- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:7148' قال في المجمع جلد3صفحه65' واسناده منقطع .

9481- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:6517' وابن ماجه رقم الحديث:1478' وأبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ كِلَاهُمَا، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ جِنَازَةً فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ لِيَدَعْ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ

میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔ یہ الفاظ حدیث کے ابونعیم کے ہیں۔

9482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمُ الْجِنَازَةَ فَلْيَأْخُذْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ يَذَرْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

9483- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ تَبِعَ جِنَازَةً فَلْيَحْمِلْ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ كُلِّهَا، فَإِنَّهُ مِنَ السُّنَّةِ، ثُمَّ لِيَتَطَوَّعْ بَعْدُ إِنْ شَاءَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

9484- حَدَّثَنَا دَرَّانُ بْنُ سُفْيَانَ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَحْمِلَ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ، ثُمَّ تَطَوَّعْ أَوْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

دَعْ

9485- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ إِدْرِيسَ الْكُوفِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَأْخُذَ بِجَوَانِبِ السَّرِيرِ الْأَرْبَعِ، ثُمَّ تَطَوَّعْ بَعْدُ أَوْ دَعْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی جنازہ کے ساتھ چلے تو چاروں کونوں کو کندھا دینا سنت ہے' پھر اس کے بعد دے گا تو نفل ہے یا چھوڑ دے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ، ثنا أَبِي، ثنا الرَّحِيلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ الْبَجَلِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ صُبَيْحٍ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، مِثْلَهُ

حضرت ابوعبیدہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9486- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ، قَالَ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: سُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ غَاسِلِ الْمَيِّتِ أَيَغْتَسِلُ؟ قَالَ: إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ أَنَّ صَاحِبَكُمْ نَجِسٌ فَاغْتَسِلُوا مِنْهُ، وَإِلَّا فَإِنَّمَا يَكْفِيكُمُ الْوُضُوءُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ میت کو غسل دینے والا غسل کرے گا؟ آپ نے فرمایا: اگر تم جانتے ہو کہ تمہارا ساتھی ناپاک تھا تو غسل دے کر غسل کرلو ورنہ تمہارے لیے وضو ہی کافی ہے۔

9487- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ، ثنا شَرِيكٌ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے لیے جنازہ میں کوئی بات اور قرأت مقرر نہیں کی گئی ہے' امام

9486- قال في المجمع جلد3صفحه23' ورجاله ثقات الا أن ابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَوْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا عَلَى الْجَنَازَةِ قَوْلٌ وَلَا قِرَاءَةٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ، أَكْثِرْ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ

تکبیر کہے تو تکبیر کہو زیادہ سے زیادہ اچھی بات کرلو۔

9488- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: لَأَنْ أَطَأَ عَلَى جَمْرَةٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَطَأَ عَلَى قَبْرِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آگ کے انگارے پر پاؤں رکھنا مجھے زیادہ پسند ہے' مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے سے۔

9489- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطِرَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الطُّفَيْلِ النَّخَعِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لَمْ يُوَقَّتْ لَنَا فِي الصَّلَاةِ عَلَى الْمَيِّتِ قِرَاءَةٌ، وَلَا قَوْلٌ، كَبِّرْ مَا كَبَّرَ الْإِمَامُ، وَأَكْثِرْ مِنْ طَيِّبِ الْقَوْلِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے لیے جنازہ میں کوئی بات اور قرأت مقرر نہیں کی گئی ہے' امام تکبیر کہے تو تکبیر کہو زیادہ سے زیادہ اچھی بات کرلو۔

9490- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تَشْتَرُوا السَّمَكَ فِي الْمَاءِ فَإِنَّهُ غَرَرٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پانی کے اندر مچھلی نہ خریدو کیونکہ یہ دھوکہ ہے۔

9491- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سود (گناہ)

9490- فيه انقطاع بين المسيب بن رافع وابن مسعود . قال البيهقي في السنن جلد 5صفحه340' والصحيح ما رواه هشيم عن يزيد موقوفًا على عبد الله' ورواه أيضًا سفيان الثوري عن يزيد موقوفًا على عبد الله .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الرِّبَا بِضْعٌ، وَسَبْعُونَ بَابًا

کے ستر سے زیادہ دروازے ہیں۔

9492- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: الصَّفْقَةُ فِي الصَّفْقَتَيْنِ رِبًا

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دوسودوں (نفع بخش اور گھاٹے والا) میں سے ایک سودا سود (نفع ہی نفع) ہے۔

9493- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان کی عدت کے وقت ان کو طلاق دو'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ جب پاکی کی حالت میں ہو اور جماع نہ کیا ہو۔

9494- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) قَالَ: طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا لِلسُّنَّةِ ثَلَاثًا طَلَّقَهَا فِي طُهْرٍ وَاحِدَةً، ثُمَّ عَلَيْهَا حَيْضَةٌ بَعْدَ آخِرِ تَطْلِيقَةٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''ان کی عدت کے وقت ان کو طلاق دو'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد یہ ہے کہ جب پاکی کی حالت میں ہو اور جماع نہ کیا ہو' جب سنت تین طلاقیں دینے کا ارادہ رکھے تو ایک طلاق ایک طہر میں دے' پھر دوسرے حیض کے بعد دوسری طلاق دے۔

9495- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو سنت

9493- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10927' وسعيد بن منصور (1057)' والبيهقي جلد 7صفحه325' والنسائي جلد5صفحه140 .

9494- والنسائي جلد5صفحه140 .

9495- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:10929 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَ لِلسُّنَّةِ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

طریقہ کے مطابق طلاق دے جس طرح اللہ عزوجل نے طلاق دینے کا حکم دیا تو وہ طہر میں طلاق دے جب جماع نہ کیا ہو۔

9496- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: (يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ: أَنْ تُطَلِّقَهَا طَاهِرًا، ثُمَّ تَدَعَهَا حَتَّى تَقْضِيَ عِدَّتَهَا أَوْ تُرَاجِعَهَا إِنْ شِئْتَ قَالَ شُعْبَةُ: وَأَهْلُ الْكُوفَةِ يَقُولُونَ: عَنْ غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''اے غیب کی خبریں بتانے والے! جب آپ عورتوں کو طلاق دینے کا ارادہ کریں تو ان کی عدت کے وقت کو سامنے رکھ کر ان کو طلاق دیں'' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس طلاق عدت سے مراد یہ ہے کہ حالتِ طہر میں طلاق دے، پھر عدت ختم ہونے تک چھوڑ دے یا اگر چاہے تو رجوع کر لے۔ شعبہ کہتے ہیں کہ کوفہ والے کہتے ہیں: جب جماع نہ کیا ہو۔

9497- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي قَوْلِهِ: (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق: 1) ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الطَّلَاقَ الَّذِي هُوَ الطَّلَاقُ فَلْيُمْهِلْ حَتَّى إِذَا طَهُرَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْحَيْضِ فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا فِي غَيْرِ جِمَاعٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فطلقوهن لعدتهن '' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد جو طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے وہ انتظا کرے جب عورت حیض سے پاک ہو تو اسے اس کے طہر میں طلاق دے جب جماع نہ کیا ہو۔

9498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اللہ عزوجل کے ارشاد: ''فطلقوهن لعدتهن '' کی تفسیر کرتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ جو طلاق دینے کا ارادہ رکھتا ہے وہ انتظار کرے

أَبِی الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِی قَوْلِهِ: (فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ) (الطلاق:1) ، قَالَ: مَنْ أَرَادَ الطَّلَاقَ الَّذِی هُوَ الطَّلَاقُ فَلْیُمْهِلِ الْمَرْأَةَ حَتَّى إِذَا طَهُرَتْ فِی غَیْرِ جِمَاعٍ قَالَ لَهَا: اعْتَدِّی، فَإِنْ نَدِمَ وَتَبِعَهَا نَفْسُهُ أَشْهَدَ رَجُلَیْنِ عَلَى رَجْعَتِهَا وَإِلَّا تَرَكَهَا حَتَّى تَنْقَضِیَ عِدَّتُهَا، وَلَا یُطَلِّقُهَا ثَلَاثًا وَهِیَ حَامِلٌ، فَیُنْدِمُهُ اللّٰهُ، فَیُنْفِقُ عَلَیْهَا حَمْلَهَا وَرَضَاعَهَا

یہاں تک کہ جب عورت حیض سے پاک ہوتو اسے اس کے اس طہر میں طلاق دے جس میں جماع نہ کیا ہو' اس سے کہے: تُو اپنی عدت گزار۔ پس اگر شرمندہ ہوا اور اسے اپنے پاس لانا چاہتا ہوتو دو گواہ بنا کر کہے: میں نے اپنی بیوی سے رجوع کیا ورنہ اُسے چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت گزر جائے اور (کبھی بھی) اسے تین طلاقیں نہ دے' اس حال میں کہ وہ حاملہ ہو ورنہ (قیامت کے دن) اللہ اسے شرمندہ کرے گا' پس وہ حمل اور رضاعت کی حالت میں اُسے نان ونفقہ دے۔

9499- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِیِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَزَوْجُهَا إِلَى عُمَرَ فَقَالَتْ: یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ، إِنَّ زَوْجِی طَلَّقَنِی فَانْقَطَعَ عَنِّی الدَّمُ مُنْذُ ثَلَاثِ حِیَضٍ، فَأَتَانِی وَقَدْ وَضَعْتُ مَائِی، وَرَدَدْتُ بَابِی، وَخَلَعْتُ ثِیَابِی، فَقَالَ: قَدْ رَاجَعْتُكِ قَدْ رَاجَعْتُكِ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: مَا تَرَى فِیهَا؟ قَالَ: أَرَى أَنَّهَا امْرَأَتُهُ مَا دُونَ أَنْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ ، قَالَ عُمَرُ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں ایک عورت اور اس کا خاوند آئے' تو عورت نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میرے خاوند نے مجھے طلاق دی اور میرے تین حیض بھی گزر گئے ہیں' پس میرا خاوند میرے پاس آیا اس حال میں کہ (غسل کیلئے میں نے اپنا پانی رکھ دیا تھا' دروازہ بند کرلیا اور اپنے کپڑے اُتار دیئے تھے تو اس نے کہا: میں نے تجھ سے رجوع کیا' میں نے تجھ سے رجوع کیا۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: اس بارے آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: میرا خیال ہے کہ وہ اس کی بیوی ہے جب تک اُس کیلئے نماز پڑھنا حلال نہیں ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

9500- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ، ثنا

حضرت علقمہ سے مروی ہے کہ اُنہوں نے حضرت

9499- رواہ عبد الرزاق رقم الحدیث: 10988' ومن طریقه البیهقی جلد7صفحه417'

9500- قال فی المجمع جلد4صفحه337' ورجاله رجال الصحیح .

حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُ: كَانَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَجَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَتُهُ فَقَالَ: طَلَّقْتُهَا ثُمَّ رَاجَعْتُهَا، فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَحْمِلْنِي الَّذِي كَانَ مِنْكَ أَنْ أُحَدِّثَ الْأَمْرَ عَلَى وَجْهِهِ، فَقَالَ عُمَرُ: حَدِّثِينِي، فَقَالَتْ: طَلَّقَنِي، ثُمَّ تَرَكَنِي حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي آخِرِ ثَلَاثِ حِيَضٍ، وَانْقَطَعَ عَنِّي الدَّمُ، وَضَعْتُ غُسْلِي، وَرَدَدْتُ بَابِي، وَنَزَعْتُ ثِيَابِي، فَقَرَعَ الْبَابَ، قَالَ: قَدْ رَجَعْتُكِ قَدْ رَجَعْتُكِ فَتَرَكْتُ غُسْلِي، وَلَبِسْتُ ثِيَابِي، فَقَالَ عُمَرُ: مَا تَقُولُ فِيهَا يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ؟ فَقُلْتُ: أُرَاهُ أَحَقَّ بِهَا مَا دُونَ أَنْ تَحِلَّ لَهَا الصَّلَاةُ، فَقَالَ عُمَرُ: نِعْمَ مَا رَأَيْتَ، وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس تھے پس ایک عورت اور ایک مرد آئے تو مرد نے کہا: میں نے اسے طلاق دی پھر میں نے اس سے رجوع کرلیا۔ عورت نے عرض کی: لیکن آپ کے رُعب کی وجہ سے میں اس کے سامنے معاملے کی حقیقت بیان کرنے کی ہمت نہیں کر پارہی ہوں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو مجھے کھول کر بتا! اس عورت نے عرض کی: اس نے مجھے طلاق دی پھر اس نے مجھے چھوڑ دیا یہاں تک کہ جب میں تیسرے حیض کے آخر میں تھی تو میرا خون ختم ہو چکا تھا' میں نے غسل کرنے کی تیاری کرلی تھی' دروازہ بند کر کے میں نے اپنے کپڑے اُتار لیے تھے تو اس نے دروازہ کھٹکھٹا کر کہا: میں نے تجھ سے رجوع کیا' میں نے تجھ سے رجوع کیا' پس میں نے غسل کرنا چھوڑ دیا اور کپڑے پہن لیے (اور آپ کی بارگاہ میں آ گئے)۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے اُم عبد کے بیٹے! اس بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ میں نے عرض کی: میں کہتا ہوں کہ اس وقت تک وہ مرد رجوع کا حق رکھتا ہے جب تک اس عورت کیلئے نماز حلال نہیں ہوئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جی ہاں جو آپ کا خیال ہے' میں بھی وہی سمجھتا ہوں۔

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عُمَرَ وَابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ، وَلَمْ يَذْكُرْ عَلْقَمَةَ

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل حدیث روایت ہے لیکن اس میں حضرت علقمہ کا ذکر نہیں ہے۔

9501- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں:

الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: أَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى أَبِي يَسْأَلُهُ عَنْهَا، فَقَالَ أَبِي: كَيْفَ يُفْتِي مُنَافِقٌ؟ فَقَالَ عُثْمَانُ: نُعِيذُكَ بِاللّٰهِ أَنْ تَكُونَ مُنَافِقًا، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ نُسَمِّيَكَ مُنَافِقًا، وَنُعِيذُكَ بِاللّٰهِ أَنْ يَكُونَ مِثْلُ هَذَا فِي الْإِسْلَامِ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُبَيِّنْهُ، قَالَ: فَإِنِّي أَرَى أَنَّهُ أَحَقُّ بِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ، وَتَحِلُّ لَهَا الصَّلَاةُ قَالَ: فَلَا أَعْلَمُ عُثْمَانَ إِلَّا أَخَذَ ذَلِكَ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے میرے والدگرامی کی طرف آدمی بھیجا کہ وہ ان سے اس بارے سوال کرے تو میرے والدگرامی نے فرمایا: منافق کیسے فتویٰ دے سکتا ہے؟ تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں اس بات سے کہ آپ منافق ہوں اور ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں کہ ہم آپ کو منافق کہیں اور ہم تجھے اللہ کی پناہ میں دیتے ہیں کہ اسلام میں کوئی اس کی مثل ہو پھر وہ فوت ہو جائے اور اس نے اس کی وضاحت نہ کی ہو۔ فرمایا: میرا خیال ہے کہ وہ مرد اس عورت کا حقدار ہے یہاں تک کہ وہ تیسرے حیض کا غسل کر لے اور اس کیلئے نماز حلال ہو جائے۔ راوی کا بیان ہے: جہاں تک مجھے معلوم ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اسی پر عمل کیا۔

9502- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقَةً، فَحَاضَتْ ثَلَاثَ حِيَضٍ، فَلَمَّا قَعَدَتْ لِتَغْتَسِلَ جَاءَ زَوْجُهَا فَرَاجَعَهَا، فَقَالَتْ: لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ، فَارْتَفَعَا إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَاسْتَحْلَفَهَا بِاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ رَاجَعَكِ وَقَدْ حَلَّتْ لَكِ الصَّلَاةُ؟ فَلَمْ تَحْلِفْ، فَرَجَعَهَا إِلَيْهِ

حضرت ابوبختری فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دی تین حیض مکمل ہونے لگے تو وہ غسل کے لیے بیٹھی اس کا شوہر آیا اُس نے رجوع کر لیا اس عورت نے کہا: تمہارے لیے کوئی اختیار نہیں ہے اُس آدمی نے اپنا معاملہ حضرت ابن مسعود کے سامنے پیش کیا پس اس عورت کے سامنے حلف لیا اللہ کی قسم! جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں! جب میں نے تجھ سے رجوع کیا تو تیرے لیے کیا نماز حلال ہو چکی تھی؟ تو اُس نے حلف نہ دیا پس اس مرد کی طرف حضرت عبداللہ نے اس عورت کو لوٹا دیا۔

9503- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود

9503- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11064' والطحاوى جلد 3 صفحه 58' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 1076 . قال في المجمع جلد 4 صفحه 341' ورجاله رجال الصحيح خلا عاصم ابن أبي النجود وهو ثقة وفيه ضعف .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الَّتِي تُطَلَّقُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يُدْخَلَ بِهَا لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: جو اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے؟ آپ نے فرمایا: وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے یہاں تک کہ دوسرے شوہر کے ساتھ شادی کر کے وطی نہ کر لے۔

9504- قَالَ: وَأَمَّا الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا طَلَّقَ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا كَانَ يَرَاهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي قَدْ دَخَلَ بِهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تین طلاقیں دی جائیں تو اس سے دخول کرنے سے پہلے وہ اس طرح ہے جس طرح کہ دخول والی ہوتی ہے۔

9505- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَجْعَلُهَا بِمَنْزِلَةِ الْمَدْخُولِ بِهَا

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو اپنی بیوی کو دخول سے پہلے تین طلاقیں دے دے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ اس طرح ہے جس طرح کہ دخول والی ہوتی ہے۔

9506- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ أَصْحَابِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا طُلِّقَتْ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّ الْحَيْضَةَ قَدْ أَدْبَرَتْ عَنْهَا، وَلَمْ يَتَبَيَّنْ ذَلِكَ أَنَّهَا تَنْتَظِرُ سَنَةً، فَإِنْ لَمْ تَحِضْ فِيهَا اعْتَدَّتْ بَعْدَ السَّنَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ، فَإِنْ حَاضَتْ فِي الثَّلَاثَةِ الْأَشْهُرِ اعْتَدَّتْ بِالْحَيْضِ، وَإِنْ حَاضَتْ فَلَمْ يَتِمَّ حَيْضُهَا بَعْدَمَا اعْتَدَّتْ تِلْكَ الثَّلَاثَةَ الْأَشْهُرِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب عورت کو طلاق دی جائے اور مردوں کا گمان ہو کہ اس کا حیض گزر گیا ہے لیکن یہ بات ظاہر نہ ہو کہ وہ ایک سال انتظار کرتی رہے پس اگر اس (سال) میں اسے حیض نہ آیا تو سال کے بعد وہ تین ماہ عدت گزارے۔ پس اگر ان تین ماہ میں اسے حیض آ جائے تو پھر حیض کے ساتھ عدت گزارے اور اگر (ان تین ماہ میں) اسے حیض آیا اور اس کا حیض مکمل نہ ہوا' سال کے بعد جن تین مہینوں کے ساتھ وہ عدت گزار رہی تھی۔ فرمایا: تو اس پر جلدی نہ کر یہاں تک

9506- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11098' قال في المجمع جلد5صفحه3' ورجاله رجال الصحيح الا أن عبد الكريم الجزري قال حدثني أصحاب ابن مسعود' ولم يسم أحدًا منهم .

الَّتِي بَعْدَ السَّنَةِ ، قَالَ: لَا تَعْجَلْ عَلَيْهَا حَتَّى تَعْلَمَ أَتَمَّ حَيْضُهَا أَمْ لَا

کہ تجھے معلوم ہو جائے کہ اس کا حیض مکمل ہوا ہے یا نہیں ہوا۔

9507- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا أَيَتَزَوَّجُ ابْنَتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، فَتَزَوَّجَهَا فَوَلَدَتْ لَهُ فَقَدِمَ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ: فَرِّقْ بَيْنَهُمَا ، فَقَالَ: إِنَّهَا وَلَدَتْ لَهُ، فَقَالَ: وَإِنْ وَلَدَتْ عَشَرَةً فَرِّقْ بَيْنَهُمَا

حضرت ابوعمرو شیبانی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایک ایسے آدمی کے بارے پوچھا جس نے جماع سے پہلے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تھی کہ کیا وہ اس کی بیٹی سے نکاح کر سکتا ہے؟ فرمایا: جی ہاں! پس اس آدمی نے نکاح کر لیا۔ اس عورت سے اس کی اولاد بھی ہوئی' تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' پس اُن سے پوچھا تو اُنہوں نے فرمایا: ان کے درمیان جدائی کروا دو۔ عرض کی: ان کی اولاد ہو گئی ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگرچہ ان کے دس بچے بھی ہو گئے ہیں' ان کے درمیان تفریق کر دو۔

9508- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ فِي الْمَوْهُوبَةِ: إِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِهَا، وَإِنْ لَمْ يَقْبَلُوهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ طلاق کا اختیار دی گئی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اگر طلاق کا اختیار عورت کو دیا جائے' اگر وہ قبول کر لے تو ایک طلاق ہے' وہ اس عورت سے رجوع کرنے کا زیادہ حق دار ہے اور اگر قبول نہ کرے تو کوئی شی نہیں ہے۔

9509- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: إِنْ قَبِلُوهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت کو طلاق کے معاملہ کا اختیار دیا گیا تو اگر قبول کرے تو ایک طلاق ہوگی' طلاقِ بائنہ۔

9508- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11242' والبيهقي جلد 7 صفحه 346 . قال في المجمع جلد 4 صفحه 337' ورجاله رجال الصحيح .

بَائِنَةٌ

9510- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ حُبَابٍ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي حُصَيْنٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ وَثَّابٍ، يُحَدِّثُ: عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِامْرَأَتِهِ: أَمْرُكِ بِيَدِكِ، أَوِ اسْتَفْلِحِي بِأَمْرِكِ، أَوْ وَهَبَهَا لِأَهْلِهَا فَقَبِلُوهَا، فَهِيَ وَاحِدَةٌ بَائِنَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: آدمی جب اپنی بیوی سے کہے: تیرا معاملہ تیرے ہاتھ میں اور تیرے سپرد ہے یا تیرے لیے ہبہ کیا' دخول کر لے تو ایک طلاقِ بائنہ ہوگی۔

9511- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ ثَمَانِيًا، قَالَ: أَقُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ ، قَالَ: فَأَتَاهُ رَجُلٌ، فَقَالَ: طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَارِحَةَ عَدَدَ النُّجُومِ، قَالَ: أَقُلْتَهَا مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الطَّلَاقَ، فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بَيَّنَ لَهُ، وَمَنْ لَبَسَ عَلَى نَفْسِهِ

حضرت علقمہ بن قیس نخعی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تُو نے آٹھوں طلاقیں ایک ہی بار کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: کیا تُو چاہتا تھا کہ وہ مکمل طور پر تجھ سے جدا ہو جائے؟ تو اُس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اس کا حکم وہی ہے جو تُو نے کہا (یعنی آٹھ میں سے تین واقع ہو گئیں' طلاقِ مغلظہ ہو گئی اور باقی رایگاں گئیں)۔ راوی کا بیان ہے: آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تُو نے یکبارگی کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا:

9511- قال في المجمع جلد 4صفحه338' ورجاله رجال الصحيح' ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11342' والبيهقي جلد7صفحه335' واسحاق بن راهويه في مسنده (ورقة 82و83 المطالب العالية النسخة المسندة) قال الحافظ بعده: هذا اسناده صحيح موقوف' وهو صحيح ان كان محمد بن سيرين سمعه من علقمة' وقد وقع التصريح بتحديثه له بهذا الحديث في رواية البيهقي . قال: وفي رواية المصنف .

جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ، وَاللّٰهِ لَا تَلْبِسُونَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ نَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ هُوَ كَمَا تَقُولُونَ قَالَ: وَنَرَى قَوْلَ ابْنَ سِيرِينَ كَلِمَةً لَا أَحْفَظُهَا إِنَّهُ قَالَ: لَوْ كَانَ عِنْدَهُ نِسَاءُ أَهْلِ الْأَرْضِ -ثُمَّ قَالَ هَذَا - ذَهَبْنَ كُلُّهُنَّ

جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے ہی ہے جیسے تُو نے کہا۔ پھر فرمایا: تحقیق اللہ تعالیٰ نے طلاق کو بیان کر دیا ہے پس جو طلاق دے اس طرح جیسے اللہ نے اس کا حکم دیا ہے تو وہ اس کیلئے بیان کر دیا گیا ہے اور جو آدمی اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس کرے تو ہم بھی اس کو اسی کے ساتھ ملتبس کر دیتے ہیں قسم بخدا! تم اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس نہیں کرتے ہو تو ہم بھی تم سے وہ حکم لیتے ہیں جو تم کہتے ہو۔ راوی کا بیان ہے: ہم حضرت ابن سیرین کا قول ایک ایسے کلمہ کی صورت میں دیکھتے ہیں جسے ہم یاد نہیں رکھ سکتے کیونکہ اُنہوں نے فرمایا: فرض کیا اگر اس آدمی کے پاس تمام زمین والوں کی عورتیں ہوتیں پھر وہ یہ کلمہ کہتا تو ساری چلی جاتیں۔

9512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ، ثنا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي ثَمَانِيًا، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَاحِدَةً قُلْتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: تُرِيدُ أَنْ تَبِينَ مِنْكَ امْرَأَتُكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: هُوَ كَمَا قُلْتَ ، ثُمَّ أَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَدَدَ النُّجُومِ، فَقَالَ: مَرَّةً وَاحِدَةً قُلْتَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَتُرِيدُ أَنْ تَبِينَ مِنْكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَذَكَرَ عَبْدُ اللّٰهِ عِنْدَ ذَلِكَ نِسَاءَ أَهْلِ الْأَرْضِ بِشَيْءٍ لَا

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو ایک آدمی نے آ کر عرض کی: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو آٹھ طلاقیں دے دی ہیں آپ نے فرمایا: کیا تُو نے آٹھوں طلاقیں ایک ہی بار کہی ہیں؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! فرمایا: کیا تُو چاہتا تھا کہ وہ مکمل طور پر تجھ سے جدا ہو جائے؟ تو اُس نے کہا: جی ہاں! فرمایا: اس کا حکم وہی ہے جو تُو نے کہا (یعنی آٹھ میں سے تین واقع ہو گئیں طلاقِ مغلظہ ہو گئی اور باقی رائیگاں گئیں)۔ راوی کا بیان ہے: آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی نے آ کر کہا: گزشتہ رات میں نے اپنی بیوی کو ستاروں کی تعداد کے برابر طلاقیں دے دی ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تُو نے یکبارگی کہی ہیں؟ اس نے

أَحْفَظُهُ، ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: قَدْ بَيَّنَ اللّٰهُ لَكُمْ كَيْفَ الطَّلَاقُ، فَمَنْ طَلَّقَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ فَقَدْ بُيِّنَ لَهُ، وَمَنْ لَبَسَ جَعَلْنَا بِهِ لَبْسَهُ، وَاللّٰهِ لَا تَلْبِسُونَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَنَتَحَمَّلُهُ عَنْكُمْ، هُوَ كَمَا تَقُولُونَ

جواب دیا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایسے ہی ہے جیسے تُو نے کہا۔ پھر فرمایا: تحقیق اللہ تعالیٰ نے طلاق کو بیان کر دیا ہے پس جو طلاق دے اس طرح جیسے اللہ نے اس کا حکم دیا ہے تو وہ اس کیلئے بیان کر دیا گیا ہے اور جو آدمی اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس کرے تو ہم بھی اس کو اسی کے ساتھ ملتبس کر دیتے ہیں قسم بخدا! تم اپنے اوپر معاملہ کو ملتبس نہیں کرتے ہو تو ہم بھی تم سے وہ حکم لیتے ہیں جو تم کہتے ہو۔

9513- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ ابْنَ مَسْعُودٍ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي تِسْعًا وَتِسْعِينَ، وَإِنِّي سَأَلْتُ فَقِيلَ: قَدْ بَانَتْ مِنِّي، فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَقَدْ أَحَبُّوا أَنْ تُفَرِّقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا، قَالَ: فَمَا تَقُولُ رَحِمَكَ اللّٰهُ؟ فَظَنَّ أَنَّهُ سَيُرَخِّصُ لَهُ، فَقَالَ: ثَلَاثٌ تُبِينُهَا مِنْكَ، وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو ننانوے طلاقیں دے دی ہیں اور میں نے (ایک آدمی سے) سوال کیا تو کہا گیا کہ وہ مجھ سے جدا ہو گئی ہے؟ تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اُنہوں نے پسند کیا ہے کہ تیرے اور اس کے درمیان جدائی ہو جائے۔ اس نے عرض کی: اللہ آپ پر رحم فرمائے! آپ کیا کہتے ہیں؟ پس اس نے گمان کیا کہ آپ اس کو کوئی رخصت دیں گے تو آپ نے فرمایا: تین طلاقوں نے اس عورت کو تجھ سے جدا کر دیا اور ان کے علاوہ ساری طلاقیں رائیگاں گئیں۔

9514- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: أَتَى

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی نے آ کر عرض کی: میں نے اپنی بیوی کو نوے طلاقیں دے دی ہیں اور لوگوں کا ارادہ

9513- قال في المجمع جلد 4صفحه338' ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11343 قال ابن حزم في المحلى جلد10صفحه172 في غاية الصحة ورواه البيهقي جلد7صفحه332 مختصرًا .

رَجُلٌ عَبْدَ اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي تِسْعِينَ، وَإِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا، وَإِنَّ نَاسًا يُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِي، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّمَا يَكْفِيكَ ثَلَاثٌ، وَسَائِرُهُنَّ عُدْوَانٌ

ہے کہ وہ میرے اور اس کے درمیان جدائی ڈال دیں' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تُو تین طلاقیں ہی دیتا تو وہ (تمہارے درمیان جدائی ڈالنے کو) کافی تھیں اور ان کے علاوہ ساری ضائع ہیں۔

9515- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرم میں قسم اُٹھانے پر کفارہ دینا ہے۔

9516- قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ: وَأَمَّا الثَّوْرِيُّ فَذَكَرَهُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ نَوَى طَلَاقًا، وَإِلَّا فَهِيَ يَمِينٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر طلاق کی نیت کی تو ٹھیک ہے ورنہ قسم ہے۔

9517- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْحَرَامِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حرام میں قسم کا کفارہ ہے۔

9518- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا: فِي الْحَرَامِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت ضحاک سے روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما' دونوں نے فرمایا: حرام میں قسم کا کفارہ ہے۔

9515- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11366' وسعيد بن منصور (1693)' قال في المجمع جلد 4 صفحه 337 رواها كلها الطبراني ورجاله ثقات الا أن مجاهدًا لم يدرك ابن مسعود .

9518- قال في المجمع جلد 4 صفحه 337' وفيه جويبر وهو متروك' والضحاك لم يدرك ابن مسعود .

9519- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: بَلَغَ ابْنَ عَبَّاسٍ: أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: إِنْ طَلَّقَ مَا لَمْ يَنْكِحْ فَهُوَ جَائِزٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْطَأَ فِي هَذَا، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: (إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ) (الأحزاب:49) ، وَلَمْ يَقُلْ: إِذَا طَلَّقْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ، ثُمَّ نَكَحْتُمُوهُنَّ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک کسی عورت سے نکاح نہ کیا ہو اس کو طلاق دینا جائز ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس مسئلہ میں آپ رضی اللہ عنہ نے غلطی کی ہے کیونکہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ''جب تم مؤمن عورتوں سے نکاح کرو پھر تم طلاق دے دو ان سے جماع کرنے سے پہلے'' یہ نہیں فرمایا کہ جب تم مؤمن عورتوں کو طلاق دو جو تم ان سے نکاح کرو۔

9520- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَتَاهُ رَجُلٌ، وَامْرَأَةٌ فِي تَحْرِيمٍ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَيَّنَ فَمَنْ أَتَى الْأَمْرَ مِنْ قِبَلِ وَجْهِهِ فَقَدْ بُيِّنَ، وَمَنْ خَالَفَ فَوَاللَّهِ مَا نُطِيقُ خِلَافَكُمْ

حضرت نزال بن سبرہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس تھا' آپ کے پاس ایک مرد اور عورت طلاق کا مسئلہ پوچھنے کیلئے آئے تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے واضح کیا ہے جو اس لحاظ سے کرے اس کے لیے بیان کیا گیا ہے' جو اس کے خلاف کرے اللہ کی قسم! ہم تمہارے خلاف کی طاقت نہیں رکھتے ہیں۔

9521- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ، قَالَ: آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ عَشَرَةَ أَيَّامٍ، فَسَأَلَ عَنْهَا ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَهُوَ إِيلَاءٌ

حضرت وبرہ' ان میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے اپنی بیوی سے دس ماہ کے لیے ایلاء کیا' اس نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب چار ماہ گزر جائیں تو وہ مکمل ایلاء ہے۔

9519- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11468' والبيهقي جلد 7صفحه320-321' قال في المجمع جلد 4صفحه334' واسناده منقطع ورجاله ثقات . في المخطوطتين تماسوهن' وفي المصنف تمسوهن .

9521- قال في المجمع جلد5صفحه11' وفيه راو لم يسم . رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11628 .

9522- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: آلَى النُّعْمَانُ مِنِ امْرَأَتِهِ وَكَانَ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَضَرَبَ فَخِذَهُ، وَقَالَ: إِذَا مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ فَاعْتَرِفْ بِتَطْلِيقَةٍ

حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت نعمان نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا' وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ نے اس کی ران پر ہاتھ مارا' فرمایا: جب چار ماہ گزر جائیں گے تو ایک طلاق کا اعتراف کر لینا۔

9523- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، وَابْنَ عَبَّاسٍ، قَالُوا: إِذَا مَضَتِ الْأَشْهُرُ الْأَرْبَعَةُ فَهِيَ تَطْلِيقَةٌ، وَهِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا قَالَ قَتَادَةُ: قَالَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: تَعْتَدُّ عِدَّةَ الْمُطَلَّقَةِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی' حضرت ابن مسعود اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: جب چار ماہ گزر جائیں تو ایک طلاق ہے' وہ عورت اپنے آپ کی زیادہ حق دار ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ عورت طلاق والی عدت گزارے گی۔

9524- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَمُغِيرَةَ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ: عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُنَيْسٍ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ، فَمَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ قَبْلَ أَنْ يُجَامِعَهَا، ثُمَّ جَامَعَهَا بَعْدَ

حضرت ابراہیم سے مروی ہے' ایک آدمی جس کو عبداللہ بن انیس کہا جاتا تھا' اس نے اپنی بیوی سے ایلاء کیا' پس چار ماہ گزر گئے' اُس نے جماع نہ کیا (اپنی قسم پر ڈٹا رہا) پھر چار ماہ بعد جماع کیا جبکہ اسے اپنی قسم یاد نہ تھی۔ پس اس نے حضرت علقمہ بن قیس کی خدمت میں آکر اس کا تذکرہ کیا۔ پس ان دونوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود

9522- قال في المجمع جلد5صفحه11' ورجاله رجال الصحيح الا أن أبا قلابة لم يدرك ابن مسعود رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11639' وسعيد بن منصور (1890)

9523- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11645' قال في المجمع جلد5صفحه11' وقتاده لم يدرك عليًا ولا ابن مسعود' ولم يسمع من ابن عباس وبقية رجاله رجال الصحيح .

9524- قال في المجمع جلد5صفحه11' واسناده رجاله رجال الصحيح الا أنه منقطع' ابراهيم لم يدرك ابن مسعود . رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11667' وسعيد بن منصور (1933) .

الْأَرْبَعَةِ وَهُوَ لَا يَذْكُرُ يَمِينَهُ، فَأَتَى عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَأَتَوُا ابْنَ مَسْعُودٍ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ: قَدْ بَانَتْ مِنْكَ فَاخْطُبْهَا إِلَى نَفْسِهَا، فَخَطَبَهَا إِلَى نَفْسِهَا فَأَصْدَقَهَا رِطْلًا مِنْ فِضَّةٍ

رضی اللہ عنہ سے آ کر سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: اسے طلاقِ بائنہ ہوگئی تھی۔ پس اب دوبارہ اس کو نکاح کی دعوت دے (کر نکاح کر) پس اس نے اسے اپنی طرف (نکاح کیلئے) بلایا (اور نکاح کر کے) اسے ایک رطل چاندی مہر ادا کیا۔

بَابٌ

باب

9525- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، وَالثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي سُورَةِ النِّسَاءِ الْقُصْرَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق:4) نَزَلَتْ بَعْدَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا) (البقرة:234) الْآيَةَ قَالَ: وَبَلَغَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ: هِيَ آخِرُ الْأَجَلَيْنِ، فَقَالَ ذَلِكَ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چاہے میں اس کی مخالفت کرتا ہوں کہ سورۂ نساء میں یہ جو آیت ہے: ''حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ حمل جن دیں''۔ سورۂ بقرہ میں جو یہ آیت ہے اس کے بعد نازل ہوئی: ''اور وہ لوگ جو تم میں سے فوت ہو جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں'' مکمل آیت۔ فرمایا: انہیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ دو مدتوں میں سے آخری مدت ہے پس آپ نے بھی یہی فرمایا۔

9526- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، حَدَّثَنِي ابْنُ شُبْرُمَةَ الْكُوفِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، أَنَّ ابْنَ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو چاہے میں اعلان کرتا ہوں کہ جب یہ آیت ''حمل والیوں کی معیاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں'' یہ آیت اس کے بعد نازل ہوئی: ''وہ جو تم

9525- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11714' وأبو داؤد رقم الحديث: 2290' والبيهقي جلد 7صفحه430' وسعيد بن منصور (1512).

9526- ورواه البيهقي جلد7صفحه430'

مَسْعُودٍ قَالَ: مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهُ مَا نَزَلَتْ: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق:4) إِلَّا بَعْدَ آيَةِ الْمُتَوَفَّاةِ عَنْهَا: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا) (البقرة:234)

میں سے فوت ہو جائیں اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ اپنے آپ کے روکے رکھیں چار ماہ اور دس دن''۔

9527- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: مَنْ شَاءَ حَالَفْتُهُ أَنَّ سُورَةَ النِّسَاءِ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو چاہے میں اس کی مخالفت کروں گا کہ سورۂ نساء کی چھوٹی آیت ''اربعة اشهر وعشرا'' کے بعد نازل ہوئی۔

9528- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ، قَالَا: ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَمَسْرُوقٍ، وَعُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: عِدَّةُ الْمُطَلَّقَةِ مِنْ حِينِ تُطَلَّقُ وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا مِنْ حِينِ يُتَوَفَّى، وَمَنْ شَاءَ قَاسَمْتُهُ أَنَّ سُورَةَ الْقُصْرَى أُنْزِلَتْ بَعْدَ الْبَقَرَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس عورت کو طلاق دی جائے اس کی عدت طلاق کے بعد شروع ہے اور جس کا شوہر فوت ہو جائے اس کی عدت وفات سے شروع ہے جو چاہے میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ یہ چھوٹی سورت سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

9529- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَبِي، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو چاہے میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ چھوٹی سورت لمبی سورت کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ شَاءَ قَاسَمْتُهُ أَنَّ سُورَةَ الْقُصْرَى نَزَلَتْ بَعْدَ الطُّوَلِ يَعْنِي النِّسَاءَ

9530- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، يَقُولُ: أُنْزِلَتْ آيَةُ الْقُصْرَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) بَعْدَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ: (وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ، وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ) (البقرة: 234)

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ چھوٹی آیت: ''واولات الاحمال اجلھن ان یضعن حملھن'' سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی: ''والذین یتوفون منکم الی آخرہ''۔

9531- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، قَالَ: قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ: ذَكَرُوهَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، فَقَالَ: أَجَلُهَا أَنْ تَضَعَ حَمْلَهَا، فَقَالَ الْقَوْمُ: حَتَّى أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: أَفَرَأَيْتُمْ إِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَلَمْ تَضَعْ حَمْلَهَا؟ فَقَالُوا: حَتَّى تَضَعَ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَتَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ، وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ، إِنْ نَزَلَتْ آيَةُ الْقُصْرَى لَبَعْدَ الطُّولَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ) (الطلاق: 4) إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدِ

حضرت ابوعطیہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس (عدت) کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کی عدت یہ ہے کہ وہ حمل جن دے لوگوں نے کہا: یہاں تک کہ چار ماہ دس دن گزر جائیں (نہیں ہے)؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر چار ماہ دس دن گزر جائیں اور ابھی وضع حمل نہ ہوا ہو؟ تو لوگوں نے کہا: یہاں تک کہ وضع حمل ہو تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس پر بوجھ ڈالنے کی باری آئے تو ڈال دیے ہو اور رخصت دینے کی باری آئے تو نہیں دیتے ہو۔ بے شک چھوٹی آیت بڑی آیت کے بعد نازل ہوئی ہے: ''اور حمل والی عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ بچہ جن دیں'' جب اس کا بچہ پیدا ہو گیا تو عدت ختم ہو گئی۔

9530- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11915 .

9531- عند فاطمة فذكروها عند عبد الله .

انْقَضَتِ الْعِدَّةُ

9532- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا أَيُّوبُ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كُنْتُ فِي حَلْقَةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، وَكَانَ أَصْحَابُهُ يُنْزِلُونَهُ مَنْزِلَةَ الْأَمِيرِ، فَتَذَاكَرُوا الْمَرْأَةَ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقُلْتُ: قَبْلَ انْقِضَاءِ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ قَالَ: فَحَدَّثْتُ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: فَضَمَرَ إِلَيَّ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَفَطِنْتُ فَقُلْتُ: إِنِّي إِذًا لَحَرِيصٌ عَلَى الْكَذِبِ إِنْ كَذَبْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ فِي نَاحِيَةِ الْكُوفَةِ فَكَأَنَّهُ اسْتَحْيِي، فَقَالَ: لَكِنَّ عَمَّهُ لَمْ يَكُنْ يَقُولُ هَذَا، قَالَ: فَلَقِيتُ مَالِكَ بْنَ عَامِرٍ الْهَمْدَانِيَّ فَسَأَلْتُهُ فَذَهَبَ يَذْكُرُ حَدِيثَ سُبَيْعَةَ، فَقُلْتُ: لَيْسَ عَنْ هَذَا أَسْأَلُكَ، أَسَمِعْتَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِيهِ شَيْئًا؟ قَالَ: نَعَمْ ذَكَرُوا ذَاكَ عِنْدَهُ، فَقَالَ: مَا تَقُولُونَ إِنْ وَضَعَتْ قَبْلَ انْقِضَاءِ الْأَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرٍ؟ قُلْنَا: تَنْتَظِرُ حَتَّى يَمْضِيَ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَالَ: فَمَا تَقُولُونَ إِنْ مَضَتِ الْأَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ قَبْلَ أَنْ تَضَعَ؟ قُلْنَا: حَتَّى

حضرت محمد راویٔ حدیث فرماتے ہیں: میں حضرت عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ کے حلقۂ درس میں تھا جبکہ اس کے ساتھی اسے امیر کے قائم مقام سمجھتے تھے' پس اس کے ساتھیوں نے ایسی عورت کا تذکرہ کیا جس کا خاوند فوت ہو گیا ہو اور وہ حاملہ ہو۔ میں نے کہا: چار ماہ گزرنے سے پہلے (ختم ہوسکتی ہے)؟ راوی کا بیان ہے: میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ سے روایت کی' حضرت سبیعہ کی حدیث بیان کی ہے۔ پس ان کے بعض دوستوں نے میری طرف رازدارانہ طور پر دیکھا تو میں سمجھ گیا۔ میں نے کہا: پھر تو میں جھوٹ بولنے پر حریص ہوا' اگر میں نے حضرت عبداللہ بن عتبہ کے خلاف جھوٹ بولا ہے جبکہ وہ کوفہ کے مضافات میں رہتے ہیں' پس گویا وہ زندہ ہیں۔ پس اُنہوں نے کہا: لیکن ان کے چچا تو یہ نہیں کہتے۔ کہتے ہیں: میں حضرت مالک بن عامر ہمدانی سے ملا تو میں نے ان سے سوال کیا' پس اُنہوں نے بھی حضرت سُبیعہ کی حدیث بیان کرنا شروع کر دی۔ میں نے کہا: میں نے آپ سے اس بارے سوال نہیں کیا' کیا آپ نے حضرت ابن مسعود سے اس میں کوئی شی سنی ہے؟ اُنہوں نے کہا: جی ہاں! ان کے پاس لوگوں نے اس کا ذکر کیا تو اُنہوں نے فرمایا: اگر چار ماہ دس دن گزرنے سے پہلے اس کا بچہ پیدا ہو جائے تو تم

-9532 رواه البخاری رقم الحديث: 4910 معلقًا عن عارم به' ورواه يعقوب بن سفيان الفسوی فی المعرفة والتاريخ جلد 2 صفحه 618-619 عن سليمان بن حرب عن حماد به ومن طريقه البيهقی جلد 7 صفحه 430' ورواه البخاری رقم الحديث: 4532' والنسائی جلد 6 صفحه 196-197 من طريق ابن عون عن ابن سيرين به .

تَضَعَ، قَالَ: تَجْعَلُونَ عَلَيْهَا التَّغْلِيظَ، وَلَا تَجْعَلُونَ لَهَا الرُّخْصَةَ، لَنَزَلَتْ سُورَةُ النِّسَاءِ الصُّغْرَى أَوِ الْقُصْرَى بَعْدَ الطُّولَى: (وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ) (الطلاق:4)

کیا کہو گے؟ ہم نے کہا: وہ چار ماہ دس دن تک منتظر رہے۔ فرمایا: اگر چار ماہ دس دن گزر جائیں اور ابھی بچہ پیدا نہ ہوا ہو تو تم کیا کہو گے؟ ہم نے کہا: یہاں تک کہ اس کا بچہ پیدا ہو (یعنی اس صورت میں بھی انتظار کرے گی)' آپ نے فرمایا: اس پر سختی کرتے ہو' اسے رخصت نہیں دیتے ہو۔ یقیناً سورۂ نساء کی چھوٹی آیت' یا فرمایا: چھوٹی آیت لمبی آیت کے بعد نازل ہوئی: ''واولات الاحمال''۔

بَابٌ

9533- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَوِ الْأَسْوَدِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ جَاءَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي مَا يَكُونُ بَيْنَ النَّاسِ، فَقَالَتْ: لَوْ أَنَّ الَّذِي بِيَدِكَ مِنْ أَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتَ كَيْفَ أَصْنَعُ، فَقَالَ: فَإِنَّ الَّذِي بِيَدِي مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِكِ، قَالَتْ: فَأَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا، قَالَ: أُرَاهَا وَاحِدَةً وَأَنْتَ أَحَقُّ بِالرَّجْعَةِ، وَسَأَلْقَى أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ، فَلَقِيَهُ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: فَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ وَفَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ يَعْمِدُونَ إِلَى مَا جَعَلَهُ اللَّهُ بِأَيْدِيهِمْ فَيَجْعَلُونَهُ بِأَيْدِي النِّسَاءِ، بِفِيهَا التُّرَابُ، مَاذَا قُلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: أُرَاهَا وَاحِدَةً وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا، قَالَ:

باب

حضرت علقمہ یا حضرت اسود سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' اس نے عرض کی: میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی بات تھی جو عام طور پر لوگوں کے درمیان ہوتی ہے' تو اس نے کہا: بے شک میرے حوالے سے جو اختیار تیرے پاس ہے' اگر میرے پاس ہوتو تُو دیکھ لے کہ میں کیا کرتی ہوں۔ اس مرد نے کہا: بے شک تیرے حوالے سے جو اختیار میرے پاس ہے' تیرے ہاتھ میں دیا۔ اس عورت نے کہا: تو تین طلاقوں والا ہے۔ آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ ایک طلاق ہے اور تُو رجوع کا حقدار ہے۔ عنقریب میں امیر المؤمنین حضرت عمر سے ملوں گا۔ پس وہ ملے' ان کے سامنے سارا قصہ بیان کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کے منہ میں پتھر پڑیں! ایسے مردوں پر اللہ کی لعنت ہو اور لعنت کی ہے' جو ارادہ کرتے ہیں اس چیز کا جو

9533- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:11914' وسعيد بن منصور (1640)' والبيهقي جلد7صفحه347 .

وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ وَلَوْ رَأَيْتَ غَيْرَ ذَلِكَ رَأَيْتُ أَنَّكَ لَمْ تُصِبْ قَالَ مَنْصُورٌ: فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ: خَطَّأَ اللَّهُ نَوْءَهَا لَوْ كَانَتْ قَالَتْ: قَدْ طَلَّقْتُ نَفْسِي، قَالَ إِبْرَاهِيمُ: هُمَا سَوَاءٌ

عورتوں کے معاملے میں ان کے ہاتھ میں اللہ نے دی ہے تو وہ لوگ عورتوں کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ (فرمایا:) آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ ایک طلاق ہے اور مرد اس سے رجوع کرنے کا حقدار ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تیرا خیال ہے اور اگر تیرا خیال اس کے علاوہ ہوتا تو وہ درست نہ تھا۔ حضرت منصور نے کہا: میں نے حضرت ابراہیم سے عرض کی: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: اگر اس نے کہا ہوتا: میں نے اپنے آپ کو طلاق دی۔ حضرت ابراہیم نے فرمایا: دونوں صورتوں میں ایک ہی حکم ہے۔

9534- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ امْرَأَتِي بَعْضُ الْكَلَامِ فَقَالَتْ: لَوْ أَنَّ الَّذِي مِنْ أَمْرِي بِيَدِي لَعَلِمْتَ كَيْفَ أَصْنَعُ، فَقُلْتُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكِ أَنَّ الَّذِي مِنْ أَمْرِكِ بِيَدِي بِيَدِكِ، قَالَتْ: فَأَنْتَ طَالِقٌ ثَلَاثًا، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَحَقُّ بِهَا، وَسَأَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، فَرَكِبَ فَلَقِيَ عُمَرَ فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ، فَقَالَ: بِفِيهَا الْحَجَرُ، فَعَلَ اللَّهُ بِالرِّجَالِ وَفَعَلَ، يَعْمِدُونَ إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ فِي أَيْدِيهِمْ مِنْ أَمْرِ النِّسَاءِ فَيَجْعَلُونَهُ فِي أَيْدِيهِنَّ، مَا تَرَى؟ قُلْتُ: أُرَاهَا

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا' عرض کی: میرے اور میری بیوی کے درمیان کوئی بات ہوئی تو اس نے کہا: اگر میرا اختیار میرے ہاتھ میں ہوتا تو تُو جان لیتا' میں کیا کرتی ہوں۔ میں نے کہا: میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں: بے شک تیرا اختیار جو میرے ہاتھ میں ہے' میں نے تیرے ہاتھ میں دیا۔ اس نے فوراً کہا: تُو تین طلاقوں والا ہے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پس یہ ایک طلاق ہے اور اس کی طرف رجوع کرنے کا حق دار ہے اور عنقریب میں اس بارے امیر المؤمنین (حضرت عمر رضی اللہ عنہ) سے پوچھوں گا' پس حضرت عبداللہ سواری پر سوار ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملے' ان کے سامنے سارا قصہ بیان کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس عورت کے منہ میں پتھر پڑیں! ایسے مردوں پر اللہ کی لعنت ہو اور لعنت کی

وَاحِدَةً، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا ، قَالَ: نَعَمَ مَا رَأَيْتَ وَلَوْ رَأَيْتَ غَيْرَ ذَلِكَ لَمْ تُصِبْ

ہے جو ارادہ کرتے ہیں اس چیز کا جو عورتوں کے معاملے میں ان کے ہاتھ میں اللہ نے دی ہے تو وہ لوگ عورتوں کے ہاتھوں میں دے دیتے ہیں۔ (فرمایا:) آپ کا کیا خیال ہے؟ میں نے عرض کی: میرا خیال ہے کہ وہ ایک طلاق ہے اور مرد اس سے رجوع کرنے کا حقدار ہے۔ آپ نے فرمایا: جی ہاں! جو تیرا خیال ہے اور اگر تیرا خیال اس کے علاوہ ہوتا تو وہ درست نہ تھا۔

9535- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، أَنَّ رَجُلًا جَعَلَ امْرَأَتَهُ بِيَدِهَا فَطَلَّقَتْ نَفْسَهَا ثَلَاثًا، فَسَأَلَ عَنْهَا ابْنَ مَسْعُودٍ مَا تَرَى فِيهَا؟ قَالَ: أُرَاهَا وَاحِدَةً، وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ عُمَرُ: وَأَنَا أَرَى ذَلِكَ

حضرت مسروق سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق کا اختیار دے دیا تو اس نے اپنے آپ کو تین طلاق دے لیں پس اس آدمی نے اس بارے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: اس بارے آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمایا: میں اسے ایک خیال کرتا ہوں وہ اس کا حقدار ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا بھی یہی خیال ہے۔

9536- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا مَلَّكَهَا أَمْرَهَا فَتَفَرَّقَا قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَ شَيْئًا فَلَا أَمْرَ لَهَا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عورت کو اختیار دیا گیا تو وہ دونوں فیصلہ کرنے سے پہلے جدا ہو گئے تو اس عورت کے لیے کوئی اختیار نہیں ہے۔

9537- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت

9535- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11915' وسعيد بن منصور (1613)' والبيهقي جلد3صفحه347 .

9536- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11929' وسعيد بن منصور (1636,1625)

9537- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11973' وسعيد بن منصور (1649,1648)' والبيهقي جلد7صفحه345 .

نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْخِيَارِ، قَالَ: إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ، وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ

نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

9538- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: قَالَ عُمَرُ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا شَيْءَ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

9539- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي أَمْرُكِ بِيَدِكِ: إِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَوَاحِدَةٌ وَهُوَ أَحَقُّ بِهَا، وَإِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَيْسَ بِشَيْءٍ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی۔

9540- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِ اخْتَارَتْ زَوْجَهَا فَلَا بَأْسَ، وَإِنِ اخْتَارَتْ نَفْسَهَا فَهِيَ وَاحِدَةٌ، وَلَهُ عَلَيْهَا الرَّجْعَةُ

حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عورت کے اختیار کے متعلق فرمایا: اگر عورت نے اپنے شوہر کو اختیار کیا تو کوئی طلاق نہیں ہوگی اگر اپنے آپ کو اختیار کیا تو ایک طلاق واقع ہوگی اور اس مرد کو رجوع کا حق ہوگا۔

9541- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا اس آدمی کے متعلق جس نے

9538- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11975، وانظر ما قبله .

9540- رواهه عبد الرزاق رقم الحديث: 11977 .

9541- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 11989 .

الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ لِامْرَأَتِهِ: اخْتَارِي فَسَكَتَتْ، ثُمَّ قَالَ لَهَا: اخْتَارِي فَسَكَتَتْ، ثُمَّ قَالَ لَهَا الثَّالِثَةَ: اخْتَارِي، فَقَالَتْ: قَدِ اخْتَرْتُ نَفْسِي، قَالَ: هِيَ ثَلَاثٌ

اپنی بیوی سے کہا: تُو اپنے آپ کو اختیار کر! وہ عورت خاموش رہی' پھر اس عورت کو کہا: اپنے آپ کو اختیار کر! وہ پھر خاموش رہی' پھر تیسری مرتبہ کہا: اختیار کر! اس نے کہا: میں نے اپنے آپ کو اختیار کیا تو فرمایا: تین طلاق واقع ہو جائیں گی۔

9542- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ نِسَاءٌ مِنْ هَمْدَانَ نُعِيَ إِلَيْهِنَّ أَزْوَاجُهُنَّ، فَقُلْنَ: إِنَّا نَسْتَوْحِشُ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: تَجْتَمِعْنَ بِالنَّهَارِ ثُمَّ تَرْجِعُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ إِلَى بَيْتِهَا بِاللَّيْلِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ہمدان کی عورتوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ان کو نا کے خاوندوں کی موت کی خبر دی گئی ہے' تو اُنہوں نے کہا: ہمیں وحشت ہو رہی ہے یعنی ڈر لگ رہا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ دن ایک جگہ اکٹھی ہو جایا کریں' پھر ان میں سے ہر ایک رات کے وقت اپنے گھر چلی جایا کرے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ، إِنَّهُ قَالَ: تُوُفِّيَ زَوْجُهُنَّ فِي طَاعُونٍ كَانَ بِالْكُوفَةِ

حضرت علقمہ' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں' فرمایا: ان کے شوہر کوفہ میں طاعون کی بیماری میں مر گئے تھے۔

9543- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ، وَابْنُ مَسْعُودٍ: إِنْ قَذَفَهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا، وَلَهُ عَلَيْهَا رَجْعَةٌ لَاعَنَهَا، وَإِنْ قَذَفَهَا، وَقَدْ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر مرد نے عورت پر تہمت لگا کر طلاق دے دی' اس مرد کو اس عورت پر رجوع کا حق ہوگا اور لعان کرے گا اور اگر اس نے عورت پر تہمت لگائی اور طلاقِ بائنہ دی تو لعان

9542- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12068' وسعيد بن منصور (1341)' والبيهقي جلد 7 صفحه 436' قال في المجمع جلد 4 صفحه 5' ورجاله رجال الصحيح .

9543- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12388' قال في المجمع جلد 5 صفحه 13' واسناده منقطع ورجاله رجال الصحيح .

طَلَّقَهَا وَبَتَّهَا لَمْ يُلاعِنْهَا

نہیں کرسکتا ہے۔

9544- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لا يَجْتَمِعُ الْمُتَلاعِنَانِ أَبَدًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دو لعان کرنے والے ہمیشہ کے لیے اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

9545- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مِيرَاثُ ابْنِ الْمُلاعَنَةِ كُلُّهُ لِأُمِّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لعان والی عورت کے بیٹے کی وراثت ساری کی ساری ماں کے لیے ہے۔

9546- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ صَاحِبٍ لَهُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالا: عَصَبَةُ ابْنِ الْمُلاعَنَةِ عَصَبَةُ أُمِّهِ

حضرت شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود اور حضرت علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لعان والی کے بیٹے کا عصبہ اس کی ماں کا عصبہ ہے۔

9547- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ،

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عزل کے بارے پوچھا گیا تو فرمایا: اگر اللہ نے

9544- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12434' والبيهقي جلد7صفحه410' قال في المجمع جلد5صفحه13 وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة وغيره وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات .

9545- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12479' قال في المجمع جلد 4صفحه230' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

9546- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12482' قال في المجمع جلد4صفحه230' وفيه راو لم يسم وقال جلد 4 صفحه225' وفيه راو لم يسم' ومحمد ابن أبي ليلى وبقية رجاله رجال الصحيح .

9547- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12568' قال في المجمع جلد4صفحه297' وفيه رجل ضعيف لم اسمه وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ويقصد الامام أبا حنيفة و انظر سلسلة الأحاديث الضعيفة جلد 1صفحه465-466 للاطلاع على ما قاله المحدثون بحق الامام من جهة حفظه وضبطه . ورواه سعيد بن منصور (2221) من طريق آخر منقطع عن عبد الله .

عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الْعَزْلِ، فَقَالَ: لَوْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ نَسَمَةٍ فِي صُلْبِ رَجُلٍ ثُمَّ أَفْرَغَهُ عَلَى صَفًا لَأَخْرَجَهُ مِنْ ذَلِكَ الصَّفَا، فَإِنْ شِئْتَ فَأَتِمَّ، وَإِنْ شِئْتَ فَلَا تَعْزِلْ

وعدہ لیا کسی روح سے آدمی کی صلب میں' پھر اس آدمی نے اسے صاف پتھر پر ڈال دیا تو اس صاف پتھر سے بھی پیدا کرے گا' پس اگر تُو چاہے تو عمل مکمل کر اور اگر چاہے تو عزل نہ کر۔

9548- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي الْعَزْلِ: هِيَ الْمَوْءُودَةُ الْخَفِيَّةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عزل ایک خفیہ طور پر بچہ کو زندہ درگور کرنا ہے۔

9549- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، كَرِهَ جَمْعًا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ فِي مِلْكِ الْيَمِينِ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ملک یمین میں دو بہنوں کو اکٹھا کرنا ناپسند کرتے تھے۔

9550- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ الْأَمَةَ وَأُمَّهَا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لونڈی اور اس کی ماں کو اکٹھے رکھنا ناپسند کرتے تھے۔

9551- قَالَ قَتَادَةُ: فَرَاجَعَ رَجُلٌ ابْنَ مَسْعُودٍ فِي جَمْعِ بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ، فَقَالَ: قَدْ أَحَلَّ اللّٰهُ لِي مَا مَلَكَتْ يَمِينِي، فَقَالَ لَهُ: جَمَلُكَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

حضرت قتادہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس پوچھنے کے لیے آیا' دو بہنوں کو اکٹھا رکھنے کے بارے میں۔ اس نے عرض کی: اللہ نے میرے لیے حلال کیا جو میرے دائیں ہاتھ کی ملکیت میں ہے' آپ نے اس سے فرمایا: تیرا اونٹ تیرے دائیں ہاتھ

9548- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12580' وسعيد بن منصور (2222)' قال في المجمع جلد4صفحه297' ورجاله رجال الصحيح وقد رجع عنه .

9550- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12742' وسعيد بن منصور (1732) من طريق آخر .

کی ملکیت ہے۔

9552- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: وَأَكْرَهُ أَمَتَكَ مُشْرِكَةً

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تیری مشرکہ لونڈی کو ناپسند کرتا ہوں۔

9553- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا هُشَيْمٌ، أنا أَبُو جَنَابٍ الْكَلْبِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: امْتَرَيْنَا فِي قِرَاءَةِ هَذَا الْحَرْفِ: (وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ) (الشورى:25) أَوْ تَفْعَلُونَ؟ فَأَتَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، لِأَسْأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَهُ إِذْ أَتَاهُ آتٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، رَجُلٌ أَصَابَ مِنِ امْرَأَتِهِ فُجُورًا ثُمَّ تَابَا، وَأَصْلَحَا، فَتَلَا عَبْدُ اللَّهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ) (الشورى:25)

حضرت بکیر بن اخنس کے والد گرامی سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں: اس حرف کی قرأت میں ہمیں شک ہوا: ''ویعلم ما تفعلون'' ہے یا ''تفعلون'' ہے۔ پس میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا تا کہ اس کے بارے آپ سے سوال کروں' اس دوران کہ میں آپ کے پاس تھا' جب ایک آنے والا آیا۔ عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! ایک آدمی نے اپنی بیوی سے غلط طریقے سے وطی کی (دُبر میں) پھر دونوں نے توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لی تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتا ہے''۔

9554- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِي بِالْمَرْأَةِ، ثُمَّ يَنْكِحُهَا، قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا

حضرت علامہ ابن سیرین فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے بارے سوال ہوا جو کسی عورت سے زنا کر کے اس سے نکاح کر لیتا ہے۔ فرمایا: دونوں زانی ہیں' جب تک اکٹھے رہیں۔ پس حضرت

9552- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12751 .

9553- قال في المجمع جلد4صفحه269' وفيه أبو جناب وهو ضعيف لتدليسه وقد عنعنه . ورواه البيهقي جلد7 صفحه156' وسعيد بن منصور (903,502) .

9554- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12798' قال في المجمع جلد 4صفحه269' وابن سيرين لم يسمع من ابن مسعود ورجاله ثقات رجال الصحيح .

اجْتَمَعَا ، فَقِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ تَابَا؟ فَقَالَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ) (الشورى:25) فَلَمْ يَزَلِ ابْنُ مَسْعُودٍ يُرَدِّدُهَا حَتَّى قُلْتُ: إِنَّهُ لَا يَرَى بِهِ بَأْسًا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: اگر ان دونوں نے توبہ کر لی تو آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے پڑھا: ''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف فرما دیتا ہے''۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لگاتار اسے پڑھتے رہے حتیٰ کہ میں نے (دل میں) کہا کہ ان کا خیال ہے کہ کوئی حرج نہیں۔

9555- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ، قَالَ: سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ، عَنِ الرَّجُلِ يَزْنِي بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَنْكِحُهَا؟ فَقَالَ: سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: (وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ، وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ) (الشورى:25) الْآيَةُ

حضرت حکم بن ابان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ سے پوچھا: جو آدمی کسی عورت سے زنا کرتا ہے' پھر اس سے نکاح کرتا ہے؟ حضرت سالم نے فرمایا: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' آپ نے فرمایا: ''اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہوں سے درگزر کرتا ہے''۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت علقمہ سے بھی اسی کی مثل روایت ہے۔

9556- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: هُمَا زَانِيَانِ مَا اجْتَمَعَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دونوں زنا کرنے والے ہیں جب تک اکٹھے رہیں۔

9557- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ دونوں

9555- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12800 .

9556- رواه سعيد بن منصور (898)' والبيهقي جلد7صفحه156 .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، وَعَائِشَةَ، قَالَا: لَا يَزَالَانِ زَانِيَيْنِ مَا اجْتَمَعَا

مسلسل زنا کرنے والے ہیں جب تک اکٹھے رہیں۔

9558- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَطَأَ الرَّجُلُ أَمَتَهُ بَغْيًا

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ناپسند کرتے تھے کہ آدمی اپنی لونڈی سے زبردستی وطی کرے۔

9559- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي عِدَّةِ الْأَمَةِ قَالَ: يَكُونُ عَلَيْهَا نِصْفُ الْعَذَابِ، وَلَا يَكُونُ لَهَا نِصْفُ الرُّخْصَةِ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے لونڈی کی میراث کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اس کے لیے آدھا عذاب ہے اور اس کے لیے رخصت نصف نہیں ہوگی۔

9560- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ فِرَاسٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: تُسْتَبْرَأُ الْأَمَةُ بِحَيْضَةٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈی کا حیض کے ساتھ استبراء ہو جائے گا۔

9561- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: الطَّلَاقُ، وَالْعِدَّةُ بِالْمَرْأَةِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: طلاق اور عدت کا اعتبار عورت کے ذریعے کیا جائے۔

9562- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

9558- هذا الأثر في نسخة الظاهرية فقط . رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12814 .

9559- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12879' وسعيد بن منصور (1274) .

9560- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12897' قال في المجمع جلد4صفحه5' ورجاله رجال الصحيح .

9561- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:12935' وسعيد بن منصور (1332)' والبيهقي جلد7صفحه370 .

كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: الطَّلَاقُ بِالرِّجَالِ، وَالْعِدَّةُ بِالنِّسَاءِ

طلاق کا اعتبار مردوں سے اور عدت کا اعتبار عورت کے ذریعے کیا جائے۔

9563- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أُخْبِرْتُ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنْ أُعْتِقَتْ عِنْدَ عَبْدٍ فَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ لَهَا الْخِيَارَ، أَوْ لَمْ تُخَيَّرْ حَتَّى عَتَقَ زَوْجُهَا، أَوْ حَتَّى يَمُوتَ، أَوْ تَمُوتَ تَوَارَثَا

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر اسے آزاد کیا گیا' اس حال میں کہ وہ غلام کے نکاح میں تھی اور اسے معلوم نہ تھا کہ اس کو اختیار حاصل ہے یا نہیں ہے یہاں تک کہ مالک نے اس کے خاوند کو بھی آزاد کر دیا' یا وہ فوت ہو گیا' یا وہ عورت فوت ہوئی تو وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث ہوں گے۔

9564- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: مَثَلُ الَّذِي يَعْتِقُ سَرِيَّتَهُ ثُمَّ يَنْكِحُهَا كَمَثَلِ الَّذِي أَهْدَى بَدَنَتَهُ، ثُمَّ رَكِبَهَا

حضرت ابوالکنود فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس آدمی کی مثال جو اپنی لونڈی کو آزاد کر کے اس سے شادی کر لے' اس آدمی کی ہے جو اپنی سواری تحفہ دے کر پھر اس پر سوار ہو جاتا ہے۔

9565- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الْأَمَةِ تُبَاعُ وَلَهَا زَوْجٌ، قَالَ: بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس لونڈی کی فروخت کی جائے حالانکہ اس کا شوہر ہو' تو آپ نے فرمایا: اس کا فروخت کرنا طلاق دینا ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لونڈی کا فروخت کرنا اس کی طلاق ہے۔

9563- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13024 .

9564- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13123 .

مَسْعُودٍ، قَالَ: بَيْعُهَا طَلَاقُهَا

9566- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ مِنَّا، وَتَرَكَ أُمَّ وَلَدٍ لَهُ فَأَرَادَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ أَنْ يَبِيعَهَا فِي دَيْنِهِ، فَأَتَيْنَا ابْنَ مَسْعُودٍ، فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَانْتَظَرْنَا حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: إِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاجْعَلُوهَا فِي نَصِيبِ وَلَدِهَا

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک آدمی فوت ہوگیا' اس نے اُم ولد چھوڑی' ولید بن عقبہ نے ارادہ کیا کہ اس کو اپنے قرض کے بدلے فروخت کر دوں۔ ہم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئے' ہم نے آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پایا' ہم آپ کا انتظار کرنے لگے' جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے اس کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اگر تم نے ضروری کرنا ہے تو اس کو اس کے اولاد کے حصے میں رکھ لو۔

9567- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْخٍ مِنْهُمْ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عُمَرَ يَشْكُو إِلَيْهِ مَا يَلْقَى مِنَ النِّسَاءِ، فَقَالَ عُمَرُ: إِنَّا لَنَجِدُ ذَلِكَ حَتَّى إِنِّي لَأُرِيدُ الْحَاجَةَ فَيُقَالُ لِي: مَا تَذْهَبُ إِلَّا إِلَى فَتَيَاتِ بَنِي فُلَانٍ تَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ، فَقَالَ لَهُ عِنْدَ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: أَمَا بَلَغَكَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ شَكَى إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذَرَا خُلُقَ سَارَةَ، فَقِيلَ لَهُ: إِنَّمَا خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَالْبَسْهَا عَلَى مَا كَانَ فِيهَا مَا

حضرت ابن عیینہ کے استاذ محترم اپنے والد گرامی سے راوی ہیں' فرماتے ہیں: حضرت جریر بن عبداللہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عورتوں کی بدسلوکی کی شکایت لے کر حاضر ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بے شک ہمیں ایسی صورتِ حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہاں تک کہ کبھی میں حاجت پوری کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو مجھے کہا جاتا ہے: آپ فلاں قبیلے کی نوجوان عورتوں کو جا کر دیکھتے ہیں (تو آپ کو حاجت ہو جاتی ہے) اس وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کی: آپ کو اس بات کا پتہ نہیں لگا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام

9566- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13215,13214' والبيهقي جلد10 صفحه348' قال في المجمع جلد 4 صفحه108' ورجاله رجال الصحيح .

9567- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13272' قال في المجمع جلد 4صفحه304' وفيه راويان لم يسميا' وبقية رجاله رجال الصحيح . في نسخة الظاهرية ذرا وفي نسخة أحمد الثالث دار وفي المصنف درى . قال شيخنا اجازة في تعليقه على المصنف: ولعل الصواب درء وهو الميل والعوج .

لَمْ تَرَ عَلَيْهَا خِزْيَةً فِي دِينِهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: لَقَدْ حَشَى اللَّهُ بَيْنَ أَضْلَاعِكَ عِلْمًا كَثِيرًا

نے اللہ کی بارگاہ میں حضرت سارہ کے اخلاق کی شکایت کی تو ان سے فرمایا گیا: عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے پس اس سے نبھا کرو اسی حالت پر جو اس کے اندر ہے جب تک اس کے دین میں رسوائی نہ دیکھو۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کیلئے فرمایا: تحقیق اللہ نے تیری پسلیوں کا درمیان علم سے بھر دیا ہے۔

9568- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فِي الْبِكْرِ يَزْنِي بِالْبِكْرِ: يُجْلَدَانِ مِائَةً مِائَةً، وَيُنْفَيَانِ سَنَةً

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کنوارا لڑکا' کنواری عورت سے زنا کرے تو دونوں کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے جلاوطن کیا جائے۔

9569- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مَطَرٍ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ وَلِيدَةَ امْرَأَتِهِ: إِنْ كَانَ اسْتَكْرَهَهَا عَتَقَتْ وَغُرِّمَ لَهَا مِثْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتْهُ أَمْسَكَهَا هُوَ، وَغُرِّمَ لَهَا مِثْلَهَا

حضرت عامر بن مطر شیبانی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آدمی کے متعلق فرمایا جس کو اپنی عورت کی لونڈی ملے کہ اگر مجبور کرنے پر اس کو آزاد کرے تو اس کی مثل اس سے پیسے لے لے' اگر اطاعت کرے تو اس کو روک لے۔

9570- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

عمران بن ذھل کے دونوں بیٹے معبد اور عبید کہتے

9568- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13327,13313' قال في المجمع جلد6صفحه265' واسناده منقطع وفيه ضعف .

9569- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13419 .

9570- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13421' قال في المجمع جلد 6صفحه280' وعبيد ومعبد لم أعرفهما وبقية رجاله رجال الصحيح . قلت: ذكرهما ابن أبي حاتم والبخاري ولم يذكرا فيهما جرحًا ولا تعديلًا' وقد أورد ابن حبان معبدًا في الثقات وقال يروى المراسيل .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ مَعْبَدٍ، وَعُبَيْدٍ، ابْنَيْ عِمْرَانَ بْنِ ذُهْلٍ، قَالَا: أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ، فَقَالَ: إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ، فَقَالَ: إِذًا نَرْجُمُكَ إِنْ كُنْتَ أَحْصَنْتَ، فَقَالُوا: إِنَّمَا أَتَى جَارِيَةَ امْرَأَتِهِ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: إِنْ كُنْتَ اسْتَكْرَهْتَهَا فَأَعْتِقْهَا، وَأَعْطِ امْرَأَتَكَ جَارِيَةً مَكَانَهَا فَقَالَ: وَاللَّهِ لَقَدِ اسْتَكْرَهْتُهَا وَضَرَبْتُهَا، فَلَمْ يَرْجُمْهُ، وَأَمَرَ بِهِ فَضُرِبَ دُونَ الْحَدِّ

ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی لایا گیا تو اس نے عرض کی: میں نے زنا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر تو شادی شدہ ہے تو میں تجھے رجم کروں گا۔ لوگوں نے عرض کی: اس نے اپنی بیوی کی لونڈی سے زنا کیا ہے' تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر تو اسے ناپسند کرتا تھا تو اسے آزاد کر کے' اپنی بیوی کو اس کی جگہ اور لونڈی دے دیتا۔ اس نے عرض کی: قسم بخدا! وہ مجھے ناپسند تھی اور میں نے اسے خوب مارا تو آپ نے اسے رجم نہیں کیا اور اسے حد سے کم سزا کا حکم دیا۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ لَا يَرَى عَلَيْهِ حَدًّا، وَلَا عَقْرًا

حضرت شعبی فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نہ اس پر حد لگانے کی رائے رکھتے تھے اور نہ ہی اسے قید کرنے کی۔

9571- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا يَحِلُّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ التَّجْرِيدُ، وَلَا مَدٌّ، وَلَا غَلٌّ، وَلَا صَفْدٌ

حضرت ضحاک بن مزاحم سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس اُمت میں مجرد ہونا (بغیر شادی کے رہنا) جائز نہیں ہے' نہ ہی ٹال مٹول کرنا' نہ دھوکہ دینا اور نہ ہی لوہے کی ہتھکڑیاں یا بیڑیاں ڈالنا جائز ہے۔

9572- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ الْمُزَنِيَّ، جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّ جَارِيَةً لَهُ زَنَتْ، قَالَ: اجْلِدْهَا

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت معقل بن مقرن مزنی' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور عرض کی: اس نے لونڈی سے زنا کیا' آپ نے فرمایا: اسے پچاس کوڑے مارو! آپ نے فرمایا: اس کا شوہر نہیں

9571- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13522' والبيهقي جلد8صفحه326' قال في المجمع جلد6صفحه253' وهو منقطع الاسناد وفيه جويبر وهو ضعيف . رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13604' والبيهقي جلد8صفحه243' قال في المجمع جلد6صفحه270' ورجاله رجال الصحيح . الا أن ابراهيم لم يلق ابن مسعود .

خَمْسِينَ ، قَالَ: لَيْسَ لَهَا زَوْجٌ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

ہے۔فرمایا: اس کا اسلام اس کی شادی کر۔

9573- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ مَعْقِلَ بْنَ مُقَرِّنٍ أَتَى عَبْدَ اللَّهِ، فَقَالَ: إِنَّهُ حَرَّمَ الْفِرَاشَ، فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ) (المائدة:87) أَعْتِقْ رَقَبَةً

حضرت عمرو بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت معقل بن مقرن نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آ کر عرض کی کہ اُنہوں نے بستر کو (اپنے اوپر) حرام کر لیا ہے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آیت پڑھی: ''اے ایمان والو! نہ حرام کرلو پاک چیزیں جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں''۔ (اب اس کے کفارے میں) غلام آزاد کر۔

9574- قَالَ: عَبْدِي سَرَقَ مِنْ عَبْدِي قَبَاءً، قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ

اس نے عرض کی: میرے ایک غلام نے دوسرے غلام سے قبا چوری کی ہے آپ نے فرمایا: غلام تیرا مال ہے ایک نے دوسرے کی چوری کی ہے۔

9575- قَالَ: أَمَتِي زَنَتْ، قَالَ: فَاجْلِدُوهَا ، قَالَ: إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

اس نے عرض کی: میری لونڈی نے زنا کیا ہے آپ نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو! اس نے عرض کی: اگر یہ شادی شدہ نہیں؟ آپ نے فرمایا: اس کا اسلام لانا اس کی شادی ہے۔

9576- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَارِمٌ أَبُو النُّعْمَانِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، أَنَّ ابْنَ مُقَرِّنٍ، سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لَا أَنَامَ عَلَى فِرَاشِي سَنَةً، فَتَلَا عَبْدُ

حضرت ابراہیم نے حضرت ہمام بن حارث سے روایت کی ہے کہ حضرت ابن مقرن نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے حلف اُٹھایا ہے کہ ایک سال تک اپنے بستر پر نہیں سوؤں گا۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اے ایمان والو! (اپنے اوپر) نہ حرام کرلو

9576- قال في المجمع جلد6صفحه274 رواه الطبراني بأسانيد ورجاله هذا وغيره رجال الصحيح .

اللّٰهِ هَذِهِ الْآيَةَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ) (المائدة:87) كَفِّرْ يَمِينَكَ وَنَمْ عَلَى فِرَاشِكَ، قَالَ: إِنِّي مُوسِرٌ، قَالَ: أَعْتِقْ رَقَبَةً

وہ پاک چیزیں جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں اور حد سے نہ بڑھو بے شک اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا''۔ (اب) اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور اپنے بستر پر سویا کر۔ اس نے عرض کی: حضور! میں خوشحال آدمی ہوں۔ آپ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔

9577- قَالَ: عَبْدِي سَرَقَ قَبَاءَ عَبْدِي، قَالَ: مَالُكَ سَرَقَ بَعْضُهُ بَعْضًا أَيْ لَا قَطْعَ عَلَيْهِ

اس نے عرض کی: میرے غلام نے میری چادر چوری کی' آپ نے فرمایا: تیرا مال ہے' ایک نے دوسرے کی چوری کی' اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

9578- قَالَ: أَمَتِي زَنَتْ، قَالَ: اجْلِدْهَا، قَالَ: إِنَّهَا لَمْ تُحْصَنْ، قَالَ: إِسْلَامُهَا إِحْصَانُهَا

اس نے عرض کی: میری لونڈی نے زنا کیا ہے' آپ نے فرمایا: اس کو کوڑے مارو! عرض کی: یہ شادی شدہ نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا اسلام اس کی شادی ہے۔

9579- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ بِرَجُلٍ وُجِدَ مَعَ امْرَأَةٍ فِي لِحَافٍ فَضَرَبَهُمَا كُلَّ وَاحِدٍ أَرْبَعِينَ سَوْطًا، وَأَقَامَهُمَا لِلنَّاسِ فَذَهَبَ أَهْلُ الْمَرْأَةِ، وَأَهْلُ الرَّجُلِ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَقَالَ عُمَرُ لِابْنِ مَسْعُودٍ: مَا يَقُولُ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: قَدْ فَعَلْتُ ذَلِكَ، قَالَ: أَوَرَأَيْتَ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَقَالُوا: أَتَيْنَاهُ نَسْتَأْدِيهِ فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُهُ

حضرت عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک آدمی کو لایا گیا جس کو ایک عورت کے ساتھ ایک بستر میں پایا گیا تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان دونوں میں سے ہر ایک کو چالیس چالیس درّے لگوائے اور ان دونوں کو لوگوں کے سامنے کھڑا کر دیا' عورت اور مرد کے گھر والوں نے آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس بات کی شکایت کی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا: یہ کیا کہتے ہیں عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ اس کی یہی سزا خیال کرتے تھے؟ عرض کی: جی ہاں! فوراً وہ لوگ بولے: ہم لوگ اُن کے خلاف مدد مانگنے آئے تھے اور آپ پھر انہیں

9579- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:13639' قال في المجمع جلد6صفحه270' ورجاله رجال الصحيح .

سے مسئلہ پوچھ رہے ہیں۔

9580- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَمَعْمَرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: ادْرَءُوا الْحُدُودَ وَالْقَتْلَ عَنْ عَبَّادِ اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جتنی تم طاقت رکھتے ہو حد اور قتل کی حد کو لگواؤ۔

9581- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، قَالَ: نُبِّئْتُ عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ فِي الْبِكْرِ تُسْتَكْرَهُ نَفْسُهَا: أَنَّ لِلْبِكْرِ مِثْلُ صَدَاقِ إِحْدَى نِسَائِهَا، وَلِلثَّيِّبِ مِثْلُ صَدَاقِ مِثْلِهَا

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کے حوالے سے بتایا گیا کہ کنواری سے زبردستی اجازت لی جائے گی اور کنواری کے لیے عورتوں کی طرح ہے اور شوہر دیدہ کے لیے اس کی مثل عورتوں کی طرح ہے۔

9582- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي الْأَمَةِ تُسْتَكْرَهُ: إِنْ كَانَتْ بِكْرًا فَعُشْرُ ثَمَنِهَا، وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا فَنِصْفُ عُشْرِ ثَمَنِهَا

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لونڈی سے زبردستی اجازت لی جائے گی' اگر وہ کنواری ہو تو اس کی قیمت کا دسواں حصہ اور اگر شوہر دیدہ ہے تو اس کی قیمت کا بیسواں حصہ (اس کا مہر) ہوگا۔

9583- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رضاع سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے' چاہے تھوڑا

9580- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13640' ورواه البيهقي جلد8صفحه238 من طريق موصول .

9581- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13657' قال في المجمع جلد 6صفحه270' وهو منقطع ورجاله ثقات الى عبد الكريم .

9582- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13668' وانظر ما قبله .

9583- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 13924 . قال في المجمع جلد4صفحه261' واسناده منقطع .

مُجَاهِدٍ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ قَلِيلُهُ، وَكَثِيرُهُ

دودھ پیا ہو یا زیادہ۔

9584- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَطَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ النَّخَعِيِّ، أَنَّ عَلِيًّا، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا فِي الرَّضَاعِ: يُحَرِّمُ قَلِيلُهُ، وَكَثِيرُهُ

حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رضاع سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے' چاہے تھوڑا دودھ پیا ہو یا زیادہ۔

9585- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجٌ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عُمَرَ، وَابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَا: الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السَّكَنُ، وَالنَّفَقَةُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت عمر اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں: تین طلاقوں والی کے لیے گھر اور نفقہ ہے۔

9586- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ: مَتَى دَفَعَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ جَمْعٍ؟ قَالَ: كَانْصِرَافِ الْقَوْمِ الْمُسْفِرِينَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے پوچھا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے کب واپس آتے تھے؟ فرمایا: جو لوگ ساتھ ہوتے تھے ان کی طرح وہ فجر کی نماز کے وقت واپس آتے تھے۔

9587- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيٍ، فَقَالَ: كُلْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ ثُلُثًا، وَتَصَدَّقْ بِثُلُثِهِ، وَابْعَثْ إِلَى آلِ أَخِي عُتْبَةَ بِثُلُثٍ قِيلَ لِسُفْيَانَ: تَطَوُّعٌ؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے قربانی کا جانور بھیجا' فرمایا: تُو اور تیرا ساتھی ایک تہائی کھائے اور ایک تہائی صدقہ کرے اور میرے بھائی عتبہ کی طرف ایک تہائی بھیج۔ حضرت سفیان سے کہا گیا: کیا نفل ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

9588- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں نے

9584- قال في المجمع جلد4صفحه326' واسناده منقطع .

9587- قال في المجمع جلد3صفحه228' ورجاله رجال الصحيح .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ، عَنِ امْرَأَةٍ أَرَادَتْ أَنْ تَجْعَلَ مَعَ حَجِّهَا عُمْرَةً، فَقَالَ: أَلَمْ تَسْمَعِ اللّٰهَ يَقُولُ: (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) (البقرة:197) مَا أَرَى هَؤُلَاءِ إِلَّا أَشْهُرَ الْحَجِّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے متعلق پوچھا جو حج کے ساتھ عمرہ ملا کر کرتی ہے آپ نے فرمایا: کیا تم نے اللہ عزوجل کا ارشاد نہیں سنا کہ ”حج کے مہینے معلوم ہیں“ میری رائے ہے کہ حج کے مہینے ہیں۔

9589- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً، فَإِنْ دَخَلَ بِهَا، وَإِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے اگر وطی کے قابل ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کر دی جائے۔

9590- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نامرد آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے۔

9591- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، انا الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يُؤَجَّلُ الْعِنِّينُ سَنَةً، فَإِنْ وَصَلَ إِلَيْهَا وَإِلَّا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا، وَلَهَا الصَّدَاقُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عنین آدمی کو ایک سال کی مہلت دی جائے اگر وطی کے قابل ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ دونوں کے درمیان جدائی کر دی جائے اور عورت کیلئے مہر ہوگا۔

9592- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود

9589- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 10723' والبيهقي جلد 7صفحه226' قال في المجمع جلد4صفحه301' ورجاله رجال الصحيح خلا حصين بن قبيصة وهو ثقة .

9592- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:10244' قال في المجمع جلد4صفحه288' وهو معضل ورجاله رجال الصحيح .

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: مَنْ طَلَّقَ لَاعِبًا، أَوْ نَكَحَ لَاعِبًا فَقَدْ جَازَ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے طلاق یا نکاح کا عمل مذاق میں کیا' اس کا نکاح ہو گیا اور طلاق بھی ہو گئی۔

9593- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أُخْبِرْتُ عَنْ عَامِرٍ، وَمَسْرُوقٍ، وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَحْمِلُهَا لِزَوْجِهَا وَطْءُ سَيِّدِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

حضرت ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: طلاق والی عورت اپنے شوہر سے شادی نہیں کرے گی جب تک دوسرے شوہر سے شادی نہ کرے۔

9594- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ امْرَأَةً وَأَنَا أَكْرَهُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ: الْأَمَةُ وَأُمُّهَا، وَالْأُخْتَانِ يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا، وَالْأَمَةُ إِذَا وَطِئَهَا أَبُوكَ، وَالْأَمَةُ إِذَا وَطِئَهَا ابْنُكَ، وَالْأَمَةُ إِذَا زَنَتْ، وَالْأَمَةُ فِي عِدَّةِ غَيْرِكَ، وَالْأَمَةُ لَهَا زَوْجٌ، وَأَمَتُكَ مُشْرِكَةٌ، وَعَمَّتُكَ وَخَالَتُكَ مِنَ الرَّضَاعَةِ

حضرت قتادہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بارہ عورتوں کو حرام فرمایا ہے اور میں بھی بارہ کو ناپسند کرتا ہوں' لونڈی اور اس کی ماں (کو جمع کرنا)' دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا' لونڈی جس سے تیرا باپ وطی کر چکا ہے' لونڈی جس سے تیرا بیٹا وطی کر چکا ہے' لونڈی جب زنا کی مرتکب ہو' لونڈی جب تیرے غیر کی عدت گزار رہی ہو' لونڈی جس کا شوہر موجود ہو' تیری لونڈی جو مشرکہ ہو اور تیری رضاعی پھوپھی اور تیری رضاعی خالہ۔

9595- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ بْنِ يُونُسَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سبز مٹکے کی نبیذ پیتے تھے' حضرت ابووائل نے فرمایا: میں نے وہ مٹکا دیکھا ہے۔

9593- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:10802 .

9594- قال في المجمع جلد4صفحه269' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة لم يدرك ابن مسعود .

9595- قال في المجمع جلد 5صفحه65' وفيه عامر بن شقيق وثقه النسائي وابن حبان' وضعفه ابن معين وأبو حاتم وبقية رجاله ثقات .

مَسْعُودٍ، أَنَّهُ: سَقَاهُ نَبِيذًا فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ قَالَ أَبُو وَائِلٍ: قَدْ رَأَيْتُ تِلْكَ الْجَرَّةَ

9596- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ أَبِي عُبَيْدَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْبِذُ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَشْرَبُ مِنْهَا

حضرت اُم ابوعبیدہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ کو سبز مٹکے کی نبیذ پلاتی تھی' آپ اس کو دیکھتے اور اس سے پیتے تھے۔

9597- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِالشَّامِ، فَقَالُوا لَهُ: اقْرَأْ عَلَيْنَا، فَقَرَأَ عَلَيْنَا سُورَةَ يُوسُفَ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: وَيْحَكَ لَقَدْ قَرَأْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي: أَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُرَاجِعُهُ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ، فَقَالَ

حضرت علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ شام میں تھے تو لوگوں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: ہم پر قرأت کرو! تو آپ نے ہم پر سورۂ یوسف کی قرأت کی' قوم میں سے ایک آدمی نے اُٹھ کر کہا: اس طرح نازل نہیں کی گئی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! تحقیق میں نے اس کو رسول کریم ﷺ کے سامنے پڑھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تُو نے اچھی قرأت کی! اسی دوران کہ آپ رضی اللہ عنہ بار بار اس کی طرف مراجعت فرما رہے تھے کہ اس کے منہ سے

9597- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17041' وأحمد رقم الحديث: 4033,3961' والبخاري رقم الحديث: 5001' ومسلم رقم الحديث: 801' والبزار جلد 1 صفحه 278,247 . قال الحافظ في الفتح جلد 9 صفحه 49 هذا ظاهر أن علقمة حضر القصة وكذا أخرجه الاسماعيلي عن أبي خليفة عن محمد بن كثير فقال فيه عن علقمة عن محمد بن كثير شيخ البخاري فيه . وأخرجه أبو نعيم من طريق يوسف القاضي عن مجمع بن كثير فقال فيه: عن علقمة قال: كان عبد الله بحمص' وقد أخرجه مسلم من طريق جرير عن الأعمش ولفظه: عن عبد الله بن مسعود قال: كنت بحمص' فقرأت فذكر الحديث' وهذا يقتضي أن علقمة لم يحضر القصة' وانما نقلها عن ابن مسعود' وكذا أخرجه أبو عوانة من طرق عن الأعمش ولفظه كنت جالسًا بحمص' وعند أحمد عن أبي معاوية عن الأعمش قال عن عبد الله أنه قرأ سورة يوسف ورواية أبي معاوية عند مسلم لكن أحال بها .

عَبْدُ اللّٰهِ: أَتَشْرَبُ الرِّجْسَ وَتُكَذِّبُ بِالْقُرْآنِ لَا أَقُومُ حَتَّى تُجْلَدَ الْحَدَّ

شراب کی بُو پائی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تُو پلید چیز پی کر اللہ کے قرآن کو جھٹلاتا ہے (اب تو) میں اُٹھنے سے پہلے تیرے اوپر حد لگاؤں گا۔

9598- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: قَرَأْتُ بِحِمْصَ، فَقَالَ رَجُلٌ: مَا هَكَذَا أُنْزِلَتْ، فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَوَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ، فَقُلْتُ: أَتُكَذِّبُ بِالْحَقِّ، وَتَشْرَبُ الرِّجْسَ، وَاللّٰهِ لَهَكَذَا أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَدَعُكَ حَتَّى أَضْرِبَكَ حَدًّا، قَالَ: فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حمص میں قرأت کی تو ایک آدمی نے کہا: یہ اس طرح نہیں اُتری! پس میں اس کے قریب ہوا تو میں نے اس کے منہ سے شراب کی بُو پائی۔ میں نے کہا: کیا تُو حق کو جھٹلاتا ہے اور رِجس (پلیدی) کو پیتا ہے قسم بخدا! یہ اسی طرح ہے رسول کریم ﷺ نے مجھے خود پڑھائی تھی اب میں تجھے نہ چھوڑوں گا یہاں تک کہ تجھے حد لگاؤں۔ راوی کا بیان ہے کہ آپ نے اسے حد لگائی۔

9599- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَّا بَطْنَهُ، يُقَالُ لَهُ: خُثَيْمُ بْنُ عَدَّاءٍ، فَنُقِعَتْ لَهُ السُّكْرُ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَكُنْ لِيَجْعَلَ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: آپ سے ایک آدمی نے پیٹ درد کی شکایت کی اس کا نام خثیم بن عداء تھا اس کو نشہ پلایا گیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جو تم پر حرام کیا ہے اس میں تمہارے لیے شفاء نہیں رکھی۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، نَحْوَهُ، قَالَ مَعْمَرٌ: وَالسُّكْرُ يَكُونُ مِنَ التَّمْرِ فَيُخْلَطُ مَعَهُ شَيْءٌ

حضرت ابووائل سے اسی طرح روایت ہے حضرت معمر فرماتے ہیں: نشہ آور شی میں کھجور تھی اس کے ساتھ کوئی شی ملائی گئی تھی۔

9600- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت ابووائل فرماتے ہیں: آپ سے ایک آدمی

9599- قال في المجمع جلد5صفحه86 ورجاله رجال الصحيح . ورواه عبد الرزاق رقم الحديث:17097 .

أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَعَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: اشْتَكَى رَجُلٌ مِنَّا فَنُعِتَ لَهُ السُّكْرُ، فَأَتَيْنَا عَبْدَ اللّٰهِ فَسَأَلْنَاهُ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

نے پیٹ درد کی شکایت کی' اس کو نشہ بلایا گیا' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جو تم پر حرام کیا ہے' اس میں تمہارے لیے شفاء نہیں رکھی۔

9601- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: لَا تَسْقُوا أَوْلَادَكُمْ، وُلِدُوا عَلَى الْفِطْرَةِ، أَتَسْقُونَهُمْ مَا لَا يَحِلُّ لَهُمْ، إِثْمُهُمْ عَلَى مَنْ سَقَاهُمْ، فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَجْعَلْ شِفَاءَكُمْ فِيمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اپنی اولاد کو حرام شی نہ پلاؤ' بچے فطرت پر پیدا ہوتے ہیں' کیا تم وہ پلاتے ہو جوان کے لیے حلال نہیں ہے' گناہ پلانے والے پر ہے کیونکہ اللہ عزوجل نے جو چیز تم پر حرام کی ہے اس میں شفاء نہیں ہے۔

9602- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنَّ مَنْ يَتَرَدَّى مِنْ رُءُوسِ الْجِبَالِ، وَيَأْكُلُهُ السِّبَاعُ: وَيَغْرَقُ فِي الْبِحَارِ لَشُهَدَاءُ عِنْدَ اللّٰهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک وہ آدمی جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے گر کر ہلاک ہوتا ہے' اسے درندے کھاتے ہیں یا جو سمندروں میں غرق ہوتے ہیں تو اللہ کے ہاں وہ شہید ہیں۔

9603- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ رَجُلٍ أَعْتَقَ عَبْدَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن قاسم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا گیا جو اپنا غلام آزاد کرے موت کے وقت' اس کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی مال نہ ہو اور اس پر قرض ہو۔

9601- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:17102 .

9602- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 9572' وسعيد بن منصور (2617)' قال في المجمع جلد 5صفحه302' ورجاله رجال الصحيح . وصححه الحافظ في الفتح جلد6صفحه44 .

9603- قال في المجمع جلد4صفحه211' والقاسم لم يدرك ابن مسعود .

وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ، قَالَ: يَسْعَى فِي قِيمَتِهِ

آپ نے فرمایا: وہ غلام اپنی قیمت کما کر دے گا۔

9604- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنَّ جَارِيَةً لِي أَرْضَعَتِ ابْنًا لِي، وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَبِيعَهَا، قَالَ: فَمَقَتَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ، وَقَالَ: لَيْتَهُ يُنَادِي مَنْ أَبِيعُهُ أُمَّ وَلَدِي

حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ایک آدمی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: میری لونڈی ہے اس نے میرے بیٹے کو دودھ پلایا' میں اس کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اس سے ناراض ہوئے اور فرمایا: کاش وہ اس طرح نداء کرتا کہ کون ہے جس کو میں اپنی اُم ولد بیچوں۔

9605- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، وَإِسْرَائِيلَ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، قَالَ: اشْتَرَى عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ مِنْ رَجُلٍ جَارِيَةً بِسِتِّ مِائَةٍ -أَوْ تِسْعِ مِائَةٍ- فَنَشَدَهُ سَنَةً لَا يَجِدُهُ، ثُمَّ خَرَجَ بِهَا إِلَى السُّدَّةِ فَتَصَدَّقَ بِهَا مِنْ دِرْهَمٍ وَدِرْهَمَيْنِ عَنْ رَبِّهَا، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا خَيَّرَهُ، فَإِنِ اخْتَارَ الْأَجْرَ كَانَ لَهُ، وَإِنِ اخْتَارَ مَالَهُ كَانَ لَهُ مَالُهُ، قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: هَكَذَا فَافْعَلُوا بِاللُّقَطَةِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

حضرت ابووائل شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے چھ سو کے بدلے ایک لونڈی خریدی' یا نو سو کے بدلے (اُدھار)۔ پس آپ نے اس کے مالک کو ایک سال تک تلاش کیا لیکن اس کو نہ پایا پھر اس کو لے کر میدان میں گئے' اسے اس کے مالک کی طرف سے ایک اور دو درہم سے صدقہ کر دیا' پس اگر اس کا مالک آ گیا تو اسے اختیار ہوگا کہ اگر چاہے تو اجر کو پسند کر لے تو وہ اس کا ہوگا اور اگر چاہے تو اپنا مال پسند کر لے تو وہ اس کا ہوگا (اجر ہم لے لیں گے)۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لُقطہ کے ساتھ تم اسی طرح کیا کرو۔ اور یہ الفاظ حضرت عبدالرزاق کی حدیث کے ہیں۔ (نوٹ: لقطہ سے مراد وہ شی ہے جو کہیں پڑی ہوئی

9604- قال فی المجمع جلد4صفحه108' ورجاله رجال الصحیح .

9605- رواه عبد الرزاق رقم الحدیث: 18631' قال فی المجمع جلد4صفحه168 فیه عامر بن شقیق وثقه ابن حبان وغیره وضعفه النسائی وغیره .

ملے اور اس کا مالک نہ ملے)

9606- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سِنَانِ الْأَسَدِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: تَانِكَ الْمُرَّتَانِ الْإِمْسَاكُ فِي الْحَيَاةِ، وَالتَّبْذِيرُ عِنْدَ الْمَوْتِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ دونوں چیزیں کڑوی ہیں: (۱) زندگی میں (مال اپنے پاس) روکے رکھنا اور (۲) موت کے قریب فضول خرچی کرنا۔

9607- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ الْهَمْدَانِيِّ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: إِنَّكُمْ مِنْ أَحْرَى حَيٍّ بِالْكُوفَةِ، أَنْ يَمُوتَ أَحَدُكُمْ، وَلَا يَدَعَ عَصَبَةً، وَلَا رَحِمًا، فَمَا يَمْنَعُهُ إِذَا كَانَ كَذَلِكَ أَنْ يَضَعَ مَالَهُ فِي الْفُقَرَاءِ أَوِ الْمَسَاكِينِ

حضرت ابومیسرہ ہمدانی عمرو بن شرحبیل فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے میرے لیے فرمایا: بے شک تم کوفہ میں مہذب قبیلہ ہو کہ تمہارا کوئی فوت ہو اور اُس کا کوئی عصبہ ہو اور نہ ہی رحمی رشتہ رکھنے والا کوئی آدمی پیچھے چھوڑے جب معاملہ ایسے ہو تو اس بات سے کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ اس کا مال فقیروں یا مسکینوں میں تقسیم کر دیا جائے۔

9608- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ قَالَ: جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ عَلَى فَرَسٍ أَبْلَقَ، فَقَالَ: إِنَّ عَمِّي أَوْصَى إِلَيَّ بِتَرِكَتِهِ، وَإِنَّ هَذَا مِنْ تَرِكَتِهِ، أَفَأَشْتَرِيهِ؟، قَالَ: لَا، وَلَا

حضرت صلہ بن زفر فرماتے ہیں: ہمدان سے ایک آدمی ابلق گھوڑے پر سوار کر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کی: میرے چچا نے میرے لیے اپنے ترکہ کی وصیت کی تھی اور یہ اسی کے ترکہ میں سے ہے کیا میں اسے خرید سکتا ہوں؟ فرمایا: جی نہیں! ان کے مال سے کوئی چیز بطور قرض بھی نہیں لے سکتے۔

9606- قال في المجمع جلد 4 صفحه 212' وفيه عبد الله بن سنان الأسدي كذا هو في النسخة والظاهر أنه زياد الأسدي فان كان ابن زياد فرجاله رجال الصحيح . قلت: بل كوفي كما ذكره ابن أبي حاتم وهو ثقة .

9607- قال في المجمع جلد 4 صفحه 212' ورجاله رجال الصحيح .

9608- قال في المجمع جلد 4 صفحه 214' ورجاله رجال الصحيح .

تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِمْ شَيْئًا

9609- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ هَمْدَانَ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَشْتَرِي هَذَا الْفَرَسَ؟ فَقَالَ: مَا شَأْنُهُ؟ فَقَالَ: أَوْصَى إِلَيَّ صَاحِبُهُ، فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَسْتَقْرِضْ مِنْ مَالِهِ شَيْئًا

حضرت ابواسحاق سے ایک آدمی کے بارے روایت ہے کہا: میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب ہمدان سے ایک آدمی نے آ کر عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا میں یہ گھوڑا خرید سکتا ہوں؟ فرمایا: تیرا معاملہ کیا ہے؟ عرض کی: میرے ساتھی نے میرے لیے وصیت کی۔ آپ نے فرمایا: اسے مت خریدو اور ان کے مال سے قرض بھی نہ لو۔

9610- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: شِبْهُ الْعَمْدِ الْحَجَرُ، وَالْعَصَا، وَالسَّوْطُ، وَالدَّفْعَةُ، وَالدَّفْقَةُ وَكُلُّ شَيْءٍ عَمِدْتَهُ بِهِ، فَفِيهِ التَّغْلِيظُ فِي الدِّيَةِ، وَالْخَطَأُ أَنْ يَرْمِيَ شَيْئًا فَيُخْطِءَ بِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جان بوجھ کر قتل کے مشابہ شمار ہوگا' پتھر' ڈنڈا' کوڑا اور ہر وہ چیز جس کے ساتھ مارنے کا ارادہ کیا جائے' پس اس میں دیت مغلظہ ہے اور قتل خطاء یہ ہے کہ آدمی کسی ایک شی کو مارے اور غلطی سے دوسری شی کو جا لگے۔

9611- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ شِبْهَ الْعَمْدِ الْحَجَرُ، وَالْعَصَا

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شبہ عمد یہ ہے کہ پتھر یا عصا سے مارنا۔

9610- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17196' قال في المجمع جلد6صفحه286' واسناده منقطع بين ابن أبي ليلى ابن مسعود ورجاله الى ابن أبي ليلى رجال الصحيح .

9611- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17198' قال في المجمع جلد 6صفحه286' واسناده منقطع بين عبد الكريم الجزري والصحابة . ولكن رجاله رجال الصحيح .

9612- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ، عَنْ عَلِيٍّ، وَابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَا: تَغْلِيظٌ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ لَا يُقْتَلُ بِهِ

حضرت عبدالکریم فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا: شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے' اس میں قتل نہیں کیا جائے گا بدلے میں۔

9613- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: شِبْهُ الْعَمْدِ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ جَذَعَةً، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ، وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بِنْتَ لَبُونٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: شبہ عمد میں پچیس حقہ' پچیس جذعہ' پچیس بنت مخاض اور پچیس بنت لبون ہیں۔

9614- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الْخَطَأِ أَخْمَاسًا عِشْرُونَ حِقَّةً، وَعِشْرُونَ جَذَعَةً، وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ، وَعِشْرُونَ ابْنَ مَخَاضٍ وَعِشْرُونَ ابْنَةَ لَبُونٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: قتل خطا کی دیت پچیس حقے' بیس جذعہ' بیس بنت مخاض' بیس ابن مخاض اور بیس ابن لبون ہیں۔

9615- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: كُلُّ زَوْجَيْنِ فَفِيهِمَا الدِّيَةُ، وَكُلُّ وَاحِدٍ فَفِيهِ الدِّيَةُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دو جوڑے دیت ہے' ہر ایک میں ایک دیت ہے۔

9612- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 12711' وانظر ما قبله .

9613- قال في المجمع جلد6صفحه298' وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود ورجاله رجال الصحيح .

9614- قال في المجمع جلد6صفحه298' ورجاله رجال الصحيح الا أن ابراهيم لم يدرك ابن مسعود .

9615- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17393' قال في المجمع جلد6صفحه298' ورجاله رجال الصحيح .

9616- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: الْعَيْنَانِ سَوَاءٌ، وَالْأُنْثَيَانِ سَوَاءٌ، وَالْأَصَابِعُ سَوَاءٌ، وَالْأَسْنَانُ سَوَاءٌ، وَالْيَدَانِ سَوَاءٌ، وَالرِّجْلَانِ سَوَاءٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آنکھوں' دو خصیوں اور انگلیوں اور دانتوں اور ہاتھوں اور دونوں پاؤں کی دیت برابر برابر ہے۔

9617- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ: هُمَا سَوَاءٌ إِلَى خَمْسٍ مِنَ الْإِبِلِ قَالَ: وقَالَ عَلِيٌّ: النِّصْفُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورت اور مرد دونوں دیت میں برابر ہیں' پانچ اونٹ تک۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر ایک میں سے نصف ہے۔

9618- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: فِي الرَّجُلِ يُسْتَقَادُ مِنْهُ ثُمَّ يَمُوتُ، قَالَ: عَلَى الَّذِي اقْتَصَّ مِنْ دِيَتِهِ ثُمَّ إِنَّهُ يُطْرَحُ مِنْهُ دِيَةُ جُرْحِهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آدمی سے قصاص لیا گیا پھر وہ مر گیا' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی دیت اس کا قصاص لینے والے پر ہے اور زخموں کی دیت اس سے گرا دی جائے گی۔

9619- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ،

حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ

9616- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17699' قال في المجمع جلد 6صفحه298' ورجاله رجال الصحيح الا أن الشعبى لم يسمع من ابن مسعود . وما بين المعكوفين من نسخة الظاهرية .

9617- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 17761' قال في المجمع جلد 6صفحه299' ورجاله رجال الصحيح الا أن مجاهدًا لم يدرك ابن مسعود .

9618- قال في المجمع جلد6صفحه292' واسناده منقطع وفيه أبو معشر وهو ضعيف .

9619- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 18187' قال في المجمع جلد 6صفحه303' ورجاله رجال الصحيح الا أن قتادة

عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا، فَجَاءَ أَوْلَادُ الْمَقْتُولِ وَقَدْ عَفَا أَحَدُهُمْ، فَقَالَ عُمَرُ، لِابْنِ مَسْعُودٍ، وَهُوَ إِلَى جَنْبِهِ: مَا تَقُولُ؟ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَقُولُ لَهُ قَدْ أُحْرِزَ مِنَ الْقَتْلِ، قَالَ: فَضَرَبَ عَلَى كَتِفِهِ، وَقَالَ: كُنَيْفٌ مُلِءَ عِلْمًا

کے پاس ایک آدمی کے قتل کا مقدمہ پیش کیا گیا' مقتول کی اولاد آئی اور ان میں سے ایک نے معاف کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرمایا جبکہ وہ آپ کے پاس تھے کہ آپ کیا فرماتے ہیں؟ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: میں اس کے متعلق کہتا ہوں کہ یہ قتل سے بچ گیا۔ حضرت عمر نے آپ کے کندھے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: آپ کا سینہ علم سے بھرا ہوا ہے۔

9620- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، فِي الَّذِي يُصِيبُ الْحُدُودَ، ثُمَّ يُقْتَلُ عَمْدًا، قَالَ: إِذَا جَاءَ الْقَتْلُ مَحَا كُلَّ شَيْءٍ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ جس کو حد لگتی ہو' پھر اس کو جان بوجھ کر قتل کیا جائے' آپ نے فرمایا: جب قتل ہو جائے گا تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

9621- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: أَعَفُّ النَّاسِ قِتْلَةً أَهْلُ الْإِيمَانِ

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اہل ایمان سب سے زیادہ لوگوں کو قتل معاف کرنے والے ہیں۔

9622- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس سے امن کا معاہدہ کیا ہو' اس کی دیت بھی مسلمان کی طرح ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

لم يدرك ابن مسعود .

9620- قال في المجمع جلد6صفحه266' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

9621- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:18232' قال في المجمع جلد6صفحه291' ورجاله رجال الصحيح .

9622- قال في المجمع جلد6صفحه299 ورجاله رجال الصحيح الا أن مجاهدًا لم يسمع من ابن مسعود ولا من علي .

دِيَةُ الْمُعَاهِدِ مِثْلُ دِيَةِ الْمُسْلِمِ وَقَالَ عَلِيٌّ أَيْضًا

9623- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، يَأْثُرُهُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ قَالَ: فِي كُلِّ مُعَاهَدٍ مَجُوسِيٍّ أَوْ غَيْرِهِ الدِّيَةُ وَافِيَةٌ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجوسی یا اس کے علاوہ کی دیت پوری ہے۔

9624- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، سَأَلَهُ مَعْقِلُ بْنُ مُقَرِّنٍ، فَقَالَ: غُلَامٌ لِي سَرَقَ مِنْ غُلَامٍ لِي قَبَاءً، أَعَلَيْهِ قَطْعٌ؟ قَالَ: لَا، مَالُكَ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: معقل بن مقرن نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا' عرض کی: میرے غلام نے میری چادر چوری کی ہے' کیا اس کے ہاتھ کاٹے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا: تیرا مال ہے' ایک نے دوسرا مال لیا۔

9625- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: قِيلَ لِابْنِ مَسْعُودٍ: هَلْ لَكَ فِي الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ تَقْطُرُ لِحْيَتُهُ خَمْرًا، قَالَ: قَدْ نُهِينَا عَنِ التَّجَسُّسِ، فَإِنْ يَظْهَرْ لَنَا - يَعْنِي - نُقِيمُ عَلَيْهِ

حضرت زید بن وہب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی: کیا ولید بن عقبہ کی داڑھی سے شراب کے قطرے گرتے ہیں؟ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم کو تجسس کرنے سے منع کیا گیا' اگر ہمیں معلوم ہوا تو ہم اس پر حد لگائیں گے۔

9626- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي دِينَارٍ أَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دس درہم یا ایک دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

9626- قال في المجمع جلد6صفحه273' والقاسم أبو عبد الرحمن ضعيف وقف وثق . قلت: هو منقطع بينه وبين ابن مسعود .

9627- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّيُّ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي دِينَارٍ أَوْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: دس درہم یا دینار چوری کرنے پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

9628- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا أَبُو غَسَّانَ النَّهْدِيُّ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کفن تمام مال سے دیا جائے گا۔

9629- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً أَوْ عَقْرَبًا فَقَدْ قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَقُلِ الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ یا بچھو کو مارا' گویا کافر کو قتل کیا۔ مسعودی نے اپنے والد کے حوالے سے نہیں کہا ہے۔

9630- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ حَيَّةً أَوْ عَقْرَبًا قَتَلَ كَافِرًا لَمْ يَرْفَعْهُ إِسْرَائِيلُ وَرَفَعَهُ شَرِيكٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے سانپ یا بچھو کو مارا' گویا کافر کو قتل کیا۔ اس حدیث کو حضرت اسرائیل نے نہیں بلکہ حضرت شریک نے مرفوع ذکر کیا۔

9631- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ خَلَفٍ الْوَاسِطِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ قَالَا: ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دو' پس جو اس کے بدلہ لینے کی وجہ سے ان سے ڈر گیا تو وہ مجھ سے نہیں۔

9631- قال في المجمع جلد4صفحه46' ورجاله ثقات .

أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ فَمَنْ خَافَ ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي

9632- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: لِلْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ مِنَ الْمَعْرُوفِ: يُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ، وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ، وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ، وَيَشْهَدُهُ إِذَا تُوُفِّيَ، وَيَنْصَحُ لَهُ بِالْغَيْبِ، وَيُحِبُّ لَهُ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ لَمْ يَرْفَعْهُ أَبُو جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، وَرَفَعَهُ أَبُو إِسْحَاقَ السَّبِيعِيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں: (۱)جب ملاقات ہوتو سلام کرے (۲)جب دعوت دے تو قبول کرے (۳)جب چھینک آئے تو اس کا جواب دے (۴)جب مر جائے تو اس کے جنازہ میں شریک ہو (۵)عدم موجودگی میں نصیحت کرے (۶)اس کے لیے وہی پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ ابوجعفر الفراء مرفوعاً بیان کرتے ہیں اور ابواسحاق السبیعی مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

9633- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْتِي الرَّجُلُ الْقَبْرَ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَ صَاحِبِهِ، مَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللّٰهِ وَلَكِنْ مِمَّا يَرَاهُ مِنَ الْبَلَاءِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی قبر کے پاس آئے گا اور کہے گا: کاش! میں اس قبر میں ہوتا' اللہ سے ملاقات کی محبت کی وجہ سے نہیں بلکہ اس آزمائش کی وجہ سے جو اُسے پہنچی ہے۔

9634- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی قبر کے پاس آئے گا اور کہے گا: کاش! میں اس قبر میں ہوتا' اللہ سے ملاقات کی محبت کی وجہ

9632- قال في المجمع جلد8صفحه186' ورجاله ثقات .

9634- قال في المجمع جلد 7صفحه282 رواه الطبراني باسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح غير أبي الزعراء الكبير وثقه ابن حبان وضعفه غيره .

لَيَأْتِيَنَّ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمُرُّ الرَّجُلُ بِالْقَبْرِ فَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَ هَذَا، وَمَا بِهِ حُبُّ لِقَاءِ اللَّهِ وَلَكِنْ شِدَّةُ مَا يَرَى مِنَ الْبَلَاءِ، فَقِيلَ: أَيُّ شَيْءٍ عِنْدَ ذَلِكَ خَيْرٌ، قَالَ: فَرَسٌ شَدِيدٌ وَسِلَاحٌ يَزُولُ بِهِ الرَّجُلُ حَيْثُمَا زَالَ

سے نہیں بلکہ اس آزمائش کی وجہ سے جو اُسے پہنچی ہے۔ عرض کی گئی: اس میں کون سی بھلائی ہے؟ فرمایا: سخت گھوڑا اور اسلحہ آدمی اس کو جہاں چاہے لے جائے۔

9635- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: لَأَنْ يُزَاحِمَنِي بَعِيرٌ مَطْلِيٌّ بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تُزَاحِمَنِي امْرَأَةٌ عَطِرَةٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تارکول ملے ہوئے اونٹ سے مزاحم ہونا مجھے زیادہ پسند ہے خوشبو سے اَٹی ہوئی عورت سے مزاحم ہونے کی نسبت۔ (نوٹ: مزاحم ہونے کا مطلب ہے: بھیڑ بھاڑ میں قریب ہو جانا)۔

9636- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَأَنْ يَمْتَلِءَ الرَّجُلُ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَمْتَلِءَ شِعْرًا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے پیٹ کو قے سے بھرے تو یہ بُرے اشعار کو پیٹ میں بھرنے سے بہتر ہے۔

9637- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: جَرِّدُوا الْقُرْآنَ لَا تَلْبِسُوا بِهِ مَا لَيْسَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن کو خالی رکھو جو اس سے نہیں اُسے اس کے ساتھ مت ملاؤ۔

9635- انظر ما بعده وما قبله .

9636- قال في المجمع جلد8صفحه121' ورجاله رجال الصحيح غير أبي الزعراء واسمه عبد الله بن هانيء وثقه العجلي وابن حبان وفيه ضعف .

9637- قال في المجمع جلد7صفحه158' ورجاله رجال الصحيح غير أبي الزعراء وقد وثقه ابن حبان وقال البخاري وغيره: لا يتابع في حديثه .

مِنْهُ

9638- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: أَوَّلُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الْأَمَانَةُ، وَآخِرُ مَا تَفْقِدُونَ مِنْ دِينِكُمُ الصَّلَاةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارے دین سے سب سے پہلے جو شی ختم ہوگی وہ امانت ہے اور آخر میں جو تم سے ختم ہوگا وہ نماز ہے۔

9639- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: الصُّورُ كَهَيْئَةِ الْقَرْنِ يُنْفَخُ فِيهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صور سینگ کی طرح ہوگا' اس سے صور پھونکا جائے گا۔

9640- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: خَالِطُوا النَّاسَ وَزَائِلُوهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہو اور ان کی غلطیوں سے درگزر کرو۔

9641- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَابَاهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: خَالِطُوا النَّاسَ، وَصَافُوهُمْ مِمَّا يَشْتَهُونَ، وَدِينُكُمْ فَلَا تَكْلِمَنَّهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے ساتھ مل جل کر رہو' جو وہ پسند کریں اس کی وجہ سے ان کے ساتھ مقابلہ کرو اور رہا تمہارا دین تو تم اس کی گفتگو (ہر ایک سے) نہ کرو۔

9642- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا كَانَ لَهُ مَالٌ لَمْ يَعْمَلْ فِيهِ خَيْرًا قَطُّ، فَلَمَّا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک آدمی کے پاس مال تھا' اس نے کبھی نیکی نہیں کی تھی' جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: جب میں مر جاؤں تو مجھے جلا دینا' پھر میرے ذرّے ہوا میں اُڑا

9640- انظر ما بعده .

نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ قَالَ لِأَهْلِهِ: إِذَا أَنَا مُتُّ فَاحْرِقُونِي، ثُمَّ اسْحَقُونِي ثُمَّ اذْرُونِي فِي الرِّيحِ، فَفُعِلَ ذَلِكَ بِهِ، فَجَمَعَهُ اللَّهُ فَقَالَ: مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: مِنْ أَجْلِ مَخَافَتِكَ فَنَالَتْهُ رَحْمَةُ اللَّهِ

دینا' اس کے ساتھ اسی طرح کیا گیا' اللہ عزوجل نے اس کے اعضاء کو جمع کیا اور فرمایا: تجھے ایسا کرنے پر کس چیز نے اُبھارا تھا؟ اس نے عرض کی: تیرے خوف کی وجہ سے۔ پس اسے اللہ کی رحمت مل گئی۔

9643- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا تَسْأَلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ عَنْ شَيْءٍ، فَإِنَّهُمْ لَنْ يَهْدُوكُمْ وَقَدْ أَضَلُّوا أَنْفُسَهُمْ، إِمَّا يُحَدِّثُونَكُمْ بِصِدْقٍ فَتُكَذِّبُونَهُمْ، أَوْ بِبَاطِلٍ فَتُصَدِّقُونَهُمْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل کتاب سے کوئی شی نہ مانگو کیونکہ وہ ہرگز تم کو ہدیہ نہیں دیں گے' اُنہوں نے اپنے آپ کو گمراہ کیا' ہوسکتا ہے تم سے سچ بولیں' تم ان کو جھٹلاؤ' یا وہ جھوٹ بولیں تو تم ان کی تصدیق کرو۔

9644- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الزَّعْرَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ: ذَكَرَ الشَّفَاعَةَ، قَالَ: فَيَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَابِعَ أَرْبَعَةٍ قَالَ شُعْبَةُ: لَمْ أَسْمَعْ هَذَا إِلَّا فِي هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے شفاعت کا ذکر کیا' فرمایا: تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار میں سے چوتھے بن کر کھڑے ہوں گے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: یہ بات میں نے صرف اس میں سنی ہے۔

9645- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، قَالَ: ذَكَرُوا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ الدَّجَّالَ فَقَالَ: تَفْتَرِقُونَ أَيُّهَا النَّاسُ ثَلَاثَ

حضرت ابوزعراء فرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس دجال کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم تین گروہوں میں بٹ جاؤ گے' ایک گروہ اس کی پیروی کرے گا' ایک گروہ جھاڑیاں اُگنے کی جگہ اپنے آباء

9645- قال في المجمع جلد 10صفحه330' وهو موقوف مخالف للحديث الصحيح وقول النبي صلى الله عليه وآله وسلم انا اول شافع . قلت: ورواه الحاكم جلد 4صفحه598-560' وقال: هذا حديث صحيح على شرط الشيخين ولم يخرجاه .

فِرَقٍ: فِرْقَةٌ تَتْبَعُهُ، وَفِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِأَرْضِ آبَائِهَا مَنَابِتِ الشِّيحِ، وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ شَطَّ هَذَا الْفُرَاتِ فَيُقَاتِلُهُمْ، وَيُقَاتِلُونَهُ حَتَّى يَجْتَمِعَ الْمُؤْمِنُونَ بِغَرْبِيِّ الشَّامِ، فَيَبْعَثُونَ إِلَيْهِ طَلِيعَةً فِيهِمْ فَارِسٌ عَلَى فَرَسٍ أَشْقَرَ أَوْ أَبْلَقَ فَيُقْتَلُونَ لَا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْءٌ"، قَالَ: وَحَدَّثَنِي أَبُو صَادِقٍ: عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ نَاجِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: فَرَسٌ أَشْقَرُ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَيَزْعُمُ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنَّ الْمَسِيحَ يَنْزِلُ فَيَقْتُلُهُ -وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَهْلِ الْكِتَابِ حَدِيثًا غَيْرَ هَذَا - ثُمَّ يَخْرُجُ يَأْجُوجُ، وَمَأْجُوجُ، فَيَمُوجُونَ فِي الْأَرْضِ فَيُفْسِدُونَ فِيهَا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ) (الأنبياء: 96) يَنْسِلُونَ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ عَلَيْهِ دَابَّةً مِثْلَ هَذِهِ النَّغَفَةِ فَيَلِجُ فِي أَسْمَاعِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ فَيَمُوتُونَ، فَتَنْتُنُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ، قَالَ: فَيَجْأَرُ الْأَرْضُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ مَاءً فَيُطَهِّرُ الْأَرْضَ مِنْهُمْ، ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا فِيهِ زَمْهَرِيرٌ بَارِدَةً فَلَا تَدَعُ عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ مُؤْمِنًا إِلَّا كُفِتَ بِتِلْكَ الرِّيحِ، ثُمَّ تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، ثُمَّ يَقُومُ مَلَكٌ بِالصُّورِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَيَنْفُخُ فِيهِ، وَلَا يَبْقَى خَلْقٌ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السَّمَاوَاتِ، وَالْأَرْضِ إِلَّا مَاتَ إِلَّا مَنْ شَاءَ رَبُّكَ، ثُمَّ يَكُونُ بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكُونَ، قَالَ:

کی زمین میں چلا جائے گا' ایک گروہ اس دریائے فرات کا کنارہ اختیار کرلے گا تو وہ ان سے قتال کرے گا اور یہ اُس سے قتال کریں گے حتیٰ کہ مؤمن شام کے غربی کنارے میں جمع ہوگئیں گے' پس وہ دجال کی طرف ایک ہراول دستہ بھیجیں گے جس میں بھورے اور چتکبرے گھوڑے پر ایک شاہسوار ہوگا' پس وہ لوگ قتل کیے جائیں گے' ان میں سے کوئی بھی مؤمنوں کی طرح واپس نہیں لوٹے گا۔ راوی کا بیان ہے: یہ حدیث مجھے حضرت ابوصادق نے بیان کی' اُنہوں نے ربیعہ بن ناجد سے اور اُنہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے: فرمایا: فرس اشقر (بھورے رنگ کا گھوڑا)۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے مزید فرمایا: اہل کتاب کا گمان ہے کہ حضرت مسیح اُتر کر اسے قتل کریں گے' اہل کتاب کو اس ایک حدیث کے علاوہ کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے میں نے نہیں سنا' پھر یاجوج ماجوج نکلیں گے' وہ زمین میں گھس کر فساد برپا کریں گے۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''وہ ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے'' اُتریں گے پھر گٹھلی میں پیدا ہونے والے اس سفید کیڑے کی مانند' اللہ اس پر ایک جانور بھیجے گا' وہ ان کے کانوں اور نتھنوں میں داخل ہو جائیں گے' پس وہ مرجائیں گے' پس ان کی بدبو سے زمین بھر جائے گی۔ فرمایا: زمین اللہ کی بارگاہ میں عرض کرے گی تو اللہ تعالیٰ پانی نازل فرما کر' زمین کو ان سے پاک کردے گا پھر اللہ تعالیٰ ایک ایسی ہوا بھیجے گا جس میں خنکی اور ٹھنڈک ہوگی پس وہ روئے زمین پر کوئی مؤمن نہیں

فَلَيْسَ مِنْ بَنِي آدَمَ خَلْقٌ إِلَّا فِي الْأَرْضِ مِنْهُ شَيْءٌ، ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَاءً مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ يُمْنِي كَمَنِيِّ الرِّجَالِ، فَتَنْبُتُ جُسْمَانُهُمْ، وَلُحْمَانُهُمْ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ كَمَا يَنْبُتُ الْأَرْضُ مِنَ السُّدِّيِّ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا) (الروم:48) فَسُقْنَاهُ إِلَى بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا كَذَلِكَ النُّشُورُ، ثُمَّ يَقُومُ مَلَكٌ بِالصُّورِ بَيْنَ السَّمَاءِ، وَالْأَرْضِ فَيَنْفُخُ فِيهِ فَتَنْطَلِقُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَى جَسَدِهَا حَتَّى يَدْخُلَ فِيهِ، فَيَقُومُونَ فَيُحْيَوْنَ حَيَّةَ رَجُلٍ وَاحِدٍ قِيَامًا لِرَبِّ الْعَالَمِينَ، ثُمَّ يَتَمَثَّلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْخَلْقِ فَيَلْقَاهُمْ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْخَلْقِ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ شَيْئًا إِلَّا هُوَ مُرْتَفِعٌ لَهُ يَتْبَعُهُ، فَيَلْقَى الْيَهُودَ فَيَقُولُ: مَا تَعْبُدُونَ؟ قَالُوا: عُزَيْرًا، قَالَ: هَلْ يَسُرُّكُمُ الْمَاءُ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَيُرِيهِمْ جَهَنَّمَ كَهَيْئَةِ السَّرَابِ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا) (الكهف:100) ثُمَّ يَلْقَى النَّصَارَى فَيَقُولُ: مَا تَعْبُدُونَ؟ قَالُوا: الْمَسِيحَ، قَالَ: فَهَلْ يَسُرُّكُمُ السَّرَابُ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَيُرِيهِمْ جَهَنَّمَ كَهَيْئَةِ السَّرَابِ، وَكَذَلِكَ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ شَيْئًا، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: (وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ) (الصافات: 24) حَتَّى يَمُرَّ الْمُسْلِمُونَ فَيَلْقَاهُمْ فَيَقُولُ:

چھوڑے گی یہاں تک کہ اس ہوا سے مؤمن مر جائیں گے۔ پھر لوگوں میں سے بدترین (بہت سے بُرے لوگ) رہ جائیں گے جن پر قیامت کی گھڑی آئے گی۔ پھر ایک فرشتہ صور لے کر آسمان و زمین کے درمیان کھڑا ہوگا تو وہ اس میں پھونک مارے گا۔ آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کی مخلوق مر جائے گی مگر جس کو تیرا رب چاہے گا (بچا لے گا)۔ پھر دو نفخوں کے درمیان جو اللہ چاہے گا' وہ ہوگا۔ فرمایا: بنی آدم میں سے ہر مخلوق کی کوئی نہ کوئی شی زمین میں ہوگی پھر اللہ تعالیٰ عرش کے نیچے سے پانی بھیجے گا جس کو مردوں کی منی کی طرح ٹپکائے گا' پس اس پانی سے ان کے جسم اور گوشت اُگیں گے۔ جیسے سدّی (آبی گزرگاہ' ڈیم) سے زمین نکلتی ہے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اللہ وہ ذات ہے جو ہواؤں کو بھیجتی ہے تو وہ بادلوں کو اُٹھاتی ہیں''۔ پس ہم اسے مردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں' پس زمین کی موت کے بعد اس کے ذریعے زمین کو زندہ کرتے ہیں' اسی طرح دوبارہ اُٹھنا ہوگا۔ پھر ایک فرشتہ صور لے کر آسمان و زمین کے درمیان کھڑا ہو جائے گا۔ پس اس میں پھونکے گا تو ہر نفس (روح) اپنے جسم کی طرف چل کر اس میں داخل ہو جائے گی۔ پس وہ کھڑے ہو جائیں گے' وہ ایک آدمی کے زندہ ہونے کی طرح زندہ ہوں گے۔ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہو جائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ مخلوق کیلئے تمثیل بنائے گا اور ان سے ملاقات کرے گا' پس مخلوق میں سے کوئی شی نہ ہوگی جو اللہ کو چھوڑ کر کسی چیز کی عبادت کرتی تھی

مَنْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: نَعْبُدُ اللّٰهَ لَا نُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، فَيَنْتَهِرُهُمْ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ: مَنْ تَعْبُدُونَ؟ فَيَقُولُونَ: سُبْحَانَهُ إِذَا اعْتَرَفَ لَنَا عَرَفْنَاهُ، فَعِنْدَ ذَلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مُؤْمِنٌ إِلَّا خَرَّ لِلَّهِ سَاجِدًا، وَيَبْقَى الْمُنَافِقُونَ ظُهُورُهُمْ طَبَقًا وَاحِدًا كَأَنَّمَا فِيهَا السَّفَافِيدُ، فَيَقُولُونَ: رَبَّنَا، فَيَقُولُ: قَدْ كُنْتُمْ تُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ، وَأَنْتُمْ سَالِمُونَ، ثُمَّ يَأْمُرُ بِالصِّرَاطِ فَيُضْرَبُ عَلَى جَهَنَّمَ، فَيَمُرُّ النَّاسُ بِأَعْمَالِهِمْ زُمَرًا، أَوَائِلُهُمْ كَلَمْحِ الْبَرْقِ، ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيحِ، ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ، ثُمَّ كَأَسْرَعِ الْبَهَائِمِ، ثُمَّ قَالَ: ثُمَّ كَذَلِكَ حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ سَعْيًا، حَتَّى يَجِيءَ الرَّجُلُ مَشْيًا، حَتَّى يَكُونَ آخِرُهُمْ رَجُلًا يَتَلَقَّى عَلَى بَطْنِهِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ أَبْطَأْتَ بِي، فَيَقُولُ: إِنَّمَا أَبْطَأَ بِكَ عَمَلُكَ، ثُمَّ يَأْذَنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الشَّفَاعَةِ، فَيَكُونُ أَوَّلُ شَافِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جِبْرِيلُ، ثُمَّ إِبْرَاهِيمُ، ثُمَّ مُوسَى، أَوْ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، قَالَ سَلَمَةُ: ثُمَّ يَقُومُ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَابِعًا لَا يَشْفَعُ أَحَدٌ بَعْدَهُ فِيمَا يَشْفَعُ فِيهِ، وَهُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَهُ اللّٰهُ: (عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا) (الإسراء: 79) وَلَيْسَ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا تَنْظُرُ إِلَى بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ وَبَيْتٍ فِي النَّارِ، فَيُقَالُ: لَوْ عَمِلْتُمْ، وَهُوَ يَوْمُ الْحَسْرَةِ،

مگر وہ چیز اس کے لیے بلند ہو کر سامنے آئے گی جس کی وہ پیروی کرتا تھا۔ یہود سے مل کر پوچھے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: حضرت عزیر علیہ السلام کی! فرمائے گا: کیا پانی تمہیں اچھا لگتا ہے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! پس ان کو سُراب کی شکل میں جہنم دکھائے گا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے''۔ پھر نصاریٰ سے مل کر فرمائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ کہیں گے: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی! فرمائے گا: کیا تمہیں سراب اچھا لگتا ہے؟ وہ کہیں گے: جی ہاں! پس ان کو سراب کی صورت میں جہنم دکھائے گا اور اسی طرح (سوال و جواب) ہر اس سے ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر کسی شی کی عبادت کرتا تھا پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''ہاں انہیں ذرا روکو ان سے پوچھنا ہے''۔ یہاں تک کہ مسلمان گزریں گے تو ان سے ملاقات کر کے فرمائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے: ہم اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے۔ پس ایک یا دو بار زور دے کر ان سے پوچھے گا: کس کی عبادت کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے: اللہ پاک کی! جب وہ ہمیں اپنا سراپا دکھائے گا تو ہم ضرور اسے پہچان لیں گے۔ پس اس وقت پنڈلی سے پردہ ہٹایا جائے گا تو ہر مؤمن مسلمان اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے گر جائے گا' لیکن منافق باقی رہ جائیں گے' ان کی پیٹھیں ایک حالت پر ہوں گی' گویا ان میں لوہے کی سلاخیں ہیں۔ پس

قَالَ: فَيَرَى أَهْلُ النَّارِ الْبَيْتَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ، فَيُقَالُ: لَوْ عَمِلْتُمْ، وَيَرَى أَهْلُ الْجَنَّةِ الْبَيْتَ الَّذِي فِي النَّارِ فَيَقُولُ: لَوْلَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ، ثُمَّ يَشْفَعُ الْمَلَائِكَةُ، وَالنَّبِيُّونَ، وَالشُّهَدَاءُ، وَالصَّالِحُونَ، وَالْمُؤْمِنُونَ فَيُشَفِّعُهُمُ اللَّهُ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيُخْرِجُ مِنَ النَّارِ أَكْثَرَ مِمَّا أَخْرَجَ مِنْ جَمِيعِ الْخَلْقِ بِرَحْمَتِهِ حَتَّى مَا يَتْرُكُ فِيهَا أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ، ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ: قُلْ يَا أَيُّهَا الْكُفَّارُ (مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ) (المدثر:42) ، وَعَقَدَ بِيَدِهِ، (قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّينِ) (المدثر:44) وَعَقَدَ أَرْبَعًا -وَقَالَ سُفْيَانُ: بِيَدِهِ وَضَمَّ أَرْبَعَ أَصَابِعَ، وَوَصَفَهُ أَبُو نُعَيْمٍ -ثُمَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: هَلْ تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ أَحَدًا فِيهِ خَيْرٌ؟ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ لَا يُخْرِجَ مِنْهَا أَحَدًا غَيَّرَ وُجُوهَهُمْ وَأَلْوَانَهُمْ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَشْفَعُ، فَقَالَ لَهُ: مَنْ عَرَفَ أَحَدًا فَلْيُخْرِجْهُ، فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ وَلَا يَعْرِفُ أَحَدًا، فَيَقُولُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ: يَا فُلَانُ أَنَا فُلَانٌ، فَيَقُولُ: مَا أَعْرِفُكَ، فَيَقُولُونَ: (رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ) فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ: أُطْبِقَتْ عَلَيْهِمْ فَلَمْ

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! پس رب فرمائے گا: تم لوگوں کو سجدہ کی طرف دعوت دی جاتی تھی اس حال میں کہ تم تندرست تھے (توتم سجدہ نہ کرتے تھے) پھر پل صراط کو حکم ہوگا تو وہ جہنم کے اوپر ڈال دی جائے گی پس لوگ گروہ درگروہ اپنے اعمال کے مطابق گزریں گے۔ ان میں سے پہلے بجلی چمکنے کی طرح پھر ہوا گزرنے کی طرح پھر پرندے کے گزرنے کی دیر میں پھر تیز چلنے والے چوپاؤں کی مانند۔ پھر فرمایا: پھر اسی طرح یہاں تک کہ ایک آدمی دوڑتا ہوا آئے گا حتیٰ کہ ایک آدمی پیدل چلنے والے کی طرح آئے گا یہاں تک کہ ان میں سے جو آخری آدمی ہو گا وہ اپنے پیٹ کے بل آئے گا۔ پس وہ کہے گا: اے میرے رب! تُو نے مجھے لانے میں دیر کر دی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرے عمل نے تجھے لانے میں دیر کر دی۔ پھر اللہ تعالیٰ اذنِ شفاعت عطا فرمائے گا پس سب سے پہلے قیامت کے دن حضرت جبریل علیہ السلام سفارش کریں گے پھر ابراہیم پھر حضرت موسیٰ پھر حضرت عیسیٰ علیہم السلام۔ حضرت سلمہ نے فرمایا: پھر چوتھے نمبر پر تمہارے نبی کھڑے ہوں گے جس بارے آپ سفارش کر دیں گے اس میں کسی اور کی سفارش کی ضرورت نہ ہوگی وہ مقام محمود ہے (جس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فائز ہوں گے) جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں (قیامت کے دن شفاعت کی) ایسی جگہ کھڑا کرے گا (جہاں سب آپ کی نعتیں پڑھیں گے)''۔ ہر نفس اپنے جنت و دوزخ والے دونوں گھر دیکھے گا پس کہا جائے گا: اگر تم نے عمل کیا

يَخْرُجُ مِنْهُمْ بَشَرٌ

ہوتا جبکہ وہ حسرت کا دن ہوگا' فرمایا: پس دوزخی اپنا جنت والا گھر دیکھیں گے تو اُن سے کہا جائے گا: اگر تم نے عمل کیا ہوتا (تو تمہیں یہ گھر ملتا) اور جنتی اپنا دوزخ والا گھر دیکھیں گے' اللہ فرمائے گا: اگر تم پر اللہ احسان نہ فرماتا (تو تمہارا یہ گھر ہونا تھا)۔ پھر فرشتے شفاعت کریں گے' نبی' شہید' نیک لوگ اور خالص مؤمن کریں گے۔ پس اللہ تعالیٰ ان کی سفارش قبول فرمائے گا۔ پھر فرمائے گا: میں سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والا ہوں۔ پس وہ اپنی رحمت کے صدقے' دوزخ سے لوگ نکالے گا جن کی تعداد ان سے زیادہ ہوگی جو وہ تمام مخلوق سے نکالے گا یہاں تک کہ دوزخ میں نہیں رہے گا' وہ بھی جس میں تھوڑی سی بھی خیر ہو گی۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ''فرما دیجئے! اے کافرو! تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی''۔ اور اپنے ہاتھ کو باندھا' وہ کہیں گے: ''ہم نمازیوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور ہم باطل سوچ والوں کے ساتھ شریک ہوا کرتے تھے اور ہم جزاء کے دن کو جھٹلاتے تھے''۔ چار انگلیوں کو اکٹھا کیا۔ اور حضرت سفیان کا قول ہے: اپنے ہاتھ کے ساتھ' اور ملایا چار انگلیوں کو اور اس کا طریقہ ابونعیم نے بیان کیا۔ پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا ان کے بارے میں تمہارا خیال ہے کہ ان میں سے کسی میں کوئی خیر ہے؟ پس جب اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہوا کہ دوزخ سے (اب) کسی کو نہ نکالے گا تو دوزخیوں کے چہروں اور رنگوں کو بدل دے گا' پس مؤمنین میں سے ایک آدمی آ کر سفارش کرے گا تو

اس سے فرمائے گا: جو کسی ایک کو بھی پہچانتا ہے' اسے اجازت ہے' وہ اسے دوزخ سے نکال لائے۔ پس ایک آدمی آئے گا تو نظر لگائے گا' کسی کو بھی نہیں پہچان پائے گا' پس ایک آدمی اس آدمی کو آواز دے کر کہے گا: اے فلاں! (نام لے کر) میں فلاں (نام بتا کر) ہوں۔ وہ کہے گا: میں تجھے نہیں پہچانتا۔ پس وہ کہیں گے: ''اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال' پس اگر ہم نے دوبارہ وہ کام کیے تو ہم ظالم ہیں۔ اللہ فرمائے گا: اسی میں پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو''۔ پس جب یہ فرمائے گا تو ان کو ڈھانک دیا جائے گا تو ان میں سے کوئی فرد بشر نہیں نکل سکے گا۔

9646- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ الْحِمَّانِيُّ، عَنْ مِسْعَرِ بْنِ كِدَامٍ، وَأَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ، أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ، قَالَ: يُعَذِّبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْإِيمَانِ فَيُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ الشَّافِعِينَ، ثُمَّ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ

حضرت ابوزعراء سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ ایمان والوں کی ایک قوم کو عذاب دے گا' پس وہ ان کو سفارش کرنے والوں کی سفارش سے نکالے گا۔ پھر فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جن کو سفارشیوں کی سفارش نفع نہ دے گی۔

9647- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا

حضرت مسروق بن اجدع سے روایت ہے' (وہ

9647- ورواه الحاكم جلد 2 صفحه 376-377 موقوفًا ومن طريقه البيهقي في البعث والنشور (373)' وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ووافقه الذهبي قال شيخنا في تخريج أحاديث شرح العقيدة الطحاوية صفحه 470' وفيه يزيد بن عبد الرحمن أبو خالد الدالاني ولم يخرج له الشيخان شيئًا' ثم هو وان كان صدوقًا فقد كان يخطئ كثيرًا وكان ويدلس كما في التقريب' وقدصرح في هذا الأثر بالتحديث فأمنا بذلك تدليسه' فانما يخشى منه الخطأ فيه' لكنه قد توبع كما يأتي فأمنا بذلك خطأه أيضًا . وقد أخرجه الحاكم أيضًا جلد 4 صفحه 590-592 بتمامه مطولا وكذلك الطبراني من طريق أبي خالد هذا عن ابن مسعود مرفوعًا . وقد تابعه زيد ابن أبي أنيسة مرفوعًا أيضًا

أَبُو غَسَّانَ، ثنا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالَانِيِّ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَالْحَضْرَمِيُّ، قَالُوا: ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَجْمَعُ اللّٰهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ قِيَامًا أَرْبَعِينَ سَنَةً شَاخِصَةً أَبْصَارُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ الْقَضَاءِ، قَالَ: وَيَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ مِنَ الْعَرْشِ إِلَى الْكُرْسِيِّ، ثُمَّ يُنَادِي مُنَادٍ أَيُّهَا النَّاسُ: أَلَمْ تَرْضَوْا مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ وَأَمَرَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا أَنْ يُوَلِّيَ كُلَّ نَاسٍ مِنْكُمْ مَا كَانُوا يَتَوَلَّوْنَ وَيَعْبُدُونَ فِي الدِّينِ، أَلَيْسَ ذَلِكَ عَدْلًا مِنْ رَبِّكُمْ؟ قَالُوا: بَلَى، قَالَ: فَلْيَنْطَلِقْ كُلُّ قَوْمٍ إِلَى مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ فِي الدُّنْيَا، قَالَ:

فرماتے ہیں:) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی' نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ اولین و آخرین کو جمع فرمائے گا۔ ایک معین دن کے کسی وقت میں کھڑے ہوں گے' چالیس سال ان کی آنکھیں آسمان کی طرف لگی ہوئی ہوں گی' وہ فیصلہ ہو جانے کا انتظار کر رہے ہوں گے' فرمایا: اللہ تعالیٰ عرش سے بادلوں کے سائے میں کرسی کی طرف نزولِ اجلال فرمائے گا (جیسے اس کی شان ہے) پھر ایک نداء دینے والا نداء دے گا: اے لوگو! کیا تم اپنے رب سے راضی نہ ہوئے' جس نے تمہیں پیدا کیا' تمہیں رزق دیا' تمہیں حکم دیا کہ اس کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ کہ وہ تم میں سے ہر آدمی کو اسی کا دوست بنا دے جس سے وہ (دنیا میں) محبت کرتا تھا اور دین میں عبادت کرتا تھا' کیا یہ تمہارے رب کی طرف سے عدل نہیں ہے؟ لوگ عرض کریں گے: کیوں نہیں! (عدل ہے) فرمائے گا: پس ہر گروہ جائے اسی کی طرف جس کی وہ دنیا میں عبادت کرتا تھا۔ فرمایا: پس لوگ جائیں گے اور جن چیزوں کی وہ عبادت کیا کرتے تھے' وہاں ان کی مثل حاضر کی جائے گی۔ پس لوگوں میں سے کچھ ہوں گے جو سورج کی طرف جائیں گے' کچھ چاند کی طرف جائیں گے' کچھ پتھروں کے بتوں کی طرف اور ان جیسی چیزوں کی طرف جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ فرمایا: جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' ان کیلئے حضرت عیسیٰ علیہ

بتمامه عند الطبراني' وزيد ثقة' فصح بذلك الحديث' والحمد لله انتهى . وقال الحافظ الهيثمي في مجمع الزوائد جلد10 صفحه343 رواه كله الطبراني من طرق رجال أحدها رجال الصحيح غير أبي خالد الدالاني' وهو ثقة .

فَيَنْطَلِقُونَ وَيُمَثَّلُ لَهُمْ أَشْيَاءُ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ، فَمِنْهُمْ مَنْ يَنْطَلِقُ إِلَى الشَّمْسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْطَلِقُ إِلَى الْقَمَرِ، وَإِلَى الْأَوْثَانِ مِنَ الْحِجَارَةِ وَأَشْبَاهِ مَا كَانُوا يَعْبُدُونَ، قَالَ: وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عِيسَى شَيْطَانُ عِيسَى، وَيُمَثَّلُ لِمَنْ كَانَ يَعْبُدُ عُزَيْرًا شَيْطَانُ عُزَيْرٍ، وَيَبْقَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُمَّتُهُ، قَالَ: فَيَتَمَثَّلُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتِيهِمْ فَيَقُولُ: مَا لَكُمْ لَا تَنْطَلِقُونَ كَمَا انْطَلَقَ النَّاسُ؟ قَالَ: فَيَقُولُونَ إِنَّ لَنَا لَإِلَهًا مَا رَأَيْنَاهُ بَعْدُ، فَيَقُولُ: هَلْ تَعْرِفُونَهُ إِنْ رَأَيْتُمُوهُ؟ فَيَقُولُونَ: إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ عَلَامَةً إِذَا رَأَيْنَاهَا عَرَفْنَاهَا، قَالَ: فَيَقُولُ: مَا هِيَ؟، فَيَقُولُونَ: يَكْشِفُ عَنْ سَاقِهِ، قَالَ: فَعِنْدَ ذَلِكَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَيَخِرُّ كُلُّ مَنْ كَانَ بِظَهْرِهِ طَبَقٌ، وَيَبْقَى قَوْمٌ ظُهُورُهُمْ كَصَيَاصِيِّ الْبَقَرِ يُرِيدُونَ السُّجُودَ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ، وَقَدْ كَانَ يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَالِمُونَ، ثُمَّ يَقُولُ: ارْفَعُوا رُءُوسَكُمْ، فَيَرْفَعُونَ رُءُوسَهُمْ فَيُعْطِيهِمْ نُورَهُمْ عَلَى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ، فَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ مِثْلَ الْجَبَلِ الْعَظِيمِ يَسْعَى بَيْنَ يَدَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورَهُ أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورًا مِثْلَ النَّخْلَةِ بِيَمِينِهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يُعْطَى نُورًا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ، حَتَّى يَكُونَ رَجُلًا يُعْطَى نُورَهُ عَلَى إِبْهَامِ قَدَمِهِ

السلام کے شیطان کی تمثیل ہوگی اور جو حضرت عزیر علیہ السلام کی عبادت کرتے تھے' ان کیلئے حضرت عزیر علیہ السلام کی تمثیل ہوگی۔ (اب پیچھے) حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی اُمت باقی رہ جائے گی۔ پس رب عزوجل کی مثال بن کران کے پاس آئے گی۔ وہ فرمائے گا: تمہیں کیا ہے' تم کیوں نہیں جاتے ہو جس طرف لوگ جا رہے ہیں۔ پس وہ کہیں گے: ہمارا ایک معبود ہے' جس کو ہم نے اس کے بعد نہیں دیکھا۔ اللہ فرمائے گا: اگر (اب) تم اسے دیکھ لو تو پہچان لو گے؟ پس وہ عرض کریں گے: ہمارے اور اس کے درمیان ایک علامت ہے جب ہم نے اسے دیکھا تو ضرور پہچان لیں گے۔ فرمایا: رب فرمائے گا: وہ کیا ہے؟ پس وہ عرض کریں گے: وہ اپنی پنڈلی سے پردہ ہٹائے گا۔ فرمایا: پس اس وقت رب تعالیٰ پنڈلی سے پردہ ہٹائے گا' پس ہر وہ آدمی جس کی پیٹھ پر طبق ہوگا وہ غش کھا کر گر پڑے گا اور جن کی پیٹھ گائے کے سینگوں کی طرح ہوگی' وہ سجدہ کا ارادہ کریں گے لیکن سجدہ کرنے کی طاقت نہیں ہوگی حالانکہ جب وہ تندرست تھے تو انہیں سجدہ کرنے کی دعوت دی جاتی تھی۔ پھر رب فرمائے گا: اپنے سروں کو اوپر اُٹھاؤ' پس وہ اپنے سر اُٹھائیں گے' ان کو ان کے اعمال کے مطابق نور عطا کیا جائے گا' ان میں سے کچھ وہ ہوں گے جن کو بڑے پہاڑ کی مانند نور عطا کیا جائے گا جو ان کے سامنے دوڑتا ہوگا' کچھ کو اس سے چھوٹا نور عطا کیا جائے گا' کچھ کو ان کے دائیں ہاتھ میں کھجور کی مانند نور عطا ہوگا اور کچھ کو اس سے چھوٹا حتیٰ کہ ایک آدمی ایسا ہوگا جس کو اس

يُضِيءُ مَرَّةً وَيَطْفَأُ مَرَّةً، فَإِذَا أَضَاءَ قَدَّمَ قَدَمَهُ فَمَشَى، وَإِذَا طَفِئَ قَامَ، قَالَ: وَالرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ أَمَامَهُمْ حَتَّى يَمُرَّ فِي النَّارِ فَيَبْقَى أَثَرُهُ كَحَدِّ السَّيْفِ دَحْضٌ مَزِلَّةٍ، قَالَ: وَيَقُولُ: مُرُّوا، فَيَمُرُّونَ عَلَى قَدْرِ نُورِهِمْ، مِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَطَرْفِ الْعَيْنِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالْبَرْقِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالسَّحَابِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَانْقِضَاضِ الْكَوْكَبِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَالرِّيحِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الْفَرَسِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَمُرُّ كَشَدِّ الرَّجُلِ، حَتَّى يَمُرَّ الَّذِي أُعْطِيَ نُورَهُ عَلَى إِبْهَامِ قَدَمَيْهِ يَحْبُو عَلَى وَجْهِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ تَخِرُّ رِجْلٌ، وَتَعَلَّقُ رِجْلٌ، وَيُصِيبُ جَوَانِبَهُ النَّارُ، فَلا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يَخْلُصَ، فَإِذَا خَلَصَ وَقَفَ عَلَيْهَا، ثُمَّ قَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي اللَّهُ مَا لَمْ يُعْطِ أَحَدًا أَنْ نَجَّانِي مِنْهَا بَعْدَ إِذْ رَأَيْتُهَا، قَالَ: فَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى غَدِيرٍ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ، فَيَغْتَسِلُ فَيَعُودُ إِلَيْهِ رِيحُ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَلْوَانُهُمْ، فَيَرَى مَا فِي الْجَنَّةِ مِنْ خِلَالِ الْبَابِ فَيَقُولُ: رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ: أَتَسْأَلُ الْجَنَّةَ، وَقَدْ نَجَّيْتُكَ مِنَ النَّارِ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ اجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حِجَابًا لَا أَسْمَعُ حَسِيسَهَا، قَالَ: فَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَيَرَى - أَوْ يُرْفَعُ لَهُ - مَنْزِلٌ أَمَامَ ذَلِكَ كَأَنَّمَا هُوَ فِيهِ إِلَيْهِ حُلْمٌ، فَيَقُولُ: رَبِّ أَعْطِنِي ذَلِكَ

کے پاؤں کے انگوٹھے پر اس کا نور دیا جائے گا جو کبھی روشن ہوگا اور کبھی بجھ جائے گا۔ پس جب وہ روشن ہوگا تو وہ آدمی قدم آگے بڑھا کر چلے گا اور جب وہ بجھ جائے گا تو وہ کھڑا ہو جائے گا۔ فرمایا: ان کا رب ان کے سامنے ہوگا حتیٰ کہ وہ آگ میں چلے گا تو اس کا اثر تلوار کی تیزی کی مانند رہ جائے گا۔ پھسلاہٹ والی جگہ۔ فرمایا: رب فرمائے گا: چلو! تو وہ اپنے نور کی مقدار کے مطابق چلیں گے ان میں سے بعض وہ ہوں گے جو آنکھ جھپکنے کی مانند چلیں گے، بعض بجلی کی طرح، بعض بادل کی طرح، بعض ستارہ ٹوٹنے کی طرح، بعض ہوا کی طرح، بعض گھوڑے کی بندش کی طرح، بعض آدمی کی بندش کی طرح، حتیٰ کہ وہ آدمی جس کے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں میں نور دیا گیا ہوگا اس حال میں گزرے گا کہ کبھی منہ کے بل، کبھی اپنے ہاتھوں اور کبھی ٹانگوں پر گرے گا ایک ٹانگ گر جائے گی اور ایک ٹانگ لٹک جائے گی اس کے اطراف سے اسے آگ پہنچے گی۔ پس وہ اسی حال پر رہے گا حتیٰ کہ اسے خلاصی ملے۔ پس جب اسے خلاصی ملے گی تو وہ اس پر کھڑا ہوگا۔ پھر وہ کہے گا: تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے مجھے جو کچھ دیا ہے اس نے کسی کو نہیں دیا کہ اس نے مجھے دوزخ دکھانے کے بعد مجھے اس سے نجات دی ہے۔ فرمایا: پس اللہ اسے جنت کے دروازے پر ایک تالاب کے پاس لائے گا وہ غسل کرے گا تو اس کی طرف جنت کی خوشبو آئے گی اور وہ جنتیوں کے رنگ دیکھے گا۔ پس وہ دروازے کے دریچوں میں سے جنت کی نعمتوں کو دیکھے گا عرض کرے گا: اے

الْمَنْزِلَ، فَيَقُولُ لَهُ: فَلَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَهُ تَسْأَلُ غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: فَلَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَهُ تَسْأَلُ غَيْرَهُ، فَيَقُولُ: لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهُ، وَأَيُّ مَنْزِلٍ يَكُونُ أَحْسَنَ مِنْهُ، قَالَ: وَيَرَى أَوْ يُرْفَعُ لَهُ أَمَامَ ذَلِكَ مَنْزِلٌ آخَرُ كَأَنَّمَا هُوَ إِلَيْهِ حُلْمٌ، فَيَقُولُ: أَعْطِنِي ذَلِكَ الْمَنْزِلَ، فَيَقُولُ اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ: فَلَعَلَّكَ إِنْ أَعْطَيْتُكَهُ تَسْأَلُ غَيْرَهُ، قَالَ: لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُ غَيْرَهُ وَأَيُّ مَنْزِلٍ يَكُونُ أَحْسَنَ مِنْهُ، قَالَ: فَيُعْطَاهُ فَيَنْزِلُهُ ثُمَّ يَسْكُتُ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَا لَكَ لَا تَسْأَلُ؟ فَيَقُولُ: رَبِّ لَقَدْ سَأَلْتُكَ حَتَّى اسْتَحْيَيْتُكَ، وَأَقْسَمْتُ لَكَ حَتَّى اسْتَحْيَيْتُكَ، فَيَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَلَمْ تَرْضَ أَنْ أُعْطِيَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا مُنْذُ خَلَقْتُهَا إِلَى يَوْمِ أَفْنَيْتُهَا وَعَشَرَةَ أَضْعَافِهِ؟ فَيَقُولُ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي، وَأَنْتَ رَبُّ الْعِزَّةِ، فَيَضْحَكُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قَوْلِهِ - قَالَ: فَرَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ إِذَا بَلَغَ هَذَا الْمَكَانَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ضَحِكَ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَدْ سَمِعْتُكَ تُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغْتَ هَذَا الْمَكَانَ ضَحِكْتَ، فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ مِرَارًا كُلَّمَا بَلَغَ هَذَا الْمَكَانَ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ ضَحِكَ حَتَّى تَبْدُوَ أَضْرَاسُهُ -قَالَ:

میرے رب! مجھے جنت میں داخل کر دے! اللہ فرمائے گا: کیا تُو جنت مانگتا ہے حالانکہ (اپنی خصوصی مہربانی سے) میں نے تجھے دوزخ سے نجات دی ہے۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میرے اور اس کے درمیان پردہ بنا دے کہ میں اس کی ہلکی سی آواز بھی نہ سنوں۔ فرمایا: وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ فرمایا: پس وہ دیکھے گا‘ یا فرمایا: اس کیلئے اُٹھایا جائے گا ایک گھر بالکل سامنے گویا وہ اس کا خواب ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! یہ گھر مجھے عطا کر! پس اس سے فرمایا جائے گا: ممکن ہے میں تجھے یہ عطا کروں تو تُو اور مانگے۔ وہ عرض کرے گا: نہیں! تیری عزت کی قسم! اس کے علاوہ میں تجھ سے کوئی شی نہ مانگوں گا اور کون سی منزل ہے جو اس سے زیادہ خوبصورت ہو (کہ میں وہ تجھ سے مانگوں‘ وہ اسے دے دیا جائے گا)۔ فرمایا: وہ دیکھے گا یا اس کے سامنے ایک اور گھر بلند کیا جائے گا‘ گویا کہ وہ اس کیلئے خواب ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے یہ گھر دیدے! پس اللہ فرمائے گا: ہوسکتا ہے کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ مانگے اگر میں تجھے یہ عطا کر دوں۔ وہ عرض کرے گا: جی نہیں! تیری عزت کی قسم! اس کے سوا میں نہیں مانگوں گا اور اس سے زیادہ خوبصورت گھر کون سا ہوسکتا ہے (جو میں مانگوں)۔ فرمایا: وہ اسے عطا کر دیا جائے گا‘ وہ اس میں اُتر جائے گا اور پھر خاموش ہو جائے گا۔ پس اللہ فرمائے گا: تجھے کیا ہے‘ سوال کیوں نہیں کرتا؟ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے تجھ سے بہت مانگا ہے حتیٰ کہ اب تجھ سے حیاء آتی ہے اور میں

فَيَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: وَلَكِنِّي عَلَى ذَلِكَ قَادِرٌ، سَلْ، فَيَقُولُ: أَلْحِقْنِي بِالنَّاسِ، فَيَقُولُ: الْحَقِ النَّاسَ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ يَرْمُلُ فِي الْجَنَّةِ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ النَّاسِ رُفِعَ لَهُ قَصْرٌ مِنْ دُرَّةٍ فَيَخِرُّ سَاجِدًا، فَيُقَالُ لَهُ: ارْفَعْ رَأْسَكَ مَا لَكَ؟ فَيَقُولُ: رَأَيْتُ رَبِّي -أَوْ تَرَاءَى لِي رَبِّي- فَيُقَالُ لَهُ: إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ مِنْ مَنَازِلِكَ، قَالَ: ثُمَّ يَلْقَى رَجُلًا فَيَتَهَيَّأُ لِلسُّجُودِ لَهُ فَيُقَالُ لَهُ: مَهْ، مَا لَكَ؟ فَيَقُولُ: رَأَيْتُ أَنَّكَ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، فَيَقُولُ: إِنَّمَا أَنَا خَازِنٌ مِنْ خُزَّانِكَ، عَبْدٌ مِنْ عَبِيدِكَ تَحْتَ يَدَيَّ أَلْفُ قَهْرَمَانٍ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ أَمَامَهُ حَتَّى يَفْتَحَ لَهُ الْقَصْرَ، قَالَ: وَهُوَ فِي دُرَّةٍ، مُجَوَّفَةٍ سَقَائِفُهَا، وَأَبْوَابُهَا، وَأَغْلَاقُهَا، وَمَفَاتِيحُهَا مِنْهَا تَسْتَقْبِلُهُ جَوْهَرَةٌ خَضْرَاءُ مُبَطَّنَةٌ بِحَمْرَاءَ كُلُّ جَوْهَرَةٍ تُفْضِي إِلَى جَوْهَرَةٍ عَلَى غَيْرِ لَوْنِ الْأُخْرَى فِي كُلِّ جَوْهَرَةٍ سُرُرٌ وَأَزْوَاجٌ، وَوَصَائِفُ أَدْنَاهُنَّ حَوْرَاءُ عَيْنَاءُ عَلَيْهَا سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ حُلَلِهَا، كَبِدُهَا مِرْآتُهُ وَكَبِدُهُ مِرْآتُهَا، إِذَا أَعْرَضَ عَنْهَا إِعْرَاضَةً ازْدَادَتْ فِي عَيْنِهِ سَبْعِينَ ضِعْفًا عَمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ، وَإِذَا أَعْرَضَتْ عَنْهُ إِعْرَاضَةً ازْدَادَ فِي عَيْنِهَا سَبْعِينَ ضِعْفًا عَمَّا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ، فَيَقُولُ لَهَا: وَاللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتِ فِي عَيْنِي

تیرے لیے قسم کھا چکا ہوں حتیٰ کہ میں تجھ سے حیاء کے پردے میں ہوں۔ پس اللہ فرمائے گا: کیا تُو اس پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے اتنی جنت دوں جتنی پوری دنیا تھی' جب سے میں نے اسے پیدا کیا اس دن تک جس دن میں اسے فنا کروں اور اس سے دس گنا اور زیادہ؟ پس وہ بندہ عرض کرے گا: کیا تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تُو عزت والا رب ہے۔ اس کی بات سن کر رب ہنس پڑے گا۔ پس میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو دیکھا' جب اس مقام پر پہنچے تو آپ ہنس پڑے۔ تو ایک آدمی نے آپ کی خدمت میں عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! میں نے آپ کو سنا' آپ نے یہ حدیث کئی بار بیان کی' جب بھی آپ اس جگہ پہنچے تو ہنس پڑے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ حدیث کئی بار بیان فرمائی' جب بھی آپ اس مقام پر پہنچے تو ہنس پڑے حتیٰ کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ فرمایا: رب فرمائے گا: لیکن میں اس پر قادر ہوں' مانگ! تو وہ عرض کرے گا: مجھے لوگوں سے ملا دے! رب فرمائے گا: لوگوں سے مل جا! فرمایا: وہ مٹک مٹک کر چلتا ہوا کندھے ہلا ہلا کر جنت میں جائے گا حتیٰ کہ جب وہ لوگوں کے قریب ہوگا تو اس کے لیے موتیوں کا ایک محل بلند کیا جائے گا تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے گا۔ اس سے کہا جائے گا: اپنا سر اُٹھا' تجھے کیا ہے؟ پس وہ عرض کرے گا: میں نے اپنے رب کا دیدار کیا ہے۔ پس اس سے کہا جائے گا: یہ تو تیرے کئی گھروں میں سے ایک گھر ہے۔ فرمایا: پھر وہ ایک آدمی سے ملے گا تو اس

سَبْعِينَ ضِعْفًا، وَتَقُولُ لَهُ: وَأَنْتَ وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتَ فِي عَيْنِي سَبْعِينَ ضِعْفًا، فَيُقَالُ لَهُ: أَشْرِفْ، قَالَ: فَيُشْرِفُ، فَيُقَالُ لَهُ: مُلْكُكَ مَسِيرَةُ مِائَةِ عَامٍ يَنْفُذُهُ بَصَرُهُ

کو سجدہ کرنے کو تیار ہو جائے گا' تو اس سے کہا جائے گا: ٹھہر! تجھے کیا ہے؟ وہ کہے گا: میں نے دیکھا ہے کہ تُو فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے۔ پس وہ کہے گا: میں تو تیرے خزانچیوں میں سے ایک خزانچی ہوں اور تیرے نوکروں میں سے ایک نوکر ہوں۔ میرے قبضے میں ایک ہزار امین ہیں' اسی حالت پر جس پر میں ہوں۔ فرمایا: وہ اس کے سامنے چل پڑے گا حتیٰ کہ اس کیلئے محل کو کھولے گا۔ فرمایا: وہ ایسا محل ہے جس کی چھتیں اندر سے خالی موتیوں کی' اس کے دروازے' تالے اور ان کی چابیاں بھی' ایک سبز جوہر اس کے سامنے ہوگا جس کا اندر سرخ ہوگا۔ ہر جوہر ایک دوسرے جوہر کی طرف لے جائے گا جس کا رنگ پہلے کے علاوہ ہوگا۔ ہر جوہر میں پلنگ یا اس کی بیویاں اور دوشیزائیں (برائے خدمت) موجود ہوں گی' سب سے کم درجہ موٹی آنکھوں والی حور ہوگی' اس پر ستر عمدہ لباس ہوں گے' اس کی پنڈلی کا گودا اس کے لباسوں کے اوپر سے نظر آئے گا' اس کا جگر اس کے آئینے اور اس کا آئینہ اس کے جگر کی مانند ہوگا' جب وہ آدمی اس سے تھوڑا سا بھی اعراض کرے گا تو اس کی آنکھ میں اللہ تعالیٰ پہلے سے ستر گنا اضافہ کر دے گا اور پھر اگر وہ اس سے تھوڑا سا منہ موڑے گا تو اس کی آنکھوں میں پہلے سے ستر گنا زیادہ حُسن چمک اُٹھے گا۔ پس وہ آدمی اس سے کہے گا: قسم بخدا! میری آنکھ میں تُو ستر گنا زیادہ ہوگئی ہے۔ وہ اس سے عرض کرے گی: قسم بخدا! میری آنکھ میں تُو ستر گنا زیادہ ہو گیا ہے۔ پس اس آدمی سے کہا جائے گا: جھانک کر دیکھ!

9648- قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ: أَلَا تَسْمَعُ مَا يُحَدِّثُنَا ابْنُ أُمِّ عَبْدٍ يَا كَعْبُ عَنْ أَدْنَى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا، فَكَيْفَ أَعْلَاهُمْ، فَقَالَ كَعْبٌ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ: مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ دَارًا فَجَعَلَ فِيهَا مَا شَاءَ مِنَ الْأَزْوَاجِ، وَالثَّمَرَاتِ، وَالْأَشْرِبَةِ، ثُمَّ أَطْبَقَهَا، ثُمَّ لَمْ يَرَهَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِهِ، لَا جِبْرِيلُ وَلَا غَيْرُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ، ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ: (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ) (السجدة: 17) ، قَالَ: وَخَلَقَ دُونَ ذَلِكَ جَنَّتَيْنِ وَزَيَّنَهُمَا بِمَا شَاءَ وَأَرَاهُمَا مَنْ شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ، ثُمَّ قَالَ: مَنْ كَانَ كِتَابُهُ فِي عِلِّيِّينَ نَزَلَ تِلْكَ الدَّارَ الَّتِي لَمْ يَرَهَا أَحَدٌ حَتَّى إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ لَيَخْرُجُ فَيَسِيرُ فِي مُلْكِهِ فَمَا تَبْقَى خَيْمَةٌ مِنْ خِيَمِ الْجَنَّةِ إِلَّا دَخَلَهَا مِنْ ضَوْءِ وَجْهِهِ فَيَسْتَبْشِرُونَ بِرِيحِهِ، فَيَقُولُونَ: وَاهًا لِهَذَا الرِّيحِ، هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ عِلِّيِّينَ، قَدْ خَرَجَ يَسِيرُ فِي مُلْكِهِ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَا كَعْبُ، إِنَّ هَذِهِ الْقُلُوبَ قَدِ اسْتَرْسَلَتْ وَاقْبِضْهَا، فَقَالَ كَعْبٌ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ لِجَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَزَفْرَةً مَا مِنْ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ،

فرمایا: وہ جھانکے گا تو اس سے کہا جائے گا: تیرا ملک' سو سال کی مسافت ہے' اس میں اس کی آنکھ جائے گی۔

راوی کا بیان ہے: تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے کرب! کیا آپ سنتے ہیں جو اُم عبد کا بیٹا اہل جنت کے گھر کے اعتبار سے ادنیٰ فرد کا ذکر کر رہا ہے۔ پس وہ ان کا اعلیٰ کیسے ہو گا؟ تو حضرت کعب نے کہا: اے امیر المؤمنین! کسی آنکھ نے جسے دیکھا نہیں اور کسی کان نے اسے سنا نہیں' بے شک اللہ نے ایسا گھر بنایا ہے جس میں اس نے جو چاہا' ازواج' پھل اور شربت رکھے' پھر اسے ڈھانپ دیا' پھر اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ دیکھا نہ جبریل نے اور نہ ان کے علاوہ دیگر فرشتوں نے۔ پھر حضرت کعب نے یہ آیت تلاوت کی: ''فلا تعلم نفس الی آخرہ''۔ کہا: اللہ تعالیٰ نے اس کے سامنے دو جنتیں بنائیں اور ان کو سجایا جس کے ساتھ چاہا اور وہ دکھائیں اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہا۔ پھر کہا: جس کا نامۂ عمل علیین میں ہوگا' وہ اس گھر میں اُترے گا جس کو کسی نے نہیں دیکھا ہے حتیٰ کہ ایک آدمی اہلِ علیین میں سے نکلے گا' پس وہ اپنے ملک میں سیر کرے گا تو جنت کے خیموں میں سے کوئی خیمہ ایسا نہ ہوگا جس میں اس کے چہرے کی روشنی داخل نہ ہوگی' اس سے ایسی خوشبو اُٹھے گی جس سے جنتی خوش ہوں گے۔ پس وہ بولیں گے: واہ کیسی خوشبو ہے۔ یہ علیین میں سے ایک آدمی ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے کعب! تجھے افسوس! بے شک یہ دل نرم ہو گئے ہیں' ان پر قبضہ کر لے۔ تو حضرت کعب نے فرمایا: قسم ہے اس ذات

وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ إِلَّا يَخِرُّ لِرُكْبَتَيْهِ، حَتَّى إِنَّ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ اللّٰهِ لَيَقُولُ: رَبِّ نَفْسِي نَفْسِي، حَتَّى لَوْ كَانَ لَكَ عَمَلُ سَبْعِينَ نَبِيًّا إِلَى عَمَلِكَ لَظَنَنْتَ أَنَّكَ لَا تَنْجُو وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ

کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! بے شک اس دن جہنم کی ایسی آواز (چنگھاڑ) ہوگی کہ مقرب فرشتے اور نبی مرسل بھی اپنے گھٹنوں کے بل جا گریں گے حتیٰ کہ حضرت ابراہیم جو کہ اللہ کے خلیل ہیں' نفسی نفسی پکاریں گے' حتیٰ کہ اگر تیرے پاس ستر نبیوں کا عمل ہوگا تو بھی تُو گمان کرے گا کہ نجات مشکل ہے۔ اور یہ الفاظ حضرت زید بن ابوانیسہ کی حدیث کے ہیں۔

9649- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ، ثنا أَبِي، ثنا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ، ثنا أَبُو طَيْبَةَ، عَنْ كُرْزِ بْنِ وَبَرَةَ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ أَرْبَعِينَ سَنَةً شَاخِصَةً أَبْصَارُهُمْ يَنْتَظِرُونَ فَصْلَ الْقَضَاءِ حَتَّى يَلْتَهِمَهُمُ الْعَرَقُ مِنْ شِدَّةِ الْكَرْبِ، ثُمَّ يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَجْثُو الْأُمَمُ وَيُنَادِي: أَيُّهَا النَّاسُ، أَلَا تَرْضَوْنَ مِنْ رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَأَمَرَكُمْ بِعِبَادَتِهِ، ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ عَنْهُ وَكَفَرْتُمْ نِعْمَتَهُ أَنْ يُخَلِّيَ بَيْنَكُمْ، وَبَيْنَ مَا تَوَلَّيْتُمْ، يَتَوَلَّى كُلُّ إِنْسَانٍ مَا تَوَلَّى، فَيُنَادِي مُنَادٍ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّى شَيْئًا فَلْيَلْزَمْهُ، قَالَ: فَيَنْطَلِقُ مَنْ كَانَ تَوَلَّى حَجَرًا أَوْ عُودًا أَوْ دَابَّةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم نے فرمایا: (قیامت کے دن) لوگ' رب العالمین کے لیے چالیس سال اس طرح کھڑے ہوں گے کہ ان کی آنکھیں اوپر لگی ہوں گی' فیصلہ کی گھڑی ختم ہونے کا انتظار کرتے ہوں گے' اس سخت مصیبت کے سبب ان کا پسینہ بہہ رہا ہو گا' پھر اللہ تعالیٰ (اپنی شان کے مطابق) نزولِ اجلال فرمائے گا' اُمتیں گھٹنوں کے بل بیٹھ جائیں گی یا انگلیوں کے کناروں پر کھڑی ہو جائیں گی۔ نداء آئے گی: اے لوگو! کیا تم اپنے رب سے راضی نہیں ہو جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہیں اپنی عبادت کا حکم دیا' پھر تم نے اس سے منہ پھیر لیا اور اس کی نعمتوں کی ناشکری کی کہ وہ تمہارے اور ان کے درمیان معاملہ کھلا چھوڑ دے جن سے تم نے دوستی کی' جس سے بھی (دنیا میں) ہر آدمی دوستی کرتا تھا۔ ایک نداء دینے والا نداء کرے گا: جو آدمی جس چیز سے محبت کرتا تھا' وہ اسی کے ساتھ ہو جائے۔ فرمایا: جو پتھر سے دوستی کرتا تھا (عبادت کرتا تھا) یا لکڑی یا جانور سے' وہ اس کی طرف چلا جائے گا۔ پھر اس کے بعد حضرت زید بن ابوانیسہ کی

حدیث جیسی حدیث بیان کی ہے۔

وَمِنْ مُسْنَدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

9650- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا خَلَفُ بْنُ مُوسَى بْنِ خَلَفٍ الْعَمِّيُّ، ثنا أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَكْرَانَا الْحَدِيثُ، فَلَمَّا أَصْبَحْنَا غَدَوْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأَتْبَاعِهَا مِنْ أُمَّتِهَا، فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الثُّلَّةُ مِنْ أُمَّتِهِ، وَإِذَا النَّبِيُّ لَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ، وَقَدْ أَنْبَأَكُمُ اللّٰهُ عَنْ قَوْمِ لُوطٍ فَقَالَ (أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ) (هود:78)، قَالَ: حَتَّى مَرَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، قُلْتُ: يَا رَبِّ، فَأَيْنَ أُمَّتِي؟ قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایات کردہ احادیث

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ کے پاس ایک رات ہم حدیثیں پڑھ رہے تھے یہاں تک کہ ہم پر نیند طاری کر دی گئی' پس جب ہم نے صبح کی تو ہم رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: میرے اوپر انبیاء اپنی اُمتوں کے متبعین سمیت پیش کیے گئے تو کسی نبی علیہ السلام کی اُمت کا بڑا گروہ اس کے ساتھ تھا اور کسی نبی علیہ السلام کے ساتھ کوئی ایک آدمی بھی نہ تھا (کیونکہ بعض نبی صرف اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی دنیا پہ آئے ہیں)۔ قومِ لوط کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں یوں آگاہ فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی بھی عقلمند آدمی نہیں ہے'' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران' بنی اسرائیل میں سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گزرے۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں طرف دیکھیں' (جب میں نے دیکھا) تو مکہ کے پہاڑوں کی طرح پہاڑ ہیں جو

9650- رواه أحمد رقم الحديث: 3806,3819,3987,3964 مختصرًا ومطولًا وأبو يعلى جلد 2صفحه297 باختصار كثير والبزار جلد 1صفحه238-239 قال في المجمع جلد10 صفحه406' وأحد أسانيد أحمد والبزار رجاله رجال الصحيح وقال جلد 9صفحه305' ورجالهما في المطول رجال الصحيح . وصحح الحافظ في الفتح جلد 11 صفحه407 اسناد أحمد . ورواه ابن حبان رقم الحديث: 2644,2645,2646' وصححه بن كثير في تفسيره جلد 1 صفحه393 .

فَإِذَا الظِّرَابُ ظِرَابُ مَكَّةَ قَدْ سُدَّ مِنْ وُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ رَبِّ، قَالَ: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ مِنْ وُجُوهِ الرِّجَالِ، قَالَ: أَرَضِيتَ يَا مُحَمَّدُ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ رَبِّ، قَالَ: فَإِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. فَأَتَى عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ، ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ، ثُمَّ قَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِ اسْتَطَعْتُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي، أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ فَكُونُوا، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ الظِّرَابِ، فَإِنْ عَجَزْتُمْ وَقَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ الْأُفُقِ؛ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ أُنَاسًا يَتَهَاوَشُونَ كَثِيرًا، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ مَنْ يَتْبَعُنِي مِنْ أُمَّتِي رُبُعَ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرَ الْقَوْمُ، ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ شَطْرَ أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَكَبَّرَ الْقَوْمُ، ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَقَلِيلٌ مِنَ الْآخِرِينَ) (الواقعة: 14)، فَتَذَاكَرُوا بَيْنَهُمْ: مَنْ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْأَلْفِ؟ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ فَمَاتُوا عَلَيْهِ، حَتَّى رُفِعَ الْحَدِيثُ

لوگوں کے چہروں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ فرمایا: اے محمد! راضی ہو؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: (اب) بائیں طرف نظر کرو! پس میں نے ملاحظہ کیا تو زمین کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے ڈھکا ہوا ہے۔ فرمایا: اے محمد! راضی ہو! میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: ان سب کے ساتھ ستر ہزار جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ (یہ بات سن کر) حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے! آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو اُن میں سے بنا دے! پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے! فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان! اگر تم سے ہو سکے اُن ستر سے ہونا تو ان سے ہو جانا' پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو پہاڑ والوں سے ہونا۔ پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو کنارے والوں سے ہونا کیونکہ میں نے کئی لوگوں کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا دیکھا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ میرے اُمتی تمام جنت والوں کا چوتھائی حصہ ہوں گے' تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ پھر فرمایا: بے شک مجھے اُمید ہے کہ وہ جنتیوں کا ایک حصہ ہوں گے تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اوّلین میں بڑا گروہ اور

إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

آخرین میں سے تھوڑے''۔ پس لوگوں نے آپس میں ایک دوسرے سے مذاکرہ کیا کہ وہ ستر ہزار کون ہیں؟ بعض لوگوں نے کہا: وہ گروہ جو اسلام میں پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی ان کی موت آئی یہاں تک کہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اُٹھائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو غلط قسم کے تعویذ گنڈے نہیں کرتے' نہ بُری فال پکڑتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔

9651- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَكْثَرُوا الْحَدِيثَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، ثُمَّ غَدَوْنَا عَلَيْهِ، فَقَالَ: عُرِضَتْ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ بِأُمَمِهَا، فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ وَمَعَهُ الثُّلَّةُ، وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الْعِصَابَةُ، وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ النَّفَرُ، وَالنَّبِيُّ وَلَيْسَ مَعَهُ أَحَدٌ، حَتَّى مَرَّ عَلَيَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ مَعَهُ كَبْكَبَةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَأَعْجَبُونِي، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ؟ فَقِيلَ: هَذَا أَخُوكَ مُوسَى وَمَعَهُ بَنُو إِسْرَائِيلَ، قُلْتُ: فَأَيْنَ أُمَّتِي، قِيلَ: انْظُرْ عَنْ يَمِينِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا الظِّرَابُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، ثُمَّ قِيلَ لِي: انْظُرْ عَنْ يَسَارِكَ، فَنَظَرْتُ فَإِذَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول کریم ﷺ کی خدمت میں کثیر باتیں ہوئیں' پھر صبح ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے' تو آپ نے فرمایا: میرے اوپر انبیاء اپنی اُمتوں کے متبعین سمیت پیش کیے گئے تو کسی نبی علیہ السلام کی اُمت کا بڑا گروہ اس کے ساتھ تھا اور کسی نبی علیہ السلام کے ساتھ کوئی ایک آدمی بھی نہ تھا (کیونکہ بعض نبی صرف اپنے نفس کی اصلاح کیلئے بھی دنیا پہ آئے ہیں)۔ قومِ لوط کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے تمہیں یوں آگاہ فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی بھی عقلمند آدمی نہیں ہے'' یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بن عمران' بنی اسرائیل میں سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ گزرے۔ میں نے عرض کی: اے میرے رب! میری اُمت کہاں ہے؟ فرمایا: اپنی دائیں طرف دیکھیں' (جب میں نے دیکھا) تو مکہ کے پہاڑوں کی طرح پہاڑ ہیں جو لوگوں کے چہروں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ فرمایا: اے محمد!

9651- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19519' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3806 .

الْأُفُقُ قَدْ سُدَّ بِوُجُوهِ الرِّجَالِ، فَقِيلَ لِي: أَرَضِيتَ؟ قُلْتُ: رَضِيتُ يَا رَبِّ، رَضِيتُ يَا رَبِّ، فَقِيلَ لِي: إِنَّ مَعَ هَؤُلَاءِ سَبْعِينَ أَلْفًا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِدَاءٌ لَكُمْ أَبِي وَأُمِّي، إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ السَّبْعِينَ أَلْفًا فَافْعَلُوا، فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الظِّرَابِ، فَإِنْ قَصَّرْتُمْ فَكُونُوا مِنْ أَهْلِ الْأُفُقِ؛ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ نَاسًا يَتَهَاوَشُونَ، فَقَامَ عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ فَقَالَ: ادْعُ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ السَّبْعِينَ، فَدَعَا لَهُ، فَقَامَ رَجُلٌ آخَرُ فَقَالَ: ادْعُ اللّٰهَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ، فَقَالَ: قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ. قَالَ: ثُمَّ تَحَدَّثْنَا فَقُلْنَا: مَنْ هَؤُلَاءِ السَّبْعُونَ الْأَلْفِ؟ قَوْمٌ وُلِدُوا فِي الْإِسْلَامِ حَتَّى مَاتُوا، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُمُ الَّذِينَ لَا يَكْتَوُونَ، وَلَا يَسْتَرْقُونَ، وَلَا يَتَطَيَّرُونَ، وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ.

راضی ہو؟ میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: (اب) بائیں طرف نظر کرو! پس میں نے ملاحظہ کیا تو زمین کا کنارہ لوگوں کے چہروں سے ڈھکا ہوا ہے۔ فرمایا: اے محمد! راضی ہو! میں نے عرض کی: اے میرے رب! راضی ہوں۔ فرمایا: ان سب کے ساتھ ستر ہزار جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ (یہ بات سن کر) حضرت عکاشہ بن محصن اسدی رضی اللہ عنہ نے آ کر عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے! آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کو اُن میں سے بنا دے! پھر ایک اور آدمی کھڑا ہوا' اُس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اللہ سے دعا کریں کہ وہ مجھے ان میں سے بنا دے! فرمایا: عکاشہ تم پر سبقت لے گئے۔ پھر رسول کریم ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: تم پر میرے ماں باپ قربان! اگر تم سے ہو سکے اُن ستر سے ہونا تو ان سے ہو جانا' پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو پہاڑ والوں سے ہونا۔ پس اگر تم عاجز ہو اور تمہارے عمل کوتاہ ہوں تو کنارے والوں سے ہونا کیونکہ میں نے کئی لوگوں کو ایک دوسرے سے ملتا جلتا دیکھا ہے۔ پھر فرمایا: مجھے اُمید ہے کہ میرے اُمتی تمام جنت والوں کا چوتھائی حصہ ہوں گے' تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ پھر فرمایا: بے شک مجھے اُمید ہے کہ وہ جنتیوں کا ایک حصہ ہوں گے تو قوم نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''اوّلین میں بڑا گروہ اور آخرین میں سے تھوڑے''۔ پس لوگوں نے آپس میں

ایک دوسرے سے مذاکرہ کیا کہ وہ ستر ہزار کون ہیں؟ بعض لوگوں نے کہا: وہ گروہ جو اسلام میں پیدا ہوئے اور اسلام پر ہی ان کی موت آئی یہاں تک کہ بات رسول کریم ﷺ کی بارگاہ میں اُٹھائی گئی تو آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو غلط قسم کے تعویذ گنڈے نہیں کرتے' نہ بُری فال پکڑتے ہیں اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرنے والے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا أَبُو عُمَرَ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: تَحَدَّثْنَا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ.

ایک دوسری سند کے ساتھ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک رات ہم نے رسول کریم ﷺ کے پاس بڑی باتیں کیں۔ پس معمر کی حدیث جیسی حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

ایک تیسری سند سے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک چوتھی سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اس جیسی حدیث ذکر کی ہے۔

نَحْوَهُ۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، ثنا أَبُو أُمَيَّةَ الْحَبَطِيُّ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

ایک پانچویں سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

9652- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ، ثنا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّهُ كَانَ فِي بُسْتَانٍ مِنْ بَسَاتِينِ الْمَدِينَةِ، وَهُوَ يُقْرِءُ ابْنَيْهِ، فَمَرَّ بِهِ طَائِرَانِ غُرَابَانِ أَوْ حَمْلَانِ، لَهُمَا حَفِيفٌ، فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا أَنَا بِأَشَدَّ عَلَى هَذَيْنِ حُزْنًا لَوْ مَاتَا إِلَّا كَحُزْنِي عَلَى هَذَيْنِ الطَّائِرَيْنِ لَوْ وَقَعَا مَيِّتَيْنِ، وَإِنِّي لَأَجِدُ لَهُمَا مَا يَجِدُ الْوَالِدُ لِوَلَدِهِ، وَلَكِنْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ حَتَّى يَسُودَ كُلَّ قَبِيلَةٍ مُنَافِقُوهَا ؛ فَلِذَلِكَ اشْتَهَيْتُ أَنْ نَمُوتَ قَبْلَ ذَلِكَ الزَّمَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' اُنہوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ وہ مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں تھے اس حال میں کہ وہ اپنے دونوں بیٹوں کو پڑھا رہے تھے۔ پس ان کے پاس سے دو پرندے گزرے' کورے تھے یا ان کے بچے۔ ان کے پَروں کی آواز آئی تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کی طرف دیکھا' فرمایا: قسم بخدا! مجھے (اپنے) ان دو (بیٹوں) پر اتنا غم نہیں ہوگا اگر یہ فوت ہو جائیں جتنا غم ان دو پرندوں پر ہوگا اگر یہ گر کر مر جائیں' یقیناً میں ان دونوں کیلئے اپنے دل میں وہی محبت پاتا ہوں' جو ایک والا اپنے بچے کیلئے پاتا ہے' لیکن میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: قیامت ہرگز قائم نہ ہوگی حتیٰ کہ ہر قبیلہ کے منافق اس کے سردار بن جائیں' پس اس وجہ سے مجھے خواہش ہوئی کہ وہ زمانہ آنے سے پہلے میں مر جاؤں۔

9653- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی

9652- قال في المجمع جلد 6صفحه327' رواه البزار جلد 1صفحه237' والطبراني وفيه قصة وفيه حسين بن قيس وهو متروك . قلت هو حنش بن قيس .

9653- ورواه الترمذي رقم الحديث: 2531' وقال: هذا حديث غريب لا نعرفه من حديث ابن مسعود عن النبي صلى الله

الْمَكِّيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ الْعَيْشِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ، قَالَا: ثنا حُصَيْنُ بْنُ نُمَيْرٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ قَيْسٍ الرَّحَبِيُّ، ثنا عَطَاءٌ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَزُولُ قَدَمُ ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ عِنْدِ رَبِّهِ حَتَّى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ: عَنْ عُمْرِهِ فِيمَا أَفْنَاهُ، وَشَبَابِهِ فِيمَا أَبْلَاهُ، وَمَالِهِ مِنْ أَيْنَ كَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ، وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ

کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن آدمی کا پاؤں اس وقت تک اپنے رب کے پاس سے نہیں ہل سکے گا جب تک اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہیں کرلیا جائے گا: (۱) اس کی عمر کے بارے میں کہ کس کام میں لگائی (۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ کس کام میں گزاری (۳) اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کمایا اور (۴) کس چیز میں خرچ کیا (۵) اپنے علم پر کہاں تک عمل کیا۔

9654- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، وَعَمْرُو بْنُ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ سَرْحٍ الْمِصْرِيَّانِ قَالَا: ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ، حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ إِسْلَامِهِمْ وَبَيْنَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُعَاتِبُهُمُ اللهُ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ (وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ لوگوں کے اسلام لانے اور اس آیت کے نازل ہونے کے درمیان صرف چالیس سال کا فاصلہ ہے کہ اللہ نے ان پر عتاب فرمایا ہے: "اور وہ ان لوگوں (یہود و نصاریٰ) کی طرح نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت لمبی ہوگئی"۔ پس ان کے دل سخت ہوگئے جبکہ ان میں سے بہت سارے فاسق ہیں۔

عليه وآله وسلم الا من حديث حسين بن قيس وحسين يضعف في الحديث . قلت هو متروك كما تقدم . ورواه البزار جلد 1 صفحه 237-238 .

9654- قال في المجمع جلد 7 صفحه 121' وفيه موسى بن يعقوب الزمعي وثقه ابن معين وغيره وضعفه ابن المديني وبقيه رجاله رجال الصحيح . قلت: رواه ابن ماجه رقم الحديث: 4192' والبزار جلد 1 صفحه 240 من طريق موسى هذا به . وقال في الزوائد: هذا اسناده صحيح ورجاله ثقات . فهو ليس من شرط المجمع' ورواه مسلم رقم الحديث: 3027 من طريق آخر ونسبه ابن كثير الى عبد الله بن مبارك والنسائي في تفسيره .

الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ)
(الحديد: 16) فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ
فَاسِقُونَ

9655- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا مَعْمَرٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ وَابِصَةَ الْأَسَدِيِّ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: إِنِّي لَبِالْكُوفَةِ فِي دَارِي إِذْ سَمِعْتُ عَلَى بَابِ الدَّارِ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، أَأَلِجُ؟ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ، فَلِجْ، فَلَمَّا دَخَلَ إِذَا هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ، فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَيَّةُ سَاعَةِ زِيَارَةٍ هَذِهِ؟ وَذَلِكَ فِي نَحْوِ الظُّهِيرَةِ، قَالَ: طَالَ عَلَيَّ النَّهَارُ، فَتَذَكَّرْتُ مَنْ أَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ، قَالَ: فَجَعَلَ يُحَدِّثُنِي عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأُحَدِّثُهُ، ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنِي فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَكُونُ فِتْنَةٌ، النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُضْطَجِعِ، وَالْمُضْطَجِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَاعِدِ، وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ، وَالْقَائِمُ

حضرت عمرو بن وابصہ اسدی اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے فرمایا: میں کوفہ میں تھا اپنے گھر میں کہ میں نے گھر کے دروازے پر السلام علیکم! کیا میں داخل ہوسکتا ہوں؟ کی آواز سنی۔ میں نے کہا: وعلیک السلام! آپ داخل ہوں۔ پس جب وہ داخل ہوئے تو اچانک وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! یہ ملاقات کا کون سا وقت ہے؟ جبکہ وہ تقریباً ظہر کا وقت تھا۔ فرمایا: دن مجھ پر لمبا ہو گیا' میں نے سوچا' میں کس سے حدیثیں بیان کروں۔ راوی کا بیان ہے: آپ نے مجھے حدیثیں سنانا شروع کر دیں۔ رسول کریم ﷺ سے روایت ہے: اور میں اس کو بیان کرتا ہوں۔ پھر آپ مجھ سے حدیث بیان کرنے لگے۔ فرمایا: میں نے رسول کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: فتنہ ہوگا! جس میں سونے والا لیٹنے والے سے' لیٹنے والا بیٹھنے والے سے' بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے' کھڑا ہونے والا چلنے والے سے' چلنے والا سوار سے اور سوار

9655- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 20727' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4286' ولكنه قال عن رجل عن عمرو بدل عن اسحاق بن راشد عن عمرو به . ورواه أحمد رقم الحديث: 4287 حدثنا علي بن اسحاق أخبرنا عبد الله يعني ابن المبارك أخبرنا معمر عن اسحاق به . قال في المجمع جلد 7صفحه302' رواه أحمد باسنادين ورجال أحدهما ثقات . قلت: يقصد الأخير . ولم نسبه الى الطبراني ولا الى البزار . ورواه الحاكم جلد 4صفحه427 من طريق معمر به' وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه' ووافقه الذهبي .

فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي، وَالْمَاشِي خَيْرٌ مِنَ الرَّاكِبِ، وَالرَّاكِبُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمُجْرِي، قَتْلاهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَتَى ذَلِكَ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَيَّامَ الْهَرْجِ ، قُلْتُ: وَمَتَى أَيَّامُ الْهَرْجِ؟ قَالَ: حِينَ لَا يَأْمَنُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ ، قُلْتُ: فَبِمَ تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ الزَّمَانَ؟ قَالَ: اكْفُفْ نَفْسَكَ وَيَدَكَ، وَادْخُلْ دَارَكَ ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ دَارِي؟ قَالَ: فَادْخُلْ بَيْتَكَ ، قُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي؟ قَالَ: فَادْخُلْ مَسْجِدَكَ فَاصْنَعْ هَكَذَا، وَقَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى الْكُوعِ، وَقُلْ: رَبِّيَ اللَّهُ، حَتَّى تَمُوتَ كَذَلِكَ

سواری پر سوار ہو کر چلنے والے سے بہتر ہوگا' ان کے مقتول سارے کے سارے دوزخ میں ہوں گے۔ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! یہ کب ہوگا؟ فرمایا: ہرج کے دنوں میں! میں نے عرض کی: ہرج کے دن کب ہوں گے؟ فرمایا: جب آدمی اپنے ہم مجلس سے امن میں نہ ہوگا۔ میں نے عرض کی: اگر میں اس زمانے کو پالوں تو آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اپنے آپ کو اور اپنے ہاتھ کو روک کر' اپنے گھر میں داخل ہو جانا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر فتنہ میرے گھر میں داخل ہو جائے؟ فرمایا: اپنے کمرے میں داخل ہو جانا۔ میں نے عرض کی: اگر وہ میرے کمرے میں داخل ہو جائے تو کیا خیال ہے؟ فرمایا: اپنی مسجد میں داخل ہو جانا۔ پس اسی طرح کرنا۔ اسی دوران آپ ﷺ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے انگوٹھے سے ملے ہوئے کلائی کے حصے پر رکھا ہوا تھا۔ (فرمایا:) اور کہہ: میرا رب اللہ ہے یہاں تک کہ اسی طرح تیرے اوپر موت آ جائے۔

9656- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: آخِرُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَمْشِي عَلَى الصِّرَاطِ وَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً وَيَكْبُو مَرَّةً، وَتَسْفَعُهُ النَّارُ، فَإِذَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: وہ آدمی جو سب سے آخر میں جنت کے اندر داخل ہوگا' اس کا حال یہ ہوگا کہ کبھی پل صراط پر چلے گا' کبھی گر پڑے گا۔ اسے آگ کی تپش پہنچے گی' پس جب وہ دوزخ کے اوپر سے گزر کر آگے چلا جائے

9656- رواه أحمد رقم الحديث: 3899,3714' ومسلم رقم الحديث: 187' ورواه أحمد رقم الحديث: 3595' والبزار جلد1 صفحه239-240' ومسلم رقم الحديث: 186 مختصرًا .

جَاوَزَهَا الْتَفَتَ إِلَيْهَا قَالَ: تَبَارَكَ الَّذِي نَجَّانِي مِنْكِ، أَعْطَانِي شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ، وَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، لَعَلِّي إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا. فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ أُخْرَى هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَى، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْهَا فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا، وَلَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: بَلَى يَا رَبِّ، وَلَكِنْ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، وَهُوَ يَعْذِرُهُ؛ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا سَأَلْتَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ، فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ، فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، أَدْنِنِي مِنْ هَذِهِ أَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا، فَيَقُولُ اللّٰهُ جَلَّ ذِكْرُهُ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ، هَذِهِ لَا

گا تو دوزخ کی طرف متوجہ ہو کر کہے گا: برکتوں والی ہے وہ ذات جس نے مجھے تجھ سے نجات دی' اس نے مجھے وہ چیز عطا فرمائی جو اس نے اگلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو عطا نہیں کی' اس کیلئے ایک درخت بلند کیا جائے گا تو وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب فرما دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پی سکوں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! شاید اگر میں تجھے یہ درخت عطا کر دوں تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ مانگے؟ (اگر تو نہ مانگے تو عطا کروں' وہ وعدہ کرے گا) تو اس آدمی کو اللہ تعالیٰ اس کے قریب فرما دے گا حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ آدمی اس سے سوال کرے گا۔ پس وہ اس درخت کا سایہ حاصل کرے گا اور اس کا پانی پئے گا' پھر اس کے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائے گا' یہ پہلے درخت سے زیادہ خوبصورت ہوگا' تو وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کا پانی پی سکوں (اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ اگر تُو مجھے اس درخت کے قریب کر دے تو) میں تجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کروں گا' حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ اور مانگے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھے گا جس پر وہ صبر نہ کر سکے گا۔ پس اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! تُو نے مجھ سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ نہیں مانگے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: جی ہاں! میرے رب! کیوں نہیں! (وعدہ کیا تھا) لیکن بس یہی عطا کر دے۔ اس کے علاوہ کا سوال نہیں کروں گا' حالانکہ اس

أَسْأَلَكَ غَيْرَهَا، فَيَقُولُ: لَعَلِّي إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا أَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا، فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَفْعَلَ، وَرَبُّهُ يَعْلَمُ أَنَّهُ سَيَفْعَلُ، وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ، لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ، عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا، فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَدْخِلْنِيهَا، فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ، أَتَرْضَى أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ فَيَقُولُ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ ضَحِكْتُ، قَالَ: مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى حَيْثُ قَالَ: أَتَسْتَهْزِءُ بِي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ فَيَقُولُ: لَا، إِنِّي لَا أَسْتَهْزِءُ، وَلٰكِنِّي عَلَى مَا أَشَاءُ قَدِيرٌ

کا رب جانتا ہے کہ وہ سوال کرے گا لیکن اللہ اسے معذور قرار دے گا کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتا ہے جس پر وہ صبر نہیں کرسکتا ہے۔ پس اللہ فرمائے گا: ممکن ہے اگر میں تجھے اس کے قریب کروں تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال کرے۔ پس وہ پختہ وعدہ کرے گا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا' پس اللہ اسے قریب فرما دے گا۔ پس وہ اس کا سایہ حاصل کرے گا اور اس کا پانی پئے گا' پھر اس کے سامنے جنت کے دروازے پر پہلے دونوں سے زیادہ خوبصورت درخت بلند کیا جائے گا تو وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! مجھے اس کے قریب فرما دے تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کروں اور اس کے پانی سے پی سکوں۔ اللہ فرمائے گا: اے ابن آدم! کیا تُو نے میرے ساتھ وعدہ نہیں کیا تھا کہ تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال نہیں کرے گا۔ پس وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! یہ عطا کر! اس کے علاوہ کا تجھ سے سوال نہ کروں گا۔ اللہ فرمائے گا: ممکن ہے اگر میں تجھے اس کے قریب کروں تو تُو مجھ سے اس کے علاوہ کا سوال کرے۔ پس وہ پکا وعدہ کرے گا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا حالانکہ اس کا رب جانتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا لیکن اس کا رب اسے معذور قرار دے گا کیونکہ وہ آدمی ایسی چیز دیکھ رہا ہے جس پر اسے صبر کا یارا نہیں ہے۔ پس اللہ اسے اس کے قریب کر دے گا' تو وہ جنتیوں کی آوازیں سنے گا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! اب اس جنت میں داخل فرما دے۔ پس اللہ فرمائے گا: اے آدمی! کیا تُو اس پر راضی نہیں ہے کہ میں تجھے دنیا اور اس کے ساتھ اس کی مثل عطا کروں؟ تو وہ

عرض کرے گا: کیا تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تُو سارے جہانوں کا رب ہے؟ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہنس پڑے پھر فرمایا: تم مجھ سے پوچھتے کیوں نہیں کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ عرض کی: اے اللہ کے رسول! آپ کے ہنسنے کی حکمت کیا ہے؟ فرمایا: سارے جہانوں کے رب کے ہنسنے کی وجہ سے میں ہنسا ہوں۔ جب اس بندے نے عرض کی: تُو رب العالمین ہو کر مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ (یہ سن کر رب کو بھی ہنسی آ گئی) پس اللہ فرمائے گا: جی نہیں! میں مذاق نہیں کرتا ہوں بلکہ میں جو چاہوں اسی پر قادر ہوں۔

9657- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُعْرَضُ أَعْمَالُ بَنِي آدَمَ كُلَّ يَوْمِ اثْنَيْنِ، وَفِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ، فَيَرْحَمُ الْمُتَرَحِّمِينَ وَيَغْفِرُ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ، ثُمَّ يَذَرُ أَهْلَ الْحِقْدِ بِحِقْدِهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انسان کے اعمال ہر جمعرات اور پیر کے دن پیش کیے جاتے ہیں، رحم کرنے والوں پر رحم کیا جاتا ہے اور بخشش مانگنے والے کو بخش دیا جاتا ہے، پھر کینہ وبغض رکھنے والوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

9658- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: لوگوں پر

9657- قال في المجمع جلد 8 صفحه 65' رواه الطبراني والبزار جلد 1 صفحه 242' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وفي عبيد الله كلام مثله .

9658- قال في المجمع جلد 7 صفحه 282' رواه البزار جلد 1 صفحه 244' والطبراني وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو متروك . قلت: وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف جدًا .

عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ تَغْبِطُونَ فِيهِ الرَّجُلَ بِخِفَّةِ الْحَاذِ كَمَا تَغْبِطُونَهُ الْيَوْمَ بِكَثْرَةِ الْمَالِ وَالْوَلَدِ، حَتَّى يَمُرَّ أَحَدُكُمْ بِقَبْرِ أَخِيهِ فَيَتَمَعَّكُ عَلَيْهِ كَمَا تَتَمَعَّكُ الدَّابَّةُ فِي مَرَاعِهَا، وَيَقُولُ: يَا لَيْتَنِي مَكَانَهُ، مَا بِهِ شَوْقٌ إِلَى اللّٰهِ، وَلَا عَمِلَ صَالِحًا قَدَّمَهُ، إِلَّا مِمَّا يَنْزِلُ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ

ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا جس میں تم ساز و سامان کی کمی پر رشک کرو گے' جس طرح آج تم مال اور اولاد کی کثرت سے اِتراتے ہو یہاں تک کہ تمہارا کوئی آدمی اپنے بھائی کی قبر کے پاس سے گزرنے لگے گا تو اس پر لوٹ پوٹ ہوگا جس طرح چوپائے اپنی چراگاہ میں لوٹ پوٹ ہوتے ہیں اور کہے گا: ہائے کاش! میں آپ کی جگہ ہوتا' یہ شوق سے نہیں ہوگا جو اس کے دل میں اللہ کا ہوگا اور اس نے کوئی نیک عمل کر کے بھی آگے نہیں بھیجا ہوگا' پس اس پر بلائیں اور مصیبتیں ہی نازل ہوئی ہوں گی۔

9659- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا صَلَّى فَلَمْ يُتِمَّ صَلَاتَهُ، خُشُوعَهَا وَلَا رُكُوعَهَا، وَأَكْثَرَ الِالْتِفَاتَ لَمْ تُتَقَبَّلْ مِنْهُ، وَمَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَإِنْ كَانَ عَلَى اللّٰهِ كَرِيمًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بندہ جب نماز پڑھتا ہے تو وہ نماز خشوع سے ادا نہیں کرتا اور رکوع مکمل نہیں کرتا' اکثر اِدھر اُدھر توجہ کرتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں کی جاتی ہے' جو تکبر سے کپڑا لٹکاتا ہے' اللہ پاک اس کی طرف قیامت کے دن نظرِ رحمت نہیں کرے گا' اگرچہ وہ آدمی (دنیا میں) اللہ کے سامنے بڑا کریم بنا ہوا تھا۔

9660- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

9659- قال في المجمع جلد 2صفحه122' وفيه عبيد الله بن زحر وهو ضعيف جدًا . قلت: وعلى بن يزيد الألهاني متروك .

9660- قال في المجمع جلد5صفحه142' وفيه علي بن يزيد الألهاني وهو ضعيف . قلت: وعبيد الله بن زحر مثله .

الْعَلَّافُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو دنیا میں ریشم پہنتا ہے اس کو آخرت میں ریشم نہیں پہنایا جائے گا۔

9661- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي قَيْسٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَطِيَّةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہوگا۔

9662- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أُسَامَةَ، ثنا مِسْعَرٌ، حَدَّثَنِي مَعْنٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں جب تک ان میں رہا، میں ان پر گواہ تھا۔

9663- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9661- ورواه أحمد رقم الحديث: 3718، والبخاري رقم الحديث: 6169,6168، ومسلم رقم الحديث: 2640 من طريق آخر عن ابن مسعود . وأبو يعلى جلد1صفحه240، والبزار جلد1صفحه238 .

9662- قال في المجمع جلد7صفحه19، ورجاله رجال الصحيح . قلت: محمد بن اسحاق مدلس وقد عنعن .

9663- قال في المجمع جلد2صفحه207، رواه أحمد رقم الحديث: 4387، وأبو يعلى والطبراني في الكبير والبزار جلد1 صفحه241، ورجاله موثقون .

الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُذَاعِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ قَدْ أَصَابَهُمَا فَافْزَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ؛ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتِ الَّذِي تَحْذَرُونَ كَانَتْ وَأَنْتُمْ عَلَى غَيْرِ غَفْلَةٍ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كُنْتُمْ قَدْ أَصَبْتُمْ خَيْرًا وَكَسَبْتُمُوهُ

حضور ﷺ ہمیں نماز کا حکم دیتے تھے' سورج اور چاند گرہن کے موقع پر۔ فرمایا: جب تم ان کو دیکھو کہ گرہن لگا ہوا ہے تو نماز شروع کرو کیونکہ اگر کسی چیز سے تم ڈرو گے تو وہ تو آئے گی جبکہ تم غفلت میں نہیں ہو گے' اور اگر وہ نہیں آئے گی تو تم بھلائی کو پانے اور کمانے والے ہو گے۔

9664- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى التَّوَّزِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ الْمَكِّيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: مَرَرْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ، فَأَشَارَ إِلَيَّ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کے پاس سے گزرا تو آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں نے آپ کو سلام کیا تو آپ نے میری طرف اشارہ کیا۔

9665- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا عَبْدُ الْعَزِيزِ

رسول کریم ﷺ کے غلام حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت

9664- قال في المجمع جلد 2صفحه82' رواه الطبراني في الأوسط (79 مجمع البحرين)' والصغير جلد 2صفحه27' ورجاله رجال الصحيح . ولم ينسبه الى الكبير والبزار ورواه البزار جلد 1صفحه238 .

9665- ورواه أحمد رقم الحديث:4402,4379' ومسلم رقم الحديث:50 .

بْـنُ مُـحَمَّدٍ، ثنا الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ الْخَطْمِيُّ، عَـنْ جَـعْـفَـرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَـى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ عَبْـدِ الـلّٰـهِ بْـنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَـا كَـانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانَ لَهُ حَـوَارِيُّـونَ يَهْدُونَ بِهَدْيِهِ، وَيَسْتَنُّونَ سُنَّتَهُ، ثُمَّ يَـكُـونُ مِـنْ بَـعْـدِهِـمْ خُـلُـوفٌ يَقُولُونَ مَـا لَا يَـفْـعَـلُونَ، وَيَعْمَلُونَ مَا تُنْكِرُونَ، مَنْ جَاهَدَهُمْ بِيَـدِهِ فَهُـوَ مُـؤْمِـنٌ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِلِسَانِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَمَنْ جَاهَدَهُمْ بِقَلْبِهِ فَهُوَ مُؤْمِنٌ، لَيْسَ وَرَاءَ ذَلِكَ مِنَ الْإِيمَانِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کے حواری ہوئے ہیں' جنہوں نے اس کی ہدایت سے رہنمائی حاصل کی ہے اور اس کی سنت پر عمل کیا ہے' پھر ان کے بعد ان کے خلف آئے' جو وہ کہتے رہے جو کرتے نہ تھے اور ایسا عمل کرتے تھے جو تم ناپسند کرتے ہو' جس نے ان کے ساتھ اپنے ہاتھ کے ذریعہ جہاد کیا وہ بھی مؤمن ہے' جس نے اپنی زبان کے ذریعے جہاد کیا وہ بھی مؤمن ہے اور جس نے اپنے دل کے ذریعے ان سے جہاد کیا وہ بھی مؤمن ہے' اس کے علاوہ کوئی ایمان نہیں ہے' رائی کے دانے کے برابر بھی۔

9666- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُـو نُـعَـيْـمٍ، ثنا بَشِيرُ بْنُ سَلْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْـحَـكَـمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْـنِ مَسْـعُـودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَـنْ نَـزَلَـتْ بِهِ حَاجَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَـدَّ فَـاقَتُهُ، فَإِنْ أَنْزَلَهَا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْشَكَ اللّٰهُ لَهُ بِالْغِنَى، إِمَّا أَجْرٌ آجِلٌ، وَإِمَّا غِنًى عَاجِلٌ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس کو کوئی ضرورت پیش آئے تو وہ لوگوں کے سامنے بیان کرے' اس کی محتاجی ختم نہیں ہوگی' جس نے اس محتاجی کا اظہار اللہ کی بارگاہ میں کیا تو اللہ عزوجل اس کو غنی کر دے گا' یا تو دیر سے (آخرت میں) اجر دے گا جلدی غنی کرے گا۔

حَـدَّثَـنَـا عَبْـدُ الـلّٰـهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کی

9666- ورواه أحمد رقم الحديث: 3696,3869,4219,4220' وأبو داؤد رقم الحديث: 1629' والترمذي رقم الحديث: 2428' وقال: حسن صحيح . والحاكم جلد 1 صفحه 408' وقال: هذا حديث صحيح الاسناد ولم يخرجاه ووافقه الذهبي . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 8 صفحه 314 من طريق المصنف . ورواه البزار جلد 1 صفحه 242' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 544 .

حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي ح، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، قَالَا: ثنا سُفْيَانُ، عَنْ بَشِيرٍ أَبِي إِسْمَاعِيلَ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

مثل روایت کرتے ہیں۔

9667- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، قَالَا: ثنا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ، ثنا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ، عَنْ سَيَّارٍ أَبِي الْحَكَمِ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ، وَلَا تَزْدَادُ مِنْهُمْ إِلَّا بُعْدًا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: قیامت قریب آ گئی' اس کے بعد دُوری ہی ہوگی۔

9668- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ، ثنا أَبُو

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9667- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه315 من طريق المصنف ورواه جلد 7صفحه242 من طريق آخر عن مخلد به' قال في المجمع جلد10صفحه311' ورجاله رجال الصحيح غير شيخ الطبراني وهو ثقة ثبت . وقال جلد10 صفحه255 ورجاله رجال الصحيح . ورواه الحاكم جلد4صفحه323-324' وقال: صحيح الاسناد ولم يخرجاه' فتعقبه الذهبي بقوله: هذا منكر' وبشير ضعفه الدارقطني واتهمه ابن الجوزي' ورواه الدولابي جلد 1صفحه155' والقضاعي في مسند الشهاب رقم الحديث: 597' وعند الجميع بشير بن سلمان أبو اسماعيل الا الحاكم' ولا شكك أنه خطا .

9668- ورواه أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 1764' والحاكم جلد 4صفحه197' والبزار جلد 1صفحه241' ورواه الحاكم جلد4صفحه197 وزاد فيه "وفي ألبان البقر شفاء من كل داء" وقال: صحيح على شرط مسلم ووافقه الذهبي' فتعقبهما شيخنا بقوله في سلسلة الصحيحة جلد 2صفحه48' وفيما قالاه نظر' فان رجاله على شرط مسلم غير الرقاشي' ثم هو ضعيف الحفظ الخ . ورواه أحمد جلد4صفحه315 فجعله من مسند طارق بن شهاب'

حَسَّانَ الرَّازِيُّ، ثنا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ رُكَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَدَاوَوْا بِأَلْبَانِ الْبَقَرِ؛ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ فِيهَا شِفَاءً؛ فَإِنَّهَا تَأْكُلُ مِنَ الشَّجَرِ

حضورﷺ نے فرمایا: گائے کا دودھ پیو کیونکہ درختوں کے پتے کھاتی ہے یقیناً اللہ عزوجل نے اس کے دودھ میں شفا رکھی ہے۔

9669- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ، ثنا عُمَرُ أَبُو حَفْصٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَقُولُ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ فَيُكَبِّرُ، وَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَيَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَاجْعَلْهُ فِي الْأَعْلَيْنَ دَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ، إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریمﷺ نے فرمایا: جو مسلمان نماز کیلئے دی گئی اذان کے وقت کہتا ہے: اللہ اکبر' اشہد ان لا الہ الا اللہ' اشہد ان محمداً رسول اللہ' پھر جب اذان مکمل ہو جاتی ہے تو یہ دعا کرتا ہے: اے اللہ! حضرت محمدﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور آپﷺ کا درجہ اعلیٰ علیین میں بنا دے' چنے ہوؤں میں ان کی محبت اور مقربین میں ان کا ذکر رکھ دے تو قیامت کے دن نبی کریمﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

9670- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ کو جب غصہ آتا تھا تو آپ کے دونوں رخسار

وقد رجح شيخنا الرواية الأولى وبدون زيادة شفاء من كل داء فارجع اليه في سلسلة الصحيحة جلد2صفحه47-50 .

9670- قال في المجمع جلد9صفحه278' وفيه اسماعيل بن ابراهيم أبو يحيى التيمي وهو ضعيف .

يَحْيَى التَّيْمِيُّ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُخَارِقٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ

مبارک سرخ ہو جاتے تھے۔

9671- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْقَاضِي، مَا لَمْ يَحِفْ عَمْدًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کی مدد قاضی کے شاملِ حال ہوتی ہے جب تک جان بوجھ کر کسی پر ظلم نہ کرے۔

9672- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، ثنا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيَّ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أُرَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُمْ بِالْإِبْرَادِ بِالظُّهْرِ؛ فَإِنَّ الْحَرَّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر ٹھنڈی کر کے پڑھنے کا حکم دیا اور فرمایا: کیونکہ یہ گرمی جہنم کی تپش سے ہے۔

9673- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں نماز کے متعلق عرض کی،

9671- قال في المجمع جلد 4صفحه194' وفيه حفص بن سليمان القارى وثقه أحمد وضعفه الأئمة ونسبوه الى الكذب والوضع .

9672- رواه أحمد جلد5صفحه368' قال في المجمع جلد1صفحه307 بعد أن نسبه لأبي يعلى أيضًا: ورجاله ثقات .

9673- قال في المجمع جلد1صفحه385 ورجاله ثقات .

الْأُمَوِيُّ، ثنا أَبِي، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مَضْرَبَةَ، وَعَنْ غَيْرِهِ، عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِالْهَاجِرَةِ، فَلَمْ يُشْكِنَا

گرمیوں میں گرمی کے متعلق تو آپ ﷺ نے ہماری بات کوقبول نہیں کیا۔

9674- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، قَالَا: ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ثنا جُنَادَةُ بْنُ سَلْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَخَوَّفَ أَحَدُكُمُ السُّلْطَانَ فَلْيَقُلِ: اللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ -يَعْنِي الَّذِي يُرِيدُ- وَشَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَأَتْبَاعِهِمْ، أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو بادشاہ کا خوف ہو تو یہ دعا کرو: ''اللّٰهم رب السماوات السبع الی آخره''۔

9675- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الْحِمْصِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرغ حضور ﷺ کے پاس بولنے لگا' ایک آدمی نے

9674- قال في المجمع جلد10صفحه137' وفيه جنادة بن سلم وثقه ابن حبان وضعفه غيره وبقية رجاله رجال الصحيح .

9675- ورواه البزار جلد2صفحه187 (زوائد البزار) من طريق آخر عن صالح به قال في المجمع جلد8صفحه77' وفيه اسناد البزار مسلم بن خالد الزنجي وثقه ابن حبان وغيره وفيه ضعف وبقية رجاله ثقات . وقال المنذري في الترغيب جلد5صفحه133 في اسناد البزار لا بأس به . ورواه أبو نعيم في الحلية جلد4صفحه268 من طريق المصنف .

إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ الدِّيكَ صَرَخَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: اللّٰهُمَّ الْعَنْهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَلْعَنْهُ، وَلَا تَسُبَّهُ؛ فَإِنَّهُ يَدْعُو إِلَى الصَّلَاةِ

کہا: اے اللہ! اس پر لعنت کر! حضور ﷺ نے فرمایا: اس پر لعنت نہ کر اور نہ اس کو گالی دو کیونکہ یہ نماز کی دعوت دیتا ہے۔

9676- حَدَّثَنَا مَسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الْوَاقِدِيُّ، ثنا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ مِحْصَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِينَ بِمَنْزِلَةِ الصَّابِرِ فِي الْفَارِّينَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: غفلت والوں میں اللہ کا ذکر کرنے والے ایسے ہیں جس طرح بھاگنے والوں میں صبر کرنے والا ہوتا ہے۔

9676- ومن طريقه أبو نعيم في الحلية جلد4صفحه268' وهذا سند موضوع' الواقدي منهم بالكذب' محصن ابن علي مجهول . ورواه البزار جلد 1صفحه289 (زوائد البزار) من طريق ابراهيم بن محمد ابن أبي عطاء عن محصن به وابراهيم متروك . ورواه المصنف في الأوسط (436 مجمع البحرين) من طريق أحمد بن رشدين حدثنا روح بن صلاح ثنا سعيد بن ابي ايوب عن محصن به' قال في المجمع جلد 10صفحه80-81 رواه الطبراني في الكبير والأوسط والبزار ورجال الأوسط وثقوا . قلت: يقصد روح بن صلاح وثقه ابن حبان والحاكم' وقال ابن يونس: رويت عنه مناكير . وقال الدارقطني: ضعيف في الحديث . وقال ابن ماكولا: ضعفوه . وقال ابن عدي بعد أن خرج له حديثين: له أحاديث كثيرة في بعضها نكرة . فجرح هؤلاء مفسر مقدم على توثيق ابن حبان والحاكم المتساهلين . والثاني محصن بن علي وثقه ابن حبان ولذا قال الحافظ مستور . قال شيخنا في سلسلة الضعيفة جلد2صفحه121 وقد رأيت الحديث في الزهد صفحه327' للامام أحمد رواه باسناد حسن عن حسان ابن أبي سنان قال: فذكره موقوفًا عليه: فلعل هذا هو أصل الحديث موقوف فرفعه بعض الرواة خطأ والله أعلم .

9677- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ، فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ، وَالنَّفَرُ مِنَ الْعَرَبِ لَا يَشْعُرُونَ، فِي قَوْلِهِ (أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ) (الإسراء :57)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ: ''اولئك الذين الى آخره'' عرب کے ایک گروہ کے بارے میں نازل ہوئی تو جن ایمان لے آئے حالانکہ عرب کے اس گروہ کو اس کا احساس ہی نہ ہوا۔

9678- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ الصَّنْعَانِيُّ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ، حَدَّثَنِي أَخِي، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ، وَلَوْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بندۂ مؤمن کی آنکھوں سے آنسو نکلتا ہے اگرچہ مکھی کے سر کے برابر ہی ہو اللہ کے خوف سے تو اللہ عزوجل اس پر جہنم کی آگ حرام کر دے گا۔

9677- ورواه البخاري رقم الحديث: 4714، 4715 ومسلم رقم الحديث: 3030 من طريق آخر عن ابن مسعود . وكذلك ابن جرير في تفسيره جلد 5صفحه104، 105 ونسبه الحافظ في الفتح جلد8صفحه397 الى النسائي . ورواه مسلم وابن جرير من طريق قتادة به . قال الحافظ في الفتح جلد8صفحه397 أي استمر الانس الذين كانوا يعبدون الجن على عبادة الجن والجن لا يرضون بذلك لكونهم أسلموا وهم الذين صاروا يبتغون الى ربهم الوسيلة وروى الطبرى من وجه آخر عن ابن مسعود فزار فيه والانس الذين كانوا يعبدونهم لا يشعرون باسلامهم وهذا هو المعتمد في تفسير هذه الآية . قلت: قد أبعد الحافظ النجعة فان هذه الرواية عند مسلم أيضًا .

9678- ورواه ابن ماجه رقم الحديث: 4197 قال في الزوائد: اسناده ضعيف وحماد بن أبي حميد اسمه محمد بن أبي حميد ضعيف .

الـذُّبَـابِ، مِنْ خَشْيَةِ الـلّٰهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

9679- حَـدَّثَـنَـا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُوسَى بْنُ يَعْقُوبَ الزَّمْعِيُّ، حَدَّثَنِي عَبْدُ الـلّٰهِ بْـنُ كَيْسَـانَ، حَـدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَـدَّادِ بْـنِ الْهَـادِ، عَـنْ أَبِيـهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو میری بارگاہ میں زیادہ درود پڑھتا ہوگا۔

9679- ورواه هكذا من طريق خالد بن مخالد به ابن أبي شيبة في المصنف جلد 11 صفحه505 وأبو يعلى جلد 1 صفحه232 وابن حبان رقم الحديث: 2389' والبزار جلد 1 صفحه240' والخطيب في شرب أهل الحديث رقم: 63' صفحه 34-35' وفي الجامع جلد2صفحه163' والبخاري في التاريخ الكبير (177/1/3)' والبيهقي في الدعوات الكبرى جلد 1صفحه18 . وقال البزار بعد أن رواه: وهذا الحديث رواه خالد بن مخلد هكذا' ورواه محمد بن خالد بن عثمة عن موسى بن يعقوب عن عبد الله بن كيسان عن عبد الله بن شداد عن ابن مسعود' ولم يقل محمد بن خالد عن عبد الله بن شداد عن أبيه' ولا نعلم روى شداد بن الهاد عن ابن مسعود عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا هذا الحديث . قلت: رواه من هذا الطريق الترمذي رقم الحديث: 2482' وأبو يعلى جلد 1 صفحه235' والبزار جلد 1 صفحه279' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 687,686' والبخاري في التاريخ الكبير (177/1/3)' ورواه البخاري في التاريخ أيضًا من طريق عبد الله بن كيسان عن سعيد ابن أبي سعيد عن عتبة عن ابن مسعود . قال شيخنا في تخريج المشكاة جلد 1 صفحه 129 قلت: واسناده ضعيف فيه عبد الله بن كيسان وهو الزهري مولى طلحة بن عبد الله بن عوف لم يوثقه غير ابن حبان' وقال ابن القطان: لا يعرف حاله . قال الحافظ في الفتح جلد11 صفحه167' وللحديث شاهد من حديث أبي أمامة بلفظ: "صلاة أمتي تعرض علي في كل جمعة فمن كان أكثرهم علي صلاة كان أقربهم مني منزلة" . أخرجه البيهقي ولا بأس بسنده . قال المنذري في الترغيب والترهيب جلد3صفحه303' رواه البيهقي باسناد حسن الا أن مكحولًا قيل لم يسمع من أبي أمامة . وقال الفيروز آبادي في الصلاة والبشر صفحه36 اسناده جيد ورجاله ثقات وأخرجه البيهقي وجماعة . وقال السخاوي في القول البديع صفحه158' رواه البيهقي بسند حسن لا بأس به الا أن مكحولًا قيل لم يسمع من أبي أمامة في قول الجمهور' نعم في مسند الشاميين للطبراني التصريح بسماعه منه . ورواه الديلمي في مسند الفردوس فأسقط منه ذكر مكحول وسنده ضعيف . قلت: رواه البيهقي في السنن جلد3صفحه249' وحياة الأنبياء صفحه 11' وقال الحافظ الذهبي في المهذب جلد3صفحه225 قلت: مكحول لم يلق أبا أمامة .

مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ النَّاسِ عَلَيَّ صَلاةً

9680- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، وَعَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، قَالَا: ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ، ثنا الْمِنْهَالُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ: لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا، وَلَا عَلَى خَالَتِهَا، وَلَا تَشْتَرِطُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْفِءَ مَا فِي صَحْفَتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت زینب رضی اللہ عنہا' حضرت عبداللہ سے روایت کرتی ہیں' آپ فرماتے ہیں۔ میں یہ حدیث مرفوعاً بیان کرتا ہوں کہ عورت اور اس کی پھوپھی اور عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کیا جائے' نہ اپنی بہن کی طلاق کی شرط لگائے تا کہ اس کا نکاح ختم کرے۔

بَابٌ

باب

9681- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، ثنا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے

9680- ورواه البزار جلد 1 صفحه 242' وقال البزار: لا نعلمه عن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم الا بهذا الاسناد . قال في المجمع جلد 4 صفحه 263' واسناده منقطع بين المنهال بن خليفة وعمرو بن الحارث ابن أبي ضرار ورجالهما ثقات . وقال الحافظ في زوائد البزار صفحه 148 قلت: بل هو متصل قال: فيه خالد بن سلمة وهو ضعيف . وفي نسخة أحمد الثالث عن زبيب امرأة عبد الرحمٰن وهو خطأ .

9681- قال في المجمع جلد 10 صفحه 301' ورجاله رجال الصحيح غير عمرو بن عبد الله النخعي وهو ثقة . قال شيخنا في سلسلة الصحيحة جلد 13 صفحه 476 عن زيادة أن يسلم الناس من لسانك' اني لم أرها في شيء من طرق الحديث في الصحيحين وغيرهما كالمسند' بل ان قول ابن مسعود: "ولو استزدته لزادني ليدفعها فهي زيادة منكرة لمخالفتها الرواية الشيخين ثم الجهاد في سبيل الله .

قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ عَلَى مِيقَاتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ يَسْلَمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِكَ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي۔

بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنی زبان کے شر سے محفوظ رکھنا۔ پھر آپ خاموش رہے اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ النَّخَعِيُّ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9682- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ! پھر آپ خاموش رہے اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9683- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

9682- رواه أحمد رقم الحديث: 4313,4186,3890' والبخاري رقم الحديث: 7534,5970,2782,527' ومسلم رقم الحديث: 85' والترمذي رقم الحديث: 1960,173' والنسائي جلد 1 صفحه 292-293' والحميدي رقم الحديث: 103 وأبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 256' والبزار جلد 1 صفحه 280 .

السَّدُوسِيُّ، ثنا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ، ثنا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْحَوْضِيُّ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ، حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ أَوْ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر جہاد فی سبیل اللہ! اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9684- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ پھر جہاد فی سبیل اللہ!

9685- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ، ثنا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' پھر والدین سے نیکی کرنا' پھر اللہ کی راہ میں

سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

جہاد کرنا۔

9686- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اوّل وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

9687- حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنْبَاعِ رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ الْمِصْرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، ثنا بَيَانٌ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قِيلَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قِيلَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کے بعد کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ عرض کی گئی: اس کے بعد کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

9688- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَطَّارُ الْبَصْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ: ذَكَرَ أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ، أَخْبَرَنِي رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ، يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد کون سا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد کون سا؟

الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِمِيقَاتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ عَنِّي، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اور اللہ کی راہ میں جہاد اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9689- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِقَامَةُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔

9690- قُلْتُ: أَيُّ الْعَمَلِ أَشَرُّ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِخَالِقِكَ نِدًّا، وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ أَنْ لَا يَأْكُلَ مَعَكَ، أَوْ تَزْنِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے اور اپنی اولاد کو قتل کرے تاکہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے حالانکہ قرآن نازل ہوا ہے۔

9691- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَيْثَمَةَ، ثنا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ الصُّدَائِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: سَأَلْتَنِي عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

حضرت ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں: ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں آکر پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تُو نے مجھ سے وہ سوال کیا ہے جو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ والدین سے نیکی کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد

الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9692- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

9693- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ الدِّمْيَاطِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔

9694- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ جَامِعٍ السُّكَّرِيُّ، ثنا عَمْرُو بْنُ جَرِيرٍ الْبَجَلِيُّ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: أَتَاهُ قَوْمٌ فَسَأَلُوهُ عَنْ فَضَائِلَ، فَقَالَ: الصَّلَاةُ الْمَكْتُوبَةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر فرض نماز ادا کرنا اور والدین سے نیکی کرنا۔

9695- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، ح

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

9695- ورواه أحمد رقم الحديث: 4285,4243,3973' وعبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 20295 .

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ وَاضِحٍ الْعَسَّالُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مَعْمَرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَامِرُ بْنُ مُدْرِكٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، ح وَحَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ الْكُوفِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سِنَانُ بْنُ مُظَاهِرٍ، ثنا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَيَّارٍ أَحْمَدُ بْنُ حَمَّوَيْهِ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ يَزِيدَ الْأَهْوَازِيُّ، ثنا أَبُو هَمَّامٍ مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ مُوسَى التُّسْتَرِيُّ الْعَبَّادَانِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْجُنْدِيسَابُورِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْكِنْدِيُّ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهِنَّ، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ مَعْمَرٍ، وَالْآخَرُونَ نَحْوَهُ

کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ یہ الفاظ حضرت معمر کی حدیث کے ہیں اور دوسرے راویوں نے اس جیسی حدیث روایت کی ہے۔

9696- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

نیکی کرنا اور جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9697- حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْقَرَاطِيسِيُّ، ثنا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، وَأَبُو عَوَانَةَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوحِ بْنِ حَرْبٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ، أنا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْ تُصَلِّيَ الصَّلَاةَ لِمَوَاقِيتِهَا، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي. وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ، وَالْآخَرُونَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا' والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد۔ اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔ یہ الفاظ ابراہیم بن طہمان کی حدیث کے ہیں اور دوسرے محدثین نے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

9698- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا أَبُو جَنَابٍ يَحْيَى بْنُ أَبِي حَيَّةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ!

9697- رواه أحمد رقم الحديث: 3998 .

9698- أبو جناب الكلبي ضعفوه لكثرة تدليسه .

الْكَلْبِيُّ قَالَ: سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ: سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ: هَلْ كَانَ ابْنُ مَسْعُودٍ يُفَضِّلُ عَمَلًا عَلَى عَمَلٍ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، سَأَلْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ، فَقَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّهَا إِلَى اللّٰهِ وَأَقْرَبُهَا؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَاذَا عَلَى أَثَرِ ذَلِكَ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

کون سے اعمال اللہ کے نزدیک پسندیدہ اور قرب عطا کرنے والے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ۔ اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9699- قُلْتُ: أَيُّ الْأَعْمَالِ أَبْغَضُهَا إِلَى اللّٰهِ وَأَبْعَدُهَا مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ، وَأَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، ثُمَّ قَرَأَ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68)

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا اور اپنی اولاد کو قتل کرے تا کہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اور وہ لوگ نہیں جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور اس جان کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے ناحق قتل نہیں کرتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔

9700- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ عَمْرٍو الْعُكْبَرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو شَيْبَةَ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس

9700- في يزيد بن معاوية كلام وعبد الملك بن عمير متكلم فيه أيضًا مدلس وقد عنعن .

الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَايْمُ اللّٰهِ لَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي.

کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ اللہ کی قسم! اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9701- قُلْتُ: فَأَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ، قُلْتُ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: أَنْ تُزَانِيَ حَلِيلَةَ جَارِكَ، فَمَا مَكُثْنَا إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللّٰهُ مِصْدَاقَهَا (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68). جَوَّدَهُ يَزِيدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، وَلَمْ يُجَوِّدْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا اور اپنی اولاد کو قتل کرے تاکہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور اس جان کو جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے' ناحق قتل نہیں کرتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔ اس حدیث کو یزید بن معاویہ نے عمدہ قرار دیا لیکن حماد بن سلمہ نے اس کی عمدگی کا قول نہیں کیا۔

9702- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: إِقَامُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، ثُمَّ سَكَتَ، وَلَوِ اسْتَزَدْتُهُ لَزَادَنِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر والدین سے نیکی کرنا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پھر جہاد فی سبیل اللہ کرنا۔ پھر آپ خاموش رہے' اگر میں اضافہ کرنا چاہتا (یعنی اور زیادہ پوچھنا چاہتا) تو میرے لیے اضافہ کیا جاتا۔

9703- قُلْتُ: فَأَيُّ الذَّنْبِ أَكْبَرُ؟ قَالَ: أَنْ تَجْعَلَ لِخَالِقِكَ نِدًّا، وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ

میں نے عرض کی: کون سا عمل بُرا ہے؟ فرمایا: تُو اپنے خالق کے مدمقابل کسی کو ٹھہرائے اور اپنی اولاد کو قتل کرے

مَخَافَةَ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ، وَأَنْ تَزْنِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ، وَنَزَلَ الْقُرْآنُ (وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: 68)

کہ وہ تیرے ساتھ نہ کھائے اور اپنی پڑوسن سے زنا کرے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت ناحق رکھی' ناحق نہیں مارتے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے وہ سزا پائے گا''۔

9704- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُسْتَمْلِي، ثنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا. أَسْنَدَهُ زَائِدَةُ، وَأَوْقَفَهُ شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سے اعمال افضل ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وقت پر نماز ادا کرنا۔ حضرت زائدہ نے اس کو مسند اور حضرت شعبہ اور حماد بن سلمہ نے اس کو موقوف ذکر کیا ہے۔

9705- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، أنا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ: أَيُّ دَرَجَاتِ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَوَاتُ لِوَقْتِهَا

حضرت زر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اُس نے عرض کی: اسلام کے کون سے درجات زیادہ افضل ہیں؟ فرمایا: نمازوں کو وقت پر ادا کرنا۔

9706- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمِ ابْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، وَكَانَ عِنْدَهُ غُلَامٌ، فَقَرَأَ الْمُصْحَفَ وَعِنْدَهُ أَصْحَابُهُ، فَجَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: خَضْرَمَةُ، فَقَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَيُّ دَرَجَاتِ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ، قَالَ:

حضرت زر بن حبیش سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کا غلام موجود تھا' پس اُنہوں نے اپنا مصحف پڑھا جبکہ ان کے شاگردان کے پاس موجود تھے' تو ایک آدمی آیا جس کو خضرمہ کہا جاتا تھا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! درجاتِ اسلام میں سے کون سا درجہ افضل ہے؟ فرمایا: نماز! عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: زکوٰۃ! عرض کی: پھر کون

ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: الزَّكَاةُ، قَالَ: ثُمَّ أَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قَالَ: فَمَعَ مَنِ الْمَرْءُ؟ قَالَ: أَحْسَبُهُ قَالَ: مَعَ مَنْ أَحَبَّ

سا؟ فرمایا: والدین سے نیکی کرنا۔ عرض کی: آدمی کس کے ساتھ ہوگا؟ راوی کا بیان ہے: میرا گمان ہے کہ فرمایا: جس کے ساتھ اسے محبت ہوگی۔

بَابٌ

9707- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ فِي صَلَاتِهِ أَوْ نَقَصَ -قَالَ مَنْصُورٌ: وَإِنَّمَا إِبْرَاهِيمُ النَّاسِي ذَاكَ عَنْ عَلْقَمَةَ، أَوْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ -قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ وَأَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَذُكِرَ لَهُ الَّذِي صَنَعَ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ: إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ نَبَّأْتُكُمْ، وَلَكِنِّي بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ

باب

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے تو ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نئی شی داخل ہوئی ہے؟ فرمایا: جی نہیں! پس اس چیز کا ذکر کیا گیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کی تھی، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پاؤں کو موڑا، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیر کر فرمایا: اگر نماز میں کسی نئی شی کا اضافہ ہوا تو میں تمہیں بتا دوں گا، لیکن میں تم سے کامل بشر ہوں، بھول سکتا ہوں جیسے تم بھول سکتے ہو، پس جب کبھی میں بھولا تو مجھے یاد دلانا اور تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شک کا شکار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ دیکھے، غور کرے کہ درستگی کے زیادہ مناسب کیا ہے۔ پس اس پر بنیاد رکھ کر اپنی نماز مکمل کرے، پھر سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔

9707- ورواه أحمد رقم الحديث: 4431,4358,2348,4282,4237,4174,4170,4032,3975,3602,3570,3566، والبخاري رقم الحديث: 7249,6671,1226,404,401، ومسلم رقم الحديث: 572، وأبو داؤد رقم الحديث: 1009,1008,1007,1006، والترمذي رقم الحديث: 391,390، والنسائي جلد 3 صفحه 33,32,31,29، وابن ماجه رقم الحديث: 1218,1212,1211,1205,1203 بألفاظ مختلفة . والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 756، وابن خزيمة في صحيحه رقم الحديث: 1028، والبزار جلد 1 صفحه 265,262,261,255,245, 244,243 .

فَذَكِّرُونِی، وَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِی صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى بِذَلِكَ الصَّوَابُ، فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

9708- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّیُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، ثنا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً زَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قُلْنَا: زِيدَ فِی الصَّلَاةِ شَیْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ بِنَا كَذَا وَكَذَا، فَأَقْبَلَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، فَإِذَا نَسِيتُ ذَكِّرُونِی، فَإِذَا أَحَدٌ مِنْكُمْ شَكَّ فِی صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی' اس میں اضافہ ہوا یا کمی ہوئی۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز پڑھ چکے تو ہم نے عرض کی: کیا نماز میں کوئی چیز زیادہ ہوگئی ہے؟ فرمایا: وہ کیا ہے؟ ہم نے عرض کی: آپ نے ہمیں اتنی اتنی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ قبلہ رُخ ہوئے' پاؤں موڑا اور دو سجدے کیے پھر ہماری طرف متوجہ ہوکر فرمایا: میں کامل بشر ہوں! پس جب کبھی بھول ہو جائے تو مجھے یاد دلاؤ' پس جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے تو وہ درستگی کو تلاش کرے' پس اسے مکمل کرے پھر (آخر میں) دو سجدے کرے۔

9709- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِیُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِیُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهِلٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِی صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِی يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ فَلْيُتِمَّهُ، ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے تو وہ غور کرے' جو درست دیکھے اس جگہ سے بناء کرے اور نماز کو مکمل کرے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

9710- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

الْوَاسِطِيُّ، ثنا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا أَبُو الْأَشْهَبِ جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَوْ حَدَثَ لَأَنْبَأْتُكُمْ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَأَيُّكُمْ صَلَّى فَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ وَيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو اضافہ ہوا یا کمی ہوئی (راوی کو شک ہے) پس جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا تو عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نئی بات ہوگئی؟ فرمایا: کوئی نئی بات ہوئی تو میں تمہیں آگاہ کروں گا' میں اکمل بشر ہوں' بھول سکتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو' پس تم میں سے جس نے نماز پڑھی' پس اس نے زیادتی کی یا کمی کی تو اسے درستگی تلاش کرنی چاہیے' پس وہ مکمل کرے اور دو سجدے سہو کے کرے۔

حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز پڑھائی' ایک رکعت کم یا زیادہ پڑھائی' اس کے بعد اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُزَيْقِ بْنِ جَامِعٍ الْمِصْرِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا الْمِقْدَامُ بْنُ دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ، ثنا مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

9711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے

الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ -قَالَ إِبْرَاهِيمُ: وَايْمُ اللّٰهِ مَا جَاءَ ذَلِكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي- فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: لَا، فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ، قَالَ: إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ، قَالَ: ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے ایک رکعت کم یا زیادہ پڑھائی۔ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! یہ شک میری طرف سے ہے۔ پس ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! ہم نے عرض کی: وہ چیز جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہوئی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی نماز میں کمی یا زیادتی کرے تو وہ دو سجدے سہو کے کرے۔ راوی کا بیان ہے: پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سجدے کیے۔

9712- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ ضُرَيْسٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَكْتُوبَةِ فَلْيَتَحَرَّ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پس تم میں سے جس کسی کو فرض نماز میں شک پڑ جائے تو وہ کوشش کرے پھر سہو کے دو سجدے کرے۔

9713- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ، وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے تو درستگی تلاش کرنے کی کوشش کرے اور سہو کے دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ (آخری قعدہ میں) بیٹھا ہو۔

9714- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّهْرِيُّ، ثنا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: مَا ذٰلِكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ سَلَّمَ

کریم ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی' پس ایک رکعت زیادہ ہوئی یا کم (راوی کو شک ہے)' ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز میں کوئی نیا حکم آیا ہے؟ فرمایا: کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: آپ نے اتنی اتنی رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ ﷺ قبلہ رُو ہوئے اور دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

9715- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا أَبُو الْأَصْبَغِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ، فَنَهَضَ فِي الرَّابِعَةِ وَلَمْ يَجْلِسْ، حَتَّى صَلَّى بِنَا الْخَامِسَةَ، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْتَ بِنَا خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَكَبَّرَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں نمازِ عصر پڑھائی' آپ چوتھی رکعت میں کھڑے ہوئے' بیٹھے نہیں یہاں تک کہ ہم کو پانچویں رکعت بھی پڑھا دی۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا چہرۂ انور کعبہ کی طرف کیا اور اللہ اکبر کہا اور دو سجدے کیے۔

9716- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا مَنْدَلٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: صَلَّى عَلْقَمَةُ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقُلْنَا حِينَ سَلَّمَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَقَالَ لِرَجُلٍ مِنَ النَّخَعِ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ: كَذَاكَ يَا أَعْوَرُ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَسَجَدَ بِنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: حضرت علقمہ نے عصر کی نماز پانچ رکعت پڑھائیں' جب اُنہوں نے سلام پھیرا تو ہم نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں' بنونخع کے ایک آدمی کو کہا: جس کا نام ابراہیم بن سوید تھا' اے اعور! اسی طرح بات ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! پس آپ نے ہمیں دو سجدے کروائے اس حال میں کہ آپ کھڑے تھے' پھر تشہد کیا پھر سلام پھیرا۔ پھر فرمایا: حضرت عبداللہ

اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قُلْنَا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَقَالَ لِرَجُلٍ يُقَالُ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ: أَكَذَلِكَ يَا ذَا الْيَدَيْنِ؟ قَالَ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَسَجَدَ بِنَا سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ، ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي، وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ، فَلَمْ يَدْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ، فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ مِنْ ذَلِكَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ؛ فَإِنَّهُ لَوْ زِيدَ فِي صَلَاتِكُمْ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ

رضی اللہ عنہ نے ہمیں حدیث سنائی' فرمایا: رسول کریم ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز کی پانچ رکعتیں پڑھا دیں تو ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیا نماز کی رکعتیں زیادہ ہو گئی ہیں؟ فرمایا: کیا ہوا؟ ہم نے عرض کی: آپ ﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے ایک آدمی سے جسے ذوالشمالین کہا جاتا تھا' فرمایا: اے دو ہاتھوں والے! کیا ایسے ہی ہے؟ اس نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جی ہاں! آپ ﷺ نے بیٹھے ہوئے ہمیں دو سجدے کروائے پھر تشہد پڑھ کر سلام پھیرا' پھر فرمایا: اے لوگو! میں عالم بشریت کا سردار ہوں' بھول سکتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو' پس جب بھولوں تو مجھے یاد دلاؤ اور جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو اور اسے پتہ نہ ہو زیادہ یا کم پڑھی ہے تو اس میں سے صواب کو تلاش کرے' پھر اسی پر مکمل کرے اور دو سجدے کرے کیونکہ اگر تمہاری نماز میں زیادتی ہوئی تو میں تم کو بتاؤں گا۔

9717- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ ثَعْلَبٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى زَحْمَوَيْهِ، ثنا هُشَيْمٌ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ، فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكُمْ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر یا عصر پڑھائی' جب نماز مکمل کی تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز کے متعلق کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے اپنا رخ قبلہ کی طرف کیا اور دو سجدے کیے' پھر فرمایا: میں (ظاہراً) انسان ہوں' بھلا دیا جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو' جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو دو سجدے سہو کے کرے۔

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ، فَإِذَا وَهِمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

9718- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ شَقِيقٍ، ثنا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے نمازِ ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھائیں‘ عرض کی: یارسول اللہ! نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپﷺ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپﷺ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

9719- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں‘ اس کے بعد آپﷺ نے دو سجدے سہو کے کیے۔

9720- حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ الْكَشِّيُّ، ثنا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ ح، وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، قَالَا: ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالُوا لَهُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے نمازِ ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں‘ صحابہ کرام نے آپﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے سلام پھیرا پھر دو سجدے سہو کے کیے۔

سَجْدَتَيِ الْوَهْمِ۔

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ الشَّاعِرُ، ثنا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ، ثنا الْهَيْثَمُ يَعْنِي الصَّيْرَفِيَّ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

9721- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ السِّمْسَارُ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، أنا خَالِدٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِالنَّاسِ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا: إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: أَكَذَلِكَ تَقُولُ يَا أَعْوَرُ؟ -يَعْنِي إِبْرَاهِيمَ -قَالَ: نَعَمْ، فَسَجَدَ عَلْقَمَةُ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ تَشَهَّدَ وَسَلَّمَ، ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَيْهِمْ فَأَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ

حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے لوگوں کو پانچ رکعتیں پڑھائیں' جب سلام پھیرا تو صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' حضرت علقمہ نے کہا: اے اعور! اس طرح تُو بھی کہتا ہے (یعنی اعور سے مراد ابراہیم بن سوید ہیں) حضرت ابراہیم نے کہا: جی ہاں! حضرت علقمہ نے دو سجدے سہو کے کیے' پھر التحیات پڑھی اور سلام پھیرا' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا۔

9722- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حَكِيمُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ خَمْسَ رَكَعَاتٍ، فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ ذَلِكَ، فَاسْتَقْبَلَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ان کو پانچ رکعتیں پڑھائیں' پھر سلام پھیرا تو آپ سے اس کے متعلق عرض کی گئی تو آپ ﷺ نے اپنا رخ قبلہ کی طرف کیا اور بیٹھے بیٹھے دو سجدے سہو کے کیے۔

الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

9723- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى عَلْقَمَةُ بِنَا الظُّهْرَ خَمْسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالُوا لَهُ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: مَا فَعَلْتُ، ثُمَّ قَالَ: أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَرَآهُمْ يَتَوَشْوَشُونَ فَقَالَ: مَا لَكُمْ؟ فَقَالُوا: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: لَا، وَلَكِنْ سَهَوْتُ، فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت ابراہیم بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں پانچ رکعتیں نمازِ ظہر کی پڑھائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ سے عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے ایسے نہیں کیا' پھر فرمایا: اے اعور! اسی طرح ہے؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی کہ جی ہاں! پھر آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے اور پھر سلام پھیرا' پھر ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ نے صحابہ کرام کو تشویش میں دیکھا تو آپ نے فرمایا: تم کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا ہوا ہے؟ اُنہوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن میں بھلا دیا گیا ہوں' آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے۔

9724- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، عَنْ مُفَضَّلِ بْنِ مُهَلْهَلٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ خَمْسًا، فَقِيلَ لَهُ، فَقَالَ: مَا فَعَلْتُ، فَقُلْتُ: بَلَى، قَالَ: وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ

حضرت ابراہیم بن سوید فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے ہمیں پانچ رکعتیں نمازِ ظہر کی پڑھائیں' جب آپ نے سلام پھیرا تو آپ سے عرض کی گئی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے ایسے نہیں کیا' پھر فرمایا: اے اعور! اسی طرح ہے؟ حضرت ابراہیم فرماتے ہیں: میں نے عرض کی کہ جی ہاں! پھر آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے اور پھر سلام پھیرا' پھر ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، فَأَخْبَرُوهُ، فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

ہیں کہ آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائیں' آپ نے صحابہ کرام کوتشویش میں دیکھا تو آپ نے فرمایا: تم کو کیا ہوا ہے؟ انہوں نے عرض کی: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! پس اُنہوں نے اس کی خبر دی تو آپ اسی جگہ پھرے اور دو سجدے سہو کے کیے' پھر فرمایا: بظاہر میں انسان ہوں' بھلایا جاتا ہوں جیسے تم بھولتے ہو۔

9725- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ، أَنَّهُ صَلَّى خَلْفَ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، فَصَلَّى خَمْسًا أَوْ سِتًّا، فَقِيلَ لَهُ: وَهِمْتَ، فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، وَحَدَّثَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت ابراہیم بن سوید فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علقمہ کے پیچھے نماز ادا کی' حضرت علقمہ نے پانچ یا چھ رکعتیں پڑھائیں' اس نے عرض کی: آپ کو وہم ہوا ہے' تو آپ نے دو سجدے سہو کے کیے اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کیا وہ حضور ﷺ کے حوالہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اسی کی مثل کیا۔

9726- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ خَمْسًا، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ أَنَّهُ زَادَ مِنْكُمْ أَوْ نَقَصَ .

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نمازِ ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں پڑھائیں' پھر دو سجدے سہو کے کیے' پھر فرمایا کہ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں تم میں سے جس کو شک ہو کہ کمی ہوئی ہے یا اضافہ۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں ایک دن نماز پڑھائی' اس کے بعد

9726- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3456' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 3883 .

أَبِـى عَبْـدِ الرَّحِيمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِى أُنَيْسَةَ، عَنْ جَـابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَـلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

حَـدَّثَـنَـا أَحْـمَـدُ بْـنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُـحَـمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ كَرَامَةَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُـوسَـى، ثـنـا إِسْـرَائِـيـلُ، عَـنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِ الـرَّحْـمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9727- حَـدَّثَـنَـا مُـحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مَـنْـدَهِ الْأَصْبَهَـانِـيُّ، ثـنـا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا أَبُو عَاصِمٍ، ثنا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْـنِ مُـرَّةَ، عَـنْ عَبْـدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيـهِ، عَـنْ عَبْـدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا، فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے پانچ رکعتیں ظہر کی پڑھائیں اس کے بعد دوسجدے سہو کے کیے۔

9728- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، قَالَا: ثنا أَبُو بَكْرٍ الـنَّهْشَـلِيُّ، ثـنـا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيـهِ، عَـنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا، فَلَمَّا انْصَرَفَ قِيلَ: يَا رَسُولَ الـلّٰـهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: فَإِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا، قَالَ: فَإِنَّمَا أَنَـا بَشَـرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ، وَأَنْسَى

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے پانچ رکعتیں نماز پڑھائیں پھر سلام پھیرا تو عرض کی گئی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: میں (ظاہراً) تمہاری مثل انسان ہوں مجھے یاددلایا جاتا ہے جس طرح تم یاد کرتے ہو اور بھلا دیا جاتا ہے جس طرح تم بھولتے ہو پھر دوسجدے سہو

9728- ورواه أحمد رقم الحديث: 3983' ومسلم رقم الحديث: 572 .

كَمَا تَنْسَوْنَ ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

کے کیے۔

9729- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِشْكَابَ، ثنا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو خَالِدٍ الدَّالَانِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ خَمْسًا، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: لَا، وَمَا ذَاكَ؟ قَالُوا: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَالَ: هَاتَانِ السَّجْدَتَانِ لِمَنْ ظَنَّ مِنكُمْ أَنَّهُ زَادَ أَوْ نَقَصَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' نمازِ ظہر یا عصر کی پانچ رکعتیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! کیا ہوا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ پس آپ ﷺ نے اپنا رُخِ انور قبلہ کی طرف کیا اور دو سجدے کیے' پھر فرمایا: یہ دو سجدے اس کے لیے ہیں جسے تم میں سے گمان ہو کہ کم یا زیادہ رکعتیں پڑھی ہیں۔

9730- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ، ثنا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَخَلَ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لِبَعْضٍ: أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالَ: وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: صَلَّيْتَ خَمْسًا، فَأَخَذَ بِيَدِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ، فَإِذَا حَلْقَةٌ فِيهَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَ: حَقًّا مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' پھر اندر چلے گئے یعنی لوگوں نے بعض حضرات سے کہا: کیا نماز میں اضافہ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا ہوا؟ عرض کی: آپ نے پانچ رکعتیں پڑھائی ہیں۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پکڑا' پھر مسجد کی طرف نکلے' اچانک وہاں ایک حلقہ تھا' اس حلقے میں حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے' آپ ﷺ نے فرمایا: ذوالیدین درست کہتا ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: جی ہاں! یارسول اللہ! آپ نے قبلہ رُخ اپنا چہرہ کیا اور پھر دو سجدے کیے۔

9730- قال في المجمع جلد 2صفحه152 قلت: في الصحيح بعضه خاليًا عن قصة ذي اليدين . رواه الطبراني في الكبير وفيه محمد بن أبان الجعفي وهو ضعيف .

بَابٌ

9731- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ، عَنْ عَمْرٍو، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، وَعَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ: قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: بَلْ هَذَذْتَ كَهَذِّ الشِّعْرِ، وَكَنَثْرِ الدَّقَلِ، وَلَكِنْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ فِي رَكْعَةٍ، فَذَكَرَ عَشْرَ رَكَعَاتٍ بِعِشْرِينَ سُورَةٍ عَنْ تَأْلِيفِ عَبْدِ اللّٰهِ، آخِرُهُنَّ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَالدُّخَانُ

9732- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: أَعْطِ كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ؛ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْرَأْ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ

9733- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ دَاوُدَ الصَّوَّافُ التُّسْتَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ

باب

حضرت علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی میرے پاس آیا' اس نے کہا: میں نے مفصل سورت ایک ہی رکعت میں پڑھی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بلکہ تُو نے شعر پڑھنے کی طرح جلدی جلدی پڑھی ہوگی اور ردّی کھجور کے گرنے کی طرح پڑھی ہو گی لیکن رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں ہم مثل سورتیں پڑھتے تھے' دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی تالیف میں ہے' سب سے آخر میں اذا الشمس کورت اور سورۂ دخان پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر سورت کا حصہ رکوع و سجدہ میں پڑھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ دس رکعتوں میں بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا' اس نے کہا: میں ایک ہی رکعت میں سورتِ مفصل

9731- ورواه أحمد رقم الحديث: 4350,3958,3910,3607' والبخارى رقم الحديث: 5043,4996,775' ومسلم رقم الحديث: 822' وأبو داؤد رقم الحديث: 1383' والترمذى رقم الحديث: 599' والنسائى جلد 2صفحه174تا176' وابن خزيمة فى صحيحه رقم الحديث: 538' وابن حبان فى صحيحه رقم الحديث: 1804' وأسلم بن سهل الواسطى فى تاريخ واسط صفحه96' والبزار جلد1صفحه257 .

9733- ورواه البزار جلد1صفحه255 .

الْبَحْرَانِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا عِيسَى بْنُ قِرْطَاسٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ، اقْرَأْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ، سُورَتَيْنِ مِنَ الْمُفَصَّلِ فِي رَكْعَةٍ

پڑھتا ہوں آپ نے فرمایا: جلدی جلدی پڑھی ہوگی شعر کی طرح پڑھی ہوگی ایسے پڑھو جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے ایک رکعت میں مفصل کی دو سورتیں۔

9734- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَكَرِيَّا الْغَلَابِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، أنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُهُنَّ، سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ دو سورتیں ایک رکعت میں جمع کرتے تھے۔

9735- حَدَّثَنَا عُبَيْدٌ الْعِجْلُ وَاسْمُهُ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الطَّوِيلُ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْأَشْعَثِ، وَكَانَ ثِقَةً، ثنا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، أَوَ أَبِي حَصِينٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَكِنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ سُورَتَيْنِ عِشْرِينَ سُورَةً

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی آیا اس نے کہا: سورۂ مفصل ایک رکعت میں پڑھی ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس طرح جلدی پڑھی ہے جس طرح شعر جلدی پڑھتے تھے؟ لیکن رسول اللہ ﷺ ہم مثل بیس سورتیں پڑھتے تھے۔

9736- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

9734- ورواه البزار جلد1صفحه302 .

حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أنا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ، قَالَا: ثنا هُشَيْمٌ، ثنا سَيَّارٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ الْبَارِحَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: أَنَثْرٌ كَنَثْرِ الدَّقَلِ، وَهَذٌّ كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ السُّورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ أَبِي عُبَيْدٍ

عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میں نے آج ایک رکعت میں سورۂ مفصل پڑھی' آپ نے فرمایا: اس طرح پڑھی ہے جس طرح ردّی کھجوریں گرتی ہیں اور تُو نے شعر کی طرح جلدی پڑھی ہوگی' میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو حضور ﷺ دو سورتیں ایک رکعت میں ملا کر پڑھتے تھے۔اور یہ الفاظ ابوعبید کی حدیث کے ہیں۔

9737- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا الْأَزْرَقُ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا الْأَزْرَقُ بْنُ عَلِيٍّ، ثنا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يُصَلِّي بِهِنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الذَّارِيَاتُ، وَالطُّورُ، وَاقْتَرَبَتْ، وَالنَّجْمُ، وَالرَّحْمَنُ، وَالْوَاقِعَةُ، وَنُونُ، وَالْحَاقَّةُ، وَالْمُزَّمِّلُ وَلَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ، وَالْمُرْسَلَاتُ، وَعَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، وَالنَّازِعَاتُ، وَعَبَسَ، وَوَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ، وَإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ، وَحم الدُّخَانُ.

حضرت شقیق بن سلمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم ان ہم مثل سورتوں کو پڑھتے تھے یعنی سورۂ ذاریات' طور' اقتربت' نجم' رحمٰن' واقعہ' نون' الحاقہ' مزمل' لا اقسم بیوم القیامۃ اورھل اتی علی الانسان 'مرسلات' عم یتساءلون' نازعات' عبس 'ویل للمطففین 'اذا الشمس کورت اورحٰم الدخان۔

حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس کی مثل روایت کرتے

9737- ورواه البزار جلد1 صفحه275 .

يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، مِثْلَهُ

ہیں۔

9738- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَؤُهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْعَةٍ، فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنْ أَوَّلِ الْمُفَصَّلِ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے کہا: میں نے آج رات ایک رکعت میں سورۂ مفصل پڑھی ہے' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اتنی جلدی پڑھی ہے جیسے شعر پڑھتے ہیں؟ میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے' مفصل کی شروع ایسی بیس سورتیں دونوں سورتوں کے درمیان۔

9739- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ فِي رَكْعَةٍ -ثُمَّ قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ أَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، فَخَرَجَ إِلَيْنَا عَلْقَمَةُ، فَقُلْنَا لَهُ: أَخْبَرَكَ بِالنَّظَائِرِ؟ فَقَالَ: قَالَ: الْعِشْرُونَ الْأُوَلُ مِنَ الْمُفَصَّلِ، مِنْهَا سُورَةٌ مِنْ آلِ حم؛ الدُّخَانِ، نَظِيرَتُهَا عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایسی ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ ایک رکعت میں پڑھتے تھے' پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑا' ہمارے پاس حضرت علقمہ آئے' ہم نے آپ سے کہا: میں تجھے ہم مثل سورتوں کا بتاتا ہوں' فرمایا: مفصل کی شروع والی بیس' ان میں سے ایک سورت آل حم یعنی دخان اور اس کی نظیر عم یتساءلون۔

9740- حَدَّثَنَا يُوسُفُ الْقَاضِي، ثنا

حضرت ابووائل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی

9738- ورواه البزار جلد1 صفحه 271 .

9740- ورواه البزار جلد1 صفحه275 .

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ، حَدَّثَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ، ثنا وَاصِلٌ الْأَحْدَبُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: إِنِّي لَأَحْفَظُ الْقَرَائِنَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ بِهِنَّ، ثَمَانِ عَشْرَةَ مِنَ الْمُفَصَّلِ، وَسُورَتَيْنِ مِنْ آلِ حم

اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو حضور ﷺ پڑھتے تھے مفصل سے آٹھ اور آل حم سے دو سورتیں۔

9741- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَهُنَّ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو حضور ﷺ دو سورتوں کے درمیان ملا کر ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔

9742- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمٍ الرَّازِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ مَرْزُوقٍ، ثنا أَبِي، ثنا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ: إِنِّي قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ، فَقَالَ: هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ؟ لَقَدْ عَلِمْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُهَا عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ.

حضرت نہیک بن سنان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اس نے عرض کی: میں سورۂ مفصل ایک رکعت میں پڑھی آپ نے فرمایا: تُو اتنی جلدی پڑھتا ہے جس طرح شعر پڑھا جاتا ہے میں ان ہم مثل سورتوں کو جانتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ دس رکعتوں میں بیس سورتیں ملاتے تھے۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ، ثنا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ،

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت ہے۔

عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَهِيكِ بْنِ سِنَانٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، مِثْلَهُ

بَابٌ

باب

9743- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَأُخْتَهُ، فَجَعَلَ لِلْبِنْتِ النِّصْفَ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسَ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ایک آدمی کے متعلق فیصلہ فرمایا جس نے ایک بیٹی اور پوتی اور بہن چھوڑی' آپ نے بیٹی کے لیے نصف حصہ مقرر کیا اور پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور جو باقی رہ گیا وہ بہن کے لیے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9744- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ، ثنا آدَمُ، ثنا شُعْبَةُ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو مَعْمَرٍ الْمُقْعَدُ، ثنا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنِي شُعْبَةُ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَرْوَانَ، عَنْ

حضرت ہزیل بن شرحبیل سے مروی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے سوال ہوا کہ بیٹی' پوتی اور بہن کی میراث کیا ہے؟ فرمایا: بیٹی اور بہن کیلئے نصف' نصف اور آپ نے پوتی کیلئے کوئی شی نہیں بنائی۔ اور فرمایا: حضرت ابن مسعود سے پوچھ لو کیونکہ وہ میری متابعت کرتا ہے۔ پس

9743- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 19031 .

9744- ورواه أحمد رقم الحديث: 3691,4073,4195, 4420' والبخاري رقم الحديث: 6736,7462' وأبو داؤد رقم الحديث: 2873' والترمذي رقم الحديث: 2173' وابن ماجه رقم الحديث: 2721' والدارمي رقم الحديث: 2893' والطحاوي في شرح معاني الآثار جلد 4صفحه392' وأبو يعلى جلد 1صفحه233' جلد2صفحه236' والبزار جلد 1 صفحه311 .

هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى سُئِلَ عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَلَمْ يَجْعَلْ لابْنَةِ الابْنِ شَيْئًا، وَقَالَ: سَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ؛ فَإِنَّهُ يُتَابِعُنِي، فَسَأَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ، وَأَخْبَرُهُ بِقَوْلِ الْأَشْعَرِيِّ، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، أَقْضِي بَيْنَكُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ، وَلِلْأُخْتِ الثُّلُثُ. فَبَلَغَ الْأَشْعَرِيَّ، فَقَالَ: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ مَا دَامَ هَذَا الْحَبْرُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ

لوگوں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے قول سے بھی آگاہ کیا' فرمایا: میں بھول گیا' پھر تو میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا۔ میں تمہارے درمیان رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والا فیصلہ کروں گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیٹی کیلئے نصف ہے' پوتی چھٹے حصے کی حقدار ہے اور بہن کیلئے تیسرا حصہ ہے۔ پس یہ بات حضرت اشعری رضی اللہ عنہ تک پہنچی تو فرمایا: جب تک یہ بڑا عالم تمہارے اندر موجود ہے' مجھ سے نہ پوچھا کرو۔

9745- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فِي بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَلَمْ يُوَرِّثِ ابْنَةَ الابْنِ شَيْئًا، وَقَالَا: ائْتِ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ؛ فَإِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا، فَأَتَاهُ الرَّجُلُ فَسَأَلَهُ وَأَخْبَرَهُ بِقَوْلِهِمَا، فَقَالَ: قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيهَا قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ،

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ کی خدمت میں آیا' اُس نے بیٹی' پوتی اور ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بہن کی وراثت کے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا: بیٹی نصف کی حقدار ہے اور بہن بھی نصف کی' لیکن پوتی وراثت کی حقدار نہ ہو گی' ساتھ ہی دونوں نے کہا: جا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کر کیونکہ وہ ہماری پیروی کرتا ہے۔ پس وہ آدمی ان کے پاس آیا' اس نے پوچھا اور ان دونوں کا قول بھی بتایا۔ اُنہوں نے فرمایا: (اگر بالفرض میں ایسا کروں تو) اُس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا' لیکن اس بارے میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہ بیٹی کیلئے

وَلابْنَةِ الِابْنِ سَهْمٌ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ.

نصف پوتی کیلئے دوتہائی کا تکملہ ایک حصہ اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کیلئے ہے۔

حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْعَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمُعَلِّمُ الدِّمَشْقِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے علی بن مسہر کی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9746- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَابْنَةَ ابْنِهِ وَأُخْتَهُ لِأَبِيهِ وَأُمِّهِ، فَقَالَ: لِابْنَتِهِ النِّصْفُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ، وَقَالَ لَنَا: إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ سَيَقُولُ مِثْلَ مَا قُلْتُ، فَسَأَلُوا ابْنَ مَسْعُودٍ، ثُمَّ أَخْبَرُوهُ بِمَا قَالَ أَبُو مُوسَى، قَالَ: وَكَيْفَ أَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لِابْنَتِهِ النِّصْفُ، وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ کی خدمت میں آیا' اُس نے بیٹی' پوتی اور ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بہن کی وراثت کے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا: بیٹی نصف کی حقدار ہے اور بہن بھی نصف کی' لیکن پوتی وراثت کی حقدار نہ ہو گی' ساتھ ہی دونوں نے کہا: جا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کر کیونکہ وہ ہماری پیروی کرتا ہے۔ پس وہ آدمی ان کے پاس آیا' اس نے پوچھا اور ان دونوں کا قول بھی بتایا۔ اُنہوں نے فرمایا: (اگر بالفرض میں ایسا کروں تو) اُس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا' لیکن اس بارے میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول کریم ﷺ نے کیا کہ بیٹی کیلئے نصف' پوتی کیلئے دوتہائی کا تکملہ ایک حصہ اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کیلئے ہے۔

9747- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ الرَّازِيُّ،

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی

ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهَمْدَانِيُّ، ثنا الرَّبِيعُ بْنُ زِيَادٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ أَبَا مُوسَى وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ فَسَأَلَهُمَا عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَأُخْتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ، فَقَالَ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلِلْأُخْتِ النِّصْفُ، وَقَالَا: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ سَيُتَابِعُنَا، فَأَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَهُمَا، فَقَالَ: لَقَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ، وَلَكِنْ سَأَقْضِي فِيهَا بِمَا قَضَى فِيهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

ابوموسیٰ اور سلمان بن ربیعہ کی خدمت میں آیا' اُس نے بیٹی' پوتی اور ماں اور باپ دونوں کی طرف سے بہن کی وراثت کے متعلق سوال کیا۔ تو فرمایا: بیٹی نصف کی حقدار ہے اور بہن بھی نصف کی' لیکن پوتی وراثت کی حقدار نہ ہو گی' ساتھ ہی دونوں نے کہا: جا کر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کر کیونکہ وہ ہماری پیروی کرتا ہے۔ پس وہ آدمی ان کے پاس آیا' اس نے پوچھا اور ان دونوں کا قول بھی بتایا۔ اُنہوں نے فرمایا: (اگر بالفرض میں ایسا کروں تو) اُس وقت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں سے نہ ہوں گا' لیکن اس بارے میں وہ فیصلہ کروں گا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا کہ بیٹی کیلئے نصف' پوتی کیلئے دو تہائی کا تکملہ ایک حصہ اور جو باقی بچے وہ حقیقی بہن کیلئے ہے۔

9748- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ الْأَزْرَقِ، ثنا مِسْعَرٌ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنَةٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹی اور پوتی اور بہن کے لیے حصہ مقرر کیا' فرمایا: بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور باقی بہن کے لیے ہے۔

9749- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ الْحِمْصِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدَةَ أَبُو يُوسُفَ الْمَدَنِيُّ، ثنا الْجَرَّاحُ بْنُ مَلِيحٍ الْبَهْرَانِيُّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ ذِي

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیٹی اور پوتی اور بہن کے لیے حصہ مقرر کیا' فرمایا: بیٹی کے لیے نصف' پوتی کے لیے چھٹا حصہ اور باقی بہن کے لیے ہے۔

حِمَايَةَ، عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى الْقَاضِي، عَنْ أَبِي قَيْسٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِنْتٍ وَابْنَةِ ابْنٍ وَأُخْتٍ: لِلابْنَةِ النِّصْفُ، وَلابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ، وَمَا بَقِيَ فَلِلْأُخْتِ

9750- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ، وَالْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ، وَآكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ، وَالْمُحَلِّلَ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے لعنت فرمائی: سود کھانے اور کھلانے والے پر حلالہ کرنے اور کروانے والے پر۔

9751- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أنا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أنا الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَهُ: كَانَ لِي عَبْدٌ فَأَعْتَقْتُهُ وَجَعَلْتُهُ سَائِبَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: إِنَّ أَهْلَ الْإِسْلَامِ لَا يُسَيِّبُونَ، إِنَّمَا كَانَتْ تُسَيِّبُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ، وَأَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِهِ وَأَوْلَى النَّاسِ

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' اس نے آپ سے عرض کی: میرا ایک غلام ہے' میں نے اس کو آزاد کیا ہے' میں نے اس کو اللہ کی راہ میں سائب کر دیا ہے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اسے فرمایا: اسلام والے بتوں کے نام پر جانور نہیں چھوڑتے ہیں' سائبہ جاہلیت والے بناتے ہیں' تو اس کا ولی نعمت اور دیگر لوگوں میں سے زیادہ تو اس

9750- رواه احمد رقم الحديث: 4403,4284,4283' والنسائي جلد 6صفحه149 بهذا اللفظ ورواه البزار جلد 1 صفحه311 .

9751- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 16223' ورواه البخاري رقم الحديث: 6753 مختصرًا ونسبه الحافظ في الفتح جلد12صفحه41 الي الاسماعيلي .

بِمِيرَاثِهِ، فَإِنْ تَحَرَّجْتَ مِنْ شَيْءٍ فَأَرِنَاهُ نَجْعَلْهُ فِي بَيْتِ الْمَالِ

کی وراثت کا حق دار ہے' اگر تُو کسی شی کو حرج کہتا ہے تو ہم کو دکھا' ہم اس کو بیت المال میں رکھتے ہیں۔

9752- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي مُوَاتِيَةَ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ النَّخَعِيِّ وَاسْمُهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ، وَيُؤَخِّرُ هَذِهِ فِي آخِرِ وَقْتِهَا، وَيَجْعَلُ هَذِهِ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

حضرت ہزیل بن شرحبیل فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور ﷺ نمازِ مغرب و عشاء کو جمع کر کے پڑھتے تھے' اس طرح پہلی نماز کو آخری وقت اور دوسری کو اوّل وقت میں پڑھتے تھے۔

9753- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ أَبِي قَيْسٍ، عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّفَرِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ سفر میں دونمازوں کو اکٹھا کر کے پڑھتے تھے (جس طرح کہ گزشتہ حدیث میں گزرا ہے)۔

9754- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَائِلَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ عُبَيْدَةَ التَّمَّارُ، ثنا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم ضرور بنی اسرائیل کی اُمت کی

9752- قال في المجمع جلد2صفحه159' وفيه أبو مالك النخعي وهو ضعيف .

9753- قال في المجمع جلد2صفحه159' رواه أبو يعلى جلد2صفحه252 والبزار جلد1صفحه312 والطبراني في الكبير ورجال أبي يعلى رجال الصحيح . رواه أبو يعلى طريق ابن أبي شيبة في المصنف جلد2صفحه458 .

9754- قال في المجمع وفيه من لم أعرفه . ورواه البزار جلد1صفحه312 مختصرًا قال في المجمع جلد10صفحه07 وفيه ليث ابن أبي سليم وهو مدلس وبقية رجاله رجال الصحيح .

مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِيهِ أُرَاهُ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَرْوَانَ، عَنْ هُزَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنْتُمْ أَشْبَهُ الْأُمَمِ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ، لَتَرْكَبُنَّ طَرِيقَتَهُمْ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ، حَتَّى لَا يَكُونَ فِيهِمْ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ فِيكُمْ مِثْلُهُ، حَتَّى إِنَّ الْقَوْمَ لَتَمُرُّ عَلَيْهِمُ الْمَرْأَةُ فَيَقُومُ إِلَيْهَا بَعْضُهُمْ فَيُجَامِعُهَا، ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ إِلَيْهِمْ وَيَضْحَكُونَ إِلَيْهِ

طرح کام کرو گے‘ تم ان کے طریقہ پر ضرور بضرور چلو گے‘ قدم پر قدم رکھو گے‘ ان میں سے کوئی کام بھی ہو تم اس کی مثل کرو گے یہاں تک کہ کچھ لوگوں کے پاس سے ایک عورت گزرے گی‘ وہ اس کی طرف جائیں گے اور اس سے جماع کریں گے‘ پھر وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آئیں گے وہ ان کو دیکھ کر مسکرائیں گے تو وہ اس کو دیکھ کر مسکرائیں گے۔

بَابٌ

باب

9755- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ فِي التَّشَهُّدِ أَحْسَنَ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَسْعُودٍ؛ وَذَلِكَ أَنَّهُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن بریدہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی التحیات کی طرح نہیں سنی ہے کیونکہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ التحیات بیان کرتے ہیں وہ آپ ﷺ کے حوالہ سے مرفوعاً بیان کرتے ہیں۔

9756- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا مُحِلُّ بْنُ مُحْرِزٍ الضَّبِّيُّ قَالَ: سَمِعْتُ شَقِيقَ بْنَ سَلَمَةَ يَذْكُرُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: مَنِ الْقَائِلُ: السَّلَامُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ حضور ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے‘ التحیات پڑھنے والے التحیات اس طرح پڑھتے: السلام علی اللہ! آپ نے فرمایا: السلام علی اللہ کہنے والا کون ہے؟ بے شک اللہ خود سلام ہے‘ بلکہ پڑھو: ”التحیات للہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ“۔

9755- رواه البزار جلد1صفحه241 .

عَلَى اللّٰهِ؟ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلٰكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9757- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى، قَالَا: ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، فَسَمِعَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم التحیات میں بیٹھتے پھر پڑھتے: ''السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل'' ہم نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ خود سلام ہے' جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو پڑھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ''۔

9758- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نماز میں بیٹھے تو پڑھا: اللہ پر سلام ہو! سلامت ہو ہم پر اور

9757- ورواه أحمد رقم الحديث: 3622,3738,3919,3920,4017,4064,4101,4177,4189, 4422' والبخاری رقم الحديث: 831,835,1202,6230,6328,6381' ومسلم رقم الحديث: 402' وأبو داؤد رقم الحديث: 955,956' والنسائی جلد2صفحه239,240,241' وابن ماجه رقم الحديث: 899' وابن خزيمة رقم الحديث: 703' وابن حبان رقم الحديث: 1939,1940,1941,1946,1947' وابن أبی شيبة فی المصنف جلد 1صفحه291' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 678' وأبو داؤد الطيالسی رقم الحديث: 457' والدارمی رقم الحديث: 1346' والبيهقی جلد2 صفحه 138' والطحاوی فی شرح معانی الآثار جلد 1صفحه262' وأبو يعلی جلد 1صفحه238' والبزار جلد 1 صفحه254,256,257,258,263,267,272,274,294,310,311,312 .

الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا إِذَا قَعَدْنَا فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، إِذَا قَعَدْتُمْ فِي الصَّلَاةِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا قَالَ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ أَوْ فِي الْأَرْضِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ.

ہمارے رب کی طرف سے سلامتی ہو جبریل اور میکائیل پر' سلامتی ہو فلان پر۔ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے' جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحيات لله والصلوات والطيبات الٰى آخره'' جو یہ پڑھ لے تو ہر نیک بندے نے آسمان اور زمین میں اپنی بھلائی پالی' اس کے بعد پڑھے: ''اشهد ان لا اله الا الله الٰى آخره'' پھر اختیار ہے جو چاہے پڑھے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا نُعَيْمُ بْنُ يَحْيَى السَّعِيدِيُّ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

9759- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ حَمَّادٍ، وَمَنْصُورٍ، وَحُصَيْنٍ، وَالْأَعْمَشِ، وَأَبِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، وَأَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ، نَقُولُ:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم نماز میں کیا پڑھیں' ہم پڑھتے تھے: ''السلام على الله' السلام على جبريل' السلام على ميكائيل'' ہمیں رسول اللہ ﷺ نے التحیات سکھائی' فرمایا: اللہ خود سلام ہے' جب تم دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھو تو یہ پڑھو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات

9759- رواه عبد الرزاق رقم الحديث: 3061' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 4017.

السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، فَإِذَا جَلَسْتُمْ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ -قَالَ أَبُو وَائِلٍ: فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ: فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ: إِذَا قُلْتَهَا أَصَابَتْ كُلَّ مَلَكٍ مُقَرَّبٍ أَوْ نَبِيٍّ مُرْسَلٍ أَوْ عَبْدٍ صَالِحٍ - أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

الی آخرہ''۔حضرت ابووائل' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضورﷺ نے فرمایا: جب تُو نے یہ پڑھا تو بے شک بندے نے زمین وآسمان کی بھلائی پالی۔حضرت ابواسحاق' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں فرماتے ہیں: جب تو نے یہ پڑھ لیا تو ہر مقرب فرشتہ یا نبی مرسل یا نیک بخت کی بھلائی پالی' ''اشهد ان لا اله الا الله الی آخرہ''۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا الْكُوفِيُّ، ثنا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضورﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

9760- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي لَيْلَى، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، وَفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، فَسَمِعَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم نماز میں بیٹھے تو پڑھا: اللہ پر سلام ہو! سلامت ہو ہم پر اور ہمارے رب کی طرف سے سلامتی ہو جبریل اور میکائیل پر' سلامتی ہو فلاں پر۔حضورﷺ نے فرمایا: اللہ تو خود سلام ہے' جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحيات لله والصلوات والطيبات الى آخرہ''

فَقَالَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

جو یہ پڑھ لے تو ہر نیک بندے نے آسمان اور زمین میں اپنی بھلائی پالی؛ اس کے بعد پڑھے: ''اشهد ان لا اله الا الله الى آخره''۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا سُفْيَانُ بْنُ عُقْبَةَ السُّوَائِيُّ، عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَابَهْرَامَ الْأَيْذَجِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْمَنْجُوفِيُّ، ثنا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے ہیں۔

9761- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ رُسْتَةَ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، ثنا الْحَكَمُ بْنُ أَيُّوبَ، عَنْ زُفَرَ بْنِ الْهُذَيْلِ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كَانُوا يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام التحیات میں یہ پڑھتے: السلام على الله! السلام على جبريل! السلام على رسوله! حضور ﷺ نے فرمایا: السلام على الله نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے، لیکن تم یہ پڑھو: ''التحيات لله والصلوات والطيبات''۔

السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9762- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، وَحَمَّادٌ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَكُلِّ مَلَكٍ نَعْلَمُ اسْمَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ؛ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، ثُمَّ عَلَّمَنَا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، فَإِذَا قُلْتُمْ هَذَا فَقَدْ دَخَلَ فِي قَوْلِكُمْ كُلُّ مَلَكٍ وَكُلُّ نَبِيٍّ وَكُلُّ عَبْدٍ صَالِحٍ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام التحیات میں یہ پڑھتے: السلام علی اللہ! السلام علی جبریل! السلام علی رسولہ! حضورﷺ نے فرمایا: السلام علی اللہ نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے لیکن تم یہ پڑھو: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات''۔

9763- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا هَمَّامٌ، ثنا عَاصِمُ ابْنُ بَهْدَلَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: وَحَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں التحیات سکھائی: ''التحیات للہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

فَعَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9764- حَدَّثَنَا أَسْلَمُ بْنُ سَهْلٍ الْوَاسِطِيُّ، أنا مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ الْبُرْجُلَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ، فَنُسَمِّي مَنْ عَلِمْنَا مِنْ عِلْمِنَا مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْبِيَاءِ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ، ثُمَّ عَلَّمَنَا التَّشَهُّدَ، فَكُنَّا نَتَعَلَّمُهُ كَمَا يَتَعَلَّمُ أَحَدٌ مِنَّا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، قَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نماز میں کہا کرتے تھے: فلاں پر سلام! فلاں پر سلام! پس ہم ملائکہ وانبیاء کے نام لیتے جو ہم اپنے علم کے مطابق جانتے تھے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ خود سلام ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں تشہد سکھایا' پس ہم اسے اس طرح سیکھا کرتے تھے جس طرح ہم میں سے کوئی قرآن کی سورت سیکھتا۔ فرمایا: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ''۔

حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْدَانَ الْحَنَفِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا الْمُنْذِرُ بْنُ الْوَلِيدِ الْجَارُودِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی طرح کی روایت کرتے ہیں۔

وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

9765- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّبَرِيُّ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، أَوَ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ النَّاسُ يَقُولُونَ: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ: لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ؛ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ ، قَالَ: فَعَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم حضورﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے: صحابہ کرام پڑھتے :السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل' السلام علی میکائیل' السلام علی الملائکۃ المقربین ۔حضورﷺ نے فرمایا:السلام علی اللہ نہ کہو کیونکہ اللہ خود سلام ہے' آپ نے ان کو التحیات سکھائی' فرمایا: پڑھو''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9766- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی:''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9765- رواه عبد الرزاق رقم الحديث:3064 .

وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9767- حَدَّثَنَا أَبُو مُلَيْلٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَبِيعَةَ الْكِلَابِيُّ الْكُوفِيُّ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَرَاسَةَ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، وَعَنْ مُحِلٍّ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، حَتَّى عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں التحیات پڑھتے تھے: ''السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل '' یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9768- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، حَدَّثَنِي الْمُسَيَّبُ بْنُ وَاضِحٍ، ثنا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، وَمَنْصُورٍ، وَالْأَعْمَشِ، وَمُغِيرَةَ، وَحَمَّادٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9769- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ثنا زُهَيْرٌ، ثنا مُغِيرَةُ الضَّبِّيُّ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَقُولُ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم التحیات میں السلام علی اللہ پڑھتے تھے تو حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خود سلام ہے تم یہ پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ''۔

حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا دَاهِرُ بْنُ نُوحٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9770- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَسُلَيْمَانَ، وَحَمَّادٍ، وَأَبِي هَاشِمٍ، وَمُغِيرَةَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ، وَلَكِنْ قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم التحیات میں السلام علی اللہ پڑھتے تھے تو حضور ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ خود سلام ہے تم یہ پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ''۔

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا حَمَّادُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَنْبَسَةَ الْوَرَّاقُ، ثنا بَدَلُ بْنُ الْمُحَبَّرِ، ثنا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحُصَيْنٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

9771- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا حُرَيْثٌ، عَنْ وَاصِلٍ الْأَحْدَبِ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ وَالْخُطْبَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ إِلَى قَوْلِهِ: عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات اور (نکاح کا) خطبہ ایسے سکھاتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت سکھاتے' الفاظ کے الفاظ یہ ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات (الٰی قولہ) عبدہ ورسولہ''۔

9772- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى، ثنا أَبُو سَعْدٍ، عَنْ شَقِيقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9773- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ الْحُبَابِ الْحِمْيَرِيُّ، ثنا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا حَبِيبُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ، السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ، السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ، السَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ، فَعَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَامًا إِذَا قُلْنَاهُ سَلَّمْنَا عَلَى كُلِّ مَلَكٍ فِي السَّمَاءِ وَعَبْدٍ صَالِحٍ فِي الْأَرْضِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم التحیات کے لیے بیٹھتے تو یہ پڑھتے: ''السلام علی اللّٰہ' السلام علی جبریل' السلام علی میکائیل' السلام علی الملائکۃ '' جب ہم نے یہ پڑھ لیا تو ہم نے آسمان میں رہنے والے ہر فرشتے اور زمین میں رہنے والے ہر نیک آدمی کو سلام کہہ دیا۔ ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9774- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9774- رواه عبد الرزاق في المصنف رقم الحديث: 2061 .

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَجَوَامِعَهُ، أَوْ جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَفَوَاتِحَهُ، وَإِنَّا كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي صَلَاتِنَا حَتَّى عَلَّمَنَا فَقَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیکی والے الفاظ اور جوامع الکلم جانتے تھے ہمیں معلوم نہ تھا کہ ہم اپنی نماز میں کیا پڑھیں یہاں تک کہ ہمیں سکھایا کہ تم پڑھو: التحیات پھر اسی کی مثل ذکر کیا۔

9775- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَبُو نُعَيْمٍ، ثنا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں نماز کا تشہد اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورت سکھاتے تھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

9776- حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ، ثنا شُعْبَةُ قَالَ: أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، أنا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ، نُسَبِّحُ وَنُكَبِّرُ وَنَحْمَدُ رَبَّنَا، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِمَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم ہر رکعت میں کیا پڑھیں ہم تسبیح اور تکبیر اور اپنے رب کی حمد بیان کرتے حضورصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھلائی کے کام اور جوامع الکلم جانتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم دو رکعتیں پڑھ کر پڑھو تو پڑھو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ'' پھر جو دعا اچھی

فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، أَوْقَالَ: جَوَامِعَهُ، وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا: إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ بِهِ

گے وہ پڑھو۔

9777- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، قَالَا: ثنا زُهَيْرٌ، ح وَحَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ مَرْثَدٍ الطَّبَرَانِيُّ، ثنا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ، ثنا الْمَسْعُودِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى، ثنا مُسَدَّدٌ، ثنا أَبُو الْأَحْوَصِ، ح وَحَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ، ثنا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنِ الْأَعْمَشِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَبِي، ثنا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْأَبَّارُ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ نِيزَكٌ الطُّوسِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْكُوفِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ ''۔ یہ الفاظ حضرت اعمش کی حدیث کے ہیں' اُنہوں نے ابواسحاق سے روایت کی اور دوسروں نے اس جیسی حدیث روایت کی۔

(اضافی عربی متن سند کا ہے)

الْخَضِرِ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدَةَ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا أَبُو مُعَاذٍ النَّحْوِيُّ، ثنا أَبُو حَمْزَةَ، عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَصْقَلَةَ، ح وَحَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ، ح وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَاقَ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، ثنا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ، ح وَحَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُجَاشِعِيُّ الْأَصْبَهَانِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِيهِ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، ثنا دَاوُدُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَخُو شَقِيقٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الزِّنْبَقِيُّ، ثنا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ سَوَّارٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، ثنا شَرِيكٌ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خُلَيْدٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا عُبَيْدُ بْنُ جَنَّادٍ الْحَلَبِيُّ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، ثنا زُهَيْرٌ، كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، وَالْآخَرُونَ نَحْوُهُ

9778- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، قَالَا: ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ الْقَزَّازُ، ثنا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَحْوَصِ، وَالْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ، وَعَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّهُمْ سَمِعُوهُ يَقُولُ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ، حَتَّى قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَتَخَيَّرُ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں نے ان سے سنا اس حال میں کہ وہ فرما رہے تھے: ہمیں معلوم نہ تھا کہ ہم نماز میں کیا کہیں حتیٰ کہ رسول کریم ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب تم لوگ ہر دو رکعت پڑھ کر بیٹھو تو کہا کرو: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔ پھر تمہیں اختیار ہے دعا میں سے جو اس کو پسند ہو۔

9779- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ، ثنا إِسْرَائِيلُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، وَأَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْخَفَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ الرُّوَاسِيُّ، ثنا مُصْعَبُ بْنُ مَاهَانَ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ. قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ. أَبُو مُحَمَّدٍ هُوَ الْأَعْمَشُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضور ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔ ابوسفیان نے کہا: ابومحمد از ابواسحاق از ابوعبیدہ از عبداللہ اسی کی مثل روایت ہے۔ ابومحمد سے مراد اعمش ہے۔

9780- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الشَّافِعِيُّ الْحِمْصِيُّ، ثنا مِرْدَادُ بْنُ جَمِيلٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ مُنَاذِرٍ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، وَأَبِي الْكَنُودِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الصَّلَاةِ غَيْرَ أَنْ نُكَبِّرَ وَنُسَبِّحَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا، وَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ، قَالَ: إِذَا قَعَدْتُمْ فِي التَّشَهُّدِ فَقُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ ہم ہر رکعت میں کیا پڑھیں، ہم تسبیح اور تکبیر اور اپنے رب کی حمد بیان کرتے، حضور ﷺ بھلائی کے کام اور جوامع الکلم جانتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم دو رکعتیں پڑھ کر پڑھو تو پڑھو: ''التحیات للّٰه والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9781- حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَحْيَى بْنِ سَلَمَةَ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا عَمِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا الْأَحْوَصِ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: تَعَلَّمْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّحِيَّاتُ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات'' پھر اس کی مثل ذکر کیا۔

9782- حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ يَزِيدَ الْحَوْطِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، ثنا عُفَيْرُ بْنُ مَعْدَانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9782- ورواه أبو داؤد الطيالسي رقم الحديث: 458' والنسائي جلد2صفحه240,239 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ فَقَالَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

9783- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُوَيْدٍ الزَّارِعُ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ، ثنا ابْنُ عَوْنٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: قُولُوا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ نے ہمیں التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9784- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا زَيْدُ بْنُ الْحَرِيشِ، ثنا صُغْدِيُّ بْنُ سِنَانٍ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں التحیات کے الفاظ ایسے سکھاتے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے اور فرمایا: سیکھو التحیات نماز میں ہے۔

9783- ورواه المصنف في الصغير جلد2صفحه28 بهذا الاسناد .

9784- ورواه في الأوسط (75 مجمع البحرين)، ورواه البزار جلد 1صفحه256، قال في المجمع جلد 2صفحه140 رجال البزار موثقون وفي بعضهم خلاف لا يضر ان شاء الله . ولم ينسبه الى الكبير . وقال: وفيه صفدى بن سنان ضعفه ابن حصين .

وَيَقُولُ: تَعَلَّمُوا؛ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِالتَّشَهُّدِ

9785- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلَّافُ الْمِصْرِيُّ، ثنا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ، أنا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ، حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے التحیات سکھائی: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

9786- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَزِيزٍ الْمَوْصِلِيُّ، ثنا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ ثَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بِيَدِي، وَأَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِ عَلْقَمَةَ، وَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَعَلَّمَهُ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ

حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور حضور پُرنور ﷺ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑا اور نماز میں پڑھی جانے والی التحیات سکھائی' وہ الفاظ یہ ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

9786- ورواه المصنف في مسند الشاميين رقم الحديث: 164 .

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، ح وَحَدَّثَنَا أَبُو شُعَيْبٍ الْحَرَّانِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ، ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، قَالُوا: ثنا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ الْأَسَدِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ قَالَ: أَخَذَ عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ النَّخَعِيُّ بِيَدِي وَقَالَ: أَخَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِيَدِي فَعَلَّمَنِي التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

حضرت قاسم بن مخیمرہ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ بن قیس نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ پکڑا اور مجھے التحیات سکھائی' اس کے بعد حدیث ذکر کی۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو بِلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، ثنا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے زہیر والی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ قَالَ: زَادَ رَبِيعُ بْنُ خُثَيْمٍ فِي التَّشَهُّدِ: بَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ، فَقَالَ عَلْقَمَةُ: نَقِفُ حَيْثُ عُلِّمْنَا: السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

حضرت طلحہ بن مصرف فرماتے ہیں: ربیع بن خثیم نے التحیات میں ان الفاظ کا اضافہ کیا: ''برکاته ومغفرته''۔ حضرت علقمہ فرماتے ہیں: ہم کو سکھائی ہے: ''السلام علیك ایها النبی ورحمة الله وبرکاته''۔

9787- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، وَأَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ التُّسْتَرِيُّ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ الْوَاسِطِيُّ، قَالُوا: ثنا عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور ﷺ سے التحیات کے الفاظ روایت کرتے ہیں: ''التحیات لله والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

الْجَهْضَمِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا وُهَيْبٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا أَبُو كُرَيْبٍ، ثنا يَحْيَى بْنُ آدَمَ، ثنا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ، عَنْ عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اسی کی مثل حدیث روایت کرتے ہیں۔

9788- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ، ثنا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ، عَنْ زَائِدَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّشَهُّدِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے التحیات کے الفاظ روایت کرتے ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9788- ورواه الترمذي رقم الحديث: 288' والنسائي جلد 2صفحه237-238' وابن ماجه رقم الحديث: 899' وابن حبان رقم الحديث: 1947' وابن خزيمة رقم الحديث: 708,702' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 291' والطيالسي رقم الحديث: 460' والطحاوي جلد 1 صفحه 261 .

وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی کی مثل روایت ہے۔

9789- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا أَزْهَرُ بْنُ مَرْوَانَ الرَّقَاشِيُّ، ثنا عَبْدُ الْأَعْلَى، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَشَهَّدُ فِي الصَّلَاةِ، قَالَ: وَكُنَّا نَحْفَظُهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نَحْفَظُ حُرُوفَ الْقُرْآنِ الْوَاوَاتِ وَالْأَلِفَاتِ، قَالَ: إِذَا جَلَسَ عَلَى وَرِكِهِ الْيُسْرَى قَالَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، ثُمَّ يَدْعُو إِلَهَهُ ثُمَّ يُسَلِّمُ وَيَنْصَرِفُ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے نماز میں پڑھی جانے والی التحیات سکھائی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح یاد کی ہے جس طرح ہم نے رسول اللہ ﷺ سے قرآن کے حروف واؤ اور فاء یاد کی ہے، فرمایا: جب اپنی بائیں ران پر بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہ''۔

9790- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبَّادُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَرْزَمِيُّ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ہمیں فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں

9789- ورواه البزار صفحه 64 (زوائد البزار للحافظ) قال في المجمع جلد2صفحه141 رجاله رجال الصحيح . وصححه الحافظ في زوائده . وقال في المجمع جلد 2صفحه141' وفي اسناد الطبراني زهير بن مروان ولم أجد من ذكره . قلت: بل هو أزهر بن مروان كما ترى وهو من رجال التهذيب .

عَمِّي، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

بیٹھے تو یہ پڑھے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہ''۔

9791- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ، ثنا دَاوُدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، ثنا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ: السَّلَامُ عَلَى رَبِّنَا، فَقِيلَ لَنَا: قُولُوا: السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، فَإِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ سَلَّمْتُمْ عَلَى مَنْ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز میں التحیات پڑھتے وقت یہ پڑھتے تھے: السلام علی ربنا ' ہمیں کہا گیا کہ یہ پڑھو: ''السلام علینا وعلی عباد اللّٰہ الصالحین '' جب تم یہ پڑھ لوگے تو تم نے زمین و آسمان والوں کو سلام کیا۔

9792- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ، ثنا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي فَزَارَةَ، عَنْ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔

9793- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلُّوَيَةَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

9793- ورواه أحمد رقم الحديث: 3921,3562' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 392' وأبو داؤد الطيالسي

الْقَطَّانُ الْبَغْدَادِيُّ، ثنا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَائِشَةَ، ثنا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ خَالِدِ بْنِ حَيَّانَ الرَّقِّيُّ، ثنا زُهَيْرُ بْنُ عَبَّادٍ، ثنا عَتَّابُ بْنُ بَشِيرٍ، كِلَاهُمَا عَنْ خُصَيْفٍ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضورﷺ ہمیں التحیات ایسے سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

9794- حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْجَانِيُّ، ثنا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ مُجَاهِدٍ، حَدَّثَنِي مُجَاهِدٌ قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى وَأَبُو مَعْمَرٍ، قَالَ: عَلَّمَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ التَّشَهُّدَ وَقَالَ: عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ

حضرت ابولیلیٰ اور معمر فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے التحیات سکھائی' فرمایا: مجھے رسول اللہﷺ نے سکھائی' وہ الفاظ یہ ہیں: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الٰی آخرہٖ''۔

رقم الحديث:462' وهو منقطع ابو عبيدة لم يسمع من عبد الله .

9794- قال في المجمع جلد2صفحه145' وفيه عبد الوهاب بن مجاهد بن مجاهد وهو ضعيف .

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

9795- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَعْمَرِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ، ثنا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَنْبَسَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهُمُ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ انہیں التحیات سکھاتے تھے' یہ الفاظ ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ''۔

9796- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَضْرَمِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْأَجْلَحِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّشَهُّدَ: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورﷺ ہمیں التحیات سکھاتے: ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الی آخرہٖ''۔

النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ .رَفَعَهُ الْأَجْلَحُ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ

9797- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، ثنا حَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ، ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: عَلَّمَنِي ابْنُ مَسْعُودٍ التَّشَهُّدَ، فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا أَعْلَمُ مِنْهُ وَمَا لَا أَعْلَمُ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، اللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

حضرت عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھے التحیات سکھائی' اس کے بعد الفاظ کے الفاظ ذکر کیے' پھر فرمایا: یہ دعا سکھائی: ''اللّٰھم انی اسألك من الخیر کله الٰی آخرہ''۔

9798- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْأَزْدِيِّ، ثنا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، ثنا زَائِدَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ يَقُولُ: إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَقُلِ: التَّحِيَّاتُ، فَذَكَرَ التَّشَهُّدَ ثُمَّ قَالَ: لِيَقُلِ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ

حضرت عمیر بن سعید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم میں سے کوئی نماز میں التحیات کے لیے بیٹھے یہ پڑھے: التحیات' پھر اس کے بعد تشہد ذکر کیا' پھر فرمایا: پھر یہ دعا کرے: ''اللّٰھم انی اسألك من الخیر کله الٰی آخرہ''۔

9798- ورواه في الأوسط (76 مجمع البحرين) من طريق آخر عن عبد الله .

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي وَالْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا، وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا، وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ، رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ، وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

9799- حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَزَّازُ الْبَصْرِيُّ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْكِرْمَانِيُّ، ثنا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ، ثنا شَيْبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَمَّا بَعْدُ، فَإِنِّي أُخْبِرُكَ عَنْ هَدْيِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي الصَّلَاةِ وَفِعْلِهِ وَقَوْلِهِ فِيهَا، وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، كَانَ يُعَلِّمُنَا كَيْفَ نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ حِينَ نَقْعُدُ فِيهَا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، ثُمَّ يَسْأَلُ مَا بَدَا لَهُ بَعْدَ ذَلِكَ، وَيَرْغَبُ إِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَمَغْفِرَتِهِ، كَلِمَاتٌ يَسِيرَةٌ لَا يُطِيلُ بِهَا الْقُعُودَ، وَكَانَ يَقُولُ: أُحِبُّ أَنْ تَكُونَ مَسْأَلَتُكُمُ اللّٰهَ حِينَ يَقْعُدُ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ وَيَقْضِي التَّحِيَّةَ

حضرت یحییٰ بن ابوکثیر فرماتے ہیں: حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود نے میری طرف لکھا: حمد وثناء کے بعد! بے شک میں آپ کو نماز کی حالت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی رہنمائی سے خبردار کرتا ہوں' ان کے فعل اور ان کے قول سے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ کو جوامع الکلم عطا کی گئیں۔ آپ ﷺ ہمیں سکھایا کرتے تھے کہ ہم نماز میں کیسے کہیں جس وقت ہم قعدہ کریں۔ ''التحیات للّٰہ والصلوات والطیبات الیٰ آخرہ'' پھر اس کے بعد جو دعا چاہیں مانگیں اور اس کی رحمت اور مغفرت کی طرف رغبت کریں' تھوڑے سے کلمات ہوں جن کی وجہ سے قعدہ لمبا نہ ہو اور فرمایا کرتے تھے: مجھے پسند ہے کہ جب تم نماز میں قعدہ کرو تو اللہ کی بارگاہ میں سوال ہی کرو اور اس طرح تحیہ پیش کرے' اس کے بعد کہے: ''سبحانك لا اله غيرك الىٰ آخره''۔ پھر جو بھی تمہاری دعا ہو' وہ عاجزی اور اخلاص سے' کیونکہ وہ پسند کرتا ہے کہ اس کا بندہ اس کی بارگاہ میں عاجزی کرے۔

9799- قال في المجمع جلد2صفحه223,143 أبو عبيدة لم يسمع من أبيه .

أَنْ يَقُولَ بَعْدَ ذَلِكَ: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ، اغْفِرْ لِي ذَنْبِي، وَأَصْلِحْ لِي عَمَلِي؛ إِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنْ تَشَاءُ، وَأَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ، يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِي، يَا تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ، يَا رَحْمَانُ ارْحَمْنِي، يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّي، يَا رَءُوفُ ارْأُفْ بِي، يَا رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ، وَطَوِّقْنِي حُسْنَ عِبَادَتِكَ، يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، يَا رَبِّ افْتَحْ لِي بِخَيْرٍ، وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ، وَآتِنِي شَوْقًا إِلَى لِقَائِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ، وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ، وَقِنِي السَّيِّئَاتِ، وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ فَقَدْ رَحِمْتَهُ، وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ، ثُمَّ مَا كَانَ مِنْ دُعَائِكُمْ فَلْيَكُنْ فِي تَضَرُّعٍ وَإِخْلَاصٍ؛ فَإِنَّهُ يُحِبُّ تَضَرُّعَ عَبْدِهِ إِلَيْهِ.

9800- ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ كَانَ يَقُومُ بِالْهَاجِرَةِ حِينَ تَرْتَفِعُ الشَّمْسُ فَيُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، وَيَقْرَأُ فِيهِنَّ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ طِوَالٍ وَقِصَارٍ، ثُمَّ لَا يَلْبَثُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى يُصَلِّيَ صَلَاةَ الظُّهْرِ، فَيُطِيلَ الْقِيَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ، يَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ بِـ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ، وَمِثْلِهَا مِنَ الْمَثَانِي، فَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ رَكَعَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَمْكُثُ حَتَّى إِذَا تَصَوَّبَتِ الشَّمْسُ وَعَلَيْهِ نَهَارٌ طَوِيلٌ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ، وَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ

پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ گرمی دوپہر کے وقت کھڑے ہوتے' جب سورج بلند ہوتا' چار رکعت ادا کرتے اور ان میں طوالِ مفصل اور قصارِ مفصل سے پڑھتے تھے پھر تھوڑی دیر ٹھہرتے حتیٰ کہ ظہر کی نماز پڑھتے' پہلی دو رکعتوں میں لمبا قیام کرتے' ان دو رکعتوں میں دو سورتیں' الم تنزیل اور مثانی میں سے اس کی مثل سورت۔ پس جب ظہر پڑھ لیتے تو اس کے بعد دو رکعت ادا فرماتے پھر ٹھہرتے یہاں تک کہ سورج ڈھل جاتا' اس پر لمبا دن ہوتا' عصر کی نماز پڑھتے' اس کی پہلی دو رکعتوں میں مثانی یا مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے اور وہ دونوں ظہر کی نماز میں پڑھی ہوئی

بِسُورَتَيْنِ مِنَ الْمَثَانِي، أَوِ الْمُفَصَّلِ، وَهُمَا أَقْصَرُ مِمَّا قَرَأَ بِهِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ، فَإِذَا قَضَى صَلَاةَ الْعَصْرِ لَمْ يُصَلِّ بَعْدَهَا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، فَإِذَا رَآهَا قَدْ تَوَلَّتْ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ الَّتِي تُسَمُّونَهَا الْعِشَاءَ، وَيَقْرَأُ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ؛ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَنَحْوًا مِنْهَا مِنْ قِصَارِ الْمُفَصَّلِ، ثُمَّ يَرْكَعُ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ يُقْسِمُ عَلَيْهَا شَيْئًا لَا يُقْسِمُهُ عَلَى شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ، بِاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِنَّ هَذِهِ السَّاعَةَ لِمِيقَاتُ هَذِهِ الصَّلَاةِ، وَيَقُولُ تَصْدِيقُهَا (أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا) (الإسراء: 78)، وَهِيَ الَّتِي يُسَمُّونَ صَلَاةَ الصُّبْحِ، وَعِنْدَهَا يَجْتَمِعُ الْحَرَسَانِ، كَانَ يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يَسْمَعَ مُتَكَلِّمًا تِلْكَ السَّاعَةَ إِلَّا بِذِكْرِ اللهِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَمْكُثُ بَعْدُ حَتَّى يُصَلِّيَ الْعِشَاءَ، الَّتِي تُسَمُّونَ الْعَتَمَةَ، وَيَقْرَأُ فِيهَا بِخَوَاتِيمِ آلِ عِمْرَانَ (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ) إِلَى خَاتِمَتِهَا، وَبِخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْفُرْقَانِ (تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا) (الفرقان: 61) إِلَى خَاتِمَتِهَا، فِي تَرَسُّلٍ وَحُسْنِ صَوْتٍ بِالْقُرْآنِ، وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّ حُسْنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ زِينَةٌ

سورتوں سے مختصر ہوتیں۔ جب عصر کی نماز پڑھ لیتے تو اس کے بعد مغرب تک کوئی نماز نہ پڑھتے تھے جب ملاحظہ فرماتے کہ سورج غروب ہوگیا ہے تو مغرب کی نماز ادا فرماتے جس کو تم عشاء (اوّل) کہا کرتے اور اس کی دو رکعتوں میں قصارِ مفصل میں سے دو سورتیں پڑھتے: (۱) والیل اذا یغشیٰ (۲) سبح اسم ربک الاعلیٰ یا قصارِ مفصل میں سے اس جیسی' پھر اس کے بعد دو رکعتیں ادا کرتے' اس پر کسی شی کی قسم کھاتے جو دوسری نمازوں میں سے کسی نماز پر نہیں کھاتے تھے' اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں' بے شک یہی گھڑی اس نماز کا وقت ہے' اس کی تصدیق میں فرماتے: ''اقم الصلٰوۃ لدلوک الی آخرہ '' یہ وہ نماز ہے جس کو لوگ صبح کی نماز کہا کرتے تھے اور اس وقت میں دونوں نگران فرشتے اکٹھے ہوتے ہیں (رات ودن والے)' اس پر یہ بات مشکل ہوتی ہے کہ اس گھڑی میں اللہ کے ذکر اور قرأتِ قرآن کے علاوہ کوئی اور بات کی جائے' پھر اس کے بعد ٹھہرتے یہاں تک کہ عشاء کی نماز پڑھتے جس کو تم عتمہ کہتے ہو۔ اس میں سورۂ آل عمران کی آخری آیات پڑھتے: ''ان فی خلق السمٰوٰت والارض '' اس کے آخر تک اور سورۂ فرقان کی آخری آیات: ''تبارک الی جعل فی السماء بروجًا'' اس کے آخر تک' تلاوت آہستہ آہستہ اور خوبصورت آواز کے ساتھ کرتے تھے۔ فرمایا کرتے تھے: بے شک آواز کی خوبصورتی قرآن کی زینت ہے۔ پس اگر اس میں ان دو سورتوں کی آخری آیات تلاوت نہ کرتے تو ان جیسی مثانی

لَهُ، فَإِنْ لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِخَوَاتِيمِ هَاتَيْنِ قَرَأَ نَحْوَهُمَا مِنَ الْمَثَانِي أَوِ الْمُفَصَّلِ، فَإِذَا قَضَى صَلَاةَ الْعِشَاءِ رَكَعَ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ، وَكَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ، فَإِنَّمَا كَانَ يُصَلِّي بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ، حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ قَامَ فَأَوْتَرَ مَا قَدَّرَ اللّٰهُ مِنَ الصَّلَاةِ، إِمَّا تِسْعًا وَإِمَّا سَبْعًا، أَوْ فَوْقَ ذَلِكَ، حَتَّى إِذَا كَانَ حِينَ يَنْشَقُّ الْفَجْرُ وَرَأَى الْأُفُقَ وَعَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ ظُلْمَةٌ، قَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ، فَقَرَأَ فِيهِمَا بِسُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ بِالرَّعْدِ وَمِثْلِهَا مِنَ الْمَثَانِي، حَتَّى يُتَّهَمَ أَنْ يُضِيءَ الصُّبْحُ، وَكَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَاةِ حَتَّى يَقُومَ لَهَا، وَكَانَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، ثُمَّ يَسْتَوِي قَائِمًا، ثُمَّ يَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُسَبِّحُهُ وَهُوَ قَائِمٌ، ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسَّجْدَةِ حَتَّى يَخِرَّ سَاجِدًا، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ، ثُمَّ يَسْتَوِي قَاعِدًا وَيَحْمَدُ رَبَّهُ وَيُسَبِّحُهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ مِنْهَا رَأْسَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَقُومُ مِنَ الْقَعْدَةِ، فَإِذَا صَلَّى صَلَاتَهُ سَلَّمَ مَرَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَلْتَفِتَ أَوْ يُشِيرَ بِيَدِهِ، ثُمَّ يَعْمَدُ إِلَى حَاجَتِهِ إِنْ كَانَ عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ، وَكَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ خَفَضَ فِيهَا صَوْتَهُ وَبَدَنَهُ، وَكَانَ عَامَّةُ قَوْلِهِ

میں سے یا مفصل میں سے پڑھتے‘ پس جب عشاء کی نماز پڑھ لیتے تو اس کے بعد دو رکعت ادا کرتے اور آپ فرض نماز کے بعد دو رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔ پھر نمازِ جمعہ اس کے بعد چار رکعت ادا فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو اُٹھ کر وتر ادا کرتے نماز میں سے‘ جو اللہ نے مقدر میں لکھی ہوتی تھی۔ نو رکعت‘ سات رکعت یا اس پر کچھ زیادہ۔ یہاں تک کہ جب پوہ پھوٹتی تو آپ آسمان کے کنارے کو دیکھتے‘ اس پر رات کی سیاہی ہوتی‘ کھڑے ہوتے اور صبح کی نماز پڑھتے‘ ان دو میں دو لمبی سورتیں پڑھتے‘ سورۂ رعد اور مثانی میں سے اس کی مثل یہاں تک کہ گمان کیا جاتا کہ صبح روشن ہو جائے گی‘ نماز کی ہر شی میں تکبیر کہا کرتے تھے حتیٰ کہ اس کیلئے کھڑے ہوتے اور اس وقت جب سر اُٹھاتے۔ پس کہتے: سمع اللہ لمن حمدہ! پھر سیدھے کھڑے ہوتے پھر اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے اس حال میں کہ کھڑے ہوتے پھر سجدہ کیلئے تکبیر کہتے یہاں تک کہ سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے‘ جب سجدہ سے سر اُٹھاتے پھر تکبیر کہتے جب سر اُٹھاتے پھر سیدھے ہو کر بیٹھ جاتے‘ حمد کرتے اور تسبیح کرتے‘ پھر دوسرے سجدہ کیلئے تکبیر کہتے‘ پھر قعدہ سے اُٹھتے‘ پس جب نماز پڑھ لیتے تو دو مرتبہ سلام پھیرتے بغیر التفات کیے یا بغیر ہاتھ کا اشارہ کیے‘ پھر اپنا کام کرنے کا ارادہ کرتے دائیں طرف ہوتا یا بائیں طرف۔ جب آپ نماز کی طرف کھڑے ہوتے تو اس میں اپنی آواز بھی آہستہ کرتے اور اپنے جسم کو بھی جھکاتے۔ اکثر آپ کی زبان پر تسبیح ہوتی اس حال میں

وَهُوَ قَائِمٌ أَنْ يُسَبِّحَ، وَكَانَ تَسْبِيحُهُ فِيهَا: سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، لَا يَفْتُرُ مِنْ ذَلِكَ

کہ آپ کھڑے ہوتے اور اس میں آپ کی تسبیح ''سبحانك لا الـه الا انت ''ہوتی تھی' اس سے کبھی سستی نہیں کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆